کِتاب مقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہد نامہ

اِنکا ترجمہ عبرانی و یونانی زبانوں سے زبان
اُردو میں ہوا جسے تصحیح کر کے چھاپتے ہیں

وَاسطے پنجاب بَائِبَل سُوسیٹی کے

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپی

سنہ ۱۸۸۳ع

دفعہ اول

جلد ۱۰۰۰

موسیٰ کی پہلی کتاب

مسمّیٰ بہ

پیدایش

باب ۱

ابتدا[۱] میں خدا[۲] نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا ✦

۲ اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا اور خدا کی روح[۳] پانیوں کے اوپر جنبش کرتی تھی ✦

۳ اور خدا نے کہا[۴] کہ اُجالا[۵] ہو اور اُجالا ہو گیا ۴ اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہی اور خدا نے ۵ اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کیا۔ اور خدا نے اُجالے کو دن[۶] کہا اور اندھیرے کو رات کہا سو شام اور صبح پہلا دن ہوا ✦

۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا[۷] ہووے ۷ اور پانیوں کو پانیوں سے جُدا کرے۔ تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانیوں[۸] کو فضا کے اوپر کے پانیوں[۹] سے جُدا کیا اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۸ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا۔ سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا ✦

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ[۱۰] جمع ہوویں کہ خشکی نظر آوے اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۱۰ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جمع ہوئے پانیوں کو[۱۱] سمندر کہا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی۔ ۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں اور میوہ دار درختوں کو[۱۱] جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں اُگاوے[۱۲] اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۱۲ تب زمین نے گھاس اور نباتات کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھتیں اور درختوں کو جو پھل لاتے ہیں جنکے بیج اُنکی جنس کے موافق اُن میں ہیں اُگایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی۔ ۱۳ سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا ✦

۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر[۱۳] ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں اور وے نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں[۱۴] کے باعث ہوں۔ ۱۵ اور وے آسمان کی فضا میں انوار کے لئے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۱۶ سو خدا نے دو بڑے نور بنائے[۱۵] ایک نیّر اعظم جو دن پر حکومت

---

۱ یوحنّا ۱: ۱ و ۲ عبر ۱: ۱۰
۲ زبور ۸: ۳ اور ۳۳: ۶ اور ۸۹: ۱۱ و ۱۲ اور ۱۰۲: ۲۵ اور ۱۳۶: ۵ اور ۱۴۶: ۶ یسعیاہ ۴۴: ۲۴ یرم ۱۰: ۱۲ اور ۵۱: ۱۵ ذکر ۱۲: ۱ اعمال ۱۴: ۱۵ اور ۱۷: ۲۴ قلس ۱: ۱۶ و ۱۷ عبر ۱۱: ۳ مکاشفہ ۴: ۱۱ اور ۱۰: ۶
۱۱ عبرانی میں کی سطح کے اوپر
۳ زبور ۳۳: ۶ یسعیاہ ۴۰: ۱۳ و ۱۴
۴ زبور ۳۳: ۹
۵ ۲ قرن ۴: ۶
۶ زبور ۷۴: ۱۶ اور ۱۰۴: ۲۰
۷ ایوب ۳۷: ۱۸ یرم ۵۱: ۱۵
۸ امثال ۸: ۲۸
۹ زبور ۱۴۸: ۴

۱۰ ایوب ۲۶: ۱۰ اور ۳۸: ۸ زبور ۳۳: ۷ اور ۹۵: ۵ اور ۱۰۴: ۹ اور ۱۳۶: ۶ امثال ۸: ۲۹ یرم ۵: ۲۲ ۲ پطر ۳: ۵
۱۱ عبرانی میں بجار
۱۱ لوقا ۶: ۴۴
۱۲ عبر ۶: ۷
۱۳ استثنا ۴: ۱۹ زبور ۷۴: ۱۶ اور ۱۳۶: ۷
۱۴ زبور ۷۴: ۱۷ اور ۱۰۴: ۱۹
۱۵ زبور ۱۳۶: ۷ و ۸ و ۹ اور ۱۴۸: ۳ و ۵

کرے اور ایک نیّر اصغر[16] جو رات پر حکومت کرے
۱۷ اور ستاروں[17] کو بھی بنایا- اور خدا نے اُن کو
آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین پر روشنی بخشیں-
۱۸ اور دن پر اور رات پر حکومت[18] کریں اور اُجالے کو اندھیرے
۱۹ سے جُدا کریں اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے- سو شام
اور صبح چوتھا دن ہوا +
۲۰ اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار
کثرت سے موجود ہوویں اور پرندے زمین پر آسمان
۲۱ کی فضا میں اُڑیں- اور خدا نے بڑے بڑے دریائی
جاندار[19] اور ہر قسم کے رینگنیوالے جانداروں کو جو پانیوں
سے بکثرت موجود ہوئے تھے اُنکی جنس کے موافق[20]
اور ہر قسم کے پرندوں کو اُن کی جنس کے موافق پیدا
۲۲ کیا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے- اور خدا نے اُنکو برکت
دیکے کہا کہ پھلو اور بڑھو[21] اور سمندر کے پانیوں
۲۳ کو مالا مال کرو اور پرندے زمین پر بہت ہوں- سو
شام اور صبح پانچواں دن ہوا +
۲۴ اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُنکی جنس کے
موافق مواشی اور کیڑے مکوڑے اور جنگلی جانور اُنکی جنس
۲۵ کے موافق پیدا کرے اور ایسا ہی ہو گیا- اور خدا نے
جنگلی جانوروں اور مواشیوں کو اُن کی جنس کے موافق
اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو اُن کی جنس کے موافق
بنایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے +
۲۶ تب خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت اور
اپنی مانند بناویں[22] کہ وے سمندر کی مچھلیوں پر اور
آسمان کے پرندوں پر اور مواشیوں پر اور تمام زمین پر
اور سب کیڑے مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے ہیں سرداری[23]
۲۷ کریں- اور خدا نے انسان کو اپنی صورت[24] پر پیدا کیا
خدا کی صورت پر اسکو پیدا کیا نر و ناری[25] اُنکو پیدا
۲۸ کیا- اور خدا نے اُنکو برکت دی اور خدا نے اُنہیں کہا

۱۶ زبور ۸: ۳
۱۷ ایوب ۳۸: ۷
۱۸ ایرم ۳۱: ۳۵
۱۹ زبور ۱۰۴: ۲۶
۲۰ پید ۶: ۲۰ اور ۷: ۱۴ اور ۸: ۱۹
۲۱ پید ۸: ۱۷
۲۲ پید ۵: ۱ اور ۹: ۶ زبور ۱۰۰: ۳ واعظ ۷: ۲۹ اعمال ۱۷: ۲۶ و ۲۸ و ۲۹ ۱ قرن ۱۱: ۷ افس ۴: ۲۴ قلس ۳: ۱۰ یعقو ۳: ۹
۲۳ پید ۹: ۲ زبور ۸: ۶
۲۴ ۱ قرن ۱۱: ۷
۲۵ پید ۵: ۲ ملا ۲: ۱۵ متی ۱۹: ۴ مرقس ۱۰: ۶

کہ پھلو[26] اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُسکو محکوم
کرو اور سمندر کی مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر
اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے ہیں سرداری کرو[27]
۲۹ اور خدا نے کہا کہ دیکھو میں ہر ایک بیجدار نباتات
کو جو تمام روئے زمین پر ہیں اور ہر ایک درخت کو جسمیں
بیجدار پھل ہے دیتا ہوں اور یہہ تمہیں کھانیکے واسطے[28]
۳۰ ہوگا- اور زمین کے سب چرندوں کو[28] اور آسمان کے سب
پرندوں کو[29] اور سب کو جو زمین پر رینگتے ہیں جنمیں زندگی
کا دم ہے سب طرح کی سبزی اُنکے کھانے کے لئے دیتا ہوں
۳۱ اور ایسا ہی ہو گیا- اور خدا نے سب پر جو اُسنے بنایا تھا
نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا[30] ہے- سو شام اور صبح
چھٹواں دن ہوا +

باب ۲ سو آسمان اور زمین اور اُن کی ساری[1] آبادی
۲ طیار ہوئی[1] اور خدا نے ساتویں دن اپنے کام کو جو
کرتا تھا پورا کیا اور ساتویں دن[2] اپنے سارے کام سے
۳ جو کرتا تھا فراغت پائی- اور خدا نے ساتویں دن کو
مبارک کیا[3] اور اُسے مقدس ٹھہرایا اِسلئے کہ اُسنے
اپنے سب کام سے جو خدا نے کیا اور بنایا تھا اُسی
دن فراغت پائی +
۴ یہہ آسمان اور زمین کی پیدایش کا بیان ہے[4]
جب وے پیدا ہوئے جس دن کہ خداوند خدا نے
۵ زمین اور آسمان کو بنایا- اور میدان کی سب نباتات[5] کو
اُس سے آگے کہ وہ زمین پر تھی اور میدان کی سب
گھاس کو جو ہنوز نہ اُگی تھی کہ خداوند خدا نے زمین پر
پانی نہ برسایا تھا[6] اور آدم نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے[7]
۶ اور زمین سے بخار اُٹھتا تھا اور تمام روے زمین کو
۷ سیراب کرتا تھا- اور خداوند خدا نے زمین کی خاک
سے[8] آدم کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں[9] زندگی
کا دم[10] پھونکا سو آدم جیتی جان[11] ہوا +

۲۶ پید ۹: ۱ و ۷ احبار ۲۶: ۹ زبور ۱۲۷: ۳ اور ۱۲۸: ۳ و ۴
۲۷ پید ۹: ۳ ایوب ۳۶: ۳۱ زبور ۱۰۴: ۱۴ و ۱۵ اور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۶: ۷ اعمال ۱۴: ۱۷
۲۸ زبور ۱۴۵: ۱۵ و ۱۶ اور ۱۴۷: ۹
۲۹ ایوب ۳۸: ۴۱
۳۰ زبور ۱۰۴: ۲۴ ۱ تمط ۴: ۴
۱۱ عبرانی میں فوج
۱ زبور ۳۳: ۶
۲ خر ۲۰: ۱۱ اور ۳۱: ۱۷ اِست ۵: ۱۴ عبر ۴: ۴
۳ نحم ۹: ۱۴ یسع ۵۸: ۱۳
۴ پید ۱: ۱ زبور ۹۰: ۱ و ۲
۵ پید ۱: ۱۲ زبور ۱۰۴: ۱۴
۶ ایوب ۳۸: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸
۷ پید ۳: ۲۳
۸ پید ۳: ۱۹ و ۲۳ زبور ۱۰۳: ۱۴ واعظ ۱۲: ۷ یسع ۶۴: ۸ ۱ قرن ۱۵: ۴۷
۹ پید ۷: ۲۲ یسع ۲: ۲۲
۱۰ ایوب ۳۳: ۴ اعمال ۱۷: ۲۵
۱۱ ۱ قرن ۱۵: ۴۵

٨ اور خداوند خدا نے عدن[١٢] میں پورب[١٣] کی طرف ایک باغ[١٤] لگایا اور آدم کو جسے اُسنے بنایا تھا وہاں[١٥] رکھا۔ ٩ اور خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما[١٦] اور کھانے میں خوب تھا اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت[١٧] اور نیک و بد کی پہچان کے درخت کو[١٨] زمین سے اُگایا۔ ١٠ اور عدن سے ایک ندی باغ کے سیراب کرنے کو نکلی اور وہاں سے تقسیم ہو کے چار سرے نہروں کے بنی۔ ١١ پہلی کا نام فیسون جو حویلہ[١٩] کی ساری زمین کو گھیرتی ہی وہاں سونا ہوتا ہی۔ ١٢ اور اُس زمین کا سونا اچھا ہی اور وہاں موتی اور بلور بھی ہیں۔ ١٣ اور دوسری نہر کا نام جیحون ہی جو کوش کی ساری زمین کو گھیرتی ہی۔ ١٤ اور تیسری نہر کا نام[١١] دجلہ[٢٠] ہی جو اسور کے پورب جاتی ہی اور چوتھی نہر کا نام فرات ہی ✣

١٥ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغ عدن میں رکھا[٢١] کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے۔ ١٦ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھایا کر۔ ١٧ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت[٢٢] سے نہ کھانا[٢٣] کیونکہ جسدن تو اُس سے کھائیگا تو ضرور مریگا[٢٤] ✣

١٨ اور خداوند خدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے میں اُس کے لئے ایک[١١] ساتھی اُس کی مانند[٢٥] بناؤنگا۔ ١٩ اور خداوند خدا نے میدان کے ہر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے[٢٦] بنا کر آدم کے پاس پہنچایا[٢٧] تاکہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھے سو جو آدم نے ہر ایک جانور کو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا۔ ٢٠ اور آدم نے سب مواشیوں اور آسمان کے پرندوں اور ہر ایک جنگلی جانور کا نام رکھا پر آدم کو اُسکی مانند کوئی ساتھی نہ ملا۔ ٢١ اور خداوند خدا نے آدم پر بھاری نیند[٢٨] بھیجی کہ وہ سو گیا اور اُسنے اُسکی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی اور اُس کے بدلے گوشت بھر دیا۔ ٢٢ اور خداوند خدا نے اُس پسلی سے جو اُسنے آدم سے نکالی تھی ایک عورت بنا کے آدم کے پاس[٢٩] لایا۔ ٢٣ اور آدم نے کہا کہ اب یہہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت[٣٠] ہی اِس سبب سے وہ ناری کہلاویگی کیونکہ وہ[١١] نر سے[٣١] نکالی گئی۔ ٢٤ اِسواسطے مرد اپنے ماباپ کو چھوڑیگا[٣٢] اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے ایک تن ہونگے۔ ٢٥ اور وے دونوں آدم اور اُس کی جورو ننگے[٣٣] تھے اور شرماتے نہ تھے ✣

باب ٣

١ اور سانپ[١] میدان کے سب جانوروں سے جنہیں خداوند خدا نے بنایا تھا[١١] ہوشیار[٢] تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا یہہ سچ ہی کہ خدا نے کہا کہ باغ کے ہر درخت سے نہ کھانا۔ ٢ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم تو کھاتے ہیں۔ ٣ مگر اُس درخت کے پھل کو[٣] جو باغ کے بیچوں بیچ ہی خدا نے کہا کہ تم اُس سے نہ کھانا اور نہ اُسے چھونا ایسا نہو کہ مر جاؤ۔ ٤ تب سانپ نے عورت سے[٤] کہا کہ تم ہرگز نہ مروگے۔ ٥ بلکہ خدا جانتا ہی کہ جس دن تُم اُسے کھاؤگے تمہاری آنکھیں کھل جائینگی[٥] اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننیوالے ہوؤگے۔ ٦ اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا اور دیکھنے میں خوشنما اور عقل بخشنے میں خوب ہی تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا[٦] اور اپنے خصم کو بھی دیا اور اُسنے[٧] کھایا۔ ٧ تب دونوں کی آنکھیں[٨] کھل گئیں اور اُنہیں معلوم ہوا کہ ہم ننگے[٩] ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سیکے اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔ ٨ اور اُنہوں نے خداوند خدا کی آواز[١٠] جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا

١٢ یسعیاہ ٥١: ٣ — ١٣ سلا ١٩: ١٢ — حزق ٢٧: ٢٣ — ١٣ پید ٣: ٢٤ — ١٤ پید ١٣: ١٠ — یسعیاہ ٥١: ٣ — حزق ٢٨: ١٣ — یوایل ٢: ٣ — ١٥ ١٥ آیت — ١٦ حزق ٣١: ٨ — ١٧ پید ٣: ٢٢ — امثال ٣: ١٨ — اور ١١: ٣٠ — مکاشفہ ٢: ٧ — اور ٢٢: ٢ و ١٤ — ١٨ ١٧ آیت — ١٩ پید ٢٥: ١٨ — ١١ عبرانی میں حدقل — ٢٠ دان ١٠: ٤ — ٢١ ٨ آیت — ٢٢ ٩ آیت — ٢٣ پید ٣: ١ و ٣ و ١١ و ١٧ — ٢٤ پید ٣: ٣ و ١٩ — روم ٢: ٢٣ — ١ قرن ١٥: ٥٦ — یعقو ١: ١٥ — ١ یوحنا ٥: ١٦ — ١١ یا مددگار — ٢٥ پید ٣: ١٢ — ١ قرن ١١: ٩ — ١ تمط ٢: ١٣ — ٢٦ پید ١: ٢٠ و ٢٤ — ٢٧ زبور ٨: ٦ — دیکھو پید ٦: ٢٠

٢٨ پید ١٥: ١٢ — ١ سمو ٢٦: ١٢ — ٢٩ امثال ١٨: ٢٢ — عبر ١٣: ٤ — ٣٠ پید ٢٩: ١٤ — قاضی ٩: ٢ — ٢ سمو ٥: ١ — اور ١٩: ١٣ — افس ٥: ٣٠ — ١١ عبرانی میں اشّا — ١١ عبرانی میں ایش — ٣١ ١ قرن ١١: ٨ — ٣٢ پید ٣١: ١٥ — زبور ٤٥: ١٠ — ٣٣ متی ١٩: ٥ — مرق ١٠: ٧ — ١ قرن ٦: ١٦ — افس ٥: ٣١ — ١ پید ٣: ١٣ و ١٤ — مکاشفہ ١٢: ٩ — اور ٢٠: ٢ — ١١ یا چتر — ٢ متی ١٠: ١٦ — ٢ قرن ١١: ٣ — ٣ پید ٢: ١٧ — ٤ ١٣ آیت — ٢ قرن ١١: ٣ — ١ تمط ٢: ١٤ — ٥ ٧ آیت — اعمال ٢٦: ١٨ — ٦ ١ تمط ٢: ١٤ — ٧ ١٢ و ١٧ آیتیں — ٨ ٥ آیت — ٩ پید ٢: ٢٥ — ١٠ ایوب ٣٨: ١

سُنی اور آدم اور اُس کی جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامھنے سے باغ کے درختوں میں چھپایا[11]۔
۹ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے۔ ۱۰ وہ بولا کہ میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور ڈرا[12] کیونکہ میں ننگا ہوں اِسلئے میں نے آپ کو چھپایا۔ ۱۱ اور اُسنے کہا تجھے کس نے جتایا کہ تو ننگا ہے کیا تو نے اُس درخت سے کھایا جس کی بابت میں نے تجھ کو حکم کیا تھا کہ اُس سے نہ کھانا۔ ۱۲ آدم نے کہا کہ اِس عورت نے[13] جسے تو نے میری ساتھی کر دیا مجھے اُس درخت سے دیا اور میں نے کھایا۔ ۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہہ کیا کیا۔ عورت بولی کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا[14] تو میں نے کھایا۔ ۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا اِسواسطے کہ تو نے یہہ کیا ہے تو سب مواشیوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون ہوا[15] تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور عمر بھر خاک[16] کھائیگا۔ ۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے اور تیری نسل[17] اور عورت کی نسل[18] کے درمیان دشمنی ڈالونگا وہ[19] تیرے سر کو کچلیگی اور تو اُس کی ایڑی کو[11] کاٹیگا۔ ۱۶ اُسنے عورت سے کہا کہ میں تیرے حمل میں تیرے درد کو[20] بہت بڑھاؤنگا اور درد سے تو لڑکے جنیگی اور اپنے خصم کی طرف تیرا شوق ہوگا اور وہ تجھپر حکومت[21] کریگا۔ ۱۷ اور آدم سے کہا اِسواسطے کہ تو نے اپنی جورو کی بات سُنی[22] اور اُس درخت سے کھایا[23] جسکی بابت میں نے تجھے حکم کیا[24] کہ اُس سے مت کھانا زمین تیرے سبب سے لعنتی[25] ہوئی اور تکلیف[26] کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اُس سے کھائیگا۔ ۱۸ اور وہ تیرے لئے کانٹے اور اونٹکٹارے[27] اُگاویگی اور تو کھیت کی نبات[28] کھائیگا۔ ۱۹ تو اپنے مُنہہ کے پسینے[29] کی روٹی کھائیگا جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے کہ تو اُس سے نکالا گیا ہے کہ تو خاک ہے[30] اور پھر خاک میں جائیگا[31]۔ ۲۰ اور آدم نے اپنی جورو کا نام ‡ حوا رکھا اِسلئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے۔ ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور اُس کی جورو کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کے اُنکو پہنائے ✤

۲۲ اور خداوند خدا نے کہا دیکھو کہ اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند[32] ہو گیا اور اب ایسا نہ ہو کہ اپنا ہاتھہ بڑھاوے اور حیات کے درخت سے بھی کچھہ لیوے اور کھاوے[33] اور ہمیشہ جیتا رہے۔ ۲۳ اِس لئے خداوند خدا نے اُسکو باغِ عدن سے باہر کر دیا تا کہ زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی[34] کرے۔ ۲۴ چنانچہ اُسنے آدم کو نکالدیا اور باغِ عدن کی پورب طرف[35] کروبیوں[36] کو چمکیتی تلوار کے ساتھہ جو چاروں طرف پھرتی تھی مقرر کیا کہ درختِ حیات کی راہ کی نگہبانی کریں ✤

باب ۴

اور آدم اپنی جورو حوا † سے ہمبستر ہوا اور وہ حاملہ ہوئی اور[11] قاین کو جنی اور بولی کہ میں نے خداوند ‡ سے ایک مرد پایا۔ ۲ پھر اُس کے بھائی ہابل کو جنی اور ہابل بھیڑ بکری کا چرواہا اور قاین کسان[1] تھا۔ ۳ چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قاین اپنے کھیت کے حاصل میں سے[2] خداوند کے واسطے ہدیہ لایا۔ ۴ اور ہابل بھی اپنی پلوٹھی اور موٹی بھیڑ بکریوں[3] میں سے لایا اور خداوند نے ہابل کو اور اُسکے ہدیہ[11] کو قبول کیا[4]۔ ۵ پر قاین کو اور اُس کے ہدیہ کو قبول نہ کیا اِسلئے قاین نہایت غصہ اور ترشرو[5] ہوا۔ ۶ اور خداوند نے قاین سے کہا تجھے کیوں غصہ آیا اور اپنا مُنہہ کیوں بگاڑا۔ ۷ اگر تو اچھا کرتا کیا تو مقبول نہ ہوتا اور اگر تو اچھا نہ کرے تو † گناہ دروازے پر موجود ہے[11] اور تیرا ارادہ رکھتا ہے پر تو اُسپر غالب آ۔ ۸ اور قاین نے اپنے بھائی ہابل سے

۱۱ ایوب ۳۱: ۳۳ — یرم ۲۳: ۲۴ — عموص ۹: ۳ — ۱۲ ۱پید ۲: ۲۵ — حز ۳: ۶ — ایوحنا ۳: ۲۰ — ۱۳ ۱پید ۲: ۱۸ — ایوب ۳۱: ۳۳ — امثال ۲۸: ۱۳ — ۱۴ ۴ آیت — ۲قرن ۱۱: ۳ — ۱تمط ۲: ۱۴ — ۱۵ اخر ۲۱: ۲۹ و ۳۲ — ۱۶ یسعیاہ ۶۵: ۲۵ — میکہ ۷: ۱۷ — ۱۷ متی ۳: ۷ — اور ۱۲: ۳۸ — اور ۲۳: ۳۳ — یوحنا ۸: ۴۴ — اعمال ۱۳: ۱۰ — ایوحنا ۳: ۸ — ۱۸ زبور ۱۳۲: ۱۱ — یسعیاہ ۷: ۱۴ — میکہ ۵: ۳ — متی ۱: ۲۳ و ۲۵ — لوقا ۱: ۳۱ و ۳۴ و ۳۵ — گلت ۴: ۴ — ۱۹ روم ۱۶: ۲۰ — قلس ۲: ۱۵ — عبر ۲: ۱۴ — ایوحنا ۵: ۵ — مکاشفہ ۱۲: ۷ و ۱۷ — ۱۱ عبرانی میں کچلیگا — ۲۰ زبور ۴۸: ۶ — یسعیاہ ۱۳: ۸ — اور ۲۱: ۳ — یوحنا ۱۶: ۲۱ — ۱تمط ۲: ۱۵ — ۲۱ ۱قرن ۱۱: ۳ — اور ۱۴: ۳۴ — افسی ۵: ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ — ۱تمط ۲: ۱۱ و ۱۲ — طیط ۲: ۵ — ۱پطر ۳: ۱ و ۵ و ۶ — ۲۲ ۱سم ۱۵: ۲۳ — ۲۳ ۶ آیت — ۲۴ ۲پید ۲: ۱۷ — ۲۵ واعظ ۱: ۲ و ۳ — یسعیاہ ۲۴: ۵ و ۶ — روم ۸: ۲۰ — ۲۶ ایوب ۵: ۷ — واعظ ۲: ۲۳ — ۲۷ ایوب ۳۱: ۴۰ — ۲۸ زبور ۱۰۴: ۱۴ — ۲۹ واعظ ۱: ۱۳ — ۲تسل ۳: ۱۰

۳۰ ۲پید ۲: ۷ — ۳۱ ایوب ۲۱: ۲۶ — اور ۳۴: ۱۵ — زبور ۱۰۴: ۲۹ — واعظ ۳: ۲۰ — اور ۱۲: ۷ — روم ۵: ۱۲ — عبر ۹: ۲۷ — ‡ یعنے زندگی — ۳۲ ۵ آیت — ویسی مغروری — یسعیاہ ۱۹: ۱۲ — اور ۴۷: ۱۲ و ۱۳ — یرم ۲۲: ۲۳ — ۳۳ ۲پید ۲: ۹ — ۳۴ ۲پید ۴: ۲ — اور ۹: ۲۰ — ۳۵ ۲پید ۲: ۸ — ۳۶ زبور ۱۰۴: ۴ — عبر ۱: ۷ — † عبرانی میں نے ۔ کو جانا دیکھو متی ۱: ۲۵ — ۱۱ یعنے حاصل ہوا یا پایا — ‡ عبرانی میں کو — ۱ ۱پید ۳: ۲۳ — اور ۹: ۲۰ — ۲ گن ۱۸: ۲۲ — ۳ گن ۱۸: ۱۷ — امثال ۳: ۹ — ۱۱ یا کی طرف توجہ کیا — ۴ عبر ۱۱: ۴ — ۵ یہود ۱۱: ۲ — † یا خطا کی قربانی — ۱۱ یا اُسکی خواہش تیری طرف ہوگی اور تو اُسپر مسلط ہو

باتیں کیں اور جب وے دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قاین اپنے بھائی ہابل پر اُٹھا اور اُسے مار ڈالا ۶ +

۹ تب خداوند نے قاین سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے ۷ وہ بولا میں نہیں جانتا ۸ کیا میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں۔ ۱۰ پھر اُسنے کہا کہ تو نے کیا کیا تیرے بھائی کا خون ۹ زمین سے مجھکو پُکارتا ہے۔ ۱۱ اور اب تو زمین سے لعنتی ہوا جس نے اپنا مُنہہ پسارا کہ تیرے ہاتھہ سے تیرے بھائی کا لہو لیوے۔ ۱۲ کہ جب تو زمین پر کھیتی کریگا وہ پھر تجھے ۱۰ اپنا حاصل نہ دیگی اور زمین پر تو پریشان اور آوارہ ہوگا۔ ۱۳ تب قاین نے خداوند سے کہا کہ ۱۴ میری سزا برداشت سے باہر ہے۔ دیکھہ آج تو نے مجھے وطن سے نکالدیا ۱۰ ہے اور میں تیرے حضور سے غایب ۱۱ ہونگا اور زمین پر پریشان اور آوارہ ہونگا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے پاویگا مار ڈالیگا ۱۲۔ ۱۵ تب خداوند نے اُسے کہا نہیں بلکہ جو کوئی قاین کو مار ڈالیگا سات گنا ۱۳ بدلا اُس سے لیا جائیگا اور خداوند نے قاین پر ایک نشان ۱۴ لگایا کہ جو کوئی اُسے پاوے مار نہ ڈالے +

۱۶ سو قاین خداوند کے حضور سے ۱۵ نکل گیا اور عدن کی پورب طرف نود کی سرزمین میں جا رہا۔ ۱۷ اور قاین اپنی جورو سے ہمبستر ہوا اور وہ حاملہ ہوئی اور حنوک کو جنی اور اُسنے ایک شہر بنایا اور اُس شہر کا نام ۱۶ اپنے بیٹے کے نام کے موافق حنوک رکھا۔ ۱۸ اور حنوک سے عیراد پیدا ہوا اور عیراد سے محویاایل پیدا ہوا اور محویاایل سے متوساایل اور متوساایل سے لمک پیدا ہوا +

۱۹ اور لمک نے اپنے لئے دو جوروآں کیں ۲۰ ایک کا نام عدہ اور دوسری کا نام ظلہ۔ اور عدہ یابل کو جنی وہی خیموں میں رہنیوالوں اور گلہ رکھنیوالوں کا باپ تھا۔ ۲۱ اور اُس کے بھائی کا نام یوبل تھا وہ بین اور بانسلی بجانیوالوں کا باپ ۱۷ تھا۔ ۲۲ اور ظلہ سے بھی توبلقاین پیدا ہوا جو تانبے اور لوہے کے سب باڑہ دار ہتھیاروں کا بنانیوالا تھا اور نعمہ توبلقاین کی بہن تھی۔ ۲۳ اور لمک نے اپنی جوروؤں سے کہا کہ اے عدہ اور ظلہ میری آواز سُنو اے لمک کی جورو میری بات پر کان دھرو کہ میں نے زخم کھاکے ایک مرد کو اور ضرب اُٹھاکے ایک جوان کو مار ڈالا۔ ۲۴ اگر قاین کا سات گنا ۱۸ بدلا لیا جائیگا تب لمک کا ستہتر گنا +

۲۵ پھر آدم اپنی جورو سے ہمبستر ہوا اور وہ ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام ۱۱ سیت ۱۹ رکھا اور بولی کہ خدا نے ہابل کے عوض جسکو قاین نے قتل کیا دوسرا فرزند دیا۔ ۲۶ اور سیت کو بھی ایک بیٹا ۲۰ پیدا ہوا جسکا نام اُس نے انوس رکھا اُسوقت سے لوگ یہوداہ کا نام ۲۱ لینے لگے +

باب ۵ یہہ آدم کا تولدنامہ ۱ ہے جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا خدا کی صورت پر ۲ اُسے بنایا۔ ۲ نر اور ناری ۳ اُنہیں پیدا کیا اور اُنہیں برکت دی اور اُنکا نام آدم رکھا جس دن وے پیدا ہوے +

۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا کہ اُس کو ایک بیٹا اُس کی صورت پر اور اُس کی مانند پیدا ہوا اور اُس نے اُسکا نام سیت ۴ رکھا۔ ۴ اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھہ سو برس ۵ جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں ۶ پیدا ہوئیں۔ ۵ اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی تب وہ مر گیا ۷ +

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا کہ اُس سے انوس ۸ پیدا ہوا۔ ۷ اور انوس کی پیدایش کے بعد

۶ متی ۲۳: ۳۵ ا یوحنا ۳: ۱۲ یہودا ۱۱
۷ زبور ۹: ۱۲
۸ یوحنا ۸: ۴۴
۹ عبر ۱۲: ۲۴ مکاشفہ ۶: ۱۰
۱۰ عبرانی میں اپنی قوت
۱۰ ایوب ۱۵: ۲۰ – ۲۴
۱۱ زبور ۵۱: ۱۱
۱۲ پید ۹: ۶ گنتی ۳۵: ۱۹ و ۲۱، ۲۷
۱۳ زبور ۷۹: ۱۲
۱۴ حزق ۹: ۴ و ۶
۱۵ ۲ سلا ۱۳: ۲۳ اور ۲۴: ۲۰ یرم ۲۳: ۳۹ اور ۵۲: ۳
۱۶ زبور ۴۹: ۱۱

۱۷ روم ۴: ۱۱ و ۱۲
۱۸ ۱۵ آیت
۱۱ یعنے عوض میں دیا ہوا یا ٹھہرایا ہوا
۱۹ پید ۵: ۳
۲۰ پید ۵: ۶
۲۱ ا سلا ۱۸: ۲۴ زبور ۱۱۶: ۱۷ یوایل ۲: ۳۲ صفن ۳: ۹ ا قرن ۱: ۲
۱ ا توا ۱: ۱ لوقا ۳: ۳۸
۲ پید ۱: ۲۶ افس ۴: ۲۴ قلس ۳: ۱۰
۳ پید ۱: ۲۷
۴ پید ۴: ۲۵
۵ ا توا ۱: ۱ وغ
۶ پید ۱: ۲۸
۷ پید ۳: ۱۹ عبر ۹: ۲۷
۸ پید ۴: ۲۶

سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے
۸ اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور سیت کی ساری عمر
نو سو بارہ برس کی ہوئی تب وہ مرگیا +
۹ اور انوس نوے برس کا تھا کہ اُس سے
۱۰ قینان پیدا ہوا۔ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوس
آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور
۱۱ بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور انوس کی ساری عمر نو سو
پانچ برس کی ہوئی تب وہ مرگیا +
۱۲ اور قینان ستّر برس کا ہوا کہ اُس سے محلل ایل
۱۳ پیدا ہوا۔ اور محلل ایل کی پیدایش کے بعد
قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا اور اُس سے
۱۴ بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور قینان کی ساری
عمر نو سو دس برس کی ہوئی تب وہ مرگیا +
۱۵ اور محلل ایل پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے
۱۶ یارد پیدا ہوا۔ اور یارد کی پیدایش کے بعد محلل ایل
آٹھ سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور
۱۷ بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور محلل ایل کی ساری عمر
آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی تب وہ مرگیا +
۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس
۱۹ سے حنوک [۹] پیدا ہوا۔ اور حنوک کی پیدایش کے بعد
یارد آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور
۲۰ بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور یارد کی ساری عمر نو سو باسٹھ
برس کی ہوئی تب وہ مرگیا +
۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے
۲۲ متوسلح پیدا ہوا۔ اور متوسلح کی پیدایش کے بعد حنوک
تین سو برس خدا کے ساتھ ساتھ [۱۰] چلتا تھا اور اُس
۲۳ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور حنوک کی
۲۴ ساری عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی۔ اور
حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا [۱۱]

۹ یہود ۱۴ : ۱۵
۱۰ ا پید ۶ : ۹
اور ۱۷ : ۱
اور ۲۴ : ۴۰
۲ سلا ۲۰ : ۳
زبور ۱۶ : ۸
اور ۱۱۶ : ۹
اور ۱۲۸ : ۱
میکہ ۶ : ۸
ملا ۲ : ۶
۱۱ ۲ سلا ۲ : ۱۱
عبر ۱۱ : ۵

اور غائب ہوگیا اِس لئے کہ خدا نے اُسے لے لیا +
۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا کہ
۲۶ اُس سے لمک پیدا ہوا۔ اور لمک کی پیدایش کے
بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُس
۲۷ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور متوسلح کی
ساری عمر نو سو اُنہتر برس کی ہوئی تب وہ مرگیا +
۲۸ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس
۲۹ سے ایک بیٹا پیدا ہوا۔ اور اُس نے اُسکا نام [۱۱] نوح [۱۲]
رکھا اور کہا کہ یہہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت
سے جو زمین کے سبب سے ہیں جسپر خدا نے لعنت [۱۳]
۳۰ کی ہے ہمیں آرام دیگا۔ اور نوح کی پیدایش کے بعد
لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے
۳۱ بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور لمک کی ساری
عمر سات سو ستہتّر برس کی ہوئی تب وہ مرگیا +
۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا ہوا کہ اُس سے
سِم [۱۴] حام اور یافث [۱۵] پیدا ہوئے +

باب ۶

جب روے زمین پر آدمی بہت ہونے [۱] لگے اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۲ تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وے خوبصورت
ہیں اور اُن سبھوں میں سے جسے جو پسند آئیں اپنے
۳ لئے جوروان لیں [۲] تب خداوند نے کہا کہ میری روح
اِنسان کے ساتھ ہمیشہ [۱] مزاحمت نہ کریگی [۳] وہ
تو بشر [۴] ہی تو بھی اُس کے دن ایک سو بیس برس
۴ اور ہونگے۔ اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے اور بعد
اُس کے بھی کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے
پاس گئے تو اُن سے لڑکے پیدا ہوئے یے وے
زبردست تھے جو قدیم سے نامور اشخاص تھے +
۵ اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی
بہت بڑھ گئی اور اُس کے دل کے تصور اور خیال [۵]

۱۱ یعنے آرام یا تسلی
۱۲ لوقا ۳ : ۳۶
عبر ۱۱ : ۷
۱ پطر ۳ : ۲۰
۱۳ ا پید ۳ : ۱۷
اور ۴ : ۱۱
۱۴ ا پید ۶ : ۱۰
۱۵ ا پید ۱۰ : ۲۱
۱ پید ۱ : ۲۸
۲ اِست ۷ : ۳ و ۴
۱۱ یا اُس میں سکونت نہ کریگی
۳ گلت ۵ : ۱۶ و ۱۷
۱ پطر ۳ : ۱۹ و ۲۰
۴ زبور ۷۸ : ۳۹
۵ پید ۸ : ۲۱
امثال ۶ : ۱۸
متی ۱۵ : ۱۹

٦ روز بروز صرف بدہی ہوتے ہیں۔ تب خداوند زمین پر اِنسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا اور نہایت دلگیر ہوا۔ ٧ اور خداوند نے کہا کہ میں انسان کو جسے میں نے پیدا کیا روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا اِنسان کو اور حیوان کو بھی اور کیڑے مکوڑے اور آسمان کے پرندوں تک کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں۔ ٨ مگر نوح پر خداوند نے مہربانی سے نظر کی ✤

٩ نوح کا تولدنامہ یہہ ہے نوح اپنے قرنوں میں صادق اور کامل تھا اور نوح خدا کے ساتھ چلتا تھا۔ ١٠ اور اُس سے تین بیٹے سم حام اور یافت پیدا ہوئے۔ ١١ پر زمین خدا کے آگے بگڑی ہوئی تھی اور زمین ظلم سے بھری تھی۔ ١٢ اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ بگڑ گئی کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنی اپنی طریق کو زمین پر بگاڑا تھا۔ ١٣ اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کی اجل میرے سامہنے آپہنچی ہے اِسلیئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر گئی اور دیکھہ میں اُنکو زمین کے ساتھہ نابود کرونگا ✤

١٤ تو اپنے واسطے گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی بنا اور اُس کشتی میں کوٹھریاں طیار کر اور اُسکے باہر اور بھیتر رال لگا۔ ١٥ اور اُسکو ایسی بنا کہ اُس کی لمبائی تین سو ہاتھہ اور اُس کی چوڑائی پچاس ہاتھہ اور اُس کی اُنچائی تیس ہاتھہ کی ہو۔ ١٦ اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنا اور اوپر سے لیکے ہاتھہ بھر میں اُسے تمام کر اور کشتی کی ایک طرف دروازہ بنا اور نیچے کا طبقہ اور دوسرا اور تیسرا بھی بنا۔ ١٧ اور دیکھہ میں ہاں میں ہی زمین پر طوفان کا پانی لاتا ہوں کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگی کا دم ہے آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں

٦ دیکھو گنن ٢٣: ١٩ — ١ سمو ١٥: ١١ و ٢٩ — ٢ سمو ٢٤: ١٦ — ملا ٣: ٦ — یعق ١: ١٧ — ٧ یسع ٦٣: ١٠ — افس ٤: ٣٠ — ٨ پید ١٩: ١٩ — حز ٣٣: ١٢ و ١٣ و ١٦ و ١٧ — لوقا ١: ٣٠ — اعمال ٧: ٤٦ — ٩ پید ٧: ١ — حزق ١٤: ١٤ و ٢٠ — روم ١: ١٧ — عبر ١١: ٧ — ٢ پطر ٢: ٥ — ١٠ پید ٥: ٢٢ — ١١ پید ٥ ٣٢ — ١٢ حزق ٨: ١٧ اور ٢٨: ١٦ — حبق ٢: ٨ و ١٧ — ١٣ پید ١٨: ٢١ — زبور ١٤: ٢ اور ٣٣: ١٣ و ١٤ اور ٥٣: ٢ و ٣ — ١٤ ارم ٥١: ١٣ — حزق ٧: ٢: ٣ — و ٦ عمو ٨: ٢ — ١ پطر ٤: ٧ — ١٥ ، ١٧ آیت — ١٦ ١٣ آیت — پید ٧: ٤ و ٢١ و ٢٢ و ٢٣ — ٢ پطر ٢: ٥

اور سب جو زمین پر ہیں مرجائینگے۔ ١٨ پر میں تجھہ سے اپنا عہد قائم کرونگا اور تو کشتی میں جائیگا تو اور تیرے بیٹے اور تیری جورو اور تیرے بیٹوں کی جوروان تیرے ساتھہ۔ ١٩ اور سب جانوروں میں سے ہر جنس کے دو دو اپنے ساتھہ کشتی میں لے کہ وے بچ رہیں چاہیئے کہ وے نر و مادہ ہوں۔ ٢٠ اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے ہر ایک جنس کے دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس آئینگے اپنی جان بچانے آویں۔ ٢١ اور تو اپنے پاس ہر طرح کی خوراک کی چیزیں جو کھانے میں آتی ہیں لیکر اپنے پاس جمع کر اور وہ تیری اور اُن کی خوراک ہونگی۔ ٢٢ اور نوح نے ایسا ہی کیا جو کچھہ خدا نے فرمایا سو وہ سب بجالایا ✤

باب ٧ اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی میں آ کیونکہ میں نے تجھی کو اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا۔ ٢ سب پاک جانداروں میں سے سات سات نر اور اُن کی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُن کی مادہ اپنے پاس لے۔ ٣ اور آسمان کے پرندوں میں سے بھی جو پاک ہیں سات سات نر اور مادہ تاکہ تمام زمین پر اُن کی نسل باقی رہے۔ ٤ کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات پانی برساؤنگا اور سب جاندار موجودات کو جنہیں میں نے بنایا زمین پر سے مٹا ڈالونگا۔ ٥ اور نوح نے اُس سب کے مطابق جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ ٦ اور نوح چھہ سو برس کا تھا جب طوفان کا پانی زمین پر آیا ✤

٧ تب نوح اور اُسکے بیٹے اور اُس کی جورو اور

١٧ پید ٧: ١ و ٧ و ١٣ — ١ پطر ٣: ٢٠ — ٢ پطر ٢: ٥ — ١٨ پید ٧: ٨ و ٩ و ١٥ و ١٦ — ١٩ پید ٧: ٩ و ١٥ — دیکھو پید ٢: ١٩ — ٢٠ پید ٧: ٥ و ٩ و ١٦ — ٢١ عبر ١١: ٧ — دیکھو حز ٤٠: ١٦ — ١ ، ٧ و ١٣ آیتیں — متی ٢٤: ٣٨ — لوقا ١٧: ٢٦ — عبر ١١: ٧ — ١ پطر ٣: ٢٠ — ٢ پطر ٢: ٥ — ٢ پید ٦: ٩ — زبور ٣٣: ١٨ و ١٩ — امثال ١٠: ٩ — ٢ پطر ٢: ٩ — ٣ ٨ آیت — احبار ١١ باب — ٤ احبار ١٠: ١٠ — حزق ٤٤: ٢٣ — ٥ ١٢ و ١٧ آیتیں — ٦ پید ٦: ٢٢

اُس کے بیٹوں کی جورواں اُسکے ساتھ طوفان کے پانی کے سبب کشتی میں [۸] گئے -
۸ اور پاک چارپایوں میں سے اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین پر کے ہر ایک رینگنیوالوں میں سے -
۹ دو دو نر و مادہ نوح کے پاس کشتی میں جیسا کہ خدا نے نوح کو فرمایا تھا داخل ہوئے -
۱۰ اور سات دن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی زمین پر آیا +

۱۱ جب نوح کی عمر چھہ سو برس کی ہوئی دوسرے مہینے کی سترہویں تاریخ کو اُسی دن بڑے سمندر کے سب سوتے [۸] پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں [۹] کھل گئیں -
۱۲ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر پانی کی جھڑی [۱۰] لگی رہی -
۱۳ اُسی دن نوح اور سم اور حام اور یافت نوح کے بیٹے اور نوح کی جورو اور اُسکے بیٹوں کی تین جورواں [۱۱] کشتی میں داخل ہوئیں -
۱۴ وے اور ہر ایک جانور اُس کے قسم کے مطابق اور ہر ایک مواشی اُن کی قسم کے مطابق اور ہر ایک رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا ہی اُس کی قسم کے مطابق اور ہر ایک پرندہ [۱۲] اُس کی قسم کے مطابق سب چڑیوں کی ہر ایک قسم کشتی میں داخل ہوئے -
۱۵ اور سبھوں میں سے جنمیں زندگی کا دم ہی جوڑے جوڑے نوح کے پاس کشتی میں آئے [۱۳] -
۱۶ جو اندر آئے سب نر و مادہ تھے جیسا کہ خدا نے فرمایا تھا [۱۴] اور خدا نے اُسکو باہر سے بند کیا -
۱۷ اور چالیس دن طوفان [۱۵] کی باڑھ زمین پر رہی اور پانی بڑھگیا اور کشتی کو اُوپر اُٹھا دیا سو کشتی زمین پر سے اُٹھہ گئی -
۱۸ اور پانی زمین پر بڑھا اور بہت زیادہ ہوا اور کشتی پانی کے اوپر [۱۶] بہتی رہی -
۱۹ اور پانی زمین پر بے نہایت بڑھ گیا اور سب اونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہیں چھپ گئے [۱۷] -
۲۰ پندرہ ہاتھ پانی اُن کے اوپر بڑھا اور پہاڑ ڈوب گئے -
۲۱ اور سب جاندار جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چرندے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے اور سب اِنسان مر گئے [۱۸] -
۲۲ سب جن کے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا [۱۹] اُنمیں سے جو خشکی پر رہے تھے مر گئے -
۲۳ بلکہ سب موجودات جو روئے زمین پر جان رکھتی تھیں مٹ گئیں اِنسان سے لیکے حیوان تک اور کیڑے مکوڑوں اور آسمان کے پرندوں تک وے سب زمین سے مٹ گئیں فقط نوح اور جو اُسکے ساتھ کشتی کے اندر تھے [۲۰] بچ رہے -
۲۴ اور پانی کی باڑھ ڈیڑھ سو دن تک زمین پر رہی [۲۱] +

باب

پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں اور سب مواشیوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے یاد کیا [۱] اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی [۲] اور پانی ٹھہر گیا -
۲ اور گہراؤ کے سوتے [۳] اور آسمان کی کھڑکیاں بند ہوئیں اور آسمان سے مینہہ تھم گیا [۴] -
۳ اور پانی زمین پر سے رفتہ رفتہ گھٹتا جاتا تھا اور ڈیڑھ سو دن کے بعد [۵] کم ہوا -
۴ اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو اراراط کے پہاڑوں پر کشتی ٹک گئی -
۵ اور پانی دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں +

۶ اور چالیس دن کے بعد یوں ہوا کہ نوح نے کشتی کی کھڑکی [۶] جو اُسنے بنائی تھی کھول دی -
۷ اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا سو وہ نکلا اور جبتک کہ زمین پر سے پانی سوکھہ نہ گیا آیا جایا کرتا تھا -
۸ پھر اُسنے ایک کبوتری اپنے پاس سے اُڑا دی کہ دیکھے کہ زمین پر پانی گھٹا یا نہیں -
۹ پر کبوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہہ نہ پائی اور اُس کے پاس کشتی میں پھر آئی کیونکہ تمام روئے زمین پر پانی تھا تب اُسنے ہاتھ بڑھا کے اُسے لے لیا اور اپنے پاس کشتی میں

۷ ۱ آیت
۸ پید ۸ : ۲ — امثال ۸ : ۲۸ — حزق ۲۶ : ۱۹
۹ پید ۱ : ۷ — اور ۸ : ۲ — زبور ۷۸ : ۲۳
۱۰ ۴ و ۱۷ آیتیں
۱۱ ۱ و ۷ آیتیں — پید ۶ : ۱۸ — عبر ۱۱ : ۷ — ۱ پطر ۳ : ۲۰ — ۲ پطر ۲ : ۵
۱۲ ۲ و ۳ و ۸ و ۹ آیتیں
۱۳ پید ۶ : ۲۰
۱۴ ۲ و ۳ آیتیں
۱۵ ۴ و ۱۲ آیتیں
۱۶ زبور ۱۰۴ : ۲۶
۱۷ زبور ۱۰۴ : ۶ — یرم ۳ : ۲۳
۱۸ ۴ آیت
۱۹ پید ۶ : ۱۳ و ۱۷ — ایوب ۲۲ : ۱۶ — متی ۲۴ : ۳۹ — لوقا ۱۷ : ۲۷ — ۲ پطر ۳ : ۶ — پید ۲ : ۷
۲۰ ۱ پطر ۳ : ۲۰ — ۲ پطر ۲ : ۵ — اور ۳ : ۶
۲۱ پید ۸ : ۳ — اور ۸ : ۴ — اِس باب کی ۱۱ آیت سے مقابلہ کرو
۱ پید ۱۹ : ۲۹ — حز ۲ : ۲۴ — اسم ۱ : ۱۹
۲ حز ۱۴ : ۲۱
۳ پید ۷ : ۱۱
۴ ایوب ۳۸ : ۳۷
۵ پید ۷ : ۲۴
۶ پید ۶ : ۱۶

۱۰ رکھا۔ پھر اُس نے اور سات روز صبر کیا تب اُس کبوتری
۱۱ کو پھر کشتی سے اُڑا دیا۔ اور وہ کبوتری شام کیوقت
اُسکے پاس پھر آئی اور دیکھو زیتون کی ایک تازہ
پتّی اُس کے مُنھہ میں تھی تب نوح نے معلوم کیا کہ
۱۲ اب پانی زمین پر کم ہوا۔ اور وہ اور بھی سات دن
ٹھہرا بعد اُس کے پھر اُس کبوتری کو اُڑا دیا وہ اُس
کے پاس پھر کبھی نہ آئی +
۱۳ اور چھہ سو ایک برس کے پہلے مہینے کی
پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ زمین پر کا پانی سوکھہ گیا اور
نوح نے کشتی کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین کی
۱۴ سطح سوکھنے لگی۔ اور دوسرے مہینے اُس ہی مہینے
کی ستائیسویں تاریخ زمین سوکھہ گئی تھی +
۱۵ تب خدا نے نوح سے کہا۔ کہ کشتی سے نکل جا
۱۶ تو اور تیری جورو اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں
۱۷ کی جورواں تیرے ساتھہ[۷] اور ہر قسم کے سارے
حیوانات جو تیرے ساتھہ ہیں کیا پرندے کیا چرندے
کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں اپنے ساتھہ
لے نکل[۸] کہ وے زمین پر پھیلیں اور پھلیں اور
۱۸ زمین پر بڑھیں[۹]۔ تب نوح نکلا اور اُس کی جورو
اور اُس کے بیٹے اور اُس کے بیٹوں کی جورواں
۱۹ اُسکے ساتھہ۔ سب جانور سب کیڑے مکوڑے اور
سب پرندے سب جو زمین پر رینگتے ہیں اپنی اپنی
جنس کے ساتھہ کشتی سے نکل گئے +
۲۰ تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا
اور سارے پاک چرندوں اور پاک پرندوں میں
سے[۱۰] لیکر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔
۲۱ اور خداوند نے خوشنودی کی بو[۱۱] سونگھی اور خداوند
نے اپنے دل میں کہا کہ انسان کے لئے میں زمین کو
پھر کبھی لعنت[۱۲] نہ کرونگا اِسلئے کہ اِنسان کے دل کا

۷ پید ۷ : ۱۳
۸ پید ۷ : ۱۵
۹ پید ۱ : ۲۲
۱۰ احبار ۱۱ باب
۱۱ احبار ۱ : ۹
حزق ۲۰ : ۴۱
۲ قرن ۲ : ۱۵
افس ۵ : ۲
۱۲ پید ۳ : ۱۷
اور ۶ : ۱۷

خیال لڑکپن سے بُرا ہے[۱۳] اور جیسا کہ میں نے کیا ہے
۲۲ پھر سارے جانداروں کو نہ مارونگا[۱۴] بلکہ جب تک
زمین ہے بونا اور لونا سردی اور گرمی ربیع اور خریف[۱۵]
دن اور رات موقوف[۱۶] نہ ہونگے +

باب ۹

۱ اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی[۱]
اور اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو[۲]
۲ اور تمہارا رعب اور تمہارا ڈر زمین کے سب چرندوں
اور آسمان کے سب پرندوں اور زمین پر کے سب
چلنیوالوں اور دریا کی سب مچھلیوں پر غالب[۳]
۳ رہیگا وے تمہارے بس میں کئے گئے۔ سب جیتے
چلتے جانور تمہارے کھانے کے واسطے ہیں[۴] میں نے
۴ اُن سب کو[۵] نباتات کی مانند[۶] تمہیں دیا۔ مگر تم گوشت
۵ کو لہو کے ساتھہ[۷] کہ اُس کی جان ہے مت کھانا۔ میں
صرف تمہاری ہی جان کے لہو کا بدلا لونگا ہر ایک
جانور سے[۸] اور ہر ایک آدمی کے ہاتھہ سے اُس کا بدلا
لونگا آدمی کی جان کا بدلا ہر ایک آدمی کے ہاتھہ
۶ سے[۸] کہ اُس کا بھائی ہے[۹] لونگا۔ جو کوئی آدمی کا
لہو بہاوے آدمی ہی سے اُسکا لہو بہایا جائیگا[۱۰]
کیونکہ خدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے[۱۱]
۷ اور تم پھلو اور بڑھو اور زمین پر بہت اولاد بڑھاؤ
۸ اور اُسپر زیادہ ہو[۱۲] اور خدا نے نوح کو اور اُسکے
۹ بیٹوں کو کہا۔ دیکھو میں ہاں میں ہی اپنا عہد تم
۱۰ سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے[۱۳] اور سب
جانداروں سے جو تمہارے ساتھہ ہیں کیا پرند کیا چرند
اور زمین کے سب جانوروں سے سبھوں سے جو
کشتی سے اُترے زمین کے ہر طرح کے جانوروں
۱۱ سے[۱۴] قائم کرتا ہوں۔ تم سے میں اپنا عہد قائم
کرتا ہوں[۱۵] کہ کوئی جاندار پانی کے طوفان سے پھر
ہلاک نہ ہوگا اور طوفان کی باڑھہ پھر نہ آویگی کہ زمین

۱۳ پید ۶ : ۵
ایوب ۱۴ : ۴
اور ۱۵ : ۱۴
زبور ۵۱ : ۵
یرم ۱۷ : ۹
متی ۱۵ : ۱۹
روم ۱ : ۲۱
اور ۳ : ۲۳
۱۴ پید ۹ : ۱۱ و ۱۵
۱۵ یسعیاہ ۵۴ : ۹
۱۶ یرم ۳۳ : ۲۰ و ۲۵
۱ ، ۷ و ۱۹ آیتیں
پید ۱ : ۲۸
اور ۱۰ : ۳۲
۲ پید ۱ : ۲۸
ہوسیع ۲ : ۱۸
۳ استثنا ۱۲ : ۱۵
اور ۱۴ : ۳ و ۹ و ۱۱
اعمال ۱۰ : ۱۲ و ۱۳
۴ روم ۱۴ : ۱۴ و ۲۰
۱ قرن ۱۰ : ۲۳ و ۲۶
قلس ۲ : ۱۶
۱ تمط ۴ : ۳ و ۴
۵ پید ۱ : ۲۹
۶ احبار ۱۷ : ۱۰ و ۱۱ و ۱۴
اور ۱۹ : ۲۶
استثنا ۱۲ : ۲۳
اسمو ۱۴ : ۳۳
اعمال ۱۵ : ۲۰ و ۲۹
۷ خر ۲۱ : ۲۸
۸ پید ۴ : ۹ و ۱۰
زبور ۹ : ۱۲
۹ اعمال ۱۷ : ۲۶
۱۰ خر ۲۱ : ۱۲ و ۱۴
احبار ۲۴ : ۱۷
متی ۲۶ : ۵۲
مکاشفہ ۱۳ : ۱۰
۱۱ پید ۱ : ۲۷
۱۲ ا و ۱۹ آیتیں
پید ۱ : ۲۸
۱۳ پید ۶ : ۱۸
یسعیاہ ۵۴ : ۹
۱۴ زبور ۱۴۵ : ۹
۱۵ یسعیاہ ۵۴ : ۹

۱۲ کو تباہ کرے - اور خدا نے کہا کہ یہہ اُس عہد کا
نشان[۱۶] ہی جو میں اپنے اور تمہارے بیچ میں اور سب
جانداروں کے بیچ میں جو تمہارے ساتھہ میں پشت
۱۳ در پشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہوں - میں اپنی کمان کو[۱۷]
بدلی میں رکھتا ہوں وہ میرے اور زمین کے
۱۴ درمیان عہد کا نشان ہوگی - اور ایسا ہوگا کہ
جب میں زمین کے اوپر بادل لاؤں تو میری کمان
۱۵ بادل میں دکھائی دیگی - اور میں اپنے عہد کو جو میرے
اور تمہارے اور ہر طرح کے جانداروں کے درمیان
ہی یاد کرونگا[۱۸] اور طوفان کا پانی پھر نہ ہوگا کہ سب
۱۶ جانداروں کو تباہ کرے - اور کمان بادل میں ہوگی اور
میں اُسپر نگاہ کرونگا تا کہ اُس ہمیشہ کے عہد کو[۱۹] جو
خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں کے درمیان
۱۷ ہی یاد کروں - پس خدا نے نوح سے کہا کہ یہہ اُس
عہد کا نشان ہی جو میں اپنے اور زمین کے سب
جانداروں کے درمیان جو زمین پر ہیں قائم کرتا ہوں ؞

۱۸ نوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سِم حام اور
۱۹ یافت تھے اور حام[۲۰] کنعان کا باپ تھا - نوح کے
یے ہی تین بیٹے تھے[۲۱] اور اُنہیں سے تمام زمین آباد
۲۰ ہوئی[۲۲] - اور نوح کھیتی باری[۲۳] کرنے لگا اور اُسنے
۲۱ ایک انگور کا باغ لگایا - اور اُس کی مے پیکر نشے میں
۲۲ آیا[۲۴] اور اپنے ڈیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا - اور
کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکھا اور
۲۳ اپنے دو بھائیوں کو جو باہر تھے خبر دی - تب سِم
اور یافت نے ایک کپڑا لیا اور اپنے دونوں کاندھوں
پر دھرا اور پچھلے پانوں جا کے اپنے باپ کی برہنگی
کو چھپایا[۲۵] پر اُن کی پیٹھہ اُس کی طرف تھی کہ
۲۴ اُنہوں نے اپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھا - جب
نوح اپنی مے کے نشے سے ہوش میں آیا تو جو اُسکے

چھوٹے بیٹے نے اُسکے ساتھہ کیا تھا اُسے معلوم کیا -
۲۵ تب وہ بولا کہ کنعان ملعون ہو[۲۶] وہ اپنے بھائیوں
۲۶ کے غلاموں کا غلام ہوگا[۲۷] - پھر بولا خداوند سِم کا خدا
۲۷ مبارک[۲۸] اور کنعان اُسکا غلام ہوگا - خدا یافت کو
پھیلاوے اور وہ سِم کے ڈیروں میں رہے[۲۹] اور
کنعان اُسکا غلام ہو ؞

۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو
۲۹ برس جیتا رہا - اور نوح کی ساری عمر ساڑھے نو سو
برس کی تھی تب وہ مر گیا ؞

باب ۱۰ نوح کے بیٹے سِم حام اور یافت کا یہہ نسب نامہ
۲ ہی اور طوفان کے بعد اُنکو بیٹے[۱] پیدا ہوئے - یافت
کے بیٹے[۲] یے ہیں جُمر اور ماجوج اور مادی اور یونان
۳ اور توبل اور مسک اور تیراس - اور جُمر کے بیٹے
۴ اسکناز اور ریفت اور تجرمہ - اور یونان کے بیٹے الیسہ
۵ اور ترسیس کتّی اور دودانی - اِنسے قوموں کے جزیرے[۳]
اُنکے ملکوں میں ہر ایک کی زبان اور اُن کی گروہوں
میں ہر ایک کے خاندان کے موافق منقسم ہوگئے ؞

۶ اور حام کے بیٹے[۴] کوش اور مصر اور فوط اور
۷ کنعان - اور کوش کے بیٹے سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعمہ
اور سبتکہ اور رعمہ کے بیٹے سبا اور ددان - اور کوش
۸ سے نمرود پیدا ہوا وہ زمین پر جبّار ہونے لگا - خداوند
۹ کے سامھنے وہ صیّاد جبّار تھا[۵] - اِسواسطے مثل ہوئی
کہ خداوند کے سامھنے[۶] نمرود سا صیّاد جبّار - اور اُسکی
۱۰ بادشاہت[۷] کی ابتدا بابل اور ارک اور اکّاد اور کلنہ
سنعار کی زمین میں تھی - + اور اُس ملک سے اسور نکلا
۱۱ اور نینوہ اور رحبات عیر اور کلح کو - اور نینوہ اور کلح کے
۱۲ درمیان رسن کو جو بڑا شہر ہی بنایا - اور مصر سے لودی اور عنامی
۱۳ اور لہابی اور نفتوحی - اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے
۱۴ فلستی[۸] نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے ؞

۱۶ پید ۱۷ : ۱۱
۱۷ ا کاشر ۴ : ۳
۱۸ اخر ۲۸ : ۱۲ احبار ۲۶ : ۴۲ و ۴۵ حزق ۱۶ : ۶۰
۱۹ اپید ۱۷ : ۱۳ و ۱۹
۲۰ پید ۱۰ : ۶
۲۱ پید ۵ : ۳۲
۲۲ پید ۱۰ : ۳۲ اتوا ۱ : ۴ وغیرہ
۲۳ پید ۳ : ۱۹ و ۲۳ اور ۴ : ۲ امثال ۱۲ : ۱۱
۲۴ امثال ۲۰ : ۱ اقرن ۱۰ : ۱۲
۲۵ خر ۲۰ : ۱۲ گلت ۶ : ۱
۱۱ عبرانی میں اُنکے منہ اُس سے پھرے تھے
۲۶ اِستث ۲۷ : ۱۶
۲۷ یشو ۹ : ۲۳ ا سلا ۹ : ۲۰ و ۲۱
۲۸ زبور ۱۴۴ : ۱۵ عبر ۱۱ : ۱۶
۲۹ افس ۲ : ۱۳ و ۱۴ اور ۳ : ۶
۱ پید ۹ : ۱ و ۷ و ۱۹
۲ اتوا ۱ : ۵ وغیرہ
۳ زبور ۷۲ : ۱۰ یرم ۲ : ۱۰ اور ۲۵ : ۲۲ صفن ۲ : ۱۱
۴ اتوا ۱ : ۸ وغیرہ
۵ پید ۶ : ۱۱
۶ یرم ۱۶ : ۱۶ میکہ ۷ : ۲
۷ میکہ ۵ : ۶
۱۱ عبرانی میں کا شروع + یا اور وہ اُس ملک سے اسور کو گیا
۸ اتوا ۱ : ۱۲

۱۵ اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پلوٹھا تھا اور حِت ۱۶ اور یبوسی اور اموری اور جرجاشی — اور حوّی اور عرقی ۱۷ اور سینی — ۱۸ اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے بعد اُسکے کنعانیوں کے گھرانے پھیلے — ۱۹ اور کنعانیوں کی حدّیں [9] صیدا سے جرار کی راہ میں عزہ تک اور صدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبیان کی راہ میں لسع تک ہوئیں — ۲۰ پس حام کے بیٹے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں یہے ہیں +

۲۱ اور سم کو بھی بیٹے پیدا ہوئے وہ سارے بنی عبر کا باپ اور یافت کا بڑا بھائی تھا — ۲۲ سم کے بیٹے [10] عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام تھے — ۲۳ اور ارام کے بیٹے عوض اور حول اور جیتر اور مس تھے — ۲۴ اور ارفکسد سے سلح [11] پیدا ہوا اور سلح سے عبر — ۲۵ اور عبر کو [12] دو بیٹے پیدا ہوئے ایک کا نام [11] فلج کیونکہ اُس کے دنوں زمین بانٹی گئی اور اُس کے بھائی کا نام یقطان تھا — ۲۶ اور یقطان سے الموداد ۲۷ اور سلف اور حصرماوت اور ارخ — اور ہدورام اور ۲۸ اوزال اور دقلہ — اور عوبل اور ابی مایل اور سبا — ۲۹ اور اوفر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے یہ سب بنی یقطان تھے — ۳۰ اور اُن کے مکان میسا سے سفار کی راہ میں اور پورب کے پہاڑ تک تھے — ۳۱ پس سم کے بیٹے اپنے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں یہے ہیں — ۳۲ سو نوح کے بیٹوں کے گھرانے [13] مطابق اُنکے نسبوں کے اُن کی قوموں میں یہے ہیں اور طوفان کے بعد قومیں اُنہیں سے [14] زمین پر پھیل گئیں +

باب ۱۱

۱ اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی — ۲ اور جب وے پورب سے [11] روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ اُنہوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان پایا اور وہاں رہنے لگے — ۳ اور آپس میں یہ کہا آؤ ہم اینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں سو اُنکو پتھر کی جگہہ اینٹ اور گچ کی جگہہ گارا تھا — ۴ اور اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں اور ایک برج جس کی چوٹی آسمان تک [1] پہنچے اور یہاں اپنا نام کریں ایسا نہو کہ تمام روے زمین پر پریشان ہو جاویں — ۵ اور خداوند اُس شہر اور برج کو جسے بنی آدم بناتے تھے دیکھنے اُترا [2] — ۶ اور خداوند نے کہا دیکھو لوگ ایک ہی [3] اور اُن سب کی ایک ہی بولی [4] ہے اب وے یہہ کرنے لگے سو وے جس کام کا ارادہ رکھینگے اُس سے نہ رک سکینگے — ۷ آؤ ہم [5] اُتریں اور اُن کی بولی میں اختلاف ڈالیں [6] تاکہ وے ایک دوسرے کی بات نہ سمجھیں [7] — ۸ تب خداوند نے اُنکو وہانسے تمام روے زمین پر [8] پراگندہ [9] کیا سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے — ۹ اِسلئے اُسکا نام [11] بابل ہوا کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں اختلاف [10] ڈالا اور وہانسے خداوند نے اُنکو تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا +

۱۰ یہہ سم کا نسب نامہ [11] ہے سم ایک سو برس کا ہوا کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہوا — ۱۱ اور ارفکسد کی پیدایش کے بعد سم پانچ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے — ۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا اُس سے سلح [12] پیدا ہوا — ۱۳ اور سلح کی پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے — ۱۴ سلح جب تیس برس کا ہوا تو اُس سے عبر

---

۹ پید ۱۳: ۱۲ اور ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ اور ۱۵: ۱۸ — ۲۱ گن ۳۴: ۲ — ۱۲ یشو ۱۲: ۷ و ۸
۱۰ ۱ توا ۱: ۱۷ وغیرہ
۱۱ ۱ پید ۱۱: ۱۲
۱۲ ۱ توا ۱: ۱۹
۱۱ یعنے تقسیم
۱۳ ۱ آیت
۱۴ ۱ پید ۹: ۱۹

۱۱ یا پورب کی طرف جیسے کہ پید ۱۳: ۱۱
۱ استثنا ۱: ۲۸
۲ پید ۱۸: ۲۱
۳ پید ۹: ۱۹ اعمال ۱۷: ۲۶
۴ ۱ آیت
۵ پید ۱: ۲۶
۶ زبور ۲: ۴ اعمال ۲: ۴ و ۵ و ۶
۷ پید ۴۲: ۲۳ استثنا ۲۸: ۴۹ یرم ۵: ۱۵ ۱ قرن ۱۴: ۲ و ۱۱
۸ پید ۱۰: ۲۵ و ۳۲
۹ لوقا ۱: ۵۱
۱۱ یعنے اختلاف
۱۰ ۱ قرن ۱۴: ۲۳
۱۱ پید ۱۰: ۲۲ ۱ توا ۱: ۱۷
۱۲ لوقا ۳: ۳۶

۱۵ پیدا ہوا۔ اور عبر کی پیدایش کے بعد سلح چار سو تین
برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
۱۶ ہوئے۔ جب عبر[۱۳] چونتیس برس کا تھا اُس سے
۱۷ فلج[۱۴] پیدا ہوا۔ اور فلج کی پیدایش کے بعد عبر
چار سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے
۱۸ اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ فلج تیس برس کا تھا کہ
۱۹ اُس سے رعو پیدا ہوا۔ اور رعو کی پیدایش کے بعد
فلج دو سو نو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور
۲۰ بیٹیاں پیدا ہوئے۔ اور رعو سے بتیس برس کی
۲۱ عمر میں سروج[۱۵] پیدا ہوا۔ اور سروج کی پیدایش
کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رہا اور اُس
۲۲ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ اور جب سروج
۲۳ تیس برس کا تھا اُس سے نحور پیدا ہوا۔ اور
نحور کی پیدایش کے بعد سروج دو سو برس جیتا
۲۴ رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ نحور
سے اُنتیس برس کی عمر میں تارہ[۱۶] پیدا ہوا۔
۲۵ اور تارہ کی پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنیس
برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
۲۶ ہوئے۔ اور جب تارہ ستر برس کا تھا اُس سے
ابرام اور نحور[۱۷] اور حاران پیدا ہوئے +
۲۷ اور یہہ تارہ کا نسب نامہ ہے تارہ سے ابرام
اور نحور اور حاران پیدا ہوئے اور حاران سے لوط
۲۸ پیدا ہوا۔ اور حاران اپنے باپ تارہ کے آگے
اپنی زاد بوم یعنے کسدیوں کے اُور میں مرگیا۔
۲۹ اور ابرام اور نحور نے جوروان کیں ابرام کی جورو
کا نام سری[۱۸] اور نحور کی جورو کا نام ملکہ[۱۹] تھا
جو حاران کی بیٹی تھی وہی ملکہ کا باپ اور اِسکہ
۳۰ کا باپ تھا۔ اور سری بانجھ[۲۰] تھی اُس کے کوئی
۳۱ فرزند نہ تھا۔ اور تارہ نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے
پوتے لوط یعنے اپنے بیٹے حاران کے بیٹے کو اور
اپنی بہو سری اپنے بیٹے ابرام کی جورو کو لیا[۲۱] اور
وے اُنکے ساتھ کسدیوں کے اُور[۲۲] سے روانہ ہوئے
کہ کنعان کے ملک[۲۳] میں جاویں اور وے حران
۳۲ تک آئے اور وہاں رہے۔ اور تارہ کی عمر دو سو
پانچ برس کی ہوئی تب تارہ حران میں مرگیا +

باب ۱۲ اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا کہ تو اپنے ملک
اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے اور اپنے باپ
کے گھر سے اُس ملک میں جو میں تجھے دکھاؤنگا
۲ نکل چل[۱] اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا[۲] اور
تجھہ کو مبارک[۳] اور تیرا نام بڑا کرونگا اور تو ایک
۳ برکت ہوگا[۴]۔ اور اُنکو جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت
دونگا اور اُسکو جو تجھہ پر لعنت کرتا ہے لعنتی کرونگا[۵]
اور دنیا کے سب گھرانے تجھہ سے برکت پاوینگے[۶]۔
۴ سو ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانہ ہوا اور
لوط بھی اُس کے ساتھہ چلا اور ابرام جب حران سے
۵ روانہ ہوا پچھتر برس کا تھا۔ اور ابرام اپنی جورو
سری اور اپنے بھتیجے لوط اور سب مال کو جو اُنہوں
نے حاصل کیا تھا اور اُن آدمیوں کو[۷] جو اُنہوں نے
حران[۸] میں پایا تھا لیکے کنعان کے ملک میں جانے
کے لئے نکلا سو وے ملک کنعان میں آئے +
۶ اور ابرام اُس ملک میں[۹] سکم کی بستی اور
موره[۱۰] کے بلوط تک گذرا اُسوقت ملک میں کنعانی[۱۱]
۷ تھے۔ تب خداوند نے ابرام کو دکھلائی دیکے[۱۲] کہا
کہ یہی ملک میں تیری نسل کو دونگا[۱۳] اور اُس نے
وہاں خداوند کے لئے جو اُسپر ظاہر ہوا ایک قربانگاہ[۱۴]
۸ بنائی۔ اور وہاں سے روانہ ہو کے اُس نے بیت ایل
کے پورب کے ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا
بیت ایل اُس کے پچھم اور عی اُسکے پورب تھا

۱۳ ا توا ۱: ۱۹
۱۴ لوقا ۳: ۳۵ فالک لکھا گیا
۱۵ لوقا ۳: ۳۵ سارو کھہ
۱۶ لوقا ۳: ۳۴
۱۷ یشوع ۲۴: ۲ ا توا ۱: ۲۶
۱۸ پید ۱۷: ۱۵ اور ۲۰: ۱۲
۱۹ پید ۲۲: ۲۰
۲۰ پید ۱۶: ۱ و ۲ اور ۱۸: ۱۱ و ۱۲

۲۱ پید ۱۲: ۱
۲۲ نحم ۹: ۷ اعمال ۷: ۴
۲۳ پید ۱۰: ۱۹

۱ پید ۱۵: ۷ نحم ۹: ۷ یسعیا ۴۱: ۲ اعمال ۷: ۳ عبر ۱۱: ۸
۲ پید ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱۸ اِستثنا ۲۶: ۵ ا سلا ۳: ۸
۳ پید ۲۴: ۳۵
۴ پید ۲۸: ۴ گلتی ۳: ۱۴
۵ پید ۲۷: ۲۹ حزقی ۲۳: ۲۲ گنتی ۲۴: ۹
۶ پید ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴ زبور ۷۲: ۱۷ اعمال ۳: ۲۵ گلتی ۳: ۸
۷ پید ۱۴: ۱۴
۸ پید ۱۱: ۳۱
۹ عبر ۱۱: ۹
۱۰ اِستثنا ۱۱: ۳۰ قاضی ۷: ۱
۱۱ پید ۱۰: ۱۸ و ۱۹ اور ۱۳: ۷
۱۲ پید ۱۷: ۱
۱۳ پید ۱۳: ۱۵ اور ۱۷: ۸ زبور ۱۰۵: ۹ و ۱۱
۱۴ پید ۱۳: ۴

اور وہاں اُسنے خدا کے لئے ایک قربانگاہ بنائی اور ۹ خداوند کا نام لیا[۱۵]۔ اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کی طرف[۱۶] گیا +

۱۰ اور اُس ملک میں کال[۱۷] پڑا اور ابرام مصر میں گیا[۱۸] کہ وہاں ٹھہرے کیونکہ ملک میں بڑا کال[۱۹] پڑا تھا۔ ۱۱ اور جب مصر کے نزدیک پہنچا تو اُس نے اپنی جورو سری کو کہا کہ دیکھہ میں جانتا ہوں کہ تو دیکھنے میں خوبصورت عورت[۲۰] ہی۔ ۱۲ اور یوں ہوگا کہ مصری تجھے دیکھہ کے کہینگے کہ یہہ اُس کی جورو ہی سو مجھکو مار ڈالینگے[۲۱] اور تجھے جیتا رکھینگے۔ ۱۳ تو کہیو کہ میں اُس کی بہن ہوں[۲۲] تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو اور میری جان تیرے وسیلے سے سلامت رہے +

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پہنچا مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت ہی۔ ۱۵ اور فرعون کے امیروں نے بھی اُسے دیکھا اور فرعون کے حضور میں اُس کی تعریف کی اور اُس عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے[۲۳]۔ ۱۶ اور اُسنے اُس کے سبب ابرام پر احسان کیا[۲۴] کہ اُس کو بھیڑ بکری اور گائے بیل اور گدھے اور غلام اور لونڈی اور گدھیاں اور اُونٹ ملے۔ ۱۷ پر خداوند نے فرعون اور اُس کے خاندان کو ابرام کی جورو سری کے سبب بڑی مار[۲۵] ماری۔ ۱۸ تب فرعون نے ابرام کو بُلا کر اُسے کہا کہ تو نے مجھہ سے یہہ کیا کیا[۲۶] کیوں نہ جتایا کہ یہہ میری جورو ہی۔ ۱۹ تو نے کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہی یہاں تک کہ میں نے اُسے اپنی جورو بنانے کو لیا دیکھہ یہہ تیری جورو حاضر ہی اُسکو لے اور چلا جا۔ ۲۰ اور فرعون نے اُسکے حق میں لوگوں کو حکم کیا[۲۷] تب اُنہوں نے اُسے اور اُس کی جورو کو اور جو کچھہ اُسکا تھا روانہ کیا +

۱۵ پید ۱۳: ۴
۱۶ پید ۱۳: ۳
۱۷ پید ۲۶: ۱
۱۸ زبور ۱۰۵: ۱۳
۱۹ پید ۴۳: ۱
۲۰ ۱۴ آیت پید ۲۶: ۷
۲۱ پید ۲۰: ۱۱ اور ۲۶: ۷
۲۲ پید ۲۰: ۵ و ۱۳ اور ۲۶: ۷
۲۳ پید ۲۰: ۲
۲۴ پید ۲۰: ۱۴
۲۵ پید ۲۰: ۱۸ اتوا ۱۶: ۲۱ زبور ۱۰۵: ۱۴ عبر ۱۳: ۴
۲۶ پید ۲۰: ۹ اور ۲۶: ۱۰
۲۷ امث ۲۱: ۱

باب ۱۳

۱ اور ابرام مصر سے اپنی جورو اور اپنا سب مال اور لوط کو بھی اپنے ساتھہ لیکے دکھن کی طرف[۱] چلا ۲ اور ابرام چارپایے اور سونے روپے سے بڑا مالدار[۲] تھا۔ ۳ اور وہ سفر کرتا ہوا دکھن سے[۳] بیت ایل میں اُس مقام تک پہنچا جہاں آگے اُس کا ڈیرا تھا بیت ایل اور عئی کے بیچ میں۔ ۴ یعنے اُس جگہ[۴] جہاں اُس نے شروع میں قربانگاہ بنائی اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا[۵] +

۵ اور لوط کے بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکری گائے بیل اور ڈیرے تھے۔ ۶ اور اُس ملک میں اُنکی گنجائش[۶] نہ ہوسکتی تھی کہ اکٹھے رہیں کیونکہ اُنکے پاس اتنا مال تھا کہ وے باہم نہیں رہ سکتے تھے ۷ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا[۷] ہوا اور کنعانی اور فرزّی[۸] اُسوقت ملک میں تھے۔ ۸ تب ابرام نے لوط سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہووے[۹] کہ ہم بھائی[۱۰] ہیں۔ ۹ کیا تمام ملک تیرے سامہنے[۱۱] نہیں اپنے تئیں مجھہ سے جُدا کیجئے اگر تو بائیں طرف جاوے تو میں دہنی طرف جاؤنگا اور اگر تو دہنی طرف جاوے تو میں بائیں جاؤنگا[۱۲]۔ ۱۰ تب لوط نے آنکھہ اُٹھا کے یردن کی ساری ترائی[۱۳] دیکھی کہ وہ اُس سے آگے کہ خداوند نے صدوم اور عمورہ کو[۱۴] تباہ کیا ضغر[۱۵] کی راہ کے درمیان خداوند کے باغ[۱۶] اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی۔ ۱۱ سو لوط نے یردن کی ساری ترائی اپنے لئے پسند کی اور لوط پورب کی طرف چلا اور وے آپس سے جُدا ہوگئے۔ ۱۲ اور ابرام کنعان کے ملک میں رہا اور

۱ پید ۱۲: ۹
۲ پید ۲۴: ۳۵ زبور ۱۱۲: ۳ امث ۱۰: ۲۲
۳ پید ۱۲: ۸ و ۹
۴ پید ۱۲: ۷ و ۸
۵ زبور ۱۱۶: ۱۷
۶ پید ۳۶: ۷
۷ پید ۲۶: ۲۰
۸ پید ۱۲: ۶
۹ قرن ۶: ۷
۱۰ دیکھو پید ۱۱: ۲۷ و ۳۱ حز ۲: ۱۳ زبور ۱۳۳: ۱ اعمال ۷: ۲۶
۱۱ پید ۲۰: ۱۵ اور ۳۴: ۱۰
۱۲ روم ۱۲: ۱۸ عبر ۱۲: ۱۴ یعقو ۳: ۱۷
۱۳ پید ۱۹: ۱۷ اِستث ۳۴: ۳ زبور ۱۰۷: ۳۴
۱۴ پید ۱۹: ۲۴ و ۲۵
۱۵ پید ۱۴: ۲ و ۸ اور ۱۹: ۲۲
۱۶ پید ۲: ۱۰ یسع ۵۱: ۳

لوط نے ترائی کے شہروں میں [۱۷] سکونت کی اور

۱۲ صدوم کیطرف [۱۸] اپنا ڈیرا کھڑا کیا - اور صدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار [۱۹] اور گنہگار [۲۰] تھے +

۱۴ اور بعد اسکے کہ لوط اُس سے جدا ہوا [۲۱] خداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور اُس جگہ سے جہاں تو ہی اُتر اور دکھن اور پورب اور پچھم [۲۲] دیکھہ

۱۵ کہ یہہ تمام ملک جو تو اب دیکھتا ہی میں تجھہ کو اور تیری

۱۶ نسل [۲۳] کو ہمیشہ کے لئے [۲۴] دونگا - اور تیری نسل کو میں زمین کی خاک کی مانند [۲۵] بناؤنگا کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے تو تیری نسل بھی

۱۷ گنی جائے - اُٹھہ اور اِس ملک کے طول اور عرض پر

۱۸ پھر کہ میں اُسے تجھہ کو دونگا - اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا اور ممرے کے بلوطوں میں [۲۶] جو حبرون میں ہیں [۲۷] جا رہا اور وہاں خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائی +

باب ۱۴

اور سنعار [۱] کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک اور عیلام [۲] کے بادشاہ کدرلاعمر اور

۲ جویوں کے بادشاہ تدعال کے ایام میں - ایسا ہوا کہ اُنہوں نے صدوم کے بادشاہ برع اور عمورہ کے بادشاہ برشع اور ادمہ [۳] کے بادشاہ سِنی اب اور ضِبیان کے بادشاہ شمیبر اور بالغ یعنے ضغر [۴] کے

۳ بادشاہ سے لڑائی کی - یے سب صِدّیم کی وادی

۴ میں جو دریاے شور [۵] ہی اکٹھے ہوئے - بارہ برس تک وے کدرلاعمر کے تابعدار [۶] تھے پر تیرہویں برس

۵ سرکش ہوے - اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ جو اُسکے ساتھہ تھے آئے اور رفائیوں [۷] کو عستارات قرنیم [۸] میں اور ضوزیوں [۹] کو ہام میں

۶ اور ایمیوں [۱۰] کو اسوی قریتیم میں - اور حوریوں [۱۱] کو اُنکے کوہِ شعیر میں ایل فاران تک جو بیابان

۷ کے کنارے پر ہی مارا - اور وے پھر کے عین مصفت یعنے قادس میں آئے اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو جو حصیصون تمر [۱۲] کے رہنیوالے تھے

۸ مارا - تب صدوم کے بادشاہ اور عمورہ کے بادشاہ اور ادمہ کے بادشاہ اور ضبیان کے بادشاہ اور بالغ یعنے ضغر کے بادشاہ نکلے یے اُنسے لڑنے کو

۹ صِدّیم کی وادی میں مقابل ہوئے - یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ اور جویون کے بادشاہ تدعال اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ

۱۰ اریوک سے چار بادشاہ پانچ سے - اور صِدّیم کی وادی میں نفت کے بہت گڑھے تھے اور صدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے اور وہاں گرے اور جو

۱۱ بچے پہاڑ پر [۱۳] بھاگ گئے - تب وے صدوم اور عمورہ کے سب مال [۱۴] اور اُن کی ساری خوراک

۱۲ لیکے چلے گئے - اور ابرام کے بھتیجے [۱۵] لوط کو جو صدوم میں رہتا تھا [۱۶] اور اُس کے مال کو لیکے چلے گئے +

۱۳ تب ایک نے جو بچ گیا تھا جا کے ابرام عبرانی کو خبر دی جو ممرے اموری کے بلوطوں میں [۱۷] رہا وہی اسکال کا بھائی اور انیر کا بھائی تھا اور وے

۱۴ ابرام کے ہم قسم [۱۸] تھے - جب ابرام نے سنا کہ میرا بھائی [۱۹] گرفتار ہوا تو اُس نے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں [۲۰] کو لیکے دان تک [۲۱] اُنکا

۱۵ تعاقب کیا - اور رات کو اُسنے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کی مخالفت میں غول غول کر کے اُنہیں مارا [۲۲] اور خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھہ ہی اُنکا پیچھا کیا -

۱۶ اور وہ سب مال [۲۳] اور اپنے بھائی لوط کو اُسکے مال سمیت اور عورتوں اور لوگوں کو بھی پھیر لایا +

۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر اور اُس کے ساتھہ والے بادشاہوں کو مار کر [۲۴] پھرا تو صدوم کا بادشاہ اُسکے

۱۷ اپید ۱۹: ۲۹
۱۸ پید ۱۴: ۱۲
اور ۱۹: ۱
۲ پطر ۲: ۷ و ۸
۱۹ پید ۱۸: ۲۰
حزق ۱۶: ۴۹
۲ پطر ۲: ۷ و ۸
۲۰ پید ۶: ۱۱
۲۱ ۱۱ آیت
۲۲ پید ۲۸: ۱۴
۲۳ پید ۱۲: ۷
اور ۱۵: ۱۸—۲۱
اور ۱۷: ۸
اور ۲۴: ۷
اور ۲۶: ۴
گن ۳۴: ۱۲
اِستث ۳۴: ۴
اعمال ۷: ۵
۲۴ ۲ توا ۲۰: ۷
زبور ۳۷: ۲۹
۲۵ پید ۱۵: ۵
اور ۲۲: ۱۷
اور ۲۶: ۴
اور ۲۸: ۱۴
اور ۳۲: ۱۲
خر ۳۲: ۱۳
گن ۲۳: ۱۰
اِستث ۱: ۱۰
۱ سلا ۴: ۲۰
۱ توا ۲۷: ۲۳
یسعیہ ۴۸: ۱۹
یرم ۳۳: ۲۲
رومی ۴: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸
عبر ۱۱: ۱۲
۲۶ پید ۱۴: ۱۳
۲۷ پید ۳۵: ۲۶
اور ۳۷: ۱۴
۱ پید ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۲
۲ یسعیہ ۱۱: ۱۱
۳ اِستث ۲۹: ۲۳
۴ پید ۱۹: ۲۲
۵ گن ۳۴: ۱۲
اِستث ۳: ۱۷
یشوع ۳: ۱۶
زبور ۱۰۷: ۳۴
۶ پید ۹: ۲۶
۷ پید ۱۵: ۲۰
اِستث ۳: ۱۱
۸ یشوع ۱۲: ۴
اور ۱۳: ۱۲
۹ اِستث ۲: ۲۰
۱۰ اِستث ۲: ۱۰ و ۱۱
۱۱ یا قریتیم کے میدان
۱۱ اِستث ۲: ۱۲ و ۲۲
۱۱ یا فاران کے میدان
پید ۲۱: ۲۱
گن ۱۲: ۱۶
اور ۱۳: ۳

۱۲ ۲ توا ۲۰: ۲
۱۳ پید ۱۹: ۱۷ و ۳۰
۱۴ ۱۶ و ۲۱ آیتیں
۱۵ پید ۱۲: ۵
۱۶ پید ۱۳: ۱۲
۱۷ پید ۱۳: ۱۸
۱۸ ۲۴ آیت
۱۹ پید ۱۳: ۸
۲۰ پید ۱۵: ۳
اور ۱۷: ۱۲ و ۱۳
واعظ ۲: ۷
۲۱ اِستث ۳۴: ۱
قضا ۱۸: ۲۹
۲۲ یسعیہ ۴۱: ۲ و ۳
۲۳ ۱۱ و ۱۲ آیتیں
۲۴ عبر ۷: ۱

ملنے [۲۵] کے لئے سوی کے نشیب تک جو بادشاہی
۱۸ نشیب [۲۶] ہے آیا۔ اور ملک صدق [۲۷] سالم کا بادشاہ
روٹی اور مے نکال لایا اور وہ خدا تعالیٰ کا [۲۸] کاہن [۲۹]
۱۹ تھا۔ اور اُسنے اُس کو برکت دیکے کہا کہ خدا تعالیٰ
کی طرف سے جو آسمان اور زمین کا مالک [۳۰] ہے
۲۰ ابرام مبارک ہو۔ اور مبارک [۳۱] خدا تعالیٰ جسنے
تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کیا اور
ابرام نے سب کا دسواں حصہ [۳۲] اُس کو دیا۔
۲۱ تب صدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ آدمی
۲۲ مجھہ کو دے اور مال آپ لے۔ پر ابرام نے صدوم
کے بادشاہ سے کہا کہ میں نے خداوند خدا تعالیٰ
آسمان اور زمین کے مالک [۳۳] کی قسم کھائی۔
۲۳ کہ میں ایک دھاگے سے لیکے جوتی کے تسمے تک
تیرے سارے مال سے کچھہ نہ لونگا [۳۴] تا کہ تو
۲۴ نہ کہے کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا۔ مگر وہ جو
جوانوں نے کھایا اور ان آدمیوں کا حصہ جو میرے
ساتھہ گئے [۳۵] یعنے انیر اور اسکال اور ممرے کا
وے اپنا اپنا حصہ لیویں +

باب ۱۵

۱ اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں [۱]
ابرام پر اُترا اور کہا کہ ای ابرام تو مت ڈر [۲] میں
۲ تیری سپر [۳] اور تیرا بہت بڑا اجر [۴] ہوں۔ ابرام
نے کہا کہ ای خداوند خدا تو مجھہ کو کیا دیگا میں تو
بے اولاد [۵] جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار دمشقی
۳ الیعزر ہے۔ پھر ابرام نے کہا کہ دیکھہ تو نے مجھے
فرزند نہ دیا اور دیکھہ میرا خانہ زاد [۶] میرا وارث ہوگا
۴ تب خداوند کا کلام اُسپر اُترا اور اُسنے کہا کہ یہہ تیرا
وارث نہ ہوگا بلکہ جو تیرے صلب سے پیدا ہوگا
۵ وہی تیرا وارث ہوگا۔ اور وہ اُسکو باہر لیگیا
اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور ستاروں کو
گن [۸] اگر تو اُنہیں گن سکے [۹] اور اُسے کہا کہ تیری
۶ اولاد ایسے ہی [۱۰] ہونگی۔ اور وہ خداوند پر ایمان [۱۱]
لایا اور یہہ اُسکے لئے صداقت محسوب [۱۲] ہوا۔
۷ تب اُسنے اُسے کہا کہ میں خداوند ہوں جو تجھے
کسدیوں کے اُور [۱۳] سے نکال لایا [۱۴] کہ تجھہ کو یہہ ملک
۸ میراث [۱۵] میں دوں۔ اور اُسنے کہا کہ ای خداوند
۹ خدا کیونکر جانوں [۱۶] کہ میں اُسکا وارث ہونگا۔ اُسنے
اُسے کہا کہ تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس
کی بکری اور تین برس کا مینڈھا اور ایک قمری اور
۱۰ ایک کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا۔ اور اُس نے
اُسکے واسطے یہہ سب لیا اور اُنکو بیچ سے دو ٹکڑے [۱۷]
کئے اور ہر ایک ٹکڑا اُسکے دوسرے ٹکڑے کے مقابل
۱۱ رکھا مگر پرندوں کے ٹکڑے [۱۸] نہ کئے۔ تب شکاری
پرندے اُن لاشوں پر اُترے پر ابرام نے اُنہیں ہانکا
۱۲ کیا۔ جب آفتاب غروب ہونے لگا تو ابرام پر بڑی
نیند [۱۹] غالب ہوئی اور دیکھہ ایک بڑی ہولناک
۱۳ تاریکی اُسپر آئی۔ اور اُس نے ابرام سے کہا کہ یقین
جان کہ تیری اولاد ایک ملک میں جو اُنکا نہیں
پردیسی [۲۰] ہونگی اور وہاں کے لوگوں کے غلام بنینگی اور
۱۴ وے چار سو برس تک اُنہیں دکھہ [۲۱] دینگے۔ لیکن
میں اُس قوم کی بھی جسکے وے غلام ہونگی عدالت [۲۲]
کرونگا اور وے بعد اُسکے بڑی دولت لیکے [۲۳] نکلینگی
۱۵ اور تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں [۲۴] جا
ملیگا اور خوب سا بوڑھا ہو کے گاڑا جائیگا [۲۵]۔
۱۶ مگر وے چوتھی پشت میں [۲۶] یہاں پھر آوینگے کیونکہ
اموریوں کے گناہ [۲۷] اب تک پورے [۲۸] نہوئے۔
۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈوبا اور اندھیرا ہوگیا
تو ایک تنور جس سے دھواں اُٹھتا تھا اور ایک
جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہو کر

۱۸ گذر [29] گئی۔ اُسی دن خداوند نے ابرام سے عہد [30] کرکے کہا کہ میں تیری اولاد کو یہہ ملک دونگا مصر کی ندی سے لیکے بڑی ندی تک جو فرات کی ندی ہے۔ ۱۹ قینی اور قنیزی اور قدمونی۔ ۲۰ اور حِتّی اور فرزّی اور رفائی۔ ۲۱ اور اموری اور کنعانی اور جرجاسی اور یبوسی بھی [31] +

باب ۱۶

اور سری ابرام کی جورو کوئی لڑکا نہ جنی [1] اور اُس کی ایک مصری لونڈی [2] تھی جسکا نام ہاجرہ [3] تھا۔ ۲ اور سری نے ابرام سے کہا [4] کہ دیکھہ خداوند نے مجھے جننے سے باز رکھا [5] آپ میری لونڈی کے پاس جایئے [6] شاید اُس سے میرا گھر آباد ہووے اور ابرام نے سری کی بات سُنی [7]۔ ۳ سو ابرام کی جورو سری نے بعد اُسکے کہ ابرام کنعان کی زمین میں دس برس رہا تھا [8] اپنی مصری لونڈی لیکے اپنے شوہر ابرام کو دیا کہ اُس کی جورو ہو +

۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور جب اُس نے معلوم کیا کہ میں حاملہ ہوئی تو اپنی بی بی کو حقیر جانا [9] ۵ تب سری نے ابرام سے کہا کہ ناانصافی جو مجھہ پر ہوئی تیرے ذِمّہ ہے میں نے اپنی لونڈی تجھے دی اور اب جو اُس نے آپ کو حاملہ دیکھا تو میں اُس کی نظروں میں حقیر ہو گئی میرا اور تیرا اِنصاف خداوند کرے [10] ۶ ابرام نے سری سے کہا [11] کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھہ میں ہے [12] جو تیری نگاہ میں اچھا ہو سو اُس کے ساتھہ کر تب سری نے اُس پر سختی کی اور وہ اُس کے سامھنے سے بھاگ گئی [13] +

۷ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ایک چشمے کے پاس پایا یعنے اُس چشمے کے پاس جو صور [14] کی راہ پر ہے۔ ۸ اور اُسنے کہا کہ اَی سری کی لونڈی ہاجرہ تو کہاں سے آئی اور کدھر جاتی ہے وہ بولی کہ میں اپنی بی بی سری کے سامھنے سے بھاگی ہوں۔ ۹ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو اپنی بی بی کے پاس پھر جا اور اُسکے تابع رہ [15] ۱۰ پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤنگا [16] کہ وہ کثرت سے گنی نجائے۔ ۱۱ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو حاملہ ہے اور ایک بیٹا جنیگی اُسکا نام ۱۱ اسماعیل رکھنا [17] کہ خداوند نے تیرا دُکھہ سُن لیا۔ ۱۲ وہ ۱۱ وحشی [18] آدمی ہوگا اُسکا ہاتھہ سب کے اور سب کے ہاتھہ اُس کے برخلاف ہونگے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامھنے [19] بود باش کریگا۔ ۱۳ اور اُس نے خداوند کا نام جو اُس سے ہمکلام تھا یوں لیا کہ اَی خدا تو مجھہ پر نظر کرنیوالا ہے کہ وہ بولی کیا + میں یہاں دیکھنے کے بعد دیکھتی ہوں۔ ۱۴ اس سبب سے اُس کوئے کا نام ۱۱ بیر الحی رائی [20] رکھا وہ قادس [21] اور برد کے درمیان ہے +

۱۵ اور ہاجرہ ابرام کے لئے بیٹا جنی [22] اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام جو ہاجرہ جنی اِسماعیل [23] رکھا۔ ۱۶ اور جب ابرام کے لئے ہاجرہ سے اِسماعیل پیدا ہوا تب ابرام چھیاسی برس کا تھا +

باب ۱۷

جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا [1] اور اُس سے کہا کہ میں خدائے قادر [2] ہوں تو میرے حضور میں چل [3] اور کامل [4] ہو۔ ۲ اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا [5] ۳ تب ابرام منہہ کے

۲۹ یرم ۳۴: ۱۸ و ۱۹
۳۰ پید ۲۴: ۷
۳۱ پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۲۶: ۴ خر ۲۳: ۳۱ گن ۳۴: ۳ اِستِ ۱: ۷ اور ۱۱: ۲۴ اور ۳۴: ۴ یشو ۱: ۴ اسلا ۴: ۲۱ ۲ توا ۹: ۲۶ نحم ۹: ۸ زبور ۱۰۵: ۱۱ یسعی ۲۷: ۱۲

۱ پید ۱۵: ۲ و ۳
۲ پید ۲۱: ۹
۳ گلت ۴: ۲۴
۴ پید ۳۰: ۳
۵ پید ۲۰: ۱۸ اور ۳۰: ۲
۱ سمو ۱: ۵ و ۶
۶ پید ۳۰: ۳ و ۶
۷ پید ۳: ۱۷
۸ پید ۱۲: ۵
۹ ۲ سمو ۶: ۱۶ امثا ۳۰: ۲۱ و ۲۳
۱۰ پید ۳۱: ۵۳ ۱ سمو ۲۴: ۱۲
۱۱ امثا ۱۵: ۱ ۱ پطر ۳: ۷
۱۲ ایوب ۲: ۶ زبور ۱۰۶: ۴۱ و ۴۲ یرم ۳۸: ۵
۱۳ خر ۲: ۱۵

۱۴ پید ۲۵: ۱۸ خر ۱۵: ۲۲
۱۵ طیط ۲: ۹ ۱ پطر ۲: ۱۸
۱۶ پید ۱۷: ۲۰ اور ۲۱: ۱۸ اور ۲۵: ۱۲
۱۱ یعنے خدا سُنیگا
۱۷ پید ۱۷: ۱۹ متی ۱: ۲۱ لوقا ۱: ۱۳ و ۳۱
۱۸ پید ۲۱: ۲۰
۱۱ یا گورخر سا
۱۹ پید ۲۵: ۱۸
+ یا میں نے اپنے دیکھنیوالے کا پیچھا دیکھا
۱۱ یعنے کوا اُسکا جو زندہ اور مجھے دیکھتا ہے
۲۰ پید ۲۴: ۶۲ اور ۲۵: ۱۱
۲۱ گن ۱۳: ۲۶
۲۲ گلت ۴: ۲۲
۲۳ ۱۱ آیت

۱ پید ۱۲: ۱
۲ پید ۲۸: ۳ اور ۳۵: ۱۱ خر ۶: ۳
اِستِ ۱۰: ۱۷
۳ پید ۵: ۲۲ اور ۴۸: ۱۵ ۱ سلا ۲: ۴ اور ۸: ۲۵ ۲ سلا ۲۰: ۳
۴ پید ۶: ۹ اِستِ ۱۸: ۱۳ ایوب ۱: ۱ متی ۵: ۴۸
۵ پید ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۱۶ اور ۲۲: ۱۷

۴ بھل[۶] گرا اور خدا اُس سے ہمکلام ہوکر بولا۔ کہ
دیکھہ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھہ ہی اور تو
۵ بہت قوموں کا باپ[۷] ہوگا۔ اور تیرا نام پھر ابرام
نہ کہلایا جائیگا بلکہ تیرا نام ||ابرہام[۸] ہوگا کیونکہ
۶ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ[۹] ٹھہرایا۔ اور میں
تجھے بہت برومند کرتا ہوں اور قومیں تجھہ سے پیدا
۷ ہونگی[۱۰] اور بادشاہ تجھہ سے نکلینگے[۱۱] اور میں
اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے
درمیان اُنکے پشت درپشت کے لئے اپنا عہد جو
ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں[۱۲] کہ میں تیرا اور تیرے بعد
۸ تیری نسل کا خدا[۱۳] ہونگا۔ اور میں تجھہ کو اور
تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک[۱۴] جس
میں تو پردیسی ہی[۱۵] دیتا ہوں کہ ہمیشہ کے لئے
مِلک ہو اور میں اُنکا خدا ہونگا[۱۶] +

۹ پھر خدا نے ابرہام سے کہا کہ تو اور تیرے
بعد تیری نسل پشت درپشت میرے عہد کو نگاہ
۱۰ رکھیں۔ اور میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان
اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہی جسے تم
یاد رکھو سو یہہ ہی کہ تم میں سے ہر ایک فرزند نرینہ
۱۱ کا ختنہ کیا جاوے[۱۷]۔ اور تم اپنے بدن کی کھلڑی
کا ختنہ کرو اور یہہ اُس عہد کا نشان[۱۸] ہوگا جو
۱۲ میرے اور تمہارے درمیان ہی۔ تمہاری پشت
درپشت ہر لڑکے کا جب وہ آٹھہ روز کا ہو ختنہ
کیا جائیگا[۱۹] کیا گھر کا پیدا کیا پردیسی سے خریدا ہو
۱۳ جو تیری نسل کا نہیں۔ لازم ہی کہ تیرے خانہ زاد
اور تیرے زر خرید کا ختنہ کیا جاوے اور میرا عہد
۱۴ تمہارے جسموں میں عہد ابدی ہوگا۔ اور وہ فرزند
نرینہ جسکا ختنہ نہیں ہوا وہی شخص اپنے لوگوں میں
سے کٹ جائے[۲۰] کہ اُسنے میرا عہد توڑا +

۶ ، ۱۷ آیت
۷ رومہ ۴: ۱۱ و ۱۲ و ۱۶
گلتہ ۳: ۲۹
|| یعنے بڑے گروہ کا باپ
۸ نحم ۹: ۷
۹ رومہ ۴: ۱۷
۱۰ پیدہ ۳۵: ۱۱
۱۱ ۱۶ آیت
پیدہ ۳۵: ۱۱
متی ۱: ۶ وغیرہ
۱۲ گلتہ ۳: ۱۷
۱۳ پیدہ ۲۶: ۲۴
اور ۲۸: ۱۳
عبر ۱۱: ۱۶
رومہ ۹: ۸
۱۴ پیدہ ۱۲: ۷
اور ۱۳: ۱۵
زبور ۱۰۵: ۹ و ۱۱
۱۵ پیدہ ۲۳: ۴
اور ۲۸: ۴
۱۶ خر ۶: ۷
احب ۲۶: ۱۲
اِست ۴: ۳۷
اور ۱۴: ۲
اور ۲۶: ۱۸
اور ۲۹: ۱۳
۱۷ اعمال ۷: ۸
۱۸ اعمال ۷: ۸
رومہ ۴: ۱۱
۱۹ احب ۱۲: ۳
لوقا ۲: ۲۱
یوحنا ۷: ۲۲
فلپ ۳: ۵
۲۰ خر ۴: ۲۴

۱۵ اور خدا نے ابرہام سے کہا کہ تیری جورو
سری جو ہی سو اُسکو سری مت کہا کر بلکہ اُسکا نام ||
۱۶ سرہ ہی۔ اور میں اُسے برکت دونگا اور اُس سے بھی
تجھے ایک بیٹا بخشونگا[۲۱] یقیناً میں اُسے برکت
دونگا کہ وہ قوموں کی ماں[۲۲] ہوگی اور ملکوں کے
۱۷ بادشاہ اُس سے پیدا ہونگے۔ تب ابرہام مُنہہ کے
بھل گرا اور ہنسکے دل میں کہا[۲۳] کہ کیا سو برس کے
مرد کو بیٹا پیدا ہوگا اور کیا سرہ جو نوّے برس کی
۱۸ ہی جنیگی۔ اور ابرہام نے خدا سے کہا کہ کاش کہ
۱۹ اِسماعیل تیرے حضور جیتا رہے۔ تب خدا نے کہا
کہ بیشک تیری جورو سرہ تیرے لئے ایک بیٹا
جنیگی[۲۴] تو اُس کا نام اِضحاق رکھنا اور میں اُس
سے اور بعد اُس کے اُسکی اولاد سے اپنا عہد جو
۲۰ ہمیشہ کا عہد ہی قائم کرونگا۔ اور اسماعیل کے حق
میں میں نے تیری سُنی دیکھہ میں اُسے برکت دونگا
اور اُسے برومند کرونگا اور اُسے بہت بڑھاؤنگا[۲۵]
اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے[۲۶] اور میں
۲۱ اُس سے بڑی قوم بناؤنگا[۲۷] لیکن میں اِضحاق
سے جسکو سرہ دوسرے سال اِسی وقت معیّن میں
۲۲ جنیگی[۲۸] اپنا عہد قائم کرونگا۔ اور جب ابرہام سے
باتیں کر چکا تب خدا اُس کے پاس سے اوپر گیا +

۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اِسماعیل اور سب
خانہ زادوں اور اپنے سب زر خریدونکو یعنے ابرہام
کے گھر کے لوگوں میں جتنے مرد تھے سب کو لیا اور
اُسی روز اُنکا ختنہ کیا جسطرح خدا نے اُسکو فرمایا تھا۔
۲۴ جسوقت ابرہام || کا ختنہ ہوا وہ ننانوے برس کا
۲۵ تھا۔ اور جب اُس کے بیٹے اِسماعیل || کا ختنہ ہوا
۲۶ وہ تیرہ برس کا تھا۔ سو اُسی روز ابرہام اور اُسکے
۲۷ بیٹے اِسماعیل کا ختنہ ہوا۔ اور اُس کے گھر کے مرد

|| یعنے بیگم
۲۱ پیدہ ۱۸: ۱۰
۲۲ پیدہ ۳۵: ۱۱
گلتہ ۴: ۳۱
۱ پطر ۳: ۶
۲۳ پیدہ ۱۸: ۱۲
اور ۲۱: ۶
۲۴ پیدہ ۱۸: ۱۰
اور ۲۱: ۲
گلتہ ۴: ۲۸
۲۵ پیدہ ۱۶: ۱۰
۲۶ پیدہ ۲۵: ۱۲ و ۱۶
۲۷ پیدہ ۲۱: ۱۸
۲۸ پیدہ ۲۱: ۲
|| عبرانی میں کے بدن کی کھلڑی

کیا گھر کے پیدا کیا پردیسیوں سے خریدے سب کا اُس کے ساتھ ختنہ [۲۹] ہوا +

باب ۱۸

پھر خداوند ممرے کے بلوطوں [۱] میں اُسے نظر آیا اور وہ دنکو گرمی کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا۔ ۲ اور اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھا کہ تین مرد اُس کے پاس کھڑے ہیں وہ اُنہیں دیکھکر خیمے کے دروازے سے اُن کے ملنے کو دوڑا [۲] اور زمین تک اُنکے آگے جھکا۔ ۳ اور بولا کہ ای خداوند اگر مجھ پر [۱۱] تیری مہربانی ہی تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نہ جائیے۔ ۴ کہ تھوڑا سا پانی لایا جاوے اور آپ اپنے پاؤں دھوکر اُس درخت کے نیچے آرام کیجیئے [۳] ۵ میں تھوڑی روٹی لاتا ہوں تازہ دم ہوجیئے بعد اُس کے آگے جائیگا [۴] کیونکہ اِسی لئے اپنے بندے کے یہاں آئے ہیں [۵] تب اُنہوں نے کہا ویسا ہی کر جیسا تونے کہا۔ ۶ اور ابرہام خیمے میں سرہ کے پاس دوڑا گیا۔ اور کہا کہ تین پیمانہ [۱۱] آٹا لیکے جلد گوندھکے پھلکے پکا۔ ۷ اور ابرہام گلے کی طرف دوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لاکر ایک جوان کو دیا اور اُسنے جلد اُسے طیار کیا۔ ۸ پھر اُس نے گھی اور دودھ اور اُس بچھڑے کو جو اُس نے پکوایا تھا لیکے اُن کے سامھنے رکھا [۶] اور آپ اُن کے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا اور اُنہوں نے کھایا +

۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیری جورو سرہ کہاں ہی وہ بولا دیکھو خیمے میں [۷] ہی۔ ۱۰ اور اُسنے کہا میں زندگی کے حساب سے معین وقت [۸] پر تیرے پاس پھر آؤنگا [۹] اور دیکھ تیری جورو سرہ کو بیٹا [۱۰] ہوگا اُسکے پیچھے خیمے کے دروازہ میں سرہ اُس کی سُنتی تھی۔ ۱۱ اور ابرہام اور سرہ بوڑھے

۲۹ پید ۱۸: ۱۹
۱ پید ۱۳: ۱۸ اور ۱۴: ۱۳
۲ پید ۱۹: ۱ عبر ۱۳: ۲ ۱ پطر ۴: ۹
۱۱ عبرانی میں تیری نظر میں
۳ پید ۱۹: ۲ اور ۴۳: ۲۴
۴ قاض ۶: ۱۸ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۹: ۵ زبور ۱۰۴: ۱۵
۵ پید ۱۹: ۸ اور ۳۳: ۱۰
۱۱ ایا میدہ
۶ پید ۱۹: ۳
۷ پید ۲۴: ۶۷
۸ ۲ سلا ۴: ۱۶
۹ ۱۴ آیت
۱۰ پید ۱۷: ۱۹ و ۲۱ اور ۲۱: ۲ روم ۹: ۹

اور بہت دن کے تھے [۱۱] اور سرہ سے عورتوں کی معمولی عادت [۱۲] موقوف ہوگئی تھی۔ ۱۲ تب سرہ نے اپنے دل میں ہنسکر [۱۳] کہا کہ بعد اُسکے کہ میں ضعیف ہوگئی [۱۴] اور میرا خداوند [۱۵] بھی بوڑھا ہوا کیا مجھ کو خوشی ہوگی۔ ۱۳ پھر خداوند نے ابرہام سے کہا کہ سرہ کیوں ہنسکر بولی کہ کیا میں جو ایسی بڑھیا ہوگئی ہوں سچ مچ جنونگی۔ ۱۴ کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل [۱۶] ہی میں معین وقت [۱۷] میں تجھ پاس پھر آؤنگا اور سرہ کو بیٹا ہوگا۔ ۱۵ تب سرہ نے اِنکار کرکے کہا کہ میں نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی پر اُسنے کہا نہیں تو البتہ ہنسی +

۱۶ تب وے مرد وہاں سے اُٹھ کے سدوم کی طرف متوجہ ہوئے اور ابرہام اُنہیں رخصت کرنے کو اُن کے ساتھ چلا [۱۸] ۱۷ اور خداوند نے کہا کہ یہہ جو میں کرتا ہوں کیا ابرہام سے چھپاؤں [۱۹] ۱۸ ابرہام تو یقیناً ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا اور زمین کی سب قومیں اُس سے برکت پاوینگی [۲۰] ۱۹ کیونکہ میں اُسکو جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو حکم [۲۱] کریگا اور وے خداوند کی راہ کی نگہبانی کرکے عدل اور اِنصاف کرینگے تاکہ خداوند ابرہام کے واسطے جو کچھ کہ اُس نے اُسکے حق میں کہا ہی پورا کرے۔ ۲۰ پھر خداوند نے کہا اِسلئے کہ سدوم اور عمورہ کا چلّانا [۲۲] بلند ہوا اور اُنکا جرم نہایت سنگین ہوگیا ہی۔ ۲۱ میں اب اُترکے [۲۳] دیکھونگا کہ اُنہوں نے سراسر اُس چلّانے کے مطابق جو مجھ تک پہنچا کیا ہی یا نہیں اور اگر نہیں تو میں دریافت [۲۴] کرونگا۔ ۲۲ تب وے مرد وہاں سے اپنا منھہ پھیر کے سدوم کیطرف چلے [۲۵] پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور میں [۲۶] کھڑا رہا +

۱۱ پید ۱۷: ۱۷ روم ۴: ۱۹ عبر ۱۱: ۱۱ و ۱۲ و ۱۹
۱۲ پید ۳۱: ۳۵
۱۳ پید ۱۷: ۱۷
۱۴ لوقا ۱: ۱۸
۱۵ ۱ پطر ۳: ۶
۱۶ یرم ۳۲: ۱۷ ذکر ۸: ۶ متی ۳: ۹ اور ۱۹: ۲۶ لوقا ۱: ۳۷
۱۷ پید ۱۷: ۲۱ اور ۱۰ آیت ۲ سلا ۴: ۱۶
۱۸ روم ۱۵: ۲۴ ۳ یوحنا ۶
۱۹ زبور ۲۵: ۱۴ عمو ۳: ۷ یوحنا ۱۵: ۱۵
۲۰ پید ۱۲: ۳ اور ۲۲: ۱۸ اعمال ۳: ۲۵ گلتہ ۳: ۸
۲۱ استثنا ۴: ۹ و ۱۰ اور ۶: ۷ یشو ۲۴: ۱۵ افس ۶: ۴
۲۲ پید ۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۳ یعقو ۵: ۴
۲۳ پید ۱۱: ۵ خر ۳: ۸
۲۴ استثنا ۸: ۲ اور ۱۳: ۳ یشو ۲۲: ۲۲ لوقا ۱۶: ۱۵ ۲ قرن ۱۱: ۱۱
۲۵ پید ۱۹: ۱
۲۶ ۱ آیت

۲۳ تب ابرہام نزدیک جاکے[۲۷] بولا کیا تو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک کریگا[۲۸] ۲۴ شاید پچاس صادق اُس شہر میں ہوں[۲۹] کیا تو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس صادقوں کی خاطر جو اُس کے درمیان ہیں اُس مقام کو نہ چھوڑیگا۔ ۲۵ ایسا کرنا تجھہ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہو جاویں[۳۰] یہہ تجھہ سے بعید ہے کیا تمام دنیا کا اِنصاف کرنیوالا اِنصاف نہ کریگا[۳۱] ۲۶ اور خداوند نے کہا کہ اگر میں سدوم میں شہر کے درمیان پچاس صادق[۳۲] پاؤں تو میں اُنکے واسطے تمام مکان کو چھوڑ دونگا۔ ۲۷ تب ابرہام نے جواب دیا اور کہا کہ اب دیکھہ میں نے خداوند سے بولنے میں جرأت کی[۳۳] اگرچہ میں خاک اور راکھہ ہوں[۳۴] ۲۸ شاید پچاس صادقوں سے پانچ کم ہوں کیا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا اور اُس نے کہا اگر میں وہاں پینتالیس پاؤں تو نیست نہ کرونگا۔ ۲۹ پھر اُسنے اُس سے کہا کہ شاید وہاں چالیس پائے جائیں تب اُسنے کہا کہ میں اُن چالیس کے واسطے بھی نہ کرونگا۔ ۳۰ پھر اُسنے کہا میں منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند خفا نہ ہوں تو میں پھر کہوں شاید وہاں تیس پائے جائیں وہ بولا کہ اگر میں وہاں تیس پاؤں تو میں یہہ نہ کرونگا۔ ۳۱ پھر اُسنے کہا دیکھہ میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کی شاید وہاں بیس پائے جائیں وہ بولا میں بیس کے واسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا۔ ۳۲ تب اُسنے کہا میں منت کرتا ہوں کہ خداوند خفا نہ ہوں[۳۵] تب میں فقط ایکبار پھر کہوں شاید وہاں دس پائے جائیں وہ بولا میں دس کیواسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا[۳۶] ۳۳ جب خداوند ابرہام سے

۲۷ عبر ۱۰: ۲۲
۲۸ گن ۱۶: ۲۲
۲ سمو ۲۴: ۱۷
۲۹ یرم ۵: ۱
۳۰ ایوب ۸: ۲۰ یسعیاہ ۳: ۱۰ و ۱۱
۳۱ ایوب ۸: ۳ اور ۳۴: ۱۷ زبور ۵۸: ۱۱ اور ۹۴: ۲ روم ۳: ۶
۳۲ یرم ۵: ۱ حزق ۲۲: ۳۰
۳۳ لوقا ۱۸: ۱
۳۴ پید ۳: ۱۹ ایوب ۴: ۱۹ واعظ ۱۲: ۷ ۱ قرن ۱۵: ۴۷ و ۴۸ ۲ قرن ۵: ۱
۳۵ قاض ۶: ۳۹
۳۶ یعقو ۵: ۱۶

باتیں کر چکا تو چلا گیا اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا +

باب ۱۹

۱ اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے[۱] اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا اور لوط اُنہیں دیکھکر اُنکے استقبال کے لئے اُٹھا[۲] اور اپنا سر زمین تک جھکایا۔ ۲ اور کہا کہ اَی میرے خداوندو اب توجہہ کر کے اپنے بندے کے گھر چلیئے[۳] اور رات بھر رہیئے اور اپنے پاؤں دھوئیے[۴] اور فجر کو اُٹھکر اپنی راہ لیجیئے اور اُنہوں نے کہا نہیں[۵] ہم رات بھر راہ میں رہینگے۔ ۳ پر جب اُسنے اُنسے بہت منت کی تب وے اُسکی طرف پھرے اور اُسکے گھر گئے اور اُسنے اُن کی مہمانی کی[۶] اور فطیری روٹی اُن کے لئے پکائی اور اُنہوں نے کھائی + ۴ اور اُس سے پہلے کہ وے لیٹے شہر کے مردوں یعنے سدوم کے مردوں نے جوان سے لیکے بوڑھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا۔ ۵ اور اُنہوں نے لوط کو پکار کے اُس سے کہا[۷] کہ وے مرد جو آج کی رات تیرے یہاں آئے کہاں ہیں اُنہیں ہمارے پاس باہر لا تا کہ ہم اُنسے صحبت کریں[۸] ۶ تب لوط دروازے سے اُن پاس باہر گیا[۹] اور کواڑ اپنے پیچھے بند کیا۔ ۷ اور کہا کہ اَی بھائیو ایسا بُرا کام نہ کیجیو۔ ۸ اب دیکھو میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے واقف نہیں[۱۰] مرضی ہو تو اُنکو تمہارے پاس نکال لاؤں اور جو تمہاری نظر میں پسند ہو اُنسے کرو مگر ان مردوں سے کچھہ کام نہ رکھو کیونکہ وے اسیواسطے میری چھت کے سائے میں آئے[۱۱] ۹ تب اُنہوں نے کہا کہ ہٹ جا پھر اُنہوں نے کہا کہ یہہ ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا[۱۲] سو حاکمی کیا چاہتا ہے[۱۳] اب ہم تیرے ساتھہ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے تب وے اُس مرد یعنے لوط پر

۱ پید ۱۸: ۲۲
۲ پید ۱۸: ۱ وغیرہ
۳ عبر ۱۳: ۲
۴ پید ۱۸: ۴
۵ دیکھو لوقا ۲۴: ۲۸
۶ پید ۱۸: ۸
۷ یسعیاہ ۳: ۹
۸ قاض ۱۹: ۲۲ روم ۱: ۲۴ و ۲۷ یہود ۷
۹ قاض ۱۹: ۲۳
۱۰ دیکھو قاض ۱۹: ۲۴
۱۱ پید ۱۸: ۵
۱۲ ۲ پطر ۲: ۷ و ۸
۱۳ خرو ۲: ۱۴

۱۰ حملہ کرکے آئے اور کواڑ توڑنے کو لپکے ۔ تب اُن مردوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کے لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا ۔ ۱۱ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا۱۴ سو وے دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے +

۱۲ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے داماد یا بیٹے یا بیٹیاں اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہے تو اُسے لیکر اِس مقام سے نکلجا۱۵ ۔ ۱۳ کیونکہ ہم اِس مقام کو غارت کرینگے اسلئے کہ اُن کا چلانا۱۶ خداوند کے حضور بہت بلند ہوا اور خداوند نے ۱۴ اُس کے غارت کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۱۷ ۔ تب لوط باہر جا کے اپنے دامادوں سے جنہیں اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں۱۸ بولا اور اُن سے کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو۱۹ کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کریگا لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مضحک سا معلوم ہوا۲۰ +

۱۵ جب صبح ہوئی فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا کہ اُٹھ اپنی جورو اور اپنی دو بیٹیاں جو یہاں موجود ہیں لے ایسا نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی ۱۶ بدی میں گرفتار ہو کے ہلاک ہو جاوے۲۱ ۔ اور جب وہ دیری کرتا تھا اُن مردوں نے اُس کا اور اُسکی جورو کا اور اُس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی۲۲ اور اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا۲۳ +

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُنکو باہر نکال لائے تو اُسنے کہا کہ اپنی جان لیکر بھاگ۲۴ اپنے پیچھے مت دیکھ۲۵ اور میدان میں کہیں مت ٹھہر پہاڑ پر ۱۸ بھاگ جا نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جاوے ۔ اور لوط نے ۱۹ اُنسے کہا کہ اے میرے خداوند ایسا نہ ہو۲۶ کہ اب دیکھ تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر کی اور تو نے مجھ پر ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی ہے اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا نہ ہو کہ مجھ پر ایسی کوئی مصیبت پڑے کہ میں مرجاؤں ۔ ۲۰ اب دیکھ یہہ شہر قریب ہے کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں اور وہ چھوٹا ہے مرضی ہو تو وہاں بھاگ کر جاؤں کیا وہ چھوٹا نہیں سو میری جان بچیگی ۔ ۲۱ تب اُسنے اُسے کہا کہ دیکھ میں نے اِس بات میں بھی تیری ۱۱عرض قبول کی۲۷ کہ اِس شہر کو جس کے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا ۔ ۲۲ جلدی کر اور اُدھر بھاگ کیونکہ جب تک تو وہاں نہ پہنچے میں کچھ کر نہیں سکتا ہوں۲۸ اِسواسطے اُس شہر کا نام ۱۱ضغر۲۹ رکھا گیا +

۲۳ اور جسوقت لوط ضغر میں داخل ہوا سورج کی روشنی زمین پر پھیلی ۔ ۲۴ تب خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی طرف سے ۲۵ آسمان پر سے برسائی۳۰ اور اُس نے اُن شہروں کو اور اُس سارے میدان کو اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو اور سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا۳۱ نیست کیا +

۲۶ مگر اُس کی جورو نے اُس کے پیچھے پھر کے دیکھا اور وہ نمک کا کھمبا۳۲ بن گئی +

۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھ کے اُس جگہ ۲۸ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا۳۳ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کی طرف نظر کی اور کیا دیکھا کہ دیکھ زمین پر سے دھواں بھٹھے کا سا دھواں اُٹھ رہا ہے۳۴ +

۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے

۱۴ دیکھو ۲ سلا ۶: ۱۸ اعمال ۱۳: ۱۱
۱۵ پید ۷: ۱ ۲ پطر ۲: ۷ و ۹
۱۶ پید ۱۸: ۲۰
۱۷ ۱ توا ۲۱: ۱۵
۱۸ متی ۱: ۱۸
۱۹ گن ۱۶: ۲۱ و ۴۵
۲۰ خر ۹: ۲۱ لوقا ۱۷: ۲۸ اور ۲۴: ۱۱
۲۱ گن ۱۶: ۲۴ و ۲۶ مکاش ۱۸: ۴
۲۲ لوقا ۱۸: ۱۳ روم ۹: ۱۵ و ۱۶
۲۳ زبور ۳۴: ۲۲
۲۴ ۱ سلا ۱۹: ۳
۲۵ ۲۶ آیت متی ۲۴: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ لوقا ۹: ۶۲ فلپ ۳: ۱۳ و ۱۴
۲۶ اعمال ۱۰: ۱۴
۱۱ عبرانی میں تیرا منہہ
۲۷ ایوب ۴۲: ۸ و ۹ زبور ۱۴۵: ۱۹
۲۸ پید ۳۲: ۲۵ و ۲۶ خر ۳۲: ۱۰ اِست ۹: ۱۴ مرق ۶: ۵
۱۱ یعنی چھوٹا ۲۰ آیت
۲۹ پید ۱۳: ۱۰ اور ۱۴: ۲
۳۰ اِست ۲۹: ۲۳ یسع ۱۳: ۱۹ یرم ۲۰: ۱۶ اور ۵۰: ۴۰ حزق ۱۶: ۴۹ و ۵۰ ہوسع ۱۱: ۸ عمو ۴: ۱۱ صفن ۲: ۹ لوقا ۱۷: ۲۹ ۲ پطر ۲: ۶ یہود ۷
۳۱ پید ۱۴: ۳ زبور ۱۰۷: ۳۴
۳۲ لوقا ۱۷: ۳۲
۳۳ پید ۱۸: ۲۲
۳۴ مکاش ۱۸: ۹

شہروں کو نیست کیا تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا[۳۵]
اور اُن شہروں کو جہاں لوط رہتا تھا غارت کرتے
ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا +

۳۰ اور لوط صغر سے اپنی دونوں بیٹیوں
سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا[۳۶] کیونکہ صغر میں
رہنے سے اُسے دہشت ہوئی اور وہ اور اُسکی
۳۱ دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں۔ تب
پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہی
اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو تمام جہان کے دستور
۳۲ کے موافق ہمارے پاس اندر آوے۔ آؤ ہم
اپنے باپ کو مے پلاویں اور اُس سے ہمبستر ہوویں
۳۳ تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں[۳۷] سو
اُنہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مے پلائی اور
پلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی
پر اُسنے اُسکے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا۔
۳۴ اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھی نے چھوٹی
سے کہا کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے
ہمبستر ہوئی آؤ آج رات بھی اُسکو مے پلاویں
اور تو بھی جا کے اُس سے ہمبستر ہو کہ اپنے باپ
۳۵ سے نسل باقی رکھیں۔ سو اُس رات کو بھی اُنہوں
نے اپنے باپ کو مے پلائی اور چھوٹی اُٹھ کے
اُس سے ہمبستر ہوئی اور اُسنے اُسکے لیٹتے اور
۳۶ اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا۔ سو لوط کی دونوں
۳۷ بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں۔ اور بڑی
ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام موآب رکھا وہ موآبیوں
۳۸ کا جواب تک ہیں باپ ہوا[۳۸] اور چھوٹی بھی
ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام بن عمی رکھا وہ بنی عمون
کا جواب تک ہیں باپ ہوا[۳۹] +

باب ۲۰ اور ابرہام وہاں سے[۱] دکھن کی سرزمین

۳۵ پید ۸ : ۱ اور ۱۸ : ۲۳
۳۶ ۱۷ و ۱۹ آیتیں
۳۷ مرق ۱۲ : ۱۹
۳۸ استثنا ۲ : ۹
۳۹ استثنا ۲ : ۱۹
۱ پید ۱۸ : ۱

۲ پید ۱۶ : ۷ و ۱۴
۳ پید ۲۶ : ۶
۴ پید ۱۲ : ۱۳ اور ۲۶ : ۷
۵ پید ۱۲ : ۱۵
۶ زبور ۱۰۵ : ۱۴
۷ ایوب ۳۳ : ۱۵
۸ ۷ آیت
۹ پید ۱۸ : ۲۳ اور ۱۸ آیت
۱۰ ۲ سلا ۲۰ : ۳ ۲ قرن ۱ : ۱۲
۱۱ پید ۳۱ : ۷ اور ۳۵ : ۵ خر ۳۴ : ۲۴ ۱ سمو ۲۵ : ۲۶ و ۳۴
۱۲ ۱ سمو ۷ : ۵ ۲ سلا ۵ : ۱۱ ایوب ۴۲ : ۸ یعقو ۵ : ۱۴ و ۱۵ ۱ یوحنا ۵ : ۱۶
۱۳ پید ۲ : ۱۷
۱۴ گن ۱۶ : ۳۲ و ۳۳
۱۵ پید ۲۶ : ۱۰ خر ۳۲ : ۲۱ یشو ۷ : ۲۵
۱۶ پید ۳۴ : ۷
۱۷ پید ۴۲ : ۱۸ زبور ۳۶ : ۱ امث ۱۶ : ۶

کی طرف چلا اور قادس اور شور کے بیچ میں[۲] ٹھہرا
۲ اور جرار میں[۳] جا رہا۔ اور ابرہام نے اپنی جورو
سرہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ہی[۴] اور جرار
کے بادشاہ ابی ملک نے لوگ بھیجکر سرہ کو لے لیا[۵]
۳ لیکن رات کو خدا ابی ملک[۶] کے پاس خواب میں[۷]
آیا اور اُسے کہا کہ دیکھ تو اُس عورت کے سبب جسے
۴ تو نے لیا مریگا[۸] کیونکہ وہ خصم والی ہی۔ پر ابی ملک
اُسکے پاس نہیں گیا تھا سو اُسنے کہا کہ اے خداوند کیا
۵ تو ایک صادق قوم کو بھی ماریگا[۹] کیا اُسنے مجھے
نہیں کہا کہ وہ میری بہن ہی اور وہ آپ ہی بولی
کہ وہ میرا بھائی ہی میں نے تو اپنے دل کی راستی
۶ اور ہاتھ کی پاکیزگی سے[۱۰] یہہ کیا۔ اور خدا نے اُسے
خواب میں کہا کہ میں بھی یہہ جانتا ہوں کہ تو نے
اپنے دل کی راستی سے یہہ کیا اور میں نے بھی
تجھے روکا[۱۱] کہ تو میرا گناہ نہ کرے اِسلئے میں نے
۷ تجھے اُسکو چھونے نہ دیا۔ اب تو اُس مرد کی جورو
پھیر دے کیونکہ وہ نبی ہی اور وہ تیرے لئے دعا
مانگیگا[۱۲] سو تو جیتا رہیگا پر اگر تو اُسے پھیر نہ دیگا
تو یہہ جان رکھ کہ تو[۱۳] اور سب جو تیرے ہیں[۱۴]
۸ ضرور مر جائینگے۔ تب ابی ملک نے فجر کو سویرے
اُٹھکر اپنے سب نوکروں کو بُلایا اور اُنکو یے سب
باتیں سُنائیں تب وے لوگ بہت ڈر گئے۔
۹ اور ابی ملک نے ابرہام کو بُلایا اور اُس سے کہا
کہ یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا اور میں نے تیرا
کیا قصور کیا کہ تو مجھ پر اور میری بادشاہت پر
ایک گناہ عظیم[۱۵] لایا تو نے مجھ سے ایسے کام کئے
۱۰ کہ جن کا کرنا مناسب[۱۶] نہ تھا۔ ابی ملک نے یہہ بھی
ابرہام سے کہا کہ تو نے کیا دیکھا کہ یہہ کام کیا۔
۱۱ اور ابرہام بولا میں نے کہا کہ ہرگز خدا کا خوف[۱۷]

یہاں نہیں ہے اور وے میری جورو کیواسطے مجھہ کو
۱۲ مار ڈالینگے[۱۸]۔ اور وہ تو سچ میری بہن[۱۹] ہے میرے
باپ کی بیٹی پر میری ماکی بیٹی نہیں سو میری جورو
۱۳ ہوئی۔ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے میرے باپ
کے گھر سے مجھے آوارہ[۲۰] کیا تو میں نے اُسسے کہا
کہ مجھہ پر یہہ تیری مہربانی ہوگی کہ جہاں کہیں ہم
جاویں میرے حق میں کہیو کہ وہ میرا بھائی[۲۱] ہے۔
۱۴ تب ابی ملک نے بھیڑ بکری اور گائے بیل اور غلام
اور لونڈیوں کو لیکر ابرہام کو دیا[۲۲] اور اُس کی جورو
۱۵ سرہ بھی اُسکو پھیر دی۔ اور ابی ملک نے کہا کہ دیکھہ
میرا ملک تیرے سامھنے ہے[۲۳] جہاں دل لگے وہاں
۱۶ رہا کر۔ اور اُس نے سرہ سے کہا کہ دیکھہ میں نے
تیرے بھائی کو[۲۴] ہزار نقل روپے کے دیئے وہ
تیرے واسطے اور اُن سب کے واسطے جو تیرے ساتھہ
ہیں اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ[۲۵]
ہے سو اُس نے یوں ملامت پائی ✣

۱۷ تب ابرہام نے خدا سے دعا مانگی[۲۶] اور
خدا نے ابی ملک اور اُس کی جورو اور اُسکی لونڈیوں
۱۸ کو چنگا کیا کہ وے جننے لگیں۔ کیونکہ خداوند نے
ابی ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو ابرہام
کی جورو سرہ کے معاملہ کے سبب بند کر دیا[۲۷] تھا ✣

باب ۲۱ اور خداوند نے جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا
سرہ پر نظر کی[۱]۔ اور خداوند نے جیسا کہ کہا تھا[۲]
۲ سرہ کے لئے کیا۔ چنانچہ سرہ حاملہ ہوئی اور
ابرہام کے لئے بڑھاپے میں اُسی مقرر وقت پر[۳]
۳ جو خدا نے اُسسے کہا تھا ایک بیٹا جنی[۴]۔ اور ابرہام
نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے پیدا ہوا جو سرہ
۴ اُسکے لئے جنی اضحاق[۵] رکھا۔ اور ابرہام نے
جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا[۶] اپنے بیٹے

۱۸ پید ۱۲: ۱۲ اور ۲۶: ۷
۱۹ پید ۱۱: ۲۹
۲۰ پید ۱۲: ۱ و ۹ و ۱۱ وغیرہ عبر ۱۱: ۸
۲۱ پید ۱۲: ۱۳
۲۲ پید ۱۲: ۱۶
۲۳ پید ۱۳: ۹
۲۴ ۵ آیت
۲۵ پید ۲۳: ۶۵ اور ۲۶: ۱۱
۲۶ ایوب ۴۲: ۹ و ۱۰
۲۷ پید ۱۲: ۱۷
۱ اسمو ۲: ۲۱
۲ پید ۱۷: ۱۹ اور ۱۸: ۱۰ و ۱۴ گلت ۴: ۲۳ و ۲۸
۳ پید ۱۷: ۲۱
۴ اعمال ۷: ۸ گلت ۴: ۲۲ عبر ۱۱: ۱۱
۵ پید ۱۷: ۱۹
۶ پید ۱۷: ۱۰ و ۱۲

اضحاق کا جب وہ آٹھہ دن کا ہوا ختنہ کیا[۷]
۵ اور جب اُسکا بیٹا اضحاق اُس سے پیدا ہوا تو ابرہام
سو برس کا تھا[۸] ✣

۶ اور سرہ نے کہا کہ خدا نے مجھے ہنسایا[۹]
۷ اور سب سُننے والے میرے ساتھہ ہنسینگے[۱۰] پھر وہ بولی
کہ کوئی ابرہام سے کہہ سکتا تھا کہ سرہ لڑکوں کو دودھ
پلاویگی کیونکہ میں اُس کے بڑھاپے میں ایک بیٹا
۸ جنی[۱۱]۔ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دودھ چھڑایا گیا
اور اضحاق کے دودھ چھڑانے کے دن ابرہام نے
بڑی ضیافت کی ✣

۹ اور سرہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری[۱۲] کا بیٹا
۱۰ جو وہ ابرہام سے جنی[۱۳] تھی ٹھٹھے مارتا ہے[۱۴]۔ تب
اُسنے ابرہام سے کہا کہ اِس لونڈی اور اُس کے بیٹے
کو نکال دے[۱۵] کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے
۱۱ بیٹے اضحاق کے ساتھہ وارث نہ ہوگا۔ پر اپنے بیٹے
کی خاطر[۱۶] یہہ بات ابرہام کی نظر میں نہایت بُری
معلوم ہوئی ✣

۱۲ خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ بات اِس لڑکے
اور تیری لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری نہ معلوم
ہو ہر ایک بات کے حق میں جو سرہ نے تجھے کہی
اُس کی آواز پر کان رکھہ کیونکہ تیری نسل اضحاق
۱۳ سے[۱۷] کہلائیگی۔ اور اُس لونڈی کے بیٹے سے
بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا[۱۸] اِسلئے کہ وہ بھی
۱۴ تیری نسل ہے۔ تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھہ کر
روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور ہاجرہ کو اُسکے
کاندھے پر دھر کر دی اور اُس لڑکے کو بھی اور
اُسے رخصت کیا[۱۹] وہ روانہ ہوئی اور بیرسبع کے
۱۵ بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی۔ اور جب مشک کا پانی
چُک گیا تب اُس نے اُس لڑکے کو ایک جھاڑی

۷ اعمال ۷: ۸
۸ پید ۱۷: ۱ و ۱۷
۹ زبور ۱۲۶: ۲ یسع ۵۴: ۱ گلت ۴: ۲۷
۱۰ لوقا ۱: ۵۸
۱۱ پید ۱۸: ۱۱ و ۱۲
۱۲ پید ۱۶: ۱
۱۳ پید ۱۶: ۱۵
۱۴ گلت ۴: ۲۹
۱۵ گلت ۴: ۳۰ دیکھو پید ۲۵: ۶ اور ۳۶: ۶ و ۷
۱۶ پید ۱۷: ۱۸
۱۷ روم ۹: ۷ و ۸ عبر ۱۱: ۱۸
۱۸ ۱۸ آیت اور ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲۰
۱۹ یوحنا ۸: ۳۵

۱۶ کے نیچے ڈالدیا۔ اور آپ اُس کے سامھنے ایک
تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹھی کیونکہ اُسنے کہا میں لڑکے
کا مرنا نہ دیکھوں سو وہ سامھنے بیٹھی اور چلّا چلّا کے
۱۷ روئی۔ تب خدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی[۲۰]
اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا
اور اُس سے کہا کہ ای ہاجرہ تجھہ کو کیا ہوا مت ڈر
کہ اُس لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہی خدا نے سُنی
۱۸ اُٹھہ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھہ سے
سمبھال کہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا[۲۱]
۱۹ پھر خدا نے اُس کی آنکھیں کھولیں[۲۲] اور اُس
نے پانی کا ایک کوا دیکھا اور جا کر اُس مشک
۲۰ کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا۔ اور خدا
اُس لڑکے کے ساتھہ تھا[۲۳] اور وہ بڑھا اور بیابان
۲۱ میں رہا کیا اور تیر انداز[۲۴] ہو گیا۔ اور وہ فاران
کے بیابان میں رہا اور اُس کی ماں نے ملکِ مصر
سے ایک عورت اُس سے بیاہنے کو لی[۲۵] ✣
۲۲ پھر اُسوقت یوں ہوا کہ ابی ملک اور اُسکے
لشکر کے سردار فیکل نے[۲۶] ابرہام سے کہا کہ ہر کام
۲۳ میں جو تو کرتا ہی خدا تیرے ساتھہ ہی[۲۷] اب مجھہ سے
خدا کی قسم کھا[۲۸] کہ تو نہ مجھہ سے نہ میرے بیٹے
سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے بلکہ اُس
مہربانی کے موافق جو میں نے تجھہ پر کی ہی تو
مجھہ پر اور اِس ملک پر جس میں تو بستا ہی مہربانی
۲۴ کرے۔ تب ابرہام نے کہا کہ میں قسم کھاؤنگا۔
۲۵ اور ابرہام نے پانی کے ایک کوئے کیواسطے جسے
ابی ملک کے نوکروں نے زبردستی سے چھین لیا تھا
۲۶ ابی ملک کو ملامت کی[۲۹] ابی ملک نے کہا کہ میں نہیں
جانتا ہوں کہ کس نے یہہ کام کیا اور تو نے بھی
مجھے خبر نہ دی اور میں نے آج کے سوا اُسنا بھی نہیں ہی

۲۰ خر ۳ : ۷
۲۱ ۱۳ آیت
۲۲ گنہ ۲۲ : ۳۱ دیکھو ۲ سلا ۶ : ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ لوقا ۲۴ : ۱۶ و ۳۱
۲۳ پید ۲۸ : ۱۵ اور ۳۹ : ۲ و ۳ و ۲۱
۲۴ پید ۱۶ : ۱۲
۲۵ پید ۲۴ : ۴
۲۶ پید ۲۰ : ۲ اور ۲۶ : ۲۶
۲۷ پید ۲۶ : ۲۸
۲۸ یشو ۲ : ۱۲ ا سمو ۲۴ : ۲۱
۲۹ دیکھو پید ۲۶ : ۱۵ و ۱۸ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲

۲۷ اور ابرہام نے بھیڑ بکری اور گائے بیل لے کے
ابی ملک کو دئیے اور دونوں نے آپس میں عہد
۲۸ کیا[۳۰] اور ابرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر
۲۹ جدا رکھا۔ اور ابی ملک نے ابرہام سے کہا کہ یہ
بھیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے
۳۰ یہہ کیا ہیں۔ اُسنے کہا کہ یہہ سات مادہ بچے
تو میرے ہاتھہ سے لے تا کہ وے میرے گواہ ہوں[۳۱]
۳۱ کہ میں نے یہہ کوا کھودا۔ اِس لئے اُس مقام کا
نام[۱۱] بیر سبع رکھا[۳۲] کہ اُن دونوں نے قسم کھائی
۳۲ سو اُنہوں نے بیر سبع میں عہد کیا تب ابی ملک اور
اُس کے لشکر کے سردار فیکل اُٹھے اور فلستیوں
کے ملک کو پھرے ✣
۳۳ تب اُس نے بیر سبع میں درخت لگائے اور
وہاں خداوند کا جو خدائے ابدی ہی[۳۳] نام لیا[۳۴]۔
۳۴ اور ابرہام بہت دن فلستیوں کے ملک میں رہا ✣
باب ۲۲ اُن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے ابرہام کو
آزمایا[۱] اور اُسے کہا کہ ای ابرہام وہ بولا کہ دیکھہ
۲ میں حاضر ہوں[۲] تب اُس نے کہا کہ تو اپنے بیٹے
ہاں اپنے اِکلوتے جسے تو پیار کرتا ہی اِضحاق کو
لے اور زمین موریاہ[۳] میں جا اور اُسے وہاں
پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤنگا
سوختنی قربانی کے لئے چڑھا ✣
۳ تب ابرہام نور کے تڑکے اُٹھا اور اپنے گدھے
پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھہ دو جوان اور اپنے
بیٹے اِضحاق کو لیا اور سوختنی قربانی کی لکڑیاں
چیریں اور اُٹھہ کر اُس جگہ جو خدا نے اُسے فرمایا تھا
۴ چلا۔ تیسرے دن جب ابرہام نے اپنی آنکھہ
۵ اُٹھا کے اُس جگہ کو دور سے دیکھا۔ تب ابرہام
نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہاں گدھے پاس

۳۰ پید ۲۶ : ۳۱
۳۱ پید ۳۱ : ۴۸ و ۵۲
۱۱ یعنے قسم کا کوا
۳۲ پید ۲۶ : ۳۳
۳۳ است ۳۳ : ۲۷ یسع ۴۰ : ۲۸ روم ۱۶ : ۲۶ ا تمط ۱ : ۱۷
۳۴ پید ۴ : ۲۶
۱ قرن ۱۰ : ۱۳ عبر ۱۱ : ۱۷ یعقو ۱ : ۱۲ ا پطر ۱ : ۷
۲ عبر ۱۱ : ۱۷
۳ ۲ توا ۳ : ۱

رہو میں اِس لڑکے کے ساتھہ وہاں تک جاؤنگا

۶ اور سجدہ کرکے پھر تمہارے پاس آؤنگا - اور ابرہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اضحاق پر رکھیں[۴] اور آگ اور چھُری اپنے ہاتھہ میں لی اور دونوں ساتھہ ساتھہ چلے - ۷ تب اضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا کہ اَی میرے باپ اُسنے جواب دیا کہ اَی میرے بیٹے میں حاضر ہوں اُسنے کہا کہ دیکھہ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قربانی کے لئے برّہ کہاں - ۸ ابرہام نے کہا کہ اَی میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لئے برّہ کی تدبیر کریگا سو وے دونوں ساتھہ ساتھہ چلے - ۹ اور وے اُس مقام پر جسکی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا پہنچے تب ابرہام نے وہاں ایک قربانگاہ بنائی اور لکڑیاں چنیں اور اپنے بیٹے اضحاق کو باندھا اور اُسے قربانگاہ میں لکڑی کے اوپر دھر دیا[۵] - ۱۰ اور ابرہام نے اپنا ہاتھہ بڑھا کے ۱۱ چھُری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے - وہیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا کہ

۱۲ اَی ابرہام اَی ابرہام وہ بولا میں حاضر ہوں - پھر اُسنے کہا کہ تو اپنا ہاتھہ لڑکے پر مت بڑھا اور اُسے کچھہ مت کر[۶] کہ اب میں نے جانا[۷] کہ تو خدا سے ڈرتا ہے اِسلئے کہ تو نے اپنے بیٹے ہاں اپنے ۱۳ اکلوتے کو مجھہ سے دریغ نہ کیا - تب ابرہام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے سینگ جھاڑی میں اٹکے ہیں تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈھے کو لیا اور اُسکو اپنے بیٹے کے ۱۴ بدلے میں سوختنی قربانی کے لئے چڑھایا - اور ابرہام نے اُس مقام کا نام[۱۱] یہوواہ یری رکھا چنانچہ یہہ آجتک کہا جاتا ہے کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا +

۴ یوحنا ۱۹: ۱۷
۵ عبر ۱۱: ۱۷ یعق ۲: ۲۱
۶ ہمر ۱۵: ۲۲ میکہ ۶: ۷ و ۸
۷ یعق ۲: ۲۲
۱۱ یعنے خداوند دیکھیگا یا پیشبینی کریگا

۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان ۱۶ پر سے ابرہام کو پکارا اور کہا کہ - خداوند فرماتا ہے اِسلئے کہ تو نے ایسا کام کیا اور اپنا بیٹا ہاں اپنا اکلوتا ہی بیٹا دریغ نہ رکھا میں نے اپنی قسم[۸] کھائی ۱۷ کہ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو آسمان کے ستاروں[۹] اور دریا کے کنارے کی ریت[۱۰] کی مانند بڑھاؤنگا اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض ہونگی[۱۱] ۱۸ اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پاوینگی[۱۲] ۱۹ کیونکہ تو نے میری بات[۱۳] مانی - بعد اُسکے ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا وے اُٹھے اور ایک ساتھہ بیرسبع[۱۴] کو گئے اور ابرہام بیرسبع میں رہا +

۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ ابرہام کو خبر پہنچی کہ دیکھہ ملکہ[۱۵] بھی تیرے بھائی نحور کے لئے فرزند ۲۱ جنی - عُوض[۱۶] اُسکا پلوٹھا اور اُسکا بھائی بوز اور ۲۲ قموایل ارام[۱۷] کا باپ - اور کسد اور حزو اور فلداس ۲۳ اور ادلاف اور بیتوایل - اور بیتوایل سے[۱۸] ربقہ پیدا ہوئی ملکہ ابرہام کے بھائی نحور کے لئے یے ۲۴ آٹھہ جنی - اور اُس کی حرم سے جسکا نام رومہ تھا طبخ اور جاحم اور تخس اور معکہ پیدا ہوئے +

باب ۲۳ اور سرہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی تھی ۲ سرہ کی زندگی کے اِتنے ہی برس تھے - اور سرہ قریت اربع[۱] میں مر گئی وہی حبرون[۲] ہے جو کنعان میں ہے تب ابرہام سرہ کے لئے ماتم کرنے اور اُسپر رونے کو آیا +

۳ پھر ابرہام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھہ کھڑا ہوا اور بنی حت سے ہمکلام ہوکے کہا کہ - ۴ میں پردیسی[۳] اور تم میں رہنیوالا ہوں تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میری ملکیت کر دو[۴] کہ میں

۸ زبور ۱۰۵: ۹ لوقا ۱: ۷۳ عبر ۶: ۱۳ و ۱۴
۹ پید ۱۵: ۵ یرم ۳۳: ۲۲
۱۰ پید ۱۳: ۱۶
۱۱ پید ۲۴: ۶۰
۱۲ پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اعمال ۳: ۲۵ گلتہ ۳: ۸ و ۹ و ۱۶ و ۱۸
۱۳ پید ۲۶: ۱۰ پید ۲۶: ۵
۱۴ پید ۲۱: ۳۱
۱۵ پید ۱۱: ۲۹
۱۶ ایوب ۱: ۱
۱۷ ایوب ۳۲: ۲
۱۸ پید ۲۴: ۱۵
۱ یشو ۱۴: ۱۵ قاض ۱: ۱۰
۲ پید ۱۳: ۱۸ ۱۹ آیت
۳ پید ۱۷: ۸ ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۱۰۵: ۱۲ عبر ۱۱: ۹ و ۱۳
۴ اعمال ۷: ۵

۵ ۱۱اپنے سامھنے سے اپنا مردہ اُٹھاکے گاڑوں۔ تب
۶ بنی حِت نے ابرہام کے جواب میں کہا۔ کہ اَی میرے
خداوند ہماری سُن تو ہمارے درمیان ایک امیر اللہ[۵]
ہی ہماری قبرگاہوں میں سے سب سے اچھی قبرگاہ
میں اپنے مردے کو گاڑ ہم میں کوئی نہیں جو تجھہ
سے اپنی قبرگاہ باز رکھے کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے
۷ تب ابرہام کھڑا ہوا اور اُس ملک کے لوگوں بنی حِت
۸ کے آگے اپنے کو جھکایا۔ اور اُن سے یوں گفتگو کی
کہ اگر تمہاری مرضی ہو کہ میں اپنے مردے کو اپنے
سامھنے سے اُٹھاکے گاڑوں تو میری سُنو صحر
۹ کے بیٹے عفرون سے میری سفارش کرو۔ کہ وہ
مکفیلہ کے غار کو جو اُسکا ہی اور اُس کے کھیت کے
کنارے پر ہی اُس کی پوری قیمت لیکے مجھے دے
کہ تمہارے بیچ ایک قبرگاہ میری ملکیت ہو۔
۱۰ اور عفرون بنی حِت کے درمیان بیٹھا تھا تب
عفرون حِتّی نے بنی حِت کے سامھنے اُن سب
لوگوں کے ۱۱روبرو[۶] جو اُسکے شہر کے دروازے
سے داخل ہوتے تھے ابرہام کے جواب میں کہا
۱۱ نہیں میرے خداوند میری سُن[۷] میں یہہ کھیت
تجھے دیتا ہوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہی
اپنی قوم کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا ہوں
۱۲ تو اپنے مردے کو گاڑ۔ تب ابرہام نے اپنے کو
۱۳ اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے جھکایا۔ پھر
اُس نے اُس ملک کے لوگونکے سامھنے عفرون
سے ہمکلام ہوکے کہا اگر تو دیتا ہی تو میری سُنیئے
میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیہ دونگا تو
مجھہ سے لے تو میں اپنے مردے کو وہاں گاڑوں
۱۴ عفرون نے ابرہام کو جوابدیا اور اُس سے کہا۔
۱۵ میرے خداوند میری سُن لے یہہ زمین روپے

۱۱عبرانی میں اپنی نظروں سے
۵ پید ۱۳ : ۲ اور ۱۴ : ۱۴ اور ۲۴ : ۳۵
۱۱عبرانی میں اُنکے کانوں میں
۶ پید ۳۴ : ۲۰ و ۲۴
۷ دیکھو ۲ سمو ۲۴ : ۲۱-۲۴

کے چار سو ثقل[۸] کی ہی یہہ تیرے اور میرے درمیان
۱۶ کیا ہی پس اپنا مردہ گاڑ۔ ابرہام نے عفرون کی سُنی
اور ابرہام نے اُس چاندی کو عفرون کے لئے تول
دیا[۹] جو اُسنے بنی حت کے سامھنے کہا تھا یعنے چار سو
ثقل چاندی جس کی سوداگروں میں چلن تھی ✤
۱۷ سو عفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں ممرے
کے سامھنے تھا وہی کھیت اور وہ غار جو اُس میں
تھا اور سارے درخت جو اُس کھیت میں اور اُسکی
۱۸ چاروں طرف کی سرحدوں میں تھے۔ بنی حِت
کے اور اُن سب کے روبرو جو اُس کے شہر کے
دروازے سے داخل ہوتے تھے یہہ سب ابرہام
۱۹ کی خاص ملکیت ہوگئی۔ بعد اُس کے ابرہام نے
اپنی جورو سرہ کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں
جو ممرے کے سامھنے ہی گاڑا کنعان کی زمین میں
۲۰ حبرون وہی ہی۔ چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار
جو اُس میں تھا بنی حِت نے قبرگاہ کے لئے ابرہام
کی ملکیت ٹھہرا دیئے[۱۱] ✤

باب ۲۴ اور ابرہام بوڑھا اور بہت دنوں کا ہوا[۱]
اور خداوند نے سب باتوں میں ابرہام کو برکت
۲ بخشی تھی[۲] اور ابرہام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر
کو[۳] جو اُس کی سب چیزوں کا مختار تھا[۴] کہا اب
تیری منت کرتا ہوں اپنا ہاتھہ میری ران تلے رکھہ[۵]
۳ اور میں تجھہ سے خداوند کی جو آسمان کا خدا ہی اور
زمین کا خدا ہی قسم لونگا[۶] کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں
میں سے جن میں میں رہتا ہوں میرے بیٹے کو
۴ نہ بیاہ دیناؔ[۷] بلکہ تو میرے وطن[۸] اور میرے
خاندان میں جا اور میرے بیٹے اِضحاق کے لئے
۵ جورو لے آ[۹]۔ اُس نوکر نے اُسے کہا کہ شاید وہ عورت
اِس ملک میں ۱۱میرے ساتھہ آنے پر راضی نہ ہو

۸ خرو ۳۰ : ۱۳ حزق ۴۵ : ۱۲
۹ یرم ۳۲ : ۹
۱۰ پید ۲۵ : ۹ اور ۴۹ : ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ اور ۵۰ : ۱۳ اعمال ۷ : ۱۶
۱۱ دیکھو روت ۴ : ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ یرم ۳۲ : ۱۰ و ۱۱

۱ پید ۱۸ : ۱۱ اور ۲۱ : ۵
۲ پید ۱۳ : ۲ ۵ ۳۵ آیت زبور ۱۱۲ : ۳ امثال ۱۰ : ۲۲
۳ پید ۱۵ : ۲
۴ ۱۰ آیت پید ۳۹ : ۴ و ۵ و ۶
۵ پید ۴۷ : ۲۹ توحہ ۵ : ۶
۶ پید ۱۴ : ۲۲ اِست ۶ : ۱۳ یشو ۲ : ۱۲
۷ پید ۲۶ : ۳۵ اور ۲۷ : ۴۶ اور ۲۸ : ۲ خرو ۳۴ : ۱۶ اِست ۷ : ۳
۸ پید ۱۲ : ۱
۹ پید ۲۸ : ۲
۱۱عبرانی میں میرے پیچھے چلنے میں

تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں جہاں سے
٦ تو آیا پھر لیجاؤں۔ تب ابرہام نے اُسسے کہا خبردار
تو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لیجانا ✤
٧ خداوند آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے
گھر اور زادبوم سے نکال لایا[١٠] اور جو مجھسے ہمکلام
ہوا اور جس نے قسم کھا کر مجھ سے کہا کہ میں تیری
نسل کو یہہ زمین دونگا[١١] وہی تیرے آگے اپنا
فرشتہ بھیجیگا[١٢] کہ تو وہاں سے میرے بیٹے کے
٨ لئے جورو لاوے۔ اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ
آنے میں راضی نہ ہو تو تو میری قسم سے چھوٹ
جائیگا[١٣] پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں مت لیجانا
٩ اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے صاحب ابرہام کی
ران تلے رکھا اور اُس کے سامھنے اِس بات پر
قسم کھائی ✤
١٠ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اُونٹوں
میں سے دس اونٹ لئے اور چل نکلا کیونکہ اُسکے
خاوند کے سب اموال اُسکے ہاتھ میں تھے اور وہ اُٹھا
١١ اور ارام نہرئم میں نحور کے شہر تک[١٤] گیا۔ اور
شام کو جسوقت کہ عورتیں پانی بھرنے کو آتی ہیں[١٥]
اُسنے اُس شہر کے باہر باولی کے نزدیک اپنے
١٢ اونٹوں کو بٹھایا۔ اور کہا کہ ای خداوند میرے خاوند
ابرہام کے خدا[١٦] میں تیری منت کرتا ہوں تو
آج مجھ کو کامیاب کر[١٧] اور میرے خاوند ابرہام پہ
١٣ مہر کر۔ دیکھ میں اِس باولی پاس کھڑا ہوں[١٨]
اور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے آتی
١٤ ہیں[١٩] پس یوں ہونے دے کہ وہ چھوکری جسے
میں کہوں کہ اپنی ٹھلیا اُتار تا کہ میں پیوں اور وہ
کہے کہ پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلاؤنگی
وہ عورت ہو جسے تو نے اپنے بندے اِضحاق کے
لئے ٹھہرایا ہی اور اُسی سے میں جانونگا[٢٠] کہ تو نے
میرے صاحب پر مہربانی کی ہی ✤
١٥ اور ایسا ہوا کہ پیشتر اُس سے کہ یہہ باتیں
تمام کی تھیں دیکھو رِبقہ جو ابرہام کے بھائی نحور
کی جورو مِلکہ[٢١] کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئی
تھی اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر دھر کے نکلی۔
١٦ اور وہ چھوکری نہایت خوبصورت[٢٢] اور کنواری
تھی اور مرد سے ناواقف وہ اُس باولی میں اُتری
١٧ اور اپنی ٹھلیا بھر کر اوپر آئی۔ تب وہ نوکر اُسکی
ملاقات کو دوڑا اور بولا کہ میں تیری منت کرتا
١٨ ہوں مجھے اپنی ٹھلیئے سے تھوڑا سا پانی پلا۔ وہ
بولی کہ پیجئے صاحب[٢٣] اور اُس نے جلدی کی اور
١٩ اپنی ٹھلیا ہاتھ پر اُتار کے اُسے پلایا۔ جب اُسے
پلا چکی تو بولی کہ میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی پانی
بھرنے جاؤنگی جب تک کہ وے پی نہ چکیں۔
٢٠ اور اُس نے وہیں اپنی ٹھلیا کا پانی حوض میں
ڈالدیا اور پھر باولی میں پانی بھرنے دوڑی گئی
٢١ اور اُس کے سب اونٹوں کے لئے بھرا۔ وہ مرد
اُس سے متعجب ہو کر چپ رہا تا دیکھے کہ خداوند
٢٢ نے اُسکا سفر مبارک کیا ہی کہ نہیں[٢٤] اور یوں ہوا
کہ جب اونٹ پی چکے تو اُس شخص نے آدھی مثقال
سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال سونے کے دو
٢٣ کڑے ہاتھوں کے لئے[٢٥] نکالے۔ اور کہا کہ تو
کس کی بیٹی ہی مجھے بتائے کیا تیرے باپ کے
٢٤ گھر میں ہمارے اُترنے کی جگہہ ہی۔ اُسنے اُسے
کہا کہ میں بیتوایل کی بیٹی ہوں[٢٦] جسے مِلکہ نحور
٢٥ کے لئے جنی۔ یہہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے
پاس گھاس چارا بہت ہی اور ٹکنے کی جگہہ بھی ہی۔
٢٦ تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا اور خداوند کو سجدہ

١٠ پید ١٢: ١
١١ پید ١٢: ٧ اور ١٣: ١٥ اور ١٥: ١٨ اور ١٧: ٨ خر ٣٢: ١٣ اِست ١: ٨ اور ٣٤: ٤ اعمال ٧: ٥
١٢ خر ٢٣: ٢٠ و ٢٣ اور ٣٣: ٢ عبر ١: ١٤
١٣ یشو ٢: ١٧ و ٢٠
١٤ پید ٢٧: ٤٣
١٥ خر ٢: ١٦ ١ سم ٩: ١١
١٦ ٢٧ آیت پید ٢٦: ٢٤ اور ٢٨: ١٣ اور ٣٢: ٩ خر ٣: ٦ و ١٥
١٧ نحم ١: ١١ زبور ٣٧: ٥
١٨ ٤٣ آیت
١٩ پید ٢٩: ٩ خر ٢: ١٦
٢٠ دیکھو ٢ ص ٦: ١٧ و ٣٧ ١ سم ٦: ٧ اور ١٤: ١٠ اور ٢٠: ٧
٢١ پید ١١: ٢٩ اور ٢٢: ٢٣
٢٢ پید ٢٦: ٧
٢٣ ١ پطر ٣: ٨ اور ٤: ٩
٢٤ ١٢ و ٥٦ آیتیں
٢٥ یسع ٣: ١٩ و ٢١ حزق ١٦: ١٢ ١ پطر ٣: ٣
٢٦ پید ٢٢: ٢٣

۲۷ کہا[۲۷] اور اُس نے کہا خداوند میرے خاوند ابرہام کا خدا مبارک ہی[۲۸] جس نے میرے خاوند کو اپنی رحمت اور اپنی راستی[۲۹] سے خالی نہ چھوڑا خداوند نے مجھے میرے خاوند کے بھائیوں کے گھر کیطرف راہ دکھائی[۳۰]

۲۸ تب اُس لڑکی نے دوڑ کے اپنی ماں کے گھر میں یہہ احوال کہا ÷

۲۹ اور ربقہ کا ایک بھائی تھا جسکا نام لابن[۳۱] تھا وہ باہر باولی پر اُس مرد پاس دوڑا گیا۔

۳۰ جب اُس نے وہ نتھہ اور کڑے اپنی بہن کے ہاتھوں میں دیکھے اور اپنی بہن ربقہ سے یے باتیں سنیں جو کہتی تھی کہ اُس مرد نے مجھہ سے یوں کہا وہ اُس مرد پاس آیا اور کیا دیکھتا ہی کہ

۳۱ اونٹوں کے نزدیک باولی پاس کھڑا ہی۔ اور کہا کہ اے خداوند کے مبارک[۳۲] تو اندر آ کس لئے باہر کھڑا ہی میں نے ایک گھر اور اونٹوں کے لئے بھی ایک مکان طیار کیا ÷

۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا اور اُسنے اُسکے اونٹوں کو کھولا اور اونٹوں کے لئے گھاس چارا دیا اور اُسکے پانوں اور اُسکے ساتھوالے

۳۳ مردوں کے پانوں دھونے کو پانی دیا[۳۳] اور کھانا اُسکے آگے رکھا گیا پر وہ بولا کہ میں جبتک اپنا مطلب نہ کہوں نہ کھاؤنگا[۳۴] وہ بولا کہہ

۳۴ ۳۵ تب اُسنے کہا کہ میں ابرہام کا نوکر ہوں۔ اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی برکت دی اور وہ بڑا آدمی ہوا[۳۵] اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سونا اور روپا اور لونڈی

۳۶ اور غلام اور اونٹ اور گدھے بخشے ہیں۔ اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں اُسکے لئے بیٹا جنی[۳۶] اور اُس نے اپنا سب کچھہ

۲۷ ۲ ۵ آیت خر ۴: ۳۱
۲۸ خر ۱۸: ۱۰ روت ۴: ۱۴ ۱سمہ ۲۵: ۳۲ و ۳۹ ۲سمہ ۱۸: ۲۸ لوقا ۱: ۶۸
۲۹ پید ۳۲: ۱۰ زبور ۹۸: ۳
۳۰ ۴۸ آیت
۳۱ پید ۲۹: ۵
۳۲ پید ۲۶: ۲۹ قاض ۱۷: ۲ روت ۳: ۱۰ زبور ۱۱۵: ۱۵
۳۳ پید ۴۳: ۲۴ قاض ۱۹: ۲۱
۳۴ ایوب ۲۳: ۱۲ یوحنا ۴: ۳۴ افس ۶: ۵ و ۶ و ۷
۳۵ ۱ آیت پید ۱۳: ۲
۳۶ پید ۲۱: ۲

۳۷ پید ۲۱: ۱۰ اور ۲۵: ۵
۳۸ ۳ آیت
۳۹ ۴ آیت
۴۰ ۵ آیت
۴۱ پید ۱۷: ۱
۴۲ ۷ آیت
۴۳ ۸ آیت
۴۴ ۱۲ آیت
۴۵ ۱۳ آیت
۴۶ ۱۵ آیت ۱سمہ ۱: ۱۳

اُسے دیا[۳۷]

۳۷ اور میرے خاوند نے یہہ کہکے مجھہ سے قسم لی[۳۸] کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جنکی زمین میں میں رہتا ہوں کسی سے میرے بیٹے کی شادی مت کر دیجیو۔

۳۸ بلکہ تو میرے باپ کے گھر اور میرے خاندان میں جا[۳۹] اور میرے بیٹے کے واسطے جورو لے آ۔

۳۹ تب میں نے اپنے خاوند سے کہا شاید کہ وہ عورت میرے ساتھہ نہ آنے چاہے[۴۰]

۴۰ تب اُسنے مجھے کہا کہ خداوند جس کے حضور میں میں چلتا ہوں[۴۱] اپنا فرشتہ تیرے ساتھہ بھیجیگا[۴۲] اور وہ تجھے راہ میں کامیاب کریگا تو میرے کنبے اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لا۔

۴۱ اور جب تو میرے خاندان میں جا پہنچے تب تو میری قسم سے چھوٹیگا[۴۳] پر اگر وے تجھے نہ دیں تو بھی تو میری قسم سے چھوٹا۔

۴۲ میں آج اُس باولی پر آیا اور کہا کہ اے خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا[۴۴] اگر تو میرے سفر کو جو میں کرتا ہوں مبارک کرے۔

۴۳ تو دیکھہ کہ میں پانی کی باولی پاس کھڑا ہوں[۴۵] اور ایسا ہو کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے اور میں اُس سے کہوں کہ اپنی ٹھلیئے سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے دے۔

۴۴ اور وہ مجھے کہے کہ تو بھی پی اور میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی بھرونگی تو وہ وہی عورت ہووے جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لئے مقرر کیا ہی۔

۴۵ اور میں اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا[۴۶] کہ دیکھو ربقہ اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر لئے باہر نکلی اور باولی میں اُتری اور پانی بھرا تب میں نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا۔

۴۶ اور اُس نے پھرتی کی اور اپنی ٹھلیا اپنے اوپر سے اُتاری اور بولی کہ پی لے اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پانی پلاونگی

چنانچہ میں نے پیا اور اُس نے میرے اونٹوں کو بھی پلایا۔ ۴۷ پھر میں نے اُس سے پوچھا اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہی وہ بولی نحور کے بیٹے بیتوایل کی بیٹی ہوں جسے ملکہ اُس کے لئے جنی اور میں نے نتھہ اُس کی ناک میں [۴۷] اور کڑے اُس کے ہاتھوں میں پہنائے۔ ۴۸ اور میں نے اپنا سر جھکا کے خداوند کو سجدہ کیا [۴۸] اور خداوند اپنے خاوند ابرہام کے خدا کو مبارک کہا جس نے مجھے سیدھی راہ بتائی کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی [۴۹] اُسکے بیٹے کے واسطے لوں۔ ۴۹ سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھہ سلوک کیا چاہتے ہو [۵۰] تو مجھ سے کہو اور اگر نہیں تو بھی مجھ سے کہو تا کہ میں دہنے یا بائیں ہاتھہ پھروں۔ ۵۰ تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ بات خداوند کی طرف سے ہی [۵۱] ہم تجھے کچھہ برا یا بھلا نہیں کہہ سکتے [۵۲] ۵۱ دیکھہ ربقہ تیرے آگے ہی [۵۳] اُسے لے اور جا اور جیسا کہ خداوند نے کہا ہی اُس سے اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاہ کر دے۔ ۵۲ اور یوں ہوا کہ جب ابرہام کے نوکر نے اُنکی باتیں سنیں تو زمین پر جھک کے خداوند کو سجدہ کیا [۵۴] ۵۳ اور نوکر نے روپے کے برتن اور سونے کے برتن [۵۵] اور پوشاکیں نکالیں اور ربقہ کو دیں اور اُسنے اُسکے بھائی اور اُسکی ماکو بھی قیمتی چیزیں [۵۶] دیں۔ ۵۴ اور اُسنے اور اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھہ تھے کھایا پیا اور رات وہیں رہے صبحکو وے اُٹھے اور اُس نے کہا کہ مجھے میرے خاوند پاس رخصت کرو [۵۷] ۵۵ اور اُس کے بھائی اور اُس کی ما نے کہا کہ چھوکری کو دس روز سے کم نہیں ہمارے پاس رہنے دے بعد اُس کے وہ جائیگی۔ ۵۶ اُس نے اُنہیں کہا کہ مجھے مت روکو کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا مجھے رخصت کرو تاکہ میں اپنے خاوند پاس جاؤں ۵۷ وے بولے ہم اُس چھوکری کو بلاتے ہیں اور [۱۱] اُسی سے دریافت کرتے ہیں۔ ۵۸ تب اُنہوں نے ربقہ کو بلایا اور اُس سے کہا کہ تو اِس مرد کے ساتھہ جائیگی وہ بولی کہ جاؤنگی۔ ۵۹ تب اُنہوں نے اپنی بہن ربقہ اور اُس کی دادا [۵۸] اور ابرہام کے نوکر اور اُسکے لوگوں کو روانہ کیا۔ ۶۰ اور اُنہوں نے ربقہ کو دعا دی اور اُسے کہا کہ تو ہماری بہن تو لاکھوں کی ما ہو [۵۹] اور تیری نسل اُن کے دروازہ کے جو اُنکا کینہ رکھتے ہیں مالک ہوں [۶۰] ✣

۶۱ اور ربقہ اور اُس کی چھوکریاں اُٹھکر اونٹوں پر چڑھیں اور اُس مرد کے پیچھے ہولیں اور وہ مرد ربقہ کو لیکر روانہ ہوا۔ ۶۲ اور اِضحاق بیر الحی الرائی کی راہ [۶۱] آنکلا کہ وہ دکھن کے ملک میں رہتا تھا۔ ۶۳ اور اِضحاق شام کے وقت دھیان کرنے کو [۶۲] میدان میں گیا اور اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی اور کیا دیکھا کہ اونٹ چلے آتے ہیں۔ ۶۴ اور ربقہ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اِضحاق کو دیکھکر اونٹ پر سے اتری [۶۳] ۶۵ کہ اُس نے اُس نوکر سے پوچھا تھا کہ یہہ شخص جو کھیت سے ہماری ملاقات کو چلا آتا ہی کون ہی اور اُس نوکر نے کہا تھا کہ یہہ میرا خاوند ہی اِس لئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا۔ ۶۶ اور نوکر نے سب باتیں جو اُسنے کی تھیں اِضحاق سے کہیں۔ ۶۷ اور اِضحاق اُسے اپنی ما سرہ کے خیمے میں لایا اور ربقہ کو لیا اور وہ اُس کی جورو ہوئی اور اُسنے اُسے پیار کیا اور اِضحاق نے اپنی ما کے مرنے کے بعد تسلی پائی [۶۴] ✣

باب ۲۵ اور ابرہام نے ایک اور جورو کی جسکا نام قتورہ

---

۴۷ حزق ۱۶: ۱۲
۴۸ ۲۶ آیت
۴۹ پید ۲۲: ۲۳
۵۰ پید ۴۷: ۲۹ یشو ۲: ۱۴
۵۱ زبور ۱۱۸: ۲۳ متی ۲۱: ۴۲ مرق ۱۲: ۱۱
۵۲ پید ۳۱: ۲۴
۵۳ پید ۲۰: ۱۵
۵۴ ۲۶ آیت
۵۵ خر ۳: ۲۲ اور ۱۱: ۲ اور ۱۲: ۳۵
۵۶ عز ۱: ۶
۵۷ ۵۶ و ۵۹ آیتیں

۱۱ عبرانی میں اُس کے منہہ سے۔
۵۸ پید ۳۵: ۸
۵۹ پید ۱۷: ۱۶
۶۰ پید ۲۲: ۱۷
۶۱ پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۵: ۱۱
۶۲ یشوا ۱: ۸ زبور ۱: ۲ اور ۷۷: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۵ اور ۱۴۳: ۵
۶۳ یشو ۱۵: ۱۸
۶۴ پید ۳۸: ۱۲

۲ تھا۔ اور اُس سے زمران اور یقسان اور مدان اور
۳ مدیان اور اسباق اور سوخ پیدا ہوئے[۱] اور یقسان سے صبا اور ددان پیدا ہوئے اور ددان کے فرزند
۴ اسوری اور لطوسی اور لومی تھے۔ اور مدیان کے فرزند عیفہ اور عِفر اور حنوک اور ابیداع اور الدوعا تھے یے سب بنی قتورہ تھے ÷

۵ اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اِضحاق کو دیا[۲]
۶ لیکن اُن حرموں کے بیٹوں کو جو ابرہام سے ہوئے ابرہام نے کچھ اِنعام دیکے اپنے جیتے جی اُن کو اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے پورب رخ پورب کی سرزمین میں[۳] بھیج دیا[۴]
۷ اور ابرہام کے حیات کے برسوں کے دن جن میں وہ جیتا رہا ایک سو پچھتر برس تھے
۸ تب ابرہام جان بحق ہوا اور اچھی عمر درازی میں بوڑھا اور آسودہ ہو کے مرا[۵] اور اپنے لوگوں میں
۹ جا ملا[۶] اور اُس کے بیٹے اِضحاق اور اسمٰعیل نے مکفیلہ کے مغارہ میں حِتّی صحر کے بیٹے عفرون کے
۱۰ کھیت میں جو ممرے کے آگے ہے اُسے گاڑا[۷] اُس کھیت میں جو ابرہام نے حِت کے بیٹوں سے مول لیا تھا[۸] وہاں ابرہام اور اُس کی جورو سرہ گاڑے گئے[۹] ÷

۱۱ اور ابرہام کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے اُسکے بیٹے اِضحاق کو برکت بخشی اور اِضحاق بیر الحی الرائی[۱۰] کے پاس جا رہا ÷

۱۲ اور ابرہام کے بیٹے اسمٰعیل کا جسے سرہ کی لونڈی مصری ہاجرہ ابرہام کے لئے جنی تھی[۱۱] یہہ
۱۳ نسب نامہ ہے۔ اور یہہ اسمٰعیل کے بیٹوں کے نام ہیں مطابق اُنکے ناموں اور نسبوں کی فہرست کے[۱۲] اسمٰعیل کا پلوٹھا نبیت اور قدار اور ادبئیل اور مبسام
۱۴ اور مسمعا اور دومہ اور مسّا۔ اور اِحدد اور تیمہ اور
۱۵ اِطور اور نفیس اور قدمہ۔
۱۶ یے اسمٰعیل کے بیٹے ہیں اور اُن کے نام اُنکی بستیوں اور قلعوں میں یے ہیں اور یے اپنی اُمتوں کے بارہ رئیس[۱۳] تھے۔
۱۷ اور اسمٰعیل کے حیات کے برس ایک سو سینتیس تھے کہ وہ جاں بحق تسلیم ہوا[۱۴] اور مر گیا اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔
۱۸ اور وے حویلہ سے شور تک[۱۵] جو مصر کے سامھنے اُس راہ میں ہے جس سے اسور کو جاتے ہیں بستے تھے اُنکا قطعہ زمین اُن کے سب بھائیوں کے سامھنے پڑا تھا ÷

۱۹ اور ابرہام کے بیٹے اِضحاق کا نسب نامہ
۲۰ یہہ ہے ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا[۱۶] اِضحاق چالیس برس کی عمر میں تھا جسوقت اُسنے ربقہ سے جو بیتوایل ارامی فدان ارام کے باشندہ کی بیٹی[۱۷]
۲۱ اور لابن ارامی کی بہن تھی[۱۸] بیاہ کیا۔ اور اِضحاق نے اپنی جورو کے لئے خداوند سے دعا مانگی کیونکہ وہ بانجھہ تھی اور خداوند نے اُس کی دعا قبول کی[۱۹] اور اُس کی جورو ربقہ حاملہ ہوئی[۲۰]
۲۲ اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحم ہوئے تب اُسنے کہا اگر یوں ہوں تو ایسی کیوں ہوں
۲۳ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی[۲۱] خداوند نے اُسے کہا کہ تیرے پیٹ میں دو قومیں[۲۲] ہیں اور تیرے رحم سے دو اُمتیں نکلینگی اور ایک امت دوسری امت سے زورآور ہوگی[۲۳] اور بڑا چھوٹی کی خدمت کریگا[۲۴] ÷

۲۴ اور جب اُس کے جننے کے دن پورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُس کے پیٹ میں توام ہیں۔
۲۵ اور پہلا لال رنگ گویا بالکل پشم کا لباس ہو[۲۵] نکلا
۲۶ اور اُنہوں نے اُسکا نام عیسو رکھا۔ اُسکے بعد اُسکا بھائی نکلا اور اُسکا ہاتھہ عیسو کی ایڑی سے لگا ہوا

۱ اتوا ۱: ۳۲
۲ پید ۲۴: ۳۶
۳ قاض ۶: ۳
۴ پید ۲۱: ۱۴
۵ پید ۱۵: ۱۵ اور ۴۹: ۲۹
۶ پید ۳۵: ۲۹ اور ۴۹: ۳۳
۷ پید ۳۵: ۲۹ اور ۵۰: ۱۳
۸ پید ۲۳: ۱۶
۹ پید ۴۹: ۳۱
۱۰ پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۴: ۶۲
۱۱ پید ۱۶: ۱۵
۱۲ اتوا ۱: ۲۶
۱۱ یا حدد اتوا ۱: ۳۰
۱۳ پید ۱۷: ۲۰
۱۴ ۸ آیت
۱۵ ۱سمو ۱۵: ۷
۱۶ امتی ۱: ۲
۱۷ پید ۲۲: ۲۳
۱۸ پید ۲۴: ۲۹
۱۹ اتوا ۵: ۲۰ ۲تو ۳۳: ۱۳ عزر ۸: ۲۳
۲۰ روم ۹: ۱۰
۲۱ ۱سمو ۹: ۹ اور ۱۰: ۲۲
۲۲ پید ۱۷: ۱۶ اور ۲۴: ۶۰
۲۳ ۲سمو ۸: ۱۴
۲۴ پید ۲۷: ۲۹ ملا ۱: ۳ روم ۹: ۱۲
۲۵ پید ۲۷: ۱۱ و ۱۶ و ۲۳

تھا۲۵ اور اُسکا نام یعقوب۲۶ رکھا گیا جب وہ اُنہیں
۲۷ جنی تو اِضحاق ساٹھہ برس کا تھا - اور وے لڑکے بڑھے
اور عیسو شکار میں ماہر۲۸ اور جنگل کا رہنیوالا تھا اور
۲۸ یعقوب نیک مرد۲۹ خیموں کا رہنیوالا تھا۳۰ اور
اِضحاق عیسو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا
گوشت کھاتا تھا۳۱ اور ربقہ یعقوب کو چاہتی تھی۳۲ +
۲۹ اور یعقوب نے لپسی پکائی اور عیسو جنگل سے
۳۰ آیا اور وہ ماندہ ہوگیا تھا - اور عیسو نے یعقوب سے
کہا کہ اِس لال لال میں سے کچھہ مجھے کھانے کو دے
کیونکہ میں ماندہ ہوگیا ہوں اِسلئے اُسکا نام[۱۱] ادوم
۳۱ ہوا - تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی اپنے پلوٹھے ہونے کا
۳۲ حق میرے ہاتھہ بیچ - عیسو نے کہا کہ دیکھہ میں تو مرنے
۳۳ جاتا ہوں سو پلوٹھا ہونا میرے کس کام آویگا - تب
یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھہ پاس قسم کھا - اُسنے اُس
پاس قسم کھائی اور اُسنے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق یعقوب
۳۴ کے ہاتھہ بیچا۳۳ تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور
کی دال دی اُسنے کھایا اور پیا۳۴ اور اُٹھہ کر چلا گیا
سو عیسو نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا +

باب ۲۶ اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا
جو ابرہام کے ایام میں پڑا تھا[۱] پھر کال پڑا - تب اِضحاق
ابی ملک پاس جو فلستیوں کا بادشاہ تھا جرار تک[۲]
۲ گیا - اور خداوند نے اُسپر ظاہر ہو کے کہا کہ مصر کو
مت اُتر جا بلکہ جہاں میں تجھے کہوں اُس زمین میں
۳ رہا کر[۳] تو اِسی زمین میں بود باش کر[۴] کہ میں
تیرے ساتھہ ہونگا[۵] اور تجھے برکت بخشونگا[۶] کیونکہ
میں تجھے اور تیری نسل کو یے سب ملک دونگا[۷] اور
میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کی ہے[۸]
۴ وفا کرونگا - اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی
مانند وافر کرونگا[۹] اور یے سب ملک تیری نسل کو دونگا

۲۶ ہوس ۱۲: ۳
۲۷ پید ۲۷: ۳۶
۲۸ پید ۲۷: ۳ و ۵
۲۹ ایوب ۱: ۱ و ۸ اور ۲: ۳ زبور ۳۷: ۳۷
۳۰ عبر ۱۱: ۹
۳۱ پید ۲۷: ۱۹ و ۲۵ و ۳۱
۳۲ پید ۲۷: ۶
۱۱ یعنے لال
۳۳ عبر ۱۲: ۱۶
۳۴ واعظ ۸: ۱۵ یسع ۲۲: ۱۳ ۱ قرن ۱۵: ۳۲
—
۱ پید ۱۲: ۱۰
۲ پید ۲۰: ۲
۳ پید ۱۲: ۱
۴ پید ۲۰: ۱ زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۹
۵ پید ۲۸: ۱۵
۶ پید ۱۲: ۲
۷ پید ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸
۸ پید ۲۲: ۱۶ زبور ۱۰۵: ۹
۹ پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷

اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی[۱۰]
۵ اِسلئے کہ ابرہام نے میری آواز کو سنا اور میری تاکید کو
میرے حکموں اور میرے قانونوں اور میرے شرعوں کو
حفظ کیا ہے[۱۱] +
۶ سو اِضحاق جرار میں رہا - اور وہاں کے باشندوں
۷ نے اُس سے اُس کی جورو کی بابت پوچھا وہ بولا کہ
وہ میری بہن ہے[۱۲] کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے
ڈرا[۱۳] تا نہ ہووے کہ وہاں کے لوگ ربقہ کے لئے
اُسے قتل کریں کیونکہ وہ خوبصورت تھی[۱۴] +
۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدت تک رہا
تو فلستیوں کا بادشاہ ابی ملک جھروکھے سے باہر
دیکھتا تھا اور اُسنے نظر کی اور دیکھا کہ اِضحاق اپنی
۹ جورو ربقہ سے اختلاط کرتا ہے - تب ابی ملک نے
اِضحاق کو بُلا کر کہا کہ دیکھہ وہ یقیناً تیری جورو ہے
پھر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہے اِضحاق نے
اُس سے کہا اس لئے کہ میں نے کہا ایسا نہ ہو کہ
۱۰ میں اُس کے واسطے مارا جاؤں - ابی ملک بولا یہہ
کیا ہے جو تو نے ہم سے کیا نزدیک تھا کہ لوگوں میں سے
کوئی تیری جورو کے ساتھہ ہمبستر ہوتا اور تو ہم پر الزام
۱۱ لاتا[۱۵] تب ابی ملک نے سب لوگوں کو یہہ حکم کیا کہ
جو کوئی اِس مرد کو یا اُس کی جورو کو چھوئیگا سو ڈر
۱۲ ڈالا جائیگا[۱۶] اور اِضحاق نے اُس زمین میں کھیتی
کی اور اُسی سال سو گنا حاصل کیا[۱۷] اور خداوند
۱۳ نے اُسے برکت بخشی[۱۸] اور وہ مرد بڑھ گیا اور اُسکی
ترقی ہوتی چلی جاتی تھی یہانتک کہ بہت بڑا آدمی
۱۴ ہوگیا[۱۹] وہ بھیڑ بکری اور گائے بیل اور بہت
سے چاکروں کا مالک ہوا اور سارے فلستیوں
۱۵ کو اُسپر رشک آیا[۲۰] اور فلستیوں نے سارے
کوئے جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُسکے

۱۰ پید ۱۲: ۳ اور ۲۲: ۱۸
۱۱ پید ۲۲: ۱۶ و ۱۸
۱۲ پید ۱۲: ۱۳ اور ۲۰: ۲ و ۱۳
۱۳ امثال ۲۹: ۲۵
۱۴ پید ۲۴: ۱۶
۱۵ پید ۲۰: ۹
۱۶ زبور ۱۰۵: ۱۵
۱۷ متی ۱۳: ۸ مرقس ۴: ۸
۱۸ ۱۳ آیت پید ۲۴: ۱ و ۳۵
ایوب ۴۲: ۱۲
۱۹ پید ۲۴: ۳۵ زبور ۱۱۲: ۳ امثال ۱۰: ۲۲
۲۰ پید ۳۷: ۱۱ واعظ ۴: ۴

باپ ابرہام کے وقت میں کھودے تھے [۲۱] بند کر دیئے
۱۶ اور اُنہیں مٹی سے بھر دیا۔ اور ابی ملک نے اضحاق
سے کہا کہ ہمارے پاس سے جا کہ تو ہم سے زیادہ
زور آور ہو گیا [۲۲] +
۱۷ تب اضحاق وہاں سے گیا اور اپنا خیمہ
۱۸ جرار کی وادی میں کھڑا کیا اور وہاں رہا۔ اور
اضحاق نے پانی کے اُن کوؤں کو جو اُنہوں نے
اُس کے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے تھے
پھر کھودا کیونکہ فلستیوں نے ابرہام کے مرنے
کے بعد اُنہیں بند کر دیا تھا اور اُس نے اُنکے
وہی نام جو نام اُس کے باپ نے رکھے تھے [۲۳]
۱۹ پھر رکھے۔ اور اضحاق کے نوکروں نے وادی
میں کھودا اور وہاں ایک کوا جس میں پانی کا
۲۰ ااسوتا تھا پایا۔ اور جرار کے گڑریوں نے اضحاق
کے گڑریوں سے یہہ کہہ کے قضیہ کیا [۲۴] کہ یہہ
پانی ہمارا ہی اور اُس نے اُس کوئے کا نام ااعسق
رکھا اِس لئے کہ اُنہوں نے اُسکے ساتھ جھگڑا
۲۱ کیا تھا۔ اور اُنہوں نے دوسرا کوا کھودا اور
اُسکے لئے بھی جھگڑا ہوا اور اُس نے اُسکا نام
۲۲ ااسطنہ رکھا۔ تب وہ وہاں سے آگے چلا اور
ایک اور کوا کھودا جس کے لئے اُنہوں نے جھگڑا
نہ کیا اور اُس نے اُسکا نام اارحابات رکھا اور
کہا کہ اب خداوند نے ہمارے لئے جگہ نکالی
۲۳ اور ہم اِس زمین میں پھلینگے [۲۵] اور وہ وہاں سے
۲۴ بیر سبع کو گیا۔ اور خداوند اُسی رات اُسپر ظاہر ہوا
اور کہا کہ میں تیرے باپ ابرہام کا خدا ہوں [۲۶]
مت ڈر [۲۷] کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھے برکت
دونگا اور اپنے بندے ابرہام کے لئے تیری
۲۵ نسل بڑھاؤنگا [۲۸] اور اُسنے وہاں مذبح بنایا [۲۹]

۲۱ پید ۲۱ : ۳۰
۲۲ خر ۱ : ۹
۲۳ پید ۲۱ : ۳۱
اا عبرانی میں زندہ پانی
۲۴ پید ۲۱ : ۲۵
اا یعنے قضیہ
اا یعنے دشمنی
اا یعنے وسیع جگہیں
۲۵ پید ۱۷ : ۶ اور ۲۸ : ۳ اور ۴۱ : ۵۲ خر ۱ : ۷
۲۶ پید ۱۷ : ۷ اور ۲۴ : ۱۲ اور ۲۸ : ۱۳ خر ۳ : ۶ اعمال ۷ : ۳۲
۲۷ پید ۱۵ : ۱
۲۸ ۳ و ۴ آیتیں
۲۹ پید ۱۲ : ۷ اور ۱۳ : ۱۸

۳۰ زبور ۱۱۶ : ۱۷
۳۱ پید ۲۱ : ۲۲
۳۲ قاض ۱۱ : ۷
۳۳ ۱۶ آیت
۳۴ پید ۲۱ : ۲۲ و ۲۳
۳۵ پید ۲۴ : ۳۱ زبور ۱۱۵ : ۱۵
۳۶ پید ۱۹ : ۳
۳۷ پید ۲۱ : ۳۱
اا یعنے قسم
۳۸ پید ۲۱ : ۳۱
اا یعنے قسم کا کوآ
۳۹ زبور ۲۶ : ۲
۴۰ زبور ۲۷ : ۴۶ اور ۲۸ : ۱ و ۸
۱ پید ۴۸ : ۱۰ اسم ۳ : ۲

اور خداوند کا نام لیا [۳۰] اور وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا اور
وہاں اضحاق کے نوکروں نے ایک کوا کھودا +
۲۶ تب ابی ملک اور اخوزت جو اُس کے دوستوں
میں سے تھا اور اُسکا سپہ سالار فیکل [۳۱] جرار سے اُسکے
۲۷ پاس گئے۔ تب اضحاق نے اُنہیں کہا کسو اسطے تم میرے
پاس آئے ہو جس حال میں کہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو [۳۲]
۲۸ اور مجھ کو اپنے پاس سے نکال دیا [۳۳] وے بولے ہم نے
دیکھتے ہوئے یہہ دیکھا کہ خداوند تیرے ساتھ ہی [۳۴]
سو ہم نے کہا کہ ہم اور تو آپس میں ہمقسم ہو جاویں اور
۲۹ ہم تیرے ساتھ عہد کریں۔ تاکہ جیسا ہم نے تجھے نہیں
چھوا اور تجھ سے نیکی کے سوا کچھ نہیں کیا اور تجھ کو
سلامتی سے رخصت کیا تو بھی ہم سے بدی نہ کرے
۳۰ تو اب خداوند کا مبارک ہی [۳۵] تب اُسنے اُنکی مہمانی
۳۱ کی [۳۶] اور اُنہوں نے کھایا اور پیا۔ اور وے صبح
سویرے اُٹھے اور آپس میں ہمقسم ہوئے [۳۷] اور اضحاق
نے اُنہیں رخصت کیا اور وے اُسکے پاس سے سلامت
۳۲ چلے گئے۔ اور اُسی دن یوں ہوا کہ اضحاق کے نوکر
آئے اور کوئے کی بابت جو اُنہوں نے کھودا تھا اُس
۳۳ سے ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے پانی پایا۔ سو اُس نے
اُسکا نام ااسبع رکھا [۳۸] اِس لئے وہ شہر آج تک
اابیر سبع کہلاتا ہی +
۳۴ اور عیسو نے جب چالیس برس کا ہوا بیری
حتی کی بیٹی یہودتھ اور بسمت ایلون حتی کی بیٹی سے
۳۵ بیاہ کیا [۳۹] اور وے اضحاق اور ربقہ کے لئے جان
کی تلخی کے باعث ہوئیں [۴۰] +
باب ۲۷ اور یوں ہوا کہ جب اضحاق بوڑھا ہوا اور اُسکی
آنکھیں دھوندھلا گئیں ایسا کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا [۱]
تو اُسنے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بُلایا اور کہا کہ اے
۲ میرے بیٹے وہ بولا دیکھ میں حاضر ہوں۔ تب اُسنے

کہا کہ اب دیکھہ میں بوڑھا ہوا اور میں اپنے مرنے کا
۳ دن نہیں جانتا ہوں۔ سو اب میں تجھہ سے منت کرتا ہوں کہ
اپنے ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان لے اور جنگل کو جا
۴ اور میرے لئے شکار کر۔ اور میرے لئے لذیذ کھانا جیسا
کہ میں چاہتا ہوں طیار کر اور میرے آگے لا کہ میں کھاؤں
تاکہ میں جی سے اپنے مرنے کے آگے تجھے برکت بخشوں۔
۵ اور جب اضحاق اپنے بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا
تب ربقہ نے سُنا اور عیسو جنگل کو گیا کہ شکار مارے
اور لے آوے +

۶ تب ربقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام
ہو کے کہا کہ دیکھہ میں نے تیرے باپ کی سُنی کہ تیرے
۷ بھائی عیسو سے ہمکلام ہو کے کہا کہ۔ میرے لئے شکار
لا اور میرے واسطے لذیذ خوراک طیار کر تاکہ میں کھاؤں
اور اپنے مرنے سے پیشتر خداوند کے آگے تجھے برکت
۸ بخشوں۔ سو اب ای میرے بیٹے اُس حکم کے موافق
۹ جو میں تجھے دیتی ہوں میری بات کو مان۔ اب گلے
میں جا کے وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے
میرے پاس لا اور میں تیرے باپ کے لئے اُن سے
۱۰ لذیذ کھانا جیسا کہ وہ چاہتا ہی پکواؤنگی۔ اور تو
اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو تاکہ وہ کھاوے اور
۱۱ اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے۔ تب یعقوب
نے اپنی ما ربقہ سے کہا دیکھہ میرے بھائی عیسو کے
۱۲ بدن پر بال ہیں اور میرا بدن صاف ہی۔ شاید میرا
باپ مجھے چھووے اور میں اُس پاس دغاباز سا
ٹھہروں اور برکت نہیں بلکہ لعنت اپنے اوپر لاؤں۔
۱۳ اُس کی ما نے اُسے کہا کہ تیری لعنت مجھہ پر ہووے
ای میرے بیٹے تو صرف میری بات مان اور جا کے میرے
۱۴ لئے اُنہیں لا۔ تب وہ گیا اور اُنہیں اپنی ما پاس
لے آیا اور اُس کی ما نے لذیذ کھانا جیسا کہ اُسکا

باپ چاہتا تھا پکایا۔ ۱۵ اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے
عیسو کی نفیس پوشاکیں جو گھر میں اُس پاس تھیں
۱۶ لیں اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں۔ اور
بکری کے بچّوں کی کھال اُسکے ہاتھوں اور اُس کی گردن پر
۱۷ جہاں بال نہ تھے لپیٹی۔ اور اُس لذیذ کھانا اور روٹی
کو جو اُسنے طیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھہ دی +
۱۸ تب اُس نے اپنے باپ پاس آ کے کہا
کہ ای میرے باپ وہ بولا دیکھہ میں ہوں تو کون
۱۹ ہی میرے بیٹے۔ یعقوب اپنے باپ سے بولا کہ میں
عیسو ہوں تیرا پلوٹھا جیسا تو نے مجھہ سے کہا میں
نے ویسا ہی کیا اُٹھہ بیٹھئے اور میرے شکار میں سے
۲۰ کچھہ کھائیے تاکہ تو جی سے مجھے برکت بخشے۔ تب
اضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا کہ یہہ کیونکر ہوا کہ
تو نے ایسا جلد پایا ہی ای میرے بیٹے وہ بولا اِسلئے
۲۱ کہ خداوند تیرا خدا میرے آگے لایا۔ تب اِضحاق
نے یعقوب کو کہا ای میرے بیٹے نزدیک آ کہ میں تجھے
۲۲ چھوؤں کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہی کہ نہیں۔ اور
یعقوب اپنے باپ اضحاق کے پاس گیا اور اُسنے
اُسے چھو کے کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہی پر ہاتھہ عیسو
۲۳ کے ہیں۔ اور اُسنے اُسے نہ پہچانا اِسلئے کہ اُس کے
ہاتھوں پر اُس کے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح
۲۴ بال تھے سو اُس نے اُسے برکت دی۔ اور کہا
کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہی وہ بولا کہ میں وہی ہوں
۲۵ تب اُسنے کہا کہ تو میرے پاس لا کہ میں اپنے بیٹے کے
شکار سے کچھہ کھاؤں تاکہ جی سے تجھے برکت دوں
سو وہ اُس پاس لایا اور اُسنے کھایا اور وہ اُس کے
۲۶ لئے مے لایا اور اُس نے پی۔ پھر اُسکے باپ اِضحاق
نے اُسے کہا کہ ای بیٹے اب نزدیک آ اور مجھے
۲۷ چوم۔ وہ نزدیک گیا اور اُسے چوما تب اُس نے

۲ امثال ۲۷: ۱ یعقو ۴: ۱۴
۳ پید ۲۵: ۲۷ و ۲۸
۴ ۲۷ آیت پید ۴۸: ۹ و ۱۵ اور ۴۹: ۲۸ است ۳۳: ۱
۵ ۱۳ آیت
۶ ۴ آیت
۷ ۴ آیت
۸ پید ۲۵: ۲۵
۹ ۲۲ آیت
۱۰ پید ۹: ۲۵ است ۲۷: ۱۸
۱۱ پید ۴۳: ۹ اسمو ۲۵: ۲۴ ۲سمو ۱۴: ۹ متی ۲۷: ۲۵
۱۲ ۴ و ۹ آیتیں
۱۳ ۲۷ آیت
۱۴ ۴ آیت
۱۵ ۱۲ آیت
۱۶ ۱۶ آیت
۱۷ ۴ آیت

اُس کے لباس کی باس پائی اور اُسے برکت دی اور کہا کہ دیکھہ میرے بیٹے کی ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند ہی جس میں خداوند نے برکت بخشی ہی[19]

۲۸ خدا آسمان کی اوس[19] اور زمین کی چکنائی[20] اور اناج اور مے کی زیادتی[21] تجھے بخشی[22]

۲۹ قومیں تیری خدمت کریں گروہیں تیرے آگے جھکیں[23] تو اپنے بھائیوں کا خداوند ہو اور تیری ماکے بیٹے تیرے آگے خم ہوویں[24] ہر ایک جو تجھہ پر لعنت کرے ملعون ہووے مگر وہ جو تیرے لئے برکت چاہے مبارک ہووے[25] +

۳۰ اور یوں ہوا کہ جوں اضحاق یعقوب کو برکت دیچکا اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے حضور سے باہر چلا وہیں اُسکا بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا

۳۱ اُس نے بھی لذیذ کھانا پکایا تھا اور اُسے اپنے باپ پاس لایا اور اپنے باپ سے کہا کہ میرے باپ اُٹھئیے اور اپنے بیٹے کا شکار کھائیے تاکہ آپ جی سے مجھے برکت دیویں[26]

۳۲ اُسکے باپ اضحاق نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہی وہ بولا میں عیسو تیرا پلوٹھا بیٹا ہوں

۳۳ تب اضحاق بشدت کانپا اور بولا وہ کون تھا اور کہاں ہی وہ جو شکار کر کے میرے پاس لایا اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کھایا اور اُسے برکت دی ہاں وہ مبارک ہوگا[27]

۳۴ عیسو اپنے باپ کی باتیں سُنتے ہوئے شدت سے چلّا چلّا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا[28] اور اپنے باپ سے کہا ای میرے باپ مجھے مجھے بھی برکت دیجئے

۳۵ وہ بولا کہ تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لیگیا

۳۶ تب اُسنے کہا کیا اُسکا نام [11] یعقوب ٹھیک نہیں[29] کہ اُسنے دوبارہ مجھے اڑنگا مارا اُسنے میرے پلوٹھے ہونے کا حق لے لیا[30] اور دیکھو اب اُسنے میری برکت لے لی پھر اُسنے کہا کیا تو نے میرے لئے کوئی برکت نہیں رکھہ چھوڑی

۳۷ اضحاق نے عیسو کو جواب دیا اور کہا کہ دیکھہ میں نے اُسے تیرا خداوند کیا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُسکی چاکری میں دیا[31] اور اناج اور مے اُسے بخشی[32] اب ای میرے بیٹے تیرے لئے میں کیا کروں

۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا کیا آپ پاس ایک ہی برکت ہی ای میرے باپ مجھے مجھے بھی برکت دیجئے ای میرے باپ اور عیسو چلّا چلّا کے رویا[33]

۳۹ تب اُسکے باپ اضحاق نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ دیکھہ زمین کی چکنائی سے اور اوپر کے آسمان کی اوس سے تیرا قیام ہوگا[34]

۴۰ اور تو اپنی تلوار سے زندگانی بسر کریگا اور اپنے بھائی کی خدمت کریگا[35] اور یوں ہوگا کہ جب تو [11] تردد میں پڑیگا تو اُس کا جوا اپنی گردن پر سے توڑ کر پھینک دیگا[36] +

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب جو اُس کے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا[37] اور عیسو نے اپنے دل میں کہا کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک ہیں[38] تب میں اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالونگا[39]

۴۲ اور ربقہ کو اُس کے بڑے بیٹے عیسو کی یہہ باتیں کہی گئیں تب اُسنے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بُلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ دیکھہ تیرا بھائی عیسو تیری بابت اپنی تسلّی کرتا ہی[40] کہ تجھے مار ڈالے

۴۳ سو اِس لئے ای میرے بیٹے تو میری بات مان اُٹھہ اور حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا[41]

۴۴ اور تھوڑے دن اُس کے ساتھہ رہ جب تک کہ تیرے بھائی کی جھنجھلاہٹ جاتی نہ رہے

۴۵ اور تیرے بھائی کا غصّہ تجھہ سے نہ پھرے اور جو تو نے اُس سے کیا ہی سو بھول جاوے تب میں تجھے وہاں سے بُلا بھیجونگی میں کیوں ایک ہی دن تم دونوں کو کھوؤں

۱۸ اہوس ۱۴ : ۶
۱۹ استثنا ۳۳ : ۱۳ و ۲۸
۲۰ ۲ سمو ۱ : ۲۱
۲۰ پید ۴۵ : ۱۸
۲۱ استثنا ۳۳ : ۲۸
۲۲ عبر ۱۱ : ۲۰
۲۳ پید ۹ : ۲۵ اور ۲۵ : ۲۳
۲۴ پید ۴۹ : ۸
۲۵ پید ۱۲ : ۳ گن ۲۴ : ۹
۲۶ ۴ آیت
۲۷ پید ۲۸ : ۳ و ۴ روم ۱۱ : ۲۹
۲۸ عبر ۱۲ : ۱۷
۲۹ پید ۲۵ : ۲۶
[11] یعنی اڑنگا مارنیوالا
۳۰ پید ۲۵ : ۳۳

۳۱ تکملہ پایا ۲ سمو ۸ : ۱۴
۳۲ ۲۸ آیت
۳۳ عبر ۱۲ : ۱۷
۳۴ ۲۸ آیت عبر ۱۱ : ۲۰
۳۵ پید ۲۵ : ۲۳ ۲ سمو ۸ : ۱۴ عبد ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ آیتیں
[11] یا حکومت پاویگا
۳۶ ۲ سلا ۸ : ۲۰
۳۷ پید ۳۷ : ۴ و ۸
۳۸ پید ۵۰ : ۳ و ۴ و ۱۰
۳۹ عبد ۱۰
۴۰ زبور ۶۴ : ۵
۴۱ پید ۱۱ : ۳۱

۴۶ اور ربقہ نے اضحاق سے کہا میں حت کی بیٹیوں کے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہوں[۴۲] سو اگر یعقوب حِت کی بیٹیوں میں سے جیسی اس ملک کی لڑکیاں ہیں کسی سے بیاہ کرے[۴۳] تو میری زندگی کا کیا لطف ہوگا ٭

باب ۲۸

۱ تب اضحاق نے یعقوب کو بُلایا اور اُسے برکت دی[۱] اور اُسے تاکید کرکے کہا کہ تو کنعانی بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا[۲] ۲ اُٹھ اور فدان ارام کو[۳] اپنے نانا بیتوایل[۴] کے گھر جا[۵] اور وہاں سے اپنے ماموں لابن[۶] کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے جورو کرلے ۔ ۳ اور خدائے قادرِ مطلق تجھے برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور تجھے بڑھاوے کہ تجھ سے قوموں کی گروہ بنے[۷] ۴ اور وہ ابرہام کی برکت تجھے دیوے تجھ کو اور تیرے ساتھ تیری نسل کو بھی[۸] تاکہ تو اپنی اس مسافرت کی اِس سرزمین کو جو خدا نے ابرہام کو دی میراث میں لاوے[۹] ۵ سو اضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا اور وہ فدان ارام میں لابن کے پاس جو ارامی بیتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ما ربقہ کا بھائی تھا گیا ٭

۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اضحاق نے یعقوب کو برکت دی اور اُسے فدان ارام میں بھیجا تاکہ وہاں سے اپنے لئے جورو کرلاوے اور کہ اُسنے اُسے برکت دیتے ہی تاکید کرکے کہا تھا کہ تو کنعانیوں کی ۷ بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو ۔ اور کہ یعقوب اپنے ما باپ کی فرمانبرداری کرکے فدان ارام کو ۸ چلا گیا ۔ اور عیسو نے یہہ بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیاں میرے باپ اضحاق کی نظر میں منظور ۹ نہیں[۱۰] تب عیسو اسماعیل کے پاس گیا اور محلت کو[۱۱] جو اسماعیل بن ابرہام کی بیٹی اور نبیط[۱۲] کی بہن تھی لیا اور اُسے اپنی اَور جوروں میں شامل کیا ٭

۱۰ سو یعقوب بیر سبع سے نکلکے حاران[۱۳] کی طرف ۱۱ گیا[۱۴] اور ایک جگہ میں اُترا اور رات بھر وہاں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہہ کے پتھروں میں سے اُٹھاکر اُنہیں اپنا تکیہ کیا اور وہاں ۱۲ لیٹکے سوگیا ۔ اور اُسنے خواب دیکھا[۱۵] اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر دھری ہے اور اُسکا سرا آسمان کو پہنچا ہے اور دیکھو خدا کے فرشتے اُسپر سے ۱۳ چڑھتے اُترتے ہیں[۱۶] اور دیکھو خداوند اُس کے اوپر کھڑا ہے[۱۷] اور اُس نے کہا کہ میں خداوند تیرے باپ ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا ہوں[۱۸] میں یہہ زمین جسپر تو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دونگا[۱۹] ۱۴ اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی زمین کی گرد[۲۰] اور تو پچھم پورب اُتر دکھن کو پھوٹ نکلیگا[۲۱] اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے اور تیری نسل سے برکت پاوینگے[۲۲] ۱۵ اور دیکھ میں تیرے ساتھ ہوں[۲۳] اور ہر جگہ جہاں کہیں تو جاوے تیری نگہبانی کرونگا اور تجھ کو اِس ملک میں پھر لاؤنگا[۲۵] بلکہ میں تجھ کو جب تک میں تجھ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ کروں[۲۶] نہ چھوڑونگا[۲۷] ٭

۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ یقیناً ۱۷ خداوند اِسجگہ ہے[۲۸] اور میں نہ جانتا تھا ۔ اور وہ ہراساں ہوا اور بولا کہ یہہ کیا ہی ڈرانا مقام ہے سو کچھ اور نہیں مگر خدا کا گھر اور آسمان کا آستانہ ہے ۱۸ اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُسنے اپنا تکیہ کیا تھا لے کے ستون کھڑا کیا[۲۹] اور ۱۹ اُس کے سرے پر تیل ڈھالا[۳۰] اور اُس مقام کا نام[۱۱] بیت ایل رکھا پر اُس سے پہلے اُس بستی کا نام ۲۰ لوز تھا[۳۱] اور یعقوب نے منت مانی[۳۲] اور کہا کہ اگر خدا میرے ساتھ رہے اور اُس راہ میں جس میں

۴۲ پید ۲۶ : ۳۵ اور ۲۸ : ۸
۴۳ پید ۲۴ : ۳
۱ پید ۲۷ : ۳۳
۲ پید ۲۴ : ۳
۳ پید ۲۵ : ۲۰
۴ پید ۲۲ : ۲۳
۵ ہوس ۱۲ : ۱۲
۶ پید ۲۴ : ۲۹
۷ پید ۱۷ : ۱ و ۶
۸ پید ۱۲ : ۲
۹ پید ۱۷ : ۸
۱۰ پید ۲۴ : ۳ اور ۲۶ : ۳۵
۱۱ پید ۳۶ : ۳ اُسکا نام بشامہ لکھا
۱۲ پید ۲۵ : ۱۳
۱۳ اعمال ۷ : ۲
۱۴ ہوس ۱۲ : ۱۲
۱۵ پید ۴۱ : ۱ ایوب ۳۳ : ۱۵
۱۶ یوحنا ۱ : ۵۱ عبر ۱ : ۱۴
۱۷ پید ۳۵ : ۱ اور ۴۸ : ۳
۱۸ پید ۲۶ : ۲۴
۱۹ پید ۱۳ : ۱۵ اور ۳۵ : ۱۲
۲۰ پید ۱۳ : ۱۶
۲۱ پید ۱۳ : ۱۴ استث ۱۲ : ۲۰
۲۲ پید ۱۲ : ۳ اور ۱۸ : ۱۸ اور ۲۲ : ۱۸ اور ۲۶ : ۴
۲۳ دیکھو ۲۰ و ۲۱ آیتیں پید ۲۶ : ۲۴ اور ۳۱ : ۳
۲۴ پید ۴۸ : ۱۶ زبور ۱۲۱ : ۵ و ۷ و ۸
۲۵ پید ۳۵ : ۶
۲۶ گن ۲۳ : ۱۹
۲۷ استث ۳۱ : ۶ و ۸ یشوع ۱ : ۵ اسلا ۸ : ۵۷ عبر ۱۳ : ۵
۲۸ خر ۳ : ۵ یشوع ۵ : ۱۵
۲۹ پید ۳۱ : ۱۳ و ۴۵ اور ۳۵ : ۱۴
۳۰ احب ۸ : ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ گن ۷ : ۱
۱۱ یعنے خدا کا گھر
۳۱ قاضی ۱ : ۲۳ و ۲۶
۳۲ پید ۳۱ : ۱۳ قاض ۱۱ : ۳۰ ۲ سمو ۱۵ : ۸

میں جاتا ہوں میری نگہبانی کرے[۳۳] اور مجھے
۲۱ کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے[۳۴] اور میں
اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں[۳۵] تب خداوند
۲۲ میرا خدا ہوگا[۳۶] اور یہہ پتھر جو میں نے ستون کھڑا
کیا خدا کا گھر ہوگا[۳۷] اور سب میں سے جو تو مجھے
دیگا دسواں حصہ تجھے دونگا[۳۸] +

۳۳ ۱۵ آیت
۳۴ اقو ۶: ۸
۳۵ قضا ۱۱: ۳۱ ۲ سمو ۱۹: ۲۴ و ۳۰
۳۶ است ۲۶: ۱۷ ۲ سمو ۱۵: ۸ ۲ سلا ۵: ۱۷
۳۷ پید ۳۵: ۷ و ۱۴
۳۸ احبـ ۲۷: ۳۰

باب ۲۹

اور یعقوب قدم اُٹھا کے پوربی لوگوں کے
ملک میں پہنچا[۱] اور اُس نے نظر کی اور کیا دیکھا کہ
۲ میدان میں ایک کوآ ہی اور اُس کوئے کے نزدیک بھیڑوں
کے تین گلے بیٹھے ہوئے ہیں کیونکہ وے اُسی
کوئے سے گلّوں کو پانی پلاتے تھے اور کوئے کے
۳ منہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا۔ اور جب گلے وہاں
جمع ہوئے تب وے اُس پتھر کو کوئے کے مُنہہ پر
سے ڈھلکاتے تھے اور بھیڑوں کو پانی پلا کے
اُس پتھر کو اُس کی جگہ پر پھیر رکھہ دیتے تھے۔
۴ تب یعقوب نے اُنسے کہا کہ ای میرے بھائیو تم
کہاں کے ہو وے بولے کہ ہم حاران کے ہیں۔
۵ پھر اُنسے کہا کہ تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو
۶ وے بولے ہم جانتے ہیں۔ اُسنے پوچھا کہ کیا وہ
بھلا چنگا ہی[۲] وے بولے بھلا چنگا ہی اور دیکھہ
اُس کی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھہ چلی آتی
۷ ہی۔ اور وہ بولا دیکھو دن ہنوز بہت ہی اور بھیڑوں
کے باہم کرنے کا وقت نہیں تم بھیڑوں کو پلا کے
۸ چرائی پر لے جاؤ۔ وے بولے ہم یوں نہیں کر سکتے
جب تک کہ سارے گلے جمع نہ ہوویں تب وے
پتھر کو کوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے ہیں اور ہم
بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں +
۹ جسوقت وہ اُنسے یہہ کہہ رہا تھا راخل
اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھہ آئی کہ وہ
۱۰ اُن کی نگہبان تھی[۳] اور یوں ہوا کہ جب یعقوب نے
اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور اپنے ماموں لابن
کے گلے کو دیکھا تب یعقوب نزدیک گیا اور پتھر کو
کوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکایا اور اپنے ماموں
۱۱ لابن کے گلّے کو پانی پلایا[۴] اور یعقوب نے راخل
۱۲ کو چوما اور چلّا کے رویا[۵] اور یعقوب نے راخل
سے کہا کہ میں تیرے باپ کی برادری میں اور ربقہ کا
بیٹا ہوں[۶] وہ دوڑی اور اپنے باپ کو اطلاع
۱۳ دی[۷] اور یوں ہوا کہ جب لابن نے اپنے بھانجے
کی خبر سُنی تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا[۸] اور
اُس کو گلے لگایا اور اُسے چوما اور اُسے اپنے گھر
میں لایا اور اُس نے لابن سے یہہ سارا احوال
۱۴ بیان کیا۔ اور لابن نے اُسے کہا کہ سچ تو میری
ہڈی اور میرا گوشت ہی[۹] اور وہ ایک مہینا بھر
اُس کے یہاں رہا +
۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا کیا اِسلئے کہ
تو میرا بھائی ہی مفت میں میری خدمت کریگا سو مجھہ
۱۶ سے کہہ کہ تیری کیا مزدوری ہوگی۔ اور لابن کی
دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام
۱۷ راخل تھا۔ لیاہ کی آنکھیں [ا] چندھلی تھیں پر
۱۸ راخل خوبصورت اور خوشنما تھی۔ اور یعقوب راخل
پر عاشق تھا سو اُس نے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی
راخل کے لئے میں سات برس تیری خدمت
۱۹ کرونگا[۱۰] لابن بولا کہ اُسے تجھہ کو دینا اُس سے
بہتر ہی کہ دوسرے مرد کو دیجاوے سو تو میرے
۲۰ ساتھہ رہا کر۔ چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل
کے لئے خدمت کرتا رہا[۱۱] پر وے اُس کی نظر میں
اُس عشق کے سبب جو اُسکو اُس سے تھا تھوڑے
دن معلوم ہوئے +

۱ گن ۲۳: ۷ ہوسع ۱۲: ۱۲
۲ پید ۴۳: ۲۷
۳ خر ۲: ۱۶
۴ خر ۲: ۱۷
۵ پید ۳۳: ۴ اور ۴۵: ۱۴ و ۱۵
۶ پید ۱۳: ۸ اور ۱۴: ۱۴ و ۱۶
۷ پید ۲۴: ۲۸
۸ پید ۲۴: ۲۹
۹ پید ۲: ۲۳ قضا ۹: ۲ ۲ سمو ۵: ۱ اور ۱۹: ۱۲ و ۱۳
ا یا کمزور
۱۰ پید ۳۱: ۱۴ ۲ سمو ۱۳: ۱۴
۱۱ پید ۳۰: ۲۶ ہوسع ۱۲: ۱۲

۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا میری جورو مجھ کو دیجیے کہ میرے دن پورے ہوئے تا کہ میں اُس پاس جاؤں[۱۲] ۲۲ تب لابن نے اُس جگہ کے سارے لوگوں کو جمع کر کے ضیافت کی[۱۳] ۲۳ اور شام کو یوں ہوا کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا اور وہ اُس کے پاس گیا۔ ۲۴ اور لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ دی تا کہ اُس کی لونڈی ہووے۔ ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب صبح ہوگئی تو کیا دیکھتا ہے کہ لیاہ ہے تب اُس نے لابن کو کہا کہ یہہ کیا ہے جو تو نے مجھ سے کیا کیا میں نے راخل کے لئے تیری خدمت نہیں کی پھر تو نے کس لئے مجھ سے دغا کھیلا۔ ۲۶ لابن نے کہا ہمارے ملک میں یہہ دستور نہیں کہ چھوٹی کو پلوٹھی سے پہلے بیاہ دیویں۔ ۲۷ اُس کے ساتھ ایک ہفتہ پورا کر[۱۴] اور تیری اور بھی سات برس کی خدمت کے لئے جو تو میرے ساتھ کریگا ہم اِسے بھی تجھ کو دینگے۔ ۲۸ یعقوب نے ایسا ہی کیا اور اُسکا ہفتہ پورا کیا تب اُسنے اپنی بیٹی راخل کو بھی اُسے بیاہ دیا۔ ۲۹ اور لابن نے اپنی لونڈی بلہہ اپنی بیٹی راخل کو دی کہ اُس کی لونڈی ہووے۔ ۳۰ تب یعقوب راخل کے پاس بھی گیا اور راخل کو لیاہ سے زیادہ بھی چاہتا تھا[۱۵] اور سات برس اَور[۱۶] اُسکے ساتھ خدمت کی ✦

۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی اُسنے اُسکا رحم کھولا[۱۷] مگر راخل بانجھ رہی[۱۸]۔ ۳۲ اور لیاہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُس نے اُسکا نام ||روبن رکھا کیونکہ اُسنے کہا کہ خداوند نے میرا دُکھ دیکھ لیا[۱۹] سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا۔ ۳۳ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ خداوند نے سُنا کہ مجھ سے نفرت کی گئی اِسلئے اُسنے مجھے یہہ بھی بخشا سو اُس نے اُسکا نام ||شمعون رکھا۔

۱۲ ||قاض ۱۴: ۱۰
۱۳ ||قاض ۱۴: ۱۰ یوحنا ۲: ۱ و ۲
۱۴ ||قاض ۱۴: ۱۲
۱۵ ۲ آیت استث ۲۱: ۱۵
۱۶ پید ۳۰: ۲۶ اور ۳۱: ۴۱ ہوسیع ۱۲: ۱۲
۱۷ زبور ۱۲۷: ۳
۱۸ پید ۳۰: ۱
|| یعنے دیکھ ایک بیٹا
۱۹ خر ۳: ۷ اور ۴: ۳۱ استث ۲۶: ۷ زبور ۲۵: ۱۸ اور ۱۰۶: ۴۴
|| یعنے سُننا

۳۴ اور پھر اُسے حمل رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب اِس بار میرا شوہر مجھ سے ملا رہیگا کیونکہ میں اُس کے لئے تین بیٹے جنی اِسلئے اُس کا نام ||لاوی رکھا گیا۔ ۳۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب میں خداوند کی ستایش کرونگی اس لئے اُسکا نام ||یہوداہ[۲۰] رکھا تب وہ جننے سے رہ گئی ✦

باب ۳۰

۱ اور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب کی اولاد مجھ سے نہیں ہوتیں[۱] تو راخل کو اپنی بہن پر رشک آیا[۲] اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے نہیں تو میں مرجاؤنگی[۳]۔ ۲ تب یعقوب کا غصہ راخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں جس نے تجھ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہے[۴]۔ ۳ وہ بولی کہ دیکھ میری لونڈی بلہہ حاضر ہے اُس کے پاس جا[۵] اور وہ میرے گھٹنوں پر جنیگی[۶] تا کہ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہووے[۷]۔ ۴ اور اُس نے اپنی لونڈی بلہہ کو اُسے دیا کہ اُس کی جورو بنے اور یعقوب اُس پاس گیا[۸]۔ ۵ اور بلہہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی۔ ۶ تب راخل بولی کہ خدا نے میرا انصاف کیا[۹] اور میری آواز بھی سُنی اور مجھ کو ایک بیٹا بخشا اِس لئے اُسنے اُسکا نام ||دان رکھا۔ ۷ اور راخل کی باندی بلہہ پھر حمل سے ہوئی اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی۔ ۸ تب راخل بولی میں اپنی بہن کے ساتھ ||کمال زور سے اُلجھی اور غالب آئی سو اُسنے اُس کا نام ✦نفتالی[۱۰] رکھا۔ ۹ جب لیاہ نے دیکھا کہ میں جننے سے رہ گئی تو اُسنے اپنی باندی زلفہ کو لیکے یعقوب کو دیا کہ اُس کی جورو بنے[۱۱]۔ ۱۰ اور لیاہ کی باندی زلفہ بھی یعقوب سے ایک بیٹا جنی۔ ۱۱ تب لیاہ بولی کہ ‡لو فوج آئی سو اُس نے اُسکا نام ||جد رکھا۔ ۱۲ پھر لیاہ کی باندی زلفہ یعقوب کے لئے دوسرا بیٹا جنی۔

|| یعنے جوڑا ہوا دیکھو گن ۱۸: ۲ و ۴
|| یعنے ستایش
۲۰ متی ۱: ۲
۱ پید ۲۹: ۳۱
۲ پید ۳۷: ۱۱
۳ ایوب ۵: ۲
۴ پید ۱۶: ۲ اسمو ۱: ۵
۵ پید ۱۶: ۲
۶ پید ۵۰: ۲۳ ایوب ۳: ۱۲
۷ پید ۱۶: ۲
۸ پید ۱۶: ۳ اور ۳۵: ۲۲
۹ زبور ۳۵: ۲۴ اور ۴۳: ۱ نوحہ ۳: ۵۹
|| یعنے انصاف کرنیوالا
|| عبرانی میں خدا کی سی کشتیاں لڑیں
✦ یعنے میری کشتی لڑائی
۱۰ متی ۴: ۱۳
۱۱ ۴ آیت
‡ یا اقبال آیا
|| یعنے اقبال
یسع ۶۵: ۱۱

۱۳ تب لیاہ بولی کہ میں نصیب والی ہوں عورتیں مجھے نصیبوالی[۱۲] کہینگی اور اُس نے اُسکا نام + آشر رکھا ٭

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا اور کھیت میں دودیاں پائیں اور اُنہیں اپنی ماں لیاہ کے پاس لایا تب راخل نے لیاہ سے کہا کہ

۱۵ اپنے بیٹے کی دودیوں سے مجھے کچھ دیجئے[۱۳] اُس نے کہا کیا یہہ چھوٹی بات ہی[۱۴] کہ تونے میرے شوہر کو لیلیا اور میرے بیٹے کی دودیوں کو بھی لیا چاہتی ہی راخل بولی کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کی دودیوں کے بدلے

۱۶ میں تیرے ساتھ || سوویگا - اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا لیاہ آگے سے اُس کے ملنے کو گئی اور بولی کہ تو میرے پاس آنا کہ میں نے اپنے بیٹے کی دودیاں دیکے تجھے کرایہ کیا ہی سو وہ اُس رات

۱۷ اُس کے ساتھ سویا - اور خدا نے لیاہ کی سُنی اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے پانچواں بیٹا جنی -

۱۸ تب لیاہ بولی کہ خدا نے میری مزدوری مجھے دی کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی باندی دی ہی اور

۱۹ اُسنے اُسکا نام || اِشکار رکھا - اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی

۲۰ اور یعقوب کے لئے چھٹواں بیٹا جنی - تب لیاہ بولی کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کہ میں اُس کے لئے چھہ بیٹے جنی سو اُس نے

۲۱ اُسکا نام || زبلون[۱۵] رکھا - اور آخر کو وہ بیٹی جنی اور اُسکا نام || دینہ رکھا ٭

۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا[۱۶] اور خدا اُسنے

۲۳ اُس کی سُنکے اُسکے رحم کو کھولا[۱۷] اور وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ خدا نے مجھہ سے عار کو[۱۸] دور

۲۴ کیا - اور اُسنے اُسکا نام || یوسف رکھا اور کہا کہ خداوند مجھہ کو ایک اور بیٹا بخشیگا[۱۹] ٭

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا تو یوں ہوا کہ یعقوب نے لابن سے کہا مجھے رخصت کر[۲۰] کہ میں

۲۶ اپنے مکان اور اپنے ملک کو جاؤں[۲۱] میری جورواں اور میرے لڑکے جن کے لئے میں نے تیری خدمت کی ہی[۲۲] میرے حوالے کر اور مجھے جانے دے کیونکہ

۲۷ تو آپ جانتا ہی کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی - تب لابن نے اُسے کہا کاش کہ میں تیری نظر میں منظور ہوتا کہ میں نے دریافت کیا ہی کہ خداوند نے تیرے سبب

۲۸ سے[۲۳] مجھہ کو برکت بخشی ہی[۲۴] اور پھر کہا کہ اب تو اپنی مزدوری مجھہ سے مقرر کر لے[۲۵] اور میں تجھے دیا

۲۹ کرونگا - اُس نے اُسے کہا کہ تو آپ جانتا ہی کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی[۲۶] اور تیری مواشی میرے

۳۰ ساتھہ کیسی ہوئی - کیونکہ میرے آنے سے آگے تیری تھوڑی سی تھیں اور اب جھنڈ کی جھنڈ ہوگئیں اور خداوند نے || جب سے میں آیا تجھے برکت بخشی اب

۳۱ میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا[۲۷] وہ بولا میں تجھے کیا دوں یعقوب بولا تو مجھے کچھہ مت دے اگر تو میرے لئے اِتنا کرے تو میں تیرے گلّے کو پھر چراؤنگا

۳۲ اور اُس کی خبرداری کرونگا - میں آج تیرے سارے گلّے کے بیچ سے گذرونگا اور بھیڑوں میں سے جو راس چتکبری اور داغدار اور جو راس بھوری ہوں اُن سب کو اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو

۳۳ جدا کرونگا اور یہی میرا اجورہ[۲۸] ہوگا - اور میری صداقت || آیندہ کو میری جانب سے جواب دیگی[۲۹] جب کہ میری مزدوری تیرے سامہنے آوے تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغی اور بھیڑوں میں بھوری

۳۴ نہ ہو وہ میرے پاس چوری کی ہوگی - لابن بولا دیکھہ میں راضی ہوں کہ جیسا تونے کہا ویسا ہی ہووے -

۳۵ اُس نے اُس دن چتلے اور داغی بکرے اور سب ابلق اور داغی بکریاں یعنے ہر ایک جسمیں کچھہ سفیدی

١٢ امثال ٣١: ٢٨ لوقا ١: ٤٨
+ یعنے نیکبخت
١٣ پید ٢٥: ٣٠
١٤ اگن ١٦: ٩ و ١٣
|| عبرانی میں لیٹیگا
|| یعنے مزدوری
|| یعنے ساتھ رہنا
١٥ امتی ٤: ١٣
|| یعنے انصاف
١٦ پید ٨: ١
١ سمو ١: ١٩
١٧ پید ٢٩: ٣١
١٨ اسعیاہ ٤: ١ لوقا ١: ٢٥
|| یعنے سوا دینا
١٩ پید ٣٥: ١٧

٢٠ پید ٢٤: ٥٤ و ٥٦
٢١ پید ١٨: ٣٣ اور ٣١: ٥٥
٢٢ پید ٢٩: ٢٠ و ٣٠
٢٣ دیکھو پید ٢٦: ٢٤
٢٤ پید ٢٩: ٣ و ٥
٢٥ پید ٢٩: ١٥
٢٦ پید ٣١: ٦ و ٣٨ و ٣٩ و ٤٠ متی ٢٤: ٤٥ طیط ٢: ١٠
|| عبرانی میں میرے قدم کے باعث
٢٧ ١ تمطا ٥: ٨
٢٨ پید ٣١: ٨
|| عبرانی میں کل کو
٢٩ زبور ٣٧: ٦

تھی اور بھیڑوں میں سے بھوری بھی جدا کیں اور
۳۶ اُنہیں اپنے بیٹوں کے حوالہ کیا۔ اور اُسنے اپنے
اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا
اور یعقوب لابن کے باقی گلّوں کو چرایا کیا ÷
۳۷ تب یعقوب نے ہرے لبنے اور بادام اور عرمون
کی چھڑیاں لیکے اُنکو گنڈیدار کیا[۳۰] ایسا کہ چھڑیوں
۳۸ کی سفیدی ظاہر ہوئی۔ اور اُن چھڑیوں کو جنپر گنڈے
بنائے تھے حوضوں اور نالیوں میں جہاں گلّے پانی
پینے آتے تھے گلّوں کے آگے رکھا تاکہ جب وے
۳۹ پانی پینے آویں تو گرمائیں۔ چنانچہ گلّے چھڑیوں کے
آگے گرمائے اور وے گنڈیدار اور داغی اور ابلق بچّے
۴۰ جنیں۔ اور یعقوب نے بھیڑونکے اُن بچّوں کو الگ
کیا اور لابن کے گلّے میں بھیڑوں کے مُنہہ ابلقوں
اور بھوروں کیطرف پھیرا اور اُسنے اپنے گلّوں کو جُدا کیا
۴۱ اور لابن کے گلّے میں نہیں ملایا۔ اور یوں ہوا کہ جب
موٹے جانور مستی پر آئے تو یعقوب نے چھڑیوں کو
نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامہنے رکھا تاکہ وے
۴۲ اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آویں۔ پر جب دُبلے
جانور آئے اُسنے اُنہیں وہاں نہ رکھا سو دبلے
۴۳ لابن کے اور موٹے یعقوب کے تھے۔ چنانچہ وہ مرد
بڑھتا چلا گیا[۳۱] اور بہت سے گلّوں اور باندیوں
اور بندوں اور اونٹوں اور گدھوں کا مالک ہوا[۳۲] ÷

۳۰ دیکھو پید ۳۱: ۹-۱۲
۳۱ - ۳۰ آیت
۳۲ پید ۱۳: ۲ اور ۲۴: ۳۵ اور ۲۶: ۱۳ و ۱۴

باب ۳۱

۱ اور اُسنے لابن کے بیٹوں کو یہہ باتیں کرتے
سُنا کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا اور
ہمارے باپ کے مال سے اُسنے یہہ سب حشمت[۱] پیدا
۲ کی ہے۔ اور یعقوب نے لابن کے مُنہہ پر نظر کی اور
دیکھا[۲] کہ وہ کل اور پرسوں کی طرح اُس کی طرف متوجہ
۳ نہ تھا[۳] اور خداوند نے یعقوب کو کہا کہ تو اپنے باپ
دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا[۴] کہ میں
۴ تیرے ہمراہ ہونگا۔ تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو
۵ میدان میں جہاں اُسکا گلّہ تھا بُلا بھیجا۔ اور اُن سے
کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا مُنہہ کل
اور پرسوں کی طرح میری طرف نہیں رہا[۵] پر میرے
۶ باپ کا خدا میرے ساتھ ہوا[۶]۔ تم تو جانتی ہو کہ میں
نے اپنے سارے مقدور سے تمہارے باپ کی خدمت
۷ کی ہے[۷] لیکن تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا اور
دس بار[۸] میری مزدوری بدل کی[۹] پر خدا نے
۸ اُسے نہ چھوڑا کہ مجھے دُکھ دیوے[۱۰] اگر وہ بولا کہ
داغی تیری مزدوری میں ہیں تو سارے چارپائے
داغی جنے اور اگر بولا کہ چتلے تیری اجرت میں ہیں
۹ تو تمام چارپائے چتلے جنے[۱۱] سو خدا نے تمہارے باپ
۱۰ کا مال لیکے مجھ کو دیا ہے[۱۲] اور ایسا ہوا کہ جب جانور
مستی میں آئے تو میں نے خواب میں اپنی آنکھ اُٹھا
کے نظر کی اور دیکھا کہ مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھے
۱۱ تھے ابلق اور داغدار اور چتکبرے تھے۔ اور خدا کے
فرشتے نے خواب میں مجھے فرمایا[۱۳] کہ اے یعقوب
۱۲ میں بولا کہ میں حاضر ہوں۔ تب اُس نے کہا کہ اب
تو اپنی آنکھ اُٹھا اور دیکھ کہ سارے مینڈھے جو
بھیڑوں پر چڑھے ہیں ابلق اور داغدار اور چتکبرے
ہیں کیونکہ جو کچھ لابن نے تجھ سے کیا میں نے
۱۳ دیکھا[۱۴] میں بیت ایل کا خدا ہوں جہاں تو نے
ستون پر تیل ڈھالا اور جہاں تو نے میرے لئے
منت مانی[۱۵] پس اب اُٹھ اِس سرزمین سے
۱۴ نکل چل اور اپنی زاد بوم کو پھر جا[۱۶] تب راخل
اور لیاہ نے جواب میں اُسے کہا کہ کیا ہنوز ہمارے
۱۵ باپ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرا یا میراث ہے[۱۷] کیا ہم
اُس کے آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں کہ اُسنے تو ہمیں
۱۶ بیچ ڈالا اور ہمارا مال بھی کھا بیٹھا[۱۸] اور خدا نے

۱ پید ۴۹: ۱۶
۲ پید ۴: ۵
۳ است ۲۸: ۵۴
۴ پید ۲۸: ۱۵ و ۲۰ و ۲۱ اور ۳۲: ۹
۵ ۲ آیت
۶ ۳ آیت
۷ ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ آیتیں پید ۳۰: ۲۹
۸ گن ۱۴: ۲۲ نحم ۴: ۱۲ ایوب ۱۹: ۳ ذکر ۸: ۲۳
۹ ۴۱ آیت
۱۰ پید ۲۰: ۶ زبور ۱۰۵: ۱۴
۱۱ پید ۳۰: ۳۲
۱۲ ۱ و ۱۶ آیتیں
۱۳ پید ۴۸: ۱۶
۱۴ خر ۳: ۷
۱۵ پید ۲۸: ۱۸ و ۱۹ و ۲۰
۱۶ ۳ آیت پید ۳۲: ۹
۱۷ پید ۲: ۲۴
۱۸ پید ۲۹: ۱۵ و ۲۷

جو دولت کہ ہمارے باپ سے لی سو ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہی پس اب جو کچھ کہ خدا نے تجھے فرمایا وہی کر ❊

۱۷ تب یعقوب نے اُٹھ کے اپنے بیٹوں اور ۱۸ اپنی جوروؤں کو اونٹوں پر بٹھایا۔ اور اپنی ساری مواشی اور اسباب جو اُس نے پیدا کئے تھے یعنے اپنی نفع کی مواشی جو اُسنے فدان ارام میں پائی تھیں لے نکلا تاکہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اِضحاق کے ۱۹ پاس جاوے۔ اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا تھا اور راخل اپنے باپ کے [۱۱] بتوں ۲۰ کو چُرا لگئی [۱۹]۔ اور یعقوب نے لابن ارامی [۱۱] سے اتنی دغا کی کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے نہ کہی ۲۱ سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا اور اُٹھکر نہر کے پار ۲۲ اُترگیا اور اپنا رخ [۲۰] کوہ جلعاد کی طرف کیا۔ اور ۲۳ تیسرے دن لابن کو خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگا۔ تب وہ اپنے بھائیوں کو [۲۱] ساتھ لیکے سات دن کی راہ تک اُسکا تعاقب کرتا رہا اور جلعاد کے پہاڑ پر اُس ۲۴ سے ملگیا۔ پر خدا لابن ارامی کے خواب میں رات کو آیا [۲۲] اور اُسے کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا برا [۲۳] مت کہیو ❊

۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا اور لابن نے اپنے بھائیوں ۲۶ کے ساتھ جلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا۔ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے کیا کیا کہ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا اور میری بیٹیوں کو تلوار کے اسیروں کی ۲۷ مانند [۲۴] لے چلا۔ تو کسواسطے چھپ کے بھاگا اور مجھے ٹھگا اور مجھ سے نہیں کہا تاکہ میں تجھے خوشی سے اور سرود اور دف اور بربط کے ساتھ روانہ کرتا۔ ۲۸ اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چومنے نہ دیا [۲۵]

[۱۱] عبرانی میں ترافیم
۱۹ پید ۳۵: ۲
[۱۱] عبرانی میں کے دل کو فریب دیا۔
۲۰ پید ۴۶: ۲۸
۲۱ پید ۱۳: ۸
۲۲ پید ۲۰: ۳ ایوب ۳۳: ۱۵ متی ۱: ۲۰
۲۳ پید ۲۴: ۵۰
۲۴ اسمو ۳۰: ۲
۲۵ ۵۵ آیت روت ۱: ۹ و ۱۴ ا سلا ۱۹: ۲۰ اعما ۲۰: ۳۷

پس تو نے فی الحال جو ایسا کیا سو بیہودہ کام کیا [۲۶]۔ ۲۹ یہہ تو میرے ہاتھ کی قوّت میں ہی کہ تم کو دُکھ دوں لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات [۲۷] مجھے یوں کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہہ [۲۸]۔ ۳۰ خیر اب تجھے تو جانا ہی کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہی لیکن کسواسطے تو میرے معبودوں کو ۳۱ چُرا لایا ہی [۲۹]۔ تب یعقوب نے جواب دیا اور لابن کو کہا اِسلئے کہ میں ڈرا اور میں نے کہا کہ شاید تو اپنی بیٹیاں ۳۲ جبر کرکے مجھ سے چھین لیگا۔ لیکن جس کسی کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جیتا مت چھوڑیو [۳۰] ہمارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجئے کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہی اور اپنا لے لیجئے پر یعقوب نہ جانتا تھا ۳۳ کہ راخل اُنہیں چُرا لائی۔ چنانچہ لابن یعقوب کے خیمے اور لیاہ کے خیمے اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا پر اُنہیں نہ پایا تب وہ لیاہ کے خیمے ۳۴ سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا۔ پر راخل اُن بتوں کو لیکر اونٹ کے کجاوے میں رکھ کر اُسپر بیٹھی تھی اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول ۳۵ لیا پر کچھ نہ پایا۔ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی کہ ای میرے خداوند اِس سے ناخوش مت ہوجیو کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہ سکتی ہوں [۳۱] کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں ہوں سو اُسنے ڈھونڈھا پر بتوں کو نہ پایا ❊

۳۶ تب یعقوب غصّے ہوا اور لابن سے تکرار کرنے لگا چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہی کہ تو اِسقدر میرے ۳۷ پیچھے جھپٹا۔ تو نے جو میرا سارا اسباب ٹٹول لیا سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھئے کہ

۲۶ اسمو ۱۳: ۱۳ ۲ تو ۱۶: ۹
۲۷ ۲۴ آیت
۲۸ ۵۳ آیت پید ۲۸: ۱۳
۲۹ ۱۹ آیت قاض ۱۸: ۲۴
۳۰ دیکھو پید ۴۴: ۹
۳۱ خر ۲۰: ۱۲ احب ۱۹: ۳۲

۳۸ وے ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں۔ میں پورے بیس برس تیرے ساتھہ رہا تیری بھیڑیوں اور تیری بکریوں کا گابھہ نہ گرا اور تیرے گلّے کے
۳۹ مینڈھوں کو میں نے نہیں کھایا۔ وہ جو پھاڑا گیا میں تیرے پاس نہ لایا[32] اُسکا نقصان میں نے سہا وہ جو دن کو یا رات کو چوری گیا سو تو نے
۴۰ میرے ہاتھہ سے مانگا[33] میرا یہہ حال تھا کہ دن کو گرمی اور رات کو سردی مجھے کھا گئی اور میری
۴۱ آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی۔ یوں میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیری خدمت کی چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لئے[34] اور چھہ برس تیرے گلّے کے لئے اور تو نے دس بار میری مزدوری
۴۲ بدل ڈالی[35] اگر میرے باپ کا خدا ابرہام کا معبود اور اِضحاق کا مسجود[36] میری طرف نہ ہوتا[37] تو تو اب مجھے خالی ہاتھہ نکالدیتا خدا نے میری مصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھہ لیا[38] اور کل رات تجھے ڈانٹا[39]
۴۳ تب لابن نے جواب دیا اور یعقوب سے کہا کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں اور گلّے میرے گلّے ہیں بلکہ سب جو تو دیکھتا ہی میرا ہی سو میں آج کے دن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو وے جنی ہیں کیا کروں۔
۴۴ پس اب آ کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں[40] اور
۴۵ وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے[41] تب یعقوب
۴۶ نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا[42] اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع کرو اُنہوں نے پتھر جمع کرکے ایک تودہ بنایا اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے
۴۷ پر کھانا کھایا۔ اور لابن نے اُسکا نام ||یجر شاہدوتھا
۴۸ رکھا پر یعقوب نے اُس کو ||جلعاد کہا۔ اور لابن بولا کہ یہہ تودہ آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ
۴۹ ہو[43] اِسواسطے اُسکا نام جلعاد ہوا۔ اور ||مصفاہ[44] اِسلیئے کہ اُسنے کہا کہ جب ہم آپس سے جُدا ہوویں تو
۵۰ خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا۔ جو تو میری بیٹیوں کو دُکھہ دیوے اور اُن کے سوا اور جورواں کرے تو کوئی آدمی ہمارے ساتھہ نہیں ہی پر دیکھہ خدا میرے
۵۱ اور تیرے بیچ میں گواہ ہی۔ لابن نے یعقوب سے کہا کہ اِس تودے کو دیکھہ اور ستون کو دیکھہ جو میں نے
۵۲ اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا۔ یہہ تودہ گواہ ہو اور یہہ کھمبھا گواہ ہو کہ بدی کے لئے میں اِس تودے سے اُدھر تیری طرف نہ گذروں اور تو بھی اِس تودے
۵۳ اور اِس کھمبھے سے اِدھر میری طرف نہ گذرے۔ ابرہام کا خدا اور نحور کا خدا اور اُن کے باپ دادے کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے[45] اور یعقوب نے
۵۴ اپنے باپ اِضحاق کے مسجود کی قسم کھائی[46] تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر قربانی کی اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانے کو بلایا اور اُنہوں نے روٹی کھائی
۵۵ اور ساری رات پہاڑ پر رہے۔ اور صبح سویرے لابن اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی چمیاں لیں اور اُنہیں برکت دی[47] اور لابن روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھرا[48] ✢

باب ۳۲ اور یعقوب اپنی راہ چلا گیا اور خدا کے فرشتے
۲ اُسے آملے[1] اور یعقوب نے اُنہیں دیکھہ کے کہا کہ یہہ
۳ خدا کا لشکر ہی[2] اور اُسجگہ کا نام ||محنایم رکھا۔ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر کی سرزمین[3] ادوم کے ملک میں[4] اپنے بھائی عیسو کے پاس
۴ بھیجا۔ اور اُنہیں حکم دے کے کہا کہ تم میرے خداوند عیسو کو یوں کہیو[5] کہ آپ کا بندہ یعقوب یوں کہتا ہی کہ
۵ میں لابن کے یہاں ٹھہرا اور اب تک وہیں رہا۔ اور میں بیل اور گدھے اور بھیڑ بکری اور نوکر اور سہیلیاں

۳۲ خرو ۲۲: ۱۰ وغیرہ
۳۳ خرو ۲۲: ۱۲
۳۴ پید ۲۹: ۲۷ و ۲۸
۳۵ ۷ آیت
۳۶ ۵۳ آیت یسع ۸: ۱۳
۳۷ زبور ۱۲۴: ۱ و ۲
۳۸ پید ۲۹: ۳۲ خرو ۳: ۷
۳۹ ۱ تو ۱: ۱۷
۴۰ پید ۲۶: ۲۸
۴۱ یشو ۲۴: ۲۷
۴۲ پید ۲۸: ۱۸
|| یعنے تودہ گواہی کے لئے کسدی میں
|| یعنے تودہ گواہی کے لئے عبرانی میں

۴۳ یشو ۲۴: ۲۷
|| یعنے دیدبان کی چوکی
۴۴ قضا ۱۱: ۲۹ ۱ سمو ۷: ۵
۴۵ پید ۱۶: ۵
۴۶ پید ۲۱: ۲۳ ۴۲ آیت
۴۷ پید ۲۸: ۱
۴۸ پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۰: ۲۵
۱ زبور ۹۱: ۱۱ عبرا ۱: ۱۴
۲ یشو ۵: ۱۴ زبور ۱۰۳: ۲۱ اور ۱۴۸: ۲ لوقا ۲: ۱۳
|| یعنے دو لشکر
۳ پید ۳۳: ۱۴ و ۱۶
۴ پید ۳۶: ۶ و ۷ و ۸ استثنا ۲: ۵
۵ یشو ۲۴: ۴ امثال ۱۵: ۱

رکھتا ہوں ۵ اور میں اپنے خداوند کو کہلا بھیجتا ہوں کہ میں
اُس کی نظر میں موردِ لطف ہوؤں ۶ +

۶ چنانچہ قاصدوں نے یعقوب کے پاس پھر آکے
کہا کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے اور وہ اور
اُسکے ساتھہ چار سو آدمی تیرے استقبال کو آتے ہیں ۸
۷ تب یعقوب نپٹ ترسان اور حیران ہوا ۹ اور اُس نے
اپنے ساتھہ کے لوگوں اور گلّوں اور بیلوں اور اونٹوں
۸ کے دو غول کئے - اور کہا کہ اگر عیسو ایک غول پر آوے
اور اُسے مارے تو دوسرا غول جو بچ رہا ہے بھاگیگا +

۹ اور یعقوب نے کہا ۱۰ کہ اَے میرے باپ ابرہام
کے خدا اور میرے باپ اضحاق کے خدا ۱۱ اَے خداوند
تو نے مجھے فرمایا کہ اپنی سرزمین اور اپنی زاد بوم میں
۱۰ پھر جا ۱۲ اور میں تیرا بھلا کرونگا - میں تو اُن سب
رحمتوں اور اُس ساری وفاداری میں سے جو تو نے
اپنے بندے کے ساتھہ کی ہے ۱۳ ۱۱ کسی کے لایق
نہیں کہ میں اپنی لاٹھی لئے اِس یردن کے
۱۱ پار گیا اور اب دو غول بنا ہوں ۱۴ میں تیری منت
کرتا ہوں کہ مجھے میرے بھائی کے ہاتھہ سے
عیسو کے ہاتھہ سے بچالے ۱۵ کہ میں اُس سے
ڈرتا ہوں نہ ہووے کہ وہ آکے مجھے اور لڑکوں کو
۱۲ اُن کی ماؤں سمیت ہلاک کرے ۱۶ تو نے تو کہا
کہ میں تجھہ سے اچھا سلوک کرونگا اور تیری نسل
کو دریا کی ریت کی مانند جو کثرت سے ہرگز گنی نہیں
جاتی بناؤنگا ۱۷ +

۱۳ اور وہ اُس رات وہیں رہا اور جو اُسکے ہاتھہ
۱۱ لگا اپنے بھائی عیسو کے ہدیئے ۱۸ کیواسطے لیا -
۱۴ دو سو بکریاں اور بیس بکرے دو سو بھیڑیاں اور
۱۵ بیس مینڈھے - اور تیس دودھوالی اونٹنیاں بچوں سمیت
چالیس گائیں اور دس بیل بیس گدھیاں اور دس

۶ پید ۳۰: ۴۳
۷ پید ۳۳: ۸ و ۱۵
۸ پید ۳۳: ۱
۹ پید ۳۵: ۳
۱۰ زبور ۵۰: ۱۵
۱۱ پید ۲۷: ۱۳
۱۲ پید ۳۱: ۳ و ۱۳
۱۳ پید ۲۴: ۲۷
۱۱ عبرانی میں سب سے کمتر ہوں
۱۴ ایوب ۸: ۷
۱۵ زبور ۵۹: ۱ و ۲
۱۶ ہوس ۱۰: ۱۴
۱۷ پید ۲۸: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
۱۱ یا میں تھا
۱۸ پید ۴۳: ۱۱
امثا ۱۸: ۱۶

۱۶ گدھے - اور اُسنے اُنہیں اپنے نوکروں کے ہاتھہ میں
ہر غول کو جُدا جُدا سونپا اور اپنے نوکروں کو کہا کہ میرے
۱۷ آگے پار اُترو اور غول کو غول سے جُدا رکھو - اور پہلے کو
اُس نے یہہ کہا کہ جب میرا بھائی عیسو تجھہ سے ملے
اور تجھہ سے پوچھے کہ تو کسکا ہے اور کہاں جاتا ہے اور
۱۸ یہہ جو تیرے آگے ہیں کس کے ہیں - تو کہیو تیرے
چاکر یعقوب کے ہیں یہہ اپنے خداوند عیسو کے لئے ہدیہ
۱۹ بھیجا ہے اور دیکھہ وہ آپ بھی ہمارے پیچھے ہے - اور
اُسنے دوسرے اور تیسرے کو اور اُن سب کو جو غول
کے پیچھے جاتے تھے یہہ کہکے حکم کیا کہ جب تم عیسو
۲۰ کو پاؤ تو اِسی طور سے کہیو - اور علاوہ یہہ کہیو کہ دیکھہ
تیرا چاکر یعقوب ہمارے پیچھے آتا ہے کہ اُس نے کہا کہ
میں اُس ہدیہ پر جو مجھہ سے آگے جاتا ہے اُس سے
صلح کرونگا ۱۹ تب اُسکا مُنہہ دیکھونگا شاید کہ وہ
۲۱ مجھکو قبول کرے - چنانچہ وہ ہدیہ اُس کے آگے
۲۲ پار گیا پر وہ آپ اُس رات لشکر میں رہا - اور وہ
اُسی رات اُٹھا اور اپنی دو جوروؤں اور دو سہیلیوں
اور گیارہ بیٹوں کو لے کے یبوق کے گھاٹ سے ۲۰ پار
۲۳ اتارا - اور اُنکو لیکے نہر پار کروایا اور اپنا سب کچھہ
پار بھیجا +

۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور وہاں پو پھٹنے
۲۵ تک ایک شخص اُس سے کُشتی لڑا کیا ۲۱ جب اُسنے
دیکھا کہ وہ اُسپر غالب نہ ہوا تو اُس کی ران کو بھیتر
وار سے چھُوا اور یعقوب کی ران کی نس اُسکے ساتھہ
۲۶ کُشتی کرنے میں چڑھہ گئی ۲۲ تب وہ بولا کہ مجھے
جانے دے کہ پو پھٹتی ہے ۲۳ وہ بولا کہ میں تجھے جانے
۲۷ نہ دونگا مگر جب کہ تو مجھے برکت دیوے ۲۴ تب اُسنے
اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے وہ بولا کہ یعقوب -
۲۸ اُسنے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ ۱۱ اسرائیل

۱۹ امثا ۲۱: ۱۴
ایوب ۴۲: ۸ و ۹
۲۰ است ۳: ۱۶
۲۱ ہوس ۱۲: ۳ و ۴
افس ۶: ۱۲
۲۲ دیکھو متی ۲۶: ۴۱
۲ قرن ۱۲: ۷
۲۳ دیکھو لوقا ۲۴: ۲۸
۲۴ ہوس ۱۲: ۴
۱۱ یعنے خدا کے پاس ایک والی

ہوگا[25] کہ تو نے خدا[26] اور خلق پاس[27] قوت پائی اور
۲۹ غالب ہوا۔ تب یعقوب نے پوچھا اور کہا کہ میں تیری
منت کرتا ہوں کہ اپنا نام بتائیے وہ بولا کہ تو میرا
نام کیوں پوچھتا[28] ہی اور اُسنے اُسے وہاں برکت دی
۳۰ اور یعقوب نے اُسجگہ کا نام ॥فنی ایل رکھا اور کہا
کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا[29] اور میری جان بچ رہی
۳۱ ہی۔ اور جب وہ فنی ایل سے گذرتا تھا تو آفتاب اُسپر
۳۲ طلوع ہوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۔ اِس
سبب سے بنی اسرائیل اُس نس کو جو ران میں ہیبتر
وا رہی آج تک نہیں کھاتے کیونکہ اُسنے یعقوب کی
ران کی نس کو جو ہیبتر وا رہے چڑھ گئی تھی چھوا تھا +

باب ۳۳

اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی
اور کیا دیکھتا ہی کہ عیسو اور اُس کے ساتھ چار سو
آدمی آتے ہیں[1] تب اُسنے لیاہ کو اور راخل کو
۲ اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے۔ اور سہیلیوں
کو اور اُنکے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا اور لیاہ اور
اُسکے لڑکوں کو پیچھے اور راخل اور یوسف کو سب کے
۳ پیچھے۔ اور وہ آپ اُن کے آگے چلا اور اپنے بھائی
۴ پاس پہنچتے پہنچتے سات بار زمین پر جھکا[2] اور عیسو
اُسکے ملنے کو دوڑا اور اُسے گلے لگایا[3] اور اُسکی
گردن سے لپٹا اور اُسے چوما[4] اور وے دونوں
۵ روئے۔ پھر اُسنے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور
لڑکوں کو دیکھا اور کہا کہ یے تیرے ساتھ کون ہیں
وہ بولا لڑکے جو خدا نے اپنی عنایت سے تیرے نوکر
۶ کو دیئے[5] تب سہیلیاں اور اُن کے لڑکے نزدیک
۷ آئے اور اپنے کو جھکایا۔ پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے
ساتھ نزدیک آئی اور جھکی آخر کو یوسف اور راخل
۸ پاس آئے اور اُنہوں نے آپ کو جھکایا۔ اور اُس نے
کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا تیرا کیا ارادہ[6]

25 پید ۳۵ : ۱۰ ۲ سلا ۱۷ : ۳۴
26 ہوس ۱۲ : ۳ و ۴
27 پید ۲۵ : ۳۱ اور ۲۷ : ۳۳
28 قاض ۱۳ : ۱۸
॥ یعنے خدا کا چہرا
29 پید ۱۶ : ۱۳ خر ۲۴ : ۱۱ اور ۳۳ : ۲۰ اِست ۵ : ۲۴ قاض ۶ : ۲۲ اور ۱۳ : ۲۲ یسع ۶ : ۵

۱ پید ۳۲ : ۶
۲ پید ۱۸ : ۲ اور ۴۲ : ۶ اور ۴۳ : ۲۶
۳ پید ۳۲ : ۲۸
۴ پید ۴۵ : ۱۴ و ۱۵
۵ پید ۴۸ : ۹ زبور ۱۲۷ : ۳ یسع ۸ : ۱۸
۶ پید ۳۲ : ۱۶

ہی وہ بولا کہ اپنے خداوند کی نظر سے موردِ لطف ہوتا[7]
۹ تب عیسو بولا مجھہ پاس بہت ہی بھائی میرے جو تیرا
۱۰ ہی اپنے ہی لئے رکھئے۔ یعقوب نے کہا سو نہیں
اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو میرا ہدیہ میرے
ہاتھہ سے قبول کیجئے کیونکہ میں نے تو تیرا منہہ
دیکھا[8] جیسا کہ خدا کا مُنہہ دیکھتے ہیں اور تو مجھہ
۱۱ سے راضی ہوا۔ میری برکت کو[9] جو آپ کے حضور
لائی گئی ہی قبول کیجئے کہ خدا نے مجھہ پر شفقت کی ہی
اور میرے پاس سب کچھہ ہی غرض اُسنے اُسے یہاں
۱۲ تک تنگ کیا[10] کہ اُسنے لے لیا۔ اور اُسنے کہا کہ
آؤ کوچ کریں اور چلیں اور میں تیرے آگے آگے
۱۳ چلونگا۔ اُس نے اُسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہی کہ
لڑکے نازک ہیں اور بھیڑ بکریاں اور گائے دودھ
پلانیوالیاں میرے پاس ہیں اور اگر وے دن بھر
۱۴ ہانکی جائیں تو سارے گلّے مر جائینگے سو
میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر
روانہ ہوجائیے اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ
مواشی آگے چلیگی اور لڑکے سہہ سکینگے چلونگا یہاں
تک کہ شعیر میں[11] اپنے خداوند پاس آپہنچوں۔
۱۵ تب عیسو نے کہا کہ مرضی ہو تو میں کئی ایک اُن لوگوں
میں سے جو اب میرے ساتھہ ہیں تیرے ساتھہ چھوڑ
جاؤں وہ بولا کیا ضرور ہی کاش کہ میں صرف اپنے
خداوند کی نظر میں منظور ہوتا[12] +
۱۶ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا
۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو[13] آیا اور اپنے لئے
ایک گھر بنایا اور اپنے مواشی کے لئے چھپر
بنائے اِس سبب سے اُس جگہ کا نام ॥سکات
ہوا +
۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہوکے ملک

۷ پید ۳۲ : ۵
۸ پید ۴۳ : ۳ ۲ سمو ۳ : ۱۳ اور ۱۴ : ۲۴ و ۲۸ و ۳۲ متی ۱۸ : ۱۰
۹ قاض ۱ : ۱۵ ۱ سمو ۲۵ : ۲۷
۱۰ ۲ سلا ۵ : ۲۳
۱۱ پید ۳۲ : ۳
۱۲ پید ۳۴ : ۱۱ اور ۴۷ : ۲۵ روت ۲ : ۱۳
۱۳ یشو ۱۳ : ۲۷ قاض ۸ : ۵ زبور ۶۰ : ۶
॥ یعنے چھپر

کنعان کے شہر اشالم کو[۱۴] سکم کے نزدیک آیا[۱۵] ۱۹ اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ اور جسپر اُس کا ڈیرا پھیلا تھا اُسنے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے ۲۰ لڑکوں سے سو قسیتوں پر مول لیا[۱۶] اور اُسنے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا نام [۱۱] ایل اِلہ اسرائیل رکھا[۱۷]

باب ۳۴

اور دینہ لیاہ کی بیٹی جسے وہ یعقوب کے لئے جنی تھی[۱] اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر ۲ گئی[۲] تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا[۳] اور اُسے لیگیا[۴] اور اُسکے ساتھ ۳ ہمبستر ہوا اور اُسے بیحرمت کیا۔ اور اُسکا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا اور اُسنے اُس لڑکی کو پیار کیا ۴ اور اُس کو دلاسا دیا۔ اور سکم نے اپنے باپ حمور ۵ سے کہا کہ یہہ لڑکی میری جورو کے واسطے لے[۵] اور یعقوب نے سُنا کہ اُسنے دینہ میری بیٹی کو بیحرمت کیا پر اُس کے بیٹے اُس کی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے سو یعقوب اُنکے آنے تک چپ رہا[۶] +

۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا کہ اُس سے ۷ بات چیت کرے۔ اور سنتے ہی یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے اور وے مرد رنجیدے اور غضبناک ہوئے[۷] کیونکہ اُسنے اسرائیل کو رسوا کیا کہ یعقوب کی بیٹی [۱۱] کے ۸ ساتھ نامناسب وضع سے مل بیٹھا[۸] تب حمور نے اُن کے ساتھ یوں گفتگو کی کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاری بیٹی سے اٹکا اُسے اُس کے ساتھ بیاہ ۹ دیجئے۔ ہمارے ساتھ سمدھیانہ کرو اپنی بیٹیاں ہم کو ۱۰ دو اور ہماری بیٹیاں آپ لو۔ اور ہمارے ساتھ رہو یہہ زمین تو تمہارے آگے ہے[۹] اُسمیں رہو اور سوداگری ۱۱ کرو[۱۰] اور اُس میں ملکیت رکھو[۱۱] اور سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کاش کہ میں تمہاری نظر

میں مقبول ہوتا اور جو کچھ تم مجھ سے کہو گے میں دونگا ۱۲ جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو میں تمہارے کہنے کے موافق دونگا[۱۲] لیکن لڑکی کو مجھے بیاہ دیجیو ۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور کو اِس سبب سے کہ اُس نے اُن کی بہن دینہ کو بیحرمت کیا مکاری سے[۱۳] جواب دیا۔ اور اُنسے کہا کہ ہم یہہ نہیں ۱۴ کر سکتے کہ ایک نامختون مرد کو اپنی بہن دیویں کہ اِسمیں ۱۵ ہم پر بڑا حرف ہے[۱۴] لیکن اِس پر ہم تم سے راضی ہو جائینگے اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں کہ تمہارے ۱۶ ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے۔ تب ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دینگے اور تمہاری بیٹیاں لینگے اور تم میں رہینگے اور ۱۷ ہم سب ایک قوم ہو جائینگے۔ پر اگر تم ہماری نہ سنوگے کہ ختنہ کرو تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے اور چلے جائینگے ۱۸ اُن کی باتیں حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں ۱۹ اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیری نہ کی کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی سے بہت خوش تھا اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزتدار ۲۰ تھا[۱۶] پھر حمور اور اُس کا بیٹا سکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے ۲۱ کہ۔ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں پس وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگری کریں کہ اِس زمین کی وسعت اُن کے لئے بس ہے سو ہم اُن کی بیٹیوں کو ۲۲ بیاہ لینگے اور اپنی بیٹیاں اُنکو دینگے۔ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھ رہنے پر اور ایک لوگ ہو جانے پر راضی ہونگے کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ جیسا اُن میں ۲۳ کیا گیا ہے کیا جاوے۔ اُنکے گلّے اور مال اور اُنکا ہر ایک چارپایہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا فقط اُنہیں ۲۴ راضی کریں تو وے ہمارے ساتھ رہینگے۔ تب اُن سبھوں نے جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا

یا سکم کو سلامتی سے آیا
۱۴ یوحنا ۳: ۲۳
۱۵ یشوع ۲۴: ۱ قاض ۹: ۱
۱۶ یشوع ۲۴: ۳۲ یوحنا ۴: ۱۵
[۱۱] یعنے خدا اسرائیل کا خدا
۱۷ پید ۳۵: ۷
۱ پید ۳۰: ۲۱
۲ ططیط ۲: ۵
۳ پید ۶: ۲ قاض ۱۴: ۱
۴ پید ۲۰: ۲
۵ قاض ۱۴: ۲
۶ ۱ سمو ۱۰: ۲۷
۲ سمو ۱۳: ۲۲
۷ پید ۴۹: ۷
۲ سمو ۱۳: ۲۱
[۱۱] یا سے صحبت کی جسکا کرنا مناسب نہ تھا
۸ اِست ۲۲: ۱۷
۲ سمو ۱۳: ۱۲
۹ پید ۱۳: ۹ اور ۲۰: ۱۵
۱۰ پید ۴۲: ۳۴
۱۱ پید ۴۷: ۲۷
۱۲ خر ۲۲: ۱۶ و ۱۷
اِست ۲۲: ۲۹
۱ سمو ۱۸: ۲۵
۱۳ دیکھو ۲ سمو ۱۳: ۲۴ وغیرہ
۱۴ یشوع ۵: ۹
۱۵ ا تو ا ۴: ۹

جایا کرتے تھے حمور اور اُس کے بیٹے سکم کی بات کو مانا اور سب جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے ۱۶ اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا +

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد میں مبتلا تھے تو یوں ہوا کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے جرات سے شہر پر آپڑے اور سب مردوں کو قتل کیا ۱۷

۲۶ اور حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور سکم کے گھر سے دینہ کو لے کے نکل گئے۔

۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے اور شہر کو غارت کیا اِسواسطے کہ اُنہوں نے اُن کی بہن کو ۱۱ بےحرمت کیا تھا۔

۲۸ اُنہوں نے اُن کی بھیڑ بکریاں اور اُنکے گائے بیل اور اُن کے گدھے اور جو کچھ شہر میں اور کھیت پر تھا لوٹ لیا۔

۲۹ اور اُن کی سب دولت اور اُن کے سب بچے اور اُن کی جورواں لے گئے اور سب کچھ جو گھر میں تھا لوٹ کے صاف کیا۔

۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی کو کہا کہ تم نے مجھ کو دُکھ دیا ۱۸ کہ اِس زمین کے باشندوں میں کنعانیوں اور فرزیوں میں مجھے گھنونا کر دیا ۱۹ ہم تو تھوڑے ہیں ۲۰ وے سب میرے مقابلے کو اکٹھے ہونگے اور مجھے قتل کرینگے اور میں اور میرا گھرانہ برباد ہوویگا۔

۳۱ وے بولے اُسنے لائق تھا کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھ کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے +

باب ۳۵

۱ اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھ بیت ایل میں ۱ جا اور وہیں رہ اور خدا کے لئے جو تجھے جب تو اپنے بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا ۲ دکھائی دیا ۳ ایک مذبح بنا۔

۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا ۴ کہ بیگانے معبودوں کو جو تمہارے درمیان میں نکال پھینکو ۵ اور پاک صاف ہو اور اپنے کپڑے بدلو ۶

۳ اور آؤ ہم اُٹھیں اور بیت ایل کو جاویں اور میں وہاں خدا کے لئے جس نے میرے تنگی کے دن میری دعا قبول کی ۷ اور جس راہ میں میں چلا میرے ساتھ رہا ۸ مذبح بناؤنگا۔

۴ تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں کو جو اُن کے ہاتھوں میں تھے اور مندرے جو اُن کے کانوں میں تھے ۹ یعقوب کو دئے اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے درخت تلے جو سکم کے نزدیک تھا چھپا دیا ۱۰

۵ اور اُنہوں نے کوچ کیا اور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا ۱۱ اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا +

۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے کنعان کی زمین میں لوض کو جو بیت ایل ہے ۱۲ پہنچے

۷ اور اُسنے وہاں مذبح بنایا ۱۳ اور اُس مقام کا نام ۱۱ ایل بیت ایل رکھا اِس لئے کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھلائی دیا ۱۴

۸ اور ربقہ کی دائی دبورہ ۱۵ مر گئی اور وہ بیت ایل کے تحت بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی اور اُس کا نام ۱۱ الون بکوت رکھا +

۹ اور خدا یعقوب کو جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا پھر دکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی ۱۶

۱۰ اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہے تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلایا جائیگا ۱۷ بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا ۱۸ سو اُس نے اُسکا نام اِسرائیل رکھا۔

۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا کہ میں خدائے قادر مطلق ہوں ۱۹ تو برومند ہو اور بہت ہو جا تجھ سے گروہ بلکہ گروہوں کی گروہ پیدا ہوگی اور بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے ۲۰

۱۲ اور یہہ زمین جو میں نے ابرہام اور اضحاق کو دی ہے ۲۱ سو میں تجھ کو دونگا اور تیرے بعد تیری نسل کو یہہ زمین

۱۶ ا پید ۲۳ : ۱۰
۱۷ ا پید ۴۹ : ۵ و ۶ و ۷
۱۱ عبرانی میں ناپاک کیا
۱۸ ا پید ۴۹ : ۶
لیتو ۷ : ۲۵
۱۹ خر ۵ : ۲۱
اسمو ۱۳ : ۴
۲۰ است ۴ : ۲۷
زبور ۱۰۵ : ۱۲
۱ ا پید ۲۸ : ۱۹
۲ پید ۲۷ : ۴۳
۳ پید ۲۸ : ۱۳
۴ پید ۱۸ : ۱۹
یشو ۲۴ : ۱۵

۵ پید ۳۱ : ۱۹ و ۳۴
یشو ۲۴ : ۲ و ۲۳
اسمو ۷ : ۳
۶ خر ۱۹ : ۱۰
۷ پید ۳۲ : ۷ و ۲۴
زبور ۱۰۷ : ۶
۸ پید ۲۸ : ۲۰
اور ۳۱ : ۳ و ۴۲
۹ ہوس ۲ : ۱۳
۱۰ یشو ۲۴ : ۲۶
قاض ۹ : ۶
۱۱ خر ۱۵ : ۱۶
اور ۲۳ : ۲۷
اور ۳۴ : ۲۴
است ۱۱ : ۲۵
یشو ۲ : ۹
اور ۵ : ۱
اسمو ۱۴ : ۱۵
۲ تو ۱۴ : ۱۴
۱۲ پید ۲۸ : ۱۹ و ۲۲
۱۳ واعظ ۵ : ۴
۱۱ یعنی بیت ایل کا خدا
۱۴ پید ۲۸ : ۱۳
۱۵ ۲۴ : ۵۹
۱۱ یعنی ماتم کا بلوط
۱۶ ہوس ۱۲ : ۴
۱۷ پید ۱۷ : ۵
۱۸ پید ۳۲ : ۲۸
۱۹ پید ۱۷ : ۱
اور ۴۸ : ۳ و ۴
خر ۶ : ۳
۲۰ پید ۱۷ : ۵ و ۶ و ۱۶
اور ۲۸ : ۳
اور ۴۸ : ۴
۲۱ پید ۱۲ : ۷
اور ۱۳ : ۱۵
اور ۲۶ : ۳ و ۴
اور ۲۸ : ۱۳

۱۳ دونگا - اور خدا اُس جگہ جہاں اُس سے ہمکلام ہوا
۱۴ اُس پاس سے اُٹھ گیا ۲۲ تب یعقوب نے اُس جگہ
جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہوا ایک ستون پتھر کا ستون
۱۵ کھڑا کیا ۲۳ اور اُسپر تپاون کیا اور اُسپر تیل ڈھالا - اور
یعقوب نے اُس مقام کا نام جہاں خدا اُس سے بولا تھا
بیت ایل ۲۴ رکھا ٭

۱۶ اور اُنہوں نے بیت ایل سے کوچ کیا اور وہاں
سے افرات بہت دور نہ تھا اور راخل کو درد لگے اور
۱۷ اُسپر جننے کی سختی ہوئی - اُس سختی کی حالت میں دائی
جنائی نے اُسے کہا کہ تو مت ڈر کہ اب کی بھی تیرے یہہ
۱۸ بیٹا ہوگا ۲۵ اور یوں ہوا کہ اُس کی جان جانے پر تھی
یہانتک کہ وہ مر ہی گئی تو اُس نے اُسکا نام ‖ بنونی
۱۹ رکھا پر اُسکے باپ نے اُسکا نام ‖ بنیمین رکھا - سو
راخل مر گئی ۲۶ اور افرات ۲۷ کی راہ میں جو بیت لحم ہے
۲۰ گاڑی گئی - اور یعقوب نے اُس کی قبر پر ایک ستون
کھڑا کیا اور یہہ راخل کی قبر کا ستون ۲۸ آج تک موجود
ہے ٭

۲۱ پھر اسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا خیمہ مجدل عدر ۲۹
۲۲ کی اُسطرف کھڑا کیا - اور جب اسرائیل اُس سرزمین میں
جا رہا تو یوں ہوا کہ روبن گیا اور اپنے باپ کی حرم بلہہ
سے ہمبستر ہوا ۳۰ اور اسرائیل نے سُنا تب یعقوب کے بارہ
۲۳ بیٹے تھے - لیاہ کے بیٹے یے تھے روبن ۳۱ یعقوب کا
پلوٹھا اور شمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اِشکار اور زبلون
۲۴ اور راخل کے بیٹے یوسف اور بنیامین - اور راخل کی سہیلی
۲۵ بلہہ کے بیٹے دان اور نفتالی - اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے
۲۶ بیٹے جد اور آشر یعقوب کے بیٹے جو فدان ارام میں پیدا
ہوئے یے ہیں ٭

۲۷ اور یعقوب ممرے میں ۳۲ جو قریت اربع یعنی حبرون
ہے ۳۳ جہاں ابرہام اور اِضحاق نے ڈیرا کیا تھا اپنے باپ

۲۲ پید ۱۷ : ۲۲
۲۳ پید ۲۸ : ۱۸
۲۴ پید ۲۸ : ۱۹
‖ یا تھوڑی زمین رہی کہ افرات کو پہنچیں
۲۵ پید ۳۰ : ۲۴ اسمو ۴ : ۲۰
‖ یعنے میرے دکھ درد کا بیٹا
‖ یعنے دہنے ہاتھ کا بیٹا
۲۶ پید ۴۸ : ۷
۲۷ روت ۱ : ۲ اور ۴ : ۱۱ میکہ ۵ : ۲ متی ۲ : ۶
۲۸ ۱ سمو ۱۰ : ۲ ۲ سمو ۱۸ : ۱۸
۲۹ میکہ ۴ : ۸
۳۰ پید ۴۹ : ۴ اتوا ۵ : ۱ دیکھو
۳۱ ۲ سمو ۱۶ : ۲۲ اور ۲۰ : ۳ اقر ۵ : ۱
۳۱ پید ۴۶ : ۸ خر ۱ : ۲
۳۲ پید ۱۳ : ۱۸ اور ۲۳ : ۲ و ۱۹
۳۳ یشو ۱۴ : ۱۵ اور ۱۵ : ۱۳

۳۴ پید ۱۵ : ۱۵ اور ۲۵ : ۸
۳۵ یوں ہی پید ۲۵ : ۹ اور ۴۹ : ۳۱

۱ پید ۲۵ : ۳۰
۲ پید ۲۶ : ۳۴
۳ ۲۵ آیت
۴ پید ۲۸ : ۹
۵ اتوا ۱ : ۳۵
۶ پید ۱۳ : ۶ و ۱۱
۷ پید ۱۷ : ۸ اور ۲۸ : ۴
۸ پید ۳۲ : ۳ استث ۲ : ۵ یشو ۲۴ : ۴
۹ ۱ آیت
۱۰ اتوا ۱ : ۳۵ وغیرہ
۱۱ خر ۱۷ : ۸ و ۱۴ گن ۲۴ : ۲۰ اسمو ۱۵ : ۲ و ۳ وغیرہ

۲۸ اِضحاق کے پاس آیا - اور اِضحاق ایک سو اسی برس کا
۲۹ ہوا - تب اِضحاق جان بحق ہوا اور مر گیا اور بوڑھا اور عمر
آسودہ ہو کے اپنے لوگوں میں جا ملا ۳۴ اور اُسکے بیٹوں
عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا ۳۵ ٭

باب ۳۶ اور عیسو یعنے ادوم ۱ کا نسبنامہ یہہ ہے عیسو
۲ کنعان کی بیٹیوں میں سے ۲ حتی ایلون کی بیٹی عدہ
کو اور اہلیبامہ کو ۳ جو عنہ کی بیٹی اور حوی صبعون کی
۳ پوتی تھی - اور بشامہ کو ۴ جو اسماعیل کی بیٹی اور نبیط
۴ کی بہن تھی بیاہ لایا - اور عدہ عیسو کے لئے الیفز کو جنی ۵
۵ اور بشامہ رعوائیل کو جنی - اور اہلیبامہ یعوس کو اور
یعلام کو اور قورہ کو جنی یے عیسو کے بیٹے ہیں جو زمین
۶ کنعان میں پیدا ہوئے - اور عیسو اپنی جوروؤں اور
بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنے گھر کے ہر ایک نوکر چاکر
اور اپنے مال اور سب بہائم اور ساری دولت کو جو
اُسنے کنعان کی زمین میں حاصل کئے تھے لیکے اپنے
بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دوسری زمین کو
۷ گیا - کیونکہ اُنکا اسباب ایسا وافر تھا کہ اُنکی گنجایش
باہم نہ ہو سکی ۶ اور زمین جسمیں وے مسافر تھے ۷ اُنکی
۸ مواشی کے سبب سے اُنکی برداشت نہ کر سکی - تب عیسو
کوہ شعیر میں ۸ جا رہا یہہ عیسو یعنی ادوم ۹ کا احوال ہے ٭
۹ سو عیسو کا نسب نامہ جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا
۱۰ باپ ہے یہہ ہے - عیسو کے بیٹوں کے نام یے ہیں الیفز
عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا ۱۰ اور رعوائیل عیسو کی جورو
۱۱ بشامہ کا بیٹا - الیفز کے بیٹے تیمن اور اومر اور صفو اور
۱۲ جعتام اور قنز - اور تمنع عیسو کے بیٹے الیفز کی حرم تھی
اور وہ الیفز کے لئے عمالیق کو ۱۱ جنی سو عیسو کی جورو
۱۳ عدہ کے بیٹے یے تھے - رعوائیل کے بیٹے یے ہیں
نحت اور زارح اور سمہ اور مزہ جو عیسو کی جورو
بشامہ کی اولاد تھی ٭

خ

۱۴ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں وہ عیسو کے لئے یعوس اور یعلام اور قرہ کو جنی ÷

۱۵ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تھے یے ہیں عیسو کے پلوٹھے بیٹے الفز کی اولاد میں رئیس تیمن ۱۶ رئیس آمیر رئیس صفو رئیس قنز۔ رئیس قرہ رئیس جعتام رئیس عمالیق یے وے رئیس ہیں جو الفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عدہ کے فرزند تھے ÷

۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یہہ ہیں رئیس نحت رئیس ضارہ رئیس سمہ رئیس مزہ یے وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عیسو کی جورو بشامہ کے فرزند تھے ÷

۱۸ اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہہ ہیں رئیس یعوس رئیس یعلام رئیس قرہ یے وے رئیس ہیں جو عیسو کی جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے۔ ۱۹ سو عیسو یعنے ادوم کی اولاد اور انہیں کے رئیس یہہ ہیں ÷

۲۰ اور شعیر[۱۲] حوری کے بیٹے اُس ملک کے باشندے یے ہیں لوطان اور سوبل اور صبعون ۲۱ اور عنہ۔ اور دیسون اور اصر اور دیسان ملک ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں یے رئیس ہیں۔ ۲۲ اور لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمام اور ۲۳ تمنع لوطان کی بہن تھی۔ اور یہہ سوبل کے بیٹے ہیں علوان اور مانحت اور عیبال اور سفو اور اونام ۲۴ اور صبعون کے بیٹے یے ہیں آیہ اور عنہ یہہ وہ عنہ ہے جس نے بیابان میں جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا [۱۴] خچروں کو پایا[۱۳]۔ ۲۵ اور عنہ کی اولاد یہہ ہے دیسون اور اہلیبامہ بنت عنہ ۲۶ اور دیسون کے بیٹے یہہ ہیں حمدان اور اشبان اور یتران اور کران۔ ۲۷ یہہ اصر کے بیٹے ہیں بلہان اور زعوان اور عقان۔ ۲۸ دیسان کے بیٹے یے ہیں عوض اور اران۔ ۲۹ سو حوریوں میں کے رئیس یے ہیں رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ۔ ۳۰ رئیس دیسون رئیس اصر رئیس دیسان یے اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو زمین شعیر میں تھے ÷

۳۱ اور بادشاہ جو ملک ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اُس سے کہ اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو یہی ہیں[۱۵] ۳۲ بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکی بستی کا نام دنہابا تھا۔ ۳۳ بالع مرگیا اور یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُس کی جگہ میں بادشاہ ہوا۔ ۳۴ پھر یوباب مرگیا اور حشیم جو تیمن کی زمین کا تھا اُسکا جانشین ہوا۔ ۳۵ اور حشیم مرگیا اور ہدد بن بدد جسنے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُس کا جانشین ہوا اور اُس کی بستی کا نام عَویت تھا۔ ۳۶ اور ہدد مرگیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکا جانشین ہوا۔ ۳۷ اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر فرات کی رحبوت کا تھا اُسکا جانشین ہوا۔ ۳۸ اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکا جانشین ہوا۔ ۳۹ اور بعلحنان بن عکبور مرگیا اور حدر اُسکا جانشین ہوا[۱۶] اور اُس کی تختگاہ کا نام فعو تھا اور اُس کی جورو کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی ہے۔ ۴۰ پس عیسو کے رئیسوں[۱۷] کے نام اُنکے خاندانوں اور مقاموں اور ناموں کے موافق یے ہیں رئیس تمنع رئیس علوان رئیس یتیت۔ ۴۱ رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون۔ ۴۲ رئیس قنز رئیس تیمن رئیس مبسار۔ ۴۳ رئیس مجدایل رئیس عرام ادوم کے رئیس اپنی ملک کی زمین میں اپنے رہنے کی جگہوں کے

---

۱۲ ۱ توا ۱: ۳۸ ۱۳ ایبد ۱۴: ۶ استثنا ۲: ۱۲ و ۲۲
۱۴ یا گرم پانی کے چشموں کو ۱۳ دیکھو احبار ۱۹: ۱۹
۱۵ ۱ توا ۱: ۴۳
۱۶ ۱ توا ۱: ۵۰ اُسکے مرنے کے بعد ملک کا انتظام امیروں کے ہاتھ ہوا خروج ۱۵: ۱۵
۱۷ ۱ توا ۱: ۵۱

موافق لیے ہیں سوادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یہہ ہی +

باب ۳۷

۱ اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں جہاں اُسکا باپ مسافر تھا ڈیرا کیا۔ ۲ یعقوب کا احوال یہہ ہی کہ یوسف سترہ برس کا ہو کے اپنے بھائیوں کے ساتھہ گلہ چراتا تھا اور وہ جوان اپنے باپکی جورووں بلہا و زلفہ کے بیٹوں کے ساتھہ رہتا تھا اور یوسف اُنکے باپ پاس اُنکے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا۔ ۳ اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے زیادہ پیار کرتا تھا اسلئے کہ وہ اُسکے بڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسکے لئے ایک بوقلمون قبا بنائی۔ ۴ اور اُسکے بھائیوں نے یہہ دیکھہ کے کہ اُنکا باپ اُسکے سب بھائیوں سے اُسے زیادہ پیار کرتا ہی اُسکا کینہ پیدا کیا اور اُس سے محبت کی بات نہ کر سکتے تھے +

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اُسنے اپنے بھائیوں سے کہا تب وے اُس سے زیادہ متنفر ہوئے۔ ۶ اور اُس نے اُن سے یوں کہا کہ جو خواب میں نے دیکھا ہی سو سُنیے۔ ۷ کہ ہم کھیت پر پولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہوں کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا اور تمہارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے اور میرے پولے کو سجدہ کیا۔ ۸ تب اُسکے بھائیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم ہوگا اور اُنہوں نے اُسکے خوابوں اور اُس کی باتوں سے اُسکا زیادہ کینہ پیدا کیا +

۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا اور کہا کہ دیکھو میں نے ایک خواب دیکھا کہ سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا۔ ۱۰ اور اُس نے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا کہ یہہ کیا خواب ہی جو تو نے دیکھا ہی کیا میں اور تیری ما اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھک کے تجھے سجدہ کرینگے۔ ۱۱ اور اُس کے بھائیوں کو رشک آیا لیکن اُسکے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا +

۱۲ اور اُس کے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لئے سکم کو گئے۔ ۱۳ تب اسرائیل نے یوسف کو کہا کیا تیرے بھائی سکم میں نہیں چراتے ہیں آ کہ میں تجھے اُنکے پاس بھیجوں اُسنے اُسے کہا کہ میں حاضر ہوں۔ ۱۴ اور اُسنے کہا کہ جائیے اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھئے اور مجھہ پاس خبر لائیے سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سکم میں آیا +

۱۵ تب کوئی شخص اُسے ملا اور دیکھا کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی۔ ۱۶ وہ بولا میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں مجھے بتلائیے وے کہاں چراتے ہیں۔ ۱۷ وہ شخص بولا وے یہاں سے چلے گئے کہ میں نے اُنہیں یہہ کہتے دیکھا کہ آؤ دوتین کو جاویں چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اور اُنہیں دوتین میں پایا۔ ۱۸ اور جوہیں اُنہوں نے اُسے دور سے دیکھا اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا۔ ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا دیکھو یہہ صاحب خواب آتا ہی۔ ۲۰ سو آؤ ہم اب اُسے مار ڈالیں اور کسی کوئے میں ڈال دیں اور کہیں کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا اور دیکھیں کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا

---

۱ پید ۱۷: ۸ اور ۲۳: ۴ اور ۲۸: ۴ اور ۳۶: ۷ عبران ۱۱: ۹ — ۱۱ یا نسبنامہ — ۲ ۱سمو ۲: ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ — ۳ پید ۴۴: ۲۰ — ۱۱ یعنے بہت رنگ کی یا ٹکڑوں کی — قاض ۵: ۳۰ — ۲سمو ۱۳: ۱۸ — ۴ پید ۲۷: ۴۱ اور ۴۹: ۲۳ — ۱۱ یا موافقت — ۵ پید ۴۲: ۶ و ۹ اور ۴۳: ۲۶ اور ۴۴: ۱۴ — ۶ پید ۴۶: ۲۹ — ۷ پید ۲۷: ۲۹ — ۸ اعمال ۷: ۹ — ۹ دان ۷: ۲۸ لوقا ۲: ۱۹ و ۵۱ — ۱۰ پید ۳۵: ۲۷ — ۱۱ حز ۱: ۷ — ۱۲ ۲سلا ۶: ۱۳ — ۱۳ ۱سمو ۱۹: ۱ زبور ۳۱: ۱۳ اور ۳۷: ۱۲ و ۳۲ اور ۹۴: ۲۱ متی ۲۷: ۱ مرقس ۱۴: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۳ اعمال ۲۳: ۱۲ — ۱۴ امثال ۱: ۱۱ و ۱۶ اور ۶: ۱۴ اور ۲۷: ۴

۲۱ ہوگا۔ تب روبن نے سُن کے اُن کے ہاتھوں سے
۲۲ بچایا[14] اور بولا چاہیئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں۔ اور
اُن سے کہا کہ خونریزی نہ کرو بلکہ اُسے اِس کوئے میں
جو بیابان میں ہے ڈال دو اور اُسپر ہاتھ نہ ڈالو تاکہ وہ
اُسے اُنکے ہاتھوں سے بچا کے اُس کے باپ تک
پھر پہنچا وے ٭

۲۳ اور یوں ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس
آیا تو اُنہوں نے اُسکی قبا کو یعنے بوقلمون قبا کو جو وہ
۲۴ پہنے تھا اُتار کے اُسے ننگا کیا۔ اور اُسے لیکے کوئے
میں ڈالدیا وہ کوا اندھا تھا اُس میں ایک بوند
۲۵ پانی نہ تھا[16] اور وے روٹی کھانے بیٹھے[17] اور آنکھ
اُٹھائی اور دیکھا کہ اسماعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد
سے گرم مصالح اور روغن بلسان[18] اور مُر اونٹوں
۲۶ پر لادے ہوئے آتا ہے کہ اُنہیں مصر کو لیجاویں۔ تب
یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے
بھائی کو مار ڈالیں اور اُسکا خون چھپاویں[19] تو کیا
۲۷ نفع ہوگا۔ آؤ اُسے اِسماعیلیوں کے ہاتھ بیچیں اور
اُسپر اپنے ہاتھ نہ ڈالیں[20] کہ وہ ہمارا بھائی[21] اور
ہمارا گوشت ہے[22] اور اُس کے بھائی راضی ہوئے
۲۸ اور اُسوقت وے مِدیانی[23] سوداگر اُدھر سے گذرے
سو اُنہوں نے یوسف کو کھینچکے کوئے سے باہر نکالا
اور اسماعیلیوں کے ہاتھ بیس روپے کو[24] بیچا[25]
۲۹ اور وے یوسف کو مصر میں لائے۔ اور جب روبن
کوئے پر پھر آیا اور دیکھا کہ یوسف اُس میں نہیں ہے
۳۰ اپنے کپڑے پھاڑے[26] اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا
۳۱ اور کہا کہ لڑکا تو نہیں[27] اب میں کہاں جاؤں سو اُنہوں
نے یوسف کی قبا کو[28] لیا اور ایک بکری کا بچہ مارا
۳۲ اور اُسے اُس کے لہو میں تر کیا۔ اور اُنہوں نے اُس
بوقلمون قبا کو بھیجا اور اپنے باپ پاس لے آئے

اور کہا کہ ہم نے اسے پایا آپ اسے پہچانئے کہ یہہ
۳۳ آپ کے بیٹے کی قبا ہے کہ نہیں۔ اور اُس نے اُسے
پہچانا اور کہا کہ یہہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے کوئی بُرا
درندہ اُسے کھا گیا[29] یوسف بیشک پھاڑا گیا۔
۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے[30] اور ٹاٹ اپنے
کولے پر ڈالا اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لئے غم کیا۔
۳۵ اُسکے سب بیٹے اور اُس کی سب بیٹیاں اُسے تسلّی
دینے اُٹھیں[31] اور وہ تسلّی پذیر نہ ہوا اور بولا کہ
میں اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اترونگا[32] سو اُسکا
۳۶ باپ اُس کے لئے رویا کیا۔ اور مدیانیوں نے اُسے
مصر میں فوطیفار کے ہاتھ[33] جو فرعون کا ایک امیر
اور لشکر کا رئیس تھا بیچا ٭

باب ۳۸

اور اُسوقت یوں ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں
سے جدا ہو کر حیرہ نامے ادولامی ایک شخص کے یہاں
۲ گیا۔ اور یہوداہ نے وہاں سوع[1] نام ایک کنعانی
مرد کی بیٹی کو دیکھا[2] اور اُسے لیا اور اُس سے خلوت
۳ کی۔ وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام
۴ عیر[3] رکھا۔ اور اُسے پھر حمل رہا اور بیٹا جنی اور
۵ اُسکا نام اونان[4] رکھا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور
بیٹا جنی اور اُسکا نام سیلہ[5] رکھا اور جب وہ اُسے جنی
۶ تو یہوداہ کزیب میں تھا۔ اور یہوداہ اپنے پلوٹھے
عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا[6] جسکا نام تمر تھا
۷ اور عیر[7] یہوداہ کا پلوٹھا خداوند کی نگاہ میں شریر تھا
۸ سو خداوند نے اُسے مار ڈالا[8] تب یہوداہ نے اونان
کو کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور اپنی
بھاوج کا حق ادا کر[9] اور اپنے بھائی کے لئے نسل چلا
۹ لیکن اونان نے جانا کہ یہہ نسل میری نہ کہلائیگی[10]
اور یوں ہوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی جورو پاس
جاتا تھا تو نطفہ کو زمین پر ضائع کرتا تھا تا نہووے

۱۰ کہ اُسکا بھائی اُس سے نسل پاوے۔ اور اُسکا یہہ
کام خداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا اِسلئے اُسنے اُسے
۱۱ بھی ہلاک کیا[۱۱] تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر کو کہا کہ اپنے
باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ
بڑا ہو[۱۲] کیونکہ اُسنے کہا نہ ہووے کہ وہ بھی اپنے
بھائیوں کی طرح مرجاوے سو تمر اپنے باپ کے گھر
میں جا رہی[۱۳] +

۱۲ اور بہت دن گذرے کہ سوع کی بیٹی یہوداہ
کی جورو مرگئی اور جب یہوداہ کو اُسکا غم بھولا تو وہ
اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت
میں چلا اپنے دوست ادولامی حیرہ کے ساتھ گیا۔
۱۳ اور تمر سے یہہ کہا گیا کہ دیکھہ تیرا سسر اپنی بھیڑوں
۱۴ کی پشم کترنے کے لئے تمنت کو جاتا ہے۔ تب اُسنے
اپنی بیوگی کے کپڑونکو اُتار پھینکا اور برقع اوڑھا
اور اپنے کو لپیٹا اور عینیم کے مدخل میں جو تمنت کے
راستے پر ہے جا بیٹھی کیونکہ اُسنے دیکھا تھا کہ سیلہ
۱۵ بڑا ہوا[۱۴] اور مجھے اُس کی جورو نہ کر دیا ہے۔ یہوداہ
اُسے دیکھکر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے کیونکہ وہ اپنا منہہ
۱۶ چھپائے ہوئے تھی۔ اور وہ راہ سے اُسکی طرف
کو پھرا اور اُسے کہا کہ چلئے اور مجھے اپنے ساتھ خلوت
کرنے دیجئے کہ اُسنے نہ جانا کہ یہہ میری بہو ہے وہ
بولی کہ تو جو میرے ساتھ خلوت کریگا مجھے کیا دیگا۔
۱۷ وہ بولا میں گلے میں سے بکری کا ایک بچا بھیجونگا[۱۶]
اُسنے کہا کہ تو مجھے جب تک اُسے بھیجے کچھہ گرو دیگا[۱۷]
۱۸ وہ بولا کہ میں کیا گرو تجھے دوں وہ بولی اپنی چھاپ
اور اپنا بازوبند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھہ میں ہے[۱۸]
اُسنے دیا اور اُس کے ساتھ خلوت کی اور وہ اُس
۱۹ سے حاملہ ہوئی۔ پھر وہ اُٹھی اور چلی گئی اور برقع
۲۰ اُتار رکھا[۱۹] اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا۔ اور

یہوداہ نے اپنے دوست ادولامی کے ہاتھہ بکری کا
بچہ بھیجا تا کہ اُس عورت کے ہاتھہ سے اپنا گرو پھیر
۲۱ لاوے پر اُسنے اُسکو نہ پایا۔ تب اُسنے اُس جگہ کے
لوگوں سے پوچھا کہ وہ بیسوا جو عینیم میں راستے
پر نظر آتی تھی کہاں ہے وے بولے کہ یہاں کسبی نہ تھی
۲۲ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا اور کہا کہ میں اُسے
نہیں پاسکتا ہوں اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں
۲۳ کہ کسبی وہاں نہیں تھی۔ یہوداہ بولا کہ خیر وہی لیوے
نہ ہو کہ ہم بدنام ہوویں دیکھہ میں نے تو بکری کا بچہ
بھیجا پر تو نے اُسے نہ پایا ✣

۲۴ اور یوں ہوا کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ
سے کہا گیا کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا[۲۰] اور دیکھہ
اُسے چھنالے کا حمل بھی ہے یہوداہ بولا کہ اُسے باہر
۲۵ لاؤ کہ وہ جلائی جاوے[۲۱] جب وہ نکالی گئی اُسنے
اپنے سسر کو کہلا بھیجا کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہے
جس کی یہہ چیزیں ہیں اور کہا دریافت کیجئے[۲۲] کہ یہہ
۲۶ چھاپ اور بازوبند اور یہہ عصا کسکا ہے[۲۳] تب یہوداہ
نے اقرار کیا اور کہا کہ وہ مجھہ سے زیادہ صادق ہے[۲۴]
کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا[۲۵] لیکن
وہ آگے کو اُس سے ہمبستر نہ ہوا[۲۶] +

۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں ہوا کہ
۲۸ اُسکے پیٹ میں توام تھے۔ اور جب وہ جننے لگی
تو ایک کا ہاتھہ نکلا اور دائی جنائی نے پکڑ کے اُسکے
۲۹ ہاتھہ میں تارا باندھکر کہا کہ یہہ پہلے نکلا۔ اور یوں
ہوا کہ اُسنے اپنا ہاتھہ پھر کھینچ لیا اور کیا دیکھتی ہے کہ
وہیں اُسکا بھائی نکل آیا اور وہ بولی تو اا کیا ہے
پھاڑ تا ہے یہہ پھاڑ تجھہ پر آویگی سو اُسکا نام پھارص[۲۷]
۳۰ رکھا گیا۔ بعد اُس کے اُسکا بھائی جسکے ہاتھہ میں تارا
باندھا تھا نکل آیا اور اُسکا نام ضارہ رکھا گیا +

۱۱ پیدا ۴۶: ۱۲ گن ۲۶: ۱۹
۱۲ روت ۱: ۱۳
۱۳ جب ۲۲: ۱۳
۱۴ یشو ۱۵: ۱۰ قاض ۱۴: ۱
۱۵ ۱۱ و ۲۶ آیتیں
۱۶ احرق ۱۶: ۳۳
۱۷ ۲۰ آیت
۱۸ ۲۵ آیت
۱۹ ۱۴ آیت
۲۰ قاض ۱۹: ۲
۲۱ جب ۲۱: ۹ است ۲۲: ۲۱
۲۲ پیدا ۳۷: ۳۲
۲۳ ۱۸ آیت
۲۴ سمو ۲۴: ۱۷
۲۵ ۱۴ آیت
۲۶ ایوب ۳۴: ۳۱ و ۳۲
۲۷ پیدا ۴۶: ۱۲ گن ۲۶: ۲۰ ۱ توا ۲: ۴ متی ۱: ۳

باب ۳۹

۱ اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے[۱] جو فرعونی امیر اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا اُسکو اسماعیلیوں کے ہاتھہ سے جو اُسے وہاں لائے تھے مول لیا[۲] ۲ اور خداوند یوسف کے ساتھہ تھا[۳] اور وہ صاحب اقبال ہوا سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ ۳ اور اُسکے آقا نے دیکھا کہ خداوند اُس کے ساتھہ ہی اور یہہ کہ خداوند نے اُس کے سب کاموں میں اُسے اقبالمند کیا[۴] ۴ چنانچہ یوسف اُس کی نظر میں منظور و لطف ہوا[۵] اور اُسنے اُس کی خدمت کی اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا اور سب جو کچھہ کہ اُسکا تھا اُس کے قبضے میں کر دیا[۶] ۵ اور یوں ہوا کہ جس وقت سے کہ اُسنے اُسے گھر پر اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشی[۷] اور اُس کی سب چیزوں میں جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند کی طرف سے برکت ہوئی ۶ اور اُسنے اپنا سب کچھہ یوسف کے قبضے میں کر دیا اور اُسنے روٹی کے سوا جسے کھا لیتا تھا کسی چیز سے کام نہ رکھا اور یوسف خوبصورت اور نور پیکر تھا[۸]

۷ اور اُس کے بعد یوں ہوا کہ اُس کے آقا کی جورو کی آنکھہ یوسف پر لگی اور وہ بولی کہ میرے ساتھہ ہمبستر ہو[۹] ۸ لیکن اُسنے نہ مانا اور اپنے آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھہ میرا آقا کسی چیز سے جو گھر میں میرے پاس ہی واقف نہیں اور اُسنے اپنا سب کچھہ میرے ہاتھہ میں کر دیا۔ ۹ اِس گھر میں مجھہ سے زیادہ کوئی بڑا نہیں اور اُسنے سوا تیرے کوئی چیز میرے اختیار سے باہر نہیں رکھی اور یہہ اِسلئے ہی کہ تو اُس کی جورو ہی پھر میں ایسی بڑی بدذاتی کیوں کروں[۱۰] اور خدا کا گنہگار ہوؤں[۱۱] ۱۰ اور وہ ہر چند یوسف کو روز روز کہتی رہی پر اُس نے اُس کی نسنی کہ اُس کے ساتھہ سووے یا اُس کے ساتھہ رہے

۱۱ اور یوں ہوا کہ ایک دن وہ اپنے کام کے لئے گھر کے اندر گیا اور گھر کے لوگوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا۔ ۱۲ تب اُس نے اُسکا پیراہن پکڑ کے[۱۲] کہا کہ میرے ساتھہ ہمبستر ہو وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھہ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا۔ ۱۳ جب اُس نے دیکھا کہ اُسنے اپنا پیراہن میرے ہاتھہ میں رہنے دیا اور بھاگ نکلا۔ ۱۴ تو اُسنے اپنے گھر کے لوگوں کو بلایا اور کہا کہ دیکھو وہ ایک عبری کو ہمارے گھر میں لے آیا کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے وہ اندر گھسا کہ میرے ساتھہ ہمبستر ہو اور میں بڑے زور سے چلا اُٹھی۔ ۱۵ جب اُسنے دیکھا کہ میں نے آواز بلند کی اور چلائی تو اپنا پیراہن میرے ہاتھہ میں چھوڑ بھاگا اور باہر نکل گیا ۱۶ سو اُسنے اُسکا پیراہن اپنے پاس رکھا جب تک کہ اُسکا آقا گھر میں آیا۔ ۱۷ تب اُس نے ایسی ہی باتیں اُس سے کہیں[۱۳] کہ یہہ عبری غلام جو تو نے ہم پاس لا رکھا گھس آیا کہ مجھہ سے ٹھٹھا کرے۔ ۱۸ اور جب میں نے آواز بلند کی اور چلا اُٹھی تو وہ اپنا پیراہن مجھہ پاس چھوڑ کر باہر نکل بھاگا۔ ۱۹ جب اُس کے آقا نے یہہ باتیں جو اُس کی جورو نے کہیں کہ تیرے غلام نے مجھہ سے یوں کیا سُنیں تو اُسکا غضب بھڑکا[۱۴] ۲۰ اور یوسف کے آقا نے اُسکو پکڑا[۱۵] اور اُس کو ایک جگہ جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے قید میں ڈالا[۱۶] وہ وہاں قیدخانے میں رہا کرتا تھا

۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتھہ تھا اُس نے اُسپر رحم کیا اور قیدخانے کے داروغہ کو اُسپر مہربان کیا[۱۷] ۲۲ اور قیدخانے کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یوسف کے ہاتھہ میں سونپا[۱۸] اور جو کام وہاں

۱ پید ۳۷: ۳۶ زبور ۱۰۵: ۱۷
۲ پید ۳۷: ۲۸
۳ ۱۲ آیت پید ۲۱: ۲۲ اور ۲۶: ۲۴ و ۲۸ اور ۲۸: ۱۵ ۱ سمو ۱۶: ۱۸ اور ۱۸: ۱۴ و ۲۸ اعمال ۷: ۹
۴ زبور ۱: ۳
۵ پید ۱۸: ۳ اور ۱۹: ۱۹ ۲۱ آیت
۶ پید ۲۴: ۲
۷ پید ۳۰: ۲۷
۸ ۱ سمو ۱۶: ۱۲
۹ ۲ سمو ۱۳: ۱۱
۱۰ امثا ۶: ۲۹ و ۳۲
۱۱ پید ۲۰: ۶ احبا ۶: ۲ ۲ سمو ۱۲: ۱۳ زبور ۵۱: ۴
۱۲ امثا ۷: ۱۳ وغیرہ
۱۳ اخر ۲۳: ۱ زبور ۱۲۰: ۳
۱۴ امثال ۶: ۳۴ و ۳۵
۱۵ زبور ۱۰۵: ۱۸ ۱ پطر ۲: ۱۹
۱۶ دیکھو پید ۴۰: ۳ و ۱۵ اور ۴۱: ۱۴
۱۷ اخر ۳: ۲۱ اور ۱۱: ۳ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶ امثا ۱۶: ۷ دان ۱: ۹ اعمال ۷: ۹ و ۱۰
۱۸ پید ۴۰: ۳ و ۴

۲۳ کیا جاتا تھا اُسکا مختار وہی تھا۔ اور قید خانے کا داروغہ سب کاموں سے جو اُسکے ہاتھہ میں تھے بیفکر تھا اِسلیئے کہ خداوند اُسکے ساتھہ تھا[۱۹] اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں جو اُسنے کیئے اقبالمند کیا ÷

باب ۴۰

۱ بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ شاہ مصر کا ساقی[۱] ۲ اور نان پز اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم ہوئے۔ اور فرعون اپنے دو سرداروں پر جن میں ایک ساقیوں اور ۳ دوسرے نان پزوں کا داروغہ تھا غصے ہوا[۲] اور اُسنے اُنکو نگہبانی کے لیئے جلوداروں کے سردار کے گھر میں اُسی جگہہ ۴ جہاں یوسف بند تھا[۳] قید خانے میں ڈالا۔ جلوداروں کے سردار نے اُنہیں یوسف کے حوالے کیا اور اُس نے اُن کی خدمت کی وے ایک مدت تک نظربند رہے ÷

۵ اور ہر ایک نے اُن دونوں میں سے یعنے شاہ مصر کے ساقی اور نانپز نے جو قید خانے میں بند تھے ایک ہی رات ایک ایک خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا۔ ۶ اور یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا اور اُنپر نگاہ کی ۷ اور دیکھا کہ وے اُداس ہیں۔ اُسنے فرعونی سرداروں سے جو اُسکے ساتھہ اُسکے خداوند کے گھر میں نگہبانی کے لیئے اسیر تھے پوچھا کہ آج تم کسلیئے اُداس نظر ۸ آتے ہو۔ وے بولے ہم نے ایک خواب دیکھا ہی[۴] جسکا تعبیر کرنیوالا کوئی نہیں یوسف نے اُنہیں کہا کیا تعبیر کی قدرت[۵] خدا کو نہیں مجھہ سے بیان کیجیئے ۹ تب سردار ساقی نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا اور اُسے کہا دیکھہ میرے خواب میں ایک تاک میرے ۱۰ سامھنے تھی۔ اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں اُنمیں کلیاں نکلیں اور اُس میں پھول آئے اور اُس کے ۱۱ سب گچھوں میں انگور پکے۔ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھہ میں تھا سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا اور وہ جام میں نے فرعون کے ہاتھہ ۱۲ میں دیا۔ تب یوسف بولا اُس کی تعبیر یہہ ہی[۶] کہ یہہ تین ڈالیاں تین دن ہیں[۷] ۱۳ اور فرعون اب سے تین دن میں تیری روبکاری کریگا اور تجھے تیرا منصب پھیر دیگا اور تو آگے کی طرح جب تو فرعون کا ساقی تھا اُسکے ۱۴ ہاتھہ میں پھر جام دیگا۔ لیکن جب تو خوشحال ہو تو مجھے یاد کیجیئو[۸] اور مجھہ پر مہربانی کیجیئو[۹] اور فرعون سے ۱۵ میرا ذکر کیجیئو اور مجھے اِس گھر سے مخلصی دلوائیو۔ کہ وے عبرانیوں کی ولایت سے مجھے چرا لائے اور یہاں بھی میں نے ایسا کام نہیں کیا کہ وے مجھے ۱۶ اِس قید خانے میں رکھیں[۱۰] جب سردار نانپز نے دیکھا کہ تعبیر خوب ہوئی تو یوسف سے کہا کہ میں بھی خواب میں تھا اور دیکھہ کہ سر پر تین ٹوکری روٹی کی ۱۷ تھیں۔ اور اوپر کی ٹوکری میں فرعون کے لیئے سب قسم کا پکا ہوا مال تھا اور پرندے میرے سر پر اُس ۱۸ ٹوکری میں سے کھاتے تھے۔ یوسف نے جواب دیا اور کہا اُس کی تعبیر یہہ ہی[۱۱] کہ یہہ تین ٹوکریاں تین دن ۱۹ ہیں۔ فرعون اب سے تین دن میں[۱۲] تیرا سر تیرے تن سے جدا کریگا اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے +

۲۰ اور تیسرے دن جو فرعون کی سالگرہ کا دن[۱۳] تھا یوں ہوا کہ اُسنے اپنے سب نوکروں کی مہمانی کی[۱۴] اور اُس نے سردار ساقی اور نانپز کی اپنے نوکروں میں ۲۱ سے روبکاری کی[۱۵] اور اُسنے سردار ساقی کو اُس کی خدمت پر پھر قائم کیا[۱۶] اور اُس نے فرعون کے ہاتھہ ۲۲ میں جام دیا[۱۷] پر اُسنے سردار نانپز کو پھانسی دی[۱۸] ۲۳ جیسا یوسف نے اُنسے تعبیریں کہی تھیں۔ پھر سردار ساقی نے یوسف کو یاد نہ کیا بلکہ اُسے بھول گیا[۱۹] +

باب ۴۱

۱ پھر فرعون نے دوسری سال کے اخیر دنوں میں ۲ خواب دیکھا کہ وہ لب دریا کھڑا ہی۔ اور کیا دیکھتا ہی

۱۹ ۲ و ۳ آیتیں | ۱ نحم ۱: ۱۱ | ۲ [illegible] ۱۶: ۱۴ | ۳ پید ۳۹: ۲۰ و ۲۳ | ۴ پید ۴۱: ۱۵ | ۵ دیکھو پید ۴۱: ۱۶ دان ۲: ۱۱ و ۲۸ و ۴۷ | ۶ ۱۸ آیت پید ۴۱: ۱۲ و ۲۵ قاض ۷: ۱۴ دان ۲: ۳۶ اور ۴: ۱۹ | ۷ پید ۴۱: ۲۶ | ۸ لوقا ۲۳: ۴۲ | ۹ یشو ۲: ۱۲ ۱سمو ۲۰: ۱۴ و ۱۵ ۲سمو ۹: ۱ ۱سلا ۲: ۷ | ۱۰ پید ۳۹: ۲۰ | ۱۱ ۱۲ آیت | ۱۲ ۱۳ آیت | ۱۳ متی ۱۴: ۱ | ۱۴ مرقس ۶: ۲۱ | ۱۵ ۱۳ آیت متی ۲۵: ۱۹ | ۱۶ ۱۳ آیت | ۱۷ نحم ۲: ۱ | ۱۸ ۱۹ آیت | ۱۹ ایوب ۱۹: ۱۴ زبور ۳۱: ۱۲ واعظ ۹: ۱۵ و ۱۶ عمو ۶: ۶

کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹی گائیں نکلیں اور
۳ نیستان میں چرنے لگیں۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ اُن کے
بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلی دریا سے نکلیں
اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک
۴ کھڑی ہوئیں۔ اور اُن بدصورت اور دبلی گایوں نے
اُن خوبصورت اور موٹی سات گایوں کو کھا لیا تب
۵ فرعون جاگا۔ اور پھر سو گیا اور دوبارہ خواب دیکھا کہ
اناج کی بھری ہوئی اور اچھی سات بالیں ایک ڈانٹھی
۶ میں ظاہر ہوئیں۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ بعد اُن کے اور
سات بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی نکلیں
۷ اور وے پتلی سات بالیں اُن اچھی بھری ہوئی سات
بالوں کو نگل گئیں اور فرعون جاگا اور دیکھا کہ وہ خواب
۸ تھا۔ اور یوں ہوا کہ صبح کو اُسکا جی گھبرایا[۱] تب اُسنے
مصر کے سارے جادوگروں[۲] اور اُسکے سب دانشمندوں
کو[۳] بُلا بھیجا اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا
پر اُنمیں سے کوئی فرعون کے خواب کی تعبیر نہ کر سکا +
۹ اُسوقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری
۱۰ خطائیں آج مجھے یاد آئیں۔ کہ فرعون اپنے بندوں
پر غصے تھا[۴] اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا
۱۱ تھا[۵] مجھے اور سردار نانبائی کو بھی۔ تب ہم نے یعنے
میں نے اور اُسنے ایک ہی رات میں ایک خواب دیکھا
ہم میں ایک ایک نے خواب دیکھا اپنے خواب کی تعبیر
۱۲ کے موافق[۶] اور ایک عبری جوان جلوداروں کے
سردار کا نوکر[۷] وہاں ہمارے ساتھ تھا ہم نے اُس سے
کہا اُس نے ہمارے خوابوں کی تعبیر کی[۸] اور ہر ایک
۱۳ کے خواب کی اُس کے موافق تعبیر کی۔ اور اُس نے
جیسی ہم سے تعبیر کی تھی ویسا ہی ہوا[۹] مجھے اپنے
منصب پر قائم کیا اور اُسے پھانسی دی +
۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بُلوایا[۱۰] وے جلد[۱۱]

۱ دان ۱:۲ اور ۵:۴ و ۱۹
۲ خر ۱۱:۷ و ۲۲ یسع ۱۴:۲۹ دان ۲۰:۱ اور ۲:۲ اور ۷:۴
۳ متی ۱:۲
۴ پید ۲:۴۰ و ۳
۵ پید ۳۹: ۲۰
۶ پید ۵:۴۰
۷ پید ۳۶:۳۷
۸ پید ۱۲:۴۰ وغیرہ
۹ پید ۲۲:۴۰
۱۰ زبور ۱۰۵: ۲۰
۱۱ دان ۲۵:۲

اُسے قیدخانے سے لے آئے اور اُسنے سر مونڈایا اور
۱۵ کپڑے بدل کے فرعون کے حضور آیا[۱۲] فرعون نے
یوسف کو کہا میں نے خواب دیکھا جس کی تعبیر کوئی
نہیں کر سکتا اور میں نے سُنا ہے کہ تو خواب کو سمجھ کے
۱۶ اُس کی تعبیر کرتا ہے[۱۳] یوسف نے جواب میں فرعون سے
کہا کہ میری کیا طاقت[۱۴] ہے خدا فرعون کی سلامتی کا
۱۷ جواب اُسے دیوے[۱۵] تب فرعون نے یوسف سے کہا
میں نے خواب میں[۱۶] دیکھا کہ میں دریا کے کنارے
۱۸ پر کھڑا ہوں۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ موٹی اور خوبصورت
سات گائیں دریا سے نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں
۱۹ اور کیا دیکھتا ہوں کہ بعد اِن کے نہایت بدصورت اور
خراب اور دبلی سات اور گائیں نکلیں ایسی بُری کہ
میں نے ساری زمین مصر میں کبھی نہیں دیکھیں۔
۲۰ اور وے دبلی اور بدشکل گائیں پہلی موٹی سات
۲۱ گایوں کو نگل گئیں۔ جب وے اُنہیں کھا گئیں تو
یہہ معلوم نہ ہوا کہ وے اُن کے پیٹ میں گئیں اور وے
ویسی ہی بدصورت تھیں جیسی پہلے تھیں تب میں جاگا
۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا کہ اچھی گھنی سات بالیں ایک
۲۳ ڈانٹھی سے نکلیں۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اور سات
بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی اُنکے بعد
۲۴ اُگیں۔ اور اُن پتلی بالوں نے اچھی سات بالوں کو
نگل لیا اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا[۱۷] ہرگز
کوئی تعبیر مجھہ سے نہ کر سکا +
۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا
خواب ایک ہی ہے خدا نے جو کچھہ وہ کیا چاہتا ہے فرعون
۲۶ کو دکھلایا[۱۸] وے سات اچھی گائیں سات برس ہیں
اور وے اچھی سات بالیں سات برس ہیں خواب
۲۷ ایک ہی ہے۔ اور وے دُبلی بدصورت سات گائیں جو
اُنکے بعد نکلیں سات برس ہیں اور وے سات خالی

۱۲ اسم ۸:۲ زبور ۷:۱۱۳ و ۸
۱۳ ۱۲ آیت زبور ۱۴:۲۵ دان ۱۶:۵
۱۴ دان ۳۰:۲ اعمال ۱۲:۳ ۲ قر ۵:۳
۱۵ پید ۸:۴۰ دان ۲۲:۲ و ۲۸ و ۴۷ اور ۲:۴
۱۶ ۱۱ آیت
۱۷ ۸ آیت دان ۷:۴
۱۸ دان ۲۸:۲ و ۲۹ و ۴۵ مکاش ۱:۴

بالیں جو پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی ہیں سو کال کے
سات برس ہیں[۱۹] ۲۸ یہہ وہی بات ہی جو میں نے فرعون
سے کہی ہی[۲۰] خدا نے جو کچھہ کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھلایا ہی
۲۹ دیکھہ کہ سات برس تک ساری زمین مصر میں
بڑی سستی ہوگی[۲۱] ۳۰ اور بعد اُنکے سات برس کا
کال ہوگا[۲۲] اور زمین مصر کی ساری بڑھتی بھول
جائیگی اور یہہ کال زمین کو ہلاک کریگا[۲۳] ۳۱ اور وہ
بڑھتی ملک میں اُس آنیوالے کال کے سبب سے
ہرگز معلوم نہ ہوگی کیونکہ وہ سخت کال ہوگا۔ ۳۲ اور
فرعون پر جو خواب دُہرایا گیا سو اِس لئے ہی کہ یہہ
بات خدا سے مقرر کی گئی ہی[۲۴] اور خدا جلد اُسے
کریگا۔ ۳۳ اِس لئے فرعون کو چاہئے کہ ایک ہوشیار
عقلمند مرد کو کھوجے اور اُسے مصر کی زمین پر مختار
کرے۔ ۳۴ اور فرعون اُسے حکم دیوے کہ وہ اِس زمین
پر تحصیلداروں کو مقرر کرے اور بڑھتی کے سات
برس تک پانچواں حصّہ مصر کی زمین سے لیا کرے[۲۵]
۳۵ اور وے اُن اچھے برسوں کی جو آتے ہیں سب کھانے
کی چیزیں جمع کریں[۲۶] اور غلّہ فرعون کے حکم میں
رکھیں سب کھانے کی چیزوں کی محافظت شہروں میں
کریں۔ ۳۶ اور وہی خورش کال کے سات برس کے
لئے جو مصر کی زمین میں پڑیگا ذخیرہ ہوگی تاکہ یہہ
ملک کال کے سبب سے ہلاک نہ ہووے[۲۷] ✦

۳۷ یہہ تعبیر فرعون کی نگاہ میں اور اُسکے سب
نوکروں کی نظر میں اچھی معلوم ہوئی[۲۸] ۳۸ فرعون نے
اپنے نوکروں کو کہا کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہی کہ
جس میں خدا کی روح ہی[۲۹] پا سکتے ہیں۔ ۳۹ اور فرعون
نے یوسف سے کہا ازبس کہ خدا نے تجھے اِس
سب میں بینائی دی ہی سو کوئی تجھہ سا عاقل اور
۴۰ دانشور نہیں ہی۔ تو میرے گھر کا مختار ہو اور اپنا

۱۹ ۲ سلا ۸: ۱۰
۲۰ ۲۵ آیت
۲۱ ۴۷ آیت
۲۲ ۵۴ آیت
۲۳ پید ۴۷: ۱۳
۲۴ گن ۲۳: ۱۹ یسع ۴۶: ۱۰ و ۱۱
۲۵ امث ۶: ۶ و ۷ و ۸
۲۶ ۴۸ آیت
۲۷ پید ۴۷: ۱۵ و ۱۹
۲۸ زبور ۱۰۵: ۱۹ اعمہ ۷: ۱۰
۲۹ گن ۲۷: ۱۸ ایوب ۳۲: ۸ امث ۲: ۶ دان ۴: ۸ و ۱۸ اور ۵: ۱۱ و ۱۴ اور ۶: ۳

حکم میری سب رعیت پر جاری کر[۳۰] فقط تخت نشینی میں
۴۱ میں تجھہ سے بزرگتر رہونگا۔ پھر فرعون نے یوسف
سے کہا کہ دیکھہ میں نے تجھے ساری زمین مصر پر حکومت
بخشی[۳۱] ۴۲ اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھہ
سے نکالکر یوسف کے ہاتھہ میں پہنا دی[۳۲] اور
اُسے کتان کا لباس پہنایا[۳۳] اور سونے کا طوق اُسکے
گلے میں ڈالا[۳۴] ۴۳ اور اُس نے اُسے اپنی دوسری
گاڑی میں سوار کردیا تب اُسکے آگے منادی کی گئی
سب ادب سے رہو[۳۵] اور اُس نے اُسے مصر کی
ساری مملکت پر حاکم کیا[۳۶] ۴۴ اور فرعون نے یوسف
کو کہا میں فرعون ہوں اور بغیر تیرے مصر کی ساری
زمین میں کوئی انسان اپنا ہاتھہ یا پانوں نہ اُٹھاویگا
۴۵ اور فرعون نے یوسف کا نام جہان پناہ رکھا اور اُسنے
شہر اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھہ
کو اُس سے بیاہ دیا اور یوسف مصر کی زمین میں پھرا ✦

۴۶ اور یوسف جسوقت مصر کے بادشاہ فرعون
کے حضور کھڑا ہوا[۳۷] تیس برس کا تھا اور یوسف
فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کی ساری زمین میں
پھرا۔ ۴۷ اور بڑھتی کے سات برس میں زمین مالامال
ہوئی۔ ۴۸ تب اُس نے اُن سات برسوں کی ساری
چیزیں کھانے کی جو زمین مصر میں ہوتیں جمع کیں
اور اُسنے اُن کھانے کی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ
کیا اور اُن کھیتوں کی جو ہر بستی کے آس پاس تھا
کھانے کی چیزیں اُسی بستی میں رکھیں۔ ۴۹ اور یوسف
نے غلّہ بہت کثرت سے جیسے دریا کی ریت[۳۸] ایسا
کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا جمع کیا کیونکہ وہ
بے حساب تھا۔ ۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون
کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھہ کے پیٹ سے
کال سے پیشتر پیدا ہوئے[۳۹] ۵۱ اور یوسف نے پلوٹھے

۳۰ زبور ۱۰۵: ۲۱ و ۲۲ اعمہ ۷: ۱۰
۳۱ دان ۶: ۳
۳۲ استر ۳: ۱۰ اور ۸: ۲ و ۸
۳۳ استر ۸: ۱۵
۳۴ دان ۵: ۷ و ۲۹
۳۵ استر ۶: ۹
۳۶ پید ۴۲: ۶ اور ۴۵: ۸ و ۲۶ اعمہ ۷: ۱۰
۳۷ ۱ سمو ۱۶: ۲۱ ۱ سلا ۱۲: ۶ و ۸ دان ۱: ۱۹
۳۸ پید ۲۲: ۱۷ قاض ۷: ۱۲ ۱ سمو ۱۳: ۵ زبور ۷۸: ۲۷
۳۹ پید ۳۶: ۲۰ اور ۴۸: ۵

کا نام [۱۱] منسّی رکھا کیونکہ اُسنے کہا کہ خدا نے سب میری اور میرے باپ کے گھر کی مشقت بھلائی ۔

۵۲ اور دوسرے کا نام [۱۱] افرائیم رکھا اور کہا کہ خدا نے مجھے میرے رنج کی زمین میں پھلدار [۴۰] کیا ✣

۵۳ اور سات برس سستی کے جو زمین مصر میں تھے آخر ہوئے

۵۴ اور گرانی کے سات برس جیسا کہ یوسف نے کہا تھا [۴۱] آنے شروع ہوئے [۴۲] اور سب زمین میں گرانی ہوئی پر ہنوز مصر کی ساری زمین میں روٹی تھی ۔

۵۵ پر جب ساری زمین مصر بھوکھ سے ہلاک ہونے لگی تو خلق روٹی کے لئے فرعون کے آگے چلائی فرعون نے سب مصریوں کو کہا کہ یوسف کنے جاؤ وہ جو تمہیں کہے سو کرو ۔

۵۶ اور تمام روے زمین پر کال تھا اور یوسف نے ذخیرے کے کھتے کھول کے مصریوں کے ہاتھہ بیچے [۴۳] اور مصر کی زمین میں کال بہت بڑھا ۔

۵۷ اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تھا ✣

باب ۴۲

جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلّہ ہے تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا [۱] کہ تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے ہو ۔

۲ دیکھو میں نے سنا ہے کہ مصر میں غلّہ ہے تم وہاں جاؤ اور وہاں سے ہمارے لئے مول لو تا کہ ہم جیویں اور نہ مریں [۲] ✣

۳ سو یوسف کے دس بھائی غلّہ مول لینے کو مصر میں آئے ۔

۴ پر یعقوب نے یوسف کے بھائی بنیامین کو اُس کے بھائیوں کے ساتھہ نہ بھیجا اِس لئے کہ اُسنے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ اُسپر کچھہ آفت آوے [۳] ۔

۵ پس اسرائیل کے بیٹے اور آنیوالوں میں ملے ہوئے خرید کرنے آئے

۶ کہ کنعان کے ملک میں کال تھا [۴] اور یوسف ملک کا حاکم تھا [۵] کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے ہاتھہ غلّہ بیچتا تھا سو یوسف کے بھائی آئے اور اپنے کو زمین کی طرف جھکائے ہوئے اُس کے حضور خم ہوے [۶] ۔

۷ یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا اور اُنہیں پہچان گیا پر اُس نے آپ کو ناواقف بنایا اور اُنسے سخت بولی بولا اور اُنسے پوچھا تم کہاں سے آئے ہو وے بولے کنعان کی زمین سے کھانے کی چیزیں مول لینے کو ۔

۸ یوسف نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا

۹ اور یوسف کو وے خواب جو اُس نے اُن کی بابت دیکھے تھے یاد آئے [۷] اور اُس نے اُنہیں کہا کہ تم جاسوس ہو کر آئے ہو تا کہ اِس زمین کی [۱۱] بری حالت دریافت کرو ۔

۱۰ اُنہوں نے اُسے کہا نہیں اے میرے خداوند تیرے غلام کھانے کی چیزیں مول لینے آئے ہیں ۔

۱۱ ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں ہم سچّے ہیں تیرے غلام جاسوس نہیں ۔

۱۲ وہ بولا کہ نہیں بلکہ تم زمین کی بُری حالت دیکھنے آئے ہو ۔

۱۳ تب اُنہوں نے کہا کہ تیرے غلام بارہ بھائی کنعان کے بیچ ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں اور دیکھہ چھوٹا آج کے دن ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک نہیں ملتا [۸] ۔

۱۴ تب یوسف نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں کہا کہ تم جاسوس ہو ۔

۱۵ اسی سے تم امتحان کئے جاؤگے فرعون کی زندگی کی قسم [۹] کہ تم یہاں سے بغیر اُسکے کہ تمہارا چھوٹا بھائی یہاں آوے جانے نہ پاؤگے ۔

۱۶ ایک کو آپ میں سے بھیجو کہ تمہارے بھائی کو لاوے اور تم قید رہو تا کہ تمہاری باتیں جانچی جاویں کہ تم سچّے ہو کہ نہیں اور نہیں تو فرعون کی جان کی قسم تم یقیناً جاسوس ہو ۔

۱۷ سو اُس نے اُن سب کو باہم تین دن تک نظربند رکھا ۔

۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے اُنہیں کہا یوں کرو تا کہ زندہ رہو کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں [۱۰] ۔

۱۹ کہ اگر تم سچّے ہو تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قیدخانے میں بند رہنے دو اور تم کال کے لئے اپنے گھر میں غلّہ

---

۱۱ یعنے بھلانا ۔ ۱۱ یعنے پھلدار ۔ ۴۰ پید ۴۹: ۲۲ ۔ ۴۱ ۳۸ آیت ۔ ۴۲ زبور ۱۰۵: ۱۶ ۔ ۱ اعمـ ۷: ۱۱ ۔ ۴۳ پید ۴۲: ۶ اور ۴۷: ۱۴ و ۲۴

۱ اعمـ ۷: ۱۲ ۔ ۲ پید ۴۳: ۸ زبور ۱۱۸: ۱۷ یسعـ ۳۸: ۱ ۔ ۳ ۳۸ آیت ۔ ۴ اعمـ ۷: ۱۱ ۔ ۵ پید ۴۱: ۴۱

۶ پید ۳۷: ۷ ۔ ۷ پید ۳۷: ۵ و ۹ ۔ ۱۱ عبرانی میں برہنگی ۔ ۸ پید ۳۷: ۳۰ دیکھو پید ۴۴: ۲۰ ۔ ۹ دیکھو ۱ سمـ ۱: ۲۶ اور ۱۷: ۵۵ ۔ ۱۰ احبـ ۲۵: ۴۳ نحم ۵: ۱۵

۲۰ لیجاؤ۔ لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو مجھہ پاس لے آئیو[۱۱] تمہاری باتیں یوں ثابت ہونگی اور تم نہ مروگے چنانچہ اُنہوں نے یونہیں کیا ✣

۲۱ اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت مجرم ہیں کہ جب اُسنے ہماری منت اور زاری کی ہم نے اُسکی خستہ دلی دیکھی اور اُسکی نہ سُنی[۱۲]
۲۲ اِسلئے یہہ مصیبت ہم پر پڑی[۱۳] تب روبن نے جواب میں اُنہیں کہا کیا میں تمہیں نہ کہتا تھا کہ اِس بچے پر ظلم[۱] نہ کرو اور تم شنوا نہ ہوئے[۱۴] یہہ بھی دیکھو کہ اُسکے خون
۲۳ کی بازپرس ہوئی[۱۵] اور وے نہ جانتے تھے کہ یوسف اُنکی باتیں سمجھتا ہی اِسلئے کہ اُنکے درمیان ایک ترجمان
۲۴ تھا۔ تب وہ اُنمیں سے کنارے گیا اور رویا اور پھر اُن پاس آیا اور اُنسے باتیں کیں اور اُنمیں سے سمعون کو لیکے اُن کی آنکھوں کے سامہنے باندھا ✣

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا کہ اُنکے بورے غلّہ سے بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے میں رکھہ کے پھیر دیں اور اُنہیں بھی سفر کی خورش
۲۶ دیویں اُن سے یوں سلوک کیا گیا[۱۶] اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلہ لادا اور وہاں سے روانہ
۲۷ ہوئے۔ جب اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا[۱۷] تاکہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے تو اُسنے اپنی نقدی دیکھی کہ وہ بورے میں اوپر دھری
۲۸ تب اُسنے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میری نقدی پھیر دی گئی اور دیکھو کہ وہ میرے بورے میں ہی تب اُنکا دل ٹھکانے نہ رہا اور وے ڈر کر ایک دوسرے کو کہنے لگے خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا ✣

۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے اور اپنا سب حال جو اُنپر گذرا تھا اُس سے
۳۰ کہا اور بولے۔ کہ وہ شخص جو اُس ملک کا مالک ہی ہم سے سختی سے بولا[۱۸] اور ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرائے۔
۳۱ ہم نے اُسے کہا کہ ہم سچّے آدمی ہیں ہم جاسوس نہیں ہیں۔
۳۲ ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے ہیں ہم میں سے ایک نہیں ملتا اور سب سے جو چھوٹا ہی آج اپنے باپ پاس زمین کنعان میں ہی
۳۳ تب اُس شخص نے جو ملک کا مالک ہی ہم کو کہا میں اب تمہیں جانچونگا کہ سچے ہو کہ نہیں اپنا ایک بھائی مجھہ پاس چھوڑ دو اور اپنے گھرانے کے لئے کال کی
۳۴ خورش لو اور جاؤ[۱۹] اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ تب میں جانونگا کہ تم جاسوس نہیں بلکہ سچّے ہو پھر میں تمہارے بھائی کو تمہارے حوالے کرونگا اور تم ملک میں سوداگری کیجیو[۲۰] ✣

۳۵ اور یوں ہوا کہ جب اُنہوں نے اپنے بورے خالی کئے تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی بندھی ہوئی اُسکے بورے میں تھی[۲۱] اور وے اور اُنکا باپ
۳۶ نقدی کی تھیلیاں دیکھہ کے ڈر گئے۔ اور اُنکے باپ یعقوب نے اُنہیں کہا تم نے مجھے بے اولاد کیا[۲۲] یوسف نہیں ہی اور سمعون بھی نہیں ہی بنیامین کو بھی لیجاؤگے یہہ سب باتیں میرے مخالف ہیں
۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کر کے کہا کہ اگر میں اُسکو تجھہ پاس نہ لاؤں تو تو میرے دو بیٹوں کو قتل کیجیو اُسے میرے ہاتھہ میں سونپ
۳۸ دے کہ میں اُسے پھر تجھہ پاس پہنچاؤنگا۔ اُسنے کہا میرا بیٹا تمہارے ساتھہ نہ[۱] جائیگا کہ اُسکا بھائی مرگیا[۲۳] اور وہ اکیلا رہگیا اگر اُسپر جس راہ میں کہ تم جاتے ہو کچھہ آفت ہو[۲۴] تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو ساتھہ غم کے گور میں اُتار دوگے[۲۵] ✣

باب ۴۳
۱ اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا[۱] اور یوں ہوا
۲ کہ جب وہ غلّہ جو مصر سے لائے تھے وے کھا چکے تو

۱۱ ۳۴ آیت پید ۴۳: ۵ اور ۴۴: ۲۳
۱۲ ایوب ۳۶: ۸ و ۹ ہوسیع ۵: ۱۵
۱۳ امثا ۲۱: ۱۳ متی ۷: ۲
۱ عبرانی میں گناہ
۱۴ پید ۳۷: ۲۱
۱۵ پید ۹: ۵ ا سلا ۲: ۳۲ ۲ توا ۲۴: ۲۲ زبور ۹: ۱۲ لوقا ۱۱: ۵۰ و ۵۱
۱۶ متی ۵: ۴۴ روم ۱۲: ۱۷ و ۲۰ و ۲۱
۱۷ دیکھو پید ۴۳: ۲۱

۱۸ ۷ آیت
۱۹ ۱۵ و ۱۹ و ۲۰ آیتیں
۲۰ پید ۳۴: ۱۰
۲۱ دیکھو پید ۴۳: ۲۱
۲۲ پید ۴۳: ۱۴
۱ عبرانی میں اُتریگا
۲۳ ۱۳ آیت پید ۳۷: ۳۳ اور ۴۴: ۲۸
۲۴ ۴ آیت پید ۴۴: ۲۹
۲۵ پید ۳۷: ۳۵ اور ۴۴: ۳۱

۱ پید ۴۱: ۵۴ و ۵۷

اُنکے باپ نے اُنہیں کہا کہ پھر جاؤ اور ہمارے لئے
۳ تھوڑی خورش مول لو۔ تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس
مرد نے ہمکو نہایت تاکید سے کہا ہی کہ تم بغیر اِس کے کہ
تمہارا بھائی تمہارے ساتھہ ہو میرا مُنہہ نہ دیکھوگے[2]
۴ سو اگر تو ہمارا بھائی ہمارے ساتھہ بھیجتا ہی تو ہم جائینگے اور
۵ تیرے لئے خورش مول لینگے۔ اور اگر نہیں بھیجتا ہی تو ہم
نہ جائینگے کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہی جب تک تمہارا
۶ بھائی تمہارے ساتھہ نہ ہو تم میرا مُنہہ نہ دیکھوگے۔ تب
اسرائیل نے کہا کہ تم نے مجھہ سے کیوں یہہ بدی کی کہ اُس
۷ مرد سے کہا کہ ہمارا اور ایک بھائی ہی۔ وے بولے کہ
اُس مرد نے ہمیں تنگ کرکے ہمارا اور ہمارے کنبے کا
حال پوچھا کیا کہ کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہی آیا
تمہارا کوئی اور بھائی ہی تو ہم نے باتوں کے سرشتے
کے موافق اُسے کہا کیا ہم جانتے تھے کہ وہ ہمیں
۸ کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ۔ تب یہوداہ نے اپنے
باپ اِسرائیل کو کہا کہ اِس جوان کو میرے ساتھہ بھیج
کہ ہم اُٹھیں اور جاویں تاکہ ہم اور تو اور ہمارے بچے
۹ جیویں اور مر نہ جاویں۔ اور میں اُسکا ضامن ہوتا ہوں
تو میرے ہی ہاتھہ سے اُسکو طلب کیجیو اگر میں اُسے
تیرے پاس نہ لاؤں اور تیرے سامہنے نہ بٹھاؤں[3]
۱۰ تو تو یہہ گناہ ابد تک میری گردن پر رکھیو۔ کیونکہ اگر ہم
دیری نہ کرتے تو یقیناً اب تک دوبارہ پھر آئے ہوتے
۱۱ تب اُنکے باپ اِسرائیل نے اُنہیں کہا کہ اگر اب یوں ہی
ہی تو یوں کرو کہ کچھہ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے
برتنوں میں رکھہ لو اور اُس مرد کے لئے ہدیہ لیجاؤ[4]
تھوڑا روغن بلسان[5] تھوڑا شہد کچھہ گرم مصالح اور مُر
۱۲ پستہ اور بادام۔ اور دُہری قیمت اپنے ہاتھہ میں لو[6]
اور وہ نقدی جو تمہارے بوروں کے مُنہہ میں رکھی
ہوئی تم پھیر لائے اپنے ہاتھہ میں پھیر لیجاؤ شاید کہ

وہ غلطی سے ہوا ہو۔ اپنے بھائی کو بھی لو اُٹھو اور پھر ۱۳
اُس مرد پاس جاؤ۔ اور خدائے قادر اُس مرد کو تمپر ۱۴
مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے دوسرے بھائی اور
بنیامین کو چھوڑ دیوے میں اگر بے اولاد ہوا تو ہوا[7]
تب اُنہوں نے وہ ہدیہ لیا اور دُہری نقدی کو ۱۵
اپنے ہاتھہ میں بنیامین سمیت لیا اور اُٹھے اور مصر کو اُتر
چلے اور یوسف کے آگے جاکر کھڑے ہوئے۔ جب ۱۶
یوسف نے بنیامین کو اُنکے ساتھہ دیکھا تو اُس نے
اپنے گھر کے داروغہ کو[8] کہا کہ اِن مردوں کو گھر میں لیجا
اور کچھہ ذبح کرکے طیار کر کیونکہ یہہ مرد دوپہر کو میرے
ساتھہ کھانا کھائینگے۔ اُس شخص نے جیسا یوسف نے ۱۷
فرمایا تھا کیا چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر
میں لایا۔ تب وے ڈرے کہ یوسف کے گھر میں ۱۸
لائے گئے اور اُنہوں نے کہا کہ نقدی کی علت سے
جو پہلے مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئی ہم یہاں لائے
گئے ہیں تاکہ وہ ہمارے لئے ایک بہانہ ڈھونڈھے
اور ہم پر حملہ کرے اور ہمکو پکڑے اور غلام کرے اور
ہمارے گدھوں کو چھین لے۔ تب اُنہوں نے یوسف ۱۹
کے گھر کے داروغہ پاس آکے گھر کے دروازے پر
اُس سے گفتگو کی اور کہا۔ کہ اے صاحب ہم پہلے ۲۰
مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے[9] تو یوں ہوا ۲۱
کہ جب ہم نے منزل پر اُترکے اپنے بوروں کو کھولا
تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے میں اوپر
دھری تھی[10] ہماری نقدی پوری تول کی تھی سو ہم اُسے
اپنے ہاتھہ میں پھر لائے ہیں۔ اور ہم اور نقدی خورش ۲۲
مول لینے کو اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں اور ہم نہیں
جانتے کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں
رکھہ دی۔ اُسنے کہا کہ تمہاری سلامتی ہو وے ۲۳
مت ڈرو تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا

۲ پید ۴۲: ۲۰ اور ۴۴: ۲۳
۳ پید ۴۴: ۳۲ فلمو ۱۸ و ۱۹
۴ پید ۳۲: ۲۰ امث ۱۸: ۱۶
۵ پید ۳۷: ۲۵ یرم ۸: ۲۲
۶ پید ۴۲: ۲۵ و ۳۵
۷ آستر ۴: ۱۶
۸ پید ۲۴: ۲ اور ۳۹: ۴ اور ۴۴: ۱
۹ پید ۴۲: ۳ و ۱۰
۱۰ پید ۴۲: ۲۷ و ۳۵

نے تمہارے بوروں میں تمہیں خزانہ دیا تمہاری نقدی
مجھہ کو مل چکی پھر وہ شمعون کو اُن پاس نکال لایا۔
۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں
لا کے پانی دیا کہ پاؤں دھوویں[11] اور اُن کے گدھوں
۲۵ کو دانا گھاس دیا۔ پھر اُنہوں نے یوسف کے انتظار میں
کہ وہ دوپہر کو آئیگا ہدیہ طیار کیا کیونکہ اُنہوں نے
سُنا تھا کہ ہمیں کھانا یہاں کھانے ہوگا +

۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا تو وے وہ ہدیہ
جو اُنکے ہاتھہ میں تھا بھیتر لائے اور اُس کے لئے
۲۷ سجدے کو زمین پر گرے[12] اُسنے اُنسے خیر و عافیت
پوچھی اور کہا کہ تمہارا باپ اچھی طرح ہے وہ بوڑھا
۲۸ جسکا ذکر تم نے کیا تھا[13] اب تک جیتا ہے۔ اُنہوں نے
جواب دیا کہ تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست ہے وہ ہنوز جیتا ہے
۲۹ پھر اُنہوں نے سر جھکائے اور سجدے کئے[14] پھر اُسنے
آنکھہ اُٹھائی اور اپنے بھائی بنیامین اپنی ماں کے بیٹے
کو[15] دیکھا اور کہا کہ تمہارا چھوٹا بھائی جسکا ذکر تم نے
مجھہ سے کیا تھا[16] یہی ہے پھر کہا کہ اے میرے فرزند خدا
۳۰ تجھہ پر مہربان رہے۔ تب یوسف نے جلدی کی کیونکہ
اُسکا جی اپنے بھائی کے لئے بھر آیا[17] اور چاہا کہ
روؤے وہ ایک خلوت میں گیا اور وہاں رو دیا[18]
۳۱ پھر اُسنے اپنا منہہ دھویا اور باہر نکلا اور اپنے تئیں ضبط
۳۲ کیا اور فرمایا کہ کھانا چنو[19] اور اُنہوں نے اُس کے
لئے الگ اور اُن کے لئے جُدا اور مصریوں کے جو اُنکے
ساتھہ کھاتے تھے علیحدہ چُنا اِسلئے کہ مصر کے لوگ
عبرانی کے ساتھہ کھانا کھا نہیں سکتے مصری اسے
۳۳ مکروہ جانتے ہیں[20] اور وے اُس کے سامہنے بیٹھے
بڑا اپنی بڑائی کے اور چھوٹا اپنی چھوٹائی کے موافق
۳۴ تب وے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھہ رہے۔ اور
اُسنے اپنے آگے سے قابیں اُنکو اُٹھا دیں لیکن بنیامین

۱۱ پید ۱۸: ۴ اور ۲۴: ۳۲
۱۲ پید ۳۷: ۷ و ۱۰
۱۳ پید ۴۲: ۱۱ و ۱۳
۱۴ پید ۳۷: ۷ و ۱۰
۱۵ پید ۳۵: ۱۷ و ۱۸
۱۶ پید ۴۲: ۱۳
۱۷ ۱سل ۳: ۲۶
۱۸ پید ۴۲: ۲۴
۱۹ ۲۵ آیت
۲۰ پید ۴۶: ۳۴ خر ۸: ۲۶

کی قاب ہر ایک کی قاب سے پنچگنی تھی[21] اور اُنہوں
نے اُس کے ساتھہ پیا اور خوش ہوئے +

باب ۴۴

اور اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا
کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے سے جتنا کہ وے
لیجا سکیں بھر اور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے
۲ کے[1] اندر ڈالدے۔ اور میرا پیالہ روپے کا پیالہ
چھوٹے کے بورے میں اوپر وار اُس کے غلے کی قیمت
سمیت رکھدے چنانچہ اُسنے یوسف کے فرمانے کے
۳ موافق عمل کیا۔ جونہیں صبح کی روشنی ہوئی وے سب
۴ اپنے گدھے لیکے چل نکلے۔ جب وے شہر سے تھوڑی
دور باہر گئے یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا
اُٹھہ اور اُن لوگوں کا پیچھا کر اور جب تو اُنہیں پاوے
تو اُنہیں کہہ کہ تم نے کس لئے نیکی کے عوض یہہ بدی
۵ کی۔ کیا یہہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ہے اور
جس سے وہ البتہ فال کھولتا ہے پھر جو تم نے کیا بُرا
کام کیا +

۶ اور اُسنے اُنہیں جا لیا اور یے باتیں اُنہیں کہیں
۷ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں
کہتا ہے خدا نہ کرے کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں۔ دیکھہ
۸ وہ نقدی جو ہم نے اپنے بوروں میں اوپر وار پائی[1]
سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھہ پاس پھر لائے پھر
یہ کیونکر ہوگا کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا
۹ یا سونا چُرایا ہو۔ تیرے چاکروں میں وہ جس کے پاس
سے نکلے مار ڈالا جائے[2] اور ہم بھی اپنے خداوند کے
۱۰ غلام ہونگے۔ اُسنے کہا کہ تمہاری باتوں کے موافق
ہوگا جس پاس کہ وہ نکلے میرا غلام ہوگا اور تم بیگناہ
۱۱ ٹھہروگے۔ تب فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر
۱۲ اُتارا اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا۔ اور وہ ڈھونڈھنے
لگا اور بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا اور

۲۱ پید ۴۵: ۲۲
[1] عبرانی میں منہہ پر
۱ پید ۴۳: ۲۱
۲ پید ۳۱: ۳۲

۱۳ پیالہ بنیامین کے بورے میں پایا۔ تب اُنہوں نے
اپنے کپڑے پھاڑے[۳] اور ہر مرد نے اپنا گدھا لادا اور
شہر کو پھرا ✤

۱۴ تب یہوداہ اور اُس کے بھائی یوسف کے گھر
آئے کہ وہ ہنوز وہیں تھا اور وے اُس کے آگے
۱۵ زمین پر گرے[۴] تب یوسف نے اُنہیں کہا تم نے یہہ
کیسا کام کیا کیا تم نہ جانتے تھے کہ مجھہ سا شخص البتہ
۱۶ فال کھولتا ہی۔ یہوداہ بولا کہ ہم اپنے خداوند سے کیا
کہیں اور کیا بولیں اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں
کہ خدا نے تیرے چاکروں کی بدکاری ظاہر کی دیکھہ کہ ہم
اور وہ بھی جس پاس سے پیالہ نکلا اپنے خداوند کے
۱۷ غلام ہیں[۵] وہ بولا کہ خدا نہ کرے[۶] کہ میں ایسا کروں
یہہ شخص جس پاس سے پیالہ نکلا وہی میرا غلام ہوگا اور
تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ ✤

۱۸ تب یہوداہ اُسکے نزدیک آکر بولا ای میرے
خداوند اپنے چاکر کو پروانگی دیجیے کہ اپنے خداوند کے
کان میں ایک بات کہے اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی
آگ کو مت بھڑکنے دیجیے[۷] کیونکہ تو فرعون کے مانند
۱۹ ہی۔ میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہکے
۲۰ سوال کیا کہ تمہارا باپ یا بھائی ہی۔ اور ہم نے اپنے
خداوند سے کہا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہی اور اُسکے
بوڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا ہی[۸] اور اُسکا بھائی
مرگیا اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی رہا اور اُس کا باپ
۲۱ اُسپر عاشق ہی۔ تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا کہ
۲۲ اُسے مجھہ پاس لاؤ کہ اُسپر نظر کروں[۹] ہم نے اپنے
خداوند سے کہا کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں
سکتا کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے تو وہ مرجائیگا۔
۲۳ پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا جب تک تمہارا چھوٹا
بھائی تمہارے ساتھہ نہ آوے تم پھر میرا مُنہہ

۲۴ نہ دیکھوگے[۱۰] اور یوں ہوا کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ
پاس گئے تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں اُس سے کہیں
۲۵ ہمارا باپ بولا پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش
۲۶ مول لو[۱۱] ہم بولے کہ ہم نہیں جاسکتے اگر ہمارا چھوٹا
بھائی ہمارے ساتھہ ہووے تو ہم جائینگے کیونکہ اُس شخص
کا مُنہہ نہ دیکھنے پائینگے مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے
۲۷ ساتھہ ہو۔ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہمکو کہا تم
۲۸ جانتے ہو کہ میری جورو مجھہ سے دو بیٹے جنی[۱۲] ایک
مجھہ سے جدا ہوا اور میں نے کہا یقیناً وہ پھاڑا گیا[۱۳]
۲۹ اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا۔ اب اگر تم اِسکو
بھی مجھہ سے جدا کرتے ہو اور اِس پر کچھہ آفت پڑے
تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں
۳۰ اُتاروگے[۱۴] پس جو میں تیرے چاکر اپنے باپ
پاس جاؤں اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہ ہو اِس سبب
سے کہ اُس کی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی ہوئی
۳۱ ہی[۱۵] تو آخر کو یہی ہوگا کہ وہ یہہ دیکھکر کہ جوان
نہیں ہی مرجائیگا اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے
باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں
۳۲ اُتارینگے۔ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس
اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا کہ اگر میں اُسے تجھہ
پاس نہ پہنچاؤں[۱۶] تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار
۳۳ ہوں۔ اِسلئے اب مجھے اجازت دیجیے کہ تیرا چاکر جوان
کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے اور جوان
۳۴ کو اُس کے بھائیوں کے ساتھہ جانے دے[۱۷] کیونکہ
میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں اگر جوان میرے ساتھہ
نہ ہووے ایسا نہ ہووے کہ مصیبت جو میرے باپ
پر پڑے میں اُسے دیکھوں ✤

باب ۴۵ تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے جو اُس
پاس کھڑے تھے ضبط نہ کرسکا اور چلّایا کہ ہر ایک کو مجھہ

۳ پید ۳۷: ۲۹ و ۳۴ گن ۱۴: ۶ ۲سم ۱: ۱۱
۴ پید ۳۷: ۷
۵ ۹ آیت
۶ امثـ ۱۷: ۱۵
۷ پید ۱۸: ۳۰ و ۳۲ خر ۳۲: ۲۲
۸ پید ۳۷: ۳
۹ پید ۴۲: ۱۵ و ۲۰
۱۰ پید ۴۳: ۳ و ۵
۱۱ پید ۴۳: ۲
۱۲ پید ۴۶: ۱۹
۱۳ پید ۳۷: ۳۳
۱۴ پید ۴۲: ۳۶ و ۳۸
۱۵ ۱سم ۱۸: ۱
۱۶ پید ۴۳: ۹
۱۷ خر ۳۲: ۳۲

پاس سے باہر کرو چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے
بھائیوں پر ظاہر کیا تو اُسوقت کوئی اُس کے ساتھ نہ تھا
۲ اور وہ چلّا کے رویا اور مصریوں اور فرعون کے گھرانے
۳ نے سُنا - اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا یوسف میں
ہوں ۱ آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہی تب اُسکے بھائی
اُسے جواب نہ دیسکے کیونکہ وے اُس کے حضور گھبرا
۴ گئے - اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میرے نزدیک
آئیے تب وے نزدیک آئے اور وہ بولا میں تمہارا
۵ بھائی یوسف ہوں جسکو تم نے مصر میں بیچا ۲ سو اسلیئے
کہ تم نے مجھے یہاں بیچا غمگین نہ ہو ۳ اور اپنے دلوں میں
دق مت ہو کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لئے مجھے
۶ تم سے آگے بھیجا ہے ۴ اِس لئے کہ دو برس سے زمین پر
کال ہی اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی
۷ ہوگی نہ کھیتی کاٹی جائیگی - اور خدا نے مجھ کو تمہارے
آگے بھیجا تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی رکھے اور تمہیں
۸ ایک بڑی رہائی دیکے زندگی بخشے - سو اب نہ تم نے
بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا اور اُس نے مجھے فرعون کے
باپ کی جگہ ۵ اور اُس کے سارے گھر کا خداوند اور
۹ مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا - تم جلدی کرو
اور میرے باپ پاس جاؤ اور اُسے کہو تیرا بیٹا یوسف
یوں کہتا ہی کہ خدا نے مجھ کو سارے مصر کا خداوند کیا
۱۰ مجھ پاس چلا آ دیر مت کر - اور تو جشن کی زمین میں
رہیگا ۶ اور تو اور تیرے لڑکے اور تیرے لڑکوں کے لڑکے
اور تیری بھیڑ بکری اور گائے بیل اُس سمیت جو کچھ تیرا
۱۱ ہی میرے پاس ہونگے - اور وہاں میں تیری پرورش
کرونگا کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس باقی ہیں ایسا
نہ ہو کہ تو اور تیرا گھرانا اور سب جو تیرے ہیں مفلس ہو جائیں
۱۲ اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیامین کی
آنکھیں دیکھتی ہیں کہ میں ہی ہوں جو تمہارے ساتھ منہہ سے

۱ اعمہ ۷ : ۱۳
۲ پید ۳۷ : ۲۸
۳ پید ۴۰ : ۲
۲ قر ۲ : ۷
۴ پید ۵۰ : ۲۰ زبور ۱۰۵ : ۱۶ و ۱۷ دیکھو ۲ سمو ۱۶ : ۱۰ و ۱۱
اعمہ ۴ : ۲۷ و ۲۸
۵ پید ۴۱ : ۴۳ قاضی ۱۷ : ۱۰ ایوب ۲۹ : ۱۶
۶ پید ۴۷ : ۱
۷ پید ۴۲ : ۲۳
۸ اعمہ ۷ : ۱۴
۱۱ عبرانی میں خوبی
+ عبرانی میں کی چکنائی
۹ پید ۴۳ : ۳۴

بولتا ہوں ۷ اور تم میرے باپ سے میری ساری شوکت
کا جو مصر میں ہی اور اُس سب کا جو تم نے دیکھا ہی ذکر کیجیو
۱۳ اور تم جلدی کرو اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ ۸ اور
۱۴ وہ اپنے بھائی بنیامین کے گلے لگ کے رویا اور بنیامین
بھی اُس کے گلے لگ کے رویا - اور اُس نے اپنے
۱۵ سب بھائیوں کو چوما اور اُنسے مل کے رویا اور بعد
اس کے اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے +
۱۶ اور یہہ ذکر فرعون کے گھر میں سُنا گیا کہ یوسف
کے بھائی آئے ہیں اور اُس سے فرعون اور اُسکے
۱۷ چاکر بہت خوش ہوئے - اور فرعون نے یوسف کو
کہا کہ اپنے بھائیوں کو کہہ کہ تم یہہ کام کرو اپنے جانور
۱۸ لادو اور جاؤ اور کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو - اور
اپنے باپ اور اپنے گھرانے کو لو اور مجھ پاس آؤ اور
میں تم کو مصر کی سرزمین کی ۱۱ اچھی چیزیں دونگا اور
۱۹ تم اِس زمین کے + تحائف کھاؤ گے - اب تجھے حکم ملا
کہ تو اُنکو کہے تم یہہ کرو کہ اپنے لڑکے اور اپنی جوروں
کے لئے مصر کی زمین سے گاڑیاں لیجاؤ اور اپنے باپ
۲۰ کو لے آؤ - اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نہ کرو کیونکہ
۲۱ مصر کی ساری زمین کی خوبی تمہارے لئے ہی - اور
اِسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا اور یوسف نے
فرعون کے کہنے کے موافق اُنکو گاڑیاں دیں اور
۲۲ راہ کے لئے خورش دی - اور اُس نے اُن سب
میں ہر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا لیکن اُسنے بنیامین
۲۳ کو تین سو روپے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے ۹
اور اپنے باپ کے لئے اِسکے مطابق بھیجا دس گدھے
مصر کی اچھی چیزوں سے لدے ہوئے اور دس
گدھیاں غلّے اور روٹی اور خورش سے لدی ہوئی
۲۴ اپنے باپ کے سفر کے لئے - چنانچہ اُس نے اپنے
بھائیوں کو روانہ کیا اور وے چل نکلے تب اُسنے

اُنھیں کہا دیکھو کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو +

۲۵ اور وے مصر سے روانہ ہوئے اور کنعان کی

۲۶ زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے۔ اور اُس سے کہا یوسف اب تک جیتا ہے اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ہے اور یعقوب کا دل سنسنا گیا کیونکہ اُس نے

۲۷ اُنکا یقین نہ کیا [۱۰] اور اُنہوں نے اُس سے ساری باتیں جو یوسف نے اُنہیں کہی تھیں کہیں اور جب اُسنے گاڑیاں جو یوسف نے اُسکے لانے کو بھیج تھیں دیکھیں تو اُن کے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ ہوئی

۲۸ اور اسرائیل بولا یہہ بس ہے کہ میرا بیٹا یوسف ابتک جیتا ہے میں جاؤنگا اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں اُسے دیکھونگا +

باب ۴۶

اور اسرائیل نے اُن سب سمیت جو اُس کے تھے سفر کیا اور بیرسبع [۱] پر آ کر اپنے باپ اضحاق

۲ کے خدا کے لیے قربانیاں گذرانیں [۲] اور خدا نے رات کو خواب میں اسرائیل سے باتیں کیں [۳] اور کہا

۳ ای یعقوب ای یعقوب وہ بولا میں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا میں خدا تیرے باپ کا خدا ہوں [۴] مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر کیونکہ میں تجھے وہاں

۴ بڑی گروہ بناؤنگا [۵] میں تیرے ساتھہ مصر کو جاؤنگا [۶] اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا [۷] اور یوسف اپنا ہاتھہ

۵ تیری آنکھوں پر رکھیگا [۸] تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا [۹] اور اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کو گاڑیوں پر جو فرعون نے

۶ اُسکے لیجانے کو بھیجی تھیں [۱۰] لیچلے۔ اور اُنہوں نے اپنے چوپائے اور اپنا اسباب جو کنعان کی سرزمین میں پایا

۷ تھا لیا اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا [۱۱] وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُسکے ساتھہ تھے اور اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کی

بیٹیوں کو اور اپنی سب نسل کو اپنے ساتھہ مصر میں لایا +

۸ اور یہہ بنی اسرائیل کے نام ہیں جو مصر میں آئے [۱۲] یعقوب اور اُس کے بیٹے یعقوب کا پلوٹھا

۹ روبین [۱۳] بنی روبین ہنوک اور پھلو اور حصرون اور کرمی +

۱۰ اور بنی شمعون [۱۴] یموایل اور یمین اور احد اور یکین اور صُہر اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل +

۱۱ اور بنی لاوی [۱۵] جیرسون اور قہات اور مراری

۱۲ اور بنی یہوداہ [۱۶] عیر اور اونان اور سیلہ اور پھارص اور زارہ اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے [۱۷] اور پھارص کے بیٹے یہہ ہیں حصرون اور حمول [۱۸] +

۱۳ اور بنی اِشکار [۱۹] تولہ اور فوّہ اور یوب اور سمرون

۱۴ اور بنی زبولون سرد اور ایلون اور یحلیل۔ یہہ بنی لیاہ ہیں جو

۱۵ فدان ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت جو اُسکی بیٹی تھی پیدا ہوئے سو || سارے شخص اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں +

۱۶ بنی جد [۲۰] سفیان اور حجی اور سونی اور اِصبان اور عیری اور ارودی اور اریلی +

۱۷ اور بنی آشر [۲۱] یمنہ اور اِسواہ اور اِسوی اور بریعاہ اور سرہ اُن کی بہن اور بنی بریعاہ حبر اور ملکیل

۱۸ یے بنی زلفہ [۲۲] ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا [۲۳] سو یے سولہ شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب کے لئے

۱۹ جنی۔ اور یعقوب کی جورو رخیل کے بیٹے یوسف اور بنیامین ہیں [۲۴] +

۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسی اور افرائیم پیدا ہوئے [۲۵] یے اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھہ سے پیدا ہوئے +

۱۰ ایوب ۲۹:۲۴ زبور ۱۲۶: ۱ لوقا ۲۴: ۱۱ و ۴۱
۱ پید ۲۱: ۳۱ و ۳۳ اور ۲۸: ۱۰
۲ پید ۲۶: ۲۴ و ۲۵ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۱: ۴۲
۳ پید ۱۵: ۱ ایوب ۳۳: ۱۴ و ۱۵
۴ پید ۲۸: ۱۳
۵ پید ۱۲: ۲ اِستث ۲۶: ۵
۶ پید ۲۸: ۱۵ اور ۴۸: ۲۱
۷ پید ۱۵: ۱۶ اور ۵۰: ۱۳ و ۲۴ و ۲۵ خر ۳: ۸
۸ پید ۵۰: ۱
۹ اعما ۷: ۱۵
۱۰ پید ۴۵: ۱۹ و ۲۱
۱۱ اِستث ۲۶: ۵ یشوع ۲۴: ۴ زبور ۱۰۵: ۲۳ یسعیاہ ۵۲: ۴

۱۲ خر ۱: ۱ اور ۶: ۱۴
۱۳ گن ۲۶: ۵ ۱ توا ۵: ۱
۱۴ خر ۶: ۱۵ ۱ توا ۴: ۲۴
۱۵ ۱ توا ۶: ۱ و ۱۶
۱۶ ۱ توا ۲: ۳ اور ۴: ۲۱
۱۷ پید ۳۸: ۳ و ۷ و ۱۰
۱۸ ۱ توا ۲: ۵
۱۹ ۱ توا ۷: ۱
|| عبرانی میں ساری جانیں
۲۰ گن ۲۶: ۱۵ وغیرہ
۲۱ ۱ توا ۷: ۳۰
۲۲ پید ۳۰: ۱۰
۲۳ پید ۲۹: ۲۴
۲۴ پید ۴۴: ۲۷
۲۵ پید ۴۱: ۵۰

۲۱ اور بنی بنیامین[۲۶] بلہ اور بکر اور اشبیل اور جیرا ۲۲ اور نعمان اخی اور روس مُپیم اور حفیم اور ارد - یے بنی راخل ہیں سو سب کے سب چودہ شخص ہیں جو اُس سے یعقوب کے لئے پیدا ہوئے ❊

۲۳ اور بنی دان[۲۷] حشیم - اور بنی نفتالی[۲۸] ۲۴ یحصیئیل اور جونی اور یصیر اور سلیم - ۲۵ یے بنی بلہہ ہیں[۲۹] جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا[۳۰] سو یے سب سات شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب کے لئے جنی - ۲۶ وے سب کے سب جو یعقوب کے ساتھہ مصر میں آئے[۳۱] اور اُس کے صُلب سے پیدا ہوئے اُن کے سوا جو یعقوب کے بیٹوں کی جوروان تھیں چھیاسٹھہ شخص تھے - ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تھے جو زمین مصر میں پیدا ہوئے سو وے سب جو یعقوب کے گھرانے کے تھے اور مصر میں آئے ستر جانیں تھیں[۳۲] ❊

۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا تاکہ جشن تک اُس کی رہبری کرے ۲۹ اور وے جشن کی زمین میں آئے[۳۳] اور یوسف نے اپنی گاڑی طیار کی اور اپنے باپ اسرائیل کے استقبال کے لئے جشن کو چلا اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا اور اُس کے گلے لپٹا اور دیر تک رویا[۳۴] ۳۰ تب اسرائیل نے یوسف سے کہا اب مجھے مرنا خوش ہی کہ میں نے تیرا مُنہہ دیکھا[۳۵] کہ تو ابھی جیتا ہی - ۳۱ اور یوسف نے اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں[۳۶] اور اُسے کہتا ہوں کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانا جو کنعان کی سرزمین میں تھا مجھ پاس آیا - ۳۲ اور وے لوگ چوپان ہیں کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُنکا پیشہ ہی اور وے اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب کچھ جو اُنکا ہی لے آئے ہیں - ۳۳ اور یوں ہوگا کہ جب فرعون تم کو بلاوے اور کہے کہ تمہارا پیشہ[۳۷] کیا ہی - ۳۴ تو تم کہیو تیرے غلام جوانی سے لیکے اب تک چوپانی کرتے رہے ہیں[۳۸] کیا ہم اور کیا ہمارے آبا تاکہ تم جشن کی زمین میں رہو اِس لئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی[۳۹] ❊

باب ۴۷

۱ تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا[۱] کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور اُن کی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب جو اُنکے ہیں کنعان کی سرزمین سے نکل آئے اور دیکھہ کہ وے جشن کی زمین میں[۲] ہیں - ۲ اور اُسنے اپنے بھائیوں میں سے بعضے یعنے پانچ شخص لئے اور اُنہیں فرعون کے سامھنے حاضر کیا[۳] ۳ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں سے کہا تمہارا کیا پیشہ[۴] ہی اُنہوں نے فرعون کو کہا کہ تیرے غلام کیا ہم کیا ہمارے باپ دادے چوپان[۵] ہیں - ۴ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس سرزمین میں رہنے کو[۶] آئے ہیں اِسلئے کہ تیرے غلاموں کے گلّوں کے لئے چرائی نہیں کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت کال پڑا[۷] ہی اب اِس لئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے دیجئے[۸] ۵ تب فرعون یوسف سے متکلم ہوا اور کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تجھ پاس آئے ہیں - ۶ مصر کی زمین تیرے آگے ہی[۹] اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے ایک مقام میں جو سب سے بہتر ہی رکھہ جشن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے[۱۰] اور اگر تو جانتا ہی کہ بعضے اُن کے درمیان چالاک ہیں تو اُنکو میری مواشی پر مختار کر - ۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا اور اُسے فرعون کے سامھنے حاضر کیا اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دعاے خیر کی - ۸ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کے برس کی ہی - ۹ یعقوب نے فرعون سے کہا کہ میری مسافرت کے دنونکے برس

۲۶ اتوا ۷: ۶ اور ۸: ۱ گن ۲۶: ۳۸
۲۷ گن ۲۶: ۴۲
۲۸ اتوا ۷: ۱۳
۲۹ پید ۳۰: ۵
۳۰ پید ۲۹: ۲۹
۳۱ خر ۱: ۵
۳۲ بست ۱۰: ۲۲ دیکھو اعم ۷: ۱۴
۳۳ پید ۴۷: ۱
۳۴ یوں ہی پید ۴۵: ۱۴
۳۵ یوں ہی لوقا ۲: ۲۹ و ۳۰
۳۶ پید ۴۷: ۱

۳۷ پید ۴۷: ۲ و ۳
۳۸ ۳۲ آیت پید ۳۰: ۳۵ اور ۳۴: ۵ اور ۳۷: ۱۲
۳۹ پید ۴۳: ۳۲ خر ۸: ۲۶
۱ پید ۴۶: ۳۱
۲ پید ۴۵: ۱۰ اور ۴۶: ۲۸
۳ اعم ۷: ۱۳
۴ پید ۴۶: ۳۳
۵ پید ۴۶: ۳۱
۶ پید ۱۵: ۱۳ بست ۲۶: ۵
۷ پید ۴۳: ۱ اعم ۷: ۱۱
۸ پید ۴۶: ۳۴
۹ پید ۲۰: ۱۵
۱۰ ۴ آیت

ایک سو تیس برس [۱۱] ہیں اور میری زندگی کے برس تھوڑے اور بُرے [۱۲] ہوئے اور وے میرے باپ دادوں کی زندگی کے برسوں کی مدت کو جب وے مسافرت کرتے تھے نہ پہنچے [۱۳] ۱۰ پھر یعقوب فرعون کے لئے دعائے خیر کرکے [۱۴] فرعون کے حضور سے باہر گیا +

۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کی ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کی زمین ہی [۱۵] جیسا فرعون نے فرمایا تھا [۱۶] بٹھایا اور اُنہیں ۱۲ اُسکا مالک کیا۔ اور یوسف نے اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی [۱۱] اُنکے لڑکے بالوں کے موافق پرورش کی +

۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی اِسلئے کہ کال ایسا سخت تھا کہ مصر کی سرزمین اور کنعان کی زمین کال کے سبب سے + مُرجھا گئی [۱۷] تھی۔ ۱۴ یوسف نے ساری نقدی جو ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود تھی اُس غلّے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا جمع کی [۱۸] اور یوسف اُس ۱۵ نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا۔ اور جب ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا کہ ہم کو روٹی دے کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں [۱۹] کیونکہ نقدی چُک ۱۶ گئی۔ یوسف نے کہا کہ اپنے چوپائے دو اگر نقدی چُک گئی کہ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمہیں ۱۷ دونگا۔ وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے اور یوسف نے گھوڑوں اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّوں اور گدھوں کے بدلے اُنکو روٹیاں دیں اور اُسنے اُنکے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنہیں اُس ۱۸ سال پالا۔ جب وہ سال گذر گیا وے دوسرے

۱۱ زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۹ و ۱۳
۱۲ ایوب ۱۴: ۱
۱۳ ۱ پید ۲۵: ۷ اور ۳۵: ۲۸
۱۴ ۷ آیت
۱۵ خرو ۱: ۱۱ اور ۱۲: ۳۷
۱۶ ۶ آیت
اا عبرانی میں جیساکہ بچوں کی
+ یا تباہ ہوگئی
۱۷ پید ۴۱: ۳۰ اعما ۷: ۱۱
۱۸ ۱ پید ۴۱: ۵۶
۱۹ ۱۹ آیت
۲۰ عز ۷: ۲۴
۲۱ پید ۳۳: ۱۵
۲۲ ۲۲ آیت

سال اُس پاس آئے اور اُسے کہا کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں کہ ہمارا نقد خرچ ہو چُکا ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلّے بھی لئے سو ہمارے خداوند کی نگاہ میں ہمارے بدنوں اور زمینوں کے ۱۹ سوا کچھ باقی نہیں۔ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامہنے کیوں ہلاک ہوویں ہم کو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں رہینگے اور دانہ دے تاکہ ہم ۲۰ جئیں اور نہ مریں کہ زمین ویران نہ ہو جاوے۔ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لئے مول لی کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنی زمین بیچی کہ کال نے اُنکو نپٹ تنگ کیا تھا سو زمین فرعون کی ۲۱ ہوئی۔ رہے لوگ سو اُسنے اُنہیں شہروں میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک بسایا ۲۲ اُسنے صرف کاہنوں کی زمین مول نہ لی [۲۰] کیونکہ وے کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے اور اپنی جاگیر جو فرعون نے اُنہیں دی تھی کھاتے تھے اِسلئے اُنہوں ۲۳ نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا۔ تب یوسف نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے آجکے دن تم کو اور تمہاری زمین کو فرعون کے لئے مول لیا تو یہہ بیج تمہارے لئے ہے کھیت ۲۴ میں بوؤ۔ اور جب یہہ زیادہ ہو تو یوں ہوگا کہ تم پانچواں حصّہ فرعون کو دوگے اور چار حصّے کھیت میں بیج بونے کو اور تمہاری خوراک اور اُنکی جو تمہارے گھرانے کے ہیں اور تمہارے بچوں کی خوراک کے لئے ۲۵ ہونگے۔ وے بولے کہ تو نے ہماری جانیں بچائیں ہم اپنے خداوند کی نظر میں موردِ رحم ہوویں [۲۱] اور ہم فرعون کے ۲۶ غلام ہونگے۔ اور یوسف نے ساری مصر کی زمین کے لئے یہہ آئین جو آجکے دن تک ہے مقرر کیا کہ فرعون پانچواں حصّہ لے مگر فقط کاہنوں کی زمین [۲۲] فرعون کی نہ ہوئی +

۲۷ اور اسرائیل نے ملک مصر کے جشن کی زمین
میں سکونت کی[۲۳] اور وے وہاں ملکیتیں رکھتے تھے
۲۸ اور وے بڑھے اور بہت زیادہ ہوئے[۲۴] اور یعقوب
مصر کی زمین میں سترہ برس جیا سو یعقوب کی ساری
۲۹ عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی۔ اور اسرائیل
کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا[۲۵] تب اُسنے اپنے
بیٹے یوسف کو بُلا کر اُس سے کہا اب جو میں نے
تیری نظر میں مہربانی پائی تو اپنا ہاتھہ میری ران
تلے رکھہ دیجیے[۲۶] اور مہربانی اور صداقت سے
میرے ساتھہ سلوک کیجیے[۲۷] مجھہ کو مصر میں مت گاڑیو[۲۸]
۳۰ کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا[۲۹] اور تو مجھے
مصر سے باہر لے جائیو اور اُنکے گورستان میں گاڑیو[۳۰]
۳۱ وہ بولا کہ جیسا تو نے کہا میں کرونگا۔ اور اُسنے کہا کہ
میرے آگے قسم کہا اُس نے اُسکے آگے قسم کھائی
تب اسرائیل اپنے بستر کے سرہانے پر خداپرستی
میں جھک گیا[۳۱] ✚

باب ۴۸ اور بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ کسی نے
یوسف سے کہا دیکھہ تیرا باپ بیمار ہی سو اُس نے
اپنے دو بیٹوں منسّی اور اِفرائیم کو اپنے ساتھہ لیا۔
۲ اور یعقوب کو خبر دیگئی کہ دیکھہ تیرا بیٹا یوسف تیرے
۳ پاس آتا ہی اور اِسرائیل پلنگ پر سنبھل بیٹھا۔ اور
یعقوب نے یوسف سے کہا کہ خداے قادر مطلق
مجھے لوض کے بیچ[۱] کنعان کی زمین میں دکھائی دیا
۴ اور مجھے برکت دی۔ اور مجھے کہا کہ دیکھہ میں تجھے
برومند اور فراوان کرونگا اور تجھہ سے بہت سی گروہیں
پیدا کرونگا اور تیرے بعد یہہ زمین تیری نسل کی ابدی
ملکیت[۲] کر دونگا ✚
۵ اور اب تیرے دو بیٹے اِفرائیم اور منسّی جو
تجھہ سے مصر کی زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر

۲۳ ۱۱ آیت
۲۴ پید ۴۶ : ۳
۲۵ یوں ہی اِست ۳۱ : ۱۴ اسلا ۲ : ۱
۲۶ پید ۲۴ : ۲
۲۷ پید ۲۴ : ۴۹
۲۸ یوں ہی پید ۵۰ : ۲۵
۲۹ ۲ سمو ۱۹ : ۳۷
۳۰ پید ۴۹ : ۲۹ اور ۵۰ : ۵ و ۱۳
۳۱ پید ۴۸ : ۲ اسلا ۱ : ۴۷ عبر ۱۱ : ۲۱

۱ پید ۲۸ : ۱۳ و ۱۹ اور ۳۵ : ۶ و ۹ وغیرہ
۲ پید ۱۷ : ۷

میں تجھہ پاس آیا پیدا ہوئے میرے ہیں[۳] وے
۶ روبن اور شمعون کی طرح میرے ہونگے۔ اور تیری
اولاد جو اُنکے بعد پیدا ہو تیری ہوگی اور وے اپنی
۷ میراث میں اپنے بھائیوں کے ہمنام ہونگے۔ اور میں
جو ہوں سو جب فدان سے آتا تھا راخیل راہ میں
جب اِفرات تھوڑی دور رہگیا تھا میرے پاس کنعان
کی زمین میں مرگئی[۴] اور میں نے اُسے وہیں اِفرات
۸ کی راہ میں گاڑا بیت لحم وہی ہی۔ پھر اِسرائیل نے
۹ یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر کہا یے کون ہیں۔ یوسف
نے اپنے باپ سے کہا یہہ میرے بیٹے ہیں جو خدا
نے مجھے یہاں دیئے[۵] وہ بولا اُنہیں مجھہ پاس
۱۰ لا میں اُنہیں برکت بخشونگا[۶] لیکن اِسرائیل کی
آنکھیں بڑھاپے سے دھندھلی ہوئی تھیں[۷] کہ وہ
دیکھہ نہ سکا اور وہ اُنہیں اُس کے نزدیک لایا اور
۱۱ اُسنے اُنہیں چوما اور اُنہیں گلے لگایا[۸] اور
اِسرائیل نے یوسف سے کہا مجھے تو تیرے ہی مُنہہ
دیکھنے کی آس نہ تھی[۹] اور دیکھہ خدا نے تیری نسل
۱۲ بھی مجھے دکھائی۔ اور یوسف نے اُنہیں اپنے
گھٹنوں کے درمیان سے نکالا اور اپنے تئیں
۱۳ زمین پر جھکایا۔ اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا
اِفرائیم کو اپنے دہنے ہاتھہ سے اِسرائیل کے بائیں
ہاتھہ کے مقابل اور منسّی کو اپنے بائیں ہاتھہ سے
اِسرائیل کے دہنے ہاتھہ کے سامھنے اور اُسکے
۱۴ نزدیک لایا۔ اِسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھہ لمبا کیا
اور اِفرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھا اور بایاں
ہاتھہ منسّی کے سر پر جان بوجھکر اپنے ہاتھوں کو
یوں رکھا[۱۰] کیونکہ منسّی پلوٹھا تھا ✚
۱۵ اور اُسنے یوسف کے لیئے برکت چاہی[۱۱]
اور کہا کہ خدا جسکے سامھنے میرے باپ ابرہام اور

۳ پید ۴۱ : ۵۰ اور ۴۶ : ۲۰ یشو ۱۳ : ۷ اور ۱۴ : ۴
۴ پید ۳۵ : ۹ و ۱٦ و ۱۹
۵ یوں ہی پید ۳۳ : ۵
۶ پید ۲۷ : ۴
۷ پید ۲۷ : ۱
۸ پید ۲۷ : ۲۷
۹ پید ۴۵ : ۲٦
۱۰ ۱۹ آیت
۱۱ عبر ۱۱ : ۲۱

اِضحاق چلے[۱۱] اور وہ خدا جسنے ساری عمر آجکے
۱۶ دن تک میری پاسبانی کی - اور وہ فرشتہ جس نے
مجھے ساری بلاؤں سے بچایا[۱۲] اِن جوانوں کو برکت
دیوے اور جو میرا نام ہی اور میرے باپ دادوں ابرہام
اور اضحاق کا نام ہی سو اُنکا رکھا جاوے[۱۳] اور اُن
۱۷ سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ہوں - اور
یوسف یہہ دیکھکر کہ اُس کے باپ نے اپنا دہنا ہاتھہ
اِفرائیم کے سر پر رکھا[۱۵] ناخوش ہوا اور اُس نے اپنے
باپ کا ہاتھہ تھام لیا تاکہ اُسے افرائیم کے سر پر سے
۱۸ اُٹھا کے منسّی کے سر پر رکھدیوے - اور یوسف نے
اپنے باپ سے کہا کہ ای میرے باپ یوں بجا نہیں
کیونکہ یہہ پلوٹھا ہی اپنا دہنا ہاتھہ اُس کے سر پر رکھہ +
۱۹ اُسکے باپ نے نہ مانا اور کہا میں جانتا ہوں ای
میرے بیٹے میں جانتا ہوں[۱۶] اِس سے بھی لوگ
ہونگے اور یہہ بھی بزرگ ہوگا پر اُسکا چھوٹا بھائی
اُس کی نسبت بڑا ہوگا[۱۷] اور اُس کی نسل سے
۲۰ بہت گروہیں ہونگی - اور اُس نے اُنکو اُس دن
برکت بخشی کہ بنی اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں
دعاے خیر کرینگے کہ خدا تجھکو افرائیم اور منسّی سا کرے[۱۸]
۲۱ سو اُسنے افرائیم کو منسّی پر فضیلت دی - اور اِسرائیل
نے یوسف کو کہا دیکھہ میں مرتا ہوں لیکن خدا تمہارے
ساتھہ ہوگا اور تم کو تمہارے باپ دادوں کی زمین
۲۲ میں پھر لیجائیگا[۱۹] اور اِس کے سوا میں نے تجھے
تیرے بھائیوں کی بہ نسبت ایک حصّہ زیادہ[۲۰] جو میں نے
اموریوں کے ہاتھہ سے اپنی تلوار اور کمان سے نکالا[۲۱]
زیادہ دیا +

باب ۴۹

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بُلایا اور
کہا اپنے کو جمع کرو تاکہ میں اُس کی جو پچھلے
۲ دنوں میں تم پر بیتیگا تمہیں خبر دوں[۱] ای یعقوب
کے بیٹو اپنے کو اکٹھے کرو اور سنو[۲] اپنے باپ اِسرائیل
کی سنو +
۳ ای روبن تو میرا پلوٹھا ہی[۳] میری قوت اور
میری شہزوری کا پہلا[۵] اور قدر میں بڑا اور عزت
۴ میں افضل ہی - لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھاکے
بڑا نہ ٹھہریگا[۶] کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا[۷]
تب تو نے اُسے نجس کیا وہ میرے بچھونے پر
چڑھگیا +
۵ سمعون اور لاوی تو سگے بھائی[۸] ہیں اور
۶ اُن کی ‖ تلواریں ظلم کے ہتھیار[۹] ای میری جان
اُن کے مجمع میں دخل نہ کر[۱۰] ای + میرے دل اُنکی
مجلس میں شامل نہ ہو[۱۱] کیونکہ اُنہوں نے اپنے
غضب میں مرد کو قتل کیا[۱۲] اور اپنی خود رائی سے
۷ + بیلوں کی کونچیں ماریں - لعنت اُن کے غضب پر
کہ تند تھا اور اُن کے قہر پر کہ سخت تھا میں اُنہیں
یعقوب میں چھتراؤنگا اور اُنہیں اِسرائیل میں
بتھراؤنگا[۱۳] +
۸ ای یہوداہ تیرے بھائی تیری مدح کرینگے[۱۴]
تیرا ہاتھہ تیرے بیریوں کی گردن پر ہوگا[۱۵]
تیرے باپ کی اولاد تیرے حضور جھکینگی[۱۶]
۹ یہوداہ شیر ببر کا بچّہ[۱۷] ہی ای میرے بیٹے
تو شکار پر سے اُٹھہ چلا ہی وہ شیر ببر بلکہ
پرانے شیر ببر کی مانند جھکتا اور بیٹھتا ہی[۱۸]
۱۰ کون اُس کو چھیڑیگا - یہوداہ سے ریاست کا
عصا جُدا نہ ہوگا اور نہ ‖ حاکم اُس کے پاؤں کے
درمیان سے[۱۹] جاتا رہیگا[۲۰] جب تک کہ سیلا
نہ آوے[۲۱] اور قومیں اُس کے پاس اکٹھی
۱۱ ہونگی[۲۲] وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے
یاں اپنی گدھی کا بچّہ خاصہ انگور کے درخت سے

۱۲ پید ۱۷ : ۱
امد ۲۴ : ۴۰
۱۳ پید ۲۸ : ۱۵
اور ۳۱ : ۱۱
و ۱۳ و ۲۴
زبور ۳۴ : ۲۲
اور ۱۲۱ : ۷
۱۴ عمو ۹ : ۱۲
اعما ۱۵ : ۱۷
۱۵ ۱۴ آیت
۱۶ ۱۴ آیت
۱۷ گن ۱ : ۳۳
و ۳۵
اور ۲ : ۱۹
و ۲۱
اِستث ۳۳ : ۱۷
مکاشفہ ۷ : ۶
و ۸
۱۸ یا یوں ہی روث ۴ : ۱۱ و ۱۲
۱۹ پید ۴۶ : ۴
اور ۵۰ : ۲۴
۲۰ یشوع ۲۴ : ۳۲
۱ تواریخ ۵ : ۲
یوحنا ۴ : ۵
۲۱ پید ۱۵ : ۱۶
اور ۳۴ : ۲۸
یشوع ۱۷ : ۱۴
وغیرہ

۱ اِستث ۴ : ۳۰
گن ۲۴ : ۱۴
یسعیاہ ۲ : ۲
امد ۳۹ : ۶
یرم ۲۳ : ۲۰
دان ۲ : ۲۸
و ۲۹
اعما ۲ : ۱۷
عبر ۱ : ۲
۲ اِستث ۳۳ : ۱
عمو ۳ : ۷
۳ زبور ۳۴ : ۱۱
۴ پید ۲۹ : ۳۲
۵ اِستث ۲۱ : ۱۷
زبور ۷۸ : ۵۱
‖ یا تلواریں
+ عبرانی میں میری عزت
۶ ۱ تواریخ ۵ : ۱
۷ پید ۳۵ : ۲۲
اِستث ۲۷ : ۲۰
۱ تواریخ ۵ : ۱
+ یا شہر پناہ ڈھادی
۸ پید ۲۹ : ۳۳
و ۳۴
امثا ۱۸ : ۹
۹ پید ۳۴ : ۲۵
۱۰ امثا ۱ : ۱۵
و ۱۶
۱۱ زبور ۲۶ : ۹
افس ۵ : ۱۱
۱۲ پید ۳۴ : ۲۶
۱۳ یشوع ۱۹ : ۱
اور ۲۱ : ۵ و ۶
و ۷
۱ تواریخ ۴ : ۲۴
و ۳۹
۱۴ پید ۲۹ : ۳۵
اِستث ۳۳ : ۷
۱۵ زبور ۱۸ : ۴۰
۱۶ پید ۲۷ : ۲۹
۱ تواریخ ۵ : ۲
۱۷ ہوسیع ۵ : ۱۴
مکاشفہ ۵ : ۵
۱۸ گن ۲۳ : ۲۴
اور ۲۴ : ۹
‖ یا حق ٹھہرانیوالا
۱۹ اِستث ۲۸ : ۵۷
۲۰ گن ۲۴ : ۱۷
یرم ۳۰ : ۲۱
ذکر ۱۰ : ۱۱
۲۱ یسعیاہ ۱۱ : ۱
اور ۶۲ : ۱۱
حزق ۲۱ : ۲۷
دان ۹ : ۲۵
متی ۲۱ : ۹
لوقا ۱ : ۳۲
و ۳۳
۲۲ یسعیاہ ۲ : ۲
اور ۱۱ : ۱۰
اور ۴۲ : ۱ و ۴
اور ۴۹ : ۶ و ۷
و ۲۲ و ۲۳
اور ۵۵ : ۴ و ۵
اور ۶۰ : ۱ و ۳
و ۴ و ۵
حجی ۲ : ۷ لوقا ۲ : ۳۰ و ۳۱ و ۳۲

باندھیگا[۲۳] وہ اپنا لباس مَے میں اور اپنی پوشاک آبِ
۱۲ انگور میں دھوویگا۔ اُسکی آنکھیں مَے سے لال ہونگی[۲۴]
اور اُس کے دانت دودھ سے سفید ہووینگے +
۱۳ مسکن زبلون کا سمندر کا کنارہ[۲۵] اور
جہازوں کا بندر ہوگا اور اُس کی سرحد صیدا تک
پہنچیگی +
۱۴ اشکار مضبوط گدھا ہی جو دو بھیڑسالوں کے درمیان
۱۵ بیٹھا ہی۔ اور جب دیکھے کہ آرامگاہ خوب اور زمین دلپسند
ہی تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانے کو جھکائیگا اور خراج
گذار بنیگا +
۱۶ دان اسرائیل کے فرقوں میں سے
۱۷ ایک کی مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا[۲۶] دان
راہ کا سانپ ہی اور راہ گذر کا افعی جو گھوڑے
کی نلیوں کو ایسا ڈسیگا کہ اُسکا سوار پچھاڑی
۱۸ گر پڑیگا[۲۷] ای خداوند میں تیری نجات کی راہ
دیکھتا[۲۸] ہوں +
۱۹ جدّ ایک فوج سے مغلوب ہوگا پر وہ آخر کو غالب
ہوگا[۲۹] +
۲۰ آشر سے اُس کی روغنی روٹی آویگی وہ بادشاہی
خوش خوراکیں دیگا[۳۰] +
۲۱ نفتالی چھوٹا ہوا ہرن ہی جو لطف کے
کلام کہیگا[۳۱] +
۲۲ یوسف ایک پھلدار پودھا ہی وہ پھلدار پودھا
ہی جو سوتے پر لگا ہوا جس کی شاخیں دیوار پر چڑھ
۲۳ جاتی ہیں۔ تیرانداز اُسکو چھیڑتے اور مارتے اور ستاتے
۲۴ تھے[۳۲] لیکن اُس کی کمان زور میں پایدار ہی[۳۳] اور اُسکے
ہاتھوں کے بازوں نے یعقوب کے خدا سے قادر کے
ہاتھوں سے[۳۴] قوت پائی (وہاں سے اسرائیل کی
۲۵ چوپان[۳۵] اور چٹان[۳۶] ہی) تیرے باپ کے خدا

۲۳ ۲ سلا ۱۸: ۳۲
۲۴ امث ۲۳: ۲۹
۲۵ است ۳۳: ۱۸ و ۱۹ یشو ۱۹: ۱۰ و ۱۱
۲۶ است ۳۳: ۲۲ قاض ۱۸: ۱ و ۲
۲۷ قاض ۱۸: ۲۷
۲۸ زبور ۲۵: ۵ اور ۱۱۹: ۱۶۶ و ۱۷۴ یسعہ ۲۵: ۹
۲۹ است ۳۳: ۲۰ التوا ۵: ۱۸
۳۰ است ۳۳: ۲۴ یشو ۱۹: ۲۴
۳۱ است ۳۳: ۲۳
۳۲ پید ۳۷: ۴ و ۲۴ و ۲۸ اور ۳۹: ۲۰ اور ۴۲: ۲۱ زبور ۱۱۸: ۱۳
۳۳ ایوب ۲۹: ۲۰ زبور ۳۷: ۱۵
۳۴ زبور ۱۳۲: ۲ و ۵
۳۵ زبور ۸۰: ۱
۳۶ یسعہ ۴۸: ۱۶

سے[۳۷] جسنے تیری مدد کی اور اُس قادر مطلق سے[۳۸] جسنے
اوپر سے آسمان کی برکتیں اور نیچے سے گہراؤ کی برکتیں
اور چھاتیوں اور رحموں کی برکتیں تجھ کو دیکے متبرک
۲۶ کیا[۳۹] جو برکتیں تیرا باپ تیرے لئے چاہتا ہی سو پرانے
پہاڑوں کی برکتوں سے اور قدیم کوہوں کی نفیس
چیزوں سے بڑھ جاتی[۴۰] ہیں وے یوسف کے
سر بلکہ اُس کے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے
جُدا ہوا آویں[۴۱] +
۲۷ بنیامین پھاڑنیوالا بھیڑیا[۴۲] ہی صبح کو شکار
کھائیگا اور شام کو غنیمت بانٹیگا[۴۳] +
۲۸ یہہ سب اسرائیل کے بارہ فرقہ ہیں اور یہی ہی
جو اُنکے باپ نے اُنہیں کہکے برکت دی ہر ایک کو
۲۹ اُس کی برکت کے موافق اُسنے برکت دی۔ پھر
اُس نے اُنہیں حکم کیا اور کہا کہ میں اپنے لوگوں میں
شامل ہونے پر ہوں[۴۴] مجھے اپنے باپ دادوں کے
پاس[۴۵] اُس مغارے میں جو حتّی عفرون کے کھیت میں
۳۰ ہی[۴۶] گاڑیو۔ یعنے اُس مغارے میں جو مکفیلہ کے
کھیت میں ممرے کے مقابل کنعان کی زمین میں
ہی جو ابرہام نے کھیت سمیت عفرون حتّی سے مول
۳۱ لیا تھا[۴۷] تاکہ اُس ملکیت سے گورستان بنے۔ وہاں
اُنہوں نے ابرہام کو اور اُس کی جورو سرہ کو گاڑا[۴۸]
وہاں اُنہوں نے اضحاق اور اُس کی جورو ربقہ
۳۲ کو گاڑا[۴۹] اور وہاں میں نے لیاہ کو گاڑا۔ یعنے
اُس کھیت پر اور اُس مغارے میں جو بنی حت سے
۳۳ خریدا گیا ہی۔ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت
کر چکا تو اُسنے اپنے پاؤں کو پھر بچھونے پر سمیٹ لیا
اور جان بحق ہوا اور اپنے لوگوں میں جا ملا[۵۰] +
باب ۵۰ تب یوسف اپنے باپ کے مُنہہ پر گر پڑا[۱] اور
۲ اُسپر رویا اور اُسکو چوما[۲] اور یوسف نے اپنے

۳۷ پید ۲۸: ۱۳ و ۲۱ اور ۳۵: ۳ اور ۴۳: ۲۳
۳۸ پید ۱۷: ۱ اور ۳۵: ۱۱
۳۹ است ۳۳: ۱۳
۴۰ است ۳۳: ۱۵
۴۱ است ۳۳: ۱۶
۴۲ قاض ۲۰: ۲۱ و ۲۵ حزق ۲۲: ۲۵ و ۲۷
۴۳ گن ۲۳: ۲۴ آستر ۸: ۱۱ حزق ۳۹: ۱۰ ذکر ۱۴: ۱ و ۷
۴۴ پید ۱۵: ۱۵ اور ۲۵: ۸
۴۵ پید ۴۷: ۳۰ ۲ سمہ ۱۹: ۳۷
۴۶ پید ۵۰: ۱۳
۴۷ پید ۲۳: ۱۶
۴۸ پید ۲۳: ۱۹ اور ۲۵: ۹
۴۹ پید ۳۵: ۲۹
۵۰ ۲۹ آیت

۱ پید ۴۶: ۴
۲ ۲ سلا ۱۳: ۱۴

طبیب چاکروں کو حکم کیا کہ اُس کے باپ میں خوشبو
بھریں ۳۔ سو طبیبوں نے اِسرائیل میں خوشبو بھری۔
۳ اور اُسپر چالیس دن گذرے کیونکہ جنپر خوشبو ملی جاتی
ہی اُتنے دن گذرتے ہیں اور مصری اُسکے لئے ستّر دن تک
۴ رو یا کئے ۴ اور جب اُسپر رونے کے دن گذر گئے
تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا کہ اگر میں نے
تمہاری نظروں میں منظوری پائی ہو تو فرعون کے
۵ کانوں میں کہہ دیجئے۔ کہ میرے باپ نے یہہ مجھسے
قسم لیکے کہا ہی ۵ کہ دیکھہ میں مرتا ہوں تو مجھہ کو میری
گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لئے کھودی
ہی ۶ گاڑیو سو اِس لئے مجھے رخصت دیجئے کہ جاؤں
۶ اور اپنے باپ کو گاڑوں اور میں پھر آؤنگا۔ فرعون
نے کہا کہ جا اور اپنے باپ کو جیسے اُسنے تجھہ سے قسم
لی ہی گاڑیو ✣

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا اور فرعون
کے سارے چاکر اور اُس کے گھر کے مشائخ اور مصر
۸ کی زمین کے سارے مشائخ۔ اور یوسف کا سارا گھر
اور اُسکا بھائی اور اُس کے باپ کا گھر اُس کے ساتھہ
گئے اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے اور گائے بیل
۹ اور بھیڑ بکری جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے۔ اور
گاڑیاں اور سوار اُس کے ساتھہ گئے اور بڑا انبوہ
۱۰ تھا۔ اور وے اتد میں اُس کھلیہان پر جو یردن کے
پار ہی آئے اور وہاں بہت بڑے درد آلود نالے کر کے
ماتم کیا ۷ اور اُس نے اپنے باپ کے لئے سات
۱۱ دن تک ماتم کیا ۸ اور جب اُس زمین کے باشندوں
یعنے کنعانیوں نے اتد میں کھلیہان پر یہہ غم کرتے
دیکھا تو بولے مصریوں کے لئے یہہ بڑا دردناک ماتم
ہی سو وہ جگہہ ۱۱ ابیل مصرئیم کہلاتی ہی اور وہ
۱۲ یردن کے پار ہی۔ اور اُس کے بیٹوں نے جیسا

اُسنے اُنہیں حکم کیا تھا اُس کے ساتھہ کیا۔ اُسکے بیٹے ۱۳
اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے ۹ اور اُسے
مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں جسے ابرہام نے
گورستان کی ملکیت کے لئے عفرون حتی سے ممرے
کے مقابل مول لیا تھا ۱۰ گاڑا ✣

۱۴ اور یوسف خود اور اُس کے بھائی اپنے باپ
کے گاڑنے کے بعد اُن سب سمیت جو اُسکے ساتھہ اُس کے
باپ کو گاڑنے گئے تھے مصر کو پھرے ✣

۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ہمارا
باپ مرگیا تو اُنہوں نے کہا کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی
کریگا اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہی ضرور
۱۶ بدلا لیگا ۱۱ تب اُنہوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا کہ
تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے وصیت کی ہی
۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُنکا
گناہ اب بخش دیجئے کیونکہ اُنہوں نے تجھہ سے بدی
کی ۱۲ سو اپنے باپ کے خدا ۱۳ کے بندوں کی خطا
بخش دیجئے اور یوسف جب اُنہوں نے اُسے یہہ
۱۸ کہا تو رو دیا۔ اور اُس کے بھائی بھی گئے اور اُسکے
سامھنے گر پڑے ۱۴ اور اُنہوں نے کہا دیکھہ ہم تیرے
۱۹ چاکر ہیں۔ یوسف نے اُنہیں کہا مت ڈرو ۱۵ کیا
۲۰ میں خدا کی جگہہ میں ہوں ۱۶ تم جو ہو تم نے مجھہ سے بدی
کرنے کا اِرادہ کیا ۱۷ لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا
قصد کیا کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جاوے ۱۸
۲۱ چنانچہ آج واقعہ ہوا۔ اِسلئے تم مت ڈرو میں تمہاری
اور تمہارے لڑکوں کی پرورش کرونگا ۱۹ اور اُس نے
اُن کو دلاسا دیا اور اُن سے دل کی باتیں کہیں ✣

۲۲ اور یوسف اور اُسکے باپ کے گھرانے نے
مصر میں سکونت کی اور یوسف ایک سو دس برس جیا
۲۳ اور یوسف نے افرائیم کے لڑکے جو تیسری پشت تھے ۲۰

۳ ۲۶ آیت ۳
۲ تو ۱۶: ۱۴
متی ۲۶: ۱۲
مرقس ۱۴: ۸
اور ۱۶: ۱
لوقا ۲۴: ۱
یوحنا ۱۲: ۷
اور ۱۹: ۳۹
و ۴۰
۴ گن ۲۰: ۲۹
اِست ۳۴: ۸
۵ پید ۴۷: ۲۹
۶ ۲ تو ۱۶: ۱۴
یسعیاہ ۲۲: ۱۶
متی ۲۷: ۶۰
۷ ۲ سمو ۱: ۱۷
ا عمر ۸: ۲
۸ ا سمو ۳۱: ۱۳
ایوب ۲: ۱۳
۱۱ یعنے مصریوں کا ماتم

۹ پید ۴۹: ۲۹ و ۳۰
اعما ۷: ۱۶
۱۰ پید ۲۳: ۱۶
۱۱ ایوب ۱۵: ۲۱ و ۲۲
۱۲ امث ۲۸: ۱۳
۱۳ پید ۴۹: ۲۵
۱۴ پید ۳۷: ۷ و ۱۰
۱۵ پید ۴۵: ۵
۱۶ اِست ۳۲: ۳۵
۲ سلا ۵: ۷
ایوب ۳۴: ۲۹
روم ۱۲: ۱۹
عبر ۱۰: ۳۰
۱۷ زبور ۵۶: ۵
یسعیاہ ۱۰: ۷
۱۸ پید ۴۵: ۵ و ۷
اعما ۳: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
۱۹ پید ۴۷: ۱۲
متی ۵: ۴۴
۲۰ ایوب ۴۲: ۱۶

۲۴ دیکھے اور مُنّسی کے بیٹے مکیر[21] کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر[11] پالے گئے[22] اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں مرتا ہوں اور خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم کو اِس زمین سے باہر[23] اُس زمین میں جسکی بابت اُس نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کی

۲۱ گن ۳۲: ۳۹
۱۱ عبرانی میں پیدا ہوئے
۲۲ پید ۳۰: ۳
۲۳ پید ۱۵: ۱۴
اور ۴۶: ۴
اور ۴۸: ۲۱
خر ۳: ۱۶ و ۱۷
عبر ۱۱: ۲۲

۲۴ پید ۱۵: ۱۸
اور ۲۶: ۳
اور ۳۵: ۱۲
اور ۴۶: ۴
۲۵ خر ۱۳: ۱۹
یشو ۲۴: ۳۲
اعما ۷: ۱۶
۲۶ ۲ آیت

ہے[24] لیجائیگا۔ ۲۵ اور یوسف نے بنی اِسرائیل سے قسم لیکے کہا خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم میری ہڈیوں کو یہاں سے لیجائیو[25]۔ ۲۶ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا ہو کے مرگیا اور اُنہوں نے اُس میں خوشبو بھری[26] اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا ✢

موسیٰ کی دوسری کتاب

مسمّیٰ بہ

خروج

باب ۱ اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام جو مصر میں آئے یے ہیں ہر ایک آدمی اپنے کنبے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا[1]۔ ۲ روبین شمعون لاوی یہوداہ۔ ۳ اِشکار زبولون بنیامین۔ ۴ دان نفتالی جد آشر۔ ۵ اور ساری جانیں جو یعقوب کی صلب سے پیدا ہوئیں ۶ ستّر تھیں[2] اور یوسف مصر میں تھا۔ اور یوسف[3] اور اُس کے سب بھائی اور سارے لوگ اُس قرن کے مر مٹے ✢

۷ لیکن اِسرائیل کی اولاد برومند ہوئی اور بہت بڑھی اور فراوان ہوئی اور نہایت زور پیدا کیا[4] اور ۸ وہ زمین اُن سے معمور ہو گئی۔ تب مصر میں ایک نیا بادشاہ

۱ پید ۴۶: ۸
خر ۶: ۱۴
۲ پید ۴۶: ۲۶ و ۲۷
۲۰ آیت
است ۱۰: ۲۲
۳ پید ۵۰: ۲۶
اعما ۷: ۱۵
۴ پید ۴۶: ۳
است ۲۶: ۵
زبور ۱۰۵: ۲۴
اعما ۷: ۱۷

۵ اعما ۷: ۱۸
۶ زبور ۱۰۵: ۲۴
۷ زبور ۱۰: ۲
اور ۸۳: ۳ و ۴
۸ ایوب ۵: ۱۳
زبور ۱۰۵: ۲۵
امثا ۱۶: ۲۵
اور ۲۱: ۳۰
اعما ۷: ۱۹
۱۱ یا کام کے لینے والے
۹ خر ۵: ۴ و ۵
زبور ۸۱: ۶
۱۰ پید ۱۵: ۱۳
خر ۳: ۷
است ۲۶: ۶
۱۱ پید ۴۷: ۱۱

۹ جو یوسف کو نہ جانتا تھا[5] پیدا ہوا۔ اور اُسنے اپنے لوگوں سے کہا دیکھو کہ بنی اِسرائیل کے لوگ ہم سے زیادہ اور قوی تر ہیں[6]۔ ۱۰ آؤ[7] ہم اُنسے دانشمندانہ معاملہ کریں[8] تا نہووے کہ جب وے اور زیادہ ہوں اور جنگ پڑے تو وے ہمارے دشمنوں سے مل جاویں۔ اور ہم سے لڑیں اور ملک سے نکل جاویں۔ ۱۱ اِسلیئے اُنہوں نے اُنپر[11] خراج کے لئے محصل ٹھہرائے تاکہ اُنہیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے[9] ستاویں[10] اور اُنہوں نے فرعون کے لئے خزانے کے شہر پتوم اور رعمسیس[11] بنائے۔ ۱۲ پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں دکھ دیا وے زیادہ تر بڑھے اور فراوان ہوئے ۱۳ اور وے بنی اِسرائیل کے سبب ناخوش ہوئے۔ اور

مصریوں نے خدمت کروانے میں بنی اسرائیل پر سختی کی۔ ١٤ اور اُنہوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کرواکے[١٢] اُن کی زندگی تلخ کی[١٣] اُن کی ساری خدمتیں جو وے اُن سے کراتے تھے مشقت کی تھیں+

١٥ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو جن میں ایک کا نام سفرہ اور دوسری کا نام فوعہ تھا یوں کہا۔ ١٦ اور اُس نے کہا کہ جب عبرانی عورتوں کے لئے تم دائی کا کام کرتی ہو اور تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو اگر بیٹا ہو تو اُسے ہلاک کرو اور اگر بیٹی ہو تو جینے دو۔ ١٧ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں[١٤] اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم کیا تھا نہ کیا[١٥] ١٨ اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا اور اُنہیں کہا تم نے ایسا کیوں ١٩ کیا اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا۔ دائیوں نے فرعون کو کہا اِسلئے کہ عبرانی عورتیں مصر کی عورتوں کے مانند نہیں[١٦] کہ وے مضبوط ہیں اور پیشتر اُس سے ٢٠ کہ دائیاں اُن تک پہنچیں جن ڈالتی ہیں۔ پس احسان کیا خدا نے دائیوں کے ساتھ[١٧] اور ٢١ لوگ فراوان ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا۔ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں یوں ہوا کہ ٢٢ اُس نے اُن کو آباد کیا[١٨] اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کر کے کہا کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو تم اُسے دریا میں ڈالدو[١٩] اور جو بیٹی ہو جیتی رہنے دو+

باب ٢

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر ٢ لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا[١] وہ عورت حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُس نے اُسے ٣ خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا[٢] اور جب آگے کو چھپا نہ سکی تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا اور اُس پر لاسا اور رال لگایا اور لڑکے کو اُس میں رکھا اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھدیا[٣] ٤ اور اُس کی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی کہ کیا ہوتا ہے اُس کے ساتھ+

٥ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری اور اُسکی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھالے[٤] ٦ جب اُس نے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور دیکھو وہ روتا ہے اُسے اُس پر رحم آیا اور بولی یہہ کسی عبرانی کا لڑکا ہے۔ ٧ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا کہیے تو میں جاکے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں تا کہ وہ تیرے لئے اِس لڑکے کو دودھ پلاوے۔ ٨ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ جا وہ چھوکری گئی اور لڑکے کی ما کو بُلایا۔ ٩ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ اِس لڑکے کو لے اور میرے لئے دودھ پلا میں تجھے درماہا دونگی اُس عورت نے لڑکے کو لیا اور دودھ پلایا۔ ١٠ جب لڑکا بڑھا وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی اور وہ اُسکا بیٹا ٹھہرا[٥] اُس نے اُسکا نام[١١] موسیٰ رکھا اور کہا اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا+

١١ اور اُن روزوں میں یوں ہوا کہ جب موسیٰ بڑا ہوا تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا[٦] اور دیکھا کہ ایک مصری ایک عبرانی کو جو ایک اُسکے بھائیوں میں سے تھا مار رہا ہے۔ ١٢ پھر اُس نے ادھر اُدھر نظر کی اور دیکھا کہ کوئی نہیں تب اُس مصری کو مار ڈالا[٧] اور ریت میں

١٢ زبور ٨١: ٦
١٣ خر ٢: ٢٣ اور ٦: ٩ گنـ ٢٠: ١٥ اعمـ ٧: ١٩ و ٣٤
١٤ امثـ ١٦: ٦
١٥ دان ٣: ١٦ و ١٨ اور ٦: ١٣ اعمـ ٥: ٢٩
١٦ دیکھو یشو ٢: ٤ وغیرہ ٢ سمـ ١٧: ١٩ و ٢٠
١٧ امثـ ١١: ١٧ واعظ ٨: ١٢ یسعـ ٣: ١٠ عبر ٦: ١٠
١٨ دیکھو ١ سمـ ٢: ٣٥ ٢ سمـ ٧: ١١ و ١٣ و ٢٧ و ٢٩ ١ سلا ٢: ٢٤ اور ١١: ٣٨ زبور ١٢٧: ١
١٩ اعمـ ٧: ١٩
١ خر ٦: ٢٠ گنـ ٢٦: ٥٩ ١ توا ٢٣: ١٤
٢ اعمـ ٧: ٢٠ عبر ١١: ٢٣
٣ خر ١٥: ٢٠ گنـ ٢٦: ٥٩
٤ اعمـ ٧: ٢١
٥ اعمـ ٧: ٢١
١١ یعنے نکالا ہوا
٦ اعمـ ٧: ٢٣ و ٢٤ عبر ١١: ٢٤ و ٢٥ و ٢٦
٧ اعمـ ٧: ٢٤

۱۳ چھپا دیا۔ جب وہ دوسرے دن باہر گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ دو عبرانی آپسمیں جھگڑ رہے ہیں ۸۔ تب اُس نے اُسکو جو ناحق پر تھا کہا کہ تو اپنے یار کو کیوں
۱۴ مارتا ہے۔ وہ بولا کہ کس نے تجھے ہمپر حاکم یا منصف مقرر کیا آیا تو چاہتا ہے کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالے ۹۔ تب موسیٰ
۱۵ ڈرا اور کہا کہ یقیناً یہہ بھید فاش ہوا۔ جب فرعون نے یہہ سُنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کرے پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا ۱۰ اور مدیان کی زمین میں گیا
۱۶ اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا ۱۱۔ اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں وے آئیں اور پانی نکالنے لگیں ۱۲ اور کٹھروں کو بھرا تا کہ اپنے باپ کے گلّے
۱۷ کو پانی پلاویں۔ تب گڈریوں نے آکے اُنہیں ہانکا لیکن موسیٰ نے کھڑا ہو کر اُن لڑکیوں کی مدد
۱۸ کی اور اُن کے گلّے کو پانی پلایا ۱۴۔ اور جب وے اپنے باپ رعوایل ۱۵ پاس آئیں اُس نے پوچھا
۱۹ کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں۔ وے بولیں ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہمارے لئے جتنا کافی تھا پانی بھرا اور گلّے
۲۰ کو پلایا۔ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ مرد کہاں ہے تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں اُسے بُلاؤ کہ
۲۱ روٹی کھاوے ۱۶۔ تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ہوا اور اُس نے اپنی بیٹی
۲۲ سفورہ موسیٰ کو دی ۱۷۔ وہ بیٹا جنی اُس نے اُسکا نام جیرسوم ۱۸ رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں ۱۹ +

۲۳ اور ایک مدت کے بعد ۲۰ یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ مرگیا اور بنی اسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے ۲۱ اور روئے اور اُن کا رونا جو اُن کی مشقت کے باعث سے تھا خدا تک پہنچا ۲۲۔
۲۴ خدا نے اُن کا کراہنا سُنا ۲۳ اور خدا نے اپنے عہد کو جو ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا یاد کیا ۲۴۔
۲۵ اور خدا نے بنی اسرائیل پر نظر کی ۲۵ اور اُن کے حال کو معلوم کیا ۲۶ +

باب ۳

اور موسیٰ اپنے سُسر یترو کے جو مدیان کا کاہن تھا گلّے کی نگہبانی کرتا تھا تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا اور خدا کے پہاڑ ۲ حورب کے نزدیک آیا۔
۲ اُس وقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُسپر ظاہر ہوا ۳ اُس نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہے اور وہ جل نہیں جاتا۔
۳ تب موسیٰ نے کہا کہ میں اب نزدیک جاؤں اور اِس بڑے منظر کو دیکھوں ۴ کہ یہہ بوٹا کیوں نہیں جل جاتا۔
۴ جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا تو خدا نے اُسی بوٹے کے اندر سے پکارا ۵ اور کہا کہ اے موسیٰ اے موسیٰ وہ بولا میں یہاں ہوں۔
۵ تب اُس نے کہا یہاں نزدیک مت آ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار کیونکہ یہہ جگہ جہاں تو کھڑا ہے مقدس زمین ہے ۶۔
۶ پھر اُس نے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا اور ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں ۸۔ موسیٰ نے اپنا منہہ چھپایا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا ۹ +

۷ اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں یقیناً دیکھی ۱۰ اور اُن کی فریاد جو خراج کے محصلوں کے سبب سے ہے سُنی ۱۱
۸ اور میں اُن کے دُکھوں کو جانتا ہوں ۱۲ اور میں نازل ہوا ہوں ۱۳ کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے

۸ اعمـ ۷: ۲۶
۹ اعمـ ۷: ۲۷ و ۲۸
۱۰ اعمـ ۷: ۲۹ عبر ۱۱: ۲۷
۱۱ پید ۲۴: ۱۱ اور ۲۹: ۲
۱۲ خر ۳: ۱
۱۳ پید ۲۴: ۱۱ اور ۲۹: ۱۰ اسمـ ۹: ۱۱
۱۴ پید ۲۹: ۱۰
۱۵ گنـ ۱۰: ۲۹ یترو بھی کہلایا خر ۳: ۱ اور ۴: ۱۸ اور ۱۸: ۱ وغیرہ
۱۶ پید ۳۱: ۵۴ اور ۴۳: ۲۵
۱۷ خر ۴: ۲۵ اور ۱۸: ۲
۱۸ یعنے یہاں ایک مسافر
۱۸ خر ۱۸: ۳
۱۹ اعمـ ۷: ۲۹ عبر ۱۱: ۱۳ و ۱۴
۲۰ خر ۷: ۷ اعمـ ۷: ۳۰
۲۱ گنـ ۲۰: ۱۶ است ۲۶: ۷ زبور ۱۲: ۵

۲۲ پید ۱۸: ۲۰ و ۲۱ خر ۳: ۹ اور ۲۲: ۲۳ و ۲۷ است ۲۴: ۱۵ یعقہ ۵: ۴
۲۳ خر ۶: ۵
۲۴ پید ۱۵: ۱۴ اور ۴۶: ۴ خر ۶: ۵ زبور ۱۰۵: ۸ و ۴۲ اور ۱۰۶: ۴۵
۲۵ پید ۴: ۳۱ اسمـ ۱: ۱۱ اسمـ ۱۶: ۱۲ لوقا ۱: ۲۵
۲۶ خر ۳: ۷
۱ خر ۲: ۱۶
۲ خر ۱۸: ۵ اسلا ۱۹: ۸
۳ است ۳۳: ۱۶ یسعیاہ ۶۳: ۹ اعمـ ۷: ۳۰
۴ زبور ۱۱۱: ۲ اعمـ ۷: ۳۱
۱۱ یا تماشے کو
۵ است ۳۳: ۱۶
۶ خر ۱۹: ۱۲ یشو ۵: ۱۵ اعمـ ۷: ۳۳
۷ پید ۲۸: ۱۳ ۱۵ آیت خر ۴: ۵ متی ۲۲: ۳۲ مرقس ۱۲: ۲۶ لوقا ۲۰: ۳۷ اعمـ ۷: ۳۲
۸ یوں ہی اسلا ۱۹: ۱۳ یسعیاہ ۶: ۱ و ۵
۹ خر ۲: ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ نحم ۹: ۹
۱۰ زبور ۱۰۶: ۴۴ اعمـ ۷: ۳۴
۱۱ یا کام کے لینے والوں
۱۰ خر ۱: ۱۱
۱۱ پید ۱۸: ۲۱ خر ۲: ۲۵
۱۲ پید ۱۱: ۵ و ۷ اور ۱۸: ۲۱ اور ۵۰: ۲۴

چھڑاؤں ۱۳ اور اُس زمین سے نکال کے اچھی وسیع زمین میں ۱۴ جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہی ۱۵ کنعانیوں اور حتّیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کی جگہہ میں ۱۶ لاؤں۔

۹ اب دیکھہ بنی اسرائیل کی فریاد مجھہ تک آئی ۱۷ اور میں نے وہ ظلم جو مصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہی ۱۸

۱۰ پس اب تو جا میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں ۱۹ میرے لوگوں کو جو بنی اسرائیل ہیں مصر سے نکال +

۱۱ موسیٰ نے خدا کو کہا میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکالوں ۲۰

۱۲ وہ بولا یقیناً میں تیرے ساتھہ ہونگا ۲۱ اور اسکا کہ میں نے تجھے بھیجا ہی تجھہ پاس یہہ نشان ہی کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کروگے۔

۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کہا کہ دیکھہ جب میں بنی اسرائیل پاس پہنچوں اور اُنہیں کہوں کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور وے مجھے کہیں کہ اُسکا نام کیا ہی تو میں اُنہیں کیا بتاؤں۔

۱۴ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں جو میں ہوں اور اُس نے کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ وہ جو ہی اُس نے ۲۲ مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی۔

۱۵ پھر خدا نے موسیٰ کو کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ خداوند تمہارے باپ کے خدا ابرہام کے خدا اور اضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم پاس بھیجا ہی ابد تک میرا یہی نام ہی اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہی ۲۳

۱۶ جا اور اسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگہہ جمع کر ۲۴ اور اُنہیں کہہ کہ خداوند تمہارے باپ کا خدا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھلائی دیا کہ میں نے یقیناً ۱۱ تمہاری خبرداری کی ۲۵ اور جو کچھہ تم پر مصر میں ہوا دیکھا۔

۱۷ اور میں نے کہا ہی کہ میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے کنعانیوں اور حتّیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کی زمین میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہی نکال لاؤنگا ۲۶

۱۸ اور وے تیری آواز سُنینگے ۲۷ اور تو بلکہ تو اور اسرائیلیوں کے بزرگ مصر کے بادشاہ پاس آیو ۲۸ اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی ۲۹ اور اب ہم تیری منت کرتے ہیں ہم کو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں +

۱۹ اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تمکو نہ یوں جانے دیگا ۳۰ نہ بڑے زور سے۔

۲۰ اور میں اپنا ہاتھہ لمبا کرونگا ۳۱ اور سب عجائب قدرتوں سے جو میں اُن کے درمیان دکھاؤنگا ۳۲ مصریوں کو مارونگا تب وہ تمہیں نکال دیگا ۳۳

۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزّت بخشونگا ۳۴ اور یوں ہوگا کہ جب تم جاؤگے تو خالی ہاتھہ نہ جاؤگے۔

۲۲ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے اور اُس سے جو اُسکے گھر میں رہتی ہی روپے اور سونے کے برتن اور لباس ۱۱ عاریت لیگی ۳۵ اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو پہناؤگے اور + مصریوں کو غارت کروگے ۳۶ +

باب ۴

۱ تب موسیٰ نے جواب دیا اور کہا کہ دیکھہ وے مجھہ پر ایمان نہ لائینگے نہ میری بات سُنینگے وے کہینگے کہ خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔

۲ تب خدا نے موسیٰ سے کہا کہ یہہ تیرے ہاتھہ میں کیا ہی وہ بولا عصا ۱ ۔

۳ پھر اُس نے کہا اُسے زمین پر

---

۱۳ خر ۶: ۶ و ۸ اور ۱۲: ۵۱ — ۱۴ است ۱: ۲۵ اور ۸: ۷ و ۸ و ۹ — ۱۵ ۱۷ آیت خر ۱۳: ۵ اور ۳۳: ۳ گنن ۱۳: ۲۷ — ۱۷ است ۲۶: ۹ و ۱۵ یرم ۱۱: ۵ اور ۳۲: ۲۲ حزق ۲۰: ۶ — ۱۶ ا پید ۱۵: ۱۸ — ۱۷ ا خر ۲: ۲۳ — ۱۸ ا خر ۱: ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۲۲ — ۱۹ ا زبور ۱۰۵: ۲۶ میکہ ۶: ۴ — ۲۰ دیکھو خر ۶: ۱۲ ا سمو ۱۸: ۱۸ یسع ۶: ۵ و ۸ یرمیہ ۱: ۶ — ۲۱ پید ۳۱: ۳ است ۳۱: ۲۳ یشوع ۱: ۵ روم ۸: ۳۱ — ۲۲ خر ۶: ۳ یوحنا ۸: ۵۸ ۲ قرن ۱: ۲۰ عبر ۱۳: ۸ مکاشفہ ۱: ۴ — ۲۳ زبور ۱۳۵: ۱۳ ہوسیع ۱۲: ۵ — ۲۴ خر ۴: ۲۹

۱۱ یا تیر نظر کی — ۲۵ پید ۵۰: ۲۴ خر ۲: ۲۵ اور ۴: ۳۱ لوقا ۱: ۶۸ — ۲۶ پید ۱۵: ۱۴ و ۱۶ ۸ آیت — ۲۷ خر ۴: ۳۱ — ۲۸ خر ۵: ۱ و ۳ — ۲۹ گنتی ۲۳: ۳ و ۴ و ۱۵ و ۱۶ — ۳۰ خر ۵: ۲ اور ۷: ۴ — ۳۱ خر ۶: ۶ اور ۷: ۵ اور ۹: ۱۵ — ۳۲ خر ۷: ۳ اور ۱۱: ۹ است ۶: ۲۲ نحمیاہ ۹: ۱۰ زبور ۱۰۵: ۲۷ اور ۱۳۵: ۹ یرمیہ ۳۲: ۲۰ اعمال ۷: ۳۶ دیکھو خر ۷ باب سے خر ۱۳ باب تک — ۳۳ خر ۱۲: ۳۱ — ۳۴ خر ۱۱: ۳ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶ امثال ۱۶: ۷ — ۱۱ یا مانگے گی — ۳۵ پید ۱۵: ۱۴ خر ۱۱: ۲ اور ۱۲: ۳۵ و ۳۶ — ۳۶ ایوب ۲۷: ۱۷ امثال ۱۳: ۲۲ حزق ۳۹: ۱۰ + یا مصر کو — ۱ ۱۷ اور ۲۰ آیتیں

پھینکدے اُس نے زمین پر پھینکدیا اور وہ سانپ ۴ بن گیا اور موسیٰ اُسکے آگے سے بھاگا۔ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسکی دُم پکڑلے اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے پکڑ لیا وہ ۵ اُس کے ہاتھ میں عصا ہوگیا۔ تاکہ وَے اعتقاد کریں[۲] کہ خداوند اُن کے باپ دادوں کا خدا ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھہ کو دکھائی دیا[۳]+

۶ پھر خداوند نے اُسے کہا کہ تو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھہ چنانچہ اُس نے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا اور جب اُس نے اُسے نکالا تو دیکھا کہ اُس کا ہاتھ برف کی مانند سفید ۷ سبروص[۴] تھا۔ پھر اُس نے کہا کہ تو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھہ اُس نے پھر رکھا جب باہر نکالا تو دیکھا کہ وہ پھر ویسا ہی جیسا اُسکا سارا ۸ بدن تھا ہوگیا[۵] اور یوں ہوگا کہ اگر وے تجھہ پر ایمان نہ لاویں اور نہ پہلے معجزے کے سننیوالے ہوں تو وَے دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے ۹ اور یوں ہوگا کہ اگر وَے اُن دونوں معجزوں پر بھی ایمان نہ لاویں اور تیری بات کے سننیوالے نہ ہوں تو تو دریا کا پانی لیکے خشک زمین میں چھڑکیو اور وہ پانی جو دریا سے لیگا خشکی پر لہو ۱۰ ہوجائیگا[۶] تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ اَی میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا نہ تو آگے سے اور نہ جب سے کہ تو اپنے بندے سے کلام کیا اور [۱۱]میری زبان اور باتوں میں ۱۱ لکنت ہی[۷] تب خداوند نے اُسے کہا کہ آدمی کو زبان[۸] کس نے دی اور کون گونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہی کیا میں نہیں کرتا جو خداوند ہوں

۲ خر ۱۹ : ۹
۳ خر ۳ : ۱۵
۴ گنہ ۱۲ : ۱۰
۲ سلا ۵ : ۲۷
۵ گن ۱۲ : ۱۳ و ۱۴
است ۳۲ : ۳۹
۲ سلا ۵ : ۱۴
متی ۸ : ۳
۶ خر ۷ : ۱۹
۱۱ یا میں نہ بولنے میں سست اور میری زبان کُندھی
۷ خر ۶ : ۱۲
یرمہ ۱ : ۶
۸ زبور ۹۴ : ۹

۱۲ پس اب تو جا اور میں + تیری بات کے ساتھہ ہوں اور تجھہ کو سکھاؤنگا جو کچھہ تو کہیگا[۹] ۱۳ تب اُس نے کہا کہ اَی میرے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں جسکو چاہے تو اُسکے وسیلہ سے ۱۴ بھیج[۱۰] تب خداوند کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا نہیں ہی لاویوں میں سے ہارون تیرا بھائی میں جانتا ہوں کہ وہ فصیح ہی اور دیکھہ کہ وہ بھی تیری ملاقات کو آتا ہی[۱۱] اور تجھے دیکھکے ۱۵ دل میں خوش ہوگا۔ اور تو اُسے کہیگا اور اُسے باتیں بتائیگا[۱۲] اور میں تیری اور اُسکی بات کے ساتھہ ہونگا[۱۳] اور تم جو کچھہ کروگے ۱۶ تم کو بتاؤنگا[۱۴] اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا اور وہ ہاں وہی تیری زبان کی جگہہ ہوگا اور تو اُس کے لئے خدا کی جگہہ ۱۷ ہوگا[۱۵] اور تو یہہ عصا[۱۶] اپنے ہاتھہ میں رکھیو کہ اُس سے تو معجزے دکھائیگا+

۱۸ تب موسیٰ روانہ ہوا اور اپنے سسرے یترو پاس گیا اور اُسے کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں مجھے رخصت دے کہ اپنے بھائیوں پاس جو مصر میں ہیں جاؤں اور دیکھوں کہ وَے اب تک جیتے ہیں کہ نہیں یترو نے موسیٰ کو کہا کہ سلامتی ۱۹ سے جا۔ تب خداوند نے مدیان میں موسیٰ کو کہا کہ مصر میں پھر جا کیونکہ وَے سب جو تیری ۲۰ جان کے خواہاں تھے مر گئے[۱۷] تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو لیا اور اُنہیں ایک گدھے پر بٹھلایا اور مصر میں پھر آیا اور موسیٰ نے ۲۱ خدا کا عصا اپنے ہاتھہ میں لیا[۱۸] اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ جب تو مصر میں داخل ہووے تو دیکھہ سب معجزے جو میں نے تیرے ہاتھہ میں

+ عبرانی میں تیرے منہہ
۹ یسع ۵۰ : ۴
یرم ۱ : ۹
متی ۱۰ : ۱۹
مرقس ۱۳ : ۱۱
لوقا ۱۲ : ۱۱ و ۱۲
اور ۲۱ : ۱۴ و ۱۵
۱۰ دیکھو یونہ ۱ : ۳
۱۱ ۲۷ آیت
اسمہ ۱۰ : ۲ و ۳ و ۵
۱۲ خر ۷ : ۱ و ۲
۱۳ گن ۲۲ : ۳۸
اور ۲۳ : ۵ و ۱۲ و ۱۶
است ۱۸ : ۱۸
یسع ۵۱ : ۱۶
یرم ۱ : ۹
۱۴ است ۵ : ۳۱
۱۵ خر ۷ : ۱
اور ۱۸ : ۱۹
۱۶ ۲ آیت
۱۷ خر ۲ : ۱۵ و ۲۳
متی ۲ : ۲۰
۱۸ خر ۱۷ : ۹
گن ۲۰ : ۸ و ۹

رکھے ہیں فرعون کے آگے دکھلائیو [۱۹] لیکن میں
اُسکے دل کو سخت کرونگا [۲۰] کہ وہ اُن لوگوں کو
۲۲ جانے نہ دیگا۔ تب تو فرعون کو یوں کہیو کہ خداوند
نے یوں فرمایا ہی کہ اسرائیل میرا بیٹا [۲۱] بلکہ میرا
۲۳ پلوٹھا [۲۲] ہی۔ سو میں تجھے کہتا ہوں کہ میرے
بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے
اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا ہی تو دیکھ میں
تیرے بیٹے کو بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا [۲۳] +

۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں ہوا کہ خداوند
اُسے ملا [۲۴] اور چاہا کہ اُسے ہلاک کرے [۲۵]
۲۵ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر اُٹھایا [۲۶] اور اپنے
بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے اُسکے پاؤں
پر پھینکا اور کہا تو بیشک خون کے سبب سے [۱۱]
۲۶ میرے خسر سے کی جگہہ ہوا۔ تد اُس نے اُسے
چھوڑ دیا اور وہ بولی کہ ختنے کے لئے خون کے سبب
سے [۱۱] تو خسر سے کی جگہہ ہوا +

۲۷ اور خداوند نے ہارون کو کہا کہ بیابان میں
جا کے موسیٰ کی ملاقات کر [۲۷] وہ گیا اور خدا کے
۲۸ پہاڑ پر [۲۸] اُسے ملا اور اُسے بوسہ دیا۔ اور موسیٰ
نے خدا کی جس نے اُسے بھیجا ساری باتیں [۲۹]
اور معجزے [۳۰] جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا ہارون
سے بیان کئے +

۲۹ تب موسیٰ اور ہارون گئے اور بنی اسرائیل
۳۰ کے سب بزرگوں کو ایک جگہہ جمع کیا [۳۱] اور
ہارون نے ساری باتیں جو خداوند نے موسیٰ
کو کہی تھیں کہیں [۳۲] اور لوگوں کی آنکھوں کے
۳۱ سامھنے معجزے ظاہر کئے۔ تب لوگ ایمان
لائے [۳۳] اور وے یہہ سنکے کہ خداوند نے بنی
اسرائیل کی خبرگیری کی [۳۴] اور اُن کے دکھوں

۱۹ خر ۳: ۲۰
۲۰ خر ۷: ۳ و ۱۳ اور ۹: ۱۲ و ۳۵ اور ۱۰: ۱ اور ۱۴: ۸
است ۲: ۳۰ یشو ۱۱: ۲۰ یسع ۶۳: ۱۷ یوحنا ۱۲: ۴۰ روم ۹: ۱۸
۲۱ ہوس ۱۱: ۱ روم ۹: ۴ ۲ قرن ۶: ۱۸
۲۲ یرم ۳۱: ۹ یعقو ۱: ۱۸
۲۳ خر ۱۱: ۵ اور ۱۲: ۲۹ ۲۲: ۲۲
۲۵ پید ۱۷: ۱۴
۲۶ یشو ۵: ۲ و ۳
۱۱ یا میرا خصم ہوا
۲۷ ۱۴ آیت
۲۸ خر ۳: ۱
۲۹ ۱۵ و ۱۶ آیتیں
۳۰ ۸ و ۹ آیتیں
۳۱ خر ۳: ۱۶
۳۲ ۱۶ آیت
۳۳ خر ۳: ۱۸ ۸ و ۹ آیتیں
۳۴ خر ۳: ۱۶

۳۵ خر ۲: ۲۵ اور ۳: ۷
۳۶ پید ۲۴: ۲۶ خر ۱۲: ۲۷ اتوا ۲۹: ۲۰
۱ خر ۱۰: ۹
۲ ۲ سلا ۱۸: ۳۵ ایوب ۲۱: ۱۰
۳ خر ۳: ۱۹
۴ خر ۳: ۱۸
۵ خر ۱: ۱۱
۶ خر ۱: ۷ و ۹
۷ خر ۱: ۱۱

پر نظر کی [۳۵] اُنہوں نے اپنے سر جھکائے اور
سجدے کئے [۳۶] +

باب ۵ بعد اُسکے موسیٰ اور ہارون آئے اور فرعون
کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ
میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے بیابان
۲ میں میرے لئے عید کریں [۱] فرعون نے کہا کہ
خداوند کون ہی کہ میں اُس کی آواز کو سنوں [۲] کہ
بنی اسرائیل کو جانے دوں میں خداوند کو نہیں
جانتا اور نہ میں بنی اسرائیل کو جانے دونگا [۳]
۳ تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں کے خدا نے ہم سے
ملاقات کی ہی [۴] ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم تین دن
کی راہ بیابان میں جائیں اور خداوند اپنے خدا
کے لئے قربانی کریں کہیں ایسا نہو کہ وہ ہم میں
۴ وبا بھیجے یا ہمیں تلوار سے مارے۔ تب مصر کے
بادشاہ نے اُنہیں کہا کہ ای موسیٰ اور ای ہارون
تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکھتے
۵ ہو تم اپنے بوجھوں کو جاؤ [۵] اور فرعون نے کہا
کہ دیکھو اس زمین کے لوگ بہت ہیں [۶] اور
تم اُنہیں اُن کے بوجھوں سے باز رکھتے ہو
۶ اور اُسی دن فرعون نے محصلوں کو [۷] جو لوگوں
۷ پر تھے اور اُن کے سرداروں کو حکم کیا۔ اب آگے
کو تم اُن لوگوں کو بھس مت دو کہ اینٹیں طیار
کریں جیسا اب تک دیے گئے ہو وے جاویں
۸ اور اپنے لئے بھس بٹور لیں۔ اور اُنہیں اینٹوں
کے قدر حصہ جو اُنہوں نے اب تک بنائیں تم
اُن پر مقرر کرو تم اُس میں سے کچھہ کم نہ کرو کہ وے
کاہل ہیں اسلئے وے نالہ کرتے ہیں اور کہتے
ہیں ہمیں جانے دو کہ ہم اپنے خدا کے لئے
۹ قربانی کریں۔ اور اُن کا کام بڑھا دیا جائے

تاکہ اُس میں مشغول رہیں اور بیہودہ باتوں کی طرف متوجہ نہ ہوں ✢

۱۰ تب خراج کے محصّل اور اُن کے سردار نکلے اور اُن لوگوں کو یوں کہا کہ فرعون کہتا ہی میں تمہیں بُھس نہیں دینے کا۔ ۱۱ تم جاؤ اور اپنے لئے بُھس لو جہاں پاؤ لیکن تمپر جو خدمت ہی اُسمیں کچھ کم نہ کیجائیگی۔ ۱۲ چنانچہ وے لوگ تمام مُلک مصر میں تتر بتر ہوئے کہ بُھس کے عوض کھونٹی جمع کریں۔ ۱۳ اور محصّلوں نے تقید کیا اور کہا کہ تم اپنا ہر ایک دن کا کام اُسی دن میں جیسا بُھس پاتے ہوئے کرتے تھے پورا کرو۔ ۱۴ اور بنی اِسرائیل کے سرداروں نے جو فرعون کے محصّلوں سے اُن پر کروڑا مقرر ہوئے مار کھائی اور اُن سے کہا گیا کہ کیوں تم لوگ اپنی خدمت معین جو اینٹ بنانے کی ہی آگے کی مانند آج بھی نہیں کرتے ✢

۱۵ تب بنی اِسرائیل کے سردار فرعون کے آگے آکے چِلّائے اور کہا کہ تو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا ہی۔ ۱۶ وے تیرے خادموں کو بُھس نہیں دیتے اور ہم کو کہتے ہیں کہ اینٹیں بناؤ اور دیکھ تیرے خادموں نے مار کھائی ہی پر قصور تیرے لوگوں کا ہی۔ ۱۷ اُس نے کہا کہ تم کاہل ہو تم کاہل ہو اسی لئے تم کہتے ہو کہ ہمیں جانے دے کہ خداوند کے لئے قربانی کریں۔ ۱۸ سو اب تم جاؤ کام کرو کہ بُھس تمکو دیا نہ جائیگا اور اینٹوں کو تم اُسی حساب سے دوگے۔ ۱۹ اور بنی اِسرائیل کے سرداروں نے یہہ سن کے جو اُنہیں کہا گیا کہ تم اپنی اینٹ بنانے میں جو تمہاری روز کی خدمت معین ہی کمی نہ کرو جانا کہ ہم [11] گرفتاری میں آئے ✢

۲۰ اور اُنہوں نے فرعون پاس سے نکلکے موسیٰ اور ہارون کو اپنی ملاقات کے لئے راہ میں کھڑا دیکھا۔ ۲۱ اور اُنہیں کہا کہ خداوند تم کو دیکھے اور انصاف کرے اِسلئے کہ تم نے ہمیں فرعون کی نظر میں اور اُسکے خادموں کی آنکھوں میں ایسا گھنونا کیا ہی [8] کہ اُن کے ہاتھ میں تلوار دی ہی کہ وے ہم کو قتل کریں۔ ۲۲ تب موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا اور کہا کہ اَی خداوند تو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا اور مجھے کیوں بھیجا۔ ۲۳ اِسلئے کہ جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا اُس نے اُن لوگوں سے بُرائی کی اور تو نے اپنے لوگوں کو ہرگز رہائی نہ بخشی ✢

باب ۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اب تو دیکھیگا میں فرعون سے کیا کرونگا کہ وہ زور آور ہاتھ سے اُنہیں جانے دیگا [1] اور زور آور ہاتھ کے سبب سے وہ اُنہیں اپنے مُلک سے باہر کر دیگا [2]

۲ پھر خدا نے موسیٰ کو فرمایا اور کہا میں [11] خداوند ہوں۔ ۳ اور میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب پر خدائے قادرِ مطلق کے نام سے [3] اپنے تئیں ظاہر کیا اور یہوواہ کے نام سے [4] اُن پر ظاہر نہ ہوا۔ ۴ اور میں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہی [5] کہ کنعان کی زمین جو اُن کی مسافرت کی زمین ہی جس میں وے پردیسی تھے اُن کو دونگا [6] ۵ اور میں نے بنی اسرائیل کے کُڑھنے کو بھی جنہیں مصریوں نے اپنی خدمت سے مشقت میں ڈالا ہی سنا ہی [7] اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہی۔ ۶ سو تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ میں خداوند ہوں [8] اور میں تمہیں مصریوں کے بوجھ سے چھڑاؤنگا [9] اور میں

[11] یا آفت میں پھنسے
۸ خر ۶: ۹
پید ۳۴: ۳۰
اشمو ۱۳: ۴
اور ۲۷: ۱۲
۲ سمو ۱۰: ۶
۱ توا ۱۹: ۶
۱ خر ۳: ۱۹
۲ خر ۱۱: ۱
اور ۱۲: ۳۱ و ۳۳ و ۳۹
[11] یا یہوواہ
۳ پید ۱۷: ۱
اور ۳۵: ۱۱
اور ۴۸: ۳
۴ خر ۳: ۱۴
زبور ۶۸: ۴
اور ۸۳: ۱۸
یوحنا ۸: ۵۸
مکاشفہ ۱: ۴
۵ پید ۱۵: ۱۸
اور ۱۷: ۴ و ۷
۶ پید ۱۷: ۸
اور ۲۸: ۴
۷ خر ۲: ۲۴
۲۸ و ۸ و ۲۹ آیتیں
۹ خر ۳: ۱۷
اور ۷: ۴
است ۲۶: ۸
زبور ۸۱: ۶
اور ۱۳۶: ۱۱ و ۱۲

تمہیں اُن کی خدمت سے آزادی بخشونگا اور میں اپنا ہاتھ لمبا کر کے بڑی [۱۰] مصیبتیں اُن کو دکھا کے تمہیں رہائی دونگا
۷ اور میں تمہیں اپنی قوم کرونگا [۱۱] اور میں تمہارا خدا ہونگا [۱۲] اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے نکالتا ہوں [۱۳]
۸ اور میں تمہیں اُس سرزمین میں لاؤنگا کہ جسکی بابت میں نے قسم کھائی ہی کہ اُسے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو دونگا [۱۴] اور میں اُسے تمہاری میراث کردونگا خداوند میں ہوں +
۹ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یوں ہی کہا پر وے دِل تنگی سے اور محنت کی شدت سے موسیٰ کی سُننیوالے نہ ہوئے [۱۵]
۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو
۱۱ فرمایا۔ کہ جا اور شاہ مصر فرعون سے کہہ کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے دے۔
۱۲ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا کہ دیکھ بنی اسرائیل نے تو میری نہ سُنی [۱۶] پس میں جو نامختون ہونٹھ رکھتا ہوں فرعون میری کیونکر سُنیگا [۱۷]
۱۳ تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اور اُنہیں بنی اسرائیل اور شاہ مصر فرعون کے حق میں فرمایا کہ بنی اسرائیل کو ملک مصر سے باہر لیجاویں +
۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یے تھے روبین جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا اُس کے بیٹے [۱۸] حنوک اور پہلو اور حصرون اور کرمی تھے اور یے روبین کے گھرانے تھے۔
۱۵ بنی شمعون [۱۹] یموئیل اور یمین اور اوہد اور یقین اور صحر اور ساؤل جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا یے شمعون کے گھرانے تھے +
۱۶ اور بنی لاوی [۲۰] کے نام اُن کے گھرانوں

[۱۰] یا بڑی سزائیں دیکھے
۱۰ خر ۱۵: ۱۳
است ۷: ۸
اتوا ۱۷: ۲۱
نحم ۱: ۱۰
۱۱ است ۴: ۲۰
اور ۷: ۶
اور ۱۴: ۲
اور ۲۶: ۱۸
۲ سمر ۷: ۲۴
۱۲ پید ۱۷: ۷ و ۸
خر ۲۹: ۴۵ و ۴۶
است ۲۹: ۱۳
مکاشفہ ۲۱: ۷
۱۳ خر ۵: ۴ و ۵
زبور ۸۱: ۶
۱۴ پید ۱۵: ۱۸
اور ۲۶: ۳
اور ۲۸: ۱۳
اور ۳۵: ۱۲
۱۵ خر ۵: ۲۱
۱۶ ۹ آیت
۱۷ ۳۰ آیت
خر ۴: ۱۰
یرم ۱: ۶
۱۸ پید ۴۶: ۹
اتوا ۵: ۳
۱۹ پید ۴۶: ۱۰
اتوا ۴: ۲۴
۲۰ پید ۴۶: ۱۱
گن ۳: ۱۷
اتوا ۶: ۱ و ۱۶

کے مطابق یے ہیں جیرسون اور قہات اور مراری اور لاوی کی عمر ایک سو سینتیس برس کی تھی۔
۱۷ بنی جیرسون [۲۱] لبنی اور سمعی تھے اُنکے گھرانوں کے مطابق۔
۱۸ بنی قہات [۲۲] عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزئیل تھے اور قہات کی زندگی کے برس ایک سو تینتیس برس تھے۔
۱۹ بنی مراری [۲۳] محلی اور موسیٰ تھے لاوی کے گھرانے اُن کی نسلوں کے مطابق یے تھے۔
۲۰ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا [۲۴] وہ اُس سے دو بیٹے جنی ایک ہارون دوسرا موسیٰ عمرام کی زندگی کے برس ایک سو سینتیس برس تھے +
۲۱ بنی اضہار [۲۵] قورح اور نفج اور زکری تھے۔
۲۲ بنی عزئیل [۲۶] میسائیل اور الصفن اور ستری تھے۔
۲۳ اور ہارون نے نحسون کی بہن عمیناداب کی بیٹی [۲۷] الیسبع سے بیاہ کیا اُس سے ندب اور ابیہو اور الیعذر اور اتمر پیدا ہوئے [۲۸]
۲۴ بنی قورح [۲۹] اسیر اور القنح اور ابیاسف تھے اور یے قوراحیوں کے گھرانے تھے۔
۲۵ ہارون کے بیٹے الیعذر نے فوطئیل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا اُس سے فینحاس پیدا ہوا [۳۰] لاوی کے باپ دادوں کے گھرانوں میں یے سردار تھے۔
۲۶ یے وہ ہارون اور موسیٰ ہیں جنہیں خداوند نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو اُن کی فوجوں کے ساتھ [۳۱] مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ [۳۲]
۲۷ یے وُے ہیں جنہوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا [۳۳] کہ ہم بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لے جائینگے [۳۴] یے وہی موسیٰ اور ہارون ہیں +
۲۸ اور جسدن خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں یوں ہوا۔
۲۹ کہ خداوند نے موسیٰ سے

۲۱ اتوا ۶: ۱۷
اور ۲۳: ۷
۲۲ گن ۲۶: ۵۷
اتوا ۶: ۲ و ۱۸
۲۳ اتوا ۶: ۱۹
اور ۲۳: ۲۱
۲۴ خر ۲: ۱ و ۲
گن ۲۶: ۵۹
۲۵ گن ۱۶: ۱
اتوا ۶: ۳۷ و ۳۸
۲۶ احبار ۱۰: ۴
گن ۳: ۳۰
۲۷ روت ۴: ۱۹ و ۲۰
اتوا ۲: ۱۰
متی ۱: ۴
۲۸ احبار ۱۰: ۱
گن ۳: ۲
اور ۲۶: ۶۰
اتوا ۶: ۳
اور ۲۴: ۱
۲۹ گن ۲۶: ۱۱
۳۰ گن ۲۵: ۷ و ۱۱
یشوع ۲۴: ۳۳
۳۱ خر ۷: ۴
اور ۱۲: ۱۷ و ۵۱
گن ۳۳: ۱
۳۲ ۱۳ آیت
۳۳ خر ۵: ۱ و ۳
اور ۷: ۱۰
۳۴ ۱۳ آیت
خر ۳۲: ۷
اور ۳۳: ۱
زبور ۷۷: ۲۰

کہا میں خداوند ہوں[35] تو سب کچھ جو میں تجھے
۳۰ کہتا ہوں شاہ مصر فرعون سے کہہ[36] موسیٰ نے
خداوند سے کہا دیکھ میرے تو ہونٹھوں کا ختنہ
نہیں ہوا[37] فرعون کیونکر میری سنیگا ٭

باب ۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ میں نے
تجھے فرعون کے لئے خدا سا بنایا[1] اور تیرا بھائی
۲ ہارون تیرا پیغمبر[2] ہوگا۔ سب کچھ جو میں تجھے حکم
کروں سو تو کہنا[3] اور تیرا بھائی ہارون فرعون
سے کہیگا کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے جانے
۳ دے۔ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا[4]
اور اپنی نشانیوں اور عجائب کو[5] ملک مصر میں
۴ زیادہ کرونگا[6] لیکن فرعون تمہاری نہ سنیگا
پس میں اپنا ہاتھ مصر پر لمبا کرونگا اور اپنی
فوجوں کو جو میری قوم بنی اسرائیل ہی[11]
بڑے معجزے دکھاکے[7] ملک مصر سے نکال لاؤنگا[8]
۵ اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا[9] اور بنی اسرائیل
کو اُن میں سے نکال لاؤنگا تب مصری جانینگے
۶ کہ میں خداوند ہوں[10] موسیٰ اور ہارون نے
جیسا خداوند نے اُنہیں کہا اُنہوں نے ویسا
۷ ہی کیا[11] اور جس وقت اُن دونوں نے فرعون
سے گفتگو کی موسیٰ اسّی برس اور ہارون تراسی
برس کا تھا[12] ٭

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا۔
۹ کہ جب فرعون تمہیں کہے کہ اپنا معجزہ دکھاؤ[13]
تو ہارون کو کہیو کہ اپنا عصا لے اور فرعون کے
آگے پھینکدے[14] وہ ایک سانپ بن جائیگا ٭

۱۰ تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے آگے
گئے اور اُنہوں نے وہ جو خداوند نے اُنہیں
فرمایا تھا[15] کیا ہارون نے اپنا عصا فرعون

۳۵ ۲ آیت
۳۶ ۱۱ آیت خر ۷: ۲
۳۷ ۱۲ آیت خر ۴: ۱۰
۱ خر ۴: ۱۶
یرم ۱: ۱۰
۲ خر ۴: ۱۶
۳ خر ۴: ۱۵
۴ خر ۴: ۲۱
۵ خر ۴: ۷
۶ خر ۱۱: ۹
۱۱ عبرانی میں بڑی عدالتیں کرکے
۷ خر ۶: ۶
۸ خر ۱۰: ۱ اور ۱۱: ۹
۹ خر ۳: ۲۰
۱۰ ۱۷ آیت خر ۸: ۲۲ اور ۱۴: ۴ و ۱۸ زبور ۹: ۱۶
۱۱ ۲ آیت
۱۲ است ۲۹: ۵ اور ۳۱: ۲ اور ۳۴: ۷ اعما ۷: ۲۳ و ۳۰
۱۳ یسع ۷: ۱۱ یوحنا ۲: ۱۸ اور ۶: ۳۰
۱۴ خر ۴: ۲ و ۱۷
۱۵ ۹ آیت

اور اُسکے خادموں کے آگے پھینکا اور وہ
۱۱ سانپ ہوگیا[16] تب فرعون نے بھی داناؤں[17]
اور جادوگروں کو[18] طلب کیا چنانچہ مصر کے
جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے
۱۲ ایسا ہی کیا[19] کہ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا
اپنا عصا پھینکا اور وہ سانپ ہوگیا لیکن ہارون
۱۳ کا عصا اُن کے عصاؤں کو نگل گیا۔ اور اُسنے
فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اُسنے اُن کی
جیسا خداوند نے کہا تھا[20] نہ سنی ٭

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون
کا دل سخت ہی[21] وہ اِن لوگوں کو جانے
۱۵ نہیں دیتا۔ اب تو صبح کو فرعون کے پاس
جا دیکھ کہ وہ دریا پر جائیگا تو لب دریا جدھر
سے وہ آوے اُسکے مقابل کھڑا ہوجیو اور وہ
۱۶ عصا جو سانپ ہوا تھا اپنے ہاتھ میں لیجیو[22] اور
اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے[23]
میرے تئیں تجھ پاس بھیجا ہی اور کہا کہ میرے
لوگوں کو جانے دے تاکہ وے بیابان میں
میری عبادت کریں[24] اور دیکھ کہ تو نے کبھی
۱۷ اب تک نہ سنی۔ خداوند نے یوں فرمایا کہ تو اِس
سے جانیگا کہ میں خداوند ہوں[25] دیکھ کہ میں یہ
عصا جو میرے ہاتھ میں ہی دریا کے پانی پر
۱۸ مارونگا اور وہ لہو ہوجائیگا[26] اور مچھلیاں جو
دریا میں ہیں مرجاوینگی اور دریا بدبو ہوجائیگا
اور مصر کے لوگ دریا کا پانی[11] پیتے ہوئے دکھ
پاوینگے[27] ٭

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون
سے کہہ کہ اپنا عصا لے اور اپنا ہاتھ مصر کے
چشموں پر اور اُنکی نہروں اور اُنکے دریاؤں

۱۶ خر ۴: ۳
۱۷ پید ۴۱: ۸
۱۸ ۲ تمط ۳: ۸
۱۹ ۲۲ آیت خر ۸: ۷ و ۱۸
۲۰ خر ۴: ۲۱ ۴ آیت
۲۱ خر ۸: ۱۵ اور ۱۰: ۱ و ۲۰ و ۲۷
۲۲ خر ۴: ۲ و ۳ ۱۰ آیت
۲۳ خر ۳: ۱۸
۲۴ خر ۳: ۱۲ و ۱۸ اور ۵: ۱ و ۳
۲۵ خر ۵: ۲ ۵ آیت
۲۶ خر ۴: ۹ مکاشفہ ۱۶: ۴ و ۶
۱۱ یا پینے سے نفرت کرینگے
۲۷ ۲۴ آیت

اور اُنکے تالابوں اور اُن کے سب حوضوں
پر چلا[۲۸] تاکہ وے لہو بن جاویں اور سارے
ملک مصر میں ہر ایک سنگی اور چوبی برتن میں لہو
۲۰ ہو جائے۔ تب موسیٰ اور ہارون نے جیسا
خداوند نے فرمایا تھا کیا اُس نے عصا اُٹھایا[۲۹]
اور دریا کے پانی پر فرعون کی آنکھوں اور
اُسکے نوکروں کی آنکھوں کے سامھنے مارا
۲۱ اور دریا کا پانی سب لہو ہو گیا[۳۰] اور دریا کی
مچھلیاں مر گئیں اور دریا بدبو ہو گیا اور
مصر کے لوگ دریا کا پانی پی نہ سکے[۳۱] اور
۲۲ مصر کی ساری زمین میں لہو ہوا۔ تب مصر کے
جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے
ایساہی کیا[۳۲] پر فرعون کا دل سخت ہو گیا
اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا[۳۳] اُس نے
۲۳ اُنکی نہ سُنی۔ اور فرعون پھرا اور اپنے گھر کو گیا
۲۴ اور اُسکا دل اِسبات پر بھی متوجہ نہ ہوا۔ اور
سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس
کوئے کھودے کہ اُن سے پانی پیویں کیونکہ
۲۵ وے دریا کا پانی نہ پی سکے۔ اور جب سے کہ
خداوند نے دریا کو مارا سات دن گذر گئے +

باب پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون
پاس جا اور یہہ اُس سے کہہ خداوند یوں کہتا
ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے
۲ میری عبادت کریں[۱] اور اگر تو جانے نہ دیگا[۲]
تو دیکھہ میں تیرے ملک کی سب اطراف کو
۳ مینڈکوں سے[۳] بھر دونگا۔ اور دریا بیشمار
مینڈک پیدا کریگا اور وے اوپر آکے تیرے گھر
میں اور تیری آرامگاہ میں[۴] اور تیرے پلنگ
پر اور تیرے ملازموں کے گھروں میں اور تیری
رعیت پر اور تیرے تنوروں میں اور تیرے آٹے
۴ گوندھنے کے لگنوں میں داخل ہونگے۔ اور
مینڈک تجھہ پر اور تیری رعیت اور تیرے سب
نوکروں پر چڑھینگے +

۵ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون
سے کہہ کہ اپنا ہاتھہ عصا کے ساتھہ نہروں اور
دریاؤں اور حوضوں پر بڑھا[۵] اور مینڈکوں
۶ کو ملک مصر پر چڑھا۔ چنانچہ ہارون نے مصر
کے پانی پر ہاتھہ بڑھایا اور مینڈک چڑھہ آئے
۷ اور مصر کی زمین چھپا دی[۶] اور جادوگروں
نے بھی اپنے جادوؤں سے ایساہی کیا[۷]
اور مصر کی زمین پر مینڈک چڑھائے +

۸ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا
اور کہا کہ خداوند سے شفاعت کرو[۸] کہ مینڈکوں
کو مجھہ سے اور میری رعیت سے دفع کرے اور
میں اُن لوگوں کو جانے دونگا تاکہ وے خداوند
۹ کے لئے قربانی کریں۔ موسیٰ نے فرعون کو کہا
کہ تو میرے اوپر اپنی بڑائی کر میں تیرے اور تیرے
نوکروں اور تیری رعیت کے لئے کب دعا مانگوں
کہ مینڈک تجھسے اور تیرے گھروں سے دفعہ
۱۰ ہو ویں اور دریاہی میں رہیں۔ وہ بولا کہ کل
تب اُس نے کہا کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا
تاکہ تو جانے کہ خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی
۱۱ نہیں[۹] اور مینڈک تجھسے اور تیرے گھروں کو اور
تیرے نوکروں اور تیری رعیت کو چھوڑ دینگے
۱۲ دریاہی میں رہا کرینگے۔ پھر موسیٰ اور ہارون
فرعون پاس سے نکل گئے اور موسیٰ نے خداوند
کے آگے بہ سبب مینڈکوں کے جو اُس نے فرعون
۱۳ پر بھیجے تھے دعا مانگی[۱۰] اور خداوند نے موسیٰ کی

۲۸ خر ۵:۱۵ و ۱۶ اور ۹:۲۲ اور ۱۱:۱۲ و ۲۱ اور ۱۴:۲۱ و ۲۶
۲۹ خر ۱۷:۵
۳۰ زبور ۷۸:۴۴ اور ۱۰۵:۲۹
۳۱ ۱۸ آیت
۳۲ ۱۱ آیت
۳۳ ۳ آیت
۱ خر ۳:۱۲ و ۱۸
۲ خر ۷:۱۴ اور ۹:۲
۳ مکاش ۱۶:۱۳
۴ زبور ۱۰۵:۳۰
۵ خر ۷:۱۹
۶ زبور ۷۸:۴۵ اور ۱۰۵:۳۰
۷ خر ۷:۱۱
۸ خر ۹:۲۸ اور ۱۰:۱۷ گن ۲۱:۷ ۱ سلا ۱۳:۶ اعمہ ۸:۲۴
۹ خر ۹:۱۴ اِست ۳۳:۲۶ ۲ سمو ۷:۲۲ ۱ توا ۱۷:۲۰ زبور ۸۶:۸ یسع ۴۶:۹ یرم ۱۰:۶ و ۷
۱۰ ۳۰ آیت خر ۹:۳۳ اور ۱۰:۱۸ اور ۳۲:۱۱ یعقو ۵:۱۶ و ۱۷ و ۱۸

دعا کے موافق کیا اور مینڈک گھروں اور گانوؤں اور کھیتوں میں سے مر گئے۔ ۱۴ اور اُنہوں نے جہاں تہاں اُنہیں جمع کر کے تودے لگا دیئے کہ زمین بدبو ہو گئی۔ ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا کہ مہلت ملی[11] تو اُس نے اپنا دل سخت کیا[12] اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُن کی نہ سُنی ✣

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا ہارون سے کہہ کہ اپنا عصا بڑھا اور اِس زمین کی گرد کو مار تا کہ وہ تمام ملک مصر میں جوئیں بن جائے۔ ۱۷ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور ہارون نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا اور زمین کی گرد کو مارا اور وہ اِنسان اور حیوان پر جوئیں بن گئی[13] اور سب گرد زمین کی تمام ملک مصر میں جوئیں ہو گئیں۔ ۱۸ اور جادوگروں نے بھی چاہا کہ اپنے جادوؤں سے جوئیں نکالیں[14] پر نکال نہ سکے[15] اور انسان اور حیوان کو جوئیں لپٹ رہی تھیں۔ ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ یہہ خدا کی [11]قدرت ہی اور فرعون کا دِل سخت ہو گیا[16] اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُس نے اُن کی نہ سُنی ✣

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو[17] دیکھ کہ وہ دریا پر آئیگا تو اُسے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وے میری عبادت کریں[18] ۲۱ نہیں تو اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا تو دیکھ میں تجھ پر اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت پر اور تیرے گھروں میں غول کے غول مچھڑ بھیجونگا کہ مصریوں کے گھر اور تمام زمین جہاں جہاں وے ہیں اُن غولوں سے بھر جائیگی۔ ۲۲ اور میں اُسدن جشن کی زمین کو کہ جسمیں میری قوم رہتی ہی جُدا

[11] واعظ ۸: ۱۱
[12] خر ۷: ۱۴
[13] زبور ۱۰۵: ۳۱
[14] خر ۷: ۱۱
[15] لوقا ۱۰: ۱۸ ؛ ۲ تمط ۳: ۸ و ۹
[11] عبرانی میں انگلی
[16] ۱۵ آیت
[17] خر ۷: ۱۵
[18] ۱ آیت

کرونگا کہ غول مچھڑوں کے وہاں نہ جائینگے[19] تا کہ تو جانے کہ زمین کے درمیان خداوند میں ہوں۔ ۲۳ اور میں تیرے لوگوں اور اپنے لوگوں میں جدائی کرونگا اور یہہ معجزہ کل ہوگا۔ ۲۴ چنانچہ خداوند نے یوں ہی کیا اور فرعون کے گھر اور اُس کے نوکروں کے گھروں اور سارے ملک مصر میں مچھڑوں کے غول آئے[20] کہ زمین مچھڑوں کے غول سے خراب ہو گئی ✣

۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا اور کہا کہ تم جاؤ اور اپنے خدا کے لئے اِس زمین میں قربانی کرو۔ ۲۶ موسیٰ نے کہا یوں کرنا لائق نہیں کہ ہم خداوند اپنے خدا کے لئے وہ قربانی کریں جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں کے آگے وہ قربانی کریں جس سے وے بیزار ہیں[21] تو کیا وے ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے۔ ۲۷ پس ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائینگے[22] اور اپنے خدا کے لئے جیسا وہ ہمکو فرمائیگا[23] قربانی کرینگے۔ ۲۸ فرعون بولا کہ میں تمہیں جانے دونگا تا کہ تم خداوند اپنے خدا کے لئے بیابان میں قربانی کرو لیکن تم بہت دور مت جاؤ میرے لئے شفاعت کرو[24] ۲۹ موسیٰ بولا دیکھ میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں اور میں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا کہ مچھڑوں کے غول فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُس کی رعیت پر سے کل جاتے رہیں لیکن ایسا نہو کہ فرعون پھر دغابازی کرے[25] اور لوگوں کو خداوند کے لئے قربانی کرنے کو جانے نہ دے۔ ۳۰ تب موسیٰ فرعون پاس سے باہر گیا اور خداوند سے شفاعت کی[26] ۳۱ خداوند نے موسیٰ کی عرض کے موافق کیا اور اُس نے مچھڑوں کے غولوں کو فرعون اور

[19] خر ۹: ۴ و ۶ و ۲۶ اور ۱۰: ۲۳ اور ۱۱: ۶ و ۷ اور ۱۲: ۱۳
[20] زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۱
[21] پید ۴۳: ۳۲ اور ۴۶: ۳۴
[22] خر ۳: ۱۸
[23] خر ۳: ۱۲
[24] ۸ آیت ؛ خر ۹: ۲۸ ؛ ۱ سلا ۱۳: ۶
[25] ۱۵ آیت
[26] ۱۲ آیت

ز

اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے دور کیا
۳۲ کہ ایک بھی نہ رہا۔ فرعون نے اِس بار بھی اپنا دِل
سخت کیا [۲۷] اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی رخصت
نہ دی *

باب ۹
تب خداوند نے موسیٰ کو کہا فرعون کے
پاس جا [۱] اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا
خدا یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے
۲ تاکہ وے میری عبادت کریں۔ کیونکہ اگر جانے
۳ نہ دیگا [۲] اور اب تک بھی اُنہیں روکیگا۔ تو دیکھ
کہ خداوند کا ہاتھ [۳] تیری مواشی پر جو دشت
میں ہے گھوڑوں گدھوں اونٹوں بیلوں اور
۴ بھیڑوں پر ہوگا بڑی مری پڑیگی۔ اور خداوند
اِسرائیل اور مصریوں کی مواشی کو آپس سے جُدا
کریگا [۴] اور اُن میں سے جو بنی اسرائیل کی ہے
۵ کوئی نہ مریگی۔ اور خداوند نے ایک وقت مقرر کیا
۶ اور کہا کہ کل خداوند ویسا ہی زمین پر کریگا۔ اور
خداوند نے دوسرے دِن ایسا ہی کیا اور مصریوں
کی سب مواشی مر گئی [۵] لیکن بنی اسرائیل کی
۷ مواشی سے ایک بھی نہ مرا۔ چنانچہ فرعون نے
بھیجا تو کیا دیکھتا ہے کہ اِسرائیلیوں کی مواشی کا
کوئی بھی نہ مرا تھا تو بھی فرعون کا دِل سخت
ہوا [۶] اور اُس نے لوگوں کو جانے نہ
دیا *

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا
کہ دونوں ہاتھ بھر کے بھٹی کی راکھ سے لو
اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامھنے آسمان کی
۹ طرف اُڑاوے۔ اور وہ مصر کی ساری زمین
میں غبار ہو جائیگی اور تمام ملک مصر میں آدمی
اور چارپایوں کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے

۲۷ ۵ آیت خر ۴: ۲۱
۱ خر ۸: ۱
۲ خر ۸: ۲
۳ خر ۷: ۴
۴ خر ۸: ۲۲
۵ زبور ۷۸: ۵۰
۶ خر ۷: ۴ اور ۸: ۳۲
۷ مکاشفہ ۱۶: ۲

۱۰ ہو ویںگے۔ چنانچہ اُنہوں نے بھٹی کی راکھ لی
اور فرعون کے آگے کھڑے ہوئے اور موسیٰ
نے اُسے آسمان کی طرف پھینک دیا اور
وہ نہیں آدمی اور بہائم کے بدن پر پھوڑے
۱۱ اور پھپھولے [۸] پیدا ہو گئے۔ اور جادوگر پھوڑوں
کے سبب سے موسیٰ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے [۹]
کہ جادوگروں اور سارے مصریوں پر پھوڑے
۱۲ تھے۔ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت
کر دیا اور اُس نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
سے کہا تھا [۱۰] اُن کی نہ سُنی *
۱۳ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے
اُٹھ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو [۱۱] اور اُسے
کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے کہ
میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے میری
۱۴ عبادت کریں۔ اِسلئے کہ میں اب کے اپنی ساری
بلائیں تیرے دل اور تیرے نوکروں اور تیری
رعیت پر نازل کرونگا تاکہ تو جانے کہ تمام روئے
۱۵ زمین میں میری مانند کوئی نہیں [۱۲] اور اب
میں اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا [۱۳] اور تجھے اور تیری
رعیت کو وبا سے مارونگا اور تو زمین پر سے
۱۶ ہلاک ہوگا۔ اور میں نے تجھے فی الحقیقت اِسلئے
برپا کیا ہے کہ اپنی قوت تجھہ پر دکھاؤں تاکہ میرا
۱۷ نام سارے جہان میں مذکور ہووے [۱۴] اب
تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا ہے کہ اُنہیں
۱۸ جانے نہیں دیتا۔ دیکھ کل میں اِسیوقت
ایسے بڑے بڑے اولے جو مصر میں اُسکی
ابتدائے بنیاد سے اب تک نہ پڑے تھے برساؤنگا
۱۹ پس نوکروں کو ابھی بھیج اور اپنے مواشی اور
جو کچھ کہ تیرا مال میدان میں ہے جمع کر کہ ہر ایک

۸ اِست ۲۸: ۲۷
۹ خر ۸: ۱۸ و ۱۹ ۲ تمط ۳: ۹
۱۰ خر ۴: ۲۱
۱۱ خر ۸: ۲۰
۱۲ خر ۸: ۱۰
۱۳ خر ۳: ۲۰
۱۴ روم ۹: ۱۷ دیکھو خر ۱۴: ۱۷ اشا ۱۶: ۴ ۱ پطر ۲: ۹

انسان اور حیوان پر جو میدان میں ہوگا اور گھر میں لایا نہ جائیگا اُنپر اولے پڑینگے اور وے ہلاک ہونگے۔ ۲۰ فرعون کے نوکروں میں سے ہر ایک جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا اپنے نوکروں اور اپنی مواشی کو گھروں میں بھگا لے آیا۔ ۲۱ اور جس نے خداوند کی بات باور نہ کی اپنے نوکروں اور اپنی مواشیوں کو میدان میں رہنے دیا ✣

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ سارے ملک مصر میں انسان اور حیوان اور کھیت کی سبزی پر جو مصر کی زمین میں ہے اولے پڑیں [۱۵]۔ ۲۳ اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کی طرف اُٹھایا اور خداوند نے گرجایا اور اولے بھیجے اور آگ زمین پر چلتی تھی اور خداوند نے مصر کی زمین پر اولے برسائے [۱۶]۔ ۲۴ پس اولے گرے اور اولوں میں آگ لپٹی ہوئی تھی آگ اس شدت سے کہ ایسا تمام ملک مصر میں جب سے کہ وہ آباد ہوا نہ ہوا تھا۔ ۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُنکو جو میدان میں تھے کیا انسان اور کیا حیوان سب کو مارا اور اولوں سے میدان کی سبزی سب ماری گئی اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے [۱۷]۔ ۲۶ مگر فقط جشن کی زمین میں جہاں بنی اسرائیل تھے اولے نہ پڑے [۱۸] ✣

۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا اور اُنہیں کہا کہ میں نے اس دفعہ گناہ کیا [۱۹] خداوند عادل ہے [۲۰] میں اور میری قوم گناہگار ہیں۔ ۲۸ خداوند سے شفاعت کرو [۲۱] (کہ بس) کہ آگے کو اسطرح سے نہ گرجے اور اولے نہ گریں

۱۵ مکاشفہ ۱۶: ۲۱
۱۶ یشوع ۱۰: ۱۱ زبور ۱۸: ۱۳ اور ۷۸: ۴۷ اور ۱۰۵: ۳۲ اور ۱۴۸: ۸ یسعیاہ ۳۰: ۳۰ حزقی ۳۸: ۲۲ مکاشفہ ۸: ۷
۱۷ زبور ۱۰۵: ۳۳
۱۸ خروج ۸: ۲۲ اور ۹: ۴ و ۶ اور ۱۰: ۲۳ اور ۱۱: ۷ اور ۱۲: ۱۳ یسعیاہ ۳۲: ۱۸ و ۱۹
۱۹ خروج ۱۰: ۱۶
۲۰ ۲ تواریخ ۱۲: ۶ زبور ۱۲۹: ۴ اور ۱۴۵: ۱۷ نوحہ ۱: ۱۸ دانی ۹: ۱۴
۲۱ خروج ۸: ۸ و ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ اعمال ۸: ۲۴

تب میں تمہیں جانے دونگا اور تم اس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے۔ ۲۹ تب موسیٰ نے اُسے کہا کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا [۲۲] اور گرجنا موقوف ہو جائیگا اور اولے بھی موقوف ہونگے تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہے [۲۳]۔ ۳۰ پر تو اور تیرے نوکر میں جانتا ہوں کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے [۲۴]۔ ۳۱ سو اولوں سے السی اور جَو مارے پڑے کیونکہ جَو کے خوشے آچکے تھے [۲۵] اور السی بڑھ چکی تھی۔ ۳۲ پر گیہوں اور اُجلبان مارے نہ پڑے کیونکہ وے بڑھے نہ تھے۔ ۳۳ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جا کے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کئے [۲۶] سو گرجنا اور اولے موقوف ہو گئے اور مینہ جو زمین پر تھا تھم گیا۔ ۳۴ جب فرعون نے دیکھا کہ مینہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے تو پھر سرکشی کی اور اُس نے اور اُسکے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا۔ ۳۵ اور فرعون کا دل پتھر ہو گیا [۲۷] اُس نے ہرگز بنی اسرائیل کو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا جانے کی رخصت نہ دی ✣

باب ۱۰

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا کہ میں نے اُس کے دل کو اور اُس کے نوکروں کے دلوں کو سخت کر دیا ہے [۱] تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں اُنمیں نمودار کروں [۲]۔ ۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں جو میں نے مصر میں اُنمیں نمود کیں سناوے [۳] تاکہ تم جانو کہ خداوند میں ہی ہوں۔ ۳ چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا

۲۲ ۱ سلاطین ۸: ۲۲ و ۳۸ زبور ۱۴۳: ۶ یسعیاہ ۱: ۱۵
۲۳ زبور ۲۴: ۱ ۱ قرن ۱۰: ۲۶ و ۲۸
۲۴ یسعیاہ ۲۶: ۱۰
۲۵ روت ۱: ۲۲ اور ۲: ۲۳
۲۵ یا دیو گندم
۲۶ ۲۹ آیت خروج ۸: ۱۲
۲۷ خروج ۴: ۲۱
۱ خروج ۴: ۲۱ اور ۷: ۱۴
۲ خروج ۷: ۴
۳ استثنا ۴: ۹ زبور ۴۴: ۱ اور ۷۱: ۱۸ اور ۷۸: ۵ وغیرہ یوایل ۱: ۳

ہے کہ تو کب تک عاجزی کرنیسے میرے ساہہنے باز[۳] رہیگا میرے لوگوں کو جانے دے کہ وَے میری عبادت کریں۔ ۴ نہیں اگر تو میرے لوگونکو جانے نہ دیگا تو دیکھہ کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا[۵] ۵ اور اُن سے زمین کی سطح چھپ جائیگی کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا اور وہ اُس باقیات کو جو اولوں کی آفت سے تیرے لئے بچ رہی ہی کھا جائیگی اور ہر ایک درخت کو جو میدان میں ہی چٹ کر لیگی[۶] ۶ اور وہی اِس طرحسے کہ تیرے باپ دادوں نے اور نہ تیرے باپ دادوں کے باپ دادوں نے جب روز سے کہ وَے دنیا میں آئے آجتک نہیں دیکھا تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی[۷] تب وہ پھرا اور فرعون پاس سے نکل گیا۔ ۷ تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں[۸] رہیں اُن لوگونکو جانے دے تاکہ وَے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں اب تک تجھے خبر نہیں کہ مصر اُجڑ گیا۔ ۸ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بُلائے گئے اور اُس نے اُنہیں کہا کہ جاؤ اور خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو پر کون سے لوگ ہیں جو جائینگے۔ ۹ موسیٰ بولا کہ ہم اپنے جوانوں اور اپنے بوڑھوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنے گلّوں اور اپنے گائے بیلوں سمیت جاوینگے ۱۰ کہ ہم کو ضرور ہی کہ اپنے خدا کی عید کریں[۹] تب اُس نے اُنہیں کہا کہ خداوند یوں ہی تمہارے ساتھہ رہے جو میں تمہیں اور تمہارے بچّوں کو جانے دوں دیکھو کہ بدی تمہارے آگے ہی۔ ۱۱ ایسا نہوگا اب تم جو مرد ہو سو جاؤ اور خداوند کی عبادت کرو کہ تمہاری خواہش یہی تھی پس وَے فرعون کے آگے سے دھکیائے نکالے گئے ✢

۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھہ ٹڈیوں کے لئے مصر کی زمین پر بڑھا[۱۰] تاکہ وے ملک مصر پر آویں اور ہر ایک سبزے کو جو اِس مُلک میں اولوں سے بچ رہے ہیں کھالیں[۱۱] ۱۳ پس موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا اُٹھایا اور خداوند نے اُس سارے دن اور ساری رات میں پُروا آندھی چلائی جب صبح ہوئی تو پُروا آندھی ٹڈیاں لائی۔ ۱۴ اور ٹڈیاں تمام مصر پر آئیں اور مصر کی تمام اطراف پر بیٹھیں[۱۲] اور ایسی بیشمار تھیں کہ اُن سے پیشتر ایسی ٹڈیاں نہ آئی تھیں[۱۳] نہ اُنکے بعد پھر آوینگی۔ ۱۵ کہ سارا روئے زمین اُن سے چھپ گیا[۱۴] ایسا اندھیرا ہو آیا اور اُنہوں نے اُس زمین کے ہر ایک سبزے اور درختوں کے میووں کو جو اولوں سے بچ گئے تھے چاٹ لیا[۱۵] اور تمام ملک مصر میں کسی درخت پر اور میدان کی گھاس میں سبزی نہ چھوٹی ✢

۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلد بُلایا اور کہا کہ میں خداوند تمہارے خدا کا اور تمہارا گنہگار ہوں[۱۶] ۱۷ سو اب میں تمہاری منت کرتا ہوں فقط اِس مرتبہ میرا گناہ بخشو اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو[۱۷] کہ فقط اِسی موت کو مجھہ سے دور کرے۔ ۱۸ چنانچہ وہ فرعون پاس سے نکل گیا اور خداوند سے شفاعت کی[۱۸] ۱۹ اور خدا نے پچھوا آندھی بھیجی جو ٹڈیوں کو لیگئی اور دریائے قلزم میں ڈالدیا[۱۹] اور مصر کی تمام اطراف میں ایک ٹڈی بھی نہ رہی۔ ۲۰ پر خداوند نے فرعون کے

۳ اسلا ۲۱:۲۹ ۲ توا ۷:۱۴ اور ۳۴:۲۷ ایوب ۴۲:۶ یرم ۱۳:۱۸ یعقوب ۴:۱۰ ا پطر ۵:۶
۵ اشت ۲۸:۳۸ مکاشفہ ۹:۳
۶ خر ۹:۳۲ یوایل ۱:۴ اور ۲:۲۵
۷ خر ۸:۳ و ۲۱
۸ خر ۲۳:۳۳ یشو ۲۳:۱۳ ا سمو ۱۸:۲۱ واعظ ۷:۲۶ ا قرن ۷:۳۵
۹ خر ۵:۱
۱۰ خر ۷:۱۹
۱۱ ۴ و ۵ آیتیں
۱۲ زبور ۷۸:۴۶ اور ۱۰۵:۳۴
۱۳ یا نہایت بڑی تھیں
۱۳ یوایل ۲:۲
۱۴ ۵ آیت
۱۵ زبور ۱۰۵:۳۵
۱۶ خر ۹:۲۷
۱۷ خر ۹:۲۸ ا سلا ۱۳:۶
۱۸ خر ۸:۳۰
۱۹ یوایل ۲:۲۰

دل کو سخت کر دیا[۲۰] کہ اُسنے بنی اسرائیل کو جانیکی رخصت نہ دی ✣

۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف لمبا کر[۲۱] تاکہ ملک مصر میں تاریکی ہو ایسی تاریکی جو ٹٹولی جاوے۔ ۲۲ چنانچہ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا اور تین دن تک سارے ملک مصر میں عجب اندھیرا رہا[۲۲] ۲۳ اُنہوں نے آپسمیں کسی نے کسی کو نہ دیکھا اور نہ کوئی تین دن تک اپنی جگہہ سے ہلا پر سارے بنی اسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تھا[۲۳] ✣

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بُلایا اور کہا کہ تم جاؤ خداوند کی عبادت کرو[۲۴] فقط تمہارے گلّے اور تمہارے گائے بیل یہاں رہیں تمہارے بچّے بھی تمہارے ساتھہ جاویں[۲۵] ۲۵ موسیٰ نے کہا کہ تجھے ضرور ہی کہ تو ہمارے ہاتھہ میں قربانیوں اور سوختنی قربانیوں کے لئے ذبیحہ دیوے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے آگے قربانی کریں۔ ۲۶ ہماری مواشی بھی ہمارے ساتھہ جائیگی اور ایک کُھر بھی نہ چھوڑا جائیگا کیونکہ ہمیں ضرور ہی کہ اُنمیں سے خداوند اپنے خدا کی عبادت کے لئے لیویں اور جب تک وہاں نہ جائیں ہم نہیں جانتے کہ کونسی چیزوں سے خداوند کی عبادت کریں ✣

۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[۲۶] ۲۸ اُسنے اُن کا جانا نہ چاہا۔ اور فرعون نے اُسے کہا کہ میرے سامھنے سے جا آپ سے ہوشیار رہ پھر میرا منہہ دیکھنے کو مت آئیو کیونکہ ۲۹ جسدن تو میرا منہہ دیکھیگا تو مر جائیگا۔ تب موسیٰ نے کہا کہ تو نے اچھا کہا میں پھر تیرا منہہ نہ دیکھونگا[۲۷] ✣

باب ۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا بعد اُسکے وہ تمہیں یہاں سے جانے دیگا اور جب وہ تمہیں جانے دیگا تو یقیناً تم سب کو دھکیا کے نکال دیگا[۱] ۲ سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے روپے کے برتن اور سونے کے برتن[۲] عاریت لیوے۔ ۳ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزّت بخشی[۳] اور یہہ موسیٰ بھی زمین مصر میں فرعون کے خادموں کے نزدیک اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا[۴] ✣

۴ اور موسیٰ نے کہا کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ میں آدھی رات کو نکلکے مصر کے بیچوں بیچ جاؤنگا[۵] ۵ اور زمین مصر میں سارے پلوٹھے فرعون کے پلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھا ہی لیکے اُس لونڈی کے پلوٹھے تک جو چکّی کی اوٹ میں ہی اور سارے چارپایوں کے پلوٹھے مرجائینگے[۶] ۶ اور ساری مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا کہ جیسا کبھی نہ ہوا تھا نہ کبھی پھر ہوگا[۷] ۷ لیکن سارے بنی اسرائیل پر[۸] ایک کُتا بھی اپنی جیبھہ نہ ہلائیگا نہ تو انسان پر اور نہ حیوان پر[۹] تاکہ تم جانو کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی۔ ۸ اور یہہ تیرے سب نوکر مجھہ پاس رجوع کرینگے اور اپنے تئیں یہہ کہتے ہوئے میرے آگے خم کرینگے کہ تو نکل جا[۱۰] اور سب لوگ جو تیرے پیرو ہیں جاویں اور بعد اُسکے میں نکل جاؤنگا پھر وہ فرعون پاس سے شدت سے جھنجھلا تا ہوا نکل گیا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون تمہاری نہ سُنیگا[۱۱] تاکہ میرے عجائبات زمین

۲۰ خر ۴: ۲۱ اور ۱۱: ۱۰
۲۱ خر ۹: ۲۲
۲۲ زبور ۱۰۵: ۲۸
۲۳ خر ۸: ۲۲
۲۴ ۸ آیت
۲۵ ۱۰ آیت
۲۶ ۲۰ آیت
۲۷ عبر ۱۱: ۲۷

۱ خر ۱۲: ۳۱ و ۳۳ و ۳۹
۲ خر ۳: ۲۲ اور ۱۲: ۳۵
۳ خر ۳: ۲۱ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶
۴ ۲ سمو ۷: ۹ آستر ۹: ۴
۵ خر ۱۲: ۱۲ و ۲۳ و ۲۹ عمو ۵: ۱۷
۶ خر ۱۲: ۱۲ و ۲۹ عمو ۴: ۱۰
۷ خر ۱۲: ۳۰ عمو ۵: ۱۷
۸ خر ۸: ۲۲
۹ یشوع ۱۰: ۲۱
۱۰ خر ۱۲: ۳۳
۱۱ خر ۳: ۱۹ اور ۷: ۴ اور ۱۰: ۱

۱۰ مصر میں فراوان ہوں ۱۲ اور موسیٰ اور ہارون نے یہ عجائب فرعون کو دکھائے اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کردیا ۱۳ کہ اُسنے اپنے ملک سے بنی اسرائیل کو جانے نہ دیا ✚

باب ۱۲

پھر خداوند نے زمین مصر میں موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ ۲ یہہ مہینا تمہارے لئے مہینوں کا شروع ہوگا ۱ اور یہہ تمہارے سال کا پہلا مہینا ہوگا ✚

۳ اِسرائیلیوں کے سارے گروہ سے یہہ بات کہو کہ اِس مہینے کے دسویں دن ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق ایک برّہ گھر پیچھے ایک برّہ اپنے لئے لیوے۔ ۴ اور اگر وہ گھرانا برّے کا مقدور نہ رکھتا ہو تو وہ اور اُس کا ہمسایہ جو اُس کے گھر سے لگا ہوا ہو نفری کے شمار کے موافق لیوے اور تم ہر ایک آدمی پر اُسکے کھانیکے موافق حساب میں برّے کے تعین کرو۔ ۵ تمہارا برّہ بے عیب چاہیئے ۲ نر اور یکسالہ ہو تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیئو۔ ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھہ چھوڑیو اور اِسرائیلیوں کے فرقے کی ساری جماعت ۱ شام کو ذبح کرے ۳ ۷ اور وے لہو کو لیویں اور اُن گھروں میں جہاں وے اُسے کھاینگے اُسکے دروازے کے دہنے اور بائیں اور اوپر کے چوکھٹ پر چھاپا ماریں۔ ۸ اور وے اُسی رات کو وہ گوشت بھونا ہوا اخمیری روٹی کے ساتھ ۴ کڑوی ترکاری سمیت کھاویں ۹ اُسے کچّا اور پانی میں اُبالکے ہرگز نہ کھاویں بلکہ اُسکو سر سے پانوں سمیت اور اُسکو جو پیٹ میں ہے آگ پر بھونکے ۵ کھاویں۔ ۱۰ اور تم صبح تک اُسمیں سے کوئی چیز باقی مت چھوڑیو ۶ اور اگر کچھہ اُسمیں سے صبح تک باقی رہجائے آگ سے جلا دیجیئو ✚

۱۱ اور تم اُسے یوں کھائیو کمریں باندھکے اپنی جوتیاں پانوں میں پہنے ہوئے اپنا عصا اپنے ہاتھہ میں لئے ہوئے اور تم اُسے جلد کھائیجیو کہ فسح خداوند کی ہے ۷ ۱۲ اِسلئے کہ میں آج رات ملک مصر میں گذر کرونگا ۸ اور سب پلوٹھے انسان کے اور حیوان کے جو ملک مصر میں ہیں مارونگا اور مصر کے سارے ۱ معبودوں پر ۹ سزا کا حکم جاری کرونگا کہ میں خداوند ہوں ۱۰ ۱۳ اور وہ خون تمہارے لئے اُن گھروں پر جہاں جہاں تم ہو نشان ہوگا اور میں وہ لہو دیکھکے تم سے درگذرونگا اور جب میں مصر کی زمین کے رہنے والوں کو مارونگا تو وبا تم پر نہ آویگی کہ تمہیں ہلاک کرے۔ ۱۴ اور یہہ دن تمہارے لئے ایک یادگار رہوگا ۱۱ اور تم خداوند کے لئے اِس دن میں یہہ عید پشت در پشت کیجیو ۱۲ اِس عید کو ابد تک ہمیشہ کی رسم مقرر کیجیو ۱۳ ۱۵ سات دن تک تم بےخمیری روٹی کھائیو ۱۴ تم پہلے ہی دن خمیر اپنے گھروں سے باہر کر دیجیو اِسلئے کہ جو کوئی پہلے دن سے لیکے ساتویں دن تک کسی دن خمیری روٹی کھاویگا تو وہ شخص اسرائیل میں سے کاٹا جائیگا ۱۵ ۱۶ اور پہلے دن مجمع مقدس ہوگا ۱۶ اور ساتویں دن بھی تمہارے واسطے مجمع مقدس ہوگا اُن میں کسی طرحکا کام کیا نہ جائیگا سوا اُسکے کہ ہر ایک آدمی کچھہ کھاوے یہی فقط کیا جاوے۔ ۱۷ اور تم بےخمیری روٹی کی یہہ عید یاد رکھیو ۱۷ کیونکہ اِسی دن میں تمہارے لشکروں کو مصر کی زمین سے باہر لایا ہوں اِسلیئے تم اِس دن کو اپنے

۱۲ خر ۷: ۳
۱۳ خر ۱۰: ۲۰ و ۲۷ رومی ۲: ۵ اور ۹: ۲۲
۱ خر ۱۳: ۴ است ۱۶: ۱
۲ احبار ۲۲: ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ ملا ۱: ۸ و ۱۴ عبر ۹: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹
۱ عبرانی میں دو شام کے درمیان
۳ احبار ۲۳: ۵ گن ۹: ۳ اور ۲۸: ۱۶ است ۱۶: ۱ و ۶
۴ خر ۳۴: ۲۵ گن ۹: ۱۱ است ۱۶: ۳ اقرن ۵: ۸
۵ است ۱۶: ۷
۶ خر ۲۳: ۱۸ اور ۳۴: ۲۵
۷ است ۱۶: ۵
۸ خر ۱۱: ۴ و ۵ عمو ۵: ۱۷
۱ یا رئیسوں
۹ گن ۳۳: ۴
۱۰ خر ۶: ۲
۱۱ خر ۱۳: ۹
۱۲ احبار ۲۳: ۴ و ۵
۱۳ خر ۲۱: ۶ اور ۲۲: ۲۸ زبور ۸۲: ۱ و ۶ یوحنا ۱۰: ۳۴ و ۳۵
۲ سلا ۲۳: ۲۱
۱۳ آیتیں ۲۴ و ۴۳ خر ۱۳: ۱۰
۱۴ خر ۱۳: ۶ و ۷ اور ۲۳: ۱۵ اور ۳۴: ۱۸ و ۲۵ احبار ۲۳: ۵ و ۶ گن ۲۸: ۱۷ است ۱۶: ۳ و ۸
۱ قرن ۵: ۷
۱۵ پید ۱۷: ۱۴ گن ۹: ۱۳
۱۶ احبار ۲۳: ۷ و ۸ گن ۲۸: ۱۸ و ۲۵
۱۷ خر ۱۳: ۳

زمانوں میں ہمیشہ کی رسم کے لئے یاد رکھیو +
۱۸ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ سے شام کو اکیسویں
۱۹ تاریخ تک تم بےخمیری روٹی کھائیو[۱۸] سات دن تک
تمہارے گھروں میں خمیر پایا نہ جاوے[۱۹] کیونکہ
جو کوئی خمیری کھائیگا اسرائیل کی جماعت سے کاٹا
جائیگا[۲۰] خواہ وہ مسافر ہو خواہ اُسکی پیدایش وہیں
۲۰ ہوئی ہو۔ تم خمیری کوئی چیز مت کھائیو تم اپنی
۲۱ سب بستیوں میں بےخمیری روٹی کھائیو۔ تب موسیٰ
نے اِسرائیل کے سارے بزرگوں کو بلایا اور اُنہیں
کہا کہ اپنے اپنے گھر پیچھے ایک ایک برّہ نکال لے لاؤ
۲۲ اور پھر فسح کا برّہ ذبح کرو[۲۱] اور تم زوفے کی ایک
مٹھی لو اور اُسے اُس لہو میں جو باسن میں ہے غوطہ
دیکے اوپر کے چوکھٹ اور دونوں بازو دروازے
کے[۲۲] اُس سے چھاپو[۲۳] اور تم میں سے کوئی
صبح تک اپنے گھر کے دروازے سے باہر نہ جاوے
۲۳ اسلئے کہ خدا گذر کریگا تاکہ مصریوں کو مارے[۲۴] اور
جب وہ اوپر کے چوکھٹ پر اور دونوں بازو پر لہو کو
دیکھیگا تو خداوند در پر سے گذر جائیگا اور ہلاک کرنے
والے کو[۲۵] نہ چھوڑیگا کہ تمہارے گھروں میں
۲۴ آکے تمہیں مارے[۲۶] اور تم اپنی اور اپنے بیٹوں
کی رسم کے لئے اِس کام کی ہمیشہ محافظت کیجیو۔
۲۵ اور یوں ہوگا کہ جب تم اُس زمین میں جو خداوند
تمہیں اپنے وعدے کے موافق دیگا[۲۷] داخل
ہوگے تو تم اِس عبادت کی محافظت کروگے۔
۲۶ اور یوں ہوگا کہ جب تمہاری اولاد تم سے کہیں
کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد رکھتے ہو[۲۸]
۲۷ تو تم کہوگے کہ یہہ فسح کی قربانی خداوند کے لئے
ہی[۲۹] جو مصر میں بنی اِسرائیل کے گھروں پر سے
گذرا جس وقت اُس نے مصریوں کو مارا اور

۱۸ احبار ۲۳: ۵ گن ۲۸: ۱۶
۱۹ خر ۲۳: ۱۵ اور ۳۴: ۱۸ اِست ۱۶: ۳ ۱ قرن ۵: ۷ و ۸
۲۰ گن ۹: ۱۳
۲۱ ۳ آیت گن ۹: ۴ یشو ۵: ۱۰ ۲ سلا ۲۳: ۲۱ عز ۶: ۲۰ متی ۲۶: ۱۸ و ۱۹ مرقس ۱۴: ۱۲ و ۱۶ لوقا ۲۲: ۷ وغیرہ
۲۲ ۷ آیت
۲۳ عبر ۱۱: ۲۸
۲۴ ۱۲ و ۱۳ آیتیں
۲۵ ۲ سمو ۲۴: ۱۶ ۱ قرن ۱۰: ۱۰ عبر ۱۱: ۲۸
۲۶ حزق ۹: ۶ مکاشفہ ۷: ۳ اور ۹: ۴
۲۷ خر ۳: ۸ و ۱۷
۲۸ خر ۱۳: ۸ و ۱۴ اِست ۳۲: ۷ یشو ۴: ۶ زبور ۷۸: ۶
۲۹ ۱۱ آیت

ہمارے گھروں کو بچایا تب لوگوں نے سر جھکائے
۲۸ اور سجدے کئے[۳۰] اور بنی اسرائیل چلے گئے اور
اُنہوں نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون
کو فرمایا تھا کیا[۳۱] اُنہوں نے ویسا ہی کیا +
۲۹ اور یوں ہوا کہ خداوند نے آدھی رات کو[۳۲]
مصر کی زمین میں سارے پلوٹھے[۳۳] فرعون کے
پلوٹھے سے لیکے[۳۴] جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا اُس
قیدی کے پلوٹھے تک جو قیدخانے میں تھا
چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت ہلاک کئے۔ اور فرعون
۳۰ رات کو اُٹھا وہ اور اُسکے سب نوکر اور سارے
مصری اُٹھے اور مصر میں بڑا نوحہ تھا[۳۵] کیونکہ
کوئی گھر نہ رہا جس میں ایک نہ مرا +
۳۱ تب اُسنے موسیٰ اور ہارون کو رات ہی
کو بلایا اور کہا کہ اُٹھو اور میرے لوگوں میں سے
نکل جاؤ[۳۶] تم اور بنی اسرائیل جاؤ[۳۷] اور جیسا
۳۲ تم نے کہا ہی خداوند کی عبادت کرو۔ اپنے گلّے
اور گائے بیل بھی لو جیسا تم نے کہا ہی[۳۸] اور روانہ
۳۳ ہو اور میرے لئے بھی برکت چاہو[۳۹] اور مصری
اُن لوگوں پر [۱۱]جبر کرتے تھے[۴۰] تاکہ اُنہیں مُلکِ مصر
سے جلد خارج کریں[۴۱] کیونکہ وے سمجھے کہ ہم سب
۳۴ مرجائینگے[۴۲] اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا ہوا
پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر ہو آٹے کے لگنوں سمیت
کپڑوں میں باندھکے اپنے کاندھوں پر اُٹھا لیا۔
۳۵ اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا
اور اُنہوں نے مصریوں سے روپے کے برتن اور
۳۶ سونے کے برتن اور کپڑے عاریت لئے[۴۳] اور
خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نگاہ میں ایسی
[۱۱]عزت بخشی کہ اُنہوں نے اُنہیں عاریت دی[۴۴]
اور اُنہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا[۴۵] +

۳۰ خر ۴: ۳۱
۳۱ عبر ۱۱: ۲۸
۳۲ خر ۱۱: ۴
۳۳ گن ۸: ۱۷ اور ۳۳: ۴ زبور ۷۸: ۵۱ اور ۱۰۵: ۳۶ اور ۱۳۵: ۸ اور ۱۳۶: ۱۰
۳۴ خر ۴: ۲۳ اور ۱۱: ۵
۳۵ خر ۱۱: ۶ امث ۲۱: ۱۳ عمو ۵: ۱۷ یعقو ۲: ۱۳
۳۶ خر ۱۱: ۱ زبور ۱۰۵: ۳۸
۳۷ خر ۱۰: ۹
۳۸ خر ۱۰: ۲۶
۳۹ پید ۲۷: ۳۴
۱۱ یا تقاضا کرتے
۴۰ خر ۱۱: ۸ زبور ۱۰۵: ۳۸
۴۱ پید ۲۰: ۳
۴۲ خر ۳: ۲۲ اور ۱۱: ۲
۱۱ یا فضیلت
۴۳ خر ۳: ۲۱ اور ۱۱: ۳
۴۴ پید ۱۵: ۱۴ خر ۳: ۲۲ زبور ۱۰۵: ۳۷

۳۷ اور بنی اسرائیل نے رعمسیس[۴۵] سے سکات تک پیادے سفر کیا[۴۶] اُن کے مرد سوا لڑکوں کے چھہ لاکھہ کے قریب تھے[۴۷] ۳۸ اور ایک دوسری بڑی † گروہ مل جلکر اُن کے ساتھہ گئی اور گلّے اور بیل اور بہت بڑی مواشی گئی۔ ۳۹ اور اُنہوں نے اُس گوندھے ہوئے آٹے کی جو وے مصر سے لے نکلے تھے بے خمیری روٹیاں پکائیں کیونکہ وہ خمیر نہوا تھا اِسلئے کہ وے مصر سے جبراً نکالے گئے تھے[۴۸] اور وہاں ٹھہر نہ سکے اور نہ کچھہ کھانا اپنے لئے تیار کرنے پائے ✢

۴۰ اور بنی اسرائیل کی جو مصر کے باشندے تھے بود و باش چارسو تیس برس تک تھی[۴۹] ۴۱ اور چارسو تیس برس کے آخر یوں ہوا کہ ٹھیک اُسیدن خداوند کی ساری فوجیں[۵۰] زمین مصر سے نکل گئیں۔ ۴۲ یہہ خداوند کی وہ رات ہی جو چاہئے خوب یاد رکھی جاوے کہ وہ اُنہیں مصر کی زمین سے باہر لایا خداوند کی یہہ وہی رات ہی جسے چاہئے کہ سارے بنی اسرائیل اپنے قرنوں میں یاد رکھیں[۵۱] ✢

۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ فسح کی رسم یہہ ہی[۵۲] کہ کوئی بیگانہ اُسے نہ کھاوے۔ ۴۴ لیکن ہر ایک شخص کا غلام جو زر خرید ہی جب اُسکا ختنہ کیا جاوے[۵۳] تو وہ اُسے کھاوے۔ ۴۵ بیگانہ اور ‡ مزدور نہ کھاوے[۵۴] ۴۶ یہہ ایک ہی گھر میں کھایا جاوے اُس کا گوشت کچھہ گھر سے باہر نہ لیجایا جاوے اور نہ اُس کی ہڈی توڑی جاوے[۵۵] ۴۷ اِسرائیل کی ساری جماعت اُسپر عمل کرے[۵۶] ۴۸ اور اگر کوئی بیگانہ تمہارے ساتھہ مقیم ہو اور خداوند کی فسح کیا چاہے تو اُسکے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں تب وہ نزدیک آوے اور فسح کرے[۵۷] اور اب وہ گویا تمہاری زمین میں پیدا ہوا ہی کیونکہ نامختون انسان اُسے نہ کھائیگا۔ ۴۹ وطنی اور بیگانے کی جو تمہارے بیچ میں ہی ایک شریعت ہوگی[۵۸] ۵۰ سارے بنی اسرائیل نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا ویسا ہی کیا۔ ۵۱ اور یوں ہوا کہ ٹھیک اُسی دِن[۵۹] خداوند نے بنی اِسرائیل کو اُن کے لشکروں کے ساتھہ[۶۰] زمین مصر سے باہر نکالا ✢

باب ۱۳

۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ۲ سب پلوٹھے میرے لئے مقدس کر[۱] جو کوئی کہ بنی اسرائیل میں اکھولنیوالا رحم کا ہی کیا انسان اور کیا حیوان میرا ہی ✢

۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم یہہ دِن جس میں تم مصر سے باہر آئے اور قید خانے سے باہر نکلے یاد رکھیو[۲] کہ خداوند تمکو بہ زبردستی[۳] وہاں سے نکال لایا خمیری روٹی کھائی نہ جاوے[۴] ۴ تم ابیب کے مہینے میں[۵] آج کے دِن باہر نکلے ✢

۵ اور یہہ ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتّیوں اور اموریوں اور حویوں اور یبوسیوں کی زمین میں لاوے[۶] جسے اُسنے تمہارے باپ دادوں سے قسمیہ کہا ہی[۷] کہ تمہیں دیویگا جہاں دودھہ اور شہد بہتا ہی تو تو اِس مہینے میں یہہ عبادت یاد رکھیو[۸] ۶ سات دِن تک تو بیخمیری روٹی کھائیو اور ساتویں دِن خداوند کے لئے عید ہوگی[۹] ۷ بیخمیری روٹی سات دِن کھائی جاوے اور خمیری روٹی تیرے پاس نظر نہ آوے اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائی دیوے[۱۰] ✢

۴۵ پید ۴۷: ۱۱
۴۶ گن ۳۳: ۳ و ۵
۴۷ پید ۱۲: ۲ اور ۴۶: ۳ خر ۳۸: ۲۶ گن ۱: ۴۶ اور ۱۱: ۲۱
† یا متفرق ذاتوں کی گروہ اُنکے ساتھہ وغیرہ
۴۸ خر ۶: ۱ اور ۱۱: ۱ ۳۳ آیت
۴۹ پید ۱۵: ۱۳ اعم ۷: ۶ گلت ۳: ۱۷
۵۰ خر ۷: ۴ ۵۱ آیت
۵۱ دیکھو اِست ۱۶: ۶
۵۲ گن ۹: ۱۴
۵۳ پید ۱۷: ۱۲ و ۱۳
‡ یعنی غیر قوم والا
۵۴ احبا ۲۲: ۱۰
۵۵ گن ۹: ۱۲ یوحنا ۱۹: ۳۳ و ۳۶
۵۶ ۶ آیت گن ۹: ۱۳

۵۷ گن ۹: ۱۴
۵۸ گن ۹: ۱۴ اور ۱۵: ۱۵ و ۱۶ گلت ۳: ۲۸
۵۹ ۴۱ آیت
۶۰ خر ۶: ۲۶
۱ ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ آیتیں خر ۲۲: ۲۹ و ۳۰ اور ۳۴: ۱۹ احبار ۲۷: ۱۶ گن ۳: ۱۳ اور ۸: ۱۶ و ۱۷ اور ۱۸: ۱۵ اِست ۱۵: ۱۹ لوقا ۲: ۲۳
اِ یا رحم سے پہلے نکلے
۲ خر ۱۲: ۴۲ اِست ۱۶: ۳
۳ خر ۶: ۱
۴ خر ۱۲: ۸
۵ خر ۲۳: ۱۵ اور ۳۴: ۱۸ اِست ۱۶: ۱
۶ خر ۳: ۸
۷ خر ۶: ۸
۸ خر ۱۲: ۲۵ و ۲۶
۹ خر ۱۲: ۱۵ و ۱۶
۱۰ خر ۱۲: ۱۹

۸ اور تو اُسی روز اپنے بیٹے پر ظاہر کیجیو[۱۱] کہ جب ہم مصر سے باہر نکلے تب خداوند نے ہم سے جو کچھہ کیا
۹ اُس سبب سے یہہ ہی۔ اور یہہ ایک نشانی تجھہ پاس تیرے ہاتھہ میں اور تیری دونوں آنکھوں کے سامھنے ایک یادگار رہوگی[۱۲] تاکہ خداوند کی شرع تیرے منہہ میں ہو کیونکہ خداوند نے تجھے بہ زبردستی
۱۰ ملک مصر سے نکالا۔ تو یہہ حکم اِسیوقت مِعین میں سال بسال یاد رکھیو[۱۳]+

۱۱ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کی زمین میں جیسے اُس نے تجھہ سے اور تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہی لاوے اور اُسے تجھے دیوے۔
۱۲ تو سب کو جو کہ رحم کا کھولنیوالا ہی خداوند کے لئے جُدا کیجیو[۱۴] سارے نر تیری مواشی میں جو پہلے پیدا
۱۳ ہوئے خداوند کے ہونگے۔ اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برّے کو فدیہ دیجیو[۱۵] اور اگر تو اُس کا فدیہ نہ دیوے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو اور اپنے فرزندوں میں آدمی کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو[۱۶]+

۱۴ اور یوں ہوگا کہ جب تیرا بیٹا آیندہ کو تجھہ سے پوچھے[۱۷] اور کہے کہ یہہ کیا ہی تو تو اُسے کہیو کہ خداوند ہمکو بہ زبردستی[۱۸] مصر اور غلاموں کے گھر سے باہر
۱۵ لایا۔ اور جب فرعون نے نہ چاہا کہ ہمیں جانے دے تو یوں ہوا کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے انسان کے پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک مار ڈالے[۱۹] اِسواسطے میں اُن سب نروں کو جو رحم کے کھولنیوالے ہیں خداوند کے لئے ذبح کرتا ہوں لیکن اپنے فرزندوں کے سب پلوٹھوں
۱۶ کا فدیہ دیتا ہوں۔ اور یہہ تیرے ہاتھہ میں ایک علامت[۲۰] اور تیری آنکھوں کے بیچ ایک یادگار

۱۱ ۱۴ آیت خر ۱۲: ۲۶
۱۲ دیکھو ۱۶ آیت خر ۱۲: ۱۴ گن ۱۵: ۳۹ اِست ۶: ۸ اور ۱۱: ۸ امث ۱: ۹ یسع ۴۹: ۱۶ یرم ۲۲: ۲۴ متی ۲۳: ۵
۱۳ خر ۱۲: ۱۴ و ۲۴
۱۴ ۲ آیت خر ۲۲: ۲۹ اور ۳۴: ۱۹ احبار ۲۷: ۲۶ گن ۸: ۱۷ اور ۱۸: ۱۵ اِست ۱۵: ۱۹ حزق ۴۴: ۳۰
۱۵ خر ۳۴: ۲۰ گن ۱۸: ۱۵ و ۱۶
۱۶ گن ۳: ۴۶ و ۴۷ اور ۱۸: ۱۵ و ۱۶
۱۷ خر ۱۲: ۲۶ اِست ۶: ۲۰ یشو ۴: ۶ و ۲۱
۱۸ ۳ آیت
۱۹ خر ۱۲: ۲۹
۲۰ ۹ آیت

ہوگا کیونکہ خداوند زبردستی سے ہم کو مصر سے باہر نکال لایا+

۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا تو یوں ہوا کہ خدا نے اُنہیں یہہ رہبری نہ کی کہ وے فلستیوں کی راہ سے جاویں اگرچہ وہ نزدیک کی راہ تھی کیونکہ خدا نے کہا ایسا نہو کہ وے لوگ لڑائی دیکھکے پچھتاویں[۲۱] اور مصر کو پھر جاویں[۲۲]۔
۱۸ بلکہ خدا نے اُن لوگوں کو دریائے قلزم کے بیابان کی طرف پھیرا[۲۳] اور بنی اسرائیل ‖صف باندھے
۱۹ ہوئے زمین مصر سے نکلے چلے گئے۔ اور موسیٰ نے یوسف کی ہڈیاں ساتھہ لیں کیونکہ اُسنے بنی اسرائیل کو تاکید اً قسم دیکے کہا تھا کہ خدا یقیناً تمہاری خبر گیری کریگا تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھہ لے جائیو[۲۴]+

۲۰ پھر وے سکات سے[۲۵] روانہ ہوئے اور بیابان
۲۱ کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے۔ اور خداوند دِن کو بدلی کے ستون میں تاکہ اُنہیں راہ بتاوے اور رات کو آگ کے ستون میں ہوکے تاکہ اُنہیں روشنی بخشے اُن کے آگے چلا جاتا تھا[۲۶] تاکہ دِن رات
۲۲ چلے جائیں۔ وہ بدلی کا ستون دِن کو اور آگ کا ستون رات کو اُن لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ اُٹھاتا تھا+

باب ۱۴ ۱ ۲ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ پھریں[۱] اور فی الحیرات[۲] کے آگے مجدال اور دریا کے درمیان[۳] مقیم ہوں بعل صفون کے مقابل جو دریا کے کنارے ہی مقیم ہوں۔
۳ فرعون بنی اِسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وے اُس زمین میں پھنسے ہیں اور بیابان نے اُنہیں
۴ بند کیا ہی[۴] اور میں فرعون کے دِل کو سخت کرونگا[۵]

۲۱ خر ۱۴: ۱۱ و ۱۲ گن ۱۴: ۱—۴
۲۲ اِست ۱۷: ۱۶
۲۳ خر ۱۴: ۲ گن ۳۳: ۶ وغیرہ
‖ یا ہتھیار بند
۲۴ پید ۵۰: ۲۵ یشو ۲۴: ۳۲ اعما ۷: ۱۶
۲۵ گن ۳۳: ۶
۲۶ خر ۱۴: ۱۹ و ۲۴ اور ۴۰: ۳۸ گن ۹: ۱۵ اور ۱۰: ۳۴ اور ۱۴: ۱۴ اِست ۱: ۳۳ نحم ۹: ۱۲ و ۱۹ زبور ۷۸: ۱۴ اور ۹۹: ۷ اور ۱۰۵: ۳۹ یسع ۴: ۵ ۱ قرن ۱۰: ۱
۱ خر ۱۳: ۱۸
۲ گن ۳۳: ۷
۳ یرم ۴۴: ۱
۴ زبور ۷۱: ۱۱
۵ خر ۴: ۲۱ اور ۷: ۳

کہ وہ اُن کا پیچھا کریگا اور میں فرعون اور اُسکے سارے لشکر پر غالب ہونگا[۶] تاکہ مصری جانیں کہ خداوند میں ہوں[۷] اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا +

۵ اور جب شاہ مصر کو خبر دی گئی کہ وَے لوگ بھاگ گئے تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دِل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا[۸] اور وَے بولے کہ ہم نے یہہ کیا کیا کہ اِسرائیل کو اپنی خدمتگاری سے باہر جانے دیا۔ ۶ تب اُس نے اپنی گاڑیاں جوتیں اور اپنے لوگ ساتھ لئے۔ ۷ اور اُس نے چھہ سو چُنی ہوئی گاڑیاں[۹] مصر کی سب گاڑیاں ساتھ لیں اور اُن سب پر سردار ٹھہلائے۔ ۸ اور خداوند نے شاہ مصر فرعون کے دل کو سخت کر دیا[۱۰] اور وہ بنی اِسرائیل کے پیچھے چڑھہ دوڑا پر بنی اِسرائیل بالادستی سے نکلے[۱۱] ۹ اور مصری اُنکا پیچھا کئے چلے گئے[۱۲] اور فرعون کے سارے گھوڑوں اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں اور اُسکے لشکر نے اُن کو خیمہ کھڑا کرتے ہوئے دریا پر فی الحیرات اور اُسکے آگے بعل سفون کے مقابل جا ہی لیا +

۱۰ اور جب فرعون نزدیک ہوا اور بنی اِسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں اور مصریوں کو اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا اور وَے شدت سے ڈرے تب بنی اِسرائیل ۱۱ نے خداوند سے فریاد کی[۱۳] اور موسیٰ سے کہا کہ کیا مصر میں قبروں کی جگہہ نہ تھی کہ تو ہمکو وہاں سے بیابان میں مرنے کے لئے لایا[۱۴] تو نے ہم سے یہہ کیا ۱۲ معاملہ کیا کہ ہم کو مصر سے نکال لایا۔ کیا یہہ وہی بات نہیں جو ہم نے مصر میں تجھہ سے کہی تھی کہ ہم سے ہاتھہ اُٹھا تاکہ ہم مصریوں کی خدمت[۱۵] کریں کہ ہمارے لئے مصریوں کی خدمت

۶ خر ۹: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ آئتیں روم ۹: ۱۷ او ۲۲ و ۲۳
۷ خر ۷: ۵
۸ زبور ۱۰۵: ۲۵
۹ خر ۱۵: ۴
۱۰ ۴ آیت
۱۱ خر ۶: ۱ اور ۱۳: ۹ گن ۳۳: ۳
۱۲ خر ۱۵: ۹ یشو ۲۴: ۶
۱۳ یشو ۲۴: ۷ نحم ۹: ۹ زبور ۳۴: ۱۷ اور ۱۰۷: ۶
۱۴ زبور ۱۰۶: ۷ و ۸
۱۵ خر ۵: ۲۱ اور ۶: ۹

کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر تھا +

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا خوف نہ کرو کھڑے رہو اور خداوند کی نجات دیکھو جو آج کے دِن وہ تمہیں دیویگا[۱۶] کیونکہ اُن مصریوں کو جنہیں تم آج دیکھتے ہو تم اُنہیں پھر تا ابد نہ دیکھوگے۔ ۱۴ خداوند تمہارے لئے جنگ کریگا[۱۷] اور تم چُپ چاپ رہوگے[۱۸] +

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہے بنی اِسرائیل سے کہہ کہ وَے آگے چلیں۔ ۱۶ تو اپنا عصا اُٹھا اور دریا پر اپنا ہاتھہ بڑھا[۱۹] اور اُسے دو حصے کر بنی اِسرائیل دریا کے بیچوں بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہوکے گذر جائینگے۔ ۱۷ اور دیکھہ کہ میں مصریوں کے دلوں کو سخت کر دونگا[۲۰] اور وَے اُنکا پیچھا کرینگے اور میں فرعون اور اُسکی سپاہ اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا[۲۱] ۱۸ اور یے مصری جب میں فرعون اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا تو جانینگے کہ میں خداوند ہوں[۲۲] +

۱۹ اور خدا کا فرشتہ جو اِسرائیلی لشکر کے آگے چلا جاتا تھا[۲۳] پھرا اور اُن کی پشت پر آرہا اور بدلی کا وہ ستون اُنکے سامھنے سے گیا اور اُن کی پشت ۲۰ پر جا ٹھہرا۔ اور مصریوں کے لشکر اور اِسرائیلی لشکر کے بیچ میں آیا اور وہ ایک اندھیری بدلی ہوگئی پر رات کو روشن ہوئی سو تمام رات ایک لشکر دوسرے کے نزدیک نہ آیا۔ ۲۱ پھر موسیٰ نے دریا پر ہاتھہ بڑھایا[۲۴] اور خداوند نے بہ سبب بڑی پوربی آندھی کے تمام رات میں دریا کو چلایا اور دریا کو سُکھا دیا[۲۵] اور پانی کو دو حصے کیا[۲۶] ۲۲ اور بنی اِسرائیل دریا کے بیچمیں سے سوکھی

۱۶ ۲ توا ۲۰: ۱۵ و ۱۷ یسع ۴۱: ۱۰ و ۱۳ و ۱۴
۱۷ ۲۵ آیت است ۱: ۳۰ اور ۳: ۲۲ اور ۲۰: ۴ یشو ۱۰: ۱۴ و ۴۲ اور ۲۳: ۳ ۲ توا ۲۰: ۲۹ نحم ۴: ۲۰ یسع ۳۱: ۴
۱۸ یسع ۳۰: ۱۵
۱۹ ۲۱ و ۲۶ آئتیں خر ۷: ۱۹
۲۰ ۸ آیت خر ۷: ۳
۲۱ ۴ آیت
۲۲ ۴ آیت
۲۳ خر ۱۳: ۲۱ اور ۲۳: ۲۰ اور ۳۲: ۳۴ گن ۲۰: ۱۶ یسع ۶۳: ۹
۲۴ ۱۶ آیت
۲۵ زبور ۶۶: ۶
۲۶ خر ۱۵: ۸ یشو ۳: ۱۶ اور ۴: ۲۳ نحم ۹: ۱۱ زبور ۷۴: ۱۳ اور ۱۰۶: ۹ اور ۱۱۴: ۳ یسع ۶۳: ۱۲

زمین پر ہوکے گذر گئے[۲۷] اور پانی کی اُن کے دہنے اور بائیں دیوار تھی[۲۸]+

۲۳ اور مصریوں نے پیچھا کیا اور اُن کا پیچھا کئے ہوئے وے اور فرعون کے سب گھوڑے اور اُسکی گاڑیاں اور اُسکے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے۔

۲۴ اور یوں ہوا کہ خداوند نے پچھلے پہر اُس آگ اور بدلی کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کی[۲۹] اور مصریوں کی فوج کو گھبرا دیا۔

۲۵ اور اُنکی گاڑیوں کے پہیوں کو نکال ڈالا ایسا کہ مشکل سے چلتی تھیں چنانچہ مصریوں نے کہا کہ آؤ اسرائیلیوں کے منہہ پر سے بھاگ جاویں کیونکہ خداوند اُن کے لئے مصریوں سے جنگ کرتا ہی[۳۰]+

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھہ دریا پر بڑھا[۳۱] تاکہ پانی مصریوں اور اُنکی گاڑیوں اور اُنکے سواروں پر پھر آوے۔

۲۷ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھہ دریا پر بڑھایا اور دریا صبح ہوتے اپنی قوت اصلی پر لوٹا[۳۲] اور مصری اُسی کے آگے بھاگے اور خداوند نے مصریوں کو دریا میں [۱۱] ہلاک کیا[۳۳]

۲۸ اور پانی پھرا[۳۴] اور گاڑیوں اور سواروں اور فرعون کے سب لشکر کو جو اُن کے پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے چھپالیا[۳۵] اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ چھوٹا۔

۲۹ پر بنی اسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ میں چلے گئے اور پانی کی اُنکے دہنے اور بائیں دیوار تھی[۳۶]

۳۰ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھہ سے یوں بچایا[۳۷] اور اسرائیلیوں نے مصریوں کی لاشیں دریا کے کنارے پر دیکھیں[۳۸]

۳۱ اور اسرائیلیوں نے بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی اور لوگ خداوند سے

۲۷ ۲۹ آیت خر ۱۵: ۱۹ گن ۳۳: ۸ زبور ۶۶: ۶ اور ۷۸: ۱۳ یسع ۶۳: ۱۳ اقرن ۱۰: ۱ عبر ۱۱: ۲۹
۲۸ حبق ۳: ۱۰
۲۹ دیکھو زبور ۷۷: ۱۷ وغیرہ
۳۰ ۱۴ آیت
۳۱ ۱۶ آیت
۳۲ یشوع ۴: ۱۸
۱۱ عبرانی میں جھاڑ ڈالا
۳۳ خر ۱۵: ۱ و ۷
۳۴ حبق ۳: ۸ و ۱۳
۳۵ زبور ۱۰۶: ۱۱
۳۶ ۲۲ آیت زبور ۷۷: ۲۰ اور ۷۸: ۵۲ و ۵۳
۳۷ زبور ۱۰۶: ۸ و ۱۰
۳۸ زبور ۵۸: ۱۰ اور ۵۹: ۱۰

۳۹ خر ۴: ۳۱ اور ۱۹: ۹ زبور ۱۰۶: ۱۲ یوحنا ۲: ۱۱ اور ۱۱: ۴۵
۱ قاض ۵: ۱ ۲ سمو ۲۲: ۱ زبور ۱۰۶: ۱۲
۲ ۲۱ آیت
۱۱ انگریزی ترجمہ میں فتح پائی
۳ است ۱۰: ۲۱ زبور ۱۸: ۲ اور ۲۲: ۳ اور ۵۹: ۱۷ اور ۶۲: ۶ اور ۱۰۹: ۱ اور ۱۱۸: ۱۴ اور ۱۴۰: ۷ یسع ۱۲: ۲ حبق ۳: ۱۸ و ۱۹
+ یا اُسکے لئے ایک مسکن طیار کرونگا
۴ خر ۳: ۱۵ و ۱۶
۵ ۲ سمو ۲۲: ۴۷ زبور ۹۹: ۵ اور ۱۱۸: ۲۸ یسع ۲۵: ۱
۶ زبور ۲۴: ۸ مکاشفہ ۱۹: ۱۱
۷ خر ۶: ۳ زبور ۸۳: ۱۸
۸ خر ۱۴: ۲۸
۹ خر ۱۴: ۷
۱۰ خر ۱۴: ۲۸
۱۱ نحم ۹: ۱۱
۱۲ زبور ۱۱۸: ۱۵ و ۱۶
۱۳ زبور ۵۹: ۱۳
۱۴ یسع ۵: ۲۴ اور ۴۷: ۱۴
۱۵ خر ۱۴: ۲۱ ۲ سمو ۲۲: ۱۶ ایوب ۴: ۹ ۲ تسل ۲: ۸
۱۶ زبور ۷۸: ۱۳ حبق ۳: ۱۰
۱۷ پید ۴۹: ۲۷ یسع ۵۳: ۱۲ لوقا ۱۱: ۲۲
۱۸ خر ۱۴: ۲۱ زبور ۱۴۷: ۱۸
۱۹ ۵ آیت خر ۱۴: ۲۸
۲۰ ۲ سمو ۷: ۲۲ ۱ سلا ۸: ۲۳ زبور ۷۱: ۱۹ اور ۸۶: ۸ اور ۸۹: ۶ و ۸ یرم ۱۰: ۶ اور ۴۹: ۱۹

ڈرے تب خداوند پر اور اُسکے بندے موسیٰ پر ایمان لائے[۳۹]+

باب ۱۵

۱ تب موسیٰ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے یہہ گیت گایا[۱] اور بولے کہ میں خداوند کی حمد وثنا گاؤنگا[۲] کہ اُس نے بڑے جلال سے [۱۱] اپنے تئیں ظاہر کیا اُس نے گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت دریا میں ڈال دیا۔

۲ خداوند میری قوت اور میرا راگ ہی اور وہ میری نجات ہوا[۳] وہ میرا خدا ہی میں + اُسکی بڑائی کرونگا میرے باپ کا خدا ہی[۴] میں اُسکی بزرگی کرونگا[۵]

۳ خداوند صاحب جنگ ہی[۶] یہوواہ اُس کا نام ہی[۷]

۴ فرعون کی گاڑیاں اور اُس کا لشکر اُس نے دریا میں ڈال دیا[۸] اُسکے چنے ہوئے سردار دریائے قلزم میں ڈبائے گئے[۹]

۵ گہراؤں نے اُنہیں چھپالیا[۱۰] وے پتھر کی مانند تہہ کو چلے گئے[۱۱]

۶ اَی خداوند تیرا دہنا ہاتھہ زور میں مشہور ہوا[۱۲] اور خداوند تیرے دہنے ہاتھہ نے بیریوں کو چور چار کیا۔

۷ تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنا سامھنا کرنیوالوں کو ڈھا دیا تو نے اپنے غضب کو بھیجا[۱۳] جس نے اُن کو نڑی کی مانند جلایا[۱۴]

۸ اور تیرے نتھنوں کے دم سے[۱۵] پانی ایک جگہہ سمٹ گیا اور موجیں تودا تودا کھڑی ہوگئیں[۱۶] اور دریا کے بیچ میں گہراپے جم گئے۔

۹ دشمن بولا میں پیچھا کرونگا میں جا لونگا میں لوٹ کا مال بانٹونگا[۱۷] اُن سے میں جی اپنا ٹھنڈا کرونگا میں اپنی تلوار کھینچونگا میرا ہاتھہ اُنکو ہلاک کریگا۔

۱۰ تو نے اپنی ہوا سے پھونکا تب[۱۸] دریا نے اُنہیں چھپالیا[۱۹] وے سیسے کی طرح زور کے پانی میں تلے بیٹھہ گئے۔

۱۱ معبودوں میں خداوند تجھہ سا کون ہی[۲۰] پاکیزگی میں کون ہی تیرا

سا جلال والا[۲۱] ڈرانیوالا صاحب بڑائیوں کا
۱۱ عجائبات کا بنانیوالا[۲۲] تونے اپنا دہنا ہاتھہ
۱۲ بڑھایا[۲۳] زمین اُنہیں نگل گئی۔ تونے اپنی رحمت
۱۳ سے اُن لوگوں کی جنہیں تونے چھڑایا رہنمائی کی[۲۴]
تونے اپنے زور سے اُنہیں اپنے مقدس مکان
۱۴ تک لا پہنچایا[۲۵] قومیں سنینگی اور کانپ جاوینگی[۲۶]
۱۵ اور فلستیوں کو خوف پکڑیگا[۲۷] تب ادوم کے
رئیس حیران ہونگے[۲۸] مواب کے پہلوان کو کپکپی
پکڑیگی[۲۹] کنعان کے سب رہنیوالے پگھل جاینگے[۳۰]
۱۶ اُنہیں خوف اور ہراس ہوگا[۳۱] وے تیرے
بزرگ ہاتھہ سے پتھر کی طرح بے حس و حرکت
بن جائینگے[۳۲] جب تک تیرے لوگ گذر نہ جاویں
اور خداوند جب تیرے وے لوگ جنہیں تونے خرید
۱۷ کیا[۳۳] گذر نہ جاویں۔ تو اُنہیں لائیگا اور اُنہیں
اپنی میراث کے پہاڑ پر درخت کی طرح لگاویگا[۳۴]
اُس جگہہ پر جو خداوند تونے اپنے رہنے کے لئے
بنائی ہے اور جائے قدس میں جو خداوند تیرے
۱۸ ہاتھوں نے قائم کی ہے[۳۵] خداوند ابدالآباد
۱۹ سلطنت کریگا[۳۶] اِسلئے کہ فرعون کا گھوڑا گاڑیوں
اور اُسکے سواروں سمیت دریا کے بیچ میں گیا[۳۷]
اور خداوند نے دریا کے پانی کو اُن پر پھر پھیرا
لیکن بنی اِسرائیل دریا کے بیچوں بیچ سے سوکھی
زمین پر ہو کے چلے گئے[۳۸] +
۲۰ تب ہارون کی بہن[۳۹] مریم نبیہ نے دف
ہاتھہ میں لیا[۴۰] اور سب عورتیں دفوں کے ساتھہ
۲۱ تھرکتی ہوئیں اُسکے پیچھے چلیں[۴۱] اور مریم نے
اُنکے گانے کا جواب دیا[۴۲] کہ خداوند کی حمد اور
ثنا گاؤ[۴۳] کہ اُس نے بڑے جلال سے اپنے
تئیں ظاہر کیا اُس نے گھوڑے کو اُس کے سوار

۲۱ یسع ۶: ۳ — ۲۲ زبور ۷۷: ۱۴ — ۲۳ ۶ آیت — ۲۴ زبور ۷۷: ۱۵ و ۲۰ اور ۷۸: ۵۲ اور ۸۰: ۱ اور ۱۰۶: ۹ یسع ۶۳: ۱۲ و ۱۳ یرم ۲: ۶ — ۲۵ زبور ۴۸: ۵ — ۲۶ گن ۱۴: ۱۴ است ۲: ۲۵ یشو ۲: ۹ و ۱۰ — ۲۷ زبور ۴۸: ۶ — ۲۸ است ۲: ۴ — ۲۹ گن ۲۲: ۳ حبق ۳: ۷ — ۳۰ یشو ۵: ۱ — ۳۱ است ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵ یشو ۲: ۹ — ۳۲ ۱ سمو ۲۵: ۳۷ — ۳۳ خر ۱۹: ۵ است ۳۲: ۹ ۲ سمو ۷: ۲۳ زبور ۷۴: ۲ یسع ۴۳: ۱ و ۳ اور ۵۱: ۱۰ یرم ۳۱: ۱۱ طیط ۲: ۱۴ ۱ پطر ۲: ۹ ۲ پطر ۲: ۱ — ۳۴ زبور ۴۴: ۲ اور ۸۰: ۸ — ۳۵ زبور ۷۸: ۵۴ — ۳۶ زبور ۱۰: ۱۶ اور ۲۹: ۱۰ اور ۱۴۶: ۱۰ یسع ۵۷: ۱۵ — ۳۷ خر ۱۴: ۲۳ امثا ۲۱: ۳۱ — ۳۸ خر ۱۴: ۲۸ و ۲۹ — ۳۹ گن ۲۶: ۵۹ — ۴۰ قاض ۴: ۴ ۱ سمو ۱۰: ۵ — ۴۱ قاض ۱۱: ۳۴ اور ۲۱: ۲۱ ۲ سمو ۶: ۱۶ زبور ۶۸: ۱۱ و ۲۵ اور ۱۴۹: ۳ اور ۱۵۰: ۴ — ۴۲ ۱ سمو ۱۸: ۷ — ۴۳ ۱ آیت

۲۲ سمیت دریا میں ڈال دیا۔ سو موسیٰ اِسرائیل کو
دریائے قلزم سے لے آیا اور وے سور[۴۴] کے
بیابان میں گئے اور وے تین دِن تک بیابان
میں چلے گئے اور پانی نہ پایا +
۲۳ اور جب وے مارہ[۴۵] میں آئے تو مارہ کا
پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا اِس لئے اُس
۲۴ کا نام[۱] مارہ ہوا۔ تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ
۲۵ سے شکایت کی[۴۶] کہ ہم کیا پیویں۔ اُس نے
خداوند سے فریاد کی[۴۷] خداوند نے اُسے ایک
درخت دکھایا جسے اُس نے جب پانی میں ڈالا
تو پانی میٹھا ہو گیا[۴۸] وہاں اُس نے اُن کے
لئے ایک آئین اور شریعت بنائی[۴۹] اور وہاں اُس
۲۶ نے اُنہیں آزمایا[۵۰] اور کہا کہ اگر تو دل لگا کے
خداوند اپنے خدا کی آواز سنے اور جو کچھہ اُسکی
نظر میں اچھا ہی کرے اور اُسکے حکموں کو سنے
اور اُسکے آئینوں کو یاد رکھے تو میں اُن بیماریوں
میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں[۵۱] تجھہ پر
کوئی نہ بھیجونگا[۵۲] کہ میں وہ خداوند ہوں جو تجھے
شفا بخشتا ہے[۵۳] +
۲۷ پھر وے ایلیم کو[۵۴] جہاں پانی کے بارہ + چشمے اور ستّر درخت کھجور کے تھے آئے اور اُنہوں
نے پانی پر خیمہ کھڑے کئے +
باب ۱۶ پھر وے ایلیم سے روانہ ہوئے[۱] اور بنی اِسرائیل
کی ساری جماعت زمین مصر سے خارج ہو کر دوسرے
مہینے کے پندرھویں دِن سین[۲] کے بیابان
۲ میں جو ایلیم اور سینا کے درمیان ہے پہنچے۔ اور
ساری جماعت بنی اِسرائیل کی اُس بیابان میں
۳ موسیٰ اور ہارون پر جھنجھلائی[۳] اور بنی اِسرائیل
بولے کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھہ سے زمین مصر

۴۴ پید ۱۶: ۷ اور ۲۵: ۱۸ — ۴۵ گن ۳۳: ۸ — ۱ یعنی کڑواہٹ روت ۱: ۲۰ — ۴۶ خر ۱۶: ۲ اور ۱۷: ۳ — ۴۷ خر ۱۴: ۱۰ اور ۱۷: ۴ زبور ۵۰: ۱۵ — ۴۸ دیکھو ۲ سلا ۲: ۲۱ اور ۴: ۴۱ — ۴۹ دیکھو یشو ۲۴: ۲۵ — ۵۰ خر ۱۶: ۴ است ۸: ۲ و ۱۶ قاض ۲: ۲۲ اور ۳: ۱ و ۴ زبور ۶۶: ۱۰ اور ۸۱: ۷ — ۵۱ است ۲۸: ۲۷ و ۶۰ — ۵۲ است ۷: ۱۲ و ۱۵ — ۵۳ خر ۲۳: ۲۵ زبور ۴۱: ۳ و ۴ اور ۱۰۳: ۳ اور ۱۴۷: ۳ — ۵۴ گن ۳۳: ۹ — + یا کوئے — ۱ گن ۳۳: ۱۰ و ۱۱ — ۲ حزق ۳۰: ۱۵ — ۳ خر ۱۵: ۲۴ زبور ۱۰۶: ۲۵ ۱ قرن ۱۰: ۱۰

میں جسوقت کہ ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے اور روٹی من بھر کے کھاتے تھے[۴] مارے جاتے[۵] کیونکہ تم ہمکو اِس بیابان میں نکال لائے ہو کہ سارے مجمع کو بھوک سے ہلاک کرو ✣

۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھہ میں آسمان سے تمہارے لئے روٹیاں برساؤنگا[۶] یہہ لوگ ہر روز نکلکے جتنا ایک ہی دن کے لئے کفایت کرے ہر ایک دن سمیٹ لیا کریں تاکہ میں اُنہیں جانچوں کہ وَے میری شریعت پر چلینگے یا نہیں[۷]

۵ اور یوں ہوگا کہ چھٹے دن وَے اُسے جو لے آوینگے پکاکے تیار کرینگے مگر جتنا کہ روز روز جمع ہوتا ہی اُسکا دونا ہو جائیگا[۸]

۶ سو موسیٰ اور ہارون نے سارے بنی اسرائیل سے کہا کہ شام کو تم جانوگے[۹] کہ خداوند تم کو زمین مصر سے باہر لایا۔

۷ اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے[۱۰] اِسلئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو سو وہ سنتا ہی اور ہم کیا ہیں جو تم ہم پر جھنجھلاتے ہو[۱۱]

۸ اور موسیٰ نے کہا یوں ہوگا کہ شام کو خداوند تمہیں کھانے کو گوشت اور صبح کو روٹی پیٹ بھر کے دیگا کہ خداوند تمہارے جھنجھلانے کو جو تم اُسپر جھنجھلاتے ہو سنتا ہی اور ہم کیا ہیں تمہاری جھنجھلاہٹ ہمپر نہیں بلکہ خداوند پر ہی[۱۲] ✣

۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ خداوند کے نزدیک آؤ[۱۳]

۱۰ کہ اُس نے تمہاری جھنجھلاہٹ کو سُنا۔ اور یوں ہوا کہ جب ہارون بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظر کی اور کیا دیکھتے ہیں

۴ گن ۱۱: ۴ و ۵
۵ نوحہ ۴: ۹
۶ زبور ۷۸: ۲۴ و ۲۵ اور ۱۰۵: ۴۰ یوحنا ۶: ۳۱ و ۳۲ ۱ قرن ۱۰: ۳
۷ خر ۱۵: ۲۵ اِست ۸: ۲ و ۱۶
۸ دیکھو ۲۲ آیت احبار ۲۵: ۲۱
۹ دیکھو ۱۲ و ۱۳ آیتیں اور خر ۶: ۷ گن ۱۶: ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
۱۰ دیکھو ۱۰ آیت یسعیاہ ۳۵: ۲ اور ۴۰: ۵ یوحنا ۱۱: ۴ و ۴۰
۱۱ گن ۱۶: ۱۱
۱۲ دیکھو ۱سمو ۸: ۷ لوقا ۱۰: ۱۶ روم ۱۳: ۲
۱۳ گن ۱۶: ۱۶

کہ خداوند کا جلال بدلی میں ظاہر ہوا[۱۴] ✣

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔ میں نے بنی اِسرائیل کا جھنجھلانا سنا[۱۵] اُنہیں کہہ کہ تم درمیان زوال اور غروب کے گوشت کھاؤگے[۱۶] اور صبح کو روٹی سے سیر ہوگے[۱۷] اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۱۳ اور یوں ہوا کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں[۱۸] اور پڑاؤ کو چھپا لیا اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑی[۱۹]

۱۴ اور جب اوس پڑ چکی تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول چیز[۱۱] ایسی سفید جیسے برف کا چھوٹا ٹکڑا زمین پر پڑی ہی[۲۰]

۱۵ اور بنی اسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا کہ[۱۱] من ہی کیونکہ اُنہوں نے نہ جانا کہ وہ کیا ہی تب موسیٰ نے اُنہیں کہا کہ یہہ وہ روٹی ہی جو خداوند نے کھانے کو تمہیں دی ہی[۲۱] ✣

۱۶ یہہ وہ بات ہی جو خداوند نے تمہیں فرمائی تھی ہر ایک اُس میں سے بقدر اپنے کھانیکے آدمی پیچھے ایک اومر[۲۲] جمع کرے ہر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے اُن کے لئے جو اُس کے خیمے میں ہیں لیوے۔

۱۷ چنانچہ بنی اِسرائیل نے یونہیں کیا اور اُنمیں سے بعضوں نے زیادہ اور بعضوں نے کم جمع کیا۔

۱۸ اور جب اُنہوں نے اومر سے ناپا تو جس نے بہت جمع کیا تھا کچھہ زیادہ نہ پایا اور اُسکا جس نے کم جمع کیا تھا کم نہ ہوا[۲۳] ہر ایک نے اُنمیں سے بقدر اپنے کھانیکے جمع کیا تھا۔

۱۹ اور باوجودیکہ موسیٰ نے کہا کہ کوئی اُسمیں سے صبح تک باقی نہ چھوڑے۔

۲۰ وَے اُسکے سننیوالے نہ ہوئے اور بعضوں نے صبح تک کچھہ رہنے دیا سو اُس میں کیڑے پڑ گئے اور سڑ گیا

۲۱ موسیٰ اُن پر غصے ہوا۔ اور وَے ایک ایک ہر صبح بقدر اپنے کھانے کے

۱۴ ۷ آیت خر ۱۳: ۲۱ گن ۱۶: ۱۹ اسلا ۸: ۱۰ و ۱۱
۱۵ ۸ آیت
۱۶ ۶ آیت
۱۷ ۷ آیت
۱۸ گن ۱۱: ۳۱ زبور ۷۸: ۲۷ و ۲۸ اور ۱۰۵: ۴۰
۱۹ گن ۱۱: ۹
۱۱ یا اُجلی
۲۰ گن ۱۱: ۷ اِست ۸: ۳ نحم ۹: ۱۵ زبور ۷۸: ۲۴ اور ۱۰۵: ۴۰
۱۱ یا یہہ کیا ہی
۲۱ یوحنا ۶: ۳۱ و ۴۹ و ۵۸ ۱ قرن ۱۰: ۳
۲۲ ۳۶ آیت
۲۳ ۲ قرن ۸: ۱۵

چُنتے رہے اور جب آفتاب گرم ہوا وہ پگھل گیا ۞

۲۲ اور یوں ہوا کہ چھٹے دِن اُنہوں نے روٹیوں
سے دونی جمع کیں دو دو اومر ایک ایک کے لئے
اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو
۲۳ خبر دی۔ اُس نے اُنہیں کہا کہ یہہ وہی ہی جو خداوند
نے کہا تھا کل سبت خداوند کا مقدس سبت ہی [۲۴] جو
تمہیں پکانا ہو پکالو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو اور وہ
۲۴ جو بچ رہے اپنے لئے صبح تک محفوظ رکھو۔ چنانچہ
اُنہوں نے جیسا موسیٰ نے کہا تھا صبح تک رہنے
۲۵ دیا وہ نہ سڑا [۲۵] نہ اُس میں کیڑے پڑے۔ اور
موسیٰ نے کہا کہ اُسے آج کھاؤ کیونکہ آج خداوند
۲۶ کا سبت ہی آج تم میدان میں نہ پاؤگے۔ چھہ دِن
تک تم اُسے جمع [۲۶] کروگے پر ساتویں دِن جو سبت
ہی کچھہ نہ پاؤگے ۞

۲۷ اور یوں ہوا کہ بعضے اُن لوگوں میں سے
۲۸ ساتویں دِن جمع کرنیکو گئے اور کچھہ نہ پایا۔ تب خداوند
نے موسیٰ سے کہا کہ کب تک تم میرے حکموں اور
۲۹ میری شریعتوں کے حفظ کا اِنکار کروگے [۲۷] دیکھہ
ازبسکہ خداوند نے تمکو سبت دیا اِسلئے وہ تمہیں چھٹے
دِن دو دِن کی روٹیاں دیتا ہی ہر ایک تم میں سے
اپنی جگہہ پر رہے ساتویں دِن کوئی اپنی جگہہ سے
۳۰ باہر نہ جاوے۔ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دِن
۳۱ آرام کیا۔ اور اِسرائیل کے گھرانے نے اُس کا
نام من رکھا اور وہ دھنیے کے بیج کیطرح سفید اور
مزہ اُسکا شہد میں ملی ہوئی پھلوری کا تھا [۲۸]
۳۲ اور موسیٰ نے کہا یہہ وہ بات ہی جو خداوند فرماتا
ہی ایک اومر اُس سے اپنے قرنوں کے لئے بھر
کے محفوظ رکھو تاکہ وے اُس روٹی کو دیکھیں
جو میں نے تمہیں بیابان میں کھلائی جب میں تمہیں

۲۴ پید ۲: ۳
خر ۲۰: ۸
اور ۳۱: ۱۵
اور ۳۵: ۳
احبار ۲۳: ۳
۲۵ ۲۰ آیت
۲۶ خر ۲۰: ۹ و ۱۰
۲۷ ۲ سلا ۱۷: ۱۴
زبور ۷۸: ۱۰ و ۲۲
اور ۱۰۶: ۱۳
۲۸ گن ۱۱: ۷ و ۸

۲۹ عبر ۹: ۴
۳۰ خر ۲۵: ۱۶ و ۲۱
اور ۴۰: ۲۰
گن ۱۷: ۱۰
اِست ۱۰: ۵
۱ سلا ۸: ۹
۳۱ یشو ۵: ۱۲
نحم ۹: ۱۵
۳۲ گن ۳۳: ۳۸
اِست ۸: ۲ و ۳
نحم ۹: ۲۰ و ۲۱
یوحنا ۶: ۳۱ و ۴۹
۱ خر ۱۶: ۱
گن ۳۳: ۱۲ و ۱۴
۲ گن ۲۰: ۳ و ۴
۳ اِست ۶: ۱۶
زبور ۷۸: ۱۸ و ۴۱
یسع ۷: ۱۲
متی ۴: ۷
۱ قرن ۱۰: ۹
۴ خر ۱۶: ۲
۵ خر ۱۴: ۱۵
۶ ۱ سمو ۳۰: ۶
یوحنا ۸: ۵۹
اور ۱۰: ۳۱
۷ حزق ۲: ۶
۸ خر ۷: ۲۰
گن ۲۰: ۸
۹ گن ۲۰: ۱۰ و ۱۱
زبور ۷۸: ۱۵ و ۲۰
اور ۱۰۵: ۴۱
اور ۱۱۴: ۸
۱ قرن ۱۰: ۴

زمین مصر سے باہر لایا۔ اور موسیٰ نے ہارون کو ۳۳
کہا ایک مرتبان لے اور ایک اومر من اُسمیں بھر
اور خداوند کے آگے لا تاکہ وہ تمہارے قرنوں کے
لئے محفوظ رہے [۲۹] چنانچہ ہارون نے جیسا خداوند ۳۴
نے موسیٰ کو کہا تھا صندوقِ شہادت [۳۰] کے آگے
اُسے محفوظ رکھا۔ اور بنی اِسرائیل چالیس برس ۳۵
جب تک کہ وے بستی میں آئے [۳۱] من کھاتے
رہے [۳۲] جب تک کہ وے زمین کنعان کی نواحی
میں آئے من کھاتے رہے۔ اور ایک اومر ۳۶
ایفہ کا دسواں حصہ ہی ۞

باب ۱۷ تب سارے بنی اِسرائیل کی جماعت نے اپنے
سفروں میں خداوند کے فرمان کے مطابق سین کے
بیابان سے کوچ کیا اور رفیدیم میں ڈیرا کیا [۱] وہاں
لوگوں کے پینے کو پانی نہ تھا۔ سو لوگ موسیٰ سے ۲
جھگڑنے لگے [۲] اور کہا ہمکو پانی دے کہ پیویں
موسیٰ نے اُنہیں کہا تم مجھہ سے کیوں جھگڑتے
ہو اور خداوند کا کیوں امتحان کرتے ہو [۳] اور وے ۳
لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے سو لوگ موسیٰ پر
جھنجھلائے [۴] اور کہا کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال
لایا کہ ہمیں اور ہمارے لڑکوں اور ہماری مواشی
کو پیاس سے ہلاک کرے۔ موسیٰ نے خداوند سے ۴
فریاد کر کے [۵] کہا کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں
وے سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو [۶] تیار ہیں
خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ لوگوں کے آگے جا [۷] ۵
اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے اور
اپنا عصا جو تو دریا پر مارتا تھا اپنے ہاتھہ میں لے [۸]
اور جا۔ دیکھہ کہ میں وہاں حورب کی چٹان پر تیرے ۶
آگے کھڑا ہونگا تو اُس چٹان کو ماریو اُس سے پانی
نکلیگا تاکہ لوگ پیویں [۹] چنانچہ موسیٰ نے بنی اِسرائیل

۷ کے بزرگوں کے سامھنے یہی کیا۔ اور اُس نے اِسلیئے کہ بنی اِسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا اور اِسلیئے کہ اُنہوں نے خداوند کو امتحان کیا تھا اور کہا تھا کہ خداوند ہمارے بیچمیں ہے کہ نہیں اُس جگہہ کا نام ||مسہ اور † مریبہ رکھا^۱ +

۸ تب عمالیق چڑھ آئے اور رفیدیم میں بنی اِسرائیل کے ساتھہ لڑے^۱۱ ۹ تب موسیٰ نے یشوع کو^۱۲ کہا کہ ہم میں سے لوگ چُن اور نکل اور جاکر عمالیق سے جنگ کر کل میں خدا کا عصا اپنے ہاتھہ میں لیکے^۱۳ ۱۰ پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا۔ سو یشوع نے جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا کیا اور عمالیق کے ساتھہ جنگ کی موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے ۱۱ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ اپنا ہاتھہ اُٹھاتا تھا^۱۴ تو بنی اِسرائیل فتح پاتے تھے اور جب ہاتھہ لٹکا دیتا تھا تب عمالیق غالب ہوتے تھے۔ ۱۲ لیکن موسیٰ کے ہاتھہ بھاری ہو رہے تھے تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا وہ اُس پر بیٹھا اور ہارون اور حور ایک ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف ہوکے اُسکے ہاتھوں کو سمبھالے رہے تب اُسکے ہاتھہ آفتاب کے غروب ہوتے تک ||مضبوطی سے اُٹھے رہے۔ ۱۳ اور یشوع نے عمالیق اور اُسکے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔ ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یادگاری کے لئے کتاب میں اِسے لکھہ رکھہ^۱۵ اور یشوع کے کان میں یہہ کہدے کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا^۱۶ ۱۵ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی اور اُس کا نام † یہوواہ نسّی رکھا۔ ۱۶ اور اُس نے کہا چونکہ ہاتھہ یاہ کے تخت پر اُٹھایا اِسلیئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھہ نسل در نسل ہوگی +

باب ۱۸

جب موسیٰ کے سُسر یترو نے^۱ جو مدیان کا کاہن تھا یہہ سب سنا کہ خدا نے موسیٰ اور اپنی قوم اِسرائیل کے لئے کیا کیا^۲ اور خداوند اِسرائیل کو مصر سے باہر لایا۔ ۲ تب یترو موسیٰ کے سُسر نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو بعد اُسکے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا^۳ لیا۔ ۳ اور اُسکے دونوں بیٹوں کو^۴ بھی جن میں سے ایک کا نام اُس نے ‡ جیرسوم^۵ رکھا تھا اِسلیئے کہ اُس نے کہا کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں۔ ۴ اور دوسرے کا نام * الیعزر کیونکہ اُس نے کہا کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہوا اور اُس نے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہے۔ ۵ اور موسیٰ کا سُسر یترو اُس کے بیٹے اور اُسکی جورو کو لیکے موسیٰ پاس جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر^۶ خیمہ کھڑا کیا تھا آیا۔ ۶ اور موسیٰ سے کہا کہ میں تیرا سُسر یترو اور تیری جورو اور اُس کے ساتھہ اُس کے دو بیٹے تجھہ پاس آئے ہیں +

۷ تب موسیٰ اپنے سُسر کے استقبال کو نکلا اور اُسکے آگے جھکا^۷ اور اُسکو چوما^۸ اور آپسمیں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی اور خیمے میں آئے۔ ۸ موسیٰ نے سب کچھہ سُسر سے بیان کیا کہ خداوند نے اِسرائیل کے لئے فرعون اور مصریوں سے یوں کیا اور راہ میں اُن پر یے پے مصیبتیں پڑیں اور خداوند نے اُنہیں کیونکر بچایا^۹ ۹ اور یترو اُن سب احسانوں کے سبب جو خداوند نے اِسرائیل پر کئے جنہیں اُس نے مصریوں کے ہاتھہ سے نجات بخشی باغ باغ ہوا۔ ۱۰ اور یترو نے کہا کہ مبارک ہووے خداوند^۱۰ جس نے تمکو مصریوں کے ہاتھہ اور فرعون کے ہاتھہ سے نجات بخشی اور جس نے قوم کو مصریوں

|| یعنے امتحان
† یعنے جھگڑا
۱۰ گن ۲۰: ۱۳ زبور ۸۱: ۷ اور ۹۵: ۸ عبر ۳: ۸
۱۱ پید ۳۶: ۱۲ گن ۲۴: ۲۰ اِست ۲۵: ۱۷ اسمو ۱۵: ۲
۱۲ یسوع کہلایا اعما ۷: ۴۵ عبر ۴: ۸
۱۳ خر ۴: ۲۰
۱۴ یعقوب ۵: ۱۶
|| یا برقرار رہے
۱۵ خر ۳۴: ۲۷
۱۶ گن ۲۴: ۲۰ اِست ۲۵: ۱۹ اسمو ۱۵: ۳ و ۷ اور ۳۰: ۱ و ۱۷ ۲ سمو ۸: ۱۲ عز ۹: ۱۴
† یعنے یہوواہ میرا جھنڈا دیکھو قاموس ۶: ۲۴

۱ خر ۲: ۱۶ اور ۳: ۱
۲ زبور ۴۴: ۱ اور ۷۷: ۱۴ و ۱۵ اور ۷۸: ۴ اور ۱۰۵: ۵ و ۴۳ اور ۱۰۶: ۲ و ۸
۳ خر ۴: ۲۶
۴ اعما ۷: ۲۹
‡ یعنے مسافر وہاں
۵ خر ۲: ۲۲
* یعنے میرا خدا مددگار ہے
۶ خر ۳: ۱ و ۱۲
۷ پید ۱۴: ۱۷ اور ۱۸: ۲ اور ۱۹: ۱ اسلا ۲: ۱۹
۸ پید ۲۹: ۱۳ اور ۳۳: ۴
۹ زبور ۷۸: ۴۲ اور ۸۱: ۷ اور ۱۰۶: ۱۰ اور ۱۰۷: ۲
۱۰ پید ۱۴: ۲۰ ۲ سمو ۱۸: ۲۸ لوقا ۱: ۶۸

۱۱ کے پنجے سے بچایا۔ اب میں جانتا ہوں کہ خداوند سب معبودوں سے بڑا ہی[۱۱] کیونکہ وہ اُن کاموں میں جو اُنہوں نے غرور سے کئے[۱۲] اُن پر غالب ہوا[۱۳] ۱۲ اور موسیٰ کا سسر ایترو ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لئے لایا اور ہارون اور اسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سسرے کے ساتھ روٹی کھانے خدا کے آگے[۱۴] آئے +

۱۳ اور دوسرے دِن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے تھے۔ ۱۴ تب موسیٰ کے سسرے نے سب کچھ جو اُس نے لوگوں سے کیا دیکھ کے کہا کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہی تو کیوں آپ اکیلا بیٹھا ہی اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں۔ ۱۵ موسیٰ نے اپنے سسرے کو کہا یہہ اِسواسطے ہی کہ لوگ خدا سے دریافت کرنے کے لئے[۱۵] مجھہ پاس آتے ہیں۔ ۱۶ جب اُنمیں [۱۱] کچھہ جھگڑا ہوتا ہی تو وَے میرے پاس آتے ہیں اور میں ایک کے اور دوسرے کے درمیان اِنصاف کر دیتا ہوں اور میں اُنہیں خدا کے احکام اور شریعت سے اِطلاع کرتا ہوں[۱۶]۔ ۱۷ تب موسیٰ کے سسرے نے اُسکو کہا کہ تو اچھا کام نہیں کرتا۔ ۱۸ کہ تو یقیناً ماندہ ہو جائیگا تو بھی اور یہہ گروہ بھی جو تیرے ساتھہ ہی کیونکہ یہہ کام تجھہ پر نپٹ بھاری ہی تو اکیلا اُسکو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا[۱۷]۔ ۱۹ اب میرا کہا مان میں تجھے صلاح دیتا ہوں اور خدا تیرے ساتھہ رہے[۱۸] تو اُن لوگوں کے پاس خدا کی جگہہ ہو[۱۹] اور اُن کا ۲۰ سب احوال خدا سے عرض کیا کر[۲۰] اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں اُنہیں سکھلا[۲۱] اور وہ راہ

۱۱ ۲ توا ۲: ۵ زبور ۹۵: ۳ اور ۹۷: ۹ اور ۱۳۵: ۵
۱۲ اسمر ۲: ۳ نحمہ ۹: ۱۰ و ۱۶ و ۲۹ ایوب ۴۰: ۱۱ و ۱۲ زبور ۳۱: ۲۳ اور ۱۱۹: ۲۱ لوقا ۱: ۵۱
۱۳ احزا ۱: ۱۰ و ۱۶ و ۲۲ اور ۵: ۲ و ۷ اور ۱۴: ۸ و ۱۸
۱۴ استہ ۱۲: ۷ اتوا ۲۹: ۲۲ اقرن ۱۰: ۱۸ و ۲۱ و ۳۱
۱۵ احبار ۲۴: ۱۲ گن ۱۵: ۳۴
۱۱ یا کوئی مقدمہ
۱۶ احبار ۲۴: ۱۵ گن ۱۵: ۳۵ اور ۲۷: ۶ وغیرہ اور ۳۶: ۶ و ۷ و ۸ و ۹
۱۷ اگن ۱۱: ۱۴ و ۱۷ استہ ۱: ۹ و ۱۲
۱۸ اخر ۳: ۱۲
۱۹ اخر ۴: ۱۶ اور ۲۰: ۱۹ استہ ۵: ۵
۲۰ گن ۲۷: ۵
۲۱ استہ ۴: ۱ و ۵ اور ۵: ۱ اور ۶: ۱ و ۲ اور ۷: ۱۱

جس پر چلنا[۲۲] اور وہ کام جسے کرنا اُنہیں فرض ہی اُنہیں بتا[۲۳] ۲۱ سو تو اُن لوگوں میں سے [۱۱] اعتباری لوگ[۲۴] چن لے جو خدا ترس[۲۵] اور سچے اِنسان ہوں[۲۶] اور لالچی نہ ہوویں[۲۷] اور اُنہیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس پر حاکم کر دے۔ ۲۲ کہ وَے لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں[۲۸] اور یوں ہووے کہ وَے ہر ایک بڑا مقدمہ تجھہ پاس لاویں[۲۹] پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وَے فیصل کریں کہ یہہ تیرے لئے کچھہ آسان ہوگا اور وَے بوجھہ اُٹھانے میں تیرے شریک ہووینگے[۳۰] ۲۳ اگر تو یہہ کام کریگا اور خدا تجھے یوں حکم کرے تو تو کام پر قائم رہ سکیگا[۳۱] اور یہہ لوگ بھی اپنی اپنی جگہہ سلامت جائینگے[۳۲] ۲۴ چنانچہ موسیٰ نے اپنے سسرے کا کہا سنا اور سب جو اُس نے کہا تھا کیا۔ ۲۵ اور موسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے اعتباری لوگ چُنے[۳۳] اور اُنہیں لوگوں کا سردار ہزاروں کا سردار اور سیکڑوں کا سردار پچاس پچاس کا سردار اور دس دس کا سردار کیا۔ ۲۶ وَے لوگوں کا ہر وقت اِنصاف کرتے تھے[۳۴] مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے +

۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو رخصت کیا اور وہ اپنے وطن کو روانہ ہو گیا[۳۵] +

باب ۱۹

اور بنی اِسرائیل زمین مصر میں سے باہر ہو کے تیسرے مہینے کے اُسیدن سینا کے بیابان میں آئے[۱]۔ ۲ کیونکہ وَے رفیدیم سے[۲] روانہ ہو کے بیابان سینا میں آئے اور دشت میں اُتر پڑے اور بنی اِسرائیل نے کوہ کے آگے[۳] خیمہ کھڑا کیا۔

۲۲ زبور ۱۴۳: ۸
۲۳ استہ ۱: ۱۸
۱۱ یا قابل آدمی
۲۴ ۲۵ آیت استہ ۱: ۱۵ و ۱۶ اور ۱۶: ۱۸ ۲ توا ۱۹: ۵-۱۰ اعمال ۶: ۳
۲۵ پید ۴۲: ۱۸ ۲ سمر ۲۳: ۳ ۲ توا ۱۹: ۹
۲۶ حزق ۱۸: ۸
۲۷ استہ ۱۶: ۱۹
۲۸ ۲۶ آیت
۲۹ ۲۶ آیت احبار ۲۴: ۱۱ گن ۱۵: ۳۳ اور ۲۷: ۲ اور ۳۶: ۱ استہ ۱: ۱۷ اور ۱۷: ۸
۳۰ گن ۱۱: ۱۷
۳۱ ۱۸ آیت
۳۲ پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۰: ۲۵ خر ۱۶: ۲۹ ۲ سمر ۱۹: ۳۹
۳۳ استہ ۱: ۱۵ اعمال ۶: ۵
۳۴ ۲۲ آیت
۳۵ گن ۱۰: ۲۹ و ۳۰
۱ گن ۳۳: ۱۵
۲ خر ۱۷: ۱ و ۸
۳ خر ۳: ۱ و ۱۲

۳ تب موسیٰ خدا پاس چڑھا[۴] اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بُلایا[۵] اور کہا کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو اور بنی اِسرائیل سے یوں بیان کیجیو۔ ۴ کہ تم نے دیکھا میں نے مصریوں سے کیا کیا[۶] اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بِٹھا کے اپنے پاس لے آیا[۷] ۵ اب اگر تم میری آواز کے فی الحقیقت سُننیوالے ہوگے اور میرے عہد کو[۸] حفظ کروگے تو تم ساری قوموں سے زیادہ میرے لئے ایک خزانۂ خاص ہوگے[۹] کیونکہ ساری زمین میری ہی ہے[۱۰] ۶ اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت[۱۱] اور ایک مقدس قوم ہوگے[۱۲] یے وے باتیں ہیں جو تو بنی اِسرائیل کو کہیگا +

۷ تب موسیٰ آیا اور گروہ کے بزرگوں کو بُلایا اور اُن کے روبرو ساری باتیں جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں۔ ۸ اور سب لوگوں نے ملکے جوابدیا اور کہا کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا ہی ہم کرینگے[۱۳] اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھہ میں اندھیری بدلی میں تجھہ پاس آتا ہوں[۱۴] تاکہ لوگ جب میں تجھہ سے باتیں کروں سُنیں[۱۵] اور ابد تک تیرے معتقد رہیں[۱۶] اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں +

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں پاس جا اور آج اور کل میں اُنہیں پاک کر[۱۷] ۱۱ اور اُن کے کپڑے دُھلوا[۱۸] اور تیسرے دن تیار رہیں کہ خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کی نظر میں کوہ سینا پر اُتر آئیگا[۱۹] ۱۲ اور تو لوگوں کے لئے گرداگرد حدیں باندھیو اور کہیو کہ آپ سے خبردار پہاڑ پر نہ چڑھیں اور اُس کی سرحد کو نہ چھوئیں جو کوئی پہاڑ کو چھوئیگا البتہ جان سے مارا جائیگا[۲۰] ۱۳ کوئی ہاتھہ اُس تک نہ پہنچے نہیں تو وہ لا کلام سنگسار کیا جائیگا یا تیر سے مارا جائیگا وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان جیتا نہ بچیگا اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھائی جاوے[۲۱] تو وے پہاڑ پر چڑھیں +

۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کے لوگوں کے درمیان گیا اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا[۲۲] اُنہوں نے اپنے کپڑے دُھلوائے۔ ۱۵ اور اُس نے لوگوں سے کہا کہ تیسرے دن تیار رہو[۲۳] جوروؤں سے مت ملو[۲۴] +

۱۶ اور یوں ہوا کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے اور بجلیاں چمکیں[۲۵] اور پہاڑ پر کالی گھٹا اُنڈی[۲۶] اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی[۲۷] چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے[۲۸] ۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا[۲۹] کہ خدا سے ملا دے اور وے پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔ ۱۸ اور سب کوہ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا[۳۰] کیونکہ خداوند شعلے[۳۱] میں ہو کے اُس پر اُترا اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا[۳۲] اور پہاڑ سارا سر ہل گیا[۳۳] ۱۹ اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی اور بلند سے بلند ہوتی جاتی تھی[۳۴] موسیٰ نے کلام کیا[۳۵] اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا[۳۶] ۲۰ اور خداوند کوہ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہوا اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بُلایا اور موسیٰ چڑھہ گیا۔ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اُتر جا اور لوگوں کو تقید کرتا ہو وے کہ حدوں کو توڑ کے خداوند کے پاس دیکھنے کو

۴ خر ۲۰: ۲۱
اعمال ۷: ۳۸
۵ خر ۳: ۴
۶ است ۲۹: ۲
۷ است ۳۲: ۱۱
یسع ۶۳: ۹
مکاشفہ ۱۲: ۱۴
۸ است ۵: ۲
۹ است ۴: ۲۰
اور ۷: ۶
اور ۱۴: ۲ و ۲۱
اور ۲۶: ۱۸
اور ۳۲: ۸ و ۹
اسلا ۸: ۵۳
زبور ۱۳۵: ۴
غزل ۸: ۱۲
یسع ۴۱: ۸
اور ۴۳: ۱
یرم ۱۰: ۱۶
ملاکی ۳: ۱۷
طیط ۲: ۱۴
۱۰ خر ۹: ۲۹
است ۱۰: ۱۴
ایوب ۴۱: ۱۱
زبور ۲۴: ۱
اور ۵۰: ۱۲
۱ قرن ۱۰: ۲۶ و ۲۸
۱۱ است ۳۳: ۲ و ۳ و ۴
۱ پطر ۲: ۵ و ۹
مکاشفہ ۱: ۶
اور ۵: ۱۰
اور ۲۰: ۶
۱۲ احبار ۲۰: ۲۴ و ۲۶
است ۷: ۶
اور ۲۶: ۱۹
اور ۲۸: ۹
یسع ۶۲: ۱۲
۱ قرن ۳: ۱۷
[illegible] ۲۷
۱۳ خر ۲۴: ۳ و ۷
است ۵: ۲۷
اور ۲۶: ۱۷
۱۴ ۱۹ آیت
خر ۲۰: ۲۱
اور ۲۴: ۱۵ و ۱۶
است ۴: ۱۱
زبور ۱۸: ۱۱ و ۱۲
اور ۹۷: ۲
متی ۱۷: ۵
۱۵ است ۴: ۱۲ و ۳۶
یوحنا ۱۲: ۲۹ و ۳۰

۲۰ عبر ۱۲: ۲۰
۲۱ ۱۶ و ۱۹ آیتیں
۲۲ ۱۰ آیت
۲۳ ۱۱ آیت
۲۴ ۱ سمو ۲۱: ۴ و ۵
ذکر ۷: ۳
۱ قرن ۷: ۵
۲۵ زبور ۷۷: ۱۸
عبر ۱۲: ۱۸ و ۱۹
مکاشفات ۴: ۵
اور ۸: ۵
اور ۱۱: ۱۹
۲۶ ۹ آیت
خر ۴۰: ۳۴
۲ تو ۵: ۱۴
۲۷ مکاشفہ ۱: ۱۰
اور ۴: ۱
۲۸ عبر ۱۲: ۲۱
۲۹ است ۴: ۱۰
۳۰ است ۴: ۱۱
اور ۳۳: ۲
قاضی ۵: ۵
زبور ۶۸: ۷ و ۸
یسع ۶: ۴
حبق ۳: ۳
۳۱ خر ۳: ۲
اور ۲۴: ۱۷
۲ تو ۷: ۱ و ۲ و ۳
۳۲ پید ۱۵: ۱۷
زبور ۱۴۴: ۵
مکاشفہ ۱۵: ۸
۳۳ زبور ۶۸: ۸
اور ۷۷: ۱۸
اور ۱۱۴: ۷
یرم ۴: ۲۴
عبر ۱۲: ۲۶
۳۴ ۱۳ آیت
۳۵ عبر ۱۲: ۲۱
۳۶ نحم ۹: ۱۳
زبور ۸۱: ۷

۱۶ خر ۲۴: ۳۱: ۱۷ احبار ۱۱: ۴۴: و ۴۵ عبر ۱۰: ۲۲ | ۱۸ | ۱۴ آیت پید ۳۵: ۲
احبار ۱۵: ۵ | ۱۹ | ۱۶ و ۱۸ آیتیں خر ۳۴: ۵ | است ۳۳: ۲

آویں[٣٧] اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جاویں۔

٢٢ اور کاہنوں کو بھی جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ کہ اپنے کو پاک کریں[٣٨] کہیں ایسا نہو

٢٣ کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈالدے[٣٩] تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ لوگ کوہِ سینا پر آنہیں سکتے کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کرکے کہا ہی کہ پہاڑ کے لئے حدیں مقرر کر رکھو[٤٠] اور اُسکو پاک کرو۔

٢٤ خداوند نے اُسے کہا کہ چل نیچے جا اور تجھ کو پھر اوپر آنا ہوگا تو اور ہارون تیرے ساتھ پر کاہن اور لوگ حدیں توڑ کے خداوند پاس اوپر نہ آویں نہ ہووے کہ اُن میں رخنہ ڈالدے۔

٢٥ چنانچہ موسیٰ لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا +

باب ٢٠

پھر خدا یے سب باتیں بولا[١] اور کہا کہ۔

٢ خداوند تیرا خدا[٢] جو تجھے زمین مصر سے اور [١١] غلامی کے گھر سے نکال لایا[٣] میں ہوں۔

٣ میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہووے[٤]

٤ تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہی مت بنا[٥]

٥ تو اُن کے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ اُنکی عبادت کر[٦] کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور[٧] خدا ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُنکی اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیسری اور چوتھی

٦ پشت تک پہنچاتا ہوں[٨] پر اُنمیں سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں رحم کرتا ہوں[٩]

٧ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے[١٠] کیونکہ جو اُسکا نام بے فائدہ

٨ لیتا ہی خداوند اُسے بیگناہ نہ ٹھہراویگا[١١] تو سبت

٩ کا دن پاک رکھنے کے لئے یاد کر[١٢] چھہ دن تک

١٠ تو محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کر[١٣] لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہی[١٤] اُس میں کچھ کام نہ کر نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا + غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری مواشی اور نہ تیرا مسافر[١٥] جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔

١١ کیونکہ خداوند نے چھہ دن میں آسمان اور زمین دریا اور سب کچھ جو اُن میں ہی بنایا اور ساتویں دن آرام کیا[١٦] اِسلئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا +

١٢ تو اپنے ماباپ کو عزت دے تاکہ تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی دراز ہووے[١٧]

١٣ تو خون مت کر[١٨]

١٤ تو زنا مت کر[١٩]

١٥ تو چوری مت کر[٢٠]

١٦ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹھی گواہی مت دے[٢١]

١٧ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر تو اپنے پڑوسی کی جورو[٢٢] اور اُسکے غلام اور اُسکی لونڈی اور اُسکے بیل اور اُسکے گدھے اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہی لالچ مت کر[٢٣] +

١٨ اور سب لوگوں نے دیکھا[٢٤] کہ بادل گرجے بجلیاں چمکیں قرنائی کی آواز ہوئی پہاڑ سے دھواں اُٹھا[٢٥] اور سب لوگوں نے جب یہہ دیکھا تو ہٹے اور دور جا کھڑے رہے۔

١٩ تب اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ تو ہی ہم سے بول اور ہم سُنیں[٢٦] لیکن خدا ہم سے نہ بولے کہیں ہم مر نہ جاویں[٢٧]

٢٠ موسیٰ نے لوگوں کو کہا کہ تم مت ڈرو[٢٨] اِسلئے کہ خدا آیا ہی کہ تمہیں امتحان کرے[٢٩] اور تاکہ اُس کا خوف تمہارے سامھنے ظاہر ہوے[٣٠] کہ تم گناہ نہ کرو۔

٢١ تب وے لوگ دور

---

٣٧ دیکھو خر ٣ : ٥
اسمو ٦ : ١٩
٣٨ احب ١٠ : ٣
٣٩ ٢ سمو ٦ : ٧ و ٨
٤٠ ١٢ آیت
یشو ٣ : ٤

١ است ٥ : ٢٢
٢ احبار ٢٦ : ١ و ١٣
است ٥ : ٦ زبور ٨١ : ١٠ ہوسع ١٣ :
٤ اا عبرانی میں غلاموں
٣ خر ١٣ : ٣
٤ است ٥ : ٧ و ٦ : ١٤ ٢ سلا ١٧ :
٣٥ یرم ٢٥ : ٦
اور ٣٥ : ١٥
٥ احبا ٢٦ : ١ است ٤ : ١٦ اور ٥ : ٨
اور ٢٧ : ١٥ زبور ٩٧ : ٧
٦ خر ٢٣ : ٢٤ یشو ٢٣ : ٧ ٢ سلا ١٧ :
٣٥ یسع ٤٤ : ١٥ و ١٩
٧ خر ٣٤ : ١٤ است ٤ : ٢٤ اور ٦ : ١٥
یشو ٢٤ : ١٩ ناحوم ١ : ٢
٨ خر ٣٤ : ٧
احبار ٢٠ : ٥
اور ٢٦ : ٣٩
و ٤٠ گنتی ١٤ : ١٨ و ٣٣
١ سلا ٢١ : ٢٩
ایوب ٥ : ٤
اور ٢١ : ١٩
زبور ٧٩ : ٨
اور ١٠٩ : ١٤
یسع ١٤ : ٢٠ و ٢١
اور ٦٥ : ٦ و ٧ یرم ٢ : ٩
اور ٣٢ : ١٨
٩ خر ٣٤ : ٧
است ٧ : ٩
زبور ٨٩ : ٣٤
روم ١١ : ٢٨
١٠ احبار ١٩ : ١٢
است ٥ : ١١
زبور ١٥ : ٤
متی ٥ : ٣٣
١١ میکہ ٦ : ١١
١٢ خر ٣١ : ١٣ و ١٤
احبار ١٩ : ٣ و ٣٠

١٣ خر ٢٣ : ١٢
اور ٣١ : ١٥
اور ٣٤ : ٢١
احبار ٢٣ : ٣
حزق ٢٠ : ١٢
لوقا ١٣ : ١٤
١٤ پید ٢ : ٢ و ٣
خر ١٦ : ٢٦
اور ٣١ : ١٥
+ یا خادم
١٥ نحم ١٣ : ١٦ و ١٧ و ١٨ و ١٩
١٦ پید ٢ : ٢
١٧ احبار ١٩ : ٣
است ٥ : ١٦
یرم ٣٥ : ٧ و ١٨ و ١٩
متی ١٥ : ٤
اور ١٩ : ١٩
مرقس ٧ : ١٠
اور ١٠ : ١٩
لوقا ١٨ : ٢٠
افس ٦ : ٢
١٨ است ٥ : ١٧
متی ٥ : ٢١
روم ١٣ : ٩
١٩ است ٥ : ١٨
متی ٥ : ٢٧
٢٠ احبار ١٩ : ١١
است ٥ : ١٩
متی ١٩ : ١٨
روم ١٣ : ٩
اتسلو ٤ : ٦
٢١ خر ٢٣ : ١
است ٥ : ٢٠
اور ١٩ : ١٦
متی ١٩ : ١٨
٢٢ ایوب ٣١ : ٩
امثال ٦ : ٢٩
یرم ٥ : ٨
متی ٥ : ٢٨
٢٣ است ٥ : ٢١
میکہ ٢ : ٢
حبق ٢ : ٩
لوقا ١٢ : ١٥
اعمال ٢٠ : ٣٣
روم ٧ : ٧
اور ١٣ : ٩
افس ٥ : ٣ و ٥
عبر ١٣ : ٥
٢٤ عبر ١٢ : ١٨
٢٥ خر ١٩ : ١٨
٢٦ است ٥ : ٢٧
اور ١٨ : ١٦
گلتی ٣ : ١٩ و ٢٠
عبر ١٢ : ١٩
٢٧ است ٥ : ٢٥
٢٨ اسمو ١٢ : ٢٠

یسع ٤١ : ١٠ و ١٣ ٢٩ پید ٢٢ : ١ است ١٣ : ٣ ٣٠ است ٤ : ١٠ اور ٦ : ٢ اور ١٠ : ١٢ اور ١٧ : ١٣ و ١٩ اور ١٩ : ٢٠ اور ٢٨ : ٥٨ امثال ٣ : ٧ اور ١٦ : ٦ یسع ٨ : ١٣

ہی کھڑے رہے اور موسیٰ نے کالی بدلی کے جس میں خدا تھا نزدیک گیا[31] +

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ تم نے دیکھا میں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ باتیں کیں[32] ۲۳ تم میرے مقابل روپے کے معبود مت بنائیو اور نہ اپنے لئے سونے کے معبود[33] +

۲۴ تو میرے لئے مٹی کی قربانگاہ بنائیو اور تو اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنی سلامیاں اپنی بھیڑوں اور اپنے بیلوں میں سے وہاں ذبح کیجیو[34] اور جس جگہہ میں میں اپنے نام کو ظاہر کرونگا[35] وہاں میں تجھہ کنے آؤنگا اور تجھے برکت دونگا[36] ۲۵ اور اگر تو میرے لئے پتھر کی قربانگاہ بنادے تو تراشے ہوئے پتھر کی مت بنائیو[37] کیونکہ اگر تو اُسے ۲۶ اوزار لگاویگا تو تو اُسے ناپاک کریگا۔ اور تو میری قربانگاہ پر سیڑھی سے ہرگز مت چڑھیو تاکہ تیری برہنگی اُسپر ظاہر نہ ہووے +

باب ۲۱ اب شرع کی رسوم جو تو اُنہیں بتاویگا[1] یے ۲ ہیں کہ۔ اگر تو عبرانی غلام مول لیوے تو وہ چھہ برس تیری خدمت کرے اور ساتویں برس مفت ۳ آزاد ہو جائے[2] اگر وہ اکیلا آیا تھا اکیلا جائیگا اگر وہ جورو والا تھا تو اُسکی جورو اُسکے ساتھہ ۴ جائیگی۔ اگر اُسکے آقا نے اُسکا بیاہ کردیا اور جورو اُسکی اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی تو جورو بچوں ۵ سمیت آقا کی ہوویگی اور وہ اکیلا چلا جائے۔ اور اگر یہہ غلام صاف کہے کہ میں اپنے آقا اور اپنی جورو اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں میں ۶ آزاد ہو کے چلا نہ جاؤنگا[3] تو اُسکا آقا اُسے قاضیوں پاس[4] لے جائے پھر اُسے دروازے پر یا دروازے کی چوکھٹ پر لادے اور سُتاری سے اُسکا کان چھیدے[5] اور وہ ہمیشہ اُس کی غلامی کرے +

۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے تاکہ باندی ہو[6] تو وہ غلاموں کی طرح چلی نہ جائیگی[7] ۸ اگر آقا اُس کا جس نے اُسے اپنے لئے منگیتر کیا اُس سے ناراض ہو تو ایسا ہو کہ اُس کا فدیہ دیا جاوے اُس کو روا نہیں کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھہ بیچے کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازی کی۔ ۹ اور اگر وہ اُسکی منگنی اپنے بیٹے کے ساتھہ کرے تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ ۱۰ اگر وہ اپنے لئے دوسری لے تو اُسکے کھانے کپڑے اور ہمخوابی میں قاصر نہ ہووے[8] ۱۱ اور اگر وہ یے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے تو وہ مفت بے روپئے دیئے آزاد چلی جائے +

۱۲ جو کوئی کسی مرد کو مارے اور وہ مرجائے تو وہ البتہ قتل کیا جاوے[9] ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا[10] اور خدا نے اُسکے ہاتھہ میں اُسے گرفتار کروادیا[11] تو میں تیرے لئے ایک جگہہ ٹھہراؤنگا کہ جس میں وہ بھاگے[12] ۱۴ پر اگر کوئی شخص بدخواہی سے اپنے ہمسائے پر چڑھہ آوے تاکہ اُسے مکر سے مارے[13] تو تو اُسے میری قربانگاہ سے جدا کردے تاکہ وہ مرے[14] +

۱۵ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے البتہ مار ڈالا جاوے +

۱۶ اور جو آدمی کو چُرا لے جاوے[15] اور اُسے بیچ ڈالے[16] یا وہ اُسکے پاس سے پکڑا جاوے[17] تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا +

۱۷ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے البتہ مار ڈالا جاوے[۱۸] +

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دوسرے کو پتھر یا مُکّا مارے اور وہ نہ مرے پر بستری ہو جائے۔ ۱۹ تو اگر وہ اُٹھ کھڑا ہو اور لاٹھی لیکے[۱۹] راہ چلے تو وہ جس نے مارا بے الزام ہی اور فقط اُسکے کار بار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے اور اُسے بالکل چنگا کروائے +

۲۰ اور اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے اور وہ مار کھاتی ہوئی مر جائے تو اُسے سزا دیجائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایکدن یا دو دِن جیوے تو اُسے سزا نہ دیجاوے اِسلئے کہ وہ اُسکا مال ہی[۲۰] +

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں اور کسی پیٹوالی کو دُکھ پہنچا دیں ایسا کہ اُسکا پیٹ گر جائے پر وہ خود ہلاک نہ ہو تو اُسے جس طرح کی سزا اُسکا شوہر تجویز کرے دیجاوے اور وہ قاضیوں کی تجویز کے موافق[۲۱] گنہگاری دیوے۔ ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ہلاک ہو جائے تو تو جان کے بدلے جان لے۔ ۲۴ اور آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ پانو کے بدلے پانو[۲۲]۔ ۲۵ جلانے کے بدلے جلانا زخم کے بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ +

۲۶ اور اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کی آنکھ میں مارے کہ اُس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اُس کی آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔ ۲۷ اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کا دانت توڑے تو اُس کے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے +

۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے ایسا کہ وہ ہلاک ہو تو وہ بیل پتھروں سے مارا جاوے[۲۳] اور اُس کا گوشت کھایا نہ جاوے اور بیل کا مالک بیگناہ ہی۔ ۲۹ پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کی لت رکھتا تھا اور اُسکے مالک کو خبر دی گئی اور اُسنے اُسے باندھ نہ رکھا اور اُسنے مرد یا عورت کو ہلاک کیا تو بیل پر پتھراؤ کیا جائے اور اُس کا مالک بھی مارا جاوے۔ ۳۰ اور اگر اُس سے خون بہا مانگا جاوے تو اپنی جان چھڑانے کے لئے جتنا اُس کے سر دھرا جاوے[۲۴] سو پورا دیوے۔ ۳۱ خواہ اُسنے بیٹا مارا ہو خواہ بیٹی اُس حکم کے موافق اُس کے ساتھ عمل کیا جاوے۔ ۳۲ اگر بیل کسی کے غلام یا لونڈی کو سینگ مار بیٹھے تو وہ اُنکے مالک کو مثقال کے وزن کے تیس روپئے[۲۵] دیوے اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے[۲۶] +

۳۳ اور اگر کوئی کوآ کھولے یا کھودے اور اُسکا منہ نہ ڈھانپے اور بیل یا گدھا اُس میں گرے۔ ۳۴ تو کوئے کا مالک آپ نقصان اُٹھاوے اور اُن کے مالک کو قیمت دے اور وہ جو مرا اُسی کا ہوگا +

۳۵ اور اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل کو ستاوے ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے تو وہ جیتے بیل کو بیچیں اور اُس کا دام آدھوں آدھ آپسمیں بانٹ لیں اور وہ موا ہوا بیل بھی اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے۔ ۳۶ اور اگر جانا جاوے کہ اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کی عادت تھی اور اُس کے مالک نے اُسے باندھ نہ رکھا وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دیوے اور وہ مرا ہوا اُس کا مال ہوگا +

باب ۲۲ اگر کوئی بیل یا بھیڑ چُراوے اور اُسے ذبح کرے

۱۸ احبار ۲۰: ۹ / امثال ۲۰: ۲۰ / متی ۱۵: ۴ / مرقس ۷: ۱۰
۱۹ ۲سم ۳: ۲۹
۲۰ احبار ۲۵: ۴۵ و ۴۶
۲۱ ۳۰ آیت / اِستثنا ۲۲: ۱۸ و ۱۹
۲۲ احبار ۲۴: ۲۰ / اِستثنا ۱۹: ۲۱ / متی ۵: ۳۸
۲۳ پید ۹: ۵
۲۴ ۲۲ آیت
۲۵ دیکھو ذکر ۱۱: ۱۲ و ۱۳ / متی ۲۶: ۱۵ / فلپ ۲: ۷
۲۶ ۲۸ آیت

پاوے تو وہ ایک بیل کے پانچ بیل اور ایک بھیڑ کی چار[۱] بھیڑیں دیوے ✣

۲ اگر چور سیندھ مارتے ہوئے[۲] دیکھا جائے اور کوئی اُسے مار بیٹھے اور وہ مر جائے تو اُسکے لئے خون کیا نہ جاوے[۳]

۳ اگر یہہ دن کو ہووے تو اُسکے لئے خون کیا جائیگا چاہئے کہ وہ پورا بدلا دے اگر وہ کنگال ہو تو چوری کے لئے بیچا جائے[۴]

۴ اگر چوری کی چیز اُسی طرح اُسکے ہاتھ میں زندہ پائی جائے[۵] خواہ وہ بیل ہو خواہ گدھا خواہ بھیڑ تو وہ ایک ایک کے دو دو دیوے[۶] ✣

۵ اگر کوئی کھیت یا تاکستان کھلاوے اور اپنے چارپائے اُسمیں چھوڑے اور دوسرے کے میدان میں چراوے تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت اور بہتر سے بہتر انگوری باغ اُس کے بدلے دیوے ✣

۶ اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں جا لگے ایسی کہ اناج کا ٹال یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت یا میدان کا نقصان ہو جائے تو جس نے کہ آگ لگائی البتہ ٹوٹا دیوے ✣

۷ اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے اور اُس شخص کے گھر سے چوری جائے تو جب وہ چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے[۷] ✣

۸ اگر چور پکڑا نہ جائے تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے[۸] لایا جائے تا معلوم ہو کہ اُسنے اپنے

۹ ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا کہ نہیں۔ اِسواسطے کہ سب قسم کی خیانت میں خواہ بیل کی خواہ گدھے یا بھیڑ یا کپڑے کی یا کسی چیز کی جو گم ہوئی ہو جس کا کوئی دعوےٰ کرتا ہو کہ میرا ہی دونوں طرف والوں کا جھگڑا قاضیوں کے حضور لایا جائے[۹] اور قاضی جسے مجرم

۱ ۲ سمو ۱۲: ۶ دیکھو امثال ۶: ۳۱ لوقا ۱۹: ۸
۲ متی ۲۴: ۴۳
۳ گن ۳۵: ۲۷
۴ خر ۲۱: ۲
۵ خر ۲۱: ۱۶
۶ دیکھو ۱ و ۷ آیتیں امثال ۶: ۳۱
۷ ۴ آیت
۸ خر ۲۱: ۶ اور ۲۸ آیت
۹ اِست ۲۵: ۱ ۲ توا ۱۹: ۱۰

۱۰ کرے وہ اپنے ہمسائے کو دونا دیوے۔ اگر کوئی اپنے ہمسائے پاس گدھا یا بیل یا بھیڑ یا کوئی چارپایا امانت رکھے اور وہ مر جائے یا چوٹ کھاوے یا بغیر کسی کے

۱۱ دیکھے ہانک دیا جائے۔ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کی قسم سے[۱۰] فیصلہ کیا جائے کہ میں نے اپنے ہمسائے کے مال پر اپنا ہاتھ بڑھایا نہیں اور مال کا مالک

۱۲ قبول کرے تب وہ اُسکو اُسکا ٹوٹا نہ دے۔ اگر وہ اُسکے پاس سے چوری جائے تو وہ اُسکے مالک کو ٹوٹا دیوے[۱۱]

۱۳ اور اگر اُسکو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا تو وہ اُسکو گواہی کیواسطے لاوے اور پھاڑے ہوئے کا ٹوٹا نہ دے ✣

۱۴ اگر کوئی شخص اپنے ہمسائے سے کچھ عاریت لیوے اور وہ زخمی ہووے یا مر جائے اگر مالک اُسکے ساتھ

۱۵ نہ تھا تو وہ اُسکا بدلا دیوے۔ پر اگر ساتھ تھا تو وہ ٹوٹا نہ دے اگر کرایا لیا ہو تو یہہ صرف اُسکے کرائے کی اُجرت دے ✣

۱۶ اگر کوئی ایک چھوکری کو جو اُسکی منگیتر نہیں دم دیکے اُس سے مباشرت کرے وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس سے

۱۷ نکاح کرے[۱۲] اگر اُسکا باپ ہرگز راضی نہ ہو کہ اُسے اُسکو دے تو وہ کنواریوں کے مہر[۱۳] کے موافق اُسے نقدی دے ✣

۱۸ تو جادوگرنی کو جینے مت دے[۱۴] ✣

۱۹ جو کوئی چارپائے سے مباشرت کرے جان سے مارا جائے[۱۵] ✣

۲۰ جو کوئی فقط خداوند کے سوا کسی معبود کے لئے قربانی کرے وہ عذاب سے مار ڈالا جاوے[۱۶] ✣

۲۱ تو مسافر کو ہرگز نہ ستا اور اُس سے بدسلوکی نہ کر[۱۷] اِسلئے کہ تم بھی زمین مصر میں مسافر تھے ✣

۲۲ تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دُکھ مت دو[۱۸]

۲۳ اگر تو اُنکو کسی طور سے ستائیگا اور وے مجھ سے فریاد

۲۴ کریں[۱۹] تو میں یقیناً اُنکی فریاد سنونگا[۲۰] اور میرا

۱۰ عبر ۶: ۱۶
۱۱ پید ۳۱: ۳۹
۱۲ اِست ۲۲: ۲۸ و ۲۹
۱۳ پید ۳۴: ۱۲ اِست ۲۲: ۲۹ اسمو ۱۸: ۲۵
۱۴ احبار ۱۹: ۲۶ و ۳۱ اور ۲۰: ۲۷ اِست ۱۸: ۱۰ و ۱۱ اسمو ۲۸: ۳ و ۹
۱۵ احبار ۱۸: ۲۳ اور ۲۰: ۱۵
۱۶ گن ۲۵: ۲ و ۷ و ۸ اِست ۱۳: ۱ و ۲ و ۵ و ۶ و ۹ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ اور ۱۷: ۲ و ۳ و ۵
۱۷ خر ۲۳: ۹ احبار ۱۹: ۳۳ اور ۲۵: ۳۵ اِست ۱۰: ۱۹ یرم ۷: ۶ ذکر ۷: ۱۰ ملا ۳: ۵
۱۸ اِست ۱۰: ۱۸ اور ۲۴: ۱۷ اور ۲۷: ۱۹ زبور ۹۴: ۶ یسعیاہ ۱: ۱۷ و ۲۳ اور ۱۰: ۲ حزق ۲۲: ۷ ذکر ۷: ۱۰ یعقوب ۱: ۲۷
۱۹ اِست ۱۵: ۹ اور ۲۴: ۱۵ ایوب ۳۵: ۹ لوقا ۱۸: ۷
۲۰ ۲۷ آیت ایوب ۳۴: ۲۸ زبور ۱۸: ۶ اور ۱۴۵: ۱۹ یعقوب ۵: ۴

قہر بھڑکیگا[۲۱] میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا اور تیری جورواں رانڈیں اور تیرے بچّے لاوارث ہو جاوینگے[۲۲]+

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسی کو جو تیرے آگے محتاج ہی کچھ قرض دیوے تو اُس سے بیاجیوں کیطرح سلوک مت کر اور اُس سے سود مت لے[۲۳]

۲۶ اگر تو کسیوقت اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھہ لیوے[۲۴] تو چاہیئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے اُسے پہنچا دیوے۔

۲۷ کیونکہ یہہ اُسکا فقط اوڑھنا ہی یہہ اُسکے بدن کے لئے لباس ہی جس میں وہ سو رہتا ہی اور یوں ہوگا کہ جب میرے آگے فریاد کریگا[۲۵] میں اُسکی سنونگا کیونکہ میں مہربان ہوں[۲۶]+

۲۸ تو حاکموں کو بد دعا مت دے اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت نہ کر[۲۷]+

۲۹ تو اپنے کھلیاں کے فیض اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گذراننے[۲۸] میں دیر مت کیجیو تو اپنے بیٹوں سے پلوٹھا مجھے دیجیو[۲۹]

۳۰ ایسا ہی تو اپنے بیلوں سے اور بھیڑوں سے کیجیو[۳۰] سات دن تک وہ ماں کے ساتھہ رہے[۳۱] آٹھویں دن تو اُسے مجھے دیجیو+

۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو[۳۲] درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت جو میدان میں پڑا ہو مت کھائیو[۳۳] تم اُسے کتوں کو دیجیو+

باب ۲۳

۱ تو کسی کی جھوٹی خبر مت اُڑا[۱] تو ظلم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت ہو[۲]+

۲ تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت کیجیو[۳] اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں کی بہتایت کے سبب اُن کی طرف مایل ہو کے ناحق مت کیجیو[۴]+

۳ اور نہ کنگال کی اُس کے مقدمہ میں طرفداری کیجیو+

۴ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بیراہ جاتے دیکھے تو ضرور اُسے اُس کنے پہنچائیو[۵]

۵ اگر تو اُس کے گدھے کو جو تیرا کینہ رکھتا ہی دیکھے کہ بوجھہ کے نیچے بیٹھہ گیا اور تو اُسکی مدد کرنا نہ چاہے تو البتہ تو اُسکی کمک کریو[۶]

۶ تو اپنے محتاج سے اُسکے مقدمہ میں انصاف کو مت پھیریو[۷]

۷ جھوٹھے معاملہ سے دور رہیو[۸] اور بیگناہوں اور سچوں کو قتل مت کیجیو[۹] کیونکہ میں شریر کی تصدیق نہ کرونگا[۱۰]+

۸ تو ہدیہ نہ لیجیو[۱۱] کیونکہ ہدیہ دانشمندوں کو اندھا کرتا ہی اور صادقوں کی باتوں کو پھیر دیتا ہی+

۹ اور مسافر کو بھی تصدیع مت دیجیو[۱۲] کیونکہ تم مسافر کے دِل کو جانتے ہو اسلئے کہ تم خود بھی زمین مصر میں مسافر تھے۔

۱۰ اور چھہ برس زمین میں کھیتی کر[۱۳] اور اُس سے جو پیدا ہو جمع کر۔

۱۱ پر ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑتی رہے تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھاویں اور جو اُنسے بچے میدان کے چارپائے چریں ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ کا معاملہ بھی کیجیو۔

۱۲ چھہ دن تک اپنا کاروبار کرنا اور ساتویں دِن آرام کیجیو[۱۴] تاکہ تیرا بیل اور تیرا گدھا بھی آرام پاویں اور تیری لونڈی کا بیٹا اور مسافر تازہ دم ہو جائیں۔

۱۳ اور سب میں جو میں نے تجھے فرمایا ہی ہوشیار رہ[۱۵] دوسرے معبودوں کا نام تک نہ لے اور وہ تیرے منہہ سے نہ سنا جائے[۱۶]

۱۴ تو سال بھر میں تین مرتبے میرے لئے عید کر[۱۷]

۱۵ فطیری روٹی کی عید یاد رکھہ[۱۸] تو سات دن تک جیسا

۲۱ ایوب ۳۱: ۲۳ زبور ۶۹: ۲۴
۲۲ زبور ۱۰۹: ۹ نوحہ ۵: ۳
۲۳ احبار ۲۵: ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ اِست ۲۳: ۱۹ و ۲۰ نحم ۵: ۷ زبور ۱۵: ۵ حزق ۱۸: ۸ و ۱۷
۲۴ اِست ۲۴: ۶ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۷ ایوب ۲۲: ۶ اور ۲۴: ۳ و ۹ امثال ۲۰: ۱۶ اور ۲۲: ۲۷ حزق ۱۸: ۷ و ۱۶ عمو ۲: ۸
۱۱ عبرانی میں چمڑے کے
۲۵ ۲۳ آیت
۲۶ خر ۳۴: ۶ ۲ تواریخ ۳۰: ۹ زبور ۸۶: ۱۵
۲۷ واعظ ۱۰: ۲۰ اعمال ۲۳: ۵ یہود ۸
۲۸ خر ۲۳: ۱۶ و ۱۹ امثال ۳: ۹
۲۹ خر ۱۳: ۲ و ۱۲ اور ۳۴: ۱۹
۳۰ اِست ۱۵: ۱۹
۳۱ احبار ۲۲: ۲۷
۳۲ خر ۱۹: ۶ احبار ۱۹: ۲ اِست ۲۴: ۲۱
۳۳ احبار ۲۲: ۸ حزق ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱

۱۷ آیت احبار ۱۹: ۱۶ زبور ۱۵: ۳ اور ۱۰۱: ۵ امثال ۱۰: ۱۸
دیکھو ۲ سمو: ۱۹ و ۲۷ اور ۱۶ و ۳
۲ خر ۲۰: ۱۶ اِست ۱۹: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ زبور ۳۵: ۱۱ امثال ۱۹: ۵ و ۹ و ۲۸ اور ۲۴: ۲۸

۵ اِست ۲۲: ۱ ایوب ۳۱: ۲۹ امثال ۲۴: ۱۷ اور ۲۵: ۲۱ متی ۵: ۴۴ روم ۱۲: ۲۰ ا تسلا ۵: ۱۵
۶ اِست ۲۲: ۴
۷ ۲ آیت اِست ۲۷: ۱۹ ایوب ۳۱: ۱۳ و ۱۳ واعظ ۵: ۸ یسع ۱۰: ۱ و ۲ یرم ۵: ۲۸ اور ۷: ۶ عمو ۵: ۱۲ ملاکی ۳: ۵
۸ ۱ آیت احبار ۱۹: ۱۱ لوقا ۳: ۱۴ افس ۴: ۲۵
۹ اِست ۲۷: ۲۵ زبور ۹۴: ۲۱ امثال ۱۷: ۱۵ و ۲۶ یرم ۷: ۶ متی ۲۷: ۴
۱۰ خر ۳۴: ۷ روم ۱: ۱۸
۱۱ اِست ۱۶: ۱۹ ا سمو ۸: ۳ اور ۱۲: ۳ ۲ توا ۱۹: ۷ زبور ۲۶: ۱۰ امثال ۱۵: ۲۷ اور ۱۷: ۸ و ۲۳ اور ۲۹: ۴ یسع ۱: ۲۳ اور ۵: ۲۳ اور ۳۳: ۱۵ حزق ۲۲: ۱۲ عمو ۵: ۱۲ اعمال ۲۴: ۲۶
۱۲ خر ۲۲: ۲۱ اِست ۱۰: ۱۹ اور ۲۴: ۱۴ و ۱۷ اور ۲۷: ۱۹ زبور ۹۴: ۶ حزق ۲۲: ۷ ملاکی ۳: ۵
۱۳ احبار ۲۵: ۳ و ۴
۱۴ خر ۲۰: ۸ و ۹ اِست ۵: ۱۳ لوقا ۱۳: ۱۴
۱۵ ا اِست ۴: ۹ ا تیمو ۴: ۱۶ زبور ۳۹: ۱

دیکھو اسلا ۲۱: ۱۰ اور ۱۳ متی ۲۶: ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ اعمال ۶: ۱۱ و ۱۳ ۳ پید ۷: ۱ اور ۱۹: ۴ و ۷ خر ۳۲: ۱ و ۲ یشو ۲۴: ۱۵ اسمو ۱۵: ۹ اسلا ۱۹: ۱۰ ایوب ۳۱: ۳۴ امثال ۱: ۱۰ و ۱۱ و ۱۵ اور ۴: ۱۴ متی ۲۷: ۲۲ و ۲۶ مرقس ۱۵: ۱۵ لوقا ۲۳: ۲۳ اعمال ۲۴: ۲۷ اور ۲۵: ۹ ۴ و ۶ و ۷ آیتیں احبار ۱۹: ۱۵ اِست ۱: ۱۷ زبور ۷۲: ۲

افس ۵: ۱۵ ا تمط ۴: ۱۶ ۱۶ گن ۳۲: ۳۸ اِست ۱۲: ۳ یشو ۲۳: ۷ زبور ۱۶: ۴ ہوسیع ۲: ۱۷ ذکر ۱۳: ۲ ۱۷ خر ۳۴: ۲۳ احبار ۲۳: ۴ اِست ۱۶: ۱۶ ۱۸ خر ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶ اور ۳۴: ۱۸ احبار ۲۳: ۶ اِست ۱۶: ۸

میں نے تجھے حکم کیا ہی فطیری روٹی کھا ابیب کے
مہینے میں مقرری وقت پر کیونکہ تو اُسی میں مصر سے
باہر آیا اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھہ نہ آوے[۱۹]
۱۶ اور فصل کاٹنے کی عید تیری محنت کے پہلے پھلوں
کی[۲۰] جو تو نے اپنے کھیت میں بوئے جمع کرنیکی
عید آخر سال[۲۱] جب تو کھیت سے اپنی محنت
۱۷ کے پھل جمع کر چکا۔ تیرے سب مرد تین بار ہر سال
۱۸ خداوند خدا کے سامھنے حاضر ہوویں[۲۲] تو ذبیحہ
کا لہو جو میرے لئے ہی خمیری روٹی کے ساتھہ[۲۳]
مت گذران اور میری عید کی چربی صبح تک باقی
۱۹ نہ رہنے پاوے۔ تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں سے
پہلے کو خداوند اپنے خدا کے گھر میں لائیو[۲۴] تو
حلوان اُسکی ماں کے دودھہ میں مت پکائیو[۲۵] +
۲۰ دیکھہ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں[۲۶]
کہ راہ میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہہ جو میں نے
۲۱ طیار کی ہی لے آوے۔ اُسکے آگے ہوشیار رہ اور
اُسکا کہا مان اُسے مت چڑھا[۲۷] کیونکہ وہ تیری خطا
۲۲ نہ بخشیگا[۲۸] کہ میرا نام اُس میں ہی[۲۹] پر اگر تو سچ
مچ اُسکا کہا مانے اور سب جو میں کہتا ہوں کرے تو
میں تیرے دشمنوں کا دشمن[۳۰] اور تیرے بیریوں
۲۳ کا بیری ہونگا۔ کہ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا[۳۱] اور
تجھے اموریوں اور حتیوں اور فرضیوں اور کنعانیوں
اور حویوں اور یبوسیوں کے بیچ میں لائیگا[۳۲] اور
۲۴ میں اُن کو ہلاک کرونگا۔ تو اُنکے معبودوں کو سجدہ
مت کر[۳۳] نہ اُن کی عبادت نہ اُنکے سے کام کر[۳۴]
بلکہ تو اُنہیں صاف ڈھا دے اور اُنکے بتوں کو توڑ
۲۵ ڈال[۳۵] اور تم خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو[۳۶] اور

۱۹ خر ۳۴: ۲۰
اِست ۱۶: ۱۶
۲۰ خر ۳۴: ۲۲
احبار ۲۳: ۱۰
۲۱ اِست ۱۶: ۱۳
۲۲ خر ۳۴: ۲۳
اِست ۱۶: ۱۶
۲۳ خر ۱۲: ۸
اور ۳۴: ۲۵
احبار ۲: ۱۱
اِست ۱۶: ۴
۲۴ خر ۲۲: ۲۹
اور ۳۴: ۲۶
احبار ۲۳: ۱۰ و ۱۷
گن ۱۸: ۱۲ و ۱۳
اِست ۲۶: ۱۰
نحم ۱۰: ۳۵
۲۵ خر ۳۴: ۲۶
اِست ۱۴: ۲۱
۲۶ خر ۱۴: ۱۹
اور ۳۲: ۳۴
اور ۳۳: ۲ و ۱۴
گن ۲۰: ۱۶
یشو ۵: ۱۳
اور ۶: ۲
زبور ۹۱: ۱۱
یسع ۶۳: ۹
۲۷ گن ۱۴: ۱۱
زبور ۷۸: ۴۰ و ۵۶
افس ۴: ۳۰
عبر ۳: ۱۰ و ۱۶
۲۸ خر ۳۲: ۳۴
گن ۱۴: ۳۵
اِست ۱۸: ۱۹
یشو ۲۴: ۱۹
یرم ۵: ۷
عبر ۳: ۱۱
۱یوحنا ۵: ۱۶
۲۹ یسع ۹: ۶
یرم ۲۳: ۶
یوحنا ۱۰: ۳۰ و ۳۸
۳۰ پید ۱۲: ۳
اِست ۳۰: ۷
یرم ۳۰: ۲۰
۳۱ ۲۰ آیت
خر ۳۳: ۲
۳۲ یشو ۲۴: ۸ و ۱۱
۳۳ خر ۲۰: ۵
۳۴ احبار ۱۸: ۳
اِست ۱۲: ۳۰ و ۳۱
۳۵ خر ۳۴: ۱۳
گن ۳۳: ۵۲

۱ اِست ۷: ۵ و ۲۵ اور ۱۲: ۳ ۳۶ اِست ۶: ۱۳ اور ۱۰: ۱۲ و ۲۰ اور ۱۱: ۱۳ و ۱۴ اور ۱۳: ۴ یشو ۲۲: ۵ اور ۲۴: ۱۴ و ۱۵ ۱ و ۲۱ و ۲۴ ۱سمو ۷: ۳ اور ۱۲: ۲۰ و ۲۴ متی ۴: ۱۰

وہ تمہاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا[۳۷] اور میں
تمہارے بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا[۳۸] +
۲۶ تیری زمین پر کوئی پیٹ نہ گرائیگا نہ کوئی بانجھہ
۲۷ رہیگی[۳۹] میں تیری عمر پوری[۴۰] کرونگا۔ میں اپنے ڈر
کو تیرے آگے بھیجونگا[۴۱] میں اُن سب لوگوں کو جنپر تو
آویگا ہلاک کرونگا[۴۲] اور میں ایسا کرونگا کہ تیرے سب
۲۸ دشمن تیرے آگے سے پیٹھہ پھیر دینگے۔ میں تیرے
آگے زنبوروں کو بھیجونگا[۴۳] جو حوی اور کنعانی اور
۲۹ حتی کو تیرے سامھنے سے بھگا دینگے۔ میں اُنکو ایک
ہی سال میں تیرے آگے سے دفعہ نہ کرونگا[۴۴] تا نہووے
کہ زمین ویران ہو اور میدان کے درندے تیرے مقابل
۳۰ فراوان ہو جائیں۔ میں اُنکو تھوڑے تھوڑے کرکے
تیرے آگے سے دفعہ کرونگا یہانتک کہ تو زیادہ ہووے
۳۱ اور زمین کا وارث ہو۔ میں دریائے قلزم سے لیکے فلسطیوں
کے سمندر تک اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک تیری
حدیں باندھونگا[۴۵] کیونکہ زمین کے بسنیوالوں کو تیرے
حوالے کرونگا اور تو اُنہیں اپنے آگے سے نکال دیگا[۴۶]
۳۲ تو اُنسے اور اُنکے معبودوں سے عہد مت باندھیو[۴۷]
۳۳ وے تیری زمین پر نہ رہینگے تا نہووے کہ وے تجھے میرا
گنہگار کریں کیونکہ اگر تو اُنکے معبودوں کی عبادت کرے
تو یہہ تیرے لئے البتہ پھندا ہوگا[۴۸] +

باب ۲۴ اور اُسنے موسیٰ سے کہا کہ خداوند پاس چڑھہ آ
تو اور ہارون اور ندب اور ابیہو[۱] اور بنی اسرائیل کے
۲ بزرگوں سے ستر شخص[۲] تم دور سے سجدہ کرو۔ اور
موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آوے[۳] پر وے
نزدیک نہ آویں اور لوگ اُسکے ساتھہ نہ چڑھیں +
۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کی ساری باتوں
اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا اور سارے
لوگوں نے متفق ہوکے جواب دیا اور کہا کہ ساری

۳۷ اِست ۷: ۱۳
اور ۲۸: ۵ و ۸
۳۸ خر ۱۵: ۲۶
اِست ۷: ۱۵
۳۹ اِست ۷: ۱۴
اور ۲۸: ۴
ایوب ۲۱: ۱۰
ملاکی ۳: ۱۰ و ۱۱
۴۰ پید ۲۵: ۸
اور ۳۵: ۲۹
۱توا ۲۳: ۱
ایوب ۵: ۲۶
اور ۴۲: ۱۷
زبور ۵۵: ۲۳
اور ۹۰: ۱۰
۴۱ پید ۳۵: ۵
خر ۱۵: ۱۴ و ۱۶
اِست ۲: ۲۵
اور ۱۱: ۲۵
یشو ۲: ۹ و ۱۱
۱سمو ۱۴: ۱۵
۲توا ۱۴: ۱۴
۴۲ اِست ۷: ۲۳
۴۳ اِست ۷: ۲۰
یشو ۲۴: ۱۲
۴۴ اِست ۷: ۲۲
۴۵ پید ۱۵: ۱۸
گن ۳۴: ۳
اِست ۱۱: ۲۴
یشو ۱: ۴
۱سلا ۴: ۲۱ و ۲۴
زبور ۷۲: ۸
۴۶ یشو ۲۱: ۴۴
قاض ۱: ۴
اور ۱۱: ۲۱
۴۷ خر ۳۴: ۱۲ و ۱۵
اِست ۷: ۲
۴۸ خر ۳۴: ۱۲
اِست ۷: ۱۶
اور ۱۲: ۳۰
یشو ۲۳: ۱۳
قاض ۲: ۳
۱سمو ۱۸: ۲۱
زبور ۱۰۶: ۳۶

۱ خر ۲۸: ۱
احبار ۱۰: ۱ و ۲
۲ خر ۱: ۵
گن ۱۱: ۱۶
۳ ۱۳ و ۱۵ و ۱۸ آیتیں

۴ باتیں جو خداوند نے فرمائی ہیں ہم کرینگے[۴] اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں[۵] اور صبح کو سویرے اُٹھا اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ اور بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق بارہ ستون[۶] بنا کیے۔ ۵ اور اُسنے بنی اسرائیل کے جوانونکو بھیجا اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لئے ذبح کیے۔ ۶ اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا[۷]۔ ۷ پھر اُس نے عہد نامہ لیا اور لوگوں کو پڑھ سنایا[۸] وے بولے کہ سب کچھ جو خداوند نے فرمایا ہی ہم کرینگے[۹] اور تابع رہینگے۔ ۸ موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا اور کہا یہہ لہو اُس عہد کا[۱۰] ہی جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمہارے ساتھہ باندھا ہی +

۹ تب موسیٰ اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور ۱۰ ستر بزرگ اسرائیلی اوپر گئے[۱۱] اور اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کو دیکھا[۱۲] اور اُسکے پاؤں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی گچکاری[۱۳] اور اُسکی شفافی جرم آسمان[۱۴] کی مانند تھی۔ ۱۱ اور بنی اسرائیل کے امیروں پر اُسنے اپنا ہاتھہ نہ رکھا[۱۵] اُنہوں نے خدا کو دیکھا اور کھایا اور پیا[۱۶] +

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ پہاڑ پر مجھہ پاس آ اور وہاں رہ[۱۷] اور میں تجھے پتھر کی لوحیں[۱۸] اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں دونگا تاکہ تو اُنہیں سکھلاوے۔ ۱۳ اور موسیٰ اور اُسکا خادم یشوع[۱۹] اُٹھے اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا[۲۰]۔ ۱۴ اور اُسنے بزرگوں سے کہا کہ تم ہمارے لیئے یہاں جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں ٹھہرو اور دیکھو کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھہ ہیں اگر کسی کو کچھہ کام ہووے تو وہ اُنکے پاس جاوے۔ ۱۵ تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا[۲۱]۔ ۱۶ اور خداوند کا جلال کوہ سینا پر ٹھہرا[۲۲] اور بدلی اُسے چھہ دن تک ڈھانپے رہی اور ساتویں دن اُسنے بدلی میں سے موسیٰ کو بُلایا۔ ۱۷ اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں پہاڑ کی چوٹی پر دہدہکتی آگ کی مانند دکھائی[۲۳] دیتا تھا۔ ۱۸ اور موسیٰ بدلی کے درمیان چلا گیا اور پہاڑ پر چڑھہ گیا اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن رات رہا[۲۴] +

باب ۲۵

۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا۔ ۲ بنی اسرائیل کو کہہ کہ وے میرے لئے نذر لاویں سو جو کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے[۱] جسقدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم لے لیجیو۔ ۳ اور نذر جو تم اُنسے لوگے سو یے ہیں سونا اور روپا اور پیتل۔ ۴ اور آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ اور مہین سوت اور بکری کی پشم۔ ۵ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور[۱۱] شطیم کی لکڑی۔ ۶ اور چراغ کے لیئے تیل[۲] اور ملنے کے تیل کے لئے مصالح[۳] اور خوشبو بخور کی[۴]۔ ۷ اور سنگ سلیمانی اور نگینے جو افود[۵] کے لئے اور سینہ بند میں[۶] جڑے جائینگے۔ ۸ اور میرے لئے مقدس[۷] بناویں تاکہ میں اُنکے درمیان رہوں[۸]۔ ۹ خیمہ کا نمونہ اور اُسکے سب لوازم کے نمونے جیسے میں تمہیں دکھاؤں ویسے ہی تم سب بنائیو[۹] +

۱۰ اور وے شطیم کی لکڑی کا ایک صندوق[۱۰] بناویں جسکی لنبائی اڑھائی ہاتھہ اور چوڑائی ڈیڑھہ ہاتھہ اور اونچائی ڈیڑھہ ہاتھہ ہووے۔ ۱۱ اور تو اُسکے اوپر خالص سونا مڑھیو اُسکے اندر اور باہر سے مڑھیو اور اُسکے اوپر آس پاس سونے کا کلس بنائیو۔ ۱۲ اور تو اُسکے لئے سونے کے

۴ آیت — خر ۱۹: ۸ — اِست ۵: ۲۷ — گلت ۳: ۱۹ و ۲۰ — ۵ اِست ۳۱: ۹ — ۶ پید ۲۸: ۱۸ اور ۳۱: ۴۵ — ۷ عبر ۹: ۱۸ — ۸ عبر ۹: ۱۹ — ۹ ۳ آیت — ۱۰ عبر ۹: ۲۰ اور ۱۳: ۲۰ — ۱ پطر ۱: ۲ — ۱۱ آیت — ۱۲ دیکھو پید ۳۲: ۳۰ — خر ۳: ۶ — قاض ۱۳: ۲۲ — یسع ۶: ۱ و ۵ — بمقابلہ خر ۳۳: ۲۰ و ۲۳ — یوحنا ۱: ۱۸ — ۱ تمط ۶: ۱۶ — ۱ یوحنا ۴: ۱۲ — ۱۳ حزق ۱: ۲۶ اور ۱۰: ۱ — مکاشفہ ۴: ۳ — ۱۴ متی ۱۷: ۲ — ۱۵ خر ۱۹: ۲۱ — ۱۶ پید ۳۱: ۵۴ — ۱ قرن ۱۰: ۱۸ — ۱۷ و ۱۵ و ۱۸ آیتیں — ۱۸ خر ۳۱: ۱۸ اور ۳۲: ۱۵ و ۱۶ — اِست ۵: ۲۲ — ۱۹ خر ۳۲: ۱۷ اور ۳۳: ۱۱ — ۲۰ ۲ آیت — ۲۱ خر ۱۹: ۹ و ۱۶ — متی ۱۷: ۵ — ۲۲ خر ۱۶: ۱۰ — گن ۱۴: ۱۰ — ۲۳ خر ۳: ۲ اور ۱۹: ۱۸ — اِست ۴: ۳۶ — عبر ۱۲: ۱۸ و ۲۹ — ۲۴ خر ۳۴: ۲۸ — اِست ۹: ۹

۱ خر ۳۵: ۵ و ۲۱ — ۱ توا ۲۹: ۳ و ۵ و ۹ و ۱۴ — عز ۲: ۶۸ اور ۳: ۵ اور ۷: ۱۶ — نحم ۱۱: ۲ — ۲ قرن ۸: ۱۲ اور ۹: ۷ — ۱۱ یا ببول — ۲ خر ۲۷: ۲۰ — ۳ خر ۳۰: ۲۳ — ۴ خر ۳۰: ۳۴ — ۵ خر ۲۸: ۴ و ۶ — ۶ خر ۲۸: ۱۵ — ۷ خر ۳۶: ۱ و ۳ و ۴ — احبار ۴: ۶ اور ۱۰: ۴ اور ۲۱: ۱۲ — عبر ۹: ۱ و ۲ — ۸ خر ۲۹: ۴۵ — ۱ سلا ۶: ۱۳ — ۲ قرن ۶: ۱۶ — عبر ۳: ۶ — مکاشفہ ۲۱: ۳ — ۹ ۴۰ آیت — ۱۰ خر ۳۷: ۱ — اِست ۱۰: ۳ — عبر ۹: ۴

چار حلقے ڈھالکے اُسکے چاروں کونوں پر دو
۱۳ حلقے ایک طرف دو حلقے دوسریطرف لگائیو۔ اور
تو شطیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو اور اُنپر سونا مڑھیو
۱۴ اور تو اُس صندوق کی اطراف میں سے چوبیں
اُن حلقوں میں ڈالدیجیو تاکہ اُنسے وہ صندوق
۱۵ اُٹھایا جاوے۔ چوبیں صندوق کے حلقوں
میں ڈالی جائیں [۱۱] وے اُس سے جدا نہوں
۱۶ تو اُس عہدنامے کو جو میں تجھے دونگا اُس صندوق
۱۷ میں رکھیو [۱۲] اور تو کفارے کا سرپوش [۱۳] خالص
سونے سے بنائیو جس کا طول اڑھائی ہاتھ اور عرض
۱۸ ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ اور تو سونے کے دو کروبی بنائیو
اُنہیں گھڑکر اُس کفارے کے سرپوش کی دونوں
۱۹ طرف میں بنائیو۔ ایک کروبی ایک طرف میں اور
دوسرا کروبی دوسریطرف میں بنا اور اُن کروبیوں کو
اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں
۲۰ بنائیو۔ اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں [۱۴]
ایسے کہ کفارہ گاہ اُنکے پروں تلے ڈھنپ جائے
اور اُنکے منہہ آمھنے سامھنے کفارہ گاہ کیطرف ہوں
۲۱ اور تو اُس کفارہ گاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو [۱۵]
اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا اُس صندوق میں
۲۲ رکھیو [۱۶] وہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا [۱۷] اور
میں کفارہ گاہ کے اوپر سے کروبیوں کے درمیان
سے [۱۸] جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ہونگے
اُن سب چیزوں کی بابت جو میں بنی اسرائیل کے
لئے تجھے حکم کرونگا تجھ سے بات چیت کرونگا ◆
۲۳ اور تو دو ہاتھ لنبی اور ایک ہاتھ چوڑی اور
ڈیڑھ ہاتھ اونچی شطیم کی لکڑی کی ایک میز [۱۹] بھی
۲۴ بنائیو۔ اور اُس کو کندن سے مڑھیو اور تو اُسکی
۲۵ چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو۔ اور تو اُسپر

۱۱ اسلا ۸: ۸
۱۲ خر ۳۱: ۱۸ است ۱۰: ۲و۵ اور ۳۱: ۲۶ اسلا ۸: ۹ عبر ۹: ۴
۱۳ خر ۳۷: ۶ روم ۳: ۲۵ عبر ۹: ۵
۱۴ اسلا ۸: ۷ اتوا ۲۸: ۱۸ عبر ۹: ۵
۱۵ خر ۲۶: ۳۴
۱۶ ۱۶ آیت
۱۷ خر ۲۹: ۴۲و۴۳ اور ۳۰: ۶و۳۶ احبار ۱۶: ۲ گن ۱۷: ۴
۱۸ گن ۷: ۸۹ اسمو ۴: ۴ ۲سمو ۶: ۲ ۲سلا ۱۹: ۱۵ زبور ۸۰: ۱ اور ۹۰: ۱ یسع ۳۷: ۱۶
۱۹ خر ۳۷: ۱۰ اسلا ۷: ۴۸ ۲توا ۴: ۸ عبر ۹: ۲
۲۰ خر ۳۷: ۱۶ گن ۴: ۷
۲۱ یا حضوری کی روٹیاں
۲۱ احبار ۲۴: ۵و۶
۲۲ خر ۳۷: ۱۷ اسلا ۷: ۴۹ ذکر ۴: ۲ عبر ۹: ۲ مکاشف ۱: ۱۲ اور ۴: ۵

چار اُنگل سونے کی کنگنی لگائیو اور اُس کنگنی کی چاروں
۲۶ طرف سونے کا کلس بنائیو۔ اور اُسکے لئے چار
حلقے سونے کے بنائیو اور وے حلقے اُسکے اُن چاروں
کونوں میں جو مقابل اُسکے چاروں پایوں کے ہیں
۲۷ لگائیو۔ وے حلقے آگے کنگنی کے ہوں تاکہ چوبوں
کیواسطے اُس میز کے اُٹھانے کے لئے مکان
۲۸ ہوں۔ اور تو چوبیں شطیم کی لکڑی کی بنا اور تو اُن کو
۲۹ سونے سے مڑھہ تاکہ اُنسے میز کو اُٹھادیں۔ اور تو
اُسکے برتن اور چمچے اور سرپوش اور بڑے بڑے پیالے
۳۰ اُنڈیلنے کے لئے خالص کندن سے بنائیو [۲۰] اور تو اُس
میز پر [۲۱] نظر کی روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو ◆
۳۱ اور تو ایک شمعدان [۲۲] خالص سونے کا بنا اُسے
گڑھکر اور پایہ اُسکا اور شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے
ساتھہ سیب اور سوسن کے کہ یہہ سب اُسی سے ہوویں
۳۲ بنا۔ اور چاہیئے کہ چھہ شاخیں اُسکی نکلی ہوئی دونوں
طرف سے تین ایک جانب سے تین دوسری جانب
۳۳ سے ہوں۔ اور چاہیئے کہ تین پیالے بادامی صورت
ایک شاخ میں ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے
ہوں اور اسی طرح سے تین پیالے بادامی صورت
دوسری شاخ میں ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں
کے ہوں اور اسی طرح سے چھوں شاخوں میں جو
۳۴ شمعدان سے نکلی ہیں۔ اور خود شمعدان میں چاہیئے
کہ چار پیالے بادامی صورت ساتھہ اپنے سیبوں اور
۳۵ سوسنوں کے ہوں۔ اور ایک سیب اُسکی دو شاخوں
کے تلے ہو اور پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے
اور پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے موافق اُن چھہ
۳۶ شاخوں کے جو شمعدان سے نکلی ہیں۔ اُنکے سیب اور اُسکی
شاخیں یے سب خود اُسی سے ہوں اور سب یہہ گڑھے
۳۷ ہوئے خالص سونے کے ہوں۔ اور تو اُسکے لئے سات چراغ

بنائیو اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو تاکہ وے اُسکے
۳۸ روبرو روشن ہوں ۲۳ اور تو گلگیر اور اُسکی لگنیں
۳۹ خالص سونے سے بنا۔ اور چاہئے کہ شمعدان اور
یہہ سب ظروف اُسکے ایک قنطار خالص سونے
۴۰ کے بنائے جاویں۔ ہوشیار ہو کر تو اُس ڈول کا
کہ میں نے تجھکو پہاڑ میں دکھایا ۲۴ بنا✦

باب ۲۶ اور تو دس پردے خیمے کے لئے باریک
کتے ہوئے کتان سے بنا ۱ آسمانی رنگ قرمزی
رنگ سرخ رنگ کے ہوں اور تو اُن میں صورتیں
۲ کروبیوں کی اُستادکاری سے بنا۔ اور لنبائی
ہر پردے کی اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی ہر
پردے کی چار ہاتھ کی ہو اندازہ ہر پردے کا
۳ ایک ہی ہو۔ اور پانچ پردے ایک دوسرے
سے جوڑے ہوئے ہوں اور پانچ دوسرے
۴ پردے بھی اُسیطرح ملے ہوئے ہوں۔ اور تو ایک
بڑے پردے کے حاشیے میں اُس طرف میں جو
ملنیوالی ہے آسمانی رنگ کے تکمے بنا اور ایسے ہی
دوسرے بڑے پردے کے حاشیے میں جو باہر ہے
۵ ملنیوالی طرف میں بنا۔ تو پچاس تکمے ایک بڑے
پردے میں اور پچاس تکمے دوسرے بڑے پردے
کی اُسطرف میں جو ملنیوالی ہے بنا اور سب تکمے آپسمیں
مقابل ہوں کہ ایک دوسرے میں مل جاوے۔
۶ اور تو پچاس گھنڈیاں سونے کی بنا اور ایک بڑے
پردے کو ساتھ دوسرے کے اُن گھنڈیوں سے
تاکہ ایک خیمہ ہو جائے ملا✦
۷ اور تو اور پردے بکری کے بالوں سے تاکہ
خیمہ کا ڈھپنا اُس سے ہو بنا ۲ تو ایسے گیارہ
۸ پردے بنا۔ لنبائی ہر پردے کی تیس ہاتھ اور
چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ ہو ایک ہی اندازہ

گیارہ پردوں کا ہو۔ اور تو پانچ پردے ایک جگہہ اور چھہ ۹
پردے ایک جگہہ آپسمیں ملا اور چھٹویں پردے کو
خیمہ کے منہہ کی طرف دُھرا۔ اور تو پچاس تکمے حاشیے ۱۰
میں ایک بڑے پردے کے جو باہر ہے اُس کی ملنیوالی طرف
میں اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے بڑے پردے
کے اُسکی ملنیوالی طرف میں بنا۔ اور پچاس گھنڈیاں ۱۱
پیتل سے بنا اور یہہ گھنڈیاں اُن تکموں میں لگا اور خیمے کو ملا
کہ ایک ہووے۔ اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا یعنے آدھا ۱۲
پردہ جو بچ رہا ہے مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے۔ اور وہ جو ۱۳
لنبائی کیطرف سے خیمے کے سب پردوں کا بچ رہا ہے دونوں طرف
مسکن کے ایک ہاتھ اِدھر اور ایک ہاتھ اُدھر لٹکے تاکہ اُسکو
چھپالے۔ اور تو اُس خیمے کے لئے بکروں کی سُرخ ۱۴
رنگی ہوئی کھالوں سے ایک گھٹاٹوپ ۳ اور تخسونکی
کھالوں سے ایک گھٹاٹوپ سب کے اوپر بنا✦
اور تختے مسکن کے لئے سنطیم کی لکڑی سے ۱۵
کہ کھڑے کئے جائیں بنا۔ لنبائی ہر تختے کی دس ہاتھ ۱۶
چوڑائی اُسکی ڈیڑھ ہاتھ ہووے۔ اور چاہئے کہ ۱۷
ہر ایک تختے کے لئے دو دو چولیں ہوں ہر ایک چول
برابر دوسری کے اور تو یہی سب مسکن کے تختوں میں
کر۔ اور تو مسکن کے لئے تختے بنا بیس تختے دکھن ۱۸
طرف میں۔ اور تو چالیس پائے روپے کے بیسوں ۱۹
تختوں کے نیچے دو دو پائے ہر تختے کے نیچے اُسکی
دونوں چولوں کے لئے بنا۔ اور تو مسکن کی اُس ۲۰
دوسری طرف جو اُتر کی ہے بیس تختے۔ اور اُنکے ۲۱
لئے چالیس پائے روپے کے ہر تختے کے تلے دو
دو پائے بنا۔ اور تو مسکن کے پچھم کیطرف چھہ تختے ۲۲
بنا۔ اور دو تختے مسکن کے کونوں کے لئے دونوں ۲۳
بغلوں میں بنا۔ اور چاہئے کہ وے نیچے میں ملائے ۲۴
جاویں اور اسیطرح اُسکے اوپر سے ایک حلقہ میں ملائے

۲۳ خر ۲۷: ۲۰ اور ۱۲: ۸ احبار ۲۴: ۲و۴ ۲ تو ۱۳: ۱۱ گن ۸: ۲
۲۴ خر ۲۶: ۳۰ گن ۸: ۴ اتوا ۲۸: ۱۱و۱۹ اعمال ۷: ۴۴ عبر ۸: ۵
۱ خر ۳۶: ۸
۲ خر ۳۶: ۱۴
۳ خر ۳۶: ۱۹

جاویں اِسیطرح وَے دونوں ہوویں وَے دونوں کونوں کے لئے ہوویں۔ ۲۵ پس آٹھ تختے اور سولہ پائے روپے کے ہونگے اور دو دو پائے ہر تختے کے تلے ہوں +

۲۶ اور تو پانچ بینڈے شِطّیم کی لکڑی سے مسکن کی ایک بغل کے تختوں کے لئے بنا۔ ۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری بغل کے تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کیطرف کے تختوں کے لئے۔ ۲۸ اور چاہئے کہ بیچوالا بینڈا جو تختوں کے بیچ میں ہے ایک حد سے دوسری حد تک پہنچے۔ ۲۹ اور تو تختوں کو سونے سے مڑھ اور بینڈوں کے لئے حلقے سونے کے بنا اور تو بینڈوں کو بھی سونے سے مڑھ۔ ۳۰ اور تو مسکن کو جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا ہے ویسا ہی کھڑا کر[۴] +

۳۱ اور تو ایک پردہ آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا کروبیوں کی صورت سمیت اُستادکاری سے بنا[۵] ۳۲ اور تو اُس پردے کو شطّیم کی لکڑی کے چار ستون سونے کے مڑھے ہوؤں پر سے لٹکا اور چاہئے کہ اُن کے سونے کے انکڑے روپے کے چاروں پایوں پر ہوں +

۳۳ اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھ تا کہ تو صندوق شہادت کو وہاں پردے کے بھیتر داخل کرے[۶] اور یہہ پردہ تمہارے لئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا[۷] ۳۴ اور تو کفارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھ[۸] ۳۵ اور میز باہر پردے کے[۹] اور شمعدان روبرو میز کے مسکن کی دکھن طرف رکھ[۱۰] اور میز کو اُتر طرف کر دے۔ ۳۶ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا[۱۱] ۳۷ اور پانچ ستون اُس پردے کے لئے شطّیم کی لکڑی

۴ خر ۲۵: ۹ و ۴۰ اور ۲۷: ۸ اعمال ۷: ۴۴ عبر ۸: ۵ — ۵ خر ۳۶: ۳۵ احبار ۱۶: ۲ ۲ توا ۳: ۱۴ متی ۲۷: ۵۱ عبر ۹: ۳ — ۶ خر ۲۵: ۱۶ اور ۴۰: ۲۱ — ۷ احبار ۱۶: ۲ عبر ۹: ۲ و ۳ — ۸ خر ۲۵: ۲۱ اور ۴۰: ۲۰ عبر ۹: ۵ — ۹ خر ۴۰: ۲۲ عبر ۹: ۲ — ۱۰ خر ۴۰: ۲۴ — ۱۱ خر ۳۶: ۳۷

کے سونے سے مڑھکر بنا[۱۲] اور اُنکے انکڑے سونے کے ہوں اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُنکے لئے بنا +

باب ۲۷

۱ اور تو شطّیم کی لکڑی سے ایک قربانگاہ بنا لنبائی اُسکی پانچ ہاتھ اور چوڑائی اُسکی پانچ ہاتھ[۱] وہ قربانگاہ کے لئے چوکھونٹی ہو اور بلندی اُسکی تین ہاتھ ہو۔ ۲ اور تو اُسکے چاروں کونوں پر سینگ بنا اور وَے سینگ اُسی سے ہوں اور تو اُن کو پیتل سے مڑھ[۲] ۳ اور تو اُسکی راکھ کے لئے دیگیں اور بھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور انگیٹھیاں بنا اور تو سب اسباب اُسکا پیتل سے بنا۔ ۴ اور اُسکے لئے ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے اُسکے چاروں کونوں میں بنا۔ ۵ اور اُسکو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے کہ اُسکی آدھی دور تک پہنچے لٹکا۔ ۶ اور تو قربانگاہ کے لئے چوبیں بنا شطّیم کی لکڑی کی چوبیں اور اُن کو پیتل سے مڑھ ۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لئے وہ چوبیں اُسکی دونوں طرف میں ہوں۔ ۸ اور تو اُسکو تختوں سے کھوکھلا بنائیو جیسے کہ تجھکو میں نے پہاڑ میں دکھایا[۳] اُسیطرح بنائیو +

۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لئے بنا[۴] اور چاہئے کہ دکھن طرف اُسکے پردے باریک کتے ہوئے کتان سے ہوں طول اُنکا سو ہاتھ ایک طرف میں ہو ۱۰ اور ستون اُسکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے ہوں اور گھنڈیاں ستونوں کی اور[۱۱] اُنکی انگنیاں روپے سے بنا۔ ۱۱ اور ایسے ہی تو اُتر طرف کے لئے پردے بنا طول اُن کا سو ہاتھ اور ستون اُن کے بیس اور پائے اُن کے بیس پیتل سے

۱۲ خر ۳۶: ۳۸ — ۱ خر ۳۸: ۱ حزق ۴۳: ۱۳ — ۲ دیکھو گن ۱۶: ۳۸ — ۳ خر ۲۵: ۴۰ اور ۲۶: ۳۰ — ۴ خر ۳۸: ۹ — ۱۱ یا اُن کے ڈنڈے

اور گھنڈیاں ستونوں کی اور اُن کی الگنیاں روپے سے ہوں ✠

۱۲ اور صحن کی پچھم طرف کی چوڑائی میں پردے ہوں کہ طول اُنکا پچاس ہاتھ اور ستون اُنکے

۱۳ دس اور پائے اُنکے دس ہوں۔ اور صحن کی پورب

۱۴ طرف کی چوڑائی پچاس ہاتھ ہوگی۔ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لئے پندرہ ہاتھ اور ستون

۱۵ اُنکے تین اور پائے اُنکے تین ہوں۔ اور طول دوسری طرف کے پردوں کا پندرہ ہاتھ اور ستون اُنکے تین اور پائے اُنکے تین ہوں ✠

۱۶ اور صحن کے دروازے کے لئے ایک پردہ کہ طول اُسکا بیس ہاتھ ہو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا اور ستون اُسکے چار ہوں اور پائے

۱۷ اُنکے چار۔ اور صحن کے آس پاس کے سب ستون روپے کی الگنیوں سے ملے رہیں اور گھنڈیاں اُنکی روپے کی اور پائے اُن کے پیتل کے ہوں ✠

۱۸ لنبائی صحن کی سو ہاتھ چوڑائی اُسکی پچاس ہاتھ اُنچائی اُسکی پانچ ہاتھ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہوں اور اُن کے پائے پیتل سے ہوں۔

۱۹ اور سب برتن مسکن کے جو ہر ایک کام میں رہتے ہیں اور سب میخیں اُسکی اور میخیں صحن کی پیتل سے ہوں ✠

۲۰ اور تو بنی اسرائیل کو حکم کر کہ تیرے پاس کوٹے ہوئے زیتون کا خالص تیل چراغ کے

۲۱ لئے لاویں [۵] تاکہ وہ ہمیشہ روشن رہے۔ اور باہر اُس پردے کے [۶] جو صندوق شہادت پر ہی جماعت کے مسکن میں ہارون اور اُسکے

۵ احبار ۲۴: ۲
۶ خر ۲۶: ۳۱ و ۳۳

بیٹے شام سے صبح تک روبرو خداوند کے اُسے آراستہ کریں [۷] یہہ دستور العمل بنی اسرائیل میں اُن کی پُشت در پُشت ہمیشہ جاری رہے [۸] ✠

باب ۲۸

۱ اور تو بنی اسرائیل میں سے ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اپنے پاس بُلا اور اُسکے بیٹے اُسکے ساتھ ہوویں تاکہ میرے لئے ہارون اور ندب اور ابیہو اور الیعزر اور

۲ اِتمر اُسکے بیٹے کاہن ہوں [۱] اور تو مقدس لباس ہارون کے لئے جو تیرا بھائی ہے عزت اور حرمت

۳ کیواسطے بنا [۲] اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو [۳] جنہیں میں نے حکمت کی روح سے بھرا ہے کہہ کہ لباس ہارون کے لئے بناویں تاکہ وہ مقدس

۴ بنے اور میرا کاہن ہو۔ اور وہ لباس جو بناوینگے سو یہ ہیں سینہ بند [۵] اور افود [۶] اور جُبہ [۷] اور منقش کرتا [۸] اور کلاہ اور پٹکا ہے اور پاک لباس تیرے بھائی ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بناویں تاکہ میرے

۵ لئے کاہن ہوں۔ اور وہ سونا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لیویں ✠

۶ پس افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان

۷ کا اُستادکاری سے بناویں [۹] اور دو مونڈھے چاہیئے کہ اُسکی دونوں طرفوں سے لگے ہوئے

۸ ہوں اور یوں وہ ملایا جاوے۔ اور پٹکا جو افود پر ہے سو چاہیئے کہ اُسی سے اور اُسی کام کے مطابق سونے سے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے

۹ ہو۔ اور تو دو سلیمانی پتھر لے اور اُن پر بنی اسرائیل

۱۰ کے نام کندہ کر۔ اُن کے ناموں میں سے چھہ ایک پتھر پر اور باقیوں کے چھہ نام دوسرے پتھر پر موافق

۷ خر ۲۰: ۸
اسمو ۳: ۳
۲ توا ۱۳: ۱۱
۸ خر ۲۸: ۴۳
اور ۲۹: ۹ و ۲۸
احبار ۳: ۱۷
اور ۱۶: ۳۴
اور ۲۴: ۹
گن ۱۸: ۲۳
اور ۱۹: ۲۱
اسمو ۲: ۲۵
۱ گن ۱۸: ۷
عبر ۵: ۱ و ۴
۲ خر ۲۹: ۵ و ۲۹
اور ۳۱: ۱۰
اور ۳۹: ۱ و ۲
احبار ۸: ۷ و ۳۰
گن ۲۰: ۲۶ و ۲۸
۳ خر ۳۱: ۶
اور ۳۶: ۱
۴ خر ۳۱: ۳
اور ۳۵: ۳۰ و ۳۱
۵ یا سینہ بند ۱۵ آیت
۶ ۶ آیت
۷ ۳۱ آیت
۸ ۳۹ آیت
۹ خر ۳۹: ۲

۱۱ اُن کی پیدایش کی ترتیب کے۔ حکاک کی کاریگری کی طرح دونوں پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام انگوٹھی کے طور پر کندہ کر اور اُن کو سونے کے خانوں میں جڑ۔ ۱۲ اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں مونڈھوں پر رکھ اور یے دو پتھر بنی اسرائیل کی یاد کے لئے ہیں اور ہارون اُن کے نام روبرو خداوند کے اپنے دونوں کاندھوں پر یاد کے لئے [۱۰] اُٹھاوے [۱۱]*

۱۳ اور تو خانے سونے سے بنا۔ ۱۴ اور تو دو زنجیریں خالص سونے سے گُندھی ہوئی رسی کے طور سے اُن کے کناروں کے لئے بنا اور دونوں گُندھی ہوئی زنجیروں کو اُن خانوں سے لٹکا*

۱۵ اور عدل کی چپراس اُستادکاری سے افود کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے بنا [۱۲]۔ ۱۶ اور چاہیئے کہ یہہ چوکھونٹا اور دوہرا ہو اُسکی لنبائی ایک بالشت اور اُسکی چوڑائی ایک بالشت۔ ۱۷ اور تو اُس میں چار سطریں جواہر کی جڑ [۱۳] پہلی سطر میں [۱۱] یاقوت سُرخ اور پکھراج اور گوہر شب چراغ ہو۔ ۱۸ دوسری سطر میں زمرد اور نیلم اور ہیرا۔ ۱۹ تیسری سطر میں لشم اور یشم اور † فیروزہ۔ ۲۰ چوتھی سطر میں ‡ ازرق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد اور چاہیئے کہ یے سونے کے خانوں میں جڑے ہوں۔ ۲۱ اور پتھر دل پر بنی اسرائیل کے نام مطابق اُن کے ناموں کے شمار کے بارہ ہوں انگوٹھی کے نقش کی طرح ہر ایک کا نام بارہ فرقوں کے موافق ایک ایک پتھر پر ہو*

۲۲ اور تو چپراس کے لئے دو زنجیریں کونیوالی گُندھی ہوئی رسی کی طرح خالص سونے کی بنا۔ ۲۳ اور تو چپراس کے لئے دو حلقے سونے کے بنا اور اُن کو اُسکے دونوں کونوں میں لگا۔ ۲۴ اور دو زنجیریں گُندھی ہوئی سونے کی اُن دونوں حلقوں میں جو چپراس کے دونوں کونوں میں ہیں لگا۔ ۲۵ اور دونوں دوسرے سرے گُندھی ہوئی زنجیروں کے اُن دو پتھروں کے خانوں سے لگا پھر اُن کو افود کے دونوں مونڈھوں پر آگے سے لٹکا*

۲۶ اور سونے کے اَور دو حلقے بنا اور تو اُن کو چپراس کی دونوں طرفوں میں اُس حاشیئے میں جو افود کے بھیتر کی طرف سے ملنیوالا ہے لگا۔ ۲۷ اور تو سونے کے اَور دو حلقے بنا اور تو اُن کو مونڈھوں میں افود کے نیچے کی طرف اُس کی ترکیب کے مقابل میں اوپر افود کے پٹکے کے لگا۔ ۲۸ اور وے چپراس کو اُسکے حلقوں میں اور افود کے حلقے میں آسمانی رنگ کا تاگا ڈالکر باندھ دیں تاکہ اوپر افود کے پٹکے کے ہو جاوے اور چپراس افود کے اوپر سے نہ ہٹے۔ ۲۹ اور ہارون بنی اسرائیل کے نام عدل کی چپراس میں اپنے سینے پر پاک مکان میں داخل ہونے کے وقت خداوند کے روبرو یاد کے لئے [۱۴] ہمیشہ اُٹھائے رہے*

۳۰ اور تو عدل کی چپراس میں اوریم و تُمّیم رکھ [۱۵] اور یے ہارون کے دل پر خداوند کے روبرو داخل ہونے کے وقت ہوں سو ہارون بنی اسرائیل کا عدل اپنے دل پر روبرو خداوند کے ہمیشہ اُٹھائے رہے*

۳۱ اور تو افود کا جُبہ بنا [۱۶] اور وہ سب آسمانی رنگ سے ہو۔ ۳۲ اور گریبان اُسکا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح سے ہو اور حاشیے میں اُسکی گوٹ ہو اور اُسی طور سے بنی جاوے تاکہ نہ پھٹے*

۳۳ اور تو انار اُسکے دامن کے گھیر میں آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے بنا اور تو گھیر میں سونے کی گھنٹیاں اُن کے بیچ میں بنا۔

---

۱۰ دیکھو یشوع ۴: ۷۔ ذکریاہ ۶: ۱۴
۱۱ ۲۹ آیت۔ خروج ۳۹: ۷
۱۲ خروج ۳۹: ۸
۱۳ خروج ۳۹: ۱۰ وغیرہ
۱۱ یا لعل
† یا ہیرا
‡ یا فیروزہ
۱۴ ۱۲ آیت
۱۵ احبار ۸: ۸۔ گنتی ۲۷: ۲۱۔ استثنا ۳۳: ۸۔ ۱ سموئیل ۲۸: ۶۔ عزرا ۲: ۶۳۔ نحمیاہ ۷: ۶۵
۱۶ خروج ۳۹: ۲۲

۳۴ پس ایک گھنٹی سونے کی ایک انار کے ساتھہ اور دوسری گھنٹی سونے کی دوسرے انار کے ساتھہ
۳۵ جُبے کے دامن میں اُس کے گھیر میں ہوگی۔ اور اُسکو ہارون عبادت کے وقت پہنے تو اُسکی آواز پاک مکان میں داخل ہونے کے وقت خداوند کے روبرو اور نکلنے کے وقت سُنی جائیگی تاکہ وہ ہلاک نہ ہو جاوے +
۳۶ اور تو ایک پتر خالص سونے کا بنا اور اُسپر انگوٹھی کے نقش کے طور سے یہہ کندہ کر کہ قدس یہوواہ
۳۷ کے لیے ۱۷ اور تو اُسکو آسمانی رنگ کے تاگے سے باندھہ کہ وہ عمامے پر ہو چاہیئے کہ وہ عمامے کے آگے کی
۳۸ طرف سے ہو۔ اور یہہ ہارون کی پیشانی پر ہو اور ہارون اُن پاک چیزوں کی بدی کو کہ جنہیں بنی اسرائیل اپنے سارے پاک ہدیوں کے نیاز کرتے ہی مخصوص کرینگے اُٹھاوے ۱۸ اور یہہ اُسکی پیشانی پر ہمیشہ ہو تاکہ خداوند کے روبرو رضامندی اُن سے حاصل ہووے ۱۹ +
۳۹ اور تو مہین کتان کے کُرتے کو منقش بنا اور عمامے کو مہین کتان سے اور کمربند کو نقاشوں کی طرح سے بنا +
۴۰ اور ہارون کے بیٹوں کے لئے کُرتے بنا اور اُنکے لئے کمربند اور پگڑی واسطے عزت اور حرمت کے بنا ۲۰
۴۱ اور تو یہہ سب ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اور اُسکے بیٹوں کو اُسکے ساتھہ پہنا اور تو اُن پر تیل چھِڑک ۲۱ اور اُن کو ۱۱ مخصوص کر اور اُن سب کو پاک کر تاکہ وے سب میرے
۴۲ لئے کاہن ہوں ۲۲ اور تو اُن کے لئے پاجامے کتان سے بنا ۲۳ تاکہ وے اُن کی برہنگی کو چھپاویں
۴۳ اور یے کولوں سے رانوں تک ہوں۔ اور یہہ ہارون اور اُسکے بیٹوں پر اُن کے داخل ہونے کے وقت

۱۷ اخر ۳۹: ۳۰ ذکر ۱۴: ۲۰
۱۸ ۴۳ آیت احبار ۱۰: ۱۷ اور ۲۲: ۹ گن ۱۸: ۱ یسع ۵۳: ۱۱ حزق ۴: ۴ و ۶ و ۵ یوحنا ۱: ۲۹ عبر ۹: ۲۸ ۱ پطر ۲: ۲۴
۱۹ احبار ۱: ۴ اور ۲۲: ۲۷ اور ۲۳: ۱۱ یسع ۵۶: ۷
۲۰ ۴ آیت خر ۳۹: ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۴۱ حزق ۴۴: ۱۷ و ۱۸
۲۱ خر ۲۹: ۷ اور ۳۰: ۳۰ اور ۴۰: ۱۵ احبار ۱۰: ۷
۱۱ عبرانی میں اُن کے ہاتھہ بھردے
۲۲ خر ۲۹: ۹ وغیرہ احبار ۸ باب عبر ۷: ۲۸
۲۳ خر ۳۹: ۲۸ احبار ۶: ۱۰ اور ۱۶: ۴ حزق ۴۴: ۱۸

جماعت کے خیمہ میں اور اُنکے آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ کے ۲۴ ہوں تاکہ وے پاک مکان میں عبادت کریں اور گنہگار نہ ٹھہریں ۲۵ اور ہلاک نہ ہوویں یہہ دستور العمل اُسکے لئے اور بعد اُسکے اُسکی نسل کے لئے ابد تک ہووے ۲۶ +

باب ۲۹

اور وہ جو تو اُن کے لئے کریگا تاکہ وے پاک ہوں اور میرے کاہن ہوں سو یہہ ہے کہ تو ایک جوان
۲ بیل اور دو مینڈھے بے عیب لے ۱ اور بے خمیری روٹی اور بے خمیر کے کُلچے تیل کے ساتھہ مِلے ہوئے اور بے خمیری چپاتیاں تیل سے چھِڑکی ہوئی ۲ اور
۳ تو گیہوں کے میدے سے اُن سب کو پکا۔ اور تو اُنکو ایک ٹوکری میں رکھہ اور اُن کو اُس ٹوکری میں
۴ بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لا۔ پھر ہارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے
۵ دروازے پر لا اور اُن کو پانی سے نہلا ۳ اور تو وہ لباس لے اور ہارون کو کُرتا ۴ اور افود کا جُبہ اور افود اور چپراس پہنا اور اُسکو افود کے پٹکے سے
۶ باندھہ ۵ اور تو عمامے کو اُسکے سر پر رکھہ ۶ اور قدس کا تاج عمامے پر لگا۔ اور تو چھِڑکنے کا تیل لے اور
۷ اُسکے سر پر بہا اور اُسکو چھِڑک ۷ پھر اُسکے بیٹوں
۸ کو آگے لا اور کُرتے اُن کو پہنا ۸ اور کمربند اُن پر
۹ لپیٹ ہارون پر اور اُسکے بیٹوں پر اور تو اُن کو پگڑیاں پہنا تاکہ کاہن ہونا اُن کا حق ہمیشہ کے لئے ہو ۹ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کو ۱ مخصوص
۱۰ کر ۱۰ پھر تو اُس بیل کو جماعت کے خیمے کے آگے لا اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھہ اُس بیل
۱۱ کے سر پر رکھیں ۱۱ اور اُسکو روبرو خداوند کے
۱۲ جماعت کے خیمے کے دروازے پر ذبح کر۔ اور اُس بیل کے خون میں سے کچھہ لے ۱۲ اور اپنی اُنگلی

۲۴ خر ۲۰: ۲۶
۲۵ احبار ۵: ۱ و ۱۷ اور ۲۰: ۱۹ و ۲۰ اور ۲۲: ۹ گن ۹: ۱۳ اور ۱۸: ۲۲
۲۶ خر ۲۷: ۲۱ احبار ۱۷: ۷
۱ احبار ۸: ۲
۲ احبار ۲: ۴ اور ۶: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲
۳ خر ۴۰: ۱۲ احبار ۸: ۶ عبر ۱۰: ۲۲
۴ خر ۲۸: ۲
۵ خر ۲۸: ۸
۶ احبار ۸: ۹
۷ خر ۲۸: ۴۱ اور ۳۰: ۲۵ احبار ۸: ۱۲ اور ۱۰: ۷ اور ۲۱: ۱۰ گن ۳۵: ۲۵
۸ احبار ۸: ۱۳
۹ گن ۱۸: ۷
۱ عبرانی میں اُن کے ہاتھہ بھردے
۱۰ خر ۲۸: ۴۱ احبار ۸: ۲۲ وغیرہ عبر ۷: ۲۸
۱۱ احبار ۱: ۴ اور ۸: ۱۴
۱۲ احبار ۸: ۱۵

سے قربانگاہ کے سینگوں پر لگا[۱۳] اور باقی خون قربانگاہ
۱۲ کے نیچے ڈھال دے۔ اور تو اُسکی وہ سب چربی[۱۴]
جو اُس کے پیٹ کو چھپانیوالی ہی اور چربی کی جھلّی کو
جو کلیجے کے اوپر ہی اور دونوں گُردوں کو اور وہ چربی
۱۴ جو اُن دونوں پر ہی لے اور اُنکو قربانگاہ پر جلا۔ اور
بیل کا گوشت اور اُسکی کھال اور اُسکا گوبر باہر خیمہ گاہ
کے آگ سے جلا[۱۵] اِسلیئے کہ یہہ خطا کی قربانی ہی+
۱۵ پھر تو ایک مینڈھے کو آگے لا[۱۶] اور ہارون اور
اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں[۱۷]
۱۶ اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُسکا لہو لیکے قربانگاہ
۱۷ اور اُس کے گرداگرد چھڑک۔ اور تو مینڈھے کو ٹکڑا
ٹکڑا کر اور اوجھہ اور پائے اُس کے دھو اور اُس کے
۱۸ عضوؤں اور سر کے ساتھہ اُن کو جمع کر۔ اور تو اُس
سب مینڈھے کو قربانگاہ پر جلا یہہ خداوند کے لیئے
سوختنی قربانی ہی خوشنودی کی بو آگ سے[۱۸]
خداوند کے لیئے ہی+
۱۹ پھر تو دوسرا مینڈھا آگے لا[۱۹] اور ہارون اور
اُسکے بیٹے اپنے ہاتھہ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں
۲۰ اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُسکے لہو سے لے
اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کے دہنے کان کی لَہر
پر اور دہنے ہاتھہ کے انگوٹھے پر اور دہنے پانوں کے
انگوٹھے پر لگا اور تو لہو کو قربانگاہ پر اور اُسکے گرداگرد
۲۱ چھڑک۔ اور تو اُس لہو سے جو قربانگاہ پر ہی اور چپڑنے
کے تیل سے لے[۲۰] اور تو اُسکو ہارون اور اُس کے
کپڑوں پر اور اُس کے ساتھہ اُس کے بیٹوں اور اُن
کے کپڑوں پر چھڑک تاکہ وہ اور کپڑے اُس کے اور
اُس کے ساتھہ اُس کے بیٹے اور کپڑے اُس کے
۲۲ بیٹوں کے پاک ہوں[۲۱] اور تو مینڈھے کی چربی
اور دُم اور وہ چربی جو چھپانیوالی اُس کے اوجھہ

۱۳ خر ۲۷: ۲ اور ۳۰: ۲
۱۴ احبار ۴: ۳
۱۵ احبار ۴: ۱۱ و ۱۲ و ۲۱ عبر ۱۳: ۱۱
۱۶ احبار ۸: ۱۸
۱۷ احبار ۱: ۴-۹
۱۸ پید ۸: ۲۱
۱۹ ۳ آیت احبار ۸: ۲۲
۲۰ خر ۳۰: ۲۵ و ۳۱ احبار ۸: ۳۰
۲۱ ۱ آیت عبر ۹: ۲۲

کی ہی اور چربی کی جھلّی جو کلیجے کے اوپر ہی اور دو گُردے
اور وہ چربی جو اُن دونوں پر ہی اور دہنی ران لے
اِسلیئے کہ یہہ مینڈھا کاہن کے مقدس کرنے کا ہی۔
۲۳ اور ایک گِردہ روٹی اور ایک کُلچہ تیل ملا ہوا اور بے
خمیری چپاتیوں میں سے ایک کو اُس ٹوکری سے
۲۴ جو روبرو خداوند کے ہی لے[۲۲] اور تو یہہ سب ہارون
کی اور اُس کے بیٹوں کی ہتھیلیوں پر رکھہ اور تو
اُن کو خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لیئے
۲۵ ہلا[۲۳] اور تو اُن کو اُن کے ہاتھہ سے لے اور قربانگاہ
پر سوختنی قربانی کے لیئے جلا[۲۴] کہ خداوند کے آگے
خوشبو ہووے یہہ خداوند کے لیئے آگ کی قربانی
۲۶ ہی۔ اور تو سینہ مینڈھے کا جو ہارون کے مقدس کرنے
کے لیئے ہی لے[۲۵] اور تو اُس کو روبرو خداوند کے ہلانے
کی قربانی کے لیئے ہلا اور یہہ حصہ تیرے لیئے ہو[۲۶]
۲۷ اور تو سینہ ہلانے کا جو ہلایا گیا ہی اور ران اُٹھانے کی
جو ہلائی اور اُٹھائی گئی ہی کاہن کے مقدس کرنے کے
مینڈھے سے جو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے
۲۸ ہی مقدس کر[۲۷] یہہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کا سب
بنی اسرائیل کی طرف سے بطور ہمیشہ کی رسم کے ہوگا[۲۸]
اِسلیئے کہ یہہ اُٹھائی ہوئی قربانی ہی اور چاہیئے کہ ہمیشہ
بنی اسرائیل کی طرف اُن کی سلامی کے ذبیحوں
میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی ہو[۲۹] اور یہہ اُٹھائی
ہوئی قربانی خداوند کے لیئے ہی+
۲۹ اور وہ پاک لباس جو ہارون کے لیئے ہی چاہیئے
کہ اُس کے پیچھے اُس کے بیٹوں کے واسطے ہو[۳۰] کہ
تیل چُپڑے جاویں اُس میں اور اُسی میں کہانت
۳۰ اُنکے ہاتھہ سونپی جاوے[۳۱] وہ کاہن[۳۲] جو اُسکے پیچھے اُسکے
بیٹوں میں سے ہوگا اُسکو سات دِن پہنے[۳۳] جب وہ
پاک عبادت کرنے کو جماعت کے خیمے میں داخل ہووے

۲۲ احبار ۸: ۲۶
۲۳ احبار ۷: ۳۰
۲۴ احبار ۸: ۲۸
۲۵ احبار ۸: ۲۹
۲۶ زبور ۹۹: ۶
۲۷ احبار ۷: ۳۱ و ۳۴ گن ۱۸: ۱۱ و ۱۸ است ۱۸: ۳
۲۸ احبار ۱۰: ۱۵
۲۹ احبار ۷: ۳۴
۳۰ گن ۲۰: ۲۶ و ۲۸
۳۱ گن ۱۸: ۸ اور ۳۵: ۲۵
۳۲ ۳ احبار ۸: ۳۵ اور ۹: ۱ و ۸
۳۳ گن ۲۰: ۲۸

۳۱ اور تو کاہن کے مقدس کرنے کا مینڈھا لے اور
۳۲ تو اُس کا گوشت مقدس مکان میں[۳۴] پکا۔ اور ہارون
اور اُسکے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور وہ روٹی جو ٹوکری
میں ہی جماعت کے خیمے کے دروازے پر کھاویں[۳۵]۔
۳۳ اور اُن چیزوں کو کہ جن سے کفارہ ہوا ہی تاکہ کہانت
اُن کے ہاتھ آوے اور وَے مقدس ہوں وَے
کھاویں[۳۶] اور کوئی اجنبی اُن سے کچھ نہ کھاوے[۳۷]
۳۴ اسلیئے کہ وَے مقدس ہیں۔ اور اگر صبح تک مقدس
کرنے کے گوشت اور روٹی سے کچھ باقی رہ جائے
تو اُسکو جو بچ رہا ہی تو جلا دے[۳۸] چاہیئے کہ نہ کھایا جاوے
۳۵ اسلیئے کہ وہ مقدس ہی۔ اور تو ہارون اور اُسکے بیٹوں
کو جسطرح کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ہی کر اور
۳۶ سات دن تو اُن کو مقدس کر[۳۹]۔ اور تو ہر روز ایک
بَیل کو گناہ کی قربانی کے لئے کفارے کے واسطے ذبح
کر[۴۰] اور تو قربانگاہ کو جب اُسکے لئے کفارہ دے
۳۷ چکا پاک کر اور تو اُسپر تیل چھِڑک[۴۱] کہ مقدس ہو۔ تو
سات دن قربانگاہ کے لئے کفارہ دے اور اُسے
پاک کر تو قربانگاہ نہایت پاک[۴۲] ہو جائیگی اور جو
کچھ اُسکو چھوئیگا سو پاک ہو جائیگا[۴۳]+
۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چاہیئے کہ تو چڑھاوے
سو یہہ ہی ہر روز[۴۴] ہمیشہ ایک برس کے دو برّے[۴۵]
۳۹ ایک برّہ صبح کو چڑھائیو اور دوسرا برّہ زوال اور
۴۰ غروب کے درمیان[۴۶] اور ایک برّہ کے ساتھہ
میدے کا دسواں حصّہ جو ایک پاؤ ہین کوٹے ہوئے
زیتون کے تیل سے ملا ہوا ہو اور ایک پاؤ ہین
۴۱ مَی کا تپاون کے لئے چڑھائیو۔ اور تو دوسرے
برّہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائیو[۴۷]
اور اُس کے ساتھہ صبح کا سا ہدیہ اور اُس کا سا
تپاون چڑھائیو کہ خوشبوئی کا ہوم خداوند کے

۳۴ احبار ۸: ۳۱
۳۵ متی ۱۲: ۴
۳۶ احبار ۱۰: ۱۴ و ۱۵ و ۱۷
۳۷ احبار ۲۲: ۱۰
۳۸ احبار ۸: ۳۲
۳۹ خر ۴۰: ۱۲ احبار ۸: ۳۳ و ۳۴ و ۳۵
۴۰ عبر ۱۰: ۱۱
۴۱ خر ۴۰: ۲۶ و ۲۸ و ۲۹ اور ۴۰: ۱۰
۴۲ خر ۴۰: ۱۰
۴۳ خر ۳۰: ۲۹ متی ۲۳: ۱۹
۴۴ دیکھو دان ۹: ۲۷ اور ۱۲: ۱۱
۴۵ گن ۲۸: ۳ ۱ تو ۱۶: ۴۰ ۲ تو ۲: ۴ اور ۱۳: ۱۱ اور ۳۱: ۳ عز ۳: ۳
۴۶ ۲ سلا ۱۶: ۱۵ حزق ۴۶: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
۴۷ ۱ سلا ۱۸: ۲۹ و ۳۶ ۲ سلا ۱۶: ۱۵ عز ۹: ۴ و ۵ زبور ۱۴۱: ۲ دان ۹: ۲۱

۴۲ لئے ہووے۔ یہہ سوختنی قربانی[۴۸] تمہاری پُشت
در پُشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند
کے آگے ہمیشہ ہوگی وہاں میں تم سے ملاقات کرونگا[۴۹]
۴۳ کہ تم سے باتیں کروں۔ اور میں وہاں بنی اسرائیل
سے ملاقات کرونگا اور وہ مکان میرے جلال سے
۴۴ مقدس ہوگا[۵۰] کہ میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ
کو مقدس کرونگا اور میں ہارون کو اور اُس کے
بیٹوں کو مقدس کرونگا[۵۱] تاکہ وَے میرے
کاہن ہوں+
۴۵ اور میں بنی اسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا[۵۲]
۴۶ اور میں اُن کا خدا ہونگا۔ اور وَے جانینگے کہ میں خداوند
اُن کا خدا ہوں جو اُنہیں مصر کے ملک سے نکال
لایا[۵۳] تاکہ میں اُن کے درمیان سکونت کروں میں
یہوواہ اُن کا خدا ہوں+

باب ۳۰ اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانے کیواسطے[۱] بنا[۲]
۲ شطّیم کی لکڑی سے تو اُس کو بنا۔ طول اُس کا ایک ہاتھہ
اور عرض اُس کا ایک ہاتھہ چاہیئے کہ چوکھونٹی ہو اور
بلندی اُس کی دو ہاتھہ اور سینگ اُس کے اُسی سے
۳ ہوں۔ اور تو اُس کو خالص سونے سے مڑھہ اُس
کے سرپوش اور اُس کی دیواروں کو جو اُس کے گرد
گرد ہیں اور اُس کے سینگوں کو اور تو ایک کنگنی
۴ گرداگرد سونے سے اُس کے لئے بنا۔ اور تو دو حلقے
سونے کے کنگنی کے نیچے اُس کے دو کونوں پاس
اُس کی دونوں طرف پر بنا تاکہ وَے چوبوں کے
۵ لئے مکان ہوں کہ اُن سے اُٹھائی جاوے۔ اور تو
چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنا اور تو اُن کو سونے سے
۶ مڑھہ۔ اور تو اُس کو پردے کے سامھنے جو شہادت
کے صندوق کے نزدیک ہی سامھنے کفارہ گاہ کے[۳]
جو شہادت کے صندوق پر ہی جہاں میں تجھہ سے

۴۸ ۲۸ آیت خر ۳: ۸ گن ۲۸: ۶ دان ۸: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
۴۹ خر ۲۵: ۲۲ اور ۳۰: ۶ و ۳۶ گن ۱۷: ۴
۵۰ خر ۴۰: ۳۴ ۱ سلا ۸: ۱۱ ۲ تو ۵: ۱۴ اور ۷: ۱ و ۲ و ۳ حزق ۴۳: ۵ حجی ۲: ۷ و ۹ ملاکی ۳: ۱
۵۱ احبار ۲۱: ۱۵ اور ۲۲: ۹ و ۱۶
۵۲ خر ۲۵: ۸ احبار ۲۶: ۱۲ ذکر ۲: ۱۰ یوحنا ۱۴: ۱۷ و ۲۳ ۲ قرن ۶: ۱۶ مکاش ۲۱: ۳
۵۳ خر ۲۰: ۲
۱ دیکھو ۷: ۸ و ۱۰ آیتیں احبار ۴: ۷ و ۱۸ مکاش ۸: ۳
۲ خر ۳۷: ۲۵ اور ۴۰: ۵
۳ خروج ۲۵: ۲۱ و ۲۲

۷ ملاقات کرونگا رکھہ۔ اور ہارون ہر صبح کو اُس پر خوشبو
کے لئے بخور کے مصالح جلاوے [۴] جس وقت کہ گُل
لیوے چراغوں کا [۵] اُس کو اُس کے اوپر جلاوے۔
۸ اور ایسے ہی جبکہ ہارون چراغونکو زوال اور غروب کے
درمیان چڑھاوے تب بخور کو جلاوے یہہ بخور خداوند کے
۹ روبرو تمہارے قرنوں میں ہمیشہ جاری رہیگا۔ اور تم
اُس پر اَور طرح کا [۶] بخور نہ سُلگھائیو اور نہ سوختنی قربانی
۱۰ اور نہ ہدیہ اُس پر چڑھائیو اور نہ تپاون اُس پر تپائیو۔ اور
ہارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دیوے
گناہ کی قربانی کے لہو سے جو کفارے کے لئے ہی
دیوے [۷] برس میں ایک بار تمہارے قرنوں میں اُس
پر کفارہ دیوے یہہ خداوند کے لئے سب سے مقدس
ہی +

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام
۱۲ کیا۔ جب تو بنی اسرائیل کا شمار کرے [۸] جتنے شمار کے لائق
ہیں تو اُن کے شمار کرنے میں ہر مرد اپنی جان کا خداوند
کے لئے فدیہ [۹] دے تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر
۱۳ وبا [۱۰] نہ اُترے۔ اور جو کوئی شمار کئے ہوؤں میں شامل
ہی تو وہ آدھا مثقال [۱۱] مقدس کے مثقال کے حساب
سے دے مثقال بیس جیراہ ہی [۱۲] پس آدھا مثقال
۱۴ خداوند کے لئے نذر ہی [۱۳] جو کوئی شمار کئے ہوؤں میں
شامل ہی بیس برس کا ہو یا زیادہ تو وہ خداوند کے لئے
۱۵ نذر کرے۔ اپنی جانوں کے فدیہ [۱۴] میں خداوند کے
لئے نذر کرتے وقت آدھے مثقال سے امیر زیادہ
۱۶ نہ دے اور غریب کم نہ دے [۱۵] اور تو فدیہ کا روپا
بنی اسرائیل سے لے اور تو اُس کو جماعت کے خیمے
کے کام میں خرچ کر [۱۶] اور یہہ بنی اسرائیل کے لئے
خداوند کے روبرو یادگار [۱۷] اور فدیہ اُن کی جانوں
کا ہوگا +

۴ ۳۴ آیت
اسمو ۲: ۲۸
اتوا ۲۳: ۱۳
لوقا ۱: ۹
۵ خر ۲۷: ۲۱
۶ احبار ۱۰: ۱
۷ احبار ۱۶: ۱۸
اور ۲۳: ۲۷
۸ خر ۳۸: ۲۵
گن ۱: ۲ و ۵
اور ۲۶: ۲
۲ سمو ۲۴: ۲
۹ دیکھو گنتی ۳۱: ۵۰
ایوب ۳۳: ۲۴
اور ۳۶: ۱۸
زبور ۴۹: ۷
متی ۲۰: ۲۸
مرقس ۱۰: ۴۵
اتمط ۲: ۶
اپطر ۱: ۱۸ و ۱۹
۱۰ ۲ سمو ۲۴: ۱۵
۱۱ متی ۱۷: ۲۴
۱۲ احبار ۲۷: ۲۵
گن ۳: ۴۷
حزق ۴۵: ۱۲
۱۳ خر ۳۸: ۲۶
۱۴ ۱۲ آیت
۱۵ ایوب ۳۴: ۱۹
امثال ۲۲: ۲
افس ۶: ۹
کلس ۳: ۲۵
۱۶ خر ۳۸: ۲۵
۱۷ گن ۱۶: ۴۰

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام
۱۸ کیا۔ ایک حوض پیتل سے [۱۸] اور کرسی اُس کی پیتل
سے دھونے کے لئے بنا اور اُس کو جماعت کے
خیمے اور قربانگاہ کے درمیان میں رکھہ [۱۹] اور اُس میں
۱۹ پانی ڈال۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھہ
۲۰ و پانو اُس سے دھوویں [۲۰] اپنے جانے کیوقت جماعت
کے خیمے میں پانی سے دھوویں تاکہ ہلاک نہ ہوں اور
اپنے جانے کیوقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں
۲۱ اور خداوند کے لئے سوختنی قربانی جلاویں۔ وے
ہاتھہ پانو دھوویں تاکہ وے نہ مریں اور یہہ اُن کے
یعنے اُس کے اور اُس کی نسل کے لئے اُنکے قرنوں
میں ہمیشہ کے واسطے رسم ہوگی [۲۱] +

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہو کے فرمایا۔
۲۳ کہ تو اپنے لئے اچھی خوشبوئی کا اول مصالح [۲۲] لے یعنے
خالص مُر [۲۳] سے پانسو مثقال اور اُس کا آدھا یعنے
آڑھائی سو مثقال دارچینی [۲۴] اور خوشبو اگر سے
۲۴ آڑھائی سو مثقال لے۔ اور تج [۲۵] سے پانسو مثقال
مقدس کے مثقال سے اور زیتون کے تیل سے
۲۵ ایک ہین [۲۶] اور تو اُن کو تیل مقدس ملنے کا بنا
اُسے اچھی طرح ملا کے گندھی کی کاریگری سے
ایک روغن بنا پس یہہ روغن مقدس ملنے کا
۲۶ ہوگا [۲۷] اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ اور عہدنامے
۲۷ کا صندوق چھپڑ [۲۸] اور میز اور سب برتن اُس کے
اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے اور قربانگاہ
۲۸ بخور کی۔ اور سوختنی قربانی کی قربانگاہ اور سب
۲۹ برتن اُس کے اور حوض اور کرسی اُس کی۔ اور تو
اُن کو مقدس کر تاکہ وے سب نہایت پاک ہو جائیں
۳۰ اور جو کوئی اُسے چھووے پاک ہو جائیگا [۲۹] اور تو
ہارون اور اُس کے بیٹوں کو چھپڑ اور اُنہیں مقدس

۱۸ خر ۳۸: ۸
۱ سلا ۷: ۳۸
۱۹ خر ۴۰: ۷ و ۳۰
۲۰ خر ۴۰: ۳۱ و ۳۲
زبور ۲۶: ۶
یسع ۵۲: ۱۱
یوحنا ۱۳: ۱۰
عبر ۱۰: ۲۲
۲۱ خر ۲۸: ۴۳
۲۲ غزل ۴: ۱۴
حزق ۲۷: ۲۲
۲۳ زبور ۴۵: ۸
امثال ۷: ۱۷
۲۴ غزل ۴: ۱۴
۲۵ زبور ۴۵: ۸
۲۶ خر ۲۹: ۴۰
۲۷ خر ۳۷: ۲۹
گن ۳۵: ۲۵
زبور ۸۹: ۲۰
اور ۱۳۳: ۲
۲۸ خر ۴۰: ۹
احبار ۸: ۱۰
گن ۷: ۱
۲۹ خر ۲۹: ۳۷

ص

۳۱ کر ۳۰ تاکہ وے میرے لئے کاہن ہوں۔ اور تو بنی اسرائیل کو فرما اور اُن کو کہہ کہ یہہ تیل مقدس ملنے کا ہی یہہ میرے لئے تمہارے قرنوں میں ہو۔

۳۲ اور کسی آدمی کے بدن پر نہ ڈھالا جاوے اور تم ایسا اور اُسی ترکیب سے نہ بنائیو اس لئے کہ یہہ مقدس ہی پس چاہئے کہ یہہ تمہارے نزدیک مقدس ہو ۳۱

۳۳ جو انسان کہ بناوے ایسا ۳۲ یا کسی اجنبی پر لگاوے تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائے ۳۳ +

۳۴ اور خداوند نے موسی سے کہا تو اپنے لئے خوشبوئیاں ۳۴ یعنے مُر اور مصطکی اور لون اور خالص

۳۵ لبان سے لیجیو اور چاہئے کہ یے سب برابر ہوں۔ اور تو اُن کو بخور خوشبو گندھی ۳۵ کی کارگیری سے پاک

۳۶ مقدس بنا۔ اور اُن میں سے کچھہ کوٹ تاکہ باریک ہو اور اُن میں سے کچھہ شہادت کے صندوق کے سامنے جماعت کے خیمے میں جہاں میں تجھہ سے ملاقات کرونگا ۳۶ رکھہ پس یہہ تمہارے لئے بے نہایت

۳۷ پاک ہوگا ۳۷ اور بخور جسے تو بناویگا تو چاہئے کہ اُسی کے طور پر تم اپنے لئے نہ بناؤ ۳۸ اسلئے کہ یہہ تمہارے

۳۸ نزدیک خداوند کے لئے مقدس ہوگا۔ جو انسان کہ ایسا بناویگا تاکہ اُسے سونگھے تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا ۳۹ +

باب ۳۱

۱ پھر خداوند نے موسی سے ہمکلام ہوکے کہا۔

۲ دیکھہ کہ میں نے بضلی ایل ۱ بن اوری ۲ بن حور یہوداہ

۳ کے فرقے میں سے نام لیکے بلایا۔ اور میں نے اُس کو حکمت اور فہمید اور علم اور ہر طرح کی ہنرمندی میں

۴ روح اللہ سے بھر دیا ۳ تاکہ اُستادی کاموں کو ایجاد کرے اور سونے اور روپے اور پیتل کے کام کرے۔

۵ اور جواہر کو کندہ کرے تاکہ اُنہیں جڑے اور لکڑی کو تراشے کہ جس سے سب طرح کی کارگیری کا کام ہووے۔

۳۰ خر ۲۹: ۷ وغیرہ احبار ۸: ۱۲ و ۳۰
۳۱ ۲۵، ۲ آیتیں
۳۲ ۳۸ آیت
۳۳ پید ۱۷: ۱۴ خر ۱۲: ۱۵ احبار ۷: ۲۰ و ۲۱
۳۴ خر ۲۵: ۶ اور ۳۷: ۲۹
۳۵ ۲۵ آیت
۳۶ خر ۲۹: ۴۲ احبار ۱۶: ۲
۳۷ ۳۲ آیت خر ۲۹: ۳۷ احبار ۲: ۳
۳۸ ۳۲ آیت
۳۹ ۳۳ آیت
۱ خر ۳۵: ۳۰ اور ۳۶: ۱
۲ ۱ توا ۲: ۲۰
۳ خر ۳۵: ۳۱ اسلا ۷: ۱۴

۶ اور دیکھہ میں نے اہلیاب کو ۴ جو اخیسمک کا بیٹا اور دان کے فرقے میں سے ہی اُس کا ساتھی کر دیا اور میں نے سب روشن ضمیروں ۵ کے دل میں حکمت رکھی کہ سب کچھہ جو میں نے تجھے فرمایا ہی بناویں یعنے

۷ جماعت کا خیمہ ۶ اور شہادت کا صندوق ۷ اور کفارہ گاہ ۸ جو اُس پر ہی اور سب ظروف خیمے کے۔

۸ اور میز ۹ اور برتن اُس کے اور شمعدان ۱۰ خالص سونے سے اور سب ظروف اُس کے اور قربانگاہ بخور کی۔

۹ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی ۱۱ اور سب ظروف اُس کے اور حوض اور کرسی اُس کی ۱۲

۱۰ اور لباس عبادت کا ۱۳ اور مقدس لباس ہارون کاہن کے لئے اور لباس اُس کے بیٹوں کا کاہن ہونے کے لئے۔

۱۱ اور ملنے کا تیل ۱۴ اور مقدس کے لئے خوشبودار بخور ۱۵ جیسا کہ میں نے تجھہ کو حکم کیا ویسا ہی وے سب کچھہ بناوینگے +

۱۲ پھر خداوند نے موسی سے ہمکلام ہوکے کہا۔

۱۳ تو بنی اسرائیل کو فرما اور اُن کو کہہ کہ تم میرے سبتوں کو مانو ۱۶ اسلئے کہ یہہ میرے اور تمہارے درمیان تمہارے قرنوں میں نشانی ہی تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنیوالا ہوں۔

۱۴ پس تم سبت کو مانو ۱۷ اسلئے کہ وہ تمہارے لئے مقدس ہی جو کوئی اُس کو پاک نہ جانے وہ ضرور مار ڈالا جاوے جو اُس میں کچھہ کام کرے وہ اپنی قوم سے کٹ جائے ۱۸

۱۵ چھہ دن کام کرنا ۱۹ لیکن ساتواں دن آرام کے لئے سبت ہی ۲۰ وہ خداوند کے لئے مقدس ہی پس جو کوئی روز سبت کو کام کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے۔

۱۶ پس بنی اسرائیل سبت کو مانیں اور اُسے اپنی پُشت در پُشت عہد ابدی جانکے اُس میں آرام کریں۔

۱۷ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان یہہ علامت ۲۱ ابدی ہی اسلئے کہ چھہ دن میں خداوند نے آسمان

۴ خر ۳۵: ۳۴
۵ خر ۲۸: ۳ اور ۳۵: ۱۰ و ۳۵ اور ۳۶: ۱
۶ خر ۳۶: ۸
۷ خر ۳۷: ۱
۸ خر ۳۷: ۶
۹ خر ۳۷: ۱۰
۱۰ خر ۳۷: ۱۷
۱۱ خر ۳۸: ۱
۱۲ خر ۳۸: ۸
۱۳ خر ۳۹: ۱ و ۴۱ گن ۴: ۵ و ۶ وغیرہ
۱۴ خر ۳۰: ۲۵ و ۳۱ اور ۳۷: ۲۹
۱۵ خر ۳۰: ۳۴ اور ۳۷: ۲۹
۱۶ احبار ۱۹: ۳ و ۳۰ اور ۲۶: ۲ حزق ۲۰: ۱۲ و ۲۰ اور ۴۴: ۲۴
۱۷ خر ۲۰: ۸ است ۵: ۱۲ حزق ۲۰: ۱۲
۱۸ خر ۳۵: ۲ گن ۱۵: ۳۵
۱۹ خر ۲۰: ۹
۲۰ پید ۲: ۲ خر ۱۶: ۲۳ اور ۲۰: ۱۰
۲۱ ۱۳ آیت حزق ۲۰: ۱۲ و ۲۰

اور زمین کو پیدا کیا اور ساتویں دِن آرام کیا اور تازہ دم ہوا[22] +

۱۸ اور خداوند نے جب موسیٰ سے کوہِ سینا پر اپنا کلام تمام کر چکا شہادت کی دو لوحیں دیں[23] اور وے سنگین لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی تھیں +

باب ۳۲

۱ اور جب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں دیری کرتا ہے[1] تو وے ہارون کے پاس جمع ہوئے اور اُسے کہا کہ اُٹھ ہمارے لئے معبود بنا[2] کہ ہمارے آگے چلیں[3] کیونکہ یہہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا۔
۲ ہارون نے اُنہیں کہا کہ زیور سونے کے جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے کانوں میں ہیں توڑ توڑ کے مجھہ پاس لاؤ[4]
۳ چنانچہ سب لوگ سونے کے زیور جو اُن کے کانوں میں تھے توڑ توڑ کے ہارون کے پاس لائے۔
۴ اور اُس نے اُن کے ہاتھوں سے لیا اور ایک بچھڑ ڈھالکر اُس کی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی[5] اور اُنہوں نے کہا کہ اَی اسرائیل یہہ تمہارا معبود ہی جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا۔
۵ اور جب ہارون نے یہہ دیکھا تو اُس کے آگے ایک قربانگاہ بنائی اور ہارون نے یہہ کہکے منادی کی
۶ کہ کل خداوند کے لئے عید ہی[6] اور وے صبح کو اُٹھے اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے اور کھیلنے کو اُٹھے[7] +
۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اُتر جا کیونکہ تیرے لوگ[8] جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا خراب ہو گئے ہیں[9]
۸ وے اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں فرمائی[10] جلد پھر گئے ہیں اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اُسے پوجا اور اُس کے لئے قربانی ذبح کر کے

۲۲ پید ۱: ۳۱ اور ۲: ۲
۲۳ خر ۲۴: ۱۲ اور ۳۲: ۱۵ و ۱۶ اور ۳۴: ۲۸ و ۲۹ اِست ۴: ۱۳ اور ۵: ۲۲ اور ۹: ۱۰ و ۱۱ ۲ قرن ۳: ۳
۱ خر ۲۴: ۱۸ اِست ۹: ۹
۲ اعمال ۷: ۴۰
۳ خر ۱۳: ۲۱
۴ قاض ۸: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷
۵ خر ۲۰: ۲۳ اِست ۹: ۱۶ قاض ۱۷: ۳ و ۴ ۱ سلا ۱۲: ۲۸ نحم ۹: ۱۸ زبور ۱۰۶: ۱۹ یسع ۴۶: ۶ اعمال ۷: ۴۱ روم ۱: ۲۳
۶ احبار ۲۳: ۲ و ۴ و ۲۱ و ۳۷ ۲ سلا ... ۲ توا ۳۰: ۵
۷ ۱ قرن ۱۰: ۷
۸ ۱ آیت خر ۳۳: ۱ اِست ۹: ۱۲ دان ۹: ۲۴
۹ پید ۶: ۱۱ و ۱۲ اِست ۴: ۱۶ اور ۳۲: ۵ قاض ۲: ۱۹
۱۰ خر ۲۰: ۳ و ۴ و ۲۳ اِست ۹: ۱۲

۱۱ ۱ سلا ۱۲: ۲۸
۱۲ خر ۳۳: ۳ و ۵ اور ۳۴: ۹ اِست ۹: ۶ و ۱۳ اور ۳۱: ۲۷ ۲ توا ۳۰: ۸ یسع ۴۸: ۴ اعمال ۷: ۵۱
۱۳ اِست ۹: ۱۴ و ۱۹
۱۴ خر ۲۲: ۲۴
۱۵ گن ۱۴: ۱۲
۱۶ اِست ۹: ۱۸ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ زبور ۷۴: ۱ و ۲ اور ۱۰۶: ۲۳
۱۷ گن ۱۴: ۱۳ اِست ۹: ۲۸ اور ۳۲: ۲۷
۱۸ ۱۲ آیت
۱۹ پید ۲۲: ۱۶ عبر ۶: ۱۳
۲۰ پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ و ۱۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۵: ۱۱ و ۱۲
۲۱ اِست ۳۲: ۲۶ ۲ سمو ۲۴: ۱۶ ۱ توا ۲۱: ۱۵ زبور ۱۰۶: ۴۵ یرم ۱۸: ۸ اور ۲۶: ۱۳ و ۱۹ یوایل ۲: ۱۳ یونہ ۳: ۱۰ اور ۴: ۲
۲۲ اِست ۹: ۱۵
۲۳ خر ۳۱: ۱۸

کہا کہ اَی اسرائیل یہہ تمہارا معبود ہی[11] جو تمہیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا۔
۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں کہ ایک گردن کش قوم[12] ہی۔
۱۰ اب تو مجھکو چھوڑ[13] کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے[14] اور میں اُنہیں بھسم کروں اور میں تجھہ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا[15]
۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کر کے کہا[16] کہ اَی خداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھہ مصر کے ملک میں سے نکال لایا بھڑکتا ہی۔
۱۲ کسلئے مصری بولیں اور کہیں کہ وہ اُنکو یہاں سے بدی کے لئے نکال لے گیا[17] تاکہ اُنکو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُن کو روئے زمین پر سے ہلاک کرے اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا[18]
۱۳ تو ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل اپنے بندوں کو یاد کر جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی[19] اور اُن سے کہا کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا[20] اور یہہ سارا ملک جس کے حق میں میں نے کہا ہو میں تمہاری نسل کو بخشونگا کہ ابد تک اُس کے مالک ہوں۔
۱۴ تب خداوند نے اُس بدی سے جو چاہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے پچھتایا[21] +

۱۵ اور موسیٰ پھر کر پہاڑ سے اُتر گیا[22] اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے ہاتھہ میں تھے وے تختے لکھے ہوئے تھے دونوں طرف اِدھر اور اُدھر لکھے ہوئے تھے۔
۱۶ اور وے تختے خدا کے کام سے تھے[23] اور جو لکھا ہوا سو خدا کا لکھا ہوا اور اُن پر کندہ کیا ہوا تھا۔
۱۷ اور جب یشوع نے لوگوں کی آواز جو پکار رہے تھے سُنی تو موسیٰ سے کہا کہ لشکرگاہ میں لڑائی کی آواز ہی۔
۱۸ موسیٰ بولا یہہ تو نہ فتح کے شور کی آواز نہ شکست کے شور کی آواز ہی بلکہ گانے کی آواز میں سنتا ہوں +

۱۹ اور یوں ہوا کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا

اور بچھڑا اور راگ ناچ دیکھا[۲۴] تب موسیٰ کا غضب بھڑکا اور اُس نے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینک دیئے اور
۲۰ پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے۔ اور اُس نے اُس بچھڑے کو جسے اُنہوں نے بنایا تھا لیا اور اُس کو آگ سے جلایا اور پیسکر خاک سا بنایا اور اُس کو پانی پر چھڑک کے بنی اسرائیل کو پلایا[۲۵]
۲۱ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ اِن لوگوں نے
۲۲ تجھ سے کیا کیا[۲۶] کہ تو اُن پر ایسا بڑا گناہ لایا۔ ہارون نے کہا کہ میرے خداوند کا غضب نہ بھڑکے تو اِس قوم کو
۲۳ جانتا ہی کہ بدی کی طرف مائل ہی[۲۷] سو اُنہوں نے مجھے کہا کہ ہمارے لئے ایک معبود بنا جو ہمارے آگے چلے[۲۸] کہ یہہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے چھڑا
۲۴ لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا۔ تب میں نے اُنہیں کہا کہ جس کسی کے پاس سونا ہو وہ توڑ لاوے اُنہوں نے مجھے دیا اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا سو یہہ بچھڑا نکلا[۲۹] +
۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا کہ وے بے قید[۳۰] ہو گئے کہ ہارون نے اُنہیں اُن کے مخالفوں کے
۲۶ روبرو اُن کی رسوائی کے لئے بے قید[۳۱] کرایا تھا تب موسیٰ لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا اور کہا جو خداوند کی طرف ہو سو میرے پاس آوے تب سب بنی لاوی اُس
۲۷ پاس جمع ہوئے۔ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہی کہ تم میں سے ہر مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو اور ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو ہر ایک آدمی اور اپنے دوست کو اور ہر ایک
۲۸ آدمی اپنے قریب کو قتل کرے[۳۲] اور بنی لاوی نے موسیٰ کے کہے کے موافق کیا چنانچہ اُس دن لوگوں
۲۹ میں سے قریب تین ہزار مرد مارے پڑے۔ اور موسیٰ نے کہا کہ آج خداوند کے لئے اپنے تئیں مخصوص کرو ہر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بھائی پر حملہ کر کے تاکہ وہ تمہیں آج ہی برکت دیوے اور آج اپنے اوپر برکت لاؤ[۳۳] +
۳۰ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم نے بڑا گناہ کیا[۳۴] اور اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا ہوں کہ شاید[۳۵] میں تمہارے گناہ
۳۱ کا کفارہ کروں[۳۶] چنانچہ موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا[۳۷] اور کہا کہ ہائے اِن لوگوں نے بڑا گناہ کیا کہ اپنے لئے
۳۲ سونے کا معبود بنایا[۳۸] اور اب کاش کہ تو اُن کا گناہ معاف کرتا ــــ مگر نہیں تو میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے[۳۹] جو تو نے لکھا ہی میٹ دے[۴۰]
۳۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ جس نے میرا گناہ کیا ہی میں
۳۴ اُسی کو اپنے دفتر سے میٹ دونگا[۴۱] اور اب روانہ ہو کے لوگوں کو جہاں میں نے تجھے کہا ہی لے جا دیکھ میرا فرشتہ[۴۲] تیرے آگے آگے جائیگا لیکن میں اپنے مطالبہ کے دن میں اُن سے اُن کی خطا کا مطالبہ کرونگا[۴۳]
۳۵ اور خداوند نے اُن کے بچھڑے بنانے کے سبب جسے ہارون نے بنایا تھا لوگوں پر[۴۴] مری بھیجی +

باب ۳۳ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہاں سے جاؤ تو اور وے لوگ جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا[۱] اُس ملک کو جاؤ جس کے حق میں میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ میں اُسے
۲ تیری نسل کو دونگا[۲] اور میں تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا[۳] اور میں کنعانیوں اور اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو نکال دونگا[۴]
۳ اُس ملک تک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہی[۵] کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا[۶] اِسلئے کہ تم گردنکش لوگ ہو[۷] تاکہ میں تمہیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں[۸] +

۲۴ است ۹: ۱۶ و ۱۷
۲۵ است ۹: ۲۱
۲۶ پید ۲۰: ۹ اور ۲۶: ۱۰
۲۷ خر ۱۴: ۱۱ اور ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۲ و ۲۰ و ۲۸ اور ۱۷: ۲ و ۴
۲۸ ۱ آیت
۲۹ ۴ آیت
۳۰ خر ۳۳: ۴ و ۵
۳۱ ۲ توا ۲۸: ۱۹
۳۲ گن ۲۵: ۵ زست ۳۳: ۹

۳۳ ۲۵: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ است ۱۳: ۶ ــ ۱۱ اور ۳۳: ۹ و ۱۰ ۱سمو ۱۵: ۱۸ و ۲۲ امثال ۲۱: ۳ ذکر ۱۳: ۳ متی ۱۰: ۳۷
۳۴ ۱سمو ۱۲: ۲۰ و ۲۳ لوقا ۱۵: ۱۸
۳۵ ۲سمو ۱۶: ۱۲ عمو ۵: ۱۵
۳۶ گن ۲۵: ۱۳
۳۷ اِست ۹: ۱۸
۳۸ خر ۲۰: ۲۳
۳۹ زبور ۵۶: ۸ اور ۱۳۹: ۱۶ دان ۱۲: ۱ فلپ ۴: ۳ مکاش ۳: ۵ اور ۱۳: ۸ اور ۱۷: ۸ اور ۲۰: ۱۲ و ۱۵ اور ۲۱: ۲۷ اور ۲۲: ۱۹
۴۰ زبور ۶۹: ۲۸ روم ۹: ۳
۴۱ اعبار ۲۳: ۳۰ حزق ۱۸: ۴
۴۲ خر ۳۳: ۲ و ۱۴ وغیرہ گن ۲۰: ۱۶
۴۳ اِست ۳۲: ۳۵ عمو ۳: ۱۴ روم ۲: ۵ و ۶
۴۴ ۲سمو ۱۲: ۹ اعمال ۷: ۴۱

۱ خر ۳۲: ۷
۲ پید ۱۲: ۷
۳ خر ۳۲: ۳۴
۴ خر ۳۲: ۱۳ اور ۳۴: ۱۱ اِست ۷: ۲۲ یسع ۲۴: ۱۱
۵ خر ۳: ۸
۶ ۱۵ و ۱۷ آیتیں
۷ خر ۳۲: ۹ اور ۳۴: ۹ اِست ۹: ۶ و ۱۳
۸ خر ۲۳: ۲۱ اور ۳۲: ۱۰ گن ۱۶: ۲۱ و ۴۵

۴ اور جب قوم نے یہہ بُری خبر پائی تو اُس کو غم ہوا[9] ۵ اور کسی نے اپنے سنگار نہ کئے[10] کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کہ بنی اِسرائیل کو کہہ تم گردن کش لوگ ہو[11] اگر میں ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھہ جاتا تو تمہیں ہلاک کرتا[12] پس تم اپنے سنگار اُتارو اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں[13] ۶ چنانچہ بنی اِسرائیل نے حُورب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار اُتارے ۷ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا اور لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا اور اُس کا نام جماعت کا خیمہ[14] رکھا اور یوں ہوا کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈھتا تھا[15] سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا۔ ۸ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ باہر خیمے کی طرف گیا تو سب لوگ اُٹھے اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا[16] اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا جب تک کہ وہ خیمے میں گیا۔ ۹ اور جب موسیٰ خیمے میں داخل ہوتا تھا تو ایسا ہوا کہ ستون سا بادل اُترا اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا اور موسیٰ کے ساتھ خداوند بولا[17] ۱۰ اور سب لوگوں نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا[18] ۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا[19] جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہی اور وہ لشکرگاہ کو پھرا پر اُس کا خادم[20] نوجوان یشوع بن نون خیمے میں سے نہ نکلا +

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا دیکھہ تو مجکو فرماتا ہی کہ اِس قوم کو لیجا[21] اور مجھے نہیں بتاتا ہی کہ کس کو میرے ساتھہ بھیجیگا ہرچند کہ تو نے کہا کہ میں تجھکو بنام جانتا[22] ہوں اور تو میری نظر میں منظور ہی۔ ۱۳ پس اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں[23] تو مجھکو اپنی راہ بتلا[24] تاکہ مجھکو یقین ہو کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں اور دیکھہ کہ یہہ قوم تیری گروہ[25] ہی۔ ۱۴ تب اُس نے کہا کہ میری حضوری ساتھہ جائیگی[26] اور میں تجھے آرام دونگا[27] ۱۵ موسیٰ نے کہا اگر تیری حضوری ساتھہ نہ جائے[28] تو ہمیں یہاں سے مت لیجائیے۔ ۱۶ اور کس طرح معلوم ہوگا کہ میں اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں کیا اِس سے نہیں کہ تو ہمارے ساتھہ جاتا ہی[29] اِس طرح میں اور تیری قوم سب قوموں سے جو زمین پر ہیں ممتاز ہوتے ہیں[30] ۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا اِس عرض کے مطابق جو تو نے کی ہی میں عمل کرونگا[31] اِسلئے کہ تو میری نظر میں مقبول ہی اور میں تجھکو بنام پہچانتا ہوں[32] ۱۸ تب موسیٰ نے کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اپنا جلال دکھا[33] ۱۹ اُس نے کہا کہ میں اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا[34] اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے آگے کرونگا اور میں اُس پر جس پر مہربان[35] ہوں مہربان ہوؤنگا اور میں اُس پر رحم فرماؤں جس پر رحم فرماؤنگا[36] ۲۰ اور بولا تو میرا چہرہ نہیں دیکھہ سکتا اِسلئے کہ کوئی اِنسان نہیں کہ مجھے دیکھے اور جیتا رہے[37] ۲۱ اور خداوند نے کہا دیکھہ یہہ جگہہ میرے پاس ہی اور تو اِس چٹان پر کھڑا رہ ۲۲ اور یوں ہوگا کہ جب میرے جلال کا گذر ہوگا تو میں تجھکو اُس چٹان کی دراڑ میں[38] رکھونگا اور جب تک نہ گذروں تجھے اپنی ہتھیلی سے ڈھانپونگا[39] ۲۳ اور پھر اپنی ہتھیلی اُٹھاؤنگا اور تو میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا چہرہ ہرگز دکھائی نہ دیگا[40] +

باب ۳۴

۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنے لئے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراش[1] اور میں اُن لوحوں پر وے باتیں جو پہلی لوحوں پر تھیں جنہیں تو نے توڑ ڈالا لکھونگا[2] ۲ اور صبح کو

تیار ہو جا اور سویرے کوہِ سینا پر چڑھ آ اور میرے آگے
۳ وہاں پہاڑ کی چوٹی پر حاضر ہو[۳] پر تیرے ساتھ کوئی آدمی
نہ چڑھے[۴] اور سب پہاڑ میں کوئی شخص نظر نہ آوے
بھیڑ بکری اور گائے بیل بھی پہاڑ کے سامھنے چرنے
نہ پاویں +

۴ تب اُسنے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں
پتھر کی تراشیں اور موسیٰ صبح کو سویرے جیسا کہ خداوند
نے اُسے فرمایا تھا اُٹھ کے دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں
۵ لئے ہوئے کوہِ سینا پر چڑھا۔ تب خداوند بدلی میں
ہو کے اُترا اور اُسکے ساتھ وہاں کھڑا رہا اور خداوند
۶ کے نام کی منادی کی[۵] اور خداوند اُسکے آگے سے
گذرا اور پکارا خداوند خداوند خدا رحیم اور مہربان[۶]
۷ قہر میں دھیما اور ربّ الفیض[۷] و وفا[۸] ہزار پشتوں
کے لئے فضل رکھنیوالا[۹] گناہ اور تقصیر اور خطا کا
بخشنیوالا[۱۰] لیکن وہ ||ہر حال معاف نہ کریگا[۱۱]
بلکہ باپوں کے گناہ کا اُن کے فرزندوں سے اور فرزندوں
کے فرزندوں سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا
۸ لیگا۔ تب موسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر جھکا کے سجدہ
۹ کیا[۱۲] اور بولا کہ اَے خداوند اگر میں تیری نظر میں مقبول
ہوں تو اَے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ ہمارے
بیچ میں ہو کے چل[۱۳] کیونکہ یہہ گردن کش قوم ہے[۱۴] اور
ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر اور ہمیں اپنی میراث
ٹھہرا[۱۵] +

۱۰ تب وہ بولا دیکھ میں عہد باندھتا ہوں[۱۶] کہ
میں تیری سب قوم کے آگے ایسے بڑے کام کروں گا
جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کئے نہ گئے[۱۷]
اور سب لوگ جن میں تو ہے خداوند کا کام دیکھینگے کیونکہ
۱۱ جو میں تیرے ساتھ کرونگا سو ڈراونا ہوگا[۱۸] آج
کے دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں تو اُسے یاد

رکھیو[۱۹] کہ میں اموریوں اور کنعانیوں اور حتیوں اور
فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے
۱۲ ہانکتا[۲۰] ہوں۔ ہوشیار رہ تا نہووے کہ تو اُس زمین
کے باشندوں کے ساتھ جس میں تو جاتا ہے کچھ عہد
۱۳ باندھے[۲۱] ایسا نہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہو[۲۲] بلکہ
تم اُن کی قربانگاہوں کو ڈھادو[۲۳] اور اُنکے بتوں کو
۱۴ توڑو اور ||اُن کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالو[۲۴] کیونکہ تم کسی
دوسرے خدا کی پرستش نہ کرو[۲۵] کہ خداوند جس کا نام
۱۵ غیور ہے وہ خدائے غیور ہے[۲۶] ایسا نہووے کہ تو اُس
زمین کے باشندوں سے کچھ عہد باندھے[۲۷] اور کہ وے
جب اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے[۲۸] اور اپنے
معبودوں کے لئے قربانی کرتے ہیں تجھکو بلاویں[۲۹] اور
۱۶ تو اُن کی قربانی سے کھاوے[۳۰] اور تو اُن کی بیٹیاں
اپنے بیٹوں کے لئے لاوے[۳۱] اور اُن کی بیٹیاں اپنے
معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اور تیرے
بیٹوں کو بھی اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار
۱۷ ٹھہراویں[۳۲] تو اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو
مت بنائیو[۳۳] +

۱۸ تو عیدِ فطیر کی محافظت کیجیو[۳۴] تو سات دن تک
فطیری روٹیاں جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہے ابیب
کے مہینے کے وقتِ معین میں کھائیو اسلئے کہ تو
۱۹ ابیب کے مہینے میں[۳۵] مصر سے باہر آیا۔ سب ||پلوٹھے
اور تیری مواشی میں جو پہلے پیدا ہو بشرطیکہ نر ہو کیا
۲۰ بیل اور کیا بھیڑ میرا ہے[۳۶] لیکن گدھے کے پہلے بچے
کا فدیہ ایک برّہ دیجیو[۳۷] اور اگر تو فدیہ نہ دے تو اُسکی
گردن توڑ ڈالیو تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں
کا فدیہ دیجیو اور کوئی میرے سامھنے خالی ہاتھ ندکھا
جاوے[۳۸] +
۲۱ چھ دن تک تو کام کیجیو لیکن ساتویں دن آرام

۳ خر ۱۹: ۲۰
اور ۲۴: ۱۲
۴ خر ۱۹: ۱۲ او ۱۳ و ۲۱
۵ خر ۳۳: ۱۹
گن ۱۴: ۱۷
۶ گن ۱۴: ۱۸
۲ توا ۳۰: ۹
نحم ۹: ۱۷
زبور ۸۶: ۱۵
اور ۱۰۳: ۸
اور ۱۱۱: ۴
اور ۱۱۲: ۴
اور ۱۱۶: ۵
اور ۱۴۵: ۸
یوایل ۲: ۱۳
۷ زبور ۳۱: ۱۹
روم ۲: ۴
۸ زبور ۵۷: ۱۰
اور ۱۰۸: ۴
۹ خر ۲۰: ۶
است ۵: ۱۰
زبور ۸۶: ۱۵
یرم ۳۲: ۱۸
دان ۹: ۴
۱۰ زبور ۱۰۳: ۳
اور ۱۳۰: ۴
دان ۹: ۹
افس ۴: ۳۲
ا یوحنا ۱: ۹
|| یا معاف کرتے ہی بالکل بے گناہ نہ ٹھہرائیگا
۱۱ خر ۲۳: ۷ و ۲۱
یسع ۴۴: ۱۹
ایوب ۱۰: ۱۴
نحوم ۱: ۳
۱۲ خر ۴: ۳۱
۱۳ خر ۳۳: ۱۵ و ۱۶
۱۴ خر ۳۳: ۳
۱۵ است ۳۲: ۹
زبور ۲۸: ۹
اور ۳۳: ۱۲
اور ۷۸: ۶۲
اور ۹۴: ۴
یرم ۱۰: ۱۶
زکر ۲: ۱۲
۱۶ است ۵: ۲
اور ۲۹: ۱۲ و ۱۴
۱۷ است ۴: ۳۲
۲ سمو ۷: ۲۳
زبور ۷۷: ۱۴
اور ۷۸: ۱۲
اور ۱۴۷: ۲۰
۱۸ است ۱۰: ۲۱
زبور ۱۴۵: ۶
یسع ۶۴: ۳

۱۹ است ۵: ۳۲
اور ۶: ۳ و ۲۵
اور ۱۲: ۲۸ و ۳۲
اور ۲۸: ۱
۲۰ خر ۳۳: ۲
۲۱ خر ۲۳: ۳۲
است ۷: ۲
قاض ۲: ۲
۲۲ خر ۲۳: ۳۳
۲۳ خر ۲۳: ۲۴
است ۱۲: ۳
قاض ۲: ۲
|| یا اُنکے باغوں کو
۲۴ است ۷: ۵
اور ۱۲: ۲
قاض ۶: ۲۵
۲ سلا ۱۸: ۴
اور ۲۳: ۱۴
۲ توا ۳۱: ۱
اور ۳۴: ۳ و ۴
۲۵ خر ۲۰: ۳ و ۵
۲۶ خر ۲۰: ۵
۲۷ ۱۲ آیت
۲۸ است ۳۱: ۱۶
قاض ۲: ۱۷
یرم ۳: ۹
حزق ۶: ۹
۲۹ گن ۲۵: ۲
ا قرن ۱۰: ۲۷
۳۰ زبور ۱۰۶: ۲۸
ا قرن ۸: ۴ و ۷ و ۱۰
۳۱ است ۷: ۳
ا سلا ۱۱: ۲
عز ۹: ۲
نحم ۱۳: ۲۵
۳۲ گن ۲۵: ۱ و ۲
ا سلا ۱۱: ۴
۳۳ خر ۳۲: ۸
احبار ۱۹: ۴
۳۴ خر ۱۲: ۱۵
اور ۲۳: ۱۵
۳۵ خر ۱۳: ۴
|| عبرانی میں پیٹ کے کھولنیوالے
۳۶ خر ۱۳: ۲ و ۱۲
اور ۲۲: ۲۹
حزق ۴۴: ۳۰
لوقا ۲: ۲۳
۳۷ خر ۱۳: ۱۳
گن ۱۸: ۱۵
۳۸ خر ۲۳: ۱۵
است ۱۶: ۱۶
ا سمو ۹: ۷ و ۸
۲ سمو ۲۴: ۲۴

کیجیو[۳۹] اگرچہ ہل جوتنے یا کھیتی کاٹنے کا وقت ہو آرام کیجیو +

۲۲ اور تو ہفتوں کی عید گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت اور آخر سال میں جمع کرنے کی عید کیجیو[۴۰] +

۲۳ تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے جو اسرائیل کا خدا ہے حاضر ہوویں[۴۱]

۲۴ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا[۴۲] اور تیری سرحدوں کو بڑھاؤنگا[۴۳] اور جبکہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ہوگا تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا[۴۴]

۲۵ خمیر رہتے ہوئے میری قربانی کا لہو مت گذراننا[۴۵] اور عید فسح کی قربانی سے کچھہ صبح تلک باقی نہ رکھنا[۴۶]

۲۶ تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو[۴۷] حلوان اُسکی ماکے دودھہ میں مت پکانا[۴۸]

۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو یہہ باتیں لکھہ کیونکہ ان باتوں کے موافق میں تجھہ سے اور اسرائیل سے عہد باندھتا ہوں[۴۹]

۲۸ اور وہ وہاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا وہ نہ روٹی کھاتا نہ پانی پیتا تھا[۵۰] اور اُس نے اُس عہد کی باتوں کو وے دس حکم لوحوں پر لکھے[۵۱] +

۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھہ میں لئے ہوئے کوہ سینا سے اُترا[۵۲] تو یوں ہوا کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا کہ اُسکے چہرے کا چمڑا

۳۰ اُسکے ساتھہ ہمکلام ہونے سے چمکتا ہے[۵۳] اور جب ہارون اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے چہرے کا چمڑا چمکتا ہے اور وے اُسکے پاس

۳۱ آنے سے ڈرتے تھے۔ تب موسیٰ نے اُنہیں بلایا اور ہارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس

۳۲ پھر آئے اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا۔ اور آخر کو سب بنی اسرائیل نزدیک آئے اور اُسنے اُن سب باتوں کو جو خداوند نے اُس سے کوہ سینا پر کہیں تھیں اُنہیں حکم کیا[۵۴]

۳۳ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا تو اُسنے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا[۵۵]

۳۴ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا کہ اُس سے کلام کرے تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا[۵۶] اور جو حکم ہوتا تھا وہ باہر آکے بنی اسرائیل کو کہتا تھا۔

۳۵ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کا منہہ دیکھا کہ اُسکے چہرے کا چمڑا چمکتا ہے اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا تب تک اپنے منہہ پر نقاب ڈالے رہا +

باب ۳۵ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کرکے کہا وے باتیں جن پر عمل کرنے کا خداوند نے تمکو حکم کیا ہے[۱] سو یہے ہیں۔

۲ چھہ دن تک کاروبار کیا جاوے اور ساتویں دن تمہارے لئے روز مقدس خداوند کے آرام کا سبت ہوگا[۲] جو کوئی اُسمیں کام کریگا مار ڈالا جائیگا۔

۳ تم سبت کے دن اپنی سب بستیوں میں آگ مت جلائیو[۳] +

۴ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ حکم جو خداوند نے فرمایا یہہ ہے کہ۔

۵ تم اپنے درمیان سے خداوند کے لئے تحفہ لاؤ[۴] جو کوئی اپنے دل کی خوشی سے چاہے[۵] سو خداوند کے لئے تحفہ لاوے

۶ سونا اور روپا اور پیتل۔ اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ

۷ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم۔ اور مینڈھونکی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی۔

۸ اور جلانے کا تیل اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کے لئے[۶] اور بخور کے لئے خوشبو مصالح۔

۹ اور سلیمانی پتھر افود اور چپراس پر جڑنے کے پتھر

۱۰ اور تم سے جو[۱۱] بڑا حکمت والا ہے آوے اور جو خداوند نے

۱۱ فرمایا ہے سب بناوے[۷] مسکن اور خیمہ اُس کا[۸] اور

---

۳۹ خر ۲۰: ۹ اور ۲۳: ۱۲ اور ۳۵: ۲ است ۵: ۱۲ و ۱۳ لوقا ۱۳: ۱۴
۴۰ خر ۲۳: ۱۶ است ۱۶: ۱۰ و ۱۳
۴۱ خر ۲۳: ۱۴ و ۱۷ است ۱۶: ۱۶
۴۲ خر ۳۳: ۲ احبار ۱۸: ۲۴ است ۷: ۱ زبور ۷۸: ۵۵ اور ۸۰: ۸
۴۳ است ۱۲: ۲۰ اور ۱۹: ۸
۴۴ دیکھو پید ۳۵: ۵ ۲ توا ۱۷: ۱۰ امثال ۱۶: ۷ اعمال ۱۸: ۱۰
۴۵ خر ۲۳: ۱۸
۴۶ خر ۱۲: ۱۰
۴۷ خر ۲۳: ۱۹ است ۲۶: ۲ و ۱۰
۴۸ خر ۲۳: ۱۹ است ۱۴: ۲۱
۴۹ ۱۰ آیت است ۴: ۱۳ اور ۳۱: ۹
۵۰ خر ۲۴: ۱۸ است ۹: ۹ و ۱۸
۵۱ ۱ آیت خر ۳۱: ۱۸ اور ۳۲: ۱۶ است ۴: ۱۳ اور ۱۰: ۲ و ۴
۵۲ خر ۳۲: ۱۵
۵۳ متی ۱۷: ۲ ۲ قرن ۳: ۷ و ۱۳
۵۴ خر ۲۴: ۳
۵۵ ۲ قرن ۳: ۱۳
۵۶ ۲ قرن ۳: ۱۶

۱ خر ۳۴: ۳۲
۲ خر ۲۰: ۹ اور ۳۱: ۱۴ و ۱۵ احبار ۲۳: ۳ گن ۱۵: ۳۲ وغیرہ است ۵: ۱۲ لوقا ۱۳: ۱۴
۳ خر ۱۶: ۲۳
۴ خر ۲۵: ۱ و ۲
۵ خر ۲۵: ۲
۶ خر ۲۵: ۶
۱۱ عبرانی میں دانا دل
۷ خر ۳۱: ۶
۸ خر ۲۶: ۱ و ۲ وغیرہ

گھٹاٹوپ اُسکا اور آنکڑے اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے
۱۲ اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے صندوق[۹] اور
۱۳ چوبیں اُس کی اور ‡ سرپوش اُس کا اور پردا اُسکا میز[۱۰]
اور چوبیں اُسکی اور سب برتن اُس کے اور نذر کی روٹیاں[۱۱]
۱۴ شمعدان[۱۲] روشنی کے لئے اور اُس کے سرانجام اور اُسکے
۱۵ چراغ اور جلانے کا تیل اور قربانگاہ بخور کی[۱۳] اور چوبیں
اُس کی اور ملنے کا تیل[۱۴] اور بخور خوشبو مصالح کا[۱۵] اور
۱۶ پردا مسکن کے دروازے کا۔ اور مذبح سوختنی قربانی
کا[۱۶] اور اُس کے لئے پیتل کا آتشدان اور چوبیں اُسکی
اور سب ظروف اُس کے اور حوض اور کرسی اُس کی۔
۱۷ اور پردے صحن کے[۱۷] اور ستون اُس کے اور پائے
۱۸ اُن کے اور پردا صحن کے دروازے کا۔ اور میخیں
مسکن کی اور صحن کی میخیں اور ڈوریاں اُن دونوں
۱۹ کی۔ اور خدمت کا لباس مقدس میں عبادت کے
لئے اور مقدس لباس ہارون کاہن کے لئے اور
لباس اُس کے بیٹوں کا کاہن ہونیکے لئے[۱۸] +
۲۰ تب بنی اسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے
۲۱ آگے سے چلی گئی۔ اور وے ایک ایک جن کے دل
نے اُنہیں ترغیب دی اور ہر ایک جس کی روح نے
اُسے راضی کیا[۱۹] جماعت کے خیمے کے کام کیواسطے
اور اُسکی سب عبادت اور مقدس لباس کے لئے
۲۲ خداوند کیواسطے تحفہ لایا۔ اور وے مرد اور عورت جتنے
کہ کشادہ دل تھے آئے اور کنگن اور مندرے اور خاتم
اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے لائے اور ہر ایک
۲۳ جو تحفہ لایا سو سونے کا خداوند کے واسطے لایا۔ اور جس
شخص کے پاس آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم اور مینڈھوں
کی سرخ رنگی کھالیں اور تخس کی کھالیں تھیں سو اُنہیں
۲۴ لایا[۲۰] جس کسی نے روپے کا یا پیتل کا ہدیہ گذرانا

۹ خر ۲۵: ۱۰ وغیرہ
‡ یا کفارہ گاہ
۱۰ خر ۲۵: ۲۳
۱۱ خر ۲۵: ۳۰ احبار ۲۴: ۵ و ۶
۱۲ خر ۲۵: ۳۱ وغیرہ
۱۳ خر ۳۰: ۱
۱۴ خر ۳۰: ۲۳
۱۵ خر ۳۰: ۳۴
۱۶ خر ۲۷: ۱
۱۷ خر ۲۷: ۹
۱۸ خر ۳۱: ۱۰ اور ۳۹: ۱ و ۴۱ گنتی ۴: ۵ و ۶ وغیرہ
۱۹ ۵ و ۲۲ و ۲۶ و ۲۹ آیتیں خر ۲۵: ۲ اور ۳۶: ۲ ۱ توا ۲۸: ۲ و ۹ اور ۲۹: ۹ عز ۷: ۲۷ ۲ قرن ۸: ۱۲ اور ۹: ۷
۲۰ ۱ توا ۲۹: ۸

سو اپنا ہدیہ خداوند کے لئے لایا اور جس کسی کے شطیم کی
لکڑی تھی سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لئے
۲۵ لایا۔ اور ساری عورتوں نے جو روشن ضمیر تھیں اپنے
ہاتھوں سے کاتا اور اپنا کتا ہوا آسمانی رنگ اور ارغوانی
۲۶ رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لائیں[۲۱] اور سب
عورتوں نے جن کے دلوں نے اُن کو حکمت کی طرف
۲۷ رغبت دلائی بکریوں کی پشم کاتی۔ اور وے جو رئیس
تھے[۲۲] سلیمانی پتھر اور جڑنے کے پتھر افود اور چپراس
۲۸ کے لئے۔ اور خوشبو مصالح[۲۳] اور جلانے کا تیل اور
مساحت کا تیل اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے۔
۲۹ اور سب کیا مرد کیا عورت جن کے من نے اُن کو اُبھارا
کہ اُس کام کے لئے لاویں جس کا حکم خداوند نے
دیا تھا کہ موسیٰ کے ہاتھ سے بنے وے سب کے سب
یعنے سارے بنی اسرائیل خوشی سے خداوند کے لئے
ہدیہ لائے[۲۴] +
۳۰ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا دیکھو کہ خداوند
نے بظلی ایل بن اُوری بن حور کو جو یہوداہ کے فرقے
۳۱ میں ہے نام بنام بُلایا ہے[۲۵] اور اُس نے اُسے حکمت اور فہم
اور دانش اور سب طرح کی کاریگریوں میں روح اللہ
۳۲ سے معمور کیا۔ اور اچھی تدبیریں ایجاد کرنے میں اور
سونے اور روپے اور پیتل کے نادر کام بنانے میں۔
۳۳ اور جڑنے کے لئے پتھر کے تراشنے میں اور لکڑی
کے تراشنے میں غرض ہر ایک نادر کام کے بنانے
۳۴ میں ماہر کیا۔ اور اُس نے اُس کے دل میں اور اخیسمک
کے بیٹے اہلیاب[۲۶] کے دل میں جو دان کے فرقے
۳۵ سے ہے ہنر سکھلانا ڈالدیا اور اُن کے دلوں میں حکمت
اِس طور سے بھردی[۲۷] کہ وے سب کام کندا کرنے
والے کا اور مصور کا اور نقاش کا جو آسمانی رنگ اور
ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان کا

۲۱ خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۶: ۱ ۲ سلا ۲: ۷ امثال ۳۱: ۱۹ و ۲۲ و ۲۴
۲۲ ۱ توا ۲۹: ۶ عز ۲: ۶۸
۲۳ خر ۳۰: ۲۳
۲۴ ۲۱ آیت ۱ توا ۲۹: ۹
۲۵ خر ۳۱: ۲ وغیرہ
۲۶ خر ۳۱: ۶
۲۷ ۳۱ آیت خر ۳۱: ۳ و ۶ ۱ سلا ۷: ۱۴ ۲ توا ۲: ۱۴ یسع ۲۸: ۲۶

کام کرتا ہی اور جو لاہے کا بلکہ اُن سب کا جو ہر طرحکا کام بناتے اور منصوبہ باندھکے ایجاد کرتے ہیں بناویں +

باب ۳۶

۱ پس بضلی ایل اور اہلیاب اور سب مرد روشن ضمیر[۱] جنہیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا کہ وے مقدس کی عبادت کے سب کام[۲] کرنے کا طور سمجھیں خداوند کے سارے حکم کے موافق کام کرنے لگے ۲ تب موسیٰ نے بضلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر مردوں کو جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھی اور سبھوں کو جن کے دلوں نے اُنہیں ترغیب دی[۳] کہ کام پر آکے اُسے بناویں بلایا۔ ۳ تب اُنہوں نے موسیٰ کے ہاتھ سے سب تحایف جو بنی اسرائیل مقدس کی عبادت کے کام کے بنانے کو لائے تھے[۴] پائے اور وے ہنوز ہر صبح کیوقت اپنی خوشی سے ہدیہ اُسکے پاس لایا کرتے تھے ۴ تب سب عقلمند کاریگر جو مقدس کے سب کام بناتے تھے ایک ایک اپنے اپنے کام سے جو کرتا تھا آئے +

۵ اور اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لئے جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا احتیاج سے زیادہ لاتے ہیں[۵] ۶ تب موسیٰ نے حکم دیا اور اُنہوں نے لشکرگاہ میں منادی کرائی کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مقدس کے ہدیوں کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے سو قوم لانے سے باز رہی۔ ۷ کیونکہ اسباب جو اُن کے پاس تھا سو سب کام بنانے کے لئے بہت بلکہ زیادہ تھا +

۸ چنانچہ ہر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے جو مسکن کو بناتے تھے مہین بٹے ہوئے کتان اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ کے دس پردے[۶] بنائے — اُن پر کروبی منقش کرکے اُستادکاری سے بنائے ۹ طول ہر پردے کا اٹھائیس ہاتھ اور چار ہاتھ عرض میں سب پردے ایک ہی اندازے پر تھے۔ ۱۰ اور اُسنے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا اور دوسرے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا۔ ۱۱ اور تکمے آسمانی رنگ سے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں بنائے اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے جو باہر تھا ملانے کی طرف میں بنائے۔ ۱۲ پچاس تکمے[۷] حاشیے میں ایک پردے کے اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے ملانے کی طرف میں بنائے تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں۔ ۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے اور ان آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا تب یہہ ایک مسکن بنا +

۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے[۸] اُس خیمے کے لئے جو مسکن کے اوپر تھا بنائے۔ ۱۵ طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھ چار ہاتھ کے عرض میں گیارہ پردے ایک ہی اندازے پر تھے۔ ۱۶ اور پانچ اُن میں سے ایک جگہہ اور چھہ ایک جگہہ ملائے۔ ۱۷ اور پچاس تکمے اُن چھہ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں جو باہر ہیں ملانے کی جگہہ پر اور پچاس تکمے اُن پانچ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں دوسری ملانے کی جگہہ پر بنائے۔ ۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے خیمے کے ملانے کے لئے تاکہ ایک ہو جائے بنائے۔ ۱۹ اور ایک گھٹاٹوپ[۹] خیمے کے لئے سرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا اور دوسرا گھٹاٹوپ تخس کی کھالوں کا اوپر سے بنایا +

۲۰ اور تختے[۱۰] مسکن کے شطیم کی لکڑی سے کھڑے کرنے کے لئے بنائے۔ ۲۱ طول ہر تختے کا دس ہاتھ عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ۔ ۲۲ اور دو دو چولیں ہر تختے کے لئے ایسی کہ ایک دوسری سے برابر فاصلہ پر ہو بنائیں ۲۳ اور جب تختے مسکن کے لئے بنائے تب بیس اُن میں سے دکھنی جانب میں لگائے۔ ۲۴ اور چالیس پائے روپے کے اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے ایک تختے کی دو چولوں کے لئے دو پائے اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے

[۱] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۵: ۱۰ و ۳۵
[۲] خر ۲۵: ۸
[۳] خر ۳۵: ۲۱ و ۲۶
[۴] خر ۳۵: ۲۷ — ۱ توا ۲۹: ۵
[۵] ۲ قرن ۸: ۲ و ۳
[۶] خر ۲۶: ۱
[۷] خر ۲۶: ۵
[۸] خر ۲۶: ۷
[۹] خر ۲۶: ۱۴
[۱۰] خر ۲۶: ۱۵

لئے دو پائے بنائے ہر تختے کی چولوں کے لئے بنائے ۲۵ اور دوسری جانب مسکن کی اُتّر کی طرف بیس تختے بنائے ۲۶ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے ایک تختے کے نیچے دو پائے اور ایک تختے کے نیچے دو پائے۔ ۲۷ اور پچھم کی جانب مسکن کے چھ تختے بنائے۔ ۲۸ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لئے اُس کی دونوں جانبوں میں بنائے ۲۹ اور تختے ملنیوالے نیچے سے اور اُسی طرح ملنے والے اوپر سے ایک حلقے میں تھے ایک ہی سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا۔ ۳۰ چنانچہ آٹھ تختے اور سولہ پائے روپے کے تھے ہر ایک تختے کے لئے دو دو پائے +

۳۱ اور بینڈے[11] شطیم کی لکڑی سے بنائے پانچ ۳۲ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کے لئے بنائے۔ ۳۳ اور ایک بینڈا بنا کر اُسکو بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تانک ڈالا۔ ۳۴ اور تختوں کو سونے سے مڑھا اور حلقے اُنکے سونے سے بینڈوں کی جگہ کے لئے بنائے اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا +

۳۵ اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا منقش پردہ[12] اور اُس پر ۳۶ کروبی اُستادکاری سے بنائے۔ اور اُس کے لئے چار ستون شطیم کی لکڑی سے بنائے اور اُن کو سونے سے مڑھا اور اُن کے آنکڑے سونے سے بنائے اور چار پائے چاندی ڈھالکر بنائے +

۳۷ اور پردہ خیمے کے دروازے کا[13] آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا۔ ۳۸ اور ستون اُسکے پانچ اور آنکڑے اُنکے بنائے اور ستونوں کے سروں کو اور اُن کی الگنیوں کو سونے سے مڑھا اور اُنکے لئے پانچ پائے پیتل سے بنائے +

[11] ۱۱ خر ۲۶: ۲۶
[12] ۱۲ خر ۲۶: ۳۱
[13] ۱۳ خر ۲۶: ۳۶

باب ۳۷

اور بضلی ایل نے شطیم کی لکڑی سے صندوق[1] بنایا اڑھائی ہاتھ طول اور ڈیڑھ ہاتھ عرض اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُسکی تھی۔ ۲ اور اُس کو خالص سونے سے بھیتر اور باہر مڑھا اور اُس کے گردا گرد سونے کا کلس بنایا۔ ۳ اور چار حلقے سونے سے اُس کے چاروں کونوں کے لئے دو حلقے اُس کی ایک طرف اور دو حلقے اُس کی دوسری طرف ڈھالے۔ ۴ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُن کو سونے سے مڑھا۔ ۵ اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی دونوں طرف تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے ڈالیں +

۶ اور کفارہ گاہ[2] خالص سونے سے بنائی طول اُسکا اڑھائی ہاتھ اور عرض اُسکا ڈیڑھ ہاتھ۔ ۷ اور دو کروبی سونے سے گڑھکر بنائے اور اُن کو کفارہ گاہ کی دو طرف رکھا ۸ ایک کروبی اوپر کی ایک جانب میں اور دوسرا کروبی اوپر کی دوسری جانب میں کفارہ گاہ ہی سے دونوں کروبی اُسکی دونوں طرفوں میں بنائے۔ ۹ اور یوں ہوا کہ دونوں کروبی اپنے بازو اوپر سے پھیلائے ہوئے تھے اور کفارہ گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ہوئے تھے ہر ایک کا منہہ دوسرے کے مقابل اور دونوں کا منہہ کفارہ گاہ کے مقابل تھا +

۱۰ اور میز شطیم کی لکڑی سے بنائی[3] طول اُس کا دو ہاتھ اور عرض اُس کا ایک ہاتھ اور بلندی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ۔ ۱۱ اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا اور اُسکے گردا گرد سونے کا کلس بنایا۔ ۱۲ اور اُسپر چار اُنگل اونچی ایک کنگنی آس پاس بنائی اور اُس کنگنی پر گردا گرد سونے کا کلس بنایا۔ ۱۳ اور اُس نے اُس کے لئے سونے کے چار حلقے ڈھالے اور اُنہیں اُسکے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا۔ ۱۴ یے حلقے کنگنی کے سامھنے تھے کہ اُس میں چوبیں ڈالکر میز اُٹھالے جاویں۔ ۱۵ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُن کو سونے سے مڑھا تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے۔ ۱۶ اور سب ظروف جو میز پر ہیں برتن اُس کے

[1] ۱ خر ۲۵: ۱۰
[2] ۲ خر ۲۵: ۱۷
[3] ۳ خر ۲۵: ۲۳

اور چمچے اور رکابیاں اور بڑے پیالے جو تپانے کے لئے ہیں خالص سونے سے بنائے[۴] +

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا[۵] اُسے گڑھکر شمعدان بنایا اور جڑ اُسکی اور شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے ۱۸ اور سیب اُسکے اور سوسنیں اُسکی خود اُسی سے تھیں۔ اور چھہ شاخیں نکلی ہوئی تھیں اُسکی دونوں طرفوں سے تین شاخیں شمعدان کی اُسکی ایک جانب سے اور تین شاخیں شمعدان کی اُسکی دوسری جانب سے۔ ۱۹ اور تین پیالے بادامی صورت ایک شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن اور تین پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن اور ایسے ہی چھؤں شاخوں میں جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں۔ ۲۰ اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت تھے اور سیب اُن کے اور سوسنیں اُن کی۔ ۲۱ اور ایک ایک سیب تھا نیچے ہر دو دو شاخوں کے مطابق اُن چھہ شاخوں کے جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں۔ ۲۲ اور سیب اُسکے اور شاخیں اُس کی خود اُسی سے تھیں اور یہ سب اِکٹھے گڑھے ہوئے خالص سونے سے تھے۔ ۲۳ اور اُسکے لئے سات چراغ بنائے اور گلگیر اُسکے اور لگنیں اُسکی خالص سونے سے ۲۴ اور اُسکو اور اُس کے سب ظروف کو ایک قنطار خالص سونے سے بنایا +

۲۵ اور قربانگاہ بخور کی شطیم کی لکڑی سے بنائی[۶] طول اُس کا ایک ہاتھ اور عرض اُس کا ایک ہاتھ چوکھونٹی بنائی اور بلندی اُس کی دو ہاتھ اور سینگ اُس کے اُسی سے تھے۔ ۲۶ اور چھت اُس کی اور بغلیں اُس کی اور سینگ اُس کے خالص سونے سے مڑھے ۲۷ اور اُس کے لئے سونے سے گرداگرد کلس بنایا۔ اور اُس کے لئے اُس کی دونوں طرف اُس کے دو دو کونوں کے پاس اُس کے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے کہ اُن میں چوبیں ڈالکر اُسے اُٹھا لیجاویں۔ ۲۸ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُن کو سونے سے مڑھا +

۲۹ اور مساحت کا پاک تیل اور خوشبوؤں کی خالص بخور عطّار کے ہنر سے طیار کیا[۷] +

باب ۳۸ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کے لئے شطیم کی لکڑی سے بنائی[۱] پانچ ہاتھ طول اُسکا اور پانچ ہاتھ عرض اُس کا چوکھونٹی اور تین ہاتھ بلندی اُسکی بنائی۔ ۲ اور سینگ اُسکے چاروں کونوں پر بنائے اُسکے یہ سینگ اُسی میں سے تھے اور اُسنے اُس کو پیتل سے مڑھا۔ ۳ اور سب ظروف قربانگاہ کے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور انگیٹھیاں سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے۔ ۴ اور ایک انگیٹھی جال کی شکل پر پیتل سے قربانگاہ کے لئے بنائی جو کناروں سے نیچے آدھی دور تک پہنچتی تھی۔ ۵ اور چار حلقے پیتل کی انگیٹھی کے چاروں کونوں میں ڈھالکر بنائے تاکہ جگہہ چوبوں کی ہوں۔ ۶ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُن کو پیتل سے مڑھا۔ ۷ اور چوبیں قربانگاہ کی دونوں طرفونکے حلقوں میں ڈالیں تاکہ وہ اُن سے اُٹھائی جاوے اور اُسکو تختوں سے کھوکھلا بنایا +

۸ اور حوض پیتل سے اور اُسکی کرسی پیتل سے اُن عورتوں کے درپنوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتی تھیں بنائی[۲] +

۹ اور صحن بنایا[۳] اور اُسکے لئے دکھن رخ اُس کی دکھن طرف میں پردے باریک کتے ہوئے کتان کے تھے طول اُنکا سو ہاتھ۔ ۱۰ اور ستون اُسکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُن کی روپے سے۔ ۱۱ اور اُتر کی جانب میں طول اُن کا سو ہاتھ اور ستون اُن کے

[۴] خر ۲۵:۲۵
[۵] خر ۲۵:۳۱
[۶] خر ۳۰:۱
[۷] خر ۳۰:۲۳ و ۳۴
[۱] خر ۲۷:۱
[۲] خر ۳۰:۱۸
[۳] خر ۲۷:۹

بیس اور پائے اُن کے بیس پیتل سے اور آنکڑے ١٢ ستونوں کے اور الگنیاں اُن کی روپے سے۔ اور پچھم کی جانب کے پردے پچاس ہاتھ کے تھے اور ستون اُن کے دس اور پائے اُن کے دس اور آنکڑے اُن کے اور الگنیاں اُن کی روپے سے ١٣ اور پورب رخ پوربی جانب کے پچاس ہاتھ ١٤ کے تھے۔ پندرہ ہاتھ پردے دروازے کی ایک طرف تھے اُن کے ستون تین اور اُن کے پائے ١٥ تین۔ اور دوسری طرف صحن کے دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے ستون اُن ١٦ کے تین اور پائے اُن کے تین۔ صحن کے گرداگرد کے سب پردے باریک کتے ہوئے کتان سے تھے۔ ١٧ اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُن کی روپے سے اور سرے اُن کے مڑھے ہوئے روپے سے اور سب صحن کے ستون روپے کی الگنیوں سے ملے ١٨ ہوئے تھے۔ اور پردہ صحن کے دروازے کا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا اُس کی لنبائی بیس ہاتھ اور اُونچائی اُس کی پانچ ہاتھ موافق ١٩ اندازے صحن کے پردوں کے تھی۔ اور ستون اُس کے چار اور پائے اُن کے چار پیتل سے اور آنکڑے اُن کے روپے سے اور سرے اُن کے مڑھے ہوئے روپے سے اور الگنیاں اُن کی ٢٠ روپے سے۔ اور سب میخیں مسکن کی اور صحن کے گرداگرد کی پیتل سے تھیں[٤] ✠

٢١ اور حساب مسکن یعنے شہادت کے مسکن کا[٥] جو موسیٰ کے حکم کے موافق لاویوں کی خدمت کے لئے اِتمر کے ہاتھ سے[٦] جو ہارون کاہن کا

٢٢ بیٹا تھا کیا گیا سو یہہ ہے۔ بضلی ایل بن اوری بن حور یہوداہ کے فرقے میں سے سب کام کا جو خداوند نے ٢٣ موسیٰ کو فرمایا تھا بنانیوالا تھا[٧] اور اُس کے ساتھ اہلیاب بن اخیسمک دان کے فرقے سے جو کندہ کار اور کاریگر تھا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتان میں نقاش تھا۔ ٢٤ سب سونا جو مقدس کی عمارت کے کام میں لگا وہ سونا جو ہدیہ کیا گیا تھا سو اُنتیس قنطار اور سات سو ٢٥ تیس مثقال مقدس کی مثقال سے[٨] تھا۔ اور جماعت کے شمار کئے ہوؤں کا روپا ایک سو قنطار اور ایک ہزار سات سو پچہتر مثقال مقدس کی مثقال سے تھا۔ ٢٦ اور حصّہ ہر مرد کا آدھی مثقال مقدس کی مثقال سے[٩] تھا ہر ایک کا جو آیا کہ شمار کیا جاوے بیس برس کی عمر سے اور اوپر کہ بالکل چھہ لاکھ تین ہزار ٢٧ ساڑھے پانچ سو مرد تھے[١٠] اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے اور پردے کے پائے ڈھالے گئے[١١] سو پائے سو قنطار سے ایک ایک پایہ ایک ٢٨ ایک قنطار سے۔ اور اُن کے ایک ہزار سات سو پچہتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے اور سرے اُن کے مڑھے اور الگنیوں سے اُنہیں ملایا۔ ٢٩ اور پیتل جو خوشی سے بخشا گیا تھا سو ستر قنطار ٣٠ اور دو ہزار چار سو مثقال تھا۔ اور اُس سے پائے جماعت کے خیمے کے دروازے کے اور یہ قربانگاہ پیتل کی اور اُس کی انگیٹھی پیتل کی اور ٣١ سب ظروف اُس کے بنائے۔ اور پائے صحن کے جو گرداگرد تھے اور پائے صحن کے دروازے کے اور سب میخیں مسکن کی اور میخیں صحن کی جو گرداگرد تھیں ✠

باب ٣٩ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے

٤ خر ٢٧: ١٩
٥ گن ١: ٥٠ و ٥٣ اور ٩: ١٥ اور ١٠: ١١ اور ١٧: ٧ و ٨ اور ١٨: ٢ ٢ تو ٢٤: ٦ اعمال ٧: ٤٤
٦ گن ٤: ٢٨ و ٣٣
٧ خر ٣١: ٢ و ٦
٨ خر ٣٠: ١٣ و ٢٤ احبار ٥: ١٥ اور ٢٧: ٣ و ٢٥ گن ٣: ٤٧ اور ١٨: ١٦
٩ خر ٣٠: ١٣ و ١٥
١٠ گن ١: ٤٦
١١ خر ٢٦: ١٩ و ٢١ و ٢٥ و ٣٢

لئے[۱] آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی
رنگ سے[۲] بنائے اور مقدس کپڑے ہارون کے
لئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[۳] بنائے۔

۲ اور افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنایا[۴]۔

۳ اور پتر سونے کے پتلے گڑھے اور اُن سے تار کھینچے
تاکہ اُن کو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی
رنگ اور باریک کتان کے ساتھ اُستادکاری سے
ملاویں۔ ۴ اور اُس کے لئے دو مونڈھے بنائے کہ اُن
سے وہ ملایا جاوے اُس کے دونوں کناروں سے
ملایا ہوا تھا۔ ۵ اور افود کا پٹکا جو اُس پر تھا سو اُسی
کی کاریگری کی طرح سونے اور آسمانی رنگ اور
ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے
ہوئے کتان سے ہوا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو
حکم کیا تھا۔

۶ اور دو سلیمانی پتھر بنائے[۵] جو سونے کے
خانوں میں جڑے ہوئے تھے اور اُن پر انگوٹھی کی
۷ طرح بنی اسرائیل کے نام کندہ ہوئے تھے۔ اور
اُن کو افود کے مونڈھوں پر رکھا کہ وے پتھر
بنی اسرائیل کی یاد کرنے کے لئے[۶] ہوویں جیسا
کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۸ اور چپراس اُستادکاری سے افود کے کام کے
طور پر سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے
۹ بنائی[۷]۔ وہ چوکھونٹی تھی اُنہوں نے چپراس کو دُہرا
بنایا طول اُس کا ایک بالشت اور عرض اُس کا
۱۰ ایک بالشت۔ اور اُس میں چار سطریں جواہر کی
جڑیں[۸] پہلی سطر میں یاقوت سرخ اور پکھراج اور
۱۱ زمرد یہہ پہلی سطر تھی۔ اور دوسری سطر میں گوہر

۱ خر ۳۱: ۱۰ اور ۳۵: ۱۹
۲ خر ۳۵: ۲۳
۳ خر ۲۸: ۴
۴ خر ۲۸: ۶
۵ خر ۲۸: ۹
۶ خر ۲۸: ۱۲
۷ خر ۲۸: ۱۵
۸ خر ۲۸: ۱۷ وغیرہ

۱۲ شب چراغ اور نیلم اور ہیرا۔ تیسری سطر میں جزع اور یشم
۱۳ اور فیروزہ۔ چوتھی سطر میں ازرق اور سنگ سلیمانی اور
زبرجد اور یے جو جڑے تھے سو سونے کے خانوں میں جڑے
۱۴ ہوئے تھے۔ اور یے پتھر کندہ کئے ہوئے انگوٹھی کے طور
پر موافق بنی اسرائیل کے ناموں کے بارہ تھے جیسا کہ اُنکے
نام تھے اور بارہ فرقوں میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک
۱۵ پتھر پر کھودا ہوا تھا۔ اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے
۱۶ کی گُتھی ہوئی زنجیریں بنائیں۔ اور دو خانے سونے سے اور
دو حلقے سونے سے بنائے اور دو حلقے چپراس کے دونوں
۱۷ کناروں میں لگائے۔ اور دونوں زنجیریں گُندھی ہوئی
سونے سے دونوں حلقوں میں جو چپراس کے دونوں
۱۸ کناروں میں ہیں لٹکائیں۔ اور دونوں گُندھی ہوئی
زنجیروں کے سرے اُن دو خانوں میں لگائے اور اُنہیں
۱۹ افود کے دونوں مونڈھوں پاس آگے سے رکھا۔ اور دو
حلقے سونے سے بنائے اور اُن کو چپراس کی دونوں طرفوں
میں اُس حاشیے میں جو افود کے بھیتر کی طرف سے ملنیوالا
۲۰ ہے لگایا۔ پھر دو اور حلقے سونے کے بنائے اور اُنہیں افود
کے نیچے کی دو طرفوں میں اُسکے آگے کی طرف اُسکے جوڑ کے
۲۱ مقابل افود کے پٹکے کے اوپر لگایا۔ اور چپراس کو اُسکے
حلقوں میں اور افود کے حلقوں میں رشتہ آسمانی رنگ
کا ڈالکر لٹکایا تاکہ افود کے پٹکے کے اوپر ہو جاوے اور
چپراس افود پر سے نہ ہٹے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم
کیا تھا۔

۲۲ اور افود کے لئے قمیص بُنکے بنایا[۹] اور وہ سب
۲۳ آسمانی رنگ سے تھا۔ اور گریبان اُسکا اُسکے درمیان
میں زرہ کے گریبان کی طرح تھا اور حاشیے میں اُسکی
۲۴ گوٹ تھی تاکہ وہ نہ پھٹے۔ اور اُسکے دامن کے گھیر میں انار
آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک
۲۵ کتے ہوئے کتان سے بنائے۔ اور گھنٹے خالص سونے

۹ خر ۲۸: ۳۱

سے بنائے[10] اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں اناروں کے درمیان لگایا۔ ۲۶ ایک ایک گھنٹا ساتھ ایک ایک انار کے قمیص کے دامن کے گھیر میں خدمت کرنے لئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

۲۷ اور کرتے باریک کتان کے ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بُنکے بنائے[11] ۲۸ اور عمامے باریک کتان سے اور کُلاہ زینت کے باریک کتان سے[12] اور پاجامے باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے[13] ۲۹ اور کمربند باریک کتے ہوئے کتان سے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے منقش جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنایا[14] +

۳۰ اور پتھر مقدس تاج کا خالص سونے سے بنایا[15] اور اُسپر انگوٹھی کے طور پر کندہ کیا کہ قدس یہوواہ کو۔ ۳۱ اور اُس میں ایک رشتہ آسمانی رنگ کا باندھا تاکہ اوپر عمامے کے ہو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

۳۲ چنانچہ سب کام مسکن کا کہ وہ جماعت کا خیمہ ہے پورا ہوا اور بنی اسرائیل نے سب جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[16] اُسی طرح سے اُنہوں نے بنایا +

۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے خیمہ اور سب ظروف اُسکے اور آنکڑے اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے اُسکے ۳۴ اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے۔ اور گھٹاٹوپ مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے اور گھٹاٹوپ تخس کی ۳۵ کھالوں سے اور پردہ[11] پاکترین مکان کا۔ شہادت کا ۳۶ صندوق اور چوبیں اُسکی اور سرپوش اُسکا۔ اور میز اور ۳۷ سب برتن اُسکے اور روٹی نذر کی۔ اور پاک شمعدان اور چراغ اُسکے اُسپر چُنے ہوئے اور سب ظروف اُسکے ۳۸ اور جلانے کا تیل۔ اور قربانگاہ سونے کی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو مصالح کا اور پردہ خیمے کے دروازے ۳۹ کا۔ اور قربانگاہ پیتل کی اور اُسکی انگیٹھی پیتل کی اور چوبیں ۴۰ اُسکی اور سب ظروف اُسکے اور حوض اور کُرسی اُسکی۔ اور پردے صحن کے اور ستون اُن کے اور پائے اُن کے اور پردہ اُسکے دروازے کا اور رسیاں اُسکی اور میخیں اُسکی اور سب ۴۱ ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کے لئے۔ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لئے اور مقدس کپڑے ہارون کاہن کے لئے اور اُسکے بیٹوں کے لئے کاہن ہونیکے ۴۲ واسطے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ویسے ہی بنی اسرائیل ۴۳ نے سب کام بنایا[17] اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کی اور دیکھا کہ اُنہوں نے بنایا تھا جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا ویسا ہی بنایا اور موسیٰ نے اُنہیں برکت دی[18] +

باب ۴۰

اور خداوند موسیٰ سے ہمکلام ہوا اور کہا۔ ۲ پہلے مہینے کی[1] پہلی تاریخ مسکن جو جماعت کا خیمہ ہے کھڑا کر[2] ۳ اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھ اور صندوق پر پردہ ڈال[3] ۴ اور میز اُسکے بھیتر لیجا[4] اور اُسکا اسباب جو چاہیے کہ اُس پر رکھے جاویں اُس پر چُن دے[5] اور شمعدان اُسمیں لیجا[6] اور اُسکے چراغ اُسپر جلا۔ ۵ اور سونے کی قربانگاہ بخور کے لئے شہادت کے صندوق کے سامھنے رکھ[7] اور پردہ ۶ مسکن کے دروازے پر ڈال۔ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی مسکن یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھ۔ ۷ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچمیں رکھ[8] اور ۸ اُسمیں پانی ڈال۔ اور صحن کو گرداگرد کھڑا کر اور پردہ صحن ۹ کے دروازے پر ڈال۔ اور مساحت کے تیل سے لے اور اُس سے مسکن کو اور سب چیزوں کو جو اُسمیں ہیں مسح کر[9] اور اُسکو مقدس کر اور سب ظروف اُسکے مقدس کر کہ وہ مقدس ہو۔ ۱۰ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی اور سب ظروف اُسکے چُپڑ ۱۱ اور اُسکو مقدس کر کہ نہایت پاک ہو[10] اور حوض اور کُرسی ۱۲ اُسکی بھی چُپڑ اور اُن کو مقدس کر۔ اور ہارون اور اُسکے

---

۱۰ خر ۲۸: ۳۳
۱۱ خر ۲۸: ۳۹ و ۴۰
۱۲ خر ۲۸: ۴ و ۳۹
حزق ۴۴: ۱۸
۱۳ خر ۲۸: ۴۲
۱۴ خر ۲۸: ۳۹
۱۵ خر ۲۸: ۳۶ و ۳۷
۱۶ ۴۲ و ۴۳ آیتیں
خر ۲۵: ۴۰
۱۱ انگریزی ترجمہ میں پوشش کا

۱۷ خر ۳۵: ۱۰
۱۸ احبار ۹: ۲۲ و ۲۳
گن ۶: ۲۳
یشوع ۲۲: ۶
۲ سمو ۶: ۱۸
۱ سلا ۸: ۱۴
۲ توا ۳۰: ۲۷

۱ خر ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۴
۲ ۱۷ آیت اور خر ۲۶: ۳۰
۳ ۲۱ آیت
خر ۲۶: ۳۳
گن ۴: ۵
۴ ۲۲ آیت
خر ۲۶: ۳۵
۵ ۲۳ آیت
خر ۲۵: ۳۰
احبار ۲۴: ۵ و ۶
۶ ۲۴ و ۲۵ آیتیں
۷ ۲۶ آیت
۸ ۳۰ آیت
خر ۳۰: ۱۸
۹ خر ۳۰: ۲۶
۱۰ خر ۲۹: ۳۶ و ۳۷

بیٹونکو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا[11]
۱۳ اور اُنکو پانی سے غسل دلا۔ اور ہارون کو مقدس لباس
پنہا اور اُسکو چُپڑ[12] اور اُسے مقدس کر تاکہ کاہن کا کام
۱۴ میری خدمت میں کرے۔ اور اُسکے بیٹوں کو نزدیک لا
۱۵ اور کرتے پنہا۔ اور اُن کو چُپڑ جیسے اُن کے باپ کو چُپڑا
ہے تاکہ وے کاہن کا کام میری خدمت میں کریں اور
یہہ مساحت اُن کے لئے اور اُن کے قرنوں کے لئے
۱۶ ہمیشہ کی کہانت[13] کا باعث ہوگی۔ اور موسیٰ نے ایسا
کیا سب جو خداوند نے اُسکو حکم کیا تھا عمل میں لایا ✦
۱۷ اور دوسرے سال کے پہلے مہینے اور اُس مہینے
۱۸ کے پہلے دِن مسکن کھڑا ہو گیا[14] سو موسیٰ نے مسکن
کھڑا کیا اور پائے اُسکے لگائے اور اُن پر تختے اُسکے رکھے
اور اُن میں بینڈے اُسکے ڈالے اور ستون اُسکے کھڑے
۱۹ کئے۔ اور اُسنے خیمہ کو مسکن پر پھیلایا اور اُسپر اوپر سے
گھٹا ٹوپ ڈالا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✦
۲۰ اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں[15] اور
چوبیں صندوق میں لگائیں اور اُس صندوق پر اوپر
۲۱ سے کفارے کا سرپوش رکھا۔ پھر اُس صندوق کو مسکن
کے بھیتر لایا اور اُسکے آگے پردہ ڈالا[16] اور صندوق شہادت
کا چھپایا جو کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✦
۲۲ اور میز جماعت کے خیمے میں اُتر کی طرف مسکن کے
۲۳ باہر پردے سے رکھی[17] اور اُسپر خداوند کے روبرو
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا روٹی چُنی[18] ✦
۲۴ اور شمعدان جماعت کے خیمے میں سامھنے میز کے
۲۵ دکھن کی جانب مسکن سے رکھا[19] اور چراغ روبرو
خداوند کے روشن کئے[20] جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
کو حکم کیا تھا ✦

۲۶ اور قربانگاہ سونے کی جماعت کے خیمے میں پردے
۲۷ کے آگے رکھی[21] اور اُسپر بخور کی خوشبوئی کو جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جلایا[22] ✦
۲۸ ۲۹ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا[23] اور
قربانگاہ سوختنی قربانی کی مسکن کے جماعت کے
خیمے کے دروازے پر رکھی[24] اور اُسپر سوختنی قربانی
اور نذر کی قربانی جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم
کیا تھا چڑھائیں[25] ✦
۳۰ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان
۳۱ رکھا[26] اور اُس میں پانی غسل کے لئے ڈالا۔ اور اُس
سے موسیٰ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے ہاتھ اور پانوں
۳۲ اپنے دھوئے۔ جب وے جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے
اور نزدیک قربانگاہ کے آئے تب اپنے تئیں جیسا کہ خداوند
۳۳ نے موسیٰ کو حکم کیا تھا دھویا[27] پھر صحن گرداگرد مسکن اور
قربانگاہ کے کھڑا کیا[28] اور پردہ صحن کے دروازے
پہ ڈالا اور موسیٰ نے یوں سب کام پورا کیا ✦
۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چھپایا اور خداوند
۳۵ کے جلال نے مسکن کو بھرا[29] اور موسیٰ جماعت کے
خیمے میں داخل نہ ہو سکا[30] اِسلئے کہ بادل اُسپر ٹھہرا
۳۶ اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا۔ جب بادل
مسکن پر سے اوپر اُٹھہ جاتا تھا تب بنی اسرائیل اپنے
۳۷ سب سفروں میں کوچ کرتے تھے[31] پر جب وہ بادل
اوپر نہ اُٹھہ جاتا تھا تو اُس کے اوپر اُٹھہ جانے کے دِن
۳۸ تک کوچ نہیں کرتے تھے[32] کیونکہ بادل خداوند
کے مسکن پر دِن کو ٹھہرتا تھا اور رات کو آگ
اُس پر روشن ہوتی تھی اسرائیل کے سارے
گھرانے کی نظر میں اُن کے سب سفروں میں[33] ✦

۱۱ احبار ۸: ۱ و ۱۳
۱۲ خر ۲۸: ۴۱
۱۳ گن ۲۵: ۱۳
۱۴ ۱ آیت گن ۷: ۱
۱۵ خر ۲۵: ۱۶
۱۶ خر ۲۶: ۳۳ اور ۳۵: ۱۲
۱۷ خر ۲۶: ۳۵
۱۸ ۴ آیت
۱۹ خر ۲۶: ۳۵
۲۰ ۴ آیت خر ۲۵: ۳۷
۲۱ ۵ آیت خر ۳۰: ۶
۲۲ خر ۳۰: ۷
۲۳ ۵ آیت خر ۲۶: ۳۶
۲۴ ۶ آیت
۲۵ خر ۲۹: ۳۸ وغیرہ
۲۶ ۷ آیت خر ۳۰: ۱۸
۲۷ خر ۳۰: ۱۹ و ۲۰
۲۸ ۸ آیت خر ۲۷: ۹ و ۱۶
۲۹ خر ۲۹: ۴۳ احبار ۱۶: ۲ گن ۹: ۱۵ ۱ سلا ۸: ۱۰ و ۱۱ ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۲ یسعیاہ ۶: ۴ حجی ۲: ۷ و ۹ مکاشفہ ۱۵: ۸
۳۰ احبار ۱۶: ۲ ۱ سلا ۸: ۱۱ ۲ توا ۵: ۱۴
۳۱ گن ۹: ۱۷ اور ۱۰: ۱۱ نحم ۹: ۱۹
۳۲ گن ۹: ۱۹-۲۲
۳۳ خر ۱۳: ۲۱ گن ۹: ۱۵

موسیٰ کی تیسری کتاب

مسمّیٰ بہ

احبار

۱ باب

اور خداوند نے موسیٰ کو بلایا [۱] اور جماعت کے خیمے میں سے [۲] اُس سے ہم کلام ہو کے فرمایا کہ۔ ۲ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُنکو کہہ اگر کوئی تم میں سے خداوند کے لئے قربانی لایا چاہے تو تم اپنی قربانی مواشی سے یعنے گائے بیل اور بھیڑ بکری سے لاؤ۔ ۳ اگر اُسکی قربانی سوختنی قربانی گائے بیل سے ہو تو بے عیب [۴] نر لاوے جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول ہونے کے لئے خداوند کے آگے لاوے۔ ۴ اور وہ سوختنی قربانی کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے [۵] کہ اُسکے لئے قبول کیجاوے [۶] اور اُسکے لئے کفارہ ہووے۔ ۵ اور وہ اُس بیل کو خداوند کے حضور [۸] ذبح کرے اور کاہن جو بنی ہارون ہیں لہو کو لاویں [۹] اور لہو کو اُس مذبح پر ہر طرف جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے چھڑکیں۔ ۶ تب وہ اُس سوختنی قربانی کی کھال کھینچے اور ۷ اُسکے عضو عضو کو جدا کرے۔ پھر ہارون کاہن کے بیٹے مذبح پر آگ رکھیں اور اُس پر لکڑیاں ترتیب ۸ سے چنیں [۱۱] اور بنی ہارون جو کاہن ہیں اُس کے عضووں کو اور چربی کو اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں ترتیب سے رکھدیں۔ ۹ اور وہ اُسکے اوجھ اور پاؤں کو پانی سے دھووے اور کاہن سب کو مذبح پر جلاوے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے [۱۲] خداوند کے لئے ہی +

۱۰ اور اگر سوختنی قربانی کے لئے اُسکی قربانی بھیڑ یا بکری کے گلے سے ہو تو بے عیب نر [۱۳] لاوے۔ ۱۱ اور وہ اُسے مذبح کی اُتر طرف خداوند کے آگے [۱۴] ذبح کرے اور کاہن جو بنی ہارون ہیں اُس کے لہو کو مذبح پر گردبگرد چھڑکیں۔ ۱۲ پھر وہ اُسکے عضو عضو اور سر اور چربی جُدا جُدا کاٹے اور کاہن اُنکو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں چُنے۔ ۱۳ اور وہ اوجھ اور پایوں کو پانی سے دھووے اور کاہن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خداوند کے لئے ہی +

۱۴ اور اگر اُسکی قربانی خداوند کے لئے سوختنی

۱ خر ۱۹: ۳
۲ خر ۴۰: ۳۴ و ۳۵
گنتی ۱۲: ۴ و ۵
۳ احبار ۲۲: ۱۸ و ۱۹
۴ خر ۱۲: ۵
احبار ۳: ۱
اور ۲۲: ۲۰ و ۲۱
استثناء ۱۵: ۲۱
ملا ۱: ۱۴
افس ۵: ۲۷
عبر ۹: ۱۴
۱ پطر ۱: ۱۹
۵ خر ۲۹: ۱۰ و ۱۵ و ۱۹
احبار ۳: ۲ و ۸ و ۱۳
اور ۴: ۱۵
اور ۸: ۱۴ و ۲۲
اور ۱۶: ۲۱
۶ احبار ۲۲: ۲۱ و ۲۷
یسع ۵۶: ۷
روم ۱۲: ۱
فلپ ۴: ۱۸
۷ احبار ۴: ۲۰ و ۲۶ و ۳۱ و ۳۵
اور ۹: ۷
اور ۱۶: ۲۴
گنتی ۱۵: ۲۵
۲ تو ۲۹: ۲۳ و ۲۴
روم ۵: ۱۱
۸ میکہ ۶: ۶
۹ ۲ تو ۳۵: ۱۱
عبر ۱۰: ۱۱
۱۰ احبار ۳: ۸
عبر ۱۲: ۲۴
۱ پطر ۱: ۲

۱۱ پید ۲۲: ۹
۱۲ پید ۸: ۲۱
حزق ۲۰: ۲۸ و ۴۱
۲ قرن ۲: ۱۵
افس ۵: ۲
فلپ ۴: ۱۸
۱۳ ۳ آیت
۱۴ ۵ آیت

قربانی پرندوں سے ہو تو وہ قمریوں یا کبوتر کے بچوں میں سے اپنی
۱۵ قربانی لاوے [۱۵] کاہن اُس کو مذبح پر لا کے اُس کا سر
مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلا دیوے اور اُس کے
۱۶ لہو کو مذبح کی دیوار پر نچوڑے۔ اور اُس کے جھوجھ کو پروں
سمیت نکالکے مذبح کی پورب طرف راکھ کی جگہ پر [۱۶] پھینکدے
۱۷ اور وہ اُسے اُسکے دونوں بازوؤں سے چیرے پر جدا
نہ کر ڈالے [۱۷] تب کاہن مذبح کی لکڑیوں پر جو آگ پر ہیں اُسے
جلاوے وہ سوختنی قربانی خوشنودی کی بو آگ سے خداوند
کے لئے ہی [۱۸]

باب ۲ اور اگر کوئی [۱] نذر کی قربانی [۱] خداوند کے لئے لایا چاہتا
ہی تو اُسکی قربانی میدہ ہو اور وہ اُس میں تیل ڈالکے اُس کے
۲ اوپر لوبان رکھے۔ اور وہ اُسے بنی ہارون کے پاس جو کاہن
ہیں لاوے اور کاہن میدے تیل کے ملے ہوئے سے ایک
مٹھی سب لوبان سمیت اُٹھاوے اور اُسکی یادگاری کے
لئے [۲] مذبح پر جلاوے کہ یہہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے
۳ لئے ہی۔ اور جو اُس نذر کی قربانی میں سے باقی رہے سو ہارون
اور اُسکے بیٹوں کا ہوگا [۳] کہ وہ آگ کی قربانیوں میں سے جو
خداوند کے لئے ہیں نہایت مقدس [۴] ہی +
۴ اور اگر تو نذر کی قربانی تنور کے پکے ہوئے مال سے
لایا چاہتا ہی تو فطیری میدے کے گردے تیل کے ملے ہوئے
یا فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی ہوں [۵] +
۵ اور اگر تیری نذر توے کی قربانی ہو تو فطیری میدہ تیل
۶ کا ملا ہوا ہو۔ اُسکو ٹکڑے ٹکڑے توڑیو اور اُس پر تیل ڈالیو کہ
نذر کی قربانی ہی +
۷ اور اگر تیری نذر کڑاہی کی قربانی ہو تو میدہ تیل ملا
۸ ہوا پکایا جاوے۔ تو اُس نذر کی قربانی کو جو اُنسے بنائی گئی
ہی خداوند کے لئے لا اور کاہن کے آگے دھر دے وہ اُسے
۹ مذبح کے نزدیک کرے۔ تب کاہن اُس قربانی میں سے کچھہ
یادگاری کے لئے [۶] اُٹھا کر مذبح پر جلاوے یہہ خوشنودی

۱۵ احبا ۵: ۷ اور ۱۲: ۸ لوقا ۲: ۲۴
۱۶ احبا ۶: ۱۰
۱۷ پیدہ ۱۵: ۱۰
۱۸ ۹ و ۱۳ آیتیں

۱ انگریزی ترجمہ میں خورش کی قربانی
۱ احبا ۶: ۱۴ اور ۹: ۱۷ گنتی ۱۵: ۴
۲ ۹ آیت احبا ۵: ۱۲ اور ۶: ۱۵ اور ۲۴: ۷ یسعیا ۶۶: ۳ اعما ۱۰: ۴
۳ احبا ۷: ۹ اور ۱۰: ۱۲ و ۱۳
۴ خر ۲۹: ۳۷ گنتی ۱۸: ۹
۵ خر ۲۹: ۲
۶ ۲ آیت

۱۰ کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہی [۷] اور جو کچھہ کہ اُس نذر کی
قربانی میں سے بچ رہے سو ہارون اور بنی ہارون کا ہوگا [۸]
کہ وہ آگ کی قربانی میں سے جو خداوند کے لئے ہیں نہایت مقدس
۱۱ ہی۔ سب نذر کی قربانی جو تم خداوند کے لئے لاؤ وہ ہرگز خمیر
سے نہ بنائی جاوے [۹] کوئی خمیر یا کوئی شہد آگ کی قربانی میں
خداوند کے لئے نہ جلایا جاوے +
۱۲ پہلے پھلوں کی قربانیاں جو ہیں تم اُنہیں خداوند
کے لئے لاؤ [۱۰] لیکن وے خوشبوئی کے لئے مذبح پر جلائی نہ
۱۳ جاویں۔ اور تو اپنی نذر کی ہر ایک قربانی کو نمک سے نمکین کیجیو [۱۱]
اور تو اپنی نذر کی قربانی میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک [۱۲]
موقوف مت کیجیو بلکہ اپنی سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو [۱۳]
۱۴ اور اگر تو پہلے پھلوں سے خداوند کے لئے نذر کی قربانی لایا
چاہتا ہی [۱۴] تو اپنے پہلے پھلوں کے اناج کی بالیں [۱۵] آگ سے
بھونی ہوئی بھری بالوں میں سے دانا کوٹے ہوئے لائیو کہ
۱۵ نذر کی قربانی ہوں۔ اور اُس پر تیل ڈالیو [۱۶] اور لوبان اُس پر
۱۶ رکھیو کہ وہ نذر کی قربانی ہی۔ اور کاہن یادگاری کے لئے [۱۷]
اُسکے کچھہ کوٹے ہوئے دانوں میں سے اور تیل میں سے لیکے
سب لوبان کے ساتھہ جلاوے کہ یہہ آگ سے خداوند کے لئے
قربانی ہی +

باب ۳
۱ اور اگر اُسکی قربانی سلامتی کا ذبیحہ [۱] ہو تو اگر گائے
بیل میں سے لاوے نر یا مادہ تو بے عیب [۲] خداوند کے آگے
۲ لاوے۔ اور وہ اپنا ہاتھہ اپنی قربانی کے سر پر رکھے [۳] اور
جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے اور بنی
۳ ہارون جو کاہن ہیں اُسکے لہو کو مذبح پر گرد بگرد چھڑکیں۔ اور وہ
سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کے لئے آگ کی قربانی لاوے
یعنے اُس چربی کو جو اوجھہ کی چھپانیوالی ہی اور سب چربی اوجھہ
۴ کی [۴] اور دونوں گردوں کو اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں
پہلوؤں میں ہی اور اُس جھلی کو جو کلیجے پر اور گردوں پر ہی جدا
۵ کرے۔ اور بنی ہارون اُنہیں مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر

۷ خر ۲۹: ۱۸
۸ ۳ آیت
۹ احبا ۶: ۱۷ دیکھو متی ۱۶: ۱۲ مرقس ۸: ۱۵ لوقا ۱۲: ۱ ۱ قرن ۵: ۸ گلتی ۵: ۹
۱۰ خر ۲۲: ۲۹ احبا ۲۳: ۱۰ او ۱۱
۱۱ مرقس ۹: ۴۹ قلس ۴: ۶
۱۲ گنتی ۱۸: ۱۹
۱۳ حزق ۴۳: ۲۴
۱۴ احبا ۲۳: ۱۰ او ۱۴
۱۵ ۲ سلا ۴: ۴۲
۱۶ ۱ آیت
۱۷ ۲ آیت

۱ احبا ۷: ۱۱ و ۲۹ اور ۲۲: ۲۱
۲ احبا ۱: ۳
۳ خر ۲۹: ۱۰ احبا ۱: ۴ و ۵
۴ خر ۲۹: ۱۳ و ۲۲ احبا ۴: ۸ و ۹

آگ کی لکڑیوں پر جلاویں ۵ کہ خوشنودی کی بوآگ سے خداوند کے لئے ہی +

۶ اور اگر اُسکی قربانی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے بھیڑ بکرے سے ہو نر یا مادہ تو بے عیب ۶ لاوے - ۷ اور اگر وہ اپنی قربانی کے لئے برہ لاوے تو اُسے خداوند کے آگے لاوے - ۸ اور اپنا ہاتھہ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے آگے ذبح کرے اور بنی ہارون اُسکے لہو کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں - ۹ اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کے لئے کچھہ آگ کی قربانی لاوے یعنے اُسکی چربی اور سب دُم ریڑھہ سے جُدا کرکے اور چربی جو اوجھہ کی چھپانیوالی ہی اور ۱۰ سب چربی اوجھہ کی - اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہی اور اُس جھلّی کو جو کلیجے پر اور ۱۱ گردوں پر ہی جدا کرے - کاہن اُسکو مذبح پر جلاوے کہ یہہ خورش کی قربانی جو آگ سے خداوند کے لئے کیجاتی ہی ۷ +

۱۲ اور اگر اُسکی قربانی بکری ہو تو اُسے خداوند کے ۱۳ آگے لاوے ۸ وہ اپنا ہاتھہ اُسکے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامھنے ذبح کرے اور بنی ہارون اُسکے خون کو مذبح پر ۱۴ گرداگرد چھڑکیں - تب وہ اُسمیں سے اپنی قربانی آگ کی قربانی خداوند کے لئے لاوے چربی جو اوجھہ کی چھپانیوالی ہی اور سب چربی ۱۵ اوجھہ کی - اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہی اور اُس جھلّی کو جو کلیجے اور گردوں پر ہی جدا کرے ۱۶ اور کاہن اُسے مذبح پر جلاوے یہہ خورش کی قربانی آگ سے ۱۷ خوشبو کے واسطے ہی سب چربی خداوند کے لئے ہی ۹ یہہ تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے قرنوں میں ہمیشہ کے لئے ۱۰ رسم ہی کہ تم نہ چربی ۱۱ کھاؤ نہ لہو ۱۲ +

باب ۴

اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ بنی اسرائیل کو کہہ کہ اگر کوئی انسان بھول چوک سے ۱ خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئی کام کرے جس کا کرنا ۳ روا نہیں اور اُن میں سے کسی کے برخلاف عمل کرے - اگر

۵ خر ۲۹: ۱۳ احبا ۶: ۱۲
۶ ۱۶ آیت وغیرہ
۷ دیکھو احبا ۲۱: ۶ و ۸ ۱۷: ۲۱ و ۲۲ اور ۲۲: ۲۵ حزق ۴۴: ۷ ملا ۱: ۷ و ۱۲
۸ ۱ اور ۷ آیتیں وغیرہ
۹ احبا ۷: ۲۳ و ۲۵ اسمو ۲: ۱۵ ۲ تو ۷: ۷
۱۰ احبا ۶: ۱۸ اور ۷: ۳۶ اور ۱۷: ۷ اور ۲۳: ۱۴
۱۱ ۱۶ آیت بمقابلہ استثنا ۳۲: ۱۴
۱۲ پید ۹: ۴ احبا ۷: ۲۳ و ۲۵ اور ۱۷: ۱۰ و ۱۴ استثنا ۱۲: ۱۶ اسمو ۱۴: ۳۳ حزق ۴۴: ۷ و ۱۵
—
۱ احبا ۵: ۱۵ و ۱۷ گن ۱۵: ۲۲ وغیرہ اسمو ۱۴: ۲۷ زبور ۱۹: ۱۲

کاہن ممسوح ۲ لوگوں کی طرح خطا کرے تو وہ اپنی خطا کے واسطے جو اُسنے کی ہی ایک بے عیب بچھڑا ۳ کہ خطا کی قربانی ۴ ہو خداوند کے لئے لاوے - سو وہ اُس بچھڑے کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ۴ خداوند کے آگے لاوے اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھہ رکھے اور بچھڑے کو خداوند کے ۵ آگے ذبح کرے - اور وہ کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو ۶ سے کچھہ لیوے ۵ اور جماعت کے خیمے میں لاوے - اور کاہن اپنی اُنگلی لہو میں ڈبوکے خداوند کے حضور مقدس کے پردے کے سامھنے سات مرتبہ اُس لہو سے چھڑکے - ۷ اور کاہن خون سے خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر ۶ جو جماعت کے خیمے میں ہی خداوند کے آگے لگاوے اور اُس بچھڑے کے باقی لہو کو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر ۷ ۸ جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہی ڈھالے - اور سب چربی خطا کی قربانی کے بچھڑے سے جدا کرے چربی جو اوجھہ ۹ کی چھپانیوالی ہی اور سب چربی اوجھہ کی - اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہی اور جھلّی کو جو ۱۰ کلیجے اور گردوں پر ہی جدا کرے - جسطرح سے سلامتی کے ذبیحے کے بچھڑے سے جُدا کیجاتی ہی ۸ اور کاہن اُنکو سوختنی ۱۱ قربانی کے مذبح پر جلاوے - اور اُس بچھڑے کی کھال اور اُس کا سب گوشت کلّے پاؤں سمیت اور اُس کا اوجھہ اور ۱۲ اُس کا گوبر ۹ سب کچھہ اُس بچھڑے کا خیمہ گاہ کے باہر پاک جگہ میں جہاں راکھہ کے ڈھیر ہوتے ہیں ۱۰ لیجاوے اور سب کچھہ لکڑیوں پر آگ سے جلاوے ۱۱ راکھہ ڈالنے کی جگہ پر جلایا جاوے +

۱۳ اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت انجانے چوک کرے ۱۲ اور یہہ بات جماعت کی آنکھوں سے چھپی ہو ۱۳ اور اُنہوں نے خداوند کے حکموں میں سے ایسا کچھہ کیا ہو ۱۴ جو ناروا ہی اور مجرم ہوئے - تو جب وہ خطا جو اُنہوں نے اُسکے برخلاف کی ہی اُن پر ظاہر ہووے تو وہ جماعت ایک

۲ احبا ۸: ۱۲
۳ احبا ۹: ۲
۴ احبا ۱: ۳ و ۴
۵ احبا ۱۶: ۱۴ گنتی ۱۹: ۴
۶ احبا ۸: ۱۵ اور ۹: ۹ اور ۱۶: ۱۸
۷ احبا ۵: ۹
۸ احبا ۳: ۳ و ۴ و ۵
۹ خر ۲۹: ۱۴ گنتی ۱۹: ۵
۱۰ احبا ۶: ۱۱
۱۱ عبر ۱۳: ۱۱
۱۲ گنتی ۱۵: ۲۴ یشو ۷: ۱۱
۱۳ احبا ۵: ۲ و ۳ و ۴ و ۱۷

بچھڑا خطاکی قربانی کے لئے لیوے اور اُسے جماعت کے خیمے
۱۵ کے سامھنے لاوے۔ اور جماعت کے بزرگ اپنے ہاتھہ خداوند
کے آگے اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں[14] اور بچھڑا خداوند کے
۱۶ آگے ذبح کیا جاوے۔ اور کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو
۱۷ میں سے کچھہ جماعت کے خیمے میں لاوے[15] اور کاہن اپنی
اُنگلی لہو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامھنے
۱۸ سات مرتبہ چھڑکے۔ اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر جو
خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں ہی لگاوے اور باقی سب
لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے خیمے کے
۱۹ دروازے پر ہی بہاوے۔ اور اُسکی ساری چربی نکالکے مذبح
۲۰ پر جلاوے۔ اور جو خطائی قربانی کے بچھڑے سے کیا تھا ویسے
ہی اُس بچھڑے سے کرے[16] اور کاہن اُنکے لئے کفارہ دیوے[17]
۲۱ اور وے بخشے جاوینگے۔ اور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ گاہ سے
باہر لیجاکے جسطرح پہلے بچھڑے کو جلایا تھا جلاوے یہہ خطاکی
قربانی جماعت کے لئے ہی +

۲۲ اور جو کوئی سردار بھول چوک سے[18] خداوند اپنے
خدا کے سب حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا کام جس کا کرنا
۲۳ روا نہیں کرے اور خطاکار ہووے۔ تو جب وہ خطا جو اُسنے
کی اُسکو معلوم ہووے[19] تب وہ ایک بکری کا بچہ بے عیب
۲۴ نر اپنی قربانی کے واسطے لاوے۔ اور اپنا ہاتھہ اُس بچے کے
سر پر[20] رکھے اور اُسے اُس جگہ جہاں سوختنی قربانی خداوند کے
۲۵ آگے ذبح کی جاتی ہی ذبح کرے یہہ خطاکی قربانی ہی۔ اور کاہن
خطائی قربانی کے لہو میں سے اپنی اُنگلی پر لے کے سوختنی
قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے[21] اور اُس کا باقی
۲۶ لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر بہاوے۔ اور اُس کی
سب چربی سلامتی کے ذبیحے کی چربی کے طور سے[22] مذبح پر
جلاوے اور کاہن اُسکی خطا کا کفارہ دیوے[23] اور وہ بخشی
جائیگی +

۲۷ اور اگر کوئی عوام الناس میں سے سہواً[24] خداوند
کے حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا کام جس کا کرنا روا نہیں
۲۸ کرے اور خطاکار ہووے۔ تو جب وہ خطا جو اُسنے کی اُس
پر ظاہر ہووے[25] تب وہ اپنی قربانی ایک بے عیب بکری کو
۲۹ اپنی خطا کے لئے جو اُسنے کی لاوے۔ اور وہ اپنا ہاتھہ خطاکی
قربانی کے سر پر رکھے[26] اور خطاکی قربانی سوختنی قربانی کی
۳۰ جگہ میں ذبح کرے۔ اور کاہن اُسکے لہو میں سے کچھہ اپنی اُنگلی
پر لے کے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے
۳۱ اور اُس کا باقی لہو مذبح کی جڑ پر بہاوے۔ اور اُس کی
سب چربی[27] جس طرح سلامتی کے ذبیحے کی چربی[28]
جدا کیجاتی ہی جدا کرے اور کاہن اُسے مذبح پر خداوند
کے لئے خوشبو ہونے کو[29] جلاوے اور اُس کے لئے
۳۲ کفارہ دیوے[30] کہ وہ بخشا جاوے۔ اور اگر وہ خطا
کی قربانی کے لئے برہ لاوے تو بے عیب مادہ[31] لاوے۔
۳۳ اور اپنا ہاتھہ خطاکی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جہاں
سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہی خطاکی قربانی کے لئے ذبح کرے
۳۴ اور کاہن خطاکی قربانی کے لہو سے کچھہ اپنی اُنگلی پر لے کے
سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُس کا
۳۵ باقی لہو مذبح کی جڑ پر بہاوے۔ اور اُسکی سب چربی جس طرح
سلامتی کے ذبیحے کے برے کی چربی جدا کیجاتی ہی جدا کرے
اور کاہن اُسکو مذبح پر خداوند کی آگ کی قربانیوں کے
طور پر[32] جلاوے اور کاہن اُسکے لئے اُسکی خطا کا جو اُسنے
کی تھی کفارہ دیوے[33] تو وہ بخشی جائیگی +

باب ۵ اگر کوئی ایسی خطا کرے کہ جو گواہ ہوا اور وہ قسم دینے
کی آواز سُنے[1] کہ تو نے دیکھا ہی یا نہیں تو جانتا ہی یا نہیں اور
۲ وہ نہ بتاوے تو اِس کا گناہ اُس پر ہوگا[2] اور جو شخص کوئی
ناپاک چیز جیسے کسی ناپاک مرے ہوئے درندے کو یا ناپاک مرے
ہوئے چارپائے کو یا ناپاک مرے ہوئے کیڑے مکوڑے کو چھوتے[3]
۳ اور بجلانے تو بھی ناپاک اور خطاکار ہووے[4] یا اگر وہ انسان کی
سب نجاستوں میں سے کسی نجاست کو[5] جس سے وہ آنجس ہوتا ہی

14 احبا ۱: ۳
15 ۵ آیت — عبر ۹: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴
16 ۳ آیت
17 گنتی ۱۵: ۲۵ — دان ۹: ۲۴ — روم ۵: ۱۱ — عبر ۲: ۱۷ — اور ۱۰: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ — ایوح ۱: ۷ — اور ۲: ۲
18 ۲ و ۱۳ و ۱۴ آیتیں
19 ۱۴ آیت
20 ۴ آیت وغیرہ
21 ۳۰ آیت
22 احبا ۳: ۵
23 ۲۰ آیت — گنتی ۱۵: ۲۸
24 ۲ آیت — گنتی ۱۵: ۲۵
25 ۲۳ آیت
26 ۴ و ۲۴ آیتیں
27 احبا ۳: ۱۴
28 احبا ۳: ۳
29 خر ۲۹: ۱۸ — احبا ۱: ۹
30 ۲۶ آیت
31 ۲۸ آیت
32 احبا ۳: ۵
33 ۲۶ و ۳۱ آیتیں

1 اسلا ۸: ۳۱ — متی ۲۶: ۶۳
2 ۱۷ آیت — احبا ۷: ۱۸ — اور ۱۷: ۱۶ — اور ۱۹: ۸ — اور ۲۰: ۱۷ — گنتی ۹: ۱۳
3 احبا ۱۱: ۲۴ و ۲۸ و ۳۱ و ۳۹ — گنتی ۱۹: ۱۱ و ۱۳ و ۱۶
4 ۱۷ آیت
5 احبا ۱۲ باب — اور ۱۳ باب — اور ۱۵ باب

چھوئے ہو اور اُس سے ناواقف ہو پھر اُسے جان پڑے تب وہ
۴ خطاکار ہوگا۔ یا اگر کوئی بے تامّل قسم کھا کے مُنہہ سے کہے[6]
کہ بدی یا نیکی[7] یا فلانا کام کرونگا کوئی چیز کیوں نہ ہو جسے وہ
بے تامّل قسم کھا کے کہے اور وہ اُسے نہ جانتا ہو پھر معلوم کرے
۵ اور اُنمیں سے کسی چیز سے خطاکار ہووے۔ اور جب وہ اُنمیں
سے کسی سے خطاکار ہوا تو لازم ہی کہ وہ اقرار[8] کرے کہ میں نے
۶ فلانی خطا کی ہی۔ تب وہ اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے
اپنی خطا کے واسطے جو اُسنے کی ہی مادہ بھیڑ بکری سے خطا کی
قربانی کے لئے لاوے اور کاہن اُسکی خطا کا کفارہ دیوے۔
۷ اور اگر اُسے بھیڑ بکری لانے کا مقدور نہ ہو[9] تو وہ اپنی تقصیر کے
لئے جس سے خطاکار ہوا دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے[10] خداوند
کے لئے لاوے ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی
۸ قربانی کے لئے۔ پھر وہ اُنہیں کاہن پاس لاوے اور پہلے
اُسے جو خطا کی قربانی کے لئے ہی گذرانے اور اُس کا سر
۹ گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے[11] پر جدا نہ کرے۔ اور خطا
کی قربانی کے لہو سے مذبح کی دیوار پر چھڑکے اور باقی لہو
۱۰ مذبح کی جڑ پر نچوڑے[12] یہہ خطا کی قربانی ہی۔ اور دوسری
کو دستور[13] کے موافق سوختنی قربانی کرے اور اُس خطا کا جو
اُسنے کی ہی کفارہ دیوے[14] تو وہ بخشا جاوے +
۱۱ اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لانیکا
مقدور نہ ہو تو اپنی خطا کے واسطے سیر بھر میہن آٹے کا دسواں
حصہ خطا کی قربانی کے لئے نذر گذرانے اُس پر تیل نہ ڈالے[15]
۱۲ نہ لوبان رکھے یہہ خطا کی قربانی ہی۔ تب وہ کاہن پاس لاوے
اور کاہن اُسمیں سے یادگاری[16] کے لئے اپنی مٹھی بھر کے
اُسے مذبح پر خداوند کی آگ کی قربانی کے لئے[17] جلاوے یہہ
۱۳ خطا کی قربانی ہی۔ اور کاہن اُس خطا کی بابت جو اُسنے اُن
خطاؤں میں سے کی کفارہ دیوے[18] تا وہ بخشا جاوے اور
باقی نذر کی قربانی کیطرح کاہن کا ہوگا[19] +
۱۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ اگر کوئی
۱۵

۶ دیکھو ا سمو ۲۵ : ۲۲ اعما ۲۳ : ۱۲
۷ دیکھو مرقس ۶ : ۲۳
۸ احبا ۱۶ : ۲۱ اور ۲۶ : ۴۰ گنتی ۵ : ۷ عز ۱۰ : ۱۱ و ۱۲
۹ احبا ۱۲ : ۸ اور ۱۴ : ۲۱
۱۰ احبا ۱ : ۱۴
۱۱ احبا ۱ : ۱۵
۱۲ احبا ۴ : ۷ و ۱۸ و ۳۰ و ۳۴
۱۳ احبا ۱ : ۱۴
۱۴ احبا ۴ : ۲۶
۱۵ گنتی ۵ : ۱۵
۱۶ احبا ۲ : ۲
۱۷ احبا ۴ : ۳۵
۱۸ احبا ۴ : ۲۶
۱۹ احبا ۲ : ۳

شخص بھول چوک سے خداوند کے مقدّس کا حق ادا نہ کرے
اور خطاکار بنے[20] تو اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے
گلّے میں سے ایک مینڈھا[21] بے عیب لاوے اور تو روپے
کے مثقالوں کے حساب سے مقدس کے مثقال[22] کے موافق
۱۶ اُسکی قیمت ٹھہرائیو کہ تقصیر کی قربانی ہی۔ پس جو کچھہ اُسنے ناحق
کرکے مقدس سے باز رکھا اُس کا بدلا دیوے اور اُس پر
پانچواں حصہ[23] بڑھاوے اور کاہن کو دیوے اور کاہن
اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے سے اُس کا کفارہ دیوے[24]
تو وہ بخشا جاوے +
۱۷ اور اگر کوئی خطا کرے[25] اور خداوند کے حکموں
سے کوئی کام جو منع ہی کرے اور اُس سے آگاہ نہ ہووے[26]
۱۸ تو بھی خطاکار اور اپنے گناہ کا زیر بار ٹھہرے[27] تو ایک بے عیب
مینڈھا[28] گلّے میں کا تیرے مول ٹھہرانے کے موافق تقصیر
کی قربانی کے لئے کاہن پاس[29] لاوے اور کاہن اُسکی
چوک کا جو چوک گیا تھا اور نہ جانتا تھا کفارہ دیوے تا وہ
۱۹ بخشا جاوے۔ یہہ تقصیر کی قربانی ہی اُسکی جو خداوند ہی کا
خطاکار ہوا ہی[30] +

باب ۶
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔
۲ اگر کوئی خطا کرے اور خداوند کا یہہ گناہ کرے[1] کہ اپنے
یار کی امانت میں[2] جو اُس پاس رکھی گئی تھی یا شراکت میں
یا کسی چیز کی بابت جو چھین لی گئی ہو خیانت کرے[3] یا
۳ اپنے یار سے ناانصافی کرے۔ یا کوئی چیز جو کھوئی گئی تھی
پاوے[4] اور اُس میں خیانت کرے اور جھوٹھی قسم کھاوے[5]
سو اگر وہ اُن ساری باتوں میں سے ایک کرے جو آدمی
۴ کرکے گنہگار ہوتا ہی۔ پس اِس سبب سے کہ اُسنے گناہ کیا اور
خطاکار ہوا تو چاہئے کہ یہہ شخص وہ چیز جو اُسنے چھین لی
یا وہ جو اُسنے ناانصافی سے لے لی یا وہ جو اُس پاس امانت
تھی یا وہ چیز جو کھوئی گئی تھی اور اُسنے پائی پھیر دے۔
۵ غرض سب کچھہ جسکی بابت اُسنے جھوٹھی قسم کی اِس قدر پھیر دے

۲۰ احبا ۲۲ : ۱۴
۲۱ عز ۱۰ : ۱۹
۲۲ حز ۳۰ : ۱۳ احبا ۲۷ : ۲۵
۲۳ احبا ۶ : ۵ اور ۲۲ : ۱۴ اور ۲۷ : ۱۳ و ۱۵ و ۲۷ و ۳۱ گنتی ۵ : ۷
۲۴ احبا ۴ : ۲۶
۲۵ احبا ۴ : ۲
۲۶ ۱۵ آیت احبا ۴ : ۲ و ۱۳ و ۲۲ و ۲۷ زبور ۱۹ : ۱۲ لوقا ۱۲ : ۴۸
۲۷ ۱ و ۲ آیتیں
۲۸ ۱۵ آیت
۲۹ ۱۶ آیت
۳۰ عز ۱۰ : ۲

۱ گنتی ۵ : ۶
۲ حز ۲۲ : ۷ و ۱۰
۳ احبا ۱۹ : ۱۱ اعم ۵ : ۴ قلس ۳ : ۹
۴ است ۲۲ : ۱ و ۲ و ۳
۵ حز ۲۲ : ۱۱ احبا ۱۹ : ۱۲ یرم ۷ : ۹ زکر ۵ : ۴

اور پانچواں حصّہ اُس پر بڑھاوے[6] اور اپنی تقصیر کی
قربانی گذراننے کے دن میں اُس شخص کو جس کا وہ مال
٦ ہی پھیر دیوے۔ اور اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے
گلّے میں کا ایک بےعیب مینڈھا[7] تیرے مول کہنے
کے موافق کاہن پاس لاوے کہ وہ سہو کی قربانی ہووے
٧ اور کاہن اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دیوے[8]
اور وہ ساری باتوں سے جو کرکے خطاکار ہوا بخشا جاوے ✚

٨ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔
٩ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر کہ سوختنی قربانی کا
یہہ ہی کہ وہ سوختنی قربانی آتشدان پر مذبح کے اوپر تمام
١٠ رات صبح تک رہے اور آگ مذبح کی اُس سے سلگے۔ اور
کاہن اپنا کتان کا پیراہن پہنے اور اپنے کتان کے
پاجامے سے اپنا بدن ڈھانپے[9] اور سوختنی قربانی جو
مذبح پر جلکر راکھہ ہوئی ہی اُس کی راکھہ اُٹھاوے اور اُسکو
١١ مذبح کے نزدیک ڈالے[10] پھر وہ اپنے کپڑے اُتارے
اور دوسرے کپڑے پہنے[11] اور اُس راکھہ کو خیمہ گاہ سے
١٢ باہر ایک پاک جگہ پر لے جاوے[12] اور مذبح کی آگ مذبح
پر جلتی رہے اور کبھی بجھنے نہ پاوے اور کاہن اُس پر لکڑیاں
ہر صبح کو جلایا کرے اور اُس پر سوختنی قربانی چُنے اور اُس پر
١٣ سلامتی کی قربانیوں کی چربی[13] جلایا کرے۔ پس
ضرور ہی کہ آگ مذبح پر سدا جلتی رہے اور کبھی نہ بجھے ✚

١٤ اور نذر کی قربانی کا حکم یہہ ہی[14] کہ اُسے ہارون
١٥ کے بیٹے مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گذرانیں۔ اور
اُس میں سے ایک مٹھی بھر یعنے نذر کی قربانی کے میدہ میں
سے اور کچھہ تیل میں سے اور سب لوبان جو اُس نذر کی
قربانی پر ہی اُٹھا لیوے اور مذبح پر یادگاری کے واسطے[15]
١٦ خداوند کی خوشبو کے لئے جلاوے۔ اور باقی کو ہارون
اور اُس کے بیٹے کھاویں[16] وہ قربانی فطیری کھائی
جاوے اور مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے

٦ احبا ٥: ١٦ گنتی ٥: ٧ ٢ سمو ١٢: ٦ لوقا ١٩: ٨
٧ احبا ٥: ١٥
٨ احبا ٤: ٢٦
٩ خر ٢٨: ٣٩ [illegible] احبا ١٦: ٤ حزق ٤٤: ١٧ و ١٨
١٠ احبا ١: ١٦
١١ حزق ٤٤: ١٩
١٢ احبا ٤: ١٢
١٣ احبا ٣: ٣ و ٩ و ١٤
١٤ احبا ٢: ١ گنتی ١٥: ٤
١٥ احبا ٢: ٢ و ٩
١٦ احبا ٢: ٣ حزق ٤٤: ٢٩

١٧ صحن میں[17] اُسے کھاویں۔ چاہئے کہ وہ خمیری[18] پکائی
نہ جاوے میں نے اپنی آگ کی قربانیوں میں سے اُسے
اُن کو حصّہ[19] دیا اور یہہ خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی
١٨ کی طرح نہایت مقدس ہی[20] ہارون کی اولاد میں سے
سب مرد[21] اُسے کھاویں تمہاری پشت در پشت خداوند کی
آگ کی قربانیوں کی بابت[22] یہہ قانون ہی جو کوئی اُنہیں
چھووے سو مقدس[23] ہو ✚

١٩ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔
٢٠ ہارون کی اور اُسکے بیٹوں کی قربانی جو وے اپنی مساحت
کے دن میں خداوند کے لئے گذرانیں[24] سو یہہ ہی کہ
دسواں حصّہ ایفہ[25] کا میدہ آدھا اُس کا صبح کو اور آدھا
اُس کا شام کو ہمیشہ نذر کی قربانی کے لئے لایا کریں۔
٢١ اور یہہ تیل میں توے پر پکائیو اور ریکی ہوئی لائیو نذر کی
قربانی کا پکوان ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانیو کہ خداوند کے لئے
٢٢ خوشبو ہو۔ اور جو کاہن اُسکے بیٹوں میں سے اُس کی
جگہ ممسوح[26] ہو وہ اُسے لاوے یہہ خداوند کا ہمیشہ
٢٣ کے لئے قانون ہی وہ بالکل جلایا[27] جاوے کاہن
کی ہر ایک نذر کی قربانی بالکل جلائی جاوے اور کبھی
کھائی نہ جاوے ✚

٢٤ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ
٢٥ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو کہہ کہ خطا کی قربانی[28] کا دستور
یہہ ہی کہ جس جگہ سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہی وہیں[29] خطا
کی قربانی بھی خداوند کے آگے ذبح کیجاوے اور یہہ نہایت
٢٦ مقدس[30] ہی۔ وہ کاہن جو خطا کی قربانی کو ذبح کرتا ہی[31]
اُسے کھاوے اور وہ پاک جگہ میں جماعت کے خیمے کے صحن
٢٧ میں کھائی جاوے[32]۔ جو کوئی اُسکے گوشت کو چھووے
مقدس ہو[33] اور اگر کسی کے کپڑوں پر اُسکے لہو کی جو
چھڑکا جاتا ہی چھینٹا پڑے تو وہ اُسے پاک جگہ پر دھووے۔
٢٨ اور مٹی کا برتن جس میں وہ پکایا جاوے توڑا جاوے[34]

١٧ ٢٦ آیت احبا ١٠: ١٢ و ١٣ گنتی ١٨: ١٠
١٨ احبا ٢: ١١
١٩ گنتی ١٨: ٩ و ١٠
٢٠ خر ٢٩: ٣٧ ٢٥ آیت احبا ٢: ٣ اور ٧: ١
٢١ ٢٩ آیت گنتی ١٨: ١٠
٢٢ احبا ٣: ١٧
٢٣ خر ٢٥: ٣٧ احبا ٢٢: ٣ و ٤ و ٥ و ٦ و ٧
٢٤ خر ٢٩: ٢
٢٥ خر ١٦: ٣٦
٢٦ احبا ٤: ٣
٢٧ خر ٢٩: ٢٥
٢٨ احبا ٤: ٢
٢٩ احبا ١: ٣ و ٥ و ١١ اور ٤: ٢٤ و ٢٩ و ٣٣
٣٠ ١٧ آیت احبا ٢١: ٢٢
٣١ احبا ١٠: ١٧ و ١٨ گنتی ١٨: ٩ و ١٠ حزق ٤٤: ٢٨ و ٢٩
٣٢ ١٦ آیت
٣٣ خر ٢٩: ٣٧ اور ٣٠: ٢٩
٣٤ احبا ١١: ٣٣ اور ١٥: ١٢

اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جاوے تو وہ مانجا جاوے
۲۹ اور پانی میں غوطہ دیا جاوے۔ اور کاہنوں کے سب
۳۰ مرد اُسے کھاویں[۳۵] یہہ نہایت مقدس ہی[۳۶] اور وہ خطا
کی قربانی جس کا کچھہ بھی لہو جماعت کے خیمے میں داخل
کیا گیا تاکہ اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جاوے سو نہ
کھائی جاوے[۳۷] بلکہ آگ سے جلائی جاوے +

باب ۷ اور تقصیر کی قربانی کا حکم[۱] یہہ ہی وہ نہایت مقدس
۲ ہی[۲] جس جگہ سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہی اُسمیں تقصیر کی
قربانی ذبح کریں[۳] اور اُس کے لہو کو مذبح کے گرداگرد وہ
۳ چھڑکے۔ اور اُس کی سب چربی[۴] نزدیک لاوے اُسکی
۴ دُم اور وہ چربی جو اوجھہ کی چھپانیوالی ہی۔ اور دونوں
گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہی اور
۵ اُس جھلی کو جو کلیجے اور گردوں پر ہی اُس سے جُدا کرے۔ اور
کاہن اُن کو مذبح پر جلاوے کہ خداوند کے لئے آگ سے
۶ قربانی ہووے یہہ تقصیر کی قربانی ہی۔ اور کاہنوں میں
سے ہر ایک مرد[۵] اُسے کھاوے اور پاک مکان میں
۷ کھایا جاوے اِس لئے کہ وہ نہایت مقدس ہی[۶] جیسے
خطا کی قربانی ویسے ہی تقصیر کی قربانی ہی[۷] اور اُن کے
لئے ایک ہی حکم ہی اور یہہ اُسی کاہن کا جو اُس سے
۸ کفارہ دیتا ہی ہوگا۔ اور جو کاہن کسی شخص کی سوختنی قربانی
گذرانتا ہی تو کھال اُس کی جسے اُس نے گذرانا اُسی
۹ کاہن کی ہوگی۔ اور ہر ایک نذر کی قربانی جو تنور میں
پکائی جاوے یا ہانڈی میں یا توے پر وہ اُس کاہن کی جو
۱۰ اُسے گذرانتا ہی ہوگی[۸]۔ اور ہر ایک نذر کی قربانی کہ تیل
ملی ہوئی ہو یا خشک وہ سب بنی ہارون کے لئے ہوگی
۱۱ ہر ایک برابر دوسرے کے ہوگی۔ اور سلامتی کے ذبیحے
۱۲ کا جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا ہی یہہ حکم ہی[۹] کہ وہ
اگر شکرانے کے لئے گذرانے تو وہ شکر کے ذبیحے کے
ساتھہ فطیری روغنی کلچے اور فطیری چپاتیاں تیل سے

۳۵ ۱۸ آیت گنتی ۱۸ : ۱۰
۳۶ ۲۵ آیت
۳۷ احبا ۴ : ۷ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۸ و ۲۱ اور ۱۰ : ۱۸ اور ۱۶ : ۲۷ عبر ۱۳ : ۱۱
۱ احبا ۵ باب اور ۶ : ۱ – ۷
۲ احبا ۶ : ۲۵ و ۱۷ اور ۲۱ : ۲۲
۳ احبا ۱ : ۳ و ۵ و ۱۱ اور ۴ : ۲۴ و ۲۹ : ۳۳
۴ خر ۲۹ : ۱۳ احبا ۳ : ۴ و ۹ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ اور ۴ : ۸ و ۹
۵ احبا ۶ : ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ گنتی ۱۸ : ۹ و ۱۰
۶ احبا ۶ : ۲۵
۷ احبا ۶ : ۲۵ و ۲۶ اور ۱۴ : ۱۳
۸ احبا ۲ : ۳ و ۱۰ گنتی ۱۸ : ۹ حزق ۴۴ : ۲۹
۹ احبا ۳ : ۱ اور ۲۲ : ۲۱

چُپڑی ہوئی[۱۰] اور تیل میں پکے ہوئے میدے کے
۱۳ کلچوں کے ساتھہ گذرانے۔ اور کلچوں سے سوا اپنی سلامتی
کے ذبیحے کے ساتھہ جو شکرانے کے لئے ہی خمیری[۱۱]
۱۴ روٹی بھی لاوے۔ اور وہ اُس ساری قربانی میں سے ایک
کلچہ لے کے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے
چڑھاوے اور یہہ اُس کاہن کا جو سلامتی کے ذبیحے کا خون
۱۵ چھڑکتا ہی ہوگا[۱۲] اور اُسکی سلامتی اور شکرگذاری کے
ذبیحوں کا گوشت اُسی دن کہ قربانی گذرانی جاتی ہی
کھایا جاوے[۱۳] اور کچھہ اُس میں سے فجر تک چھوڑا نجاوے
۱۶ پر اُس کا ذبیحہ جو منت کی قربانی یا اُسکی خاص خوشی کی
قربانی ہو[۱۴] تو اُسی دن کہ اپنا ذبیحہ گذرانتا ہی کھایا جاوے
اور جو اُس سے بچ رہے تو اُس میں سے دوسرے دن بھی
۱۷ کھایا جاوے۔ اور جو اُسی ذبیحہ کے گوشت سے تیسرے
۱۸ دن بچ رہے تو وہ آگ سے جلا دیا جاوے۔ پر اگر سلامتی
کے ذبیحوں کے گوشت سے کچھہ تیسرے دن کھایا جاوے
تو وہ منظور نہ ہوگا اور قربانی دینیوالے کے حساب[۱۵] میں
لکھا نہ جاویگا بلکہ وہ مکروہ ہوگا[۱۶] اور جو اُسے کھاوے اُس کا
۱۹ گناہ اُسی پر ہوگا۔ اور وہ گوشت جو کسی ناپاک چیز سے چھوا
جاوے وہ کھایا نہ جاوے بلکہ آگ سے جلا دیا جاوے اور
گوشت جو ہی ہر ایک جو پاک ہی سو اُس میں سے کھاوے
۲۰ لیکن جو شخص خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کا گوشت کھاوے
جس وقت اُس پر کچھہ نجاست ہی[۱۷] وہ شخص اپنی قوم سے
۲۱ کٹ جاوے[۱۸] اور وہ شخص جو کسی نجاست کو چھووے یا
اِنسان کی نجاست کو[۱۹] یا نجس حیوان کو[۲۰] یا کسی نجس
مکروہ کو[۲۱] چھووے اور خداوند کی سلامتی کے ذبیحے کے
گوشت میں سے کھاوے وہ شخص بھی اپنی قوم سے کٹ جاوے[۲۲] +
۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی
۲۳ اِسرائیل کو حکم کر کہ بیل اور بھیڑ اور بکری کی کوئی چربی[۲۳] نہ
۲۴ کھائیو۔ اُس حیوان کی چربی جو خود بخود مرگیا ہو یا جسکو درندوں

۱۰ احبا ۲ : ۴ گنتی ۶ : ۱۵
۱۱ عمو ۴ : ۵
۱۲ گنتی ۱۸ : ۸ و ۱۱ و ۱۹
۱۳ احبا ۲۲ : ۳۰
۱۴ احبا ۱۹ : ۶ و ۷ و ۸
۱۵ گنتی ۱۸ : ۲۷
۱۶ احبا ۱۱ : ۱۰ و ۱۱ و ۴۱ اور ۱۹ : ۷
۱۷ احبا ۱۵ : ۳
۱۸ پید ۱۷ : ۱۴
۱۹ احبا ۱۲ باب اور ۱۳ باب اور ۱۵ باب
۲۰ احبا ۱۱ : ۲۴ و ۲۸
۲۱ حزق ۴ : ۱۴
۲۲ ۲۰ آیت
۲۳ احبا ۳ : ۱۷

نے پھاڑا ہو تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے ہو پر اُس کو
۲۵ ہرگز نہ کھائیو۔ کہ جو اِنسان ایسے چار پائے کی چربی
جس سے آگ کی قربانی خداوند کے لئے گذرانتے ہیں
کھاوے تو وہ اِنسان کھانیوالا اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا۔
۲۶ اور تم کسی پرندے اور چرندے کا کچھ لہو اپنے سب مکانوں
۲۷ میں نہ کھائیو[۲۴]۔ اور جو اِنسان کسی خون میں سے کھائیگا
وہ اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا +

۲۸ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ
۲۹ بنی اِسرائیل سے یہہ بات کہہ کہ جو کوئی اپنی سلامتی
کا ذبیحہ خداوند کے لئے گذرانتا ہے[۲۵] وہ آپ اپنی سلامتی
کے ذبیحہ میں سے اپنی قربانی خداوند کے لئے لاوے۔
۳۰ وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خداوند کی قربانی جو آگ سے
جلائی جاتی یعنے چربی سینہ سمیت لاوے[۲۶] کہ سینہ
۳۱ ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جاوے[۲۷]۔ کاہن چربی
کو مذبح پر جلاوے[۲۸] پر سینہ ہارون اور اُس کے بیٹوں
۳۲ کے لئے ہوگا[۲۹]۔ اور تم سلامتی کے ذبیحوں میں سے
دہنا شانہ اُٹھانے کی قربانی کر کے کاہن کو دیجیو[۳۰]۔
۳۳ ہارون کے بیٹوں میں سے وہ جو سلامتی کے ذبیحوں
کا لہو اور چربی گذرانتا ہے دہنا شانہ اپنا حصہ لیوے۔
۳۴ کہ ہلانے کا سینہ اور اُٹھانے کا شانہ بنی اِسرائیل کی
سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا
اور ہارون کاہن اور اُس کے بیٹوں کو دیا[۳۱] اور یہہ
قانون بنی اِسرائیل کے لئے ہمیشہ کو ہے +

۳۵ یہہ خداوند کی قربانیوں میں سے جو جلائی جاتیں
ہارون کے ممسوح ہونے کا اور اُس کے بیٹوں کے
ممسوح ہونے کا حصہ ہے جو اُنکے لئے اُس دن مقرر ہوا
جب وے خداوند کے کاہن ہونے کو نزدیک لائے
۳۶ گئے۔ اُسے خداوند نے حکم کیا تھا جس دن میں کہ اُسنے
اُنہیں ممسوح کرایا[۳۲] کہ بنی اِسرائیل اُنہیں دیویں اور

۲۴ پید ۹: ۴ احبا ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۱۰ — ۱۴
۲۵ احبا ۳: ۱
۲۶ احبا ۳: ۳ و ۴ و ۹ و ۱۴
۲۷ خر ۲۹: ۲۴ و ۲۷ احبا ۸: ۲۷ اور ۹: ۲۱ گنتی ۶: ۲۰
۲۸ احبا ۳: ۵ و ۱۱ و ۱۶
۲۹ ۳۰ آیت
۳۰ ۳۴ آیت احبا ۹: ۲۱ گنتی ۶: ۲۰
۳۱ خر ۲۹: ۲۸ احبا ۱۰: ۱۴ و ۱۵ گنتی ۱۸: ۱۸ و ۱۹ است ۱۸: ۳
۳۲ خر ۴۰: ۱۳ و ۱۵ احبا ۸: ۱۲ و ۳۰

۳۷ اُنکے قرنوں کے لئے ہمیشہ کو قانون ہے۔ حکم سوختنی قربانی
کا[۳۳] اور نذر کی قربانی کا[۳۴] اور خطا کی قربانی کا[۳۵] اور تقصیر کی
قربانی کا[۳۶] اور مساحت کا[۳۷] اور سلامتی کے ذبیحہ کا[۳۸]
۳۸ یہی ہے جو کوہ سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جس دن
کہ بنی اِسرائیل کو فرمایا کہ سینا کے بیابان میں خداوند کے لئے
اپنی قربانیوں کو گذرانیں[۳۹] +

باب ۸

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون
۲ اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں کو اور کپڑے[۱] اور ملنے کا تیل[۲]
اور خطا کی قربانی کا بچھڑا اور دو مینڈھے اور ایک ٹوکری فطیری
۳ روٹیاں لے[۳] اور سب جماعت کو جماعت کے خیمے کے
۴ دروازے پر جمع کر۔ چنانچہ موسیٰ نے جیسا کہ خداوند نے اُسے
فرمایا تھا کیا اور ساری جماعت جماعت کے خیمے کے دروازے
۵ پر جمع ہوئی۔ تب موسیٰ نے جماعت سے کہا یہہ وہ کام ہے جو
۶ خداوند نے فرمایا ہے کہ بجا لاؤ[۴]۔ پھر موسیٰ ہارون اور اُسکے
۷ بیٹوں کو آگے لایا اور اُنکو پانی سے نہلایا تھا[۵] اور اُسکو کرتا[۶]
پہنایا اور اُس پر پٹکا لپیٹا اور اُسکو پیراہن پہنایا اور پھر
افود پہنایا اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا اور اُسے
۸ بندوں سے باندھا[۷] اور اُس پر چپراس لگائی اور چپراس
۹ میں اوریم و تمیم دھرے[۸] اور عمامہ اُسکے سر پر رکھا[۹] پھر عمامے
پر پیشانی کی طرف سونے کا پتر مقدس تاج کے لئے لگایا
۱۰ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا[۱۰]۔ اور موسیٰ نے
ملنے کا تیل لیا اور مسکن کو سب اُس سمیت جو اُسمیں تھا چپڑا[۱۱]
۱۱ اور اُنکو مقدس کیا۔ اور اُسمیں سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار
چھڑکا اور مذبح اور اُسکے سارے باسن اور حوض اور اُسکی
۱۲ کرسی کو چپڑا تا کہ اُنکو مقدس کرے۔ اور ملنے کے تیل میں
سے ہارون کے سر پر ڈالا اور اُسکو چپڑا تا کہ اُسے مقدس کرے[۱۲]
۱۳ اور موسیٰ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُنکو کرتے پہنائے
اور اُنپر پٹکے باندھے اور اُنکو ٹوپیاں پہنائیں[۱۳] جیسا کہ خداوند
۱۴ نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ پھر خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا

۳۳ احبا ۶: ۹
۳۴ احبا ۶: ۱۴
۳۵ احبا ۶: ۲۵
۳۶ ۱ آیت
۳۷ خر ۲۹: ۱ احبا ۶: ۲۰
۳۸ ۱۱ آیت
۳۹ احبا ۱: ۲
۱ خر ۲۸: ۲ و ۴
۲ خر ۳۰: ۲۴ و ۲۵
۳ خر ۲۹: ۱ و ۲ و ۳
۴ خر ۲۹: ۴
۵ خر ۲۹: ۴
۶ خر ۲۸: ۴
۷ خر ۲۹: ۵
۸ خر ۲۸: ۳۰
۹ خر ۲۹: ۶
۱۰ خر ۲۸: ۳۷ وغیرہ
۱۱ خر ۳۰: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹
۱۲ خر ۲۹: ۷ اور ۳۰: ۳۰ احبا ۲۱: ۱۰ و ۱۲ زبور ۱۳۳: ۲
۱۳ خر ۲۹: ۸ و ۹

آگے لایا[۱۴] اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ خطا کی قربانی
۱۵ کے بچھڑے کے سر پر رکھے[۱۵] پھر اُسنے اُسکو ذبح کیا اور موسیٰ نے
اُسکے خون کو لیا اور اُسکو مذبح کے گرد اُسکے سینگوں پر اپنی
اُنگلی سے لگایا[۱۶] اور مذبح کو پاک کیا اور باقی خون مذبح کی
جڑ پر ڈالا اور اُسکو مقدس کیا تاکہ اُس پر کفارہ دیا جاوے۔
۱۶ اور موسیٰ نے سب وہ چربی جو اوجھ کی چھپانیوالی ہی اور
جھلّی کو جو کلیجے پر ہی اور دونوں گردے اور چربی اُنکی لی اور
۱۷ اُنکو مذبح پر جلایا[۱۷] اور بچھڑے کو اُسکی کھال اور گوشت اور
گوبر سمیت لشکرگاہ کے باہر آگ سے جلایا جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا[۱۸] +

۱۸ پھر سوختنی قربانی کا مینڈھا آگے لایا اور ہارون اور
۱۹ اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے[۱۹] پھر
اُسنے اُسکو ذبح کیا اور موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد لہو چھڑکا۔
۲۰ پھر اُسنے مینڈھے کے ٹکڑے ٹکڑے کئے اور موسیٰ نے سر کو اور اجزا
۲۱ اور چربی کو جلایا۔ اور اوجھ اور اُسکے پائے پانی سے دھوئے
اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا یہہ سوختنی قربانی
خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے تھی جو آگ پر گذرانی گئی جیسے
کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[۲۰] +

۲۲ پھر دوسرا مینڈھا کاہن کے مقرر کرنے کے لئے آگے
لایا[۲۱] اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے
۲۳ سر پر رکھے۔ اور اُسنے اُسکو ذبح کیا اور موسیٰ نے اُسکے خون
سے کچھ لیا اور اُسکو ہارون کے دہنے کان کی لہر پر اور دہنے
۲۴ ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا۔ پھر
ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور کچھ خون سے اُنکے دہنے کانوں
کی لہروں پر اور دہنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر اور دہنے پانوں
کے انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا اور باقی خون موسیٰ نے مذبح کے
۲۵ گرداگرد چھڑکا۔ اور چربی اور دُم اور سب وہ چربی جو اوجھ پر ہی
اور جھلّی کلیجے پر اور دونوں گردے اور چربی اُنکی[۲۲] اور دہنا شانہ
۲۶ لئے۔ اور بےخمیری روٹیوں کی ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو
تھی ایک کلچہ فطیری اور ایک کلچہ روغنی اور ایک چپاتی نکالی[۲۳]
۲۷ اور اُنکو چربیوں اور دہنے شانے پر رکھا۔ اور اُس سب کو ہارون کے
ہاتھوں پر اور اُسکے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھا[۲۴] اور اُنکو روبرو
۲۸ خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا۔ پھر موسیٰ نے اُنکے ہاتھ
سے لیا اور اُنکو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلایا[۲۵] یہہ مخصوص
کرنے کی قربانی خوشبو کے لئے ہی جو خداوند کے واسطے آگ پر گذرانی
۲۹ جاتی۔ پھر موسیٰ نے سینہ لیا اور اُسکو ہلانے کی قربانی کے لئے
خداوند کے روبرو ہلایا مخصوص کرنے کے مینڈھے سے موسیٰ کے
۳۰ لئے یہہ حصہ تھا[۲۶] جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ پھر
موسیٰ نے چھڑکنے کے تیل[۲۷] اور اُس لہو سے جو مذبح پر تھا اور
ہارون اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُنکے
کپڑوں پر چھڑکا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں کو اور اُسکے بیٹوں
کے کپڑوں کو مقدس کیا +

۳۱ اور موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو کہا کہ یہہ گوشت
جماعت کے خیمے کے دروازے پاس پکاؤ[۲۸] اور اُسکو اُسی جگہ اُس
روٹی کے ساتھ جو مخصوص کرنے کی ٹوکری میں ہی کھاؤ جیسے میں نے
یہہ کہتے ہوئے حکم کیا ہی کہ ہارون اور اُسکے بیٹے اُسے کھاویں۔
۳۲ اور باقی جو گوشت اور روٹی سے رہے اُسکو آگ سے جلاؤ[۲۹]۔ اور
۳۳ تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے سات دن تک باہر نجاؤگے
جبتک مخصوص کرنے کے دن پورے نہوویں کہ سات دن میں[۳۰]
۳۴ تم اپنی خدمت کے لئے مخصوص کئے جاؤگے جسطرح سے اُسنے
آج ہی کیا اُس ہی طرح خداوند نے حکم دیا ہی کہ کیا جاوے تاکہ
تمہارے لئے کفارہ ہو[۳۱] اِس لئے جماعت کے خیمے کے
دروازے پاس دن رات سات دن تک ٹھہرے رہو اور خداوند
کے احکام کو یاد رکھو[۳۲] تاکہ تم مر نہ جاؤ کہ ایسا ہی حکم مجھکو ملا ہی
۳۶ اور ہارون اور اُسکے بیٹے سب احکام خداوند کے جو اُس نے
موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تھے بجالائے +

باب ۹ اور آٹھویں دن میں ایسا ہوا[۱] کہ
موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو اور بنی اسرائیل

۱۴ خر ۲۹: ۱۰ حزق ۴۳: ۱۹
۱۵ احبا ۴: ۴
۱۶ خر ۲۹: ۱۲ اور ۳۶ احبا ۴: ۷ حزق ۴۳: ۲۰ و ۲۶ عبر ۹: ۲۲
۱۷ خر ۲۹: ۱۳ احبا ۴: ۸
۱۸ خر ۲۹: ۱۴ احبا ۴: ۱۱ و ۱۲
۱۹ خر ۲۹: ۱۵
۲۰ خر ۲۹: ۱۸
۲۱ خر ۲۹: ۱۹ و ۳۱
۲۲ خر ۲۹: ۲۲
۲۳ خر ۲۹: ۲۳
۲۴ خر ۲۹: ۲۴ وغیرہ
۲۵ خر ۲۹: ۲۵
۲۶ خر ۲۹: ۲۶
۲۷ خر ۲۹: ۲۱ اور ۳۰: ۳۰ گنتی ۳: ۳
۲۸ خر ۲۹: ۳۱ و ۳۲
۲۹ خر ۲۹: ۳۴
۳۰ خر ۲۹: ۳۰ و ۳۵ حزق ۴۳: ۲۵ و ۲۶
۳۱ عبر ۷: ۱۶
۳۲ گنتی ۹: ۱۹ است ۱۱: ۱ اسلا ۲: ۳

۱ حزق ۴۳: ۲۷

۲ کے بزرگوں کو بُلایا اور ہارون کو کہا کہ۔ تو ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے[۲] اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے[۳] جو بے عیب ہوں لے
۳ اور اُنکو خداوند کے روبرو گذران۔ اور بنی اسرائیل کو یہہ کہتے ہوئے فرما کہ ایک حلوان بکریوں سے خطا کی قربانی کے لئے اور ایک بچھڑا اور ایک برّہ جو دونوں ایک سالہ اور بے عیب ہوں سوختنی قربانی
۴ کے لئے۔ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لئے لاؤ تاکہ روبرو خداوند کے ذبح کئے جاویں اور نذر کی قربانی[۵] تیل ملا کے اِس لئے کہ آج کے دن خداوند تم پر ظاہر ہوگا[۶]
۵ چنانچہ وے اُس کو کہ موسیٰ نے حکم کیا تھا جماعت کے خیمے کے سامھنے لائے اور ساری جماعت نزدیک آکے خداوند کے روبرو کھڑی ہوئی۔
۶ موسیٰ نے کہا یہہ وہ کام ہے جسکی بابت خداوند نے تم کو حکم کیا ہے تم اُس کو بجا لاؤ کہ خداوند کا
۷ جلال تم پر ظاہر ہوگا[۷]۔ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گذران اور اپنے لئے اور قوم کے لئے کفارہ دے[۸] اور جماعت کی قربانی گذران اور اُنکے لئے کفارہ دے[۹] جیسا کہ خداوند نے حکم کیا ہے
۸ تب ہارون مذبح پر گیا اور اپنی خطا کی
۹ قربانی کا بچھڑا ذبح کیا۔ اور ہارون کے بیٹے لہو اُس پاس لائے[۱۰] اور اُسنے اپنی اُنگلی اُس میں ڈبائی اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی
۱۰ خون مذبح کی جڑ پر بہایا[۱۱] اور چربی اور گُردے اور جھلّی کلیجے پر کی خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائے[۱۲] جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو
۱۱ حکم کیا تھا[۱۳]۔ اور گوشت اور کھال کو خیمہ گاہ کے
۱۲ باہر آگ سے جلایا[۱۴]۔ پھر سوختنی قربانی ذبح کی اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا اور
۱۳ اُسنے اُس کو مذبح کے گرداگرد چھڑکا[۱۵]۔ پھر سوختنی قربانی اُسکے اعضا اور سر سمیت اُسکو دی[۱۶]
۱۴ اور اُسنے مذبح پر سُلگائی۔ اور اوجھہ اور پائے دھوئے[۱۷] اور اُنکو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلایا
۱۵ پھر جماعت کی قربانی آگے لایا اور بکری کا بچہ اُنکی خطا کی قربانی کے لئے لیا اور اُسکو ذبح کیا اور اُسکو
۱۶ پہلے کے موافق خطا کے لئے چڑھایا[۱۸]۔ تب سوختنی قربانی آگے لایا اور اُس کو معمول کے موافق[۱۹]
۱۷ گذرانا۔ پھر نذر کی قربانی آگے لایا[۲۰] اور اُس سے ایک مٹھی لی اور اُس کو مذبح پر فجر کی سوختنی
۱۸ قربانی کے سوا[۲۱] جلایا۔ اور اُسنے بیل اور مینڈھا کہ جماعت کی سلامتی کا ذبیحہ ہے[۲۲] ذبح کئے اور ہارون کے بیٹے خون اُس کے پاس لے گئے اور
۱۹ اُسنے اُس کو مذبح کے گرداگرد چھڑکا۔ اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دُم اور گُردوں پر کی چربی
۲۰ اور جھلّی کلیجے پر کی۔ سو چربیاں سینوں پر رکھیں
۲۱ اور اُسنے چربیاں مذبح پر جلائیں[۲۳]۔ اور سینہ اور دہنا شانہ جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے
۲۲ کی قربانی کے لئے ہلایا[۲۴]۔ اور ہارون نے جماعت کی طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے اور اُنکو برکت دی[۲۵] اور خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی
۲۳ قربانی گذرانکے نیچے اُترا۔ پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے اور باہر نکلے اور جماعت کو دُعائیں دیں تب ساری جماعت

۲ خر ۲۹ : ۱ احبا ۴ : ۳ اور ۸ : ۱۴
۳ احبا ۸ : ۱۸
۴ احبا ۴ : ۲۳ عز ۶ : ۱۷ اور ۱۰ : ۱۹
۵ احبا ۲ : ۴
۶ ۶ و ۲۳ آیتیں خر ۲۹ : ۴۳
۷ ۲۳ آیت خر ۲۴ : ۱۶
۸ احبا ۴ : ۳ ۱سمو ۳ : ۱۴ عبر ۵ : ۳ اور ۷ : ۲۷ اور ۹ : ۷
۹ احبا ۴ : ۱۶ و ۲۰ عبر ۵ : ۱
۱۰ احبا ۸ : ۱۵
۱۱ دیکھو احبا ۴ : ۷
۱۲ احبا ۸ : ۱۶
۱۳ احبا ۴ : ۸
۱۴ احبا ۴ : ۱۱ و ۱۲ اور ۸ : ۱۷
۱۵ احبا ۱ : ۵ اور ۸ : ۱۹
۱۶ احبا ۸ : ۲۰
۱۷ احبا ۸ : ۲۱
۱۸ ۳ آیت یسع ۵۳ : ۱۰ عبر ۲ : ۱۷ اور ۵ : ۳
۱۹ احبا ۱ : ۳ و ۱۰
۲۰ ۴ آیت احبا ۲ : ۱ و ۲
۲۱ خر ۲۹ : ۳۸
۲۲ احبا ۳ : ۱ وغیرہ
۲۳ احبا ۳ : ۵ و ۱۶
۲۴ خر ۲۹ : ۲۴ و ۲۶ احبا ۷ : ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴
۲۵ گنتی ۶ : ۲۳ است ۲۱ : ۵ لوقا ۲۴ : ۵۰

۲۴ پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا ۔ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربیاں کھا گئی اور ساری جماعت نے دیکھا اور للکاری اور منہہ کے بل گری ✤

باب ۱۰

۱ پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے ہر ایک نے اُنمیں سے اپنا عود سوز لیا اور اُس میں آگ بھر کے اُس پر بخور ڈالا اور ایک اجنبی آگ جس کا خداوند نے اُنکو حکم نہ کیا تھا روبرو خداوند کے گذرانی ۔ ۲ تب آگ خداوند کے حضور سے نکلی اور اُن دونوں کو کھا گئی اور وے خداوند کے سامھنے مر گئے ۔ ۳ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا یہہ وہ ہی جو خداوند نے فرمایا تھا کہ جو لوگ میرے نزدیک آویں ضرور ہی کہ وے میری تقدیس کریں اور ساری جماعت کے آگے چاہئے کہ میری تمجید ہووے اور ہارون چپ رہا ۔ ۴ پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا عُزی ایل کے دونوں بیٹوں میشا ایل اور الصفن کو طلب کیا اور کہا نزدیک آؤ اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامھنے سے خیمہ گاہ کے باہر اُٹھا لیجاؤ ۔ ۵ سو وے آئے اور اُنکو اُنکے کپڑوں میں اُٹھا کے جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا خیمہ گاہ سے باہر لے گئے ۔ ۶ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں الیعزر اور اِتمر کو کہا کہ اپنے سر ننگے مت کرو اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو تا نہ ہو کہ تم مر جاؤ اور ساری جماعت پر خداوند کا غضب نازل ہو پر سارے گھرانے اِسرائیل کے جو تمہارے بھائی ہیں اُس جل جانے پر جو خداوند نے جلایا ہی روویں ۔ ۷ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے باہر نہ جاؤ تا کہ تم ہلاک نہ ہو کیونکہ خداوند کا تیل مسح ہونے کے لئے تم پر ہی سو اُنہوں نے موسیٰ کے کہنے پر عمل کیا ✤

۸ پھر خداوند نے خطاب کر کے ہارون کو فرمایا کہ ۔ ۹ جب تم جماعت کے خیمے میں داخل ہو تو تم مے یا کوئی چیز جو نشا کرنیوالی ہو نہ پیجیو نہ تو اور نہ تیرے بیٹے تا نہ ہو کہ تم مر جاؤ اور یہہ تمہارے لئے تمہارے قرنوں میں ہمیشہ تک قانون ہی ۔ ۱۰ تاکہ تم حلال اور حرام اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو ۔ ۱۱ اور تاکہ تم سارے احکام جنکو خداوند نے موسیٰ کے وسیلے سے تم کو فرمایا ہی بنی اِسرائیل کو سکھلاؤ ✤

۱۲ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں الیعزر اور اِتمر کو جو باقی تھے کہا کہ نذر کی قربانی جو خداوند کی آگ کی قربانیوں سے بچ رہی لو اور اُسکو مذبح کے پاس فطیری کھاؤ اِس لئے کہ یہہ نہایت مقدس ہی ۔ ۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان میں کھاؤ کیونکہ خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہہ حصّہ ہی کیونکہ یوں مجھکو حکم ہوا ہی ۔ ۱۴ اور ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے کو تم کسی پاک جگہ میں کھا تو اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھہ اِس لئے کہ یہہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا حصّہ ہی جو بنی اِسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے دیا گیا ۔ ۱۵ اور اُٹھانے کا شانہ اور ہلانے کا سینہ وے اُن چربیوں کے ساتھہ جو جلائی جاتیں لاوینگے تاکہ وہ خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جاوے وہ ہمیشہ کے قانون کے مطابق تیرا اور تیرے بیٹوں کا ہوگا جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہی ✤

۱۶ پھر موسیٰ نے خطا کی قربانی کے مینڈھے
کو[۲۲] بہت تلاش کیا تو کیا دیکھتا ہی کہ وہ جلایا گیا
تب وہ ہارون کے بیٹوں الی عزر اور اِتمر پر
۱۷ جو بچ رہے تھے غصہ ہوا اور بولا کہ۔ تم نے
خطا کی قربانی مقدس مکان میں کیوں نہ
کھائی کہ یہہ نہایت مقدس ہی اور خداوند نے
تم کو یہہ دی ہی تا کہ تم جماعت کا گناہ اُٹھالو اور
اُنکے لئے خداوند کے روبرو کفارہ دو[۲۳]۔
۱۸ دیکھو کہ اُس کا لہو مقدس میں داخل نہ کیا گیا[۲۴]
لازم تھا کہ تم اُسے مقدس میں جیسا میں نے تمکو
۱۹ حکم کیا تھا کھا جاتے[۲۵]۔ تب ہارون نے موسیٰ
سے کہا دیکھو کہ آج ہی اُنہوں نے اپنی خطا کی
قربانی اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے آگے
گذرانی ہی[۲۶] اور مجھہ پر ایسے حادثے ہوئے
ہیں پس اگر میں یہہ خطا کی قربانی آج ہی کھا لیتا
۲۰ تو کیا خداوند کے حضور مقبول[۲۷] ہوتا۔ موسیٰ
نے یہہ سُنکے پسند کیا ✣

باب ۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب
۲ کرکے فرمایا کہ۔ تم بنی اسرائیل سے کہو سب چارپایوں
میں سے جو زمین پر ہیں او تمہیں اُنکا کھانا روا ہی[۱]
۳ سو یہے ہیں۔ سب چارپائے کُھر والے جن کا
کُھر چِرا ہوا اور وہ جگالی کرتے ہوں تم اُنہیں
۴ کھاؤ۔ مگر اُنمیں سے جو جگالی کرتے ہیں یا کُھر اُنکے
چِرے ہوئے ہیں اِن کو نہ کھاؤ جیسے
اونٹ وہ تو جگالی کرتا ہی پر کُھر اُس کا چِرا ہوا نہیں
۵ ہوتا سو وہ ناپاک ہی تمہارے لئے۔ اور سافن
کہ وہ جگالی کرتا ہی اور کُھر اُس کا چِرا ہوا نہیں تو
۶ وہ بھی ناپاک ہی تمہارے لئے۔ اور خرگوش کہ وہ
تو جگالی کرتا ہی پر اُس کا کُھر چِرا ہوا نہیں ہی وہ

۲۲ احبار ۹: ۳ و ۱۵
۲۳ احبار ۶: ۲۶ و ۲۹
۲۴ احبار ۶: ۳۰
۲۵ احبار ۶: ۲۶
۲۶ احبار ۹: ۸ و ۱۲
۲۷ یرمیاہ ۶: ۲۰ اور ۱۴: ۱۲ ہوسیع ۹: ۴ ملاکی ۱: ۱۰ و ۱۳

۱ استثنا ۱۴: ۴ اعمال ۱۰: ۱۲ و ۱۴

۲ یسعیاہ ۶۵: ۴ اور ۶۶: ۳ و ۱۷
۳ یسعیاہ ۵۲: ۱۱ دیکھو متی ۱۵: ۱۱ و ۲۰ مرقس ۷: ۲ و ۱۵ و ۱۸ اعمال ۱۰: ۱۴ و ۱۵ اور ۱۵: ۲۹ رومیوں ۱۴: ۱۴ و ۱۷ ۱ قرنتھیوں ۸: ۸ کلسیوں ۲: ۱۶ و ۲۱ عبرانیوں ۹: ۱۰
۴ استثنا ۱۴: ۹
۵ احبار ۷: ۱۸ استثنا ۱۴: ۳
۶ استثنا ۱۴: ۱۲

۷ بھی تمہارے لئے ناپاک ہی۔ اور سوأر کہ کُھر
اُس کا دو حصّہ ہوتا ہی اور اُس کا پانوں چِرا ہی
پر وہ جگالی نہیں کرتا وہ بھی ناپاک ہی تمہارے
۸ لئے[۲]۔ تم اُنکے گوشت میں سے کچھہ نہ کھائیو
اور اُنکی لاشوں کو نہ چھوئیو کہ یہہ ناپاک ہیں
تمہارے لئے[۳] ✣

۹ اور سب اُنمیں سے جو پانیوں میں ہیں
جنکا کھانا تمہیں روا ہی سو یہے ہیں سب وے
جانور جنکے پر ہوں اور چھلکے سمندروں میں ہوں
۱۰ یا نہروں میں تم اُنہیں کھاؤ[۴]۔ لیکن وے
سب جانور جنکے نہ پر ہوں نہ چھلکے سمندروں میں
ہوں یا نہروں میں وے سب جو پانی میں رینگتے
ہیں اور وے سب حیوان جو پانی میں رہتے
۱۱ ہیں وے مکروہ ہیں[۵] تمہارے لئے۔ وے
مکروہ ہونگے تمہارے لئے تم اُنکے گوشت میں
سے نہ کھاؤ اور اُنکے مرے ہوئے سے گِھن کرو۔
۱۲ سب جنکے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے پانی میں وے
۱۳ مکروہ ہیں تمہارے لئے۔ اور پرندوں سے جنسے
تم گِھن کرو اور جنکو نہ کھاؤ اِس لئے کہ وے
مکروہ ہیں سو یہے ہیں[۶] نسر اور عقاب اور
۱۴ گدھہ۔ اور چیل اور شاہین اور سب قسم اُسکی
۱۵ ۱۶ اور سب کوّے اور اقسام اُس کی۔ اور شترمرغ
اور اُلّو اور کوکل اور باز اور سب اقسام اُسکی۔
۱۷ ۱۸ اور بوم اور ہڑگیلا اور رخم۔ اور راج ہنس اور حواصل
۱۹ اور چوہے مار۔ اور لق لق اور بگلا اور سب اقسام
۲۰ اُسکی اور ہُدہُد اور چمگادڑ۔ اور سب پرندے جو
چار پانوں پر چلتے ہیں وے مکروہ ہیں تمہارے
۲۱ لئے۔ مگر سب اُڑنیوالے کیڑے مکوڑوں میں
سے جو چار پانوں سے چلتے ہیں اور اُنکی ٹانگیں

اوپر سے پنڈلیوں پر جھکی جائیں کہ جن سے اُن سے
۲۲ کود کر زمین پر چلتے ہیں تم اُنمیں سے کھائیو۔ جسے
جنہیں تم کھا سکتے ہو یے ہیں جیسے ٹڈی اور اقسام
اُسکی [۷] اور سال عام اور اقسام اُسکی اور جھینگول
۲۳ اور اقسام اُسکی اور ٹڈے اور اقسام اُسکی۔ پر سب
باقی رینگنے والے پرندوں میں سے جنکے چار پانوں
۲۴ ہیں وے مکروہ ہیں تمہارے لئے۔ اور اِن سے
تم ناپاک ہوگے جو کوئی اُنمیں سے کسی کی لاش کو
۲۵ چھوویگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی
اُنمیں سے کسی کی لاش کو اُٹھاوے تو وہ کپڑے
اپنے دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا [۸]۔
۲۶ اور سب چارپائے جنکے کُھر دو حصہ ہوں پر پانوں
چِرے ہوئے نہ ہوں اور نہ جگالی کرتے ہوں
وے ناپاک ہیں تمہارے لئے جو کوئی اُنکو چھوئیگا
۲۷ تو وہ ناپاک ہوگا۔ اور ہر ایک جو اُنگلیوں کے بل
چلتے ہیں چار پانوں پر چلنیوالے سب طرح کے
جانوروں میں سے ناپاک ہیں تمہارے لئے جو
کوئی اُنمیں سے کسی کی لاش کو چھوویگا تو وہ شام
۲۸ تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی اُنمیں سے کسی کی
لاش کو اُٹھاوے تو وہ کپڑے اپنے دھووے
اور وہ شام تک ناپاک رہیگا اور یے سب ناپاک
ہیں تمہارے لئے +

۲۹ اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے
ہیں یے ناپاک ہیں تمہارے لئے [۱۱] چھچھوندر اور
۳۰ چوہا [۹] اور گوہ اور اقسام اُسکی۔ اور ورل اور
۳۱ حرزون اور چھپکلی اور ازاعت اور گرگٹ۔ سب
رینگنیوالوں میں سے یہہ ناپاک ہیں تمہارے
لئے جو کوئی اُنکے مرے ہوئے کو چھوویگا تو وہ
۳۲ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جس چیز پر اُنمیں
سے کوئی مر کر گر پڑے تو وہ چیز ناپاک ہوگی خواہ
برتن ہو لکڑی کا خواہ کپڑا خواہ چمڑا خواہ ٹاٹ ہر
ایک قسم کا برتن جو کام میں آیا ہو تو ضرور ہی کہ پانی
میں ڈالا جاوے [۱۰] اور شام تک ناپاک رہیگا
۳۳ اِس طور سے پاک ہو جائیگا۔ اور ہر ایک مٹی کے
برتن جسکے بیچ میں اُنمیں سے کچھہ پڑ جاوے جو کچھہ
اُس میں ہی سو ناپاک ہوگا اور وہ برتن توڑا
۳۴ جاوے [۱۱]۔ سب وہ کھانا کہ کھایا جاتا ہی جسپر
اُن سے پانی پڑے ناپاک ہوگا اور سب وے
چیزیں جو ایسے برتن میں پیئی جاویں ناپاک
۳۵ ہونگی۔ اور اُنکے مرے ہوؤں سے جس چیز پر
کچھہ گرے خواہ تنور ہو خواہ چولہے وہ ناپاک ہوگی
اُسکو توڑ ڈالو اِس لئے کہ وہ ناپاک ہی وے ناپاک ہیں
۳۶ اور ناپاک ہونگے تمہارے لئے۔ مگر چشمہ اور کُوآ
جسمیں بہت پانی ہو تو پاک رہیگا لیکن جو کوئی
اُنمیں سے کسی کی لاش کو چھوویگا ناپاک ہوگا۔
۳۷ اور مرے ہوؤں سے جو کچھہ کسی بونے کے بیج پر
۳۸ گرے وہ پاک رہیگا۔ مگر وہ بیج جس پر پانی ڈھالا
گیا ہو اگر اُس کے مرے ہوئے سے کچھہ اُس پر
۳۹ گرے تو وہ ناپاک ہوگا تمہارے لئے۔ اور جب
اُن حیوانوں میں سے جن کا کھانا تم کو حلال ہی
کوئی مرے تو اُس کی لاش کا چھونے والا شام
۴۰ تک ناپاک ہوگا۔ اور جو کوئی اُنمیں سے کسی کی
لاش کو کھاوے [۱۲] تو وہ اپنے کپڑے دھووے
اور شام تک ناپاک رہیگا اور جو کوئی اُنمیں سے
کسی کی لاش کو اُٹھاوے وہ اپنے کپڑے دھووے
۴۱ اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور سب رینگنیوالے
جو زمین پر رینگتے ہیں تم اُنہیں نہ کھائیو اِس لئے
۴۲ کہ وے مکروہ ہیں۔ اور جو اپنے سینہ پر چلے اور

۷ متی ۳:۴ مرقس ۱:۶
۸ احبار ۱۴:۸ اور ۱۵:۵ گنتی ۱۹:۱۰ و ۲۲ اور ۳۱:۲۴
۱۱ انگریزی ترجمہ میں نیول
۹ یسعیاہ ۶۶:۱۷
۱۰ احبار ۱۵:۱۲
۱۱ احبار ۶:۲۸ اور ۱۵:۱۲
۱۲ احبار ۱۷:۱۵ اور ۲۲:۸ استثنا ۱۴:۲۱ حزقی ۴:۱۴ اور ۴۴:۳۱

وے سب جو چار پانوں پر چلتے ہیں اور بہت پانوں والے سب رینگنیوالوں سے جو زمین پر رینگتے ہیں تم اُنہیں نہ کھاؤ اِس لئے کہ مکروہ ہیں۔ ۴۳ اور تم کسی رینگنیوالے سے جو زمین پر رینگتا ہی اپنے تئیں مکروہ نہ کرو ۱۳ اور اُنسے اپنے تئیں نجس نہ کرو یہانتک کہ تم ناپاک ہو جاؤ۔ ۴۴ اِس لئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں چاہئے کہ تم اپنے تئیں متقدس کرو تاکہ مقدس ہو ۱۴ اِس لئے کہ میں قدوس ہوں سو اپنے تئیں کسی رینگنیوالے سے جو زمین پر رینگتا ہی ناپاک نہ کرو۔ ۴۵ کہ میں خداوند ہوں مصر کی زمین سے تمہارا چھڑانیوالا ۱۵ تاکہ میں تمہارا خدا ہوؤں پس تم مقدس ہو اِسلئے ۴۶ کہ میں قدوس ہوں ۱۶ ۔ چرندے اور پرندے اور سب جاندار جو پانی میں چلتے ہیں اور سب جاندار جو زمین پر رینگتے ہیں سو اُنکا یہہ حکم ہی۔ ۴۷ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں اور اُن جانوروں میں جو کھلائے جاتے ہیں اور اُنمیں جو نہیں کھائے جاتے ہیں تمیز کرو ۱۷ ✦

باب ۱۲

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہو کے ۲ فرمایا کہ۔ بنی اِسرائیل کو کہہ جو عورت کہ حاملہ ہو اور لڑکا جنے ۱ تو وہ سات دن ۲ جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتی ہی ۳ ناپاک ہوگی۔ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے ۴ ۔ ۴ اور بعد اُسکے وہ لہو سے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہری رہے اور کسی مقدس چیز کو نہ چھووے اور جبتک اُسکے پاک ہونے کے دن نہ آویں مقدس میں داخل نہ ہووے۔ ۵ اور اگر وہ لڑکی جنے تو دو ہفتے جیسے اُسکے حیض کا حکم ہی ناپاک رہیگی اور چھیاسٹھہ روز

۱۳ احبا ۲۰: ۲۵
۱۴ خر ۱۹: ۶ — احبا ۱۹: ۲ — اور ۲۰: ۷ و ۲۶ — ۱ تسلو ۴: ۷ — ۱ پطر ۱: ۱۵ و ۱۶
۱۵ خر ۶: ۷
۱۶ ۴۴ آیت
۱۷ احبا ۱۰: ۱۰
۱ احبا ۱۵: ۱۹
۲ لوقا ۲: ۲۲
۳ احبا ۱۵: ۱۹
۴ پید ۱۷: ۱۲ — لوقا ۱: ۵۹ — اور ۲: ۲۱ — یوح ۷: ۲۲ و ۲۳

خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہری رہیگی۔ ۶ اور جب اُسکے پاک ہونے کے دن ۵ بیٹے کے لئے ہوں یا بیٹی کے آویں تب وہ برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے اور بچہ کبوتر کا یا قمری خطا کی قربانی کے لئے جماعت کے خیمہ کے دروازے پر کاہن پاس لاوے۔ ۷ وہ اُسے خداوند کے سامھنے گذرانے اور اُسکے لئے کفارہ دے اور اُسکو اُسکے خون بہنے سے پاک کرے یہہ بیٹا یا بیٹی جننے کا حکم ہی۔ ۸ اور اگر اُس کو برہ لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے ۶ ایک سوختنی قربانی کے لئے اور دوسرا خطا کی قربانی کے لئے لاوے اور کاہن اُس کے لئے کفارہ دیوے ۷ تب وہ پاک ہو جاویگی ✦

باب ۱۳

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ۔ ۲ اگر کسی کے بدن کے چمڑے میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو اور اُسکے بدن کے چمڑے میں برص کی سی بلا ہو تو اُسے ہارون کاہن پاس یا اُسکے بیٹوں میں سے جو کاہن ہیں ایک کے پاس لاویں ۱ ۔ ۳ وہ کاہن اُسکے بدن کے چمڑے کی بلا پر نظر کرے اگر بلا کی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوویں اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے سے گہری ہو تو وہ کوڑھہ کا مرض ہی سو کاہن اُسے دیکھ کے اُسکو ناپاک ٹھہراوے۔ ۴ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اُسکے پوست پر سفید ہو اور دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو اور اُس پر کے بال سفید نہ ہو گئے ہوں تو کاہن اُس بلا والے کو سات دن تک نظر بند کرے۔ ۵ اور کاہن ساتویں روز اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا اُسکی نظر میں وہیں کی وہیں قایم ہو اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو تو

۵ لوقا ۲: ۲۲
۶ احبا ۵: ۷ — لوقا ۲: ۲۴
۷ احبا ۴: ۲۶
۱ اِست ۱۷: ۸ و ۹ — اور ۲۴: ۸ — لوقا ۱۷: ۱۴

وہ کاہن اُسے اَور سات دن تک نظربند کرے۔
۶ پھر ساتویں دن کاہن اُسے دوسری بار دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا کچھہ سیاہ ہوئی ہو اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو تو کاہن اُسے پاک ٹھہراوے کہ وہ چھیپ ہی سو وہ اپنے کپڑے دھووے اور پاک ہووے [۲]۔
۷ پر اگر وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے اور پاک کرنے کے بعد چمڑے پر بہت پھیل جاوے تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جاوے۔
۸ اور کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ وہ چھیپ چمڑے پر بڑھہ گئی تو وہ اُسے ناپاک ٹھہراوے کہ یہہ برص ہی ❊

۹ اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو تو اُسے
۱۰ کاہن پاس لاویں۔ کاہن اُسے دیکھے [۳] اور دیکھو اگر وہ بلا اُٹھی ہوئی چمڑے پر سفید ہو اور اُسنے بالوں کو سفید کر دیا ہو اور اُس ورم کی جگہ کا
۱۱ گوشت جیتا ہو۔ تو یہہ اُسکے بدن کے چمڑے میں پرانا برص ہی تب کاہن اُسے ناپاک ٹھہراوے
۱۲ اور اُسے نظربند نہ کرے کہ وہ ناپاک ہی۔ اور اگر برص چمڑے پر پھیل جاوے اور وہ برص اُسکے سب چمڑے کو سر سے پانوں تک جتنا کہ کاہن
۱۳ دیکھتا ہی چھپا وے۔ تب کاہن غور کرے اور دیکھو اگر اُس کا سارا بدن برص سے چھپ گیا ہی تو اُس مریض کو پاک ٹھہراوے کیونکہ وہ سب
۱۴ سفید ہو گیا ہی اور وہ پاک ہی۔ پر جس دن جیتا گوشت اُس میں ظاہر ہو تو وہ ناپاک ہوگا۔
۱۵ اور کاہن جیتے گوشت کو دیکھے اور اُسے ناپاک ٹھہراوے کہ جیتا گوشت ناپاک ہی اور یہہ
۱۶ برص ہی۔ اور اگر جیتا گوشت بھی پھر کر سفید ہو جاوے تو وہ کاہن کے حضور آوے۔

۱۷ کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ مرض کی جگہ سب سفید ہو گئی ہی تو کاہن برص والے کو پاک ٹھہراوے کہ وہ پاک ہی ❊

۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑیا [۱] ہوا اور چنگی ہو جائے۔
۱۹ اور پھوڑیا کے بدلے سفید اُبھری ہوئی جگہ یا چمکتا ہوا داغ سفید سُرخی
۲۰ مایل ہو تو کاہن کو دکھایا جاوے۔ پھر جب کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ جلد سے ظاہر نیچا ہو گیا ہو اور اُس پر کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں تو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ برص
۲۱ کی بیماری ہی جو پھوڑیا سے پیدا ہوئی۔ پر اگر کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ اُس پر سفید بال نہیں اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں ہی اور کچھہ سیاہ ہی تو کاہن اُسے سات دن تک نظربند
۲۲ کرے۔ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا ہو تو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ کوڑھہ کی بلا ہی۔
۲۳ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور پھیلا نہ ہو تو وہ پھوڑیا کا داغ ہی کاہن اُسے پاک کہے ❊

۲۴ پھر وہ گوشت جسکے چمڑے میں آگ کی سی سوزش ہو اور اُس جیتے گوشت میں جسکی سوزش ہوئی ایک سفید چمکتا ہوا داغ ہو
۲۵ سُرخی مائل یا فقط سفید ہو۔ تو کاہن اُس پر نظر کرے اور دیکھو اگر چمکتے ہوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم ہو تو وہ برص ہی جو اُس سوزش سے پیدا ہوئی سو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ
۲۶ برص کی بیماری ہی۔ لیکن اگر کاہن دیکھے کہ اُس سفید چمکتے ہوئے داغ پر سفید بال نہیں اور جلد سے نیچا نہ ہوا بلکہ کچھہ سیاہ ہو تو اُسے سات

[۱] خر ۹:۹
[۲] احبا ۱۱:۲۵ اور ۱۴:۸
[۳] گنتی ۱۲:۱۰ اور ۱۲ — ۲ سلا ۵:۲۷ — ۲ توا ۲۶:۲۰

٢٧ دن تک نظر بند کرے - اور ساتویں روز کاہن اُسے
دیکھے اگر وہ جلد پر بہت پھیل گیا ہو تو اُسے ناپاک
٢٨ کہے کہ وہ برص کا مرض ہی - اور اگر وہ سفید چمکتا
ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور جلد پر پھیلا نہ ہو بلکہ کچھہ
سیاہ ہو تو وہ فقط سوزش کے باعث پھولا ہوا
ہی کاہن اُسے پاک کہے کہ وہ فقط سوزش کا
داغ ہی +

٢٩ اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا داڑھی میں
٣٠ داغ ہو - کاہن اُس داغ کو دیکھے اور دیکھو اگر
وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا معلوم ہوا اور اُس پر
کوئی زرد رنگ بال ہو تو کاہن اُسے ناپاک کہے
٣١ کہ یہہ سینہوا ہی سر یا داڑھی کی برص ہی - اور اگر
کاہن اُس سینہوے کے مرض کو دیکھے اور دیکھو
وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا نہیں پر اُس پر سیاہ
بال نہیں تو کاہن اُس سینہوا والے کو سات دن
٣٢ تک نظر بند کرے - اور ساتویں دن دیکھے اگر سینہوا
پھیلا نہ ہو اور اُس پر کوئی زرد بال نہ ہو اور وہ
٣٣ سینہوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو - تو اُسکے
بال مونڈے جاویں لیکن سینہوے پر کے مونڈے
نہ جاویں اور کاہن اُس سینہوا والے کو اور سات
٣٤ دن نظر بند کرے - پھر ساتویں روز کاہن اُس
سینہوے کو دیکھے اور دیکھو اگر وہ سینہوا جلد پر
پھیلا نہ ہو اور نہ جلد سے دیکھنے میں نیچا ہو گیا
تو کاہن اُسے پاک کہے وہ اپنے کپڑے دھووے
٣٥ اور پاک ہووے - اور اگر اُسکے پاک ٹھہرانے کے
٣٦ بعد وہ سینہوا جلد پر بہت پھیل جاوے - تو
کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ اگر سینہوا جلد پر
پھیلا ہی تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھونڈھے وہ
٣٧ ناپاک ہی - پر اگر اُسکے دیکھنے میں وہ سینہوا ٹھہر رہا

ہو اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے ہوں تو وہ سینہوا
چنگا ہوا وہ پاک ہی کاہن اُسے پاک ٹھہراوے +

٣٨ اور اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے
چمڑے میں چمکتے ہوئے داغ یا سفید چمکتے ہوئے
٣٩ داغ ہوں - کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وے داغ
جو اُنکے بدن کے چمڑے میں ہیں سفید سیاہی
مائل ہوں تو چھیپ ہی کہ چمڑے میں پھیلی ہی وہ
٤٠ پاک ہی - اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہیں
٤١ وہ گنجا ہی وہ پاک ہی - اور جس شخص کے سر کے
بال پیشانی کی طرف سے گر گئے ہوویں وہ چندلا
٤٢ ہی وہ پاک ہی - اگر اُس گنجے یا چندلے سر پر سفید سُرخ
داغ ہو تو یہہ برص ہی جو اُسکے گنجے سر اور چندلے
٤٣ سر پر نکلی ہوئی ہی - سو کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو
اگر اُس مرض کا داغ اُسکے گنجے سر اور چندلے سر پر
سُرخ سفید ہو جیسے کہ بدن کے چمڑے میں برص
٤٤ دکھائی دیتی ہی - تو وہ آدمی کوڑھی ہی وہ ناپاک
ہی کاہن اُسے بالکل ناپاک ٹھہراوے اُسکی
٤٥ برص اُسکے سر پر ہی - اور وہ ابرص جسکے بدن
میں بلا ہی اُسکے کپڑے پھاڑے جاویں اور سر
ننگا کیا جاوے ٥ تب وہ اوپر کے ہونٹھ پر کپڑا
ڈالے ٦ اور چلا چلا کے کہے ناپاک ناپاک -
٤٦ جتنے دنوں تک کہ یہہ بیماری اُس کو رہے وہ ناپاک
رہیگا وہ ناپاک ہی وہ اکیلا رہا کرے اُس کا مکان
خیمہ گاہ کے باہر ہووے ٧ +

٤٧ اور وہ پیراہن جسمیں برص کا سا داغ
٤٨ ہو خواہ اُون کا ہو خواہ کتان کا ہو - اور اُس پیراہن
کے تانے میں ہو یا بانے میں کتان کا ہو یا اُون کا
خواہ چمڑے پر ہو خواہ کسی چیز پر جو چمڑے کی
٤٩ بنی ہو - اگر وہ داغ سبزی مائل یا سُرخی مائل ہو

٥ حزق ٢٤: ١٧ او ٢٢
میکہ ٣: ٧
٦ نوحہ ٤: ١٥
٧ گنتی ٥: ٢
اور ١٢: ١٤
٢ سلا ٧: ٣
اور ١٥: ٥
٢ تا ٢٦: ٢١
لوقا ١٧: ١٢

کپڑے میں ہو یا چمڑے میں تانے میں ہو یا بانے
میں یا کسی چمڑے کے برتن میں ہو وہ برص
کی بلا ہی اور چاہیئے کہ کاہن کو دکھائی جاوے۔
۵۰ کاہن اُس بلا کو دیکھے اور اُس چیز کو جس میں
۵۱ وہ داغ ہی سات دن تک بند کر رکھے۔ اور ساتویں
دن اُس کو دیکھے اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو
تانے میں یا بانے میں یا چمڑے پر یا کسی چیز پر
جو چمڑے سے بنی ہوئی ہی تو یہہ داغ سخت ۸
۵۲ برص کا ہی اور ناپاک ہی۔ سو وہ اُس پیراہن کو
صوف کا ہو یا کتان کا جسکے تانے میں ہی یا بانے
میں بلا ہی اور اُس چمڑے کے برتن کو جس میں
وہ ہی جلا دے کہ یہہ سخت برص کا داغ ہی وہ
۵۳ آگ سے جلایا جاوے۔ اور اگر کاہن دیکھے اور
دیکھو کہ وہ داغ جو پیراہن میں تانے میں یا بانے
میں یا کسی چمڑے کے برتن میں ہی پھیلا نہیں۔
۵۴ تو وہ حکم کرے کہ اُس چیز کو جس میں وہ داغ
ہی دھووین اور پھر اُسے اَور سات دن تک
۵۵ رکھ چھوڑے۔ پھر وہ کاہن بعد دھونے کے
جب سات دن گذر جاویں اُس داغ کو دیکھے
اگر اُس داغ نے اپنا رنگ نہیں بدلا اور نہ پھیلا
ہی تو وہ ناپاک ہی تو اُسے آگ میں جلا دے کہ
۵۶ وہ مُضر ہی خواہ وار پار ہو خواہ اوپر وار۔ اور
اگر کاہن نظر کرے اور دیکھے کہ داغ دھونے
کے بعد سیاہی مائل ہوا تو وہ اُس پیراہن
سے اور چمڑے سے تانے سے یا بانے سے
۵۷ داغ پھر کاٹ پھینکے۔ اور اگر وہ داغ پیراہن
میں یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے
برتن میں پھر کے دکھائی دے تو یہہ پھیلنیوالا
ہی تو اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی آگ سے
جلا دے۔ اور اگر اُس پیراہن سے یا تانے ۵۸
سے یا بانے سے یا چمڑے کے برتن سے جسے
تو نے دھویا ہی داغ جاتا رہے تو وہ دوبارہ
دھویا جائے کہ پاک ہو جائیگا۔ یہہ برص کی بلا ۵۹
کا حکم ہی جو اُون کے یا کتان کے کپڑے میں
ہو یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے
برتن میں کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا
جاوے ✤

باب ۱۴

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا
۲ کہ۔ ابرص کے لئے جسدن وہ پاک کیا جاوے
یہہ شریعت ہی چاہیئے کہ اُسے کاہن پاس
۳ لاویں ۱۔ اور کاہن خیمہ گاہ سے باہر جاوے
اور کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وہ ابرص برص
۴ کی بلا سے چنگا ہو گیا ہو۔ تو کاہن حکم کرے کہ
اُسکے لئے جو پاک کیا جاتا ہی دو جیتی پاک چڑیاں
اور دیودار کی لکڑی ۲ اور قرمز ۳ اور زوفہ
۵ ۴ لیویں۔ پھر کاہن حکم کرے کہ ایک اُن چڑیوں
میں سے ایک مٹی کے برتن میں بہتے ہوئے پانی
۶ کے اوپر حلال کیجاوے۔ اور اُس جیتی چڑیا کو
دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ سمیت لیویں
اور اُنہیں اور اُس جیتی چڑیا کو اُس چڑیا کے
لہو میں جو بہتے پانی پر ذبح کی گئی ہی غوطہ دے۔
۷ اور اُس پر جو برص سے پاک کیا جاتا ہی سات
مرتبہ ۵ چھڑکے ۶۔ اور اُسے پاک ٹھہراوے
۸ اور جیتی چڑیا کو میدان کی طرف اُڑا دیوے۔ اور
وہ جو پاک کیا جاتا ہی اپنے کپڑے دھووے ۷
اور سارے بدن کے بال منڈاوے اور
پانی میں غسل کرے ۸ تاکہ پاک ہو بعد اُسکے
وہ خیمہ گاہ میں آوے پر سات دن تک اپنے

۸ احبار ۱۴:۴۴

۱ متی ۸: ۲ و ۴
مرقس ۱: ۴۰ و ۴۴
لوقا ۵: ۱۲ و ۱۴
اور ۱۷: ۱۴
۲ گنتی ۱۹: ۶
۳ عبر ۹: ۱۹
۴ زبور ۵۱: ۷
۵ ۲ سلاطین ۵: ۱۰ و ۱۴
۶ عبر ۹: ۱۳
۷ احبار ۱۳: ۶
۸ احبار ۱۱: ۲۵

۹ خیمے کے باہر ہی سکونت کرے ۹۔ اور ساتویں
روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی ڈاڑھی اور
اپنی بھنویں غرض اپنے سارے بال منڈاوے
اور اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن بھی
۱۰ پانی سے دھووے تب وہ پاک ہوگا۔ اور
آٹھویں دن دو بے عیب نر برّے ۱۰ اور
ایک مادہ برّہ ایک سالہ بے عیب اور میدہ
میں سے تین دہائی تیل ملا کے نذر کی قربانی
۱۱ کے لئے ۱۱ اور ایک پاؤ تیل لیوے۔ تب
وہ کاہن جو پاک کرتا ہے اُس شخص کو جو پاک کیا جاتا
ہے اُن چیزوں سمیت خداوند کے آگے جماعت
۱۲ کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے۔ اور
کاہن ایک نر برّہ تقصیر کی قربانی کے لئے ۱۲
اُس پاؤ تیل سمیت نزدیک لاوے اور اُنہیں
ہلانے کی قربانی کے لئے خداوند کے حضور
۱۳ میں ہلاوے ۱۳ اور اُس برّے کو اُس جگہ پر
جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح
کیجاتی ہے مقدس مکان میں ذبح کرے ۱۴ اِسلئے
کہ خطا کی قربانی کے مانند یہہ تقصیر کی قربانی بھی
۱۴ ۱۵ کاہن کی ہے یہہ نہایت مقدس ہے ۱۶۔ اور
کاہن تقصیر کی قربانی کا کچھہ لہو لے کے اُس شخص
کے جو پاک کیا جاتا ہے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے
ہاتھہ کے انگوٹھے پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھے
۱۵ پر لگاوے ۱۷۔ اور کاہن اُس پاؤ تیل میں سے
تھوڑا لے کے اپنے بائیں ہاتھہ کی ہتھیلی پر ڈھالے
۱۶ اور کاہن اُس تیل میں جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر
ہے اپنی دہنی اُنگلی ڈبووے اور خداوند کے آگے
۱۷ سات مرتبہ اپنی اُنگلی سے کچھہ تیل چھڑکے۔ اور
اُس تیل میں سے جو اُس کی ہتھیلی پر باقی ہے وہ

۹ گنتی ۱۲: ۱۵
۱۰ متی ۸: ۴ مرقس ۱: ۴۴ لوقا ۵: ۱۴
۱۱ احبار ۲: ۱ گنتی ۱۵: ۴ و ۱۵
۱۲ احبار ۵: ۲ و ۱۸ اور ۶: ۶ و ۷
۱۳ خروج ۲۹: ۲۴
۱۴ خروج ۲۹: ۱۱ احبار ۱: ۵ و ۱۱ اور ۴: ۴ و ۱۴
۱۵ احبار ۷: ۷
۱۶ احبار ۲: ۳ اور ۷: ۶ اور ۲۱: ۲۲
۱۷ خروج ۲۹: ۲۰ احبار ۸: ۲۳

کاہن اُس شخص کے دہنے کان کی لَو پر جو پاک
کیا جاتا ہے اور اُسکے دہنے ہاتھہ کے انگوٹھے پر اور
اُسکے دہنے پانوں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی
۱۸ کے لہو کے اوپر لگاوے۔ اور باقی تیل کو جو کاہن
کی ہتھیلی پر ہے وہ اُس شخص کے سر پر جو پاک کیا جاتا
ہے ڈالدے اور کاہن اُسکے لئے خداوند کے آگے
۱۹ کفارہ دے ۱۸۔ اور کاہن خطا کی قربانی گذرانے
۱۹ اور اُسکے لئے جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ہے
کفارہ دے بعد اُسکے سوختنی قربانی کو ذبح کرے
۲۰ اور کاہن سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی مذبح
پر چڑھاوے اور اُس کے لئے کفارہ دے
۲۱ کہ وہ پاک ہوجائیگا۔ اور اگر وہ مسکین ہو اور اُسکا
ہاتھہ اُس قدر کو نہ پہنچے ۲۰ تو وہ تقصیر کی قربانی
کا ہلانے کے لئے ایک نر برّہ لیوے تاکہ اُس کے
لئے کفارہ دیا جاوے اور ایک دسواں حصّہ میدے
کا تیل ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے اور ایک پاؤ
۲۲ تیل۔ اور دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے اُس کے
ہاتھہ پہنچنے کے موافق لیوے ۲۱ اُنمیں سے ایک
خطا کی قربانی ہووے اور دوسرا سوختنی قربانی
۲۳ اور وہ اُنہیں آٹھویں دن اپنے پاک ہونے کے
واسطے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند
۲۴ کے روبرو کاہن پاس لاوے ۲۲۔ اور کاہن
تقصیر کی قربانی کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لیوے اور
وہ اُنہیں خداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے
۲۵ لئے ہلاوے ۲۳۔ پھر وہ تقصیر کی قربانی کے برّہ
کو ذبح کرے اور کاہن تقصیر کی قربانی کے خون
میں سے کچھہ لے کے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا
ہے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھہ کے انگوٹھے
اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگاوے ۲۴۔

۱۸ احبار ۴: ۲۶
۱۹ احبار ۵: ۱ و ۶ اور ۱۲: ۷
۲۰ احبار ۵: ۷ اور ۱۲: ۸
۲۱ احبار ۱۲: ۸ اور ۱۵: ۱۴ و ۱۵
۲۲ ۱۰ و ۱۱ آیتیں
۲۳ ۱۲ آیت
۲۴ ۱۴ آیت

۲۶ اور اُس تیل میں سے تھوڑا سا اپنی بائیں ہتھیلی پر
۲۷ ڈالے - اور کاہن اُس تیل میں سے جو اُسکی بائیں
ہتھیلی پر ہی تھوڑا سا اپنی دہنی اُنگلی سے خداوند کے
۲۸ آگے سات بار چھڑکے - اور کاہن اُس تیل میں
سے جو اُسکی ہتھیلی پر ہی اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا
ہی دہنے کان کی لَو پر اور اُسکے دہنے ہاتھہ کے
انگوٹھے اور اُسکے دہنے پانوں کے انگوٹھے پر
۲۹ تقصیر کی قربانی کے لہو کی جگہ پر لگاوے - اور
کاہن باقی تیل کو جو اُسکی ہتھیلی پر ہی اُس شخص کے
سر پر جو پاک کیا جاتا ہی ڈالے اور اُس کے لئے
۳۰ خداوند کے آگے کفارہ دے - پھر وہ دو قمریاں
۳۱ یا کبوتر کے دو بچے جو اُسے میسر ہوویں [۲۵] ایک
تو خطا کی قربانی نے لئے اور دوسرا سوختنی قربانی
کے لئے نذر کی قربانی سمیت گذرانے اور کاہن
اُس شخص کے لئے جو پاک کیا جاتا ہی خداوند کے
۳۲ آگے کفارہ دیوے - اُس مبروص کے لئے جسکا
ہاتھہ نہ پہنچتا ہو اُسکے پاک ہونے کے لئے [۲۶]
یہہ حکم ہی ؞

۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب
۳۴ کرکے فرمایا کہ - جب تم کنعان کی سرزمین میں جو
میں تمہاری ملکیت کے لئے دیتا ہوں [۲۷]
داخل ہو اگر تمہاری زمین میں جو تمہاری ملکیت
۳۵ ہی کسی گھر پر برص کی سی بلا لاؤں - تو چاہئے کہ
اُس گھر کا مالک جاکر کاہن کو خبر کرے اور کہے
مجھے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُس گھر پر کچھہ [۲۸] برص
۳۶ سا ہی - تب کاہن حکم کرے کہ وے اُس گھر کو
پیشتر اُس سے کہ کاہن بلا کو دیکھنے جائے خالی
کریں تا کہ گھر کا سارا اسباب ناپاک نہ ہو جائے بعد
۳۷ اُسکے کاہن دیکھنے جائے - اور اُس بلا پر نظر
کرے اگر بلا اُس گھر کی دیواروں پر سبزی یا
سُرخی مائل لکیریں ہوں اور دیکھنے میں دیوار سے
۳۸ گہری نظر آویں - تو کاہن گھر سے باہر نکلکے گھر کے
دروازے پر جائے اور گھر کو سات دن تک بند
۳۹ کر رکھے - اور ساتویں دن آکے پھر نظر کرے اگر
۴۰ وہ بلا گھر کی دیواروں پر پھیل گئی ہو - تو کاہن حکم
دے کہ اُن پتھروں کو جنمیں بلا ہی نکال ڈالیں اور
۴۱ شہر کے باہر ناپاک جگہ پر پھینک دیں - پھر وہ اُس
گھر کو اندر سے چاروں طرف کھرچاوے اور
وے اُس خاک کو جو کھرچی گئی شہر کے باہر ناپاک جگہ
۴۲ پر پھینک دیں - اور وے اور پتھر لے کے اُن
پتھروں کی جگہ جوڑیں اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر
۴۳ کو گچ کرے - اور اگر وہ بلا بعد اُسکے کہ اُسکے پتھر
نکالے گئے اور وہ گھر کھرچا گیا اور وہ گچ کیا گیا
پھر دکھلائی دے اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے -
۴۴ تو کاہن آوے اور دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا
گھر پر پھیل گئی ہو تو وہ اُس گھر کی سخت برص [۲۹]
۴۵ ہی وہ ناپاک ہی - تب وہ اُس گھر کو اور اُس کے
پتھروں کو اور اُسکی لکڑیوں کو اور اُسکے سارے
گچ کو گراوے اور وہ اُنہیں شہر کے باہر ناپاک
۴۶ جگہ پر لیجاوے - اُس کے سوا اگر کوئی اُس گھر
کے بند کئے ہوئے کے دنوں میں اُس کے
بیچ داخل ہوگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا -
۴۷ اور جو کوئی اُس گھر میں سوئے تو اپنے کپڑے
دھووے اور جو کوئی اُس گھر میں کچھہ کھاوے
۴۸ تو اپنے کپڑے دھووے - اور اگر وہ کاہن
بعد اُسکے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا اُس میں
آوے اور دیکھے کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلی تو
وہ اُس گھر کو پاک ٹھہراوے کیونکہ وہ بلا دور

۲۵ ۲۲ آیت احبا ۱۵:۱۵
۲۶ ۱۰ آیت
۲۷ پید ۱۷:۸ گنتی ۳۲:۲۲ اِست ۷:۱ اور ۳۲:۴۹
۲۸ زبور ۹۱:۱۰ امثا ۳:۳۳ ذکرہ ۵:۴
۲۹ احبا ۱۳:۵۱ ذکرہ ۵:۴

۴۹ ہو گئی۔ تب اُس گھر کی پاکی کے لئے دو چڑیاں اور دیودار کی
۵۰ لکڑی اور قرمز اور زوفہ لیوے[۳۰]۔ اور اُن چڑیوں میں سے
۵۱ ایک کو مٹّی کے باسن میں بہتے ہوئے پانی پر ذبح کرے۔ پھر
وہ دیودار کی لکڑی اور زوفہ اور قرمز اور اُس جیتی چڑیا کو
لے کے اُس ذبح کی ہوئی چڑیا کے لہو میں اور اُس بہتے ہوئے
۵۲ پانی میں غوطہ دے اور سات دفعہ اُس گھر پر چھڑکے۔ اور چڑیا
کے لہو اور بہتے ہوئے پانی اور جیتی چڑیا اور دیودار کی لکڑی
۵۳ اور زوفہ اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے۔ اور اُس جیتی
چڑیا کو شہر کے باہر میدان کی طرف چھوڑ دے اور اُس
۵۴ گھر کے لئے کفارہ دے[۳۱] کہ وہ پاک ہو جائیگا۔ ہر قسم
۵۵ برص کی بلا کے اور سینہوبن کے لئے۔ اور پوشاک[۳۲] اور
۵۶ گھر کی برص کے لئے[۳۳] اور ورم[۳۴] اور چھلکے اور سفید
۵۷ چمکنے والے داغ کے لئے یہہ حکم ہے۔ تاکہ وے ناپاک
اور پاک ٹھہرانے[۳۵] کے دن یہہ حکم عمل میں لاویں ❊

باب ۱۵ ۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے
۲ فرمایا کہ۔ بنی اسرائیل سے خطاب کرو اور اُنکو کہو اگر کسی شخص
کے بدن میں جریان کا مرض ہو تو وہ جریان کے سبب
۳ سے ناپاک ہے[۱]۔ اور جریان کے وقت اُس کی ناپاکی یوں
ہوگی کیا اُسکے بدن سے جریان جاری ہو کیا اُس کا بدن
۴ جریان سے بند ہو وہ ناپاک ہے۔ جو شخص جسے جریان ہے جس
بستر پر سوئیگا وہ بستر ناپاک ہوگا اور ہر ایک چیز جس پر وہ
۵ بیٹھ جاوے ناپاک ہوگی۔ اور جو کوئی اُسکے بستر کو چھووے
اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام
۶ تک ناپاک رہے[۲]۔ اور جو کوئی اُس چیز پر جس پر جریان والا
بیٹھا ہو بیٹھے اپنے کپڑے دھووے اور پانی میں
۷ نہاوے اور شام تک ناپاک رہے۔ اور جو کوئی اُسکے
بدن کو جسے جریان ہے چھووے تو وہ اپنے کپڑے دھووے
اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۸ اور اگر وہ جسے جریان ہے کسی شخص پر جو پاک ہے
تھوک دے تو وہ شخص اپنے کپڑے دھووے
اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۹ اور وہ سب چیز جس پر وہ جریان والا سوار ہو ناپاک
۱۰ ہوگی۔ اور جو کوئی کسی چیز کو جو اُس جریان والے
کے نیچے تھی چھووے شام تک ناپاک رہے اور
جو کوئی اُن چیزوں کو اُٹھاوے وہ اپنے کپڑے
دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک
۱۱ ناپاک رہے۔ اور وہ جس کو یہہ شخص جسے جریان
ہے بن ہاتھ دھوئے چھووے اپنے کپڑے دھووے
اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہیگا۔
۱۲ اور مٹّی کا وہ باسن جس کو جریان والا چھووے توڑا
جائے[۳] اور ہر ایک باسن جو چوبی ہو سو پانی سے
۱۳ دھویا جاوے۔ اور جب وہ جسے جریان کا مرض ہے
چنگا ہو جائے تو وہ سات دن اپنے پاک ہونے
کے لئے گنے[۴] تب وہ اپنے کپڑے دھووے
اور اپنا بدن بہتے ہوئے پانی سے دھووے تب
۱۴ وہ پاک ہوگا۔ اور آٹھویں دن دو قمریاں یا کبوتر کے
دو بچّے لے کے[۵] خداوند کے حضور جماعت
کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاوے
۱۵ اور اُنہیں کاہن کے حوالے کرے۔ اور کاہن
اُنہیں گذرانے ایک خطا کی قربانی کے لئے اور
دوسرا سوختنی قربانی کے لئے[۶] اور کاہن اُس جریان
والے کی بابت اُس کے لئے خداوند کے آگے کفارہ
۱۶ دے[۷]۔ اور جب کسی شخص کو احتلام ہو[۸] تو وہ اپنا سارا
۱۷ بدن پانی سے دھووے اور شام تک ناپاک رہے۔ اور
جس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ لگ جائے وہ کپڑا یا چمڑا پانی سے
۱۸ دھویا جاوے اور شام تک ناپاک رہے۔ اور
وہ عورت جس کے ساتھ مرد صحبت کرے
اور منزل ہو تو وے دونوں پانی سے

۳۰ ۴ آیت
۳۱ ۲۰ آیت
۳۲ احبا ۱۳: ۴۷
۳۳ ۳۴ آیت
۳۴ احبا ۱۳: ۲
۳۵ اِست ۲۴: ۸ حزق ۴۴: ۲۳

۱ احبا ۲۲: ۴ گنتی ۵: ۲ ۲سمو ۳: ۲۹ متی ۹: ۲۰ مرق ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳
۲ احبا ۱۱: ۲۵ اور ۱۷: ۱۵
۳ احبا ۶: ۲۸ اور ۱۱: ۳۲ و ۳۳
۴ ۲۸ آیت احبا ۱۴: ۸
۵ احبا ۱۴: ۲۲ و ۲۳
۶ احبا ۱۴: ۳۰ و ۳۱
۷ احبا ۱۴: ۱۹ و ۳۱
۸ احبا ۲۲: ۴ اِست ۲۳: ۱۰

غسل کریں اور شام تک ناپاک رہیں [۹]۔

۱۹ اور اگر عورت کو جریان ہو اور اُسکے بدن میں جو جریان ہی حیض کا ہووے وہ سات دن جُدا کیجائے [۱۰] جو کوئی اُسے چھوئیگا شام تک

۲۰ نجس رہیگا - اور وہ سب چیز جس پر وہ اپنی جُدائی کے ایام میں سووے ناپاک ہی اور ہر ایک چیز جس پہ

۲۱ وہ بیٹھے ناپاک ہی - اور جو کوئی اُس کے بستر کو چھووے اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے

۲۲ غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے - اور جو کوئی کسی چیز کو جس پر وہ بیٹھی ہو چھووے اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے نہاوے اور

۲۳ شام تک ناپاک رہے - اور اگر کوئی چیز اُس کے بستر پر پاؤ یا کسی دوسری چیز پر ہو جس پر وہ بیٹھی ہوئی ہو اور اُس وقت کوئی اُس چیز کو چھووے

۲۴ تو وہ شام تک ناپاک رہے - اور اگر مرد اُسکے ساتھہ سوتا ہی اور اُس کا نجس اُس پر ہوتا ہی [۱۱] تو وہ سات دن تک ناپاک رہیگا اور ہر ایک

۲۵ بستر جس پر وہ مرد سوئیگا ناپاک ہوگا - اور اگر عورت اپنی جدائی کے دنوں سے بیشتر حیض سے ہو [۱۲] یا جُدائی کے ایام کے گذر جانے پر بھی لہو جاری رہے تو اُس کی نجاست کے بہنے کے ایام کا حکم اُسکے ایام جُدائی کا سا ہوگا وہ ناپاک

۲۶ ہی - اور جب تک اُس کا لہو بہتا جس بستر پر وہ سوئیگی سو اپنی جُدائی کے ایام کے بستر کی طرح ناپاک ہوگی اور جس چیز پر بیٹھیگی وہ چیز جس طرح اُس کے ایام جُدائی میں ناپاک تھی اب بھی

۲۷ ناپاک ہوگی - اور جو کوئی اُن چیزوں کو چھوئیگا ناپاک ہوگا اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے

۲۸ غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے - اور

۹ اسمو ۲۱: ۴
۱۰ احبا ۱۲: ۲
۱۱ دیکھو احبا ۲۰: ۱۸
۱۲ متی ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳

جب وہ اپنے جریان سے پاک ہووے تو سات دن گنے [۱۳] بعد اُس کے وہ پاک ہوگی -

۲۹ اور آٹھویں دن چاہئے کہ وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لے کے جماعت کے خیمے کے دروازے

۳۰ پر کاہن پاس آوے - اور کاہن ایک خطا کی قربانی کے لئے اور ایک سوختنی قربانی کے لئے گذران دے اور کاہن اُس کے جریان کی ناپاکی کے لئے خداوند کے آگے اُس کے لئے

۳۱ کفارہ دے - اِسی طرح تم بنی اِسرائیل کو اُنکی نجاست سے پرہیز کرواؤ [۱۴] تاکہ وے اپنی نجاستوں میں ہلاک نہ ہوویں جب میرے مسکن

۳۲ کو جو اُنکے درمیان ہی ناپاک کریں [۱۵]۔ اُسکے لئے جسے جریان کا مرض ہو [۱۶] اور اُس کے لئے جسے اِحتلام ہو اور وہ اُس باعث ناپاک

۳۳ ہوتا [۱۷]۔ اور اُس کے لئے جو حیض سے ہو [۱۸] اور اُس مرد اور عورت کے لئے جسے جریان کا مرض ہو [۱۹] اور اُس مرد کے لئے جو حیض والی عورت کے ساتھہ ہم بستر ہو [۲۰] یہہ حکم ہی ❊

باب ۱۶

۱ پھر خداوند نے بعد اُسکے کہ ہارون کے دو بیٹے خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے [۱]۔

۲ موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اپنے بھائی ہارون کو یہہ کہہ کہ ہر وقت پاکترین مکان میں پردے کے اندر کفارہ گاہ پاس جو صندوق پر ہی نہ آیا کرے [۲] تاکہ مر نہ جاوے اِس لئے کہ میں بدلی میں

۳ کفارہ گاہ پر دکھائی دونگا [۳]۔ اور یوں ہارون پاکترین مکان میں یوں آوے [۴] کہ خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا اور سوختنی قربانی کے

۴ لئے ایک مینڈھا لاوے [۵]۔ اور کتانی مقدس پیراہن پہنے [۶] اور اُسکے بدن میں کتانی پاجامہ

۱۳ ۱۳ آیت
۱۴ احبا ۱۱: ۴۷ اِست ۲۴: ۸ حزقی ۴۴: ۲۳
۱۵ گنتی ۵: ۳ اور ۱۹: ۱۳ و ۲۰ حزقی ۵: ۱۱ اور ۲۳: ۳۸
۱۶ ۲ آیت
۱۷ ۱۶ آیت
۱۸ ۱۹ آیت
۱۹ ۲۵ آیت
۲۰ ۲۴ آیت

۱ احبا ۱۰: ۱ و ۲
۲ خروج ۳۰: ۱۰ احبا ۲۳: ۲۷ عبر ۹: ۷ اور ۱۰: ۱۹
۳ خروج ۲۵: ۲۲ اور ۴۰: ۳۴ ۱ سلا ۸: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
۴ عبر ۹: ۷ و ۱۲ و ۲۴ و ۲۵
۵ احبا ۴: ۳
۶ خروج ۲۸: ۳۹ و ۴۲ و ۴۳ احبا ۶: ۱۰ حزقی ۴۴: ۱۷ و ۱۸

ہو اور کتانی پٹکے سے اُسکی کمر بندھی ہو اور اپنے سر پر کتانی عمامہ رکھے یے مقدّس کپڑے ہیں اور وہ اپنا بدن پانی سے دھووے[7] اور اُنہیں پہن لے ۔

۵ اور بنی اِسرائیل کی جماعت سے بکری کے دو بچے خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے لیوے[8] ۔

۶ اور ہارون اپنے اُس بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کے لئے اُس کی طرف سے ہی نزدیک لاوے اور اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے[9] ۔

۷ پھر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے ۔

۸ اور ہارون اُن دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے ایک قرع خداوند کے لئے اور دوسرا قرع چلاوے کے لئے ۔

۹ اور ہارون اُس حلوان کو جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے لاوے اور اُسے خطا کی قربانی کے لئے ذبح کرے ۔

۱۰ پر وہ جس پر قرع پڑے کہ چلاوا ہو خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے تاکہ اُس سے کفارہ دیا جاوے[10] اور چلاوے کے لئے بیابان میں چھوڑ دے ۔

۱۱ پھر ہارون اُس بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کے واسطے اُس کی طرف سے ہی لاکے اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے اور اُس بچھڑے کو جو اُسکی طرف سے خطا کی قربانی ہے ذبح کرے ۔

۱۲ اور وہ ایک عودسوز اُس آگ کے انگاروں سے جو خداوند کے آگے مذبح پر ہے[11] بھرے اور اپنی مٹھیاں بخور کے کوٹے ہوئے مصالح سے بھی بھرے[12] اور اُسے پردے کے اندر لاوے ۔

۱۳ اور اُس بخور کو خداوند کے حضور آگ میں ڈال دے[13] تاکہ بخور کا دھواں کفارہ گاہ کو[14] جو شہادت کے صندوق پر ہے چھپاوے کہ وہ ہلاک نہ ہو ۔

۱۴ پھر وہ اُس بچھڑے کا لہو لے کے[15] اپنی اُنگلی سے کفارہ گاہ پر پورب کی طرف کو چھڑکے[16] اور کفارہ گاہ کے آگے بھی لہو اپنی اُنگلی سے سات مرتبہ چھڑکے ۔

۱۵ پھر وہ اُس حلوان کو جو جماعت کی طرف سے خطا کی قربانی ہے ذبح کرے[17] اور اُس کے لہو کو پردہ کے اندر لاکے[18] جیسا اُس نے بچھڑے کے خون کے ساتھ کیا تھا ویسا ہی اُس لہو کے ساتھ کرے اور اُس کفارہ گاہ کے اوپر اور اُسکے سامنے چھڑکے ۔

۱۶ اور مقدس کی بابت[19] بنی اِسرائیل کی ناپاکی کے لئے اور اُن کے گناہوں اور ساری خطاؤں کے لئے کفارہ دے اور وہ جماعت کے خیمے کے لئے بھی جو اُنکے ساتھ اُنکی نجاستوں میں رہتا ہے ایسا ہی کرے ۔

۱۷ اور جب وہ بھیتر جاوے تاکہ مقدس میں کفارہ دے تو جبتک کہ وہ باہر نہ آوے اور اپنے لئے اور اپنے گھرانے کے لئے اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے لئے کفارہ نہ دے تو جماعت کے خیمے میں کوئی نہ جاوے[20] ۔

۱۸ پھر وہ نکلکے اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے ہے آوے اور اُس کی بابت کفارہ دے[21] اور اُس بچھڑے اور اُس حلوان کے لہو میں سے لے کے مذبح کے آس پاس سینگوں پر ڈالے ۔

۱۹ اور اپنی اُنگلی سے اُس پر سات مرتبہ لہو چھڑکے اور اُسے بنی اِسرائیل کی نجاستوں سے پاک کرے اور اُسے مقدّس کرے[22] ۔

۲۰ اور جب وہ مقدس اور جماعت کے خیمے اور مذبح کے لئے کفارہ دے چکے[23]

۷ خر ۲۸: ۳۹ — احبا ۸: ۶ و ۷
۸ دیکھو احبا ۱۴: ۱۴ — گنتی ۲۹: ۱۱ — ۲ تو ۲۹: ۲۱ — عز ۶: ۱۷ — حزق ۴۵: ۲۲ و ۲۳
۹ احبا ۹: ۷ — عبر ۵: ۲ — اور ۷: ۲۷ و ۲۸ — اور ۹: ۷
۱۰ ا یو ۲: ۲
۱۱ احبا ۱۰: ۱ — گنتی ۱۶: ۱۸ و ۴۶ — مکاشفہ ۸: ۵
۱۲ خر ۳۰: ۳۴
۱۳ خر ۳۰: ۱ و ۷ و ۸ — گنتی ۱۶: ۷ و ۱۸ و ۴۶ — مکاشفہ ۸: ۳ و ۴
۱۴ خر ۲۵: ۲۱
۱۵ احبا ۴: ۵ — عبر ۹: ۱۳ و ۲۵ — اور ۱۰: ۴
۱۶ احبا ۴: ۶
۱۷ عبر ۲: ۱۷ — اور ۵: ۲ — اور ۹: ۷ و ۲۸
۱۸ ۲ آیت — عبر ۶: ۱۹ — اور ۹: ۳ و ۷ و ۱۲
۱۹ دیکھو خر ۲۹: ۳۶ — حزق ۴۵: ۱۸ — عبر ۹: ۲۲ و ۲۳
۲۰ دیکھو خر ۳۴: ۳ — لوقا ۱: ۱۰
۲۱ خر ۳۰: ۱۰ — احبا ۴: ۷ و ۱۸ — عبر ۹: ۲۲ و ۲۳
۲۲ حزق ۴۳: ۲۰
۲۳ ۱۶ آیت — حزق ۴۵: ۲۰

٢١ تو اُس جیتے حلوان کو لاوے۔ اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس جیتے حلوان کے سر پر رکھے اور بنی اِسرائیل کی ساری بدکاریوں اور اُنکے سارے گناہوں اور خطاؤں کا اِقرار کرکے اُنکو اُس حلوان کے سر پر دھرے ٢٤ اور اُسے کسی شخص کے ہاتھ جو اُسکے لئے معیّن ہو بیابان

٢٢ کو بھجوا دے۔ کہ وہ حلوان اُنکی ساری بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھا کے ٢٥ ویرانے میں لیجائیگا اور وہ اُس حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے۔

٢٣ پھر ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوکے اُن کتانی کپڑوں کو جو اُس نے مقدس میں جانے کے وقت پہنے تھے اُتارے اور اُنکو

٢٤ وہاں رکھدے ٢٦۔ پھر پاک مکان میں اپنا بدن پانی سے دھووے اور اپنے کپڑے پہنکے باہر آوے اور اپنی سوختنی قربانی اور جماعت کی طرف سے سوختنی قربانی گذرانے ٢٧ اور اپنے

٢٥ لئے اور جماعت کے لئے کفارہ دے۔ اور خطا کی

٢٦ قربانی کی چربی مذبح پر جلاوے ٢٨۔ اور وہ جسنے چلاوے کا حلوان چھوڑا اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے نہاوے ٢٩ بعد اُس کے خیمہ گاہ

٢٧ میں داخل ہو۔ اور خطا کی قربانی کے بچھڑے کو اور خطا کی قربانی کے حلوان کو جنکا ہو مقدس میں کفارے کے لئے داخل کیا گیا خیمہ گاہ سے باہر لیجاویں ٣٠ اور اُنکی کھالیں اور اُنکا گوشت اور گوبر اور مینگنی آگ میں جلا دیویں۔

٢٨ اور وہ جسنے اُنہیں جلایا اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے بعد اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہووے ✤

٢٩ اور یہہ تمہارے لئے قانونِ دائمی

٢٤ یسع ٥٣: ٦
٢٥ یسع ٥٣: ١١ و ١٢ یوحنا ١: ٢٩ عبر ٩: ٢٨ ١ پطر ٢: ٢٤
٢٦ حزقی ٤٢: ١٤ اور ٤٤: ١٩
٢٧ ٣ و ٥ آیتیں
٢٨ احبا ٤: ١٠
٢٩ احبا ٥: ١
٣٠ احبا ٤: ١٢ اور ٢١ اور ٦: ٣٠ عبر ١٣: ١١

ہوگا کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ تم میں سے ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی جسکی بود و باش تم میں ہی اپنی جان کو دکھ دے

٣٠ اور کسی طرح کا کام نہ کرے ٣١۔ کیونکہ اُس روز تمہارے واسطے تمہاری پاکیزگی کے لئے کفارہ دیا جائیگا تاکہ تم اپنے سارے گناہوں سے

٣١ خداوند کے آگے پاک ہو جاؤ ٣٢۔ یہہ سبت تمہارے آرام کرنے کے لئے ہوگا تم اُسدن اپنی جان کو دُکھ دیجیو ٣٣ یہہ تمہارے لئے

٣٢ ہمیشہ کا قانون ہوگا۔ اور وہ کاہن جسے وہ چُپڑکے مخصوص کرے ٣٤ کہ اپنے باپ کی جگہ کہانت کی خدمت کرے ٣٥ کفارہ دیوے اور کتانی

٣٣ کپڑے جو مقدس ہیں پہنے ٣٦۔ اور وہ مقدس کے لئے کفارہ دیوے اور جماعت کے خیمے کے لئے اور مذبح کے لئے کفارہ دیوے اور کاہنوں کے لئے اور جماعت کے سب لوگوں

٣٤ کے لئے کفارہ دیوے ٣٧۔ اور یہہ تمہارے واسطے قانونِ ابدی ہی ٣٨ کہ تم بنی اِسرائیل کے لئے اُنکے سب گناہوں کی بابت سال میں ایک وقت کفارہ دو ٣٩ چنانچہ اُسنے جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا ویسا ہی کیا ✤

باب ١٧ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے

٢ فرمایا کہ۔ ہارون کو اور اُس کے بیٹوں اور سارے بنی اِسرائیل کو خطاب کر اور اُنکو کہہ کہ خداوند

٣ نے مجھے یہہ حکم کیا ہی کہ۔ جو شخص بنی اِسرائیل میں سے بیل یا برہ یا حلوان خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ

٤ سے باہر ذبح کرے ١۔ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مسکن کے آگے خداوند کی قربانی گذراننے کے لئے نہ لاوے ٢

٣١ خر ٣٠: ١٠ احبا ٢٣: ٢٧ گنتی ٢٩: ٧ یسع ٥٨: ٣ و ٥ دان ١٠: ٣ و ١٢
٣٢ زبور ٥١: ٢ یرم ٣٣: ٨ افس ٥: ٢٦ عبر ٩: ١٣ و ١٤ اور ١٠: ١ و ٢ ١ یوحنا ١: ٧ و ٩
٣٣ احبا ٢٣: ٣٢
٣٤ احبا ٤: ٣ و ٥ و ١٦
٣٥ خر ٢٩: ٢٩ و ٣٠ گنتی ٢٠: ٢٦ و ٢٨
٣٦ ٤ آیت
٣٧ ٦ و ١٦ و ١٧ اور ١٨ اور ٢٤ آیتیں
٣٨ احبا ٢٣: ٣١ گنتی ٢٩: ٧
٣٩ خر ٣٠: ١٠ عبر ٩: ٧ و ٢٥

١ دیکھو است ١٢: ٥ و ١٥ و ٢١
٢ است ١٢: ٥ و ٦ و ١٣ و ١٤

اُس شخص پر خون کا اِلزام ہوگا کہ اُسنے خون بہایا اور

۵ وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا ۳ - یہہ اِس لئے ہی کہ بنی اِسرائیل اپنی قربانیاں جنہیں وے میدان میں ذبح کرتے ہیں ۴ خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاویں اور اُنہیں خداوند کے حضور سلامتی کی قربانیوں کے لئے گذرانیں -

۶ اور کاہن وہ لہو جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مذبح پر چھڑکے ۵ - اور چربی کو جلاوے تاکہ خداوند کے لئے خوشبوئی کی بو ہو ۶ -

۷ اور آگے کو شیاطین کے لئے ۷ جنکے پیرو ہو کے وے زناکار ۸ ٹھہرے ہیں اپنی قربانیاں نہ گذرانیں اُنکے لئے اُنکے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کا قانون ہوگا ✦

۸ اور تو اُنہیں کہہ کہ جو کوئی اِسرائیل کے گھرانے کا یا مسافروں میں سے جو اُنمیں بود و باش کرتے ہیں سوختنی قربانی یا کوئی ذبیحہ گذرانے ۹ -

۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر تاکہ اُسے خداوند کے لئے چڑھانے کو نہ لاوے ۱۰ وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جائیگا ✦

۱۰ اور بنی اِسرائیل میں سے جو شخص خواہ اِسرائیل کے گھرانے کا ہو خواہ مسافروں میں سے جنکی بود و باش اُنمیں ہو کسی خون کو ۱۱ کھاوے تو میرا چہرہ اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ہوگا ۱۲ اور میں اُسے اُسکی جماعت میں سے کاٹ دونگا -

۱۱ کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ہی ۱۳ سو میں نے مذبح پر وہ تمکو دیا ہی کہ اُس سے تمہاری جانوں کے لئے کفارہ ہو ۱۴ کیونکہ وہ جس سے کسی جان کا کفارہ ہوتا

۳ پید ۱۴:۱۷
۴ پید ۲۱:۳۳ اور ۲۲: ۲ اور ۳۱: ۵۴ اِست ۱۲: ۲ ۱سلا ۱۴: ۲۳ ۲سلا ۱۶: ۴ اور ۱۷: ۱۰ ۲ تو ۲۸: ۴ حزق ۲۰: ۲۸ اور ۲۲: ۹
۵ احبا ۳: ۲
۶ خر ۲۹: ۱۸ احبا ۳: ۵ و ۱۱ و ۱۶ اور ۴: ۳۱ گنتی ۱۸: ۱۷
۷ اِست ۳۲: ۱۷ زبور ۱۰۶: ۳۷ ۱قرن ۱۰: ۲۰ مکاشفہ ۹: ۲۰
۸ خر ۳۴: ۱۵ احبا ۲۰: ۵ اِست ۳۱: ۱۶ حزق ۲۳: ۸
۹ احبا ۱: ۲ و ۳
۱۰ ۴ آیت
۱۱ پید ۹: ۴ احبا ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶ و ۲۷ اور ۱۹: ۲۶ اِست ۱۲: ۱۶ و ۲۳ اور ۱۵: ۲۳ ۱سمو ۱۴: ۳۳ حزق ۴۴: ۷
۱۲ احبا ۲۰: ۳ و ۵ و ۶ اور ۲۶: ۱۷
۱۳ ۱۴ آیت
۱۴ متی ۲۶: ۲۸ مرقس ۱۴: ۲۴ روم ۳: ۲۵ اور ۵: ۹ افس ۱: ۷ قلسی ۱: ۱۴ و ۲۰ عبر ۱۳: ۱۲ ۱پطر ۱: ۲ ۱یوح ۱: ۷ مکاشفہ ۱: ۵

۱۲ ہی سو لہو ہی ۱۵ - اِسی لئے میں نے بنی اِسرائیل کو کہا کہ تم میں سے کوئی خون نہ کھاوے اور کوئی مسافر جسکی بود و باش تم میں ہی لہو نہ کھاوے

۱۳ اور بنی اِسرائیل میں سے یا مسافروں میں سے جنکی بود و باش تم میں ہی جو شخص شکار کرے اور کوئی چرندہ یا پرندہ جو کھانے میں آتا ہی پکڑے ۱۶ وہ اُس کا لہو بہاوے ۱۷ اور اُسے مٹی سے چھپاوے ۱۸ -

۱۴ کیونکہ یہہ ہر ایک بدن کی جان ہی ۱۹ اُس کا لہو جان کی جگہ ہی اِس لئے میں نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا کہ کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ کہ ہر جسم کی زندگانی اُس کا لہو ہی جو کوئی اُسے کھائیگا کٹ جائیگا -

۱۵ اور جو کوئی کسی حیوان کو جو ازخود مر گیا ہو یا اُسے درندے نے توڑا ہو کھاوے ۲۰ تو وہ شخص خواہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی وہ اپنے کپڑے دھووے ۲۱ اور پانی سے غسل کرے ۲۲ اور شام تک ناپاک رہے تب وہ پاک ہوگا -

۱۶ پر اگر وہ نہ دھووے اور نہ غسل کرے تو وہ اپنا گناہ آپ اُٹھاویگا ۲۳ ✦

باب ۱۸

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے

۲ فرمایا کہ - بنی اِسرائیل سے خطاب کر اور اُنہیں کہہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۱ -

۳ تم مصر کی زمین کے سے کام جسمیں تم رہتے تھے نہ کیجیو ۲ اور تم زمین کنعان کے سے کام جہاں میں تمہیں لیجاتا ہوں مت کیجیو ۳ اور تم اُنکی رسموں پر نہ چلیو -

۴ تم میرے حکموں پر چلو اور میرے قانونوں کو حفظ کرو اور اُنپر عمل کرو ۴ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں -

۵ سو تم میرے قانونوں اور میرے حکموں پر عمل کرو کہ جو کوئی اُنپر عمل کرے تو وہ اُنسے جئیگا ۵ میں خداوند ہوں ✦

۱۵ عبر ۹: ۲۲
۱۶ احبا ۷: ۲۶
۱۷ اِست ۱۲: ۱۶ و ۲۴ اور ۱۵: ۲۳
۱۸ حزق ۲۴: ۷
۱۹ ۱۱ و ۱۲ آیتیں پید ۹: ۴ اِست ۱۲: ۲۳
۲۰ خر ۲۲: ۳۱ احبا ۲۲: ۸ اِست ۱۴: ۲۱ حزق ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱
۲۱ احبا ۱۱: ۲۵
۲۲ احبا ۱۵: ۵
۲۳ احبا ۵: ۱ اور ۷: ۱۸ اور ۱۹: ۸ گنتی ۱۹: ۲۰

۱ ۴ آیت خر ۶: ۷ احبا ۱۱: ۴۴ اور ۱۹: ۴ و ۱۰ و ۳۴ اور ۲۰: ۷ حزق ۲۰: ۵ و ۷ و ۱۹ و ۲۰
۲ حزق ۲۰: ۷ و ۸ اور ۲۳: ۸
۳ خر ۲۳: ۲۴ احبا ۲۰: ۲۳ اِست ۱۲: ۴ و ۳۰ و ۳۱
۴ اِست ۴: ۱ و ۲ اور ۶: ۱ حزق ۲۰: ۱۹
۵ حزق ۲۰: ۱۱ و ۱۳ و ۲۱ لوقا ۱۰: ۲۸ روم ۱۰: ۵ گلتی ۳: ۱۲

۶ تم میں سے کوئی اپنے قرابتی کی برہنگی ظاہر کرنے کے لئے اُس کے نزدیک نہ جاوے کہ
۷ میں خداوند ہوں[۶] - تو اپنے باپ کی برہنگی یا اپنی ماکی برہنگی ظاہر نہ کر[۷] کہ وہ تیری ما ہی
۸ تو اُسکی برہنگی ظاہر نہ کر- تو اپنے باپ کی جورو کی برہنگی ظاہر نہ کر[۸] کہ وہ تیرے باپ کی برہنگی
۹ ہی- تو اپنی بہن کی برہنگی یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماکی بیٹی کی برہنگی خواہ وہ گھر میں پیدا
۱۰ ہوئی ہو خواہ اور کہیں ظاہر مت کر[۹] - تو اپنے بیٹے کی بیٹی یا اپنی بیٹی کی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر
۱۱ کہ اُنکی برہنگی عین تیری برہنگی ہی- تیرے باپ کی جورو کی بیٹی جو تیرے باپ کے نطفے سے ہی
۱۲ تیری بہن ہی تو اُس کی برہنگی ظاہر مت کر- تو اپنے باپ کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر[۱۰] کہ وہ تیرے
۱۳ باپ کی رشتہ دار ہی- اپنی ماکی بہن کی برہنگی
۱۴ ظاہر مت کر کہ وہ تیری ماکی رشتہ دار ہی- تو اپنے باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت کر اور
اُس کی جورو کے نزدیک مت جا[۱۱] وہ تیری
۱۵ چچی ہی- تو اپنی بہو کی برہنگی ظاہر مت کر[۱۲] کہ وہ تیرے بیٹے کی جورو ہی تو اُس کی برہنگی ظاہر
۱۶ مت کر- تو اپنے بھائی کی جورو کی برہنگی ظاہر مت کر[۱۳] کہ وہ تیرے بھائی کی برہنگی ہی-
۱۷ تو کسی عورت کی اور اُسکی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر[۱۴] اور تو اُس عورت کے بیٹے کی بیٹی یا اُسکی
بیٹی کی بیٹی مت لے تاکہ اُسکی برہنگی ظاہر کرے کہ وہ اُسکی رشتہ دار ہی کہ یہہ بڑی بیحیائی ہی-
۱۸ اور تو کسی عورت کو اُسکی بہن سمیت جورو مت کر تاکہ اُسکی بھی برہنگی ظاہر کرے پہلی کے جیتے جی
۱۹ کہ یہہ اُس کا جلانا ہی[۱۵] - اور وہ عورت جبتک اپنی نجاست کے باعث الگ رہے تو اُسکی
برہنگی ظاہر کرنے کو اُسکے نزدیک مت جا[۱۶] -
۲۰ اور تو اپنے ہمسائے کی جورو کے ساتھہ صحبت مت کر[۱۷] تاکہ تو اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے-
۲۱ تو اپنے فرزندوں میں سے کسی کو مولک[۱۸] کے لئے آگ سے گذرنے مت دے[۱۹] اور اپنے خدا
۲۲ کے نام کی تحقیر نہ کر[۲۰] میں خداوند ہوں- تو مرد کے ساتھہ جسطرح عورت کے ساتھہ سوتا
۲۳ ہی مت سو[۲۱] یہہ مکروہ ہی- تو کسی حیوان سے جماع مت کر تاکہ تو اُس سے اپنے کو گندہ نہ کرے
اور نہ کوئی عورت کسی حیوان کے آگے جا کھڑی ہو کہ اُس سے جماع کروائے[۲۲] کہ یہہ اوندھی
۲۴ بات ہی[۲۳] - تم اِن باتوں میں آپ کو کسی سے آلودہ مت کرو[۲۴] کہ اُن سب کاموں سے وے
قومیں جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں ناپاک
۲۵ ہوئیں[۲۵] - اور زمین بھی ناپاک ہوئی[۲۶] اِسلئے میں اُس کی بدکاری کا بدلا اُس پر پہنچاتا ہوں
اور زمین اُنہیں جو اُس میں بستے ہیں قے کر ڈالیگی[۲۷] -
۲۶ پس تم آپ میری شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو[۲۸] اور اُن کراہتوں میں سے کسی کو
کوئی نہ کرے خواہ تمہاری قوم والا ہو خواہ اجنبی
۲۷ جو تم میں رہتا ہو- کیونکہ زمین کے باشندوں نے جو تم سے آگے تھے یے سب کراہتوں
۲۸ کے کام کئے اور زمین ناپاک ہو گئی- تاکہ زمین تمہاری ناپاکی سے تمہیں بھی اُگل نہ دے جسطرح
اُس نے اُن قوموں کو جو تم سے آگے تھیں اُگلدیا[۲۹] -
۲۹ کہ جو کوئی اُن کراہتوں میں سے کچھہ کریگا تو وے
۳۰ کرنیوالے اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے- سو تم میری شریعت کو حفظ کرو اور اُن مکروہ فعلوں

۶ خرو ۲۳:۲۶ و ۲۹؛ ملا ۳:۶
۷ احبا ۲۰:۱۱
۸ پید ۴۹:۴؛ احبا ۲۰:۱۱؛ است ۲۲:۳۰؛ اور ۲۷:۲۰؛ حزق ۲۲:۱۰؛ عمو ۲:۷؛ اقرن ۵:۱
۹ احبا ۲۰:۱۷؛ ۲سمو ۱۳:۱۲؛ حزق ۲۲:۱۱
۱۰ احبا ۲۰:۱۹
۱۱ احبا ۲۰:۲۰
۱۲ پید ۳۸:۱۸ و ۲۶؛ احبا ۲۰:۱۲؛ حزق ۲۲:۱۱
۱۳ احبا ۲۰:۲۱؛ متی ۱۴:۴؛ دیکھو است ۲۵:۵؛ متی ۲۲:۲۴؛ مرق ۱۲:۱۹
۱۴ احبا ۲۰:۱۴
۱۵ ۱سمو ۱:۶ و ۸
۱۶ احبا ۲۰:۱۸؛ حزق ۱۸:۶؛ اور ۲۲:۱۰
۱۷ احبا ۲۰:۱۰؛ خرو ۲۰:۱۴؛ است ۵:۱۸؛ اور ۲۲:۲۲؛ امثا ۶:۲۹ و ۳۲؛ ملا ۳:۵؛ متی ۵:۲۷؛ روم ۲:۲۲؛ اقرن ۶:۹؛ عبر ۱۳:۴
۱۸ ۱سلا ۱۱:۷ و ۳۳؛ اعما ۷:۴۳
۱۹ احبا ۲۰:۲؛ ۲سلا ۱۶:۳؛ اور ۲۱:۶؛ اور ۲۳:۱۰؛ یرم ۱۹:۵؛ حزق ۲۰:۳۱؛ اور ۲۳:۳۷ و ۳۹
۲۰ احبا ۱۹:۱۲؛ اور ۲۰:۳؛ اور ۲۱:۶؛ اور ۲۲:۲ و ۳۲؛ حزق ۳۶:۲۰ وغیرہ؛ ملا ۱:۱۲
۲۱ احبا ۲۰:۱۳؛ روم ۱:۲۷؛ اقرن ۶:۹؛ اتمط ۱:۱۰
۲۲ احبا ۲۰:۱۵ و ۱۶؛ خرو ۲۲:۱۹
۲۳ احبا ۲۰:۱۲
۲۴ ۳۰ آیت؛ متی ۱۵:۱۸ و ۱۹ و ۲۰؛ مرق ۷:۲۱ و ۲۲ و ۲۳؛ اقرن ۳:۱۷
۲۵ احبا ۲۰:۲۳؛ است ۱۸:۱۲
۲۶ گنتی ۳۵:۳۴؛ یرم ۲:۷؛ اور ۱۶:۱۸؛ حزق ۳۶:۱۷
۲۷ ۲۸ آیت
۲۸ ۵ و ۳۰ آیتیں؛ احبا ۲۰:۲۲ و ۲۳
۲۹ احبا ۲۰:۲۲؛ یرم ۹:۱۹؛ حزق ۳۶:۱۳ و ۱۷

میں سے جو تم سے آگے کئے گئے کوئی کام نہ کرو[۳۰] اور اپنے تئیں اُن سے گندہ نہ کرو[۳۱] میں خداوند تمہارا خدا ہوں[۳۲] +

باب ۱۹

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ۲ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ اور اُنہیں فرما کہ تم مقدس ہو کہ میں خداوند تمہارا خدا قدوس ہوں[۱] +

۳ تم میں سے ہر ایک اپنی ما اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے[۲] اور میرے سبتوں کو حفظ کرے[۳] میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۴ تم بُتوں کی طرف رجوع مت ہو[۴] اور نہ اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو بناؤ[۵] میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۵ اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے ذبح کرو تو تم اُسے اپنی رضامندی سے ذبح کرو[۶] ۶ یہہ چاہئے کہ جس دن تم ذبح کرو اُسی دن یا دوسرے دن وہ کھایا جاوے اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رہے تو آگ میں جلا دیا جاوے +

۷ اور اگر ذرہ بھی تیسرے دن کھایا ۸ جاوے تو کراہیت ہوگی وہ مقبول نہ ہوگا سو جو کوئی اُسے کھائیگا اُس کا گناہ اُسی پر ہی کیونکہ اُسنے خداوند کی پاکیزہ چیز کو نجس کیا سو وہ اِنسان اپنی قوم سے کٹ جائیگا +

۹ اور جب تو اپنی فصل کاٹے تو کھیت کے کونوں کو سب کا سب مت کاٹ لے اور نہ ۱۰ اپنے کھیت میں بال چُن[۷] اور اپنے انگورستان میں خوشہ چینی مت کر اور اپنے انگوروں کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے چاہئے کہ مسکینوں اور مسافروں

۳۰ ۲۶ و ۳ آیتیں احبا ۲۰: ۲۳ اِست ۱۸: ۹
۳۱ ۲۴ آیت
۳۲ ۲ و ۴ آیتیں
۱ احبا ۱۱: ۴۴ اور ۲۰: ۷ و ۲۶ ا پطر ۱: ۱۶
۲ خر ۲۰: ۱۲
۳ خر ۲۰: ۸ اور ۳۱: ۱۳
۴ خر ۲۰: ۴ احبا ۲۶: ۱ اخزن ۱۰: ۱۴، ا یوحہ ۵: ۲۱
۵ خر ۳۴: ۱۷ اِست ۲۷: ۱۵
۶ احبا ۷: ۱۶
۷ احبا ۲۳: ۲۲ اِست ۲۴: ۱۹ او ۲۰ و ۲۱ روت ۲: ۱۵ او ۱۶

کے لئے اُنکو چھوڑ دے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۱۱ تم چوری نہ کرو[۸] نہ جھوٹا معاملہ کرو ایک دوسرے سے جھوٹھہ مت بولو[۹] +

۱۲ اور تم میرا نام لے کے جھوٹی قسم نہ کھاؤ[۱۰] تو اپنے خدا کے نام کی تکفیر مت کر[۱۱] میں خداوند ہوں +

۱۳ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر نہ اُس سے کچھ چھین لے[۱۲] مزدور کی مزدوری چاہئے کہ ساری رات صبح تک تیرے پاس نہ رہ جائے[۱۳] +

۱۴ تو بہرے کو مت کوس تو وہ چیز جس سے ٹھوکر لگے اندھے کے آگے مت رکھہ[۱۴] پر اپنے خدا سے ڈر تا رہ[۱۵] میں خداوند ہوں +

۱۵ تم حکومت میں بے انصافی نہ کرو تو مسکین کی مسکینی پر نظر نہ کر اور بزرگ کو بزرگی کے لئے عزت مت دے بلکہ انصاف سے اپنے بھائی کی عدالت کر[۱۶] +

۱۶ تو عیب جوؤں کے مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر[۱۷] اور اپنے بھائی کے خون پر کمر نہ باندھہ[۱۸] میں خداوند ہوں +

۱۷ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھہ[۱۹] تو البتہ اپنے بھائی کو نصیحت کر[۲۰] تا کہ تو اُس کے سبب خطاکار نہ ٹھہرے +

۱۸ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے اور نہ اُنکی طرف سے کینہ رکھہ[۲۱] بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر[۲۲] میں خداوند ہوں +

۱۹ تم میری شریعتوں کی محافظت کرو تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے لگنے مت دے تو اپنے کھیت میں کسی طرح کے بیج ملے ہوئے

۸ خر ۲۰: ۱۵ اور ۲۲: ۱ و ۷ و ۱۰ — ۱۲ اِست ۵: ۱۹
۹ احبا ۶: ۲ اِفس ۴: ۲۵ قلس ۳: ۹
۱۰ خر ۲۰: ۷ احبا ۶: ۳ اِست ۵: ۱۱ متی ۵: ۳۳ یعقوب ۵: ۱۲
۱۱ احبا ۱۸: ۲۱
۱۲ ا تسلو ۴: ۶
۱۳ اِست ۲۴: ۱۴ و ۱۵ ملا ۳: ۵ یعقوب ۵: ۴
۱۴ اِست ۲۷: ۱۸ روم ۱۴: ۱۳
۱۵ ۳۲ آیت پید ۴۲: ۱۸ احبا ۲۵: ۱۷ واعظ ۵: ۷ ا پطر ۲: ۱۷
۱۶ خر ۲۳: ۲ و ۳ اِست ۱: ۱۷ اور ۱۶: ۱۹ اور ۲۷: ۱۹ زبور ۸۲: ۲ امث ۲۴: ۱۳ یعقوب ۲: ۹
۱۷ خر ۲۳: ۱ زبور ۱۵: ۳ اور ۵۰: ۲۰ امثا ۱۱: ۱۳ اور ۲۰: ۱۹ حزق ۲۲: ۹
۱۸ خر ۲۳: ۷ ا سلا ۲۱: ۱۳ متی ۲۶: ۶۰ و ۶۱ اور ۲۷: ۴
۱۹ ا یوحہ ۲: ۹ و ۱۱ اور ۳: ۱۵
۲۰ متی ۱۸: ۱۵ لوقا ۱۷: ۳ گلتی ۶: ۱ افسی ۵: ۱۱ ا تمطا ۵: ۲۰ ۲ تمطا ۴: ۲ طیطا ۱: ۱۳ اور ۲: ۱۵
۔۔ یا اور اُسکے اوپر گناہ مت چھوڑ

۲۱ ۲ سمو ۱۳: ۲۲ امثا ۲۰: ۲۲ روم ۱۲: ۱۷ و ۱۹ گلتی ۵: ۲۰ افس ۴: ۳۱ یعقوب ۵: ۹ ا پطر ۲: ۱ ۲۲ متی ۵: ۴۳ اور ۲۲: ۳۹ روم ۱۳: ۹ گلتی ۵: ۱۴ یعقوب ۲: ۸

ف

مست بو[23] اور پیراہن جو کتان اور اُون سے مِلا کے بنا گیا ہو مت پہن[24] +

۲۰ جو کوئی اُس عورت سے جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہی اور نہ فدیہ دی گئی ہی اور نہ آزاد کی گئی ہی ہمبستر ہو اُنکو کوڑے مارے جاویں وے مار ڈالے نہ جاویں اِس لئے کہ وہ عورت

۲۱ آزاد نہ تھی ۔ سو وہ خداوند کے لئے تقصیر کی قربانی جماعت کے خیمے کے دروازے پر یعنے ایک مینڈھا

۲۲ تقصیر کی قربانی کے لئے لاوے[25] ۔ اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے پر اُس خطا کے لئے جو اُسنے کی خداوند کے آگے کفارہ دے تب وہ خطا جو اُسنے کی ہی بخشی جائیگی +

۲۳ اور جب تم اُس مُلک میں آؤ اور ہر قسم کے میوہ دار درخت لگاؤ تو تم اُنکا میوہ نامختون سا جانو تین برس تک نامختون کے مانند تمہارے

۲۴ لئے رہے وہ میوہ نہ کھایا جاوے ۔ اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکرگذاری کے ساتھہ خداوند کے لئے مقدس ہونگے[26] ۔

۲۵ اور پانچویں سال تم اُس کا میوہ کھاؤ کہ وہ اپنی بڑھتی تمہارے لئے دیوے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲۶ تم لہو کے ساتھہ کچھہ مت کھاؤ[27] اور جادو نہ کرو اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھو[28] ۔

۲۷ تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو[29] اور اپنی

۲۸ داڑھی کے کونوں کو تو مت بگاڑ ۔ تم کسی کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو[30] میں خداوند ہوں +

۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانے کے لئے بے حرمت مت کر[31] ایسا نہ ہووے کہ زمین میں

۲۳ اِست ۲۲: ۹ و ۱۰
۲۴ اِست ۲۲: ۱۱
۲۵ احبا ۵: ۱۵ اور ۶: ۶
۲۶ امثا ۳: ۹
۲۷ احبا ۱۷: ۱۰ وغیرہ اِست ۱۲: ۲۳
۲۸ اِست ۱۸: ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ اسمو ۱۵: ۲۳ ۲ سلا ۱۷: ۱۷ اور ۲۱: ۶ ۲ توا ۳۳: ۶ ملا ۳: ۵
۲۹ احبا ۲۱: ۵ یسع ۱۵: ۲ یرم ۹: ۲۶ اور ۴۸: ۳۷
۳۰ احبا ۲۱: ۵ اِست ۱۴: ۱ یرم ۴۸: ۳۷
۳۱ اِست ۲۳: ۱۷

کسبیازی پھیلے اور وہ بدکاری سے معمور ہو جاوے +

۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو[32] اور میرے مقدس کی تعظیم کرو[33] میں خداوند ہوں +

۳۱ اور تم اُنکی طرف جن کا یار دیو ہی توجہہ نہ کرو[34] اور نہ جادوگروں کے طالب ہو کہ اُنکے سبب سے ناپاک ہو جاؤگے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۳۲ تو اُس کے آگے جسکا سر سفید ہو اُٹھہ کھڑا ہو اور بوڑھے[11] مرد کو عزت دے[35] اور اپنے خدا سے ڈر[36] میں خداوند ہوں +

۳۳ اگر کوئی مسافر تمہاری زمین پر تیرے ساتھہ سکونت کرے تم اُس کو مت ستاؤ[37] ۔

۳۴ بلکہ مسافر کو جو تمہارے ساتھہ رہتا ہی ایسا جانو جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہی[38] بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ہی[39] اِس لئے کہ تم مصر کی زمین میں پردیسی تھے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۳۵ تم حکومت کرنے میں پیمایش کرنے میں تولنے میں ناپنے میں بے انصافی نہ کرو[40] ۔

۳۶ چاہئے کہ تمہاری پوری ترازو اور پوری * پسیری اور پوری † دس سیری ہوں[41] میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال

۳۷ لایا ۔ سو تم میری ساری شریعتوں اور میری ساری عدالتوں کی محافظت کرو اور اُنپر عمل کرو[42] میں خداوند ہوں +

باب ۲۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۔

۲ اب تو بنی اسرائیل کو کہہ[1] جو کوئی بنی اسرائیل میں سے یا اُن مسافروں میں سے جنکی اُنمیں بود و باش ہی اپنی اولاد میں

۳۲ ۳ آیت احبا ۲۶: ۲
۳۳ واعظہ ۵: ۱
۳۴ خر ۲۲: ۱۸ احبا ۲۰: ۶ و ۲۷ اِست ۱۸: ۱۰ اسمو ۲۸: ۷ ۱ توا ۱۰: ۱۳ یسع ۸: ۱۹ اعما ۱۶: ۱۶
۱۱ عبرانی میں کے جھڑے کو
۳۵ امثا ۲۰: ۲۹ ۱ تمطا ۵: ۱
۳۶ ۱۴ آیت
۳۷ خر ۲۲: ۲۱ اور ۲۳: ۹
۳۸ خر ۱۲: ۴۸ و ۴۹
۳۹ اِست ۱۰: ۱۹
۴۰ ۱۵ آیت
* عبرانی میں ایفہ ۔
† عبرانی میں ہین ۔
۴۱ اِست ۲۵: ۱۳ و ۱۵ امثا ۱۱: ۱ اور ۱۶: ۱۱ اور ۲۰: ۱۰
۴۲ احبا ۱۸: ۴ و ۵ اِست ۴: ۵ و ۶ اور ۵: ۱ اور ۶: ۲۵

۱ احبا ۱۸: ۲

سے کسی کو مولک کی نذر کریگا [۲] وہ مارڈالا جائیگا ملک کے باشندے اُس پر پتھراو کریں۔ ۳ اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا [۳] اور میں اُسے اُسکی جماعت میں سے کاٹ دونگا اِس لئے کہ اُسنے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو دیا کہ میرے مقدس کو ناپاک [۴] اور میرے نام پاک کو بیحرمت کرے [۵]۔ ۴ اور اگر مُلک کے رہنیوالے اُس شخص سے جب کہ اُسنے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کیا چشم پوشی کریں اور اُسے قتل نہ کریں [۶]۔ ۵ تب میرا چہرہ اُس شخص کا [۷] اور اُس کے گھرانے کا [۸] مخالف ہوجائیگا اور میں اُس کو اُن سب سمیت جو اُسکی پیروی میں زنا کرتے ہیں [۹] کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اُنکی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا +

۶ اور جو اِنسان اُس شخص کی جس کا یار دیو ہی اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہی [۱۰] تاکہ اُنکی طرح زنا کرے میرا چہرہ اُس کا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُسکی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا +

۷ پس آپ کو پاکیزہ کرو اور مقدس ہو [۱۱] ۸ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ اور تم میری شریعتوں کو حفظ کرو اور اُنپر عمل کرو [۱۲] میں خداوند ہوں جو تمہیں مقدس کرتا ہوں [۱۳] +

۹ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ما پر لعن کرے مارڈالا جائیگا [۱۴] اُسنے اپنے باپ یا اپنی ما پر لعنت کی ہی اُس کا خون اُسی پر ہی [۱۵] +

۱۰ اور وہ شخص جو دوسرے کی جورو کے ساتھہ یا اپنے پڑوسی کی جورو سے زنا کرے وہ زنا کرنے والا اور زنا کرنے والی دونوں قتل کئے جاویں [۱۶]۔ ۱۱ اور جو شخص کہ اپنے باپ کی

۲ احبا ۱۸: ۲۱ اِست ۱۲: ۳۱ اور ۱۸: ۱۰ ۲ سلا ۱۷: ۱۷ اور ۲۳: ۱۰ ۲ توا ۳۳: ۶ یرم ۷: ۳۱ اور ۳۲: ۳۵ حزق ۲۰: ۲۶ و ۳۱ ۳ احبا ۱۷: ۱۰ الطر ۳: ۱۲ ۴ حزق ۵: ۱۱ اور ۲۳: ۳۸ و ۳۹ ۵ احبا ۱۸: ۲۱ ۶ اِست ۱۷: ۲ و ۳ و ۵ ۷ احبا ۱۷: ۱۰ ۸ خر ۲۰: ۵ ۹ احبا ۱۷: ۷ ۱۰ احبا ۱۹: ۳۱ ۱۱ احبا ۱۱: ۴۴ اور ۱۹: ۲ ۱ پطر ۱: ۱۶ ۱۲ احبا ۱۹: ۳۷ ۱۳ خر ۳۱: ۱۳ احبا ۲۱: ۸ حزق ۳۷: ۲۸ ۱۴ خر ۲۱: ۱۷ اِست ۲۷: ۱۶ اِمثا ۲۰: ۲۰ متی ۱۵: ۴ ۱۵ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ و ۲۷ آیتیں ۲ سمو ۱: ۱۶ ۱۶ احبا ۱۸: ۲۰ اِست ۲۲: ۲۲ یوحنا ۸: ۴ و ۵

جورو سے ہمبستر ہووے [۱۷] اُسنے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی وے دونوں قتل کئے جاویں اُن کا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۲ اور وہ شخص جو اپنی بہو کے ساتھہ ہمبستر ہووے [۱۸] وے دونوں قتل کئے جاویں اُنہوں نے اوندھی بات کی ہی [۱۹] اُنکا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۳ اور اگر کوئی مرد کے ساتھہ سووے جیسے عورت کے ساتھہ سوتا ہی [۲۰] اُن دونوں نے مکروہ کام کیا وے قتل کئے جاویں اُنکا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۴ اور اگر کوئی شخص جورو کو اور اُس کی ما کو بھی رکھے [۲۱] یہہ بیحیائی ہی وہ جلایا جاوے وہ اور وے دونوں تاکہ تمہارے درمیان بیحیائی نہ رہے۔ ۱۵ اور اگر کوئی مرد جانور سے جماع کرے [۲۲] وہ قتل کیا جاوے اور تم اُس چارپائے کو بھی مارڈالو۔ ۱۶ اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جاوے اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے تو اُس عورت اور جانور کو مارڈال وے جان سے مارے جاویں اُنکا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۷ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ما کی بیٹی کو لیوے اور باہم ایک ایک کی برہنگی دیکھیں [۲۳] یہہ نہایت بُرا ہی وے دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کئے جاویں کہ اُسنے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا۔ ۱۸ اور اگر مرد اُس عورت سے جو کپڑوں سے ہو ہمبستر ہوا اور اُسکی برہنگی ظاہر کرے [۲۴] تو اُسنے اُس کا چشمہ کھولا ہی اور اُسنے اپنے لہو کا چشمہ کھلوایا سو وے دونوں اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے۔ ۱۹ اور تو اپنی خالا اور اپنی پھوپھی کی برہنگی ظاہر مت کر [۲۵] کہ جس نے ایسا کیا اُسنے اپنے قریب کی برہنگی

۱۷ احبا ۱۸: ۸ اِست ۲۷: ۲۳ ۱۸ احبا ۱۸: ۱۵ ۱۹ احبا ۱۸: ۲۳ ۲۰ احبا ۱۸: ۲۲ اِست ۲۳: ۱۷ دیکھو پید ۱۹: ۵ قاض ۱۹: ۲۲ ۲۱ احبا ۱۸: ۱۷ اِست ۲۷: ۲۳ ۲۲ احبا ۱۸: ۲۳ اِست ۲۷: ۲۱ ۲۳ احبا ۱۸: ۹ اِست ۲۷: ۲۲ دیکھو پید ۲۰: ۱۲ ۲۴ احبا ۱۸: ۱۹ دیکھو احبا ۱۵: ۲۴ ۲۵ احبا ۱۸: ۱۲ و ۱۳

۲۰ ظاہر کی ۲۶ اور وے گناہ کو اُٹھا وینگے۔ اور اگر کوئی اپنی چچی سے ہمبستر ہو تو اُسنے اپنے چچا کی برہنگی ظاہر کی ۲۷ وے اپنے اپنے گناہ کو اُٹھا وینگے وے لاولد مرینگے۔ ۲۱ اور جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لیوے تو یہہ مکروہ ہی ۲۸ اُسنے اپنے بھائی کی برہنگی ظاہر کی وے لاولد ہونگے ٭

۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کی اور میری سب شریعتوں کی محافظت کرو اور اُنپر عمل کرو ۲۹ تاکہ وہ زمین جس میں میں تمہیں لیجاتا ہوں کہ وہاں ۲۳ سکونت کرو تم کو اُگل نہ دے ۳۰۔ تم اُن قوموں کے دستوروں پر جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں مت چلو ۳۱ کیونکہ اُنہوں نے ایسے ہی سب عمل کئے اِسی لئے میں نے اُنسے نفرت کی ۳۲۔ ۲۴ پر میں نے تمہیں کہا کہ تم اُنکی زمین کے وارث ہوگے اور میں اُسے تم کو دونگا کہ تم اُسکے وارث ہو ۳۳ وہ زمین جس پر دودھ اور شہد بہہ رہا ہی میں خداوند تمہارا خدا ہوں کہ تم کو قوموں میں ۲۵ سے چُن لیا ہی ۳۴۔ سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو ۳۵ اور تم چرندوں اور پرندوں اور کسی قسم کی چیز کے سبب سے جو زمین پر رینگتی ہی جن کو میں نے تمہارے لئے ناپاک کیا ہی اپنے تئیں ناپاک نہ کرو ۲۶ ۳۶۔ اور تم میرے مقدّس لوگ ہو جاؤ کہ میں خداوند قدّوس ہوں ۳۷ اور میں نے تمہیں قوموں میں سے چُن لیا ہی تاکہ تم میرے ہو ۳۸ ٭

۲۷ اور وہ مرد یا عورت جس کا یار دیو ہی یا جادوگر ہو تو دونوں قتل کئے جاویں ۳۹ چاہئے کہ تم اُنپر پتھراو کرو اُنکا خون اُنہیں پر ہووے ۴۰ ٭

باب ۲۱

پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ کاہنوں کو جو بنی ہارون ہیں خطاب کرکے اُنہیں کہہ کہ کوئی اِس سبب سے کہ اُسکی گروہ میں کوئی مرجاوے ۲ ناپاک نہ بنے ۱۔ مگر اُس کسے لئے جو نزدیک کی قرابت اُس سے رکھتا ہو جیسے اپنی ماکے لئے اور اپنے باپ کے لئے اور اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی اور اپنے ۳ بھائی کے لئے۔ اور اپنی کنواری بہن کے لئے جو اُسکے ساتھہ ہی اور ہنوز مرد سے واقف نہیں ۴ ہوئی وہ اُس کے لئے ناپاک بن سکتا ہی۔ پر وہ کہ اپنی گروہ میں ‖ پیشوا ہی اپنے کو آلودہ نہ کرے ۵ ایسا کہ ناپاک ہو جاوے۔ وے اپنے سروں کے بال نہ مونڈیں ۲ اور اپنی داڑھیوں کے کونے نہ مونڈیں اور اپنے بدنوں پر چھپنے نہ لگاویں۔ ۶ وے اپنے خدا کے لئے مقدّس بنے رہیں اور اپنے خدا کے نام کو بے حرمت نہ کریں ۳ کہ وے خداوند کے لئے آگ کی قربانیاں جو کہ اُنکے خدا کی غذا ہیں ۴ گذرانتے ہیں سو مقدّس ۷ ہونگے۔ وے اُس عورت کو جو فاحشہ یا بیحرمت ہی جورو نہ کریں ۵ اور نہ اُس عورت کو جسے اُسکے شوہر نے طلاق دی ہو ۶ کیونکہ وہ اپنے خدا کے ۸ لئے مقدّس ہی۔ پس تو اُسے مقدّس جانیو کہ وہ تیرے خدا کی غذا گذرانتا ہی وہ تیرے آگے مقدّس ہووے کہ میں خداوند تمہیں مقدّس کرنیوالا قدّوس ہوں ۷ ٭

۹ اور اگر کسی کاہن کی بیٹی فاحشہ بنکے آپ کو بے حرمت کرے وہ اپنے باپ کو ذلیل کرتی ۱۰ ہی وہ آگ میں جلائی جاوے ۸۔ اور وہ جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہی جسکے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گیا ۹ اور جو مخصوص کیا گیا تاکہ کپڑے پہنے ۱۰ اپنا سر ننگا نہ کرے اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے ۱۱ ٭

۲۶ احبا ۱۸: ۶
۲۷ احبا ۱۸: ۱۴
۲۸ احبا ۱۸: ۱۶
۲۹ احبا ۱۸: ۲۶ اور ۱۹: ۳۷
۳۰ احبا ۱۸: ۲۵ و ۲۸
۳۱ احبا ۱۸: ۳ و ۲۴ و ۳۰
۳۲ احبا ۱۸: ۲۷ اِست ۹: ۵
۳۳ خر ۳: ۱۷ اور ۶: ۸
۳۴ ۲۶ آیت خر ۱۹: ۵ اور ۳۳: ۱۶ اِست ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ اسلا ۸: ۵۳
۳۵ احبا ۱۱: ۴۷ اِست ۱۴: ۴
۳۶ احبا ۱۱: ۴۴
۳۷ ۷ آیت احبا ۱۹: ۲ ا پطر ۱: ۱۶
۳۸ ۲۴ آیت
۳۹ طیط ۲: ۱۴
۳۹ خر ۲۲: ۱۸ احبا ۱۹: ۳۱ اِست ۱۸: ۱۰ و ۱۱ اسمو ۲۸: ۷ و ۸
۴۰ ۹ آیت

۱ حزق ۴۴: ۲۵
‖ یا۔ شوہر ہی
۲ احبا ۱۹: ۲۷ و ۲۸ اِست ۱۴: ۱ حزق ۴۴: ۲۰
۳ احبا ۱۸: ۲۱ اور ۱۹: ۱۲
۴ دیکھو احبا ۳: ۱۱
۵ حزق ۴۴: ۲۲
۶ دیکھو اِست ۲۴: ۱ و ۲
۷ احبا ۱۴: ۷ و ۸
۸ پید ۳۸: ۲۴
۹ خر ۲۹: ۲۹ و ۳۰ احبا ۸: ۱۲ اور ۱۶: ۳۲ گنتی ۳۵: ۲۵
۱۰ خر ۲۸: ۲ احبا ۱۶: ۳۲
۱۱ احبا ۱۰: ۶

11 وہ کسی مُردے کے پاس نہ جاوے
اور نہ اپنے باپ اور نہ اپنی ماں کے لئے آپکو ناپاک
12 بناوے [12] ۔ اور ہرگز مقدس سے باہر نہ جاوے
[13] اور اپنے خدا کے مقدس کو بےحرمت نہ کرے
کیونکہ اُس کے خدا کا تیل ملنے کا تاج اُس پر ہے [14]
13 میں خداوند ہوں۔ اور وہ کنواری عورت سے
14 بیاہ کرے [15] ۔ بیوہ اور مطلقہ اور بےحرمت اور
چھنال رنڈی سے بیاہ نہ کرے بلکہ وہ اپنی ہی
15 قوم کی کنواریوں میں سے بیاہ کرے۔ اپنے
تخم کو اپنی قوم میں ہرگز ذلیل نہ کرے کہ میں
16 خداوند اُسے مقدس کرنیوالا ہوں [16] ۔ پھر
17 خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون
کو فرما اور یہہ کہہ کہ جو کوئی کہ تیری نسل سے اپنے
اپنے قرنوں میں کسی طرح کا نقص رکھتا ہو وہ نزدیک
18 نہ آوے تاکہ اپنے خدا کی غذا گذرانے [17] ۔ کیونکہ
وہ مرد جسمیں کچھ عیب ہی نزدیک نہ آوے جیسے
اندھا یا لنگڑا یا وہ جسکی ناک چپٹی ہو یا اُس کے
19 عضووں میں کچھ کمی بیشی ہو [18] ۔ یا وہ جسکا پاؤں
20 یا ہاتھ ٹوٹا ہو۔ یا کُبڑا یا بونا یا جس کی آنکھ میں نقص
21 ہو یا داد یا کھجلی بھرا یا خصیا اُسکا پچکا ہو [19] ۔ ہارون
کاہن کی نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو نزدیک
نہ آوے کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانیاں گذرانے
[20] وہ عیب دار ہے وہ ہرگز اپنے خدا کی غذا گذرانے
22 کو پاس نہ آوے۔ وہ اپنے خدا کا کھانا خواہ خاص
23 مقدس ہو [21] خواہ عام [22] کھاوے لیکن پردے
کے اندر داخل نہ ہو نہ مذبح کے پاس آوے
اس لئے کہ وہ عیب دار ہے میرے مقدسوں کو
بےحرمت [23] نہ کرے کہ میں خداوند اُنکا مقدس
24 کرنیوالا ہوں۔ تب موسیٰ نے ہارون اور

[12] گنتی ۱۹: ۱۴ دیکھو اور ۲ آیتیں
[13] احبا ۱۰: ۷
[14] خرو ۲۸: ۳۶ احبا ۸: ۹ و ۱۲ و ۳۰
[15] ۷ آیت حزقی ۴۴: ۲۲
[16] ۸ آیت
[17] احبا ۱۰: ۳ گنتی ۱۶: ۵ زبور ۶۵: ۴
[18] احبا ۲۲: ۲۳
[19] اِست ۲۳: ۱
[20] ۶ آیت
[21] احبا ۲: ۳ و ۱۰ اور ۶: ۱۷ و ۲۹ اور ۷: ۱ اور ۲۴: ۹ گنتی ۱۸: ۹
[22] احبا ۲۲: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ گنتی ۱۸: ۱۹
[23] ۱۲ آیت

اُس کے بیٹوں اور سارے بنی اسرائیل کو
یہہ سب کہا ॥

باب ۲۲

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا
2 کہ۔ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو کہہ کہ وے بنی
اسرائیل کی پاک چیزوں سے آپ کو بچائے رکھیں
[1] اور میرے نام کو اُن چیزوں کی بابت جنہیں
وے میرے لئے مقدس کرتے ہیں [2] بےحرمت
3 نہ کریں [3] میں خداوند ہوں۔ اُنہیں کہدے
تمہارے قرنوں میں تمہاری سب نسلوں میں
سے جو کوئی ناپاک ہو [4] اور اُن پاک چیزوں کے
پاس جو بنی اسرائیل خداوند کے لئے مقدس ٹھہراتے
ہیں جاوے وہ اِنسان میرے حضور سے خارج
4 کیا جائیگا میں خداوند ہوں۔ جو کوئی ہارون کی
نسل میں سے کوڑھی ہو یا جریان کی بیماری
رکھتا ہو [5] تو جبتک پاک نہ ہوے [6] پاک چیزوں
میں سے کچھ نہ کھاوے اور جو کوئی ایسی چیز کو
جو کسی کی لاش کے لگنے سے ناپاک ہوئی ہے
چھووے [7] ۔ یا وہ جسے احتلام ہووے [8] ۔
5 اور جو کوئی کسی رینگنیوالے حیوان کو جسے چھونا
اُسے ناپاکی کا باعث ہو [9] ۔ یا کسی ایسے شخص
کو جس سے اِس کو بھی ناپاکی لگے کوئی ناپاکی کیوں
6 نہ ہو چھووے [10] ۔ تو وہ اِنسان جسنے ایسا کچھ
چھوا شام تک ناپاک رہیگا اور جبتک اپنا
بدن پانی سے دھو نہ لے [11] پاک چیزوں میں سے
7 کچھ نہ کھاوے۔ اور جب آفتاب غروب ہوگا
وہ پاک ہوگا تب وہ پاک چیزیں کھاوے کہ
8 یہہ اُسکی خوراک ہے [12] ۔ وہ اُس چیز کو جو از خود
مرگئی ہو یا درندوں نے اُسے پھاڑا ہو نہ کھاوے
9 کہ اُس سے گندہ ہو جائیگا [13] میں خداوند ہوں۔ اسلئے

[1] گنتی ۶: ۳
[2] خرو ۲۸: ۳۸ گنتی ۱۸: ۳۲ اِست ۱۵: ۱۹
[3] احبا ۱۸: ۲۱
[4] احبا ۷: ۲۰
[5] احبا ۱۵: ۲
[6] احبا ۱۴: ۲ اور ۱۵: ۱۳
[7] گنتی ۱۹: ۱۱ و ۱۳
[8] احبا ۱۵: ۱۶
[9] احبا ۱۱: ۲۴ و ۴۳ و ۴۴
[10] احبا ۱۵: ۷ و ۱۹
[11] احبا ۱۵: ۵ عبر ۱۰: ۲۲
[12] احبا ۲۱: ۲۲ گنتی ۱۸: ۱۱ و ۱۳
[13] حزق ۲۲: ۳۱ احبا ۱۷: ۱۵ حزق ۴۴: ۳۱

وے میرے شرع کی محافظت کریں تا نہ ہووے
کہ وے اُسکی بابت گنہگار ہوں اور اِس لئے کہ
اُنہوں نے اُسے نجس کیا مر بھی جاویں [۱۴] میں
۱۰ خداوند اُنکا مقدّس کرنیوالا ہوں۔ سو کوئی اجنبی
پاک چیز نہ کھاوے [۱۵] اور نہ کوئی پردیسی کاہن
کے یہاں اور نہ اُس کا مزدور پاک چیز کو کھاوے۔
۱۱ لیکن وہ جسے کاہن نے اپنے زر سے مول
لیا ہو وہ اُسے کھا سکتا ہی اور وے جو اُس کے
گھر میں پیدا ہوئے ہوں وے اُس کے کھانے
۱۲ میں سے کھاویں [۱۶]۔ اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی
کے ساتھ بیاہی گئی ہو وہ بھی پاک چیزوں کی
۱۳ قربانی میں سے نہ کھاوے۔ پر اگر کاہن کی بیٹی
بیوہ ہو جاوے یا مطلقہ ہووے اور بے اولاد
ہو اور جسطرح لڑکائی میں تھی اپنے باپ کے
گھر میں پھر آوے [۱۷] تو وہ اپنے باپ کے کھانے
میں سے کھاوے [۱۸] لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ
کھاوے +

۱۴ اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کو
کھا جاوے [۱۹] تو وہ اُس کے پانچویں حصّے کے
برابر اپنے پاس سے اُس پر زیادہ کرے اور اُسے
۱۵ اُس پاک چیز سمیت کاہن کو دے۔ اور وے
بنی اسرائیل کی پاک چیزوں کو جو اُنہوں نے
۱۶ خداوند کی نذر کیں بےحرمت نہ کریں [۲۰]۔ اور نہ
وے اُنپر اپنی پاک چیزوں کے کھانے سے گناہ
کا بوجھ اُٹھوا دیں [۲۱] کہ میں خداوند اُنکا مقدّس
کرنیوالا ہوں +

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے
۱۸ فرمایا کہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو اور سارے
بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جو کوئی اِسرائیل

۱۴ اخر ۲۸: ۴۳ گنتی ۱۸: ۲۲ و ۳۲
۱۵ دیکھو ۱ سمو ۲۱: ۶
۱۶ گنتی ۱۸: ۱۱ و ۱۳
۱۷ پید ۳۸: ۱۱
۱۸ احبا ۱۰: ۱۴ گنتی ۱۸: ۱۱ و ۱۹
۱۹ احبا ۵: ۱۵ و ۱۶
۲۰ گنتی ۱۸: ۳۲
۲۱ ۹ آیت

سے کے گھرانے میں سے یا اُنمیں سے کہ بنی اسرائیل
میں اجنبی ہیں اپنی قربانی لاوے [۲۲] خواہ منّت
کی قربانیوں میں سے خواہ اپنی خوشی کی قربانیوں
میں سے جسے سوختنی قربانی کرکے خداوند
۱۹ کے لئے گذرانتے ہیں۔ تو وہ تمہارے مقبول
ہونے کے لئے بیلوں میں سے یا برّوں
میں سے یا حلوانوں میں سے بےعیب نر ہو
۲۰ [۲۳]۔ اور اُسے جو عیب دار ہی قربان نہ کرو [۲۴]
کیونکہ ایسی قربانی تمہارے لئے نامقبول ہوگی
۲۱ اور جو کوئی سلامتی کی قربانی کا ذبیحہ [۲۵] خداوند
کے لئے گذرانے تاکہ اپنی منّت پوری
کرے [۲۶] یا اپنی خوشی کی قربانی لاوے
گائے بیل یا بھیڑ بکریوں میں سے تو چاہئے
کہ مقبول ہونے کے لئے بےعیب ہو اُسمیں
۲۲ کوئی نقصان نہ ہو۔ تم اندھا یا ٹوٹا ہوا یا لولا
لنگڑا اور وہ جس کے بدن پر مستا ہو داد اور
کھجلی والا خداوند کے لئے قربانی نہ گذرانو [۲۷]
اُن میں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند
۲۳ کے لئے نہ چڑھاؤ [۲۸] گائے بیل بھیڑ بکری
جس کا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو [۲۹] تو اُسے اپنی
خوشی کی قربانی کے لئے گذران سکتا ہی لیکن
۲۴ اگر منّت کی بابت ہی تو قبول نہ ہوگی۔ تو اُس کو
جو کچلا ہوا یا دبا ہوا یا ٹُنڈا یا کاٹا ہوا خداوند کے
لئے قربانی نہ کر تو اپنی سرزمین میں ایسوں کو
۲۵ نہ چڑھا۔ اور تم اِن سب چیزوں میں سے اپنے
خدا کا کھانا [۳۰] کسی اجنبی کی طرف سے بھی نہ
گذرانو [۳۱] اِس لئے کہ اُن سب کا فساد اُن میں
شامل ہی اور عیب اُنمیں ہیں [۳۲] سو وے تمہارے لئے
مقبول نہ ہووینگے +

۲۲ احبا ۱: ۲ و ۳ و ۱۰ گنتی ۱۵: ۱۴
۲۳ احبا ۱: ۳
۲۴ است ۱۵: ۲۱ اور ۱۷: ۱ ملا ۱: ۸ و ۱۴ افس ۵: ۲۷ عبر ۹: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹
۲۵ احبا ۳: ۱ و ۶
۲۶ احبا ۷: ۱۶ گنتی ۱۵: ۳ و ۸ است ۲۳: ۲۱ و ۲۳ زبور ۶۱: ۸ اور ۶۵: ۱ واعظ ۵: ۴ و ۵
۲۷ ۲۰ آیت ملا ۱: ۸
۲۸ احبا ۱: ۹ و ۱۳ اور ۳: ۳ و ۵
۲۹ احبا ۲۱: ۱۸
۳۰ احبا ۲۱: ۶ و ۱۷
۳۱ گنتی ۱۵: ۱۵ و ۱۶
۳۲ ملا ۱: ۱۴

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے
۲۷ فرمایا کہ - جسوقت بچھڑا یا برہ یا حلوان پیدا ہووے
تو سات دن تک اپنی ماکے ساتھہ رہے ۳۳ اور
آٹھویں دن یا اُس سے بڑھکے خداوند کی آگ
۲۸ کی قربانی کے لئے مقبول ہوگا - اور گاے ‖ یا
بھیڑی کو اُسکے بچے سمیت ایک ہی دن ذبح مت
۲۹ کیجیو ۳۴ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحہ
ذبح کرو ۳۵ تو جس طرح تم سے مقبول ہو ذبح کرو
۳۰ وہ اُسی دن کھایا جاوے تم اُسمیں سے دوسرے
دن تک کچھہ ذرا باقی مت رکھیو ۳۶ میں خداوند
۳۱ ہوں - سو تم میرے حکموں کی محافظت کرو اور
۳۲ اُنپر عمل کرو ۳۷ میں خداوند ہوں - تم میرے پاک
نام کو بےحرمت نہ کیجیو ۳۸ چاہئے کہ میری تقدیس
بنی اسرائیل کے درمیان کیجاوے ۳۹ میں
۳۳ خداوند تمہارا مقدس کرنیوالا ہوں ۴۰ - اور تمہیں
زمین مصر سے نکال لایا ہوں ۴۱ تاکہ تمہارا خدا
ہوؤں میں خداوند ہوں +

باب ۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے
۲ فرمایا کہ - بنی اسرائیل کو فرما اور اُنسے کہہ کہ
خداوند کی عیدیں ۱ جنکے لئے تم منادی کروگے
۲ تاکہ مقدس جماعتیں جمع ہوویں میری وے
۳ عیدیں یے ہیں - چھہ دن کاروبار کیا جاوے
پر ساتویں دن جو سبت آرام کرنے کے لئے
ہی اُس میں مقدس جماعت ہوگی ۳ تم کوئی کام
نہ کرو یہہ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا
سبت ہی +
۴ یے خداوند کی عیدیں ہیں ۴ اور مقدس
جماعتیں ہیں کہ تم اُنکے خاص وقتوں پر اُنکی
۵ منادی کیا کروگے - پہلے مہینے کی چودھویں

۳۳ خر ۲۲: ۳۰
‖ یا - بکری
۳۴ اِست ۲۲: ۶
۳۵ احبا ۷: ۱۲ زبور ۱۰۷: ۲۲ اور ۱۱۶: ۱۷ عمو ۴: ۵
۳۶ احبا ۷: ۱۵
۳۷ احبا ۱۹: ۳۷ گنتی ۱۵: ۴۰ اِست ۴: ۱۰
۳۸ احبا ۱۸: ۲۱
۳۹ احبا ۱۰: ۳ متی ۶: ۹ لوقا ۱۱: ۲
۴۰ احبا ۲۰: ۸
۴۱ خر ۶: ۷ احبا ۱۱: ۴۵ اور ۱۹: ۳۶ اور ۲۵: ۳۸ گنتی ۱۵: ۴۱
۱ ۲ و ۴ آیتیں
۲ خر ۳۲: ۵
۲ سلا ۱۰: ۲۰
زبور ۸۱: ۳
۳ خر ۲۰: ۹ اور ۲۳: ۱۲ اور ۳۱: ۱۵ اور ۳۴: ۲۱ احبا ۱۹: ۳ اِستث ۵: ۱۳ لوقا ۱۳: ۱۴
۴ ۲ و ۳۷ آیتیں خر ۲۳: ۱۴

۵ خر ۱۲: ۶ و ۱۴ اور ۱۸ اور ۱۳: ۳ و ۱۰ اور ۲۳: ۱۵ اور ۳۴: ۱۸ گنتی ۹: ۲ و ۳ اور ۲۸: ۱۶ و ۱۷ اِست ۱۶: ۱ — ۸ یشوع ۵: ۱۰
۶ خر ۱۲: ۱۶ گنتی ۲۸: ۱۸ و ۲۵
۷ خر ۲۳: ۱۶ و ۱۹ اور ۳۴: ۲۲ و ۲۶ گنتی ۱۵: ۲ و ۱۸ اور ۲۸: ۲۶ اِست ۱۶: ۹ یشو ۳: ۱۵
۸ رومیوں ۱۱: ۱۶ ۱ قرن ۱۵: ۲۰ یعقو ۱: ۱۸ مکا ۱۴: ۴
۹ خر ۲۹: ۲۴
۱۰ احبا ۲: ۱۴ اور ۱۵ و ۱۶

تاریخ زوال اور غروب کے درمیان خداوند کی
۶ عید فصح ہی ۵ - اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ
خداوند کی عید فطیر ہی سو تم سات دن تک فطیری
۷ ہی روٹی کھائیو - پہلے دن مقدس جماعت کیجیو
۸ تم اُسدن کوئی دنیاوی کام مت کرنا ۶ - اور
تم سات دن تک خداوند کے لئے آگ کی قربانی
گذرانیو اور ساتواں دن مقدس جماعت کا ہی
تم اُس روز کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو +
۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
۱۰ فرمایا کہ - بنی اسرائیل کو فرما اور اُنسے کہہ کہ جب تم
اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل
ہو اور اُس کا غلہ کاٹو ۷ - تو تم اپنے غلے کے پہلے
حاصل ۸ میں سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ
۱۱ اور وہ اُسے خداوند کے حضور ہلاوے تاکہ وہ
تمہاری طرف سے قبول ہووے اور سبت کے
دوسرے دن صبح کو کاہن اُسے ہلاوے ۹ -
۱۲ اور تم اُسدن جسوقت وہ پولا ہلایا جاوے ایک برہ
ایک سالہ بےعیب سوختنی قربانی خداوند کے
۱۳ واسطے گذرانو - اور اُس کے ساتھہ نذر کی قربانی
کے لئے دو دسویں حصے میدے تیل میں ملے
ہوئے ۱۰ آگ سے خداوند کے لئے خوشنودی
کی بو گذرانے جاویں اور اُسکے ساتھہ مے کا تپاون
۱۴ کرو جو ہتا حصہ ہین کا - اور جسدن تک کہ اپنے خدا
کے لئے قربانی گذرانو روٹی اور بھونی ہوئی
بالیں اور کچی بالیں ہرگز نہ کھائیو تمہارے سارے
گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے یہہ قانون
ابدی ہی +
۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے
جسدن پولے کی قربانی ہلائی جاتی ہی اپنے لئے

۱۶ گنو سات ہفتے کامل ہوویں [۱۱]۔ ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن [۱۲] گن لو تب تم خداوند کے لئے نذر کی نئی قربانی [۱۳] گذرانو۔ ۱۷ تم اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصّوں کے دو گِردے ہلانے کے لئے لاؤ ئے میدے کے ہوویں اور خمیر کے ساتھہ پکائے جاویں خداوند کے لئے پہلے پھل ہوں [۱۴]۔ ۱۸ اور تم اُن گِردوں کے ساتھہ سات ایک سالے بے عیب برّے اور ایک بچھڑا اور دو مینڈھے لائیو کہ خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں ہوں اور اُنکے ساتھہ ایک نذر کی قربانی اور ایک تپاون گذرانو کہ خوشبوئی کی قربانی آگ سے خداوند کے لئے ہو۔ ۱۹ پھر تم خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچہ [۱۵] اور سلامتی کی قربانیوں کے لئے [۱۶] دو برّے ایک سالہ ذبح کیجیو۔ ۲۰ اور کاہن اُنکو پہلے حاصل کے گِردوں کے ساتھہ جو خداوند کے حضور ہلانے کی قربانی ہی اور اُن دونوں برّوں کے ساتھہ ہلاوے کہ وے کاہن کے لئے خداوند کے مقدّس ہیں [۱۷]۔ ۲۱ اور تم عین اُسی دن منادی کیجیو کہ وہ تمہاری مقدّس جماعت کا دن ہی تم اُسدن کوئی دنیاوی کام مت کیجیو یہہ تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے قانون ابدی ہوگا ✠

۲۲ اور جب تم اپنے کھیت کاٹو تو کاٹتے ہوئے اپنے کھیت کا کونا کونا کاٹکے مت صاف کر لیجیو [۱۸] اور تو اُسے جو کاٹتے ہوئے گرے مت سمیٹ [۱۹] تو اُسے مسکینوں اور مسافروں کے لئے چھوڑ دے میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✠

۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے ۲۴ فرمایا کہ۔ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ساتویں مہینے کے پہلے دن تمہارے لئے عید [۲۰] اور یادگاری کے لئے اور قرنائیوں کے پھونکنے کا وقت [۲۱] اور جماعت مقدّس ہوگی۔ ۲۵ تم کوئی کار دنیاوی مت کیجیو اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو ✠

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے ۲۷ فرمایا۔ ساتویں مہینے میں بھی اور اُسکے دسویں روز کفارہ دینے کا دن ہوگا [۲۲] تمہاری مقدّس جماعت ہوگی تم اُسدن آپ کو غمزدہ بناؤ اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانو۔ ۲۸ تم عین اُسی دن کوئی کام نہ کرنا کیونکہ وہ کفارے کا دن ہی کہ تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لئے کفارہ دو۔ ۲۹ جو کوئی اِنسان کہ عین اُسدن میں غمگین نہ ہوجائیگا وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا [۲۳]۔ ۳۰ اور جو اِنسان عین اُسدن میں کوئی کام کریگا میں اُس اِنسان کو اُسکی قوم میں سے فنا کرونگا [۲۴]۔ ۳۱ تم کسی طرح کا کام مت کرنا یہہ تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے قانون ابدی ہوگا۔ ۳۲ یہہ تمہارے لئے سبت آرام کرنے کے لئے ہوگا تم آپ کو غمگین بنائیو تم اُس مہینے کے نویں دن کی شام سے دوسری شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو ✠

۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے ۳۴ فرمایا۔ بنی اسرائیل سے کہہ اور اُنکو فرما کہ ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے لیکے سات دن تک خداوند کی عید خیام ہوگی [۲۵]۔ ۳۵ پہلے دن مقدّس جماعت ہووے تم اُس دن کوئی دنیاوی کام نہ کرنا۔ ۳۶ سات دن تک خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذراننا آٹھواں دن تمہاری مقدّس جماعت کا ہی [۲۶] سو تم خداوند کے

۱۱ خر ۳۴: ۲۲ احبا ۲: ۸ اِست ۱۶: ۹
۱۲ اعما ۲: ۱
۱۳ گنتی ۲۸: ۲۶
۱۴ خر ۲۳: ۱۶ اور ۱۹ اور ۲۲: ۲۹ اور ۳۴: ۲۲ و ۲۶ گنتی ۱۵: ۱۷ — ۲۱ اور ۲۸: ۲۶ اِست ۲۶: ۱ و ۲
۱۵ احبا ۴: ۲۳ و ۲۸ گنتی ۲۸: ۳۰
۱۶ احبا ۳: ۱
۱۷ گنتی ۱۸: ۱۲ اِست ۱۸: ۴
۱۸ احبا ۱۹: ۹
۱۹ اِست ۲۴: ۱۹
۲۰ گنتی ۲۹: ۱
۲۱ احبا ۲۵: ۹
۲۲ احبا ۱۶: ۳۰ گنتی ۲۹: ۷
۲۳ پید ۱۷: ۱۴
۲۴ احبا ۲۰: ۳ و ۵ و ۶
۲۵ خر ۲۳: ۱۶ گنتی ۲۹: ۱۲ اِست ۱۶: ۱۳ عز ۳: ۴ نحم ۸: ۱۴ ذکر ۱۴: ۱۶ یوح ۷: ۲
۲۶ گنتی ۲۹: ۳۵ نحم ۸: ۱۸ یوح ۷: ۳۷

لئے آگ سے قربانی گذرانیو یہہ ||جماعت کا دن
۳۷ ہے اُس میں کوئی دُنیاوی کام نہ کیجیو ۲۷ یے خداوند
کی عیدیں ہیں ۲۸ جنکے لئے تم منادی کروگے
تاکہ مقدس جماعتیں جمع ہوویں تاکہ خداوند کے
لئے آگ کی قربانیاں یعنے سوختنی قربانی اور نذر کی
قربانی اور ذبیحہ اور ریتادن ہر ایک چیز اپنے دن
۳۸ میں گذرانیو - سوا خداوند کے سبتوں کے اور
سوا تمہارے تحفوں کے اور سوا تمہاری
ساری منتوں کے اور سوا اپنی خوشی کی
تمہاری ساری قربانیوں کے جو تم خداوند کے
۳۹ لئے گذرانتے ہو ۲۹ - ساتویں مہینے کے پندرہویں
دن جب تم کھیتوں کا غلہ اکٹھا کرلو تو تم سات دن
تک خداوند کے لئے عید کریو ۳۰ پہلا روز آرام کرنے
کے لئے ہوگا اور آٹھواں دن بھی آرام کرنے کے
۴۰ لئے ہوگا - سو تم پہلے دن خوشنما درختوں ||کی
ڈالیاں اور خرمے کے درختوں کی شاخیں اور
گھنے درختوں کی ڈالیاں اور وادیوں کا بید لینا
۳۱ اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک
۴۱ خوشی خورمی کیجیو ۳۲ - اور تم ہر سال خداوند کے
لئے اُن سات دنوں کی عید کی محافظت کریو ۳۳
یہہ تمہارے قرنوں کے لئے قانون ابدی ہوگا -
۴۲ تم ساتویں مہینے یوں ہی عید کیجیو تم سات دن تک
خیموں میں رہیو ۳۴ جتنے اِسرائیل کی نسل کے ہیں
۴۳ سب کے سب خیموں میں رہیں - تاکہ تمہاری نسل
در نسل جانیں ۳۵ کہ جب میں بنی اِسرائیل کو زمینِ
مصر سے نکال لایا تو میں نے اُنہیں خیموں میں آباد
۴۴ کیا میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۳۶ - سو موسیٰ
نے بنی اِسرائیل سے خداوند کی عیدوں کا ذکر کیا +

باب ۲۴
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا -
۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر کہ تیرے لئے خالص کوٹا ہوا
زیتونی تیل روشنی کے لئے لاویں تاکہ چراغ ہمیشہ
۳ جلایا جاوے ۱ - ہارون اُسے جماعت کے خیمے
میں شہادت کے پردے کے باہر شام سے صبح
تک خداوند کے آگے ترتیب سے رکھا کرے
تمہارے قرنوں کے لئے یہہ قانون ابدی ہوگا -
۴ وہ چراغوں کو پاک شمعدان ۲ پر خداوند کے
حضور ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے +
۵ اور تو میدہ لے کے بارہ گردے
پکا ۳ ہر ایک گردہ ایفہ کے دو دسویں حصوں
۶ کا ہو - اور تو اُنہیں خداوند کے آگے پاک میز
پر دو قطاریں کرکے ہر قطار میں چھہ ترتیب
۷ سے رکھیو ۴ - اور تو ہر ایک قطار پر پاک لوبان
رکھیو تاکہ وہ روٹی پر یادگاری کے لئے رہے
۸ کہ آگ کی قربانی خداوند کے لئے ہووے - وہ
دائمی عہد کے طور پر بنی اِسرائیل سے لے کے
ہر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغہ چُنا کرے ۵
۹ اور یے روٹیاں ہارون کی اور اُسکے بیٹوں کی
ہیں ۶ وے اُنہیں مقدس مکان میں کھاویں ۷
کہ یہہ اُس کے لئے خداوند کی آگ کی قربانیوں
میں سے جو ہمیشہ کے قانون کے مطابق کیجاتیں
نہایت مقدس ہے +
۱۰ تب ایک شخص جسکی ماں اِسرائیلی اور باپ
مصری تھا نکلکے اِسرائیلیوں کے درمیان گیا اور
اُس اِسرائیلی عورت کے بیٹے نے اور اِسرائیلی
۱۱ ایک شخص نے خیمہ گاہ میں باہم جھگڑا کیا - اور
اِسرائیلی عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر
کفر کہا ۸ اور لعنت کی اور اُسکی ماں کا نام سلومیت
تھا جو دبری کی بیٹی دان کے فرقے سے تھی تب

|| یا پرہیز کرنے
|| یا اپکورس کی کہلے
۲۷ اِست ۱۶ : ۸
۲ تو ۷ : ۹
نحم ۸ : ۱۸
یوایل ۱ : ۱۴
اور ۲ : ۱۵
۲۸ ۲ و ۴ آیتیں
۲۹ گنتی ۲۹ : ۳۹
۳۰ خر ۲۳ : ۱۶
اِست ۱۲ : ۱۳
|| عبرانی میں پھل
۳۱ نحم ۸ : ۱۵
۳۲ اِست ۱۶ : ۱۴ و ۱۵
۳۳ گنتی ۲۹ : ۱۲
نحم ۸ : ۱۸
۳۴ نحم ۸ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
۳۵ اِست ۳۱ : ۱۳
زبور ۷۸ : ۵ و ۶
۳۶ ۲ آیت

۱ خر ۲۷ : ۲۰ و ۲۱
۲ خر ۳۱ : ۸
اور ۳۹ : ۳۷
۳ خر ۲۵ : ۳۰
۴ اسلا ۷ : ۴۸
۲ تو ۴ : ۱۹
اور ۱۳ : ۱۱
عبر ۹ : ۲
۵ گنتی ۴ : ۷
۱ تو ۹ : ۳۲
۲ تو ۲ : ۴
۶ اسمو ۲۱ : ۶
متی ۱۲ : ۴
مرق ۲ : ۲۶
لوقا ۶ : ۴
۷ خر ۲۹ : ۳۳
احبا ۸ : ۳۱
اور ۲۱ : ۲۲
۸ ۱۶ آیت
یسع ۸ : ۲۱

۱۲ وے اُسے موسیٰ پاس لائے ۹ - اور وہ قید کیا گیا ۱۰ جبتک کہ خداوند کی مرضی اُنپر ظاہر نہ
۱۳ کیجاوے ۱۱ - تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب
۱۴ کرکے فرمایا کہ - اُسے جسنے لعنت کی ہی خیمہ گاہ کے باہر نکال لیجا اور سب اُس کے سننیوالے اپنے ہاتھ اُسکے سر پر رکھیں اور ساری جماعت اُسے
۱۵ سنگسار کرے ۱۲ - اور تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ جو کوئی اپنے خدا پر لعنت کریگا اپنے گناہ کو
۱۶ اُٹھاویگا ۱۳ - اور وہ جو خداوند کے نام پر کفر بکیگا جان سے مارا جائیگا ۱۴ ساری جماعت اُسے سنگسار کریگی خواہ وہ مسافر ہو خواہ دیسی ہو جب اُسنے اُس نام پر کفر کہا تو وہ جان سے ضرور مارا جائیگا +
۱۷ اور وہ جو انسان کو مار ڈالیگا سو
۱۸ مار ڈالا جائیگا ۱۵ - اور جو کوئی حیوان کو مار ڈالے تو وے اُس کا عوض حیوان کے عوض حیوان
۱۹ دیں ۱۶ - اور اگر کوئی اپنے ہمسائے کو چوٹ لگاوے سو جیسا کریگا ویساہی پائیگا ۱۷ -
۲۰ توڑنے کے بدلے توڑنا آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت جیسا کوئی کسی کا نقصان
۲۱ کرے اُس سے ویساہی کیا جاوے - اور وہ جو حیوان کو مار ڈالے اُس کا بدلا دیوے ۱۸ وہ جو انسان کو مار ڈالے جان سے مارا جاوے ۱۹
۲۲ تمہاری ایک ہی طور کی شریعت ہو جو اجنبی کے حق میں ہو وہی تمہارے دیسوالے کے حق میں ہو
۲۳ ۲۰ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں - تب موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ اس لعنت کرنیوالے کو خیمہ گاہ کے باہر نکال لے جاویں اور اُس پر پتھراو کریں ۲۱ سو بنی اسرائیل نے جیسا

۹ خر ۱۸: ۲۲ و ۲۶
۱۰ گنتی ۱۵: ۳۴
۱۱ خر ۱۸: ۱۵ و ۱۶ گنتی ۲۷: ۵ اور ۳۶: ۵ و ۶
۱۲ اِست ۱۳: ۹ اور ۱۷: ۷
۱۳ احبا ۵: ۱ اور ۲۰: ۱۷ گنتی ۹: ۱۳
۱۴ ۱سلا ۲۱: ۱۰ و ۱۳ زبور ۷۴: ۱۰ و ۱۸ متی ۱۲: ۳۱ مرق ۳: ۲۸ یعقو ۲: ۷
۱۵ خر ۲۱: ۱۲ گنتی ۳۵: ۳۱ اِست ۱۹: ۱۱ و ۱۲
۱۶ ۲۱ آیت
۱۷ خر ۲۱: ۲۴ اِست ۱۹: ۲۱ متی ۵: ۳۸ اور ۷: ۲
۱۸ ۱۸ آیت خر ۲۱: ۳۳
۱۹ ۱۷ آیت
۲۰ خر ۱۲: ۴۹ احبا ۱۹: ۳۴ گنتی ۱۵: ۱۶
۲۱ ۱۴ آیت

۱ عبرانی میں آرام کرے
۱ خر ۲۳: ۱۰ دیکھو احبا ۲۶: ۳۴ و ۳۵ ۲ تو ۳۶: ۲۱
۲ ۲سلا ۱۹: ۲۹
۳ احبا ۲۳: ۲۴ و ۲۷

خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کیا +

باب ۲۵

پھر خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ کو خطاب
۲ کرکے فرمایا کہ - بنی اسرائیل کو فرما اور اُن سے کہہ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو تو وہ زمین خداوند کے لئے بطور سبت
۳ کے ۱ پڑتی رہے ۱ - تو چھہ برس اپنے کھیت میں بیج بو اور تو چھہ برس اپنے انگوروں کو
۴ آراستہ کر اور اُس کا حاصل جمع کر - لیکن ساتویں سال زمین کے لئے پڑتی رہنے کا سبت ہووے خداوند کے لئے سبت ہووے تو نہ کھیت میں بیج بوئیو اور نہ اپنے انگوروں کو آراستہ
۵ کیجیو - جو کچھ کہ تیرے کھیت میں آپ سے آپ اُگے ۲ تو اُسے مت کاٹیو اور تیرے انگوروں میں جسے تونے آراستہ نہ کیا تھا جو انگور لگیں تو اُنہیں مت توڑیو کیونکہ یہہ زمین کے لئے پڑتی
۶ رہنے کا سال ہی - سو زمین کا سبت تمہارے لئے اور تمہارے نوکر اور تمہاری لونڈی اور تمہارے مزدور اور تمہارے اُس اجنبی کے
۷ لئے جو تمہارے درمیان رہتا ہو - اور تمہاری مواشی کے لئے اور اُن چوپایوں کے لئے جو تیری زمین پر ہیں اُس کا سب حاصل اُنکے کھانے کے لئے ہوگا +
۸ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے لئے گن اور وہ عرصہ برسوں کے سات جوڑے ہوئے سبتوں کا تیرے لئے
۹ اُنچاس برس ہوگا - تب تو ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ یوبل کا نرسنگا پھنکوا تو کفارے کے روز اپنے سارے ملک میں نرسنگا پھنکوا ۳ -
۱۰ سو تم پچاسویں برس کو مقدس کرو اور تمام ملک

میں اُسکے سارے باشندوں کے درمیان آزادی
کی منادی کرو[4] یہہ تمہارے لئے یوبل ہی اور تم
میں سے ہرایک اپنی اپنی ملکیت پر جاوے اور ہرایک
۱۱ اپنے اپنے خاندان میں پھر شامل ہووے[5]۔ وہ
پچاسواں برس تمہارے لئے یوبل کا ہی تم کچھہ
مت بوئیو اور نہ اُسے جو اُس میں از خود اُگے
کاٹیو نہ اپنے انگور جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جمع
۱۲ کیجیو[6]۔ کیونکہ یہہ یوبل ہی یہہ تمہارے لئے مقدس
۱۳ ہی کھیتوں میں جو حاصل ہو تم اُسے کھاؤ[7]۔ اُس
یوبل کے سال تم میں سے ہرایک اپنی اپنی ملکیت
۱۴ پر پھر جاوے[8]۔ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے
ہاتھہ کچھہ بیچے یا اپنے ہمسائے سے مول لے تو
۱۵ تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو[9]۔ یوبل کے بعد
برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے
مول لینا[10] اور وہ حاصلات کے برسوں کے
۱۶ شمار کے مطابق تیرے ہاتھہ بیچے۔ برسوں کی
کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑھائیو اور
برسوں کی کمی کے موافق تو اُس کی قیمت گھٹائیو
کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتھہ
۱۷ حاصلات بیچتا ہی۔ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ
کرو[11] بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو[12] کہ میں خداوند
تمہارا خدا ہوں +

۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو اور میرے
حکموں کی محافظت کرنا اور اُنپر عمل کرنا[13] کہ تم زمین
۱۹ پر صحیح سالم رہوگے[14]۔ اور زمین تم کو اپنے پھل
دیگی اور تم پیٹ بھر کھاؤگے[15] اور اُس پر سلامت
۲۰ رہا کروگے۔ اور اگر تم کہو کہ ہم ساتویں برس کیا
کھاوینگے[16] کیونکہ دیکھو کہ ہم بوتے نہیں نہ غلہ
۲۱ جمع کرتے ہیں[17]۔ سو میں چھٹے سال اپنی برکت

4 یسع ۶۱: ۲ اور ۶۳: ۴ یرم ۳۴: ۸ و ۱۵ و ۱۷ لوقا ۴: ۱۹
5 ۱۳ آیت گنتی ۳۶: ۴
6 ۵ آیت
7 ۶ و ۷ آیتیں
8 ۱۰ آیت احبا ۲۷: ۲۴ گنتی ۳۶: ۴
9 ۱۷ آیت احبا ۱۹: ۱۳ ۱ سمو ۱۲: ۳ و ۴ میکہ ۲: ۲ ۱ قرن ۶: ۸
10 احبا ۲۷: ۱۸ و ۲۳
11 ۱۴ آیت
12 ۴۳ آیت احبا ۱۹: ۱۴ و ۳۲
13 احبا ۱۹: ۳۷
14 احبا ۲۶: ۵ استث ۱۲: ۱۰ زبور ۴: ۸ امثا ۱: ۳۳ یرم ۲۳: ۶
15 احبا ۲۶: ۵ حزق ۳۴: ۲۵ و ۲۷ و ۲۸
16 متی ۶: ۲۵ و ۳۱
17 ۴ و ۵ آیتیں

کو تم پر نازل کرونگا[18] اور زمین تم کو تین سال
۲۲ کا حاصل دیگی۔ تم آٹھویں برس بوؤ[19] اور نویں
برس تک پرانا غلہ کھاؤ جبتک اُس کا نیا غلہ آوے
پرانا کھاؤ[20] +

۲۳ زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جاوے کہ
زمین میری ہی[21] اور تم میرے مسافر اور مہمان
۲۴ ہو[22]۔ تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں
زمین کے چھڑائے جانے پر رضامند ہو +
۲۵ اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ہو اور کچھہ
اپنی ملکیت سے بیچے اور کوئی اُسکے نزدیک
کے رشتہ داروں میں سے آوے کہ اُسے چھڑالے
[23] تو وہ اُس کو جسے اُسکے بھائی نے بیچا ہی
۲۶ چھڑاوے[24]۔ اگر وہ چھڑانیوالا ایسا کوئی نہ
رکھتا ہو اور اُس کا ہاتھہ پہنچے کہ آپ اُسے چھڑاوے
۲۷ تو چاہئے کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں
کو گنجاوے اور اُس قدر جو باقی برسوں کا حصہ
ہی[25] اُسے اُس کو جس کے ہاتھہ بیچی ہی پھیر دے
۲۸ تب وہ اپنی ملکیت پر جاوے۔ اور اگر وہ اُسے
پھیر دینے نہ سکے تو اُسکی بیچی ہوئی ملک یوبل
کے سال تک خریدار کے پاس رہے اور یوبل
کے سال[26] چھوٹ جائیگی تب وہ اپنی ملکیت
۲۹ پر پھر جاوے۔ اور اگر کوئی گھر کو جو ایسے شہر میں
ہی جسکے گرد شہر پناہ ہو بیچے تو وہ اُسکے ابتدائے
بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چھڑا سکتا ہی
۳۰ وہ سال بھر کے اندر اُسے چھڑاوے۔ اور اگر سال
بھر کی مدت میں وہ چھڑایا نہ جاوے تو وہ گھر
جو شہر پناہ کے اندر ہی خریدار پاس اُسکے
قرنوں میں ہمیشہ تک اُس کا رہے وہ یوبل
۳۱ کے سال میں چھوٹ نہ جاویگا۔ لیکن ایسے گھر

18 دیکھو خرو ۱۶: ۲۹ استث ۲۸: ۸
19 ۲ سلا ۱۹: ۲۹
20 یشوع ۵: ۱۱ و ۱۲
21 استث ۳۲: ۴۳ ۲ تو ۷: ۲۰ زبور ۸۵: ۱ یوایل ۲: ۱۸ اور ۳: ۲
22 ۱ تو ۲۹: ۱۵ زبور ۳۹: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۹ ۱ پطر ۲: ۱۱
23 روت ۲: ۲۰ اور ۴: ۴ و ۶
24 دیکھو روت ۳: ۲ و ۹ و ۱۲ یرم ۳۲: ۷ و ۸
25 ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ آیتیں
26 ۱۳ آیت

جو گانوں میں ہیں جنکے آس پاس دیوار نہیں وے
زمین کے کھیتوں کی مانند گنے جائینگے وے چھڑائے
۳۲ جا سکیں اور یوبل میں چھوٹ جائینگے - لیکن وے
شہر جو لاویوں کے ہیں [27] اور اُنکی ملکیتوں کے
گھر جو اُن شہروں میں ہیں لاوی اُنکو کسی وقت
۳۳ جب چاہیں چھڑاویں - اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے
چھڑاوے تو وہ گھر یا شہر اُسکے پاس رہیگا پھر
یوبل کے سال چھوٹ جائیگا [28] کیونکہ بنی اسرائیل
کے درمیان ایسے گھر جو لاویوں کی ملکیتوں کے
۳۴ شہروں میں ہیں اُنکی ابدی ملکیت ہیں - پر وے
کھیت جو اُنکے شہروں کی نواحی میں ہیں بیچے نجاویں [29]
کہ یہہ اُنکی ملکیت ابدی ہی +

۳۵ اور اگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ میں
محتاج اور تہیدست ہو جاوے تو تم اُسکی دستگیری
کرو [30] خواہ وہ اجنبی ہو خواہ مسافر تاکہ وہ تیرے
۳۶ ساتھ زندگانی بسر کرے - تو اُس سے سود اور نفع
مت لے [31] پر اپنے خدا سے ڈر [32] تاکہ تیرا بھائی
۳۷ تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے - تو اُسے سود پر روپیہ
۳۸ قرض مت دے نہ اُسے نفع کے لئے کھانا کھلا - میں
خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا [34]
تاکہ تمہیں کنعان کی زمین دوں اور تمہارا خدا
ہوؤں +

۳۹ اور اگر تیرا بھائی جو تجھہ پاس ہی مفلس
ہو جائے اور تیرے ہاتھہ بک جائے تو تو اُس
۴۰ سے غلام کی مانند خدمت نہ کروا [34] - بلکہ وہ مزدور
اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے اور یوبل کے
۴۱ سال تک تیری خدمت کرے - اور بعد اُس کے
وہ تجھہ سے جدا ہو جائیگا وہ اور اُسکے لڑکے اُسکے
ساتھ [35] اور اپنے گھرانے کے پاس اور اپنے

۲۷ دیکھو گنتی ۳۵: ۲ یشوع ۲۱: ۲ وغیرہ
۲۸ ۲۸ آیت
۲۹ دیکھو اعما ۴: ۳۶ و ۳۷
۳۰ اِست ۱۵: ۷ و ۸ زبور ۳۷: ۲۶ اور ۴۱: ۱ اور ۱۱۲: ۵ و ۹ امثا ۱۴: ۱۳ لوقا ۶: ۳۵ اعما ۱۱: ۲۹ روم ۱۲: ۱۰ ۱ یوحنا ۳: ۱۷
۳۱ خرو ۲۲: ۲۵ اِست ۲۳: ۱۹ نحم ۵: ۷ زبور ۱۵: ۵ امثا ۲۸: ۸ حزق ۱۸: ۸ و ۱۳ و ۱۷ اور ۲۲: ۱۲
۳۲ ۱۷ آیت نحم ۵: ۹
۳۳ احبار ۲۲: ۳۲ و ۳۳
۳۴ خرو ۲۱: ۲ اِست ۱۵: ۱۲ ۱ سلا ۹: ۲۲ ۲ سلا ۴: ۱ نحم ۵: ۵ یرم ۳۴: ۱۴
۳۵ خرو ۲۱: ۳

۴۲ باپ کی ملکیت کو پھر جائیگا [36] - اِس لئے کہ وے
تو میرے بندے ہیں [37] جنہیں میں زمین مصر
سے باہر لے آیا وے غلاموں کی طرح بیچے نجاویں
۴۳ تو اُنپر سختی سے [38] حکم مت کر [39] پر اپنے خدا سے
۴۴ ڈرتا [40] - تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں
جنہیں تم رکھہ لو چاہیئے کہ اُن قوموں میں کی ہوں
جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں تم اُنہیں سے
۴۵ غلام لونڈیاں مول لینا - اور اُن اجنبیوں کے
لڑکوں میں سے بھی جو تم میں بود و باش کرتے ہیں [41]
اور اُنکے گھرانوں میں سے جو تمہاری زمین میں پیدا
ہوئے ہیں مول لیجیو وے تمہاری ملکیت ہونگے -
۴۶ اور تم اُنہیں میراث کے طور پر رکھہ لو کہ تمہارے
بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی ملکیت ہوویں
وے ابد تک تمہارے بردے ہیں [42] لیکن
تم اپنے بھائیوں سے جو بنی اسرائیل ہیں ایک
دوسرے پر سختی کر کے خدمت مت لو [43] +

۴۷ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی جو تیرے
ساتھہ ہی دولتمند ہو جاوے اور تیرا بھائی جو
اُسکے ساتھہ ہی محتاج ہو جائے اور اُس اجنبی یا
مسافر کے ہاتھہ جو تیرے ساتھہ ہی یا اُسکے ہاتھہ
جسکی اصل اجنبی کے خاندان میں سے ہو کسی کے
۴۸ ہاتھہ اپنے تئیں بیچ ڈالے [44] - اُسکے بیچے جانے
کے بعد وہ چھڑایا جا سکتا ہی ہر ایک اُس کے
بھائیوں میں سے جو چاہے سو اُسکو چھڑاوے [45] -
۴۹ خواہ اُس کا چچا خواہ اُسکے چچے کا بیٹا وہ اُسے چھڑاوے
یا جو کوئی اُسکے گھرانے میں اُس کا قریب ہو اُسکو
چھڑا سکتا ہی اور اگر اُس کا ہاتھہ پہنچے تو وہ آپ
۵۰ اپنے کو چھڑاوے [46] - اور وہ اپنے خریدار کے
ساتھہ اُس سال سے جسمیں کہ اُسکے ہاتھہ بیچ گیا

۳۶ ۲۸ آیت
۳۷ ۵۵ آیت روم ۶: ۲۲ ۱ قرن ۷: ۲۳
۳۸ ۴۶ آیت خرو ۱: ۱۳
۳۹ افس ۶: ۹ قلس ۴: ۱
۴۰ ۱۷ آیت خرو ۱: ۱۷ و ۲۱ اِست ۲۵: ۱۸ ملا ۳: ۵
۴۱ یسع ۵۶: ۳ و ۶
۴۲ یسع ۱۴: ۲
۴۳ ۴۳ آیت
۴۴ ۲۵ و ۳۵ آیتیں
۴۵ نحم ۵: ۵
۴۶ ۲۶ آیت

یوبل کے سال تک حساب کرے اور اُس کے بکجانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق ہووے اُس کا حساب مزدور کے ایام کے مانند[۴۷] اُسکے
۵۱ ساتھہ ہوگا - اگر بہت سے برس باقی ہوویں تو وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وہ بیچا گیا اُن برسوں کے موافق
۵۲ پھیر دے - اور اگر یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں تو وہ اُسکے ساتھہ حساب کرے اور اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن
۵۳ برسوں کے موافق اُسے پھیر دے - اور وہ اُس مزدور کی طرح جس کا سالیانہ مقرر ہو اُسکے ساتھہ سال بہ سال رہے اور وہ تیرے حضور سختی
۵۴ کر کے اُس سے کام نہ لے - اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جائے تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جائیگا[۴۸] وہ اور اُسکے لڑکے اُس کے ساتھہ
۵۵ کیونکہ بنی اسرائیل میرے بندے ہیں[۴۹] وے میرے بندے ہیں جنہیں میں زمین مصر سے نکال لایا میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

باب ۲۶

تم اپنے لئے بتوں کو یا کسی تراشی ہوئی صورت کو نہ بنائیو اور نہ پوجنے کی لاٹ کو کھڑا کرو اور نہ اپنے لئے کوئی صورتدار پتھر اپنے ملک میں قائم کرو کہ اُسکے آگے سجدہ کرو[۱] اِس لئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدس کی تعظیم[۲] میں خداوند ہوں +
۳ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے اور میرے حکموں کو حفظ کروگے اور اُنپر عمل کروگے[۳] -
۴ تو میں تمہارے لئے وقت پر مینہہ برساؤنگا[۴] اور زمین اپنی بڑھتی تم کو دیگی اور میدان کے درخت

۵ اپنے پھل دینگے[۵] یہانتک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا[۶] اور تم پیٹ بھر کے کھانا کھاؤگے[۷] اور تم آرام سے اپنے
۶ ملک میں رہوگے[۸] اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا[۹] اور تم سوؤگے اور تم کو کوئی نہ ڈرائیگا[۱۰] اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا[۱۱] اور [illegible] زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی
۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے اور وے تمہارے آگے تلوار سے گر جائینگے - اور
۸ تمہارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے اور تمہارے سو دس ہزار کا پیچھا کرینگے[۱۳] اور تمہارے دشمن تلوار سے تمہارے آگے گر جائینگے - میں تمہاری
۹ طرف توجہ کرونگا[۱۴] اور تمہیں برومند کرونگا اور میں تم کو بڑھاؤنگا اور اپنا عہد تم سے قائم کرونگا[۱۵]
۱۰ اور پرانا ذخیرہ کھاؤگے[۱۶] اور اگلا ذخیرہ نئے کے ہونے کے سبب نکال باہر کروگے - اور میں
۱۱ اپنا مسکن تم میں قائم رکھونگا[۱۷] اور میری روح
۱۲ تم سے نفرت نہ کریگی[۱۸] - اور میں تمہارے درمیان سیر کرونگا[۱۹] اور تمہارا خدا ہونگا اور تم میری قوم ہوگے[۲۰] -
۱۳ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمکو زمین مصر سے نکال لایا[۲۱] کہ تم اُنکے غلام نہ ہو اور میں نے تمہاری گردنوں کے جوؤں کو توڑا[۲۲] اور تمہیں سیدھا چلایا +
۱۴ پر اگر تم میرے سُننیوالے نہ ہو اور اِن سب
۱۵ حکموں پر عمل نہ کرو[۲۳] - اور میری سنتوں کو حقیر جانو[۲۴] یا تمہارے دل میری عدالتوں کو ناپسند کریں ایسا کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو اور مجھہ
۱۶ سے عہد شکنی کرو - تو میں بھی تم سے ایسا ہی کرونگا

۴۷ ایوب ۷: ۱ یسعیاہ ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۱۶
۴۸ ۴۱ آیت خروج ۲۱: ۲ و ۳
۴۹ ۴۲ آیت
۱ خروج ۲۰: ۴ و ۵ استثنا ۵: ۸ اور ۱۶: ۲۲ اور ۲۷: ۱۵ زبور ۹۷: ۷
۲ احبار ۱۹: ۳۰
۳ استثنا ۱۱: ۱۳ - ۱۴ و ۱۵ اور ۲۸: ۱ و ۱۴
۴ یسعیاہ ۳۰: ۲۳ حزقی‌ایل ۳۴: ۲۶ یوایل ۲: ۲۳ و ۲۴

۵ زبور ۶۷: ۶ اور ۸۵: ۱۲ حزقی‌ایل ۳۴: ۲۷ اور ۳۶: ۳۰ ذکریاہ ۸: ۱۲
۶ عاموس ۹: ۱۳
۷ احبار ۲۵: ۱۹ استثنا ۱۱: ۱۵ یوایل ۲: ۱۹ و ۲۶
۸ احبار ۲۵: ۱۸ ایوب ۱۱: ۱۸ حزقی‌ایل ۳۴: ۲۵ و ۲۷ و ۲۸
۹ ۱ تواریخ ۲۲: ۹ زبور ۲۹: ۱۱ اور ۱۴۷: ۱۴ یسعیاہ ۴۵: ۷ حجی ۲: ۹
۱۰ ایوب ۱۱: ۱۹ زبور ۳: ۵ اور ۴: ۸ یسعیاہ ۳۵: ۹ یرمیاہ ۳۰: ۱۰ حزقی‌ایل ۳۴: ۲۵ ہوسیع ۲: ۱۸ صفنیاہ ۳: ۱۳
۱۱ ۲ سلاطین ۱۷: ۲۵ حزقی‌ایل ۵: ۱۷ اور ۱۴: ۱۵
۱۲ حزقی‌ایل ۱۴: ۱۷
۱۳ استثنا ۳۲: ۳۰ یشوع ۲۳: ۱۰
۱۴ خروج ۲: ۲۵ ۲ سلاطین ۱۳: ۲۳
۱۵ پیدایش ۱۷: ۶ و ۷
۱۶ نحمیاہ ۹: ۲۳
۱۷ احبار ۲۵: ۲۲
۱۸ خروج ۲۵: ۸ اور ۲۹: ۴۵ یشوع ۲۲: ۱۹ زبور ۷۶: ۲ حزقی‌ایل ۳۷: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸
۱۹ ملاکی ۲۱: ۳ اور ۱۴: ۳
۲۰ احبار ۲۰: ۲۳ استثنا ۳۲: ۹
۲۱ ۲ قرنتھیوں ۶: ۱۶
۲۲ خروج ۶: ۷ عبرانیوں ۸: ۱۰ اور ۱۱: ۴ اور ۳۰: ۲۲ حزقی‌ایل ۱۱: ۲۰ اور ۳۶: ۲۸
۲۳ احبار ۲۵: ۳۸ و ۴۲ و ۵۵
۲۴ یرمیاہ ۲: ۲۰ حزقی‌ایل ۳۴: ۲۷
۲۳ استثنا ۲۸: ۱۵ نوحہ ۲: ۱۸ ملاکی ۲: ۲ [illegible] ۱۵: ۱۴

اور خوف [25] اور سل [26] اور تپ سوزاں کو تمہارے
اوپر غالب کراؤنگا جس سے تمہاری آنکھیں پھوٹیں [27]
اور دل دُکھیں اور تم اپنے بیج بیفایدہ بوؤ گے اسلئے
۱۷ کہ تمہارے دشمن اُسے کھائینگے [28] - اور میرا چہرہ
تمہارے برخلاف ہوگا [29] اور تم اپنے دشمنوں کے
سامھنے قتل کئے جاؤ گے [30] وے جو تمہارا کینہ
رکھتے ہیں تم پر حکومت کرینگے [31] اور تم بغیر اُسکے
۱۸ کہ تمہیں کوئی رگیدے بھاگتے جاؤ گے [32] - اور
اگر تم باوجود اُن سب حادثوں کے میری فرمانبرداری
نہ کروگے تو میں تمہارے گناہوں کے باعث تم پر
۱۹ اپنی سزا کو سات مرتبہ [33] زیادہ کرونگا - اور تمہیں
جو گھمنڈ اپنے زور کا ہے میں اُسے توڑونگا [34]
اور تمہارا آسمان لوہاسا اور تمہاری زمین پیتل
۲۰ سی کرونگا [35] - اور تمہاری قوت بیفایدہ خرچ
ہوگی [36] کیونکہ تمہاری زمین اپنا حاصل نہ نکلیگی [37]
اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے +

۲۱ اور اگر تم اُس پر بھی میری مخالفت کروگے
اور میرا کہنا نہ مانوگے تو میں تمہارے گناہوں
کے موافق تمہارے اوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں
۲۲ لاؤنگا - اور میں جنگل کے درندے بھی تم میں بھیجونگا [38]
اور وے تمہیں بے اولاد کرینگے اور تمہارے
چارپایوں کو نیست کرینگے اور تمہیں کم کر دینگے
۲۳ اور تمہارے رستے سونے پڑے رہینگے [39] - اور
اگر تم اِن چیزوں سے نہ سدھرو کہ میری طرف
۲۴ پھرو [40] بلکہ میری مخالفت پر چلوگے - تو میں بھی
تمہاری مخالفت پر چلونگا [41] اور میں تمہارے
گناہوں کے لئے تمہیں اور سات بار مارونگا -
۲۵ اور تم پر اُس تلوار کو جو میرے عہد کے جھگڑے
کا بدلا لینیوالی ہوگی لاؤنگا [42] کہ جب تم اپنے
شہروں میں جمع ہوگے تب میں تم میں وبا بھیجونگا [43]
۲۶ اور تم دشمنوں کے ہاتھ میں سونپے جاؤ گے - اور
جب میں تمہاری روٹی زندگی کی ٹیک توڑ ڈالونگا [44]
تو دس رنڈیاں تمہاری روٹیاں ایک تنور میں
پکاوینگی اور تمہاری روٹیاں تول کر کے تمہیں دینگی
۲۷ اور تم کھاؤ گے پر سیر نہ ہوگے [45] - اور اگر تم اُس
سب پر بھی میری نہ سُنوگے [46] اور میرے برخلاف
۲۸ چلوگے - تو میں غضب کی راہ سے تمہارے
برخلاف چلونگا [47] اور میں بھی تمہارے گناہوں
۲۹ کے باعث تم کو سات بار سزا دونگا - اور تم اپنے
بیٹوں کا گوشت کھاؤ گے ہاں اپنی بیٹیوں کا
۳۰ گوشت بھی کھاؤ گے [48] - اور میں تمہاری اونچی
جگہوں کو ڈھادونگا اور تمہاری مورتوں کو
کاٹ ڈالونگا [49] اور تمہاری لاشیں تمہارے
بتوں کی لاشوں پر پھینکونگا [50] اور میرا جی تم
۳۱ سے نفرت کریگا [51] اور تمہارے شہروں کو ویران
کرونگا [52] اور تمہارے مقدسوں کو اُجاڑ دونگا [53]
اور میں تمہاری خوشبوئیوں کی بو کو نہ سونگھونگا -
۳۲ اور میں تمہاری زمین کو اُجاڑ کراؤنگا [54] - اور
تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں اُس سے
۳۳ حیران ہونگے [55] - اور میں تمہیں غیر قوموں میں
تتر بتر کرونگا [56] اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا
کہ تمہاری زمین اُجاڑ ہوگی اور تمہارے شہر
۳۴ ویران - تب زمین اپنے ویران رہنے کی ساری
مدت میں اور جسوقت تم دشمنوں کے شہروں
میں ہوگے اپنے سبتوں کا آرام پاویگی [57] تب
زمین آرام کریگی اور اپنے سبتوں سے حظ اُٹھائیگی -
۳۵ اور وہ اپنی ویرانی کی ساری مدت میں اسلئے
کہ جب تم اُس پر بود و باش کرتے تھے تمہارے

۲۵ اِست ۲۸: ۱۵ و ۶۶ و ۶۷
اور ۳۲: ۲۵
یرم ۱۵: ۸
۲۶ اِست ۲۸: ۲۲
۲۷ ۱سمو ۲: ۳۳
۲۸ اِست ۲۸: ۳۳ و ۵۱
ایوب ۳۱: ۸
یرم ۵: ۱۷
اور ۱۲: ۱۳
میکہ ۶: ۱۵
۲۹ احبا ۱۷: ۱۰
۳۰ اِست ۲۸: ۲۵
قاضی ۲: ۱۴
یرم ۱۹: ۷
۳۱ زبور ۱۰۶: ۴۱
۳۲ ۳۶ آیت
زبور ۵۳: ۵
امثا ۲۸: ۱
۳۳ ۱سمو ۲: ۵
زبور ۱۱۹: ۱۶۴
امثا ۲۴: ۱۶
۳۴ یسعہ ۲۵: ۱۱
اور ۲۶: ۵
حزق ۷: ۲۴
اور ۳۰: ۶
۳۵ اِست ۲۸: ۲۳
۳۶ زبور ۱۲۷: ۱
یسعہ ۴۹: ۴
۳۷ اِست ۱۱: ۱۷
اور ۲۸: ۱۸
حجی ۱: ۱۰
۳۸ اِست ۳۲: ۲۴
۲سلا ۱۷: ۲۵
حزق ۵: ۱۷
اور ۱۴: ۱۵
۳۹ قاضی ۵: ۶
۲ توا ۱۵: ۵
یسعہ ۳۳: ۸
نوحہ ۱: ۴
ذکر ۷: ۱۴
۴۰ یرم ۲: ۳۰
اور ۵: ۳
عمو ۴: ۶ - ۱۲
۴۱ ۲سمو ۲۲: ۲۷
زبور ۱۸: ۲۶
۴۲ حزق ۵: ۱۷
اور ۶: ۳
اور ۱۴: ۱۷
اور ۲۹: ۸
اور ۳۳: ۲

۴۳ گنتی ۱۴: ۱۲
اِست ۲۸: ۲۱
یرم ۱۴: ۱۲
اور ۲۴: ۱۰
اور ۲۹: ۱۷ و ۱۸
عمو ۴: ۱۰
۴۴ زبور ۱۰۵: ۱۶
یسعہ ۳: ۱
حزق ۴: ۱۶
اور ۵: ۱۶
اور ۱۴: ۱۳
۴۵ یسعہ ۹: ۲۰
میکہ ۶: ۱۴
حجی ۱: ۶
۴۶ ۲۱ و ۲۴ آیتیں
۴۷ یسعہ ۵۹: ۱۸
اور ۶۳: ۳
اور ۶۶: ۱۵
یرم ۲۱: ۵
حزق ۵: ۱۳ و ۱۵
اور ۸: ۱۸
۴۸ اِست ۲۸: ۵۳
۲سلا ۶: ۲۹
نوحہ ۴: ۱۰
حزق ۵: ۱۰
۴۹ ۲ توا ۳۴: ۳ و ۴ و ۷
یسعہ ۲۷: ۹
حزق ۶: ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۱۳
۵۰ ۲سلا ۲۳: ۲۰
۲ توا ۳۴: ۵
۵۱ احبا ۲۰: ۲۳
زبور ۷۸: ۵۹
اور ۸۹: ۳۸
یرم ۱۴: ۹
۵۲ نحم ۲: ۳
یرم ۴: ۷
حزق ۶: ۶
۵۳ زبور ۷۴: ۷
نوحہ ۱: ۱۰
حزق ۹: ۶
اور ۲۱: ۲
۵۴ یرم ۹: ۱۱
اور ۲۵: ۱۱ و ۱۸
۵۵ اِست ۲۸: ۳۷
۱سلا ۹: ۸
یرم ۱۸: ۱۶
اور ۱۹: ۸
حزق ۵: ۱۵
۵۶ اِست ۴: ۲۷
اور ۲۸: ۶۴
زبور ۴۴: ۱۱
یرم ۹: ۱۶
حزق ۱۲: ۱۵
اور ۲۰: ۲۳
اور ۲۲: ۱۵
ذکر ۷: ۱۴
۵۷ ۲ توا ۳۶: ۲۱

سبتوں میں پڑی ہونے کا آرام نہ کیا تھا ۵۸ چین
۳۶ کریگی - اور میں اُنکے دلوں میں جو تم میں سے اپنے
دشمنوں کی زمین میں بچ رہینگے خوف ڈالونگا ۵۹
اور پات کھڑکنے کی صدا اُنکا پیچھا کریگی اور وے
ایسے بھاگینگے جیسے تلوار سے بھاگتے ہیں اور وے
۳۷ بغیر اُسکے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے گر پڑینگے ۶۰ - اور
وے بغیر اُسکے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے اُنکی مانند جو تلوار
سے بھاگتے ہیں ایک پر ایک گر پڑینگے ۶۱ اور تم
۳۸ اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکوگے ۶۲ - اور تم
غیر قوموں کے درمیان ہلاک ہوگے اور تمہارے
۳۹ دشمنوں کی زمین تمہیں کھاویگی - اور وے جو تم میں
سے باقی رہینگے اپنی بدکاری سے تمہارے دشمنوں
کے ملکوں میں سوکھہ جائینگے اور اپنے باپ دادوں
۴۰ کے گناہوں کے سبب بھی آپسمیں گھُلینگے ۶۳ اور جب
وے اپنی بدکاری اور اپنے باپ دادوں کی بدکاری
کا اپنی حکم عدولی کے ساتھہ کہ اُنہوں نے میری
عدول حکمی کی اور میری مرضی کے خلاف چال چلے اِس
۴۱ سب کا اِقرار کریں ۶۴ - اور کہ میں بھی چلنے میں اُنکا
مخالف ہوا اور اُنکو اُنکے دشمنوں کی سرزمین میں لایا
اگر اُس وقت اُنکے دل جو نامختون ہیں ۶۵ پشیمان
ہوویں ۶۶ اور وے آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے
۴۲ لائق سمجھیں - تب میں اپنا عہد یعقوب کے ساتھہ
یاد کرونگا اور اپنا عہد اضحاق کے ساتھہ بھی اور
اپنا عہد ابرہام کے ساتھہ بھی یاد کرونگا ۶۷ اور
۴۳ اُس سرزمین کو یاد کرونگا ۶۸ - وہی زمین اُن سے
چھوٹ جاویگی ۶۹ اور اپنی ویرانی کے دنوں میں
جو اُنکے بغیر حاضر ہی سے ہیں اپنے سبتوں کو پاویگی اور
وے آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے لائق جانینگے
اِس لیئے کہ اُنہوں نے میرے حکموں کو ذلیل جانا ۷۰

۵۸ احبار ۲۵:۲
۵۹ حزقی ۲۱:۷ و ۱۲ و ۱۵
۶۰ ۱۷ آیت
ایوب ۱۵:۲۱
امثا ۲۸:۱
۶۱ یسع ۱۰:۴
دیکھو قاضی ۷:۲۲
۱سمو ۱۴:۱۵ و ۱۶
۶۲ یشوع ۷:۱۲ و ۱۳
قاضی ۲:۱۴
۶۳ اِست ۴:۲۷
اور ۲۸:۶۵
نحم ۱:۸
یرم ۳:۲۵
اور ۲۹:۱۷ و ۱۸
حزقی ۴:۱۷
اور ۶:۹
اور ۲۴:۲۳
اور ۳۳:۱۰
ذکر ۱۰:۹
۶۴ گنتی ۵:۷
۱سلا ۸:۳۳ و ۳۵ و ۴۷
نحم ۹:۲
امثا ۲۸:۱۳
دان ۹:۳ و ۴
لوقا ۱۵:۱۸
۱یوحنا ۱:۹
۶۵ دیکھو یرم ۶:۱۰
اور ۹:۲۵ و ۲۶
حزقی ۴۴:۷
اعما ۷:۵۱
روم ۲:۲۹
قلس ۲:۱۱
۶۶ ۱سلا ۲۱:۲۹
۲ توا ۱۲:۶ و ۷ و ۱۲
اور ۳۲:۲۶
اور ۳۳:۱۲ و ۱۳
۶۷ خرو ۲:۲۴
اور ۶:۵
زبور ۱۰۶:۴۵
حزقی ۱۶:۶۰
۶۸ زبور ۱۳۶:۲۳
۶۹ ۳۴ و ۳۵ آیتیں
۷۰ ۱۵ آیت

اور اِس لیئے کہ اُنکے دلوں نے میری شریعتوں سے
۴۴ نفرت کھائی - لیکن باوجود اُس سب کے جبکہ وے
اپنے دشمنوں کی زمین پر ہونگے میں اُنہیں ترک نہ کرونگا
اور نہ میں اُنسے نفرت کرونگا کہ اُنہیں بالکل فنا کروں
اور اُنسے عہد شکنی کروں ۷۱ کہ میں خداوند اُنکا خدا
۴۵ ہوں - میں اُنکی خاطر اُنکے باپ دادوں کے عہد
کو ۷۲ جنہیں میں غیر قوموں کی آنکھوں کے سامھنے ۷۳
زمین مصر سے نکال لایا ۷۴ تاکہ میں اُنکا خدا ہووُں
۴۶ یاد کرونگا میں خداوند ہوں - یہے وے شریعتیں اور
احکام اور قوانین ہیں ۷۵ جو خداوند نے کوہ سینا پر ۷۶
اپنے اور بنی اسرائیل کے درمیان موسیٰ کے وسیلے
مقرر فرمائے ٭

باب ۲۷

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا
۲ کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ اگر کوئی اِنسان
منت مانگے کسی کو خداوند کے لیئے مخصوص کرے ۱
تو تیرے قیمت ٹھہرانے کے موافق اُنکی جانیں خداوند
۳ کے لیئے ہونگی - پس مرد کی تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت
بیس برس کی عمر والے سے لیکے ساٹھہ برس والے
تک وہ قیمت جو تجھہ سے انداز کی جاوے سو پچاس
مثقال مقدس کے مثقال کے موافق ہووے ۲
۴ اور اگر وہ عورت ہو تو تیس مثقال تیری ٹھہرائی ہوئی
۵ قیمت ہو - اور اگر اُس کی عمر پانچ برس سے بیس برس
تک کی ہو تو اُس کی تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت بیس
مثقال ہووے اگر مرد ہو اور اگر عورت ہو تو دس
۶ مثقال - پر اگر اُسکی عمر ایک مہینے سے لیکے پانچ برس
تک کی ہووے تو اُس کی قیمت تیرے ٹھہرانے
سے پانچ مثقال روپا ہووے اگر مرد ہو اور اگر عورت
۸ ہو تو تین مثقال - اور اگر وہ ساٹھہ برس کا یا ساٹھہ
سے اوپر ہو تو پندرہ مثقال اُسکی تیری ٹھہرائی قیمت

۷۱ اِست ۴:۳۱
۲سلا ۱۳:۲۳
روم ۱۱:۲
۷۲ روم ۱۱:۲۸
۷۳ زبور ۹۸:۲
حزقی ۲۰:۹ و ۱۴ و ۲۲
۷۴ احبا ۲۲:۳۳
اور ۲۵:۳۸
۷۵ احبا ۲۷:۳۴
اِست ۶:۱
اور ۱۲:۱
اور ۳۳:۴
یوحنا ۱:۱۷
۷۶ احبا ۲۵:۱

۱ گنتی ۶:۲
دیکھو قاضی ۱۱:۳۰ و ۳۱ و ۳۹
۱سمو ۱:۱۱ و ۲۸
۲ خرو ۳۰:۱۳

۸ ہوگی اگر مرد ہو اور اگر عورت ہو تو دس مثقال۔ پر اگر تیرے اندازکی بہ نسبت اُس کا مقدور کم ہو تو کاہن کے حضور حاضر کیا جاوے اور کاہن اُسکی قیمت ٹھہراوے کاہن اُس شخص کی قیمت جسنے منت مانی ہی اُسکے مقدور کے موافق ٹھہراوے۔ ۹ اور اگر وہ جانور ہو جیسا کہ لوگ خداوند کی قربانی گذرانتے ہیں تو سب کچھ جو اُنمیں سے خداوند کے لئے نذر گذرانے مقدس ہوگا۔ ۱۰ لازم ہی کہ وہ اُسے نہ بدلے اچھے کے بدلے بُرا اور بُرے کے بدلے اچھا نہ دیوے اور اگر وہ کسی حالت میں چوپایہ کے بدلے دوسرا چوپایہ دے تو وہ اور اُس کا بدلا دونوں مقدس ہووین۔ ۱۱ اور اگر وہ ناپاک چوپایہ ہو کہ ویسا خداوند کی قربانی نہیں گذرانتے تو چاہیئے کہ وہ کاہن کے حضور ۱۲ حاضر کیا جاوے۔ اور کاہن اُسکی قیمت ٹھہراوے خواہ وہ اچھا ہو خواہ بُرا ہو تیرے یعنے کاہن کے ۱۳ قیمت ٹھہرانے کے موافق قیمت ٹھہریگی۔ اور اگر وہ چاہے کہ اُس کا فدیہ دیکے اُسے چھڑاوے [۳] تو اُس قیمت کا پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کیا جاوے ۱۴ اور اگر کوئی اپنے گھر کو مخصوص کرے تاکہ وہ خداوند کے لئے مقدس ہو تو کاہن اُسکی خوبی اور بدی کے مطابق اُسکی قیمت ٹھہراوے پس جیسا کاہن ۱۵ اُسے آنکیگا اُس کے موافق وہ ٹھہریگا۔ اور اگر وہ جسنے گھر کو مقدس کیا چاہے کہ گھر کا فدیہ دیکے چھڑاوے [۴] تو تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کا پانچواں حصہ اُس پر بڑھا کے دے اور گھر اُس کا ہوگا۔ ۱۶ اگر کوئی شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی کھیت خداوند کے لئے مقدس کرے تو چاہیئے کہ تیرا قیمت کرنا اُسکے بیج کے موافق ہو اور ہر [۱] اخومر جَو کے ۱۷ بدلے پچاس مثقال چاندی ہو۔ اگر کوئی یوبل کے سال کی ابتدا میں اپنا کھیت مقدس ٹھہراوے تو اُسکی قیمت جو تو آنکے وہی ٹھہرے۔ ۱۸ پر اگر وہ یوبل کے بعد زمین مقدس ٹھہراوے تو کاہن اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں روپیوں کا حساب کرے [۵] اور تیری قیمت سے اُتنا کم کیا جاوے۔ ۱۹ اور اگر وہ جسنے زمین مقدس ٹھہرائی چاہے کہ کسی طرح سے اُس کا فدیہ دے کے چھڑاوے [۶] تو وہ تیری قیمت کا پانچواں حصہ قیمت پر زیادہ کرے تب وہ اُسکی ہو جائیگی۔ ۲۰ اور اگر وہ اُس زمین کا فدیہ دیکے نہ چھڑاوے یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے تو وہ پھر کبھی چھڑائی نہ جائیگی۔ ۲۱ بلکہ وہ زمین جب یوبل کے سال میں چھوٹے [۷] تو اُس زمین کے موافق جو خداوند کے لئے حرم ہی مقدس ہوگی [۸] اور وہ کاہن کی ملکیت ہوگی [۹]۔ ۲۲ اور اگر کوئی زمین جو کسی نے مول لی ہی اور اُس کی موروثی [۱۰] نہیں خداوند کے لئے ۲۳ مقدس ٹھہراوے۔ تو کاہن اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں تیرے آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے [۱۱] پھر وہ تیری آنکی ہوئی قیمت کو اُسی دن دیوے کہ خداوند کے لئے مقدس ہو۔ ۲۴ اور زمین یوبل کے سال میں اُسکی ہوگی جس سے وہ مول لی گئی اُسی کی جو اُس ۲۵ زمین کا مالک تھا [۱۲]۔ اور چاہیئے کہ تیری سب آنکی ہوئی قیمتیں مقدس کے مثقال کے حساب سے ہوویں ایک ایک مثقال بیس جیراہ کا ہو [۱۳] ✝ ۲۶ چوپایوں میں سے فقط وہ جو پہلے پیدا ہوا ہی کہ خاص خداوند کا ہی اُسے کوئی مخصوص نہیں کر سکتا ہی [۱۴] خواہ وہ گاے بیل سے ہو خواہ ۲۷ بھیڑ بکری سے وہ تو خداوند ہی کا ہی۔ اگر وہ ناپاک

---

[۳] ۱۵ و ۱۹ آیتیں
[۴] ۱۳ آیت
[۱] یعنے جیسے سات من کے ترب کا پیمانہ
[۵] احبار ۲۵: ۱۵ و ۱۶
[۶] ۱۳ آیت
[۷] احبار ۲۵: ۱۰ و ۲۸ و ۳۱
[۸] ۲۸ آیت
[۹] گنتی ۱۸: ۱۴ حزقی ۴۴: ۲۹
[۱۰] احبار ۲۵: ۱۰ و ۲۵
[۱۱] ۱۸ آیت
[۱۲] احبار ۲۵: ۲۸
[۱۳] خروج ۳۰: ۱۳ گنتی ۳: ۴۷ اور ۱۸: ۱۶ حزقی ۴۵: ۱۲
[۱۴] خروج ۱۳: ۲ و ۱۲ اور ۲۲: ۳۰ گنتی ۱۸: ۱۷ استثنا ۱۵: ۱۹

جانور ہو تو وہ تیرے آنکنے کے موافق اُس کی قیمت دیکے چھڑاوے اور پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے [۱۵] اور اگر وہ فدیہ نہ دیا جاوے تو وہ تیری
۲۸ آنکی ہوئی قیمت پر بیچا جاوے۔ لیکن کوئی حرم کی ہوئی چیز جسے کسی شخص نے خداوند کے لئے اپنے سب مال سے حرم ٹھہرایا ہو خواہ اِنسان ہو یا حیوان یا کچھ اُس کی ملکیت کے کھیت میں سے ہو ہرگز بیچی نہ جاوے اور نہ اُس کا فدیہ دیا جاوے [۱۶] کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز خداوند کے لئے نہایت
۲۹ مقدس ہے۔ وہ سب حرم جو آدمیوں میں سے حرم کیا جاوے تو اُس کا فدیہ دیا نہ جاوے وہ البتہ
۳۰ قتل کیا جاوے [۱۷]۔ اور زمین کی ساری دہکی خواہ زمین کے بیج کی خواہ درختوں کے میووں کی خداوند کی ہے [۱۸] وہ خداوند کے لئے مقدس ہے۔
۳۱ اور اگر کوئی چاہے کہ کسی طرح سے اپنے دسویں حصوں کا فدیہ دے کے چھڑاوے تو اُس کا
۳۲ پانچواں حصہ اُس پر بڑھاوے [۱۹]۔ پھر گائے بیل اور بھیڑ بکری کی دہکی کی بابت سب کچھ جو چرواہے کی لاٹھی کے نیچے گذرتا ہے [۲۰] سو اُس میں سے دسواں حصہ
۳۳ خداوند کے لئے مقدس ہوگا۔ وہ اُس کو تجویز نہ کرے کہ وہ اچھا ہے یا برا اور نہ اُسے بدلے [۲۱] اور اگر کہیں کوئی اُسے بدلے تو وہ اصل اور بدل دونوں کے
۳۴ دونوں مقدس ہو جائینگے اُسکا فدیہ نہ لیا جاوے۔ وے احکام جو خداوند نے بنی اِسرائیل کے لئے کوہ سینا پر موسیٰ کو فرمائے یہی ہیں [۲۲]

۱۵ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ آیتیں
۱۶ ۲۱ آیت یشوع ۶: ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
۱۷ اگنتی ۲۱: ۲ و ۳
۱۸ اپید ۲۸: ۲۲ گنتی ۱۸: ۲۱ و ۲۶ ۲ توا ۳۱: ۵ و ۶ و ۱۲ نحم ۱۳: ۱۲ ملا ۳: ۸ و ۱۰
۱۹ ۱۳ آیت
۲۰ دیکھو یرم ۳۳: ۱۳ حزق ۲۰: ۳۷ میکہ ۷: ۱۴
۲۱ ۱۰ آیت
۲۲ احبا ۲۶: ۴۶

مُوسیٰ کی چوتھی کتاب

مسمیٰ بہ

گنتی

---

۱ باب جب مصر کی زمین سے بنی اِسرائیل نکلے تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ [۱] جماعت کے خیمے میں [۲]
۲ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔ تو بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کا مطابق اُنکے فرقوں کے اور اُنکے آبائی خاندانوں کے اِسم شماری کے ساتھ ہر ایک مرد سر بسر گن کے حساب کر [۳]
۳ بیس برس والے سے اوپر تک جتنے بنی اِسرائیل

۱ خر ۱۹: ۱ گنتی ۱۰: ۱۱ و ۱۲
۲ خر ۲۵: ۲۲
۳ خر ۳۰: ۱۲ اور ۳۸: ۲۶ گنتی ۲۶: ۲ و ۶۳ و ۶۴ ۲ سمو ۲۴: ۲ ۱ توا ۲۱: ۲

میں سے لڑائی کے لئے نکلتے تھے تو اور ہارون اُنھیں اُنکے لشکروں میں گن۔ ۴ اور ہر ایک فرقے سے ایک ایک آدمی ہر ایک جو اپنے اپنے آبائی خاندان کا سردار ہی تمہارے ساتھ ہو +

۵ اور اُنکے نام جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں یے ہیں فرقے روبن میں سے الیسور بن شدیور۔ ۶ فرقے سمعون میں سے سلومی ایل بن سوریشدی۔ ۷ فرقے یہوداہ میں سے نخسون بن عمیناداب۔ ۸ فرقے اِشکار سے نتنی ایل بن صُغر۔ ۹ فرقے زبولون میں سے ۱۰ الیاب بن حیلون۔ بنی یوسف کے فرقے اِفرائیم سے الیسماع بن عمیہود اور فرقے منسّی سے جملی ایل بن ۱۱ فداہسور۔ فرقے بنیمین سے ابدان بن جداعونی۔ ۱۲ فرقے دان سے اخیعزر بن عمیشدی۔ ۱۳ فرقے آشر سے ۱۴ فجعیل بن عکران۔ فرقے جد سے اِلیاسف ۱۵ بن دعوایل[۴]۔ فرقے نفتالی سے اخیرع بن عینان۔ ۱۶ یے جماعت کے بُلائے ہوئے تھے جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس[۵] اور بنی اِسرائیل میں ہزاروں کے سردار[۶] تھے +

۱۷ سو موسیٰ اور ہارون نے اُن شخصوں کو ۱۸ جو نام بنام بیان کئے گئے ساتھ لیا۔ اور اُنہوں نے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ ساری جماعت کو جمع کیا اور اُنہوں نے اپنے اپنے آبائی خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جُدا جُدا بیس برس والے سے لے کے اوپر تک اپنا نسب نامہ بیان کیا۔ ۱۹ موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا اُنکو ۲۰ دشت سینا میں گنا۔ سو بنی روبن وہ جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد سر بسر گن کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے۔ ۲۱ جو روبن کے فرقے میں سے گنے گئے چھیالیس ہزار پانچ سو تھے +

۲۲ اور بنی سمعون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق جتنے اُنمیں گنے گئے سو ناموں کے شمار کے مطابق اور اُنکے سروں کے حساب سے سب مرد ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے۔ ۲۳ جو سمعون کے فرقے میں سے گنے گئے سو اُنسٹھ ہزار تین سو تھے +

۲۴ بنی جد اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے۔ ۲۵ جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے پینتالیس ہزار چھہ سو پچاس تھے +

۲۶ اور بنی یہوداہ اپنے نسبوں اور گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۲۷ جو یہوداہ کے فرقے کے تھے اُنمیں سے جو گنے گئے چوہتر ہزار چھہ سو تھے +

۲۸ اور بنی اِشکار اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۲۹ جو اِشکار کے فرقے کے تھے اُنمیں سے جو گنے گئے چوّن ہزار چار سو تھے +

۳۰ اور بنی زبولون اپنے نسبوں اور اپنے

۴ گنتی ۲: ۱۴
۵ گنتی ۷: ۲ | اتوا ۲۷: ۱۶
۶ خر ۱۸: ۲۱، ۲۵

گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۳۱ جو زبولون کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے +

۳۲ بنی یوسف میں سے بنی افرائیم اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندانکے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۳۳ جو افرائیم کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے چالیس ہزار پانچ سو تھے +

۳۴ اور بنی منسّی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۳۵ جو منسّی کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے بتّیس ہزار دو سو تھے +

۳۶ اور بنی بنیمین اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۳۷ جو بنیمین کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے پینتیس ہزار چار سو تھے +

۳۸ اور بنی دان اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے باسٹھ ہزار سات سو تھے +

۴۰ اور بنی آشر اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۴۱ جو آشر کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے اکتالیس ہزار پانچ سو تھے +

۴۲ بنی نفتالی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۴۳ جو نفتالی کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے۔ ۴۴ وے جو گنے گئے تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کے سرداروں کے ساتھ کہ بارہ آدمی تھے گنا[7] ہے ہیں اُنمیں سے ایک ایک اپنے آبائی خاندان میں رئیس تھا۔ ۴۵ سو وے سب جو بنی اسرائیل میں سے اپنے آبائی خاندانوں میں بیس برس سے لے کے اوپر تک گنے گئے سب اسرائیل کے جو جنگ کے لئے نکلتے تھے۔ ۴۶ وے سب جو شمار کئے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے[8] +

۴۷ لیکن وے جو لاوی تھے اپنے آبائی فرقے کے مطابق اُنکے ساتھ گنے نہیں گئے[9]۔ ۴۸ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا ۴۹ کہ۔ تو فقط اُنکو جو لاوی کے فرقے میں ہیں شمار نہ کیجیو[10] اور اُنہیں بنی اسرائیل کے شمار میں داخل نہ کرنا۔ ۵۰ بلکہ تو لاویوں کو شہادت کے مسکن اور اُسکے سب ظروف اور اُسکے سارے لوازم پر مقرر کیجیو[11] وے اُس مسکن اور اُسکے سب ظروف کو اُٹھایا کریں اور وے اُس میں خدمت کریں اور

۷ گنتی ۲۶: ۶۴
۸ خر ۳۸: ۲۶ دیکھو خر ۱۲: ۳۷ گنتی ۲: ۳۲ اور ۲۶: ۵۱
۹ گنتی ۲: ۳۳ دیکھو ۳ باب اور ۴ باب اور ۲۶: ۵۷ الخ ۱ توا ۶ باب اور ۲۱: ۶
۱۰ گنتی ۲: ۳۳ اور ۲۶: ۶۲
۱۱ خر ۳۸: ۲۱ گنتی ۳: ۷ و ۸ اور ۴: ۱۵ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۳۳

۵۱ مسکن کے آس پاس خیموں میں رہیں[۱۲]۔ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو تو اُسے لاوی اُتاریں[۱۳] اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت ہو تو لاوی اُسے کھڑا کریں اور اجنبیوں میں جو کوئی اُسکے نزدیک آوے[۱۴] تو جان سے مارا جاوے۔ ۵۲ اور بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی اپنی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں میں خیمہ کھڑا کریں[۱۵]۔ ۵۳ لیکن لاوی شہادت کے مسکن کے گرد خیمے کھڑا کریں[۱۶] تاکہ بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب نازل نہو[۱۷] اور لاوی شہادت کے مسکن کی محافظت کریں[۱۸]۔ ۵۴ سو بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمائے تھے یوں ہی عمل کیا ❖

۲ باب

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو ۲ خطاب کرکے فرمایا کہ۔ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے جھنڈے تلے[۱] اپنے آبائی خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں جماعت کے خیمے کے مقابل اور اُس کے گرداگرد وے خیمہ کھڑا کریں۔ ۳ اور بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کے جھنڈے کے لوگ پورب کو سورج کے نکلنے کی جگہ کی طرف اپنا لشکر لیکے خیمہ کھڑا کریں اور عمیناداب کا بیٹا نحسون[۲] بنی ۴ یہوداہ کا سردار ہو۔ اور اُس کا لشکر اور اُنمیں سے جو اُسکے ساتھ گنے گئے سب چوہتّر ہزار چھہ سو تھے۔ ۵ اور اُنکے پاس اشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے ۶ اور ضغر کا بیٹا نتنی ایل بنی اشکار کا سردار ہو۔ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے ۷ چوّن ہزار چار سو تھے۔ پھر زبولون کا فرقہ اور ہیلون کا بیٹا الیاب بنی زبولون کا سردار ہو۔ ۸ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے ۹ ستاون ہزار چار سو تھے۔ سو وے سب جو یہوداہ کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی فوجوں میں ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سو تھے پہلے اُنکا کوچ ہووے[۳]۔

۱۰ اور دکھن طرف کو روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہو گا اور شدیور کا بیٹا الیسور بنی روبن کا سردار ہو۔ ۱۱ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے چھیالیس ہزار پانچ سو تھے۔ ۱۲ اور اُس کے پاس بنی شمعون کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے اور صوریشدی کا بیٹا سلومی ایل بنی شمعون کا سردار ہو۔ ۱۳ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے اُنسٹھ ہزار تین سو تھے۔ ۱۴ پھر جد کا فرقہ اور رعوایل[۱۱] کا بیٹا الیاسف بنی جد کا سردار ہو۔ ۱۵ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے پینتالیس ہزار چھہ سو پچاس تھے۔ ۱۶ سو وے سب جو روبن کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی فوجوں میں ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے دوسرے اُنکا کوچ ہووے[۴] ❖

۱۷ تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ جو خیمہ گاہ کے درمیان ہو آگے جائے[۵]۔ جس طرح وے خیمہ کھڑا کریں ویسے ہی ہر شخص اپنی اپنی ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ کوچ کرے ❖

۱۸ پچھم طرف کو افرائیم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہووے اور عمیہود کا بیٹا الیسماع بنی افرائیم کا سردار ہو۔ ۱۹ اور اُس کا لشکر اور اُنمیں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے چالیس ہزار پانچ سو تھے۔ ۲۰ اور اُس کے پاس منسّی کا فرقہ اور فدا صور کا بیٹا جملی ایل بنی منسّی کا سردار ہو۔ ۲۱ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُنکے

۱۲ گنتی ۳: ۲۳ و ۲۹ و ۳۵ و ۳۸
۱۳ گنتی ۱۰: ۱۷ و ۲۱
۱۴ گنتی ۳: ۱۰ و ۳۸ اور ۱۸: ۲۲
۱۵ گنتی ۲: ۲ و ۳۴
۱۶ ۵۰ آیت
۱۷ احبا ۱۰: ۶ گنتی ۸: ۱۹ اور ۱۶: ۴۶ اور ۱۸: ۵ ۱سمو ۶: ۱۹
۱۸ گنتی ۳: ۷ و ۸ اور ۸: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ اور ۱۸: ۳ و ۴ و ۵ اور ۳۱: ۳۰ و ۴۷ ۱ تو ۲۳: ۳۲ ۲ تو ۱۳: ۱۱
۱ گنتی ۱: ۵۲
۲ گنتی ۱: ۷ و ۱۰: ۱۴ روت ۴: ۲۰ ۱ تو ۲: ۱۰ متی ۱: ۴ لوقا ۳: ۳۲ و ۳۳
۳ گنتی ۱۰: ۱۴
[۱۱] یا دعوایل
۴ گنتی ۱۰: ۱۸
۵ گنتی ۱۰: ۱۷ و ۲۱

۲۲ ساتھہ گنے گئے بتّیس ہزار دو سو تھے۔ پھر بنیمین کا فرقہ اور جدعونی کا بیٹا ابیدان بنی بنیمین کا سردار ہو۔ ۲۳ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھہ گنے گئے پینتیس ہزار چار سو تھے۔ ۲۴ سو وے سب جو افرائیم کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی فوجوں میں ایک لاکھہ آٹھہ ہزار ایک سو تھے اور وے تیسرے کوچ کریں۶ ٭

۲۵ اور اُتر طرف کو دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہووے اور عمیشدی کا ۲۶ بیٹا اخیعزر بنی دان کا سردار ہو۔ اور اُس کا لشکر اور اُنمیں سے جو اُسکے ساتھہ گنے گئے باسٹھہ ہزار ۲۷ سات سو تھے۔ اور اُسکے پاس آشر کا فرقہ ڈیرا ڈالیگا اور عکران کا بیٹا فجعی ایل بنی آشر کا سردار ۲۸ ہو۔ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھہ گنے گئے اکتالیس ہزار پانچ سو تھے ٭

۲۹ پھر نفتالی کا فرقہ اور عینان کا بیٹا اخیرع ۳۰ بنی نفتالی کا سردار ہو۔ اور اُس کا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھہ گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے۔ ۳۱ سو وے سب جو دان کی خیمہ گاہ میں گنے گئے ایک لاکھہ ستاون ہزار چھہ سو تھے وے اپنے جھنڈوں کولے کے آخر کو کوچ کیا کریں۷ ٭

۳۲ بنی اسرائیل کا شمار اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہی وے سب جو خیمہ گاہوں میں اُنکے لشکروں میں گنے گئے چھہ لاکھہ تین ہزار پانچ سو ۳۳ پچاس تھے۸۔ لیکن لاوی جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنی اسرائیل میں گنے نہ گئے۹۔ ۳۴ اور بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل کیا وے اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے اور ہر ایک نے اُنمیں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق کوچ کیا۱۰ ٭

باب ۳

۱ یہی ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ تھا جس روز ۲ خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں۔ اور ہارون کے بیٹوں کے نام یے ہیں ندب جو پلوٹھا تھا۱ اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر۔ ۳ یے نام ہیں اُن بنی ہارون کے جو کہانت کے لئے ممسوح ہوئے۲ اور جنہیں اُسنے کہانت کی خدمت کے لئے ||مخصوص ۴ کیا۔ اور ندب اور ابیہو جب اُنہوں نے دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی تب خداوند کے حضور مر گئے۳۔ اور وے بے اولاد تھے اور الیعزر اور اِتمر اپنے باپ ہارون کے حضور کہانت کی خدمت رکھتے تھے ٭

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے ۶ فرمایا کہ۔ لاوی کے فرقے کو پاس بُلا اور اُنکو ہارون کاہن کے آگے حاضر کر تاکہ وے اُسکی خدمت ۷ کریں۴۔ اور وے اُسکی امانت اور ساری جماعت کی امانت کی جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت ۸ کریں تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں۵۔ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف اور بنی اسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں تاکہ ۹ مسکن کی عبادت پوری کریں۔ اور تو لاویوں کے تئیں ہارون اور اُسکے بیٹوں کو سونپ دے بنی اسرائیل میں سے یے سب کے سب اُس کو ۱۰ سونپے گئے ہیں۶۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر تاکہ وے کہانت کی خدمت میں۷ مشغول رہیں اور اگر کوئی اجنبی نزدیک آوے۸ تو مار ڈالا ۱۱ جاوے۔ ۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ۔ دیکھہ میں نے بنی اسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے۹ جو بنی اسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے ہیں لاویوں کو ۱۳ لیا سو لاوی میرے لئے ہونگے۔ کیونکہ سارے پلوٹھے میرے

۶ گنتی ۱۰: ۲۲
۷ گنتی ۱۰: ۲۵
۸ خروج ۳۸: ۲۶ گنتی ۱: ۴۶ اور ۱۱: ۲۱
۹ گنتی ۱: ۴۷
۱۰ گنتی ۲۴: ۲ و ۵ و ۶

۱ خروج ۶: ۲۳
۲ خروج ۲۸: ۴۱ احبار ۸ باب
|| عبرانی میں اُنکا ہاتھہ بھر دیا
۳ احبار ۱۰: ۱ گنتی ۲۶: ۶۱ ا تواریخ ۲۴: ۲
۴ گنتی ۸: ۶ اور ۱۸: ۲
۵ دیکھو گنتی ۱: ۵۰ اور ۸: ۱۱ و ۱۵ و ۲۴ و ۲۶
۶ گنتی ۸: ۱۹ اور ۱۸: ۶
۷ گنتی ۱۸: ۷
۸ ۳۸ آیت گنتی ۱: ۵۱ اور ۱۶: ۴۰
۹ ۴۱ آیت گنتی ۸: ۱۶ اور ۱۸: ۶

ہیں [۱۰] کہ جسدن میں نے زمین مصر میں سارے پلوٹھے مارے تو میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے کیا انسان کے کیا حیوان کے اپنے لئے مقدس کئے [۱۱] وے میرے ہونگے میں خداوند ہوں ✝

۱۴ پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ کو خطاب ۱۵ کرکے فرمایا کہ۔ بنی لاوی کو اُنکے آبائی خاندان اور اُنکے گھرانوں کے مطابق شمار کر ہر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے ۱۶ کے بچّے سے لیکے اوپر تک شمار کر [۱۲]۔ چنانچہ موسیٰ نے جیسا ۱۷ خداوند نے اُسے فرمایا تھا اُنہیں گنا۔ سو لاوی کے بیٹوں ۱۸ کے نام یے ہیں [۱۳] جیرسون اور قہات اور مراری جیرسون کے بیٹوں کے نام اُنکے گھرانوں کے مطابق یے ہیں لبنی ۱۹ اور سمعی [۱۴]۔ اور قہات کے بیٹے اپنے گھرانوں کے مطابق ۲۰ عمرام اور اِظہار اور حبرون اور عزی ایل ہیں [۱۵]۔ اور بنی مراری اپنے گھرانوں کے مطابق محلی اور موسی ہیں [۱۶] سو بنی لاوی کے گھرانے اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق ۲۱ یے ہیں۔ اور جیرسون کے گھرانے لبنی کا گھرانا اور سمعی کا ۲۲ گھرانا۔ یے جیرسونیوں کے گھرانے ہیں۔ چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق جو اُنسے گنے گئے ایک مہینے سے لیکے اوپر تک سب جو کہ شمار کئے گئے سات ہزار پانچ سو تھے۔ ۲۳ جیرسون کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپنی ۲۴ خیمہ گاہ کریں [۱۷] اور لائیل کا بیٹا الیاسف جیرسونیوں کے ۲۵ آبائی خاندان کا سردار ہو۔ اور جماعت کے خیمے سے بنی جیرسون [۱۸] مسکن اور خیمے [۱۹] اور اُسکے پردے [۲۰] اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے [۲۱] کی محافظت ۲۶ کریں۔ اور صحن کے پردوں کی [۲۲] اور صحن کے دروازے کے پردے کی [۲۳] جو مسکن اور مذبح کے گرد ہی اور اُسکی رسیّوں [۲۴] کی اُسکی سب خدمت کے لئے ✝

۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا اور اِظہاریوں کا گھرانا اور حبرونیوں کا گھرانا اور عزی ایلیوں کا گھرانا [۲۵] تھا یہہ سب قہاتیوں کے گھرانے ہیں۔ ۲۸ اُنکے سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مہینے والے سے لیکے اوپر تک سب آٹھ ہزار چھہ سو تھے مقدس کی نگہبانی اُنکے ذمہ تھی۔ ۲۹ بنی قہات مسکن کی دکھن طرف خیمہ کھڑا کریں [۲۶] ۳۰ اور عزی ایل کا بیٹا الیصفن بنی قہات کے سارے گھرانوں کا سردار ہو۔ ۳۱ اور صندوق [۲۷] اور میز [۲۸] اور شمعدان [۲۹] اور مذبح [۳۰] اور مقدس کے ظروف جو اُنکی خدمت میں تھے اور پردے [۳۱] اور اُسکی سطرح کی خدمت کے سرانجام اُنکے ذمہ ہوں [۳۲] ۳۲ اور ہارون کاہن کا بیٹا الیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار اور مقدس کے نگہبانوں کا نگہبان ہو ✝

۳۳ مراری سے محلیوں کا گھرانا اور موسیوں کا گھرانا تھا یے مراریوں کے گھرانے ہیں۔ ۳۴ اُنمیں سے جو گنے گئے اُنکے سارے مرد اُنکے شمار کے موافق ایک مہینے والے سے لیکے اوپر تک سب چھہ ہزار دو سو تھے ۳۵ اور ابی خیل کا بیٹا سوری ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو اور یے مسکن کی اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں [۳۳] ۳۶ اور مسکن کے تختوں اور اُسکے بینڈوں اور اُسکے ستونوں اور اُسکے پایوں اور اُسکے سب ظروف اور اُسکی خدمت کے سب لوازم کی محافظت بنی مراری کے ذمہ ہی [۳۴] ۳۷ اور صحن کے ستونوں کی جو گرداگرد اُسکے ہیں اور اُنکے پایوں اور اُنکی میخوں اور اُن کی رسیّوں کی ✝

۳۸ اور خیمہ کھڑا کرنیوالے مسکن کے سامھنے پورب طرف [۳۵] جدھر سے سورج نکلتا ہی جماعت کے خیمے کے آگے موسیٰ اور ہارون اور اُسکے بیٹے ہوں جو مسکن [۳۶] کی محافظت بنی اسرائیل کی حفاظت کے لئے کرتے ہیں [۳۷] اور جو اجنبی اُس سے نزدیک ہووے [۳۸] ۳۹ مار ڈالا جاوے۔ سو سب لاوی جو گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُنکے

۱۰ اخر ۱۳: ۲ احبار ۲۷: ۲۶ گنتی ۸: ۱۶ لوقا ۲: ۲۳
۱۱ اخر ۱۳: ۱۲ و ۱۵ گنتی ۸: ۱۷
۱۲ ۲۹ آیت گنتی ۲۶: ۶۲
۱۳ اپیدا ۴۶: ۱۱ خر ۶: ۱۶ گنتی ۲۶: ۵۷ ۱ تو ۶: ۱ و ۱۶ اور ۲۳: ۶
۱۴ خر ۶: ۱۷
۱۵ خر ۶: ۱۸
۱۶ خر ۶: ۱۹
۱۷ گنتی ۱: ۵۳
۱۸ گنتی ۴: ۲۴ ۲۵ و ۲۶
۱۹ خر ۲۵: ۹
۲۰ خر ۲۶: ۷ و ۱۴
۲۱ خر ۲۶: ۳۶
۲۲ خر ۲۷: ۹
۲۳ خر ۲۷: ۱۶
۲۴ خر ۳۵: ۱۸
۲۵ ۱ تو ۲۶: ۲۳
۲۶ گنتی ۱: ۵۳
۲۷ خر ۲۵: ۱۰
۲۸ خر ۲۵: ۲۳
۲۹ خر ۲۵: ۳۱
۳۰ خر ۲۷: ۱ اور ۳۰: ۱
۳۱ خر ۲۶: ۳۲
۳۲ گنتی ۴: ۱۵
۳۳ گنتی ۱: ۵۳
۳۴ گنتی ۴: ۳۱ و ۳۲
۳۵ گنتی ۱: ۵۳
۳۶ گنتی ۱۸: ۵
۳۷ ۷ و ۸ آیتیں
۳۸ ۱۰ آیت

گھرانوں میں شمار کیا سب مرد ایک مہینے کے سے لیکے
اوپر تک بائیس ہزار تھے ٣٩ ✢

٤٠ پھر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل کے
سارے پلوٹھے بیٹوں کو ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک
٤١ گن ٤٠ اور اُنکے ناموں کا شمار کر۔ اور میرے لئے کہ
میں خداوند ہوں لاویوں کو بنی اسرائیل کے سب
پلوٹھے بیٹوں کے بدلے ٤١ اور لاویوں کے چوپایوں
کو بنی اسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا ہونگے
٤٢ بدلے لے۔ چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند نے
اُسے فرمایا بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کو گنا۔
٤٣ سو سارے پلوٹھے مرد اُنکے ناموں کے شمار کے موافق
ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک اُنمیں سے جو گنے گئے
بائیس ہزار دو سو تہتر تھے ✢

٤٤-٤٥ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی
اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو اور اُنکے
چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے ٤٢ اور
٤٦ لاوی میرے ہونگے میں خداوند ہوں۔ اور تو اُن دو سو تہتر
بنی اسرائیل کے پلوٹھوں کا فدیہ ٤٣ جو لاویوں سے زیادہ
٤٧ ہیں ٤٤ آدمی پیچھے پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق
٤٨ لے ٤٥ (ہر مثقال ہیں جیرہ کا ٤٦)۔ اور تو یہہ روپیا جو اُن کی
٤٩ زیادتی کا فدیہ ہے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دے۔ سو موسیٰ
نے اُنکے فدیہ کا روپیا جو زیادہ تھے اُنکے ہاتھ سے لیا اُنسے
٥٠ جنکا فدیہ لاویوں سے دیا گیا۔ بنی اسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں
کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال کا ٤٧ مقدس
٥١ کے مثقال سے روپیا لیا۔ اور موسیٰ نے وہ روپیا اُن سب
کے فدیہ میں خداوند کے حکم کے مطابق ہارون اور اُسکے
بیٹوں کو دیا ٤٨ ✢

باب ٤ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے
٢ فرمایا کہ سب بنی قہات کو لاویوں میں سے اُنکے گھرانوں

٣٩ دیکھو گنتی ٢٦: ٦٢ — ٤٠ ١٥ آیت — ٤١ ١٢ و ٤٥ آیتیں — ٤٢ ١٢ و ١٣ آیتیں — ٤٣ خرو ١٣: ١٣ گنتی ١٨: ١٥ — ٤٤ ٣٩ و ٤٣ آیتیں — ٤٥ احبا ٢٧: ٦ گنتی ١٨: ١٦ — ٤٦ خرو ٣٠: ١٣ احبا ٢٧: ٢٥ گنتی ١٨: ١٦ حزق ٤٥: ١٢ — ٤٧ ٤٦ و ٤٧ آیتیں — ٤٨ ٤٨ آیت

٣ اور اُنکے آبائی خاندان کے موافق شمار کر۔ تیس برس والے
سے لیکے اور اُس سے اوپر اُس تک جو پچاس برس کا ہے ١
ہر ایک جو مجمع میں شامل ہو تا کہ جماعت کے خیمے میں خدمت
٤ کرے۔ جماعت کے خیمے میں اور اُن چیزوں میں جو نہایت
٥ مقدس ہیں ٢ بنی قہات کی خدمت یہہ ہو ٣۔ کہ جب
خیمے کا کوچ ہو تو ہارون اور اُسکے بیٹے آویں اور اُس
پردے کو جو اوٹ کے طور پر ہے اُتاریں ٤ اور اُس سے
٦ عہد نامے کے صندوق کو چھپاویں ٥ اور اُس پر
تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور اُسکے اوپر آسمانی
رنگ کا کپڑا بچھاویں اور اُس میں چوبیں ڈالیں ٦
٧ اور نذر کی روٹی کی میز پر ٧ آسمانی رنگ کا کپڑا بچھا کے
برتن اور چمچے اور تھالیاں اور بڑے بڑے پیالے
تپاون کے لئے اُس پر رکھیں اور ہمیشہ کی روٹی اُسپر
٨ ہووے۔ اور اُنپر قرمزی رنگ کا کپڑا بچھاویں اور اُسے
تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور اُس کی
٩ چوبیں اُس میں ڈالیں۔ پھر آسمانی رنگ کا کپڑا لیکے
شمعدان ٨ اور اُسکے چراغوں ٩ اور اُسکے گلگیروں
اور اُسکی لگنوں اور اُسکے سب تیل کے ظروف پر جنسے
١٠ خدمت کیجاتی ہے ڈھانپیں۔ اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف
کو تخس کی کھالوں کے غلاف میں رکھیں اور اُسکو ایک چوب
١١ پر رکھیں۔ اور سونے کے مذبح پر ١٠ آسمانی رنگ کا کپڑا
بچھاویں اور اُسے تخس کی کھالوں کے گھٹا ٹوپ سے
١٢ ڈھانپیں اور اُسکی چوبیں اُس میں ڈالیں۔ اور
سارے برتنوں کو جو مقدس کی خدمت میں آتے ہیں
لیکے آسمانی رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں اور اُنہیں تخس
کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور ایک چوب پر
١٣ رکھیں۔ اور مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں اور کپڑا
١٤ ارغوانی رنگ کا اُس پر بچھاویں۔ اور سارے برتن جو
اُسکی خدمت کے لئے درکار ہیں جیسے انگیٹھیاں اور سیخیں

١ دیکھو گنتی ٨: ٢٤ ا تواریخ ٢٣: ٣ و ٢٤ و ٢٧ — ٢ ١٩ آیت — ٣ ١٥ آیت — ٤ خرو ٢٦: ٣١ — ٥ خرو ٢٥: ١٠ و ١٦ — ٦ خرو ٢٥: ١٣ — ٧ خرو ٢٥: ٢٣ و ٢٩ و ٣٠ احبا ٢٤: ٦ و ٨ — ٨ خرو ٢٥: ٣١ — ٩ خرو ٢٥: ٣٧ و ٣٨ — ١٠ خرو ٣٠: ١ و ٣

اور بھاوڑیاں اور پیالے غرض مذبح کے سارے برتن اُسپر رکھیں اور اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف بچھاویں اور
۱۵ اُسکی چوبیں اُس میں ڈالیں۔ اور جب ہارون اور اُسکے بیٹے مقدس کو اور مقدس کے سب اسباب کو ڈھانپ چکیں تب خیمہ گاہ کے کوچ کے وقت بنی قہات اُسکے اُٹھانے کے لئے آویں[۱۱] لیکن وے مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں تاکہ مر نہ جاویں[۱۲] جماعت کے خیمے میں یے چیزیں بنی قہات کے اُٹھانے کی ہیں[۱۳] +

۱۶ اور چراغوں کا تیل[۱۴] اور خوشبو مصالح کے بخور[۱۵] اور دائمی نذر کی قربانی کی[۱۶] اور ملنے کے تیل[۱۷] اور تمام مسکن کی اور اُس سب کی جو اُس میں ہے اور اُس کے ظروف کی نگہبانی ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کا عہدہ ہے +

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے
۱۸ فرمایا کہ۔ تم لاویوں میں سے بنی قہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو
۱۹ بلکہ اُنسے ایسا کرو کہ وے جیویں اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے سے[۱۸] مر نہ جاویں ہارون اور اُس کے بیٹے داخل ہوویں کہ اُنمیں سے ہر ایک کو اُسکی خدمت پر اور
۲۰ اُس کا بوجھہ اُٹھانے پر مقرر کریں۔ لیکن جب کہ مقدس چیزیں ڈھانپی جاویں تو وے اُنہیں دیکھنے کو اندر نہ آویں تاکہ مر نہ جاویں[۱۹] +

۲۱-۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی جیرسون کو بھی اُنکے آبائی خاندانوں اور اُنکے گھرانوں کے
۲۳ موافق گن۔ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک اُن سب کو جو مجمع میں خدمت کے لئے شامل ہوتے تاکہ
۲۴ جماعت کے خیمے کا کام کریں شمار کر[۲۰] بنی جیرسون کے گھرانوں کا کام خدمت کرنے اور بوجھہ اُٹھانے میں یہہ ہے کہ
۲۵ وے مسکن کے پردے اور جماعت کا خیمہ اُس کا گھٹا ٹوپ اور تخس کی کھالوں کا گھٹا ٹوپ جو اُس پر ہے اور جماعت کے
۲۶ خیمے کے دروازے کا پردہ اُٹھاویں۔ اور صحن کے پردے اور صحن کے دروازے کا پردہ جو مسکن اور مذبح کے گرداگرد ہے اور اُنکی رسیاں اور سارے ظروف جو اُنکی خدمت کے واسطے ہیں اور سب کام جو اُنکے واسطے درکار ہیں کریں[۲۱]
۲۷ بنی جیرسون کی ساری خدمتیں بوجھہ اُٹھانے میں اور سب کام کرنے میں ہارون اور بنی ہارون کے حکم کے مطابق ہوویں اور تم اُنمیں سے ہر ایک کا بوجھہ مقرر کرکے اُنہیں سپرد کیجیو۔
۲۸ بنی جیرسون کے گھرانوں کی خدمت جماعت کے خیمے میں یہہ ہے اور وے کاہن ہارون کے بیٹے اتمر کے حکم میں رہیں +

۲۹ بنی مراری کو اُنکے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے
۳۰ مطابق گن۔ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک ہر ایک کو جو خدمت کے لئے داخل ہوتا تاکہ
۳۱ جماعت کے خیمے کا کام کرے شمار کر[۲۲] اور اُس خدمت کے موافق جو جماعت کے خیمے میں اُنکے لئے ہے اُنکے بوجھے مقرر ہیں[۲۳] مسکن کے تختے[۲۴] اور اُسکے بینڈے اور اُسکے
۳۲ ستون اور اُسکے پائے۔ اور صحن کے ستون جو گرداگرد ہیں اور اُنکے پائے اور اُنکی میخیں اور اُنکی رسیاں اور اُنکے سب ظروف اور اُنکے سب ضروریات سمیت اور اُنکو نام بہ نام گنکے[۲۵] اُنکے بوجھوں کے مقرر ظروف اُنکو دیجیو۔
۳۳ سو بنی مراری کے گھرانوں کی خدمت وہ ساری خدمت جو اُنہیں جماعت کے خیمے میں تھی یہہ ہے اور وے کاہن ہارون کے بیٹے اتمر کے حکم میں رہیں +

۳۴ چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے سرداروں نے بنی قہات کے گھرانوں کو اُنکے آبائی خاندانوں کے
۳۵ مطابق گنا[۲۶] تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک اُن سب کو جو اُس خدمت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں ایک ایک کرکے شمار کیا
۳۶ سو وے جو اپنے گھرانوں کے موافق گنے گئے دو ہزار سات سو

۱۱ گنتی ۷: ۹ اور ۱۰: ۲۱ استثنا ۳۱: ۹ ۲ سمو ۶: ۱۳ ۱ تو ۱۵: ۲ و ۱۵
۱۲ ۲ سمو ۶: ۶ و ۷ ۱ تو ۱۳: ۹ و ۱۰
۱۳ گنتی ۳: ۳۱
۱۴ خر ۲۵: ۶ احبا ۲۴: ۲
۱۵ خر ۳۰: ۳۴
۱۶ خر ۲۹: ۴۰
۱۷ خر ۳۰: ۲۳
۱۸ ۴ آیت
۱۹ دیکھو خر ۱۹: ۲۱ ۱ سمو ۶: ۱۹
۲۰ ۳ آیت
۲۱ گنتی ۳: ۲۵ و ۲۶
۲۲ ۳ آیت
۲۳ گنتی ۳: ۳۶ و ۳۷
۲۴ خر ۲۶: ۱۵
۲۵ خر ۳۸: ۲۱
۲۶ ۲ آیت

۳۷ پچاس تھے۔ وے سب یے ہیں جو بنی قہات کے گھرانوں میں سے شمار کئے گئے سب جتنے جماعت کے خیمے کی خدمت کے لائق تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کے وسیلے فرمایا تھا شمار کیا۔ ۳۸ اور بنی جیرسون جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے۔ ۳۹ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک سب جو اُس خدمت میں شامل ہوتے ۴۰ تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں۔ وے سب جو اُنمیں سے اُنکے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے دو ہزار ۴۱ چھ سو تیس ہوئے۔ وے سب یے ہیں جو بنی جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمے کی خدمت کے لئے گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا[۲۷]۔

۴۲ اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے جو اپنے گھرانوں ۴۳ اور اپنے آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک سب جو اُس ۴۴ خدمت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں۔ وے سب جو اُنمیں سے اُنکے گھرانوں کے موافق گنے گئے تین ہزار ۴۵ دو سو تھے۔ وے سب یے ہیں جو بنی مراری کے گھرانوں میں سے گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے ۴۶ مطابق جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا[۲۸] شمار کیا۔ سو سارے بنی لاوی جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں نے اُنکے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق ۴۷ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک گنا[۲۹] سب جو جماعت کے خیمے کی خدمت گذاری کا کام اور بوجھ ۴۸ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل ہوئے۔ وے سب جو گنے گئے ۴۹ آٹھ ہزار پانچ سو اسّی تھے۔ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے شمار کئے گئے ہر ایک اُسکی خدمت اور ہر ایک اُسکے بوجھ کے مطابق[۳۰] وے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کو ہوا اِسیطرح گنے گئے[۳۱] +

۲۷ ۲۲ آیت
۲۸ ۲۹ آیت
۲۹ ۲۳ و ۳۰ آیتیں
۳۰ ۲۴ و ۳۱ آیتیں
۳۱ ۲۱ و ۳۱ آیتیں

باب ۵

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی ۲ اسرائیل کو حکم کر کہ ہر ایک مبروص[۱] اور ہر ایک جریان والا[۲] اور جو مُردہ کے سبب ناپاک ہی[۳] اُنکو خیمہ گاہ سے باہر ۳ کریں۔ کیا مرد اور کیا عورت دونوں کو نکالو تم اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کردو تاکہ وے اپنی خیمہ گاہوں کو جنکے درمیان ۴ میں رہتا ہوں[۴] ناپاک نہ کریں۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا اور اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کردیا۔ جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا +

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی ۶ اسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ اگر کوئی مرد یا عورت خداوند سے بیوفائی کرکے ایسا کوئی گناہ کرے جو آدمی کرتے ہیں اور تقصیروار ۷ ہووے[۵] تو چاہئے کہ اپنے گناہ کا جو کیا ہی اقرار کرے[۶] اور اپنی تقصیر کا بدلا اُسکا پورا دام پھیر دے اور اُسکا پانچواں حصہ اُسپر زیادہ کرکے[۷] ۸ اور اُسکو جسکا وہ تقصیروار ہوا ہی حوالہ کردے۔ لیکن اگر اُس شخص کا کوئی وارث نہ ہووے جو اُس تقصیر کا بدلا لیوے تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند کے لئے کاہن کو سوا کفارے کے مینڈھے کے کہ اُس سے اُسکا کفارہ ۹ دیا جاتا ہی پہنچایا جاوے[۸]۔ اور بنی اسرائیل کی ساری مقدس کی ہوئی چیزوں میں سے جنہیں کاہن پاس لاویں ہر ایک اُٹھائی ۱۰ ہوئی قربانی اُسکی ہوگی[۹]۔ اور ہر ایک شخص کی مقدس کی ہوئی چیزیں ۱۱ اُسکی ہونگی اور جو چیز کوئی کاہن کو دیگا اُسکی ہوگی[۱۰]۔ پھر خداوند نے ۱۲ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ اگر کسی کی جورو گمراہ ہوجاوے اور اُس سے بیوفائی کرے +

۱۳ اور کوئی اُس عورت کے ساتھ ہم بستر ہووے[۱۱] اور یہہ اُس کے شوہر سے پوشیدہ ہو اور پردے کی بات رہے اور وہ ناپاک ہوجاوے اور اُس پر گواہ ۱۴ نہ ہوویں اور فعل کرتے ہوئے پکڑی نہ جاوے اور اُسکے شوہر کے دل میں غیرت کا خیال آوے اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھاوے اور وہ عورت ناپاک ہوئی اُس کے شوہر کے دل میں غیرت کا خیال آوے اور وہ اپنی جورو سے

۱ احبار ۱۳: ۲ و ۴۶ اور گنتی ۱۲: ۱۴
۲ احبار ۱۵: ۲
۳ احبار ۲۱: ۱ اور ۹: ۶ و ۱۰ اور ۱۹: ۱۱ و ۱۳ اور ۳۱: ۱۹
۴ احبار ۲۶: ۱۱ و ۱۲ ۲ قرن ۶: ۱۶
۵ احبار ۶: ۲ و ۳
۶ احبار ۵: ۵ اور ۲۶: ۴۰ یشوع ۷: ۱۹
۷ احبار ۶: ۵
۸ احبار ۶: ۶ و ۷ اور ۷: ۷
۹ خروج ۲۹: ۲۸ احبار ۶: ۱۷ و ۱۸ و ۲۶ اور ۷: ۶ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۴ گنتی ۱۸: ۸ و ۹ و ۱۹
۱۰ [illegible]
۱۱ احبار ۱۸: ۲۰ و ۲۰: ۱۰

۱۵ غیرت کھاوے اور وہ عورت ناپاک نہ ہو۔ تو چاہئے کہ وہ شخص
اپنی جورو کو کاہن پاس حاضر کرے اور اُس عورت کے لئے ایک
ایفہ جَو کے آٹے کا دسواں حصّہ قربانی کے واسطے لاوے اور
وہ اُس پر تیل اور لوبان نہ ڈالے کیونکہ وہ غیرت کا ہدیہ
۱۶ یعنے یادگاری کا ہدیہ ہی کہ گناہ کو یاد میں لاوے [12] تب
کاہن اُس عورت کو نزدیک لاوے اور خداوند کے حضور
۱۷ اُسے کھڑا کرے۔ اور کاہن مٹی کے ایک باسن میں مقدّس
پانی لیوے اور مسکن کے فرش کی گرد لیکے اُس پانی میں
۱۸ ملاوے۔ پھر کاہن اُس عورت کو خداوند کے حضور کھڑا
کرے اور اُس کا سر ننگا کرے اور یادہی کا ہدیہ اُس کے
ہاتھوں پر رکھے کہ یہہ غیرت کا ہدیہ ہی اور کاہن اُس کڑوے
۱۹ پانی کو جو لعنت کا باعث ہی اپنے ہاتھہ میں لیوے۔ اور
اُس عورت کو قسم دیکے کہے کہ اگر کوئی مرد تیرا ہمبستر نہیں ہوا
اور اگر تو اپنے شوہر کو چھوڑ کے دوسرے کے ساتھہ ناپاک
نہیں ہوئی تو تو اِس کڑوے پانی کی تاثیر سے جو لعنت کا
۲۰ باعث ہی بچی رہ۔ اور اگر تو اپنے شوہر کے سوا دوسرے پر
مائل ہوئی ہی اور ناپاک ہوئی اور تیرے شوہر کے سوا
۲۱ کوئی دوسرا تجھہ سے ہمبستر ہوا ہی۔ تب کاہن اُس عورت کو
لعنت کی قسم دیوے [13] اور کاہن اُس عورت سے کہے
کہ خداوند تجھے تیری قوم میں ضرب المثل لعنت اور قسم کا
کرے [14] کہ خداوند تیری ران کو سڑاوے اور تیرے پیٹ کو
۲۲ سُجاوے۔ اور یہہ پانی جو لعنت کا سبب ہی تیری انتڑیوں
میں جاکے [15] تیرا پیٹ پھُلاوے اور تیری ران سڑاوے
۲۳ اور عورت آمین آمین کہے [16] پھر کاہن اُن لعنتوں کو ایک
۲۴ کتاب میں لکھے اور کڑوے پانی سے اُسے مٹاوے۔ اور
کاہن یہہ کڑوا پانی جو لعنت کا سبب ہی اُس عورت کو
پلاوے تب یہہ پانی جو لعنت کا سبب ہی کڑوا کرنے کے
۲۵ لئے اُس عورت کے جسم میں داخل ہوگا۔ پھر کاہن اُس
عورت کے ہاتھہ سے غیرت کا ہدیہ لیکے خداوند کے حضور

۱۲ اسلا ۱۷: ۱۸ حزق ۲۹: ۱۶
۱۳ یشوع ۶: ۲۶ ۱سمو ۱۴: ۲۴ نحم ۱۰: ۲۹
۱۴ یرم ۲۹: ۲۲
۱۵ زبور ۱۰۹: ۱۸
۱۶ است ۲۷: ۱۵

اُس کو ہلاوے [17] اور اُسے مذبح کے نزدیک لاوے۔
۲۶ اور اُس ہدیہ سے جو یادگاری کے لئے ہی ایک مٹھی لے کے
کاہن مذبح پر جلادے [18] بعد اُسکے وہ پانی اُس عورت کو
۲۷ پلاوے۔ اور جب وہ اُسے یہہ پانی پلاویگا تب ایسا ہوگا
کہ اگر وہ گنہگار ہوگی اور اُسنے اپنے شوہر کے برخلاف خطا کی
ہوگی تو وہ پانی جو لعنت کا سبب ہی اُسکے جسم میں داخل
ہوکے کڑوا ہوجائیگا اور اُس کا پیٹ پھولیگا اور اُسکی ران
۲۸ سڑجائیگی اور وہ عورت اپنی قوم میں ملعون ہوگی [19] پر
اگر وہ ناپاک نہ ہو بلکہ پاک ہو تو وہ بے الزام ٹھہریگی اور بچے
۲۹ جنیگی۔ اُس عورت کی بابت جو اپنے شوہر کو چھوڑ کے
دوسرے سے بُرا کام کرے اور ناپاک ہوجائے [20] غیرت کے
۳۰ لئے یہہ شریعت ہی۔ اور جب مرد کو غیرت کا خیال آوے اور
وہ اپنی جورو سے غیرت کھاوے تو اُسے خداوند کے آگے
کھڑا کرے اور کاہن اُس پر یہہ سارا شرع جاری کرے
۳۱ تب مرد گناہ سے پاک ہوگا اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ
اُٹھاویگی [21]۔

باب ۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ
۲ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنکو کہہ جب کوئی مرد یا عورت
اپنے تئیں الگ کرکے منّت مانے [1] کہ اُنکو خداوند کے
۳ لئے نذیر بناوے۔ تو چاہئے کہ وہ مے سے اور نشے کی چیزوں
سے پرہیز کرے [2] اور مے کا یا شراب کا کوئی سرکا نہ پیوے
اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیوے اور نہ تازہ انگور کھاوے
۴ نہ سوکھا۔ اور اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں کوئی
چیز جو انگوروں سے پیدا ہوتی ہی بیج سے لیکے اُس کے
۵ چھلکے تک نہ کھاوے۔ اور اپنے نذیر ہونے کی منّت کے
سب دنوں میں اُسکے سر پر اُسترہ نہ پھیرا جاوے [3]
جب تک کہ وے ایام جنمیں اُسنے آپ کو خداوند کے
لئے نذیر کیا ہی گذر نہ جاویں وہ مقدّس ہی اپنے سر کے
۶ بالوں کو بڑھنے دے۔ خداوند کے لئے اپنے سارے

۱۷ احبا ۸: ۲۰
۱۸ احبا ۲: ۲ و ۹
۱۹ است ۲۸: ۳۷ زبور ۸۳: ۹ و ۱۱ یرم ۲۴: ۹ اور ۲۹: ۱۸ و ۲۲ اور ۴۲: ۱۸ ذکر ۸: ۱۳
۲۰ ۱۹ آیت
۲۱ احبا ۲۰: ۱۷ و ۱۹ و ۲۰

۱ احبا ۲۷: ۲ قاضی ۱۳: ۵ اعما ۲۱: ۲۳
۲ عمو ۲: ۱۲ لوقا ۱: ۱۵
۳ قاضی ۱۳: ۵ اور ۱۶: ۱۷ ۱سمو ۱: ۱۱

نذیر ہونے کے دنوں میں مُردے کی لاش کے نزدیک نہ
٧ جاوے[4]۔ وہ اپنے باپ اور اپنی ما اور اپنے بھائی اور اپنی
بہن کے لئے جب وے مرجاویں اپنے تئیں ناپاک نہ کریں[5]
٨ کیونکہ اُسکے خدا کی خاص خدمت کی منّت اُسکے سر پر ہی وہ
اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں خداوند کے لئے مقدس
٩ ہی۔ اور اگر کوئی اِنسان اُسکے پاس ناگہانی مرجاوے
اور اُسکے سر کی منّت کو ناپاک کرے تو وہ اپنے پاک
ہونے کے دن اپنا سر مُنڈاوے[6]۔ ساتویں دن
١٠ اُسے منڈاوے۔ اور آٹھویں روز دو قمریاں یا کبوتر کے
دو بچے[7] جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس
١١ لاوے۔ اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرے
کو سوختنی قربانی کے لئے گذرانے اور اُس سے اُس خطا کا
کہ مُردے کے سبب سے ہوئی کفارہ دیوے اور اپنے سر کو
١٢ اُسی دن مقدس کرے۔ پھر اپنے نذیر ہونے کے دنوں کو
خداوند کے لئے مقدس کرے اور ایک ایک سالہ نر برہ تقصیر
کی قربانی کے لئے[8] لاوے پر اُسکے گذرے دن گنے نہ
جائینگے کیونکہ اُسکی منّت ناپاک ہوگئی ✦

١٣ اور نذیر کے لئے یہہ شریعت ہی کہ جب اُسکی
منّت کے دن پورے ہوں[9] تو وہ جماعت کے خیمے کے
١٤ دروازے پر حاضر کیا جاوے۔ اور وہ خداوند کے لئے اپنی
قربانی گذرانے سوختنی قربانی کے لئے ایک بےعیب ایکسالہ
نر برہ اور خطا کی قربانی کے لئے[10] ایک بےعیب ایکسالہ
مادہ برہ اور سلامتی کی قربانی کے لئے[11] ایک بےعیب
١٥ مینڈھا۔ اور فطیری روٹیوں اور مہین میدے کے کلچوں
تیل سے ملے ہوئے[12] اور فطیری چپڑی ہوئی[13] روٹیوں
کی ایک ٹوکری کو اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون[14]۔
١٦ اور کاہن اُنہیں خداوند کے حضور لاکے اُسکی خطا کی قربانی
١٧ اور اُسکی سوختنی قربانی کو گذران دے۔ اور اُس مینڈھے
کو فطیری روٹیوں کی ٹوکری سمیت خداوند کے لئے سلامتی

٤ احبا ٢١: ١١ اور ١٩: ١١ و ١٦
٥ احبا ٢١: ١ و ٢ و ١١ گنتی ٩: ٦
٦ اعما ١٨: ١٨ اور ٢١: ٢٤
٧ احبا ٥: ٧ اور ١٤: ٢٢ اور ١٥: ١٤ و ٢٩
٨ احبا ٥: ٦
٩ اعما ٢١: ٢٦
١٠ احبا ٤: ٢ و ٢٧ و ٣٢
١١ احبا ٣: ٦
١٢ احبا ٢: ٤
١٣ خر ٢٩: ٢
١٤ گنتی ١٥: ٥ و ٧ و ١٠

کی قربانی کرے اور کاہن اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکا تپاون
١٨ گذرانے۔ پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر
اپنے سر کی منّت کو منڈاوے[15] اور اُن بالوں کو جو اُسکے
سر کی منّت ہی لیکے اُس آگ میں جو سلامتی کی قربانی کے تلے
١٩ ہی ڈالدے۔ پھر کاہن اُس مینڈھے کا پکایا ہوا[16] شانہ
اور ٹوکری میں سے ایک فطیری روٹی اور فطیری کلچہ لیکے
اُس نذیر کے ہاتھوں پر[17] جب وہ اپنی منّت کے بال کو
٢٠ منڈا چکے رکھے۔ پھر کاہن اُنکو ہلانے کی قربانی کے طور
پر خداوند کے حضور ہلاوے یہہ ہلانے کے سینے اور اُٹھانے
کے شانے سمیت کاہن کے لئے مقدس ہی[18] بعد اُسکے
٢١ نذیر مَے پینے کا مختار ہی۔ اُس نذیر کی جو منّت مانے اور اپنے
الگ ہونے کی منّت کی بابت خداوند کے آگے اپنی قربانی
سوا اُسکے جو اُسکے ہاتھ پہنچے گذرانے یہہ شریعت ہی اور
چاہئے کہ یہہ اُسکی منّت کے موافق ہو اور اُس کو اپنے الگ
ہونے کی منّت کی شریعت کے موافق گذرانے ✦

٢٢ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔
٢٣ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو حکم کر اور اُنہیں کہہ کہ تمہیں چاہئے
کہ بنی اسرائیل کے حق میں یوں دعا کرو[19] اور اُنہیں کہو کہ۔
٢٤ ٢٥ خداوند تجھے برکت بخشے اور تیری نگہبانی کرے[20] خداوند
اپنے چہرے کا جلوہ[21] تجھے دکھائے اور تجھ پر رحم
٢٦ کرے۔ خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہ ہووے اور تجھے
٢٧ سلامتی بخشے[22] اور وے میرا نام بنی اسرائیل پر
رکھیں کہ میں اُنہیں برکت بخشونگا[23] ✦

باب ٧ اور ایسا ہوا کہ جسدن موسیٰ مسکن کے
کھڑا کرنے سے فارغ ہوا اور اُسکو اور اُسکے سب
ظروف کو تیل ملکر مقدس کیا[1] اور ایسا ہی مذبح کو
اُسکے سب ظروف سمیت تیل ملکر اُنہیں مقدس کیا۔
٢ تو اسرائیلی رئیس[2] جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس
اور فرقوں کے سردار تھے اور شمار کئے ہوؤں کے اوپر

١٥ اعما ٢١: ٢٤
١٦ ١ سمو ٢: ١٥
١٧ خر ٢٩: ٢٣ و ٢٤
١٨ خر ٢٩: ٢٧ و ٢٨
١٩ احبا ٩: ٢٢ التوا ٢٣: ١٣
٢٠ زبور ١٢١: ٧ یوحنا ١٧: ١١
٢١ زبور ٣١: ١٦ اور ٦٧: ١ اور ٨٠: ٣ و ٧ و ١٩ اور ١١٩: ١٣٥ دان ٩: ١٧
٢٢ ٢ تسلو ٣: ١٦
٢٣ زبور ١١٥: ١٢
١ خر ٤٠: ١٨ احبا ٨: ١٠ و ١١
٢ گنتی ١: ٤ وغیرہ

۳ تھے نزدیک آئے۔ اور ڈھانپی ہوئی چھہ گاڑیاں اور بارہ بدھیہ بیل اپنا ہدیہ خداوند کے حضور لائے دو دو رئیسوں کی طرف سے ایک ایک گاڑی اور ہر ایک کی طرف سے ایک ایک بیل چنانچہ وے اُنہیں مسکن کے سامھنے لے آئے۔ ۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۵ کہ۔ تو یہہ اُنسے لے تاکہ وے جماعت کے خیمے کی خدمت میں آویں اور بنی لاوی میں ہر شخص کو اُسکی خدمت کے موافق بانٹ دے۔ ۶ سو موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لیکے بنی لاوی کو دیئے۔ ۷ دو گاڑیاں اور چار بیل اُسنے بنی جیرسون کو اُنکی ۸ خدمت کے موافق دیئے[۳]۔ اور چار گاڑیاں اور آٹھہ بیل بنی مراری کو جو ہارون کاہن کے بیٹے اتمر کے فرمانبردار تھے[۴] ۹ اُنکی خدمت کے موافق دیئے[۵] لیکن اُسنے بنی قہات کو کچھہ نہ دیا اِس لئے کہ مقدس کی خدمت[۶] جو اُنکے لئے مقرر ہوئی یہہ تھی کہ وے اپنے کاندھوں پر اُٹھاکے لے چلیں[۷]+

۱۰ اور رئیس جسدن کہ مذبح مسوح ہوا اُسکی تقدیس کے لئے[۸] ہدیے لائے یہی رئیس اپنے ہدیے مذبح کے سامھنے ۱۱ لائے۔ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کی تقدیس کے لئے اپنے اپنے ہدیے گذرانے+

۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے ۱۳ بیٹے نحسون[۹] نے اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے[۱۰] وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے ۱۴ لئے[۱۱] بھرے ہوئے تھے۔ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ ۱۵ بخور سے[۱۲] بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر ۱۶ برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے[۱۳]۔ ایک حلوان خطا کی ۱۷ قربانی کے لئے[۱۴]۔ اور سلامتی کی قربانی کے لئے[۱۵] دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایک سالہ عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ یہہ تھا+

۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتنی ایل نے جو اشکار ۱۹ کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے ہدیہ کے لئے بھرے ہوئے ۲۰ تھے۔ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۲۱ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے ۲۲ لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ ۲۳ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ ضغر کے بیٹے نتنی ایل کا ہدیہ یہہ تھا+

۲۴ اور تیسرے دن حیلون کے بیٹے الیاب نے جو ۲۵ زبولون کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ایکسو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ۲۶ ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ دس مثقال ۲۷ سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ایک جوان بیل ایک ۲۸ مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان ۲۹ خطا کی قربانی کے لئے۔ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ حیلون کے بیٹے الیاب کا ہدیہ یہہ تھا+

۳۰ چوتھے دن شدیور کے بیٹے الیصور نے جو ۳۱ روبن کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ایکسو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ۳۲ ہوئے تھے۔ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۳۳ ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے ۳۴ لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ ۳۵ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے

۳ گنتی ۴: ۲۵
۴ گنتی ۴: ۲۸ و ۳۳
۵ گنتی ۴: ۳۱
۶ گنتی ۴: ۱۵
۷ گنتی ۴: ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۴
۲ سمو ۶: ۱۳
۸ دیکھو اِست ۲۰: ۵
۱ سلا ۸: ۶۳
۲ تو ۷: ۵ و ۹
۲۰: ۱۶
نحم ۱۲: ۲۷
زبور ۳۰ کا سرنامہ
۹ گنتی ۲: ۳
۱۰ خر ۳۰: ۱۳
۱۱ احبا ۲: ۱
۱۲ خر ۳۰: ۳۴
۱۳ احبا ۱: ۲
۱۴ احبا ۴: ۲۳
۱۵ احبا ۳: ۱

پانچ برّے ایکسالہ شدیور کے بیٹے الیصور کا ہدیہ یہہ تھا +

۳۶ اور پانچویں دن سوریشدی کے بیٹے سلومی ایل ۳۷ نے جو شمعون کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ایک سوتیس مثقال روپے کی تھال اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ ۳۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ۳۹ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برّہ ایکسالہ ۴۰ سوختنی قربانی کے لئے۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ ۴۱ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ سوریشدی کے بیٹے سلومی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

۴۲ اور چھٹویں دن دعوایل کے بیٹے الیاسف نے ۴۳ جو جد کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ایک سوتیس مثقال روپے کی تھال اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ ۴۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ۴۵ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ۴۶ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ ۴۷ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ دعوایل کے بیٹے الیاسف کا ہدیہ یہہ تھا +

۴۸ اور ساتویں دن عمیہود کے بیٹے الیسامع ۴۹ نے جو افرائیم کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ایک سوتیس مثقال روپے کی تھال اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ ۵۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ۵۱ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ۵۲ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ ۵۳ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ عمیہود کے بیٹے الیسامع کا ہدیہ یہہ تھا +

۵۴ اور آٹھویں روز فداہسور کے بیٹے جملی ایل نے ۵۵ جو منسی کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ایک سوتیس مثقال روپے کی تھال اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ ۵۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ۵۷ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ۵۸ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ ۵۹ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ فداہسور کے بیٹے جملی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

۶۰ اور نویں دن جدعونی کے بیٹے ابدان نے جو ۶۱ بنیمین کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ایک سوتیس مثقال روپے کی تھال اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے۔ ۶۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا۔ ۶۳ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے۔ ۶۴ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے۔ ۶۵ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ جدعونی کے بیٹے ابدان کا ہدیہ یہہ تھا +

۶۶ اور دسویں دن عمیشدی کے بیٹے اخیعزر نے ۶۷ جو دان کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُسکا

ہدیہ یہہ تھا ایکسو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال
روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے
دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے
٦٨ بھرے ہوئے تھے - دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے
٦٩ بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ
٧٠ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے -
٧١ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ
بکرے پانچ برے ایکسالہ عمیشدی کے بیٹے اخیعزر کا ہدیہ
یہہ تھا ✣

٧٢ اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجع ایل
٧٣ نے جو آشر کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا - اور اُس کا
ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر
مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے
وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے
٧٤ بھرے ہوئے تھے - دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھر ا ہوا
٧٥ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے
٧٦ ٧٧ لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی کی قربانی
کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایک سالہ
عکران کے بیٹے فجع ایل کا ہدیہ یہہ تھا ✣

٧٨ اور بارھویں دن عنان کے بیٹے اخیرع نے
٧٩ جو بنی نفتالی کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا - اور اُسکا
ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال
روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے
دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل کے ملے ہوئے میدے سے
٨٠ بھرے ہوئے تھے - دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا
٨١ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے
٨٢ ٨٣ لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی کی
قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے
٨٤ ایکسالہ عنان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ یہہ تھا - مذبح کے ہدیے

اُسکی تقدیس کے لئے جسدن اُس پر تیل ملا گیا جو اسرائیلی
رئیسوں نے گذرانے یے تھے روپے کی بارہ قابیں روپے
٨٥ کے بارہ طشت سونے کے بارہ چمچے - روپے کی ہر ایک قاب
وزن میں ایکسو تیس مثقال ہر ایک طشت ستر مثقال روپے
کے سب برتن مقدس کے مثقال کے تول سے دو ہزار چار سو
٨٦ مثقال تھے - سونے کے بارہ چمچے بخور سے لبریز ہر چمچہ دس
مثقال مقدس کے مثقال کے تول سے سونا سارے
٨٧ چمچوں کا ایکسو بیس مثقال تھا - سوختنی قربانی کے لئے بارہ
بچھڑے بارہ مینڈھے بارہ برے ایکسالہ اُنکی نذر کی قربانی سمیت
٨٨ اور خطا کی قربانی کے لئے بارہ حلوان - اور سلامتی کی قربانی
کے لئے سب بچھڑے چوبیس مینڈھے ساٹھہ حلوان ساٹھہ
ایکسالہ برے ساٹھہ جسدن مذبح پر تیل ملا گیا[١٦] مذبح کی
٨٩ تقدیس اسطرح سے تھی - اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں
داخل ہوا تاکہ اُس سے ہمکلام ہو[١٧] تو اُسنے کفارہ گاہ پر سے
جو شہادت کے صندوق پر تھی دونوں کروبیوں کے درمیان
سے کسی کی آواز سنی[١٨] جو اُسکے ساتھہ خطاب کرتی تھی اور
اُسنے اُس سے یوں کہا ✣

باب ٨ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا - ہارون
٢ کو حکم کر اور اُسے کہہ جب تو چراغوں کو روشن کرے[١] تو
چاہئے کہ ساتوں چراغوں کی روشنی شمعدان کے سامھنے
٣ ہو - چنانچہ ہارون نے ایسا ہی کیا اُسنے چراغ روشن کر کے
یوں رکھے کہ اُجالا شمعدان کے سامھنے ہوا جیسا کہ خداوند
٤ نے موسیٰ کو فرمایا تھا - اور شمعدان کی بناوٹ گڑھے ہوئے
سونے سے تھی[٢] وہ سب خواہ پایا اُس کا خواہ سوسن اُسکے
گڑھے ہوئے تھے[٣] اُس نمونے کے موافق جو خداوند نے موسیٰ
کو دکھایا تھا[٤] اُسنے ویسا ہی شمعدان کو بنایا ✣

٥ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ لاویوں
٦ کو بنی اسرائیل میں سے الگ کر اور اُنہیں پاک کر - اور تو اُنکو
٧ ایسا کر تاکہ وے پاک ہو جاویں طہارت کا پانی لیکے اُن پر

١٦ ا آیت
١٧ ا گنتی ١٢ : ٨ خروج ٣٣ : ٩ و ١١
١٨ ا خروج ٢٥ : ٢٢

١ خروج ٢٥ : ٣٧ اور ٤٠ : ٢٥
٢ خروج ٢٥ : ٣١
٣ خروج ٢٥ : ١٨
٤ خروج ٢٥ : ٤٠

چھڑک[۵] اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں[۶]
۸ اور اپنے کپڑے دھوویں تاکہ پاک ہو جاویں۔ تب وے ایک
بچھڑا اُسکی نذر کی قربانی سمیت جو میدہ تیل ملا ہوا ہی[۷] لیویں
۹ اور تو خطا کی قربانی کے لئے ایک اور بچھڑا لے۔ تب تو
لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ[۸] اور بنی اسرائیل
۱۰ کی ساری جماعت کو جمع کر[۹] اور لاویوں کو خداوند کے
آگے لا اور بنی اسرائیل اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں[۱۰]۔
۱۱ اور ہارون لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے ہلانے کی قربانی
کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانے تاکہ وے خداوند کی
۱۲ خدمت گذاری کریں۔ تب لاوی اپنے ہاتھ بچھڑوں کے
سروں پر رکھیں[۱۱] اور تو ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے
کو سوختنی قربانی کے لئے خداوند کے آگے گذران تاکہ[۱۱] لاویوں
۱۳ کے واسطے کفارہ دیا جاوے۔ پھر تو لاویوں کو ہارون اور
اُسکے بیٹوں کے آگے کھڑا کر اور اُنکو ہلانے کی قربانی کے طور
۱۴ پر خداوند کے لئے گذران۔ اور تو لاویوں کو بنی اسرائیل میں
۱۵ سے جدا کر کہ لاوی میرے ہو نگے[۱۲]۔ بعد اُسکے لاوی جماعت
کے خیمہ میں خدمت کے لئے داخل ہوویں تو اُنہیں پاک کر اور
۱۶ تو اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر گذران[۱۳]۔ اِس لئے کہ وے
سب کے سب بنی اسرائیل میں سے مجھے دئیے گئے اِس لئے
کہ میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھوں کے بدلے[۱۴] جو رحم
۱۷ کے کھولنیوالے ہیں اُنہیں اپنے واسطے لیا۔ کیونکہ بنی اسرائیل
کے سارے پلوٹھے کیا انسان کیا حیوان میرے ہیں[۱۵] میں نے
جسدن زمین مصر میں ہر ایک پلوٹھے کو ہلاک کیا اُنکو اپنے لئے
۱۸ مقدس کیا۔ اور بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے
۱۹ بدلے میں نے لاویوں کو لے لیا ہی۔ اور میں نے بنی اسرائیل
میں سے سب لاوی ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دیدیا ہی[۱۶]
تاکہ جماعت کے خیمہ میں بنی اسرائیل کی جگہ خدمت گذاری کریں
اور بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیویں تاکہ جب بنی اسرائیل
۲۰ مقدس کے نزدیک آویں وبا بنی اسرائیل پر نہ آوے[۱۷] چنانچہ
موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کے سارے مجمع نے لاویوں
سے ایسا ہی کیا سب جو کچھ خداوند نے لاویوں کی بابت
۲۱ موسیٰ کو حکم فرمایا تھا بنی اسرائیل نے اُنسے وہی کیا۔ تب
لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا اور اُنہوں نے اپنے کپڑے
دھوئے[۱۸] اور ہارون نے اُنہیں ہلانے کی قربانی کے
طور پر خداوند کے روبرو گذرانا[۱۹] اور ہارون نے اُنکی
۲۲ طرف سے کفارہ دیا تاکہ اُنہیں پاک کرے۔ بعد اُسکے لاوی اپنی
خدمت کرنے کو ہارون اور اُسکے بیٹوں کے سامنے جماعت
کے خیمہ میں داخل ہوئے[۲۰] جیسا خداوند نے لاویوں کی
بابت موسیٰ کو فرمایا تھا[۲۱] اُنہوں نے ویسا ہی اُنسے
کیا ٭

۲۳ ۲۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ لاویوں
کا یہہ معمول رہے کہ وے پچیس برس سے اور اُس سے اوپر
تک جماعت کے خیمہ میں داخل ہوں[۲۲] تاکہ خدمت گذاری
۲۵ کریں۔ اور جب پچاس برس کے ہوں تو خدمت گذاری
۲۶ سے فراغت پاویں اور پھر کبھو خدمت نہ کریں۔ پھر جماعت
کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگہبانی کا کام کیا
کریں[۲۳] اور خدمت ہرگز نہ کریں تو لاویوں سے اُنکی
نگہبانی کی بابت یوں ہی کیجیو ٭

باب ۹

۱ پھر خداوند نے دشت سینا میں مصر کی زمین سے
بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد دوسرے سال کے پہلے مہینے
۲ میں موسیٰ کو فرمایا کہ۔ حکم کر تا کہ بنی اسرائیل اُسکے معین وقت
۳ میں عید فصح کریں[۲۴] اِس مہینے کی چودھویں تاریخ زوال
اور غروب کے درمیان اُسکے مقرری وقت میں اُسے کرو
اُسکی سب رسموں اور اُسکے سب ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے
۴ موافق اُسے کرو۔ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ فصح کرو۔
۵ اور اُنہوں نے پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ[۲۵] زوال اور
غروب کے درمیان دشت سینا میں عید فصح کی اور بنی اسرائیل
نے سب پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا عمل کیا ٭

۵ گنتی ۱۹: ۹ و ۱۷ و ۱۸
۶ احبا ۱۴: ۸ و ۹
۷ احبا ۲: ۱
۸ دیکھو خر ۲۹: ۴ اور ۴۰: ۱۲
۹ احبا ۸: ۳
۱۰ احبا ۱: ۴
۱۱ خر ۲۹: ۱۰
۱۲ گنتی ۳: ۴۵ اور ۱۶: ۹
۱۳ ۱۱ و ۱۳ آیتیں
۱۴ گنتی ۳: ۱۲ و ۴۵
۱۵ خر ۱۳: ۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ گنتی ۳: ۱۳ لوقا ۲: ۲۳
۱۶ گنتی ۳: ۹
۱۷ گنتی ۱: ۵۳ اور ۱۶: ۴۶ اور ۱۸: ۵ ۲ توا ۲۶: ۱۶

۱۸ ۷ آیت
۱۹ ۱۱ و ۱۲ آیتیں
۲۰ ۱۵ آیت
۲۱ ۵ آیت وغیرہ
۲۲ دیکھو گنتی ۴: ۳ ا توا ۲۳: ۳ و ۲۴: ۲۷
۲۳ گنتی ۱: ۵۳
۲۴ خر ۱۲: ۱ وغیرہ احبا ۲۳: ۵ گنتی ۲۸: ۱۶ اِست ۱۶: ۱ و ۲
۲۵ یشوع ۵: ۱۰

۶ اور وہاں بعضے لوگ مردے کے سبب ناپاک ہوئے تھے[۲۶] وے اُس روز فصح نہ کرسکے[۲۷] سو وے اُسی دن موسیٰ اور ہارون کے حضور آئے۔ ۷ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم مردے کے سبب سے ناپاک ہیں اور کس لئے ہم بنی اِسرائیل کے درمیان خداوند کی قربانی اُسکے معین وقت پر گذراننے سے باز رکھے جاویں۔ ۸ موسیٰ نے اُنہیں کہا ٹھہر جاؤ میں سُن لوں کہ خداوند تمہارے حق میں کیا حکم کرتا ہے[۲۸] +

۹ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔ ۱۰ بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ اگر کوئی تم میں سے یا تمہاری نسل میں سے مردے کے سبب ناپاک ہو یا کہیں دور سفر میں ہووے تو بھی خداوند کے لئے عید فصح کرے۔ ۱۱ چاہئے کہ وہ دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے[۲۹] اور فطیری روٹیوں اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھاوے[۳۰]۔ ۱۲ وے اُسمیں سے کچھ صبح تک باقی نہ چھوڑیں[۳۱] اور اُسکی ہڈی کو نہ توڑیں[۳۲] وے فصح کی ساری رسموں کے موافق اُسے کریں[۳۳]۔ ۱۳ لیکن وہ انسان جو پاک ہو اور سفر میں نہیں اگر فصح کرنے سے باز رہے تو وہ انسان اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائیگا[۳۴] کیونکہ وہ مقرری وقت پر خداوند کی قربانی نہ لایا[۳۵] وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھاویگا[۳۶]۔ ۱۴ اور اگر کوئی پردیسی تم میں بودوباش کرے اور خداوند کے لئے فصح کرنا چاہے تو وہ فصح کے قانون اور اُسکے ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے تمہارے لئے خواہ پردیسی خواہ دیس میں پیدا ہوا ہو ایک ہی رسم ہوگی[۳۷] +

۱۵ اور جس دن مسکن کھڑا کیا گیا تو بدلی نے شہادت کے خیمہ کے مسکن کو چھپایا[۳۸] اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کی سی صورت دکھائی دیتی تھی[۳۹]۔ ۱۶ سو ہمیشہ ایسا ہوا کیا کہ دن کو اُسے بدلی چھپاتی تھی اور رات کو آگ کی سی صورت رہتی تھی۔ ۱۷ اور جب مسکن پر سے بدلی اُٹھائی جاتی تھی تو بنی اِسرائیل کوچ کرتے تھے اور جہاں بدلی آکے ٹھہرتی تھی وہاں بنی اِسرائیل خیمے کھڑے کرتے تھے[۴۰]۔ ۱۸ خداوند کے حکم سے بنی اِسرائیل کوچ کرتے تھے اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے اور جبتک کہ بدلی مسکن پر ٹھہرتی تھی[۴۱] خیموں میں رہتے تھے۔ ۱۹ اور جب بدلی مسکن پر بہت دنوں تک ٹھہری رہی تو بنی اِسرائیل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رہے اور کوچ نہ کیا۔ ۲۰ اور ایسے ہی جب بدلی تھوڑے دنوں تک مسکن پر رہی وے خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں رہے اور خداوند کے حکم سے اُنہوں نے کوچ کیا۔ ۲۱ اور جب شام سے صبح تک بدلی ٹھہری رہی اور صبح ہوتے ہوئے بلند ہوئی تو وہیں اُنہوں نے کوچ کیا جب بدلی بلند ہوئی خواہ دن ہوتا خواہ رات وے کوچ کرتے تھے۔ ۲۲ اور جب بدلی مسکن پر ٹھہری رہتی خواہ دو دن خواہ ایک مہینا خواہ ایک برس بنی اِسرائیل اپنے خیموں میں مقیم رہتے[۴۲] اور کوچ نہ کرتے پر جب وہ بلند ہوتی تب وے کوچ کرتے۔ ۲۳ خداوند کے حکم سے وے خیمے کھڑے کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے وے کوچ کرتے تھے وے خداوند کی امانت کی خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت ہوا نگہبانی کرتے تھے +

باب ۱۰

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔ ۲ اپنے لئے دو نرسنگے روپے سے بنا ایک ہی ٹکڑے سے اُنہیں بنانا ہوگا وے تیری جماعت کو اکٹھا کرنے کے لئے[۱] اور لشکروں کے کوچ کے لئے ہونگے۔ ۳ سو جب وے اُنہیں پھونکیں چاہئے کہ ساری قوم جماعت کے خیمہ کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہووے[۲]۔ ۴ اور اگر ایک ہی کو پھونکیں تو وے رئیس جو ہزاروں اِسرائیلیوں کے سردار ہیں[۳] تیرے پاس جمع ہوویں۔ ۵ اور جب تم چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو تو اُن خیموں کا جو پورب کی طرف کھڑے ہیں[۴] کوچ ہو جائے۔ ۶ جب تم دوبارہ چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو تو اُن خیموں کا جو دکھن طرف ہیں کوچ ہووے[۵] سو وے اُنکے کوچ کے

---

۲۶ گنتی ۵: ۲ اور ۱۹: ۱۱ و ۱۶ دیکھو یوحنا ۱۸: ۲۸
۲۷ خروج ۱۸: ۱۵ و ۱۹ و ۲۶ گنتی ۲۷: ۲
۲۸ گنتی ۲۷: ۵
۲۹ ۲ تواریخ ۳۰: ۲ و ۱۵
۳۰ خروج ۱۲: ۸
۳۱ خروج ۱۲: ۱۰
۳۲ خروج ۱۲: ۴۶ یوحنا ۱۹: ۳۶
۳۳ خروج ۱۲: ۴۳
۳۴ پیدائش ۱۷: ۱۴ خروج ۱۲: ۱۵
۳۵ ۷ آیت
۳۶ گنتی ۵: ۳۱
۳۷ خروج ۱۲: ۴۹
۳۸ خروج ۴۰: ۳۴ نحمیاہ ۹: ۱۲ و ۱۹ زبور ۷۸: ۱۴
۳۹ خروج ۱۳: ۲۱ اور ۴۰: ۳۸
۴۰ خروج ۴۰: ۳۶ گنتی ۱۰: ۱۱ و ۳۳ و ۳۴ زبور ۸۰: ۱
۴۱ ۱ قرنتیوں ۱۰: ۱
۴۲ خروج ۴۰: ۳۶ و ۳۷

۱ یسعیاہ ۱: ۱۳
۲ یرمیاہ ۴: ۵ یوایل ۲: ۱۵
۳ خروج ۱۸: ۲۱ گنتی ۱: ۱۶ اور ۷: ۲
۴ گنتی ۲: ۳
۵ گنتی ۲: ۱۰

۷ لئے چھوٹی ٹری آواز سے پھونکیں۔ لیکن جبکہ جماعت کا جمع کرنا منظور ہو تو برابر آواز سے پھونکو[۶]۔ اور چھوٹی ٹری سے مت پھونکو[۷]۔
۸ اور ہارون کاہن کے بیٹے نرسنگے پھونکا کریں[۸]۔ اور یہہ تمہارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاری رہے۔
۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں[۹] سے جو تم سے مقابلہ کرنے پر ہوں لڑنے کو نکلو[۱۰] تو تم نرسنگے چھوٹی ٹری آواز سے پھونکو تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کئے جاؤگے[۱۱] اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤگے۔
۱۰ اور تم اپنی خوشی کے دن اور اپنی عیدوں کے دن اور اپنے مہینوں کے شروع میں اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنی سلامتی کی قربانیوں پر نرسنگے پھونکو[۱۲] تاکہ وے تمہارے خداوند کے حضور تمہاری یادگاری[۱۳] ہوں میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۱۱ پھر یوں ہوا کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ وہ بدلی شہادت کے مسکن سے
۱۲ اوپر اٹھائی گئی[۱۴]۔ تو بنی اسرائیل دشت سینا سے[۱۵] اپنے اپنے سفروں میں[۱۶] چلے اور بدلی دشت فاران میں
۱۳ جا ٹھہری[۱۷]۔ سو خداوند کے فرمانے کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت تھا پہلا کوچ ہوا[۱۸] +
۱۴ پہلے بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کا جھنڈا انکے لشکروں کے موافق روانہ ہوا[۱۹]۔ انکے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا
۱۵ نحسون تھا[۲۰]۔ اور فرقے بنی اشکار کے لشکر کا سردار ضوغر کا
۱۶ بیٹا نتنی ایل تھا۔ اور فرقے زبولون کے لشکر کا سردار
۱۷ حیلون کا بیٹا الیاب تھا۔ پھر مسکن اُتارا گیا[۲۱]۔ تب بنی جیرسون اور بنی مراری نے مسکن کو اٹھا کے کوچ کیا[۲۲]
۱۸ پھر روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا انکے لشکروں کے موافق چلا[۲۳]۔ شدیئور کا بیٹا الیصور انکے لشکر کا سردار
۱۹ تھا۔ اور فرقے بنی شمعون کے لشکروں کا سردار صوریشدی
۲۰ کا بیٹا سلومی ایل تھا۔ اور فرقے بنی جد کے لشکر کا سردار

۶ ۳ آیت
۷ یوایل ۲: ۱
۸ گنتی ۳۱: ۶
یشوع ۶: ۴
۱ تو ۱۵: ۲۴
۲ تو ۱۳: ۱۲
۹ گنتی ۳۱: ۶
یشوع ۶: ۵
۲ تو ۱۳: ۱۴
۱۰ قاضی ۲: ۱۸
اور ۴: ۳
اور ۶: ۹
اور ۱۰: ۸ و ۱۲
۱ سمو ۱۰: ۱۸
زبور ۱۰۶: ۴۲
۱۱ پید ۸: ۱
زبور ۱۰۶: ۴
۱۲ گنتی ۲۹: ۱
۱ تو ۲۳: ۲۴
۱ تو ۱۵: ۲۴
۲ تو ۵: ۱۲
اور ۷: ۶
اور ۲۹: ۲۶
عز ۳: ۱۰
نحم ۱۲: ۳۵
زبور ۸۱: ۳
۱۳ ۹ آیت
۱۴ گنتی ۹: ۱۷
۱۵ خر ۱۹: ۱
گنتی ۱: ۱
اور ۹: ۵
۱۶ خر ۴۰: ۳۶
گنتی ۲: ۹ و ۱۶ و ۲۴ و ۳۱
۱۷ پید ۲۱: ۲۱
گنتی ۱۲: ۱۶
اور ۱۳: ۳ و ۲۶
است ۱: ۱
۱۸ ۵ و ۶ آیتیں
گنتی ۲: ۳۴
۱۹ گنتی ۲: ۳ و ۹
۲۰ گنتی ۱: ۷
۲۱ گنتی ۱: ۵۱
۲۲ گنتی ۴: ۲۴ و ۳۱
اور ۷: ۶ و ۷ و ۸
۲۳ گنتی ۲: ۱۰ و ۱۶

۲۱ دعوایل کا بیٹا الیاسف تھا۔ پھر قہاتیوں نے مقدس اٹھا کے کوچ کیا[۲۴] اور انکے پہنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا +
۲۲ پھر بنی افرائیم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا انکے لشکروں کے موافق چلا[۲۵] انکے لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا الیسماع تھا۔
۲۳ اور فرقے منسی کے لشکر کا سردار فداہصور کا بیٹا جملی ایل تھا۔
۲۴ اور فرقے بنی بنیمین کے لشکر کا سردار جدعونی کا بیٹا ابیدان تھا +
۲۵ انکے سب لشکروں کی خیمہ گاہوں کے پیچھے بنی دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا کوچ ہوا[۲۶] انکے لشکر کا سردار عمیشدی کا بیٹا اخیعزر تھا۔
۲۶ اور فرقے بنی آشر کے لشکر کا سردار عکران کا بیٹا فجعی ایل تھا۔
۲۷ اور فرقے بنی نفتالی کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا اخیرع تھا۔
۲۸ سو بنی اسرائیل کے کوچ انکے لشکروں کے موافق جسوقت وے سفر کرتے یہی تھے[۲۷] +
۲۹ تب موسیٰ نے مدیانی رعوایل[۲۸] کے بیٹے حوباب کو جو موسیٰ کا سسرا تھا کہا ہم اس مقام کو کہ خداوند نے فرمایا ہی کہ میں وہ تمہیں بخشونگا[۲۹] جلتے ہیں سو تو ہمارے ساتھ آ ہم تجھ سے نیکی کرینگے[۳۰] اسلئے
۳۰ کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا ہی[۳۱]۔ اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں نہیں جاتا بلکہ میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتہ داروں میں جاؤنگا۔
۳۱ تب اُسنے کہا کہ ہم کو نہ چھوڑیئے کیونکہ تو جانتا ہی کہ ہمارا اترنا بیابان میں کون کون سی جگہ مناسب ہی سو تو ہماری آنکھوں کی جگہ ہوگا[۳۲]۔
۳۲ اور یوں ہوگا ہاں یوں نہیں ہوگا کہ اگر تو ہمارے ساتھ چلیگا تو جو نیکی خداوند ہم سے کریگا وہی ہم تجھ سے کرینگے[۳۳] +
۳۳ پھر انہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کی راہ سفر کیا[۳۴] اور خداوند کے عہد کا صندوق تین دن کی راہ اُنسے آگے گیا تاکہ اُنکے لئے آرام گاہ ڈھونڈھے[۳۵]۔
۳۴ اور خداوند کی بدلی جب وے دن کو

۲۴ گنتی ۴: ۴ و ۱۵
اور ۷: ۹
۲۵ گنتی ۲: ۱۸ و ۲۴
۲۶ گنتی ۲: ۲۵ و ۳۱
۲۷ گنتی ۲: ۳۴
۲۸ خر ۲: ۱۸
۲۹ پید ۱۲: ۷
۳۰ قاضی ۱: ۱۶
اور ۴: ۱۱
۳۱ پید ۳۲: ۱۲
خر ۳: ۸
اور ۶: ۷ و ۸
۳۲ ایوب ۲۹: ۱۵
۳۳ قاضی ۱: ۱۶
۳۴ دیکھو خر ۳: ۱
۳۵ است ۱: ۳۳
یشوع ۳: ۳ و ۴ و ۶
زبور ۱۳۲: ۸
یرم ۳۱: ۲
حزق ۲۰: ۶

م

۳۵ خیمہ گاہ سے چلتے تھے اُنکے اوپر ہوتی تھی[۳۶] اور ایسا ہوا کہ صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یہہ کہتا تھا اُٹھ اے خداوند تیرے دشمن پریشان ہوں اور وے جو تجھہ سے کینہ رکھتے ہیں تیرے آگے سے بھاگیں[۳۷]۔ ۳۶ اور اُسکے مقام کرنیکے وقت یہہ کہتا تھا کہ اے خداوند ہزاروں ہزار اسرائیلیوں میں پھر آ ✚

باب ۱۱

اور جب قوم شکایت کرنے لگی تب خداوند کے نزدیک بُری معلوم ہوئی[۱] چنانچہ خداوند نے سُنا اور اُس کا غصہ بھڑکا[۲] اور خداوند کی آگ اُنمیں جلی[۳] اور خیمہ گاہ کے کناروں کو کھا گئی۔ ۲ تب لوگ موسیٰ کے پاس چلّائے اور موسیٰ نے خداوند سے دُعا مانگی تب آگ بجھہ گئی[۴]۔ ۳ اور اِس لئے کہ خداوند کی آگ اُنمیں بھڑکی اُس نے اُس جگہ کا نام ||تبعرہ رکھا ✚

۴ اور بعضوں نے اجنبی قوموں سے جو اُنمیں ملے ہوئے تھے[۵] حرص سے خواہش کی اور بنی اسرائیل بھی پھرے اور روئے اور بولے کون ہے جو ہمیں گوشت کھانے کو دیگا[۶]۔ ۵ ہمکو وہ مچھلی یاد آتی ہے جو ہم مفت مصر میں کھاتے تھے اور وہ کھیرے اور وہ خربوزے اور وہ گندنا اور وہ پیاز اور وہ لہسن[۷]۔ ۶ پر اب تو ہماری جان خشک ہو چلی[۸] یہاں تو ہماری آنکھوں کے سامنے کچھ بھی نہیں مگر یہہ من۔ ۷ اور من سوکھے دھنیے کے مانند تھا اور اُس کا رنگ موتی کے دانے کا سا تھا[۹]۔ ۸ لوگ اِدھر اُدھر جا کے اُسے جمع کرتے تھے اور چکّی میں پیستے تھے یا اُکھلی میں کوٹتے تھے اور تو ون پر پکاتے تھے اور پھلکیاں بناتے تھے اُس کا مزہ تازہ تیل کا سا تھا[۱۰]۔ ۹ اور رات کو جب خیموں پر اوس پڑتی تھی تو من بھی اُسپر پڑتا تھا[۱۱] ✚

۱۰ تب موسیٰ نے سُنا کہ قوم کے ہر ایک گھرانے کا ہر ایک شخص اپنے اپنے خیمہ کے دروازے پر کھڑا روتا ہے تو خداوند کا غصہ نہایت بھڑکا[۱۲] اور موسیٰ نے بھی بُرا مانا۔ ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا تو اپنے بندے کو کیوں دُکھہ دے رہا ہے اور تیرے روبرو میں نے کیوں نہیں مہربانی پائی کہ تو نے اِن سب لوگوں کا بوجھہ مجھہ پر ڈالا ہے[۱۳]۔ ۱۲ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے یا میں اِنکا باپ ہوا جو تو مجھہ ہی کو کہتا ہے کہ اُنہیں اُس زمین میں جسکی تو نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے[۱۴] اپنی گود میں لے[۱۵] جسطرح سے دائی دودھہ پیتے بچے کو گود میں لیتی ہے[۱۶]۔ ۱۳ میں کہاں سے گوشت لاؤں کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں[۱۷] وے مجھے رو رو کہتے ہیں ہم کو گوشت دے کہ ہم کھاویں۔ ۱۴ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھہ اُٹھا نہیں سکتا اِس لئے کہ مجھہ پر بہت بھاری ہے[۱۸]۔ ۱۵ اگر تو مجھہ سے یوں ہی کرتا ہے تو مجھے ابھی مار ڈالیے[۱۹] اگر تیری مجھہ پر کرم کی نظر ہے تو میں اپنی بلا نہ دیکھوں[۲۰] ✚

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر مرد[۲۱] کہ جنہیں تو جانتا ہے کہ قوم کے بزرگ اور اُنکے سردار[۲۲] ہیں میرے لئے جمع کر اور اُن کو جماعت کے خیمہ پاس لا تاکہ وے تجھہ سمیت وہاں کھڑے رہیں۔ ۱۷ تو میں اُتروںگا[۲۳] اور تیرے ساتھہ وہاں باتیں کرونگا اور میں اُس روح میں سے جو تجھہ میں ہے کچھہ لے لونگا اور اُنھیں ڈالونگا[۲۴] کہ وے تیرے ساتھہ قوم کا بوجھہ اُٹھاویں تاکہ تو اکیلا اُسے نہ اُٹھاوے۔ ۱۸ اور لوگوں سے کہہ کہ فجر کو اپنے تئیں پاک کرو[۲۵] کہ تم گوشت کھاؤگے (اِس لئے کہ تمہارا رونا خداوند کے کانوں میں پہنچا[۲۶] کہ تم کہتے تھے کون ہمیں گوشت کھانے کو دیگا ہم تو مصر ہی میں بھلے تھے[۲۷]) سو خداوند تمہیں گوشت دیگا اور تم کھاؤگے۔ ۱۹ اور تم ایک ہی دن نہ کھاؤگے نہ دو دن نہ پانچ دن نہ دس دن نہ بیس دن۔ ۲۰ بلکہ ایک مہینا کامل کھاؤگے جبتک کہ یہہ

۳۶ خر ۱۳: ۲۱ نحم ۹: ۱۲ و ۱۹
۳۷ زبور ۶۸: ۱ اور ۱۳۲: ۸

۱ اِست ۱: ۲۲
۲ زبور ۷۸: ۲۱
۳ اخبا ۱۰: ۲ گنتی ۱۶: ۳۵
۲ سلا ۱: ۱۲ زبور ۱۰۶: ۱۸
۴ یعقو ۵: ۱۶
|| یعنے جلن اِست ۹: ۲۲
۵ جیسا کہ خر ۱۲: ۳۸
۶ زبور ۷۸: ۱۸ اور ۱۰۶: ۱۴ ۱ کرن ۱۰: ۶
۷ خر ۱۶: ۳
۸ گنتی ۲۱: ۵
۹ خر ۱۶: ۱۴ و ۳۱
۱۰ خر ۱۶: ۳۱
۱۱ خر ۱۶: ۱۳ و ۱۴
۱۲ زبور ۷۸: ۲۱
۱۳ اِست ۱: ۱۲
۱۴ پید ۲۶: ۳ اور ۵۰: ۲۴ خر ۱۳: ۵
۱۵ یسع ۴۰: ۱۱
۱۶ ۱ تسلو ۲: ۷
۱۷ متی ۱۵: ۲۳ مرق ۸: ۴
۱۸ خر ۱۸: ۱۸
۱۹ دیکھو ۱ سلا ۱۹: ۴ یونہ ۴: ۳
۲۰ صفنہ ۳: ۱۵
۲۱ دیکھو خر ۲۴: ۱ و ۹
۲۲ اِست ۱۶: ۱۸
۲۳ ۲۵ آیت پید ۱۱: ۵ اور ۱۸: ۲۱ خر ۱۹: ۲۰
۲۴ ۱ سمو ۱۰: ۶ ۲ سلا ۲: ۱۵ نحم ۹: ۲۰ یسع ۴۴: ۳ یوایل ۲: ۲۸
۲۵ خر ۱۹: ۱۰
۲۶ خر ۱۶: ۷
۲۷ ۵ آیت اعما ۷: ۳۹

تمہارے نتھنوں کی راہ نکلے اور تم اُس سے نفرت رکھو[۲۸]
کیونکہ تم نے خداوند کی جو تمہارے درمیان ہی تحقیر کی اور
اُسکے آگے یوں کہکے روئے کہ ہم مصر سے کیوں باہر آئے[۲۹]
۲۱ تب موسیٰ نے کہا کہ یے لوگ جنمیں میں ہوں چھہ لاکھ پیادے
ہیں[۳۰] اور تو کہتا ہی کہ میں اُنہیں اتنا گوشت دونگا کہ
۲۲ وے مہینا بھر کھائینگے۔ کیا بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّے
اُنکے لئے ذبح کئے جاوینگے تا کہ اُنکے لئے کفایت ہووے[۳۱] یا
دریا کی ساری مچھلیاں اُنکے لئے جمع کیجائینگی تا کہ اُنہیں
۲۳ سیری ہووے۔ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کیا خداوند کا
ہاتھہ چھوٹا ہو گیا ہی[۳۲] اب تو دیکھیگا کہ میری بات تیرے
۲۴ حقمیں پوری ہوگی کہ نہیں[۳۳] تب موسیٰ نے باہر جا کے
خداوند کی باتیں قوم سے کہیں اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں
میں سے ستّر شخص اکٹھے کئے[۳۴] اور اُنہیں خیمہ کے آس
۲۵ پاس کھڑا کیا۔ تب خداوند بدلی میں ہو کے اُترا[۳۵] اور
اُس سے بولا اور اُس روح میں سے جو اُس میں تھی کچھ
لیکے اُن ستّر بزرگ شخصوں کو دی چنانچہ جب روح نے
اُنمیں قرار پکڑا[۳۶] تو وے نبوت کرنے لگے[۳۷] اور ||بعد
۲۶ اُسکے پھر نہ کی۔ اور اُنمیں سے دو شخص خیمہ گاہ ہی میں
رہے تھے جنمیں سے ایک کا نام اِلداد تھا اور دوسرے
کا میداد چنانچہ روح نے اُنمیں قرار پکڑا (یے بھی اُنہیں
میں سے تھے جو لکھے گئے پر اُس خیمے کو نہ گئے[۳۸]) اور وے
۲۷ خیمہ گاہ ہی میں نبوت کرتے تھے۔ تب ایک جوان نے
دوڑ کے موسیٰ کو خبر دی کہ اِلداد اور میداد خیمہ گاہ میں
۲۸ نبوت کرتے ہیں۔ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع
نے جو اُسکے برگزیدوں میں سے تھا موسیٰ سے کہا اے میرے
۲۹ خداوند موسیٰ اُنہیں منع کر[۳۹] موسیٰ نے اُسے کہا کیا
تجھے میرے لئے رشک آتا ہی کاش کہ خداوند کے سارے
بندے نبی ہوتے[۴۰] اور خداوند اپنی روح اُنمیں ڈالتا
۳۰ سو موسیٰ اور بنی اِسرائیل کے بزرگ خیمہ گاہ میں جمع ہوئے +

۳۱ تب خداوند کی طرف سے ایک ہوا اُٹھی اور دریا
سے بٹیر اُڑا لائی[۴۱] اور اُنہیں خیمہ گاہ پر اور خیمہ گاہ کے
گرداگرد اِدھر اُدھر ایک دن کی راہ تک پھیلایا ایسا
۳۲ کہ وہ زمین پر دو ہاتھہ بلند ہوا۔ تب لوگ اُس سارے
دن اور اُس ساری رات اور اُسکے دوسرے دن بھی
کھڑے رہے اور بٹیر جمع کیا کئے اور جس نے کم سے کم جمع
کئے دس ||خومر[۴۲] تھے اور اُنہوں نے اپنے لئے خیمہ گاہ
۳۳ کے آس پاس اُنہیں پھیلا دیا۔ اور ہنوز اُنکے دانتوں
تلے گوشت تھا پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں خداوند
کا غصّہ اُن لوگوں پر بھڑکا[۴۳] اور خداوند نے اُن لوگوں
۳۴ کو بڑی مری سے مارا۔ اور اُسنے اُس مقام کا نام ||قبرات التّہاوہ
رکھا کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں کو جنہوں نے حرص کی
۳۵ تھی وہیں گاڑا۔ پھر اُن لوگوں نے قبرات التہاوہ سے
حصیرات کو کوچ کیا[۴۴] سو وے حصیرات میں رہے +

باب ۱۲

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ اُس
کوشی عورت کی بابت کہ اُسنے لی تھی کیا کیونکہ اُسنے ایک
۲ کوشی عورت لی تھی[۱]۔ اور بولے کیا خداوند نے فقط
موسیٰ ہی سے باتیں کی ہیں کیا اُسنے ہم سے بھی باتیں
۳ نہیں کیں[۲] چنانچہ خداوند نے یہہ سنا[۳] (پر وہ
مرد موسیٰ سارے لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے
۴ زیادہ حلیم تھا۔) سو خداوند نے ناگہاں[۴] موسیٰ کو
اور ہارون اور مریم کو فرمایا کہ تم تینوں جماعت کے
۵ خیمہ کے پاس آؤ سو وے تینوں آئے۔ تب خداوند
بدلی کے ستون میں ہو کے اُترا[۵] اور خیمہ کے دروازے
پر کھڑا رہا اور ہارون اور مریم کو بلایا وے دونوں
۶ آئے۔ تب اُسنے فرمایا کہ میری باتیں سنو اگر تم میں سے
کوئی نبی ہوتا تو میں جو خداوند ہوں اپنے تئیں رویا
میں[۶] اُسے معلوم کرواتا اور اُس سے خواب میں[۷]
۷ باتیں کرتا۔ پر میرا بندہ[۸] موسیٰ ایسا نہیں کہ وہ میرے

۲۸ زبور ۷۸: ۲۹ اور ۱۰۶: ۱۵
۲۹ گنتی ۲۱: ۵
۳۰ پید ۱۲: ۲ خر ۱۲: ۳۷ اور ۳۸: ۲۶ گنتی ۱: ۴۶
۳۱ دیکھو ۲ سلا ۷: ۲ متی ۱۵: ۳۳ مرق ۸: ۴ یوح ۶: ۷ و ۹
۳۲ یس ۵۰: ۲ اور ۵۹: ۱
۳۳ گنتی ۲۳: ۱۹ حزق ۱۲: ۲۵ اور ۲۴: ۱۴
۳۴ ۱۶ آیت
۳۵ ۱۷ آیت گنتی ۱۲: ۵
۳۶ دیکھو ۲ سلا ۲: ۱۵
۳۷ دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۵ و ۶ و ۱۰ اور ۱۹: ۲۰ و ۲۱ و ۲۳ یوایل ۲: ۲۸ اعما ۲: ۱۷ و ۱۸ ۱ قرن ۱۴: ۱ وغیرہ
|| یا اُس سے باز نہ آئے
۳۸ دیکھو ۱ سمو ۲۰: ۲۶ یرم ۳۶: ۵
۳۹ دیکھو مرق ۹: ۳۸ لوقا ۹: ۴۹ یوح ۳: ۲۶
۴۰ ۱ قرن ۱۴: ۵

۴۱ خر ۱۶: ۱۳ زبور ۷۸: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ اور ۱۰۵: ۴۰
|| یا آدھہ من
۴۲ حزق ۴۵: ۱۱
۴۳ زبور ۷۸: ۳۰ و ۳۱
|| یعنے حرص کی قبریں
استِ ۹: ۲۲
۴۴ گنتی ۳۳: ۱۷

۱ خر ۲: ۲۱
۲ خر ۱۵: ۲۰ میکہ ۶: ۴
۳ پید ۲۹: ۳۳ گنتی ۱۱: ۱ ۲ سلا ۱۹: ۴ یسع ۳۷: ۴ حزق ۵: ۳ و ۱۲ و ۱۳
۴ زبور ۷۶: ۹
۵ گنتی ۱۱: ۲۵ اور ۱۶: ۱۹
۶ پید ۱۵: ۱ اور ۴۶: ۲ ایوب ۳۳: ۱۵ حزق ۱: ۱ دان ۸: ۲ اور ۱۰: ۸ و ۱۶ و ۱۷ لوقا ۱: ۱۱ و ۲۲ اعما ۱۰: ۱۱ و ۱۷ اور ۲۲: ۱۷ و ۱۸
۷ پید ۳۱: ۱۰ و ۱۱ ۱ سلا ۳: ۵ متی ۱: ۲۰
۸ زبور ۱۰۵: ۲۶

۸ سارے گھر میں [9] امانت دار [10] ہے۔ میں اُس سے آمنے سامنے [11] صریح باتیں کرتا ہوں اور نہ کہ پوشیدہ باتیں اور وہ خداوند کی شبیہہ کو دیکھیگا [12] پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوئے کیوں نہ ڈرے [13]۔ ۹ اور خداوند کے غصے کی آگ اُنپر بھڑکی اور وہ چلا گیا۔ ۱۰ تب وہ بدلی خیمہ پاس سے جاتی رہی اور ناگاہ مریم برص سے برف کی مانند سفید ہو گئی [14] اور ہارون نے جو مریم کیطرف دیکھا تو وہ مبروص تھی۔ ۱۱ تب ہارون نے موسیٰ کو کہا ہائے ہائے میرے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں اِس گناہ کو ہمپر مت رکھہ [15] کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا اور ہمیں خطا کی۔ ۱۲ وہ اُس مُردے کی مانند نہ ہو [16] جو اپنی ماکے پیٹ سے نکلے اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو۔ ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلاکے کہا ای خدا میں تیری منت کرتا ہوں اب اُسے چنگا کر ✦

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ اگر اُسکے باپ نے اُس کے مُنہہ پر فقط تھوکا ہوتا [17] تو کیا وہ سات دن تک بھی شرمندہ نہ رہتی سات دن تک خیمہ گاہ سے خارج رہے [18] بعد اُس کے اُسے پھر شامل کر۔ ۱۵ چنانچہ مریم خیمہ گاہ سے سات دن تک خارج رہی [19] اور لوگوں نے جب تک کہ مریم پھر شامل نہ کی گئی کوچ نہ کیا۔ ۱۶ بعد اُسکے لوگوں نے حصیرات [20] سے کوچ کیا اور فاران کے بیابان میں ڈیرے کئے ✦

باب ۱۳

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ۲ کہ۔ تو لوگوں کو بھیج تاکہ کنعان کی زمین کی جو میں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں جاسوسی کریں [1] ایک ایک مرد اُسکے آبائی فرقے میں سے جو اُنمیں سردار ہے بھیج دے ۳ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے ارشاد کے موافق دشت فاران سے اُنکو بھیجا [2] وے سب لوگ بنی اسرائیل کے سردار تھے۔ ۴ اور اُنکے نام یے ہیں روبن کے فرقے میں سے ذکور کا بیٹا سموع۔ ۵ اور شمعون کے فرقے میں سے حوری کا بیٹا سفط۔ ۶ اور یہوداہ کے فرقے میں سے [3] یفنہ کا بیٹا کالب [4]۔ ۷ اور اِشکار کے فرقے میں سے یوسف کا بیٹا اِجال۔ ۸ اور اِفرائیم کے فرقے میں سے نون کا بیٹا ہوسیع [5]۔ ۹ اور بنیمین کے فرقے میں سے رفو کا بیٹا فلطی۔ ۱۰ اور زبلون کے فرقے میں سے سودی کا بیٹا جدی ایل۔ ۱۱ اور یوسف کے فرقے میں سے یعنے منسی کے فرقے سے سوسی کا بیٹا جدی۔ ۱۲ اور دان کے فرقے میں سے جملی کا بیٹا عمی ایل ۱۳ اور آشر کے فرقے میں سے میکا ایل کا بیٹا ستور۔ ۱۴ اور نفتالی کے فرقے میں سے وفسی کا بیٹا نخبی۔ ۱۵ اور جد کے فرقے میں سے ماکی کا بیٹا جیوایل۔ ۱۶ سو اُنکے نام جنہیں موسیٰ نے زمین کنعان کی جاسوسی کے لئے بھیجا یے ہیں اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع کا نام یہوشوع [6] رکھا ✦

۱۷ اور موسیٰ نے اُنہیں بھیجا کہ زمین کنعان کی جاسوسی کریں اور اُنہیں کہا کہ تم اُس راہ دکھن کیطرف چڑھہ جاؤ [7] اور پہاڑ کے اوپر چلے جاؤ [8]۔ ۱۸ اور اُس زمین کو دیکھو کہ کیسی ہے اور وے لوگ جو وہاں کے بسنیوالے ہیں کیسے ہیں زورآور ہیں یا کمزور تھوڑے ہیں یا بہت۔ ۱۹ اور وہ زمین جسمیں وے رہتے ہیں کیسی ہے اچھی ہے کہ بُری اور وے شہر جنمیں وے بستے ہیں کیسے ہیں خیموں میں ہیں یا قلعوں میں۔ ۲۰ اور زمین کیسی ہے [11] چکنہ ہے یا بنجر اُسمیں درخت ہیں یا نہیں تم دلاوری کرو [9] اور اُس زمین کا کچھہ میوہ لے آؤ اور یہہ وقت انگور کے پہلے پھلوں کے پکنے کا تھا ✦

۲۱ سو وے لوگ چڑھے اور زمین کی جاسوسی دشت سن سے [10] رحوب تک [11] جو حمات کے راستے میں ہے کی۔ ۲۲ اور وے دکھن کو چڑھے اور حبرون تک

۹ ۱ تمط ۳: ۱۵
۱۰ عبر ۳: ۲ و ۵
۱۱ خرو ۳۳: ۱۱ استث ۳۴: ۱۰
۱۲ خرو ۳۳: ۱۹
۱۳ ۲ پطر ۲: ۱۰ یہودہ ۸
۱۴ استث ۲۴: ۹ ۲ سلا ۵: ۲۷ اور ۱۵: ۵ ۲ توا ۲۶: ۱۹ و ۲۰
۱۵ ۲ سمو ۱۹: ۱۹ اور ۲۴: ۱۰ امثا ۳۰: ۳۲
۱۶ زبور ۸۸: ۴
۱۷ دیکھو عبر ۱۲: ۹
۱۸ احبا ۱۳: ۴۶ گنتی ۵: ۲ و ۳
۱۹ استث ۲۴: ۹ ۲ توا ۲۶: ۲۰ و ۲۱
۲۰ گنتی ۱۱: ۳۵ اور ۳۳: ۱۸
۱ گنتی ۳۲: ۸ استث ۱: ۲۲
۲ گنتی ۱۲: ۱۶ اور ۳۲: ۸ استث ۱: ۱۹ اور ۹: ۲۳
۳ گنتی ۳۴: ۱۹ ۱ توا ۴: ۱۵
۴ ۳۰ آیت گنتی ۱۴: ۶ و ۳۰ یشوع ۱۴: ۶ و ۷ و ۱۳ و ۱۴ قاضی ۱: ۱۲
۵ ۱۶ آیت
۶ ۸ آیت خرو ۱۷: ۹ گنتی ۱۴: ۶ و ۳۰
۷ ۲۱ آیت
۸ پید ۱۴: ۱۰ قاضی ۱: ۹ و ۱۹
۱۱ عبرانی میں چکنی یا موٹی ہے یا لاغر
۹ استث ۳۱: ۶ و ۷ و ۲۳
۱۰ گنتی ۳۴: ۳ یشوع ۱۵: ۱
۱۱ یشوع ۱۹: ۲۸

آئے جہاں عناق کے بیٹے [۱۲] اخیمان اور سیسی اور تلمی تھے [۱۳] (اور حبرون [۱۴] ضعن [۱۵] سے جو مصر میں ہی سات برس آگے بسا تھا)

۲۳ سو وے وادی اسکال میں [۱۶] آئے وہاں سے اُنہوں نے ایک ڈالی انگور کی گچھے سمیت کاٹی اور اُسے ایک چوب پر رکھکر دو آدمیوں نے اُٹھایا اور کچھ انار اور انجیر بھی لئے۔

۲۴ اُس مقام کا نام اُس گچھے کے لئے کہ جسے بنی اسرائیل وہاں سے کاٹ لائے تھے وادی [۱۱] اسکال رکھا۔

۲۵ سو وے چالیس دن کے بعد اُس زمین کی جاسوسی کرکے پھرے ✦

۲۶ اور پھر کے موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشت فاران [۱۷] کے قادس میں [۱۸] آئے اور اُنہیں اور ساری جماعت کو آ کے خبر دی اور اُس سرزمین کا میوہ اُنہیں دکھایا۔

۲۷ اور اُس سے بیان کرکے کہا کہ ہم اُس زمین تک جہاں تو نے ہمیں بھیجا تھا پہنچے اُس میں سچ مچ دودھ اور شہد بہتا ہی [۱۹] اور یہہ وہاں کا میوہ ہی [۲۰]

۲۸ لیکن وے لوگ جو وہاں بستے ہیں زور آور ہیں [۲۱] اور اُنکے شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ہیں اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا [۲۲]

۲۹ اور اُس زمین میں دکھن کیطرف عمالیقی بستے ہیں [۲۳] اور حتّی اور یبوسی اور عموری پہاڑوں پر رہتے ہیں اور ساحل سمندر اور نواحی یردن پر کنعانی رہتے ہیں۔

۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چپ کروایا [۲۴] اور کہا کہ البتہ ہم لوگ چڑھینگے اور ملک لے لینگے کیونکہ ہمیں بلاشبہہ اُس کے لینے کا زور ہی۔

۳۱ تب اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ گئے تھے کہا کہ ہمیں زور نہیں کہ اُن لوگوں پر چڑھیں کیونکہ وے ہم سے زیادہ زور آور ہیں [۲۵]

۳۲ پھر اُنہوں نے بنی اسرائیل کو اُس زمین کی جسے وے دیکھنے گئے تھے ایک بری خبر دی [۲۶] اور بولے کہ یہہ زمین جسکی جاسوسی میں ہم گئے تھے ایک زمین ہی جو اپنے بسنیوالوں کو نگلتی ہی اور سب لوگ جنہیں ہم نے وہاں دیکھا بڑے قد آور ہیں۔

۳۳ اور ہم نے وہاں جباروں کو یعنی بنی عناق کو جو جباروں کی نسل میں [۲۸] ہیں دیکھا اور ہم اپنی نظروں میں اُنکے سامھنے ایسے تھے جیسے ٹڈے [۲۹] اور ایسے ہی ہم اُن کی نظروں میں تھے ✦

باب ۱۴

۱ تب ساری جماعت چلا کے روئی اور لوگ اُس رات بھر رویا کئے [۱]

۲ پھر سارے بنی اسرائیل موسیٰ اور ہارون پر کڑکڑائے [۲] اور ساری جماعت نے اُنہیں کہا اے کاش کہ ہم مصر میں مر جاتے اور کاش کہ ہم اُسی بیابان میں فنا ہوتے [۳]

۳ خداوند کس لئے ہم کو اُس زمین میں لایا کہ تلوار سے گر جائیں اور کہ ہماری جورواں اور بچے پکڑے جاویں کیا ہمارے لئے اچھا نہیں کہ مصر کو پھر جاویں [۴]

۴ تب اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ آؤ ایک کو اپنا سردار بنائیں [۴] اور مصر کو پھر چلیں [۵]

۵ تب موسیٰ اور ہارون بنی اسرائیل کی ساری گروہ کے مجمع کے سامھنے اوندھے گرے [۶] ✦

۶ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنّہ کے بیٹے کالب نے [۷] جو اُس زمین کی جاسوسی کرنیوالوں میں سے تھے اپنے کپڑے پھاڑے۔

۷ اور اُنہوں نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ زمین جس پر ہمارا گذر اُسکی جاسوسی کے لئے ہوا نہایت خوب زمین ہی [۸]

۸ اگر خدا ہم سے راضی ہی [۹] تو ہم کو اُس زمین پر لیجائیگا اور یہہ زمین جس پر دودھ اور شہد بہہ رہا ہی [۱۰] ہم کو عنایت کریگا۔

۹ مگر تم خداوند سے بغاوت نکرو [۱۱] اور نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو [۱۲] وے تو ہماری خوراک ہیں [۱۳] اُنکا سایہ اُنسے جاچکا ہی اور خداوند ہمارے ساتھ ہی [۱۴] اُنکا خوف نہ کرو۔

۱۰ تب ساری جماعت نے چاہا کہ اُنپر پتھراؤ کرے [۱۵] اُسوقت جماعت کے خیمے میں سارے بنی اسرائیل کے سامھنے خداوند کا جلال نمایاں ہوا [۱۶]

۱۲ یشوع ۱۱: ۲۱ و ۲۲ اور ۱۵: ۱۳ و ۱۴ قاضی ۱: ۱۰
۱۳ ۳۳ آیت
۱۴ یشوع ۲۱: ۱۱
۱۵ زبور ۷۸: ۱۲ یسعیاہ ۱۹: ۱۱ اور ۳۰: ۴
۱۶ استثنا ۱: ۲۴ و ۲۵
۱۱ یعنے انگور کا گچھہ
۱۷ ۳ آیت
۱۸ گنتی ۲۰: ۱ و ۱۶ اور ۳۲: ۸ اور ۳۳: ۳۶ استثنا ۱: ۱۹ یشوع ۱۴: ۶
۱۹ خروج ۳: ۸ اور ۳۳: ۳
۲۰ استثنا ۱: ۲۵
۲۱ استثنا ۱: ۲۸ اور ۹: ۱ و ۲
۲۲ ۳۳ آیت
۲۳ خروج ۱۷: ۸ گنتی ۱۴: ۴۳ قاضی ۶: ۳ ۱ سموئیل ۱۴: ۴۸ اور ۱۵: ۳ وغیرہ
۲۴ دیکھو گنتی ۱۴: ۶ و ۲۴ یشوع ۱۴: ۷
۲۵ گنتی ۳۲: ۹ استثنا ۱: ۲۸ یشوع ۱۴: ۸
۲۶ گنتی ۱۴: ۳۶ و ۳۷
۲۷ عاموس ۲: ۹
۲۸ استثنا ۱: ۲۸ اور ۲: ۱۰ اور ۹: ۲
۲۹ یسعیاہ ۴۰: ۲۲

۱ گنتی ۱۱: ۴
۲ خروج ۱۶: ۲ اور ۱۷: ۳ گنتی ۱۶: ۴۱ زبور ۱۰۶: ۲۵
۳ دیکھو ۲۸ و ۲۹ آیتیں
۴ نحمیاہ ۹: ۱۷
۵ دیکھو استثنا ۱: ۱۶ اعمال ۷: ۳۹
۶ گنتی ۱۶: ۴ و ۲۲
۷ ۲۴ و ۳۰ و ۳۸ آیتیں گنتی ۱۳: ۶ و ۸
۸ گنتی ۱۳: ۲۷ استثنا ۱: ۲۵
۹ استثنا ۱۰: ۱۵ ۲ سموئیل ۱۵: ۲۵ و ۲۶ اور ۲۲: ۲۰ ۱ سلاطین ۱۰: ۹ زبور ۲۲: ۸ اور ۱۴۷: ۱۰ و ۱۱ یسعیاہ ۶۲: ۴
۱۰ گنتی ۱۳: ۲۷
۱۱ استثنا ۹: ۷ و ۲۳ و ۲۴
۱۲ استثنا ۷: ۱۸ اور ۲۰: ۳
۱۳ گنتی ۲۴: ۸
۱۴ پیدایش ۴۸: ۲۱ خروج ۳۳: ۱۶ استثنا ۲۰: ۱ و ۳ و ۴ اور ۳۱: ۶ و ۸ یشوع ۱: ۵ ۲ تواریخ ۱۵: ۲ اور ۲۰: ۱۷ اور ۳۲: ۸ زبور ۴۶: ۷ و ۱۱ یسعیاہ ۴۱: ۱۰ عاموس ۵: ۱۴ ذکریاہ ۸: ۲۳
۱۵ خروج ۱۷: ۴
۱۶ خروج ۱۶: ۱۰ اور ۲۴: ۱۶ و ۱۷ اور ۴۰: ۳۴

۱۶ احبار ۹: ۲۳ گنتی ۱۶: ۱۹ و ۴۲ اور ۲۰: ۶

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یے لوگ کبتک مجھکو غصہ دلائینگے ۱۷ اور کبتک میری ساری نشانیوں کے سبب جو میں نے اُنہیں دکھائی مجھے یقین نہ کرینگے ۱۸

۱۲ میں اُنہیں وبا سے مارونگا اور اُنہیں خارج کرونگا اور تجھے دوسری قوم جو اُنسے بڑی اور زیادہ زورآور ہی بناؤنگا ۱۹ +

۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا کہ مصر کے لوگ اِسے سُنینگے ۲۰ (کہ تو اپنی قوت سے اِس قوم کو اُنکے درمیان سے نکال لایا) ۔

۱۴ اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں کو کہینگے اُنہوں نے تو سُنا ہی کہ تو خداوند اِس قوم کے بیچ ہی ۲۱ کہ تو نے ای خداوند اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہی اور تیری بدلی اُنپر رہتی ہی ۲۲ اور تو دن کو بدلی کے ستون میں اور رات کو آگ کے ستون میں اُنکے آگے آگے چلتا ہی +

۱۵ پس اگر تو اِس قوم کو جیسے ایک آدمی کو مار ڈالیگا

۱۶ تو وے قومیں جنہوں نے تیری شہرت سُنی ہی کہینگی کہ جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں جسکی بابت اُسنے قسم کرکے کہا تھا کہ میں یہہ تمہیں دونگا لیجا نہ سکا ۲۳ تو

۱۷ اُسنے اُنکو بیابان میں ہلاک کیا ۔ سو میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے خداوند کی بڑی قدرت ظاہر کیجاوے

۱۸ جیسا تو نے یہہ کہکے فرمایا ہی ۔ کہ خداوند بڑا صابر اور بڑا رحیم ۲۴ ہی گناہوں اور خطاؤں کا بخشنیوالا لیکن وہ ہر حال بے گناہ نہ ٹھہرائیگا بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا اُنکے لڑکوں سے جو اُنکی تیسری چوتھی پشت ہیں بدلا لیتا ہی ۲۵

۱۹ اب تو اپنی رحمت کی فراوانی سے ۲۶ اِس اُمت کا گناہ بخش دیجیے ۲۷ جیسا تو مصر سے لیکے یہانتک اُنہیں بخشتا رہا ہی ۲۸ ۔

۲۰ خداوند نے فرمایا کہ میں نے تیرے کہے سے بخشا ۲۹

۲۱ پر مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہووے گی ۳۰

۲۲ کہ وے سب لوگ جنہوں نے میری شوکت اور میرے معجزے جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کیئے دیکھے ابتک مجھے دس مرتبے ۳۱ آزماتے اور میری آواز پر کان نہ دھرتے ۳۲

۲۳ وے اُس زمین کو جس کی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کی تھی نہ دیکھینگے بلکہ کوئی اُنمیں سے جنہوں نے مجھے غصہ دلایا اُسے نہ دیکھیگا ۳۳

۲۴ لیکن میرا بندہ کالب جو ہی ازبسکہ اور ہی روح اُسکے ساتھ تھی ۳۴ اور اُس نے میری پیروی پوری کی ہی ۳۵ میں اُس کو اُس زمین میں جہاں وہ گیا تھا لیجاؤنگا اور وے جو اُسکی نسل سے ہونگے اُسکے وارث ہونگے ۔

۲۵ (اب عمالیقی اور کنعانی نشیب زمین میں رہتے ہیں) سو کل پھرو اور بیابان میں بحر قلزم کی راہ پر جا پڑو ۳۶ +

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا ۔

۲۷ میں کبتک اِس خبیث گروہ کے مقابل جو میری شکایت کرتی ہی صبر کروں ۳۷ بنی اسرائیل جو میرے برخلاف شکایتیں کرتے ہیں میں نے اُنکی شکایتیں سُنیں ۳۸

۲۸ اُنسے کہہ خداوند کہتا ہی مجھے اپنی حیات کی قسم جیسا تم نے مجھے سُناکے کہا ہی ۳۹ میں تم سے ویسا ہی کرونگا

۲۹ تمہاری لاشیں اور اُن سب کی جو تم میں شمار کیے گئے ۴۰ اُنکے کل جمع کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک جنہوں نے میری شکایتیں کیں اِس بیابان میں گرینگی ۔

۳۰ تم بیشک اُس زمین تک نہ پہنچوگے جسکی بابت میں نے قسم کھائی کہ تمہیں وہاں بساؤنگا سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ۴۲

۳۱ اور تمہارے لڑکوں کو جنکے حق میں تم کہتے ہو کہ وے لٹ جائینگے ۴۳ میں اُنکو داخل کرونگا اُس زمین کی قدر کو جسے تم نے ذلیل جانا ۴۴ وے پہچانینگے ۔

۳۲ پر تم جو ہو تمہاری لاشیں اِس بیابان ہی میں گرینگی ۴۵

۳۳ اور تمہارے لڑکے اِس دشت میں چالیس برس ۴۶ || اِنکے بیابان میں بھٹکتے پھرینگے ۴۷ اور تمہاری + بدکاری کے اُٹھانیوالے ۴۸ ہونگے جبتک

۱۷ ۲۳ آیت اِست ۹: ۷ و ۸ و ۲۲ زبور ۹۵: ۸ عبر ۳: ۸ و ۱۶
۱۸ اِست ۱: ۳۲ اور ۹: ۲۳ زبور ۷۸: ۲۲ و ۳۲ اور ۱۰۶: ۲۴ یوح ۱۲: ۳۷ عبر ۳: ۱۸
۱۹ خروج ۳۲: ۱۰
۲۰ خروج ۳۲: ۱۲ زبور ۱۰۶: ۲۳
۲۱ خروج ۱۵: ۱۴ یشوع ۲: ۹ و ۱۰ اور ۵: ۱
۲۲ خروج ۱۳: ۲۱ اور ۴۰: ۳۸ گنتی ۱۰: ۳۴ نحم ۹: ۱۲ زبور ۷۸: ۱۴ اور ۱۰۵: ۳۹
۲۳ اِست ۹: ۲۸ یشوع ۷: ۹
۲۴ خروج ۳۴: ۶ و ۷ زبور ۱۰۳: ۸ اور ۱۴۵: ۸ یوح ۴: ۲
۲۵ خروج ۲۰: ۵ اور ۳۴: ۷
۲۶ زبور ۱۰۶: ۴۵
۲۷ خروج ۳۴: ۹
۲۸ زبور ۷۸: ۳۸
۲۹ زبور ۱۰۶: ۲۳ یعقو ۵: ۱۶ ۱ یوح ۵: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
۳۰ زبور ۷۲: ۱۹
۳۱ اِست ۱: ۳۵ زبور ۹۵: ۱۱ اور ۱۰۶: ۲۶ عبر ۳: ۱۷ و ۱۸
۳۲ بید ۳۱: ۷
۳۳ گنتی ۳۲: ۱۱ حزق ۲۰: ۱۵
۳۴ اِست ۱: ۳۶ یشوع ۱۴: ۶ و ۸ و ۹ و ۱۴
۳۵ گنتی ۳۲: ۱۲
۳۶ اِست ۱: ۴۰
۳۷ ۱۱ آیت خروج ۱۶: ۲۸ متی ۱۷: ۱۷
۳۸ خروج ۱۶: ۱۲
۳۹ دیکھو ۲ آیت
۴۰ ۲۳ آیت گنتی ۲۶: ۶۵ اور ۳۲: ۱۱ اِست ۱: ۳۵ عبر ۳: ۱۷
۴۱ گنتی ۱: ۴۵ اور ۲۶: ۶۴
۴۲ ۳۸ آیت گنتی ۲۶: ۶۵ اور ۳۲: ۱۲ اِست ۱: ۳۶ و ۳۸
۴۳ اِست ۱: ۳۹
۴۴ زبور ۱۰۶: ۲۴
۴۵ اقرن ۱۰: ۵ عبر ۳: ۱۷
۴۶ دیکھو اِست ۲: ۱۴
|| یا چراتے پھرینگے
۴۷ گنتی ۳۲: ۱۳ زبور ۱۰۷: ۴۰
+ عبرانی میں زناکاریوں
۴۸ حزق ۲۳: ۳۵

۳۳ کہ تمہاری لاشیں اس دشت میں نیست نابود نہ ہوں۔ اُن
۳۴ دنوں کے شمار کے موافق جنمیں تم اُس زمین کی جاسوسی
کرتے تھے[۴۹] جو چالیس دن ہیں دن پیچھے ایک سال
ہوگا[۵۰] سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے
۳۵ رہوگے تب تم میری عہد شکنی کو جان لوگے[۵۱] میں نے
جو خداوند ہوں کہا ہی[۵۲] کہ میں اس ساری خبیث
گروہ سے جو میری مخالفت پر جمع ہیں ایسا ہی کرونگا[۵۳]
اس دشت میں وے برباد ہو جائینگے اور یہاں ہلاک
۳۶ ہونگے ۔ اور وے لوگ جنہیں موسیٰ نے زمین کی جاسوسی
کرنے کو بھیجا تھا جنہوں نے لوٹ کر کے اُس زمین کو بدنام
کیا اور ساری جماعت کو ترغیب دی کہ اُسپر کُڑکُڑا دے[۵۴]
۳۷ سو وے ہی لوگ جو اُس زمین کی بُری خبر لائے تھے خداوند
۳۸ کے حضور وبا سے مر گئے[۵۵] پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا
بیٹا کالب اُن آدمیوں میں سے جو زمین کی جاسوسی کرنے
۳۹ گئے تھے جیتے رہے[۵۶] سو موسیٰ نے یے سب باتیں سب
بنی اسرائیل سے کہیں اور وے نہایت غمگین ہوئے[۵۷]
۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے اور یہہ کہتے ہوئے پہاڑ
پر چڑھ گئے کہ لو ہم یہاں ہیں اور اُس زمین پر جسکے دینے
کا خداوند نے وعدہ کیا ہی چڑھ جائینگے[۵۸] کیونکہ ہم نے
۴۱ گناہ کیا ہی۔ تب موسیٰ بولا تم اب کیوں خداوند کے حکم کی
۴۲ مخالفت کرتے ہو[۵۹] یہہ تو مفید نہ ہوگی۔ اوپر مت
جاؤ کہ خداوند تمہارے درمیان نہیں تاکہ تم اپنے دشمنوں
۴۳ سے ہزیمت نہ پاؤ[۶۰] اِس لئے کہ عمالیقی اور کنعانی وہاں
تمہارے سامنے ہیں اور تم تلوار سے مارے جاؤگے
کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو سو خداوند تمہارے
۴۴ ساتھ نہ ہوگا[۶۱] لیکن وے گستاخی سے پہاڑ پر چڑھتے چلے گئے[۶۲]
پر خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ گاہ سے باہر نہ گئے
۴۵ اور عمالیقی اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے اُترے اور اُنہیں
مارا[۶۳] اور وے حرمہ تک اُنہیں مارتے چلے آئے[۶۴] +

۴۹ گنتی ۱۳: ۲۵
۵۰ زبور ۹۵: ۱۰
حزق ۴: ۶
۵۱ دیکھو اسلا ۸: ۵۶
زبور ۷۷: ۸
اور ۱۰۵: ۴۲
عبر ۴: ۱
۵۲ گنتی ۲۳: ۱۹
۵۳ ۲۷ و ۲۹ آیتیں
گنتی ۲۶: ۲۵
اقرن ۱۰: ۵
۵۴ گنتی ۱۳: ۳۱ و ۳۲
۵۵ اقرن ۱۰: ۱۰
عبر ۳: ۱۷
یہود ۔
۵۶ گنتی ۲۶: ۶۵
یشوع ۱۴: ۶ و ۱۰
۵۷ خر ۳۳: ۴
۵۸ اِست ۱: ۴۱
۵۹ ۲۵ آیت
۲ توا ۲۴: ۲۰
۶۰ اِست ۱: ۴۲
۶۱ ۲ توا ۱۵: ۲
۶۲ اِست ۱: ۴۳
۶۳ ۴۳ آیت
اِست ۱: ۴۴
۶۴ گنتی ۲۱: ۳
قض ۱: ۱۷

باب ۱۵ ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ بنی
۲ اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم اپنے رہنے کی زمین
پر جو میں تمہیں دونگا پہنچو[۱] اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی
۳ گذرانو یعنے سوختنی قربانی یا خاص منّت ماننے کا ذبیحہ[۲] یا نج
خوشی کی قربانی یا تمہاری معین عیدوں کے ذبیحے[۳] گذرانو تاکہ
خداوند کے لئے خوشنودی کی بو[۵] گائے بیل یا بھیڑ بکری
۴ سے ہووے۔ تو چاہیئے کہ وہ جو اپنی قربانی خداوند کے
لئے گذرانتا ہی[۶] ایک دسواں حصہ میدے کا[۷] ہین
کے چوتھے حصے کے تیل سے ملا ہوا[۸] نذر کی قربانی کے
۵ واسطے لاوے۔ اور تپاون کے لئے مے چوتھا حصہ ہین
کا سوختنی قربانی[۹] یا ذبیحے کے ساتھ ایک ایک برّہ
۶ پیچھے گذرانیو۔ اور مینڈھے کے واسطے نذر کی قربانی کے
لئے ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ تہائی ہین تیل سے
۷ ملا ہوا گذرانیو[۱۰] اور تپاون کے لئے تہائی ہین مے
۸ خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانیو۔ اور جب
تو بیل سے سوختنی قربانی یا ذبیحہ خاص منّت ماننے میں
۹ یا سلامتی کی قربانیاں خداوند کے لئے گذرانے[۱۱] تو
چاہیئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین دسویں حصے
ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی
۱۰ کے لئے گذرانیو[۱۲] اور تپاون کے واسطے آدھا ہین
مے آگ سے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانیو۔
۱۱ ایک ایک بیل اور مینڈھے اور برّے اور بکری کے بچے
۱۲ کے ساتھ یوں ہی کیا جاوے[۱۳] موافق اپنے طیار کئے
ہوئے ذبیحوں کے شمار کے ہر ایک کے ساتھ اُنکے شمار کے
۱۳ مطابق ایسا ہی کیجیو۔ سب جتنے دیس میں پیدا ہوئے
جو خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانیں
۱۴ تو اُسی طور پر عمل کریں۔ اور اگر پردیسی تمہارے ساتھ
رہتا ہو یا تمہارے قرنوں میں تمہارے درمیان ہو اور
خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانے

۱ ۱۸ آیت
احبا ۲۳: ۱۰
اِست ۷: ۱
۲ احبا ۱: ۲ و ۳
۳ احبا ۷: ۱۶
اور ۲۲: ۱۸ و ۲۱
۴ احبا ۲۳: ۸ و ۱۲ و ۳۶
گنتی ۲۸: ۱۹ و ۲۷
اور ۲۹: ۲ و ۸ و ۱۳
اِست ۱۶: ۱۰
۵ پیدہ ۸: ۲۱
خر ۲۹: ۱۸
۶ احبا ۲: ۱
اور ۶: ۱۴
۷ خر ۲۹: ۴۰
احبا ۲۳: ۱۳
۸ احبا ۱۴: ۱۰
گنتی ۲۸: ۵
۹ گنتی ۲۸: ۷ و ۱۴
۱۰ گنتی ۲۸: ۱۲ و ۱۴
۱۱ احبا ۷: ۱۱
۱۲ گنتی ۲۸: ۱۲ و ۱۴
۱۳ ۲۸ باب

۱۵ تو جسطرح تم کرتے ہو وہ بھی ویسا ہی کرے۔ چاہیئے کہ تمہارے لئے جو اہل جماعت ہوں اور اُس پردیسی کے لئے جسکی بود و باش تم میں ہو تمہارے قرنوں میں ابد تک ایک ہی رسم ہووے ۱۴ خداوند کے آگے جیسے تم ہو ویسے ہی

۱۶ پردیسی بھی ہوویں۔ تمہارے لئے اور پردیسیوں کے لئے جو تم میں رہتے ہیں ایک ہی شریعت اور ایک ہی رسم ہووے ✚

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ

۱۸ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم اُس زمین میں

۱۹ پہنچو گے ۱۵ جہاں میں تمہیں لیجاتا ہوں۔ تو ایسا ہوگا کہ جب تم اُس زمین کی روٹی کھاؤ ۱۶ تو خداوند کے

۲۰ لئے اُٹھانے کی قربانی گذرانو۔ تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے سے ایک گردہ اُٹھانے کی قربانی کے لئے چڑھاؤ ۱۷ جسطرح کھلیہان کی قربانی اُٹھاتے اُسیطرح ۱۸

۲۱ اُسے اُٹھاؤ۔ تم اپنے پہلے ہی گوندھے ہوئے آٹے سے اپنے قرنوں میں خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی دیجیو ✚

۲۲ اور اگر تم خطا کئے ہو ۱۹ اور اِن سب حکموں پر جو خداوند

۲۳ نے موسیٰ کو فرمائے عمل نہ کئے۔ سب وے حکم جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت اُسدن سے کہ خداوند نے حکم دینا شروع کیا اور آگے کو تمہارے قرنوں کے درمیان فرمائے۔

۲۴ تو یوں چاہیئے کہ اگر سہواً کوئی خطا ہو گئی ۲۰ اور جماعت اُس سے واقف نہ ہوئی ہو تو ساری جماعت ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لئے ذبح کرے کہ خداوند کے لئے خوشنودی کی بو ہو اور اُسکے ساتھ اُسکی نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون معمول کے موافق چڑھاوے ۲۱ اور خطا کی قربانی کے لئے

۲۵ بکری کا ایک بچہ گذرانے ۲۲۔ اور کاہن بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لئے کفارہ دیوے ۲۳ کہ اُن کا گناہ بخشا جاوے۔ کیونکہ وہ بھول چوک سے ہوا سو وے اپنا ہدیہ لادیں کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی ہووے اور

۱۴ خر ۱۲: ۴۹ گنتی ۹: ۱۴
۲۹ آیت
۱۵ ۲ آیت استثنا ۲۶: ۱
۱۶ یشوع ۵: ۱۱ او ۱۲
۱۷ استثنا ۲۶: ۲ و ۱۰
امثال ۳: ۹ و ۱۰
۱۸ احبار ۲: ۱۲ اور ۲۳: ۱۰ او ۱۷
۱۹ احبار ۴: ۲
۲۰ احبار ۴: ۱۳
۲۱ ۸ و ۹ و ۱۰ آیتیں
۲۲ دیکھو احبار ۴: ۲۳ گنتی ۲۸: ۱۵ و ۶: ۱۷ اور ۵: ۳۵
۲۳ احبار ۴: ۲۰

وے اپنی خطا کی قربانی اپنی بھول چوک کے واسطے خداوند

۲۶ کے حضور گذرانیں۔ تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور پردیسی جو اُنمیں رہتے ہیں بخشے جائینگے اِس لئے کہ سب لوگ ناواقف تھے ✚

۲۷ اور اگر ایک ہی شخص بھول چوک سے خطا کرے ۲۴

۲۸ تو وہ خطا کی قربانی کے لئے بکری ایکسالہ لاوے۔ اور کاہن اُس شخص کی طرف سے جسنے بھول چوک سے خطا کی اُسکی خطا کے لئے خداوند کے حضور کفارہ دیوے ۲۵

۲۹ تاکہ اُس کا کفارہ ہو اور وہ بخشا جاوے۔ تم بھول چوک کی خطا کی بابت اُسکے لئے جو بنی اسرائیل میں پیدا ہوا ہو اور پردیسی کے لئے جو اُنمیں رہتا ہو ایک ہی شریعت رکھو ۲۶ ✚

۳۰ لیکن وہ شخص جو ۱۱ جان بوجھ کے گناہ کرے ۲۷ خواہ وہ دیسی ہو خواہ پردیسی وہ خداوند کی اہانت کرتا

۳۱ ہے وہ شخص اپنی گروہ میں سے کٹ جائے۔ کیونکہ اُس نے خداوند کے کلام کی اہانت کی ۲۸ اور اُسکے حکم کو توڑ ڈالا وہ اِنسان بالکل کٹ جائے اُس کا گناہ اُسی پر ہو ۲۹ ✚

۳۲ اور جب بنی اسرائیل بیابان میں تھے اُنہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ سبت کے دن لکڑیاں جمع

۳۳ کرتا تھا ۳۰۔ تب وے اُسکو جو لکڑیاں جمع کر رہا تھا پکڑ کے

۳۴ موسیٰ اور ہارون اور ساری جماعت کے پاس لائے۔ اُنہوں نے اُسے قید میں ڈالا کیونکہ اُنکو نہیں کہا گیا تھا کہ اُس سے کیا

۳۵ کیا جاوے ۳۱۔ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہہ شخص مار ڈالا جاوے ۳۲ ساری جماعت خیمہ گاہ کے باہر اُس پر پتھراؤ

۳۶ کرے ۳۳ چنانچہ ساری جماعت اُسے خیمہ گاہ کے باہر لے گئی اور اُسے سنگسار کیا کہ وہ مر گیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ✚

۳۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا۔

۳۸ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ وے تمام قرنوں میں

۲۴ احبار ۴: ۲۷ و ۲۸
۲۵ احبار ۴: ۳۵
۲۶ ۱۵ آیت
۱۱ عبرانی میں بالا دستی سے۔
۲۷ استثنا ۱۷: ۱۲ زبور ۱۹: ۱۳ عبر ۱۰: ۲۶ ۲ پطر ۲: ۱۰
۲۸ ۲ سمو ۱۲: ۹ امثا ۱۳: ۱۳
۲۹ احبا ۵: ۱ حزق ۱۸: ۲۰
۳۰ خرا ۳۱: ۱۴ و ۱۵ اور ۳۵: ۲ و ۳
۳۱ احبا ۲۴: ۱۲
۳۲ خرا ۳۱: ۱۴ و ۱۵
۳۳ احبار ۲۴: ۱۴ اسلا ۲۱: ۱۳ اعما ۷: ۵۸

اپنے پیراہنوں کے کناروں کو جھالر لگاویں ۳۸ اور اُن کناروں کے جھالروں میں آسمانی رنگ کا ڈورا لگاویں۔

۳۹ یہہ جھالر تمہارے لئے اِس کام آوے کہ جب تم اُسے دیکھو تو خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو اور اُنپر عمل کرو۔ اپنے دلوں اور آنکھوں کی پیروی میں ۳۵ جنکے لئے تم زنا کرتے ہو جاسوسی نہ کرو۔

۴۰ تاکہ تم میرے سب حکموں کو یاد کرو اور اُنکو عمل میں لاؤ اور اپنے خدا کے لئے مقدس ہو ۳۶۔

۴۱ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمکو زمین مصر سے باہر لایا کہ تمہارا خدا ہوؤں میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

باب ۱۶

۱ اور قرح بن اظہار بن قہات بن لاوی نے لوگ لئے اور داتن و ابیرام بنی الیاب ۱ اور اون بن فلت بنی روبن ساتھ تھے۔

۲ اور وے اور بنی اسرائیل میں سے بعض لوگ یعنے اڑھائی سو شخص جو سر گروہ اور نامی اور جماعت کے مشہور ۲ تھے موسیٰ کے مقابلے میں اُٹھے۔

۳ اور وے موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئے ۳ اور اُنہیں کہا کہ تم زیادتی کرتے ہو اِس لئے کہ ساری جماعت میں ہر ایک شخص مقدس ہی ۴ اور خداوند اُنکے درمیان ہی ۵ تم کیوں آپکو خداوند کی جماعت سے بڑا جانتے ہو۔

۴ موسیٰ یہہ سنکے مُنہہ کے بل گرا ۶

۵ پھر اُسنے قرح اور اُسکی ساری گروہ کو کہا کل خداوند دکھلائیگا کہ کون اُس کا ہی اور کون مقدس ہی ۷ اور وہ اُسی کو اپنے پاس بُلائیگا اور وہ اُسی کو جسے اُسنے برگزیدہ کیا ہی ۸ اپنے نزدیک کریگا ۹

۶ سو تم یوں کرو اے قرح تو اور تیری ساری گروہ اپنا اپنا عود سوز لیو۔

۷ اور اُنمیں آگ بھرو اور خداوند کے آگے کل اُنمیں بخور جلاؤ اور یوں ہوگا کہ وہ شخص جو خداوند کا برگزیدہ ہی وہی مقدس ہوگا تم ہی

۸ زیادتی کرتے ہو اے بنی لاوی۔ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا اے بنی لاوی سُن رکھو۔

۹ تم کیا اسے کم جانتے ہو ۱۰ کہ اسرائیل کے خدا نے تم کو بنی اسرائیل کی جماعت میں سے چُن لیا ہی تاکہ تم کو اپنے نزدیک لاوے ۱۱ کہ خداوند کے خیمے کی خدمت کرو اور جماعت کے حضور اُسکی خدمت کے لئے کھڑے رہو۔

۱۰ اور اُسنے تجھکو تیرے سب بھائیوں سمیت جو بنی لاوی ہیں اپنے نزدیک کیا اب تم کہانت کو بھی چاہتے ہو۔

۱۱ سو تو اور سب تیری گروہ خداوند کی مخالفت پر اکٹھی ہوئی ہی اور ہارون کون ہی جو تم اُسکی شکایت کرتے ہو ۱۲ +

۱۲ پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام الیاب کے بیٹوں کو بلوایا وے بولے ہم نہیں آتے۔

۱۳ کیا یہہ چھوٹی بات تھی ۱۳ کہ تو ہم کو اُس زمین سے جسمیں دودھ اور شہد بہتا ہی نکال لایا کہ ہمیں بیابان میں ہلاک کرے دوسرے اب تو آپ کو ہمارے اوپر کل مختار حاکم ۱۴ بناتا ہی۔

۱۴ نہ تو ہمیں ایسی زمین میں لایا جہاں دودھ اور شہد بہے ۱۵ نہ تو نے کھیت اور انگور کے باغ ہمیں میراث کر دیئے کیا تو اِن لوگوں کی آنکھیں نکال ڈالیگا ہم تو نہیں آنے کے۔

۱۵ تب موسیٰ کا غصہ بھڑکا اور خداوند سے یوں بولا اُنکے ہدیے کیطرف توجہ مت کر ۱۶ میں نے اُنسے ایک گدھا بھی نہیں لیا نہ اُنمیں سے کسی کو دکھہ دیا ۱۷

۱۶ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا کہ تو اپنی ساری گروہ سمیت ۱۸ تو اور وے اور ہارون بھی خداوند کے حضور ۱۹ کل کے دن حاضر ہوں۔

۱۷ اور ہر ایک شخص اپنا اپنا عود سوز لیوے اور اُس میں بخور ڈالے اور تم میں سے ہر ایک اپنا عود سوز خداوند کے حضور لاوے سب اڑھائی سو عود سوز ہوویں

۱۸ اور تو اور ہارون بھی اپنا اپنا عود سوز لاوے۔ سو ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا عود سوز لیا اور اُس میں آگ بھری اور اُس پر بخور ڈالا اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ اور ہارون سمیت آکھڑے ہوئے۔

۱۹ اور قرح نے اُس ساری گروہ کو اُنکی مخالفت پر جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا تب خداوند کا جلال اُس ساری گروہ کے سامھنے ظاہر ہوا ۲۰

۲۰ اور خداوند نے موسیٰ

۲۱ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا۔ تم آپ کو اُس گروہ میں سے
۲۲ جُدا کرو[۲۱] تاکہ میں اُنہیں ایک پل میں ہلاک کروں[۲۲] تب
وے اوندھے گرے[۲۳] اور بولے اَے خدا سارے جسموں کی
جانوں کے خدا[۲۴] گناہ ایک کرے اور تو ساری گروہ پر
غصّہ ہووے۔

۲۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔
۲۴ کہ تو جماعت کو کہہ کہ تم قورح اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے
۲۵ گرداگرد سے دور ہو۔ سو موسیٰ اُٹھا اور داتن اور ابیرام کے
یہاں گیا اور بنی اسرائیل کے بزرگ اُسکے پیچھے ہو لئے۔
۲۶ اور اُسنے جماعت کو خطاب کرکے کہا کہ اِن شریروں کے
خیموں سے نکل جائیو[۲۵] اور اُنکی کسی چیز کو ہاتھ نہ لگائیو
تا نہووے کہ تم بھی اُنکے سب گناہوں میں ہلاک ہو جاؤ۔
۲۷ سو وے قورح اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گرداگرد سے
اُٹھ گئے اور داتن اور ابیرام اور اُنکی جورواں اور اُنکے بیٹے
اور اُنکے چھوٹے لڑکے نکلکے اپنے خیموں کے دروازے پر
۲۸ کھڑے ہوئے۔ تب موسیٰ نے کہا تم اِس سے جانیو کہ خداوند
نے مجھے بھیجا ہے[۲۶] کہ یہ سب کام کروں اور کہ میں نے کچھ
۲۹ اپنی خواہش سے نہیں کیا[۲۷] اگر یے آدمی اُس موت سے
مریں جس موت سے سب مرتے ہیں یا اُنپر کوئی حادثہ ایسا ہووے
۳۰ جو سب پر ہوتا ہے تو میں خداوند کا بھیجا ہوا نہیں۔ پر اگر خداوند
کوئی نئی بات[۲۸] پیدا کرے اور زمین اپنا مُنہہ پھیلاوے
اور اُنکو اُس سب سمیت جو اُنکا ہے نگل جاوے اور وے جیتے
جی گور میں جائیں[۲۹] تو تم جانیو کہ اِن لوگوں نے خداوند
۳۱ کی اہانت کی ہے۔ اور یوں ہوا کہ جونہیں موسیٰ یہ سب باتیں
۳۲ کہہ چکا تو زمین جو اُنکے نیچے تھی پھٹی[۳۰] اور زمین نے اپنا
مُنہہ کھولا اور اُنہیں اور اُنکے گھروں اور اُن سب آدمیوں
۳۳ کو جو قورح کے تھے[۳۱] اور اُنکے سب مال کو نگل گئی سو وے
اور سب جو اُنکے تھے جیتے جی گور میں گئے اور زمین نے
اُنہیں چھپا لیا اور جماعت کے درمیان سے فنا ہو گئے۔

۳۴ اور سارے بنی اسرائیل جو اُنکے آس پاس تھے اُنکا چلانا
سُنکے بھاگے کہ اُنہوں نے کہا نہو کہ زمین ہم کو بھی نگل جاوے
۳۵ پھر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی[۳۲] اور اُن اڑھائی سو
کو جنہوں نے بخور گذرانا تھا کھا گئی[۳۳]۔

۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا
۳۷ کہ۔ ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کو فرما کہ عودسوزوں
کو[۱۱] جلے ہوؤں میں سے اُٹھا اور آگ وہیں بکھیر دے
۳۸ کیونکہ وے تو مقدّس ہیں[۳۴] اُن آدمیوں کے عودسوزوں
سے جنہوں نے اپنی جانوں سے بدی کی ہے[۳۵] باریک
باریک پتّر بنا کہ مذبح پر ڈھانپے رہیں اِس لئے کہ اُنہوں
نے اُنہیں خداوند کے حضور رکھا وے مقدّس ہیں اور
۳۹ وے بنی اسرائیل کے لئے ایک نشان ہونگے[۳۶] تب
الیعزر کاہن نے وے پیتل کے عودسوز جنہیں اُنہوں
نے جو جل گئے گذرانا تھا لئے اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُنکے
۴۰ پتّر بنوائے۔ تاکہ بنی اسرائیل کے لئے یادگاری ہوں کہ
کوئی پردیسی جو ہارون کی نسل سے نہیں خداوند کے حضور
بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے[۳۷] تاکہ اُس کا وہی حال جو
قورح اور اُسکی گروہ کا ہوا نہ ہووے جیسا خداوند نے
اُسکے حق میں موسیٰ کی معرفت کہا تھا۔

۴۱ پھر دوسرے دن بنی اسرائیل کی ساری
جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی شکایت کی[۳۸] اور
۴۲ بولے کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا۔ اور یوں ہوا
کہ جب وہ جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع
ہوئی تو اُنہوں نے جو نہیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کی
۴۳ تو دیکھو بدلی نے اُسے چھپا لیا[۳۹] اور خداوند کا
جلال ظاہر ہوا[۴۰] تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے
خیمے پر آئے۔

۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب
۴۵ کرکے فرمایا کہ۔ تم آپ کو اِس جماعت میں سے جُدا کرو تاکہ

۲۱ ۴۵ آیت دیکھو پید ۱۹: ۱۷ و ۲۲ یرم ۵۱: ۶ اعما ۲: ۴۰ مکاشفہ ۱۸: ۴
۲۲ ۴۵ آیت خر ۳۲: ۱۰ اور ۳۳: ۵
۲۳ ۴۵ آیت گنتی ۱۴: ۵
۲۴ گنتی ۲۷: ۱۶ ایوب ۱۲: ۱۰ واعظ ۱۲: ۷ یسعیاہ ۵۷: ۱۶ زکریا ۱۲: ۱ عبر ۱۲: ۹
۲۵ پید ۱۹: ۱۲ اور ۱۴ یسعیاہ ۵۲: ۱۱ ۲ قرن ۶: ۱۷ مکاشفہ ۱۸: ۴
۲۶ خر ۳: ۱۲ است ۱۸: ۲۲ زکریا ۲: ۹ و ۱۱ اور ۴: ۹ یوحنا ۵: ۳۶
۲۷ گنتی ۲۴: ۱۳ یرم ۲۳: ۱۶ حزقی ۱۳: ۱۷ لوقا ۵: ۳۰ اور ۹: ۳۸
۲۸ یسع ۲۸: ۲۱
۲۹ ۳۳ آیت زبور ۵۵: ۱۵
۳۰ گنتی ۲۶: ۱۰ اور ۲۷: ۳ است ۱۱: ۶ زبور ۱۰۶: ۱۷
۳۱ دیکھو ۱۷ آیت اور گنتی ۲۶: ۱۱ ا توا ۶: ۲۲ و ۳۷

۳۲ احبا ۱۰: ۲ گنتی ۱۱: ۱ زبور ۱۰۶: ۱۸
۳۳ ۱۷ آیت
۱۱ یا آگ یہیں سے۔
۳۴ دیکھو احبا ۲۷: ۲۸
۳۵ امثا ۲۰: ۲ حبقوق ۲: ۱۰
۳۶ گنتی ۱۷: ۱۰
۳۷ گنتی ۳: ۱۰ ۲ توا ۲۶: ۱۸
۳۸ گنتی ۱۴: ۲ زبور ۱۰۶: ۲۵
۳۹ خر ۴۰: ۳۴
۴۰ ۱۹ آیت گنتی ۲۰: ۶

میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں [41] تب وے اوندھے گر پڑے [42] ✣

۴۶ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا عود سوز لے اور اُسمیں مذبح پر کی آگ رکھہ اور اُسمیں بخور ڈال اور جلد جماعت میں داخل ہو کے اُنکے لئے کفارہ دے کیونکہ خداوند

۴۷ کے حضور سے غضب نکلا اور وبا شروع ہوئی [43] تب ہارون نے جیسا موسیٰ نے کہا عود سوز لیا اور جماعت میں لپکلے داخل ہوا اور کیا دیکھتا ہی کہ وبا لوگوں میں داخل ہوئی سو اُس میں بخور جلا کے اُن لوگوں کے لئے کفارہ

۴۸ دیا۔ وہ اُن مُردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا

۴۹ تب وبا موقوف ہوئی۔ وے سب جو وبا سے مرے سوا اُنکے جو قورح کی بابت ہلاک ہوئے چودہ ہزار سات سو تھے

۵۰ تب ہارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا اور وبا موقوف ہوگئی ✣

۴۱ ۲۱ و ۲۲ و ۴۴ آیتیں
۴۲ ۲۲ آیت، گنتی ۲۰: ۶
۴۳ احبار ۱۰: ۶، گنتی ۱: ۵۳، اور ۸: ۱۹، اور ۱۱: ۳۳، اور ۱۸: ۵، الزا ۲: ۲۴، زبور ۱۰۶: ۲۹

باب ۱۷

۱، ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ۔ بنی اسرائیل کو کہہ اور اُنمیں ہر ایک سے اُنکے آبائی خاندان کے موافق یعنے اُنکے سب سرداروں سے اُنکے آبائی خاندان کے مطابق ایک ایک لاٹھی لے اور یہہ سب بارہ لاٹھیاں

۳ ہونگی اور ہر ایک کا نام اُسکی لاٹھی پر لکھہ۔ اور لاوی کی لاٹھی پر ہارون کا نام لکھہ اِس لئے کہ ہر ایک سردار کے واسطے

۴ اُنکے آبائی خاندانوں میں ایک ایک لاٹھی ہوگی۔ اور اُنہیں جماعت کے خیمے میں شہادت کے صندوق میں سامھنے

۵ جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں [1] رکھہ دے۔ اور یوں ہوگا کہ اُس شخص کی لاٹھی سے جو میرا برگزیدہ ہی [2] پھول نکلینگے اور میں بنی اسرائیل کی شکایتیں [3] اپنے اوپر سے جو تیری مخالفت سے کرتے ہیں دور کرونگا ✣

۶ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو کہا اور ہر ایک نے اُنکے سرداروں میں سے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق لاٹھی دی سردار پیچھے ایک ایک لاٹھی اُسکو دی سو بارہ

۱ خروج ۲۵: ۲۲، اور ۲۹: ۴۲ و ۴۳، اور ۳۰: ۳۶
۲ گنتی ۱۶: ۵
۳ گنتی ۱۶: ۱۱

لاٹھیاں ہوئیں اور ہارون کی لاٹھی اُنہیں لاٹھیوں میں تھی

۷ اور موسیٰ نے اُن لاٹھیوں کو شہادت کے خیمے میں [4] خداوند کے

۸ حضور رکھا۔ اور ایسا ہوا کہ موسیٰ دوسرے دن شہادت کے خیمے میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہی کہ ہارون کی لاٹھی جو لاوی کے گھرانے کی تھی کلیائی تھی کہ اُس میں کونپلیں پھوٹیں

۹ اور پھول پھولے اور بادام لگے۔ تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بنی اسرائیل کے سامھنے نکال لایا اُنہوں نے دیکھا اور ہر ایک نے اپنی لاٹھی پھیر لی ✣

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون کی لاٹھی شہادت کے خیمے میں پھیر لا [5] کہ سرکشوں کے اِلزام کے لئے ایک نشان رہے [6] اور اِس طرح تو اُنکی شکایتیں مجھہ سے بالکل دفع کرے [7] تاکہ وے ہلاک نہ ہوویں

۱۱ اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا جیسا خداوند نے اُسے فرمایا ویسا ہی اُسنے کیا۔

۱۲ تب بنی اسرائیل نے موسیٰ کو خطاب کر کے کہا دیکھہ ہم مرے ہم ہلاک ہوئے ہم سب کے سب فنا

۱۳ ہوئے۔ جو کوئی خداوند کے مسکن کے ایک ذرہ بھی نزدیک آویگا مریگا [8] کیا ہم سب مر مر کے مٹ جائینگے ✣

۴ خروج ۳۸: ۲۱، گنتی ۱۸: ۲، اعمال ۷: ۴۴
۵ عبرانی ۹: ۴
۶ گنتی ۱۶: ۳۸
۷ ۵ آیت
۸ گنتی ۱: ۵۱ و ۵۳، اور ۱۸: ۴ و ۷

باب ۱۸

۱ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا کہ مقدس کا گناہ [1] تجھہ پر اور تیرے بیٹوں [2] اور تیرے آبائی خاندان پر تجھہ سمیت ہوگا اور تیری کہانت کا گناہ تجھہ پر اور تیرے

۲ بیٹوں پر ہوگا۔ اور تو اپنے بھائیوں بنی لاوی کو بھی جو تیرے باپ کے فرقے میں ہیں اپنے ساتھہ لا تاکہ تیرے ساتھہ ملیں [3] اور تیری خدمت کریں [4] پر تو اپنے بیٹوں

۳ سمیت شہادت کے خیمے کے سامھنے خدمت گذاری کر [5] اور وے تیری اور سارے خیمے کی محافظت کریں [6] فقط وے مقدس کے باسنوں اور مذبح کے نزدیک نہ جاویں [7]

۴ تا نہ ہووے کہ وے بھی اور تم بھی ہلاک ہو جاؤ [8] سو وے تیرے ساتھہ ملیں اور جماعت کے خیمے کی اُسکی ساری خدمت کرنے کے لئے محافظت کریں اور کوئی پردیسی تمہارے

۱ خروج ۲۸: ۳۸
۲ گنتی ۱۷: ۱۳
۳ دیکھو پیدایش ۲۹: ۳۴
۴ گنتی ۳: ۶ و ۷
۵ گنتی ۳: ۱۰
۶ گنتی ۳: ۲۵ و ۳۱ و ۳۶
۷ گنتی ۱۶: ۴۰
۸ گنتی ۴: ۱۵

۵ نزدیک نہ آنے پاوے [۹]- اور تم مقدس اور مذبح کی محافظت کرو [۱۰] تاکہ آگے کو پھر بنی اسرائیل پر قہر نہ ہووے [۱۱]-

۶ اور دیکھو کہ میں نے تمہارے بھائیوں بنی لاوی کو بنی اسرائیل میں سے لیکے [۱۲] خداوند کے لئے ایک ہدیہ تمہیں

۷ سپرد کیا [۱۳] تاکہ جماعت کے خیمے کی خدمت کریں سو تو اپنے بیٹوں سمیت مذبح کے سب کاموں میں اپنی کہانت کی محافظت کر [۱۴] اور تم پردے کے اندر کی خدمت کرو [۱۵] میں نے کہانت کی خدمت تم کو ایک ہدیہ دیا ہی اور جو پردیسی نزدیک آوے قتل کیا جاوے +

۸ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا دیکھہ میں نے بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کی محافظت تجھے دی [۱۶] میں نے انہیں تیرے ممسوح ہونے کے سبب سے [۱۷] تجھے اور تیرے

۹ بیٹوں کو ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا- سب سے پاک چیزوں میں سے جو آگ سے محفوظ ہیں یہی تیرے لئے ہونگی اُنکی ہر ایک قربانی کیا نذر کی قربانی [۱۸] کیا خطا کی قربانی [۱۹] کیا تقصیر کی قربانی [۲۰] جو مجھہ پاس لاویں تیرے

۱۰ اور تیرے بیٹوں کے لئے نہایت مقدس ہونگی- تو اُسکو اُس جگہ پر جو بہت مقدس ہی کھائیو [۲۱] ہر کوئی مرد ووں

۱۱ سے اُسے کھاوے یہہ تیرے لئے مقدس ہی- اور یہہ بھی تیرے لئے ہی بنی اسرائیل کے ہدیے کی اُٹھائی ہوئی قربانی اُنکی سب ہلائی ہوئی قربانیوں سمیت [۲۲] تجھے اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کو تجھہ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیں [۲۳] جو کوئی تیرے گھر میں پاک ہو سو اُسے

۱۲ کھاوے [۲۴] سب اچھے سے اچھا تیل اور اچھی سے اچھی مے [۲۵] اور گیہوں اُن چیزوں کے پہلے پھل [۲۶] جنہیں وے خداوند کے لئے گذرانتے ہیں میں نے تجھ کو

۱۳ دیئے- اور اُنکی زمین کے سارے پھل جو پہلے پکجاویں جنہیں وے خداوند کے حضور لاویں [۲۷] تیرے ہونگے

۱۴ تیرے گھر میں جو کوئی پاک ہو اُسے کھاوے [۲۸] بنی اسرائیل

۱۵ کی ہر ایک حرم کی چیز تیری ہی [۲۹] ہر ایک جو پہلا پیٹ کا کھولنے والا ہی جانداروں سے جسے وے خداوند کی قربانی لاویں خواہ انسان ہو خواہ حیوان تیرا ہوگا [۳۰] لیکن تو آدمیوں کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور دیجیو اُنکا جو ناپاک چارپایوں

۱۶ سے پہلے پیدا ہوویں فدیہ دیجیو [۳۱] اور تو اُنہیں سے جن کا فدیہ دینا ہی جب وے ایک مہینے کے ہوں سو اُنکا اپنے اٹکلے کے موافق [۳۲] پانچ مثقال روپا بیس جیرا [۳۳] کے مثقال

۱۷ سے جو مقدس میں مروج ہی فدیہ دیجیو- لیکن گائے کا پلوٹھا یا بھیڑ کا پلوٹھا یا بکری کا پلوٹھا تو اُنکا فدیہ نہ دیجیو [۳۴] وے مقدس ہیں تو اُنکا لہو مذبح پر چھڑکیو اور اُنکی چربی آگ کی قربانی کے واسطے جلائیو کہ خداوند کے لئے خوشبوئی ہو [۳۵]-

۱۸ اور اُنکا گوشت تیرے لئے ہوگا جیسے ہلائی ہوئی قربانی کا

۱۹ سینا اور دہنا شانہ تیرے لئے ہیں [۳۶] سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کو مقدس چیزوں میں سے جنہیں بنی اسرائیل خداوند کے لئے گذرانیں تجھہ کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھہ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا [۳۷] یہہ خداوند کے حضور تیرے اور تیری نسل کے لئے تجھہ سمیت نمک کا عہد [۳۸] ہمیشہ کے لئے ہی +

۲۰ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا تو اُنکی زمین میں سے میراث نہ لینا اور تیرے لئے اُنکے درمیان حصہ نہ ہوگا کیونکہ بنی اسرائیل میں تیرا حصہ اور تیری میراث میں ہوں [۳۹]-

۲۱ دیکھہ میں نے سارے دسویں حصے جو بنی اسرائیل نکالیں بنی لاوی کو میراث دیئے [۴۰] یہہ اُس خدمت کا جو کہ وے

۲۲ کرتے ہیں یعنے جماعت کے خیمے کی خدمت کا بدلا ہی [۴۱] اور آگے کو بنی اسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک ہرگز نہ آویں [۴۲]

۲۳ نہ ہو کہ وے گنہگار ہوں اور مرجاویں [۴۳] بلکہ بنی لاوی جماعت کے خیمے کی خدمت کریں [۴۴] وے اُنکے گناہوں کے اُٹھانیوالے ہونگے تمہارے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کے لئے

۹ گنتی ۳ : ۱۰ — ۱۰ خر ۲۷ : ۲۱ اور ۳۰ : ۷ احبار ۲۴ : ۳ گنتی ۸ : ۲ — ۱۱ گنتی ۱۶ : ۴۶ — ۱۲ گنتی ۳ : ۱۲ اور ۴۵ — ۱۳ گنتی ۳ : ۹ اور ۸ : ۱۹ — ۱۴ ۵ آیت گنتی ۳ : ۱۰ — ۱۵ عبر ۹ : ۳ و ۶ — ۱۶ احبار ۶ : ۱۶ اور ۱۸ و ۲۶ اور ۷ : ۶ و ۳۲ گنتی ۵ : ۹ — ۱۷ خر ۲۹ : ۲۹ اور ۴۰ : ۱۳ و ۱۵ — ۱۸ احبار ۲ : ۲ و ۳ اور ۱۰ : ۱۲ و ۱۳ — ۱۹ احبار ۴ : ۲۲ و ۲۷ اور ۷ : ۲۵ و ۲۶ — ۲۰ احبار ۵ : ۱ اور ۷ : ۷ اور ۱۰ : ۱۲ اور ۱۴ : ۱۳ — ۲۱ احبار ۶ : ۱۶ و ۱۸ و ۲۶ و ۲۹ اور ۷ : ۶ — ۲۲ خر ۲۹ : ۲۷ و ۲۸ احبار ۱۰ : ۱۴ و ۳۴ — ۲۳ احبار ۱۰ : ۱۴ است ۱۸ : ۳ — ۲۴ احبار ۲۲ : ۲ و ۳ و ۱۲ و ۱۳ — ۲۵ خر ۲۳ : ۱۹ است ۱۸ : ۴ نحم ۱۰ : ۳۵ و ۳۶ — ۲۶ خر ۲۲ : ۲۹ — ۲۷ خر ۲۳ : ۱۹ اور ۳۴ : ۲۶ احبار ۲ : ۱۴ گنتی ۱۵ : ۱۹ است ۲۶ : ۲

۲۸ ۱۱ آیت — ۲۹ احبار ۲۷ : ۲۸ — ۳۰ خر ۱۳ : ۲ اور ۲۲ : ۲۹ احبار ۲۷ : ۲۶ گنتی ۳ : ۱۳ — ۳۱ خر ۱۳ : ۱۳ اور ۳۴ : ۲۰ — ۳۲ احبار ۲۷ : ۲ و ۶ گنتی ۳ : ۴۷ — ۳۳ خر ۳۰ : ۱۳ احبار ۲۷ : ۲۵ گنتی ۳ : ۴۷ حزق ۴۵ : ۱۲ — ۳۴ است ۱۵ : ۱۹ — ۳۵ احبار ۳ : ۲ و ۵ — ۳۶ خر ۲۹ : ۲۶ و ۲۸ احبار ۷ : ۳۱ و ۳۴ — ۳۷ ۱۱ آیت — ۳۸ احبار ۲ : ۱۳ ۲ توا ۱۳ : ۵ — ۳۹ است ۱۰ : ۹ اور ۱۲ : ۱۲ اور ۱۴ : ۲۷ و ۲۹ اور ۱۸ : ۱ و ۲ — ۴۰ یشوع ۱۳ : ۱۴ و ۳۳ اور ۱۴ : ۳ اور ۱۸ : ۷ زبور ۱۶ : ۵ حزق ۴۴ : ۲۸ — ۴۱ احبار ۲۷ : ۳۰ و ۳۲ — ۴۲ ۲۱ و ۲۴ آیتیں نحم ۱۰ : ۳۷ اور ۱۲ : ۴۴ عبر ۷ : ۵ و ۸ و ۹ — ۴۳ گنتی ۳ : ۷ و ۸ — ۴۴ گنتی ۱ : ۵۱ — ۴۵ احبار ۲۲ : ۹ — ۴۶ گنتی ۳ : ۷

قانون ہوگا کہ تم بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پاؤگے۔

۲۴ اِس لئے کہ وے دسویں حصّے[45] جنہیں بنی اسرائیل اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کو لاویں میں نے بنی لاوی کی میراث میں دئے اِسی واسطے میں نے اُنکے حق میں کہا کہ وے بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پاوینگے[46]॥

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ کہ

۲۶ لاویوں کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ کہ جب تم بنی اسرائیل سے وے دسویں حصّے جو میں نے تمہاری میراث اُنکی طرف سے کر دئے ہیں لو تو تم ہر دسویں حصّے کا دسواں حصّہ[47] اُٹھانے

۲۷ کی قربانی کی بابت خداوند کو گذرانو۔ اور یہہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی تمہارے لئے کھلیہان کے غلّے اور کولھو کی کثرت

۲۸ مَے کی ایسی گنی جائیگی[48]۔ اِسیطرح تم اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کے لئے اپنے سب دسویں حصّوں سے جنہیں تم بنی اسرائیل سے لیوگے اُٹھائیو اور تم اُسمیں سے اُٹھائی ہوئی

۲۹ قربانی خداوند کی ہارون کاہن کو دیجیو۔ تم اپنے سارے ہدیوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیاں خداوند کے لئے اُٹھائیو اُنمیں سے جو سب سے اچھا ہو اُسکا پاک حصّہ

۳۰ اُٹھایا جاوے۔ اور اُنسے کہو کہ جب تم اُنمیں سے اچھے کو اُٹھاؤ تب وہ تمہارے لئے اے لاویو جیسا کھلیہان کا غلّہ اور

۳۱ کولھو کا رس محسوب ہوگا[49]۔ اور تم اور تمہارا خاندان اُسے جس جگہ چاہے وہاں کھاوے کیونکہ یہہ اُس خدمت کی بابت

۳۲ جو تم جماعت کے خیمے میں کرتے ہو تمہارا اجر ہی[50]۔ اور جب تم اُسمیں سے اچھے سے اچھا اُٹھاؤگے تب تم اُسکے سبب گنہگار نہ ٹھہروگے[51] اور بنی اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہ کروگے[52] تاکہ تم ہلاک نہ ہو॥

باب ۱۹

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے

۲ فرمایا۔ یہہ شریعت کا حکم ہی جو خداوند نے یہہ کہتے ہوئے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ایک لال گائے جو بے داغ اور بے عیب ہو اور جس پر کبھی جُوآ نہ رکھا گیا ہو[1] تجھہ پاس

لاویں۔ ۳ تم اُسے اِلیعزر کاہن کو دو کہ اُسے خیمہ گاہ سے باہر[2] لیجاوے اور وہ اُسکے حضور ذبح کیجاوے۔ ۴ اور اِلیعزر کاہن اپنی اُنگلی پر اُس کا لہو لیوے اور جماعت کے خیمے کے آگے کیطرف اُسکے لہو کو سات مرتبے چھڑکے[3]۔ ۵ پھر اُسکی آنکھوں کے سامھنے وہ گائے جلائی جاوے اُس کا چمڑا اُسکا گوشت اُسکا خون اُسکے گوبر سمیت سب جلایا جاوے[4]۔ ۶ پھر کاہن وہاں دیودار کی لکڑی اور زوفا اور قرمز لیکے[5] اُس جلتی ہوئی گائے پر ڈالدے۔ ۷ تب کاہن اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن پانی سے دھووے[6]۔ بعد اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہو اور کاہن شام تک ناپاک رہیگا۔ ۸ اور وہ جو اُسے جلاتا ہی اپنے کپڑے پانی سے دھووے اور اپنا بدن پانی سے دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ ۹ اور کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھہ کو[7] جمع کرے اور خیمہ گاہ کے باہر صاف جگہ دھر دے یہہ بنی اسرائیل کی جماعت کے لئے محفوظ رہیگی تاکہ جُدائی کے پانی میں[8] ملائی جاوے یہہ گناہ سے پاک کرنے کے لئے ہی۔ ۱۰ اور وہ جو اُس گائے کی راکھہ کو سمیٹتا ہی اپنے کپڑے دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا اور یہہ بنی اسرائیل کے اور اُس پردیسی کے لئے جو اُنمیں بودوباش کرتا ہی ہمیشہ کے واسطے ایک قانون ہی॥

۱۱ جو کوئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئیگا سات دن تک ناپاک رہیگا[9]۔ ۱۲ وہ اپنے تئیں تیسرے دن اُس سے پاک کرے[10] اور ساتویں دن پاک ہوگا پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دن پاک نہ کریگا تو ساتویں دن پاک نہوگا۔ ۱۳ جس کسی نے کسی مرے ہوئے آدمی کی لاش کو چھوا اور آپ کو پاک نہ کیا تو اُسنے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا[11] وہ شخص بنی اسرائیل میں سے کٹ جائیگا کیونکہ جدائی کا پانی اُسپر چھڑکا نہیں گیا[12]۔ وہ ناپاک ہی اُسکی ناپاکی ابتک اُسپر ہی[13]۔ ۱۴ اگر کوئی کسی خیمے میں مرے تو اُسکی بابت یہہ حکم ہی کہ جو کوئی اُس خیمے میں آوے اور وہ سب جو خیمے میں

حوالے:
۴۵ ۲۱ آیت
۴۶ ۲۰ آیت، اِست ۱۰: ۹ اور ۱۴: ۲۷ و ۲۹ اور ۱۸: ۱
۴۷ نحم ۱۰: ۳۸
۴۸ ۳۰ آیت
۴۹ ۲۷ آیت
۵۰ متی ۱۰: ۱۰، لوقا ۱۰: ۷، ۱ قرن ۹: ۱۳، ۱ تمط ۵: ۱۸
۵۱ احبا ۱۹: ۸ اور ۲۲: ۱۶
۵۲ احبا ۲۲: ۲ و ۱۵

۱ اِست ۲۱: ۳، ۱ سمو ۶: ۷
۲ احبا ۴: ۱۲ و ۲۱ اور ۱۶: ۲۷، عبر ۱۳: ۱۱
۳ احبا ۴: ۶ اور ۱۶: ۱۴ و ۱۹، عبر ۹: ۱۳
۴ خر ۲۹: ۱۴، احبا ۴: ۱۱ و ۱۲
۵ احبا ۱۴: ۴ و ۶ و ۴۹
۶ احبا ۱۱: ۲۵ اور ۱۵: ۵
۷ عبر ۹: ۱۳
۸ ۱۳ و ۲۰ و ۲۱ آیتیں، گنتی ۳۱: ۲۳
۹ احبا ۲۱: ۱، گنتی ۵: ۲ اور ۹: ۶ و ۱۰ اور ۳۱: ۱۹
۱۰ ۱۹ آیت، لوقا ۴: ۱۴، حجی ۲: ۱۳
۱۰ گنتی ۳۱: ۱۹
۱۱ احبا ۱۵: ۳۱
۱۲ گنتی ۸: ۷، ۹ آیت
۱۳ احبا ۷: ۲۰ اور ۲۲: ۳

۱۵ ہیں سات دن تک ناپاک رہینگے۔ اور ہر ایک کھلا برتن جسکا
۱۶ سرپوش اُس پر بندھا نہ ہو ناپاک ہی[۱۴]۔ اور جو کوئی میدان
میں تلوار سے مارے ہوئے کو چھووے یا مُردے کے بدن
کو یا آدمی کی ہڈی کو یا گور کو سات دن تک ناپاک رہیگا[۱۵]
۱۷ سو وے ناپاک آدمی کے لئے اُس جلی ہوئی گائے کی راکھہ
جو گناہ سے پاک کرتی ہی لیں[۱۶] اور اُسے ایک باسن میں
۱۸ رکھکے اُس پر بہتے ہوئے پانی سے کچھہ ڈالیں۔ اور ایک پاک
آدمی زوفا لیوے[۱۷] اور اُسے پانی میں ڈبوکے خیمے پر
اور سارے باسنوں پر اور اُن آدمیوں پر جو وہاں تھے
اور اُس پر جسنے ہڈی کو یا کسی مارے ہوئے کو یا مُردے کو
۱۹ یا قبر کو چھوا ہی چھڑکے۔ اور پاک ہی آدمی تیسرے دن
اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے اور پھر ساتویں دن
اپنے تئیں پاک کرے[۱۸] اور اپنے کپڑے دھووے اور
۲۰ پانی سے نہاوے تب شام کو پاک ہوگا۔ لیکن وہ شخص
جو ناپاک ہوا اور اُسنے آپ کو پاک نہ کیا وہی شخص جماعت
میں سے کٹ جائیگا کیونکہ اُسنے خداوند کے مقدس کو
ناپاک کیا[۱۹]۔ اِس لئے کہ جدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہ
۲۱ گیا وہ ناپاک ہی۔ اور یہہ اُنکے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا کہ
جو کوئی جدائی کا پانی چھڑکے اپنے کپڑے دھووے اور
جو کوئی جدائی کے پانی کو چھوئے شام تک ناپاک رہیگا۔
۲۲ اور ہر ایک چیز جسے ناپاک آدمی چھوئے ناپاک ہی[۲۰]۔ اور
جو کوئی اُس چیز کو چھوئیگا شام تک ناپاک رہیگا[۲۱] +

باب ۲۰

بعد اُسکے بنی اسرائیل کی ساری جماعت پہلے
مہینے میں دشت سین کو[۱] آئی اور قادس میں رہنے لگی
۲ مریم[۲] وہاں مری اور وہیں گاڑی گئی۔ وہاں جماعت
کے لئے پانی نہ تھا[۳] سو وے جمع ہوکے موسیٰ اور ہارون
۳ کے برخلاف ہوئے[۴]۔ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے
جھگڑا کیا[۵] اور کہا اے کاش کہ جب ہمارے بھائی خداوند
۴ کے آگے مر گئے ہم بھی مر جاتے[۶]۔ تم خداوند کی جماعت کو

۱۴ احبا ۱۱: ۳۲ گنتی ۳۱: ۲۰
۱۵ ۱۱ آیت
۱۶ ۹ آیت
۱۷ زبور ۵۱: ۷
۱۸ احبا ۱۴: ۹
۱۹ ۱۳ آیت
۲۰ حجی ۲: ۱۳
۲۱ احبا ۱۵: ۵
۱ گنتی ۳۳: ۳۶
۲ خرو ۱۵: ۲۰ گنتی ۲۶: ۵۹
۳ خرو ۱۷: ۱
۴ گنتی ۱۶: ۱۹ و ۴۲
۵ خرو ۱۷: ۲ گنتی ۱۴: ۲
۶ گنتی ۱۱: ۱ و ۳۳ اور ۱۴: ۳۷ اور ۱۶: ۳۲، ۳۵ و ۴۹

اِس دشت میں کیوں لائے[۷] کہ ہم اور ہمارے جانور
۵ یہاں مر جاویں۔ اور تم ہمیں مصر سے اِس بُرے مقام
پر پہنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے یہاں تو بونے
کی جگہ نہیں اور نہ انجیروں کی اور نہ انگوروں کی نہ اناروں
۶ کی ہی یہاں تو پینے کو پانی بھی نہیں۔ تب موسیٰ اور ہارون
جماعت کے سامھنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر
گئے اور مُنہہ کے بل گرے[۸] تب خداوند کا جلال اُن پر
ظاہر ہوا[۹] +

۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ
۸ وہ لاٹھی لے[۱۰] اور تو اور ہارون تیرے بھائی تم دونوں
جماعت کو اکٹھا کرو اور اُس چٹان کو جو اُنکی آنکھوں کے
سامھنے ہی کہو اور وہ اپنا پانی دیگی تو اُنکے لئے چٹان ہی
سے پانی نکالیگا[۱۱] اور اُس جماعت کو اور اُنکے چارپایوں
۹ کو پینے کو دیگا۔ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے آگے سے جیسا
۱۰ اُسے حکم ہوا تھا اُس لاٹھی کو لیا[۱۲] اور موسیٰ اور ہارون
نے جماعت کو اُس چٹان کے سامھنے اکٹھا کیا اور اُس نے
اُنہیں کہا کہ سُنو اے باغیو کیا ہم تمہارے لئے چٹان ہی
۱۱ سے پانی نکال لاویں[۱۳]۔ تب موسیٰ نے اپنا ہاتھہ اُٹھایا
اور اُس چٹان کو دوبار اپنی لاٹھی سے مارا تو بہت پانی
نکلا اور جماعت نے اور اُنکے چارپایوں نے پیا[۱۴] +

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اِس لئے
کہ تم مجھہ پر اعتقاد نہ لائے[۱۵] تاکہ بنی اسرائیل کے حضور
میری تقدیس کرتے[۱۶] سو تم اِس جماعت کو اُس زمین میں
۱۳ جو میں نے اُنہیں دی ہی نہ لاؤگے۔ یہہ[۱۷] مریبہ کا پانی
ہی[۱۸] کیونکہ بنی اسرائیل نے خداوند سے جھگڑا کیا اور
اُسنے اُنکے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا +

۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ
کو ایلچی کے ہاتھہ یوں کہلا بھیجا[۱۸] کہ تیرے بھائی اسرائیل[۱۹]
نے کہا ہی کہ وے سب تکلیفیں جو ہم پر آن پڑیں تو جانتا ہی

۷ خرو ۱۷: ۳
۸ گنتی ۱۴: ۵ اور ۱۶: ۴ و ۲۲ و ۴۵
۹ گنتی ۱۴: ۱۰
۱۰ خرو ۱۷: ۵
۱۱ نحم ۹: ۱۵ زبور ۷۸: ۱۵ و ۱۶ اور ۱۰۵: ۴۱ اور ۱۱۴: ۸ یسعو ۴۳: ۲۰ اور ۴۸: ۲۱
۱۲ گنتی ۱۷: ۱۰
۱۳ زبور ۱۰۶: ۳۳
۱۴ خرو ۱۷: ۶ است ۸: ۱۵ ا قرن ۱۰: ۴
۱۵ گنتی ۲۷: ۱۴ است ۱: ۳۷ اور ۳: ۲۶ اور ۳۲: ۵۱
۱۶ احبا ۱۰: ۳ حزق ۲۰: ۴۱ اور ۳۶: ۲۳ اور ۳۸: ۱۶ ا پطر ۳: ۱۵
۱۷ استِ ۳۳: ۸ زبور ۹۵: ۸ اور ۱۰۶: ۳۲ وغیرہ
۱۱ اسپنے جھگڑا دیکھو خرو ۱۷: ۷
۱۸ قضا ۱۱: ۱۶ و ۱۷
۱۹ است ۲: ۴ وغیرہ اور ۲۳: ۷

عبرانیوں ۱۰: ۱۲

۱۵ کہ کیونکر ہمارے باپ دادے مصر میں گئے ۲۰ اور ہم لوگ مصر
میں بہت مدت تک رہے ۲۱ اور مصریوں نے ہم کو اور
۱۶ ہمارے باپ دادوں کو دُکھ دیا ۲۲ تو جب ہم خداوند
کے آگے چلائے تب اُسنے ہماری آواز سُنی ۲۳ سو اُسنے
ایک فرشتے کو بھیجا ۲۴ اور ہم کو مصر سے نکال لایا اور
دیکھ ہم قادس کے شہر میں ہیں جو تیری دور کی سرحد پر
۱۷ ہے۔ سو ہم کو اپنے ملک میں ہو کے گذر جانے دیجئے کہ ہم
کھیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نہ ہونگے اور
نہ کوؤں کا پانی پیوینگے ہم شاہراہ سے ہو کے نکلے چلے جاوینگے ۲۵
ہم دہنے اور بائیں ہاتھ نہ مُڑینگے جبتک کہ تیری سرحدوں
۱۸ سے باہر نہ نکلجاویں۔ لیکن ادوم نے اُس سے کہا تو میری
طرف گذر نہ کر نہیں تو میں تلوار لیکے تیرے برخلاف نکلونگا
۱۹ پھر بنی اسرائیل نے اُسے کہا کہ ہم راہ سے ہو کے چلے
جائینگے اور اگر میں یا میرے جانور تیرا پانی پیویں تو میں
اُسکی قیمت دونگا ۲۶ میں تو بغیر اور کام کئے فقط اپنے
۲۰ پاؤں سے گذر جاؤنگا۔ اُسنے کہا تو ہرگز نہ جائیگا ۲۷ تب
ادوم اُسکے برخلاف قوتِ بازو سے بہت لوگ لیکے نکلا۔
۲۱ سو ادوم نے اسرائیل کو راہ ندی کہ اُسکی سرحد میں سے
ہو کے جاوے ۲۸ تب اسرائیل اُسکی طرف سے مُڑا ۲۹ ✤
۲۲ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت قادس ۳۰ سے روانہ
۲۳ ہو کے کوہ حور پر آئی ۳۱ اور خداوند نے کوہ حور پر جو ادوم کی
۲۴ سرحد سے ملا ہوا تھا موسیٰ اور ہارون کو کہا۔ ہارون اپنے
لوگوں میں جا ملیگا ۳۲ کیونکہ وہ اُس زمین میں جو میں نے
بنی اسرائیل کو دی ہے داخل نہ ہوگا اِس لئے کہ تم مریبہ کے
۲۵ پانی پر میرے حکم کو ٹالکے باغی ہوئے ۳۳ ہارون اور اُسکے
۲۶ بیٹے الیعزر کو لے اور اُنکو کوہ حور کے اوپر لا ۳۴ ہارون کے
کپڑے اُتار اور اُسکے کپڑے اُسکے بیٹے الیعزر کو پہنا کہ ہارون
۲۷ اپنے لوگوں میں جا ملیگا اور وہاں مر جائیگا۔ چنانچہ جیسا
خداوند نے حکم کیا تھا موسیٰ نے ویسا ہی کیا اور وے

۲۰ پید ۴۶: ۶
اعما ۷: ۱۵
۲۱ خر ۱۲: ۴۰
۲۲ خر ۱: ۱۱ وغیرہ
اِست ۲۶: ۶
اعما ۷: ۱۹
۲۳ خر ۲: ۲۳
اور ۳: ۷
۲۴ خر ۳: ۲
اور ۱۴: ۱۹
اور ۲۳: ۲۰
اور ۳۳: ۲
۲۵ دیکھو گنتی ۲۱: ۲۲
اِست ۲: ۲۷
۲۶ اِست ۲: ۶ و ۲۸
۲۷ قاض ۱۱: ۱۷
۲۸ دیکھو اِست ۲: ۲۷ و ۲۹
۲۹ اِست ۲: ۴ و ۵ و ۸
قاض ۱۱: ۱۸
۳۰ گنتی ۳۳: ۳۷
۳۱ گنتی ۲۱: ۴
۳۲ پید ۲۵: ۸
گنتی ۲۷: ۱۳
اور ۳۱: ۲
اِست ۳۲: ۵۰
۳۳ ۱۲ آیت
۳۴ گنتی ۳۳: ۳۸
اِست ۳۲: ۵۰

ساری جماعت کی آنکھوں کے سامھنے کوہ حور پر چڑھے۔ اور
۲۸ موسیٰ نے ہارون کے کپڑوں کو اُتارا اور اُسکے بیٹے الیعزر
کو اُنہیں پہنایا ۳۵ اور ہارون نے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر
رحلت کی ۳۶ اور موسیٰ اور الیعزر پہاڑ پر سے اُتر آئے۔
۲۹ جب ساری جماعت نے دیکھا کہ ہارون نے وفات پائی تو
اسرائیل کا سارا گھرانا ہارون پر تیس دن تک رویا کیا ۳۷

۲۱ باب ۱ اور جب عراد کنعانی بادشاہ نے جسکا پایۂ تخت
دکھن کی اطراف میں تھا سُنا کہ اسرائیل اتھارم کی راہ سے ۱
آئے ۲ تو اسرائیل سے لڑا اور کتنے ایک اُنمیں سے پکڑ
۲ لے گیا۔ تب اسرائیل نے خداوند کی منت مانی ۳ اور بولا کہ
اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ہاتھ میں گرفتار کر دے تو
۳ میں اُنکی بستیوں کو حرم کر دونگا ۴ چنانچہ خداوند نے
اسرائیل کی آواز سُنی اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا اور
اُنہوں نے اُنہیں اور اُنکی بستیوں کو حرم کر دیا اور اُسنے
اُس مقام کا نام ۱۱ حُرمہ رکھا ✤
۴ پھر اُنہوں نے کوہ حور سے ۵ دریاے قلزم
کی راہ سے کوچ کیا تاکہ ادوم کی سرزمین سے گھوم جاویں ۶
لیکن وے لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے
۵ اور لوگوں نے خدا ۷ اور موسیٰ سے بگڑ کے یوں کہا کہ تم
کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے کہ ہم بیابان میں مریں ۸
یہاں تو نہ روٹی ہے نہ پانی ہمارے جی کو اِس ہلکی روٹی سے
۶ کراہیت آتی ہے ۹ تب خداوند نے ۱۰ اُن لوگوں میں جلانیوالے
سانپ ۱۱ بھیجے اُنہوں نے لوگوں کو کاٹا اور بہت سے
بنی اسرائیل مر گئے ✤
۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے اور بولے ہم نے
گناہ کیا ۱۲ کہ ہم نے خداوند کی اور تیری بدگوئی کی ۱۳
سو تو خداوند سے دُعا مانگ ۱۴ کہ وہ ہم میں سے اُن
سانپوں کو دور کرے۔ چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لئے دُعا
۸ مانگی۔ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک جلانیوالا سانپ

۳۵ خر ۲۹: ۲۹ و ۳۰
۳۶ گنتی ۳۳: ۳۸
اِست ۱۰: ۶
اور ۳۲: ۵۰
۳۷ یوں اِست ۳۴: ۸
۱ گنتی ۳۳: ۴۰
دیکھو قاض ۱: ۱۶
۱۱ یا جاسوسوں کی
۲ گنتی ۱۳: ۲۱
۳ پید ۲۸: ۲۰
قاض ۱۱: ۳۰
۴ احبا ۲۷: ۲۸
۱۱ یعنے بالکل حرم یا غارت کیا ہوا۔
۵ گنتی ۲۰: ۲۲
اور ۳۳: ۴۱
۶ قاض ۱۱: ۱۸
۷ زبور ۷۸: ۱۹
۸ خر ۱۶: ۳
اور ۱۷: ۳
۹ گنتی ۱۱: ۶
۱۰ اقرن ۱۰: ۹
۱۱ اِست ۸: ۱۵
۱۲ زبور ۷۸: ۳۴
۱۳ ۵ آیت
۱۴ خر ۸: ۸ و ۲۸
۱سمو ۱۲: ۱۹
۱سلا ۱۳: ۶
اعما ۸: ۲۴

اپنے لئے بنا اور اُسے ایک نیزے پر لٹکا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی
۹ ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا تو وہ جیتا رہیگا۔ چنانچہ موسیٰ نے
پیتل کا ایک سانپ بنا کے ایک نیزے پر رکھا [۱۵] اور ایسا
ہوا کہ سانپ نے جو کسی آدمی کو کاٹا تو جب اُسنے اُس پیتل کے
سانپ پر نگاہ کی تو وہ جیتا رہا +

۱۰ تب بنی اِسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا اور اوبات
۱۱ میں خیمے کھڑے کئے [۱۶] پھر اوبات سے کوچ کیا اور عیئے اُل
عباریم پر دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کیطرف ہی
خیمے کھڑے کئے [۱۷] +

۱۲ وہاں سے کوچ کر کے وادی زرد میں [۱۸] خیمے
۱۳ کھڑے کئے۔ جب وہاں سے چلے تو ارنون کے پار آکے
خیمے کھڑے کئے وہ اموریوں کی سرحد سے آکے بیابان
میں بہتی ہی کیونکہ ارنون موآب کی سرحد ہی [۱۹] موآب اور
۱۴ اموریوں کے درمیان۔ اِس سبب خداوند کے جنگنامہ
میں لکھا ہی وہ ||سوفہ میں وہیب پر قابض ہوا اور
۱۵ ارنون کی نہروں پر۔ اور نہروں کی اُس وادی پر جو
عار کے مقام تک جاتی اور موآب کی سرحدوں کی طرف
۱۶ پھیلی ہی [۲۰] اور وہاں سے بیر پر جا پڑے [۲۱] وہ ایک
کوآہی جسکی بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ لوگوں کو
اِکٹھے کر کہ میں اُنہیں پانی دونگا +

۱۷ اُسوقت اِسرائیل نے یہہ راگ گایا [۲۲] ای کوئے
۱۸ تو اُبل آ اُسکے جواب میں تم لوگ گاؤ۔ رئیسوں نے یہہ کوآ
کھودا قوم کے امیروں نے اُسے بنایا حاکم کے حکم سے اور
اپنی لاٹھیوں سے تب وے اُس دشت سے متنہ کو گئے۔
۱۹ ۲۰ اور متنہ سے نخلی ایل کو اور نخلی ایل سے بامات کو۔ اور بامات
سے اُس وادی میں جو موآب کے مُلک میں ہی پسگہ کی اُس
چوٹی تک جس کا رخ بیابان کی طرف ہی [۲۳] +

۲۱ وہاں بنی اِسرائیل نے سیحون کو جو اموریوں
۲۲ کا بادشاہ تھا ایلچیوں سے یہہ پیغام کہلا بھیجا [۲۴] کہ ہم کو

۱۵ ۲ سلا ۱۸: ۴
یوح ۳: ۱۴ و ۱۵
۱۶ گنتی ۳۳: ۴۳
۱۷ گنتی ۳۳: ۴۴
۱۸ اِست ۲: ۱۳
۱۹ گنتی ۲۲: ۳۶
قاض ۱۱: ۱۸
|| یا لال سمندر میں
۲۰ اِست ۲: ۱۸ و ۲۹
۲۱ قاضی ۹: ۲۱
۲۲ خر ۱۵: ۱
زبور ۱۰۵: ۲
اور ۱۰۶: ۱۲
۲۳ گنتی ۲۳: ۲۸
۲۴ اِست ۲: ۲۶ و ۲۷
قاض ۱۱: ۱۹

اپنی سرزمین سے گذر جانے دے ہم کھیتوں اور انگور کے
باغوں میں داخل نہ ہونگے ہم کوئے کا پانی نہ پیوینگے بلکہ
شاہراہ سے سیدھے چلے جائینگے یہاں تک کہ تیری
۲۳ سرحدوں سے باہر ہو جائیں [۲۵] پر سیحون نے نہ چاہا کہ
اِسرائیل اُسکی سرحد سے گذر جاوے بلکہ سیحون آپ
اپنے سب لوگوں کو اِکٹھے کر کے اِسرائیل سے مقابلہ کرنیکو
بیابان میں نکلا [۲۶] اور اُسنے یہص میں [۲۷] پہنچکے اِسرائیل
۲۴ سے جنگ کی۔ اور اِسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے
مار لیا [۲۸] اور اُسکی سرزمین پر ارنون سے لیکے یبوق تک
اور بنی عمون تک قبضہ کیا کیونکہ بنی عمون کی سرحد مضبوط
۲۵ تھی۔ غرض اِسرائیل نے یے سب شہر لے لئے اور اموریوں
کے سب شہروں میں حسبون میں اور اُسکے سب گانوں میں
۲۶ اِسرائیل بسا۔ حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا
شہر تھا جو موآب کے اگلے بادشاہ سے لڑا اور اُسکی ساری
۲۷ سرزمین ارنون تک اُسکے ہاتھ سے لے لی۔ اِسی لئے
ضرب المثل کے کہنیوالے یہہ کہتے ہیں کہ حسبون میں آؤ
۲۸ تاکہ سیحون کا شہر بنے اور مضبوط ہو جاوے۔ کہ آگ
حسبون سے نکلی [۲۹] اور شعلہ سیحون کے شہر سے جو موآب
کے عار کو [۳۰] کھا گیا اور ارنون کے اونچے مکانوں کے
۲۹ سرداروں کو۔ ای موآب تجھ پر واویلا ہی ای کموس کی قوم [۳۱]
تو ہلاک ہوئی اُسنے اپنے بیٹے جو بھاگے تھے اور اپنی بیٹیاں
۳۰ اموریوں کے بادشاہ سیحون کی اسیر کر دیں۔ ہم نے
اُنہیں تیروں سے تمام کیا حسبون دیبون [۳۲] تک
تباہ ہوا اور ہم نے نفح تک ہاں میدبا تک [۳۳] اُنہیں
بے چراغ کر دیا +

۳۱ اور اِسرائیل نے اموریوں کی سرزمین میں
۳۲ سکونت کی۔ پھر موسیٰ نے جاسوسوں کو یعزیر میں بھیجا [۳۴]
اُنہوں نے اُسکے گانوں لے لئے اور اموریوں کو جو
وہاں تھے نکال دیا +

۲۵ گنتی ۲۰: ۱۷
۲۶ اِست ۱۹: ۷
۲۷ اِست ۲: ۳۲
قاض ۱۱: ۲۰
۲۸ اِست ۲: ۳۳
اور ۲۹: ۷
یشو ۱۲: ۱ و ۲
اور ۲۴: ۸
نحم ۹: ۲۲
زبور ۱۳۵: ۱۰ و ۱۱
اور ۱۳۶: ۱۹
عمو ۲: ۹
۲۹ یرم ۴۸: ۴۵ و ۴۶
۳۰ اِست ۲: ۹ و ۱۸
یسع ۱۵: ۱
۳۱ قاض ۱۱: ۲۴
۱ سلا ۱۱: ۷ و ۳۳
۲ سلا ۲۳: ۱۳
یرم ۴۸: ۷ و ۱۳
۳۲ یرم ۴۸: ۱۸ و ۲۲
۳۳ یسع ۱۵: ۲
۳۴ گنتی ۳۲: ۱
یرم ۴۸: ۳۲

٣٣ تب وے پھرے اور بسن کی راہ سے چلے[35] اور بسن کے بادشاہ عوج اُسی نے اور اُسکے سب لوگوں نے جنگ کے لئے ادرعی میں[36] اُن کا سامھنا کیا۔ ٣٤ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا اُس سے مت ڈر[37] کہ میں نے اُسے اور اُسکے لوگ اور اُسکی سرزمین کو تیرے ہاتھہ میں دیا سو تو اُس سے وہی کر جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون حسبون کے رہنیوالے سے کیا[38]۔ ٣٥ چنانچہ اُنہوں نے اُسکو اور اُسکے بیٹوں اور سارے لوگوں کو یہانتک مارا کہ اُس کا کوئی باقی نہ رہا[39] اور اُسکی سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا +

باب ٢٢

١ پھر بنی اسرائیل نے کوچ کیا[1] اور موآب کے میدانوں میں نہر یردن کے اِس پار یریحو کے مقابل خیمے کھڑے کئے +

٢ اور صفور کے بیٹے بلق[2] نے وہ سب جو اسرائیل نے اموریوں سے کیا دیکھا۔ ٣ تب موآب اُن لوگوں سے نپٹ ڈرا[3] کہ وے بہت تھے اور موآب بنی اسرائیل کے سبب سے پریشان ہوا۔ ٤ اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے[4] کہا کہ اب یہہ گروہ اُن سب کو جو ہمارے آس پاس ہیں یوں چاٹ جائیگی جسطرح سے بیل میدان کی گھاس کو چاٹ لیتا ہی اُسوقت صفور کا بیٹا بلق موآبیوں کا بادشاہ تھا۔ ٥ سو اُسنے بعور کے بیٹے بلعام پاس[5] فتور کو جو اُسکی قوم والوں کی سرزمین میں نہر کے کنارے پر[6] تھا قاصد بھیجے تاکہ اُسے یہہ کہکے بُلا لاویں کہ دیکھہ ایک قوم مصر سے باہر آئی ہی دیکھہ اُنسے زمین کی سطح چھپ گئی ہی اور وے میرے مقابل مقام کرتے۔ ٦ سو اب آئیے اور میری خاطر سے اُن لوگوں کے حقمیں بددعا کیجئے[7] کہ وے مجھہ سے بہت قوی ہیں شاید کہ میں غالب آکے اُنہیں مار سکوں اور اُنہیں اِس زمین پر سے ہٹا دوں کہ میں یقین جانتا ہوں جسے تو برکت دیتا ہی اُسے برکت ہوتی اور جس پر تو لعنت کرتا وہ لعنتی ہوا۔ ٧ سو موآب کے مشایخ اور مدیان کے بزرگ جادو کی مزدوری[8] ہاتھہ میں لیکے روانہ ہوئے اور

٣٥ است ٣: ١ اور ٢٩: ٧
٣٦ یشوع ١٣: ١٢
٣٧ است ٣: ٢
٣٨ ٢٤ آیت زبورہ ١٣٥: ١٠ و ١١ اور ١٣٦: ٢٠
٣٩ است ٣: ٣ و ٤ وغیرہ
١ گنتی ٣٣: ٤٨
٢ قاضی ١١: ٢٥
٣ خروج ١٥: ١٥
٤ گنتی ٣١: ٨ یشوع ١٣: ٢١
٥ است ٢٣: ٤ یشوع ١٣: ٢٢ اور ٢٤: ٩ نحم ١٣: ١ و ٢ میکاہ ٦: ٥ ٢ پطر ٢: ١٥ یہودا ١١ مکاشفہ ٢: ١٤
٦ دیکھو گنتی ٢٣: ٧
است ٢٣: ٤
٧ گنتی ٢٣: ٧
٨ ١ سمو ٩: ٧ و ٨

بلعام پاس آئے اور بلق کا پیغام اُسے پہنچایا۔ ٨ اُس نے اُنہیں کہا کہ آج رات تم یہاں رہو[9] اور جیسا کچھہ خداوند مجھے فرمائیگا میں تمہیں کہونگا چنانچہ موآب کے امیروں نے بلعام کے یہاں مقام کیا۔ ٩ تب خدا بلعام پاس آیا[10] اور اُس سے کہا یے کون آدمی ہیں جو تیرے پاس ہیں۔ ١٠ بلعام نے خدا کو جواب دیا کہ صفور کے بیٹے بلق نے جو موآب کا بادشاہ ہی میرے پاس کہلا بھیجا ہی کہ۔ ١١ دیکھہ ایک قوم ہی جو مصر سے نکل آئی ہی اور اُنسے زمین کی سطح چھپ گئی تو آ اور میری خاطر کے لئے اُنکے حقمیں بددعا کر شاید میں اُنپر غالب آسکوں اور اُنہیں بھگا دوں۔ ١٢ تب خدا نے بلعام کو کہا تو اُنکے ساتھہ مت جائیو تو اُن لوگوں کے حقمیں بددعا نہ کیجیو اِس لئے کہ وے مبارک ہیں[11]۔ ١٣ بلعام نے صبح کو اُٹھکے بلق کے امیروں سے کہا تم اپنی سرزمین کو جاؤ کیونکہ خداوند مجھے تمہارے ساتھہ جانے کی اجازت نہیں دیتا۔ ١٤ اور موآب کے سردار اُٹھے اور بلق پاس گئے اور بولے کہ بلعام ہمارے ساتھہ آنے سے انکار کرتا ہی +

١٥ تب بلق نے اَور امیروں کو جو پہلوں سے زیادہ اور شرافت میں اُنسے بڑھکر تھے دوسری بار بھیجا۔ ١٦ اُنہوں نے بلعام پاس آکے اُس سے کہا صفور کے بیٹے بلق نے یوں کہا ہی کہ میرے پاس آنے سے کسی طرح نہ رکئیے۔ ١٧ میں بہت بڑی عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤنگا اور جو کچھہ تو مجھے فرمائیگا میں تیرے لئے کرونگا میں تیری منت کرتا ہوں کہ آ اور اِن لوگوں کے حقمیں میری خاطر سے بددعا کر[12]۔ ١٨ بلعام نے بلق کے خادموں کے جواب میں کہا اگر بلق اپنا گھر روپے اور سونے سے بھر کے مجھے دیوے[13] تو بھی میں خداوند اپنے خدا کے حکم سے باہر نہیں جا سکتا ہوں کہ اُس سے کم یا زیادہ کروں[14]۔ ١٩ سو اب آپ بھی اِس رات کو یہاں کاٹئے[15] تاکہ میں دیکھوں کہ خداوند مجھے کیا اَور فرماتا ہی۔ ٢٠ پھر خدا رات کو بلعام پاس

٩ ١٩ آیت
١٠ ١ پید ٢٠: ٣ ٢٠ آیت
١١ گنتی ٢٣: ٢٠ روم ١١: ٢٩
١٢ ٦ آیت
١٣ گنتی ٢٤: ١٣
١٤ ١ سلا ٢٢: ١٤ ٢ توا ١٨: ١٣
١٥ ٨ آیت

آیا[۱۶] اور اُس سے کہا اگر وے لوگ تجھے بلانے آویں تو اُٹھ اور اُنکے ساتھ جا مگر جو بات میں تجھے کہونگا وہی کیجیو[۱۷]
۲۱ سو بلعام صبح کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زین رکھا اور موآب کے امیروں کے ہمراہ گیا ✦

۲۲ تب خدا کا قہر بھڑکا اِس لئے کہ وہ گیا اور خداوند کا فرشتہ جا کے راہ میں کھڑا ہوا تا کہ اُس سے مزاحمت کرے[۱۸] پس وہ اپنی گدھی پر چڑھا ہوا
۲۳ جاتا تھا اور اُسکے دو چاکر اُس کے ساتھ تھے۔ سو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہی اور اُسکے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تلوار ہی تب گدھی نے راہ سے مُنہہ موڑا اور میدان کو چلی[۱۹] تب بلعام نے گدھی
۲۴ کو مارا تا کہ اُسے راہ پر لاوے۔ تب خداوند کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچہ میں کھڑا ہوا وہاں ایک
۲۵ دیوار اِدھر تھی اور ایک دیوار اُدھر۔ پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتہ کو دیکھا تو دیوار سے جا اڑی اور بلعام
۲۶ کا پانوں دیوار سے دبایا پھر اُسنے اُسے مارا۔ تب خداوند کا فرشتہ پھر آگے چلا اور ایک تنگ راہ میں جہاں جگہ
۲۷ نہ تھی کہ دہنے یا بائیں مُڑے جا کے کھڑا ہوا۔ پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو بلعام کو لئے ہوئے بیٹھ گئی تب بلعام کا غصہ بھڑکا اور اُسنے گدھی کو لاٹھی
۲۸ سے مارا۔ تب خداوند نے گدھی کا مُنہہ کھولا[۲۰] اور اُسنے بلعام کو کہا میں نے تیرا کیا کیا ہی کہ تونے یہہ تین بار
۲۹ مجھے مارا۔ بلعام نے گدھی کو کہا کہ تونے مجھے مسخرا بنایا کاش کہ میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں تجھے ابھی دم
۳۰ مار کے ڈالدیتا[۲۱] گدھی نے بلعام کو کہا[۲۲] کیا میں تیری گدھی نہیں ہوں جس پر تو چڑھا ہوا ہی جب سے کہ میں تجھہ پاس ہوں اِسدن تک کبھو میں نے تجھہ سے
۳۱ ایسا کیا ہی وہ بولا نہیں۔ دو تیں خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں[۲۳] اور اُسنے خداوند کے فرشتے کو

دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہی اور اُسکے ہاتھ میں تلوار کھینچی ہوئی
۳۲ ہی اُسنے اپنا سر جھکایا اور اوندھا گرا[۲۴] خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تونے اپنی گدھی کو یہہ تین بار کیوں مارا دیکھہ میں نکلا ہوں کہ تیرا مخالف ہوں اِس لئے کہ تیری
۳۳ چال میری نظر میں ٹیڑھی ہی[۲۵] اور گدھی نے مجھہ کو دیکھا اور وہ یہہ تین مرتبہ میرے سامھنے سے پھری اگر وہ میرے سامھنے سے نہ پھرتی تو میں تجھہ کو مار ہی
۳۴ ڈالتا اور اُس کو جیتا چھوڑتا۔ بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا مجھہ سے گناہ ہوا[۲۶] اور میں نے نہ جانا کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا ہی سو اگر تو اُس سے
۳۵ ناخوش ہی تو میں پھر جاؤں۔ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتھ جا مگر فقط وہی بات جو میں تجھے کہونگا کہیو[۲۷] سو بلعام بلق کے امیروں کے ہمراہ گیا ✦

۳۶ جب بلق نے سُنا کہ بلعام پہنچا ہی وہ اُس کے اِستقبال کو نکل کے[۲۸] موآب کے اُس شہر تک گیا جو ارنون کی سرحد اور اُسکے ملک کی دور کے سوانے
۳۷ پر تھا[۲۹] تب بلق نے بلعام کو کہا کیا میں نے تاکید اً تیرے پاس نہ بھیجا تھا کہ تجھہ کو بلاویں تو مجھہ پاس کیونکر نہ چلا آیا
۳۸ کیا مجھہ میں طاقت نہیں کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں[۳۰] بلعام نے بلق کو جواب دیا دیکھہ میں تجھہ پاس آیا مجھہ میں اب کچھہ طاقت ہی کہ تجھے کوئی بات کہوں وہ بات جو خدا میرے
۳۹ مُنہہ میں ڈالیگا وہی میں کہونگا[۳۱] اور بلعام بلق کے ساتھہ گیا اور وے جا کر ا قریت حصات میں داخل
۴۰ ہوئے۔ بلق نے بیل اور مینڈھے ذبح کئے اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُسکے ساتھہ تھے بھیجے
۴۱ اور صبح کو یوں ہوا کہ بلق نے بلعام کو ساتھہ لیا اور اُسے بعل کی اونچی جگہوں پر[۳۲] لایا تا کہ وہاں سے اُس قوم کی انتہا تک دیکھے ✦

۱۶ ۹ آیت
۱۷ ۳۵ آیت گنتی ۲۳: ۱۲ و ۲۶ اور ۲۴: ۱۳
۱۸ خر ۲۳: ۲۴
۱۹ دیکھو ۲ سلا ۶: ۱۷ دان ۱۰: ۷ اعما ۲۲: ۹ ۲ پطر ۲: ۱۶ یہوذ ۱۱
۲۰ ۲ پطر ۲: ۱۶
۲۱ اشا ۱۲: ۱۰
۲۲ ۲ پطر ۲: ۱۶
۲۳ دیکھو پید ۲۱: ۱۹ ۲ سلا ۶: ۱۷ لوقا ۲۴: ۱۶ و ۳۱
۲۴ خر ۲۳: ۸
۲۵ ۲ پطر ۲: ۱۴ و ۱۵
۲۶ ۱ سمو ۱۵: ۲۴ و ۳۰ اور ۲۶: ۲۱ ۲ سمو ۱۲: ۱۳ ایوب ۳۴: ۳۱ و ۳۲
۲۷ ۲۰ آیت
۲۸ پید ۱۴: ۱۷
۲۹ گنتی ۲۱: ۱۳
۳۰ ۱۷ آیت گنتی ۲۴: ۱۱
۳۱ گنتی ۲۳: ۲۶ اور ۲۴: ۱۳ ۱ سلا ۲۲: ۱۴ ۲ تو ۱۸: ۱۳
ا یعنے کوچوں کا شہر
۳۲ است ۱۲: ۲

باب ۲۳

۱ تب بلعام نے بلق کو کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح بنا اور میرے لئے یہاں سات بیل اور سات مینڈھے تیار کر[1]۔
۲ بلق نے جیسا بلعام نے کہا تھا کیا اور بلق اور بلعام نے ہر مذبح پر[2] ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا۔
۳ پھر بلعام نے بلق کو کہا کہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا رہ[3] اور میں جاتا ہوں شاید خداوند مجھ سے ملاقات کرے[4] جو کچھ وہ مجھے دکھائیگا میں تجھ سے کہونگا سو وہ ایک اونچی جگہ پر چلا۔
۴ چنانچہ خدا بلعام کو ملا[5] اُسنے اُسے کہا میں نے سات مذبح طیار کئے اور ہر ایک پر
۵ ایک بیل ایک ایک مینڈھا چڑھایا۔ تب خداوند نے ایک بات بلعام کے مُنہہ میں ڈالی[6] اور اُسے کہا بلق
۶ کنے پھر جا اور اُسکو یوں کہہ۔ سو وہ اُسکے پاس پھر آیا اور کیا دیکھتا ہی کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے نزدیک موآب
۷ کے سب امیروں سمیت کھڑا ہی۔ تب اُسنے اپنی مثل کہنی شروع کی[7] موآب کے بادشاہ بلق نے آرام سے پورب کے پہاڑوں سے مجھ کو بلوایا آئیو یعقوب کو میری
۸ خاطر سے بددعا کیجیو[8] اور آئیو اسرائیل کو بُرا کہیو میں کیونکر اُسکو بددعا کروں جسکو خدا نے بددعا نہیں کی[9]
۹ یا اُسکو بُرا کہوں جسکو خداوند نے بُرا نہیں کہا کیونکہ چٹانوں کی چوٹی پر سے میں اُسکو دیکھتا ہوں اور ٹیلوں پر سے میں اُسے تاکتا ہوں دیکھ یے لوگ اکیلے سکونت کرینگے[10] اور قوموں کے درمیان وے شمار نہ کئے جائینگے[11]۔
۱۰ یعقوب کی گرد کے ذرّوں کو کون گن سکتا ہی[12] اور اسرائیل کی چوتھائی کون شمار کر سکتا ہی کاش کہ میں صادقوں کی موت مروں[13] اور میری عاقبت اُسکی سی ہو۔
۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا یہہ تو نے مجھ سے کیا کیا میں تجھے لایا کہ میرے دشمنوں کو بددعا کرے[14]
۱۲ اور دیکھ کہ تو اُنہیں سراسر برکت دے چکا۔ اُس نے جواب دیا اور کہا کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں

۱ ۲۹ آیت
۲ ۱۴ و ۳۰ آیتیں
۳ ۱۵ آیت
۴ گنتی ۲۴: ۱
۵ ۱۶ آیت
۶ گنتی ۲۲: ۳۵ ۱۶ آیت اِست ۱۸: ۱۸ یرم ۱: ۹
۷ ۱۸ آیت گنتی ۲۴: ۳ و ۱۵ اور ۲۳ ایوب ۲۷: ۱ اور ۲۹: ۱ زبور ۷۸: ۲ حزق ۱۷: ۲ میکہ ۲: ۴ حبق ۲: ۶
۸ گنتی ۲۲: ۶ و ۱۱ و ۱۷
۹ یسع ۴۷: ۱۲ و ۱۳
۱۰ اِست ۳۳: ۲۸
۱۱ اخر ۳۳: ۱۶ عزر ۹: ۲ افس ۲: ۱۴
۱۲ پید ۱۳: ۱۶ اور ۲۲: ۱۷
۱۳ زبور ۱۱۶: ۱۵
۱۴ گنتی ۲۲: ۱۱ و ۱۷ اور ۲۴: ۱۰

کہ وہی بات جو خداوند نے میرے مُنہہ میں ڈالی کہوں[15]
۱۳ پھر بلق نے اُسے کہا اب میرے ساتھ اور ایک جگہ چلئیے وہاں سے آپ اُنکو دیکھئے تو اُنمیں سے فقط کنارے والوں کو دیکھیگا وے سب کے سب دیکھے نہ جائینگے میرے لئے وہاں سے اُنپر بددعا کر۔

۱۴ سو وہ اُسے وہاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پسگہ کی چوٹی پر لے گیا وہاں سات مذبح بنائے
۱۵ ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا[16]۔ تب اُس نے بلق سے کہا کہ تو یہاں اپنی سوختنی قربانی پاس ٹھہرا رہ
۱۶ جبتک میں وہاں خدا سے ملاقات کروں چنانچہ خداوند بلعام کو ملا اور اُسکے مُنہہ میں بات ڈالی[17] اور فرمایا
۱۷ بلق پاس پھر جا اور یوں کہہ۔ اور جب وہ اُس پاس پہنچا تو کیا دیکھتا ہی کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کھڑا ہی تب بلق نے اُس
۱۸ سے پوچھا خداوند نے کیا فرمایا۔ تب اُسنے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا اُٹھ[18] اے بلق اور سُن اے صفور
۱۹ کے بیٹے میری طرف کان دھر۔ خدا اِنسان نہیں جو جھوٹھ بولے نہ آدمی زاد ہی کہ پشیمان ہووے[19] کیا اُس نے جو کچھ کہ کہا ہی سو بجا نہ لاویگا اور جو کچھ کہ فرمایا ہی کیا اُسے
۲۰ پورا نہ کریگا۔ دیکھ میں نے حکم پایا کہ برکت دوں اُسنے
۲۱ برکت دی ہی[20] میں اُسے بدل نہیں سکتا۔ وہ یعقوب میں بدی نہیں پاتا[21] نہ اسرائیل میں فساد دیکھتا ہی خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہی[22] اور بادشاہ کی دھوم
۲۲ اُنکے درمیان ہی۔ خدا اُنہیں مصر سے نکال لایا[23] اُسکا
۲۳ گینڈے کا سا زور ہی۔ کوئی افسون یعقوب پر نہیں چلتا کوئی بدفالی اسرائیل کے برخلاف نہیں چنانچہ اِسی وقت یعقوب کے اور اسرائیل کے حق میں یہہ
۲۴ کہا جائیگا کہ خدا نے کیا کیا[24]۔ دیکھ یے لوگ بھاری سنگھ کے طور سے کھڑے ہونگے اور وہ آپ کو جوان

۱۵ گنتی ۲۲: ۳۸
۱۶ ۱ اور ۲ آیتیں
۱۷ گنتی ۲۲: ۳۵ ۵ آیت
۱۸ قض ۳: ۲۰
۱۹ ۱ سمو ۱۵: ۲۹ ملا ۳: ۶ روم ۱۱: ۲۹ طیط ۱: ۲ یعقو ۱: ۱۷
۲۰ پید ۱۲: ۲ اور ۲۲: ۱۷ گنتی ۲۲: ۱۲
۲۱ روم ۴: ۷ و ۸
۲۲ خر ۱۳: ۲۱ اور ۲۹: ۴۵ و ۴۶ اور ۳۳: ۱۴
۲۳ گنتی ۲۴: ۸
۲۴ زبور ۳۱: ۱۹ اور ۴۴: ۱

سنگھہ کی طرح اُٹھاویگا[۲۵] وہ نہ سوویگا جب تک کہ شکار نہ کھائے اور جبتک کہ مارے کے اُس کا لہو نہ پیلے[۲۶] +

۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا تو ہرگز بد دعا نہ کر اور اُنہیں
۲۶ تو ہرگز برکت نہ دے - بلعام نے جواب دیا اور بلق کو کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ سب کچھہ جو خداوند کہیگا میں وہی کرونگا[۲۷] +

۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا آئیے میں آپ کو ایک اور جگہ لیجاؤں[۲۸] شاید خدا کو پسند آوے کہ تو میرے لئے
۲۸ وہاں سے اُنپر بد دعا کرے - تب بلق نے بلعام کو فغور کی
۲۹ چوٹی پر جس کا رخ بیابان کیطرف ہی[۲۹] لایا - وہاں بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح بنا[۳۰] اور اس جگہ میرے واسطے سات بیل اور سات مینڈھے طیار کر -
۳۰ چنانچہ بلق نے جیسا بلعام نے فرمایا تھا کیا اور ہر ایک مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا گذرانا +

باب ۲۴ جب بلعام نے دیکھا کہ اسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا تو وہ اب کی بار جیسا آگے شگون کے کھوج میں جاتا تھا[۱] نہ گیا بلکہ بیابان کی طرف توجہ کی -
۲ اور بلعام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کی ترتیب پر ٹھہرا ہی[۲] - تب روح اللہ اُس پر
۳ نازل ہوئی[۳] - اور وہ اپنی مثل لے چلا[۴] اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہی ہاں وہ شخص جسکی آنکھیں کھل گئی
۴ ہیں کہتا - وہ جس نے خدا کی باتیں سنیں اور قادر مطلق کی رویا کو دیکھا ہی سو پڑا تھا[۵] پر اُسکی آنکھیں کھلی
۵ تھیں کہتا ہی - کیا ہی خوب ہیں تیرے خیمے ای یعقوب
۶ اور تیرے مسکن ای اسرائیل - یے پھیلے ہوئے ہیں وادیوں کی طرح سے اور لب دریا کے باغوں کے طور پر جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے ہوں اور جیسے دیودار کے درخت[۶] جو پانی کے کنارے ہوں[۷] -
۷ اور وہ اپنی موٹوں سے پانی بہاویگا اور اُس کا بیج

۲۵ پید ۴۹: ۹
۲۶ پید ۴۹: ۲۷
۲۷ گنتی ۲۲: ۳۸ ؛ ۱۲ آیت ؛ ۱ سلا ۲۲: ۱۴
۲۸ ۱۳ آیت
۲۹ گنتی ۲۱: ۲۰
۳۰ ۱ آیت
۱ گنتی ۲۳: ۳ و ۱۵
۲ گنتی ۲: ۲ وغیرہ
۳ گنتی ۱۱: ۲۵ ؛ ۱ سمو ۱۰: ۱۰ ؛ اور ۱۹: ۲۰ و ۲۳ ؛ ۲ تواریخ ۱۵: ۱
۴ گنتی ۲۳: ۷ و ۱۸
۵ دیکھو ۱ سمو ۱۹: ۲۴ ؛ دان ۸: ۱۸ ؛ اور ۱۰: ۱۵ و ۱۶ ؛ ۲ قرن ۱۲: ۲ و ۳ و ۴ ؛ مکاشفہ ۱: ۱۰ و ۱۷
۶ زبور ۴۵: ۸ ؛ ۱۴: ۱۰
۷ زبور ۱: ۳ ؛ یرم ۱۷: ۸

بہت سے پانیوں میں[۸] ہوگا اُس کا بادشاہ اگاگ سے بزرگ ہوگا[۹] اور اُسکی بادشاہت بلند ہوگی[۱۰] -
۸ خدا اُسکو مصر سے باہر نکال لایا اُسمیں گینڈے کی سی قوت ہی[۱۱] وہ قوموں کو جو اُسکے دشمن ہوں کھا جائیگا[۱۲] اور اُنکی ہڈیاں توڑ ڈالیگا[۱۳] اور اپنے تیروں سے اُنہیں
۹ چھیدیگا[۱۴] وہ جھکتا ہی[۱۵] اور سنگھہ کے مانند بلکہ ببر سنگھہ کی طرح لیٹ جاتا آسکو کون اُٹھا سکتا ہی مبارک ہی وہ جو تجھے مبارک کہے اور ملعون ہی وہ جو تجھہ پر لعنت کرے[۱۶] +

۱۰ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا اور اُسنے اپنی تالیاں ماریں[۱۷] اور بلق نے بلعام کو کہا میں نے تجھے بلایا کہ تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے[۱۸] اور
۱۱ دیکھہ تو نے تینوں بار اُنہیں سراسر برکت بخشی چل اب اپنے مکان کو بھاگ میں نے دل میں کہا تھا کہ بڑی عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں[۱۹] پر دیکھہ خداوند نے تجھے
۱۲ عزت سے باز رکھا - بلعام نے بلق کو جواب دیا کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھی جنہیں تو نے میرے پاس بھیجا نہ
۱۳ کہا تھا کہ - اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھر کے مجھے دیوے مجھے طاقت نہیں کہ خداوند کے فرمان کے سوا اپنے دل سے کچھہ بھلا یا بُرا کروں[۲۰] بلکہ جو کچھہ خداوند کہیگا میں
۱۴ وہی کہونگا - اب تو دیکھہ میں اپنے لوگوں میں جاتا ہوں سو تو آ کہ میں تجھے خبر دونگا[۲۱] کہ یے لوگ تیرے لوگوں سے پچھلے دنوں میں[۲۲] کیا کرینگے +
۱۵ پھر اُسنے اپنی مثل کہنی شروع کی[۲۳] اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہی ہاں وہ شخص جسکی آنکھیں کھل گئی ہیں
۱۶ کہتا - وہ جس نے خدا کی باتیں سنیں اور حق تعالی کا علم پایا جس نے قادر مطلق کی رویا دیکھی جو پڑا تھا پر
۱۷ اُسکی آنکھیں کھلی تھیں کہتا ہی - میں اُسے دیکھونگا پر ابھی نہیں[۲۴] میں اُس پر نظر کرونگا پر نہ نزدیک سے

۸ یرم ۵۱: ۱۳ ؛ مکاشفہ ۱۷: ۱ و ۱۵
۹ ۱ سمو ۱۵: ۹
۱۰ ۲ سمو ۵: ۱۲ ؛ ۱ تو ۱۴: ۲
۱۱ گنتی ۲۳: ۲۲
۱۲ گنتی ۱۴: ۹ ؛ اور ۲۳: ۲۴
۱۳ زبور ۲: ۹ ؛ یسع ۳۸: ۱۳ ؛ یرم ۵۰: ۱۷
۱۴ زبور ۴۵: ۵ ؛ یرم ۵۰: ۹
۱۵ پید ۴۹: ۹
۱۶ پید ۱۲: ۳ ؛ اور ۲۷: ۲۹
۱۷ حزق ۲۱: ۱۴ و ۱۷ ؛ اور ۲۲: ۱۳
۱۸ گنتی ۲۳: ۱۱ ؛ است ۲۳: ۴ و ۵ ؛ یشو ۲۴: ۹ و ۱۰ ؛ نحم ۱۳: ۲
۱۹ گنتی ۲۲: ۱۷ و ۳۷
۲۰ گنتی ۲۲: ۱۸
۲۱ میکہ ۶: ۵ ؛ مکاشفہ ۲: ۱۴
۲۲ پید ۴۹: ۱ ؛ دان ۲: ۲۸ ؛ اور ۱۰: ۱۴
۲۳ ۳ و ۴ آیتیں
۲۴ مکاشفہ ۱: ۷

یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا[25] اور اسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا[26] اور موآب کی نواحی کو مار لیگا اور سب ہنگامہ

۱۸ کرنیوالوں کو ہلاک کریگا۔ اور ادوم ملکیت ہوگا[27] ہاں شعیر اپنے دشمنوں کی ملکیت ہوگا اور اسرائیل بہادری کریگا

۱۹ یعقوب کی نسل سے نکلیگا وہ جو ریاست کریگا[28] اور اُسے جو شہر میں باقی رہ جائیگا ہلاک کریگا ✛

۲۰ پھر اُسنے عمالیق کو دیکھا اور اپنی مثل لے چلا اور بولا عمالیق قوموں کے درمیان پہلا تھا پر اُس کا انجام

۲۱ نیستی نابودی ہوگی۔ پھر اُسنے قینیوں پر نگاہ کی اور اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا کہ تیرا مسکن مضبوط ہی تو

۲۲ پہاڑ پر اپنا آشیانہ بناتا۔ لیکن قینی برباد ہونگے یہانتک

۲۳ کہ اسور تجھے پکڑ لے جائیگا۔ پھر وہ اپنی مثل لے چلا اور بولا

۲۴ افسوس کون زندہ رہیگا جب خدا یوں ہی کریگا۔ اور کتیم کی طرف[29] سے جہاز آوینگے اور اسور کو دکھ دینگے اور عیبر[30] کو بھی دکھ دینگے پر وہ بھی نیست و نابود ہوگا

۲۵ تب بلعام اُٹھا اور روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھر گیا[31] اور بلق نے بھی اپنی راہ لی ✛

باب ۲۵

سو اسرائیل سطیم میں[1] مقیم ہوئے اور لوگوں نے موآبیوں کی بیٹیوں سے حرامکاری شروع کی[2]

۲ اُنہوں نے اپنے معبودوں کی قربانیوں[3] پر لوگوں کی دعوت کی[4] سو لوگوں نے کھایا اور اُنکے معبودوں کو سجدہ

۳ کیا[5] اور اسرائیلی بعل فغور سے ملے تب خداوند کا قہر بنی اسرائیل

۴ پر بھڑکا[6]۔ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ اور اُنکو خداوند کے لئے آفتاب کے مقابل ٹانگ دے[7] تا کہ خداوند کے غضب کا بھڑکنا اسرائیل پر سے ٹلجاوے[8]

۵ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حاکموں کو[9] کہا کہ تم میں سے ہر ایک اپنے لوگوں کو جو بعل فغور سے مل گئے ہیں قتل کرے[10] ✛

۶ اور دیکھو کہ ایک اسرائیلی آیا اور اپنے بھائیوں

۲۵ متی ۲:۲
مکاشفہ ۲۲:۱۶
۲۶ پید ۴۹:۱۰
یا سارے بنی شیت کو۔ دیکھو یرم ۴۸:۴۵
۲۷ ۲ سموئیل ۸:۱۴
زبور ۶۰:۸ و ۱۲
۲۸ پید ۴۹:۱۰
۲۹ پید ۱۰:۴
دان ۱۱:۳۰
۳۰ پید ۱۰:۲۱ و ۲۵
۳۱ دیکھو گنتی ۳۱:۸

۱ گنتی ۳۳:۴۹
یشوع ۲:۱
میکہ ۶:۵
۲ گنتی ۳۱:۱۶
۱ قرن ۱۰:۸
۳ خر ۳۴:۱۵ و ۱۶
۱ قرن ۱۰:۲۰
۴ یشوع ۲۲:۱۷
زبور ۱۰۶:۲۸
ہوسیع ۹:۱۰
۵ خر ۲۰:۵
۶ زبور ۱۰۶:۲۰
۷ است ۴:۳
یشوع ۲۲:۱۷
۸ ۱۱ آیت
است ۱۳:۱۸
۹ خر ۱۸:۲۱ و ۲۵
۱۰ خر ۳۲:۲۷
است ۱۳:۶ و ۹ و ۱۳ و ۱۵

کے پاس ایک مدیانی عورت موسیٰ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کی آنکھوں کے سامھنے لایا اور وہ جماعت خیمے کے

۷ دروازے پر روتی تھی[11] اور جبکہ فینحاس بن الیعزر[12] بن ہارون کاہن نے یہہ دیکھا وہ جماعت میں سے اُٹھا

۸ اور برچھی ہاتھ میں لی۔ اور اُس مرد کے پیچھے خیمے میں گھسا اور اُن دونوں کو اسرائیلی مرد اور اُس عورت کے پیٹ کو چھیدا[13] تب بنی اسرائیل میں سے وبا جاتی رہی[14]

۹ وے جو اُس وبا میں مرے چوبیس ہزار تھے[15] ✛

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔

۱۱ فینحاس نے جو ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کا بیٹا ہی میرے قہر کو بنی اسرائیل پر سے پھیرا[16] کہ اُنکے بیچ اُسے میرے لئے غیرت آئی اسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو

۱۲ اپنی غیرت سے[17] نابود نہ کیا۔ سو تو کہہ دیکھ میں نے

۱۳ اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا[18]۔ سو وہ اُسکے لئے ہوگا اور اُسکے بعد اُسکی نسل کے لئے[19] کہانت کا عہد ابدی[20] ہوگا کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے غیرت مند تھا[21] اور اُسنے بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیا[22]

۱۴ اُس اسرائیلی شخص کا نام جو اُس مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا زمری تھا سلو کا بیٹا جو بنی شمعون کے فرقے کے ایک آبائی خاندان کا سردار تھا۔

۱۵ اور اُس مدیانی عورت کا نام جو ماری گئی کزبی تھا صور کی بیٹی[23] جو ایک گروہ کا سردار اور بنی مدیان میں عالی خاندان تھا ✛

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔

۱۷ ۱۸ مدیانیوں کو تنگ کرو اور اُنہیں مارو[24] کیونکہ وے اپنے مکروں سے[25] کہ جنسے تم کو فریب دیا ہی فغور کی بابت اور کزبی کی بات میں جو مدیان کے سردار کی بیٹی اور اُنکی بہن تھی جو اُس وبا کے دن جو فغور کے سبب سے ہوئی ماری گئی تم کو تنگ کرتے ہیں ✛

باب ۲۶ اور ایسا ہوا کہ بعد اُس وبا کے خداوند نے

۱۱ یوایل ۲:۱۷
۱۲ خر ۶:۲۵
۱۳ زبور ۱۰۶:۳۰
۱۴ زبور ۱۰۶:۳۰
۱۵ است ۴:۴
۱ قرن ۱۰:۸
۱۶ زبور ۱۰۶:۳۰
۱۷ خر ۲۰:۵
است ۳۲:۱۶ و ۲۱
زبور ۷۸:۵۸
حزق ۱۶:۳۸
صفن ۱:۱۸
اور ۳:۸
۱۸ ملا ۲:۴ و ۵
اور ۳:۱
۱۹ دیکھو ۱ توا ۶:۴ وغیرہ
۲۰ خر ۴۰:۱۵
۲۱ اعما ۲۲:۳
روم ۱۰:۲
۲۲ عبر ۲:۱۷
۲۳ گنتی ۳۱:۸
یشوع ۱۳:۲۱
۲۴ گنتی ۳۱:۲
۲۵ گنتی ۳۱:۱۶
مکاشفہ ۲:۱۴

موسیٰ کو اور ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کو خطاب کر کے
۲ کہا کہ۔ بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو اُنکے آبائی خاندانوں
کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک [1] جتنے
اسرائیل میں جنگ کے لئے نکلنے کے قابل ہیں گنجاؤ [2]
۳ چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے موآب کے میدانوں میں [3]
۴ یردن کے کنارے یریحو کے مقابل اُنسے کہا۔ تم لوگوں کو بیس
برس والے سے لیکے اوپر والے تک گنو جیسے خداوند نے موسیٰ
اور بنی اسرائیل کو جو مصر کی زمین سے نکلے تھے حکم کیا تھا [4]۔
۵ روبن اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا [5]۔ روبن کے بیٹوں
میں حنوک جس سے حنوکیوں کا گھرانا ہے اور پلو جس سے
۶ پلوئیوں کا گھرانا ہے۔ اور حصرون جس سے حصرونیوں کا
۷ گھرانا ہے اور کرمی جس سے کرمیوں کا گھرانا ہے۔ سو روبن
کے گھرانے یے ہیں اُنکے سب جو گنے گئے تینتالیس ہزار
۸ ۹ سات سو تیس تھے۔ اور پلو کے بیٹے الیاب۔ اور الیاب
کے بیٹے نموایل اور داتن اور ابرام یے وے داتن اور
ابرام ہیں جماعت کے نامور لوگ جو قورح کی گروہ میں شامل
ہو کے جسوقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور ہارون
۱۰ سے جھگڑے [6]۔ اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُنہیں
قورح سمیت نگل لیا [7] جسوقت وہ گروہ مری جبکہ آگ نے
اڑھائی سو آدمیوں کو کھا لیا سو وے عبرت کے واسطے
۱۱ ایک نشان ہوئے [8]۔ لیکن قورح کے لڑکے [9] نہ مرے +
۱۲ اور بنی شمعون اپنے گھرانوں کے موافق یے
تھے نموایل [10] جس سے نموایلیوں کا گھرانا اور یمین جس سے
یمینیوں کا گھرانا اور یکین [11] جس سے یکینیوں کا گھرانا۔
۱۳ اور زارہ [12] جس سے زارہیوں کا گھرانا اور ساؤل جس سے
۱۴ ساؤلیوں کا گھرانا۔ اور یے شمعونیوں کے گھرانے ہیں
اُنمیں بائیس ہزار دو سو تھے +
۱۵ اور بنی جد اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے
صفون [13] جس سے صفونیوں کا گھرانا اور حاجی جس سے

۱ گنتی ۱:۳
۲ خر ۳۰:۱۲ اور ۳۸:۲۵ و ۲۶ گنتی ۱:۲
۳ ۶۳ آیت گنتی ۲۲:۱ اور ۳۱:۱۲ اور ۳۳:۴۸ اور ۳۵:۱
۴ گنتی ۱:۱
۵ پید ۴۶:۸ خر ۶:۱۴ ۱ تو ۵:۱
۶ گنتی ۱۶:۱ و ۲
۷ گنتی ۱۶:۳۲ و ۳۵
۸ گنتی ۱۶:۳۸ دیکھو ۱ کرن ۱۰:۶ ۲ پطر ۲:۶
۹ خر ۶:۲۴ ۱ تو ۶:۲۲
۱۰ پید ۴۶:۱۰ خر ۶:۱۵ و یموایل۔
۱۱ ۱ تو ۴:۲۴ و یریب۔
۱۲ پید ۴۶:۱۰ و سوحر یا زوحر
۱۳ پید ۴۶:۱۶ و صفیان

حاجیوں کا گھرانا اور سونی جس سے سونیوں کا گھرانا۔
۱۶ اور [13] اُزنی جس سے اُزنیوں کا گھرانا اور عیری جس سے
۱۷ عیریوں کا گھرانا۔ اور ارود [14] جس سے ارودیوں کا
۱۸ گھرانا اور اریلی جس سے اریلیوں کا گھرانا۔ بنی جد کے یہی
گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُنمیں سے گنے گئے چالیس ہزار
پانچ سو تھے +
۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان [15] مگر عیر اور
۲۰ اونان کنعان میں مر گئے۔ اور بنی یہوداہ اپنے گھرانوں
کے موافق یے ہیں [16] سیلہ جس سے سیلانیوں کا گھرانا
اور پھارص جس سے پھارصیوں کا گھرانا اور زارہ جس سے
۲۱ زارہیوں کا گھرانا۔ بنی پھارص یے ہیں حصرون جس سے
حصرونیوں کا گھرانا۔ اور حمول جس سے حمولیوں کا گھرانا۔
۲۲ یے بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُنمیں سے
گنے گئے چھہتر ہزار پانچ سو تھے +
۲۳ اور بنی اِشکار اپنے گھرانوں کے موافق یے
ہیں [17] تولع جس سے تولعیوں کا گھرانا اور فوّہ جس سے
۲۴ فوویوں کا گھرانا۔ یسوب جس سے یسوبیوں کا گھرانا سمرون
۲۵ جس سے سمرونیوں کا گھرانا۔ یے اِشکار کے گھرانے ہیں مطابق
اُنکے جو اُنمیں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار تین سو تھے +
۲۶ اور بنی زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یے
ہیں [18] سرد جس سے سردیوں کا گھرانا ایلون جس سے
ایلونیوں کا گھرانا یہلی ایل جس سے یہلی ایلیوں کا گھرانا۔
۲۷ اور یے زبلونیوں کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُنمیں
۲۸ سے گنے گئے ساٹھ ہزار پانچ سو تھے۔ اور بنی یوسف
اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے [19] منسی اور افرائیم۔
۲۹ منسی کا بیٹا مکیر [20] جس سے مکیریوں کا گھرانا مکیر سے جلیعاد
۳۰ پیدا ہوا جس سے جلیعادیوں کا گھرانا۔ جلیعاد کے بیٹے
یے ہیں ایعزر [21] جس سے ایعزریوں کا گھرانا اور خلق
۳۱ جس سے خلقیوں کا گھرانا۔ اور اسری ایل جس سے

۱۳ یا اِسبان پید ۴۶:۱۶
۱۴ پید ۴۶:۱۶
۱۵ پید ۳۸:۲ وغیرہ اور ۴۶:۱۲
۱۶ ۱ تو ۲:۳
۱۷ پید ۴۶:۱۳ ۱ تو ۷:۱
۱۸ پید ۴۶:۱۴
۱۹ پید ۴۶:۲۰
۲۰ یشوع ۱۷:۱ ۱ تو ۷:۱۴، ۱۵
۲۱ ابیعزر کہلایا یشوع ۱۷:۲ قاض ۶:۱۱ و ۲۴ و ۳۴

اِمری ئیلیوں کا گھرانا اور سکم جس سے سکمیوں کا گھرانا۔
۳۲ اور سمیدع جس سے سمیدعیوں کا گھرانا اور حفر جس سے
حفریوں کا گھرانا ✣
۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد [۲۲] اُسکے بیٹے نہ تھے
بیٹیاں تھیں اور صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یے ہیں
۳۴ محلاا اور نوعا اور حجلا اور ملکا اور ترصنہ۔ اور یے منسّی
کے گھرانے ہیں اُنمیں سے جو گنے گئے باون ہزار سات
سو تھے ✣

۳۵ اور بنی افرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یے
ہیں سوتلح جس سے سوتلحیوں کا گھرانا اور بکر [۲۳] جس سے
۳۶ بکریوں کا گھرانا اور تحن جس سے تحنیوں کا گھرانا۔ اور
۳۷ سوتلح کا بیٹا عیران جس سے عیرانیوں کا گھرانا۔ اور
یے بنی افرائیم کے گھرانے ہیں اُنمیں سے جو گنے گئے
بتیس ہزار پانچ سو تھے سو بنی یوسف اپنے گھرانوں کے
موافق یے تھے ✣

۳۸ اور بنی بنیمین اپنے گھرانوں کے موافق یے
ہیں [۲۴] بلع جس سے بلعیوں کا گھرانا اور اشبیل جس سے
اشبیلیوں کا گھرانا اور اخیرام [۲۵] جس سے اخیرامیوں کا
۳۹ گھرانا۔ اور سوفام [۲۶] جس سے سوفامیوں کا گھرانا اور
۴۰ حوفام جس سے حوفامیوں کا گھرانا۔ بلع کے دو بیٹے تھے
ارد [۲۷] جس سے اردیوں کا گھرانا اور ناعمان جس سے
۴۱ ناعمانیوں کا گھرانا۔ یے بنی بنیمین کے گھرانے تھے اُنمیں سے
جو گنے گئے پینتالیس ہزار چھہ سو تھے ✣

۴۲ اور بنی دان اپنے گھرانوں کے موافق یے
ہیں [۲۸] سوحام جس سے سوحامیوں کا گھرانا یے دان
۴۳ کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے گھرانوں کے سوحامیوں کے
سارے گھرانے مطابق اُنکے جو اُنمیں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار
چار سو تھے ✣

۴۴ اور بنی آشر اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں [۲۹]

۲۲ گنتی ۲۷: ۱ اور ۳۶: ۱۱
۲۳ اتوا ۷: ۲۰ و بارد۔
۲۴ پید ۴۶: ۲۱ التوا ۷: ۶
۲۵ پید ۴۶: ۲۱ و اخی۔ التوا ۸: ۱ و اخیرخ۔
۲۶ پید ۴۶: ۲۱ و موپم اور حفیم۔
۲۷ التوا ۸: ۳ ادار۔
۲۸ پید ۴۶: ۲۳ یا ہشیم۔
۲۹ پید ۴۶: ۱۷ التوا ۷: ۳۰

یمنہ جس سے یمنیوں کا گھرانا اور اِسوی جس سے اِسویوں
۴۵ کا گھرانا اور بریعاہ جس سے بریعاہیوں کا گھرانا۔ بنی
بریعاہ یے ہیں حبر جس سے حبریوں کا گھرانا اور ملکی ایل
۴۶ جس سے ملکی ایلیوں کا گھرانا۔ اور آشر کی بیٹی کا نام سرہ تھا
۴۷ اور یے بنی آشر کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُنمیں سے گنے گئے
ترپن ہزار چار سو تھے ✣
۴۸ بنی نفتالی اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں [۳۰]
یحصی ایل جس سے یحصی ایلیوں کا گھرانا اور جونی جس سے
۴۹ جونیوں کا گھرانا۔ اور یصر جس سے یصریوں کا گھرانا اور
۵۰ سلیم [۳۱] جس سے سلیمیوں کا گھرانا یسو یے نفتالی کے
گھرانے ہیں مطابق اُنکے گھرانوں کے اُنمیں سے جو گنے گئے
۵۱ پینتالیس ہزار چار سو تھے۔ یے سب بنی اسرائیل جو گنے
گئے چھہ لاکھہ ایک ہزار سات سو تیس تھے [۳۲] ✣
۵۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا
۵۳ اِن ہی کو اُنکے ناموں کے شمار کے موافق یہہ زمین
۵۴ میراث کے طور پر بانٹ دی جاوے [۳۳] تو بہتوں کو
بہت سی میراث دیجیو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث
ہر ایک کو اُسکی میراث اُسی کے شمار کئے ہوئے لوگوں
۵۵ کے حساب سے دی جاوے [۳۴] لیکن زمین قرع سے
تقسیم کیجاوے [۳۵] وے اپنے آبائی فرقوں کے ناموں
۵۶ کے موافق میراث لیویں۔ بہت ہوں یا تھوڑے قرع
سے اُنکی میراث تقسیم کیجاوے ✣
۵۷ اور وے جو بنی لاوی میں گنے گئے اپنے
گھرانوں کے حساب سے [۳۶] یے ہیں جیرسون جس سے
جیرسونیوں کا گھرانا قہات جس سے قہاتیوں کا گھرانا مراری
۵۸ جس سے مراریوں کا گھرانا۔ بنی لاویوں کے گھرانے
یے ہیں لبنی کا گھرانا حبرون کا گھرانا محلی کا گھرانا موسی کا
۵۹ گھرانا قرح کا گھرانا اور قہات سے عمرام پیدا ہوا۔ اور عمرام
کی جورو کا نام یوکبد [۳۷] تھا لاوی کی بیٹی جسے اُسکی ماں لاوی کی

۳۰ پید ۴۶: ۲۴ التوا ۷: ۱۳
۳۱ التوا ۷: ۱۳ و سلوم۔
۳۲ دیکھو گنتی ۱: ۴۶
۳۳ یشوا ۱۱: ۲۳ اور ۱۴: ۱
۳۴ گنتی ۳۳: ۵۴
۳۵ گنتی ۳۳: ۵۴ اور ۳۴: ۱۳ یشوا ۱۱: ۲۳ اور ۱۴: ۲
۳۶ پید ۴۶: ۱۱ خر ۶: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ التوا ۶: ۱ و ۱۶
۳۷ خر ۶: ۲۰ و ۲ اور ۶: ۲۰

مصر میں جنی سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ اور اُنکی بہن مریم
۶۰ کو جنی - اور ہارون کے بیٹے یے تھے ندب اور ابیہو اور
۶۱ الیعزر اور اتمر[۳۸] سو ندب اور ابیہو اُسوقت کہ اُنہوں
نے ایک اجنبی آگ خداوند کے حضور گذرانی مر گئے[۳۹]
۶۲ اور وے جو اُنمیں گنے گئے ایک مہینےوالے سے لیکے
اوپر والے تک تیئیس ہزار مرد تھے[۴۰] یے بنی اسرائیل
میں نہیں گنے گئے[۴۱] کیونکہ اُنکو بنی اسرائیل کے ساتھہ
میراث نہیں دی گئی[۴۲] +

۶۳ یے وے ہیں جو موسیٰ اور الیعزر کاہن سے
گنے گئے کہ اُنہوں نے بنی اسرائیل کو موآب کے میدانوں
میں[۴۳] یردن کے کنارے یریحو کے مقابل شمار کیا -
۶۴ پر موسیٰ اور ہارون کاہن کے گنے ہوؤں میں سے
جسوقت بنی اسرائیل کو دشت سینا میں گنا تھا ایک
۶۵ شخص بھی اِنمیں نہ تھا[۴۴] کیونکہ خداوند نے اُنکے حق میں
فرمایا تھا کہ وے یقیناً بیابان میں مر جائینگے[۴۵] چنانچہ
اُنمیں سے سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع
کے[۴۶] ایک بھی نہ بچا +

باب ۲۷

۱ تب یوسف کے بیٹے منسی کے گھرانوں میں سے
صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسی کی بیٹیاں[۱]
جنکے نام یے ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترصہ
۲ نزدیک آئیں - اور موسیٰ اور الیعزر کاہن اور امیروں
اور سب جماعت کے سامھنے جماعت کے خیمے کے دروازے
۳ کے نزدیک کھڑی ہوئیں اور بولیں کہ - ہمارا باپ دشت
میں مر گیا[۲] وہ اُنکے مجمع میں جو خداوند کے برخلاف ہوکے
اِکٹھے ہوئے تھے یعنے قورح کے مجمع میں[۳] شامل نہ تھا
۴ بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا سو
ہمارے باپ کا نام اُسکے گھرانے سے کاہیکو جاتا رہے
کیا اِسلئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا ہمکو ہمارے باپ کے بھائیوں
۵ کے ساتھہ حصہ دیجئے[۴] موسیٰ اُنکا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا[۵] +

۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ صلافحاد
۷ کی بیٹیاں سچ کہتی ہیں تو اُنہیں اُنکے باپ کے بھائیوں
میں شامل کرکے میراث دے[۶] اور ایسا کر کہ اُنکے باپ کی
۸ میراث اُنہیں جاری رہے - اور بنی اسرائیل کو کہہ اگر کوئی
مرد مر جائے اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہو تو اُسکی میراث
۹ اُسکی بیٹی کے لئے جاری رہے - اگر اُسکی بیٹی بھی نہ ہو
۱۰ تو اُسکے بھائیوں کو اُسکی میراث دیجیو - اگر اُسکے بھائی
بھی نہ ہوں تو تم اُسکی میراث اُسکے باپ کے بھائیوں
۱۱ کو دو - اگر اُسکے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُسکی
میراث اُسکے گھرانے میں سے اُسکو جسکی قرابت اُس سے
زیادہ نزدیک ہو دو وہ اُس کا وارث ہوگا اور یہہ حکم
بنی اسرائیل کے لئے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا فرض
ہوگا[۷] +

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا اب تو اباریم کے
اِس پہاڑ پر چڑھہ[۸] اور اُس زمین کو جو میں نے بنی
۱۳ اسرائیل کو عنایت فرمائی ہی دیکھہ - اور جب تو اُسے
دیکھہ لیگا تو تو بھی اپنے لوگوں میں ملجائیگا جسطرح تیرا بھائی
۱۴ ہارون مل گیا[۹] کیونکہ جب جماعت نے مجھہ سے
جھگڑا کیا تو تم نے بھی دشت سین میں سرکشی کی اُس
حکم کی بابت کہ وہاں کے پانی پر اُنکی آنکھوں کے سامھنے
میری تقدیس کیجاوے[۱۰] یہہ وہی مریبہ کا پانی ہی[۱۱]
سین کے دشت میں قادس کے نزدیک +

۱۵ تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب
۱۶ کرکے کہا کہ - ای خداوند سب جسموں کی جانوں کے
۱۷ خدا[۱۲] کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا - جو اُنکے
آگے آگے باہر جائے اور اُنکے آگے آگے اندر آوے[۱۳]
اور باہر اندر آنے جانے میں اُنکا رہبر ہو تاکہ خداوند
کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو جنکا کوئی چرواہا
نہیں[۱۴] +

۳۸ گنتی ۳: ۲
۳۹ احبا ۱۰: ۱ او ۲ گنتی ۳: ۴ ۱ تواریخ ۲۴: ۲
۴۰ دیکھو گنتی ۳: ۳۹
۴۱ گنتی ۱: ۴۹
۴۲ گنتی ۱۸: ۲۰ و ۲۳ و ۲۴ اِست ۱۰: ۹ یشوع ۱۳: ۱۴ و ۳۳ اور ۱۴: ۳
۴۳ ۳ آیت
۴۴ ا باب - اِست ۲: ۱۴ و ۱۵
۴۵ گنتی ۱۴: ۲۸ و ۲۹ ۱ قرن ۱۰: ۵ و ۶
۴۶ گنتی ۱۴: ۳۰
۱ گنتی ۲۶: ۳۳ اور ۳۶: ۱ و ۱۱ یشوع ۱۷: ۳
۲ گنتی ۱۴: ۳۵ اور ۲۶: ۶۴ و ۶۵
۳ گنتی ۱۶: ۱ و ۲
۴ یشوع ۱۷: ۴
۵ خروج ۱۸: ۱۵ و ۱۹
۶ گنتی ۳۶: ۲
۷ گنتی ۳۵: ۲۹
۸ گنتی ۳۳: ۴۷ اِست ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۴۹ اور ۳۴: ۱
۹ گنتی ۲۰: ۲۴ و ۲۸ اور ۳۱: ۲ اِست ۱۰: ۶
۱۰ گنتی ۲۰: ۱۲ و ۲۴ اِست ۱: ۳۷ اور ۳۲: ۵۱ زبور ۱۰۶: ۳۲
۱۱ خروج ۱۷: ۷
۱۲ گنتی ۱۶: ۲۲ عبر ۱۲: ۹
۱۳ اِست ۳۱: ۲ ۱ سموئیل ۸: ۲۰ اور ۱۸: ۱۳ ۲ تواریخ ۱: ۱۰
۱۴ ۱ سلاطین ۲۲: ۱۷ ذکریاہ ۱۰: ۲ متی ۹: ۳۶ مرقس ۶: ۳۴

۱۸ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے وہ ایک شخص ہی جس میں روح ہی[15] اُسپر اپنا ہاتھ رکھہ[16]
۱۹ اور اُسے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر اور اُسے اُنکے حضور وصیت کر[17]
۲۰ اور اپنی عزت میں سے کچھ اُسپر ڈال دے[18] تاکہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اُسکی فرمانبرداری کرے[19]
۲۱ وہ الیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہو جو اُسکے لئے اُوریم کا حکم خداوند کے حضور پوچھے[20] وہ اور سارے بنی اِسرائیل ساری جماعت سمیت اُسکے کہنے سے باہر نکلیں اور اُسکے کہنے سے آویں[21]
۲۲ سو موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اُسنے یشوع کو لیکے الیعزر کاہن
۲۳ اور ساری جماعت کے سامھنے کھڑا کیا۔ اور اُسنے اپنے ہاتھ اُسپر رکھے اور اُسے جیسا خداوند نے اُسکو فرمایا تھا وصیت کی[22] +

باب ۲۸

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ کہ بنی اِسرائیل
۲ کو حکم کر اور اُنہیں کہہ کہ میری قربانی اور میری روٹی[1] میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی جاتیں تاکہ میرے لئے خوشبو ہوں سو یاد رکھو کہ تم اُنہیں میرے لئے اُنکے وقت معین میں گذرانو۔
۳ تو اُنہیں کہہ کہ قربانی جو چاہیے کہ تم خداوند کے لئے آگ سے گذرانو سو یہہ ہی[2] ایکسالہ بےعیب دو برّے روز بروز یہہ سوختنی قربانی ہمیشہ
۴ کے لئے۔ ایک برّا صبح کو گذرانو اور ایک برّا زوال اور
۵ غروب کے درمیان گذرانو۔ اور ایفہ کا ایک دسواں حصہ میدا[3] جو تہائی ہین کٹے ہوئے تیل سے ملا ہوا[4]
۶ نذر کی قربانی کے لئے[5] یہہ وہ ہمیشہ کی سوختنی قربانی ہی[6] جو کوہ سینا پر مقرر کی گئی کہ خوشبوئی ہو اور آگ سے
۷ خداوند کے لئے گذرانی جاوے۔ اور اُسکا تپاون چوتھائی ہین ہر ایک برّے کے لئے مُقدّس ہی میں اُس مُسکر کو خداوند کے لئے بہائیو کہ تپاون ہووے[7]

۱۵ ا پید ۴۱: ۳۸ قاضی ۳: ۱۰ اور ۱۱: ۲۹ ا سمو ۱۶: ۱۳ و ۱۸
۱۶ اِست ۳۴: ۹
۱۷ اِست ۳۱: ۷
۱۸ دیکھو گن ۱۱: ۱۷ و ۲۸ سمو ۱۰: ۶ و ۹ ۲ سلا ۲: ۱۵
۱۹ یشو ۱: ۱۶ و ۱۷
۲۰ خر ۲۸: ۳۰
۲۱ دیکھو یشو ۹: ۱۴ قاضی ۱: ۱ اور ۲۰: ۱۸ و ۲۳ و ۲۶ ا سمو ۲۳: ۹ اور ۳۰: ۷
۲۲ یشو ۹: ۱۴ ا سمو ۲۲: ۱۰ و ۱۳ و ۱۵
۲۳ اِست ۳: ۲۸ اور ۳۱: ۷

۱ احبار ۳: ۱۱ اور ۲۱: ۶ و ۸ ملا ۱: ۷ و ۱۲
۲ خر ۲۹: ۳۸
۳ خر ۱۶: ۳۶ گن ۱۵: ۴
۴ احبار ۲: ۱
۵ خر ۲۹: ۴۰
۶ خر ۲۹: ۴۲ دیکھو عمو ۵: ۲۵
۷ خر ۲۹: ۴۲

۸ اور جب تو دوسرا برّا زوال اور غروب کے درمیان گذرانے تو فجر کی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے آگ سے گذران +

۹ اور سبت کے روز ایک ساله بےعیب دو برّے اور نذر کی قربانی دو دسویں حصے میدا تیل سے ملا ہوا
۱۰ اُسکے تپاون سمیت۔ یہہ سبت بہ سبت کی سوختنی قربانی ہی جو ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور اُسکے تپاون کے سوا گذرانی جاوے[8] +

۱۱ اور وہ سوختنی قربانی جو تم ہر ایک مہینے کے غرّے کو خداوند کے آگے گذرانوگے[9] یہہ ہی دو بچھڑے
۱۲ ایک مینڈھا سات ایکساله بےعیب برّے۔ اور ایک بچھڑے پیچھے تین دسویں حصے میدا تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے[10] اور ایک مینڈھے پیچھے دو دسویں
۱۳ حصے میدا تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے۔ اور ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصہ میدا تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے کہ سوختنی قربانی ہو خداوند کے
۱۴ لئے خوشبوئی جو آگ سے گذرانی جاتی۔ اور اُن کا تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا ہین اور مینڈھے پیچھے تہائی ہین اور برّے پیچھے چوتھائی ہین ہر برس کے
۱۵ ہر مہینے کی سوختنی قربانی یہہ ہی۔ اور اُس دائمی سوختنی قربانی کے سوا ایک حلوان خداوند کی خطا کی قربانی
۱۶ کے لئے اپنے تپاون سمیت گذرانا جاوے[11] پہلے
۱۷ مہینے کی چودھویں تاریخ خداوند کی فصح ہی[12] اور اُس مہینے کے پندرھویں دِن عید فصح ہو[13] سات
۱۸ دِن تک چاہیے کہ تم فطیری روٹی کھاؤ۔ پہلا روز مُقدّس جماعت کا ہی[14] تم اُس دِن کوئی خدمت
۱۹ کا کام نہ کرنا۔ اور تم خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو کہ کل سوختنی ہو دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایکساله

۸ حزق ۴۶: ۴
۹ گن ۱۰: ۱۰ ا سمو ۲۰: ۵ ا توا ۲۳: ۳۱ ۲ توا ۲: ۴ عز ۳: ۵ نحم ۱۰: ۳۳ یسع ۱: ۱۳ و ۱۴ حزق ۴۵: ۱۷ اور ۴۶: ۲ ہوسیع ۲: ۱۱ کلس ۲: ۱۶
۱۰ گن ۱۵: ۴-۱۲
۱۱ ۲۲ آیت گن ۱۵: ۲۴
۱۲ خر ۱۲: ۶ و ۱۸ احبار ۲۳: ۵ گن ۹: ۳ اِست ۱۶: ۱ حزق ۴۵: ۲۱
۱۳ احبار ۲۳: ۶
۱۴ خر ۱۲: ۱۶ احبار ۲۳: ۷

۲۰ بے عیب برّے [۱۵] اور اُنکے ساتھہ نذر کی قربانی تین دسویں حِصّے میدا تیل سے ملاہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو

۲۱ دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے گذرانیو۔ اور ساتوں

۲۲ برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ۔ اور خطاکی قربانی کی بابت ایک بکرا [۱۶] تاکہ اُس سے

۲۳ تمہارے لئے کفارہ دیا جاوے۔ تم صبح کی سوختنی قربانی کے سوا جو سدا گذرانی جاتی ہے یہ قربانیاں

۲۴ گذرانا کرو۔ تم اُن سات دنوں میں سوختنی قربانی کا گوشت خوشنودی کی بو خداوند کے لئے اِسی طرح ہر روز گذرانیو وہ اُس سوختنی قربانی اور تپاون

۲۵ کے سوا جو دائمی ہے گذرانا جاوے۔ ساتویں دِن تمہاری مُقدّس جماعت ہوگی [۱۷] تم کوئی خدمت کا کام مت کرنا +

۲۶ اور پہلے پھلوں کے دن [۱۸] جسوقت تم نئی نذر کی قربانیاں اپنے ہفتوں میں خداوند کے لئے گذرانو تو اُس دِن تمہاری مُقدّس جماعت

۲۷ ہوگی اور کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو۔ بلکہ تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایکسالہ برّے

۲۸ گذرانیو [۱۹] اور اُن کے نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملاہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو

۲۹ دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے۔ اور ایک دسواں

۳۰ حصّہ ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے۔ اور ایک بکری کا بچّہ تاکہ تمہارے لئے کفارہ دیا

۳۱ جاوے۔ سوا اُس سوختنی قربانی کے اور اُسکی نذر کی قربانی کے جو دائمی ہیں یہہ گذرانیو تمہارے یے سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاہئے کہ بے عیب ہوویں +

باب ۲۹

۱ اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاری مُقدّس جماعت ہوگی اُس میں خدمت کا کوئی کام

۲ نہ کریو یہہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا دِن ہے [۱] اور تم خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور سات ایکسالہ بے عیب برّے

۳ سوختنی قربانی گذرانیو۔ اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملاہوا ہر بچھڑے

۴ پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے۔ اور سات

۵ برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطاکی قربانی کے لئے تاکہ تمہارے

۶ واسطے کفارہ دیا جاوے۔ ہر مہینے کی سوختنی قربانی [۲] اور اُسکی نذر کی قربانی کے سوا اور روزانہ کی سوختنی قربانی کے [۳] اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُسکے تپاونوں کے سوا اُن کے دستور کے موافق [۴] یہہ خوشبوئی کی قربانی خداوند کے لئے آگ سے گذرانی جاوے +

۷ اور اُس ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ [۵] مُقدّس جماعت ہوگی اور تم اپنی جانوں کو دُکھہ دو [۶]

۸ اور کچھہ کام نہ کرنا۔ پر سوختنی قربانی کی بابت ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات ایک سالہ برّے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانو چاہئے کہ وے

۹ تمہارے لئے بے عیب ہوویں [۷] اور اُنکی نذر کی قربانی تین دسویں حصّہ میدہ تیل سے ملاہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے

۱۰ اور سات برّوں میں سے ہر ایک برّے پیچھے ایک

۱۱ دسواں حصّہ۔ اور خطاکی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچّہ اُس خطاکی قربانی کے سوا جو کفارے کے لئے ہے [۸] اور اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُنکے تپاونوں کے سوا +

۱۲ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ [۹]

---

۱۵ ۲۱ آیت احبار ۲۲ : ۲۰ گن ۲۹ : ۸ اِست ۱۵ : ۲۱
۱۶ ۱۵ آیت
۱۷ اخر ۱۲ : ۱۶ اور ۱۳ : ۶ احبار ۲۳ : ۸
۱۸ اخر ۲۳ : ۱۶ اور ۳۴ : ۲۲ احبار ۲۳ : ۱۰ اور ۱۵ اِست ۱۶ : ۱۰ ؍ ۱ : ۲۴۱
۱۹ دیکھو احبار ۲۳ : ۱۸ اور ۱۹

۱ احبار ۲۳ : ۲۴
۲ گن ۲۸ : ۱۱
۳ گن ۲۸ : ۳
۴ گن ۱۵ : ۱۱ اور ۱۲
۵ احبار ۱۶ : ۲۹ اور ۲۳ : ۲۷
۶ زبور ۳۵ : ۱۳ یسعیاہ ۵۸ : ۵
۷ گن ۲۸ : ۱۹
۸ احبار ۱۶ : ۳ و ۵
۹ احبار ۲۳ : ۳۴ اِست ۱۶ : ۱۳ حزقی ۴۵ : ۲۵

تمہاری مقدس جماعت ہوگی اُسدِن تم کوئی خدمت
کا کام نہ کرو اور سات دِن تک خداوند کے لئے
۱۳ عید کرو۔ اور تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی
خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانیو[۱۰] تیرہ بچھڑے
دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ برّے چاہیئے کہ وے
۱۴ بے عیب ہوویں۔ اور اُن کی نذر کی قربانی تین
دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا تیرہ بچھڑوں میں
سے ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے دو مینڈھوں
۱۵ میں سے ہر مینڈھے پیچھے۔ اور چودہ برّوں میں سے
۱۶ ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ۔ اور بکری کا ایک بچّہ
خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے جو
دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے +
۱۷ اور دوسرے دِن بارہ بچھڑے دو مینڈھے
۱۸ چودہ ایکسالہ بے عیب گذرانیو۔ اور اُنکی نذر کی قربانی
اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی
بابت اُنکے عدد کے مطابق معمول کے موافق[۱۱] ہوویں
۱۹ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی
قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس نذر کی قربانی اور اُنکے
تپاونوں کے +
۲۰ اور تیسرے دِن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور
۲۱ چودہ ایکسالہ بے عیب برّے۔ اور اُنکی نذر کی قربانی
اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی
بابت اُنکے عدد کے مطابق معمول کے موافق[۱۲] ہوویں
۲۲ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس
سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور
اُسکے تپاون کے +
۲۳ اور چوتھے دِن دس بچھڑے دو مینڈھے چودہ
۲۴ ایکسالہ بے عیب برّے۔ اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکے
تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے

[۱۰] عز ۳: ۴

[۱۱] ۳ و ۴ و ۹ و ۱۰ آئتیں گن ۱۵: ۱۲ اور ۲۸: ۷ و ۱۴

[۱۲] ۱۸ آیت

۲۵ عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا ایک
بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے
اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے +
۲۶ اور پانچویں دِن نو بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ
۲۷ بے عیب برّے۔ اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں
اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے موافق
۲۸ اور معمول کے مطابق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی
قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی
نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے +
۲۹ اور چھٹے دِن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے چودہ
۳۰ ایکسالہ بے عیب برّے۔ اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکے
تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے
۳۱ عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا
ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی
ہے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُسکے تپاون کے +
۳۲ اور ساتویں دِن سات بچھڑے دو مینڈھے چودہ
۳۳ ایکسالہ بے عیب برّے۔ اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکے
تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے
۳۴ عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا
ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو کہ
دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُسکے تپاون کے +
۳۵ اور آٹھویں دِن تمہاری مقدس جماعت ہوگی[۱۳]
۳۶ تم اُسدِن کوئی خدمت کا کام نہ کیجیو۔ پھر تم ایک بچھڑا
ایک مینڈھا سات ایکسالہ بے عیب برّے سوختنی قربانی
۳۷ کی بابت خداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانو۔ اور
اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں
اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے موافق اور معمول کے
۳۸ مطابق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے
سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُنکی نذر کی قربانی

[۱۳] احبار ۲۳: ۳۶

۳۹ اور اُسکے تپاون کے۔ سو یہہ وہ ہی جسے تم[۱۴] خداوند کے لیے اپنی معین عیدوں میں گذرانوگے سوا تمہاری خاص منتوں کے[۱۵] اور خوشی کی قربانیوں اور سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور تپاونوں اور سلامتی کی قربانیوں کے

۴۰ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل سے وہ سب جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا کہا ✤

باب ۳۰ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی بابت بنی اسرائیل کے فرقوں کے سرداروں[۱] سے کہا کہ یہہ وہ بات ہی جو خداوند

۲ نے فرمائی ہی۔ اگر کوئی مرد خداوند کی منّت مانے[۲] یا قسم کھا کے اپنی جان پر کوئی خاص فرض ٹھہراوے[۳] تو وہ اپنی بات نہ ٹالے[۴] بلکہ سب پر جو اُسکے مُنہہ سے نکلا ہی عمل

۳ کرے[۵] اور اگر کوئی عورت خداوند کی منّت مانے اور اپنی لڑکائی کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے

۴ پر کوئی فرض ٹھہراوے۔ اور اُسکا باپ اُسکی منّت اور اُسکے فرض کا مضمون جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرایا سُنکے چپ ہو رہے تو سب وے منّتیں اور سب ہی فرض جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرائے

۵ قائم رہینگے لیکن اگر اُسکا باپ اُسیدن سُنتے ہوئے اُسے منع کرے تو اُسکی کوئی منّت یا کوئی فرض جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرایا صحیح نہیں اور خداوند اُس عورت کو بخش دیگا کیونکہ اُسکے

۶ باپ نے اُسے اجازت نہ دی۔ اور اگر وہ شوہر والی تھی جسوقت اُسنے منّت مانی یا اپنے مُنہہ سے کوئی بات نکالی

۷ جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا۔ تو اگر اُسکا شوہر یہہ سُنکے اُسدن چپکا ہو رہا تو اُسکی منّتیں ثابت ہوئیں اور اُسکی

۸ باتیں جنہیں اپنی جان پر فرض ٹھہرایا قائم ہونگی لیکن اگر اُسکے شوہر نے اُسی دن جسدن اُسنے سُنا اُسے منع کیا[۵] تو اُسنے اُسکی منّت کو جو اُسنے مانی اور اُسکی بات کو جو اُسکے مُنہہ سے نکلی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا توڑ دیا تو خداوند

۹ اُس عورت کو بخش دیگا۔ پر بیوہ اور مطلّقہ کی ہر ایک منّت جسے اُنہوں نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا اُنپر قائم رہیگی

۱۴ احبار ۲۳: ۲ | ۱ تواریخ ۲۳: ۳۱ | ۲ تواریخ ۳۱: ۳ | عزرا ۳: ۵ | نحمیاہ ۱۰: ۳۳ | یسعیاہ ۱: ۱۴ | ۱۵ احبار ۷: ۱۱ و ۱۶ اور ۲۲: ۲۱ و ۲۳

۱ گنتی ۱: ۴ و ۱۶ اور ۷: ۲ | ۲ احبار ۲۷: ۲ | استثنا ۲۳: ۲۱ | قاضیوں ۱۱: ۳۰ و ۳۵ | واعظ ۵: ۴ | ۳ احبار ۵: ۴ | متی ۱۴: ۹ | ۴ ایوب ۲۲: ۲۷ | زبور ۲۲: ۲۵ اور ۵۰: ۱۴ اور ۶۶: ۱۳ و ۱۴ اور ۱۱۶: ۱۴ و ۱۸ | نحوم ۱: ۱۵

۵ پیدایش ۳: ۱۶

۱۰ اور اگر اُسنے اپنے شوہر کے گھر ہوتے ہوئے کچھہ منّت مانی

۱۱ یا قسم کھا کے اپنی جان پر کوئی فرض ٹھہرایا ہو۔ تو اگر اُس کا شوہر اُسے سُنکے چپ ہو رہا اور اُسے منع نہ کیا تو اُسکی منّتیں قائم ہوئیں اور اُسکی ہر ایک بات جسے اُسنے

۱۲ اپنی جان پر فرض ٹھہرایا ہی قائم رہیگی۔ پر اگر اُسکے شوہر نے جسدن سُنا اُسیدن اُنہیں توڑ ڈالا تو جو کچھہ منّتوں اور باتوں کی بابت جنہیں اُسنے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا اُسکے مُنہہ سے نکلا تو وہ نہ ٹھہریگا اُسکے شوہر نے اُنہیں توڑ ڈالا

۱۳ خداوند اُسکو بخشدیگا۔ سب منّتیں جو وہ ماننے یا فرض ادا کرنے کی قسمیں جو وہ اپنی جان کو دُکھہ دینے کی بابت کھاوے اُسکا شوہر چاہے تو اُنکو ثابت رکھے اور چاہے

۱۴ تو توڑ ڈالے۔ پر اگر اُسکا شوہر سُنکے روز بروز چپ رہے تو اُسنے اُسکی سب منّتوں اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹھہرایا قائم کیا اُنہیں اِس باعث ثابت کیا کہ جسدن

۱۵ سُنا اُسکے سامھنے چپ رہا۔ اور اگر اُسنے سُن لیا اور بعد اُسکے اُسنے کسی طرح سے اُنہیں توڑا تو وہ اُس عورت کا

۱۶ گناہ اُٹھاویگا۔ مرد اور اُسکی جورو کے درمیان اور باپ بیٹی کے درمیان جب بیٹی لڑکائی کے ایّام میں باپ کے گھر ہووے یے احکام ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے ✤

باب ۳۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔

۲ اہل مدیان سے بنی اسرائیل کا انتقام لیں[۱] اور تو بعد

۳ اُسکے اپنے لوگوں سے مل جائیگا[۲]۔ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ بعضے تم میں سے لڑائی کے لئے طیار ہو دیں اور مدیانیوں کا سامھنا کرنے جاویں تا کہ خداوند کے لئے

۴ مدیان سے بدلا لیں۔ اسرائیل کے سب فرقوں میں سے

۵ ہر ایک فرقے پیچھے ہزار جنگ کرنے کو بھیجو۔ سو ہزاروں بنی اسرائیل میں سے ہر فرقے کے ایک ایک ہزار حاضر کئے گئے یے سب جو لڑائی کے لئے ہتھیار بند تھے بارہ ہزار

۶ ہوئے۔ موسیٰ نے اُنکو لڑائی پر بھیجا ایک ایک فرقے کے

۱ گنتی ۲۵: ۱۷ | ۲ گنتی ۲۷: ۱۳

پیچھے ایک ہزار کو اُنہیں اور الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف

۷ کے ساتھ بھیجا اور پھونکنے کے نرسنگے اُسکے ہاتھ میں تھے[۳] اور اُنہوں نے مدیانیوں سے لڑائی کی جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اور سارے

۸ مردوں کو قتل کیا[۴] اور اُنہوں نے اُن مقتولوں کے سوا اوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع کو جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے جان سے مارا[۵] اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی

۹ تلوار سے قتل کیا[۶] اور بنی اسرائیل نے مدیان کی عورتوں اور اُنکے بچوں کو اسیر کیا اور اُنکی مواشی اور بھیڑ بکری اور مال و

۱۰ اسباب سب کچھ لوٹ لیا اور اُنکے سارے شہروں کو جن

۱۱ میں وے رہتے تھے اور اُنکے سب قلعوں کو پھونک دیا[۷] اور اُنہوں نے ساری غنیمت اور سارے اسیر انسان اور

۱۲ حیوان لئے[۸] اور وے قیدی اور غنیمت اور لوٹ موسیٰ اور الیعزر کاہن اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس خیمہ گاہ میں موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہے لائے ✦

۱۳ تب موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سارے سردار اُنکے استقبال کے لئے خیمہ گاہ سے باہر

۱۴ گئے۔ اور موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار تھے اور اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے جو جنگ

۱۵ کر کے پھرے غصّے ہوا۔ اور اُنکو کہا کہ کیا تم نے سب عورتوں

۱۶ کو جیتا رکھا[۹] دیکھو یے بلعام کے کہنے سے[۱۰] فغور کی بابت خداوند کے آگے اسرائیل کے گنہگار ہونے کا باعث

۱۷ ہوئیں[۱۱] چنانچہ خداوند کی جماعت میں وبا آئی[۱۲] سو تم اُن بچوں کو جتنے لڑکے ہیں سب کو قتل کرو اور ہر ایک عورت کو جو مرد کی صحبت سے واقف تھیں جان

۱۸ سے مارو[۱۳] لیکن وے لڑکیاں جو مرد کی صحبت سے

۱۹ واقف نہیں ہوئیں اُنکو اپنے لئے زندہ رکھو۔ اور تم سات دن تک خیمہ گاہ سے باہر رہو[۱۴] جس کسی نے آدمی کو مارا ہو اور جس کسی نے لاش کو چھوا ہو وہ

۳ گن ۱۰ : ۹
۴ دیکھو قاض ۶ : ۱ اور ۲ و ۳۳
۵ است ۲۰ : ۱۳ قاض ۲۱ : ۱۱ اسمو ۲۷ : ۹ اسلا ۱۱ : ۱۵ او ۱۶
۶ یشو ۱۳ : ۲۱
۷ یشو ۱۴ : ۲۲
۸ است ۲۰ : ۱۴
۹ دیکھو است ۲۰ : ۱۴ اسمو ۱۵ : ۳
۱۰ گن ۲۴ : ۱۴ ۲ پطر ۲ : ۱۵ مکاش ۲ : ۱۴
۱۱ گن ۲۵ : ۲
۱۲ گن ۲۵ : ۹
۱۳ قاض ۲۱ : ۱۱
۱۴ گن ۵ : ۲

آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور ساتویں دن

۲۰ میں پاک کرے[۵] تم اپنے سب کپڑے اور سب چمڑے کے برتن اور سب بکری کے بالوں کی بنی ہوئی چیزیں اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو ✦

۲۱ تب الیعزر کاہن نے اُن سپاہیوں کو جو جنگ پر گئے تھے کہا کہ شریعت کا حکم جو خداوند نے موسیٰ کو

۲۲ ۲۳ فرمایا سو یہہ ہے۔ فقط سونا روپا پیتل لوہا رانگا سیسا اور وے سب چیزیں جو آگ میں ڈالی جاتی ہیں تم اُنہیں آگ میں ڈالو اور وے پاک ہونگی پھر اُنہیں جُدائی کے پانی سے[۱۶] بھی پاک کرو پر وے سب چیزیں جو آگ میں

۲۴ نہیں ڈالی جاتیں تم اُنہیں اُس پانی میں ڈالو۔ اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ[۱۷] تاکہ تم پاک ہو اور بعد اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہو ✦

۲۵ ۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ۔ تو اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سردار ملکے سارے انسانوں اور حیوانوں کا جو لوٹ میں آئے ہیں شمار کرو

۲۷ اور لوٹ کو برابر تقسیم کر کے آدھا اُن کو جنہوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمّہ میں رکھا اور میدان بھی پکڑا[۱۸] اور

۲۸ آدھا ساری جماعت کو دے[۱۸] اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی کو گئے تھے خداوند کے لئے ایک حصّہ لے ہر پانچسو جاندار پیچھے ایک جاندار[۱۹] خواہ انسان ہوں

۲۹ خواہ گائے بیل خواہ گدھے ہوں خواہ بھیڑ بکری۔ اُن لوگوں کے آدھے سے لے اور الیعزر کاہن کو دے تاکہ خداوند

۳۰ کے لئے اُٹھانے کی قربانی ہو۔ اور بنی اسرائیل کے آدھے سے جو اُنہوں نے پایا کیا انسان کیا گائے بیل کیا گدھے کیا بھیڑ بکری یعنے سب اقسام جانوروں کی پچاس پچاس پیچھے ایک ایک لے[۲۰] اور اُنہیں لاویوں کو دے

۳۱ کہ وے خداوند کے مسکن کی محافظت کرتے ہیں[۲۱] چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو

۱۵ گن ۱۹ : ۱۱ وغیرہ
۱۶ گن ۱۹ : ۹ و ۱۷
۱۷ احبار ۱۱ : ۲۵
۱۸ یشو ۲۲ : ۸ اسمو ۳۰ : ۲۴
۱۹ دیکھو ۳۰ و ۴۷ آیتیں اور گن ۱۸ : ۲۶
۲۰ دیکھو ۴۲ و ۴۷ آیتیں
۲۱ گن ۳ : ۷ و ۸ و ۲۵ و ۳۱ و ۳۶ اور ۱۸ : ۳ و ۴

۳۲ کیا کیا۔ اور مال کا جمع یعنے لوٹ کا بقیہ جو جنگی لوگوں نے لوٹا تھا سو یہہ تھا چھ لاکھ پچھتر ہزار بھیڑ بکریاں ۳۳ اور بہتر ہزار گائے بیل۔ ۳۴ اور اکسٹھہ ہزار گدھے۔ ۳۵ اور بالکل بتیس ہزار اشخاص ایسی عورتیں جو مرد کی صحبت سے واقف نہ ہوئی تھیں۔ ۳۶ سو آدھا جو اُن لوگوں کا حصہ ٹھہرا جو جنگ کرنے کو گئے تھے یہہ تھا تین لاکھ ۳۷ سینتیس ہزار پانچسو بھیڑ بکریاں۔ اور خداوند کا حصہ ۳۸ اُن میں سے چھ سو پچھتر بھیڑ بکریاں ہوئیں۔ اور گائے بیلوں سے جو چھتیس ہزار تھے سو خداوند کا حصہ اُن ۳۹ میں سے بہتر گائے بیل۔ اور گدھوں میں سے جو تیس ہزار پانچسو تھے خداوند کا حصہ اُن میں سے اکسٹھہ گدھے۔ ۴۰ اور آدمیوں میں سے جو سولہ ہزار تھے خداوند کا ۴۱ حصہ بتیس آدمی ہوئے۔ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق [۲۲] اُس حصے کو جو خداوند کی اُٹھانے کی قربانی تھی الیعزر کاہن کو دیا۔ ۴۲ اور بنی اسرائیل کا آدھا جسے موسیٰ نے جنگی لوگوں کے آدھے سے جدا ۴۳ کیا تھا۔ (وہ آدھا جو جماعت کے حصے میں پڑا یہہ ۴۴ تھا تین لاکھ سینتیس ہزار پانچسو بھیڑ بکری۔ اور ۴۵ چھتیس ہزار گائے بیل۔ اور تیس ہزار پانچسو گدھے۔ ۴۶ اور سولہ ہزار آدمی) ۴۷ سو بنی اسرائیل کے اُسی آدھے سے [۲۳] موسیٰ نے ہر پچاس جاندار پیچھے انسان اور حیوان سے ایک ایک لیا اور اُسے لاویوں کو جو خداوند کے مسکن کی نگہبانی کرتے تھے دیا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا +

۴۸ تب لشکر کے سردار جو ہزاروں اور سیکڑوں ۴۹ کے رئیس تھے موسیٰ کے پاس آئے۔ اور اُنہوں نے موسیٰ کو کہا کہ تیرے خادموں نے سب جنگی لوگوں کو جو ہمارے حکم میں ہیں گنا سو اُن میں ایک جوان بھی ۵۰ کم نہ ہوا۔ سو ہم ہر ایک چیز میں سے جو ہر ایک نے پائی

[۲۲] دیکھو گن ۱۸: ۸ و ۱۹
[۲۳] ۳۰ آیت

خداوند کے لئے ہدیے لائے ہیں سونے کے کھڑوے اور کنگن اور انگوٹھیاں اور مندرے اور سب ظروف سونے کے تاکہ ہماری جانوں کے لئے خداوند کے حضور ۵۱ کفارہ دیا جاوے [۲۴] چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے ۵۲ اُن سے سب چیزیں سونے کی بنی ہوئی لیں۔ اور اُس ہدیے کا سارا سونا جو ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لئے گذرانا سولہ ہزار سات سو پچاس ۵۳ مثقال تھا۔ کیونکہ سب جنگیوں میں سے ہر ایک اپنے ۵۴ اپنے لئے لوٹ لایا تھا [۲۵] سو موسیٰ اور الیعزر کاہن اُس سونے کو جو اُنہوں نے ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا جماعت کے خیمے میں لائے تاکہ بنی اسرائیل کی یادگاری [۲۶] خداوند کے حضور ہو +

باب ۳۲

اور بنی روبن اور بنی جد کی مواشی نہایت بہت تھی سو جب اُنہوں نے یعزیر کے ملک کو [۱] اور جلیعاد کے ۲ ملک کو دیکھا ہے کہ وہ سرزمین مواشی کے کوں کی ہے۔ تو بنی روبن اور بنی جد نے آگے موسیٰ اور الیعزر کاہن اور ۳ جماعت کے امیروں سے خطاب کرکے کہا کہ عطارات اور دیبون اور یعزیر اور نمرہ [۲] اور حسبون اور الیعالی ۴ اور شبام [۳] اور نبو اور بعون [۴] وہ مملکت جس پر خداوند نے اسرائیل کی جماعت کو فتح دی [۵] مواشی کے گنوں ۵ کی زمین ہے اور تیرے خادموں کی مواشی بہت ہے پس اُنہوں نے کہا اگر تجھکو ہم پر کرم کی نظر ہے تو اِس زمین کو اپنے خادموں کی میراث کر دے اور ہم کو یردن پار نہ لے جا +

۶ موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد سے کہا کیا تمہارے ۷ بھائی لڑنے کو جاویں اور تم یہیں بیٹھے رہو۔ تم کس لئے بنی اسرائیل کے دلوں کو اُس پار کی زمین پر جانے سے ۸ جو خداوند نے اُنہیں دی ہے ڈراتے ہو۔ اِسیطرح تمہارے باپ دادوں نے کیا جب میں نے اُنکو قادس برنیع سے

[۲۴] خر ۳۰: ۱۲ و ۱۶
[۲۵] است ۲۰: ۱۴
[۲۶] خر ۳۰: ۱۶

[۱] گن ۲۱: ۳۲ ؛ یشو ۱۳: ۲۵ ؛ ۲ سمو ۲۴: ۵
[۲] ۳۶ آیت بیت نمرہ
[۳] ۳۸ آیت شبماہ
[۴] ۳۸ آیت بعل معون
[۵] گن ۲۱: ۲۴ و ۳۴

٩ بھیجا[٩] کہ زمین کی جاسوسی کریں ۔ کہ جب وے وادیٔ اِسکال تک چڑھ گئے اور اُس زمین کو دیکھا تو اُنہوں نے بنی اسرائیل کو بے دِل کر دیا[٩] تاکہ وے اُس زمین کو جو خداوند نے اُنکو عنایت کی نہ جاویں ۔

١٠ اور اُسی وقت

١١ خداوند کا غصہ بھڑکا[١٠] اور اُسنے قسم کرکے فرمایا کہ اِن لوگوں میں سے جو مصر سے نکلے کوئی بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک[١١] اُس زمین کو جسکی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی ہے ہرگز نہ دیکھیگا کیونکہ اُنہوں نے میری پوری فرمانبرداری نہ کی[١١]

١٢ مگر یفنہ قنزی کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع اُسے دیکھینگے کہ اُنہوں نے خداوند کی فرمانبرداری پوری کی[١٢]

١٣ تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنہیں میدان میں چالیس برس تک آوارہ رکھا[١٣] جب تک کہ وہ ساری پُشت جس نے خداوند کے روبرو گناہ کیا تھا نابود نہ ہوئی[١٤]

١٤ اور دیکھو تم جو ایک بھاری گروہ گنہگاروں کی ہو اپنے باپ دادوں کی جگہہ اُٹھے ہو

١٥ تاکہ خداوند کے قہر کو اسرائیلیوں پر زیادہ کرو[١٥] کیونکہ جو تم اُسکی پیروی سے پھر وگے[١٦] تو وہ اُنکو پھر بیابان میں چھوڑ دیگا اور اِن سب لوگوں کی ہلاکت کے سبب تم ہو وُگے ✝

١٦ تب وے اُسکے نزدیک آئے اور بولے کہ ہم اپنی مواشی کے لئے یہاں بھیڑسالے اور اپنے لڑکوں

١٧ کے واسطے مضبوط شہر بنا دینگے ۔ پر ہم خود ہتھیار باندھے ہوئے طیار بنی اسرائیل کے آگے آگے جاوینگے[١٧] یہانتک کہ اُنہیں اُنکے مکان تک پہنچا دیں اور ہمارے بال بچّے مضبوط شہروں میں زمین کے باشندوں کے سبب

١٨ رہیں ۔ اور ہم اپنے گھروں کو پھر نہ لَوٹینگے جب تک کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث نہ پاوے[١٨]

١٩ کیونکہ ہم اُن میں شامل ہوکے یردن کے اُس پار یا اُس سے آگے میراث نہ لینگے اِسلئے کہ یردن کے اِس پار پورب کیطرف ہمیں میراث ملی ہے[١٩] ✝

٢٠ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا اگر تم یہہ کام کرواور

٢١ خداوند کے حضور ہتھیار بند ہوکر لڑنے جاؤ[٢٠] اور تم سب ہتھیار باندھ باندھکے خداوند کے حضور یردن کے اُس پار جاؤ جب تک کہ وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سامھنے

٢٢ سے دفع نہ کرے ۔ اور وہ زمین خداوند کے آگے مغلوب ہو[٢١] تو بعد اُسکے جب پھر آؤگے[٢٢] خداوند اور اسرائیل کے آگے بے گناہ ٹھہروگے تب یہہ سرزمین خداوند کے حضور تمہاری ملکیت ہوگی[٢٣]

٢٣ پر اگر تم یوں نہ کروگے تو دیکھو کہ تم خداوند کے گنہگار ہوئے اور یقین جانو کہ تمہارا گناہ تمہیں پکڑیگا[٢٤]

٢٤ سو تم اپنے لڑکوں کے لئے شہر بناکرو اور اپنے بھیڑ بکریوں کے لئے بھیڑسالے اور اپنے قول کو پورا کرو[٢٥]

٢٥ تب بنی جد اور بنی روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا کہ تیرے خادم جیسا کہ ہمارے خداوند کا حکم ہے ویسا ہی کرینگے ۔

٢٦ ہمارے بچّے ہماری جوروواں ہمارے گلّے ہمارے سب مواشی جلعاد کے شہروں میں رہینگے[٢٦]

٢٧ پر ہم تیرے خادم ہر ایک ہتھیار بند ہوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جاوینگے[٢٧] جیسا کہ ہمارے خداوند نے کہا ہے ۔

٢٨ تب موسیٰ نے اُنکی بابت الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے باپ دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا[٢٨]

٢٩ اور اُنہیں کہا کہ اگر بنی جد اور بنی روبن خداوند کے آگے تمہارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک ہتھیار بند ہوکے لڑنے کو جاویں اور زمین تمہارے سامھنے فتح ہو تو تم جلعاد کی سرزمین اُنکی میراث کر دو ۔

٣٠ پر اگر وے ہتھیار باندھکے تمہارے ساتھ پار نہ جاویں تو وے کنعان کی سرزمین میں تمہیں میں شامل ہوکے میراث پاویں ۔

٣١ تب بنی جد اور بنی روبن جواب

٩ گن ١٣: ٢٣ و ٢٦ — ٧ است ١: ٢٢ — ٨ گن ١٣: ٢٤ و ٣١ و است ١: ٢٤ و ٢٨ — ٩ گن ١٤: ١١ و ٢١ است ١: ٣٤ — ١٠ گن ١٤: ٢٨ و ٢٦ است ١: ٣٥ — ١١ گن ١٤: ٢٤ و ٣٠ — ١٢ گن ١٤: ٢٤ است ١: ٣٦ یش ١٤: ٨ و ٩ — ١٣ گن ١٤: ٣٣ و ٣٤ و ٣٥ — ١٤ گن ٢٦: ٦٤ و ٦٥ — ١٥ است ١: ٣٤ — ١٦ است ٣: ١٧ یشو ٢٢: ١٦ و ١٩ ٢ توا ٧: ١٩ اور ١٥: ٢ — ١٧ یشو ٤: ١٢ و ١٣ — ١٨ یشو ٢٢: ٤

١٩ ٣٣ آیت یشو ١٢: ١ اور ١٣: ٨ — ٢٠ است ٣: ١٨ یشو ١: ١٤ اور ٤: ١٢ و ١٣ — ٢١ است ٣: ٢٠ یشو ١١: ٢٣ اور ١٨: ١ — ٢٢ یشو ٢٢: ٤ — ٢٣ است ٣: ١٢ و ١٥ و ١٦ و ١٨ یشو ١: ١٥ اور ١٣: ٨ و ٣٢ اور ٢٢: ٤ و ٩ — ٢٤ پید ٤: ٧ اور ٤٤: ١٦ یسع ٥٩: ١٢ — ٢٥ ١٦ و ٢٤ و ٣٤ آیتیں وغیرہ — ٢٦ یشو ١: ١٤ — ٢٧ یشو ٤: ١٢ — ٢٨ یشو ١: ١٣

میں ہووے کہ جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہے ہم ویسا
۳۲ ہی کرینگے ۔ ہم ہتھیار باندھکے خداوند کے حضور اُس پار
زمین کنعان کو جائینگے تاکہ یردن کے اِدھر کی زمین ہماری
۳۳ میراث ہووے ۔ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیہون
کی مملکت[29] اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت اُنکی زمین
کو اور شہروں کو جو اُن اطراف میں تھے یعنے اُس ساری
نواحی کے شہروں کو بنی جد اور بنی روبن اور منسّی بن یوسف
کے آدھے فرقے کو بخشا[30] ۔

۳۴ تب بنی جد نے دیبون[31] اور عطارات اور عروعیر[32]
۳۵ ۳۶ اور عطروت اور شوفان اور یعزیر[33] اور یگبہا ۔ اور بیت نمرہ[34]
۳۷ اور بیت ہاران کو محکم شہر[35] اور بھیڑ سالے بنائے ۔ اور بنی
۳۸ روبن نے حسبون[36] اور الیعالی اور قریتیم ۔ اور نبو[37] اور
بعل معون[38] کے شہر اُنکے نام بدلکے[39] بسائے اور شبمہ
بنا کیا اور اُن شہروں کے جو اُنہوں نے بنائے اور ہی نام رکھے ۔
۳۹ تب بنی مکیر[40] ابن منسّی جلعاد کو گئے اور اُسے لے لیا اور اموریوں
۴۰ کو جو وہاں بستے تھے خارج کر دیا ۔ اور موسیٰ نے جلعاد مکیر ابن
۴۱ منسّی کو بخشا[41] اُسنے وہاں سکونت کی ۔ اور منسّی کا بیٹا یائیر
نکلا اور اُسنے اُس نواحی کی بستیوں کو لے لیا[42] اور اُنکا نام
۴۲ یائیر بستیاں[43] رکھا ۔ اور نوبح گیا اور قنات اور اُسکے دیہات
کو لے لیا اور اُنکا نام اپنے نام پر نوبح رکھا ۔

باب ۳۳

بنی اسرائیل کی منزلیں جو مصر کی زمین سے موسیٰ
اور ہارون کے تابع ہوکے اپنی فوجوں کے ساتھ نکلے
۲ ہیں ۔ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ بکوچ
اُنکی منزلوں کو قلمبند کیا سو اُنکے ہر کوچ کی سب منزلوں کا
۳ بیان یہہ ہے ۔ کہ بنی اسرائیل پہلے مہینے[1] کی پندرھویں تاریخ
عید فسح کے دوسرے دن رعمسیس سے[2] بالادستی[3] کے
ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں کی آنکھوں کے سامھنے روانہ ہوئے ۔
۴ اور مصری لوگ اپنے پلوٹھوں کو جنہیں خداوند نے اُنکے درمیان
قتل کیا تھا[4] گاڑ رہے تھے خداوند نے اُنکے معبودوں

[29] گن ۲۱: ۲۴ و ۳۳ و ۳۵
[30] است ۳: ۱۲ — ۱۰ اور ۲۹: ۸ یشوع ۱۲: ۶ اور ۱۳: ۸ اور ۲۲: ۴
[31] گن ۳۳: ۴۵ و ۴۶
[32] است ۲: ۳۶
[33] ۱ اور ۳ آیتیں
[34] ۳ آیت نمرہ
[35] ۲۴ آیت
[36] گن ۲۱: ۲۷
[37] یسع ۴۶: ۱
[38] گن ۲۲: ۴۱
[39] دیکھو ۳ آیت خر ۲۳: ۱۳ یشوع ۲۳: ۷
[40] پید ۵۰: ۲۳
[41] است ۳: ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ یشوع ۱۳: ۳۱ اور ۱۷: ۱
[42] است ۳: ۱۴ یشوع ۱۳: ۳۰ ا تو ۲: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳
[43] قاض ۱۰: ۴ اسلا ۴: ۱۳

---

[1] خر ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۴
[2] خر ۱۲: ۳۷
[3] خر ۱۴: ۸
[4] خر ۱۲: ۲۹

۵ سے بھی انتقام لیا[5] ۔ سو بنی اسرائیل نے رعمسیس سے کوچ کرکے
۶ سکّات میں ڈیرے کئے[6] ۔ اور سکّات سے کوچ کرکے ایتام میں
۷ جو بیابان کے سوانح پر ہے آپڑے[7] ۔ پھر ایتام سے کوچ کرکے
فی الحیرات کو جو بعل صفون کے مقابل ہے پھرے[8] اور مجدال
۸ کے سامھنے ڈیرے کئے ۔ پھر فی الحیرات کے سامھنے سے کوچ
کیا اور دریا کے بیچ سے گذرکے[9] بیابان میں داخل ہوئے اور
دشت ایتام میں تین کوچ کرکے آئے اور مارہ میں ڈیرے کئے ۔
۹ اور مارہ سے کوچ کرکے ایلیم میں آئے[10] اور ایلیم میں پانی کے
بارہ چشمے اور خرمے کے ستّر درخت تھے اور یہاں ڈیرے کئے ۔
۱۰ ۱۱ اور ایلیم سے کوچ کرکے دریاے قلزم پر ڈیرے کئے ۔ اور دریاے
۱۲ قلزم سے کوچ کرکے دشت سین کو خیمہ گاہ کی[11] ۔ اور دشت سین
۱۳ سے کوچ کرکے دفقہ میں ڈیرے کئے ۔ اور دفقہ سے کوچ
۱۴ کرکے الوس میں خیمے کئے ۔ اور الوس سے چلکے رفیدیم میں
۱۵ آپڑے[12] وہاں قوم کے پینے کے لئے پانی نہ تھا ۔ اور رفیدیم سے
۱۶ چلکے دشت سینا میں خیمے کئے[13] ۔ اور دشت سینا سے چلکے
۱۷ قبرات التہاوہ[14] میں خیمے کئے ۔ اور قبرات التہاوہ سے
۱۸ کوچ کرکے حصیرات میں ڈیرے کئے[15] ۔ اور حصیرات سے کوچ
۱۹ کرکے رتمہ[16] میں ڈیرے کئے ۔ اور رتمہ سے اُٹھے ہوئے
۲۰ رمون فارص میں خیمے کئے ۔ اور رمون فارص سے جو چلے تو
۲۱ لبنہ میں ڈیرے کئے ۔ اور لبنہ سے چلے ہوئے رسّہ میں ڈیرے
۲۲ ۲۳ کئے ۔ اور رسّہ سے چلکے قہیلاتہ میں ڈیرے کئے ۔ اور قہیلاتہ سے
۲۴ اُٹھکے کوہ سافر میں ڈیرے کئے ۔ کوہ سافر سے کوچ کرکے حرادہ
۲۵ میں خیمہ گاہ کی ۔ اور حرادہ سے سفر کرکے مقہیلوت میں خیمے
۲۶ ۲۷ کئے ۔ اور مقہیلوت سے اُٹھکے تحت میں خیمے کئے ۔ اور تحت
۲۸ سے جو چلے تو تارح میں خیمے کئے ۔ اور تارح سے کوچ کیا تو متقہ میں
۲۹ ۳۰ ڈیرے کئے ۔ اور متقہ سے روانہ ہوکے حشمونہ میں ڈیرے کئے ۔ اور
۳۱ حشمونہ سے جاکے موسیروت[17] میں ڈیرے کئے ۔ اور موسیروت سے
۳۲ جاکے بنی یاعقان میں ڈیرے کئے ۔ اور بنی یاعقان[18] سے چلکے
۳۳ حور ہجدجاد[19] کو خیمہ گاہ کی ۔ اور حور ہجدجاد سے روانہ ہوکے یُطبات

[5] خر ۱۲: ۱۲ اور ۱۸: ۱۱ یسع ۱۹: ۱ مکاش ۱۲: ۸
[6] خر ۱۲: ۳۷
[7] خر ۱۳: ۲۰
[8] خر ۱۴: ۲ و ۹
[9] خر ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۲۲ و ۲۳
[10] خر ۱۵: ۲۷
[11] خر ۱۶: ۱
[12] خر ۱۷: ۱ اور ۱۹: ۲
[13] خر ۱۶: ۱ اور ۱۹: ۱ و ۲
[14] یعنے حرص کی قبریں
[14] خر ۱۱: ۳۴
[15] گن ۱۱: ۳۵
[16] گن ۱۲: ۱۶
[17] است ۱۰: ۶
[18] دیکھو پید ۳۶: ۲۷ است ۱۰: ۶ ا تو ۱: ۴۲
[19] است ۱۰: ۷

۳۴ میں خیمے کئے۔ اور یوطباتہ سے جاکے عبرونہ میں ڈیرے ۳۵ کئے۔ اور عبرونہ سے چلکے عصیون جابر میں [۲۰] خیمے کئے۔ ۳۶ اور عصیون جابر سے روانہ ہوکے دشت سین میں جو قادس ہی ڈیرے کئے [۲۱] ۳۷ اور قادس سے چلکے کوہ حور میں جو زمین ادوم ۳۸ کی سرحد ہی خیمہ گاہ کی [۲۲] یہاں ہارون کاہن خداوند کے حکم کے مطابق کوہ حور پر گیا اور اُسنے بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے پیچھے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی ۳۹ پہلی تاریخ وہاں وفات پائی [۲۳] اور ہارون ایک سو تیئیس ۴۰ برس کا تھا جو اُسنے کوہ حور میں وفات پائی۔ اور عراد کنعانی بادشاہ نے [۲۴] جو کنعان کی سرزمین کی دکھن طرف ۴۱ رہتا تھا سُنا کہ بنی اسرائیل آ پہنچے۔ اور کوہ حور سے [۲۵] کوچ ۴۲ کرکے ضلمونہ میں ڈیرے کئے۔ اور ضلمونہ سے کوچ کرکے ۴۳ فونون میں ڈیرے کئے۔ اور فونون سے کوچ کرکے اوبوت ۴۴ میں ڈیرے کئے [۲۶] اور اوبوت سے کوچ کرکے [۲۷] عیّے اباریم ۴۵ میں [۲۸] جو زمین موآب کی سرحد ہی ڈیرے کئے۔ اور عیّم سے ۴۶ کوچ کرکے دیبون جد کو [۲۹] خیمہ گاہ کیا۔ اور دیبون جد سے ۴۷ کوچ کرکے علمون دبلاتیم [۳۰] میں خیمے کئے۔ علمون دبلاتیم سے کوچ کرکے اباریم کے کوہستان میں [۳۱] جو نبو کے مقابل ہی ۴۸ خیمے کئے۔ اور اباریم کے کوہستان سے کوچ کرکے موآب کے میدانوں میں [۳۲] یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہی ۴۹ خیمے کئے۔ اور یردن کے کنارے بیت الیسموت سے [۱۱] ابیل سطیم تک [۳۳] موآب کے میدانوں میں خیمے کھڑے کئے۔

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔ ۵۱ بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ جب تم یردن سے ۵۲ پار ہوکے زمین کنعان میں داخل ہو [۳۴] تو تم اُن سب کو جو اُس زمین کے باشندے ہیں اپنے سامھنے سے بھگاؤ اُنکی مورتیں فنا کر دو اور اُنکے ڈھالے ہوئے بتوں کو نابود کر دو اور [۳۵] اُنکے سب اونچے مکانوں کو ڈھا دو ۵۳ اور اُنکو جو اُس زمین کے بسنیوالے ہیں خارج کر دو اور وہاں آپ بسو کیونکہ میں نے وہ سرزمین تمہیں دی ہی ۵۴ کہ اُسکے مالک ہو۔ اور تم قرع پھینککے اُس زمین کو اپنے گھرانوں میں میراث کے طور پر بانٹ لو [۳۶] بہتوں کو بہتیری میراث دو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث دو ہر ایک کا حصہ وہی زمین ہو جسکا قرع اُسکے نام پر پڑے اپنے ۵۵ آبائی فرقوں کے موافق تم میراث لو۔ پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفعہ نہ کروگے تو یوں ہوگا کہ وے جنہیں تم باقی رہنے دوگے تمہاری آنکھوں میں خار ہونگے اور کانٹوں کے مانند تمہارے پہلوؤں میں [۳۷] چبھینگے ۵۶ اور اُس زمین پر جہاں تم بسوگے تم کو دق کرینگے۔ اور آخر کو یہہ ہوگا کہ میں جو کچھ اُن سے کیا چاہتا تھا سو تم سے کروں گا۔

باب ۳۴

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔ ۲ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں فرما کہ جب تم سرزمین کنعان میں داخل ہو [۱] (یہہ وہ سرزمین ہی جو میراث کے لئے تم کو ۳ ملیگی یعنے کنعان کی سرزمین اُسکے سوانوں سمیت) تمہاری دکھنی اطراف تو دشت سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے ہونگی [۲] پھر تمہاری دکھنی سرحد دریائے شور [۳] کی انتہا سے ۴ پورب طرف ہوگی۔ پھر تمہاری سرحد دکھن سے ہوکے عقربیم کی چڑھائی تک [۴] پھرگی اور سین تک پہنچیگی پھر دکھن سے ہوکے قادس برنیع [۵] تک نکلیگی اور حصر ادار سے ہوکے عضمون ۵ تک پہنچیگی۔ اور یہہ سرحد عضمون سے ہوکے مصر کی نہر تک [۶] ۶ گھومکے جائیگی اور اُسکی انتہا [۱۱] پچھم طرف یہی ہوگی۔ اور پچھمی سوانے کی بابت دریائے اعظم تمہاری سرحد ہوگی ۷ یہی تمہارا پچھمی سوانہ ہوگا۔ اور تمہارا سوانہ اُتر طرف یہہ ۸ ہوگا دریائے اعظم سے کوہ ہور تک [۷] حد اپنے لئے باندھیئے پھر کوہ ہور سے حمات کے مدخل [۸] تک تم اپنی حد مقرر کیجیو اُسکا ۹ کنارہ صداد [۹] سے ملیگا۔ اور وہ حد زفرون کی طرف نکلیگی

۲۰ اِست ۲: ۸ — اسلا ۹: ۲۶ — اور ۲۲: ۴۸
۲۱ گن ۲۰: ۱ — اور ۲۷: ۱۴
۲۲ گن ۲۰: ۲۲ و ۲۳ — اور ۲۱: ۴
۲۳ گن ۲۰: ۲۵ و ۲۸ — اِست ۱۰: ۶ — اور ۳۲: ۵۰
۲۴ گن ۲۱: ۱ وغیرہ
۲۵ گن ۲۱: ۴
۲۶ گن ۲۱: ۱۰
۲۷ گن ۲۱: ۱۱
۲۸ گن ۲۱: ۱۱
۲۹ گن ۳۲: ۳۴
۳۰ یرم ۴۸: ۲۲ — حزق ۶: ۱۴
۳۱ گن ۲۱: ۲۰ — اِست ۳۲: ۴۹
۳۲ گن ۲۲: ۱
۱۱ یا سطیم کے میدان
۳۳ گن ۲۵: ۱ — یشو ۲: ۱
۳۴ اِست ۷: ۱ — اور ۹: ۱ — یشو ۳: ۱۷
۳۵ خر ۲۳: ۲۴ و ۳۳ — اور ۳۴: ۱۳ — اِست ۷: ۲ و ۵ — اور ۱۲: ۳ — یشو ۱۱: ۱۲ — قاضی ۲: ۲
۳۶ گن ۲۶: ۵۳ و ۵۴ و ۵۵
۳۷ یشو ۲۳: ۱۳ — قاضی ۲: ۳ — زبور ۱۰۶: ۳۴ و ۳۶ — دیکھو حزق ۲۳: ۳۳ — حزق ۲۸: ۲۴
۱ پید ۱۷: ۸ — اِست ۱: ۷ — زبور ۷۸: ۵۵ — اور ۱۰۵: ۱۱ — حزق ۴۷: ۱۴
۲ یشو ۱۵: ۱ — دیکھو حزق ۴۷: ۱۳ وغیرہ
۳ پید ۱۴: ۳ — یشو ۱۵: ۲
۴ یشو ۱۵: ۳
۵ گن ۱۳: ۲۶ — اور ۳۲: ۸
۶ پید ۱۵: ۱۸ — یشو ۱۵: ۴ و ۴۷ — اسلا ۸: ۶۵ — یسع ۲۷: ۱۲
۱۱ یا سمندر ہوگا
۷ گن ۳۳: ۳۷
۸ گن ۱۳: ۲۱ — ۲ سلا ۱۴: ۲۵
۹ حزق ۴۷: ۱۵

اور اُسکی اِنتہا حصر عینان ہوگی یہی تمہاری اُتر کی سوانہ
۱۰ ہوگا۔ اور تم اپنے لئے پوربی سوانہ حصر عینان سے لیکے
۱۱ سفام تک ٹھہرائیو۔ اور یہہ سرحد سفام سے لیکے ربلہ
تک عین کی پورب طرف اُتریگی اور وہ سوانہ اُترتے اُترتے
۱۲ دریائے کنرت کی پورب طرف پہنچیگا۔ پھر وہ سرحد یردن
تک اُتریگی اور دریائے شور تک نکلیگی یہی تمہاری سرزمین
۱۳ اور اُسکے اِردگرد کی سرحدیں ہونگی۔ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل
کو حکم دیا اور کہا یہہ وہ زمین ہے جسے تم قرعہ ڈالکے میراث
میں لوگے جسکی بابت خداوند نے فرمایا کہ تو نو فرقوں کو
۱۴ اور اُس آدھے فرقے کو بانٹ دے۔ کیونکہ بنی روبن کے فرقے
نے اپنے آبائی خاندان کے موافق اور بنی جد نے اپنے آبائی
خاندان کے مطابق میراث پائی اور بنی منسّی کے آدھے فرقے
۱۵ نے بھی اپنی میراث پائی۔ کہ اُن اڑھائی فرقوں نے یردن
کے اِسی پار یریحو کے مقابل پورب کو سورج نکلنے کی طرف
۱۶ اپنی میراث پائی۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا
۱۷ کہ۔ وے لوگ جو یہہ زمین تم کو بانٹ دینگے اُنکے نام یے ہیں
۱۸ اِلیعزر کاہن اور نون کا بیٹا یشوع۔ اور تم اپنے لئے ایک ایک
فرقے کا ایک سردار لو تاکہ اُس زمین کو حصہ کرکے بانٹ دے۔
۱۹ اور اُن سرداروں کے نام یے ہیں یفنہ کا بیٹا کالب یہوداہ کے
۲۰ فرقے سے۔ اور عمیہود کا بیٹا سموایل بنی سمعون کے فرقے سے۔
۲۱ اور کسلون کا بیٹا الیداد بنیامین کے فرقے سے۔ اور یگلی کا
۲۲ ۲۳ بیٹا بوقی بنی دان کے فرقے سے۔ اور افود کا بیٹا حنی ایل
۲۴ بنی یوسف کا سردار جو بنی منسّی کے فرقے سے ہیں۔ اور سفطان
۲۵ کا بیٹا قموایل بنی افرائیم کے فرقے کا سردار۔ اور فرناک کا بیٹا الیصفن
۲۶ بنی زبولون کے فرقے کا سردار۔ اور عزان کا بیٹا فلطی ایل
۲۷ بنی اشکار کے فرقے کا سردار۔ اور سلومی کا بیٹا اخیہود بنی
۲۸ آشر کے فرقے کا سردار۔ اور عمیہود کا بیٹا فدہیل بنی نفتالی کے
۲۹ فرقے کا سردار۔ یے وے لوگ ہیں جنہیں خداوند نے حکم دیا کہ زمین
کنعان بنی اسرائیل میں میراث کے طور پر تقسیم کردیں +

۱۰ حزق ۴۷: ۱۷
۱۱ ۲ سلا ۲۳: ۳۳ یرم ۳۹: ۵ و ۶
۱۲ استثنا ۳: ۱۷ یشو ۱۱: ۲ اور ۱۹: ۳۵ متی ۱۴: ۳۴ لوقا ۵: ۱
۱۳ ۱۳ آیت
۱۴ ۱ آیت یشو ۱۴: ۱ و ۲
۱۵ اگن ۳۲: ۳۳ یشو ۱۴: ۲ و ۳
۱۶ یشو ۱۴: ۱ اور ۱۹: ۵۱
۱۷ اگن ۱: ۴ و ۱۶

باب ۳۵ پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے
۲ یریحو کے مقابل موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔ بنی اسرائیل کو
حکم کر کہ وے لاویوں کو اپنی میراث میں سے شہر اُنکے رہنے
کے لئے دیویں اور اُن شہروں کی نواحی بھی تم لاویوں کو دو
۳ اور وے شہر اُنکے رہنے کے لئے ہونگے اور نواحی اُن کے
چارپایوں اور اُنکی حاصلات اور اُنکے سب حیوانوں کے لئے
۴ ہوں۔ اور شہروں کی نواحی جو تم لاویوں کو دوگے ہر ایک شہر
کی دیوار سے باہر چاروں طرف ہزار ہزار ہاتھ کے پھیر میں ہوں
۵ اور تم شہر کے باہر اُسکی پورب طرف دو ہزار ہاتھ پیمایش کرواؤ
دکھن طرف دو ہزار ہاتھ اور پچھم طرف دو ہزار ہاتھ اور اُتر طرف
دو ہزار ہاتھ اور شہر اُنکے بیچ و بیچ ہووے اُنکے لئے اُن شہروں
۶ کی نواحی ہیں۔ اور اُن شہروں میں سے جو تم لاویوں کو دوگے
چھہ شہر پناہ کے لئے ہوویں جنہیں تم مقرر کرو تاکہ خونی
اُن میں بھاگکے جا رہیں اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر
۷ اور بھی دو۔ سو سارے شہر جو تم لاویوں کو دوگے اَٹھتالیس
۸ شہر ہونگے وے نواحی سمیت ہونگے۔ اور یے شہر جو دیے جاویں
سو بنی اسرائیل کی میراث میں سے دیے جائیں جنکے قبضے میں
بہت سے شہر ہیں بہت سے دیں اور جن پاس تھوڑے ہیں
تھوڑے دیں ہر ایک اپنے شہروں میں سے اپنی میراث کے
موافق جو اُسنے پائی ہے لاویوں کو دے +
۹ ۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل
کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم یردن پار کنعان کی سرزمین میں
۱۱ داخل ہو۔ تو تم اپنے لئے کئی شہر مقرر کرو تاکہ پناہ کے شہر
تمہارے لئے ہوں تاکہ وہ خونی جس سے سہواً خون ہو جائے
۱۲ بھاگکے وہاں جا رہے۔ یے شہر تمہارے لئے بدلا لینیوالے
سے پناہ کیواسطے ہونگے اور خونی جب تک جماعت کے روبرو
۱۳ فیصلہ کیواسطے کھڑا نہ ہو قتل کیا نہ جاوے۔ سو اُن شہروں
۱۴ میں سے جو جو تم دوگے چھہ شہر پناہ کے لئے ہونگے۔ تین اُن
میں سے یردن کے اِسی پار دوگے اور تین کنعان کی سرزمین

۱ یشو ۱۴: ۳ و ۴ اور ۲۱: ۲ دیکھو حزق ۴۵: ۱ وغیرہ اور ۴۸: ۸ وغیرہ
۲ ۱۳ آیت استثنا ۴: ۴۱ یشو ۲۰: ۲ و ۷ و ۸ اور ۲۱: ۳ و ۱۳ و ۲۱ و ۲۷ و ۳۲ و ۳۶ و ۳۸
۳ یشو ۲۱: ۴۱
۴ یشو ۲۱: ۳
۵ گن ۲۶: ۵۴
۶ استثنا ۱۹: ۲ یشو ۲۰: ۲
۷ خر ۲۱: ۱۳
۸ استثنا ۱۹: ۶ یشو ۲۰: ۳ و ۵ و ۶
۹ ۶ آیت
۱۰ استثنا ۴: ۴۱ یشو ۲۰: ۸

۱۵ میں دوگے یے پناہ کے شہر ہونگے ۔ یے چھہ شہر بنی اسرائیل
اور مسافر [۱۱] اور اُسکے واسطے جو تم میں بود و باش کرتا ہی پناہ
کے لئے ہونگے تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون ہو جائے
بھاگکے اُن میں جا رہے ۔ ۱۶ اور اگر کوئی کسی کو لوہے کے
ہتھیار سے مارے ایسا کہ وہ مرجائے وہ خونی ہی خونی
ضرور مارا جاوے [۱۲] ۱۷ اور اگر کوئی کسی کو ایسا پتھر کھینچ مارے
کہ جس سے وہ مرسکتا ہو اور وہ مرجائے تو وہ خونی ہی
وہ خونی ضرور قتل کیا جائے ۔ ۱۸ اور اگر کوئی کسی کو ایسا لٹھہ
مارے کہ جس سے وہ مرسکتا ہو اور وہ مرجائے تو وہ خونی
۱۹ ہی خونی ضرور مارا جائے ۔ وہ شخص جو مقتول کا ولی ہی خونی
کو آپ ہی قتل کرے [۱۳] جب وہ اُسے پاوے اُسے مار ڈالے
۲۰ اور اگر کوئی کسی کو کینے سے ڈھکیل دے [۱۴] یا دانو گھات
۲۱ سے اُسے پتک دے [۱۵] کہ وہ مرجائے ۔ یا عداوت سے اُسے
اپنے ہاتھہ سے تھپیڑ مارے کہ وہ مرجائے تو وہ مارنیوالا ضرور
مارا جائے کہ خونی ہی مقتول کا ولی جب اُس خونی کو
۲۲ پاوے اُسے قتل کرے ۔ پر اگر کوئی کسی کو بغیر عداوت
۲۳ کے یا بے دانو گھات اسپر کوئی چیز ڈالدے [۱۶] یا اُسے بن دیکھے
ایسا پتھر پھینکے کہ جس سے مرسکتا اور وہ اُسپر گرے اور وہ
مرجائے اور وہ اُسکا دشمن نہ تھا اور نہ اُسکی بُرائی چاہتا
۲۴ تھا تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولی کے درمیان
۲۵ ان حکموں کے موافق فیصلہ کرے [۱۷] کہ جماعت اُس قاتل
کو مقتول کے ولی کے ہاتھہ سے چھڑاوے اور وہی جماعت
اُسی پناہ کے شہر میں جہاں وہ بھاگکے گیا تھا پھر بھیجدے
اور وہ اُسی میں رہے جب تک کہ سردار کاہن جو قدس
۲۶ کے تیل سے ممسوح ہوا تھا [۱۸] مر نہ جائے [۱۹] لیکن اگر خونی
اپنے پناہ کے شہر کی سرحد سے جہاں وہ بھاگکے گیا تھا
۲۷ باہر آوے ۔ اور مقتول کا ولی قاتل کو پناہ کے شہر کی سرحدوں
سے باہر پاوے اور وہ قاتل کو قتل کرے تو اُسپر خون کا گناہ
۲۸ نہیں ۔ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا کہ سردار کاہن کی

۱۱ گن ۱۵: ۱۶
۱۲ خر ۲۱: ۱۲ و ۱۴ احبار ۲۴: ۱۷ اِست ۱۹: ۱۱ و ۱۲
۱۳ ۲۱ و ۲۴ و ۲۷ آئتیں اِست ۱۹: ۶ و ۱۲ یشو ۲۰: ۳ و ۵
۱۴ ا پید ۴: ۸ ۲ سمو ۳: ۲۷ اور ۲۰: ۱۰ ۱ سلا ۲: ۳۱ و ۳۲
۱۵ خر ۲۱: ۱۴ اِست ۱۹: ۱۱
۱۶ خر ۲۱: ۱۳
۱۷ ۱۲ آیت یشو ۲۰: ۶
۱۸ خر ۲۹: ۷ احبار ۴: ۳ اور ۲۱: ۱۰
۱۹ یشو ۲۰: ۶

وفات تک اُسی پناہ کے شہر میں رہے پر سردار کاہن کے
مرنے کے بعد وہ قاتل اپنی موروثی سرزمین میں جا وے ۔
۲۹ سو تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے سب قرنوں میں یہی
۳۰ حکم اِسکے فیصلے کے واسطے تمہارے لئے ہوگا [۲۰] جو کوئی کسی
کو مار ڈالے تو قاتل گواہوں کی گواہی کے موافق [۲۱] قتل
کیا جائے پر ایک گواہ کی گواہی سے کوئی مارا نہ جائے ۔
۳۱ اور تم اُس قاتل سے جسپر قتل کا فتویٰ ہو دیت مت لو وہ ضرور
۳۲ مارا جاوے ۔ اور تم اُس سے بھی جو اپنی پناہ کے شہر کو بھاگ
گیا ہو دیت مت لو تاکہ وہ سردار کاہن کی موت کے آگے
۳۳ اپنی سرزمین میں پھر آوے ۔ سو تم اُس زمین کو جہاں تم
رہتے ہو ناپاک مت کیجیو کیونکہ خون ہی ہی جو زمین کو ناپاک
کرتا ہی [۲۲] اور زمین اُس خون سے جو وہاں گرایا جاوے
۳۴ پاک نہیں ہوسکتی مگر اُسکے گرانیوالے کے لہو سے [۲۳] پس
تم اپنی بود و باش کی سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں
گندہ نہ کرو [۲۴] کیونکہ میں خداوند ہوں جو بنی اسرائیل کے
درمیان رہتا ہوں [۲۵] ۔

باب ۳۶

پھر بنی جلعاد کے گھرانوں کے [۱] ابوی سردار جو بنی
یوسف کے گھرانوں میں سے مکیر بن منسی کا ہی آئے اور
موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور جو بنی اسرائیل کے ابوی
۲ سردار ہیں بولے کہ ۔ خداوند نے ہمارے آقا کو فرمایا کہ زمین
قرع سے بنی اسرائیل کو میراث دیجاوے [۲] اور ہمارے آقا
نے خداوند سے حکم پایا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث
۳ اُسکی بیٹیوں کو دی جاوے [۳] پس اگر وے بنی اسرائیل کے
اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسی کے ساتھہ بیاہی جاویں
تو اُنکی میراث ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی اور اُس
فرقے کی میراث میں جہاں وے بیاہی گئیں شامل کیجائیگی
۴ سو وہ ہمارے قرع کی میراث سے الگ کیجائیگی ۔ اور جب
بنی اسرائیل کے یوبل کا سال آویگا [۴] تو اُنکی میراث اُس
فرقے کی میراث میں جہاں وے بیاہی گئیں ملائی جائیگی

۲۰ گن ۲۷: ۱۱
۲۱ اِست ۱۷: ۶ اور ۱۹: ۱۵ متی ۱۸: ۱۶ ۲ قرن ۱۳: ۱ عبر ۱۰: ۲۸
۲۲ زبور ۱۰۶: ۳۸ میکہ ۴: ۱۱
۲۳ پید ۹: ۶
۲۴ احبار ۱۸: ۲۵ اِست ۲۱: ۲۳
۲۵ خر ۲۹: ۴۵ و ۴۶

۱ گن ۲۶: ۲۹
۲ گن ۲۶: ۵۵ اور ۳۳: ۵۴ یشو ۱۷: ۳
۳ گن ۲۷: ۱ و ۷ یشو ۱۷: ۳ و ۴
۴ احبار ۲۵: ۱۰

۵ اور اُنکی میراث ہماری آبائی میراث سے نکل جاویگی تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی اِسرائیل کو فرمایا ۶ کہ بنی یوسف کے فرقیوالوں نے اچھا کہا ہی[۵] سو خداوند صلافحاد کی بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا ہی کہ وے جسے چاہیں اُس سے بیاہ کریں مگر چاہیئے کہ وہ گھرانا ۷ اُنکے آبائی فرقوں میں کا ہووے[۶] تاکہ بنی اِسرائیل کے ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے میں نہ جاوے اور بنی اِسرائیل میں سے ہر شخص اپنے ہی آبائی فرقے کی میراث سے متعلق رہیگا[۷] ۸ اور ہر ایک عورت جسکی میراث بنی اِسرائیل کے ایک فرقے میں ہی اپنے باپ ہی کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے[۸] تاکہ بنی اِسرائیل میں ہر ایک شخص اپنے باپ دادے

۵ گن ۲۷ : ۷
۶ ۱۲ آیت
۷ اسلا ۲۱ : ۳
۸ اتوا ۲۳ : ۲۲

۹ کی میراث پر قایم رہے۔ اور ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے میں مل نہ جاوے بلکہ بنی اِسرائیل کے فرقوں میں ہر ایک شخص اپنی میراث سے متعلق رہے۔ ۱۰ چنانچہ صلافحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویساہی کیا۔ ۱۱ اِسلیئے کہ محلہ اور ترصنہ اور حجلہ اور ملکا اور نوعا صلافحاد کی بیٹیاں[۹] اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں۔ ۱۲ منسّی بن یوسف کے بیٹوں کے گھرانوں میں بیاہی گئیں اور اُنکی میراث اُنکے باپ کے فرقے کے گھرانے میں ثابت رہی۔ ۱۳ یے وے احکام اور فیصلے ہیں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت موآب کے میدانوں میں[۱۰] کہ یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بنی اِسرائیل کے لئے مقرر فرمائے*

۹ گن ۲۷ : ۱
۱۰ گن ۲۶ : ۳ اور ۳۳ : ۵۰

موسیٰ کی پانچویں کتاب

مسمّٰی بہ

اِستثنا

باب ۱

یے وے باتیں ہیں جو موسیٰ نے یردن کے اِس پار[۱] بیابان کے میدان میں سوف کے مقابل فاران اور طوفل اور لابن اور حصیرات اور ذیذہب کے درمیان سارے ۲ اِسرائیل کو کہیں۔ اور حورب سے قادس برنیع[۲] تک ۳ جبل شعیر کی راہ سے گیارہ دن کی راہ ہی۔ اور ایسا ہوا کہ چالیسویں سال[۳] اور گیارھویں مہینے اور اُس مہینے کی پہلی تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بنی اِسرائیل کو کہیں مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ اُنہیں

۱ ایشو ۹ : ۱ و ۱۰ اور ۲۲ : ۴ و ۷
۲ گن ۱۳ : ۲۶ اِست ۹ : ۲۳
۳ گن ۳۳ : ۳۸

کہے۔ ۴ بعد اُسکے کہ اُسنے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو[۴] جو حسبون میں رہتا تھا اور بسن کے بادشاہ عوج کو جو عستارات میں رہتا تھا اور اِدرعی[۵] میں قتل کیا۔ ۵ تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا اور کہا کہ۔ ۶ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں[۶] ہم سے خطاب کرکے فرمایا کہ تم اِس پہاڑ پر بہت رہے[۷] ۷ اب پھرو اور سفر کرو اور اموریوں کے پہاڑ اور اُسکے آس پاس کی جگہوں میں میدانوں میں

۴ گن ۲۱ : ۲۴ و ۳۳
۵ گن ۲۱ : ۳۳ یشو ۱۳ : ۱۲
۶ خر ۳ : ۱
۷ دیکھو خر ۱۹ : ۱ گن ۱۹ : ۱۱

پہاڑ و نمین نشیب میں جنوب کو اور سمندر کے ساحل کو کنعانیوں
۸ کی سرزمین تک اور لبنان تک اور بڑی نہر تک جو نہر فرات ہی جاؤ۔ دیکھو
میں نے یہہ زمین جو تمہارے آگے ہی تمہیں عنایت کی داخل ہو اور اُس
زمین کو جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق
اور یعقوب سے قسم کی کہ تمکو اور تمہارے بعد تمہاری نسل کو دونگا میراث میں لو +
۹ اور اُسیوقت میں نے تم سے خطاب کر کے کہا کہ میں اکیلا تمہارا
۱۰ بوجھہ اُٹھا نہیں سکتا۔ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑھایا ہی اور
۱۱ دیکھو تم آجکے دن ایسی کثرت سے ہو جیسے آسمان کے ستارے۔ خداوند
تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو اِس سے بھی زیادہ ہزار چند بڑھاوے
۱۲ اور جیسا اُسنے تم سے کہا ہی تم کو برکت بخشے۔ میں اکیلا تمہاری تکلیف
۱۳ اور تمہارے بوجھہ اور تمہارے جھگڑوں کو کیونکر اُٹھایا کروں۔ سو
تم دانشمند لوگوں کو اور اہلِ خرد کو جو تمہارے فرقوں میں مشہور ہیں
۱۴ لاؤ تا کہ میں اُنہیں تمہارے سردار کرونگا۔ اور تم نے مجھے جواب دیا تھا
۱۵ اور کہا تھا کہ جو کچھہ تو نے فرمایا اُسکا کرنا بہتر ہی۔ سو میں نے تمہارے
فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشہور تھے لیا اور اُنہیں تمہارے
رئیس ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس کے سردار اور دس دس کے
۱۶ سردار تمہارے فرقوں کے درمیان عہدہ دار کئے۔ اور اُسیوقت میں نے تمہارے قاضیوں
سے تاکید کی کہ تمہارے بھائیوں میں جو مقدمہ ہو تو اُسے سنو اور دونوں
شخصوں میں خواہ وے دونوں بھائی ہوں یا ایک مسافر جو اُسکے
۱۷ ساتھہ رہتا ہو انصاف سے فیصلہ کرو۔ تم ہرگز عدالت میں کسی کی
طرفداری نہ کرو۔ تم چھوٹے کی ایسے سنو جیسے بڑے کی سنتے ہو تم کسی
انسان کے چہرے سے نہ ڈرو کیونکہ عدالت جو ہی خدا کی ہی اور جو مقدمہ
۱۸ تمہارے نزدیک مشکل ہو میرے پاس لاؤ میں اُسے سنونگا۔ اور میں نے اُسیوقت
سب کام جو تمہارے کرنیکے تھے تم پر جتا دیئے +
۱۹ اور جب ہم نے حورب سے کوچ کیا تو جیسا خداوند ہمارے خدا
نے ہمیں فرمایا تھا اُس بڑے اور ہولناک بیابان میں گئے جسے تم نے
اموریوں کے پہاڑ کو جاتے ہوئے دیکھا اور پھر قادس برنیع میں آئے
۲۰ تب میں نے تمہیں کہا کہ تم اموریوں کے پہاڑ تک پہنچے ہو جو خداوند
۲۱ ہمارا خدا ہمیں دیتا ہی۔ دیکھو خداوند تیرے خدا نے یہہ زمین جو تیرے آگے

۸ پید ۱۲: ۷ ۔ اور ۱۵: ۱۸ ۔ اور ۱۷: ۷ و ۸ ۔ اور ۲۶: ۴ ۔ اور ۲۸: ۱۳ ۔ ۹ خر ۱۸: ۱۸ ۔ گن ۱۱: ۱۴ ۔ ۱۰ پید ۱۵: ۵ ۔ اِست ۱۰: ۲۲ ۔ اور ۲۸: ۶۲ ۔ ۱۱ ۲سمو ۲۴: ۳ ۔ ۱۲ پید ۱۵: ۵ ۔ اور ۲۲: ۱۷ ۔ اور ۲۶: ۴ ۔ خر ۳۲: ۱۳ ۔ ۱۳ اسلاء ۳: ۸ و ۹ ۔ ۱۴ دیکھو خر ۱۸: ۲۱ ۔ گن ۱۱: ۱۴ و ۱۷ ۔ ۱۵ خر ۱۸: ۲۵ ۔ ۱۶ احبار ۲۴: ۲۲ ۔ ۱۷ اِست ۱۶: ۱۸ ۔ یوحنا ۷: ۲۴ ۔ ۱۸ احبار ۱۹: ۱۵ ۔ اِست ۱۶: ۱۹ ۔ ۱سمو ۱۶: ۷ ۔ امثا ۲۴: ۲۳ ۔ یعقوب ۲: ۱ ۔ ۱۹ خر ۱۹: ۷ ۔ ۲۰ خر ۱۸: ۲۲ و ۲۶ ۔ ۲۱ گن ۱۰: ۱۲ ۔ اِست ۸: ۱۵ ۔ یرم ۲: ۶ ۔ ۲۲ گن ۱۳: ۲۶

ہی تجھے عنایت کی ہی چڑھہ اور اُسکا وارث ہو جیسا خداوند تمہارے
باپ دادوں کے خدا نے فرمایا ہی تو مت ڈر اور بے دل نہ ہو +
۲۲ تب تم سب مجھہ پاس آئے اور بولے کہ ہم اپنے جانے سے آگے لوگ
بھیجینگے وے جا کے اُس زمین کی ہمارے لئے جاسوسی کریں اور ہمکو خبر دیں
کہ ہم کس راہ سے وہاں چڑھہ جائیں اور کون سے شہروں میں داخل ہوویں
۲۳ سو وہ بات مجھکو خوش آئی اور میں نے تم میں سے فرقے پیچھے ایک ایک آدمی
۲۴ کر کے بارہ آدمی لئے۔ اور وے روانہ ہوئے اور پہاڑ پر چڑھہ گئے اور وادی
۲۵ اِسکال میں آئے اور اُسکی جاسوسی کی۔ اور وے اُس زمین کے میووں
میں سے اپنے ہاتھوں میں لیکے ہم پاس اُتر آئے اور ہمیں خبر پہنچائی اور
۲۶ بولے کہ یہہ جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہی اچھی زمین ہی۔ تو بھی
تم چڑھنے پر راضی نہ ہوئے بلکہ تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشی
۲۷ کی۔ اور تم نے اپنے خیموں میں کُڑکُڑا کے کہا از بسکہ خداوند ہمارا کینہ
رکھتا ہی اِسلئے ہم کو مصر کی زمین سے نکال لایا تا کہ ہمیں اموریوں کے
۲۸ ہاتھہ میں گرفتار کروا دے اور وے ہمیں ہلاک کریں۔ ہم کہاں
چڑھیں ہمارے بھائیوں نے تو یوں کہکے ہمیں بیدل کر دیا کہ وے لوگ
تو ہم سے بڑے اور لمبے ہیں اور اُنکے شہر بھی بڑے اور اُنکی دیواریں
۲۹ آسمان تک ہیں اور ہم نے بنی عناق کو وہاں دیکھا۔ تب میں نے تمہیں
۳۰ کہا ہراساں نہ ہو اور اُنسے ہرگز مت ڈرو۔ خداوند تمہارا خدا
جو تمہارے آگے آگے چلتا ہی تمہاری طرف سے جنگ کریگا اُس سارے
کام کے مطابق جو اُسنے تمہارے لئے مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے
۳۱ کیا۔ اور بیابان میں بھی جہاں تم نے دیکھا کہ کیونکر خداوند تمہارے خدا نے
جیسا مرد اپنے لڑکوں کو لئے پھرتا ہی تم کو اُس سارے راستے میں جس میں
۳۲ تم چلے آئے اُٹھایا کیا یہاں تک کہ تم اِس جگہہ آ پہنچے۔ تب بھی اِس
۳۳ بات میں تم خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے جو راہ میں تم سے آگے
جاتا تھا کہ تمہارے لئے جگہہ تجویز کرے جہاں تم اپنے خیمے کھڑے کرو
رات کو آگ میں ہو کے تا کہ تمہیں وہ راہ روشن کرے جس میں تم چلو
۳۴ اور دن کو بدلی میں ہو کے۔ تب خداوند نے تمہاری باتیں سنیں اور غصے
۳۵ ہوا اور قسم کھا کے یوں بولا کہ یقیناً اِس شریر پشت کے لوگوں میں
سے ایک بھی اُس اچھی زمین کو جسکے دینے کا وعدہ میں نے اُنکے

۲۳ یشو ۱: ۹ ۔ ۲۴ گن ۱۳: ۳ ۔ ۲۵ گن ۱۳: ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ ۔ ۲۶ گن ۱۳: ۲۷ ۔ ۲۷ گن ۱۴: ۱ و ۲ و ۳ و ۴ ۔ زبور ۱۰۶: ۲۴ و ۲۵ ۔ ۲۸ اِست ۹: ۲۸ ۔ ۲۹ گن ۱۳: ۲۸ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ ۔ اِست ۹: ۱ و ۲ ۔ ۳۰ گن ۱۳: ۲۸ ۔ ۳۱ خر ۱۴: ۱۴ و ۲۵ ۔ نحم ۴: ۲۰ ۔ ۳۲ خر ۱۹: ۴ ۔ اِست ۳۲: ۱۱ و ۱۲ ۔ یسع ۴۶: ۳ و ۴ ۔ اور ۶۳: ۹ ۔ ہوسیع ۱۱: ۳ ۔ ۳۳ دیکھو ۱۸: ۱۳ ۔ زبور ۱۰۶: ۲۴ ۔ یہوداہ ۵ ۔ ۳۴ خر ۱۳: ۲۱ ۔ زبور ۷۸: ۱۴ ۔ ۳۵ گن ۱۰: ۳۳ ۔ حز ۲۰: ۶ ۔ ۳۶ اِست ۲: ۱۴ و ۱۵

۳۵ باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا ہے نہ دیکھیگا۔[۳۶] مگر یفنہ کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا۔[۳۷] اور میں یہہ زمین جس پر اُسنے قدم مارا ہے اُسے اور اُسکی نسل کو دونگا اِسلئے کہ اُسنے خداوند کی پوری تابعداری کی۔[۳۹]

۳۷ اور تمہارے باعث سے خداوند مجھہ پر بھی غصّے ہوا اور بولا تو بھی اُس میں داخل نہ ہو ویگا۔

۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع۔[۴۱] جو تیری خدمت میں کھڑا ہے[۴۲] اُس میں داخل ہوگا تو اُسکی قوت بڑھا۔[۴۳]

۳۹ کیونکہ وہی اسرائیل کو اُسکی میراث میں لے جائیگا اور تمہارے بچے[۴۴] جنہیں تم نے کہا کہ شکار ہو جائینگے[۴۵] اور تمہارے لڑکے جنہیں اُسدن نیک و بد کا امتیاز نہیں تھا[۴۶] وہاں داخل ہونگے اور میں وہ اُنہیں دونگا اور وے اُسکے وارث ہونگے۔

۴۰ پر تم جو ہو سو لوٹ جاؤ اور دریائے قلزم کی راہ بیابان میں کوچ کرو۔[۴۷]

۴۱ تب تم نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے[۴۸] سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہے چڑھ جائینگے اور جنگ کرینگے پھر تم سب کے سب ہتھیار باندھکے طیار ہوئے کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ۔

۴۲ تب خداوند نے مجھے کہا کہ تو اُنہیں کہہ کہ اُوپر مت چڑھو اور نہ جنگ کرو۔[۴۹] کہ میں تمہارے درمیان نہیں ہوں نہو کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو۔

۴۳ سو میں نے تمہیں وہ کہہ دیا پر تم نے نہ سُنا بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کی۔[۵۰] اور گستاخی سے

۴۴ پہاڑ پر چڑھ گئے۔ تب اموریوں نے جو اُس کوہ پر رہتے تھے تمہارا سامھنا کیا اور شہد کی مکھیوں کی مانند[۵۱] تمہیں رگیدا اور شعیر میں حرمہ تک تمہیں مارا۔

۴۵ تب تم پھرے اور خداوند کے آگے روئے پر خداوند نے تمہاری آواز

۴۶ نہ سُنی نہ تمہاری طرف کان رکھا۔ تب تم بہت دِن تک قادس میں رہے۔[۵۲] اُن دنوں کے مطابق کہ جنمیں تم ٹھہرے

باب۲

۱ تب ہم پھرے اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا[۱] دریائے قلزم کی راہ بیابان میں آئے اور ایک مدت تک کوہ شعیر کے گرد پھرا کئے۔

۲ پھر خداوند نے مجھے خطاب کر کے فرمایا کہ۔

۳ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے[۲] اب اُتر طرف جاؤ۔

۴ اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم کو اب اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سوانوں پر ہو کے گذرنا ہوگا۔[۳] وے شعیر میں رہتے ہیں اور وے تم سے ہراساں ہونگے سو تم آپ سے چوکس رہو۔

۵ اور اُنہیں مت چھیڑو کیونکہ میں اُنکی زمین سے ایک قدم بھر بھی تم کو نہیں دینے کا اِسواسطے کہ میں نے کوہ شعیر عیسو کی میراث میں دیا ہے۔[۴]

۶ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو تاکہ تم کھاؤ اور قیمت دیکے پانی خریدیو تاکہ تم پیو۔

۷ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں تجھے برکت دی ہے وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہے اِس چالیس برس کی مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے[۵] تجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوئی۔

۸ سو جب ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سامھنے سے جو شعیر میں رہتے ہیں[۶] میدان کی راہ سے ایلات اور عصیون جبر سے ہو کے گذر گئے[۷] تو ہم پھرے اور مواب کے بیابان کی راہ میں آئے۔

۹ تب خداوند نے مجھہ سے فرمایا کہ موآبیوں کو دکھہ نہ دے اور نہ اُن سے جنگ میں مقابلہ کر کہ اُنکی زمین میں سے تجھے کچھہ ملکیت نہ دونگا کیونکہ میں نے بنی لوط کو[۸] عار[۹] میراث میں دیا ہے۔

۱۰ وہاں آگے ایمیم رہتے تھے[۱۰] وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچی قد والی قوم عناقیوں کی مانند تھی۔[۱۱]

۱۱ اور وے بھی بنی عناق کے مانند جبابرہ میں گنے جاتے تھے لیکن موآبی اُنکو ایمیم کہتے تھے۔

۱۲ پر آگے شعیر میں حوری رہتے تھے[۱۲] اور بنی عیسو نے جب کہ اُنہیں اپنے آگے نابود کیا تھا اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہہ پر آپ بسے جیسا بنی اسرائیل نے اپنی میراث کی زمین میں جو خداوند نے اُنہیں دی تھی کیا۔

۱۳ اب اُٹھو میں نے اُسوقت کہا اور وادی زرد کے پار ہو[۱۱] چنانچہ ہم وادی زرد سے اُدھر گذرے۔[۱۳]

۱۴ اور جب سے ہم قادس برنیع کو چھوڑ اور وادی زرد

حوالہ جات (باب ۱): ۳۶ گن ۱۴: ۲۲ و ۲۳ — زبور ۹۵: ۱۱ — ۳۸ گن ۱۴: ۲۴ و ۳۰ — یشو ۱۴: ۹ — ۳۹ گن ۱۴: ۲۴ — ۴۰ گن ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۴ — است ۳: ۲۶ اور ۴: ۲۱ — اور ۳۴: ۴ — زبور ۱۰۶: ۳۲ — ۴۱ گن ۱۴: ۳۰ — ۴۲ خر ۲۴: ۱۳ اور ۳۳: ۱۱ — دیکھو اسمو ۱۶: ۲۲ — ۴۳ گن ۲۷: ۱۸ و ۱۹ — است ۳۱: ۷ و ۲۳ — ۴۴ گن ۱۴: ۳۱ — ۴۵ گن ۱۴: ۳ — ۴۶ یسع ۷: ۱۵ و ۱۶ — روم ۹: ۱۱ — ۴۷ گن ۱۴: ۲۵ — ۴۸ گن ۱۴: ۴۰ — ۴۹ گن ۱۴: ۴۲ — ۵۰ گن ۱۴: ۴۴ و ۴۵ — ۵۱ زبور ۱۱۸: ۱۲ — ۵۲ گن ۱۳: ۲۵ اور ۲۰: ۱ و ۲۲ — قاض ۱۱: ۱۷

حوالہ جات (باب ۲): ۱ گن ۱۴: ۲۵ — است ۱: ۴۰ — ۲ دیکھو ۷ و ۱۴ آیتیں — ۳ گن ۲۰: ۱۴ — ۴ پید ۳۶: ۸ — یشو ۲۴: ۴ — ۵ است ۸: ۲ و ۳ و ۴ — ۶ قاض ۱۱: ۱۸ — ۷ اسلا ۹: ۲۶ — ۸ گن ۲۱: ۲۸ — ۹ پید ۱۹: ۳۶ و ۳۷ — ۱۰ پید ۱۴: ۵ — ۱۱ گن ۱۳: ۲۲ و ۳۳ — است ۹: ۲ — ۱۲ پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰ — ۲۲ آیت — ۱۱ یا نہر — ۱۳ گن ۲۱: ۱۲

تک آئے اڑتیس برس کا عرصہ ہوا[14] اتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پشت لشکر میں سے[15] جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا تھا[16] مر کھپ گئی۔ ۱۵ کیونکہ یقیناً خداوند کا ہاتھ اُنکے برخلاف تھا[17] تاکہ اُنہیں پریشان کرے یہاں تک کہ اُنہیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے +

۱۶ سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مرد مر گئے اور قوم ۱۷ میں سے فنا ہو گئے۔ تب خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا ۱۸ تجھے آج عار میں ہوکے جو موآب کی سرحد ہے گذرنا ہے۔ ۱۹ اور جب تو بنی عمون کے آمنے سامنے آپہنچے تو اُنہیں دکھ نہ دے اور نہ اُنہیں چھیڑ کیونکہ میں بنی عمون کی سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا کہ اُسے میں نے بنی لوط[18] کی میراث میں دیا ہے۔ ۲۰ وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تھی آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے اور عمونی اُنہیں زمزمی[19] کہتے تھے۔ ۲۱ وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچی قد والی قوم عناقیوں کی مانند تھی[20] پر خداوند نے اُنہیں اُنکے آگے ہلاک کیا سو اُنہوں نے اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہہ بسے ۲۲ جسطرح اُسنے بنی عیسو سے کیا جو شعیر میں رہتے تھے[21] کہ اُسنے حوریوں کو اُنکے آگے سے ہلاک کیا[22] سو اُنہوں نے اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہہ آجتک بسے ہیں۔ ۲۳ اور عویوں کو بھی[23] جو اپنی بستیوں میں عزہ[24] تک رہتے تھے اور کفتوریوں کو جو کفتور سے نکلے تھے[25] اُنکو ہلاک کیا اور اُنکی جگہہ بسے +

۲۴ سو تم اُٹھو کوچ کرو اور نہر ارنون کے پار جاؤ[26] دیکھو میں نے حسبون کے بادشاہ اموری سیحون کو اُسکی سرزمین سمیت تیرے ہاتھ میں دیا ہے سو اُسکی میراث لینا شروع کر اور جنگ میں اُسکا مقابلہ کر۔ ۲۵ آجکے دن سے میں تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کرونگا[27] جو سارے آسمان کے نیچے ہیں وے تیری خبر سنینگی اور کانپینگی اور تیرے آگے بیتاب ہو جائینگی +

۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا کہ صلح کا پیغام دیکے کہیں کہ[28] ۲۷ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے میں شاہراہ سے چلا جاؤنگا[29] اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا ۲۸ تو روپے کے عوض کھانا مجھے دے تو میں اُسے کھاؤں اور روپے کے عوض پانی بھی مجھے دے تو میں اُسے پیوں میں فقط اپنے پانوں سے چلا جاؤنگا[30] ۲۹ (جس طرح بنی عیسو نے جو شعیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں نے جو عار میں بستے ہیں مجھ سے سلوک کیا[31]) جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہوویں جو خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے۔ ۳۰ لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہمکو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا[32] کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکا مزاج کڑا کر دیا اور اُسکے دل کو سخت[33] تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں دیوے جیسا آج ہے[34] ۳۱ پھر خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے سیحون کو اُسکی سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا[35] تو میراث لینا شروع کر تاکہ اُسکی زمین کا وارث ہو جاوے۔ ۳۲ تب سیحون یہص میں ہمارے مقابلے کے لئے نکلا[36] وہ اور اُسکی ساری قوم تاکہ ہم سے لڑیں۔ ۳۳ سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا[37] اور ہم نے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو اور اُسکی سب قوم کو ہلاک کیا[38] ۳۴ اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سارے شہروں کو لے لیا اور مردوں اور عورتوں اور بچوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا[39] اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ ۳۵ سوا چارپایوں کے جنہیں ہم نے اپنے لئے غنیمت جانکے پکڑا اور مال کے جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا۔ ۳۶ عراعیر سے[40] لیکے جو نہر ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے لیکے جو نہر کے عین درمیان ہے جلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جسے لے لینا ہم پر دشوار ہو خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں کر دیا[41] ۳۷ مگر بنی عمون کی سرزمین اور وادی یبوق کی نواحی[42]

۱۴ گن ۱۳: ۲۶
۱۵ گن ۱۴: ۳۳ اور ۲۶: ۶۴
۱۶ گن ۱۴: ۳۵ است ۱: ۳۴ و ۳۵ حزق ۲۰: ۱۵
۱۷ زبور ۷۸: ۳۳ اور ۱۰۶: ۲۶
۱۸ پید ۱۹: ۳۸
۱۹ پید ۱۴: ۵ زوزی
۲۰ دیکھو ۱۰ آیت
۲۱ پید ۳۶: ۸
۲۲ پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰ و ۲۱ ۱۲ آیت
۲۳ یشوع ۱۳: ۳
۲۴ یا حصیرم یرم ۲۵: ۲۰
۲۵ پید ۱۰: ۱۴ عمو ۹: ۷
۲۶ گن ۲۱: ۱۳ و ۱۴ قاضی ۱۱: ۱۸ و ۲۱
۲۷ خرو ۱۵: ۱۴ و ۱۵ است ۱۱: ۲۵ یشو ۲: ۹ و ۱۰
۲۸ است ۲۰: ۱۰
۲۹ گن ۲۱: ۲۱ و ۲۲ قاضی ۱۱: ۱۹
۳۰ گن ۲۰: ۱۹
۳۱ دیکھو گن ۲۰: ۱۸ است ۲۳: ۳ و ۴ قاضی ۱۱: ۱۷ و ۱۸
۳۲ گن ۲۱: ۲۳
۳۳ خرو ۴: ۲۱
۳۴ یشو ۱۱: ۲۰
۳۵ است ۱: ۸
۳۶ گن ۲۱: ۲۳
۳۷ است ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶
۳۸ گن ۲۱: ۲۴
۳۹ احبار ۲۷: ۲۸ است ۷: ۲ و ۲۶
۴۰ است ۳: ۱۲ اور ۴: ۴۸ یشو ۱۳: ۹
۴۱ زبور ۴۴: ۳
۴۲ پید ۳۲: ۲۲ گن ۲۱: ۲۴ است ۳: ۱۶

اور کوہستان کی بستیاں اور بعضے بعضے مقام جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا اُنکے نزدیک ہم نہ گئے [۴۳] +

باب ۳

۱ تب ہم پھرے اور بسن کی راہ میں چڑھ گئے اور بسن کا بادشاہ عوج ادرعی میں [۱] وہ اور اُسکی ساری قوم
۲ ہمارے مقابلے کے لئے نکلے [۲] تاکہ ہم سے لڑیں۔ اور خداوند نے اُسوقت مجھے فرمایا اُس سے مت ڈر کہ میں اُسکو اور اُسکی ساری قوم کو اُسکی سرزمین سمیت تیرے قبضے میں کر دونگا تو اُس سے وہی کر جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے جو حسبون میں رہتا تھا کیا [۳]
۳ چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی اُسکی ساری قوم سمیت ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں سے کوئی باقی
۴ نہ رہا [۴] اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سب شہر لے لئے وہاں ایک شہر بھی نہ رہا جو ہم نے اُن سے لے نہ لیا ساٹھ شہر ارجوب کا سارا ملک [۵] عوج کی مملکت بسن میں لے لی
۵ یہہ سب شہر اونچی دیواروں اور دروازوں اور قفلوں سے مضبوط تھے اور بہت شہر اور بھی جو بے پناہ تھے
۶ سے لئے۔ اور ہم نے اُن کو یعنے اُنکے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو ہر ایک شہر میں حسبون کے بادشاہ سیحون
۷ کی طرح [۶] حرم کیا۔ لیکن ساری مواشی اور شہروں کا
۸ مال اور اسباب ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا۔ اور ہم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین وادیِ ارنون سے کوہ
۹ حرمون تک لے لی۔ (اُس حرمون کو صیدانی سریون [۷]
۱۰ اور اموری سنیر کہتے ہیں [۸]) میدان کے سارے شہر [۹] اور سارا جلعاد اور سارا بسن سلکہ تک [۱۰] اور ادرعی تک جو بسن
۱۱ میں عوج کی مملکت کے شہر ہیں لے لئے۔ کیونکہ جبابرہ کی نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا [۱۱] اور

۴۳ ۵ و ۹ و ۱۹ آیتیں
۱ اِست ۱: ۴
۲ گن ۲۱: ۳۳ وغیرہ اِست ۲۹: ۷
۳ گن ۲۱: ۲۴
۴ گن ۲۱: ۳۵
۵ اسلا ۴: ۱۳
۶ اِست ۲: ۲۴ زبور ۱۳۵: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ اور ۱۳۶: ۱۹ و ۲۰ و ۲۱
۷ اِست ۴: ۴۸ زبور ۲۹: ۶
۸ ۱توا ۵: ۲۳
۹ اِست ۴: ۴۹
۱۰ ایشو ۱۲: ۵ اور ۱۳: ۱۱
۱۱ اعمو ۲: ۹

دیکھو اُسکا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا کیا وہ بنی عمون کے ربہ میں [۱۲] نہیں ہی آدمی کے ہاتھ سے نو ہاتھ کا لنبا
۱۲ چار ہاتھ کا چوڑا۔ اور یہہ سب زمین ہم نے اُسی وقت قبضے میں کی عراعر سے [۱۳] جو ارنون کی وادی پر ہی اور آدھا کوہِ جلعاد اور اُسکے شہر میں نے یہہ سب روبینیوں
۱۳ اور جدیوں کو بخشے [۱۴] اور جلعاد کا بقیہ اور سارا بسن جو عوج کی مملکت تھی میں نے منسّی کے آدھے فرقے کو دیا [۱۵] ارجوب کا سارا ملک سارے بسن سمیت جو جبابرہ کی
۱۴ سرزمین کہلاتی تھی منسّی کے بیٹے یائیر نے [۱۶] ارجوب کی ساری مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک [۱۷] لے لی اور اُسنے اُنکا اپنا نام رکھا [۱۸] یعنے یائیر کی بستیاں بسن میں وہی نام آج تک ہی۔
۱۵ اور مکیر کو جلعاد
۱۶ میں نے دیا [۱۹] اور جلعاد سے ارنون کی نہر تک اُس وادی کا آدھا اور آس پاس کی زمین یبوق کی نہر تک جو بنی عمون کی سرحد ہی [۲۰] میں نے روبینیوں کو اور جدیوں
۱۷ کو [۲۱] دی۔ اور میدان بھی دیا اور یردن بھی اُسکی نواحی سمیت کنرت سے [۲۲] لیکے میدان کے دریا [۲۳] یعنے دریائے شور تک [۲۴] جو پسگا کے چشموں کے نیچے اور پورب طرف ہی +
۱۸ اور میں نے اُسیوقت تم کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند تمہارے خدا نے اِس زمین کا تم کو وارث کیا تم اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے ہتھیار بند ہوکے [۲۵] سب جتنے لڑنے کے
۱۹ قابل ہوں پار اُترو۔ مگر تمہاری جوروان اور تمہارے بال بچے اور تمہاری مواشی تمہارے شہروں میں جو میں نے تمہیں دیے ہیں رہیں (کہ میں جانتا ہوں تمہاری بہت
۲۰ مواشی ہیں) جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین بخشے جیسا تمہیں بخشا تاکہ وے بھی اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ہی وارث ہو ویں تب تم میں سے ایک ایک اپنی ملکیت میں جو میں نے تمہیں دی ہی پھر آوینگے [۲۶] +

۱۲ ۲سمو ۱۲: ۲۶ یرم ۴۹: ۲ حزق ۲۱: ۲۰
۱۳ اِست ۲: ۳۶ یشو ۱۲: ۲
۱۴ اگن ۳۲: ۳۳ یشو ۱۲: ۶ اور ۱۳: ۸ وغیرہ
۱۵ ایشو ۱۳: ۲۹
۱۶ ۱توا ۲: ۲۲
۱۷ ایشو ۱۳: ۱۳ ۲سمو ۳: ۳ اور ۱۰: ۶
۱۸ اگن ۳۲: ۴۱
۱۹ اگن ۳۲: ۳۹
۲۰ ۲سمو ۲۴: ۵
۲۱ اگن ۲۱: ۲۴ یشو ۱۲: ۲
۲۲ گن ۳۴: ۱۱
۲۳ گن ۳۴: ۱۲ اِست ۴: ۴۹ یشو ۱۲: ۳
۲۴ پید ۱۴: ۳
۲۵ گن ۳۲: ۲۰ وغیرہ
۲۶ یشو ۲۲: ۴

۲۱ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا[۲۷]
کہ تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے
خدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا خداوند اُن سب
۲۲ مملکتوں سے جہاں جہاں تو جائیگا ایسا ہی کریگا۔ تم
اُن سے مت ڈریو کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف
۲۳ سے آپ لڑیگا[۲۸] تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا
۲۴ اور بولا[۲۹] اے مالک خداوند تو نے اپنی بزرگی[۳۰] اور
اپنی قوت بازو اپنے بندے کو دکھلانا شروع کیا
کیونکہ آسمان پر یا زمین پر کونسا خدا ہے جو تیرے کاموں
۲۵ کے مطابق یا تیری قدرت کے موافق عمل کر سکے[۳۱] میں
تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اجازت ہو کہ پار جاؤں
اور وہ اچھی سرزمین[۳۲] جو یردن کے پار ہے دیکھوں وہ
۲۶ اچھا پہاڑ وہ لبنان۔ لیکن خداوند تمہارے سبب
سے مجھ پر غصے ہوا اور اُسنے میری نہ سنی[۳۳] بلکہ خداوند
نے مجھے کہا اتنا تیرے لئے کافی ہے اِس مقدمے میں
۲۷ مجھ سے کچھ اور مت کہہ۔ کوہ پسگا کی چوٹی پر چڑھ اور
پچھم اور اُتر اور دکھن اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا اور
اپنی آنکھوں سے دیکھلے[۳۴] کیونکہ تو اِس یردن کے
۲۸ پار نہ جائیگا۔ پر یشوع کو وصیت کر اور اُسے دم دلاسا
دے اور اُس کی قوت بڑھا[۳۵] کہ وہ اُن لوگوں کے
آگے آگے پار جائیگا اور وہی اُنکو اُس زمین کا جو تو دیکھتا
۲۹ ہے وارث کریگا۔ چنانچہ ہم وادی میں بیت الفغور کے
مقابل ٹھہرے رہے[۳۶] *

باب ۴ سو اب اے اِسرائیل وے شریعتیں اور احکام[۱]
جو میں تمہیں سکھلاتا ہوں سُن لو کہ اُنپر عمل کرو تاکہ تم
زندہ رہو اور اُس زمین میں جسے خداوند تمہارے
باپ دادوں کا خدا تمکو دیتا ہے داخل ہو کے اُسکے وارث
۲ ہو جاؤ۔ تم اِس کلام میں جو میں تمہیں فرماتا ہوں
کچھ زیادہ نہ کیجیو اور نہ اُس میں کم کیجیو[۲] تاکہ تم خداوند
اپنے خدا کے حکموں کو جو میں نے تم تک پہنچائے حفظ
۳ کرو۔ جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا وہ تم نے
اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے[۳] کہ اُن سب مردوں کو جو بعل فغور
کے پیرو تھے خداوند تمہارے خدا نے تمہارے درمیان
۴ سے نابود کیا۔ پر تم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے
۵ ہو سو تم میں سے ہر ایک آجتک جیتا موجود ہے۔ دیکھو
میں نے شرعیں اور احکام جس طرح خداوند میرے
خدا نے مجھے فرمایا تم کو سکھلائے تاکہ تم اُس سرزمین
۶ میں جا کے جسکے وارث ہو گے اُنپر عمل کرو۔ سو اُنکو حفظ
کرو اور اُنپر عمل کرو کیونکہ قوموں کی نگاہ میں تمہاری
یہی دانشوری اور خردمندی ہے[۴] جو اِن شرعوں کو سُنکے
بولینگی کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہے۔
۷ کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہے[۵] جس سے خدا ایسا نزدیک
ہو[۶] جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کی بابت جو
۸ ہم اُس سے مانگتے ہیں ہم سے نزدیک ہے۔ اور کون
ایسی بزرگوار قوم ہے جسکی شرعیں اور احکام ایسے راست
ہوں جیسی یہہ ساری شریعت ہے جو میں آج تمہیں دیتا
۹ ہوں۔ صرف تو آپ سے چوکس ہو[۷] اور اپنے دل
کی حفاظت میں چالاک رہ نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو جنہیں
تیری آنکھوں نے دیکھا بھول جائے[۸] اور نہ ہو کہ یہہ
باتیں زندگی بھر کبھی تیرے دل سے جاتی رہیں بلکہ تو
۱۰ یے باتیں اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھلا[۹] خصوصاً
جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں
کھڑا ہوا[۱۰] اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ قوم کو میرے
حضور جمع کر کہ میں اُنہیں اپنے کلام سناؤنگا تاکہ وے
یہہ سیکھیں کہ اُنکے سب دن جتنے زمین پر جیتے رہیں
مجھ سے ڈرا کریں اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں
۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے اور اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے
رہے اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیری

۲۷ گن ۲۷: ۱۸
۲۸ خر ۱۴: ۱۴ اِست ۱: ۳۰ اور ۲۰: ۴
۲۹ دیکھو ۲ قرن ۱۲: ۸ و ۹
۳۰ اِست ۱۱: ۲
۳۱ خر ۱۵: ۱۱ ۲ سمو ۷: ۲۲ زبور ۷۱: ۱۹ اور ۸۶: ۸ اور ۸۹: ۶ و ۸
۳۲ خر ۳: ۸ اِست ۴: ۲۲
۳۳ گن ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۴ اِست ۱: ۳۷ اور ۳۱: ۲ اور ۳۲: ۵۱ و ۵۲ اور ۳۴: ۴ زبور ۱۰۶: ۳۲
۳۴ گن ۲۷: ۱۲
۳۵ گن ۲۷: ۱۸ و ۲۳ اِست ۱: ۳۸ اور ۳۱: ۳ و ۷
۳۶ اِست ۴: ۴۶ اور ۳۴: ۶
۱ احبار ۱۹: ۳۷ اور ۲۰: ۸ اور ۲۲: ۳۱ اِست ۵: ۱ اور ۸: ۱ حزق ۲۰: ۱۱ روم ۱۰: ۵
۲ اِست ۱۲: ۳۲ یشوع ۱: ۷ امثال ۳۰: ۶ واعظ ۱۲: ۱۳ مکاش ۲۲: ۱۸ و ۱۹
۳ گن ۲۵: ۴ وغیرہ یشوع ۲۲: ۱۷ زبور ۱۰۶: ۲۸ و ۲۹
۴ ایوب ۲۸: ۲۸ زبور ۱۹: ۷ اور ۱۱۱: ۱۰ امثال ۱: ۷
۵ ۲ سمو ۷: ۲۳
۶ زبور ۴۶: ۱ اور ۱۴۵: ۱۸ اور ۱۴۸: ۱۴ یسع ۵۵: ۶
۷ امثال ۴: ۲۳
۸ امثال ۳: ۱ و ۳ اور ۴: ۲۱
۹ پید ۱۸: ۱۹ اِست ۶: ۷ اور ۱۱: ۱۹ زبور ۷۸: ۵ و ۶ افس ۶: ۴
۱۰ خر ۱۹: ۹ و ۱۶ اور ۲۰: ۱۸ عبر ۱۲: ۱۸ و ۱۹

ع

۱۱ اور بدلیوں اور تیرگی کے ساتھ آگ سے جل رہا[۱۱] اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمہارے ساتھ خطاب کیا[۱۲] تم نے باتوں کی آواز سُنی[۱۳] لیکن شکل نہ دیکھی فقط آواز ہی سُنی تھی[۱۴]

۱۳ اور اُسنے اپنا عہد تمہارے آگے بیان کیا[۱۵] جس پر عمل کرنیکا حکم بھی اُس نے تمہیں دیا یعنے دس احکام[۱۶] جنہیں اُس نے پتھر کی دو تختیوں پر لکھا[۱۷]+

۱۴ اور خداوند نے اُسوقت مجھے فرمایا کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھلاؤں[۱۸] تاکہ تم اُس زمین میں ہو کہ جس کے وارث ہونے کے لئے تم پار جاتے ہو اُن پر عمل کرو۔

۱۵ پس تم آپ سے بہت خبردار رہو[۱۹] کیونکہ جس دن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں کیں تم نے کوئی شکل[۲۰] نہیں دیکھی۔

۱۶ نہ ہو کہ تم خراب ہو جاؤ[۲۱] اور اپنے لئے کھودی ہوئی مورت[۲۲] کسی مرد یا عورت کی شکل[۲۳] بناؤ۔

۱۷ کسی حیوان کی شکل جو زمین پر ہے یا کسی پردار جانور کی شکل جو ہوا میں اُڑتا ہے۔

۱۸ یا کسی چیز کی شکل جو زمین پر رینگتی چلتی ہے یا کسی مچھلی کی شکل جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہے۔

۱۹ نہ ہو کہ تم آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھاؤ[۲۴] اور سورج اور چاند کو اور ستاروں کو بلکہ آسمان کی ساری فوج کو دیکھکے اُنہیں سجدہ کرنے[۲۵] اور اُن کی بندگی کرنے کے لئے اُکسائے جاؤ[۲۶] جنہیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہے۔

۲۰ لیکن خداوند نے تمہیں لیا اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے[۲۷] یعنے مصر سے نکال لایا تاکہ تم اُس کی میراث کے لوگ ہو[۲۸] جیسے کہ تم آج کے دن ہو۔

۲۱ پھر خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے تھا اور قسم کرکے بولا کہ تو یردن پار نہ جائیگا اور اُس اچھی سرزمین میں جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہے داخل نہ ہو ویگا[۲۹]

۲۲ سو ضرور ہے کہ میں اِسی زمین پر مرونگا[۳۰] مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا[۳۱] لیکن تم پار اُترو گے اور اُس اچھی زمین[۳۲] کے وارث ہوگے۔

۲۳ اپنی خبرداری کرو نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد جو اُس نے تم سے کیا بھول جاؤ[۳۳] اور اپنے لئے تراشے ہوئے بت یا کسی چیز کی صورت بناؤ[۳۴] جسکے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہے۔

۲۴ کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنیوالی آگ ہے[۳۵] وہ غیور خدا ہے[۳۶]

۲۵ جب تم سے لڑکے اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے اور تم مدت تک زمین پر زندگی بسر کروگے اور تم بگڑ جاؤگے اور تراشے ہوئے بت یا کسی چیز کی صورت بناؤگے اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے کہ اُسے غصے میں لاؤ[۳۷]

۲۶ تو میں آج کے دن تمہارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں[۳۸] کہ تم اُس زمین پر سے جہاں تم یردن پار جاتے ہو کہ وارث بنو بالکل جلد فنا ہو جاؤگے تم وہاں اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے پر تم نیست و نابود کئے جاؤگے۔

۲۷ اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا[۳۹] اور تم قوموں کے درمیان جہاں خداوند تمہیں لے جائیگا تھوڑے سے رہ جاؤگے۔

۲۸ وہاں تم اُن معبودوں کی بندگی کروگے جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ہیں[۴۰] لکڑی کے اور پتھر کے جو نہ دیکھتے نہ سُنتے نہ کھاتے نہ سونگھتے ہیں[۴۱]

۲۹ پر وہاں بھی جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا اور اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈھیگا تو تو اُسے پائیگا[۴۲]

۳۰ جس وقت تو مصیبت میں پڑے اور یہ سب حادثے آخری دنوں میں[۴۳] تجھ پر گذریں تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا[۴۴] اور اُس کی آواز سُنیگا۔

۳۱ (کیونکہ[۴۵] خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا نہ تجھے ہلاک کریگا اور نہ اُس عہد کو جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے بھولیگا۔

۳۲ کیونکہ اگلے دنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر گئے[۴۶] اُسدن سے

۱۱ خر ۱۹: ۱۸ است ۵: ۲۳
۱۲ است ۵: ۴ و ۲۲
۱۳ ۳۲ و ۳۶ آیتیں
۱۴ خر ۲۰: ۲۲ اسلا ۱۹: ۱۲
۱۵ است ۹: ۹ و ۱۱
۱۶ خر ۳۴: ۲۸
۱۷ خر ۲۴: ۱۲ اور ۳۱: ۱۸
۱۸ خر ۲۱: ۱ اور ۲۲ باب اور ۲۳ باب
۱۹ یشوع ۲۳: ۱۱
۲۰ یسع ۴۰: ۱۸
۲۱ خر ۳۲: ۷
۲۲ خر ۲۰: ۴ و ۵ ۲۳ آیت است ۵: ۸
۲۳ روم ۱: ۲۳
۲۴ است ۱۷: ۳ ایوب ۳۱: ۲۶ و ۲۷
۲۵ روم ۱: ۲۵
۲۶ ۲سلا ۱۷: ۱۶ اور ۲۱: ۳
۲۷ اسلا ۸: ۵۱ یرم ۱۱: ۴
۲۸ خر ۱۹: ۵ است ۹: ۲۹ اور ۳۲: ۹
۲۹ گن ۲۰: ۱۲ است ۱: ۳۷ اور ۳: ۲۶

۳۰ دیکھو ۲پطرا: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
۳۱ است ۳: ۲۷
۳۲ است ۳: ۲۵
۳۳ ۹ آیت
۳۴ ۱۶ آیت خر ۲۰: ۴ و ۵
۳۵ خر ۲۴: ۱۷ است ۹: ۳ یسع ۳۳: ۱۴ عبر ۱۲: ۲۹
۳۶ خر ۲۰: ۵ است ۶: ۱۵ یسع ۴۲: ۸
۳۷ ۲سلا ۱۷: ۱۷ وغیرہ
۳۸ است ۳۰: ۱۸ و ۱۹ یسع ۱: ۲ میکہ ۶: ۲
۳۹ احبار ۲۶: ۳۳ است ۲۸: ۶۲ و ۶۴ نحم ۱: ۸
۴۰ است ۲۸: ۶۴ اسمو ۲۶: ۱۹ یرم ۱۶: ۱۳
۴۱ زبور ۱۱۵: ۴ و ۵ اور ۱۳۵: ۱۵ و ۱۶ یسع ۴۴: ۹ اور ۴۶: ۷
۴۲ احبار ۲۶: ۳۹ و ۴۰ است ۳۰: ۱ و ۲ و ۳ ۲توا ۱۵: ۴ نحم ۱: ۹ یسع ۵۵: ۶ و ۷ یرم ۲۹: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴
۴۳ پید ۴۹: ۱ است ۳۱: ۲۹ یرم ۲۳: ۲۰ ہوسع ۳: ۵
۴۴ یوایل ۲: ۱۲
۴۵ ۲توا ۳۰: ۹ نحم ۹: ۳۱ زبور ۱۱۶: ۵ یوحنا ۴: ۲
۴۶ ایوب ۸: ۸

کہ انسان کو خداوند نے زمین پر پیدا کیا پوچھو اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک ۴۷ پوچھو کہ کیا ایسا امرِ عظیم ۳۲ کبھی واقع ہوا یا اُسکے مانند کدھی سنا گیا۔ کبھی لوگوں نے ۳۳ خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سُنی جیسا تو نے سُنی ۴۸ اور زندہ رہے۔ ۳۴ یا کبھی خدا نے قصد کیا تھا کہ جائے ایک گروہ کو کسی قوم کے بیچ سے اِمتحانوں ۴۹ اور نشانیوں ۵۰ اور معجزوں کے وسیلے اور جنگ سے اور زور آور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے ۵۱ اور ہولناک ماجروں سے ۵۲ اپنے لئے اختیار کرے جس طرح خداوند تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے سامھنے مصر میں تمہارے لئے کیا۔ ۳۵ یہہ سب تجھی کو دکھایا گیا تاکہ تو جانے کہ خداوند تو خدا ہی اور اُسکے سوا کوئی نہیں ہی ۵۳ ۳۶ اُس نے اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سُنائی تاکہ تجھے تربیت کرے اور زمین پر اُسنے تجھے اپنی بڑی آگ دکھلائی ۳۷ اور تو نے اُس کا کلام آگ میں سے سُنا ۵۴ اور از بسکہ وہ تیرے باپ دادوں کو پیار کرتا تھا ۵۵ اِسلئے اُسنے اُن کے بعد اُن کی نسل کو چُن لیا اور اپنی بڑی قدرت سے ۳۸ تجھکو مصر سے اپنے سامھنے نکال لایا ۵۶ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو جو تجھ سے زور آور اور قوت ور ہیں دفعہ کرے اور تجھ کو داخل کرے اور اُن کی سرزمین کا وارث تجھے کرے ۵۷ ۳۹ جیسا آجکے دن ہوا۔ پس آجکے دن جان اور اپنے دل میں غور کر کہ خداوند وہی خدا ہی جو اوپر آسمان میں ہی ۴۰ اور نیچے زمین میں ہی ۵۸ اور کہ اُسکے سوا کوئی نہیں۔ سو تو اُسکی شریعتوں اور اُسکے حکموں کو جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کر ۵۹ تاکہ تیرا اور بعد تیرے تیری اولاد کا بھلا ہو اور تیری عمر کے دن اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی بڑھائے جاویں ۶۰ +

۴۱ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کی طرف یردن ۴۲ کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں ۶۱ تاکہ وہ خونی جو انجانے اپنے پڑوسی کو قتل کرے اور آگے سے اُس میں دشمنی نہ ہوئی ہو بھاگ کے وہاں جا رہے ۶۲ اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ کے داخل ہو تو جیتا بچ رہے۔ ۴۳ ایک تو بصر دشت میں بنی روبن کی سرزمین کے میدان میں اور راماتِ جلعاد میں جو بنی جد کا ہی اور جولان بسن میں جو بنی منسی کا ہی ۶۳ +

۴۴ یہہ وہ شریعت ہی جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور مقرر کی۔ ۴۵ یے ہیں وے شہادتیں وے شرعیں وے احکام جنہیں موسیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد بیان کیا۔ ۴۶ یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل ۶۴ اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں جو حسبون میں رہتا تھا جسے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تھے قتل کیا ۶۵ ۴۷ اور وے اُسکی سرزمین اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث ہوئے ۶۶ یعنی اموریوں کے دو بادشاہ تھے جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف رہتے تھے۔ ۴۸ عراعر سے لیکے جو ارنون کی نہر کے کنارے پر ہی ۶۷ کوہ سیئون تک جو حرمون ہی ۶۸ ۴۹ اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب طرف نشیب کے دریا تک جو پسگاہ کے چشموں کے تلے ہی ۶۹ +

باب ۵ پھر موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بلایا اور اُنہیں کہا اَے اسرائیل یے شرعیں اور احکام سُن رکھو جنہیں میں آج تمہارے کانوں تک پہنچاتا ہوں تاکہ تم اُنہیں سیکھو اور حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو۔ ۲ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد کیا ۱ ۳ خداوند نے یہہ عہد ہمارے باپ دادوں سے نہیں کیا بلکہ خود ہم سے ۲ یعنی ہم سب سے جو آجکے دن جیتے ہیں۔ ۴ خداوند نے تمہارے ساتھ روبرو ۵ پہاڑ کے اوپر آگ میں سے کلام کیا ۳ اُسوقت میں نے تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ہو کے ۴ خداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے ۵ اور پہاڑ پر نہ چڑھے

---

۴۷ متی ۲۴: ۳۱
۴۸ خر ۲۴: ۱۱ اور ۳۳: ۲۰ اِست ۵: ۲۴ و ۲۶
۴۹ اِست ۷: ۱۹ اور ۲۹: ۳
۵۰ خر ۷: ۳
۵۱ خر ۱۳: ۳
۵۲ اِست ۲۶: ۸
۵۳ اِست ۳۲: ۳۹ ۱ سمو ۲: ۲ یسع ۴۵: ۵ و ۱۸ و ۲۲ و مرقس ۱۲: ۲۹ و ۳۲
۵۴ خر ۱۹: ۹ و ۱۹ اور ۲۰: ۱۸ و ۲۲ اور ۲۴: ۱۶ عبر ۱۲: ۱۸
۵۵ اِست ۱۰: ۱۵
۵۶ خر ۱۳: ۳ و ۹ و ۱۴
۵۷ اِست ۷: ۱ اور ۹: ۱ و ۴ و ۵
۵۸ آیت ۳۵ یشو ۲: ۱۱
۵۹ احبار ۲۲: ۳۱
۶۰ اِست ۵: ۱۶ اور ۶: ۳ و ۱۸ اور ۱۲: ۲۵ و ۲۸ اور ۲۲: ۷ افس ۶: ۳
۶۱ گن ۳۵: ۶ و ۱۴
۶۲ اِست ۱۹: ۴
۶۳ یشو ۲۰: ۸
۶۴ اِست ۳: ۲۹
۶۵ گن ۲۱: ۲۴ اِست ۱: ۴
۶۶ گن ۲۱: ۳۵ اِست ۳: ۳ و ۴
۶۷ اِست ۲: ۳۶ اور ۳: ۱۲
۶۸ اِست ۳: ۹ زبور ۱۳۳: ۳
۶۹ اِست ۳: ۱۷

---

۱ خر ۱۹: ۵ اِست ۴: ۲۳
۲ دیکھو متی ۱۳: ۱۷ عبر ۸: ۹
۳ خر ۱۹: ۹ و ۱۹ اور ۲۰: ۲۲ اِست ۴: ۳۳ و ۳۶ اور ۳۴: ۱۰
۴ خر ۲۰: ۲۱ گلت ۳: ۱۹
۵ خر ۱۹: ۱۶ اور ۲۰: ۱۸ اور ۲۴: ۲

٦ تب اُسنے فرمایا کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو
تجھکو مصر کی زمین سے اور غلام خانے سے باہر لایا[٦]
٧ میرے آگے تیرا کوئی دوسرا خدا نہ ہووے[٧] تو اپنے لئے
٨ تراشی ہوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا
نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہی مت بنا[٨] تو اُنہیں
٩ سجدہ نہ کر نہ اُن کی بندگی کر کیونکہ میں خداوند تیرا خدا
غیور خدا ہوں جو باپ دادوں کی بدکاری کا بدلا اُنکی
اولاد سے تیسری اور چوتھی پشت تک جو کہ میرا کینہ رکھنے
١٠ والے ہیں لیتا ہوں[٩] اور اُن میں سے جو میرے دوست
ہیں اور میرے حکموں کو یاد رکھتے ہیں ہزاروں پہ رحم کرتا
١١ ہوں[١٠] تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے[١١]
کیونکہ خداوند اُس کو جو اُس کا نام بے سبب لیتا ہی بیگناہ
١٢ نہ ٹھہرائیگا۔ سبت کے دن کو یاد کر تاکہ تو اُسے مقدس جانے[١٢]
١٣ جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہی۔ چھہ دن تک
١٤ تو محنت کر اور اپنے سب کام کیا کر[١٣] پر ساتواں روز
خداوند تیرے خدا کے سبت کا ہی[١٤] تو اُس دن کوئی کام
نہ کر نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری
لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیرا کوئی مواشی اور نہ
مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو تاکہ تیرا غلام اور
١٥ تیری لونڈی تیری طرح سے آرام کریں۔ یہہ بھی یاد کر کہ تو
مصر کی زمین میں غلام تھا[١٥] اور وہاں سے خداوند تیرا خدا
اپنے زور آور ہاتھہ اور بڑھائے ہوئے بازو سے[١٦] تجھکو
نکال لایا اِسلیئے خداوند تیرے خدا نے تجھکو حکم دیا کہ تو
سبت کے دن کی محافظت کر +

١٦ اپنے باپ اور اپنی ما کو عزت دے[١٧] جیسا خداوند
تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہی تاکہ تیری عمر کے دن بہت
ہوویں اور تاکہ اُس زمین میں جسے خداوند تیرا خدا
١٧ ١٨ تجھے دیتا ہی تیرا بھلا ہو[١٨] تو خون مت کر[١٩] تو زنا نہ کر[٢٠]
١٩ ٢٠ تو چوری نہ کر[٢١] تو اپنے ہمسائے پر جھوٹھی گواہی نہ دے[٢٢]

٦ خر ٢٠: ٢ وغیرہ — احبار ٢٦: ١ — اِست ٦: ٤ — زبور ٨١: ١٠
٧ خر ٢٠: ٣
٨ خر ٢٠: ٤
٩ خر ٣٤: ٧
١٠ ایرم ٣٢: ١٨ — دان ٩: ٤
١١ خر ٢٠: ٧ — احبار ١٩: ١٢ — متی ٥: ٣٣
١٢ خر ٢٠: ٨
١٣ خر ٢٣: ١٢ — اور ٣٥: ٢ — حزق ٢٠: ١٢
١٤ ایید ٢: ٢ — خر ١٦: ٢٩ و ٣٠ — عبر ٤: ٤
١٥ اِست ١٥: ١٥ — اور ١٦: ١٢ — اور ٢٤: ١٨ و ٢٢
١٦ اِست ٤: ٣٤ و ٣٧
١٧ خر ٢٠: ١٢ — احبار ١٩: ٣ — اِست ٢٧: ١٦ — افس ٦: ٢ و ٣ — قلس ٣: ٢٠
١٨ اِست ٤: ٤٠
١٩ خر ٢٠: ١٣ — متی ٥: ٢١
٢٠ خر ٢٠: ١٤ — لوقا ١٨: ٢٠ — یعقوب ٢: ١١
٢١ خر ٢٠: ١٥ — روم ١٣: ٩
٢٢ خر ٢٠: ١٦

٢١ تو اپنے ہمسائے کی جورو کو مت چاہ تو اپنے ہمسائے کے
گھر کی یا اُسکی زمین کی اُسکے غلام کی اُسکی لونڈی کی
اُسکے بیل کی اُسکے گدھے کی یا ہمسائے کے کسی مال
کا لالچ نہ کر[٢٣] +

٢٢ یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی
کے اور بے نہایت تاریکی کے درمیان سے تمہاری ساری
جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ کچھہ
نہ فرمایا اور اُس نے اُن کو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور
٢٣ اُنہیں میرے سپرد کیا[٢٤] اور ایسا ہوا کہ جب تم نے اندھیرے
میں سے یہہ آواز سُنی[٢٥] (کیونکہ پہاڑ آگ سے جل
رہا تھا) تم یعنے تمہارے فرقوں کے سرگروہ اور
٢٤ بزرگ میرے نزدیک آئے۔ اور تم نے کہا کہ دیکھہ خداوند
ہمارے خدا نے اپنی شوکت اور اپنی بزرگی ہم کو دکھلائی
اور ہم نے اُسکی آواز آگ میں سے سُنی[٢٦] ہم نے
آجکے دن دیکھا کہ خداوند آدمی سے باتیں کرتا ہی
٢٥ اور آدمی جیتا بچتا ہی[٢٧] سو اب ہم کسلیئے ہلاک ہوویں
کہ یہہ ایسی بڑی آگ ہم کو بھسم کریگی اگر ہم خداوند اپنے
٢٦ خدا کی آواز اب کے پھر سنینگے تو ہم مرہی جائینگے[٢٨] کیونکہ
سارے بشر میں کون ہی جس نے آگ کے بیچ سے زندہ
خدا کے بولنے کی آواز سُنی جیسا ہم نے سنی ہی اور جیتا
٢٧ رہا[٢٩] تو آپ ہی نزدیک جا اور سب جو کچھہ خداوند ہمارا خدا
فرماوے سُن اور جو کچھہ خداوند ہمارا خدا تجھکو کہے تو ہم سے
٢٨ کہہ[٣٠] ہم اُسے سنینگے اور اُسپر عمل کرینگے۔ اور جسوقت تم نے
مجھہ سے یہہ باتیں کہیں خداوند نے تمہاری آواز سُنی
تب خداوند نے مجھے فرمایا میں نے اُن لوگوں کی آواز اور
باتیں جو اُنہوں نے تجھہ سے کہیں سُنیں جو کچھہ اُنہوں نے
٢٩ کہا اچھا کہا[٣١] ای کاش کہ اُنکے ایسے دل ہوں[٣٢] کہ وے
مجھہ سے ڈریں اور ہمیشہ میرے سب حکموں کی محافظت
کریں[٣٣] تاکہ اُنکے لئے اور اُنکی اولاد کے لئے ابد

٢٣ خر ٢٠: ١٧ — میکہ ٢: ٢ — حبق ٢: ٩ — لوقا ١٢: ١٥ — روم ٧: ٧ — اور ١٣: ٩
٢٤ خر ٢٤: ١٢ — اور ٣١: ١٨ — اِست ٤: ١٣
٢٥ خر ٢٠: ١٨ و ١٩
٢٦ خر ١٩: ١٩
٢٧ اِست ٤: ٣٣ — قاضی ١٣: ٢٢
٢٨ اِست ١٨: ١٦
٢٩ اِست ٤: ٣٣
٣٠ خر ٢٠: ١٩ — عبر ١٢: ١٩
٣١ اِست ١٨: ١٧
٣٢ اِست ٣٢: ٢٩ — زبور ٨١: ١٣ — یسع ٤٨: ١٨ — متی ٢٣: ٣٠ — لوقا ١٩: ٤٢
٣٣ اِست ١١: ١

٣٠ تک بہتر ہووے[٣٤] جا اُنہیں کہہ کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ۔
٣١ پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ اور میں ساری شریعتیں اور احکام اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا[٣٥] جو کہ چاہئے کہ تو اُنہیں سکھلائے تاکہ وے اُس زمین میں جس کا وارث میں نے اُنہیں کیا ہے اُن پر عمل کریں۔
٣٢ پس تم خبردار ہو کہ جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا اُسی طرح عمل کرو اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑو[٣٦]
٣٣ تم اُن سب راہوں پر جنکی بابت خداوند تمہارے خدا نے تمہیں فرمایا ہے چلو[٣٧] تاکہ تم زندہ رہو اور تمہارا بھلا ہو اور اُس زمین پر جسکے تم وارث ہوگے تمہاری عمر کے دن بہت ہو جاویں[٣٨]

باب ٦

١ یے وہ شریعتیں اور حقوق اور احکام ہیں[١] جو خداوند تمہارے خدا نے مجھے فرمائے کہ میں تمہیں سکھلاؤں تاکہ تم اُس سرزمین میں جسکے وارث ہوتے جاتے ہو اُنپر عمل کرو۔
٢ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہے[٢] اور اُسکے سب حقوق اور اُسکے سب حکموں کو جو میں تمہیں فرماتا ہوں حفظ کرے نہ فقط تو بلکہ تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا زندگی بھر تاکہ تیری عمر کے دن بڑھائے جاویں[٣]

٣ پس اے اسرائیل سن لے اور اُسکے کرنے پر دھیان رکھ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تم نہایت فراوان ہو جاؤ اُس زمین میں جس میں شیر اور شہد بہتا ہے[٤] جیسا خداوند تمہارے
٤ باپ دادوں کے خدا نے تم سے کہا ہے[٥] سن لے اے
٥ اسرائیل خداوند ہمارا خدا اکیلا خداوند ہے[٦] تو اپنے سارے دل[٧] اور اپنے سارے جی اور اپنے سارے
٦ زور سے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ[٨] اور یے باتیں جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ہوں تیرے دل میں
٧ رہیں[٩] اور تو یے باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا[١٠] اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور
٨ اُٹھتے وقت اُنکا چرچا کر۔ اور تو اُنکو نشانی کے لئے اپنے ہاتھ پر باندھ اور وے تیری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں
٩ کے مانند ہونگے[١١] اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے
١٠ پھاٹکوں پر لکھ[١٢] تو یوں ہوگا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھکو اُس زمین میں لے جائیگا جس کی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے کہ بڑے اور خاصے شہر جنہیں تو نے نہیں بنایا[١٣] تجھکو
١١ دیگا۔ اور سب اچھی چیزوں سے بھرے ہوئے گھر جنہیں تو نے نہیں بھرا اور کھودے کھودائے کوئے جو تو نے نہیں کھودے اور انگور کے باغ اور زیتون کے درخت جو تو نے نہیں لگائے تجھے عنایت کریگا اور تو کھائیگا اور سیر ہوگا[١٤]
١٢ تو خبردار رہ نہ ہو کہ تو خداوند کو جو تجھے مصر کی سرزمین
١٣ سے جو غلام خانہ تھا نکال لایا بھول جائے۔ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر اور اُس کی بندگی کیا کر[١٥] اور اُسکے
١٤ نام کی قسم کھایا کر[١٦] تم اور معبودوں کی قوموں کے معبودوں میں سے[١٧] جو تمہارے آس پاس ہیں پیروی نہ کرو[١٨]
١٥ کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تمہارے درمیان ہے غیور خدا ہے[١٩] نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کے قہر کی آگ تجھپر بھڑکے[٢٠] اور تمہیں روئے زمین سے فنا کر دے۔

١٦ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ[٢١] جیسا تم نے
١٧ اُسے مسہ میں آزمایا[٢٢] تم بڑی کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو اور اُسکی شہادتوں کو اور حقوق
١٨ کو جو اُسنے تمہیں فرمائے حفظ کرو[٢٣] اور تم وہی کرو جو خداوند کی نظر میں راست اور درست ہے[٢٤] تاکہ تمہارا بھلا ہو اور تاکہ تم داخل ہو کے اُس ستھری زمین کے جس کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں
١٩ سے قسم کی وارث ہو۔ تاکہ تمہارے سارے دشمن تمہارے آگے سے دفع ہوویں[٢٥] جیسا خداوند
٢٠ نے فرمایا۔ اور جب آیندہ زمانے میں تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے[٢٦] اور کہے کہ یہہ کیسی شہادتیں اور حقوق اور

٣٤ اِست ٤: ٤٠
٣٥ گلت ٣: ١٩
٣٦ اِست ١٧: ٢٠ اور ٢٨: ١٤ یشو ١: ٧ اور ٢٣: ٦ امثال ٤: ٢٧
٣٧ اِست ١٠: ١٢ یرم ٧: ٢٣ لوقا ١: ٦
٣٨ اِست ٤: ٤٠

١ اِست ٤: ١ اور ٥: ٣١ اور ١٢: ١
٢ خر ٢٠: ٢٠ اِست ١٠: ١٢ و ١٣ زبور ١١١: ١٠ اور ١٢٨: ١ واعظ ١٢: ١٣
٣ اِست ٤: ٤٠ امثال ٣: ١ و ٢
٤ خر ٣: ٨
٥ پید ١٥: ٥ اور ٢٢: ١٧
٦ یسع ٤٢: ٨ مرقس ١٢: ٢٩ و ٣٢ یوحنا ١٧: ٣ اقرن ٨: ٤ و ٦
٧ ٢سلا ٢٣: ٢٥
٨ اِست ١٠: ١٢ متی ٢٢: ٣٧ مرقس ١٢: ٣٠ لوقا ١٠: ٢٧
٩ اِست ١١: ١٨ اور ٣٢: ٤٦ زبور ٣٧: ٣١ اور ٤٠: ٨ اور ١١٩: ١١ و ٩٨ امثال ٣: ٣ یسع ٥١: ٧
١٠ اِست ٤: ٩ اور ١١: ١٩ زبور ٧٨: ٤ و ٥ و ٦ افس ٦: ٤

١١ خر ١٣: ٩ و ١٦ اِست ١١: ١٨ امثال ٣: ٣ اور ٦: ٢١ اور ٧: ٣
١٢ اِست ١١: ٢٠ یسع ٥٧: ٨
١٣ یشو ٢٤: ١٣ زبور ١٠٥: ٤٤
١٤ اِست ٨: ١٠ وغیرہ
١٥ اِست ١٠: ١٢ و ٢٠ اور ١٣: ٤ متی ٤: ١٠ لوقا ٤: ٨
١٦ زبور ٦٣: ١١ یسع ٦٥: ٢٣ اور ٦٥: ١٦ یرم ٤: ٢ اور ٥: ٧ اور ١٢: ١٦
١٧ اِست ١٣: ٧
١٨ اِست ٨: ١٩ اور ١١: ٢٨ یرم ٢٥: ٦
١٩ خر ٢٠: ٥ اِست ٤: ٢٤
٢٠ اِست ٧: ٤ اور ١١: ١٧
٢١ متی ٤: ٧ لوقا ٤: ١٢
٢٢ خر ١٧: ٢ و ٧ گن ٢٠: ٣ و ٤ اور ٢١: ٤ و ٥ اقرن ١٠: ٩
٢٣ اِست ١١: ١٣ و ٢٢ زبور ١١٩: ٤
٢٤ خر ١٥: ٢٦ اِست ١٢: ٢٨ اور ١٣: ١٨
٢٥ گن ٣٣: ٥٢ و ٥٣
٢٦ خر ١٣: ١٤

احکام ہیں جو خداوند ہمارے خدا نے تم کو فرمائے ہیں

۲۱ تو اپنے بیٹے سے کہیو کہ ہم مصر میں فرعون کے غلام تھے تب خداوند اپنے زور آور ہاتھ سے ہم کو مصر سے نکال لایا[27]

۲۲ اور خداوند نے بڑی ضرر والی نشانیاں اور معجزے مصر کو اور فرعون کو اور اُس کے سارے گھرانے کو ہماری نظروں کے سامھنے دکھلائے[28]

۲۳ اور وہ ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہم کو اُس سرزمین میں داخل کرے اور اُسے ہمیں دیوے جس کی بابت اُس نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کی تھی۔

۲۴ سو خداوند نے ہم کو فرمایا کہ ہم اِن سب حقوق پر عمل کریں اور خداوند اپنے خدا سے اپنی ہمیشہ کی بھلائی کے[29] واسطے ڈریں[30] تاکہ وہ ہم کو زندہ رکھے[31] جیسا آجکے دِن ہی۔

۲۵ اور ہماری صداقت یہہ ہوگی[32] اگر ہم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ رکھیں تاکہ اُن پر عمل کریں جیسا اُس نے ہم کو حکم کیا ہی +

باب ۷

۱ جبکہ خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں جس کا وارث تو ہونے جاتا ہی داخل کرے اور تیرے آگے سے اُن بہت سی قوموں کو دفع کرے[1] یعنے حتیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو[2] جو سات قومیں کہ بڑی اور قوی تجھ سے ہیں[3]

۲ اور جبکہ خداوند تیرا خدا اُنہیں تیرے حوالے کرے[4] تو تو اُنہیں ماریو اور حرم کیجیو[5] نہ تو اُن سے کوئی عہد کریو[6] اور نہ اُنپر رحم کریو۔

۳ نہ اُن سے بیاہ کرنا[7] اُس کے بیٹے کو اپنی بیٹی نہ دینا نہ اپنے بیٹے کے لئے اُس کی کوئی بیٹی لینا

۴ کیونکہ وے تیرے بیٹے کو میری پیروی سے پھیراوینگے تاکہ وے اَور معبودوں کی عبادت کریں اور خداوند کا غصہ تجھ پر بھڑکیگا[8] اور وہ تجھے ایکا ایک ہلاک کر دیگا۔

۵ سو تم اُن سے یہہ سلوک کرو تم اُنکے مذبحوں کو ڈھادو اُن کے بتوں کو توڑ دو اُن کے گھنے باغوں کو کاٹ ڈالو اور اُن کی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دو[9]

۶ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے پاک قوم ہی[10] خداوند تیرے خدا نے تجھے چُن لیا کہ تو سب گروہوں کی بہ نسبت جو زمین پر ہیں اُس کی خاص گروہ ہو[11]

۷ خداوند نے تم سے محبت رکھی اور تمہیں برگزیدہ کیا نہ اِسلئے کہ تم اور گروہوں سے گنتی میں زیادہ تھے کیونکہ تم سب گروہوں سے کمتر تھے[12]

۸ بلکہ اِسلئے کہ خداوند نے تم سے محبت رکھی[13] اور اُس نے اُس قسم کا جو تمہارے باپ دادوں سے کی[14] پاس کیا خداوند تم کو اپنے زور اور ہاتھ سے نکال لایا اور غلام خانے سے اور مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھ سے تمہیں چھڑایا[15]

۹ پس تو جان رکھ کہ خداوند تیرا خدا وہی خدا ہی وہ وفادار خدا ہی[16] جو عہد کا پاس کرتا ہی اور ہزار پشت تک اُن پر جو اُس کے دوست ہیں اور اُس کے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہی[17]

۱۰ اور اُن کو جو اُس کے دشمن ہیں اُن کے منہہ پر بدلا دیکر اُنہیں فنا کرتا ہی[18] وہ اُس کی بابت جو اُس کا کینہ رکھتا ہی دیری نہ کریگا وہ اُسے اُس کے منہہ پر بدلا دیگا[19]

۱۱ سو اُن شرعوں اور حقوق اور احکام کی جو میں آجکے دن تجھ پر جتاتا ہوں محافظت کر تاکہ اُن پر عمل کرے +

۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے اور یاد رکھوگے اور اُن پر عمل کروگے[20] تو خداوند تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو جس کی بابت اُس نے تیرے باپ دادوں سے قسم کی ہی تیرے لئے یاد رکھیگا[21]

۱۳ اور تجھے پیار کریگا[22] اور تجھے برکت بخشیگا اور تجھے زیادہ کریگا وہ تیرے رحم کے پھل اور تیری زمین کے پھل میں تیرے غلے اور تیری مے اور تیرے تیل اور تیری گایوں کی بڑھتی

---

۲۷ خر ۳: ۱۹ اور ۱۳: ۳
۲۸ خر ۷ باب اور ۸ باب اور ۹ باب اور ۱۰ باب اور ۱۱ باب اور ۱۲ باب زبور ۱۳۵: ۹
۲۹ اِست ۱۰: ۱۳ ایوب ۳۵: ۷و۸ یرم ۳۲: ۳۹
۳۰ ۲ آیت
۳۱ اِست ۷: ۱ اور ۸: ۱ زبور ۴۱: ۲ لوقا ۱۰: ۲۸
۳۲ احبار ۱۸: ۵ اِست ۲۴: ۱۳ روم ۱۰: ۳و۵

۱ اِست ۳۱: ۳ زبور ۴۴: ۲و۳
۲ پید ۱۵: ۱۹ وغیرہ خر ۳۳: ۲
۳ اِست ۴: ۳۸ اور ۹: ۱
۴ ۲۳ آیت اِست ۲۳: ۱۴
۵ احبار ۲۷: ۲۸ و ۲۹ گن ۳۳: ۵۲ اِست ۲۰: ۱۶و ۱۷ یشوع ۶: ۱۷ اور ۸: ۲۴ اور ۹: ۲۴ اور ۱۰: ۲۸ و ۴۰ اور ۱۱: ۱۱و ۱۲
۶ خر ۲۳: ۳۲ اور ۳۴: ۱۲و ۱۵ و ۱۶ قاضی ۲: ۲ دیکھو اِست ۲۰: ۱۰ وغیرہ یشوع ۲: ۱۴ اور ۹: ۱۸ قاضی ۱: ۲۴
۷ یشوع ۲۳: ۱۲ ۱سلا ۱۱: ۲ عز ۹: ۲
۸ اِستثنا ۶: ۱۵
۹ خر ۲۳: ۲۴ اور ۳۴: ۱۳ اِست ۱۲: ۲و۳
۱۰ خر ۱۹: ۶ اِست ۱۴: ۲ اور ۲۶: ۱۹ زبور ۵۰: ۵ یرم ۲: ۳
۱۱ خر ۱۹: ۵ عمو ۳: ۲ ۱پطر ۲: ۹
۱۲ اِست ۱۰: ۲۲
۱۳ اِست ۱۰: ۱۵
۱۴ خر ۳۲: ۱۳ زبور ۱۰۵: ۸و۹ و ۱۰ لوقا ۱: ۵۵ و ۷۲ و ۷۳
۱۵ خر ۱۳: ۳و ۱۴
۱۶ یسع ۴۹: ۷ ۱قرن ۱: ۹ اور ۱۰: ۱۳ ۲قرن ۱: ۱۸ ۱تسلا ۵: ۲۴ ۲تسلا ۳: ۳ ۲تمط ۲: ۱۳ عبر ۱۱: ۱۱ ۱یوحنا ۱: ۹
۱۷ خر ۲۰: ۶ اِست ۵: ۱۰ نحم ۱: ۵ دان ۹: ۴
۱۸ یسع ۵۹: ۱۸ نحم ۱: ۲
۱۹ اِست ۳۲: ۳۵
۲۰ احبار ۲۶: ۳ اِست ۲۸: ۱
۲۱ زبور ۱۰۵: ۸و۹ لوقا ۱: ۵۵ و ۷۲ و ۷۳
۲۲ یوحنا ۱۴: ۲۱

اور تیری بھیڑوں کے گلوں میں اُس زمین پر جسکی بابت اُس نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا

۱۴ کہ تجھہ کو دونگا برکت بخشیگا[۲۳] تجھے ساری قوموں سے زیادہ برکت دی جائیگی اور تم میں یا تمہاری مواشی میں

۱۵ سے کوئی نر یا مادہ بانجھہ نہ ہوگا[۲۴] اور خداوند ہر ایک قسم کی بیماری تجھہ سے دور رکھیگا اور مصر کے سب بڑے روگوں میں سے جنہیں تو جانتا ہی کوئی روگ تجھہ پر نہ لاویگا[۲۵]

۱۶ بلکہ اُن سب پر ڈالیگا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں۔ اور تو اُن سب گروہوں کو جنہیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا نگل جائیگا[۲۶] اُن پر مطلق تیری شفقت کی نظر نہ ہوگی[۲۷] تو اُن کے معبودوں کی بندگی نہ کر کہ وہ تیرے لئے

۱۷ پھندا ہی[۲۸] اگر تو اپنے دل میں کہے کہ یے گروہیں مجھسے

۱۸ زیادہ ہیں میں اُنہیں کیونکر نکال سکونگا۔ سو تو اُن سے مت ڈر[۲۹] بلکہ جو کچھہ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور

۱۹ سارے مصر سے کیا اچھی طرح یاد کرنا[۳۰] وہ بڑی بڑی آزمایشیں جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا اور وے نشانیاں اور وے معجزے وہ زور اور ہاتھہ وہ بڑھایا ہوا بازو جن سے خداوند تیرا خدا تجھے نکال لایا[۳۱] اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروہوں سے جن سے تو ڈرتا ہی

۲۰ ایسا ہی کریگا۔ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بروں کو بھیجیگا[۳۲] تاکہ اُنہیں جو باقی اور اپنے تئیں تجھہ سے

۲۱ چھپاتے ہیں ہلاک کرے۔ تو اُن سے دہشت مت کھانا کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تم میں ہی[۳۳] زورآور اور

۲۲ ڈرانا خدا ہی[۳۴] اور خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کرکے دفع کریگا[۳۵] تو ایکا ایک اُنہیں ہلاک نہ کرنا ایسا نہ ہووے کہ جنگلی درندے

۲۳ تجھہ پر بڑھہ جاویں۔ پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا اور اُنہیں بڑی ہلاکت سے برباد کرے گا

۲۴ یہاں تک کہ وے نابود ہو جائینگے۔ اور وہ اُن کے

۲۳ اِست ۲۸: ۴
۲۴ خر ۲۳: ۲۶ وغیرہ
۲۵ خر ۹: ۱۴ اور ۱۵: ۲۶ اِست ۲۸: ۲۷ و ۶۰
۲۶ ۲ آیت
۲۷ اِست ۱۳: ۸ اور ۱۹: ۱۳ و ۲۱ اور ۲۵: ۱۲
۲۸ خر ۲۳: ۳۳ اِست ۱۲: ۳۰ قاض ۸: ۲۷ زبور ۱۰۶: ۳۶
۲۹ اِست ۳۱: ۶
۳۰ زبور ۱۰۵: ۵
۳۱ اِست ۴: ۳۴ اور ۲۹: ۳
۳۲ خر ۲۳: ۲۸ یشو ۲۴: ۱۲
۳۳ گن ۱۱: ۲۰ اور ۱۴: ۹ و ۱۴ و ۴۲ اور ۱۶: ۳ یشو ۳: ۱۰
۳۴ اِست ۱۰: ۱۷ نحم ۱: ۵ اور ۴: ۱۴ اور ۹: ۳۲
۳۵ خر ۲۳: ۲۹ و ۳۰

بادشاہوں کو تیرے ہاتھہ میں دے دیگا[۳۶] اور تو اُنکے نام کو آسمان کے تلے سے[۳۷] مٹا دیگا اور کوئی مرد تیرا سامھنا نہ کر سکیگا[۳۸] یہاں تک کہ تو اُن کو ہلاک کریگا

۲۵ تو اُن کے معبودوں کی تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے جلائیو[۳۹] تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ہی لالچ نہ کیجیو اور اُسے اپنے لئے مت لیجیو[۴۰] تا نہ ہو کہ تو اُس پھندے میں پھنس جائے[۴۱] کیونکہ یہہ خداوند تیرے

۲۶ خدا کے آگے مکروہ ہی[۴۲] اور تو کوئی مکروہ چیز اپنے گھر میں مت لا نہ ہو کہ تو اُس کی طرح ملعون ہو جائے تو اُس سے گھن کھانا اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعون چیز ہی[۴۳] +

باب ۸ سارے حکموں پر جو آج کے دن میں تمہیں فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرنا[۱] تاکہ تم جیو اور بہت ہو اور اُس زمین میں جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی ہی تم داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاؤ۔

۲ اور اُس ساری راہ کو یاد رکھیو جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ اِن چالیس برس تجھہ کو لئے پھرا[۲] تاکہ تجھے عاجز کرے اور تجھے آزمادے[۳] اور تیرے دل کی بات

۳ دریافت کرے کہ تو اُس کے احکام مانیگا کہ نہیں[۴] اور اُس نے تجھے عاجز کیا اور تجھے بھوکا رکھا[۵] اور وہ من جسے تو نہ جانتا تھا اور نہ تیرے باپ دادے جانتے تھے تجھے کھلایا[۶] تاکہ یہہ تجھہ پر جتاوے کہ انسان فقط روٹی ہی کھانے سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر ایک بات سے

۴ جو خداوند کے منہہ سے نکلتی ہی جیتا رہتا ہی[۷] چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے تجھہ پر پرانے ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سوجے[۸]

۵ تو اپنے دل میں سوچ کر جسطرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہہ کرتا ہی خداوند تیرا خدا

۶ تجھکو تنبیہہ کرتا ہی[۹] پس تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر تاکہ اُس کی راہوں پر چلے[۱۰] اور اُس سے ڈرتا رہے

۷ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک نفیس زمین میں داخل

۳۶ یشو ۱۰: ۲۴ و ۲۵ و ۴۲ اور ۱۲: ۱ وغیرہ
۳۷ خر ۱۷: ۱۴ اِست ۹: ۱۴ اور ۲۵: ۱۹ اور ۲۹: ۲۰
۳۸ اِست ۱۱: ۲۵ یشو ۱: ۵ اور ۱۰: ۸ اور ۲۳: ۹
۳۹ ۵ آیت خر ۳۲: ۲۰
اِست ۱۲: ۳
اتوا ۱۴: ۱۲
۴۰ یشو ۷: ۱ و ۲۱
۴۱ قاض ۸: ۲۷
۴۲ اِست ۱۷: ۱
۴۳ احبار ۲۷: ۲۸ اِست ۱۳: ۱۷ یشو ۶: ۱۷ و ۱۸ اور ۷: ۱

۱ اِست ۴: ۱ اور ۵: ۳۲ و ۳۳ اور ۶: ۱ و ۲ و ۳
۲ اِست ۱: ۳ اور ۲: ۷ اور ۲۹: ۵ زبور ۱۳۶: ۱۶ عمو ۲: ۱۰
۳ خر ۱۶: ۴
۴ اِست ۱۳: ۳ ۲ توا ۳۲: ۳۱ یوحنا ۲: ۲۵
۵ خر ۱۶: ۲ و ۳
۶ خر ۱۶: ۱۲ و ۱۴ و ۳۵
۷ زبور ۱۰۴: ۲۹ متی ۴: ۴ لوقا ۴: ۴
۸ اِست ۲۹: ۵ نحم ۹: ۲۱
۹ سمو ۷: ۱۴ زبور ۸۹: ۳۲ امثال ۳: ۱۲ عبر ۱۲: ۵ و ۶ مکاشفہ ۳: ۱۹
۱۰ اِست ۵: ۳۳

کرتا ہی ایسی سرزمین جہاں پانی کی نہریں اور چشمے اور جھیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتی

۸ ہیں[۱۱] ایسی زمین جہاں گیہوں اور جَو اور انگور اور انجیر اور انار ہوتے ہیں ایسی زمین جہاں زیتون کا تیل

۹ اور شہد ہوتا۔ ایسی زمین جہاں تو تنگی کی روٹی نہ کھائیگا اور نہ کسی چیز کا محتاج ہوگا ایسی زمین جسکے پتھر لوہا

۱۰ ہیں اور جسکے پہاڑوں سے تو تانبا کھود لیگا۔ جب تو کھاوے اور سیر ہووے تب تو خداوند اپنے خدا کو اُس نفیس زمین کے سبب جسکو اُسنے تجھے دیا ہی مبارک کہیگا[۱۲]۔

۱۱ خبردار ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ جائے کہ اُسکے شرعوں اور حقوق اور احکام پر جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں

۱۲ عمل نہ کرے۔ ایسا نہ ہو کہ جب تو کھاوے اور تیرا پیٹ

۱۳ بھرے اور ستھرے گھر بناوے اور اُن میں رہے۔ اور تیرے گائے بیل بھیڑ بکری بڑھ جائیں اور تجھہ کو روپا اور سونا زیادہ ہو اور تیرا سب مال بہت ہووے

۱۴ تب تیرا دل پھول اُٹھے[۱۳] اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے[۱۴] جو تجھے زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال

۱۵ لایا۔ جو تیرا اُس بڑے ڈراؤنے دشت میں رہبر ہوا[۱۵] جہاں جلانیوالے سانپ اور بچھو تھے اور خشک سالی تھی جہاں پانی نہ تھا[۱۶] جس نے تیرے لئے چقماق کے پتھر

۱۶ سے پانی نکالا[۱۷] جس نے بیابان میں وہ مَن جسے تیرے باپ دادے نہ جانتے تھے تجھے کھلایا[۱۸] تاکہ تجھے عاجز کرے اور تیری آزمایش کرے کہ آخر میں

۱۷ تیرا بھلا ہووے[۱۹] نہ ہو کہ تو اپنے دل میں کہے کہ میں نے اپنے زور اور اپنے ہاتھہ کی قوت سے یہہ مال پیدا کیا[۲۰]۔

۱۸ پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد کر کیونکہ وہی ہی جس نے تجھے قوّت دی جس سے تو مال پیدا کرے[۲۱] تاکہ وہ اپنے عہد کو جو اُسنے قسم کھا کے تیرے باپ دادوں سے کیا

۱۹ قائم رکھے[۲۲] جیسا آجکے دن ہوا۔ اور یوں ہوگا کہ اگر تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا اور غیر معبودوں کی پیروی اور اُن کی بندگی اور اُن کی پرستش کریگا تو میں آجکے دِن تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں

۲۰ کہ تم نیست و نابود ہو جاؤگے[۲۳] اُن گروہوں کی مانند جنہیں خداوند تمہارے سامھنے فنا کرتا ہی تم بھی فنا ہوگے[۲۴] اِس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کی آواز کے سُننے والے نہ ہوئے +

۱۱ اِست ۱۱: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ — ۱۲ اِست ۹: ۱۱ و ۱۲ — ۱۳ اِست ۲۸: ۴۷ اور ۳۲: ۱۵ اَمثال ۳۰: ۹ ہوسع ۱۳: ۶ — ۱۴ زبور ۱۰۶: ۲۱ — ۱۵ یسع ۶۳: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ یرم ۲: ۶ — ۱۶ اگن ۲۱: ۶ ہوسع ۱۳: ۵ — ۱۷ اگن ۲: ۱۱ زبور ۷۸: ۱۵ اور ۱۱۴: ۸ — ۱۸ آیت ۳ خر ۱۶: ۱۵ — ۱۹ یرم ۲۴: ۵ و ۶ عبر ۱۲: ۱۱ — ۲۰ اِست ۹: ۴ اقرن ۴: ۷ — ۲۱ امثال ۱۰: ۲۲ ہوسع ۲: ۸ — ۲۲ اِست ۷: ۸ و ۱۲ — ۲۳ اِست ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۸ — ۲۴ دان ۹: ۱۱ و ۱۲

باب ۹

سُن لے اَی اِسرائیل تجھے آجکے دن یردن پار جانا ہی[۱] تاکہ تو اُن قوموں کا جو تجھہ سے بڑی اور زورآور ہیں[۲] اور اُن شہروں کا جو بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان

۲ تک اُٹھائی ہوئی ہیں[۳] وارث ہووے۔ وہاں کے لوگ بڑے اور قدآور ہیں جو بنی عناق ہیں[۴] جنہیں تو جانتا ہی اور اُن کی بابت سنا ہی کہ کہتے ہیں کون ہی جو

۳ بنی عناق کے سامھنے ٹھہر سکے۔ پس تو آجکے دِن سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا وہی ہی جو تیرے آگے پار جاتا ہی[۵] بھسم کرنے والی آگ کی مانند[۶] وہ اُن کو فنا کریگا[۷] وہ اُنہیں تیرے آگے پست کریگا تو اُن کو خارج کریگا[۸]

۴ اور فی الفور ہلاک کریگا جیسا خداوند نے تجھے کہا ہی۔ اور جب خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے آگے سے نکال ڈالے تو اپنے دِل میں مت کہیو کہ خداوند نے میری صداقت کے سبب[۹] مجھے اِس زمین میں اُس کے وارث ہونے کے لئے داخل کیا بلکہ خداوند اِس سبب کہ یے قومیں

۵ شریر ہیں[۱۰] اُن کو تیرے آگے سے نکالتا ہی۔ تو اپنی صداقت سے اور اپنے دِل کی راستی سے[۱۱] اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کی شرارت کے باعث اُن کو تیرے آگے سے خارج کرتا ہی تاکہ وہ اُس بات کو جو اُس نے قسم کر کے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور

۶ یعقوب سے کہا[۱۲] پورا کرے۔ پس تو سمجھہ لے کہ خداوند

۱ اِست ۱۱: ۳۱ یشو ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۹ — ۲ اِست ۴: ۳۸ اور ۷: ۱ اور ۱۱: ۲۳ — ۳ اِست ۱: ۲۸ — ۴ گن ۱۳: ۲۲ و ۲۸ و ۳۲ و ۳۳ — ۵ اِست ۳۱: ۳ یشو ۳: ۱۱ — ۶ اِست ۴: ۲۴ عبر ۱۲: ۲۹ — ۷ اِست ۷: ۲۳ — ۸ خر ۲۳: ۳۱ اِست ۷: ۲۴ — ۹ اِست ۸: ۱۷ روم ۱۱: ۶ و ۲۰ اقرن ۴: ۴ و ۷ — ۱۰ پید ۱۵: ۱۶ احبار ۱۸: ۲۴ و ۲۵ اِست ۱۸: ۱۲ — ۱۱ طیط ۳: ۵ — ۱۲ پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۳

تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس نفیس سرزمین کا وارث نہیں کرتا کیونکہ تم تو گردن کش لوگ[13] ہو +

۷ پس یاد کر اور بھول نہ جا کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا جس دن سے کہ تم مصر سے باہر نکلے جب تک کہ اِس مقام میں آئے تم خداوند سے باغی تھے[14]

۸ اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصے میں لائے[15] چنانچہ خداوند تم سے غصہ ور ہو کے تم کو فنا کیا چاہتا تھا۔

۹ جس وقت میں دو پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا[16] اُسی عہد کی تختیاں جو خداوند نے تم سے کیا اور میں چالیس دن رات تک اُسی پہاڑ پر رہا نہ میں نے روٹی کھائی نہ پانی پیا[17]

۱۰ تب خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی مجھ کو سونپیں[18] اور اُن پر جو لکھا تھا سو اُن سب باتوں کے موافق ہوا جو خداوند نے پہاڑ پر آگ میں سے جماعت کے دن[19] تم سے کہی تھیں۔

۱۱ اور ایسا ہوا کہ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں یعنے عہد کی لوحیں مجھ کو دیں۔

۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ اور یہاں سے نیچے جا[20] کیونکہ تیری قوم جسے تو مصر سے نکال لایا خراب ہو گئی وَے اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں بتائی جلد باہر گئے[21] اُنہوں نے اپنے لئے ایک مورت ڈھال کے بنائی

۱۳ پھر خداوند نے مجھے خطاب کر کے فرمایا کہ میں نے اِس قوم کو دیکھا[22] اور دیکھ یہہ گردن کش قوم ہے[23]

۱۴ چھوڑ مجھے تا کہ میں اُنہیں ہلاک کروں[24] اور اُن کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں[25] اور میں تجھ سے ایک قوم جو اِس سے بھاری اور قوت ور ہو بناؤنگا[26]

۱۵ چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا[27] اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا[28] اور عہد کی وَے دونوں لوحیں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں۔

۱۶ تب میں نے نگاہ کی اور دیکھو تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا اور اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا[29] تم بہت جلد اُس راہ سے جو خداوند نے تمہیں بتائی باہر گئے تھے۔

۱۷ تب میں نے وَے دونوں لوحیں تھامکے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینک دیں اور تمہاری آنکھوں کے سامھنے اُنہیں توڑ ڈالا۔

۱۸ اور میں آگے کی طرح سے چالیس دن اور چالیس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رہا[30] میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا اُن سب گناہوں کے سبب سے کہ تم نے کئے جبکہ تم نے خداوند کے آگے ایسی بُرائی کی کہ اُسے غصے میں لائے۔

۱۹ کیونکہ میں خداوند کے قہر اور تیز غصے سے ڈرا[31] کہ وہ تم پر بہت غصے تھا اور تمہیں نابود کیا چاہتا تھا لیکن خداوند نے اُس وقت بھی میری سُنی[32]

۲۰ اور خداوند کا بڑا غصہ ہارون پر بھی بھڑکا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھا میں نے اُس وقت ہارون کے لئے بھی دعا مانگی۔

۲۱ اور میں نے تمہارے گناہ کو یعنے اُس بچھڑے کو جو تم نے بنایا تھا لیا اور آگ میں جلایا پھر اُسے کوٹا اور خوب پیسا ایسا کہ وہ غبار سا ہو گیا اور میں نے اُس راکھ کو اُس چشمے میں جو پہاڑ سے نکلا تھا ڈال دیا[33]

۲۲ اور تبعیرہ[34] اور مسہ[35] اور قبرات التہاوہ میں[36] بھی تم نے خداوند کو غصہ دلایا۔

۲۳ اور اُسی طرح اُس وقت جب خداوند نے تم کو قادس برنیع سے باہر بھیجا اور فرمایا چڑھ جاؤ اور اُس زمین کے جو میں نے تم کو دی ہے وارث بنو[37] اُس وقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے اور تم اُس پر ایمان نہ لائے اور اُس کی آواز کو نہ سُنا[38]

۲۴ جس دن سے میں نے تمہیں جانا تم خداوند سے سرکشی کرتے ہو[39]

۲۵ سو میں خداوند کے سامھنے چالیس دن اور چالیس رات گرا پڑا رہا جیسا کہ آگے پڑا تھا[40] کیونکہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں اِن کو ہلاک کرونگا

۲۶ اِسلئے میں نے خداوند کی منت کی[41] اور کہا اَے مالک

۱۳ ۱۳ آیت خر ۳۲ : ۹ اور ۳۳ : ۳ اور ۳۴ : ۹
۱۴ خر ۱۴ : ۱۱ اور ۱۶ : ۲ اور ۱۷ : ۲ گن ۱۱ : ۴ اور ۲۰ : ۲ اور ۲۵ : ۲ اِست ۳۱ : ۲۷
۱۵ خر ۳۲ : ۴ زبور ۱۰۶ : ۱۹
۱۶ خر ۲۴ : ۱۲ و ۱۵
۱۷ خر ۲۴ : ۱۸ اور ۳۴ : ۲۸
۱۸ خر ۳۱ : ۱۸
۱۹ خر ۱۹ : ۱۷ اور ۲۰ : ۱ اِست ۴ : ۱۰ اور ۱۰ : ۴ اور ۱۸ : ۱۶
۲۰ خر ۳۲ : ۷
۲۱ اِست ۳۱ : ۲۹ قاضی ۲ : ۱۷
۲۲ خر ۳۲ : ۹
۲۳ ۶ آیت اِست ۱۰ : ۱۶ اور ۳۱ : ۲۷ ۲ سلا ۱۷ : ۱۴
۲۴ خر ۳۲ : ۱۰
۲۵ اِست ۲۹ : ۲۰ زبور ۹ : ۵ اور ۱۰۹ : ۱۳
۲۶ گن ۱۴ : ۱۲
۲۷ خر ۳۲ : ۱۵
۲۸ خر ۱۹ : ۱۸ اِست ۴ : ۱۱ اور ۵ : ۲۳
۲۹ خر ۳۲ : ۱۹
۳۰ خر ۳۴ : ۲۸ زبور ۱۰۶ : ۲۳
۳۱ خر ۳۲ : ۱۰ و ۱۱
۳۲ خر ۳۲ : ۱۴ اور ۳۳ : ۱۷ اِست ۱۰ : ۱۰ زبور ۱۰۶ : ۲۳
۳۳ خر ۳۲ : ۲۰ یسع ۳۱ : ۷
۳۴ گن ۱۱ : ۱ و ۳ و ۵
۳۵ خر ۱۷ : ۷
۳۶ گن ۱۱ : ۴ و ۳۴
۳۷ گن ۱۳ : ۳ اور ۱۴ : ۱
۳۸ زبور ۱۰۶ : ۲۴ و ۲۵
۳۹ اِست ۳۱ : ۲۷
۴۰ ۱۸ آیت
۴۱ خر ۳۲ : ۱۱ وغیرہ

خداوند اپنی قوم کو اور اپنی میراث کو جسے تو اپنی بزرگواری سے نجات بخشا اور جسے تو زور اور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا ہلاک نہ کر۔ ۲۷ اور اپنے خادموں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو یاد فرما اِس قوم کی خود سری اور اُن کی شرارت اور اُن کے گناہ پر نظر نہ کر۔ ۲۸ نہ ہووے کہ وہ سرزمین جہاں سے تو ہم کو نکال لایا کہے اِس لئے کہ خداوند قادر نہ تھا کہ اُن کو اُس سرزمین میں جسکی بابت اُس نے اُن سے وعدہ کیا داخل کرے [۲۲] اور اِسلئے کہ وہ اُن کا کینہ رکھتا تھا وہ اُنہیں نکال لے گیا تاکہ اُنہیں دشت میں ہلاک کرے۔ ۲۹ بہرحال وے تیری قوم ہیں اور تیری میراث ہیں [۲۳] جنہیں تو اپنے بڑے زور سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے نکال لایا ہے ٭

باب ۱۰

۱ اُس وقت خداوند نے مجھے فرمایا کہ اپنے لئے پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کے مانند تراش کے بنا [۱] اور پہاڑ پر مجھہ پاس چڑھ آ اور ایک چوبی صندوق بنا [۲] ۲ اور میں اُن تختیوں پر وہی باتیں لکھونگا جو پہلی تختیوں پر جنہیں تو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں بعد اُس کے تم اُن کو صندوق میں رکھیو [۳] ۳ تب میں نے شطیم کی لکڑی کا [۴] صندوق بنایا اور پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کے مانند تراشیں [۵] اور اُن دونوں تختیوں کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ پر چڑھا۔ ۴ اور اُس نے اُن تختیوں پر پہلے لکھنے کے موافق وہی دس احکام [۶] جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ سے [۷] مجمع کے دن [۸] تمہیں فرمائے تھے لکھے اور خداوند نے مجھے دے دیں۔ ۵ تب میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا [۹] اور اُن تختیوں کو اُس صندوق میں جو میں نے بنایا تھا رکھا [۱۰] چنانچہ وے ہنوز اُس میں ہیں جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم کیا ہے [۱۱] ٭

۶ تب بنی اسرائیل نے بیرات بنی یعقان سے [۱۲] موسیرہ کو [۱۳] کوچ کیا وہاں ہارون کا انتقال ہوا اور وہیں گاڑا گیا [۱۴] اور اُس کا بیٹا الیعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قائم مقام ہوا۔ [۱۵] ۷ وہاں سے اُنہوں نے جُدجودہ کو کوچ کیا اور جُدجودہ سے یوطبات کو جو پانی کی نہروں کے سبب خاص سرزمین ہے ٭

۸ اُسوقت خداوند نے لاوی کے فرقے کو اِسلئے جدا کیا [۱۶] کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاوے [۱۷] اور خداوند کے حضور کھڑا ہو کے اُس کی خدمت گذاری کرے [۱۸] اور اُس کا نام لیکے دعا دیوے [۱۹] چنانچہ آجکے دن تک یونہیں ہے۔ ۹ اِسلئے لاوی کا حصہ اور میراث اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہیں بلکہ خداوند اُس کی میراث ہے جیسا خداوند تیرے خدا نے اُسے کہا [۲۰]۔ ۱۰ اور میں اگلے دنوں کی طرح چالیس رات اور چالیس دن پہاڑ پر پھر ٹھہر رہا [۲۱] اور اُس دفعہ بھی خداوند نے میری سُنی [۲۲] اور خداوند نے نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے۔ ۱۱ پھر خداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھ اور قوم کے آگے آگے کوچ کر [۲۳] تاکہ وے اُس سرزمین میں داخل ہو کے اُس کے وارث ہو جاویں جس کی میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کر کے کہا تھا کہ اُن کو بخشونگا ٭

۱۲ اب اَے اِسرائیل خداوند تیرا خدا تجھہ سے کیا چاہتا ہے [۲۴] مگر یہہ کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے [۲۵] اور اُس کی سب راہوں پر چلے [۲۶] اور اُس سے محبت رکھے اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے [۲۷] ۱۳ اور اُس کے احکام اور حقوق کو جو میں آجکے دن تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے [۲۸] تاکہ تیرا بھلا ہو۔ [۲۸] ۱۴ دیکھہ کہ آسمان اور آسمانوں کا آسمان [۲۹] خداوند تیرے خدا کا ہے [۳۰] زمین بھی اور سب کچھہ جو اُس میں ہے۔ ۱۵ فقط یہی تھا کہ خداوند کو خوش آیا کہ تمہارے باپ دادوں سے محبت رکھے [۳۱] اِسلئے اُن کے بعد اُن کی اولاد کو یعنے تم کو سارے گروہوں کی بہ نسبت پہلے برگزیدہ کیا جیسا

۲۲ خر ۳۲ : ۱۲ ؛ گن ۱۴ : ۱۶
۲۳ است ۴ : ۲۰ ؛ ۱ سلا ۸ : ۵۱ ؛ نحم ۱ : ۱۰ ؛ زبور ۹۵ : ۷
(باب ۱۰) ۱ خر ۳۴ : ۱ و ۲
۲ خر ۲۵ : ۱۰
۳ خر ۲۵ : ۱۶ و ۲۱
۴ خر ۲۵ : ۵ و ۱۰
۵ خر ۳۴ : ۴
۶ خر ۳۴ : ۲۸
۷ خر ۲۰ : ۱
۸ خر ۱۹ : ۱۷ ؛ است ۹ : ۱۰ اور ۱۸ : ۱۶
۹ خر ۳۴ : ۲۹
۱۰ خر ۴۰ : ۲۰
۱۱ ۱ سلا ۸ : ۹
۱۲ گن ۳۳ : ۳۱
۱۳ گن ۳۳ : ۳۰

۱۴ گن ۲۰ : ۲۸ اور ۳۳ : ۳۸
۱۵ گن ۳۳ : ۳۲ و ۳۳
۱۶ گن ۳ : ۶ اور ۴ : ۴ اور ۸ : ۱۴ اور ۱۶ : ۹
۱۷ گن ۴ : ۱۵
۱۸ است ۱۸ : ۵
۱۹ احبار ۹ : ۲۲ ؛ گن ۶ : ۲۳
۲۰ گن ۱۸ : ۲۰ و ۲۴ ؛ است ۱۸ : ۱ و ۲ ؛ حزقی ۴۴ : ۲۸
۲۱ خر ۳۴ : ۲۸ ؛ است ۹ : ۱۸ و ۲۵
۲۲ خر ۳۲ : ۱۴ و ۳۳ و ۳۴ اور ۳۳ : ۱۷ ؛ است ۹ : ۱۹
۲۳ خر ۳۲ : ۳۴ اور ۳۳ : ۱
۲۴ میکہ ۶ : ۸
۲۵ است ۶ : ۱۳
۲۶ است ۵ : ۳۳
۲۷ است ۶ : ۵ اور ۱۱ : ۱۳ اور ۳ : ۱۶ و ۲۰ ؛ متی ۲۲ : ۳۷
۲۸ است ۶ : ۲۴
۲۹ ۱ سلا ۸ : ۲۷ ؛ زبور ۱۱۵ : ۱۶ اور ۴۸ : ۴
۳۰ پید ۱۴ : ۱۹ ؛ خر ۱۹ : ۵ ؛ زبور ۲۴ : ۱
۳۱ است ۴ : ۳۷

۱۶ کہ آج ہی۔ پس اپنے دلوں کا ختنہ کرو[۳۲] اور آگے کو گردن
۱۷ کشی نہ کرو[۳۳] کہ خداوند تمہارا خدا وہی خداؤں کا خدا
اور خداوندوں کا خداوند[۳۵] ہی وہ بزرگوار اور قادر اور
ہیبتناک[۳۶] خدا ہی جو ظاہر پر نظر نہیں کرتا[۳۷] اور رشوت
۱۸ نہیں لیتا۔ وہ یتیموں اور بیوؤں کا انصاف کرتا ہی[۳۸] اور
پردیسی سے ایسی محبت رکھتا ہی کہ اُسے کھانا اور کپڑا
۱۹ دیتا ہی۔ سو تم بھی پردیسی کو پیار کرو[۳۹] کہ تم بھی زمین مصر
۲۰ میں پردیسی تھے۔ تو خداوند اپنے خدا سے ڈر تا رہ[۴۰] اُسی
کی بندگی کر اور اُسی سے لپٹا رہ[۴۱] اور اُسی کے نام کی قسم
۲۱ کھا[۴۲] وہی تیرا فخر ہی[۴۳] اور وہی تیرا خدا ہی جس نے تیرے
لئے ایسے ایسے بڑے اور ہولناک کام کئے[۴۴] جنہیں تو نے
۲۲ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ تمہارے باپ دادے جب
مصر میں اُترے تو ستر آدمی تھے[۴۵] اور اب خداوند تیرے
خدا نے تجھے آسمان کے ستاروں کے مانند[۴۶] بڑھایا +

باب ۱۱ سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ[۱] اور اُس
کی امانت کی اور حقوق اور شریعتوں اور احکام کی ہمیشہ
۲ محافظت کر[۲] اور تم آج کے دن جان لو کہ میں تمہاری
اولاد سے خطاب نہیں کرتا جنہوں نے نہ جانی ہی اور
نہ دیکھی ہی خداوند تیرے خدا کی تنبیہہ[۳] اور اُس کی
بزرگی[۴] اور اُس کا زور آور ہاتھ[۵] اور اُس کا
۳ بڑھایا ہوا بازو[۶] اور اُس کے معجزے اور اُس کے وے
کام کہ اُس نے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور
۴ اُس کی ساری سرزمین کے ساتھ کئے[۷] اور وہ جو
اُس نے مصر کے لشکر کے ساتھ اور اُن کے گھوڑوں
اور اُن کی گاڑیوں کے ساتھ کیا کہ کیونکر اُس نے اُن
کے اوپر دریائے قلزم کا پانی بہا لایا[۸] جس وقت
اُنہوں نے تمہارا پیچھا کیا سو خداوند نے اُنہیں ہلاک
۵ کیا کہ آج کے دن تک نابود ہیں۔ اور وہ جو اُس نے
بیابان میں جس وقت تک تم یہاں پہنچے تمہارے ساتھ

۳۲ دیکھو احبار ۲۶: ۴۱ اِست ۳۰: ۶ یرم ۴: ۴ روم ۲: ۲۸ و ۲۹ قلس ۲: ۱۱ ۳۳ اِست ۹: ۶ و ۱۳ ۳۴ یشو ۲۲: ۲۲ زبور ۱۳۶: ۲ دان ۲: ۴۷ اور ۱۱: ۳۶ ۳۵ مکاش ۱۷: ۱۴ اور ۱۹: ۱۶ ۳۶ اِست ۷: ۲۱ ۳۷ تو ۱۹: ۷ ایوب ۳۴: ۱۹ اعمال ۱۰: ۳۴ روم ۲: ۱۱ گلت ۲: ۶ افس ۶: ۹ قلس ۳: ۲۵ ۱پطر ۱: ۱۷ ۳۸ زبور ۶۸: ۵ اور ۱۴۶: ۹ ۳۹ احبار ۱۹: ۳۳ و ۳۴ ۴۰ اِست ۶: ۱۳ متی ۴: ۱۰ لوقا ۴: ۸ ۴۱ اِست ۱۱: ۲۲ اور ۱۳: ۴ ۴۲ زبور ۶۳: ۱۱ ۴۳ خر ۱۵: ۲ زبور ۲۲: ۳ یرم ۱۷: ۱۴ ۴۴ ۱سمو ۱۲: ۲۴ ۲سمو ۷: ۲۳ زبور ۱۰۶: ۲۱ و ۲۲ ۴۵ پید ۴۶: ۲۷ خر ۱: ۵ اعمال ۷: ۱۴ ۴۶ پید ۱۵: ۵ اِست ۱: ۱۰ اور ۲۸: ۶۲

۱ اِست ۱۰: ۱۲ اور ۳۰: ۱۶ و ۲۰ ۲ زکر ۳: ۷ ۳ اِست ۸: ۵ ۴ اِست ۵: ۲۴ ۵ اِست ۷: ۱۹ ۶ زبور ۷۸: ۱۲ اور ۱۳۵: ۹ ۷ خر ۱۴: ۲۷ و ۲۸ اور ۱۵: ۹ و ۱۰ زبور ۱۰۶: ۱۱

۶ کیا۔ اور وہ جو اُس نے داتن اور ابیرام کے ساتھ
کیا[۸] جو روبن کے بیٹے الیاب کے بیٹے تھے کہ کیونکر زمین
نے اپنا منہہ کھولا اور اُن کو اور اُن کے گھرانوں اور اُن
کے خیموں کو اور اُس سارے مال کو جو اُن کے [۱]
۷ قبضے میں تھا سارے اسرائیل کے درمیان نگل گئی۔ بلکہ
تمہیں نے خداوند کے وے سب بڑے کام جو اُس نے
۸ کئے اپنی آنکھوں سے دیکھے[۹] سو تو اُن سارے حکموں
کی جو آج میں تجھے فرماتا ہوں محافظت کر تاکہ تم قوت پاؤ[۱۰]
اور داخل ہو کے اُس زمین کے جس کے مالک ہونے کے
۹ لئے تم جاتے ہو وارث ہو۔ اور تاکہ تم اُس زمین پر اپنی
عمر بہت بڑھاؤ[۱۱] جس کی بابت خداوند نے تمہارے باپ
دادوں سے قسم کر کے کہا کہ میں اُن کو اور اُن کی نسل کو
دونگا[۱۲] وہ سرزمین جس میں دودھ اور شہد
بہتا ہی[۱۳] +

۱۰ کہ وہ زمین جس میں تو اُس کا وارث ہونے جاتا
ہی مصر کی سی نہیں جہاں سے تم نکل آئے جہاں تو اپنا
بیج بوتا تھا اور اُسے اپنے پانوں سے ترکاری کے باغ
۱۱ کی طرح پانی سے سینچتا تھا۔ لیکن وہ زمین جسکے وارث
ہونے کو تم جاتے ہو پہاڑوں اور وادیوں کی زمین ہی
۱۲ اور آسمان کے مینہہ سے سیراب ہوتی ہی[۱۴] یہہ وہ زمین
ہی جسے خداوند تیرا خدا چاہتا ہی اور ہمیشہ سال کے شروع
سے سال کے آخر تک خداوند تیرے خدا کی آنکھیں
اُس پر لگی ہیں[۱۵] +

۱۳ اور یوں ہوگا کہ اگر تم میرے حکموں کو جو آج میں
تمہیں فرماتا ہاں کوشش سے سنوگے[۱۶] خداوند اپنے
خدا کو دوست رکھو[۱۷] کہ اپنے سارے دل اور اپنے سارے
۱۴ جی سے اُس کی بندگی کرو۔ تو میں تم کو تمہاری زمین
پر مینہہ[۱۸] عین وقت پر پہلی اور پچھلی برسات[۱۹] برساؤنگا
۱۵ تاکہ تم اپنا غلہ اور اپنی مے اور اپنا تیل جمع کرو۔ اور میں

۸ گن ۱۶: ۱ و ۳۱ اور ۲۷: ۳ زبور ۱۰۶: ۱۷ ۱۱ عبرانی میں پاؤں پر تھا ۹ اِست ۵: ۳ اور ۷: ۱۹ ۱۰ یشو ۱: ۶ و ۷ ۱۱ اِست ۴: ۴۰ اور ۵: ۱۶ امثال ۱۰: ۲۷ ۱۲ اِست ۹: ۵ ۱۳ خر ۳: ۸ ۱۴ اِست ۸: ۷ ۱۵ ۱سلا ۹: ۳ ۱۶ ۲۲ آیت اِست ۶: ۱۷ ۱۷ اِست ۱۰: ۱۲ ۱۸ احبار ۲۶: ۴ اِست ۲۸: ۱۲ ۱۹ یوایل ۲: ۲۳ یعقوب ۵: ۷

تیرے کھیتوں میں تیرے چارپایوں کے لئے گھاس [۲۰] اُگاؤنگا

۱۶ تاکہ تو کھائے اور سیر ہو [۲۱] تم آپ سے خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل فریب کھا جاویں [۲۲] اور تم پھر جاؤ اور غیر

۱۷ معبودوں کی بندگی کرو اور اُنہیں سجدہ کرو [۲۳] اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے [۲۴] اور وہ آسمان کو بند کرے [۲۵] کہ مینہہ نہ برسے اور زمین اپنا حاصل نہ دے اور تم اُس اچھی زمین پر سے جو خداوند تم کو دیتا ہے جلد فنا ہو جاؤ [۲۶] +

۱۸ سو تم میری اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپنی جانوں میں جگہہ دو [۲۷] اور اُنہیں نشان کے لئے [۲۸] اپنے ہاتھوں پر باندھو اور وے تمہاری دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں

۱۹ کے مانند رہیں۔ اور تم اُنہیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ [۲۹] جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا ہو یا اپنی راہ چلتا ہو اور سوتے وقت

۲۰ اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر۔ اور تو اُنہیں اپنے گھر کی

۲۱ چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھہ [۳۰] تاکہ تیری اور تیری اولاد کی عمر کے دن [۳۱] جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین کے اوپر ہیں [۳۲] اُس سرزمین میں بہت ہو ویں جسکی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ میں اُسے تمہیں دونگا +

۲۲ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی جو میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے محافظت کرو [۳۳] اور اُن پر عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُس کی ساری راہوں

۲۳ پر چلو اور اُس سے لپٹے رہو [۳۴] تو خداوند اِن سب گروہوں کو تمہارے آگے سے نکال ڈالیگا [۳۵] اور تم اِن گروہوں

۲۴ کے جو تم سے بزرگتر اور قویتر ہیں [۳۶] وارث ہوگے جس جس جگہہ تمہارے پانوں کے تلوے پڑینگے وہ وہ جگہہ تمہاری ہو جائیگی [۳۷] بیابان سے اور لبنان سے اور نہر سے جو نہر فرات ہے لیکے دریائے غربی تک تمہارا سوانا ہوگا [۳۸]

۲۵ یہاں کسی آدمی کی مجال نہ ہوگی کہ تمہارے سامھنے کھڑا ہو سکے [۳۹] کہ خداوند تمہارا خدا تمہارا رعب اور خوف

۲۰ زبور ۱۰۴: ۱۴ — ۲۱ استثنا ۶: ۱۱، یوایل ۲: ۱۹ — ۲۲ استثنا ۲۹: ۱۸، ایوب ۳۱: ۲۷ — ۲۳ استثنا ۸: ۱۹، اور ۳۰: ۱۷ — ۲۴ استثنا ۶: ۱۵ — ۲۵ ۱سلا ۸: ۳۵، ۲تو ۶: ۲۶، اور ۷: ۱۳ — ۲۶ استثنا ۴: ۲۶، اور ۸: ۱۹ و ۲۰، اور ۳۰: ۱۸، یشو ۲۳: ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ — ۲۷ استثنا ۶: ۶، اور ۳۲: ۴۶ — ۲۸ استثنا ۶: ۸ — ۲۹ استثنا ۴: ۹ و ۱۰، اور ۶: ۷ — ۳۰ استثنا ۶: ۹ — ۳۱ استثنا ۴: ۴۰، اور ۶: ۲، امثال ۳: ۲، اور ۴: ۱۰، اور ۹: ۱۱ — ۳۲ زبور ۷۲: ۵، اور ۸۹: ۲۹ — ۳۳ ۱۳ آیت، استثنا ۶: ۱۷ — ۳۴ استثنا ۱۰: ۲۰، اور ۳۰: ۲۰ — ۳۵ استثنا ۴: ۳۸، اور ۹: ۵ — ۳۶ استثنا ۹: ۱ — ۳۷ یشو ۱: ۳، اور ۱۴: ۹ — ۳۸ پیدا ۱۵: ۱۸، خر ۲۳: ۳۱، گن ۳۴: ۳ وغیرہ — ۳۹ استثنا ۷: ۲۴

اُس ساری سرزمین پر جس پر تم قدم مارو گے ڈالیگا [۴۰] جیسا اُس نے تم سے کہا ہے [۴۱] +

۲۶ دیکھو میں آج کے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت

۲۷ رکھہ دیتا ہوں [۴۲] برکت جبکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں

۲۸ کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں مانو [۴۳] اور لعنت جبکہ خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ سے جسکی بابت آج میں تمہیں فرماتا ہوں پھر کے غیر معبودوں کی پیروی

۲۹ کرو [۴۴] جنہیں تم نے نہیں جانا۔ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس سرزمین میں جہاں تو جاتا ہے کہ اُس کا وارث بنے داخل کریگا تو تو اُس برکت کو کوہ گرزیم

۳۰ پر سے اور اُس لعنت کو عیبال پر [۱] سے سناویگا [۴۵] دیکھو وے پہاڑ یردن کے اُس پار واقع ہیں اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ہے کنعانیوں کی سرزمین میں جو میدان میں جلجال کے مقابل مورہ کے بلوتوں کے قریب [۴۶] رہتے

۳۱ ہیں۔ کیونکہ تم یردن پار جاتے ہو [۴۷] تاکہ اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے وارث ہو سو تم اُس کے

۳۲ وارث ہوگے اور اُس میں بسوگے۔ سو تم اِن سب حقوق اور حکموں کی محافظت کرو جنہیں میں آج تمہارے سامھنے رکھتا ہوں اور اُن پر عمل کرو [۴۸] +

باب ۱۲

۱ یے وے حقوق اور احکام ہیں [۱] جن پر تمہیں لازم ہے کہ اُس سرزمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تمہاری ملکیت ہونے کے لئے تمہیں دیتا ہے نگاہ رکھو تاکہ سب

۲ دن جب تک تم زمین پر جیتے رہو [۲] اُن پر عمل کرو۔ تم اُن سب جگہوں کو [۳] جہاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث ہوگے اپنے معبودوں کی بندگی کی ہے اُونچے پہاڑوں پر اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے [۴] نیست و نابود کر

۳ دیجو۔ اُن کے مذبحوں کو ڈھا دیجو اور اُن کے ستونوں کو توڑ دیو اور اُن کے گھنے باغوں میں آگ لگائیو اور اُن کے معبودوں کی کھُدی ہوئی مورتوں کو چکناچور کیجیو [۵] اور

۴۰ استثنا ۲: ۲۵ — ۴۱ خر ۲۳: ۲۷ — ۴۲ استثنا ۳۰: ۱ و ۱۵ و ۱۹ — ۴۳ استثنا ۲۸: ۲ — ۴۴ استثنا ۲۸: ۱۵ — ۱ عبرانی میں رکھیگا — ۴۵ استثنا ۲۷: ۱۲ و ۱۳، یشو ۸: ۳۳ — ۴۶ پیدا ۱۲: ۶، قاضی ۷: ۱ — ۴۷ استثنا ۹: ۱، یشو ۱: ۱۱ — ۴۸ استثنا ۵: ۳۲، اور ۱۲: ۳۲

۱ استثنا ۶: ۱ — ۲ استثنا ۴: ۱۰، ۱سلا ۸: ۴۰ — ۳ خر ۳۴: ۱۳، استثنا ۷: ۵ — ۴ ۲سلا ۱۶: ۴، اور ۱۷: ۱۰ و ۱۱، یرم ۳: ۶ — ۵ گن ۳۳: ۵۲، قاضی ۲: ۲

۴ اُن کے ناموں کو اُس جگہہ سے مٹا دیجیو۔ تم ایسا کچھہ خداوند ۵ اپنے خدا کے لئے مت کیجیو[۶] بلکہ وہ جگہہ جسے خداوند تمہارا خدا تمہارے سب فرقوں کے درمیان پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے یعنے اُسی کا مسکن[۷] تم پوچھو اور وہاں آیا کرو۔ ۶ اور وہیں تم اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں[۸] اور اپنی دہیکیوں اور ہاتھہ سے اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور اپنی منتوں کی چیزوں اور اپنی خوشی کی قربانیوں اور اپنے بھیڑ ۷ بکری اور گائے بیل کے پلوٹھوں کو گذرانو[۹] اور وہاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھاؤ[۱۰] اور تم اور تمہارے سارے گھرانے اپنے اُن سب کاموں میں جن میں تم ہاتھہ لگاتے ہو اور جن میں خداوند تمہارے خدا نے تم کو برکت دی ہی خوشی ۸ کرو[۱۱] تم ایسے کام جیسے ہم یہاں کرتے ہیں کہ ہر ایک کی ۹ نظر میں جو کچھہ بھلا معلوم ہو[۱۲] سو کرے وہاں مت کیجیو کیونکہ تم اُس آرام اور میراث تک جو خداوند تمہارا خدا تمہیں ۱۰ دیتا ہی ہنوز نہیں پہنچے۔ لیکن جب تم یردن پار جاؤگے اور اُس سرزمین میں جسے خداوند تمہارا خدا تمہاری میراث کر دیتا ہی بود و باش کروگے[۱۳] اور وہ تم کو تمہارے سب دشمنوں سے جو چاروں طرف ہیں رہائی دیگا یہاں تک کہ ۱۱ تم بے خوف بود و باش کرو۔ تو وہاں ایک مقام ہوگا جسے خداوند تمہارا خدا اسلئے چُن لیگا کہ اُس کا نام وہاں رکھا جاے[۱۴] سو تم یے سب کچھہ جو میں تمہیں فرماتا ہوں وہاں لیجاؤ یعنے اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی دہیکیاں اور اپنے ہاتھہ کے اُٹھائے ہوئے ہدیے اور سب اپنی خاص منتوں کی چیزیں جو خداوند کے لئے تم سے مانی جاتی ہیں ۱۲ وہاں گذرانیو[۱۵] اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنے غلاموں اور اپنی لونڈیوں اُس لاوی سمیت جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر رہو اسلئے کہ اُس کا بخرہ اور میراث تمہارے ساتھہ نہیں[۱۵] خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رہیو[۱۶] ۱۳ تو آپ سے چوکس رہ اور اپنی سوختنی قربانی ہر ایک جگہہ

۶ ۳۱ آیت
۷ ۱۱ آیت است ۲۶: ۲ یشو ۹: ۲۷ اسلا ۸: ۲۹ ۲ توا ۷: ۱۲ زبور ۷۸: ۶۸
۸ احبار ۱۷: ۳ و ۴
۹ ۱۰ آیت است ۱۴: ۲۲ و ۲۳ اور ۱۵: ۱۹ و ۲۰
۱۰ است ۱۴: ۲۶
۱۱ ۱۲ و ۱۸ آیتیں احبار ۲۳: ۴۰ است ۱۶: ۱۱ و ۱۴ و ۱۵ اور ۲۶: ۱۱ اور ۲۷: ۷
۱۲ قاض ۱۷: ۶ اور ۲۱: ۲۵
۱۳ است ۱۱: ۳۱
۱۴ ۵ و ۱۴ و ۱۸ و ۲۱ و ۲۶ آیتیں اور است ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۲۰ اور ۱۶: ۲ وغیرہ اور ۱۷: ۸ اور ۱۸: ۶ اور ۲۳: ۱۶ اور ۲۶: ۲ اور ۳۱: ۱۱ یشو ۱۸: ۱ اسلا ۸: ۲۹ زبور ۷۸: ۶۸
۱۵ است ۱۰: ۹ اور ۱۴: ۲۹
۱۶ ۷ آیت

۱۴ جو نظر آوے مت گذران[۱۷] مگر اُسی جگہہ جسے خداوند تمہارے فرقوں میں سے ایک کے درمیان چُن لیگا[۱۸] تو اپنی سوختنی قربانی وہاں گذرانیو اور سب کچھہ جو میں تجھے حکم کرتا ہوں وہیں ۱۵ کیجیو۔ تس پر بھی جو کچھہ تیرا جی چاہے ذبح کر اور اپنے سب دروازوں میں گوشت کھایا کر[۱۹] خداوند اپنے خدا کی برکت کے موافق جو اُس نے تم کو دی ہی خواہ پاک ہو خواہ ناپاک ہر کوئی مثل آہو اور ہرن کے[۲۰] اُسے کھائے[۲۱] ۱۶ فقط تو لہو مت کھا[۲۲] بلکہ تو اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل دے ✢

۱۷ لیکن تو اپنے غلے اور مے اور تیل کی دہیکیاں اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پلوٹھے اور اپنی منتوں کی چیزیں جو تو مانے اور اپنی خوشی کے ہدیے اور وے قربانیاں جنہیں تو نے اپنے ہاتھہ سے اُٹھایا اپنے پھاٹکوں کے اندر ۱۸ مت کھائیو۔ بلکہ تجھہ پر اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹی پر اور تیرے غلام اور تیری لونڈی پر اور لاوی پر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہی واجب ہی کہ اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہہ جسے خداوند تیرا خدا چُن لیوے کھاؤ[۲۳] اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب کاموں میں جن میں تو ہاتھہ لگاتا ۱۹ ہی خوش رہیو۔ آپ سے چوکس رہ کہ جب تک کہ تو زمین پر جیتا رہے لاوی کو ترک نہ کرنا[۲۴] ✢

۲۰ جب خداوند تیرا خدا تیری سرحدوں کو بڑھا دے جیسا اُس نے تجھہ سے وعدہ کیا[۲۵] اور تو کہے کہ میں گوشت کھاؤںگا کہ میرا جی گوشت کھانے کا مشتاق ہی تو تو گوشت ۲۱ اور ہر ایک چیز جسے تیرا جی چاہے کھائیو۔ اور اگر وہ مکان جسے خداوند تیرے خدا نے اسلئے چُن لیا ہی کہ اپنا نام وہاں رکھے تیرے مکان سے بہت دور ہو تو تو اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جو خداوند نے تجھے دیئے ذبح کیجیو جیسا میں نے تجھے فرمایا اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھہ ۲۲ تیرا جی چاہے کھائیو۔ جس طرح کہ آہو اور ہرن کو کھاتے

۱۷ احبار ۱۷: ۴
۱۸ ۱۱ آیت
۱۹ ۲۱ آیت
۲۰ است ۱۴: ۵ اور ۱۵: ۲۲
۲۱ ۲۲ آیت
۲۲ پید ۹: ۴ احبار ۷: ۲۶ اور ۱۷: ۱۰ است ۱۵: ۲۳ اور ۲۳: ۲۴ آیتیں
۲۳ ۱۱ و ۱۲ آیتیں اور است ۱۴: ۲۳
۲۴ است ۱۴: ۲۷
۲۵ پید ۱۵: ۱۸ اور ۲۸: ۱۴ خر ۳۴: ۲۴ است ۱۱: ۲۴ اور ۱۹: ۸

ہیں[۲۶] تو اُس ہی طرح اُنہیں کھائیو پاک اور ناپاک اُن کے کھانے میں برابر ہیں۔ ۲۳ لیکن خبردار کہ لہو مت کھائیو[۲۷] کیونکہ لہو جو ہی سو جان ہی[۲۸] اور مناسب نہیں کہ تو گوشت کے ساتھ جان کھاوے۔ ۲۴ تو اُسے مت کھائیو بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیلیو۔ ۲۵ تو اُسے نہ کھانا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو[۲۹] جب کہ تو وہ جو نیک ہی خداوند کی آنکھوں کے سامھنے کرے[۳۰]۔ ۲۶ لیکن تو اپنی مقدس چیزیں جو تیرے پاس ہوں[۳۱] اور اپنی منتوں کی چیزیں[۳۲] اُس مکان میں جسے خداوند چن لیوے لیجائیو۔ ۲۷ اور تو اپنی سوختنی قربانیاں اُن کا گوشت اور لہو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھائیو[۳۳] اور تیرے ذبیحوں کا لہو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا مگر گوشت تو کھائیو۔ ۲۸ اِن سب باتوں کو جن کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں دھیان رکھکے سنو تاکہ تمہارا اور تمہارے بعد تمہاری اولاد کا ابد تک بھلا ہو[۳۴] جب کہ تم وہ جو خداوند تمہارے خدا کی نگاہ میں نیک اور راست ہی کرو ❊

۲۹ جب خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے وہاں جہاں تو جاتا ہی کہ وارث بنے کاٹ ڈالے[۳۵] اور تو اُن کا وارث ہو جائے اور اُن کی سرزمین میں بود و باش کرے۔ ۳۰ تو تو اپنے سے ہوشیار رہ نہ ہو کہ تیرے سامھنے اُن کے نابود ہونے کے بعد تو اُن کی پیروی کرکے پھندے میں پھنسے[۳۶] اور نہ ہو کہ تو اُن کے معبودوں کی بابت یہہ کہکے پوچھے کہ یے جماعتیں اپنے معبودوں کی بندگی کیونکر کرتی تھیں میں بھی اُس ہی طرح کرونگا۔ ۳۱ تو خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو[۳۷] کیونکہ اُنہوں نے ہر ایک مکروہ کام جس سے خداوند عداوت رکھتا ہی اپنے معبودوں کے لئے کیا یہاں تک کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی اپنے معبودوں کے لئے آگ میں ڈالکے جلا دیا[۳۸]۔ ۳۲ تم ہر ایک بات پر جس کا حکم میں تمہیں دیتا ہوں دھیان رکھکے عمل کیجیو تو اُس سے زیادہ نہ کرنا نہ اُس سے کم کرنا[۳۹] ❊

۲۶ ۱۵ آیت
۲۷ ۱۶ آیت
۲۸ پید ۹: ۴ احبار ۱۷: ۱۱ و ۱۴
۲۹ اِست ۴: ۴۰ یسع ۳: ۱۰
۳۰ خر ۱۵: ۲۶ اِست ۱۳: ۱۸ ۱سلا ۱۱: ۳۸
۳۱ گن ۵: ۹ و ۱۰ اور ۱۸: ۱۹
۳۲ ۱سمو ۱: ۲۱ و ۲۲ و ۲۴
۳۳ احبار ۱: ۵ و ۹ و ۱۳ اور ۱۷: ۱۱
۳۴ ۲۰ آیت
۳۵ خر ۲۳: ۲۳ اِست ۱۹: ۱ یشو ۲۳: ۴
۳۶ اِست ۷: ۱۶
۳۷ ۴ آیت احبار ۱۸: ۳ و ۲۶ و ۳۰ ۲سلا ۱۷: ۱۵
۳۸ احبار ۱۸: ۲۱ اور ۲۰: ۲ اِست ۱۸: ۱۰ یرم ۳۲: ۳۵ حزق ۲۳: ۳۷
۳۹ اِست ۴: ۲ اور ۱۳: ۱۸ یشو ۱: ۷ امثال ۳۰: ۶ مکاش ۲۲: ۱۸

باب ۱۳ اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو اور تمہیں کوئی نشان یا معجزہ[۱] دکھلاوے۔ ۲ اور اُس نشان یا معجزے کے مطابق جو اُس نے تمہیں دکھایا بات واقع ہووے[۲] اور وہ تمہیں کہے آؤ ہم غیر معبودوں کی جنہیں تم نے نہیں جانا پیروی کریں اور اُن کی بندگی کریں۔ ۳ تو ہرگز اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات پر کان مت دھریو کہ خداوند تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہی تا دریافت کرے کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے دوست رکھتے ہو کہ نہیں[۳]۔ ۴ چاہئے کہ تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرو[۴] اور اُس سے ڈرو اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو اور اُس کی بات مانو تم اُسی کی بندگی کرو اور اُسی سے لپٹے رہو[۵]۔ ۵ اور وہ نبی یا وہ خواب دیکھنے والا قتل کیا جائیگا[۶] کیونکہ اُس نے تمہیں خداوند تمہارے خدا سے جو تم کو مصر سے باہر نکال لایا اور اُس غلام خانے سے رہائی دی پھرانے کے لئے کہا تھا تاکہ تمہیں اُس راہ سے جس پر خداوند تمہارے خدا نے تمہیں چلنے کا حکم دیا ہی بہکاوے اِسی طرح تو بدی کو اپنے درمیان سے جُدا کر دیگا[۷] ❊

۶ اگر تیرا بھائی جو تیری ما کا بیٹا ہی یا تیرا ہی بیٹا یا بیٹی[۸] یا تیری ہمکنار جورو[۹] یا تیرا دوست جو تجھے تیری جان کے برابر عزیز ہو[۱۰] تجھے پوشیدے میں پھسلاوے اور کہے کہ آؤ غیر معبودوں کی بندگی کریں جن سے تو اور تیرے باپ دادے واقف نہیں تھے۔ ۷ یعنے اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو تمہارے گرداگرد تمہارے نزدیک یا تم سے دور زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک رہتے ہیں۔ ۸ تو تو اُس سے موافق نہ ہونا اور نہ اُس کی بات سنّا تو اُس پر رحم کی نگاہ نہ رکھنا تو اُس کی رعایت نہ کرنا تو اُسے پوشیدہ نہ رکھنا۔ ۹ بلکہ تو اُس کو ضرور قتل کرنا[۱۱] اُس کے قتل پر پہلے تیرا ہاتھ پڑے اور بعد اُس کے سب قوم کے ہاتھ[۱۲]۔ ۱۰ اور تو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے

۱ متی ۲۴: ۲۴ ۲تسل ۲: ۹
۲ دیکھو اِستثنا ۱۸: ۲۲ یرم ۲۸: ۹ متی ۷: ۲۲
۳ اِست ۸: ۲ دیکھو متی ۲۴: ۲۴ ۱قرن ۱۱: ۱۹ ۲تسل ۲: ۱۱ مکاشفات ۱۳: ۱۴
۴ ۲سلا ۲۳: ۳ ۲تواریخ ۳۴: ۳۱
۵ اِست ۱۰: ۲۰ اور ۳۰: ۲۰
۶ اِستثنا ۱۸: ۲۰ یرم ۱۴: ۱۵ ذکریہ ۱۳: ۳
۷ اِستثنا ۱۷: ۷ اور ۲۲: ۲۱ و ۲۲ و ۲۴ ۱قرن ۵: ۱۳
۸ اِستثنا ۱۷: ۲
۹ اِستثنا ۲۸: ۵۴ امثال ۵: ۲۰ میکہ ۷: ۵
۱۰ ۱سمو ۱۸: ۱ و ۳ اور ۲۰: ۱۷
۱۱ اِستثنا ۱۷: ۵
۱۲ اِستثنا ۱۷: ۷ اعمال ۷: ۵۸

کیونکہ اُس نے چاہا کہ تجھے خداوند تیرے خدا سے اُسی سے جو تجھے زمین مصر سے غلام خانے ہی سے نکال لایا برگشتہ

۱۱ کرے۔ تب سارے بنی اسرائیل سُنکے ڈرینگے اور تمہارے درمیان پھر ویسی شرارت نہ کرینگے[13] +

۱۲ اگر تو اُن شہروں میں سے کسی کی بابت جو خداوند تیرے خدا نے تجھے سکونت کے لئے بخشے ہیں یہہ افواہ سُنے[14]

۱۳ کہ۔ بعضے لوگ ۱۱ بنی بلیعال تمہارے درمیان سے نکل گئے[15] اور اپنے شہر کے لوگوں کو یوں کہکے گمراہ کیا[16] کہ آؤ ہم چلیں اور غیر معبودوں کی جنہیں تم نے نہیں جانا بندگی کریں[17]

۱۴ تب تجھے پوچھنا اور تلاش کرنا اور خوب تحقیق کرنا ہوگا اور دیکھ اگر یہہ بات سچ ہو اور یقین کو پہنچے کہ ایسا نفرتی کام تمہارے

۱۵ درمیان کیا گیا۔ تو تو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار کی دھار سے ضرور قتل کریگا اور اُسے اور سب کچھہ جو اُس شہر میں ہے اور

۱۶ وہاں کی مواشی کو تلوار کی دھار ہی سے نیست و نابود کریگا[18] اور اُس کی ساری لوٹ کو وہاں کے کوچے کے بیچ و بیچ اکٹھا کریگا اور اُس شہر کو اور وہیں کی لوٹ کو خداوند اپنے خدا کے لئے آگ سے جلا دیگا[19] اور وہ ہمیشہ کو ایک ٹیلا ہوگا[20] پھر

۱۷ بنایا نہ جائیگا۔ اور اُن حرم کی چیزوں میں سے کچھہ تیرے ہاتھہ سے لگا لپٹا نہ رہے[21] تاکہ خداوند اپنے قہر تند سے باز آوے[22] اور تجھہ پر کرم کرے اور تجھہ پر رحم فرماوے اور تجھے زیادہ کرے جیسا کہ اُس نے تمہارے باپ دادوں

۱۸ سے قسم کی ہے[23] جس وقت کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز سُنے کہ تو اُس کے حکموں کو جو آج میں تجھیں فرماتا ہوں حفظ کرے[24] تاکہ تو اُس کو جو خداوند تیرے خدا کی نظروں میں بھلا ہے بجا لاوے +

باب ۱۴ تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو[1] تم کسی مُردے کے سبب اپنے کو نہ کاٹو نہ اپنی آنکھوں کے بیچ بال مونڈو[2]

۲ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدّس قوم ہے[3] اور خداوند نے تجھہ کو چُن لیا ہے تاکہ سب قوموں کی

۱۳ اِست ۱۷: ۱۳ اور ۱۹: ۲۰
۱۴ یشو ۲۲: ۱۱ وغیرہ قاض ۲۰: ۱ و ۲
۱۱ یا شیطان کے بچے دیکھو قاض ۱۹: ۲۲
۱۵ ۱ سمو ۲: ۱۲ اور ۲۵: ۱۷ و ۲۵ ۱ سلا ۲۱: ۱۰ و ۱۳ ۲ قرن ۶: ۱۵
۱۵ ۱ یوحنا ۲: ۱۹ یہود ۱۹
۱۶ ۲ سلا ۱۷: ۲۱
۱۷ ۲ و ۶ آیتیں
۱۸ اخر ۲۲: ۲۰ احبار ۲۷: ۲۸ و ۲۹ یشو ۶: ۱۷ و ۲۱
۱۹ یشو ۶: ۲۴
۲۰ یشو ۸: ۲۸ یسع ۱۷: ۱ اور ۲۵: ۲ یرم ۴۹: ۲
۲۱ اِستثنا ۷: ۲۶ یشو ۶: ۱۸
۲۲ یشو ۶: ۲۶
۲۳ پید ۲۲: ۱۶ اور ۲۶: ۳ و ۴ اور ۲۸: ۱۴
۲۴ اِست ۱۲: ۲۵ و ۲۸ و ۳۲

۱ روم ۸: ۱۶ اور ۹: ۸ و ۲۶ گلت ۳: ۲۶
۲ احبار ۱۹: ۲۸ اور ۲۱: ۵ یرم ۱۶: ۶ اور ۴۱: ۵ اور ۴۷: ۵ اتسد ۴: ۱۳
۳ احبار ۲۰: ۲۶ اِستثنا ۷: ۶ اور ۲۶: ۱۸ و ۱۹

بہ نسبت جو زمین پر ہیں تو اُس کے لئے خاص قوم ہو +

۳
۴ تو کسی گھنونی چیز کو مت کھائیو[4] وے چارپائے کہ جنہیں تم کھا سکتے ہو یہے ہیں[5] بیل اور جھنڈ میں سے

۵ بھیڑ اور بکری۔ اور ہرن اور آہو اور یحمور اور بز کوہی اور ریم

۶ اور گاومیش اور تکہ کوہی۔ اور ہر ایک چارپایہ جس کے کھُر چِرے ہوئے ہوں اور اُس کے کھُر میں شگاف ہوا ایسا کہ اُس سے دو پنجے ہوتے اور جُگالی کرتا ہے تو تم اُسے کھاؤگے

۷ لیکن اُن میں سے کہ جُگالی کرتے ہیں یا اُن کے کھُر چِرے ہوئے ہیں تم انہیں مت کھائیو جیسے اونٹ اور خرگوش اور یربوع اسلئے کہ یے جُگالی کرتے ہیں لیکن اُن کے کھُر چِرے

۸ ہوئے نہیں ہیں سو یہہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ اور سوٗر بھی کہ اُس کے کھُر چِرے ہوئے ہیں پر جُگالی نہیں کرتا وہ تمہارے لئے ناپاک ہے تم اُن کا گوشت نہ کھائیو نہ اُن کی لاش کو ہاتھہ لگائیو[6] +

۹ آبی جانوروں میں سے یہی کھاؤگے جتنوں

۱۰ کے پر ہوں اور چھلکے تم اُنہیں کھاؤگے[7] مگر جس کے پر اور چھلکے نہ ہوں تم اُسے مت کھائیو وہ تمہارے لئے ناپاک ہے +

۱۱
۱۲ ہر ایک پرندہ جو پاک ہے تم اُسے کھاؤگے۔ لیکن وے جنکا کھانا حرام ہے یہے ہیں[8] عقاب اور استخوان خوار

۱۳ اور بحری عقاب۔ اور چیلھہ اور سفید چیلھہ اور گدھہ اور جو اُن کی

۱۴
۱۵ جنس سے ہیں۔ اور ہر ایک جنس کا کوا۔ اور شتر مرغ اور

۱۶ اُلّو اور بحری بگلا اور باز کی ہر ایک قسم۔ اور بوم اور جوہیمار

۱۷ اور چکوا۔ اور حواصل اور رخم اُس کی قسم کے مطابق اور ماہی

۱۸ خوار۔ اور لک لک اور بگلا اور جو اُن کی جنس سے ہوں ہُدہُد

۱۹ اور چمگادڑ۔ اور ہر ایک حیوان جو رینگ کے چلے اور اُڑے

۲۰ تمہارے لئے ناپاک ہے[9] تم اُسے مت کھائیو[10] سب وے پرندے جو پاک ہیں تم اُنہیں کھاؤگے +

۲۱ جو حیوان آپ سے مر جائے تم اُسے مت

۴ حزق ۴: ۱۴ اعمال ۱۰: ۱۳ و ۱۴
۵ احبار ۱۱: ۲ وغیرہ
۶ احبار ۱۱: ۲۶ و ۲۷
۷ احبار ۱۱: ۹
۸ احبار ۱۱: ۱۳
۹ احبار ۱۱: ۲۰
۱۰ دیکھو احبار ۱۱: ۲۱

کھائیو[11] تو اُسے کسی پردیسی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر
ہووے دیجیو تاکہ وہ اُسے کھاوے یا کسی اجنبی آدمی کے
ہاتھ بیچ ڈالیو کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کی مقدّس قوم ہے[12]
۲۲ تو حلوان اُس کی ماں کے دودھ میں مت اُبالیو[13] تو اپنے غلّے
میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں حاصل ہوتا ہے
۲۳ دسواں حصّہ وفاداری سے جُدا کیجیو[14] اور تو خداوند اپنے خدا
کے حضور اُس جگہہ جسے اُس نے پسند فرمایا کہ اُس کا نام
وہاں رہے اپنے غلّے کی اور اپنی مے کی اور اپنے تیل کی
دہکی[15] اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلے بچّے
کھائیو[16] تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرنا سیکھے
۲۴ اور اگر رستہ تیرے لئے دراز ہو ایسا کہ تو اُسے نہ لیجا سکے
یا اگر وہ مکان جسے خداوند تیرے خدا نے پسند فرمایا کہ
اپنا نام وہاں رکھے تجھ سے بہت دور ہو[17] جب خداوند
۲۵ تیرے خدا نے تجھ کو برکت بخشی۔ تب تو نقدی کے لئے
اُن کو بیچ اور اُس نقدی بندھی ہوئی کو اپنے ہاتھ میں
لیکے اُس مقام پر جسے خداوند تیرا خدا چُن لیوے جا۔
۲۶ اور اُس نقدی سے جس چیز کو تیرا جی چاہے مول لے
خواہ گائے بیل یا بھیڑ بکری یا مے یا مسکرا اور کچھ جس پر
تیرا جی راغب ہو اور وہاں خداوند اپنے خدا کے آگے
۲۷ کھانا کھا اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشی کرے[18] اور لاوی
بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے تو اُسے ہرگز ترک نہ کیجیو[19]
کیونکہ اُس کے لئے حصّہ اور میراث تیرے ساتھ
نہیں ہے[20] +
۲۸ تین سال کے بعد تو اُس سال کے پیداوار کی
ساری دہکی نکالیو[21] اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے
۲۹ جمع کیجیو۔ اور لاوی[22] اسلئے کہ اُس کا کوئی حصّہ اور میراث
تیرے ساتھ نہیں[23] اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے
اندر ہیں آویں اور کھاویں اور سیر ہوویں تاکہ خداوند تیرا خدا
تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں جو تو کرتا ہے تجھے برکت بخشے[24] +

۱۱ احبار ۱۷: ۱۵ اور ۲۲: ۸ حزق ۴: ۱۴ — ۱۲ ۲ آیت — ۱۳ خر ۲۳: ۱۹ اور ۳۴: ۲۶ — ۱۴ احبار ۲۷: ۳۰ است ۱۲: ۶ و ۱۷ نحم ۱۰: ۳۷ — ۱۵ است ۱۲: ۵ و ۶ و ۷ و ۱۸ — ۱۶ است ۱۵: ۱۹ و ۲۰ — ۱۷ است ۱۲: ۲۱ — ۱۸ است ۱۲: ۷ و ۱۸ اور ۲۶: ۱۱ — ۱۹ است ۱۲: ۱۲ و ۱۸ و ۱۹ — ۲۰ گن ۱۸: ۲۰ است ۱۸: ۱ و ۲ — ۲۱ است ۲۶: ۱۲ عمو ۴: ۴ — ۲۲ است ۲۶: ۱۲ — ۲۳ ۲۰ آیت است ۱۲: ۱۲ — ۲۴ است ۱۵: ۱۰ امثال ۳: ۹ و ۱۰ دیکھو ملا ۳: ۱۰

باب ۱۵ ہر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے کی رسم
۲ مان لینا ہوگا[1] اور چھٹکارا کرنے کا طور یہہ ہے کہ اگر کسی نے اپنے
پڑوسی کو کچھہ قرض دیا ہو تو وہ اُسے معاف کرے اور اپنے
پڑوسی سے یا بھائی سے اُسے طلب نہ کرے اسلئے کہ یہہ
۳ خداوند کے چھٹکارے کی رسم کہلاتی ہے۔ اجنبی سے تو
اُس کو طلب کر سکتا ہے[2] پر جو کچھہ تیرا تیرے بھائی پر ہے
۴ تو تیرا ہی ہاتھہ اُسکے لئے چھوڑ دیوے۔ مگر جس وقت کہ
تمہارے درمیان مطلق کوئی کنگال نہ ہو کیونکہ خداوند اُس
زمین پر جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث اور ملک کر دیتا
۵ ہے تجھے بہت سی برکت دیگا[3] صرف اِس شرط پر کہ تو خداوند
اپنے خدا کی آواز پر کان لگاویگا اور دھیان رکھکے ان
سب حکموں پر جو آج میں تجھے امر کرتا ہوں عمل کریگا[4]
۶ کیونکہ خداوند تیرا خدا جیسا اُس نے تجھے کہا ہے تجھے برکت
بخشیگا اور تو بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر تو اُن سے
قرض نہ لیگا[5] اور تو بہت سی گروہوں پر بادشاہت کریگا
اور وے تجھہ پر بادشاہت نہ کرینگی[6] +
۷ اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے
تیرے کسی پھاٹک کے اندر تیری اُس سرزمین پر جسے خداوند
تیرا خدا تجھے دیتا ہے کوئی مفلس ہووے تو اُس سے سخت
دلی مت کیجیو اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھہ
۸ مت بند کیجیو[7] بلکہ تو اُس پر اپنا ہاتھہ کشادہ رکھیو[8] اور
کسی کام میں جو وہ چاہے بہ قدر اُس کی احتیاج کے اُس
۹ کو ضرور قرض دیجیو۔ خبردار کہ تیرے [11] بُرے دل میں
یہہ اندیشہ نہ گذرے اور تو کہے کہ ساتواں سال چھٹکارے
کا سال نزدیک ہے اور تیری آنکھہ تیرے مفلس بھائی سے
پھر جائے[9] اور تو اُسے کچھہ نہ دیوے اور وہ تجھہ پر خداوند
۱۰ سے فریاد کرے[10] اور وہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے[11] تُو اُسے
تجھہ کو ضرور دینا ہوگا اور جب تو اُسے دیوے تو چاہئے
کہ تیرا دل غمگیں نہ ہو[12] کیونکہ اسی سبب سے خداوند

۱ خر ۲۱: ۲ اور ۲۳: ۱۰ و ۱۱ احبار ۲۵: ۲ و ۴ است ۳۱: ۱۰ یرم ۳۴: ۱۴ — ۲ دیکھو استثنا ۲۳: ۲۰ — ۳ است ۲۸: ۸ — ۴ است ۲۸: ۱ — ۵ است ۲۸: ۱۲ و ۴۴ — ۶ است ۲۸: ۱۳ امثال ۲۲: ۷ — ۷ ۱ یوحنا ۳: ۱۷ — ۸ احبار ۲۵: ۳۵ متی ۵: ۴۲ لوقا ۶: ۳۴ و ۳۵ — ۱۱ عبرانی میں بلیعال کے — ۹ است ۲۸: ۵۴ و ۵۶ امثال ۲۳: ۶ اور ۲۸: ۲۲ متی ۲۰: ۱۵ — ۱۰ است ۲۴: ۱۵ — ۱۱ متی ۲۵: ۴۱ و ۴۲ — ۱۲ ۲ قرن ۹: ۵ و ۷

تیرا خدا تیرے سارے کاموں میں اور سب معاملوں میں
۱۱ کہ جن میں تو اپنا ہاتھہ ڈالے تجھہ کو برکت بخشیگا[۱۳] کہ مسکین زمین پر سے کبھی جاتے نہ رہینگے[۱۴] اِسلئے یہہ کہکے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو اپنے بھائی کے واسطے اور اپنے مسکین کے لئے اور اپنے محتاج کے واسطے جو تیری زمین پر ہو اپنا ہاتھہ کشادہ رکھیو ✚

۱۲ اگر تیرا بھائی خواہ عبرانی مرد ہو خواہ عبرانی عورت تیرے ہاتھہ بیچا جائے اور چھہ برس تک تیری خدمت کرے تو تو ساتویں سال اُس کو اپنے پاس سے آزاد
۱۳ کر دیجیو[۱۵] اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے
۱۴ تو اُسے خالی ہاتھہ مت رخصت کرنا۔ بلکہ تو اپنی بھیڑ بکری اور کھلیان اور کولھو میں سے اُس برکت میں سے جو خداوند
۱۵ تیرے خدا نے تجھے بخشی ہے[۱۶] دل کھولکے دے۔ اور یاد رکھہ کہ تو زمین مصر میں غلام تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے چھڑایا[۱۷] اِسلئے میں تجھے اِس کی بابت آج یہہ
۱۶ حکم کرتا ہوں۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ تجھے یوں کہے کہ میں تیرے پاس سے نہ جاؤنگا کہ میں تجھے اور تیرے گھر کو دوست رکھتا ہوں[۱۸] اِسلئے کہ تیرے پاس رہنا اُس کے نزدیک
۱۷ اچھا ہے۔ تو تو ایک سوآ لے اور اُس کا کان چھید کے اُس سوئے کو اپنے دروازے میں گھسا دے کہ وہ ہمیشہ کو
۱۸ تیرا غلام ہوگا اور اپنی لونڈی سے بھی تو ایسا ہی کیجیو۔ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے تو چاہیئے کہ یہہ تجھہ پر دشوار نہ گذرے کیونکہ اُس نے دو مزدوروں کے برابر[۱۹] چھہ برس تک تیری خدمت کی سو خداوند تیرا خدا تجھے سب کچھہ میں جو تو کرے برکت دیگا ✚

۱۹ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے نر پلوٹھے جتنے پیدا ہوں اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدس کیجیو[۲۰] تو اپنے بیل کے پلوٹھے سے کچھہ کام نہ لیجیو اور

۱۳ اِست ۱۴: ۲۹ اور ۲۴: ۱۹ زبور ۴۱: ۱ امثال ۲۲: ۹
۱۴ امتی ۲۶: ۱۱ مرقس ۱۴: ۷ یوحنا ۱۲: ۸
۱۵ اخر ۲۱: ۲ احبار ۲۵: ۳۹ یرم ۳۴: ۱۴
۱۶ امثال ۱۰: ۲۲
۱۷ اثنال ۵: ۱۵ اور ۱۶: ۱۲
۱۸ اخر ۲۱: ۵ و ۶
۱۹ دیکھو یسع ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۱۶
۲۰ خر ۱۳: ۲ اور ۳۴: ۱۹ احبار ۲۷: ۲۶ گن ۳: ۱۳

۲۰ نہ اپنی بھیڑ کے پلوٹھے کا بال کتریو۔ تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہہ پر جو خداوند پسند کریگا اپنے خاندان سمیت ہر سال کھائیو[۲۱]
۲۱ پر اگر اُس میں کوئی عیب ہووے لنگڑا ہو یا اندھا ہو یا اور کوئی برا عیب ہو تو اُسے خداوند اپنے خدا کے لئے ذبح مت کیجیو[۲۲]
۲۲ تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائیگا ہرن اور آہو کی طرح پاک ہو یا ناپاک
۲۳ دونوں برابر ہیں[۲۳] مگر تو اُس کا لہو نہ کھانا[۲۴] بلکہ تو اُس کو پانی کی طرح زمین پر انڈیل دینا ✚

باب ۱۶

ابیب کے مہینے کی محافظت کیجیو[۱] اور خداوند اپنے خدا کی فسح کیجیو کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے
۲ میں[۲] رات کے وقت[۳] تجھہ کو مصر سے نکال لایا۔ اِسلئے تو اُس جگہہ پر جسے خداوند پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے[۴] خداوند اپنے خدا کے لئے تو اپنی گائے بیل اور بھیڑ بکری میں
۳ سے[۵] فسح ذبح کیجیو۔ تو اُس کے ساتھہ خمیری روٹی مت کھانا[۶] تو سات دن تک اُس کے ساتھہ فطیری روٹی جو دُکھہ کی روٹی ہے کھائیو کیونکہ تو زمین مصر سے جلدی کرکے نکلا تاکہ تو اُس دن کو جس میں تو مصر کے ملک سے نکلا
۴ اپنی زندگی کے سب دن یاد رکھے۔ اور چاہیئے کہ تیری ساری سرزمین میں سات دن تک خمیری روٹی تیرے یہاں دکھائی نہ دے[۷] اور نہ اُس گوشت میں سے جسے تو نے پہلے دن شام کو ذبح کیا اُس ساری رات کو صبح تک
۵ باقی رہے[۸] تو اپنے کسی جگہہ کے پھاٹک کے اندر جو
۶ خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے فسح ذبح نہیں کرنا۔ بلکہ اُسی جگہہ جسے خداوند تیرا خدا پسند کریگا کہ اپنا نام وہاں رکھے شام کو آفتاب غروب ہوتے اُسی وقت جس وقت تو مصر
۷ سے نکلا[۹] وہاں فسح ذبح کیجیو۔ اور تو اُسے اُس جگہہ جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا[۱۰] اُسے بھونیو[۱۱] اور کھائیو اور
۸ صبح کو پھر کے اپنے خیموں کو روانہ ہو جیو۔ چھہ دن تک فطیری روٹی کھانا اور ساتویں دن میں خداوند تیرے

۲۱ اِست ۱۲: ۵ و ۶ و ۷ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۶: ۱۱ و ۱۴
۲۲ احبار ۲۲: ۲۰ اِست ۱۷: ۱
۲۳ اِست ۱۲: ۱۵ و ۲۲
۲۴ اِست ۱۲: ۱۶ و ۲۳

۱ خر ۱۲: ۲ وغیرہ
۲ خر ۱۳: ۴ اور ۳۴: ۱۸
۳ خر ۱۲: ۲۹ و ۴۲
۴ اِست ۱۲: ۵ و ۲۶
۵ گن ۲۸: ۱۹
۶ خر ۱۲: ۱۵ و ۱۹ و ۳۹ اور ۱۳: ۳ و ۶ و ۷ اور ۳۴: ۱۸
۷ خر ۱۳: ۷
۸ خر ۱۲: ۱۰ اور ۳۴: ۲۵
۹ خر ۱۲: ۶
۱۰ ۲ سلا ۳۵: ۱۳ یوحنا ۲: ۱۳ و ۲۳ اور ۱۱: ۵۵
۱۱ خر ۱۲: ۸ و ۹ ۲ تو ۳۵: ۱۳

خدا کی مقدس جماعت ہوگی ١٢ اُس میں کچھہ کاروبار نہ کیجیو +

٩ تو اپنے لئے سات ہفتے گن ١٣ غلّے کو ہنسوا لگانے ١٠ کی ابتدا سے اُن سات ہفتوں کا گننا شروع کر۔ اور ہفتوں کی عید خداوند اپنے خدا کے لئے اپنے ہاتھہ کی خوشی کے ایک ہدیے سے جو تو دیگا جس قدر کہ خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دی ١٤ کر۔ ١١ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامھنے خوشی کر ١٥ تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری لونڈی اور لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تم میں ہیں اُس جگہہ جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا ہے کہ اپنا نام وہاں رکھے ١٢ اور یاد رکھہ کہ تو مصر میں غلام تھا ١٦ سو ان قانونوں پر لحاظ رکھکے اُن پر عمل کر +

١٣ جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے ١٤ تو سات دن تک خیموں کی عید کیجیو ١٧ اور عید کرتے وقت تو خوشی کریگا ١٨ تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری لونڈی اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں۔ ١٥ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے لئے اُسی جگہہ جو خداوند کو پسند ہے عید کیجیو ١٩ اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں اور تیرے ہاتھہ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشیگا سو تو ضرور خوشی کریگا +

١٦ ہر ایک سال چاہئے کہ تیرے یہاں کا ہر ایک مرد تین مرتبے یعنے عید فطیر کو اور ہفتوں کی عید کو اور خیموں کی عید کو خداوند تیرے خدا کے سامھنے اُس جگہہ جسے وہ پسند فرماویگا حاضر ہوں ٢٠ اور وے خداوند کے آگے ١٧ خالی ہاتھہ نہ دکھائی دیں ٢١ بلکہ ہر ایک مرد اپنے مقدور کے اور خداوند تیرے خدا کی برکت کے موافق ٢٢ جو اُس نے تجھے دی ہے کچھہ لاوے +

١٢ خر ١٢: ١٦ اور ١٣: ٦ احبار ٢٣: ٨ — ١٣ خر ٢٣: ١٦ اور ٣٤: ٢٢ احبار ٢٣: ١٥ گن ٢٨: ٢٦ اعمال ٢: ١ — ١٤ ١٠ آیت ١ قرن ١٦: ٢ — ١٥ است ١٢: ٧ و ١٢ و ١٨ ١٤ آیت — ١٦ است ١٥: ١٥ — ١٧ خر ٢٣: ١٦ احبار ٢٣: ٣٤ گن ٢٩: ١٢ — ١٨ نحم ٨: ٩ وغیرہ — ١٩ احبار ٢٣: ٣٩ و ٤٠ — ٢٠ خر ٢٣: ١٤ و ١٧ اور ٣٤: ٢٣ — ٢١ خر ٢٣: ١٥ اور ٣٤: ٢٠ — ٢٢ ١٠ آیت

١٨ تو اپنی ساری بستیوں کے پھاٹکوں پر جو خداوند تیرا خدا تجھہ کو دیگا اپنے سارے فرقوں میں قاضی اور حاکم مقرر کیجیو ٢٣ وے انصاف سے لوگوں کی عدالت کریں۔ ١٩ تو عدالت میں مقدمہ مت بگاڑیو ٢٤ تو طرفداری نہ کیجیو ٢٥ نہ رشوت لیجیو ٢٦ کہ رشوت دانشمند کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادق کی باتوں کو پھیرتی ہے۔ ٢٠ تو اُس کی جو سراسر حق ہے پیروی کیجیو تاکہ تو جیئے اور اُس زمین کا جو خداوند تیرا خدا تجھہ کو دیتا ہے وارث ہووے ٢٧ +

٢١ تو خداوند اپنے خدا کی قربانگاہ کے نزدیک اپنے لئے ١١ گھنی باغ نہ لگائیو ٢٨ ٢٢ نہ اپنے لئے کسی طرح کی مورت بٹھائیو ٢٩ کہ اس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکھتا ہے +

باب ١٧ تو خداوند اپنے خدا کے لئے بیل یا بھیڑ بکری جس میں کوئی عیب یا برائی ہو ذبح مت کیجیو ١ کیونکہ خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت ہے +

٢ اگر تمہارے درمیان تیری کسی بستی کے پھاٹک کے اندر جو خداوند تیرا خدا تجھہ کو دیتا ہے کہیں کوئی مرد یا عورت پایا جائے جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاری کی ہو ٢ کہ اُس کے عہد کو توڑا ہو ٣ ٣ اور جا کے غیر معبودوں کی بندگی کی ہو اور اُنہیں سجدہ کیا ہو خواہ سورج کو خواہ چاند خواہ آسمانی فوج کے کسی جرم کو ٤ جن کی پرستش کا حکم میں نے نہیں کیا ٥ ٤ اور یہہ تجھے کہا جاوے اور تو سُن پاوے اور تحقیقات کرے اور دیکھہ یہہ سچ نکلے اور یہہ بات یقین کو پہنچے کہ اسرائیل میں ایسا گھنونا کام ہوا ٦ ٥ تو تو اُس مرد یا اُس عورت کو جس نے یہہ بُرا کام کیا اپنے پھاٹکوں پر باہر لا اور اُس مرد یا اُس عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو ٦ کہ وے مر جاویں ٧ وہ جو واجب القتل ہے دو یا تین آدمیوں کی گواہی سے قتل کیا جائے ٨ لیکن ایک ہی آدمی کی گواہی سے وہ قتل نہ کیا جائے۔ ٧ گواہوں کے ہاتھہ پہلے اُسپر اُٹھیں ٩ تاکہ اُس کو قتل کریں اور اُن کے بعد

٢٣ است ١: ١٦ ١ توا ٢٣: ٤ اور ٢٦: ٢٩ ٢ توا ١٩: ٥ و ٨ — ٢٤ خر ٢٣: ٢ و ٦ احبار ١٩: ١٥ — ٢٥ است ١: ١٧ امثال ٢٤: ٢٣ — ٢٦ خر ٢٣: ٨ امثال ١٧: ٢٣ واعظ ٧: ٧ — ٢٧ حزق ١٨: ٥ و ٩ — ١١ یا کُنج — ٢٨ خر ٣٤: ١٣ ١ سلا ١٤: ١٥ اور ١٦: ٣٣ ٢ سلا ١٧: ١٦ اور ٢١: ٣ ٢ توا ٣٣: ٣ — ٢٩ احبار ٢٦: ١

١ است ١٥: ٢١ ملاکی ١: ٨ و ١٣ و ١٤ — ٢ است ١٣: ٦ — ٣ یشوع ٧: ١١ و ١٥ اور ٢٣: ١٦ قاضی ٢: ٢٠ ٢ سلا ١٨: ١٢ ہوسیع ٨: ١ — ٤ است ٤: ١٩ ایوب ٣١: ٢٦ — ٥ یرم ٧: ٢٢ و ٢٣ و ٣١ اور ١٩: ٥ اور ٣٢: ٣٥ — ٦ است ١٣: ١٢ و ١٤ — ٧ احبار ٢٤: ١٤ و ١٦ است ١٣: ١٠ یشوع ٧: ٢٥ — ٨ گن ٣٥: ٣٠ است ١٩: ١٥ متی ١٨: ١٦ یوحنا ٨: ١٧ ٢ قرن ١٣: ١ ١ تمط ٥: ١٩ عبر ١٠: ٢٨ — ٩ است ١٣: ٩ اعمال ٧: ٥٨

باقی سب لوگوں کے ہاتھہ تم یوںہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو[١٠]٭

٨ اگر کوئی مقدمہ اُٹھے جس کے فیصلے سے تو عاجز ہو تا آپس کے خون کی بابت[١١] یا آپس کے دعوے کی بابت یا آپس کی مارپیٹ کی بابت جو تیرے پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث ہوتے تو تو اُٹھہ اور اُس مقام میں ٩ جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے چڑھہ جا[١٢] اور کاہنوں کے یعنے لاویوں کے[١٣] اور اُس قاضی کے پاس جو اُن دنوں میں ہو[١٤] حاضر ہو اور اُن سے پوچھہ[١٥] کہ وے تجھے ١٠ حق کا فیصلہ بتاوینگے[١٦] اور تو اُس فیصلے کے مطابق جو وے تجھہ پر اُس مکان سے جسے خداوند پسند کرے ظاہر کریں عمل کیجیو خبردار کہ اُن سب کے مطابق جو وے تجھے سکھاویں ١١ عمل میں لائیو۔ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے سکھاویں اور اُس حکم کے مطابق جو وے تجھے کہیں کیجیو اور اُس فیصلے سے جو وے تجھہ پر ظاہر کریں دہنے یا ١٢ بائیں مت مڑیو۔ اور جو کوئی شخص گستاخی کرے[١٧] کہ اُس کاہن کی بات جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت کے لئے کھڑا ہی[١٨] یا اُس قاضی کا سخن نہ سنے تو وہ شخص زندہ نہ رہے تو اسرائیل میں سے بُرائی کو یوں نیست ١٣ و نابود کیجیو[١٩] تاکہ سارے لوگ سنیں اور ڈریں اور آیندے کو پھر گستاخی نہ کریں[٢٠]٭

١٤ جب تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی پہنچے اور اُس پر قابض ہو اور اُس میں بود و باش کرے اور کہے کہ اُن سب قوموں کے موافق جو میرے گرد اگرد ہیں میں بھی اپنے اوپر ایک بادشاہ قائم کرونگا[٢١] ١٥ تو تو بہر حال فقط اُس کو اپنے اوپر بادشاہ قائم کیجیو جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے[٢٢] تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اوپر بادشاہ مقرر کیجیو[٢٣] اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اوپر بادشاہ قائم نہ کرنا۔

١٠ ١٢ آیت است ١٣: ٥ اور ١٩: ١٩
١١ دیکھو خروج ٢١: ١٣ و ٢٠ و ٢٢ و ٢٨ اور ٢٢: ٢ گن ٣٥: ١١ و ١٦ و ١٩ است ١٩: ٤ و ١٠ و ١١
١٢ است ١٢: ٥ اور ١٩: ١٧ زبور ١٢٢: ٥
١٣ دیکھو یرم ١٨: ١٨
١٤ است ١٩: ١٧
١٥ حزق ٤٤: ٢٤
١٦ ٢ توا ١٩: ١٠ حجی ٢: ١١ ملاکی ٢: ٧
١٧ گن ١٥: ٣٠ عز ١٠: ٨ ہوسع ٤: ٤
١٨ است ١٨: ٥ و ٧
١٩ است ١٣: ٥
٢٠ است ١٣: ١١ اور ١٩: ٢٠
٢١ ١ سمو ٨: ٥ و ١٩ و ٢٠
٢٢ دیکھو ١ سمو ٩: ١٥ اور ١٠: ٢٤ اور ١٦: ١٢ ١ توا ٢٢: ١٠
٢٣ یرم ٣٠: ٢١

١٦ پس اُسے لازم ہی کہ اپنے لئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے[٢٤] اور نہ لوگوں کو مصر میں روانہ کرے تاکہ اُس کے لئے بہت سے گھوڑے لاویں[٢٥] اِسلئے کہ خداوند نے تمہیں فرمایا ١٧ ہی[٢٦] کہ تم اُس راہ میں پھر کبھی نہ جائیو[٢٧] اور نہ وہ اپنے لئے بہت سی جوروان کرے تا نہ ہو کہ اُس کا دل پھر جاوے[٢٨] ١٨ اور نہ وہ اپنے لئے بہت روپا اور سونا جمع کرے۔ اور یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس کرے تو اپنے واسطے اِس شریعت کی ایک نقل اُس میں سے جو لاوی کاہنوں کے حضور ہی[٢٩] کتاب میں لکھے۔ ١٩ وہ نقل اُسکے پاس رہیگی اور اُسے اپنی زندگی کے سب دن میں پڑھا کرے[٣٠] تاکہ وہ خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سیکھے اور اِس شریعت کی سب باتوں اور اِن حقوق کی محافظت کرے ٢٠ تاکہ اُنہیں عمل میں لاوے۔ تاکہ اُس کا دل اُس کے بھائیوں پر گھمنڈ نہ کرے اور حکم سے دہنے یا بائیں نہ مڑے[٣١] تاکہ اُس کی بادشاہت میں اُس کی اور اُس کے فرزندوں کی اسرائیل کے درمیان عمر دراز ہو٭

باب ١٨ کاہنوں اور لاویوں کا بلکہ سارے حرفرقے لاوی کا حصہ اور میراث اِسرائیل کے درمیان نہ ہوگا[١] وے تو خداوند کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتیں اور اُسی ٢ کی میراث کھائینگے[٢] پس اُن کی میراث اُن کے بھائیوں کے ساتھہ نہ ہوگی بلکہ خداوند ہی اُن کی میراث ہی جیسا اُس نے اُنہیں فرمایا تھا٭

٣ اور کاہنوں کا حق لوگوں کی طرف سے یعنے اُن[٣] سے جو قربانی گذرانتے ہیں بیل یا بھیڑ بکری کی یہہ ہوگا ٤ کہ وے کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھہ دینگے[٣] اور تو اپنے غلے میں سے اور اپنی مے اور تیل میں سے جو پہلے حاصل ہوتا ہی اور اپنی بھیڑوں کی اون میں سے جو پہلے ٥ کتری جائے اُسے دیجیو[٤] کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے سارے فرقوں میں سے اُسے چن لیا ہی[٥] اُسے اور اُسکے

٢٤ ١ سلا ٤: ٢٦ اور ١٠: ٢٦ و ٢٨ زبور ٢٠: ٧
٢٥ یسع ٣١: ١ حزق ١٧: ١٥
٢٦ خر ١٣: ١٧ گن ١٤: ٣ و ٤
٢٧ است ٢٨: ٦٨ ہوسع ١١: ٥ دیکھو یرم ٤٢: ١٥
٢٨ دیکھو ١ سلا ١١: ٣ و ٤
٢٩ است ٣١: ٩ و ٢٦ دیکھو ٢ سلا ٢٢: ٨
٣٠ یشو ١: ٨ زبور ١١٩: ٩٧ و ٩٨
٣١ است ٥: ٣٢ ١ سلا ١٥: ٥

١ گن ١٨: ٢٠ اور ٢٦: ٦٢ است ١٠: ٩
٢ گن ١٨: ٨ و ٩ ١ قرن ٩: ١٣
٣ احبار ٧: ٣٠–٣٤
٤ خر ٢٢: ٢٩ گن ١٨: ١٢ و ٢٤
٥ خر ٢٨: ١ گن ٣: ١٠

بیٹوں کو تاکہ وے خداوند کے نام سے ہمیشہ تک خدمت کے لئے کھڑے رہیں[۵] ۶ اگر کوئی لاوی تمام اسرائیل کے درمیان تیرے پھاٹکوں میں کسی کے اندر سے[۶] جہاں وہ بود و باش کرتا تھا آوے اور اُس جگہہ جسے خداوند پسند فرماوے[۷] سارے دل کی چاہ سے حاضر ہو۔ ۷ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کیا کرے جس طرح اُس کے سارے بھائی یعنے لاوی کرتے جو خداوند کے حضور وہاں کھڑے رہتے ہیں[۸] ۸ وے برابر حصہ کھانے کو پاوینگے[۹] سوائے اُس کے جو اُس کے باپ دادوں کی میراث بیچنے سے اُسے حاصل ہو ۔

۹ جب تو اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے داخل ہو تو تو وہاں کی گروہوں کے کریہ کاموں کے ۱۰ مطابق عمل کرنا مت سیکھیو[۱۰] تم میں کوئی پایا نہ جائے جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں گذر کروائے[۱۱] یا غیب گو ۱۱ یا نجومی یا فال کھولنے والا یا ڈائن ہنے[۱۲] یا منتر پڑھنے والا نہ ہو[۱۳] نہ یار دیو سے سوال کرنیوالا[۱۴] اور نہ رمال ۱۲ اور نہ ساحر ہو۔ کیونکہ وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کی نفرت کے باعث ہیں اور ایسی کراہتوں کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے آگے سے دور کرتا ہے[۱۵] ۱۳ تو خداوند اپنے خدا کے آگے کامل ہو[۱۶] ۱۴ کیونکہ وے گروہیں جن کا تو وارث ہوگا نجومیوں اور غیب گوؤں کی طرف کان دھرتی ہیں پر تو جو ہے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اجازت نہیں دی کہ ایسا کرے ۔

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی ۱۶ برپا کریگا[۱۷] تم اُس کی طرف کان دھریو۔ اُس سب کی مانند جو تو نے خداوند اپنے خدا سے حورب میں مجمع کے دن[۱۹] مانگا اور کہا کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سنوں اور ایسی شدت کی آگ میں پھر دیکھوں تا کہ میں مر نہ جاؤں[۲۰] ۱۷ اور خداوند نے مجھے کہا کہ اُنہوں نے جو کچھ کہا سو اچھا کہا[۲۱] ۱۸ میں اُن کے لئے اُن کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا[۲۲] اور اپنا کلام اُس کے منہہ میں ڈالونگا[۲۳] اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا وہ سب اُن سے کہیگا[۲۴] ۱۹ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سنیگا[۲۵] تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا۔ ۲۰ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا[۲۶] یا اور معبودوں کے نام سے کہے[۲۷] تو وہ نبی قتل کیا جاوے۔ ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے کہ میں کیونکر جانوں کہ یہہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں۔ ۲۲ تو جان رکھ کہ جب نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور وہ جو اُس نے کہا ہے واقع نہ ہو یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی[۲۸] بلکہ اُس نبی نے گستاخی سے کہی ہے[۲۹] تو اُس سے مت ڈر ۔

باب ۱۹

۱ جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو جن کی سرزمین خداوند تیرا خدا تجھ کو عنایت کرتا ہے کاٹ ڈالے[۱] اور تو اُن کا وارث ہو اور اُن کے شہروں میں اور اُن کے گھروں میں بسے۔ ۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچوں بیچ جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے تین شہر اپنے لئے جدا کیجیو[۲] ۳ تب تو اپنے لئے ایک راہ مقرر کیجیو اور اپنی زمین کی اطراف کو جو خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے تین حصے کیجیو تاکہ ہر ایک خونی بھاگ کے وہاں جا رہے ۔

۴ اور یہی خونی کی شرع ہے جو وہاں بھاگے تاکہ جیتا رہے[۳] جو کوئی اپنے ہمسائے کو نادانستگی سے مارے اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا۔ ۵ مثلاً کوئی شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے اور کلھاڑا ہاتھ میں اٹھائے کہ

---

۵ است ۱۰: ۸ اور ۱۷: ۱۲ — ۶ گن ۳۵: ۲ و ۳ — ۷ است ۱۲: ۵ — ۸ ۲ توا ۳۱: ۲ — ۹ ۲ توا ۳۱: ۴ نحم ۱۲: ۴۴ و ۴۷ — ۱۰ احبار ۱۸: ۲۶ و ۲۷ و ۳۰ است ۱۲: ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ — ۱۱ احبار ۱۸: ۲۱ است ۱۲: ۳۱ — ۱۲ احبار ۱۹: ۲۶ و ۳۱ اور ۲۰: ۲۷ یسع ۸: ۱۹ — ۱۳ احبار ۲۰: ۲۷ — ۱۴ ۱ سمو ۲۸: ۷ — ۱۵ احبار ۱۸: ۲۴ و ۲۵ است ۹: ۴ — ۱۶ پید ۱۷: ۱ — ۱۷ ۱۸ آیت یوحنا ۱: ۴۵ اعمال ۳: ۲۲ اور ۷: ۳۷ — ۱۹ است ۹: ۱۰

۲۰ حز ۲۰: ۱۹ عبر ۱۲: ۱۹ — ۲۱ است ۵: ۲۸ — ۲۲ ۱۵ آیت یوحنا ۱: ۴۵ اعمال ۳: ۲۲ اور ۷: ۳۷ — ۲۳ یسع ۵۱: ۱۶ یوحنا ۱۷: ۸ — ۲۴ یوحنا ۴: ۲۵ اور ۸: ۲۸ اور ۱۲: ۴۹ و ۵۰ — ۲۵ اعمال ۳: ۲۳ — ۲۶ است ۱۳: ۵ یرم ۱۴: ۱۴ و ۱۵ ذکر ۱۳: ۳ — ۲۷ است ۱۳: ۱ و ۲ یرم ۲: ۸ — ۲۸ یرم ۲۸: ۹ دیکھو استثنا ۱۳: ۲ — ۲۹ ۲۰ آیت

۱ است ۱۲: ۲۹ — ۲ خر ۲۱: ۱۳ گن ۳۵: ۱۰ و ۱۴ یشو ۲۰: ۲ — ۳ گن ۳۵: ۱۵ است ۴: ۴۲

درخت کاٹے اور کلھاڑا دستے سے نکل جائے اور اُس کے ہمسائے کے جا لگے ایسا کہ وہ مرجائے تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے اور وہ جیتا بچیگا۔ ۶ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث [۴] اپنے دل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے اور راہ کے دور ہونے کے سبب اُس کو جا پکڑے اور اُسے قتل کرے حال آنکہ وہ واجب القتل نہیں کیونکہ وہ آگے سے اِس کا کینہ نہ رکھتا تھا ۷ اِسلئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا ہوں کہ تو اپنے لئے تین شہر جدا مقرر کیجیو۔ ۸ اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا اقلیم [۵] بڑھاوے جیسا اُس نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا ہی اور وہ سارا ملک جو اُس نے تیرے باپ دادوں کو دینے کہا تجھے دیوے۔ ۹ سو اگر تو اِن سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اور ہمیشہ اُس کی راہوں پر چلے تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اَور اپنے لئے بڑھائیو [۶] ۱۰ تاکہ بے گناہ کا لہو تیری زمین پر جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی بہایا نہ جائے کہ خون تجھ پر ہو*

۱۱ لیکن اگر کوئی شخص جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو اور اُس کی گھات میں لگا ہو اور اُس پر حملہ کرے اور اُسے زخم کاری مارے کہ وہ مرجائے [۷] اور اُن شہروں میں سے کسی میں بھاگ جائے۔ ۱۲ تو اُس کے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجیں اور اُسے وہاں سے پکڑ وا منگوائیں اور مقتول کے وارث کے ہاتھ میں حوالہ کریں تاکہ وہ مار ڈالا جائے۔ ۱۳ تو اُس پر رحم کی نظر نہ کیجیو [۸] بلکہ تو بے جرم کے خون کا گناہ اِسرائیل سے دفع کیجیو [۹] تاکہ تیرا بھلا ہو*

۱۴ تو اپنے ہمسائے کی حد کا نشان جسے اگلے لوگوں نے تیری میراث کی زمین پر قائم کیا ہی اُس ملک میں جسے

۴ گن ۳۵: ۱۲
۵ پید ۱۵: ۱۸
اِست ۱۲: ۲۰
۶ یشو ۲۰: ۷ و ۸
۷ خر ۲۱: ۱۲ وغیرہ
گن ۳۵: ۱۶ و ۲۴
اِست ۲۷: ۲۴
امثال ۲۸: ۱۷
۸ اِست ۱۳: ۸
اور ۲۵: ۱۲
۹ گن ۳۵: ۳۳ و ۳۴
اِست ۲۱: ۹
۱ سلا ۲: ۳۱

خداوند تیرا خدا تجھے وارث ہونے کے لئے دیتا ہی مت ہٹانا [۱۰]*

۱۵ کسی شخص کی کسی طرح کی بدکاری اور کسی طرح کے گناہ پر کوئی گناہ کیوں نہ ہو ایک گواہ بس نہیں بلکہ دو گواہوں کی گواہی سے یا تین گواہوں سے ہر ایک بات ثابت کیجاوے [۱۱]*

۱۶ اگر کوئی جھوٹھا گواہ اُٹھے کہ کسی شخص پر کسی بُرائی کی گواہی دے [۱۲] ۱۷ تو وے دونوں شخص جن میں جھگڑا ہی خداوند کے حضور کاہنوں اور قاضیوں کے آگے [۱۳] جو اُن دنوں میں ہونگے کھڑے ہوویں۔ ۱۸ اور قاضی لوگ خوب تحقیقات کریں تو دیکھو اگر وہ گواہ جھوٹھا گواہ نکلے اور اُس نے اپنے بھائی پر جھوٹھی گواہی دی ہو ۱۹ تو تم اُس سے وہ سلوک کیجیو جو اُس نے چاہا تھا کہ اپنے بھائی سے کرے [۱۴] تو اِس طرح برائی کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو [۱۵] ۲۰ تاکہ باقی لوگ سنیں اور دہشت کھائیں اور آگے کو تمہارے درمیان ایسی شرارت پھر نہ کریں [۱۶] ۲۱ اور تیری آنکھ مروّت نہ کرے [۱۷] کہ جان کا بدلا جان آنکھ کا بدلا آنکھ دانت کا بدلا دانت ہاتھ کا بدلا ہاتھ اور پانو کا بدلا پانو ہوگا [۱۸]*

باب ۲۰ اور جب تو جنگ کے لئے اپنے دشمنوں کا سامھنا کرے اور دیکھے کہ اُن کے گھوڑے اور گاڑیاں [۱] اور لوگ تجھ سے زیادہ ہیں تو تو اُن سے خوف نہ کر کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تجھے مصر کی سرزمین سے چھڑا لایا تیرے ساتھ ہی [۲] ۲ اور یوں ہوگا کہ جب تم جنگ کے لئے اُن کے نزدیک جاؤ تو کاہن لوگوں پاس آکے اُن سے خطاب کرے۔ ۳ اور اُن سے کہے کہ ای اسرائیل سنو تم آج کے دن اپنے دشمنوں سے نزدیک ہوئے ہو کہ اُن سے جنگ کرو سو تمہارے دل ہراساں نہ ہوں تم خوف نہ کرو اور مت کانپو اور اُن سے دہشت نہ کھاؤ۔ ۴ کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہ ہی جو تمہارے

۱۰ اِست ۲۷: ۱۷
ایوب ۲۴: ۲
امثال ۲۲: ۲۸
ہوس ۵: ۱۰
۱۱ گن ۳۵: ۳۰
اِست ۱۷: ۶
متی ۱۸: ۱۶
یوحنا ۸: ۱۷
۲ قرن ۱۳: ۱
۱ تمط ۵: ۱۹
عبر ۱۰: ۲۸
۱۲ زبور ۲۷: ۱۲
اور ۳۵: ۱۱
۱۳ اِست ۱۷: ۹
اور ۲۱: ۵
۱۴ امثال ۱۹: ۵ و ۹
دان ۶: ۲۴
۱۵ اِست ۱۳: ۵
اور ۱۷: ۷
اور ۲۱: ۲۱
اور ۲۲: ۲۱ و ۲۴
اور ۲۴: ۷
۱۶ اِست ۱۷: ۱۳
اور ۲۱: ۲۱
۱۷ ۱۳ آیت
۱۸ خر ۲۱: ۲۳ و ۲۴
احبار ۲۴: ۲۰
متی ۵: ۳۸

۱ دیکھو زبور ۲۰: ۷
یسع ۳۱: ۱
۲ گن ۲۳: ۲۱
اِست ۳۱: ۶ و ۸
۲ توا ۱۳: ۱۲
اور ۳۲: ۷ و ۸

ساتھہ جاتا ہی کہ تمہاری طرف سے تمہارے دشمنوں کے ساتھہ جنگ کرے [۳] اور تمہیں بچاوے +

۵ اور وے جو منصبدار ہیں لوگوں سے خطاب کر کے کہیں کہ تم میں کون شخص ہی جس نے نیا گھر بنایا ہو اور اُسے مخصوص نہ کیا ہو [۴] تو وہ روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہووے کہ وہ جنگ میں قتل ہو اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے ۔ ۶ اور کون شخص ہی جسنے تاکستان لگایا ہو اور اُس کے پھل میں سے ہنوز کچھہ کھایا نہیں وہ بھی روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور دوسرا کوئی اُس میں سے کھاوے ۔ ۷ اور کون شخص ہی جس نے کسی عورت سے اپنی منگنی کی ہی اور وہ اُسے اپنے پاس نہیں لایا [۵] تو وہ بھی روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جاوے تا نہ ہو کہ وہ لڑتے وقت قتل ہو اور دوسرا مرد اُسے لے ۔ ۸ اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب ہو کے یہہ بھی کہیں کہ کون شخص ہی جو خوفناک اور کچا دل ہی [۶] سو روانہ ہووے اور اپنے گھر پھر جائے نہ ہو کہ اُس کے بھائیوں کے دل اُس کے دل کی مانند بودے ہو جائیں ۔ ۹ اور جب منصبدار یہہ سب کچھہ لوگوں سے کہہ چکیں تو لشکر کے سرگروہوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لئے مقرر کریں +

۱۰ اور جب تو کسی شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لئے آ پہنچے تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر [۷] ۱۱ تب یوں ہوگا کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ تیرے لئے کھول دے تو ساری خلق جو اُس شہر میں پائی جاوے تیری خراج گذار ہوگی اور تیری خدمت کریگی ۔ ۱۲ اور اگر وہ تجھہ سے صلح نہ کرے بلکہ تجھہ سے جنگ کرے تو تو اُس کا محاصرہ کر ۔ ۱۳ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دیوے تو وہاں کے ہر ایک مرد کو تلوار کی دھار سے قتل کر [۸] ۱۴ مگر عورتوں اور لڑکوں اور مواشی کو اور جو کچھہ اُس شہر میں ہو اُس کا سارا لوٹ اپنے لئے لے [۹] اور تو اپنے دشمنوں کی اُس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہی کھائیو [۱۰] ۱۵ اِسی طرح سے تو اُن سب شہروں سے جو تجھہ سے بہت دور ہیں اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں ہیں کیجیو ۔ ۱۶ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں جنہیں خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی کسی چیز کو جو سانس لیتی ہی جیتا نہ چھوڑیو ۔ ۱۷ بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو [۱۱] حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی کو جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہی ۱۸ تاکہ وے اپنے سارے کریہ کاموں کے مطابق جو اُنہوں نے اپنے معبودوں سے کئے تم کو عمل کرنا نہ سکھلائیں [۱۲] کہ تم خداوند اپنے خدا کے گنہگار ہو جاؤ [۱۳] +

۱۹ جب تم کسی شہر کو اِس ارادے سے کہ لڑائی کر کے اُسے لے لو مدت تک محاصرہ کئے رہو تو تبر چلا کے اُس کے درختوں کو خراب نہ کیجیو کیونکہ ہو سکتا ہی کہ تو اُن کا میوہ کھاوے سو تو اُنہیں محاصرے کے کام میں لانے کے لئے کاٹ نہ ڈالیو کیونکہ میدان کے درخت آدمی کی زندگی ہیں ۔ ۲۰ مگر اُن درختوں کو جو تیری دانست میں کھانے کیواسطے کام کے نہ ہوں خراب کر اور کاٹ ڈال اور اُس شہر کے مقابل جو تجھہ سے لڑتا ہی برج بنا جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے +

باب ۲۱

اگر اُس سرزمین میں جس کا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا ہی کسی مقتول کی لاش کھیت میں پڑی ہوئی ملے اور معلوم نہ ہو کہ اُس کا قاتل کون ہی ۔ ۲ تب تیرے بزرگ اور تیرے قاضی باہر نکلیں اور اُن بستیوں تک جو مقتول کے گرداگرد ہیں درمیان کو ناپیں ۔ ۳ اور یوں ہوگا کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک ہی اُسی شہر کے بزرگ ایک بچھیا لیں جس سے ہنوز کچھہ خدمت نہ لی گئی ہو اور جوئے تلے نہ آئی ہو ۔ ۴ اور اُس شہر کے

۳ است ۱: ۳۰ اور ۳: ۲۲ یشو ۲۳: ۱۰
۴ دیکھو نحم ۱۲: ۲۷ زبور ۳۰ و سرنامہ
۵ است ۲۴: ۵
۶ قاض ۷: ۳
۷ ۲ سمو ۲۰: ۱۸ و ۲۰
۸ گن ۳۱: ۷
۹ یشو ۸: ۲
۱۰ یشو ۲۲: ۸
۱۱ گن ۲۱: ۲ و ۳ و ۳۵ اور ۳۳: ۵۲ است ۷: ۱ و ۲ یشو ۱۱: ۱۴
۱۲ است ۷: ۴ اور ۱۲: ۳۰ و ۳۱ اور ۱۸: ۹
۱۳ خر ۲۳: ۳۳

بزرگ اُس بچھیے کو ایک بیہڑ وادی میں جو نہ جوتی گئی ہو نہ اُس
میں کچھ بویا گیا ہووے جائیں اور وہاں اُس وادی میں
۵ اُس بچھیے کی گردن کاٹیں۔ تب کاہن بنی لاوی
نزدیک آویں کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُنہیں کو
چُن لیا ہی کہ اُس کی خدمت کریں[1] اور خداوند کا نام
لیکے برکت بخشیں اور اُنہیں کے سخن سے ہر ایک
۶ جھگڑا اور ہر ایک مارپیٹ فیصل ہوگی[2] پھر اُس شہر
کے سارے بزرگ جو مقتول سے نزدیک ہیں اُس بچھیے
کے اوپر جو اُس وادی میں گردن ماری گئی اپنے ہاتھ
۷ دھوئیں[3] اور جواب دیکے کہیں کہ ہمارے ہاتھوں
۸ نے یہہ خون نہیں کیا نہ ہماری آنکھوں نے دیکھا۔ اَی
خداوند اپنی قوم اسرائیل کا کفارہ لے جنہیں تو نے
چھڑایا ہی اور بیگناہی کا خون اپنی قوم اسرائیل کے ذمہ
۹ مت رکھ[4] تب وہ خون اُنہیں بخشا جائیگا۔ سو جس
وقت تو وہ کرے جو خداوند کے نزدیک درست ہی تو تو
بے گناہی کا خون اپنے درمیان سے دفع کریگا[5] +
۱۰ اور جب تو لڑائی کے لئے اپنے دشمنوں پر خروج
کرے اور خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے ہاتھوں میں گرفتار
۱۱ کرے اور تو اُنہیں اسیر کر لائے۔ اور اُن اسیروں میں
خوبصورت عورت دیکھے اور تیرا جی اُسے چاہے کہ
۱۲ تو اُسے اپنی جورو بناوے۔ تو تو اُسے اپنے گھر میں لا
۱۳ اُس کا سر منڈوا اور ناخن کٹوا۔ تو وہ اپنا اسیری کا
لباس اُتارے اور تیرے گھر میں رہے اور ایک مہینے
بھر اپنے باپ اور اپنی ماں کے سوگ میں بیٹھے[6] بعد اُس
کے تو اُس کے ساتھ خلوت کر اور اُس کا خصم بن
۱۴ اور وہ تیری جورو بنے۔ بعد اُس کے اگر تو اُس سے
خوش وقت نہ ہو تو جہاں وہ چاہے اُسے جانے دے
پر تو اُسے نقدی کے عوض ہرگز بیچ نہیں سکتا نہ تو اُس سے
کچھ نفع پیدا کر سکتا ہی کیونکہ تو نے اُسے رسوا کیا[7] +

۱ اِست ۱۰: ۸ اقوا ۲۳: ۱۳
۲ اِست ۱۷: ۸ و ۹
۳ دیکھو زبور ۱۹: ۱۲ اور ۲۶: ۶ متی ۲۷: ۲۴
۴ یونہ ۱: ۱۴
۵ اِست ۱۹: ۱۲
۶ دیکھو زبور ۴۵: ۱۰
۷ پید ۳۴: ۲ اِست ۲۲: ۲۹ قاض ۱۹: ۲۴

۱۵ اگر کسی مرد کی دو جوروان ہوں اور ایک
محبوب اور دوسری غیر محبوب ہو[8] اور محبوب اور غیر
محبوب دونوں سے لڑکے ہوں اور پلوٹھا بیٹا غیر محبوب
۱۶ سے ہو۔ تو یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے بیٹوں پر میراث
کی تقسیم کرے تو محبوب کے پلوٹھے بیٹے کو غیر محبوب کے
۱۷ بیٹے پر جو فی الحقیقت پلوٹھا ہی فوقیت نہ دے[9] بلکہ وہ
غیر محبوب کے بیٹے کو اپنے سب مال سے دونا حصہ دیکے
پلوٹھا ٹھہراوے[10] کیونکہ وہ اُس کی پہلی قوت کا ہی[11]
اور پلوٹھے ہونے کا حق اُسی کا ہی[12] +
۱۸ اگر کسی آدمی کا بیٹا گردن کش اور مگرا ہو جو اپنے
باپ اور اپنی ماں کی آواز کو نہ سنے اور وے ہر چند اُسے تنبیہہ
۱۹ کریں پر وہ اُن پر کان نہ لگاوے۔ تب اُس کا باپ اور
اُس کی ماں اُسے پکڑیں اور باہر لے جاکے اُس شہر کے بزرگوں
۲۰ کے پاس اور اُس جگہہ کے دروازے پر لائیں۔ اور
وے اُس کے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہہ
ہمارا بیٹا گردن کش اور مگرا ہی ہرگز ہماری بات نہیں
۲۱ مانتا بڑا ہی کھاؤ اور متوالا ہی۔ تو اُس کے شہر کے سب
لوگ اُس پر پتھراؤ کریں کہ وہ مر جائے تو شرارت کو اپنے
درمیان سے یوں دفع کیجیو[13] تاکہ سارا اسرائیل سنے
اور ڈرے[14] +
۲۲ اور اگر کسی نے کچھ ایسا گناہ کیا ہو جس سے
اُس کا قتل واجب ہو[15] اور وہ مارا جاوے اور تو اُسے
۲۳ درخت میں لٹکاوے۔ تو اُس کی لاش رات بھر درخت
پر لٹکی نہ رہے[16] بلکہ تو اُسی دن اُسے گاڑ دے کیونکہ
وہ جو پھانسی دیا جاتا ہی خدا کا ملعون ہی[17] اِسلئے چاہیے
کہ تیری زمین جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھہ کو کرتا
ہی ناپاک نہ کی جاوے[18] +

باب ۲۲

تو اپنے بھائی کے بیل اور بھیڑ کو جو کھوئی جائے
دیکھکے اپنی آنکھ اُن سے مت چھپا[1] بلکہ ضرور ہی کہ تو اُنہیں

۸ پید ۲۹: ۳۳
۹ اقوا ۵: ۲ اور ۲۶: ۱۰
۱۰ دیکھو اقوا ۵: ۱ ۲ قوا ۱۱: ۱۹ و ۲۲
۱۱ پید ۴۹: ۳
۱۲ پید ۲۵: ۳۱ و ۳۳
۱۳ اِست ۱۳: ۵ اور ۱۹: ۱۹ و ۲۰ اور ۲۲: ۲۱ و ۲۴
۱۴ اِست ۱۳: ۱۱
۱۵ اِست ۱۹: ۶ اور ۲۲: ۲۶ اعمال ۲۳: ۲۹ اور ۲۵: ۱۱ و ۲۵ اور ۲۶: ۳۱
۱۶ یشوع ۸: ۲۹ اور ۱۰: ۲۶ و ۲۷ یوحنا ۱۹: ۳۱
۱۷ گلت ۳: ۱۳
۱۸ احبار ۱۸: ۲۵ گن ۳۵: ۳۴

۱ خر ۲۳: ۴

۲ اپنے بھائی کے پاس پھر لاوے۔ اور اگر تیرا بھائی تیرے پڑوس میں نہ ہو یا تو اُسے پہچانتا نہ ہو تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ اور وہ تیرے پاس رہے جب تک کہ تیرا بھائی اُس کی تلاش کرے تو تو اُسے پھیر دیجیو۔

۳ اُسی طرح تو اُس کے گدھے سے کیجیو اُسی طرح اُس کی پوشاک سے کیجیو بلکہ اپنے بھائی کی ہر ایک چیز سے جو اُس پاس سے گم ہوا اور تو اُسے پاوے تو یوہیں کیجیو تو اُس سے اپنے کو مت چھپائیو +

۴ تو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھے اُس سے آپ کو مت چھپا[2] تو اُس کے اُٹھانے میں اُس کی مدد کیجیو +

۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور مرد عورت کی پوشاک نہ پہنے کیونکہ خداوند تیرا خدا اُن سب سے جو ایسا کرتے ہیں نفرت رکھتا ہی +

۶ اگر راہ چلتے کسی چڑیے کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائی دے خواہ اُس میں بچے ہوں خواہ انڈے اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو تو تو بچوں کو ما سمیت

۷ مت پکڑیو[3] بلکہ تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو اور بچوں کو اپنے لئے لیجیو تاکہ تیرا بھلا ہوئے[4] اور تیری عمر دراز ہو +

۸ جب تو نیا گھر بناوے تو اپنی چھت پر آڑ کے لئے دیوار بنا تا نہ ہووے کہ کوئی وہاں سے گرے اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ہو +

۹ تو اپنے تاکستان میں کئی طرح کے بیج نہ بوئیو[5] تا نہ ہووے کہ تیرے بوئے ہوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ہو جائیں +

۱۰ تو ہل میں بیل کے ساتھ گدھا مت چلائیو[6] +

۱۱ تو مختلف بناوٹ کا کپڑا جیسے اُون اور سوت سے ملا ہوا مت پہنیو[7] +

۱۲ تو اپنی اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں جسے تو اوڑھتا ہی جھالر لگائیو[8] +

۱۳ اگر کوئی جورو کرے اور اُس سے خلوت کرے

۱۴ اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکھے[9] اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کی بابت کچھ کہنے لگیں اور وہ اُس کو بدنام کرے اور کہے کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا اور جب میں اُس پاس گیا تو میں نے اُسے کنواری نہ پایا

۱۵ تو اُس لڑکی کا باپ اور اُس کی ما کنوارے پن کی نشانیاں لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لاویں۔

۱۶ اور اُس لڑکی کا باپ بزرگوں سے کہے کہ میں نے اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ دی ہر اب یہہ اُس سے بغض

۱۷ رکھتا ہی۔ اور دیکھو اُس کے سبب سب لوگ اُس کی بدگوئی کرتے کہ اُس نے کہا ہی کہ میں نے تیری بیٹی کو کنواری نہ پایا سو میری بیٹی کی کنوارے پن کی نشانیاں یے ہیں اور وے اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامھنے

۱۸ بچھاویں۔ تب شہر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑ کے اُسے

۱۹ سزا دیں۔ اور وے اُس سے سو مثقال روپا جرمانہ لیویں اور لڑکی کے باپ کو دیں اِسلئے کہ اُس نے اِسرائیل میں کی کنواری کو بدنام کیا اور وہ اُس کی جورو بنی رہیگی وہ تا زندگی اُس کو طلاق نہ دے۔ پر اگر یہہ

۲۰ بات سچ نکلے اور لڑکی کے کنوارے پن کی نشانیاں پائی

۲۱ نہ جائیں۔ تو وے اُس لڑکی کو اُس کے ما باپ کے گھر کے دروازے پر نکال لاویں اور اُس کی بستی کے لوگ اُس پر پتھراؤ کریں کہ وہ مر جائے کیونکہ اُس نے اِسرائیل کے درمیان شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں حرامکاری کی سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[10]

۲۲ اگر کوئی مرد شوہر والی عورت سے زنا کرتے پایا جائے تو وے دونوں مار ڈالے جاویں[11] مرد جس نے اُس عورت سے صحبت کی اور عورت بھی سو تو بنی اِسرائیل میں سے شر کو دفع کیجیو +

۲ خر ۲۳: ۵
۳ احبار ۲۲: ۲۸
۴ است ۴: ۴۰
۵ احبار ۱۹: ۱۹
۶ دیکھو ۲ قرن ۶: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
۷ احبار ۱۹: ۱۹
۸ گن ۱۵: ۳۸ متی ۲۳: ۵
۹ قاض ۱۵: ۱ و ۲
۱۰ است ۱۳: ۵
۱۱ احبار ۲۰: ۱۰ یوحنا ۸: ۵

۲۳ جو لڑکی کہ کنواری ہے اور وہ کسی کی منگیتر ہو[۱۲] اور کوئی اور شخص اُسے شہر میں پاکے اُس سے ہم صحبت ہو۔

۲۴ تو تم اُن دونوں کو اُس شہر کے دروازے پر نکال لاؤ اور تم اُن پر پتھراؤ کرو کہ وے مر جائیں لڑکی کو اِسلئے کہ وہ شہر میں ہوتے ہوئے نہ چلّائی اور مرد کو اِسلئے کہ اُس نے اپنے ہمسائے کی جورو کو رسوا کیا[۱۳] سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[۱۴]+

۲۵ لیکن اگر کوئی مرد ایک لڑکی کو جو کسی کی منگیتر ہے میدان میں پاوے اور مرد جبر کرکے اُس سے مِل بیٹھے تو فقط وہ مرد جو اُس کے ساتھ مِل بیٹھا مار ڈالا جائے۔

۲۶ پر اُس لڑکی کو کچھ نہ کیجیو کہ لڑکی کا ایسا گناہ نہیں کہ قتل کیجاوے کیونکہ یہہ معاملہ ایسا ہی جیسے کوئی اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اور اُسے قتل کرے۔

۲۷ کیونکہ اُس نے لڑکی کو میدان میں پایا اور وہ منگیتر لڑکی چلّائی وہاں کوئی نہ تھا جو اُسے چُھڑا دے+

۲۸ اگر کوئی آدمی کنواری لڑکی کو پاوے جو کسی کی منگیتر نہ ہو اور اُسے پکڑ کے اُس سے ہمبستر ہو[۱۵] اور وے پکڑے جائیں۔

۲۹ تو وہ مرد جو اُس کے ساتھ ہمبستر ہوا لڑکی کے باپ کو پچاس مثقال رُوپا دے اور وہ اُسکی جورو ہووے کیونکہ اُس نے اُسے رسوا کیا[۱۶] اور اُسے اپنی زندگی بھر طلاق نہ دے+

۳۰ کوئی اپنے باپ کی جورو کو نہ لے[۱۷] اور اپنے باپ کی برہنگی ظاہر نہ کرے[۱۸]+

باب ۲۳

۱ جس کے خصیے کچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو تو وہ خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہووے۔

۲ حرامی بچّا خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہووے اُسکی دسویں پشت تک وہ خداوند کی جماعت میں شامل نہ ہو۔

۳ کوئی عمونی یا موآبی خداوند کی جماعت میں دسویں پشت تک داخل نہ ہووے[۱] کبھی ہمیشہ تک خداوند کی جماعت میں شامل نہ ہوویں۔

۴ اِسلئے کہ اُنہوں نے جب کہ تم مصر سے نکلے راہ میں روٹی اور پانی لیکے تمہارا اِستقبال نہ کیا[۲] اور اِسلئے کہ وے بعور کے بیٹے بلعام کو فتور سے جو آرام نہریم میں ہے اجرت دیکے بُلا لائے تاکہ وہ تجھ پر لعنت کرے[۳]۔

۵ لیکن خداوند تیرے خدا نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنے بلکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے لئے لعنت کو برکت سے بدل کیا اِس لئے کہ خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دوست رکھا۔

۶ اپنی زندگی کے سب دن ہمیشہ اُن کی خیریت اور بھلائی نہ چاہیو[۴]+

۷ تو کسی ادومی سے نفرت نہ رکھیو کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے[۵] تو کسی مصری سے نفرت نہ کیجیو کیونکہ تو اُس کی سرزمین میں پردیسی تھا[۶]۔

۸ اُن کی تیسری پشت کے جو لڑکے پیدا ہوں تو خداوند کی جماعت میں داخل ہوویں+

۹ جبکہ فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے تب تو ہر ایک بُری چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو+

۱۰ اگر تمہارے درمیان کوئی شخص اُس ناپاکی سے جو رات کو اِتفاقاً ہوتی ہے نجس ہو جائے تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جائے اور پھر خیمہ گاہ میں نہ آوے[۷]۔

۱۱ لیکن جب شام ہونے لگے وہ پانی سے غسل کرے[۸] اور جب آفتاب غروب ہو چکے تو خیمہ گاہ میں پھر آوے+

۱۲ اور خیمہ گاہ کے باہر ایک مقام ہوگا اور تو وہاں باہر نکلکر جایا کیجیو۔

۱۳ اور تیرے پاس تیرے ہتھیار کے ساتھ ایک کھنتی ہو اور جس وقت تو باہر جاکے بیٹھے تو اُس سے کھود دیا اور پھر کے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو۔

۱۴ اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیری خیمہ گاہ کے درمیان پھرا کرتا ہے[۹] تاکہ تجھے بچاوے اور تیرے دشمنوں کو تیرے اختیار میں کرے سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تا نہ ہووے کہ وہ تیرے درمیان ناپاکی دیکھے اور تجھ سے پھر جائے+

۱۵ اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بھاگ کے تجھ پاس

---

۱۲ ستی ۱: ۱۸ و ۱۹
۱۳ ۱ است ۲۱: ۱۴
۱۴ ۲۱ و ۲۲ آیتیں
۱۵ خر ۲۲: ۱۶ و ۱۷
۱۶ ۲۴ آیت
۱۷ احبار ۱۸: ۸ اور ۲۰: ۱۱ است ۲۷: ۲۰ ۱ قرن ۵: ۱
۱۸ دیکھو حزق ۱۶: ۸
۱ نحم ۱۳: ۱ و ۲
۲ دیکھو اِستثنا ۲: ۲۹
۳ گن ۲۲: ۵ و ۶
۴ عز ۹: ۱۲
۵ پید ۲۵: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ عبد ۱: ۱۲
۶ خر ۲۲: ۲۱ اور ۲۳: ۹ احبار ۱۹: ۳۴ اِست ۱۰: ۱۹
۷ احبار ۱۵: ۱۶
۸ احبار ۱۵: ۵
۹ احبار ۲۶: ۱۲

۱۶ پناہ مانگے تو تو اُسے اُس کے آقا کے حوالے مت کر[۱۰]۔ وہ تیرے درمیان جس جگہہ چاہے تیرے ساتھ رہے تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے سو تو اُسے تکلیف نہ دینا[۱۱]+

۱۷ نہ اِسرائیل کی بیٹیوں میں کوئی فاحشہ ہو[۱۲] نہ ۱۸ اِسرائیل کے بیٹوں میں کوئی گانڈو ہو[۱۳] تو کسی فاحشہ کی خرچی یا کُتّے کی قیمت کسی مَنّت کے لئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں داخل نہ کرنا خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا ہی+

۱۹ تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دیجیو نہ نقد کے سود پر نہ غلہ جات کے سود نہ کسی چیز کے جس کی عاریت ۲۰ سود پر کی جاتی[۱۴] تو اجنبی کو سودی قرض دے سکتا ہی[۱۵] پر اپنے بھائی کو سودی قرض مت دیجیو تاکہ خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث ہونے جاتا ہی اُن سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاوے تجھے برکت دیوے[۱۶]+

۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کی کچھہ مَنّت مان چُکا تو اُس کے ادا کرنے میں دیری نہ کر[۱۷] اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا ۲۲ ضرور تجھہ سے اُس کا طالب ہوگا سو تو گنہگار ٹھہریگا لیکن ۲۳ اگر تو کچھہ مَنّت نہ مانے تو گنہگار نہیں۔ جو کچھہ تیرے منہہ سے نکلا تو اُس کو اُس منت کے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لئے اپنی خوشی سے مانی ہی اور جس کا تو نے اپنے منہہ سے اقرار کیا ہی یاد رکھہ اور اُس پر عمل کر[۱۸]

۲۴ جب تو اپنے ہمسائے کے تاکستان میں داخل ہو تو تو جتنے انگور چاہے اپنی خوشی سے کھا لیکن اپنے برتن ۲۵ میں نہ رکھہ۔ جب تو اپنے ہمسائے کے کھیت میں ہو تو تو اپنے ہاتھہ سے بالیں توڑے[۱۹] پر اپنے بھائی کا کھیت ہنسوا سے مت کاٹ+

باب ۲۴ اگر کوئی مرد کوئی عورت لیکے اُس سے بیاہ

۱۰ ۱ سمو ۳۰: ۱۵
۱۱ خر ۲۲: ۲۱
۱۲ احبار ۱۹: ۲۹ دیکھو امثال ۲: ۱۶
۱۳ پید ۱۹: ۵ ۲ سلا ۲۳: ۷
۱۴ خر ۲۲: ۲۵ احبار ۲۵: ۳۶ و ۳۷ نحم ۵: ۲ و ۷ زبور ۱۵: ۵ لوقا ۶: ۳۴ و ۳۵
۱۵ دیکھو احبار ۱۹: ۳۴ اِست ۱۵: ۳
۱۶ اِست ۱۵: ۱۰
۱۷ اگن ۳۰: ۲ واعظ ۵: ۴ و ۵
۱۸ اگن ۳۰: ۲ زبور ۶۶: ۱۳ و ۱۴
۱۹ متی ۱۲: ۱ مرقس ۲: ۲۳ لوقا ۶: ۱

کرے اور بعد اُسکے ایسا ہو کہ وہ اُس کی نگاہ میں عزیز نہ ہو اِس سبب سے کہ اُس نے اُس میں کچھہ پلید بات پائی تو وہ اُس کا طلاقنامہ لکھکے اُس کے ہاتھہ دے[۱] ۲ اور اُسے اپنے گھر سے باہر کرے۔ اور جب وہ اُس کے ۳ گھر سے نکل گئی تو جاکے دوسرے مرد کی ہوئی۔ پر اگر دوسرا شوہر بھی اُس سے ناخوش ہو جائے اور اُس کا طلاقنامہ لکھکے اُس کے ہاتھہ میں دیوے اور اپنے گھر سے نکال دے یا اگر دوسرا شوہر اُسے جورو کرکے مرجائے ۴ تو روا نہیں کہ اُس کا پہلا شوہر جس نے اُسے نکالدیا تھا اُسے پھر لے اور بعد اُس کے کہ وہ ناپاک ہو چُکی اُسے پھر اپنی جورو کرے[۲] کیونکہ وہ خداوند کے حضور نفرتی کام ہی سو تو اُس زمین کو جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھے کرتا ہی ناپاک مت کر+

۵ جب کسی کا نیا بیاہ ہووے تو وہ جنگ کے لئے نہ نکلے[۳] اور نہ اُس پر کسی کام کا بوجھہ ڈالا جاوے بلکہ سال بھر اپنے گھر میں فارغ رہے اور اپنی جورو کی جو اُس نے لی ہی خاطر کرے[۴]+

۶ کوئی شخص کسی کی چکّی کے نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نہ لے کیونکہ وہ آدمی کی زندگی گرو لیتا ہی+

۷ اگر کوئی شخص اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل میں سے کسی کو چرانے میں پکڑا جاوے اور اُس کا بیوپار کرے یا اُسے بیچ ڈالے تو وہ چور مارا جائے[۵] اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر[۶]+

۸ کوڑھہ کی بیماری کی بابت خبردار رہ[۷] اور لاوی کاہنوں کی سب باتوں پر جتنی تمہیں سکھاویں کوشش سے نگاہ رکھہ اور اُن کے مطابق عمل کر جیسا میں نے اُنہیں حکم کیا ویسا ہی ہوشیاری سے کیجیو۔ ۹ یاد کر[۸] کہ خداوند تیرے خدا نے جب تم مصر سے نکلے تھے راہ میں مریم سے کیا کیا[۹]+

۱ متی ۵: ۳۱ اور ۱۹: ۷ مرقس ۱۰: ۴
۲ یرم ۳: ۱
۳ اِست ۲۰: ۷
۴ امثال ۵: ۱۸
۵ خر ۲۱: ۱۶
۶ اِست ۱۹: ۱۹
۷ احبار ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۲
۸ دیکھو لوقا ۱۷: ۳۲ اقرن ۱۰: ۶
۹ گن ۱۲: ۱۰

۱۰ جب تو اپنے بھائی کو کوئی چیز عاریت دیوے تو

۱۱ اُس کے گرو لینے کو اُس کے گھر میں مت گھُس۔ بلکہ تو باہر کھڑا رہ اور وہ شخص جسے تو نے کچھ عاریت دیا ہے آپ

۱۲ اپنا گرو تیرے پاس لاوے۔ پھر اگر وہ شخص مسکین ہو تو

۱۳ اُس کا گرو ساتھ رکھکے مت سو رہیو۔ تو جب آفتاب غروب ہونے لگے اُس کا گرو اُسے پھر دینا[10] تاکہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھکے سووے اور تیرے لئے دعا کرے[11] تو وہ تیرے لئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹھہریگی[12]۔

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا[13] خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ اُن پردیسیوں میں سے

۱۵ جو تیری زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتے ہوں۔ تو اُسی دن اُس سے پیشتر کہ آفتاب غروب ہو اُسکی مزدوری دے ڈالیو[14] کیونکہ وہ غریب ہے اور اُس کا دل اُسی میں لگا ہے نہ ہو کہ خداوند سے تیری فریاد کرے[15] اور وہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے۔

۱۶ اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نہ جائیں نہ باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کی جائیں[16]

۱۷ ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائیگا۔ تو پردیسی اور یتیم[17] کے مقدمے میں خلل مت ڈال[18] اور نہ بیوہ کا کپڑہ گرو لے۔

۱۸ اور یاد کر کہ تو مصر میں آپ اسیر تھا[19] اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا اِسلئے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو یوں کر۔

۱۹ جب تو اپنے کھیت میں اپنا حاصل کاٹے اور ایک پولا کھیت میں بھولکے چھوڑے تو اُس کے لینے کو پھر مت جانا[20] وہ پردیسی اور یتیم اور بیوا کے لئے رہے تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں

۲۰ تجھے برکت بخشے[21]۔ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑ ڈالے تو اُس کے بعد اُس کی الگ الگ شاخوں کو مت

۲۱ جھاڑ بلکہ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے تو اُس کے بعد اُس کی خوشہ چینی مت کیجیو وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔

۲۲ اور یاد کر کہ تو مصر کی سرزمین میں غلام تھا[22] اِسی لئے میں تجھے فرماتا ہوں کہ یوں کر۔

باب ۲۵

۱ اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہوا اور وے عدالت میں آویں تاکہ قاضی اُن کا اِنصاف کریں[1] تو چاہئے کہ صادق کو بے گناہ ٹھہراویں اور شریر کو گنہگار[2]۔

۲ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ شریر اِس لایق ہو کہ مارا جاوے[3] تو قاضی کہے کہ اسے پچھاڑیں اور جیسا اُس کا گناہ ہووے قاضی کے حضور اُسے اُسی قدر ماریں[4]۔

۳ چالیس کوڑے وہ لگاوے مارے پر زیادہ نہ مارے[5] تا نہ ہو کہ اگر وہ بڑھے اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے تو تیرا بھائی تیرے آگے حقیر معلوم ہووے[6]۔

۴ داونے کے وقت تو بیل کا منہہ مت باندھ[7]۔

۵ اگر کئی بھائی ایک جا رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے تو اُس مرحوم کی جورو کا بیاہ کسی اجنبی سے نہ کیا جاوے[8] بلکہ اُس کے شوہر کا بھائی اُس سے خلوت کرے اور اُسے اپنی جورو کرلے اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے۔

۶ اور یوں ہوگا کہ اُس کا پلوٹھا جو اُس سے پیدا ہو تو اُس کے مرحوم بھائی کے نام پر قائم ہوگا[9] تاکہ اُس کا نام اسرائیل میں سے مٹ نہ جائے[10]۔

۷ اور اگر وہ مرد اپنے بھائی کی جورو لینا نہ چاہے تو اُس مرحوم بھائی کی جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے اور کہے میرے شوہر کے بھائی نے اسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بحال رکھنے سے انکار کیا اور بھاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا[11]۔

۸ تب اُس کے شوہر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں اور اُس سے گفتگو کریں سو اگر وہ اُس بات پر قائم رہے اور کہے کہ میں نہیں چاہتا کہ اسے لوں[12]

۹ تو اُسکے بھائی کی جورو بزرگوں کے سامھنے اُس کے نزدیک آوے اور اُس کے پانوں سے جوتی نکالے اور اُسکے

۱۰ خر ۲۲: ۲۶
۱۱ ایوب ۲۹: ۱۳ — ۲ قرن ۹: ۱۳ و ۱۴ — ۲ تمط ۱: ۱۸
۱۲ است ۶: ۲۵ — زبور ۱۰۶: ۳۱ — اور ۱۱۲: ۹ — دان ۴: ۲۷
۱۳ ملاکی ۳: ۵
۱۴ احبار ۱۹: ۱۳ — یرم ۲۲: ۱۳ — یعقوب ۵: ۴
۱۵ یعقوب ۵: ۴
۱۶ ۲ سلا ۱۴: ۶ — ۲ تو ۲۵: ۴ — یرم ۳۱: ۲۹ و ۳۰ — حزق ۱۸: ۲۰
۱۷ خر ۲۲: ۲۱ و ۲۲ — امثال ۲۲: ۲۲ — یسع ۱: ۲۳ — یرم ۵: ۲۸ — اور ۲۲: ۳ — حزق ۲۲: ۲۹ — زکر ۷: ۱۰ — ملاکی ۳: ۵
۱۸ خر ۲۲: ۲۶
۱۹ ۲۲ آیت — است ۱۶: ۱۲
۲۰ احبار ۱۹: ۹ و ۱۰ — اور ۲۳: ۲۲
۲۱ است ۱۵: ۱۰ — زبور ۴۱: ۱ — امثال ۱۹: ۱۷
۲۲ ۱۸ آیت

۱ است ۱۹: ۱۷ — حزق ۴۴: ۲۴
۲ دیکھو امثال ۱۷: ۱۵
۳ لوقا ۱۲: ۴۷ و ۴۸
۴ متی ۱۰: ۱۷
۵ ۲ قرن ۱۱: ۲۴
۶ ایوب ۱۸: ۳
۷ امثال ۱۲: ۱۰ — ۱ قرن ۹: ۹ — ۱ تمط ۵: ۱۸
۸ متی ۲۲: ۲۴ — مرقس ۱۲: ۱۹ — لوقا ۲۰: ۲۸
۹ پید ۳۸: ۹
۱۰ روت ۴: ۱۰
۱۱ روت ۴: ۱ و ۲
۱۲ روت ۴: ۶

منہہ پر تھوک دے[١٣] اور جواب دے اور کہے کہ اُس شخص کے ساتھہ جو اپنے بھائی کا گھر نہ بناوے[١۴] یہی کیا جائیگا۔

١٠ اور اسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکھا جائے کہ یہہ اُس شخص کا گھر ہے جس کا جوتا نکالا گیا+

١١ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں اور ایک کی جورو نزدیک آوے تاکہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتھہ سے جو اُسے مارتا ہے چھڑاوے اور اپنا ہاتھہ بڑھا کے اُس کی ١٢ شرمگاہ پکڑے۔ تو تو اُس کا ہاتھہ کاٹ ڈالیو تیری آنکھہ اُس پر رحم نہ کرے[١۵]+

١٣ تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ ایک بڑا ایک چھوٹا ١۴ مت رکھیو[١٦] تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک ١۵ چھوٹا مت رکھیو۔ تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانا رکھیو تاکہ اُس زمین میں جسے خداوند تیرا ١٦ خدا تجھے دیتا ہے تیری عمر دراز ہووے[١٧] اِسلئے کہ وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں اور وے سب جو ناحق کرتے ہیں ١٧ خداوند تیرے خدا کو نفرت کے باعث ہیں[١٨] یاد کر کہ جب ١٨ تو مصر سے نکلا تو راہ میں عمالیق نے تجھہ سے کیا کیا[١٩] کہ کیونکر راہ میں تجھہ سے ملا اور جس وقت تو ماندہ اور تھکا تھا اُس نے تیرے پیچھے کے سب لوگوں کو جو ضعیف ١٩ پیچھڑے ہوئے تھے مار لیا اور وہ خدا سے نہ ڈرا[٢٠] اِسلئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کو خداوند تیرا خدا میراث کے لئے تجھے عنایت کرتا ہے تیرے سارے دشمنوں سے جو آس پاس ہیں فراغت بخشے[٢١] تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا[٢٢] تو ہرگز یہہ بات مت بھولیو+

١٣ ارروت ۴: ٧
١۴ ارروت ۴: ١١
١۵ اِست ١٩: ١٣
١٦ احبار ١٩: ٣۵ و ٣٦ امثال ١١: ١ حزقی ۴۵: ١٠ میکہ ٦: ١١
١٧ اخر ٢٠: ١٢
١٨ امثال ١١: ١ اتسا ۴: ٦
١٩ اخر ١٧: ٨
٢٠ زبور ٣٦: ١ امثال ١٦: ٦ روم ٣: ١٨
٢١ اسمو ١۵: ٣
٢٢ خر ١٧: ١۴

باب ٢٦

اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں جسکو خداوند تیرا خدا تجھے میراث کے لئے دیتا ہے داخل ہووے ٢ اور اُس کا مالک ہو اور اُس میں بسے۔ تو تو اُس سرزمین کا جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہے ہر قسم کا پہلا پھل جسے تو زمین سے حاصل کرے لیکے ایک ٹوکرے میں رکھہ[١] اور اُس جگہہ جسے خداوند تیرا خدا پسند کرے کہ ٣ اپنا نام وہاں رکھے لے جائیگا[٢] اور اُس کاہن کے پاس جو اُن دنوں میں ہوگا جائیگا اور اُس سے کہیگا کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اقرار کرتا ہوں کہ میں اُس ملک میں جس کی بابت خداوند نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا تھا کہ تم کو دونگا داخل ہوا۔ ۴ اور کاہن وہ ٹوکرا تیرے ہاتھہ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھہ دیگا۔ ۵ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے عرض کر کے یوں کہیو کہ ارامی[٣] جو مرنے پر تھا[۴] میرا باپ تھا وہ مصر میں اُترا[۵] اور اُس نے وہاں تھوڑے لوگوں کے ساتھہ سکونت کی تب پھر وہاں ایک بہت بڑی اور بھاری اور زور آور گروہ بنی۔ ٦ سو مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا[٦] ٧ اور ہم کو دُکھہ دیا اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھہ ڈالا۔ اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے فریاد کی تو خداوند نے ہماری آواز سُنی اور ہماری تکلیف ٨ اور محنت اور مجبوری کو دیکھا[٨] اور خداوند قوی ہاتھہ اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور بڑی ہیبت سے اور نشانیوں سے عجایب اور غرایب کے ساتھہ[٩] ہم کو مصر ٩ سے نکال لایا[١٠] اور وہ ہم کو اِس مقام پر لایا ہے اور اُس نے ہم کو یہہ سرزمین بخشی ایسی سرزمین کہ جس میں دودھہ ١٠ و شہد بہتا ہے[١١] اور اب دیکھہ کہ میں اِس زمین کے پہلے پھل جسے تو نے ای خداوند مجھے دیا لایا ہوں سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھہ دیجیو اور خداوند اپنے خدا کے ١١ آگے سجدہ کیجیو۔ اور تو اور لاوی اور جو مسافر کہ تم میں ہو ملکے ہر ایک نعمت پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشی ہے خوشی کیجیو[١٢]+

١٢ اور جب تو تیسرے سال جو دہ یکی کا سال ہے[١٣] اپنے پیداوار کی ساری دہ یکیوں کو جُدا کر کے

١ خر ٢٣: ١٩ اور ٣۴: ٢٦ گن ١٨: ١٣ اِست ١٦: ١٠ امثال ٣: ٩
٢ اِست ١٢: ۵
٣ ہوس ١٢: ١٢
۴ پید ۴٣: ١ و ٢ اور ۴۵: ٧ و ١١
۵ پید ۴٦: ١ و ٦ اعمال ٧: ١۵
٦ پید ۴٦: ٢٧ اِست ١٠: ٢٢
٧ خر ١: ١١ و ١۴
٨ خر ٢: ٢٣ و ٢۴ و ٢۵ اور ٣: ٩ اور ۴: ٣١
٩ خر ۴: ٢۴
١٠ خر ١٢: ٣٧ و ۵١ اور ١٣: ٣ و ١۴ و ١٦ اِست ۵: ١۵
١١ خر ٣: ٨
١٢ اِست ١٢: ٧ و ١٢ و ١٨ اور ١٦: ١١
١٣ اِست ١۴: ٢٨ و ٢٩

لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو دے چکے[۱۲] تاکہ وے
۱۳ تیرے پھاٹکوں کے اندر کھاویں اور سیر ہوویں تب
تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو کہ میں اپنے گھر سے
مقدس چیزیں نکال لایا اور لاوی اور مسافر اور یتیم
اور بیوہ کو اُن سب حکموں کے مطابق جو تو نے مجھے کئے
دیں اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹال دیا اور نہ
۱۴ اُنہیں بھولا[۱۵] اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کے
وقت میں نہ کھایا اور نہ میں نے اُس میں سے کسی ناپاک
بات میں خرچ کیا اور نہ کچھ مُردوں کے لئے دے ڈالا[۱۶]
بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگایا اور سب
کچھ جو تو نے مجھے فرمایا میں نے اُس کے مطابق عمل کیا۔
۱۵ آسمان پر سے جو تیرا مقدس مسکن ہی نیچے نظر کر[۱۷] اور
اپنی قوم اسرائیل میں اور اِس زمین میں جو تو نے ہم کو
دی ہی جیسے تو نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کی تھی
برکت بخش وہ ایک زمین ہی جس میں دودھ و شہد بہہ
رہا ہی ✝

۱۶ آج ہی کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا کہ تو
اِن شرعوں اور حکموں پر عمل کر تو اِسلئے اُنہیں حفظ کر
اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے ان پر عمل
۱۷ کر۔ تو نے آج کے دن اِقرار کیا ہی کہ خداوند میرا خدا ہی اور میں
اُس کی راہوں پر چلونگا اور اُس کے شرعوں اور اُسکے
حقوق اور اُس کے حکموں کی محافظت کرونگا اور اُسکی
۱۸ آواز کا شنوا ہونگا[۱۸] اور خداوند نے بھی آج کے دن
تجھ سے اِقرار فرمایا جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا
تھا کہ تو اُس کی خاص گروہ ہووے[۱۹] اور تو اُس کے
۱۹ سب احکام کی محافظت کرے۔ اور تجھے ساری گروہوں
سے جنہیں اُس نے پیدا کیا صفت اور نام اور عزت میں
زیادہ بالا[۲۰] کرے اور خداوند اپنے خدا کی مقدس
گروہ ہووے[۲۱] جیسا اُس نے کہا ✝

۱۲ ا احبار ۲۷: ۳۰ گن ۱۸: ۲۴
۱۵ ا زبور ۱۱۹: ۱۴۱ و ۱۵۳ و ۱۷۶
۱۶ ا احبار ۷: ۲۰ اور ۲۱: ۱ و ۱۱ ہوس ۹: ۴
۱۷ ا یسع ۶۳: ۱۶ ذکر ۲: ۱۳
۱۸ ا خر ۴: ۱۹
۱۹ ا خر ۶: ۷ اور ۱۹: ۵ اِست ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ اور ۲۸: ۹
۲۰ اِست ۴: ۷ و ۸ اور ۲۸: ۱ زبور ۱۴۸: ۱۴
۲۱ ا خر ۱۹: ۶ اِست ۷: ۶ اور ۲۸: ۹ ۱ پطر ۲: ۹

باب ۲۷ پھر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ
ہو کے لوگوں کو کہا کہ اُن سب حکموں کی جو آج کے دن میں
۲ تمہیں کہتا ہوں محافظت کرو۔ اور ایسا ہوگا کہ جس
دن تو یردن پار ہو کے اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا
خدا تجھے دیتا ہی پہنچے[۱] تو تو اپنے لئے بڑے بڑے پتھر
۳ کھڑے کیجیو اور چونا سے اُن پر استرکاری کیجیو[۲] اور
پار جانے کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُن پر
لکھیو تاکہ تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے
دیتا ہی داخل ہووے ایک زمین ہی جس میں دودھ و شہد
بہتا ہی جیسا خداوند تیرے باپ دادوں کے خدا نے
۴ تجھ سے وعدہ کیا ہی۔ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ
تو تم اُن پتھروں کو جن کی بابت میں تمہیں آج کے دن
حکم کرتا ہوں عیبال کے پہاڑ پر[۳] نصب کیجیو اور اُن پر
۵ چونا کی استرکاری کیجیو۔ اور وہاں خداوند اپنے خدا
کے لئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو اُن کو لوہا نہ لگائیو[۴]
۶ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح سابوت پتھروں سے بنائیو
اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں
۷ گذرانیو۔ اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیو اور وہیں
۸ کھائیو اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی کیجیو۔ اور اُن
پتھروں پر اِس شریعت کی ساری باتیں صاف اور
واضح لکھیو ✝

۹ پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سارے
اِسرائیل سے کہا کہ ای اِسرائیل ہوشیار ہو اور سن لے
۱۰ کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کی گروہ ہوا[۵] سو تو
خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگا اور اُس کے شرعوں
اور حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ پر جتاتا ہوں عمل کر ✝
۱۱ اور موسیٰ نے اُسی دن جماعت کو تاکید کر کے
۱۲ کہا کہ۔ یے جرزیم کے پہاڑ پر[۶] کھڑے رہیں اور جب
جماعت یردن پار اُترے تو اُسے برکت سنا دیں یعنی

۱ یشو ۴: ۱
۲ یشو ۸: ۳۲
۳ اِست ۱۱: ۲۹ یشو ۸: ۳۰
۴ خر ۲۰: ۲۵ یشو ۸: ۳۱
۵ اِست ۲۶: ۱۸
۶ اِست ۱۱: ۲۹ یشو ۸: ۳۳ قاض ۹: ۷

سمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اِشکار اور یوسف
۱۳ اور بنیمین۔ اور اُن کے مقابل یے یعنے روبن اور جد
اور آشر اور زبلون اور دان اور نفتالی عیبال کے پہاڑ[۷]
پر کھڑے ہو کر[۸] لعنت سناویں ✦
۱۴ اور بنی لاوی مخاطب ہو کر بنی اِسرائیل کے سارے
۱۵ مردوں کو بلند آواز سے کہیں[۹] کہ۔ اُس شخص پر جو اپنے
ہاتھوں کی کاریگری سے کھود کے یا ڈھال کے بت بناوے[۹]
جس سے خداوند کو نفرت ہی اور اُسے پوشیدہ مکان میں
رکھے لعنت ہی تب ساری جماعت جواب دیکے کہے آمین[۱۰]
۱۶ جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو حقیر جانے[۱۱] اُس پر لعنت
۱۷ اور سب جماعت کہے آمین۔ جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے
نشان کو سرکاوے[۱۲] اُس پر لعنت اور سب جماعت کہے
۱۸ آمین۔ وہ جو اندھے کو راہ سے بہکاوے[۱۳] اُس پر
۱۹ لعنت سب جماعت کہے آمین۔ جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ
کے مقدمہ کو بگاڑے[۱۴] اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین
۲۰ وہ جو اپنے باپ کی جورو کے ساتھ ہمبستر ہووے[۱۵] اُس
پر لعنت کیونکہ اُس نے باپ کا دامن اُگھاڑا سب جماعت
۲۱ کہے آمین۔ جو کوئی کسی قسم کے چارپائے کے ساتھ
جماع کرے[۱۶] اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین۔
۲۲ جو کوئی اپنی بہن کے ساتھ جو اپنی ماں کی بیٹی یا اپنے باپ
کی بیٹی ہو ہمبستر ہووے[۱۷] اُس پر لعنت سب جماعت
۲۳ کہے آمین۔ جو کوئی اپنی ساس سے ہمبستر ہو[۱۸] اُس پر
۲۴ لعنت سب جماعت کہے آمین۔ جو کوئی اپنے ہمسائے کو
چھپکے مارے[۱۹] اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین
۲۵ جو کوئی رشوت لے تاکہ کسی بے گناہ کو قتل کرے[۲۰] اُس پر
۲۶ لعنت سب جماعت کہے آمین۔ جو کوئی اِس شریعت کی
سب باتوں پر قائم نہ رہے کہ اُن پر عمل کرے اُس پر لعنت[۲۱]
سب جماعت کہے آمین ✦

باب ۲۸ — ۱ اور ایسا ہوگا کہ اگر تو کوشش کر کے خداوند
اپنے خدا کی آواز سنے تاکہ اِن سب حکموں پر جو آج کے دن
میں تجھے فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے[۱] تو خداوند
۲ تیرا خدا تجھے زمین کی قوموں کی بہ نسبت سرفراز کریگا[۲] اور
جب تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا ہوگا تو یہہ ساری
۳ برکتیں تجھ پر آوینگی اور تجھے پہنچینگی[۳] سو تو شہر میں مبارک[۴]
۴ ہوگا اور کھیت میں بھی مبارک ہوگا۔ تیرے بدن کے پھل
اور تیری زمین کے پھل اور تیری مواشی کے پھل اور تیری
گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے مبارک
۵ ۶ ہونگے[۵] تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک ہوگا۔ تو بھیتر آنے کے وقت
۷ مبارک ہوگا اور تو باہر جانے کے وقت مبارک ہوگا[۶] خداوند ایسا کریگا
کہ تیرے دشمن جو تجھ پر حملہ کرینگے تیرے روبرو مارے جاویں کہ وے
ایک راہ سے تجھ پر چڑھائی کرینگے اور سات راہوں
۸ سے تیرے آگے سے بھاگینگے[۷] خداوند تیرے انبار
خانوں میں اور سارے کاموں میں[۸] جن میں تو ہاتھ
لگاوے تیرے لئے برکت کا حکم دیگا اور اُس زمین
میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہی تجھے مبارک کریگا۔
۹ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا اور اُسکی
راہوں پر چلیگا تو خداوند تجھکو اپنے لئے پاک قوم بنائیگا[۹]
۱۰ جیسا کہ اُس نے تجھ سے قسم کی ہی۔ اور زمین کے
سارے فرقے دیکھینگے کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا[۱۰]
۱۱ سو وے تجھ سے ڈرتے رہینگے[۱۱] اور خداوند تجھے
اچھی چیزوں میں تیرے بدن کے پھلوں اور تیری
مواشی کے پھلوں اور تیری زمین کے پھلوں میں اُس
زمین میں جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں
۱۲ سے قسم کر کے فرمایا کہ تجھکو دونگا فراوانی دیگا[۱۲] خداوند
اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کھولیگا کہ آسمان کو کہ وہ
تیری زمین پر بر وقت مینہہ برسائے[۱۳] اور تیرے
ہاتھ کے سارے کاموں میں[۱۴] برکت دے تو بہت
۱۳ سی گروہوں کو قرض دیگا پر تو قرض نہ لیگا[۱۵] اور

۷ اِست ۱۱: ۲۹ — یشوع ۸: ۳۳ — ۸ اِست ۳۳: ۱۰ — یشوع ۸: ۳۳ — دان ۹: ۱۱ — ۹ خر ۲۰: ۴ و ۲۳ — اور ۳۴: ۱۷ — احبار ۱۹: ۴ — اور ۲۶: ۱ — اِست ۴: ۱۶ و ۲۳ — اور ۵: ۸ — یسع ۴۴: ۹ — ہوسیع ۱۳: ۲ — ۱۰ دیکھو گنتی ۵: ۲۲ — یرم ۱۱: ۵ — ۱ قرن ۱۴: ۱۶ — ۱۱ خر ۲۰: ۱۲ — اور ۲۱: ۱۷ — احبار ۱۹: ۳ — اِست ۲۱: ۱۸ — ۱۲ اِست ۱۹: ۱۴ — امثال ۲۲: ۲۸ — ۱۳ احبار ۱۹: ۱۴ — ۱۴ خر ۲۲: ۲۱ و ۲۲ — اِست ۱۰: ۱۸ — اور ۲۴: ۱۷ — ملاکی ۳: ۵ — ۱۵ احبار ۱۸: ۸ — اور ۲۰: ۱۱ — اِست ۲۲: ۳۰ — ۱۶ احبار ۱۸: ۲۳ — اور ۲۰: ۱۵ — ۱۷ احبار ۱۸: ۹ — اور ۲۰: ۱۷ — ۱۸ احبار ۱۸: ۱۷ — اور ۲۰: ۱۴ — ۱۹ خر ۲۰: ۱۳ — اور ۲۱: ۱۲ و ۱۴ — احبار ۲۴: ۱۷ — گن ۳۵: ۳۱ — اِست ۱۹: ۱۱ — ۲۰ خر ۲۳: ۷ و ۸ — اِست ۱۰: ۱۷ — اور ۱۶: ۱۹ — حزقی ۲۲: ۱۲ — ۲۱ اِست ۲۸: ۱۵ — زبور ۱۱۹: ۲۱ — یرم ۱۱: ۳ — گلت ۳: ۱۰

۱ خر ۱۵: ۲۶ — احبار ۲۶: ۳ — یسع ۵۵: ۲ — ۲ اِست ۲۶: ۱۹ — ۳ ذکر ۱: ۶ — ۴ زبور ۱۲۸: ۱ و ۴ — ۵ ۱۱ آیت — پید ۲۲: ۱۷ — اور ۴۹: ۲۵ — اِست ۷: ۱۳ — زبور ۱۰۷: ۳۸ — اور ۱۲۷: ۳ — اور ۱۲۸: ۳ — امثال ۱۰: ۲۲ — ۱ تمط ۴: ۸ — ۶ زبور ۱۲۱: ۸ — ۷ احبار ۲۶: ۷ و ۸ — ۲ سمو ۲۲: ۳۸ و ۳۹ و ۴۱ — زبور ۸۹: ۲۳ — ۸ دیکھو ۲۵ آیت — ۸ اِست ۱۵: ۱۰ — ۹ خر ۱۹: ۵ و ۶ — اِست ۷: ۶ — اور ۲۶: ۱۸ و ۱۹ — اور ۲۹: ۱۳ — ۱۰ اتوا ۷: ۱۴ — یسع ۶۳: ۱۹ — دان ۹: ۱۸ و ۱۹ — ۱۱ اِست ۱۱: ۲۵ — ۱۲ ۴ آیت — اِست ۳۰: ۹ — امثال ۱۰: ۲۲ — ۱۳ احبار ۲۶: ۴ — اِست ۱۱: ۱۴ — ۱۴ اِست ۱۴: ۲۹ — ۱۵ اِست ۱۵: ۶

خداوند تجھے سر بنائیگا نہ دم[۱۶] اور تو فقط بلند ہی ہوگا اور
پست نہ ہوگا اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں
تجھے آج کے دن جتاتا ہوں کان لگا دے کہ اُن کو حفظ کرے
۱۴ اور اُن پر عمل کرے۔ اور اُن سب باتوں میں سے کسی میں
جو آج کے دن میں تجھے حکم کرتا ہوں دہنے بائیں نہ مڑے[۱۷]
کہ غیر معبودوں کی پیروی اور اُن کی عبادت کرے +
۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا
کہ اُس کے سارے شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دن
میں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھکے عمل نہ کرے تو ایسا ہوگا
۱۶ کہ یہہ ساری لعنتیں تجھ پر اُترینگی[۱۸] اور تجھ تک پہنچینگی۔ تو
۱۷ شہر میں لعنتی ہوگا اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا[۱۹] تیرا
۱۸ ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا۔ تیرے بدن کا پھل اور
تیری زمین کا پھل تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے
۱۹ بھیڑ بکری کے گلے لعنتی ہو جائینگے۔ تو بھیتر آنے کے
۲۰ وقت لعنتی ہوگا اور تو باہر جانے کے وقت لعنتی ہوگا۔ خداوند
اُن سارے کاموں میں جن میں تو کرنے کے لئے ہاتھ
لگاوے تجھ پر لعنت[۲۰] اور حیرت اور ملامت نازل کریگا
یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا اور جلد نابود ہو جائیگا تیرے
عملوں کی بُرائی کے باعث جن کے سبب سے تو نے مجھے
۲۱ ترک کیا۔ خداوند ایسا کریگا کہ وبا تجھ سے لپٹی رہیگی[۲۱] یہاں
تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے جس کا تو وارث ہونے
۲۲ جاتا ہے نیست و نابود کر دیگی۔ خداوند تجھ کو سوکھنڈی سے
اور تپ اور جوش خون اور بڑی جلن سے[۲۲] اور خشک
سالی سے اور جھلس سے اور لینڈھے سے[۲۳] مار یگا اور وے
۲۳ تجھے رگیدینگے کہ تو ہلاک ہو جائیگا۔ اور آسمان جو تیرے
سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے نیچے ہے لوہے کی ہوگی[۲۴]
۲۴ خداوند مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک و دھول
برسائیگا یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا یہاں تک
۲۵ کہ تو نابود ہو جائیگا۔ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے

۱۶ یسع ۹: ۱۴ و ۱۵
۱۷ است ۵: ۳۲ اور ۱۱: ۱۶
۱۸ احبار ۲۶: ۱۴ نوحہ ۲: ۱۷ دان ۹: ۱۱ و ۱۳ ملاکی ۲: ۲
۱۹ ۳ آیت وغیرہ
۲۰ ملاکی ۲: ۲
۲۱ احبار ۲۶: ۲۵ یرم ۲۴: ۱۰
۲۲ احبار ۲۶: ۱۶
۲۳ عموس ۴: ۹
۲۴ احبار ۲۶: ۱۹

۲۵ ۷ آیت احبار ۲۶: ۱۷ و ۳۷ است ۳۲: ۳۰ یسع ۳۰: ۱۷
۲۶ یرم ۱۵: ۳ اور ۲۴: ۹ حزق ۲۳: ۴۶
۲۷ اسمو ۱۷: ۴۴ و ۴۶ زبور ۷۹: ۲ اور ۷: ۳۳ اور ۱۶: ۴ اور ۳۴: ۲۰
۲۸ ۳۵ آیت حز ۹: ۹ اور ۱۵: ۲۶
۲۹ ۱ سمو ۵: ۶ زبور ۷۸: ۶۶
۳۰ یرم ۴: ۹
۳۱ ایوب ۵: ۱۴ یسع ۵۹: ۱۰
۳۲ ایوب ۳۱: ۱۰ یرم ۸: ۱۰
۳۳ عموس ۵: ۱۱ صفن ۱: ۱۳
۳۴ است ۲۰: ۶ ایوب ۳۱: ۸ یرم ۱۲: ۱۳ میکہ ۶: ۱۵
۳۵ زبور ۱۱۹: ۸۲
۳۶ ۵۱ آیت احبار ۲۶: ۱۶ یرم ۵: ۱۷
۳۷ ۲۷ آیت
۳۸ ۲۷ آیت

دشمنوں کے آگے مارا جائے تو ایک راہ سے اُن پر چڑھہ
جائیگا اور اُن کے آگے سات راہوں سے بھاگیگا[۲۵] اور
زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لئے پریشانی ہوگی[۲۶]
۲۶ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں
کی خوراک ہو جائیگی[۲۷] اور کوئی اُن کا ہانکنیوالا نہ ہوگا۔
۲۷ خداوند تجھکو مصر کے پھوڑے[۲۸] اور بواسیر[۲۹] اور گھمڑ
۲۸ اور خارش سے مار یگا جن سے تو شفا نہ پاسکیگا۔ خدا
تجھ کو دیوانہ پن اور نابینائی اور دل کی حیرت سے[۳۰]
۲۹ مار یگا۔ اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے تو
دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا[۳۱] اور تو اپنی راہوں میں کامیاب
نہ ہوگا اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی ہوگا اور تو لوٹا جائیگا اور کوئی
۳۰ تیرا بچانیوالا نہ ہوگا۔ تو ایک عورت سے منگنی کریگا اور دوسرا
شخص اُس سے ہمبستر ہوگا[۳۲] تو گھر بنائیگا پر اُسمیں سکونت
نہ کریگا[۳۳] تو تاکستان لگائیگا اور اُسکے انگور کے پھلوں کو
۳۱ جمع نہ کریگا[۳۴] تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامھنے ذبح کیا
جائیگا اور تو اُس کا گوشت کھانے نہ پائیگا تیرا گدھا تیرے
روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا
تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دی جائینگی اور تیرا کوئی
۳۲ نہ ہوگا جو اُنہیں چھڑائیگا۔ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں
دوسری قوم کو دی جائینگی اور تیری آنکھیں دیکھینگی
اور سارے دن اُن کی راہ تکتے تکتے تھک جائینگی[۳۵]
۳۳ اور تیرے ہاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا۔ تیری زمین اور تیری
ساری محنتوں کے پھل کو ایک گروہ جس سے تو ناواقف
ہے کھا جائیگی[۳۶] اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا اور کچلا ہوا
۳۴ رہیگا۔ یہاں تک کہ تو یہہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھتے
۳۵ دیکھتے دیوانہ بن جائیگا[۳۷] خداوند تجھے تیرے گھٹنوں
میں اور ٹانگوں میں ایسے بُرے پھوڑوں کا آزار دیگا[۳۸]
جس سے تو پانوں کے تلوے سے لیکے چاندی تک چنگا نہ
۳۶ ہو سکیگا۔ خداوند تجھ کو اور تیرے بادشاہ کو جسے تو اپنے

اوپر قائم کریگا ایک گروہ کے درمیان جس سے تو اور
تیرے باپ دادے واقف نہ تھے لے جائیگا[39] اور
وہاں تو غیر معبودوں کی بندگی کریگا جو لکڑیاں اور پتھر
۳۷ ہیں[40] اور تو اُن سب قوموں میں جہاں جہاں خداوند
تجھے لے جائیگا حیرانی کا باعث اور ضرب المثل[41] اور
۳۸ لعن طعن کا نشانہ ہوگا[42] تو کھیت میں بہت سا بیج
باہر لے جائیگا اور تھوڑا حاصل کاٹ کے پھر لاویگا[43]
۳۹ اِسلئے کہ اُسے ٹڈی چاٹ لیگی[44] تو تاکستان لگائیگا
اور اُن کی خدمت کریگا لیکن مے کو پینے اور انگور کو جمع
۴۰ کرنے نہ پائیگا کہ اُنہیں کیڑے کھا جائینگے۔ تیری ساری
اطراف میں زیتون کے درخت ہونگے پر تو اپنے پر روغن
ملنے کو نہ پائیگا کہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر
۴۱ جائیگا۔ تجھ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگی پر وے تیرے
۴۲ نہ رہینگے کہ وے اسیر ہو جائینگے[45] تیرے سارے
درختوں اور تیری زمین کے پھلوں کو ٹڈیاں برباد
۴۳ کر دینگی۔ پردیسی جو تیرے درمیان ہے تیری بہ نسبت
۴۴ نہایت سرفراز ہوگا اور تو نہایت پست ہو جائیگا۔ وہ
تجھے قرض دیگا اور تو اُس کو قرض نہ دیگا[46] وہ سر
۴۵ ہوگا اور تو دم ہوگا[47] مجملاً یہہ ساری لعنتیں تجھ پر آئینگی[48]
اور تیرا پیچھا کرینگی اور تجھ تک پہنچینگی یہاں تک کہ تو
ہلاک ہو جائیگا اِسلئے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کی
آواز نہ سنی کہ اُس کے حکموں اور اُس کے شرعوں
۴۶ کو جنہیں اُسنے تجھکو فرمایا ہے حفظ کرے۔ اور یے لعنتیں
تجھ پر اور تیری نسل پر نشانی اور حیرت کے لئے ابد تک
۴۷ ہونگی[49] کیونکہ تو نے سب چیزوں کی فراوانی کے باعث[50]
اپنے دل کی خوشی اور خرمی سے خداوند اپنے خدا کی
۴۸ بندگی نہ کی[51] اِسلئے تو بھوکھ پیاس اور ننگے پن اور سب
چیزوں کی احتیاج میں گرفتار ہوکے اپنے اُن دشمنوں
کی خدمت کریگا جنہیں خداوند تجھ پر بھیجیگا اور وہ

تیری گردن میں لوہے کا طوق ڈالیگا[52] یہاں تک کہ تجھے
۴۹ فنا کر دیگا۔ خداوند ایک گروہ دور سے زمین کی انتہا سے
ایسا جلد بلکہ جیسا عقاب اُڑتا ہے[53] تجھ پر چڑھا لائیگا[54]
۵۰ وہ ایک گروہ ہوگی جس کی زبان تو نہ سمجھیگا۔ وہ ترش رو
۵۱ گروہ ہوگی جو نہ بوڑھے کا ادب نہ جوان پر کرم کریگی[55] اور
وہ تیری مواشی کا پھل اور تیری زمین کا پھل کھا جائیگی[56]
یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائیگا اِسلئے کہ غلے اور مے اور تیل
اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور بھیڑ بکری کے گلوں
میں سے تیرے لئے کچھ نہ چھوڑیگی یہاں تک کہ وہ تجھے
۵۲ فنا کر دیگی اور وہ تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں آگھیریگی[57]
یہاں تک کہ تیری اونچی اور محکم دیواریں جن کا تجھے اپنے
سارے ملک میں بھروسا تھا گر جائینگی اور وہ تجھے
اُس ساری زمین میں جسے خداوند تیرے خدا نے تجھے
۵۳ دیا ہے ہر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آگھیریگی۔ اور
تو اپنے ہی بدن کا پھل ہاں اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں
کا گوشت جنہیں خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشا تھا
اُس محاصرے کے وقت اور اُس تنگی میں جو تیرے
۵۴ بیریوں کے سبب سے تجھ پر ہوگی کھائیگا[58] وہ شخص
جو تم میں نرم دل اور بہت نازپروردہ ہوگا اُس کی بھی
نظر اپنے بھائی کی طرف اور اپنی ہمکنار جورو کی طرف[59]
اور اپنے باقی لڑکوں کی طرف جنہیں اُس نے چھوڑ دیا
۵۵ ہوگا بُری ہوگی[60] یہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت
میں سے جسے وہ کھائیگا اُن میں سے کسی کو کچھ نہ دیگا
کیونکہ اُس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے
باعث سے تیرے سارے پھاٹکوں میں تجھ پر ہوگی
۵۶ اُس کے لئے کچھ نہ باقی رہیگا۔ وہ عورت بھی جو تمہارے
درمیان نرم دل اور نہایت نازنین ہوگی[61] ایسی کہ
نزاکت اور نرمی سے اپنے پانوں کا تلوا زمین پر لگانے
کی جرأت نہیں رکھتی اُس کی نظر اپنے ہمکنار شوہر کی طرف

۳۹ ۲ سلا ۱۷: ۴ و ۶
اور ۲۴: ۱۲ و ۱۴
اور ۲۵: ۷ و ۱۱
۲ توا ۳۳: ۱۱
اور ۳۶: ۶ و ۲۰
۴۰ است ۴: ۲۸
۶۴ آیت
۴۱ یرم ۱۶: ۱۳
۱ سلا ۹: ۷ و ۸
زبور ۴۴: ۱۴
یرم ۲۴: ۹
اور ۲۵: ۹
ذکر ۸: ۱۳
۴۲ میکہ ۶: ۱۵
حجی ۱: ۶
۴۳ یوایل ۱: ۴
۴۴ نوحہ ۱: ۵
۴۵ ۱۲ آیت
۴۶ ۱۳ آیت
نوحہ ۱: ۵
۴۸ ۱۵ آیت
۴۹ یسع ۵: ۱۸
حزق ۱۴: ۸
۵۰ نحم ۹: ۳۵ و ۳۶ و ۳۷
۵۱ است ۳۲: ۱۵

۵۲ یرم ۲۸: ۱۴
۵۳ یرم ۴۸: ۴۰
اور ۴۹: ۲۲
نوحہ ۴: ۱۹
حزق ۱۷: ۳ و ۱۲
ہوسیع ۸: ۱
۵۴ یرم ۵: ۱۵
اور ۶: ۲۲ و ۲۳
لوقا ۱۹: ۴۳
۵۵ ۲ توا ۳۶: ۱۷
یسع ۴۷: ۶
۵۶ ۳۳ آیت
یسع ۱: ۷
اور ۶۲: ۸
۵۷ ۲ سلا ۲۵: ۱ و ۲ و ۴
۵۸ احبار ۲۶: ۲۹
۲ سلا ۶: ۲۸ و ۲۹
یرم ۱۹: ۹
نوحہ ۲: ۲۰
اور ۴: ۱۰
۵۹ است ۱۳: ۶
۶۰ است ۱۵: ۹
۶۱ ۵۴ آیت

۵۷ اور اپنے بیٹے کی طرف اور اپنی بیٹی کی طرف بری ہوگی۔ اور اپنی کھیری کی طرف جو اُس کے پانوں کے درمیان نکلتی[۶۲] اور اپنے لڑکوں کی طرف جنہیں وہ جنیگی کیونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تیرے دروازوں میں پڑیگی نری محتاجی کے باعث چھپکے اُنکو کھائیگی۔
۵۸ اگر تو دھیان رکھکے اِس شریعت کی سب باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل نہ کریگا کہ اُس کے جلالی اور ہولناک نام **یہوواہ تیرے خدا** سے[۶۳] نہ ڈرے۔
۵۹ خداوند تیری آفتیں اور تیری اولاد کی آفتیں عجب طرح سے بڑھاویگا[۶۴] کہ سخت آفتیں ہوں جو بہت دن رہینگی اور بڑی بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگی۔
۶۰ اور مصر کے سارے مرض جن سے تو ہراساں تھا تجھ پر لاویگا[۶۵] اور وے تجھ سے لگے رہینگے۔
۶۱ اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو جو اِس شریعت کی کتاب میں مذکور نہیں اُنہیں بھی خداوند تجھ پر نازل کریگا یہاں تک کہ تو نیست و نابود ہو جائیگا۔
۶۲ اور تم گنتی میں تھوڑے سے رہ جاؤگے[۶۶] باوجودیکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کی مانند تھے[۶۷] کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز کو سننے نہیں چاہتا تھا۔
۶۳ اور یوں ہوگا کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش ہو کر تمہارے ساتھ نیکی کی[۶۸] اور تمہیں بہت کر دیا اُسی طرح خداوند تمہاری بابت خوش ہوگا کہ تمہیں ہلاک کرے اور نیست و نابود کر ڈالے[۶۹] اور تو اُس سرزمین سے جس کا تو مالک ہونے جاتا ہے جڑ سے اکھاڑ ڈالا جائیگا۔
۶۴ اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درمیان زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کریگا[۷۰] اور وہاں تو غیر معبودوں کی جو لکڑیاں اور پتھر ہیں جن سے نہ تو نہ تیرے باپ دادے واقف تھے پرستش کریگا[۷۱]
۶۵ اور اُن قوموں میں تجھکو آرام نہ ملیگا بلکہ تیرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا[۷۲] کیونکہ خداوند وہاں تجھکو دل کا دھڑکا اور آنکھوں کی دھندلاہٹ[۷۳] اور جی کی غمناکی دیگا[۷۴]
۶۶ اور تیری زندگی تیری نظر میں بے ٹھکانے ہو جائیگی اور تو رات اور دن ڈرتا رہیگا اور تجھ کو اپنی زندگی پر کچھ بھروسا نہ ہوگا۔
۶۷ اپنے دل کے خوف سے جسے تو کھائیگا اور اُن چیزوں سے جنہیں تیری آنکھیں دیکھینگی[۷۵] صبح کو تو کہیگا ای کاش کہ شام ہوتی اور شام کو کہیگا ای کاش کہ صبح ہوتی[۷۶]
۶۸ اور خداوند تجھکو اُس راہ سے جس کی بابت میں نے تجھے کہا کہ تو اُسے پھر نہ دیکھیگا[۷۷] کشتیوں پر مصر کو پھر لیجائیگا[۷۸] اور تم وہاں غلام اور لونڈی ہونے کے لئے اپنے دشمنوں کے ہاتھ بیچے جاؤگے اور کوئی تمہیں مول نہ لیگا ✣

باب ۲۹

۱ یے اُس عہد کی باتیں ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا کہ موآب کی سرزمین میں بنی اسرائیل سے باندھے اُس عہد کے سوا جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا[۱]
۲ سو موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بلایا اور اُن سے کہا سب کچھ کہ خداوند نے تمہاری آنکھوں کے سامھنے مصر کی سرزمین میں فرعون اور اُس کے سارے خادموں اور اُس کے سارے ملک سے کیا تم نے دیکھا[۲]
۳ وے بڑی آزمائشیں جنہیں تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا وے نشانیوں اور وے بڑے معجزے[۳]
۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے اور وے آنکھیں جو دیکھیں اور وے کان جو سنیں آج تک نہیں دیئے[۴]
۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمہاری رہبری کی ہے[۵] تمہارے کپڑے تم پر پُرانے نہیں ہوئے اور نہ تیری جوتی تیرے پانوں میں پُرانی ہوئی[۶]
۶ تم نے نہ روٹی کھائی اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز پی[۷] تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
۷ اور جب تم اِس جگہہ پر آئے

حوالے (باب ۲۸):
۶۲ پید ۴۹: ۱۰ — ۶۳ خر ۶: ۳ — ۶۴ دان ۹: ۱۲ — ۶۵ است ۷: ۱۵ — ۶۶ است ۴: ۲۷ — ۶۷ است ۱۰: ۲۲ نحم ۹: ۲۳ — ۶۸ است ۳۰: ۹ یرم ۳۲: ۴۱ — ۶۹ امثال ۱: ۲۶ یسع ۱: ۱۴ — ۷۰ احبار ۲۶: ۳۳ است ۴: ۲۷ و ۲۸ نحم ۱: ۸ یرم ۱۶: ۱۳ — ۷۱ ۳۶ آیت — ۷۲ دیکھو ۹: ۴ — ۷۳ احبار ۲۶: ۳۶ — ۷۴ احبار ۲۶: ۱۶ — ۷۵ ۳۴ آیت — ۷۶ ایوب ۷: ۴ — ۷۷ است ۱۷: ۱۶ — ۷۸ یرم ۴۳: ۷ ہوس ۸: ۱۳ اور ۹: ۳

حوالے (باب ۲۹):
۱ است ۵: ۲ و ۳ — ۲ خر ۱۹: ۴ — ۳ است ۴: ۳۴ اور ۷: ۱۹ — ۴ دیکھو یسع ۶: ۹ و ۱۰ اور ۶۳: ۱۷ یوحنا ۸: ۴۳ اعمال ۲۸: ۲۶ و ۲۷ افس ۴: ۱۸ — ۲ تسل ۲: ۱۱ و ۱۲ — ۵ است ۱: ۳ اور ۸: ۲ — ۶ است ۸: ۴ — ۷ دیکھو خروج ۱۶: ۱۲ است ۸: ۳ زبور ۷۸: ۲۴ و ۲۵

توحسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج لڑنے کے لئے ہمارے سامھنے نکل آئے اور ہم نے
۸ اُنہیں مارا[۸] اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا اور روبینیوں اور جدیوں اور منسیوں کے آدھے فرقے
۹ کو میراث کے واسطے دیا[۹] پس تم اِس عہد کی باتونکی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو[۱۰] تاکہ سب کاموں میں جو تم کرتے ہو کامیاب ہو[۱۱]۔
۱۰ آج کے دن تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو اور تمہارے فرقوں کے سردار اور تمہارے بزرگ اور تمہارے منصبدار اور اسرائیل
۱۱ کے سب مرد۔ اور تمہارے بچّے اور تمہاری جوروان اور وہ پردیسی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہی تمہارے لکڑہارے سے لیکے تمہارے پانی کے بھرنیوالے
۱۲ تک[۱۲] تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کی قسم میں[۱۳] شامل ہو جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے
۱۳ آج کے دن کرتا ہی۔ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لئے ایک گروہ ٹھہراوے[۱۴] کہ وہ تیرا خدا ہو جیسا اُسنے تجھے کہا[۱۵] اور جیسا اُسنے تیرے باپ دادوں
۱۴ ابیرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہی[۱۶] اور میں فقط تمہارے ہی ساتھ یہہ عہد[۱۷] اور قسم نہیں کرتا
۱۵ بلکہ اُس کے ساتھ جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہی اور اُس کے ساتھ بھی جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں[۱۸]
۱۶ (کہ تم جانتے ہو کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان جن سے تم گذر گئے
۱۷ ہم ہو کے آئے ہیں۔ اور تم نے اُن کی لکڑی اور پتھر اور روپے اور سونے کی کراہتوں اور نجس معبودوں
۱۸ کو جو اُن کے درمیان تھے دیکھا ہی)۔ نہ ہو کہ تمہارے درمیان کوئی مرد یا عورت یا گھرانا یا فرقہ ایسا ہو کہ

۸ گن ۲۱: ۲۳ و ۲۴ و ۳۳
اِست ۲: ۳۲
اور ۳: ۱
۹ گن ۳۲: ۳۳
اِست ۳: ۱۲ و ۱۳
۱۰ اِست ۴: ۶
یسع ۱: ۷
اسلا ۲: ۳
۱۱ یسع ۱: ۷
۱۲ دیکھو مبح ۹: ۲۱ و ۲۳ و ۲۷
۱۳ نحم ۱۰: ۱۹
۱۴ اِست ۲۸: ۹
۱۵ خر ۶: ۷
۱۶ پید ۱۷: ۷
۱۷ یرم ۳۱: ۳۱ و ۳۲ و ۳۳
عبر ۸: ۷ و ۸
۱۸ دیکھو اعمال ۲: ۳۹
۱ قرن ۷: ۱۴

اُس کا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو[۱۹] کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی کرے نہ ہو کہ تمہارے درمیان ایسی جڑ ہو جو زہر کی کڑواہٹ کا[۲۰] اور افسنتین کا سا پھل لاوے۔
۱۹ اور ایسا نہ ہو کہ جب وہ اِس لعنت کی باتیں سنے تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے اور کہے کہ میں چین کرونگا اگرچہ اپنے دل کی سرکشی میں[۲۱] چلوں کہ تشنگی پر اور
۲۰ بھی اپنا نشہ بڑھاؤں[۲۲] خداوند اُسے نہ چھوڑیگا[۲۳] بلکہ اُسی وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر[۲۴] اور غیرت[۲۵] کا دھواں اُٹھیگا اور ساری لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُس پر پڑینگی اور خداوند اُس کے نام
۲۱ کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا[۲۶] اور خداوند عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں اُسے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں
۲۲ سے برائی کے لئے جدا[۲۷] کریگا۔ یہاں تک کہ تمہارے فرزندوں کی پچھلی نسل جو تمہارے بعد قائم ہوگی اور مسافر بھی جو دور کی زمین سے آوینگے جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُن کی بیماریوں کو جو خداوند نے اُسپر
۲۳ نازل کی ہیں دیکھیں۔ اور کہ یہہ ساری زمین گندھک اور شورے سے[۲۸] جل گئی کہ بوئی جوتی نہیں جاتی نہ اُس سے کچھ جمتا ہی اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ہی جیسے کہ صدوم اور عمورہ اور ادمہ اور زبوئیم اُلٹ گئے[۲۹] جنہیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا
۲۴ تب وے کہینگے۔ بلکہ ساری گروہیں کہینگی کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا[۳۰] اور اِس بڑے
۲۵ غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہی۔ اُس وقت لوگ کہینگے اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی سرزمین سے نکالنے
۲۶ کے وقت اُن سے باندھا تھا چھوڑ دیا۔ کیونکہ اُنہوں نے

۱۹ اِست ۱۱: ۱۶
۲۰ اعمال ۸: ۲۳
عبر ۱۲: ۱۵
۲۱ گن ۱۵: ۳۹
واعظ ۱۱: ۹
۲۲ یسع ۳۰: ۱
۲۳ حزق ۱۴: ۷ و ۸
۲۴ زبور ۷۴: ۱
۲۵ زبور ۷۹: ۵
حزق ۲۳: ۲۵
۲۶ اِست ۹: ۱۴
۲۷ متی ۲۴: ۵۱
۲۸ زبور ۱۰۷: ۳۴
یرم ۱۷: ۶
صفن ۲: ۹
۲۹ پید ۱۹: ۲۴ و ۲۵
یرم ۲۰: ۱۶
۳۰ اسلا ۹: ۸ و ۹
یرم ۲۲: ۸ و ۹

جا کے غیر معبودوں کی خدمت کی اور اُنہیں سجدہ کیا
ایسے معبودوں کو جنہیں وے نہ جانتے تھے اور جنہیں
۲۷ اُسنے اُنہیں نہ دیا تھا۔ سو خداوند کا غضب اُس زمین
پر بھڑکا کہ اُس نے ساری لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی
۲۸ ہیں اُسپر نازل کیں [۳۱] اور خداوند نے قہر اور غصے اور
بڑے غضب سے اُن کو اُن کی زمین سے اُکھاڑا [۳۲] اور
۲۹ دوسری زمین پر آجکے دِن کی طرح اُنہیں پھینکا۔ پوشیدہ
باتیں خداوند ہمارے خدا کے ذمے ہیں پر وے جو ظاہر
کی گئیں ہمارے اور ہماری اولاد کے لئے ہمیشہ تک ہیں
تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں *

باب ۳۰

۱ اور یوں ہوگا کہ جب یہہ سب کچھ [۱] تجھپر گذریگا
برکت اور لعنت جنہیں میں نے تیرے آگے رکھا اور تو اُن
سب گروہوں میں جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھکو
۲ بھگاوے اُنہیں یاد کریگا [۲] اور تو خداوند اپنے خدا کی
طرف پھریگا [۳] اور اُن حکموں کے موافق جو آج میں نے
تجھے کہے تو اپنے بال بچوں سمیت اپنے سارے دل اور
۳ اپنے سارے جی سے اُسکی آواز کو سُن لیگا۔ تب
خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو بدلیگا [۴] اور تجھپر رحم
کریگا اور پھر کے تجھکو اُن سب گروہوں میں سے جن
میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا تجھے جمع
۴ کریگا [۵] اگر تجھ میں سے کوئی آسمان کی اُس اِنتہا تک
بھگایا گیا ہوگا [۶] تو خداوند تیرا خدا وہاں سے تجھے
۵ جمع کریگا اور وہاں سے تجھے پھیر لاویگا۔ اور خداوند
تیرا خدا تجھکو اُس زمین میں جسپر تیرے باپ دادے
قابض ہوئے لاویگا اور تو اُسکا مالک ہوگا اور وہ
تجھ سے نیکی کریگا اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ
۶ تجھکو بڑھاویگا۔ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور
تیری نسل کے دل کا ختنہ کریگا تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو
اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے دوست رکھے [۷]

۳۱ دان ۹: ۱۱ و ۱۳ و ۱۴
۳۲ ۱ سلا ۱۴: ۱۵
۲ توا ۷: ۲۰
زبور ۵۲: ۵
امثال ۲: ۲۲

۱ ۲۸ باب
۲ ۱ احبار ۲۶: ۴۰
است ۴: ۲۹ و ۳۰
اسلا ۸: ۴۷ و ۴۸
۳ نحم ۱: ۹
یسع ۵۵: ۷
نوحہ ۳: ۴۰
یوایل ۲: ۱۲ و ۱۳
۴ زبور ۱۰۶: ۴۵
اور ۱۲۶: ۱ و ۴
یرم ۲۹: ۱۴
نوحہ ۳: ۲۲ و ۳۲
۵ زبور ۱۴۷: ۲
یرم ۳۲: ۳۷
حزق ۳۴: ۱۳
اور ۳۶: ۲۴
۶ اِست ۲۸: ۶۴
نحم ۱: ۹
۷ اِست ۱۰: ۱۶
یرم ۳۲: ۳۹
حزق ۱۱: ۱۹
اور ۳۶: ۲۶

۸ اِست ۲۸: ۱۱
۹ اِست ۲۸: ۶۳
یرم ۳۲: ۴۱
۱۰ یسع ۴۵: ۱۹
۱۱ روم ۱۰: ۶
وغیرہ
۱۲ ۱۵ و ۱۹ آیتیں
اِست ۱۱: ۲۶

اور جیتا رہے۔ اور خداوند تیرا خدا یے ساری لعنتیں تیرے
۷ دشمنوں پر اور اُن پر جو تیرا کینہ رکھتے ہیں جنہوں نے تجھے
دکھہ دیا نازل کریگا۔ اور تو پھر آئیگا اور خداوند کی آواز
۸ سُنیگا اور اُسکے اُن سب حکموں پر جو آجکے دن میں تجھے
فرماتا ہوں عمل کریگا۔ اور خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے
۹ ہر ایک کام میں اور تیرے بدن کے پھل میں اور تیری
مواشی کے پھل میں اور تیری زمین کے پھل میں بھلائی کے
لئے تجھے فراوانی دیگا [۸] کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہوکے
پھر تیری بھلائی کریگا [۹] جیسا وہ تیرے باپ دادوں سے
۱۰ خوش تھا بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا ہوکے
اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو جو شریعت کی اِس کتاب
میں لکھے ہوئے ہیں حفظ کرے اور تو اپنے سارے دل
اور اپنے سارے جی سے خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے *
۱۱ کیونکہ وہ حکم جو آجکے دن میں تجھے کرتا ہوں وہ
۱۲ تجھ سے پوشیدہ نہیں اور نہ وہ دور ہے [۱۰] یہہ آسمان پر
نہیں کہ تو کہے ہمارے لئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا اور
اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے سنیں اور اُس پر عمل
۱۳ کریں۔ اور نہ یہہ سمندر کے پار ہے کہ تو کہے کون ہمارے لئے
سمندر کے پار جائیگا اور اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے
۱۴ سُنیں اور اُسپر عمل کریں۔ بلکہ یہہ بات تجھ سے بہت
نزدیک ہے کہ تیرے منہہ ہی میں ہے اور تیرے دل میں ہے
تاکہ تو اُسپر عمل کرے [۱۱] *

۱۵ دیکھہ میں نے آجکے دن زندگی اور نیکی کو اور
۱۶ موت اور بدی کو تیرے آگے رکھا [۱۲] چنانچہ میں آجکے
دن تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھہ
کہ اُسکی راہوں پر چلے اور اُسکے شرعوں اور قانونوں
اور حکموں کی محافظت کرے تاکہ تو جیئے اور بڑھے اور
خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث ہونے
۱۷ جاتا ہے تجھکو برکت بخشیگا۔ پر اگر تیرا دل پھر جائے یہاں تک

کہ تو اور شنوا نہ ہو پر ترغیب پاکر تو دوسرے معبودوںکو ۱۸ سجدہ کرے اور اُن کی بندگی کرے۔ تو آج کے دن میں تمہیں جتا دیتا ہوں کہ تم ضرور فنا ہو گے[۱۳] اور اُس سرزمین پر جسکے وارث ہونے کو تم یردن پار جاتے ہو تم اپنی عمر کے دن نہ بڑھاؤ گے۔ ۱۹ میں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے اوپر گواہ لاتا ہوں[۱۴] کہ میں نے زندگی اور موت اور برکت اور لعنت تمہارے سامھنے رکھی[۱۵] پس تم زندگی کو پسند کرو تاکہ تو اور تیری اولاد دونوں جیئیں۔ ۲۰ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اور اُسکی آواز کا شنوا ہو اور اُس سے لپٹا رہے کہ وہی تیری زندگی اور تیری عمر کی درازی ہی[۱۶] تاکہ تو اُس سرزمین میں جسکی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں ابیرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ اُسے میں تمہیں دونگا سکونت کرے +

۱۳ اِست ۴: ۲۶ اور ۸: ۱۹ — ۱۴ اِست ۴: ۲۶ اور ۳۱: ۲۸ — ۱۵ ۱۵ آیت — ۱۶ زبور ۲۷: ۱ اور ۶۶: ۹ یوحنا ۱۱: ۲۵

باب ۳۱

تب موسیٰ چلا اور یے باتیں سارے اسرائیل سے کہیں۔ ۲ اور اُسنے اُنہیں کہا کہ میں تو آج کے دن ایکسو بیس برس کا ہوں[۱] میں اِس سے آگے باہر بھیتر آ جا نہیں سکتا[۲] اور خداوند نے بھی مجھے فرمایا ہی کہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا[۳] ۳ خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے آگے پار جائیگا[۴] اور وہی اُن گروہوںکو تیرے آگے فنا کریگا اور تو اُن کا وارث ہوگا اور یشوع جیسا کہ خداوند نے کہا ہی[۵] تیرے آگے آگے پار جائیگا۔ ۴ اور خداوند اُن سے وہی کریگا[۶] جو اُسنے اموریوں کے بادشاہوں سیحون اور عوج سے اور اُن کی سرزمین سے کیا[۷] اور جنہیں اُسنے ہلاک کیا۔ ۵ اور خداوند تمہاری آنکھوں کے سامھنے اُنکو چھوڑ دیگا[۸] تاکہ تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق جو ۶ میں نے تمہیں فرمائے معاملہ کرو۔ مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہو[۹] خوف نہ کھاؤ اور اُن سے مت ڈرو[۱۰] کیونکہ خداوند تیرا خدا وہی ہی جو تیرے ساتھ جاتا ہی[۱۱] وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور تجھکو نہ چھوڑیگا[۱۲] +

۷ پھر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا اور سارے اسرائیل کے حضور اُسے کہا کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر[۱۳] کیونکہ تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں جائیگا جسکی بابت خداوند نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ میں اُنہیں دونگا اور تو اُنہیں اُسکا وارث کریگا۔ ۸ اور خداوند وہی ہی جو تیرے آگے جاتا ہی[۱۴] وہ تیرے ساتھ رہیگا وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور تجھے نہ چھوڑیگا[۱۵] سو تو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو +

۹ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا اور بنی لاوی کاہنوں کے[۱۶] جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے[۱۷] اور اسرائیل کے سارے بزرگوں کے حوالے کیا۔ ۱۰ اور موسیٰ نے اُنہیں یہہ کہکے فرمایا کہ ہر ایک سات برس کے آخر میں چھٹکارا دینے کے سال کے معین وقت پر[۱۸] خیموں کی عید میں[۱۹] ۱۱ جبکہ سارا اِسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے اُس جگہہ پر جسے وہ پسند کریگا حاضر ہوا کرے[۲۰] تو تو اِس شریعت کو پڑھکے سارے اِسرائیل کو سنایا کر[۲۱] ۱۲ سارے لوگوں کو مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور اپنے مسافر کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو جمع کیجیو[۲۲] تاکہ وے سنیں اور خداوند تمہارے خدا سے ڈرنا سیکھیں اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر دھیان رکھکے عمل کریں۔ ۱۳ اور تاکہ اُنکے لڑکے جنہوں نے یے باتیں نہیں جانیں[۲۳] سنیں اور جب تک کہ تم اُس سرزمین میں جسکے وارث ہونے کو تم یردن پار جاتے ہو رہو خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھا کریں[۲۴] +

۱۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ دیکھہ تیرے دن آپہنچے کہ جنمیں تجھے مرنا ہی[۲۵] سو یشوع کو بُلا اور تم جماعت کے خیمے میں آپکو حاضر کرو تاکہ میں اُسے تاکید کروں[۲۶] چنانچہ موسیٰ اور یشوع روانہ ہوئے اور اُنہوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا۔ ۱۵ اور خداوند بدلی کے ستون میں ہوکے خیمے میں نمود ہوا[۲۷] اور بدلی کا ستون خیمے کے دروازے پر آکے قائم ہوا +

۱ خر ۷: ۷ اِست ۳۴: ۷ — ۲ گن ۲۷: ۱۷ اسلا ۳: ۷ — ۳ گن ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۳ اِست ۳: ۲۷ — ۴ اِست ۹: ۳ — ۵ گن ۲۷: ۲۱ اِست ۳: ۲۸ — ۶ اِست ۳: ۲۱ — ۷ گن ۲۱: ۲۴ و ۳۳ — ۸ اِست ۷: ۲ — ۹ یشو ۱۰: ۲۵ ۱ توا ۲۲: ۱۳ — ۱۰ اِست ۱: ۲۹ اور ۷: ۱۸ — ۱۱ اِست ۲۰: ۴

۱۲ یشو ۱: ۵ عبر ۱۳: ۵ — ۱۳ ۲۳ آیت اِست ۱: ۳۸ اور ۳: ۲۸ یشو ۱: ۶ — ۱۴ خر ۱۳: ۲۱ و ۲۲ اور ۳۳: ۱۴ اِست ۹: ۳ — ۱۵ یشو ۱: ۵ و ۹ ۱ توا ۲۸: ۲۰ — ۱۶ ۲۵ آیت اِست ۱۷: ۱۸ — ۱۷ گن ۴: ۱۵ یشو ۳: ۳ ۱ توا ۱۵: ۱۲ و ۱۵ — ۱۸ اِست ۱۵: ۱ — ۱۹ احبار ۲۳: ۳۴ — ۲۰ اِست ۱۶: ۱۶ — ۲۱ یشو ۸: ۳۴ و ۳۵ ۲ سلا ۲۳: ۲ نحم ۸: ۱ و ۲ و ۳ وغیرہ — ۲۲ اِست ۴: ۱۰ — ۲۳ اِست ۱۱: ۲ — ۲۴ زبور ۷۸: ۶ و ۷ — ۲۵ گن ۲۷: ۱۳ اِست ۳۴: ۵ — ۲۶ ۲۳ آیت گن ۲۷: ۱۹ — ۲۷ خر ۳۳: ۹

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا دیکھ تو اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہیگا اور اِس قوم کے لوگ اُٹھینگے[۲۸] اور اِس سرزمین پر جہاں یے بسنے جاتے ہیں اُسکے اجنبی معبودوں کی پیروی کرنے سے زناکار ہو جائینگے[۲۹] اور مجھکو چھوڑ دینگے[۳۰] اور اُس عہد کو جو میں نے اُنکے ساتھ باندھا ہی توڑینگے[۳۱]

۱۷ اور اُس دن میرا قہر اُن پر بھڑکیگا اور میں اُنہیں چھوڑ دونگا[۳۲] اور میں اُن سے اپنا منہہ چھپاؤنگا[۳۳] اور وے نگلے جائینگے اور بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُنپر پڑینگی چنانچہ وے اُسدن کہینگے کیا مجھپر یے بلائیں اِسلئے نہیں پڑیں[۳۴] کہ میرا خدا میرے درمیان نہیں[۳۵]

۱۸ اور اُن سب بدیوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کی ہونگی اور اِسلئے کہ اجنبی معبودوں کیطرف پھرے ہونگے میں اُسروز اپنا منہہ چھپاؤنگا[۳۶]

۱۹ سو تم یہہ گیت اپنے لئے لکھو اور اُسے بنی اِسرائیل کو سکھاؤ اور اُسے اُنکے منہہ میں رکھو تاکہ یہہ گیت بنی اِسرائیل پر میرا گواہ رہے[۳۷]

۲۰ اِسلئے کہ جب میں اُنہیں اُس سرزمین میں پہنچاؤں جسکی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کی جس میں دودھ و شہد بہتا ہی اور وے کھائینگے اور سیر ہونگے اور موٹے ہو جائینگے[۳۸] اور تب وے غیر معبودوں کی طرف پھر جائینگے اور اُن کی عبادت کرینگے اور مجھے غصہ دلاوینگے اور میرے عہد کو توڑ ڈالینگے[۳۹]

۲۱ اور یوں ہوگا کہ جب بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُنپر پڑینگی[۴۰] تو یہہ گیت اُنکے برخلاف گواہ کیطرح گواہی دیگا کہ اُسکا پڑھنا اُنکی نسل کے منہہ سے بھلایا نہ جائیگا کیونکہ میں اُنکے خیالوں کو جو وے اِسیوقت کرتے ہیں[۴۱] اُس سے پیشتر کہ میں اُس سرزمین میں جسکی بابت میں نے قسم کی ہی اُنکو پہنچاؤں جانتا ہوں[۴۲] +

۲۲ چنانچہ موسیٰ نے اُسیدن یہہ گیت لکھا اور اُسے بنی اِسرائیل کو سکھایا۔

۲۳ اور اُسنے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا[۴۳] اور کہا مضبوط ہو اور دلاور ہو[۴۴] کیونکہ تو بنی اِسرائیل کو اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے اُن سے قسم کی ہی لیجائیگا اور میں تیرے ساتھ ہونگا +

۲۸ خر ۳۲ : ۶
۲۹ خر ۳۴ : ۱۵ قاضی ۲ : ۱۷
۳۰ اِست ۳۲ : ۱۵ قاضی ۲ : ۱۲ اور ۱۰ : ۶ و ۱۳
۳۱ قاضی ۲ : ۲۰
۳۲ ۲ توا ۱۵ : ۲
۳۳ اِست ۳۲ : ۲۰ زبور ۱۰۴ : ۲۹ یسع ۸ : ۱۷ اور ۶۴ : ۷ حزق ۳۹ : ۲۳
۳۴ قاضی ۶ : ۱۳
۳۵ گن ۱۴ : ۲۲
۳۶ ۱۷ آیت
۳۷ ۲۶ آیت
۳۸ اِست ۳۲ : ۱۵ نحم ۹ : ۲۵ و ۲۶ ہوس ۱۳ : ۶
۳۹ ۱۶ آیت
۴۰ ۱۷ آیت
۴۱ عمو ۵ : ۲۵ و ۲۶
۴۲ ہوس ۵ : ۳ اور ۱۳ : ۵ و ۶
۴۳ ۱۴ آیت
۴۴ ۷ آیت یشوع ۱ : ۶

۲۴ اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ اِس شریعت کی باتوں کو کتاب میں لکھ چکا[۴۵] اور وے تمام ہوئیں۔

۲۵ تو موسیٰ نے لاویوں کو جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے فرمایا کہ۔

۲۶ اِس شریعت کی کتاب کو لیکے خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کی ایک بغل میں رکھو[۴۶] تاکہ وہ تمہارے برخلاف گواہ رہے[۴۷]

۲۷ کیونکہ میں تیری بغاوت[۴۸] اور تیری گردن کشی کو[۴۹] جانتا ہوں دیکھ ہنوز کہ میں جیتا اور آجکے دن تک تمہارے ساتھ ہوں تم نے خداوند سے بغاوت کی ہی تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیادہ کروگے +

۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجھ پاس جمع کرو تاکہ میں یہہ باتیں اُنکے کانوں تک پہنچاؤں اور آسمان اور زمین کو درمیان لاکے اُن پر گواہ کروں[۵۰]

۲۹ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے[۵۱] اور اِس راہ سے جسکی بابت میں نے تم کو حکم دیا ہی پھر جاؤگے اور کہ آخری دنوں میں[۵۲] تم پر بدی پڑیگی[۵۳] اِسلئے کہ تم خداوند کے حضور بدی کروگے کہ اپنے ہاتھ کے کاموں سے اُسے غصہ دلاؤگے۔

۳۰ سو موسیٰ نے اِس گیت کی باتیں اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ سنائیں یہاں تک کہ وہ تمام ہوئیں +

باب ۳۲

۱ ای آسمانو کان رکھو کہ میں کہونگا اور ای زمین میرے منہہ کی باتیں سُن[۱]

۲ میری تعلیم مینہہ کی بوندوں کی طرح گریگی[۲] اور میری باتیں اوس کی مانند ٹپکینگی جیسے کہ سبزی پر پھوہی پڑے اور گھاس پر جھڑیاں[۳]

۳ کہ میں خداوند کا نام پکارتا ہوں تم ہمارے خدا کی بزرگی جانو[۴]

۴ کہ وہ چٹان[۵] ہی اُسکا کام کامل ہی[۶] کہ اُسکی سب راہیں راست ہیں[۷] خدا سچا ہی[۸] اور بدی سے مُبرّا ہی[۹] وہ صادق اور برحق ہی۔

۵ اُنہوں نے آپ کو خراب کیا[۱۰] وے اُسکے فرزند نہیں اُن کا عیب ہی کہ وے ایک کجرو[۱۱] اور

۴۵ ۹ آیت
۴۶ دیکھو ۲ سلا ۲۲ : ۸
۴۷ ۱۹ آیت
۴۸ اِست ۹ : ۲۴ اور ۳۲ : ۲۰
۴۹ خر ۳۲ : ۹ اِست ۹ : ۶
۵۰ اِست ۳۰ : ۱۹ اور ۳۲ : ۱
۵۱ اِست ۳۲ : ۵ قاضی ۲ : ۱۹
۵۲ پید ۴۹ : ۱ اِست ۴ : ۳۰
۵۳ اِست ۲۸ : ۱۵

۱ اِست ۴ : ۲۶ اور ۳۰ : ۱۹ اور ۳۱ : ۲۸ زبور ۵۰ : ۴ یسع ۱ : ۲ یرم ۲ : ۱۲ اور ۶ : ۱۹
۲ یسع ۵۵ : ۱۰ و ۱۱ ۱ قرن ۳ : ۶ و ۷ و ۸
۳ زبور ۷۲ : ۶ میکہ ۵ : ۷
۴ ۱ توا ۲۹ : ۱۱
۵ ۲ سمو ۲۲ : ۳ اور ۲۳ : ۳ زبور ۱۸ : ۲ و ۳۱ و ۴۶ حبق ۱ : ۱۲
۶ ۲ سمو ۲۲ : ۳۱
۷ دان ۴ : ۳۷ مکاش ۱۵ : ۳
۸ یرم ۱۰ : ۱۰
۹ ایوب ۳۴ : ۱۰ زبور ۹۲ : ۱۵
۱۰ اِست ۳۱ : ۲۹

۱۱ متی ۱۷ : ۱۷ لوقا ۹ : ۴۱ فلپ ۲ : ۱۵

۶ گردن کش پُشت ہیں۔ اَی جاہل اور اَی بےشعور لوگو کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے ہو[۱۲] کیا وہ تیرا باپ[۱۳] نہیں ہے جس نے تجھے مول لیا[۱۴] کیا اُسنے تجھے بنایا نہیں[۱۵] اور تجھے قائم نہیں کیا+

۷ اگلے دنوں کو یاد کرو اور گذری بہت پُشتوں کے برسوں کو سوچو اپنے باپ سے پوچھ تو وہ تجھے بتاویگا[۱۶]

۸ اور اپنے بزرگوں سے کہ وے تجھ سے بیان کرینگے۔ جسوقت کہ حق تعالی نے قوموں کو میراث بانٹی[۱۷] اور جسوقت اُسنے بنی آدم کو جُدا جُدا کیا[۱۸] اُسیوقت بنی اسرائیل کے شمار

۹ کے موافق گروہوں کی حدیں مقرر کیں۔ کیونکہ خداوند کا حصّہ اُسکے لوگ ہیں[۱۹] یعقوب اُسکی بانٹی ہوئی میراث

۱۰ ہے۔ اُسنے اُسے ویران زمین اور سنسان اور ماتم انگیز بیابان میں پایا[۲۰] وہ اُسکے گرد و پیش رہا اور اُسنے اُسے تربیت کیا[۲۱] اُسنے اُسکی محافظت اپنی آنکھ کی پتلی کی

۱۱ طرح کی[۲۲] جسطرح عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہے اور اپنے بچّوں کے اوپر پھر پھراتا ہے اور اپنے بازوؤں کو پھیلا کے اُنھیں لیتا ہے اور اپنے پروں پر اُنھیں اُٹھاتا

۱۲ ہے[۲۳] اُسیطرح فقط خداوند ہی نے اُن کی رہبری کی اور

۱۳ اُسکے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔ اُسنے اُسے زمین کی اونچی جگہوں پر سوار کیا[۲۴] تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھاوے اور اُسنے اُسے چٹان میں سے شہد اور سخت پتھر

۱۴ میں سے تیل چُسایا[۲۵] اور گائے کے مکھن اور بھیڑ بکری کے دودھ برّوں کی چربی اور بسن کے جنے ہوئے مینڈھوں اور بکروں اور گیہوں کے گُردوں کی چربی سمیت[۲۶] اور تونے انگور کا خالص || شیرہ سرخ پیا+

۱۵ لیکن یسورن موٹا ہو گیا[۲۷] اور لاتیں چلانے لگا[۲۸] تو تو موٹا ہو گیا تو بھاری پڑ گیا اور چربی میں چھپ گیا[۲۹] تب اُسنے خدا اپنے خالق کو[۳۰] چھوڑ دیا[۳۱] اور

۱۶ اپنی نجات کے چٹان[۳۲] کو حقیر جانا۔ اُنھوں نے اجنبی

۱۲ زبور ۱۱۶: ۱۲ — ۱۳ یسع ۶۳: ۱۶ — ۱۴ زبور ۷۴: ۲ — ۱۵ ۱۵ آیت، یسع ۲۷: ۱۱، اور ۴۴: ۲ — ۱۶ خر ۱۳: ۱۴، زبور ۴۴: ۱، اور ۷۸: ۳ و ۴ — ۱۷ اعمال ۱۷: ۲۶ — ۱۸ پید ۱۱: ۸ — ۱۹ خر ۱۵: ۱۶، اور ۱۹: ۵، ۱ سمو ۱۰: ۱، زبور ۷۸: ۷۱ — ۲۰ است ۸: ۱۵، یرم ۲: ۶، ہوسع ۱۳: ۵ — ۲۱ است ۴: ۳۶ — ۲۲ زبور ۱۷: ۸، امثال ۷: ۲، ذکر ۲: ۸ — ۲۳ خر ۱۹: ۴، است ۱: ۳۱، یسع ۳۱: ۵، اور ۴۶: ۴، اور ۶۳: ۹، ہوسع ۱۱: ۳ — ۲۴ است ۳۳: ۲۹، یسع ۵۸: ۱۴، حزق ۳۶: ۲ — ۲۵ ایوب ۲۹: ۶، زبور ۸۱: ۱۶ — ۲۶ زبور ۸۱: ۱۶، اور ۱۴۷: ۱۴ — || عبرانی میں لہو — ۲۷ است ۳۳: ۵ و ۲۶، یسع ۴۴: ۲ — ۲۸ ۱ سمو ۲: ۲۹ — ۲۹ است ۳۱: ۲۰، نحم ۹: ۲۵، زبور ۱۷: ۱۰، اور ۷۳: ۷، ہوسع ۱۳: ۶ — ۳۰ است ۳۱: ۱۶، یسع ۱: ۴ — ۳۱ ۶ آیت، یسع ۵۱: ۱۳ — ۳۲ ۲ سمو ۲۲: ۴۷، زبور ۸۹: ۲۶، اور ۹۵: ۱

معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائی[۳۳] اور وے اُسے

۱۷ نفرتی کاموں سے غصّے میں لائے۔ اُنھوں نے شیطانوں کے لئے قربانیاں گذرانیں نہ خدا کے لئے[۳۴] بلکہ ایسے معبودوں کے لئے جن کو آگے وے نہ پہچانتے تھے جو نئے تھے اور حال میں معلوم ہوئے اور اُن سے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے

۱۸ تھے۔ تو اُس چٹان سے جس نے تجھے پیدا کیا غافل ہوا[۳۵]

۱۹ اور اُس خدا کو جس نے تجھے صورت بخشی بھول گیا[۳۶] اور جب خداوند نے یہہ دیکھا تو اُن سے نفرت کی[۳۷] اِسلئے کہ اُسکے

۲۰ بیٹوں اور اُسکی بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا[۳۸] اور اُس نے یہہ فرمایا کہ میں اُن سے اپنا منہہ چھپاؤنگا[۳۹] تاکہ میں دیکھوں کہ اُن کا انجام کیا ہوگا اِسلئے کہ وے کج نسل ہیں ایسے

۲۱ لڑکے جن میں امانت نہیں[۴۰] اُنھوں نے اُسکے سبب سے جو خدا نہیں مجھے غیرت دلائی[۴۱] اور اپنی واہیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا[۴۲] سو میں بھی اُنھیں اُس سے جو گروہ نہیں غیرت میں ڈالونگا[۴۳] اور ایک بےعقل قوم سے

۲۲ اُنھیں خفا کرونگا۔ کیونکہ میرے غصے سے ایک آگ بھڑکی ہے[۴۴] جو اسفل جہنم تک جلیگی اور زمین کو اُسکے پیداوار سمیت کھا جائیگی اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلا

۲۳ دیگی۔ میں اُنکی بلاؤں کو اُنکے اوپر بڑھاؤنگا اور اُنپر اپنے

۲۴ تیروں کو خرچ کرونگا[۴۵] وے بھوکھ سے جل جائینگے اور سوزندہ گرمی اور کڑوی ہلاکت کے لقمے ہونگے میں اُنپر درندوں کے دانتوں کو اور زمین کے زہردار سانپوں کو

۲۵ چھوڑونگا[۴۶] باہر سے تلوار اور اندر کے مکانوں سے خوف[۴۷] جوان کو اور کنواری کو بھی شیرخوار کو اور سر سفید کو بھی ہلاک

۲۶ کرینگے۔ میں نے کہا میں اُنھیں کونے کونے پراگندہ کرتا[۴۸]

۲۷ میں آدمیوں کے درمیان سے اُنکے ذکر کو مٹا دیتا۔ اگر میں مخالف کے غضب کا اندیشہ نہ کرتا تا نہ ہو کہ اُن کے دشمن برعکس سمجھیں اور نہ ہو کہ وے کہیں ہمارا ہی ہاتھ بالا

۲۸ ہوا اور خداوند نے یہہ سب کچھ نہیں کیا[۴۹] کیونکہ وے

۳۳ اسلا ۱۴: ۲۲، ۱ قرن ۱۰: ۲۲ — ۳۴ احبار ۱۷: ۷، زبور ۱۰۶: ۳۷، ۱ قرن ۱۰: ۲۰، مکاش ۹: ۲۰ — ۳۵ یسع ۱۷: ۱۰ — ۳۶ یرم ۲: ۳۲ — ۳۷ قاض ۲: ۱۴ — ۳۸ یسع ۱: ۲ — ۳۹ است ۳۱: ۱۷ — ۴۰ یسع ۳۰: ۹، متی ۱۷: ۱۷ — ۴۱ ۱۶ آیت، زبور ۷۸: ۵۸ — ۴۲ ۱ سمو ۱۲: ۲۱، ۱ سلا ۱۶: ۱۳ و ۲۶ — ۴۳ زبور ۳۱: ۶، یرم ۸: ۱۹، اور ۱۰: ۸، اور ۱۴: ۲۲، یونہ ۲: ۸، اعمال ۱۴: ۱۵ — ۴۴ ہوسع ۱: ۱۰، روم ۱۰: ۱۹ — ۴۴ یرم ۱۵: ۱۴، اور ۱۷: ۴، نوحہ ۴: ۱۱ — ۴۵ زبور ۷: ۱۲ و ۱۳، حزق ۵: ۱۶ — ۴۶ احبار ۲۶: ۲۲ — ۴۷ نوحہ ۱: ۲۰، حزق ۷: ۱۵، ۲ قرن ۷: ۵ — ۴۸ حزق ۲۰: ۱۳ و ۲۳ — ۴۹ زبور ۱۴۰: ۸

ایک گروہ ہیں جو مصلحت سے خالی ہیں اور اُن کو عقل نہیں[۵۰]۔ ۲۹ کاش کہ وے دانشمند ہوتے کہ وے اُسے سمجھتے[۵۱] اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے[۵۲]۔ ۳۰ تو ایسا ہوتا کہ اُنمیں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے[۵۳]۔ اگر اُنکی چٹان اُنکو بیچ نہ ڈالتی[۵۴] اور خداوند اُنکو اسیر نہ کرواتا۔ ۳۱ کیونکہ اُنکی چٹان ایسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہے[۵۵] اور یہہ بات ہمارے دشمن بھی جانتے ہیں[۵۶]۔ ۳۲ کہ اُنکی تاک صدوم کے اور عمورہ کے کھیتوں کی تاک کیطرح ہے[۵۷] اور اُن کے انگور پت کے سے انگور ہیں اور اُنکے گچھے تلخ ہیں۔ ۳۳ اُنکی مے اژدہوں کا زہر ہے[۵۸] اور افعیوں کا ہلاہل[۵۹]۔ ۳۴ کیا یہہ سب مجھہ پاس ذخیرہ نہیں اور میرے خزانوں میں سربمہر نہیں[۶۰]۔ ۳۵ انتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہے[۶۱] اُن کا پانوں بروقت پھسلیگا کہ اُنکی خراب حالی کا دن نزدیک ہے[۶۲] اور وے حادثے جو اُنپر واقع ہونگے جلد چلے آتے ہیں۔ ۳۶ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا[۶۳] اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتاویگا[۶۴] جبکہ دیکھیگا کہ اُن کی قوت جاتی رہی اور کہ اُن میں جو قید ہوئے یا آزاد کوئی باقی نہ رہا[۶۵]۔ ۳۷ اور کہیگا کہ اُنکے وے معبود اور وہ چٹان کہ جنکا اُنہیں بھروسا تھا کیا ہوئے[۶۶]۔ ۳۸ جنہوں نے اُنکے ذبیحوں کی چربی کھائی اور اُنکے تپاون کی مے پی؟ اب وے اُٹھیں اور تمہارا چارہ کریں اور تمہارے حمایتی ہوں۔ ۳۹ اب دیکھو کہ میں ہاں میں ہی وہ ہوں[۶۷] اور کوئی معبود میرے ساتھہ نہیں[۶۸] میں ہی مارتا ہوں اور میں ہی جلاتا ہوں[۶۹] میں ہی زخمی کرتا ہوں اور میں ہی چنگا کرتا ہوں اور ایسا کوئی نہیں جو میرے ہاتھہ سے چھڑاوے۔ ۴۰ کہ میں اپنا ہاتھہ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں۔ ۴۱ اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں[۷۰] اور میرا ہاتھہ عدالت کو پکڑ رکھے تو میں اپنے دشمنوں سے انتقام لونگا[۷۱] اور اُن کو جو میرا کینہ رکھتے ہیں سزا دونگا۔ ۴۲ میں اپنے تیروں کو خون سے مست[۷۲] کرونگا اور میری تلوار گوشت کھائیگی مقتولوں کے لہو سے اور اسیروں کے اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے۔ ۴۳ اَی گروہو اُسکی قوم کے ساتھہ خوشی سے گاؤ[۷۳] اسلیئے کہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا[۷۴] اور اپنے دشمنوں سے انتقام لیگا[۷۵] اور اپنی سرزمین پر اور اپنی قوم پر رحم کریگا[۷۶]۔

۴۴ تب موسیٰ آیا اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں۔ ۴۵ اور جب موسیٰ یے ساری باتیں سب بنی اسرائیل کو کہہ چکا۔ ۴۶ تب اُس نے اُنہیں کہا کہ اِن ساری باتوں سے جنکے لئے آجکے دن میں تم پر گواہی دیتا ہوں اپنے دل لگاؤ[۷۷] اور اپنے لڑکوں کو حکم دو کہ وے دھیان رکھکے اِس شریعت کی ساری باتوں پر عمل کریں۔ ۴۷ کہ یہہ ایسی شے نہیں کہ جس سے تمہیں نفع نہ ہو بلکہ یہہ تمہاری زندگانی ہے[۷۸] اور اِسی چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں جہاں تم یردن پار اُترتے ہو کہ اُس کے وارث ہو جاؤ تمہاری عمر دراز ہوگی۔ ۴۸ اور خداوند نے اُسی دن موسیٰ کو فرمایا[۷۹] اور کہا کہ۔ ۴۹ عباریم کے کوہستان[۸۰] نبو کے پہاڑ پر جو موآب کی سرزمین میں یریحو کے مقابل ہے چڑھہ جا اور کنعان کی سرزمین کو کہ جسے میں اسرائیل کی ملک کر دونگا دیکھہ۔ ۵۰ اور اُس پہاڑ پر جس پر تو جاتا ہے مر جا اور اپنے لوگوں میں شامل ہو جیسے تیرا بھائی ہارون حور کے پہاڑ پر مر گیا[۸۱] اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ ۵۱ اِسلیئے کہ تم دونوں نے بنی اسرائیل کے درمیان دشت سین کے قادس میں مریبہ کے پانی کے نزدیک میرا گناہ کیا[۸۲] اور اِسلیئے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان میری تقدیس نہ کی[۸۳]۔ ۵۲ پر تو اُس سرزمین کو جو تیرے سامھنے ہے دیکھہ لے[۸۴] لیکن اُس سرزمین میں جو میں بنی اسرائیل کو عنایت کرتا ہوں داخل نہ ہوگا۔

باب ۳۳

۱ اور یہہ وہ برکت ہے[۱] جو موسیٰ مرد خدا نے[۲] اپنے مرنے سے آگے بنی اسرائیل کو بخشی۔ ۲ اور اُس نے کہا کہ

۵۰ یسع ۲۷: ۱۱ یرم ۴: ۲۲
۵۱ استث ۵: ۲۹ زبور ۸۱: ۱۳ اور ۱۰۷: ۴۳ لوقا ۱۹: ۴۲
۵۲ یسع ۴۷: ۷ نوحہ ۱: ۹
۵۳ احبار ۲۶: ۸ یشوع ۲۳: ۱۰
۵۴ ۲ توا ۲۴: ۲۴ یسع ۳۰: ۱۷
۵۵ زبور ۴۴: ۱۲ یسع ۵۰: ۱ اور ۵۲: ۳
۵۵ اسمو ۲: ۲
۵۶ اسمو ۴: ۸ یرم ۴۰: ۳
۵۷ یسع ۱: ۱۰
۵۸ زبور ۵۸: ۴
۵۹ زبور ۱۴۰: ۳ روم ۳: ۱۳
۶۰ ایوب ۱۴: ۱۷ ہوسیع ۱۳: ۱۲
۶۱ روم ۱۲: ۱۹ عبر ۱۰: ۳۰
۶۲ ۲ پطر ۲: ۳
۶۳ زبور ۱۳۵: ۱۴
۶۴ قاض ۲: ۱۸ زبور ۱۰۶: ۴۵ یرم ۳۱: ۲۰ یوایل ۲: ۱۴
۶۵ ۲ سلا ۱۴: ۲۶
۶۶ قاض ۱۰: ۱۴ یرم ۲: ۲۸
۶۷ زبور ۱۰۲: ۲۷ یسع ۴۱: ۴ اور ۴۸: ۱۲
۶۸ استث ۴: ۳۵ یسع ۴۵: ۵ و ۱۸ و ۲۲
۶۹ اسمو ۲: ۶ ۲ سلا ۵: ۷ ایوب ۵: ۱۸ زبور ۶۸: ۲۰ ہوسیع ۶: ۱
۷۰ یسع ۲۷: ۱ اور ۳۴: ۵ اور ۶۶: ۱۶ حزقی ۲۱: ۹ و ۱۰ و ۱۴ و ۲۰
۷۱ یسع ۱: ۲۴ نحوم ۱: ۲

۷۲ یرم ۴۶: ۱۰
۷۳ روم ۱۵: ۱۰
۷۴ مکاش ۶: ۱۰ اور ۱۹: ۲
۷۵ ۴۱ آیت
۷۶ زبور ۸۵: ۱
۷۷ استث ۶: ۶ اور ۱۱: ۱۸ حزقی ۴۰: ۴
۷۸ استث ۳۰: ۱۹ احبار ۱۸: ۵ امثال ۳: ۲ و ۲۲ اور ۴: ۲۲ روم ۱۰: ۵
۷۹ گن ۲۷: ۱۲ و ۱۳
۸۰ گن ۳۳: ۴۷ و ۴۸ استث ۳۴: ۱
۸۱ گن ۲۰: ۲۵ و ۲۸ اور ۳۳: ۳۸
۸۲ گن ۲۰: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ اور ۲۷: ۱۴
۸۳ دیکھو احبار ۱۰: ۳
۸۴ گن ۲۷: ۱۲ استث ۳۴: ۴

۱ پید ۴۹: ۲۸
۲ زبور ۹۰ کا سرنامہ

خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا[۳] فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا[۴] اور اُسکے دہنے ہاتھ ایک آتشی شریعت اُن کے لئے تھی ✦

۳ ہاں وہ اُس قوم سے بڑی محبت رکھتا ہی[۵] اُسکے سارے مقدس[۶] تیرے ہاتھ میں ہیں اور وے تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے ہیں[۷] اور تیری باتوں کو مانینگے[۸]

۴ موسیٰ نے ہمکو ایک شریعت فرمائی[۹] جو کہ یعقوب کی جماعت کی میراث[۱۰] ہو۔

۵ اور جس وقت قوم کے سردار اور بنی اسرائیل کے فرقے جمع تھے وہ یسورن[۱۱] میں بادشاہ[۱۲] تھا ✦

۶ اَی کاش کہ روبن جیوے اور نہ مرے اور اُسکے لوگ تھوڑے نہ ہوں ✦

۷ اور یہوداہ کے لئے اُسنے کہا اَی خداوند یہوداہ کی آواز سُن اور اُسے اُسکے لوگوں کے درمیان پھر لا اُسکے ہاتھ اُسکے لئے کافی ہوویں[۱۳] اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل اُسکا مددگار رہو[۱۴] ✦

۸ اور لاوی کے حق میں کہا کہ تیرا تُمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمی کی امانت میں رہے[۱۵] جسے تو نے مسہ میں امتحان کیا اور جس کے ساتھ تو نے مریبہ کے چشموں پر جھگڑا کیا[۱۶]

۹ جس نے اپنے باپ اور اپنی ما سے کہا کہ میں نے اُسپر نگاہ نہیں کی اُس نے اپنے بھائیوں کو بھی نہ مانا[۱۷] اور اپنے بیٹوں کو بھی اُسنے نہ پہچانا اِسلئے کہ اُنہوں نے تیری باتوں پر دھیان رکھا اور تیرے عہد کی محافظت کی[۱۸]

۱۰ وے تیری عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھلاویں اور تیری شریعت اسرائیل کو[۱۹] وے تیرے آگے بخور رکھینگے[۲۰] اور کُل سوختنی قربانی کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے[۲۱]

۱۱ اَی خداوند اُسکے اسباب میں برکت دے اور اُسکے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر[۲۲] اور اُن کی کمروں کو جو اُسکا سامھنا کریں اور اُن کی جو اُسکا کینہ رکھیں چھید کے توڑ ڈال تاکہ وے پھر نہ اُٹھہ سکیں ✦

۱۲ اور بنیامین کے حق میں کہا خداوند کا پیارا[۱] سلامتی سے اُسکے پاس رہیگا اور خداوند سارے دن اُسپر سایہ کریگا اور وہ اُسکے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا ✦

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا کہ اُسکی سرزمین خداوند کے حضور متبرک[۲۳] ہو وے آسمان کے تحفجات سے اور شبنم سے[۲۴] اور گہراؤ سے جو نیچے پڑا ہی۔

۱۴ اور آفتاب کے تحفہ حاصلوں سے اور ماہتاب کی تحفہ اُگی ہوئی چیزوں سے۔

۱۵ اور قدیم پہاڑوں[۲۵] کی قیمتی چیزوں سے اور ابدی ٹیلوں[۲۶] کے تحفجات سے۔

۱۶ مجملاً زمین اور اُسکی معموری کی قیمتی چیزوں سے اور اُس کی خیرخواہی کے سبب جو بوٹے میں رہتا تھا[۲۷] اَی کاش کہ وہ برکت یوسف کے سر پر اور اُسکی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جُدا کیا گیا تھا[۲۸] نازل ہو۔

۱۷ اُس کی شانداری ایسی ہی جیسے اُسکے بیل کے پلوٹھے[۲۹] کی اور اُسکے دو سینگ گینڈے کے سے سینگ[۳۰] اُنہیں سے وہ قوموں کو ایک ساتھہ زمین کی اِنتہا تک ریلیگا[۳۱] وے افرائیم کے دسوں ہزار ہیں اور وے منسّی کے ہزاروں[۳۲] ✦

۱۸ اور زبلون کے حق میں کہا اَی زبلون تو اپنے باہر جانے میں شاد ہو اور اِشکار تو اپنے خیموں میں[۳۳]

۱۹ وے لوگوں کو پہاڑ پر بُلائینگے[۳۴] اور وہاں صداقت کی قربانیاں گذرانینگے[۳۵] کیونکہ وے سمندروں کی فراوانی کو اور خزانوں کو جو ریتی میں چھپے ہیں چوس لینگے ✦

۲۰ اور جد کے حق میں کہا مبارک ہی وہ جو جد کی ترقی کرے[۳۶] وہ شیر کی مانند پڑا رہتا ہی جو سر کی چاندی

---

۳ خر ۱۹: ۱۸ و ۲۰ قاضی ۵: ۴ و ۵ حبق ۳: ۳
۴ دیکھو زبور ۶۸: ۱۷ دان ۷: ۱۰ اعمال ۷: ۵۳ گلت ۳: ۱۹ عبر ۲: ۲ مکاشفہ ۵: ۱۱ اور ۹: ۱۶
۵ خر ۱۹: ۵ اِست ۷: ۷ و ۸ زبور ۴۷: ۴ ہوس ۱۱: ۱ ملاکی ۱: ۲
۶ اِست ۷: ۶ اسمو ۲: ۹ زبور ۵۰: ۵
۷ لوقا ۱۰: ۳۹ اعمال ۲۲: ۳
۸ امثال ۲: ۱
۹ یوحنا ۱: ۱۷ اور ۷: ۱۹
۱۰ زبور ۱۱۹: ۱۱۱
۱۱ اِست ۳۲: ۱۵
۱۲ دیکھو پید ایش ۳۶: ۳۱ قاضی ۹: ۲ اور ۱۷: ۶
۱۳ پید ۴۹: ۸
۱۴ زبور ۱۴۶: ۵
۱۵ خر ۲۸: ۳۰
۱۶ خر ۱۷: ۷ گن ۲۰: ۱۳ اِست ۸: ۲ و ۳ و ۱۶ زبور ۸۱: ۷
۱۷ خر ۳۲: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸
۱۸ دیکھو ملاکی ۲: ۵ و ۶
۱۹ احبار ۱۰: ۱۱ اِست ۱۷: ۹ و ۱۰ و ۱۱ اور ۲۴: ۸ حزقی ۴۴: ۲۳ و ۲۴ ملاکی ۲: ۷
۲۰ خر ۳۰: ۷ و ۸ گن ۱۶: ۴۰ اسمو ۲: ۲۸
۲۱ احبار ۱: ۹ و ۱۳ و ۱۷ زبور ۵۱: ۱۹ حزقی ۴۳: ۲۷

۲۲ ۲ سمو ۲۴: ۲۳ زبور ۲۰: ۳ حزقی ۲۰: ۴۰ و ۴۱ اور ۴۳: ۲۷
۲۳ پید ۴۹: ۲۵
۲۴ پید ۲۷: ۲۸
۲۵ پید ۴۹: ۲۶
۲۶ حبق ۳: ۶
۲۷ خر ۳: ۲ و ۴ اعمال ۷: ۳۰ و ۳۵
۲۸ پید ۴۹: ۲۶
۲۹ اتوا ۵: ۱
۳۰ گن ۲۳: ۲۲ زبور ۹۲: ۱۰
۳۱ اسلا ۲۲: ۱۱ زبور ۴۴: ۵
۳۲ پید ۴۸: ۱۹
۳۳ پید ۴۹: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
۳۴ یسع ۲: ۳
۳۵ زبور ۴: ۵
۳۶ دیکھو یشوع ۱۳: ۱۰ وغیرہ اتوا ۱۲: ۸ وغیرہ

۲۱ کو بازو سمیت پھاڑتا ہی۔ اُسنے اول بخرا اپنے لئے تجویز کیا[۳۷] کہ وہ وہاں شرع دینیوالے کے حصّے میں سلامت رہا اور وہ امت کے رئیسوں کے ساتھ آیا[۳۸] وہ خداوند کے عدل کو اور اُسکی عدالت کو اسرائیل کے ساتھ عمل میں لایا +

۲۲ اور دان کے حق میں کہا دان ایک شیر بچہ ہی جو بسن سے اُچھلیگا[۳۹] +

۲۳ اور نفتالی کے حق میں کہا ای نفتالی تو فضل سے بھرپور[۴۰] اور خداوند کی برکتوں سے معمور ہو تو پچھم اور دکھن کا مالک ہو[۴۱] +

۲۴ اور آشر کے حق میں کہا آشر اولاد کی برکت پاوے[۴۲] وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ہو اور اپنا پانوں تیل میں ڈبووے[۴۳]

۲۵ تیرے[۴۴] جوتے لوہے پیتل سے ہوں اور جیسے تیرے دن ہودیں ویسی تیری قوت ہو +

۲۶ یسورن[۴۴] کے خدا کی مانند کوئی نہیں[۴۵] جو آسمان پر تیری مدد کے لئے سوار ہی اور اُسکی بزرگی افلاک پر ہی[۴۶]

۲۷ ابدی خدا تیری پناہ ہی[۴۷] اور اُسکے ابدی بازو تیرے نیچے ہیں اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا اور کہیگا کہ اُنہیں ہلاک کر[۴۸]

۲۸ اور اسرائیل تنہا دلجمعی کے ساتھ سکونت کریگا[۴۹] یعقوب کا چشمہ غلہ اور مے کی سرزمین پر جاری ہوگا[۵۰] بلکہ اُس میں آسمان سے اوس گریگی[۵۱]

۲۹ ای اسرائیل تو نیک بخت ہی[۵۲] اور ای امت تجھ سی کون ہی جو کہ خداوند کی بچائی ہوئی ہی[۵۳] وہ تیری مدد کے لئے سپر[۵۴] اور تیری عزت کے لئے تلوار ہی تیرے دشمن تیری خوشامد کرینگے[۵۵] اور تو اُنکے اونچے مکانوں کو پایمال کریگا[۵۶] +

باب ۳۴

۱ اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو کے پہاڑ پر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہی چڑھ گیا[۱] اور خداوند نے ساری سرزمین جلعاد سے لیکے[۲] دان تک[۳] اُسکو دکھلائی۔

۲ اور ساری سرزمین نفتالی اور افرائیم اور منسی کی سرزمین اور ساری سرزمین یہوداہ کی پچھلے سمندر تک[۴]

۳ اور دکھن کا ملک اور وادی یریحو کا میدان جو خرموں کا شہر ہی[۵] صغر تک اُسکو دکھایا۔

۴ اور خداوند نے اُسے فرمایا کہ یہہ وہ سرزمین ہی جسکی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کرکے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا[۶] میں نے تجھے دیا کہ تو اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھے پر تو اُس پار جاکے اُسمیں داخل نہ ہوگا[۷] +

۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق موآب کی سرزمین میں مرگیا[۸]

۶ اور اُسنے اُسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا پر آجکے دن تک کوئی اُسکی قبر کو نہیں جانتا[۹] +

۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کیوقت ایکسو بیس برس کا تھا[۱۰] کہ نہ اُسکی آنکھیں دھندھلائیں اور نہ اُسکی تازگی جاتی رہی[۱۱] +

۸ سو بنی اسرائیل موسیٰ کے لئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کئے[۱۲] اور اُنکے رونے پیٹنے کے دن موسیٰ کے لئے آخر ہوئے +

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائی کی روح سے معمور ہوا[۱۳] کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُسپر رکھے تھے[۱۴] اور بنی اسرائیل اُسکے شنوا ہوئے اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا +

۱۰ اب تک بنی اسرائیل میں موسیٰ کی مانند کوئی نبی نہیں اُٹھا[۱۵] جس سے خداوند آمنے سامھنے آشنائی کرتا[۱۶]

۱۱ اُن نشانیوں اور عجائب اور غرائب کی بابت جنکے کرنیکے لئے فرعون اور اُسکے سب خادموں اور اُسکی ساری سرزمین کے سامھنے خداوند نے اُسے مصر کی زمین میں بھیجا تھا[۱۷]

۱۲ اور اُس قوی ہاتھ اور بڑی ہیبت کے سب کاموں کی بابت جو موسیٰ نے تمام بنی اسرائیل کے آگے کر دکھائے +

۳۷ گن ۳۲: ۱۶ و ۱۷ وغیرہ
۳۸ یشوع ۴: ۱۲
۳۹ یشوع ۱۹: ۴۷ قاضی ۱۸: ۲۷
۴۰ پید ۴۹: ۲۱
۴۱ دیکھو یشوع ۱۹: ۳۲ وغیرہ
۴۲ پید ۴۹: ۲۰
۴۳ دیکھو ایوب ۲۹: ۶
۴۴ یا اڑینگے
۴۴ خروج ۱۵: ۱۱ زبور ۸۶: ۸ یرم ۱۰: ۶
۴۵ است ۳۲: ۱۵
۴۶ زبور ۶۸: ۳۳ و ۳۴ اور ۱۰۴: ۳ حبق ۳: ۸
۴۷ زبور ۹۰: ۱
۴۸ است ۹: ۳ وغیرہ
۴۹ گن ۲۳: ۹ یرم ۲۳: ۶ اور ۳۳: ۱۶
۵۰ است ۸: ۷ و ۸
۵۱ پید ۲۷: ۲۸ است ۱۱: ۱۱
۵۲ زبور ۱۴۴: ۱۵
۵۳ ۲ سمو ۷: ۲۳
۵۴ زبور ۱۱۵: ۹ و ۱۰ و ۱۱
۵۵ ۲ سمو ۲۲: ۴۵ زبور ۱۸: ۴۴ اور ۶۶: ۳ اور ۸۱: ۱۵
۵۶ است ۳۲: ۱۳

۱ گن ۲۷: ۱۲ اور ۳۳: ۴۷ است ۳۲: ۴۹
۲ است ۳: ۲۷
۳ پید ۱۴: ۱۴
۴ است ۱۱: ۲۴
۵ قاضی ۱: ۱۶ اور ۳: ۱۳ ۲ توا ۲۸: ۱۵
۶ پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
۷ است ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۵۲
۸ است ۳۲: ۵۰ یشو ۱: ۱ و ۲
۹ دیکھو یہود ۹
۱۰ است ۳۱: ۲
۱۱ دیکھو پیدایش ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ یشو ۱۴: ۱۰ و ۱۱
۱۲ دیکھو پیدایش ۵۰: ۳ و ۱۰ گن ۲۰: ۲۹
۱۳ یسع ۱۱: ۲ دان ۶: ۳
۱۴ گن ۲۷: ۱۸ و ۲۳
۱۵ دیکھو است ۱۸: ۱۵ و ۱۸
۱۶ خر ۳۳: ۱۱ گن ۱۲: ۶ و ۸ است ۵: ۴
۱۷ است ۴: ۳۴ اور ۷: ۱۹

یشوع کی کتاب

باب ۱

جب خداوند کا بندہ موسیٰ مر گیا تو یوں ہوا کہ خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو جو موسیٰ کا خادم تھا[1] خطاب کرکے فرمایا کہ۔ ۲ میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے[2] سو اب تو اُٹھ اور اِس یردن پار اِس ساری قوم سمیت اُس سرزمین کو جو میں اُنہیں یعنے بنی اسرائیل کو دیتا ہوں اُتر جا۔ ۳ ہر ایک جگہہ کو جسے تمہارے پانوں کا تلوا پامال کریگا وہ میں تمہیں عنایت کر چکا جیسا میں نے موسیٰ سے کہا تھا[3]۔ ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑی نہر تک جو فرات کی نہر ہے حتیوں کی ساری سرزمین اور دریائے اعظم تک جو سورج کے ڈھل جانے کی طرف ہے تمہاری سرحد ہوگی[4]۔ ۵ تیری زندگی بھر کوئی تیرا سامھنا نہ کر سکیگا[5] جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا[6] تیرے ساتھ ہونگا میں تجھ سے غافل نہ ہونگا اور نہ تجھے چھوڑونگا[7]۔ ۶ مضبوط ہو اور دلاوری کر[8] اِسلئے کہ تو یہہ سرزمین جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی کہ میں اُنہیں دونگا اِس قوم کی میراث کر دیگا۔ ۷ فقط تو مضبوط ہو اور خوب دلاوری کر تاکہ تو اُس سب شریعت کے موافق جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھکو حکم کیا[10] دھیان کرکے عمل کرے اُس سے دہنے یا بائیں ہاتھ کو مت پھر[11] تاکہ تو ہر جگہہ جہاں جہاں تو جاتا ہے کامیاب ہو۔ ۸ اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے منہہ سے پھوٹ نہ جاوے[12] بلکہ تو رات دن اُسمیں غور کیا کر[13] تاکہ اُس سب پر جو اُسمیں لکھا ہے دھیان رکھکے عمل کرے تب تو اپنی راہ میں اقبالمند ہوگا اور تب ہی تو کامیاب ہو جائیگا۔ ۹ کیا میں نے تجھکو حکم نہیں کیا[14] کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر خوف نہ کھا اور بے دل مت ہو[15] کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تو جاتا ہے تیرے ساتھ ہے +

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔ ۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو اور لوگوں کو حکم کرو کہ اپنے لئے رسد طیار کریں اِسلئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے[16] تاکہ اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا تمکو دیتا ہے مالک ہو +

۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی منسی کو یشوع نے فرمایا اور کہا کہ۔ ۱۳ اُس بات کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمائی یاد کرو[17] کہ اُس نے کہا خداوند تمہارے خدا نے تم کو آرام بخشا ہے اور یہہ سرزمین تم کو عنایت کی۔ ۱۴ تمہاری جوروں اور تمہارے بال بچے اور تمہاری مواشی اِس سرزمین پر جو موسیٰ نے یردن کی اِسی طرف تم کو دی ہے رہیں پر تم سب جتنے صاحب جنگ ہو ہتھیار بند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ اور اُن کی مدد کرو۔ ۱۵ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین دے جیسے اُس نے تمہیں دیا ہے اور وے بھی اُس سرزمین کے

۱ خر ۲۴: ۱۳ ؛ اِست ۱: ۳۸
۲ اِست ۳۴: ۵
۳ اِست ۱۱: ۲۴ ؛ یشو ۱۴: ۹
۴ پید ۱۵: ۱۸ ؛ خر ۲۳: ۳۱ ؛ گن ۳۴: ۳ و ۱۲
۵ اِست ۷: ۲۴
۶ خر ۳: ۱۲
۷ اِست ۳۱: ۸ و ۲۳: ۹ و ۱۰ آیتیں ؛ یشو ۳: ۷ اور ۶: ۲۷ ؛ یسع ۴۳: ۲ و ۵
۸ اِست ۳۱: ۶ و ۸ ؛ عبر ۱۳: ۵
۹ اِست ۳۱: ۷ و ۲۳
۱۰ گن ۲۷: ۲۳ ؛ اِست ۳۱: ۷ ؛ یشو ۱۱: ۱۵
۱۱ اِست ۵: ۳۲ اور ۲۸: ۱۴
۱۲ اِست ۱۷: ۱۸ و ۱۹
۱۳ زبور ۱: ۲
۱۴ اِست ۳۱: ۷ و ۸ و ۲۳
۱۵ زبور ۲۷: ۱ ؛ یرم ۱: ۸
۱۶ یشو ۳: ۲ ؛ دیکھو اِستثنا ۹: ۱ اور ۱۱: ۳۱
۱۷ گن ۳۲: ۲۰ و ۲۸ ؛ یشو ۲۲: ۲ و ۳ و ۴

جو خداوند تمہارا خدا اُنہیں دیتا ہے وارث ہوں تب تم اِس سرزمین پر جو تمہاری میراث ہے اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف تمہیں دی ہے پھر آئیو[۱۸] اور اُس کے مالک رہیو +

۱۶ تب اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے۔ ۱۷ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے اِسیطرح تیرے بھی شنوا ہونگے صرف اِسپر کہ خداوند تیرا خدا جس طرح موسیٰ کے ساتھہ تھا تیرے ساتھہ بھی رہے[۱۹]۔ ۱۸ جو کوئی تیرے حکم کی خلافت کرے اور تیری باتوں کا کسی معاملے میں جس کی بابت تو اُسے فرماوے شنوا نہو مار ڈالا جائے تو فقط مضبوط ہو اور دلاوری کر +

باب ۲ تب نون کے بیٹے یشوع نے سطّیم سے دو مرد بھیجے کہ چھپ کے جاسوسی کریں اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو چنانچہ وے گئے اور ایک فاحشہ کے گھر میں[۲] جس کا نام راحب تھا[۳] آئے اور وہیں ٹکے۔ ۲ تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی[۴] کہ دیکھہ آج کی رات بنی اِسرائیل میں سے بعضے آدمی یہاں داخل ہوئے ہیں تاکہ اِس سرزمین کی جاسوسی کریں۔ ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا کہ اُن لوگوں کو جو تجھہ پاس آئے ہیں اور تیرے گھر میں داخل ہوئے باہر لا اِسلئے کہ وے ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں۔ ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا اور اُنہیں چھپا رکھا[۵] اور یوں کہا کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے پر میں نہیں جانتی ہوں کہ کہاں کے تھے۔ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت جب اندھیرا تھا وے مرد نکل گئے اور میں نہیں جانتی ہوں کہ وے مرد کہاں گئے سو جلد اُن کا پیچھا کرو کہ تم اُن تک پہنچو گے۔ ۶ پر وہ اُنہیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئی تھی اور سن کی لکڑیوں کے نیچے جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں چھپایا تھا[۶]۔ ۷ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایابون تک گئے اور جیونہیں اُن کے پیچھا کرنے والے نکل گئے وونہیں اُنہوں نے پھاٹک بند کر لیا +

۸ اور وہ عورت اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں اُن پاس چھت پر چڑھہ گئی۔ ۹ اور اُنہیں کہا مجھے یقین ہوا کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمہیں عطا کی اور کہ تمہارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا ہے[۷] اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمہارے آگے گل گئے ہیں۔ ۱۰ کہ ہم نے سُنا کہ جب تم مصر سے باہر نکلے تو خداوند نے تمہارے آگے دریائے قلزم کے پانی کو کسطرح سکھا دیا[۸] اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحوں اور عوج سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا کیا کہ جنہیں تم نے نیست و نابود کیا[۹]۔ ۱۱ اور ہم نے جیونہیں یہہ سب کچھہ سُنا[۱۰] تو ہمارے دل پگھل گئے[۱۱] اور تمہارے سامھنے کسی میں مطلق جرأت باقی نرہی کیونکہ خداوند تمہارا خدا اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے[۱۲]۔ ۱۲ سو اب مجھسے خداوند کی قسم کھیئے اِسلئے کہ میں نے تمپر مہربانی کی ہے[۱۳] تم بھی میرے باپ کے گھرانے پر مہربانی کرو[۱۴] اور مجھے ایک سچی نشانی دو[۱۵]۔ ۱۳ اور میرے باپ اور میری ما کو اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہے بچاؤ اور ہماری جانوں کو موت سے رہائی دو۔ ۱۴ اُنہوں نے اُسے جواب دیا کہ ہماری جانیں تمہاری جانوں کے عوض ہیں بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے اور ایسا ہوگا کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے تو ہم تیرے ساتھہ مہربانی اور وفاداری

۱۸ یشو ۲۲: ۴ وغیرہ
۱۹ ۵ آیت؛ ۱ سمو ۲۰: ۱۳؛ ۱ سلا ۱: ۳۷
۱ گن ۲۵: ۱
۲ عبر ۱۱: ۳۱؛ یعقوب ۲: ۲۵
۳ متی ۱: ۵
۴ زبور ۱۲۷: ۱؛ امثال ۲۱: ۳۰
۵ دیکھو ۲ سمو ۱۷: ۱۹ و ۲۰
۶ دیکھو خروج ۱: ۱۷؛ ۲ سمو ۱۷: ۱۹
۷ پید ۳۵: ۵؛ خرو ۲۳: ۲۷؛ است ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵
۸ خرو ۱۴: ۲۱؛ یشو ۴: ۲۳
۹ گن ۲۱: ۲۴ و ۳۴ و ۳۵
۱۰ خرو ۱۵: ۱۴ و ۱۵
۱۱ یشو ۵: ۱ اور ۷: ۵؛ یسع ۱۳: ۷
۱۲ است ۴: ۳۹
۱۳ دیکھو ۱ سمو ۲۰: ۱۴ و ۱۵ و ۱۷
۱۴ دیکھو ۱ تمط ۵: ۸
۱۵ ۱۸ آیت

۱۵ سے سلوک کرینگے[16] تب اُس نے اُنہیں رسّی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا[17] کہ اُس کا گھر شہر پناہ سے لگا ۱۶ ہوا تھا اور وہ دیوار پر رہتی تھی۔ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ نہ ہو کہ پیچھا کرنے والے تم کو ملیں سو تم تین دِن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو جب تک کہ پیچھا کرنے والے پھر نہ آویں بعد اُس کے تم اپنی راہ ۱۷ چلے جائیو۔ تب اُن مردوں نے اُسسے کہا اِس قسم کا جو ۱۸ تو نے ہم سے لی ہم پر الزام نہووے[18] دیکھ جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے تو یہہ قرمزی سوت کی ڈوری کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا اِس دریچے سے باندھیو[19] اور اپنے باپ اور اپنی ما اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں ۱۹ جمع کیجیو[20] اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا اور ہم بے گناہ ہونگے اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہوگا اگر کسی کا ہاتھ اُس پر چلے تو اُس کا خون ۲۰ ہمارے سر پر ہے[21] اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگی تو ہم اُس قسم سے جو تو نے ہم سے لی ہے باہر ہو جائینگے۔ ۲۱ وہ بولی جیسا تم نے کہا ویساہی ہو سو اُس نے اُنہیں وداع کیا اور وے روانہ ہوئے تب اُس نے قرمزی ۲۲ سوت کی ڈوری کھڑکی سے باندھی۔ اور وے روانہ ہوکے پہاڑ پر گئے اور وہاں تین دن رہے جب تک کہ اُن کے پیچھا کرنیوالے پھر آئے اور اُن پیچھا کرنے والوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈھا اور نہ پایا ✝

۲۳ تب وے دونوں مرد پھرے اور پہاڑ سے اُترے اور پار ہوئے اور نون کے بیٹے یشوع پاس آئے اور ۲۴ سب حال جو اُنہیں واقع ہوا تھا اُس سے کہا۔ اور اُنہوں نے یشوع کو کہا کہ یقیناً خداوند نے یہہ ساری زمین ہمارے قبضے میں کر دی ہے[22] کیونکہ اِس ملک کے سارے بسنے والے بھی ہمارے آگے گل گئے ہیں ✝

باب ۳

۱ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور اُنہوں نے سطّیم[1] سے کوچ کیا اور وہ اور سارے بنی اسرائیل یردن پاس آئے اور پار اُترنے سے آگے وہاں مقام کیا۔ ۲ اور ایسا ہوا کہ تین دِن کے بعد[2] منصبداروں نے لشکر کے درمیان ۳ گذر کیا۔ اور اُنہوں نے لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو[3] اور کاہن اور لاوی کو اُسے اُٹھاتے ہوئے[4] دیکھو تب تم اپنی جگہہ سے کوچ ۴ کرو اور اُس کے پیچھے چلو۔ لیکن تمہارے اور اُس کے درمیان قریب دو ہزار ہاتھ کے فاصلہ رہے اُس کے نزدیک نہ جائیو[5] تاکہ تم اُس راہ کو جس سے تمہیں گذرنا ضرور ہے پہچانو اِسلیئے کہ تم اِس سے پیشتر اِس راہ سے کبھو نہیں گذرے ۵ اور یشوع نے لوگوں کو کہا اپنے تئیں مقدس[6] کرو کیونکہ کل کے دِن خداوند تمہارے درمیان عجائبات ظاہر کریگا۔ ۶ پھر یشوع نے کاہنوں کو خطاب کرکے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو[7] چنانچہ اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھایا اور جماعت کے آگے آگے چلے ✝

۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا آج کے دِن سے میں سارے اسرائیل کی آنکھوں کے سامھنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا[8] تاکہ وے جانیں کہ جس طرح میں ۸ موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے بھی ساتھ ہونگا[9] اور تو اُن کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے ہیں[10] حکم کر اور کہہ کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پر پہنچو تو یردن ہی میں کھڑے رہیو[11] ✝

۹ سو یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اِدھر آؤ ۱۰ اور خداوند اپنے خدا کی باتیں سُنو۔ اور یشوع نے کہا اب اِس سے تم یقین کروگے کہ زندہ خدا[12] تمہارے

[16] قاض ۱: ۲۴ متی ۵: ۷
[17] اعمال ۹: ۲۵
[18] آیت ۱۷ و ۲۰: ۲
[19] آیت ۱۲
[20] یشو ۶: ۲۳
[21] متی ۲۷: ۲۵
[22] خر ۲۳: ۳۱ یشو ۶: ۲ اور ۲۱: ۴۴

[1] یشو ۲: ۱
[2] یشو ۱: ۱۰ و ۱۱
[3] دیکھو گنتی ۱۰: ۳۳
[4] اِست ۳۱: ۹ و ۲۵
[5] خر ۱۹: ۱۲
[6] خر ۱۹: ۱۰ و ۱۴ و ۱۵ احبار ۲۰: ۷ گن ۱۱: ۱۸ یشو ۷: ۱۳ ۱سمو ۱۶: ۵ یوایل ۲: ۱۶
[7] گن ۴: ۱۵
[8] یشو ۴: ۱۴ ۱توا ۲۹: ۲۵ ۲توا ۱: ۱
[9] یشو ۱: ۵
[10] آیت ۳
[11] آیت ۱۷
[12] اِست ۵: ۲۶ ۱سمو ۱۷: ۲۶ ۲سلا ۱۹: ۴ ہوس ۱: ۱۰ متی ۱۶: ۱۶ ۱تسلا ۱: ۹

درمیان ہے اور کہ وہ کنعانیوں اور حتیوں اور حویوں اور
فرزیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور یبوسیوں کو
١١ تمہارے آگے سے ضرور دفع کریگا[13] دیکھو اُسکے
عہد کا صندوق جو ساری زمین کا مالک ہے[14] تمہارے
١٢ آگے یردن سے ہوکے گذرتا ہے۔ سو اب تم بارہ شخص
١٣ اسرائیل کے فرقوں میں سے فرقہ پیچھے ایک ایک مرد لو[15] اور
ایسا ہوگا کہ جب کاہنوں کے پانوں کے تلوے جو کہ خداوند
ساری دنیا کے مالک[16] کے عہد کا صندوق اُٹھاتے
ہیں یردن کے پانی میں دھرے جاویں[17] تب یردن
کے پانی اُن پانیوں سے جو اوپر سے بہتے ہیں الگ ہوجائینگے
اور وے وہاں جمع ہوکے ایک ڈھیر ہوجائینگے[18] +
١۴ اور ایسا ہوا کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ
کیا تاکہ یردن کے پار جاویں اور کاہنوں نے قوم کے آگے
١٥ عہد کے صندوق کو اُٹھایا تھا[19] اور عہد کے صندوق
کے اُٹھانیوالے یردن تک آئے اور اُن کاہنوں کے
پانوں جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے کنارے کے پانی
میں ڈوبے تھے[20] (کہ یردن دریا کی باڑھ ساری فصل
ربیع میں[21] ہر طرف سے اپنے سب کناروں پر ہوتی ہے[22])
١٦ تو وہیں اوپر کا بہنے والا پانی ادم کے شہر میں جو ضرتان[23]
کی طرف ہے ٹھہر گیا اور ڈھیر کی طرح بلند ہوا اور وہ پانی
جو بیدان کے دریا[24] یعنے دریائے شور[25] کی طرف بہا
جاتا تھا موقوف ہوا اور الگ ہوگیا اور لوگ یریحو کے
١٧ مقابل پار اُترے۔ اور وے کاہن جو خداوند کے عہد
کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچوں بیچ سوکھی
زمین پر کھڑے ہو رہے اور سارے بنی اسرائیل خشک
زمین پر ہوکے گذرے[26] یہاں تک کہ ساری جماعت
یردن کے پار ہوگئی +

باب ۴ اور یوں ہوا کہ جب ساری قوم یردن پار
ہوئی[1] تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا کہ

١٣ خر ٢٣: ٢٣ اِست ٧: ١ زبور ۴۴: ٢
١۴ ١٣ آیت میکہ ۴: ١٣ ذکر ۴: ١۴ اور ٦: ٥
١٥ یشوع ۴: ٢
١٦ ١١ آیت
١٧ ١٥ و ١٦ آیتیں
١٨ زبور ٧٨: ١٣ اور ١١۴: ٣
١٩ اعمال ٧: ۴٥
٢٠ ١٣ آیت
٢١ یشوع ۴: ١٨ اور ٥: ١٠ و ١٢
٢٢ اتوا ١٢: ١٥ یرم ١٢: ٥ اور ۴٩: ١٩
٢٣ اسلا ۴: ١٢ اور ٧: ۴٦
٢۴ اِست ٣: ١٧
٢٥ پید ١۴: ٣ گن ٣۴: ٣
٢٦ دیکھو خروج ١۴: ٢٩
١ اِست ٢٧: ٢ یشو ٣: ١٧

ہر ایک فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے
٢ بارہ مرد لے[2] اور اُنہیں حکم کر اور کہہ کہ تم اپنے لئے یردن
کے بیچوں بیچ میں اُس جگہہ سے جہاں کاہنوں کے پانوں
مضبوط کھڑے ہوں[3] بارہ پتھر لو اور اُنہیں ساتھ لیجا کے
اُس خیمہ گاہ پر جس میں تم آجکی رات ڈیرا ڈالوگے[4] نصب
۴ کرو۔ تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو جنہیں اُس نے
بنی اسرائیل میں سے فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تیار
٥ کیا تھا بُلایا۔ اور یشوع نے اُنہیں کہا کہ یردن کے بیچ خداوند
اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ اور ہر ایک
تم میں سے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک
٦ ایک پتھر اپنے کاندھے پر اُٹھاوے۔ تاکہ یہہ تمہارے
درمیان ایک نشان ہو اور جب تمہاری اولاد آیندہ زمانے
٧ میں تم سے پوچھے[5] کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے۔ تو تم
اُنہیں جواب دو کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق
کے آگے دو حصے ہوگیا تھا[6] کیونکہ اُسی وقت جس میں وہ
یردن سے ہوکے گذرا تب یردن کا پانی دو حصے ہوا
سو یے پتھر ابد تک یادگاری کے واسطے[7] بنی اسرائیل
٨ کے لئے رہینگے۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے جیسا یشوع نے
فرمایا تھا کیا اور جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تھا اُنہوں
نے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن
کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھا لئے اور اُنہیں اُس جگہہ
تک جہاں وے مقام کرتے تھے اپنے ساتھ پار لے گئے
٩ اور وہاں اُنہیں رکھدیا۔ اور یشوع نے یردن کے بیچوں
بیچ اُس جگہہ پر جہاں اُن کاہنوں کے پانوں جو عہد کے
صندوق کو لئے جاتے تھے کھڑے رہے بارہ پتھر نصب
کئے چنانچہ وے آجکے دن تک وہاں ہیں +
١٠ کیونکہ وے کاہن جو صندوق کو لئے جاتے تھے
یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رہے جب تک کہ ہر ایک بات
جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی کہ وہ لوگوں کو کہے

٢ یشوع ٣: ١٢
٣ یشوع ٣: ١٣
۴ ١٩ و ٢٠ آیتیں
٥ ١٢ آیت خر ١٢: ٢٦ اور ١٣: ١۴ اِست ٦: ٢٠ زبور ۴۴: ١ اور ٧٨: ٣ و ۴ و ٥ و ٦
٦ یشوع ٣: ١٣ و ١٦
٧ خر ١٢: ١۴ گن ١٦: ۴٠

مطابق اُس کے جو موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی تمام نہ ہو
۱۱ چکی اور لوگوں نے جلدی کی اور پار گذرے - اور ایسا ہوا
کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی تب خداوند کا صندوق
۱۲ اور کاہن لوگوں کے روبرو پار ہو گئے - اور بنی روبن اور
بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسی کا ہتھیار بند ہو کے بنی
اسرائیل کے آگے گذرے جیسا کہ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا
۱۳ تھا۸ قریب چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے طیار
خداوند کے حضور مقابلے کے لئے یریحو کے میدانوں
میں پار اُترے ✝
۱۴ اُس دن خداوند نے سب بنی اسرائیل کی نظروں
میں یشوع کو عزت بخشی۹ اور وے جس طرح موسیٰ سے
اُس کی عمر بھر ڈرتے تھے اسی طرح وے اُس سے بھی
۱۵ ڈر گئے - تب خداوند نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا -
۱۶ کہ اُن کاہنوں کو جو عہد کا صندوق۱۰ اُٹھاتے ہیں
۱۷ حکم کر کہ یردن سے نکلکے اوپر آویں - چنانچہ یشوع نے
۱۸ کاہنوں کو حکم دیکے کہا کہ یردن سے نکلکے اوپر آؤ - اور
ایسا ہوا کہ جونہیں وے کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق
اُٹھائے لاتے تھے یردن کے درمیان سے نکلکے اوپر
آئے بلکہ جب اُن کے پانوں کے تلوے خشکی پر پڑے
تھے تو ونہیں یردن کے پانی اپنی جگہہ میں پھرے اور
پہلے کی طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے۱۱ ✝
۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ یردن سے
نکلکے اوپر آئے اور یریحو کی پورب طرف کو جلجال میں۱۲
۲۰ خیمے نصب کئے - اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو۱۳ جو
۲۱ یردن سے اُٹھا لائے تھے جلجال میں نصب کیا - اور اُس
نے بنی اسرائیل کو خطاب کر کے کہا کہ جب تمہارے لڑکے
آئندہ زمانے میں اپنے باپ دادوں سے پوچھیں اور
۲۲ کہیں۱۴ کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے - تب تم اپنے
لڑکوں کو ایسا کہہ کے آگاہ کیجیو کہ اسرائیل خشکی خشکی اس

۸ گن ۳۲: ۲۰ و ۲۷ و ۲۸
۹ یشو ۳: ۷
۱۰ خر ۲۵: ۱۶ و ۲۲
۱۱ یشو ۳: ۱۵
۱۲ یشو ۵: ۹
۱۳ ۳ آیت
۱۴ ۶ آیت

۲۳ یردن سے گذر آیا تھا۱۵ کہ خداوند تمہارے خدا نے یردن
کے پانیوں کو تمہارے سامھنے خشک کر دیا جب تک کہ تم
پار ہو گئے جس طرح خداوند تمہارے خدا نے دریائے
قلزم کو کیا تھا جسے ہمارے سامھنے خشک کر دیا۱۶ جب
۲۴ تک کہ ہم پار گذر رہے - تاکہ زمین کی ساری قومیں جانیں۱۷
کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہے۱۸ تاکہ تم خداوند اپنے خدا
سے ہمیشہ ڈرا کرو۱۹ ✝

باب ۵ اور ایسا ہوا کہ جب اموریوں کے سارے بادشاہوں
نے جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے اور کنعانیوں کے
سارے بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سُنا۱
کہ خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں
کو سکھا دیا یہاں تک کہ وے پار اُترے تو اُن کے دل
پگھل گئے۲ اور اُن میں بنی اسرائیل کے سبب سے دم
باقی نہ رہا۳ ✝
۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا کہ پتھریوں
سے اپنے لئے چھریاں بنا۴ اور بنی اسرائیل کا پھر کے
۳ دوسری بار ختنہ کر - اور یشوع نے پتھریوں سے چھریاں
بنائیں || اور جبعۃ العرلوت کے پاس بنی اسرائیل کے
۴ ختنے کئے - اور یشوع نے جو ختنہ کیا اُس کا سبب یہہ
ہے کہ وے لوگ جو مصر سے نکلے اُن میں جتنے جنگی مرد تھے
سو سب مصر سے نکلکے بیابان کے درمیان راہ میں مر گئے۵
۵ پس وے سب لوگ جو نکلے تھے اُن کا ختنہ ہو چکا تھا پر
وے سب جو مصر سے نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان
۶ پیدا ہوئے تھے اُن کا ختنہ نہ ہوا تھا - کہ بنی اسرائیل
چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے۶ یہاں تک
کہ وے سارے جنگی مرد جو مصر سے نکلے تھے ہلاک ہوئے
اسلئے کہ وے خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے اُنہیں سے
خداوند نے قسم کر کے کہا تھا کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا
جس کی بابت خداوند نے اُن کے باپ دادوں سے قسم

۱۵ یشو ۳: ۱۷
۱۶ خر ۱۴: ۲۱
۱۷ ۱ سلا ۸: ۴۲ و ۴۳
۱۸ ۲ سلا ۱۹: ۱۹ زبور ۱۰۶: ۸
۱۹ خر ۱۵: ۱۶ ۱ توا ۲۹: ۱۲ زبور ۸۹: ۱۳ ۱ خر ۱۴: ۳۱ است ۶: ۲ زبور ۸۹: ۷ یرم ۱۰: ۷
۱ گن ۱۳: ۲۹
۲ خر ۱۵: ۱۴ و ۱۵ یشو ۲: ۹ و ۱۰ و ۱۱
۳ زبور ۴۸: ۶ حزق ۲۱: ۷ ۱ سلا ۱۰: ۵
۴ خر ۴: ۲۵
|| اپنے کھلڑیوں کا ٹیلا
۵ گن ۱۴: ۲۹ اور ۲۶: ۶۴ و ۶۵ است ۲: ۱۶
۶ گن ۱۴: ۳۳ است ۱: ۳ اور ۲: ۷ و ۱۴ زبور ۹۵: ۱۰
۷ گن ۱۴: ۲۳ زبور ۹۵: ۱۱ عبر ۳: ۱۱

کرکے کہا کہ میں تمکو دونگا وہ زمین جس میں شیر و شہد

۷ بہتا ہی[۶] سو یشوع نے اُنہیں کے لڑکوں کا جنہیں اُس نے برپا کیا کہ اُن کی جگہہ ہوویں[۹] ختنہ کروایا کیونکہ وے نامختون تھے کہ راہ میں اُنہوں نے اُن کا ختنہ نہ کیا تھا۔

۸ اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگوں کا ختنہ کر چکے تھے تب وے اپنی اپنی جگہوں پر مقام کر رہے جب تک کہ چنگے ہوئے[۱۰]

۹ پھر خداوند نے یشوع کو کہا کہ آجکے دن میں نے مصر کی ملامت کو[۱۱] تم پر سے لُڑھکایا اِسی سبب آجکے دن تک اُس جگہہ کا نام ||جلجال[۱۲] ہی +

۱۰ سو بنی اِسرائیل نے جلجال میں خیمے کئے اور اُنہوں نے بریحو کے میدانوں میں اُس مہینے کی

۱۱ چودھویں تاریخ شام کے وقت عید فسح کی۔ اور اُنہوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانہ کی فطیری روٹیاں اور اُسی دن میں بھونی ہوئی بالیں بھی کھائیں +

۱۲ اور جب اُنہوں نے اُس زمین کا دانہ کھایا تو اُسی دن سے مَن موقوف ہوا[۱۴] اور آگے پھر بنی اِسرائیل کو مَن نہ ملا اور اُنہوں نے اُسی سال کنعان کی سرزمین کا حاصل کھایا +

۱۳ اور ایسا ہوا کہ جسوقت کہ یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اُس نے آنکھہ اوپر کی اور دیکھا اور کیا دیکھا کہ اُس کے مقابل ایک شخص[۱۵] تلوار ہاتھہ میں کھینچے ہوئے[۱۶] کھڑا ہی اور یشوع اُس پاس گیا اور اُسے کہا تو ہماری

۱۴ طرف ہی یا ہمارے دشمنوں کی طرف۔ وہ بولا نہیں بلکہ میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار ہو کے آیا ہوں[۱۷] تب یشوع زمین پر اوندھا گرا[۱۸] اور سجدہ کیا اور اُسے کہا میرا مالک اپنے بندے کو کیا ارشاد فرماتا

۱۵ ہی۔ خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کہا کہ اپنے پانوں سے اپنی جوتی اُتار کیونکہ یہہ مکان

۸ خر ۳: ۸
۹ گن ۱۴: ۳۱ اِست ۱: ۳۹
۱۰ دیکھو پیدایش ۳۴: ۲۵
۱۱ پید ۳۴: ۱۴ اسمو ۱۴: ۶ دیکھو احبار ۱۸: ۳ یشوع ۲۴: ۱۴ حزق ۲۰: ۷ اور ۲۳: ۳ و ۸
|| یعنے لڑھکانے کی جگہہ
۱۲ یشوع ۴: ۱۹
۱۳ خر ۱۲: ۶ گن ۹: ۵
۱۴ خر ۱۶: ۳۵
۱۵ پید ۱۸: ۲ اور ۳۲: ۲۴ خر ۲۲: ۲۳ زکر ۱: ۸ اعمال ۱: ۱۰
۱۶ گن ۲۲: ۲۳
۱۷ دیکھو خروج ۲۳: ۲۰ دان ۱۰: ۱۳ و ۲۱ اور ۱۲: ۱ مکاش ۱۲: ۷ اور ۱۹: ۱۱ و ۱۴
۱۸ پید ایش ۱۷: ۳

جہاں تو کھڑا ہی مقدس ہی[۱۹] سو یشوع نے ایسا ہی کیا +

باب ۶

اور یریحو بنی اِسرائیل کے سبب نہایت مضبوطی سے بند ہوا تھا کہ نہ کوئی باہر جاتا تھا نہ کوئی بھیتر آتا تھا۔

۲ اور خداوند نے یشوع کو کہا کہ دیکھہ میں نے یریحو کو اور اُس کے بادشاہ[۱] اور وہاں کے صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا[۲]

۳ سو تم سارے جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُس کے آس پاس پھرو اور تم چھہ دن تک یونہیں کیجیو۔

۴ اور سات کاہن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لئے جاویں[۳] اور تم ساتویں دن سات مرتبہ شہر کے آس پاس پھرو اور کاہن نرسنگے پھونکیں[۴]

۵ اور یوں ہوگا کہ جب وے دیر تک یوبل کی قرنائی پھونکینگے اور جب نرسنگے کی آواز سنوگے تو ساری جماعت نہایت زور سے للکاریگی اور شہر کی دیوار سراسر گر جائیگی اور ہر ایک سیدھا اپنے اپنے سامھنے اوپر چڑھہ جائیگا +

۶ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو بلایا اور اُنہیں کہا کہ عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لئے ہوئے چلیں۔

۷ پھر اُنہوں نے جماعت کو کہا چلو شہر کو گھیر و اور جو کوئی ہتھیار بند ہی خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے +

۸ اور ایسا ہوا کہ جب یشوع نے جماعت سے یہہ کہا تو سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے اور اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے روانہ ہوا +

۹ اور وے لوگ جو ہتھیار بند تھے اُن کاہنوں کے جو نرسنگے پھونکتے تھے آگے آگے روانہ ہوئے اور فوج کے پچھاڑی والے[۵] صندوق کے پیچھے پیچھے چلے اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے

۱۰ تھے۔ اور یشوع نے لوگوں کو کہا کہ تم مت للکارو بلکہ

۱۹ خر ۳: ۵ اعمال ۷: ۳۳
۱ اِست ۷: ۲۴
۲ یشوع ۲: ۹ و ۲۴ اور ۸: ۱
۳ دیکھو قاضی ۷: ۱۶ و ۲۲
۴ گن ۱۰: ۸
۵ گن ۱۰: ۲۵

تمہاری آواز سُننے میں نہ آوے اور تمہارے منہہ سے کچھ بات نہ نکلے مگر جسدن میں کہ میں تمہیں للکارنے کا حکم کروں تب ۱۱ تم للکاریو۔ چنانچہ خداوند کے صندوق کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا اور وے خیمہ گاہ میں آئے اور خیموں میں آرام کیا +

۱۲ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند ۱۳ کا صندوق اُٹھا لیا[6] اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے جاتے تھے اور وے جو ہتھیار بند تھے اُن کے آگے آگے ہولئے پر فوج کے پچھاڑیوالے خداوند کے صندوق کے پیچھے چلے اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور ۱۴ نرسنگے پھونکتے تھے۔ سو دوسرے دن بھی وے ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے اور خیمہ گاہ میں پھر آئے ایسا اُنہوں نے ۱۵ چھہ دن تک کیا۔ اور ساتویں دن یوں ہوا کہ وے صبح کو پو پھٹتے ہوئے اُٹھے اور اُسی معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے سات بار شہر کے گرد فقط اُسی دن ۱۶ پھرے۔ سو ساتویں بار ایسا ہوا کہ جس وقت کاہنوں نے نرسنگے پھونکے اُس وقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا کہ للکارو کہ خداوند نے یہہ شہر تمکو دیا +

۱۷ اور یہہ شہر حرم[7] ہوگا وہ اُس سب سمیت جو اُس میں ہے خداوند کے لئے مگر فقط راحب فاحشہ اُن سب سمیت جو اُسکے ساتھ اُسکے گھر میں ہیں جیتی بچیگی اِسلئے کہ اُس نے ۱۸ اُن قاصدوں کو جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے چھپایا[8] لیکن تم جو ہو ضرور اپنے تئیں حرم کی چیزوں سے محفوظ رکھو[9] نہ ہووے کہ تم حرم کی چیز لیکے آپ حرم ہو جاؤ اور اِسرائیل ۱۹ کی خیمہ گاہ کو حرم کراؤ اور اُسے دُکھہ دو[10] لیکن سب روپا اور سونا اور لوہے اور پیتل کے برتن خداوند کے لئے مقدس ہیں سو خداوند کے خزانے میں داخل ۲۰ ہونگے۔ چنانچہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے لوگ للکارے اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے نرسنگے کی آواز سُنی اور جماعت زور سے للکاری تو دیوار سراسر گر پڑی[11] یہانتک کہ لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامھنے ۲۱ سیدھا چڑھکے شہر میں گھُس گیا اور شہر کو لے لیا۔ اور اُنہوں نے اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان کیا بوڑھا کیا بیل کیا بھیڑ اور گدھا سب کو ایک ۲۲ لخت تہ تیغ کرکے حرم کیا[12] پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو جو جاسوسی کے لئے اُس زمین میں گئے تھے حکم دیا تھا کہ فاحشہ کے گھر جاؤ اور وہاں سے اُس عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا ہو جیسے تم نے اُس سے قسم کی تھی ۲۳ نکال لاؤ[13] تب وے دونوں جوان جاسوس اندر گئے اور راحب کو اور اُس کے باپ اور اُس کی ما اور اُس کے بھائیوں کو اور اُس کے اسباب بلکہ اُس کا سارا خاندان نکال لائے[14] اور اُنہیں بنی اِسرائیل کی خیمہ گاہ کے باہر ۲۴ رکھا۔ پھر اُنہوں نے اُس شہر کو اُس سب سمیت جو اُس میں تھا پھونک دیا مگر روپا اور سونا اور پیتل اور لوہے ۲۵ کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کئے[15] اور یشوع نے راحب فاحشہ کی اور اُس کے باپ کے گھرانے کی اُس سب سمیت جو اُس کا تھا جان بخشی کی اُس کی بود و باش آجکے دن تک اِسرائیل میں ہے[16] کہ اُس نے اُن قاصدوں کو جنہیں یشوع نے یریحو میں جاسوسی کے لئے بھیجا تھا چھپا رکھا تھا +

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت قسم دی اور کہا کہ جو شخص اُٹھے اور یریحو کے شہر کو پھر بناکرے وہ خداوند کے سامھنے ملعون ہو[17] وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کی بنا ڈالیگا اور اپنے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم ۲۷ کریگا۔ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا[18] اور اُس ساری سرزمین میں اُس کی شہرت پھیلی[19] +

لیکن بنی اِسرائیل نے کسی حرم چیز کی بابت بیوفائی باب ۷

۶ است ۳۱: ۲۵
۷ احبار ۲۷: ۲۸ میکہ ۴: ۱۳
۸ یشو ۲: ۴
۹ است ۷: ۲۶ اور ۱۳: ۱۷ یشو ۷: ۱ و ۱۱ و ۱۲
۱۰ یشو ۷: ۲۵ ۱سلا ۱۸: ۱۷ و ۱۸ یونہ ۱: ۱۲
۱۱ ۵ آیت عبر ۱۱: ۳۰
۱۲ است ۷: ۲
۱۳ یشو ۲: ۱۴ عبر ۱۱: ۳۱
۱۴ یشو ۲: ۱۳
۱۵ ۱۹ آیت
۱۶ دیکھو متی ۱: ۵
۱۷ ۱سلا ۱۶: ۳۴
۱۸ یشو ۱: ۵
۱۹ یشو ۹: ۱ و ۳

کی اِس واسطے کہ[۱] عکن[۱] بن کرمی بن + زبدی بن زارح نے جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا اُن حرام چیزوں میں سے کچھ لیا اور خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا۔

۲ تب یشوع نے یریحو سے عی کو جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل کی پورب طرف ہی لوگ بھیجے اور اُنہیں یہہ کہکے فرمایا چڑھ جاؤ اور اُس ملک کی جاسوسی کرو چنانچہ وے لوگ گئے اور عی کی جاسوسی کی۔

۳ اور وے یشوع پاس پھر آئے اور اُسے کہا سارے لشکر کو مت بھیج فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں کہ چڑھیں اور عی کو ماریں اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف مت دے کیونکہ وے تھوڑے سے ہیں۔

۴ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے اور عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ آئے[۲]

۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لئے کہ وے پھاٹک کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنہیں رگیدے آئے اور اُنہوں نے اُتار پر اُنہیں مارا سو لوگوں کے دل گھل گئے[۳] اور پانی کی طرح ہو گئے +

۶ تب یشوع اور سارے اسرائیلی بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[۴] اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے اور اپنے سروں پر خاک دھری[۵]

۷ اور یشوع بولا ہائے اَی مالک خداوند تو اِس قوم کو کسلئے یردن پار لایا کیا اِسلئے کہ ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے تاکہ وے ہم کو نابود کریں[۶] اَی کاش کہ ہم قناعت کرتے اور یردن کے اُس پار رہتے۔

۸ اَی میرے مالک جس حال میں کہ اسرائیلی اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں میں کیا کہوں۔

۹ کیونکہ کنعانی اور اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے سنینگے اور ہم کو گھیر لینگے اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے[۷] اور تو اپنے بزرگ نام کے لئے کیا کریگا[۸] +

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُٹھ کھڑا ہو کسلئے یوں اوندھا پڑا ہی۔

۱۱ اسرائیل نے گناہ کیا[۹] اور اُنہوں نے اُس عہد سے جس کی بابت میں نے اُن کو حکم دیا عدول کیا کیونکہ اُنہوں نے حرام چیزوں میں سے بھی کچھ لیا[۱۰] اور چوری بھی کی اور ریاکاری بھی کی[۱۱] اور اپنے اسباب میں ملا بھی لیا۔

۱۲ اِسلئے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکے بلکہ دشمنوں کے سامھنے پیٹھ پھیری[۱۲] کہ وے لعنتی ہوئے[۱۳] اب میں آگے کو تمہارے ساتھ نہ ہونگا مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔

۱۳ اُٹھ لوگوں کو پاک کر[۱۴] اور کہہ کہ اپنے تئیں کل کے لئے پاک کرو[۱۵] کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی اَی اسرائیل تیرے درمیان کوئی حرام چیز ہی تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا جب تک کہ اُس حرام چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نکریگا

۱۴ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کئے جاؤگے اور ایسا ہوگا کہ وہ فرقہ جسے خداوند پکڑیگا اپنے اپنے خاندانوں سمیت آویگا اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا[۱۶] وہ اپنے گھر گھر سمیت آویگا اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا۔

۱۵ اور ایسا ہوگا کہ جس کسی کے پاس حرام چیز پائی جاوے[۱۷] وہ اُس سب سمیت جو اُس کا ہی آگ میں جلا دیا جائیگا اِسلئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا[۱۸] اور بنی اسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا[۱۹] +

۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور بنی اسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا

۱۷ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا اور زارح کا خاندان پکڑا گیا اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا اور زبدی پکڑا گیا۔

۱۸ اور اُسکے گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا اور عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا پکڑا گیا[۲۰]

۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا اَی میرے فرزند اب خداوند اسرائیل کے خدا کی بزرگی کیجیے[۲۱] اور اُس کے آگے

[۱] ا تواریخ ۲: ۷؛ عکر — ایشوع ۲۲: ۲۰ — + یا زمری ا تواریخ ۲: ۶
[۲] احبار ۲۶: ۱۷؛ استثنا ۲۸: ۲۵
[۳] یشوع ۲: ۹ و ۱۱؛ احبار ۲۶: ۳۶؛ زبور ۲۲: ۱۴
[۴] پیدایش ۳۷: ۲۹ و ۳۴
[۵] ا سموئیل ۴: ۱۲؛ ۲ سموئیل ۱: ۲ اور ۱۳: ۱۹؛ نحمیاہ ۹: ۱؛ ایوب ۲: ۱۲
[۶] خروج ۵: ۲۲؛ ۲ سلاطین ۳: ۱۰
[۷] زبور ۸۳: ۴
[۸] دیکھو خروج ۳۲: ۱۲؛ گنتی ۱۴: ۱۳
[۹] ۱ آیت
[۱۰] ایشوع ۶: ۱۷ و ۱۸
[۱۱] دیکھو اعمال ۵: ۱ و ۲
[۱۲] دیکھو گنتی ۱۴: ۴۵؛ قاضیوں ۲: ۱۴
[۱۳] استثنا ۷: ۲۶؛ یشوع ۶: ۱۸
[۱۴] خروج ۱۹: ۱۰
[۱۵] ایشوع ۳: ۵
[۱۶] امثال ۱۶: ۳۳
[۱۷] دیکھو ۱ سموئیل ۱۴: ۳۸ و ۳۹
[۱۸] ۱۱ آیت
[۱۹] پیدایش ۳۴: ۷؛ قاضیوں ۲۰: ۶
[۲۰] ا سموئیل ۱۴: ۴۲
[۲۱] دیکھو ا سموئیل ۶: ۵؛ یرمیاہ ۱۳: ۱۶؛ یوحنا ۹: ۲۴

اقرار کریئے[۲۲] اب تو مجھ سے کہہ کہ تو نے کیا کیا ہی[۲۳] اور

۲۰ مجھ سے مت چھپا۔ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا اور

کہا فی الحقیقت میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کا گناہ

۲۱ کیا ہی اور یوں یوں کیا ہی۔ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس

لبادا اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال وزن

میں سونے کی اینٹ لوٹ کے مال میں دیکھی تو میں للچایا

اور انہیں اٹھا لیا اور دیکھ کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ

۲۲ زمین میں گڑا ہوا اور چاندی اُن کے تلے موجود ہی تب

یشوع نے ہرکارے بھیجے وے خیمے کو دوڑے اور دیکھو

کہ وہ اُس کے خیمہ میں چھپا تھا اور چاندی اُس کے نیچے

۲۳ تھی۔ وے اُن کو خیمے میں سے نکال کے یشوع اور سارے

بنی اسرائیل کے سامھنے لائے اور انہیں خداوند کے

۲۴ حضور رکھہ دیا۔ تب یشوع نے سارے اسرائیل سمیت

زارح کے بیٹے عکن کو اور روپے اور لبادے اور

سونے کی اینٹ اور اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں

اور اُس کے بیلوں اور اُس کے گدھوں اور اُس کی

بھیڑوں اور اُس کے خیمے اور اُس کے سارے اسباب

۲۵ کو لیا اور وادی عکور[۲۴] میں لائے۔ اور یشوع نے

کہا کہ تو نے ہم کو کیوں دکھہ دیا[۲۵] خداوند آج کے

دن تجھہ کو دکھہ دیگا تب سارے اسرائیل نے اُس پر

پتھراو کیا[۲۶] اور انہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ

۲۶ سے جلایا۔ پھر انہوں نے اُس کے اوپر پتھروں کا

بڑا تودہ کیا[۲۷] جو آج تک ہی تب خداوند نے اپنے

قہر کی بھڑک کو اُن پر سے پھیرا[۲۸] اسلیئے اُس جگہہ

کا نام آجتک ||وادی عکور ہی[۲۹] +

باب ۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا مت ڈر اور ہراساں

مت ہو[۱] سارے جنگی لوگوں کو ساتھہ لے اور اُٹھہ

اور عی پر چڑھہ جا دیکھہ کہ میں نے عی کے بادشاہ اور

اُس کے لوگ اور اُس کے شہر اور اُس کی سرزمین کو

۲۲ گن ۵: ۶ و ۷
۲ تو ا ۱۴: ۲۲
زبور ۵۱: ۳
دان ۹: ۴
۲۳ ۱ سمو ۱۴: ۴۳
۲۴ ۲۶ آیت
یشو ۱۵: ۷
۲۵ یشو ۶: ۱۸
۱ توا ۲: ۷
گلت ۵: ۱۲
۲۶ است ۱۷: ۵
۲۷ یشو ۸: ۲۹
۲ سمو ۱۸: ۱۷
نوحہ ۳: ۵۳
۲۸ است ۱۳: ۱۷
۲ سمو ۲۱: ۱۴
|| یعنے دکھہ کی وادی
۲۹ ۲۴ آیت
یسع ۶۵: ۱۰
ہوس ۲: ۱۵
۱ است ۱: ۲۱
اور ۷: ۱۸
اور ۳۱: ۸
یشو ۱: ۹

تیرے قبضے میں کر دیا[۲] تو عی سے اور اُس کے بادشاہ ۲

سے وہی کیجیو جو تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا[۳]

مگر وہاں کا مال اور مواشی تم اپنے لیئے لوٹ لیجیو[۴] اور

شہر کے پیچھے سے کمین بٹھلاؤ +

۳ تب یشوع اور سارے جنگی لوگ اُٹھے تاکہ عی پر

چڑھیں اور یشوع نے تیس ہزار بہادر چن لیئے اور رات

۴ کو انہیں روانہ کیا اور انہیں فرمایا دیکھو تم شہر کے مقابلے

میں شہر کے پیچھے کمین میں بیٹھو[۵] شہر سے بہت دور مت

۵ جائیو اور تم سب طیار رہو۔ اور میں سب لوگوں کو لیکے

جو میرے ساتھہ ہیں شہر کے نزدیک آؤنگا اور ایسا ہوگا

کہ جب وے ہمارا سامھنا کرنے کو نکلیں تو ہم آگے کی

۶ طرح اُن کے سامھنے سے بھاگینگے[۶] (کیونکہ وے باہر

نکلکے ہمارا پیچھا کرینگے) یہاں تک کہ انہیں شہر سے دور

کھینچ لاوینگے کیونکہ وے کہینگے کہ یے اب کے بھی

آگے کی طرح ہمارے سامھنے سے بھاگتے ہیں اسلیئے

۷ ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے۔ تب تم کمین گاہ سے نکلنا

اور شہر میں عمل کر لینا کہ خداوند تمہارا خدا اُسے تمہارے

۸ قبضے میں کر دیگا۔ اور جب تم شہر کو لے لو تو شہر میں

آگ لگا دیجیو اور خداوند کے کہنے کے موافق کام کیجیو

دیکھو میں نے تمہیں حکم کر دیا[۷] +

۹ تب یشوع نے انہیں وداع کیا اور وے کمین گاہ

میں گئے اور بیت ایل اور عی کے درمیان عی کے پچھم طرف

۱۰ جا بیٹھے اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا۔ اور یشوع

نے صبح سویرے اُٹھکے لوگوں کو شمار کیا اور وہ بنی

اسرائیل کے بزرگوں سمیت لوگوں کے آگے ہو کے عی

۱۱ پر چڑھا۔ اور سارے جنگی لوگ جو اُس کے ساتھہ تھے[۸]

اوپر گئے اور نزدیک پہنچے اور شہر کے سامھنے آئے اور

عی کی اُتر طرف کو اُترے اور اُن کے اور عی کے بیچ ایک

۱۲ وادی تھی۔ تب اُس نے پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا

۲ یشو ۶: ۲
۳ یشو ۶: ۲۱
۴ است ۲۰: ۱۴
۵ قاض ۲۰: ۲۹
۶ قاض ۲۰: ۳۲
۷ ۲ سمو ۱۳: ۲۸
۸ ۵ آیت

گئے اور اُنہیں بیت ایل اور عی کے درمیان شہر کے پچھم طرف کو

۱۲ کمین میں بٹھایا۔ اور جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج کو جو شہر کی اُتر طرف تھی اور اُن کو جو شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا ✦

۱۴ اور ایسا ہوا کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا تو اُنہوں نے جلدی کی اور سویرے اُٹھے اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور اُس کے سارے لوگ میدان کی طرف معین وقت پر لڑائی کے لیئے بنی اسرائیل کے مقابل نکلے پر اُسے معلوم نہ ہوا کہ شہر کے پیچھے اُس کی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے

۱۵ ہیں[۹] تب یشوع اور سارا اسرائیل بیابان کی طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے

۱۶ ہیں[۱۰] تب سب لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے گئے کہ اُنہیں رگیدیں چنانچہ اُنہوں نے یشوع کو رگیدا یہاں

۱۷ تک کہ شہر سے دور کھنچ گئے۔ اُس وقت عی میں اور بیت ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا جو اسرائیل کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا اور وے شہر کو کھلا چھوڑکر اسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے ✦

۱۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا کہ بھالے کو جو تیرے ہاتھہ میں ہی عی کی طرف بڑھا دے کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا اور یشوع نے اُس بھالے کو جو اُس کے ہاتھہ میں تھا

۱۹ شہر کی طرف بڑھایا۔ تب اُس کے ہاتھہ کے بڑھائے جانے پر وے جو کمین میں تھے اپنی جگہہ سے نکلے اور دوڑ پڑے اور شہر میں پہنچہ گئے اور اُسے لے لیا اور جلدی سے شہر میں

۲۰ آگ لگا دی۔ اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کے دیکھا اور کیا دیکھا کہ دھونواں شہر سے آسمان تک اُٹھہ رہا ہی تو اُنہیں طاقت نہ رہی جو اِدھر بھاگیں یا اُدھر اور لوگ جو بیابان کی طرف بھاگتے تھے رگیدنیوالوں پر پھر پڑے۔

۲۱ اور جب یشوع اور سارے بنی اسرائیل نے دیکھا کہ گھات

۹ قاض ۲۰: ۳۴ واعظ ۹: ۱۲
۱۰ قاض ۲۰: ۳۶ وغیرہ

والوں نے شہر لے لیا اور شہر سے دھونواں اُٹھہ رہا ہی تو اُنہوں

۲۲ نے پلٹکے عی کے لوگوں کو قتل کیا۔ اور وے جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت میں نکلے اور عی کے لوگ اسرائیلیوں کے بیچ میں پڑ گئے کہ بعضے اُن کی ایک طرف ہوئے اور بعضے دوسری طرف سو اُنہوں نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں سے

۲۳ کسی کو باقی نہ چھوڑا[۱۱] اور نہ کسی کو بھاگنے دیا۔ اور اُنہوں نے

۲۴ عی کے بادشاہ کو جیتا پکڑا اور اُسے یشوع پاس لائے۔ اور ایسا ہوا کہ جب اسرائیل میدان میں اُس بیابان کے درمیان جہاں اُن کا پیچھا کیا عی کے لوگوں کو قتل کر چکے اور جب وے سب تہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کھپ گئے تو سارے بنی اسرائیل عی کو پھرے اور اُسے تلوار کی دھار

۲۵ سے مارا۔ چنانچہ وے جو اُس دن مارے گئے مرد اور

۲۶ عورت بارہ ہزار تھے یعنے عی کے سب لوگ۔ کیونکہ یشوع نے اپنا ہاتھہ جس سے بھالا اُٹھایا جب تک کہ عی کے سارے

۲۷ رہنے والوں کو حرم نہ کر دیا تھا پھر نہ کھینچا۔ اسرائیل نے اُس شہر کی فقط مواشی اور اسباب کو اپنے لیئے لوٹا[۱۲] خداوند

۲۸ کے حکم کے مطابق جو اُس نے یشوع کو فرمایا تھا[۱۳] اور یشوع نے عی کو جلا کر ہمیشہ کے لیئے راکھہ کا تودہ کر دیا[۱۴]

۲۹ سو وہ آجکے دن تک خرابہ ہی۔ اور اُس نے عی کے بادشاہ کو پھانسی دیکے شام تک درخت پر لٹکا رکھا[۱۵] اور جیونہیں سورج ڈوب گیا یشوع نے حکم کیا کہ اُس کی لاش کو درخت سے اُتاریں[۱۶] اور شہر کے پھاٹک کی رہ گذر پر پھینکدیں اور اُس پر پتھروں کا بڑا تودہ کریں[۱۷] سو وہ آجکے دن تک ہی ✦

۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اسرائیل

۳۱ کے خدا کے لیئے ایک مذبح بنایا[۱۸] جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا (چنانچہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہوا ہی) کہ ثابت پتھروں کا ایک مذبح کہ جسپر کسی نے لوہا نہ لگایا ہو[۱۹] اور اُنہوں نے خداوند

۱۱ اِست ۷: ۲
۱۲ گن ۳۱: ۲۲
۱۳ ۲ آیت
۱۴ اِست ۱۳: ۱۶
۱۵ یشو ۱۰: ۲۶ زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵
۱۶ اِست ۲۱: ۲۳ یشو ۱۰: ۲۷
۱۷ یشو ۷: ۲۶ اور ۱۰: ۲۷
۱۸ اِست ۲۷: ۴
۱۹ خر ۲۰: ۲۵ اِست ۲۷: ۵، ۶

کے لیے اُس پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کے ذبیحے کئے[۲۰]+

۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور لکھی تھی ایک نقل کندہ کی[۲۱] ۳۳ اور سارے اسرائیل اور اُن کے بزرگ لوگ اور منصبدار اور اُن کے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی[۲۲] اور وے جو اُن میں پیدا ہوئے تھے لاوی کاہنوں کے آگے جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانیوالے تھے[۲۳] صندوق کے اِدھر اور اُدھر کھڑے تھے آدھے اُن میں سے گرزیم کے پہاڑ پر اور آدھے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تھا کہ وے اسرائیل کے لوگوں کو برکت دیویں[۲۴] ۳۴ بعد اُس کے اُس نے شریعت[۲۵] کی برکتوں اور لعنتوں کی[۲۶] ساری باتیں جیسی کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں پڑھ کے سنائیں۔ ۳۵ چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا اُس میں سے ایک بات بھی نہ رہی جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور عورتوں اور لڑکوں[۲۷] اور اُن مسافروں کے حضور[۲۸] جو اُن کے درمیان گذران کرتے تھے نہ پڑھا+

باب ۹ اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب بادشاہوں نے جو یردن کے اِس پار پہاڑوں پر اور وادیوں میں اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر[۱] لبنان کے مقابل حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی تھے[۲] سنا۔ ۲ تب وے سب کے سب فراہم ہوئے[۳] تاکہ ایک منہہ ہو کے یشوع اور بنی اسرائیل سے لڑائی کریں+

۳ اور جب جبعون[۴] کے باشندوں نے سنا کہ یشوع ۴ نے یریحو اور عی سے ایسا کچھہ کیا[۵] تو وے بھی مکر کر کے آئے اور اُنہوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا کہ گویا ایلچی ہیں اور پرانے بورے اور پرانی پھٹی جوڑی ہوئی مے کی ۵ مشکیں اپنے گدھوں پر لادیں۔ اور پُرانے جوتے پیوند کئے ہوئے پانوں میں اور پُرانے کپڑے اپنے بدنوں پر اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھی پھپھوندی لگی ہوئی روٹیاں تھیں۔ ۶ وے اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں[۶] خیمہ گاہ کے بیچ گئے اور اُس سے اور اسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ ہم ایک ملک سے جو دور ہے آئے ہیں سو اب تم ہم سے عہد باندھو۔ ۷ تب اسرائیلی لوگوں نے حویوں[۷] کو کہا کہ شاید تم اِس سرزمین کے رہنے والے ہو جو ہمارے درمیان کی ہے پس ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں[۸] ۸ اُنہوں نے یشوع سے کہا ہم تیرے غلام ہیں[۹] تب یشوع نے اُن سے پوچھا تم کون ہو اور کہاں سے آتے ہو۔ ۹ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیرے غلام ایک ملک سے جو بہت دور ہے[۱۰] خداوند تیرے خدا کے نام کے لئے چلے آتے ہیں کیونکہ ہم نے اُس کی خبر سُنی اور وہ سب کچھہ بھی جو اُس نے مصر میں کیا[۱۱] ۱۰ اور وہ سب بھی جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاہوں سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے اور بسن کے بادشاہ عوج سے جو عستارات میں تھا[۱۲] ۱۱ سو ہمارے بزرگوں اور ہموطنوں نے ہم کو خطاب کر کے کہا تم سفر کی خوراک اپنے ساتھہ لو اور اُن کے استقبال کرنے کو جاؤ اور اُنہیں کہو کہ ہم تمہارے غلام ہیں اسلیئے تم فی الحال ہمارے ساتھہ عہد باندھو۔ ۱۲ سو یہہ ہماری روٹی اپنے توشے کے لئے جس دن ہم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے گرم لیں اور دیکھو کہ یہہ سوکھہ گئی اور اُسے پھپھوندی لگ گئی۔ ۱۳ اور یے مے کی مشکیں جو ہم نے بھری تھیں نئی تھیں اب ملاحظہ کر کہ یے چاک ہو گئیں اور یہہ ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے سفر کی نہایت درازی سے پُرانے ہو گئے۔ ۱۴ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے کچھہ لیا اور خداوند سے مشورت نہ کی[۱۳] ۱۵ اور یشوع نے اُن سے صلح کی اور اُن سے عہد باندھا[۱۴]

[۲۰] خر ۲۰: ۲۴
[۲۱] است ۲۷: ۲ و
[۲۲] است ۳۱: ۹ و ۲۵
[۲۳] است ۳۱: ۱۲
[۲۴] است ۱۱: ۲۹ اور ۲۷: ۱۲
[۲۵] است ۳۱: ۱۱ نحم ۸: ۳
[۲۶] است ۲۸: ۲ و ۱۵ و ۴۵ اور ۲۹: ۲۰ و ۲۱ اور ۳۰: ۱۹
[۲۷] است ۳۱: ۱۲
[۲۸] ۳۳ آیت

[۱] گن ۳۴: ۶
[۲] خر ۳: ۱۷ اور ۲۳: ۲۳
[۳] زبور ۸۳: ۳
[۴] یشو ۱۰: ۲ ۲ سمو ۲۱: ۱ و ۲
[۵] یشو ۶: ۲۷
[۶] یشو ۵: ۱۰
[۷] یشو ۱۱: ۱۹
[۸] خر ۲۳: ۳۲ است ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶ قاض ۲: ۲
[۹] است ۲۰: ۱۱ ۲ سلا ۱۰: ۵
[۱۰] است ۲۰: ۱۵
[۱۱] خر ۱۵: ۱۴ یشو ۲: ۱۰
[۱۲] گن ۲۱: ۲۴ و ۳۳
[۱۳] گن ۲۷: ۲۱ یسع ۳۰: ۱ و ۲ دیکھو قاض ۱: ۱ ۱ سمو ۲۲: ۱۰ اور ۲۳: ۱۰ و ۱۱ اور ۳۰: ۸ ۲ سمو ۲: ۱ اور ۵: ۱۹
[۱۴] یشو ۱۱: ۱۹ ۲ سمو ۲۱: ۲

کہ اُن کی جان بخشی کی اور جماعت کے رئیس اُن سے ہم قسم ہوئے +

۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنہیں سننے میں آیا کہ وے اُن کے پڑوسی ہیں اور اُنہیں میں رہتے ہیں۔ ۱۷ سو بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور تیسرے دن اُن کے شہروں میں داخل ہوئے اُن کے شہروں کے نام جبعون اور کفیرہ اور بیروت اور قریۃ الیعریم ہیں[۱۵] ۱۸ اور بنی اسرائیل نے اُن کو قتل نہیں کیا اسلئے کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کی تھی[۱۶] تب ساری جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا[۱۷] کیا۔ ۱۹ پر سب رئیسوں نے ساری جماعت کو کہا کہ ہم نے اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کی ہے اسلئے ہم اُنہیں چھو نہیں سکتے۔ ۲۰ ہم اُن سے یہی کرینگے ہم اُنہیں جیتا چھوڑینگے تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث جو ہم نے اُن سے کی ہم پر غضب ہوئے[۱۷] ۲۱ اور رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ اُنہیں جیتا چھوڑو لیکن وے ساری جماعت کے لئے لکڑہارے اور پانی بھرنے والے ہوویں[۱۸] جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اقرار کیا ہے[۱۹] +

۲۲ تب یشوع نے اُنہیں طلب فرمایا اور کہا تم نے ہم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا کہ ہم بہت دور کے رہنے والے ہیں[۲۰] باوجودیکہ ہمارے درمیان رہتے ہو[۲۱] ۲۳ اب اِس سبب سے تم لعنتی ہوئے[۲۲] اور تم میں سے کوئی اِس حالت سے نہ چھوٹیگا کہ غلام رہوگے اور میرے خدا کے گھر کے لئے لکڑی کے کاٹنے والے اور پانی کے بھرنے والے ہوؤگے[۲۳] ۲۴ اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائی تھی کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا کہ ساری سرزمین تمہیں دیوے اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں کو تمہارے سامھنے نیست و نابود کرے[۲۴] سو ہمیں اپنی جانوں کے لئے تم لوگوں کا

۱۵ ایشو ۱۸: ۲۵ و ۲۶ و ۲۸ ۔ ۶ ۲: ۲۵
۱۶ از لور ۱۵: ۴ واعظ ۵: ۲
۱۷ ادیکھو ۲ سموا ۲۱: ۱ و ۲ و ۶ حزق ۱۷: ۱۳ و ۱۵ و ۱۸ و ۱۹ ذکرہ ۵: ۳ و ۴ ملاکی ۳: ۵
۱۸ استِ ۲۹: ۱۱
۱۹ ۱۵ آیت
۲۰ ۶ و ۹ آیتیں
۲۱ ۱۶ آیت
۲۲ پید ۹: ۲۵
۲۳ ۲۱ و ۲۷ آیتیں
۲۴ خر ۲۳: ۳۲ استِ ۷: ۱ و ۲

بڑا خوف تھا[۲۵] اور اسلئے ہم نے یہہ کچھ کیا۔ ۲۵ اور اب دیکھ ہم تیرے قابو میں ہیں[۲۶] جو کچھ تو ہم سے کرنا بہتر اور مناسب جانے سو کر۔ ۲۶ پر اُس نے اُن سے وہی کیا اور بنی اسرائیل کے ہاتھ سے اُنہیں نجات دی کہ اُنہیں قتل نہ کیا۔ ۲۷ اور یشوع نے اُسی دن مقرر کیا کہ وے جماعت کے لئے اور خداوند کے مذبح کے لئے اُس جگہہ جسے وہ پسند فرمائیگا[۲۷] لکڑہارے اور پانی بھرنوالے ہوویں[۲۸] +

باب ۱۰ اور جب یروسلم کا بادشاہ ادومِ صدق نے سنا کہ کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا اور اُسے نیست و نابود کیا اور جیسا کہ اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا[۱] ویسا ہی اُس نے عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا[۲] اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بنی اسرائیل سے صلح کی[۳] اور اُن کے درمیان رہے۔ ۲ تو وے نپٹ ہراسان ہوئے[۴] کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر تھا اور بادشاہی شہروں میں سے ایک کے برابر تھا اور عی کی نسبت بڑا تھا اور اُس کے سب لوگ بڑے بہادر تھے۔ ۳ اسلئے یروسلم کے بادشاہ ادومِ صدق نے حبرون کے بادشاہ ہوہام اور یرموت کے بادشاہ پِرام اور لکیس کے بادشاہ یفیع اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا اور کہا کہ۔ ۴ مجھ پاس چڑھ آؤ اور میری کمک کرو تاکہ ہم جبعون کو ماریں کہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کی[۵] ۵ تب اموریوں کے پانچ بادشاہوں یعنے یروسلم کے بادشاہ اور حبرون کے بادشاہ اور یرموت کے بادشاہ اور لکیس کے بادشاہ اور عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا[۶] اور وے اور اُن کی ساری فوجیں چڑھ گئیں اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے جنگ شروع کی +

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں خیمہ زن تھا[۷] کہلا بھیجا کہ اپنے چاکروں سے اپنا

۲۵ خر ۱۵: ۱۴
۲۶ پید ۱۶: ۶
۲۷ استِ ۱۲: ۵
۲۸ ۲۱ و ۲۳ آیتیں
۱ یشو ۶: ۲۱
۲ یشو ۸: ۲۲ و ۲۶ و ۲۸
۳ یشو ۹: ۱۵
۴ خر ۱۵: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ استِ ۱۱: ۲۵
۵ ۱ آیت یشو ۹: ۱۵
۶ یشو ۹: ۲
۷ یشو ۵: ۱۰ اور ۹: ۶

ہاتھ مت کھینچ ہم تک جلد پہنچ اور ہمیں بچا اور ہمارا چارہ کر اِسلئے کہ سارے اموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں ہم پر جمع ہوئے ہیں۔ ۷ تب یشوع سارے بہادروں اور جنگی لوگوں کو [۸]ہمراہ لیکے جلجال سے چڑھا ✝

۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا اُن سے مت ڈر [۹] اِسلئے کہ میں نے اُن کو تیرے قابو میں کر دیا اُن میں سے ایک مرد بھی تیرے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا [۱۰] ۹ تب یشوع جلجال سے کوچ کر کے رات بھر چلا گیا اور ناگہاں اُن پاس آ پہنچا۔ ۱۰ اور خداوند نے اُن کو بنی اسرائیل کے سامھنے شکست دی اور جبعون میں اُنہیں بہ شدت قتل کیا [۱۱] اور اُس ساری راہ میں جو بیت حوران [۱۲] کو اوپر جاتی ہے اُنہیں رگیدا اور عزیقہ [۱۳] اور مقیدہ تک اُنہیں مار کے ڈال دیا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب وے اسرائیل کے سامھنے سے بھاگ نکلے اور بیت حوران کے اُتار پر تھے تو خداوند نے عزیقہ تک آسمان سے اُن پر بڑے پتھر گرائے [۱۴] اور وے موئے اور وے جو اولوں سے مارے گئے اُن سے جنہیں بنی اسرائیل نے تہ تیغ کیا کہیں بہت تھے ✝

۱۲ اور جسدن خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل کے آگے لا کے اُن کے قابو میں کر دیا اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامھنے یوں کہا کہ اے آفتاب جبعون پر ٹھہر رہ [۱۵] اور اے مہتاب تو بھی وادی ایلون [۱۶] کے درمیان۔ ۱۳ تب آفتاب کھڑا رہا اور مہتاب ٹھہر گیا یہاں تک کہ اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیا کیا یہہ کتاب یاشر میں [۱۷] نہیں لکھا ہے اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ ٹھہر رہا ۱۴ اور قریب دن بھر کے پچھم کی طرف کو مائل نہ ہوا۔ اور اُس سے آگے ایسا دن کبھی نہ ہوا [۱۸] اور نہ اُس کے بعد تھا اِس لئے کہ خداوند ایک مرد کی آواز کا شنوا ہوا کہ خداوند اسرائیل کے لئے لڑا [۱۹] ✝

۱۵ بعد اُس کے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل جلجال کی خیمہ گاہ کو پھر گیا [۲۰] ۱۶ اور وے پانچوں بادشاہ بھاگے اور مقیدہ کے مغارے میں جا چھپے۔ ۱۷ یشوع کو یہہ خبر پہنچی کہ وے پانچ بادشاہ ملے اور مقیدہ کے مغارے میں چھپے ہوئے ہیں۔ ۱۸ یشوع نے حکم کیا کہ بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے منہہ پر لُڑھکاؤ اور وہاں لوگ بٹھاؤ کہ اُن کی چوکی کریں۔ ۱۹ پر تم ٹھہرو مت بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو اور اُن کی پچھاڑی کے لوگوں کو مار ڈالو اُن کو مہلت مت دو کہ اپنے شہروں میں داخل ہوں اِسلئے کہ خداوند تمہارے خدا نے اُن کو تمہارے قبضے میں کر دیا ہے۔ ۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب یشوع اور بنی اسرائیل نے اُن کو بہ شدت قتل کرتے ہوئے اُس کام کو تمام کیا تھا یہاں تک کہ وے نیست و نابود ہو گئے تو وے جو اُن میں سے باقی رہے تھے اُن شہروں میں جن کی شہر پناہیں تھیں داخل ہوئے۔ ۲۱ اور سارے لوگ مقیدہ میں جہاں خیمہ گاہ تھی یشوع پاس سلامت پھر آئے کسی نے بنی اسرائیل کے برخلاف زبان نہ ہلائی [۲۱] ۲۲ پھر یشوع نے حکم کیا کہ مغارے کا منہہ کھولو اور اُن پانچوں بادشاہوں کو مغارے سے باہر نکالکے مجھ پاس لاؤ۔ ۲۳ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور اُن پانچ بادشاہوں کو یعنے شاہ یروسلم اور شاہ حبرون اور شاہ یرموت اور شاہ لکیس اور شاہ عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے۔ ۲۴ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُن کو یشوع کے سامھنے لائے تو یشوع نے بنی اسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا اور جنگی بہادروں کے سرداروں کو جو اُس کے ساتھ تھے فرمایا آگے آؤ اور اِن بادشاہوں کی گردنوں پر پاؤں رکھو [۲۲] وے نزدیک آئے اور اُن کی گردنوں پر

---

۸ یشو ۸: ۱ — ۹ یشو ۱۱: ۶ قاضی ۴: ۱۴ — ۱۰ ایشو ۱: ۵ — ۱۱ قاضی ۴: ۱۵ اسمو ۷: ۱۰ و ۱۲ زبور ۱۸: ۱۴ یسع ۲۸: ۲۱ — ۱۲ ایسع ۱۶: ۳ — ۱۳ ایشو ۱۵: ۳۵ — ۱۴ زبور ۱۸: ۱۳ اور ۷۷: ۱۷ یسع ۳۰: ۳۰ مکاشف ۱۶: ۲۱ — ۱۵ یسع ۲۸: ۲۱ حبق ۳: ۱۱ — ۱۶ قاضی ۱۲: ۱۲ — ۱۷ یا صادق کی ۲ سمو ۱: ۱۸ — ۱۸ دیکھو یسع ۳۸: ۸

۱۹ اِست ۱: ۳۰ ۴۲ آیت یشو ۲۳: ۳ — ۲۰ ۴۳ آیت — ۲۱ خر ۱۱: ۷ — ۲۲ زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۴۹: ۸ و ۹ یسع ۲۶: ۵ و ۶ ملاکی ۴: ۳

٢٥ پانوں رکھے۔ تب یشوع نے اُنہیں فرمایا خوف نہ کرو اور ہراساں مت ہو مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہوؤ[23] اِسلیئے کہ خداوند تمہارے دشمنوں سے جن کا مقابلہ کرو گے ایسا ہی کریگا[24]

٢٦ اور آخر یشوع نے اُنہیں مارا اور قتل کیا اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا سو وے شام تک درختوں میں لٹکے رہے[25]

٢٧ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈھلنے پر تھا تو اُنہوں نے یشوع کے حکم سے اُنہیں درختوں پر سے اُتارا[26] اور اُسی غار میں جس میں وے جا چھپے تھے ڈال دیا اور غار کے منہہ پر بڑے بڑے پتھر رکھے چنانچہ وے آجکے دن تک ہیں +

٢٨ اور اُسی دن یشوع نے مقیدہ کو لے لیا اور اُسے تہ تیغ کیا اور اُس کے بادشاہ کو اور اُس کے سارے ذی روحوں کو ہلاک کیا اُن سب میں سے اُس نے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا اور مقیدہ کے بادشاہ سے وہی کیا جو یریحو کے

٢٩ بادشاہ سے کیا تھا[27] بعد اُس کے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے مقیدہ سے لبنہ کو کوچ کیا اور لبنہ

٣٠ سے لڑا۔ اور خداوند نے اُس کو بھی اُس کے بادشاہ سمیت بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا اور اُنہوں نے اُسے اور اُس کے سب ذی روحوں کو تہ تیغ کیا اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا +

٣١ پھر لبنہ سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کی طرف گذر کی اور اُس کے مقابل

٣٢ خیمے کھڑے کیئے اور اُس سے لڑا۔ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائی اور اُسے تہ تیغ کیا اور سارے ذی روحوں کو جو اُس میں تھے قتل کیا سب جیسا کہ اُس نے لبنہ سے کیا تھا +

٣٣ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا یہاں تک کہ اُس کا ایک بھی جیتا نہ بچا۔

٣٤ اور یشوع نے اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل نے لکیس سے عجلون کی طرف گذر کی اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے اور اُس سے جنگ شروع کی۔

٣٥ اور اُسی دن اُسے لے لیا اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا اور اُن سب کو جو اُس میں تھے اُسی دن حرم کر دیا سب جیسا کہ اُس نے لکیس میں کیا تھا

٣٦ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل حبرون پر[28] چڑھے اور اُس سے لڑے۔

٣٧ اور اُسے لے لیا اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُس کی ساری بستیوں کو اور وہاں کے سارے ذی روحوں کو تہ تیغ کیا اور جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا کہ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ اُسے سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے فنا کر دیا +

٣٨ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل پھر کے دبیر کو[29] آئے اور اُس سے لڑے۔

٣٩ اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُس کی ساری بستیوں کو قابو میں کر لیا اور اُنہیں تہ تیغ کیا اور سارے لوگوں کو جو اُس میں تھے حرم کر دیا ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا سب جیسا کہ اُس نے حبرون اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا اور جیسا کہ اُس نے لبنہ سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا +

٤٠ سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین اور دکھن کی اور نشیب اور چشموں کی ساری سرزمین کو تہ تیغ کیا اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو فنا کیا ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینے والے کو حرم کر دیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا[30]

٤١ اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے عزہ تک[31] اور جشن کی ساری سرزمین کو[32] جبعون تک اُنہیں مار لیا

٤٢ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر اور اُن کی سرزمین پر ایک بارگی فتح پائی اِسلیئے کہ خداوند اسرائیل کا خدا

٢٣ اِست ٣١: ٦ و ٨ یشو ١: ٩
٢٤ اِست ٣: ٢١ اور ٧: ١٩
٢٥ یشو ٨: ٢٩
٢٦ اِست ٢١: ٢٣ یشو ٨: ٢٩
٢٧ یشو ٦: ٢١
٢٨ دیکھو یشوع ١٤: ١٣ اور ١٥: ١٣ قاضی ١: ١٠
٢٩ دیکھو یشوع ١٥: ١٥ قاضی ١: ١١
٣٠ اِست ٢٠: ١٦ و ١٧
٣١ پید ١٠: ١٩
٣٢ یشو ١١: ١٦

۴۳ اسرائیل کی طرف سے لڑا ۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے بنی اسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا +

باب ۱۱

۱ جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہہ سنا تو اُس نے مدون کے بادشاہ یوباب اور سمرون کے [۱] بادشاہ اور
۲ اکشاف کے بادشاہ کو۔ اور اُن بادشاہوں کو جو کوہستان میں اُتر طرف کو اور میدانوں میں جو کنرت کی [۲] دکھن طرف ہیں اور اُس وادی میں اور نفات دور میں [۳] پچھم طرف رہتے تھے۔
۳ اور اُن کو جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے اور اموریوں کو اور حتیوں کو اور فرزیوں کو اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے تھے اور حویوں کو [۴] جو حرمون کے [۵] نیچے سرزمین مصفاہ میں [۶] تھے کہلا بھیجا [۷]
۴ تب وے اپنے سب لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ کہ جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں [۸] بیشمار گھوڑے اور گاڑیاں لیکے باہر نکلے۔
۵ اور جب یے سارے بادشاہ آپس میں اتفاق کرکے اکٹھے ہوئے تو اُنہوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کھڑے کئے تاکہ بنی اسرائیل سے مقابلہ کریں +
۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُن کے سبب ہراساں مت ہو [۹] اِس واسطے کہ کل اِسی وقت میں اِن سب کو بنی اسرائیل کے سامھنے مار کے ڈال دونگا تو اِن کے گھوڑوں کی کونچیں مارئیگا [۱۰] اور اُن کی گاڑیاں آگ سے جلائیگا۔
۷ چنانچہ یشوع آیا اور سارے جنگی مرد اُس کے ساتھ میروم کے پانیوں پر ناگہاں حملہ کرکے اُن پر آ پڑے۔
۸ اور خداوند نے اُن کو بنی اسرائیل کے قبضے میں کر دیا سو اُنہوں نے اُنہیں مارا اور بڑے صیدا [۱۱] اور مصرفات المایم [۱۱] اور مصفاہ کی وادی تک جو پورب طرف ہے اُنہیں رگیدا اور اُنہوں نے اُن کو قتل کیا یہاں تک کہ اُن میں سے اُنکا ایک بھی باقی نہ چھوڑا۔
۹ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا کہ اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریں اور اُن کی گاڑیاں جلائیں [۱۲] +

۴۳ ۲۳ آیت
۱ یشو ۱۹: ۱۵
۲ گن ۳۴: ۱۱
۳ یشو ۱۷: ۱۱ / قاض ۱: ۲۷ / ۱ سلا ۴: ۱۱
۴ قاض ۳: ۳
۵ یشو ۱۳: ۱۱
۶ پید ۳۱: ۴۹
۷ یشو ۱۰: ۳
۸ پید ۲۲: ۱۷ / اور ۳۲: ۱۲ / قاض ۷: ۱۲ / ۱ سمو ۱۳: ۵
۹ یشو ۱۰: ۸
۱۰ ۲ سمو ۸: ۴
۱۱ یشو ۱۳: ۶
۱۲ ۶ آیت

۱۰ پھر یشوع اُسی وقت لوٹ آیا اور حصور کو لے لیا اور اُس کے بادشاہ کو تلوار سے مارا اِسلئے کہ اگلے وقت میں حصور اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا۔
۱۱ اور اُنہوں نے اُن سب ذی روحوں کو جو وہاں تھے تلوار کی دھار سے فنا کیا ایسا کہ وہاں کوئی سانس لینے والا باقی نہ رہا اور اُس نے حصور کو آگ سے جلایا۔
۱۲ اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے سارے شہروں کو اور اُن شہروں کے سارے بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا اور اُنہیں تہ تیغ کیا اور حرم کیا جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا [۱۳]
۱۳ مگر اُن شہروں کو جو اپنے اپنے پہاڑوں پر تھے بنی اسرائیل نے نہ جلایا سوا حصور کے جسے یشوع نے پھونک دیا تھا۔
۱۴ اور اُن شہروں کے سارے مال اور مواشی کو بنی اسرائیل نے اپنے لئے لوٹ لیا لیکن ہر ایک انسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر دیا ایک سانس لینے والے کو بھی باقی نہ چھوڑا +
۱۵ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا [۱۴] ویساہی موسیٰ نے یشوع کو ارشاد کیا [۱۵] اور یشوع نے بھی ویساہی کیا [۱۶] اُس نے اُن معاملوں میں جن کی بابت خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا۔
۱۶ چنانچہ یشوع نے اُس ساری سرزمین کو کوہستان [۱۷] اور دکھن کی ساری مملکت اور جشن کا سارا ملک [۱۸] اور وادی اور میدان اور اسرائیل کا کوہستان اور اُسی کی وادی۔
۱۷ کوہ خلق سے لیکے [۱۹] جو شعیر کی طرف چڑھتا ہے بعل جد تک جو وادی لبنان میں کوہ حرمون کے نیچے ہے سب کو لے لیا اور اُن کے سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر لیا اور اُنہیں مارا اور قتل کیا [۲۰]
۱۸ یشوع [۱۱] مدت تک اُن سارے بادشاہوں سے لڑا کیا۔
۱۹ سوا حویوں کے جو جبعون کے باشندے تھے [۲۱] کوئی شہر نہ تھا جسنے بنی اسرائیل سے صلح کی ہو بلکہ سب کو اُنہوں نے لڑکر لیا

۱۳ گن ۳۳: ۵۲ / اِست ۷: ۲ / اور ۲۰: ۱۶ و ۱۷
۱۴ خر ۳۴: ۱۱ و ۱۲
۱۵ اِست ۷: ۲
۱۶ یشو ۱: ۷
۱۷ یشو ۱۲: ۸
۱۸ یشو ۱۰: ۴۱
۱۹ یشو ۱۲: ۷
۲۰ اِست ۷: ۲۴ / یشو ۱۲: ۷
۱۱ سنہ ۵ ۱۴۴ تک / ۲۳ آیت
۲۱ یشو ۹: ۳ و ۷

۲۰ کیونکہ یہہ خداوند کی طرف سے تھا کہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے[۲۲] تاکہ وے جنگ کے لئے اِسرائیل کا مقابلہ کریں تاکہ وہ اُن کو حرم کرے تاکہ وے سور د رحم کے نہ رہیں بلکہ وہ اُن کو نیست و نابود کر دیوے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا[۲۳] +

۲۱ اور اُسی وقت یشوع نے آکے بنی عناق کو[۲۴] کوہستانوں پر سے حبرون سے اور دبیر سے اور عناب سے بلکہ یہوداہ کے سارے کوہستان سے اور اِسرائیل کے سارے کوہستان سے کاٹ ڈالا یشوع نے اُن کو ۲۲ اُن کے شہروں سمیت حرم کر دیا۔ سو بنی عناق میں سے بنی اِسرائیل کے قلمرو میں کوئی باقی نہ رہا مگر عزہ ۲۳ اور جات[۲۵] اور اشدود میں[۲۶] چند باقی تھے۔ سو یشوع نے اُس سب کی طرح کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا[۲۷] اُس ساری سرزمین کو لے لیا اور یشوع نے اُسے بنی اِسرائیل کی میراث کر دیا اور اُس کو اُن کے فرقوں میں قرعہ کے مطابق تقسیم کیا[۲۸] اور زمین جنگ سے فارغ ہوئی[۲۹] +

باب ۱۲

۱ اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں بنی اِسرائیل نے قتل کیا اور جن کی سرزمین یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کی طرف نہر ارنون سے[۱] لیکے کوہ حرمون تک[۲] اور پورب کا سارا میدان میراث میں لیا یے ہیں۔ ۲ اموریوں کا بادشاہ سیحون جو حسبون میں رہتا تھا[۳] عراعر سے لیکے جو نہر ارنون کے کنارے پر ہی اور اُس وادی کے بیچو بیچ سے اور آدھے جلعاد سے وادی یبوق تک کا جو بنی عمون کی سرحد ہی مالک ۳ تھا۔ اور میدان سے بحر کنرت تک[۴] جو پورب طرف ہی اور میدان کے دریا تک جو دریائے شور ہی پورب کی طرف اُس راہ سے جو بیت یسیمات کو[۵] جاتی ہی اور دکھن سے جو ||پسگاہ کے چشموں کے نیچے ہی[۶] +

۴ اور بسن کے بادشاہ[۷] عوج کی سرزمین جو جبابرہ کی نسل کے[۸] قبضے میں تھی جو عستارات اور ادرعی میں رہتا تھا[۹] ۵ اور وہ کوہ حرمون[۱۰] اور سلکہ[۱۱] اور سارے بسن میں جسوریوں اور معکاتیوں کی[۱۲] سرحد تک اور آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تھی بادشاہت کرتا تھا۔ ۶ اُن کو خداوند کے بندے موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے مارا[۱۳] اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا[۱۴] +

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں یشوع اور بنی اِسرائیل نے یردن کے اِس پار پچھم طرف مارا[۱۵] بعل جد سے لیکے جو وادی لبنان میں ہی کوہ خلق تک جو شعیر تک[۱۶] چلا گیا ہی جسے یشوع نے بنی اِسرائیل کے ۸ فرقوں میں میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کیا[۱۷] پہاڑوں میں اور وادیوں میں اور میدانوں میں چشموں میں اور بیابان میں اور دکھن ملک میں[۱۸] حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسیوں کی[۱۹] سرزمین اور اُس کے بادشاہ یے ہیں +

۹ یریحو کا بادشاہ ایک[۲۰] عی کا بادشاہ[۲۱] جو بیت ایل کے ۱۰ نزدیک ہی ایک۔ یروسلم کا بادشاہ[۲۲] ایک حبرون کا بادشاہ ۱۱ ایک۔ یرموت کا بادشاہ ایک لکیس کا بادشاہ ایک۔ ۱۲ عجلون کا بادشاہ ایک جزر کا بادشاہ[۲۳] ایک۔ ۱۳ دبیر کا بادشاہ[۲۴] ایک جدر کا بادشاہ ایک۔ ۱۴ حرمہ کا بادشاہ ایک عراد کا بادشاہ ایک۔ ۱۵ لبنہ کا بادشاہ[۲۵] ایک عدلام کا بادشاہ ایک۔ ۱۶ مقیدہ کا بادشاہ[۲۶] ایک بیت ایل کا بادشاہ[۲۷] ایک۔ ۱۷ تفوح کا بادشاہ ایک حفر کا بادشاہ[۲۸] ایک۔ ۱۸ افیق کا بادشاہ ایک ||لاسرون کا بادشاہ ایک۔ ۱۹ مدون کا بادشاہ ایک حصور کا بادشاہ[۲۹] ایک۔ ۲۰ سمرون مرون کا بادشاہ[۳۰] ایک اکشاف کا

۲۲ اِست ۲: ۳۰ — قاضی ۱۴: ۴ — ۱سمو ۲: ۲۵ — ۱سلا ۱۲: ۱۵ — روم ۹: ۱۸
۲۳ اِست ۲۰: ۱۶ و ۱۷
۲۴ گن ۱۳: ۲۲ و ۲۳ — اِست ۱: ۲۸ — یشو ۱۵: ۱۳ و ۱۴
۲۵ ۱سمو ۱۷: ۴
۲۶ یشو ۱۵: ۴۶
۲۷ گن ۴۴: ۲
۲۸ گن ۲۶: ۵۳ — یشو ۱۴ باب اور ۱۵ باب اور ۱۶ باب اور ۱۷ باب اور ۱۸ باب اور ۱۹ باب
۲۹ یشو ۱۴: ۱۵ — اور ۲۱: ۴۴ — اور ۲۲: ۴ — اور ۲۳: ۱ — ۱۸ آیت
۱ گن ۳۱: ۲۴
۲ اِست ۳: ۸ و ۹
۳ گن ۲۱: ۲۴ — اِست ۲: ۳۳ و ۳۶ — اور ۳: ۶ و ۱۶
۴ اِست ۳: ۱۷
۵ یشو ۱۳: ۲۰ — ||یا اشدود پسگہ
۶ اِستثنا ۳: ۱۷ — اور ۴: ۴۹

۷ گن ۲۱: ۳۵ — اِست ۳: ۴ و ۱۰
۸ اِست ۳: ۱۱ — یشو ۱۳: ۱۲
۹ اِست ۱: ۴
۱۰ اِست ۳: ۸
۱۱ اِست ۳: ۱۰ — یشو ۱۳: ۱۱
۱۲ اِست ۳: ۱۴
۱۳ گن ۲۱: ۲۴ و ۳۳
۱۴ گن ۳۲: ۲۹ و ۳۳ — اِست ۳: ۱۱ و ۱۲ — یشو ۱۳: ۸
۱۵ یشو ۱۱: ۱۷
۱۶ پید ۱۴: ۶ — اور ۳۲: ۳ — اِست ۲: ۱ و ۴
۱۷ یشو ۱۱: ۲۳
۱۸ یشو ۱۰: ۴۰ — اور ۱۱: ۱۶
۱۹ اخر ۳: ۸ — اور ۲۳: ۲۳ — یشو ۹: ۱
۲۰ یشو ۶: ۲
۲۱ یشو ۸: ۲۹
۲۲ یشو ۱۰: ۲۳
۲۳ یشو ۱۰: ۳۳
۲۴ یشو ۱۰: ۳۸
۲۵ یشو ۱۰: ۲۹
۲۶ یشو ۱۰: ۲۸
۲۷ یشو ۸: ۱۷ — قاضی ۱: ۲۲
۲۸ ۱سلا ۴: ۱۰ — ||یا سرون — یسع ۳۳: ۹
۲۹ یشو ۱۱: ۱۰
۳۰ یشو ۱۱: ۱ — اور ۱۹: ۱۵

خ۲

۲۱ بادشاہ ایک۔ تعنک کا بادشاہ ایک مجدّو کا بادشاہ ایک۔
۲۲ قادس کا بادشاہ[۳۱] ایک یُقنعام کرمل کا بادشاہ ایک۔
۲۳ نفات دور میں[۳۲] دور کا بادشاہ ایک جلجال میں جویوں
۲۴ کا بادشاہ[۳۳] ایک۔ ترضہ کا بادشاہ ایک یے سب اکتیس
بادشاہ تھے +

باب ۱۳

اور یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا[۱] اور خداوند
نے اُس کو فرمایا کہ تو بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا اور ہنوز
۲ بہت سی زمین باقی ہے جو قبضے میں نہیں آئی۔ اور وہ
سرزمین جو باقی ہے[۲] سو یہہ ہے فلستیوں کی سب حدیں[۳]
۳ اور سارا جسوری[۴] سیحور سے[۵] جو مصر کے سامھنے ہے
حدود عقرون تک اُتّر کی طرف کو جو کنعان میں گنا جاتا
ہے فلستیوں کے پانچ قطب[۶] یعنے عزاتی اور اشدودی
۴ اور اسقلونی اور جاتی اور عقرونی اور عوی بھی[۷] دکھن
کی طرف سے کنعان کی ساری سرزمین اور مغارہ سے
جو صیدانیوں کا ہے افیق تک[۸] اور اموریوں کی سرحدوں
۵ تک[۹] اور جبلیوں کی[۱۰] سرزمین اور سارا لبنان سورج کے نکلنے
کی طرف بعل جد سے[۱۱] جو کوہ حرمون کے نیچے ہے حمات
۶ کے مدخل تک۔ سارے کوہستانی لبنان سے لیکے
مشرفات المائیم تک[۱۲] اور سارے صیدانی ہیں اُن کو
بنی اسرائیل کے سامھنے سے نکال ڈالوں گا[۱۳] مگر تو
قرعہ ڈالکے اُسے اسرائیلیوں میں میراث کے لیے تقسیم
۷ کردے[۱۴] جیسا میں نے تجھے فرمایا۔ تو یہہ سرزمین نو
فرقوں کو اور منسّی کے آدھے فرقے کو میراث کے طور
۸ پر بانٹ دے۔ اُس کے یعنے دوسرے آدھے کے ساتھ
بنی روبن اور بنی جد نے اپنی میراث پائی جو موسیٰ نے
یردن کے اُس پار پورب طرف کو اُنہیں دی[۱۵] جیسا
۹ کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں دی۔ عراعر سے
جو ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے جو نہر کے بیچوں
۱۰ بیچ ہے اور میدبا کا سارا میدان[۱۶] دیبون تک۔ اور اموریوں
کے بادشاہ سیحون کے سارے شہر[۱۷] جو حسبون میں تخت
۱۱ نشین تھا بنی عمون کی سرحد تک۔ اور جلعاد اور جسوریوں
اور معکاتیوں کی اطراف اور سارا کوہ حرمون اور سارا بسن
۱۲ سلکہ تک[۱۸] بسن میں عوج کی ساری مملکت جو عستارات
اور ادرعی میں حکمران تھا جو رفائیوں کے بقیہ میں سے[۱۹]
۱۳ باقی رہا سو موسیٰ نے اُنہیں مارا اور خارج کیا[۲۰] لیکن
بنی اسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نہیں
کیا[۲۱] چنانچہ جسوری اور معکاتی آج تک اسرائیلیوں کے
۱۴ درمیان بستے ہیں۔ فقط لاوی کے فرقے کو اُس نے
کوئی میراث نہ دی[۲۲] خداوند اسرائیل کے خدا کی قربانیاں
جو آگ سے گذرانی جاتی ہیں سو اُن کی میراث ہے جیسا
اُس نے اُنہیں کہا[۲۳] +

۱۵ اور موسیٰ نے بنی روبن کے فرقے کو اُن کے
۱۶ گھرانوں کے موافق میراث دی۔ اور عراعر سے[۲۴] جو آبِ
ارنون کے کنارے پر ہے اُن کی سرحد تھی اور وہ شہر جو
دریا کے بیچوں بیچ ہے اور سارا میدان جو میدبا سے[۲۵]
۱۷ نزدیک ہے حسبون اور اُس کے سارے شہر جو میدان میں
۱۸ ہیں دیبون اور ‖ باموت بعل اور بیت بعل معون[۲۶] اور یہصاہ
۱۹ اور قدیمات اور مفعات۔ اور قریتیم[۲۷] اور شبماہ[۲۸] زرة الصحر
۲۰ جو وادی کے کوہ میں ہے۔ اور بیت فغور اور[†] اور اشدوت پسگہ[۲۹]
۲۱ اور بیت الیسیمات۔ اور میدان کے سارے شہر[۳۰] اور
اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک جو حسبون میں
سلطنت کرتا تھا جسے[۳۱] موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں
عوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع[۳۲] سیحون کے رئیسوں
سمیت جو اُس زمین میں بستے تھے قتل کیا +

۲۲ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو نجومی تھا بنی
اسرائیل نے اُن کے درمیان جو اُن سے مقتول ہوئے
۲۳ تلوار سے قتل کیا[۳۳] اور بنی روبن کی سرحد یردن اور
اُس کی نواحی ہوئی یے شہر اور اُن کے گانوں روبن

۳۱ یشو ۱۹: ۲۸
۳۲ یشو ۱۱: ۲
۳۳ پید ۱۴: ۱ و ۲

۱ دیکھو یشو ۱۴: ۱۰ اور ۲۳: ۱
۲ قاض ۳: ۱
۳ یوایل ۳: ۴
۴ ۱۳ آیت
۲ سمو ۳: ۳ اور ۱۳: ۳۷ و ۳۸
۵ یرم ۲: ۱۸
۶ قاض ۳: ۳
۱ سمو ۶: ۴ و ۱۶
صفن ۲: ۵
۷ اِست ۲: ۲۳
۸ یشو ۱۹: ۳۰
۹ دیکھو قاض ۱: ۳۴
۱۰ ۱ سلا ۵: ۱۸
زبور ۸۳: ۷
حزق ۲۷: ۹
۱۱ یشو ۱۲: ۷
۱۲ یشو ۱۱: ۸
۱۳ دیکھو یشوع ۲۳: ۱۳
قاض ۲: ۲۱ و ۲۳
۱۴ یشو ۱۴: ۱ و ۲
۱۵ گن ۳۲: ۳۳
اِست ۳: ۱۲ و ۱۳
یشو ۲۲: ۴
۱۶ ۱۶ آیت
گن ۲۱: ۳۰

۱۷ گن ۲۱: ۲۴ و ۲۵
۱۸ یشو ۱۲: ۵
۱۹ اِست ۳: ۱۱
یشو ۱۲: ۴
۲۰ گن ۲۱: ۲۴ و ۳۵
۲۱ ۱۱ آیت
۲۲ گن ۱۸: ۲۰ و ۲۳ و ۲۴
یشو ۱۴: ۳ و ۴
۲۳ ۳۳ آیت
۲۴ یشو ۱۲: ۲
۲۵ گن ۲۱: ۳۰
۹ آیت
‖ یا بعل کی اُونچی جگہیں
۲۶ گن ۲۱: ۲۳
۲۷ گن ۳۲: ۳۷
۲۸ گن ۳۲: ۳۸
† یا پسگہ کے سوتے
۲۹ اِست ۳: ۱۷
یشو ۱۲: ۳
۳۰ اِست ۳: ۱۰
۳۱ گن ۳۱: ۸
۳۲ گن ۲۱: ۳۴
۳۳ گن ۲۲: ۵
اور ۳۱: ۸

۲۴ کی میراث مطابق اُن کے گھرانوں کے ٹھہرے۔ اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو بنی جد کو مطابق اُن کے گھرانوں کے حصہ دیا۔ ۲۵ اور اُن کی سرحد یہہ تھی یعزیر[۳۴] اور جلعاد کے سارے شہر اور بنی عمون کی آدھی سرزمین[۳۵] عراعر تک جو ربع کے[۳۶] سامھنے ہی۔ ۲۶ اور حسبون سے رامت المصفاہ اور بتونیم تک اور محنیم سے دبیر کی سرحد تک۔ ۲۷ اور وادی میں بیت ہارم اور بیت نمرہ[۳۷] اور سکات[۳۸] اور صفون حسبون کے بادشاہ سیحون کی مملکت کا بقیہ اور یردن اور اُس کی نواحی دریائے کنرت کے کنارے تک[۳۹] جو یردن کے اُس پار پورب طرف کو ہی۔ ۲۸ یے شہر اپنے گانوں سمیت بنی جد کی میراث اُن کے گھرانوں کے مطابق ہوئے ✢

۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بنی منسی کو بھی حصہ دیا سو آدھے بنی منسی کا حصہ اُن کے گھرانوں کے موافق یہہ تھا۔ ۳۰ اور اُن کی سرحد محنیم سے شروع ہوئی یعنے سارا بسن اور بسن کے بادشاہ عوج کی ساری مملکت اور یائیر کی ساری بستیاں[۴۰] جو بسن میں ہیں اور وے ساٹھ شہر ہیں۔ ۳۱ اور آدھا جلعاد اور عستارات اور ادرائی[۴۱] بسن کے بادشاہ عوج کے شہر منسی کے بیٹے مکیر کی[۴۲] اولاد کو اُسی مکیر کی اولاد کے آدھے کو مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے۔ ۳۲ یے ہیں وے جنہیں موسیٰ نے موآب کے بیابان میں یردن کے پار یریحو کے لگ بھگ پورب کی طرف میراث کے لئے تقسیم کیا۔ ۳۳ لیکن موسیٰ نے لاوی کے فرقے کو میراث نہ دی[۴۳] خداوند اسرائیل کا خدا اُن کی میراث ہی جیسا اُس نے اُنہیں کہا[۴۴] ✢

باب ۱۴

۱ اور وے مملکتیں جنہیں کنعان کی سرزمین میں بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں پایا جنہیں الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے اُن کو میراث کے لئے دیا[۱] ۲ یے ہیں۔ اُن کی میراثیں قرعہ کے موافق[۲] تھیں جیسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے فرقے کے حق میں موسیٰ کی معرفت فرمایا۔ ۳ کہ موسیٰ نے یردن کے اُس پار اڑھائی فرقوں کو میراث دی تھی[۳] پر اُس نے لاویوں کو اُن کے درمیان کچھ میراث نہ دی۔ ۴ کیونکہ بنی یوسف دو فرقے تھے[۴] منسی اور افرائم سو اُنہوں نے لاویوں کو زمین میں سے کچھ حصہ نہ دیا مگر کئی شہر اُن کے رہنے کے لئے اور اُن کی نواحی اُن کی مواشی اور مال کے لئے۔ ۵ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا[۵] اور اُنہوں نے زمین کو بانٹ دیا ✢

۶ تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے اور قنزی[۶] یفنہ کے بیٹے کالب نے اُسے کہا کہ اُس بات کو جو خداوند نے مردِ خدا موسیٰ کو میری اور تیری بابت[۷] قادس برنیع میں[۸] کہا تو جانتا ہی۔ ۷ جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا کہ اِس سرزمین کی جاسوسی کروں[۹] اُس وقت میں چالیس برس کا تھا اور میں نے اُس کو اُس کے موافق جو میرے دل میں تھا خبر دی۔ ۸ تو بھی میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا[۱۰] لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی کی[۱۱] ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھا کے کہا[۱۲] کہ یقیناً وہ زمین جس پر تو نے اپنے قدم رکھے[۱۳] تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی کیونکہ تو نے خداوند میرے خدا کی پوری پیروی کی۔ ۱۰ اور اب دیکھ خداوند نے اُس وقت سے لیکے کہ خداوند نے یہہ بات موسیٰ کو کہی جبکہ بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ تھے اِس وقت تک پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا[۱۴] جیسا کہ اُس نے فرمایا اور اب دیکھ کہ میں آج کے دن پچاسی برس کا بوڑھا ہوں۔ ۱۱ اور ہنوز میں ایسا طاقتور ہوں[۱۵] جیسا اُس دن تھا کہ جس

۳۴ گن ۳۲: ۳۵
۳۵ گن ۲۱: ۲۶ و ۲۸ و ۲۹ بمقابلہ اِستثنا ۲: ۱۹ اور قاضی ۱۱: ۱۳ و ۱۵ وغیرہ کے
۳۶ ۲ سمو ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۲۶
۳۷ گن ۳۲: ۳۶
۳۸ پید ۳۳: ۱۷ ۱ سلا ۷: ۴۶
۳۹ گن ۳۴: ۱۱
۴۰ گن ۳۲: ۴۱ ۱ توا ۲: ۲۳
۴۱ یشو ۱۲: ۴
۴۲ گن ۳۲: ۳۹ و ۴۰
۴۳ ۱۴ آیت یشو ۱۸: ۷
۴۴ گن ۱۸: ۲۰ اِست ۱۰: ۹ اور ۱۸: ۱ و ۲

---

۱ گن ۳۴: ۱۷ و ۱۸

۲ گن ۲۶: ۵۵ اور ۳۳: ۵۴ اور ۳۴: ۱۳
۳ یشو ۱۳: ۸ و ۳۲ و ۳۳
۴ پید ۴۸: ۵ ۱ توا ۵: ۱ و ۲
۵ گن ۳۵: ۲ یشو ۲۱: ۲
۶ گن ۳۲: ۱۲ اور یشو ۱۵: ۱۷
۷ گن ۱۴: ۲۴ و ۳۰ اِست ۱: ۳۶ و ۳۸
۸ گن ۱۳: ۲۶
۹ گن ۱۳: ۶ اور ۱۴: ۶
۱۰ گن ۱۳: ۳۱ و ۳۲ اِست ۱: ۲۸
۱۱ گن ۱۴: ۲۴ اِست ۱: ۳۶
۱۲ گن ۱۴: ۲۳ و ۲۴ اِست ۱: ۳۶ یشو ۱: ۳
۱۳ دیکھو گنتی ۱۳: ۲۲
۱۴ گن ۱۴: ۳۰
۱۵ دیکھو اِستثنا ۳۴: ۷

دن موسیٰ نے مجھے بھیجا جیسی لڑنے کی قوت مجھ میں تب
۱۱ تھی اب بھی آنے جانے میں [۱۶] ویسی ہی قوت ہے۔ سو یہہ
پہاڑ جس کا ذکر خداوند نے اُس روز کیا ہے مجھکو دے
کیونکہ تو نے اُس دن سنا کہ وہاں بنی عناق بستے ہیں [۱۷]
اور وہاں کے شہر بڑے اور محکم ہیں پس اگر ایسا ہو کہ خداوند
میرے ساتھ رہے [۱۸] تو میں اُنہیں نکال دونگا [۱۹] جیسا
۱۳ کہ خداوند نے کہا ہے۔ تب یشوع نے اُس کو دعا دی [۲۰] اور
۱۴ یفنہ کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا [۲۱] سو حبرون
اُس وقت سے آجتک قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث
ہوا [۲۲] اِسلئے کہ اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا کی پوری
۱۵ پیروی کی [۲۳] اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع
تھا [۲۴] اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا
اور وہ سرزمین جنگ سے فارغ ہوئی [۲۵] +

باب ۱۵

اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصہ اُن کے
گھرانوں کے مطابق یہہ تھا دشت سین [۱] دکھن کی طرف
۲ دکھنی سوانے کی انتہا سے ادوم کی سرحد تک [۲] اور اُس کی
دکھنی حد دریائے شور کے کنارے سے اُس کول سے
۳ جو دکھن کو مائل ہے شروع ہوئی۔ اور یہہ حد دکھن کیطرف
عقربیم کی چڑھائی سے [۳] ہوکے سین تک پہنچی اور
دکھن سے قادس برنیع کو چڑھی اور حصرون پاس جاکے
۴ ادار کو چڑھی اور وہاں سے قرقع کو پھری۔ اور وہاں سے
عظمون کو [۴] پہنچی اور پھر مصر کی نہر سے جا ملی اور اُسکی
سرحدیں سمندر تک پہنچی ہیں تمہاری دکھنی سرحد یہہ ہوگی۔
۵ اور اُسکی پوربی حد دریائے شور یردن کے سرے تک
اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کے کول سے جو نہر یردن
۶ کے عین سرے پر ہے۔ اور یہہ حد بیت حجلہ تک [۵] چڑھی
اور بیت العرابہ کی اُتر طرف سے گذری اور وہ سرحد روبن
۷ کے بیٹے بوہن کے پتھر تک [۶] پہنچی۔ پھر وہ سرحد عکور کی
وادی سے [۷] ہوکے دبیر کو چڑھی اور وہاں سے شمال کی

۱۶ است ۳۱: ۲
۱۷ گن ۱۳: ۲۸ و ۳۳
۱۸ زبور ۱۸: ۳۲ و ۳۴ اور ۶۰: ۱۲ روم ۸: ۳۱
۱۹ یشو ۱۰: ۱۴ قاضی ۱: ۲۰
۲۰ یشو ۲۲: ۶
۲۱ یشو ۱۰: ۳۷ اور ۱۵: ۱۳ قاضی ۱: ۲۰ دیکھو یشوع ۲۱: ۱۱ و ۱۲ ا توا ۶: ۵۵ و ۵۶
۲۲ یشو ۱: ۱۲
۲۳ ۹ و ۱۰ آیتیں
۲۴ پید ۲۳: ۲ یشو ۱۵: ۱۳
۲۵ یشو ۱۱: ۲۳

۱ گن ۳۳: ۳۶
۲ گن ۳۴: ۳
۳ گن ۳۴: ۴
۴ گن ۳۴: ۵
۵ یشو ۱۸: ۱۹
۶ یشو ۱۸: ۱۷
۷ یشو ۷: ۲۶

سمت کو چلکے جلجال کے رخ جو اُدمیم کی چڑھائی کے مقابل
ہے اور وادی کے جنوب کو ہے اور پھر وہ حد عین شمس کے
۸ پانی پاس ہوکے عین راجل پاس [۸] جا نکلی۔ اور وہ سرحد
بن ہنوم کی وادی میں سے [۹] ہوکے یبوسیوں کی بستی کی
دکھن طرف گئی [۱۰] یروسلم وہی ہے اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی
تک جو وادی ہنوم کے مقابل پچھم طرف کو ہے اور رفائیوں
۹ کی وادی [۱۱] کی اُتر طرف واقع ہے۔ اور وہ سرحد پہاڑ کی
چوٹی سے آب نفتوح کے چشمے [۱۲] تک گئی اور وہاں سے
عفرون کے شہروں پاس جا نکلی اور وہ سرحد وہاں سے
۱۰ بلعہ تک [۱۳] جو قریت یعریم ہے [۱۴] پہنچی۔ اور وہ سرحد بعلہ سے
ہوکے مغرب کی سمت کوہ شعیر کو پھری اور ہاریعریم یعنے کسلون
کے پاس اُتر طرف پہنچی اور بیت شمس کو اُتر گئی اور تمنہ کو [۱۵]
۱۱ چلی۔ اور وہ سرحد عقرون کی [۱۶] اُتر طرف جا نکلی اور وہ
سرحد سکرون سے ہوکے بعلہ کے پہاڑ تک گذری اور یبنی ایل
۱۲ پاس نکلی اور اِس حد کی انتہا سمندر تھی۔ اور اُسکی حد پچھم
طرف بحر اعظم [۱۷] اور اُسکا ساحل ہے بنی یہوداہ کے گرد کی
حدیں اُن کے گھرانوں کے مطابق یے ہیں +
۱۳ اور یفنہ کے بیٹے کالب کو [۱۸] بنی یہوداہ کے
درمیان جیسا کہ خداوند نے یشوع کو فرمایا تھا عناق کے
۱۴ باپ || اربع کا شہر [۱۹] جو حبرون ہے حصہ دیا۔ سو کالب
نے وہاں سے تین کو سیسی اور اخیمان اور تلمی کو [۲۰] جو بنی
۱۵ عناق ہیں [۲۱] خارج کیا۔ اور وہ وہاں سے دبیریوں پر
چڑھ گیا [۲۲] پر دبیر کا قدیمی نام قریت سفر تھا +
۱۶ سو کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے
اور اُسے لے لے تو میں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا [۲۳]
۱۷ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے [۲۴] غتنی ایل نے
اُس پر قبضہ کیا [۲۵] سو اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ
۱۸ دی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس پاس آئی [۲۶] تو اُس
نے اُسے اُبھارا تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے

۸ ۲ سمو ۱۷: ۱۷ ا سلا ۱: ۹
۹ یشو ۱۸: ۱۶ ۲ سلا ۲۳: ۱۰ یرم ۱۹: ۲ و ۶
۱۰ یشو ۱۸: ۲۸ قاضی ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰
۱۱ یشو ۱۸: ۱۶
۱۲ یشو ۱۸: ۱۵
۱۳ ا توا ۱۳: ۶
۱۴ قاضی ۱۸: ۱۲
۱۵ پید ۳۸: ۱۳ قاضی ۱۴: ۱
۱۶ یشو ۱۹: ۴۳
۱۷ ۴۷ آیت گن ۳۴: ۶ و ۷
۱۸ یشو ۱۴: ۱۳
|| یا قریت اربع
۱۹ یشو ۱۴: ۱۵
۲۰ گن ۱۳: ۲۲
۲۱ قاضی ۱: ۱۰ و ۲۰
۲۲ یشو ۱۰: ۳۸ قاضی ۱: ۱۱
۲۳ قاضی ۱: ۱۲
۲۴ گن ۳۲: ۱۲ یشو ۱۴: ۶
۲۵ قاضی ۱: ۱۳ اور ۳: ۹
۲۶ قاضی ۱: ۱۴

سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتری[۲۷] تب کالب نے اُسے کہا
۱۹ تو کیا چاہتی ہے۔ وہ بولی مجھے برکت[۲۸] دیجیے کہ تو نے دکھن
طرف کی زمین مجھے عنایت کی سو مجھے پانی کے چشمے بھی
دیجیے تب اُس نے اُسے اوپر کے سوتے اور نیچے کے سوتے
۲۰ عنایت کئے۔ بنی یہوداہ کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں
کے مطابق یہہ ہے ✦

۲۱ اور ادوم کی سرزمین کی طرف دکھن کو بنی یہوداہ
کی سرحد کی اِنتہا کے شہر یے ہیں قبضی ایل اور عیدر اور یجور۔
۲۲ ۲۳ اور قینہ اور دیمونہ اور عدعدہ۔ اور قادس اور حصور اور
۲۴ ۲۵ اِتنان۔ زیف اور طلم اور بعلوت۔ اور حصور اور حدتہ اور
۲۶ قریت حصرون جو حصور ہے۔ اور امام اور سمع اور مولادہ
۲۷ ۲۸ اور حصار جدہ اور حشمون اور بیت فلت۔ اور حصار شوعال
۲۹ ۳۰ اور بیر سبع بزیوتیاہ۔ بعلہ اور عییم اور عضم۔ اور التولاد
۳۱ ۳۲ اور کسیل اور حرمہ۔ اور صقلاج[۲۹] اور مدمنہ اور سنسنہ۔ اور لباوت
اور سلحیم اور عین اور رمون یے سب اُنتیس شہر اور اُن کے
۳۳ گانوں۔ اور وے شہر جو نشیب میں واقع ہوئے یے ہیں
۳۴ اِشتال[۳۰] اور صرعاہ اور اسناہ۔ اور زنوح اور عین جنیم
۳۵ تفوح اور عینام۔ یرموت اور عدلام شوکاہ اور عزیقاہ۔
۳۶ اور شعریم اور عدیتیم اور جدیرہ اور جدیرتیم چودہ شہر اور اُن
۳۷ ۳۸ کے گانوں۔ ضنان اور حداشہ اور مجدل جد۔ اور دلعان
۳۹ اور مصفاہ اور یقتی ایل[۳۱] لکیس اور بصقت اور عجلون۔
۴۰ ۴۱ اور کبون اور لحمام اور کتلیس۔ اور جدیروت اور بیت
۴۲ دجون اور نعمہ اور مقیدہ سولہ شہر اور اُن کے گانوں۔ لبنہ
۴۳ ۴۴ اور عتر اور عسن۔ اور یفتاح اور اسنا اور نصیب۔ اور قعیلہ
۴۵ اور اکزیب اور مریسہ نو شہر اور اُن کے گانوں۔ عقرون
۴۶ اور اُس کی بستیاں اور اُس کے گانوں۔ عقرون سے
سمندر تک اسدود کی اطراف کے سارے شہر اور اُن کے
۴۷ گانوں۔ اشدود اپنے شہروں اور گانوں سمیت اور
عزہ اپنے شہروں اور گانوں سمیت مصر کی نہر تک[۳۲] اور
دریائے اعظم[۳۳] اور اُس کے ساحل تک ✦

۴۸ اور کوہستان میں سمیر اور یتیر اور شوکہ۔ اور دنّاہ
۴۹ اور قریت صنہ جو دبیر ہے۔ اور عناب اور استموہ اور عنیم۔ اور
۵۰ ۵۱ جشن[۳۴] اور حولان اور جلوہ گیارہ شہر اور اُن کے گانوں۔
۵۲ ۵۳ اراب اور دومہ اور اشعان۔ اور ینوم اور بیت تفوح اور افیقہ
۵۴ اور حمطہ اور قریت اربع جو حبرون ہے[۳۵] اور صیعور نو شہر اور
۵۵ ۵۶ اُن کے گانوں۔ معون کرمل اور زیف اور یوطہ۔ اور یزرعیل
۵۷ اور یقدعام اور زنوح۔ قین جبعہ اور تمناہ دس شہر اپنے
۵۸ ۵۹ گانوں سمیت۔ حلحول اور بیت صور اور جدور۔ اور معرات
اور بیت عنوت اور التقون چھہ شہر اپنے گانوں سمیت۔
۶۰ قریت بعل[۳۶] جو قریت یعریم ہے اور ربہ دو شہر اپنے گانوں
۶۱ سمیت۔ اور بیابان میں بیت عرابہ اور مدین اور سکاکہ۔
۶۲ اور نبسان اور عیر شور اور عین جدی چھہ شہر اور
اُن کے گانوں ✦

۶۳ لیکن یبوسی جو یروسلم میں رہتے تھے سو اُن کو بنی
یہوداہ خارج نہ کر سکے[۳۷] چنانچہ یبوسی بنی یہوداہ کے ساتھ
آج کے دن تک یروسلم میں بستے ہیں[۳۸] ✦

باب ۱۶ اور بنی یوسف کی حد یردن سے یریحو کے آس پاس
ہو کے پورب طرف کو آب یریحو پاس نکلی اور اُس بیابان
۲ تک جو یریحو سے بیت ایل کے پہاڑ کو جاتا ہے گئی۔ پھر بیت
ایل سے نکلکے لوز کو[۱] گئی اور ارکی کی حدوں کے پاس
۳ گذر کے عطاروت تک پہنچی۔ اور وہاں سے پچھم رُخ یفلیطی
کی حد پاس اور بیت حوران نشیب[۲] اور جزر کی حد تک[۳]
۴ پہنچتی ہے اور اُس کی اِنتہا سمندر ہے۔ اور بنی یوسف منسی
اور افرائیم نے اپنی میراث لی[۴] ✦

۵ اور بنی افرائیم کی سرحد اُن کے گھرانوں کے
مطابق یہہ تھی اُن کی میراث کی حد پورب طرف کو عطاروت
۶ ادار[۵] سے بیت حوران فراز کو نکلی پھری۔ اور اُتر طرف
کو وہ حد سمندر کے رُخ مکمتاہ[۶] پاس نکلی اور وہ حد پورب

۲۷ دیکھو پیدایش ۲۴: ۶۴
اسمو ۲۵: ۲۳
۲۸ پید ۳۳: ۱۱
۲۹ ۱ سمو ۲۷: ۶
۳۰ گن ۱۳: ۲۳
۳۱ ۲ سلا ۱۴: ۷
۳۲ ۴ آیت
۳۳ گن ۳۴: ۶
۳۴ یشو ۱۰: ۴۱ اور ۱۱: ۱۶
۳۵ ۱۳ آیت یشو ۱۴: ۱۵
۳۶ یشو ۱۸: ۱۴
۳۷ دیکھو قاضی ۱: ۸ و ۲۱
۲ سمو ۵: ۶
۳۸ قاضی ۱: ۲۱

۱ یشو ۱۸: ۱۳
قاضی ۱: ۲۶
۲ یشو ۱۸: ۱۳
۱ توا ۸: ۵
۳ ۱ توا ۷: ۲۸
۱ سلا ۹: ۱۵
۴ یشو ۱۷: ۱۴
۵ یشو ۱۸: ۱۳
۶ ۱ توا ۸: ۶
۷ یشو ۱۷: ۷

طرف تانت سیلا کو پھری اور اُس کی پورب طرف سے گذر کے
۷ یُوحاہ تک پہنچی۔ اور یُوحاہ سے[۷] عطاروت اور نعراتہ[۸] پاس
۸ اُتری اور یریحو سے گذر کے یردن پاس جانکلی۔ اور وہ حد
پچھم طرف کو تفوح سے نہر قاناہ[۹] تک اور اُس کی انتہا
سمندر تک ہی بنی افرائیم کے گھرانوں کی میراث اُن کے گھرانوں
۹ کے موافق یہہ ہی۔ اور بنی افرائیم کے لئے الگ الگ شہر
بنی منسی کی میراث میں تھے[۱۰] سب شہر اور اُن کے گانوں
۱۰ اور اُن کنعانیوں کو جو جزر کے باشندے تھے خارج نہ کیا[۱۱]
سو وے آج کے دِن تک بنی افرائیم کے ساتھ بستے ہیں
اور جزیہ کی راہ سے خدمت کرتے ❊

باب ۱۷ اور منسی کے فرقے نے بھی ایک قرعی حصہ پایا کہ وہ
یوسف کا پلوٹھا ہی[۱] یعنے جلعاد کے باپ منسی کے پلوٹھے مکیر
نے[۲] اِسلیئے کہ وہ جنگی مرد تھا اُسے جلعاد اور بسن ملے[۳]
۲ اور باقی بنی منسی کے لئے بھی اُن کے گھرانوں کے موافق[۴]
حصہ ملا بنی اابیعزر[۵] اور بنی خلق اور بنی اسری ایل[۶] اور
بنی سکم اور بنی حفر[۷] اور بنی سمیدع کے لئے یوسف کے
بیٹے منسی کے فرزند نرینہ اُن کے گھرانوں کے مطابق
یے تھے ❊
۳ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسی کے
بیٹے نہ تھے مگر بیٹیاں تھیں اور اُس کی بیٹیوں کے نام
۴ یے ہیں محلہ اور نوعہ اور حجلہ اور ملکہ اور ترضہ[۸] سو وے
الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے نزدیک
آ کے بولیں[۹] کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ وہ ہم کو
ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دے[۱۰] چنانچہ خداوند
کے فرمان کے مطابق اُس نے اُن کے باپ کے بھائیوں کے
۵ درمیان اُن کو میراث دی۔ سو جلعاد کی زمین کے اور بسن
۶ کے سوا جو یردن کے اُس پار ہیں دس حصے منسی کے ہوئے کہ منسی
کی بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ میراث پائی اور منسی
کے باقی بیٹوں نے جلعاد کی زمین پائی ❊

۸ اقوا ۷: ۲۸
۹ یشو ۱۷: ۹
۱۰ یشو ۱۷: ۹
۱۱ قاض ۱: ۲۹
دیکھو ۱ سلاطین ۹: ۱۶

۱ پید ۴۱: ۵۱
اور ۴۶: ۲۰
اور ۴۸: ۱۸
۲ پید ۵۰: ۲۳
گن ۲۶: ۲۹
اور ۳۲: ۳۹ و ۴۰
۳ اقوا ۷: ۱۴
۴ است ۳: ۱۵
۴ گن ۲۶: ۲۹–۳۲
۵ گن ۲۶: ۳۰ ایعزر
۵ اقوا ۷: ۱۸
۶ گن ۲۶: ۳۱
۷ گن ۲۶: ۳۲
۸ گن ۲۶: ۳۳
اور ۲۷: ۱
اور ۳۶: ۲
۹ یشو ۱۴: ۱
۱۰ گن ۲۷: ۶ و ۷

۷ اور آشر سے لیکے مکمتاہ[۱۱] تک جو سکم کے مقابل
ہی منسی کی حد تھی سو وہ حد دہنے ہاتھ پر عین تفوح کے رہنے والوں
۸ تک چلی گئی۔ اِسلیئے کہ سرزمین تفوح[۱۲] منسی کی تھی پر تفوح
۹ جو منسی کی سرحد پر تھا بنی افرائیم کا حصہ تھا۔ سو اُس کی
حد نہر اا قاناہ تک اُس دریا کی دکھن طرف[۱۳] جا اُتری
افرائیم کے یے شہر منسی کے شہروں کے درمیان ہیں[۱۴] اور
منسی کی حد اُس دریا کی اُتر طرف بھی تھی اور اُس کی انتہا
۱۰ سمندر تھی۔ سو دکھن طرف افرائیم کی ہوئی اور اُتر طرف
منسی کی اور اُس کی سرحد سمندر تھی سو وے دونوں اُتر
۱۱ طرف کو آشر سے اور پورب طرف کو اِشکار سے جا ملیں۔ اور
اِشکار اور آشر میں بیت شان[۱۵] اور اُس کے شہر اور ابلیعام
اور اُس کے شہر اور اہل دور اور اُس کے شہر اور اہل عین دور
اور اُس کے شہر اور اہل تعناک اور اُس کے شہر اور اہل
مجدو اور اُس کے شہر[۱۶] مجملاً تین ضلع منسی کے حصے
۱۲ میں تھے۔ تو بھی بنی منسی اُن شہروں کے رہنے والوں
کو خارج نہ کر سکے[۱۷] سو وہاں اُس زمین میں کنعانی
۱۳ خواہ نخواہ بستے تھے۔ لیکن جب بنی اسرائیل نے زور پکڑا
تو کنعانیوں سے خراج لیا[۱۸] پر بالکل اُنہیں خارج
نہ کیا ❊
۱۴ اور بنی یوسف نے[۱۹] یشوع کو کہا کہ تو نے کس
واسطے ایک ہی قرعہ ڈالا اور مجھکو فقط ایک ہی حصہ میراث
کے لئے دیا[۲۰] اگرچہ ہم بہت لوگ ہیں[۲۱] کیونکہ خداوند نے
۱۵ ہم کو برکت دی ہی۔ تب یشوع نے اُنہیں جواب دیا کہ اگر تم
بہت سے ہو تو جنگل میں جاؤ اور وہاں فرزیوں
اور رفائیوں[۲۲] کی سرزمین میں اپنے لئے کاٹ کر صاف کر لو
۱۶ اگر افرائیم کا کوہستان تمہارے لئے تنگ ہو۔ بنی یوسف
نے کہا کہ یہہ کوہستان ہمارے لئے کافی نہیں ہی اور سارے
کنعانی جو نشیب کی اطراف میں بستے ہیں یعنے وے جو بیت
شان اور اُس کے دیہات میں اور یزرعیل کی وادی

۱۱ یشو ۱۶: ۶
۱۲ یشو ۱۶: ۸
اا یا نہرستان
۱۳ یشو ۱۶: ۸
۱۴ یشو ۱۶: ۹
۱۵ ۱ سمو ۳۱: ۱۰
۱ سلا ۴: ۱۲
۱۶ اقوا ۷: ۲۹
۱۷ قاض ۱: ۲۷ و ۲۸
۱۸ یشو ۱۶: ۱۰
۱۹ یشو ۱۶: ۴
۲۰ پید ۴۸: ۲۲
۲۱ پید ۴۸: ۱۹
گن ۲۶: ۳۴ و ۳۷
۲۲ پید ۱۴: ۵
اور ۱۵: ۲۰

١٧ میں [٢٣] رہتے ہیں لوہے کی گاڑیاں رکھتے ہیں [٢٤] یشوع نے بنی یوسف افرائیم اور منسی کو خطاب کرکے کہا کہ تم بہت سے ہو اور بہت ساز ور رکھتے ہو تمہارے لئے فقط

١٨ ایک حصہ نہ ہوگا۔ بلکہ پہاڑ تمہارے لئے ہوگا وہ جنگل ہی تم اُسے صاف کرو کہ اُس کے دامن بھی تمہارے لئے ہونگے اگرچہ کنعانیوں کی گاڑیاں لوہے کی ہیں اور وے لوگ قوی ہیں پر تم اُنہیں خارج کر سکوگے [٢٥] ✣

باب ١٨

١ اور بنی اسرائیل کی ساری گروہ سیلا میں [١] جمع ہوئی اور وہاں اُنہوں نے جماعت کا خیمہ کھڑا کیا [٢] اور وہ سرزمین اُن کے آگے مغلوب ہوئی ✣

٢ اب بنی اسرائیل کے سات فرقے باقی رہے

٣ جنہوں نے ہنوز میراث نہ پائی۔ سو یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اُس زمین کے لینے میں جو خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا نے تمکو دی ہی سستی کروگے [٣]

٤ سو تم اپنے درمیان ہر ایک فرقے میں سے تین تین شخص چُنلو دو میں اُنہیں بھیجونگا کہ وے اُٹھکے اِس سرزمین کی سیر کریں اور اُن کی میراث کے موافق اُس کا حال لکھیں

٥ اور پھر مجھہ پاس آویں۔ اور اُس کے سات حصے کریں یہوداہ اپنی اطراف میں دکھن کو رہے [٤] اور بنی یوسف اپنی

٦ اطراف میں اُتّر کو ٹھہریں [٥] سو تم اِس سرزمین کے سات حصے لکھکے میرے یہاں لاؤ تاکہ میں خداوند کے

٧ آگے جو ہمارا خدا ہی تمہارے لئے قرعہ ڈالوں [٦] لیکن تمہارے درمیان بنی لاوی کا حصہ نہیں کہ خداوند کی کہانت اُن کی میراث ہی [٧] اور جد اور روبن اور آدھے فرقے منسی نے تو یردن کے اُس پار پورب طرف کو اپنی میراث پائی ہی [٨] جو خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں بخشی ✣

٨ تب وے لوگ اُٹھے اور روانہ ہوئے اور یشوع نے اُن لوگوں کو جو اُس سرزمین کا حال لکھنے کے لئے گئے تاکید کی کہ اِس سرزمین میں جاؤ اور سیر کرو اور اُس کا حال لکھکے مجھہ پاس پھر آؤ تاکہ میں سیلا میں خداوند کے آگے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں۔

٩ چنانچہ وے لوگ گئے اور اُس زمین میں گذرے اور شہروں کے مطابق اُس کا حال کتاب میں لکھکے اُس کے سات حصے مقرر کئے اور یشوع پاس اُس خیمہ گاہ میں جو سیلا میں تھا پھر آئے ✣

١٠ تب یشوع نے سیلا میں اُن کے لئے خداوند کے آگے قرعہ ڈالا اور زمین وہاں بنی اسرائیل کو اُن کی قسمتوں کے مطابق یشوع نے تقسیم کی ✣

١١ اور بنی بنیمین کا قرعہ اُن کے گھرانوں کے مطابق یہہ پڑا کہ اُن کے حصے کی سرحد بنی یہوداہ اور بنی یوسف کے

١٢ درمیان ہوئی۔ سو اُن کے حصے کی شمالی حد یردن سے تھی اور یہہ حد یریحو کے آس پاس اُتّر طرف کو چڑھی [٩] اور پچھم طرف پہاڑوں کے درمیان چلی اور اُس کی نکاس

١٣ بیت آون کے بیابان تک تھی۔ اور وہ سرحد وہاں سے لوز کو جو بیت ایل ہی [١٠] دکھن طرف گئی اور وہ سرحد وہاں سے عطاروت ادار ہوکے اُس پہاڑی پاس جو بیت حوران

١٤ نشیب [١١] کے دکھن کو ہی جا اُتری۔ اور سرحد نے وہاں سے آگے بڑھکے اُس پہاڑ سے ہوکے جو بیت حوران کی دکھن طرف ہی سمندر کے کونے کو گھیر لیا اور اُس کی نکاس قریت بعل تک تھی جو قریت یعریم [١٢] بنی یہوداہ کا ایک شہر

١٥ ہی یہہ پچھم کی حد تھی۔ اور دکھن کی اطراف قریت یعریم کی اِنتہا سے شروع ہوئیں اور اُن کی حد پچھم کو نکلی اور نفتوح

١٦ کے چشمے تک [١٣] چلی گئی۔ اور وہاں سے وہ حد اُس پہاڑ کے سرے تک جو بنی ہنوم کی وادی [١٤] کے سامھنے ہی اُتری وہ رفائیوں کے نشیب کی اُتّر طرف کو ہی اور پھر وہاں سے دکھن کے جانب ہنوم کی وادی اور یبوسی کے کنارے

١٧ تک نیچے جاکے عین راجل پاس [١٥] اُتری۔ اور اُتّر طرف سے بڑھائی جاکے عین شمس تک نکلی اور وہاں سے جلیلوت

---

٢٣ یشو ١٩: ١٨ / ١ سلا ٤: ١٢
٢٤ ٢ قامن ١: ١٩ اور ٤: ٣
٢٥ است ٢٠: ١
١ یشو ١٩: ٥١ اور ٢١: ٢ اور ٢٢: ٩ یرم ٧: ١٢
٢ قامن ١٨: ٣١ / ١ سمو ١: ٣ و ٢٤ اور ٤: ٣ و ٤
٣ قامن ١٨: ٩
٤ یشو ١٥: ١
٥ یشو ١٦: ١ و ٤
٦ یشو ١٤: ٢ / ١٠ آیت
٧ یشو ١٣: ٣٣
٨ یشو ١٣: ٨
٩ دیکھو یشوع ١٦: ١
١٠ پیدا ٢٨: ١٩ / قاض ١: ٢٣
١١ یشو ١٦: ٣
١٢ دیکھو یشوع ١٥: ٩
١٣ یشو ١٥: ٩
١٤ یشو ١٥: ٨
١٥ یشو ١٥: ٧

تک آگے بڑھی جو ادمیم کی چڑھائی کے مقابل ہے اور وہاں سے

۱۸ روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک [۱۶] پہنچی۔ اور وہاں سے

اُس کنارے کو گئی جو || عرابہ [۱۷] کے مقابل اور اُتر رخ ہے

۱۹ اور عرابہ ہی میں جا اُتری۔ پھر وہ سرحد وہاں سے اُتر طرف

جا کے بیت حجلہ کے کنارے تک پہنچی اور اُس سرحد کی اِنتہا

دریائے شور کا اُتر والا کول تھا جو یردن کے دکھنی سرے پر

۲۰ ہے یہہ دکھنی سرحد تھی۔ اور اُسکی پوربی حد یردن تھی بنی بنیمین

کی میراث اُس کی سب گرد اگرد حدوں کے مطابق اُن کے گھرانوں

۲۱ کے موافق یہہ تھی۔ اور وے شہر جو بنی بنیمین کے فرقے کے

تھے اُن کے گھرانوں کے موافق یے ہیں یریحو اور بیت حجلہ

۲۲ اور وادی قصیص۔ اور بیت عرابہ اور صمریم اور بیت ایل۔

۲۳ ۲۴ اور عویم اور فارہ اور عفرہ۔ اور کفر العمونی اور عفنی اور جبع

۲۵ بارہ شہر اور اُن کے دیہات۔ اور جبعون اور رامہ اور بیروت

۲۶ ۲۷ ۲۸ مصفاہ اور کفیرہ اور موضہ۔ اور رقم اور ارفاایل اور ترلہ اور

ضلع الف اور یبوسی [۱۸] جو یروسلم ہے اور جبعت و قریت چودہ

شہر اور اُن کے دیہات بنی بنیمین کی میراث اُن کے گھرانوں

کے موافق یہہ ہے ❖

باب ۱۹

اور دوسرا قرع شمعون نام پر بنی شمعون کے فرقے

کے واسطے اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا اور اُن کی میراث

۲ بنی یہوداہ کی میراث کے درمیان تھی [۱] اور اُن کی میراث

۳ میں بیرسبع تھا اور سبع اور مولادہ۔ اور حصار شوعل

۴ ۵ اور بالہ اور عصم۔ اور التولاد اور بتول اور حرمہ۔ اور صقلاج

۶ اور بیت مرکبوت اور حصار سوسہ۔ اور بیت لباوت اور

۷ شروحان [۲] یے تیرہ شہر اور اُن کے دیہات۔ عین اور رمون

۸ اور عتر اور عسن یے چار شہر اور اُن کے دیہات۔ اور سارے

دیہات جو اِن شہروں کے آس پاس تھے بعلات بیر اور

رامت الجنوب تک یہہ بنی شمعون کے فرقے کی میراث اُنکے

۹ گھرانوں کے موافق ٹھہری۔ بنی یہوداہ کی ملکیت میں سے

بنی شمعون کی میراث لی گئی اِسلئے کہ بنی یہوداہ کا حصہ

اُن کی احتیاج سے زیادہ تھا سو بنی شمعون نے اپنی میراث

اُن کی میراث کے درمیان پائی [۳] ❖

۱۰ اور تیسرا قرع بنی زبلون کا اُن کے گھرانوں کے

۱۱ موافق نکلا اور اُن کی میراث کی حد سارید تک ہوئی۔ اور اُنکی

سرحد سمندر [۴] اور مرعلہ کی طرف چلی اور دباست تک بڑھی

۱۲ اور اُس نہر سے جو یقنعام کے [۵] آگے ہے جا ملی۔ اور ساریدسے

پورب کو سورج کے نکلنے کی طرف پھر کے کسلوت تبور کے سوانے

کو گئی اور وہاں سے دبرت تک چڑھی اور وہاں سے یفیع کو

۱۳ چڑھی۔ اور وہاں سے پورب طرف جتہ حفر اور عتہ قاضین

تک گذر گئی اور وہاں سے رمون پاس جو نیعہ تک پہنچتی ہے

۱۴ جا نکلی۔ اور وہ سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد پھری

۱۵ اور اُس کی اِنتہا اِفتاح ایل کی وادی تھی۔ اور قطت اور

نحلال اور سمرون اور ادالہ اور بیت لحم یے بارہ شہر اور اُنکے

۱۶ دیہات۔ یے سب شہر اور اُن کے دیہات بنی زبلون کی

میراث اُن کے گھرانوں کے موافق تھی ❖

۱۷ اور چوتھا قرع اِشکار کے نام پر بنی اِشکار کے

۱۸ فرقے کے لئے اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُن کا

۱۹ سوانہ یزرعیل اور کسولوت اور شونیم۔ اور حفریم اور شیون

۲۰ ۲۱ اور اناخرات۔ اور ربیت اور قسیون اور ابض۔ اور رامت

۲۲ اور عین جنیم اور عین حدہ اور بیت فصیص کی طرف ہوا اور

اُن کی سرحد تبور اور شحصیماہ اور بیت شمس سے جا ملی اور اُن

کے سوانے کی اِنتہا یردن تھی سولہ شہر اور اُن کے دیہات

۲۳ یے شہر اور اُن کے دیہات بنی اِشکار کے فرقے کی میراث

اُن کے گھرانوں کے موافق تھی ❖

۲۴ اور پانچواں قرع بنی آشر کے فرقے کا اُن کے

۲۵ گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُن کا سوانہ یہہ ہے حلقت

۲۶ اور حلی اور بطن اور اکشاف۔ اور الملک اور عمعاد اور مسال

اور پچھم طرف وہ کرمل تک اور سیحور لبنات تک جا پہنچتا

۲۷ اور سورج کے نکلنے کی طرف بیت دجون کو پھرا اور پھر زبلون

[۱۶] یشوع ۱۵:۶
|| یا میدان
[۱۷] یشوع ۱۵:۶
[۱۸] یشوع ۱۵:۸
[۱] ۹ آیت
[۲] ۱ توا ۴:۲۸
[۳] ۱ آیت
[۴] پید ۴۹:۱۳
[۵] یشو ۱۲:۲۲

اور وادی یفتاح ایل سے جو بیت العمق کی اُتر طرف[٥] اور نعی ایل سے جا ملا اور اُس کی انتہا کبول کے بائیں کو تھی۔ ٢٨ اور عبرون اور رحوب اور حمون اور قنہ صیدا ئے عظیم تک[٦]۔ ٢٩ پھر وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کی طرف کو پھری اور وہاں سے وہ حد مڑکے حوسہ تک گئی اور اُس کی انتہا سمندر اُسکے ساحل سے اکذیب تک تھی[٧]۔ ٣٠ اور عمہ اور افیق اور رحوب ٣١ یے بائیس شہر اور اُن کے دیہات بنی آشر کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق یے شہر اور اُنکے دیہات تھے ✣

٣٢ چھٹھا قرع بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے ٣٣ فرقے کے لئے اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُن کی سرحد حلف سے اور ظعننیم کے بلوتوں کے باغ سے اور ادمی نقب اور یبنی ایل سے لقوم تک تھی اور اُس کی انتہا یردن تھی۔ ٣٤ اور حد پچھم رخ اذنوت تبور کی طرف پھری اور وہاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکھن طرف اور آشر سے پچھم طرف[٨] اور یہوداہ سے یردن کے کنارے سورج کے نکلنے کی طرف جا ملی۔ ٣٥ اور یے شہر محکم صدیم صیر اور ٣٦ حمات رقت اور کنرت ہیں۔ اور ادامہ اور رامہ اور حصور ٣٧ ٣٨ اور قادس اور ادراعے اور عین حصور۔ اور اِرون اور مجدال ایل اور حریم اور بیت عنات اور بیت شمس اُنیس ٣٩ شہر اور اُن کے دیہات۔ یے شہر اور اُن کے دیہات بنی نفتالی کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق تھے ✣

٤٠ اور ساتواں قرع بنی دان کے فرقے کا اُن کے ٤١ گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُن کی میراث کی سرحدیں یے ٤٢ ہیں صرعہ اور اِستال اور عیر شمس۔ اور شعلبین[٩] ایالون ٤٣ ٤٤ اور اِتلاہ۔ اور ایلون اور تمناتہ اور عقرون۔ اور التقیہ ٤٥ اور جبتون اور بعلات۔ اور یہود اور بنی برق اور جات ٤٦ رمون۔ اور مے یرقون اور رقون اُس سوانے کے ساتھ

٦ یشو ١١: ٨ قامن ١: ٣١
٧ پید ٣٨: ٥ قامن ١: ٣١ سیکہ ١: ١٤
٨ است ٣٣: ٢٣
٩ قاض ١: ٣٥

جو یافو کے مقابل ہے۔ ٤٧ اور یہاں سے بنی دان کی حد نکلی جو اُن کے لئے کفایت نہ تھی اسلیئے بنی دان لشم پر جنگ کے لئے چڑھ گئے اور اُسے لے لیا[١١] اور اُس کو تلوار کی دھار سے مارا اور اُس پر قابض ہوئے اور وہاں بسے اور لشم کا نام دان[١٢] اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا۔ ٤٨ یے سب شہر اور اُن کے دیہات بنی دان کے فرقے کی میراث تھے اُن کے گھرانوں کے موافق ✣

٤٩ جب کہ زمین کو میراث کے لئے مطابق اُس کی سرحدوں کے تقسیم کرنے سے فارغ ہو چکے تب بنی اسرائیل نے نون کے بیٹے یشوع کو اپنے درمیان میراث دی۔ ٥٠ اور اُنہوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت سرح کا شہر[١٣] جو کوہ افرائیم میں ہے جسے اُس نے مانگا تھا اُسے دیا اور اُس نے اُس شہر کو تعمیر کیا اور اُس میں جا بسا۔ ٥١ یے وے میراثیں ہیں جو الیعذر کاہن نے اور نون کے بیٹے یشوع نے[١٤] اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے قرع ڈالکے سیلا میں[١٥] خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے کے سامھنے میراث کے لئے تقسیم کر دیئے یوں وے زمین کی تقسیم کرنے سے فارغ ہوئے ✣

باب ٢٠

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا ٢ کہ۔ بنی اسرائیل کو فرما اور کہہ کہ اپنے لئے ایسے شہر پناہ کے واسطے جن کی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تمہیں حکم کیا مقرر کر و[١] ٣ تاکہ وہ خونی جو ناگہاں اور نادانستگی سے کسی کو مار ڈالے وہاں بھاگ جائے اور وے خون کے انتقام لینے والے سے تمہاری پناہ کے لئے ہونگے ٤ اور جب کوئی اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے تو شہر کے دروازے پر[٢] کھڑا رہے اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سناوے تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں اور جگہہ دیں تاکہ وہ اُنکے درمیان بود و باش کرے۔ ٥ اور اگر خون کا انتقام لینے والا اُسے

١٠ اعمال ٩: ٣٦
١١ دیکھو قاض ١٨: باب
١٢ قاض ١٨: ٢٩
١٣ یشو ٢٤: ٣٠
١٤ گن ٣٤: ١٧ یشو ١٤: ١
١٥ یشو ١٨: ١ و ١٠
١ خر ٢١: ١٣ گن ٣٥: ٦ و ١١ و ١٤ است ١٩: ٢ و ٩
٢ روت ٤: ١ و ٢

رگیدے تو وے اُس خونی کو اُس کے حوالے نہ کریں[۳] کیونکہ
اُس نے اپنے پڑوسی کو نادانستگی سے مارا اور وہ اُس سے
۶ آگے اُس کا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا۔ اور وہ جب تک عدالت کے
لئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو اور سردار کاہن کی موت
تک جو اُن دنوں میں ہو اُسی شہر میں بسے[۴] بعد اُس کے
وہ خونی پھرے اور اپنے شہر میں جاوے اور اپنے گھر میں اُس
شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا داخل ہو۔

۷ سو اُنہوں نے پناہ کے لئے اِن شہروں کو مقدس
کیا قادس کو جو نفتالی کے درمیان جلیل میں[۵] اور سکم کو جو
افرائیم کے درمیان[۶] اور قریت اربع[۷] جو حبرون ہے کوہ
۸ یہوداہ میں[۸] اور یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف
کو بصر[۹] بیابان میں بنی روبن کے فرقے کے میدان میں اور
راموت جلعاد میں[۱۰] جو جد کے فرقے کا ہے اور جولان[۱۱] منسی
کے فرقے کا بسن میں مقرر کیا۔

۹ یے بستیاں سارے بنی اسرائیل اور اُس مسافر
کے لئے جو اُن کے درمیان بسے مقرر کی گئیں[۱۲] تاکہ جو کوئی
کہ نادانستگی سے کسی کو قتل کرے تو وہ وہاں بھاگے اور
جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہووے[۱۳] تب تک
خون کے انتقام لینے والے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے۔

۳ گن ۳۵: ۱۲
۴ گن ۳۵: ۱۲ و ۲۵
۵ یشو ۲۱: ۳۲ ا توا ۶: ۷۶
۶ یشو ۲۱: ۲۱ ۲ توا ۱۰: ۱
۷ یشو ۱۴: ۱۵ اور ۲۱: ۱۱ و ۱۳
۸ لوقا ۱: ۳۹
۹ است ۴: ۴۳ یشو ۲۱: ۳۶ ا توا ۶: ۷۸
۱۰ یشو ۲۱: ۳۸ ا سلا ۲۲: ۳
۱۱ یشو ۲۱: ۲۷
۱۲ گن ۳۵: ۱۵
۱۳ ۶ آیت

باب ۲۱

تب لاویوں کے ابوی سردار الیعزر کاہن اور
نون کے بیٹے یشوع[۱] اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے
۲ ابوی سرداروں کے پاس آئے۔ اور اُنہوں نے کنعان
کی سرزمین سیلا میں[۲] اُن سے ہمکلام ہو کے کہا کہ خداوند
نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہے کہ بستیاں ہمارے رہنے کو اور اُن
۳ کی نواحی ہماری مواشی کے لئے ہم کو دی جاویں[۳] تب بنی اسرائیل
نے اپنی میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یے
۴ شہر اور اُن کی نواحی لاویوں کو دیں۔ سو قرع قہات کے
گھرانوں کے نام پر نکلا اور ہارون کاہن کی اولاد کو جو بنی
لاوی کے فرقے میں سے تھا قرع کے رو سے یہوداہ کے
فرقے اور شمعون کے فرقے اور بنی بنیمین کے فرقے میں سے
۵ تیرہ شہر ملے[۴] اور قہات کی اولاد نے جو باقی رہی تھی فرقہ
افرائیم کے گھرانے اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ منسی میں
۶ سے دس شہر قرع کی راہ سے پائے[۵] اور بنی جیرسون نے
از روئے قرع بنی اِشکار کے فرقے کے گھرانوں اور آشر کے
فرقے اور نفتالی کے فرقے اور منسی کے آدھے فرقے میں سے
۷ جو بسن میں ہے تیرہ شہر پائے[۶] اور بنی مراری نے اپنے
گھرانوں سمیت بنی روبن اور بنی جد اور بنی زبلون سے
۸ بارہ شہر پائے[۷] اور بنی اسرائیل نے قرع ڈال کے یے
شہر اور اُن کی نواحی جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت
فرمایا تھا[۸] لاویوں کے قبضے میں کر دیں[۹]۔

۹ سو اُنہوں نے فرقے بنی یہوداہ اور فرقے بنی
شمعون میں سے یے شہر دیئے جن کے نام یہاں ذکر
۱۰ کئے جاتے ہیں۔ بنی ہارون کو[۱۰] جو قہات کے گھرانے
کے بنی لاوی میں سے تھے کیونکہ پہلا قرع اُن کے نام
۱۱ کا تھا۔ سو اُنہوں نے عناق کے باپ[۱۱] || اربع کا شہر جو حبرون
کہلاتا ہے یہوداہ کے کوہستان میں[۱۲] اُس کے گرداگرد
۱۲ کی اطراف سمیت اُن کو دیا[۱۳]۔ لیکن اُس شہر کے کھیت
اور اُس کے دیہات اُنہوں نے یفنہ کے بیٹے کالب کی
ملکیت کر دی[۱۴]۔

۱۳ سو اُنہوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو[۱۵]
قاتل کی پناہ کے لئے حبرون کا شہر[۱۶] اُس کی نواحی سمیت
۱۴ دیا اور لبنہ[۱۷] اُس کی نواحی سمیت۔ اور یتیر[۱۸] نواحی سمیت
۱۵ اور استموع[۱۹] اُس کی نواحی سمیت۔ اور حولان[۲۰] اور اُسکی
۱۶ نواحی اور دبیر[۲۱] اور اُس کی نواحی۔ اور عین[۲۲] اور اُس
کی نواحی اور یوطہ[۲۳] اور اُس کی نواحی اور بیت شمس[۲۴]
اور اُس کی نواحی یے نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے
۱۷ اور بنیمین کے فرقے میں سے جبعون[۲۵] اور اُس کی نواحی
۱۸ اور جبع[۲۶] اور اُس کی نواحی۔ اور عناتوت اور اُس کی

۱ یشو ۱۴: ۱ اور ۱۷: ۴
۲ یشو ۱۸: ۱
۳ گن ۳۵: ۲
۴ ۸ و ۱۹ آیتیں
۵ ۲۰ آیت وغیرہ
۶ ۲۷ آیت وغیرہ
۷ ۳۴ آیت وغیرہ
۸ گن ۳۵: ۲
۹ ۳ آیت
۱۰ ۴ آیت
۱۱ یشو ۱۵: ۱۳ و ۱۴
|| یا قریت اربع پیدائش ۲۳: ۲
۱۲ یشو ۲۰: ۷ لوقا ۱: ۳۹
۱۳ ا توا ۶: ۵۵
۱۴ یشو ۱۴: ۱۴ ا توا ۶: ۵۶
۱۵ ا توا ۶: ۵۷ وغیرہ
۱۶ یشو ۱۵: ۵۴ اور ۲۰: ۷
۱۷ یشو ۱۵: ۴۲
۱۸ یشو ۱۵: ۴۸
۱۹ یشو ۱۵: ۵۰
۲۰ ا توا ۶: ۵۸ حیلان یشو ۱۵: ۵۱
۲۱ یشو ۱۵: ۴۹
۲۲ ا توا ۶: ۵۹ عسن یشو ۱۵: ۴۲
۲۳ یشو ۱۵: ۵۵
۲۴ یشو ۱۵: ۱۰
۲۵ یشو ۱۸: ۲۵
۲۶ یشو ۱۸: ۲۴ جبع

۱۹ نواحی اور علمون ۲۷ اور اُس کی نواحی یہ چار شہر سو سارے شہر بنی ہارون کے جو کاہن ہیں تیرہ شہر تھے اُن کی نواحی سمیت ✚

۲۰ اور بنی قہات کے گھرانوں کو اُن لاویوں کو جو بنی قہات میں سے باقی تھے فرقے افرائیم میں سے یے ۲۱ شہر قرع سے ملے ۲۸ قاتل کی پناہ کے لئے افرائیم کے پہاڑ میں اُنہیں سکم ۲۹ دیا اور اُس کی نواحی اور جزر اور ۲۲ اُس کی نواحی۔ اور قبضین اور اُس کی نواحی اور بیت ۲۳ حوران اور اُس کی نواحی یے چار شہر۔ اور فرقہ دان میں سے التقیہ اور اُس کی نواحی اور جبتون اور اُس کی ۲۴ نواحی۔ اور ایالون اور اُس کی نواحی اور جات رمون ۲۵ اور اُس کی نواحی یے چار شہر۔ اور آدھے فرقے منسی میں سے تعناک اور اُس کی نواحی اور جات رمون اور ۲۶ اُس کی نواحی یے دو شہر۔ یے سب دس شہر اپنی نواحی سمیت قہات کی باقی اولاد کے گھرانوں کو ملے ✚

۲۷ اور بنی جیرسون کو ۳۰ جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ہیں دوسرے آدھے فرقے منسی میں سے اُنہوں نے بسن میں جولان ۳۱ اور اُس کے گرد نواح تاکہ قاتل کے لئے پناہ کا شہر ہو اور بعستراہ اور اُس کی نواحی یے دو ۲۸ شہر دیئے۔ اور فرقے اِشکار میں سے قسیون اور اُس کی ۲۹ نواحی اور دبرت اور اُس کی نواحی۔ یرموت اور اُس کی ۳۰ نواحی اور عین جنیم اور اُس کی نواحی یے چار شہر اور فرقے آشر میں سے مسال اور اُس کی نواحی اور ابدون ۳۱ اور اُس کی نواحی خلقت اور اُس کی نواحی اور رحوب ۳۲ اور اُس کی نواحی یے چار شہر۔ اور فرقے نفتالی میں سے جلیل میں قادس ۳۲ اور اُس کی نواحی تاکہ قاتل کی پناہ کے لئے شہر ہوں اور حمات دور اور اُس کی ۳۳ نواحی اور قرتان اور اُس کی نواحی یے تین شہر سو سارے شہر جیرسونیوں کے مطابق اُن کے

۲۷ اتوا ۶: ۶۰ علامت
۲۸ ۵ آیت اتوا ۶: ۶۶
۲۹ یشو ۲۰: ۷
۳۰ ۶ آیت اتوا ۶: ۷۱
۳۱ یشو ۲۰: ۸
۳۲ یشو ۲۰: ۷

گھرانوں کے تیرہ شہر ہیں اپنی نواحی سمیت ✚

۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو لاویوں میں سے باقی تھے فرقے زبلون میں سے یے شہر ملے ۳۳ یقنعام اور اُس کی نواحی قرتاہ اور اُس کی نواحی۔ ۳۵ دمنہ اور اُس کی نواحی نہلال اور اُس کی نواحی یے چار شہر ۳۶ اور فرقے روبن میں سے بصر ۳۴ اور اُس کی نواحی یہصہ ۳۷ اور اُس کی نواحی۔ قدیموت اور اُس کی نواحی اور مفعت ۳۸ اور اُس کی نواحی چار شہر۔ اور فرقہ جد میں سے ۳۵ قاتل کی پناہ کا شہر رامات جلعاد میں اور اُس کی نواحی ۳۹ اور محنیم اور اُس کی نواحی حسبون اور اُس کی نواحی ۴۰ یعزیر اور اُس کی نواحی بالکل چار شہر۔ سو یے سارے شہر جو بنی مراری کو مطابق اُن کے گھرانوں کے جو لاویوں کے گھرانوں میں باقی تھے اور جو سے اُن کو ۴۱ قرع سے ملے بارہ تھے۔ پس بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب شہر اُن کی نواحی سمیت اڑتالیس ۴۲ تھے ۳۶ اُن شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گرد نواح کی اطراف سمیت تھا سب شہروں سے اِسی طرح ہوا ✚

۴۳ سو خداوند نے وہ ساری سرزمین جس کی بابت ۳۷ اُس نے قسم کھائی تھی کہ اُن کے باپ دادوں کو دونگا اسرائیل کو دی سو وے اُس پر قابض ہوئے اور ۴۴ اُس میں بسے۔ اور خداوند نے اُس سب کے مطابق جو اُن کے باپ دادوں سے قسم کر کے کہا تھا ہر ایک طرف سے اُن کو آرام دیا ۳۸ اور اُن کے سب دشمنوں میں سے ایک آدمی بھی اُن کے سامھنے ٹھہر نہ سکا ۳۹ خداوند نے اُن کے سارے دشمنوں کو اُن کے قبضے میں ۴۵ کر دیا۔ اور اُن ساری اچھی باتوں میں سے جو خداوند نے بنی اسرائیل کے گھرانے کو کہی تھیں ایک بات بھی نہ رہ گئی ۴۰ سب کی سب پوری ہوئیں ✚

۳۳ ۷ آیت دیکھو اتوا ۶: ۷۷
۳۴ یشو ۲۰: ۸
۳۵ یشو ۲۰: ۸
۳۶ گن ۳۵: ۷
۳۷ پید ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۴ و ۱۳
۳۸ یشو ۱۱: ۲۳ اور ۲۲: ۴
۳۹ اِست ۷: ۲۴
۴۰ یشو ۲۳: ۱۴

باب ۲۲

۱ اُس وقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسی کو طلب کیا۔ ۲ اور اُنہیں کہا کہ تم نے اُس سب کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمایا حفظ کیا[۱] اور اُن سب باتوں میں جو میں نے تمہیں فرمایا میری فرمانبرداری کی[۲]۔ ۳ تم نے اپنے بھائیوں کو اِس مدت میں آج کے دن تک نہیں چھوڑا بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم اور تاکید کی محافظت کی۔ ۴ اور اب خداوند تمہارے خدا نے تمہارے بھائیوں کو آرام بخشا جیسا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا سو تم اب پھر جاؤ اور اپنے خیموں میں اور اپنی موروثی سرزمین میں جو خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دی ہی[۳] روانہ ہو۔ ۵ لیکن کوشش سے ہوشیاری کے ساتھ اُس فرمان اور شرع پر جس کی بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو کہا ہی[۴] عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُس کی ساری راہوں پر چلو اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے اُسکی بندگی کرو[۵]۔ ۶ اور یشوع نے اُن کے حق میں دعائے خیر کی[۶] اور اُنہیں رخصت کیا سو وے اپنے خیموں کو روانہ ہوئے +

۷ آدھے فرقے منسی کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دی تھی اور آدھے کو یشوع نے اُن کے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث دی[۷]۔ اور جس وقت کہ یشوع نے اُن کو رخصت کیا کہ اپنے خیموں کو جائیں تو اُن کے لئے بھی برکت مانگی۔ ۸ اور اُن سے کلام کیا اور کہا کہ بڑی دولت کے ساتھ اور بہت سی مواشی اور روپا اور سونا اور تامبا اور لوہا اور بہت سی پوشاک لیکے اپنے خیموں کو جاؤ اور اپنے دشمنوں کے مال کو اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو[۸] +

۱ گن ۳۲: ۲۰ | اِست ۳: ۱۸ | ۲ یشوع ۱: ۱۶ و ۱۷ | ۳ گن ۳۲: ۳۳ | اِست ۲۹: ۸ | یشوع ۱۳: ۸ | ۴ اِست ۶: ۶ و ۱۷ | اور ۱۱: ۲۲ | ۵ اِست ۱۰: ۱۲ | ۶ پید ۴۷: ۷ | خر ۳۹: ۴۳ | یشوع ۱۴: ۱۳ | ۲ سمو ۶: ۱۸ | لوقا ۲۴: ۵۰ | ۷ یشوع ۱۷: ۵ | ۸ گن ۳۱: ۲۷ | ۱ سمو ۳۰: ۲۴

۹ تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ منسی پھرے اور بنی اسرائیل کے درمیان سے جو سیلا میں تھے جو زمین کنعان میں ہی روانہ ہوئے تاکہ جلعاد کی مملکت کو[۹] جو اُن کی سرزمین موروثی تھی جسے اُنہوں نے موسیٰ کی معرفت خداوند کے حکم سے پایا جائیں +

۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں ہی پہنچے تو بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے منسی نے وہاں یردن پر ایک مذبح بنایا ایک بڑا مذبح جو نمودار ہو +

۱۱ بنی اسرائیل نے یہہ خبر سنی[۱۰] کہ دیکھو بنی روبن اور بنی جد نے اور آدھے فرقے منسی نے زمین کنعان کے سامھنے یردن کے کنارے پر بنی اسرائیل کی گذرگاہ میں مذبح بنا کیا ہی۔ ۱۲ اور جب بنی اسرائیل نے یہہ سنا تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت سیلا میں فراہم ہوئی[۱۱] تاکہ اُن پر چڑھ جائیں اور لڑیں۔ ۱۳ اور بنی اسرائیل نے الیعذر کاہن کے بیٹے فینحاس کو[۱۲] بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے منسی پاس جو سرزمین جلعاد میں تھے بھیجا[۱۳]۔ ۱۴ اور بنی اسرائیل کے ہر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس امیر اُس کے ساتھ گئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے آبائی خاندانوں میں ہزاروں اسرائیلیوں کے درمیان سردار تھا[۱۴] +

۱۵ سو وے بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے منسی کے پاس اُن کی سرزمین جلعاد میں آئے اور اُن سے کہا کہ۔ ۱۶ خداوند کی ساری جماعت نے یوں پیام کیا ہی کہ تم نے اسرائیل کے خدا سے یہہ کیا سرکشی کی جو تم نے آج کے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہوکے اپنے لئے ایک مذبح بنا کیا کہ آج کے دن تم خداوند سے باغی ہوئے[۱۵]۔ ۱۷ کیا ہمارے لئے بعل فغور کی بدکاری[۱۶] کچھ کم تھی جس کے سبب ہم آج کے دن تک پاک نہیں ہوئے اور خداوند

۹ گن ۳۲: ۱ و ۲۶ و ۲۹ | ۱۰ اِست ۱۳: ۱۲ وغیرہ | قاض ۲۰: ۱۲ | ۱۱ قاض ۲۰: ۱ | ۱۲ خر ۶: ۲۵ | گن ۲۵: ۷ | ۱۳ اِست ۱۳: ۱۴ | قاض ۲۰: ۱۲ | ۱۴ گن ۱: ۴ | ۱۵ دیکھو احبار ۱۷: ۸ و ۹ | اِست ۱۲: ۱۳ و ۱۴ | ۱۶ گن ۲۵: ۳ و ۴ | اِست ۴: ۳

۱۸ کی جماعت میں وبا ہوئی کہ۔ تم آجکے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہوا اور ایسا ہوگا کہ جس حال تم آج خداوند سے باغی ہوئے تو کل اسرائیل کی ساری جماعت پر ۱۹ اُس کا قہر نازل ہوگا[17] باوجود اس کے اگر تمہاری ملکیت کی زمین ناپاک ہی تو تم پار آؤ اُس سرزمین میں جو خداوند کی ملکیت ہی جہاں خداوند کا مسکن قائم ہی[18] اور ہمارے درمیان میراث لو لیکن خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لئے کوئی اور مذبح بنا کے خداوند سے باغی مت ہوا اور ہماری مخالفت نہ کرو۔ ۲۰ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کی بابت بے وفائی نہ کی[19] سو اسرائیل کی ساری جماعت پر غضب نازل ہوا اور وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری سے ہلاک نہ ہوا +

۲۱ تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے منسی نے ہزاروں اسرائیلیوں کے سرداروں کو جواب ۲۲ دیا اور کہا۔ خداوند خداؤں کا خدا خداوند خداؤں کا خدا[20] جانتا ہی[21] اور اسرائیل بھی جانینگے کہ اگر ہم نے بغاوت کی راہ سے یا خداوند کی مخالفت سے ۲۳ (تو آجکے دن ہمیں باقی نہ چھوڑیو)۔ اپنے لئے یہہ مذبح بنایا ہو تاکہ خداوند کی پیروی سے پھریں یا اُس پر سوختنی قربانی یا نذر کی قربانی یا سلامتی کے ذبیحے چڑھاویں تو خداوند ہی اِس کا حساب لیوے[22] ۲۴ بلکہ ہم نے اِس بات کے خوف سے یہہ کیا کہ ہم کہتے تھے کہ ممکن ہی کہ آیندے میں تمہاری اولاد ہماری اولاد کو ۲۵ کہے کہ تم کو خداوند اسرائیل کے خدا سے کیا کام ہی۔ کہ خداوند نے تو ہمارے اور تمہارے درمیان اے بنی روبن اور بنی جدیردن کی حد باندھی خداوند میں تمہاری شراکت نہیں ہی پس تمہاری اولاد ہماری اولاد کو خداوند ۲۶ کے خوف سے باز رکھیگی۔ اِسلئے ہم نے کہا کہ آؤ ہم اپنے لئے ایک مذبح بناویں سو نہ سوختنی قربانی کے ۲۷ لئے اور نہ ذبیحے کے لئے۔ بلکہ اِسلئے کہ ہمارے اور تمہارے اور ہمارے بعد ہماری آنیوالی پشتوں کے درمیان ایک شہادت[23] رہے تاکہ ہم خداوند کے حضور اُس کی عبادت کریں کہ اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور اپنی سلامتی کے ہدیوں کو گذرانیں[24] تاکہ آگے کو تمہاری اولاد ہماری اولاد کو نہ کہے کہ خداوند میں تمہاری شراکت ۲۸ نہیں۔ اِسلئے ہم نے کہا کہ ایسا ہوگا کہ جب وے ہم کو یا ہماری اولاد کو یوں کہینگے تو ہم اُنہیں جواب دینگے کہ دیکھو خداوند کے مذبح کا نمونہ جسے ہمارے باپ دادوں نے بنا کیا نہ سوختنی قربانیوں اور نہ ذبیحوں کے لئے بلکہ ۲۹ اِسلئے کہ ہمارے تمہارے درمیان گواہ رہے۔ ہرگز نہ ہو کہ ہم خداوند سے باغی ہوں اور آج خداوند کی پیروی سے پھر کے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا جو اُسکے خیمے کے سامھنے ہی سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور ذبیحوں کے لئے ایک اور مذبح بنا کریں[25] +

۳۰ جب فینحاس کاہن اور جماعت کے امیروں ہزاروں اسرائیلیوں کے سرگروہوں نے جو اُس کے ساتھ آئے تھے یے باتیں جو بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے منسی نے کہیں سُنیں تو یہہ اُن کی نظر میں ۳۱ خوش آیا۔ تب الیعذر کے بیٹے فینحاس کاہن نے بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے منسی کو کہا آجکے دن ہم نے جانا کہ خداوند ہمارے درمیان ہی[26] کیونکہ تم نے خداوند کی مخالفت سے یہہ گناہ نہیں کیا اب تم نے بنی اسرائیل کو خداوند کے ہاتھ میں سے رہائی بخشی +

۳۲ تب الیعذر کا بیٹا فینحاس کاہن اور اُمرا بنی روبن اور بنی جد پاس سے زمین جلعاد میں سے سرزمین کنعان میں بنی اسرائیل پاس پھر آئے اور اُن پاس ۳۳ خبر لائے۔ سو اُسی خبر سے بنی اسرائیل شادمان ہوئے اور بنی اسرائیل نے خدا کی حمد کی[27] اور ارادہ نہ کیا کہ

۱۷ اگن ۱۶: ۲۲
۱۸ یشوع ۱۸: ۱
۱۹ یشوع ۷: ۱ و ۵
۲۰ اِست ۱۰: ۱۷
۲۱ اسلا ۸: ۳۹ ایوب ۱۰: ۷ اور ۲۳: ۱۰ زبور ۴۴: ۲۱ اور ۱۳۹: ۱ و ۲ یرم ۱۲: ۳ ۲ قرن ۱۱: ۱۱ و ۳۱
۲۲ اِست ۱۸: ۱۹ ۱ سمو ۲۰: ۱۶
۲۳ پید ۳۱: ۴۸ یشوع ۲۴: ۲۷ آیت ۳۴
۲۴ اِست ۱۲: ۵ و ۶ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۷ و ۱۸ و ۲۶ و ۲۷
۲۵ اِست ۱۲: ۱۳ و ۱۴
۲۶ احبار ۲۶: ۱۱ و ۱۲ ۲ توا ۱۵: ۲
۲۷ ۱ توا ۲۹: ۲۰ نحم ۸: ۶ دان ۲: ۱۹ لوقا ۲: ۲۸

جنگ کے لئے اُن پر چڑھ جاویں اور اُس سرزمین کو جس میں بنی رُوبن اور بنی جد بستے تھے اُجاڑ دیں۔ ۳۴ تب بنی رُوبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا نام [۱۱] عید رکھا کہ وہ ہمارے درمیان ایک گواہ ٹھہرا کہ یہوواہ خدا ہے +

باب ۲۳

۱ اور جب کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اُن کے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رہائی بخشی تھی[۱] تو ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا[۲]۔ ۲ تب یشوع نے سارے اسرائیل اور اُن کے بزرگوں اور اُن کے سرداروں اور اُن کے قاضیوں اور اُن کے منصبداروں کو بلایا[۳] اور اُن سے کہا کہ میں بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوں۔ ۳ تم سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھ کیا دیکھ چکے ہو کہ خداوند تمہارے خدا نے آپ تمہارے لئے جنگ کی ہے[۴]۔ ۴ دیکھو کہ میں نے قرعہ کرکے اُن سب گروہوں کو جو باقی تھیں تم میں تقسیم کیا کہ وے اُن سب قوموں سمیت جنہیں میں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے فرقوں کے لئے میراث ہوویں[۵]۔ ۵ سو خداوند تمہارا خدا جو ہے وہی اُن کو تمہارے سامھنے سے نکالیگا[۶] اور تمہاری نظر سے غائب کریگا اور تم اُن کی زمین پر قابض ہوگے جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ہے[۷]۔ ۶ سو تم اُس سب پر جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے حفظ اور عمل کرنے کے لئے بڑی ہمت باندھو[۸] تاکہ دہنے یا بائیں ہاتھ اُس سے نہ مڑو[۹]۔ ۷ تاکہ تم اُن قوموں میں جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں شامل نہ ہو جاؤ[۱۰] اور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو نہ اُن کا نام لیکے قسم کھلاؤ اور نہ اُن کی عبادت کرو اور نہ اُن کو سجدہ کرو[۱۱]۔ ۸ بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو[۱۲] جیسا کہ تم نے آج کے دن تک کیا ہے۔ ۹ کیونکہ خداوند نے بڑی قوی گروہوں کو تمہارے سامھنے سے دفع کیا[۱۳] مگر تم ایسے ہو کہ کوئی آج کے دن تک تمہارے سامھنے ٹھہر نہ سکا[۱۴]۔ ۱۰ تم میں سے ایک مرد ایک ہزار کو بھگائیگا[۱۵] کہ خداوند تمہارا خدا ہے جو تمہارے لئے لڑتا ہے جیسا کہ اُس نے تم سے وعدہ کیا ہے[۱۶]۔ ۱۱ پس تم اپنے دلوں کی بابت نہایت خبردار رہو کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو[۱۷]۔ ۱۲ کہ اگر تم کسی طرح سے برگشتہ ہو[۱۸] اور اُن گروہوں کے بقیہ سے لپٹو جو تمہارے درمیان باقی ہیں اور اُن کے ساتھ نسبتیں کرو[۱۹] اور اُن سے ملو اور وے تم سے ملیں۔ ۱۳ تو یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا پھر اُن گروہوں کو تمہارے سامھنے سے دفع نہ کریگا[۲۰] بلکہ وے تمہارے لئے پھندے اور دام[۲۱] اور تمہاری بغلوں کے لئے کوڑے اور تمہاری آنکھوں میں کانٹے ہونگی یہاں تک کہ تم اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عنایت کی ہے نابود ہو جاؤگے۔ ۱۴ اور دیکھو کہ میں بھی زمین کے سب رہنے والوں کی راہ میں آج ہی رحلت کرنے پر ہوں[۲۲] سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے ہو کہ اُن سب بھلی باتوں سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں ارشاد کی ہیں ایک بھی نہیں رہگئی سب تمہارے لئے پوری ہوئیں[۲۳] اور ایک بھی اُن میں سے نہیں چھوٹی۔ ۱۵ سو ایسا ہوگا کہ جس طرح وے ساری بھلائیاں جن کی بابت خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تھا تمہارے آگے آئیں[۲۴] اِسی طرح خداوند ساری برائیاں تم پر لاویگا[۲۵] یہاں تک کہ اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ہے تمکو نیست و نابود کریگا۔ ۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو جسکی بابت تمکو حکم دیا توڑ ڈالوگے اور چلکے غیر معبودوں کی بندگی کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکیگا اور تم اِس اچھی زمین سے جو اُسنے تمہیں بخشی ہے جلد ہلاک ہو جاؤگے +

[۱۱] یعنے گواہ یوں یشوع ۲۴: ۲۷
[۱] یشوع ۲۱: ۴۴ اور ۲۲: ۴
[۲] یشوع ۱۳: ۱
[۳] است ۳۱: ۲۸ یشوع ۲۴: ۱ | ۱ توا ۲۸: ۱
[۴] خر ۱۴: ۱۴ یشوع ۱۰: ۱۴ و ۴۲
[۵] یشوع ۱۳: ۲ و ۶ اور ۱۸: ۱۰
[۶] خر ۲۳: ۳۰ اور ۳۳: ۲ اور ۳۴: ۱۱
[۷] است ۱۱: ۲۳ یشوع ۱۳: ۶ | گن ۳۳: ۵۳
[۸] یشوع ۱: ۷
[۹] است ۵: ۳۲ اور ۲۸: ۱۴
[۱۰] خر ۲۳: ۳۳ است ۷: ۲ و ۳ امثال ۴: ۱۴ افس ۵: ۱۱
[۱۱] خر ۲۳: ۱۳ زبور ۱۶: ۴ یرم ۵: ۷ صفن ۱: ۵ دیکھو گن ۳۲: ۳۸
[۱۲] است ۱۰: ۲۰ اور ۱۱: ۲۲ اور ۱۳: ۴ یشوع ۲۲: ۵
[۱۳] است ۱۱: ۲۳
[۱۴] یشوع ۱: ۵
[۱۵] احبار ۲۶: ۸ است ۳۲: ۳۰ دیکھو قاضیوں ۳: ۳۱ اور ۱۵: ۱۵ | ۲ سمو ۲۳: ۸
[۱۶] خر ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۷ است ۳: ۲۲
[۱۷] یشوع ۲۲: ۵
[۱۸] عبر ۱۰: ۳۸ و ۳۹ | ۲ پطر ۲: ۲۰ و ۲۱
[۱۹] است ۷: ۳
[۲۰] قاض ۲: ۳
[۲۱] خر ۲۳: ۳۳ گن ۳۳: ۵۵ است ۷: ۱۶ | ۱ سلا ۱۱: ۴
[۲۲] ۱ سلا ۲: ۲ دیکھو عبر ۹: ۲۷
[۲۳] یشوع ۲۱: ۴۵ لوقا ۲۱: ۳۳
[۲۴] است ۲۸: ۶۳
[۲۵] احبار ۲۶: ۱۶ است ۲۸: ۱۵ و ۱۶ وغیرہ

باب ۲۴

بعد اُسکے یشوع نے اسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں [۱] جمع کیا اور اسرائیل کے بزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں کو طلب کیا [۲] اور اُنہوں نے اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا [۳]
۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ تمہارے باپ دادے تارح ابرہام کا باپ اور نخور کا باپ قدیم زمانے میں نہر کے پار رہتے تھے [۴] اور وے غیر معبودوں کی بندگی کرتے تھے [۵]
۳ اور میں نے تمہارے باپ ابرہام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان کی ساری زمین کے درمیان اُسکی رہبری کی [۶] اور اُسکی نسل کو بڑھایا
۴ اور اُسے اضحاق عنایت کیا [۷] اور اضحاق کو یعقوب اور عسو بخشے [۸] اور عسو کو شعیر کا کوہستان دیا [۹] کہ وہ اُسکا وارث ہووے یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر کو اُترا [۱۰]
۵ تب موسیٰ اور ہارون کو بھیجا [۱۱] اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُن کے درمیان کیا مصر کو مارا [۱۲] اور آخر کو
۶ تمہیں نکال لایا۔ تمہارے باپ دادوں کو میں مصر سے نکال لایا [۱۳] اور تم سمندر پر آئے [۱۴] تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے لال سمندر تک تمہارے
۷ باپ دادوں کا پیچھا کیا [۱۵] اور جب اُنہوں نے خداوند کو پکارا [۱۶] تو اُس نے تمہارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا [۱۷] اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا [۱۸] کہ اُنہیں چھپا لیا اور تم نے جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا [۱۹] اور تم بہت دن تک بیابان
۸ میں رہا کئے [۲۰] پھر میں تمہیں اموریوں کی سرزمین میں جو یردن کے اُس پار رہتے تھے لے آیا وے تم سے لڑے [۲۱] اور میں نے اُنہیں تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ تم اُن کی سرزمین کے مالک ہو اور میں نے اُنہیں
۹ تمہارے آگے سے ہلاک کیا۔ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا اور اسرائیل سے لڑا [۲۲] اور بعور کے

۱ پید ۳۵: ۴
۲ یشو ۲۳: ۲
۳ ۱سمو ۱۰: ۱۹
۴ پید ۱۱: ۲۶ و ۳۱
۵ پید ۳۱: ۵۳
۶ پید ۱۲: ۱ اعمال ۷: ۲ و ۳
۷ پید ۲۱: ۲ و ۳ زبور ۱۲۷: ۳
۸ پید ۲۵: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶
۹ پید ۳۶: ۸ است ۲: ۵
۱۰ پید ۴۶: ۱ و ۶ اعمال ۷: ۱۵
۱۱ خر ۳: ۱۰
۱۲ خر ۷ باب اور ۸ باب اور ۹ باب اور ۱۰ باب اور ۱۲ باب
۱۳ خر ۱۲: ۳۷ و ۵۱
۱۴ خر ۱۴: ۲
۱۵ خر ۱۴: ۹
۱۶ خر ۱۴: ۱۰
۱۷ خر ۱۴: ۲۰
۱۸ خر ۱۴: ۲۷ و ۲۸
۱۹ است ۴: ۳۴ اور ۲۹: ۲
۲۰ یشو ۵: ۶
۲۱ گن ۲۱: ۲۱ و ۳۳ است ۲: ۳۲ اور ۳: ۱
۲۲ دیکھو قاضی ۱۱: ۲۵

بیٹے بلعام کو بلا بھیجا کہ تم پر لعنت کرے [۲۳]
۱۰ پر میں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سنوں [۲۴] اِسلیئے وہ تمہارے حق میں دعائے خیر کرتا رہا [۲۵] پس میں نے تمہیں اُسکے ہاتھ سے رہائی بخشی۔
۱۱ پھر تم یردن کے اِس پار اُترے اور یریحو تک آئے [۲۶] اور یریحو کے لوگوں نے اموریوں اور فرضیوں اور کنعانیوں حتیوں اور جرجاسیوں اور حویوں اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا [۲۷] اور میں نے اُنہیں تمہارے قبضے میں کر دیا۔
۱۲ تب میں نے تمہارے آگے برّوں کو بھیجا [۲۸] جن کے سبب دو اموری بادشاہ تمہارے سامھنے سے دفع ہوئے نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری کمان کے سبب [۲۹]
۱۳ اور میں نے تمہیں وہ زمین جسکے لیئے تم نے محنت نہ کی اور وے شہر جنہیں تم نے بنا نہ کیا [۳۰] عنایت کیئے اور تم اُن میں بسے اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے جو تم نے نہیں لگائے کھاتے ہو ✣

۱۴ پس اب تم خداوند سے ڈرو [۳۱] اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُسکی بندگی کرو [۳۲] اور اُن معبودوں کو جنکی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں [۳۳] عبادت کرتے تھے نکال پھینکو [۳۴] اور خداوند کی بندگی کرو۔
۱۵ اور اگر خداوند کی بندگی کرنا تمہیں برا معلوم ہو تو خیر آج کے دن تم اُسے جسکی تم بندگی کروگے اختیار کرو [۳۵] یا تو اُن معبودوں کو جنکی بندگی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے [۳۶] یا اموریوں کے معبودوں کو [۳۷] جنکی سرزمین میں تم بستے ہو لیکن میں اور میرا گھرانا جو ہی سو ہم خداوند کی بندگی کرینگے [۳۸]
۱۶ تب لوگوں نے جواب میں کہا ہرگز ایسا نہ ہو کہ ہم خداوند کو چھوڑ کے دوسرے معبودوں کی بندگی کریں
۱۷ کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہ ہی جو ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا اور اُسنے

۲۳ گن ۲۲: ۵ است ۲۳: ۴
۲۴ است ۲۳: ۵
۲۵ گن ۲۳: ۱۱ و ۲۰ اور ۲۴: ۱۰
۲۶ یشو ۳: ۱۴ و ۱۷ اور ۴: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
۲۷ یشو ۳: ۱۴ اور ۱۰: ۲ اور ۱۱: ۱
۲۸ خر ۲۳: ۲۸ است ۷: ۲۰
۲۹ زبور ۴۴: ۳ و ۶
۳۰ است ۶: ۱۰ و ۱۱ یشو ۱۱: ۱۳
۳۱ است ۱۰: ۱۲ ۱سمو ۱۲: ۲۴
۳۲ پید ۱۷: ۱ اور ۲۰: ۵ است ۱۸: ۱۳ زبور ۱۱۹: ۱ ۲قرن ۱: ۱۲ افس ۶: ۲۴
۳۳ ۲ و ۲۳ آیتیں احبار ۱۷: ۷ حزق ۲۰: ۱۸
۳۴ حزق ۲۰: ۷ و ۸ اور ۲۳: ۳
۳۵ دیکھو روت ۱: ۱۵ ۱سلا ۱۸: ۲۱ حزق ۲۰: ۳۹ یوحنا ۶: ۶۷
۳۶ ۱۴ آیت
۳۷ خر ۲۳: ۲۴ و ۳۲ و ۳۳ اور ۳۴: ۱۵ است ۱۳: ۷ اور ۲۹: ۱۸ قاضی ۶: ۱۰
۳۸ پید ۱۸: ۱۹

وے بڑی نشانیاں ہماری نظر کے سامھنے نمایاں کیں اور اُس ساری راہ میں جس میں ہم چلتے تھے اور اُن سب لوگوں کے درمیان جن میں ہم ہو کے گذرے ہم کو بچا رکھا۔ ۱۸ اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو اور اموریوں کو بھی جو اِس سرزمین میں بستے تھے ہمارے سامھنے سے ہانک کے دور کر دیا سو ہم بھی اُسی خداوند کی بندگی کرینگے کیونکہ وہ ہمارا خدا ہی۔ ۱۹ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا تم خداوند کی بندگی نہ کر سکو گے[39] کیونکہ وہ نہایت پاک خدا[40] ہی وہ غیور خدا[41] ہی وہ تمہاری خطائیں اور تمہارے گناہ نہ بخشیگا[42]۔ ۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑ دوگے اور اجنبی معبودوں کی بندگی کروگے[43] تو وہ اُس کے بعد کہ تم سے نیکی کر چکا ہی تم سے پھر جائیگا اور تمہاری بدی کریگا اور تمہیں فنا کر ڈالیگا[44]۔ ۲۱ تب لوگوں نے یشوع کو کہا کبھی نہیں بلکہ ہم خداوند ہی کی بندگی کرینگے۔ ۲۲ تب یشوع نے لوگوں کو کہا تم آپہی اپنے اوپر گواہ ہوئے کہ تم نے خداوند کو اختیار کیا[45] کہ اُس کی بندگی کرو وے بولے ہم گواہ ہیں۔ ۲۳ تب اُسنے کہا پس اب تم اجنبی معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو[46] اور اپنے دلوں کو خداوند اِسرائیل کے خدا کی طرف مائل کرو۔ ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرینگے اور اُس کی بات مانینگے۔ ۲۵ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا[47] اور اُن کے واسطے سکم میں[48] ایک رسم اور ایک سُنّت مقرر کی ✢

۲۶ اور یشوع نے یے باتیں خدا کی شریعت کی کتاب میں لکھیں[49] اور ایک بڑا پتھر لیکے[50] اُسے بلوط کے درخت تلے[51] جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تھا نصب کیا[52]۔ ۲۷ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا کہ دیکھو یہہ پتھر ہمارا گواہ ہی[53] کیونکہ اِس نے وے سب باتیں جو خداوند نے ہمیں فرمائیں سنی ہیں[54] اِسلئے یہی تمپر گواہ ہی نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے انکار کرو۔ ۲۸ پھر یشوع نے لوگوں کو ہر ایک کو اُس کی میراث کی طرف[55] رخصت کیا ✢

۲۹ اور ایسا ہوا کہ بعد اِن باتوں کے نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا رحلت کر گیا[56]۔ ۳۰ اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کے سوانے میں تمنت سرہ میں[57] جو کوہستان افرائیم میں کوہ جعس کی اُتّر طرف کو ہی اُسے دفن کیا۔ ۳۱ اور اسرائیل یشوع کی زندگی کے سب دن[58] اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور خداوند کے سارے کاموں کو جو اُس نے بنی اِسرائیل کے لئے کئے جانتے تھے[59] خداوند کی بندگی کرتے رہے ✢

۳۲ اور یوسف کی ہڈیوں کو جنہیں بنی اِسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے[60] اُنہوں نے سکم کے بیچ اُس زمین کے قطع میں جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیتوں پر مول لیا تھا[61] گاڑا سو وہ زمین بنی یوسف کی میراث ہوئی۔ ۳۳ اور ہارون کا بیٹا الیعذر بھی مر گیا اور اُنہوں نے اُسے اُس پہاڑ میں جو اُسکے بیٹے فینحاس کا[62] تھا جو کوہستان افرائیم میں اُسے دیا گیا تھا دفن کیا ✢

[39] متی ۶: ۲۴
[40] احبار ۱۹: ۲؛ ۱ سمو ۶: ۲۰؛ زبور ۹۹: ۵ و ۹؛ یسع ۵: ۱۶
[41] خر ۲۰: ۵
[42] خر ۲۳: ۲۱
[43] ۱ توا ۲۸: ۹؛ ۲ توا ۱۵: ۲؛ عز ۸: ۲۲؛ یسع ۱: ۲۸ اور ۶۵: ۱۱ و ۱۲
[44] یرم ۱۷: ۱۳
[45] یشو ۲۳: ۱۵؛ یسع ۶۳: ۱۰؛ اعمال ۷: ۴۲
[45] زبور ۱۱۹: ۱۷۳
[46] ۱۴ آیت؛ پید ۳۵: ۲؛ قاض ۱۰: ۱۶؛ ۱ سمو ۷: ۳
[47] دیکھو خر ۱۵: ۲۵
[47] ۲ سلا ۱۱: ۱۷
[48] ۲۶ آیت

[49] اِست ۳۱: ۲۴
[50] دیکھو قاض ۹: ۶
[51] پید ۳۵: ۴
[52] دیکھو پید ۲۸: ۱۸؛ یشو ۴: ۳
[53] دیکھو پید ۳۱: ۴۸ و ۵۲؛ اِست ۳۱: ۱۹ و ۲۱ و ۲۶؛ یشو ۲۲: ۲۷ و ۲۸ و ۳۴
[54] اِست ۳۲: ۱
[55] قاض ۲: ۶
[56] قاض ۲: ۸
[57] یشو ۱۹: ۵۰؛ قاض ۲: ۹
[58] قاض ۲: ۷
[59] دیکھو اِستثنا ۱۱: ۲ اور ۳۱: ۱۳
[60] پید ۵۰: ۲۵؛ خروج ۱۳: ۱۹
[61] پید ۳۳: ۱۹
[62] خر ۶: ۲۵؛ قاض ۲۰: ۲۸

قاضیوں کی کتاب

باب ۱

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند سے سوال کیا[1] اور کہا کہ کنعان سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا۔ ۲ سو خداوند نے فرمایا کہ یہوداہ چڑھیگا[2] اور دیکھو میں نے یہہ سرزمین اُسکے قبضے میں کر دی۔ ۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون کو کہا کہ میرے قرع کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائی کریں اور اسی طرح میں بھی تیرے قرع کے حصے میں تیرے ساتھ چڑھونگا[3] سو شمعون اُسکے ساتھ گیا۔ ۴ تب یہوداہ چڑھا اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُنکے قبضے میں کر دیا اور اُنہوں نے بزق[4] میں دس ہزار مرد قتل کئے۔ ۵ اور اُنہوں نے ادونی بزق کو بزق میں پایا اور اُس سے لڑے اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا۔ ۶ پر ادونی بزق بھاگ نکلا اور اُنہوں نے اُس کا پیچھا کیا اور جا پکڑا اور اُسکے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پانوں کے انگوٹھے کاٹے۔ ۷ تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ پانوں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چنکے کھاتے تھے سو جیسا میں نے کیا تھا ویساہی خدا نے مجھے بدلا دیا[5] ۸ پھر وے اُسے یروسلم میں لائے اور وہ وہاں مر گیا۔ کیونکہ بنی یہوداہ یروسلم سے لڑے تھے[6] اور اُسے لے لیا تھا اور اُسے تہ تیغ کیا اور شہر آگ سے پھونک دیا۔

۹ بعد اُسکے بنی یہوداہ اُترکے اُن کنعانیوں سے جو کوہستان میں اور دکھن کی سرزمین اور نشیب میں بستے تھے لڑے[7] ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا جو حبرون میں رہتے تھے سامھنا کرنے کو گیا (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع[8] تھا) وہاں اُنہوں نے سیسی اور اخمان اور تلمی کو مارا۔ ۱۱ اور وہ وہاں سے جاکے دبیریوں پر چڑھا[9] اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا۔ ۱۲ تب کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لے لے تو میں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا[10] ۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے[11] اُسے لے لیا اور اُسنے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی۔ ۱۴ اور ایسا ہوا کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس گئی تو اُسنے اُسے ترغیب دی تاکہ وہ اُسکے باپ سے ایک کھیت مانگے[12] پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اُتری تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے۔ ۱۵ اُس نے اُسے کہا مجھے برکت دیجئے[13] کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشی تو مجھے پانی کے چشمے بھی دے تب کالب نے اوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دیئے۔

۱۶ تب موسیٰ کے سسر سے قینی کی اولاد[14] کھجوروں کے شہر سے[15] بنی یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو جو عراد[16] کی دکھن طرف ہے چڑھیں اور وے جاکے لوگوں

۱ گن ۲۷: ۲۱ قاضی ۲۰: ۱۸
۲ پید ۴۹: ۸
۳ آیت ۱۷
۴ ۱سمو ۱۱: ۸
۵ احبار ۲۴: ۱۹ ۱سمو ۱۵: ۳۳ یعقوب ۲: ۱۳
۶ دیکھو یشوع ۱۵: ۶۳
۷ یشو ۱۰: ۳۶ اور ۱۱: ۲۱ اور ۱۵: ۱۳
۸ یشو ۱۴: ۱۵ اور ۱۵: ۱۳ و ۱۴
۹ یشو ۱۵: ۱۵
۱۰ یشو ۱۵: ۱۶ و ۱۷
۱۱ قاض ۳: ۹
۱۲ یشو ۱۵: ۱۸ و ۱۹
۱۳ پید ۳۳: ۱۱
۱۴ قاض ۴: ۱۱ و ۱۷ ۱سمو ۱۵: ۶ ۱ توا ۲: ۵۵ یرم ۳۵: ۲
۱۵ است ۳۴: ۳
۱۶ گنتی ۲۱: ۱

۱۷ کے درمیان بسیں۔[۱۷] اور یہوداہ اپنے بھائی شمعون کے ساتھ گیا[۱۸] اور اُنہوں نے اُن کنعانیوں کو جو صفت میں رہتے تھے مارا اور شہر کو حرم کر دیا اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا[۱۹]
۱۸ اور یہوداہ نے غزہ[۲۰] اور اُسکی نواحی اور عسقلون اور اُسکی نواحی
۱۹ اور عقرون اور اُسکی نواحی کو لے لیا۔ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا[۲۱] اور اُسنے کوہستانیوں کو خارج کیا پر نشیب کے رہنیوالوں کو خارج نہ کر سکا کیونکہ اُن پاس لوہے کی
۲۰ رتھیں تھیں[۲۲] تب اُنہوں نے حبرون موسیٰ کے کہنے کے موافق کالب کو دیا[۲۳] اور اُسنے وہاں سے عناق کے تین
۲۱ بیٹوں کو نکال دیا۔ اور بنی بنیمین نے اُن یبوسیوں کو جو یروشلم میں رہتے تھے دفع نہ کیا[۲۴] سو یبوسی بنی بنیمین کے ساتھ آجکے دن تک یروشلم میں بستے ہیں۔
۲۲ اور یوسف کا گھرانا وے بھی بیت ایل پر چڑھ
۲۳ گئے اور خداوند اُنکے ساتھ تھا[۲۵] اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسی کرنے کے واسطے[۲۶] بیت ایل کو لوگ بھیجے اور
۲۴ اُس شہر کا نام آگے لوز[۲۷] تھا۔ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو جو شہر سے نکلا دیکھا تو اُس سے کہا کہ شہر میں داخل ہونے
۲۵ کی راہ ہم کو بتلا کہ ہم تجھسے نیکی کرینگے[۲۸] چنانچہ اُس نے شہر میں داخل ہونے کی راہ اُنہیں بتائی اور اُنہوں نے شہر کو تہ تیغ کیا پر اُس شخص کو اُسکے سارے گھرانے سمیت
۲۶ جیتا چھوڑا۔ اور وہ شخص حتیوں کی سرزمین میں گیا اور وہاں ایک شہر بنایا اور اُسکا نام لوز رکھا چنانچہ آج تک اُسکا یہی نام ہے۔
۲۷ اور منسّی نے بھی بیت شان اور اُسکے دیہات کو اور تعناک کو اور اُسکے دیہات کو اور دور کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو اور ابلیعام کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو اور مجدو کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو خارج نہ کیا[۲۹] کہ کنعانی اُسی زمین پر خواہ نخواہ بستے
۲۸ تھے۔ اور جب اسرائیلیوں نے زور پکڑا تو کنعانیوں

۱۷ گنتی ۲۱: ۳ — ۱۸ ۳ آیت — ۱۹ گن ۲۱: ۳، یشوع ۱۹: ۴ — ۲۰ یشوع ۱۱: ۲۲ — ۲۱ ۲ آیت، ۲ سلا ۱۸: ۷ — ۲۲ یشوع ۱۷: ۱۶ — ۲۳ گن ۱۴: ۲۴ و ۱۲، است ۱: ۳۶، یشوع ۱۴: ۹ و ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ و ۱۴ — ۲۴ دیکھو یشوع ۱۵: ۶۳ اور ۱۸: ۲۸ — ۲۵ ۱۹ آیت — ۲۶ یشوع ۲: ۱ اور ۷: ۲، قاض ۱۸: ۲ — ۲۷ پید ۲۸: ۱۹ — ۲۸ یشوع ۲: ۱۲ و ۱۴ — ۲۹ یشوع ۱۷: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳

سے خراج لیا پر اُنہیں بالکل خارج نہ کیا۔
۲۹ اور افرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جزر میں بستے تھے نہ نکالا[۳۰] سو کنعانی جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے۔
۳۰ اور زبلون نے بھی قطرون اور نہلال کے[۳۱] لوگوں کو نہ نکالا سو کنعانی اُن میں بود و باش کرتے تھے اور خراج دیتے تھے۔
۳۱ اور آشر نے بھی عکو اور صیدا اور احلاب اور اکذیب اور حلبہ اور افیق اور رحوب کے رہنے والوں کو خارج
۳۲ نہ کیا[۳۲] بلکہ آشری اُن کنعانیوں کے درمیان جو اُس سرزمین کے باشندے تھے بستے تھے[۳۳] اور اُنہوں نے اُنہیں خارج نہ کیا۔
۳۳ اور نفتالی نے بھی بیت شمس اور بیت عنات کے بسنے والوں کو خارج نہ کیا[۳۴] سو وے اُن کنعانیوں میں جو وہاں رہتے تھے بسے[۳۵] لیکن بیت شمس اور بیت عنات کے باشندے اُنہیں خراج دیتے تھے[۳۶]
۳۴ اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستان میں ہٹا کے تنگ کیا یہاں تک کہ اُنہوں نے اُنہیں نشیب میں اُترنے کی مہلت نہ دی۔
۳۵ پر اموری حرس کے کوہ پر ایلون میں[۳۷] اور شعلبیم میں خواہ نخواہ بستے تھے پر بنی یوسف کا ہاتھ یہاں تک زور آور ہوا کہ اُن سے خراج لیا۔
۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کی چڑھائی سے[۳۸] چٹان ہی سے اور اُس سے زیادہ اُونچے پر سے تھا۔

باب ۲ تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو[۱] آیا اور اُس نے کہا میں تمہیں مصر سے نکال لایا اور تمہیں اس سرزمین میں جسکی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی لے آیا اور میں نے کہا کہ میں ہرگز تم سے
۲ عہد شکنی نہ کرونگا[۲] سو تم اس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو[۳] بلکہ تم اُن کے مذبحوں کو

۳۰ یشوع ۱۶: ۱۰، ۱ سلا ۹: ۱۶ — ۳۱ یشوع ۱۹: ۱۵ — ۳۲ یشوع ۱۹: ۲۴ — ۳۰ — ۳۳ زبور ۱۰۶: ۳۴ و ۳۵ — ۳۴ یشوع ۱۹: ۳۵ — ۳۵ ۳۲ آیت — ۳۶ ۳۰ آیت — ۳۷ یشوع ۱۹: ۴۲ — ۳۸ گن ۳۴: ۴، یشوع ۱۵: ۳
۱ ۵ آیت — ۲ پید ۱۷: ۷ — ۳ است ۷: ۲

ڈھاؤ[۴] پر تم نے میری فرمانبرداری نہ کی[۵] تم نے یوں کیوں

۳ کیا۔ اِسیواسطے میں نے بھی کہا کہ میں اُن کو تمہارے آگے سے

دفع نہ کرونگا بلکہ وے تمہاری پسلیوں کے کانٹے[۶] اور اُن کے

۴ معبود[۷] تمہارے لئے پھندے ہونگے[۸] اور ایسا ہوا کہ جب

خداوند کے فرشتے نے سارے بنی اِسرائیل کو یے باتیں کہیں

۵ تو وے چلّا چلّا کے رونے لگے۔ اور اُنہوں نے اُس جگہہ کا

نام [۱۱]بوکیم رکھا وہاں اُنہوں نے خداوند کے لئے قربانیاں

چڑھائیں ✚

۶ اور جسوقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا

تب بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث پر گیا[۹] تا کہ

۷ اُس زمین کو قبضے میں لاوے۔ اور وے لوگ جب تک

یشوع جیتا تھا اور جب تک وے بزرگ جیتے تھے جو یشوع

کے بعد بہت دن تک جیتے رہے جنہوں نے خداوند کی ساری

بڑی قدرتیں جو اُس نے اِسرائیل کے لئے کیں دیکھی تھیں

۸ تب تک خداوند کی عبادت کرتے رہے[۱۰] اور نون کا بیٹا

یشوع خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے

۹ مرگیا[۱۱] اور اُنہوں نے اُسکی موروثی زمین تمنت حرس

میں[۱۲] کوہ اِفرائیم کے بیچ جو کوہ جعس کی اُتر کی طرف کو ہے

۱۰ اُسے دفن کیا[۱۳] غرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے

باپ دادوں میں جاملے اور اُن کے بعد ایک اور پشت پیدا

ہوئی جسنے نہ خداوند کو نہ اُن کاموں کو جو اُسنے اِسرائیل

کے لئے کئے تھے پہچانا[۱۴] ✚

۱۱ تب بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں اور

۱۲ بعلیم کی بندگی کرنے لگے۔ اور اُنہوں نے خداوند اپنے باپ

دادوں کے خدا کو جو اُنہیں زمین مصر سے نکال لایا تھا چھوڑ

دیا[۱۵] اور اجنبی معبودوں کی[۱۶] اُن لوگوں کے معبودوں میں

سے جو اُنکے گرد نواح تھے بندگی کی اور اُنکے آگے سجدے کئے[۱۷]

۱۳ اور خداوند کو غصے میں لائے۔ سو اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا

اور بعل اور عستارات کی بندگی کی[۱۸] ✚

۴ اِست ۱۲: ۳ و ۵ و ۲۰ آیت
زبور ۱۰۶: ۳۴
۶ یشو ۲۳: ۱۳
۷ قاضی ۳: ۶
۸ خر ۲۳: ۳۳
اور ۳۴: ۱۲
اِست ۷: ۱۶
زبور ۱۰۶: ۳۶
۱۱ یعنے آنسو بہانیوالے
۹ یشو ۲۲: ۶
اور ۲۴: ۲۸
۱۰ یشو ۲۴: ۳۱
۱۱ یشو ۲۴: ۲۹
۱۲ یشو ۱۹: ۵۰
اور ۲۴: ۳۰ و تمنت سرہ
۱۳ یشو ۲۴: ۳۰
۱۴ خر ۵: ۲
اسمو ۲: ۱۲
اتوا ۲۸: ۹
یرم ۹: ۳
اور ۲۲: ۱۶
گلت ۴: ۸
۲ تسل ۱: ۸
طیط ۱: ۱۶
۱۵ اِست ۳۱: ۱۶
۱۶ اِست ۶: ۱۴
۱۷ خر ۲۰: ۵
۱۸ قاضی ۳: ۷
اور ۱۰: ۶
زبور ۱۰۶: ۳۶

۱۹ قاضی ۳: ۸
زبور ۱۰۶: ۴۰ و ۴۱ و ۴۲
۲۰ ۲ سلا ۱۷: ۲۰
۲۱ قاضی ۳: ۸
اور ۴: ۲
زبور ۴۴: ۲
یسع ۵۰: ۱
۲۲ احبار ۲۶: ۳۷
یشو ۷: ۱۲ و ۱۳
۲۳ احبار ۲۶ باب
اِست ۲۸ باب
۲۴ قاضی ۳: ۹ و ۱۰ و ۱۵
اسمو ۱۲: ۱۱
اعمال ۱۳: ۲۰
۲۵ خر ۳۴: ۱۵ و ۱۶
احبار ۱۷: ۷
۲۶ یشو ۱: ۵
۲۷ دیکھو پیدائش ۶: ۶
اِست ۳۲: ۳۶
زبور ۱۰۶: ۴۴ و ۴۵
۲۸ قاضی ۳: ۱۲
اور ۴: ۱
اور ۸: ۳۳
۲۹ ۱۴ آیت
۳۰ یشو ۲۳: ۱۶
۳۱ یشو ۲۳: ۱۳

۱۴ تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا[۱۹] اور اُسنے

اُن کو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا[۲۰] جنہوں نے اُنہیں

غارت کیا اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ جو آس

پاس تھے بیچا[۲۱] کہ وے پھر اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کرسکے[۲۲]

۱۵ اور وے جہاں کہیں خروج کرتے تھے خداوند کا ہاتھ برائی

کے لئے اُن پر تھا جیسا خداوند نے فرمایا تھا[۲۳] اور جیسا کہ

خداوند نے اُن سے قسم کھائی تھی سو وے نہایت خراب حال

ہوئے ✚

۱۶ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا جنہوں نے

۱۷ اُنہیں اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا[۲۴] لیکن

وے اپنے حاکموں کے بھی شنوا نہ ہوئے کہ اجنبی معبودوں

کے پیرو ہوکے زنا کرتے تھے[۲۵] اور اُنہیں سجدے کرتے

تھے اور وے اُس راہ سے جسپر اُنکے باپ دادے خداوند

کی فرمانبرداری کرکے چلتے تھے بہت جلد پھر گئے اور اُنکے

۱۸ سے کام نہ کئے۔ اور جب خداوند نے اُنکے لئے حاکموں

کو کھڑا کیا تو خداوند حاکم کے ساتھ تھا[۲۶] اور اُنہیں

اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے جب تک کہ حاکم جیتا تھا چھڑاتا رہا

اِسلئے کہ خداوند اُنکے کڑھنے سے جو وے اپنے ستانیوالوں

۱۹ اور دکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے پچھتایا[۲۷] اور ایسا

ہوا کہ جب وہ حاکم مرگیا تو وے پھر برگشتہ ہوئے[۲۸] اور اپنے

باپ دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا اور

بتوں کی پیروی کی اور اُنکے آگے سجدے کئے اور وے

نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے اور نہ اپنی گستاخی کی

راہ سے ✚

۲۰ تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر پھر بھڑکا[۲۹] اور

اُس نے کہا کہ ازبسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو جو

میں نے اُنکے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا[۳۰] اور

۲۱ میرا کہا نہ سنا۔ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے جنہیں

یشوع چھوڑ کر مرگیا کسی کو بھی اُنکے آگے سے دفع نہ کرونگا[۳۱]

۲۲ تاکہ میں اسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے[۳۲] آزماؤں[۳۳] کہ آیا
وے خداوند کی راہ پر چلنے کے لئے اُسے حفظ کرینگے جسطرح
۲۳ سے اُنکے باپ دادے حفظ کرتے تھے کہ نہیں۔ سو خداوند
نے اُن قوموں کو رہنے دیا اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا اور یشوع
کے ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ نہ کیا +

باب ۳

اور یے وے قومیں ہیں جنہیں خداوند نے رہنے
دیا تاکہ اسرائیل کو یعنے اُن سب کو جو کنعان کی ساری لڑائیاں
۲ نہ جانتے تھے اُنکے وسیلے آزمائے[۱] فقط اسلیئے کہ بنی اسرائیل
کی پشتیں لڑائی سیکھنا جانیں خاص کرکے وے جو اگلے
۳ حال سے واقف نہ تھیں۔ سو وے فلستیوں کے پانچ قطب[۲]
اور سارے کنعانی اور صیدانی اور حوی تھے جو کوہ لبنان
میں کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک بستے تھے۔
۴ یے اسلیئے رہنے تاکہ اُنکے وسیلے اسرائیل کا تجربہ کیا جاوے[۳]
اور جانا جاوے کہ وے خداوند کے حکموں کو جو اُسنے موسیٰ
کی معرفت اُنکے باپ دادوں کو فرمائے تھے سنینگے کہ
نہیں +

۵ سو بنی اسرائیل کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں
اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے درمیان بستے
۶ تھے[۴] اور اُنہوں نے اُنکی بیٹیوں سے آپ نکاح کئے
اور اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو دیں اور اُنکے معبودوں
۷ کی بندگی کی[۵]۔ سو بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری
کی[۶] اور خداوند اپنے خدا کو بھولے اور بعلیم[۷] و یسیرات
کی[۸] بندگی کی +

۸ اسلیئے خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے
اُنہیں ارام نہریم کے بادشاہ کوشن[۹] رشعتیم کے ہاتھ
بیچ ڈالا[۱۰] سو وے کوشن رشعتیم کی خدمت آٹھ برس
۹ تک کرتے رہے۔ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد
کی[۱۱] اور خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے ایک رہائی
دینے والے کو اُٹھایا[۱۲] اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز

۳۲ قاض ۳ : ۱ و ۴
۳۳ است ۸ : ۲ و ۱۶
اور ۱۳ : ۳

۱ قاض ۲ : ۲۱ و ۲۲
۲ یشوع ۱۳ : ۳
۳ قاض ۲ : ۲۲
۴ زبور ۱۰۶ : ۳۵
۵ خر ۳۴ : ۱۶
است ۷ : ۳
۶ قاض ۲ : ۱۱
۷ قاض ۲ : ۱۳
۸ خر ۳۴ : ۱۳
است ۱۶ : ۲۱
قاض ۶ : ۲۵
۹ حبق ۳ : ۷
۱۰ قاض ۲ : ۱۴
۱۱ ۱۵ آیت
اور قاض ۴ : ۳
اور ۶ : ۷
اور ۱۰ : ۱۰
اسمو ۱۲ : ۱۰
نحم ۹ : ۲۷
زبور ۲۲ : ۵
اور ۱۰۶ : ۴۴
اور ۱۰۷ : ۱۳ و ۱۹
۱۲ قاض ۲ : ۱۶

۱۳ قاض ۱ : ۱۳
۱۴ دیکھو گنتی ۲۷ : ۱۸
قاض ۶ : ۳۴
اور ۱۱ : ۲۹
اور ۱۳ : ۲۵
اور ۱۴ : ۶ و ۱۹
اسمو ۱۱ : ۶
۲ توا ۱۵ : ۱
۱۵ قاض ۱ : ۹
۱۶ اسمو ۱۲ : ۹
۱۷ قاض ۵ : ۱۴
۱۸ قاض ۱ : ۱۶
۱۹ است ۲۸ : ۴۸
۲۰ ۹ آیت
زبور ۷۸ : ۳۴

۱۰ کے بیٹے غتنی ایل[۱۳] نے اُنہیں چھڑایا۔ اور خداوند کی
روح اُسپر اُتری[۱۴] اور وہ اسرائیل کا حاکم ہوا اور جنگ
کے لئے نکلا تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن رشعتیم کو
اُسکے قبضے میں کر دیا اور اُسکا ہاتھ کوشن رشعتیم پر غالب
۱۱ رہا۔ اور سرزمین میں چالیس برس تک صلح کا چین رہا
اور قنز کا بیٹا غتنی ایل مرگیا +

۱۲ پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی[۱۵] تب خداوند
نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اسرائیل پر قوی کیا[۱۶] اسلیئے
۱۳ کہ اُنہوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاری کی تھی۔ اور
اُسنے بنی عمون اور بنی عمالیق[۱۷] کو اپنے یہاں جمع کیا اور
۱۴ جاکے اسرائیل کو مارا اور کھجوروں کا شہر[۱۸] لے لیا۔ سو بنی اسرائیل
اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کی خدمت کرتے
۱۵ رہے[۱۹]۔ پھر بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلّائے[۲۰] اور خداوند
نے اُنکے لئے ایک چھڑانیوالے کو ایک بنیمینی جیرا کے بیٹے
اہود کو جو بائیں ہتھا تھا اُٹھایا اور بنی اسرائیل نے اُسکی
۱۶ معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لئے ہدیہ بھیجا۔ اور
اہود نے اپنے لئے ایک دو دھاری تلوار ایک ہاتھ کی لمبی
بنوائی اور اُسے اپنے جامے کے تلے دہنی ران پر باندھا۔
۱۷ اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ ہدیہ لایا اور عجلون
۱۸ بڑا موٹا آدمی تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ ہدیہ گذران چکا
۱۹ تو اُن لوگوں کو جو ہدیہ لائے تھے رخصت کیا۔ اور وہ آپ
اُس پتھر کی کھان سے جو جلجال میں ہے پھرا اور آکے کہا
کہ اے بادشاہ میرے پاس تیرے لئے ایک بھید کا پیغام
ہے وہ بولا چپ رہ تب سب جو اُسکے پاس تھے اُسکی طرف
۲۰ سے باہر گئے۔ سو اہود اُسکے حضور آیا اُسوقت وہ ہوادار
بالاخانے میں جو اپنے لئے بنایا تھا اکیلا بیٹھا تھا تب
اہود نے کہا تیرے لئے مجھ پاس خداوند کیطرف سے ایک
۲۱ پیغام ہے تب وہ کرسی پر سے اُٹھہ کھڑا ہوا۔ تب اہود نے
اپنا بایاں ہاتھ بڑھایا اور دہنے ران پر سے وہ تلوار

۲۲ پی اور اُسکی توند میں گھسیڑ دی۔ اور پھل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا اور تلوار اوجھہ میں اٹک رہی ایسا کہ وہ اُسے ۲۳ اُسکی توند سے نکال نہ سکا اور گندگی نکل پڑی۔ تب اہود نے برامدے میں باہر آکے بالاخانے کے دروازے ۲۴ اپنے پیچھے بند کئے اور قفل لگائے۔ اور جب وہ نکل گیا تو اُسکے خادم آئے اور اُنہوں نے دیکھا اور کیا دیکھا کہ بالاخانے کے دروازے بند ہیں تب وے بولے کہ ۲۵ وہ بیشک ہوادار کمرے میں فراغت کرتا ہی[۲۱] اور وے یہاں تک ٹھہرے رہے کہ پریشان ہوئے اور جب دیکھا کہ وہ بالاخانے کے دروازے نہیں کھولتا ہی تب اُنہوں نے کنجی لی اور دروازے کھولے اور اپنے مالک کو دیکھا ۲۶ کہ زمین پہ مرا پڑا ہی۔ اور اُنکے ٹھہر جاتے وقت اہود بھاگ گیا اور پتھر کی کان سے گذر گیا اور سعیرت میں جا کے ۲۷ بچا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں پہنچا تھا اُسنے کوہ افرائیم پر[۲۲] نرسنگا پھونکا[۲۳] تب بنی اسرائیل اُسکے ساتھ پہاڑ ۲۸ پر سے اُترے اور وہ اُنکے آگے ہوا۔ اور اُسنے اُنہیں کہا میرے پیچھے پیچھے چلے چلو کہ خداوند نے تمہارے موآبی دشمنوں کو تمہارے قبضے میں کر دیا[۲۴] سو وے اُسکے پیچھے اُتر گئے اور یردن کے پایابوں کو[۲۵] جو موآب کی طرف تھے اپنے قبضے میں کیا اور ایک کو بھی پار اُترنے ۲۹ نہ دیا۔ اُس وقت اُنہوں نے موآب کے دس ہزار مرد کے قریب جو سب موٹے تازے اور بہادر تھے ۳۰ قتل کئے اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔ سو موآب اُسدن اسرائیل کے قابو میں آیا اور سرزمین میں اسّی برس صلح کا چین رہا[۲۶] +

۳۱ بعد اُسکے عنات کا بیٹا شمجر[۲۷] کھڑا ہوا اور اُسنے فلستی چھہ سو مرد پینے سے[۲۸] مارے اور اُس نے بھی اسرائیل کو[۲۹] رہائی دی[۳۰] +

باب ۴ اور اہود کے مرجانے کے بعد بنی اسرائیل

۲۱ اسمو ۲۴: ۳
۲۲ قاض ۵: ۱۴ اور ۶: ۳۴ اسمو ۱۳: ۳
۲۳ یشو ۱۷: ۱۵ قاض ۷: ۲۴ اور ۱۷: ۱ اور ۱۹: ۱
۲۴ قاض ۷: ۹ و ۱۵ اسمو ۱۷: ۴۷
۲۵ یشو ۲: ۷ قاض ۱۲: ۵
۲۶ ۱۱ آیت
۲۷ قاض ۵: ۶ و ۸ اسمو ۱۳: ۱۹ و ۲۲
انغلب ہی کہ یہہ رہائی فقط اُس ملک کے لوگوں کی ہوئی جو فلسطیوں کی سرزمین سے لگا تھا۔
۲۸ اسمو ۱۷: ۴۷ و ۵۰
۲۹ اِس طرح اسرائیل نام اُس قوم کے ایک جز کا گئی بار رکھا گیا
قاض ۴: ۱ و ۳ وغیرہ اور ۱۰: ۷ و ۱۷ اور ۱۱: ۴ وغیرہ ۵ اسمو ۴: ۱
۳۰ قاض ۲: ۱۶

۲ نے پھر خداوند کے حضور بدی کی[۱] سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھہ میں جو حضور میں[۲] سلطنت کرتا تھا بیچا[۳] اور اُسکے لشکر کے سردار کا نام ۳ سیسرا[۴] تھا وہ حروست جویم میں[۵] رہتا تھا۔ تب بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلّائے کہ اُس پاس لوہے کی نو سو رتھیں تھیں[۶] اُسنے بیس برس تک بشدت بنی اسرائیل کو ستایا[۷] +

۴ اُسوقت لفیدوت کی جورو دبورہ نبیہ بنی اسرائیل ۵ کی حاکم تھی۔ اور وہ کوہ افرائیم میں رامہ اور بیت ایل کے درمیان دبورہ کے خرمے کے نیچے[۸] رہتی تھی اور بنی ۶ اسرائیل اُس پاس عدالت کے لئے آتے تھے۔ تب اُسنے قادس نفتالی سے[۹] ابی نوعم کے بیٹے برق کو[۱۰] بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ کیا خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا کہ جا اور تبور کے پہاڑ کی طرف لوگوں کو کھینچ لا اور بنی نفتالی اور بنی زبلون میں سے ۷ دس ہزار اپنے ساتھہ لے۔ اور میں نہر قیسون پر[۱۱] سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو اور اُسکی رتھوں اور اُسکی بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا[۱۲] اور اُسے تیرے ۸ قبضے میں کر دونگا۔ اور برق نے اُسے کہا اگر تو میرے ساتھہ چلیگی تو میں جاؤنگا اور جو تو میرے ساتھہ نہ چلیگی ۹ تو میں نہ جاؤنگا۔ وہ بولی میں ضرور تیرے ساتھہ چلونگی لیکن اِس سفر میں جو تو کرتا ہی تیری کچھہ عزت نہوگی کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھہ میں بیچ ڈالیگا[۱۳] سو دبورہ اُٹھی اور برق کے ساتھہ قادس کو گئی +

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالی کو قادس میں بلایا[۱۴] اور وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ لیکے چڑھا اور دبورہ بھی ۱۱ اُسکے ساتھہ چڑھی۔ اب حبر قینی[۱۵] نے جو موسیٰ کے سسرے حباب[۱۶] کی نسل سے تھا قینیوں سے آپ کو الگ کیا اور ظعننیم میں بلوت کے درخت کے پاس جو قادس سے[۱۷]

۱ قاض ۲: ۱۹
۲ قاض ۲: ۱۴
۳ یشو ۱۱: ۱ و ۱۰ اور ۱۹: ۳۶
۴ اسمو ۱۲: ۹ زبور ۸۳: ۹
معلوم ہوتا ہی کہ یہہ بیان فقط شمالی اطراف والوں سے تعلق رکھتا ہی
۵ ۱۳ و ۱۶ آیتیں
۶ قاض ۱: ۱۹
۷ قاض ۵: ۸ زبور ۱۰۶: ۴۲
۸ پید ۳۵: ۸
۹ عبر ۱۱: ۳۲
۱۰ یشو ۱۹: ۳۷
۱۱ قاض ۵: ۲۱ اسلا ۱۸: ۴۰ زبور ۸۳: ۹ و ۱۰
۱۲ اخر ۱۴: ۴
۱۳ قاض ۲: ۱۴
۱۴ قاض ۵: ۱۸
۱۵ قاض ۱: ۱۶
۱۶ گن ۱۰: ۲۹
۱۷ ۶ آیت

۱۲ لگ بھگ ہی اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ تب اُنہوں نے سیسرا کو خبر پہنچائی کہ برق بن ابینوعم کوہ تبور پر چڑھا۔ ۱۳ اور سیسرا نے اپنی ساری رتھیں جو لوہے کی نوسو رتھیں تھیں اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست جویم سے لیکے نہر قیسون تک اکٹھے کئے۔ ۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا کہ اُٹھ کیونکہ یہہ وہ دن ہی کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہی کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا ہی[18] تب برق کوہ تبور سے اُترا اور دس ہزار مرد اُسکے پیچھے تھے۔ ۱۵ تب خداوند نے سیسرا کو اور اُسکی ساری رتھوں اور اُسکے سارے لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامھنے شکست دی[19] یہاں تک کہ سیسرا ۱۶ رتھ پر سے اُتر کے پیدل بھاگا۔ اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جویم تک رگیدتا گیا چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا اور ایک بھی نہ بچا۔ ۱۷ اور سیسرا پیدل بھاگ کے حبر قینی کی جورو یاعیل کے خیمے پر گیا اِسلئے کہ حصور کے بادشاہ یابین اور حبر قینی کے گھرانے میں صلح تھی +

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ ای میرے خداوند آیئے میرے یہاں آیئے اور مت ڈریئے اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا۔ ۱۹ تب اُسنے اُسے کہا کہ تھوڑا سا پانی پینے کا مجھے عنایت کیجیے کہ میں پیاسا ہوں سو اُسنے دودھ کی ایک مشک کھولی[20] اور اُسے پلاکے پھر اُسے چھپا دیا۔ ۲۰ پھر اُسنے اُسے کہا کہ خیمے کے دروازے پر کھڑی رہ اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی آوے اور تجھ سے پوچھے اور کہے کہ یہاں کوئی مرد ہی تو تو کہنا کہ نہیں۔ ۲۱ تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُٹھائی[21] اور ایک میخچو کو ہاتھ میں لیا اور دبے پانوں اُس پاس جاکے اور میخ اُسکی کنپٹی پر دھر کے ایسی گاڑی کہ زمین میں جا دھنسی کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا اور ماندہ ہوگیا تھا سو وہ مرگیا۔ ۲۲ اور دیکھو جبکہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ آؤ اور میں تجھے وہ شخص جسے تو ڈھونڈھتا ہی دکھادونگی اور جب وہ اُسکے خیمے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ سیسرا مرا پڑا ہی اور میخ اُسکی کنپٹی میں ہی۔ ۲۳ سو خدا نے اُسدن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اِسرائیل کے سامھنے مغلوب کیا[22] ۲۴ اور بنی اِسرائیل کے ہاتھ نہایت زور پکڑ چلے کہ کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا +

باب ۵ اُسی دن دبورہ اور ابی نوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے کہا[1] ۲ خداوند کو مبارکباد کہو کہ اِسرائیل میں سرگروہ آگے آگے جاتے تھے اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے[2] بھرتی کراتے تھے ۳ سنو ای بادشاہو اور کان دھرو ای شاہزادو[3] کہ میں ہاں میں ہی خداوند کے لئے گاؤنگی میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی ۴ ای خداوند جبکہ تو نے شعیر سے خروج کیا[4] اور ادوم کے میدان سے آگے بڑھا تو زمین لرزی[5] اور آسمان ٹپکے اور بدلیوں سے بوندیاں پڑیں۔ ۵ پہاڑ خداوند کے آگے || پگھلے[6] اور یہہ کوہ سینا بھی خداوند اِسرائیل کے خدا کے آگے۔ ۶ عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں[8] یاعیل کے ایام میں[9] شاہراہیں سونی ہوگئی تھیں[10] اور سانختے رستوں کے مسافر ٹیڑھی راہوں سے جاتے تھے۔ ۷ سرگروہ اِسرائیل میں باقی نہ رہے وے باقی نہ رہے جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی جب تک کہ میں اِسرائیل میں ما ہونے کو[11] نہ اُٹھی۔ ۸ اُنہوں نے نئے معبود اختیار کئے[12] تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی کیا چالیس ہزار بنی اِسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا[13] ۹ میرا دل اِسرائیل کے حاکموں

کی طرف مائل ہی اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے خوشی سے
۱۰ آپ کو حاضر کیا[۱۴] خداوند کو مبارکباد کہو۔ تم جو سفید
گدھوں پر چڑھتے ہو[۱۵] اور تم جو + عدالت پر بیٹھتے ہو[۱۶] اور
۱۱ راہ چلتے ہو ‡ الایو۔ اُن کی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر
لوٹ کا مال بانٹتے ہیں وہاں وے خداوند کے صادق
کاموں کی[۱۷] ثنا کرینگے بلکہ اُسکے سرگروہوں کے
صادق کاموں کی جو اسرائیل میں ہیں تب خداوند
۱۲ کے لوگ پھاٹکوں پر اُتر آدیں۔ جاگ جاگ[۱۸] اے دبورہ
جاگ جاگ اور گیت گا اُٹھ اے برق بن ابینوعم اور اپنے
۱۳ بندھووں کے باندھنے کو[۱۹] چل۔ تب ایک بقیہ نے
زبردستوں پر خروج کیا خداوند کی قوم میرے واسطے
۱۴ جباروں پر وارد ہوئی۔ افرائیم میں سے[۲۰] وے آئے
جن کی جڑ عمالیق میں[۲۱] پھیلی ہے بعد تیرے بنیمین تیری
گروہوں میں شامل ہوا مکیر میں[۲۲] سے سرگروہ وارد
ہوئے اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے
۱۵ لکھتے ہیں۔ اور سردار اِشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ
ہوئے جیسا اِشکار ویسا برق[۲۳] وے اُسکے پاس وادی
میں بھیجے گئے روبن کی نہروں پاس دل کی بڑی
۱۶ صلاحیں ہوئیں۔ تو کاہے کو بھیڑسالوں میں رہا
کرتا تھا[۲۴] کہ گلّوں کا ممیانا سنا کرے روبن کی نہروں
۱۷ پاس بڑی دلی تجویزیں تو ہوئیں۔ جلعاد[۲۵] یردن
پار ساکن رہا اور دان تو کاہے کو اپنی کشتیوں میں ٹھہرا
آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا[۲۶] اور اپنے بندروں
۱۸ میں قرار پکڑا۔ زبلون اور نفتالی وے لوگ تھے
جنہوں نے اپنی جان کو میدان کی اونچی جگہوں پر
۱۹ حقیر کر ڈالا[۲۷] بادشاہ آئے اور لڑے تب کنعان کے
بادشاہ تعناک میں دریائے مجدو پاس لڑے اُنہوں
۲۰ نے روپے کی لوٹ نہ پائی[۲۸] آسمان پر سے لڑے[۲۹]
۲۱ ستارے اپنی منزلوں میں سیسرا سے لڑے[۳۰] رودِ
قیسون[۳۱] اُنہیں بہالے گیا رود || قدیم رود قیسون اے
۲۲ میری جان تو نے زوراوروں کو پامال کیا۔ اُس وقت
اُن کے بہادروں کے گھوڑوں کے سم اُن کے ڈپٹانے
۲۳ ڈپٹانے ٹوٹ گئے۔ تم میروز پر لعنت کرو خداوند کا فرشتہ
بولا اُسکے باشندوں پر بڑی لعنت کرو کہ وے خداوند
کی کمک کرنے کو[۳۲] خداوند کی کمک کرنے کو جباروں کے
۲۴ مقابل نہ آئے[۳۳] حبر قینی کی جورو یاعیل[۳۴] سب عورتوں
سے مبارک ہو وہ اُن عورتوں سے جو خیموں میں ہیں
۲۵ مبارک ہو[۳۵] اُس نے پانی مانگا[۳۶] اُس نے دودھ
۲۶ دیا وہ امیروں کی قاب میں دہی لائی۔ اُس نے اپنا
ہاتھ میخ پر ڈالا[۳۷] اور دہنا ہاتھ کاریگر کے مینجو پر اور
مینجو سے سیسرا کو مارا اور اُس کے سر کو کچلا اور پھوڑا
۲۷ اور اُسکی کنپٹی وارپار چھیدی۔ وہ اُسکے قدموں کے
آگے سرنگوں ہوا وہ گرا اور پڑا رہا وہ اُسکے قدموں
کے آگے سرنگوں ہوا وہ گر پڑا جہاں وہ سرنگوں ہوا وہاں ہی وہ
۲۸ گر کے مر گیا سیسرا کی ماں نے کھڑکی سے جھانکا اور جھروکے سے
چلائی کہ اُسکی گاڑی کے آنے میں اتنی دیر کیوں لگی اُسکی
۲۹ گاڑیوں کے پہئیے کیوں اٹک رہے۔ اُسکی دانشمند
عورتوں نے اُسے جواب دیا بلکہ اُسی نے آپ اپنے جواب
۳۰ میں کہا۔ کیا اُنہوں نے کچھ نہیں پایا اور لوٹ نہیں
بانٹی[۳۸] ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں اور
سیسرا کو رنگا رنگ خلعت اور رنگا رنگ سوزنی کا خلعت
اور رنگا رنگ سوزنی کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں
۳۱ کی گردنوں کے لئے۔ اسطرح اے خداوند تیرے سارے
دشمن ہلاک ہوویں[۳۹] اور تیری محبت کرنے والے سورج
کے مانند[۴۰] ہوویں جبکہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہے[۴۱]
اور زمین میں چالیس برس امن رہا +

باب ۶

پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی
کی[۱] تب خداوند نے اُنہیں سات برس تک مدیانیوں

۱۴ ۲ آیت
۱۵ قاضی ۱۰: ۴ اور ۱۲: ۱۴
+ یا غالیچوں پر
۱۶ زبور ۱۰۷: ۳۲
‡ یا غور کرو یا چرچا کرو
۱۷ ۱ سمو ۱۲: ۷، زبور ۱۴۵: ۷
۱۸ زبور ۵۷: ۸
۱۹ زبور ۶۸: ۱۸
۲۰ قاضی ۳: ۲۷
۲۱ قاضی ۳: ۱۳
۲۲ گن ۳۲: ۳۹ و ۴۰
۲۳ قاضی ۴: ۱۴
۲۴ گن ۳۲: ۱
۲۵ دیکھو یشوع ۱۳: ۲۵ و ۳۱
۲۶ یشوع ۱۹: ۲۹ و ۳۱
۲۷ قاضی ۴: ۲۰
۲۸ قاضی ۴: ۱۶ زبور ۴۴: ۱۲ دیکھو ۳ آیت
۲۹ دیکھو یشوع ۱۰: ۱۱ زبور ۷۷: ۱۷ و ۱۸
۳۰ قاضی ۴: ۱۵
۳۱ قاضی ۴: ۷ || یا جنگ
۳۲ ۱ سمو ۱۷: ۴۷ اور ۱۸: ۱۷ اور ۲۵: ۲۸
۳۳ قاضی ۴: ۲۱ ۹ و ۱۰ نحم ۳: ۵
۳۴ قاضی ۴: ۱۷
۳۵ لوقا ۱: ۲۸
۳۶ قاضی ۴: ۱۹
۳۷ قاضی ۴: ۲۱
۳۸ خرو ۱۵: ۹
۳۹ زبور ۸۳: ۹ و ۱۰
۴۰ ۲ سمو ۲۳: ۴
۴۱ زبور ۱۹: ۵
۱ قاضی ۲: ۱۹

کے[۲] قبضے میں کر دیا۔ ۲ اور مدیانیوں کا ہاتھ اسرائیل پر قوی ہوا اور مدیانیوں کے سبب بنی اسرائیل نے اپنے لئے پہاڑوں میں کھوہ اور غار[۳] اور مضبوط مکان بنائے۔ ۳ اور ایسا ہوتا تھا کہ جس وقت بنی اسرائیل کچھ بوتے تھے اُسوقت مدیانی اور عمالیقی[۴] اور اہل مشرق[۵] اُنکے مقابل چڑھ آتے تھے۔ ۴ اور اُنکے سامھنے خیمے کھڑا کرکے کھیتوں کے حاصل عزہ کے داخل ہونے کے مقام تک برباد کرتے تھے[۶] اور بنی اسرائیل کے لئے ایک ذرّہ بھی خوراک نہ رہنے دیتے تھے نہ بھیڑ بکری نہ گائے بیل نہ گدھا۔ ۵ کیونکہ وے اپنی مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کے مانند[۷] آتے تھے اور اُنکا اور اُنکے اونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا اور اُنکی سرزمین میں داخل ہوکے اُسکو برباد کر دیتے تھے۔ ۶ سو اسرائیل مدیانیوں کے سبب نہایت مسکین ہوئے اور بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلاّئے[۸]۔

۷ اور ایسا ہوا کہ جب بنی اسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کی۔ ۸ تو خداوند نے بنی اسرائیل پاس ایک نبی بھیجا جسنے اُنہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں تم کو مصر سے چھڑا لایا اور میں تمہیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا۔ ۹ اور میں نے مصریوں کے ہاتھ سے اور اُن سب کے ہاتھ سے جو تمہیں ستاتے تھے چھڑایا اور تمہارے سامھنے سے اُنہیں دفعہ کیا[۹] اور اُنکا ملک تم کو دیا۔ ۱۰ اور میں نے تمہیں کہا کہ خداوند تمہارا خدا میں ہوں سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے کہ جن کے ملک میں بستے ہو مت ڈرو[۱۰] پر تم میری آواز کے شنوا نہ ہوئے۔

۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آیا اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزری[۱۱] کا تھا بیٹھا اور اُس وقت اُسکا بیٹا جدعون[۱۲] مے کے کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا کہ مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچاوے۔ ۱۲ سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا[۱۳] اور اُس سے کہا کہ خداوند تیرے ساتھ ہی[۱۴] ای بہادر پہلوان۔ ۱۳ جدعون نے اُسے کہا ای مالک میرے اگر خداوند ہمارے ساتھ ہی تو ہم پر یہہ سب حادثے کیوں پڑے اور کہاں ہیں اُسکی وے سب قدرتیں[۱۵] جو ہمارے باپ دادوں نے ہم سے بیان کیں[۱۶] اور کہا کیا خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا لیکن اب خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا[۱۷] اور ہم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا۔ ۱۴ تب خداوند نے اُسپر نگاہ کی اور کہا کہ اپنی اِس قوت کے ساتھ جا کہ تو بنی اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا[۱۸] کیا میں تجھے نہیں بھیجتا[۱۹]۔ ۱۵ اور اُس نے اُسے کہا ای میرے مالک میں کسطرح بنی اسرائیل کو بچاؤں دیکھ کہ میرا گھرانا منسّی میں حقیر ہی[۲۰] اور میں اپنے باپ دادوں کے گھرانے میں سب سے چھوٹا ہوں۔ ۱۶ تب خداوند نے اُسے فرمایا کہ میں تیرے ساتھ ہونگا[۲۱] اور تو مدیانیوں کو ایک ہی آدمی کیطرح مار لیگا۔ ۱۷ تب اُس نے اُسے کہا کہ اگر اب میں نے تیری نگاہ میں منظوری پائی تو مجھے کوئی نشان دکھا[۲۲] کہ جس سے میں جانوں کہ مجھ سے تو ہی بولتا ہی۔ ۱۸ اور میں تیری منت کرتا ہوں جب تک کہ میں تجھ پاس پھر آؤں اور اپنا ہدیہ نکال لاؤں اور تیرے آگے گذرانوں تب تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو[۲۳] سو اُسنے کہا کہ جبتک تو پھر آئیگا تب تک میں ٹھہرا رہونگا۔

۱۹ تب جدعون گیا اور اُس نے بکری کا ایک بچّا اور [۱۱] سیر بھر آٹے کی فطیری روٹیاں طیار کیں[۲۴] اور گوشت کو اُس نے ٹوکری میں رکھا اور شوربا ایک کٹورے میں ڈالکے اُسکے لئے بلوط کے درخت تلے لاکے گذرانا۔ ۲۰ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا کہ اِس گوشت اور فطیری روٹیوں کو لیجاکے اُس چٹان پر رکھ[۲۵] اور اُسپر شوربا ڈال[۲۶] سو اُسنے ویسا ہی کیا۔

۲ جق ۳ : ۷
۳ ۱ سمو ۱۳ : ۶ عبر ۱۱ : ۳۸
۴ قاض ۳ : ۱۳
۵ پید ۲۹ : ۱ قاض ۷ : ۱۲ اور ۸ : ۱۰ ۱ سلا ۴ : ۳۰ ایوب ۱ : ۳
۶ احبار ۲۶ : ۱۶ است ۲۸ : ۳۰ و ۳۳ و ۵۱ میکہ ۶ : ۱۵
۷ قاض ۷ : ۱۲
۸ قاض ۳ : ۱۵ ہوس ۵ : ۱۵
۹ زبور ۴۴ : ۲ و ۳
۱۰ ۲ سلا ۱۷ : ۳۵ و ۳۷ و ۳۸ یرم ۱۰ : ۲
۱۱ ایشو ۱۷ : ۲
۱۲ عبر ۱۱ : ۳۲
۱۳ قاض ۱۳ : ۳ لوقا ۱ : ۱۱ و ۲۸
۱۴ ایشو ۱ : ۵
۱۵ ایوب زبور ۸۹ : ۴۹ یسع ۵۹ : ۱ اور ۶۳ : ۱۵
۱۶ زبور ۴۴ : ۱
۱۷ ۲ توا ۱۵ : ۲
۱۸ ۱ سمو ۱۲ : ۱۱ عبر ۱۱ : ۳۲ و ۳۴
۱۹ ایشو ۱ : ۹ قاض ۴ : ۶
۲۰ دیکھو ۱ سمو ۹ : ۲۱
۲۱ خر ۳ : ۱۲ یشو ۱ : ۵
۲۲ خر ۴ : ۱—۸ آیتیں ۳۶، ۳۷ ۲ سلا ۲۰ : ۸ زبور ۸۶ : ۱۷ یسع ۷ : ۱۱
۲۳ پید ۱۸ : ۳ و ۵ قاض ۱۳ : ۱۵
۱۱ عبرانی میں ایفہ
۲۴ پید ۱۸ : ۶ و ۷ و ۸
۲۵ قاض ۱۳ : ۱۹
۲۶ دیکھو ۱ سلا ۱۸ : ۳۳ و ۳۴

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے جو اُسکے ہاتھہ میں تھا گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھوا اور اُس پتھر سے آگ نکلی اور گوشت اور فطیری روٹیاں کھا گئی[27] تب خداوند کا فرشتہ اُسکی نظر سے غائب ہو گیا

۲۲ جب جدعون نے دیکھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا[28] تو جدعون نے کہا افسوس ہی اے مالک خداوند کہ میں نے خداوند کے فرشتے کو آمنے سامھنے دیکھا[29]

۲۳ سو خداوند نے اُسے کہا سلام تجھہ پر ہو[30] خوف نہ کر کہ تو نہ مریگا۔

۲۴ تب جدعون نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور اُسکا نام ||یہوواہ سلوم رکھا سو وہ ابیعزریوں کے عُفرہ میں[31] آجکے دن تک موجود ہی +

۲۵ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسسے کہا کہ اپنے باپ کا جوان بیل یعنے وہ دوسرا بیل جو سات برس کا ہی لے اور بعل کا مذبح جو تیرے باپ کا ہی ڈھادے اور اُسپر کا گھنا باغ[32] کاٹ ڈال۔

۲۶ اور خداوند اپنے خدا کے لئے اِس چٹان کی چوٹی پر معین جگہہ پر ایک مذبح بنا اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کی لکڑی کے ساتھہ جسے تو کاٹ ڈالیگا سوختنی قربانی گذران۔

۲۷ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمی لئے اور جیسا کہ خداوند نے اُسسے فرمایا تھا کیا اور ازبسکہ وہ یہہ کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا اِسلئے اُس نے یہہ رات کو کیا +

۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا پڑا ہی اور اُسپر کا گھنا باغ کٹا پڑا ہی اور اُس مذبح پر جو بنا کیا گیا تھا وہ دوسرا بیل اُسپر چڑھایا ہوا ہی۔

۲۹ تب اُنھوں نے آپس میں کہا وہ کون ہی جس نے یہہ کام کیا اور جب اُنھوں نے تحقیقات اور پرسش کی تو لوگوں نے کہا کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہہ کام کیا ہی۔

۳۰ تب اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا کہ اپنے بیٹے کو نکال لا تاکہ قتل کیا جاوے اِسلئے کہ اُسنے بعل کا مذبح ڈھایا اور اُسپر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا۔

۳۱ یوآس نے اُن سبھوں کو جو اُسکے سامھنے کھڑے ہوئے تھے کہا کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرتے ہو اور تم اُسے بچایا چاہتے ہو جو کوئی اُسکی طرف سے جھگڑا کرتا ہی سو آج ہی صبح مارا جائے اگر وہ خدا ہی تو آپ ہی اپنے لئے جھگڑے کہ اُسکا مذبح فلانے نے گرا دیا۔

۳۲ اِسلئے اُسنے اُسدن سے اُسکا نام ||یربعل[33] رکھا اور کہا کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا اِسلئے کہ فلانے نے اُسکا مذبح گرا دیا +

۳۳ تب سارے مدیانی[34] اور عمالیقی اور مشرق کے لوگ باہم جمع ہوئے اور پار اُترے اور یزرعیل کی وادی میں[35] خیمے کھڑے کئے۔

۳۴ تب خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی[36] سو اُسنے نرسنگا پھونکا[37] اور ابیعزر کے لوگ اُسکی پیروی میں اکٹھے ہوئے۔

۳۵ پھر اُسنے سارے منسّی پاس قاصد بھیجے سو وے بھی اُسکی پیروی میں فراہم ہوئے اور اُسنے آشر اور زبلون اور نفتالی کے پاس بھی قاصد روانہ کئے سو وے بھی اُنکے استقبال کے لئے نکل آئے +

۳۶ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ اگر تو چاہتا ہی کہ میرے ہاتھہ سے بنی اسرائیل کو رہائی دے جیسا تو نے فرمایا ہی۔

۳۷ تو دیکھہ کہ میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھہ دیتا ہوں سو اگر اوس فقط اُون کے کترن ہی پر پڑا ہووے اور آس پاس کی زمین سب سوکھی رہے تو میں یقین کرونگا کہ جیسا تو نے کہا ہی تو ویسے ہی بنی اسرائیل کو میرے ہاتھوں سے رہائی بخشیگا[38]

۳۸ اور ایسا ہی ہوا کہ وہ صبح کو سویرے جو اُٹھا اور اُس اُون کے کترن کو سمیٹ کے نچوڑا تو اُس کترن میں سے اوس کا پانی ایک پیالہ بھر کے نکلا۔

۳۹ تب جدعون نے خدا سے

---

۲۷ احبار ۹ : ۲۴ ۔ ۱ سلا ۱۸ : ۳۸ ۔ ۲ توا ۷ : ۱

۲۸ قاض ۱۳ : ۲۱

۲۹ پید ۱۶ : ۱۳ اور ۳۲ : ۳۰ ۔ خر ۳۳ : ۲۰ ۔ قاض ۱۳ : ۲۲

۳۰ دان ۱۰ : ۱۹

|| یعنے یہوواہ سلامتی عنایت کرے۔ دیکھو پیدایش ۲۲ : ۱۴ ۔ خر ۱۷ : ۱۵ ۔ یرم ۳۳ : ۱۶ ۔ حزق ۴۸ : ۳۵

۳۱ قاض ۸ : ۳۲

۳۲ خر ۳۴ : ۱۳ ۔ اِست ۷ : ۵

|| یعنے بعل جھگڑا کرے

۳۳ ۱ سمو ۱۲ : ۱۱ ۔ ۲ سمو ۱۱ : ۲۱ و یرب بست یعنے مکروہ چیز آپ جھگڑے۔ دیکھو یرم ۱۱ : ۱۳ ۔ ہوس ۹ : ۱۰

۳۴ ۳ آیت

۳۵ یشو ۱۷ : ۱۶

۳۶ قاض ۳ : ۱۰ ۔ ۱ توا ۱۲ : ۱۸ ۔ ۲ توا ۲۴ : ۲۰

۳۷ گن ۱۰ : ۳ ۔ قاض ۳ : ۲۷

۳۸ دیکھو خروج ۴ : ۳ و ۴ و ۶ و ۷

کہا کہ تیرا غصہ مجھ پر نہ بھڑکے کہ میں فقط ایک بار اور یہ کہتا ہوں ۳۹ میں تیری منت کرتا ہوں کہ فقط اب کی ایکبار اور اِس اون کے کترن سے تیری آزمایش کروں سو اِبکی چاہئے کہ صرف اُون کا کترن ہی سوکھا رہے اور آس پاس کی سب زمین پر اوس پڑے ۔ ۴۰ سو خدا نے اُسی رات ایسا کیا کہ اُون کا کترن تو فقط خشک رہا اور ساری زمین پر اوس پڑی تھی +

باب ۷

۱ تب یربعل جو جدعون ہے ۱ ساری جماعت سمیت جو اُسکے ساتھ تھی صبح سویرے اُٹھا اور حرود کے کوئے پاس خیمے کھڑے کئے اور مدیانیوں کا لشکر اُنکی اُتر طرف کو کوہِ مورہ کے متصل وادی میں تھا ۔ ۲ تب خداوند نے جدعون کو کہا کہ تیرے ساتھ کے لوگ بہت زیادہ ہیں کہ میں مدیانیوں کو اُنکے قبضے میں کر دوں ایسا نہ ہو کہ اِسرائیل میرے سامھنے اپنے پر فخر کریں اور کہیں کہ میرے ہی ہاتھ نے مجھے بچایا ۲ ۳ سو تو اب لوگوں کو سنا کے منادی کر اور کہہ کہ جو کوئی ترساں اور ہراساں ہو سو پھر جائے ۳ اور کوہِ جلعاد سے فوراً روانہ ہو چنانچہ اُن لوگوں میں سے بائیس ہزار مرد پھر گئے اور دس ہزار باقی رہے ۔ ۴ تب خداوند نے جدعون کو فرمایا کہ لوگ ہنوز زیادہ ہیں سو تو اُنہیں پانی پاس نیچے لا کہ وہاں میں تیری خاطر اُنہیں آزماؤنگا اور ایسا ہوگا کہ جس کی بابت میں تجھے کہونگا کہ یہہ تیرے ساتھ جاوے وہی تیرے ساتھ جاوے اور وے سب جن کے حق میں میں کہوں کہ یے تیرے ساتھ نہ جاویں سو تیرے ساتھ نہ جاویں ۔ ۵ سو وہ اُن لوگوں کو پانی پاس نیچے لایا اور خداوند نے جدعون کو فرمایا کہ جو شخص پانی چپڑ چپڑ کر کے کُتے کے مانند پیوے تو ہر ایک ایسے کو علیحدہ رکھ اور ویسے ہر ایک کو بھی جو اپنے گھٹنوں پر جھککے پیوے ۔ ۶ سو وے جنہوں نے اپنا ہاتھ اپنے مُنہہ پاس لا کے چپڑ چپڑ کر کے پیا وہ گنتی میں تین سو مرد تھے

۳۹ پیدا ۱۸ : ۳۲
۱ قاض ۶ : ۳۲
۲ اِست ۸ : ۱۷ ۔ یسع ۱۰ : ۱۳ ۔ ۱ قرن ۱ : ۲۹ ۔ ۲ قرن ۴ : ۷
۳ اِست ۲۰ : ۸

اور باقی سب لوگ پانی پینے کو گھٹنوں پر جھکے ۔ ۷ تب خداوند نے جدعون کو کہا کہ میں اِن تین سو آدمیوں سے جنہوں نے چپڑ چپڑ کر کے پیا تجھے رہائی بخشونگا ۴ اور مدیانیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا اور باقی سب لوگوں میں ہر ایک کو اُسکے مکان پر پھر جانے دو ۔ ۸ تب اُن لوگوں نے اپنا توشہ اور اپنے نرسنگے ہاتھوں میں اُٹھائے اور باقی سب اِسرائیل میں سے ہر ایک کو اُسکے خیمے میں بھیجا اور اُن تین سو کو اپنے پاس رکھا اور مدیانیوں کا لشکر اُس کے نیچے وادی میں تھا +

۹ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات ۵ خداوند نے اُسے فرمایا کہ اُٹھ اور اُس لشکر پاس جا کہ میں نے اُسے تیرے قبضے میں کر دیا ۔ ۱۰ اور اگر تجھے اُترنے میں خوف ہو تو تو اپنے نوکر فوراہ کے ساتھ لشکر میں اُتر ۔ ۱۱ اور تو سُن لیگا کہ وے کیا کہتے ہیں ۶ بعد اُسکے تیرے ہاتھوں میں قوت آویگی اور تو اُس لشکر پاس اُتر سکیگا چنانچہ وہ اپنے جوان فوراہ کو ساتھ لیکر اُن سپاہیوں کے پاس جو پڑاؤ کے کنارے پر تھے گیا ۔ ۱۲ اور مدیانی اور عمالیقی اور اہلِ مشرق ۷ وادی کے بیچ کثرت سے ٹڈیوں کی مانند پڑے تھے اور اُنکے اونٹ سمندر کے کنارے کی ریت کے مانند بیشمار تھے ۔ ۱۳ اور جب جدعون پہنچا تو دیکھو کہ وہاں ایک شخص تھا جو اپنا خواب اپنے ساتھی سے بیان کرتا تھا اور اُسنے کہا کہ دیکھ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ جو کی روٹی کا ایک گردہ مدیانی لشکر میں گرتا ہوا آیا اور ایک خیمے پر لگ گیا اور اُس خیمے کو ایسا مارا کہ وہ گر گیا اور اُلٹا دیا ایسا کہ وہ خیمہ فرش ہو گیا ۔ ۱۴ تب اُسکے ساتھی نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ یوآس کے بیٹے جدعون اِسرائیلی مرد کی تلوار کے سوا اور کچھ نہیں خدا نے مدیان اور سارا لشکر اُسکے قبضے میں کر دیا +

۱۵ اور ایسا ہوا کہ جس وقت جدعون نے یہہ خواب

۴ ۱ سمو ۱۴ : ۶
۵ پید ۴۶ : ۲ و ۳
۶ ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ آیتیں دیکھو پید ۲۴ : ۱۴ ۔ ۱ سمو ۱۴ : ۹ و ۱۰
۷ قاض ۶ : ۵ و ۳۳ ۔ اور ۸ : ۱۰

اور اُسکی تعبیر سُنی تب سجدہ کیا اور اسرائیلی لشکر کو پھر آیا اور بولا اُٹھو کہ خداوند نے مدیانی لشکر کو تمہارے قبضے میں کر دیا۔

۱۶ تب اُس نے اُن تین سو آدمیوں کے تین غول کئے اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک نرسنگا اور اُسکے ساتھ ایک ایک خالی گھڑا اور ہر ایک گھڑے کے اندر مشعل دیا۔

۱۷ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ مجھے دیکھتے بھالتے رہو اور تم ویسے ہی کام کرو اور خبردار جب میں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں تو جو کچھ میں کروں سو تم بھی کیجیو۔

۱۸ جب میں اور وے سب جو میرے ساتھ ہیں نرسنگا پھونکیں تو تم سب بھی پڑاؤ کی ہر ایک طرف نرسنگے پھونکیو اور للکاریو کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار ✠

۱۹ پس جدعون اور وے سو شخص جو اُسکے ساتھ تھے پڑاؤ کے کنارے پر درمیانی پہرے کے شروع میں آئے اُسی وقت پہروں کی تبدیلی ہوئی تھی تب اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور اُن گھڑوں کو جو اُن کے ہاتھوں میں تھے توڑا۔

۲۰ اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھوں میں لیا اور نرسنگوں کو اپنے دہنے ہاتھوں میں پھونکنے کے لئے اور چلّا اُٹھے کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار

۲۱ اور اُن میں سے ہر ایک شخص اپنی جگہہ پر لشکر کی ہر ایک طرف کھڑا تھا[۸] تب سارا لشکر دوڑا اور چلّاتا ہوا بھاگ نکلا[۹]

۲۲ اور اُن تین سو نے نرسنگے پھونکے[۱۰] اور خداوند نے سارے لشکر میں ہر ایک کی تلوار اُسکے ساتھی پر[۱۱] چلوائی[۱۲] اور وے بیت سِتّہ کو صریرات کے پاس اور ابیل محولہ کی طرف جو طبات پاس ہی بھاگ گئے۔

۲۳ تب اسرائیلی لوگ نفتالی اور آشر اور منسّی کے جمع ہوکے نکلے اور مدیانیوں کا پیچھا کیا ✠

۲۴ اور جدعون نے تمام کوہ افرائیم میں[۱۳] قاصد بھیجے اور کہا کہ مدیانیوں کی مخالفت میں اُترو اور اُنکے آنے سے آگے پانیوں پر[۱۴] بیت برہ[۱۵] تک اور یردن پر قابض ہو جاؤ تب سارے افرائیمی جمع ہوکے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہوئے۔

۲۵ اور اُنہوں نے مدیان کے دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑا[۱۶] اور عوریب تو عوریب کی چٹان پر[۱۷] اور زئیب کو زئیب کے کولھو پاس قتل کیا اور مدیان کو رگیدا اور عوریب اور زئیب کے سر یردن کے پار[۱۸] جدعون پاس لائے ✠

باب ۸

۱ اور افرائیم کے لوگوں نے اُسسے کہا کہ یہہ کیا بات ہی جو تونے ہم سے کی[۱] کہ جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تونے ہمیں طلب نہ کیا اور وے اُسکے ساتھ بہ شدت جھگڑے۔

۲ اُسنے اُنہیں کہا کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا کیا افرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں۔

۳ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب کو تمہارے قبضے میں کر دیا[۲] پس تمہارے برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور تھا جب اُسنے یہہ کہا تو اُنکا غصّہ جو اُسپر تھا دھیما ہوا[۳] ✠

۴ اور جدعون یردن پاس آیا اور وہ اور اُسکے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار اُترے اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے۔

۵ تب اُسنے سکات[۴] کے لوگوں سے کہا کہ اِن لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں روٹی کے گِردے دیجئے اِسلئے کہ یے تھک گئے ہیں اور میں مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کئے جاتا ہوں ✠

۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں آ گئے[۵] جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں[۶]

۷ جدعون بولا کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا اُسوقت میں تمہارے گوشت کو ببول اور سداگلاب کے کانٹوں سے داؤنگا ✠

۸ خرو ۱۴: ۱۳ و ۱۴ ۲ توا ۲۰: ۱۷
۹ ۲ سلا ۷: ۷
۱۰ یشو ۶: ۴ و ۱۶ و ۲۰ دیکھو ۲ قرن ۴: ۷
۱۱ ۱ سمو ۱۴: ۲۰ ۲ توا ۲۰: ۲۳
۱۲ زبور ۸۳: ۹ یسع ۹: ۴
۱۳ قاض ۳: ۲۷

۱۴ قاض ۳: ۲۸
۱۵ یوحنا ۱: ۲۸
۱۶ قاض ۸: ۳ زبور ۸۳: ۱۱
۱۷ یسع ۱۰: ۲۶
۱۸ قاض ۸: ۴

۱ دیکھو قاض ۱۲: ۱ ۲ سمو ۱۹: ۴۱
۲ قاض ۷: ۲۴ و ۲۵ فلپ ۲: ۳
۳ امثال ۱۵: ۱
۴ پید ۳۳: ۱۷ زبور ۶۰: ۶
۵ دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۱۱
۶ دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۱۱
۷ ۱۶ آیت

۸ اور وہ وہاں سے فنوایل کو گیا اور وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جس طرح سکاتیوں نے جواب دیا تھا ۹ سو اُسنے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا کہ جب میں سلامت پھرونگا[۹] تو اِس برج کو ڈھا دونگا[۱۰] +

۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے کہ فقط اتنے شرقی[۱۱] لشکر میں سے بچ رہے تھے قرقور میں تھے کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوار زن مارے پڑے تھے +

۱۱ تب جدعون اُن کی طرف جو نبح اور یگبہاہ[۱۲] کے پورب کو خیموں میں رہتے تھے گیا اور اُس لشکر کو مارا کہ وہ لشکر غافل[۱۳] تھا ۔ ۱۲ سو جبکہ زبح اور ضلمنع بھاگے تو اُسنے اُنہیں رگیدا اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا[۱۴] اور سارے لشکر کو پریشان کیا +

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے جنگ گاہ سے پھرا ۔ ۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا اور اُس سے پوچھ پاچھ کی سو اُسنے اُسے ستتہر شخصوں کا پتا بتلایا یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے ۔ ۱۵ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا دیکھو کہ زبح اور ضلمنع جنکی بابت تم نے مجھے طعنہ زنی کی[۱۵] اور مجھے کہا تھا کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں آئے کہ ہم تیرے جوانوں کو جو تھک گئے ہیں روٹیاں دیں ۔ ۱۶ تب اُسنے شہر کے بزرگوں کو پکڑا اور ببول اور سداگلاب کے کانٹے لئے اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سمجھایا[۱۶] ۱۷ اور فنوایل[۱۷] کا برج ڈھا دیا[۱۸] اور شہر والوں کو قتل کیا +

۱۸ پھر اُسنے زبح اور ضلمنع کو کہا کہ وے لوگ جنہیں تم نے تبور میں[۱۹] مارا کیسے تھے وے بولے ایسے تھے کہ جیسا تو ہی اور ہر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے

۸ پید ۳۲: ۳۰ استثنا ۱۲: ۲۵
۹ اسلا ۲۲: ۲۷
۱۰ ۶ آیت
۱۱ قاض ۷: ۱۲
۱۲ گن ۳۲: ۳۵ و ۴۲
۱۳ قاض ۱۸: ۲۷ انسل ۵: ۳
۱۴ زبور ۸۳: ۱۱
۱۵ ۶ آیت
۱۶ ۷ آیت
۱۷ اسلا ۱۲: ۲۵
۱۸ ۹ آیت
۱۹ قاض ۴: ۶ زبور ۸۹: ۱۲

۱۹ شاہزادے کی ۔ تب اُسنے کہا کہ وے میرے بھائی میری ماں کے بیٹے تھے سو خداوند حیّ کی قسم ہے کہ اگر تم اُنہیں جیتا چھوڑتے تو میں بھی تمہیں نہ مارتا ۔ ۲۰ پھر اُسنے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا کہ اُٹھ اُنہیں قتل کر پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ کھینچی کیونکہ وہ ڈرتا تھا اور ہنوز نوجوان تھا ۔ ۲۱ تب زبح اور ضلمنع نے کہا کہ تو آپ اُٹھ اور ہم پر حملہ کر کیونکہ جیسا کہ مرد ہے ویسا اُسکا زور ہے سو جدعون نے اُٹھکے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا[۲۰] اور وہ زیور جو اُنکے اُونٹوں کی گردنوں میں تھے لے لئے +

۲۲ تب بنی اسرائیل نے جدعون کو کہا کہ تو ہم پر حکومت کر تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا بھی کیونکہ تو نے ہمیں مدیان کے ہاتھ سے چھڑایا ۔ ۲۳ تب جدعون نے اُنہیں کہا کہ نہ میں تم پر حکومت کرونگا اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا بلکہ خداوند ہی تم پر حکومت کریگا[۲۱] +

۲۴ اور جدعون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک سوال کرتا ہوں اور وہ یہہ ہے کہ ہر ایک شخص تم میں سے اپنی لوٹ کے کرنپھول مجھے دے کہ اُنکے کرنپھول سونے کے ہیں اسلئے کہ وے اسماعیلی تھے[۲۲] ۲۵ اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم بڑی خوشی سے دینگے پس اُنہوں نے ایک چادر بچھائی اور ہر ایک نے اپنی لوٹ کے مال سے کرنپھول اُسپر ڈال دئے ۔ ۲۶ سو وے سونے کے کرنپھول جو اُسنے مانگے وزن میں ایکہزار سات سو مثقال تھے سوا زیور اور طوق اور ارغوانی پوشاک کے جو مدیانی بادشاہ پہنتے تھے اور سوا زنجیروں کے جو اُنکے اُونٹوں کی گردنوں میں تھیں ۔ ۲۷ سو جدعون نے اُنسے ایک افود[۲۳] بنایا اور اُسے اپنے شہر عفرہ[۲۴] میں رکھا اور وہاں سارے اسرائیل اُسکی پیروی میں زناکار ہوگئے[۲۵] اور وہ جدعون اور اُسکے گھرانے کے لئے پھندا ہوا[۲۶] +

۲۸ یونہیں مدیانی بنی اسرائیل کے آگے ایسے مغلوب

۲۰ زبور ۸۳: ۱۱
۲۱ ۱سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۲
۲۲ پید ۲۵: ۱۳ اور ۳۷: ۲۵ و ۲۸
۲۳ قاض ۱۷: ۵
۲۴ قاض ۶: ۲۴
۲۵ زبور ۱۰۶: ۳۹
۲۶ است ۷: ۱۶

ہوئے کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے اور جدعون کے دنوں میں چالیس
برس تک مملکت میں امن رہا[۲۷]۔

۲۹ اور یوآس کا بیٹا یربعل اپنے گھر جا کے وہاں رہا۔
۳۰ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے[۲۸] جو اُسکی صلب سے پیدا
۳۱ ہوئے تھے کیونکہ اُسکی جوروان بہت سی تھیں۔ اور
اُسکی ایک حرم بھی[۲۹] جو سکم میں تھی اُس سے ایک بیٹا
جنی سو اُسنے اُسکا نام ابیملک رکھا۔

۳۲ اور یوآس کا بیٹا جدعون نہایت بوڑھا ہوکے[۳۰]
مر گیا اور اپنے باپ یوآس کی قبر میں ابیعزریوں کے عُفرہ
۳۳ کے درمیان[۳۱] مدفون ہوا۔ اور ایسا ہوا کہ جدعون کے
مرنے کے بعد اُسی وقت بنی اسرائیل پھر گئے[۳۲] اور بعلیم
کی پیروی کر کے زناکار ہوئے[۳۳] اور بعل بریت کو اپنا معبود
۳۴ بنایا[۳۴]۔ اور بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کو جسنے
اُنہیں ہر ایک طرف سے اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے
۳۵ رہائی دی تھی یاد نہ کیا[۳۵]۔ اور نہ اُنہوں نے یربعل
جدعون کے گھر کا اُن سب نیکیوں کے عوض جو اُسنے
بنی اسرائیل سے کی تھیں احسان کیا[۳۶]۔

باب ۹

تب یربعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموؤں[۱]
کے پاس گیا اور اُن سے اور اپنی ساری ننہال سے کہا
۲ کہ سکم کے سارے لوگوں کو کہیو کیا تمہارے لئے یہہ بھلا
ہی کہ ستر آدمی جو سب یربعل کے بیٹے ہیں[۲] تم پر سلطنت
کریں یا یہہ کہ ایک ہی فقط حکومت کرے اور یہہ بھی یاد
۳ رکھو کہ میں تمہاری ہڈی اور تمہارا گوشت ہوں[۳]۔ اور
اُسکے ماموؤں نے اُسکی بابت سکم کے سب لوگوں کے
کانوں میں یہہ سب باتیں کہیں اور اُنکے دل ابیملک کی
پیروی پر مائل ہوئے کیونکہ وے بولے کہ یہہ ہمارا بھائی[۴]
۴ ہی۔ اور اُنہوں نے بعل بریت کے گھر میں سے[۵] ستر مثقال
چاندی لیکے اُسے دی سو ابیملک نے اُسے خرچ کر کے
بانکوں اور بدمعاش لوگوں کو[۶] نوکر رکھا اور وے اُس

۲۷ قاضی ۵: ۳۱
۲۸ قاضی ۹: ۲ و ۵
۲۹ قاضی ۹: ۱
۳۰ پید ۲۵: ۸؛ ایوب ۵: ۲۶
۳۱ ۲۷ آیت؛ قاضی ۶: ۲۴
۳۲ قاضی ۲: ۱۹
۳۳ قاضی ۲: ۱۷
۳۴ قاضی ۹: ۴ و ۴۶
۳۵ زبور ۷۸: ۱۱ و ۴۲ اور ۱۰۶: ۱۳ و ۲۱
۳۶ قاضی ۹: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸؛ واعظ ۹: ۱۴ و ۱۵

۱ قاضی ۸: ۳۱
۲ قاضی ۸: ۳۰
۳ پید ۲۹: ۱۴
۴ پید ۲۹: ۱۵
۵ قاضی ۸: ۳۳
۶ قاضی ۱۱: ۳؛ ۲ توا ۱۳: ۷؛ امثال ۱۲: ۱۱؛ اعمال ۱۷: ۵

۵ کے پیرو ہوئے۔ اور وہ عُفرہ[۷] میں اپنے باپ کے گھر گیا اور
اُسنے یربعل کے بیٹوں کو جو اُسکے بھائی تھے جو ستر
شخص تھے ایک ہی پتھر پر قتل کیا[۸]۔ مگر یربعل کا چھوٹا
۶ بیٹا یوتام بچ رہا اِسلئے کہ اُسنے آپ کو چھپایا تھا۔ تب
سکم کے سارے لوگ اور سب اہل مِلّو جمع ہوئے اور گئے
اور اُس ‖ بلوط کے ستون کے آس پاس جو سکم میں تھا
پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا۔

۷ جب اِسکی خبر یوتام کو ہوئی تو وہ گیا اور جرزیم کے
پہاڑ[۹] کی چوٹی پر چڑھکے کھڑا ہوا اور چلّایا اور پکارا اور اُنہیں
۸ کہا کہ اَی سکم کے لوگو میری سنو تاکہ خدا تمہاری سنے۔ کسی
وقت درخت گئے تاکہ کسی کو مسح کر کے اپنے پر بادشاہ مقرر
کریں[۱۰]۔ سو اُنہوں نے جا کے زیتون کے درخت کو کہا کہ
۹ تو ہمارا بادشاہ ہو[۱۱]۔ تب زیتون کے درخت نے اُنسے کہا
کیا میں اپنی چکناہٹ کو جسکے وسیلے خدا اور انسان کی
تعظیم کرتے ہیں[۱۲] چھوڑ دوں اور جا کے درختوں پر حکمران
۱۰ ہوؤں۔ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا کہ تو آ اور
۱۱ ہمارا سلطان ہو۔ پر انجیر نے اُنہیں کہا کیا میں اپنی مٹھائی
اور ستھرا میوہ چھوڑوں اور جا کے درختوں پر حکمران ہوؤں
۱۲ تب درختوں نے تاک کو کہا کہ چل تو ہمارا بادشاہ ہو۔ سو تاک
۱۳ نے اُنہیں کہا کہ کیا میں اپنی مَے کو جس سے خدا اور انسان
خوش ہوتے ہیں[۱۳] چھوڑوں اور جا کے درختوں پر حکمران
۱۴ ہوؤں۔ تب اُن سب درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا
۱۵ کہ چل تو ہی ہمارا بادشاہ ہو۔ اُونٹکٹارے نے درختوں
سے کہا اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کر کے بناؤ تو آؤ
میرے سایہ میں پناہ لو[۱۴] اور اگر نہیں تو اُونٹکٹارے سے
ایک آگ نکلیگی[۱۵] اور لبنان کے سروؤں کو[۱۶] جلا دیگی۔
۱۶ سو اب اگر یہہ راستی اور صداقت سے کیا ہی جو تم نے
ابیملک کو بادشاہ ٹھہرایا اور اگر تم نے یربعل سے اور
اُسکے گھرانے سے اچھا سلوک کیا اور اگر اُسسے اُس احسان

۷ قاضی ۶: ۲۴
۸ ۲ سلا ۱۱: ۱ و ۲
‖ دیکھو یشوع ۲۴: ۲۶
۹ است ۱۱: ۲۹ اور ۲۷: ۱۲؛ یشو ۸: ۳۳؛ یوحنا ۴: ۲۰
۱۰ دیکھو ۲ سلا ۱۴: ۹
۱۱ قاضی ۸: ۲۲ و ۲۳
۱۲ زبور ۱۰۴: ۱۵
۱۳ زبور ۱۰۴: ۱۵
۱۴ یسع ۳۰: ۲؛ دان ۴: ۱۲؛ ہوس ۱۴: ۷
۱۵ ۲۰ آیت؛ گنتی ۲۱: ۲۸؛ حزقی ۱۹: ۱۴
۱۶ ۲ سلا ۱۴: ۹؛ زبور ۱۰۴: ۱۶؛ یسع ۲: ۱۳ اور ۳۷: ۲۴؛ حزقی ایل ۳۱: ۳

کے موافق [۱۷] جو اُسکے ہاتھوں نے کیا یہہ جزا دی ۔ (کیونکہ ۱۷ میرا باپ تمہاری خاطر لڑائیاں لڑا اور اپنی جان پر بہت کھیلا اور تمہیں مدیان کے ہاتھوں سے چھڑایا ۔ ۱۸ اور تم نے آج میرے باپ کے گھرانے پر بلوا کیا اور اُسکے ستّر بیٹے ایک پتھر پر قتل کئے [۱۸] اور اُسکی لونڈی کے بیٹے ابیملک کو سِکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا اِسلئے کہ وہ تمہارا بھائی ہے) ۔ ۱۹ سو اگر تم نے سچائی سے اور وفاداری سے یربعل اور اُسکے گھر کے ساتھہ آجکے دن یہہ سلوک کیا ہی تو تم ۲۰ ابیملک سے خوش رہو اور وہ تم سے خوش رہے ۔ اور اگر نہیں تو ابیملک سے ایک آگ نکلے اور سِکم کے لوگوں کو اور اہل ملّو کو جلا دے [۱۹] اور سِکم کے لوگ اور اہل ملّو کی طرف سے بھی ایک آگ نکلے اور ابیملک کو کھا جاوے ۔ ۲۱ اور یوتام اُدھر سے دوڑا اور بھاگا اور بیر کو [۲۰] گیا اور اپنے بھائی ابیملک کے خوف سے وہیں رہا ✢

۲۲ جب ابیملک نے بنی اِسرائیل میں تین برس تک ۲۳ سلطنت کی تھی ۔ تب خدا نے ابیملک اور سِکم لوگوں کے درمیان ایک بد روح کو بھیجا [۲۱] اور اہل سِکم نے ابیملک ۲۴ سے دغابازی کی ۔ تاکہ وہ بے رحمی جو یربعل کے ستّر بیٹوں کے ساتھہ کی تھی آوے اور اُن کا خون اُن کے بھائی ابیملک کے سر پر جس نے اُنہیں قتل کیا اور سِکم کے لوگوں کے سر پر جنہوں نے اُسکے بھائیوں کے قتل میں ۲۵ اُسکی مدد کی رکھا جاوے [۲۲] تب سِکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر اُسکے لئے جاسوس بٹھائے کہ کمین میں بیٹھیں اور اُنہوں نے اُن کو جو اُس راہ ۲۶ میں آ نکلے لوٹا اور ابیملک کو خبر ہوئی ۔ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا اور سِکم کی طرف چلا اور اہل سِکم ۲۷ نے اُسکا اعتماد کیا ۔ سو وے کھیتوں میں نکلے اور اُنکے تاکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں کو نچوڑا اور || خوشی کی اور اپنے بتخانے [۲۳] میں گھسے اور کھایا

۱۷ اقاض ۸: ۳۵
۱۸ ۵ و ۶ آیتیں
۱۹ ۱۵ و ۵۶ و ۵۷ آیتیں
۲۰ ۲ سمو ۲۰: ۱۴
۲۱ ۱ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۹ و ۱۰ دیکھو ۱ سلا ۱۲: ۱۵ اور ۲۲: ۲۲ ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۱۸: ۱۹ وغیرہ یسیع ۱۹: ۲ و ۱۴
۲۲ ۱ سلا ۲: ۳۲ آستر ۹: ۲۵ زبور ۷: ۱۶ متی ۲۳: ۳۵ و ۳۶
|| یا گیت گائے دیکھو یسیع ۱۶: ۹ و ۱۰ یرم ۲۵: ۳۰
۲۳ ۴ آیت

اور پیا اور ابیملک پر لعنت کی ۔ تب جعل بن عبد نے کہا ابیملک ۲۸ کون ہی اور سِکم کیا ہی کہ ہم اُن کی خدمتگذاری کریں [۲۴] کیا وہ یربعل کا بیٹا نہیں اور کیا زبول اُسکا منصبدار نہیں تم سِکم کے باپ حمور [۲۵] کے لوگوں کی خدمتگذاری کرو ہم اُسکی خدمتگذاری کیوں کریں ۔ ۲۹ ای کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتی [۲۶] تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا اور اُسنے ابیملک سے مخاطب ہوکے کہا کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا اور نکل آ ✢

۳۰ جب زبول نے جو شہر کا حاکم تھا جعل بن عبد ۳۱ کی یے باتیں سُنیں تو اُسکا غصہ بھڑکا ۔ اور اُسنے ✢ خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھہ جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سِکم میں آیا اور دیکھہ کہ وے ۳۲ تیری مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں ۔ پس تو اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھہ اور میدان کے بیچ گھات میں ۳۳ بیٹھہ ۔ اور صبح کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے سویرے اُٹھکر شہر پر حملہ کر اور دیکھہ جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھہ تیرا سامھنا کرنے کو نکلے تو جو کچھہ تیرے ہاتھہ سے ہو سکے تو اُنسے کر ✢

۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہی کو اُٹھا ۳۵ اور چار غول ہوکے سِکم کے مقابل گھات میں بیٹھا ۔ اور جعل بن عبد باہر نکلا اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا تب ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین گاہ سے ۳۶ نکلا ۔ اور جب جعل نے فوج کو دیکھا تو اُسنے زبول سے کہا کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں زبول نے اُسے کہا کہ یے پہاڑوں کے چھانو ہیں جو تجھے ۳۷ آدمیوں کے ایسے نظر آتے ۔ تب جعل نے پھر کہا اور یوں بولا کہ دیکھہ میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اوپر سے چلے آتے ہیں اور ایک غول || معونیم کے دشت کی طرف سے ۳۸ آتا ہی ۔ تب زبول نے اُسے کہا اب تیرا وہ منہہ کہاں ہی

۲۴ ۱ سمو ۲۵: ۱۰ ۱ سلا ۱۲: ۱۶
۲۵ پید ۳۴: ۲ و ۶
۲۶ ۲ سمو ۱۵: ۴
✢ یا فریب سے
|| یا غیب گووں کے میدان سے
است ۱۸: ۱۴

جس سے تو نے کہا کہ ابیملک کون ہے کہ ہم اُسکی خدمتگذاری
کریں[27] کیا یہہ وہی جماعت نہیں جسے تو نے ذلیل سمجھا
۳۹ سو اب باہر جائیے اور اُنسے لڑائی کیجئے۔ تب جعل سکم کے
۴۰ لوگوں کے سامھنے باہر نکلا اور ابیملک سے لڑا۔ اور ابیملک
نے اُسے رگیدا اور وہ اُسکے سامھنے سے بھاگ نکلا اور
راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے اور بہتیرے
۴۱ زخمی ہوئے۔ اور ابیملک نے ارومہ میں بود و باش کی اور
زبول نے جعل کو اور اُسکے بھائیوں کو خارج کر دیا تا کہ
۴۲ سکم میں نہ رہیں۔ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا
کہ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا اور ابیملک کو خبر ہوئی
۴۳ سو ابیملک نے لوگ لئے اور اُنہیں تین غول کئے اور
میدان کے بیچ گھات میں بیٹھا اور منتظر رہا اور دیکھو
کہ لوگ شہر سے نکل آئے تب وہ اُنکا سامھنا کرنے کو
۴۴ اُٹھا اور اُنہیں مار لیا۔ اور ابیملک اُس غول سمیت
جو اُسکے ساتھ تھا آگے لپکا اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر
پر آکے کھڑا ہوا اور دو غول جو میدان میں تھے اُن
۴۵ لوگوں پر آ پڑے اور اُنہیں کاٹ ڈالا۔ اور ابیملک
اُسدن شام تک شہر سے لڑتا رہا اور شہر کو لے لیا[28] اور
شہر کے لوگوں کو قتل کیا اور شہر کو ڈھا کے خاک سیاہ کر دیا
اور اُسپر نمک بھرایا[29] +
۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سنا
تو وے بریت[30] معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے
۴۷ لئے جا گھسے۔ اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی کہ سکم کے برج
۴۸ کے سب لوگ اکٹھے ہوئے ہیں۔ تب ابیملک اپنی فوج سمیت
ضلمون کے پہاڑ پر[31] چڑھا اور ابیملک نے کلھاڑا
اپنے ہاتھ میں لیا اور درختوں میں سے ایک درخت کی
ڈالی کاٹی اور اُسے اُٹھا کے اپنے کاندھے پر دھرا اور
اپنے ساتھ والے لوگوں کو کہا جو کچھ تم نے مجھے کرتے
۴۹ دیکھا تم بھی جلد ویسا ہی کرو۔ تب اُن سب لوگوں

۲۷ ۲۸ و ۲۹ آیتیں
۲۸ ۲۰ آیت
۲۹ است ۲۹: ۲۳ اسلا ۱۲: ۲۵ ۲ سلا ۳: ۲۵
۳۰ قامن ۸: ۳۳
۳۱ زبور ۶۸: ۱۴

میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی اور ابیملک کے
پیچھے ہوئے اور اُنہیں برج پر ڈالکے اُن میں آگ لگا
دی چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے جل مرے
سب مرد اور عورتیں قریب ایک ہزار کے تھے +
۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا اور تیبض کے مقابل خیمے
کھڑے کئے اور اُسے لے لیا۔ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک
۵۱ بڑا محکم قلعہ تھا سو سارے مرد اور عورتیں اور شہر کے سارے
باشندے بھاگ گئے اُس میں جا گھسے اور دروازہ بند کر لیا
۵۲ اور قلعہ کی چھت پر چڑھ گئے۔ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور
اُس سے لڑا اور قلعہ کے دروازے سے یہہ ارادہ کرکے
۵۳ کہ اُسے جلا دے نزدیک ہوا۔ تب کسی عورت نے چکی کے
پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈالدیا اور اُسکی
۵۴ کھوپڑی کو توڑ ڈالا[32] تب ابیملک نے فوراً ایک جوان
کو جو اُسکا سلاح بردار تھا بلایا اور اُسے کہا کہ اپنی تلوار
کھینچ اور مجھے مار[33] تا کہ میرے حق میں یہہ نہ کہیں کہ
ایک عورت نے اُسے مارا اور اُس جوان نے اُسے بھونک
۵۵ دی سو وہ مر گیا۔ جب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ ابیملک
تمام ہوا تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا +
۵۶ اسطرح سے خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کا جو
اُسنے اپنے ستر بھائیوں کو مار کے اپنے باپ سے کی تھی
۵۷ اُسپر پھیرا[34] اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا نے
اُنکے سروں پر ڈالی اور وہ لعنت جو یربعل کے بیٹے
یوتام نے اُن پر کی تھی اُن پر آ پڑی[35] +

باب ۱۰ اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو جو
اِشکار کے خاندان میں سے تھا بنی اسرائیل کی حمایت
کرنے کو اُٹھا[1] وہ افرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں
۲ رہتا تھا۔ اُسنے تیئیس برس بنی اسرائیل پر حکومت
کی اور مر گیا اور سمیر میں گاڑا گیا +
۳ بعد اُسکے جلعادی یائیر اُٹھا اور اُسنے بنی اسرائیل

۳۲ ۲ سمو ۱۱: ۲۱
۳۳ یوں ۱ سمو ۳۱: ۴
۳۴ ۲۴ آیت ایوب ۳۱: ۳ زبور ۹۴: ۲۳ امثال ۵: ۲۲
۳۵ ۲۰ آیت
۱ قامن ۲: ۱۶

۴ بر بائیس برس حکومت کی۔ اُسکے تیس بیٹے تھے جو تیس گدھی کے بچھیڑوں پر چڑھا کرتے تھے[۲] اور اُنکے تیس شہر تھے جن کے نام آجکے دن تک یائیر بستیاں ہیں[۳] ۵ جلعاد کی زمین میں۔ اور یائیر مر گیا اور قامون میں گاڑا گیا +

۶ تب بنی اسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے[۴] اور اُنہوں نے بعلیم[۵] اور عستارات اور ارام کے معبودوں[۶] اور صیدا[۵] کے معبودوں اور موآب کے معبودوں اور بنی عمون کے معبودوں اور فلسطیوں کے معبودوں کی پرستش کی اور خداوند کو چھوڑ دیا ۷ اور اُسکی بندگی نہ کی۔ تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنہیں فلسطیوں کے ہاتھ میں اور بنی عمون کے ہاتھوں میں بیچ ڈالا[۸] ۸ اور اُنہوں نے اُسی سال میں بنی اسرائیل کو بلکہ اٹھارہ برس سب بنی اسرائیل کو جو یردن کے پار اموریوں کی زمین میں اور جلعاد میں تھے بہ شدت دُکھ ۹ دیا اور نہایت تنگ کیا۔ اور بنی عمون نے یردن پار ہوکے یہوداہ اور بنیامین اور افرائیم کے خاندان سے جنگ کی یہاں تک کہ اسرائیل بہت تنگ آئے +

۱۰ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی[۹] اور کہا ہم نے تیرا گناہ کیا کہ اپنے خدا کو چھوڑا اور بعلیم کی ۱۱ پرستش کی۔ اور خداوند نے بنی اسرائیل کو فرمایا کیا ایسا نہیں کہ میں نے تمہیں مصریوں کے[۱۰] اور اموریوں کے[۱۱] اور بنی عمون کے[۱۲] اور فلسطیوں کے ہاتھ سے[۱۳] ۱۲ رہائی دی۔ اور صیدانیوں[۱۴] اور عمالیقیوں[۱۵] اور ماعونیوں نے بھی تم کو تنگ کیا[۱۶] اور تم نے مجھکو پکارا سو میں نے ۱۳ تمہیں اُنکے ہاتھوں سے بھی چھڑایا۔ باوجود اُس سب کے تم نے مجھے ترک کیا[۱۷] اور اجنبی معبودوں کی پرستش ۱۴ کی سو اب میں تمہیں رہائی نہیں دینے کا۔ تم جاؤ اور اُن معبودوں سے جنہیں تم نے اختیار کیا ہے[۱۸] فریاد کرو کہ وے ہی تمہارے دُکھوں کے وقت تم کو چھڑاویں +

۱۵ پھر بنی اسرائیل نے خداوند سے کہا کہ ہم نے تو گناہ کیا سو تو اُس سب کے موافق جو تیرے نزدیک اچھا ہے ہم سے کر[۱۹] فقط آج ہی ہمیں رہائی دیجئے۔ ۱۶ اور اُنہوں نے اجنبی معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا[۲۰] اور خداوند کی بندگی کی تب اُسکا جی اسرائیل کی پریشانی سے غمگین ہوا[۲۱] ۱۷ اُس وقت بنی عمون جمع ہوئے اور جلعاد میں خیمے کھڑے کئے اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہوئے اور مصفاح میں[۲۲] خیمہ زن ہوئے۔ ۱۸ تب جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے آپس میں کہا وہ کون شخص ہے جو پہلے بنی عمون سے لڑنا شروع کرے کہ وہی جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا[۲۳] +

باب ۱۱ اور جلعاد میں افتاح نام[۱] ایک شخص بڑا بہادر تھا[۲] یہہ ایک قحبہ کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا اور افتاح کا باپ جلعاد تھا۔ ۲ اور جلعاد کی جورو اُس سے بیٹے جنی اور جب اُس عورت کے بیٹے بڑے ہوئے تو اُنہوں نے افتاح کو خارج کر دیا اور اُسے کہا کہ ہمارے باپ کے گھر میں تیرا حصّہ نہیں اسلیئے کہ تو اجنبی عورت کے پیٹ سے ہے۔ ۳ تب افتاح اپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگا اور طوب کی زمین میں جا رہا اور اُسکے پاس بانکے لوگ[۳] جمع ہوئے اور وے اُسکے ساتھ آیا جایا کرتے تھے +

۴ اور ایسا ہوا کہ ایک مدت کے بعد بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑے۔ ۵ اور یوں ہوا کہ جب بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑنے لگے تو جلعاد کے بزرگ نکلے کہ افتاح کو طوب کی زمین سے لے آویں۔ ۶ سو اُنہوں نے افتاح کو کہا کہ آ اور ہمارا سردار ہو تاکہ ہم بنی عمون سے لڑیں۔ ۷ اور افتاح نے جلعاد کے بزرگوں سے کہا کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی اور مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال

۲ قاض ۵ : ۱۰ اور ۱۲ : ۱۴
۳ است ۳ : ۱۴ گن ۳۱ : ۴۱
۴ قاض ۲ : ۱۱ اور ۳ : ۷ اور ۴ : ۱ اور ۶ : ۱ اور ۱۳ : ۱
۵ قاض ۲ : ۱۳
۶ قاض ۲ : ۱۲
۷ اسلا ۱۱ : ۳۳ زبور ۱۰۶ : ۳۶
۸ قاض ۲ : ۱۴ اسمو ۱۲ : ۹
۹ اسمو ۱۲ : ۱۰
۱۰ اخر ۱۴ : ۳۰
۱۱ گن ۲۱ : ۲۱ و ۲۴ و ۲۵
۱۲ قاض ۳ : ۱۲ و ۱۳
۱۳ قاض ۳ : ۳۱
۱۴ قاض ۵ : ۱۹
۱۵ قاض ۶ : ۳
۱۶ زبور ۱۰۶ : ۴۲ و ۴۳
۱۷ است ۳۲ : ۱۵ یرم ۲ : ۱۳
۱۸ است ۳۲ : ۳۷ و ۳۸ ۲ سلا ۳ : ۱۳ یرم ۲ : ۲۸
۱۹ اسمو ۳ : ۱۸
۲ سمو ۱۵ : ۲۶
۲۰ ۲ توا ۷ : ۱۴ اور ۱۵ : ۸ یرم ۱۸ : ۷ و ۸
۲۱ زبور ۱۰۶ : ۴۴ و ۴۵ یسع ۶۳ : ۹
۲۲ پید ۳۱ : ۴۹ قاض ۱۱ : ۱۱ و ۲۹
۲۳ قاض ۱۱ : ۸ و ۱۱
۱ عبر ۱۱ : ۳۲
۲ قاض ۶ : ۱۲
۲ سلا ۵ : ۱
۳ قاض ۹ : ۴ اسمو ۲۲ : ۲

نہیں دیا۔ سو اب جو تم تنگی میں پڑے تو مجھہ پاس کیوں آئے

۸ اور جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو کہا کہ اب ہم اِسلئے تیرے پاس پھر آئے کہ تو ہمارا ساتھہ دیوے اور بنی عمون سے جنگ کرے اور ہمارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار ہووے۔

۹ اور اِفتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے چلو کہ میں بنی عمون سے لڑوں اور اگر خداوند اُن کو میرے آگے مغلوب کر دے تو کیا میں تمہارا سردار رہونگا۔

۱۰ جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا کہ خداوند ہمارے درمیان سُننے والا ہووے بشرطیکہ تیرے کہنے کے مطابق ہم عمل نہ کریں۔

۱۱ تب اِفتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھہ روانہ ہوا اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا۔ اور اِفتاح نے مصفاح میں خداوند کے آگے اپنی سب باتیں کہیں ✠

۱۲ اور اِفتاح نے بنی عمون کے بادشاہ پاس ایلچی بھیجے اور کہا تجھے مجھہ سے کیا ہی جو تو مجھہ پر میری سرزمین میں لڑنے کو چڑھہ آیا ہی۔

۱۳ اور بنی عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا اِسلئے کہ جب بنی اِسرائیل مصر سے نکل آئے تھے تو اُنہوں نے میرا ملک ارنون سے لیکے یبوق تک اور یردن تک لے لیا تھا سو اب تو وہ سرزمین سلامتی سے مجھے پھیر دے۔

۱۴ تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بنی عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا۔

۱۵ اور اُسسے کہا اِفتاح یہہ کہتا ہی کہ اِسرائیل نے موآب کی سرزمین اور بنی عمون کا ملک نہیں لیا۔

۱۶ کیونکہ اِسرائیلی جب مصر سے نکل آئے تھے اور دریائے قلزم تک بیابان میں چلے اور قادس میں آئے۔

۱۷ تب اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا کہ ہم کو اپنی سرحد سے گذرنے دے لیکن ادوم کا بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا اور اِسیطرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا اور اُسنے بھی نہ مانا چنانچہ

اِسرائیلی قادس میں مقام کر رہے۔

۱۸ تب وے بیابان میں ہوکے روانہ ہوئے اور ادوم کی سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا اور موآب کی سرزمین کی پورب طرف سے آئے اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کئے پر موآب کی سرحد میں داخل نہ ہوئے اِسلئے کہ موآب کا سوانا ارنون ہی۔

۱۹ تب اِسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون کا بادشاہ تھا ایلچی بھیجے اور اِسرائیل نے اُس سے کہا کہ ہم کو رخصت دیجیے کہ ہم تمہاری سرزمین سے ہوکے اپنے مقام کو چلے جائیں۔

۲۰ پر سیحون نے اِسرائیل پر اعتبار نہ کیا کہ اُنہیں اپنی سرحد سے گذرنے دیوے بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کئے اور یحص میں خیمہ زن ہوا اور اِسرائیل سے لڑا۔

۲۱ اور خداوند اِسرائیل کے خدا نے سیحون کو اُسکے سارے لشکر سمیت اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا اور اُنہوں نے اُنہیں مار لیا۔ اِسیطرح اِسرائیلی اُس ملک کے باشندوں اموریوں کی ساری زمین کے وارث ہوگئے۔

۲۲ اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک اور بیابان سے یردن تک اموریوں کی ساری سرحدوں پر قابض ہوئے۔

۲۳ سو اب جو خداوند اِسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے آگے میراث سے خارج کیا کیا تو اُس کا وارث ہوگا۔

۲۴ جو تیرا معبود کموس تجھے میراث میں دیتا ہی کیا تو اُسے میراث میں نہیں لیتا پس ہم بھی اُن سب کو جنہیں خداوند ہمارا خدا ہمارے سامھنے سے خارج کر دیوے ہم اُن کے وارث ہونگے۔

۲۵ اور اب کیا تو موآب کے بادشاہ بلق سے جو صفور کا بیٹا تھا کچھہ بہتر ہی کیا اُسنے بنی اِسرائیل سے کدھی جھگڑا کیا یا کیا اُسنے کدھی اُن کا سامھنا کیا۔

۲۶ جسوقت کہ بنی اِسرائیل حسبون میں اور اُسکے شہروں میں اور عرعر اور اُسکے شہروں میں اور اُن سب شہروں

میں جو ارنون کے دونوں کناروں پر ہیں تین سو برس ۲۷ رہا کئے اُس وقت تم نے اُنہیں کیوں نہ چھڑایا - غرض میں نے تیری بدی نہیں کی بلکہ تو مجھہ سے بدی کرتا ہی کہ میرے ساتھہ لڑنے آتا ہی پس خداوند ہی جو منصف ہی[۳۱] بنی اِسرائیل اور بنی عمون کے درمیان آج کے دن اِنصاف کرے[۳۲] ۲۸ لیکن بنی عمون کے بادشاہ نے اُن باتوں کو جو اِفتاح نے اُسے کہلا بھیجیں نہ سُنا +

۲۹ تب خداوند کی روح[۳۳] ||اِفتاح پر آئی اور وہ جلعاد و مُنسّی سے گذر کے مصفاح کو جو جلعاد میں ہی پہنچا اور جلعاد کے مصفاح سے بنی عمون کی طرف خروج کیا ۳۰ اور اِفتاح نے خداوند کی مَنّت مانی[۳۴] اور کہا کہ اگر تو یقیناً ۳۱ بنی عمون کو میرے ہاتھہ میں کر دے - تو ایسا ہوگا کہ میں جب بنی عمون کی طرف سے سلامتی کے ساتھہ پھرونگا تو جو کوئی میرے گھر کے دروازے سے پہلے میرے اِستقبال کو نکلیگا وہ خداوند کا ہوگا[۳۵] + اور میں اُسکو سوختنی قربانی گذرانونگا[۳۶] +

۳۲ تب اِفتاح بنی عمون کی طرف پار اُترا تاکہ اُنسے لڑائی کرے اور خداوند نے اُن کو اُسکے ہاتھوں میں ۳۳ کر دیا - اور اُسنے عراعر سے لیکے منیت[۳۷] کے مدخل تک جو بیس شہر ہیں اور ‡ ابیل کرامیم تک نہایت بڑا قتال کیا اُس طرح بنی عمون بنی اِسرائیل سے مغلوب ہوئے +

۳۴ اور اِفتاح مصفاح کو اپنے گھر آیا[۳۸] اور دیکھو اُسکی بیٹی طبلے بجاتی اور ناچتی ہوئی اُسکے اِستقبال کے لئے نکلی[۳۹] اور وہ اکلوتی فرزند تھی اُسکے سوا اُسکے کوئی بیٹی ۳۵ بیٹا نہ تھا - اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے اُسے دیکھا تو اُسنے اپنے کپڑے پھاڑے[۴۰] اور بولا ہائے ہائے میری بیٹی تو نے مجھکو نہایت ذلیل کیا ہی بلکہ تو اُن میں سے ہی جو مجھے دکھہ دیتے ہیں کیونکہ میں نے خداوند کو زبان ۳۶ دی ہی[۴۱] اور ٹال نہیں سکتا[۴۲] اُسنے اُسکو کہا اے میرے

باپ اگر تو نے خداوند کو زبان دی ہی تو جو کچھہ تیرے منہہ سے نکلا سو مجھہ سے کر[۴۳] اِسلیئے کہ خداوند نے تیرے دشمنوں بنی عمون سے تیرا اِنتقام لیا[۴۴] ۳۷ پھر اُسنے اپنے باپ کو کہا میرے لئے اِتنا کر کہ دو مہینوں کی مہلت مجھہ کو دے تاکہ کوہستان میں پھروں اور میں اپنی ساتھوالیوں کے ساتھہ اپنے کنوارپن پر روؤں - ۳۸ وہ بولا جا اور اُسنے اُسے دو مہینے کی رخصت دی اور وہ اپنی ساتھوالیوں کو لیکے گئی اور کوہستان میں اپنے کنوارپن پر روئی - ۳۹ اور ایسا ہوا کہ دو مہینوں کے بعد وہ اپنے باپ پاس پھر آئی اور اُسنے اُسسے اُس مَنّت کے مطابق جو اُسنے مانی تھی عمل کیا[۴۵] سو اُسنے کسی مرد کو نہ جانا چنانچہ بنی اِسرائیل ۴۰ میں یہہ دستور ہوا - کہ سال بسال اِسرائیل کی بیٹیاں جاتی تھیں کہ ہر برس میں چار دن تک اِفتاح جلعادی کی بیٹی کی ||ثنا[۴۶] خوانی کریں +

باب ۱۲

اُس وقت اِفرائیم کے لوگ[۱] جمع ہو کے اُتّر اطراف میں گئے اور اِفتاح سے کہا تو جو بنی عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا کہ ہم تیرے ساتھہ چلتے ۲ سو اب ہم تیرے گھر کو تجھہ سمیت جلا دینگے - اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھہ ہو رہا اور جب میں نے تمہیں بلایا تو تم ۳ نے اُن کے ہاتھہ سے مجھے رہائی نہ دی - اور جب میں نے یہہ دیکھا کہ تمہاری طرف سے رہائی نہیں ہوتی تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی[۲] اور پار اُتر کے بنی عمون کا سامھنا کیا اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھہ میں کر دیا سو تم ۴ آج کے دن کسلیئے مجھہ پاس آئے کہ مجھہ سے لڑو - تب اِفتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کر کے اِفرائیمیوں سے لڑائی کی اور جلعادیوں نے اِفرائیمیوں کو مار لیا کیونکہ وے یہہ کہتے تھے کہ تم جلعادی اِفرائیم کے بھگوڑے ہو[۳] جو اِفرائیمیوں اور مُنسّیوں کے درمیان رہتے ہو

۳۱ پید ۱۸ : ۲۵
۳۲ پید ۱۶ : ۵ اور ۳۱ : ۵۳ اسمو ۲۴ : ۱۲ و ۱۵
۳۳ قاض ۳ : ۱۰
|| معلوم ہوتا ہی کہ اِفتاح فقط اُن فرقوں کا سردار ہوا جو اُتّر پورب کی اطراف میں رہتے تھے
۳۴ پید ۲۸ : ۲۰ اسمو ۱ : ۱۱
۳۵ دیکھو احبار ۲۷ : ۲ و ۳ وغیرہ اسمو ۱ : ۱۱ و ۲۸ اور ۲ : ۱۸
+ یا یاہیں اُسکو وغیرہ
۳۶ زبور ۶۶ : ۱۳ دیکھو احبار ۲۷ : ۱۱ و ۲۸
۳۷ حزق ۲۷ : ۱۷
‡ یعنے تاکستانوں کے میدان تک
۳۸ قاض ۱۰ : ۱۷ و ۱۱ آیت
۳۹ خرو ۱۵ : ۲۰ اسمو ۱۸ : ۶ زبور ۶۸ : ۲۵ یرم ۳۱ : ۴
۴۰ پید ۳۷ : ۲۹ و ۳۴
۴۱ واعظ ۵ : ۲
۴۲ گن ۳۰ : ۲ زبور ۱۵ : ۴ واعظ ۵ : ۴ و ۵
۴۳ گن ۳۰ : ۲
۴۴ ۲ سمو ۱۸ : ۱۹ و ۳۱
۴۵ ۳۱ آیت اسمو ۱ : ۲۲ و ۲۴ اور ۲ : ۱۸
|| یا اُسکے ساتھہ گفتگو کریں
۴۶ قاض ۵ : ۱۱

۱ دیکھو قاض ۸ : ۱
۲ اسمو ۱۹ : ۵ اور ۲۸ : ۲۱ ایوب ۱۳ : ۱۴ زبور ۱۱۹ : ۱۰۹
۳ دیکھو اسمو ۲۵ : ۱۰ زبور ۷۸ : ۹

۵ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو جو افرائیمیوں کے سامھنے تھے اپنے قبضے میں کیا اور ایسا ہوا کہ جو افرائیمی بھاگا ہوا آیا وہ بولا کہ مجھے پار جانے دے اور جلعادیوں
۶ نے اُسے کہا کہ کیا تو افرائیمی ہے اگر وہ بولا نہیں۔ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہہ تو ||شبلت وہ بولا سبلت اِسلئے کہ وہ صحیح نہ بول سکتا تھا تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا چنانچہ اُس وقت وہاں + بیالیس ہزار افرائیمی قتل کئے گئے۔
۷ اور اِفتاح نے چھہ برس تک بنی اسرائیل میں حکومت کی بعد اُسکے مر گیا اور جلعاد کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا +
۸ بعد اُسکے ‡ اِبسان بیت لحمی بنی اسرائیل کا
۹ حاکم ہوا۔ اُسکے تیس بیٹے تھے اور تیس بیٹیاں سو تیس بیٹیاں اُسنے باہر بیاہ دیں اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لئے تیس بیٹیاں لے آیا وہ سات برس تک اسرائیلیوں
۱۰ کا حاکم رہا۔ سو اِبسان مر گیا اور بیت لحم میں گاڑا گیا +
۱۱ اور اُسکے بعد زبلونی ||ایلون اسرائیلیوں کا حاکم ہوا اور اُسنے دس برس اسرائیل پر حکومت کی۔
۱۲ اور زبلونی ایلون مر گیا اور ایلون میں زبلون کی سرزمین میں دفن کیا گیا +
۱۳ اور اُسکے بعد ہلیل فرعاتونی کا بیٹا + عبدون
۱۴ حاکم ہوا۔ اور اُسکے چالیس بیٹے تھے اور تیس پوتے جو ستر گدھی کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے اُٹھ
۱۵ برس اُسنے اسرائیل پر حکومت کی۔ اور ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون مر گیا اور عمالیق کے کوہستان میں ۶ سرزمین افرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا +

باب ۱۳

۱ پھر بنی اسرائیل نے خداوند کی نظر میں بدکاری کی ۱ اور خداوند نے ‡ اُنہیں چالیس برس تک فلسطیوں کے ہاتھ میں ۲ کر دیا +
۲ اور دان کے گھرانے میں زرعہ کا ۳ ایک شخص تھا جس کا نام منوحہ تھا اُسکی جورو بانجھ تھی اور کوئی لڑکا نہ جنی۔
۳ اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائی دیا ۴ اور اُسے کہا کہ دیکھ اب تو بانجھ ہے اور جنتی نہیں پر اب حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔
۴ سو اب خبردار رہیو اور مے یا نشے کی کوئی چیز نہ پیجیو ۵ اور ہر ایک ناپاک
۵ چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو۔ کیونکہ دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اُسکے سر پر کبھی اُسترہ نہ پھریگا ۶ اِس واسطے کہ وہ لڑکا رحم ہی سے خدا کا نذیر ۷ ہوگا اور وہ اسرائیلیوں کو فلسطیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع کریگا ۸ +
۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا کہ ایک مردِ خدا ۹ مجھ پاس آیا اُسکی صورت خدا کے فرشتے کی صورت کی طرح ۱۰ بہت ڈرانی تھی پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا کہ تو کہاں سے ہے اور نہ اُسنے مجھے اپنا نام بتایا ۱۱
۷ پر اُسنے مجھے کہا دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی سو تو اب مے یا کوئی نشہ نہ پینا اور ناپاک چیز نہ کھانا کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے اُسکے مرنے کے دن تک خدا کا نذیر ہوگا +
۸ تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزی سے دُعا کی اور کہا اے میرے مالک ایسا کر کہ وہ مردِ خدا جسے تو نے بھیجا تھا ہم لوگوں پاس پھر آوے اور ہم کو سکھلاوے کہ اُس لڑکے سے جو پیدا ہونے کو ہے ہم کیا کریں۔
۹ اور خدا نے منوحہ کی آواز سُنی اور خدا کا فرشتہ اُس عورت پاس جس وقت وہ کھیت میں بیٹھی تھی پھر آیا اُسوقت
۱۰ اُسکا شوہر منوحہ اُسکے ساتھ نہ تھا۔ سو اُس عورت نے پھرتی کی اور دوڑ کے اپنے خصم کو جتایا اور اُسے کہا کہ دیکھ وہی مرد جو اگلے دن مجھے دکھائی دیا تھا
۱۱ سو اب پھر مجھے دکھائی دیا۔ تب منوحہ اُٹھکے اپنی جورو کے پیچھے روانہ ہوا اور اُس مرد پاس آیا اور اُسے کہا

|| اِس لفظ کے معنی دھارا یا باڑھ ہے
+ یا چالیس اور دو ہزار
‡ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا۔
|| اِبسان کا سا اختیار اُسی ملک میں رکھتا تھا
+ اتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا۔
‡ معلوم ہوتا ہے کہ یہہ حال فقط بعضے فرقوں کا تھا۔

کیا تو وہی مرد ہی جس نے اِس عورت سے باتیں کیں
۱۲ اُسنے کہا میں وہی ہوں۔ تب منوحہ نے کہا ای کاش کہ
تیری باتیں پوری ہوویں پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا
۱۳ اور اُسکا کام کیا ہوگا۔ خداوند کے فرشتے نے منوحہ
سے کہا اُن سب چیزوں سے جو میں نے کہیں یہہ عورت
۱۴ پرہیز کرے۔ وہ ایسی کوئی چیز جو تاک سے پیدا ہوتی
ہی نہ کھاوے اور مے یا کوئی نشہ نہ پئے[۱۲] اور ناپاک
چیز نہ کھاوے اُن سب حکموں کی جو میں نے اُسے
کئے ہیں محافظت کرے *

۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا کہ
تجھہ سے اِجازت ہو تو ہم تجھہ کو روک رکھیں جب تک
۱۶ کہ ہم تیرے لئے ایک بکری کا بچہ تیار کریں[۱۳] تب
خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا اگرچہ تو
مجھے روک رکھے تو بھی میں تیری روٹی نہیں کھانے
کا پر اگر تو سوختنی قربانی گذراننے چاہتا ہی تو تجھے لازم
ہی کہ خداوند کے لئے گذرانے کہ منوحہ نہ جانتا تھا کہ وہ
۱۷ خداوند کا فرشتہ ہی۔ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے
کو کہا اپنا نام بتا تاکہ جب تیرا کہا پورا ہو تو ہم تیری
۱۸ تعریف کریں۔ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا
۱۹ تو کیوں میرا نام پوچھتا ہی[۱۴] میرا نام عجیب ہی[۱۵] تب
منوحہ نے بکری کا ایک بچہ نذر کی قربانی سمیت لیکے
ایک چٹان پر خداوند کے لئے اُنہیں گذرانا[۱۶] اور فرشتے نے
عجائب کام کئے اور منوحہ اور اُسکی جورو دونوں دیکھہ رہے تھے
۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف شعلہ اُٹھا
تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے
آسمان کو چلا گیا اور منوحہ اور اُسکی جورو نے اُس
۲۱ حال کو دیکھا اور اوندھے منہہ زمین پر گرے[۱۷] اور
خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُسکی جورو کو پھر دکھائی نہ دیا
۲۲ تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا[۱۸] تب

۱۲ ۴ آیت
۱۳ ۱پید ۱۸: ۵ — قاض ۶: ۱۸
۱۴ ۱پید ۳۲: ۲۹
۱۵ ایسع ۹: ۶
۱۶ قاض ۶: ۱۹ و ۲۰
۱۷ احبار ۹: ۲۴ — ۱توا ۲۱: ۱۶ — حزق ۱: ۲۸ — متی ۱۷: ۶
۱۸ قاض ۶: ۲۲

منوحہ نے اپنی جورو سے کہا کہ ہم اب ضرور مر جائینگے[۱۹]
۲۳ کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا۔ اُسکی جورو نے اُسے کہا
اگر خداوند چاہتا کہ ہمیں مار ڈالے تو سوختنی قربانی
اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھوں سے قبول نہ کرتا نہیں
یہہ سب کچھہ دکھاتا اور نہ ہمیں اِسوقت یہہ جو اُس نے
ہمیں کہا کہتا *

۲۴ اور وہ عورت بیٹا جنی اور اُسکا نام سمسون[۲۰]
رکھا اور وہ لڑکا بڑھا اور خداوند نے اُسے مبارک
۲۵ کیا[۲۱] اور خداوند کی روح نے || دان کی خیمہ گاہ صرعہ
اور اِستال کے درمیان[۲۲] اُسے وقت بوقت اُبھارنے
لگی[۲۳] *

باب ۱۴ اور سمسون تمنت میں[۱] اُترا اور تمنت میں اُسنے
۲ فلسطیوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکھا[۲] اور
اُسنے پھر آکے اپنے باپ اور اپنی ماں سے کہا کہ میں نے
فلسطیوں کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت
۳ کو دیکھا سو تم اُسے لو کہ میری جورو ہووے[۳] تب
اُسکے باپ اور اُسکی ماں نے اُسے کہا کیا تیرے بھائیوں
کی بیٹیوں میں[۴] اور میری ساری قوم میں کوئی عورت
نہیں ہی جو تو نامختون فلسطیوں میں سے کسی کو جورو
کیا چاہتا ہی سمسون نے اپنے باپ کو کہا اُسی کو میرے
۴ واسطے لے کیونکہ وہ مجھے بہت اچھی معلوم ہوتی ہی۔ پر
اُسکے ماں باپ نہ سمجھے کہ یہہ خداوند کی مرضی سے ہی[۶] کہ
فلسطیوں سے مقابلہ کرنے کا داؤ ڈھونڈھتا ہی
کیونکہ اُسوقت فلسطی اسرائیل پر حکمران تھے[۷] *

۵ بعد اُسکے سمسون اور اُسکے ماں باپ تمنت میں
اُترے اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے تو دیکھو
۶ ایک جوان شیر اُسکے سامھنے اگرجا۔ تب خداوند کی
روح سمسون پر نازل ہوئی[۸] اور اُسنے یوں پھاڑا
جیسے بکری کے بچے کو پھاڑتے ہیں باوجودیکہ اُسکے

۱۹ ۱پید ۳۲: ۳۰ — خر ۳۳: ۲۰ — است ۵: ۲۶ — قاض ۶: ۲۲
۲۰ عبر ۱۱: ۳۲
۲۱ ۱سمو ۳: ۱۹ — لوقا ۱: ۸۰ — اور ۲: ۵۲
|| عبرانی میں محانہ دان
۲۲ یشو ۱۵: ۳۳ — قاض ۱۸: ۱۱
۲۳ قاض ۳: ۱۰ — ۱سمو ۱۱: ۶ — متی ۴: ۱

۱ ۱پید ۳۸: ۱۳ — یشو ۱۵: ۱۰
۲ ۱پید ۳۴: ۲
۳ ۱پید ۲۱: ۲۱ — اور ۲۴: ۴
۴ ۱پید ۲۴: ۳ و ۴
۵ ۱پید ۲۴: ۱۴ — خر ۳۴: ۱۶ — است ۷: ۳
۶ یشو ۱۱: ۲۰ — ۱سلا ۱۲: ۱۵ — ۲سلا ۶: ۳۳ — ۲توا ۱۰: ۱۵ — اور ۲۲: ۷ — اور ۲۵: ۲۰
۷ قاض ۱۳: ۱ — است ۲۸: ۴۸
۸ قاض ۳: ۱۰ — اور ۱۳: ۲۵ — ۱سمو ۱۱: ۶

ہاتھہ میں کچھہ نہ تھا پر وہ جو اُسنے کیا تھا اپنے باپ سے
۷ یا اپنی ما سے نہ کہا۔ پھر وہ اُتر گیا اور اُسنے اُس عورت
سے باتیں کیں اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی +
۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُسکو لینے گیا اور
اُس جگہہ پہنچکے کنارے گیا تا کہ اُس شیر کی لاش کو
دیکھے اور دیکھو کہ وہاں شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں
۹ کا ہجوم اور شہد بھی تھا۔ اُسنے اُسے ہاتھہ میں لے لیا
اور کھاتا ہوا چلا اور اپنے ما باپ پاس آیا اور اُنہیں
بھی کچھہ دیا اور اُنہوں نے کھایا پر اُسنے اُنہیں نہ جتایا
کہ میں نے یہہ شہد شیر کی لاش میں سے نکالا +
۱۰ پھر اُسکا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا
وہاں سمسون نے بڑی مہمانی کی کیونکہ جوانوں کا یہہ دستور
۱۱ تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے
دیکھا تو وے تیس رفیقوں کو لائے کہ اُسکے ساتھہ
رہیں +
۱۲ سمسون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک
پہیلی بوجھتا ہوں[۹] سو اگر تم مہمانی کے سات دن میں[۱۰]
اُسے بوجھو اور مجھے بتلاؤ تو میں تیس کتانی اوڑھنے
۱۳ اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا۔ اور اگر تم بتا نہ سکو
تو تم تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے[۱۱]
مجھکو دو وے بولے کہ اپنی پہیلی بیان کر تا کہ ہم اُسے
۱۴ سُنیں۔ تب اُسنے کہا کھانے والے میں سے کھانا
نکلا اور زبردست میں سے مٹھاس اور وے تین
۱۵ دن تک اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے۔ اور ساتویں دن
اُنہوں نے سمسون کی جورو سے کہا کہ ہمارے لئے
اپنے شوہر کو پھسلا[۱۲] تا کہ پہیلی ہمیں سمجھا دیوے نہیں
تو ہم تجھہ کو اور تیرے باپ کا گھر آگ سے جلا دینگے[۱۳]
کیا تم نے ہم کو اِسی لئے بلایا ہی کہ ہمارا جو کچھہ ہی سو اپنا
۱۶ کر لو۔ تب سمسون کی جورو اُسکے آگے روئی اور بولی
کہ تو مجھہ سے دشمنی رکھتا ہی اور مجھہ کو پیار نہیں کرتا[۱۴]
تو نے میری قوم کے فرزندوں سے وہ پہیلی بوجھی
اور مجھے بتلا نہ دی اُسنے اُسے کہا دیکھہ میں نے اپنے
باپ اور اپنی ما کو بھی نہیں بتائی ہی سو کیا تجھے بتلا
۱۷ دوں۔ سو وہ اُسکے آگے اُن سات دنوں تک جن
میں اُن کی مہمانی ہو رہی رویا کی اور ساتویں دن ایسا
ہوا کہ اُسنے اُسے بتا دی کیونکہ اُسنے اُسے نپٹ تنگ
۱۸ کیا سو اُسنے اپنی قوم کے فرزندوں سے کہہ دی۔ اور
اُس شہر کے لوگوں نے ساتویں دن سورج کے ڈوبنے
سے پہلے اُس سے کہا شہد سے میٹھا کیا ہی اور باگھہ
سے زبردست کون تب اُسنے اُنہیں کہا اگر تم میری
بچھیا کو ہل تلے نہ جوتتے تو میری پہیلی کبھی نہ بوجھتے +
۱۹ پھر خداوند کی روح اُسپر نازل ہوئی[۱۵] اور
وہ اسقلون کو اُتر گیا وہاں اُسنے اُن کے تیس آدمی
مارے اور اُن کی پوشاک لے لی اور وے جوڑے
کپڑے پہیلی بوجھنیوالوں کو دئیے سو اُسکا غصہ بھڑکا
۲۰ اور وہ اپنے ما باپ کے گھر اُٹھکے چلا گیا۔ پر سمسون کی
جورو اُسکے ایک رفیق کو جسے اُسنے دوست رکھا
تھا[۱۶] دی گئی[۱۷] +

باب ۱۵ بعد ایک مدت کے گیہوں کاٹنے کے موسم میں ایسا
ہوا کہ سمسون ایک بکری کا بچہ لیکے اپنی جورو کے یہاں
گیا اور اُسنے کہا میں اپنی جورو پاس کوٹھری میں جاؤنگا
۲ مگر اُسکے باپ نے اُسے اندر جانے نہ دیا۔ اور اُسکے
باپ نے کہا مجھکو یقین تھا کہ تو اُس سے بیزار ہوا[۱]
اِسلئے میں نے اُسے تیرے رفیق کو دے ڈالا کیا اُسکی
چھوٹی بہن اُس سے کہیں خوبصورت نہیں ہی سو
اُسکے عوض اِسے لیجئے +
۳ سمسون نے اُنکی بابت کہا میں اِس وقت
فلسطیوں کے مقابلے میں بے الزام ٹھہرونگا اگرچہ

۹ اسلا ۱۰: ۱ حزق ۱۷: ۲ لوقا ۱۴: ۷
۱۰ اپید ۲۹: ۲۷
۱۱ اپید ۴۵: ۲۲ ۲ سلا ۵: ۲۲
۱۲ اقاض ۱۶: ۵
۱۳ اقاض ۱۵: ۶
۱۴ اقاض ۱۶: ۱۵
۱۵ اقاض ۳: ۱۰ اور ۱۳: ۲۵
۱۶ ایشو ۳: ۲۹
۱۷ اقاض ۱۵: ۲
۱ اقاض ۱۴: ۲۰

۴ میں اُن سے بُرائی کروں۔ اور سمسون نے جاکے تین سو سیار پکڑے اور دو دو کر کے دُم سے دُم ملائے اور دونوں دُموں کے بیچ مشعلیں باندھیں۔ ۵ اور مشعلوں کو روشن کر کے سیار فلسطیوں کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دیے اور پولیوں سے لیکے تیار کھیتوں تک انگوری باغوں اور زیتونوں سمیت جلا دیا ✣

۶ تب فلسطیوں نے کہا یہہ کس نے کیا وے بولے تمنتی کے داماد سمسون نے اِسلئے کہ اُسنے اُسکی جورو چھینکے اُسکے رفیق کو دی تب فلسطی چڑھ آئے اور اُس عورت کو اور اُسکے باپ کو آگ سے جلا دیا[۲] ✣

۷ اور سمسون نے اُنہیں کہا اگرچہ تم نے ایسا کیا ۸ توبھی میں تم سے بدلا لونگا بعد اُسکے باز آؤنگا۔ اور اُسنے اُنہیں کولوں اور رانوں پر بڑی مار ماری اور وہاں سے اُتر کے ایتام کی پہاڑی کے ایک درار میں جا رہا ✣

۹ تب فلسطی چڑھے اور سرزمین یہوداہ کے درمیان ۱۰ خیمہ گاہ کی اور لحی میں[۳] پھیل گئے۔ اور یہوداہ کے لوگوں نے اُنسے کہا تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو وے بولے سمسون کے باندھنے کو ہم آئے ہیں کہ جیسا اُسنے ۱۱ ہم سے کیا ہم اُس سے ویسا ہی کریں۔ تب یہوداہ کے تین ہزار جوان ایتام کی پہاڑی کے اُس درار میں اُتر گئے اور سمسون کو کہا کیا تو نہ جانتا تھا کہ فلسطی ہم پر حکمران ہیں[۴] سو یہہ تو نے ہم سے کیا کیا اُسنے اُنہیں کہا جیسا اُنہوں نے مجھ سے کیا تھا میں نے اُن سے ویسا ہی کیا ۱۲ اُنہوں نے اُسے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تجھے باندھ کے فلسطیوں کے قبضے میں کر دیں سمسون نے اُنہیں کہا ۱۳ مجھ سے قسم کرو کہ ہم آپ تجھ پر حملہ نہ کرینگے۔ اُنہوں نے اُسے جواب دیکے کہا کہ نہیں پر ہم تجھے کسکے باندھینگے اور اُنکے قبضے میں تجھکو کر دینگے پر ہرگز تجھے جان سے نہ مارینگے پھر اُنہوں نے اُسے دو نئی رسیوں سے باندھا اور پہاڑی میں سے اُسے اوپر لائے ✣

۱۴ جب وہ لحی میں آپہنچا تو فلسطی اُس پر للکارے اُسوقت خداوند کی روح اُسپر نازل ہوئی[۵] اور وے رسّے جن سے اُسکے بازو بندھے تھے ایسے ہو گئے جیسے سن جو آگ سے جل جائے اور اُسکے ہاتھوں پر کی بندیں کھل گئیں ۱۵ اُسوقت اُسنے ایک گدھے کے جبڑے کی نئی ہڈی پائی اور اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسے لیا اور اُس سے اُسنے ایک ہزار آدمی کو مارا[۶] ۱۶ اور سمسون بولا ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے تو تو دوں کے تودے ہوئے میں نے ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ایک ہزار مرد بیجان کئے۔ ۱۸ اور ایسا ہوا کہ جب یہہ کلام کہہ چکا تو اُسنے جبڑا اپنے ہاتھ میں سے پھینکدیا اور اُس جگہہ کا نام ||رامت لحی رکھا ✣

۱۹ اور وہ نپٹ پیاسا ہوا تب اُسنے خداوند کو پکارا اور کہا[۷] تو نے اپنے بندے کے ہاتھ میں یہہ بڑی رہائی بخشی اب کیا میں پیاس سے مروں اور نامختونوں کے ۲۰ ہاتھ میں پڑوں۔ پر خدا نے لحی میں ایک گڑھا کھودا اور وہاں سے پانی نکلا اور جب اُسنے اُسے پیا تب اُسکے دم میں دم آیا اور دوبارہ جیا[۸] اِسلئے اُسنے اُس جگہہ کا نام †عین حقورے رکھا جو لحی میں آجتک ہے۔ ۲۱ اور اُسنے فلسطیوں کے وقت میں بیس برس تک بنی اِسرائیل پر ||حکومت کی[۹] ✣

باب ۱۶ بعد اُسکے سمسون عزہ کو گیا وہاں اُسنے ایک فاحشہ عورت دیکھی وہ اُس پاس اندر گیا۔ ۲ اور عزہ کے لوگوں کو خبر ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہے اُنہوں نے اُسے گھیر لیا[۱] اور ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُسکی گھات میں لگے رہے پر رات بھر چُپ چاپ رہے ایسا کہکے کہ صبح کو جب دن ہووے تو ہم اُسے مارینگے۔ ۳ اور سمسون آدھی رات تک لیٹا رہا اور آدھی رات کو اُٹھکے اُسنے شہر کے پھاٹک

۲ قاض ۱۴ : ۱۵
۳ ۱۹ آیت
۴ قاض ۱۴ : ۴

۵ قاض ۳ : ۱۰ اور ۱۴ : ۶
۶ احبار ۲۶ : ۸ یشوع ۲۳ : ۱۰ قاض ۳ : ۳۱
|| یعنے جبڑے کی ہڈی کے اُٹھانے یا پھینک دینے کی جگہہ
۷ زبور ۳ : ۷
۸ پیدا ۴۵ : ۲۷ یسعیاہ ۴۰ : ۲۹
† یعنے چشمہ اُسکا جس نے پکارا زبور ۳۴ : ۶
|| معلوم ہوتا ہے کہ اُس نے دکھن پچھم کے فرقوں پر بیس برس حکمرانی کی جب تک وے فلسطیوں کے تحت میں رہے۔
۹ قاض ۱۳ : ۱

۱ ۱سموئیل ۲۳ : ۲۶ زبور ۱۱۸ : ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ اعمال ۹ : ۲۴

کے بیّوں کو اور دونوں بازوؤں کو اڑنگے سمیت لے گیا
اور اُنہیں اپنے کاندھے پر دھر کے اُس پہاڑ کی چوٹی پر
جو حبرون کے سامھنے ہی پہنچا دیا ✦

۴ اور بعد ایک مدت کے ایسا ہوا کہ وہ سورق
کی وادی میں ایک عورت پر جسکا نام دلیلہ تھا عاشق
۵ ہوا۔ اور فلسطیوں کے قطب اُس عورت پاس چڑھ آئے
اور اُسے کہا کہ تو اُسے پھسلا کے[۲] دریافت کرے کہ اُسکی
یہہ شہ زوری کاہے سے ہی اور ہم کیونکر اُسپر غالب آویں
تاکہ ہم اُسے باندھکے اُسے عاجز کریں تو ہم میں سے ایک
ایک گیارہ گیارہ سو روپئے تجھے دینگے ✦

۶ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ مجھے تبلائیے کہ
تیری شہ زوری کاہے سے ہی تجھے کیونکر کوئی باندھے
۷ تاکہ تجھے عاجز کرے۔ سمسون نے اُسے کہا کہ اگر وے
مجھکو بید کی ہری سات چھالوں سے جو سوکھہ نہ گئی
ہوں باندھیں تو میں سست پڑونگا اور جیسا کوئی اور
۸ آدمی ہی ویسا ہو جاؤنگا۔ تب فلسطیوں کے قطب
بید کی سات ہری چھالیں جو خشک نہ ہوئی تھیں اُس
عورت پاس لائے اور عورت نے اُسے اُنسے باندھا
۹ گھات والے اُس پاس کوٹھری کے اندر تھے عورت نے
اُسے کہا کہ اَی سمسون فلسطی تجھ پر چڑھ آئے اُسنے بید
کی اُن چھالوں کو توڑا جس طرح سن کے تار جس میں
آگ سے جھلسنے کی بو آوے توڑے جاویں سو دریافت
۱۰ نہ ہوا کہ اُسکی قوت کاہے سے ہی۔ تب دلیلہ نے سمسون
کو کہا کہ دیکھہ تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھ سے جھوٹھ
۱۱ بولا اب مجھے بتا دیجئے کہ تو کیونکر باندھا جاوے۔ اُسنے
اُسے کہا اگر وے مجھے نئی ڈوریوں سے جو کبھی کام میں
نہ آئی ہوں کسکے باندھیں تو میں کمزور ہونگا اور کسی
۱۲ اور آدمی کے مانند ہو جاؤنگا۔ تب دلیلہ نے نئی ڈوریاں
لیں اور اُسکو اُنسے باندھا اور اُس سے کہا کہ اَی سمسون
فلسطی تجھ پر چڑھ آئے اور گھات والے تو کوٹھری میں بیٹھے
ہی رہے تھے سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے
۱۳ کے مانند توڑ ڈالا۔ پھر دلیلہ نے سمسون سے کہا ابتک
بھی تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھ سے جھوٹھ بولا مجھے بتا
تو کس چیز سے باندھا جائیگا اُسنے اُسے کہا اگر تو میری
۱۴ سات لٹیں تانے کے ساتھہ بنے۔ تب اُسنے کھونٹے
سے اُسے کسا اور اُس سے کہا کہ اَی سمسون فلسطی تجھ پر
چڑھ آئے وہ نیند سے چونکا اور اُس بنے کے کھونٹے
کو تانے کے ساتھہ لیکے چلا گیا ✦

۱۵ تب اُسنے اُس سے کہا کیونکر تو کہتا ہی کہ میں تجھے
چاہتا ہوں حالانکہ تیرا دل مجھ سے نہیں لگا[۳] تو نے یہہ
تین مرتبے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھے نہیں بتایا کہ تیرا
۱۶ زور کس میں ہی۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے اُسے روز
روز باتوں سے تنگ کیا اور بہت سی ہٹ کی یہاں تک
۱۷ کہ اُسکا دم ناک میں آیا۔ تب اُسنے اپنے دل کی اُس سے
کہی[۴] اور اُسے بتایا کہ میرے سر پر اُسترہ نہیں پھرا اسلئے
کہ میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے خدا کا نذیر ہوں[۵] سو اگر
میرا سر مونڈا جاوے تو میرا زور مجھ سے جاتا رہیگا اور
میں ناطاقت ہو جاؤنگا اور جیسے سب آدمی ہوتے ہیں
۱۸ ویسا ہی میں بھی بن جاؤنگا۔ اور جب دلیلہ نے دیکھا کہ
اب اُسنے اپنے دل کا سب حال کھولا تب فلسطیوں کے
قطبوں کو کہلا بھیجا کہ ایکبار پھر آؤ کہ سب جو کچھہ اُسکے
دل میں تھا اُسنے مجھ پر ظاہر کیا سو فلسطیوں کے قطب
۱۹ اُس پاس آئے اور نقدی اپنے ہاتھہ میں لائے۔ تب
اُسنے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا[۶] اور آدمی بُلا کے
سات لٹیں جو اُسکے سر پر تھیں منڈوا ڈالیں اور اُسے
۲۰ ستانے لگی اور اُس کا زور اُس سے جاتا رہا۔ اور وہ بولی
اَی سمسون فلسطی تجھ پر چڑھ آئے اور وہ نیند سے جاگا
اور اُسنے کہا میں آگے کی طرح باہر جاؤنگا اور اپنے تئیں

۲ قاض ۱۴: ۱۵ دیکھو امثال ۲: ۱۶—۱۹ اور ۵: ۳—۱۱ اور ۶: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ اور ۷: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳
۳ قاض ۱۴: ۱۶
۴ میکہ ۷: ۵
۵ گن ۶: ۵ قاض ۱۳: ۵
۶ امثال ۷: ۲۶ و ۲۷

ہلاؤنگا پر وہ نہ جانتا تھا کہ خداوند اُس پاس سے چلا گیا ٭ +

۲۱ تب فلسطیوں نے اُسے پکڑا اور اُسکی آنکھیں پھوڑ ڈالیں اور اُسے عزہ میں اُتار لائے اور پیتل کی زنجیروں سے جکڑا اور وہ قید خانے میں پڑا چکی پیستا تھا۔ ۲۲ غرض بعد اُسکے کہ اُسکا سر مُنڈایا گیا اُسکے بال پھر جمنے لگے۔ ۲۳ اور فلسطیوں کے قطب فراہم ہوئے تاکہ اپنے معبود دجون کے لئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی کریں کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے قابو میں کر دیا۔ ۲۴ اور جب لوگوں کی نگاہ اُسپر پڑی تو اُنہوں نے اپنے معبود کی ستایش کی ۸ اور بولے ہمارے معبود نے ہمارے دشمن کو جسنے ہمارا ملک اُجاڑ کر دیا اور ہم میں سے بہتوں کو ہلاک کیا ہمارے قابو میں کر دیا۔ ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب وے خوشدل ہو گئے تھے ۹ تب اُنہوں نے کہا سمسون کو بُلاؤ کہ ہمارے لئے تماشا کرے سو اُنہوں نے سمسون کو قید خانے سے بلوایا اور اُسنے اُنکے لئے تماشا کیا اور اُنہوں نے اُسے دو ستون کے بیچ میں کھڑا کیا تھا۔ ۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے کو جو اُسکا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا کہا مجھے اُن ستونوں کو جن پر یہہ گھر قایم ہے چھونے دے تاکہ میں اُن پر تکیہ کروں۔ ۲۷ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا اور فلسطیوں کے سارے قطب وہیں تھے قریب تین ہزار زن و مرد کے چھت پر تھے جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رہے تھے۔ ۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ ای مالک خداوند میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر ۱۰ ای خدا اور ابکی بار مجھے زور بخش تاکہ میں ایکبارگی فلسطیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلا لوں۔ ۲۹ اور سمسون نے دونوں درمیانی ستونوں کو جنپر گھر قائم تھا اور جنپر وہ تکیہ کئے ہوئے تھا ایک کو دہنے ہاتھ سے اور دوسرے کو بائیں سے پکڑا۔ ۳۰ اور سمسون بولا کہ میری جان بھی فلسطیوں کے ساتھ جاتی رہے سو اپنے سارے زور سے جھکایا اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر جو اُس میں تھے گر پڑا سو وے لوگ جنہیں اُسنے اپنے مرتے دم مارا اُنسے جنہیں اُسنے جیتے جی قتل کیا تھا کہیں زیادہ تھے۔ ۳۱ تب اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا اور اُسے اُٹھا کے اوپر لے گیا اور اُسے سرعہ اور استال کے درمیان ۱۱ اُسکے باپ منوحہ کی قبرستان میں گاڑا اور اُسنے بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی +

باب ۱۷

۱ اُسوقت افرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا جسکا نام میکاہ تھا۔ ۲ اُسنے اپنی ماں سے کہا وے گیارہ سو روپئے جو تجھ سے لئے گئے تھے جنکی بابت تو نے لعنت بھیجی اور میرے کانوں میں بھی کہا دیکھ وے روپئے میرے پاس ہیں میں نے اُسے لیا اُسکی ماں بولی ای میرے بیٹے خداوند تجھکو برکت دے ۱۔ ۳ اور جب اُسنے وے گیارہ سو روپئے اپنی ماں کو پھیر دیئے تب اُسکی ماں نے کہا کہ میں نے یہہ روپیا خداوند کے لئے مقدس کیا تھا کہ اپنے ہاتھ سے اپنے بیٹے کو دوں کہ وہ ایک بُت تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بناوے ۲ سو اب میں تجھے پھیر دیتی ہوں۔ ۴ پر اُسنے وے روپئے اپنی ماں کو پھیر دیے اُسکی ماں نے دو سو روپئے لیکے ڈھالنیوالے کو دیا ۳ اُسنے اُنسے ایک تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بت بنایا سو وے دونوں میکاہ کے گھر میں تھے۔ ۵ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر رکھتا تھا اور اُسنے ایک افود ۴ اور ترفیم کو ۵ بنایا تھا اپنے بیٹوں میں سے ایک کو ۱۱ مقدس کیا تھا سو وہ اُسکے لئے کاہن ہوا۔ ۶ اُسوقت اسرائیل میں کوئی بادشاہ ۹ نہ تھا ۶ اور ہر ایک شخص جو اُسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا وہی کرتا تھا ۸ +

۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت لحم یہوداہ ۹

۷ گن ۱۴: ۹ و ۴۲ و ۴۳ یشوع ۷: ۱۲ اسمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۱۲ اور ۲۸: ۱۵ و ۱۶ ۲ تو ۱۵: ۲
۸ دان ۵: ۴
۹ قاض ۹: ۲۷
۱۰ یرم ۱۵: ۱۵
۱۱ قاض ۱۳: ۲۵
۱ پید ۱۴: ۱۹ روت ۳: ۱۰
۲ دیکھو خر ۲۰: ۴ و ۲۳ احبار ۱۹: ۴
۳ یسع ۴۶: ۶
۴ قاض ۸: ۲۷
۵ پید ۳۱: ۱۹ و ۳۰ ہوس ۳: ۴
۱۱ عبرانی میں اُسکے ہاتھ کو بھر دیا تھا۔ حز ۲۹: ۹
۶ قاض ۱۸: ۱ اور ۱۹: ۱ اور ۲۱: ۲۵
است ۳۳: ۵
۷ است ۱۲: ۸
۸ دیکھو یشوع ۱۹: ۱۵ قاض ۱۷: ۱ روت ۱: ۱ و ۲ میکہ ۵: ۲ متی ۲: ۱ و ۵ و ۶

میں ایک جوان تھا جو لاوی تھا جس نے وہاں سکونت اختیار کی تھی۔ ۸ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت لحم سے نکلا کہ اور کہیں جہاں جگہہ پاوے جا کے رہے سو وہ چلتے چلتے ۹ کوہستان اِفرائیم کے درمیان میکاہ کے گھر پہنچا۔ اور میکاہ نے اُسے کہا تو کہاں سے آیا ہی اُسنے اُسے کہا میں بیت لحم یہوداہ کا ایک لاوی ہوں اور جاتا ہوں کہ اور ۱۰ کہیں جہاں جگہہ پاؤں وہیں رہوں۔ اور میکاہ نے اُسے کہا میرے ساتھہ رہ اور میرا باپ[۹] اور کاہن ہو[۱۰] میں تجھے دس روپیہ سالیانہ اور ایک جوڑا کپڑا اور کھانا ۱۱ دونگا سو لاوی بھیتر گیا۔ اور یہہ لاوی اُس مرد کے ساتھہ رہنے پر راضی ہوا اور وہ جوان اُسکے بیٹوں میں سے ۱۲ ایک کی مانند تھا۔ اور میکاہ نے اُس لاوی کو مقدس کیا[۱۱] اور وہ جوان اُسکا کاہن بنا[۱۲] اور میکاہ کے گھر ۱۳ میں رہا۔ تب میکاہ نے کہا میں اب جانتا ہوں کہ خداوند مجھہ سے نیکی کیا چاہتا ہی کہ ایک لاوی میرا کاہن ہوا +

باب ۱۸ اُن دنوں میں اِسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا[۱] اور اُنہیں دنوں میں دان کا فرقہ کسی میراث کو اپنے رہنے کے لئے ڈھونڈھتا تھا[۲] کیونکہ اُنہیں اُسدن تک اِسرائیل ۲ کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نہ ملی تھی۔ سو بنی دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپنی سرحدوں صرعہ اور اِستال میں سے[۳] بھیجے تاکہ زمین کی جاسوسی کریں[۴] اور اُسکی حقیقت دریافت کریں اُنہوں نے اُنہیں کہا کہ جاؤ اور زمین کی حقیقت دریافت کرو وے جب کوہستان اِفرائیم میں میکاہ کے گھر میں[۵] آئے تو وہیں اُترے۔ ۳ جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے اُنہوں نے اُس لاوی جوان کی آواز پہچانی اور اُدھر پھر کے اُسے کہا تجھ کو یہاں کون لایا تو یہاں کیا کرتا ہی اور یہاں تیرے ۴ لئے کیا ہی۔ اُسنے اُنہیں کہا میکاہ نے مجھہ سے یوں یوں سلوک کیا اور مجھے نوکر رکھا[۶] اور میں اُسکا کاہن

۹ پید ۴۵ : ۸ ایوب ۲۹ : ۱۶
۱۰ قاض ۱۸ : ۱۹
۱۱ ۵ آیت
۱۲ قاض ۱۸ : ۳۰

۱ قاض ۱۷ : ۶ اور ۲۱ : ۲۵
۲ یشو ۱۹ : ۴۷
۳ قاض ۱۳ : ۲۵
۴ گن ۱۳ : ۱۷ یشو ۲ : ۱
۵ قاض ۱۷ : ۱
۶ قاض ۱۷ : ۱۰

بنا۔ ۵ اُنہوں نے اُسے کہا کہ خدا سے[۷] مشورت لیجئے[۸] تاکہ ہم جانیں کہ یہہ ہمارا سفر جس میں ہم بالفعل ہیں ۶ ہمارے لئے مبارک ہوگا یا نہیں۔ اُس کاہن نے اُنہیں کہا سلامتی سے جاؤ کہ یہہ تمہارے سفر کی راہ جس میں تم جاتے ہو خداوند کے حضور ہی[۹] +

۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے اور لیس میں[۱۰] آئے اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ بے خوف صیدانیوں کے طور پر امن و چین سے رہتے ہیں[۱۱] اور اُس سرزمین میں کوئی حاکم نہ تھا جو اُن کو کسی بات میں ذلیل کرتا اور کہ وے صیدانیوں سے بہت دور ۸ تھے اور کسی سے کچھہ سروکار نہ رکھتے تھے۔ سو وے اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور اِستال میں[۱۲] پھر آئے اور اُن کے بھائیوں نے اُنسے پوچھا کہ تم کیا کہتے ہو۔ ۹ وے بولے اُٹھو تاکہ ہم اُن پر چڑھہ جائیں[۱۳] کہ ہم نے وہ سرزمین دیکھی اور دیکھو کہ بہت خوب ہی اور تم چپ چاپ رہتے ہو اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض ہونے ۱۰ میں سستی نہ کرو۔ جب تم چلوگے تو ایک آسودہ قوم میں[۱۴] اور ایک ملک وسیع میں داخل ہوگے کہ خدا نے اُسے تمہارے قبضے میں کر دیا ہی وہ ایک ملک ہی جسمیں دنیا کی ساری نعمتوں میں سے کسی کی کمتی نہیں[۱۵] +

۱۱ تب بنی دان کے گھرانے میں سے صرعہ اور اِستال کے چھہ سو مرد ہتھیار باندھکے وہاں سے روانہ ۱۲ ہوئے۔ اور وے چڑھے اور اُنہوں نے آکے سرزمین یہوداہ کے قریت یعریم میں[۱۶] خیمہ گاہ کی اِسلئے وے آجکے دن تک اُس جگہہ کو محانہ دان[۱۷] کہتے ہیں اور یہہ ۱۳ قریت یعریم کے پیچھے ہی۔ اور وہاں سے گذر کے کوہستان اِفرائیم میں پہنچے اور میکاہ کے گھر میں آئے[۱۸] +

۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے جو لیس کی سرزمین میں جاسوسی کے لئے گئے تھے اپنے بھائیوں سے خطاب

۷ دیکھو قاض ۱۷ : ۵ اور ۱۴ آیت
۸ ۱ سلا ۲۲ : ۵ یسع ۳۰ : ۱ ہوس ۴ : ۱۲
۹ ۱ سلا ۲۲ : ۶
۱۰ یشوع ۱۹ : ۴۷ لسم کہلایا
۱۱ ۲۷ و ۲۸ آیتیں
۱۲ ۲ آیت
۱۳ گن ۱۳ : ۳۰ یشو ۲ : ۲۳ و ۲۴
۱۴ ۷ و ۲۷ آیتیں
۱۵ اِست ۸ : ۹
۱۶ یشو ۱۵ : ۶۰
۱۷ قاض ۱۳ : ۲۵
۱۸ ۲ آیت

۲۰

کیا اور اُنہیں کہا تمہیں خبر ہی کہ اُن گھروں میں ایک افود
اور ترافیم اور تراشا ہوا بت اور ایک ڈھالا ہوا ہی[19] سو
۱۵ اب سوچو کہ تم کو کیا کرنا مناسب ہی۔ تب وے اُس طرف
گئے اور اُس لاوی جوان کے مکان میں یعنے میکاہ
کے گھر میں داخل ہوئے اور اُس سے خیر و عافیت
۱۶ پوچھی[20] سو وے چھہ سو بنی دان[21] ہتھیار بند بہادر جوان
۱۷ دروازے پر کھڑے رہے۔ اور اُن پانچوں نے جو زمین
کی جاسوسی کو نکلے تھے[22] گھر کے اندر گھسکے تراشا ہوا
بت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بت[23] سب کچھ
لے لیا اُسوقت وہ کاہن اُن چھہ سو جنگی مردوں کے
۱۸ ساتھ جو ہتھیار بند تھے دروازے پر کھڑا تھا۔ سو اُنہوں
نے میکاہ کے گھر میں گھسکے تراشا ہوا بت اور افود اور
ترافیم اور ڈھالا ہوا بت اُٹھا لیا تب کاہن اُنسے
۱۹ بولا تم یہہ کیا کرتے ہو۔ تب اُنہوں نے اُسے کہا چپ رہ
اپنا ہاتھ اپنے منہہ پر دھر[24] اور ہمارے ساتھ چل اور
ہمارا باپ اور کاہن بن[25] تیرے لئے ایک شخص کے گھر
کا کاہن ہونا اچھا ہی یا یہہ کہ تو ایک فرقے بنی اسرائیل
۲۰ کے ایک گھرانے کا کاہن ہو۔ تب کاہن کا دل خوش ہو گیا
اور اُسنے افود اور ترافیم اور تراشے ہوئے بت کو اُٹھا
۲۱ لیا اور لوگوں کے درمیان آیا۔ چنانچہ وے پھرے
اور روانہ ہوئے اور لڑکوں اور مواشی اور بھاری
بھاری اسباب کو اپنے آگے دھر کے چل نکلے +
۲۲ وے میکاہ کے گھر سے کچھ دور گئے تھے کہ
میکاہ کے گھر کے آس پاس کے رہنیوالے فراہم ہوئے
۲۳ اور اُنہوں نے بنی دان کو جا ہی لیا۔ اور اُنہوں نے
بنی دان کو للکارا تب اُنہوں نے اپنے منہہ پھیرے اور
میکاہ سے کہا تجھہ کو کیا ہوا جو تو اِس انبوہ کے ساتھ
۲۴ آتا ہی۔ وہ بولا تم نے میرے معبودوں کو جنہیں میں نے
بنایا اور میرے کاہن کو لے لیا اور چلے گئے اب میرا

۱۹ قاض ۱۷: ۵
۲۰ پید ۴۳: ۲۷
اسمو ۱۷: ۲۲
۲۱ " آیت
۲۲ ۲ و ۱۴ آیتیں
۲۳ ۲ قاض ۱۷: ۴ و ۵
۲۴ ایوب ۲۱: ۵
اور ۲۹: ۹
اور ۴۰: ۴
امثال ۳۰: ۳۲
میکہ ۷: ۱۶
۲۵ قاض ۱۷: ۱۰

۲۵ کیا باقی رہا اور تم کہتے ہو کہ تجھہ کو کیا ہوا۔ تب بنی دان نے
اُسے کہا کہ تیری آواز ہمارے بیچ میں سنائی نہ جائے
نہیں تو ہم میں سے کوئی * کڑوا مزاج آدمی تجھہ پر لپکے
سو تو اپنی اور اپنے گھرانے کی جان کی ہلاکت کا سبب ہوگا۔
۲۶ اور بنی دان نے اپنی راہ لی اور میکاہ دیکھکے کہ وے مجھہ سے
۲۷ زورآور ہیں منہہ پھرا کے اپنے گھر کو لوٹا۔ اور وے میکاہ
کی بنائی ہوئی چیزیں اُسکے کاہن سمیت جو اُسکے پاس تھا
لئے ہوئے لیس میں اُن آسودہ و غافل لوگوں کے[26]
بیچ جا پہنچا اور اُنکو اُنہوں نے تہ تیغ کیا اور شہر جلا دیا[27]
۲۸ اُنکا حمایتی کوئی نہ تھا کیونکہ وہ صیدا سے دور تھا[28] اور
اُنہیں کسی سے کام نہ تھا اور وہ بیت رحوب[29] کی وادی
میں تھا بعد اُسکے اُنہوں نے ایک شہر بنایا اور اُس میں
۲۹ بسے۔ اور اُس شہر کا نام دان[30] رکھا[31] اُنکے باپ
دان نامے کے مطابق جو اِسرائیل کا پیدا تھا لیکن پہلے
اُس شہر کا نام لیس تھا +
۳۰ اور بنی دان نے وہ تراشا ہوا بت نصب کیا اور
یونتن بن جیرسوم بن || منسّی وہ اور اُسکے بیٹے اُس
سرزمین کی اسیری کے دن تک[32] بنی دان کے کاہن
۳۱ بنے رہے۔ اور اُن سب دنوں میں جن میں خدا کا
گھر سیلا میں رہا[33] میکاہ کا تراشا ہوا بت اپنے لئے نصب
کر رکھا +

باب ۱۹ اُن دنوں میں کہ جن میں اِسرائیل کا کوئی بادشاہ
نہ تھا[1] ایسا ہوا کہ ایک شخص نے جو لاوی تھا اور کوہ
اِفرائیم کے دامن پر رہتا تھا یہوداہ کے بیت لحم سے[2]
۲ ایک حرم کو اپنے واسطے لیا۔ اُسکی حرم اُس سے بیوفائی
کر کے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت لحم میں اپنے باپ
۳ کے گھر پھر گئی اور پورے چار مہینے وہاں رہی۔ اور اُسکا
خصم اُٹھا اور اُسکے پیچھے روانہ ہوا کہ اُسے منا دے اور
پھیر لائے اور اُسکے ساتھ ایک اُسکا چاکر اور دو گدھے تھے سو وہ اُسے

* ۲ سمو ۱۷: ۸
۲۶ ۷ و ۱۰ آیتیں
اِست ۳۳: ۲۲
۲۷ یشو ۱۹: ۴۷
۲۸ ۷ آیت
۲۹ گن ۱۳: ۲۱
۲ سمو ۱۰: ۶
۳۰ پید ۱۴: ۱۴
قاض ۲۰: ۱
اسلا ۱۲: ۲۹
و ۳۰
اور ۱۵: ۲۰
۳۱ یشو ۱۹: ۴۷
|| یا موسیٰ
۳۲ قاض ۱۳: ۱
اسمو ۴: ۲ و ۳
و ۱۰ و ۱۱
زبور ۷۸: ۶۰
و ۶۱
۳۳ یشو ۱۸: ۱
قاض ۱۹: ۱۸
اور ۲۱: ۱۲
۱ قاض ۱۷: ۶
اور ۱۸: ۱
اور ۲۱: ۲۵
۲ قاض ۱۷: ۷

اپنے باپ کے گھر میں لے گئی اور اُس چھوکری کے باپ ۴ نے جیوں اُسے دیکھا تو اُسکی ملاقات سے خوش ہوا۔ سو اُسکے سُسر یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا اور وہ اُسکے ساتھ تین دن تک رہا اور اُنہوں نے کھایا پیا اور وہاں ٹکے رہے ✚

۵ چوتھے دن جیوں وے صبح سویرے اُٹھے تو ایسا ہوا کہ وہ روانہ ہونے کے لئے اُٹھ کھڑا ہوا تب چھوکری کے باپ نے اپنے داماد سے کہا روٹی کے ایک ٹکڑے سے ۶ اپنے دل کو سنبھال[3] بعد اُسکے تم اپنی راہ لو۔ سو وے دونوں بیٹھ گئے اور ملکے کھایا پیا کیونکہ چھوکری کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا کہ رضامند ہو جیئے اور رات ۷ بھر رہیئے اور اپنے دل کو خوش رکھیئے۔ پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا کہ روانہ ہو تب اُسکا سُسر اُس سے بجد ۸ ہوا اور پھر اُسنے وہاں رات کو کاٹا۔ اور پانچویں دن سویرے اُٹھا تاکہ روانہ ہووے پھر چھوکری کے باپ نے اُسے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے دل کو سنبھال سو وے دن ڈھلتے تک ٹھہر گئے اور دونوں نے ایک ساتھ کھایا۔ ۹ اور جب وہ شخص اور اُسکی حرم اور اُسکا چاکر سب اُٹھے کہ روانہ ہوں پھر چھوکری کے باپ اُسکے سُسر نے اُسے کہا دیکھ کہ دن شام کے قریب ہوتا ہی میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم یہاں رات بھر کاٹو دیکھ دن ڈھلتا جاتا ہی یہیں رہ جائیے کہ تیرا دل خوش ہو اور اُٹھکے صبح سویرے ۱۰ اپنی راہ لیجئے کہ تو اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو۔ پر وہ شخص اُس رات رہنے سے راضی نہ ہوا سو اُٹھا اور روانہ ہوا اور یبوس کے برابر جس کو یروسلم کہتے ہیں[4] پہنچا دونوں گدھے زین کئے ہوئے اُسکے ساتھ تھے اور اُسکی حرم ۱۱ بھی ساتھ تھی۔ جب وے یبوس کے متصل پہنچے تو دن بہت ڈھلا تھا تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا آئیے ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں[5] داخل ہوں اور

۳ پید ۱۸: ۵
۴ یشو ۱۸: ۲۸
۵ یشو ۱۵: ۸ و ۶۳ قاض ۱: ۲۱ ۲ سمو ۵: ۶

یہیں ٹکیں۔ ۱۲ اُسکے آقا نے اُسے کہا ہم بیگانے شہر میں جو بنی اسرائیل کا نہیں داخل نہ ہوینگے بلکہ جبعہ کی سمت[6] جا رہینگے۔ ۱۳ اور اپنے چاکر سے کہا کہ چل اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں یا جبعہ یا رامہ[7] کے تاکہ اُس میں رات کو کاٹیں۔ ۱۴ سو وے وہاں سے گذر کے سفر کر رہے اور جب جبعہ بنی بنیمین کے شہر کے نزدیک آئے تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا۔ ۱۵ سو وے اُدھر پھرے کہ جبعہ میں داخل ہوکے وہاں ٹکیں اور جب وہ داخل ہوا تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا کیونکہ وہاں کوئی ایسا نہ تھا جو اُنہیں ٹکانے کے واسطے اپنے گھر لے جاتا[8] ✚

۱۶ اتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد کھیت پر سے کام تمام کرکے وہاں آیا[9] وہ بھی کوہ افرائیم کا تھا جو جبعہ میں آبسا تھا پر اُس مقام کے باشندے بنیمینی تھے۔ ۱۷ اُسنے جوں آنکھیں اُٹھائیں تو دیکھا کہ ایک مسافر شخص شہر کے رستے پر ہی سو اُس پیر مرد نے کہا تو کہاں کو جاتا ہی اور کہاں سے آیا ہی۔ ۱۸ اُسنے اُسے کہا کہ ہم یہوداہ کے بیت لحم سے آگے کوہ افرائیم کے دامن کو جاتے ہیں میں وہاں سے ہوں میں یہوداہ کے بیت لحم کو گیا تھا اور اب خداوند کے گھر کو[10] جاتا ہوں یہاں کوئی ایسا مرد نہیں جو ہمیں اپنے گھر اُتارے۔ ۱۹ باوجودیکہ ہمارے ساتھ ہمارے گدھوں کا دانہ چارہ بھی ہی اور میرے اور تیری لونڈی کے اور اِس جوان کے لئے جو تیرے بندوں کے ساتھ ہی روٹی اور مے بھی ہی کسی چیز کی کمتی نہیں۔ ۲۰ اُس پیر مرد نے کہا تیری سلامتی ہو[11] تیرا سارا احتیاج بہرصورت میرے ذمے ہو لیکن راستے میں ہرگز نہ ٹکیئے[12]۔ ۲۱ وہ اُسے اپنے گھر لے گیا[13] اور اُسکے گدھوں کو چارہ دیا اور اُنہوں نے اپنے پانوں دھوئے[14] اور کھایا پیا ✚

۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے تو دیکھو کہ اُس شہر کے لوگوں میں[15] بعضوں نے

۶ یشو ۱۸: ۲۸
۷ یشو ۱۸: ۲۵
۸ متی ۲۵: ۴۳ عبر ۱۳: ۲
۹ زبور ۱۰۴: ۲۳
۱۰ یشو ۱۸: ۱ قاض ۱۸: ۳۱ اور ۲۰: ۱۸ ۱ سمو ۱: ۳ و ۷
۱۱ پید ۴۳: ۲۳ قاض ۶: ۲۳
۱۲ پید ۱۹: ۲
۱۳ پید ۲۴: ۳۲ اور ۴۳: ۲۴
۱۴ پید ۱۸: ۴ یوحنا ۱۳: ۵
۱۵ پید ۱۹: ۴ قاض ۲۰: ۵ ہوس ۹: ۹ اور ۱۰: ۹

جو بنی بلیعال تھے[۱۶] اُس گھر کو گھیر لیا اور دروازے کو پیٹا اور اُس بوڑھے صاحب خانے کو کہا اُس شخص کو جو تیرے گھر میں آیا ہے باہر لا تا کہ ہم اُسکے ساتھ بدفعلی کریں[۱۷]

۲۳ وہ بوڑھا صاحب خانہ اُن پاس باہر نکلا[۱۸] اور اُنہیں کہا نہیں میرے بھائیو ایسی بدفعلی مت کیجیے چونکہ یہہ شخص میرے گھر میں آیا ہے اِسلیئے جہالت کا کام[۱۹] مت کیجیے۔

۲۴ دیکھو میری کنواری بیٹی اور اُسکی حرم تو ہیں میں ابھی اُنہیں باہر لے آتا ہوں[۲۰] تم اُن کی حرمت لو[۲۱] اور جو کچھہ تمہاری نظر میں اچھا ہو وہی اُنسے کرو پر اِس شخص سے ایسا پلید کام مت کرو۔

۲۵ پر وے لوگ اُسکی بات نہ مانتے تھے سو اُس نے اپنی حرم کو پکڑا اور اُن پاس باہر لے آیا اُنہوں نے اُس سے تمام رات بدذاتی کرتے کرتے صبح کر دی اور جب دن چڑھنے لگا تو اُسے چھوڑ گئے۔

۲۶ وہ عورت پو پھٹتے ہوئے آئی اور اُس مرد کے گھر کے دروازے پر جہاں اُسکا خاوند تھا گر پڑی یہاں تک کہ روشنی ہوئی۔

۲۷ اور اُسکا خاوند صبح کو اُٹھا تو اُسنے گھر کے دروازے کھولے اور باہر نکلا کہ روانہ ہو اور دیکھو وہ عورت جو اُسکی حرم تھی گھر کے دروازے پر پڑی تھی اور اُسکے ہاتھہ آستانہ پر پھیلے ہوئے تھے۔

۲۸ اُسنے اُسے کہا اُٹھہ آ چلے چلیں پر کچھہ جواب نہ پایا[۲۲] تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدھے پر دھر لیا اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو روانہ ہوا۔

۲۹ اُسنے گھر پہنچکے چھری لی اور اپنی حرم کو لیکے ہڈیوں سمیت اُسکے بارہ ٹکڑے کاٹے[۲۳] اور اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں بھیجدیئے۔

۳۰ اور ایسا ہوا کہ جس کسی نے یہہ دیکھا وہ بولا کہ جسدن سے کہ بنی اِسرائیل مصر سے نکل آئے آجکے دن تک ایسا فعل نہ ہوا اور نہ ایسا کسی نے دیکھا اِس کو غور کرو اور صلاح لو اور بولو[۲۴]۔

[۱۶] اِست ۱۳: ۱۳ [۱۷] پید ۱۹: ۵ روم ۱: ۲۶ و ۲۷ [۱۸] پید ۱۹: ۶ و ۷ [۱۹] ۲ سمو ۱۳: ۱۲ [۲۰] پید ۱۹: ۸ [۲۱] پید ۳۴: ۲ اِست ۲۱: ۱۴ [۲۲] قامن ۲۰: ۵ [۲۳] قامن ۲۰: ۶ دیکھو ۱ سمو ۱۱: ۷ [۲۴] قامن ۲۰: ۷ امثال ۱۳: ۱۰

باب ۲۰

تب سارے بنی اِسرائیل نکلے[۱] اور ساری جماعت دان سے لیکے بیرسبع تک[۲] زمین جلعاد سمیت ایک ہی آدمی کی طرح ہو کے خداوند کے حضور مصفاح میں[۳] اکٹھی آئی۔

۲ اور تمام قوم کے سرداروں نے یعنے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں کے خدا کے لوگوں کے مجمع میں چار لاکھہ پیادوں کے جو تلوار کھینچے ہوئے[۴] تھے اپنے تئیں حاضر کیا۔

۳ (اور بنی بنیامین نے سنا کہ بنی اِسرائیل مصفاح میں جمع ہوئے) اور بنی اِسرائیل نے کہا بیان کر کہ یہہ فضیحت کیونکر ہوئی۔

۴ تب اُس لاوی نے جو اُس مقتول عورت کا شوہر تھا جواب دیا اور کہا کہ میں اپنی حرم سمیت جبعہ میں[۵] جو بنیامین کا ہے ٹکنے کے لئے آیا تھا

۵ اور جبعہ کے لوگ مجھہ پر چڑھہ آئے اور رات کو گھر کے گرداگرد میری گھات میں بیٹھے[۶] اور چاہا کہ مجھے مار لیں اور اُنہوں نے میری حرم کو ایسا بے حرمت کیا کہ وہ مر گئی[۷]

۶ سو میں نے اپنی حرم کو لیکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُن ٹکڑوں کو اِسرائیل کی ساری میراث کی سرزمین میں بھیجا[۸] کیونکہ اِسرائیل کے درمیان اُنہوں نے شہدا پن اور احمقی کی[۹]

۷ دیکھو تم سب بنی اِسرائیل ہو اب تم یہیں اپنے لئے بات اور مشورت کرو[۱۰]۔

۸ تب وے لوگ سب کے سب ایک ہی آدمی کی طرح ہو کے اُٹھے اور بولے کہ ہم میں سے کوئی اپنے خیمے میں نہ جائیگا اور ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف رخ نہ کریگا۔

۹ اب یہہ وہ ہے جو ہم جبعہ سے کرینگے ہم قرعہ ڈالکے اُسپر چڑھائی کرینگے۔

۱۰ کہ ہم اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے سو پیچھے دس اور ہزار پیچھے سو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار مرد لوگوں کے لیئے رسد لینے کے واسطے جدا کریں تا کہ لوگ جسوقت کہ بنیامین کے جبعہ میں آویں تو اُس ساری احمقی کے مطابق جو اُنہوں نے اِسرائیل میں کی عمل کریں۔

۱۱ سو سارے بنی اِسرائیل جمع ہوئے اور ایک

[۱] اِست ۱۳: ۱۲ یشو ۲۲: ۱۲ قامن ۲۱: ۵ ۱ سمو ۱۱: ۷ [۲] قامن ۱۸: ۲۹ ۱ سمو ۳: ۲۰ ۲ سمو ۳: ۱۰ اور ۲۴: ۲ [۳] قامن ۱۰: ۱۷ اور ۱۱: ۱۱ ۱ سمو ۷: ۵ اور ۱۰: ۱۷ [۴] قامن ۸: ۱۰ [۵] قامن ۱۹: ۱۵ [۶] قامن ۱۹: ۲۲ [۷] قامن ۱۹: ۲۵ و ۲۶ [۸] قامن ۱۹: ۲۹ [۹] یشو ۷: ۱۵ [۱۰] قامن ۱۹: ۳۰

ہی آدمی کیطرح متحد ہوکے اُس شہر پر چڑھ آئے +

۱۲ اور بنی اسرائیل کے فرقوں نے بنیامین کے سارے فرقے میں لوگ بھیجے اور یوں کہا کہ یہہ کیا شرارت ۱۳ ہی جو تمہارے درمیان ہوئی[۱۱] اب اُن مردوں بنی بلیعال کو[۱۲] جو جبعہ میں ہیں ہمارے حوالے کرو کہ ہم اُنہیں قتل کریں اور اسرائیل میں سے شر کو میٹ ڈالیں[۱۳] لیکن بنی بنیامین نے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کا ۱۴ کہا نہ مانا۔ بلکہ بنی بنیامین شہروں میں سے جبعہ میں جمع ۱۵ ہوئے تاکہ بنی اسرائیل سے لڑنے کو خروج کریں۔ اور بنی بنیامین جو شہروں میں سے اُسوقت جمع ہوئے چھبیس ہزار تلوریئے جوان گنے گئے سوا اُنکے جو جبعہ کے باشندے تھے اور وے شمار میں سات سو چنے ہوئے جوان تھے۔ ۱۶ اُن سب لوگوں میں سے سات سو چنے ہوئے جوان بائیں ہتھے تھے[۱۴] جن میں ہر ایک پتھر سے بال پر بے ۱۷ خطا نشانہ مارتا تھا۔ اور اسرائیل کے لوگ بنیامین کے سوا چار لاکھ تلوریئے جوان تھے یہہ سب صاحب جنگ تھے +

۱۸ اور بنی اسرائیل اُٹھے اور خدا کے گھر پر[۱۵] چڑھ گئے اور خدا سے مشورت چاہی[۱۶] اور کہا کہ ہم میں سے کون پہلے بنی بنیامین سے جاکے لڑائی کرے خداوند ۱۹ نے فرمایا پہلے یہوداہ۔ سو بنی اسرائیل صبح سویرے ۲۰ اُٹھے اور جبعہ کے برابر خیمے کھڑے کئے۔ اور اسرائیل کے لوگ بنیامین سے لڑائی کرنے کو نکلے اور اسرائیل کے لوگ جبعہ میں اُن کے مقابل صف باندھکے کھڑے ۲۱ ہوئے۔ تب بنی بنیامین نے جبعہ سے نکلکے[۱۷] اُسدن ۲۲ بائیس ہزار اسرائیلیوں کو قتل کرکے خاک میں ملا دیا پر لوگوں نے یعنے اسرائیل کے مردوں نے اپنے تئیں مضبوط کرکے دوسرے دن اُسی مقام پر جہاں پہلے ۲۳ دن صف باندھی تھی پھر صف باندھی۔ لیکن بنی اسرائیل اوپر گئے اور شام تک خداوند کے آگے روئے[۱۸] اور خداوند سے صلاح پوچھی کہ ہم اپنے بھائی بنیامین کے بیٹوں سے لڑنے کے لئے اُن پر پھر چڑھیں یا نہیں خداوند ۲۴ نے فرمایا اُس پر چڑھو۔ سو بنی اسرائیل دوسرے دن ۲۵ بنی بنیامین کے مقابلہ کے لئے نزدیک آئے۔ اور اُس دوسرے دن بنیامین نے جبعہ سے نکلکے[۱۹] بنی اسرائیل کے اٹھارہ ہزار آدمی مارکے زمین پر ڈال دیئے یہے سب تلوریئے آدمی تھے +

۲۶ تب تو سارے بنی اسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے اور خدا کے گھر میں آئے اور روئے[۲۰] اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے اور اُس دن سب نے شام تک روزہ رکھا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند ۲۷ کے آگے گذرانی۔ اور بنی اسرائیل نے خداوند سے پوچھا کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا[۲۱] ۲۸ اور ہارون کے بیٹے الیعزر کا بیٹا فینحاس[۲۲] اُن دنوں میں اُسکے آگے کھڑا رہتا تھا[۲۳] تب بنی اسرائیل نے سوال کیا کہ میں اپنے بھائی بنیامین سے پھر لڑائی کروں یا اُس سے باز آؤں خداوند نے فرمایا جا کہ میں کل ۲۹ اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ سو بنی اسرائیل نے ۳۰ جبعہ کے گرداگرد کمین والوں کو بٹھلایا[۲۴] اور بنی اسرائیل تیسرے دن بنی بنیامین کی مخالفت میں چڑھ گئے اور آگے کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف ۳۱ باندھی۔ اور بنی بنیامین لوگوں کا سامھنا کرنے کو نکلے اور شہر سے دور تک کھینچ گئے تھے اور اُن شاہراہوں پر جن میں کی ایک راہ بیت ایل کو جاتی تھی اور دوسری میدان میں جبعہ کو آگے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا اور اسرائیل کے تیس آدمی کے قریب ۳۲ مار ڈالے۔ اور بنی بنیامین نے کہا کہ وے آگے کی طرح ہم سے مغلوب ہوئے لو بنی اسرائیل نے کہا کہ آؤ بھاگیں اور اُنہیں شہر

۱۱ است ۱۳: ۱۴ یشو ۲۲: ۱۳ و ۱۶
۱۲ است ۱۳: ۱۳
۱۳ قاض ۱۹: ۲۲
۱۳ است ۱۷: ۱۲
۱۴ قاض ۳: ۱۵ ۱ توا ۱۲: ۲
۱۵ ۲۳ و ۲۶ آیتیں
۱۶ گنتی ۲۷: ۲۱ قاض ۱: ۱
۱۷ پید ۴۹: ۲۷
۱۸ ۲۶ و ۲۷ آیتیں
۱۹ ۲۱ آیت
۲۰ ۱۸ آیت
۲۱ یشو ۱۸: ۱ ۱ سمو ۴: ۳ و ۴
۲۲ یشو ۲۴: ۳۳
۲۳ است ۱۰: ۸ اور ۱۸: ۵
۲۴ یشو ۸: ۴

۳۳ سے شاہراہوں پر کھینچ لائیں۔ تب سارے اِسرائیل کے
مرد ایک ایک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور
اُس جگہہ جس کا نام بعل تمر ہی صفیں باندھیں اُسوقت
وے اِسرائیلی جو کمین میں بیٹھے تھے اپنے مکانوں سے
۳۴ جبعہ کے میدان ہی کے بیچ فوراً نکلے۔ اور دس ہزار جوان
سارے اِسرائیل کے چنے ہوئے ایک طرف سے جبعہ پر
آئے اور سخت لڑائی ہوئی پر اُنہوں نے نہ جانا کہ اُن پر
۳۵ بلا نازل ہوا چاہتی ہے[۲۵] تب خداوند نے بنیامین کو اِسرائیل
کے آگے مارا اور بنی اِسرائیل نے اُسدن پچیس ہزار
ایک سو بنیامینیوں کو قتل کیا یے سب تلوریئے مرد تھے
۳۶ اور بنی بنیامین نے دیکھا کہ وے مغلوب ہوئے کیونکہ اِسرائیل
کے مردوں نے بنیامینیوں کو طرح دی تھی اِسلیئے کہ
وے اُن کمینوالوں کے اِعتماد پر تھے[۲۶] جنہیں اُنہوں نے
۳۷ جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا۔ تب کمینوالوں نے پُھرتی
کی[۲۷] اور جبعہ پر جھپٹے اور کمینوالوں نے اپنے تئیں
۳۸ پھیلایا اور سارے شہر کو تہ تیغ کیا۔ اِسرائیل کے لوگوں
میں اور اُن کمینوالوں میں یہہ نشان مقرر ہوا تھا کہ وے
۳۹ ایک بڑا شعلہ معہ دھوئیں کے شہر سے اُٹھواویں۔ اور
جب اِسرائیل کے لوگ لڑنے میں طرح دیتے گئے تو
بنیامین نے مارنا شروع کیا اور اُن میں کے قریب
تیس آدمی کے قتل کئے کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وے
یقیناً ہمارے سامھنے شکست کھاتے جاتے ہیں جسطرح
۴۰ پہلی لڑائی میں کھائی تھی۔ پر جس وقت شعلہ دھوئیں
کے ستون کے ساتھ شہر سے اُٹھا تو بنی بنیامین نے
اپنے پیچھے نگاہ کی[۲۸] اور دیکھو کہ شہر سے آسمان تک
۴۱ شعلہ اُٹھا۔ اور جسوقت اِسرائیل کے مرد پھرے تب
بنیامین کے لوگ گھبرائے کہ اُنہوں نے دیکھا کہ بلا نازل
۴۲ ہوئی۔ سو اُنہوں نے اِسرائیل کے مردوں کے سامھنے
سے اپنی پیٹھ پھیر کے بیابان کی راہ لی پر لڑائی اُن پر

۲۵ یشوع ۸: ۱۴؛ یسع ۴۷: ۱۱
۲۶ یشوع ۸: ۱۵
۲۷ یشوع ۸: ۱۹
۲۸ یشوع ۸: ۲۰

آپڑی اور اُن لوگوں نے جو اَور شہروں سے آتے
۴۳ تھے اُنہیں بیچ میں فنا کر دیا۔ یوں اُنہوں نے بنیامینیوں
کو گھیرا اور اُنہیں رگیدا اور جبعہ کے مقابل پورب طرف
۴۴ آسانی سے اُنکو لتاڑا۔ سو اٹھارہ ہزار بنی بنیامین گر گئے
۴۵ یے سب بہادر مرد تھے۔ اور وے پھر کے رمون[۲۹] کی
چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے اور شاہراہوں
میں جا بجا چُن چُنکے پانچ ہزار اَور مارے اور جدعون
تک اُنہیں خوب رگیدا اور اُن میں سے دو ہزار مرد
۴۶ اَور مارے۔ سو سب بنی بنیامین جو اُس دن گر گئے
پچیس ہزار تلوریئے جوان تھے اور یے سب کے سب
۴۷ بہادر تھے۔ پر چھہ سو آدمی بیابان کی طرف پھر کے
رمون کی چٹان کو بھاگ گئے اور رمون کی چٹان میں[۳۰]
۴۸ چار مہینے رہے۔ تب اِسرائیل کے مرد بنی بنیامین پر
پھرے اور ہر ایک بستی میں اُنہیں تہ تیغ کیا مردوں کو
اور حیوانات کو اور اُن سب کو جو اُن کے ہاتھ آئے اور
جس جس شہر میں گئے اُن سب کو پھونک دیا٭

باب ۲۱

اور اِسرائیل کے لوگوں نے مصفاح میں قسم
کھا کے کہا تھا[۱] کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی کو بنیامین
۲ میں سے کسی کو جورو ہونے کے لیئے نہ دیگا۔ اور لوگ
خدا کے گھر میں آئے[۲] اور شام تک وہاں خدا کے
۳ آگے رہے اور چلائے اور زار زار روئے۔ اور بولے
اے خداوند اِسرائیل کے خدا اِسرائیل پر یہہ کیا حادثہ پڑا
۴ کہ اِسرائیل میں سے آجکے دن ایک فرقہ کم ہوگیا۔ اور
ایسا ہوا کہ صبح کو دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے
اُس جگہہ ایک مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور
۵ سلامتی کی قربانیاں گذرانیں[۳] اور بنی اِسرائیل نے
کہا کہ اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے کون ہے
جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا
کیونکہ اُنہوں نے سخت قسم کھائی تھی کہ وہ جو خداوند

۲۹ یشوع ۱۵: ۳۲
۳۰ قاض ۲۱: ۱۳
۱ قاض ۲۰: ۱
۲ قاض ۲۰: ۱۸، ۲۶
۳ ۲سمو ۲۴: ۲۵

کے حضور مصفاح میں حاضر نہ ہوگا سو ضرور قتل کیا جائیگا[۴]۔
۶ سو بنی اِسرائیل اپنے بھائی بنیامین کی بابت پچھتائے اور
۷ بولے کہ آج کے دن بنی اِسرائیل کا ایک فرقہ کٹ گیا۔ اور وے جو باقی رہے ہیں ہم اُنہیں جوروان کہاں سے دیں کہ ہم نے تو خداوند کی قسم کھائی ہی کہ ہم اپنی بیٹیاں جورو کرنے کو اُنہیں نہیں دینگے ✦

۸ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی اِسرائیل میں سے کون فرقہ ہی جو مصفاح میں خداوند کے حضور نہیں چڑھ آیا اور دیکھو کہ لشکرگاہ پر جماعت میں شامل ہونے کے لئے یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے[۵] کوئی
۹ وہاں حاضر نہ تھا۔ کیونکہ اُنہوں نے لوگوں کا شمار کیا اور
۱۰ یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کسی کو نہ پایا تب اُنہوں نے بارہ ہزار مرد بہادر روانہ کئے اور اُنہیں حکم دیا کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں
۱۱ اور بچوں سمیت قتل کرو[۶]۔ اور یہہ وہ کام ہی جس کا تم کو کرنا ضرور کہ سارے مردوں اور عورتوں کو جو
۱۲ مرد سے ہمبستر ہوئی ہوں ہلاک کر دینا[۷]۔ سو اُنہوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواری عورتیں پائیں جو مرد سے ناواقف تھیں کہ کسی سے ہمبستر نہ ہوئی تھیں اور وے اُنہیں سرزمین کنعان
۱۳ میں سیلا کے بیچ[۸] لشکر میں لے آئے۔ تب ساری جماعت نے بنی بنیامین کو جو رمون کی چٹان میں تھے[۹] کہلا
۱۴ بھیجا کہ سلامتی کا پیغام اُنہیں دیویں۔ سو اُس وقت بنیامینی پھر آئے اور اُنہوں نے یبیس جلعاد کی اُن عورتوں میں سے جو جیتی بچی تھیں اُن کی جوروان کر دیں پر وے
۱۵ اُن کے لئے بس نہ ہوئیں۔ اور لوگ بنیامین کے لئے بہت پچھتائے[۱۰] اِسلئے کہ خداوند نے اِسرائیل کے فرقوں میں رخنہ ڈالا ✦

۱۶ تب جماعت کے بزرگ بولے کہ اُن کے لئے جو بچ رہے ہیں جوروؤں کی کیا فکر کریں کہ بنی بنیامین کی ساری عورتیں ماری گئیں۔
۱۷ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی بنیامین میں سے جو بچ رہے ہیں ضرور ہی کہ اُن کے لئے میراث رہے تاکہ بنی اِسرائیل کا ایک فرقہ مٹ نہ جائے
۱۸ تو بھی ہم تو اپنی بیٹیوں میں سے اُنہیں جوروان دے نہیں سکتے کیونکہ بنی اِسرائیل نے یہہ کہکے قسم کھائی ہی[۱۱] کہ وہ جو بنی بنیامین کو جورو دے سو ملعون ہی۔
۱۹ تب اُنہوں نے کہا دیکھو سیلا میں اُس مقام پر جو بیت ایل کی اُتر طرف اور اُس شاہراہ کی پورب طرف ہی جو بیت ایل سے سکم کو لبونہ کی دکھن طرف ہوکے جاتی ہی واقع ہی سال بسال خداوند کی عید لوگ کرتے ہیں۔
۲۰ تب اُنہوں نے بنی بنیامین کو حکم کیا کہ جاؤ اور انگوری باغوں کے درمیان گھات میں لگو۔
۲۱ اور اِنتظار کرو اور دیکھو کہ جب سیلا میں کی بیٹیاں طبلے اور دف لیکے ناچتی ہوئی[۱۲] نکلیں تب تم انگوری باغوں میں سے نکلکے سیلا کی بیٹیوں میں سے ایک ایک اپنے لئے جورو لے لو اور بنیامین کے ملک کو لئے چلے جاؤ۔
۲۲ اور ایسا ہوگا کہ جب اُن کے باپ یا بھائی ہم پاس آکے فریاد کریں تو ہم اُنہیں کہہ دینگے کہ اُن پر ہماری خاطر مہربانی کیجئے کیونکہ اُس لڑائی میں ہم نے ایک ایک کے لئے ایک جورو بچا نہ رکھی اور تم نے اُنہیں
۲۳ اب آپ سے نہ دیں نہیں تو تم گنہگار ہوتے۔ غرض بنی بنیامین نے ایسا ہی کیا اور اپنے شمار کے موافق اُن میں سے جو ناچتی نکلی تھیں جنہیں پکڑ لیا تھا ایک ایک نے اپنے لئے جورو لی اور وے اپنی میراث کو پھرے اور اپنے شہروں کی مرمت کی[۱۳] اور اُن میں بسے۔
۲۴ اور بنی اِسرائیل وہاں سے اُسی وقت چلے گئے ہر ایک اپنے فرقے اور اپنے گھرانے میں اور وے سب وہاں سے روانہ ہوکے

۴ قاض ۵: ۲۳
۵ ۱سمو ۱۱: ۱ اور ۳۱: ۱۱
۶ ۵ آیت اور قاض ۵: ۲۳ ۱سمو ۱۱: ۷
۷ گن ۳۱: ۱۷
۸ یشو ۱۸: ۱
۹ قاض ۲۰: ۴۷
۱۰ ۶ آیت
۱۱ ۱ آیت قاض ۱۱: ۳۵
۱۲ دیکھو خرو ۱۵: ۲۰ قاض ۱۱: ۳۴ ۱سمو ۱۸: ۶ یرم ۳۱: ۱۳
۱۳ دیکھو قاض ۲۰: ۴۸

۲۵ ایک ایک اپنی میراث پر گیا۔ اور اُن دنوں میں بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا[۱۴] ہر ایک شخص جو کچھ اُس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا[۱۵] ✢

۱۴ قاضی ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱ اور ۱۹: ۱
۱۵ استثنا ۱۲: ۸ قاضی ۱۷: ۶

روت کی کتاب

باب ۱ اب قاضیوں کی ریاست کے وقت[۱] میں ایسا ہوا کہ اُس سرزمین میں کال پڑا[۲] اور یہوداہ کے بیت لحم سے[۳] ایک مرد اپنی جورو اور دو بیٹوں سمیت نکلا
۲ کہ موآب کے ملک میں جا بسے۔ اُس آدمی کا نام الیملک اور اُسکی جورو کا نام نعومی تھا اور اُسکے دو بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے یے یہوداہ کے بیت لحم کے افراتی[۴] تھے سو وے موآب کی سرزمین میں آئے اور وہاں رہے[۵]
۳ اور نعومی کا شوہر الیملک مرگیا اور وہ اور اُسکے دونوں بیٹے باقی رہ گئے تھے۔
۴ اُن دونوں نے موآب کی عورتوں میں سے جوروان کیں ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام روت تھا اور وے
۵ دس برس کے قریب وہاں رہے۔ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مرگئے سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنہا رہی ✢
۶ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں سمیت اُٹھی تا کہ وہ موآب کی سرزمین سے لوٹ جاوے اِسلئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا کہ خداوند نے اپنے
۷ لوگوں کی خبر لی تھی[۶] کہ اُنہیں روٹی دی[۷] سو وہ اُس جگہہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں سمیت چل نکلی
۸ اور سفر کی کہ یہوداہ کی سرزمین کو جائے۔ اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ[۸] جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے[۹] اور مجھہ سے مہربانی کی ویسے ہی خداوند تم سے مہربانی
۹ کرے[۱۰] خدا ایسا ہی کرے کہ ہر ایک تم میں سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پاوے[۱۱] تب اُسنے اُنہیں چوما
۱۰ اور اُنہوں نے ملکے آواز بلند کی اور روئیں۔ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا سو نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھہ تیرے لوگوں
۱۱ کے درمیان جائینگی۔ اور نعومی بولی ای میری بیٹیو پھر جاؤ میرے ساتھہ کاہے کو آتی ہو کیا میرے رحم میں
۱۲ اور بیٹے ہیں جو تمہارے خصم ہوویں[۱۲] ای میری بیٹیو پھر کے جاؤ کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ہوں اور خصم کرنے کے لائق نہیں اگر میں کہتی کہ مجھے امید ہے بشرطیکہ
۱۳ آج کی رات میرا خصم ہوا اور میں لڑکے جنتی۔ سو کیا تم جب تک کہ وے بڑے ہوتے اُنکے لئے اِنتظار کرتیں اور اُنکے اِنتظار میں خصم نہ کرتیں نہیں میری بیٹیو میں تمہارے سبب سے زیادہ دلگیر ہوں اِسلئے کہ خداوند کا ہاتھہ میری مخالفت
۱۴ میں بڑھایا گیا ہے[۱۳] تب اُنہوں نے پھر آواز بلند کی اور روئیں اور عرفہ نے اپنی ساس کی چمیاں لیں پر

۱ قاضی ۲: ۱۶
۲ دیکھو پیدا ۱۲: ۱۰ اور ۲۶: ۱
۲ سلا ۸: ۱
۳ قاضی ۱۷: ۸
۴ دیکھو پیدا ۳۵: ۱۹
۵ قاضی ۳: ۳۰
۶ خر ۴: ۳۱ لوقا ۱: ۶۸
۷ زبور ۱۳۲: ۱۵ متی ۶: ۱۱
۸ دیکھو یشوع ۲۴: ۱۵
۹ آیت ۵ روت ۲: ۲۰
۱۰ ۲ تمط ۱: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸
۱۱ روت ۳: ۱
۱۲ ایوب ۳۸: ۱۱ استثنا ۲۵: ۵
۱۳ قاضی ۲: ۱۵ ایوب ۱۹: ۲۱ زبور ۳۲: ۴ اور ۳۸: ۲ اور ۳۹: ۹ و ۱۰

۱۵ روت اُس سے لپٹی رہی [14] اور اُسنے کہا کہ دیکھ تیری خاوند کے بھائی کی جورو اپنے کنبے اور اپنے معبودوں [15] کے پاس پھر گئی تو بھی اپنے خاوند کے بھائی کی جورو کے پیچھے چلی جا ۱۶ روت [16] بولی مجھکو تنگ مت کر کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں اور تیرے پیچھے نہ چلوں [17] کیونکہ جہاں تو جائیگی میں جاونگی اور جہاں تو رہیگی میں رہونگی تیرے لوگ میرے لوگ اور ۱۷ تیرا خدا میرا خدا ہوگا [18] جہاں تو مریگی وہیں میں مرونگی اور وہیں میں بھی گڑونگی خداوند مجھ سے ایسا ہی اور اُس سے زیادہ کرے [19] اگر موت کے سوا کوئی دوسرا ۱۸ سبب مجھکو تجھ سے جدا کرے۔ جب اُسنے دیکھا کہ وہ اُسکی ہمراہی پر نپٹ مائل ہے [20] تب وہ کہنے سے باز رہی ✚

۱۹ سو وے دونوں روانہ ہوئیں یہاں تک کہ بیت لحم میں آئیں جب وے بیت لحم میں داخل ہوئیں تو سارے شہر میں دھوم مچی [21] اور وے بولے کہ یہ نعومی ۲۰ ہے [22] اُسنے اُنہیں کہا مجھکو || نعومی مت کہو بلکہ † مرہ ۲۱ کہو اسلئے کہ قادر مطلق نے مجھ سے نہایت تلخی کی۔ میں بھری پوری گئی اور خداوند مجھکو خالی پھیر لایا [23] پس تم کیوں مجھے نعومی کہتی ہو حالانکہ خداوند میرا مدعی ہوا ۲۲ اور قادر مطلق نے مجھکو دکھ دیا۔ غرض نعومی اور اُسکے ساتھ اُسکی بہو موآبی روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں اور جو کاٹنے کی موسم میں [24] بیت لحم میں داخل ہوئیں ✚

۱۴ امثال ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴
۱۵ قاضی ۱۱: ۲۴
۱۶ دیکھو یشوع ۲۴: ۱۵ و ۱۹ — ۲ سلاطین ۲: ۲ — لوقا ۲۴: ۲۸
۱۷ ۲ سلاطین ۲: ۴ و ۶
۱۸ روت ۲: ۱۱ و ۱۲
۱۹ ۱ سموئیل ۳: ۱۷ اور ۲۵: ۲۲ — ۲ سموئیل ۱۹: ۱۳ — ۲ سلاطین ۶: ۳۱
۲۰ اعمال ۲۱: ۱۴
۲۱ متی ۲۱: ۱۰
۲۲ دیکھو یسعیاہ ۲۳: ۷ — نوحہ ۲: ۱۵
|| یعنے میری بھاونی
† یعنے تلخ
۲۳ ایوب ۱: ۲۱
۲۴ خروج ۹: ۳۱ و ۳۲ — روت ۲: ۲۳ — ۲ سموئیل ۲۱: ۹

باب ۲ نعومی کے خصم کا ایک رشتہ دار تھا الیملک کے ۲ گھرانے میں بڑا مالدار جس کا نام بوعز [1] تھا۔ سو موآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دیجئے تو میں کھیتوں میں جاؤں اور جو کوئی مہربانی کی نظر مجھ پر کرے اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں [3] اور وہ اُسسے بولی جا میری ۳ بیٹی۔ سو وہ گئی اور کھیت میں آکے کاٹنیوالوں کے پیچھے بالیں چُننے لگی اور ایسا اتفاق ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ الیملک کے رشتہ دار بوعز کا تھا ✚

۱ روت ۳: ۲ و ۱۲
۲ روت ۴: ۲۱
۳ احبار ۱۹: ۹ — استثنا ۲۴: ۱۹

۴ اور دیکھو کہ بوعز بیت لحم سے آپہنچا اور کاٹنیوالوں سے بولا خداوند تمہارے ساتھ [4] اور وے جواب میں ۵ بولے خداوند تجھے برکت دے۔ پھر بوعز نے اپنے چاکر سے جو کاٹنیوالوں پر معین تھا پوچھا کہ یہ کس کی چھوکری ۶ ہے۔ چاکر نے جو کاٹنیوالوں پر معین تھا جواب دیا اور کہا کہ یہ موآبی چھوکری ہے جو موآب سے نعومی کے ساتھ لوٹ آئی ہے [5] ۷ اور وہ بولی مہربانی کر کے مجھکو کاٹنیوالوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چُننے جمع کرنے دیجئے سو یہ آکے صبح سے اب تک کہ گھر میں کچھ تھوڑا آرام کرنے کے لئے رہی ۸ یہاں حاضر ہے۔ بوعز نے روت کو کہا میری بیٹی کیا تو میری نہ سنیگی کہ تو دوسرے کھیت میں بالیں چُننے کو نہ جا اور یہاں سے نہ نکل بلکہ اسی طرح میری چھوکریوں کے ساتھ ۹ ساتھ رہ۔ اس کھیت پر جسے وے کاٹتے ہیں نگاہ رکھ اور اُن کے پیچھے پیچھے چلی جا کیا میں نے ان جوانوں کو حکم نہیں کیا کہ تجھے نہ چھوئیں اور جب تو پیاسی ہو تو ٹھلیوں ۱۰ پاس جا اور وہی جو میرے جوانوں نے بھرا ہے پی۔ تب وہ منہ کے بل جھکی [6] اور زمین پر سجدہ کیا اور اُسسے کہا کیا باعث ہے کہ تو نے مہربانی کی نظر مجھ پر کی ہے کہ میری ۱۱ خبر لیتا ہے حالانکہ میں اجنبی عورت ہوں۔ اور بوعز نے جواب دیا اور اُسسے کہا کہ مجھ پر وہ سب ظاہر کیا گیا ہے جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا ہے [7] اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپنی ما کو اور اپنے وطن کو چھوڑا || اور ان لوگوں میں جنہیں تو ۱۲ اُس سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی۔ خداوند تیرے کام کا بدلا دے [8] بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جسکے پروں تلے بھروسا کر کے آئی [9] تجھکو پورا بدلا دیا ۱۳ جاوے۔ تب وہ بولی اے میرے مالک کاشکہ تیری

۴ زبور ۱۲۹: ۷ و ۸ — لوقا ۱: ۲۸ — ۲ تھسلنیکیوں ۳: ۱۶
۵ روت ۱: ۲۲
۶ ۱ سموئیل ۲۵: ۲۳
۷ روت ۱: ۱۴ و ۱۶ و ۱۷
۸ ۱ سموئیل ۲۴: ۱۹
۹ روت ۱: ۱۶ — زبور ۱۷: ۸ اور ۳۱: ۷ اور ۵۷: ۱ اور ۶۳: ۷

مہربانی کی نظر مجھ پر ہو کہ تو نے مجھے دلاسا دیا اور باتوں میں اپنی لونڈی کی دلداری کی اگرچہ میں تیری لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں[۱۰] ۱۴ پھر بوعز نے اُسے کہا کہ کھانے کے وقت تو یہاں آ اور روٹی کھا اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو تب وہ کاٹنیوالوں کے پاس بیٹھ گئی اور اُس نے اُس کے پاس بھونا ہوا اناج دھر دیا سو اُس نے کھایا اور سیر ہوئی اور کچھ چھوڑ دیا۔ ۱۵ اور جب وہ بالیں چننے اُٹھی تو بوعز نے اپنے جوانوں کو کہا کہ اُسے پولیوں کے بیچ میں بھی چننے دو اور اُسے اُلاہنا مت دو۔ ۱۶ اور اُس کے لئے مٹھوں سے قصداً گرا دو اور چھوڑ دو کہ وہ چنے اور اُسے کوئی ملامت نہ کرے۔ ۱۷ سو وہ شام تک چنتی رہی اور جو کچھ اُس نے چنا تھا اُسے جھاڑا سو وہ قریب ایک ایفہ جو کے ہوا *

۱۸ سو وہ اُسے اُٹھا کے شہر کو گئی اور جو کچھ اُس نے چنا تھا سو اُس کی ساس نے دیکھا اور اُس نے وہ بھی جو سیر ہو کے چھوڑا تھا نکال کے اپنی ساس کو دیا۔ ۱۹ پھر اُس کی ساس نے اُس سے پوچھا کہ تو نے آج کہاں بالیں چنیں اور کہاں محنت کی مبارک ہو وہ جس نے تیری خبر لی[۱۱] تب اُس نے اپنی ساس پر اُسے جس کے یہاں محنت کی تھی ظاہر کیا اور کہا کہ اُس شخص کا نام جس کے یہاں آج میں نے محنت کی بوعز ہے۔ ۲۰ نعومی نے اپنی بہو سے کہا وہ خداوند سے برکت پائے[۱۲] کہ جس نے زندوں اور مُردوں سے اپنی مہربانی باز نہ رکھی[۱۳] اور نعومی نے اُسے کہا کہ یہ شخص ہمارا قرابتی ہے اُن میں سے جو چھڑا لینے کا حق رکھتے ہیں[۱۴] ۲۱ موآبی روت بولی اُس نے مجھے یہ بھی کہا کہ جب تک میرے کاٹنے کا موسم رہے تو میرے جوانوں کے ساتھ ساتھ رہا کر۔ ۲۲ نعومی نے اپنی بہو روت سے کہا میری بیٹی خوب ہے کہ تو اُس کی چھوکریوں کے ساتھ ہمیشہ جایا کرے اور وے تجھے دوسرے کھیت پر نہ پاویں۔ ۲۳ سو وہ بوعز کی لونڈیوں کے ساتھ جب تک جو اور گیہوں کاٹنے کا موسم رہا جایا کی اور اپنی ساس کے یہاں رہا کی *

باب ۳

پھر اُس کی ساس نعومی نے اُسے کہا میری بیٹی کیا میں تیرا چین[۱] نہ چاہوں[۲] کہ جس میں تیری بھلائی ہو۔ ۲ اب کیا بوعز ہمارے رشتہ داروں میں سے نہیں جس کی لونڈیوں کے ساتھ تو رہی تھی[۳] دیکھ وہ آج رات کھلیہان میں جو پھٹکیگا۔ ۳ سو تو نہا دھو اور خوشبو لگا[۴] اور اپنی پوشاک پہن اور کھلیہان کو اُتر جا اور جب تک وہ کھا پی نہ چکے تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاہر مت کر۔ ۴ جب وہ سونے کو جائے تو اُس جگہ کو جہاں وہ سونے جائیگا دیکھ تب تو اندر جا اور اُس کے پانوں کھول اور وہیں پڑ رہ اور وہ سب جو تجھے کرنا مناسب ہے تجھ سے کہیگا۔ ۵ اُس نے اپنی ساس سے کہا سب جو کچھ تو نے مجھ سے کہا میں کرونگی *

۶ چنانچہ وہ کھلیہان کو اُتر گئی اور جو کچھ کہ اُس کی ساس نے حکم دیا تھا وہ سب کیا۔ ۷ اور جب بوعز کھا پی چکا اور اُس کا دل خوش ہوا[۵] تو غلّے کے ڈھیر کی ایک طرف جا کے لیٹا تب وہ دبے پانوں آئی اور اُس کے پانوں کو کھولا اور وہیں پڑ رہی *

۸ اور ایسا ہوا کہ آدھی رات کو بوعز ہراساں ہوا اور اُس نے کروٹ لی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک عورت اُس کے پانوں پاس پڑی ہے۔ ۹ تب اُس نے

۱۰ ۱سمو ۲۵: ۴۱
۱۱ ۱۰ آیت زبور ۴۱: ۱
۱۲ روت ۳: ۱۰ ۲سمو ۲: ۵ ایوب ۲۹: ۱۳
۱۳ امثال ۱۷: ۱۷
۱۴ احبار ۲۵: ۲۵ اِست ۲۵: ۵ و ۶ روت ۳: ۹ اور ۴: ۶
۱ روت ۱: ۹
۲ ۱قرن ۷: ۳۶ ۱تمط ۵: ۸
۳ روت ۲: ۸
۴ ۲سمو ۱۴: ۲
۵ قاض ۱۹: ۶ و ۹ و ۲۲ ۲سمو ۱۳: ۲۸ آستر ۱: ۱۰

پوچھا تو کون ہی وہ بولی میں تیری لونڈی روت سو تو اپنی لونڈی پر اپنی کملی کو پھیلا کیونکہ تو اُن
۱۰ میں سے ہی جو چھڑانے کا حق رکھتے ہیں ۔ وہ بولا خداوند تجھے برکت دے میری بیٹی کہ تو نے پہلے کی بہ نسبت اب کے وقت زیادہ مہربانی کر دکھائی کہ تو نے جوانوں کا خواہ دولتمند خواہ مسکین اُن کا
۱۱ پیچھا نہ کیا۔ اب ای میری بیٹی مت ڈر سب جو کچھ کہ تو چاہتی ہی میں تجھ سے کرونگا کہ میرے قوم کا
۱۲ تمام شہر جانتا ہی کہ تو پاک دامن عورت ہی اور یہہ سچ ہی کہ میں چھڑانے کا حق رکھتا ہوں لیکن ایک اور بھی ہی جو قرابت میں مجھ سے زیادہ
۱۳ نزدیک ہی۔ اِس رات رہ جا اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاہے تو خیر قرابت کا حق ادا کرے اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے تو زندہ خداوند کی قسم ہی میں قرابت کا حق ادا کرونگا صبح تک پڑی رہ ✢

۱۴ سو وہ صبح تک اُس کے پانوں پاس پڑی رہی اور صبح کو ایسے سویرے کہ کوئی ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے اُٹھ کھڑی ہوئی تب اُس مرد نے کہا ظاہر ہونے نہ پاوے
۱۵ کہ کھلیہان میں کوئی عورت آئی تھی ۔ پھر اُس نے کہا چادر کو جو تیرے اوپر ہی پھیلا اور اُسے تھامے رہ جب اُس نے تھاما تو اُس نے چھ پیمانے جَو کے ناپے اور اُسے اُس پر
۱۶ رکھ دیا سو وہ شہر کو گئی ۔ جب وہ اپنی ساس پاس آئی تو اُس نے کہا ای میری بیٹی تو کون ہی اُس نے سب کچھ جو اُس مرد نے اُس سے
۱۷ کیا تھا بیان کیا۔ اور کہا مجھ کو اُس نے یہ چھ پیمانے جَو کے دیے کیونکہ اُس نے مجھے کہا کہ تو
۱۸ اپنی ساس پاس خالی ہاتھ نہ جانا۔ تب اُس کی ساس نے کہا بیٹھی رہ میری بیٹی جب تک کہ وہ بات جو ہونہار ہی ظاہر نہ ہو اسلیئے کہ وہ شخص جب تک اِس کام کو آج ہی تمام نہ کریگا آرام نہ لیگا ✢

باب ۴

تب بوعز پھاٹک پر گیا اور وہاں جا بیٹھا اور کیا دیکھتا ہی کہ وہ قرابتی چھڑانے والا جسکا ذکر بوعز نے کیا تھا آتا ہی سو اُس نے کہا ای فلانے آئیے اور یہاں ایک کنارے بیٹھیئے
۲ سو وہ پھر کے آ بیٹھا۔ اور اُس نے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمی کو بلایا اور کہا
۳ یہاں بیٹھو سو وے بیٹھے۔ تب اُس نے اُس قرابتی کو کہا نعومی جو موآب کے ملک سے پھر آئی یہہ ٹکڑا زمین کا بیچتی ہی جو ہمارے بھائی الیملک
۴ کا مال تھا۔ سو میں نے چاہا کہ تیرے کان میں کھول کر کہوں اب تو ان لوگوں کے حضور جو بیٹھے ہیں اور میری گروہ کے بزرگوں کے آگے اُسے مول لے اور تو اگر اُسے چھڑائیگا تو چھڑا اور اگر نہیں تو میرے آگے اقرار کر تا کہ مجھ کو معلوم ہو کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں چھڑا سکتا اور میں تیرے بعد ہوں
۵ وہ بولا میں چھڑاؤنگا۔ تب بوعز نے کہا کہ جس دن تو وہ زمین نعومی کے ہاتھ سے مول لے تو روت موآبی اُس مُردے کی جورو سے بھی مول لینا ہوگا تا کہ اُس مُردے کا نام اُسکی میراث پر قائم کرے ✢
۶ تب اُس رشتہ دار نے کہا میں اپنے لیئے اُسے چھڑا نہیں سکتا نہ ہو کہ میں

حوالے: ٦ حزق ١٦: ٨ — ٧ روت ٢: ٢٠ اور ٢٠ آیت — ٨ روت ٢: ٢٠ — ٩ روت ١: ٨ — ١٠ امثال ١٢: ٤ — ١١ ٩ آیت — ١٢ روت ٤: ١ — ١٣ است ٢٥: ٥ روت ٤: ٥ متی ٢٢: ٢٤ — ١٤ قضاۃ ٨: ١٩ یرم ٤: ٢ — ١٥ روم ١٢: ١٧ اور ١٤: ١٦ ۱ قرن ١٠: ٣٢ ٢ قرن ٨: ٢١ ١ تسا ٥: ٢٢ — ١٦ زبور ٣٧: ٣ و ٥ — ١ روت ٣: ١٢ — ٢ اسلا ٢١: ٨ امثال ٣١: ٢٣ — ٣ یرم ٣٢: ٧ و ٨ — ٤ پید ٢٣: ١٨ — ٥ اجار ٢٥: ٢٥ — ٦ پید ٣٨: ٨ است ٢٥: ٥ و ٦ روت ٣: ١٣ متی ٢٢: ٢٤ — ٧ روت ٣: ١٢ و ١٣

اپنی میراث خراب کروں اُس کے چھڑانے کا جو میرا حق ہی تو ہی لے مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہیں۔

۷ اور اِسرائیل میں چھڑاتے اور بدل کرتے وقت ہر بات کے ثابت کرنے کے لئے یہہ گذرے زمانے میں معمول تھا[۸] کہ مرد اپنی جوتی اُتارتا اور اپنے پڑوسی کو دیتا تھا یہہ اِسرائیل میں گواہی دینے کا طور تھا۔

۸ سو اُس قرابتی نے بوعز کو کہا کہ تو آپ ہی مول لے اور پھر اپنا جوتا اُتارا✢

۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا تم آج کے دِن گواہ ہو کہ میں نے الیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ نعومی کے ہاتھ سے مول لیا۔

۱۰ سوا اُس کے میں نے محلون کی جورو موآبی روت کو بھی خریداری سے اپنی جورو کیا تاکہ اُس مُردے کے نام کو اُس کی میراث میں قائم کرے اور اُس مُردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے[۹] تم آج کے دن گواہ ہو۔

۱۱ تب سارے لوگوں نے جو پھاٹک پر تھے اور اُن بزرگوں نے کہا کہ ہم گواہ ہیں خداوند اُس عورت کو[۱۰] جو تیرے گھر میں آئی ہی راخل اور لیاہ کی مانند کرے جن دونوں نے اِسرائیل کا گھر بنا کیا[۱۱] تو اِفراتہ[۱۲] میں زور پیدا کر

۱۲ اور بیت لحم میں تیرا نام پھیلے۔ اور تیرا گھر اُس نسل سے جو خداوند تجھے اِس عورت سے دیگا[۱۳] پھارس کا سا ہو جسے تمر یہوداہ کے لئے جنی[۱۴]✢

۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا سو وہ اُس کی جورو ہوئی[۱۵] اور جب اُس نے اُس سے خلوت کی تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئی[۱۶] اور بیٹا جنی۔

۱۴ اور عورتوں نے نعومی کو کہا[۱۷] خداوند مبارک ہی کہ جس نے آج کے دِن تجھکو بنا چھڑانے والے کے نہ چھوڑا تاکہ اُس کا نام اِسرائیل میں مشہور ہو۔

۱۵ اور وہ تیری دوبارہ حیات کا باعث اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا کہ تیری بہو جو تجھے چاہتی ہی اور تیرے لئے سات بیٹوں سے بہتر ہی[۱۸] اُسے جنی۔

۱۶ اور نعومی نے اُس لڑکے کو لیا اور اپنی گود میں رکھا اور اُس کی دائی ہوئی۔

۱۷ تب اُس کے پڑوس کی عورتیں اُس کا نام لیکے بولیں[۱۹] کہ نعومی کے لئے بیٹا پیدا ہوا اور اُنہوں نے اُس کا نام عوبید رکھا وہ یسی کا باپ ہوا جو داؤد کا باپ تھا✢

۱۸ سو پھارس کا نسل نامہ یہہ ہی کہ پھارس سے حصرون[۲۰] پیدا ہوا۔

۱۹ اور حصرون سے رام پیدا ہوا اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا۔

۲۰ اور عمیناداب سے نحسون[۲۱] پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون[۲۲] پیدا ہوا۔

۲۱ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا۔

۲۲ اور عوبید سے یسی پیدا ہوا اور یسی سے داؤد[۲۳] پیدا ہوا✢

---

۸ اِست ۲۵: ۷ و ۹
۹ اِست ۲۵: ۶
۱۰ زبور ۱۲۷: ۳ اور ۱۲۸: ۳
۱۱ اِست ۲۵: ۹
۱۲ پید ۳۵: ۱۶ و ۱۹
۱۳ پید ۳۸: ۲۹
۱ توا ۲: ۴
متی ۱: ۳
۱۴ ۱ سمو ۲: ۲۰
۱۵ روت ۳: ۱۱
۱۶ پید ۲۹: ۳۱ اور ۳۳: ۵
۱۷ لوقا ۱: ۵۸
روم ۱۲: ۱۵
۱۸ ۱ سمو ۱: ۸
۱۹ لوقا ۱: ۵۸ و ۵۹
۲۰ ۱ توا ۲: ۴ وغیرہ
متی ۱: ۳
۲۱ گن ۱: ۷
۲۲ متی ۱: ۴ وغیرہ
۲۳ ۱ توا ۲: ۱۵
متی ۱: ۶

سموایل کی پہلی کتاب

باب ١

١ کوہستان اِفرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا اور اُس کا نام اِلقانہ[1] تھا وہ یروحام کا بیٹا تھا جو اِلیہو کا بیٹا جو توحو کا بیٹا جو صوف اِفراتی[2] کا بیٹا تھا ٢ اُسکی دو جوروان تھیں ایک کا نام حنّہ تھا اور دوسری کا فننہ اور فننہ اولادوالی تھی اور حنّہ بے اولاد تھی ٣ یہہ شخص ہر سال[3] اپنے شہر سے روانہ ہو کے سیلا میں[4] ربّ الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قربانی گذراننے کو جاتا تھا[5] اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے +

٤ اور ایسا تھا کہ جس جس وقت اِلقانہ ذبیحہ گذرانتا تھا تو اپنی جورو فننہ کو اُس کا اور اُسکے بیٹوں اور اُسکی بیٹیوں کے حصّے دیتا تھا[6] ٥ پر حنّہ کو دوہرا حصّہ دیا کرتا تھا اِس لئے کہ وہ حنّہ کو چاہتا تھا لیکن خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا[7] ٦ سو اُسکی سَوت اُسے کڑھانے کے لئے نہایت چھیڑتی تھی[8] اِسواسطے کہ خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا ٧ اور ہر برس جب وہ خداوند کے گھر جاتا تھا تو اِسی طور سے یہہ اُسے چھیڑتی تھی سو وہ روتی تھی اور کچھ نہ کھاتی تھی ٨ سو ایسا ہوا کہ اُس کے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا کہ اَی حنّہ تو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی اور تیرا دل کیوں کڑھا ہے تیرے لئے میں کیا دس بیٹوں سے اچھا نہیں[9] +

٩ غرض سیلا میں جب وے کھا پی چکے تو حنّہ اُٹھی اور اُسوقت عیلی کاہن خداوند کی ہیکل کی چوکھٹ پاس کرسی پر بیٹھا ہوا تھا[10] ١٠ اور وہ نہایت دلگیر تھی[11] سو اُسنے خداوند سے دعا مانگی اور زار زار روئی ١١ اور اُسنے منّت مانی[12] اور کہا اَی ربّ الافواج اگر تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے[13] اور مجھے یاد فرماوے[14] اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینہ بخشے تو میں اُسے خداوند کے لئے نذر گذرانونگی جب تک کہ وہ جئے اُسترا اُس کے سر پر کبھو نہ پھریگا[15] ١٢ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خداوند کے آگے دعا کر رہی عیلی نے اُسکے مُنہہ پر غور سے نظر کی ١٣ مگر حنّہ اپنے دل ہی میں کہتی تھی کہ فقط اُسکے ہونٹھ ہلتے تھے پر اُسکی آواز نہ سنی جاتی تھی سو عیلی کو گمان ہوا کہ وہ نشے میں ہے ١٤ سو عیلی نے اُسے کہا کہ کبتک تو نشے میں رہیگی

---

١ ١ تواریخ ٦: ٢٧ و ٣٤ ٢ روت ١: ٢ ٣ خروج ٢٣: ١٤ اِستثنا ١٦: ١٦ لوقا ٢: ٤١ ٤ یشوع ١٨: ١ ٥ اِستثنا ١٢: ٥ و ٦ و ٧ ٦ اِستثنا ١٢: ١٧ و ١٨ اور ١٦: ١١ ٧ پیدایش ٣٠: ٢ ٨ ایوب ٢٤: ٢١

٩ روت ٤: ١٥ ١٠ ١ سموایل ٣: ٣ ١١ ایوب ٧: ١١ اور ١٠: ١ ١٢ پیدایش ٢٨: ٢٠ گنتی ٣٠: ٣ قاضیوں ١١: ٣٠ ١٣ پیدایش ٢٩: ٣٢ خروج ٤: ٣١ ٢ سموایل ١٦: ١٢ زبور ٢٥: ١٨ ١٤ پیدایش ٨: ١ اور ٣٠: ٢٢ ١٥ گنتی ٦: ٥ قاضیوں ١٣: ٥

۱۵ تو اپنی مے اپنے سے جدی کر دے۔ تب حنّہ نے جواب دیا اور کہا نہیں میرے خداوند میں تو دلگیر عورت ہوں میں نے نہ مے نہ کوئی نشہ پیا پر خداوند کے آگے اپنا دل اُنڈیل دیا ہے[۱۶]
۱۶ تو اپنی لونڈی کو بلعال کی بیٹی[۱] مت جان میں تو اپنی فکروں
۱۷ اور دکھوں کے ہجوم سے ابتک بول رہی ہوں۔ تب عیلی نے جواب دیا اور کہا کہ سلامت جا[۱۸] اور اسرائیل کا خدا
۱۸ تیری مراد جو تو نے اُس سے مانگی ہے پوری کرے[۱۹]۔ اُسنے کہا کہ تیری مہربانی کی نظر تیری لونڈی پر ہو[۲۰] تب وہ عورت گئی اور کھانا کھایا اور پھر اُس کا چہرہ اُداس نہ رہا[۲۱]
۱۹ اور وے سویرے اُٹھے اور خداوند کے آگے سجدہ کیا اور پھرے اور رامہ میں اپنے گھر پر آئے اور اِلقانہ اپنی جورو حنّہ سے ہمبستر ہوا[۲۲] سو خداوند نے اُسے یاد کیا[۲۳]
۲۰ اور ایسا ہوا کہ حنّہ کے حاملہ ہونے کے بعد جب دن پورے ہوئے وہ بیٹا جنی اور اُس کا نام ||اسموایل رکھا اِس لئے کہ
۲۱ اُسنے کہا کہ میں نے اُسے خداوند سے مانگکے پایا ہے۔ اور وہ مرد اِلقانہ اپنے سارے گھر سمیت اُس برس کی قربانی اور
۲۲ اپنی منّت خداوند کے آگے چڑھانے کو گیا[۲۴] لیکن حنّہ نہ گئی کیونکہ اُسنے اپنے خاوند سے کہا کہ جبتک کہ لڑکے کا دودھ چھڑایا نہ جائے میں یہیں رہونگی اور پھر اُسے لیکے جاؤں گی تاکہ وہ خداوند کے سامھنے حاضر ہو[۲۵] اور پھر ہمیشہ[۲۶] وہیں رہے[۲۷]
۲۳ سو اُسکے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا جو تجھے بھلا لگے سو کر[۲۸] جبتک کہ تو اُس کا دودھ نہ چھڑائے ٹھہری رہ فقط اِتنی غرض ہے کہ خداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے[۲۹] سو وہ عورت ٹھہری رہی اور اپنے بیٹے کو دودھ پلایا کی یہانتک کہ اُس کا دودھ چھڑایا ✠
۲۴ اور جب اُسنے اُس کا دودھ چھڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لے چلی[۳۰] اور ||تین جوان بیل اور ایک ایفہ آٹے کا اور مے کی ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا اور اُس لڑکے کو سیلا میں[۳۱] خداوند کے گھر لائی اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا۔

۱۶ زبور ۶۲: ۸ اور ۱۴۲: ۲ — ۱۷ اِست ۱۲: ۳ — ۱۸ قضۃ ۱۸: ۶ مرقس ۵: ۳۴ لوقا ۷: ۵۰ اور ۸: ۴۸ — ۱۹ زبور ۲۰: ۴ و ۵ — ۲۰ پیدا ۳۳: ۱۵ روت ۲: ۱۳ — ۲۱ واعظ ۹: ۷ — ۲۲ پیدا ۴: ۱ — ۲۳ پیدا ۳۰: ۲۲ — || یعنے خدا سے مانگا ہوا۔ — ۲۴ ۳ آیت — ۲۵ لوقا ۲: ۲۲ — ۲۶ خروج ۲۱: ۶ — ۲۷ ۱۱ و ۲۸ آیتیں ۱ سموایل ۲: ۱۱ و ۱۸ اور ۳: ۱ — ۲۸ گنتی ۳۰: ۷ — ۲۹ ۲ سموایل ۷: ۲۵ — ۳۰ اِست ۱۲: ۵ و ۶ و ۱۱ — || یا تین برس کا بیل — ۳۱ یشوع ۱۸: ۱

۲۵ تب اُنہوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی پاس لائے[۳۲]
۲۶ اور وہ بولی ای میرے آقا[۳۳] تیری جان کی قسم ای میرے آقا میں وہی عورت ہوں جو تیرے پاس خداوند کے
۲۷ آگے یہاں کھڑی ہو کے دعا مانگتی تھی۔ میں نے اِس لڑکے کے لئے دعا مانگی تھی[۳۴] سو خداوند نے میرا سوال جو
۲۸ میں نے اُس سے کیا تھا پورا کیا۔ سو میں نے بھی اُسے خداوند کو ||عاریت دیا تاکہ ساری عمر خداوند کا ہو[۳۵] اِس لئے کہ یہہ خداوند سے طلب کیا گیا تھا اور اُسنے وہاں خداوند کے آگے سجدہ کیا[۳۶] ✠

باب ۲

۱ اور حنّہ نے دعا مانگی[۱] اور کہا کہ میرا دل خداوند سے خوش ہے[۲] خداوند سے میرا سینگ اونچا ہوا[۳] میرا مُنہہ میرے دشمنوں کے سامھنے کھولا گیا کیونکہ میں تیری نجات
۲ سے خوشوقت ہوئی[۴] خداوند کی مانند کوئی قدوس نہیں[۵] تیرے سوا کوئی نہیں[۶] کوئی چٹان ہمارے خدا کے مانند نہیں
۳ غرور سے بہت باتیں نہ کہو اور بڑا بول تمہارے مُنہہ سے نہ نکلے[۷] کیونکہ خداوند دانش کا خدا ہے اور اعمال اُسکے آگے
۴ تولے جاتے ہیں۔ زورآوروں کی کمانیں ٹوٹیں[۸] اور وے
۵ جو لڑکھڑاتے تھے اُنکی کمریں مضبوط ہوئیں۔ وے جو پیٹ بھرے تھے آپ ہی روٹی کے لئے مزدور ہوگئے[۹] اور وے جو بھوکے تھے اُنہوں نے فراغت پائی بلکہ بانجھہ سات
۶ جنی ہے[۱۰] اور اولادوالی ناطاقت ہوگئی ہے۔ خداوند مارتا ہے اور
۷ جلاتا ہے[۱۱] اور وہی گور میں اُتارتا ہے اور وہی اُٹھاتا ہے۔ خداوند مسکین کرتا ہے[۱۲] اور دولتمند کرتا ہے پست کرتا ہے اور
۸ بلند کرتا ہے[۱۳] ناچیز کو خاک پر سے وہی اُٹھا کھڑا کرتا ہے[۱۴] اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا ہے تا اُنہیں امیروں کے درمیان بٹھائے اور حشمت کے تخت کا مالک کرے کہ زمین کی تھونیاں خداوند کی ہیں اور اُسنے دُنیا کی بنا اُنپر رکھی ہے[۱۶]
۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ہے[۱۷] پر شریر اندھیرے میں چُپ چاپ پڑے رہینگے کیونکہ قوت ہی سے کوئی فتح نہیں پاتا

۳۲ لوقا ۲: ۲۲ — ۳۳ پیدا ۴۲: ۱۵ — ۲ سلا ۲: ۲ و ۴ و ۶ — ۳۴ متی ۷: ۷ — || یا بخشا — ۳۵ ۱۱ و ۱۲ آیتیں — ۳۶ پیدا ۲۴: ۲۶ و ۵۲

۱ فلپ ۴: ۶ — ۲ دیکھو لوقا ۱: ۴۶ وغیرہ — ۳ زبور ۹۲: ۱۰ اور ۱۱۲: ۹ — ۴ زبور ۹: ۱۴ اور ۱۳: ۵ اور ۲۰: ۵ اور ۳۵: ۹ — ۵ خروج ۱۵: ۱۱ اِست ۳: ۲۴ اور ۳۲: ۴ زبور ۸۶: ۸ اور ۸۹: ۶ و ۸ — ۶ اِست ۴: ۳۵ ۲ سموایل ۲۲: ۳۲ — ۷ زبور ۹۴: ۴ — ملا ۳: ۱۳ یہودہ ۱۵ آیت — ۸ زبور ۳۷: ۱۵ و ۱۷ اور ۷۶: ۳ — ۹ زبور ۳۴: ۱۰ لوقا ۱: ۵۳ — ۱۰ زبور ۱۱۳: ۱ — ۱۱ یسعیاہ ۵۴: ۱ یرم ۱۵: ۹ — ۱۲ اِست ۳۲: ۳۹ ایوب ۵: ۱۸ ہوسیع ۶: ۱ — ۱۳ ایوب ۱: ۲۱ — ۱۴ زبور ۷۵: ۷ — ۱۵ زبور ۱۱۳: ۷ و ۸ دان ۴: ۱۷ لوقا ۱: ۵۲ — ۱۶ ایوب ۳۸: ۴ و ۵ و ۶ زبور ۲۴: ۲ اور ۱۰۲: ۲۵ اور ۱۰۴: ۵ عبرا: ۳ — ۱۷ زبور ۹۱: ۱۱ اور ۱۲۱: ۳

۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے[۱۸] اُس کے حکم سے آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے[۱۹] خداوند زمین کی اِنتہاؤں کی عدالت کریگا[۲۰] اور وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا[۲۱]۔

۱۱ اور اِلقانہ رامہ میں اپنے گھر کو گیا اور وہ لڑکا عیلی کاہن کے آگے خداوند کی خدمت کرتا رہا[۲۲] +

۱۲ اُس عیلی کے بیٹے بنی بلعال تھے[۲۳] اُنہوں نے خداوند کو نہ پہچانا[۲۴]

۱۳ اور کاہن کا دستور لوگوں کے ساتھ یہہ تھا کہ جب کوئی شخص قربانی چڑھاتا تھا تو کاہن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے آتا تھا

۱۴ اور اُسکو گوشت میں جو کڑاہ یا دیگچے یا ہنڈے یا ہانڈی میں تھا مارتا تھا سب جتنا اُس کانٹے میں نکلتا تھا کاہن آپ لیتا تھا سو وے سیلا میں سارے اِسرائیلیوں سے جو وہاں جاتے تھے یونہیں کرتے تھے۔

۱۵ اور ایسا بھی ہوتا تھا کہ اُس سے پہلے کہ چربی جلائی جائے[۲۵] کاہن کا خدمتگار آتا اور اُس شخص سے جسنے قربانی کی کہتا کہ کباب کرنے کے لئے کاہن کو گوشت دو

۱۶ کیونکہ وہ تجھہ سے پکا گوشت نہیں بلکہ کچا لیگا۔ اور اگر اُسے کسی نے کہا کہ ابھی وے چربی جلادیں تب جتنا تیرا جی چاہے لیجیو تو وہ اُسے جواب دیتا نہیں تو مجھے ابھی دے نہیں تو میں چھین لونگا۔

۱۷ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے[۲۶] بہت بڑا تھا کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی سے گھن کرتے تھے[۲۷] +

۱۸ پر سموایل[۲۸] جو لڑکا تھا کتان کا افود پہنے ہوئے[۲۹] خداوند کے آگے کام کیا کرتا تھا۔

۱۹ اور اُسکی ماں اُسکے لئے ایک چھوٹا کرتا بناکے سال بسال جب اپنے خاوند کے ساتھ سالیانی قربانی چڑھانے آتی تھی[۳۰] تو لایا کرتی تھی +

۲۰ سو عیلی نے اِلقانہ اور اُسکی جورو کو دُعا دی[۳۱] اور کہا خداوند تجھکو اِس عورت سے اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دی گئی نسل دے[۳۲] اور وے اپنے گھر کو گئے

۲۱ پھر خداوند نے نظر کی[۳۳] اور وہ حاملہ ہوئی اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جنی اور وہ لڑکا سموایل خداوند کے حضور بڑھتا گیا[۳۴]

۱۸ ازبور ۲: ۹
۱۹ ۱سمو ۷: ۱۰ زبور ۱۸: ۱۳
۲۰ زبور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹
۲۱ زبور ۸۹: ۲۴
۲۲ ۱۸ آیت ۱سمو ۳: ۱
۲۳ است ۱۳: ۱۳
۲۴ قاض ۲: ۱۰ یرم ۲۲: ۱۶ روم ۱: ۲۸
۲۵ احبار ۳: ۳ و ۴ و ۵ و ۱۶
۲۶ پید ۶: ۱۱
۲۷ ملا ۲: ۸
۲۸ ۱۱ آیت
۲۹ خر ۲۸: ۴ ۲سمو ۶: ۱۴
۳۰ ۱سمو ۱: ۳
۳۱ پید ۱۴: ۱۹
۳۲ ۱سمو ۱: ۲۸
۳۳ پید ۲۱: ۱
۳۴ قض ۱۳: ۲۴ ۲۶ آیت ۱سمو ۳: ۱۹ لوقا ۱: ۸۰ اور ۲: ۴۰

۲۲ اور عیلی نہایت بوڑھا ہوا اور اُسنے وہ سب کچھہ سُنا جو کہ اُسکے بیٹے سارے اِسرائیل سے کیا کیا کرتے تھے اور کیونکر اُن عورتوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر غول کی غول اکٹھی ہوتی تھیں[۳۵] ہم آغوشی کرتے تھے۔

۲۳ اور اُسنے اُنہیں کہا تم ایسے کام کس لئے کرتے ہو کہ میں تمہاری بدذاتیاں تمام قوم سے سُنتا ہوں۔

۲۴ نہیں میرے بیٹو کیونکہ یہہ اچھی بات نہیں جو میں سُنتا ہوں کہ تم خداوند کے لوگوں کے پھر جانے کے باعث ہوتے ہو۔

۲۵ اگر ایک اِنسان دوسرے کا گناہ کرے تو منصف اُس کا اِنصاف کریگا لیکن اگر اِنسان خداوند کا گناہ کرے[۳۶] تو اُسکی شفاعت کون کر سکیگا باوجود اُسکے اُنہوں نے اپنے باپ کا کہا نہ مانا کیونکہ خداوند اُنہیں قتل کیا چاہتا تھا[۳۷]۔

۲۶ اور وہ لڑکا سموایل بڑھتا گیا[۳۸] اور خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا[۳۹] +

۲۷ تب ایک مردِ خدا[۴۰] عیلی پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہی کیا میں تیرے آبائی خاندان پر جب وہ مصر میں فرعون کے مُلک میں تھا ظاہر نہیں ہوا[۴۱]

۲۸ اور میں نے اُسے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن نہ لیا[۴۲] تاکہ میرا کاہن ہو اور میرے مذبح پر قربانی کرے اور خوشبو جلاوے اور میرے آگے افود پہنے اور میں نے ساری قربانیاں جو بنی اِسرائیل آگ سے گذرانتے ہیں تیرے باپ کے گھرانے کو نہ دیں[۴۳]۔

۲۹ پس تم کیونکر میرے اُس ذبیحے اور میرے ہدیئے کو جو میرے حکم سے مسکن میں[۴۴] گذرانے جاویں ٹھکراتے ہو[۴۵] اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو مجھہ سے زیادہ بزرگی دیتا ہی کہ تم میری قوم اِسرائیل کے ہدیوں سے اچھے سے اچھا کھا کے موٹے ہو۔

۳۰ سو خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا ہی کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانا اور تیرے باپ کا گھرانا ہمیشہ میرے حضور میں چلے[۴۶] پر اب خداوند فرماتا کہ یہہ مجھہ سے دور ہووے[۴۷] کیونکہ وے جو مجھے تعظیم کرتے ہیں میں اُنکو بزرگی دونگا پر وے جو میری تحقیر کرتے ہیں بے قدر ہونگے[۴۸]۔

۳۱ دیکھہ وے دن آتے ہیں کہ میں تیرا بازو اور تیرے باپ کے گھرانے کا

۳۵ دیکھو خر ۳۸: ۸
۳۶ گنتی ۱۵: ۳۰
۳۷ یشو ۱۱: ۲۰ امثا ۱۵: ۱۰
۳۸ ۲۱ آیت
۳۹ امثا ۳: ۴ لوقا ۲: ۵۲ اعما ۲: ۴۷ روم ۱۴: ۱۸
۴۰ ۱سلا ۱۳: ۱
۴۱ خر ۴: ۱۴ و ۲۷
۴۲ خر ۲۸: ۱ و ۴ گنتی ۱۶: ۵ اور ۱۸: ۱ و ۷
۴۳ احبا ۲: ۳ و ۱۰ اور ۶: ۱۶ اور ۷: ۷ و ۸ و ۳۴ و ۳۵ اور ۱۰: ۱۴ و ۱۵ گنتی ۵: ۹ و ۱۰ اور ۱۸: ۸-۱۹
۴۴ است ۳۲: ۱۵
۴۵ است ۱۲: ۵
۴۶ خر ۲۹: ۹
۴۷ یرم ۱۸: ۹ و ۱۰
۴۸ زبور ۱۸: ۲۰ اور ۹۱: ۱۴
۴۹ ملا ۲: ۹

بازو کاٹ ڈالونگا کہ تیرے گھر میں کوئی بوڑھا نہ ہونے پاوے۵۰۔

۳۲ اور اُس ساری بھلائی کے درمیان جو وہ اسرائیل کے ساتھہ کریگا تو گھر میں مصیبت دیکھیگا کہ تیرے گھر میں کبھی کوئی بوڑھا نہ ہوگا۵۰۔

۳۳ اور تیرا وہ شخص کہ جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نہ ڈالونگا وہ تیری آنکھوں کا پھوڑ ڈالنیوالا ہوگا اور تیرے دل کا دُکھہ دینیوالا اور تیرے گھر کی ساری بڑھتی جوانی میں مرجائیگی۔

۳۴ اور یہہ جو تیرے دونوں بیٹوں حفنی اور فینحاس پر گذریگا تیرے لئے ایک نشانی۵۲ ہوگی وے دونوں کے دونوں ایک ہی دن مرجائینگے۵۳۔

۳۵ اور میں اپنے لئے ایک دیندار کاہن برپا کرونگا۵۴ جو سب کچھہ میرے دل خواہ اور میرے خاطر خواہ کریگا اور میں اُسکے لئے ایک استوار گھر بناؤنگا۵۵

۳۶ اور وہ ہمیشہ میرے مسیح کے آگے۵۶ آگے چلیگا۔ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک شخص جو تیرے گھر میں بچ رہیگا ایک ٹکڑے روپے اور ایک نوالے روٹی کے لئے اُسکے سامھنے آکے سجدہ کریگا اور کہیگا کہ کہانت کا کوئی کام مجھے دیجئے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی کھایا کروں۵۷ +

باب ۳

اور وہ لڑکا سموایل عیلی کے سامھنے خداوند کی خدمت کرتا تھا۱ اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تھا۲ کہ کوئی رویا برملا نہ ہوتی تھی۔

۲ اور اُسیوقت ایسا ہوا کہ جب عیلی اپنی جگہ لیٹا تھا اور اُسکی آنکھیں دھندھلانے لگیں ایسا کہ وہ دیکھہ نہ سکتا تھا۳

۳ اور خدا کا چراغ خداوند کی ہیکل میں۴ کہ جہاں خدا کا صندوق تھا اب تک نہ بجھا تھا اور سموایل لیٹا تھا۔

۴ کہ خداوند نے سموایل کو پکارا وہ بولا میں حاضر۔

۵ اور وہ دوڑ کے عیلی پاس گیا اور کہا تو نے جو مجھے پکارا ہی میں حاضر ہوں وہ بولا میں نے نہیں پکارا پھر لیٹ جا سو وہ جاکے لیٹ رہا۔

۶ اور خداوند نے سموایل کو پھر پکارا سموایل اُٹھکے عیلی پاس گیا اور بولا میں حاضر ہوں کہ تو نے مجھے بلایا اُسنے کہا ای میرے بیٹے میں نے نہیں بلایا پھر لیٹ جا۔

۷ پر سموایل نے ہنوز خداوند کو پہچانا نہ تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہوا۶ تھا۔

۸ پھر خداوند نے تیسری دفعہ سموایل کو پکارا اور وہ اُٹھکے عیلی پاس گیا اور کہا میں حاضر ہوں کہ تو نے مجھے بلایا ہی عیلی نے معلوم کیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تھا

۹ تب عیلی نے سموایل کو کہا جا اور پڑا رہ اور ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے پکارے تو کہیو ای خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہی سو سموایل اپنی جگہ جاکے لیٹ رہا۔

۱۰ تب خداوند آکھڑا ہوا اور آگے کی طرح پکارا سموایل سموایل سموایل بولا فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہی +

۱۱ اور خداوند نے سموایل کو کہا کہ دیکھہ میں اسرائیل کے درمیان ایک کام کرونگا جس سے ہر ایک سُننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے۷۔

۱۲ اُسدن میں عیلی پر سب کچھہ لاؤنگا جتنا میں نے اُسکے گھرانے کے حق میں کہا ہی۸ جب میں شروع کرونگا تو میں انجام کو پہنچاؤنگا۔

۱۳ کیونکہ میں نے اُسے کہا کہ میں اُس بدکاری کے سبب جسے اُسنے جانا اُسکے گھر سے ابد تک انتقام لونگا۹ کہ اُسکے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتی کیا ہی۱۰ اور اُسنے اُنہیں نہ گھرکا۱۱۔

۱۴ اور اِسی لئے عیلی کے گھرانے کی بابت میں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری کسی ذبیحے یا ہدیے کے سبب اگرچہ ابد تک کئے جائیں کاٹی نہ جائیگی۱۲ +

۱۵ پھر سموایل صبح تک سو رہا تب اُسنے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے اور سموایل عیلی پر رویا ظاہر کرنے سے ڈرتا تھا۔

۱۶ تب عیلی نے سموایل کو بلایا اور کہا ای میرے بیٹے سموایل وہ بولا میں حاضر۔

۱۷ تب اُسنے پوچھا وہ کیا بات ہی جو اُسنے تجھہ سے کہی آپ مجھہ سے پوشیدہ نہ کیجئے اگر تو کچھہ بھی اُن باتوں میں جو اُسنے تجھہ سے کہیں کوئی بات چھپا وے تو خدا تجھہ سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ۱۳۔

۱۸ تب سموایل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا اور اُس سے کچھہ نہ چھپایا وہ بولا یہہ خداوند ہی جو بھلا جانے سو کرے۱۴ +

۱۹ اور سموایل بڑا ہوتا چلا۱۵ اور خداوند اُسکے ساتھہ تھا۱۶ اور اُسنے اُسکی باتوں میں سے کسی کو زمین پر گرنے نہ دیا۱۷۔

۲۰ اور سارے بنی اسرائیل نے دان سے لیکے بیرسبع تک۱۸ جانا کہ سموایل خداوند کا نبی مقرر ہوا۔

۲۱ اور خداوند سیلا میں پھر ظاہر ہوا اس لئے کہ خداوند نے اپنے تئیں

۵۰ اسلا ۲: ۲۰ ؛ حزقی ۴۴ : ۱۰ ؛ دیکھو اسمو ۴ : ۱۱ اور ۱۸ و ۲۰ اور ۱۴ : ۳ اور ۲۲ : ۱۸ وغیرہ
۵۱ دیکھو زکر ۸ : ۴
۵۲ اسلا ۱۳ : ۳
۵۳ اسمو ۴ : ۱۱
۵۴ اسلا ۲ : ۳۵ ؛ الز ۲۹ : ۲۲ ؛ حزقی ۴۴ : ۱۵
۵۵ اسمو ۲۵ : ۲۸
۵۶ زبور ۲ : ۲ اور ۱۸ : ۵۰
۵۷ اسلا ۲ : ۲۷

۱ اسمو ۲ : ۱۱
۲ زبور ۷۴ : ۹ ؛ عمو ۸ : ۱۱ ؛ دیکھو ۲۱ آیت
۳ پید ۲۷ : ۱ اور ۴۸ : ۱۰ ؛ اسمو ۲ : ۲۲ اور ۴ : ۱۵
۴ خرو ۲۷ : ۲۱ ؛ احبا ۲۴ : ۳ ؛ ۲ توا ۱۳ : ۱۱
۵ اسمو ۱ : ۹
۶ دیکھو اعما ۱۹ : ۲

۷ اسلا ۲۱ : ۱۲ ؛ یرم ۱۹ : ۳
۸ اسمو ۲ : ۳۰ — ۳۶
۹ اسمو ۲ : ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ وغیرہ
۱۰ اسمو ۲ : ۱۲ و ۱۷ اور ۲۲
۱۱ اسمو ۲ : ۲۳ و
۱۲ گنتی ۱۵ : ۳۰ و ۳۱ ؛ یسعیا ۲۲ : ۱۴
۱۳ روت ۱ : ۱۷
۱۴ ایوب ۱ : ۲۱ اور ۲ : ۱۰ ؛ زبور ۳۹ : ۹ ؛ یسعیا ۳۹ : ۸
۱۵ اسمو ۲ : ۲۱
۱۶ پید ۳۹ : ۲ و ۲۱ و ۲۳
۱۷ اسمو ۹ : ۶
۱۸ قضا ۲۰ : ۱

سیلا میں سموایل پر خداوند کے کلام سے[19] پھر ظاہر کیا +

باب ۴ — اور سموایل کی بات سارے بنی اسرائیل کو پہنچی اور ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے اور ابن عزر کے آس

۲ پاس[1] خیمہ گاہ کی اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کئے - اور فلسطیوں نے اسرائیل کے مقابلے میں اپنی صفیں باندھیں اور جب وے باہم مقابل ہوئے تو اسرائیل نے فلسطیوں سے شکست پائی اور اُنہوں نے اُنکے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمی کے مارے +

۳ اور جب لوگ لشکرگاہ میں پھر آئے تھے تب اسرائیل کے بزرگوں نے کہا کہ خداوند نے ہم کو فلسطیوں کے سامھنے کیوں شکست دی آؤ ہم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں تاکہ وہ ہمارے درمیان ہو کے ہم کو ہمارے دشمنوں

۴ کے ہاتھ سے رہائی دیوے - سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے تاکہ رب الافواج کے عہد کے صندوق کو جو دو کروبیوں[2] کے درمیان دھرا رہتا ہے[3] وہاں سے لے آویں اور عیلی کے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وہاں حاضر

۵ تھے - اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکرگاہ میں آپہنچا تو

۶ سارے اسرائیل خوب للکارے ایسا کہ زمین لرز گئی - اور فلسطیوں نے جو للکارنے کی آواز سُنی تو بولے کہ اِن عبرانیوں کی لشکرگاہ میں یہہ کیسی للکارنے کی آواز ہے پھر اُنہوں نے معلوم کیا

۷ کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آپہنچا - سو فلسطی ڈر گئے کہ اُنہوں نے کہا خدا لشکرگاہ میں آیا اور بولے ہم پر واویلا

۸ ہے اِس لئے کہ اِس سے پہلے ایسا کبھو نہ ہوا - ہم پر واویلا ہے ایسے خدائے قادر کے ہاتھ سے ہمیں کون بچائیگا یہہ وہ خدا

۹ ہے جسنے مصریوں کو میدان میں ہر ایک قسم کی بلا سے مارا - ای فلسطیو تم مضبوط ہو اور مردانگی کرو تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ ہو جیسے کہ وے تمہارے بندے بنے[4] بلکہ مرد کی طرح بہادری کرو اور لڑو +

۱۰ سو فلسطی لڑے اور بنی اسرائیل نے شکست کھائی[6] اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا اور وہاں نہایت بڑی خونریزی

۱۱ ہوئی کہ تیس ہزار اسرائیلی پیادے مارے پڑے - اور خدا کا صندوق لوٹا گیا[7] اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس مارے گئے[8] +

۱۲ تب بنی بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا اور کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے[9] اُسی روز سیلا میں

۱۳ پہنچا[10] اور جب وہ پہنچا تو دیکھو کہ عیلی راہ کے کنارے ایک کرسی پر بیٹھا ہوا انتظار کر رہا تھا[11] کہ اُس کا دل خدا کے صندوق کے لئے کانپ رہا تھا اور جونہیں اُس شخص نے شہر میں پہنچکے خبر دی

۱۴ تو سارا شہر چلّایا - اور عیلی نے جو چلّانے کی آواز سُنی تو اُسنے کہا کہ یہہ شور کیسا ہے اور وہ شخص جھٹ آپہنچا اور عیلی کو خبر دی

۱۵ اور عیلی اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا اور اُسکی آنکھیں

۱۶ دھندلی ہو گئی تھیں[12] اور اُسے کچھ سوجھتا نہ تھا - سو اُس شخص نے عیلی سے کہا میں فوج میں سے آتا ہوں اور میں آج ہی لشکر

۱۷ کے بیچ سے بھاگا ہوں اور وہ بولا ای میرے بیٹے کیا خبر ہے[13] اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا بنی اسرائیل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے اور لوگوں میں بھی بڑی خونریزی ہوئی اور تیرے دونوں بیٹے بھی حفنی اور فینحاس موئے اور خدا کے صندوق

۱۸ کو لے گئے - اور جونہیں اُسنے خدا کے صندوق کا ذکر کیا وہ کرسی پر سے پیچھے کو پچھاڑ کھاکے پھاٹک کے کنارے گرا اور اُسکی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا کہ وہ بوڑھا آدمی اور بھاری تھا اور وہ ||چالیس برس بنی اسرائیل کا قاضی رہا +

۱۹ اور اُسکی بہو فینحاس کی جورو پیٹ سے تھی اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا اور جب اُسنے یے خبریں سُنیں کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا اور اُسکے سسرا اور خاوند مر گئے

۲۰ تو وہ جھککے جنی کیونکہ درد زہ نے اُس پر غلبہ کیا - اور اُس کے مرتے وقت اُن عورتوں نے جو وہاں حاضر تھیں اُسے کہا[14] مت ڈر کہ تو بیٹا جنی ہے پر اُسنے جواب نہ دیا بلکہ توجہ نہ کی -

۲۱ اور اُسنے اُس لڑکے کا نام ||ایکبود[15] رکھا اور بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی[16] اُس باعث کہ خدا کا صندوق لے

---

۱۹ اور ۴ آیتیں

[1] ۱ سمو ۵ : ۱ اور ۷ : ۱۲
[2] خروج ۲۵ : ۱۸ اور ۲۲ گنتی ۷ : ۸۹
[3] ۲ سمو ۶ : ۲ زبور ۸۰ : ۱ اور ۹۹ : ۱
[4] قضاة ۱۳ : ۱۳
[5] ۱ کرنتھ ۱۶ : ۱۳
[6] ۲ آیت احبار ۲۶ : ۱۷ استثنا ۲۸ : ۲۵ زبور ۷۸ : ۵۹ و ۶۲
[7] ۱ سمو ۲ : ۳۲ زبور ۷۸ : ۶۱
[8] ۱ سمو ۲ : ۳۴ زبور ۷۸ : ۶۴
[9] یشوع ۷ : ۶ ۲ سمو ۱ : ۲ اور ۱۵ : ۳۲ نحمیاہ ۹ : ۱ ایوب ۲ : ۱۲
[10] ۲ سمو ۱ : ۲
[11] ۱ سمو ۱ : ۹
[12] ۱ سمو ۳ : ۲
[13] ۲ سمو ۱ : ۴
[14] پیدایش ۳۵ : ۱۷
[15] ۱ سمو ۱۴ : ۳
[16] زبور ۲۶ : ۸ اور ۷۸ : ۶۱

|| معلوم ہوتا ہے کہ اُس نے غالباً دکھن پچھم کے فرقوں کے درمیان عدالت کی تھی -

|| یعنے حشمت کہاں یا حشمت نہیں ہے -

۲۲ لیا گیا اور اُسکے سسرا اور خاوند کے سبب بھی۔ اور وہ بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا ✢

باب ۵

۱ اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا اور ابن عزر سے اشدود تک پہنچایا۔ ۲ اور جب فلسطی خدا کے صندوق کو لے آئے تو اُنہوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا اور دجون کے برابر رکھا[۲] ✢

۳ اور اشدودی جو صبح کو اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے مُنھ زمین پر گر پڑا ہی[۳] تب اُنہوں نے دجون کو اُٹھا کے اُسکے مکان پر پھر قائم کیا[۴]۔ ۴ پھر جو وے دوسرے دن کی صبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھو دجون خداوند کے صندوق کے آگے مُنھ کے بھل زمین پر گرا پڑا تھا اور دجون کا سر اور اُسکے ہاتھوں کے دونوں پنجے دہلیز پر کٹے پڑے تھے[۵] فقط مچھلی کی صورت اُسمیں ثابت رہی۔ ۵ اِس لئے دجون کے کاہن اور سب کوئی جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں دجون کی دہلیز پر اشدود میں آج تک پانو نہیں رکھتے ہیں[۶]۔ ۶ تب خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری ہو گیا[۷] اور اُسنے اُنہیں برباد کیا[۸] اور اشدود کو اُسکی نواحی کے لوگوں سمیت بواسیر سے مارا[۹]۔ ۷ اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا ہوا تو بولے کہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھ نہ رہیگا کیونکہ اُس کا ہاتھ ہم پر اور ہمارے معبود دجون پر بھاری ہی۔ ۸ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بھیجکے اپنے یہاں اکٹھا کیا اور کہا ہم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں تب اُنہوں نے جواب دیا کہ چاہیے کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات میں لیجا دیں چنانچہ وے اسرائیل کے خدا کے صندوق کو وہاں لے گئے[۱۰]۔ ۹ اور جب وے اُسے لے گئے تھے تو ایسا ہوا کہ خداوند کا ہاتھ[۱۱] اُس شہر پر بڑھایا گیا کہ اُس پر بڑی تباہی لا ہوئے[۱۱] اور اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا اور اُنکے سُفروں میں بواسیر کا غلبہ ہوا[۱۲] ✢

۱۰ تب اُنہوں نے خدا کا صندوق عقرون کو بھیجا اور جونہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ عقرونی چلائے کہ وے اسرائیل کے خدا کا صندوق ہم میں اِس لئے لائے ہیں کہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں۔ ۱۱ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلا کے جمع کیا اور کہا کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو روانہ کرو کہ وہ اپنی جگہ پر جائے تا کہ وہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کی بڑی دھوم ہوئی اور خدا کا ہاتھ نہایت بھاری تھا[۱۳]۔ ۱۲ اور وے لوگ جو مرے نہ تھے بواسیر میں گرفتار تھے اور شہر کی فریاد آسمان تک گئی تھی ✢

باب ۶

۱ سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں کے ملک میں رہا۔ ۲ تب فلسطیوں نے کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا اور کہا[۱] کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں ہمیں بتاؤ کہ ہم کیونکر اُسے اُسکے مکان کو پہنچا دیویں۔ ۳ وے بولے اگر تم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو پھر بھیجتے ہو تو خالی مت بھیجو[۲] بلکہ ایک تقصیر کی قربانی[۳] اُسکے لئے ساتھ بھیجو تب تم چنگے ہو گے اور تمہیں دریافت ہو گا کہ وہ تم سے کس لئے دست بردار نہیں ہوتا[۴]۔ ۴ تب اُنہوں نے پوچھا کہ وہ کونسی تقصیر کی قربانی ہی جو ہم اُسکے پاس بھیجیں وے بولے کہ فلسطی قطبوں کے شمار کے مطابق پانچ[۵] سنہلے بواسیر اور سونے ہی کے پانچ چوہے کہ تم سب اور تمہارے قطب ایک ہی آزار میں مبتلا ہو۔ ۵ سو تم اپنے بواسیر کی صورتیں اور اُن چوہوں کی مورتیں جو ملک کو خراب کرتے ہیں بناؤ اور اسرائیل کے خدا کی حشمت جانو[۶] شاید کہ وہ تم سے اور تمہارے معبودوں[۷] اور تمہاری سرزمین پر سے ہاتھ اُٹھا وے[۸]۔ ۶ تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ہو جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا[۹] جسوقت کہ اُسنے عجائب قدرتیں اُنہیں دکھلائیں سو کیا اُنہوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا[۱۰] اور وے چلے نہ گئے۔ ۷ اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ[۱۱] اور دو دودھوالی گائیں جو جوئے تلے نہ آئی ہوں[۱۲] لو اور اُن گایوں کو گاڑی میں جوتو اور اُنکے بچوں کو گھر میں اُنکے پیچھے رہنے دو۔ ۸ اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑی

---

۱ اسمو ۴: ۱ اور ۷: ۱۲
۲ قاض ۱۶: ۲۳
۳ یسع ۱۹: ۱ اور ۴۶: ۱ و ۲
۴ یسع ۴۶: ۷
۵ یرم ۵۰: ۲ حزق ۶: ۴ و ۶ میکہ ۱: ۷
۶ دیکھو صفحہ ۱: ۴
۷ ۹ و ۱۱ آیتیں خر ۹: ۳ زبور ۳۲: ۴ اعما ۱۳: ۱۱
۸ اسمو ۶: ۵
۹ است ۲۸: ۲۷ زبور ۷۸: ۶۶
۱۰ است ۲: ۱۵ اسمو ۷: ۱۳ اور ۱۲: ۱۵
۱۱ ۱۱ آیت
۱۲ ۶ آیت زبور ۷۸: ۶۶
۱۳ ۶ و ۹ آیتیں

۱ پید ۴۱: ۸ خر ۷: ۱۱ دان ۲: ۲ اور ۵: ۷ متی ۲: ۴
۲ خر ۲۳: ۱۵ است ۱۶: ۱۶
۳ احبار ۵: ۱۵ و ۱۶
۴ ۹ آیت
۵ دیکھو ۱۷ و ۱۸ آیتیں یشوع ۱۳: ۳ قاض ۳: ۳
۶ یشوع ۷: ۱۹ یسع ۴۲: ۱۲ ملا ۲: ۲ یوح ۹: ۲۴
۷ اسمو ۵: ۳ و ۴ و ۷
۸ دیکھو اسمو ۵: ۶ و ۱۱ زبور ۲۹: ۱۰
۹ خر ۷: ۱۳ اور ۸: ۱۵ اور ۱۴: ۱۷
۱۰ خر ۱۲: ۳۱
۱۱ ۲ سمو ۶: ۳
۱۲ گنتی ۱۹: ۲

پر رکھو اور سونے کی چیزیں[13] جو تقصیر کی قربانی کے لئے اُسکے پاس بھیجتے ہو ایک صندوقچے میں دھر کے اُسکے پہلو میں رکھدو اور اُسے روانہ کردو کہ چلی جائے ۔ اور تاکو اگر وہ اُسکی سرحد کی سمت بیت شمس کو[14]
٩ چڑھے تو اُسی نے ہم پر یہہ بلاءِ عظیم بھیجی اور اگر نہ جاوے تو ہمیں دریافت ہوگا کہ[15] اُس کا ہاتھ ہم پر نہیں چلا بلکہ یہہ حادثہ جو ہم پر ہوا اتفاقی تھا ✣

١٠ سو لوگوں نے ایسا ہی کیا کہ دو دودھوائی گائیں لیں اور اُنہیں گاڑی میں جوتا اور اُنکے بچوں کو گھر میں بند کیا
١١ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوہوں اور اپنے بواسیر کی
١٢ صورتوں کے صندوقچے کو گاڑی پر لادا ۔ سو اُن گایوں نے بیت شمس کی سڑک کی طرف سیدھی راہ لی اور اُس شاہراہ پر چلیں اور چلتے ہوئے ڈکارتی تھیں اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑیں
١٣ اور فلسطی قطب اُنکے پیچھے بیت شمس کے سوانے تک گئے ۔ اور بیت شمس کے لوگ وادی میں گیہوں کی فصل کاٹ رہے تھے اُنہوں نے جو آنکھیں اوپر کیں تو صندوق کو دیکھا اور دیکھتے ہی
١٤ خوشوقت ہوئے ۔ اور گاڑی بیت شمسی یشوع کے کھیت میں آئی اور وہاں کھڑی ہو رہی جہاں ایک بڑا پتھر تھا سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں کو چیرا اور گایوں کو سوختنی قربانی کرکے خداوند
١٥ کے لئے گذرانا ۔ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت جو اُسکے ساتھ تھا جسمیں سونے کی چیزیں تھیں نیچے اُتارا اور اُسکو اُس بڑے پتھر پر رکھا اور بیت شمس کے لوگوں نے اُسی دن خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں کیں اور
١٦ ذبیحوں کو ذبح کیا ۔ اور جب اُن فلسطی پانچ قطبوں نے[16] یہہ دیکھا
١٧ تو وے اُسی دن عقرون کو پھرے ۔ اور یے سونے کے بواسیر جو تھے[17] سو فلسطیوں نے تقصیر کی قربانی کے لئے خداوند کو گذرانے اُنمیں ایک اشدود کی طرف سے تھا اور ایک غزہ کی اور ایک
١٨ اسقلون کی اور ایک جات کی اور ایک عقرون کی ۔ اور یے سونے کے چوہے فلسطیوں کے پانچ قطب کے شہروں کے شمار کے مطابق تھے خواہ محکم شہروں کے خواہ باہر کے گاؤں کے جتنے

١٣ ٣ وہ آیتیں
١٤ الیشوع ١٥:١٠
١٥ ٣ آیت
١٦ یشوع ١٣:٣
١٧ ٤ آیت

ابیل کے بڑے پتھر تک تھے جسپر اُنہوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا جو آج کے دن تک بیت شمسی یشوع کے کھیت میں موجود ہی
١٩ اور اُسنے بیت شمس کے لوگوں کو مارا[18] اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کے صندوق کے بھیتر دیکھا سو اُسنے پچاس ہزار اور ستر آدمی اُنمیں کے مار ڈالے اور وہاں کے لوگوں نے اِس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا نہایت افسوس
٢٠ کیا ۔ سو بیت شمس کے لوگ بولے کہ کسکی مجال ہی کہ اِس خداوند خدا قدوس کے آگے کھڑا ہووے[19] اور وہ ہمارے پاس سے کسکی طرف جاوے ✣
٢١ تب اُنہوں نے قاصدوں سے قریت یعاریم کے[20] لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا کہ فلسطی خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ہیں تم آؤ اور اُسے اپنے یہاں لیجاؤ ✣

باب ٧ تب قریت یعاریم کے لوگ آئے[1] اور خداوند کے صندوق کو لیجا کے ابیناداب کے گھر میں[2] جو ٹیلے پر ہی رکھا اور اُسکے بیٹے الیعزر
٢ کو مقدس کیا کہ خداوند کے صندوق کی نگہبانی کرے ۔ اور ایسا ہوا کہ اُسوقت سے کہ صندوق نے قریت یعاریم میں قیام پکڑا ایک مدت بیت گئی کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ہوا اور سارے بنی اسرائیل نے خداوند کے لئے نالے کئے ✣
٣ اور سموایل نے اسرائیل کے سارے گھرانے کو خطاب کرکے کہا کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کی طرف پھرو[3] تو اُن اجنبی معبودوں کو[4] اور عستارات کو[5] اپنے درمیان سے نکال پھینکو اور خداوند کی طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو[6] اور اُسی اکیلے کی بندگی کرو[7] کہ وہ فلسطیوں کے ہاتھ سے
٤ تمہیں رہائی دیگا ۔ تب بنی اسرائیل نے بعلیم[8] اور عستارات کو
٥ نکال پھینکا اور اکیلے خداوند کی بندگی کی ۔ پھر سموایل نے کہا کہ سارے بنی اسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو[9] اور میں تمہارے
٦ لئے خداوند سے دعا مانگونگا ۔ سو وے سب مصفاہ میں فراہم ہوئے اور پانی بھر کے خداوند کے آگے اُنڈیلا اور اُسدن روزہ رکھا[10] اور وہاں بولے کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہی[11]

١٨ دیکھو خروج ١٩:٢١ گنتی ٤:٥ و ١٥ اور ٢٠ ٢ سموایل ٦:٧
١٩ ٢ سموایل ٦:٩ ملاکی ٣:٢
٢٠ یشوع ١٨:١٤ قاضیوں ١٨:١٢ ١ تواریخ ١٣:٥ و ٦
١ ١ سموایل ٦:٢١ زبور ١٣٢:٦
٢ ٢ سموایل ٦:٤
٣ استثنا ٣٠:٢ و ١٠ اسلاطین ٨:٤٨ یسعیاہ ٥٥:٧ ہوسیع ٦:١ یوایل ٢:١٢
٤ پیدایش ٣٥:٢ یشوع ٢٤:١٤ و ٢٣
٥ قاضیوں ٢:١٣
٦ ٢ تواریخ ٣٠:١٩ ایوب ١١:١٣ و ١٤
٧ استثنا ٦:١٣ اور ١٠:٢٠ اور ١٣:٤ متی ٤:١٠ لوقا ٤:٨
٨ قاضیوں ٢:١١
٩ قاضیوں ٢٠:١ ٢ سلاطین ٢٥:٢٣
١٠ نحمیاہ ٩:١ و ٢ دانی ایل ٩:٣ و ٤ و ٥ یوایل ٢:١٢
١١ قاضیوں ١٠:١٠ ١ سلاطین ٨:٤٧ زبور ١٠٦:٦

۷ اور سموایل مصفاہ میں بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا۔ اور جب فلسطیوں نے سُنا کہ بنی اسرائیل مصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں تو اُنکے قطب بنی اسرائیل کے مقابل چڑھہ آئے سو بنی اسرائیل یہہ سُنکے فلسطیوں سے ڈرے۔ ۸ اور بنی اسرائیل نے سموایل کو کہا کہ چپکا مت ہو پر خداوند ہمارے خدا کو پکارا کر تاکہ[۱۲] وہ ہم کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے بچاوے ✠

۹ سموایل نے بھیڑ کا دودھہ پیتا بچہ لیکے اور اُسے کُل سوختنی قربانی کر کے خداوند کو گذرانا اور سموایل بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے حضور چلّایا اور خداوند نے اُسکی سُنی[۱۳] ۱۰ اور جسوقت سموایل اُس سوختنی قربانی کو گذرانتا تھا تو فلسطی جنگ کے لئے اسرائیل کے مقابل نزدیک آئے تب خداوند فلسطیوں کے اوپر اُسیدن بڑی تڑپ سے گرجا[۱۴] اور اُنہیں پریشان کیا اور وے بنی اسرائیل سے مارے پڑے۔ ۱۱ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ سے نکلکے فلسطیوں کو رگیدا اور بیت کر کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے۔ ۱۲ تب سموایل نے ایک پتھر لیکے[۱۵] اُسے مصفاہ اور شین کے بیچوں بیچ نصب کیا اور اُس کا نام ابن عزر رکھا اور بولا کہ یہانتک خداوند نے ہماری مدد کی ✠

۱۳ سو فلسطی مغلوب ہوئے[۱۶] اور اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے[۱۷] اور خداوند کا ہاتھہ سموایل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا۔ ۱۴ اور وے بستیاں جو فلسطیوں نے اسرائیل سے لے لی تھیں عقرون سے لیکے جات تک اسرائیل کے قبضے میں پھر آئیں اور اسرائیل نے اُنکی نواحی بھی فلسطیوں کے ہاتھہ سے چھڑائی اور اسرائیل اور اموریوں میں صلح ہوئی۔ ۱۵ اور سموایل جبتک جیا اسرائیل پر حکمران رہا[۱۸]۔ ۱۶ اور سال بہ سال بیت ایل اور جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا اور اُن سب مکانوں میں بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا۔ ۱۷ اور رامہ ہی میں[۱۹] لَوٹ آتا تھا کیونکہ وہاں اُس کا گھر تھا اور وہاں اسرائیل کی عدالت کرتا تھا اور وہاں اُسنے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا[۲۰] ✠

[۱۲] ایسع ۳۷: ۴
[۱۳] زبور ۹۹: ۶ یرم ۱۵: ۱
[۱۴] دیکھو لیتو ۱۰: ۱۰ قاضی ۴: ۱۵ اور ۵: ۲۰ ۱ سمو ۲: ۱۰ ۲ سمو ۲۲: ۱۴ و ۱۵
[۱۵] پید ۲۸: ۱۸ اور ۳۱: ۴۵ یشو ۴: ۹ اور ۲۴: ۲۶
[۱۱] یعنے مدد کا پتھر۔ ۱ سمو ۴: ۱
[۱۶] قاضی ۱۳: ۱
[۱۷] ۱ سمو ۱۳: ۵
[۱۸] ۶ آیت ۱ سمو ۱۲: ۱۱ قاضی ۲: ۱۶
[۱۹] ۱ سمو ۸: ۴
[۲۰] قضا ۲۱: ۴

باب ۸

اور ایسا ہوا کہ جب سموایل بوڑھا ہو گیا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو مقرر کیا[۱] کہ اسرائیل کی عدالت کریں۔ ۲ اور اُس کے پلوٹھے کا نام یوایل تھا اور اُسکے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ وے دونوں بیرسبع میں قاضی تھے۔ ۳ پر اُسکے بیٹے اُسکی راہ پر نہ چلے[۲] بلکہ نفع کی پیروی کرتے تھے[۳] اور رشوت لیتے اور عدالت میں طرفداری کرتے تھے[۴]۔ ۴ تب سارے اسرائیلی بزرگ جمع ہو کے رامہ میں سموایل پاس آئے۔ ۵ اور اُسے کہا کہ دیکھہ تو بوڑھا ہوا اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے اب تو کسی کو ہمارا بادشاہ مقرر کر[۵] جو ہم پر حکومت کیا کرے جیسا کہ سب قوموں میں ہے[۶] ✠

۶ لیکن وہ کلام جو اُنہوں نے کہا کہ کسی کو ہمارا بادشاہ کر جو حاکم ہو سموایل کی نظروں میں بُرا معلوم ہوا اور سموایل نے خداوند سے دُعا مانگی۔ ۷ اور خداوند نے سموایل کو فرمایا کہ لوگوں کی آواز پر اور اُن ساری باتوں پر جو وے تجھے کہیں کان دھر کہ اُنہوں نے تجھہ کو حقیر نہیں کیا[۷] بلکہ مجھکو حقیر کیا ہے[۸] کہ میں اُنپر سلطنت نہ کروں۔ ۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنہوں نے اُسدن سے کہ میں اُنہیں مصر سے نکال لایا اِس روز تک مجھہ سے کیا کہ مجھے ترک کیا اور دوسرے معبودوں کی بندگی کی ویسا ہی وے تجھہ سے کرتے ہیں۔ ۹ سو تو اُنکی بات سُن تو بھی اُنپر گواہی دیکے اُنہیں خوب جتا دے اور اُنہیں بتلا کہ جو بادشاہ اُنپر سلطنت کریگا اُس کے عمل کس طور کے ہونگے[۹] ✠

۱۰ اور سموایل نے اُن لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ کے طالب تھے خداوند کی ساری باتیں کہیں۔ ۱۱ اور اُسنے کہا کہ اُس بادشاہ کے جو تم پر سلطنت کریگا اِس طرح کے عمل ہونگے[۱۰] وہ تمہارے بیٹوں کو لیکے اپنے لئے اور اپنی گاڑیوں کے لئے اور اپنے ساتھہ سوار ہونے کے لئے نوکر رکھیگا[۱۱] اور اُنمیں سے بعضے اُسکی گاڑی کے آگے آگے دوڑینگے۔ ۱۲ اور اپنے لئے ہزار ہزار کے رسالہ دار اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا اور اُنسے ہل جتوائیگا اور فصل کٹوائیگا اور اپنے لئے جنگ کے ہتھیار اور اپنی گاڑیوں کے ساز بنوائیگا۔ ۱۳ اور تمہاری بیٹیوں کو لیگا

[۱] دیکھو قاضی ۱۰: ۴ اور ۱۲: ۱۴ بمقابلہ قاضی ۵: ۱۰
[۲] استث ۱۶: ۱۸
[۳] لوقا ۱۹: ۵
[۱۱] یعنی الواح ۶: ۲۸
[۳] یرم ۲۲: ۱۵ و ۱۶ و ۱۷
[۴] خرو ۱۸: ۲۱ امثا ۳: ۳ اور ۶: ۱۰
[۵] استث ۱۷: ۱۴ زبور ۱۵: ۵
[۶] ۱۹ و ۲۰ آیتیں استث ۱۷: ۱۴ ہوسیع ۱۳: ۱۰ اور ۱۳: ۲۱
[۷] دیکھو خرو ۱۶: ۸
[۸] ۱ سمو ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۷ و ۱۹ ہوسیع ۱۳: ۱۰ و ۱۱
[۹] ۱۱ آیت
[۱۰] دیکھو استث ۱۷: ۱۶ وغیرہ ۱ سمو ۱۰: ۲۵
[۱۱] ۱ سمو ۱۴: ۵۲

۱۴ تاکہ وے حلوائن اور باورچن اور نانبائن ہوویں۔ اور تمہارے کھیتوں اور تمہارے تاکستانوں اور تمہارے زیتون کے باغوں کو جو اچھے
۱۵ سے اچھے ہونگے لیگا اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا[۱۲]۔ اور تمہارے غلّہ جات اور انگوری باغوں کا دسواں حصّہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے
۱۶ خادموں کو دیگا۔ اور تمہارے چاکروں اور تمہاری لونڈیوں اور تمہارے اچھے اچھے جوانوں کو اور تمہارے گدھوں کو لیگا اور اپنے
۱۷ کام پر لگائیگا۔ اور تمہاری بھیڑ بکریوں کا بھی دسواں حصّہ لیگا سو
۱۸ تم اُسکے غلام ہوؤ گے۔ اور تم اُسدن اُس بادشاہ کے سبب جسے تم نے اپنے لئے چُنا ہی فریاد کروگے پر اُس دن خداوند تمہاری نہ سُنیگا[۱۳]+

۱۹ تو بھی لوگوں نے سموایل کی بات سُننے سے انکار کیا[۱۴] اور
۲۰ کہا نہیں ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ہمارے اوپر مقرر ہو۔ تاکہ ہم بھی اَور سب گروہوں کی مانند ہوویں[۱۵] اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے آگے آگے چلے اور ہمارے لئے لڑائی
۲۱ کرے۔ اور سموایل نے لوگوں کی ساری باتیں سُنیں اور اُنہیں
۲۲ خداوند کے کانوں تک پہنچایا۔ خداوند نے سموایل کو فرمایا تو اُنکی بات سُن اور اُنکے لئے ایک بادشاہ مقرر کر[۱۶]۔ تب سموایل نے اسرائیل کے لوگوں کو کہا کہ ہر ایک اپنی اپنی بستی کو جاوے +

باب ۹ اور بنی بنیمین کا ایک شخص تھا جسکا نام قیس[۱] بن ابی ایل بن صرور بن بکورت بن افیح تھا اور یہہ بنیمینی بڑا قوت ور شخص تھا۔
۲ اُسکا ایک بیٹا ساؤل نام جو بہت خوب جوان تھا اور بنی اسرائیل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئی شخص نہ تھا یہہ ساری قوم میں کاندھے سے لیکے اوپر تک ہر ایک سے اونچا تھا[۲]۔
۳ اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدھے کھوئے گئے سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا کہ چاکروں میں سے ایک کو اپنے ساتھ
۴ لے اور اُٹھ اور گدھوں کو ڈھونڈھنے جا۔ سو وہ کوہ افرائیم کی طرف سے گذرا اور سلیسہ[۳] کی سرزمین میں ہو کے نکل گیا پر اُنہیں نہ پایا تب وے سعلیم کی سرزمین میں گئے اور وہاں بھی نہ ملے پھر وے بنیمینوں کی مملکت میں آئے تو اُنکو وہاں بھی نہ پایا۔

۱۲ اسلا ۲۱: ۷ دیکھو حزق ۴۶: ۱۸
۱۳ امثا ۱: ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ یسع ۱: ۱۵ میکہ ۳: ۴
۱۴ ایرم ۴۴: ۱۶
۱۵ ۵ آیت
۱۶ ۷ آیت ہوس ۱۳: ۱۱
۱ ۱ اسمو ۱۴: ۵۱ ۱ توا ۸: ۳۳ اور ۹: ۳۹
۲ ۱ اسمو ۱۰: ۲۳
۳ ۲ سلا ۴: ۴۲

۵ جب وے صوف کے مُلک میں آئے تب ساؤل نے اپنے چاکر کو جو اُسکے ساتھ تھا کہا آ ہم لوٹ جاویں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا
۶ غم چھوڑ کے میرے لئے فکرمند ہو۔ چاکر نے اُسے کہا دیکھ اِس شہر میں مردِ خدا ہی وہ عزّت دار شخص ہی سب کچھ جیسا وہ کہتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی[۴] آ اُس پاس جاویں شاید کہ وہ اُس راہ کو کہ جسمیں جانا
۷ مناسب ہی ہمیں بتائے۔ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم وہاں جائیں تو ہم اُس شخص کے لئے کیا لیتے جائیں[۶] روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقی نہیں رہیں اور اُس مردِ خدا کے لئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں کیا کچھ ہی ہمارے
۸ پاس۔ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا اور کہا دیکھ پاؤ مثقال چاندی مجھ پاس موجود ہی سو میں اُس مردِ خدا کو دونگا کہ ہمیں
۹ ہماری راہ بتا دے۔ [اگلے زمانے میں بنی اسرائیل کا یہہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا تو کہتا[۷] تھا کہ آؤ ہم غیب بین پاس جائیں اِس لئے کہ وہ جو اب نبی کہلاتا
۱۰ ہی آگے غیب بین[۸] کہلاتا تھا] تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا تو نے کیا خوب کہا آ چلیں سو وے شہر کو جہاں وہ مردِ خدا تھا آئے +

۱۱ اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنہیں کئی چھوکریاں ملیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں[۹] اُنہوں نے اُنسے کہا غیب
۱۲ بین یہاں ہی۔ اُنہوں نے اُنکو جواب دیا اور کہا ہاں ہی دیکھو تمہارے سامھنے ہی ہی جلد آ پہنچو کہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہی کہ
۱۳ آج کے دن اونچے مکان میں لوگ[۱۰] ذبیحہ کرتے ہیں[۱۱]۔ جو تم شہر میں داخل ہوؤ گے تو تم اُسے پیشتر اُس سے کہ وہ اونچے مکان میں کھانا کھانے جائے فوراً پاؤ گے کہ لوگ جبتک کہ وہ نجائے نہیں کھاتے اِس لئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہی بعد اُسکے مہمان لوگ
۱۴ کھاتے ہیں سو اب تم چڑھو کہ آج ہی تم اُسے پاؤ۔ سو وے شہر میں چڑھ گئے اور شہر میں داخل ہوتے ہی دیکھو کہ سموایل اُنکے سامھنے باہر نکلا کہ اونچے مکان پر جائے +
۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایکدن

۴ است ۳۳: ۱ اسلا ۱۳: ۱
۵ ۱ اسمو ۳: ۱۹
۶ دیکھو قاضی ۶: ۱۸ اور ۱۳: ۱۷ اسلا ۱۴: ۳ ۲ سلا ۴: ۴۲ اور ۸: ۸
۷ پید ۲۵: ۲۲
۸ ۲ سمو ۲۴: ۱۱ ۱ توا ۲۶: ۲۸ اور ۲۹: ۲۹ ۲ توا ۱۶: ۷ و ۱۰ عمو ۷: ۱۲
۹ پید ۲۴: ۱۱
۱۰ ۱ سلا ۳: ۲
۱۱ یا ضیافت۔ ۱ پید ۳۱: ۵۴ اسمو ۱۶: ۲

ص۲

۱۶ پیشتر سموایل کے کان میں کہہ دیا تھا کہ[12]-کل اِسیوقت میں ایک شخص کو بنیمین کی سرزمین سے تجھہ پاس بھیجونگا سو تو اُس پر تیل ملیو کہ وہ میری قوم اسرائیل کا حاکم ہو[13] تا کہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے چھڑائے کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کی اِس لئے کہ اُنکا نالہ مجھہ تک پہنچا[14]- ۱۷ سو جب سموایل ساؤل سے دوچار ہوا تو خداوند نے اُسے کہا کہ دیکھہ یہی شخص ہی جسکی بابت میں نے تجھے کہا تھا[15] یہی میرے لوگوں پر ریاست کریگا- ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموایل کے برابر پہنچا اور اُس سے کہا کہ مجھے بتلائیے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہی- ۱۹ سموایل نے ساؤل کو جواب دیا کہ وہ غیب بین میں ہی ہوں میرے آگے آگے اونچے مکان پر چڑھہ کہ تم آج کے دن میرے ساتھہ کھاؤ اور کل میں تجھے رخصت کرونگا اور سب کچھہ جو تیرے دل میں ہی تجھے بتادونگا- ۲۰ اور تیرے گدہے جو تین دن سے کھوئے گئے ہیں[16] اُنکو خیال مت کر کہ وے ملے اور کسکی طرف اِسرائیل کی ساری رغبت ہی[17] کیا تیری اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کی طرف نہیں- ۲۱ سو ساؤل جواب میں بولا کیا میں بنیمینی نہیں[18] جو اسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ہی[19] اور کیا میرا گھرانا بنیمین کے فرقے کے سارے گھرانوں میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں[20] پس کیا سبب ہی جو تو مجھہ سے یوں بولتا ہی- ۲۲ اور سموایل نے ساؤل کو اور اُس کے چاکر کو ساتھہ لیا اور اُنہیں بارہ دری میں لایا اور اُنہیں مہمانوں کی صدر جگہ میں جو تیس ایک آدمی تھے بٹھلایا- ۲۳ سموایل نے باورچی کو فرمایا کہ وہ حصہ جو میں نے تجھے رکھہ چھوڑنے کہا تھا لے آ- ۲۴ باورچی نے ایک شانہ[21] اُس سب سمیت جو اُس پر تھا اُٹھا کے ساؤل کے سامھنے رکھا اور سموایل نے کہا دیکھہ یہہ جو رکھا ہوا تھا سو اُسے اپنے سامھنے دھر کے کھا اِس لئے کہ جب سے میں نے کہا کہ میں نے اِن لوگوں کی دعوت کی تب ہی سے ابتک تیرے لئے رکھہ دیا گیا ہی سو ساؤل نے اُسدن سموایل کے ساتھہ کھانا کھایا +

۲۵ اور جب وے اونچے مکان سے شہر کو اُترے تو اُسنے ساؤل سے گھر کی چھت پر[22] باتیں کیں- ۲۶ اور وے سویرے اُٹھے اور ایسا ہوا کہ جب دن چڑھنے لگا تب سموایل نے ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بلایا اور کہا اُٹھہ کہ میں تجھے روانہ کروں سو ساؤل اُٹھا اور وے دونوں وہ اور سموایل باہر چلے گئے- ۲۷ اور جب وے شہر کے نکاس پر اُترتے تھے تو سموایل نے ساؤل سے کہا اپنے چاکر کو حکم کر کہ ہم سے آگے چلا جائے (اور وہ آگے گیا) پر تو ابھی کھڑا رہ تا کہ میں خدا کا کلام تجھے سُناؤں +

باب ۱۰

۱ پھر سموایل نے تیل کی ایک شیشی لی اور اُسکے سر پر اُنڈیلی[1] اور اُسے چوما[2] اور کہا کیا یہہ اِس سبب سے نہیں کہ خداوند نے تجھہ پر تیل ملا کہ تو اُسکی میراث[3] کا سردار ہووے[4]- ۲ اور جب تو میرے پاس سے آج روانہ ہوگا تو ضلضح[5] میں بنیمین کی سرحد کے درمیان راخیل کی گور[6] کے پاس دو شخص تجھے ملینگے اور وے تجھے کہینگے کہ وے گدہے جنہیں تو ڈھونڈھنے گیا تھا ملے اور دیکھہ اب تیرا باپ گدھوں کی طرف سے بیفکر ہوا اور تمہارے لئے کُڑھتا ہی اور کہتا ہی میں اپنے بیٹے کیواسطے کیا کروں- ۳ تب تو وہاں سے آگے بڑھیگا اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچیگا تو وہاں تین شخص جو بیت ایل میں خدا کے حضور[7] چلے جاتے ہونگے تجھہ سے دوچار ہونگے ایک تو بکری کے تین بچے لئے ہوگا اور دوسرا تین گردے روٹی کے اور تیسرا مے کا ایک مشکیزہ- ۴ اور وے تجھے سلام کرینگے اور دو گردے تجھے دینگے سو تو اُنکے ہاتھہ سے لیجیو- ۵ اور بعد اُسکے تو اُس جبعت الوہیم[8] کے نزدیک جہاں فلسطیوں کی چوکی ہی پہنچیگا[9] اور ایسا ہوگا کہ جب تو وہاں شہر میں داخل ہو تو نبیوں کی ایک گروہ جو اُس اونچے مکان سے اُترتی[10] ہوگی تجھے ملیگی اور وے مرچنگ اور ڈھولک اور بانسری اور بربط لئے ہوئے آتے ہونگے اور وے نبوت کرتے ہونگے[11]- ۶ تب خداوند کی روح تجھہ پر نازل ہوگی[12] اور تو بھی اُنکے ساتھہ نبوت کریگا[13] بلکہ تو اور صورت کا آدمی ہوجائیگا- ۷ اور ایسا ہوگا کہ جب یے نشانیاں تجھہ پر ظاہر ہوں[14] تو پھر جیسا تیرا ہاتھہ قابو پائے ویسا عمل کر

باب ۹ حوالے:
۱۲ ۱سمو ۱۵:۱ / اعما ۱۳:۲۱
۱۳ ۱سمو ۱۰:۱
۱۴ خرو ۲:۲۵ اور ۳:۷ و ۹
۱۵ ۱سمو ۱۶:۱۲ / ہوس ۱۳:۱۱
۱۶ ۳ آیت
۱۷ ۱سمو ۸:۵ و ۱۹ اور ۱۲:۱۳
۱۸ ۱سمو ۱۵:۱۷
۱۹ قاضہ ۲۰:۴۶ و ۴۷ و ۴۸ / زبور ۶۸:۲۷
۲۰ دیکھو قاضی ۶:۱۵
۲۱ احبار ۷:۳۲ و ۳۳ / حزق ۲۴:۴
۲۲ اِست ۲۲:۸ / ۲سمو ۱۱:۲ / اعما ۱۰:۹

باب ۱۰ حوالے:
۱ ۱سمو ۹:۱۶ اور ۱۶:۱۳ / ۲سلا ۹:۳ و ۶
۲ زبور ۲:۱۲
۳ اِست ۳۲:۹ / زبور ۷۸:۷۱
۴ اعما ۱۳:۲۱
۵ یشوع ۱۸:۲۸
۶ پیدا ۳۵:۱۹ و ۲۰
۷ پید ۲۸:۲۲ اور ۳۵:۱ و ۳ و ۷
۸ ۱۰ آیت
۹ ۱سمو ۱۳:۳
۱۰ ۱سمو ۹:۱۲
۱۱ خرو ۱۵:۲۰ و ۲۱ / ۲سلا ۳:۱۵ / ۱قرن ۱۴:۱
۱۲ گنتی ۱۱:۲۵ / ۱سمو ۱۶:۱۳
۱۳ ۱۰ آیت / ۱سمو ۱۹:۲۳ و ۲۴
۱۴ خرو ۴:۸ / لوقا ۲:۱۲

۸ کہ خدا تیرے ساتھ ہی[15]۔ اور ایسا ہی ہوگا کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو اُتر[16] جائیگا اور دیکھ میں تیرے پاس آؤنگا تا کہ سوختنی قربانیاں کروں اور سلامتی کے ذبیحوں کو ذبح کروں سو تو سات دن تک[17] وہیں رہیو جب تک کہ میں تجھ پاس آپہنچوں اور تجھے بتاؤں کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا ÷

۹ اور یوں ہوا کہ جونہیں اُسنے سموایل سے رخصت ہو کے پیٹھ پھیری وونہیں خدا نے اُسے دوسری طرح کا دل دیا اور ۱۰ وے سب نشانیاں اُسی دن وقوع میں آئیں۔ اور جب وے جبعت کو آئے[18] تو دیکھو کہ نبیوں کی ایک گروہ اُس سے دو چار ہوئی[19] اور خدا کی روح اُس پر نازل ہوئی[20] اور اُسنے بھی اُن کے ۱۱ درمیان نبوت کی۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُسکے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہی ایک نے دوسرے سے کہا کہ قیس کے بیٹے کو کیا ہوا کیا ساؤل بھی ۱۲ نبیوں میں شامل ہو گیا[21]۔ اور ایک نے اُنمیں سے جواب دیا اور کہا لیکن اُنکا باپ کون ہی تب ہی سے[22] یہہ مثل چلی کیا ۱۳ ساؤل بھی نبیوں میں ہی۔ سو جب وہ نبوت کر چکا تو اونچے مکان میں آیا ÷

۱۴ وہاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُسکے چاکر کو کہا تم کہاں گئے تھے اُسنے کہا گدھے ڈھونڈھنے اور جب ۱۵ ہم نے دیکھا کہ کہیں نہیں ہیں تو سموایل پاس آئے پھر ساؤل ۱۶ کا چچا بولا مجھے بتلائیے کہ سموایل نے تم کو کیا کہا۔ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا اُسنے ہمیں صاف بتلایا کہ گدھے ملے پر سلطنت کا مضمون جو سموایل نے اُسے کہا تھا بیان نہ کیا ÷

۱۷ بعد اُسکے سموایل نے مصفاہ میں[23] خداوند کے حضور[24] ۱۸ لوگوں کو بلا کے اکٹھا کیا۔ اور بنی اسرائیل کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا ایسا فرماتا ہی کہ میں اسرائیل کو مصر سے نکال لایا اور تم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور ساری سلطنتوں کے ہاتھ سے ۱۹ اور اُنکے ہاتھ سے جو تم پر ظلم کرتے تھے رہائی دی[25]۔ اور تم نے آج کے دن اپنے خدا کو کہ جس نے تمہیں تمہارے سارے دشمنوں اور تمہاری تکلیفوں سے رہائی بخشی حقیر کر جانا[26] اور تم نے اُسے کہا ہاں ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر سو اب ایک ایک فرقہ کر کے ہزار ہزار سب کے سب خداوند کے آگے حاضر ہو۔ ۲۰ اور جب سموایل نے اسرائیل کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا تھا تو[27] قرعہ بنیمین کے فرقے کے نام پڑا ۲۱ اور جب اُسنے بنیمین کے فرقے کو اُسکے گھرانے کے مطابق نزدیک بلایا تو مطری کے گھرانے کا نام نکلا اور پھر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا اور اُنہوں نے جو اُسے ڈھونڈھا تو نہ پایا۔ ۲۲ سو اُنہوں نے خداوند سے پھر پوچھا[28] کہ وہ مرد اب یہاں آئیگا کہ نہیں خداوند نے جواب دیا کہ دیکھو اُسنے اسباب کے درمیان آپ کو چھپایا ہی۔ ۲۳ تب وے دوڑے اور اُسے وہاں سے لائے اور وہ جب کہ جماعت کے درمیان کھڑا ہوا تو شانوں سے لیکے اوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تھا[29]۔ ۲۴ اور سموایل نے جماعت کو کہا تم اُسے دیکھتے ہو کہ جسے خداوند نے چن لیا[30] کہ اُسکی مانند سارے لوگوں میں ایک بھی نہیں تب سب لوگ خوشی سے للکارے اور بولے کہ بادشاہ زندہ رہے[31]۔ ۲۵ پھر سموایل نے جماعت کو سلطنت کے آداب بتلائے[32] اور کتاب میں لکھکے خداوند کے حضور رکھی بعد اُسکے سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا کہ ایک ایک اپنے اپنے گھر جائے ÷

۲۶ اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا[33] اور لوگوں کا ایک جتھا جنکے دلوں کو خدا نے مائل کر دیا تھا اُسکے ساتھ ہو لیا ۲۷ پر بنی بلیعال[34] بولے کہ یہہ شخص[35] ہم کو کسطرح بچائیگا اور اُسکی تحقیر کی اور اُسکے لئے نذرانے نہ لائے[36] پر اُسنے آپ کو ایسا بنایا کہ گویا نہ سنتا تھا ÷

باب ۱۱

۱ تب عمونی ناحس چڑھ[1] آیا اور یبیس جلعاد کے مقابل[2] خیمے کھڑے کئے تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا ہم سے ۲ کچھ عہد و پیمان کر[3] تو ہم تیری خدمت کرینگے۔ اور عمونی ناحس نے اُنہیں جواب دیا کہ اِس شرط پر میں تم سے عہد کرونگا کہ میں تم میں ہر ایک کی دہنی آنکھ نکال ڈالوں[4] اور یہہ ذلت کا داغ سارے اسرائیل پر رکھوں۔ ۳ تب یبیس کے بزرگوں نے اُسے

۱۵ قاضی ۶: ۱۲
۱۶ ۱ سمو ۱۱: ۱۴ و ۱۵ اور ۱۳: ۴
۱۷ ۱ سمو ۱۳: ۸
۱۸ ۵ آیت
۱۹ ۱ سمو ۱۹: ۲۰
۲۰ ۶ آیت
۲۱ ۱ سمو ۱۹: ۲۴ متی ۱۳: ۵۴ و ۵۵ یوحنا ۷: ۱۵ اعمال ۴: ۱۳
۲۲ یسعیاہ ۵۴: ۱۳ یوحنا ۶: ۴۵ اور ۷: ۱۶
۲۳ ۱ سمو ۷: ۵ و ۶
۲۴ قضا ۱۰: ۱۱ اور ۲۰: ۱ ۱ سمو ۱۱: ۱۵
۲۵ قضا ۶: ۹ و ۱۰

۲۶ ۱ سمو ۸: ۷ و ۱۹ اور ۱۲: ۱۲
۲۷ یشوع ۷: ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ اعمال ۱: ۲۴ و ۲۶
۲۸ ۱ سمو ۲۳: ۲ و ۴ و ۱۰ و ۱۱
۲۹ ۱ سمو ۹: ۲
۳۰ ۲ سمو ۲۱: ۶
۳۱ ۱ سلا ۱: ۲۵ و ۳۹ ۲ سلا ۱۱: ۱۲
۳۲ دیکھو است ۱۷: ۱۴ وغیرہ ۱ سمو ۸: ۱۱
۳۳ قاضی ۲۰: ۱۴ ۱ سمو ۱۱: ۴
۳۴ است ۱۳: ۱۳
۳۵ ۱ سمو ۱۱: ۱۲
۳۶ ۲ سمو ۸: ۲ ۱ سلا ۴: ۲۱ اور ۱۰: ۲۵ ۲ تو ۱۷: ۵ زبور ۷۲: ۱۰ متی ۲: ۱۱

۱ ۱ سمو ۱۲: ۱۲
۲ قاضی ۲۱: ۸
۳ پیدا ۲۶: ۲۸ خرو ۲۳: ۳۲ ۱ سلا ۲۰: ۳۴ ایوب ۴۱: ۴ حزق ۱۷: ۱۳
۴ پیدا ۳۴: ۱۴ ۱ سمو ۱۷: ۲۶

کہا ہم کو سات دن کی مہلت دے تاکہ ہم اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں پیام بھیجیں اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ ملے تو ہم تیرے حضور نکلینگے ❊

۴ تب ساؤل کے جبعہ میں قاصد آئے اور اُنہوں نے لوگوں کے کانوں میں یہہ خبر کہی تب سب لوگ پکار پکار کے روئے ۵ اور دیکھو کہ ساؤل کھیت سے گائے بیل کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا اور ساؤل نے کہا کیا ہوا کہ لوگ روتے ہیں اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کہہ سنایا۔ ۶ اور جونہیں ساؤل نے یہہ سندیسے سُنے وونہیں خدا کی روح اُس پر نازل ہوئی اور اُسکا غصہ نہایت بھڑکا۔ ۷ اور اُسنے بیلوں کا ایک جوڑا لیا اور اُنہیں چیر کے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُنہیں قاصدوں کے ہاتھہ بنی اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں بھیجدیا اور یہہ کہا کہ جو کوئی ساؤل اور سموایل کے پیچھے حاضر نہ ہو تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جائیگا تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا اور وے ایکدل ہو کے آئے۔ ۸ اور اُسنے اُنہیں بزق میں گنا سو بنی اِسرائیل ۹ تین لاکھہ تھے اور یہوداہ کے مرد تیس ہزار۔ سو اُنہوں نے اُن قاصدوں کو جو آئے تھے کہا کہ تم یبیس جلعاد کے لوگوں کو یوں کہو کہ کل جسوقت کہ آفتاب گرم ہوگا تم رہائی پاؤگے سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دی اور وے ۱۰ خوش ہوئے۔ تب اہل یبیس نے اُنہیں کہا کل ہم تم پاس ۱۱ نکلینگے اور سب کچھہ جو تم بہتر سمجھو سو ہمارے حق میں کیجیو۔ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کئے اور پچھلے پہر لشکر میں آگھسا اور بنی عمون کو قتل کرتا رہا یہانتک کہ دن بہت چڑھہ گیا اور ایسا ہوا کہ وے جو بچ نکلے سو ایسے تتر بتر ہوئے کہ دو ایک ساتھہ نہ رہے ❊

۱۲ تب لوگوں نے سموایل کو کہا وہ کون ہی جس نے کہا کہ کیا ساؤل ہمارا بادشاہ ہوگا سو اُن لوگوں کو لاؤ تاکہ ہم ۱۳ اُنہیں قتل کریں۔ ساؤل بولا کہ آج کے دن ہرگز کوئی مارا نہ جائے اِس لئے کہ خداوند نے اِسرائیل کو آج کے دن رہائی

۵ اسمو ۱۰: ۲۶ اور ۱۵: ۳۴ | ۲ سمو ۲۱: ۶ | ۶ قاض ۲: ۴ اور ۲۱: ۲ | ۷ قاض ۳: ۱۰ اور ۶: ۳۴ اور ۱۱: ۲۹ اور ۱۳: ۲۵ اور ۱۴: ۶ اسمو ۱۰: ۱۰ اور ۱۶: ۱۳ | ۸ قاض ۱۹: ۲۹ | ۹ قاض ۲۱: ۵ و ۸ و ۱۰ | ۱۰ قاض ۱: ۵ | ۱۱ ۲ سمو ۲۴: ۹ | ۱۲ ۳ آیت | ۱۳ قاض ۷: ۱۶ | ۱۴ دیکھو اسمو ۳۱: ۱۱ | ۱۵ اسمو ۱۰: ۲۷ | ۱۶ دیکھو لوقا ۱۹: ۲۷ | ۱۷ ۲ سمو ۱۹: ۲۲

۱۴ بخشی۔ تب سموایل نے لوگوں کو کہا آؤ جلجال کو جائیں تاکہ وہاں ۱۵ سلطنت کو دوسری بار ثابت کریں۔ سو سارے لوگ جلجال کو گئے اور جلجال میں خداوند کے حضور اُنہوں نے ساؤل کو بادشاہ کیا اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے اور وہاں ساؤل نے اور سارے اِسرائیلی مردوں نے بڑی خوشی کی ❊

باب ۱۲ تب سموایل نے سارے اِسرائیل سے کہا دیکھو جو کچھہ تم نے مجھے کہا میں نے تمہاری ہر ایک بات سُنی ہی اور ایک ۲ کو تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا۔ اور اب دیکھو یہہ بادشاہ تمہارے آگے جایا کرتا ہی اور میں بوڑھا ہوں اور میرا سر سفید ہی اور دیکھو میرے بیٹے تمہارے ساتھہ ہیں اور میں لڑکپن سے آج ۳ تک تمہارے آگے آگے چل رہا ہوں۔ اور دیکھو میں حاضر ہوں سو آؤ خداوند کے اور اُسکے مسیح کے آگے مجھہ پر گواہی دو کہ کس کا بیل میں نے لے لیا اور کس کا گدھا میں نے پکڑ رکھا اور میں نے کس سے دغابازی کی اور کس پر میں نے ظلم کیا اور کس کے ہاتھہ سے میں نے رشوت لی تاکہ میں اُس سے چشمپوشی کروں ۴ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر ہوں۔ وے بولے تو نے ہم سے دغابازی نہیں کی اور نہ ہم پر ظلم کیا اور نہ تو نے کسی کے ہاتھہ ۵ سے کچھہ لے لیا۔ تب اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند تم پر گواہ اور اُس کا مسیح آج کے دن گواہ ہی کہ تم نے میرے ہاتھہ میں کچھہ نہیں پایا وے بولے وہ گواہ ❊

۶ پھر سموایل نے لوگوں سے کہا ہاں خداوند ہی ہی وہ جس نے موسیٰ اور ہارون کو مقرر کیا اور تمہارے باپ ۷ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا۔ اب چپ چاپ کھڑے رہو تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب جو خداوند نے تم سے اور تمہارے باپ دادوں سے کیں تم سے ۸ بحث کروں۔ جسوقت کہ یعقوب مصر میں آیا اور تمہارے باپ دادے خداوند کے آگے چلائے تو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور وے تمہارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لائے

۱۸ اخر ۱۴: ۱۳ و ۳۰ اسمو ۱۹: ۵ | ۱۹ اسمو ۱۰: ۸ | ۲۰ اسمو ۱۰: ۱۷ | ۲۱ اسمو ۱۰: ۸ | ۱ اسمو ۸: ۵ و ۱۹ و ۲۰ | ۲ اسمو ۱۰: ۲۴ اور ۱۱: ۱۴ و ۱۵ | ۳ گنتی ۲۷: ۱۷ اسمو ۸: ۲۰ | ۴ اسمو ۸: ۱ و ۵ | ۵ ۵ آیت اسمو ۱۰: ۱ اور ۲۴: ۶ | ۲ سمو ۱: ۱۴ و ۱۶ | ۶ گنتی ۱۶: ۱۵ اعما ۲۰: ۳۳ اتسلو ۲: ۵ | ۷ اِست ۱۶: ۱۹ | ۸ یوحنا ۱۸: ۳۰ اعما ۲۳: ۹ اور ۲۴: ۱۶ و ۲۰ | ۹ میکہ ۶: ۴ | ۱۰ یسعیا ۱: ۱۸ اور ۵: ۳ و ۴ میکہ ۶: ۲ و ۳ | ۱۱ پید ۴۶: ۵ و ۶ | ۱۲ خر ۲: ۲۳ | ۱۳ خر ۳: ۱۰ اور ۴: ۱۶

۹ اور اُنہیں اِس جگہ پر بسایا۔ پھر جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے[۱۴] اُسنے اُنہیں حصور کی فوج کے سرلشکر سیسرا کے ہاتھ[۱۵] اور فلسطیوں کے ہاتھ[۱۶] اور شاہ موآب کے ہاتھ بیچا[۱۷] اور اُنہوں نے اُنسے لڑائی کی۔

۱۰ پھر اُنہوں نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ ہم نے گناہ کیا[۱۸] اِس لئے کہ ہم نے خداوند کو چھوڑا اور بعلیم اور عستارات کی بندگی کی[۱۹] پر اب تو ہم کو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑا تو ہم تیری بندگی کرینگے[۲۰]۔

۱۱ پھر خداوند نے یربعل[۲۱] اور ||بدان اور افتاح[۲۲] اور +سموایل کو[۲۳] بھیجا اور تم کو تمہارے دشمنوں کے ہاتھ سے جو تمہارے چاروں طرف تھے رہائی دی اور تم نے چین پایا۔

۱۲ اور جب تم نے دیکھا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس[۲۴] تم پر چڑھ آیا تو تم نے مجھ سے کہا ہاں ہمیں ایک بادشاہ چاہیئے جو ہم پر سلطنت کرے[۲۵] حالانکہ خداوند تمہارا خدا تمہارا بادشاہ تھا[۲۶]۔

۱۳ اب دیکھو یہہ تمہارا بادشاہ ہی[۲۷] جسے تم نے چُن لیا[۲۸] اور جس کے تم مشتاق تھے اور دیکھو خداوند نے تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا ہی[۲۹]۔

۱۴ اگر تم خداوند سے ڈرتے رہو گے اور اُسکی بندگی کرو گے اور اُس کا حکم مانو گے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی نہ کرو گے[۳۰] تو تم اور بادشاہ جو تم پر بادشاہی کرتا ہی خداوند اپنے خدا کے پیرو رہو گے۔

۱۵ پر اگر تم خداوند کی بات نہ مانو گے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی کرو گے تو خداوند کا ہاتھ تمہارے مخالف ہوگا[۳۱] جسطرح سے کہ تمہارے باپ دادوں کا مخالف تھا[۳۲]۔

۱۶ سو اب تم کھڑے رہو اور دیکھو وہ بڑا ماجرا جو خداوند تمہاری آنکھوں کے سامھنے کریگا۔

۱۷ کیا آج گیہوں کاٹنے کا[۳۳] دن نہیں[۳۴] میں خداوند سے منت کرونگا کہ وہ گرج کراوے اور پانی برساوے[۳۵] تاکہ تم جانو اور دیکھو کہ تم نے خداوند کے حضور ایک بادشاہ کے مانگنے سے بڑی شرارت کی[۳۶]۔

۱۸ چنانچہ سموایل نے خداوند سے منت کی اور خداوند نے اُسی دن گرج کرایا اور پانی برسایا تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل سے نپٹ ڈر گئے[۳۷]۔

۱۹ تب سب لوگوں نے سموایل سے کہا کہ اپنے خادموں کے لئے خداوند اپنے خدا کی منت کر[۳۸] کہ ہم مر نجائیں کہ ہم نے اپنے سارے گناہوں پر یہہ شرارت زیادہ کی کہ اپنے لئے ایک بادشاہ مانگا۔

۲۰ تب سموایل نے لوگوں کو کہا خوف نہ کرو کہ یہہ سب شرارت تو تم نے کی مگر خداوند کی پیروی سے کنارے مت جاؤ بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کی بندگی کرو۔

۲۱ اور تم کنارے مت جاؤ کہ باطل کی پیروی کرو[۳۹] جو مفید نہ ہوگی اور رہائی نہ دیگی کہ وے سب باطل ہیں[۴۰]۔

۲۲ کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے لئے[۴۱] اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا[۴۲] کہ خداوند کی مرضی ہوئی کہ تم اُسکی قوم ٹھہرو۔

۲۳ اور میں جو ہوں ہرگز نہ ہووے کہ تمہارے لئے دعا مانگنے سے باز آکے[۴۳] خداوند کا گنہگار ہووں بلکہ میں وہ راہ جو اچھی اور سیدھی ہی[۴۴] تمہیں بتلاؤنگا[۴۵]۔

۲۴ سو تم فقط اِتنا کرو کہ[۴۶] خداوند سے ڈرو[۴۷] اور اپنے سارے دل سے اُسکی سچی عبادت کرو اور سوچو کہ اُسنے تمہارے لئے کیسا بڑا کام کیا ہی[۴۸]۔

۲۵ پر اگر تم آگے کو بھی شرارت کے کام کرو گے[۴۹] تو تم اور تمہارا بادشاہ[۵۰] دونوں ہلاک ہو جاؤ گے[۵۱]۔

باب ۱۳

۱ ساؤل نے ایک برس سلطنت کی اور جب اُس کی سلطنت کے دو برس گذرے۔

۲ تو ساؤل نے تین ہزار آدمی اسرائیل کے اپنے لئے چُنے دو ہزار مکماس میں اور بیت ایل کے کوہ میں ساؤل کے ساتھ رہے اور ایک ہزار یونتن کے ساتھ بنیمین کے جبعہ میں[۱] رہے اور باقی ہر ایک کو اُنکے خیمے میں رخصت کیا۔

۳ اور یونتن نے فلسطیوں کے پیرووں کو جو ||جبعہ میں تھے[۲] مارا اور فلسطیوں نے یہہ سُنا اور ساؤل نے نرسنگھا پھکوا کے ساری مملکت میں یہہ منادی کی کہ اے عبرانیو سنو۔

۴ اور سارے اسرائیل نے یہہ احوال سُنا کہ ساؤل نے فلسطیوں کی ایک چوکی کے سپاہی مارے اور کہ اسرائیل سے بھی فلسطیوں کو نفرت ہوئی[۳] سو لوگوں کو حکم ہوا کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوویں۔

۵ اور فلسطی بھی اسرائیل سے لڑنے کو اکٹھے ہوئے تیس ہزار[۴] اُنکی رتھیں تھیں اور چھہ ہزار سوار اور بہت سے لوگ ایسے جیسے

---

۱۴ قاضی ۳: ۷
۱۵ قاضی ۴: ۲
۱۶ قاضی ۱۰: ۷ اور ۱۳: ۱
۱۷ قاضی ۳: ۱۲
۱۸ قاضی ۱۰: ۱۰
۱۹ قاضی ۲: ۱۳
۲۰ قاضی ۱۰: ۱۵ و ۱۶
۲۱ قاضی ۶: ۱۴ و ۳۲
|| یونانی ترجمہ میں برق۔
۲۲ قاضی ۱۱: ۱
+ سریانی اور عربی ترجموں میں سمسون
۲۳ ۱ اسمو ۷: ۱۳
۲۴ ۱ اسمو ۱۱: ۱
۲۵ ۱ اسمو ۸: ۵ و ۱۹
۲۶ قاضی ۸: ۲۳ ۱ اسمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹
۲۷ ۱ اسمو ۱۰: ۲۴
۲۸ ۱ اسمو ۸: ۵ اور ۹: ۲۰
۲۹ ہوسیع ۱۳: ۱۱
۳۰ یشو ۲۴: ۱۴ زبور ۸۱: ۱۳ و ۱۴
۳۱ احبا ۲۶: ۱۴ و ۱۵ وغیرہ استث ۲۸: ۱۵ وغیرہ یشو ۲۴: ۲۰
۳۲ ۹ آیت
۳۳ خر ۱۴: ۱۳ و ۳۱
۳۴ امثا ۲۶: ۱
۳۵ یشو ۱۰: ۱۲ ۱ اسمو ۷: ۹ و ۱۰ یعقوب ۵: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸
۳۶ ۱ اسمو ۸: ۷
۳۷ خر ۱۴: ۳۱ دیکھو عزرا ۱۰: ۹

۳۸ خر ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ یعقوب ۵: ۱۵ ۱ یوحنا ۵: ۱۶
۳۹ است ۱۱: ۱۶
۴۰ یرم ۱۶: ۱۹ حبقہ ۲: ۱۸ ۱ قرن ۸: ۴
۴۱ یشو ۷: ۹ زبور ۱۰۶: ۸ یرم ۱۴: ۲۱ حزق ۲۰: ۹ و ۱۴
۴۲ ۱ اسلا ۶: ۱۳ زبور ۹۴: ۱۴
۴۳ است ۷: ۷ و ۸ اور ۱۴: ۲ ملا ۱: ۲
۴۴ اعما ۱۲: ۵ روم ۱: ۹ قلس ۱: ۹ ۲ تمط ۱: ۳
۴۵ ۱ اسلا ۸: ۳۶ ۲ توا ۶: ۲۷ یرم ۶: ۱۶
۴۶ زبور ۳۴: ۱۱ امثا ۴: ۱۱
۴۷ واعظ ۱۲: ۱۳
۴۸ یسعہ ۵: ۱۲
۴۹ است ۱۰: ۲۱ زبور ۱۲۶: ۲ و ۳
۵۰ است ۲۸: ۳۶
۵۱ یشو ۲۴: ۲۰

۱ ۱ اسمو ۱۰: ۲۶
|| یا پہاڑی۔
۲ ۱ اسمو ۱۰: ۵
۳ پید ۳۴: ۳۰ خر ۵: ۲۱

دریا کے کنارے کی ریت سو تھے چڑھ آئے اور مکماس میں بیت آون کی پورب طرف کو خیمہ زن ہوئے ۶ اور جب بنی اسرائیل نے دیکھا کہ ہم شکنجے میں ہیں کیونکہ لوگ تنگ حال تھے تو غاروں اور کانٹوں کے جنگل اور چٹانوں اور گڑھیوں اور گڑھوں میں جا چھپے ۷ اور بعض عبرانی یردن کے پار جد اور جلعاد کی سرزمین کو چلے گئے پر ساؤل جلجال ہی میں رہا اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تھے کانپ رہے تھے ❖

۸ اور وہ وہاں سات دن سموایل کے معین وقت تک ٹھہرا رہا اور سموایل جلجال میں نہ آیا اور سارے لوگ اُسکے پاس سے تتر بتر ہو گئے ۹ تب ساؤل نے کہا سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں مجھہ پاس لاؤ اور اُسنے سوختنی قربانی گذرانی ۱۰ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی گذران چکا تو دیکھو سموایل آ پہنچا اور ساؤل اُسکے استقبال کو نکلا تاکہ وہ اُس کے حق میں دعائے خیر کرے ❖

۱۱ اور سموایل نے پوچھا کہ تو نے کیا کیا ساؤل بولا میں نے جو دیکھا کہ لوگ میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ آ پہنچا اور فلسطی مکماس میں جمع ہوئے ۱۲ تو میں نے کہا کہ فلسطی جلجال میں مجھہ پر آ پڑینگے اور میں نے خداوند سے اب تک دعا نہیں مانگی اس لئے میں نے اپنے پر جبر کیا اور سوختنی قربانی گذرانی ۱۳ سو سموایل نے ساؤل کو کہا تو نے بیوقوفی کی کہ تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی جو اُسنے تجھے کیا محافظت نہ کی نہیں تو خداوند تیری سلطنت بنی اسرائیل میں اب سے ہمیشہ تک قائم رکھتا ۱۴ لیکن اب تیری سلطنت قائم نہ رہیگی کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواہ کو طلب کیا ہی اور خداوند نے اُسے حکم کیا کہ میرے لوگوں کا پیشوا ہو اس لئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا ۱۵ اور سموایل اُٹھا اور جلجال سے بنیمین کے شہر جبعہ کو چڑھ گیا تب ساؤل نے اُن لوگوں کو جو اُس پاس حاضر تھے گنا اور وے مرد چھہ سو کے قریب تھے ۱۶ اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُنکے ہمراہی لوگ بنیمین کے جبعہ میں آ کے رہے اور فلسطی مکماس میں پڑے رہے ❖

۱۷ اور غارتگر فلسطیوں کے لشکر سے تین غول ہو کے نکلے ۱۸ ایک غول تو سعال کی سرزمین کو عفرہ کی راہ سے گیا اور دوسرا غول بیت حوران کی راہ آیا اور تیسرے غول نے اُس سرحد کی راہ لی جس کا رخ وادی ضبوعیم کیطرف دشت کے سامھنے ہی ❖

۱۹ اُسوقت اسرائیل کی ساری زمین میں ایک لہار نہ ملتا تھا کیونکہ فلسطیوں نے کہا تھا نہو کہ عبرانی لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لئے بنوائیں ۲۰ سو سارے اسرائیلی فلسطیوں کے پاس اُتر جاتے تھے تاکہ ہر ایک اپنا پھال اور اپنا بھالا اور اپنا کلہاڑا اور اپنی کدالی تیز کروائے ۲۱ پر کدالیوں اور پھالوں اور کانٹوں اور کلہاڑوں کے لئے اور پینیوں کو تیز کرنے کے لئے اُنکے پاس ریتی تو تھی ۲۲ سو ایسا ہوا کہ لڑائی کے دن اُن لوگوں میں سے جو ساؤل اور یونتن کے ساتھہ تھے کسی کے ہاتھہ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا پر ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن کے پاس تھے ۲۳ تب فلسطیوں کا طلایہ مکماس کی گھاٹی پر آ اُترا ❖

باب ۱۴

۱ اور ایک دن ایسا ہوا کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو جو اُس کا سلح بردار تھا کہا کہ آ ہم فلسطیوں کے پہرے پر جو اُس طرف ہی جائیں پر اُسنے اپنے باپ کو خبر نہ کی ۲ اور ساؤل جبعہ کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے جو مجرون میں تھا ٹھہر رہا اور قریب چھہ سو آدمی کے اُسکے ساتھہ تھے ۳ اور اخیاہ بن اخیطوب برادر ایکبود بن فنیحاس بن عیلی جو سیلا میں خداوند کا کاہن تھا افود پہنے ہوئے تھا اور لوگوں کو خبر نہ ہوئی کہ یونتن چلا گیا ہی ❖

۴ اور اُن گذرگاہوں میں جہاں سے ہو کے یونتن چاہتا تھا کہ فلسطیوں کے پہرے پر جا پڑے ایک طرف ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی اور دوسری طرف بھی ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی ایک کا نام بوصیص تھا اور دوسری کا سنہ ۵ اُنمیں سے ایک کا رخ اُتر طرف مکماس کے مقابل تھا اور دوسری کا رخ دکھن طرف جبعہ کے مقابل ۶ تب یونتن نے اُس جوان سے جو اُس کا سلح بردار تھا کہا آ ہم اُدھر اُن نامختونوں کے

۴ قاضی ۶:۲
۵ ۱سمو ۱۰:۸
۶ ۲ توا ۱۶:۹
۷ ۱سمو ۱۵:۱۱
۸ ۱سمو ۱۵:۲۸
۹ زبور ۸۹:۲۰ اعما ۱۳:۲۲
۱۰ ۱سمو ۱۴:۲
۱۱ یشو ۱۸:۲۳
۱۲ یشو ۱۶:۳ اور ۱۸:۱۳ و ۱۴
۱۳ نحم ۱۱:۳۴
۱۴ دیکھو ۲سلا ۲۴:۱۴ یرم ۲۴:۱
۱۵ ابواب قاضی ۵:۸
۱۶ ۱سمو ۱۴:۱ و ۴
۱ ۱سمو ۱۳:۱۵
۲ ۱سمو ۲۲:۹ و ۱۱ اور ۲ اخی ملک کہلایا
۳ ۱سمو ۴:۲۱
۴ ۱سمو ۲:۲۸
۵ ۱سمو ۱۳:۲۳

پھرے پر جاویں شاید کہ خداوند ہمارے لئے کام کرے کہ خداوند کے نزدیک کچھہ دشوار نہیں کہ اگر وہ چاہے تو بہتوں سے رہائی بخشے اور چاہے تو تھوڑوں سے[6]۔ ۷ اُسکے سلح بردار نے اُس سے کہا جو کچھہ کہ تیرے دلمیں ہی سو کر اور اپنی راہ لے اور دیکھہ میں تیرے ۸ حسب دلخواہ تیرے ساتھہ ہوں۔ تب یونتن بولا کہ دیکھہ ہم اُن لوگوں پاس اُس طرف جائینگے اور اپنے تئیں اُنپر ظاہر کرینگے۔ ۹ سو اگر وے ہم سے یہہ کہیں صبر کرو جبتک کہ ہم تمہارے پاس نہ ۱۰ آویں تو ہم اپنی جگہ کھڑے رہینگے اور اُنکے پاس نہ چڑھہ جائینگے پر اگر وے یوں کہیں کہ چڑھکے ہمارے پاس آؤ تو ہم چڑھہ جائینگے کہ خداوند نے اُنہیں ہمارے ہاتھہ میں کر دیا اور یہہ ہمارے لئے ۱۱ ایک نشانی ہوگی[7]۔ تب اُن دونوں نے اپنے تئیں فلسطیوں کے پہرے پر ظاہر کیا اور فلسطی بولے دیکھو عبرانی اُن سوراخوں میں ۱۲ سے جہاں اُنہوں نے اپنے کو چھپایا تھا باہر نکلے آتے ہیں۔ اور پہرے کے لوگوں نے یونتن اور اُسکے سلح بردار کو کہا ہم پاس چڑھہ آؤ کہ ہم تمہیں تماشا دکھلائینگے سو یونتن نے اپنے سلح بردار سے کہا اب میرے پیچھے چڑھہ آ کہ خداوند نے اُنہیں اسرائیل کے ۱۳ قبضے میں کر دیا۔ اور یونتن اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے لپٹکر چڑھہ گیا اور اُسکے پیچھے اُس کا سلح بردار اور وے یونتن کے آگے مر گرے اور اُسکے سلح بردار نے بھی اُسکے پیچھے لوگ قتل کئے۔ ۱۴ سو یہہ پہلی خونریزی جو یونتن اور اُسکے سلح بردار نے کی بیس ایک آدمی کی تھی اُتنی زمین پر کہ جہاں ایک ہل آدھے دن میں ۱۵ چلے۔ تب لشکر اور میدان اور سارے لوگوں میں لرزش ہوئی اور پہرے کے لوگ اور غارتگر بھی کانپ گئے[8] اور زمین لرزی ۱۶ اور یہہ نہایت ہی بڑا زلزلہ تھا[9]۔ اور ساؤل کے نگہبانوں نے جو بنیمین کے جبعہ میں تھے نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ گروہ گھٹی ۱۷ جاتی اور وے آپ کو مارتے چلے جاتے ہیں[10]۔ تب ساؤل نے لوگوں سے جو اُسکے ساتھہ تھے کہا گنو اور دریافت کرو کہ ہم میں سے کون گیا ہی جب اُنہوں نے گنا تو دیکھو یونتن اور اُسکے ۱۸ سلح بردار کو نہ پایا[11]۔ اُسوقت ساؤل نے اخیاہ کو کہا خدا کا صندوق یہاں لا کیونکہ خدا کا صندوق اُس روز بنی اسرائیل کے درمیان تھا +

۱۹ اور ایسا ہوا کہ جسوقت ساؤل کاہن سے بات کرتا تھا تو[12] فلسطیوں کے لشکر میں جو شور بڑا سو زیادہ ہوتا چلا جاتا تھا ۲۰ اور ساؤل نے کاہن سے کہا کہ اپنا ہاتھہ باز رکھہ۔ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے جمع ہوئے اور لڑائی کو آئے اور دیکھو کہ ہر ایک مرد کی تلوار اُسکے ساتھی پر پڑی ہی[13] اور نہایت ۲۱ بڑی گھبراہٹ ہوئی۔ اور وے عبرانی بھی جو آگے سے فلسطیوں کے ساتھہ تھے اور ہر طرف سے جمع ہو کے اُنکے ساتھہ لشکر میں آئے تھے پھر کے اُن اسرائیلیوں میں جو ساؤل اور یونتن کے ۲۲ ہمراہ تھے شامل ہوئے۔ اور اُن سب اسرائیلی مردوں نے بھی جو کوہ افرائیم میں چھپ رہے تھے یہہ سُنکے[14] کہ فلسطی بھاگے فی الفور ۲۳ نکلکے لڑائی کے میدان میں اُنکا پیچھا کیا۔ سو خداوند نے اُسدن اسرائیل کو رہائی دی[15] اور لڑائی بیت آون کے[16] اُس پار تک پہنچی +

۲۴ اور اسرائیلی مرد اُسدن بڑی تکلیف میں تھے کیونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم دی تھی[17] اور یوں کہا تھا کہ جو کوئی آج شام تک کھانا کھاوے اُس پر لعنت تاکہ میں اپنے دشمنوں سے بدلا لوں ۲۵ اِس سبب اُن لوگوں میں سے کسی نے کھانا نہ چکھا تھا۔ اور سب ۲۶ لوگ ایک بن میں جا پہنچے اور وہاں زمین پر شہد تھا[18]۔ اور جو نہیں وے لوگ اُس بن میں پہنچے تو دیکھو کہ وہاں شہد ٹپکتا ہی پر کوئی اپنے مُنہہ تک ہاتھہ نہ لے گیا اِس لئے کہ لوگ قسم سے ڈرے۔ ۲۷ لیکن یونتن نے جسوقت اُسکے باپ نے لوگوں کو قسم دی تھی نہ سُنا تھا سو اُسنے اپنے عصا کی نوک سے جو اُسکے ہاتھہ میں تھا شہد کے چھتے کو چھیدا اور ہاتھہ میں لیکے مُنہہ میں ڈالا اور اُسکی ۲۸ آنکھوں میں روشنی آئی۔ تب اُن لوگوں میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ تیرے باپ نے لوگوں کو قسم دیکے کہا تھا کہ جو شخص آجکے دن کچھہ کھانا کھاوے تو اُس پر لعنت اور اُسوقت لوگ تھکے ۲۹ ہوئے تھے۔ اور یونتن بولا کہ میرے باپ نے مملکت کو دُکھہ دیا دیکھئے کہ میں نے ذرا سا شہد چکھا سو میری آنکھوں میں

[6] قاضی ۷: ۴ و ۷ ۔ ۲ تواریخ ۱۴: ۱۱
[7] دیکھو پیدایش ۲۴: ۱۴ ۔ قاضی ۷: ۱۱
[8] ۱ سموئیل ۱۳: ۱۷
[9] ۲ سلاطین ۷: ۷ ۔ ایوب ۱۸: ۱۱
[10] ۱ پیدایش ۳۵: ۵
[11] ۲۰ آیت
[12] گنتی ۲۷: ۲۱
[13] قاضی ۷: ۲۲ ۔ ۲ تواریخ ۲۰: ۲۳
[14] ۱ سموئیل ۱۳: ۶
[15] خروج ۱۴: ۳۰ ۔ زبور ۴۴: ۶ و ۷ ۔ ہوسیع ۱: ۷
[16] ۱ سموئیل ۱۳: ۵
[17] یشوع ۶: ۲۶
[18] خروج ۳: ۸ ۔ گنتی ۱۳: ۲۷ ۔ متی ۳: ۴

۳۰ کیسی روشنی آئی۔ کتنا زیادہ اچھا ہوتا اگر سارے لوگ دشمن کی
لوٹ سے جو اُنہوں نے پائی خوب کھاتے ایسا ہوتا تو اِسوقت فلسطیوں
۳۱ کی بہت زیادہ خونریزی ہوتی۔ سو اُنہوں نے اُسدن مکماس سے
لیکے ایالون تک فلسطیوں کو مارا مگر لوگ بہت بیتاب ہو گئے۔
۳۲ اور لوگ لوٹ پر گرے اور بھیڑیں اور بیل اور بچھڑے پکڑے اور
اُنہیں زمین پر ذبح کیا اور لہو سمیت[19] کھا گئے ✦
۳۳ تب ساؤل کو خبر دی گئی کہ دیکھہ لوگ خداوند کا گناہ کرتے
ہیں کہ لہو سمیت کھائے جاتے ہیں وہ بولا کہ تم نے خطا کی سو ایک
۳۴ بڑا پتھر آج میرے سامھنے ڈھلکا لاؤ۔ پھر ساؤل نے کہا کہ لوگوں کے
درمیان آپ ہی اِدھر اُدھر جاؤ اور اُنسے کہو کہ ہر ایک شخص اپنا
اپنا بیل اور اپنی اپنی بھیڑ مجھہ پاس لاوے اور یہاں ذبح کرے
اور کھاوے اور لہو سمیت کھا کے خداوند کا گنہگار نہ بنے چنانچہ
اُس رات کو لوگوں میں سے ہر ایک شخص اپنا بیل وہیں لایا اور
۳۵ وہیں ذبح کیا۔ اور ساؤل نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا[20]
یہہ پہلا مذبح ہے جو اُسنے خداوند کے لئے بنایا ✦
۳۶ پھر ساؤل نے کہا کہ آؤ رات ہی کو فلسطیوں کا پیچھا کریں اور
پو پھٹتے تک اُنہیں لوٹیں اور اُنمیں سے ایک مرد کو بھی نہ چھوڑیں
اور وے بولے جو کچھہ تو بہتر جانے سو کر تب کاہن بولا کہ آؤ یہاں
۳۷ خدا کے نزدیک حاضر ہو ویں۔ چنانچہ ساؤل نے خدا سے مشورت
پوچھی کہ میں فلسطیوں کا پیچھا کرنے کو اُتروں کیا تو اُنکو اِسرائیل کے
ہاتھہ میں گرفتار کروائیگا سو اُس نے اُسدن اُسے کچھہ جواب نہ دیا[21]
۳۸ تب ساؤل نے کہا کہ لشکر کے سارے رئیس یہاں نزدیک آویں
۳۹ اور تحقیق کریں اور دیکھیں کہ آج کے دن گناہ کیونکر ہوا ہے[22] کیونکہ
خداوند حی کی قسم کہ جو اِسرائیل کو رہائی دیتا اگر میرے بیٹے یونتن
ہی کا گناہ ہو تو بھی وہ ضرور مر جائے[23] اور سب لوگوں میں سے
۴۰ کسی آدمی نے اُسے جواب نہ دیا۔ تب اُسنے سارے اِسرائیل سے
کہا تم سب کے سب ایک طرف ہو اور میں اور میرا بیٹا یونتن
دوسری طرف تب لوگ ساؤل سے بولے جو تو مناسب جانے
۴۱ سو کر۔ ساؤل نے خداوند سے کہا کہ ای اِسرائیل کے خدا برحق
کا قرعہ[24] عنایت کر تب ساؤل اور یونتن گرفتار ہوئے[25] اور لوگ بچ نکلے
۴۲ تب ساؤل نے کہا کہ میرے اور میرے بیٹے یونتن کے نام پر قرعہ ڈالو تب
۴۳ یونتن گرفتار ہوا۔ اور ساؤل نے یونتن سے کہا مجھے بتا کہ تو نے کیا کیا
ہی[26] یونتن نے اُسے بتایا اور کہا کہ میں نے تو کچھہ نہیں کیا مگر اتنا کہ اپنے
عصا کی نوک سے جو میرے ہاتھہ میں تھا ایک ذرا سا شہد چکھا تھا[27]
۴۴ اور دیکھہ کہ مجھے مرنا ہوگا۔ ساؤل نے کہا خدا ایسا کرے اور اُس
۴۵ سے زیادہ کرے[28] کیونکہ ای یونتن تجھہ کو ضرور مرنا ہوگا[29]۔ تب لوگوں
نے ساؤل کو کہا کیا یونتن مر جائے جسنے اِسرائیل کے لئے ایسی
بڑی رہائی کی ایسا نہ ہوگا خداوند حی کی قسم[30] ہے کہ اُس کے سر کا
ایک بال بھی زمین پر نہ گرایا جائیگا کہ اُسنے آج خدا کے ساتھہ
کام کیا سو لوگوں نے یونتن کی خلاصی کروائی کہ وہ مارا نہ گیا۔
۴۶ اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے باز آ کے اوپر لوٹ گیا
اور فلسطی اپنے مقام کو گئے ✦
۴۷ سو ساؤل نے بنی اِسرائیل کے اوپر سلطنت اختیار
کی اور ہر ایک طرف اپنے دشمنوں سے موآب سے اور بنی عمون سے[31]
اور ادوم سے اور صوبہ[32] کے بادشاہوں سے اور فلسطیوں سے
لڑا کیا اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا وہاں کے لوگوں کو ستاتا
۴۸ تھا۔ پھر اُسنے ایک لشکر جمع کیا اور عمالیقیوں کو مارا[33] اور اِسرائیلیوں
۴۹ کو اُنکے غارتگروں کے ہاتھہ سے چھڑایا۔ اور ساؤل کے بیٹوں کے
نام یے ہیں[34] یونتن اور اِسوی اور ملکیشوع اور اُسکی دو بیٹیوں کے
۵۰ نام یے تھے بڑی کا نام میرب اور چھوٹی کا نام میکل۔ اور ساؤل
کی جورو کا نام اخینوعم تھا جو اخیمعض کی بیٹی تھی اور اُسکی فوج کے
۵۱ سردار کا نام ابنیر تھا جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا۔ اور ساؤل
کے باپ کا نام قیس تھا[35] اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تھا۔
۵۲ اور عمر بھر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رہا اور جب ساؤل
کسی زور آور مرد یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا تو اُسے اپنے پاس
رکھتا تھا[36] ✦

باب ۱۵ اور سموایل نے ساؤل کو کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ میں
تجھے مسوح کروں[1] تاکہ تو اُسکی قوم کا جو اِسرائیل ہے بادشاہ ہووے

۱۹ احبا ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۱۹: ۲۶ اِست ۱۲: ۱۶ اور ۲۳ و ۲۴
۲۰ ۱سمو ۷: ۱۷
۲۱ ۱سمو ۲۸: ۶
۲۲ یشو ۷: ۱۴ ۱سمو ۱۰: ۱۹
۲۳ ۲سمو ۱۲: ۵

۲۴ امثا ۱۶: ۳۳ اعما ۱: ۲۴
۲۵ یشو ۷: ۱۶ ۱سمو ۱۰: ۲۰ و ۲۱
۲۶ یشو ۷: ۱۹
۲۷ ۲۷ آیت
۲۸ روت ۱: ۱۷
۲۹ ۳۹ آیت
۳۰ ۲سمو ۱۴: ۱۱ ۱سلا ۱: ۵۲ لوقا ۲۱: ۱۸
۳۱ ۱سمو ۱۱: ۱۱
۳۲ ۲سمو ۱۰: ۶
۳۳ ۱سمو ۱۵: ۳ و ۷
۳۴ ۱سمو ۳۱: ۲ ۱توا ۸: ۳۳
۳۵ ۱سمو ۹: ۱
۳۶ ۱سمو ۸: ۱۱

۱ ۱سمو ۹: ۱۶

۲ اب خداوند کی آواز اور اُسکی باتیں سُن ۔ ربّ الافواج یوں کہتا ہے مجھکو یاد ہے جو کچھ کہ عمالیق نے اسرائیل سے کیا جب کہ وے مصر سے نکل آئے[۲] کہ وہ کیونکر اُنکی راہ پر گھات میں بیٹھا۔ ۳ سو اب تو جا اور عمالیق کو مار اور سب جو کچھ اُنکا ہے ایک لخت حرم کر[۳] اور اُنپر رحم مت کر بلکہ مرد اور عورت ننھے بچے اور شیرخوار اور بیل بھیڑ اور اونٹ اور گدھے تک سب کو قتل کر۔ ۴ چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا اور طلائم میں اُنہیں گنا سو وے دو لاکھ پیادے اور یہوداہ کے دس ہزار تھے۔ ۵ اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا اور وادی کے بیچ گھات میں بیٹھا +

۶ اور ساؤل نے قینیوں کو[۴] کہا کہ تم جاؤ روانہ ہو عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو[۵] نہو کہ میں تمکو اُن سمیت ہلاک کروں اسلئے کہ تم نے سب بنی اسرائیل پر جب وے مصر سے نکل آئے تو مہربانی کی[۶] سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے۔ ۷ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے[۷] لیکے سور تک[۸] جو مصر کے سامھنے ہے مارا[۹] ۸ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا[۱۰] اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا[۱۱] ۹ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں کو اور پالے ہوئے بچوں کو اور برّوں کو اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا[۱۲] اور نہ چاہا کہ اُنہیں حرم کر دیں مگر ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمّی تھی اُسکو بالکل ہلاک کیا +

۱۰ تب خداوند کا کلام سموئیل کو پہنچا اور کہا ۱۱ کہ مجھے افسوس ہے[۱۳] کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لئے قائم کیا کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہے[۱۴] اور اُسنے میرے حکموں پر عمل نہ کیا[۱۵] سو سموئیل غمگین ہوا[۱۶] اور ساری رات خداوند پاس چلاتا رہا۔ ۱۲ اور جب سموئیل صبح سویرے ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹھا تو سموئیل کو خبر پہنچی کہ ساؤل کرمل کو[۱۷] آیا تھا اور اُسنے اپنے لئے فتح کا[۱۱] ستون کھڑا کیا اور پھرا اور گزر گیا اور اُترکے جلجال کو روانہ ہوا۔ ۱۳ پھر سموئیل ساؤل پاس گیا اور ساؤل نے اُسے کہا تو خداوند کا مبارک بندہ ہو[۱۸] میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا۔ ۱۴ اور سموئیل نے کہا پس یہ بھیڑوں کا ممیانا اور بیلوں کا بھبانا کیسا ہے جو میں سنتا ہوں۔ ۱۵ اور ساؤل نے کہا کہ اُنکو عمالیقیوں کی طرف سے لے آئے ہیں اسلئے کہ لوگوں نے اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں کو جیتا رکھا تاکہ اُنہیں خداوند تیرے خدا کے لئے ذبح کریں[۱۹] اور باقی سب کو تو ہم نے ایک لخت حرم کیا۔ ۱۶ تب سموئیل نے ساؤل کو کہا ٹھہر جا اور وہ جو خداوند نے آج کی رات مجھ سے کہا ہے سو میں تجھ سے کہونگا اور وہ اُسے بولا فرمائیے۔ ۱۷ سموئیل نے کہا کیا ایسا نہیں ہے کہ جب تو اپنی نظر میں حقیر تھا[۲۰] تو بنی اسرائیل کے فرقوں کا سردار مقرّر ہوا اور خداوند نے تجھے مسح کیا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو۔ ۱۸ اور خداوند نے تجھے سفر کو بھیجا اور فرمایا کہ جا اور اُن گنہگار عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کر اور اُنسے لڑائی کر یہانتک کہ وے نیست و نابود ہو جائیں۔ ۱۹ پس تو نے کسلئے خداوند کی بات نہ مانی اور کیوں لوٹ پر ٹوٹا اور خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی۔ ۲۰ ساؤل نے سموئیل کو کہا میں ہی نے تو خداوند کا حکم مانا[۲۱] اور اُس راہ پر جسپر خداوند نے مجھے بھیجا چلا اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہوں اور عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کیا۔ ۲۱ پر لوگ لوٹ کے مال میں سے بھیڑ اور بیل یعنے اچھی اچھی چیزیں جنہیں حرم کرنا تھا لے آئے[۲۲] تاکہ جلجال میں خداوند تیرے خدا کے آگے قربانی کریں۔ ۲۲ سموئیل بولا کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے خوش ہوتا ہے یا اِس سے کہ اُسکا حکم مانا جاوے[۲۳] دیکھ کہ حکم ماننا قربانی چڑھانے سے اور شنوا ہونا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے[۲۴] ۲۳ کیونکہ نافرمانی اور جادوگری برابر ہیں اور سرکشی اور کفر اور بت پرستی برابر ہیں بسبب اِسکے کہ تو نے خداوند کے حکم کو رد کیا ہے ویسا ہی اُسنے بھی تجھے رد کیا کہ بادشاہ نہ رہے[۲۵] +

۲۴ اور ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا[۲۶] کہ میں نے خداوند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال دیا ہے کیونکہ میں نے لوگوں کا پاس کیا اور اُنکی بات سُنی[۲۷] ۲۵ سو اب مہربانی سے میرا گناہ بخشئے اور میرے ساتھ پھرئے تاکہ میں خداوند کے آگے سجدہ کروں۔ ۲۶ اور سموئیل نے ساؤل کو کہا

۲ خر ۱۷: ۸ و ۱۴
۳ گن ۲۴: ۲۰
است ۲۵: ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
۳ اجب ۲۷: ۲۸ و ۲۹
یشو ۶: ۱۷ و ۲۱
۴ گن ۲۴: ۲۱
قاض ۱: ۱۶
اور ۴: ۱۱
۵ پید ۱۸: ۲۵
اور ۱۹: ۱۲ و ۱۴
۶ گن ۱۰: ۲۹ و ۳۲
۷ پید ۲: ۱۱
اور ۲۵: ۱۸
۸ پید ۱۶: ۷
۹ اسمو ۱۴: ۴۸
۱۰ دیکھو اسلا ۲۰: ۳۴ و ۳۵ وغیرہ
۱۱ دیکھو اسمو ۳۰: ۱
۱۲ ۱۵: ۳ آیتیں
۱۳ ۳۵ آیت
پید ۶: ۶ و ۷
۱۴ یشو ۲۲: ۱۶
اسلا ۹: ۶
۱۵ اسمو ۱۳: ۱۳
۳ و ۹ آیتیں
۱۶ ۳۵ آیت
اسمو ۱۶: ۱
۱۷ یشو ۱۵: ۵۵
۱۱ عبرانی میں ہاتھ
۱۸ پید ۱۴: ۱۹
قاض ۱۷: ۲
روت ۳: ۱۰

۱۹ و ۲۱ آیتیں
پید ۳: ۱۲
است ۲۸: ۱۳
۲۰ اسمو ۹: ۲۱
۲۱ ۱۳ آیت
۲۲ ۱۵ آیت
۲۳ زبور ۵۰: ۸ و ۹
امثا ۲۱: ۳
یسع ۱: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۷
یرم ۷: ۲۲ و ۲۳
میکا ۶: ۶ و ۷ و ۸
عبر ۱۰: ۶ و ۷ و ۸ و ۹
۲۴ واعظ ۵: ۱
ہوسیع ۶: ۶
متی ۵: ۲۴
اور ۹: ۱۳
اور ۱۲: ۷
مرقس ۱۲: ۳۳
۲۵ اسمو ۱۳: ۱۴
۲۶ دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱۳
۲۷ خر ۲۳: ۲
امثا ۲۹: ۲۵
یسع ۵۱: ۱۲ و ۱۳

میں تیرے ساتھ نہ جاؤنگا کہ تو نے خداوند کے کلام کو رد کیا

۲۷ اور خداوند نے تجھے رد کیا کہ اسرائیل پر بادشاہ نہ رہے [۲۸] اور جب سموایل پھرا کہ روانہ ہو تو اُسنے اُس کی چادر کا کونا پکڑا [۲۹]

۲۸ اور وہ چاک ہوگیا۔ تب سموایل نے اُسے کہا خداوند نے تیری بادشاہت جو تو بنی اسرائیل پر کرتا تھا تجھ سے آج ہی چاک کر لی [۳۰] اور تیرے

۲۹ ایک پڑوسی کو جو تجھ سے بہتر ہے دی۔ سوا اِسکے اسرائیل کا وفادار جھوٹھ نہیں بولتا اور پشیمان نہیں ہوتا [۳۱] کیونکہ وہ انسان نہیں ہے کہ پچھتاوے۔

۳۰ تب اُسنے کہا میں نے گناہ کیا پر میری قوم کے بزرگوں اور اسرائیل کے آگے میری عزت کیجیے [۳۲] اور میرے ساتھ پھر یئے تا کہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں

۳۱ تب سموایل ساؤل کے پیچھے پھرا اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا +

۳۲ تب سموایل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھ پاس لاؤ اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا

۳۳ اور اجاج نے کہا فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی۔ اور سموایل نے کہا جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا ویسا ہی تیری ما عورتوں میں بے اولاد ہوگی [۳۳] اور سموایل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا +

۳۴ اور سموایل راما کو گیا اور ساؤل اپنے گھر کو [۳۴] ساؤل کی جبعہ میں چڑھ گیا۔

۳۵ اور جب تک جیتا رہا سموایل اُسکو دیکھنے نہ گیا [۳۵] تو بھی سموایل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا [۳۶] اور خداوند بھی پچھتایا کہ اُسنے ساؤل کو بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا [۳۷] +

باب ۱۶

اور خداوند نے سموئیل کو کہا تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا [۱] جس حال کہ میں نے اُسے بنی اسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا [۲] تو اپنے سینگ میں تیل بھر [۳] اور جا میں تجھے بیت لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں کہ میں نے اُسکے

۲ بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ ٹھہرایا ہے [۴] اور سموایل بولا کہ میں کیونکر جاؤں کہ اگر ساؤل سنیگا تو مجھے مار ہی ڈالیگا خداوند نے فرمایا ایک بچھیا اپنے ساتھ لیجا اور کہہ کہ

۳ میں خداوند کے لئے قربانی کرنے کو آیا ہوں [۵] اور جب تو یسی کو قربانی کی دعوت کر اور بعد اسکے میں تجھے بتا دونگا کہ تو کیا کریگا [۶] اور اُسکو کہ جسکا نام میں تجھ کو بتاؤں میرے لئے

۴ ممسوح کر [۷] اور سموایل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا اور بیت لحم میں آیا تب شہر کے بزرگ اُسکے آنے کے سبب کانپ گئے [۸]

۵ اور بولے تو صلح کے خیال سے آیا ہے [۹] وہ بولا ہاں صلح کے خیال سے میں خداوند کے لئے قربانی چڑھانے آیا ہوں تم اپنے تئیں پاک صاف کرو [۱۰] اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے لئے آؤ اور اُسنے یسی کو اُسکے بیٹوں سمیت مقدس کیا اور انہیں قربانی چڑھانے کو بلایا +

۶ اور ایسا ہوا کہ جب وے آئے تو اُسنے الیاب [۱۱] پر نگاہ کی

۷ اور بولا [۱۲] یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُسکے آگے ہے۔ پر خداوند نے سموایل سے کہا کہ تو اُسکے چہرے پر اور اُسکے قد کی اونچائی پر نظر نہ کر [۱۳] اِسلئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا کہ خداوند انسان کی مانند نہیں دیکھتا [۱۴] کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہے [۱۵] پر خداوند دل پر نظر کرتا ہے [۱۶]

۸ تب یسی نے ابنداب کو [۱۷] بلایا اور اُسے سموایل کے آگے حاضر کیا وہ

۹ بولا خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا۔ پھر یسی نے سمہ کو [۱۸] آگے

۱۰ کیا اور بولا کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا۔ آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموایل کے سامھنے حاضر کیا سو سموایل نے یسی کو

۱۱ کہا کہ خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا۔ اور سموایل نے یسی کو کہا کہ تیرے سب لڑکے یہی ہیں وہ بولا کہ سب سے چھوٹا [۱۹] ابتک باقی ہے کہ دیکھو وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے سو سموایل نے یسی کو کہا اُسے بلا بھیج [۲۰] کیونکہ جبتک وہ یہاں نہ آئیگا ہم دسترخوان پر نہ بیٹھینگے۔

۱۲ سو اُسنے بلا بھیجا اور اُسے اندر لایا وہ سرخ رنگ [۲۱] اور خوش چشم اور دیکھنے میں اچھا تھا اور خداوند نے فرمایا اُٹھ اور اُسے ممسوح کر [۲۲] کہ وہ یہی ہے

۱۳ تب سموایل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان ممسوح کیا [۲۳] اور خداوند کی روح اُس دن سے ہمیشہ داؤد پر اُترتی رہی [۲۴] اور سموایل اُٹھکے راما کو روانہ ہوا +

۱۴ پر خداوند کی روح ساؤل پر سے چلی گئی ۲۵ اور
۱۵ خداوند کی طرف سے ایک بُری روح اُسے ستانے لگی ۲۶ تب ساؤل کے
ملازموں نے اُسے کہا دیکھ اب ایک شریر روح خدا کی طرف سے تجھے
۱۶ ستاتی ہے۔ اے ہمارے صاحب اب اپنے نوکروں کو جو تیرے
سامہنے ہیں حکم کر کہ ایک ایسے شخص کی تلاش کریں جو بربط
بجانے میں اُستاد ہو اور ایسا ہوگا کہ جس وقت خدا کی طرف سے یہہ
شریر روح تجھ پر چڑھیگی تو وہ اپنے ہاتھ سے بجائیگا ۲۸ اور تو بحال
۱۷ ہو جائیگا۔ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا کہ ہاں میرے لئے
۱۸ اچھا بجانیوالا ڈھونڈو اور مجھہ پاس لاؤ۔ سو اُس وقت اُسکے ملازموں
میں سے ایک یوں بول اُٹھا کہ دیکھہ میں نے بیت لحم کے یسّی کا
ایک بیٹا دیکھا جو بجانے میں اُستاد ہے اور بڑا بہادر بھی اور جنگی مرد
ہے ۲۹ اور صاحب تمیز اور خوبصورت ہے اور خداوند اُسکے ساتھ ہے ۳۰ ✣
۱۹ سو ساؤل نے ہرکارے یسّی کو کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے داؤد
۲۰ کو جو بھیڑ بکریوں پر مقرر ہے ۳۱ مجھہ پاس بھیج۔ اور یسّی نے ایک
گدھا جسپر روٹیاں لدی تھیں اور ایک مشک مے اور بکری کا ایک
بچہ لیا اور اپنے بیٹے داؤد کو دیا کہ ساؤل کے لئے لیجاوے ۳۲
۲۱ اور داؤد ساؤل پاس آیا اور اُسکے حضور کھڑا ہوا ۳۳ اور اُسنے
۲۲ اُسے بہت پیار کیا سو وہ اُسکا سلح بردار ہوا۔ اور ساؤل نے
یسّی کو کہلا بھیجا کہ داؤد کو میرے حضور رہنے دیجیے کہ وہ میرا
۲۳ منظور نظر ہوا ہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بُری روح خدا کی طرف سے
ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لیکے ہاتھ سے بجاتا تھا ۳۴
اور ساؤل آرام پاتا تھا اور وہ بحال ہوتا تھا اور شریر روح
اُسپر سے اُتر جاتی تھی ✣

باب ۱۷

۱ اب فلسطیوں نے جنگ کے ارادے سے اپنی
فوجیں جمع کیں ۱ اور یہوداہ کے شہر شوکہ ۲ میں فراہم ہوئے
اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان ۱۱ افسدمیم میں خیمہ زن ہوئے
۲ اور ساؤل اور اسرائیل کے لوگوں نے جمع ہوکے ایلا کی وادی
پر خیمے کھڑے کئے اور لڑائی کے لئے فلسطیوں کے مقابل
۳ پرے باندھے۔ ایک طرف فلسطی ایک پہاڑ پر قائم تھے اور
دوسری طرف ایک پہاڑ پر بنی اسرائیل اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادی تھی ۳
۴ اُس وقت فلسطیوں کے لشکر سے ایک مرد ۱۱ سورما نکلا جسکا
نام جاتی ۳ جولیت ۴ تھا اُسکا قد چھہ ہاتھہ ایک بالشت لمبا
۵ تھا۔ اور اُسکے سر پر پیتل کا ایک خود تھا اور پیتل ہی کی ایک
زرہ پہنے ہوئے تھا جو تول میں پانچہزار مثقال پیتل کی
۶ تھی۔ اور اُسکی دونوں پنڈلیوں پر پیتل کی دو جرموق تھے
۷ اور اُسکے دونوں شانوں کے درمیان پیتل کا چاند تھا۔ اور
اُسکے بھالے کی چھڑ ایسی تھی جیسے جلاہے کا شہتیر ۵
اور اُسکے نیزے کا پھل چھہ سو مثقال لوہے کا تھا اور ایک
۸ شخص سپر لئے ہوئے اُسکے آگے چلتا تھا۔ سو وہ کھڑا
ہوا اور اسرائیل کے لشکر پر للکارا اور اُنسے کہا کہ تم نے
کیوں جنگ کے لئے صف آرائی کی کیا میں فلسطی نہیں ہوں
اور تم ساؤل کے خادم ۶ سو اپنے لئے کسی شخص کو چنو جو کہ
۹ میرے پاس اُتر آوے۔ اگر اُس میں میرے مقابلہ کی جان
ہو اور وہ مجھے قتل کرے تو ہم تمہارے خادم ہونگے پر اگر میں
اُسپر غالب ہوں اور میں اُسے قتل کروں تو تم ہمارے خادم
۱۰ ہوگے اور ہماری خدمتگذاری کروگے ۷ اور وہ فلسطی بولا کہ
میں آجکے دن اسرائیلی فوجوں کو فضیحت کرتا ہوں ۸ میرے لئے
۱۱ کوئی مرد ٹھہراؤ کہ ہم باہم مقابلہ کریں ۱۱ جس وقت ساؤل اور سارے
اسرائیل نے اُس فلسطی کی بات سُنی تو اُن کی دلاوری نکل گئی
اور وے نپٹ ڈر گئے ✣
۱۲ اور داؤد بیت لحم یہوداہ کے افراتی ۹ مرد کا بیٹا تھا ۱۰
جسکا نام یسّی تھا اُسکے آٹھہ بیٹے تھے ۱۱ اور وہ آپ ساؤل کے زمانے
۱۳ میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمی گنا جاتا تھا۔ اور یسّی کے
تین بڑے بیٹے جا کے لڑائی میں ساؤل کے پیرو ہوئے اور اُن
تینوں میں جو لڑنے گئے تھے اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا الیاب
۱۴ تھا اور دوسرے کا نام ابنداب اور تیسرے کا سمّہ ۱۲ اور داؤد
سب سے چھوٹا تھا سو اُسکے تینوں بڑے بیٹے ساؤل کی
۱۵ پیروی میں تھے۔ پر داؤد ساؤل سے جدا ہوکے اپنے باپ

١٦ کی بھیڑ بکریاں بیت لحم میں چرانے گیا تھا [١٣] سو وہ فلسطی ہر روز صبح شام نزدیک آتا تھا اور چالیس دن تک اپنے تئیں دکھلایا۔
١٧ سو یسی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا کہ یہ [١١] ایفہ بھر بھونا ہوا اناج اور یہہ دس گردے روٹیوں کے اپنے بھائیوں پاس لشکرگاہ کو لے دوڑ جا۔
١٨ اور پنیر کی یہ دس ٹکیاں اُنکے ہزاری سردار کے لئے لیجا اور دیکھ کہ تیرے بھائی کس طرح سے ہیں [١٤] اور اُنکی کچھہ نشانی لا۔
١٩ اور اُسوقت ساؤل اور وے اور اسرائیل کے سب لوگ ایلاہ کی وادی میں فلسطیوں سے لڑ رہے تھے ✢
٢٠ اور داؤد صبح سویرے اُٹھا اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑ کے جیسا یسی نے اُسے فرمایا تھا چیزیں لیکے روانہ ہوا اور چھکڑوں کے مورچے میں پہنچا جسوقت لشکر خروج کرنے پر تھا اور لڑائی کے لئے للکارتا تھا۔
٢١ اور اسرائیل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر کے آمنے سامہنے پرے باندھے تھے۔
٢٢ سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس جو بھیڑ کا نگہبان تھا چھوڑا اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا اور آکے اپنے بھائیوں کی خیر و عافیت پوچھی۔
٢٣ اور وہ اُنسے باتیں کرتا ہی تھا کہ دیکھو وہ پہلوان فلسطی جات کا رہنے والا جسکا نام جلیت تھا فلسطی صفوں میں سے نکلا اور اُسنے اُنہیں باتوں کے موافق پھر باتیں کہیں [١٥] اور داؤد نے سُنیں۔
٢٤ اور سارے مرد اسرائیل اُس شخص کو دیکھکے اُس کے سامہنے سے بھاگے اور بہت ڈرے۔
٢٥ تب اسرائیل کے مرد یوں بولے تم اِس آدمی کو جو نکلا ہے دیکھتے ہو سچ مچ یہہ اسرائیل کو رسوا کرنے کو آیا ہے اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی اُسکو مار لیگا تو بادشاہ بڑی دولت سے اُسے دولتمند کریگا اور اپنی بیٹی اُسے دیگا [١٦] اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اسرائیل کے درمیان آزاد کریگا۔
٢٦ اور داؤد نے اُن لوگوں سے جو اُسکے گرد پیش کھڑے تھے پوچھا کہ جو شخص اِس فلسطی کو مارے اور اِس ننگ کو اسرائیل میں سے مٹا ڈالے [١٧] تو اُس سے کیا سلوک کیا جائیگا کیونکہ یہہ نامختون فلسطی [١٨] کیا مال ہے کہ وہ زندہ [١٩] خدا کی فوجوں کو ذلیل کرے [٢٠]
٢٧ اور لوگوں نے اِسطور کا جواب دیا کہ اُس شخص

١٣ ١ سمو ١٦: ١٩
١١ عبرانی میں ایک ایفہ
١٤ پید
١٥ ٨ آیت
١٦ یشوع ١٥: ١٦
١٧ ١ سمو ١١: ٢
١٨ ١ سمو ١٤: ٦
١٩ است ٥: ٢٦
٢٠ ١٠ آیت

سے جو اُسے مار لیگا یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا [٢١] ✢
٢٨ اور اُسوقت اُسکے بڑے بھائی الیاب نے اُسکی باتوں کو جو وہ لوگوں سے کرتا تھا سُنا اور الیاب کا غصہ داؤد پر بھڑکا [٢٢] اور وہ بولا کہ تو یہاں کیوں اُترا ہے اور وہاں جنگل میں اُن تھوڑی سی بھیڑوں کو تونے کس پاس چھوڑا میں تیرے گھمنڈ اور تیرے دلکی شرارت سے آگاہ ہوں تو لڑائی کو دیکھنے کے لئے اُتر آیا ہے۔
٢٩ سو داؤد بولا میں نے اب کیا قصور کیا کیا کچھہ سبب نہیں [٢٣] ✢
٣٠ اور وہ اُس سے پھر کے دوسرے کیطرف گیا اور پھر وہی باتیں کہیں [٢٤] سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا۔
٣١ اور جب وے باتیں جو داؤد نے کہی سُننے میں آئی تھیں تب اُنہوں نے ساؤل کے حضور اُنکی خبر دی اور اُسنے اُسے بُلا بھیجا ✢
٣٢ اور داؤد نے ساؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے کسیکا دل نہ گھبراوے [٢٥] تیرا بندہ [٢٦] جائیگا اور اُس فلسطی سے لڑیگا۔
٣٣ سو ساؤل نے داؤد سے کہا تجھہ میں یہہ طاقت نہیں کہ تو اُس فلسطی کا مقابلہ کرنے جائے اور اُس سے لڑے [٢٧] کہ تو لڑکا ہے اور یہہ جوانی سے صاحب جنگ ہے۔
٣٤ تب داؤد نے ساؤل کو جواب دیا کہ تیرا بندہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی پاسبانی کرتا تھا اور ایک باگھہ اور ایک ریچھہ آیا اور گلے میں سے ایک بچہ لیگیا۔
٣٥ سو میں اُس کے پیچھے نکلا اور اُسے مارا اور اُسے اُسکے مُنہہ سے چھوڑایا اور جب وہ مجھہ پر لپکا تو میں نے اُس کی ڈاڑھی پکڑ کے اُسے مارا اور اُسکو ہلاک کیا۔
٣٦ تیرے بندے نے باگھہ اور ریچھہ دونوں کو جان سے مارا سو یہہ نامختون فلسطی اُن میں سے ایک کی مانند ہوگا جو زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کر رہا ہے۔
٣٧ پھر داؤد نے یہہ بھی کہا کہ جس خداوند نے مجھے باگھہ کے پنجے اور ریچھہ کے چنگل سے رہائی دی وہی مجھکو اُس فلسطی کے ہاتھہ سے بچائیگا [٢٨] تب ساؤل نے داؤد کو کہا روانہ ہو اور خدا تیرے ساتھہ رہے [٢٩] ✢
٣٨ اور ساؤل نے اپنے ہتھیار داؤد پر سجائے اور پیتل کا ایک خود اُسکے سر پر رکھا اور اُسے زرہ بھی پہنائی۔
٣٩ اور داؤد نے اپنی

٢١ ٢٥ آیت
٢٢ پید ٣٧: ٤ و ٨ و ١١ متی ١٠: ٣٦
٢٣ ١٠ آیت
٢٤ ٢٦ و ٢٧ آیتیں
٢٥ است ٢٠: ١ و ٣
٢٦ ١ سمو ١٦: ١٨
٢٧ دیکھو گن ١٣: ٣١ است ٩: ٢
٢٨ زبور ١٨: ١٦ و ١٧ اور ٦٣: ٦٠ اور ٧٧: ١١ ٢ قرن ١: ١٠ ٢ تمط ٤: ١٠ و ١٨
٢٩ ١ سمو ٢٠: ١٣ ١ توا ٢٢: ١١ و ١٦

تلوار اپنی زرہ پر باندھی اور جانے کے لئے قدم اُٹھایا کیونکہ اُسنے اُسے جانچا نہ تھا تب داؤد نے ساؤل سے کہا میں اُنہیں لئے جا نہیں سکتا کہ میں نے اُنکو آزمایا نہیں سو داؤد نے وہ سب اپنے اوپر سے اُتار کے دھرا۔ ۴۰ اور اُسنے اپنا لٹھہ ہاتھہ میں لیا اور اُس وادی سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے چُن لئے اور اُنہیں چرواہے کے تھیلے میں جو اُس پاس تھا یعنے جھولے میں ڈالا اور اُسکا فلاخن اُسکے ہاتھہ میں تھا سو وہ اُس فلسطی کے نزدیک جانے لگا۔ ۴۱ اور فلسطی چلا اور داؤد کے نزدیک آنے لگا اور اُسکے آگے اُسکا سپر بردار تھا۔ ۴۲ اور جب فلسطی نے اِدھر اُدھر نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا تو اُسے ناچیز جانا[۳۰] کہ وہ لڑکا سرخرو[۳۱] اور نازک چہرہ کا تھا۔ ۴۳ سو فلسطی نے داؤد سے کہا کیا میں کتا[۳۲] ہوں جو تو لٹھہ لیکے مجھہ پر آیا ہی اور فلسطی نے اپنے معبودوں کے نام سے داؤد پر لعنت کی۔ ۴۴ اور فلسطی نے داؤد کو کہا مجھہ پاس آ کہ میں تیرا گوشت ہوائی پرندوں اور جنگلی درندوں کو بانٹوں[۳۳]۔ ۴۵ اور داؤد نے فلسطی کو کہا تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس آیا ہی پر میں رب الافواج کے نام سے جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہی جسے تو نے ذلیل کیا[۳۴] تیرے پاس آتا ہوں[۳۵]۔ ۴۶ اور آج ہی کے دن خدا تجھہ کو میرے ہاتھہ میں گرفتار کروائیگا اور میں تجھے مارونگا اور تیرا سر تجھہ سے جدا کر دونگا اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا[۳۶] تاکہ سارا جہان جانے کہ اسرائیل میں ایک خدا ہی[۳۷]۔ ۴۷ اور یہہ ساری جماعت دریافت کریگی کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں[۳۸] اسلئے کہ جنگ کا مالک خداوند ہی[۳۹] اور وہی تم کو ہمارے قبضہ میں کر دیگا۔ ۴۸ اور ایسا ہوا کہ جب فلسطی اُٹھا اور آگے بڑھ کے داؤد کے مقابلہ کے لئے نزدیک ہوا تو داؤد نے پھرتی کی اور صفوں کی طرف فلسطی سے مقابلہ کرنے دوڑا۔ ۴۹ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ہاتھہ ڈالا اور اُسمیں سے ایک پتھر لیا اور فلاخن میں دھر کے فلسطی کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُسکے ماتھے میں غرق ہو گیا اور وہ زمین پر مُنہہ کے بھل گر پڑا۔ ۵۰ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطی پر غالب ہوا اور اُس فلسطی کو مارا اور قتل کیا[۴۰] اور داؤد کے ہاتھہ میں تلوار نہ تھی۔ ۵۱ سو داؤد لپک کے فلسطی کے اوپر کھڑا ہوا اور اُسکی تلوار پکڑ کے میان سے کھینچی اور اُسے ہلاک کیا اور اُس سے اُسکا سر کاٹ ڈالا اور فلسطیوں نے جو دیکھا کہ اُنکا پہلوان مارا پڑا تو وے بھاگ نکلے[۴۱]۔ ۵۲ اور اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے اور للکارے اور فلسطیوں کو وادی تک اور عقرون کے پھاٹک کی راہ تک رگیدا اور فلسطیوں میں سے جو زخمی ہوئے سو شعریم کی راہ میں[۴۲] جات اور عقرون تک کنارے گر سے تھے۔ ۵۳ تب بنی اسرائیل فلسطیوں کو رگید کے پھرے اور اُنکے خیموں کو لوٹا۔ ۵۴ اور داؤد اُس فلسطی کا سر لیکے یروسلم میں آیا اور اُسکے ہتھیاروں کو اُسنے اپنے خیمہ میں رکھا ✣

۵۵ اور ساؤل نے جس وقت داؤد کو فلسطی کے سامھنے جاتے دیکھا تو اُسنے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا ابنیر یہہ جوان کسکا بیٹا ہی[۴۳] ابنیر بولا اے بادشاہ تیری جان کی قسم میں نہیں جانتا۔ ۵۶ تب بادشاہ نے کہا تو تحقیق کر کہ یہہ جوان کسکا فرزند ہی۔ ۵۷ اور جب داؤد اُس فلسطی کو قتل کر کے پھرا تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا اور فلسطی کا سر اُسکے ہاتھہ میں تھا[۴۴]۔ ۵۸ تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا کہ تو کسکا بیٹا ہی اور داؤد نے جواب دیا کہ میں تیرے بندے بیت لحمی یسّی کا بیٹا ہوں[۴۵] ✣

باب ۱۸

اور ایسا ہوا کہ جب وہ ساؤل سے بات کہہ چکا تو یونتن کا جی داؤد کے جی سے ملگیا[۱] اور یونتن نے اُسے اپنی جان کے برابر دوست رکھا[۲]۔ ۲ اور ساؤل نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھہ رکھا اور پھر اُسے اُسکے باپ کے گھر جانے نہ دیا[۳]۔ ۳ اور یونتن اور داؤد نے باہم قول و قرار کیا کیونکہ وہ اُسے اپنی جان کے برابر چاہتا تھا۔ ۴ تب یونتن نے وہ قبا جو پہنے ہوئے تھا اُتار کے داؤد کو دی اور اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمربند بھی ✣

۳۰ زبور ۱۲۳: ۳ و ۴، ۱قرن ۱: ۲۷ و ۲۸ — ۳۱ ۱سمو ۱۶: ۱۲ — ۳۲ ۱سمو ۲۴: ۱۴، ۲سمو ۳: ۸ اور ۹: ۸ اور ۱۶: ۹، ۲سلا ۸: ۱۳ — ۳۳ اہل ۲۰: ۱۰ و ۱۱ — ۳۴ ۱۰ آیت — ۳۵ ۲سمو ۲۲: ۳۳ و ۳۵، زبور ۱۲۴: ۸ اور ۱۲۵: ۱، ۲قرن ۱۰: ۴، عبر ۱۱: ۳۳ و ۳۴ — ۳۶ ۱سمو ۱۷: ۲۸ — ۳۷ یشو ۴: ۲۴، ۱سلا ۸: ۴۳ اور ۱۸: ۳۶، ۲سلا ۱۹: ۱۹، یسع ۵۲: ۱۰ — ۳۸ زبور ۴۴: ۶ و ۷، ہوسیع ۱: ۷، زکر ۴: ۶ — ۳۹ ۲تو ۲۰: ۱۵

۴۰ ۱سمو ۲۱: ۹، دیکھو قاضی ۳: ۳۱، ۲سمو ۲۳: ۲۱ — ۴۱ عبر ۱۱: ۳۴ — ۴۲ یشوع ۱۵: ۳۶ — ۴۳ دیکھو ۱سمو ۱۶: ۲۱ و ۲۲ — ۴۴ ۵۴ آیت — ۴۵ ۱۲ آیت

۱ پید ۴۴: ۳۰ — ۲ ۱سمو ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۱۷، ۲سمو ۱: ۲۶، استث ۱۳: ۶ — ۳ ۱سمو ۱۷: ۱۵

۵ اور داؤد جہاں کہیں ساؤل اُسکو بھیجتا تھا جایا کرتا تھا اور اقبالمند ہوتا تھا یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار کیا اور وہ سب لوگ اور ساؤل کے ملازموں کا بھی منظور نظر ہوا ۔

۶ اور ایسا ہوا کہ جب وے آتے تھے بعد اُسکے کہ داؤد اُس فلسطی کو قتل کرکے لوٹتا تھا تو اسرائیل کے سارے شہروں سے عورتیں گاتی ناچتی خوشی سے طبلے اور باجا اور سازساتھ لیکے ساؤل بادشاہ کے استقبال کو نکلیں ۔

۷ اور اُن عورتوں نے بجاتے ہوئے آپس کے جواب میں کہا کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو ۔

۸ اور ساؤل سُن کے نہایت خفا ہوا کہ وہ بات اُسے بُری معلوم ہوئی اور وہ بولا اُنہوں نے داؤد کے لئے دس ہزار ٹھہرائے اور میرے لئے فقط ہزاروں اب کیا باقی رہا جو وہ پاوے مگر سلطنت ۔

۹ اور ساؤل نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب نگاہ رکھی ✚

۱۰ اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ خدا کی طرف سے وہ بُری روح ساؤل پر چڑھی تب وہ گھر میں نبوت کرنے لگا اور داؤد اُسکے حضور آگے کی طرح بربط نوازی کرتا تھا اور اُس وقت ساؤل کے ہاتھ میں ایک سانگ تھی ۔

۱۱ تب ساؤل نے سانگ پھینکی اور کہا کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دونگا سو داؤد اُسکے سامنے سے دو مرتبہ خالی دیکے آپ کو بچا گیا ✚

۱۲ سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا اور ساؤل سے جدا ہو گیا تھا ۔

۱۳ اسلئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جدا کیا اور اپنے واسطے اُسے ہزار جوانوں کا سردار کیا اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا ۔

۱۴ اور داؤد اپنی ساری راہ میں دانائی کے ساتھ چلتا تھا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا ۔

۱۵ اسلئے جب ساؤل نے دیکھا کہ وہ بڑی دانشمندی کرتا تو اُس سے ڈرا ۔

۱۶ پر تمام اسرائیل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے اسلئے کہ وہ اُنکے آگے آیا جایا کرتا تھا ✚

۱۷ تب ساؤل نے داؤد کو کہا دیکھ میرب میری بڑی بیٹی ہے میں اُسے تجھے بیاہ دیتا ہوں چاہیے کہ تو میری خدمت میں بہادر فرزند ہو اور خداوند کے لئے قتال کرے کیونکہ ساؤل نے دلمیں کہا کہ میرا ہاتھ اُسپر کاہے کو چلے بلکہ فلسطیوں کا ہاتھ اُسپر چلے ۔

۱۸ سو داؤد نے ساؤل سے کہا میں کون ہوں اور میری جان کیا اور اسرائیل میں میرے باپ کا گھرانا کون کہ میں بادشاہ کا داماد ہوؤں ۔

۱۹ پر ایسا ہوا کہ جب وقت آیا کہ ساؤل کی بیٹی میرب داؤد سے بیاہی جاوے تو وہ محولاتی عدری ایل سے بیاہی گئی ۔

۲۰ اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی تھی سو اُنہوں نے ساؤل کو خبر دی اور وہ اُس بات سے خوش ہوا ۔

۲۱ تب ساؤل نے کہا میں اُسکو اُسے دونگا تاکہ یہہ اُسکے لئے ایک پھندا ہو اور فلسطیوں کا ہاتھ اُسپر پڑے سو ساؤل نے داؤد سے کہا کہ اِن دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو آج کے دن میرا داماد ہو جائیگا ✚

۲۲ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا کہ داؤد سے پوشیدہ میں باتیں کرو اور کہو کہ دیکھ بادشاہ تجھ سے راضی ہے اور تیرے اُسکے سارے خادم تجھکو عزیز رکھتے ہیں سو اب تو بادشاہ کا داماد بن جا ۔

۲۳ سو ساؤل کے ملازموں نے یے باتیں داؤد کے کانوں میں کہہ سنائیں اور داؤد بولا کیا تمکو یہہ چھوٹا کام معلوم ہوتا ہے کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں حسب حال کہ میں مسکین اور ذلیل سا آدمی ہوں ۔

۲۴ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دی کہ داؤد یوں یوں کہتا ہے ۔

۲۵ تب ساؤل نے کہا تم داؤد سے کہو کہ بادشاہ کسیطرح کا مہر نہیں مانگتا ہے مگر فلسطیوں کی سو کھلڑیاں تاکہ بادشاہ کے دشمن سے انتقام لیا جائے مگر ساؤل کا یہہ ارادہ تھا کہ داؤد کو فلسطیوں کے ہاتھ سے مروا ڈالے ۔

۲۶ اور جب اُسکے خادموں نے یے باتیں داؤد سے کہیں تو داؤد کی نظر میں یہہ بات اچھی معلوم ہوئی کہ بادشاہ کا داماد ہووے اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے ۔

۲۷ تب داؤد اُٹھا اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا اور دو سو فلسطی مارے اور داؤد اُن کی کھلڑیاں لایا اور اُنہوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے آگے رکھدیں تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے اور ساؤل نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی ✚

۲۸ اور ساؤل نے یہہ دیکھا اور جانا کہ خداوند داؤد کے ساتھ ہے

حوالہ جات:
۴ خر ۱۵ : ۲۰ ؛ قاض ۱۱ : ۳۴ — ۵ خر ۱۵ : ۲۱ — ۶ ۱ سمو ۲۱ : ۱۱ اور ۲۹ : ۵ — ۷ واعظ ۴ : ۴ — ۸ ۱ سمو ۱۵ : ۲۸ — ۹ ۱ سمو ۱۶ : ۱۴ — ۱۰ ۱ سمو ۱۹ : ۹ — ۱۱ ۱ سمو ۱۹ : ۱۰ اور ۲ : ۳۳ ؛ امث ۲۷ : ۴ — ۱۲ ۱۵ و ۲۹ آیتیں — ۱۳ ۱ سمو ۱۶ : ۱۳ و ۱۸ — ۱۴ ۱ سمو ۱۶ : ۱۴ اور ۲۸ : ۱۵ — ۱۵ ۱۳ آیت ؛ گن ۲۷ : ۱۷ ؛ ۲ سمو ۵ : ۲ — ۱۶ ۱ پید ۲۹ : ۲ و ۳ و ۲۳ ؛ یشو ۶ : ۲۷ — ۱۷ ۵ آیت — ۱۸ ۱ سمو ۲۵ : ۲۸ — ۱۹ گن ۳۲ : ۲۰ و ۲۷ و ۲۹ ؛ ۱ سمو ۲۵ : ۲۸ — ۲۰ ۲۱ و ۲۵ آیتیں ؛ ۲ سمو ۱۲ : ۹ — ۲۱ دیکھو ۲۳ آیت ؛ ۱ سمو ۹ : ۲۱ ؛ ۲ سمو ۷ : ۱۸ — ۲۲ قاض ۷ : ۲۲ — ۲۳ ۲ سمو ۲۱ : ۸ — ۲۴ ۲۸ آیت — ۲۵ خر ۱۰ : ۷ — ۲۶ ۱۷ آیت — ۲۷ دیکھو ۲۱ آیت — ۲۸ پید ۳۴ : ۱۲ ؛ خر ۲۲ : ۱۷ — ۲۹ ۱ سمو ۱۴ : ۲۴ — ۳۰ ۱۷ آیت — ۳۱ دیکھو ۲۱ آیت — ۳۲ ۱۳ آیت — ۳۳ ۲ سمو ۳ : ۱۴

٢٩ اور ساؤل کی بیٹی میکل اُسے چاہتی تھی۔ اور ساؤل داؤد سے زیادہ
٣٠ ڈرتا تھا اور ساؤل داؤد کا ہمیشہ کا دشمن ہوگیا۔ تب فلسطیوں کے
امیروں نے خروج کیا[٣٤] اور جب سے کہ اُنہوں نے خروج کیا تب
سے ساؤل کے سارے چاکروں کی نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں
کیں[٣٥] ایسا کہ اُسکا نام بہت [١١]بلند ہوا ✠

باب ١٩

١ تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے
کہا کہ داؤد کو مار ڈالو۔ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کی طرف
٢ نہایت راغب ہوا[١]۔ سو یونتن نے داؤد کو کہا میرا باپ تیرے
قتل کی فکر میں ہے سو اب صبح تک اپنی خبرداری کیجیئے اور کسی پوشیدہ
٣ مکان میں چھپے رہیئے۔ اور میں باہر جاکے اُس میدان میں جہاں
تو ہوگا اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا اور اپنے باپ سے تیری
بابت گفتگو کرونگا اور جو مجھے دریافت ہوگا سو تجھ سے ظاہر کرونگا ✠
٤ سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی[٢]
اور کہا کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد سے بدی نہ کرے اُسنے تیرا گناہ
٥ کچھ نہیں کیا بلکہ اُسکے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب ہیں[٣] کیونکہ
اُسنے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی[٤] اور اُس فلسطی کو قتل کیا[٥] اور خداوند
نے اسرائیل کو بڑی رہائی دی[٦]۔ اور تو نے دیکھا اور خوش ہوا پس
تو کس لئے بیگناہ [١١]آدمی[٧] سے بدی کیا چاہتا ہے اور بے سبب
٦ داؤد کے قتل کا خواہاں ہے[٨]۔ اور ساؤل نے یونتن کی بات سُنی
اور ساؤل نے قسم کھاکے کہا کہ زندہ خدا کی قسم ہے وہ مارا نہ جائیگا
٧ اور یونتن نے داؤد کو بلایا اور یونتن نے وہ ساری باتیں اُسپر
ظاہر کیں اور داؤد کو ساؤل پاس لایا اور وہ آگے کیطرح[٩] حاضر رہنے لگا
٨ اور پھر جنگ ہوئی اور داؤد نکلا اور فلسطیوں سے لڑا اور
بڑا قتال کرکے اُنہیں قتل کیا اور وے اُسکے سامھنے سے بھاگے
٩ اور خداوند کیطرف سے وہ بُری روح ساؤل پر چڑھی[١٠] وہ اپنے گھر کے
بیچ ایک سانگ ہاتھ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا اور داؤد ہاتھ سے
١٠ بجا رہا تھا۔ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھ برچھی
سے چھیدے سو داؤد ساؤل کے آگے سے ٹل گیا اور برچھی دیوار
١١ میں جا گھسی اور داؤد بھاگا اور اُس رات بچ گیا۔ اور ساؤل نے داؤد

٣٤ ١سمـ ١١:١ — ٣٥ آیت ٣٠ — ١١ عبرانی میں قیمتی — ١سمـ ٢٦:٣١ — ٢سلا ١٣:١ — زبور ١١٦:١٥
١ ١سمـ ١:١٨
٢ مشـ ٣١:٨ و ٩
٣ پید ٤٢:٢٢ — زبور ٣٥:١٢ اور ١٠٩:٥ — امثـ ١٧:١٣ — یرم ١٨:٢٠
٤ قاضی ٩:١٠ اور ١٢:٣ — ١سمـ ٢٠:٢٠ — زبور ١١٩:١٠٩
٥ ١سمـ ١٧:٤٩ و ٥٠
٦ ١سمـ ١١:١٣ — ١توا ١١:١٤
١١ عبرانی میں لہو
٧ متی ٢٧:٤
٨ ١سمـ ٢٠:٣٢
٩ ١سمـ ١٦:٢١ اور ١٨:٢ و ١٣
١٠ ١سمـ ١٦:١٤ اور ١٨:١٠ و ١١

کے گھر پر ہرکارے بھیجے کہ اُسکی چوکی دیویں اور صبح کو اُسے مار ڈالیں[١١]
سو داؤد کی جورو میکل نے اُسے خبر دے کے کہا اگر آج رات تو
اپنی جان نہ بچائے تو کل مارا پڑیگا ✠
١٢ اور میکل نے کھڑکی کی راہ سے داؤد کو لٹکا دیا[١٢] سو وہ گیا
١٣ اور بھاگ کے بچ رہا۔ اور میکل نے ایک [١١]بُت لیکے پلنگ پر لٹا
رکھا اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہ اُسکے سرہانے پر رکھی اور اوپر
١٤ سے چادر اُڑھادی۔ اور جب ساؤل نے ہرکارے داؤد کے پکڑنے
١٥ کو بھیجے تو یہہ بولی کہ وہ بیمار ہے۔ اور ساؤل نے ہرکاروں کو پھر بھیجا
داؤد کو دیکھیں اور کہا کہ اُسے پلنگ سمیت مجھ پاس لاؤ کہ میں اُسے
١٦ قتل کروں۔ اور ہرکارے جب اندر آئے تو دیکھا کہ پلنگ پر وہ
پُتلا پڑا ہوا ہے اور اُسکے سرہانے پر بکریوں کی پشم کا تکیہ دھرا ہے
١٧ تب ساؤل نے میکل کو کہا تو نے مجھ سے اِسطرح کیوں دغا
کی کہ میرے دشمن کو روانہ کیا اور وہ بچ رہا سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا
کہ اُسنے مجھے کہا مجھے جانے دے کاہیکو میں تجھے مار ڈالوں[١٣] ✠
١٨ اور داؤد بھاگا اور بچ رہا اور راما میں سموئیل پاس آیا اور
جو کچھ کہ ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُس سے کہا تب وہ اور
١٩ سموئیل دونوں نیوت میں جا رہے۔ اور ساؤل کو خبر پہنچی کہ داؤد
٢٠ راما کے بیچ نیوت میں ہے۔ اور ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو ہرکارے
بھیجے[١٤] اور اُنہوں نے جو دیکھا کہ نبیوں کا ایک مجمع ہے اور وے
نبوت کر رہے ہیں[١٥] اور سموئیل اُنکا پیشوا بنا کھڑا ہے تو خدا کی روح
ساؤل کے ہرکاروں پر بھی نازل ہوئی اور وے بھی نبوت کرنے لگے[١٦]
٢١ اور جب ساؤل تک یہہ خبر پہنچی تو اُسنے اور ہرکارے بھیجے اور وے
بھی نبوت کرنے لگے تو ساؤل نے پھر تیسری بار اور ہرکارے
٢٢ بھیجے اور وے بھی نبوت کرنے لگے۔ تب وہ آپ راما کو گیا اور
اُس بڑے کوئے پر جو سیکو میں ہے آپہنچا اور اُسنے پوچھا اور کہا کہ
سموئیل اور داؤد کہاں ہیں ایک نے کہا کہ دیکھ وے راما کے
٢٣ بیچ نیوت میں ہیں۔ تب وہ راما کے نیوت کی طرف چلا اور خدا کی
روح اُسپر بھی نازل ہوئی[١٧] اور وہ چلتا گیا اور نبوت کرتا گیا
٢٤ یہانتک کہ راما کے نیوت میں پہنچا۔ اور اُسنے بھی اپنے کپڑے

١١ زبور ٥٩ کا سرنامہ
١٢ یوں یشو ٢:١٥ — اعمـ ٩:٢٤ و ٢٥
١١ عبرانی میں ترافیم — پید ٣١:١٩ — قاضی ١٧:٥
١٣ ٢سمـ ٢:٢٢
١٤ دیکھو یوحنا ٧:٣٢ و ٤٥ وغیرہ
١٥ ١سمـ ١٠:٥ و ٦ — ١قرن ١٤:٣ و ٢٤ و ٢٥
١٦ گن ١١:٢٥ — یوئیل ٢:٢٨
١٧ ١سمـ ١٠:١٠

اُتار پھینکے[۱۸] اور سموایل کے آگے اُسنے بھی اُسیطرح نبوّت کی اور اُس سارے دن اور اُس ساری رات ننگا[۱۹] پڑا رہا اِسلئے یہہ مثل ہوئی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہی[۲۰] +

باب ۲۰

۱ تب داؤد نیوت راما سے بھاگا اور یونتن کے حضور آکے کہا کہ میں نے کیا کیا میرا کیا گناہ ہی میں نے تیرے باپ کے آگے

۲ کون سی تقصیر کی ہی جو وہ میری جان کا خواہاں ہی اور وہ اُس سے بولا ہرگز نہ ہو کہ تو مارا جاوے دیکھ کہ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام نہ کریگا مگر جب تک کہ پہلے[۱] مجھہ پر ظاہر کرے اور یہہ بات کس سبب سے میرا باپ مجھہ سے چھپا دیگا ایسا نہ ہوگا۔

۳ تب داؤد نے قسم کھا کے کہا کہ تیرے باپ کو بخوبی معلوم ہی کہ میں تیرا منظور نظر ہوں اور اُسنے کہا کہ یونتن یہہ نہ جانے تا کہ غمگین نہ ہو پر خدا کی حیات اور تیری جان کی قسم کہ حقیقتاً مجھہ میں اور موت

۴ میں فقط ایک ہی قدم کا فاصلہ ہی۔ تب یونتن نے داؤد کو کہا کہ

۵ جو کچھہ تیرا جی چاہے میں تیرے لئے وہی کرونگا۔ اور داؤد نے یونتن سے کہا کہ دیکھہ کل نیا چاند ہی[۲] اور مجھے لازم ہی کہ اُس دن بادشاہ کے ساتھہ کھانے بیٹھوں سو تو مجھے اجازت دے

۶ کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا رہوں[۳] اگر تیرا باپ مجھے غیر حاضر دیکھے تو اُس سے کہیو کہ داؤد نے مجھہ سے بجد ہو کے رخصت مانگی تا کہ وہ اپنے شہر بیت لحم کو[۴] جلد جاوے اِسلئے

۷ کہ وہاں سارے گھرانے کے لئے سالیانہ[۵] ذبیحہ ہی سو اگر وہ یوں بولے کہ اچھا تو تیرے چاکر کی سلامتی ہی اور اگر وہ غصہ سے بھر

۸ جائے تو یقین جان کہ اُسکا ارادہ فاسد ہی[۶] اور تجھہ کو لازم ہی کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے[۷] کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھہ خداوند کے عہد میں داخل کیا[۸] پر اگر مجھہ میں بدی ہو تو تو آپ ہی

۹ مجھے قتل کر[۹] پر کاہے کو تو مجھے اپنے باپ پاس لیجاوے۔ تب یونتن بولا کہ تجھہ سے یہہ دور ہوا اگر مجھے یقین ہوتا کہ میرے باپ کا

۱۰ ارادہ ہی کہ تجھہ پر بدی اُترے تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا۔ پھر داؤد نے یونتن سے کہا کہ کون مجھے خبر دیوے یا کیا جانے تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے +

۱۱ تب یونتن نے داؤد سے کہا آ ہم میدان میں جاویں چنانچہ وے

۱۲ دونوں میدان کو گئے۔ اور یونتن نے داؤد سے کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا (گواہ رہ) جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں اور دیکھو اگر داؤد کی طرف توجہ ہی اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں اور تجھہ پر ظاہر نہ کروں۔

۱۳ تو خداوند یونتن سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ[۸] اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو کہ تجھہ سے بدی کرے تو میں تجھہ پر ظاہر کرونگا اور تجھے روانہ کر دونگا کہ تو سلامت چلا جائے اور خداوند تیرے ساتھہ

۱۴ ہو[۹] جیسا کہ میرے باپ کے ساتھہ ہوا۔ اور تو صرف اتنا ہی نکیجیو کہ جب تک میں جیتا رہوں مجھہ پر خداوند کا سا کرم کرے تا کہ میں مر

۱۵ نہ جاؤں۔ بلکہ جب کہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے تو ہمیشہ میرے اہل بیت پر بھی[۱۰] اپنا

۱۶ کرم موقوف نہ کیجیو۔ سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا اور کہا کہ

۱۷ خداوند داؤد کے دشمنوں کے ہاتھہ سے انتقام لیوے[۱۱] اور یونتن نے داؤد کو دوبارہ قسم کھلائی اِسلئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا کیونکہ

۱۸ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا جیسا اپنی جان کو چاہتا تھا[۱۲] تب یونتن نے داؤد سے کہا کہ کل نیا چاند[۱۳] ہوگا اور تیری غیر حاضری معلوم

۱۹ ہو جائیگی کہ تیرا مکان خالی رہیگا۔ سو جب تیری غیر حاضری پر تین دن گذر جائیں تو تو اُتر کے جلد اُسجگہ جہاں تو نے آپ کو اُس عہد کے روز چھپایا[۱۴] جائیو اور اُس پتھر کے نزدیک رہیو[۱۱] جسکا نام

۲۰ ازل ہی۔ اور میں آکے اُسطرف تین تیر اِسطرح چلاؤنگا کہ گویا

۲۱ نشانہ مارتا ہوں۔ اور دیکھہ میں اُسوقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا کہ تیر ڈھونڈھہ کے لا۔ اُسوقت اگر میں چھوکرے سے کہوں کہ دیکھہ تیر تجھہ سے کچھہ اِدہر اِسطرف میں اُنہیں اُٹھالے تو تو نکل آئیو کہ تیرے لئے

۲۲ خیر ہی شر نہیں خداوند زندہ ہی[۱۵]۔ پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں کہ دیکھہ تیر تجھہ سے کچھہ دور اُس طرف ہیں تو تو نکل جائیو کہ

۲۳ خداوند نے تجھے روانہ کیا ہی۔ رہا وہ معاملہ جسکا چرچہ مجھہ سے اور تجھہ سے ہوا ہی[۱۶] سو دیکھہ خداوند ابد تک میرے تیرے درمیان ہی +

۲۴ سو داؤد میدان میں جا چھپا اور جب نیا چاند ہوا تو بادشاہ

۲۵ کھانا کھانے پر بیٹھا - اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند
پر جو دیوار کے لگ بھگ تھا بیٹھا اور یونتن اُٹھا اور ابنیر ساؤل
۲۶ کے پہلو میں بیٹھا اور داؤد کی جگہ خالی تھی - لیکن اُس روز ساؤل نے
کچھ نہ کہا کہ اُسنے گمان کیا کہ اُسپر کوئی حادثہ گذرا ہوگا وہ ناپاک
۲۷ ہوگا ۱۷ یقیناً وہ پاک نہ ہوگا - اور دوسرے دن جو مہینے کا
دوسرا دن تھا ایسا ہوا کہ داؤد کا مکان پھر خالی رہا تب ساؤل
نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا کیا سبب کہ یسی کا بیٹا کھانے کو
۲۸ نہ کل آیا ہی نہ آج - تب یونتن نے ساؤل کو جوابدیا کہ داؤد نے
۲۹ مجھسے بجد ہوکے رخصت لی کہ بیت لحم کو جائے ۱۸ اور اُسنے
کہا کہ مجھے رخصت دیجیے کہ شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہی اور
میرے بھائی نے مجھے حکم کیا کہ حاضر رہوں اب اگر تجھ کو مجھ پر کرم
کی نظر ہی تو مجھے رخصت دیجیے کہ میں جاؤں اور اپنے بھائیوں سے
ملوں اِس باعث سے وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا -
۳۰ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا اور اُسنے اُسے کہا کہ اے کجرفتار
باغیہ کے بیٹے کیا میں نہیں جانتا کہ تونے اپنی ابتری اور اپنی
۳۱ ماں کی برہنگی کی ابتری پر یسی کے بیٹے کو چن لیا ہی - اور جب تک کہ
یسی کا یہہ بیٹا روئے زمین پر باقی ہی تو نہ تجھے قرار ہوگا نہ تیری
سلطنت کو اب جلد لوگ بھیج اور اُس کو مجھ پاس پکڑ لا کہ وہ
۳۲ واجب القتل ہی - تب یونتن نے اپنے باپ کو جوابدیا وہ کیوں مارا
۳۳ جاوے اُسنے کیا کیا ہی ۱۹ تب ساؤل نے بھالا پھینکا کہ اُسے
مارے ۲۰ اُس حرکت سے یونتن کو یقین ہوا کہ اُسکے باپ نے
۳۴ داؤد کے قتل کا پورا ارادہ کیا ہی ۲۱ سو یونتن بڑے قہر کے ساتھ
دسترخوان پر سے اُٹھ گیا اور کھانا نہ کھایا کہ وہ داؤد کے لئے
نپٹ دلگیر ہوا کہ اُس کے باپ نے اُسے رسوا کیا ❊
۳۵ اور صبح کو یونتن اُسیوقت جو داؤد سے مقرر کیا گیا تھا
۳۶ میدان کو گیا اور ایک چھوٹا لڑکا اُسکے ساتھ تھا - اور اُسنے
اپنے چھوکرے کو حکم کیا کہ دوڑ اور یے تیر جو میں چلاتا ہوں
ڈھونڈھکے لا اور جو ہیں وہ دوڑا تو اُسنے ایسا تیر لگایا کہ
۳۷ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا - اور جب وہ چھوکرا اُس تیر

۱۷ ۱ جب ۷ : ۲۱ اور ۱۵ : ۵ وغیرہ
۱۸ ۶ آیت
۱۹ ۱ سمو ۱۹ : ۵ متی ۲۷ : ۲۳ لوقا ۲۳ : ۲۲
۲۰ دیکھو ۱ سمو ۱۸ : ۱۱
۲۱ ۷ آیت

کے نزدیک جو یونتن نے لگایا پہنچا تو یونتن نے چھوکرے کو پکار کے
۳۸ کہا کیا وہ تیر تجھ سے اُسطرف نہیں - اور یونتن نے چھوکرے کو
پیچھے سے چلاکے کہا پھرتی کر جلد ہو دیری مت کر سو یونتن کے
۳۹ چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا اور اپنے آقا پاس آیا - پر اُس
چھوکرے نے کچھ نہ جانا فقط داؤد اور یونتن ہی اُسکا بھید
۴۰ جانتے تھے - پھر یونتن نے اپنے ہتھیار اُس چھوکرے کو دیئے
اور کہا جا شہر کو لیجا ❊
۴۱ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا تب داؤد دکھن کیطرف سے
نکلا اور زمین پر اوندھا ہوکے گرا اور تین سجدے کئے اور اُنہوں
نے آپس میں ایک دوسرے کو چوما اور باہم روئے پر داؤد بہت
۴۲ رویا - اور یونتن نے داؤد کو کہا کہ سلامت چلا جا ۲۲ اور اُس
عہد پر جو ہم دونوں نے قسم کھا کے باہم کیا ہی خداوند گواہ ہی
کہ میرے تیرے درمیان اور میری تیری نسل کے درمیان ابد تک
خداوند ہووے سو وہ اُٹھ کے روانہ ہوا اور یونتن شہر کو گیا ❊

باب ۲۱
اور داؤد نوب میں اخیملک ۱ کاہن کے پاس آیا اور
اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا ۲ اور اُس سے کہا تو کیوں تنہا ہی
۲ اور تیرے ساتھ کوئی مرد نہیں - سو داؤد نے اخیملک کاہن کو
کہا کہ بادشاہ نے مجھے ایک کام کرنے کو حکم دیا اور مجھے فرمایا ہی
کہ یہہ کام جسکے لئے میں نے تجھے بھیجا ہی کسی شخص پر ظاہر نہووے
۳ اور چاکروں کو میں نے فلانی فلانی جگہ بیٹھا دیا - پس اب تیرے
ہاتھ میں کیا ہی پانچ گردے روٹیوں کے یا جو کچھ موجود ہو
۴ سو میرے ہاتھ میں دے - اور کاہن نے داؤد کو جوابدیا اور
کہا کہ میرے ہاتھ میں عام روٹیاں نہیں پر مقدس روٹیاں ۳ ہیں
اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً عورتوں سے بچایا ہو ۴
۵ تب داؤد نے کاہن کو جواب دیکے اُسے کہا سچ تو یوں ہی کہ اِس
تین دن میں جب سے ہم نکلے ہیں عورتوں سے الگ رہے ہیں
اور جوانوں کے ظروف پاک ہیں ۵ اور روٹی ایک طور پر عام ہی
۶ باوجودیکہ آج ہی باسن میں ۶ مقدس کی گئی ہو - سو کاہن نے
مقدس روٹی ۷ اُسکو دی کہ وہاں نذر کی روٹی کے سوا جو

۲۲ ۱ سمو ۱ : ۱۷

۱ ۱ سمو ۱۴ : ۳ اخیاہ کہلایا - ابیاتر بھی کہلایا مرقس ۲ : ۲۶
۲ ۱ سمو ۱۶ : ۴
۳ خرو ۲۵ : ۳۰ ا جب ۲۴ : ۵ متی ۱۲ : ۴
۴ خرو ۱۹ : ۱۵ ذکر ۷ : ۳
۵ ا تسلو ۴ : ۴
۶ ا جب ۸ : ۲۶
۷ متی ۱۲ : ۳ و ۴ مرقس ۲ : ۲۵ و ۲۶ لوقا ۶ : ۳ و ۴

خداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی ۵ تاکہ اُسکے عوض اُس دن میں
جب وہ اُٹھائی جائے گرم روٹی رکھی جاوے اَور روٹی نہ تھی ۔
۷ اور وہاں اُس دن ساؤل کے خادموں میں سے ایک شخص خداوند کے
آگے روکا گیا تھا اُسکا نام ادومی دوایگ ۹ تھا یہہ ساؤل
کے چرواہوں میں سب سے بڑا تھا ✣

۸ پھر داؤد نے اخی ملک سے پوچھا یہاں تیرے قابو
میں کوئی نیزہ یا تلوار تو نہیں کیونکہ میں اپنی تلوار اور اپنے ہتھیار
۹ اپنے ساتھہ نہیں لایا کہ مجھے بادشاہ کے کام کی جلدی تھی سو
اُس کاہن نے کہا کہ فلسطی جلیت کا تیغہ جسے تو نے ایلہ کی وادی
میں ۱۰ قتل کیا دیکھہ کہ ایک کپڑے میں لپیٹا ہوا افود کے اُدھر
دھرا ہوا ہی ۱۱ اگر تو اُسے لیا چاہتا ہی تو لے اور اُسکے سوا یہاں
اور نہیں تب داؤد بولا اُس کی مانند کوئی دوسرا نہیں ہی وہی
مجھے دے ✣

۱۰ اور داؤد اُٹھا اور ساؤل کے خوف سے اُسی دن بھاگا
۱۱ اور جات کے بادشاہ ۱۱ اکیس پاس چلا گیا ۔ اور اکیس کے ملازموں
نے ۱۲ اُسے کہا کیا یہہ داؤد نہیں اُس سرزمین کا بادشاہ
اور کیا یہہ وہی نہیں کہ جسکے لئے وے آپس میں ناچتے ہوئے
کہتے تھے کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے
۱۲ دس ہزاروں کو ۱۳ اور داؤد نے یہہ باتیں اپنے دل میں رکھیں ۱۴
۱۳ اور جات کے بادشاہ اکیس سے نہایت ڈرا ۔ تب اُسنے اُسکے
سامہنے اپنی وضع بدلی ۱۵ اور اُنکے بیچ میں آپ کو دیوانہ بنایا اور
پھاٹک کے پلوں پر واہیات بات لکھنے لگا اور اپنے تھوک کو اپنی
۱۴ ڈاڑھی پر بہنے دیا ۔ تب اکیس نے اپنے بیاکروں سے کہا دیکھو یہہ
۱۵ آدمی تو سڑی ہی تم اُسے مجھہ پاس کیوں لائے ۔ کیا مجھے سڑیوں
کی ضرورت تھی جو تم اُسکو مجھہ پاس لائے ہو کہ میرے سامہنے
سڑی پن کرے کیا ایسا آدمی میرے گھر میں آنے پاوے ✣

باب ۲۲

اور داؤد وہاں سے نکلا کے عدولام کے مغارے ۲
میں بھاگ آیا اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا یہہ سُنکے
۲ اُس پاس وہاں گیا ۔ اور سارے کنگال اور ہر ایک قرضدار
اور سب جو اپنی زندگی سے بیزار تھے اُسکے پاس جمع ہوئے ۳
اور وہ اُنکا سردار ہوا اور اُسکے ساتھہ قریب چار سو آدمی کے
ہو گئے ✣

۳ اور وہاں سے داؤد موآب کے مصفا کو گیا اور موآب
کے بادشاہ سے کہا اجازت دیجئے کہ میرے ماباپ نکل
آویں اور آپ کے پاس رہیں جب تک کہ مجھہ پر نہ کھلے کہ خدا
۴ میرا انجام کیسا کرتا ہی ۔ سو وہ اُنہیں شاہ موآب کے حضور لایا
اور وے جب تک کہ داؤد نے اپنے تئیں محکم مکانوں میں چھپایا
رکھا اُسی کے ساتھہ تھے ✣

۵ تب جاد نبی نے ۴ داؤد کو کہا کہ محکم مکانوں میں چھپا
مت رہ روانہ ہو اور سرزمین یہوداہ کو نکل جا سو داؤد روانہ
ہوا اور حارت کے بن میں داخل ہوا ✣

۶ جب ساؤل نے سُنا کہ داؤد ظاہر ہوا اور لوگ بھی جو
اُسکے ساتھہ تھے (کیونکہ ساؤل اُسوقت رامہ کے جبہ میں ایک
درخت کے سایہ میں اپنا نیزہ ہاتھہ میں لئے ہوئے بیٹھا
۷ تھا اور اُسکے خادم اُسکے گرد پیش کھڑے تھے) تب ساؤل
نے اپنے خادموں کو جو اُسکے گرد پیش کھڑے ہوئے تھے کہا
سنو تو اے بنیامینیو کیا یسّی کا بیٹا تم میں سے ہر ایک کو کھیت
اور انگوری باغ دیگا اور تم سب کو ہزاروں اور سیکڑوں کا سردار
۸ کریگا ۵ جو تم سب نے میری مخالفت پر اتفاق کیا ہی اور کوئی
نہیں جو مجھے آگاہ کرے کہ میرے بیٹے نے یسّی کے بیٹے سے
عہد و پیمان کیا ہی ۶ اور تم میں کوئی نہیں جو میرے لئے غمگین
ہوا اور مجھے خبر دے کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبھارا ہی
کہ میرے مقابل کمین میں بیٹھے جیسا کہ آج کے دن ہی ✣

۹ تب دوایگ ادومی نے ۷ جو ساؤل کے خادموں پر
تعیناتی کرتا تھا جواب دیا اور کہا کہ میں نے یسی کے بیٹے کو نوب
میں اخیطوب ۸ کے بیٹے اخیملک ۹ کاہن پاس آتے دیکھا
۱۰ اور اُس نے اُس کے لئے خداوند سے سوال کیا اور اُسے زاد
۱۱ کا توشہ دیا ۱۰ اور فلسطی جلیت کی تلوار اُسے دی ۔ تب بادشاہ

۸ ۱ حبا ۲۴: ۸ و ۹
۹ ۱ سمہ ۲۲: ۹ زبور ۵۲ کا سرنامہ
۱۰ ۱ سمہ ۱۷: ۲ و ۵۰
۱۱ دیکھو ۱ سمہ ۲۱: ۱۰
۱۱ یا ابیملک زبور ۳۴ کا سرنامہ
۱۲ زبور ۵۶ کا سرنامہ
۱۳ ۱ سمہ ۱۸: ۷ اور ۲۹: ۵
۱۴ لوقا ۲: ۱۹ و ۵۱
۱۵ زبور ۳۴ کا سرنامہ
۱ زبور ۵۷ کا سرنامہ اور ۱۴۲ کا سرنامہ
۲ ۲ سمہ ۲۳: ۱۳

۳ قاض ۱۱: ۳
۴ ۲ سمہ ۲۴: ۱۱ ا توا ۲۱: ۹ ۲ توا ۲۹: ۲۵
۵ ۱ سمہ ۸: ۱۴
۶ ۱ سمہ ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۳۰
۷ ۱ سمہ ۲۱: ۷ زبور ۵۲ کا سرنامہ اور ۱ و ۲ و ۳ و ۴ آیتیں
۸ ۱ سمہ ۱۴: ۳
۹ ۱ سمہ ۲۱: ۱
۱۰ ۱ سمہ ۲۱: ۶ و ۹

نے اخیطوب کے بیٹے اخی ملک کاہن کو اور اُسکے باپ کے سارے
گھرانے کو اُن کاہنوں کو جو نوب میں تھے بُلوا بھیجا اور وے سب
۱۲ بادشاہ پاس حاضر ہوئے - اور ساؤل نے کہا کہ ای اخیطوب کے
۱۳ بیٹے تو سُن وہ بولا میرے خداوند میں حاضر ہوں - اور ساؤل
نے کہا کہ تو نے اور یسّی کے بیٹے نے کیوں میری مخالفت پر
اتفاق کیا کہ تو نے اُسے روٹی اور تلوار دی اور اُسکے لئے
خدا سے سوال کیا تا کہ وہ میرے برخلاف اُٹھے اور کمین میں
۱۴ بیٹھے جیسا کہ آجکے دن ہی - تب اخیملک نے بادشاہ سے
جواب میں کہا کہ تیرے سارے خادموں میں داؤد سا معتبر
کون ہی جو بادشاہ کا داماد اور تیرے حکم سے جایا کرتا اور
۱۵ تیرے گھر میں عزّت والا ہی - اور کیا میں نے اُسکے لئے خدا
سے سوال کرنا اُسوقت شروع کیا یہہ مجھہ سے دور ہی بادشاہ
اپنے خلوم کی بابت اور میرے باپ کے سارے گھرانے کی بابت
بدگمانی نہ کرے کیونکہ تیرا خادم ان باتوں میں سے کچھہ نہیں جانتا
۱۶ نہ تھوڑا نہ بہت - تب بادشاہ بولا اخیملک تو واجب القتل ہی تو
اور تیرے باپ کا سارا گھرانا ✢
۱۷ پھر اُن پیادوں کو جو اُسکے پاس کھڑے ہوئے تھے
حکم کیا تم پھرو اور خداوند کے کاہنوں کو مار ڈالو کہ یے داؤد
سے ملے ہوئے ہیں اور اسلئے کہ اُنہوں نے جانا کہ وہ بھاگا ہی
اور مجھے خبر نہ کی لیکن بادشاہ کے خادموں نے خداوند کے کاہنوں
۱۸ پر ہاتھہ نہ اُٹھایا[11] تب بادشاہ نے دوایگ کو کہا تو پھر اور اُن
کاہنوں پر حملہ کر سو ادومی دوایگ پھرا اور کاہنوں پر حملہ کیا اور
اُس دن اُسنے پچاسی آدمی جو کتان کے افود پہنے ہوئے تھے
۱۹ قتل کئے[12] اور اُسنے کاہنوں کے شہر نوب[13] کو تلوار کی دھار
سے مار لیا اور اُس میں کے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور
دودھ پیتے بچّوں اور بیلوں اور گدھوں اور بھیڑوں کو تلوار کی
دھار سے ایک سخت قتل کیا ✢
۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک
شخص جسکا نام ابی یاتر تھا[14] بچ نکلا[15] اور داؤد کیطرف

[11] دیکھو خر ۱ : ۱۷
[12] دیکھو ۱ سمو ۲ : ۳۱
[13] ۲۱ : ۹ و ۱ آیتیں
[14] ۱ سمو ۲۳ : ۶
[15] ۱ سمو ۲ : ۳۳

۲۱ بھاگ گیا - اور ابی یاتر نے داؤد کو خبر دی کہ ساؤل نے خداوند
۲۲ کے کاہنوں کو قتل کیا - اور داؤد نے ابی یاتر کو کہا کہ جسدن ادومی
دوایگ وہاں تھا میں اُسی دن جانگیا تھا کہ وہ مقرر ساؤل
کو خبر دیگا تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانیکا
۲۳ باعث میں ہوں - سو تو میرے ساتھہ رہ اور مت ڈر جو تیری
جان کا خواہاں ہی سو میری جان کا خواہاں ہی[16] سو تو میرے
ساتھہ سلامت رہیگا ✢

[16] ۱ سلا ۲ : ۲۶

باب ۲۳ تب اُنہوں نے داؤد کو خبر دے کے کہا کہ دیکھہ فلسطی
قعیلہ[1] سے لڑتے ہیں اور کھلیانوں کو لوٹتے ہیں - تب داؤد
۲ نے خداوند سے پوچھا[2] کہ میں جاؤں اور اُن فلسطیوں کو ماروں
خداوند نے داؤد کو فرمایا جا فلسطیوں کو مار اور قعیلہ کو بچا -
۳ اُسوقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا کہ دیکھہ ہم تو یہیں یہوداہ
میں ڈرتے ہیں پس اگر ہم قعیلہ میں جا کے فلسطی لشکروں کے
۴ سامھنے جا پڑیں تو کتنا زیادہ ڈرینگے - تب داؤد نے خداوند
سے پھر مشورت کی سو خداوند نے جواب میں فرمایا کہ اُٹھہ قعیلہ کو
۵ اُتر جا کہ میں فلسطیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا - سو داؤد
اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے اور فلسطیوں سے لڑے اور اُن کی
مواشی لے آئے اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا سو داؤد نے
۶ قعیلیوں کو بچایا - اور ایسا ہوا کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی یاتر
بھاگ کے قعیلہ میں داؤد پاس گیا[3] تو اُسکے ہاتھہ میں ایک
افود تھا جسے وہ لئے گیا تھا ✢
۷ سو ساؤل کو خبر ہوئی کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا اور ساؤل بولا
کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھہ میں کر دیا کیونکہ وہ ایسے شہر میں جس میں
۸ پھاٹکیں اور اڑبنگے ہیں داخل ہو کے قید ہو گیا ہی - اور ساؤل نے منادی
کر کے جنگ کے لئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا تا کہ قعیلہ میں جا کے
داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو گھیر لے ✢
۹ اور داؤد کو معلوم ہو گیا کہ ساؤل چاہتا ہی کہ چُپکے سے
میرے ساتھہ بدی کرے تب اُسنے ابی یاتر کاہن کو کہا کہ افود
۱۰ یہاں لا[4] اور داؤد نے کہا کہ ای خداوند اسرائیل کے خدا تیرے

[1] یشو ۱۵ : ۴۴
[2] ۴ و ۶ و ۹ آیتیں ۱ سمو ۳۰ : ۸ ۲ سمو ۵ : ۱۹ و ۲۳
[3] ۱ سمو ۲۲ : ۲۰
[4] گن ۲۷ : ۲۱ ۱ سمو ۳۰ : ۷

بندے نے سُنا ہی کہ ساؤل کا ارادہ ہی کہ قعیلہ میں آکے میرے
۱۱ باعث سے شہر کو برباد کرے [۵] کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُسکے
حوالے کر دینگے کیا ساؤل جیسا تیرے بندے نے سُنا ہی
اُتریگا اَی خداوند اسرائیل کے خدا میں تیری مِنّت کرتا ہوں
۱۲ کہ تو اپنے بندے کو بتا خداوند نے کہا وہ اُتریگا۔ تب داؤد
نے کہا کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگونکو ساؤل کے حوالے
کر دینگے یا نہیں خداوند نے کہا حوالے کر دینگے ٭

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت جو قریب چھہ سو آدمی کے
تھے [۶] اُٹھا اور قعیلہ سے نکل گیا اور جدھر اُنہوں نے راہ
پائی اُدھر چلے گئے اور ساؤل کو خبر دی گئی کہ داؤد قعیلہ سے
۱۴ نکل گیا تو وہ جانے سے باز رہا۔ اور داؤد نے بیابان کے
بیچ [۷] محکم مکانوں میں سکونت کی اور دشت زیف [۸] میں ایک
پہاڑ کے بیچ رہا اور ساؤل ہر روز اُس کی تلاش میں لگا ہوا تھا [۹]
۱۵ پر خدا نے اُسے اُسکے ہاتھہ میں حوالے نہ کیا۔ اور داؤد جان گیا
کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد ہو کے نکلا ہی اُسوقت داؤد دشت
زیف کے بیچ ایک بن میں تھا ٭

۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا اور داؤد کے پاس
۱۷ بن میں جا کے اُسکا ہاتھہ خدا [۱۱] کے نسبت مضبوط کیا۔ اور
اُسے کہا تو مت ڈر کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھہ تجھہ تک
نہ پہنچیگا اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں مرتبے میں تجھ سے
بعد ہونگا اور میرے باپ ساؤل کو بھی اسبات کا یقین ہی [۱۰]
۱۸ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا [۱۱] اور داؤد
بن میں ٹھہر رہا اور یونتن اپنے گھر کو گیا ٭٭

۱۹ تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل پاس چڑھ آئے اور
اُسے کہا [۱۲] کیا داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہ
حکیلہ میں [۱۱] یسیمون کی دکھن کی طرف چھپا نہیں بیٹھا۔
۲۰ سو اب تو اَی بادشاہ اُتر جس طرح تیرے جی کی خواہش ہی کہ
اُترے اور ہم لوگ اُسے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالے کرنا اپنے
۲۱ ذمہ رکھینگے [۱۳] تب ساؤل بولا خداوند کیطرف سے تم مبارک ہو

کہ تم نے مجھ پر رحم کیا۔ اب جائیے اور زیادہ تیاری کیجیے اور
۲۲ جانئے اور دیکھیے کہ اُسکا ٹھکانا کہاں ہی اور وہ کون ہی جسنے
اُسے وہاں دیکھا ہی کیونکہ مجھے خبر ہوئی کہ وہ بڑی چترائی کرتا
۲۳ ہی۔ سو تم دیکھو اور اُن گوشوں کو جہاں جہاں وہ چھپا رہتا ہی
دریافت کرو اور تحقیق خبر لیکے مجھ پاس پھر آؤ کہ میں تمہارے
ساتھہ چلونگا اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں اس سرزمین پر ہووے
تو میں اُسے یہوداہ کے ہزاروں میں سے ڈھونڈھ نکالونگا۔
۲۴ سو وے اُٹھے اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے اُسوقت
داؤد اپنے لوگوں سمیت دشت معون [۱۴] کے بیچ یسیمون کی دکھن
طرف کو ایک میدان میں تھا ٭

۲۵ ساؤل اور اُسکے لوگ بھی اُسکی تلاش میں نکلے اور داؤد
کو خبر پہنچی سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا اور معون کے بیابان
میں ٹھہر رہا اور ساؤل نے یہہ سُنکے معون کے بیابان
۲۶ میں داؤد کا پیچھا کیا۔ سو ساؤل پہاڑ کی اِسطرف جاتا تھا اور
داؤد اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کی اُسطرف کو اور داؤد نے ساؤل
کے خوف سے جلدی کی کہ نکل جائے [۱۵] اِسلئے کہ ساؤل اور
اُسکے لوگوں نے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو آس پاس سے گھیر لیا
تھا [۱۶] کہ اُنہیں پکڑ لیں ٭
۲۷ اُسوقت ایک قاصد ساؤل پاس آ پہنچا [۱۷] اور بولا کہ
۲۸ جلدی کر اور چلا آ کہ فلسطیوں نے ملک پر حملہ کیا۔ سو ساؤل
داؤد کا پیچھا کرنے سے پھرا اور فلسطیوں کے سامھنے ہوا اِسلئے
اُنہوں نے اُسجگہ کا نام [۱۱] سلع محلقات رکھا ٭
۲۹ اور داؤد وہاں سے نکل کے عین جدی [۱۸] کے بیچ
محکم مکانوں میں آ ٹھہرا ٭

باب ۲۴ اور ایسا ہوا کہ جب ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کر کے [۱]
پھرا تو لوگوں نے اُسے خبر دی کہ داؤد عین جدی کے
۲ بیابان میں ہی۔ سو ساؤل سب اسرائیل میں سے تین ہزار چنے ہوئے
مرد لیکے بکریوں کی پہاڑیوں کی طرف داؤد کو اور اُسکے لوگوں کی
۳ تلاش کرنے [۲] چلا۔ تب بھیڑ سالوں کی طرف سے جو راہ میں

[۵] ۱ سمـ ۲۲: ۱۹
[۶] ۱ سمـ ۲۲: ۲ اور ۲۵: ۱۳
[۷] یشوع ۱۵: ۵۵
[۸] زبور ۱۱: ۱
[۹] زبور ۵۴: ۳ و ۴
[۱۱] عبرانی میں بن میں۔
[۱۰] ۱ سمـ ۲۴: ۲۰
[۱۱] ۱ سمـ ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۶ و ۴۲
[۱۲] ۲ سمـ ۲۱: ۷
[۱۲] دیکھو ۱ سمـ ۲۶: ۱ زبور ۵۴ کا سرنامہ
[۱۱] یا بیابان
[۱۳] زبور ۵۴: ۳
[۱۴] یشوع ۱۵: ۵۵ ۱ سمـ ۲۵: ۲
[۱۵] زبور ۳۱: ۲۲
[۱۶] زبور ۱۷: ۹
[۱۷] دیکھو ۲ سلا ۱۹: ۹
[۱۱] یعنے رہائی کی چٹان
[۱۸] ۲ تو ۲۰: ۲
[۱] ۱ سمـ ۲۳: ۲۸
[۲] زبور ۳۸: ۱۲

تھے اُسکا گذر ہوا وہاں ایک غار تھا سو ساؤل اُس غار میں فراغت
کرنے کو گھسا اور اُسوقت داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے
۴ کناروں میں بیٹھا ہوا تھا اور داؤد کے لوگوں نے اُسکو کہا
دیکھ یہہ وہ دن ہی جس کی بابت خداوند نے تجھ کو فرمایا کہ
دیکھ میں تیرے دشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا تاکہ جو تیرا جی چاہے
سو تو اُس سے کرے سو داؤد اُٹھ کے ساؤل کی چادر کا کونہ چپکے
۵ سے کاٹ لیگیا - اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ داؤد کا دل بےچین ہوا
۶ اِسلئے کہ اُسنے ساؤل کی چادر کا کونہ کاٹا - اور اُسنے اپنے لوگوں
سے کہا خداوند یہہ ہونے نہ دیوے کہ میں اپنے صاحب پر جو
خداوند کا مسیح ہی ایسا کام کرکے اپنا ہاتھ بڑھاؤں جس حال
۷ کہ وہ خداوند کا مسیح ہی - سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یہہ باتیں
کہکے روکا اور اُنہیں ساؤل پر ہاتھ چلانے نہ دیا - اور ساؤل
۸ غار سے اُٹھ کے نکلا اور اپنی راہ لی - اور بعد اُسکے داؤد بھی
اُٹھا اور اُس غار میں سے نکلا اور ساؤل کے پیچھے چلایا اور کہا
کہ ای میرے خداوند بادشاہ اور ساؤل نے پیچھے پھر کے دیکھا
تب داؤد نے اوندھے مُنہ زمین پر گر کے سجدہ کیا ÷

۹ اور داؤد نے ساؤل کو کہا تو کیوں لوگوں کی باتیں
کان دھرتا ہی جو کہتے ہیں کہ دیکھ داؤد تیری بدی چاہتا ہی
۱۰ دیکھ آجکے دن تونے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خداوند نے آج
ہی تجھے کیونکر غار کے بیچ میرے قابو میں کر دیا اور کتنوں نے مجھے
کہا کہ تجھے مار ڈالوں پر میری آنکھوں نے تیری رعایت کی اور
میں نے کہا کہ میں اپنے مالک پر ہاتھ نہ چلاؤنگا کہ وہ خداوند
۱۱ کا مسیح ہی - اور ای میرے باپ دیکھ ہاں یہہ بھی دیکھ کہ تیری
چادر کا کونا میرے ہاتھ میں ہی اور اِس سبب سے کہ میں نے تیری
چادر کا کونا کاٹا اور تجھے مار نہ ڈالا سو دریافت کر اور دیکھ کہ
میرے ہاتھ میں کسیطرح کی بدی اور بُرائی نہیں ہی اور میں نے
تیرا کوئی گناہ نہیں کیا تو بھی تو میری جان کا پیچھا کرتا ہی تاکہ
۱۲ اُسے ہلاک کرے - خداوند میرا تیرا انصاف کرے اور
خداوند تجھ سے میرا انتقام لیوے پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا

۱۳ اور جیسا متقدمین کی مثل میں کہا گیا ہی کہ بُروں سے بُرائی ہوتی
۱۴ ہی پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا - اِسرائیل کا بادشاہ کسکے
پیچھے نکلا اور تو کسکو رگیدنے آیا کیا مرے ہوئے کتے کو
۱۵ یا ایک پِسّو کو - پس خداوند ہی حاکم ہووے اور میرے تیرے
بیچ انصاف کرے اور دیکھے اور میرے مقدمے کو فیصل
کرے اور تیرے ہاتھ سے مجھے چھڑاوے ÷

۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد یے باتیں ساؤل کو کہہ چکا
تو ساؤل بولا ای میرے بیٹے داؤد یہہ تیری آواز ہی اور
۱۷ ساؤل آواز بلند کر کے رویا - اور اُسنے داؤد کو کہا تو مجھ
سے زیادہ صادق ہی اسلئے کہ جسوقت کہ میں نے تجھ سے
۱۸ بُرائی کی تو نے مجھ سے بدلے میں نیکی کی اور تو نے آجکے
دن ظاہر کیا کہ تو نے میرے ساتھ خوش سلوکی کی کہ خداوند
نے مجھے تیرے ہاتھ میں کر دیا اور تو نے مجھے مار نہ ڈالا
۱۹ اِسلئے کہ جب کوئی اپنے دشمن کو پاتا ہی تو کیا اُسے سلامت
جانے دیتا ہی سو خداوند اُس نیکی کے عوض جو تو نے مجھ
۲۰ سے آجکے دن کی تجھ کو نیک جزا دے - اور اب دیکھ میں
خوب جانتا ہوں کہ تو سچ مچ بادشاہ ہوگا اور کہ
۲۱ اِسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں ثابت ہوگی - سو تو
مجھ سے خداوند کی قسم کھا کے یوں کہہ کہ میں بعد تیرے
تیری نسل کو ہلاک نہ کرونگا اور تیرے باپ کے گھرانے
۲۲ میں سے تیرے نام کو نہ مٹا دونگا - سو داؤد نے ساؤل سے
قسم کی اور ساؤل گھر کو چلا گیا پر داؤد اور اُسکے لوگ پناہ
کی جگہ میں جا بیٹھے ÷

باب ۲۵
۱ اور سموئیل مر گیا اور سارے اِسرائیل جمع ہو کے
اُسپر روئے اور رامہ میں اُسکے گھر کے بیچ اُسے گاڑا
۲ اور داؤد اُٹھ کے دشت فاران کیطرف اُترا - اور وہاں
معون میں ایک شخص تھا کہ اُسکا کرمل میں بہت سا کاروبار تھا
یہہ شخص بڑا مالدار تھا کہ تین ہزار بھیڑوں اور ایک ہزار بکریوں
کا مالک تھا اور یہہ کرمل میں اپنی بھیڑوں کے بال کترتا تھا

۳ اور اُسکا نام نابال اور اُس کی جورو کا نام ابیجیل تھا یہہ عورت بہت اچھی سمجھ دار اور خوبصورت تھی پر وہ مرد بڑا سخت دل اور بدکار تھا اور وہ کالب کے خاندان سے تھا +

۴ اور داؤد نے بیابان میں سُنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کا بال ۵ کتر رہا ہے [۴] سو داؤد نے دس جوان روانہ کئے اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا کہ تم کرمل کو روانہ ہو اور نابال پاس جاؤ اور میرا نام لیکے اُسے سلام کہو۔ ۶ اور اُس خوشحال آدمی سے یوں کہو کہ تجھ پر سلام اور تیرے گھر پر سلام اور اُن سب پر سلام جو تیرے ۷ پاس ہیں [۷] میں نے اب سُنا ہی کہ تیرے پاس بال کترنیوالے ہیں اور تیرے گڈرئیے دشت میں ہمارے ساتھ تھے سو ہم نے اُنہیں نقصان نہیں کیا اور جب تک وے کرمل میں ہمارے ساتھ ۸ تھے اُن کی کوئی چیز کھو نہ گئی [۸] تو اپنے جوانوں سے پوچھ کہ وے تجھ سے کہینگے سو ہمارے یے جوان تیرے منظور نظر ہوویں اسلئے کہ ہم اچھے دن میں [۹] آئے ہیں میں تیری منت کرتا ہوں کہ جو کچھ تیرے ہاتھ آوے اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے ۹ داؤد کو عطا کر۔ اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساری باتوں کے موافق کہا اور چپ ہو رہے +

۱۰ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا اور کہا کہ داؤد کون ہی اور یسّی کا بیٹا کون [۱۰] اِن دنوں میں بہت سے چاکر ہیں ۱۱ جو اپنے اپنے آقاؤں سے بگاڑ کرکے بھاگتے۔ کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے جو میں نے اپنے کترنیوالونکے لئے ذبح کئے ہیں لیکے اُن لوگوں کو دوں [۱۱] جنہیں میں نہیں جانتا کہ ۱۲ وے کہاں سے ہیں۔ اور داؤد کے جوانوں نے پھر کے اپنی راہ لی اور لوٹ گئے اور آئے اور اُن سب باتوں کے موافق اُسکو ۱۳ خبر دی۔ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا تم میں سے ایک ایک اپنی اپنی تلوار باندھے سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمائل کی سو قریب چار سو جوان کے داؤد کے ساتھ چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے [۱۲] +

۱۴ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کی جورو ابیجیل سے کہا کہ دیکھ داؤد نے بیاباں سے ہمارے آقا پاس مبارکباد کہنے کے لئے قاصد بھیجے پر وہ اُنپر جھنجھلایا۔ ۱۵ اور اُن لوگوں نے ہم سے نہایت نیکی کی ہی کہ ہم نے نقصان نہ پایا [۱۳] اور جب تک ہم اُن میں ملے رہے اور میدانوں میں تھے تب تک ہماری کوئی چیز گم نہ ہوئی۔ ۱۶ بلکہ ہم جب تک کہ اُنکے ساتھ بھیڑ بکری چراتے رہے رات بھی اور دن بھی اُنکو دیوار کی ۱۷ طرح [۱۴] ہم اُنکی پناہ میں تھے۔ سو اب سمجھ اور سوچ کہ تو کیا کریگی کہ ہمارے آقا پر اور اُسکے سارے گھرانے پر بلا نازل ہوا چاہتی ہی [۱۵] کہ وہ بلیعال [۱۶] کا ایسا ہی بیٹا ہی کہ کوئی اُسکے آگے بات نہیں کر سکتا +

۱۸ تب ابیجیل جلدی سے اُٹھی اور دو سو گردے روٹیاں لے اور مے کی دو مشکیں اور پانچ بھیڑیں تیار پکائی ہوئیں اور پانچ پیمانے بھونے ہوئے غلّے اور ایک سو خوشہ کشمش کے اور دو سو ٹکیاں انجیروں کی ساتھ لیں [۱۷] اور اُنہیں گدھوں پر ۱۹ لادا۔ اور اپنے چاکروں کو کہا کہ مجھ سے آگے روانہ ہو دیکھو میں تمہارے پیچھے آتی ہوں [۱۸] اور اُسنے اپنے شوہر نابال کو خبر ۲۰ نہ کی۔ اور ایسا ہوا کہ جو ہیں وہ گدھے پر چڑھکے پہاڑ کے آڑ سے اُتری تو میں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ہوئے اُسکے ۲۱ سامہنے آیا اور اُسنے اُنسے ملاقات کی۔ اور داؤد نے کہا تھا کہ میں نے اُسکے سب مال کی جو بیابان میں تھا بیفایدہ اِسطرح نگہبانی کی کہ اُسکی سب چیزوں میں سے کوئی چیز گم نہ ہوئی اُس نے ۲۲ نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی [۱۹] سو اگر میں صبح کی روشنی ہوئے پر ایک کو بھی جو دیوار پر موتے [۲۰] باقی چھوڑوں [۲۱] تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لئے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ [۲۲] ۲۳ اور ابیجیل نے جو داؤد کو دیکھا تو پھرتی کی اور گدھے سے اُتری [۲۳] ۲۴ اور داؤد کے آگے اوندھی گری اور زمین پر سجدہ کیا۔ اور اُسکے پانوں پر گر پڑی اور بولی مجھ پر اے میرے خداوند مجھی پر یہہ گناہ رکھ اور اپنی لونڈی کو پروانگی دیجئے کہ آپ کے کان میں بات کرے اور اپنی لونڈی کی عرض سُنئے۔

۴ یسعیاہ ۳۸: ۱۳؛ ۲ سموئیل ۱۳: ۲۳
۷ آتوا ۱۲: ۱۸؛ زبور ۱۲۲: ۷؛ لوقا ۱۰: ۵
۸ ۱۵ و ۱۶ آیتیں
۹ نحمیاہ ۸: ۱۰؛ آستر ۹: ۱۹
۱۰ قاضیوں ۹: ۲۸؛ زبور ۷۳: ۷ و ۸؛ اور ۱۲۳: ۳ و ۴
۱۱ قاضیوں ۸: ۶
۱۲ ۱ سموئیل ۳۰: ۲۴
۱۳ ۷ آیت
۱۴ خروج ۱۴: ۲۲؛ ایوب ۱: ۱۰
۱۵ ۱ سموئیل ۲۰: ۷
۱۶ استثنا ۱۳: ۱۳؛ قاضیوں ۱۹: ۲۲
۱۷ پیدایش ۳۲: ۱۳؛ امثال ۱۸: ۱۶ اور ۲۱: ۱۴
۱۸ پیدایش ۳۲: ۱۶ و ۲۰
۱۹ زبور ۱۰۹: ۵؛ امثال ۱۷: ۱۳
۲۰ ۱ سلاطین ۱۴: ۱۰ اور ۲۱: ۲۱؛ ۲ سلاطین ۹: ۸
۲۱ ۳۴ آیت
۲۲ روت ۱: ۱۷؛ ۱ سموئیل ۳: ۱۷ اور ۲۰: ۱۳ و ۱۶
۲۳ یشوع ۱۵: ۱۸؛ قاضیوں ۱: ۱۴

۲۵ میں تجھ سے منت کرتی ہوں کہ میرا خداوند اُس بطعالی مرد پر اپنا خیال نہ کرے اُس نابال پر کہ جیسا اُسکا نام ہے ویسا ہی وہ ہے اُسکا نام [11] نابال ہے اور حماقت اُسکے ساتھ ہے اور میں نے جو تیری لونڈی ہوں اپنے خداوند کے جوانوں کو جنہیں آپ نے بھیجا تھا نہ دیکھا تھا۔

۲۶ سو اب اَے میرے صاحب خداوند کی قسم [24] جو جیتا ہے اور تیری جان ہی کی سوگند کہ خداوند نے تجھ کو خونریزی کے لئے آنے سے اور اپنے ہاتھ سے انتقام لینے سے [25] باز رکھا [26] اب تیرے دشمن اور وے جو میرے صاحب کے بدخواہ ہیں نابال کے ویسے ہوں [27]

۲۷ اب یہہ ہدیہ [28] جو تیری لونڈی اپنے صاحب کے حضور لائی ہے سو اُن جوانوں کو جو میرے خداوند کی پیروی کرتے ہیں دیا جاوے۔

۲۸ کرم سے اپنی لونڈی کا گناہ بخش دیجئے خداوند یقیناً میرے صاحب کے لئے ایک مضبوط گھر اُٹھاویگا [29] اِسلئے کہ میرا مالک خداوند کی لڑائیاں لڑتا ہے [30]

۲۹ اور تجھ میں تمام عمر بُرائی نہ پائی گئی [31] لیکن ایک مرد اُٹھا کہ تجھے رگیدے اور تیری جان کا طالب ہو پر میرے صاحب کی جان زندگی کے بقچے میں خداوند تیرے خدا کے ساتھ باندھی جائیگی پر تیرے دشمنوں کی جانیں وہ اُنہیں گویا فلاخن کے بیچ سے [32] پھینک دیگا۔

۳۰ اور ایسا ہوگا کہ جسوقت خداوند اپنے کہنے کے موافق ساری نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے اور تجھ کو

۳۱ اِسرائیل کا سردار قائم کرے۔ تو یہہ بات تیرے لئے افسوس کا سبب نہ ہوگا اور میرے صاحب کے دل کی ٹھوکر کا باعث نہ ہوگا کہ بے سبب لہو بہایا یا میرے صاحب نے اپنا انتقام لیا پر جسوقت خداوند میرے صاحب پر مہربانی کرے تب تو اپنی لونڈی کو یاد فرما ✣

۳۲ اور داؤد نے ابجیل کو کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ہے [33] جسنے تجھے بھیجا کہ تو آجکے دن میرا استقبال کرے

۳۳ اور تیری صلاح مبارک اور تو مبارک ہے کہ تو نے مجھ کو آج کے دن خونریزی سے اور اپنے ہاتھ کے انتقام لینے سے باز رکھا [34]

۳۴ کیونکہ سچ ہے کہ جیسا خداوند اسرائیل کا خدا زندہ ہے جسنے مجھے اُس سے باز رکھا [35] کہ تجھ سے بدی کروں سو اگر تو جلدی نہ کرتی اور مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی تو صبح کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا [36]

۳۵ اور داؤد نے اُسکے ہاتھ سے جو کچھ کہ وہ اُسکے لئے لائی تھی لیا اور اُسے کہا اپنے گھر سلامت جا [37] دیکھ میں نے تیری بات مانی [38] اور تیرا مُنہہ قبول کیا ✣

۳۶ تب ابجیل نابال پاس آئی اور دیکھو کہ وہ اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا جسطرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے [39] اور نابال کا جی اپنے میں بہت ہی مگن ہوا تھا اِسلئے کہ بہت پیا تھا سو اُسنے اُسے تھوڑا یا بہت کچھ نہ کہا جب تک کہ صبح کی روشنی نہ ہوگئی۔

۳۷ اور ایسا ہوا کہ صبح کو جب نابال کی مے اُتری اور اُسکی جورو نے سب احوال اُس سے کہا تو اُسکا دل اُسکے سینے میں مردہ ہوگیا اور وہ پتھر کی مانند ہوگیا۔

۳۸ اور ایسا ہوا کہ دس دن کے بعد خداوند نے نابال کو مارا اور وہ مر گیا ✣

۳۹ اور جب داؤد نے سُنا کہ نابال مرا تو کہا خداوند مبارک ہے کہ جسنے نابال کے ہاتھ سے میری رسوائی کا بدلا لیا [41] اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا [42] کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر ڈالا [43] اور داؤد نے پیغام بھیجا اور ابجیل سے بات کی تا کہ اُسے اپنی جورو کرے۔

۴۰ اور جب داؤد کے خادم کرمل میں ابجیل پاس آئے اُنہوں نے اُس سے کہا کہ داؤد نے ہم کو تجھ پاس بھیجا کہ ہم تجھکو اُس کی جورو بنانے کے لئے لیویں۔

۴۱ سو وہ اُٹھی اور زمین پر اوندھے مُنہہ گری اور بولی کہ دیکھ تیری لونڈی تو نوکر ہے تا کہ اپنے خاوند کے خادموں کے پانوں دھوئے [44]

۴۲ اور ابجیل نے جلدی کی اور اُٹھ کے گدھے پر سوار ہوئی اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُس کی جلو میں تھیں لیں اور داؤد کے قاصدوں کے ساتھ روانہ ہوئی اور اُس کی جورو بنی۔

۴۳ اور داؤد نے یزرعیل [45] میں سے اخنوعم کو بھی جورو کیا سو وے دونوں اُسکی جوروان ہوئیں [46] ✣

۴۴ پر ساؤل نے اپنی بیٹی میکل [47] جو داؤد کی جورو

[11] یعنے احمق

تھی لیس کے بیٹے جلیمی ۴۸ اا فلطی کو دی تھی ٭

باب ۲۶

۱ اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے اور بولے کہ کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں جو یشیمون کے سامہنے ہی اپنے تئیں نہیں چھپاتا ۱ ۔ ۲ سو ساؤل اُٹھا اور تین ہزار چنے ہوئے اسرائیلی جوان اپنے ساتھہ لے کے دشت زیف کو اُتر آیا تا کہ داؤد کو تلاش کرے ۔ ۳ اور ساؤل کوہستان حکیلہ میں جو یشیمون کے سامہنے ہی جاتے ہوئے خیمہ زن ہوا پر داؤد دشت میں ٹھہرا سو اُسنے دیکھا کہ ساؤل اُسکا پیچھا کئے ہوئے دشت کو چلا آتا ہی ۔ ۴ پس داؤد نے جاسوس بھیجے اور دریافت کیا کہ ساؤل سچ مچ آیا ہی ٭

۵ تب داؤد اُٹھہ کے ساؤل کی خیمہ گاہ کو چلا اور داؤد نے اُس مکان کو جہاں ساؤل آرام کرتا تھا اور نیر کا بیٹا ابنیر بھی جو اُسکے لشکر کا سردار تھا ۲ دیکھا اور ساؤل اا احاطہ کے بیچ سوتا تھا اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کئے تھے ۔ ۶ تب داؤد نے متکلم ہو کے حتی اخیملک اور ضرویاہ کے بیٹے ۳ ابیشی کو جو یواب کا بھائی تھا کہا کون میرے ساتھہ ساؤل کی خیمہ گاہ میں اُتریگا ۴ ابیشی بولا میں تیرے ساتھہ اُترونگا ۔ ۷ سو داؤد اور ابیشی رات کو لشکر میں گھسے اور دیکھو اُسوقت ساؤل احاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا اور اُسکا نیزہ اُسکے سرہانے پر زمین میں گڑا تھا اور ابنیر اور اہل لشکر اُسکے گرد پڑے ہوئے تھے ۔ ۸ تب ابیشی نے داؤد کو کہا خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا اب حکم ہو تو میں اُسے نیزے سے ایک ہی بار میں مار کے زمین کے بیچ چھیدلوں اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا ۔ ۹ سو داؤد نے ابیشی کو کہا اُسے جان سے مت مار کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہی جو ہاتھہ اُٹھا دے اور بیگناہ ٹھہرے ۵ ۔ ۱۰ اور داؤد نے یہہ بھی کہا کہ زندہ خداوند کی قسم یا خداوند آپ اُسکو ماریگا ۶ یا اُسکا دن آویگا کہ وہ اپنی موت سے مریگا ۷ ۱۱ یا وہ جنگ پر چڑھیگا اور مارا جائیگا ۸ لیکن خداوند نہ کرے کہ میں خداوند کے مسیح پر ہاتھہ چلاؤں ۹ پر آپ اُس کے سرہانے سے یہہ نیزہ اور پانی کی صراحی لے لیجیے اور ہم چلے چلیں ۔ ۱۲ سو داؤد نے نیزہ اور پانی کی صراحی ساؤل کے سرہانے سے لے لی اور وے چل نکلے اور یہہ کسی آدمی نے نہ دیکھا اور نہ جانا اور کوئی نہ جاگا کہ وے سب کے سب سوتے تھے کہ خداوند کی طرف سے بھاری نیند اُنپر آئی تھی ۱۰ ٭

۱۳ اور داؤد دوسری طرف گذر کے دور تک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا اور اُنکے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا ۔ ۱۴ اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکار کے کہا کہ ای ابنیر جواب نہیں دیتا تب ابنیر نے جواب دیا اور کہا تو کون ہی جو بادشاہ کو پکارتا ہی ۔ ۱۵ تب داؤد نے ابنیر کو کہا کیا تو بڑا بہادر نہیں اور بنی اسرائیل میں تجھ سا کون ہی سو کسلیئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ کی نگہبانی نہ کی کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا ہی ۔ ۱۶ پس یہہ کام تو نے کچھہ اچھا نہ کیا خداوند کی حیات کی قسم کہ تم ۱۱ واجب القتل ہو کیونکہ تم نے اپنے آقا کی جو خداوند کا مسیح ہی نگہبانی نہ کی اور اب دیکھہ کہ بادشاہ کا برچھا اور پانی کی صراحی جو اُسکے سرہانے پر تھی کہاں ہی ۔ ۱۷ تب ساؤل نے داؤد کی آواز پہچانی اور کہا ای میرے بیٹے داؤد یہہ تیری آواز ہی ۱۱ داؤد بولا ای میرے خداوند اور بادشاہ یہہ میری ہی آواز ہی ۔ ۱۸ اور اُسنے کہا میرا خداوند کیوں اسطرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہی ۱۲ میں نے کیا کیا ہی اور میرے ہاتھہ میں کیا بدی ہی ۔ ۱۹ سو اب میں تیری منت کرتا ہوں ای میرے خداوند بادشاہ اپنے بندے کی بات پر کان رکھہ اگر خداوند نے تجھکو اُبھارا ہو ۱۳ کہ تو میری مخالفت کرے تو وہ ہدیہ منظور کرے اور اگر بنی آدم نے ایسا کیا ہو تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر ہو کیونکہ اُنہوں نے آج کے دن مجھکو خارج کیا ہی کہ میں خداوند کی دی ہوئی میراث ۱۴ میں شامل نہ رہوں اور مجھے کہتے ہیں جا دوسرے معبودوں کی عبادت کر ۱۵ ۔ ۲۰ سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے کیونکہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ایک پسو ۱۶ ڈھونڈھنے کو اِس طرح

۴۸ یسع ۱۰: ۳۰
اا فلطی ایل ۲ سمو ۳: ۱۵
۱ ۱ سمو ۲۳: ۱۹ زبور ۵۴ کا سرنامہ
۲ ۱ سمو ۱۴: ۵۰ اور ۱۷: ۵۵
اا یا چھکڑوں کے درمیان ۔ ۱ سمو ۱۷: ۲۰
۳ ۱ توا ۲: ۱۶
۴ قاض ۷: ۱۰ و ۱۱
۵ ۱ سمو ۲۴: ۶ و ۷ ۲ سمو ۱: ۱۶
۶ ۱ سمو ۲۵: ۳۸ زبور ۹۴: ۱ و ۲ و ۲۳ لوقا ۱۸: ۷ روم ۱۲: ۱۹
۷ دیکھو پید ۴۷: ۲۹ است ۳۱: ۱۴ ایوب ۷: ۱ اور ۱۴: ۵ زبور ۳۷: ۱۳
۸ ۱ سمو ۳۱: ۶
۹ ۱ سمو ۲۴: ۶ و ۱۲
۱۰ پید ۲: ۲۱ اور ۱۵: ۱۲
اا عبرانی میں موت کے فرزند ہو ۲ سمو ۱۲: ۵
اا ۱ سمو ۲۴: ۱۶
۱۲ ۱ سمو ۲۴: ۹ و ۱۱
۱۳ ۲ سمو ۱۶: ۱۱ اور ۲۴: ۱
۱۴ ۲ سمو ۱۴: ۱۶ اور ۲۰: ۱۹
۱۵ است ۴: ۲۸ زبور ۱۲۰: ۵
۱۶ ۱ سمو ۲۴: ۱۴

نکلا ہی جیسے کوئی پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہی ✣

٢١ تب ساؤل نے کہا میں نے خطا کی ۱۷ - اِی میرے بیٹے داؤد پھر آ کہ میں پھر تجھے نہ ستاؤنگا اِسلئے کہ میری جان آجکے دن تیری نگاہ میں قیمتی ہوئی ۱۸ - دیکھہ میں نے حماقت کی اور بہت بڑی خطا کی -

٢٢ اور داؤد نے جواب میں کہا کہ دیکھہ کہ بادشاہ کا نیزہ ہی سو جوانوں میں سے ایک اِدھر آوے کہ اُسے لیجاوے -

٢٣ اور خداوند ہر شخص کو اُس کی صداقت اور دیانتداری کے موافق جزا دے ۱۹ کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کر دیا پر میں نے نہ چاہا کہ خداوند کے مسیح پر ہاتھہ اُٹھاؤں -

٢٤ اور دیکھہ جسطرح تیری زندگانی میری آنکھوں میں آجکے دن عزیز نظر آئی اِسیطرح میری زندگانی خداوند کی نگاہ میں عزیز ہووے اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے رہائی بخشے

٢٥ تب ساؤل نے داؤد کو کہا تو مبارک ہی اِی میرے بیٹے داؤد تو بڑے بڑے کام بھی کریگا اور تو فتحمند بھی ہوگا ۲۰ - سو داؤد اپنی راہ چلا گیا اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا ✣

باب ٢٧

اور داؤد نے اپنے دل میں کہا کہ اب میں کسی دن ساؤل کے ہاتھہ میں پڑ کے ہلاک ہوؤنگا پس میرے لئے اِس سے بہتر کچھہ نہیں کہ میں فوراً بھاگ کے فلسطیوں کی سرزمین میں جا رہوں اور ساؤل مجھہ سے ناامید ہو کے بنی اِسرائیل کی سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈھیگا سو اُسکے ہاتھہ سے میرا چھٹکارا ہوگا -

٢ تب داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھہ کے چھہ سو جوانوں کو لیکے جات کے بادشاہ معوق کے بیٹے اکیس ۲ - کیطرف گذرا -

٣ اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھہ رہا وہ اور اُسکے لوگ جنمیں سے ہر ایک اپنے گھرانے سمیت تھا اور داؤد اپنی دونوں جوروں ۳ کے ساتھہ یعنے خنوعم کے جو یزرعیل کی تھی اور کرملی ابیجیل کے جو نابال کی جورو تھی -

٤ اور ساؤل کو خبر پہنچی کہ داؤد جات کو بھاگ گیا سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے لئے نہ نکلا ✣

٥ اور داؤد نے اکیس سے کہا اگر تجھہ کو مجھہ پر کرم کی نظر ہی تو اجازت دے کہ لوگ تیری مملکت میں سے کسی بستی میں مجھہ کو اتنی جگہ دیویں کہ میں وہاں بسوں کسواسطے تیرا بندہ تیرے ساتھہ دارالسلطنت میں رہے -

٦ سو اکیس نے اُس دن شہر صقلاج ۴ اُسے دیا اِسلئے صقلاج آجکے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں کے عمل میں ہی -

٧ اور بالکل زمانہ کہ جس میں داؤد فلسطیوں کی زمین میں رہا سو ایک برس اور چار مہینے کا تھا ✣

٨ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے اور جسوریوں ۵ اور جزریوں ۶ اور عمالیقیوں پر ۷ حملہ کیا کہ وے سور کی راہ سے لیکے مصر کے سوانے تک ۸ اُس سرزمین میں قدیم سے بستے تھے -

٩ اور داؤد نے اُس سرزمین کو خراب کیا اور عورت مرد کسی کو جیتا نہ چھوڑا اور اُنکی بھیڑ بکریاں اور بیل اور گدھے اور اونٹ اور کپڑے لیکر لوٹا اور اکیس پاس پھر آیا -

١٠ اور اکیس نے پوچھا کہ آج تو کہاں دوڑ گیا تھا سو داؤد بولا یہوداہ کے دکھن اور یرحمیلیوں ۹ کے دکھن اور قینیوں ۱۰ کے دکھن -

١١ اور داؤد نے اُن میں سے ایک مرد اور عورت کو بھی جو جات تک خبر لیجاوے یہہ کہکے جیتا نہ چھوڑا ایسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف یہہ خبر دیویں کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا اور جب تک کہ وہ فلسطیوں کی مملکت میں رہے تب تک اُسکا دستور ایسا ہی ہوگا -

١٢ اور اکیس کا داؤد پر اعتماد ہوا کیونکہ اُسنے کہا کہ اُس نے اپنی گروہ اِسرائیل سے ایسا کام کیا کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے سو ایہ ہمیشہ کو یہہ میرا خادم رہیگا ✣

باب ٢٨

اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ فلسطیوں نے اپنی فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں ۱ - تا کہ اِسرائیل سے لڑیں تب اکیس نے داؤد سے کہا تو یقین جان کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھہ لڑائی پر نکلنا ہوگا -

٢ سو داؤد نے اکیس کو کہا یقیناً تجھے دریافت ہو جائیگا کہ کتنا کام تیرے بندے سے ہو سکیگا اور اکیس نے داؤد کو کہا میں اپنے سر کی نگہبانی ہمیشہ کے لئے تجھے دونگا ✣

١٧ ١سمه ١٥: ٢٤ اور ٢٤: ١٦
١٨ ١سمه ١٨: ٢٠
١٨ ١سمه ١٨: ٣٠
١٩ زبور ٧: ٨ اور ١٨: ٢٠
٢٠ پیدا ٣٢: ٢٨
١ ١سمه ٢٥: ١٣
٢ ١سمه ٢١: ١٠
٣ ١سمه ٢٥: ٤٢

٤ دیکھو یشوع ١٥: ٣١ اور ١٩: ٥
٥ یشوع ١٣: ٢
٦ یا جزریوں - ٦ یشوع ١٦: ١٠ قاضی ١: ٢٩
٧ خر ١٧: ١٦ دیکھو ١سمه ١٥: ٧ و ٨
٨ پیدا ٢٥: ١٨
٩ دیکھو ١تو ٢: ٩ و ٢٥
١٠ قاضی ١: ١٦
١ ١سمه ٢٩: ١

۳ اور سموایل مرچکا تھا [۲] اور سارے اسرائیل اُسپر روئے تھے اور اُسے اُسکے شہر میں جو رامہ تھا گاڑا تھا اور ساؤل نے اُن لوگوں کو جنکے یار دیو تھے اور افسونگروں کو ملک سے خارج کردیا تھا [۳] ۴ سو فلستی جمع ہوکے آئے اور سونیم کو [۴] خیمہ گاہ کی اور ساؤل نے بھی سارے اسرائیل کو جمع کیا اور اُنہوں نے جلبوعہ میں [۵] خیمے کھڑے کئے ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا تو ہراساں ہوا [۶] اور اُسکا دل نہایت کانپا ۶ اور جسوقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھی خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا [۷] نہ تو خوابوں سے [۸] اور نہ اُریم [۹] سے اور نہ نبیوں کی معرفت سے ✠

۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا ایسی عورت کو جسکا یار دیو ہو میرے لئے تلاش کرو تاکہ میں اُس پاس جاؤں اور اُس سے پوچھوں سو اُسکے ملازموں نے اُسے کہا کہ دیکھ عین دور کے بیچ ایک عورت ہے جسکا یار دیو ہے ۸ سو ساؤل نے اپنا بھیکھ بدل کے دوسری پوشاک پہنی اور گیا اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا اور اُسے کہا مہربانی کرکے میرے لئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجیے [۱۰] اور اُسکو جسکا نام تجھ سے میں کہونگا میرے لئے چڑھائیے ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا دیکھ تو جانتا ہے کہ ساؤل نے کیا کیا کہ اُسنے اُنکو جنکے یار دیو تھے اور افسونگروں کو ملک سے کاٹ ڈالا [۱۱] پس تو کیوں میری جان پر پھندا مارتا ہے کہ مجھے مروا ڈالے ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کی قسم کھاکے کہا کہ خداوند کی حیات کی قسم کہ اُس بات کے لئے تجھے کوئی سزا دی نہ جائیگی ۱۱ تب وہ عورت بولی میں کسکو تیرے لئے چڑھاؤں وہ بولا سموایل کو میرے لئے چڑھا ۱۲ اور جسوقت اُس عورت نے سموایل کو دیکھا تب بلند آواز سے چلائی اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا تو نے مجھ سے کیوں دغا کی کیونکہ تو تو ساؤل ہے ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا ہراساں مت ہو تو نے کیا دیکھا ہے اُس عورت نے ساؤل کو کہا کہ میں معبودوں کو دیکھتی ہوں کہ زمین سے چڑھتے ہیں ۱۴ تب اُسنے اُسے کہا کہ اُسکی شکل کیا وہ بولی کہ ایک بوڑھا آدمی اوپر آتا ہے اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہے [۱۲] تب ساؤل نے دریافت کیا کہ وہ سموایل ہے اور اُسنے مُنہہ کے بھل گرکے زمین پر سجدہ کیا ✠

۱۵ تب سموئیل نے ساؤل کو کہا تو نے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے چڑھایا اور ساؤل بولا کہ میں بڑے رنج میں ہوں [۱۳] کہ فلسطی مجھ سے لڑتے ہیں اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہے [۱۴] اور کچھ جواب نہیں دیتا ہے نہ تو نبیوں کی معرفت سے اور نہ خوابوں سے [۱۵] اِسلئے میں نے تجھے بُلایا تاکہ تو مجھے بتلاوے کہ میں کیا کروں ۱۶ سو سموایل نے کہا پس تو مجھ سے کسلئے پوچھتا ہے جس حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ہے اور تیرا دشمن بنا ہے ۱۷ اور خداوند نے تو [۱۱] اپنی طرف سے ایسا ہی کیا جو اُسنے میری معرفت سے کہا [۱۶] کہ خداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کرلی ہے اور تیرے پڑوسی کو جو داؤد ہے عنایت کی ہے ۱۸ اِسلئے کہ تو خداوند کی آواز کو نہ سُنتا تھا اور تو نے عمالیق سے اُسکے قہر شدید کے موافق کام نہ کیا [۱۷] اِسی سبب سے خداوند نے آج کے دن تجھ سے یہہ کچھ کیا ۱۹ سوا اِسکے خداوند اسرائیل کو تجھ سمیت فلسطیوں کے ہاتھ میں کر دیگا اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھ پاس ہونگے اور خداوند اسرائیلی لشکر کو بھی فلسطیوں کے قابو میں کر دیگا ۲۰ تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا ہوکے گرا اور سموئیل کی باتوں سے اُسنے بڑا ہول کھایا اور اُس میں کچھ قوت باقی نہ رہی اِسلئے کہ اُسنے دن بھر اور رات بھر روٹی نہ کھائی تھی ✠

۲۱ تب وہ عورت ساؤل پاس آئی اور دیکھا کہ وہ بے نہایت گھبرا گیا ہے سو اُسنے اُسے کہا کہ دیکھ تیری لونڈی نے تیری آواز سُنی اور میں نے اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھی [۱۸] اور جو باتیں تو نے مجھ سے کہی تھیں اُنکو مانا ہے ۲۲ سو اب میں تجھ سے منت کرتی کہ تو اپنی لونڈی کی بات سُن اور مجھے اجازت دے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی تیرے حضور لاؤں تو اُسے کھا تاکہ تجھے جسوقت کہ تو اپنی راہ چلا جائے قوت ہو ۲۳ پر اُسنے نہ مانا اور کہا میں نہیں کھانیکا پر اُسکے ملازموں نے اُس

---

۲ ۱سمہ ۲۵: ۱

۳ ۹ آیت
حر ۲۲: ۱۸
اَجب ۱۹: ۳۱
اور ۲۰: ۲۷
اِستہ ۱۸: ۱۰ و ۱۱

۴ یشو ۱۹: ۱۸
۲ سلا ۴: ۸

۵ ۱سمہ ۳۱: ۱

۶ ایوب ۱۸: ۱۱

۷ ۱سمہ ۱۴: ۳۷
اِمث ۱: ۲۸

۸ نحم ۲: ۹
گنتی ۱۲: ۶

۹ خر ۲۸: ۳۰
گن ۲۷: ۲۱
اِستہ ۳۳: ۸

۱۰ اِستہ ۱۸: ۱۱
اتوا ۱۰: ۱۳
یسعہ ۸: ۱۹

۱۱ ۳ آیت

۱۲ ۱سمہ ۱۵: ۲۷
۲ سلا ۲: ۸ و ۱۳

۱۳ اِستہ ۵: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
اور ۱۴: ۱۴

۱۴ ۱سمہ ۱۸: ۱۲

۱۵ ۶ آیت

۱۱ یا تجھ سے

۱۶ ۱سمہ ۱۵: ۲۸

۱۷ ۱سمہ ۱۵: ۹
اسلا ۲۰: ۴۲
اتوا ۱۰: ۱۳
یرم ۴۸: ۱۰

۱۸ قاض ۱۲: ?
۱سمہ ۱۹: ۵
ایوب ۱۳: ۱۴

عورت کے ساتھ ہو کے اُسپر تقاضا کیا تب اُسنے اُنکا کہا مانا کہ زمین پر سے اُٹھا اور پلنگ پر بیٹھا۔
۲۴ اور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا سو اُسنے اُسے جلدی ذبح کیا اور آٹا لیکے گوندھا اور فطیری روٹیاں پکائیں۔
۲۵ اور ساؤل اور اُسکے نوکروں کے حضور لائی اور اُنہوں نے کھایا تب وے اُٹھے اور اُسی رات وہانسے چلے گئے ✠

باب ۲۹

۱ سو فلسطیوں کے سب لشکر افیق[۱] میں اکٹھے آئے تھے اور اسرائیلی ایک چشمے کے نزدیک جو یزرعیل میں ہی خیمہ زن ہوئے۔
۲ اور فلسطیوں کے امرا سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تھے پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ[۲] پیچھے پیچھے گذر رہا تھا۔
۳ تب فلسطی امیروں نے کہا ان عبرانیوں کا یہاں کیا کام ہی اور اکیس نے فلسطی امیروں کو کہا کیا یہہ اسرائیل کے بادشاہ ساؤل کا چاکر داؤد نہیں ہی جو اتنے دنوں اور اتنے برسوں سے[۴] میرے ساتھ ہی اور میں نے جب سے کہ وہ مجھ پاس آیا ہی آجکے دن تک اُسمیں کچھ بدی نہیں پائی[۵]۔
۴ تب فلسطی امرا اُس سے ناخوش ہوئے اور فلسطی امیروں نے اُسے کہا کہ اس شخص کو یہانسے پھرا دے[۶] کہ وہ اپنی جگہ پر جو تونے اُسکے لئے ٹھہرائی ہی پھر جائے اور ہمارے ساتھ جنگ میں شریک ہونے کو نہ چلے تا ایسا نہ ہو کہ جنگ کے وقت وہ ہم سے دشمنی کرے[۷] کیونکہ وہ اپنے صاحب کو اپنے سے کسطرح راضی کریگا کیا اِن لوگوں کے سروں سے نہیں۔
۵ کیا یہہ وہی داؤد نہیں جسکی بابت وے ناچتے ہوئے گاتے تھے کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو[۸] ✠
۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا اور اُسے کہا خداوند حی کی قسم کہ تو راستکار ہی اور تیری آمد و رفت[۹] لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر کہ میں نے جسدن سے کہ تو مجھ پاس آیا آجکے دن تک تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی[۱۰] لیکن امرا تجھ سے راضی نہیں۔
۷ سو تو اب پھر اور سلامت چلا جا تا کہ فلسطی قطب تجھ سے ناراضی نہ ہوویں ✠

۱ ۱سمو ۴: ۱ — ۲ ۱سمو ۲۸: ۱ — ۳ ۱سمو ۲۸: ۱ و ۲ — ۴ دیکھو ۱سمو ۲۷: ۷ — ۵ دان ۶: ۵ — ۶ ۱توا ۱۲: ۱۹ — ۷ جسطرح ہوا دیکھو ۱سمو ۱۴: ۲۱ — ۸ ۱سمو ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۱۱ — ۹ ۱سمو ۳: ۲۵، ۲سلا ۱۹: ۲۷ — ۱۰ ۳ آیت

۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا کہ مجھ سے کیا ہوا اور تو نے اس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آجکے دن تک مجھ میں کیا پایا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں۔
۹ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا کہ یہہ مجھ کو معلوم ہی اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتہ کی مانند[۱۱] اچھا ہی لیکن فلسطی امیروں نے کہا کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لئے نہ جائے[۱۲]۔
۱۰ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں اُٹھ کے فی الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو۔
۱۱ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا تا کہ فجر کو وہاں سے چلکے فلسطیوں کے ملک کو پھر جاوے اور فلسطی یزرعیل پر[۱۳] چڑھے ✠

باب ۳۰

۱ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد اور اُسکے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھ آئے تھے[۱] اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا اور آگ سے پھونک دیا تھا۔
۲ اور عورتوں کو جو وہاں تھیں گرفتار کیا پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا مگر اُنہیں لیگئے اور اپنی راہ لی ✠
۳ سو داؤد اور اُسکے لوگ شہر میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ شہر جلا پڑا ہی اور اُن کی جوروان اور اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اسیر ہو گئی ہیں۔
۴ تب داؤد اور اُن کے لوگوں نے جو اُسکے ساتھ تھے آوازیں بلند کیں اور روئے یہانتک کہ اُن میں طاقت رونے کی نہ رہی۔
۵ اور داؤد کی دونوں جوروان[۲] یزرعیلی اخنوعم اور ابجیل بھی جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی اسیر ہو گئی تھیں۔
۶ اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا کیونکہ لوگ اِسکا چرچہ کرتے تھے کہ اُسپر پتھراؤ کریں[۳] اِسلئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نپٹ[۱۱] دلگیر تھا پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی کی[۴]۔
۷ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی آتھر کاہن کو کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ افود مجھ پاس لے آ[۵]۔ سو ابی آتھر افود وہاں داؤد پاس لے آیا۔
۸ اور داؤد

۱۱ ۲سمو ۱۴: ۱۷ و ۲۰ اور ۱۹: ۲۷ — ۱۲ ۴ آیت — ۱۳ ۲سمو ۴: ۴

۱ دیکھو ۱سمو ۱۵: ۷ اور ۲۷: ۸ — ۲ ۱سمو ۲۵: ۴۲ و ۴۳، ۲سمو ۲: ۲ — ۳ خر ۱۷: ۴ — ۱۱ عبرانی میں تلخ مزاج۔ قاض ۱۸: ۲۵، ۱سمو ۱: ۱۰، ۲سمو ۱۷: ۸، ۲سلا ۴: ۲۷ — ۴ زبور ۴۲: ۵ اور ۵۶: ۳ و ۴ و ۱۱، حبق ۳: ۱۷ و ۱۸ — ۵ ۱سمو ۲۳: ۶ و ۹

نے خداوند سے صلاح پوچھی[۶] اور کہا کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں کہ نہیں میں اُنہیں جا ہی لونگا کہ نہیں اُسنے جواب میں فرمایا پیچھا کر کہ تو بیشک اُن تک پہنچیگا اور بیشک

۹ اُنسے چھڑا لائیگا۔ سو داؤد چلا وہ اور وے چھ سو جوان جو اُسکے ساتھ تھے اور بسور کے نالے تک آئے اور وے جو

۱۰ پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے۔ پر داؤد پیچھا کرتا رہا وہ اور چار سو جوان کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے[۷] کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے ✣

۱۱ اور اُنہوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا سو اُسے داؤد پاس لے آئے اور اُسے روٹی دی سو اُسنے کھائی

۱۲ اور اُسے پانی بھی پلایا۔ اور اُنہوں نے انجیر کی لٹ کا ایک ٹکڑا اور کشمش کے دو خوشے اُسے دئیے اور جب وہ کھا چکا تو اُسکے دم میں دم آیا[۸] کیونکہ اُسنے تین رات دن سے

۱۳ نہ روٹی کھائی تھی نہ پانی پیا تھا۔ تب داؤد نے اُس سے پوچھا تو کون ہے اور تو کہاں کا ہے وہ جوان بولا میں ایک مصری ہوں اور ایک عمالیقی کا نوکر ہوں اور میرا آقا مجھ کو

۱۴ چھوڑ گیا کہ تین دن ہوئے کہ میں بیمار ہو گیا۔ ہم نے کریتیوں کے[۹] دکھن اور یہوداہ کے ملک پر کالب کے[۱۰] دکھن پر بھی چڑھائی کی تھی اور ہم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا

۱۵ اور داؤد نے اُسے کہا کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک لیجا سکتا ہے وہ بولا مجھ سے خدا کی قسم کھا کے کہہ کہ میں تجھے جان سے نہ مارونگا اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا تو میں تجھ کو اُس جماعت تک لیجاؤنگا ✣

۱۶ اور جب وہ اُسکو وہاں لیگیا تب دیکھو کہ وے سب زمین کی سطح پر پھیلے ہوئے تھے اور اُس بہت سے مال کے سبب جو اُنہوں نے فلسطیوں کے ملک اور یہوداہ کے

۱۷ ملک سے لوٹا تھا کھاتے پیتے اور ناچتے تھے[۱۱] سو داؤد نے پو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کی شام تک اُنکو قتل کیا اور اُنمیں سے ایک بھی نہ بچا مگر چار سو جوان آدمی

۶ ۱ سمو ۲۳: ۲ و ۴

۷ ۲۱ آیت

۸ یوں قاض ۱۵: ۱۹ ۱ سمو ۱۴: ۲۷

۹ ۲ سمو ۸: ۱۸ ۱ سلا ۱: ۳۸ و ۴۴ حزق ۲۵: ۱۶ صفنہ ۲: ۵ ۱۰ یشو ۱۴: ۱۳ و ۱۵: ۱۳

۱۱ ۱ تسلو ۵: ۳

۱۸ جو اونٹوں پر چڑھ کے بھاگ نکلے۔ اور داؤد نے سب جو کچھ کہ عمالیقی لیگئے تھے چھڑا لیا اور اپنی دونوں جوروؤں کو

۱۹ بھی داؤد نے چھڑایا۔ اور اُن کی کوئی چیز گم نہ ہوئی خواہ چھوٹی بڑی خواہ بیٹی بیٹا خواہ لوٹ خواہ کوئی چیز جو اُنہوں نے اپنے

۲۰ واسطے لی تھی داؤد نے سب کو پھیر لیا[۱۲] اور داؤد نے ساری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل لے لئے اور وے اُنہیں باقی مواشی کے آگے ہانک لائے اور کہتے تھے کہ یہہ داؤد کا مال ہے ✣

۲۱ اور داؤد اُن دو سو جوانوں پاس جو تھک کے داؤد کے ساتھ جا نہ سکے تھے اور اُنکے کہنے سے بسور کے نالے پر رہ گئے تھے پھر آیا[۱۳] اور وے داؤد کے استقبال کو اور اُن لوگوں سے جو اُسکے ساتھ تھے ملنے کو نکلے اور جب داؤد اُن لوگوں کے برابر پہنچا تو اُسنے اُنسے خیر و عافیت پوچھی

۲۲ اُسوقت سب بد ذات اور بلیعالی لوگوں نے[۱۴] اُن میں سے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے خطاب کر کے کہا ازبسکہ یے ہمارے ساتھ نہ گئے ہم اُنکو اُس مال میں سے جو ہم نے چھڑایا ہے کوئی حصہ نہ دینگے مگر ہر ایک کو اُس کی جورو اور

۲۳ بیٹا بیٹی کہ اُنہیں لیتے جاویں اور روانہ ہوں۔ سو داؤد بولا ای میرے بھائیو ایسا نہ کرنا چاہیے اُس مال کے ساتھ جو خداوند نے ہمکو دیا کہ اُسی نے ہمیں بچایا اور اُس گروہ

۲۴ کو جس نے ہمیں لوٹا تھا ہمارے ہاتھ میں کر دیا۔ اور اِس مقدمے میں تمہاری کون سنیگا وہ جو لڑائی میں ساتھ تھا جیسا وہ حصہ پائیگا ویسا ہی وہ جو ٹہراؤ پر ٹھہر رہا پائیگا

۲۵ دونوں برابر حصہ پائینگے[۱۵] سو اُسنے اُس دن سے اسرائیل کے لئے یہی قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک ہے ✣

۲۶ اور جب داؤد صقلاج میں آیا اُسنے لوٹ کے مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں اور اپنے دوستوں کے لئے کچھ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے

۲۷ یہہ تمہارے لئے ایک[۱۶] ہدیہ ہے۔ اور اُن پاس بھیجا جو

۱۲ ۸ آیت

۱۳ ۱۰ آیت

۱۴ ۱ اِست ۱۳: ۱۳ قاض ۱۹: ۲۲

۱۵ دیکھو گن ۳۱: ۲۷ یشو ۲۲: ۸

۱۶ عبرانی میں برکت ۔ ۱ سمو ۲۵: ۲۷

بیت ایل میں تھے اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں[16] اور اُن پاس جو یتیر[17] میں تھے۔ ۲۸ اور اُن پاس جو عراعر[18] میں تھے اور اُن پاس جو سفموت میں اور اُن پاس جو اِستموع[19] میں تھے۔ ۲۹ اور اُن پاس جو رَحل میں تھے اور اُن پاس جو یرحمی ایلیوں[20] کے شہروں میں اور اُن پاس جو قینیوں[21] کے شہروں میں۔ ۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ[22] میں تھے اور اُن پاس جو کور عاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں۔ ۳۱ اور اُن پاس جو حبرون[23] میں تھے اور اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں داؤد اور اُسکے لوگ پھرا کرتے تھے بھیجا ✣

۱۶ یشو ۱۹: ۸ — ۱۷ یشو ۱۵: ۴۸ — ۱۸ یشو ۱۳: ۱۶ — ۱۹ یشو ۱۵: ۵۰ — ۲۰ ۱سمو ۲۷: ۱۰ — ۲۱ قاض ۱: ۱۶ — ۲۲ قاض ۱: ۱۷ — ۲۳ یشو ۱۴: ۱۳ ۲سمو ۲: ۱

باب ۳۱

۱ اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی[1] اور اسرائیلی مرد فلسطیوں کے سامھنے سے بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں[2] مرگرے۔ ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا اور یونتن اور ابنداب اور ملکیسوع[3] ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا۔ ۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھ گئی[4] اور تیر اندازوں نے اُسے پایا اور وہ تیر اندازوں کے ہاتھوں سے نہایت زخمی ہوا۔ ۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید دے[5] تا ہو دے کہ یہ نامختون[6] آدیں اور مجھے چھیدیں اور میرے ساتھہ ٹھٹھا کریں پر اُسکے سلح بردار نے قبول نہ کیا اِسلئے کہ وہ نہایت ڈرا[7] ۵ تب ساؤل نے تلوار لی اور اُسپر گرا[8] اور جبکہ اُسکے سلح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مرگیا تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا اور اُسکے ساتھہ مرگیا۔ ۶ سو ساؤل اور اُسکے تینوں بیٹے اور اُسکا سلح بردار اور اُسکے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھہ مرمٹے ✣

۷ اور وے اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے اور وے جو یردن کے پار تھے یہہ دیکھہ کے کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگ گئے اور ساؤل اور اُسکے بیٹے مارے پڑے شہروں کو چھوڑ کے بھاگ نکلے اور فلسطی آئے اور اُن میں بسے۔ ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ جس وقت فلسطی آئے تا کہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا۔ ۹ سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا اور اُسکے ہتھیار اتار کے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے[9] تا کہ اُنکے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُسکی منادی کراویں[10] ۱۰ سو اُنہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو عستارات[11] کے گھر میں رکھا[12] اور اُسکی لاش کو بیت شان[13] کی دیوار پر لگا دیا ✣

۱۱ اور جب یبیسیوں[14] نے جو جلعاد میں تھے سنا کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا۔ ۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے[15] اور تمام رات چلے گئے اور بیت شان کی شہر پناہ پر سے اُس کی لاش اُسکے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے اور وہاں اُن کو جلا دیا[16] ۱۳ اور اُن کی ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُنکے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا[17] اور سات دن تک روزہ رکھا[18] ✣

۱ اتوا ۱۰: ۱ — ۲ ۱سمو ۲۸: ۴ — ۳ ۱سمو ۱۴: ۴۹ — ۴ اتوا ۱۰: ۳ دیکھو ۲سمو ۱: ۶ وغیرہ — ۵ یوں قاض ۹: ۵۴ — ۶ ۱سمو ۱۴: ۶ اور ۱۷: ۲۶ — ۷ ۲سمو ۱: ۱۴ — ۸ ۲سمو ۱: ۱۰ — ۹ ۲سمو ۱: ۲۰ — ۱۰ قاض ۱۶: ۲۳ — ۱۱ ۱سمو ۲۱: ۹ — ۱۲ یشو ۱۷: ۱۱ قاض ۱: ۲۷ — ۱۳ ۲سمو ۲۱: ۱۲ — ۱۴ ۱سمو ۱۱: ۲ و ۹ و ۱۱ — ۱۵ دیکھو ۱سمو ۱۱: ۱۱ — ۲سمو ۲: ۴ — ۱۶ ۲توا ۱۶: ۱۴ یرم ۳۴: ۵ عمو ۶: ۱۰ — ۱۷ ۲سمو ۲: ۴ و ۵ اور ۲۱: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ — ۱۸ پید ۵۰: ۱۰

سموئیل کی دوسری کتاب

باب ۱

اور ساؤل کے مرجانے کے بعد ایسا ہوا جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کر کے[1] پھر اٹھا اور داؤد صقلاج میں دو دن رہا تھا۔ ۲ تب تیسرے ہی دن ایسا ہوا کہ دیکھو ایک شخص لشکر گاہ میں سے ساؤل کے پاس سے[2] پیراہن چاک کئے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے[3] آیا اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا اور سجدہ کیا۔ ۳ اور

۱ ۱سمو ۳۰: ۱۷ و ۲۶ — ۲ ۲سمو ۴: ۱۰ — ۳ ۱سمو ۴: ۱۲

داؤد نے اُسے کہا تو کہاں سے آتا ہے وہ اُسے بولا میں
۴ اسرائیل کی لشکرگاہ سے بچ نکلا ہوں۔ تب داؤد نے اُس
سے پوچھا کیا بات ہوئی مجھ سے کہئے اُسنے کہا کہ لوگ
جنگ گاہ سے بھاگے اور بہت سے گر گئے اور مر گئے اور ساؤل
۵ اور اُسکا بیٹا یونتن بھی مر گیا۔ تب داؤد نے اُس جوان کو جسنے
اُسکو یہہ خبر دی کہا تو نے کیونکر جانا کہ ساؤل اور اُس کا
۶ بیٹا یونتن مرے۔ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا
کہ میں جلبوع کے کوہستان[۴] میں اتفاقاً وارد ہوا اور دیکھو اُس
دم ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کئے ہوئے تھا[۵] اور دیکھو کہ رتھوں
۷ اور سواروں نے اُسکا نہایت پیچھا کیا۔ اور اُسنے اپنے پیچھے
۸ دیکھ کے مجھ پر نگاہ کی اور مجھے بلایا میں بولا حاضر۔ سو اُس نے
مجھے کہا تو کون ہے میں نے اُسے کہا میں ایک عمالیقی ہوں
۹ پھر اُسنے مجھے کہا میرے پاس کھڑا ہو کے مجھے قتل کر کہ میں بڑے
۱۰ عذاب میں ہوں اور اب تک میرا دم مجھ میں ہے۔ تب میں اُس پاس
کھڑا ہوا اور اُسے قتل کیا[۶] کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اب جو
وہ گرا ہے تو بچیگا نہیں اور میں نے اُس کے سر کا تاج اور کنگن
جو اُس کے بازو پر تھا لیا سو میں اُنہیں اپنے خداوند پاس
۱۱ لایا ہوں۔ تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا[۷]
اور سارے لوگوں نے بھی جو اُسکے ساتھ تھے ایسا ہی کیا
۱۲ اور وے روتے پیٹتے اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے
یونتن اور خداوند کے بندوں اور اسرائیل کے گھرانے کے لئے
جو تلوار سے مارے پڑے تھے شام تک روزہ رکھا ✣

۱۳ پھر داؤد نے اُس جوان سے جو یہہ خبر لایا تھا پوچھا
ارے تو کہاں کا ہے وہ بولا کہ میں ایک پردیسی کا بیٹا اور
۱۴ ایک عمالیقی ہوں۔ سو داؤد نے اُسے کہا کیا تو خداوند کے
۱۵ مسیح پر ہاتھ بڑھانے سے[۸] کہ اُسکو ہلاک کرے نہ ڈرا[۹] پھر
داؤد نے ایک جوان کو بلایا اور کہا نزدیک جا اور اُسپر حملہ کر[۱۰]
۱۶ سو اُسنے اُسے ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ اور داؤد نے اُسے کہا
تیرا خون تیرے ہی سر پر ہو[۱۱] کہ تو ہی نے اپنے مُنہہ سے
آپ پر گواہی دی[۱۲] اور کہا کہ میں نے خداوند کے مسیح کو
جان سے مارا ✣

۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن پر یہہ
۱۸ مرثیہ کہکے نوحہ کیا۔ (اور اُسنے اُنہیں حکم دیا کہ بنی یہوداہ کو
کمان کا سوز[۱۳] سکھلاویں دیکھو وہ کتاب الیاشر[۱۴]
۱۹ میں لکھا ہے)۔ ای اسرائیل کے غزال تو اپنے پہاڑوں پر مارا
۲۰ پڑا ہائے بہادر کیوں گر گئے[۱۵] جات میں خبر نہ دو[۱۶]
اسقلون کے بازاروں میں منادی مت کرو نہ ہو کہ فلسطیوں
کی بیٹیاں[۱۷] خوش ہوں نہ ہو کہ نامختونوں[۱۸] کی بیٹیاں شادیانے
۲۱ بجائیں ای جلبوعہ کے پہاڑو[۱۹] تم پر اوس نہ پڑے تم پر
مینہہ نہ برسے[۲۰] اور نہ تمہارے کھیتوں میں ہدیہ کی چیزیں
ہوں کیونکہ وہاں بہادروں کی سپر پھینکی گئی سپر ساؤل کی
۲۲ گویا کہ اُسپر تیل نہ ملا گیا تھا[۲۱] مقتولوں کے خون سے اور
بہادروں کی چربی سے یونتن کی کمان[۲۲] کبھی ٹل نہ گئی
۲۳ اور ساؤل کی تلوار خالی نہ لوٹی۔ ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جی
عزیز اور دلپسند تھے اور وے اپنی موت میں بھی جدا نہوے
وے عقابوں سے زیادہ تیز رو تھے اور وے شیروں سے
۲۴ زیادہ قوی تھے[۲۳] ای اسرائیل کی بیٹیو ساؤل پر روؤ
جس نے تمہیں ارغوانی لباس اور اور نفیس چیزیں پہنائیں
جس نے تمہاری پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشی
۲۵ ہائے وے بہادر کیوں لڑائی کے درمیان گر گئے ای
۲۶ یونتن تو اپنے اونچے مکانوں میں مارا پڑا۔ مجھ پر تیرے لئے
ای میرے بھائی یونتن بڑا دکھ پڑا تو مجھے نہایت دلپسند
تھا مجھے تیری محبت عجیب تھی[۲۴] بلکہ عورتوں کی محبت سے
۲۷ بھی زیادہ۔ ہائے وے بہادر[۲۵] کیوں گر گئے اور جنگ
کے ہتھیار نابود ہو گئے ✣

باب ۲

۱ اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا
اور کہا کہ میں یہوداہ کی بستیوں میں سے کسی میں چڑھ جاؤں
خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا تب داؤد نے کہا کدھر جاؤں

- ۴ ۱ سمو ۳۱: ۱
- ۵ دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۲ و ۳ و ۴
- ۶ قاض ۹: ۵۴
- ۷ ۲ سمو ۳: ۳۱ اور ۱۳: ۳۱
- ۸ ۱ سمو ۲۴: ۶ اور ۲۶: ۹ زبور ۱۰۵: ۱۵
- ۹ گنن ۱۲: ۸ ۱ سمو ۳۱: ۴
- ۱۰ ۲ سمو ۴: ۱۰ و ۱۲
- ۱۱ ۱ سمو ۲۶: ۹ ۱ سلا ۲: ۳۲ و ۳۳ و ۳۷
- ۱۲ ۱۰ آیت لوقا ۱۹: ۲۲
- ۱۳ ۱ سمو ۳۱: ۳
- ۱۴ یا صادق کی کتاب میں۔ یشو ۱۰: ۱۳
- ۱۵ ۲۷ آیت
- ۱۶ ۱ سمو ۳۱: ۹ میکا ۱: ۱۰ دیکھو قاض ۱۶: ۲۳
- ۱۷ دیکھو خروج ۱۵: ۲۰ قاض ۱۱: ۳۴ ۱ سمو ۱۸: ۶
- ۱۸ ۱ سمو ۳۱: ۴
- ۱۹ ۱ سمو ۳۱: ۱
- ۲۰ یون قاض ۵: ۲۳ ایوب ۳: ۳ و ۴ یرم ۲۰: ۱۴
- ۲۱ ۱ سمو ۱۰: ۱
- ۲۲ ۱ سمو ۱۸: ۴
- ۲۳ قاض ۱۴: ۱۸
- ۲۴ ۱ سمو ۱۸: ۱ و ۳ اور ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۱۷ و ۴۱ اور ۲۳: ۱۶
- ۲۵ ۱۹ آیت
- ۱ قاض ۱: ۱ ۱ سمو ۲۳: ۲ و ۴ و ۹ اور ۳۰: ۷ و ۸

۲ اُسنے فرمایا حبرون[۱] کو۔ سو داؤد وہاں چڑھ گیا اور اُسکے ساتھ اُس کی دونوں جورواں بھی[۲] یزرعیلی اخنوعم اور کرملی نابال کی جورو ابیجیل تھیں۔ ۳ اور اُسکے لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے[۳] ہر ایک شخص کو اُسکے گھرانے سمیت داؤد اوپر لایا سو وے حبرون کی بستیوں میں آبسے ۴ تب یہوداہ کے لوگ آئے[۵] اور وہاں اُنہوں نے داؤد پر تیل ملا تا کہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہوا اور اُنہوں نے داؤد کو خبر دی اور کہا کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا[۶] ✦

۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے اور اُن سے کہا کہ خداوند کی طرف سے تم مبارک ہو[۷] اِسلئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اپنا احسان کیا ۶ اور اُسے دفن کیا۔ اب خداوند تمہارے ساتھ رحمت اور سچائی عمل میں لائے[۸] اور میں بھی تم سے اُس نیکی کا بدلا کرونگا اِسلئے کہ تم نے یہہ کام کیا۔ ۷ سو اب تمہارے بازو قوی ہووین اور مردانگی کرو کہ تمہارا خداوند ساؤل مرگیا اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھہ پر تیل ملا کہ میں اُن کا بادشاہ ہوؤں ✦

۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے[۹] جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا ساؤل کے بیٹے ۱۱ اِشبوست کو لیا اور اُسے محنیم میں پہنچایا ۹ اور اُسے جلعاد اور آشریوں اور یزرعیل اور افرائیم اور بنیامین ۱۰ اور تمام اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی جسوقت کہ اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے دو برس بادشاہت کی لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی کی ۱۱ اور وہ عرصہ جسمیں داؤد نے حبرون میں بنی یہوداہ پر حکومت کی[۱۰] سات برس چھہ مہینے کا تھا ✦

۱۲ پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کے خادم محنیم سے روانہ ہوکے جبعون[۱۱] میں آئے۔ ۱۳ اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب اور داؤد کے ملازم نکلے اور جبعون کے کنڈ[۱۲] پر اُنسے ملے اور دونوں بیٹھے ایک تو کنڈ کی اِسطرف ۱۴ اور دوسرا کنڈ کی اُسطرف۔ تب ابنیر نے یوآب کو کہا کہ جوانوں کو پروانگی دیجئے کہ اُٹھیں اور ہمارے سامھنے کھیلیں سو یوآب بولا خیر اُنہیں اُٹھنے دو۔ ۱۵ تب ساؤل کے بیٹے اِشبوست کیطرف سے بنیامین کے بارہ جوان اُٹھے اور اُس پار گئے اور داؤد کے خادموں کی طرف سے بھی بارہ جوان نکلے۔ ۱۶ سو اُن میں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف کا سر پکڑا اور اپنی تلوار اپنے مخالف کے پہلو میں گودی سو وے ایک ساتھہ گر گئے اِسلئے وہ جگہ ۱۱ خلقت حصوریم کہلائی جو جبعون میں ہے۔ ۱۷ اور اُس روز بڑی سخت لڑائی ہوئی اور ابنیر نے اور اسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں کے سامھنے شکست پائی ✦

۱۸ اور وہاں ضرویاہ کے تین بیٹے[۱۳] یوآب اور ابیشی اور عساہیل حاضر تھے اور عساہیل جنگلی ہرن[۱۴] کی مانند سبکپا[۱۵] تھا۔ ۱۹ اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا اور وہ جاتے وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دہنے یا بائیں ہاتھہ نہ مڑا ۲۰ تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کرکے اُسسے کہا تو ہی عساہیل ہے ۲۱ وہ بولا ہاں۔ اور ابنیر نے اُسے کہا اپنی دہنی یا بائیں سمت کو مڑ اور جوانوں میں سے کسی ایک کو پکڑ اور اُس کے ہتھیار لوٹ لے پر عساہیل نے نہ چاہا کہ اُسکا پیچھا کرنے سے کسی اور کی طرف مڑے۔ ۲۲ اور ابنیر نے عساہیل کو پھر کہا کہ میرا پیچھا کرنے سے باز رہ کس لئے میں تجھے زمین پر مار کے ڈالدوں اُس حالت میں کیونکر تیرے بھائی یوآب کو منھہ دکھلاؤنگا۔ ۲۳ لیکن اُسنے کسی طرف مڑنے سے اِنکار کیا تب ابنیر نے اُلٹے بھالے کے سرے سے اُس کی پانچویں پسلی[۱۶] کے نیچے میں اُسے مارا ایسا کہ وہ اُسکے پیٹھہ پر پار ہوگیا سو وہ وہاں گرا اور اُسی جگہ مرگیا اور ایسا ہوا کہ جو کوئی اُس جگہ جہاں عساہیل مرا پڑا تھا پہنچتا تھا تو وہیں کھڑا رہجاتا تھا۔ ۲۴ یوآب اور ابیشی بھی ابنیر کے پیچھے دوڑے اور جب وے کوہ امّہ تک جو دشت جبعون کے رستے میں جیاح کے مقابل ہے پہنچے تو سورج ڈوبا ✦ ۲۵ اور بنی بنیامین ابنیر کی پیروی کرکے اکٹھے ہوئے

۱۱ یعنے پہلوانوں کا کھیت۔

[۱] ۲سمو ۳:۳۰ ۱۱ آیت [۲] ۱سمو ۲۵:۴۲ و ۴۳ [۳] ۱سمو ۳۰:۹ [۴] ۱سمو ۲:۴ ۳ و ۲ [۵] ۲سمو ۵:۵ [۶] ۱سمو ۳۱:۱۱ و ۱۳ [۷] روت ۲:۲۰ اور ۳:۱۰ زبور ۱۱۵:۱۵ [۸] ۲تمط ۱:۱۶ و ۱۸ [۹] ۱سمو ۱۴:۵۰ [۱۰] ۲سمو ۵:۵ [۱۱] یشوع ۱۸:۲۵ [۱۲] یرم ۴۱:۱۲ [۱۳] ۱توا ۲:۱۶ [۱۴] زبور ۱۸:۳۳ غزل ۲:۱۷ اور ۸:۱۴ [۱۵] ۱توا ۱۲:۸ [۱۶] ۲سمو ۳:۲۷ اور ۴:۶ و ۲۰:۱۰

۲۶ اور ایک فوج بنے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہوئے۔ تب ابنیر نے یوآب کو پکار کے کہا کیا تلوار ابد تک ہلاک کرتی رہیگی کیا تو نہیں جانتا کہ اُسکا انجام کڑوہٹ ہوگا اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے سے نہ روکیگا ✣

۲۷ تب یوآب نے کہا خداحیّ کی قسم اگر تو وہ بات نہ کہتا[۱۷] تو لوگوں میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا پیچھا چھوڑ کے صبح ہی سے پھر گیا ہوتا۔ ۲۸ پھر یوآب نے نرسنگا پھونکا اور سب لوگ ٹھہر گئے اور اسرائیل کے پیچھے پھر نہ گئے اور لڑائی بھی پھر نہ کی۔ ۲۹ اور ابنیر اور اُسکے لوگ اُس ساری رات میدان میں چلے گئے اور یردن کے پار ہوئے اور سارے بترون سے گذر گئے اور محنیم میں پھر آپہنچے

۳۰ اور یوآب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رہا اور اُسنے جو ساری فوج کو جمع کیا تو داؤد کے ملازموں میں سے عساہیل کے سوا اُنیس آدمیونکو نہ پایا۔ ۳۱ پر داؤد کے ملازموں نے بنیامین میں سے اور ابنیر کے ملازموں میں سے لوگوں کو ایسا مارا کہ تین سو ساٹھہ جوان مرگئے ✣

۳۲ سو اُنہوں نے عساہیل کو اُٹھایا اور اُسکے باپ کی قبر میں جو بیت لحم میں ہی گاڑا اور یوآب اور اُسکے سب لوگ تمام رات چلے گئے اور پو پھٹتے ہوئے حبرون میں داخل ہوئے ✣

باب ۳ الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ ہوتی رہی پر داؤد روز بروز زور پکڑتا گیا اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا ✣

۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے[۱] سو اُسکے پلوٹھے بیٹے کا نام جو یزرعیلی اخنوعم[۲] کے پیٹ سے تھا امنون تھا۔ ۳ اور دوسرے کا نام جو کرملی نابال کی جورو ابیجیل کے پیٹ سے ہوا[۱۱] کلیاب تھا اور تیسرے کا جو جسور[۱۳] کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کے پیٹ سے تھا ابسلوم تھا ۴ اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت[۱۴] اور پانچویں کا سفطیاہ ۵ بن ابیطال۔ اور چھٹا یترعام تھا وہ عجلاہ کے پیٹ سے پیدا ہوا جو داؤد کی جورو تھی یے داؤد کو حبرون میں پیدا ہوئے ✣

۱۷ ۱۴ آیت امث ۱۷: ۱۴
۱ ۱ توا ۳: ۱
۲ ۱ سمو ۲۵: ۴۲
۱۱ یا دانیل ۱ توا ۳: ۱
۱۳ ۱ سمو ۲۷: ۸ ۲ سمو ۱۳: ۳۷
۱۴ ۱ سلا ۱: ۵

۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائی ہورہی تو ایسا ہوا کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے کی تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا۔ ۷ اور ساؤل کی ایک لونڈی تھی ایاہ کی بیٹی جسکا نام رصفاہ[۵] تھا سو اِشبوست نے ابنیر کو کہا تو کیوں میرے باپ کی لونڈی کے پاس اندر گیا[۶] ۸ سو ابنیر اِشبوست کی اِس بات کے سبب بہت غصّہ ہوا اور بولا کیا میں کتے کا سر[۷] ہوں کہ یہوداہ کا سامہنا کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر اور اُسکے بھائیوں اور اُسکے دوستوں پر مہربانی کرتا ہوں اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا کہ تو آج اِس عورت کی بابت مجھہ پر عیب لگاتا ہے۔ ۹ خداوند ابنیر سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ کرے[۸] اگر میں جسطرح خداوند نے داؤد سے قسم کی ہے[۹] اُسی طرح اُسکے ساتھہ سلوک نہ کروں۔ ۱۰ تاکہ سلطنت کو ساؤل کے گھرانے سے جدا کردوں اور داؤد کے تخت کو اسرائیل پر اور یہوداہ پر دان سے لیکے بیرسبع تک[۱۰] قائم کروں۔ ۱۱ تب وہ ابنیر کے سامہنے پھر کچھہ جواب دے نسکا اِسلئے کہ اُس سے ڈرتا تھا ✣

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچی بھیجے اور کہا کہ ملک کسکا ہے تو میرے ساتھہ اپنا عہد کر اور دیکھہ کہ میرا ہاتھہ تیرے ساتھہ ہوگا تاکہ سارے اِسرائیل کو تیری طرف متوجہ کردوں ✣

۱۳ سو وہ بولا خیر میں تیرے ساتھہ عہد کرونگا پر تجھہ سے ایک بات کا طالب ہوں اور وہ یہہ ہے کہ تو میرا مُنہہ نہ دیکھے[۱۱] سوا اِس شرط کے کہ جسوقت تو میرا مُنہہ دیکھنے کو آوے تو ساؤل کی بیٹی میکل[۱۲] کو اپنے ساتھہ لاوے۔ ۱۴ اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں کی معرفت کہلا بھیجا کہ میری جورو میکل کو جسے میں نے فلسطیوں کی سو کھلڑیاں دیکے بیاہا[۱۳] ہا میرے حوالے کر۔ ۱۵ سو اِشبوست نے لوگ بھیجے اور اُس عورت کو اُسکے شوہر لائیس کے بیٹے

۵ ۲ سمو ۲۱: ۸ و ۱۰
۶ ۲ سمو ۱۶: ۲۱
۷ ۱ سمو ۲۴: ۱۴ ۲ سمو ۹: ۸ اور ۱۶: ۹
۸ ۱ سمو ۱۵: ۲۸ اور ۱۶: ۱ اور ۱۲ اور ۲۸: ۱۷ ۱ توا ۱۲: ۲۳
۹ روت ۱: ۱۷ ۱ سلا ۱۹: ۲
۱۰ قاض ۲۰: ۱ ۲ سمو ۱۷: ۱۱ ۱ سلا ۴: ۲۵
۱۱ پیدا ۴۳: ۳
۱۲ ۱ سمو ۱۸: ۲۰
۱۳ ۱ سمو ۱۸: ۲۵ و ۲۷

۱۶ فلطی ایل سے بلا بھیجوایا۔ اور اُسکا شوہر اُس عورت کے ساتھ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم ۱۵ تک روتا ہوا چلا آیا تب ابنیر نے اُس سے کہا کہ چل پھر جا اور وہ پھر گیا ✦

۱۷ اور ابنیر نے اسرائیلی بزرگوں سے بات چیت کر کے کہا ۱۸ تم تو پیشتر ہی چاہتے تھے کہ داؤد تمہارے اوپر بادشاہ ہووے سو اب عمل میں لاؤ کیونکہ خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا ہے ۱۶ کہ میں اپنے بندے داؤد کی معرفت سے اپنے لوگ اسرائیل کو فلسطیوں کے ہاتھ سے اور اُنکے سب دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دونگا۔ ۱۹ اور ابنیر نے بنیامین کے ۱۷ کانوں میں بھی بات ڈالی اور پھر ابنیر حبرون کو گیا تا کہ سب جو کچھ کہ اسرائیل کی نظر میں اچھا تھا اور جو بنیامین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا سو داؤد کے کانوں میں کہے۔ ۲۰ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا اور بیس جوان اُسکے ساتھ تھے تب داؤد نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کی۔ ۲۱ اور ابنیر نے داؤد سے کہا اب میں اُٹھ کے جاؤنگا اور سارے اسرائیل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اکٹھے کرونگا ۱۸ تا کہ وے تجھ سے عہد کریں اور تو اپنے خاطر خواہ ۱۹ اُن سب پر سلطنت کرے سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا اور وہ سلامت چلا گیا ✦

۲۲ اور دیکھو کہ اُسوقت داؤد کے لوگ اور یواب کسی لشکر کا پیچھا کر کے اور لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لے کے آیا اور اُسوقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا کیونکہ اُسنے اُسے رخصت کیا تھا اور وہ سلامت چلا گیا تھا۔ ۲۳ اور جب یواب اور لشکر کے سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے پہنچے تو اُنہوں نے یواب سے کہا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس آیا تھا اور اُسنے اُسے رخصت کر دیا اور وہ سلامت چلا گیا۔ ۲۴ سو یواب بادشاہ پاس آیا اور بولا یہہ تونے کیا کیا دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا پس تونے اُسے ۲۵ کیوں رخصت کر دیا کہ وہ چل نکلا۔ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہے کہ وہ تجھ پاس آیا تھا کہ تجھ سے دغا کرے اور تیری آمد و رفت ۲۰ ۲۶ دریافت کرے اور سب جو کچھ کہ تو کرتا ہے پہچانے۔ اور پھر جب

۱۴ ۱ سمو ۲۵: ۴۴ و فلطی
۱۵ ۲ سمو ۱۹: ۱۶
۱۶ ۹ آیت
۱۷ ۱ توا ۱۲: ۲۹
۱۸ ۱۰ و ۱۲ آیتیں
۱۹ ۱ سلا ۱۱: ۳۷
۲۰ ۱ سمو ۲۹: ۶ یسعیہ ۳۷: ۲۸

یواب داؤد پاس سے نکل آیا تو اُسنے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے اور وے اُسکو سیرہ کے کوئے سے پھیر لائے پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا۔ ۲۷ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا تو یواب نے اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا تا کہ اُس کے ساتھ چپکے سے بات کرے اور وہاں اُسکی پانچویں پسلی کے تلے ۲۱ ایسا مارا ۲۲ کہ وہ مر گیا یہہ اُسکے بھائی عساہیل کے لہو کے بدلے میں ۲۳ ہوا ✦

۲۸ اور بعد اُسکے جب کہ داؤد نے سُنا وہ بولا کہ میں اپنی سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کی بابت بیگناہ ہوں۔ ۲۹ وہ یواب کے سر اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے پر رہے ۲۴ اور یواب کے گھرانے میں ایسا شخص جسکا جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا لکڑی پکڑ کے چلے یا جو تیغ پر گرے یا جو بے معاش ہو کدھی اُس سے جدا نہ ہووے ۲۵ ۳۰ سو یواب اور اُسکے بھائی ابیشی نے ابنیر کو مار لیا اِسلئے کہ اُسنے اُنکے بھائی عساہیل کو جبعون کے بیچ لڑائی میں قتل کیا تھا ۲۶ ✦

۳۱ اور داؤد نے یواب کو اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا کہ اپنے کپڑے پھاڑو ۲۷ اور ٹاٹ پہنو اور ابنیر کے آگے چلکے روؤ ۲۸ اور داؤد بادشاہ آپ جنازے کے پیچھے پیچھے چلا۔ ۳۲ اور اُنہوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا اور بادشاہ نے اپنی آواز بلند کی اور ابنیر کے گور پر رویا اور سب لوگ بھی روئے۔ ۳۳ اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں نوحہ کیا اور کہا او ابنیر کیا تو مرا ہے جسطرح سے احمق مرتا ہے۔ ۳۴ تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے تیرے پاؤں میں بیڑیاں نہیں لگی تھیں بلکہ تو یوں پڑا ہے جسطرح کوئی شریروں کے آگے پڑتا ہے تب اُسپر سب کے سب لوگ دو بارہ روئے۔ ۳۵ اور جسوقت سب لوگ دہا لینے آئے اور چاہا کہ داؤد کو کچھ کھلاویں ۲۹ اور ہنوز دن باقی تھا تو داؤد نے قسم کھائی اور کہا اگر میں آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹی ۳۰ یا اور کچھ چکھوں تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ کرے ۳۱ ۳۶ اور سب لوگوں نے اِسپر ملاحظہ کیا

۲۱ ۲ سمو ۴: ۶
۲۲ ۱ سلا ۲: ۵
یول ۲ سمو ۲۰: ۹ و ۱۰
۲۳ ۲ سمو ۲: ۲۳
۲۴ ۱ سلا ۲: ۳۲ و ۳۳
۲۵ ۱ جب ۱۵: ۲
۲۶ ۲ سمو ۲: ۲۳
۲۷ یشو ۷: ۶ ۲ سمو ۱: ۲ و ۱۱
۲۸ پید ۳۷: ۳۴
۲۹ ۲ سمو ۱۲: ۱۷ یرم ۱۶: ۷
۳۰ ۲ سمو ۱: ۱۲
۳۱ روت ۱: ۱۷

اور یہہ اُنکی نگاہ میں اچھا تھا اِسلیئے کہ جو کچھہ بادشاہ نے کیا

۳۷ سو سارے لوگوں کی خوشنودی کا باعث ہوا۔ اور سب لوگوں نے اور تمام اِسرائیل نے اُسدن یقین کر جانا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کی مرضی سے مارا نہیں گیا۔

۳۸ اور بادشاہ نے اپنے ملازموں کو فرمایا کیا تم نہیں جانتے ہو کہ آج کے دن ایک والی بلکہ ایک بہت بڑا شخص اِسرائیل کے درمیان گر گیا۔

۳۹ اور میں آج کے دن عاجز ہوں اگرچہ ممسوح بادشاہ ہوں اور یے لوگ بنی ضرویاہ مجھہ پر زبردست ہیں[۳۲] پر خداوند بدکار کو اُسکی بدی کا پورا بدلا دیگا[۳۳] ✣

باب ۴

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا کہ ابنیر حبرون میں مرگیا تو اُسکے ہاتھو نکا زور جاتا رہا[۱] اور سارے اِسرائیلی گھبرائے[۲]

۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمی تھے جو فوجوں کے سردار تھے ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تھا یے دونوں بنی بنیامین میں سے بیروتی رمون کے بیٹے تھے کہ

۳ بیروت[۳] بھی بنیامین میں گنا جاتا تھا۔ اور بیروتی جتیم[۴] کو بھاگ گئے تھے چنانچہ آجکے دن تک وے وہیں رہتے ہیں

۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا[۵] سو وہ جب کہ ساؤل اور یونتن کی خبر یزرعیل سے[۶] پہنچی تو پانچ برس کا تھا سو اُس کی دائی اُسے لیکے بھاگ گئی تھی اور اُسنے جو بھاگنے میں جلدی کی تو ایسا ہوا کہ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا

۵ اور اُسکا نام [۱۱] مفیبوست تھا۔ اور رمون بیروتی کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے اور دن چڑھتے وقت اِشبوست کے گھر

۶ میں داخل ہوئے اور وہ دوپہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا۔ سو وے وہاں جاکے گھر کے اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسے اور اُسکی پانچویں پسلی کے تلے[۷] اُسے مارا اور ریکاب اور

۷ اُسکا بھائی بعنہ بھاگ گئے۔ کیونکہ جب وے گھر کے درمیان پہنچے تو وہ اپنی خوابگاہ میں بستر پر سوتا تھا سو اُنہوں نے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکا سر کاٹا اور اُسکا سر لے لیا اور تمام

۸ رات میدان کی راہ بھاگے چلے گئے۔ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے اور بادشاہ کو کہا کہ یہہ ساؤل تیرے دشمن جو تیری جان کا طالب تھا[۸] اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ہے سو خداوند نے آج کے دن میرے خداوند بادشاہ کا انتقام ساؤل اور اُسکی نسل سے لیا ✣

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُسکے بھائی بعنہ کو جو بیروتی رمون کے بیٹے تھے جوابدیا اور اُنہیں کہا کہ زندہ خدا زندگی قسم کہ جسنے میری روح کو ہر ایک غم سے رہائی دی[۹]

۱۰ جب ایک شخص نے مجھکو کہا کہ دیکھہ ساؤل مرگیا اور سمجھا کہ مجھکو خوشخبری دیتا ہے تو میں نے اُسے پکڑا اور صقلاج میں اُسے قتل کیا[۱۰] یہی جزا میں نے اُسکو اُسکی خبر کے بدلے دی۔

۱۱ پس کتنی زیادہ چاہیئے کہ دیجاوے جب شریروں نے ایک بےگناہ اِنسان کو اُسکے گھر ہی میں اُسکے بستر پر قتل کیا ہو تو کیا میں اب اُسکا انتقام تمہارے ہاتھہ سے نہ لونگا[۱۱] اور تمہیں زمین پر سے نابود نہ کرونگا۔

۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا[۱۲] اور اُنکے ہاتھہ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور اُنہیں حبرون کی باؤلی پر لٹکا دیا اور اِشبوست کے سر کو اُنہوں نے لیکے حبرون کے بیچ ابنیر کی قبر میں[۱۳] گاڑ دیا ✣

باب ۵

بعد اُسکے اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے[۱] اور اُسسے کہا دیکھہ ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں[۲]

۲ اور سابق زمانہ میں بھی جب کہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو تو ہی اِسرائیل کو باہر لیجاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا[۳] اور خداوند نے تجھے فرمایا ہے کہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا[۴] اور تو اِسرائیل کا سردار ہوگا۔

۳ غرض اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے[۵] اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں اُنکے ساتھہ خداوند کے حضور[۶] عہد کیا[۷] اور اُنہوں نے داؤد کے سر پر تیل ملا تاکہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو ✣

۴ اور داؤد جسوقت کہ سلطنت کرنے لگا اُسوقت تیس برس کا تھا اور اُسنے چالیس برس سلطنت کی[۸]

۵ اُسنے حبرون میں سات برس چھہ مہینے[۹] یہوداہ پر سلطنت کی اور یروسلم

۳۲ ۲ سمو ۱۹: ۲۲
۳۳ دیکھو ۲ سمو ۱۹: ۱۳ اسلا ۲: ۵ و ۶ و ۳۲ و ۳۴ زبور ۲۸: ۴ اور ۶۲: ۱۲ ۲ تمط ۴: ۱۴

۱ عز ۴: ۴
۲ یسع ۱۳: ۷
۲ نحی ۲: ۳
۳ یشو ۱۸: ۲۵
۴ نحم ۱۱: ۳۳
۵ ۲ سمو ۹: ۳
۶ ۱ سمو ۲۹: ۱ و ۱۱
۱۱ یا مری بعل ۱ تو ۸: ۳۴ اور ۹: ۴۰
۷ ۲ سمو ۲: ۲۳

۸ ۱ سمو ۱۹: ۲ و ۱۰ و ۱۱ اور ۲۳: ۱۵ اور ۲۵: ۲۹
۹ پید ۴۸: ۱۶ ۱ سلا ۱: ۲۹ زبور ۳۱: ۷
۱۰ ۲ سمو ۱: ۲ و ۴ و ۱۵
۱۱ پید ۹: ۵ و ۶
۱۲ ۲ سمو ۱: ۱۵
۱۳ ۲ سمو ۳: ۳۲

۱ ۱ تو ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۲۳
۲ پید ۲۹: ۱۴
۳ ۱ سمو ۱۸: ۱۳
۴ ۱ سمو ۱۶: ۱ و ۱۲ زبور ۷۸: ۷۱ دیکھو ۲ سمو ۷: ۷
۵ ۱ تو ۱۱: ۳
۶ قض ۱۱: ۱۱ ۱ سمو ۲۳: ۱۸
۷ ۲ سلا ۱۱: ۱۷
۸ ۱ تو ۲۶: ۳۱ اور ۲۹: ۲۷
۹ ۲ سمو ۲: ۱۱ ۱ تو ۳: ۴

میں سارے اسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس ✣

۶ بعد اُسکے بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروسلم کو یبوسیوں ۱۰ کے پاس جو اُس زمین کے باشندے تھے گیا ۱۱ اُنہوں نے داؤد کو کہا تھا جب تک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو لے نہ جائیگا یہاں نہ آنے پائیگا اور اُنہوں نے ۷ گمان کیا کہ داؤد یہاں نہ آسکیگا۔ لیکن داؤد نے صیہون کی گڑھی پکڑی اور وہی داؤد کا شہر ہوا ۱۲ ۸ اور داؤد نے اُس دن کہا کہ جو کوئی پرنالے تک پہنچے اور یبوسیوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو جو داؤد کے جانی دشمن ہیں مارے تو وہی لشکر کا سردار ہوگا ۱۳ اِسلیئے یہہ مثل کہتے ہیں کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہونگے۔ ۹ اور داؤد گڑھی میں رہا اور اُسنے اُسکا نام داؤد کا شہر ۱۴ رکھا اور داؤد نے مِلّو کے گرداگرد اور اُسکے اندر گھر بنائے۔ ۱۰ اور داؤد رفتہ رفتہ ترقی کرتا گیا اور خداوند لشکروں کا خدا اُسکے ساتھ تھا ✣

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے ۱۵ سرو کی لکڑی اور بڑھئی اور سنگتراش ایلچیوں کے ساتھ داؤد پاس بھجوائے ۱۲ اور اُنہوں نے داؤد کے لیئے محل بنایا۔ اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے مجھے بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا اور کہ اُسنے اُس کی سلطنت کو اسرائیل کی خاطر بڑھایا تھا ✣

۱۳ سو داؤد نے حبرون سے آکے یروسلم میں اَور حرمیں اور جوروان کیں اور داؤد کے اَور بیٹا بیٹی پیدا ہوئے ۱۶ ۱۴ اور اُسکے اُن بیٹوں کے نام جو یروسلم میں اُسکو پیدا ہوئے یے تھے ۱۷ || سموعہ اور سوباب اور ناتن اور سلیمان ۱۵ اور اِبحار اور ✣ اِلیسوع اور نفج اور یفیع ۱۶ اور الیسمع اور ✣ اِلیدع اور الیفالت ✣

۱۷ اور جب فلسطیوں نے سنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسیح کرکے اسرائیل کا بادشاہ کیا تو سارے فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے ۱۸ اور داؤد کو خبر ہوئی سو ۱۸ وہ گڑھی میں ۱۹ اُترا۔ اور فلسطی آئے اور رفائیوں کے

۱۰ یشوع ۱۵: ۶۳ قاض ۱: ۲۱ ۱۹: ۱۱ و ۱۲
۱۱ قاض ۱: ۲۱
۱۲ ۹ آیت ۱ سلا ۲: ۱۰ اور ۸: ۱
۱۳ ۱ تو ۱۱: ۶ — ۹
۱۴ ۷ آیت
۱۵ ۱ سلا ۵: ۲ ۱ تو ۱۴: ۱
۱۶ ۱ تو ۳: ۹ اور ۱۴: ۳
۱۷ ۱ تو ۳: ۵ اور ۱۴: ۴
|| یا سیمیا ۱ تو ۳: ۵
✣ یا الیسمع ۱ تو ۳: ۶
✣ یا بعلیدع ۱ تو ۱۴: ۷
۱۸ ۱ تو ۱۱: ۱۶ اور ۱۴: ۸
۱۹ ۱ سمو ۲۲: ۴

۱۹ نشیب میں ۲۰ پھیل پڑے۔ تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھی ۲۱ اور کہا کہ میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں کیا تو اُنکو میرے قابو میں کر دیگا خداوند نے داؤد کو فرمایا چڑھ جا کہ میں بیشک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۲۰ سو داؤد بعل پراضیم میں ۲۲ آیا اور وہاں داؤد نے اُنہیں مارا اور بولا کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر میرے سامھنے پھوٹ ڈالی جسطرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی ہے اسلیئے اُسنے اُس مکان کا نام || بعل پراضیم رکھا۔ ۲۱ اور اُنہوں نے اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا سو داؤد اور اُسکے لوگوں نے اُنہیں جلا دیا ۲۳ ✣

۲۲ اور فلسطی پھر چڑھے ۲۴ اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے۔ ۲۳ سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھی ۲۵ سو اُسنے کہا تو مت چڑھ جا پر پچھاڑی سے اُنہیں گھیر لے اور توت کے درختوں کے مقابل ہوکے اُنپر حملہ کر۔ ۲۴ اور ایسا ہووے کہ جسوقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان چلنے کی سی آواز سنے ۲۶ تب چوکس ہو کہ اُسوقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرے ۲۷ فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا۔ ۲۵ اور داؤد نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا اور فلسطیوں کو جبع ۲۸ سے لیکے جزر ۲۹ کے مدخل تک مارا ✣

باب ۶

۱ پھر داؤد نے اسرائیل کے تیس ہزار سب چنے ہوئے جوان جمع کیئے۔ ۲ اور داؤد اُٹھا اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے || بعلہ یہوداہ سے چلا ۱ تاکہ خدا کے صندوق کو جسکے پاس وہ نام یعنے رب الافواج کا نام لیا جاتا ہے جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا ۲ وہاں سے چڑھا لائے۔ ۳ سو اُنہوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا ۳ اور اُسے ابنداب کے گھر سے جو || جبعہ میں تھا نکال لائے اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب کے بیٹوں نے عزہ اور اخیو نے ہانکا ۴ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے ۴ پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا۔ ۵ اور داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے

۲۰ یشوع ۱۵: ۸ یسع ۱۷: ۵
۲۱ ۱ سمو ۲۳: ۱ ۱ سمو ۲۳: ۲ و ۴ اور ۳۰: ۸
۲۲ یسع ۲۸: ۲۱
|| یعنے پھوٹونکا میدان
۲۳ ہتے ۷: ۵ و ۲۵ ۱ تو ۱۴: ۱۲
۲۴ ۱ تو ۱۴: ۱۳
۲۵ ۱۹ آیت
۲۶ یوں ۲ سلا ۷: ۶
۲۷ قاض ۴: ۱۴
۲۸ ۱ تو ۱۴: ۱۶ جبعون
۲۹ یشو ۱۶: ۱۰
|| یعنے قریت یعریم یشو ۱۵: ۹ و ۶۰
۱ ۱ تو ۱۳: ۵ و ۶
۲ ۱ سمو ۴: ۴ زبور ۸۰: ۱
۳ دیکھو گن ۷: ۹ ۱ سمو ۶: ۷
|| یا پہاڑی پر
۴ ۱ سمو ۷: ۱

سب طرحکے ساز جیسے کہ بربط اور سارنگیاں اور طبلے اور تنبورے اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے +

۶ اور جب وے نکون[۵] کے کھلیہان پر پہنچے تو عزہ نے ہاتھہ بڑھا کے خدا کے صندوق کو پکڑ کے تھام لیا[۶] اسلیئے

۷ کہ بیلوں نے اُسے ہلایا تھا۔ تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا اور خدا نے اُسے اُسکی خطا کے سبب[۷] مارا اور وہ خدا کے صندوق

۸ کے نزدیک مرگیا۔ اور داؤد اِس سبب سے کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا ناخوش ہوا اور اُس نے اُس جگہ کا نام † پرض عزہ

۹ رکھا جو آجکے دن تک ہے۔ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا[۸]

۱۰ اور بولا کہ خداوند کا صندوق مجھہ پاس کیونکر آویگا۔ اور داؤد نے نہ چاہا کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لیجا کے اپنے پاس رکھے سو داؤد اُسے ایکطرف عوبید ادوم[۹] جتی کے گھر میں

۱۱ لیگیا۔ اور خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا[۱۰] اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُسکے سارے گھرانے کو برکت دی[۱۱] +

۱۲ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دے کے کہا کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو اور اُس کی ہر ایک چیز کو خدا کے صندوق کے سبب سے مبارک کیا تب داؤد گیا اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں خوشی سے چڑھا

۱۳ لایا[۱۲] اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانیوالے[۱۳] چھہ قدم چلے تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کئے[۱۴]

۱۴ اور داؤد خداوند کے آگے اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے

۱۵ چلا[۱۵] اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا[۱۶] سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے

۱۶ اور نرسنگے بجاتے لے آئے[۱۷] اور جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا سو اُسنے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا[۱۸] +

۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے[۱۹] اور

۵ ۱ توا ۱۳: ۹ وہ کیدان کہلایا ۶ دیکھو گن ۴: ۱۵ ۷ ۱ سمو ۶: ۱۹ † یعنے پھوٹ عزہ کی بابت ۸ زبور ۱۱۹: ۱۲۰ دیکھو لوقا ۵: ۸ و ۹ ۹ ۱ توا ۱۳: ۱۳ ۱۰ ۱ توا ۱۳: ۱۴ ۱۱ پید ۳۰: ۲۷ اور ۳۹: ۵ ۱۲ ۱ توا ۱۵: ۲۵ ۱۳ گن ۴: ۱۵ ۱۴ ۱ سلا ۸: ۵ (؟) ۱ توا ۱۵: ۲ ۱۴ دیکھو اسلا ۸: ۵ ۱ توا ۱۵: ۲۶ ۱۵ دیکھو خرو ۱۵: ۲۰ زبور ۳۰: ۱۱ ۱۶ ۱ سمو ۲: ۱۸ ۱ توا ۱۵: ۲۷ ۱۷ ۱ توا ۱۵: ۲۸ ۱۸ ۱ توا ۱۵: ۲۹ ۱۹ ۱ توا ۱۶: ۱

اُسے اُسکے خاص مقام پر اُس خیمے کے درمیان جو داؤد نے اُسکے لیئے کھڑا کیا تھا رکھدیا[۲۰] اور داؤد نے سوختنی قربانیاں

۱۸ اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں[۲۱] اور جب داؤد سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھا چکا تو اُسنے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی[۲۲]

۱۹ اور اُسنے سب لوگوں کو بلکہ اسرائیل کی ساری گروہ کو مردوں کے سوا عورتوں کو بھی ہر ایک کو ایک ایک روٹی اور ایک ایک بوٹی اور ایک ایک جام مے کا دیا[۲۳] سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ ہوئے +

۲۰ تب داؤد پھر آیا کہ اپنے گھرانے کو برکت دیوے اُسوقت ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے استقبال کو نکلی اور بولی کہ اسرائیل کا بادشاہ آجکے دن کیسا شاندار معلوم ہوا جسنے آجکے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا[۲۴] جیسے کہ کوئی بانکا آپ کو بر ملا ننگا کرتا ہے

۲۱ سو داؤد نے میکل کو کہا یہہ خداوند کے آگے تھا جسنے تیرے باپ اور اُسکے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا[۲۵] اور خداوند کی قوم اسرائیل کا حاکم کیا سو میں خداوند کے آگے

۲۲ ناچونگا۔ بلکہ میں اِس سے زیادہ ذلیل ہونگا اور آپ کو اپنی نظر میں کمینہ بناؤنگا اور جن لونڈیوں کا ذکر کہ تونے کیا اُنکے آگے

۲۳ میں عزت والا ہونگا۔ سو ساؤل کی بیٹی میکل مرتے دم تک[۲۶] بے اولاد رہی +

باب ۷ اور ایسا ہوا کہ جب کہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا اور خداوند نے اُسے اُسکے سارے دشمنوں کی بابت ہر ایک طرف سے آرام

۲ بخشا۔ تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا[۱] دیکھئے تو میں سرو[۲] کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں پر خدا کا صندوق پردوں کے

۳ درمیان[۳] رہتا ہے[۴] تب ناتن نے بادشاہ کو کہا جا سب جو کچھہ کہ تیرے دل میں ہے[۵] کر کہ خداوند تیرے ساتھہ ہے +

۴ اور اُسی رات ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا

۵ اور اُسنے کہا کہ۔ جا اور میرے بندے داؤد سے کہہ خداوند

۲۰ ۱ توا ۱۵: ۱ زبور ۱۳۲: ۸ ۲۱ ۱ سلا ۸: ۵ و ۶۲ و ۶۳ ۲۲ ۱ سلا ۸: ۵۵ ۱ توا ۱۶: ۲ ۲۳ ۱ توا ۱۶: ۳ ۲۴ ۱۴ اور ۱۶ آیتیں ۱ سمو ۱۹: ۲۴ ۲۵ ۱ سمو ۱۳: ۱۴ اور ۱۵: ۲۸ ۲۶ دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۳۵ یسعیاہ ۲۲: ۱۴

۱ ۱ توا ۱۷: ۱ وغیرہ ۲ ۲ سمو ۵: ۱۱ ۳ خر ۲۶: ۱ اور ۴۰: ۲۱ ۴ دیکھو اعما ۷: ۴۶ ۵ ۱ سلا ۸: ۱۷ و ۱۸ ۱ توا ۲۲: ۷ اور ۲۸: ۲

یوں فرماتا ہی کہ کیا تو میرے لئے ایک گھر جس میں میں رہوں بنایا
۶ چاہتا ہی[6] سو میں جب سے کہ بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لایا
آج کے دن تک کسی گھر میں نہیں رہا[7] بلکہ خیمے میں یا مسکن میں[8]
۷ پھرتا رہا۔ اور جہاں جہاں میں سارے اسرائیلیوں کے
ساتھ پھرتا رہا[9] تو کیا میں نے کہیں ۔۔ کسی اسرائیلی فرقہ
کو جسے میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی گروہ کی رعایت کرے[10]
۸ کہا ہی کہ تم میرے لئے سرو کا گھر کیوں نہیں بناتے۔ سو
اب تو میرے بندے داؤد سے ایسا کہہ کہ رب الافواج یوں[11]
فرماتا ہی کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے جہاں تو
بھیڑیں چراتا تھا[11] اُٹھا کے اپنی قوم اسرائیل کا حاکم کیا
۹ اور میں جہاں جہاں تو گیا تیرے ساتھ رہا[12] اور تیرے سارے
دشمنوں کو تیرے سامھنے مارا[13] اور میں نے اُن لوگوں کی
۱۰ مانند جنکا نام دنیا میں بڑا ہی تیرا نام بڑا کیا[14] سوا اسکے
میں اپنی گروہ اسرائیل کے لئے ایک مکان مقرر کرونگا اور
وہاں اُنہیں لگاؤنگا[15] تاکہ وے اپنے خاص مکان میں
بسیں اور پھر آوارہ نہوں اور شرارت کے فرزند[16] آگے
۱۱ کی طرح اُنکو پھر دُکھ نہ دینگے۔ اور نہ اُس دن کی طرح جس
دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا[17] کہ میری اسرائیلی
گروہ پر حاکم ہوں اور تجھ کو تیرے سارے دشمنوں سے
آرام دیا[18] پھر خداوند تجھ کو فرماتا ہی کہ میں تیرے لئے گھر
بھی بناؤنگا[19] ✣

۱۲ اور جب کہ تیرے دن پورے ہونگے[20] اور تو اپنے
باپ دادوں کے ساتھ سو رہیگا[21] تو میں تیرے بعد تیری
نسل کو جو تیرے صلب سے ہوگی برپا کرونگا اور اُسکی سلطنت
۱۳ کو قائم کرونگا[22] وہی میرے نام کا ایک گھر بناویگا[23] اور میں
۱۴ اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا[24] اور میں اُسکا
باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا[25] سو اگر وہ کوئی خطا کریگا
تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بنی آدم کے تازیانوں سے
۱۵ تنبیہ کرونگا[26] پر میری رحمت اُس سے جدا نہ ہوگی جسطرح

کہ میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا[27] جسکو کہ میں نے
۱۶ تیرے آگے سے دفعہ کیا۔ بلکہ تیرا گھرا اور تیری سلطنت
ہمیشہ تک تیرے آگے قائم رہیگی[28] تیرا تخت ہمیشہ ثابت
۱۷ ہوگا۔ سو ناتن نے اِن ساری باتوں اور اِس سارے خواب
کے مطابق داؤد سے کہا ✣

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا اور خداوند کے آگے
بیٹھا اور بولا کہ ای مالک خداوند میں کون ہوں[29] اور میرا
۱۹ گھر کیا ہی کہ تو نے مجھے یہانتک پہنچایا۔ اور یہہ بھی ای مالک
خداوند ہنوز تیری نظر میں حقیر چیز تھی سو تو نے اپنے بندے کے
گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا[30] اور ای مالک خداوند
۲۰ کیا یہہ انسان کا ضابطہ ہی[31] اور داؤد کی کیا مجال جو تجھ سے
اور کچھ کہے کہ تو ای مالک خداوند اپنے بندے کو جانتا ہی[32]
۲۱ اپنے سخن ہی کے لئے اور اپنے دل کے مطابق یہہ سب بڑے
۲۲ کام تو نے کئے تاکہ تو اپنے بندے کو آگاہ کرے۔ سو تو
ای خداوند خدا بزرگ[33] ہی اسلئے کہ کوئی تیری مانند نہیں[34]
اور تیرے سوا جہانتک کہ ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہی کوئی
۲۳ خدا نہیں۔ اور دنیا میں تیری قوم اسرائیل کی مانند ایک گروہ
کون ہی[35] کہ جسکے بچانے کو خدا آپ گیا تاکہ اسے اپنی قوم
بنائے اور اپنے لئے ایک نام حاصل کرے اور تمہارے لئے
اور سرزمین کے لئے بڑے اور ہولناک معجزے اپنی اِس گروہ
کے آگے جسے تو نے مصر کی قوموں سے اور اُنکے معبودوں
۲۴ سے رہائی بخشی[36] ظاہر کرے۔ کیونکہ تو نے اپنے لئے اپنی
گروہ بنی اسرائیل کو مقرر کیا تاکہ وے ابد تک تیری گروہ ہوں[37]
۲۵ اور تو آپ ای خداوند اُنکا خدا ہوا[38] اور اب تو ای خداوند
خدا اُس بات کو جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے
گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک قائم رکھ اور جیسا تو نے
۲۶ فرمایا ایسا ہی کر۔ تاکہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند ہو
کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا ہی اور تیرے بندے داؤد کا
۲۷ گھر تیرے حضور ثابت ہو۔ کیونکہ تو نے ای رب الافواج اسرائیل

۶ دیکھو ۱ سلا ۵ : ۳ اور ۸ : ۱۹ ا توا ۲۲ : ۸ اور ۲۸ : ۳
۷ ۱ سلا ۸ : ۱۶
۸ خر ۴۰ : ۱۸ و ۱۹ و ۳۴
۹ ا خب ۲۶ : ۱۱ و ۱۲ است ۲۳ : ۱۴
۱۰ یا کسی اسرائیلی قاضی کو۔ ا توا ۱۷ : ۶
۱۱ ۱ سمو ۵ : ۲ زبور ۷۸ : ۷۱ و ۷۲ متی ۲ : ۶
۱۲ عد ۲۰ : ۲۸ ۱ سمو ۱۶ : ۱۱ و ۱۲ زبور ۷۸ : ۷۰
۱۳ ۱ سمو ۱۸ : ۱۴ ۲ سمو ۵ : ۱۰ اور ۸ : ۶ و ۱۴
۱۴ ۱ سمو ۳۱ : ۶ زبور ۸۹ : ۲۳
۱۵ ۱ پید ۱۲ : ۲
۱۶ ۱ زبور ۴۴ : ۲ اور ۸۰ : ۸ یرم ۲۴ : ۶ عمو ۹ : ۱۵
۱۷ ۱ زبور ۸۹ : ۲۲
۱۸ ۱ قاض ۲ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ ۱ سمو ۱۲ : ۹ — ۱۱ زبور ۱۰۶ : ۴۲
۱۹ ۱۱ آیت
۲۰ ۲۷ آیت ۱ سلا ۱۱ : ۳۸
۲۱ ۱ سلا ۲ : ۱
۲۲ است ۳۱ : ۱۶ ۱ سلا ۱ : ۲۱ اعم ۱۳ : ۳۶
۲۳ ۱ سلا ۸ : ۲۰ زبور ۱۳۲ : ۱۱
۲۴ ۱ سلا ۵ : ۵ اور ۶ : ۱۲ اور ۸ : ۱۹ ا توا ۲۲ : ۱۰ اور ۲۸ : ۶
۲۵ ۱۶ آیت زبور ۸۹ : ۴ و ۲۹ و ۳۶ و ۳۷
۲۶ زبور ۸۹ : ۲۶ و ۲۷ عبر ۱ : ۵
۲۷ زبور ۸۹ : ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳

۲۷ ۱ سمو ۱۵ : ۲۳ و ۲۸ اور ۱۶ : ۱۴ ۱ سلا ۱۱ : ۱۳ و ۳۴
۲۸ ۱۳ آیت زبور ۸۹ : ۳۶ و ۳۷ یوحنا ۱۲ : ۳۴
۲۹ پید ۳۲ : ۱۰
۳۰ پید ۱۲ و ۱۳ ایتیں
۳۱ ۱ سمو ۲۲ : ۵۵ : ۸
۳۲ ۱ پید ۱۸ : ۱۹ زبور ۱۳۹ : ۱
۳۳ ۱ توا ۱۶ : ۲۵
۳۴ ۲ توا ۲ : ۵ زبور ۴۸ : ۱ اور ۸۶ : ۱۰ اور ۹۶ : ۴ اور ۱۳۵ : ۵ اور ۱۴۵ : ۳ یرم ۱۰ : ۶
۳۵ است ۳ : ۲۴ اور ۴ : ۳۵ اور ۳۲ : ۳۹ ۱ سمو ۲ : ۲ زبور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶ و ۸ یسع ۴۵ : ۵ و ۱۸ و ۲۲
۳۶ است ۴ : ۷ و ۳۲ و ۳۴ اور ۳۳ : ۲۹ زبور ۱۴۷ : ۲۰
۳۷ است ۱۹ : ۲۶
۳۸ تحہ ۱ : ۱۰ است ۲۶ : ۱۸
۳۸ زبور ۴۸ : ۱۴

کے خدا اپنے بندے کے کان کھولے اور فرمایا کہ میں تیرے لئے گھر بناؤنگا سو تیرے بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا کہ تیرے آگے یہہ مناجات کرے۔ ۲۸ اور اب ای مالک خداوند تو وہ خدا ہی اور تیری باتیں سچی ہیں۳۹ اور تو نے اپنے بندے سے اُس نیکی کا وعدہ کیا ہی۔ ۲۹ سو اب اپنے بندے کے گھر کو برکت دینا منظور کر تاکہ وہ تیرے روبرو پائدار رہے کہ تو ہی نے ای مالک خداوند فرمایا ہی اور تیری برکتوں سے تیرے بندے کا گھر ابتک مبارک رہے۴۰ ÷

باب ۸

بعد اُسکے داؤد نے فلسطیوں کو مارا۱ اور اُنہیں مغلوب کیا اور داؤد نے ۱۱ متھگ اماہ کو اُنکے قبضے سے نکال لیا۔ ۲ اور اُسنے موآب کو مارا۲ اور اُنکو زمین پر گراکے رسی سے ناپا دو رسیوں سے اُنہیں ناپا جنکو ہلاک کرے اور ایک سموچی رسی سے اُنکو ناپا کہ جن کی جان بخشی کرے سو موآبی داؤد کے خادم ہوئے۳ اور ہدیہ لائے۴ ÷

۳ اور داؤد نے ضوبہ۵ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے † ہددعزر کو بھی جب کہ وہ نہر فرات پر۶ اپنی سرزمین کو پھر قبضے کرنے گیا مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُسکے ایک ہزار ‡ رتھ اور سات سو سوار اور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کی کھونچیں ماریں۷ پر اُن میں سے سو رتھوں کے لئے چھوڑ دئیے۔ ۵ اور جب دمشق کے ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہددعزر کی کمک کو آئے۸ تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ہزار لوگ قتل کئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقی ارامی کے درمیان چوکیاں بٹھلائیں سو ارامی بھی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے۹ اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا وہاں خداوند اُس کی نگہبانی کرتا تھا۱۰ ۷ اور داؤد نے ہددعزر کے ملازموں کی سنہلی ڈھالیں۱۱ چھین لیں اور اُنہیں یروسلم میں لے آیا۔ ۸ اور * بطاح اور † بیروتی سے جو ہددعزر کے شہر تھیں سے داؤد بادشاہ بہت سا تانبا لے آیا ÷

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ ‡ توعی نے سنا کہ داؤد نے ہددعزر کا سارا لشکر مارا۔ ۱۰ تو توعی نے اپنے بیٹے یورام کو۱۲ داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسے سلام کہے اور مبارکباد دے اِسلئے کہ اُسنے ہددعزر سے لڑائی کی تھی اور اُسے مار لیا اور یہہ اِسلئے تھا کہ ہددعزر توعی سے لڑا کرتا تھا سو یورام روپے کے ظروف اور سونے کے ظروف اور تانبے کے ظروف اپنے ساتھ لایا۔ ۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لئے مخصوص کیا۱۳ روپے اور سونے سمیت جو اُسنے اُن سب مغلوب قوموں کے نذر کیا تھا۔ ۱۲ یعنے ارامیوں اور موآبیوں اور بنی عمون اور فلسطیوں اور عمالیقیوں اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کے لوٹ میں سے۔ ۱۳ اور داؤد اٹھارہ ہزار۱۴ ارامی آدمی نمک کے نشیب میں۱۵ مار کے لوٹ آیا اور بڑا نام حاصل کیا ÷

۱۴ اور اُسنے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھلائیں اور سارے ادومی بھی داؤد کے خادم ہوئے۱۶ اور داؤد جہاں کہیں گیا وہاں خداوند اُسکا نگہبان رہا۱۷ ۱۵ اور داؤد نے سارے اسرائیل پر سلطنت کی اور داؤد اپنی ساری رعیت سے عدل اور انصاف کرتا تھا۔ ۱۶ اور ضرویاہ کا بیٹا یواب۱۸ لشکر کا سردار تھا اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط۱۹ مورخ تھا۔ ۱۷ اور اخطوب کا بیٹا صدوق اور ابیاتر کا بیٹا اخی ملک کاہن تھے۲۰ اور شرایاہ منشی تھا۔ ۱۸ یہویدع کا بیٹا بنایاہ۲۱ کریتیوں۲۲ اور فلیطیوں کا سردار تھا اور داؤد کے بیٹے § والی تھے ÷

باب ۹

پھر داؤد نے کہا ہنوز ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہی کہ میں اُسپر یونتن کے سبب سے مہربانی کروں۱ ۲ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام۲ تھا پس جب اُنہوں نے اُسے داؤد پاس بلایا تھا بادشاہ نے اُس سے کہا کہ تو ضیبا ہی وہ بولا تیرا بندہ وہی ہی۔ ۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہی تاکہ میں اُس سے خدا کی سی۳ مہربانی کروں ضیبا نے بادشاہ سے کہا ہنوز یونتن کا ایک۴ بیٹا ہی

---

۳۹ یوحنا ۱۷:۱۰ ۔ ۴۰ ۲ سمو ۲۲:۵۱ ۔ ۱ اتوا ۱۸:۱ وغیرہ ۔ ۱۱ یا اماہ کے لگام کو ۔ ۲ گن ۲۴:۱۷ ۔ ۳ ۶ و ۱۴ آیتیں ۔ ۴ زبور ۷۲:۱۰ دیکھو ۱ سمو ۱۰:۲۷ ۔ ۵ ۲ سمو ۱۰:۶ زبور ۶۰ کا سرنامہ ۔ † یا ہدرعزر اتوا ۱۸:۳ ۔ ۶ دیکھو پید ۱۵:۱۸ ۔ ‡ جیسے کہ ... اتوا ۱۸:۴ ۔ ۷ یشوع ۱۱:۶ و ۹ ۔ ۸ ۱ سلا ۱۱:۲۳ و ۲۴ و ۲۵ ۔ ۹ ۲ آیت ۔ ۱۰ ۱۴ آیت ۲ سمو ۷:۹ ۔ ۱۱ دیکھو ۱ سلا ۱۰:۱۶ ۔ * یا تحت ۔ † یا کون اتوا ۱۸:۸ ۔ ‡ یا توعو اتوا ۱۸:۹ ۔ ۱۲ اتوا ۱۸:۱۰ ہدورام ۔ ۱۳ ۱ سلا ۷:۵۱ اتوا ۱۸:۱۱ اور ۲۶:۲۶ ۔ ۱۴ دیکھو اتوا ۱۸:۱۲ زبور ۶۰ کا سرنامہ ۔ ۱۵ دیکھو ۲ سلا ۱۴:۷ ۔ ۱۶ پید ۲۷:۲۹ و ۳۷ و ۴۰ گن ۲۴:۱۸ ۔ ۱۷ ۶ آیت ۔ ۱۸ ۲ سمو ۱۹:۱۳ اور ۲۰:۲۳ اتوا ۱۱:۶ اور ۱۸:۱۵ ۔ ۱۹ ۱ سلا ۴:۳ ۔ ۲۰ اتوا ۲۴:۳ ۔ ۲۱ اتوا ۱۸:۱۷ ۔ ۲۲ ۱ سمو ۳۰:۱۴ ۔ § عبرانی میں کاہن تھے ۔ ۱ ۱ سمو ۱۸:۳ اور ۲۰:۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۴۲ ۔ ۲ ۲ سمو ۱۶:۱ اور ۱۹:۱۷ و ۲۹ ۔ ۳ ۱ سمو ۲۰:۱۴ ۔ ۴ ۲ سمو ۴:۴

۴ جو بابو نکا لنگڑا ہی - تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا وہ کہاں ہی ضیبا نے بادشاہ کو کہا کہ دیکھہ لودبار میں عمی ایل کے بیٹے مکیر ۵ کے گھر میں ہی ÷

۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے اور لودبار سے ۶ عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے اُسے منگوا لیا - اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا ||مفیبوست داؤد پاس پہنچا تو اُسنے اوندھا گر کے سجدہ کیا تب داؤد نے کہا مفیبوست اُسنے جواب دیا دیکھہ کہ تیرا بندہ ہی ÷

۷ سو داؤد نے اُسے کہا مت ڈر کہ میں تیرے باپ یونتن کے لیئے تجھہ سے نیکی کرونگا ۶ اور تیرے باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دونگا اور تو میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا ۸ کھائیگا - تب اُسنے سجدہ کیا اور بولا کہ تیرا بندہ ایسا کیا ہی کہ تو مجھہ پر جو مرا ہوا کتا سا ہوں ۷ نگاہ کرے ÷

۹ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا اور اُسے کہا کہ میں نے سب جو کچھہ کہ ساؤل اور اُسکے گھرانے کا تھا تیرے ۱۰ آقا کے بیٹے کو بخشدیا ۸ سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُسکے لیئے زمین جوت اور حاصل لے آ کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو رہے پر مفیبوست جو تیرے صاحب کا بیٹا ہی میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا ۹ اور اُس ضیبا کے ۱۱ پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے ۱۰ اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا سب جو کچھہ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندہ کو فرمایا سو آپکا بندہ کریگا پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا کہ وہ میرے دسترخوان پر شاہزادوں کی مانند کھانا ۱۲ کھائیگا - اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جسکا نام میکا ۱۱ تھا اور باقی جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رہتے تھے مفیبوست کے ۱۳ خادم تھے - سو مفیبوست یروشلم میں رہا کہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا ۱۲ اور دونوں پاؤں سے لنگڑا تھا ۱۳ ÷

باب ۱۰ بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ مر گیا اور اُسکا بیٹا حنون اُسکا جانشین ہوا ۱ تب داؤد نے کہا کہ میں ۲ ناحس کے بیٹے حنون سے نیکی کرونگا جیسے کہ اُسکے باپ نے مجھہ سے نیکی کی سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے تاکہ اُس سے اُسکے باپ کی ماتم پرسی کریں چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کی سرحد میں گئے - اور بنی عمون کے سرداروں نے اپنے ۳ خداوند حنون کو کہا تجھہ کو کیا یہہ گمان ہی کہ داؤد تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہی کہ اُسنے ماتم پرسی کے لیئے تجھہ پاس لوگ بھیجے ہیں کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اسلیئے نہیں بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت کریں اور اُس کی جاسوسی کریں تاکہ شہر کو غارت کریں - تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ۴ ہر ایک کی آدھی داڑھی منڈوائی اور اُنکی پوشاک اُنکے سُرینوں کے بیچو بیچ تک ۲ کاٹ ڈالی اور اُنہیں رخصت کر دیا جب ۵ داؤد کو خبر پہنچی اُسنے اُنکے استقبال کے لیئے لوگ بھیجے اسلیئے کہ وے لوگ نہایت شرمندہ تھے سو بادشاہ نے فرمایا جبتک کہ تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں یریحو میں رہو بعد اُس کے چلے آؤ ÷

۶ اور بنی عمون نے جو دیکھا کہ ہم داؤد کے آگے گندگی ۳ ٹھہرے تو بنی عمون نے لوگ بھیجے اور بیت رحوب کے ۴ ارامیوں اور ضوبہ کے ارامیوں سے بیس ہزار پیادے اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمی اور اشتوب سے بارہ ہزار آدمی نوکر ۷ رکھے - اور داؤد نے یہہ سنکے یواب اور بہادروں کے ۵ سارے ۸ لشکر کو بھیجا - تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائی کے لیئے صف باندھی اور ضوبہ کے ارامی ۶ اور رحوب کے اور اشتوب کے اور معکہ کے میدان میں الگ ٹھہرے ۹ اور یواب نے جو دیکھا کہ لڑائی کا سامہنا دو طرف سے آگے اور پیچھے سے ہی تو اُسنے بنی اسرائیل کے خاص لوگوں میں سے ۱۰ لوگ چن لیئے اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا - اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابیشے کے تابع کر دیا تاکہ وہ بنی عمون ۱۱ کے سامہنے پرا باندھے - اور کہا اگر ارامی مجھہ پر غالب ہوں

۱ اتوا ۱۹: ۱ وغیرہ ۵
۲ یسع ۲۰: ۴ اور ۴۷: ۲
۳ پید ۳۴: ۳۰ خرو ۵: ۲۱ ۱ سمو ۱۳: ۴
۴ ۲ سمو ۸: ۳ و ۵
۵ ۲ سمو ۲۳: ۸
۶ ۶ آیت

۵ ۲ سمو ۱۷: ۲۷
|| ۱ توا ۸: ۳۴ میں مریب بعل کہلایا -
۶ ۱ و ۳ آیتیں
۷ ۱ سمو ۲۴: ۱۴ و ۲ سمو ۱۶: ۹
۸ دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۴ اور ۱۹: ۲۹
۹ ۷ و ۱۱ و ۱۳ آیتیں ۲ سمو ۱۹: ۲۸
۱۰ ۲ سمو ۱۹: ۱۷
۱۱ ۱ توا ۸: ۳۴
۱۲ ۷ و ۱۰ آیتیں
۱۳ ۳ آیت

تو تو میری کمک کیجیو اور اگر بنی عمون تجھہ پر غالب ہوں تو میں
۱۲ آکے تیری کمک کرونگا۔ سو دلاوری کر اور اپنے گروہ کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے مردانگی کر اور خداوند جو بہتر
جانے سو کرے ✤ پس یواب اور وے لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے
۱۳ ارامیوں پر حملہ کرنیکے لئے آگے بڑھے اور وے اُسکے آگے سے
بھاگ نکلے۔ اور بنی عمون بھی یہہ دیکھہ کے کہ ارامی بھاگ گئے وے
۱۴ بھی ابیشی کے سامہنے سے نکل دوڑے اور شہر میں گھسے اور یواب
بنی عمون کے مقابلے سے لوٹ کے یروسلم میں داخل ہوا ✤

۱۵ اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل سے
۱۶ شکست پائی تو اُنہوں نے اپنے تئیں جمع کیا۔ اور ہدرعزر نے
لوگ بھیجے اور ارامیوں کو جو ‖ دریا پار تھے لے آیا اور وے حلام
میں آئے اور † سوبک جو ہدرعزر کی فوج کا سردار تھا اُن کا
۱۷ پیشرو ہوا۔ اور داؤد نے یہہ سُنکے سارے اسرائیلیوں کو
اکٹھا کیا اور یردن کے پار اُترا اور حلام تک آیا اور ارامیوں نے
۱۸ داؤد کے مقابل پرے باندھے اور اُسکے ساتھہ لڑے۔ اور
ارامی اسرائیل کے سامہنے سے نکل بھاگے اور داؤد نے ارامیوں
کی سات سو گاڑیاں اور چالیس ہزار سوار کاٹ ڈالے اور
۱۹ اُن کی فوج کے سردار سوبک کو مار لیا جو وہیں مر گیا۔ اور جب
اُن بادشاہوں نے جو ہدرعزر کے خدمتگذار تھے دیکھا کہ وے
اسرائیل سے مغلوب ہوئے تو اُنہوں نے اسرائیلوں سے
صلح کی اور اُن کی خدمت کی۔ غرض ارامی بنی عمون کی پھر
کمک کرنے سے ڈرے ✤

باب ۱۱ اور جب وہ سال تمام ہوا اور وے دن آپہنچے جنمیں
بادشاہ خروج کرتے تو داؤد نے یواب اور اُسکے ساتھہ اپنے
خادموں اور سارے اسرائیل کو بھیجا۔ اور اُنہوں نے بنی عمون
کو قتل کیا اور ربہ کو جا گھیرا پر داؤد یروسلم ہی میں رہا ✤

۲ اور ایک دن شام کو ایسا ہوا کہ داؤد اپنے بچھونے پر
سے اُٹھا اور بادشاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا اور وہاں
سے اُسنے ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی اور وہ
۳ عورت نہایت خوبصورت تھی۔ تب داؤد نے اُس عورت
کا حال دریافت کرنے کو آدمی بھیجے اُنہوں نے کہا کیا وہ
‖ الیعام کی بیٹی † بنت سبع حتی اُوریاہ کی جورو نہیں۔
۴ اور داؤد نے لوگ بھیجکے اُس عورت کو بُلا لیا چنانچہ وہ اُس
پاس آئی اور وہ اُس سے ہم بستر ہوا کیونکہ وہ اپنی
۵ ناپاکی سے پاک ہوئی تھی۔ اور وہ اپنے گھر کو چلی گئی۔ اور
وہ عورت حاملہ ہو گئی سو اُسنے داؤد پاس خبر بھیجی کہ میں
حاملہ ہوں ✤

۶ اور داؤد نے یواب کو کہلا بھیجا کہ حتی اُوریاہ کو
مجھہ پاس بھیجدے سو یواب نے اُوریاہ کو داؤد پاس بھیجدیا۔
۷ اور جب اُوریاہ آیا تو داؤد نے پوچھا کہ یواب کیسا ہے اور لوگوں کا
۸ کیا حال ہے اور جنگ کے کیسے انجام ہوتے ہیں۔ پھر داؤد
نے اُوریاہ کو کہا کہ اپنے گھر جا اور اپنے پانوں دھو۔ اور اُوریاہ
جو بادشاہ کے محل سے نکلا تو بادشاہ کی طرف سے اُسکے پیچھے
۹ پیچھے ایک خوان بھیجا گیا۔ پر اُوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانہ
پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھہ سو رہا اور اپنے گھر
۱۰ نہ گیا۔ اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہہ کہکے خبر دی تھی کہ اُوریاہ
اپنے گھر نہ گیا تو داؤد نے اُوریاہ کو کہا کیا تو سفر سے نہیں آیا
۱۱ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا۔ تب اُوریاہ نے داؤد سے کہا کہ
صندوق اور اسرائیل اور یہوداہ خیموں میں رہتے ہیں اور
میرا خداوند یواب اور میرے خداوند کے خادم کھلے میدان
میں پڑے ہوئے ہیں پس میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں اور
کھاؤں اور پیوں اور اپنی جورو کے ساتھہ سوؤں تیری حیات
۱۲ اور تیری جان کی قسم کہ میں یہہ کبھی نہ کرونگا۔ پھر داؤد نے
اُوریاہ کو کہا کہ آج کے دن بھی یہاں رہ جا اور کل میں تجھے روانہ
کرونگا سو اُوریاہ اُس دن اور دوسرے دن بھی یروسلم میں
۱۳ رہ گیا۔ تب داؤد نے اُسے بُلایا اور اُسنے اُسکے حضور کھایا
اور پیا اور اُسنے اُسے مست کیا۔ اور شام کو وہ باہر جاکے اپنے
خداوند کے خادموں کے ساتھہ اپنے بستر پر سو رہا پر اپنے گھر میں نہ گیا ✤

۷ ۲سمو ۲۱ : ۶
۸ ۱سمو ۴ : ۹
۱ قرن ۱۶ : ۱۳
۹ ۱سمو ۳ : ۱۸
‖ یعنے فرات
† یا سوفک ۱تو ۱۹ : ۱۶
۱۰ ۱تو ۱۹ : ۱۸ میں پیادے
۱۱ ۲سمو ۸ : ۶
۱ ۱تو ۲۰ : ۱
۲ ۱ست ۲۲ : ۸
۳ پید ۳۴ : ۲
ایوب ۳۱ : ۱
متی ۵ : ۲۸
‖ یا امی ایل
† یا بنت سوع ۱تو ۳ : ۵
۴ ۲سمو ۳ : ۲۳ و ۳۹
۵ زبور ۵۱ کا سرنامہ
یعقوب ۱ : ۱۴
۶ احبار ۱۵ : ۱۹ و ۲۸ اور ۱۸ : ۱۹
۷ پید ۱۸ : ۴ اور ۱۹ : ۲
۸ ۲سمو ۷ : ۲ و ۶
۹ ۲سمو ۲۰ : ۶
۱۰ پید ۱۹ : ۳۳ و ۳۵
۱۱ ۹ آیت

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یواب کے لئے خط لکھا [۱۲] اور
۱۵ اوریاہ کے ہاتھ میں دیکے اُسے بھیجا - اور اُسنے خط میں
یہہ لکھا کہ اوریاہ کو سخت لڑائی کے وقت اگاڑی کیجیو
اور اُسکے پاس سے پھر آئیو تاکہ وہ مارا جائے اور جان بحق
۱۶ ہو [۱۳] اور ایسا ہوا کہ یواب جو اُس شہر کے گرداگرد کی حالت
دیکھنے گیا تو اُس نے اوریاہ کو ایسے مقام پر جہاں اُس نے
۱۷ جانا کہ جنگی لوگ وہاں ہیں مقرر کیا - اور اُس شہر کے لوگ
نکلے اور یواب سے لڑے اور وہاں داؤد کے خادموں
میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور حتی اوریاہ بھی مارا
گیا +

۱۸ تب یواب نے آدمی بھیجا اور جنگ کا سب احوال داؤد
۱۹ سے کہا - اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا کہ جب تو بادشاہ
۲۰ سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے - تو اگر ایسا ہو کہ
بادشاہ کا غصہ بھڑکے اور وہ تجھے کہے کہ جب تم جنگ پر
چڑھے تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے کیا تم نہ جانتے
۲۱ تھے کہ وے دیوار پر سے تیر مارینگے - یربست [۱۴] کے بیٹے
ابیملک [۱۵] کو کس نے مارا کیا ایک عورت نے چکی کا پاٹ
دیوار پر سے اُسپر نہیں ڈالے مارا کہ وہ تیبض میں مر گیا سو تم
کیوں شہر کی دیوار کے تلے گئے تھے تب کہیو کہ تیرا خادم
حتی اوریاہ بھی مارا گیا +

۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا اور آیا اور جو کچھ کہ یواب نے
۲۳ کہلا بھیجا تھا سو داؤد سے کہا - سو قاصد نے داؤد سے
کہا کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کیا اور وے میدان میں
ہم پاس نکلے سو ہم اُنہیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل
۲۴ تک چلے گئے - تب تیراندازوں نے دیوار پر سے تیرے
خادموں کو نشانہ کیا بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے اور تیرا
۲۵ خادم حتی اوریاہ بھی مارا گیا - سو داؤد نے قاصد کو کہا کہ
یواب کو جاکے کہہ کہ یہہ بات تیری نظر میں بُری نہ ٹھہرے
اِسلئے کہ تلوار جیسا اِسے کاٹتی ہی ویسا اُسے بھی کاٹتی ہی تو شہر

[۱۲] دیکھو اسلا ۲۱: ۸ و ۹
[۱۳] ۲ سمو ۱۲: ۹
[۱۴] قاض ۶: ۳۲ یربعل
[۱۵] قاض ۹: ۵۳

[۱۶] ۲ سمو ۱۲: ۹

[۱] زبور ۵۱ کا سرنامہ
[۲] دیکھو ۲ سمو ۱۴: ۵ وغیرہ اسلا ۲۰: ۳۵ - ۴۱ نیمہ ۵: ۳

[۱] یا موت کا فرزند ہے ۱ سمو ۲۶: ۱۶
[۳] خر ۲۲: ۱ لوقا ۱۹: ۸
[۴] ۱ سمو ۱۶: ۱۳

کے مقابل بڑی جنگ کر اور اُسے ڈھا دے اور تو اُسے
دم دلاسا دے +

۲۶ اور اوریاہ کی جورو اپنے شوہر اوریاہ کا مرنا سُنکے
۲۷ سوگ میں بیٹھی - اور جب سوگ کے دن گذر گئے تو داؤد نے
اُسے اپنے گھر میں بلوا لیا اور وہ اُس کی جورو ہوئی [۱۶]
اور اُسکے لئے بیٹا جنی پر وہ کام جو داؤد نے کیا تھا خداوند
کی نظر میں بُرا ہوا +

باب ۱۲ اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھیجا اُس نے
اُس پاس آکے [۱] اُس سے کہا [۲] ایک شہر میں دو شخص تھے ایک
۲ تو دولتمند اور دوسرا کنگال - اُس مالدار پاس بہت بیشمار
۳ بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّے تھے - پر اُس کنگال پاس
بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا جسے اُسنے مول لیا
تھا اور پالا تھا اور وہ اُس کے اور اُسکے لڑکوں کے پاس بڑھی
تھی وہ اُسی کی روٹی سے کھاتی اور اُسکے پیالے سے پیتی
تھی اور اُس کی گود میں سوتی تھی اور اُس کی بیٹی کی جگہ تھی -
۴ اور ایسا اتفاق ہوا کہ ایک مسافر اُس دولتمند پاس آیا سو
اُس نے اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کو بچا رکھا اور اُس
مسافر کے لئے جو اُسکے پاس آیا تھا نہیں پکایا بلکہ اُس
کنگال کی بھیڑ لے لی اور اُس شخص کے لئے جو اُس پاس آیا تھا
۵ پکا ڈالی - تب داؤد کا غصہ اُس شخص پر بشدت بھڑکا اور
اُسنے ناتن کو کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ وہ شخص جس نے یہہ
۶ کام کیا [۱] واجب القتل ہی - سو وہ شخص چوگنی [۳] پٹھیا اُسے
پھیر دے کیونکہ اُسنے ایسا کام کیا اور کچھ رحم نہ کیا +
۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ وہ شخص تو ہی ہی خداوند
اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا ہی کہ میں نے تجھے مسح کیا [۴]
تاکہ تو اسرائیلیوں پر سلطنت کرے اور میں نے تجھے ساؤل
۸ کے ہاتھ سے چھڑایا - اور میں نے تیرے آقا کا گھر تجھے
دیا اور تیرے آقا کی جوروؤں کو تیری گود میں دیا اور اسرائیل
اور یہوداہ کا گھرانا تجھ کو دیا اور اگر یہہ سب کچھ تھوڑا تھا تو

۹ میں تجھ کو فلانی فلانی چیز بھی دیتا۔ سو تو نے کیوں [5] خداوند کے حکم کی تحقیر کر کے [6] اُس کے آگے بدی کی کہ تو نے حتی اوریاہ کو تیغ سے قتل کروایا اور اُس کی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا [7] اور اُسکو بنی عمون کی تلوار سے مروا ڈالا۔ ۱۰ سو اب تیرے گھر سے تلوار [8] کبھی جاتی نہ رہیگی کہ تو نے مجھے حقیر کیا اور حتی اوریاہ کی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا۔ ۱۱ اور خداوند یوں فرماتا ہی کہ دیکھ میں ایک آفت کو تیرے ہی گھر سے تجھ پر اُٹھاؤنگا اور میں تیری جوروؤں کو لیکے تیری آنکھوں کے سامھنے تیرے ہمسائے کو دونگا [9] اور وہ اُس آفتاب کے سامھنے تیری جوروؤں کے ساتھ ہم بستر ہوگا۔ ۱۲ کیونکہ تو نے تو چھپے ہوئے کیا پر میں سارے بنی اسرائیل کے سامھنے اور آفتاب کے سامھنے یہہ کرونگا [10]۔ ۱۳ تب داؤد نے ناتن کو کہا [11] کہ میں خداوند کا گنہگار ہوں [12]۔ اور ناتن نے داؤد کو کہا کہ خداوند نے بھی تیرا گناہ بخشا [13] کہ تو نہ مریگا۔ ۱۴ لیکن بسبب اسکے کہ تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا داؤں پایا [14] یہہ لڑکا بھی جو تیرے لئے پیدا ہوگا مر جائیگا ٭

۱۵ اور ناتن اپنے گھر کو گیا اور خداوند نے اُس لڑکے کو جو اوریاہ کی جورو سے پیدا ہوا مارا کہ وہ نہایت بیمار پڑا۔ ۱۶ سو داؤد نے اُس لڑکے کے لئے خدا سے منت کی اور داؤد نے روزہ رکھا اور گھر میں جا کر ساری رات زمین پر پڑا رہا [15]۔ ۱۷ اور اُسکے گھر کے بزرگ اُٹھکے اُس پاس آئے کہ اُسے خاک پر سے اُٹھاویں پر وہ راضی نہ ہوا اور اُنکے ساتھ کھانا نہ کھایا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا کہ ساتویں دن وہ لڑکا مر گیا اور داؤد کے ملازم مارے ڈر کے کہہ نہ سکے کہ لڑکا مر گیا کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زندہ تھا تو ہم نے اُسے کہا اور اُسنے ہماری بات نہ مانی اور اب اگر ہم اُسے کہیں کہ لڑکا مر گیا تو وہ اپنی جان سے کیا سلوک کریگا۔ ۱۹ پر جب داؤد نے دیکھا کہ اُس کے خادم کانا پھوسی کر رہے ہیں تو داؤد سمجھ گیا کہ لڑکا مر گیا اسلئے داؤد نے اپنے خادموں کو کہا کیا لڑکا مر گیا وے بولے مر گیا۔ ۲۰ تب داؤد خاک پر سے اُٹھا اور نہایا اور عطر ملا [16] اور پوشاک بدلی اور خداوند کے گھر میں آیا اور سجدہ کیا [17] پھر اپنے گھر میں گیا اور کھانا مانگا اور وے اُسکے آگے روٹی لائے سو اُسنے کھائی۔ ۲۱ تب اُسکے خادموں نے اُسکو کہا یہہ کیسا کام ہی جو تو نے کیا تو نے اُس لڑکے کے لئے جب وہ جیتا تھا روزہ رکھا اور رویا اور جب وہ لڑکا مر گیا تو اُٹھکے تو نے روٹی کھائی۔ ۲۲ اُسنے کہا کہ جب تک وہ لڑکا زندہ تھا تو میں نے روزہ رکھا اور میں روتا رہا کہ میں نے کہا کون کہہ سکتا ہی کہ خداوند مجھ پر رحم کریگا [18] تا کہ لڑکا جئے۔ ۲۳ پر اب تو وہ مر گیا پس میں کس لئے روزہ رکھوں کیا میں اُسے اپنے پاس پھر لا سکتا ہوں میں اُس پاس جانیوالا ہوں پر وہ مجھ پاس آنیوالا نہیں [19] ٭

۲۴ اور داؤد نے اپنی جورو بنت سبع کو دلاسا دیا اور اُسکے ساتھ خلوت کی اور اُس سے ہم بستر ہوا سو وہ ایک بیٹا جنی [20] اور اُسنے اُسکا نام سلیمان رکھا [21] اور وہ خداوند کا پیارا ہوا۔ ۲۵ اور اُسنے ناتن نبی کی معرفت سے کہلا بھیجا اور اُس کا نام خداوند کے سبب سے || یدیدیاہ رکھا ٭

۲۶ اور یوآب بنی عمون کے ربہ [22] سے لڑا [23] اور اُسنے وہ دار السلطنت لے لیا۔ ۲۷ پھر یوآب نے قاصدوں کی معرفت داؤد کو کہلا بھیجا کہ میں ربہ سے لڑا اور میں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا۔ ۲۸ پس اب تو باقی لوگوں کو جمع کر اور اُس شہر پر خیمہ زن ہو اور اُسے لے لے تا نہ ہووے کہ میں اُس شہر کو لے لوں اور میرے نام سے وہ کہلایا جاوے۔ ۲۹ تب داؤد نے سارے لوگوں کو جمع کیا اور ربہ پر چڑھا اور اُسکے مقابل لڑا اور اُسے لے لیا۔ ۳۰ اور اُسنے وہاں کے بادشاہ کا تاج اُس بادشاہ کے سر پر سے اُن جواہر سمیت جو اُسمیں جڑے تھے لے لیا [24] اور اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا سو وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا اور اُسنے اُس شہر سے لوٹ کا بہت سا مال نکالا۔ ۳۱ اور اُسنے اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نکال کے

۵ دیکھو ۱سمو ۱۵: ۱۹
۶ گن ۱۵: ۳۱
۷ ۲سمو ۱۱: ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۲۷
۸ دیکھو عمو ۷: ۹
۹ است ۲۸: ۳۰ ۲سمو ۱۶: ۲۲
۱۰ ۲سمو ۱۶: ۲۲
۱۱ دیکھو ۱سمو ۱۵: ۲۴
۱۲ ۲سمو ۲۴: ۱۰ ایوب ۷: ۲۰ زبور ۳۲: ۵ و ۵۱: ۴ امثا ۲۸: ۱۳
۱۳ ۲سمو ۲۴: ۱۰ ایوب ۷: ۲۱ زبور ۳۲: ۱ میکا ۷: ۱۸ ذکر ۳: ۴
۱۴ یسع ۵۲: ۵ حزق ۳۶: ۲۰ و ۲۳ روم ۲: ۲۴
۱۵ ۲سمو ۱۳: ۳۱
۱۶ روت ۳: ۳
۱۷ ایوب ۱: ۲۰
۱۸ دیکھو یسع ۳۸: ۱ و ۵ یون ۳: ۹
۱۹ ایوب ۷: ۸ و ۹ و ۱۰
۲۰ متی ۱: ۶
۲۱ ۱توا ۲۲: ۹
|| یعنے خداوند کا محبوب
۲۲ است ۳: ۱۱
۲۳ ۱توا ۲۰: ۱
۲۴ ۱توا ۲۰: ۲

آروں اور لوہے کے داؤنے کی گاڑیوں اور لوہے کے
کلہاڑوں کے نیچے کیا اور اُنہیں اینٹوں کے جلتے پزاوے
کے درمیان سے چلایا اور اُسنے بنی عمون کے سارے شہروں
سے یہہ کچھ کیا اور بعد اُس کے داؤد اور سب لوگ یروسلم کو
پھرے ✣

باب ۱۳

۱ اور اِس کے بعد ایسا ہوا کہ داؤد کے بیٹے ابی سلوم[۱]
کی ایک خوبصورت بہن تھی جسکا نام تمر[۲] تھا اُسپر داؤد کا
۲ بیٹا امنون عاشق ہوا۔ اور امنون ایسا بے چین ہوا کہ
اپنی بہن تمر کے لئے بیمار پڑا کیونکہ وہ کنواری تھی سو امنون نے
۳ اُس سے کچھ کرنا اپنے لئے دشوار جانا۔ اور داؤد کے بھائی
سمع کا بیٹا[۳] یوندب امنون کا دوست تھا اور یہہ یوندب بڑا عاقل
۴ شخص تھا۔ سو اُسنے اُسے کہا کہ تو بادشاہ کا بیٹا ہو کے
کیوں دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہی کیا تو مجھے خبر کریگا تب امنون
نے اُسے کہا کہ میں اپنے بھائی ابیسلوم کی بہن تمر پر عاشق
۵ ہوں۔ سو یوندب نے اُسے کہا تو بستر پر پڑا رہ اور اپنے تئیں بیمار
بنا اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آوے تو تو اُسے کہہ میری
بہن تمر کو پروانگی دیجیے کہ آوے اور مجھے کچھ کھلاوے اور
میرے سامھنے کھانا پکاوے تاکہ میں دیکھوں اور اُسکے ہاتھ
سے کھاؤں ✣

۶ تب امنون پڑا رہا اور اپنے تئیں بیمار بنایا اور جب بادشاہ
اُسکے دیکھنے کو آیا تو امنون نے بادشاہ سے کہا میری بہن
تمر کو آنے دیجیے کہ وہ میرے سامھنے ایک دو پھلکے[۴] پکاوے
۷ تاکہ میں اُس کے ہاتھ سے کھاؤں۔ سو داؤد نے تمر کے گھر
کہلا بھیجا کہ تو ابھی اپنے بھائی امنون کے گھر جا اور اُس کے
۸ لئے کھانا پکا۔ سو تمر اپنے بھائی امنون کے گھر گئی اور وہ بستر
پر پڑا ہوا تھا اور اُسنے آٹا لیا اور گوندھا اور اُس کے سامھنے
۹ پھلکے بنائے اور پکائے۔ اور اُنہیں لیکے ایک تاوے میں
دھرا اور اُسکے سامھنے اُنہیں رکھدیا پر اُسنے کھانے سے انکار
کیا تب امنون نے کہا کہ سب مرد میرے پاس سے باہر نکلجاویں[۵]

۱۰ سو ہر ایک اُسکے پاس سے اُٹھہ گیا۔ تب امنون نے تمر کو کہا کہ
کھانا کوٹھری کے اندر لا کہ میں تیرے ہاتھہ سے کھاؤنگا سو
تمر نے وہ پھلکے جو اُسنے پکائے تھے لئے اور کوٹھری میں اپنے
۱۱ بھائی امنون کے پاس لائی۔ اور جب وہ کھانا اُسکے سامھنے
لائی کہ اُسے کھلاوے تو اُس نے اُسے پکڑا اور اُس سے کہا
۱۲ آ اے میری بہن مجھہ سے ہم بستر ہو[۶] وہ بولی نہیں میرے بھائی
مجھے رسوا نہ کر کہ اسرائیل میں ایسا کام کرنا اچھا نہیں[۷] سو تو
۱۳ ایسی حمقی[۸] مت کر۔ اور میں کہاں کرونگی کہ میری رسوائی دفع ہو
اور تو اسرائیل کے احمقوں میں سے ایک کی مانند ہوگا پس اب
۱۴ بادشاہ سے کہیئے سو وہ مجھے تجھہ سے منع نہ کریگا[۹] لیکن
اُسنے اُس کی بات نہ مانی کہ وہ اُس سے زور آور تھا سو اُس
سے زبردستی کی اور اُس سے ہم بستر ہوا[۱۰] ✣

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑی دشمنی پیدا کی ایسا کہ
وہ دشمنی جو اُس سے رکھتا تھا اُس عشق سے زیادہ تھی جس سے
وہ اُسپر عاشق ہوا تھا اور امنون نے اُسے کہا اُٹھہ چلی جا۔
۱۶ سو اُسنے اُسے کہا کہ اِسکا کوئی سبب نہیں یہہ بدی کہ تو مجھہ کو
نکالدیتا اُس کام سے جو تو نے مجھہ سے کیا زیادہ بدی ہی پر اُسنے
۱۷ اُسکی بات نہ سُننا چاہا۔ تب اُسنے اپنے چاکر کو جو خدمت کے
لئے حاضر تھا بُلایا اور کہا کہ اِسے میرے گھر سے باہر نکال کے
۱۸ جلد اُسکے پیچھے دروازہ کی چھٹکنی لگا دے۔ اور وہ رنگین[۱۱]
جوڑا پہنے ہوئی تھی کہ بادشاہوں کی کنواری بیٹیاں ایسی ہی
پوشاک پہنتی تھیں غرض اُسکے خادم نے اُسے باہر کر دیا اور
اُسکے پیچھے چھٹکنی لگا دی ✣

۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالی[۱۲] اور وہ رنگین پوشاک
جو پہنے تھی پھاڑی اور سر پر ہاتھہ دھر کے[۱۳] روتی ہوئی
۲۰ چلی۔ اور اُسکے بھائی ابی سلوم نے اُس سے کہا کیا تیرا بھائی
[۱۱]امنون تیرے ساتھہ ہوا پر اے میری بہن اب چپکی ہو رہ
کہ وہ تیرا بھائی ہی اور اُس بات پر اپنا دل نہ رکھہ تب تمر اپنے
بھائی ابی سلوم کے گھر میں اُداس ہو کے رہی ✣

۱ ۲ سمو ۳ : ۲ و ۳
۲ ۱ توا ۳ : ۹
۳ دیکھو ۱ سمو ۱۶ : ۹
۴ پید ۱۸ : ۶
۵ پید ۴۵ : ۱

۶ پید ۳۹ : ۱۲
۷ احب ۱۸ : ۹ و ۱۱
اور ۲۰ : ۱۷
۸ قاض ۱۹ : ۲۳
اور ۲۰ : ۶
۹ دیکھو احب ۱۸ : ۹ و ۱۱
۱۰ اہت ۲۲ : ۲۵
دیکھو ۲ سمو ۱۲ : ۱۱
۱۱ پید ۳۷ : ۳
قاض ۵ : ۳۰
زبور ۴۵ : ۱۴
۱۲ الیشو ۷ : ۶
۱ سمو ۴ : ۱۲
ایوب ۲ : ۱۲
۱۳ یرم ۲ : ۳۷
۱۱ عبرانی میں امینون

۲۱ اور جب داؤد بادشاہ نے یہہ سب باتیں سُنیں تو نہایت
۲۲ غصّہ ور ہوا۔ اور ابی سلوم نے اپنے بھائی امنون کو کچھ بھلا بُرا
نہ کہا [۱۴] کہ ابی سلوم امنون سے دشمنی رکھتا تھا [۱۵] اِسلیے کہ
اُسنے اُس کی بہن تمر کو رسوا کیا تھا ✣

۲۳ اور ایسا ہوا کہ پورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے
بال کترنیوالے ابی سلوم کے یہاں بعل حصور میں جو افرایم کی
اطراف میں ہے موجود تھے [۱۶] تب ابی سلوم نے بادشاہ کے
۲۴ سب بیٹوں کو بُلایا۔ سو ابی سلوم بادشاہ پاس آیا اور کہا
کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں بھیڑوں کے بال کترنیوالے
موجود ہیں ای کاش کہ بادشاہ اور اُسکے ملازم اُسکے بندے
۲۵ کے ساتھ چلتے۔ تب بادشاہ نے ابی سلوم کو کہا نہیں
بیٹا ہم سب کے سب اِسوقت نہ جائیں تا نہ ہو کہ تجھہ پر بار ہوویں
اور اُسنے اُسے تنگ کیا لیکن اُسنے نہ چاہا کہ جاوے پر
۲۶ اُسکے حق میں دعا کی۔ تب ابی سلوم نے کہا اگر ایسا نہیں
ہو سکتا تو میرے بھائی امنون کو میرے ساتھہ کر دیجیے تب
بادشاہ نے اُس سے کہا کہ وہ کسواسطے تیرے ساتھہ جائے
۲۷ تب ابی سلوم نے اُسے تنگ کیا سو اُسنے امنون کو اور سارے
شاہزادوں کو اُسکے ساتھہ جانے دیا ✣

۲۸ اور ابی سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا کہ
خبردار ہو جب امنون مَے سے خوشدل [۱۷] ہووے اور میں تمہیں کہوں
کہ امنون کو مارو تو تم اُسے مار دیجیو کچھ خوف نہ کیجیو کیا میں تمہیں
۲۹ حکم نہیں کرتا سو دلاوری اور [۱۱] بہادری کیجیو۔ چنانچہ ابی سلوم
کے نوکروں نے امنون سے جیسا کہ ابی سلوم نے اُنہیں فرمایا
تھا ویسا ہی کیا تب سارے شہزادے اُٹھے اور ایک ایک اپنے
اپنے خچر پر سوار ہوئے اور بھاگے ✣

۳۰ اور ایسا ہوا کہ ہنوز وے راہ ہی میں تھے جو داؤد کو خبر
پہنچی کہ ابی سلوم نے سارے شہزادوں کو قتل کیا اور اُن میں سے
۳۱ ایک بھی باقی نہ رہا۔ سو بادشاہ اُٹھا اور اپنے کپڑے پھاڑے [۱۸]
اور خاک پر پڑا رہا [۱۹] اور اُس کے سارے خادم بھی کپڑے پھاڑ کے

اُس کے حضور کھڑے ہوئے۔ تب داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا ۳۲
یو ندب [۲۰] مخاطب ہو کے بولا کہ میرا خداوند یہہ گمان نہ کرے کہ
اُنہوں نے اُن سارے جوانوں کو جو بادشاہ کے بیٹے تھے
مار لیا بلکہ امنون ہی اکیلا مارا گیا اِسلیے کہ ابی سلوم نے جس
دن سے کہ امنون نے اُس کی بہن تمر کو رسوا کیا یہہ بات ٹھان
رکھی تھی۔ سو میرا خداوند بادشاہ ایسا خیال دل میں نہ لاوے ۳۳
کہ سارے شہزادے مارے گئے کیونکہ امنون ہی اکیلا قتل
ہوا۔ اور ابی سلوم بھاگا [۲۱] اور اُس جوان نے جو نگہبان تھا ۳۴
اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا اور کیا دیکھتا ہے کہ بہت سے
لوگ پہاڑ کی دہن کی راہ اُس کے پیچھے سے آتے ہیں۔ تب ۳۵
یو ندب نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھہ شہزادے آئے اور
جیسا تیرے بندے نے عرض کی تھی ویسا ہی ہوا۔ اور ایسا ۳۶
ہوا کہ جب وہ بات کہہ چکا تو دیکھو شہزادے آ پہنچے اور چلّا چلّا
کے روئے اور بادشاہ بھی اپنے سب ملازموں کے ساتھہ زار
زار رویا ✣

پر ابی سلوم بھاگ کے جسور کے بادشاہ [۱۱] عمی حود ۳۷
کے بیٹے تلمی [۲۲] پاس گیا اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے پر روتا
تھا۔ اور ابی سلوم بھاگ کے جسور میں [۲۳] پہنچا اور تین برس تک ۳۸
وہاں رہا۔ اور داؤد بادشاہ کا دل ابی سلوم کے پاس ۳۹
جانے کے لئے نہایت مستعد ہو گیا کیونکہ امنون کی بابت
تسلّی پائی تھی اِسلیے کہ وہ مر چکا تھا [۲۴] ✣

باب ۱۴

اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کو جب دریافت ہوا کہ
۲ بادشاہ کا دل ابی سلوم کی طرف متوجہ ہے۔ تو یواب نے
تقوع میں [۱] آدمی بھیجکے وہاں سے ایک دانشمند عورت بلوائی
اور اُسے کہا کہ ماتم زدہ کا بھیس اختیار کیجیے اور ماتم کے
کپڑے [۲] پہنیے اور تیل اپنے اوپر نہ ملیے اور اپنے تئیں اُس
عورت کی مانند کر دکھائیے جو مدت سے کسی کے مرنے سے
۳ غمگین ہو۔ اور بادشاہ پاس جائیے اور اُس سے اِسطور پر
بات کیجیے سو یواب نے اُسے یہہ باتیں بیان کر کے سکھلائیں [۳] ✣

حواشی:
[۱۴] ا سم ۲۴ : ۵۰ اور ۲ : ۲۴
[۱۵] ا حب ۱۹ : ۱۷ و ۱۸
[۱۶] دیکھو پید ۳۸ : ۱۲ و ۱۳ ا سم ۲۵ : ۴ و ۳۶
[۱۷] قاضی ۱۶ : ۶ و ۹ و ۲۲ روت ۳ : ۷ ا سم ۲۵ : ۳۶ آستر ۱ : ۱۰ زبور ۱۰۴ : ۱۵
[۱۱] عبرانی میں بنی شجاعت ہو
[۱۸] ا سم ۴ : ۱۲
[۱۹] ا سم ۴ : ۱۲ : ۱۶
[۲۰] ۳ آیت
[۲۱] ۳۸ آیت
[۱۱] یا امی حور
[۲۲] ۲ سم ۳ : ۳
[۲۳] ۲ سم ۱۴ : ۲۳ و ۳۲ اور ۱۵ : ۸
[۲۴] پید ۳۸ : ۱۲
[۱] ۲ توا ۱۱ : ۶
[۲] دیکھو روت ۳ : ۳
[۳] ۱۹ آیت خر ۴ : ۱۵

۴ اور جب وہ تقوع کی عورت بادشاہ پاس آئی تو زمین پر اوندھے منہہ ہو کے گری اور سجدہ کیا اور بولی ای بادشاہ رہائی دے۔ ۵ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا تجھے کیا ہوا وہ بولی کہ میں ایک بیوہ عورت ہوں اور میرا شوہر مر گیا ہی۔ ۶ سو تیری لونڈی کے دو بیٹے تھے وے دونوں میدان میں جھگڑے اور وہاں کوئی نہ تھا جو اُنہیں چھڑا دے سو ایک نے دوسرے کو مارا اور اُسے قتل کیا۔ ۷ اور اب دیکھہ کہ سارا کنبہ تیری لونڈی کا مخالف ہو کے اُٹھا ہو اور وے کہتے ہیں کہ اُسکو جسنے اپنے بھائی کو قتل کیا ہمارے حوالے کر تاکہ ہم اُسکے مقتول بھائی کی جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں اور وارث کو ہم باقی نہ رکھینگے اور چاہتے ہیں کہ اُس میرے انگارے کو جو باقی رہا ہی بجھا دیں اور میرے شوہر کے نام اور بقیہ کو زمین پر نہ چھوڑیں۔ ۸ سو بادشاہ نے اُس عورت کو کہا تو اپنے گھر جا اور میں تیری بابت حکم کرونگا۔ ۹ اور اُس تقوع کی عورت نے بادشاہ کو کہا میرے خداوند بادشاہ ساری بدی مجھہ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہووے اور بادشاہ اور اُسکا تخت بے گناہ رہے۔ ۱۰ تب بادشاہ نے فرمایا جو کوئی تجھے کچھہ کہے اُسے مجھہ پاس لا کہ وہ پھر تجھہ کو چھو نہ سکیگا۔ ۱۱ اُسوقت اُسنے کہا کہ میں عرض کرتی ہوں کہ بادشاہ خداوند اپنے خدا کو یاد کرکے لہو کا بدلا لینیوالوں کو روکے تا نہ ہووے کہ وے میرے بیٹے کو قتل کریں تب وہ بولا زندہ خداوند کی قسم کہ تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہ گریگا۔ ۱۲ تب اُس عورت نے کہا اپنی لونڈی کو پروانگی دیجیے کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات اور کہے وہ بولا کہہ۔ ۱۳ تب اُس عورت نے کہا کہ تو نے کس لئے خدا کے لوگوں کی مخالفت میں اِس طرح کا خیال کیا ہی کہ بادشاہ یہہ کہتے ہوئے خطا کرنیوالے کی مانند ہی جس حال کہ بادشاہ آپ اپنے خارج کئے ہوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بُلاتا۔ ۱۴ کیونکہ ہم سب کو مرنا ہی بلکہ اور پانی کی مانند ہیں جو زمین پر گرایا جاتا اور پھر جمع نہیں ہو سکتا اور باوجودیکہ خدا انسان کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا تو بھی تدبیر کرتا ہی کہ اُسکے خارج کئے ہوئے اُسکے یہاں سے بالکل نکالے نہ جاویں۔ ۱۵ سو اب کہ میں اپنے خداوند بادشاہ پاس یہہ کہنے آئی ہوں سو اسلئے ہی کہ لوگوں نے مجھے ڈرایا تب تیری لونڈی نے کہا کہ میں اب بادشاہ سے عرض کرونگی شاید کہ بادشاہ اپنی لونڈی کی عرض کے مطابق عمل کرے۔ ۱۶ کیونکہ بادشاہ ضرور سنیگا اور اپنی لونڈی کو اُس شخص کے ہاتھہ سے جو مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کی دی ہوئی اُس میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاہتا ہی چھڑائیگا۔ ۱۷ تب تیری لونڈی نے کہا ہی کہ میرے خداوند بادشاہ کی بات تسلی بخش ہوگی کیونکہ میرا خداوند بادشاہ نیکی اور بدی کے امتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کی مانند ہی سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتھہ ہووے۔ ۱۸ اُسوقت بادشاہ نے اُس عورت کو فرمایا میں تجھہ سے جو کچھہ پوچھوں سو تو اُسے مجھہ سے مت چھپا تب وہ عورت بولی کہ میرے خداوند بادشاہ اب فرمائیے۔ ۱۹ سو بادشاہ نے کہا کیا اِس سارے معاملے میں یوآب کا ہاتھہ تجھہ سے مل کے شامل نہیں ہی اُس عورت نے جواب دیا اور کہا کہ تیری جان کی قسم ای میرے خداوند بادشاہ کوئی اُن باتوں سے جو خداوند بادشاہ نے فرمائیں کسیکا دہنی یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں تیرے خادم یوآب ہی نے مجھے حکم دیا اور اُسی نے یے سب باتیں تیری لونڈی کے منہہ میں ڈالیں۔ ۲۰ اور تیرے خادم یوآب نے یہہ سب اِسلئے کیا تاکہ اسطرح کا مضمون ظہور میں آوے اور میرا خداوند دانشمند ہی جسطرح سے خدا کا فرشتہ دانشمند ہی کہ جو کچھہ زمین پر ہوتا ہی سب اُسے دریافت کرے ✢

۲۱ تب بادشاہ نے یوآب کو فرمایا کہ دیکھو میں نے یہہ فیصل کیا ہی اِسلئے تو جا اور اُس جوان ابی سلوم کو پھر لا۔ ۲۲ تب یوآب زمین پر اوندھا ہو کے گرا اور سجدہ کیا اور بادشاہ کو مبارکباد کہا اور بولا کہ آج تیرے بندے کو یقین ہوا کہ تجھہ پر ای میرے خداوند بادشاہ مجھہ پر کرم کی نگاہ ہی اِسلئے کہ بادشاہ نے اپنے خادم کی عرض قبول کی۔ ۲۳ پھر یوآب اُٹھا اور جسور کو گیا اور

۲۴ اور ابی سلوم کو یروشلم میں لے آیا۔ تب بادشاہ نے فرمایا وہ اپنے گھر جاوے اور میرا مُنہہ نہ دیکھے[۲۰] سو ابی سلوم اپنے گھر گیا اور بادشاہ کے چہرے کو نہ دیکھا +

۲۵ اور سارے اسرائیل میں کوئی شخص ابی سلوم سا اُس کی خوبصورتی کے باعث قابل تعریف کے نہ تھا کیونکہ اُسکے پانوں کے تلوے سے لیکے سر کی چاندی تک[۲۱] اُس میں کوئی عیب نہ تھا۔ ۲۶ اور جب وہ اپنے سر کا بال مونڈتا تھا (کیونکہ ہر سال کے آخر وہ اُسے مونڈتا تھا کہ اُسکا بال بہت گھنا تھا اسلئے وہ اُسے مونڈتا تھا) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال بادشاہی تول سے انداز کر کے ٹھہراتا تھا۔ ۲۷ سو ابی سلوم کے تین بیٹے پیدا ہوئے[۲۲] اور ایک بیٹی جسکا نام تمر تھا وہ بہت خوبصورت عورت تھی +

۲۸ اور ابی سلوم پورے دو برس یروشلم میں رہا اور ۲۹ بادشاہ کا مُنہہ نہ دیکھا[۲۳] سو ابی سلوم نے یوآب کو بلوایا تاکہ اُسے بادشاہ پاس بھیجے پر وہ نہ چاہتا تھا کہ اُسکے پاس آوے اور پھر اُسنے دوبارہ بلوایا سو پھر بھی اُسنے نہ چاہا کہ آوے۔ ۳۰ تب اُسنے اپنے چاکروں سے کہا کہ دیکھو یوآب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہے اور وہاں اُسکے جَو ہیں سو جاؤ اور اُنہیں آگ سے جلاؤ سو ابی سلوم کے چاکروں نے ۳۱ کھیت میں آگ لگا دی۔ تب یوآب اُٹھا اور ابی سلوم کے گھر آیا اور اُسے کہا تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا۔ ۳۲ سو ابی سلوم نے یوآب کو جواب دیا کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا کہ یہاں آ تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام کروں کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا میرے لئے تو وہاں رہنا بہتر تھا سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے اور اگر ۳۳ مجھہ میں کوئی بدی ہو تو وہ مجھے مار ڈالے۔ تب یوآب نے بادشاہ پاس جا کے اُس سے یہہ کہا اور جب اُسنے ابی سلوم کو بلوایا تب وہ بادشاہ کے حضور آیا اور بادشاہ کے آگے اوندھا منہ کے گرا اور بادشاہ نے ابی سلوم کو بوسہ دیا[۲۴] +

۲۰ پید ۴۳: ۳ و ۲ و ۵ یرم ۴۳: ۱۲
۲۱ یسع ۱: ۶
۲۲ دیکھو ۲ سمہ ۱۸: ۱۸
۲۳ ۲۴ آیت
۲۴ پید ۳۳: ۴ اور ۴۵: ۱۵ لوقا ۱۵: ۲۰

۱ بعد اُسکے ایسا ہوا[۱] کہ ابی سلوم نے اپنے لئے گاڑیاں ۲ اور گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُسکے آگے دوڑیں[۲] طیار کئے۔ اور ابی سلوم صبح کو اُٹھ کے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رہتا تھا اور ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ انصاف کے لئے بادشاہ پاس آتا تھا تو ابی سلوم اُسے بُلا کے پوچھتا تھا کہ تو کس شہر کا ہے چنانچہ کسی نے جواب دیا کہ تیرا خادم اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقے کا ۳ ہے۔ اور ابی سلوم نے اُسکو کہا دیکھہ کہ تیری باتیں اچھی اور سچی ہیں ۴ لیکن ||کوئی بادشاہ کیطرف سے نہیں ہے جو تیری سُنے۔ اور ابی سلوم نے کہا کہ کاش میں ملک پر قاضی ہوتا[۳] تو جو کوئی دادخواہ مجھہ پاس آتا تو میں اُسکا انصاف کرتا۔ ۵ اور جب کوئی ابی سلوم کے نزدیک آتا تھا کہ اُسے سلام کرے تو وہ ہاتھہ دوڑا کے اُسے ۶ پکڑ لیتا تھا اور اُس کی چُمّی لیتا تھا۔ سو ابی سلوم نے سارے اسرائیل سے جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے اُسی طرح کیا ابی سلوم نے اسرائیل کے لوگوں کا دل چُرایا[۴] +

۷ اور بعد ||چالیس برس[۵] کے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے بادشاہ کو کہا مجھے پروانگی ہو کہ میں جاؤں اور اپنی منت کو جو میں نے خداوند کے لئے کی ہے حبرون میں ادا کروں۔ ۸ کہ تیرے بندے نے جب کہ ارام میں جسور میں تھا[۶] یہہ منت مانی تھی[۷] کہ اگر خداوند مجھے پھر یروشلم میں یقیناً پہنچا دے تو میں خداوند کی عبادت کرونگا[۸]۔ ۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ سلامت جا سو وہ اُٹھا اور حبرون کو روانہ ہوا +

۱۰ اور ابی سلوم نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادی کی جس وقت تم نرسنگے کی آواز سنو تو بول اُٹھو کہ ابی سلوم حبرون میں بادشاہت کرتا۔ ۱۱ اور ابی سلوم کے ساتھہ یروشلم سے دو سو آدمی جو بلائے ہوئے تھے[۹] چلے دے اپنی راستی سے[۱۰] جاتے تھے اور وے کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے ۱۲ اور ابی سلوم نے جلونی اخیتفل کو جو داؤد کا مشیر[۱۱] تھا اُسکے شہر جلوہ سے[۱۲] جس وقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا بلایا اور فساد بڑھتا جاتا تھا[۱۳] کہ پَر دَر پَے ابی سلوم پاس لوگ جمع ہوتے جاتے تھے +

۱ ۲ سمہ ۱۲: ۱۱
۲ ۱ سلا ۱: ۵
|| یا بادشاہ سے لیکے کوئی تیری بات نہ سنیگا۔
۳ قاض ۹: ۲۹
۴ روم ۱۶: ۱۸
|| سریانی اور عربی ترجموں میں چار برس۔
۵ ۱ سمہ ۱۶: ۱
۶ ۲ سمہ ۱۳: ۳۸
۷ پید ۲۸: ۲۰ و ۲۱
۸ ۱ سمہ ۱۶: ۲
۹ ۱ سمہ ۱۶: ۳ و ۵
۱۰ پید ۲۰: ۵
۱۱ زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴
۱۲ یشو ۱۵: ۵۱
۱۳ زبور ۳: ۱

۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی کہ بنی اسرائیل کے دل
۱۴ ابی سلوم کی طرف ہیں کہ اُس کی پیروی کریں ۱۴ سو داؤد نے اپنے
سب ہی ملازموں کو جو یروسلم میں تھے کہا اُٹھو بھاگ چلیں ۱۵ نہیں
تو ابی سلوم کے ہاتھ سے ہم نہ بچینگے جلدی چلو نہ ہووے کہ اچانک
ہمکو پکڑ لے اور ہم پر آفت لاوے اور تلوار کی دھار سے شہر کو
۱۵ غارت کرے ۔ اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ سے کہا دیکھ
کہ تیرے خادم حاضر ہیں جو کچھ کہ خداوند بادشاہ فرماوے وہی
۱۶ ہوگا ۔ تب بادشاہ نکلا ۱۶ اور اُسکا سارا گھرانا اُس کے پیچھے
ہوا اور بادشاہ نے دس عورتیں جو حرم تھیں پیچھے چھوڑیں ۱۷
۱۷ کہ گھر کی نگہبانی کریں ۔ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُسکے پیچھے
۱۸ ہوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے ۔ اور اُسکے سارے
خادم اُسکے آگے آگے پار جاتے تھے اور سارے کریتی اور فلیتی ۱۸
اور سارے جاتی چھ سو جوان جو جات سے اُسکے ساتھ آئے
تھے بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے ✢

۱۹ تب بادشاہ نے جاتی اِتّی کو ۱۹ کہا تو ہمارے ساتھ
کیوں نکلا تو پھر جا اور بادشاہ کے ساتھ رہ اِسلئے کہ تو ایک
۲۰ اجنبی ہے جو اپنے مکان سے خارج بھی کیا گیا ہے ۔ کل ہی تو
تو آیا ہے اور کیا آج ہی میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں
جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے ۲۰ اِسلئے تو پھر
جا اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لے جا رحمت اور سچائی تیرے
۲۱ ساتھ ہوں ۔ تب اِتّی نے بادشاہ کو جواب دیا اور کہا خداوند
کی حیات کی اور میرے خداوند بادشاہ کی زندگی کی قسم کہ
جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے ہوگا
۲۲ وہیں ضرور تیرا خادم بھی ہوگا ۲۱ سو داؤد نے اِتّی کو کہا
کہ چل اور پار جا اور جاتی اِتّی اور اُسکے سارے لوگ اور سب
۲۳ ننھے بچے جو اُس کے ساتھ تھے پار گئے ۔ اور سارا ملک
بلند آواز سے رویا اور سارے لوگ پار ہو گئے اور بادشاہ خود
نہر کدرون کے پار گیا اور سب لوگوں نے پار ہو کے دشت کی
راہ ۲۲ لی ✢

۱۴ ۱ آیت ۱۰ ؛ عاموس ۹ : ۳
۱۵ ۲ سمو ۱۹ : ۹ ؛ زبور ۳ کا سرنامہ
۱۶ زبور ۳ کا سرنامہ
۱۷ ۲ سمو ۱۶ : ۲۱ و ۲۲
۱۸ ۲ سمو ۸ : ۱۸
۱۹ ۲ سمو ۱۸ : ۲
۲۰ ۲ سمو ۲ : ۱۳
۲۱ روت ۱ : ۱۶ و ۱۷ ؛ امثال ۱۷ : ۱۷ اور ۱۸ : ۲۴
۲۲ ۲ سمو ۱۶ : ۲

۲۴ اور دیکھو کہ صدوق بھی اور اُسکے ساتھ سارے لاوی
خدا کے عہد کا صندوق لئے ہوئے ۲۳ تھے سو اُنہوں نے
خدا کے صندوق کو رکھا ۔ یا اور ابیاتر اوپر چڑھ گیا یہاں تک
۲۵ کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے ۔ تب بادشاہ نے صدوق
کو کہا کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لیجا ئیں اگر خداوند کے کرم
کی نظر مجھ پر ہوگی تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا اور اُسے اور اپنے
۲۶ مکان کو مجھے پھر دکھائیگا ۲۴ پر اگر وہ یوں فرماوے کہ میں اب
تجھ سے خوش نہیں ۲۵ تو دیکھ میں حاضر ہوں جو کچھ اُسکے نزدیک
۲۷ اچھا ہو سو مجھ سے کرے ۲۶ اور بادشاہ نے صدوق کاہن
کو پھر کہا کیا تو غیب بین ۲۷ نہیں شہر کو سلامت پھر جا اور تمہارے
ساتھ تمہارے دونوں بیٹے ہیں ۲۸ اخیمعض جو تیرا بیٹا ہے اور
۲۸ یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا ہے ۔ اور دیکھ میں اُس دشت کے گھاٹوں
میں ۲۹ ٹھہرونگا جب تک کہ تمہارے پاس سے میری آگاہی کے
۲۹ واسطے کچھ پیغام نہ آوے ۔ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق
یروسلم میں پھیر لائے اور وہیں رہے ✢

۳۰ اور داؤد کوہ زیتون کی چڑھائی کی راہ گیا اور چڑھتے
وقت روتا تھا اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا ۳۰ اور ننگے پانو تھا ۳۱
اور اُن سب لوگوں میں جو اُسکے ساتھ تھے ہر ایک نے اپنے سر چھپا
لئے تھے ۳۲ اور چڑھتے جاتے تھے اور چڑھتے وقت روتے تھے ۳۳ ✢
۳۱ سو ایک نے داؤد سے کہا اخیتفل بھی مفسدوں میں شامل
ہوکے ابی سلوم کے ساتھ ہے ۳۴ تب داؤد بولا ای خداوند میں تجھ
سے منت کرتا کہ اخیتفل کی صلاح کو حمقی سے بدل دے ۳۵ ✢
۳۲ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا جہاں
اُسنے خدا کا سجدہ کیا تو دیکھو حوسی ارکی ۳۶ اپنے کپڑے
پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے ۳۷ اُسکے استقبال
۳۳ کو آیا ۔ اور داؤد نے اُسے کہا اگر تو میرے ساتھ چلیگا تو
۳۴ تجھ پر بار ہوگا ۳۸ پر اگر تو شہر میں پھر جاوے اور ابی سلوم سے
کہے کہ ای بادشاہ میں تیرا خادم ہوں ۳۹ جسطرح کہ تیرے
باپ کا خادم تھا اُسی طرح تیرا بھی خادم ہوں تو ہو سکتا ہے

۲۳ گنتی ۴ : ۱۰
۲۴ زبور ۴۳ : ۳
۲۵ گنتی ۱۴ : ۸ ؛ ۲ سمو ۲۲ : ۲۰ ؛ یسعیاہ ۱۰ : ۹ ؛ ۱ تو ۹ : ۹ ؛ یسعیاہ ۶۲ : ۴
۲۶ ۲ سمو ۳ : ۱۸
۲۷ ۱ سمو ۹ : ۹
۲۸ دیکھو ۲ سمو ۱۷ : ۱۷
۲۹ ۲ سمو ۱۷ : ۱۶
۳۰ ۲ سمو ۱۹ : ۴ ؛ آستر ۶ : ۱۲
۳۱ یسعیاہ ۲۰ : ۲ و ۴
۳۲ یرمیاہ ۱۴ : ۳
۳۳ زبور ۱۲۶ : ۶
۳۴ زبور ۳ : ۱ و ۲ اور ۵۵ : ۱۲ وغیرہ
۳۵ ۲ سمو ۱۶ : ۲۳ اور ۱۷ : ۱۴ و ۲۳
۳۶ یشوع ۱۶ : ۲
۳۷ ۲ سمو ۱ : ۲
۳۸ ۲ سمو ۱۹ : ۳۵
۳۹ ۲ سمو ۱۶ : ۱۹

کو تو میری خاطر سے اخیتفل کی مشورت کو باطل کرے

۳۵ اور کیا تیرے ساتھ صدوق اور ابیاتر دونو کاہن نہیں ہیں سو ایسا ہوگا کہ جو کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سنے سو صدوق

۳۶ اور ابیاتر کاہنوں سے کہدے [۴۰] اور دیکھو کہ اُن کے ساتھ اُنکے دو بیٹے اخیمعص صدوق کا اور یہونتن ابیاتر کا بھی ہے [۴۱] پس جو کچھ تم سنو سو اُنکی معرفت سے مجھے کہلا بھیجو

۳۷ سو حوسی داؤد کا دوست [۴۲] شہر کو آیا اور ابی سلوم بھی یروسلم میں داخل ہوا [۴۳] +

باب ۱۶

اور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر سے کچھ آگے بڑھا تھا [۱] تو مفیبوست کا چاکر ضیبا [۲] دو گدھے لئے ہوئے جن پر دو سو گردے روٹیوں کے اور سو گچھے انگور کے اور سو ایام گرمی کے پھلوں کے اور ایک مشک مے کی لدی ہوئی تھی

۲ اُسکے استقبال کو آپہنچا۔ اور بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ اِنسے تیری کیا مراد ہے ضیبا بولا کہ یے گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لئے اور روٹیاں اور ایام گرمی کے پھل جوانوں کے کھانے کے لئے ہوں اور یہہ مے وے جو بیابان میں [۳] ماندے ہو جائیں پئیں

۳ سو بادشاہ نے فرمایا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے ضیبا نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھ وہ یروسلم میں رہتا ہے اور اُسنے کہا ہے کہ آج ہی اسرائیل کا گھرانا میرے باپ کی مملکت مجھے پھیر دیگا [۴]

۴ تب بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ دیکھ مفیبوست کا جو کچھ ہے سو سب تیرا ہے [۵] تب ضیبا نے کہا میں آداب بجا لاتا ہوں میں منت کرتا ہوں کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظور نظر رہوں +

۵ پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا اور وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص جسکا نام سمعی بن جیرا تھا [۶] نکلا اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا

۶ اور اُسنے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے اور اُسوقت سارے بہادر اور سب لوگ اُسکے دہنے اور بائیں ہاتھ تھے۔

۷ اور سمعی لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا کہ نکل آ تو نکل آ اے خونی مرد اے بلیعال کے آدمی [۷]

۸ کہ خداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون کو [۸] کہ جسکے عوض تو بادشاہ ہوا تجھ پر پھیرا [۹] اور خداوند نے تیری سلطنت تیرے بیٹے ابی سلوم کے ہاتھ دی اور دیکھ تو اپنی بدی میں گرفتار ہے اِسلیئے کہ تو خونی مرد ہے +

۹ تب ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے بادشاہ کو کہا یہہ مرا ہوا کتا [۱۰] کاہے کو میرے خداوند بادشاہ پر لعنت [۱۱] کرے حکم ہو تو میں جاؤں اور اُسکا سر اُتار دوں۔

۱۰ بادشاہ نے کہا کہ اے بنی ضرویاہ مجھکو تم سے کیا [۱۲] اُسے لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا ہے کہ داؤد پر لعنت کرے [۱۳] پس کون کہہ سکتا ہے کہ تو نے کیوں ایسا کیا [۱۴]

۱۱ اور داؤد نے ابیشی اور اپنے سب چاکروں کو کہا دیکھو میرا بیٹا ہے [۱۵] جو میری صلب سے پیدا ہوا [۱۶] میری جان کا طالب ہے پس اب یہہ بنیامینی کیا کچھ نہ کریگا اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا ہے

۱۲ شاید کہ خداوند میرے دکھ پر نظر کرے اور خداوند آجکے دن اُس کی لعنت کے بدلے میں مجھ سے نیکی کرے [۱۷]

۱۳ اور جسوقت داؤد اور اُسکے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے تو سمعی پہاڑ کی طرف اُسکے برابر گذرتا تھا اور لعنت کرتا تھا اور اُس کی طرف پتھر مارتا تھا اور خاک پھینکتا تھا۔

۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سارے ہمراہ تھکے ہوئے آئے اور وہاں اُنھوں نے دم لیا +

۱۵ اور ابی سلوم اور اُس کے سارے لوگ یعنی بنی اسرائیل یروسلم میں آئے [۱۸] اور اخیتفل اُسکے ساتھ تھا

۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کا دوست [۱۹] حوسی ارکی ابی سلوم پاس آیا تو حوسی نے ابی سلوم کو کہا کہ بادشاہ جیتا رہے بادشاہ جیتا رہے

۱۷ اور ابی سلوم نے حوسی سے کہا کیا تو نے اپنے دوست پر یہہ مہربانی کی تو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نہ گیا [۲۰]

۱۸ تب حوسی نے ابی سلوم کو کہا سو نہیں بلکہ جس کو کہ خداوند اور یہہ قوم اور اسرائیل کے سارے مرد

چن لیویں تو میں اُسی کا ہونگا اور اُسی کے ساتھہ رہونگا

١٩ اور پھر میں کس کی خدمت کروں کیا میں اُسکے بیٹے کی خدمت نہ کروں [٢١] جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کی ویسے ہی تیرے حضور میں بھی خدمت کرونگا ❊

٢٠ تب ابی سلوم نے اخیتفل کو کہا تم آپس میں صلاح لو کہ ہم کیا کریں۔

٢١ سو اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا کہ اپنے باپ کی حرموں پاس جنہیں وہ گھر کی نگہبانی کو چھوڑ گیا ہے [٢٢] اندر جا اِسلیئے کہ جب سارے اِسرائیل سُنینگے کہ تیرے باپ کو تجھہ سے نفرت ہی [٢٣] تو اُن سب کے ہاتھہ جو تیرے ساتھہ ہیں قوی ہونگے [٢٤]

٢٢ سو اُنہوں نے قصر کی چھت پر ابی سلوم کے لیئے خیمہ کھڑا کیا اور ابی سلوم سارے بنی اِسرائیل کے سامہنے [٢٥] اپنے باپ کی حرموں کے پاس اندر گیا۔

٢٣ اور اخیتفل کی مشورت جو اُن روزوں میں وہ کرتا تھا ایسی ہوتی تھی کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُسنے دریافت کی تھی سو اخیتفل کی مشورت داؤد اور ابی سلوم کی خدمت میں ایسی ہی تھی [٢٦] ❊

٢١ ١سمو ١٥: ٢٤
٢٢ ٢سمو ١٥: ١٦ اور ٢٠: ٣
٢٣ پید ٣٤: ٣٠ ١سمو ١٣: ٤
٢٤ ٢سمو ٢: ٧ ذکر ٨: ١٣
٢٥ ٢سمو ١٢: ١١ و ١٢
٢٦ ٢سمو ١٥: ١٢

باب ١٧

١ پھر اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا مجھے پروانگی دے کہ میں ابھی بارہ ہزار مرد چن لوں اور اِسی رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں۔

٢ اور جس وقت کہ وہ تھکا ماندہ [١] اور اُس کے ہاتھہ ڈھیلے ہوں تو میں اُسپر جا پڑونگا اور اُسے ڈراؤنگا کہ اُسکے سارے ہمراہ بھاگ جاوینگے اور میں فقط بادشاہ ہی کو مار لونگا [٢]

٣ اور میں سب لوگوں کو تیری طرف پھراؤنگا کہ وہی مرد جسے تو تلاش کرتا ہی اُسکا آخر ہونا سب کے پھرنے کے برابر ہی یوں سب کے سب سلامت رہینگے۔

٤ سو وہ بات ابی سلوم اور اِسرائیلی سارے بزرگوں کی نظر میں اچھی تھی۔

٥ اور اُسوقت ابی سلوم نے کہا کہ حوسی ارکی کو بھی بلاؤ تاکہ ہم اُسکے مُنہہ کی بھی سُنیں۔

٦ چنانچہ حوسی ابی سلوم کے حضور آیا اور ابی سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا کہ اخیتفل یوں کہتا ہی سو ہم ایسا کریں یا نہیں تو کیا کہتا ہی۔

٧ پس حوسی نے ابی سلوم سے کہا کہ یہہ مشورت جو اخیتفل نے دی ہی اِسوقت کے مناسب نہیں۔

٨ چنانچہ حوسی نے کہا کہ تو اپنے باپ کو اور اُسکے لوگوں کو جانتا ہی کہ کیسے بہادر ہیں اور وے اپنے دل میں اُس ریچھنی کی مانند جس کے بچے جنگل میں چھن گئے ہوں [٣] اا رنجیدہ ہوئے ہیں اور تیرا باپ جنگی مرد ہی اور وہ لوگوں کے ساتھہ نہ رہیگا۔

٩ اور دیکھہ وہ کسی غار میں یا کسی جگہ میں چھپا ہوا ہوگا اور جب شروع ہی میں لوگوں میں سے بعضے شکست کھاویں تو سب میں یہہ چرچا ہوگا کہ ابی سلوم کے پیروؤں کا قتل ہوتا ہی۔

١٠ اور اُسوقت وہ بھی جو بہادر ہی جسکا دل شیر کے دل کے مانند ہی بالکل پگھل جائیگا [٤] کیونکہ سارا اِسرائیل جانتا ہی کہ تیرا باپ بڑا بہادر ہی اور اُس کے ہمراہ بھی بہادر لوگ ہیں۔

١١ سو میں یہہ مشورت دیتا ہوں کہ سارا اِسرائیل دان سے لیکے بیرسبع [٥] تک جسقدر لوگ جسقدر وہ ریت ہی جو دریا کے کنارے پر ہو [٦] تیرے ساتھہ جمع ہوویں اور تو آپ جنگ پر چڑھے۔

١٢ سو اُسوقت کسی جگہ جہاں کہیں وہ ہو ہم اُسپر خروج کرینگے اور شبنم کے قطروں کی مانند جو زمین پر گرتے اُسپر نازل ہونگے تب وہ اور سب لوگ جو اُسکے ساتھہ ہیں اُن میں کا ایک بھی جانبر نہ ہوگا۔

١٣ اور اگر وہ کسی شہر میں داخل ہوا ہوگا تو سارے بنی اِسرائیل رسیاں لیکے اُس شہر کو چڑھ جائینگے اور ہم اُسکو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے کہ وہاں ایک ڈھوکا بھی نہ ملے۔

١٤ تب ابی سلوم اور سارے اِسرائیلی بولے کہ یہہ مشورت جو ارکی حوسی نے دی اخیتفل کی مشورت سے اچھی ہی یہہ اِسلیئے ہوا کہ خداوند نے یوں † ارادہ کیا کہ اخیتفل کی نیک مشورت باطل کیجاوے تاکہ خداوند ابی سلوم پر بلا نازل کرے [٧] ❊

١٥ بعد اُس کے حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہا [٨] کہ اخیتفل نے ابی سلوم کو اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دی اور میں نے یوں یوں مشورت کی۔

١٦ سو اب جلد کسی کو بھیجکے داؤد سے کہو کہ آجکی رات دشت کی گھاٹیوں میں [٩]

١ دکھو ١٦: ١٤ ... ٢٥: ١٨
٢ ذکر ١٣: ٧
٣ ہوسیع ١٣: ٨ اا عبرانی میں وے کڑوے مزاج ہیں اُس ریچھنی کی مانند قاضی ١٨: ٢٥
٤ یشوع ٢: ١١
٥ قاضی ٢٠: ١
٦ پید ٢٢: ١٧
† عبرانی میں حکم کیا تھا
٧ ٢سمو ١٥: ٣١ و ٣٤
٨ ٢سمو ١٥: ٣٥
٩ ٢سمو ١٥: ٢٨

ست رہ بلکہ فی الفور پار اُتر جانا ایسا نہ ہو کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُسکے ساتھہ ہیں نگلے جاویں۔
۱۷ اُسوقت یہونتن اور اخیمعض [10] عین راجل [11] پر رہے تھے کہ مناسب نہ تھا کہ اُنکی آمد و رفت شہر میں ظاہر ہووے اور ایک چھوکری نے جا کے اُنہیں خبر کی [12] سو وے گئے اور داؤد بادشاہ کو خبر دی
۱۸ لیکن ایک چھوکرے نے اُنہیں دیکھا اور ابی سلوم سے کہا پر وے دونوں پھرتی کر کے نکل گئے اور بحوریم میں [13] داخل ہو کے ایک شخص کے گھر میں گھسے جس کے صحن میں ایک کوآں تھا سو وے اُس میں اُتر گئے۔
۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے منہہ پر بچھائی [14] اور اُسپر دلا ہوا غلہ پھیلا دیا سو کچھہ خبر معلوم نہ ہوئی۔
۲۰ اور ابی سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے اور پوچھا کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں ہیں اُس عورت نے اُنہیں کہا وے نالے پار ہو گئے ہونگے [15] اور جب اُنہوں نے اُنہیں ڈھونڈھا اور نہ پایا تو یروسلم کو پھر آئے۔
۲۱ اور ایسا ہوا کہ جب وے پھر گئے تو وے کوئے سے نکلکے روانہ ہوئے اور جا کے داؤد بادشاہ کو خبر دی اور اُنہوں نے داؤد سے کہا کہ اُٹھہ اور جلد پار اُتر [16] کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دی ہے۔
۲۲ تب داؤد اور اُسکے سارے لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے اُٹھے اور یردن کے پار اُتر گئے بلکہ صبح کی روشنی ہوتے ہی ایک بھی اُن میں سے باقی نہ تھا جو یردن کے پار نہ گیا ہو ✚

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکھا کہ اُس کی مشورت پر عمل نہ ہوا تو اُسنے اپنے گدھے پر زین کیا اور سوار ہو کے اپنے شہر [17] اور اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے کا بندوبست کیا اور اپنے تئیں پھانسی دی [18] اور مر گیا اور اپنے باپ کی گور میں گاڑا گیا ✚

۲۴ اور داؤد محنیم میں [19] داخل ہوا اور ابی سلوم یردن کے پار اُترا وہ اور اسرائیل کے سارے لوگ اُس کے ساتھہ ✚

۲۵ اور ابی سلوم نے یواب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا یہہ عماسا ایک آدمی کا بیٹا تھا جس کا نام

[10] ۲سمہ ۱۵: ۲۷ و ۳۶
[11] یشوع ۱۵: ۷ و ۱۸: ۱۶
[12] یشوع ۲: ۴ وغیرہ
[13] ۲سمہ ۱۶: ۵
[14] دیکھو یشوع ۲: ۶
[15] دیکھو خروج ۱: ۱۹ یشوع ۲: ۴ و ۵
[16] ۱۵ و ۱۶ آیتیں
[17] ۲سمہ ۱۵: ۱۲
[18] متی ۲۷: ۵
[19] پید ۳۲: ۲ یشوع ۱۳: ۲۶ ۲سمہ ۲: ۸

اِترِی اسرائیلی تھا جو ✝ ناحس کی بیٹی یواب کی ماں ضرویاہ کی بہن ابیجیل کے پاس اندر گیا تھا [20]
۲۶ پس اسرائیل اور ابی سلوم نے جلعاد کی زمین میں خیمہ کھڑا کیا ✚

۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ ناحس کا بیٹا سوبی بنی عمون کی ربہ سے [21] اور عمی ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے [22] اور برزلی جلعادی راجلیم سے [23]
۲۸ پلنگ اور باسن اور گلی برتن اور گیہوں اور جو اور آٹا اور بھونا اناج اور لوبئے کی پھلیاں اور مسور اور بھونے چنے
۲۹ اور شہد اور مکھن اور بھیڑیں اور گاو پنیر داؤد کے اور اُسکے ساتھہ کے لوگوں کے کھانے کے لئے لائے کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وے لوگ بیابان میں [24] بھوکھے اور ماندے اور پیاسے ہیں ✚

باب ۱۸

۱ اور داؤد نے اُن لوگوں کو جو اُسکے ساتھہ جمع ہوئے تھے شمار کیا اور ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کئے۔
۲ اور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یواب کے قابو میں اور دوسری تہائی یواب کے بھائی ضرویاہ کے بیٹے ابی شَے کے قابو میں اور تیسری تہائی اِتّی جاتی کے قابو [1] میں کر دی اور اُنہیں روانہ کیا اور بادشاہ نے لوگوں سے کہا کہ میں بھی ضرور تمہارے ساتھہ نکلونگا۔
۳ پر لوگوں نے کہا کہ تو مت چل [2] کہ اگر ہم بھاگ نکلیں تو اُنہیں کچھہ ہماری پرواہ نہوگی اور اگر ہم آدھے مارے جاویں تو بھی اُنہیں کچھہ پرواہ نہ ہوگی پر تو ہمارے دس ہزار کے برابر ہے سو بہتر یہہ ہے کہ تو شہر میں رہکے وہاں سے ہماری مدد کرے۔
۴ تب بادشاہ نے اُنہیں کہا جو تمہیں بہتر معلوم ہوتا ہے میں وہی کرونگا سو بادشاہ شہر کے دروازے پر سر راہ کھڑا رہا اور سارے لوگ سو سو اور ہزار ہزار ہو کے چل نکلے۔
۵ اور اُسوقت بادشاہ نے یواب اور ابی شَے اور اِتّی کو فرمایا کہ میری خاطر سے اُس جوان ابی سلوم ہی کے ساتھہ ملائمت کیجیو [3] اور بادشاہ نے جو سب سرداروں سے ابی سلوم کے حق میں فرمایا سو سارے لوگوں نے سنا ✚

۶ اور لوگ نکل کے میدان میں اسرائیل کے مقابل ہوئے

۱۱ یا یتر اسمٰعیلی
✝ یا ابیسی دیکھو ۱ توا ۲: ۱۳ و ۱۶
[20] ۱ توا ۲: ۱۶ و ۱۷
[21] دیکھو ۲سمہ ۱۰: ۱ اور ۱۲: ۲۹
[22] ۲سمہ ۹: ۴
[23] ۲سمہ ۱۹: ۳۱ و ۳۲ ۱ سلا ۲: ۷
[24] ۲سمہ ۱۶: ۲
[1] ۲سمہ ۱۵: ۱۹
[2] ۲سمہ ۲۱: ۱۷
[3] ۱۲ آیت

۷ اور افرائیم کے بن میں ۴ لڑائی ہوئی ۔ اور وہاں اسرائیل کے
لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے اور اُس دن بیس
۸ ہزار مرد کا سخت قتل ہوا ۔ اسلئے کہ اُس دن ساری مملکت
میں جابجا لڑائی ہوئی چنانچہ بن کے سبب جو ہلاک ہوئے اُنسے
جو تلوار سے مارے پڑے کہیں زیادہ تھے ✚

۹ اور اُسوقت ابی سلوم داؤد کے خادموں کے سامھنے
آگیا سو ابی سلوم خچر پر سوار ہوا اور وہ خچر ایک بڑے بلوط
کے درختوں کی موٹی ڈالیوں کے نیچے گھسا تب اُسکا سر بلوط
میں اٹکا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچ و بیچ لٹکا ہوا رہگیا
۱۰ اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا ۔ سو ایک شخص نے دیکھ کے
یواب کو خبر کی اور کہا کہ دیکھ میں نے ابی سلوم کو بلوط کے درخت
۱۱ میں لٹکا ہوا دیکھا ۔ تب یواب نے اُسکو جسنے اُسے خبر دی
تھی کہا تو تو نے اُسے دیکھا تو کیوں اُسے مار کے زمین پر
نہ ڈال دیا کہ میں تجھے دس مثقال چاندی اور ایک کمربند عنایت
۱۲ کرتا ۔ اُس شخص نے یواب سے کہا کہ اگر ہزار مثقال چاندی
میرے ہاتھ میں تول کے دیتا تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے
پر ہاتھ نہ اُٹھاتا کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگوں کے سُنتے ہوئے
تجھے اور ابی شے اور اِتّی کو تاکید کر کے کہا ہے کہ خبردار کوئی
۱۳ ابی سلوم جوان کو نہ چھووے ۵ پس اگر میں ایسا کرتا تو اپنی جانپر
دغا کا کھیل کھیلتا کہ بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ نہیں
۱۴ بلکہ تو بھی مجھہ سے مخالفت کرتا ۔ تب یواب نے کہا کہ میں تیرے
ساتھ اِس طرح سے دیر نہ کروں سو اُس نے تین تیر ہاتھ میں
لئے اور اُنسے ابی سلوم کے دل کو وار پار چھیدا اور وہ ہنوز بلوط
۱۵ کے درخت کے درمیان جیتا تھا ۔ اور دس جوانوں نے جو یواب
۱۶ کے سلح بردار تھے ابی سلوم کو گھیر کے اُسے مارا اور قتل کیا ۔ تب
یواب نے نرسنگا پھونکا اور لوگ اسرائیل کا پیچھا کرنے سے پھرے
۱۷ کیونکہ یواب نے لوگونکو باز رکھا ۔ اور اُنہوں نے ابی سلوم کو لیکے
بن کے بیچ ایک بڑے گڑھے میں ڈالدیا اور اُسپر پتھروں کا ایک بڑا
ڈھیر ۶ کیا اور سارا اسرائیل بھاگ کے ایک ایک اپنے خیمہ کو گیا ✚

۱۸ اور ابی سلوم نے اپنے جیتے جی زمین لیکے اپنے لئے
بادشاہی نشیب ۷ میں ایک ستون نصب کیا تھا کیونکہ اُس نے
کہا کہ میرا کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے نام کی یادگاری رہے ۸
اور اُسنے اپنا نام اُس ستون کا بھی رکھا تھا اور آجکے دن تک
وہ یاد ابی سلوم کہلاتا ہے ✚

۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا کہ مجھے اجازت
ہو کہ میں دوڑ کے بادشاہ کو خبر دوں کہ خداوند نے اُسکے دشمنوں
۲۰ سے اُسکا انتقام لیا ۔ لیکن یواب نے اُسے کہا کہ آجکے دن تو کوئی
خبر مت دے اور کسی دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا پر آج تجھے
۲۱ کوئی خبر نہ دینا چاہئے اِسلئے کہ شاہزادہ مر گیا ہے ۔ تب یواب
نے کوشی کو کہا کہ جا اور جو کچھ تو نے دیکھا ہے سو بادشاہ سے
۲۲ کہہ تب کوشی نے یواب کو سجدہ کیا اور دوڑا ۔ پھر صدوق کے
بیٹے اخیمعض نے دوسری بار یواب سے کہا جو کچھ ہو پر مجھے
رخصت دیجئے تاکہ کوشی کے پیچھے دوڑ جاؤں سو یواب بولا
اے میرے بیٹے تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہے اور دیکھتا ہے
۲۳ کہ کوئی موقع کی خبر نہیں ۔ پھر اُسنے کہا کہ جو کچھ ہو لیکن مجھے
دوڑنے دو تب اُسنے کہا دوڑ اور اخیمعض نے میدان کی راہ
۲۴ لی اور کوشی سے آگے بڑھ گیا ۔ اور اُسوقت داؤد دونوں پھاٹکوں
کے درمیان بیٹھا تھا اور چوکیدار پھاٹک کی چھت کی دیوار پر
چڑھا تھا ۹ سو اُسنے آنکھ اُٹھا کے دیکھا کہ ایک شخص اکیلا
۲۵ لپکا آتا ہے ۔ اور چوکیدار چلایا اور بادشاہ کو خبر کی سو بادشاہ
نے فرمایا اگر وہ اکیلا ہے تو اُس کی زبان پر کوئی خبر ہوگی اور
۲۶ وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا ۔ تب چوکیدار نے ایک
اور آدمی کو دیکھا کہ دوڑا آتا ہے اور چوکیدار نے دربان کو پکارا اور
کہا کہ دیکھ اور ایک شخص اکیلا دوڑا آتا ہے اور بادشاہ بولا کہ وہ
۲۷ بھی خبر لاتا ہوگا ۔ تب چوکیدار نے کہا کہ مجھے پہلے کے دوڑنے
کی چال صدوق کے بیٹے اخیمعض کی چال کی طرح معلوم ہوتی
۲۸ ہے تب بادشاہ بولا وہ نیک مرد ہے اور اچھی خبر لاتا ہے ۔ اور اخیمعض
چلایا اور بادشاہ سے بولا کہ سلام اور بادشاہ کے آگے اوندھا

۴ یشوع ۱۷: ۱۵ و ۱۸
۵ آیت ۵
۶ یشوع ۷: ۲۶
۷ پیدایش ۱۴: ۱۷
۸ دیکھو ۲ سمـ ۱۴: ۲۷
۹ ۲ سلا ۹: ۱۷

ہوکے گرا اور سجدہ کیا اور کہا کہ خداوند تیرا خدا کیا ہی مبارک ہی کہ جس نے اُن آدمیوں کو جنہوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست درازی کی تھی قابو میں کر دیا ہی ۔ ۲۹ تب بادشاہ بولا ابی سلوم جوان سلامت ہی اخیمعض نے کہا کہ جسوقت یواب نے بادشاہ کے خادم کو اور تیرے خادم کو بھیجا اُسدم میں نے ایک بڑی بھیڑ دیکھی پر میں نہیں جانتا کہ وہ کیا تھی ۔ ۳۰ تب بادشاہ نے کہا ایک طرف جا اور یہاں کھڑا رہ سو وہ ایک طرف جا کے کھڑا ہو رہا ۔ ۳۱ اور دیکھو کہ کوشی آیا اور کوشی نے کہا میرے خداوند بادشاہ خبر لائی جاتی کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے جو تیری مخالفت میں اُٹھے تجھے تیرا بدلا لیا ۔ ۳۲ تب بادشاہ نے کوشی سے پوچھا کہ ابی سلوم جوان سلامت ہی اور کوشی نے جواب دیکے کہا کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن اور وے سب جو بادشاہ کی مخالفت میں تیرے ضرر کے لئے اُٹھتے ہیں اُسی جوان کی طرح ہو جائیں ✢

۳۳ تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا اور اُس کوٹھری پر جو پھاٹک کے اوپر تھی روتا ہوا چڑھ گیا اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا ہائے میرے بیٹے ابی سلوم [۱] میرے بیٹے میرے بیٹے ابی سلوم کاش کہ تیرے عوض میں مرتا ای ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے ✣

۱۰ ۲ سمو ۱۹: ۴

باب ۱۹

۱ اور یواب سے کہا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابی سلوم کے لئے روتا پیٹتا ہی ۔ ۲ اور وہ رہائی جو اُس دن ہوئی [۴] تھی سارے لوگوں کے رونے کا سبب ہوئی کیونکہ لوگوں نے ۳ اُس دن خبر سُنی کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے دلگیر ہی ۔ اور لوگ اُس دن چوری سے شہر میں [۱] داخل ہوئے جیسا کہ لوگ ۴ جو لڑائی سے بھاگتے ہوئے شرمندہ ہوکے آویں ۔ اور بادشاہ نے اپنا مُنہہ ڈھانپا [۲] اور بادشاہ بلند آواز سے رویا اور کہا کہ ہائے میرے بیٹے ابی سلوم [۳] ہائے ابی سلوم میرے ۵ بیٹے میرے بیٹے ۔ تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا اور کہا تو آج کے دن اپنے سب چاکروں کو جنہوں نے آج کے دن تیری

۱ ۳۲ آیت
۲ ۲ سمو ۱۵: ۳۰
۳ ۲ سمو ۱۸: ۳۳

جان اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں اور تیری جورؤں کی جانیں اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں اُن کے مُنہہ کی شرمندگی کا باعث ہوا ۔ ۶ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہی اور اپنے دوستوں سے کینہ رکھتا ہی کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا کہ تجھے نہ سرداروں کی پرواہ ہی نہ خادموں کی کہ آج کے دن میں دیکھتا ہوں کہ اگر ابی سلوم جیتا ہوتا اور ہم سب آجکے دن مر جاتے تو تیری نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا ۔ ۷ سو اب اُٹھ باہر نکل اور اپنے خادموں کو دلاسا دے کہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تو باہر نہ جائیگا تو رات تک ایک بھی تیرے ساتھ نہیں رہیگا اور یہہ تیرے لئے اُن سب آفتوں سے جو ابتدا جوانی سے اب تک تجھ پر پڑیں بہت بد ہوگا ۔ ۸ سو بادشاہ اُٹھا اور دروازہ پر بیٹھا اور سب لوگوں کو خبر پہنچی کہ دیکھو بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہی تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع ہوئے کہ سارے اسرائیلی اپنے اپنے خیمہ کو بھاگ گئے تھے ✢

۹ اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی تمام قوم آپس میں جھگڑتی تھی اور کہتی تھی کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھ اور فلسطیوں کے ہاتھ سے ہمکو بچایا اور اب وہ ابی سلوم کے سامہنے مملکت سے بھاگ گیا ہی [۴] ۔ ۱۰ اور ابی سلوم جسے ہم نے ممسوح کرکے اپنا حاکم کیا تھا رن میں مارا پڑا سو اب تم بادشاہ کے پھر لانے کی بابت کیوں ایک بات بھی نہیں بولتے ہو ✢

۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو کہلا بھیجا کہ بنی یہوداہ کے بزرگوں سے کہو کہ تم بادشاہ کے تئیں گھر میں پھیر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ہوئے ہو خاصکر کے جس حال کہ سارے اسرائیل کی ۱۲ باتیں بادشاہ کو گھر ہی میں پہنچیں ۔ اور تم میرے بھائی ہو اور تم میری ہڈیاں اور میرے گوشت ہو [۵] ۔ پس تم بادشاہ کو پھیر ۱۳ لانے میں کیوں سب سے پیچھے پڑ گئے ہو ۔ اور عماسا سے کہو کیا تو میری ہڈی اور میرا گوشت نہیں [۶] سو اگر میں تجھ کو

۴ ۲ سمو ۱۵: ۱۴
۵ ۲ سمو ۵: ۱
۶ ۲ سمو ۱۷: ۲۵

یواب کی جگہ اپنے حضور ہمیشہ کے لئے لشکر کا سردار نہ کروں
تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے بھی زیادہ کرے[7]
۱۴ اور اُسنے سارے بنی یہوداہ کا دل اِسطرح پھیرا جیسے کسی ایک
کا دل پھیرا جاتا ہی[8] چنانچہ اُنھوں نے بادشاہ کو پیغام
۱۵ بھیجا کہ تو اپنے سب خادموں سمیت پھر چلا آ- سو بادشاہ
پھرا اور یردن پار آیا اور سارے بنی یہوداہ جلجال تک[9]
آئے کہ بادشاہ کا استقبال کریں اور اُسے یردن کے پار
لے آویں ٭

۱۶ اور جیرا کا بیٹا[10] سمعی بنیامینی بحوریم سے جلدی
کر کے آیا اور بنی یہوداہ کے ساتھ شریک ہو کے داؤد
۱۷ بادشاہ کے استقبال کو آیا- اور اُسکے ساتھ بنیامینی ہزار
جوان تھے اور ضیبا[11] ساؤل کے گھر کا خادم اپنے پندرہ
بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا اور وے بادشاہ کے سامھنے
۱۸ یردن کے پار اُترے- اور گذارے کی ایک کشتی پار گئی کہ
بادشاہ کے گھرانے کو لیجاوے اور کام جو اُسکی نظر میں اچھا ہو
سو کرے اور جیرا کا بیٹا سمعی بادشاہ کے سامھنے اُس کے
۱۹ یردن پار پہنچتے ہی اوندھا ہو کے گرا- اور بادشاہ کو کہا
ای میرے خداوند گناہ مجھ پر مت دھر اور اُس کو جو تیرے
بندے نے جسدن کہ میرا خداوند بادشاہ یروسلم سے نکلا
برعکسی سے کہا تھا[12] یاد نہ کر کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے[13]
۲۰ کیونکہ تیرا بندہ جانتا ہی کہ میں نے گناہ کیا ہی اور دیکھ
آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا[14] کہ اپنے
۲۱ خداوند بادشاہ کے استقبال کرنے کو اُتروں- اور ضرویاہ کے
بیٹے ابی شی نے جواب میں کہا کیا سمعی اِس باعث مارا نہ جائیگا
۲۲ کہ اُسنے خداوند کے مسیح پر لعنت کی[15] اور داؤد نے فرمایا ای
بنی ضرویاہ مجھے تم سے کیا[16] کہ تم آج کے دن میرے مخالف
ہو جاؤ کیا اسرائیل میں سے کوئی آدمی آج کے دن قتل کیا
جاوے[17] کیا میں تو یہہ نہیں جانتا کہ میں آج کے دن اسرائیل کا
۲۳ بادشاہ ہوں- تب بادشاہ نے سمعی کو کہا تو مارا
نہ جائیگا[18] اور بادشاہ نے اُس پر قسم کی ٭

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست[19] بادشاہ کے
استقبال کو اُترا اور اُسنے جس دن سے کہ بادشاہ نکلا تھا اُس
دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا نہ تو اپنے پانوں[a] دھوئے
تھے اور نہ اپنی ڈاڑھی سنواری تھی اور نہ اپنے کپڑے
دھلوائے تھے- ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب وہ یروسلم میں بادشاہ
سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اُسے کہا مفیبوست کس لئے تو
۲۶ ہمارے ساتھ نہ گیا[20] اُسنے جواب دیا ای میرے خداوند
اور بادشاہ میرے چاکر نے مجھ سے دغا کی تیرے بندے
نے کہا تھا کہ میں اپنے لئے گدھے پر زین باندھونگا تا کہ
میں سوار ہوؤں اور بادشاہ پاس جاؤں کہ تیرا خادم لنگڑا
۲۷ ہی- سو اُسنے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر جو تیرا بندہ
ہی تہمت کی[21] پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کی مانند
۲۸ ہی[22] سو جو تیری نظروں میں اچھا معلوم ہو سو کر- کہ میرے
باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مردوں
کی مانند تھا[23] پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا جو
تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں[24] پس میرے لئے
کیا مناسب ہی کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوہ کروں
۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا
۳۰ جاتا ہی میں تو کہہ چکا کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو- اور
مفیبوست نے بادشاہ کو کہا کہ ہاں وہ سب لے لیوے جس حال
کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا ٭

۳۱ اور برزلی جلعادی[25] راجلیم سے اُتر کے بادشاہ
کے ساتھ یردن پار گیا تا کہ یردن کے پار اُسے لیچلے- ۳۲ اور
یہہ برزلی نہایت بوڑھا بلکہ اسّی برس کا تھا[26] اور اُسنے
بادشاہ کو جب کہ وہ محنیم میں پڑا تھا رسد پہنچائی تھی اسلئے
کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا- ۳۳ سو بادشاہ نے برزلی کو فرمایا کہ
تو میرے ساتھ پار چل کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیری پرورش
کرونگا- ۳۴ اور برزلی نے بادشاہ کو جوابدیا کہ اب میں کتنے دن

۷ روت ۱: ۱۷
۸ قاضی ۲۰: ۱
۹ یشوع ۵: ۹
۱۰ ۲ سمو ۱۶: ۵ ؛ ۱ سلا ۲: ۸
۱۱ ۲ سمو ۹: ۲ و ۱۰ اور ۱۶: ۱ و ۲
۱۲ ۲ سمو ۱۶: ۵ و ۶ وغیرہ
۱۳ ۲ سمو ۱۳: ۳۳
۱۴ دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۵
۱۵ خر ۲۲: ۲۸
۱۶ ۲ سمو ۱۶: ۱۰
۱۷ ۱ سمو ۱۱: ۱۳
۱۸ ۱ سلا ۲: ۸ و ۹ و ۳۷ و ۴۶
۱۹ ۲ سمو ۹: ۶
ا عبرانی میں پانو
۲۰ ۲ سمو ۱۶: ۱۷
۲۱ ۲ سمو ۱۶: ۳
۲۲ ۲ سمو ۱۴: ۱۷ و ۲۰
۲۳ ۱ سمو ۲۶: ۱۶
۲۴ ۲ سمو ۹: ۷ و ۱۰ و ۱۳
۲۵ ۱ سلا ۲: ۷
۲۶ ۲ سمو ۱۷: ۲۷

۳۵ جیونگا جو بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں۔ کہ آج کے دن میں اسّی برس کا[۲۷] ہو چکا اور کیا میں نیک اور بد میں امتیاز کر سکتا ہوں اور کیا تیرا بندہ جو کچھ کھاتا پیتا ہی اُس کا مزہ جان سکتا ہی اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا گانا سُن سکتا ہوں پس تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کسواسطے بار ہووے۔

۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑی دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا اور کیا ضرور ہی کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اتنا سلوک کرے۔

۳۷ اپنے بندہ کو رخصت کیجئے کہ پھر جائے تاکہ میں اپنے شہر میں مروں اور اپنے باپ اور اپنی ماں کی گور کے آس پاس گڑوں پر دیکھ تیرا بندہ کمہام[۲۸] حاضر ہی وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو سو اُس سے کر۔

۳۸ تب بادشاہ نے جوابدیا کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے اور میں اُس سے جیسے تیری مرضی ہوگی ویسے سلوک کرونگا اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا سو تیرے لئے میں کرونگا۔

۳۹ اور سب لوگ یردن کے پار ہوگئے اور جب بادشاہ پار آیا تو بادشاہ نے برزلی کو چوما[۲۹] اور اُسکے لئے برکت چاہی

۴۰ اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا۔ تب بادشاہ جلجال کو روانہ ہوا اور کمہام اُس کے ساتھ چلا اور یہوداہ کے سب لوگ اور اِسرائیل کے لوگوں میں سے بھی آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے ✠

۴۱ اور دیکھو کہ اسرائیل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے اور بادشاہ سے کہا کہ ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے کیوں چرا لائے اور جاکے بادشاہ کو اور اُسکے گھرانے کو اور داؤد کے سب ساتھ والے لوگوں کو یردن پار سے لے آئے ہیں[۳۰]

۴۲ تب سارے بنی یہوداہ نے بنی اسرائیل کو جواب دیا یہہ اسلئے ہی کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا رشتہ ہی[۳۱] سو تمہیں اِس سبب سے ہم پر کیوں رشک آتا ہی کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا ہی یا اُسنے ہمیں کچھ انعام دیا ہی۔

۴۳ پھر بنی اسرائیل نے بنی یہوداہ کو جوابدیا اور کہا کہ ہم کو بادشاہ سے دس

۲۷ زبور ۹۰: ۱۰
۲۸ ۱سلا ۲: ۷ یرم ۴۱: ۱۷
۲۹ پید ۳۱: ۵۵
۳۰ ۱۵ آیت
۳۱ ۱۲ آیت

نسبتیں ہیں اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ہی پس تم ہمکو کیوں حقیر جانتے ہو کہ تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچھی اور بنی یہوداہ کی باتیں بنی اسرائیل کی باتوں سے بہت سخت تھیں[۳۲] ✠

باب ۲۰

۱ اور اتفاقاً وہاں ایک بلیعالی شخص بنیامینی تھا جسکا نام سبع بن بکری تھا اُسنے نرسنگا پھونکا اور کہا کہ نہ تو ہمارا حصّہ داؤد کے ساتھ ہی[۱] اور نہ ہماری میراث یسّی کے بیٹے کے ساتھ ہی ای اسرائیل اپنے اپنے خیمے کو چلو[۲]

۲ سو ہر ایک اِسرائیلی داؤد کی پیروی کو چھوڑ کے سبع بن بکری کے پیچھے ہو لیا لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے لیکے یروسلم تک اپنے بادشاہ سے لپٹے رہے ✠

۳ اور داؤد یروسلم کے بیچ اپنے گھر میں داخل ہوا اور بادشاہ نے اپنی اُن دس حرموں کو[۳] جنہیں وہ اپنے گھر کی نگہبانی کے لئے چھوڑ گیا تھا لیکے قید میں رکھا اور اُن کے لئے کھانا مقرر کیا پر اُن کے پاس نہ گیا پس وے اپنے مرنے کے دن تک قید میں رہیں اور رنڈاپے میں گذران کرتی تھیں ✠

۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا کہ تین دن کے درمیان بنی یہوداہ کو مجھہ پاس جمع کر اور تو بھی یہاں حاضر ہو[۴]

۵ سو عماسا گیا کہ بنی یہوداہ کو فراہم کرے پر اُسنے اُسوقت سے جو اُسکے لئے مقرر کیا تھا زیادہ دیری کی۔

۶ تب داؤد نے ابی شی سے کہا کہ اب سبع بن بکری کی طرف سے ہمکو ابی سلوم کی بہ نسبت زیادہ نقصان ہوگا سو تو اپنے خداوند کے خادموں کو[۵] لے اور اُسکا پیچھا کر نہ ہو کہ وہ محکم شہروں میں جاوے اور ہماری نظر سے بچ نکلے۔

۷ سو اُس کی پیروی میں یواب کے لوگ اور کریتی اور فلیتی[۶] اور سارے بہادر نکلے اور یروسلم سے باہر گئے کہ سبع بن بکری کا پیچھا کریں۔

۸ اور جب وے اُس بڑے پتھر کے نزدیک جو جبعون میں ہی پہنچے تو عماسا اُنکے آگے سے آیا اور یواب نے اپنی پوشاک جو پہنے تھا کسی تھی اور اُس کے اوپر ایک پٹکا تھا معہ تلوار کے

۳۲ دیکھو قاض ۸: ۱ اور ۱۲: ۱
۱ ۲سمو ۱۹: ۴۳
۲ ۱سلا ۱۲: ۱۶ ، ۲تو ۱۰: ۱۶
۳ ۲سمو ۱۵: ۱۶ اور ۱۶: ۲۱ و ۲۲
۴ ۲سمو ۱۹: ۱۳
۵ ۲سمو ۱۱: ۱۱ ، ۱سلا ۱: ۳۳
۶ ۲سمو ۸: ۱۸ ، ۱سلا ۱: ۳۸

میان کی ہوئی جو اُسکی کمر میں بندھی تھی اور جاتے جاتے وہ نکل پڑی۔ ۹ سو یواب نے عماسا کو کہا اے میرے بھائی تو سلامتی سے ہی اور یواب نے عماسا کی ڈاڑھی دہنے ہاتھ سے پکڑی کہ اُسکا بوسہ لیوے ۷ ۱۰ اور عماسا نے اُس تلوار کا جو یواب کے ہاتھ میں تھی خیال نہ کیا سو اُسنے اُس سے پانچویں پسلی پر ایسا مارا کہ اُس کی انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں ۸ اور دوسرا وار نہ کیا سو وہ مر گیا پھر یواب اور اُسکا بھائی ابی شی سبع بن بکری کے پیچھے روانہ ہوئے۔ ۱۱ تب ایک شخص یواب کے جوانوں میں سے اُسکے پاس کھڑا رہا اور یوں بولا جو کوئی یواب سے راضی ہی اور جو کوئی داؤد کی طرف ہی سو یواب کے پیچھے چلے۔ ۱۲ اور عماسا راستہ کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ کر رہا اور جب اُس شخص نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہیں تو وہ عماسا کو راہ پر سے میدان میں کھینچ لیگیا اور اُسے کپڑا اُڑھا دیا اِسلئے کہ دیکھا کہ جو کوئی اُس کے نزدیک آیا سو کھڑا ہوا۔ ۱۳ اور جب وہ راہ سے اُسے اُٹھا لیگیا تو سب لوگ یواب کے ساتھ سبع بن بکری کا پیچھا کرنے کو روانہ ہوئے ✠

۱۴ سو وہ سارے بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل ۹ اور بیت معکہ اور سارے بیریم تک گیا اور وے سب بھی جمع ہوئے اور اُسکے پیچھے چلے۔ ۱۵ اور اُنہوں نے آکے اُسے بیت معکہ کے ابیل میں گھیرا اور شہر کے سامہنے ایک دمدمہ باندھا ۱۰ اور وہ دیوار کے برابر رہا اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے کوشش کر رہے تھے کہ دیوار کو گرا دیں ✠

۱۶ اُسوقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائی اور کہا کہ سنو سنو مہربانی سے یواب کو کہو کہ یہاں نزدیک آیئے ۱۷ کہ میں تجھہ سے کچھہ کہوں اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا تو اُس عورت نے اُسے کہا کہ کیا تو یواب ہی وہ بولا میں وہی ہوں تب اُسنے کہا کہ اپنی باندی کی بات سنئے وہ بولا میں سنتا ہوں ۱۸ تب وہ بولی کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے تھے کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاہینگے ۱۱ اور اسطرح وے کام کو ختم کرتے

۷ متی ۲۶: ۴۹؛ لوقا ۲۲: ۴۷
۸ ۱ سلا ۲: ۵
۹ ۲ سلا ۱۵: ۲۹
۱۰ ۲ توا ۱۶: ۴؛ ۲ سلا ۱۹: ۳۲
۱۱ دیکھو آیت ۲۰: ۱۱

تھے۔ ۱۹ اور میں اسرائیل میں صلح خواہ اور دیانتدار ہوں سو تو چاہتا ہی کہ ایک شہر کو اور اُسکو جو اسرائیل کی ایک ماں ہی ہلاک کرے سو تو کیوں خداوند کی میراث کو نگلنے چاہتا ہی ۱۲ ۲۰ یواب نے جواب دیا اور کہا یہہ مجھہ سے دور رہے یہہ مجھہ سے دور رہے کہ نگل جاؤں یا ہلاک کروں۔ ۲۱ یہہ ایسی بات نہیں بلکہ کوہ افرائیم کا ایک شخص جسکا نام سبع بن بکری ہی اُس نے بادشاہ پر یعنے داؤد پر اپنا ہاتھہ اُٹھایا ہی سو فقط اُسی کو میرے حوالہ کر دے کہ میں شہر سے چلا جاؤں اُس عورت نے یواب کو کہا دیکھہ اُسکا سر دیوار پر سے تجھہ پاس پھینک دیا جائیگا ۲۲ تب وہ عورت اپنی دانائی سے ۱۳ سب لوگوں کے پاس گئی سو اُنہوں نے سبع بن بکری کا سر کاٹ کے باہر یواب کی طرف پھینک دیا تب اُسنے نرسنگا پھونکا اور وے لوگ شہر پر سے اُٹھہ کے ایک ایک اپنے خیمہ کو گئے اور یواب پھر کے یروشلم میں بادشاہ پاس آیا ✠

۲۳ اور یواب اسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا ۱۴ اور بنایاہ بن یہو یدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا۔ ۲۴ اور ادورام خراج کا داروغہ ۱۵ تھا اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط ۱۶ محاسب تھا۔ ۲۵ اور سبع منشی تھا اور صدوق اور ابیاتر ۱۷ کاہن تھے ۲۶ اور عیرا یائری ۱۸ بھی داؤد کا ایک ۱ سردار تھا ✠

باب ۲۱

۱ پھر داؤد کے عصر میں پیاپی تین سال کال پڑا اور داؤد نے خداوند کے حضور ۱ صلاح پوچھی سو خداوند نے فرمایا کہ یہہ ساؤل کے اور اُسکے خونریز گھرانے کے سبب سے ہی کہ اُسنے جبعونیوں کو قتل کیا۔ ۲ تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا اور اُنسے بات کہی (اور یہہ جبعونی اسرائیل کی نسل میں سے نہ تھے بلکہ اموری تھے ۲ جو باقی رہ گئے تھے اور بنی اسرائیل نے اُنسے قسم کی تھی اور ساؤل نے چاہا کہ اُنہیں قتل کرے کیونکہ اُسے بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کے سبب غیرت تھی) ۳ سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا میں تمہارے لئے کیا کروں اور میں کس چیز سے کفّارہ دوں تاکہ تم خداوند

۱۲ ۲ سمو ۲۱: ۳
۱۳ واعظ ۹: ۱۴ و ۱۵
۱۴ ۲ سمو ۸: ۱۶ و ۱۸
۱۵ ۱ سلا ۴: ۶
۱۶ ۲ سمو ۸: ۱۶؛ ۱ سلا ۴: ۳
۱۷ ۲ سمو ۸: ۱۷؛ ۱ سلا ۴: ۴
۱۸ ۲ سمو ۲۳: ۳۸
۱ یا ایک والی؛ پیدا ۴۱: ۴۵؛ خر ۲: ۱۶؛ ۲ سمو ۸: ۱۸

۱ دیکھو گن ۲۷: ۲۱
۲ یشو ۹: ۳ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷

۴ کی میراث کے لئے ۳ برکت چاہو۔ سو جبعونیوں نے اُسے کہا کہ ہم ساؤل سے اور اُسکے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں ‖ اور نہ تو ہمارے لئے اسرائیل کے کسی مرد کو جان سے مار سو وہ بولا ہیں اَور تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں۔ ۵ تب اُنہوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ وہ شخص جسنے ہمیں ہلاک کیا اور ہماری مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے کہ ہم نابود کئے جاویں اور اسرائیل کی کسی مملکت میں باقی نہ رہیں۔ ۶ سو اُسکے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو ہمارے حوالے کر کہ ہم اُنہیں خداوند کے لئے خداوند کے برگزیدہ ۴ ساؤل کی جبعہ میں ۵ لٹکا دیں تب بادشاہ بولا کہ میں اُنہیں حوالے کرونگا۔ ۷ پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کی اُس قسم کے سبب جو اُنہوں نے یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں کھائی تھی ۶ ۸ پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے ایاہ کی بیٹی رصفہ ۷ کے دو بیٹے جو ساؤل کے لئے جنی تھی یعنے ارمونی اور مفیبوست اور ساؤل کی بیٹی ‖ میکل کے پانچ بیٹے جو برزلی محولاتی کے بیٹے عدرایل ۸ کے لئے جنی تھی پکڑ کے۔ ۹ اور اُنہیں جبعونیوں کے حوالے کیا اور اُنہوں نے اُنہیں ٹیلے پر خداوند کے حضور ۹ لٹکا دیا وے ساتوں کے سات فنا ہوئے اور فصل کے اول موسم میں اُسکے پہلے دنوں میں جسوقت کہ جَو کاٹنے شروع ہوئے تھے وے مارے گئے ✠

۱۰ تب ایاہ کی بیٹی رصفہ نے ۱۰ ٹاٹ کا لباس لیا اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لئے چٹان پر بچھا دیا جب تک کہ آسمان سے اُنپر پانی پڑنا شروع ہوا ۱۱ سو اُس نے اُنہیں دنکو ہوائی پرندوں سے اور رات کو جنگلی درندوں سے بچایا کہ اُنہیں نہ چھوویں ۱۱ اور داؤد کو خبر پہنچی کہ ساؤل کی حرم ایاہ کی بیٹی رصفہ نے یوں کیا ✠

۱۲ سو داؤد نے جا کے ساؤل کی ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں ۱۲ سے پھیر لیا کہ وے اُنہیں بیت شان کے کوچے میں سے جسوقت کہ فلسطیوں نے ساؤل کو جلبوعہ میں مارا اور اُنہیں لٹکا دیا تھا ۱۳ اُٹھا لیگئے تھے۔ ۱۳ سو وہ ساؤل کی ہڈیاں اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیاں وہاں سے لے آیا اور ان سب کی ہڈیوں کو جو لٹکائے گئے تھے جمع کروایا۔ ۱۴ اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو بنیامینی زمین کے ضلع ۱۴ میں اُس کے باپ قیس کی گور میں گاڑا اور سب جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا اُنہوں نے کیا اور بعد اُسکے اُس سرزمین کی بابت خدا نے منتیں سُن لیں ۱۵ ✠

۱۵ اور فلسطی اسرائیل سے پھر لڑے اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا اور داؤد بیتاب ہو گیا۔ ۱۶ اُسوقت اِشبی بنوب نے جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا جسکے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا اور وہ ایک نیا تیغہ باندھے تھا چاہا کہ داؤد کو مار لے۔ ۱۷ پر ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے اُس کی کمک کی اور اُس فلسطی پر وار کیا اور اُسے قتل کیا تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دی اور کہا کہ تو پھر کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو ۱۶ تا کہ اسرائیل کا چراغ ۱۷ بجھ نہ جائے۔ ۱۸ اور ایسا ہوا کہ بعد اُسکے پھر فلسطیوں سے جوب میں لڑائی ہوئی ۱۸ تب حوساتی سبکی نے ۱۹ ‖ صف کو جو رفاہ کے بیٹوں میں سے تھا قتل کیا۔ ۱۹ اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور لڑائی ہوئی تب الحنان بن † یعری ارجیم نے جو بیت لحم کا تھا جاتی ‡ جولیت ۲۰ کو جسکا نیزہ ایسا تھا جیسا کہ جولاہوں کا شہتیر ہوتا ہے مارا۔ ۲۰ پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی ۲۱ اور وہاں ایک بڑا قدآور شخص تھا اُسکے ہر ہاتھ میں اور ہر پانوں میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں جو سبکی سب چوبیس ہوتی ہیں اور یہ بھی رفا کو پیدا ہوا تھا۔ ۲۱ اُسنے جسوقت کہ اِسرائیل کو طعنہ دیا ۲۲ اُسوقت داؤد کے بھائی سمعی ۲۳ کے بیٹے یہونتن نے اُسے مارا۔ ۲۲ یہی چاروں رفا کے صلب سے جات میں پیدا ہوئے ۲۴ اور داؤد کے ہاتھ سے اور اُسکے خادموں کے ہاتھ مارے پڑے

۳ ۲سمو ۲۰: ۱۹
‖ یا اور نہ ہمکو اسرائیل کے کسی مرد کو جان سے مارنے کا
۴ ۱سمو ۱۰: ۲۴
۵ ۱سمو ۱۰: ۲۶ اور ۱۱: ۴
۶ ۱سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۸ و ۱۵ و ۴۲ اور ۲۳: ۱۸
۷ ۲سمو ۳: ۷
‖ یا میکل کی بہن
۸ ۱سمو ۱۸: ۱۹
۹ ۲سمو ۶: ۱۷
۱۰ ۸ آیت ۲سمو ۳: ۷
۱۱ دیکھو ۲۱: ۲۳
۱۲ ۱سمو ۳۱: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
۱۳ ۱سمو ۳۱: ۱۰
۱۴ یشوع ۱۸: ۲۸
۱۵ یشوع ۷: ۲۶ ۲سمو ۲۴: ۲۵
۱۶ ۲سمو ۱۸: ۳
۱۷ ۱سلا ۱۱: ۳۶ اور ۱۵: ۴ زبور ۱۳۲: ۱۷
۱۸ ۱توا ۲۰: ۴
۱۹ ۱توا ۱۱: ۲۹
‖ یا سفی
† یا یائر
‡ یا جولیت کے بھائی لحمی کو
۲۰ دیکھو ۱توا ۲۰: ۵
۲۱ ۱توا ۲۰: ۶
۲۲ ۱سمو ۱۷: ۱۰ و ۲۵ و ۲۶
۲۳ ۱سمو ۱۶: ۹ سماہ
۲۴ ۱توا ۲۰: ۸

باب ۲۲

۱ اور داؤد نے جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے رہائی دی خداوند کے آگے اِس گیت کی باتیں کہیں

۲ اور بولا کہ خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا ہی

۳ میری چٹان کا خدا ہی اُسپر میرا بھروسا ہی وہ میری سپر ہی اور میری نجات کا سینگ ہی میرا اونچا برج اور میری پناہ گاہ اور میرا نجات دینیوالا ہی تو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہی

۴ میں خداوند کو پکارونگا جو ستایش کے لائق ہی یوںہیں میں اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاؤنگا

۵ کہ موت کی لہروں نے مجھے گھیرا بلعالی لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا

۶ گور کے دکھوں نے مجھکو گھیرا موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے جا لیا

۷ اپنی مصیبت کے وقت میں نے خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلّایا اُسنے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میرا نالہ اُسکے کانوں تک پہنچا

۸ تب زمین لرزی اور کانپی آسمان کی بنیادیں ہل گئیں

۹ اور لرزیں اِسلئے کہ وہ غصّہ ہوا اُسکے نتھنوں سے ایک دھواں اُٹھ رہا اور اُسکے منہہ سے آگ نکل کے کھا گئی

۱۰ کہ جس سے کوئیلے دہک گئے اُسنے آسمان کو جھکایا اور وہ نیچے اُترا اور اندھیرا اُسکے پانوں تلے تھا

۱۱ وہ ایک کروبی پر سوار ہوکے اُڑا اور ہوا کے پروں پر نمود ہوا

۱۲ اور اُسنے اپنے گرداگرد تاریکی کی قناتیں گھری کیں کالے پانیوں اور بادلوں کے گھٹا کے ساتھ

۱۳ اُس جھلک سے جو اُسکے آگے آگے ہوتی تھی کوئیلے سلگے

۱۴ خداوند آسمان پر سے گرجا اور تعالیٰ نے اپنی آواز سنائی

۱۵ اور تیر چلائے اور اُنہیں تتر بتر کیا بجلی بھی چمکائی اور اُنہیں شکست دی

۱۶ خداوند کی جھنجھلاہٹ سے اور اُسکے نتھنوں کے دم کے جھوکے سے سمندر کی تھاہیں نمود ہوئیں دنیا کی نیویں کھل گئیں

۱۷ اُسنے اوپر سے بھیجا اور مجھے پکڑ لیا اُسنے مجھے بہت پانیوں میں سے کھینچ کے نکالا

۱۸ اُسنے مجھے میرے قوی دشمن سے اور اُنسے جو میرا کینہ رکھتے تھے چھڑایا کہ وے مجھ سے نہایت زبردست تھے

۱۹ اُنہوں نے میری مصیبت کے دن مجھے آگے سے جا لیا پر خداوند میرا تکیہ تھا

۲۰ وہ مجھکو کشادہ مکان میں نکال لایا اُسنے مجھکو نجات بخشی اِسلئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا

۲۱ خداوند نے میری راستی کے موافق مجھکو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کا مجھے بدلا دیا

۲۲ کیونکہ میں نے خداوند کی راہوں کی محافظت کی اور میں نے اپنے خدا کی پیروی سے سرکشی نہ کی

۲۳ کہ اُس کی ساری عدالتیں میرے زیر نظر ہیں اور اُسکے احکام جو ہیں سو میں نے اُنہیں اپنے سے دور نہ کیا

۲۴ میں اُسکے حضور میں راست تھا اور میں نے اپنے تئیں اپنی بدکاری سے باز رکھا

۲۵ سو خداوند نے میری راستی اور میری پاکی کے موافق جو اُس کی آنکھوں کے سامہنے تھی مجھکو صلہ دیا

۲۶ تو رحم کرنیوالے پر رحم کرتا ہی اور راستی کرنیوالے کو اپنے تئیں راست دکھاتا ہی

۲۷ تو اُنکو جو خالص ہیں اپنے تئیں خالص دکھاتا ہی پر کج ٹیڑھے ہیں تو اُنپر اپنے تئیں ٹیڑھا ظاہر کرتا ہی

۲۸ تو اُن لوگوں کو جو مصیبت زدے ہیں بچاتا ہی پر جو گھمنڈ رکھتے ہیں اُنپر تیری آنکھیں لگی ہیں تاکہ اُنہیں پست کرے

۲۹ کہ تو ای خداوند میرا چراغ ہی اور خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا

۳۰ تیری کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا ہوں میں اپنے خدا کی کمک سے دیوار کود گیا

۳۱ خدا جو ہی اُسکی راہ کامل ہی خداوند کا کلام صاف تایا ہوا ہی وہ اُن سب کی جنہیں اُسکا بھروسا ہی سپر ہی

۳۲ خداوند کے سوا کون خدا ہی اور ہمارے خدا کو چھوڑ کے کون چٹان ہی

۳۳ خدا میری قوّت اور میرا زور ہی اور وہی میری راہ کامل کرتا ہی

۳۴ وہ میرے پانوں کو ہرنی کے سے بناتا ہی وہ مجھکو میرے اونچے مکانوں پر بٹھاتا ہی

۳۵ وہ میرے ہاتھوں کو لڑنے کی تعلیم دیتا ہی ایسا کہ پیتل کی کمان میرے بازوں سے جھکائی جاتی ہی

۳۶ تو ہی نے اپنی نجات کی سپر مجھکو بخشی اور تیری مہربانی نے مجھکو بزرگ کیا

۳۷ تو نے میرے قدم میرے تلے

متی ۸: ۲۶ ۲۳ زبور ۱۴۴: ۷ ۲۴ آیت

یسعیاہ ۳۳: ۱۶ اور ۵۸: ۱۳ ۲۵ زبور ۱۴: ۱ ۱۱ عبرانی میں ملائمت

۳۸ کُشتہ کئے ایسا کہ میرے ٹخنے ڈگمگاتے نہیں۔ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں فنا کیا اور مُنہہ نہ موڑا جب تک کہ اُنہیں نابود نہ کیا۔ ۳۹ میں نے اُنہیں کھا لیا اور اُنہیں زخمی کیا ایسا کہ وے اُٹھہ نہ سکے ہاں وے میرے قدموں تلے پڑے ہیں۔ ۴۰ کیونکہ تونے جنگ کے لئے زور سے میری کمر باندھی وے جو مجھہ پر چڑھہ آئے ہیں تونے اُنکو میرے زیر کردیا۔ ۴۱ توہی نے میرے دشمنوں کی پیٹھہ مجھہ کو دکھلائی تاکہ میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں کاٹ ڈالوں۔ ۴۲ وے انتظار میں تھے پر چھڑانیوالا کوئی نہ ٹھہرا خداوند کی طرف بھی پر اُسنے اُنہیں جواب ندیا۔ ۴۳ تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا کہ گرد کردیا میں نے اُنکو ایسا روندا کہ رستے کی کیچڑ ہوگئے ۴۴ اور اُنہیں بکھرادیا۔ توہی نے مجھہ کو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا توہی نے مجھہ کو غیر قوموں کا سردار کیا ۴۵ ایک گروہ جسے میں نہیں پہچانتا میری بندگی کریگی۔ اجنبی لوگ میری خوشامد کرینگے تبہی کہ سنینگے اور میرے فرمانبردار ہوجائینگے۔ ۴۶ اجنبی لوگ فنا ہوجائینگے اور وے اپنے آڑ کے مکانوں میں دہشت کھائینگے۔ ۴۷ خداوند زندہ ہے اور میری چٹان مبارک ہے میری نجات کی چٹان کا خدا بلند اور بالا ہووے ۴۸ خداہی ہے جو میرا انتقام لیتا ہے اور لوگوں کو میرے زیر کردیتا ہے۔ ۴۹ اور وہ مجھے میرے دشمنوں کے درمیان سے نکال لاتا ہے توہی میرے حملہ کرنیوالوں پر مجھے بلند کرتا ہے توہی نے ظالم آدمی سے مجھہ کو رہائی دی ہے۔ ۵۰ سو میں اے خدا قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا ۵۱ کہ وہ اپنے بادشاہ کی نجات کا برج ہے اور اپنے مسیح داؤد پر اور اُسکی نسل پر ابدتک رحم کرنیوالا ہے ÷

باب ۲۳

۱ یہہ داؤد کا پچھلا کلام ہے یسّی کے بیٹے داؤد نے کہا اور اُس شخص نے جو سرفراز کیا گیا تھا کہا یعقوب کے خدا کے مسیح نے ۲ جو اسرائیل میں اچھا گانیوالا تھا کہا خداوند کی روح مجھہ میں بولی اور اُسکا سخن میری زبان پر تھا۔ ۳ اسرائیل کے خدا نے کہا اسرائیل کی چٹان نے مجھے کہا انسان پر حکومت کرتا ہوا ایک صادق ہے خداترسی کے ساتھہ حکومت کرتا ہوا۔ ۴ اور وہ صبح کی روشنی کی مانند ہوگا جبکہ سورج نکلتا ہے ایسی صبح کہ جسکے ساتھہ بدلیاں نہیں ہوتیں اور گھاس کی مانند جو بارش کے بعد کھڑی دھوپ کے باعث زمین سے نکلتی۔ ۵ اگرچہ میرا گھر خدا کی بہ نسبت اِس ڈول کا نہیں لیکن اُسنے ایک ابدی عہد جو سب چیزوں میں آراستہ اور پایدار ہے میرے ساتھہ کیا ہے کہ میری ساری سلامتی اور میرا سارا شوق یہی ہے باوجودیکہ وہ اُسے نہ اُگاوے ÷

۶ پر || بلعال کے لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند اُکھاڑ پھینکے جائینگے کیونکہ وے ہاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے۔ ۷ اور جو شخص کہ اُنہیں چھوا چاہے اُسے ضرور ہے کہ لوہا یا نیزے کے پھل کو اُسکام میں لاوے اور وے وہیں کے وہیں آگ سے جلائے جائینگے ÷

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام یے ہیں پہلا تحکمونی † جو کرسی پر بیٹھتا تھا سرداروں کا رئیس تھا وہی ادنیو عدینی تھا جو ایزنی کہلایا اُسی نے † آٹھہ سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں ایک ہی وقت قتل کیا۔ ۹ اُسکے بعد دودو کا بیٹا الیعزر اخوخی تھا یہہ اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھہ چڑھہ گئے تھے جب کہ اُسنے اُن فلسطیوں کو جو جنگ پر چڑھے تھے طعنہ دیا تھا اور سارے بنی اسرائیل چلے گئے تھے۔ ۱۰ سو اُسنے اُٹھہ کے فلسطیوں کو مارا یہانتک کہ اُسکا ہاتھہ تھک گیا اور تیغہ ہاتھہ میں جم گیا اور خداوند نے اُس دن بڑی فتح کی اور باقی لوگ اُسکے پیچھے فقط لوٹنے کے لئے پھر آئے۔ ۱۱ بعد اُس کے حراری اجی کا بیٹا سمہ تھا جسوقت فلسطی چارہ لینے کے لئے ایک قطعہ زمین میں جہاں مسور کے درخت تھے جمع ہوئے تھے اور سب لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگ گئے۔ ۱۲ وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ کھڑا رہا اور اُسکو بچایا اور فلسطیوں کو قتل کیا اور خداوند نے بڑی فتح کی۔ ۱۳ اور اُن تیس میں سے تین سردار نکلے

|| یعنی نکمے لوگوں

† یا یوشیب بشبت

13 اور ابعدلام کے مغارے کو[13] ندرو کے وقت داؤد پاس آئے
14 اور فلسطیوں کی فوج رفائیوں کی وادی میں[14] خیمہ زن تھی۔ اور
داؤد اُسوقت ایک گڑھی میں تھا[15] اور فلسطیوں کا طلایہ بیت لحم
15 میں تھا۔ اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا اے کاش کہ کوئی شخص
اُس کوئے کا ایک گھونٹ پانی جو بیت لحم کے آستانے پر ہے
16 مجھے پلاتا۔ اور اُن تینوں پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر
توڑا اور بیت لحم کے کوئے سے پانی بھرا اور لاکے داود کو دیا
لیکن اُسنے نہ چاہا کہ پیئے بلکہ اُسے خداوند کے لئے تپایا۔
17 اور اُسنے کہا مجھ سے دور ہو اے خداوند کہ میں ایسا کروں کہ
یہہ اُن لوگوں کا لہو ہے[16] جو اپنی جان پر کھیل کے گئے سو اُسنے
نہ چاہا کہ اُسے پیئے پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہی کام کئے۔
18 اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کا بھائی ابیشی بھی تین میں ایک
سردار تھا[17] اُسنے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں قتل کیا
19 اور تین میں نامدار ہوا۔ وہ تو تینوں میں سب سے زیادہ عزت
والا تھا اور اُنکا سردار ہوا پر وہ پہلے تینوں کے برابر نہ تھا۔
20 اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ ایک بڑے بہادر کا بیٹا جو قبضی ایل[18]
کا تھا جسنے بہت سے کام کئے تھے اُسی نے موآب کے دو جوان
مثل شیر ببر کے مارے[19] اور جاکے برف کی موسم میں ایک غار
21 کے بیچ ایک شیر ببر مارا۔ اور اُسنے ایک رو دار[20] مصری کو قتل
کیا اُس مصری کے ہاتھ میں ایک بھالا تھا پر وہ لٹھ لیکے اُسپر
لپکا اور مصری کے ہاتھ سے بھالا چھین لیا اور اُسی کے بھالے
22 سے اُسے مارا۔ پس یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یہہ یہہ کچھ
23 کیا اور تینوں پہلوانوں میں اُسکا نام تھا۔ وہ اُن تیسوں سے
زیادہ عزت والا تھا پر وہ اُن تین کے برابر نہ تھا اور داؤد نے
24 اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کیا۔ اور یواب کا بھائی عساہیل[21]
اُن تیسوں میں سے ایک تھا اور الحنان بیت لحم کے دودو کا بیٹا
25 سمہ حرودی[22] الیقہ حرودی 26 خلص فلطی عیرا ابن عقیش
27 تقوعی۔ ابی عزر عنتوتی مبونی حوساتی 28 ضلمون اخوخی
29 مہری نطوفاتی حلب بن بعنہ نطوفاتی اتی بن ریبی بنی بنیامین

[13] ۱ سمو ۲۲: ۱
[14] ۲ سمو ۵: ۱۸
[15] ۱ سمو ۲۲: ۴ و ۵
[16] احبار ۱۷: ۱۰
[17] ۱ توا ۱۱: ۲۰
[18] یشوع ۱۵: ۲۱
[19] خر ۱۵: ۱۵؛ ۱ توا ۱۱: ۲۲
[20] ۱ توا ۱۱: ۲۳ میں قد آور آدمی کہلایا
[21] ۲ سمو ۲: ۱۸
[22] دیکھو ۱ توا ۱۱: ۲۷

30 کے جبعہ کا۔ فرعتونی بنایاہ اور [11] نحل جعس[23] کا ہدی۔
31 ابی علبون عرباتی عزموت برحومی 32 الیحبہ سعلبونی بنی یسین
33 یہونتن۔ سمہ ہراری اخی آم بن سرار ہراری 34 الیفلط بن
احسبی بن معکاتی الی عام بن اخیتفل جلونی 35 حصری کرملی
36 فعری اربی۔ اجال بن ناتن ضوبہ سے بنی جدی 37 صلق
عمونی نحری بیروتی جو یواب بن ضرویاہ کا سلح بردار تھا۔
38 عیرا اتری[24] جریب اتری 39 اور یاہ حتی[25] سب سینتیس
ہوئے +

باب ۲۴

1 بعد اُسکے خداوند کا غصہ اسرائیل پر پھر بھڑکا کہ [1] اُسنے
داؤد کے دل میں ڈالا کہ اُنکا مخالف ہو کے کہے کہ جا اور
2 اسرائیل اور یہوداہ کو گن[2] کیونکہ بادشاہ نے لشکر کے سردار
یواب کو جو اُسکے ساتھ تھا حکم کیا کہ اسرائیل کے سارے
فرقوں میں دان سے لیکے بیرسبع تک[3] گذر کرو اور لوگوں کو
3 گنو تا کہ لوگوں کا عدد مجھے معلوم ہو[4] تب یواب نے بادشاہ کو
کہا کہ خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے کہ جتنے وے
اب ہیں سو چند زیادہ کرے اور کہ میرے خداوند بادشاہ کی
آنکھیں یہہ دیکھیں پر کیا سبب ہے کہ میرے خداوند بادشاہ
4 کا دل اس کام سے لگا ہے۔ لیکن بادشاہ کی بات یواب اور
لشکر کے سرداروں پر غالب آئی اور یواب اور لشکر کے سردار
بادشاہ کے حضور سے اسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکل
گئے +

5 اور وے یردن پار اُترے اور عراعیر میں[5] جو وادی
جدّ کے شہر کی دہنی طرف کو یعزیر کے رخ ہے[6] خیمہ زن ہوئے۔
6 وہاں سے جلعاد اور تحتیم حدسی کی سرزمین کو آئے اور دان یعن[7]
7 کو وارد ہوئے اور گھوم کے صیدا[8] تک پہنچے۔ اور وہاں سے
صور کے محکم شہر تک آئے اور حویوں اور کنعانیوں کے سارے
شہروں تک بھی اور یہوداہ کے جنوب کو بیرسبع تک نکل گئے۔
8 چنانچہ ساری مملکت میں سیر کرکے نو مہینے بیس دن کے بعد
9 یروسلم کو آئے۔ اور یواب نے لوگوں کے شمار کی فرد بادشاہ کو

[11] یا جعس کی وادیوں کا — اِست ۱: ۲۴
[23] قاض ۲: ۹
[24] ۲ سمو ۲۰: ۲۶
[25] ۲ سمو ۱۱: ۳ و ۶

[1] ۲ سمو ۲۱: ۱
[11] یعنے شیطان نے دیکھو ۱ توا ۲۱: ۱؛ یعق ۱: ۱۳ و ۱۴
[2] ۱ توا ۲۷: ۲۳ و ۲۴
[3] قاض ۲۰: ۱
[4] یرم ۱۷: ۵
[5] اِست ۲: ۳۶؛ یشو ۱۳: ۹ و ۱۶
[6] گن ۳۲: ۱
[7] یشو ۱۹: ۴۷؛ قاض ۱۸: ۲۹
[8] یشو ۱۹: ۲۸؛ قاض ۱۸: ۲۸

دی سو اسرائیل کے آٹھ لاکھ بہادر مرد تلوارئیے تھے اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ تھے[9] +

۱۰ اور داؤد کا دل بعد اُسکے کہ اُسنے لوگونکا شمار کیا بے چین ہوگیا[10] اور داؤد نے خداوند کو کہا یہہ جو میں نے کیا سو بڑا گناہ ہوا[11] اب ہے خداوند فضل سے اپنے بندے کا گناہ بخشدیجیے کہ میں نے بڑی احمقی[12] کا کام کیا۔

۱۱ سو جب داؤد صبح کو اُٹھا تو خداوند کا کلام جاد[13] پر جو داؤد کا غیب بین[14] تھا نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ۔

۱۲ جا اور داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں تیرے سامھنے تین بلائیں پیش لاتا ہوں تو اُن میں سے ایک کو اختیار کر کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں۔

۱۳ سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسکو خبر دی اور اُس سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے کیا تجھ پر تیرے ملک میں سات برس کال پڑے یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے اور وے تجھے رگیدیں یا تیری مملکت میں تین دن تک وبا پڑے[15] اب صلاح لے اور تجویز کر کہ میں اُسے جسنے مجھے بھیجا کیا جواب دوں۔

۱۴ تب داؤد نے جاد کو کہا میں بڑے شکنجے میں ہوں لیکن خداوند کے ہاتھ میں گرفتار ہونا بہتر ہے کہ اُس کی رحمتیں عظیم ہیں[16] پر انسان کے ہاتھ میں گرفتار ہونا نہ چاہیئے[17] +

۱۵ سو خداوند نے اسرائیل پر وبا بھیجی جو اُس صبح سے لیکے مقرری وقت تک رہی[18] اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے۔

۱۶ اور جب فرشتے نے اپنا ہاتھ بڑھایا[19] کہ یروسلم کو فنا کرے تو خداوند بدی کرنے سے پچھتایا[20] اور اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا کہا یہہ بس ہے اب اپنا ہاتھ کھینچ اُسوقت خداوند کا فرشتہ یبوسی ارونا ہ[21] کے کھلیان پر کھڑا تھا۔

۱۷ اور داؤد نے جب اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا دیکھا تو خداوند کو کہا دیکھ گناہ تو میں نے کیا اور بدی مجھ سے ہوئی پر ان بھیڑوں کا کیا قصور[22] پس مجھی پر اور میرے باپ کے گھرانے پر اپنا ہاتھ چلائیے +

۱۸ اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا اور اُسسے کہا جا اور یبوسی † ارونا ہ کے کھلیہان پر خداوند کے لیئے ایک مذبح بنا[23]

۱۹ اور داؤد نے جات کے کہنے کے موافق جیسا کہ خداوند کا حکم تھا کیا۔

۲۰ اور ارونا ہ نے نگاہ کی اور بادشاہ اور اُسکے چاکروں کو اپنی طرف آتے دیکھا سو ارونا ہ نکلا اور بادشاہ کے آگے جھک کے زمین پر سجدہ کیا۔

۲۱ اور کہا خداوند میرا بادشاہ اپنے بندے پاس کیوں آیا داؤد نے کہا تا کہ کھلیہان تجھ سے مول لوں[24] اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں تا کہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے[25]

۲۲ ارونا ہ نے داؤد کو کہا کہ میرا خداوند بادشاہ جو کچھ بہتر جانے لیوے اور اُسے گذرانے اور دیکھ یہاں سوختنی قربانی کے لیئے بیل اور داہیں چلانے کے اسباب بیلوں کے سامان سمیت ایندھن کے لیئے ہیں[26]

۲۳ یہہ سب کچھ ارونا ہ نے بادشاہ کی طرح بادشاہ کو دیا سو ارونا ہ نے بادشاہ سے کہا کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو قبول کرے[27]

۲۴ تب بادشاہ نے ارونا ہ سے کہا یوں نہیں بلکہ میں قیمت دے کے اُسکو تجھ سے مول لونگا اور میں اُن چیزوں کو لیکے کہ جن پر میرا کچھ خرچ نہ ہو خداوند اپنے خدا کو سوختنی قربانیاں نہ چڑھاؤنگا سو داؤد نے وہ کھلیہان اور وے بیل پچاس مثقال چاندی دیکے مول لیئے[28]

۲۵ اور داؤد نے وہاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور خداوند نے زمین کے لیئے اُنکی دعا قبول کی[29] اور وبا اسرائیل میں سے جاتی رہی[30] +

۹ دیکھو ۱ تو ۲۱: ۵
۱۰ ۱ سمو ۲۴: ۵
۱۱ ۲ سمو ۱۲: ۱۳
۱۲ ۱ سمو ۱۳: ۱۳
۱۳ ۱ سمو ۲۲: ۵
۱۴ ۱ سمو ۹: ۹ ۱ تو ۲۹: ۲۹
۱۵ دیکھو ۱ تو ۲۱: ۱۲
۱۶ یا بہت
۱۶ زبور ۱۰۳: ۸ و ۱۳ و ۱۴ اور ۱۱۹: ۱۵۶
۱۷ دیکھو یسعیہ ۴۷: ۶ ذکر ۱: ۱۵
۱۸ ۱ تو ۲۱: ۱۴ اور ۲۷: ۲۴
۱۹ خر ۱۲: ۲۳ ۱ تو ۲۱: ۱۵
۲۰ پید ۶: ۶ ۱ سمو ۱۵: ۱۱ یوئیل ۲: ۱۳ و ۱۴
۲۱ ۱ تو ۲۱: ۱۵ اُرنان دیکھو ۱۸ آیت ۲ تو ۳: ۱
۲۲ ۱ تو ۲۱: ۱۷
† عبرانی میں ارانیاہ
۲۳ ۱ تو ۲۱: ۱۸ وغیرہ
۲۴ دیکھو پید ۲۳: ۸ — ۱۶
۲۵ گن ۱۶: ۴۸ و ۵۰
۲۶ ۱ سلا ۱۹: ۲۱
۲۷ حزق ۲۰: ۴۰ و ۴۱
۲۸ دیکھو ۱ تو ۲۱: ۲۴ و ۲۵
۲۹ ۲ سمو ۲۱: ۱۴
۳۰ ۲۱ آیت

سلاطین کی پہلی کتاب

باب ۱

۱ اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہن سال ہوا اور وے اُسپر کپڑے اُڑھاتے تھے پر وہ گرم نہ ہوتا تھا۔ ۲ سو اُس کے خادموں نے اُسے کہا کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لئے ایک کنواری عورت ڈھونڈھی جاوے جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑی رہے اور اُسکی خبرگیری کیا کرے اور تیری گود میں سورہا کرے تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہووے۔ ۳ چنانچہ اُنہوں نے اِسرائیل کی ساری مملکت میں ایک جوان خوش شکل عورت کی تلاش کی اور شونمیت [۱] ابی شاگ کو پایا سو اُسے بادشاہ پاس لائے۔ ۴ اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھی سو وہ بادشاہ کی خبرگیری اور اُس کی خدمت کرتی تھی لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کی ✠

۵ اُسوقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے [۲] اپنے تئیں بلند کیا اور کہا میں بادشاہ ہونگا اور اپنے لئے گاڑیاں اور سوار [۳] اور پچاس آدمی جو اُسکے آگے آگے دوڑیں طیار کئے۔ ۶ اور اُس کے باپ نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھی آزردہ نہ کیا تھا کہ تونے یوں کیوں کیا اور وہ بھی بہت خوبصورت تھا اور اُس کی ماں جو تھی اُسے ابی سلوم کے بعد جنی تھی [۴] ۷ اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یواب اور ابی یاتر کاہن سے [۵] گفتگو کرتا تھا اور یے دونوں ادونیاہ کے پیرو ہوکے اُس کی مدد کرتے تھے [۶] ۸ لیکن صدوق کاہن اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور ناتن نبی اور سمعی [۷] اور ریعی اور داؤد کے بہادر لوگ [۸] ادونیاہ کے ساتھہ نہ تھے۔ ۹ اور ادونیاہ نے بھیڑیں اور بیل اور پالے ہوئے چوپائے زحلت کے پتھر پر جو عین راجل کے برابر ہی ذبح کئے اور اپنے سب بھائیوں یعنے بادشاہ [۹] کے بیٹوں کی اور سب یہوداہ کے لوگوں بادشاہ کے ملازموں کی دعوت کی۔ ۱۰ پر ناتن نبی اور بنایاہ اور

[۱] یشو ۱۹: ۱۸
[۲] ۲سمو ۳: ۴
[۳] ۲سمو ۱۵: ۱
[۴] ۲سمو ۳: ۳ و ۴ اتوا ۳: ۲
[۵] ۲سمو ۲۰: ۲۵
[۶] اسلا ۲: ۲۲ و ۲۸
[۷] اسلا ۴: ۱۸
[۸] ۲سمو ۲۳: ۸

بہادر لوگوں اور اپنے بھائی سلیمان کو نہ بلایا ✠

۱۱ سو ناتن نے سلیمان کی ماں بنت سبع سے مخاطب ہوکے کہا کیا تونے نہیں سنا کہ حجیت کا بیٹا [۹] ادونیاہ سلطنت کرتا ہے اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا۔ ۱۲ اب تو آ کہ میں تجھے صلاح دوں تاکہ تو اپنی اور اپنے بیٹے سلیمان کی جان بچائے۔ ۱۳ تو جا اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو اور اُسے کہہ ای میرے خداوند بادشاہ کیا تونے اپنی لونڈی سے قسم کھاکے نہیں کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کریگا اور وہی میرے تخت پر بیٹھیگا [۱۰] پس ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ہے۔ ۱۴ اور دیکھہ جسوقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کریگی تب میں بھی تیرے پیچھے آ پہنچونگا اور تیری باتوں کو ثابت کرونگا ✠

۱۵ سو بنت سبع اندر خلوت گاہ میں بادشاہ پاس گئی اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا اور شونمیت ابی شاگ بادشاہ کی خدمت کرتی تھی۔ ۱۶ اور بنت سبع جھکی اور بادشاہ کے حضور سجدہ کیا تب بادشاہ نے ارشاد کیا کہ تو کیا مانگتی ہے۔ ۱۷ اُسنے یہہ عرض کی کہ ای میرے خداوند تونے خداوند اپنے خدا کی قسم کھاکے اپنی لونڈی سے کہا کہ بعد میرے تیرا بیٹا سلیمان بادشاہ ہوگا اور میرے تخت پر وہی بیٹھیگا [۱۱] ۱۸ اب دیکھہ ادونیاہ سلطنت کرتا ہے اور اب تک ای میرے خداوند بادشاہ تجھہ کو اسکی خبر نہیں ہوئی۔ ۱۹ اور اُسنے بہت سے بیل اور پالے ہوئے چوپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابی یاتر کاہن اور لشکر کے سردار یواب کی دعوت کی ہے [۱۲] پر تیرے بندے سلیمان کو اُسنے نہیں بلایا۔ ۲۰ اور اب تو ای میرے خداوند بادشاہ سارے اِسرائیل کی نگاہ تجھہ پر ہے تاکہ تو اُنہیں کہے کہ میرے خداوند بادشاہ کے تخت پر بعد اُسکے کون بیٹھے۔ ۲۱ نہیں تو یہہ ہوگا کہ

[۹] ۲سمو ۳: ۴
[۱۰] اتوا ۲۲: ۹ و ۱۰
[۱۱] ۱۳ و ۳۰ آیتیں
[۱۲] ۷ و ۸ و ۹ و ۲۵ آیتیں

جب میرا خداوند بادشاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ آرام کریگا[13] تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جائینگے ✣

۲۲ اور دیکھو کہ وہ بادشاہ کے ساتھ ہنوز باتیں ہی کر رہی تھی کہ ناتن نبی بھی آ پہنچا۔ ۲۳ اور اُنہوں نے بادشاہ کو خبر کی اور کہا کہ دیکھ ناتن نبی حاضر ہی اور جب وہ بادشاہ کے حضور آیا تو اُسنے بادشاہ کے حضور اپنے منہہ کے بھل سجدہ کیا۔ ۲۴ اور ناتن بولا ای میرے خداوند بادشاہ کیا تونے فرمایا ہی کہ میرے بعد ادونیاہ بادشاہ ہو اور میرے تخت پر بیٹھے۔ ۲۵ کہ وہ آج کے دن گیا اور بہت سے بیل اور پالے ہوئے چارپائے اور بھیڑیں ذبح کیں[14] اور بادشاہ کے سارے بیٹوں اور لشکر کے سرداروں اور ابیاتر کاہن کی دعوت کی اور دیکھ وے اُسکے حضور کھاتے پیتے ہیں اور کہتے ہیں بادشاہ ادونیاہ جیتا رہے[15] ۲۶ پر تیرے غلام کو یعنے مجھے اور صدوق کاہن اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور تیرے بندے سلیمان کو نہ بُلایا۔ ۲۷ کیا یہہ میرے خداوند بادشاہ کے حکم سے ہوا اور تونے اپنے بندے کو خبر نہ کی کہ میرے خداوند بادشاہ کے بعد اُس کے تخت پر کون بیٹھیگا ✣

۲۸ اُسوقت داؤد بادشاہ نے جوابدیا اور فرمایا کہ بنت سبع کو مجھہ پاس بُلاؤ سو وہ بادشاہ کے حضور آئی اور بادشاہ کے سامھنے کھڑی رہی۔ ۲۹ بادشاہ نے قسم کھائی اور فرمایا اُس خداوند حی کی قسم جسنے میری روح کو ہر نوع کی آفت سے رہائی دی[16] ۳۰ کہ جیسا میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھاکے تجھے کہا تھا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہوگا اور میری جگہ میرے تخت پر وہی بیٹھیگا[17] سو میں آج کے دن ویساہی کرونگا ۳۱ تب بنت سبع زمین پر منہہ کے بھل گری اور بادشاہ کے آگے سجدہ کرکے بولی میرا خداوند بادشاہ داؤد ہمیشہ جیتا رہے[18] ✣

۳۲ اور داؤد بادشاہ نے فرمایا کہ صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو مجھہ پاس بلاؤ سو وے بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے۔ ۳۳ بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ اپنے خداوند کے ملازموں کو[19] اپنے ساتھہ لو اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے ہی خچر پر سوار کرو اور اُسے نیچے جیحون پاس[20] لیجاؤ۔ ۳۴ اور وہاں صدوق کاہن اور ناتن نبی اُسکے سر پر تیل ملیں کہ وہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو[21] اور تم نرسنگا پھونکو[22] اور بولو سلیمان بادشاہ جیتا رہے ۳۵ پھر تم اُس کے پیچھے پیچھے ہو کے اوپر چلے آؤ تاکہ وہ آوے اور میرے تخت پر بیٹھے کہ وہ میری جگہ بادشاہ ہوگا کہ میں نے اُسے مقرر کیا کہ اسرائیل اور یہوداہ کا حاکم ہو۔ ۳۶ تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا آمین اور خداوند میرے خداوند بادشاہ کا خدا یوں ہی فرماوے۔ ۳۷ جسطرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ تھا اُسیطرح سلیمان کے ساتھہ ہو[23] اور اُسکے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت سے زیادہ عالیشان کرے[24] ۳۸ سو صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ[25] اور کریتی اور فلیتی سب کے سب نیچے اُترے اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا اور جیحون پر لائے۔ ۳۹ اور صدوق کاہن نے خیمہ سے ایک سینگ تیل کا لیا[26] اور سلیمان کو ممسوح کیا[27] تب اُنہوں نے نرسنگا پھونکا اور سب کے سب بولے سلیمان بادشاہ جیتا رہے[28] ۴۰ اور سارے لوگ اُس کے پیچھے اوپر آئے اور لوگ شہنائی بجاتے چلے جاتے تھے اور بڑی خوشی کرتے تھے ایسے کہ زمین اُن کے غل شور سے پھٹتی تھی ✣

۴۱ اور ادونیاہ اور اُسکے سارے مہمانوں نے جو اُس کے ساتھہ تھے جو نہیں کھا چکے یہہ شور سنا اور جب یوآب نے نرسنگے کی آواز سنی تو بولا کہ شہر میں کیسی بڑی غل اور شور ہوتا ہی۔ ۴۲ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا اور ادونیاہ نے اُسکو کہا بھیتر آ کہ تو بہادر مرد ہی اور خوشخبری لاتا ہی[29] ۴۳ اور یونتن نے ادونیاہ سے جواب دیکے کہا کہ فی الحقیقت ہمارے خداوند بادشاہ داؤد نے سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا۔ ۴۴ اور بادشاہ نے صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور کریتی اور فلیتی کو اُسکے ساتھہ بھیجا سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کیا۔ ۴۵ اور صدوق کاہن اور ناتن نبی نے جیحون پر اُسکو مسوح کیا

---

۱۳ استثنا ۳۱: ۱۶ ؛ ۱ اسلا ۲: ۱۰
۱۴ ۱۹ آیت
۱۵ ۱ سمو ۱۰: ۲۴
۱۶ ۲ سمو ۴: ۹
۱۷ ۱۷ آیت
۱۸ نحمیاہ ۲: ۳ ؛ دان ۲: ۴
۱۹ ۲ سمو ۲۰: ۶
۲۰ ۲ توا ۳۲: ۳۰
۲۱ ۱ سمو ۱۰: ۱ اور ۱۶: ۳ و ۱۲ ؛ ۲ سمو ۲: ۴ اور ۵: ۳ ؛ ۱ اسلا ۱۹: ۱۶ ؛ ۲ اسلا ۹: ۳ اور ۱۱: ۱۲
۲۲ ۲ سمو ۱۵: ۱۰ ؛ ۲ اسلا ۹: ۱۳ اور ۱۱: ۱۴
۲۳ یشوع ۱: ۵ و ۱۷ ؛ ۱ سمو ۲۰: ۱۳
۲۴ ۴۷ آیت
۲۵ ۲ سمو ۸: ۱۸ اور ۲۳: ۲۰ — ۲۳
۲۶ خرو ۳۰: ۲۳ و ۲۵ و ۳۲ ؛ زبور ۸۹: ۲۰
۲۷ ۱ توا ۲۹: ۲۲
۲۸ ۱ سمو ۱۰: ۲۴
۲۹ ۲ سمو ۱۸: ۲۷

سو وے وہاں سے ایسی خوشی کرتے ہوئے پھرے ہیں کہ شہر
۴۶ گونج گیا آواز جو تم نے سُنی سو وہی ہے۔ اور سلیمان نے سلطنت کے
۴۷ تخت پر جلوس فرمایا ہے[۳۰] سوا اِسکے بادشاہ کے ملازم آکے ہمارے
خداوند بادشاہ داؤد کو مبارکباد دے رہے ہیں اور کہتے ہیں خدا
سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ مشہور کرے[۳۱] اور اُس
کے تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے اور بادشاہ نے
۴۸ بستر پر اپنے کو جھکایا[۳۲] اور بادشاہ نے بھی یوں فرمایا کہ
خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہے جسنے آج کے دن ایک آدمی ٹھہرایا
کہ وہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے میرے تخت پر
۴۹ بیٹھے[۳۳] تب سارے مہمان جو ادونیاہ کے ساتھ تھے ہراساں
ہو کے اُٹھے اور اپنی اپنی راہ چلے گئے +

۵۰ اور ادونیاہ سلیمان سے ڈر کے اُٹھا اور جا کے مذبح
۵۱ کے سینگوں کو پکڑا[۳۴] اور سلیمان کو خبر ہوئی کہ دیکھ ادونیاہ
سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہے کہ دیکھو وہ مذبح کے سینگوں کو
پکڑے ہوئے کہتا ہے کہ سلیمان آج کے دن مجھ سے قسم کرے کہ
۵۲ اپنے چاکر کو تہِ تیغ نہ کریگا۔ تب سلیمان بولا اگر وہ اپنے تئیں لائق
شخص کر دکھا دے تو اُسکا ایک بال زمین پر نہ گریگا[۳۵] پر اگر
۵۳ اُس میں شرارت پائی جائیگی تو وہ مارا جائیگا۔ سو سلیمان
بادشاہ نے لوگ بھیجے اور وے اُسے مذبح پر سے اُتار لائے
اُسنے آکے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ کیا اور سلیمان نے
اُسے فرمایا کہ اپنے گھر جا +

باب ۲ جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے[۱] تب اُسنے
۲ اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت کرکے کہا کہ میں تمام جہان کے
لوگوں کی راہ جاتا ہوں[۲] اِسلئے تو مضبوط ہو اور اپنے تئیں مرد
۳ کر دکھلا۔ اور خداوند اپنے خدا کی تاکید کو اُس کی راہوں پر چلنے
کی اور اُسکے قانونوں اور اُسکے حکموں اور اُس کے فرمانوں اور
اُس کی شہادتوں پر عمل کرنے[۳] کی بابت جیسا کہ موسیٰ کی کتاب
میں لکھا ہے محافظت کر تاکہ تو اپنے سب کاموں میں جہاں کہیں
۴ تو رخ کرے کامیاب ہووے[۴] اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر[۵]
قائم رہے جو اُسنے میرے حق میں کہا کہ اگر تیری نسل اپنی راہ پر
خوب ملاحظہ کرے[۶] کہ اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان
سے میرے آگے سچائی سے چلے[۷] تو تیری نسل اسرائیل کے
۵ تخت سے کبھی خارج نہ ہوگی[۸] اور تو جانتا بھی ہے جو کچھ کہ ضرویاہ
کے بیٹے یوآب نے مجھ سے[۹] اور اسرائیلی لشکر کے دو سرداروں
نیر کے بیٹے ابی نیر[۱۰] اور یتر کے بیٹے عماسا سے[۱۱] کیا جنہیں
اُسنے قتل کیا اور صلح میں جنگی خون کیا اور جنگ کا خون اپنے پٹکے
پر جو اُسکے کمر میں بندھا تھا اور اپنی جوتیوں پر جو اُسکے پانوں
۶ میں تھیں لگا دیا۔ سو تو اپنی دانش کے موافق کر اور اُسکا سفید سر
۷ سلامت گور میں نہ اترنے دے[۱۲] پر برزلی جلعادی[۱۳] کے بیٹوں پر
مہربانی کر اور اُنہوں اُنھیں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاویں[۱۴]
شامل کر اِسلئے کہ وے جسوقت کہ میں تیرے بھائی ابی سلوم کے
۸ سبب سے بھاگا تھا تو وہیں مجھ پاس آئے تھے[۱۵] اور دیکھ
بحوریم کا بنیامینی جیرا کا بیٹا سمعی[۱۶] تیرے ساتھ ہے اُسنے
جسدن کہ میں محنیم کو جاتا تھا مجھ پر بہت بُری لعنت بھیجی پر وہ
یردن پر میرے لینے کو آیا[۱۷] اور میں نے خداوند کی قسم کھا کے
۹ اُسے کہا کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا[۱۸] سو تو اُسے بیگناہ
نہ جان[۱۹] کیونکہ تو عاقل مرد ہے اور جانتا ہے جو کچھ اُس سے کیا
چاہئے پس تو اُسکا سفید سر لہو لہان کرکے گور میں اُتار[۲۰]
۱۰ بعد اُسکے داؤد نے اپنے باپ دادوں کے ساتھ آرام کیا[۲۱] اور
۱۱ شہر داؤد میں[۲۲] گاڑا گیا۔ اور سب دن کہ داؤد نے اسرائیل پر
سلطنت کی چالیس برس تھے[۲۳] سات برس حبرون میں
بادشاہت کی اور تینتیس برس یروسلم میں اُسنے سلطنت کی[۲۴]
۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا[۲۵] اور
اُس کی سلطنت نہایت پائدار ہوئی +

۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کی ماں بتسبع پاس
۱۴ آیا اُسنے پوچھا تو صلح سے آتا ہے[۲۵] وہ بولا صلح سے۔ پھر اُسنے
۱۵ کہا میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں وہ بولی کہہ۔ اُسنے کہا
تو جانتی ہے کہ سلطنت میری تھی[۲۶] اور سارے اسرائیل کے

۳۰ اقوا ۲۹: ۲۳
۳۱ ۳۷ آیت
۳۲ پید ۴۷: ۳۱
۳۳ ۱ سلا ۳: ۶ زبور ۱۳۲: ۱۱ و ۱۲
۳۴ ۲ بلا ۲: ۲۸
۳۵ ۱ سمو ۱۴: ۴۵ ۲ سمو ۱۴: ۱۱ اعما ۲۷: ۳۴
۱ پید ۴۷: ۲۹ استث ۳۱: ۱۴
۲ یشو ۲۳: ۱۴
۳ استث ۱۷: ۱۹ و ۲۰
۴ استث ۲۹: ۹ یشو ۱: ۷ اتوا ۲۲: ۱۲ و ۱۳
۵ ۲ سمو ۷: ۲۵
۶ زبور ۱۳۲: ۱۲
۷ ۲ سلا ۲۰: ۳
۸ ۲ سمو ۷: ۱۲ و ۱۳ اسلا ۸: ۲۵
۹ ۲ سمو ۳: ۳۹ اور ۱۸: ۵ و ۱۲ و ۱۴ اتہ ۱۹: ۵ و ۶ و ۷
۱۰ ۲ سمو ۳: ۲۷
۱۱ ۲ سمو ۲۰: ۱۰
۱۲ ۹ آیت
۱۳ ۲ سمو ۱۹: ۳۱ و ۳۸
۱۴ ۲ سمو ۹: ۷ و ۱۰ اور ۱۹: ۲۸
۱۵ ۲ سمو ۱۷: ۲۷
۱۶ ۲ سمو ۱۶: ۵
۱۷ ۲ سمو ۱۹: ۱۸
۱۸ ۲ سمو ۱۹: ۲۳
۱۹ خر ۲۰: ۷ ایوب ۹: ۲۸
۲۰ پید ۴۲: ۳۸ اور ۴۴: ۳۱
۲۱ ۱ سلا ۱: ۲۱ اعما ۲: ۲۹
۲۲ ۲ سمو ۵: ۷
۲۳ ۲ سمو ۵: ۴ اتوا ۲۹: ۲۶ و ۲۷
۲۴ اتوا ۲۹: ۲۳ ۲ توا ۱: ۱
۲۵ ۱ سمو ۱۶: ۴ و ۵
۲۵ ۱ سمو ۱۶: ۴ و ۵
۲۶ ۱ سلا ۱: ۵

منہہ میریطرف متوجہہ ہوئے کہ میں سلطنت کروں لیکن سلطنت پلٹ گئی اور میرے بھائی کی ہوئی کیونکہ یہہ خداوند کی طرفسے اُسی کی تھی[۲۷] ۱۶ سو میں تجھہ سے ایک عرض کرتا ہوں تو مجھہ سے انکار نہ کر اُسنے کہا کہہ ۱۷ اُسنے کہا کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کہئے کہ وہ تیری بات کو نہ ٹالیگا کہ ابی شاگ شونمیت[۲۸] مجھے بیاہ دے ۱۸ سو بنت سبع بولی اچھا میں تیرے لئے بادشاہ سے کہونگی +

۱۹ اِس لئے بنت سبع سلیمان بادشاہ پاس گئی تاکہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے بادشاہ اُسکے استقبال کیواسطے اُٹھا اور اُسکے آگے اپنے تئیں جھکایا[۲۹] پھر اپنے تخت پر بیٹھا اور بادشاہ نے اپنی ماکے لئے کرسی رکھوائی سو وہ اُسکے دہنے ہاتھہ بیٹھی[۳۰] ۲۰ اور وہ بولی تجھہ سے ایک چھوٹی عرض کرتی ہوں میری بات مت ٹالیو بادشاہ نے اُس سے کہا میری ما فرما کہ میں تیری بات نہ ٹالونگا ۲۱ وہ بولی ابیشاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے بیاہی جائے ۲۲ تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ماکو جوابدیا اور کہا کہ تو فقط ابیشاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لئے کیوں مانگتی ہے بلکہ اُسکے لئے سلطنت بھی مانگ کہ وہ میرا بڑا بھائی ہے بلکہ اُسکے لئے اور ابیاتر کاہن اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کے لئے بھی[۳۱] ۲۳ تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھاکے کہا کہ اگر ادونیاہ نے یہہ بات اپنی جان سے مخالفت کرکے نہیں کہی ہے تو خدا مجھہ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ[۳۲] ۲۴ سو اب خداوند کی حیات کی قسم جسنے مجھکو قیام بخشا اور مجھکو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا اور میرے لئے اپنے کلام کے مطابق[۳۳] ایک گھر بنایا کہ ادونیاہ آج ہی کے دن قتل کیا جائیگا ۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا اُسنے اُسپر ایسا حملہ کیا کہ وہ مرگیا +

۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا تو عنتوت کو[۳۴] اپنے کھیتوں پر جا کیونکہ تو واجب القتل ہے پر میں اسوقت تجھے مروا نہیں ڈالتا کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہوواہ کا صندوق اُٹھاتا تھا[۳۵] اور اِسلئے کہ تو اُن سب دکھوں میں جو میرے باپ پر پڑے شریک تھا[۳۶] ۲۷ اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا کہ خداوند کا کاہن نہ ہو تاکہ وہ خداوند کا سخن پورا کرے جو اُسنے سیلا کے بیچ عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا[۳۷] +

۲۸ اور یہہ خبر یواب کو پہنچی کیونکہ یواب ادونیاہ کا پیرو تھا[۳۸] اگرچہ ابی سلوم کا پیرو نہ ہوا تھا سو یواب خداوند کے خیمے میں بھاگا اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رہا[۳۹] ۲۹ اور سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی کہ یواب بھاگ کے خداوند کے خیمے میں گیا اور دیکھو کہ مذبح کے آس پاس ہے تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا کہ جاکے اُسپر حملہ کر ۳۰ سو بنایاہ خداوند کے خیمہ میں گیا اور اُسے کہا کہ بادشاہ کا حکم ہے کہ تو باہر نکل وہ بولا نہیں میں یہیں مرونگا تب بنایاہ پھر گیا اور بادشاہ سے کہا کہ یواب نے یوں کہا ہے اور اُسنے مجھے یوں جواب دیا ۳۱ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا جیسا اُسنے کہا ہے ویسا ہی کر[۴۰] اور اُسپر حملہ کر اور اُسے گاڑدے تاکہ تو اُن بیگناہوں کے خون کا انتقام جو یواب نے بہایا مجھہ سے اور میرے باپ کے گھر کی طرفسے جدا کردے[۴۱] ۳۲ اور خداوند اُسکا خون اُسکے سر پر دھرے[۴۲] کہ اُسنے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے[۴۳] حملہ کیا اور اُنہیں تلوار سے قتل کیا اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ہوئی نیر کا بیٹا ابنیر[۴۴] جو اسرائیلی لشکر کا سردار تھا اور یتر کا بیٹا عماسا[۴۵] جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا ۳۳ سو اُنکا خون یواب کے سر پر اور اُس کی نسل کے سر پر ابد تک ہیگا[۴۶] لیکن داؤد پر اور اُس کی نسل پر اور اُس کے گھر پر اور اُس کے تخت پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی[۴۷] ۳۴ سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ اوپر گیا اور اُسپر جا پڑا اور اُسے قتل کیا اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر میں گاڑا گیا +

۳۵ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکی جگہ لشکر کا سردار کیا اور صدوق کاہن کو[۴۸] بادشاہ نے ابیاتر کا[۴۹] جانشین کیا

۲۷ اتوا ۲۲: ۹ و ۱۰ اور ۲۸: ۵ و ۶ و ۷ ، امث ۲۱: ۳۰ ، دان ۲: ۲۱
۲۸ اسلا ۱: ۳ و ۴
۲۹ خر ۲۰: ۱۲
۳۰ دیکھو زبور ۴۵: ۹
۳۱ اسلا ۱: ۷
۳۲ روت ۱: ۱۷
۳۳ ۲ سمو ۷: ۱۱ و ۱۳ ، ۱ توا ۲۲: ۱۰
۳۴ یشو ۲۱: ۱۸
۳۵ ۱ سمو ۲۳: ۶ ، ۲ سمو ۱۵: ۲۴ و ۲۹
۳۶ ۱ سمو ۲۲: ۲۰ و ۲۳ ، ۲ سمو ۱۵: ۲۴
۳۷ ۱ سمو ۲: ۳۱ ــــ ۳۵
۳۸ اسلا ۱: ۷
۳۹ اسلا ۱: ۵۰
۴۰ خر ۲۱: ۱۴
۴۱ گن ۳۵: ۳۳ ، است ۱۹: ۱۳ اور ۲۱: ۸ و ۹
۴۲ قاض ۹: ۲۴ و ۵۷ ، زبور ۷: ۱۶
۴۳ ۲ توا ۲۱: ۱۳
۴۴ ۲ سمو ۳: ۲۷
۴۵ ۲ سمو ۲۰: ۱۰
۴۶ ۲ سمو ۳: ۲۹
۴۷ امث ۲۵: ۵
۴۸ گن ۲۵: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ ، ۱ سمو ۲: ۳۵ ، دیکھو اتوا ۶: ۵۳ اور ۲۴: ۳
۴۹ ۲۷ آیت

۳۶ پھر بادشاہ نے سمعی کو[۵۰] بُلا بھیجا اور اُسے فرمایا کہ یروسلم میں اپنے لیئے ایک گھر بنا اور وہیں رہ اور وہاں سے کہیں نہ نکلجا۔ ۳۷ کہ ایسا ہوگا کہ جس دن تو باہر نکلیگا اور نہر قدرون[۵۱] کے پار جائیگا اُس دن یقین جانیو کہ تو مقرر مارا جائیگا اور تیرا خون تیرے ہی سر پر ہوگا[۵۲]۔ ۳۸ اور سمعی نے بادشاہ سے کہا کہ بات اچھی ہے جیسا میرے خداوند بادشاہ نے ارشاد کیا تیرا غلام ویسا ہی کریگا سو سمعی بہت دنوں تک یروسلم میں رہا۔ ۳۹ اور تیسرے برس کے آخر میں ایسا ہوا کہ سمعی کے چاکروں میں سے دو آدمی جات کے بادشاہ معکہ کے بیٹے اکیس[۵۳] کے یہاں بھاگ گئے سو لوگوں ۴۰ نے سمعی کو کہا کہ دیکھ تیرے چاکر جات میں ہیں۔ سو سمعی نے اُٹھ کے اپنے گدھے پر زین باندھا اور اپنے چاکروں کی تلاش میں جات کو اکیس پاس گیا چنانچہ ۴۱ سمعی گیا اور جات سے اپنے چاکروں کو لے آیا۔ یہہ خبر سلیمان کو پہنچی کہ سمعی یروسلم سے جات کو گیا اور پھر ۴۲ آیا۔ تب بادشاہ نے لوگ بھیجے اور سمعی کو طلب کیا اور اُسے کہا کیا میں نے تجھے خداوند کی قسم ندی تھی اور تجھ سے تاکید کرکے نہ کہا تھا کہ تو یقیناً جانیو کہ جس دن تو باہر جائیگا اور کہیں سیر کریگا اُس دن تو مقرر مارا جائیگا اور تو نے مجھے کہا تھا یہہ سخن جو میں نے سُنا نیک ہے۔ ۴۳ پس تو نے خداوند کی قسم کو اور اُس حکم کو جو میں نے ۴۴ تجھے کیا کیوں یاد نہ رکھا۔ پھر بادشاہ نے سمعی سے کہا تو اُس ساری شرارت کو جو تو نے میرے باپ داؤد سے کی[۵۴] جس سے تیرا دل واقف ہے خوب جانتا ہے سو خداوند تیری شرارت کو پھر تیرے ہی سر پر ۴۵ ڈالیگا[۵۵] اور سلیمان بادشاہ مبارک ہوگا اور داؤد کا ۴۶ تخت خداوند کے آگے تا ابد پایدار رہیگا[۵۶]۔ اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو حکم دیا سو وہ باہر گیا

۵۰ ۲ سمو ۱۶ : ۵ ۸ آیت
۵۱ ۲ سمو ۱۵ : ۲۳
۵۲ حج ۲۰ : ۹ یشو ۲ : ۱۹ ۲ سمو ۱ : ۱۶
۵۳ ۱ سمو ۲۷ : ۲
۵۴ ۲ سمو ۱۶ : ۵
۵۵ زبور ۷ : ۱۶ حزق ۱۷ : ۱۹
۵۶ امث ۲۵ : ۵

اور اُسپر حملہ کیا یہانتک کہ وہ مرگیا تب سلطنت سلیمان کے ہاتھ میں ثابت ہوگئی[۵۷] +

باب ۳

۱ اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کی اور فرعون کی بیٹی کو بیاہا[۱] اور پیشتر اُس سے کہ اپنا محل[۲] اور خداوند کا گھر[۳] اور یروسلم کی چاروں طرف کی دیواریں[۴] بنا چکا اُسے داؤد کے شہر میں[۵] لے آیا۔ ۲ لیکن اُسوقت لوگ اونچی جگہوں پر قربانیاں کرتے تھے[۶] اسلیئے کہ کوئی گھر خداوند کے نام کے لیئے اُن دنوں تک بنا نہ کیا گیا تھا۔ ۳ اور سلیمان خداوند کو دوست رکھتا تھا[۷] اور اپنے باپ داؤد کی وصیتوں پر[۸] عمل کرتا تھا مگر اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتا تھا اور خوشبوئیاں جلاتا تھا۔ ۴ اور بادشاہ قربانی کرنے کے لیئے جبعون کو گیا[۹] کہ وہ اونچا اور بڑا مکان تھا[۱۰]۔ اور سلیمان نے اُس مذبح پر ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا +

۵ سو جبعون میں[۱۱] خداوند رات کے وقت سلیمان کو خواب میں[۱۲] دکھائی دیا اور خدا نے کہا جو تو چاہے کہ میں تجھے دوں سو مانگ۔ ۶ سلیمان نے عرض کی کہ تو نے اپنے بندے میرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کیا[۱۳] اسلیئے کہ وہ تیرے آگے صداقت اور نیکوکاری سے اور تجھ پر سچا دل رکھکے چلتا پھرتا رہا[۱۴] اور تو نے اُس کے لیئے بڑی یہہ نعمت رکھ چھوڑی کہ تو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کیا جو اُسکے تخت پر بیٹھے[۱۵] چنانچہ آج کے دن ہے۔ ۷ سو اب اے خداوند میرے خدا تو نے اپنے بندے کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ کیا اور میں ہنوز لڑکا ہوں[۱۶] اور باہر جانے اور بھیتر آنے کا طور[۱۷] میں نہیں جانتا۔ ۸ اور تیرا بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں ہے جنہیں تو نے چن لیا ہے[۱۸] وے لوگ بہت اور بیشمار ہیں کہ کثرت کے باعث اُنکا حساب نہیں ہوسکتا ہے[۱۹]۔ ۹ سو تو اپنے بندے کو ایسا سمجھنیوالا دل[۲۰] عنایت کر کہ وہ تیرے

۵۷ ۱۲ آیت ۲ توا ۱ : ۱
۱ ۱ اسلا ۷ : ۸ اور ۹ : ۲۴
۲ ۱ اسلا ۷ : ۱
۳ ۱ اسلا ۶ باب
۴ ۱ اسلا ۹ : ۱۵ و ۱۹
۵ ۲ سمو ۵ : ۷
۶ احب ۱۷ : ۳ و ۴ و ۵ استث ۱۲ : ۲ و ۴ و ۵ ۱ اسلا ۲۲ : ۴۳
۷ استث ۶ : ۵ اور ۳۰ : ۱۶ و ۲۰ زبور ۳۱ : ۲۳ روم ۸ : ۲۸ ۱ قرن ۸ : ۳
۸ ۶ و ۱۴ آیتیں
۹ ۲ توا ۱ : ۳
۱۰ ۱ توا ۱۶ : ۳۹ ۲ توا ۱ : ۳
۱۱ ۱ اسلا ۹ : ۲
۱۲ ۲ توا ۱ : ۷ گن ۱۲ : ۶ متی ۱ : ۲۰ اور ۲ : ۱۳ و ۱۹
۱۳ ۲ توا ۱ : ۸ وغیرہ
۱۴ ۱ اسلا ۲ : ۴ اور ۹ : ۴ ۲ سلا ۲۰ : ۳ زبور ۱۵ : ۲
۱۵ ۱ اسلا ۱ : ۴۸
۱۶ ۱ توا ۲۹ : ۱
۱۷ گن ۲۷ : ۱۷
۱۸ استث ۷ : ۶
۱۹ پید ۱۳ : ۱۶ اور ۱۵ : ۵
۲۰ ۲ توا ۱ : ۱۰ امث ۲ : ۳ — ۹ یعقو ۱ : ۵

لوگوں کی عدالت کرے [۲۱] تاکہ میں نیک اور بد میں امتیاز کروں [۲۲] کہ تیری ایسی بھاری گروہ کا انصاف کون

۱۰ کرسکتا ہے - اور یہہ بات خداوند کے آگے خوش آئی کہ

۱۱ سلیمان نے یہہ چیز مانگی - اور خدا نے اُسے کہا از بس کہ تو نے یہہ چیز مانگی اور اپنی عمر کی درازی نہ چاہی [۲۳] اور نہ اپنے لئے دولت کا سوال کیا اور نہ اپنے دشمنوں کے نابود ہونے کی درخواست کی بلکہ اپنے لئے عقلمندی مانگی

۱۲ تاکہ عدالت میں خبردار ہو - سو دیکھہ کہ میں نے تیری باتوں کے مطابق عمل کیا [۲۴] دیکھہ کہ میں نے ایک عاقل اور سمجھدار دل تجھہ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند تجھہ سے آگے نہ ہوا [۲۵] اور نہ تیرے بعد تجھہ سا برپا

۱۳ ہوگا - اور میں نے تجھہ کو اور کچھہ بھی دیا جو تو نے نہیں مانگا [۲۶] یعنے دولت اور عزت [۲۷] ایسی کہ بادشاہوں کے

۱۴ بیچ تمام عمر کوئی تیری مانند نہ ہوگا - اور اگر تو میری راہوں پر چلیگا اور میرے قانونوں اور شریعتوں کو یاد رکھیگا جس طرح کہ تیرا باپ داؤد چلا کیا [۲۸] تو میں تیری عمر دراز

۱۵ کرونگا [۲۹] سو سلیمان جاگا اور دیکھا کہ خواب تھا [۳۰] پھر وہ یروسلم میں آیا اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے کھڑا رہا اور سوختنی قربانیاں گذرانیں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور اپنے سارے چاکروں کی ضیافت کی [۳۱] ✚

۱۶ اُسوقت دو عورتیں جو چھنال تھیں بادشاہ پاس

۱۷ آئیں اور اُسکے آگے کھڑی ہوئیں [۳۲] اور ایک عورت بولی اے میرے خداوند ہم دونوں عورتیں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور میں اُسکے ساتھہ گھر میں رہتے ہوئے

۱۸ ایک بچہ جنی - اور جب میں جن چکی تو تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہہ عورت بھی جنی اور ہم ایک ساتھہ تھے وہاں

۱۹ گھر میں ہم دونوں کے سوا کوئی اور نہ تھا - سو اس عورت کا بچہ رات کو مر گیا اس لئے کہ وہ اُسکے اوپر پڑ گئی تھی

[۲۱] زبور ۷۲ : ۱ و ۲
[۲۲] عبرہ ۵ : ۱۴
[۲۳] یعقو ۴ : ۳
[۲۴] ۱ یوحنا ۵ : ۱۴ و ۱۵
[۲۵] ۱ سلا ۴ : ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ ؛ ۵ : ۱۲ ؛ اور ۱۰ : ۲۴ ؛ واعظ ۱ : ۱۶
[۲۶] متی ۶ : ۲۳ ؛ افس ۳ : ۲۰
[۲۷] ۱ سلا ۴ : ۲۱ و ۲۴ ؛ اور ۱۰ : ۲۳ و ۲۵ و غیرہ ؛ امثا ۳ : ۱۶
[۲۸] ۱ سلا ۱۵ : ۵
[۲۹] زبور ۹۱ : ۱۶ ؛ امثا ۳ : ۲
[۳۰] لوی پید ۴۱ : ۷
[۳۱] پید ۴۰ : ۲۰ ؛ ۱ سلا ۸ : ۶۵ ؛ آستر ۱ : ۳ ؛ دان ۵ : ۱ ؛ مرقس ۶ : ۲۱
[۳۲] گن ۲۷ : ۲

۲۰ سو وہ آدھی رات کو اُٹھی اور جسوقت تیری لونڈی سوتی تھی میرے بیٹے کو میری بغل سے لیکے اپنی گود میں رکھا اور اپنے مرے ہوئے بچے کو میری گود میں ڈالدیا -

۲۱ صبحکو جب میں اُٹھی کہ اپنے بچے کو دودھ پلاؤں تو دیکھہ وہ مرا پڑا تھا پر جب میں نے صبح کے وقت خوب غور کیا تو

۲۲ دیکھا کہ یہہ میرا بیٹا نہیں جسے میں جنی تھی - پھر وہ دوسری عورت بولی ایسا نہیں یہہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور مرا ہوا تیرا بیٹا ہے وہ بولی کہ نہیں مرا ہوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا میرا بیٹا ہے اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور یوں باتیں

۲۳ کیں - بادشاہ بولا ایک کہتی ہے یہہ جیتا ہوا میرا بیٹا ہے اور مرا ہوا تیرا بیٹا ہے اور دوسری کہتی ہے کہ نہیں مرا

۲۴ ہوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا ہوا میرا بیٹا ہے - سو بادشاہ نے کہا میرے لئے ایک تلوار لاؤ تب لوگ بادشاہ کے

۲۵ حضور تلوار لائے - پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اِس جیتے

۲۶ بچے کو برابر چیرو آدھا ایک کو دو اور آدھا ایک کو - اُس وقت اُس عورت نے کہ یہہ زندہ بچہ جسکا تھا اِس سبب کہ [۱۱] اُسکا دل اپنے بچے پر جوش مارتا تھا [۳۳] بادشاہ کے حضور عرض کی کہ اے میرے خداوند جیتا بچہ اُسی کو دیجیئے اور اُسے ہرگز قتل نہ کیجیئے دوسری بولی کہ یہہ نہ میرا

۲۷ ہو نہ تیرا بلکہ چیرا جاوے - تب بادشاہ نے فرمایا اور حکم کیا کہ جیتا بچہ اُسی کو دو اور اُسے ہرگز قتل مت کرو

۲۸ کہ اُس کی ماں یہی ہے - اور سارے اسرائیل نے یہہ انصاف جو بادشاہ نے کیا سُنا اور بادشاہ سے ڈرے کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ خدا کی دانش عدالت کرنے کے لئے اُسکے دل میں ہے [۳۴] ✚

باب ۴

اور سلیمان بادشاہ سارے اسرائیل کا بادشاہ

۲ ہوا - اور سردار جو اُس کے پاس تھے سو یہی تھے عزریاہ

۳ بن صدوق کاہن - اور الیحورف اور اخیاہ سیسہ کے بیٹے

۴ کاتب تھے اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط [۱] مورخ - اور

[۱۱] عبرانی میں اُس کی انتریاں گرم ہوئیں
[۳۳] پید ۴۳ : ۳۰ ؛ یسعیاہ ۴۹ : ۱۵ ؛ یرم ۳۱ : ۲۰ ؛ ہوسیع ۱۱ : ۸
[۳۴] ۹ و ۱۱ و ۱۲ آیتیں
[۱] ۲ سمو ۸ : ۱۶ ؛ اور ۲۰ : ۲۴

یہویدع کا بیٹا بنایاہ[۲] لشکر کا سردار اور صدوق اور
۵ ابی یاتر[۳] کاہن ۔ اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں
کا[۴] داروغہ اور ناتن کا بیٹا زبود بڑا منصبدار[۵] اور بادشاہ
۶ کا دوست تھا[۶] اور اخی سر گھر کا دیوان اور عبدا کا بیٹا
ادونرام[۱۱] اخراج کا مختار تھا[۷] ✣

۷ اور سلیمان نے سارے اسرائیل پر بارہ منصبدار
مقرر کئے جو بادشاہ اور اُس کے گھرانے کے لئے رسد
پہنچاویں ہر ایک اُن میں سے برس روز میں مہینے بھر
۸ رسد جمع کرتا تھا ۔ اُنکے نام یے ہیں بن حور کوہ افرائیم
۹ میں ۔ اور بن دقر مقص میں اور سعلبیم میں اور بیت شمس
۱۰ میں اور ایلون میں جو بیت حنان میں ہے ۔ اور بن حسد
اربوت میں شوکہ اور حفر کی ساری سرزمین اُس کے علاقے
۱۱ میں تھی ۔ اور بن ابیناداب نفت دور کی ساری مملکت میں
۱۲ اور سلیمان کی بیٹی طافت اُس کی جورو تھی ۔ اور اخی لود کا
بیٹا بعنہ جو تعناک اور مجدو اور سارا بیت شان جو
ضرتانہ سے لگا ہوا اور یزرعیل کے نشیب میں تھا بیت
شان سے لے کے ابیل محولہ تک اور یقیعام کے پار
۱۳ تک اُسکے علاقے میں تھا ۔ اور بن جبر رامات جلعاد میں
اور منسی کے بیٹے یائیر کے شہر[۸] جو جلعاد میں ہیں
ارجوب کی مملکت[۹] سمیت جو بسن میں ہے یعنے وے
بڑے ساٹھ شہر جن کی شہرپناہیں اور پیتل کے اڑنگے
۱۴ ہیں اُس کے علاقے میں تھے ۔ اور عدو کا بیٹا
۱۵ اخیناداب محنیم میں تھا ۔ اور اخیمعص نفتالی میں اور سلیمان
۱۶ کی بیٹی بسمت اُس کی جورو تھی اور حوسی کا بیٹا بعنہ
۱۷ آشر اور علوت میں تھا ۔ اور فروح کا بیٹا یہوسفط
۱۸ اشکار میں ۔ اور ایلا کا بیٹا سمعی بنیامین میں ۔ اور اوری
۱۹ کا بیٹا جبر جلعاد کے ملک میں تھا جو اموریوں کے بادشاہ
سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت تھی[۱۰]
اور وہی فقط اُن مملکتوں کا مختار تھا ✣

۲۰ اور یہوداہ اور اسرائیل بہت تھے بلکہ کثرت
کی بہ نسبت ساحلِ دریا کی ریت کے دانوں کی مانند[۱۱]
وے کھاتے اور پیتے اور خوشی کرتے تھے[۱۲]
۲۱ اور سلیمان ساری مملکتوں پر سلطنت کرتا تھا[۱۳] نہر فرات سے
لیکے[۱۴] فلسطیوں کی زمین تک اور مصر کی سرحد تک
وے اُسے ہدیے دیتے تھے[۱۵] اور سلیمان کی زندگی
کے سب دن اُس کی خدمتگذاری کرتے تھے ✣

۲۲ اور سلیمان کی ایک ہی دن کے واسطے
رسد تیس کر میدا اور ساٹھ کر آٹا ۔ اور دس موٹے
۲۳ بیل اور چرائی پر کے بیس بیل ایک سو بھیڑیں اور
اُس کے سوا چکارے اور ہرن اور پاڑھے اور پلے
ہوئے مرغ ۔ کہ وہ دریا کے اس پار تفسح سے لیکے
۲۴ عزہ تک اُن سارے بادشاہوں پر جو دریا کی اسی
طرف تھے بادشاہت کرتا تھا[۱۶] اور اُن سب سے جو
اُسکے گرداگرد تھے صلح رکھتا تھا[۱۷] اور یہوداہ اور اسرائیل
۲۵ میں سے ہر ایک شخص اپنے تاک اور اپنے انجیر کے درخت
کی چھاؤں میں[۱۸] دان سے لیکے بیرسبع تک[۱۹] سلیمان
کے سب دنوں میں سلامتی کے ساتھ بیٹھا رہا ✣

۲۶ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں[۲۰] کے
لئے چالیس ہزار تھان تھے[۲۱] اور بارہ ہزار سوار تھے
۲۷ اور اُن منصبداروں میں سے[۲۲] ہر ایک اپنی نوبت کے ایک مہینے
تک سلیمان بادشاہ کے لئے اور اُن سب کے لئے جو سلیمان
بادشاہ کے دسترخوان پر آتے تھے رسد پہنچاتا تھا ایسا
۲۸ کہ کوئی چیز باقی نہ رہتی تھی ۔ اور گھوڑوں اور ڈانکنیوں
کے لئے جو اور پوال اُس جگہ جہاں کہیں وے ہوتے
تھے ہر ایک اپنے دستور العمل کے مطابق پہنچاتا تھا ✣

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت بہت
دی[۲۳] اور دل کی وسعت بھی عنایت کی ایسی جیسی ریت
۳۰ جو سمندر کے کنارے پر ہے ۔ اور سلیمان کی دانش سارے

اہلِ مشرق کی [۲۵] دانش سے اور مصر کی ساری دانش سے [۲۶] کہیں بہت تھی۔ ۳۱ اِسلئے کہ وہ سب آدمیوں سے اسخرائی ایتان [۲۷] اور ہیمان [۲۸] اور کلکول اور دردع سے جو بنی محول تھے زیادہ دانا تھا [۲۹] اور گرداگرد کی ہرایک قوم میں اُسکا نام پھیلا تھا۔ ۳۲ اور اُسنے تین ہزار مثلیں کہیں [۳۰] اور اُسکے گیت [۳۱] ایک ہزار اور پانچ تھے۔ ۳۳ اور اُسنے درختوں کی کیفیت بیان کی † سرو کے درخت سے لیکے جو لبنان میں تھا اُس زوفہ تک جو دیواروں پر اُگتا ہی اور چارپایوں اور پرندوں اور رینگنیوالوں اور مچھلیوں کا حال بیان کیا۔ ۳۴ اور سارے لوگوں میں سے اور بادشاہوں میں سے جنہوں تک اُس کی دانش کا شہرہ پہنچا تھا وے سلیمان کی حکمت سُننے کو آتے تھے [۳۲]۔

۲۵ پیدا ۲۵: ۶ ۲۶ دیکھو اعمـ ۷: ۲۲ ۲۷ ا توا ۱۵: ۱۹ زبور ۸۹ کا سرنامہ ۲۸ دیکھو ا توا ۲: ۶ اور ۶: ۳۳ اور ۱۵: ۱۹ زبور ۸۸ کا سرنامہ ۲۹ ا سلا ۳: ۱۲ ۳۰ امث ۱: ۱ واعظ ۱۲: ۹ ۳۱ غزل ۱: ۱ † یا دیودار۔ ۳۲ ا سلا ۱۰: ۱ ۲ توا ۹: ۱ و ۲۳

باب ۵

۱ اور صور کے بادشاہ حیرام نے [۱] سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے کیونکہ اُسنے سُنا تھا کہ اُنہوں نے اُسے ممسوح کیا تھا کہ اُس کے باپ کی جگہ بادشاہ ہو کہ حیرام ہمیشہ داؤد کا دوست تھا [۲]۔ ۲ اور سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا [۳] کہ۔ ۳ تو جانتا ہی کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنا نہ سکا کیونکہ اُسکی ہر ایک طرف لڑائیاں ہورہیں [۴] جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُس کے قدموں تلے نہ کر دیا تھا۔ ۴ اور اب خداوند میرے خدا نے مجھکو ہر طرف سے چین دیا ہی [۵] کہ نہ کوئی میرا دشمن ہی اور نہ کوئی مجھ پر بلا آتی ہی۔ ۵ سو دیکھ میں نے ٹھانا ہی کہ خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر اُٹھاؤں [۶] جیسا کہ خداوند نے میرے باپ داؤد کو یہہ کہکے فرمایا تھا کہ تیرا بیٹا [۷] جسکو میں تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤنگا وہی میرے نام کا گھر بنائیگا۔ ۶ سو تو حکم کر کہ میرے لئے لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں [۸] اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے اور میں ہر ایک کام کا جو محنتانہ کہ تو مقرر کریگا تیرے چاکروں کو دونگا کہ تو جانتا ہی کہ ہمارے بیچ میں ایسا کوئی نہیں جسکی دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کے مانند ہو۔

۷ اور ایسا ہوا کہ جب حیرام نے سلیمان کی باتیں سُنی تھیں نہایت خوش ہوا اور بولا کہ آج کے دن خداوند مبارک ہو کہ اُسنے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا جو ایسی بڑی گروہ کا حاکم ہی۔ ۸ پھر حیرام نے سلیمان سے کہلا بھیجا کہ جو کچھ تو نے مجھ سے منگوایا میں نے سمجھا اور میں تیری خواہش کے موافق سرو کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی کی بابت عمل کرونگا۔ ۹ اور میرے چاکر اُنہیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے اور میں اُنہیں بیڑا بندھوا کے سمندر کی راہ سے اُسجگہ تک جہاں تو ٹھہرائیگا پہنچواؤنگا [۹] اور وہاں اُنہیں ڈلواؤنگا کہ تو پائیگا اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میری خواہش کو پوری کریگا [۱۰]۔ ۱۰ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کی ساری خواہش کے مطابق اُسے دیئے۔ ۱۱ اور سلیمان نے بیس ہزار کُر گیہوں کے اور بیس کُر کوٹے ہوئے تیل کے حیرام کو اُسکے گھرانے کی خوراک کے لئے دیئے یوں سلیمان حیرام کو سال بسال دیتا تھا [۱۱]۔ ۱۲ اور خداوند نے سلیمان کو جیسا کہ اُسنے اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی [۱۲] اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح ہوئی اور اُن دونوں نے آپس میں عہد و پیمان کیا۔

۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سارے اسرائیل سے خراج کے طور پر مزدلی سو تیس ہزار آدمی مزدور آئے۔ ۱۴ اور وہ ہر مہینے میں دس ہزار اُن میں سے باری باری لبنان کو بھیجتا تھا سو وے مہینے بھر لبنان میں رہتے۔ تب دو مہینے اپنے گھر میں اور ادونیرام اُن بیگار والوں کا داروغہ تھا [۱۳]۔ ۱۵ اور سلیمان کے ستر ہزار باربردار تھے اور اسّی ہزار درخت کاٹنیوالے کوہستان میں تھے۔ ۱۶ سوا سلیمان کے اُن عملوں

۱ ۱۰ و ۱۹ آیتیں ۲ توا ۲: ۳ حورام ۲ ۲ سمو ۵: ۱۱ ا توا ۱۴: ۱ عمو ۱: ۹ ۳ ۲ توا ۲: ۳ ۴ ا توا ۲۲: ۸ اور ۲۸: ۳ ۵ ا سلا ۴: ۲۴ ا توا ۲۲: ۹ ۶ ۲ توا ۲: ۴ ۷ ۲ سمو ۷: ۱۳ ا توا ۱۷: ۱۲ اور ۲۲: ۱۰ ۸ ۲ توا ۲: ۸ و ۱۰

۹ ۲ توا ۲: ۱۶ ۱۰ دیکھو عز ۳: ۷ حزقی ۲۷: ۱۷ اعمـ ۱۲: ۲۰ ۱۱ دیکھو ۲ توا ۲: ۱۰ ۱۲ ا سلا ۳: ۱۲ ۱۳ ا سلا ۴: ۶ ۱۴ ا سلا ۹: ۲۱ ۲ توا ۲: ۱۷ و ۱۸

منصبداروں کے جو اُس کام کے مختار تھے یے تین ہزار تین سو تھے اور اُن لوگوں پر جو کام کرتے تھے سردار تھے-

۱۷ اور بادشاہ نے حکم کیا اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے

۱۸ ہوئے پتھر لائے ۵ تا کہ گھر کی نیو ڈالی جاوے- اور سلیمان کے معمار اور حیرام کے معمار اور || سنگتراش اُنہیں تراشتے تھے سو اُنہوں نے لکڑیاں اور پتھر طیار کئے کہ گھر بنایا جاوے ✢

باب ۶

۱ اور ملک مصر سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سو اسّی برس گذرے تھے کہ سلیمان کی سلطنت جو اِسرائیل پر تھی اُسکے چوتھے سال زیو کے مہینے جو دوسرا مہینا سال کا ہی ایسا ہوا کہ اُسنے خداوند کا گھر بنانا ۱ شروع کیا ۲

۲ اور وہ گھر جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے لئے بنا کیا ۳ طول اُسکا ساٹھہ ہاتھہ تھا اور عرض

۳ اُسکا بیس ہاتھہ اور بلندی اُس کی تیس ہاتھہ- اور اُس گھر کی ہیکل کے سامھنے ایک اُسارا بنایا جسکا طول بیس ہاتھہ تھا گھر کے عرض کے برابر اور عرض

۴ اُسکا گھر کے سامھنے کی طرف دس ہاتھہ تھا- اور اُسنے اُس گھر میں جھروکھے بنائے ۴ || بھیتر کی طرف کشادہ اور باہر کیطرف تنگ ✢

۵ اور گھر کی دیوار سے لگی ہوئی کوٹھریاں گرداگرد بنائیں ۵ گھر کی دیواروں سے جو گرداگرد لگی ہوئی تھیں یعنے ہیکل اور † پاکترین مکان ۶ کی اور اُسنے کوٹھریاں

۶ گرداگرد بنائیں- اور نیچے کی کوٹھری پانچ ہاتھہ چکلی اور بیچ کی چھہ ہاتھہ چکلی اور تیسری سات ہاتھہ چکلی تھی اِسلئے کہ گھر کی دیوار کے برابر اُسنے گرداگرد کڑیاں رکھنے کے لئے پُشتے بنائے تا کہ گھر کی دیواروں ہی میں

۷ لگائی نہ جاویں- اور جب یہہ گھر بناتے تھے تو اُس میں ایسے پتھر لگائے جو اُنہیں وہاں لانے سے آگے طیار کئے گئے تھے یوں ہی گھر بنتے وقت وہاں مار تول اور

۵ ا توا ۲۲: ۲
|| یا جبلی
حزق ۲۷: ۹

۱ اعم ۷: ۴۷
۲ ۲ توا ۳: ۱ و ۲
۳ دیکھو حزق ۴۱: ۱ وغیرہ
۴ دیکھو حزق ۴۰: ۱۶ اور ۴۱: ۱۶
|| یا کنگنیدار اور جالیدار-
۵ دیکھو حزق ۴۱: ۶
† یا الہام گاہ
۶ ۱۶ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۳۱ آیتیں

کلہاڑی اور لوہے کے کسی اوزار کی آواز سُنی

۸ نہ جاتی تھی ۷ اور بیچ کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی دہنی طرف کو رکھا اور اُنہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں بنائیں تا کہ اُن پر ہوکے بیچ کے درجے پر اور بیچ کے حجرے سے

۹ تیسرے درجے پر چڑھ جائیں- سو اُسنے گھر بنایا ۸ اور اُسے تمام کیا اور اُس کی چھت سرو کے شہتیروں

۱۰ اور تختوں سے پاٹی- اور اُسنے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں بنائیں جنہوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھہ تھی اور وے سرو کی کڑیوں کے ساتھہ گھر سے ملی تھیں ✢

۱۱ اُس وقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر

۱۲ کلام اُترا اور اُسنے کہا کہ اِس گھر کی بابت جو تو بناتا ہی اگر تو میری شریعتوں پر چلیگا اور میری عدالتوں پر عمل کریگا اور میرے احکام کو اُنپر چلنے کے لئے حفظ کریگا ۹ تو میں اپنے سخن کو جو میں نے تیرے باپ داؤد

۱۳ سے کہا ہی تیرے ساتھہ پورا کرونگا ۱۰ اور میں بنی اسرائیل کے درمیان رہونگا ۱۱ اور اپنی قوم اسرائیل کو ترک

۱۴ نہ کرونگا ۱۲ سو سلیمان نے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا ۱۳

۱۵ اور اُسنے اندر وار گھر کی دیواروں پر سرو کے تختے لگائے فرش سے لیکے چھت تک اُسنے اُسے لکڑی سے چھپایا اور اُس نے فرش کو بھی صنوبر کے تختوں سے

۱۶ چھپایا- اور اُس نے گھر کی بغلوں کے بیس ہاتھہ کی دیواروں کو سرو کے تختوں سے بنایا فرش سے لیکے اُس کی دیواروں تک اُسکے اندرون کے لئے الہام گاہ

۱۷ یعنے پاکترین مکان ۱۴ میں یوں ہی تختہ بندی کی- اور گھر کے سامھنے کا طول یعنے ہیکل کا چالیس ہاتھہ تھا

۱۸ اور گھر کے اندر وار کے سرو کی لکڑی کی کلیاں اور کھلے ہوئے پھول کندہ کئے گئے تھے اور یہہ سب سرو کے

۱۹ تھے یہانتک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے تھے- اور الہام گاہ

۷ دیکھو است ۲۷: ۵ و ۶
اسلا ۵: ۱۸

۸ ۱۴ و ۳۸ آیتیں

۹ اسلا ۲: ۴
اور ۹: ۴
۱۰ ۲ سمو ۷: ۱۳
اتوا ۲۲: ۱۰
۱۱ خر ۲۵: ۸
احبار ۲۶: ۱۱
۲ قرن ۶: ۱۶
مکاشفات ۲۱: ۳
۱۲ است ۳۱: ۶
۱۳ ۳۸ آیت

۱۴ ۲ خر ۲۶: ۳۳
احب ۱۶: ۲
اسلا ۸: ۶
۲ توا ۳: ۸
حزق ۴۵: ۳
عبر ۹: ۳

جو تھا سو اُسے اندر کو گھر کے بیچ میں طیار کیا تا کہ خداوند ۲۰ کے عہد کا صندوق اُس میں رکھا جاوے - اور الہام گاہ کے روبرو طول اُس کا بیس ہاتھ ہوا اور عرض اُسکا بیس ہاتھ اور بلندی اُس کی بیس ہاتھ اور کندن سے اُس پر ملمّع کیا اور مذبح پر بھی ملمّع کیا جو سرو سے بنایا گیا تھا ۔۔ ۲۱ یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص کندن کا ملمّع کیا اور الہام گاہ کے باہر وار سونے کی زنجیروں کے آس پاس ایک اوٹ بنائی اور اُسپر سونا لگایا - ۲۲ اسی طرح تمام گھر پر سونے کا ملمّع کیا یہانتک کہ گھر تمام ہوا اور الہام گاہ کی طرف جو مذبح تھا ۱۵ اُسپر بھی تمام سونے کا ملمّع کیا +

۲۳ اور الہام گاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی ۱۶ بنائے کہ بلندی اُن کی دس ہاتھ کی تھی - ۲۴ اور کروبی کے ایک بازو کا عرض پانچ ہاتھ کا کیا اور کروبی کے دوسرے بازو کا بھی پانچ ہی ہاتھ کا سو ایک بازو کے سرے سے دوسرے بازو کے سرے تک دس ۲۵ ہاتھ کا ہوا - اور دس ہی ہاتھ کا دوسرے کروبی کا بھی دونو کروبی ایک ہی انداز سے اور ایک ہی صورت پر ۲۶ تھے - بلندی ایک کروبی کی دس ہاتھ کی تھی اور ۲۷ اُسیطرح سے دوسرے کروبی کی بھی - اور دونوں کروبیوں کو اندر کے گھر کے بیچ میں رکھا اور کروبی اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھے ۱۷ اور ایک کا بازو ایک دیوار سے لگا اور دوسرے کروبی کا بازو دوسری دیوار سے اور اُنکے بازو گھر کے ۲۸ بیچ آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے - اور ۲۹ کروبیوں پر سونے کا ملمّع کیا - اور گھر کی سب دیواروں پر گرداگرد کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں اُسنے کھود کے تراشیں اندر وار اور باہر وار - ۳۰ اور گھر کے فرش پر اندر وار اور باہر وار سونا لگایا +

۳۱ اور الہام گاہ میں داخل ہونے کے لئے اُس نے زیتون کی لکڑی کے کواڑ بنائے اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصّہ تھا - ۳۲ دونوں کواڑ بھی زیتون کی لکڑی کے تھے اور اُسنے اُنپر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں کھود کے تراشیں اور اُنپر سونے کا ملمّع کیا اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا - ۳۳ اُسی طرح ہیکل کے دروازے کے لئے بھی جو دیوار کا چوتھا حصّہ تھا اُس نے زیتون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی - ۳۴ اور اُس کے دو کواڑ صنوبر کی لکڑی کے تھے ایک کواڑ کے دو پلّے تھے ۱۸ جو گھومتے تھے اور دوسرے کواڑ کے بھی دو پلّے تھے جو گھومتے تھے - ۳۵ اور اُنپر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں تراشیں اور اُن سب پر سونے کا ملمّع کیا ایسا کہ وہ تراشی ہوئی صورتوں پر ٹھیک بیٹھا +

۳۶ اور اندر کے صحن کی تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کی بنائیں اور ایک صف سرو کی لکڑی کی +

۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر ۳۸ کی بنیاد ڈالی گئی ۱۹ اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں جو آٹھواں مہینا ہے وہ گھر اُسکے سب اسباب سمیت اور نقشے کی ہر ایک بات کے مطابق تمام کیا گیا سو اُسنے اُسے سات سال میں ۲۰ بنایا +

باب ۷

اور سلیمان نے اپنا گھر بھی بنایا اور اُس کی تعمیر تیرہ برس میں ۱ تمام ہوئی +

۲ پھر اُسنے لبنانی بن کا گھر بھی بنایا جسکا طول سو ہاتھ اور عرض پچاس ہاتھ اور بلندی تیس ہاتھ کی اور وہ سرو کی لکڑی کے ستونوں کی چار صفوں پر تعمیر ۳ ہوا اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے - اور اُس کی چھت سرو سے بنائی اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا جو پینتالیس ستونوں کے اوپر تھے ہر ایک صف ۴ میں پندرہ ستون تھے - اور کھڑکیوں کی تین صفیں تھیں

۱۵ ۱ اخر ۲۰: ۱ و ۳ و ۶

۱۶ ۱ خو ۳۷: ۷ و ۸ و ۹ — ۲ تو ۳: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲

۱۷ ۱ خو ۲۵: ۲۰ و ۳۸: ۹ — ۲ تو ۵: ۸

۱۸ ۱ حزق ۴۱: ۲۳ و ۲۴ و ۲۵

۱۹ ۱ آیت

۲۰ ۱ آیت کا اس سے مقابلہ کرو -

۱ ۱ سلا ۹: ۱۰ — ۲ تو ۸: ۱

جن کی تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے
٥ مقابل تھا - اور گھر کے دروازے اور اُن کے چوکھٹ سب کے سب کھڑکیوں کے مطابق چوکھونٹ تھے اور تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا +

٦ اور ستونوں کی ایک دہلیز بنائی طول اُس کا پچاس ہاتھ اور عرض اُسکا تیس ہاتھ اور ایک برآمدہ اُنکے روبرو تھا اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامہنے تھے +

٧ اور ایک دہلیز یعنے عدالت کی دہلیز تخت کے لئے بنائی تاکہ وہاں حقتئے فیصل کرے اور سرو کی لکڑی اُسپر بچھی تھی فرش کی ایک طرف سے دوسری طرف تک +

٨ اور اُسکے گھر کے پاس کہ جس میں وہ رہتا تھا ایک دوسرا صحن تھا دہلیز کے اندر اور اُسی طرح سے وہ بھی بنا تھا اور سلیمان نے فرعون کی بیٹی کے لئے کہ جسے اُسنے بیاہا تھا [٢] اُسی دہلیز کے طور پر ایک مکان
٩ بنایا - یہ سب نفیس پتھروں سے جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے اندروار اور باہر وار نیو سے لیکے منڈیر تک
١٠ اور اُسی طرح گھر کے باہر بڑے صحن تک بنے تھے - اور اِن کی بنیاد قیمتی اور بڑے بڑے پتھروں سے دس ہاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ ہاتھ کے پتھروں سے تھی -
١١ اور اوپر قیمتی پتھر تراشے ہوئے پتھروں کے اندازے کے
١٢ موافق اور سرو کے شہتیر تھے - اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ہوئے پتھروں کی تین سطروں سے اور سرو کے شہتیروں کی ایک سطر سے بنا تھا اور اسیطرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کی دہلیز بھی [٣] ہوئی +
١٣ پھر سلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو [٤] بلا

بھیجا - اور وہ نفتالی فرقے کی بیوہ عورت کا بیٹا تھا [٥]
١٤ اور اُسکا باپ صور کا آدمی ٹھٹھیرا تھا [٦] اور وہ دانش اور عقلمندی اور حکمت سے کہ پیتل کی سب طرحکا کام کرے [٧] معمور تھا سو وہ سلیمان بادشاہ پاس آیا اور اُسکا سب
١٥ کام کیا - کیونکہ اُسنے پیتل ڈھال کے دو ستون بنائے [٨] ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا اور ایک ایک کا گھیر
١٦ بارہ ہاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا - اور دو بڑے سرہانے پیتل سے ڈھال کے بنائے تاکہ ستونوں کی چوٹیوں پر رکھے جاویں ایک سرہانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی اور دوسرے سرہانے کی بلندی پانچ
١٧ ہاتھ کی تھی - اور اُن سرہانوں کے لئے جو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے اُسنے چار خانیدار جالیاں اور گنڈیدار مالے بنائے سات ایک سرہانے کے لئے اور سات
١٨ دوسرے سرہانے کے لئے - اسطرح اُسنے ستونوں کا کام کیا اور ایک ایک جالی کے لئے اناروں کی دو قطاریں بنائیں تاکہ وے اُن دونوں سرہانوں کو جو اُن ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپالیں اور اسیطرح دوسرے
١٩ کے سرہانے کے لئے بنایا - اور اُن سرہانوں پر جو چار ہاتھ کے تھے اور جو ستونوں کے اوپری سروں پر تھے اُسپر دہلیز کے نیچے گرداگرد سوسنی کام نقش کیا گیا تھا
٢٠ اور اُنہیں سرہانوں پر دونوں ستونوں کے اوپر اُس گولائی کے سامہنے جو جالی سے لگی تھی انار بنے تھے چنانچہ اُس دوسرے سرہانے پر قطار بر قطار گرداگرد دو سو
٢١ انار [٩] تھے - سو اُسنے ہیکل کی دہلیز [١٠] میں ستون کھڑے کئے [١١] ایک ستون گھر کے دہنے ہاتھ کھڑا کیا اور اُسکا نام [١١] یاکین رکھا اور دوسرا ستون گھر کے بائیں اور اُسکا نام [١٢] بوعز رکھا - اور ستونوں کی
٢٢ چوٹیوں پر سوسنی کام تھا سو ستونوں کا کام تمام ہوا +
٢٣ پھر ڈھالا ہوا ایک بحر [١٣] بنایا وہ ایک کنارے

[٢] ٢ سلا ٢: ١ و ١٦: ١١ — [٣] یوحنا ١٠: ٢٣ اعمال ٣: ١١ — [٤] ٢ توا ٢: ١٣ حورام دیکھو ١٤ آیت
[٥] ٢ توا ٢: ١٤ — [٦] ٢ توا ٤: ١٦ — [٧] خر ٣١: ٣ اور ٣٦: ١ — [٨] ٢ سلا ٢٥: ١٧ ٢ توا ٣: ١٥ اور ٤: ١٢ یرم ٥٢: ٢١ — [٩] دیکھو ٢ توا ٣: ١٦ اور ٤: ١٣ یرم ٥٢: ٢٣ — [١٠] ٢ توا ٣: ٤ ٢ توا ٣: ١٧ — [١١] یعنے وہ قائم کریگا — [١٢] یعنے اُس میں مضبوطی ہے — [١٣] ٢ سلا ٢٥: ١٣ ٢ توا ٤: ٢ یرم ٥٢: ١٧

سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا وہ بالکل گول تھا اور بلندی اُس کی پانچ ہاتھ تھی اور اُسکا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا۔ ۲۴ اور گرداگرد اُسکے کنارے کے نیچے ۱۳ گانٹھیں بنائیں جو اُسکو گھیرتی تھیں ہر ایک ہاتھ میں دس دس تھیں اور وے بحر کو گھیرتی تھیں گانٹھوں کی دو قطاریں تھیں اور جسوقت وہ ڈھالا گیا ویے بھی ڈھالی گئی تھیں۔ ۲۵ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا ۱۴ تین کے چہرے اُتر کے مقابل اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے چہرے پورب کے مقابل اور بحر اُنکے اوپر تھا اور اُنکے پیچھے کے سب عضو اندر کو تھے۔ ۲۶ اور دَل اُسکا چار انگشت کا اور اُسکا کنارا پیالے کے کنارے کی طرح اور اُس میں سوسن کے پھول بنے تھے اور بحر میں دو ہزار بتھ کی گنجائش تھی ۱۵۔

۲۷ اور پیتل کی دس کرسیاں بنائیں کہ طول ہر ایک کا اُنمیں سے چار ہاتھ کا تھا اور اُسکا عرض چار ہاتھ کا تھا ۲۸ اور بلندی اُس کی تین ہاتھ کی تھی۔ اور اُن کرسیوں کی کاریگری اِسطرح کی تھی اُنکے حاشیے تھے ۲۹ اور حاشیے کنارے کے گولوں کے درمیان تھے۔ اور اُن حاشیوں پر جو کنارے کے گولوں کے درمیان تھے شیر اور بیل اور کروبی بنے تھے اور اُن گولوں کے اوپر چنبیلیاں تھیں اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑ دار مہین کام تھے۔ ۳۰ اور ہر کرسی کے لئے چار چار پہئے پیتل کے اور پیتل کی دھریاں تھیں اور اُسکے چاروں کونوں کے نیچے آڈن کے کندھے تھے غسل کے برتن کے نیچے ہر ایک جوڑ کے پاس ڈھالے ہوئے کندھے تھے۔ ۳۱ اور اُسکا مُنہہ اُسکے سرہانے کے درمیان ایک ہاتھ اونچا تھا پر وہ منہہ خود ڈیڑھ ہاتھ تھا اور اُسکا کام کرسی کے کام کے مطابق گول تھا اور اُسی مُنہہ پر نقش کا بھی کام تھا اور یہہ اُس کی چنیوں سمیت چوکس تھا نہ کہ گولاکار۔ ۳۲ اور اُسکے کناروں کے نیچے چار پہئے تھے اور پہیوں کی دُھریاں کرسی میں لگی تھیں اور ہر ایک پہئے کی بلندی ڈیڑھ ہاتھ کی تھی۔ ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑی کے پہیوں کا سا تھا اور اُنکی دھریاں اور اُنکے آون اور اُن کی پوٹھیاں اور اُنکے آرے سب ڈھالے ہوئے تھے۔ ۳۴ اور کرسی کے چار کونوں پر چار کندھے تھے اور وے کندھے اُسی کرسی میں سے تھے۔ ۳۵ اور کرسی کے سرے پر آدھ ہاتھ اونچی ایک گولائی تھی اور کرسی کے سرے کی کنگنیاں اور کنارے اُسی میں سے تھے۔ ۳۶ اور اُسنے اُن کنگنیوں کی چوڑائی پر اور اُسکے کناروں پر کروبیوں اور شیروں اور کھجوروں کے درختوں کو کندہ کیا ایک ایک کے انداز کے اور گرداگرد کی آرایش کے مطابق۔ ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا ہی تھا اور اُن سب کا ایک ہی سانچا اور ایک ہی اندازہ اور ایک ہی مقدار تھا ۞

۳۸ اور پیتل کے دس حوض ۱۶ ایسے بنائے کہ اُن میں سے ہر ایک میں چالیس بتھ سماتے تھے اور ہر حوض کی وسعت چار ہاتھ کی تھی اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسی پر تھا۔ ۳۹ پانچ کرسیاں گھر کی دہنی طرف رکھیں اور پانچ گھر کی بائیں طرف اور بحر کو گھر کے دہنے پورب رخ اور دکھن کے روبرو رکھا ۞

۴۰ اور ۱۱ حیرام نے حوضوں اور بھاوڑوں اور پیالوں کو بنایا پس حیرام نے وہ سب کام کہ جسے سلیمان بادشاہ کی طرف سے خداوند کے گھر کے لئے بنانا تھا تمام کیا۔ ۴۱ دو ستون اور وے پیالہ دار سرہانے جو اُن دو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے بنائے اور دو جالیاں ۱۷ بنائیں کہ جن سے وے دو پیالہ دار سرہانے جو ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپائے جاویں۔ ۴۲ اور دونوں

۱۳ ۲ تو ا ۴: ۳
۱۴ ۲ تو ا ۴: ۴ ؛ یرم ۵۲: ۲۰
۱۵ دیکھو ۲ تو ا ۴: ۵
۱۶ ۲ تو ا ۴: ۶
۱۱ عبرانی میں حیروم دیکھو ۱۳ آیت
۱۷ ۱۷ و ۱۸ آیتیں

جالیوں کے لئے پیتل کے چارسو انار بنائے اناروں
کی دو قطاریں ایک ایک جالی کے لئے تاکہ پیالہ دار
۴۳ سرہانے جو ستونوں پر تھے چھپائے جاویں - اور
۴۴ دس کرسیاں اور دس کرسیوں پر دس حوض - اور ایک
۴۵ بحر اور بحر کے نیچے بارہ بیل - اور دیگیں اور بھاوڑے
اور پیالے [۱۸] اور سب ظروف جو حیرام نے سلیمان
بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے پھول
۴۶ دھلات کے تھے - اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن
کے میدان میں سکات [۱۹] اور ضرتان [۲۰] کے درمیان
۴۷ کچلی زمین میں ڈھالا [۲۱] اور سلیمان نے اُن سب
ظروف کو اُن کی نہایت کثرت کے باعث بے تول
۴۸ چھوڑا چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا - اور سلیمان
نے خداوند کے گھر کے لئے سب ظروف بھی بنائے
یعنے ایک مذبح خالص سونے کا [۲۲] اور سونے کا میز [۲۳]
۴۹ تاکہ اُس پر نذر کی روٹی [۲۴] رکھی جاوے - اور کُندن کے
شمعدان بنائے پانچ تو الہام گاہ کے آگے دہنی طرف
کو اور پانچ بائیں طرف کو اور اُسکے پھول اور چراغ اور
۵۰ گلگیر سونے کے - اور پیالے اور چمچے اور گلتراش
اور بادیئے اور عودسوز کُندن کے اور سونے کی چولیں
اندرونی گھر یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے
۵۱ لئے اور گھر کے یعنے ہیکل کے دروازے کے لئے - اور
سب وہ کام جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے
لئے کیا تمام ہوا سو سلیمان اپنے باپ داؤد کی [۲۵] نیاز
کی ہوئی چیزوں کو سونا اور چاندی اور ظروف کو اندر
لایا اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا +

باب ۸

پھر سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں
کے سارے رئیسوں اور بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں
کے سب اشراف کو جمع کیا [۱] سو وے یروشلم میں سلیمان
پاس اکٹھے ہوئے تاکہ داؤد کے شہر سے [۲] جو صیہون
ہے خداوند کے صندوق کو اوپر اُٹھا لادیں [۳] اور سلیمان ۲
بادشاہ پاس اسرائیل کے سارے لوگ ماہ ایتانیم کی
عید کے لئے جو ساتواں مہینا ہے [۴] جمع ہوئے - اور ۳
اسرائیل کے سارے بزرگ آئے اور کاہنوں نے صندوق
اُٹھایا [۵] اور خداوند کا صندوق اوپر اُٹھا لائے اور ۴
جماعت کا خیمہ [۶] اور مقدس کے سارے ظروف جو اُس
خیمے میں تھے سو اُنہیں کاہن اور لاوی اوپر اُٹھا لائے
اور سلیمان بادشاہ نے اور اسرائیل کی ساری جماعت ۵
نے جو اُس پاس جمع تھی اُس کے ساتھ صندوق کے
سامنے کھڑے ہو کے بھیڑ بکری اور گائے بیل جو
کثرت کے سبب گنتی اور حساب میں نہ آسکے ذبح کئے [۷]
اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو [۸] اُسکی ۶
جگہ پر گھر کی الہام گاہ میں یعنے پاکترین مکان
میں لایا [۹] اور اُسے کروبیوں کے پروں کے نیچے [۱۰]
رکھا - کیونکہ کروبی اپنے دو بازو صندوق کی جگہ کے ۷
اوپر پھیلائے ہوئے تھے اور کروبیوں نے صندوق
کو اور اُسکے چوبوں کو چھپا رکھا - سو چوبیں اِدھر ۸
بڑھائیں ایسی کہ چوبوں کے سرے پاک مکان سے
الہام گاہ کے سامنے دکھائی دیتے تھے [۱۱] لیکن
باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وے وہاں
آج کے دن تک ہیں - اور صندوق میں کچھ نہ تھا [۱۲] ۹
سوا پتھر کی اُن دو لوحوں [۱۳] کے جنہیں موسیٰ نے حورب
پر اُس میں رکھا [۱۴] جبکہ خداوند نے بنی اسرائیل سے اُنکے
زمین مصر سے نکلتے وقت عہد باندھا تھا [۱۵] پھر ایسا ہوا ۱۰
کہ جب کاہن پاک مکان سے نکلے تو خداوند کا گھر بدلی
سے بھر گیا [۱۶] اور کاہنوں کو بدلی کے سبب طاقت نہ ہوئی ۱۱
کہ کھڑے ہو کے خدمت کریں اِس لئے کہ خداوند کا
گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا +
تب سلیمان نے کہا [۱۷] کہ خداوند نے فرمایا تھا کہ ۱۲

۱۲ میں گھٹا کی تاریکی میں [۱۸] رہونگا۔ میں ہی نے فی الحقیقت ایک گھر تیری سکونت کے واسطے بنایا [۱۹] ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لئے [۲۰]

۱۴ اور بادشاہ نے اپنا مونہہ پھیر کے اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی [۲۱] (اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی)۔

۱۵ پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو [۲۲] جس نے اپنے مونہہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھ سے پورا کیا [۲۳] اور کہا

۱۶ کہ جس دن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر سے نکال لایا تب سے میں نے سارے اسرائیلی فرقوں میں سے کسی شہر کو جس میں میرا گھر بنایا جائے اور اُس میں میرا نام ہو [۲۴] چن نہ لیا [۲۵] پر میں نے داؤد کو پسند کیا [۲۶] کہ وہ میری گروہ اسرائیل پر حاکم ہو۔

۱۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام پر ایک گھر بناوے [۲۷]

۱۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا [۲۸] اس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اِس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے پس تو نے جب کہ اپنے دل میں یوں ارادہ کیا تو اچھا کیا۔

۱۹ لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے نکلیگا وہ میرے نام کا ایک گھر بنائیگا [۲۹]

۲۰ سو خداوند نے اپنی بات جو کہی تھی پوری کی اور میں اپنے باپ داؤد کا جانشین ہونے کے لئے اُٹھا اور جیسا کہ خداوند نے وعدہ کیا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا [۳۰] اور میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا۔

۲۱ اور میں نے وہاں خداوند کے صندوق کے لئے کہ جس میں وہ عہد ہی [۳۱] جو زمین مصر سے نکلنے کے وقت اُس نے ہمارے باپ دادوں سے باندھا تھا ایک مکان مقرر کیا ✦

۲۲ اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑا ہو کے [۳۲] اپنے

- ۱۸ ۲ توا ۶: ۱ ; زبور ۱۸: ۱۱ ; ۹۷: ۲
- ۱۹ ۲۰ زبور ۱۳۲: ۱۳ و ۱۴
- ۲۱ ۲ سمو ۶: ۱۸
- ۲۲ لوقا ۱: ۶۸
- ۲۳ ۲ سمو ۷: ۵ و ۲۵
- ۲۴ ۲۹ آیت ; اِست ۱۲: ۱۱
- ۲۵ ۲ سمو ۷: ۶ ; ۲ توا ۶: ۵ وغیرہ
- ۲۶ ۱ سمو ۱۶: ۱ ; ۲ سمو ۷: ۸ ; ۱ توا ۲۸: ۴
- ۲۷ ۲ سمو ۷: ۲ ; ۱ توا ۱۷: ۱
- ۲۸ ۲ توا ۶: ۸ و ۹
- ۲۹ ۲ سمو ۷: ۱۲ و ۱۳ ; ۱ سلا ۵: ۵
- ۳۰ ۱ توا ۲۸: ۵ و ۶
- ۳۱ ۹ آیت ; اِست ۳۱: ۲۶
- ۳۲ ۲ توا ۶: ۱۲ وغیرہ

ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے [۳۳] اور کہا ای خداوند

۲۳ اسرائیل کے خدا تجھ سا کوئی خدا نہ [۳۴] اوپر آسمان میں ہی نہ نیچے زمین میں جو کہ اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے ہیں [۳۵] اپنے عہد کو اور اپنی رحمت کو نگاہ رکھتا ہی [۳۶]

۲۴ کہ تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے وہ نگاہ رکھی جو تو نے اُسے کہا تو نے اپنے مونہہ ہی سے کہا اور وہی اپنے ہاتھ سے پورا کیا جیسا آج کے دن ہی۔

۲۵ اور اب ای خداوند اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہہ کہکے کیا تھا کہ تیرے لئے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنیوالا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا [۳۷] لیکن یہہ ہوگا جب کہ تیری اولاد اپنی راہ پر خوب نگاہ کرے اور میرے آگے چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا۔

۲۶ اور اب ای اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول کو جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے کیا تھا راست کر [۳۸]

۲۷ پر کیا خدا فی الحقیقت زمین پر سکونت کریگا [۳۹] دیکھ آسمان اور آسمانوں کے آسمان [۴۰] تیری گنجایش نہیں رکھتے پھر کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا۔

۲۸ ای خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھر اور دعا اور زاری جو تیرا بندہ آج کے دن تیرے آگے کرتا ہی سو سن۔

۲۹ اور رات دن تیری آنکھیں اِس گھر کی طرف یعنے اِس مکان کی طرف جس کی بابت تو نے فرمایا ہی کہ میرا نام وہیں ہوگا [۴۱] کھلی رہیں تاکہ وہ دعا جو تیرا بندہ اِس مقام میں مانگے سو تجھ سے سُنی جاوے۔

۳۰ اور تو اپنے بندے [۴۲] اور اپنی گروہ اسرائیل کی منتوں کی طرف کان دھر جب کہ وے اِس گھر میں دعا کریں تب تو اپنے ہی مسکن آسمان پر سے سُن اور جب کہ تو سنے معاف کر ✦

۳۱ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور

- ۳۳ ۲ خر ۹: ۳۳ ; عز ۹: ۵ ; یسع ۱: ۱۵
- ۳۴ خر ۱۵: ۱۱ ; ۲ سمو ۷: ۲۲
- ۳۵ پید ۱۷: ۱ ; ۱ سلا ۳: ۶ ; ۲ سلا ۲۰: ۳
- ۳۶ اِست ۷: ۹ ; نحم ۱: ۵ ; دان ۹: ۴
- ۳۷ ۲ سمو ۷: ۱۲ و ۱۶ ; ۱ سلا ۲: ۴
- ۳۸ ۲ سمو ۷: ۲۵
- ۳۹ ۲ توا ۲: ۶ ; یسع ۶۶: ۱ ; یرم ۲۳: ۲۴ ; اعما ۷: ۴۹ ; اور ۱۷: ۲۴
- ۴۰ ۲ قرن ۱۲: ۲
- ۴۱ اِست ۱۲: ۱۱
- ۴۲ ۲ توا ۲۰: ۹ ; نحم ۱: ۶

اُسپر قسم رکھی جاوے کہ وہ قسم کھاوے[۴۳] اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے۔ ۳۲ تو تو آسمان پر سے سُن اور عمل کر اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر اور بدکار کو بدکار ٹھہراوے کہ اُس کی روش کی سزا اُسکے سر پر آوے اور صادق کو صادق ٹھہرا[۴۴] اور اُس کی صداقت کے مطابق اُسے سزا دے ✣

۳۳ اور جب تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے[۴۵] اِسلئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے[۴۶] اور تیرے نام کا اقرار کرے اور دعا مانگے اور اِس گھر میں تجھ سے منت کرے ۳۴ تو تو اُن کی دعا آسمان پر سے سُن اور اپنی گروہ اسرائیل کی خطا بخش اور اُنہیں اُس زمین میں جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو دی ہی پھر لا ✣

۳۵ پھر جب آسمان بند ہو جائیں اور بارش[۴۷] نہ ہووے اِسلئے کہ اُنہوں نے تیری خطاکاری کی اگر وے اِس جگہ میں دعا مانگیں اور تیرے نام کو مان لیویں اور اپنی خطا سے پھریں اِسلئے کہ تو نے اُنہیں دُکھ دیا ۳۶ تو تو آسمان پر سے سُن اور اپنے بندوں اور اپنی گروہ اسرائیل کے گناہ بخشدے یہاں تک کہ اُنہیں اُس اچھی راہ کی[۴۸] جس میں چلنا فرض ہی تعلیم کرے[۴۹] کہ وے اُسپر چلیں اور اپنی زمین پر جو تو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہی مینہہ برساوے ✣

۳۷ اور جب کہ زمین پر کال اور وبا اور باد سموم اور گیروئی ہو[۵۰] یا جب کہ ٹڈی اور جھا نجھا ہوویں یا جبکہ اُنکے دشمن اُنکے شہروں کی سرزمین میں اُنہیں گھیر لیویں ۳۸ یا جبکہ کوئی بلا اور مرض ہو۔ پھر جو کوئی انسان یا تیری ساری گروہ اسرائیل جس نے ہر ایک اپنے دل کے مرض کو جانا دعا اور زاری کرے اور اپنے ہاتھ اِس گھر میں پھیلائے ۳۹ تو اپنے مسکن آسمان پر سے سُن اور بخشدے اور عمل کر اور ہر ایک آدمی کو جسکے دل کو تو

[۴۳] خر ۲۲: ۱۱ [۴۴] اِست ۲۵: ۱ [۴۵] اِحب ۲۶: ۱۷ اِست ۲۸: ۲۵ [۴۶] اِحب ۲۶: ۳۹ و ۴۰ نحم ۱: ۹ [۴۷] اِحب ۲۶: ۱۹ اِست ۲۸: ۲۳ [۴۸] اسم ۱۲: ۲۳ [۴۹] زبور ۲۵: ۴ اور ۲۷: ۱۱ اور ۹۴: ۱۲ اور ۱۴۳: ۸ [۵۰] اِحب ۲۶: ۱۶ و ۲۵ و ۲۶ اِست ۲۸: ۲۱ و ۲۲ و ۲۷ و ۳۸ و ۴۲ و ۵۲ ۲ توا ۲۰: ۹

جانتا ہی اُس کی سب روش کے مطابق بدلا دے اِسلئے کہ تو ہاں تو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہی[۵۱] ۴۰ تاکہ اپنی زندگی کے سب دن جو اُس زمین میں کاٹیں کہ جسے تو نے ہمارے باپ دادوں کو دیا ہی تجھ سے ڈرتے رہیں[۵۲] ۴۱ اور اجنبی کی بابت بھی جو بنی اسرائیل میں سے نہیں ہی سو جب تجھ پاس دور ملک سے تیرے نام کے سبب آوے ۴۲ (کیونکہ وے تیرے بلند نام اور قوی ہاتھ[۵۳] اور پھیلے ہوئے بازو کا حال سُنینگے) جب کہ وہ آوے اور تیرے آگے اِس گھر میں دعا مانگے۔ ۴۳ تو آسمان پر سے اپنے مسکن سے سُن لے اور اجنبی کی وہ دعا جو تجھ سے مانگے اُس سب کے مطابق عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں[۵۴] اور تیری گروہ بنی اسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں[۵۵] اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا گیا ہی ✣

۴۴ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے جہاں کہیں تو اُنہیں بھیجے اور خداوند کے آگے دعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا۔ ۴۵ تو آسمان پر سے اُن کی دعا اور مناجات سُن لے اور اُن کے مقدمے میں اُنکا حامی ہو ۴۶ جب وقت وے تیرے آگے خطا کریں (کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں جو خطاکار نہ ہو[۵۶]) اور جب تو اُنپر غضب کرے اور اُنکو دشمنوں کے قابو میں کر دیوے یہانتک کہ وے اُنہیں اسیر کر کے دشمنوں کی زمین[۵۷] پر لیجائیں جو دور ہو یا نزدیک۔ ۴۷ اگر وے اُس زمین میں جس میں اسیر ہو کے رہیں سوچنے لگیں اور توبہ کریں[۵۸] اور اپنے اسیر کرنیوالوں کی زمین میں تجھ سے منت کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہم نے گستاخی کی ہم نے شرارت کی[۵۹] ۴۸ اور اپنے دشمنوں کی زمین میں جو اُنہیں اسیر کرکے

[۵۱] اسم ۱۶: ۷ اتوا ۲۸: ۹ زبور ۱۱: ۴ اعم ۱: ۲۴ [۵۲] زبور ۱۳۰: ۴ [۵۳] اِست ۳: ۲۴ [۵۴] اسم ۱۷: ۴۶ ۲سلا ۱۹: ۱۹ زبور ۶۷: ۲ [۵۵] زبور ۱۰۲: ۱۵ [۵۶] ۲ توا ۶: ۳۶ امثال ۲۰: ۹ واعظ ۷: ۲۰ یعقو ۳: ۲ ایوحنا ۱: ۸ و ۱۰ [۵۷] اِحب ۲۶: ۳۴ و ۴۴ اِست ۲۸: ۳۶ و ۶۴ [۵۸] اِحب ۲۶: ۴۰ [۵۹] نحم ۱: ۶ زبور ۱۰۶: ۶ دان ۹: ۵

لیگئے اپنے سارے دل اور جان سے تیری طرف متوجہ ہوں ۶۰ اور اُس زمین کیطرف جو تو نے اُن کے باپ دادوں کو دی اور اُس شہر کی طرف جسے تو نے چُن لیا اور اِس گھر

۴۹ کیطرف جو میں نے تیرے نام کے لئے بنایا تجھ سے دعا مانگیں ۶۱ تو تو آسمان پر سے اپنے مسکن سے اُن کی دعا اور زاری

۵۰ سُن اور اُس مقدمے میں اُنکا حامی ہو - اور اپنے لوگوں کو جنہوں نے تیرے آگے خطائیں کیں بخشدے اور اُن کی ساری بُرائیاں جو اُنہوں نے تیرے خلاف کی ہیں معاف کر دے اور اُنکے اسیر کرنیوالوں کے

۵۱ آگے اُنپر شفقت کر کہ وے اُنپر رحم کریں ۶۲ کہ وے تیری گروہ اور تیری میراث ہیں ۶۳ جسے تو مصر کی زمین سے لوہے کے بھٹھے کے ۶۴ بیچ میں سے نکال لایا

۵۲ کہ تیری آنکھیں تیرے بندے کی زاری اور تیری قوم اسرائیل کی زاری کی طرف کھلی رہیں کہ تو اُن سب باتوں

۵۳ کو جو کچھ تجھ سے مانگیں سُنے - کیونکہ تو نے زمین کی ساری گروہوں میں سے اُنکو اپنے لئے ایک میراث جدا کیا جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت کہا تھا ۶۵ جبکہ تو ہمارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لایا اے خداوند یہوواہ ؛

۵۴ اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساری دعا کو اور اُس ساری زاری کو تمام کر چکا تو خداوند کے مذبح کے سامھنے اپنے دونوں زانوؤں پر اُسکے آگے بیٹھنے سے کہ اُسکے دونوں ہاتھ بھی

۵۵ آسمان کی طرف پھیلے تھے اُٹھ کھڑا ہوا - اور کھڑا ہو کے بنی اسرائیل کی ساری گروہ کے لئے بلند آواز سے

۵۶ برکت مانگی ۶۶ اور کہا - خداوند جسنے اپنے سب کہنے کے موافق اپنی گروہ اسرائیل کو آرام بخشا مبارک ہو کیونکہ کوئی ایک بات اُن سب اچھی باتوں میں سے جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت سے کہیں

۶۰ یرم ۲۹: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ — ۶۱ دان ۶: ۱۰ — ۶۲ عز ۷: ۶ زبور ۱۰۶: ۴۶ — ۶۳ است ۹: ۲۹ نحم ۱: ۱۰ — ۶۴ است ۴: ۲۰ یرم ۱۱: ۴ — ۶۵ خر ۱۹: ۵ است ۹: ۲۶ و ۲۹ اور ۱۴: ۲ — ۶۶ ۲ سمو ۶: ۱۸

۵۷ زمین پر نہ گری ۶۷ خداوند ہمارا خدا جسطرح ہمارے باپ دادوں کے ساتھ تھا ہمارے ساتھ بھی ہووے اور ہمیں

۵۸ ترک نہ کرے اور ہمیں نہ چھوڑے ۶۸ بلکہ ہمارے دلوں کو اپنی طرف مائل کرے ۶۹ تاکہ ہم اُس کی سب راہوں میں چلیں اور اُس کے شرعوں اور حکموں کو کہ جنہیں اُسنے

۵۹ ہمارے باپ دادوں پر جتا دیا ہے یاد رکھیں - اور یہ میری باتیں جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش کی ہیں رات و دن خداوند ہمارے خدا سے نزدیک ہو دیں تاکہ اپنے بندے کی حمایت کرے اور اپنی گروہ اسرائیل کی حمایت ہر وقت جسوقت کام کی ضرورت ہو کیا کرے

۶۰ تاکہ زمین کی ساری گروہیں معلوم کریں ۷۰ کہ خداوند

۶۱ وہی خدا ہے اور اُسکے سوا اور کوئی نہیں ۷۱ پس تمہارے دل کا شوق خداوند ہمارے خدا کی طرف کامل ہووے ۷۲ تاکہ اُسکے شرعوں پر چلو اور آجکے دن کی طرح اُسکے احکام کو یاد رکھو ؛

۶۲ اور بادشاہ اور سارے اسرائیل نے اُس کے

۶۳ ساتھ خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے ۷۳ اور سلیمان نے سلامتی کی قربانیاں گائے بیل سے خداوند کے آگے بائیس ہزار ذبح کیں اور بھیڑ بکری سے ایک لاکھ بیس ہزار سو بادشاہ نے اور سارے بنی اسرائیل نے

۶۴ اُس روز خداوند کا گھر مخصوص کیا - اُسی دن میں بادشاہ نے صحن کے درمیانی حصہ کو جو خداوند کے مذبح کے روبرو تھا مُقدّس کیا ۷۴ کہ وہاں سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی گذرانی کیونکہ پیتل کا مذبح جو خداوند کے آگے تھا چھوٹا تھا ۷۵ اور اُن سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور سلامتی کی چربیوں کے لئے جو گذرانی جاتی تھیں گنجایش نہ رکھتا

۶۵ تھا - اور سلیمان نے اُسوقت ۷۶ اور سارے اسرائیل نے بھی اُسکے ساتھ ایک نہایت بڑی جماعت نے حمات کے

۶۷ است ۱۲: ۱۰ یشو ۲۱: ۴۵ اور ۲۳: ۱۴ — ۶۸ است ۳۱: ۶ یشو ۱: ۵ — ۶۹ زبور ۱۱۹: ۳۶ — ۷۰ یشو ۴: ۲۴ ۱ سمو ۱۷: ۴۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۹ — ۷۱ است ۴: ۳۵ و ۳۹ — ۷۲ ۱ سلا ۱۱: ۴ اور ۱۵: ۳ و ۱۴ ۲ سلا ۲۰: ۳ — ۷۳ ۲ توا ۷: ۴ وغیرہ — ۷۴ ۲ توا ۷: ۷ — ۷۵ ۲ توا ۴: ۱ — ۷۶ ۲ توا یت احب ۲۳: ۲۴

مدخل[۷۷] سے لیکے مصر کی نہر تک[۷۸] خداوند ہمارے خدا کے آگے سات روز[۷۹] اور پھر سات اور روز یعنے چودہ روز عید کی۔ ۶۶ اور آٹھویں روز اُسنے ساری گروہ کو رخصت دی[۸۰] سو اُنہوں نے بادشاہ کو مبارکباد کہا اور اپنے خیموں کو گئے خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکی کے باعث جو خداوند نے اپنے بندے داؤد اور اپنی گروہ اسرائیل سے کی تھی ✣

باب ۹

اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کا گھر[۱] اور بادشاہ کا قصر[۲] بنا چکا اور سلیمان کی ساری تمنا جو اُسکے دل میں ۲ تھی پوری ہو چکی[۳] تو خداوند سلیمان کو دوسری بار دکھائی ۳ دیا جسطرح کہ جبعون میں دکھلائی دیا تھا[۴] اور خداوند نے اُسے کہا میں نے تیری دعا اور تیری مناجات جو تو نے میرے آگے کی سُنی ہے[۵] اور اِس گھر کو جو تو نے بنایا کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے[۶] مقدس کیا سو میری نگاہ اور میرا دل سدا اُسی پر رہیگا[۷] ۴ اور اگر تو میرے حضور ایسی چال چلیگا[۸] جیسے تیرا باپ داؤد دل کی راستی اور صداقت سے چلا[۹] اور اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے کئے عمل ۵ کریگا اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کریگا۔ تو میں تیری سلطنت کا تخت اسرائیل میں ہمیشہ قائم رکھونگا جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا اور کہا کہ تیرے یہاں مرد کی کمتی نہ ہوگی جو اسرائیل کے تخت پر ۶ بیٹھے[۱۰] پر اگر تم یا تمہاری اولاد میری پیروی سے کسیطرح سے برگشتہ ہو[۱۱] اور تم میری شریعتوں اور میری عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے اور اجنبی معبودوں کی عبادت کرنے کو جاؤگے اور اُنہیں سجدہ ۷ کروگے۔ تو میں اسرائیل کو اُس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہے فنا کرونگا[۱۲] اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے لئے مقدس کیا ہے اپنی نظر سے گرا دونگا[۱۳] اور اسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل[۱۴] اور انگشت نما ہوگا ۸ اور اِس بلند گھر کے برابر سے جو کوئی گذر کریگا حیران ہوگا[۱۵] اور سیٹی بجائیگا اور وے کہینگے کہ خداوند نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا[۱۶] ۹ تب وے جواب دینگے یہہ اِسلئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو جو اُنکے باپ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا ترک کیا اور اجنبی معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُن کی بندگی کی اِسلئے خداوند نے اُنپر یہہ سب بلا نازل کی ✣

۱۰ اور ایسا ہوا کہ بیس برس بعد جب سلیمان نے یے دونوں گھر یعنے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا چکا[۱۷] ۱۱ [کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کی لکڑیاں اور سونا جیسا اُس کی ساری مراد تھی سلیمان پاس لایا تھا[۱۸]] تب ایسا ہوا کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل کی زمین ۱۲ میں بیس شہر حیرام کو دیئے۔ اور حیرام صور سے نکلا تا کہ اُن شہروں کو جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے دیکھے پر ۱۳ اُس کی نظروں میں اچھے نہ تھے۔ اور بولا ای میرے بھائی یے کیا شہر ہیں جو تو نے مجھے دیئے اور اُس نے اُنکا نام [۱۱]کابول[۱۹] کا ملک رکھا جو آج کے دن تک ہے ۱۴ بعد اُسکے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو بیس قنطار سونا بھیجا ✣

۱۵ اور یہی باعث ہے جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کی بیگاری لی[۲۰] کہ خداوند کا گھر اور اپنا قصر اور ملو[۲۱] اور یروشلم کی شہرپناہ اور حصور[۲۲] اور مجدو[۲۳] اور جزر[۲۴] بھی بنا ۱۶ کرے۔ کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا اور جزر کو لیکے پھونک دیا تھا اور اُن کنعانیوں کو جو اُس شہر میں بستے تھے[۲۵] قتل کیا تھا اور اپنی بیٹی کو جو سلیمان کی جورو تھی انعام دیا تھا ۱۷ سو سلیمان نے جزر اور بیت حوران[۲۶] اسفل کو پھر تعمیر کیا ۱۸ اور بعلات[۲۷] اور دشت تدمور کو مملکت کے درمیان۔ اور ۱۹ خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور اُس کی گاڑیوں کے[۲۸] شہر اور اُسکے سواروں کے شہر بنا کئے اور

۷۷ گن ۳۴ : ۸ یشو ۱۳ : ۵ قاضی ۳ : ۳ ۲ اسلا ۱۴ : ۲۵
۷۸ پید ۱۵ : ۱۸ گن ۳۴ : ۵
۷۹ ۲ توا ۷ : ۸
۸۰ ۲ توا ۷ : ۹ و ۱۰

۱ ۲ توا ۷ : ۱۱ وغیرہ
۲ ۱ سلا ۷ : ۱
۳ ۲ توا ۸ : ۶
۴ ۱ سلا ۳ : ۵
۵ ۲ سلا ۲۰ : ۵ زبور ۱۰ : ۱۷
۶ ۱ سلا ۸ : ۲۹
۷ است ۱۱ : ۱۲
۸ پید ۱۷ : ۱
۹ ۱ سلا ۱۱ : ۴ و ۶ و ۳۸ اور ۱۴ : ۸ اور ۱۵ : ۵
۱۰ ۲ سمو ۷ : ۱۲ و ۱۶ ۱ سلا ۲ : ۴ اور ۶ : ۱۲ ۱ توا ۲۲ : ۱۰ زبور ۱۳۲ : ۱۲
۱۱ ۲ سمو ۷ : ۱۴ ۲ توا ۷ : ۱۹ و ۲۰ زبور ۸۹ : ۳۰ وغیرہ
۱۲ است ۴ : ۲۶ ۲ سلا ۱۷ : ۲۳ اور ۲۵ : ۲۱
۱۳ یرم ۷ : ۱۴
۱۴ است ۲۸ : ۳۷ زبور ۴۴ : ۱۴
۱۵ ۲ توا ۷ : ۲۱
۱۶ است ۲۹ : ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ یرم ۲۲ : ۸ و ۹
۱۷ ۱ سلا ۶ : ۳۷ و ۳۸ اور ۷ : ۱ ۲ توا ۸ : ۱
۱۸ ۲ توا ۸ : ۲
۱۱ یعنے ناپسند یا ناپاک
۱۹ یشو ۱۹ : ۲۷
۲۰ ۱ سلا ۵ : ۱۳
۲۱ ۲۴ آیت ۲ سمو ۵ : ۹
۲۲ یشو ۱۹ : ۳۶
۲۳ یشو ۱۷ : ۱۱
۲۴ یشو ۱۶ : ۱۰ قاضی ۱ : ۲۹
۲۵ یشو ۱۶ : ۱۰
۲۶ یشو ۱۶ : ۳ اور ۲۱ : ۲۲ ۲ توا ۸ : ۵
۲۷ یشو ۱۹ : ۴۴ ۲ توا ۸ : ۴ و ۶ وغیرہ
۲۸ ۱ سلا ۴ : ۲۶

جو کچھ سلیمان کی تمنا تھی[29] سو یروشلم میں اور لبنان میں
۲۰ اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں بنا کیا۔ لیکن وہ ساری
گروہ اموریوں کی اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور
یبوسیوں کی باقی رہی جو بنی اسرائیل میں سے نہ تھی[30]
۲۱ ہاں اُن کی اولاد جو بعد اُنکے زمین میں باقی رہی[31] جنہیں
بنی اسرائیل بالکل نابود نہ کر سکے تھے سو سلیمان نے اُنپر
۲۲ خراج[32] خادمی[33] مقرر کیا جو آج تک لیا جاتا ہے۔ لیکن
سلیمان نے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غلام[34] نہ بنایا
کہ وے صاحب جنگ اور اُسکے چاکر اور اُسکے اُمرا اور
اُسکے لشکر کے سردار اور اُس کی گاڑیوں اور اُسکے سواروں
پر حکمراں تھے۔ ۲۳ اور اُن میں سے جو سلیمان کے کام پر
نگہبانی کرتے تھے پانچ سو اور پچاس عامل تھے[35] جو
اُسکے سارے کارگذاروں کے سردار تھے ✝

۲۴ اور فرعون کی بیٹی[36] داؤد کے شہر سے اپنے
اُس گھر میں جو سلیمان نے اُسکے لئے بنایا تھا[37] آئی
تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا[38] ✝

۲۵ اور سلیمان ہر برس تین بار سوختنی قربانیوں اور
سلامتی کی قربانیوں کو اُس مذبح پر جو اُسنے خداوند کے
لئے بنا کیا تھا چڑھاتا تھا[39] اور اُس مذبح پر جو خداوند
کے آگے تھا بخور جلاتا تھا اِسطرح اُسنے اُس گھر کو تمام کیا[40]

۲۶ پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں[41] جو
ایلوت کے نزدیک ہی دریائے قلزم کے کنارے پر جو
۲۷ ادوم کی سرزمین میں ہے جہازوں کی بحر بنائی[42] اور حیرام
نے اُس بحر میں اپنے چاکر ملاح جو سمندر کے حال سے آگاہ
تھے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کر کے بھجوائے[43]
۲۸ اور وے اوفیر[44] کو گئے اور وہاں سے چار سو بیس قنطار
سونا لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے ✝

باب ۱۰

۱ اور جب کہ خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی
شہرت صبا کی ملکہ تک پہنچی[1] تو وہ مشکل سوالوں سے[2]
اُسے آزمانے آئی۔ ۲ اور وہ بڑے جلوے کے ساتھ اور
اونٹوں کے ساتھ جنپر خوشبویاں لدی تھیں اور نہایت
بہت سونا اور مہنگ مولے جواہر ساتھ لیکے یروشلم میں
آئی اور اُسنے سلیمان پاس آکے جو کچھ اُسکے دل میں
تھا اُس سب کی بابت اُس سے گفتگو کی۔ ۳ سلیمان نے
اُس کے سب سوالوں کا جواب دیا بادشاہ سے کوئی
چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُسکے کسی سوال کا جواب نہ دیتا تھا
۴ اور جب کہ صبا کی ملکہ نے سلیمان کی ساری دانشمندی کا حال
اور اُس گھر کو جو اُسنے بنا کیا تھا۔ ۵ اور اُسکے دسترخوان
کی نعمتوں اور اُسکے ملازموں کا نشست اور اُس کے
خادموں کی حاضر باشی اور اُن کی پوشاک اور اُسکے
ساقیوں اور اُس سیڑھی کو کہ جس سے وہ خداوند کے
مسکن کو جاتا تھا[3] دیکھا تو اُس میں حواس نہ رہے۔ ۶ اور
اُسنے بادشاہ سے کہا یہہ تحقیق خبر تھی جو میں نے تیری
کراموں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سنی
تھی۔ ۷ لیکن جب تک کہ میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا
تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا اور دیکھ وہ خبر جو میں نے
سنی تھی سو آدھی بھی نہ ہوئی کیونکہ تیری دانش اور اقبالمندی
اُس شہرت سے جو میں نے سنی تھی کہیں زیادہ ہے ۸ نیکبخت
ہیں تیرے لوگ اور نیکبخت ہیں تیرے خواص[4] جو نت
تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سنتے ہیں
۹ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہے اور تجھے
اسرائیل کے تخت پر بٹھایا ہے[5] اِسلئے کہ خداوند نے
اسرائیلوں کو سدا پیار کیا اسیواسطے اُس نے تجھے بادشاہ
کیا تاکہ تو عدل اور انصاف کرے[6] ۱۰ اور اُس نے بادشاہ
کو ایک سو بیس قنطار سونا اور مصالحے کا بڑا ڈھیر
اور جواہر دیئے[7] اور جس وفور سے کہ صبا کی ملکہ نے
مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کئے پھر
کسی سے کبھی نہ ملے۔ ۱۱ اور حیرامی بحر پر[8] جس پر

۲۹ ۱ آیت
۳۰ ۲ توا ۸: ۷ وغیرہ
۳۱ قاض ۱: ۲۱ و ۲۷ و ۲۹ اور ۳: ۱
۳۲ یشو ۱۵: ۶۳ اور ۱۷: ۱۲
۳۳ قاض ۱: ۲۸
۳۴ دیکھو پید ۹: ۲۵ و ۲۶ عز ۲: ۵۵ و ۵۸ نحم ۷: ۵۷ اور ۱۱: ۳
۳۵ ۲ توا ۸: ۱۰
۳۶ ۱ سلا ۳: ۱ ۲ توا ۸: ۱۱
۳۷ ۱ سلا ۷: ۸
۳۸ ۲ سمو ۵: ۹ ۱ سلا ۱۱: ۱۷ ۲ توا ۳۲: ۵
۳۹ ۲ توا ۸: ۱۲ و ۱۳ و ۱۶
۴۰ [illegible]
۴۱ گن ۳۳: ۳۵ است ۲: ۸ ۱ سلا ۲۲: ۴۸
۴۲ ۲ توا ۸: ۱۷ و ۱۸
۴۳ ۱ سلا ۱۰: ۱۱
۴۴ ایوب ۲۲: ۲۴

۱ ۲ توا ۹: ۱ وغیرہ متی ۱۲: ۴۲ لوقا ۱۱: ۳۱
۲ دیکھو قاض ۱۴: ۱۲
۳ ۱ توا ۲۶: ۱۶ ۲ توا ۹: ۴
۴ امث ۸: ۳۴
۵ ۱ سلا ۵: ۷
۶ ۲ سمو ۸: ۱۵ زبور ۷۲: ۲ امث ۸: ۱۵
۷ زبور ۷۲: ۱۰ و ۱۵
۸ ۱ سلا ۹: ۲۷

لادکے اوفیر کا سونا لائے اُسی پر اوفیر سے چندن کے

۱۲ بہت سے درخت اور جواہر دھرے ہوئے آئے ۔ سو بادشاہ نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے لئے اور اپنے قصر کے لئے بنوائے اور بربطیں اور بین گانیوالوں کے لئے بنوائے ۹ اور چندن کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں اور نہ آجکے دن تک دیکھی گئیں ۱۰

۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے صبا کی ملکہ کو اُس کی ساری خواہش کے مطابق جو کچھ اُسنے مانگا سو دیا سوا اِسکے سلیمان نے اُسکو اپنی بادشاہانہ سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا پس وہ رخصت ہوئی اور اپنے ملازموں سمیت اپنے مملکت کو پھر گئی +

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال بسال سلیمان کے ہاتھ آتا تھا چھہ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا ۔ ۱۵ سوا اُس سونے کے جو سوداگروں سے اور بیوپاریوں کے تجارت کے سودے کے سبب اور عرب کی نواحی کے سارے سلاطین اور ملک کے صوبہ داروں ۱۱ کی طرف سے اُسکو ملتا تھا +

۱۶ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گھڑوا کے دو سو پھریاں بنائیں چھہ سو مثقال سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا ۔ ۱۷ اور گھڑے ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں ۱۲ بنوائیں ایک ایک ڈھال میں تین ۱۳ مانہ سونے کی ہوئی اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی ۱۲ بن کے گھر میں رکھا +

۱۸ علاوہ اُسکے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا ۱۹ تخت بنوایا ۱۴ اور اُسپر اچھے سے اچھا سونا بھڑوایا ۔ اُس تخت کی چھہ سیڑھیاں تھیں اور تخت کا سرہانہ اُسکی پچھاڑی کی طرف گول تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا ۔ ۲۰ اور اُن چھہ سیڑھیوں میں سے ہر ایک پر دہنے بائیں ایک ایک شیر تھا سو سب بارہ شیر ہوئے کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا +

۲۱ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے کے تھے ۱۵ اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن خالص سونے کے تھے ایک بھی روپے کا نہ تھا کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھہ قدر نہ ہوئی ۔ ۲۲ کیونکہ بادشاہ کی سمندر ہی پر ایک ترسیسی ۱۶ بحر حیرام کی بحر کے ساتھ تھی تین برس میں ایکبار ترسیسی بحر آتی تھی اور سونا اور روپا اور ہاتھی دانت اور طاؤس اور بندر لاتی تھی ۔ ۲۳ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت کی نسبت زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا ۱۷ +

۲۴ اور سارے جہان نے سلیمان کی طرف توجہ کیا تاکہ اُس کی حکمت کو جو خدا نے اُسکے دل میں ڈالی تھی سنے ۔ ۲۵ اور اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں اور سلاح اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے ہوئے تھے اُسکے آگے گذرانتے تھے +

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے ۱۸ اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ ۱۹ ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا ۲۰ اور سرو کے درختوں کو اُسنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت جو وادی میں ہوتے ہیں +

۲۸ اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے ۲۱ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرر دام پر لیتے تھے ۔ ۲۹ اور ایک گاڑی چھہ سو مثقال روپے پر مصر سے نکلتی اور آ پہنچتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر اور اُسی طرح حتیوں ۲۲ کے سارے بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لئے اُن ہی کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے +

۹ ۲تو ۹: ۱۱
۱۰ ۲تو ۹: ۱۰ و ۱۱
۱۱ ۲تو ۹: ۲۴؛ زبور ۷۲: ۱۰
۱۲ ۱سلا ۱۴: ۲۶
۱۳ ایک مانہ کا وزن ایک سو سینتیس مثقال کا تھا
۱۳ ۱سلا ۷: ۲
۱۴ ۲تو ۹: ۱۷ وغیرہ
۱۵ ۲تو ۹: ۲۰ وغیرہ
۱۶ ۱پید ۱۰: ۴؛ ۲تو ۲۰: ۳۶
۱۷ ۱سلا ۳: ۱۲ و ۱۳ اور ۴: ۳۰
۱۸ استثنا ۱۷: ۱۶
۱۹ ۱سلا ۴: ۲۶؛ ۲تو ۱: ۱۴ اور ۹: ۲۵
۲۰ ۲تو ۱: ۱۵ / ۱۷
۲۱ استثنا ۱۷: ۱۶؛ ۲تو ۱: ۱۶ اور ۹: ۲۸
۲۲ یشوع ۱: ۴؛ ۲سلا ۷: ۶

پر سلیمان بادشاہ بہت سی اجنبی عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا تھا۔ موآبی اور عمونی اور ادومی اور ۲ صیدانی اور حتی عورتوں کو۔ اُن قوموں کی جن کی بابت خداوند نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ تم اُنکے پاس اندر نہ جاؤ اور وے تم پاس اندر نہ آئیں کہ وے یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں کی طرف مائل کر لینگی۔ سو سلیمان ۳ اُنہیں سے عاشق ہو کے لپٹا۔ اُس کی سات سو جوروان بیگمات تھیں اور تین سو حرمیں اور اُس کی جوروؤں نے اُسکے ۴ دل کو پھیرا۔ کیونکہ ایسا ہوا کہ جب سلیمان بوڑھا ہوا تو اُس کی جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل کیا۔ اور اُسکا دل خداوند اپنے خدا کی طرف کامل نہ تھا ۵ جیسا اُسکے باپ داؤد کا دل تھا۔ سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیبی عستارات اور بنی عمون کے نفرتی ۶ ملکوم کی پیروی کی۔ اور سلیمان نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُسنے خداوند کی پوری پیروی اپنے ۷ باپ داؤد کی طرح نہ کی۔ چنانچہ سلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس کے لئے اُس پہاڑ پر جو یروسلم کے سامنے ہے اور بنی عمون کے نفرتی مولک کے لئے ایک بلند مکان بنایا۔ ۸ یونہی اُسنے اپنی ساری اجنبی جوروؤں کی خاطر کیا جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتی تھیں اور قربانیاں گذرانا کرتی تھیں ÷

۹ سو از بسکہ اُسکا دل خداوند اسرائیل کے خدا سے جو اُسسے دو بار دکھائی دیا برگشتہ ہوا اِسلئے خداوند ۱۰ سلیمان پر غضبناک ہوا۔ کہ اُسنے اُسے حکم کیا تھا کہ وہ اجنبی معبودوں کی پیروی نہ کرے پر اُسنے خداوند کے حکم ۱۱ کو یاد نہ رکھا۔ اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا از بسکہ تجھ سے ایسا کچھ ہوا اور تو نے میرے عہد کو اور میری شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں حفظ نہ کیا سو اسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت تجھ سے پھاڑ لونگا اور تیرے

۱۲ خادم کو دونگا۔ لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطر سے میں تیرے جیتے جی ایسا نہ کرونگا پر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے ۱۳ پھاڑ لونگا۔ مگر ساری سلطنت نہ پھاڑونگا بلکہ اپنے بندے داؤد کی خاطر اور یروسلم کے لئے جسے میں نے چن لیا ہے ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا ÷

۱۴ سو خداوند نے ادومی حدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا ۱۵ دشمن ہو۔ یہہ ادومی بادشاہوں کی نسل سے تھا۔ کیونکہ ایسا ہوا کہ جب داؤد ادوم میں تھا اور لشکر کا سردار یوآب ادوم میں سب مرد قتل کرکے اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے ۱۶ گیا تھا۔ (کیونکہ یوآب چھہ مہینے تک سارے اسرائیل کے ساتھ وہیں رہا جب تک کہ اُسنے ادوم میں ہر ایک مرد کو ۱۷ قتل نہ کیا تھا)۔ اُسوقت حدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ جو اُسکے باپ کے چاکر تھے مصر کو بھاگ گیا اور حدد اُسوقت ۱۸ چھوٹا لڑکا تھا۔ پھر وے مدیان سے نکل کے فاران میں آئے اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے اُسنے اُسکو گھر دیا اور اُسکے لئے معاش مقرر کی ۱۹ اور اُسے جاگیر دی۔ اور حدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا یہانتک کہ اُس نے اپنی جورو کی بہن یعنی ۲۰ ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی۔ اور تحفنیس کی بہن اُس کے لئے ایک بیٹا جنی جسکا نام جنوبت رکھا گیا اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لے کے اُسکا دودھ چھڑایا اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے ۲۱ گھر میں رہا کیا۔ اور جب حدد نے مصر میں سنا کہ داؤد اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور لشکر کا سردار یوآب بھی مر گیا تھا تب حدد نے فرعون سے کہا مجھے اجازت ۲۲ دے کہ میں اپنے ملک کو جاؤں۔ فرعون نے اُسے کہا کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی جو تو چاہتا ہے کہ اپنے ملک کو جاوے اُسنے کہا کچھ نہیں لیکن تو مجھے کسی طرح سے رخصت کر ÷

٢٣ اور خدا نے الیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہو[٢٢] کہ وہ ضوبہ کے بادشاہ اپنے
٢٤ آقا ہددعزر کے پاس سے بھاگا۔ اور اُسنے اپنے پاس لوگ جمع کئے اور جس وقت داؤد نے ضوبہ والوں کو قتل کیا[٢٣] وہ ایک فوج کا سردار ہوا اور وے دمشق کو گئے
٢٥ اور وہاں رہے اور وہ دمشق پر حکمران ہوا۔ اور وہ بھی سلیمان کی تمام عمر اِسرائیل کا دشمن رہا یہہ سوا اُس نقصان کے تھا جو ہدد کی طرف سے ہوا کہ اُسنے اِسرائیل سے نفرت رکھی اور ارام کا مالک ہوا ✣

٢٦ اور صریدہ سے اِفراتی نباط کے بیٹے یربعام نے[٢٤] جو سلیمان کا نوکر تھا جس کی ماں کا نام جو بیوہ تھی صروعہ
٢٧ تھا بادشاہ کے مقابل ہو کے ہاتھ اُٹھایا[٢٥] اور بادشاہ کے برخلاف ہاتھ اُٹھانے کا یہہ سبب ہوا کہ بادشاہ ملّو کو بناتا تھا[٢٦] اور اپنے باپ داؤد کے شہر کے احاطے کی
٢٨ مرمت کرتا تھا۔ اور یربعام ایک شہزور بہادر آدمی تھا سو سلیمان نے جو اُس جوان کو چالاک دیکھا تو اُسے بنی
٢٩ یوسف کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا۔ اور ایسا ہوا کہ یربعام ایک بار یروسلم سے باہر گیا اُس وقت سیلانی اخیاہ نبی نے[٢٧] اُسے راہ میں پایا اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا یے دونوں میدان میں اکیلے تھے۔
٣٠ سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو جو اُس پر تھی پکڑ کے پھاڑا[٢٨]
٣١ اور بارہ ٹکڑے کئے۔ اور یربعام کو کہا کہ دس ٹکڑے تو لے کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی[٢٩] کہ دیکھہ میں سلیمان کے ہاتھہ سے سلطنت چاک کر لونگا اور دس
٣٢ فرقے تجھے دونگا۔ (مگر ایک فرقہ میرے بندے داؤد کی خاطر اور یروسلم کے لئے ہاں اُس شہر کے لئے جسے میں نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں کے شہروں میں سے
٣٣ چن لیا ہی اُسے دیا جائیگا)۔ کہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور صیدانیوں کی دیبی عستارات اور موآبیوں کے بت کموس اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی[٣٠] اور میری راہوں میں نہ چلا کہ وہ کام جو میری نظر میں بھلا تھا کرتا اور میری شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل
٣٤ کرتا۔ لیکن میں ساری مملکت اُسکے ہاتھہ سے نہ نکال لونگا کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر جسے میں نے برگزیدہ کیا اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا جب تک
٣٥ وہ جیتا رہیگا اُسکو والی رکھونگا۔ پر اُسکے بیٹے کے ہاتھہ سے سلطنت کو لے لونگا[٣١] اور اُسے یعنے دس فرقوں کو
٣٦ تجھے دونگا۔ اور اُسکے بیٹے کو ایک فرقہ دونگا تاکہ میرے بندے داؤد کا چراغ[٣٢] یروسلم کے شہر میں جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لئے برگزیدہ کیا ہی ہمیشہ میرے آگے روشن
٣٧ رہے۔ اور میں تجھے برپا کرونگا اور تو اپنے دل کی ساری خواہش کے موافق سلطنت کریگا اور اِسرائیل کا بادشاہ
٣٨ ہوگا۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا ہوگا اور میری راہوں پر چلیگا اور میری نظر میں نکوکاری کریگا کہ میری شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؤد کی طرح حفظ کرے تو میں تیرے ساتھہ ہونگا[٣٣] اور تیرے لئے ایک پائیدار گھر بناؤنگا[٣٤] جیسا میں نے داؤد
٣٩ کے لئے بنایا اور اِسرائیل کو تجھے دونگا۔ اور میں اِسی
٤٠ سبب سے داؤد کی نسل کو دُکھہ دونگا پر نہ ابد تک۔ اِسلئے سلیمان نے چاہا کہ یربعام کو قتل کرے پر یربعام اُٹھا اور بھاگ کے مصر میں شاہ مصر سیساق کے پاس گیا اور جب تک سلیمان نے وفات پائی وہ وہیں رہا ✣

٤١ اور سلیمان کا باقی احوال[٣٥] اور سب کچھہ جو اُسنے کیا اور اُسکی حکمت سو کیا وے سلیمان کے احوال کی کتاب
٤٢ میں لکھے ہوئے نہیں ✣ غرض ساری مدت کہ سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی[٣٦]
٤٣ اور سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سو رہا[٣٧] اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا رحبعام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✣

---

٢٢ ٢سمو ٨: ٣
٢٣ ٢سمو ٨: ٣ اور ١٠: ٨ و ١٨
٢٤ اسلا ١٢: ٢ ٢تو ١٣: ٦
٢٥ ٢سمو ٢٠: ٢١
٢٦ اسلا ٩: ٢٤
٢٧ اسلا ١٤: ٢
٢٨ دیکھو اسمو ١٥: ٢٧ اور ٢٤: ٥
٢٩ ١١ و ١٣ آیتیں
٣٠ ٥ و ٦ و ٧ آیتیں
٣١ ٢سلا ١٢: ١٦ و ١٧
٣٢ اسلا ١٥: ٤ ٢سلا ٨: ١٩ زبور ١٣٢: ١٧
٣٣ یشوا ١: ٥
٣٤ ٢سمو ٧: ١١ و ٢٧
٣٥ ٢تو ٩: ٢٩
٣٦ ٢تو ٩: ٣٠
٣٧ ٢تو ٩: ١٣

٢ھ

باب ۱۲

اور رحبعام سکم کو گیا اِسلئے کہ سارے اِسرائیل سکم
۲ میں اکٹھے ہوئے تھے تاکہ اُسے بادشاہ کریں [۱] اور ایسا
ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے [۲] جو ہنوز مصر میں [۳]
تھا یہہ سنا (کیونکہ وہ سلیمان کے حضور سے بھاگا اور
۳ یربعام مصر میں جا بسا تھا) ۔کہ اُنہوں نے اُس پاس
لوگ بھیجکے اُسے بلوایا تب یربعام نے اِسرائیل کی
۴ ساری جماعت کے ساتھ آکے رحبعام کو یوں کہا کہ
تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوا رکھا [۴] سو اب تو اپنے
باپ کی اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری جوئے
کو جو اُسنے ہم پر رکھا ہلکا کر کہ ہم تیری خدمت کرینگے۔
۵ تب اُسنے اُنہیں کہا بالفعل تم چلے جاؤ اور تین روز
کے بعد مجھہ پاس پھر آؤ چنانچہ وے لوگ چلے گئے ✚
۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو
اُسکے باپ سلیمان کے سامھنے جب تک وہ جیتا تھا
کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح
۷ ہے میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا۔ اُنہوں نے اُسے کہا
کہ اگر تو آجکے دن اِس قوم کا خادم ہوگا اور اُنکی خدمت
کریگا اور اُنہیں جواب دیگا اور اُنسے نیک باتیں کریگا
۸ تو وے ہمیشہ تک تیرے خادم ہو رہینگے [۵] پر اُس نے
بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی چھوڑکے
اُن جوانوں سے جو اُسکے ساتھہ بڑھے ہوئے اور اُسکے
۹ آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی۔ اور اُن سے پوچھا کہ
تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ میں اِن لوگوں کو جنہوں
نے مجھہ سے یہہ سوال کیا ہے کہ اُس جوئے کو جو تیرے
۱۰ باپ نے ہم پر رکھا ہلکا کر جواب دوں۔ اُن جوانوں
نے جو اُسکے ساتھہ بڑھے ہوئے تھے اُس کو کہا تو اُن
لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے ہمارے
جوئے کو بھاری کیا تو اُسکو ہمارے اوپر سے ہلکا کر یوں
جواب دے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے باپ

۱ ۲ توا ۱۰: ۱ وغیرہ
۲ اسلا ۱۱: ۲۶
۳ اسلا ۱۱: ۴۰
۴ اسمو ۸: ۱۱ — ۱۸ اسلا ۴: ۷
۵ ۲ توا ۱۰: ۷ امثال ۱۵: ۱

۱۱ کی کمر سے زیادہ دلدار ہوگی۔ اور چونکہ میرے باپ نے
بھاری جوا تم پر رکھا ہے تو میں تمہارے جوئے کو اور زیادہ
کرونگا میرے باپ نے کوڑے مارکے تمہیں ٹھیک کیا میں
تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا ✚
۱۲ سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام
کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے فرمانے کے مطابق کہ
۱۳ تیسرے دن مجھہ پاس آئیو۔ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو
سخت جواب دیا اور بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے
۱۴ اُسے دی تھی ترک کیا۔ اور جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں
کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوا رکھا اور میں تمہارے
جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا میرے باپ نے تمہیں کوڑوں
سے ٹھیک بنایا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔
۱۵ پس بادشاہ لوگوں کا شنوانہ ہوا کیونکہ مقدمہ خداوند کی
طرفسے تھا [۶] تاکہ اپنی بات کو جو خداوند نے سیلائی اخیاہ
کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی [۷] پورا
کرے ✚
۱۶ سو سارے اِسرائیلیوں نے یہہ دیکھکے کہ بادشاہ
اُنکا شنوانہ ہوا بادشاہ کو یوں جواب دیا اور کہا کہ داؤد
کے ساتھہ ہمارا کیا حصہ ہے [۸] یسی کے بیٹے کے ساتھہ ہماری
میراث نہیں اے اِسرائیل چل اپنے خیموں کو اے داؤد اب
تو اپنے گھر کی فکر کر سو اِسرائیلی اپنے خیموں کو چلے گئے۔
۱۷ لیکن رحبعام بنی اِسرائیل کا جو یہوداہ کے شہروں میں
۱۸ رہتے تھے اُن کا بادشاہ ہوا [۹] بعد اُسکے رحبعام بادشاہ
نے ادورام کو جو خراج کا داروغہ تھا [۱۰] بھیجا سو سارے
اِسرائیل نے اُسپر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا تب رحبعام
بادشاہ نے پھرتی کی اور گاڑی پر سوار ہوکے یروسلم کو
۱۹ بھاگ گیا۔ سو اِسرائیل آجکے دن تک داؤد کے گھرانے
۲۰ سے باغی ہے [۱۱] اور ایسا ہوا کہ جب سارے اِسرائیل نے
سنا کہ یربعام پھر آیا تو اُنہوں نے اُسے بلوایا کہ جماعت

۶ ۲۴ آیت قاض ۱۴: ۴ ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۲۲: ۷ اور ۲۵: ۲۰
۷ اسلا ۱۱: ۱۱ و ۳۱
۸ ۲ سمو ۲۰: ۱
۹ اسلا ۱۱: ۱۳ و ۳۶
۱۰ اسلا ۴: ۶ اور ۵: ۱۴
۱۱ ۲ سلا ۱۷: ۲۱

کے حضور آوے اور اُنہوں نے اُسے سارے اسرائیل کا بادشاہ کیا صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا [۱۲] کسی نے داؤد کے گھرانے کی پیروی نہ کی ✦

۲۱ اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا تو اُسنے یہوداہ کے سارے گھرانے کو بنیامین کے فرقے سمیت جو سب ایک لاکھ اسی ہزار جنگی چنے ہوئے جوان تھے اکٹھا کیا تاکہ وے اسرائیل کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھر کردیں [۱۳] ۲۲ اور اُس وقت سمعیاہ کو جو مرد خدا تھا خدا کا پیام آیا [۱۴] ۲۳ اور اُسنے کہا۔ کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور یہوداہ اور بنیامین کے سارے گھرانے کو اور قوم کے ۲۴ اُس بقیہ کو کہہ کہ۔ خداوند یوں فرماتا ہی تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے لڑائی نہ کرو بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے گھر کو پھرے کہ یہہ بات میری طرف سے ہی [۱۵] سو وے خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے اور روانہ ہوئے ✦

۲۵ تب یربعام نے کوہستان افرائیم میں سکم کو [۱۶] تعمیر کیا اور اُس میں بسا بعد اُسکے وہاں سے نکلا اور فنوایل ۲۶ کو [۱۷] تعمیر کیا۔ اور یربعام نے اپنے دل میں کہا کہ اب ۲۷ سلطنت داؤد کے گھرانے میں پھر جائیگی۔ اگر یہ لوگ یروسلم میں خداوند کے گھر میں قربانی گذراننے کو اوپر چڑھ جائیں [۱۸] تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کی طرف یعنے یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کی سمت مائل ہونگے اور وے مجھکو مار ڈالینگے اور شاہ یہوداہ رحبعام کی طرف پھر ۲۸ جائینگے۔ اسلیئے اُس بادشاہ نے مصلحت کی اور سونے کے دو بچھڑے [۱۹] بنائے اور اُنہیں کہا یروسلم میں تمہارا جانا فضول ہی اے اسرائیل دیکھہ اپنے خدا کو جو تجھے زمین ۲۹ مصر سے نکال لایا [۲۰] اور اُسنے ایک کو بیت ایل میں قائم ۳۰ کیا [۲۱] اور دوسرے کو دان میں [۲۲] رکھا۔ اور یہہ خطا کا

۱۲ ۱ سلا ۱۱: ۱۳ و ۳۲
۱۳ ۲ توا ۱۱: ۱
۱۴ ۲ توا ۱۱: ۲
۱۵ ۱۵ آیت
۱۶ ۱ دیکھو قاض ۹: ۴۵
۱۷ قاض ۸: ۱۷
۱۸ است ۱۲: ۵ و ۶
۱۹ ۲ سلا ۱۰: ۲۹ اور ۱۷: ۱۶
۲۰ خر ۳۲: ۴ و ۸
۲۱ پید ۲۸: ۱۹ ہوسیع ۴: ۱۵
۲۲ قاض ۱۸: ۲۹

باعث ٹھہرا [۲۳] کیونکہ لوگ دان میں بھی جاکے اُسکے سامھنے ۳۱ پرستش کرنے کو گئے۔ اور اُسنے اونچے مکانوں پر ایک گھر [۲۴] بنایا اور عوام لوگوں کو جو بنی لاوے نہ تھے کہانت کا عہدہ ۳۲ دیا [۲۵] اور یربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ ایک عید ٹھہرائی اُس عید کی مانند جو بنی یہوداہ میں معمول تھی [۲۶] اور مذبح پر قربانی گذرانی اور ایسا ہی اُسنے بیت ایل میں کیا اور اُن بچھڑوں کے آگے جو اُسنے بنائے تھے قربانیاں گذرانیں اور اُسنے بیت ایل میں اُن اونچے مکانوں کے لئے جو اُسنے بنائے تھے کاہن مقرر کر رکھے [۲۷] ۳۳ سو آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ یعنے اُس مہینے کی جسے اپنے دل سے ایجاد کیا [۲۸] مذبح پر جو اُسنے بیت ایل میں بنایا تھا قربانی گذرانی اور بنی اسرائیل کے لئے عید ٹھہرائی اور مذبح پر قربانی گذرانی اور بخور جلایا [۲۹] ✦

باب ۱۳

اور دیکھو کہ خداوند کے حکم سے ایک مرد خدا [۱] یہوداہ سے بیت ایل میں آیا اور یربعام مذبح کے آس پاس ۲ کھڑا ہوا کہ بخور جلاوے [۲] اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح کی مخالفت میں چلّایا اور کہا اے مذبح اے مذبح خداوند یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ داؤد کے گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ [۳] نام سے پیدا ہوگا سو وہ اونچے مکانوں کے کاہنوں کو جو تجھہ پر بخور جلاتے ہیں تجھہ پر چڑھائیگا اور آدمیوں کی ہڈیاں تجھہ پر جلائی جائینگی۔ ۳ اور اُسنے اُسی دن ایک نشان [۴] بتایا اور کہا وہ علامت جو خداوند نے بتائی یہہ ہی کہ دیکھو مذبح پھٹ جائیگا اور ۴ راکھہ جو اُسپر ہی گر جائیگی۔ اور ایسا ہوا کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا کلام جو بیت ایل میں مذبح کی مخالفت میں چلّایا تھا سنا تو اُسنے مذبح پر سے اپنا ہاتھہ لمبا کیا اور کہا کہ اُسے پکڑ لو سو اُسکا وہ ہاتھہ جو اُسنے اُسپر بڑھایا تھا خشک ہوگیا ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پھر کھینچ نہ ۵ سکا۔ مذبح بھی پھٹ گیا اور راکھہ مذبح پر سے گر گئی

۲۳ ۱ سلا ۱۳: ۳۴ ۲ سلا ۱۷: ۲۱
۲۴ ۱ سلا ۱۳: ۳۲
۲۵ گن ۳: ۱۰ ۱ سلا ۱۳: ۳۳ ۲ سلا ۱۷: ۳۲ ۲ توا ۱۱: ۱۴ و ۱۵ حزق ۴۴: ۷ و ۸
۲۶ احبار ۲۳: ۳۳ و ۳۴ گن ۲۹: ۱۲ ۱ سلا ۸: ۲ و ۵
۲۷ عمو ۷: ۱۳
۲۸ گن ۱۵: ۳۹
۲۹ ۱ سلا ۱۳: ۱

۱ ۲ سلا ۲۳: ۱۷
۲ ۱ سلا ۱۲: ۳۲ و ۳۳
۳ ۲ سلا ۲۳: ۱۵ و ۱۶
۴ یشو ۷: ۱۴ یوحنا ۲: ۱۸ ۱ قرن ۱: ۲۲

اُس نشانی کے مطابق جو اُس مردِ خدا نے خداوند کے حکم سے ظاہر کی تھی۔

۶ تب بادشاہ نے اُس مردِ خدا سے مخاطب ہوکے کہا کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا اور اُس سے میرے لئے مِنّت کر[5] تاکہ میرا ہاتھ میرے لئے پھر بحال کیا جاوے تب اُس مردِ خدا نے خداوند سے دعا مانگی اور بادشاہ کا ہاتھ اُسکے لئے درست کیا گیا اور جیسا آگے تھا ویسا ہی ہوگیا۔

۷ اور بادشاہ نے اُس مردِ خدا کو فرمایا کہ میرے ساتھ گھر میں چل اور اپنا جی سمبھال کہ میں تجھے اِنعام[6] دونگا۔

۸ پر اُس مردِ خدا نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اگر تو اپنا آدھا گھر مجھے دیوے[7] تو بھی میں تیرے ساتھ اندر نہ جاؤنگا اور نہ میں اِس جگہہ روٹی کھاؤنگا اور نہ پانی پیؤنگا۔

۹ کیونکہ خداوند نے کلام کے وسیلے مجھے تاکید کی اور کہا کہ نہ روٹی کھائیو اور نہ پانی پیجیو[8] اور جس راہ سے ہوکے تو جاتا ہی اُسی راہ سے نہ پھریو۔

۱۰ چنانچہ وہ دوسری راہ سے روانہ ہوا اور جس راہ ہوکے بیت ایل میں آیا تھا اُس راہ سے نہ پھرا۔

۱۱ اُس وقت بیت ایل میں ایک بوڑھا نبی رہتا تھا سو اُسکے بیٹے آکے اُن سب کاموں کی جو مردِ خدا نے اُس روز بیت ایل میں کئے اُسے خبر دی اُن باتوں کو جو اُسنے بادشاہ سے کہی تھیں اُنہیں بھی اپنے باپ کے آگے بیان کیا۔

۱۲ سو اُنکے باپ نے اُن سے کہا وہ کس راہ سے گیا اور اُسکے بیٹوں نے دیکھا تھا کہ وہ

۱۳ مردِ خدا جو یہوداہ سے آیا کس راہ سے پھر گیا۔ پھر اُسنے اپنے بیٹوں سے کہا میرے لئے گدھے پر زین باندھو سو اُنہوں نے اُسکے لئے گدھے پر زین باندھا تب وہ

۱۴ اُسپر چڑھا۔ اور اُس مردِ خدا کے پیچھے چلا سو اُسے بلوط کے درخت تلے بیٹھے پایا تب اُسنے اُسے کہا تو وہی مردِ

۱۵ خدا ہی جو یہوداہ سے آیا وہ بولا ہاں۔ تب اُسنے اُسے کہا

۱۶ میرے گھر چل اور روٹی کھا۔ وہ بولا کہ میں تیرے ساتھ پھر چل نہیں سکتا ہوں اور نہ میں تیرے گھر کے اندر جا سکتا ہوں اور نہ میں تیرے ساتھ اُس جگہہ روٹی کھاؤنگا نہ پانی پیؤنگا[9]

۱۷ کیونکہ خداوند کا مجھکو یوں حکم[10] ہوا کہ تو وہاں نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا اور جس راہ تو جاتا ہی اُس راہ سے ہوکے نہ پھرنا۔

۱۸ تب اُس نے اُسے کہا کہ جیسا تو ہی میں بھی ایک نبی ہوں اور خداوند کے فرمان سے ایک فرشتے نے مجھکو کہا کہ اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں پھر لا تاکہ وہ روٹی کھاوے اور پانی پیوے پر اُس نے اُس سے جھوٹھ کہا۔

۱۹ سو وہ اُسکے ساتھ پھر گیا اور اُسکے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا۔

۲۰ اور جسوقت وے دونوں دسترخوان پر بیٹھے تھے اُس وقت ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُس نبی پر جو اُسے پھر لایا تھا نازل ہوا۔

۲۱ اور اُس نے اُس مردِ خدا کو جو یہوداہ سے آیا تھا چلا کے کہا خداوند یوں فرماتا ہی اِسلئے کہ تو نے خداوند کے کلام سے نافرمانی کی اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے کیا تھا عمل نہ کیا۔

۲۲ بلکہ تو پھر آیا اور تو نے اُسی جگہہ جہاں خداوند نے تجھے فرمایا تھا کہ نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا[11] روٹی بھی کھائی اور پانی بھی پیا سو تیری لاش تیرے باپ دادوں کی قبر میں پہنچائی نہ جائیگی۔

۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب وہ روٹی کھا چکا اور پانی پی چکا تو اُس نے اپنے گدھے پر اُس نبی کے لئے جسے وہ پھر لایا تھا زین باندھا۔

۲۴ اور جب وہ روانہ ہوا تو راہ میں اُسے ایک شیر ملا اور اُس نے اُسے مار ڈالا[12] سو اُسکی لاش راہ میں پڑی تھی اور گدھا اُسکے نزدیک کھڑا تھا اور شیر بھی اُس لاش پاس حاضر رہا۔

۲۵ اور دیکھو اُدھر سے لوگوں کا گذر ہوا تب اُنہوں نے دیکھا کہ لاش راہ میں پڑی ہی اور شیر لاش پاس کھڑا ہی سو اُنہوں نے شہر میں آکے وہاں جہاں وہ بوڑھا نبی رہتا تھا بیان کیا۔

۲۶ اور اُس نبی نے جو اُسے راہ سے پھر لایا تھا سُنکے

---

۵ خر ۸: ۸ اور ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ گن ۲۱: ۸ اعمال ۸: ۲۴ یعقوب ۵: ۱۶

۶ اسمو ۹: ۷ اسلا ۹: ۱۵

۷ یوں گن ۲۲: ۱۸ ۲۴: ۱۳

۸ ۱ قرن ۵: ۱۱

۹ ۸ و ۹ آیتیں

۱۰ ۱ اسلا ۲۰: ۳۵ ۱ تسل ۴: ۱۵

۱۱ ۹ آیت

۱۲ اسلا ۲۰: ۳۶

کہا یہہ وہ مردِ خدا ہی جس نے خداوند کے حکم سے سرکشی
کی اِسلئے خداوند نے اُسکو شیر کے قابو میں کردیا اور
اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا خداوند کے اُس سخن کے
۲۷ مطابق جو اُس نے اُسے کہا تھا۔ پھر اُس نے اپنے
بیٹوں سے کہا کہ میرے لئے گدھے پر زین باندھو سو
۲۸ اُنہوں نے باندھا۔ تب وہ گیا اور اُسکی لاش راہ میں
پڑی پائی اور گدھا اور شیر لاش پاس کھڑے تھے کہ
۲۹ شیر نے نہ لاش کو کھایا تھا اور نہ گدھے کو توڑا تھا سو
اُس نبی نے اُس مردِ خدا کی لاش کو اُٹھایا اور اُسے
گدھے پر ڈالا اور پھر لایا اور یہہ بوڑھا نبی شہر میں داخل
۳۰ ہوا تا کہ اُسپر روئے اور اُسے دفن کرے۔ پھر اُس نے
اُسکی لاش کو اپنی قبر میں دھر دیا اور روے اُسپر ہائے
۳۱ میرے بھائی کہکے[۱۳] روئے۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُسے
گاڑ چکا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مرجاؤں
تو مجھکو اُسی گور میں جس میں وہ مردِ خدا گڑا ہی گاڑیو
۳۲ میری ہڈیاں اُسکی ہڈیوں کے پاس رکھیو[۱۴] اِسلئے کہ
وہ کلام[۱۵] جو اُسنے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف
جو بیت ایل میں ہی اور اُن سب گھروں پا اونچے مکانوں کے برخلاف
جو سمرون کی بستیوں میں ہیں[۱۶] کہا ہی ضرور پورا ہوگا
۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھی یربعام اپنی گمراہی
سے باز نہ آیا بلکہ اُسنے عوام میں سے لوگوں کو اونچے مکانوں
کے کاہن مقرر کئے جس نے چاہا اُسے اُسنے || مخصوص
کیا[۱۷] اور وہ اونچے مکانوں کے کاہنوں میں شامل ہوگیا
۳۴ اور یہہ فعل یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا[۱۸] ایسا کہ وہ
اُسکے کاٹے جانے اور زمین سے نیست و نابود کئے جانے
کا باعث ہوا[۱۹]✚

۱۳ یرم ۲۲: ۱۸
۱۴ ۲ سلا ۲۳: ۱۷ و ۱۸
۱۵ ۲ آیت
۲ سلا ۲۳: ۱۶ و ۱۹
۱۶ دیکھو ۱ سلا ۱۶: ۲۴
|| عبرانی میں اُسکا ہاتھ بھر دیا قاضی ۱۷: ۱۲
۱۷ ۱ سلا ۱۲: ۳۱ و ۳۲
۲ توا ۱۱: ۱۵ اور ۱۳: ۹
۱۸ ۱ سلا ۱۲: ۳۰
۱۹ ۱ سلا ۱۴: ۱۰

باب ۱۴ — ۱
اُسوقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا۔ سو یربعام
۲ نے اپنی جورو سے کہا اُٹھیئے اور اپنا بھیس بدل ڈالیئے
تا کہ کوئی نہ پہچانے کہ تو یربعام کی جورو ہی اور سیلا کو روانہ
ہو دیکھہ کہ اخیاہ نبی وہاں ہی جس نے مجھے کہا تھا کہ تو اِس
۳ قوم کا بادشاہ ہوگا[۱] اور دس گِردے روٹیاں اور کچھہ
سوکھے کلیچے اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھہ لے[۲] اور
اُس پاس جا کہ وہ تجھے بتادیگا کہ لڑکے کا انجام کیا ہوگا۔
۴ سو یربعام کی جورو نے ایسا کیا کہ اُٹھی اور سیلا کو گئی[۳]
اور اخیاہ کے گھر میں پہنچی پر اخیاہ کو کچھہ نظر نہ آتا تھا کہ بڑھاپے
کے سبب سے اُسکی آنکھیں بیٹھہ گئی تھیں✚
۵ تب خداوند نے اخیاہ کو کہا کہ دیکھہ یربعام کی جورو
تجھہ سے کچھہ اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آتی ہی کیونکہ وہ
بیمار ہی سو تو اُسے یوں یوں کہیو کیونکہ ایسا ہوگا کہ جب وہ
۶ اندر آویگی تو آپ کو دوسری عورت بناویگی۔ اور ایسا
ہوا کہ جونہیں وہ دروازے پر پہنچی اور اخیاہ نے اُسکے
پانوں کی آواز سنی تو اُسنے اُسے کہا اَی یربعام کی جورو
اندر آ تو کیوں اپنے تئیں دوسری بناتی ہی کہ میں تجھہ
۷ پاس بھیجا گیا ہوں تا کہ بھاری خبریں دوں۔ سو تو جا
اور یربعام سے کہہ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا
ہی کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا[۴] اور اپنی قوم اِسرائیل
۸ پر تجھے بادشاہ کیا۔ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت
چاک کرلی[۵] اور تجھے دی توبھی تو میرے بندے داؤد
کی مانند نہ ہوا جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا[۶] اور
اپنے سارے دل سے میری پیروی کی تا کہ فقط وہی کرے
۹ جو میری نگاہ میں اچھا تھا۔ پر تو نے اُن سب سے جو
تجھہ سے آگے تھے زیادہ بدی کی کیونکہ تو گیا اور اپنے لئے
غیر معبود اور ڈھالے ہوئے بت بنائے[۷] تا کہ مجھے غصہ
۱۰ دلائے بلکہ تو نے مجھے اپنی پیٹھہ کے پیچھے پھینکا[۸] سو دیکھہ
اِسلئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا[۹] ایسی
کہ یربعام سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے[۱۰] اور اُسے
بھی جو بند کیا گیا ہی اور اِسرائیل میں باقی چھوڑا گیا
ہی نابود کرونگا اور یربعام کے گھرانے کا بقیہ اُٹھا لیجاؤنگا

۱ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
۲ دیکھو ۱ سمو ۹: ۷ و ۸
۳ ۱ سلا ۱۱: ۲۹
۴ دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۷ و ۸
۱ سلا ۱۶: ۲
۵ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
۶ ۱ سلا ۱۱: ۳۳ و ۳۸ اور ۱۵: ۵
۷ ۱ سلا ۱۲: ۲۸
۲ توا ۱۱: ۱۵
۸ نحم ۹: ۲۶
زبور ۵۰: ۱۷
حزقی ۲۳: ۳۵
۹ ۱ سلا ۱۵: ۲۹
۱۰ ۱ سلا ۲۱: ۲۱
۲ سلا ۹: ۸

جس طرح کہ کوئی آدمی کوڑا اگرکٹ لے جایا کرتا جب تک کہ
۱۱ سب صاف نہ ہو جائے - سو یربعام کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے کھائینگے اور اُسے جو میدان میں مریگا ہوائی پرندے کھائینگے[11] کیونکہ خداوند نے یہی فرمایا ہے
۱۲ سو تو اُٹھ اور اپنے گھر کی راہ لے اور تیرے قدم شہر میں
۱۳ داخل ہوتے ہی[12] وہ لڑکا مر جائیگا - اور سارا اسرائیل اُسکے لئے روئیگا اور اُسے گاڑیگا کہ یربعام کا اُسکے سوا ایک بھی قبر میں نہ آویگا اسلئے کہ یربعام کے گھرانے میں سے اِسی میں ایک بات پائی گئی[13] جو خداوند اسرائیل
۱۴ کے خدا پاس بھلی ہے - علاوہ اِسکے خداوند اپنی طرف سے ایک کو بنی اسرائیل کا بادشاہ برپا کریگا جو اُسیدن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا[14] پر کسدن ابھی ہوگا -
۱۵ کیونکہ خداوند اسرائیل کو یوں ماریگا جس طرح سینٹھا پانی میں ہلایا جاتا اور وہ اسرائیل کو ستھری زمین سے[15] جو اُسنے اُنکے باپ دادوں کو دی تھی اُکھاڑ پھینکیگا[16] اور اُنہیں دریا کے پار[17] پراگندہ کریگا کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے سیریں
۱۶ بنائیں[18] اور خداوند کو غصہ دلایا ہے - اور وہ اسرائیل کو یربعام کے گناہوں کے سبب چھوڑ دیگا اسلئے کہ وہ آپ گنہگار ہوا اور اسرائیل کے گناہ کا باعث ہوا[19] +
۱۷ اور یربعام کی جورو اُٹھی اور روانہ ہوئی اور ترضہ[20] میں آئی اور جونہیں وہ آستانے پر پہنچی وونہیں لڑکا
۱۸ مر گیا[21] اور اُنہوں نے اُسے گاڑا جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے اخیاہ نبی کی معرفت سے فرمایا تھا[22] اور
۱۹ سارے اسرائیل نے اُسپر نوحہ کیا - اور یربعام کا باقی احوال کہ وہ کیونکر لڑا[23] اور اُسنے کیونکر سلطنت کی سو
۲۰ دیکھو اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ میں لکھا ہے - اور سب دن جو یربعام نے سلطنت کی سو بائیس برس تھے پھر اپنے باپ دادوں میں جا سویا تب اُسکا بیٹا ناداب اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۱۱ ۱ اسلا ۱۶: ۴ اور ۲۱: ۲۴ — ۱۲ ۱۰ آیت — ۱۳ ۲ توا ۱۲: ۱۲ اور ۱۹: ۳ — ۱۴ ۱ اسلا ۱۵: ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ — ۱۵ یشوع ۲۳: ۱۵ و ۱۶ — ۱۶ ۲ سلا ۱۷: ۶ زبور ۵۲: ۵ — ۱۷ ۲ سلا ۱۵: ۲۹ — ۱۸ اخر ۳۴: ۱۳ است ۱۲: ۳ و ۴ — ۱۹ ۱ سلا ۱۲: ۳۰ اور ۱۳: ۳۴ اور ۱۵: ۳۰ و ۳۴ اور ۱۶: ۲ — ۲۰ ۱ اسلا ۱۶: ۶ و ۸ و ۱۵ و ۲۳ غزل ۶: ۴ — ۲۱ ۱۲ آیت — ۲۲ ۱۳ آیت — ۲۳ ۲ توا ۱۳: ۲ وغیرہ

۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا رحبعام اکتالیس برس کی عمر میں تھا جب بادشاہت کرنے لگا[24] اور اُسنے یروسلم کے شہر میں جسے خداوند نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے[25] سترہ برس تک سلطنت کی اور اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی[26]
۲۲ اور یہوداہ نے خداوند کے حضور بدی کی[27] اور اُنہوں نے اپنے گناہوں سے خداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا[28] کہ اُس سے زیادہ بھی جو کچھ اُنکے باپ دادوں نے کیا تھا - کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے
۲۳ ہر ایک بلند پہاڑ پر[29] اور ہر ایک ہرے درخت تلے[30] اُونچے مکان اور مورتیں اور سیریں[31] بنائیں -
۲۴ اور ملک میں گانڈو بھی تھے[32] سو وے اُن قوموں کی مانند کہ جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا نفرت کے سب کام کیا کرتے تھے +
۲۵ اور رحبعام کی سلطنت کے پانچویں برس ایسا ہوا
۲۶ کہ مصر کے بادشاہ سیسق نے یروسلم پر چڑھائی کی[33] اور اُسنے خداوند کے گھر کا خزانہ اور بادشاہ کے گھر کا خزانہ لوٹ لیا[34] اُسنے بالکل لوٹ لیا اور اُسنے وے سب ڈھالیں جو سلیمان نے سونے کی بنائی تھیں[35] لے لیں
۲۷ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھ سونپیں جو بادشاہی
۲۸ گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے دیں - اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے اور پھر اُنہیں لاکر چوکی کے سلح خانے میں رکھہ چھوڑتے تھے +
۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال اور سب کچھہ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا
۳۰ نہیں ہے[36] اور رحبعام اور یربعام میں اُنکے سب دن
۳۱ جنگ ہوتی رہی[37] اور رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ

۲۴ ۲ توا ۱۲: ۱۳ — ۲۵ ۱ اسلا ۱۱: ۳۶ — ۲۶ ۳۱ آیت — ۲۷ ۲ توا ۱۲: ۱ — ۲۸ است ۳۲: ۲۱ زبور ۷۸: ۵۸ ۱ قرن ۱۰: ۲۲ — ۲۹ است ۱۲: ۲ حزقی ۱۶: ۲۴ و ۲۵ — ۳۰ یسع ۵۷: ۵ — ۳۱ ۲ سلا ۱۷: ۹ و ۱۰ — ۳۲ است ۲۳: ۱۷ ۱ اسلا ۱۵: ۱۲ اور ۲۲: ۴۶ ۲ سلا ۲۳: ۷ — ۳۳ ۱ اسلا ۱۱: ۴۰ ۲ توا ۱۲: ۲ — ۳۴ ۲ توا ۱۲: ۹ و ۱۰ و ۱۱ — ۳۵ ۱ اسلا ۱۰: ۱۷ — ۳۶ ۲ توا ۱۲: ۱۵ — ۳۷ ۱ اسلا ۱۲: ۲۴ اور ۱۵: ۶ ۲ توا ۱۲: ۱۵

سویا[۳۸] اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا گیا اُسکی ماکا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی[۳۹] اور اُسکا بیٹا ابیام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا[۴۰] +

باب ۱۵

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں

۲ برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا[۱] اُسنے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی اُسکی ماکا نام[۲] معکہ[۳] تھا جو

۳ ابی سلوم[۴] کی بیٹی تھی۔ اُسنے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں جو وہ اُسکے آگے کر چکا تھا پیروی کی اور اُسکے دل کا شوق خداوند اُسکے خدا کی طرف کامل نہ

۴ تھا[۵] جیسا کہ اُسکے باپ داؤد کا دل کامل ہوا۔ باوجود اُسکے خداوند اُسکے خدا نے داؤد کی خاطر سے[۶] یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا تاکہ اُسکے بیٹے کو اُسکے بعد قائم

۵ مقام کرے اور یروسلم کو برقرار رکھے۔ اِسلئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی[۷] اور جب تک جیتا رہا خداوند کے کسی حکم سے منہہ نہ موڑا تھا مگر اُوریاہ

۶ حتی کی جورو کے مقدمے میں[۸] اور رحبعام اور یربعام

۷ کے درمیان جب تک وہ جیتا تھا لڑائی رہی[۹] اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھہ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا

۸ نہیں ہے[۱۰] سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی پھر ابیام اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سو رہا[۱۱] اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اُسکا بیٹا اسا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۹ اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں

۱۰ ہی سال اسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ اُسنے اِکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی اُسکی[۱۱] ماکا نام معکہ تھا

۱۱ جو ابی سلوم کی بیٹی تھی۔ اور اسا نے اپنے باپ داؤد کے

۱۲ مانند خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی[۱۲] اور گانڈوؤں کو[۱۳] ملک سے نکال دیا اور اُن سب بتوں کو

۳۸ ۲ تو ۱۲: ۱۶
۳۹ ۲۱ آیت
۴۰ ۲ تو ۱۲: ۱۶

۱ ۲ تو ۱۳: ۱ و ۲
۲ ۲ تو ۱۱: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲
۳ ۲ تو ۱۳: ۲ میکایاہ عوریل کی بیٹی۔
۴ ۲ تو ۱۱: ۲۱
۵ ۱ سلا ۱۱: ۴ زبور ۱۱۹: ۸۰
۶ ۱ سلا ۱۱: ۳۲ و ۳۶ ۲ تو ۲۱: ۷
۷ ۱ سلا ۱۴: ۸
۸ ۲ سمو ۱۱: ۴ و ۱۵ اور ۱۲: ۹
۹ ۱ سلا ۱۴: ۳۰
۱۰ ۲ تو ۱۳: ۲ و ۳ و ۲۲
۱۱ ۲ تو ۱۴: ۱
۱۱ یعنے اُسکی نانی کا
۲ آیت
۱۲ ۲ تو ۱۴: ۲
۱۳ ۱ سلا ۱۴: ۲۴ اور ۲۲: ۴۶

۱۳ جنہیں اُسکے باپ دادوں نے بنایا تھا دور کر دیا۔ اور اُسنے اپنی ما معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[۱۴] کیونکہ اُسنے گھنے باغ میں ایک مورت بنائی سو اسا نے اُسکے بت کو کاٹ ڈالا اور وادی قدرون میں اُسے

۱۴ جلا دیا[۱۵] لیکن اونچے مکان ڈھائے نہ گئے[۱۶] باوجود اُسکے اسا کا دل جب تک کہ وہ جیتا رہا خداوند کی طرف کامل

۱۵ رہا[۱۷] اور اُسنے وے چیزیں جو اُسکے باپ نے نذر کی تھیں اور وے چیزیں جو اُس نے آپ نظر کی تھیں کیا روپا کیا سونا کیا برتن سب خداوند کے گھر میں داخل کیں +

۱۶ اور اسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان

۱۷ اُنکے سب دن میں لڑائی ہو رہی۔ اور شاہ اِسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی[۱۸] اور رامہ[۱۹] بنایا تاکہ شاہِ

۱۸ یہوداہ اسا پاس کسی کی آمد و رفت نہ ہو سکے[۲۰] تب اسا نے سب روپا اور سونا جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا لیا اور اپنے خادموں کے سپرد کیا اور اسا بادشاہ نے اُنہیں شاہ ارام بن ہدد[۲۱] کنے جو حزیون کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا

۱۹ اور دمشق[۲۲] میں رہتا تھا بھیجا اور پیام کیا۔ کہ میرے تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے اور دیکھہ کہ میں نے تیرے لئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا سو تو آ اور شاہ اِسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ

۲۰ وہ میرے پاس سے چلا جاوے۔ تب بن ہدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں کے مقابل بھیجا اور اُنہوں نے عیون[۲۳] اور دان[۲۴] اور ابیل بیت معکہ کو[۲۵] اور ساری کنرت کو نفتالی کے سارے ملک سمیت

۲۱ غارت کیا۔ اور جب بعشا نے یہہ سنا تو رامہ کے بنانے

۲۲ سے ہاتھہ کھینچا اور ترضہ میں جا کے رہا۔ اُسوقت اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کی[۲۶] ایسی کہ

۱۴ ۲ تو ۱۵: ۱۶
۱۵ یوں خروج ۳۲: ۲۰
۱۶ ۱ سلا ۲۲: ۴۳
۱۷ ۲ تو ۱۵: ۱۷ و ۱۸ دیکھو ۳ آیت
۱۸ ۲ تو ۱۶: ۱ وغیرہ
۱۹ یشو ۱۸: ۲۵
۲۰ دیکھو ۱ سلا ۱۲: ۲۷
۲۱ ۲ تو ۱۶: ۲
۲۲ ۱ سلا ۱۱: ۲۳ و ۲۴
۲۳ ۲ سلا ۱۵: ۲۹
۲۴ قاض ۱۸: ۲۹
۲۵ ۲ سمو ۲۰: ۱۴
۲۶ ۲ تو ۱۶: ۶

کوئی بچا نہ رہا سو وے رامہ کے پتھروں اور اُسکی لکڑیوں کو کہ جن سے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا اُٹھا لے گئے اور اسا بادشاہ نے اُن سے بنیامین کا جبعہ[۲۷] اور مصفاہ[۲۸] بنایا۔ ۲۳ اور اسا کا باقی سب احوال اور اُسکی ساری قوت اور وہ سب جو اُسنے کیا اور یہہ کہ اُسنے کیسے کیسے شہر بنا کئے سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں مگر بڑھاپے میں اُسکے پانوں میں بیماری تھی[۲۹]۔ ۲۴ اور اسا اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا[۳۰]+

۲۵ اور شاہِ یہوداہ اسا کی سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا نادب اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُس نے اسرائیل پر دو برس سلطنت کی۔ ۲۶ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ پر چلا اور اُس گناہ میں جس سے اُس نے بنی اسرائیل کو گنہگار کیا تھا[۳۱] اُسکا پیرو ہوا+

۲۷ تب اشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشی کی[۳۲] اور جبتون[۳۳] میں جو فلسطیوں کا شہر ہے اُسے قتل کیا اُس وقت نادب اور ۲۸ سارے بنی اسرائیل نے جبتون کو گھیر لیا تھا۔ سو شاہِ یہوداہ اسا کی سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے ۲۹ مار لیا اور اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت پائی تب اُسنے یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا اُس نے جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلانی کی معرفت سے فرمایا تھا[۳۴] یربعام کے کسی ایک دم لینے والے کو بھی نہ چھوڑا جب تک کہ اُسے فنا نہ کر دیا ۳۰ اُن گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام نے آپ کیا تھا اور بنی اسرائیل سے بھی کروایا تھا[۳۵] بلکہ اُس غضب انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند اسرائیل کے خدا کو نپٹ غصہ دلایا تھا+

۳۱ اور نادب کے باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں گیا۔ ۳۲ اور اسا اور شاہِ اسرائیل بعشا کے درمیان اُنکی تمام عمر لڑائی ہو رہی[۳۶]۔ ۳۳ اور شاہِ یہوداہ اسا کی سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا اور اُس نے چوبیس برس بادشاہت کی۔ ۳۴ اور اُسنے خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی اور یربعام کی راہ میں چلا[۳۷] اور اُسکے گناہ میں جس سے اُس نے اسرائیل کو گنہگار کروایا پیرو ہوا+

باب ۱۶ اُسوقت حنانی کے بیٹے یاہو[۱] پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل ہوا۔ ۲ حالانکہ میں نے تجھے خاک سے اُٹھایا اور اپنے لوگ اسرائیلیوں پر تجھے سردار کیا[۲] پر تو یربعام کی راہ چلا اور تو نے میرے اسرائیلی لوگوں سے گناہ کروائے کہ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے مجھے غصہ دلایا[۳]۔ ۳ تو دیکھہ میں بعشا کی نسل اور اُسکے گھرانے کی نسل کو نابود کر دونگا[۴] اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر کی مانند کر دونگا[۵]۔ ۴ اور بعشا کے گھر کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتے کھائینگے اور اُسکی نسل کا جو میدان میں مر جائیگا اُسے ہوائی پرندے کھا جائینگے[۶]۔ ۵ اور بعشا کے باقی احوال اور جو کچھ اُسنے کیا اور اُسکی قوت سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[۷]۔ ۶ غرض بعشا اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور ترضہ میں[۸] گاڑا گیا اور ایلاہ اُسکا بیٹا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۷ اور یاہو نبی بن حنانی[۹] کے ہاتھہ سے بھی خداوند کا پیام بعشا اور اُسکے گھرانے کے برخلاف آیا اُس ساری شرارت کے سبب جو اُسنے خداوند کے حضور کی کہ اپنے ہاتھہ کے کئے ہوئے کاموں سے

۲۷ یشو ۲۱:۱۷
۲۸ یشو ۱۸:۲۶
۲۹ ۲تو ۱۶:۱۲
۳۰ ۲تو ۱۷:۱
۳۱ ۱سلا ۱۲:۳۰ اور ۱۴:۱۶
۳۲ ۱سلا ۱۴:۱۴
۳۳ یشو ۱۹:۴۴ اور ۲۱:۲۳ ۱سلا ۱۶:۱۵
۳۴ ۱سلا ۱۴:۱۰ و ۱۴
۳۵ ۱سلا ۱۴:۹ و ۱۶
۳۶ ۱۶ آیت
۳۷ ۱سلا ۱۲:۲۸ و ۲۹ اور ۱۳:۳۳ اور ۱۴:۱۶

۱ ۷ آیت ۲تو ۱۹:۲ اور ۲۰:۳۴
۲ ۱سلا ۱۴:۷
۳ ۱سلا ۱۵:۳۴
۴ ۱۱ آیت
۵ ۱سلا ۱۴:۱۰ اور ۱۵:۲۹
۶ ۱سلا ۱۴:۱۱
۷ ۲تو ۱۶:۱
۸ ۱سلا ۱۴:۱۷ اور ۱۵:۲۱
۹ ۱ آیت

اُسے غصہ دلایا تھا اور یربعام کے گھرانے کی مانند ہوگیا اور اِس سبب سے بھی اُسے قتل کیا تھا[10] +

۸ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس بعشا کا بیٹا ایلا ترضہ میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا

۹ اور دو سال اُسنے بادشاہت کی۔ اُسکے بعد اُسکے خادم زمری نے[11] جو اُسکی گاڑیوں کے آدھے کا داروغہ تھا بغاوت کی بندش باندھی جسوقت وہ ترضہ میں تھا اور ارضہ کے گھر میں جو اُسکے محل کا کہ ترضہ میں ہوا دیوان

۱۰ تھا مست ہونے کے لئے پیتا تھا۔ سو زمری نے اندر جاکے آسا شاہ یہوداہ کی سلطنت کے ستائیسویں سال میں اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۱۱ اور ایسا ہوا کہ وہ جب بادشاہت کرنے لگا تب تخت پر بیٹھتے ہی اُسنے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور اُسکے رشتہ داروں اور اُسکے دوستداروں

۱۲ میں سے ایک ||مرد کو بھی باقی نہ رکھا[12] یوں ہی زمری نے خداوند کے اُس سخن[13] کے مطابق جو اُسنے بعشا کے حق میں یاہو نبی کی معرفت[14] فرمایا تھا بعشا کے گھرانے

۱۳ کو نابود کیا۔ بعشا کے سب گناہوں کے سبب اور اُسکے بیٹے ایلاہ کے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے کئے تھے اور جو کہ اُنہوں نے اسرائیل سے کروائے تھے تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے[15] غصہ دلاویں

۱۴ اور ایلاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے +

۱۵ اور زمری نے ترضہ میں شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے ستائیسویں برس میں سات دن بادشاہت کی اور اُسوقت بنی اسرائیل جبتون کو[16] جو فلسطیوں کا

۱۶ شہر ہے گھیرے ہوئے تھے۔ اور جو تھے اُن لوگوں نے کہ وہاں خیمہ زن تھے یہہ چرچا سنا کہ زمری نے بغاوت

[10] ۱ سلا ۱۵: ۲۷، ۲۹ دیکھو ہوسع ۱: ۴
[11] ۲ سلا ۹: ۳۱
|| عبرانی میں جو دیوار پر موتتا
[12] ۱ سمو ۲۵: ۲۲
[13] ۳ آیت
[14] ۱ آیت
[15] استثنا ۳۲: ۲۱ ۱ سمو ۱۲: ۲۱ یسعیاہ ۴۱: ۲۹ یونہ ۲: ۸ ۱ قرن ۸: ۴ اور ۱۰: ۱۹
[16] ۱ سلا ۱۵: ۲۷

کی ہے اور بادشاہ کو مار ڈالا سو سارے اسرائیل نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا اُسدن لشکرگاہ میں اسرائیل پر بادشاہ کیا

۱۷ تب عمری جبتون سے روانہ ہوکے اوپر گیا اور سارا اسرائیل اُسکے ساتھ تھا اور اُنھوں نے ترضہ کا محاصرہ کرلیا۔

۱۸ اور ایسا ہوا کہ جب زمری نے دیکھا کہ شہر لیا گیا تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل ہوا اور بادشاہی گھر میں اپنے اوپر آگ لگائی اور وہ جل مرا

۱۹ اپنی بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے حضور کی تھیں اور اسلئے کہ یربعام کی راہ پر چلکے[17] اُسکے مانند آپ بھی گناہ کئے اور بنی اسرائیل سے بھی گناہ کروائے۔

۲۰ اور زمری کا باقی احوال اور اُسکا فتنہ فساد جو اُسنے کیا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ہے +

۲۱ بعد اُسکے بنی اسرائیل دو جتھے ہوئے آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو ہوئے کہ اُسے بادشاہ کریں اور آدھے لوگ عمری کے پیرو تھے۔

۲۲ پر وے لوگ جو عمری کے پیرو تھے اُن لوگوں پر جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو تھے غالب ہوئے پس تبنی بیجان ہوا اور عمری بادشاہ ہوا +

۲۳ اور شاہ آسا کی سلطنت کے اکتیسویں سال اسرائیل پر عمری بادشاہت کرتا تھا کیونکہ اُسنے بارہ برس سلطنت کی اور ترضہ میں چھہ برس تک بادشاہ رہا۔

۲۴ سو اُسنے سمرون کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی کو مول لیا اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا اور اُس شہر کا نام جو اُسنے اُٹھایا پہاڑ کے مالک سمرون نامے کے مطابق سمرون[18] رکھا +

۲۵ پر عمری نے خداوند کے حضور بدی کی بلکہ اُن سب سے جو اُس سے آگے تھے بدتر کام کئے[19]

۲۶ کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا[20]

[17] ۱ سلا ۱۲: ۲۸ اور ۱۵: ۲۶ و ۳۴
[18] دیکھو ۱ سلا ۱۳: ۳۲
[19] ۲ سلا ۱۷: ۲۴ یوحنا ۴: ۴ میکہ ۶: ۱۶
[20] ۱۹ آیت

اور اُسکے گناہ میں جو اُسنے اِسرائیل سے کروایا تھا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے [۲۱] غصہ دلائے پیرو ہوا۔

۲۷ اور عمری کے باقی اعمال جو اُسنے کئے اور اُسکا زور جو اُسنے دکھایا سو کیا وہ اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے۔

۲۸ بعد اُسکے عمری اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور سمرون میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا اخی اب اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۲۹ اور شاہ یہوداہ اسا کی سلطنت کے اٹھتیسویں سال عمری کا بیٹا اخی اب بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اخی اب بن عمری نے سمرون میں اِسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی۔

۳۰ اور اخی اب بن عمری نے اُن سب سے جو اُس سے آگے تھے خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں۔

۳۱ اور ایسا ہوا کہ اُسنے گویا اِس سمجھ پر کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی راہ میں چلنا چھوٹی بات ہے صیدانیوں [۲۲] کے بادشاہ اِتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا [۲۳] اور جاکے بعل کو پوجا اور اُسکے آگے سجدہ کیا [۲۴]

۳۲ اور بعل کے گھر میں [۲۵] جو اُسنے سمرون میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح اُٹھایا۔

۳۳ اور اخی اب نے ایک ||گھنا باغ [۲۶] لگایا اور اخی اب نے خداوند اِسرائیل کے خدا کو اُن سب اِسرائیلی بادشاہوں سے جو اُسکے آگے تھے غصہ دلانے میں زیادہ کیا [۲۷] +

۳۴ اور اُسکے ایام میں حی ایل بیت ایلی نے یریحو کو تعمیر کیا سو اُسنے ابرام اپنے پلوٹھے بیٹے سے اُسکی بناڈالنی شروع کی اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُسکے دروازے قائم کئے خداوند کے کلام کے مطابق جیسے نون کے بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا [۲۸] +

۲۱ ۱۳ آیت
۲۲ قاض ۱۸: ۷
۲۳ اِست ۷: ۳
۲۴ ۲سلا ۲۱: ۲۵ و ۲۶
۲سلا ۱۰: ۱۸ اور ۱۷: ۱۶
۲۵ ۲سلا ۱۰: ۲۱ و ۲۶ و ۲۷
||یا یسیرت
۲۶ ۲سلا ۱۳: ۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۱: ۳ یرم ۱۷: ۲
۲۷ ۳۰ آیت ۱سلا ۲۱: ۲۵
۲۸ یشو ۶: ۲۶

باب ۱۷

۱ تب ||ایلیاہ تسبی نے جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا جسکے سامھنے میں کھڑا ہوں [۱] زندہ ہے [۲] اِن برسوں میں [۳] نہ اوس پڑیگی نہ مینہہ برسیگا [۴] مگر میرے کلام کے مطابق۔

۲ اور خداوند کا کلام اُسپر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ۔

۳ یہاں سے چل دے اور پورب طرف اپنا رُخ کر اور وادی کریت میں جو یردن کے سامھنے ہے جا چھپ۔

۴ اور ایسا ہوگا کہ تو اُس نالے سے پیویگا اور میں نے کوؤں کو حکم کیا ہے کہ وے وہاں تیری پرورش کریں۔

۵ سو وہ روانہ ہوا اور خداوند کے کلام پر عمل کیا کیونکہ وہ گیا اور وادی کریت میں جو یردن کے سامھنے ہے بیٹھ رہا۔

۶ اور ہر صبح کو کوّے اُسکے لئے روٹی اور گوشت لاتے تھے اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا۔

۷ اور ||ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ وہ نالہ سوکھ گیا اِسلئے کہ اُس زمین پر مینہہ نہ برسا تھا +

۸ تب خداوند کا کلام اُسپر نازل ہوا اور اُسنے کہا

۹ کہ اُٹھ اور صیدا کے سارپت کو [۵] چلا جا اور وہاں رہ دیکھ کہ میں نے ایک بیوہ کو حکم دیا ہے کہ وہاں تیری پرورش کرے۔

۱۰ چنانچہ وہ اُٹھا اور سارپت کو گیا اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھو کہ وہ بیوہ وہاں لکڑیاں چن رہی تھی سو اُسنے اُسے پکار کے کہا مہربانی کرکے مجھکو ایک گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجئے کہ میں پیوں۔

۱۱ اور جب وہ لانے چلی تو وہ چلایا اور کہا عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے ہاتھہ میں میرے لئے لیتی آئیو۔

۱۲ وہ بولی خداوند تیرے خدا کی قسم مجھہ پاس روٹی نہیں مگر ایک مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ہے اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں اور دیکھہ میں دو ایک لکڑیاں چن رہی ہوں تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اُسے پکاؤں تاکہ ہم اُسے کھاویں اور مریں۔

۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا مت ڈر جا اور جو کہتی ہے سو کر پر اُس سے پہلے میرے لئے ایک ٹکیا پکا اور میرے پاس لے آ بعد اُسکے اپنے اور اپنے

||عبرانی میں ایلیا ہو لوقا ۱: ۱۷ اور ۴: ۲۵ میں ایلیاس کہلایا
۱ اِست ۱۰: ۸
۲ ۲سلا ۳: ۱۴
۳ لوقا ۴: ۲۵
۴ یعقوب ۵: ۱۷
||عبرانی میں دنوں کے آخر میں
۵ عبد ۲۰ لوقا ۴: ۲۶ میں سارپتا کہلایا

۱۴ بیٹے کے لئے پکائیو۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا اور لوٹے کا تیل تمام نہ ہوگا مگر

۱۵ اُسدن کہ جس میں خداوند زمین پر مینہہ ||برسادے سو اُسنے جاکے جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا کیا اور یہہ

۱۶ اور وہ اور اُسکا کُنبا |||بہت دنوں تک کھاتے رہے۔ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا اور نہ لوٹے کا تیل تمام ہوا جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا÷

۱۷ اور ایسا ہوا کہ بعد اُس سب کے گھر والی عورت کا بیٹا بیمار پڑا اور اُسکی بیماری اِس شدّت کی ہوئی کہ اُس

۱۸ میں دم باقی نہ رہا۔ تب اُسنے ایلیاہ کو کہا اے مردِ خدا تجھے مجھ سے کیا کام ہی[۶] کیا تو اِسواسطے مجھ پاس آیا کہ میرے گناہ یاد دلائے اور میرے بیٹے کو مار ڈالے۔

۱۹ اُسنے اُسکے جواب میں کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے اور وہ اُسکی گودی سے لیکے اُسکو بالاخانے پر جہاں وہ رہتا تھا چڑھا

۲۰ لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا۔ اور اُسنے خداوند کو پکارا اور کہا اے خداوند میرے خدا کیا تو نے اُس بیوہ پر بھی جسکے یہاں میں رہتا ہوں بلا بھیجی کہ اُسکے بیٹے

۲۱ کو بے جان کیا۔ اور اُسنے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا[۷] اور خداوند کو پکارا اور کہا اے خداوند میرے خدا اپنی عنایت سے ایسا کیجئے کہ اِس لڑکے کی جان اُس

۲۲ میں پھر آوے۔ اور خداوند نے ایلیاہ کی دعا سُنی اور

۲۳ لڑکے کی جان اُس میں پھر آئی کہ وہ جی اُٹھا[۸] تب ایلیاہ نے اُس لڑکے کو اُٹھا لیا اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُسکی ماں کے سپرد کیا اور ایلیاہ نے کہا

۲۴ کہ دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہی۔ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی اب میں اِس سے جان گئی کہ تو مردِ خدا ہی[۹] اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے مُنہہ میں ہی سو سچ ہی÷

باب ۱۸

اور ایسا ہوا کہ بہت دنوں کے بعد[۱] خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ جا اور اپنے تئیں اخی اب کو دکھا کہ میں زمین پر مینہہ

۲ برساؤنگا[۲] سو ایلیاہ روانہ ہوا کہ اپنے تئیں اخی اب کو

۳ دکھائے اور سمرون میں سخت کال تھا۔ اُسوقت اخی اب نے ||عبدیاہ کو جو اُسکے گھر کا دیوان تھا طلب کیا اور

۴ عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تھا۔ کیونکہ ایسا ہوا کہ جسوقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو لیکے پچاس پچاس کرکے ایک غار میں

۵ چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا۔ سو اخی اب نے عبدیاہ سے کہا مملکت میں سیر کر اور پانی کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا شاید ہم کو کہیں گھاس ملجائے جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کی جان بچائیں اور

۶ ہمارے سب چارپائے برباد نہ ہوویں۔ سو اُنہوں نے مملکت کو دو حصّے کرکے آپسمیں بانٹا کہ تمام کی سیر کریں اخی اب اکیلا ایک طرف کو گیا اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف کو÷

۷ اور عبدیاہ راہ ہی میں تھا اور دیکھ کہ ایلیاہ اُسے ملا اُسنے اُسے پہچانا اور اوندھا گرا اور بولا کیا میرا

۸ خداوند ایلیاہ تو ہی۔ اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں ہی

۹ ہوں جا اپنے خداوند کو کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہی۔ وہ بولا میرا کیا گناہ ہی جو تو چاہتا ہی کہ مجھ کو جو تیرا بندہ ہوں اخی اب کے ہاتھ میں حوالے کرے تاکہ وہ مجھے قتل

۱۰ کرے۔ خداوند تیرے خدا حی کی قسم کہ کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نہیں رہی جہاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لئے نہیں بھیجا اور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُسنے اُس گروہ اور مملکت

۱۱ سے قسم لی کہ وہ ہمیں نہیں ملا ہی۔ اور اب تو کہتا ہی کہ

۱۲ اپنے خداوند کو جاکر کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہی۔ اور ایسا ہوگا کہ جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤنگا تو خداوند کی روح تجھکو ایسی جگہہ جسکی خبر مجھے نہیں لے جائیگی[۳]

||عبرانی میں عنایت کرے

|||یا سال بھر

۶ دیکھو لوقا ۵ : ۸

۷ ۲ سلا ۴ : ۳۴ و ۳۵

۸ عبر ۱۱ : ۳۵

۹ یوحنا ۳ : ۲ اور ۱۶ : ۳۰

۱ لوقا ۴ : ۲۵ یعقوب ۵ : ۱۷

۲ است ۲۸ : ۱۲

||عبرانی میں عبدیاہو

۳ ۲ سلا ۲ : ۱۶ حزق ۳ : ۱۲ و ۱۴ متی ۴ : ۱ اعمال ۸ : ۳۹

اور جب میں جا کے اخی اب کو کہونگا اور وہ تجھے نہ پا سکیگا تو مجھکو قتل کریگا اور میں جو تیرا بندہ ہوں اپنے لڑکپن سے ۱۳ خداوند سے ڈرتا ہوں۔ کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دی گئی کہ جس وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا اُسوقت میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سَو مرد کو لیکے پچاس پچاس کرکے ایک غار میں چھپایا ۱۴ اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا۔ اور اب تو کہتا ہی کہ جا کے اپنے خداوند کو خبر دے کہ ایلیاہ حاضر ہی سو وہ تو مجھے مار ۱۵ ڈالیگا۔ تب ایلیاہ نے کہا رب الافواج زندہ ہی جسکے آگے میں کھڑا ہوں میں آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور ۱۶ دکھاؤنگا۔ سو عبدیاہ اخی اب سے ملنے کو گیا اور اُسے خبر دی اور اخی اب ایلیاہ کی ملاقات کو نکلا ٭

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب نے ایلیاہ کو دیکھا تو اخی اب نے اُسے کہا کیا تو [۴] ہی اسرائیل کا ایذا دینے ۱۸ والا [۵] ہی۔ وہ بولا میں اسرائیل کا ایذا دینے والا نہیں بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ہی کہ تم نے خداوند کے حکموں ۱۹ کو ترک کیا [۶] اور بعلیم کے پیرو ہوئے۔ اب تو لوگ بھیج اور سارے اسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سَو نبیوں کو اور [۷] گھنے باغوں کے چار سَو نبیوں کو [۸] جو ایزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہ کرمل [۹] پر مجھ ۲۰ پاس اکٹھا کر۔ چنانچہ اخی اب نے سارے بنی اسرائیل ۲۱ کو طلب کیا اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اکٹھا کیا [۹] اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آ کے کہا کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے رہوگے [۱۰] اگر خداوند خدا ہی تو اُسکے پیرو ہو پر اگر بعل ہی تو اُسکے پیرو ہو [۱۱] مگر لوگوں نے اُسکے جواب ۲۲ میں ایک بات نہ کہی۔ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا خداوند کے نبیوں میں سے میں ہاں میں ہی اکیلا باقی ۲۳ ہوں [۱۲] پر بعل کے نبی چار سَو پچاس آدمی ہیں [۱۳] سو وے اب ہم کو دو بیل دیویں اور وے اپنے لئے ایک بیل کو پسند کرلیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور لکڑیوں پر دھریں اور آگ نہ دیں اور میں دوسرا بیل تیار کرونگا اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا اور آگ نہ دونگا۔ ۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا نام لو اور میں یہوواہ کا نام لونگا اور وہ خدا جو آگ سے جواب بھیجے [۱۴] سو وہی خدا ٹھہرے اور ۲۵ سب لوگوں نے جواب دیا اور کہا کیا خوب کلام ہی۔ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا تم اپنے لئے ایک بیل چن لو اور پہلے اُسے طیار کرو کہ تم بہت ہو اور اپنے خداؤں کا ۲۶ نام لو اور آگ مت دو۔ سو اُنہوں نے وہ بیل جو اُنہیں دیا گیا لیا اور اُسے طیار کیا اور صبح سے دوپہر تک بعل کا نام لیا کیا کہ اے بعل ہماری سُن پر کچھ آواز نہ ہوئی [۱۵] اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا اور وے اُس مذبح پر ۲۷ جو بنا تھا کودا کئے۔ اور دوپہر کو ایسا ہوا کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا اور بولا بلند آواز سے پکارو کیونکہ وہ تو ایک خدا ہی شاید وہ باتیں کر رہا ہی یا وہ خلوت میں ہی یا کہیں سفر ۲۸ میں ہی اور شاید کہ وہ سوتا ہی سو ضرور ہی کہ وہ جگایا جاوے۔ تب وے بلند آواز سے چلائے اور اُنہوں نے جیسا اُن میں دستور ہی آپ کو چھریوں اور نشتروں سے گھایل ۲۹ کیا [۱۶] یہاں تک کہ لہو اُن پر بہہ گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب دوپہر کا وقت گذر گیا اور وے شام کی قربانی کے چڑھانے کے وقت تک نبوّت [۱۷] کرتے رہے پر نہ کچھ ۳۰ صدا ہوئی [۱۸] نہ کوئی جواب دینیوالا ٹھہرا نہ سُنیوالا۔ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک آؤ چنانچہ سب لوگ اُسکے نزدیک گئے تب اُسنے خداوند کے اُس ۳۱ مذبح کو جو ڈھایا گیا تھا [۱۹] پھر کے بنایا۔ اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا کہ تیرا نام اسرائیل ۳۲ ہوگا [۲۰] بارہ پتھر لئے۔ اور اُسنے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا [۲۱] ایک مذبح بنایا اور مذبح کے اردگرد اُسنے

۱۴ ۱سلا ۲۱: ۲۰
۵ یشو ۷: ۲۵ — اعمال ۱۶: ۲۰
۶ ۲تو ۱۵: ۲
۷ ۱ا یا بیرتوں کے — ۷ ۱سلا ۱۶: ۳۳
۸ یشو ۱۹: ۲۶
۹ ۱سلا ۲۲: ۶
۱۰ ۲سلا ۱۷: ۴۱ — متی ۶: ۲۴
۱۱ دیکھو یشو ۲۴: ۱۵
۱۲ ۱سلا ۱۹: ۱۰ و ۱۴
۱۳ ۱۹ آیت
۱۴ ۳۸ آیت — ۱تو ۲۱: ۲۶
۱۵ زبور ۱۱۵: ۵ — یرم ۱۰: ۵ — ۱قرن ۸: ۴ اور ۱۲: ۲
۱۶ احبار ۱۹: ۲۸ — استث ۱۴: ۱
۱۷ ۱قرن ۱۱: ۴ و ۵
۱۸ ۲۶ آیت
۱۹ ۱سلا ۱۹: ۱۰
۲۰ پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ — ۲سلا ۱۷: ۳۴
۲۱ کلس ۳: ۱۷

ایسی بڑی کھائی کہ جس میں دو پیمانے بیج کے سماویں کھود دی۔

۳۳ اور لکڑیوں کو قرینے سے چُنا اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور لکڑیوں پر دھرا[۲۲] اور کہا چار مٹکے پانی سے بھرواؤ اور اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر ڈال دو[۲۳]

۳۴ پھر اُسنے کہا کہ دوبارہ ایسا ہی کرو سو اُنہوں نے دوبارہ کیا پھر اُسنے کہا سہ بارہ کرو سو اُنہوں نے سہ بارہ بھی کیا۔

۳۵ اور پانی مذبح کے گرداگرد پھیل گیا اور کھائی بھی پانی سے بھر گئی[۲۴]

۳۶ اور جب شام کی قربانی چڑھانے کا وقت پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور بولا کہ ای خداوند ابرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا[۲۵] آجکے دن معلوم ہو جائے کہ تو اسرائیل کا خدا ہی[۲۶] اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے یہہ سب کچھہ تیرے کہے سے کیا ہی[۲۷]

۳۷ میری سُن ای خداوند میری سُن تا کہ یے لوگ جانیں کہ تو ہی خداوند خدا ہی اور تو نے اُنکے دلوں کو پھر پھیرا

۳۸ تب خداوند کی طرف سے آگ نازل ہوئی[۲۸] اور اُس نے اُس سوختنی قربانی اور لکڑیوں اور پتھروں اور ماٹی کو جلا دیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا۔

۳۹ جب اُن سب لوگوں نے یہہ دیکھا تو وے اوندھے منہہ گرے اور بولے خداوند وہی خدا ہی[۲۹] خداوند وہی خدا ہی۔

۴۰ ایلیاہ نے اُنہیں کہا بعل کے نبیوں کو پکڑ لو[۳۰] کہ اُن میں ایک بھی جانے نہ پائے سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا اور ایلیاہ اُن کو وادی قیسون میں لایا اور اُنہیں قتل کیا[۳۱] +

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخی اب کو کہا چڑھہ جا کھا اور پی کہ بڑی بارش کی آواز ہی۔

۴۲ چنانچہ اخی اب چڑھہ گیا تا کہ کھاوے اور پیوے اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر گیا اور آپ کو زمین پر جھکایا اور اپنا مُنہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا[۳۲]

۴۳ اور اپنے چاکر کو کہا اوپر تو جا

۲۲ احبار ۱: ۶، ۷ و ۸
۲۳ دیکھو قاض ۶: ۲۰
۲۴ ۳۲ و ۳۸ آیتیں
۲۵ خر ۳: ۶
۲۶ ۱ سلا ۸: ۴۳ ۲ سلا ۱۹: ۱۹ زبور ۸۳: ۱۸
۲۷ گن ۱۶: ۲۸
۲۸ احبار ۹: ۲۴ قاض ۶: ۲۱ ۱ تو ۲۱: ۲۶ ۲ تو ۷: ۱
۲۹ ۲۴ آیت
۳۰ ۲ سلا ۱۰: ۲۵
۳۱ اِست ۱۳: ۵ اور ۱۸: ۲۰
۳۲ یعقوب ۵: ۱۷ و ۱۸

اور سمندر کی طرف نظر کر سو وہ گیا اور دیکھہ کے بولا کچھہ نہیں اُسنے کہا کہ سات بار جا۔

۴۴ اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ بولا دیکھو بدلی کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا آدمی کے ہاتھہ کی مانند سمندر پر سے اُٹھا ہی تب اُسنے کہا کہ جا اور اخی اب کو کہہ گاڑی کو جوت اور اُتر جا نہ ہو کہ مینہہ تجھکو جانے نہ دے۔

۴۵ اِتنے میں ایسا ہوا کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا اور شدت کی بارش ہوئی اور اخی اب سوار ہو کے یزرعیل کو گیا۔

۴۶ اور خداوند کا ہاتھہ ایلیاہ پر تھا اور اُسنے اپنی کمر کسی[۳۳] اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کی جگہہ تک دوڑ گیا +

باب ۱۹

پھر اخی اب نے سب کچھہ ایزبل سے کہا کہ ایلیاہ نے یوں یوں کیا اور کہ کیونکر اُسنے سارے نبیوں کو تہ تیغ کیا[۱]

۲ سو ایزبل نے قاصد کی معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا کہ اگر میں کل کے دن اِسی وقت تجھے بھی اُن میں کا ایک نہ کروں تو معبود مجھہ سے ایسا کریں بلکہ اُس سے زیادہ کریں[۲]

۳ اور جب اُسے یہہ دریافت ہوا تو وہ اُٹھا اور اپنی جان کے بچاؤ کے لئے بیر سبع میں جو یہوداہ کا ہی آیا اور وہاں اپنا چاکر چھوڑا +

۴ مگر وہ آپ ایکدن کی راہ دشت میں نکل گیا اور جا کے رتمہ کے ایک درخت تلے بیٹھا اور اپنے لئے موت مانگی[۳] اور کہا کہ بس ہی اب ای خداوند میری جان لے کہ میں اپنے باپ دادوں سے بہتر نہیں۔

۵ اور جو نہیں رتمہ کے درخت تلے لیٹا اور سو رہا تو دیکھو ایک فرشتے نے اُسے چھوا اور اُس سے کہا اُٹھہ اور کھا۔

۶ اُسنے جو نگاہ کی تو کیا دیکھا کہ ایک روٹی انگاروں پر پکی اور اُسکے سرہانے پانی کی ایک صراحی دھری ہی تب اُسنے کھایا اور پیا اور پھر لیٹ رہا۔

۷ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا اور اُسے چھوا اور کہا اُٹھہ کھا کہ یہہ سفر تیرے

۳۳ ۲ سلا ۴: ۲۹ اور ۹: ۱
۱ ۱ سلا ۱۸: ۴۰
۲ روت ۱: ۱۷ ۱ سلا ۲۰: ۱۰ ۲ سلا ۶: ۳۱
۳ گن ۱۱: ۱۵ یونہ ۴: ۳ و ۸

۸ لئے بہت بڑا ہی- سو اُسنے اُٹھکے کھایا اور پیا اور اُس کھانے
کی قوّت سے چالیس دن رات[۴] خدا کے پہاڑ حورب[۵]
تک سفر کر گیا +

۹ اور وہاں پہنچکے ایک غار میں گیا اور وہیں رہا
اور دیکھو کہ خداوند کا کلام اُسپر نازل ہوا اور اُسنے اُسے
۱۰ کہا اے ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہی- وہ بولا کہ خداوند لشکروں
کے خدا کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی[۶] کہ بنی اسرائیل
نے تیرے عہد کو ترک کیا کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے
نبیوں کو تلوار سے قتل کیا[۷] اور میں ہاں میں ہی اکیلا
جیتا بچا[۸] سو وے میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے
۱۱ لیں- اُسنے کہا باہر نکل اور پہاڑ پر خداوند کے آگے
کھڑا ہو[۹]- اور دیکھو کہ خداوند گذر گیا اور بڑی شدید
آندھی نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ہی[۱۰] اور خداوند کے
آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا ہی پر خداوند آندھی میں
نہیں اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلے
۱۲ میں نہیں- زلزلے کے بعد آگ آئی پر خداوند آگ
میں نہیں اور آگ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز
۱۳ آئی- اور ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے سُنکے اپنے چہرے کے
گرد اپنی چادر کو لپیٹا[۱۱] اور باہر نکلکے غار کے مُنہہ پر کھڑا
ہوا اور دیکھو اُسے یہہ آواز آئی کہ اے ایلیاہ تو یہاں کیا
۱۴ کرتا ہی[۱۲] وہ بولا کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے
لئے بڑی غیرت آئی کہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو
ترک کیا کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار
سے قتل کیا اور میں ہاں میں ہی اکیلا جیتا بچا سو وے
۱۵ میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لیں[۱۳] خداوند نے
اُسے فرمایا نکل اور بیابان کی راہ لے اور دمشق کو جا
اور جب تو وہاں پہنچے تو حزائیل کو مسوح کر کہ وہ آرام
۱۶ کا بادشاہ ہووے[۱۴] اور نمسی کے بیٹے یاہو کو مسوح کر[۱۵]
کہ اسرائیل کا بادشاہ ہو اور ابیل محولہ کے الیسع بن

۴ یوں خروج ۲۴: ۲۸ — اِست ۹: ۹ و ۱۸ — متی ۴: ۲
۵ خر ۳: ۱
۶ گن ۲۵: ۱۱ و ۱۳ — زبور ۶۹: ۹
۷ اسلا ۱۸: ۴
۸ اسلا ۱۸: ۲۲ — روم ۱۱: ۳
۹ خر ۲۴: ۱۲
۱۰ احزق ۱: ۴ — اور ۳۷: ۷
۱۱ یوں خر ۳: ۶ — یسع ۶: ۲
۱۲ ۹ آیت
۱۳ ۱۰ آیت
۱۴ ۲ سلا ۸: ۱۲ و ۱۳
۱۵ ۲ سلا ۹: ۱ — ۳

سفط کو مسوح کر کہ تیری جگہہ نبی ہو- اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی ۱۷
حزائیل کی تلوار سے بچیگا اُسے یاہو قتل کریگا[۱۶] اور جو
یاہو کی تلوار سے بچ رہیگا اُسے الیسع ماریگا[۱۷] لیکن میں نے ۱۸
اسرائیل کے درمیان سات ہزار اپنے لئے رکھہ چھوڑے
ہیں سب جنکے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جُھکے[۱۸] اور ہر ایک
کا مُنہہ جس نے اُسے نہیں چوما[۱۹] +

۱۹ چنانچہ اُسنے وہاں سے روانہ ہوکے سفط کے بیٹے
الیسع کو پایا جو ہل جوتتا تھا کہ بارہ جوڑے اُسکے آگے
چل رہے اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا سو ایلیاہ
۲۰ اُسکے برابر سے گذرا اور اپنی چادر اُسپر ڈال دی- تب
اُسنے بیلوں کو چھوڑا اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا اور کہا کہ
مجھے مہلت دیجئے کہ اپنے باپ ماں کو چوموں[۲۰] تب تیرے
پیچھے چلوں اُس نے اُس سے کہا کہ لوٹ جا میں نے
۲۱ تیرا کیا کیا ہی- تب وہ اُسکے پاس سے پھر گیا اور اُسنے
ایک جوڑی بیل لیکے اُنہیں ذبح کیا اور ہل کی لکڑیوں
سے[۲۱] اُنکا گوشت پکایا اور لوگوں کو دیا سو اُنہوں نے
کھایا تب وہ اُٹھا اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہوا اور اُسکی
خدمت کی +

باب ۲۰

اب آرام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنے سارے لشکر
کو اکٹھا کیا اور اُسکے ساتھ بتّیس بادشاہ اور گھوڑے اور
گاڑیاں تھیں اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا اور
۲ اُس سے جنگ کی- اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب
پاس جو شہر میں تھا قاصد بھیجے کہ جاکے کہیں بن ہدد
۳ یوں کہتا ہی- کہ تیرا روپا اور تیرا سونا میرا ہی تیری جوروان
اور تیرے فرزند وے بھی جو سب سے خوبصورت ہیں
۴ میرے ہیں- سو اسرائیل کے بادشاہ نے جواب میں
کہا اے میرے خداوند بادشاہ جیسا تو نے فرمایا ویسا
۵ ہی میں اور جو کچھہ میرے پاس ہی سب تیرا ہی- پھر
قاصدوں نے دوبارہ آکے کہا کہ بن ہدد یوں فرماتا

۱۶ ۲ سلا ۸: ۱۲ — اور ۹: ۱۴ وغیرہ — اور ۱۰: ۶ وغیرہ — اور ۱۳: ۳
۱۷ دیکھو ہوسیع ۶: ۵
۱۸ روم ۱۱: ۴
۱۹ دیکھو ہوسیع ۱۳: ۲
۲۰ متی ۸: ۲۱ و ۲۲ — لوقا ۹: ۶۱ و ۶۲
۲۱ ۲ سمو ۲۴: ۲۲

ہی اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا کہ تو اپنا روپا اور سونا اور اپنی جورواں اور اپنے بچّے میرے حوالے کردے ۶ لیکن اب میں کل اسی وقت اپنے خادموں کو تجھہ پاس بھیجونگا سو وے تیرے گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے اور جو کچھہ کہ تیری نگاہ میں نفیس ہوگا وے اُسے اپنے قبضے میں کر کے لیجائینگے ۷ تب اسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے سارے بزرگوں کو طلب کیا اور کہا اسپر ملاحظہ کیجئے اور دیکھئے کہ یہہ مرد کیونکر بدی چاہتا ہی کہ اُسنے میری جوروان اور میرے بچّے اور میرا روپا اور میرا سونا مجھہ سے مانگ بھیجا اور میں نے اُس سے انکار نہ کیا۔ ۸ تب سارے بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا اُسکی مت سُن اور مت مان۔ ۹ چنانچہ اُس نے بن ہدد کے قاصدوں سے کہا میرے خداوند بادشاہ سے کہو جو کچھہ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا وہی میں کرونگا پر یہہ بات مجھہ سے نہیں ہو سکتی سو قاصد روانہ ہوئے اور اُسے جواب پہنچایا۔ ۱۰ تب بن ہدد نے اُسے کہلا بھیجا کہ اگر سمرون کی ماٹی اُن سب لوگوں کے لئے جو میری پیروی کرتے مٹھی مٹھی کر کے کافی ہو تو معبود مجھہ سے یوں کریں بلکہ اُس سے زیادہ کریں[1] ۱۱ پھر شاہ اسرائیل نے جواب دیا تم کہو کہ وہ جو ہتھیار باندھتا ہو چاہئے کہ اُسکی مانند جو اُسے اُتارتا ہو فخر نہ کرے۔ ۱۲ اور ایسا ہوا کہ جس وقت بن ہدد نے جو بادشاہوں کے ساتھہ خیموں میں مے نوشی[2] کر رہا تھا یہہ سُنا تو اپنے ملازموں کو حکم کیا کہ صف باندھو سو اُنہوں نے شہر کے مقابل صف بندی کی +

۱۳ اور دیکھو کہ نبیوں میں سے ایک نے اسرائیل کے بادشاہ اخی اب پاس آکے کہا خداوند یوں فرماتا ہی کہ یہہ بڑی گروہ تو نے دیکھی سو دیکھہ میں آجکے دن اُسے تیرے ہاتھہ میں گرفتار کردونگا[3] اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہی ہوں۔ ۱۴ تب اخی اب نے پوچھا کن کی معرفت سے وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہی کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کی معرفت سے پھر اُسنے پوچھا کہ اُن میں سے صف آرائی کون کرے اُسنے جواب دیا کہ تو۔ ۱۵ تب اُسنے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار کیا سو وے دو سو بتیس ہوئے پھر بعد اُسکے اُسنے سب لوگوں کو یعنے سب بنی اسرائیل کو بھی گنا سو وے سات ہزار ہوئے۔ ۱۶ اور یے سب دو پہر دن کو نکلے اور بن ہدد اور وے بتیس بادشاہ جو اُسکے کُمکی تھے خیموں میں مست ہونے کے لئے پیتے تھے[4] ۱۷ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے اور بن ہدد نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ سمرون سے لوگ نکلے ہیں۔ ۱۸ وہ بولا اگر وے صلح خواہ ہو کے نکلے ہیں تو اُنہیں جیتا پکڑ لو اور اگر وے جنگ جو نکلے ہیں تو بھی اُنہیں جیتا پکڑ لو۔ ۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے اور لشکر اُنکے پیچھے تھا۔ ۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا سو ارامی بھاگے اور اسرائیل نے اُنکا پیچھا کیا اور شاہ ارام بن ہدد کسی گھوڑے پر سوار ہو اور سواروں کے ساتھہ بھاگ نکلا۔ ۲۱ اور شاہ اسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا اور ارامیوں کو بہ شدّت قتل کیا +

۲۲ اُسوقت وہ نبی اسرائیلی بادشاہ پاس آیا اور کہا پھر جا اور اپنے تئیں مضبوط کر اور دریافت کر اور دیکھہ لے کہ تو کیا کریگا اسلئے کہ سال کے پھرتے وقت[5] شاہ ارام پھر تجھہ پر چڑھائی کریگا۔ ۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا اُنکے خدا پہاڑی خدا ہیں اسلئے اُنہوں نے ہم پر فتح پائی پر چاہئے کہ اب ہم میدان میں اُنسے جنگ کریں تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے۔ ۲۴ اور

[1] ۱سلا ۱۹: ۲
[2] ۱۶ آیت
[3] ۲۸ آیت
[4] ۱۲ آیت ۱سلا ۱۶: ۹
[5] ۲سمو ۱۱: ۱

بھی ایک کام کر کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر ہر ایک کو
اُسکے عہدے سے اور اُنکی جگہہ رسالہ داروں کو مقرر کر۔
۲۵ اور اپنے لئے ایک لشکر اتنا کہ جتنا تباہ ہوا طیار کر گھوڑوں
کے بدلے گھوڑے اور گاڑیوں کی جگہہ گاڑیاں اور ہم
میدان میں اُنکا سامھنا کرینگے کہ ہم یقیناً اُنپر غالب
۲۶ ہونگے سو اُسنے اُنکا کہا مانا اور ایسا ہی کیا۔ اور ایسا
ہوا کہ سال کے پھرتے وقت بن ہدد نے ارامیوں کا
شمار کیا اور افیق پر[۶] چڑھا تا کہ اسرائیل سے مقابلہ
۲۷ کرے۔ اور بنی اسرائیل تو شمار کئے ہوئے تھے اور سب
حاضر تھے اور اُنکا سامھنا کرنے کو گئے اور بنی اسرائیل
اُنکے برابر خیمہ زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے
کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلّے پر ارامیوں کی کثرت
سے زمین بھر گئی تھی ✣
۲۸ اُسوقت ایک مرد خدا اسرائیل کے بادشاہ پاس
آیا اور اُسے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے چونکہ ارامیوں نے
یوں کہا کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ہے اور وادیوں کا
خدا نہیں اسلئے میں اس ساری بڑی گروہ کو تیرے
ہاتھہ میں کردونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۷]
۲۹ سو وے ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن
تک خیمہ زن رہے اور ساتویں دن لڑائی کے لئے باہم
مل گئے اور بنی اسرائیل نے ایکدن میں ارامیوں کے
۳۰ ایک لاکھہ پیادے قتل کئے۔ اور باقی جو تھے افیق کے
شہر کو بھاگے اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر
جو باقی رہے تھے گری اور بن ہدد بھاگ کے شہر کے بیچ
ایک گھر کی اندرونی کوٹھری میں گیا ✣
۳۱ اور اُسکے خادموں نے اُسے کہا دیکھہ اب ہم
سُنتے ہیں کہ اسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم
ہیں سو ہمیں پروانگی دیجئے کہ اپنی کمروں پر ٹاٹ کسینگے[۸]
اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں اور اسرائیل کے

۶ یشو ۱۳:۴
۷ ۱۳ آیت
۸ پید ۳۷:۳۴

بادشاہ کے حضور جاویں شاید کہ وہ تیری جان بخشی کرے
۳۲ چنانچہ اُنہوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں
باندھیں اور شاہ اسرائیل کے سامھنے آکے یوں بولے
کہ تیرا خادم بن ہدد یوں کہتا ہے کہ مہربانی کرکے میری
جان بخشیئے وہ بولا کیا ہنوز وہ جیتا ہے وہ میرا بھائی ہے۔
۳۳ اور وے لوگ جتن سے انتظار کرتے تھے کہ اُس سے کوئی
بات نکلے سو اُنہوں نے اُسے جلد پکڑ لیا اور کہا کہ تیرا
بھائی بن ہدد تب اُسنے فرمایا کہ جاؤ اُسے لے آؤ تب
بن ہدد اُس سے ملنے نکلا اور اُسنے اُسے گاڑی میں
۳۴ چڑھا لیا۔ اور بن ہدد نے اُسے کہا وے بستیاں جو
میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں[۹] میں تجھے پھر
دیتا ہوں اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار
بنائے تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا سو اخی اب بولا
کہ میں اسی عہد پر تجھے روانہ کرونگا چنانچہ اُس نے اُس
سے عہد کیا اور اُسے روانہ کیا ✣
۳۵ اُسوقت نبی زادوں[۱۰] میں سے ایک نے خداوند
کے الہام سے اپنے پڑوسی کو کہا کہ مجھے مار لیجئے[۱۱] پر اُس
۳۶ شخص نے اُسکے مارنے سے انکار کیا۔ تب اُس نے اُس
سے کہا کہ اسلئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا سو دیکھہ جو نہیں
تو مجھہ پاس سے روانہ ہوگا وو نہیں ایک شیر تجھے مار لیگا[۱۲]
چنانچہ جو نہیں وہ اُسکے پاس سے روانہ ہوا وو نہیں اُسے
۳۷ ایک شیر ملا اور اُسے پھاڑ ڈالا۔ تب اُسنے ایک دوسرے
کو جو اُسے ملا کہا مجھے مار لیجئے اُسنے اُسے ایسا مارا کہ مارتے
۳۸ مارتے اُسے زخمی کیا۔ تب وہ نبی چلا گیا اور راہ میں
بادشاہ کا انتظار کرنے لگا اور اپنے مُنہہ پر راکھہ مل کے
۳۹ اپنے بھیس کو بدل ڈالا۔ اور جونہیں بادشاہ اُدھر
سے گذرا وو نہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا اور کہا[۱۳]
کہ تیرا خادم جنگ گاہ میں گیا تھا اور دیکھو ایک شخص
ایک طرف نکلا اور اپنے ساتھہ ایک آدمی مجھہ پاس لے آیا

۹ ۱سلا ۱۵:۲۰
۱۰ ۲سلا ۲:۳ و ۵ و ۷ و ۱۵
۱۱ ۱سلا ۱۳:۱۷ و ۱۸
۱۲ ۱سلا ۱۳:۲۴
۱۳ دیکھو ۲سمو ۱۲:۱ وغیرہ

اور کہا کہ اِس شخص کی نگہبانی کر اگر یہہ کسی طرح سے
غائب ہو جاوے تو اُسکی جان کے بدلے تیری جان
۴۰ جائیگی [14] اور نہیں تو تو ایک قنطار روپا [11] دیگا - اور
جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا اُس
وقت وہ نکل بھاگا سو شاہ اِسرائیل نے اُسے کہا تجھہ پر
۴۱ وہی فتویٰ ہوگا تو نے آپ اپنا انصاف کیا - پھر اُسنے
پھرتی کرکے اپنے مُنہہ کی راکھہ پونچھی تب شاہ اِسرائیل
۴۲ نے اُسے پہچانا کہ وہ نبیوں میں سے ایک ہے - تب اُسنے
اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِسلئے کہ تو نے اپنے ہاتھہ سے
ایک شخص کو نکلنے دیا جسے میں نے واجب القتل ٹھہرایا
تھا سو اُسکی جان کے بدلے تیری جان جائیگی [15] اور تیرے
۴۳ لوگ اُسکے لوگوں کے بدلے ہونگے - سو شاہ اِسرائیل
اُداس اور ناخوش ہو کے [16] گھر کو گیا اور سمرون میں آیا +

باب ۲۱

اور ایسا ہوا کہ اُن سب باتوں کے بعد کہ نبات
یزرعیلی کا ایک تاکستان یزرعیل میں تھا جو سمرون کے
۲ بادشاہ اخی اب کے قصر سے لگا ہوا تھا - سو اخی اب
نے نبات کو کہا اپنا تاکستان [1] مجھکو دے تاکہ میں اُسے
اپنا ترکاری کا باغ بناؤں کہ یہہ میرے گھر سے لگا ہوا
ہے اور میں اُسکے بدلے تجھہ کو اُس سے بہتر ایک انگوری
باغ دونگا یا اگر تیری نگاہ میں اچھا ہو تو میں تجھہ کو
۳ اُسکی قیمت دونگا - پر نبات نے اخی اب کو جواب دیا
خداوند نہ کرے کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث
۴ تجھکو دوں [2] اور اخی اب اُس سخن سے جو یزرعیلی
نبات نے اُسے کہا اُداس اور ناخوش ہو کے اپنے گھر
میں آیا کہ اُسنے کہا تھا کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث
تجھہ کو نہ دونگا اور وہ بستر پر لیٹ گیا اور اپنا مُنہہ پھیر لیا
اور روٹی کھانے کو نہ چاہا +
۵ تب اُسکی جورو ایزبل اُس پاس آئی اور اُسے
کہا کہ تیرا جی ایسا کیوں اُداس ہے کہ تو روٹی نہیں کھاتا -

۱۴ ۲ سلا ۱۰: ۲۴
۱۱ عبرانی میں تو لیگا -
۱۵ ۱ سلا ۲۲: ۳۱ - ۳۷
۱۶ ۱ سلا ۲۱: ۴
۱ اسمو ۸: ۱۴
۲ احبار ۲۵: ۲۳ گن ۳۶: ۷ حزق ۴۶: ۱۸

۶ اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں نے یزرعیلی نبات سے بات
چیت کی اور اُس سے کہا کہ اپنا انگوری باغ میرے
ہاتھہ بیچ اور اگر تو چاہے تو میں اُسکے بدلے اُور ایک
انگوری باغ تجھہ کو دونگا لیکن اُسنے کہا میں تجھہ کو
۷ اپنا انگوری باغ نہ دونگا - تب اُسکی جورو ایزبل نے
اُسے کہا کیا تو اِسرائیل کی بادشاہت کا مالک نہیں
ہے اُٹھہ روٹی کھا اور خوشدل ہو یزرعیلی نبات کا انگوری
۸ باغ میں تجھکو دونگی سو اُسنے اخی اب کے نام سے نامے
لکھے اور اُن پر اُسکی مُہر کی اور اُن بزرگوں اور امیروں
پاس جو نبات کے شہر میں اُسکے ساتھہ رہتے تھے بھیجے
۹ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کی بات لکھی کہ منادی
کرو کہ روزہ رکھا جاوے اور نبات کو لوگوں کے
۱۰ درمیان بلند بٹھاؤ - اور بنی بلیعال میں سے دو شخص
اُسکے سامھنے حاضر کرو کہ اُسکے اوپر گواہی دیں اور
کہیں کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی [3] تب
۱۱ اُسے پکڑکے لے جاؤ اور سنگسار کرو [4] کہ مرجائے - چنانچہ
اُس شہر کے لوگوں یعنے بزرگوں اور امیروں نے جو
اُسکے شہر کے باشندے تھے جیسا ایزبل نے اُنھیں
پیغام کہلا بھیجا اور جیسا اُن ناموں میں جو اُس نے
۱۲ اُن پاس بھیجے تھے ویسا ہی کیا - اُنہوں نے منادی
کی کہ روزہ رکھا جاوے [5] اور نبات کو لوگوں کے
۱۳ بیچ بلند بٹھایا - اُس وقت بنی بلیعال میں سے دو شخص
اندر آئے اور اُسکے آگے بیٹھے اور بنی بلیعال نے لوگوں
کے حضور اُسپر یعنے نبات پر گواہی دی اور کہا کہ نبات
نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہے تب وے اُسے
۱۴ شہر سے باہر لے گئے اور اُسپر پتھراؤ کیا کہ وہ مرگیا [6] بعد
اُسکے اُنہوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا کہ نبات سنگسار
کیا گیا اور مرگیا +
۱۵ اور ایسا ہوا کہ جونہیں ایزبل نے یہہ سنا کہ

۳ خر ۲۲: ۲۸ احبار ۲۴: ۱۵ و ۱۶ اعمال ۶: ۱۱
۴ احبار ۲۴: ۱۴
۵ یسع ۵۸: ۴
۶ دیکھو ۲ سلا ۹: ۲۶

نبات سنگسار ہوا اور مرگیا تو ایزبل نے اخی اب سے کہا کہ اُٹھہ اور نبات یزرعیلی کے انگوری باغ کا جسے اُسنے نہ چاہا تھا کہ تیرے ہاتھہ بیچے مالک ہو کہ نبات جیتا نہیں بلکہ مرگیا۔ ۱۶ اور یوں ہوا کہ جب اخی اب نے سنا کہ نبات مرگیا تو اخی اب اُٹھا تاکہ یزرعیلی نبات کے انگوری باغ میں جاکے اُسپر قبضہ کرے ✝

۱۷ اور خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا[۷] اور اُسنے ۱۸ کہا کہ۔ اُٹھہ اور جا کے اخی اب شاہ اسرائیل سے جو سمرون میں ہی[۸] ملاقات کر دیکھہ کہ وہ نبات کے انگوری باغ میں ۱۹ ہی اور اُسکا مالک ہونے وہاں گیا ہی۔ سو تو اُسے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی تونے کیا جان بھی ماری اور ملکیت بھی لی اور تو اُسے کہہ خداوند فرماتا ہی جس جگہہ پر کتّوں نے نبات کا لہو چاٹا اُسی جگہہ تیرا ہاں تیرا بھی لہو کتّے ۲۰ چاٹینگے[۹] اور اخی اب نے ایلیاہ سے کہا ای میرے دشمن[۱۰] کیا تونے میرا سراغ لگایا اُسنے جواب دیا کہ لگایا اِسلئے کہ تونے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو ۲۱ بیچا[۱۱] اب دیکھہ کہ میں تجھہ پر آفت لاؤنگا[۱۲] اور تیری نسل کو نابود کرونگا بلکہ اخی اب سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے[۱۳] اور اُسے بھی جو بند کیا جاوے اور اسرائیل میں باقی رہے[۱۴] ۲۲ کاٹ ڈالونگا۔ اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر[۱۵] اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند[۱۶] کر ڈالونگا اُس چڑھاؤ کے سبب سے کہ جس سے تونے مجھکو چڑھایا ۲۳ ہی اور اِسلئے بھی کہ تونے اسرائیل کو گنہگار کیا۔ اور خداوند ایزبل کے حق میں بھی فرماتا ہی کہ یزرعیل کی ۱۱ دیوار ۲۴ پاس ایزبل کو کتّے کھائینگے[۱۷] اخی اب کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتّے کھائینگے اور جو میدان میں مریگا اُسے ہوائی پرندے کھائینگے[۱۸] ✝

۲۵ بلکہ اخی اب کی مانند کوئی نہ تھا کہ اُسنے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا[۱۹] اور اُسکی ۲۶ جورو ایزبل نے[۲۰] اُسے اُبھارا۔ چنانچہ اُسنے اموریوں کی مانند[۲۱] جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہو کے نہایت گھنونا کام کیا۔ ۲۷ اور ایسا ہوا کہ اخی اب نے یہی باتیں سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا[۲۲] اور روزہ رکھا اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پانوں سے چلتا ۲۸ رہا۔ تب خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا اور ۲۹ اُسنے کہا۔ تو دیکھتا ہی کہ اخی اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہی اِسلئے میں اُسکے ایام میں یہہ بلا نہ بھیجونگا بلکہ اُسکے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا[۲۳] ✝

باب ۲۲ بعد اُسکے تین برس تک وے رہے اور اسرائیل ۲ اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی۔ اور تیسرے سال ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہ اسرائیل ۳ کے یہاں اُتر آیا[۱] تب شاہ اسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ رامات جلعاد ہمارا ہی[۲] کیا ہم ۴ چپکے رہیں اور شاہ ارام کے ہاتھہ سے پھر نہ لے لیں پھر اُسنے یہوسفط سے کہا کیا میرے ساتھہ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑھیگا سو یہوسفط نے شاہ اسرائیل کو جواب دیا جیسا تو ہی ویسا میں ہوں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے ۵ گھوڑے[۳] اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آجکے دن خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجیے ۶ تب شاہ اسرائیل نے اُس روز نبیوں کو جو قریب چار سو آدمی کے تھے اکٹھا کیا[۴] اور اُن سے پوچھا میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں یا اُس سے باز رہوں وے بولے چڑھہ جا کہ خداوند اُسے بادشاہ کے ۷ قبضے میں کر دیگا۔ پھر یہوسفط بولا اُنکے سوا خداوند کا ۸ کوئی نبی ہی[۵] کہ ہم اُس سے پوچھیں۔ تب شاہ اسرائیل

۷ زبور ۹: ۱۲
۸ ۱ سلا ۱۳: ۳۲ ۲ توا ۲۲: ۹
۹ ۱ سلا ۲۲: ۳۸
۱۰ ۱ سلا ۱۸: ۱۷
۱۱ ۲ سلا ۱۷: ۱۷ روم ۷: ۱۴
۱۲ ۱ سلا ۱۴: ۱۰ ۲ سلا ۹: ۸
۱۳ ۱ سمو ۲۵: ۲۲
۱۴ ۱ سلا ۱۴: ۱۰
۱۵ ۱ سلا ۱۵: ۲۹
۱۶ ۱ سلا ۱۶: ۳ و ۱۱
۱۱ یا کھائی میں
۱۷ ۲ سلا ۹: ۳۶
۱۸ ۱ سلا ۱۴: ۱۱ اور ۱۶: ۴
۱۹ ۱ سلا ۱۶: ۳۰ وغیرہ
۲۰ ۱ سلا ۱۶: ۳۱
۲۱ پید ۱۵: ۱۶ ۲ سلا ۲۱: ۱۱
۲۲ پید ۳۷: ۳۴
۲۳ ۲ سلا ۹: ۲۵
۱ ۲ توا ۱۸: ۲ وغیرہ
۲ اِست ۴: ۴۳
۳ ۲ سلا ۳: ۷
۴ ۱ سلا ۱۸: ۱۹
۵ ۲ سلا ۳: ۱۱

نے یہوسفط سے کہا کہ ایک شخص اِملہ کا بیٹا میکایاہ
تو ہی اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں لیکن
میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ میرے حق میں
نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کرتا ہی تب یہوسفط
۹ بولا بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔ تب شاہ اِسرائیل نے ایک
خواجہ سرا کو بُلا کے حکم کیا کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا
۱۰ اُسوقت شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون
کے پھاٹک کے سامھنے اُس میں در آنے کی راہ پر ایک
کھلیہان میں اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے
ہوئے بیٹھے تھے اور سارے نبی اُنکے حضور پیشینگوئی
۱۱ کر رہے تھے۔ اور کنعانہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے
لئے لوہے کی سینگیں بنائیں اور بولا خداوند یوں
فرماتا ہی کہ تو اِن سے ارامیوں کو ماریگا یہاں تک کہ
۱۲ اُنھیں نابود کر ڈالے۔ اور سب نبیوں نے یوں پیش
خبری کی اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب
۱۳ ہو کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ اور اُس
قاصد نے جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا اُسے کہا کہ اب
دیکھ سب نبی ایک زبان ہو کے بادشاہ کو خوشخبری
دیتے ہیں سو کرم کر کہ تیری بات اُن میں کی باتوں
۱۴ کی سی ہووے اور جو نیک ہی وہی کہہ۔ میکایاہ بولا
خداوند حی کی قسم جو خداوند مجھے فرماویگا میں وہی
کہونگا[۶]۔

۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا تب شاہ نے اُسے فرمایا
میکایاہ ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا اِس سے
باز رہیں اُسنے جواب میں کہا جا اور کامیاب ہو کہ خداوند
۱۶ اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ پھر شاہ نے اُسے کہا
میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ نہ
۱۷ کہہ مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی۔ تب وہ بولا
میں نے سارے اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جو
بے چوپان ہوں[۷] پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا اور
خداوند نے فرمایا کہ اِنکا کوئی آقا نہیں سو اُن میں سے
۱۸ ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے۔ تب شاہ
اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا
تھا کہ یہہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشخبری
۱۹ کریگا۔ پھر اُسنے کہا کہ اِسلئے تم خداوند کے سخن کو سنو
میں نے خداوند کو اُسکی کرسی پر بیٹھے دیکھا[۸] اور آسمانی
سارا لشکر اُس پاس اُسکے دہنے ہاتھ اور اُسکے بائیں
۲۰ ہاتھ کھڑا تھا[۹] اور خداوند نے فرمایا کہ اخی اب کو کون
ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھ جاوے اور رامات جلعاد
کے سامھنے کھیت آوے تب ایک اِس طرح سے بولا
۲۱ اور ایک اُس طرح سے۔ اُسوقت ایک روح نکلکے خداوند
کے سامھنے آ کھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب
۲۲ دونگی۔ پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے وہ بولی میں
روانہ ہونگی اور جھوٹھی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں
کے مُنہہ میں پڑونگی اور وہ بولا تو اُسے ترغیب دیگی[۱۰]
۲۳ اور غالب بھی ہوگی روانہ ہو اور ایسا کر۔ سو دیکھ خداوند
نے تیرے اِن سب نبیوں کے مُنہہ میں جھوٹھی روح ڈالی
ہی[۱۱] اور خداوند ہی نے تیری بابت بُری خبر دی ہی۔
۲۴ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے
گال پر ایک تپھڑ مار کے بولا کہ خداوند کی روح کس راہ
۲۵ میں ہو کے مجھ پاس سے گئی اور تجھ سے بولی[۱۲] میکایاہ
بولا دیکھ کہ تو اُس دن جس دن کہ تو اندر کی کوٹھری
۲۶ میں گھُسیگا کہ چھپ رہے دیکھیگا۔ اور شاہ اِسرائیل
نے کہا میکایاہ کو پکڑو اور شہر کے ناظم امون پاس
۲۷ اور یوآس شہزادے پاس لے جاؤ۔ اور کہو بادشاہ
یوں فرماتا ہی کہ میرے سلامتی سے پھر آنے تک تنگ حالی
۲۸ کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی اُسے دیئے جاویں۔ تب
میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامتی سے پھر آوے

۶ گن ۲۲: ۳۸
۷ متی ۹: ۳۶
۸ یسع ۶: ۱ دان ۷: ۹
۹ ایوب ۱: ۶ اور ۲: ۱ زبور ۱۰۳: ۲۰ و ۲۱ دان ۷: ۱۰ ذکر ۱: ۱۰ متی ۱۸: ۱۰ عبرا ۱: ۷ و ۱۴
۱۰ قاضی ۹: ۲۳ ایوب ۱۲: ۱۶ حزق ۱۴: ۹ ۲ تسل ۲: ۱۱
۱۱ حزق ۱۴: ۹
۱۲ ۲ توا ۱۸: ۲۳

توخداوند نے میری معرفت کچھ نہیں کہا[۱۳] پھر وہ بولا اے
۲۹ لوگو تم سب کے سب سن لو۔ بعد اُسکے شاہ اِسرائیل اور
۳۰ شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے۔ اور شاہ
اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدلکے
لڑائی میں جاتا ہوں پر تو اپنا لباس پہنے رہ سو شاہ
۳۱ اسرائیل صورت بدلکے[۱۴] لڑائی میں گیا۔ اور شاہ ارام
نے اپنے بتیس سرداروں کو جو اُسکی گاڑیوں کے اُوپر
مقرر تھے حکم دیا تھا کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے
۳۲ جنگ نہ کیجیو مگر فقط شاہ اِسرائیل سے۔ اور ایسا ہوا
کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں
کہا کہ یقیناً شاہ اِسرائیل یہی ہے اور اُنہوں نے اُس
طرف ہوکے چاہا کہ اُسکا سامھنا کریں تب یہوسفط چلایا[۱۵]
۳۳ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ
اسرائیل نہیں تو وے اُسکا پیچھا کرنے سے باز آئے۔
۳۴ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا
سو وہ اتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے
درمیان لگا تب اُسنے اپنے گاڑیوان کو کہا کہ باگ پھیر
۳۵ اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا پر اُس
دن جنگ شدید ہوئی اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل
گاڑی پر ٹھہرا رہا اور شام ہوتے ہوتے مرگیا اور لہو
۳۶ اُسکے زخم سے گاڑی کے پانوں دان میں بہتا رہا تب
آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادی کی گئی
کہ ہر ایک آدمی اپنے شہر اور ہر ایک آدمی اپنے ملک
کو جاوے +

۳۷ پس بادشاہ مرگیا اور وے اُسے سمرون میں
۳۸ لے گئے اور سمرون میں بادشاہ کو گاڑ دیا۔ اور گاڑی
کو سمرون کے کنڈ میں دھویا اور کتوں نے اُسکا لہو
چاٹا (اور سلاح بھی دھوئے) جیسا کہ خداوند نے ارشاد
۳۹ فرمایا تھا[۱۶] اور اخی اب کی باقی باتیں اور سب کچھ جو

۱۳ ا گن ۱۶: ۲۹ اِست ۱۸: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲
۱۴ ۲ تو ۳۵: ۲۲
۱۵ ۲ تو ۱۸: ۳۱ امثال ۱۳: ۲۰
۱۶ ۱ سلا ۲۱: ۱۹

اُسنے کیا تھا اور ہاتھی دانت کا گھر جو اُسنے بنایا تھا[۱۷]
اور اُن سب شہروں کا حال جو اُسنے تعمیر کئے سو کیا
وہ اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا
۴۰ نہیں ہے۔ اور اخی اب اپنے باپ دادوں کے درمیان
سو رہا اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +
۴۱ اور اسا کا بیٹا یہوسفط شاہ اِسرائیل اخی اب
کی سلطنت کے چوتھے برس[۱۸] یہوداہ کا بادشاہ ہوا
۴۲ تھا۔ اور یہوسفط کی عمر جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا
پینتیس برس کی تھی سو اُسنے یروسلم میں پچیس برس
بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی
۴۳ تھی۔ وہ اپنے باپ اسا کی سب راہوں پر چلا[۱۹] اُس
سے وہ کسی طرف نہ مڑا پر وہ جو خداوند کی نظروں میں
اچھا تھا کرتا رہا لیکن ہنوز اونچے مکان نہ گرائے گئے
تھے[۲۰] اور اُن اونچے مکانوں پر لوگ ذبیحے گذرانتے اور
خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ اور یہوسفط نے شاہ
۴۴ اِسرائیل سے صلح کی[۲۱] اور یہوسفط کی باقی باتیں اور
۴۵ اُسکے زور کا حال جو اُس نے کر دکھلایا اور اُسکے جنگ
کرنے کی کیفیت سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ
کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہیں۔ اور اُسنے لانڈوں
۴۶ کو جو اُسکے باپ اسا کے عصر میں باقی رہ گئے تھے ملک[۲۲]
سے خارج کر دیا تھا۔ اور ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا[۲۳]
۴۷ بلکہ ایک نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا۔ اور یہوسفط
۴۸ کے ترسیس کے دس جہاز[۲۴] تھے[۲۵] جو اوفیر کو سونا
کے لئے جائیں پر وے وہاں تک نہ گئے[۲۶] کہ عصیون جبر
ہی میں[۲۷] ٹوٹ گئے۔ تب اخی اب کے بیٹے اخزیاہ
۴۹ نے یہوسفط سے کہا کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے
ساتھ میرے خادموں کو بھی جانے دے پر یہوسفط نے
نہ مانا۔ پھر یہوسفط اپنے باپ دادوں کے درمیان جا
۵۰ سویا[۲۸] اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے

۱۷ ا عمو ۳: ۱۵
۱۸ ۲ تو ۲۰: ۳۱
۱۹ ۲ تو ۱۷: ۳
۲۰ ۱ سلا ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۱۴ ۲ سلا ۱۲: ۳
۲۱ ۲ تو ۱۹: ۲ ۲ قرن ۶: ۱۴
۲۲ ۱ سلا ۱۴: ۲۴ اور ۱۵: ۱۲
۲۳ پید ۲۵: ۲۳ ۲ سمو ۸: ۱۴ ۲ سلا ۳: ۹ اور ۸: ۲۰
۲۴ ۱ سلا ۱۰: ۲۲
۲۵ ۲ تو ۲۰: ۳۵ وغیرہ
۲۶ ۲ تو ۲۰: ۳۷
۲۷ ۱ سلا ۹: ۲۶
۲۸ ۲ تو ۲۱: ۱

درمیان مدفون ہوا اور اُسکا بیٹا یہورام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۵۱ اور اخی اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں برس سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا[۲۹] اور وہ دو برس اسرائیل کا بادشاہ رہا۔ ۵۲ اور اُسنے خداوند کے حضور بدکاری کی اور اپنے باپ کی راہ[۳۰] اور اپنی ماکی راہ اور نباط کے بیٹے یربعام کی راہ پر جس نے بنی اسرائیل سے گناہ کروائے چلا۔ ۵۳ کہ اُس نے اُس سب کے موافق جو اُس کے باپ نے کیا بعل کی پرستش کی[۳۱] اور اُس کو سجدہ کیا اور خداوند اسرائیل کے خدا کو غصّہ دلایا +

۲۹ ۱۶: ۲۹ آیت

۳۰ ۱ سلا ۱۵: ۲۶

۳۱ قاض ۲: ۱۱ ۔ ۱ سلا ۱۶: ۳۱

سلاطین کی دوسری کتاب

باب ۱ اور اخی اب کے مرنے کے بعد[۱] موآب اسرائیل سے باغی ہوا[۲] ۲ اور اخزیاہ اپنے بالاخانے کے جو سمرون میں تھا ایک جھروکھے سے گر پڑا اور بیمار ہوا سو اُسنے قاصدوں کو بھیجا اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اور عقرون کے[۳] معبود بعل زبوب سے پوچھو کہ میں اس بیماری سے چنگا ہونگا کہ نہیں۔ ۳ اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبی ایلیاہ کو حکم کیا کہ اُٹھہ اور شاہ سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا اور اُنہیں کہہ ہاں مگر اسرائیل کا کوئی خدا نہیں جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے چلے ہو۔ ۴ سو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُس پلنگ پر سے جسپر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پاویگا اور البتہ مر ہی جاویگا چنانچہ ایلیاہ روانہ ہوا +

۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پھر گئے تھے اُسنے اُن سے پوچھا تم کس لئے اب پھر آئے ہو۔ ۶ اُنہوں نے کہا ایک شخص ہمارے استقبال کو آیا جس نے ہمیں کہا کہ اُس بادشاہ پاس جس نے تمہیں بھیجا ہے پھر جاؤ اور اُسے کہو خداوند یوں فرماتا ہے ہاں اسلئے کہ اسرائیل کا کوئی خدا نہیں سو تو عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے بھیجتا ہے سو تو اُس پلنگ سے جسپر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پاویگا اور مر ہی جاویگا ۷ اُسنے اُن سے سوال کیا کہ اُس شخص کی شکل جو تمہارے استقبال کو آیا اور جس نے تمہیں یے باتیں کہیں کیسی تھی۔ ۸ وے اُسے بولے وہ ایک بہت بالوں والا آدمی تھا اور چمڑے کے تسمے سے اپنی کمر کسے ہوئے[۴] تب اُس نے کہا کہ وہ تسبی ایلیاہ تھا۔ ۹ اُس وقت بادشاہ نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمی کے ساتھ بھیجا سو وہ اُسکے

۱ ۲ سمو ۸: ۲

۲ ۲ سلا ۳: ۵

۳ ۱ سمو ۵: ۱۰

۴ دیکھو ذکر ۱: ۴ ۔ متی ۳: ۴

پاس گیا اور دیکھو کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا تھا اُسنے
۱۰ اُسے کہا اے مردِ خدا بادشاہ کہتا ہے تو اُتر آ۔ تب ایلیاہ
نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا اور کہا اگر میں
مرد خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے
پچاسوں سمیت کھا جاوے ۵ پس آگ آسمان سے
۱۱ اُتری اور اُسے اُسکے پچاسوں سمیت کھا گئی۔ پھر اُسنے
دوبارہ اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمی
کے ساتھ اُسکے پاس بھیجا اُسنے بھی مخاطب ہو کے
۱۲ اُسے کہا کہ اے مردِ خدا بادشاہ یوں فرماتا ہے جلد اُتر آ۔ ایلیاہ
نے اُنہیں بھی یہی جواب دیا اور کہا کہ اگر میں مرد خدا ہوں
تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت
کھا جاوے پس خدا کی آگ آسمان سے اُتری اور اُسے
اُسکے پچاسوں سمیت کھا گئی +

۱۳ پھر اُسنے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُسکے
پچاس آدمی کے ساتھ بھیجا سو یہہ تیسرا پچاس کا سردار
گیا اور آکے ایلیاہ کے آگے گھٹنوں پر جھکا اور اُسکی
منت کی اور اُس سے کہا کہ اے مردِ خدا میری جان اور
اپنے خادموں ان پچاسوں کی جان تیری ۶ نگاہ میں
۱۴ گراں بہا ہوں۔ دیکھ کہ آسمانی آگ نے اگلے پچاسوں
کے دو سرداروں کو اُنکے پچاسوں سمیت کھا لیا سو
۱۵ اب میری جان تیری نظر میں قیمتی ہو۔ اُس وقت خداوند
کے فرشتے نے ایلیاہ کو حکم کیا کہ اُسکے ساتھ اُتر جا
اور اُس سے مت ڈر تب وہ اُٹھا اور اُسکے ساتھ
۱۶ بادشاہ پاس اُتر گیا۔ اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا
ہے کہ چونکہ تو نے قاصدوں کو بھیجا کہ عقرون کے معبود
بعل زبوب سے سوال کریں سو کیا اِسلئے کیا کہ اسرائیل
کا کوئی خدا نہ تھا جسکے کلام کی بابت تو پوچھ سکے سو تو
اِس پلنگ پر سے جسپر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پاویگا یقیناً
مر ہی جاویگا +

۵ لوقا ۹ : ۵۴

۶ ۱سمو ۲۶ : ۲۱
زبور ۷۲ : ۱۴

۱۷ چنانچہ وہ خداوند کے ارشاد کے مطابق جیسا ایلیاہ
نے کہا تھا مر گیا اور اِسلئے کہ اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا سو ۱۱
یہورام شاہ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کی سلطنت کے
۱۸ دوسرے سال اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ اور اخزیاہ کے
باقی احوال جو اُسنے کئے سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں +

باب ۲ اور یوں ہوا کہ جب خداوند نے چاہا کہ ایلیاہ کو ایک
بگولے میں اُڑا کے آسمان پر لیجاوے ۱ تب ایلیاہ الیسع
۲ کے ساتھ ۲ جلجال سے چلا۔ اور ایلیاہ نے الیسع کو کہا تو
یہاں ٹھہر ۳ اِسلئے کہ خداوند نے مجھے بیت ایل کو بھیجا ہے
سو الیسع بولا خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند ۴
۳ میں تجھے نہ چھوڑونگا سو وے بیت ایل کو اُتر گئے۔ اور
انبیازادے ۵ جو بیت ایل میں تھے نکلکے الیسع پاس
آئے اور اُس کو کہا تجھے آگاہی ہے کہ خداوند آج تیرے
سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لے جائیگا وہ بولا ہاں میں
۴ جانتا ہوں تم چپ رہو۔ تب ایلیاہ نے اُسکو کہا اے الیسع تو
یہاں ٹھہر کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہے اُسنے کہا
خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم میں تجھ سے جدا
۵ نہ ہوؤنگا چنانچہ وے یریحو میں آئے۔ اور انبیازادے جو
یریحو میں تھے الیسع پاس آئے اور اُس سے کہا تو اِس
سے آگاہ ہے کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے
اُٹھا لے جائیگا وہ بولا میں تو جانتا ہوں تم چپ رہو۔
۶ اور پھر ایلیاہ نے اُسکو کہا تو یہاں درنگ کیجیے کہ
خداوند نے مجھکو یردن پر بھیجا ہے وہ بولا خداوند کی حیات
اور تیری جان کی قسم میں تجھکو نہ چھوڑونگا چنانچہ وے
۷ دونوں آگے چلے۔ اور اُنکے پیچھے پیچھے پچاس آدمی
انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے اور سامھنے کی طرف
دور کھڑے ہو رہے اور وے دونوں لب یردن کھڑے
۸ ہوئے۔ اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو لیا اور لپیٹکے پانی پر مارا

۱۱ یہورام بن یہوسفط
کی بادشاہت اپنے
باپ کی شراکت
میں جو ہوئی سو
اُسکے دوسرے
سال اور یہوسفط
کی بادشاہت کے
اٹھارھویں سال
میں یہہ ہوا
۲سلا ۳ : ۱

۱ پید ۵ : ۲۴
۲ ۱سلا ۱۹ : ۲۱
۳ دیکھو روت
۱ : ۱۵ و ۱۶
۴ ۱سمو ۱ : ۲۶
۴ و ۶ آیتیں
۲سلا ۴ : ۳۰
۵ ۱سلا ۲۰ : ۳۵
۵ و ۷ و ۱۵
آیتیں
۲سلا ۴ : ۱ و
۳۸
اور ۹ : ۱

کہ پانی دو حصے ہوکے اِدھر اُدھر ہوگیا[۶] اور وے دونوں خشک زمین پر ہوکے پار گئے ✤

۹ اور ایسا ہوا کہ جب پار ہوئے تب ایلیاہ نے الیسع کو کہا کہ اِس سے آگے کہ میں تجھہ سے جدا کیا جاؤں مانگ کہ میں تجھے کیا دوں تب الیسع بولا مہربانی کرکے ایسا کیجیے کہ اُس روح کا جو تجھہ پر ہی مجھہ پر دوہرا حصہ ہو۔ ۱۰ تب وہ بولا تو نے بھاری سوال کیا سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ہوتے ہوئے دیکھیگا تو تیرے لئے ایسا ہی ہوگا اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہوگا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وے دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے تو دیکھہ کہ ایک آتشی رتھہ اور آتشی گھوڑوں نے[۷] درمیان آکے اُن دونوں کو جدا کردیا اور ایلیاہ بگولے میں ہوکے آسمان پر جاتا رہا ✤

۱۲ اور الیسع نے یہہ دیکھا اور چلّایا ای میرے باپ میرے باپ اِسرائیل کی رتھہ اور اُسکی سارتھی[۸] سو اُسنے اُسے پھر نہ دیکھا اور اُسنے اپنے کپڑوں پر ہاتھہ مارا اور اُنہیں دو حصے کیا۔ ۱۳ اور اُسنے ایلیاہ کی چادر کو بھی جو اوپر سے گر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا اور یردن کے ||کنارے پر کھڑا ہوا۔ ۱۴ اور وہاں اُسنے ایلیاہ کی چادر کو جو اُسپر سے گر پڑی تھی لیکے پانی پر مارا اور کہا کہ خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں ہی اور اُسنے بھی اُس چادر کو جب پانی پر مارا تو پانی اِدھر اُدھر ہوگیا[۹] اور الیسع پار ہوا۔ ۱۵ اور جب اُن انبیازادوں نے جو یریحو سے دیکھنے[۱۰] نکلے تھے اُسے دیکھا تو وے بولے ایلیاہ کی روح الیسع پر اُتری اور وے اُسکے استقبال کو آئے اور اُسکے سامھنے زمین پر جھکے ✤

۱۶ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ دیکھہ اب تیرے خادموں کے ساتھہ پچاس ||زور آور جوان ہیں ہم تجھہ سے منت کرتے کہ تو اُنہیں جانے دے کہ وے تیرے آقا کو ڈھونڈھیں کیا جانیں کہ خداوند کی روح نے اُسے اُٹھا کے[۱۱] کسی پہاڑ پر یا کسی وادی میں پھینک دیا ہو وہ بولا کسی کو مت بھیجو۔ ۱۷ اور جب اُنہوں نے اُس سے بہت ہی ہٹ کی یہاں تک کہ وہ شرمندہ ہوا تب اُسنے کہا کہ بھیجو تب اُنہوں نے اُن پچاسوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تین دن تک اُسے ڈھونڈھا پر اُسے نہ پایا۔ ۱۸ اور جب اُس پاس پھر آئے (کہ وہ اُس وقت یریحو میں مقام کر رہا تھا) تب اُسنے اُنہیں کہا کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تم مت جاؤ ✤

۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیسع کو کہا کہ دیکھیے یہہ شہر کیا اچھے موقع پر ہی چنانچہ ہمارے خداوند پر روشن ہی لیکن اُسکا پانی ناکارہ اور زمین بنجر ہی۔ ۲۰ سو اُس نے اُنہیں فرمایا کہ ایک نیا پیالہ لاؤ اور اُس میں نمک ڈالو سو وے اُس پاس لائے۔ ۲۱ تب وہ پانی کے چشموں پر گیا اور وہ نمک اُن میں ڈالا[۱۲] اور اِس طرح بولا خداوند یوں فرماتا ہی میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا ہی اب آگے کو موت اور بنجرپنا نہ ہوگا۔ ۲۲ اور الیسع کے کلام کے مطابق جو اُسنے فرمایا اُن چشموں کا پانی اچھا کیا گیا جو آجکے دن تک ہی ✤

۲۳ اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چڑھا اور جب وہ راہ میں چڑھائی پر تھا تو شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے اور اُسے چڑھانے لگے اور اُسے کہا چلا جا ای گنجے سر ولے چلا جا ای گنجے سر والے۔ ۲۴ تب اُسنے پیچھے پھر کے اُنپر نگاہ کی اور خداوند کا نام لیکے اُنپر لعنت بھیجی سو وونہیں بن سے دو ریچھنیاں نکلیں اور اُنہوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے۔ ۲۵ پھر وہ وہاں سے کوہ کرمل کو گیا اور پھر وہاں سے سمرون کو لوٹ آیا ✤

باب ۳ اور شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے اٹھارھویں

[۶] یوں ہی خر ۱۴: ۲۱ یشوع ۳: ۱۶ ۱۴ آیت
[۷] ۲ سلا ۶: ۱۷ زبور ۱۰۴: ۴
[۸] ۲ سلا ۱۳: ۱۴
|| عبرانی میں لب پر
[۹] ۸ آیت
[۱۰] ۷ آیت
|| عبرانی میں بنی قوت
[۱۱] دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲ حزق ۸: ۳ اعمال ۸: ۳۹
[۱۲] دیکھو خر ۱۵: ۲۵ ۲ سلا ۴: ۴۱ اور ۶: ۶ یوحنا ۹: ۶

برس اخی اب کا بیٹا یہورام سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ
۲ ہوا[۱] اور اُسنے بارہ سال سلطنت کی۔ اور اُسنے بھی
خداوند کے آگے بدی کی پر نہ ایسی کہ جیسی اُسکے باپ
اور اُسکی ماں نے کی اِسلئے کہ اُسنے بعل کے بت کو جو اُسکے
۳ باپ نے بنایا تھا[۲] نکال پھینکا۔ لیکن وہ نباط کے بیٹے
یربعام کی طرح جس نے اسرائیل سے گناہ کروائے[۳] گناہ
کرتا رہا اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا +

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سی بھیڑ
بکری کا مالک تھا اور اسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ
برّے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ہدیے بھیجتا تھا[۴]
۵ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب مر گیا[۵] تو شاہ موآب اسرائیل
کے بادشاہ سے باغی ہوا +

۶ اور اُسیوقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا اور
۷ اُسنے سارے اسرائیل کا شمار کیا۔ اور اُسنے جا کے
شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا کہ شاہ موآب مجھ
سے باغی ہوا سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لئے میرے
ساتھ چڑھ جائیگا اُسنے جواب دیا میں چڑھونگا کیونکہ
جیسا تو ویسا میں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ
۸ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے[۶] تب اُسنے
پوچھا ہم کس راہ سے چڑھیں سو وہ بولا دشت ادوم
۹ کی راہ سے۔ چنانچہ شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ
اور شاہ ادوم نکلے اور سات دن کی راہ وے گھوم
کے گئے اور اُنکے لشکر اور اُنکے چارپایوں کے لئے
۱۰ جو پیچھے پیچھے آتے تھے پانی باقی نہ رہا۔ اُسوقت
شاہ اسرائیل بولا افسوس کہ خداوند نے اِن تین
بادشاہوں کو اکٹھا کیا تاکہ اُنہیں شاہ موآب کے
۱۱ ہاتھ میں حوالہ کرے۔ سو یہوسفط بولا کیا خداوند کے
نبیوں میں سے کوئی یہاں نہیں کہ جسکے وسیلے ہم خداوند
کی مرضی پوچھیں[۷] تب شاہ اسرائیل کے خادموں

۱ ۲ سلا ۱: ۱۷
۲ ۱ سلا ۱۶: ۳۱ و ۳۲
۳ ۱ سلا ۱۲: ۲۸ و ۳۱ و ۳۲
۴ دیکھو یسع ۱۶: ۱
۵ ۲ سلا ۱: ۱
۶ ۱ سلا ۲۲: ۴
۷ ۱ سلا ۲۲: ۷

میں سے ایک بول اُٹھا کہ الیسع بن سافط یہاں ہے
۱۲ جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پانی ڈالکے دھلایا کرتا تھا۔ پھر
یہوسفط بولا خداوند کا کلام اُسکے ساتھ ہے سو شاہ اسرائیل
۱۳ اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُسکے یہاں اُترے[۸] تب
الیسع نے شاہ اسرائیل کو کہا مجھ کو تجھ سے کیا کام
ہے[۹] تو اپنے باپ کے نبیوں اور اپنی ماں کے نبیوں پاس
جا[۱۰] پر شاہ اسرائیل نے اُس سے کہا نہیں اِسلئے کہ
خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا کہ اُنہیں شاہ
۱۴ موآب کے ہاتھ میں حوالے کرے۔ پھر الیسع بولا ربّ الافواج
کی حیات کی قسم جسکے آگے میں کھڑا ہوں[۱۲] یقین ہے کہ
اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس نہ ہوتا
تو میں تیری طرف نظر نہ کرتا اور تجھ پر آنکھ بھی نہ اُٹھاتا
۱۵ پر اب ایک بین بجانیوالا[۱۳] میرے پاس لاؤ اور ایسا ہوا
کہ جب اُسنے بین بجائی تو خداوند کا ہاتھ اُس پر آ گیا[۱۴]
۱۶ اور وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِس وادی کو کھائیوں
۱۷ سے معمور کرو[۱۵] کہ خداوند فرماتا ہے تم نہ ہوا آتی دیکھوگے
اور نہ مینہہ دیکھوگے تدبھی یہہ وادی پانی سے بھر جائیگی
تاکہ تم پیو تم اور تمہاری مواشی اور تمہارے چارپائے
۱۸ بھی۔ اور یہہ خداوند کے حضور چھوٹی بات ہے کہ وہ
۱۹ موآبیوں کو بھی تمہارے ہاتھ میں حوالے کر دیگا۔ اور تم
ہر ایک محکم شہر اور ہر ایک نامی بستی کو مارلوگے اور
ہر ایک اچھے درخت کو کاٹکے گرا دوگے اور پانی کے ہر ایک
کوئے کو بھر دوگے اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے
۲۰ خراب کروگے۔ سو صبح کو قربانی چڑھانے کے وقت[۱۶]
ایسا ہوا کہ دیکھو ادوم کی راہ سے پانی بہتا آیا اور زمین
پانی سے بھر گئی +

۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلی تھی
کہ یہی بادشاہ ہم سے لڑنے چڑھے ہیں اُن سب کو جو
ہتھیار باندھنے جانتے تھے اور اُنکے سوا بھی جمع کیا

۸ ۲ سلا ۲: ۲۵
۹ حزق ۱۴: ۳
۱۰ ۱ سلا ۱۸: ۱۹
۱۱ [illegible] ۱۴: ۱۰ روت ۱: ۱۵
۱۲ ۱ سلا ۱۷: ۱ ۲ سلا ۵: ۱۶
۱۳ دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۵
۱۴ حزق ۱: ۳ اور ۳: ۱۴ و ۲۲ اور ۸: ۱
۱۵ ۲ سلا ۴: ۳
۱۶ خر ۲۹: ۳۹ و ۴۰

۲۲ اور وے چڑھکے اپنی سرحد پر کھڑے رہے۔ اور صبح سویرے اُٹھے اور اُس وقت سورج کی جوت پانی پر پڑتی تھی اور موآبیوں نے اُس طرف کا پانی
۲۳ ایسا سرخ دیکھا جیسا لہو ہوتا۔ تب وے بول اُٹھے کہ یہہ لہو ہی بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں وے آپسمیں لڑکے کٹ مرے پس ای موآب اب لوٹ پر
۲۴ ٹوٹو۔ اور جب وے اسرائیل کی لشکرگاہ میں آئے تو اسرائیلی اُٹھے اور موآبیوں کو ایسا مارا کہ وے اُنکے آگے سے بھاگ نکلے پر وے موآبیوں کو مارتے ہوئے اُن کے
۲۵ ملک میں بھی آگے بڑھے۔ اور اُنہوں نے اُنکے شہروں کو مسمار کیا اور زمین کے ہر ایک اچھے قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے اور اُسے بھر دیا اور پانی کے سارے کوئے بند کر دیے اور سب اچھے درخت کاٹ کے گرا دیے فقط قیر حراست ہی[۷] کے پتھروں کو باقی چھوڑا اور فلاخن اندازوں نے اُس کو بھی جا گھیرا اور اُسے مارا +
۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا کہ مجھہ پر جنگ کی شدت میرے مقدور سے زیادہ ہوئی تو اُسنے اپنے ساتھہ سات سو جوان تلوار بند لئے کہ پرے چیر کے شاہ
۲۷ ادوم تک جا پڑیں پر وے ایسا نہ کر سکے۔ تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو جو اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا چاہتا تھا دیوار پر سوختنی قربانی کرکے گذرانا[۸] اور اُس وقت اسرائیل پر بڑا قہر آیا سو وے اُسکے پاس سے روانہ ہوکے اپنے ملک کو پھرے[۹] +

باب ۴

۱ اور انبیازادوں[۱۰] کی جوروؤں میں سے ایک عورت الیسع کے آگے چلائی اور یوں بولی کہ تیرا خادم میرا شوہر مرگیا اور تو جانتا ہی کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا سو اب اُسکا قرضخواہ آیا ہی کہ میرے دونوں بیٹوں
۲ کو لیکے اپنے غلام بناوے[۱۲]۔ تب الیسع نے اُسے فرمایا میں تیرے لئے کیا کروں مجھے بتلا کہ تجھہ پاس گھر میں کیا ہی وہ بولی کہ تیری باندی کے گھر میں ایک پیالہ تیل
۳ کے سوا کچھہ نہیں۔ تب اُسنے کہا کہ تو جا اور باہر سے اپنے ہمسایوں سے برتن عاریت لے اور وے سب خالی
۴ ہوویں اور تھوڑے برتن مت مانگ[۱۳] اور جب تو پھر اندر آئے تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کر اور اُن سب برتنوں میں انڈیل دے اور جو بھر جاوے
۵ اُسے اُٹھا کے الگ رکھہ۔ سو وہ اُسکے پاس سے گئی اور اُسنے اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا اور وے اُسکے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ انڈیلتی
۶ جاتی تھی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے برتن معمور ہوگئے تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا ایک اور بھی برتن لا وہ اُس سے
۷ بولا اور برتن تو نہیں تب تیل موقوف ہوگیا۔ اُسوقت اُسنے آکے مرد خدا کو خبر دی تب وہ بولا جا اور تیل بیچ اور قرض ادا کر اور باقی جو ہی سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں +
۸ اور ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ الیسع نے سونیم کو[۱۴] سفر کیا وہاں ایک دولتمند عورت تھی اور اُسنے بجد ہو کے اُسکی دعوت کی کہ وہ روٹی کھائے سو ایسا ہوا کہ جب اُسکو وہاں سے گذرنا پڑتا تو وہ
۹ روٹی کھانیکے لئے وہاں اُترتا تھا۔ پھر اُسنے اپنے شوہر سے کہا دیکھیئے کہ مجھے دریافت ہوا ہی کہ یہہ مرد
۱۰ خدا جو اکثر ہماری طرف آتا ہی سو مقدس ہی۔ پس آؤ ہم اُسکے لئے ایک چھوٹی سی کوٹھری دیوار پر بناویں اور وہاں اُسکے لئے پلنگ دھریں اور ایک میز لگاویں اور ایک چوکی رکھیں اور ایک شمعدان اور
۱۱ جب وہ ہم پاس آیا کرے تو وہیں اُترے۔ سو ایکدن ایسا ہوا کہ وہ وہاں گیا اور اُس مکان میں اُترا
۱۲ اور سویا۔ تب اُس نے اپنے خادم جیحازی کو کہا اُس شونمیت کو بلا سو اُس نے اُسے بلایا تو وہ اُس کے

۷ الیسع ۱۶: ۷ و ۱۱
۸ ا دیکھو عمو ۲: ۱
۹ ا دیکھو ۲ سلا ۸: ۲۰
۱۱ ا سلا ۲۰: ۳۵
۱۲ دیکھو احبار ۲۵: ۳۹ متی ۱۸: ۲۵
۱۳ دیکھو ۲ سلا ۳: ۱۶
۱۴ یشو ۱۹: ۱۸

۱۳ سامھنے آکھڑی ہوئی - پھر اُسنے اپنے خادم سے کہا تو اُسے کہہ کہ تو نے جو ہمارے لئے اِسقدر فکریں کیں تو تیرے لئے کیا کیا جاوے کیا تو چاہتی ہی کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کی جاوے وہ بولی کہ میں اپنی قوم میں رہتی ہوں -

۱۴ پھر اُسنے کہا میں اُسکے لئے کیا کروں تب جیحازی بولا سچ ہی کہ اِسکے کوئی فرزند نہیں اور اُس کا شوہر بوڑھا ہی -

۱۵ تب وہ بولا اُسے بلا اور جب اُس نے اُسے بلایا تب وہ دروازے پر کھڑی ہوئی -

۱۶ تب وہ بولا اِسی وقت کے قریب مطابق زندگی کی عادت کے[۵] تو ایک بیٹا گود میں لیگی سو وہ بولی نہیں اَی میرے خداوند اَی مردِ خدا اپنی لونڈی سے جھوٹھ مت کہہ[۶] -

۱۷ سو وہ عورت پیٹ سے ہوئی اور اُسیوقت جو الیسع نے اُسے کہا تھا زندگی کی عادت کے مطابق وہ ایک بیٹا جنی +

۱۸ اور جب وہ لڑکا بڑھا تھا ایکدن ایسا ہوا کہ وہ کھیت کاٹنیوالوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا -

۱۹ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا ہائے میرا سر ہائے میرا سر اُس نے ایک جوان کو کہا اُسے اُٹھا کے اُس کی ما پاس پہنچا -

۲۰ تب اُسنے اُسے لیکے اُس کی ما پاس پہنچایا اور وہ اُسکے گھٹنوں پر پڑے پڑے دوپہر کو مر گیا -

۲۱ تب اُس کی ما نے اوپر جاکے اُسے اُس مردِ خدا کے پلنگ پر ڈالدیا اور اُسپر دروازہ بند کرکے نکلی -

۲۲ اور اُسنے اپنے شوہر کو پکارا اور کہا کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں میں سے ایک کو میرے لئے بھیجئے تاکہ میں مردِ خدا پاس دوڑ جاؤں اور پھر آؤں -

۲۳ اُسنے پوچھا کہ آج تو اُس پاس کیوں جایا چاہتی ہی آج نہ چاندرات ہی نہ سبت ہی وہ بولی کہ سلامتی ہوگی -

۲۴ اور اُسنے گدھے پر زین باندھا اور جوان سے کہا ہانک کے لے چل اور آگے بڑھہ اور سواری کا قدم مت گھٹا مگر جب کہ میں تجھے کہوں -

۲۵ چنانچہ وہ چلنکلی اور کوہِ کرمل پر[۷] مردِ خدا کے حضور آئی اور ایسا ہوا کہ اُس مردِ خدا نے دور سے اُسے دیکھکے اپنے خادم جیحازی سے کہا دیکھہ یہہ وہی شونمیت عورت ہی -

۲۶ اُٹھہ اُسکے اِستقبال کو دوڑ اور اُس سے پوچھہ تیری سلامتی ہی اور تیرے شوہر کی سلامتی ہی تیرے لڑکے کی سلامتی ہی وہ بولی سلامتی -

۲۷ اور اُس پہاڑ پر مردِ خدا کے پاس آکے وہ اُسکے پانوسے لپٹی اور جیحازی نے نزدیک آکے چاہا کہ اُسے سرکاوے پر مردِ خدا نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے کہ یہہ[۱۱] دل آزردہ ہی اور خداوند نے بات مجھہ سے چھپائی اور مجھے خبر نہ دی -

۲۸ تب وہ بولی کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھی بیٹا مانگا کیا میں نے نہ کہا تھا کہ مجھے مت دھوکھا دے[۸] -

۲۹ تب اُسنے جیحازی کو کہا کمر باندھہ[۹] اور میرا عصا اپنے ہاتھہ میں لے اور چلا جا اگر کوئی تجھے راہ میں ملے تو اُسے سلام[۱۰] مت کر اگر وہ تجھے سلام کرے تو جواب مت دے اور میرا عصا اُس لڑکے کے منہہ پر رکھہ[۱۱] -

۳۰ پر اُس لڑکے کی ما بولی خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند[۱۲] میں تجھے نہ چھوڑونگی تب وہ اُٹھا اور اُسکے ساتھہ چلا -

۳۱ اور جیحازی اُن سے آگے روانہ ہوا اور اُسنے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا پر نہ آواز تھی اور نہ چونک ہوئی تب وہ پھرکے اُس پاس چلا آیا اور اُسے کہا کہ لڑکا نہ جاگا[۱۳] -

۳۲ اور جب الیسع اُس گھر میں پہنچا تو دیکھہ وہ لڑکا مرا ہوا اُسکے پلنگ پر پڑا تھا -

۳۳ سو وہ اندر گیا اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کرکے[۱۴] خداوند سے دعا مانگی[۱۵] -

۳۴ اور چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا اور اُسکے منہہ پر اپنا منہہ رکھا اور اُسکی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھہ اور اپنے تئیں لڑکے کے اوپر پسارا[۱۶] تب اُس لڑکے کا بدن گرم ہونے لگا -

۳۵ پھر وہ

[۵] پید ۱۸: ۱۰ و ۱۴
[۶] ۲۸ آیت
[۷] ۲سلا ۲: ۲۵
[۸] ۱۶ آیت
[۹] ۱سلا ۱۸: ۴۶ ۲سلا ۹: ۱
[۱۰] لوقا ۱۰: ۴
[۱۱] عبرانی میں اسکا دل تلخ ہوا ۱سمو ۱: ۱۰
[۱۱] دیکھو خروج ۷: ۱۹ اور ۱۴: ۱۶ ۲سلا ۲: ۸ و ۱۴ اعمال ۱۹: ۱۲
[۱۲] ۲سلا ۲: ۲
[۱۳] یوحنا ۱۱: ۱۱
[۱۴] ۴ آیت متی ۶: ۶
[۱۵] ۱سلا ۱۷: ۲۰
[۱۶] ۱سلا ۱۷: ۲۱ اعمال ۲۰: ۱۰

اُٹھا اور اُس گھر میں ٹہلا اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا[۱۷] اور وہ لڑکا سات بار چھینکا اور لڑکے نے
۳۶ اپنی آنکھیں کھول دیں[۱۸] تب اُسنے جیحازی کو بلاکے کہا شونمیت کو بلا سو اُسنے اُسے بلایا اور جب وہ اندر اُس پاس آئی تو اُسنے اُسے فرمایا اپنا بیٹا اُٹھا لے۔
۳۷ تب وہ اندر جاکے اُسکے قدموں پر گری اور زمین پر سجدہ کیا اور اپنے بیٹے کو اُٹھاکے باہر گئی[۱۹] +
۳۸ اور الیسع پھر جلجال میں[۲۰] داخل ہوا اُسوقت اُس ملک میں کال پڑا تھا[۲۱] اور وہاں انبیازادے اُسکے حضور بیٹھے ہوئے تھے[۲۲] اور اُسنے اپنے خادم سے کہا بڑا دیگ چڑھا اور اِن انبیازادوں کے لئے
۳۹ لپسی پکا۔ اور اُن میں سے ایک میدان میں گیا کہ کچھ ترکاری چن لائے سو اُسنے جنگلی لتا پائی اور اُس میں سے دامن بھرکے تومڑیاں توڑکے لے آیا اور اُنہیں کاٹکے اُس دیگ میں ڈال دیا پر وے
۴۰ واقف نہ تھے۔ چنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لئے اُس میں سے اُنڈیلا اور ایسا ہوا جونہیں اُس لپسی میں سے کھانے لگے تو چلا اُٹھے اور کہا اے مردِ خدا دیگ میں موت[۲۳] ہے اور وے
۴۱ کھا نہ سکے۔ تب اُسنے کہا کہ آٹا لا اور اُسے دیگ میں ڈالدیا[۲۴] اور اُسنے کہا کہ اُن لوگوں کے لئے اُنڈیل دو تاکہ وے کھاویں تب دیگ میں کچھ نقصان پایا نہ گیا +
۴۲ اُسیوقت بعل سلیسہ[۲۵] سے ایک شخص مردِ خدا پاس آیا اور جَو کے پہلے پھلوں کی روٹیوں کے بیس گردے اور اناج کی بھری ہوئی بالیں چھلکے سمیت لایا[۲۶] اور وہ بولا کہ اِن لوگوں کو دے کہ وے
۴۳ کھاویں۔ اُس دم اُسکا خادم بولا کہ کیا میں اِسے سَو آدمیوں کے سامھنے رکھوں[۲۷] تب اُسنے پھر کہا

۱۷ ۱ سلا ۱۷: ۲۱
۱۸ ۲ سلا ۸: ۱ و ۵
۱۹ ۱ سلا ۱۷: ۲۳ عبر ۱۱: ۳۵
۲۰ ۲ سلا ۲: ۱
۲۱ ۲ سلا ۸: ۱
۲۲ ۲ سلا ۲: ۳ لوقا ۱۰: ۳۹ اعمال ۲۲: ۳
۲۳ خر ۱۰: ۱۷
۲۴ دیکھو خروج ۱۵: ۲۵ ۲ سلا ۲: ۲۱ اور ۵: ۱۰ یوں ۹: ۶
۲۵ ۱ سمو ۹: ۴
۲۶ ۱ سمو ۹: ۷ ۱ قرن ۹: ۱۱ گلت ۶: ۶
۲۷ لوقا ۹: ۱۳ یوحنا ۶: ۹

کہ لوگوں کو دے تاکہ کھاویں کہ خداوند یوں فرماتا ہے وے کھائینگے اور اُس میں سے بھی کچھ چھوڑینگے[۲۸]
۴۴ تب اُسنے اُنکے آگے رکھا اور اُنہوں نے کھایا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا اُس میں سے کچھ چھوڑا[۲۹] +

باب ۵

اور نعمان[۱] جو شاہِ ارام کے لشکر کا سردار تھا اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ[۲] شخص اور عزت والا تھا کیونکہ خداوند نے اُسکے وسیلے سے ارام کو رہائی دی تھی سو یہہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا پر وہ کوڑھی
۲ تھا۔ اور ارامی گروہ بہ گروہ نکلے تھے اور اسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹی چھوکڑی اسیر کرکے لے آئے
۳ تھے سو وہ نعمان کی جورو کی خدمت کرتی تھی۔ اُس نے اپنی بیبی سے کہا کاش کہ میرا صاحب اُس نبی کے یہاں ہوتا جو سمرون میں ہے تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا
۴ بخشتا۔ سو ایک نے اندر جاکے اپنے خداوند سے کہا وہ چھوکری جو اسرائیل کی مملکت کی ہے یوں یوں کہتی ہے
۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا چل نکل کہ میں شاہِ اسرائیل کو خط بھیجونگا چنانچہ وہ روانہ ہوا اور دس قنطار روپا اور چھہ ہزار مثقال سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے
۶ ہاتھہ میں لے چلا[۳] اور وہ خط شاہِ اسرائیل پاس لایا جس کا مضمون یہہ تھا کہ یہہ نامہ جب تجھکو پہنچے تو دیکھ میں نے اپنے خادم نعمان کو تجھہ کنے بھیجا ہے تاکہ تو اُسکے
۷ کوڑھہ کو دفعہ کرے۔ اور ایسا ہوا کہ جب شاہِ اسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا اُسنے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا کیا میں خدا ہوں کہ ماروں اور جلاؤں[۴] جو اُس شخص نے مجھہ پاس اُسکو بھیجا کہ اُسکا کوڑھہ کھودوں سو اب اِسے غور کیجیئے اور دیکھیئے کہ وہ مجھہ سے جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈھتا ہے +
۸ اور ایسا ہوا کہ جب مردِ خدا الیسع نے سُنا کہ شاہ اسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا

۲۸ لوقا ۹: ۱۷ یوحنا ۶: ۱۱
۲۹ متی ۱۴: ۲۰ اور ۱۵: ۳۷ یوحنا ۶: ۱۳
۱ لوقا ۴: ۲۷
۲ خر ۱۱: ۳
۳ ۱ سمو ۹: ۸ ۲ سلا ۸: ۸ و ۹
۴ پید ۳۰: ۲ استث ۳۲: ۳۹ ۱ سمو ۲: ۶

توُنے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے اب اُسے مجھہ پاس آنے
۹ دے تاکہ جانے کہ اسرائیل میں ایک نبی ہی - چنانچہ نعمان
اپنے گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت آیا اور الیسع کے
۱۰ گھر کے دروازے پر ٹھہرا - تب الیسع نے اُسے کہلا بھیجا
جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار[۵] کہ تیرا بدن پھر بحال
۱۱ ہو جائیگا اور تو پاک صاف ہوگا - پر نعمان ملول ہوا اور
چلا گیا اور بولا || مجھے گمان تھا کہ وہ بے شک مجھہ پاس
نکل آویگا اور کھڑا ہو کے خداوند اپنے خدا کا نام لیگا
اور اُس جگہہ پر ہاتھہ پھیریگا اور کوڑھہ کو کھو دیگا -
۱۲ دیکھہ + ابانہ اور فرفر دمشقی نہریں اسرائیلی سارے
پانیوں سے کہیں بہتر نہیں کیا میں اُن میں نہا دھو
نہیں سکتا کہ چنگا ہوؤں سو وہ پھرا اور غصہ ور
۱۳ ہو کے چلا گیا - تب اُسکے ملازم اُسکے پاس آ کے
بولے اور اُسسے کہا ای ہمارے باپ اگر نبی تجھے کچھہ بڑا
حکم کرتا تو کیا تو اُسے نہیں مانتا سو کتنا زیادہ ماننا چاہیئے
۱۴ جو اُسنے تجھہ سے کہا نہا لے اور پاک ہو - تب وہ اُتر گیا
اور جیسا مردِ خدا نے کہا تھا یردن میں سات غوطے
مارے اور اُسکا بدن چھوٹے بچے کے بدن کی مانند[۶]
ہو گیا اور وہ پاک ہوا[۷] +

۱۵ تب وہ مردِ خدا پاس پھر آیا وہ اور اُسکے سب
ہمرکاب اور اُسکے سامھنے کھڑا ہوا اور یوں کہا کہ دیکھہ
اب میں نے جانا کہ ساری زمین پر کوئی خدا نہیں ہی
مگر اسرائیل میں[۸] اِسلیئے اب کرم کی راہ سے اپنے
۱۶ خادم کا ہدیہ[۹] قبول کیجیو - وہ بولا خداوند کی سوگند[۱۰]
کہ جسکے آگے میں کھڑا ہوں میں کچھہ نہ لونگا[۱۱] اور
اُسنے اُسے بہت تنگ کیا کہ لیوے پر اُسنے انکار کیا
۱۷ اور نعمان نے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کیا تیرے
خادم کو دو خچروں کے بوجھے کی مٹی دی نہ جاوے
تیرا خادم تو آگے کو خداوند کے سوا کسی غیر معبود کے
۱۸ لئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ نہ چڑھاویگا - مگر ایک بات
میں خداوند تیرے خادم کو معاف کرے کہ جس وقت
میرا صاحب بیت رمون میں جائے کہ وہاں پرستش
کرے اور وہ میرے ہاتھہ پر تکیہ کرے[۱۲] اور میں رمون
کے آگے جھکوں سو جب میں رمون کے آگے اپنے تئیں
جھکاؤں تو خداوند اِس بات میں تیرے خادم کو
۱۹ معاف کرے - وہ اُسسے بولا کہ سلامت جا چنانچہ وہ
اُس سے رخصت ہو کے تھوڑی دور گیا +

۲۰ اُسوقت مردِ خدا الیسع کے خادم جیحازی نے اپنے
میں کہا کہ دیکھہ میرے صاحب نے نعمان ارامی سے
نرمی کی ہی کہ اُسکے ہاتھوں سے وہ جو لایا تھا نہ لیا
پر خداوند کی سوگند میں تو اُسکے پیچھے دوڑ جاؤنگا اور
۲۱ اُس سے کچھہ لونگا - چنانچہ جیحازی نعمان کے پیچھے دوڑا
اور نعمان نے جو دیکھا کہ وہ پیچھے لپکا آتا ہی تو وہ گاڑی
۲۲ پر سے اُسکی ملاقات کو اُترا اور بولا کہ سب خیر ہی - اُس
نے کہا سب خیر ہی مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا ہی
اور کہا ہی کہ دیکھہ انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ
افرائیم سے آئے ہیں سو مہربانی کر کے ایک قنطار روپا
۲۳ اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لئے دیجئے - نعمان نے کہا
خوش ہو جیئے اور دو قنطار لیجئے اور وہ اُس پر بجد ہوا
اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں اور دو جوڑے
کپڑے باندھے اور اپنے دو نوکروں پر دھرے اور
۲۴ وے اُسکے آگے لئے چلے - اور اُسنے ٹیلے پر آ کے
اُنکے ہاتھہ سے اُنہیں لے لیا اور گھر میں رکھکے اُن
۲۵ مردوں کو رخصت کیا سو وے روانہ ہوگئے - پھر وہ
اندر جا کے اپنے صاحب کے حضور کھڑا ہوا اور الیسع
نے اُسے کہا جیحازی کہاں سے تو آیا ہی وہ بولا تیرا خادم
۲۶ تو || کہیں نہ گیا تھا - پھر اُسنے اُسے کہا کیا میرا دل
اُس وقت جس وقت وہ شخص اپنی گاڑی پر سے

---

۵ دیکھو ۲ سلا ۴ : ۴۱ یوحنا ۹ : ۷
|| عبرانی میں میں نے اپنے سے کہا
+ یا امانہ
۶ ایوب ۳۳ : ۲۵
۷ لوقا ۴ : ۲۷
۸ دان ۲ : ۴۷ اور ۳ : ۲۹ اور ۶ : ۲۶ و ۲۷
۹ عبرانی میں کی برکت پید ۳۳ : ۱۱
۱۰ ۲ سلا ۳ : ۱۴
۱۱ پید ۱۴ : ۲۳ دیکھو متی ۱۰ : ۸ اعمال ۸ : ۱۸ و ۲۰
۱۲ ۲ سلا ۷ : ۲ و ۱۷
|| عبرانی میں نہ ادھر نہ اودھر

اُترکے تیری ملاقات کو پھرا تیرے ساتھ نہ گیا تھا کیا
یہہ ایسا وقت ہی کہ جس میں روپیا اور پوشاک اور
زیتون کے باغ اور تاکستان اور بھیڑیں اور بیل
۲۷ اور غلام اور لونڈیاں لیویں۔ سو نعمان کا کوڑھ
اب تجھے لگے [۱۳] اور تیری نسل سے پشت در پشت جُدا
نہ ہووے سو وہ برف کی مانند کوڑھی ہو کے [۱۴]
اُسکے سامھنے سے نکل گیا +

۱۳ اقط ۶ : ۱۰
۱۴ اخر ۴ : ۶
گن ۱۲ : ۱۰
۲ سلا ۱۵ : ۵

باب ۶ اور انبیازادوں نے [۱] الیسع کو کہا دیکھیئے یہہ
مکان جس میں ہم تیرے ساتھ رہتے ہیں ہمارے لئے
۲ تنگ ہی۔ اب ہم کو پروانگی دیجئے کہ ہم یردن پاس جاویں
اور ہم سب وہاں سے ایک ایک کڑی لیویں اور یہاں
۳ ایک جگہہ بنا دیں جس میں ہم رہیں وہ بولا جائیو۔ تب
ایکنے کہا مہربانی سے اپنے خادموں کے ساتھہ چلیئے
۴ اُسنے کہا میں چلونگا۔ چنانچہ وہ اُنکے ساتھہ گیا اور
اُنہوں نے یردن پاس آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں
۵ اور اُسوقت ایک کی کلھاڑی میں کا لوہا کڑی کاٹتے
ہوئے پانی میں گر گیا سو وہ چلا اُٹھا اور کہا ای خداوند
۶ افسوس یہہ تو مَنگنی کی تھی۔ مرد خدا بولا کس جگہہ گرا
اُسنے اُسے وہ جگہہ بتلائی تب اُسنے ایک چھڑی کاٹکے
۷ اُس جگہہ ڈال دی [۲] اور لوہا تیرنے لگا۔ تب اُسنے
کہا اپنے لئے اُٹھا لے سو اُسنے ہاتھہ بڑھا کے
اُسے اُٹھا لیا +

۱ ۲ سلا ۴ : ۳۸
۲ ۲ سلا ۲ : ۲۱

۸ بعد اُسکے شاہِ ارام شاہِ اسرائیل سے لڑتا تھا
اور اُسنے اپنے رفیقوں سے یہہ صلاح ٹھہرائی کہ ہم فلانی
۹ فلانی جگہہ خیمہ کھڑا کرینگے۔ سو مرد خدا نے شاہِ اسرائیل
کو کہلا بھیجا خبردار تو فلانی جگہہ سے مت گذر کیونکہ وہاں
۱۰ ارامی اُترے ہیں۔ پھر شاہِ اسرائیل نے اُس جگہہ
جس کی خبر مرد خدا نے دی تھی اور اُسکی بابت اُسے
جتا دیا تھا لوگ بھیجے اور وہاں اپنے تئیں بچا رکھا
۱۱ اور ایک یا دو بار نہیں بلکہ زیادہ۔ تب اُس سبب سے
شاہِ ارام کا دل نپٹ گھبرایا اور اُسنے اپنے خادموں کو
طلب کرکے اُنسے کہا تم مجھے نہیں بتاتے کہ ہم میں سے
۱۲ شاہِ اسرائیل کی طرف کون ہی۔ تب اُسکے ایک خادم نے
کہا ای میرے خداوند بادشاہ کوئی بھی نہیں مگر الیسع
نبی جو اسرائیل میں ہی تیری ہر ایک بات کی جو تو اپنی
خلوت گاہ میں کہتا ہی شاہِ اسرائیل کو خبر دیتا ہی +
۱۳ اُسوقت اُسنے کہا جاؤ اور دیکھو کہ وہ کہاں ہی
تاکہ میں لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں سو اُنہوں نے اُسے
۱۴ خبر کی کہ وہ دوتین میں [۳] ہی۔ تب اُسنے وہاں گھوڑے
اور گاڑیاں ایک ‖ بڑے لشکر کے ساتھہ بھیجیں سو اُنہوں
۱۵ نے رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا۔ اور صبح کو سویرے
جو مرد خدا کا خادم اُٹھا اور باہر نکلا تو اُسنے دیکھا کہ
لشکر نے معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے شہر کو گھیر لیا
ہی اور اُسکے خادم نے جا کر اُسے کہا افسوس ای میرے
۱۶ صاحب ہم کیا کرینگے۔ سو اُسنے جواب دیا مت ڈر کہ
ہمارے ساتھ والے اُنکے ساتھ والوں سے بہت ہیں [۴]
۱۷ تب الیسع نے دعا کی اور کہا ای خداوند اُسکی آنکھیں
کھول دیجئے کہ یہہ دیکھے تب خداوند نے اُس جوان کی
آنکھیں کھولیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیسع
کے گرد اگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور گاڑیوں سے [۵]
۱۸ بھرا ہوا ہی۔ اور جب وے اُسکی طرف کو اُترے تب الیسع
نے خداوند سے دعا مانگی اور کہا ان لوگوں کو مہربانی
کرکے اندھا کر دیجئے سو اُسنے جیسا الیسع نے کہا تھا
اُن کو اندھا کر دیا [۶] +
۱۹ پھر الیسع نے اُنہیں کہا یہہ وہ راستہ نہیں
اور یہہ تو وہ شہر نہیں تم میرے پیچھے چلے آؤ کہ تم کو اُس
شخص پاس جسکی تم تلاش کرتے ہوئے جاؤنگا اور
۲۰ وہ اُنہیں سمرون میں لے گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے

۳ پید ۳۷ : ۱۷
‖ عبرانی میں بھاری
۴ ۲ توا ۳۲ : ۷
زبور ۵۵ : ۱۸
رومیوں ۸ : ۳۱
۵ ۲ سلا ۲ : ۱۱
زبور ۳۴ : ۷
اور ۶۸ : ۱۷
ذکر ۱ : ۸
اور ۶ : ۱ و ۷
۶ پید ۱۹ : ۱۱

سمرون میں پہنچے تو الیسع نے یوں کہا ای خداوند اِن لوگوں کو بینائی دے تاکہ وے دیکھیں تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں اور اُنہیں بینائی ملی اور کیا دیکھتے ہیں کہ وے سمرون کے درمیان تھے۔ ۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے اُنہیں دیکھکے الیسع سے کہا کہ ای میرے باپ کیا میں اُنہیں مارلوں میں اُنہیں مارلوں۔ ۲۲ اُسنے جواب دیا کہ تو اُنہیں نہ ماریگا کیا تو اُن کو مارنا چاہتا جنہیں تو نے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا اب تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھہ تا وے کھاویں ۲۳ اور پیویں [۷] اور اپنے آقا پاس جاویں۔ سو اُس نے اُن کے لئے بہت سا کھانا پکوایا اور جب وے کھا پی چکے تو اُسنے اُنہیں رخصت کیا تب وہ اپنے آقا پاس چلے گئے پس ارام کے لشکر [۸] اِسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے +

۲۴ بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بن ہدد شاہِ ارام اپنی ساری ۲۵ فوج اِکٹھی کرکے چڑھا اور سمرون کو جا گھیرا۔ تب سمرون میں بڑا کال پڑا اور دیکھو وے اُسے یہانتک گھیرے رہے کہ گدھے کا ایک کلّا اسّی درہم کو اور کبوتروں کی ۲۶ بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا۔ اور ایک دن شاہِ اِسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا کہ ایک عورت اُسکے حضور چلائی اور بولی ای میرے خداوند ای بادشاہ ۲۷ میری مدد کر۔ تب وہ بولا اگر خداوند ہی تیری مدد نہ کرے تو میں تیری کیونکر مدد کروں کیا کھلیان سے یا انگور کے ۲۸ کولھو سے۔ پھر بادشاہ نے اُسے کہا تجھکو کیا ہوا وہ بولی اُس عورت نے مجھے کہا کہ اپنا بیٹا لا تاکہ ہم آجکے دن اُسے کھاویں اور میرا بیٹا جو ہی سو اُسے ہم کل کھائینگے ۲۹ سو ہم نے اپنے بیٹے کو پکایا اور ہم نے اُسے کھایا [۹] اور دوسرے دن میں نے اُسے کہا اپنا بیٹا لا تاکہ آج ہم اُسے کھاویں لیکن اُسنے اپنا بیٹا چھپا رکھا +

۳۰ اور ایسا ہوا کہ شاہ نے اُس عورت کی باتیں سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے [۱۰] اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے جو نگاہ کی تو دیکھو کہ اُسنے اپنے تن پر اندر وار ٹاٹ پہنا ۳۱ تھا۔ اور اُسنے کہا کہ اگر آجکے دن سافط کے بیٹے الیسع کا سر تن پر رہے تو خداوند مجھ سے ایسا کرے اور اُس ۳۲ سے زیادہ کرے [۱۱] اور الیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور بزرگان بھی اُسکے ساتھ بیٹھے تھے [۱۲] اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے اُسنے بزرگوں سے کہا تم دیکھتے ہو کہ اُس قاتل زادے [۱۳] نے بھیجا ہی کہ میرا سر کاٹ ڈالے [۱۴] سو دیکھو جب وہ قاصد آوے تو دروازہ بند کر لو اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے ۳۳ صاحب کے پانوں کی آہٹ نہیں۔ اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو وہ قاصد اُس پاس آپہنچا اور اُسنے کہا کہ دیکھو یہہ بلا خداوند کی طرف سے ہی اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں [۱۵] +

باب ۷

تب الیسع نے کہا تم خداوند کی بات سنو خداوند یوں فرماتا ہی کہ کل اسیوقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جو کے دو ۲ پیمانے ایک مثقال کو بکینگے [۱] اور اُسوقت تیسرے درجے کے منصبدار نے جسکے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مردِ خدا کو جواب دیا [۲] اور کہا دیکھہ کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے [۳] تو یہہ حال ہو سکتا ہی تب اُسنے کہا دیکھہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے نہ کھائیگا +

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر [۴] چار کوڑھی تھے اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا ہم یہاں بیٹھے بیٹھے ۴ کیوں مریں۔ اگر ہم کہیں کہ شہر کے اندر جاوینگے تو شہر میں کال ہی اور ہم وہاں مر جائینگے اور اگر یہیں بیٹھے

[۷] روم ۱۲: ۲۰
[۸] ۲ سلا ۵: ۲ و ۸ و ۹ آیتیں
[۹] احبار ۲۶: ۲۹ استث ۲۸: ۵۳ و ۵۷
[۱۰] ۱ سلا ۲۱: ۲۷
[۱۱] روت ۱: ۱۷ ۱ سلا ۱۹: ۲
[۱۲] حزق ۸: ۱ اور ۲۰: ۱
[۱۳] ۱ سلا ۱۸: ۴
[۱۴] لوقا ۱۳: ۳۲
[۱۵] ایوب ۲: ۹

[۱] ۱۸ و ۱۹ آیتیں
[۲] ۱۷ و ۱۹ و ۲۰ آیتیں
[۳] ملا ۳: ۱۰
[۴] احبار ۱۳: ۴۶

رہیں تو بھی مرینگے سو آؤ ہم ارامی لشکر میں جائیں اگر وے ہم کو جیتا چھوڑینگے تو ہم بچینگے اور اگر وے ہم کو مار لینگے تو ہمیں مرنا ہی تو ہی۔ ۵ چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھکے ارامیوں کے لشکر کو چل نکلے اور جب وے ارامیوں کی لشکرگاہ کی باہری حد سے نزدیک ہوئے تو دیکھو وہاں کوئی بھی نہ تھا۔ ۶ اِسلئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سنّاٹا اور گھوڑوں کا سنّاٹا بلکہ ایک بڑی فوج کا سنّاٹا ارامی لشکر کو سنایا تھا۵ سو اُنہوں نے آپسمیں کہا تھا کہ دیکھو شاہِ اِسرائیل نے حتی بادشاہوں اور مصری بادشاہوں کو اجورہ دیکے بلایا کہ وے ہم پر چڑھہ آویں۔ ۷ تب وے اُٹھکے شام کو بھاگ نکلے ۷ اور اپنے ڈیرے اور اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے اور ساری لشکرگاہ جس طرح تھی ویسے ہی چھوڑکے اپنی جان کے لئے بھاگے۔ ۸ اور یے کوڑھی جب لشکرگاہ کی باہری حد پر پہنچے تو ایک خیمے میں گھسے اور اُنہوں نے وہاں کھایا اور پیا اور روپا اور سونا اور لباس وہاں سے لیا اور ایک جگہہ جاکے چھپا رکھا اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے اور وہاں سے بھی لے گئے اور چھپا کے آئے۔ ۹ پھر اُنہوں نے آپسمیں کہا ہم اچھا نہیں کرتے آجکا دن خوشخبری کا دن ہی سو اگر ہم چپ ہو ویں اور صبح تک یہاں ٹھہریں تو سزا پاوینگے پس آؤ ہم جاکے شاہ کے گھر میں خبر کریں۔ ۱۰ چنانچہ اُنہوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کی اور اُنہیں کہا ہم ارامیوں کی لشکرگاہ میں گئے اور دیکھو کہ وہاں نہ آدمی ہی نہ آدمی کی آواز مگر گھوڑے بندھے ہوئے ۱۱ اور گدھے بندھے ہوئے اور خیمے جیونکے تیوں ہیں۔ سو اُسنے اور دربانوں کو بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کی +

۱۲ تب بادشاہ رات ہی کو اُٹھا اور اپنے خادموں کو کہا میں تمہیں بتاتا ہوں ارامیوں نے ہمارے برخلاف

۵ ۲سمو ۵: ۲۴ ۲سلا ۱۹: ۷ ایوب ۱۵: ۲۱ ۶ اسلا ۱۰: ۲۹

۷ زبور ۴۸: ۴ و ۵ و ۶ امثال ۲۸: ۱

یہہ کیا کیا وے خوب جانتے ہیں کہ ہم بھوکھے ہیں سو وے اپنی لشکرگاہ سے نکلکے میدان میں چھپے ہیں یہہ کہکے کہ جسوقت وے شہر سے نکلیں تو ہم اُن کو جیتا پکڑ لینگے اور شہر میں گھسینگے۔ ۱۳ اور اُسکے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا کہ ہم اُن بچے ہوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ گھوڑے لیویں (کہ وے تو اِسرائیلیوں کی گروہ کے مانند ہیں جو باقی رہی ہاں ساری اِسرائیلی جماعت کے مانند جو فنا ہوگئی) اور ہم اُنہیں بھیجیں اور دریافت کریں۔ ۱۴ سو اُنہوں نے گاڑی کے دو گھوڑے لئے اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے کہ جاویں اور دیکھیں۔ ۱۵ چنانچہ وے اُنکے پیچھے یردن تک چلے گئے اور دیکھو کہ ساری راہ کپڑوں سے اور برتنوں سے جو ارامیوں نے جلدی میں پھینک دئیے تھے بھری تھی سو قاصدوں نے پھرکے بادشاہ کو خبر دی۔ ۱۶ تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کی لشکرگاہ کو لوٹا سو میدے کے آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے جیسا خداوند نے فرمایا تھا۸ +

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو جسکے ہاتھوں پر تکیہ کرتا تھا مقرر کیا کہ دروازے کی نگہبانی کرے اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا اور وہ مر گیا جیسا مردِ خدا نے کہا تھا۹ جو اُسوقت بولا جس وقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا۔ ۱۸ اور مردِ خدا نے جو کچھہ بادشاہ سے کہا تھا کہ جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو اور میدے کے آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اِسوقت کے قریب سمرون کے دروازے پر ہو جائیگا۱۰ سو اُسکے مطابق ایسا ہوا۔ ۱۹ اور اُسوقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مردِ خدا کو جواب دیکے کہا تھا اب دیکھہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے تو یہہ حال ہو سکتا ہی مردِ خدا نے یوں فرمایا تھا کہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اُسمیں

۸ ا آیت

۹ ۲سلا ۹: ۳۲ و ۲ آیت

۱۰ ا آیت

۲۰ سے نہ کھائیگا۔ اُسپر ایسا حادثہ گذرا کہ لوگوں نے اُسے
دروازے پر لتاڑ ڈالا اور وہ مر گیا*

باب ۸

پھر الیسع نے اُس عورت سے کہ جسکے بیٹے کو
اُسنے جلایا تھا[۱] کہا اُٹھ اور اپنے کنبے سمیت جا اور
جہاں کہیں رہنا مناسب ہو وہاں رہ کیونکہ خداوند نے
کال کو طلب فرمایا ہے[۲] اور زمین پر سات برس تک
۲ کال رہیگا۔ تب وہ عورت اُٹھی اور اُسنے مرد خدا کے
کہنے کے مطابق کیا اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیوں
۳ کے ملک میں سات برس تک رہی۔ اور ایسا ہوا کہ
ساتویں سال کے آخر یہہ عورت فلسطیوں کی
زمین سے پھری اور بادشاہ پاس چلی گئی تاکہ اپنے
۴ گھر اور اپنی زمین کے لئے فریاد کرے۔ اُس وقت
بادشاہ مرد خدا کے چاکر جیحازی سے[۳] باتیں کرتا تھا
اور کہتا تھا کہ سارے معجزے جو الیسع نے دکھلائے
۵ ہیں اُنہیں میرے آگے بیان کیجئے۔ اور ایسا ہوا کہ
جب وہ بادشاہ سے کہہ ہی رہا تھا کہ کیونکر اُس نے
مُردے کو جلایا[۴] اور دیکھو کہ اُس عورت نے جسکے
بیٹے کو اُسنے جلایا تھا آکے بادشاہ کے حضور اپنے
گھر اور اپنی زمین کی بابت فریاد کی تب جیحازی بول
اُٹھا کہ اَے میرے خداوند بادشاہ وہ عورت اور اُسکا
۶ وہ بیٹا جسے الیسع نے جلایا یہی ہیں۔ اور بادشاہ نے
جو اُس عورت سے پوچھا تو اُسنے اُسے بیان کیا تب
بادشاہ نے ایک خواجہ سرا کو اُسکے ساتھ کرکے فرمایا
کہ اُسکا سب کچھ جو تھا اور زمین کا سب پیداوار
جس دن سے کہ اُسنے یہہ زمین چھوڑی ہے آج کے
دن تک اُسکو پھیر دو*

۷ پھر الیسع دمشق میں آیا اور شاہ ارام بن ہدد
۸ بیمار تھا اور اُسکو خبر ہوئی کہ مرد خدا یہاں آیا ہے۔ اور
بادشاہ نے حزائیل کو[۵] کہا کچھ ہدیہ اپنے ہاتھ میں

۱ ۲سلا ۴: ۳۵
۲ زبور ۱۰۵: ۱۶ حجی ۱: ۱۱
۳ ۲سلا ۵: ۲۷
۴ ۲سلا ۴: ۳۵
۵ ۱سلا ۱۹: ۱۵

لے[۶] اور مرد خدا کا استقبال کرنے جا اور خداوند
کی مرضی اُس سے دریافت کر اور کہہ کیا میں اِس
۹ بیماری سے چنگا ہونگا[۷] چنانچہ حزائیل اُس سے ملنے
چلا اور اُس نے دمشق کی ساری اچھی چیزوں کا
ہدیہ چالیس اُونٹوں پر لدا ہوا[۱۱] اپنے ساتھ لیا اور
وہ آیا اور اُسکے سامھنے کھڑا ہوا اور بولا ارام کے بادشاہ
تیرے بیٹے بن ہدد نے مجھکو تیرے پاس بھیجا ہے اور پوچھتا
۱۰ ہے کیا میں اِس بیماری سے چنگا ہونگا۔ الیسع نے
اُسے کہا جا اُس سے کہہ ممکن ہے کہ تو چنگا ہو لیکن خداوند
۱۱ نے مجھکو خبر دی کہ وہ یقیناً مر جائیگا[۸] اور وہ اُسکی طرف
اپنا چہرہ قائم کئے رہا یہاں تک کہ وہ شرما گیا اور مرد خدا
۱۲ رو دیا[۹] اور حزائیل نے کہا میرا خداوند کیوں روتا تب
اُسنے جواب دیا اسلئے کہ میں اُس بدسلوکی سے جو کہ تو
بنی اسرائیل سے کریگا خوب آگاہ ہوں[۱۰] کہ تو اُن کے
حصین شہروں کو پھونک دیگا اور اُنکے جوانوں کو تہہ
تیغ کریگا اور اُنکے لڑکوں کو پٹک دیگا اور اُن کی پیٹ
۱۳ والیوں کے پیٹ پھاڑیگا[۱۱] پھر حزائیل بولا کیا تیرا
غلام کتا ہے[۱۲] جو ایسی بڑی بات کریگا تب الیسع بولا
خداوند نے مجھے خبر دی ہے کہ تو ارام کا بادشاہ ہوگا[۱۳]
۱۴ پھر وہ روانہ ہوا اور الیسع پاس سے اپنے آقا پاس
گیا تب اُسنے پوچھا الیسع نے تجھے کیا کہا اُسنے کہا کہ اُسنے
۱۵ مجھے بتایا کہ تو البتہ چنگا ہوگا۔ اور دوسرے دن ایسا
ہوا کہ اُسنے ایک موٹا کپڑا لیا اور اُسے بھگو کے اُسکے
منہہ پر رکھا سو وہ مر گیا اور حزائیل اُس کی جگہہ
بادشاہ ہوا*

۱۶ اور شاہ اسرائیل یورام بن اخی اب کی سلطنت کے
پانچویں سال جس وقت کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا تب
۱۷ یہوسفط کا بیٹا یہورام[۱۱] تخت پر بیٹھا[۱۴] اور جب کہ وہ
سلطنت کرنے لگا تب اُسکی عمر بتیس برس کی تھی[۱۵]

۶ ۱سمو ۹: ۷ ۱سلا ۱۴: ۳ ۲سلا ۵: ۵
۷ ۲سلا ۱: ۲
۱۱ عبرانی میں اپنے ہاتھ میں
۸ آیت ۱۵
۹ لوقا ۱۹: ۴۱
۱۰ ۲سلا ۱۰: ۳۲ اور ۱۲: ۱۷ اور ۱۳: ۳ و ۷ عمو ۱: ۳
۱۱ ۲سلا ۱۵: ۱۶ ہوس ۱۳: ۱۶ عمو ۱: ۱۳
۱۲ ۱سمو ۱۷: ۴۳
۱۳ ۱سلا ۱۹: ۱۵
۱۱ اپنے باپ کے ساتھ بادشاہت کرنے لگا
۱۴ ۲تو ۲۱: ۳-۱۳
۱۵ ۲تو ۲۱: ۵ وغیرہ

۱۸ اور اُسنے یروسلم میں آٹھ برس بادشاہت کی۔ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اُسکی جورو تھی[16] اور

۱۹ اُسنے خداوند کے حضور بدی کی۔ لیکن خداوندنے نہ چاہا کہ یہوداہ کو ہلاک کرے کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا کہ اُسنے کہا تھا میں تجھے و تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا[17] +

۲۰ سو اُسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے باغی ہوا[18] اور اُنہوں نے اپنے لئے ایک

۲۱ بادشاہ بنایا[19] تب یورام شعیر میں آیا اور سب گاڑیاں اُسکے ساتھ تھیں اور اُسنے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے گھیرے ہوئے تھے اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو مارا اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے

۲۲ [11]لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے آجکے دن تک

۲۳ باغی ہی اور اُسیوقت لبناہ بھی باغی ہوا[20] اور یورام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی۔

۲۴ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۲۵ اور اخی اب کے بیٹے شاہ اسرائیل کی سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا † اخزیاہ

۲۶ سلطنت کرنے لگا[21] اخزیاہ بائیس برس کا تھا جبکہ بادشاہ ہوا[22] اور ایک برس اُسنے یروسلم میں سلطنت کی اُسکی ماکا نام عتلیاہ تھا جو شاہ اسرائیل عمری کی ‡ [23]

۲۷ بیٹی تھی۔ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہ پر چلا اور اُسنے اخی اب کے گھرانے کی مانند خداوند کے آگے بدی کی کیونکہ اخی اب کے گھرانے سے داماد کی نسبت اُسے تھی +

۱۶ ۲۶ آیت
۱۷ ۲ سمو ۷: ۱۳ ا سلا ۱۱: ۳۶ اور ۱۵: ۴ ۲ توا ۲۱: ۷
۱۸ ا پید ۲۷: ۴۰ ۲ سلا ۳: ۲۷ ۲ توا ۲۱: ۸ و ۹ و ۱۰
۱۹ ا سلا ۲۲: ۴۸
[11] یوں پید ۲۷: ۴۰ کا حکم ہوا
۲۰ ۲ توا ۲۱: ۱۰
† عزریاہ کہلایا ۲ توا ۲۲: ۶ اور یہواخز و ۲ توا ۲۱: ۱۷ اور ۲۵: ۲۳
۲۱ ۲ توا ۲۲: ۱
۲۲ دیکھو ۲ توا ۲۲: ۲
‡ یا پوتی دیکھو ۱۸ آیت
۲۳ ۲ توا ۲۲: ۳ و ۴

۲۸ اور وہ اخی اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا[24] اور

۲۹ ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا۔ سو یورام بادشاہ پھر گیا تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کی جو اُسنے شاہ ارام حزائیل کے مقابلے میں § رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھائے تھے دوا کرے[25] اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا کہ اخی اب کے بیٹے یورام کو دیکھے[26] جو کہ زخمی تھا +

باب ۹

۱ تب الیسع نبی نے انبیازادوں میں سے[1] ایک کو بلایا اور اُس سے کہا اپنی کمر باندھ[2] اور تیل کی یہہ شیشی اپنے ہاتھ میں لے اور رامات جلعاد کو جا[3] اور

۲ جب تو وہاں پہنچے تو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے اور اندر جاکے اُسے اُسکے بھائیوں کے درمیان سے[4] اُٹھوا کے اندر کی کوٹھری میں لیجا۔

۳ تب یہہ شیشی تیل کی لے اور اُسکے سر پر ڈال[5] اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہی میں نے تجھے مسح کرکے اسرائیل کا بادشاہ کیا بعد اُسکے تو دروازہ کھولکے چل دے اور دیر مت کر +

۴ سو وہ جوان وہ نبی زادہ جوان رامات جلعاد کو

۵ گیا۔ اور جب وہ آیا تو دیکھو لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے اُسنے کہا ای سردار مجھے تیرے لئے ایک پیغام ہی یاہو بولا ہم سب میں سے کس کے لئے اُسنے کہا تیرے لئے ای

۶ سردار۔ سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا اور اُسنے اُسکے سر پر وہ تیل اُنڈیلا اور اُسے کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کی قوم اسرائیل

۷ کا بادشاہ کیا[6] اور تو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے کو ماریگا تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا ایزبل کے

۸ ہاتھ سے[7] انتقام لوں۔ کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا

۲۴ ۲ توا ۲۲: ۵
§ رامات کہلایا ۲۸ آیت
۲۵ ۲ سلا ۹: ۱۵
۲۶ ۲ سلا ۹: ۱۶ ۲ توا ۲۲: ۶ و ۷
۱ ا سلا ۲۰: ۳۵ ۲ سلا ۴: ۲۹ یرم ۱: ۱۷
۳ ۲ سلا ۸: ۲۸ و ۲۹
۴ ۵ و ۱۱ آیتیں
۵ ا سلا ۱۹: ۱۶
۶ ا سلا ۱۹: ۱۶ ۲ توا ۲۲: ۷
۷ ا سلا ۱۸: ۴ اور ۲۱: ۱۵

نابود ہوگا اور میں اخی اب کے ہر ایک کو ۸جو دیوار پر موتے ۹ اور اُسے بھی جو اسرائیل میں بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو

۹ کاٹ ڈالونگا۔ اور میں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر ۱۰ اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر ۱۱ کی

۱۰ مانند کر دونگا۔ اور ایزبل کو یزرعیل کی ملکیت میں کتّے کھائینگے ۱۲ وہاں کوئی نہ ہوگا جو اُسے گاڑے پھر اُسنے دروازہ کھولا اور نکل بھاگا ✦

۱۱ تب یاہو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے درمیان آیا اور ایک نے اُسے کہا سب خیر ہی یہہ دیوانہ ۱۳ تجھہ کنے کیوں آیا تھا اُسنے اُنھیں جواب دیا تم اُس شخص

۱۲ سے اور اُسکے پیام سے واقف ہو۔ وے بولے جھوٹھہ اب ہمیں حال بتاؤ تب اُسنے کہا اُسنے مجھے یوں یوں کہا کہ خداوند فرماتا ہی میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل

۱۳ کا بادشاہ کیا۔ سو اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی پوشاک لیکے ۱۴ اُسکے نیچے سیڑھی کے سرے پر

۱۴ رکھی اور نرسنگا پھونکا کہ یاہو سلطنت کرتا ہی۔ سو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کی (کہ اُسوقت یورام وہ اور سارا اسرائیل شاہ ارام حزائیل کے سبب رامات جلعاد کی حمایت کر رہے تھے)

۱۵ لیکن شاہ ۱۱ یورام پھر گیا تھا کہ یزرعیل میں اُن زخموں کی جو اُسنے شاہ ارام حزائیل کے مقابل ارامیوں کے ہاتھہ سے کھائے تھے دوا کرے ۱۵ تب یاہو نے کہا اگر تم کو اچھا لگے تو کسی کو شہر سے نکل بھاگنے نہ دو کہ

۱۶ یزرعیل کو خبر پہنچا وے۔ اور یاہو گاڑی پر سوار ہوکے یزرعیل کو گیا کہ یورام وہیں پڑا تھا اور شاہ یہوداہ

۱۷ اخزیاہ یورام کی ملاقات کو آیا ہوا تھا ۱۶ اور یزرعیل میں ایک نگہبان بُرج پر کھڑا تھا اور اُسنے جو یاہو کی گروہ کو آتے ہوئے دیکھا تو بولا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں یورام نے کہا ایک سوار کو بلا اور اُسے بھیج کہ اُنسے جا ملے

۸ ۱سلا ۱۴: ۱۰ اور ۲۱: ۲۱
۹ ۱سمو ۲۵: ۲۲
۱۰ ۱سلا ۱۴: ۱۰ اور ۱۵: ۲۹ اور ۲۱: ۲۲
۱۱ ۱سلا ۱۶: ۳ و ۱۱
۱۲ ۱سلا ۲۱: ۲۳ ۳۵ و ۳۶ آیتیں
۱۳ یرم ۲۹: ۲۶ یوحنا ۱۰: ۲۰ اعمال ۲۶: ۲۴ ۱قرن ۴: ۱۰
۱۴ متی ۲۱: ۷
۱۱ عبرانی میں یہورام
۱۵ ۲سلا ۸: ۲۹
۱۶ ۲سلا ۸: ۲۹

اور پوچھے خیر ہی۔ چنانچہ ایک شخص سوار ہوکے اُس سے

۱۸ ملنے کو گیا اور کہا بادشاہ پوچھتا ہی خیر ہی یاہو نے کہا تجھہ کو خیر سے کیا کام میرے پیچھے ہولے پھر نگہبان بولا

۱۹ کہ قاصد اُن پاس پہنچا لیکن پھر نہیں آتا۔ تب اُسنے دوسرے سوار کو روانہ کیا اُسنے بھی اُن پاس پہنچکے کہا بادشاہ یوں کہتا ہی خیر ہی یاہو نے جواب دیا تجھے خیر سے

۲۰ کیا کام ہی میرے پیچھے ہولے۔ پھر نگہبان بولا وہ بھی اُن پاس پہنچا اور پھر نہیں آتا اور اُسکے ہانکنے کا طور نمسی کے بیٹے یاہو کے ہانکنے کی مانند ہی کہ وہ دیوانے

۲۱ کی طرح تیز ہانکتا ہی۔ تب یورام نے فرمایا جوتو سو اُسکی گاڑی جوتی گئی تب شاہ اسرائیل یورام اور شاہ یہوداہ اخزیاہ اپنی اپنی گاڑیوں پر چڑھکے چل نکلے ۱۷ اور دے یاہو کے استقبال کو گئے اور یزرعیلی نباط کی ملکیت میں

۲۲ اُس سے دوچار ہوئے۔ اور ایسا ہوا کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا تب اُسنے کہا ای یاہو خیر ہی وہ بولا کیا خیر ہی جس حال کہ تیری ما ایزبل کی زناکاریاں اور

۲۳ اُسکی جادوگریاں ہنوز اسقدر ہیں۔ تب یورام نے اپنے ہاتھہ پھیرے اور بھاگا اور اخزیاہ سے کہا کہ ای اخزیاہ

۲۴ فتنہ ہی۔ تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچی اور یورام کے دونوں شانوں کے درمیان مارا ایسا کہ تیر اُسکے دل سے گذر گیا اور وہ گاڑی کے بیچ میں جھککے

۲۵ گرا۔ تب یاہو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا کہ اُسے لیکے یزرعیلی نباط کی ملکیت کے کھیت میں ڈال دے کیونکہ یاد کر کہ جس وقت میں اور تو اُسکے باپ اخی اب کے پیچھے پیچھے سوار ہوکے دوڑتے تھے تو خداوند نے یہہ فتوی

۲۶ اُس پر دیا تھا ۱۸ کہ یقیناً میں نے کل نباط کے خون اور اُسکے بیٹوں کے خون کو دیکھا ہی خداوند فرماتا ہی اور میں اُسی کھیت میں تیرا بدلا لونگا خداوند فرماتا ہی ۱۹ سو جیسا خداوند نے فرمایا ہی اُسے لیکے اُسی جگہہ ڈال دے ✦

۱۷ ۲تو ۲۲: ۷
۱۸ ۱سلا ۲۱: ۲۹
۱۹ ۱سلا ۲۱: ۱۹

۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا تو وہ باغ کی بارہ دری کی راہ سے نکل بھاگا اور یاہو نے اُسکا پیچھا کیا اور کہا کہ اُسے بھی گاڑی ہی میں مار لو چنانچہ اُنہوں نے اُسے جور کی چڑھائی پر جو ابلعام کے متصل ہی مارا اور وہ بھاگکے مجدو[20] میں آیا اور وہاں مرگیا۔ ۲۸ اور اُسکے خادم اُسکو گاڑی میں ڈالکے یروسلم میں لے گئے اور اُسے اُسکی قبر میں داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا۔ ۲۹ اور اخی اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا۔

۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں داخل ہوا تو ایزبل نے سنا اور اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا[21] اور اپنا سر سنوارا اور ایک کھڑکی سے جھانکنے لگی۔ ۳۱ اور جونہیں یاہو دروازے پاس پہنچا تو وہ بولی کیا زمری کو سلامتی ملی جس نے اپنے آقا کو مارا[22]۔ ۳۲ اور اُسنے دریچے کی طرف سر اُٹھایا اور کہا میری طرف کون ہے کون۔ تب ۳۳ دو تین خواجہ سراؤں نے اُسکی طرف دیکھا۔ تب اُسنے کہا اُسے نیچے گرا دو سو اُنہوں نے اُسے نیچے گرا دیا اور اُسکا لہو دیوار پر اور گھوڑوں پر پڑا اور اُسنے اُسے پامال کیا۔ ۳۴ اور اندر آکے اُسنے کھایا اور پیا پھر فرمایا کہ جاؤ اُس لعنت کی ماری ہوئی رنڈی کو دیکھو اور اُسے گاڑو کہ وہ شاہزادی ہے[23]۔ ۳۵ اور وے اُسے گاڑنے گئے پر کھوپڑی اور اُسکے پانوں اور ہتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھ اور نہ پایا۔ ۳۶ سو وے پھر آئے اور اُسے خبر دی وہ بولا یہہ وہ بات ہے جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تشبی کی معرفت فرمائی تھی کہ یزرعیل کی موروثی زمین میں کتے ایزبل کا گوشت کھائینگے[24]۔ ۳۷ اور ایزبل کی لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوہ[25] کے مانند جو زمین پر ہو پڑی رہیگی ایسا کہ نہ کہا جائیگا کہ یہہ ایزبل ہے۔

۲۰ سمرون کی مملکت میں
۲ تو ۲۲: ۹ میں اخزیاہ کا باپ بیمار تھا اور اِس سبب وہ اُسکا نائب ہوکے بادشاہت کرنے لگا ۲ تو ۲۱: ۱۸ و ۱۹ پر یورام کی بادشاہت کے بارھویں سال میں اکیلا بادشاہ ہوا۔
۲۱ ۲سلا ۵: ۲۵ حزق ۲۳: ۴۰
۲۲ ۱سلا ۱۶: ۹—۲۰
۲۳ ۱سلا ۱۶: ۱
۲۴ ۱سلا ۲۱: ۲۳
۲۵ زبور ۸۳: ۱۰

باب ۱۰

۱ سمرون میں اخی اب کے ستّر بیٹے تھے سو یاہو نے نامے لکھے اور یزرعیل کے امیروں اور بزرگوں پاس اور اُن پاس جو اخی اب کے بیٹوں کے مربّی تھے سمرون کو بھیجے۔ اِس مضمون کے کہ ۲ جس حال میں کہ تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے پاس ہیں اور تمہاری گاڑیاں اور گھوڑے بھی ہیں اور ایک حصین شہر اور ہتھیار بھی سو اِس خط کے پہنچتے ہی۔ ۳ اُسکو جو تمہارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ہووے چن لو اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بٹھاؤ اور اپنے صاحب کے گھر کے لئے جنگ کرو۔ ۴ لیکن وے نہایت ہراسان ہوئے اور بولے دیکھو دو بادشاہ تو اُسکے سامھنے کھڑے رہ نہ سکے پس ہم کیونکر کھڑے ہو سکینگے۔ ۵ تب اُسنے جو محل کا دیوان تھا اور اُسنے جو شہر کا حاکم تھا بزرگوں اور مربیوں کے ساتھ یاہو کو کہلا بھیجا ہم سب تیرے خادم ہیں اور جو کچھ تو فرماویگا وہ سب ہم کرینگے پر ہم کسی کو بادشاہ نہ کرینگے جو تیری نظر میں اچھا ہووے کر۔ ۶ تب اُسنے دوسری بار ایک خط اُن پاس لکھ بھیجا جس کا مضمون یہہ تھا کہ اگر تم میرے ہو اور میری آواز کے شنوا ہوؤگے تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اِسیوقت مجھ پاس چلے آؤ۔ اُسوقت شاہزادے جو کہ ستّر آدمی تھے شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے جو اُن کے مربی تھے۔ ۷ سو ایسا ہوا کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا تو اُنہوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا اور اُن ستّر آدمیوں کو قتل کیا[1] اور اُنکے سروں کو ٹوکروں میں رکھا اور اُسکے پاس یزرعیل میں بھیجا۔

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دی اور کہا کہ وے لوگ شاہزادوں کے سر لائے ہیں وہ بولا کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو اور کل تک یونہیں رہنے دو۔ ۹ اور صبح کو ایسا ہوا کہ وہ نکلا

۱ ۱سلا ۲۱: ۲۱

اور کھڑا رہا اور سب لوگوں کو کہا تم تو راست ہو دیکھو
میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھی اور
۱۰ اُسے مارا[۲] پر اِن سب کو کسنے مارا۔ اب جانو کہ خداوند
کے اُس کلام میں سے جو خداوند نے اخی اب کے گھرانے
کے حق میں فرمایا تھا کوئی بات زمین پر نہ گریگی[۳]
کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کی معرفت
۱۱ سے فرمایا اُسے پورا کیا[۴]۔ سو یاہو نے اُن سب کو جو
اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے
اور اُسکے سارے امیروں اور اُسکے سارے ||
رشتہ داروں اور اُسکے خادموں کو قتل کیا یہاں تک
کہ اُسکے لئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا +

۱۲ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا اور راہ[+] بیت
۱۳ عیقد الرعیم کی راہ میں۔ یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ
کے بھائیوں سے ملا[۵] اور پوچھا کہ تم کون ہو وے
بولے ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں اور ہم جاتے ہیں کہ
بادشاہ کے بیٹوں کو اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں
۱۴ تب اُسنے کہا کہ اُنہیں جیتا پکڑو سو اُنہوں نے اُن کو
جیتا پکڑ لیا اور اُنہیں جو بیالیس آدمی تھے بیت عیقد
کے حوض پاس قتل کیا اُن میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑا +

۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا اور یہوندب[۶] بن ریکاب
سے[۷] جو اُسکے استقبال کو آتا تھا ملا تب اُسنے اُسے
سلام کیا اور اُس سے کہا کیا تیرا دل صاف ہے جسطرح
کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہے تب یہوندب نے جواب دیا
کہ صاف ہے سو اُسنے کہا اگر ایسا ہی ہے تو اپنا ہاتھ مجھے
دے[۸] سو اُسنے اُسے اپنا ہاتھ دیا اور اُسنے اُسے
۱۶ گاڑی میں اپنے ساتھ بٹھا لیا۔ اور کہا کہ میرے ساتھ
چل اور میری غیرت[۹] جو خداوند کے لئے ہے دیکھ سو
۱۷ اُنہوں نے اُسے اُسکے ساتھ گاڑی پر سوار کرایا۔ اور جب
وہ سمرون میں پہنچا تو اُسنے اُن سب کو جو اخی اب کے

۲ ۲سلا ۹: ۱۴ و ۲۴
۳ ۱سمو ۳: ۱۹
۴ ۱سلا ۲۱: ۱۹ و ۲۱ و ۲۹
|| یا جان پہچانوں
+ عبرانی میں گڈریوں کے بھیڑیں باندھنے والوں کا گھر
۵ ۲سلا ۸: ۲۹ ۲توا ۲۲: ۸
۶ یرم ۳۵: ۶ وغیرہ
۷ ۱توا ۲: ۵۵
۸ عز ۱۰: ۱۹
۹ ۱سلا ۱۹: ۱۰

یہاں باقی تھے قتل کیا[۱۰] یہاں تک کہ اُسنے جیسا خداوند
نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُسکو نیست و نابود کر دیا
تھا[۱۱] +

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا اور اُنہیں کہا
کہ اخی اب نے بعل کی تھوڑی پرستش کی[۱۲] یاہو اُسکی
۱۹ بہت سی پرستش کریگا۔ اب تم بعل کے سب نبیوں اور اُسکے
سارے خادموں اور اُسکے سارے کاہنوں کو مجھ پاس
طلب کرو[۱۳] اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہے کہ میں
بعل کے لئے بڑی قربانی کرونگا اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا
سو جیتا نہ بچیگا پر یاہو نے اُن سے مکر کیا اور ارادہ کیا
۲۰ کہ بعل پرستوں کو ہلاک کرے۔ اور یاہو نے کہا کہ بعل کی
۲۱ عید کے لئے منادی کرو سو اُنہوں نے منادی کی۔ اور
یاہو نے سارے اسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے چنانچہ
سارے بعل پرست آئے ایسا کوئی نہ تھا جو نہ آیا ہو اور
وے بعل کے گھر میں داخل ہوئے اور بعل کا گھر[۱۴] || اِس
۲۲ سرے سے اُس سرے تک بھر گیا۔ پھر اُسنے اُسکو جو توشہ خانے
پر مقرر تھا حکم کیا کہ اُن سب بعل پرستوں کے لئے
۲۳ لباس نکال سو اُسنے اُنکے لئے لباس نکلوائے۔ تب یاہو
اور یہوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے اور بعل
پرستوں کو کہا کہ کھوج کرو اور دیکھو کہ یہاں تمہارے درمیان
خداوند کے بندوں میں سے کوئی نہ ہو مگر بعل پرست ہی
۲۴ فقط ہوویں۔ اور جب وے اندر پہنچے اور سوختنی قربانیاں
گذراننے گئے تو یاہو نے باہر اَسّی جوان مقرر کئے اور کہا
اگر کوئی اُن لوگوں میں سے جنہیں میں نے تمہارے
قابو میں کر دیا ہے نکل جانے پاوے تو چھوڑنے والے
۲۵ کی جان اُسکی جان کے بدلے ہوگی[۱۵] اور ایسا ہوا کہ
جونہیں وہ سوختنی قربانی چڑھا چکا تو یاہو نے پاسبانوں
اور سرداروں کو حکم کیا کہ گھسو اور اُنہیں قتل کرو ایک
بھی باہر نہ جانے پاوے چنانچہ اُنہوں نے اُنہیں || تیغ

۱۰ ۲سلا ۹: ۸ ۲توا ۲۲: ۸
۱۱ ۱سلا ۲۱: ۲۱
۱۲ ۱سلا ۱۶: ۳۱ و ۳۲
۱۳ ۱سلا ۲۲: ۶
۱۴ ۱سلا ۱۶: ۳۲
|| یہاں تک بھر گیا کہ ایک کا منہہ دوسرے کے منہہ سے لگا
۱۵ ۱سلا ۲۰: ۳۹
|| عبرانی میں تیغ کے منہہ سے

سے بے جان کیا اور پاسبان اور سردار اُنکی لاشوں کو
۲۶ باہر پھینککے بیت بعل کے شہر کو گئے۔ اور اُنہوں نے بعل
۲۷ کے گھر کی مورتوں کو [۱۶] نکالا اور اُنہیں آگ میں جلایا۔ اور
بعل کے بُت کو چکناچور کیا اور بعل کا گھر ڈھا دیا اور پائےخانہ [۱۷]
۲۸ بنایا چنانچہ آجکے دِن تک ہی۔ سو یاہو نے بعل کو اسرائیل
کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا ✦

۲۹ لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے جو نباط کے
بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں سے کروائے تھے یاہو باز
نہ آیا یعنے سونے کے بچھڑوں کے ماننے سے جو بیت ایل
۳۰ اور دان میں تھے [۱۸] سو خداوند نے یاہو کو کہا ازبسکہ
تو نے نیکی کی کہ اُسے جو میری نگاہ میں بھلا تھا انجام
دیا ہی اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا تو نے اخی اب
کے گھرانے سے کیا سو تیرے بیٹے چوتھی پُشت تک [۱۹]
۳۱ اسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے۔ پر یاہو نے خداوند اسرائیل
کے خدا کی شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کی بابت
فکر نہ کی کیونکہ اُسنے یربعام کے گناہوں کو [۲۰] جس نے
اسرائیل کو گمراہ کیا ترک نہ کیا ✦

۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اسرائیلیوں کو گھٹانا
شروع کیا کہ حزائیل نے [۲۱] اُنہیں اسرائیل کی سب
۳۳ سرحدوں میں مارا۔ یردن سے لیکے پورب طرف تک
جلعاد کی ساری سرزمین اور جدیوں اور روبینیوں
اور منسیّوں کو عراعر سے لیکے جو نہر ارنون پر ہی یعنے جلعاد [۲۲]
۳۴ اور بسن بھی۔ اور یاہو کا باقی احوال اور اُسکا ہر ایک
کام اور اُسکی قوت کا بیان کیا اسرائیلی بادشاہوں
۳۵ کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی۔ بعد اُسکے یاہو اپنے باپ
دادوں کے درمیان جا سویا اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا
۳۶ اور اُسکا بیٹا یہوآخز اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ اور وہ عرصہ
کہ جس میں یاہو نے سمرون میں بنی اسرائیل پر سلطنت
کی سو اٹھائیس برس کا تھا ✦

۱۶ ۱ سلا ۱۴: ۲۳
۱۷ عز ۶: ۱۱ دان ۲: ۵ اور ۳: ۲۹
۱۸ ۱ سلا ۱۲: ۲۸ و ۲۹
۱۹ دیکھو ۳۵ آیت ۲ سلا ۱۳: ۱ اور ۱۰ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۸ و ۱۲
۲۰ ۱ سلا ۱۴: ۱۶
۲۱ ۲ سلا ۸: ۱۲
۲۲ عمو ۱: ۳

باب ۱۱ تب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے جوں دیکھا کہ اُسکا
بیٹا موا تو اُٹھی اور بادشاہ کی ساری نسل کو قتل کیا [۲]
۲ پر یورام بادشاہ کی بیٹی [۳] یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن
تھی اخزیاہ کے بیٹے ✦ یوآس کو لیا اور اُسے اُن شاہزادوں
سے جو قتل ہوئے تھے چوری سے جدا کیا اور اُسے اُسکی
دودا سمیت عتلیاہ کی نگاہ سے بستروں کی کوٹھری میں
۳ ایسا چھپا رکھا کہ وہ مارا نہ گیا۔ سو وہ اُسکے ساتھ خداوند
کے گھر میں چھہ برس تک چھپا ہوا تھا اور عتلیاہ ملک
کی سلطنت کرتی تھی ✦

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سَو سَو کے
سرداروں کو سرلشکروں اور پاسبانوں سمیت بلا بھیجا [۴]
اور اُنہیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے
اُنسے عہد و پیمان کیا اور خداوند کے گھر میں اُنسے قسم
۵ کرائی اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنہیں دکھلایا۔ اور اُسنے
اُنہیں حکم دیکے کہا یہہ وہ کام ہی جسکا تمہیں کرنا
ضرور ہی تم میں سے وہ تہائی جو سبت کے دن اندر
آتی ہی [۵] سو شاہ کے قصر کی نگہبانی میں چوکی پہرا
۶ دیوے۔ اور دوسری تہائی سور کے دروازے پر
رہے اور تیسری اُس دروازے پر جو پاسداروں
کے پیچھے ہی رہے تم کو چاہئے کہ اِس طرح گھر کی خبرداری
۷ کرو کہ کوئی توڑ تاڑ کے نہ گھسے۔ اور دو حصّے تم سب
میں سے جو سبت کے دن باہر نکلتے ہاں وے ہی
بادشاہ کے آس پاس ہوکے خداوند کے گھر کی
۸ نگہبانی کریں۔ اور تم ہر طرح سے بادشاہ کو گھیر لوگے
اور ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار ہاتھہ میں لئے
رہینگے اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آوے تو وہ
مارا جاوے اور تم اندر باہر آتے جاتے بادشاہ کے
۹ ساتھ رہو گے۔ چنانچہ سو سو کے سرداروں نے
جیسا یہویدع کاہن نے اُنہیں کہا تھا سب کچھ کیا [۶]

۱ ۲ سلا ۸: ۲۶
۲ ۲ توا ۲۲: ۱۰
۳ ۲ توا ۲۲: ۱۱ ✦ یہوسبعت ✦ یا یہوآس
۴ ۲ توا ۲۳: ۱ وغیرہ
۵ ۱ توا ۹: ۲۵
۶ ۲ توا ۲۳: ۸

اور اُن میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو جنہیں سبت کے دن اندر آنے کی باری تھی مع اُن لوگوں کے جن کو سبت کے دن باہر نکلنے کی باری تھی لیا اور یہویدع کاہن پاس آئے۔ ١٠ اور کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں جو خداوند کے گھر میں تھیں سَو سَو کے سرداروں کو دیں۔ ١١ اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار لیکے ہیکل کے دہنے کونے سے لیکے ہیکل کے بائیں گوشے تک اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں بادشاہ کے گرداگرد کھڑے ہوئے۔ ١٢ پھر اُسنے شاہزادے کو نکال لا اور اُسپر تاج رکھا اور شہادت نامہ اُسے دیا اور اُسے بادشاہ کیا اور اُسے ممسوح کیا اور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور بولے کہ بادشاہ جیتا رہے[٦]+

١٣ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگوں کا غل شور سنا تو لوگوں کے درمیان خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی[٧] ١٤ اور جب اُسنے نگاہ کی تو دیکھو کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس[٨] کھڑا ہے اور اُمرا اور نرسنگے بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چلّا کے کہا فتنہ فتنہ۔ ١٥ تب یہویدع کاہن نے سَو سَو کے سرداروں کو اور سرلشکروں کو حکم کیا اور اُنہیں کہا کہ اُسکو صفوں میں سے باہر کرو اور اُسے جو اُسکی پیروی کرے قتل کرو کہ کاہن نے کہا تھا ایسا نہ ہو کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماری جاوے۔ ١٦ تب اُنہوں نے اُسپر ہاتھ چلائے اور وہ اُس راہ میں جاتی تھی جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے سو وہاں قتل کی گئی +

١٧ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا[٩] کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی

٦ ١ سمو ١٠: ٢٤
٧ ٢ توا ٢٣: ١٢ وغیرہ
٨ ٢ سلا ٢٣: ٣ ۔ ٢ توا ٣٤: ٣١
٩ ٢ توا ٢٣: ١٦

عہد باندھا[١٠]۔ ١٨ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں[١١] گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکی مورتوں اور اُسکے مذبحوں کو بالکل چکنا چور کیا[١٢] اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لئے نگہبانوں کو مقرر کیا[١٣]۔ ١٩ پھر اُس نے سَو سَو کے سرداروں اور سرلشکروں اور پاسبانوں کو اور اہل مملکت کو فراہم کیا سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر سے اُتار کے پاسبانوں کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے سو اُسنے بادشاہ کے تخت پر جلوس فرمایا۔ ٢٠ اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت ہوئے اور شہر میں امن وچین ہوا اور اُنہوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تلے تلوار سے قتل کیا۔ ٢١ اور جب یوآس تختِ سلطنت پر بیٹھا تو سات برس کا تھا[١٤]+

باب ١٢ اور یاہو کی سلطنت کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ ہوا[١] اور اُسنے یروسلم میں چالیس برس بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی۔ ٢ اور یہوآس نے اپنی عمر بھر جب تک یہویدع کاہن اُسے تربیت کرتا رہا خداوند کے حضور نیکوکاری کی۔ ٣ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[٢] اور لوگ ہنوز اونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے +

٤ اور یہوآس نے کاہنوں کو کہا کہ مقدّس کی ہوئی چیزوں میں کی ساری نقدی جو خداوند کے گھر میں پہنچائی جاتی ہے[٣] چنانچہ وہ نقدی جو ہر ایک کیطرف سے ملتی جو شمار کیا جاتا اور وہ نقدی جو ہر ایک سے ملتی مطابق اُس قیمت کے جو اُسکی جان کی ٹھہرے[٤] اور ساری نقدی جو ہر ایک اپنی خوشی سے[٥] خداوند کے گھر میں لاتا ہے ٥ سو اُس سب کو کاہن اپنے پاس لے رکھیں ہر ایک اپنے اپنے جان پہچان سے اور گھر کے دراروں کی جہاں جہاں ہوں مرمّت میں خرچ کریں

١٠ ٢ سمو ٥: ٣
١١ ٢ سلا ١٠: ٢٦
١٢ استثنا ١٢: ٣ ۔ ٢ توا ٢٣: ١٧
١٣ ٢ توا ٢٣: ١٨ وغیرہ
١٤ ٢ توا ٢٤: ١

١ ٢ توا ٢٤: ١
٢ ١ سلا ١٥: ١٤ اور ٢٢: ٤٣ ۔ ٢ سلا ١٤: ٤
٣ ٢ سلا ٢٢: ٤
٤ خرو ٣٠: ١٣ ۔ احبار ٢٧: ٢
٥ خرو ٣٥: ٥ ۔ ١ توا ٢٩: ٩

۶ پر ایسا ہوا کہ یہوآس کی سلطنت کے تیئیسویں سال تک
۷ کاہنوں نے گھر کے درازوں کی مرمت نہ کی[۶]۔ تب
یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاہن کو اور کاہنوں کے
ساتھہ طلب کیا[۷]۔ اور اُنہیں کہا تم گھر کے درازوں کی مرمت
کیوں نہیں کرتے سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدی
نہ لیا کرو بلکہ اُسے گھر کے درازوں کی مرمت کے لئے
۸ حوالہ کرو۔ سو کاہنوں نے یہہ قبول کیا کہ نہ تو لوگوں سے
۹ نقدی لیویں اور نہ گھر کے درازوں کی مرمت کریں۔ تب
یہویدع کاہن نے ایک صندوق لیا[۸] اور اُسکے سرپوش
میں ایک سوراخ کر دی اور اُسے مذبح کے نزدیک ایسی جگہہ
رکھا کہ خداوند کے گھر میں جو کوئی آوے تو وہ اُسکی دہنی
طرف ہووے اور وے کاہن جو دروازے کے نگہبان
تھے اُس سب نقدی کو کہ خداوند کے گھر میں لائی جاتی
۱۰ تھی لیکے اُس میں ڈال دیتے تھے۔ اور ایسا تھا کہ جب
وے دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی تو
بادشاہ کا کاتب اور سردار کاہن اُوپر آکے اُسے تھیلیوں
میں باندھتے تھے اور اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں
۱۱ ملتی تھی گنتے تھے۔ اور وے اُس نقدی کو جو گنی جاتی
تھی اُنکے ہاتھوں میں جو خداوند کے گھر پر کام کے لئے
معین تھے دیتے تھے سو وے بڑھئیوں اور معماروں کو
جو خداوند کے گھر کا کام بناتے تھے نکال نکال دیتے تھے
۱۲ اور راجوں کو اور سنگ تراشوں کو اور لکڑی اور تراشے
ہوئے پتھر مول لینے کے لئے تاکہ خداوند کے گھر کے درازوں
کی مرمت کریں اور اُس سب کے لئے جو گھر کی مرمت کے
۱۳ واسطے درکار ہوتا تھا دیتے تھے۔ لیکن اُس نقدی سے
جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی خداوند کے گھر کے لئے
رُوپہلے پیالے یا گلگیر یا دیگچے یا قرنئی خواہ روپے کے برتن خواہ
۱۴ سونے کے برتن نہ بنائے جاتے تھے[۹]۔ بلکہ اُسے کاریگروں
کو دیتے تھے اور اُسی سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی

۱۵ مرمت کی۔ اور جن لوگوں کے ہاتھہ اُس نقدی کو سپرد کرتے
تھے تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو دیں اُنسے اُسکا کچھہ
حساب نہ لیتے تھے[۱۰] اسلئے کہ وے دیانت سے کام کرتے
۱۶ تھے۔ پر وہ نقدی جو خطا کی بابت اور وہ نقدی جو گناہ کی
بابت ادا کی جاتی تھی[۱۱] سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ
ہوتی تھی بلکہ وہ کاہنوں کی ٹھہرتی تھی[۱۲]✝
۱۷ اور اُسیوقت ارام کے بادشاہ حزائیل[۱۳] نے چڑھائی
کی اور جات کا مقابلہ کیا اور اُسے لے لیا اور پھر حزائیل
یروسلم کی طرف متوجہ ہوا کہ اُسپر چڑھے[۱۴]✝
۱۸ تب شاہ یہوداہ یوآس نے ساری مقدس چیزیں
جو اُسکے باپ دادوں یہوسفط اور یورام اور اخزیاہ یہوداہ
کے بادشاہوں نے نذر چڑھائی تھیں اور اپنی سب تبرک
چیزیں اُس سب سونے سمیت جو خداوند کے گھر کے
خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا لیکے[۱۵] شاہ
ارام حزائیل کے لئے بھیجیں تب وہ یروسلم کیطرف
سے پھر گیا✝
۱۹ اور یوآس کا باقی احوال اور سب جو کچھہ کہ اُس
نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب
۲۰ میں لکھا ہوا نہیں ہی۔ تب اُسکے خادموں نے اُٹھکے
آپس میں ایکا کیا اور یوآس کو بیت ملو میں جو سلا کے
۲۱ اُتار پر ہی قتل کیا[۱۶] یعنے یوسکار[۱۷] ابن سماعت اور یہوزبد
بن ||شومیر نے جو اُسکے خادموں میں سے تھے اُسے مار
لیا اور وہ مر گیا اور اُنہوں نے اُسکے باپ دادوں کے
درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا اور اُسکا بیٹا
امصیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا[۱۸]✝

باب ۱۳ اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کی
سلطنت کے ||تیئیسویں برس میں یاہو کا بیٹا یہوآخز
سمرون کے بیچ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے
۲ سترہ برس سلطنت کی۔ اور اُسنے خداوند کے حضور میں

۶ ۲ توا ۲۴: ۵
۷ ۲ توا ۲۴: ۶
۸ ۲ توا ۲۴: ۸ وغیرہ
۹ دیکھو ۲ توا ۲۴: ۱۴
۱۰ ۲ سلا ۲۲: ۷
۱۱ احبار ۵: ۱۵ و ۱۸
۱۲ احبار ۷: ۷ گن ۱۸: ۹
۱۳ ۱ سلا ۸: ۱۲
۱۴ دیکھو ۲ توا ۲۴: ۲۳
۱۵ ۱ سلا ۱۵: ۱۸ ۲ سلا ۱۸: ۱۵ و ۱۶
۱۶ ۲ سلا ۱۴: ۵
۱۷ ۲ توا ۲۴: ۲۶ زبد
|| یا سمرنیت
۱۸ ۲ توا ۲۴: ۲۷
|| عبرانی میں بیسویں برس اور تیسرے برس میں

بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام کی بدکاری میں کہ جسنے
بنی اسرائیل سے گناہ کروائے پیرو ہوا اُس سے کنارہ
نہ کیا +

۳ تب خداوند کا غصہ بنی اسرائیل پر بھڑکا[۱] اور اُسنے
اُنہیں اُنکے سب دن ارام کے بادشاہ حزائیل کے[۲] اور
۴ حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے قابو میں کر دیا۔ اور یہواخز نے
خداوند کے آگے عاجزی کی[۳] سو خداوند نے اُسکی سُنی
کیونکہ اُسنے اسرائیل کے دکھ پر نظر کی[۴] کہ ارام کا بادشاہ
۵ اُنہیں دکھ دیتا تھا۔ (اور خداوند نے بنی اسرائیل کو ایک
نجات دینے والا عنایت کیا[۵] یہاں تک کہ اُنہوں نے
ارامیوں کے ہاتھ سے نجات پائی اور بنی اسرائیل آگے
۶ کی طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے۔ لیکن اُنہوں نے
یربعام کے گھر کے گناہوں کو کہ جس نے بنی اسرائیل کو
گنہگار کیا تھا ترک نہ کیا بلکہ اُسی طور پر چلتے رہے اور
۷ سمرون ہی میں یسیرت بھی باقی رہی[۶])۔ اور اُسنے
لوگوں میں سے کسی کو یہواخز کے لئے نہ چھوڑا مگر پچاس
سوار اور دس گاڑیاں اور دس ہزار پیادے اسلئے کہ
ارام کے بادشاہ نے اُنہیں تباہ کیا اور روندنے سے
اُنہیں ایسا کر دیا کہ وے کھلیہان کے غبار کی مانند تھے[۷] +

۸ اور یہواخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور
اُسکی قوت سو کیا اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب
۹ میں لکھا نہیں ہے۔ اور یہواخز اپنے باپ دادوں میں شامل
ہو کے سویا اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا تب اُسکا
بیٹا || یوآس اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا * +

۱۰ اور شاہ یہوداہ یوآس کی سلطنت کے سینتیسویں برس
یہواخز کا بیٹا + یہوآس سمرون میں اسرائیلیوں کا بادشاہ
۱۱ ہوا سولہ برس اُسنے سلطنت کی۔ اور اُسنے بھی خداوند کے
حضور بدی کی اور اُن گناہوں سے جو نباط کے بیٹے یربعام
نے کئے تھے اور جن سے اُسنے اسرائیلیوں کو گنہگار کرایا

۱ قاضی ۲: ۱۴
۲ ۲سلا ۸: ۱۲
۳ زبور ۷۸: ۳۴
۴ خر ۳: ۷
۲سلا ۱۴: ۲۶
۵ دیکھو ۲۵ آیت اور ۲سلا ۱۴: ۲۵و۲۷
۶ ۱سلا ۱۶: ۳۳
۷ عمو ۱: ۳
|| ۱۰ آیت میں یہوآس
* اکیلا بادشاہت کرنے لگا
+ شروع میں اپنے باپ کے ساتھ بادشاہت کرتا تھا ۲سلا ۱۴: ۱

۸ ۲سلا ۱۴: ۱۵
۹ دیکھو ۱۴ اور ۲۵ آیتیں
۱۰ ۲سلا ۱۴: ۹ وغیرہ
۲توا ۲۵: ۱۷ وغیرہ
۱۱ ۲سلا ۲: ۱۲
۱۲ ۱سلا ۲۰: ۲۶
۱۳ ۲۵ آیت

تھا باز نہ آیا۔ اور یہوآس کا باقی احوال[۸] اور سب کچھ ۱۲
جو اُس نے کیا[۹] اور اُسکی قوت کا بیان کہ وہ کیونکر شاہ
یہوداہ امصیاہ سے لڑا[۱۰] سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ اور یوآس بھی ۱۳
اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور یربعام اُسکے
تخت پر بیٹھا اور یہوآس سمرون میں اسرائیلی بادشاہوں
کے درمیان گاڑا گیا +

۱۴ اُسوقت الیسع اُس بیماری میں گرفتار ہوا کہ جس سے
وہ مر گیا سو اسرائیل کا بادشاہ یہوآس اُس پاس اُتر گیا
اور اُسکے منہہ پر رویا اور بولا ای میرے باپ ای میرے
۱۵ باپ اسرائیل کی رتھہ اور اُسکے سارتھی[۱۱] اور الیسع نے
اُسکو کہا تیر و کمان ہاتھہ میں لے سو اُسنے تیر و کمان اپنے
۱۶ ہاتھہ میں لئے۔ پھر اُسنے شاہ اسرائیل کو کہا کمان پر ہاتھہ
چڑھا اُسنے اپنا ہاتھہ چڑھایا اور الیسع نے بادشاہ کے
۱۷ ہاتھوں پر اپنے ہاتھہ رکھدیے۔ اور اُسنے فرمایا کہ پورب طرف کی
کھڑکی کھول سو اُسنے کھولی تب الیسع نے کہا تیر چلا سو
اُسنے چلایا پھر الیسع بولا یہہ خداوند کی نجات کا تیر اور ارام
سے نجات پانے کا تیر سو تو افیق میں[۱۲] ارامیوں کو ماریگا
۱۸ یہاں تک کہ وے نابود ہو جائینگے۔ پھر اُسنے کہا تیر لے
اور اُسنے لیا پھر اُسنے شاہ اسرائیل سے کہا زمین پر تیر لگا
۱۹ اور اُسنے تین بار تیر لگایا اور ٹھہر رہا تب مرد خدا اُس پر غصے
ہوا اور بولا چاہیئے تھا کہ تو پانچ یا چھہ بار تیر لگاتا تاکہ تو ارامیوں
کو یہاں تک مارتا کہ وے نابود ہو جاتے لیکن اب تو ارامیوں
پر فقط تین فتح پاویگا[۱۳] +

۲۰ بعد اُسکے الیسع نے انتقال کیا اور اُنہوں نے اُسے
دفن کیا اور نئے سال کے شروع میں موآب کی فوجیں ملک
۲۱ میں گھسیں۔ اور ایسا ہوا کہ جسوقت وے ایک مردے
کو گاڑا چاہتے تھے تب دیکھو ایک فوج نظر آئی اور اُنہوں
نے اُس شخص کو الیسع کی قبر میں ڈالدیا اور جب وہ شخص

گرایا گیا اور الیسع کی ہڈیوں سے لگا تو وہ جی اُٹھا اور پانوں پر کھڑا ہوا ✚

۲۲ پر ارام کا بادشاہ حزائیل[۱۴] جب تک یہوآخز جیتا تھا تب تک اسرائیلیوں کو ستاتا رہا۔ ۲۳ اور خداوند اُن پر مہربان ہوا اور اُسے اُن پر رحم آیا[۱۵] اور اُس عہد کے سبب جو اُسنے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا[۱۶] اُنکا پاس کیا[۱۷] اور اُسنے نہ چاہا کہ اُنہیں مٹا ڈالے اور نہ اُسنے اُنہیں ہنوز اپنے حضور سے دور کیا۔ ۲۴ چنانچہ ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا ۲۵ اور اُسکا بیٹا بن ہدد اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ بعد اُسکے یہوآخز کے بیٹے یوآس نے حزائیل کے بیٹے بن ہدد سے وے بستیاں جو اُسنے اُسکے باپ یہوآخز سے جنگ کرکے لے لی تھیں چھین لیں تین بار یوآس نے اُسے شکست دی اور اسرائیل کے شہر پھیر لائے[۱۸] ✚

۱۴ ۲ سلا ۸: ۱۲ ۱۵ ۲ سلا ۱۴: ۲۷ ۱۶ خر ۲: ۲۴ ۱۷ خر ۳۲: ۱۳ و ۱۴ ۲۵ ۱۸ ۱۸ و ۱۹ آیتیں

باب ۱۴

اور شاہ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کی سلطنت کے دوسرے سال میں[۱] شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا[۲] ۲ وہ پچیس برس کا تھا جب تخت پر بیٹھا اور اُسنے یروسلم میں اُنتیس برس بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروسلم کی تھی۔ ۳ اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاری کی پر نہ اپنے باپ داؤد کی مانند بلکہ اُس نے سب کچھہ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا۔ ۴ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[۳] چنانچہ لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ✚

۵ اور ایسا ہوا کہ جونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھہ میں قائم ہوئی تو وونہیں اُسنے اپنے اُن ملازموں کو کہ جنہوں ۶ نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا[۴] جان سے مارا۔ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا جیسا کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے کہ جس میں خداوند نے فرمایا کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادوں کو قتل مت کرو اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹوں کو[۵] بلکہ ہر ایک شخص اُس گناہ کے سبب جو اُسنے

۱ ۲ سلا ۱۳: ۱۰ ۲ ۲ توا ۲۵: ۱ ۳ ۲ سلا ۱۲: ۳ ۴ ۲ سلا ۱۲: ۲۰ ۵ است ۲۴: ۱۶ حزق ۱۸: ۴ و ۲۰

کیا ہو مارا جاوے۔ ۷ اور اُسنے وادی شور میں[۶] دس ہزار آدمی مارے[۷] اور سلع[۱۱] کا شہر لڑکے لے لیا اور اُسکا نام یقتئیل[۸] رکھا جو آجکے دن تک ہے ✚

۸ تب امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہوآخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے اور پیام کیا کہ آؤ ہم ایکدوسرے کا سامھنا کریں[۹] ۹ سو یہوآس شاہ اسرائیل نے شاہ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کی جھڑبیری نے[۱۰] لبنان کے سرو سے[۱۱] پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا اُسکے پاس سے گذرا اور جھڑبیری کو لتاڑ مارا۔ ۱۰ تو نے بے شک ادوم کو مارا سو تیرے دل نے تجھہ میں گھمنڈ پیدا کیا ہے[۱۲] پس اُسپر فخر کر اور گھر میں بیٹھا رہ کیا ضرور ہے کہ تو اپنے ضرر کے لئے اپنا ہاتھہ داخل کرے اور تو گر جاوے تو اور یہوداہ تیرے سمیت ۱۱ پر امصیاہ نے اُسکی نہ سنی تب شاہ اسرائیل یہوآس چڑھہ گیا اور وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت شمس میں[۱۳] جو یہوداہ کا ہے مقابل ہوئے۔ ۱۲ سو یہوداہ نے اسرائیل کے سامھنے سے شکست پائی اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا ۱۳ لیکن شاہ اسرائیل یہوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروسلم میں لایا اور یروسلم کی دیوار افرائیم کے دروازے سے[۱۴] کونے کے دروازے تک[۱۵] جو چار سو ہاتھہ کی تھی ڈھا دی ۱۴ اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو خداوند کے گھر میں اور شاہ کے محل کے خزانے میں پائے[۱۶] لے لئے اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لئے پکڑ لے اور سمرون کو پھرا ✚

۱۵ اور یہوآس کے باقی اعمال جو اُسنے کئے[۱۷] اور اُسکی قوت کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یربعام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا

۶ ۲ سمو ۸: ۱۳ زبور ۶۰ کا عنوان ۷ ۲ توا ۲۵: ۱۱ ۱۱ یا چٹان ۸ یشوع ۱۵: ۳۸ ۹ ۲ توا ۲۵: ۱۷ ۱۰ دیکھو قاضی ۹: ۸ و ۱۵ وغیرہ ۱۱ ۱ سلا ۴: ۳۳ ۱۲ است ۸: ۱۴ ۲ توا ۳۲: ۲۵ حزق ۲۸: ۲ و ۵ و ۱۷ حبق ۲: ۴ ۱۳ یشوع ۱۹: ۳۸ اور ۲۱: ۱۶ ۱۴ نحم ۸: ۱۶ اور ۱۲: ۳۹ ۱۵ یرم ۳۱: ۳۸ زکر ۱۴: ۱۰ ۱۶ ۱ سلا ۷: ۵۱ ۱۷ ۲ سلا ۱۳: ۱۲

۱۷ اور شاہِ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ شاہِ اسرائیل یہوآخز
۱۸ کے بیٹے یہوآس کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیا[۱۸] اور امصیاہ کا باقی احوال سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی
۱۹ کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ اور یروسلم ہی میں لوگوں نے اُسپر بلوا کیا[۱۹] سو وہ بھاگکے لکیس[۲۰] کو گیا پھر اُنہوں نے اُسکے
۲۰ پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے اور وہاں اُسے قتل کیا۔ تب وے اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے اور داؤد کے شہر میں یروسلم کے درمیان اُسکے باپ دادوں کے بیچ اُسے گاڑا +

۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ[۲۱] کو جو سولہ
۲۲ برس کا تھا لیکے اُسکے باپ امصیاہ کی جگہہ بادشاہ کیا اُسی نے ایلت[۲۲] کا شہر بنا کیا اور بعد اُسکے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا تب اُسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کیا +

۲۳ اور شاہِ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کی سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا یربعام اسرائیل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا اُسنے اکتالیس برس
۲۴ بادشاہت کی۔ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے کہ جس نے
۲۵ اسرائیل کو گنہگار کیا تھا ہرگز باز نہ آیا۔ اور اُسنے حمات کے مدخل[۲۳] سے لیکے میدان کے دریا[۲۴] تک بنی اسرائیل کی ساری حدوں پر پھر قبضہ کیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یونہ[۲۵] نبی کی معرفت
۲۶ جو جات حفر[۲۶] کا تھا فرمایا تھا۔ اسلئے کہ خداوند نے دیکھا کہ اسرائیل پر بڑا رنج ہے[۲۷] کہ اُن میں سے کوئی بند کیا ہوا نہیں اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا[۲۸] اور نہ کوئی اسرائیل کا مددگار تھا
۲۷ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا تھا کہ میں آسمان کے تلے سے اسرائیل کا نام مٹا دونگا سو اُسنے اُن کو یہوآس کے بیٹے یربعام کے ہاتھ سے رہائی دی[۲۹] +

۲۸ اور یربعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی قوت کہ کیونکر اُسنے لڑائی کی اور دمشق اور حمات کو جو یہوداہ کے تھے[۳۰] اسرائیل کے لئے پھر لیا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں
۲۹ ہے۔ آخر کو یربعام نے اپنے باپ دادوں یعنے اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا اور اُسکا بیٹا زکریاہ[۳۱] اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

باب ۱۵

۱ شاہِ اسرائیل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہِ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ[۱] بادشاہ ہوا[۲]
۲ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو سولہ برس کا تھا اُسنے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروسلم کی تھی۔
۳ اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں اُن سب کے
۴ مطابق کہ اُسکے باپ امصیاہ نے کی تھیں۔ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے[۳] اور لوگ اب تک اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبویاں جلاتے تھے +

۵ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا یہاں تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا[۴] اور علیحدہ گھر میں بستا تھا[۵] اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا اور ملک کے لوگوں کی عدالت
۶ کیا کرتا تھا۔ اور عزریاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں
۷ لکھا نہیں ہے۔ اور عزریاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادوں کے درمیان گاڑا[۶] اور اُسکا بیٹا یوتام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۸ اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اسرائیل پر سمرون میں
۹ چھہ مہینے بادشاہت کی۔ اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ دادوں کی مانند بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام والے گناہوں کو جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا۔
۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُسکے برخلاف بندش باندھی

---

۱۸ ۲تو ۲۵: ۲۵ وغیرہ
۱۹ ۲تو ۲۵: ۲۷
۲۰ یشو ۱۰: ۳۱
۲۱ ۲سلا ۱۵: ۱۳ اور ۲تو ۲۶: ۱ اور عزیاہ کہلایا
۲۲ ۲سلا ۱۶: ۶ ۲تو ۲۶: ۲
اِس سال میں اکیلا بادشاہت کرنے لگا
۲۳ گن ۱۳: ۲۱ اور ۳۴: ۸
۲۴ است ۳: ۱۶
۲۵ یونہ ۱: ۱ متی ۱۲: ۳۹ و ۴۰ یونس کہلایا
۲۶ یشو ۱۹: ۱۳
۲۷ ۲سلا ۱۴: ۴
۲۸ است ۳۲: ۳۶
۲۹ ۲سلا ۱۳: ۵
۳۰ ۲سمو ۸: ۶ ۱سلا ۱۱: ۲۴ ۲تو ۸: ۳
۳۱ گیارہ برس کے بعد کہ اتنے دن تک تخت خالی رہا۔ ۲سلا ۱۵: ۸

ستائیس برس ہوئے جب سے یربعام اپنے باپ کے ساتھ اور سولہ برس ہوئے جب سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا اُسکے باپ نے اُسے اپنا شریک کیا جب ارامیوں سے لڑنے گیا۔
۱ عزیاہ کہلایا ۱۳ اور ۳۴ آیتیں وغیرہ اور ۲تو ۲۶: ۱
۲ ۲سلا ۱۴: ۲۱ ۲تو ۲۶: ۱ و ۳ و ۴
۳ ۵ و ۳۵ آیت ۲سلا ۱۲: ۳ اور ۱۴: ۴
۴ ۲تو ۲۶: ۱۹ — ۲۱
۵ احبار ۱۳: ۴۶
۶ ۲تو ۲۶: ۲۳
گیارہ برس تخت خالی رہا تھا

اور دیگل کے حضور اُسپر وار کیا اور اُسے قتل کیا[۷] اور اُسکی
۱۱ جگہہ بادشاہ ہوا۔ اور زکریاہ کے باقی احوال جو ہیں سو دیکھو
وے اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے
۱۲ ہوئے ہیں۔ اور یہہ خداوند کا وہ سخن ہی جو اُسنے یاہو سے
کہا تھا کہ چوتھی پشت تک تیرے فرزند اِسرائیل کے تخت
پر بیٹھینگے[۸] سو ویساہی وقوع میں آیا ✠

۱۳ اور شاہ یہوداہ عزیاہ[۹] کی سلطنت کے اُنتالیسویں
برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا اور اُسنے سمرون
۱۴ میں مہینا بھر سلطنت کی۔ کیونکہ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ[۱۰]
سے چڑھا اور سمرون میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلوم کو
سمرون ہی میں مارا اور اُسے قتل کیا اور اُسکی جگہہ بادشاہ
۱۵ ہوا۔ اور سلوم کا باقی احوال اور اُس بندش کا جو اُسنے
باندھی سو دیکھو وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی
کتاب میں لکھا ہی ✠

۱۶ تب مناحم نے طفسح[۱۱] کو اُن سب سمیت جو اُس میں
تھے ترضہ سے لیکے اُسکی سرحدوں تک جا مارا اُسنے
اُسکو اسواسطے مارا کہ اُنہوں نے اُسکے لئے دروازے
کھول نہ دیئے اور اُسنے اُن سبھ کے جو پیٹ والیاں
۱۷ تھیں پیٹ پھاڑ ڈالے[۱۲] اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت
کے اُنتالیسویں برس جادی کا بیٹا مناحم اِسرائیلیوں کا
بادشاہ ہوا اور اُسنے سمرون میں دس برس سلطنت کی
۱۸ اور اُسنے خداوند کے حضور بدی کی اور نباط کے بیٹے
یربعام کے گناہوں سے جس نے بنی اِسرائیل کو گمراہ
۱۹ کیا تھا اپنے جیتے جی باز نہ آیا۔ تب اسور کا بادشاہ پول
اُسکی مملکت پر چڑھہ آیا[۱۳] سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی
پول کو نذر دی تاکہ وہ اُسکی دستگیری کرے اور مملکت
۲۰ اُسکے قبضے میں قائم رکھے۔ اور مناحم نے یہہ نقدی
اِسرائیل سے تحصیل کی سب دولتمند امیروں سے ہر ایک
آدمی سے پچاس پچاس مثقال روپا لیا تاکہ اسور کے

۷ جیسے نبی نے کہا تھا دیکھو عمو ۷: ۹
۸ ۲ سلا ۱۰: ۳۰
۹ عزریاہ ۱ آیت
۱۰ ۱ سلا ۱۴: ۱۷
۱۱ ۱ سلا ۴: ۲۴
۱۲ ۲ سلا ۸: ۱۲
۱۳ ۱ توا ۵: ۲۶ یسع ۹: ۱ ہوسع ۸: ۹

بادشاہ کو دے سو اسور کا بادشاہ پھر گیا اور وہاں ملک
میں نہ رہا ✠

۲۱ اور مناحم کا باقی احوال اور سب کچھہ جو اُسنے کیا کیا وہ
اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں
۲۲ ہی۔ اور مناحم اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سو رہا
اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✠

۲۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں سال
مناحم کا بیٹا فقحیاہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور اُس نے
۲۴ سمرون میں دو برس بادشاہت کی۔ اور اُسنے خداوند کے
حضور بدی کی کہ اُسنے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو
۲۵ جس نے بنی اِسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا۔ اور فقح بن
رملیاہ نے جو اُسکے سرداروں میں سے تھا اُسکے برخلاف
بندش باندھی اور اُسے سمرون کے درمیان بادشاہ کے
محل کے دیوان خاص میں ارجوب اور اریہ اور پچاس آدمیوں
سمیت جو بنی جلعادی تھے مارا اور اُسے قتل کرکے اُسکی جگہہ
۲۶ بادشاہ ہوا۔ اور فقحیاہ کا باقی احوال اور سب کچھہ جو اُسنے
کیا دیکھو کہ وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب
میں لکھا ہی ✠

۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت سے باون برس
گذرے پر فقح بن رملیاہ[۱۴] سمرون میں بنی اِسرائیل کا
۲۸ بادشاہ ہوا اور اُسنے بیس برس سلطنت کی۔ اور اُس نے
خداوند کے آگے بدی کی اور اُن گناہوں سے جن سے نباط
کے بیٹے یربعام نے اِسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا باز نہ آیا۔
۲۹ اور شاہ اِسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے
آکے[۱۵] ایون[۱۶] اور ابیل بیت معکہ اور ینوحہ اور قادس اور
حصور اور جلعاد اور جلیل اور نفتالی کی ساری مملکت کو لے لیا
۳۰ اور لوگوں کو اسیر کرکے اسور میں لے آیا۔ اُس وقت ہوسیع
بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھی
اور اُسے مارا اور قتل کیا اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کی بادشاہت

۱۴ یسع ۷: ۱
۱۵ ۱ توا ۵: ۲۶ یسع ۹: ۱
۱۶ ۱ سلا ۱۵: ۲۰

۳۱ کے بیسویں برس[17] اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا[18] اور فقح کا باقی احوال اور سب کچھہ جو اُسنے کیا دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہی +

۳۲ اور شاہ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا[19] ۳۳ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو پچیس برس کا تھا اُسنے سولہ برس یروسلیم میں سلطنت کی اُسکی ماں کا نام یروساتھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ ۳۴ اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاری کی اُسنے سب کچھہ کیا جو کچھہ اُسکے باپ عزیاہ نے کیا تھا[20] +

۳۵ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے[21] اور ہنوز لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے اور اُسنے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا[22] +

۳۶ اور یوتام کا باقی احوال اور سب کچھہ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی۔ ۳۷ اور اُنہیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو[23] اور فقح بن رملیاہ کو[24] یہوداہ پر چڑھائی کرنے کے لئے بھیجنا شروع کیا۔ ۳۸ اور یوتام اپنے باپ دادوں میں جا سویا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا اور اُسکا بیٹا آخز اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

باب ۱۶ اور رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے سترھویں برس ۲ شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا[1] اُسوقت کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا اور اُسنے سولہ برس یروسلیم میں بادشاہت کی اور اُسنے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری نہ کی جس طرح کہ اُسکے باپ داؤد نے کی تھی ۳ بلکہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا اور اُسنے اُن اجنبیوں کے نفرتی دستور کے مطابق[2] جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان گذرایا[3] ۴ اور اونچے مکان اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے[4] قربانیاں کیں اور خوشبوئیاں جلائیں +

۵ اُسوقت شاہ ارام رضین اور شاہ اسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروسلیم پر لڑنے کو چڑھے[5] اور اُنہوں نے آخز کو گھیر لیا لیکن غالب نہ آئے۔ ۶ اُسی وقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو[6] لیکے ارام میں پھر شامل کیا اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا اور ارامی ایلت میں آئے اور آجکے دن تک وے وہیں بستے ہیں۔ ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاہ + تگلت پلاسر پاس[7] ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں سو تو آ اور مجھکو ارام کے بادشاہ کے ہاتھہ سے اور شاہ اسرائیل کے ہاتھہ سے جو مجھہ پر چڑھہ آئے ہیں رہائی دے۔ ۸ اور آخز نے وہ روپا اور سونا جو خداوند کے گھر میں اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا لیکے شاہ اسور کے لئے نذرانہ بھیجا[8] ۹ اور شاہ اسور نے اُسکی بات مانی کیونکہ اُسنے دمشق پر لشکر کشی کی اور اُسے لے لیا اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لایا[9] اور رضین کو قتل کیا +

۱۰ تب آخز بادشاہ شاہ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لئے دمشق کو چلا اور اُسنے ایک مذبح کو دیکھا جو دمشق میں تھا اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُسکے سب کام کا نقشہ اُوریاہ کاہن کنے بھیجا۔ ۱۱ اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی کے مطابق جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا ایک مذبح بنایا سو اُوریاہ کاہن نے جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ہی آوے اُس مذبح کو طیار کیا۔ ۱۲ اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا اور اُسپر قربانی گذرانی[10] ۱۳ اور اُسنے اپنی سوختنی قربانی اور اپنی نذر کی قربانی جلائی اور اپنا تپاون تپایا اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا۔

---

۱۷ آخز کی بادشاہت کے چوتھے سال میں اور یوتام کی بادشاہت کے شروع سے اُس عہد کے بیسویں سال میں آشیر
۱۸ اور درمیان کئی برس تک ہلچل ہو رہی ۲ سلا ۱۷: ۱ ہوسع ۱۰: ۳ و ۷ و ۱۵
۱۹ ۲ توا ۲۷: ۱
۲۰ ۳ آیت
۲۱ ۴ آیت
۲۲ ۲ توا ۲۷: ۳ وغیرہ یوتام کی بادشاہت کے آخر میں
۲۳ ۲ سلا ۱۶: ۵ یسع ۷: ۱
۲۴ ۳۷ آیت

۱ ۲ توا ۲۸: ۱ وغیرہ
۲ ۲ است ۱۲: ۳۱
۳ احبار ۱۸: ۲۱ ۲ توا ۲۸: ۳ زبور ۱۰۶: ۳۷ و ۳۸
۴ است ۱۲: ۲ ۱ سلا ۱۴: ۲۳
۵ یسع ۷: ۱ و ۴ وغیرہ
۶ ۲ سلا ۱۴: ۲۲
+ عبرانی میں تلگات پلاس ۱ توا ۵: ۲۶ اور ۲ توا ۲۸: ۲۰ و تلگات پلناسر
۷ ۲ سلا ۱۵: ۲۹
۸ ۲ سلا ۱۲: ۱۸ دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۱
۹ نبی نے اِسکی خبر پیشتر دی تھی عمو ۱: ۵
۱۰ ۲ توا ۲۶: ۱۶ و ۱۹

۱۴ اور اُسنے پیتل کا مذبح بھی جو خداوند کے آگے تھا[۱۱] گھر کے سامھنے ہی سے یعنے اِس مذبح اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا اور اِس مذبح کی اُتر طرف رکھوا دیا۔

۱۵ اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی اور شام کی نذر کی قربانی[۱۲] اور بادشاہ کی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور مملکت کے سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُن کا تپاون گذرانو اور سوختنی قربانی کا سارا خون اور ذبیحے کا سارا لہو اُسپر چھڑکو اور پیتل کا وہ مذبح میرے لئے ہوگا کہ

۱۶ اُس سے میں پوچھا کروں۔ سو جو کچھہ شاہ آخز نے فرمایا اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا +

۱۷ اور شاہ آخز نے کُرسیوں کے[۱۳] کنگروں کو کاٹ ڈالا[۱۴] اور اُنکے اوپر کے برتنوں کو اُن سے جدا کیا اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے[۱۵] جو اُسکے تلے تھے اُتار کے

۱۸ پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا۔ اور اُسنے اُس شامیانے کو جو اُنہوں نے سبت کے دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو جو باہر وار تھا شاہ اسور کے لئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا +

۱۹ اور آخز کا باقی احوال اور سب کچھہ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا

۲۰ نہیں۔ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سو رہا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا[۱۶] اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

باب ۱۷ اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ہوسیعہ[۱] اِسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ہوا

۲ اور نو برس بادشاہت کی۔ اور اُسنے خداوند کے آگے بدی کی پر نہ اِسرائیلی بادشاہوں کے مانند جو اُس سے آگے تھے[۲]

۳ اُسی پر شاہ اسور سلمنسر نے[۲] چڑھائی کی اور ہوسیعہ

۴ اُسکا خادم ہوگیا اور اُسے ||ہدیے دیئے۔ بعد اُسکے شاہ اسور نے ہوسیعہ میں فساد پایا کیونکہ اُسنے شاہ مصر سو کے پاس ایلچی بھیجے اور سال سال کے دستور پر شاہ اسور کے لئے کوئی ہدیہ نہیں لایا سو شاہ اسور نے اُسے گرفتار کیا اور قید میں ڈالا +

۵ اور شاہ اسور ساری مملکت پر چڑھا اور سمرون پر آکے تین برس اُسے گھیرے رہا[۳] +

۶ اور ہوسیعہ کی سلطنت کے نویں برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضہ کیا[۴] اور اِسرائیلیوں کو اسیر کرکے اسور میں لے گیا[۵] اور اُنہوں نے خلح اور خابور میں جو جوزان کی نہر کے کنارے پر تھے[۶] اور مادی کی بستیوں میں بسایا

۷ اور یہہ اِسلئے ہوا کہ بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے حضور جس نے اُن کو زمین مصر سے نکالکے شاہ مصر فرعون کے ہاتھہ سے رہائی دی تھی گناہ کئے تھے اور غیر معبودوں

۸ کا خوف کھایا تھا۔ اور اُن اجنبی گروہوں کے قانونوں پر چلے[۷] جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اِسرائیلی بادشاہوں کے قانونوں پر جو اُنہوں

۹ نے خود ایجاد کئے تھے۔ چنانچہ بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کی مخالفت میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کئے جو اُسکی نگاہ میں بھلے نہ تھے اور اُنہوں نے اپنی ساری بستیوں میں نگہبانوں کے برج سے لیکے محصور شہر تک[۸] اپنے لئے

۱۰ اونچے اونچے مکان بنائے۔ اور ہر ایک اونچے کوہ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے[۹] ستونوں اور یسیروں[۱۰] کو

۱۱ نصب کیا[۱۱] اور وہاں اُن سب اونچے مکانوں پر اُن غیر گروہوں کے مانند جنہیں خداوند نے اُنکے سامھنے سے دفع کیا خوشبوئیاں جلائیں بلکہ اُنہوں نے ایسی شرارتیں

۱۲ کیں کہ جن سے خداوند کو غصہ ور کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے بت پوجے باوجودیکہ خداوند نے اُنہیں کہا تھا کہ تم یہہ کام

۱۳ نہ کیجیو[۱۲] اور باوجود اُسکے کہ خداوند نے سارے نبیوں اور غیب بینوں[۱۳] کی معرفت سے اِسرائیل اور یہوداہ پر

۱۱ ۲ توا ۴: ۱
۱۲ ۱ خر ۲۹: ۳۹ و ۴۰ و ۴۱
۱۳ ۱ سلا ۷: ۲۷ و ۲۸
۱۴ ۲ توا ۲۸: ۲۴
۱۵ ۱ سلا ۷: ۲۳ و ۲۵
۱۶ ۲ توا ۲۸: ۲۷
۱ اِس سے پیشتر تخت کچھہ دن خالی رہا تھا ۲ سلا ۱۵: ۳۰
۲ ۲ سلا ۱۸: ۹
|| یا خراج دیا

۳ ۲ سلا ۱۸: ۹
۴ ۲ سلا ۱۸: ۱۰ و ۱۱ ہوسیع ۱۳: ۱۶ میں نبی نے اُسکی خبر پیشتر دی تھی
۵ احبار ۲۶: ۳۲ و ۳۳ است ۲۸: ۳۶ و ۶۴ اور ۲۹: ۲۷ و ۲۸
۶ ۱ توا ۵: ۲۶
۷ احبار ۱۸: ۳ است ۱۸: ۹ ۲ سلا ۱۶: ۳
۸ ۲ سلا ۱۸: ۸
۹ است ۱۲: ۲ ۲ سلا ۱۶: ۴
۱۰ ۱ خر ۳۴: ۱۳ است ۱۶: ۲۱ میکہ ۵: ۱۴
۱۱ ۱ سلا ۱۴: ۲۳ یسع ۵۷: ۵
۱۲ ۱ خر ۲۰: ۳ و ۴ احبار ۲۶: ۱ است ۴: ۱۹ اور ۵: ۸ و ۹
۱۳ ۱ سمو ۹: ۹

باتیں جتائی تھیں اور کہا کہ تم اپنی بد راہوں سے باز آؤ اور میرے حکموں اور میرے قانونوں کو اُس ساری شریعت کے موافق جو میں نے تمہارے باپ دادوں کو عطا کی اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی وساطت سے تم تک بھیجا حفظ کرو[۱۳]

۱۴ پر اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے باپ دادوں کی گردن کشی کے مانند جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے تھے گردن کشی کی[۱۵]

۱۵ اور اُس کے قانونوں کو اور اُسکے عہد کو[۱۶] جو اُسنے اُن کے باپ دادوں سے باندھا تھا اور اُسکی گواہیوں کو جو اُسنے اُن پر دی تھیں رد کیا اور بطالتوں[۱۷] کو اختیار کیا اور بیہودہ ہوئے[۱۸] اور اُن اُمتوں کے پیرو ہو گئے جو اُن کے گرد و پیش تھیں جنہیں دکھلا کے خداوند نے اُنہیں حکم کیا تھا کہ تم اُن کے سے کام مت کیجیو[۱۹]

۱۶ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک کئے اور اپنے لئے ڈھالی ہوئی مورتیں یعنے دو بچھڑے[۲۰] بنائے اور یسیرت[۲۱] طیار کی اور آسمانی ستاروں کی ساری فوج کی پرستش اور بعل[۲۲] کی عبادت کی[۲۳]

۱۷ اور اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹی کو آگ کے درمیان گذارا[۲۴] اور فالگیری اور جادوگری کی[۲۵] اور اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ خداوند کے حضور بدکاریاں کریں کہ اُسے غصہ دلاویں۔

۱۸ اُن باعثوں سے خداوند بنی اسرائیل پر نپٹ غصے ہوا اور اپنی نظر سے اُنہیں گرا کے دور کر دیا اُن میں سے کوئی نہ بچا مگر فقط یہوداہ کا فرقہ[۲۶]

۱۹ اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا[۲۷] بلکہ وے بھی اُن قانونوں پر چلے

۲۰ کہ جنہیں اسرائیلیوں نے ایجاد کیا تھا۔ تب خداوند نے اسرائیل کی ساری نسل کو مردود کیا اور اُن کو دکھ دیا اور اُنہیں لٹیروں کے ہاتھوں میں گرفتار کروایا[۲۸]

۲۱ یہاں تک کہ اُسنے اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا۔ اور اُسنے اسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کر کے جدا کیا[۲۹] اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا اور یربعام نے اسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے باز رکھا اور اُنسے بڑا گناہ کروایا[۳۰]

۲۲ اور بنی اسرائیل اُن سب گناہوں میں جو یربعام نے کئے اُسکے پیرو ہوئے وے اُنسے باز نہ آئے۔

۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا جیسا اُسنے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے جو نبی تھے فرمایا تھا[۳۱] یوں ہیں بنی اسرائیل اپنی مملکت سے خارج ہو کے اسور میں اسیر ہو گئے[۳۲] جیسا کہ آج کے دن ہیں ✣

۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے اور کوتہ کے[۳۳] اور عوا[۳۴] کے اور حمات کے اور سفروایم کے لوگوں کو لا کے سمرون کی بستیوں میں بنی اسرائیل کی جگہہ بسایا[۳۵] سو وے سمرون کے مالک ہوئے اور اُسکے شہروں میں بسے۔

۲۵ اور ایسا ہوا کہ شروع میں جب آ بسے تو خداوند سے نہ ڈرے سو خداوند نے اُنکے درمیان شیروں کو بھیجا اور اُنہوں نے اُن میں سے بعض کو مارا۔

۲۶ اِسلئے اُنہوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی کہ اُن گروہوں نے جنہیں تو نے لیجا کے سمرون کی بستیوں میں بسایا ہے اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں چنانچہ اُسنے اُن میں شیر بھیجے ہیں اور دیکھ وے اُنہیں پھاڑتے ہیں اِسلئے کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں۔

۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا اور کہا کہ اُن کاہنوں میں سے جنہیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو کسی ایک کو وہاں لے جاؤ کہ وے جا کے وہاں رہیں اور وہ اُنہیں اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے۔

۲۸ سو اُن کاہنوں میں سے جنہیں وے سمرون سے لے گئے تھے ایک آیا اور بیت ایل میں رہا اور اُسنے اُنہیں بتلایا کہ اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہیئے۔

۲۹ تسپر بھی ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے

[۱۴] ایرم ۱۸: ۱۱ اور ۲۵: ۵ اور ۳۵: ۱۵
[۱۵] اِست ۳۱: ۲۷ امثال ۲۹: ۱
[۱۶] اِست ۲۹: ۲۵
[۱۷] اِست ۳۲: ۲۱ ۱سلا ۱۶: ۱۳ ۱قرن ۸: ۴
[۱۸] ازبور ۱۱۵: ۸ روم ۱: ۲۱
[۱۹] اِست ۱۲: ۳۰ و ۳۱
[۲۰] خر ۳۲: ۸ ۱سلا ۱۲: ۲۸
[۲۱] ۱سلا ۱۴: ۱۵ و ۲۳ اور ۱۵: ۱۳ اور ۱۶: ۳۳
[۲۲] ۱سلا ۱۶: ۳۱ اور ۲۲: ۵۳ ۲سلا ۱۱: ۱۸
[۲۳] احبار ۱۸: ۲۱ ۲سلا ۱۶: ۳ حزقی ۲۳: ۳۷
[۲۴] اِست ۱۸: ۱۰
[۲۵] ۱سلا ۲۱: ۲۰
[۲۶] ۱سلا ۱۱: ۱۳ و ۳۲
[۲۷] یرم ۳: ۸
[۲۸] ۲سلا ۱۳: ۳ اور ۱۵: ۲۹
[۲۹] ۱سلا ۱۱: ۱۱ و ۳۱
[۳۰] ۱سلا ۱۲: ۲۰ و ۲۸
[۳۱] ۱سلا ۱۴: ۱۶
[۳۲] ۶ آیت
[۳۳] دیکھو ۳۰ آیت
[۳۴] ۲سلا ۱۸: ۳۴ و عواہ
[۳۵] عزر ۴: ۲ و ۱۰

معبود بنائے اور اُن اونچے مکانوں میں جو سمرونیوں نے بنا کئے تھے رکھے ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں کہ

۳۰ جن میں وے رہتے تھے۔ بابلیوں نے ۳۶ سکات بنات بنائے

۳۱ اور کوتیوں نے نیرگل اور حماتیوں نے اسیما۔ اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا اور سفرواییوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لئے اور عنملک کے لئے جو

۳۲ اُنکے معبود تھے آگ میں جلایا ۳۷ سو وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اُنہوں نے اپنے لئے کمذات لوگوں میں سے لیکے اُونچے مکانوں کے کاہن بنائے ۳۸ اور وے اُنکے لئے اونچے مکانوں پر کے بت خانوں میں قربانیاں گذرانتے

۳۳ تھے۔ یوں وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنے معبودوں کی بھی اُن لوگوں کے طور پر جو اُنہیں وہاں سے

۳۴ اسیر کرکے لے گئے پرستش کرتے تھے ۳۹ سو آجکے دن تک وے اگلے دستور پر چلتے ہیں وے خداوند سے ڈرتے نہیں اور اُنکے قانونوں اور اُنکی رسموں اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے جو خداوند نے بنی یعقوب کے لئے جسکا

۳۵ نام اُسنے اسرائیل ۴۰ رکھا مقرر کئے۔ اور جنسے خداوند نے عہد کیا اور جنہیں تاکید کرکے کہا کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو ۴۱ اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو اور اُنکی پرستش

۳۶ نہ کرو اور نہ اُنکے لئے قربانیاں گذرانو ۴۲ بلکہ تم خداوند سے جو اپنی بڑی قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو ۴۳ سے تم کو زمینِ مصر سے باہر نکال لایا ڈرتے رہو تم اُسی کی پرستش کیجیو اور اُسی کے لئے قربانیاں گذرانیو ۴۴

۳۷ اور تم اُن قانونوں اور رسموں اور شریعتوں اور حکموں کو جو اُسنے تمہارے لئے قلمبند کئے اُن پر ملاحظہ کرکے سدا اُنکو حفظ کیجیو ۴۵ اور تم غیر معبودوں سے مت ڈرو

۳۸ اور اُس عہد کو جو میں نے تم سے کیا ہے تم مت بھولیو ۴۶

۳۹ اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو۔ بلکہ تم خداوند اپنے ہی خدا کا خوف کیجیو کہ وہی تم کو تمہارے سارے

۳۶ ۲۲ آیت
۳۷ احبار ۱۸: ۲۱ / است ۱۲: ۳۱
۳۸ ۱ سلا ۱۲: ۳۱
۳۹ صفن ۱: ۵
۴۰ پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ / ۱ سلا ۱۱: ۳۱
۴۱ قاض ۶: ۱۰
۴۲ خر ۲: ۵
۴۳ خر ۹: ۶
۴۴ است ۱۰: ۲۰
۴۵ است ۵: ۳۲
۴۶ است ۴: ۲۳

۴۰ دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا۔ لیکن اُنہوں نے نہ

۴۱ سنا بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا چنانچہ اُن گروہوں نے اور اُنکے فرزندوں نے اور اُنکے فرزندوں کے فرزندوں نے خداوند کا بھی ڈر رکھا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کی بھی بندگی کی ۴۷ جسطرح اُنکے باپ دادے عمل کرتے تھے وے بھی آجکے دن تک کرتے ہیں +

باب ۱۸ پر ایسا ہوا کہ شاہ ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ

۲ ہوا ۱ اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا اور اُسنے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی

۳ اُسکی ماں کا نام ابی ۲ تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی۔ اُسنے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاری کی +

۴ کہ اُسنے اُونچے مکانوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو توڑا اور بیسیرتوں کو کاٹ ڈالا ۳ اور اُسنے پیتل کے سانپ کو جو موسیٰ نے بنایا تھا ۴ توڑ کے چکنا چور کیا کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں تک اُسکے آگے خوشبوئیاں جلاتے تھے اور اُسنے اُسکا نام ۱ نحوستان رکھا۔

۵ اور اُسنے خداوند اسرائیل کے خدا پر توکل کیا ۵ ایسا کہ بعد اُسکے یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا

۶ اور نہ اُس سے آگے کوئی ہوا تھا ۶ وہ خداوند سے لپٹا رہا ۷ اور اُسکی پیروی کرنے سے باز نہ آیا بلکہ اُسنے اُسکے حکموں کو جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے حفظ کیا اور

۷ خداوند اُسکے ساتھ تھا ۸ وہ جدہر کو گیا کامیاب ۹ رہا اور شاہِ اسور سے باغی ہوا اور اُسکی خدمت نہ کی ۱۰

۸ اُسنے فلسطیوں کو غزہ تک اور اُنکی سرحدوں کی انتہا تک ۱۱ نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک ۱۲ مارا +

۴۷ ۳۲ و ۳۳ آیتیں
۱ ۲ توا ۲۸: ۲۷ اور ۲۹: ۱
۲ ۲ توا ۲۹: ۱ او ابیاہ
۳ ۲ توا ۳۱: ۱
۴ گن ۲۱: ۹
۱ یعنے ایک ٹکڑا پیتل کا
۵ ۲ سلا ۱۹: ۱۰ / ایوب ۱۳: ۱۵ / زبور ۱۳: ۵
۶ ۲ سلا ۲۳: ۲۵
۷ است ۱۰: ۲۰ / یشو ۲۳: ۸
۸ ۲ توا ۱۵: ۲ و ۲
۹ ۱ سمو ۱۸: ۵ و ۱۴ / زبور ۶۰: ۱۲
۱۰ ۲ سلا ۱۶: ۷
۱۱ ۱ توا ۴: ۴۱ / یسع ۱۴: ۲۹
۱۲ ۲ سلا ۱۷: ۹

۹ اور ایسا ہوا کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس جو شاہ اسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا شاہ اسور سلمنسر نے
۱۰ سمرون پر چڑھائی کی اور اُسکا محاصرہ کیا[۱۳] اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُسکو لے لیا ہاں حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال جو شاہ اسرائیل ہوسیع کی
۱۱ بادشاہت کا نواں برس ہی[۱۴] سمرون لے لیا گیا۔ اور شاہ اسور اسرائیل کو وہاں سے پکڑکے اسور کو لے گیا[۱۵] اور اُنہیں خلح اور خابور میں جوزان کی نہر کے کنارے
۱۲ اور مادی کی بستیوں کے بیچ رکھا[۱۶] یہہ اسلیئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی پر اُسکے عہد سے اور اُس سب سے جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا تھا عدول کیا[۱۷] کہ نہ اُسکی سُننے اور نہ اُسے عمل میں لانے چاہتے تھے ٭

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یوں ہوا کہ اسور کا بادشاہ سنحیرب یہوداہ کے
۱۴ سب حصین شہروں پر چڑھا[۱۸] اور اُسنے اُنہیں لے لیا۔ تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور کو جو لکیس میں تھا یہہ کہلا بھیجا کہ مجھہ سے خطا ہوئی اب میری طرف سے پھر جا اور جو کچھہ خراج کہ تو مجھہ پر دھریگا اُسے میں اُٹھا لونگا سو اسور کے بادشاہ نے تین سو قنطار روپا اور
۱۵ تیس قنطار سونا شاہ یہوداہ پر مقرر کیا۔ تب حزقیاہ نے سارا روپا جو خداوند کے گھر اور شاہ کے قصر کے خزانے
۱۶ میں موجود تھا اُسکے اُسے دیا[۱۹] اُس وقت حزقیاہ نے خداوند کی ہیکل کے دروازوں کا اور اُن ستونوں پر کا سونا جو شاہ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا چھیلا اور اسور کے بادشاہ کو دیا ٭

۱۷ بعد اُسکے شاہ اسور نے ترتان اور رب سارس اور رب ساقی کو لکیس سے بڑی فوج اور بھاری لشکر کے ساتھہ بادشاہ حزقیاہ پاس بھیجا کہ یروسلم پر چڑھائی کریں سو وے چڑھے اور یروسلم کو آئے اور آکے اُس کنڈ کی نہر پر جو دھوبیوں کے میدان[۲۰] کی راہ میں ہی کھڑے رہے۔
۱۸ اور جب اُنہوں نے بادشاہ کو پکارا تو خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ متصدی اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اُن پاس باہر آئے۔
۱۹ اور رب ساقی نے اُنہیں کہا تم جاکے حزقیاہ سے کہو کہ بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ہی کہ وہ کونسا تکیہ[۲۱] ہی کہ جس پر تجھے اعتماد ہی۔
۲۰ تو نے جو کہا (لیکن وہ فقط منہہ کی بات ہی) کہ مجھہ میں مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہی سو اب تو کس پر اعتماد رکھتا ہی کہ تو نے مجھہ سے سرکشی کی۔
۲۱ دیکھہ تجھے مصر کے عصا یعنی اُس مسلے ہوئے سرکنڈے پر[۲۲] بھروسا ہی اُس پر تو اگر کوئی ٹیک کرے تو وہ اُسکے ہاتھہ میں گڑیگا اور اُسے چھیدیگا سو شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھہ جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں ایسا ہی ہی۔
۲۲ اور اگر تم مجھے کہتے ہو کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہی کیا وہی نہیں کہ جسکے اونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے[۲۳] اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا تم یروسلم میں اِس مذبح کے آگے پرستش کرو۔
۲۳ پس میرے خداوند شاہ اسور کو گرو دیجیے اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ تو اپنی طرف سے اُن پر سواروں کو چڑھا سکے۔
۲۴ اِس حالت میں تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھی منہہ پھیر سکے اور گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسا رکھے۔
۲۵ اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے کو خداوند کے آگے بے حکم چڑھہ آیا ہوں خداوند نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھہ اور اُسے غارت کر۔
۲۶ تب الیاقیم بن خلقیاہ اور شبناہ اور یواخ نے رب ساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں اپنے

۱۳ ۲سلا ۱۷: ۳
۱۴ ۲سلا ۱۷: ۶
۱۵ ۲سلا ۱۷: ۶
۱۶ ۱تو ۵: ۲۶
۱۷ ۲سلا ۱۷: ۷، دان ۹: ۶ و ۱۰
۱۸ ۲تو ۳۲: ۱ وغیرہ یسع ۳۶: ۱ وغیرہ
۱۹ ۲سلا ۱۶: ۸
۲۰ یسع ۷: ۳
۲۱ ۲تو ۳۲: ۱۰ وغیرہ
۲۲ حزق ۲۹: ۶ و ۷
۲۳ ۴ آیت ۲تو ۳۱: ۱ اور ۳۲: ۱۲

چاکروں سے کلام کیجئے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑھے ہیں یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے۔ ۲۷ تب ربساقی نے اُن سے کہا کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس یا تجھ پاس یہہ باتیں کہنے کو بھیجا ہی کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں پاس جو شہر پناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وے تمہارے ساتھ اپنی گوہ کھاویں اور † اپنا پیشاب پیویں۔ ۲۸ پھر ربساقی کھڑا ہوا اور یہودی لغت میں چلاکے بولا اور یوں کہا اے تم بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سُنو۔ ۲۹ شاہ یوں فرماتا ہی کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پاوے [24] کیونکہ وہ تمہیں اُسکے ہاتھ سے رہائی نہیں دے سکیگا۔ ۳۰ اور خداوند پر توکل کرنے کی بابت اُسکی نہ مانو جب کہتا کہ خداوند یقیناً ہمکو رہائی دیگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ حوالے نہ کیا جاویگا۔ ۳۱ حزقیاہ کی نہ سنو کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہی کہ ‖ نذرانہ دیکے مجھ سے عہد کرو اور نکلکے مجھ پاس آؤ اور تب ہی تم میں سے ہر ایک اپنے تاک اور ہر ایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاوے اور ۳۲ اپنے حوض کا پانی پیوے۔ جب تک کہ میں آؤں اور تمکو یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کے مانند ہی [25] لے جاؤں کہ وہ غلہ اور مَے کی سرزمین ہی وہ روٹی اور تاکستان کا ملک ہی وہ زیتونی تیل اور شہد کا ملک ہی کہ تم جیو اور نہ مرو اور حزقیاہ کی نہ سنو جب وہ تمکو ترغیب دیوے اور کہے کہ خداوند ہمکو رہائی دیگا۔ ۳۳ کیا گروہوں کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑایا ہی [26] ۳۴ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں [27] اور سفروایم اور ہینع اور عواہ [28] کے معبود کہاں ہیں کیا اُنہوں نے سمرون کو میرے ہاتھ سے چھڑایا ہی۔ ۳۵ اُن ملکوں کے سب معبودوں کے درمیان وہ کونسا ہی جس نے اپنا ملک میرے ہاتھ سے چھڑایا کہ خداوند بھی یروسلم میرے ہاتھ سے چھڑاویگا [29]

۳۶ پر لوگ چپ ہو رہے اور اُسکے جواب میں ایک بات بھی نہ کہی کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دو۔ ۳۷ اور خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبنہ متصدی اور آسف محاسب کا بیٹا یوآخ اپنے کپڑے چاک کیئے ہوئے [30] حزقیاہ پاس آئے اور ربساقی کی باتیں اُسے سنائیں ✦

باب ۱۹

۱ اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خداوند کے گھر میں گیا [1] ۲ اور اُسنے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبنہ متصدی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی پاس بھیجا۔ ۳ سو اُنہوں نے اُسے کہا حزقیاہ یوں کہتا ہی کہ آجکا دن دُکھ اور ملامت اور کفر کا دن ہی کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جنوانے کا زور نہیں۔ ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقی کی سب باتیں سُنے [2] (جسے اُسکے صاحب اسور کے بادشاہ نے بھیجا کہ زندہ خدا پر ملامت کرے [3]) اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے سُنی ہیں الزام دیوے [4] پس تو اُس بقیہ کے واسطے جو چھوڑا گیا ہی دعا میں آواز بلند کر۔ ۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے ✦

۶ اور یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا [5] کہ تم اپنے آقا سے یوں کہو خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سُنی جنہیں شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے میری تکفیر کی [6] ہراساں مت ہو۔ ۷ دیکھ کہ میں اُسپر ایک جھونکا بھیجونگا [7] اور وہ ایک افواہ سُنکے اپنی مملکت کو پھر جاویگا اور میں اُسے اُسی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا ✦

۸ سو ربساقی پھر گیا اور اُسنے شاہ اسور کو لبناہ

---

† یا اپنے پانوں کا پانی

[24] ۲تو ۳۲: ۱۵

‖ عبرانی میں برکت سے۔ پید ۳۲: ۲۰ اور ۳۳: ۱۱ امثال ۱۸: ۱۶

[25] اِست ۸: ۷ و ۸

[26] ۲سلا ۱۹: ۱۲

[27] ۲تو ۳۲: ۱۴ یسع ۱۰: ۱۰ و ۱۱

[28] ۲سلا ۱۷: ۲۴ عوا

[29] دان ۳: ۱۵

[30] یسع ۳۳: ۷

[1] یسع ۳۷: ۱ وغیرہ

[2] ۲سمو ۱۶: ۱۲

[3] ۲سلا ۱۸: ۳۵

[4] زبور ۵۰: ۲۱

[5] یسع ۳۷: ۶ وغیرہ

[6] ۲سلا ۱۸: ۱۷

[7] ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ آیتیں یرم ۵۱: ۱

سے لڑتے پایا کہ اُسے خبر پہنچی تھی کہ وہ لکیس سے[۸] کوچ
۹ کر گیا۔ اور وہاں جب اُسنے [۱۱] حبش کے بادشاہ ترہاقہ
کی خبر ہوئی کہ دیکھ وہ تجھ پر لشکر کشی کرنے آتا ہی[۹]
تب اُسنے پھر ایلچی بھیجکر حزقیاہ سے پیغام کیا اور کہا
۱۰ کہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جس پر تو
تکیہ کرتا ہی[۱۰] اِس بات میں تجھے فریب نہ دے کہ
۱۱ یروشلم شاہِ اسور کے قبضے میں کیا نہ جائیگا۔ دیکھ تونے
سنا ہی کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو
کیا کیا کہ سب کو بالکل غارت کر ڈالا سو کیا تو رہائی پا سکتا
۱۲ ہی۔ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُن کو کہ جنہیں
میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا یعنے جوزان اور
حران اور رصف اور تلسار میں بنی عدن[۱۱] کو چھڑایا
۱۳ ہی[۱۲] حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ قریہ سفروائیم
اور ہینع اور عواہ کے بادشاہ کہاں ہیں[۱۳]+

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا
اور اُسے پڑھا اور حزقیاہ اُٹھکے خداوند کے گھر میں
۱۵ داخل ہوا اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا[۱۴] اور
حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا اے
خداوند اسرائیل کے خدا جو کروبیوں کے درمیان سکونت
کرتا[۱۵] تو ہی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں کا خدا ہی[۱۶]
۱۶ تو ہی نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ اے خداوند کان
دھر[۱۷] اور سُن اے خداوند اپنی آنکھیں کھول[۱۸] اور دیکھ
اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو جس نے اِس آدمی کو
۱۷ بھیجا تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے[۱۹] سُن لے۔ سچ
ہی اے خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے لوگوں کو
۱۸ اُنکے ملکوں سمیت خراب کیا۔ اور اُنکے معبودوں کو
آگ میں ڈالا کہ وے خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری
۱۹ تھے لکڑی اور پتھر[۲۰] سو اُنہوں نے اُنہیں فنا کیا۔ اور
اب اے خداوند ہمارے خدا تو ہم کو اُسکے ہاتھ سے بچا

۸ ۲سلا ۱۸: ۱۴
۱۱ عبرانی میں کوش
۹ دیکھو ۱سمو ۲۳: ۲۷
۱۰ ۲سلا ۱۸: ۵
۱۱ احزق ۲۷: ۲۳
۱۲ ۲سلا ۱۸: ۳۴
۱۳ ۲سلا ۱۸: ۳۴
۱۴ یسع ۳۷: ۱۴ وغیرہ
۱۵ ۱سمو ۴: ۴ زبور ۸۰: ۱
۱۶ ۱سلا ۱۸: ۳۹ یسع ۴۴: ۶ یرم ۱۰: ۱۰ و ۱۱
۱۷ زبور ۳۱: ۲
۱۸ ۲تو ۶: ۴۰
۱۹ ۴ آیت
۲۰ زبور ۱۱۵: ۴ یرم ۱۰: ۳

لیجیے تاکہ زمین کی ساری بادشاہتیں یقین کر جانیں
کہ تو ہی اکیلا خداوند خدا ہی[۲۱]+

۲۰ تب اموس کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا
کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ تونے دعا میں
جو کچھ شاہِ اسور سنحیرب کی مخالفت میں مجھ سے مانگا ہی[۲۲]
۲۱ میں نے سنا[۲۳] یہہ وہ کلام ہی جو خداوند نے اُسکے حق میں
فرمایا صیہون کی باکرہ بیٹی[۲۴] نے تجھکو حقیر جانا اور تجھ پر ہنسی
۲۲ ہاں یروشلم کی بیٹی نے تجھ پر سر دھنا[۲۵] تونے کسکو ملامت
اور کسکی تونے تکفیر کی کس پر تونے اپنی آواز بلند کی
اور آنکھیں اوپر اُٹھائیں ہاں اسرائیل کے قدوس پر[۲۶]
۲۳ تونے اپنے قاصدوں کی وساطت سے خداوند کو ملامت
کی[۲۷] اور کہا میں اپنی بے شمار گاڑیوں سے[۲۸] پہاڑوں
کی اونچائی پر اور لبنان کی دامنوں پر چڑھ آیا ہوں
اور وہاں کے سروں کے اونچے پیڑوں اور صنوبر کے
خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا اور اُسکے سرحدوں کے
مسافر خانوں میں اور اُسکے زرخیز میدان کے بن میں
۲۴ گھسا چلا جاؤنگا۔ میں نے کھودا اور غیر کا پانی پیا اور
میں نے اپنے پانوں کے تلووں سے گھیرے ہوئے
۲۵ شہروں کے سب نہر نالوں کو سکھا ڈالا۔ کیا تو بہت دنوں
سے سُن نہ چکا کہ میں ہی نے یہہ کیا[۲۹] اور کہ قدیم زمانوں
سے میں ہی نے یہہ بنایا میرے ہی انتظام سے یہہ ہوا
کہ تو گھیرے ہوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر
۲۶ کر دینے کے لئے موجود رہا[۳۰] سو وہاں کے بسنے والے
کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے وے ایسے
تھے جیسے کہ میدان کی گھاس یا سبزی یا جیسے کہ
چھتوں پر کی گھاس جو پختہ ہونے سے پیشتر سوکھ جاتی
۲۷ ہی[۳۱] میں تیرا ٹھکانا اور تیرا باہر جانا اور اندر آنا اور تیری
۲۸ خفگی جو مجھ پر ہوئی جانتا ہوں[۳۲] پس اِسلئے کہ تیرے
قہر کی جو تونے مجھ پر کیا اور تیرے ہنگامے کی خبر میرے

۲۱ زبور ۸۳: ۱۸
۲۲ یسع ۳۷: ۲۱ وغیرہ
۲۳ زبور ۶۵: ۲
۲۴ نوحہ ۲: ۱۳
۲۵ ایوب ۱۶: ۴ زبور ۲۲: ۷ و ۸ نوحہ ۲: ۱۵
۲۶ زبور ۷۱: ۲۲ یسع ۵: ۲۴ یرم ۵۱: ۵
۲۷ ۲سلا ۱۸: ۱۷
۲۸ زبور ۲۰: ۷
۲۹ یسع ۴۵: ۷
۳۰ یسع ۱۰: ۵
۳۱ زبور ۱۳۹: ۱
۳۲ زبور ۱۳۹: ۲ وغیرہ

کانوں تک پہنچی سو میں اپنا کانٹا[۲۳] تیری ناک میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا اور تو جس راہ سے آیا ہی میں تجھے اُسی راہ سے پھیرونگا[۲۴]۔

۲۹ اب تیرے لئے یہی نشان ہی[۲۵] کہ تم اِس برس وے چیزیں جو از خود اُگتی ہیں کھاؤگے اور دوسرے سال بھی وہی چیزیں جو اُن سے پیدا ہوں اور تیسرے سال تم بوؤگے اور کاٹوگے اور تاکستان لگاؤگے اور اُسکے پھل کھاؤگے۔

۳۰ اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا پھر نیچے جڑ پکڑیگا اور اُوپر پھلیگا[۲۶]۔

۳۱ کہ ایک بقیہ یروسلم سے اور وے جو بچ رہے ہیں کوہِ صیحون سے خروج کرینگے خداوند کی غیوری ایسا کریگی[۲۷]۔

۳۲ سو خداوند شاہِ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہی کہ وہ اِس شہر میں داخل نہ ہوگا نہ یہاں تیر چلاویگا نہ سپر پکڑ کے اُسکے سامھنے آویگا اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا۔

۳۳ بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے پھر جائیگا اور اِس شہر میں داخل نہ ہوگا خداوند فرماتا ہی۔

۳۴ کہ میں اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے[۲۸] اِس شہر کے بچانے کیواسطے اُسکی پشتی کرونگا[۲۹]+

۳۵ سو اُسی رات کو ایسا ہوا کہ خداوند کے فرشتے نے نکلکے اسور کی لشکرگاہ میں ایک لاکھہ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے[۴۰] وے جو صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وے سب مرے پڑے تھے۔

۳۶ تب شاہ سنحیرب نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینواہ[۴۱] میں آ رہا۔

۳۷ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا اُسوقت ادرملک اور سارضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار[۴۲] سے قتل کیا[۴۳] اور وے خود بھاگ گئے اراراط کی سرزمین کو گئے اور اسرحدون[۴۴] اُسکا بیٹا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا+

باب ۲۰

۱ اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی سلتب[۱] موص کا بیٹا یسعیاہ اُس پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہی تو اپنے گھر کی بابت وصیت کر اِسلئے کہ تو مر جائیگا اور نہ جئیگا۔

۲ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کیطرف کیا اور خداوند سے دعا مانگی اور کہا۔

۳ اَے خداوند میں تجھہ سے منت کرتا کہ اب یاد فرمائیے[۲] کہ میں کیونکر راستی اور ا[۳] دل کے کامل شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رہا[۳] اور جو تیری نگاہ میں اچھا تھا وہی میں نے کیا اور حزقیاہ زار زار رویا۔

۴ اور پیشتر اُسکے کہ یسعیاہ گھر کے درمیانی صحن میں نکلے ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُسپر نازل ہوا اور اُسنے کہا۔

۵ تو پھر جا اور حزقیاہ کو جو میری جماعت کا سردار ہی[۴] کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تیری دعا سُنی[۵] اور میں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا[۶] دیکھہ میں تجھے شفا دونگا اور تیسرے دن تو خداوند کے گھر میں آویگا۔

۶ اور میں تیری عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا اور میں تجھہ کو اور اِس شہر کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھہ سے رہائی دونگا اور اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے اِس شہر کی پشتی کرونگا[۷]۔

۷ اور یسعیاہ نے کہا انجیر کی ٹکیا لو سو اُنہوں نے لی اور اُسے اُسکے پھوڑے پر رکھا اور وہ چنگا ہو گیا[۸]۔

۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا اُسکی کیا نشانی ہی[۹] کہ خداوند مجھے صحت بخشیگا اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھہ جاؤنگا۔

۹ یسعیاہ بولا خداوند کی طرف سے اُسکا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لئے یہہ ہی[۱۰] کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جاوے یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے۔

۱۰ تب حزقیاہ نے جواب دیا یہہ تو چھوٹی بات ہی کہ سایہ دس درجے آگے کو جاوے سو یوں نہیں بلکہ ایسا ہو کہ سایہ دس درجے پیچھے کو پھر جاوے۔

۱۱ تب یسعیاہ نبی نے خداوند سے دعا مانگی سو اُسنے سائے کو آخز کی دھوپ گھڑی کے درجے پیچھے پھرایا[۱۱] اُن درجوں میں کہ جن سے ڈھل گیا تھا+

حوالہ جات (باب ۱۹):
۲۳ ایوب ۴۱: ۲ / حزقی ۲۹: ۴ / اور ۳۸: ۴ / عموس ۴: ۲
۲۴ ۳۳ و ۳۶ و ۳۷ آیتیں
۲۵ اسمو ۲: ۳۴ / ۲ سلا ۲۰: ۸ و ۹ / یسع ۷: ۱۱ و ۱۴ / لوقا ۲: ۱۲
۲۶ ۲ توا ۳۲: ۲۲ و ۲۳
۲۷ یسع ۹: ۷
۲۸ اسلا ۱۱: ۱۲ و ۱۳
۲۹ ۲ سلا ۲۰: ۶
۴۰ ۲ توا ۳۲: ۲۱ / یسع ۳۷: ۳۶
۴۱ پید ۱۰: ۱۱
۴۲ ۴۴ آیت
۴۳ ۲ توا ۳۲: ۲۱
۴۴ عز ۴: ۲

حوالہ جات (باب ۲۰):
۱ ۲ توا ۳۲: ۲۴ وغیرہ / یسع ۳۸: ۱ وغیرہ
۲ نحم ۱۳: ۲۲
۳ عبرانی میں کامل دل سے
۳ پید ۱۷: ۱ / اسلا ۳: ۶
۴ اسمو ۹: ۱۶ / اور ۱۰: ۱
۵ ۲ سلا ۱۹: ۲۰ / زبور ۶۵: ۲
۶ زبور ۳۹: ۱۲ / اور ۵۶: ۸
۷ ۲ سلا ۱۹: ۳۴
۸ یسع ۳۸: ۲۱
۹ دیکھو قاض ۶: ۱۷ و ۳۷ و ۳۹ / یسع ۷: ۱۱ و ۱۴ / اور ۳۸: ۲۲
۱۰ دیکھو یسع ۳۸: ۷ و ۸
۱۱ دیکھو یشو ۱۰: ۱۲ و ۱۴ / یسع ۳۸: ۸

۱۲ اُسوقت شاہ بابل [۱۱] برودک بلہ دان بن بلہ دان نے نامہ اور ہدیہ حزقیاہ کو بھیجا [۱۲] کہ اُسنے سنا تھا کہ حزقیاہ ۱۳ بیمار ہوا تھا۔ سو حزقیاہ نے اُن کی باتیں سنیں اور اُسنے اپنا سارا گھر اور اُسکی نفیس چیزیں روپا اور سونا اور مصالح اور قیمتی عطر اور اپنا سلاح خانہ اور ہر ایک چیز جو اُس کے خزانے میں پائی گئی اُنکو دکھلائیں [۱۳] اور اُسکے گھر میں اُسکی ساری مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُن کو نہ دکھلائی ہو÷

۱۴ تب یسعیاہ نبی حزقیاہ بادشاہ پاس آیا اور اُسے کہا کہ اُن لوگوں نے کیا کہا اور وے کہاں سے تجھہ پاس آئے حزقیاہ نے کہا وے بعید ملک سے بابل ہی سے مجھہ ۱۵ پاس آئے ہیں۔ پھر اُسنے پوچھا اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا حزقیاہ بولا اُنہوں نے سب جو کچھہ کہ میرے گھر میں ہی دیکھا میرے خزانے میں ایسی کوئی چیز نہ رہی جو میں ۱۶ نے اُنہیں نہ دکھلائی [۱۴] تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا ۱۷ خداوند کا کلام سُن۔ دیکھہ وے دن آتے ہیں کہ سب جو کچھہ تیرے گھر میں ہی اور جو کچھہ کہ تیرے باپ دادوں نے آجکے دن تک جمع کر رکھا ہی سب بابل کو لے جائینگے [۱۵] ۱۸ کچھہ باقی نہ رہیگا خداوند فرماتا ہی۔ اور تیرے بیٹوں میں سے جو تجھہ سے نکلینگے اور تیرے ہی نطفے سے پیدا ہونگے اسیر ہو جائینگے [۱۶] اور [۱۱] وے شاہ بابل کے محلوں میں خوجہ سرا ۱۹ ہونگے۔ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خداوند کا کلام جو تو نے کہا ہی بھلا ہی [۱۷] پھر اُسنے کہا کیا بھلا نہیں اگر میرے جینے تک اَمن اور امان رہے +

۲۰ حزقیاہ کا باقی احوال [۱۸] اور اُسکی قوت کا ذکر کہ کیونکر اُسنے کُنڈ اور تالاب [۱۹] بنایا اور شہر میں نہر لایا [۲۰] کیا ۲۱ شاہان یہوداہ کی تواریخ میں لکھا ہوا نہیں ہی۔ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا [۲۱] اور اُسکا بیٹا مُنسّی اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا+

[۱۱] بلمرودک بلدان
[۱۲] ایسع ۳۹: ۱ وغیرہ
[۱۳] ۲ توا ۳۲: ۲۷ و ۳۱
[۱۴] ۱۳ آیت
[۱۵] ۲ سلا ۲۴: ۱۳ اور ۲۵: ۱۳ یرم ۲۷: ۲۱ و ۲۲ اور ۵۲: ۱۷
[۱۶] ۲ سلا ۲۴: ۱۲ ۲ توا ۳۳: ۱۱
[۱۱] یہہ بات پوری ہوئی دان ۱: ۳
[۱۷] ۱ سمو ۳: ۱۸ ایوب ۱: ۲۱ زبور ۳۹: ۹
[۱۸] ۲ توا ۳۲: ۳۲
[۱۹] نحم ۳: ۱۶
[۲۰] ۲ توا ۳۲: ۳۰
[۲۱] ۲ توا ۳۲: ۳۳

باب ۲۱ جب مُنسّی بادشاہ ہوا تو وہ بارہ برس کا تھا اُسنے پچپن برس یروسلم میں بادشاہت کی [۱] اُسکی ماکا ۲ نام حفصیباہ تھا۔ اُسنے اُن قوموں کے نفرتی کام کے موافق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے ۳ دفع کیا [۲] خداوند کے حضور بدی کی۔ کیونکہ اُسنے اُن اونچے مکانوں کو جنہیں اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا [۳] پھر بنا کیا اور بعل کے لئے مذبح اُٹھائے اور یسیرت بنائی جس طرح سے کہ شاہ اسرائیل اخی اب نے کیا تھا [۴] اور آسمان کی ساری فوج کی پرستش کی [۵] ۴ اور اُنکی بندگی کی۔ اور اُسنے خداوند کے اُس گھر میں جسکی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میں یروسلم میں اپنا نام رکھونگا [۶] ۵ مذبح بنائے [۷] اور اُسنے آسمان کی ساری فوج کے لئے ۶ مذبح خداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں بنا کئے۔ اور اُسنے اپنے بیٹے کو آگ میں گذارا [۸] اور ساعتوں کو مانا اور جادوگری کی اور دیوؤں اور افسونگروں سے یاری کی [۹] اُسنے خداوند کے آگے اُسکو غصّہ دلانے کے لئے بڑی ۷ شرارت کی۔ اور اُسنے یسیرت کی مورت کو جو اُسنے بنائی اُس گھر میں نصب کیا جسکی بابت خداوند نے داؤد کو اور اُسکے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اِسی گھر میں اور یروسلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن لیا ۸ ہی میں اپنا نام ابد تک رکھونگا [۱۰] اور میں بنی اسرائیل کے پانوؤں کو اِس سرزمین سے جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو عنایت کی ہی کبھی نہ ٹلواؤنگا [۱۱] مگر اِس شرط پر کہ وے اُن باتوں کو جو میں نے اُنہیں فرمائیں اور اُس سب شریعت کو جو میرے بندے موسیٰ نے اُن پر جتادی ہی عمل میں ۹ لاویں۔ پر وے شنوا نہ ہوئے اور مُنسّی نے اُنہیں یہاں تک بھٹکایا [۱۲] کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے نابود کیا زیادہ بدکاری کی +

[۱] ۲ توا ۳۳: ۱ وغیرہ
[۲] ۲ سلا ۱۶: ۳
[۳] ۲ سلا ۱۸: ۴
[۴] ۱ سلا ۱۶: ۳۲ و ۳۳
[۵] اِست ۴: ۱۹ اور ۱۷: ۳
[۶] ۲ سلا ۱۷: ۱۶ ۲ سمو ۷: ۱۳ ۱ سلا ۸: ۲۹ اور ۹: ۳
[۷] یرم ۳۲: ۳۴
[۸] احبار ۱۸: ۲۱ اور ۲۰: ۲ ۲ سلا ۱۶: ۳ اور ۱۷: ۱۷
[۹] احبار ۱۹: ۲۶ و ۳۱ اِست ۱۸: ۱۰ و ۱۱ ۲ سلا ۱۷: ۱۷
[۱۰] ۲ سمو ۷: ۱۳ ۱ سلا ۸: ۲۹ اور ۹: ۳ ۲ سلا ۲۳: ۲۷ زبور ۱۳۲: ۱۳ و ۱۴ یرم ۳۲: ۳۴
[۱۱] ۲ سمو ۷: ۱۰
[۱۲] امثال ۲۹: ۱۲

۱۰ چنانچہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے
۱۱ فرمایا۔ اِسلئے کہ شاہِ یہوداہ مَنسّی نے نفرتی کام کئے[13] اور
اموریوں کی نسبت جو اُس سے پیشتر تھے بدتر عمل کئے[14]
اور یہوداہ سے بھی اپنے بتوں کے سبب گناہ کروائے[15]
۱۲ اِسی لئے خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا دیکھو
میں یروسلم اور یہوداہ پر ایسی بلا بھیجتا ہوں کہ اُسکی خبر
جسکے کان تک پہنچیگی اُسکے دونوں کان جھنجھنا اُٹھینگے[16]
۱۳ اور میں یروسلم پر سمرون کی رسّی[17] اور اخی اب کے گھرانے
کا ساحل اُس پر ڈالونگا اور میں یروسلم کو یوں صاف کرونگا
جس طرح کوئی تھالی کو صاف کرے جو کہ صاف بھی کرے
۱۴ اور اُلٹا بھی دیوے۔ اور میں اپنی میراث کے باقی
لوگوں کو ترک کرونگا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھوں
میں حوالہ کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے لئے شکار اور
۱۵ لوٹ ہونگے۔ کیونکہ اُنہوں نے میرے حضور بدی کی اور
جس دن سے اُنکے باپ دادے مصر سے نکلے آجکے دن تک
۱۶ اُنہوں نے مجھے غصّہ دلایا کیا۔ علاوہ اُسکے مَنسّی نے
اُس گناہ کے سوا کہ اُسنے یہوداہ کو گمراہ کر کے خداوند کے
حضور بدکاریاں کروائیں یہاں تک بے گناہوں کے
خون کئے کہ یروسلم اِس سرے سے لیکے اُس سرے
تک بھر گیا[18] +
۱۷ اب مَنسّی کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا
اور یہہ کہ اُسنے کیسا گناہ کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں[19]
۱۸ اور مَنسّی نے اپنے باپ دادوں کے درمیان آرام کیا
اور اپنے گھر کے باغ میں جو عزا کا باغ ہے گاڑا گیا[20] اور
۱۹ اُسکا بیٹا امون اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ اور امون جب
تخت پر بیٹھا تو بائیس برس کا تھا[21] اُسنے یروسلم میں دو
برس بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام مسلمت تھا جو حروص
۲۰ یطبہی کی بیٹی تھی۔ اور جیسا اُسکے باپ مَنسّی نے کیا[22]

۱۳ ۲ سلا ۲۳: ۲۶ و ۲۷ اور ۲۴: ۳ و ۴ یرم ۱۵: ۴
۱۴ ۱ سلا ۲۱: ۲۶
۱۵ ۹ آیت
۱۶ ۱ سمو ۳: ۱۱ یرم ۱۹: ۳
۱۷ دیکھو یسع ۳۴: ۱۱ نوحہ ۲: ۸ عمو ۷: ۷ و ۸
۱۸ ۲ سلا ۲۴: ۴
۱۹ ۲ توا ۳۳: ۱۱ — ۱۹
۲۰ ۲ توا ۳۳: ۲۰
۲۱ ۲ توا ۳۳: ۲۱ — ۲۳
۲۲ ۲ آیت وغیرہ

اُسنے بھی خداوند کے حضور بدی کی۔ اور وہ اپنے باپ
۲۱ کی ساری راہوں پر چلا اور اُسکے باپ نے جن بتوں
کی بندگی اور پرستش کی اُسنے بھی اُن کی بندگی کی۔
۲۲ اور اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ترک
کیا[23] اور خداوند کی راہ پر نہ چلا +
۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف
بندش باندھی اور بادشاہ کو اُسکے قصر میں قتل کیا[24]
۲۴ اور ملک کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا کہ جنہوں نے
امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی اور ملک
کے لوگوں نے اُسکے بیٹے یوسیاہ کو اُسکی جگہہ بادشاہ
۲۵ کیا۔ اور امون کے باقی اعمال جو اُسنے کئے سو کیا
یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے
۲۶ ہوئے نہیں ہیں۔ اور وہ اپنے گور میں عزا کے باغ
کے درمیان گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یوسیاہ اُس کی
جگہہ بادشاہ ہوا +

باب ۲۲

جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا تو آٹھہ برس کا تھا اُسنے
اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کی[1] اُسکی ماں کا نام
۲ جدیدہ تھا جو بُصقتی[2] عدایاہ کی بیٹی تھی۔ اُسنے وے
کام کئے جو خداوند کی نگاہ میں بھلے تھے اور اپنے باپ
داؤد کی ساری راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں
مطلق نہ مُڑا[3] +
۳ اور یوسیاہ بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں
برس ایسا ہوا کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلّام
۴ کاتب کو یوں کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا[4] کہ تو خلقیاہ سردار
کاہن پاس چڑھہ جا اور اُسے کہہ کہ اُس چاندی کا جو
خداوند کے گھر میں لائی جاتی ہے[5] اور جسے دربانوں نے[6]
۵ لوگوں سے لیکے جمع کیا ہے حساب کر۔ اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں
کو جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں دیوے[7] کہ وے اُسے
اُن کاریگروں کو جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں دیں

۲۳ ۲ سلا ۱۱: ۴۳
۲۴ ۲ سلا ۲۳: ۲۴ و ۲۵

۱ ۲ توا ۳۴: ۱
۲ یشوع ۱۵: ۳۹
۳ است ۵: ۳۲
۴ ۲ توا ۳۴: ۸ وغیرہ
۵ ۲ سلا ۱۲: ۴
۶ ۲ سلا ۱۲: ۹ زبور ۸۴: ۱۰
۷ ۲ سلا ۱۲: ۱۱ و ۱۲ و ۱۴

۶ کہ گھر کے دراروں کی مرمت ہووے۔ یعنے بڑھیوں اور معماروں اور سنگ تراشوں کو اور لکڑیوں اور تراشتے
۷ ہوئے پتھروں کے مول لینے کو کہ گھر کی مرمت ہو۔ لیکن وہ نقدی جو اُنکے ہاتھہ میں دیجاتی تھی کبھو اُسکا حساب اُن سے لیا نہ جاتا تھا اسلئے کہ وے امانتداری سے کام کرتے تھے۸ +

۸ اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہے۹ اور
۹ خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی سو اُسنے پڑھی۔ اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا اور بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے خادموں نے وہ نقدی جو گھر میں موجود تھی جمع کی اور اُن کارگذاروں کے ہاتھہ میں سپرد کی جو خداوند
۱۰ کے گھر کے نگہبان ہیں۔ اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کرکے اُس سے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب
۱۱ دی اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے توریت کی کتاب کی باتیں سنیں
۱۲ تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ اور خلقیاہ کاہن اور سافن کے بیٹے اخیقام اور ۱۰میکایاہ کے بیٹے عاکبور۱۱ اور سافن
۱۳ کاتب اور عسایاہ کو جو شاہ کا ملازم تھا فرمایا کہ۔ تم جاؤ اور میری اور سب لوگوں کی اور سارے یہوداہ کی بابت خداوند سے پوچھو کہ اس کتاب میں جو ملی ہے کیسی باتیں ہیں کہ خداوند کا غصہ ہم پر نپٹ بھڑکا ہے۱۱ کہ ہمارے باپ دادوں نے اس کتاب کی باتوں پر کان نہ لگایا اور
۱۴ جو کچھہ اُس میں لکھا ہے اُسکے مطابق کچھہ نہ کیا۔ تب خلقیاہ کاہن اور اخیقام اور عکبور اور سافن اور عسایاہ خلدہ نبیہ پاس گئے جو توشہ خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ۱۲ بن ۱۳حرخس کی جورو تھی (کہ وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محلے میں رہتی تھی) سو اُنہوں نے اُس سے باتیں کیں +

۱۵ تب اُسنے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اُس شخص سے جس نے تمہیں مجھہ پاس بھیجا
۱۶ ہے کہو۔ کہ خداوند یوں فرماتا ہے میں اُن سب باتوں کے مطابق جنہیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ہے اس مقام پر اور اُن پر جو اس مقام میں رہتے ہیں بلا نازل
۱۷ کرونگا۱۳ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تا کہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں سو میرا قہر اس مقام پر بھڑکیگا
۱۸ اور ٹھنڈا نہ ہوگا۱۴ لیکن شاہ یہوداہ کو جس نے تم کو بھیجا کہ خداوند سے سوال کرو سو تم اُسے کہیو۱۵ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ ان باتوں کی بابت جو تو نے سنیں
۱۹ اسلئے کہ تیرا دل نرم ہے اور جب تو نے وہ بات سُنی جو میں نے اس مقام کے اور اُسکے باشندوں کے حق میں کہی کہ وے ایک ویرانہ۱۶ اور لعنتی۱۷ بھی ہونگے۱۸ تو نے خداوند کے آگے عاجزی کی۱۹ اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا سو میں نے بھی تیری
۲۰ سنی خداوند فرماتا ہے۔ اسلئے دیکھہ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھہ شامل کرونگا اور تو اپنے گور میں سلامتی سے اُتار دیا جائیگا۲۰ اور ساری آفت کو جو میرے حکم سے اس مقام پر نازل ہوگی تیری آنکھیں نہ دیکھینگی سو وے یہہ خبر بادشاہ پاس لائے +

باب ۲۳ سو بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے یہوداہ اور
۲ یروسلم کے سارے بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا۱ اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھہ گیا اور اُسکے ساتھہ یہوداہ کے سارے لوگ اور یروسلم کے سارے باشندے اور کاہن اور نبی اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے اور اُسنے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی۲ اُنہیں پڑھہ سُنائیں +
۳ اور بادشاہ ستون سے لگکے۳ کھڑا ہوا اور خداوند

حواشی:
۸ ۲سلا ۱۲: ۱۵
۹ استثنا ۳۱: ۲۴ وغیرہ ۲ تواریخ ۳۴: ۱۴ وغیرہ
۱۰ یا میکاہ
۱۱ عبدون ۲ تواریخ ۳۴: ۲۰
۱۲ تقہت ۲ تواریخ ۳۴: ۲۲
۱۳ یا حسرہ
۱۱ است ۲۹: ۲۷
۱۳ است ۲۹: ۲۷ دان ۹: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴
۱۴ است ۲۹: ۲۵ و ۲۶ و ۲۷
۱۵ ۲ توا ۳۴: ۲۶ وغیرہ
۱۶ احبار ۲۶: ۳۱ و ۳۲
۱۷ یرم ۲۶: ۶ اور ۴۴: ۲۲
۱۸ زبور ۵۱: ۱۷ یسع ۵۷: ۱۵
۱۹ ۱سلا ۲۱: ۲۹
۲۰ زبور ۳۷: ۳۷ یسع ۵۷: ۱ و ۲
۱ ۲ توا ۳۴: ۲۹ و ۳۰ وغیرہ
۲ ۲ سلا ۲۲: ۸
۳ ۲ سلا ۱۱: ۱۴ و ۱۷

کے آگے عہد کیا کہ خداوند کی پیروی کرے اور اُسکے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُسکے قانونوں کو اپنے سارے دِل اور ساری جان سے حفظ کرے اور اِس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرے اور سارے لوگ اُس عہد پر قایم ہوئے۔

۴ پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو اور اُن کاہنوں کو جو دوسرے درجے میں تھے اور دربانوں کو حکم کیا کہ سارے برتن جو بعل اور یسیرت ۱۴ اور آسمان کی ساری فوج کے لئے بنائے تھے خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں اور اُسنے یروشلم سے باہر ہوکے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنہیں جلا دیا اور اُنکی راکھہ بیت ایل کو پہنچائی۔

۵ اور اُن بت پرست اا کاہنوں کو جنہیں شاہان یہوداہ نے مقرر کیا تھا کہ اُونچے مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں میں اور اُن مکانوں میں جو یروشلم کے گرد و پیش تھے خوشبوئیاں جلایا کریں اُن سب سمیت جو بعل اور سورج اور چاند اور اا راس چکر اور آسمان کے سارے لشکر کے لئے ۵ خوشبوئیاں جلاتے تھے موقوف کیا۔

۶ اور اُسنے یسیرت کو ۶ خداوند کے گھر سے یروشلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا اور اُسے وادی قدرون میں جلا دیا اور روندکے گرد کر دیا اور اُس گرد کو † عوام لوگوں کی گوروں پر پھینک دیا ۷

۷ اور گانڈوؤں کے گھروں کو ۸ جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے جن میں رنڈیاں یسیرت کے لئے پردے بنتیاں تھیں ۹ ڈھا دیا۔

۸ اور اُسنے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا اور اُن سب اُونچے مکانوں میں جن میں کاہن خوشبوئیاں جلاتے تھے جبع ۱۰ سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی اور اُسنے اُن اونچے مکانوں کو جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کی درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے گرا دیا۔

۹ پر اُونچے مکانوں کے کاہن یروشلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے ۱۱ لیکن وے فطیری روٹی اپنے بھائیوں کے ساتھہ کھا لیتے تھے ۱۲

۱۰ اور اُسنے توفت ۱۳ پر جو بنی ہنوم کی وادی ۱۴ میں ہی نجاست پھنکوائی تاکہ کوئی مولک کے لئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے ۱۵

۱۱ اور اُن گھوڑوں کو جو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کی نذر کئے تھے خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر اور ناتن ملک خواجہ سرا کے دالان کے نزدیک جو شہر کی نواحی میں تھا نکالا اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا۔

۱۲ اور اُن مذبحوں کو جو آخز کے بالاخانہ کی چھت پر ۱۶ تھے جنہیں شاہان یہوداہ نے بنا کیا تھا اور اُن مذبحوں کو جنہیں منسی نے خداوند کے گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا ۱۷ بادشاہ نے ڈھا دیا اور وہاں سے دوڑکے اُنکی خاک کو وادی قدرون میں پھنکوا دیا۔

۱۳ اور بادشاہ نے اُن اُونچے مکانوں پر جو یروشلم کے مقابل اا کوہ ہلاکت کی دہنی طرف تھے جنہیں شاہ اسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات اور موآبیوں کے نفرتی کموس اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کے لئے بنایا تھا ۱۸ نجاست ڈلوائی۔

۱۴ اور بتوں کو چکنا چور کیا ۱۹ اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُنکی جگہہ میں مُردوں کی ہڈیاں بھر دیں †

۱۵ اُسکے سوا اُسنے بیت ایل کے مذبح کو اور اُس اُونچے مکان کو جسے نباط کے بیٹے یربعام اسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا ۲۰ وہی مذبح اور وہی اُونچا مکان دونوں کو اُسنے ڈھا دیا اور اُونچے مکان میں آگ لگا دی اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا اور یسیرت کو جلایا۔

۱۶ اور جب یوسیاہ نے مُنہہ پھیرا اُسنے پہاڑ پر قبریں دیکھیں تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کی ہڈیاں نکلوائیں اور مذبح پر جلائیں اور اُن پر نجاست ڈالی خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد خدا نے پکار کے کہا تھا جس نے اُن باتوں کی منادی کی تھی ۲۱

۱۷ پھر اُسنے پوچھا یہہ یادگاری کا پتھر کیا ہی جسے میں دیکھتا ہوں سو شہر کے

۴ ۲ سلا ۲۱: ۳ و ۷
اا عبرانی میں کماریم ہوسیع ۱۰: ۵ اُسکی خبر پیشتر دی گئی۔ صفن ۱: ۴
اا یا منطقة البروج
۵ ۲ سلا ۲۱: ۳
۶ ۲ سلا ۲۱: ۷
† عبرانی میں لوگوں کے لڑکوں کی
۷ ہوا ۴۳: ۴ ۸ ۱ سلا ۱۴: ۲۴ اور ۱۵: ۱۲
۹ حزق ۱۶: ۱۶
۱۰ ۱ سلا ۱۵: ۲۲
اا دیکھو حزق ۴۴: ۱۰ — ۱۴
۱۲ ۱ سمو ۲: ۳۶
۱۳ یسع ۳۰: ۳۳ یرم ۷: ۳۱ اور ۱۹: ۶ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
۱۴ یشوع ۱۵: ۸
۱۵ احبار ۱۸: ۲۱ است ۱۸: ۱۰ حزق ۲۳: ۳۷ و ۳۹
۱۶ دیکھو یرم ۱۹: ۱۳ صفن ۱: ۵
۱۷ ۲ سلا ۲۱: ۵
اا یعنے کوہ زیتون
۱۸ ۱ سلا ۱۱: ۷
۱۹ خر ۲۳: ۲۴ است ۷: ۵ و ۲۵
۲۰ ۱ سلا ۱۲: ۲۸ — ۳۳
۲۱ ۱ سلا ۱۳: ۲

لوگوں نے اُسے کہا یہہ اُس مردِ خدا کی گور ہی جس نے یہوداہ سے آ کر اُن کاموں کی جو تو نے بیت ایل کے مذبح سے

۱۸ کئے پکار کے خبر دی [۲۲] تب اُسنے کہا اُسے رہنے دو کوئی اُسکی ہڈیوں کو نہ ہٹاوے سو اُنہوں نے اُسکی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھہ جو سمرون سے آیا تھا [۲۳]

۱۹ رہنے دیں - اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو جو اُونچے مکانوں پر سمرون کی بستیوں میں تھے [۲۴] جنہیں اسرائیلی بادشاہوں نے بنا کیا تا کہ خداوند کو غصہ ورکرے ڈھا دیا چنانچہ سب جو کچھہ کہ اُسنے بیت ایل میں کیا تھا اُنکو بھی کیا

۲۰ اور اُونچے مکانوں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے اُسنے مذبحوں پر ذبح کیا [۲۵] اور آدمیوں کی ہڈیاں اُن پر جلائیں [۲۶] اور یروسلم کو پھرا +

۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند اپنے خدا کے لئے فسح کی عید کرو [۲۷] جیسا کہ اِس

۲۲ عہد کی کتاب میں لکھا ہی [۲۸] اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اسرائیلیوں کی عدالت کرتے تھے بنی اسرائیل کے بادشاہوں کے سب دن اور یہوداہ کے بادشاہوں

۲۳ کے زمانے تک ایسی عید فسح کبھی نہ ہوئی تھی [۲۹] جیسی یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں تھی کہ اُسی میں یروسلم کے بیچ خداوند کے لئے عید فسح ہوئی +

۲۴ سوا اُسکے اُن کو بھی جو دیووں سے یاری اور افسونگری کرتے تھے [۳۰] اور [۱] مورتوں اور بتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو ملکِ یہوداہ اور یروسلم میں نظر آتی تھیں یوسیاہ نے دفعہ کر دیا تا کہ وہ شریعت کی وے باتیں جو اُس کتاب میں جسے خلقیاہ کاہن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا

۲۵ لکھی تھیں پوری کرے [۳۱] سو اُسکی مانند نہ اگلے زمانے میں ایسا کوئی بادشاہ ہوا جو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کی ساری شریعت کے مطابق خداوند

۲۲ ۱ سلا ۱۳ : ۱ اور ۳۰
۲۳ ۱ سلا ۱۳ : ۳۱
۲۴ دیکھو ۲ توا ۳۴ : ۶ و ۷
۲۵ ۱ سلا ۱۳ : ۲
۲۶ خر ۲۲ : ۲۰ ۱ سلا ۱۸ : ۴۰ ۲ سلا ۱۱ : ۱۸ ۲ توا ۳۴ : ۵
۲۷ ۲ توا ۳۵ : ۱
۲۸ خر ۱۲ : ۳ احبار ۲۳ : ۵ گن ۹ : ۲ است ۱۶ : ۲
۲۹ ۲ توا ۳۵ : ۱۸ و ۱۹ اُسکا اٹھارھواں برس تمام ہونے پر تھا
۳۰ ۲ سلا ۲۱ : ۶
[۱] یا ترافیم پید ۳۱ : ۱۹
۳۱ احبار ۱۹ : ۳۱ اور ۲۰ : ۲۷ است ۱۸ : ۱۱

کیطرف متوجہ ہوا اور نہ بعد اُسکے کوئی اُسکے مانند برپا ہوا [۳۲] +

۲۶ باوجود اُسکے خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے کہ جس سے اُسکا غضب بنی یہوداہ پر بھڑکا تھا اُن ساری غضب انگیز بدکاریوں کے سبب جن سے منسی نے اُسے نپٹ آزردہ کیا تھا [۳۳] نہ پھرا - اور خداوند

۲۷ نے فرمایا کہ میں یہوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے سامھنے سے اُسطرح دور کرونگا جسطرح سے کہ بنی اسرائیل کو دور کیا [۳۴] اور میں اِس شہر یروسلم کو جسے میں نے برگزیدہ کیا اور اِس گھر کو جس کی بابت میں نے کہا کہ میرا نام وہیں ہوگا [۳۵]

۲۸ مردود کرونگا - اور یوسیاہ کا باقی احوال اور سب جو کچھہ کہ اُسنے کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی +

۲۹ اُسکے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کی سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا [۳۶] اور یوسیاہ بادشاہ اُسکا سامھنا کرنے کو نکلا اور مجدو [۳۷] میں جسوقت اُسکا مقابلہ

۳۰ ہوا [۳۸] تو اُسنے اُسے مار ڈالا - اور اُسکے ملازم اُسکی لاش کو ایک گاڑی میں ڈالکے مجدو سے یروسلم میں لے گئے [۳۹] اور اُسکو اُسی کی قبر میں گاڑا اور اہلِ مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیکے اُسے مسح کیا اور اُسکے باپ کی جگہہ اُسے بادشاہ کیا [۴۰] +

۳۱ اور [۱] یہواخز جس وقت کہ بادشاہ ہوا اُس وقت تیئیس برس کا تھا اُسنے یروسلم میں تین مہینے بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام حموطل [۴۱] تھا جو لبناہ کے رہنے والے

۳۲ یرمیاہ کی بیٹی تھی - اور اُسنے اُس سب کی مانند جو اُسکے

۳۳ باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی - اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں [۴۲] جو زمین حمات ہی زنجیر سے بند کیا تا کہ وہ یروسلم میں سلطنت نہ کرے اور اہلِ مملکت پر سو

۳۴ قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا - اور

۳۲ ۲ سلا ۱۸ : ۵
۳۳ ۲ سلا ۲۱ : ۱۱ و ۱۲ اور ۲۴ : ۳ و ۴ یرم ۱۵ : ۴
۳۴ ۲ سلا ۱۷ : ۱۸ و ۲۰ اور ۱۸ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۳
۳۵ ۱ سلا ۸ : ۲۹ اور ۹ : ۳ ۲ سلا ۲۱ : ۴ و ۷
۳۶ ۲ توا ۳۵ : ۲۰
۳۷ ذکر ۱۲ : ۱۱
۳۸ ۲ سلا ۱۴ : ۸
۳۹ ۲ توا ۳۵ : ۲۴
۴۰ ۲ توا ۳۶ : ۱
[۱] سلوم کہلایا ۱ توا ۳ : ۱۵ یرم ۲۲ : ۱۱
۴۱ ۲ سلا ۲۴ : ۱۸
۴۲ ۲ سلا ۲۵ : ۶ یرم ۵۲ : ۲۶

فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو اُسکے باپ یوسیاہ کی جگہہ بادشاہ کیا اور اُسکا نام بدلکے یہویقیم رکھا اور یہواخز کو لے گیا سو وہ مصر میں پہنچکے وہاں مر گیا ❊

۳۵ اور یہویقیم نے روپا اور سونا فرعون کو پہنچایا مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لئے اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا ہر ایک سے جو اُس مملکت کا تھا اُس خراج کے موافق جتنا اُسپر آتا تھا روپا سونا لیا تاکہ فرعون کو دیوے ❊

۳۶ اور یہویقیم جس دن تخت پر بیٹھا پچیس برس کا تھا اُسنے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت کی اُسکی ماکا نام زبودہ تھا جو رومہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۷ اُسنے بھی اُس سبکی مانند جو اُسکے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی ❊

باب ۲۴

۱ اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم رہا تب وہ اُس سے پھر گیا اور سرکشی کی۔ ۲ اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں اور ارام کی فوجیں اور موآب کی فوجیں اور بنی عمون کی فوجیں اُسپر بھیجیں اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں جیساکہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا تھا۔ ۳ یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے منسّی کے سارے گناہوں اور سب کے باعث جو اُسنے کئے۔ ۴ اور اُن سارے بیگناہوں کے خون کے سبب جسے منسّی نے بہادیا کیونکہ منسّی نے بیگناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا کہ خداوند نے نہ چاہا کہ اُسے معاف کرے ❊

۵ اور یہویقیم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ ۶ اور یہویقیم اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سو رہا اور یہویکین اُسکا بیٹا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۷ بعد اُسکے شاہ مصر کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا اسلیئے کہ شاہ بابل نے مصر کی نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی شاہ مصر کی تھی عمل کر لیا ❊

۸ اور یہویکین جب تخت پر بیٹھا تب اٹھارہ برس کا تھا اور یروسلم میں اُسنے تین مہینے بادشاہت کی اُسکی ماکا نام نحوستا تھا جو یروسلمی الناتن کی بیٹی تھی۔ ۹ اُسنے اُس سب کی مانند جو اُسکے باپ نے کیا تھا خداوند کے حضور بدی کی ❊

۱۰ اُسوقت شاہ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے اور شہر کو گھیر لیا۔ ۱۱ اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی اور اُسکے خادموں نے اُسکا محاصرہ کیا۔ ۱۲ تب شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ما اور اپنے خواصوں اور اپنے امیروں اور اپنے خواجہ سراؤں سمیت شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا اور شاہ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے پکڑ لیا۔ ۱۳ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ اور وہ خزانہ جو شاہ کے قصر میں تھا باہر نکالکے لے گیا اور اُن سارے سنہلے برتنوں کو بھی جو شاہ اسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنائے تھے اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا لوٹ لے گیا۔ ۱۴ اور سارے یروسلم کو اور سب امیروں اور سب جنگی بہادروں کو جو دس ہزار آدمی تھے اور سارے پیشہ والوں اور لوہاروں کو اسیر کرکے لے گیا سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا کوئی باقی نہ رہا۔ ۱۵ اور یہویکین کو اور بادشاہ کی ما کو اور بادشاہ کی جورؤں کو اور اُسکے خواجہ سراؤں اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم سے بابل میں لے گیا۔ ۱۶ اور سارے بہادروں کو جو سات ہزار جوان تھے اور اہل پیشہ اور لوہاروں کو جو ایک ہزار تھے غرض اُن سب کو جو زور آور اور

جنگ کے لائق تھے شاہ بابل پکڑ کے یروشلم سے بابل میں لے آیا ۲۲ +

۱۷ اور شاہ بابل نے اُسکے چچے متنیاہ کو ۲۳ اُسکی ۱۸ جگہ تاج بخشا ۲۴ اُسکا نام بدلکے ۲۵ صدقیاہ رکھا صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا اُسنے گیارہ برس یروشلم میں سلطنت کی ۲۶ اُسکی ماکا نام حموطل ۲۷ تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی ۔ ۱۹ اُسنے بھی اُس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا خداوند کے آگے بدی کی ۲۸ ۲۰ کیونکہ خداوند کے غضب سے یروشلم اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا کہ صدقیاہ شاہ بابل سے باغی ہو گیا ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے سے دفع کیا ۲۹ +

۲۲ دیکھو یرم ۵۲ : ۲۸ ۲۳ ۱ تو ۳ : ۱۵ ۲ تو ۳۶ : ۱۰ ۲۴ یرم ۳۷ : ۱ ۲۵ یوں ۲ سلا ۲۳ : ۳۴ ۲ تو ۳۶ : ۴ ۲۶ ۲ تو ۳۶ : ۱۱ یرم ۳۷ : ۱ اور ۵۲ : ۱ ۲۷ ۲ سلا ۲۳ : ۳۱ ۲۸ ۲ تو ۳۶ : ۱۲ ۲۹ ۲ تو ۳۶ : ۱۳ حزق ۱۷ : ۱۵

باب ۲۵ اُسکی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ شاہ بابل نبوکدنضر اُس نے اور اُسکی ساری فوج نے یروشلم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے ۱ اور اُنہوں نے شہر کے سامنے گرداگرد حصار بنائے ۔ ۲ اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ ہوا ۲ ۳ اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں مہنگی بڑھ گئی ۳ کہ ملک کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی +

۴ تب شہر ٹوٹا ۴ اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کیطرف کو تھی نکلکے بھاگ گئے (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے) سو صدقیاہ ۵ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا ۵ تب کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحو کے میدان میں جالیا اور اُسکا سارا لشکر اُس سے جدا ہو گیا تھا ۔ ۶ سو وے بادشاہ کو پکڑ کے شاہ بابل پاس ربلہ میں ۶ لائے اور اُنہوں نے اُسپر فتوی دیا ۔ ۷ اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامنے

۱ ۲ تو ۳۶ : ۱۷ یرم ۳۴ : ۲ اور ۳۹ : ۱ اور ۵۲ : ۴ وغیرہ حزق ۲۴ : ۱ ۲ یرم ۳۹ : ۲ اور ۵۲ : ۶ ۳ یرم ۳۱ : ۲ اور ۵۲ : ۷ وغیرہ ۴ یرم ۳۹ : ۴ – ۷ اور ۵۲ : ۷ حزق ۱۲ : ۱۲ ۵ ۲ سلا ۲۳ : ۳۳ یرم ۵۲ : ۹

قتل کیا اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں ۷ اور پیتل کی بیڑیاں اُسپر لگائیں اور اُسے بابل کو لے گئے +

۸ اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس کے ۸ پانچویں مہینے کے ساتویں دن شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان ۹ جو جلوداروں کا سردار تھا یروشلم میں آیا ۔ ۹ اُسنے خداوند کا گھر ۱۰ اور بادشاہ کا قصر اور یروشلم کے سارے گھر ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا ۱۱ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا اُن دیواروں کو جو یروشلم کے گرداگرد تھیں گرا دیا ۱۲ ۱۱ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے اور اُن کو جو اپنوں کو چھوڑ کے شاہ بابل کی پناہ لی تھی تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے لیا ۱۳ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا کہ تاکستانوں کی خبر لیویں اور کھیتی کریں ۱۴ ۱۳ اور پیتل کے اُن ستونوں کو ۱۵ جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو ۱۶ اور پیتل کے بحر کو ۱۷ جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کے چورچار کیا اور اُنکے پیتل کو بابل میں لے گئے ۱۸ ۱۴ اور دیگیں اور بیلچے اور گلگیر اور چمچے ۱۹ اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کام آتے تھے لے گئے ۔ ۱۵ اور انگیٹھیاں اور پیالے اور سب کچھ جو سُنہلا تھا اُنکا سونا اور جو رُپہلا تھا اُنکا روپا سو جلوداروں کا سردار لے گیا ۔ ۱۶ اُن دو ستونوں اور ایک بحر اور کرسیوں کو جنہیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اُن سب چیزوں کے پیتل کا وزن بے حساب تھا ۲۰ ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا ۲۱ اور اُسکے اوپر کا سرہانہ پیتل کا تھا اور وہ سرہانہ تین ہاتھ بلند تھا اُس سرہانے پر گرداگرد جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں اور دوسرے ستون میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا +

۶ یرم ۳۹ : ۷ حزق ۱۲ : ۱۳ ۷ دیکھو ۲ سلا ۲۴ : ۱۲ اور ۲۷ آیت ۸ دیکھو یرم ۵۲ : ۱۲ – ۱۴ ۹ یرم ۳۹ : ۹ ۱۰ ۲ تو ۳۶ : ۱۹ زبور ۷۹ : ۱ ۱۱ یرم ۳۹ : ۸ عمو ۲ : ۵ ۱۲ نحم ۱ : ۳ یرم ۵۲ : ۱۴ ۱۳ یرم ۳۹ : ۹ اور ۵۲ : ۱۵ ۱۴ ۲ سلا ۲۴ : ۱۴ یرم ۳۹ : ۱۰ اور ۴۰ : ۷ اور ۵۲ : ۱۶ ۱۵ ۱ سلا ۷ : ۱۵ ۱۶ ۱ سلا ۷ : ۲۷ ۱۷ ۱ سلا ۷ : ۲۳ ۱۸ ۲ سلا ۲۰ : ۱۷ یرم ۲۷ : ۱۹ ، ۲۲ اور ۵۲ : ۱۷ وغیرہ ۱۹ خر ۲۷ : ۳ ۱ سلا ۷ : ۴۵ ، ۵۰ ۲۰ ۱ سلا ۷ : ۴۷ ۲۱ ۱ سلا ۷ : ۱۵ یرم ۵۲ : ۲۱

۱۸ اور جلوداروں کا سردار سرایہ[۲۲] سردار کاہن کو اور دوسرے کاہن صفنیاہ[۲۳] کو اور تین دربانوں کو لے گیا[۲۴]
۱۹ اور اُسنے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہ سالار تھا اور پانچ شخص اُنمیں سے جو بادشاہ کا مُنہہ دیکھتے تھے[۲۵] اور شہر میں موجود تھے اور لشکر کا بڑا محرر جو مملکت کی موجودات دیکھتا تھا اور ساٹھہ آدمی اُس مملکت کے جو شہر میں موجود تھے پکڑے
۲۰ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُنکو پکڑکے شاہ بابل کے حضور ربلہ میں لے گیا۔
۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کی سرزمین کے ربلہ میں اُنکو مارا اور اُنہیں قتل کیا سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین سے خارج ہوا[۲۶] +
۲۲ مگر اُن لوگوں پر جو یہوداہ کی سرزمین میں رہے جنہیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا اُنہیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کو سردار مقرر کیا[۲۷]
۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سنا کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا[۲۸] تو اسماعیل بن نتنیاہ اور یوحنان بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے۔
۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو اور اُنکے رفیقوں کو قسم دی اور اُنہیں کہا کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو ملک میں بسو اور شاہ بابل کی خدمت کرو کہ اُس میں تمہاری بھلائی ہوگی
۲۵ مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسماعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو بادشاہ کی نسل سے تھا آیا اور اُسکے ساتھہ دس مرد تھے سو جدلیاہ کو ایسا مارا کہ وہ مرگیا[۲۹] اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو جو اُسکے ساتھہ مصفاہ میں تھے قتل کیا۔
۲۶ تب سب لوگ خواہ چھوٹے خواہ بڑے اور سپہدار اُٹھے اور مصر میں آرہے[۳۰] کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے +
۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا کہ شاہ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ہی سال یہویکین شاہ یہوداہ کو قید سے چھڑاکے سرفراز کیا[۳۱]
۲۸ اور اُس سے محبت کی باتیں کہیں اور اُسکی کرسی اُن سب بادشاہوں کی کرسی سے جو اُسکے ساتھہ بابل میں تھے بلند کی۔
۲۹ اور وہ لباس جو زندان میں پہنے تھا بدل ڈالا اور وہ اپنی عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا[۳۲]
۳۰ اور اُسکا روزینہ جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ہوا سو ہمیشہ بلاناغہ جبتک کہ وہ جیتا رہا بادشاہ کیطرف سے اُسکو پہنچتا رہا +

[۲۲] ۱ توا ۶: ۱۴ عز ۷: ۱ [۲۳] یرم ۲۱: ۱ اور ۲۹: ۲۵ [۲۴] یرم ۵۲: ۲۴ وغیرہ [۲۵] آستر ۱: ۱۴ [۲۵] دیکھو یرم ۵۲: ۲۵ [۲۶] احبار ۲۶: ۳۳ استثنا ۲۸: ۳۶ و ۶۴ [۲۷] سلا ۲۳: ۲۷ یرم ۴۰: ۵ [۲۸] یرم ۴۰: ۷ و ۸ و ۹ [۲۹] یرم ۴۱: ۱ و ۲ [۳۰] یرم ۴۳: ۴ و ۷ [۳۱] یرم ۵۲: ۳۱ وغیرہ ۱۱ عبرانی میں اچھی باتیں [۳۲] ۲ سمو ۹: ۷

تواریخ کی پہلی کتاب

باب ۱

۱ آدم سیت انوس۔ ۲ قینان[۱] محلل ایل یارد۔ ۳ حنوک متوسلح لمک۔ ۴ نوح سم حام اور یافت +
۵ بنی یافت[۲] جمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور تیراس۔
۶ اور بنی جمر اسکناز اور ریفت اور تجرمہ۔
۷ اور بنی یونان الیسہ اور ترسیس کتّی اور دودانی +

[۱] پید ۴: ۲۵ و ۲۶ اور ۵: ۳ [۲] پید ۱۰: ۲ وغیرہ

٨ بنی حام [۲] کوش اور مصر فوط اور کنعان۔ اور
٩ بنی کوش سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتکہ اور
١٠ بنی رعمہ سبا اور ددان۔ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا وہ
١١ وہ زمین پر جبار ہونے لگا۔ اور مصر سے لودی اور عنامی
١٢ اور لہابی اور نفتوحی۔ اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے
١٣ فلسطی نکلے) اور کفتوری [۵] پیدا ہوئے۔ اور کنعان سے [۶]
١٤ صیدا اُسکا پلوٹھا اور حِت۔ اور یبوسی اور اموری اور
١٥ ١٦ جرجاشی۔ اور حوی اور عرقی اور سینی۔ اور اروادی اور
صماری اور حماتی پیدا ہوئے ✚

١٧ بنی سم [۷] عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور
١٨ ارام اور عوض اور حول اور جتر اور ‖ مسک۔ اور ارفکسد
١٩ سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر پیدا ہوا۔ اور عبر کو دو
بیٹے پیدا ہوئے پہلے کا نام ✝ فلج کیونکہ اُسکے دنوں میں
زمین قسمت کی گئی اور اُسکے بھائی کا نام یقطان تھا۔
٢٠ اور یقطان سے [۸] الموداد اور سلف اور حصرماوت اور
٢١ ٢٢ ارخ۔ اور ہدورام اور اوزال اور دقلہ۔ اور ‖ عیبال
٢٣ اور ابی مائیل اور سبا۔ اور اوفر اور حویلہ اور یوباب
پیدا ہوئے یے سب بنی یقطان ہیں ✚

٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ سم ارفکسد سلح [۹] عبر [۱۰] فلج رعو۔ سروج نحور
تارح۔ ابرام [۱۱] یعنے ابرہام۔ بنی ابرہام اِضحاق [۱۲]
اور اسماعیل [۱۳] ✚

٢٩ یہہ اُنکا نسبنامہ ہے اسماعیل کا [۱۴] پلوٹھا نبیت
٣٠ اور قیدار اور ادبئیل اور مبسام۔ مسمعا اور دومہ مسا
٣١ ‖ حدد تیمہ۔ یطور نفیس قدمہ یے بنی اسماعیل ہیں ✚
٣٢ اور ابرہام کی حرم قطورہ کے بیٹے [۱۵] ایسے ہیں وہ
زمران اور یقسان اور مدان اور مدیان اور اسباق
٣٣ اور سوخ کو جنی اور بنی یقسان صبا اور ددان۔ اور
بنی مدیان عیفہ اور عفر اور حنوک اور ابیداع اور
٣٤ الدعا یے سب بنی قطورہ ہیں۔ اور ابرہام سے

۳ پید ۱۰ : ٦ وغیرہ
۴ پید ۱۰ : ٨ و ١٣ وغیرہ
٥ اِست ۲ : ۲۳
٦ پید ۱۰ : ١٥ وغیرہ
٧ پید ۱۰ : ۲۲ اور ۱۱ : ۱۰
‖ یا مس پید ۱۰ : ۲۳
✝ یعنے تقسیم پید ۱۰ : ۲٥
٨ پید ۱۰ : ۲٦
‖ پید ۱۰ : ۲٨ عوبال
٩ پید ۱۱ : ۱۰ وغیرہ لوقا ۳ : ۳۴ وغیرہ
۱۰ پید ۱۱ : ۱٥
۱۱ پید ۱۷ : ٥
۱۲ پید ۲۱ : ۲ و ۳
۱۳ پید ۱٦ : ۱۱ و ۱٥
۱۴ پید ۲٥ : ۱۳ ۔ ۱٦
‖ یا حدر پید ۲٥ : ۱٥
۱٥ پید ۲٥ : ۱ و ۲

اِضحاق پیدا ہوا [۱۶] بنی اِضحاق [۱۷] عیسو اور اسرائیل ✚
٣٥ بنی عیسو [۱۸] الیفز رعوایل اور یعوس اور یعلام اور
٣٦ قورح۔ بنی الیفز تیمن اور اومر ‖ صفو اور جعتام قنز اور
٣٧ تمنع اور عمالیق۔ بنی رعوایل نحت ضارہ سمہ اور
٣٨ مِزّہ۔ اور بنی شعیر [۱۹] لوطان اور سوبل اور صبعون اور
٣٩ عنہ اور دسیون اور اصر اور دیسان۔ اور بنی لوطان
٤٠ حوری اور ✚ ہیمان اور لوطان کی بہن تمنع۔ بنی سوبل
‡ علیان اور مانحت عیبال ✚ صفی اور اونام اور بنی
٤١ صبعون آیہ اور عنہ۔ بنی عنہ دسیون [۲۰] اور بنی دسیون
٤٢ ‖ حمران اور اشبان اور یتران اور کران۔ اور بنی ایصر
بلہان اور زعوان اور ✚ یعقان بنی دیسان عوض
اور اران ✚

٤٣ اور بادشاہ جو زمین ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر
اُس سے کہ بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو یہی ہیں [۲۱]
٤٤ بالع بن بعور اور اُسکے شہر کا نام دنہابا تھا۔ اور بالع
مرگیا اور یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُسکے بدلے
٤٥ بادشاہ ہوا۔ پھر یوباب مرگیا اور حشام جو تیمنی کی زمین
٤٦ کا تھا اُسکا قائم مقام ہوا۔ اور حشام مرگیا اور ہدد بن
بدد جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا
اُسکے بدلے بادشاہ ہوا اور اُسکی تخت گاہ کا نام عویت تھا۔
٤٧ اور ہدد مرگیا اور شملہ جو مسریقہ کا تھا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا
٤٨ اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر کے کنارے پر رحوبوت
٤٩ کا باشندہ تھا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا [۲۲] اور ساؤل
٥٠ مرگیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔ اور
بعلحنان مرگیا اور ‡ حدد اُسکے بدلے بادشاہ ہوا اُسکی
بستی کا نام § فاعی تھا اور اُسکی جورو کا نام مہیطبئیل جو
مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی تھی ✚
٥١ اور حدد مرگیا اور ادوم کے رئیس یے تھے [۲۳]
٥٢ رئیس تمنع رئیس * علیاہ رئیس یتیت۔ رئیس اہلیبامہ

۱٦ پید ۲۱ : ۲ و ۳
۱۷ پید ۲٥ : ۲٥ و ۲٦
۱۸ پید ۳٦ : ۹ و ۱۰
‖ یا صفو پید ۳٦ : ۱۱
۱۹ پید ۳٦ : ۲۰
✚ یا ہیمام پید ۳٦ : ۲۲
‡ یا علوان پید ۳٦ : ۲۳
✚ یا سفو پید ۳٦ : ۲۳
۲۰ پید ۳٦ : ۲٥
‖ یا حمدان پید ۳٦ : ۲٦
✚ یا عقان پید ۳٦ : ۲۷
۲۱ پید ۳٦ : ۳۱ وغیرہ
۲۲ پید ۳٦ : ۳۷
‡ یا حدر پید ۳٦ : ۳۹
§ یا فاعو پید ۳٦ : ۳۹
۲۳ پید ۳٦ : ۴۰
* یا علواہ

۵۳ رئیس ایلہ رئیس فینون۔ رئیس قنز رئیس تیمن رئیس
۵۴ مبسار۔ رئیس مجدایل رئیس عرام ادوم کے رئیس
یے ہیں +

باب ۲

۱ یے بنی ااسرائیل ہیں ۱ روبن شمعون لاوی
۲ یہوداہ اِشکار اور زبولون۔ دان یوسف اور بنیامین
نفتالی جد اور آشر +

۳ بنی یہوداہ ۲ عیر اور اونان اور سیلہ یے تین
اُسکے لئے کنعانی عورت سوع کی بیٹی ۳ سے پیدا ہوئے
اور یہوداہ کا پلوٹھا عیر ۴ خداوند کی نظر میں شریر تھا
۴ اِسلئے اُسنے اُسکو مار ڈالا۔ اور اُسکی بہو تمر اُسکے لئے
پھارس اور زارح کو جنی ۵ یہوداہ کے سب بیٹے پانچ
۵ ہیں۔ بنی پھارس حصرون اور حمول ۶ اور بنی زارح
۶ † زمری اور ایتان اور ہیمان اور کلکول اور ‡ دارع
۷ وے بالکل پانچ تھے۔ اور بنی کرمی ۸ § عکر جس نے
اِسرائیل کو دُکھ دیا کہ اُسنے حرم ۹ چیزوں کی بابت گناہ
۸ کیا۔ اور بنی ایتان عزریاہ۔ اور حصرون کے بیٹے جو اُسکے
۹ لئے پیدا ہوئے یے ہیں یرحمئیل اور * رام اور اا کلوبی
۱۰ اور رام سے عمنداب ۱۰ پیدا ہوا اور عمنداب سے نحسون
۱۱ جو بنی یہوداہ کا سردار تھا ۱۱ پیدا ہوا۔ اور نحسون سے
۱۲ † سلما پیدا ہوا اور سلما سے بوعز پیدا ہوا۔ اور بوعز سے
عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یسی پیدا ہوا +
۱۳ اور یسی سے اُسکا پلوٹھا اِلیاب پیدا ہوا ۱۲ اور
۱۴ ابنداب دوسرا اور ‡ سمع تیسرا نتنئیل چوتھا ردی
۱۵ پانچوان۔ عوضم چھٹواں داؤد ساتواں۔ اور اُن کی
۱۶ بہنیں ضرویاہ اور ابی جیل تھیں اور بنی ضرویاہ ۱۳ ابی شی
۱۷ اور یواب اور عساہیل تین۔ اور ابی جیل سے عماسا پیدا
ہوا ۱۴ اور عماسا کا باپ § یتر اِسماعیلی تھا +
۱۸ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپنی جورو عزوبہ
سے اور یریعوت سے اولاد پائی عزوبہ کے بیٹے یے

۱۹ ہیں یشر اور سوباب اور اردون۔ اور عزوبہ مر گئی
اور کالب نے اِفرات ۱۵ سے بیاہ کیا اور وہ اُسکے لئے حور
۲۰ کو جنی۔ اور حور سے اُوری پیدا ہوا اور اُوری سے
بضلئیل ۱۶ پیدا ہوا +
۲۱ بعد اُسکے حصرون جلعاد کے باپ مکیر ۱۷ کی بیٹی کے
پاس گیا اور ساٹھہ برس کا ہو کے اُس سے بیاہ کیا اور وہ
۲۲ اُسکے لئے شجوب کو جنی۔ اور شجوب سے یائر پیدا ہوا
۲۳ جو زمین جلعاد میں تیئیس شہر کا مالک تھا۔ اُسنے یائر
کی بستیوں کے ساتھہ جسور اور ارام ۱۸ اور قنات کو اُنکے
دیہات سمیت یعنے ساٹھہ شہر کو اُن سے لے لیا یے
۲۴ سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹوں کے تھے۔ اور بعد اُسکے
کہ حصرون کالب اِفراتہ میں مر گیا تھا ابیاہ حصرون کی
جورو اُسکے لئے تقوع کے باپ اشور ۱۹ کو جنی +
۲۵ اور حصرون کے پلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یے ہیں
رام اُسکا پلوٹھا اور بونہ اور اورن اور اوضم اور اخیاہ
۲۶ اور یرحمئیل کی دوسری جورو بھی تھی جس کا نام عطارہ تھا جو
۲۷ اونام کی ماں تھی۔ اور یرحمئیل کے پلوٹھے رام کے بیٹے معص
۲۸ اور یمین اور عیقر ہیں۔ اور بنی اونام سمی اور یدع اور بنی
۲۹ سمی ناداب اور ابیسور۔ اور ابیسور کی جورو کا نام ابیخیل
۳۰ جو اُسکے لئے اخبان اور مولد کو جنی۔ اور بنی ناداب سلد
۳۱ اور افایم اور سلد بے اولاد مر گیا۔ اور بنی افایم یسعی اور
۳۲ بنی یسعی سیسان اور سیسان کی اولاد ۲۰ اخلی۔ اور سمی
کے بھائی یادع کے بیٹے یتر اور یونتن ہیں اور یتر بے
۳۳ اولاد مر گیا۔ اور بنی یونتن فلت اور زازا یے یرحمئیل کے
بیٹے ہیں +
۳۴ اور سیسان کے بیٹے نہ تھے بلکہ بیٹیاں تھیں اور
۳۵ سیسان کا ایک مصری نوکر یرخع نام تھا سو سیسان نے
اپنی بیٹی کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا اور وہ اُسکے
۳۶ لئے عتی کو جنی۔ اور عتی سے ناتن پیدا ہوا اور ناتن

۱ یا یعقوب ۔ پید ۲۹ : ۳۲ اقد ۳۴ : ۵ وغیرہ اور ۳۵ : ۱۸ و ۲۲ اور ۴۶ : ۸ وغیرہ
۲ پید ۳۸ : ۳ اور ۴۶ : ۱۲ گن ۲۶ : ۱۹
۳ پید ۳۸ : ۲
۴ پید ۳۸ : ۷
۵ پید ۳۸ : ۲۹ متی ۱ : ۳
۶ پید ۴۶ : ۱۲ روت ۴ : ۱۸
† یا زمری یشو ۷ : ۱
‡ یا دردع
۷ ۱ سلا ۴ : ۳
۸ دیکھو اتوا ۴ : ۱
§ یا عکن
۹ یشو ۶ : ۱۸ اور ۷ : ۱
* یا ارام متی ۱ : ۳ و ۴
اا یا کالب
۱۰ روت ۴ : ۱۹ و ۲۰ متی ۱ : ۴
۱۱ گن ۱ : ۷ اور ۲ : ۳
† یا سلمون روت ۴ : ۲۱ متی ۱ : ۴
۱۲ ۱ سمو ۱۶ : ۶
‡ یا سمعہ ۱ سمو ۱۶ : ۹
۱۳ ۲ سمو ۲ : ۱۸
۱۴ ۲ سمو ۱۷ : ۲۵
§ ۲ سمو ۱۷ : ۲۵ اِترا اسرائیلی
۱۵ آیت ۵۰
۱۶ خر ۳۱ : ۲
۱۷ گن ۲۷ : ۱
۱۸ گن ۳۲ : ۴۱ است ۳ : ۱۴ یشو ۱۳ : ۳۰
۱۹ اتوا ۴ : ۵
۲۰ دیکھو ۳۴ و ۳۵ آیتیں

۳۷ سے زاباد[۲۱] پیدا ہوا۔ اور زاباد سے اِفلال پیدا ہوا اور
۳۸ اِفلال سے عوبید پیدا ہوا۔ اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا
۳۹ اور یاہو سے عزریاہ پیدا ہوا۔ اور عزریاہ سے خلص
۴۰ پیدا ہوا اور خلص سے الیعاسہ پیدا ہوا۔ اور الیعاسہ
۴۱ سے سسمی پیدا ہوا اور سسمی سے سلوم پیدا ہوا۔ اور
سلوم سے یقمیاہ پیدا ہوا اور یقمیاہ سے الیسامع
پیدا ہوا +

۴۲ یرحمئیل کے بھائی کالب کے بیٹے یے ہیں میسا
اُسکا پلوٹھا جو زیف کا باپ ہے اور حبرون کے باپ مریسہ
۴۳ کے بیٹے۔ اور بنی حبرون قورح اور تفواح اور رقم اور سمع
۴۴ اور سمع سے یرقعام کا باپ رخم پیدا ہوا اور رقم سے
۴۵ سمی پیدا ہوا۔ اور سمی کا بیٹا معون اور معون بیت صور
۴۶ کا باپ تھا۔ اور کالب کی حرم عیفہ سے حاران اور موصا
اور جازز پیدا ہوئے اور حاران سے جازز پیدا ہوا۔ اور
۴۷ بنی یہدی رجم اور یوتام اور جسام اور فلط اور عیفہ اور
۴۸ شعف۔ اور کالب کی حرم معکہ سے شبر اور ترحناہ پیدا
۴۹ ہوا۔ اور اُس سے مدمناہ کا باپ شعاف اور مکبینا
کا باپ سوا اور جبع کا باپ پیدا ہوئے اور کالب کی
بیٹی عکسہ[۲۲] ہے +

۵۰ یے کالب بن حور || اِفراتاہ کے پلوٹھے کے بیٹے
۵۱ ہیں سوبل باپ قریت یعریم کا۔ سلما باپ بیت لحم کا حاریف
۵۲ باپ بیت جادر کا۔ اور قریت یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے
۵۳ تھے † ہرائی اور مناخت کے آدھے لوگ۔ اور قریت یعریم
کے گھرانے یے تھے اِتری اور فوتی اور سماتی اور مسرعی
۵۴ جن سے صرعتی اور اِستائی نکلے ہیں۔ بنی سلما بیت لحم
اور نطوفاتی اور عطروت اہل یواب اور منوختیوں کے
۵۵ آدھے لوگ صرعی۔ اور یعبیض کے رہنیوالے مسافروں
کے گھرانے ترعاتی اور سمعاتی اور سوکاتی یے وے قینی[۲۳]
ہیں جو ریکاب[۲۴] کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے ہیں +

۲۱ توا ۱۱: ۴۱
۲۲ یشو ۱۵: ۱۷
|| یا افرات ۱۹ آیت
† یا ریاپاہ الوا ۴: ۲
۲۳ قامن ۱: ۱۶
۲۴ یرم ۳۵: ۲

باب ۳

۱ یے بنی داؤد ہیں جو حبرون میں اُسکے لئے پیدا
ہوئے پلوٹھا امنون[۱] یزرعیلی[۲] اخنوعم سے دوسرا
۲ || دانی ایل کرملی ابی جیل سے تیسرا ابی سلوم جو جسور
کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کا بیٹا تھا چوتھا ادونیاہ بن
۳ حجیت۔ پانچواں سفطیاہ ابی طال سے چھٹواں اِترعام
۴ اُسکی جورو عجلہ[۳] سے۔ یے چھ حبرون میں اُسکے لئے
پیدا ہوئے اور وہ وہاں سات برس چھ مہینے بادشاہت
کرتا رہا[۴] اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاہت کی[۵]
۵ اور یروسلم میں اُسکے لئے یے پیدا ہوئے[۶] † سمعا
اور سوباب اور ناتن اور سلیمان[۷] یے چار ‡ عمی ایل
۶ کی بیٹی ‡ بنت سوع سے۔ اور اِبحار اور § الیسمع اور
۷ الیفلط۔ اور نجہ اور نفج اور یفیعہ۔ اور الیسمع اور *
۸ الیدع اور الیفالط نو[۸] یے سب بنی داؤد تھے سوا حرموں
۹ کے بیٹوں کے اور تمر[۹] اُن کی بہن تھی +
۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام[۱۰] اُسکا بیٹا || ابیاہ
۱۱ اُسکا بیٹا اسا اُسکا بیٹا یہوسفط۔ اُسکا بیٹا یورام
۱۲ اُسکا بیٹا † اخزیاہ اُسکا بیٹا یوآس۔ اُسکا بیٹا
۱۳ امصیاہ اُسکا بیٹا ‡ عزریاہ اُسکا بیٹا یوتام۔ اُسکا
۱۴ بیٹا آخز اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکا بیٹا منسی۔ اُسکا بیٹا
۱۵ امون اُسکا بیٹا یوسیاہ۔ اور بنی یوسیاہ پلوٹھا || یوحنان
۱۶ دوسرا † یہویقیم تیسرا ‡ صدقیاہ چوتھا سلوم۔ اور
بنی یہویقیم[۱۱] اُسکا بیٹا § یکونیاہ اُسکا بیٹا صدقیاہ[۱۲]
۱۷ اور بنی یکونیاہ اسیر اُسکا بیٹا سیالتی ایل[۱۳]
۱۸ اور ملکرام اور فدایاہ اور شیناصر یقمیاہ ہوسمع اور
۱۹ ندبیاہ۔ اور بنی فدایاہ زروبابل اور سمعی اور بنی
زروبابل مسلام اور حنانیاہ اور اُن کی بہن سلومیت
۲۰ اور حسوبہ اور اوہل اور برکیاہ اور حسدیاہ یوسبحسد پانچ
۲۱ اور بنی حنانیاہ فلطیاہ اور یسعیاہ بنی رفایاہ بنی ارنان
۲۲ بنی عبدیاہ بنی سکنیاہ۔ اور بنی سکنیاہ سمعیاہ اور بنی

۱ ۲ سمو ۳: ۲
۲ یشو ۱۵: ۵۶
|| یا کلیاب
۲ سمو ۳: ۳
۳ ۲ سمو ۳: ۵
۴ ۲ سمو ۲: ۱۱
۵ ۲ سمو ۵: ۵
۶ ۲ سمو ۵: ۱۴
۱ توا ۱۴: ۴
† یا سموعہ
۲ سمو ۵: ۱۴
۷ ۲ سمو ۱۲: ۲۴
‡ یا الیعام
۲ سمو ۱۱: ۳
‡ یا بنت سبع
۲ سمو ۱۱: ۳
§ یا الیسوعہ
۲ سمو ۵: ۱۵
* یا بعل یدعہ
۱ توا ۱۴: ۷
۸ دیکھو ۲ سمو ۵: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
۹ ۲ سمو ۱۳: ۱
۱۰ ۱ سلا ۱۱: ۴۳
اور ۱۵: ۶
|| یا ابیام
۱ سلا ۱۵: ۱
† یا عزریاہ
۲ توا ۲۲: ۱ و ۶
یا یہوآخز
۲ توا ۲۱: ۱۷
‡ یا عزیاہ
۲ سلا ۱۵: ۳۰
|| یا یہوآخز
۲ سلا ۲۳: ۳۰
† یا الیاقیم
۲ سلا ۲۳: ۳۴
‡ یا متنیاہ
۲ سلا ۲۴: ۱۷
۱۱ متی ۱: ۱۱
§ یا یہویکین
۲ سلا ۲۴: ۶
یا کونیاہ
یرم ۲۲: ۲۴
۱۲ ۲ سلا ۲۴: ۱۷
۱۳ یہہ اُس کا بھتیجا تھا پر اِس لحاظ سے کہ اُس کا جانشین ہوا بیٹا کہلایا
متی ۱: ۱۲ و سلتی ایل

سمعیاہ حطوش ۱۳ اور اجال اور بریح اور نعریاہ اور
۲۳ سافط چھہ - اور نعریاہ کے بیٹے الیوعینی اور حزقیاہ
۲۴ اور عزریقام تین - اور بنی الیوعینی ہودی واہواور
الیاسب اور فلایاہ اور عقوب اور یوحنان اور دلایاہ
اور عنانی سات +

باب ۴

بنی یہوداہ پھارس ۱ حصرون اور || کرمی
۲ اور حور اور سوبل - اور † ریایاہ بن سوبل سے یحت پیدا
ہوا اور یحت سے اخومی اور لاحد پیدا ہوئے یے
۳ صرعتیوں کے خاندان ہیں - اور یے ایطام کے باپ
سے ہیں یزرعیل اور اسمع اور ادباس اور اُن کی بہن
۴ کا نام ہضلِ الفونی - اور فنوایل جدور کا باپ اور
عزر حوسہ کا باپ تھا بیت لحم کے باپ افراتاہ کے پلوٹھے
حور ۲ کے بیٹے یے ہیں +
۵ تقوع کے باپ اشور ۳ کی دو جوروان تھیں
۶ حیلاہ اور نعراہ - اور نعراہ اُسکے لئے اخوسام اور
۷ حفر اور تیمنی اور حشتری جنی یے بنی نعراہ ہیں - اور
۸ بنی حلاہ صرت اور یصوآر اور اتنان - اور قوص سے
عنوب اور ضوبیبہ اور ہردم کے بیٹے آخرخیل کے
گھرانے پیدا ہوئے +
۹ اور یعبض اپنے بھائیوں سے عزت دار ۴ تھا
اور اُسکی ماں نے کہا کہ میں عذاب ہیں اُسکو جنی اِس لئے
۱۰ اُسنے اُسکا نام || یعبض رکھا - اور یعبض نے اسرائیل
کے خدا سے دُعا مانگی اور کہا کاش کہ تو مجھے برکت
بخشتا اور میری حدیں بڑھاتا اور تیرا ہاتھ † مجھ پر
ہوتا اور مجھے بدی سے بچا رکھتا کہ وہ مجھے نہ کلپاوے
تب خدا نے اُسکا مطلب پورا کیا +
۱۱ اور سوخہ کے بھائی کلوب سے محیر پیدا ہوا
۱۲ جو استون کا باپ ہی - اور استون سے بیت رفا اور
فاصح اور ‡ عیر نحس کا باپ تحنہ پیدا ہوئے یے ریکہ
۱۳ کے لوگ ہیں - اور بنی قنز عتنئیل ۵ اور شرایاہ اور بنی
۱۴ عتنئیل حتت - اور معوناتی سے عفرہ پیدا ہوا اور
شرایاہ سے یواب پیدا ہوا جو § خراسیم کی * وادی ۶
۱۵ کا باپ ہی کہ وے کاریگر تھے - اور یفنہ کے بیٹے کالب
۱۶ کے بیٹے عیرو اور ایلاہ اور نعم اور بنی ایلاہ || قنز - اور
۱۷ بنی یہللئیل زیف اور زیفہ تیریاہ اور اسرئیل - اور
بنی عزرہ یتر اور مرد اور عفر اور یلون اور وہ مریم کو
اور سمی کو اور اِشتموع کے باپ اِسباح کو جنی - اور
۱۸ اُسکی جورو † یہودیاہ سے جدور کا باپ یرد اور شوکو
کا باپ حبر اور زنوح کا باپ یقوتئیل پیدا ہوئے اور
فرعون کی بیٹی بتیاہ کے بیٹے جسے مرد نے لیا یے
۱۹ ہیں - اور اُسکی جورو ‡ ہودیاہ نحم کی بہن کے بیٹے
۲۰ یے ہیں قعیلہ کا باپ جرمی اور اِشتموع معکاتی - اور
بنی سیمون امنون اور رنہ بن حنان اور تیلون اور
بنی یسعی زوحت اور بن زوحت +
۲۱ بنی سیلہ ۷ بن یہوداہ عیر لکہ کا باپ اور لعدہ
مریسہ کا باپ اور اُنکے گھرانے کی گروہیں جو بیت اشبیع
۲۲ کے لوگوں کے لئے باریک کتان کا کام کرتے تھے - اور
یوقیم اور کوزیبا کے لوگ اور یوآس اور ساراف جو موآب
کے درمیان اقتدار رکھتے تھے اور یسوبی لحم یے
۲۳ قدیم باتیں ہیں - یے کمہار تھے اور باغوں اور باڑوں
کے باشندے وے وہاں بادشاہ کے ساتھ اُسکے
کام کے لئے رہتے تھے +
۲۴ بنی سمعون † نموایل اور یمین ‡ یریب زارہ
۲۵ ساؤل - اُسکا بیٹا سلوم اُسکا بیٹا مبسام اُسکا بیٹا
۲۶ مسمع - اور بنی مسمع حموایل اُسکا بیٹا زکور اُسکا بیٹا
۲۷ سمعی - اور سمعی کے سولہ بیٹے اور چھہ بیٹیاں تھیں
لیکن اُسکے بھائیوں کے بہت بیٹے نہ تھے اور
اُنکے سارے گھرانے بنی یہوداہ کی مانند نہ بڑھے

۱۴ ع ۸: ۲
۱ پید ۳۸: ۲۹ اور ۴۶: ۱۲
|| یا کلوبی اتوا ۲: ۹
یا کالب اتوا ۲: ۱۸
† یا ہرائی اتوا ۲: ۵۲
۲ اتوا ۲: ۵۰
۳ اتوا ۲: ۲۴
۴ پید ۳۴: ۱۹
|| یا یعنے غمناک
† عبرانی میں میرے ساتھ
‡ یا نحس شہر

۵ یشوع ۱۵: ۱۷
§ یعنے کاریگروں کی
* یا وادی کے باشندوں کا
۶ نحم ۱۱: ۳۵
|| یا قنز
† یا یہودن
‡ یا یہودیا جو اوپر مذکور ہوئی
۷ پید ۳۸: ۵ اور ۴۶: ۱۲
† یا یموایل پید ۴۶: ۱۰ و خر ۶: ۱۵ و گن ۲۶: ۱۲
‡ یا یقین
§ صہر یا زوہر

۲۸ اور وے بیر سبع میں ۸ اور مولاداہ اور حصار سوعال
۲۹ ۳۰ اور § بلہا میں اور عضم میں اور * تولاد میں ۔ اور بتوایل
۳۱ میں اور حرمہ میں اور صقلاج میں ۔ اور بیت مرکبوت میں اور || حصار سوسیم میں اور بیت برائی میں اور شعریم میں رہتے تھے داؤد کی سلطنت تک یے اُنکے شہر تھے
۳۲ اور اُنکی بستیاں † عیطام اور عین رمون اور توکن
۳۳ اور عسن پانچ شہر ۔ اور اُنکے سب دیہات جو ‡ بعل تک اُن شہروں کے آس پاس تھے یے اُنکے مقام اور اُنکے نسب نامے ہیں ۔
۳۴ اور مسوباب یملیک اور یوشہ بن امصیاہ
۳۵ اور یوایل اور یاہو بن یوسیبیاہ بن سرایاہ بن عسئیل
۳۶ اور الیوعینی اور یعقوبہ اور یسوخایاہ اور عسایاہ اور عدئیل
۳۷ اور یسیمئیل اور بنایاہ ۔ اور زیزا بن شفعی بن الون بن
۳۸ یدایاہ بن سمری بن سمعیاہ ۔ یے جنکے نام مذکور ہوئے اپنے اپنے گھرانے کے سردار تھے اور اُنکا آبائی گھرانا بہت بڑھ گیا +

۳۹ اور وے جدور کی درآمد تلک اُس وادی کے پورب تک اپنے گلوں کے لئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے
۴۰ وہاں اُنہوں نے || ستھری اور اچھی چراگاہ پائی کہ وہ زمین وسیع اور چین اور سکھہ کی جگہہ تھی کہ حام کے
۴۱ لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے ۔ اور وے جنکے نام لکھے گئے ہیں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھہ آئے اور اُنہوں نے اُنکا پڑاؤ مارا ۹ اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا ایسا کہ وے آجکے دن تک نابود ہیں اور اُنکے گھروں میں آپ رہے کیونکہ اُنکے گلوں
۴۲ کے لئے وہاں چرائی تھی ۔ اور اُن میں سے یعنے سمعون کے بیٹوں میں سے پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے اور یسعی کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ اور رفایاہ اور عزئیل
۴۳ اُن کے سردار تھے ۔ اور اُن باقی عمالیقیوں کو ۱۰ جو بھاگ نکلے تھے قتل کیا اور آجکے دن تک وہاں بستے ہیں +

۸ یشو ۱۹ : ۲
§ یا بالہ یسع ۱۹ : ۳
* یا التولاد یشو ۱۹ : ۴
|| یا حصار سوسہ یشو ۱۹ : ۵
† یا عتر یشو ۱۹ : ۷
‡ یا بعلات بیر یشو ۱۹ : ۸
|| عبرانی میں چکنی
۹ ۲ سلا ۱۸ : ۸
۱۰ دیکھو ۱ سمو ۱۵ : ۸ اور ۳۰ : ۱۷ اور ۲ سمو ۸ : ۱۲

باب ۵ اور بنی روبن اسرائیل کے پلوٹھے کے (کہ وہ تو اُسکا بڑا بیٹا تھا ۱ لیکن اِسلئے کہ اُسنے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا ۲ اُسکے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن اسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا ۳ اور نسب نامہ کا ثبوت
۲ پلوٹھے ہونے پر موقوف نہیں ۔ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زور آور ہو گیا ۴ اور سردار ۵ اور والی اُسی میں سے ہے لیکن پلوٹھے ہونے کا حق یوسف کا
۳ ٹھہرا) ۔ سو اسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے ۶ حنوک
۴ اور پلو حصرون اور کرمی ۔ بنی یوایل اُسکا بیٹا سمعیاہ
۵ اُسکا بیٹا جوج اُسکا بیٹا سمعی ۔ اُسکا بیٹا میکاہ اُسکا
۶ بیٹا ریایاہ اُسکا بیٹا بعل ۔ اُسکا بیٹا بئیرہ جسکو اسور کا بادشاہ || تلگات پلناصر لے گیا وہ روبنیوں کا
۷ سردار تھا ۔ اور اُسکے بھائی اُنکے گھرانوں کے موافق جسوقت اُنکی پشتوں کا نسب نامہ لکھا گیا ۷ یے تھے سردار
۸ یعئیل اور ذکریاہ ۔ اور بلغ بن عزز بن || سمع بن یوایل
۹ وہ عراعیر ۸ میں اور نبو اور بعل معون تک بسا ۔ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ہونے کی جگہہ تک رہا کیا کہ اُنکے بہت سے گلے زمین جلعاد میں ۹
۱۰ ہو گئے تھے ۔ اور ساؤل کے دنوں میں اُنہوں نے ہاجیریوں ۱۰ سے لڑائی کی جو اُنکے ہاتھہ سے مارے پڑے اور وے جلعاد کے پورب کی ساری سطح پر اُنکے خیموں میں بسے +
۱۱ اور بنی جد اُنکے آگے زمین بسن ۱۱ میں سلکہ
۱۲ تک رہے ۔ سردار یوایل اور دوسرا سافم اور یعنی اور
۱۳ سافط بسن میں ۔ اور اُنکے بھائی اُنکے آبائی گھرانے کے موافق یے ہیں میکائیل اور مسلام اور سبعہ اور
۱۴ یوری اور یعکان اور زیع اور عیبر سات ۔ یے بنی ابیخیل بن حوری بن یروآح بن جلعاد بن میکائیل بن
۱۵ یسیسی بن یحدو بن بوز ۔ اخی بن عبدئیل بن جونی

۱ پید ۲۹ : ۳۲ اور ۴۹ : ۳
۲ پید ۳۵ : ۲۲ اور ۴۹ : ۴
۳ پید ۴۸ : ۱۵ و ۲۲
۴ پید ۴۹ : ۸ و ۱۰
زبور ۶۰ : ۷ اور ۱۰۸ : ۸
۵ میکہ ۵ : ۲
متی ۲ : ۶
۶ پید ۴۶ : ۹
خرو ۶ : ۱۴
گن ۲۶ : ۵
|| یا تگلات پلاصر ۲ سلا ۱۵ : ۲۹ اور ۱۶ : ۷
۷ دیکھو ۱۷ آیت
|| یا سمعیاہ
۸ یشو ۱۳ : ۱۵ و ۱۶
۹ یشو ۲۲ : ۹
۱۰ پید ۲۵ : ۱۲
۱۱ یشو ۱۳ : ۱۱ و ۲۴

۱۶ اُنکے ابوی گھرانے کا سردار تھا۔ اور وے جلعاد اور بسن اور اُسکی بستیوں میں اور سرون[۱۲] کی ساری نواحی میں اُنکے دامنوں پر رہے۔ ۱۷ یہوداہ کے بادشاہ یوتام[۱۳] کے دنوں میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام[۱۴] کے دنوں میں اُن سبھوں کے نام نسب نامے میں لکھے گئے +

۱۸ اور بنی روبن اور جدی اور منسّی کا آدھا فرقہ دلیر مرد اور صاحب سپر و تیغ اور تیر انداز اور جنگ آزمودہ چوالیس ہزار سات سو ساٹھہ شخص تھے جو جنگ کرنیکو نکل جاتے تھے۔ ۱۹ یے ہاجیریوں سے اور یطور[۱۵] ۲۰ اور نفیس اور نودب سے لڑے۔ اور اُن سے مقابلہ کرنیکے لئے مدد پائی اور ہاجری اور سب جو اُنکے ساتھ تھے اُنکے ہاتھہ میں حوالے کئے گئے کیونکہ اُنہوں نے لڑائی میں خدا کی دُعا کی[۱۶] اور اُنکی دُعا قبول ہوئی اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسپر بھروسا رکھا[۱۷] ۲۱ اور وے اُنکی مواشی لے گئے اُنکے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اُونٹ اور اڑھائی لاکھہ بھیڑ اور دو ہزار گدھے اور ایک لاکھہ آدمی۔ ۲۲ سو بہت سے لوگ مقتول ہو کے گر گئے کہ جنگ خدا کی تھی اور وے اسیری[۱۸] کے وقت تک اُنکی جگہہ میں رہتے تھے۔ ۲۳ سو منسّی کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے وے بسن سے بعل حرمون اور سنیر اور حرمون کے پہاڑ تک بڑھکے پھیلے۔ ۲۴ اور اُنکے آبائی گھرانے کے سردار یے تھے عیفر اور یسعی اور الیئیل عزرائیل یرمیاہ اور ہوداویاہ اور یحدائیل جو پہلوان اور بہادر اور نامدار اور اپنے آبائی گھرانے کے سردار تھے +

۲۵ لیکن وے اپنے باپ دادوں کے خدا سے پھر گئے اور اُس ملک کے لوگوں کے معبودوں[۱۱] کی گمراہی سے پرستش کی[۱۹] ۲۶ جنہیں خدا نے اُنکے آگے ہلاک کیا تب اسرائیل کے خدا نے اسور کے بادشاہ پول[۲۰] کا دل اور اسور کے بادشاہ تگلات پلنیسر[۲۱] کا دل اُبھارا اور اُنہیں یعنے روبنیوں کو اور جدیوں کو اور منسّی کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا اور اُنہیں خلح کو اور خابور[۲۲] اور ہارا اور جوزان کی نہر کو لیلیے آج کے دن تک وہیں ہیں +

۱۲ ۱ توا ۲۷: ۲۹
۱۳ ۲ سلا ۱۵: ۵ و ۳۲
۱۴ ۲ سلا ۱۴: ۱۶ و ۲۸
۱۵ ۱ پید ۲۵: ۱۵ ۱ توا ۱: ۳۱
۱۶ دیکھو ۲۰ آیت
۱۷ زبور ۲۲: ۴ و ۵
۱۸ ۲ سلا ۱۵: ۲۹ اور ۱۷: ۶
۱۱ عبرانی میں کے پیچھے زناکاری سے چلے
۱۹ ۲ سلا ۱۷: ۷
۲۰ ۲ سلا ۱۵: ۱۹
۲۱ ۲ سلا ۱۵: ۲۹
۲۲ ۲ سلا ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱۱

باب ۶

۱ بنی لاوی[۱] جیرسون قہات اور مراری[۱] ۲ اور بنی قہات عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزّی ایل۔ ۳ اور بنی عمرام ہارون اور موسیٰ اور مریم اور بنی ہارون ندب اور ابیہو[۲] الیعزر اور اِتمر +

۴ الیعزر سے فینحاس پیدا ہوا فینحاس سے ابیسوع پیدا ہوا۔ ۵ اور ابیسوع سے بقّی پیدا ہوا اور بقّی سے عُزّی پیدا ہوا۔ ۶ اور عُزّی سے زراخیاہ پیدا ہوا اور ۷ زراخیاہ سے مرایوت پیدا ہوا۔ مرایوت سے امریاہ پیدا ہوا ۸ اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا۔ اور اخطوب[۴] سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیمعض[۵] پیدا ہوا ۹ اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ہوا اور عزریاہ سے یوحنان ۱۰ پیدا ہوا۔ اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ہوا (یہہ وہی جو ہیکل میں کاہن تھا[۷] جو سلیمان نے یروسلم میں بنائی)۔ ۱۱ اور عزریاہ سے امریاہ[۸] پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا۔ ۱۲ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے + سلوم پیدا ہوا۔ ۱۳ اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ہوا اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ہوا۔ ۱۴ اور عزریاہ سے سرایاہ[۹] پیدا ہوا اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا ہوا۔ ۱۵ اور جس وقت خداوند نے نبوکدنضر کے ہاتھہ سے یہوداہ اور یروسلم کو جلاوطن کرایا[۱۰] یہوصدق بھی اسیر ہو گیا +

۱۶ بنی لاوی[۱۱] جیرسوم قہات اور مراری[۱۱] ۱۷ اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یے ہیں لبنی اور سمعی۔ ۱۸ اور بنی قہات عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزّی ایل۔ ۱۹ بنی مراری محلی اور موسیٰ اور لاویوں کے خاندان اُنکے

۱ یا جیرسوم ۱۶ آیت ۱ پید ۴۶: ۱۱ خر ۶: ۱۶ گین ۲۶: ۵۷ ۱ توا ۲۳: ۶
۲ دیکھو ۲۲ آیت
۳ احبار ۱۰: ۱
۴ ۲ سمو ۸: ۱۷
۵ ۲ سمو ۱۵: ۲۷
۶ دیکھو ۲ توا ۲۶: ۱۷ و ۱۸
۷ ۱ سلا ۶ باب ۲ توا ۳ باب
۸ دیکھو عز ۷: ۳
+ یا مسُلّام ۱ توا ۹: ۱۱
۹ نحم ۱۱: ۱۱
۱۰ ۲ سلا ۲۵: ۱۸
۱۱ یا جیرسون ۱ آیت ۱۱ خر ۶: ۱۶

۲۰ باپوں کے موافق یے ہیں۔ بنی جیرسوم اُسکا بیٹا لبنی
۲۱ اُسکا بیٹا یحت اُسکا بیٹا زمہ[۱۲] اُسکا بیٹا ||یواخ اُسکا
۲۲ بیٹا † عید و اُسکا بیٹا زارح اُسکا بیٹا ‡ یتری۔ بنی
قہات اُسکا بیٹا § عمیناداب اُسکا بیٹا قرح اُسکا بیٹا اسیر
۲۳ اُسکا بیٹا اِلقنہ اُسکا بیٹا ابی آسف اُسکا بیٹا اسیر۔
۲۴ اُسکا بیٹا تحت اُسکا بیٹا * اُوری ایل اُسکا بیٹا عزّیاہ
۲۵ اُسکا بیٹا ساؤل۔ اور بنی اِلقنہ عماسی[۱۳] اور اخیموت۔
۲۶ پھر بابت اِلقانہ کی اِلقانہ کے بیٹے اُسکا بیٹا || صوفی
۲۷ اُسکا بیٹا نحت[۱۲] اُسکا بیٹا اِلی آب[۱۵] اُسکا بیٹا یروحام
۲۸ اُسکا بیٹا اِلقانہ۔ بنی سموایل بڑا † وسنی اور ابیاہ
۲۹ بنی مراری محلی اُسکا بیٹا لبنی اُسکا بیٹا سمعی اُسکا بیٹا
۳۰ عُزّہ۔ اُسکا بیٹا سماع اُسکا بیٹا حجیاہ اُسکا بیٹا عسایاہ
۳۱ یے وے ہیں جنہیں داؤد نے بعد اُسکے کہ صندوق
آرام گاہ میں آیا[۱۶] خداوند کے گھر میں گانیوالوں کی
۳۲ گروہوں پر مقرر کیا۔ اور وے جماعت کے خیمے کے
مسکن کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے جب تک
کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا کیا اور بعد
اُسکے وے اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں
۳۳ حاضر ہوتے تھے۔ اور وے جو اپنے لڑکوں سمیت
خدمتگذاری کرتے تھے یے ہیں بنی قہات میں سے
۳۴ ہیمان سرودی بن یوایل بن سموایل۔ بن اِلقانہ
۳۵ بن یروحام بن اِلی ایل بن ‡ توخ۔ بن § صوف بن
۳۶ اِلقانہ بن محت بن عماسی۔ بن اِلقانہ بن || یوایل بن
۳۷ عزریاہ بن صفنیاہ۔ بن تحت بن اسیر بن ابی آسف[۱۷]
۳۸ بن قرح۔ بن اِضہار بن قہات بن لادی بن اسرائیل۔
۳۹ اور اُسکا بھائی آسف جو اُسکے دہنے کھڑا ہوتا تھا
۴۰ یعنے آسف بن برکیاہ بن سمع۔ بن میکائیل بن بعسیاہ
۴۱ بن ملکیاہ۔ بن اتنی[۱۸] بن زارح بن عدایاہ۔ بن ایتان
۴۲ بن زمہ بن سمعی۔ بن یحت بن جیرسوم بن لادی۔ اور
۴۳ ۴۴ بنی مراری اُنکے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے
۴۵ || ایتان بن † قیسی بن عبدی بن ملوک۔ بن حسبیاہ
۴۶ بن امصیاہ بن خلقیاہ۔ بن امصی بن بانی بن سامر۔
۴۷ ۴۸ بن محلی بن موسیٰ بن مراری بن لادی۔ اور اُن کے
بھائی لادی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خدمت
پر مقرر ہوئے *
۴۹ اور ہارون اور اُسکے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح
پر[۱۹] اور بخور کی قربانگاہ میں[۲۰] قربان چڑھاتے تھے
اور پاکترین مکان کی خدمت اور اسرائیل کے لئے کفارہ
دیتے تھے جیسا کہ خدا کے بندے موسیٰ نے اِن سب
۵۰ کی بابت حکم کیا تھا۔ اور یے بنی ہارون اُسکا بیٹا اِلعیزر
۵۱ اُسکا بیٹا فینحاس اُسکا بیٹا ابیسوع۔ اُسکا بیٹا بُقّی
۵۲ اُسکا بیٹا عزّی اُسکا بیٹا زراخیاہ۔ اُسکا بیٹا مرایوت
۵۳ اُسکا بیٹا امریاہ اُسکا بیٹا اخطوب۔ اُسکا بیٹا صدوق
اُسکا بیٹا اخیمعض *
۵۴ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے
کے مکان اُنکے قلعوں اور اُنکی سرحدوں میں ہیں کہ اُنکے
۵۵ نام پر یہ چِٹھی نکلی[۲۱] اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون[۲۲]
۵۶ اور اُسکی گرد نواح کو اُنہیں دیا۔ لیکن شہر کے کھیت
۵۷ اور اُسکے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیے[۲۳] اور
بنی ہارون کو یہوداہ کے یے شہر ملے[۲۴] حبرون جو پناہ کا
تھی اور لبنہ اور اُسکی گرد نواح اور یتیر اور استموع اور
۵۸ اُسکی گرد نواحیں۔ اور † حیلان اور اُسکی گرد نواح
۵۹ اور دبیر اور اُسکی گرد نواح۔ اور § عسن اور اُسکی
۶۰ گرد نواح اور بیت شمس اور اُسکی گرد نواح۔ اور بنیامین
کے فرقے میں سے جبع اور اُسکی گرد نواح اور || علمت
اور اُسکی گرد نواح اور عنتوت اور اُسکی گرد نواح اُنکے
۶۱ گھرانوں کے سب شہر تیرہ شہر ہیں۔ اور قہات کے
باقی بیٹوں کو[۲۵] جو اُس فرقے میں اُس گھرانے کے

۱۲ ۴۲ آیت || یا ایتان ۴۲ آیت † یا عدایاہ ۴۱ آیت ‡ یا اتنی ۴۱ آیت § یا اِظہار ۲۲ و ۱۸ آیتیں * یا صفنیاہ: عزریاہ یوایل ۳۶ آیت ۱۳ دیکھو ۳۵ و ۳۶ آیتیں || یا صوف ۳۵ آیت ۱ سمو ۱:۱ ۱۴ ۳۴ آیت توخ ۱۵ ۳۴ آیت اِلی ایل † یوایل بھی کہلایا ۳۳ آیت اور ۱ سمو ۸:۲ ۱۶ ۱ توا ۱:۱۶ ‡ ۲۶ آیت تحت § یا صوفی || ۴۲ ۳ آیت ساؤل عزّیاہ اور اُوری ایل ۱۷ ۱ خر ۲۴:۶ ۱۸ دیکھو ۲۱ آیت

|| یدوتون کہلایا ۱ توا ۱۶:۹ اور ۲۵: ۱ و ۳ و ۶ † یا قوسایاہ ۱ توا ۱۷:۱۵ ۱۹ احبار ۱:۹ ۲۰ خر ۳۰:۷ ۲۱ یشو ۲۱ باب ۲۲ یشو ۲۱: ۱۱ و ۱۲ ۲۳ یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ ۲۴ یشو ۲۱: ۱۳ † یا حولان یشو ۲۱: ۱۵ § یا عین یشو ۲۱: ۱۶ || یا علمون یشو ۲۱: ۱۸ ۲۵ ۶۶ آیت

باقی تھے اُس آدھے فرقے سے یعنے مُنسّی کے آدھے فرقے
۶۲ سے دس شہر قرع سے ملے[۲۶] اور جیرسوم کے بیٹوں کو
اُنکے گھرانوں کے موافق اِشکار کے فرقے سے اور آشر کے
فرقے سے اور نفتالی کے فرقے میں سے اور بسن میں مُنسّی کے
۶۳ فرقے سے تیرہ شہر ملے۔ مراری کے بیٹوں کو اُنکے گھرانوں
کے موافق روبن کے فرقے سے اور جدّ کے فرقے سے
اور زبلون کے فرقے سے بارہ شہر قرع سے ملے[۲۷]
۶۴ سو بنی اِسرائیل نے لاویوں کو وے شہر اور اُن کی
۶۵ گردنواحیں دیں۔ پس بنی یہوداہ کے فرقے سے
اور بنی شمعون کے فرقے سے اور بنی بنیامین کے فرقے
سے یے شہر جنکے نام مذکور ہوئے قرع سے دیے گئے
۶۶ اور جو بنی قہات کے گھرانوں سے باقی تھے[۲۸] اُنکی
۶۷ سرحدوں کے شہر اِفرائیم کے فرقے سے تھے۔ سو
اُنہوں نے اُنہیں پناہ گاہ کے شہروں میں سے[۲۹]
کوہِ اِفرائیم میں سکم اور اُسکی گردنواح دی اور جزر اور
۶۸ اُسکی گردنواح۔ اور یُقمعام[۳۰] اور اُسکی گردنواح اور
۶۹ بیت حوران اور اُسکی گردنواح۔ اور ایلون اور اُسکی
۷۰ گردنواح اور جات رمون اور اُسکی گردنواح۔ اور
مُنسّی کے آدھے فرقے سے عنیر اور اُسکی گردنواح
اور بلعام اور اُسکی گردنواح باقی بنی قہات کے گھرانے
۷۱ کو ملی۔ بنی جیرسوم کو مُنسّی کے آدھے فرقے کے گھرانے
میں سے بسن میں جولان اور اُسکی گردنواح اور عستارات
۷۲ اور اُسکی گردنواح۔ اور اِشکار کے فرقے سے قادس
۷۳ اور اُسکی گردنواح دابرات اور اُسکی گردنواح۔ اور
رامات اور اُسکی گردنواح اور عنیم اور اُسکی گردنواح۔
۷۴ اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُسکی گردنواح اور عبدون
۷۵ اور اُسکی گردنواح۔ اور حقوق اور اُسکی گردنواح اور
۷۶ رحوب اور اُسکی گردنواح۔ اور نفتالی کے فرقے سے
جلیل میں قادس اور اُسکی گردنواح اور حمون اور اُسکی

[۲۶] یشوع ۲۱: ۵
[۲۷] یشوع ۲۱: ۷ و ۳۴
[۲۸] ۲۱ آیت
[۲۹] یشوع ۲۱: ۲۱
[۳۰] دیکھو یشوع ۲۱: ۲۲ — ۳۵ جہاں اِن شہروں میں سے کئی ایک کے اور نام پائے جاتے ہیں

گردنواح اور قرتیم اور اُسکی گردنواح۔ باقی بنی مراری ۷۷
کو زبلون کے فرقے سے ملے رمّون اور اُسکی گردنواح
اور تبور اور اُسکی گردنواح۔ یریحو کے نزدیک یردن کے ۷۸
پار یعنے یردن کی پورب طرف روبن کے فرقے سے
بیابان میں بصر اور اُسکی گردنواح اور یہصہ اور اُسکی
گردنواح۔ اور قدیموت اور اُسکی گردنواح اور مفعت ۷۹
اور اُسکی گردنواح۔ اور جدّ کے فرقے سے جلعاد میں ۸۰
رامات اور اُسکی گردنواح اور محنیم اور اُسکی گردنواح۔
اور حسبون اور اُسکی گردنواح اور یعزیر اور اُس کی ۸۱
گردنواح +

باب ۷

اور بنی اِشکار[۱] تولع اور ||فوآہ اور یسوب اور سمرون
۲ چار۔ اور بنی تولع عُزّی اور رفایاہ اور یری ایل اور
یحمی اور ابسام اور سموایل جو تولع کے ابوی گھرانے
میں اپنے خاندانوں کے سردار تھے وے اپنے پشتوں
کے درمیان نہایت ہمتی اور بہادر تھے اور داؤد کے
۳ ایام میں اُنکا شمار بائیس ہزار چھ سو تھا[۲] اور بنی
عُزّی اِزراخیاہ اور بنی اِزراخیاہ میکاایل اور عبدیاہ
۴ اور یوایل اور یسیاہ پانچ اور سب سردار تھے۔ اور
اُنکے ساتھ سپاہیوں کا لشکر تھا وے سب اُنکے
خاندانوں کے موافق اُنکے آبائی گھرانے کے مطابق
چھتیس ہزار جنگی جوان تھے کیونکہ اُنکی بہت سی جوروں
۵ اور بیٹے تھے۔ اور اُنکے بھائی اِشکار کے سارے
گھرانوں میں پہلوان اور بہادر نسب نامے میں گنے
ہوئے بالکل ستاسی ہزار تھے +

۶ بنی بنیامین بلع[۳] اور بکر اور یدیعیل تین۔ اور
۷ بنی بلع اِصبون اور عُزّی اور عُزّی ایل اور یریموت
اور عیری پانچ یے اپنے آبائی گھرانے کے سردار
بڑے بہادر لوگ اور اپنے نسب ناموں میں بائیس ہزار
۸ چونتیس گنے جاتے تھے۔ اور بنی بکر زمیرہ اور یوآس

|| فوہ ایوب
[۱] پید ۴۶: ۱۳ گن ۲۶: ۲۳
[۲] ۲ سمو ۲۴: ۲ اور ا توا ۲۷: ۱
[۳] پید ۴۶: ۲۱ گن ۲۶: ۳۸ ا توا ۸: ۱ وغیرہ

اور الیعزر اور الیوعینی اور عمری اور یریموت اور ابیاہ
۹ اور عناتوت اور علامت یے سب بکر کے بیٹے تھے۔ اور
گنتی میں اپنے نسب نامے کے موافق بیس ہزار دو
سو بڑے بہادر لوگ تھے جو اپنے ابوی گھرانے کے
۱۰ سردار تھے۔ اور بنی یدیع ایل بلہان اور بنی بلہان
یعوس اور بنیامین اور اہود اور کنعانہ اور زیتان
۱۱ اور ترسیس اور اخی سحر۔ یے سب یدیع ایل کے بیٹے
اپنے ابوی رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے اور
سترہ ہزار دو سو تھے جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنیکے
۱۲ لائق تھے۔ اور سفیم اور حفیم ۱۱ عیر کے بیٹے حشیم + احیر
کے بیٹے +
۱۳ بنی نفتالی یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلوم ۱۳
بنی بلہہ +
۱۴ بنی منسی اسرائیل جسے وہ جنی (اسکی ارامی
۱۵ حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جنی۔ اور مکیر نے حفیم اور سفیم
کی بہن کو جورو کیا اور انکی بہن کا نام معکہ تھا) اور
دوسرے کا نام صلافحاد تھا اور صلافحاد کی بیٹیاں تھیں
۱۶ اور مکیر کی جورو معکہ ایک بیٹا جنی اور اسکا نام فرس
رکھا اور اسکے بھائی کا نام شرس اور اسکے بیٹے
۱۷ اولام اور رقم تھے۔ اور بنی اولام بدان ۱۶ یے جلعاد
۱۸ بن مکیر بن منسی کے بیٹے تھے۔ اور اسکی بہن ہمولکت
۱۹ اشہود اور ابیعزر ۱۷ اور محلہ کو جنی۔ اور بنی سمیدع
اخیان اور سکم اور لقحی اور انعام +
۲۰ اور بنی افرائیم ۱۸ سوتلح اسکا بیٹا برد اسکا بیٹا
تحت اسکا بیٹا الیعدہ اسکا بیٹا تحت +
۲۱ اسکا بیٹا زبد اسکا بیٹا سوتلح اور عزر اور الیعد جنہیں
جات کے لوگوں نے جو اس زمین میں اصلی باشندے تھے
مار ڈالا کیونکہ وے ان کی مواشی کے لے لینے کو
۲۲ اتر آئے تھے۔ اور ان کا باپ افرائیم بہت دنوں

۱۱ گن ۲۶: ۳۹ سوفام اور حوفام
|| یا عیری آیت ۷
+ یا اخرام گن ۲۶: ۳۸
۱۳ پید ۴۶: ۲۴ سلیم
۱۶ ۱ سمو ۱۲: ۱۱
۱۷ گن ۲۶: ۳۰ ایعزر
۱۸ گن ۲۶: ۳۵

تک ماتم کرتا رہا اور اسکے بھائی اسے تسلی دینے کو
آئے +
۲۳ پھر اسنے اپنی جورو سے صحبت کی اور وہ حاملہ
ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اسنے اسکا نام بریعہ رکھا
۲۴ کیونکہ اسکے گھر پر آفت آئی تھی۔ اور اسکی بیٹی سراہ
تھی جس نے بیت حوران عالی اور سافل اور عزن
۲۵ سراہ بنایا۔ اور اسکا بیٹا رفاح اور رسف بھی اور اسکا
۲۶ بیٹا تلاح اور اسکا بیٹا تحن۔ اسکا بیٹا لعدان اسکا بیٹا
۲۷ عمیہود اسکا بیٹا الیسمع۔ اسکا بیٹا نون ۹ اس کا
بیٹا یہوسوعہ +
۲۸ اور انکی ملکیتیں اور شہر یے تھے بیت ایل اور
اسکے دیہات اور پورب کی طرف نعران ۱۰ اور پچھم طرف
جزر اور اسکے || دیہات اور سکم اور اسکے دیہات عزہ اور
۲۹ اسکے دیہات تک۔ اور بنی منسی کی طرف بیت شان
اور اسکے دیہات تعناک اور اسکے دیہات مجدو اور اسکے
دیہات دور اور اسکے دیہات تھے ۱۱ ان میں یوسف
بن اسرائیل کے بیٹے رہتے تھے +
۳۰ بنی آشر یمناہ اور یسواہ اور یسوی اور بریعہ
۳۱ اور انکی بہن سرح ۱۲ اور بنی بریعہ حبر اور ملکی ایل برزایت
۳۲ کا باپ۔ اور حبر سے یفلیط اور سومر ۱۳ اور خوتام اور انکی
۳۳ بہن سوع پیدا ہوئے۔ اور بنی یفلیط فاسک اور بمہال
۳۴ اور عسوات یے بنی یفلیط ہیں۔ اور بنی سامر ۱۴ اخی اور
۳۵ روحجہ اور یحبہ اور ارام۔ اور اسکے بھائی ہیلم کے بیٹے
۳۶ صوفح اور امنع اور سلس اور عمل۔ اور بنی صوفح سوح اور
۳۷ حرنفر اور سوعل اور بیری اور یمراہ۔ بصر اور ہود اور سما
۳۸ اور سلسہ اور اتران اور بیرا۔ اور بنی یتر یفنہ اور فسفاہ
۳۹ اور آرا۔ اور بنی علہ ارخ اور حنی ایل اور رضیا۔ یے
۴۰ سب بنی آشر اپنے باپ دادوں کے گھر کے سردار ممتاز
پہلوان بہادر شریفوں کے شریف تھے ان میں سے

۹ گن ۱۳: ۸ و ۱۶
۱۰ یشوع ۱۶: ۷ نعراتہ
|| عبرانی میں اسکی بیٹیاں
۱۱ یشوع ۱۷: ۱۱
۱۲ پید ۴۶: ۱۷ گن ۲۶: ۴۴
۱۳ آیت ۳۴ سامر
۱۴ آیت ۳۲ سومر

جو اپنے شجرے کے رو سے میدان پکڑنے اور جنگ
کرنے کے لائق تھے شمار میں چھبیس ہزار جوان تھے
باب ۸ اور بنیامین سے اُسکا پلوٹھا بلع پیدا ہوا دوسرا
۲ اشبیل تیسرا اخرخ - چوتھا نوحہ اور پانچواں رفا
۳ ۴ اور بلع کے بیٹے تھے ادار اور جرا اور ابہود - اور
۵ ابسوع اور نعمان اور اخوح - اور جرا اور سفوفان اور
۶ حورام - یے اہود کے بیٹے ہیں جو جبعہ کے باشندوں
کے ابوی رئیس تھے اور اُنہوں نے اُنہیں مناخت
۷ میں جلاوطن کرایا - یعنے نعمان اور اخیاہ اور جیرا ہی نے
اُنہیں جلاوطن کروایا اور اُس سے عزا اور اخیحود پیدا
۸ ہوئے - اور اُنہیں بھجوا دینے کے بعد سحریم کو موآب
کے ملک میں لڑکے پیدا ہوئے حوسیم اور بعرہ اُس کی
۹ جوروان تھیں - اور اُسکی جورو حودس سے یوباب
۱۰ اور ضبیہ اور میسا اور ملکام - اور یعوض اور سکیاہ
اور مرمہ پیدا ہوئے یے اُسکے بیٹے ابوی رئیس تھے -
۱۱ ۱۲ اور حوسیم سے ابیطوب اور الفعل پیدا ہوئے - اور بنی
الفعل عیبر اور مشان اور سامر اُس سے اونو اور لد
۱۳ اور اُس کے دیہات آباد ہوئے - اور بریعہ اور سمع
نے جو ایلون کے باشندوں کے ابوی رئیس تھے جات کے
۱۴ ۱۵ باشندوں کو بھگا دیا - اور اخیو ششق اور یریموت - اور
۱۶ زبدیاہ اور عراد اور عدر - اور میکائیل اور اسفاہ اور یوخا
۱۷ ۱۸ بنی بریعہ ہیں - اور زبدیاہ اور مسلام اور حزقی اور حبر - اور
۱۹ یسمری اور یزلیاہ اور یوباب بنی الفعل ہیں - اور یقیم اور
۲۰ ۲۱ زکری اور زبدی - اور الیعینی اور صلتی اور الیئیل - اور
۲۲ عدایاہ اور برایاہ اور سمرات بنی سمعی ہیں - اور اسفان
۲۳ اور عیبر اور الیئیل - اور عبدون اور زکری اور حنان
۲۴ ۲۵ اور حنانیاہ اور عیلام اور عنتوتیاہ - اور یفدیاہ اور
۲۶ فنوایل بنی ششاق ہیں - اور شمسری اور شحاریاہ اور
۲۷ عتالیاہ - اور یعرسیاہ اور الیاہ اور زکری بنی یروحام

۲۸ ہیں - یے اپنی پشتوں میں ابوی سردار اور رئیس تھے
۲۹ یے یروشلم میں رہتے تھے - اور جبعون میں جبعون کا
۳۰ باپ رہتا تھا اور اُسکی جورو کا نام معکہ تھا - اور اُسکا
پلوٹھا بیٹا عبدون اور صور اور قیس اور بعل اور ناداب
۳۱ ۳۲ اور جدور اور اخیو اور ذکر - اور مکلوت سے سماہ پیدا
ہوا اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں
اپنے بھائیوں کے سامھنے رہتے تھے +
۳۳ اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس سے
ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکیشوعہ
۳۴ اور ابنداب اور اشبعل پیدا ہوئے - اور یہونتن
کا بیٹا مریبعل تھا اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا -
۳۵ ۳۶ اور بنی میکاہ فیتون اور ملک اور تاریع اور آخز - اور آخز
سے یہوعدہ پیدا ہوا اور یہوعدہ سے علمت اور عزماوت
اور زمری پیدا ہوئے اور زمری سے موضا پیدا ہوا -
۳۷ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا اُسکا بیٹا رافہ اُسکا بیٹا
۳۸ الیعسہ اُسکا بیٹا اصیل - اور اصیل کے چھ بیٹے تھے
اور یے اُنکے نام عزریقام بوکیرو اور اسماعیل اور
سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان یے سب اصیل کے بیٹے
۳۹ ہیں - اور اُسکے بھائی عشق کے بیٹے اُسکا پلوٹھا اولام
۴۰ دوسرا یعوس تیسرا الیفلط - اور اولام کے بیٹے زورآور
صاحب شجاعت تیر انداز تھے اور اُسکے بہت سے بیٹے
اور پوتے تھے سب ڈیڑھ سو تھے یے سب بنی
بنیامین تھے +

باب ۹ پس سارا اسرائیل نسب ناموں کے رو سے
گنا ہوا تھا اور دیکھو اُنکے نام اسرائیل اور یہوداہ
کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں جو اپنے
گناہوں کے سبب بابل کو اسیر ہو کے گئے +
۲ اور وے جو پہلے اپنی ملکیتوں اور اپنے شہروں
میں بسنے کو آئے سو اسرائیلی اور کاہن اور لاوی

۳ اور نتنیم[3] تھے۔ اور بنی یہوداہ میں سے اور بنی بنیمین میں سے اور بنی افرائیم اور منسی میں سے جو یروشلم میں رہتے تھے[4] یے ہیں۔ ۴ عوتی بن عمہود بن عمری بن امری بن بانی ۵ جو پھارص بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا۔ اور سیلانیوں ۶ میں سے عسایاہ پلوٹھا اور اُسکے بیٹے۔ اور بنی زارح میں سے ۷ یعوایل اور اُنکے چھ سَو نوّے بھائی۔ اور بنی بنیمین میں سے ۸ سلو بن مسُلاّم بن ہوداویاہ بن ہسنوآہ۔ اور ابنیاہ بن یروحام اور ایلاہ بن عُزّی بن مکری اور مسُلاّم بن سفطیاہ ۹ بن رعوایل بن ابنیاہ۔ اور اُنکے نسبوں کے مطابق اُنکے نو سَو چھپن بھائی یے سب مرد اپنے آبائی گھرانے کے ابوی رئیس تھے ✦

۱۰ اور کاہنوں میں سے[5] یدعیاہ اور یہویریب ۱۱ اور یکین۔ اور[11] عزریاہ بن خلقیاہ بن مسُلاّم بن صدوق بن مرایوت بن اخیطوب جو خدا کے گھر کا ناظم تھا۔ ۱۲ اور عدایاہ بن یروحام بن فشحور بن ملکیاہ اور معسی بن ۱۳ عدایل بن یحزیراہ بن مسُلاّم بن مسلمیت بن امیر۔ اور اُنکے بھائی اُنکے آبائی گھرانے کے رئیس ایک ہزار سات سَو ساٹھ تھے جو خدا کے گھر کی خدمت کے کام ۱۴ کے لئے طاقتور اور صاحب شجاعت تھے۔ اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ ۱۵ بنی مراری میں سے۔ اور بقبقر حرس اور جلال اور متنیاہ ۱۶ بن میکاہ بن زکری بن آسف۔ اور عبدیاہ بن سمعیاہ بن جلال بن یدوتون اور برکیاہ بن آسا بن القاناہ ۱۷ جو نطوفاتیوں کی بستیوں میں بستے تھے۔ اور دربان سلوم اور عقوب اور طلمان اور اخمان اور اُنکے بھائی ۱۸ سلوم سردار تھا۔ وے ابتک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہکر بنی لاوی کی گروہوں کے دربان ہیں۔ ۱۹ اور سلوم بن قوری بن ابی آسف بن قورح اور اُسکے آبائی گھرانے کے بھائی یعنے قورحی بندگی کے کام پر

۳ یشو ۹: ۲۷ عز ۲: ۴۳ اور ۸: ۲۰
۴ نحم ۱۱: ۱
۵ نحم ۱۱: ۱۰
۱۱ نحم ۱۱: ۱۱ عزریاہ

تعینات تھے اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان تھے اُنکے باپ دادے خداوند کے لشکر پر مہتمم ہوکے مدخل کے نگہبان تھے۔ ۲۰ اور فینحاس بن الیعزر[6] آگے اُنکا سردار تھا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا۔ ۲۱ ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا۔ ۲۲ یے سب جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداری کرنے کے لئے مقرر تھے دو سَو بارہ تھے یے اپنے نسب ناموں کے رو سے اپنے گانوؤں میں گنے ہوئے تھے جنہیں داؤد نے[7] اور سموایل غیب بین[8] نے اُنکی امانت داری کے کام پر مقرر کیا۔ ۲۳ سو وے اور اُنکے بیٹے خداوند کے گھر کے یعنے اُس خیمے کے مکان کے دروازوں پر چوکی دینے کو حاضر تھے۔ ۲۴ اور چاروں طرف پورب پچھم اُتر دکھن کی طرف دربان تھے۔ ۲۵ اور اُنکے بھائی اپنی بستیوں میں تھے کہ ساتویں دن[9] نوبت به نوبت اُنکے ساتھ آویں۔ ۲۶ کہ وے چار سردار دربان جو لاوی تھے امانت دار تھے اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے ✦

۲۷ اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے کہ نگہبانی کرنا اُنپر موقوف تھا اور صبح کو اُس کا کھولنا اُنہیں کے ذمے تھا۔ ۲۸ اور اُنہیں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تھے کہ وے اُنہیں گن گن کے باہر بھیتر لے آویں اور لیجاویں۔ ۲۹ اور بعضے اُنہیں سے بیت القدس کے سارے باسنوں اور اسباب اور میدہ اور مے اور تیل اور لوبان اور خوشبودار مصالح کے اہتمام پر مقرر تھے۔ ۳۰ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل[10] بناتے تھے۔ ۳۱ اور لاویوں میں سے متتیاہ کو جو قورحی سلوم کا پلوٹھا تھا اُن چیزوں کی جو توے پر طیار کیجاتی تھیں[11] امانت رکھتا تھا۔ ۳۲ اور بنی قہات یعنے اُنکی برادری میں سے بعضے نذر کی روٹی ۳۳ پر تعینات تھے کہ ہر سبت کو اُسکی طیاری کریں[12]۔ اور یے وے گانیوالے ہیں[13] جو لاویوں میں ابوی رئیس تھے اور کوٹھریوں کی خدمت سے معاف ہوئے کہ اُنہیں رات دن

۶ گنتی ۳۱: ۶
۷ ۱ توا ۲۶: ۱ و ۲
۸ ۱ سمو ۹: ۹
۹ ۲ سلا ۱۱: ۵
۱۰ خر ۳۰: ۲۳
۱۱ احبا ۲: ۵ اور ۶: ۲۱
۱۲ احبا ۲۴: ۸
۱۳ ۱ توا ۶: ۳۱ اور ۲۵: ۱

۳۴ عبادت گذاری میں حاضر رہتا تھا - لاویوں کے یے ابوی رئیس اپنے برادری کے سردار تھے اور یروشلم میں رہتے تھے *

۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا ۳۶ اور اُسکی جورو کا نام معکاہ تھا - اور اُس کا پلوٹھا بیٹا عبدون ہوا اُسکے بعد صور اور قیس اور بعل اور نیر اور ندب - ۳۷ اور جدور اور اخیو اور ذکریاہ اور مقلوت - ۳۸ اور مقلوت سے سمعام پیدا ہوا اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے تھے - ۳۹ اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکشوعہ اور ابنداب اور اشبعل پیدا ہوئے - ۴۰ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا - ۴۱ اور بنی میکاہ فیتون اور ملک اور تحریع اور آخز - ۴۲ اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا اور یعرہ سے علمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے اور زمری سے موضا پیدا ہوا - ۴۳ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا اُس کا بیٹا رفایاہ اُس کا بیٹا العسہ اُس کا بیٹا اصیل - ۴۴ اور اصیل کے چھ بیٹے تھے اور یے اُنکے نام عزریقام بوکرو اور اسمٰعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان یے بنی اصیل تھے +

باب ۱۰

۱ اور فلسطی اسرائیل سے لڑے اور اسرائیل کے لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں زخمی ہو پڑے - ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل کا اور اُسکے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا اور یونتن اور ابنداب اور ملکشوعہ کو جو ساؤل کے بیٹے تھے مار لیا - ۳ اور ساؤل پر جنگ بشدت بڑھ گئی اور تیر اندازوں نے اُسے ہدف کیا ایسا کہ وہ تیر اندازوں سے زخمی ہوا - ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید تا نہووے کہ یے نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کریں پر اُسکے سلاح بردار نے قبول نہ کیا کیونکہ وہ بہت ڈرگیا تب ساؤل نے تلوار لی اور اُس پر گر پڑا - ۵ اور جبکہ اُسکے سلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مرگیا تو وہ بھی اُس تلوار پر گرا اور مرگیا - ۶ سو ساؤل مرگیا اور اُسکے تینوں بیٹے اُس کے سارے گھر سمیت مرمٹے - ۷ اور اسرائیل کے سارے لوگ جو وادی میں تھے یہہ دیکھکے کہ وے لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے اپنی بستیاں چھوڑ چھوڑ کے بھاگ نکلے اور فلسطی آکر اُنمیں بسے +

۸ اور دوسرے دن صبح کو جسوقت فلسطی آئے تا کہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا - ۹ اور جب اُسکو ننگا کیا تب اُنہوں نے اُس کا سر لے لیا اور اُسکے ہتھیار بھی اور فلسطیوں کے ملک میں چاروں طرف بھجوا دیئے تا کہ اُنکے بت خانوں پر اور لوگوں کے درمیان اُس خوشخبری کو پہنچائیں - ۱۰ اور اُنہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا اور اُسکے سر کو دجون کے مندر پر لٹکا دیا +

۱۱ اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سُنا کہ جو کچھ کہ فلسطیوں نے ساؤل سے کیا - ۱۲ تب اُنمیں کے سارے بہادر اُٹھے اور ساؤل کی لاش اور اُسکے بیٹوں کی لاشیں لیکے اُنہیں یبیس میں لائے اور اُنکی ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا +

۱۳ سو ساؤل مرگیا اپنے گناہ کے سبب جو اُسنے خداوند سے کیا اور خداوند کے کلام کے باعث جو اُسنے نہ مانا اور اسلیئے بھی کہ اُسنے اپنی راہ کی تجویز کے واسطے اُس سے جسکا یار دیو تھا سوال کیا - ۱۴ اور اُسنے خداوند سے سوال نہ کیا اسواسطے اُسنے اُسکو مار ڈالا اور مملکت کے لوگوں کو یسی کے بیٹے داؤد پر مائل کرایا +

باب ۱۱

۱ اور تمام اسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے اور اُسے کہا دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں - ۲ اِس کے سوا گذرے وقت میں بھی جب ساؤل بادشاہ تھا تو تو ہی نکالنے پیٹھانے میں اسرائیل

کار ہبر تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہی کہ تو میرے
اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا[۲] اور تو میری اسرائیلی قوم کا
۳ سردار ہوگا - غرض اسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں
بادشاہ پاس آئے اور داؤد نے حبرون میں اُنکے ساتھہ
خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں نے داؤد کو مسیح کیا[۳]
تاکہ وہ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہو جیسا کہ خداوند نے سموایل[۱۱]
کی معرفت سے کہا تھا[۴] +

۴ اور داؤد اور تمام اسرائیل یروسلم کو جس کا نام[۵]
یبوس تھا گئے اور وہاں کی سرزمین کے باشندے یبوسی[۶]
۵ تھے - اور یبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا کہ تو یہاں
آنے نہ پاویگا لیکن داؤد نے صیہون کا قلعہ لے لیا اور
۶ وہی داؤد کا شہر ہوا - اور داؤد نے کہا کہ جو کوئی پہلے یبوسیوں
کو ماریگا سو رئیس اور سردار ہوگا تب یواب بن ضرویاہ پہلے
۷ چڑھا اور سردار ہوا - اور داؤد قلعہ میں رہا اسواسطے اُس کا
۸ نام شہر داؤد ہوا - اور اُسنے شہر کو گرداگرد بنایا ملو سے لیکے
۹ برابر گرداگرد اور یواب نے شہر کی باقی مرمت کی - اور داؤد
ترقی پر ترقی کرتا گیا کیونکہ رب الافواج اُسکے ساتھہ تھا +

۱۰ اور داؤد کے ہمراہی[۷] بہادروں کے خاص لوگ
جو اُسکی رفاقت کرکے زور پکڑتے گئے اور جنہوں نے سارے
اسرائیل کے ساتھہ آ کے بادشاہ کیا جیسا خداوند نے اسرائیل
۱۱ کے حقمیں کہا تھا یے ہیں - چنانچہ داؤد کے بہادروں کا
شمار یہہ ہی یسوبعام بن حکمونی جو سرداروں میں بڑا تھا
۱۲ اُسنے تین سو پر اپنا بھالا چلایا اور اُنہیں ایکبار قتل کیا - اُسکے
بعد اخوحی دودو کا بیٹا الیعزر تھا جو اُن تین پہلوانوں میں سے
۱۳ ایک تھا - وہ داؤد کے ساتھہ افسدمیم میں تھا جہاں فلسطی
جنگ کرنے کو جمع ہوئے تھے اور وہاں کے کھیت میں
ایک قطع زمین جو سے بھری ہوئی تھی اور لوگ فلسطیوں
۱۴ کے آگے سے بھاگے - تب اُنہوں نے اُس قطع زمین کے
بیچ میں کھڑے رہکے اُسے بچایا اور فلسطیوں

کو مارا اور خداوند نے بڑی رہائی بخشی +

۱۵ اور + اُن تیس سرداروں میں سے یے تین نکلکر
چٹان کو داؤد پاس عدلام کے مغارے میں گئے[۹] اور فلسطیوں
۱۶ کی فوج رفائیوں کی وادی میں[۱۰] آ پڑی تھی - اور داؤد اُسوقت
گڑھی میں تھا اور فلسطیوں کی چوکی اُسوقت بیت لحم میں
۱۷ تھی - اور داؤد ترسا اور بولا ای کاش کہ کوئی بیت لحم کے
پھاٹک کے کوئے میں سے میرے لئے پینے کا پانی لاوے -
۱۸ تب اُن تین پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم
کے کوئے میں سے پانی بھرا اور اُٹھایا اور داؤد پاس لائے
لیکن اُسنے نہ چاہا کہ پیوے پر اُسے خداوند کے لئے تپایا
۱۹ اور کہا - مجھہ کو اپنے خدا کی طرف سے حرام ہووے کہ میں یہہ
کام کروں کیا میں اُن لوگوں کا لہو پیئوں جو اپنی جانوں
پر کھیلے ہیں کہ وے جان بازی کرکے اُسکو لائے ہیں سو
اُسنے نہ چاہا کہ اُسے پیوے ایسے کام اُن تین پہلوانوں
نے کئے +

۲۰ اور یواب کا بھائی ابی شی تینوں کا سردار تھا[۱۱]
اُسنے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں مار ڈالا اور وہ اِن
۲۱ تینوں میں نامدار تھا - یہہ اِن تینوں میں اُن دونوں
سے زیادہ نامی تھا اور اُن کا سردار تھا لیکن اُن پہلے
۲۲ تینوں کے درجے کو نہ پہنچا[۱۲] اور بنایاہ بن یہویدع ایک
قبضئیلی بہادر کا بیٹا تھا جسنے بہت سے کام کئے تھے اُسنے
موآب کے دو شیر جوان مارے اور جاکے برف کے موسم میں ایک
۲۳ غار کے بیچ میں ایک شیر مارا[۱۳] اور اُسنے پانچ ہاتھہ کے ایک
قد آور مصری کو قتل کیا اور اُس مصری کے ہاتھہ میں جلاہوں
کے شہتیر کا سا بھالا تھا پر وہ ایک لٹھہ لیکے اُس پر گیا اور
بھالے کو اُس مصری کے ہاتھہ سے چھین لیا اور اُسی کے
۲۴ بھالے سے اُسکو مار ڈالا - یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے ایسے
۲۵ کام کئے اور وہ اُن تین بہادروں میں نامدار تھا - دیکھو تو
کہ یہہ اُن تیسوں میں عزت دار تھا پر پہلے تینوں کے مرتبے کو

۲ زبور ۷۸: ۷۱
۳ ۱ سمو ۵: ۳
۱۱ عبرانی میں کے ہاتھہ سے
۴ ۱ سمو ۱۶: ۱ و ۱۲ و ۱۳
۵ ۲ سمو ۵: ۶
۶ قضا ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰
+ عبرانی میں صیون
+ یعنے صیہون ۲ سمو ۵: ۷
۷ ۲ سمو ۲۳: ۸
۸ ۱ سمو ۱۶: ۱ و ۱۲
۱۱ یا افس دمیم ۱ سمو ۱۷: ۱

+ یا اُن تیسوں کے تین سردار
۹ ۲ سمو ۲۳: ۱۳
۱۰ ۱ تو ۱۴: ۹
۱۱ ۲ سمو ۲۳: ۱۸
۱۲ ۲ سمو ۲۳: ۱۹
۱۳ ۲ سمو ۲۳: ۲۰

نہ پہنچا اور داؤد نے اُسے اپنے ہی خاص لشکر پر سردار مقرر کیا ✣

۲۶ اور یے لشکروں میں بڑے بہادر تھے عسہیل یواب
۲۷ کا بھائی [۱۴] اور بیت لحمی دودو کا بیٹا الحنان - اور [۲] شموت
۲۸ + ہروری کھلس ‡ فلونی - تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا
۲۹-۳۰ ابی عزر عنتوتی - § سبکی حوساتی * علی اخوحی - مہری
۳۱ نطوفاتی ‖ حلد بن بعنہ نطوفاتی - بنی بنیمین کے جبعہ کے
۳۲ ربی کا بیٹا اِتّی بنایاہ فرعتونی - نہل جعس کا + حوری
۳۳-۳۴ ‡ ابی ایل عربانی - عزماوت بحرومی الیحبا سعلبونی - بنی
۳۵ ‖ ہشیم جزونی ہراری شجی کا بیٹا یونتن - اور ہراری + سکار
۳۶ کا بیٹا اخی آم ‡ الیفال بن § اُور - حفر مکیراتی اخیاہ فلونی
۳۷-۳۸ حصرو کرملی * نعری بن ازبی - ناتن کا بھائی یوایل مبحار
۳۹ بن ہاجری - صلق عمونی نحری بیروتی جو یواب بن
۴۰-۴۱ ضرویاہ کا سلاح بردار تھا - عیرا اِتری جریب اِتری اُوریاہ
۴۲ حتی زبد بن اخلی - سیزا روبنی کا بیٹا عدینہ روبنیوں کا
۴۳ سردار جسکے ساتھ تیس جوان تھے - حنان بن معکہ یوسفط
۴۴ متنی - عزیاہ عستاراتی سماع اور یعوایل بنی حوتم عراعری
۴۵-۴۶ یدیع ایل ‖ ابن سمری اور اُسکا بھائی یوخا تیصی - الی ایل
۴۷ محاوی یریبی اور یوساویاہ بنی النعم اور یتمہ موآبی - الی ایل
اور عوبید اور یعسی ایل مصوبایاہی ✣

باب ۱۲

۱ یے وے ہیں جو صقلاج [۱] میں داؤد پاس آئے جبکہ
وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب آپ کو چھپائے
ہوئے رکھتا تھا [۲] اور وے اُن بہادروں میں تھے
۲ جو لڑائی میں مدد کرتے تھے - وے کمانداز ہوکے دہنے
بائیں ہاتھ سے [۳] پتھروں کو مارتے تھے اور کمان سے
تیروں کو چلاتے تھے اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری
۳ میں سے یے تھے - سردار اخیعزر اور یوآس بنی + سماعہ
جبعاتی اور یزئیل اور فلط بنی عزماوت اور براکہ اور یاہو
۴ عنتوتی - اور اسماعیہ جبعونی جو تیسوں میں بہادر تھا

۱۴ ۲ سموئیل ۲۳ : ۲۴
‖ یا سمہ
+ یا حرودی
۲ سموئیل ۲۳ : ۲۵
‡ یا فلتی
۲ سموئیل ۲۳ : ۲۶
§ یا مبونی
* یا ضلمون
‖ یا حلب
+ یا ہدی
‡ یا ایعلبون
‖ یا یشین
دیکھو ۲ سموئیل ۲۳ : ۳۲ و ۳۳
+ یا سرار
‡ یا الیفلت
§ یا احسبی
* یا فعری
اربی
‖ یا سمرکا بیٹا
۱ ۱ سموئیل ۲۷ : ۶
۲ ۱ سموئیل ۲۷ : ۲
۳ قاضیوں ۲۰ : ۱۶
+ یا سماعہ

بلکہ اُن تیسوں کا سردار تھا اور یرمیاہ اور یحزی ایل اور یوحنان
۵ اور یوسباد جدیراتی - الِعوزی اور یریموت اور بعلیاہ اور
۶ سمریاہ اور سفطیاہ خروفی - القنہ اور یسیاہ اور عزرئیل اور
۷ یوعزر اور یسوبعام قراحی - اور یوعیلاہ اور زبدیاہ بنی یروحام
۸ جدور سے - اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں نے آپ کو
الگ کیا جو پہلوان اور اہل جنگ اور جو میدان پکڑنے کے
لائق تھے جو ڈھال اور برچھی کام میں لانا جانتے تھے
جنکے منہہ سنگھ کے سے منہہ تھے اور پہاڑوں پر کی ہرنیوں
کے مانند تیز قدم تھے [۴] تاکہ بیابان کے گڑھ میں داؤد پاس
۹-۱۰ جاویں - عزر سردار عبدیاہ دوسرا الیاب تیسرا مسمنہ
۱۱ چوتھا یرمیاہ پانچواں - عتی چھٹواں الی ایل ساتواں
۱۲-۱۳ یوحنان آٹھواں الزباد نواں - یرمیاہ دسواں مکبانی
۱۴ گیارھواں - یے بنی جد میں سے سر لشکر تھے اُنمیں جو کمتر
تھا سو جوان کا اور جو سب سے بڑا تھا ہزار کا مالک
۱۵ تھا - یے وے ہیں جو پہلے مہینے میں جب یردن کے
سارے کنارے ڈوبے تھے [۵] پار اُترے اور وادیوں
کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کی طرف کو بھگایا -
۱۶ اور بنی بنیمین اور یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑھی میں
۱۷ داؤد پاس آئے - تب داؤد اُنکے استقبال کے لئے نکلا
اور اُنسے خطاب کرکے کہا اگر میری مدد کے لئے تم لوگ
نیک نیتی سے میرے پاس آئے ہو تو میرا دل تم سے
ملا رہیگا پر اگر مجھے میرے بیریوں کے ہاتھ میں پکڑوانے
آئے ہو اگرچہ میرے ہاتھ میں کچھ ظلم نہیں تو ہمارے باپ
دادوں کا خدا اِس پر نگاہ رکھے اور ملامت کرے -
۱۸ تب + روح عماسی [۶] پر نازل ہوئی جو سرداروں میں
بڑا تھا کہ وہ بولا ہم تیرے ہیں اے داؤد اور تیری طرف
ہیں اے ابن یسی سلام ہاں سلام تجھ پر اور سلام تیرے
مددگاروں پر کیونکہ تیرا خدا تیری مدد کرتا ہے تب داؤد
نے انہیں قبول کیا اور اُنہیں فوجوں کا سردار کیا -

۴ ۲ سموئیل ۲ : ۱۸
۵ یشوع ۳ : ۱۵
+ عبرانی میں عماسی روح سے ملبّس ہوا یوں
قاضیوں ۶ : ۳۴
۶ ۲ سموئیل ۱۷ : ۲۵

۱۹ اور منسّی میں سے کئی لوگ داؤد سے مل گئے جب وہ فلسطیوں کے ساتھ جنگ کے لئے ساؤل پر چڑھ گیا تھا۷ پر اُنہوں نے اُنکی مدد نہ کی کیونکہ فلسطیوں کے قطبوں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیا اور کہا کہ وہ ہمارے سروں کو
۲۰ خطرے میں ڈالکے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا۸ جب وہ صقلاج کو روانہ ہوا منسّی میں سے عدنہ اور یوزباد اور یدیعئیل اور میکائیل اور یوزباد اور الیہو اور ضلتی جو بنی منسّی میں ہزاروں
۲۱ کے سردار تھے اُس سے مل گئے۔ اُنہوں نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کی مدد کی۹ کہ وے سب بڑے بہادر اور
۲۲ لشکر میں سردار تھے۔ کہ اُسوقت روز بروز لوگ مدد کے لئے داؤد سے ملے جاتے تھے یہاں تک کہ وے فوج اللہ کی سی بڑی فوج بنے ✣

۲۳ اور اُن ||لوگوں کا شمار جو لڑنے کے ہتھیار باندھکر حبرون میں داؤد سے مل گئے۱۰ کہ خداوند کی بات کے موافق ۱۱ساؤل کی مملکت کے لوگوں کو اُس پر مائل
۲۴ کریں ۱۲یہ ہیں۔ بنی یہوداہ چھ ہزار آٹھ سو جو سپر اور نیزہ
۲۵ رکھکر جنگ کے لئے طیار تھے۔ بنی شمعون میں سے سات ہزار
۲۶ ایک سو جو جنگی بڑے ہمت والے تھے۔ بنی لاوی میں
۲۷ سے چار ہزار چھ سو۔ اور یہویدع ہارونیوں کا سردار
۲۸ تھا اور اُسکے ساتھ تین ہزار سات سو تھے۔ اور جوانمرد صدوق ۱۳بہادر اور اُسکے ابوی گھرانے کے بائیس سردار
۲۹ اور بنی بنیامین ساؤل کی برادری میں سے تین ہزار لیکن اُسوقت تک اکثر ساؤل کے گھرانے کے
۳۰ طرفدار تھے۱۴ اور بنی افرائیم میں سے بیس ہزار آٹھ سو جو بڑے بہادر اور اپنے ابوی گھرانے کے نامدار مرد
۳۱ تھے۔ اور منسّی کے آدھے فرقے سے اٹھارہ ہزار جو نام بنام بلائے گئے کہ جاکے داؤد کو بادشاہ کریں۔
۳۲ اور بنی اِشکار میں سے جو اوقات کا امتیاز کرتے تھے۱۵ اور وہ جو اسرائیل کو کرنا مناسب تھا جانتے تھے
دو سو اور اُنکے سارے بھائی اُنکے حکم میں تھے۔ اور
۳۳ زبلون میں سے میدان پکڑنیوالے اور جنگ آزمودہ اسباب جنگ کے مالک پچاس ہزار جو صف آرائی کرنے جانتے
۳۴ اور دو دلے نہ تھے۔ اور نفتالی میں سے ایک ہزار سردار اور
۳۵ اُنکے ساتھ سینتیس ہزار جو ڈھال اور بھالا رکھتے تھے۔ اور
۳۶ بنی دان میں سے اٹھائیس ہزار چھ سو لڑنے کو ہتھیار بند تھے
۳۷ اور آشر میں سے چالیس ہزار جو لشکر کے ساتھ صف باندھنے کو نکل جاتے تھے۔ اور یردن کے پار کے روبینیوں اور جادیوں اور منسّی کے آدھے فرقے میں سے ایک لاکھ بیس ہزار جو جنگ کے سارے ہتھیار باندھکر لڑنے کو طیار تھے۔
۳۸ یہ سب جنگی مرد جو صف آرائی کرنی جانتے تھے صاف دلی سے حبرون کو آئے کہ داؤد کو سارے اسرائیل کا بادشاہ کریں اور اسرائیل کے سارے باقی لوگ بھی
۳۹ ایکدل تھے کہ داؤد کو بادشاہ کریں۔ اور وے وہاں داؤد کے ساتھ تین دن کھاتے پیتے رہے کہ اُن کے
۴۰ بھائیوں نے اُنکے لئے طیاری کی تھی۔ اور جو اُنکے قریب اشکار اور زبلون اور نفتالی تک رہتے تھے سو بھی گدھوں پر اور اونٹوں پر اور خچروں پر اور بیلوں پر لاد کے روٹیاں اور آٹا سیداا اور انجیروں کے کلچے اور کشمش کے گچھے اور مے اور تیل اور بیل اور بھیڑیں افراط سے لائے اِس لئے کہ اسرائیل میں خوشوقتی ہوئی ✣

باب ۱۳ اور داؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار پر اور سو سو پر تھے بلکہ ہر ایک سر لشکر سے صلاح لی۔
۲ اور داؤد نے اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا کہ اگر تمہارے نزدیک اچھا ہو اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو تو آؤ ہم اسرائیل کی ساری سرزمین میں اپنے باقی۱ بھائیوں کے پاس اور ساتھ اُنکے کاہنوں اور لاویوں کے پاس اُنکی گرد نواح کے شہروں میں بھیجیں کہ وے
۳ ہمارے پاس جمع ہوویں۔ اور چلو اپنے خدا کا صندوق

۷ ۱ سمو ۲۹: ۲
۸ ۱ سمو ۲۹: ۴
۹ ۱ سمو ۳۰: ۱ اور ۹ و ۱۰
|| عبرانی میں سرول
۱۰ ۲ سمو ۲: ۳ و ۴ اور ۵: ۱
۱ توا ۱۱: ۱
۱۱ ۱ سمو ۱۶: ۱ و ۳
۱۲ ۱ توا ۱۰: ۱۴
۱۳ ۲ سمو ۸: ۱۷
۱۴ ۲ سمو ۲: ۸ و ۹
۱۵ استر ۱: ۱۳
۱ ۱ سمو ۱۳: ۱ یسع ۳۷: ۴

اپنے یہاں پھر لاویں کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُسکے طالب
۴ نہ ہوئے[۲] تب ساری جماعت نے کہا کہ ہم یونہی کرینگے کیونکہ یہ
۵ بات سب لوگوں کی نگاہ میں مناسب تھی۔ تب داؤد نے سارے
اِسرائیل کو مصر کے سیحور سے حمات کی مدخل[۳] تک جمع کیا[۴] کہ خدا
۶ کے صندوق کو قریت یعریم سے لاویں[۵] اور داؤد اور سارا
اِسرائیل بعلہ کو[۶] یعنے قریت یعریم کو جو یہوداہ میں ہے چڑھ گئے
تاکہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو جو کروبیوں کے درمیان
۷ رہتا ہے[۷] کہ اُسکے نام کی دعا وہاں کیجاتی ہے چڑھا لاویں۔ اور
اُنہوں نے خدا کے صندوق کو ابنداب کے گھر میں سے[۸]
نکالکے نئی گاڑی پر[۹] رکھا اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے تھے۔
۸ اور داؤد اور سارا اِسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے
اور کنارت اور بربط اور بین اور دف اور جھانجھ اور ترہیوں
کو بجاتے چلے[۱۰]

۹ اور جب وے ✝کیدون کے کھلیہان پر پہنچے تو عزا نے
صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر
۱۰ کھائی۔ تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا اور اُسنے اُسکو مار ڈالا
اِسواسطے کہ اُسنے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا[۱۱] اور وہ وہاں
۱۱ خدا کے حضور مر گیا[۱۲] تب داؤد اُداس ہوا اِس لئے کہ خداوند
نے عزا کے سبب رخنہ ڈالا اور اُسنے اُس مقام کا نام[۱] پرض عزا
۱۲ رکھا جو آج تک اُس کا نام ہے۔ اور داؤد اُسدن خدا سے ڈرا
۱۳ اور بولا میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں سو
داؤد صندوق کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ ایک
۱۴ طرف جاکے جاتی عوبید ادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا۔ سو
خدا کا صندوق عوبید ادوم کے گھرانے کے ساتھ اُسکے
گھر میں تین مہینے تک رہا[۱۳] اور خداوند نے عوبید ادوم
کو اور سب کو جو اُس کا تھا برکت دی[۱۴]

باب ۱۴ اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد
پاس بھیجا اور سرو کے لٹھے اور راج[۱] اور بڑھئی بھی
۲ کہ اُسکے لئے محل بناویں۔ اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے

۲ ۱ سمو ۷: ۱ و ۲
۳ یشوع ۱۳: ۳
۴ ۱ سمو ۷: ۵
۲ سمو ۶: ۱
۵ ۱ سمو ۶: ۲۱ اور ۷: ۱
۶ یشوع ۱۵: ۹ و ۶۰
۷ ۱ سمو ۴: ۴
۲ سمو ۶: ۲
۸ ۱ سمو ۷: ۱
۹ دیکھو گنتی ۴: ۱۵
ا التوا ۱۵: ۲ و ۱۳
[ا] عبرانی میں سوار کیا۔
۱۰ ۲ سمو ۶: ۵
✝ نکون کہلایا۔
۲ سمو ۶: ۶
۱۱ گنتی ۴: ۱۵
ا التوا ۱۵: ۱۳ و ۱۵
۱۲ احبا ۱۰: ۲
[۱] یعنے رخنہ عزا کی بابت۔
۱۳ ۲ سمو ۶: ۱۱
۱۴ پیدایش ۳۰: ۲۷
ا التوا ۲۶: ۵
۱ ۲ سمو ۵: ۱۱ وغیرہ

اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا کہ اُسکی سلطنت اُس کے
اِسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی گئی ✝

۳ اور داؤد نے یروسلم میں اَور جوروان کیں اور اُن سے
۴ اَور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور اُسکے اُن فرزندوں کے
نام جو یروسلم میں پیدا ہوئے یے تھے[۲] سموع اور سوباب
۵ اور ناتن اور سلیمان۔ اور اِبحار اور اِلیسوع اور اِلفالت
۶ اور نوجہ اور نفج اور یفیعہ اور اِلیسمع اور ✝ بعلیدع اور
۷ اِلفالت ✝

۸ اور جب فلسطیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد
کو مسوح کر کے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا تو سب
فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے[۳] اور داؤد سُنکے
۹ اُنکے مقابلے کو نکلا۔ اور فلسطی آئے اور رفائیوں کی وادی
۱۰ میں[۴] پھیل گئے۔ تب داؤد نے خدا سے سوال کیا اور کہا کیا
میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں کیا تو اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیگا
خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا کہ میں اُنہیں تیرے ہاتھ میں
۱۱ کر دونگا۔ سو وے بعل پراضیم کو آئے اور داؤد نے وہاں
اُنہیں مارا اور داؤد نے کہا کہ خدا نے میرے ہاتھ سے
میرے دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا جیسے دریا سے رخنہ پڑتا
۱۲ ہے اِس سبب سے اُس مقام کا نام[۱] بعل پراضیم ہوا۔ اور
وے اپنے بتوں کو وہاں چھوڑ کر بھاگے اور داؤد نے حکم کیا کہ
۱۳ اُنہیں آگ میں جلا دیویں۔ اور فلسطی پھر آئے[۵] اُس وادی
۱۴ میں پھیل گئے۔ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا اور خدا نے
اُسکو کہا کہ تو اُنکا پیچھا کر کے اُنپر مت چڑھ جا بلکہ اُنسے پھر جا
۱۵ اور توت کے پیڑوں کی طرف سے اُنپر جا پڑ[۶] اور جسوقت
کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں سے چلنے کی سی آواز
سُنے تب لڑائی کو نکل کہ اُسوقت خدا تیرے آگے آگے
۱۶ جاکے فلسطیوں کے لشکر کو ماریگا۔ اور داؤد نے جیسا کہ خدا نے
اُسے فرمایا تھا کیا اور اُنہوں نے فلسطیوں کی فوج
۱۷ کو جبعون[۷] سے لے کے جزر تک قتل کیا۔ اور داؤد کا

۲ ا التوا ۳: ۵
✝ یا اِلیدع
۲ سمو ۵: ۱۴
۳ ۲ سمو ۵: ۱۷
۴ ا التوا ۱۱: ۱۵
[۱] یعنے رخنوں کی جگہ۔
۵ ۲ سمو ۵: ۲۲
۶ ۲ سمو ۵: ۲۳
۷ ۲ سمو ۵: ۲۵ جبع

نام سارے ملکوں میں پھیل گیا[۸] اور خداوند نے سب قوموں پر اُس کا خوف[۹] ڈالا +

باب ۱۵

۱ اور اُسنے شہرِ داؤد میں اپنے لئے حویلیاں بنائیں اور خدا کے صندوق کے لئے ایک مکان طیار کیا اور اُسکے لئے ایک خیمہ کھڑا کیا[۱] ۲ اُسوقت داؤد نے کہا کہ لاویوں کے سوا[۲] کوئی خدا کے صندوق کو اٹھایا نہ کرے کہ خداوند نے اُنہیں پسند کیا کہ خدا کے صندوق کو اُٹھاویں اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں۔ ۳ اور داؤد نے سارے اِسرائیل کو یروشلم میں جمع کیا[۳] کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں جو اُسنے اُسکے لئے طیار کیا تھا چڑھا لاویں۔ ۴ اور داؤد نے بنی ہارون کو اور لاویوں کو اکٹھا کیا۔ ۵ بنی قہات میں سے اُوری ایل سردار اور اُسکے ایکسو بیس بھائی۔ ۶ بنی مراری میں سے عسایاہ سردار اور اُسکے دوسو بیس بھائی۔ ۷ بنی جیرسوم میں سے یوایل سردار اور اُسکے ایکسو تیس بھائی۔ ۸ بنی الیصفن[۴] میں سے سمعیاہ سردار اور اُسکے دوسو بھائی۔ ۹ بنی حبرون[۵] میں سے الی ایل سردار اور اُسکے اسّی بھائی۔ ۱۰ بنی عزی ایل میں سے عمیناداب سردار اور اُسکے ایکسو بارہ بھائی۔ ۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو اور لاویوں اُوری ایل اور عسایاہ اور یوایل اور سمعیاہ اور الی ایل ۱۲ اور عمیناداب لاویوں کو بُلایا۔ اور اُنہیں کہا تم لاویوں کے ابوی رئیس ہو تم اپنی تقدیس کرو تم اور تمہارے بھائی بھی اور خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو اُس جگہ میں ۱۳ جو میں نے اُسکے لئے طیار کی چڑھا لاؤ۔ اِس لئے کہ تم[۱۱] لوگ پہلی بار حاضر نہ تھے[۶] خداوند ہمارے خدا نے ہم میں رخنہ ڈالا[۷] ۱۴ کہ ہم نے اُسکی تلاش مقرر طور پر نہ کی۔ تب کاہنوں اور لاویوں نے اپنی تقدیس کی تاکہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لاویں۔ ۱۵ سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا[۸] چوبوں ۱۶ سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا۔ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو

۸ یشوع ۶: ۲۷ ۲ تو ۲۶: ۸
۹ است ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵
۱ ۱ تو ۱۶: ۱
۲ گنتی ۴: ۲ و ۱۵ اِست ۱۰: ۸ اور ۳۱: ۹
۳ ۱ سلا ۸: ۱ ۲ تو ۱۳: ۵
۴ خر ۶: ۲۲
۵ خر ۶: ۱۸
۱۱ یا لوگوں نے پہلے تحقیق بھی نہیں کیا۔
۶ ۲ سمو ۶: ۳ ۱ تو ۱۳: ۷
۷ ۱ تو ۱۳: ۱۰، ۱۱
۸ خر ۲۵: ۱۴ گنتی ۴: ۱۵ اور ۷: ۹

مقرر کریں کہ موسیقی کے ساز یعنے بربطیں اور کناریں اور منجیرے چھیڑیں اور آواز بلند کر کے خوشی سے گاویں۔ ۱۷ اور لاویوں نے ہیمان[۹] بن یوایل کو مقرر کیا اور اُسکے بھائیوں میں سے آسف[۱۰] بن برکیاہ کو اور بنی مراری اُنکے بھائیوں میں سے ایتان[۱۱] بن قوسایاہ کو۔ ۱۸ اور اُنکے ساتھ اُنکے چھوٹے بھائی ذکریاہ بن اور یعزیئیل اور سمیراموت اور یحی ایل اور عنی اور الیاب اور بنایاہ اور معسیاہ اور متتیاہ اور الفلیہو اور مقنیاہو اور عوبید ادوم اور یعی ایل کو جو دربان تھے۔ ۱۹ اور گانیوالے ہیمان آسف اور ایتان مقرر ہوئے کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں۔ ۲۰ اور ذکریاہ اور عزی ایل[۱۸] اور سمیراموت اور یحی ایل اور عنی اور الیاب اور معسیاہ اور بنایاہ کہ بربطوں کو[+] اونچے سُر میں چھیڑیں۔ ۲۱ اور متتیاہ اور الفلیہو اور مقنیاہو اور عوبید ادوم اور یعی ایل اور عززیاہ کہ کناروں کو[‡] دبی آواز میں چھیڑیں۔ ۲۲ اور کننیاہ جو گانے کے لئے لاویوں کا اُستاد تھا راگ سکھلاتا تھا کہ وہ بڑا ہی بھاری تھا۔ ۲۳ اور برکیاہ اور القانہ صندوق کے دربان تھے۔ ۲۴ اور شبنیاہ اور یہوسفط اور نتنی ایل اور عماسی اور ذکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر کاہن نرسنگے پھونکتے ہوئے[۱۲] خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے اور عوبید ادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان تھے +

۲۵ سو داؤد اور اِسرائیل کے بزرگ اور ہزاروں کے سردار روانہ ہوئے کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر میں سے خوشی سے چڑھا لاویں[۱۳] ۲۶ اور ایسا ہوا کہ جسوقت خدا نے اُن لاویوں کی جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لئے جاتے تھے مدد کی تو اُنہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے۔ ۲۷ اور داؤد اور سب لاوی جو صندوق کو لئے جاتے تھے اور گانیوالے اور گانیوالوں کے ساتھ کنانیاہ جو گانے میں اُستاد تھا کتان کے پیراہن سے ملبّس تھے اور داؤد

۹ ۱ تو ۶: ۳۳
۱۰ ۱ تو ۶: ۳۹
۱۱ ۱ تو ۶: ۴۴
۱۸ یا یعزیئیل
+ عبرانی میں علاموت پر زبور ۴۶ کا سرنامہ۔
‡ عبرانی میں شمینیت۔
۱۲ گنتی ۱۰: ۸ ٹامن ۱۸: ۳
۱۳ ۲ سمو ۶: ۱۲ و ۱۳ وغیرہ ۱ سلا ۸: ۱

۲۸ کتان کا افود بھی پہنے تھا۔ اور سارے اسرائیل پکارتے ہوئے اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے اور ترہیوں کو پھونکتے ہوئے اور منجیروں اور کناروں کو بھی چھیڑتے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق کو اوپر لائے[۱۴] ✠

۲۹ اور یوں ہوا کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور دیکھا کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہی اور اُسنے اپنے دل میں اُسکو حقیر جانا[۱۵] ✠

باب ۱۶

سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے اور اُسے اُس خیمے کے بیچمیں جو داؤد نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا رکھ دیا اور سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[۱]۔

۲ اور جب داؤد سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران چکا تو اُسنے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی ✠

۳ اور اُسنے سارے اسرائیلی لوگوں کو کیا مرد کیا عورت ہر ایک کو ایک ایک گردا روٹی اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا اور مَے کی ایک ایک صراحی دی ✠

۴ اور اُسنے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم ہووین اور خداوند اسرائیل کے خدا کا ذکر[۲] اور شکر اور حمد کریں۔ ۵ آسف سردار اور اُسکے بعد ذکریاہ اور یعیئیل اور سمیرامُوت اور یحیئیل اور متتیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبید ادوم اور یعیئیل جو بربطیں اور کنارین لیکے گاتے تھے اور آسف جھانجھ سے سُنا تا بجاتا تھا۔ ۶ کاہن بنایاہ اور یحزئیل ہمیشہ خدا کے عہد کے صندوق کے آگے ترہیوں کا شور مچاتے تھے ✠

۷ تب اُسیدن داؤد نے آسف اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھہ میں یہہ گیت کہ جس سے وے خداوند کا شکر کریں پہلے سپرد کیا[۳] ۸ خداوند کی ستایش کرو اُس کا نام لیکے پکارو قوموں کے درمیان اُسکے کاموں کی خبر دو[۴]۔ ۹ اُسکے لئے گاؤ اُسکے لئے باجا بجاؤ اُسکے عجائب کاموں کا چرچا کرو۔ ۱۰ اُسکے مقدس نام پر

۱۴ ۱ تو ۱۳: ۸
۱۵ ۲ سمو ۶: ۱۶
۱ ۲ سمو ۶: ۱۷ — ۱۹
۲ زبور ۳۸ اور ۷۰ کے سرنامے
۳ دیکھو ۲ سمو ۲۳: ۱
۴ زبور ۱۰۵: ۱ — ۱۵

۱۱ فخر کرو خداوند کے طالبوں کے دل خوشوقت ہووین۔ خداوند کو اور اُسکی قوت کو ڈھونڈھو اُس کا چہرہ ہمیشہ چاہو۔ ۱۲ یاد کرو اُسکے عجائب کاموں کو جو اُسنے کئے اُسکے معجزوں کو اور اُسکے مُنہہ کے فرمانوں کو۔ ۱۳ اَی نسلِ اسرائیل اُس کے بندے کی اَی بنی یعقوب جو اُسکے برگزیدہ ہو۔ ۱۴ وہ خداوند ہمارا خدا ہی تمام روئے زمین پر اُسکی عدالتیں ہیں۔ ۱۵ اُسکے عہد کو سدا یاد رکھو اُس کلام کو جو اُسنے فرمایا ہزار پشتوں تک۔ ۱۶ وہی عہد جو اُسنے ابراہام سے کیا[۵] اور اضحاق سے اُس کی قسم کھائی۔ ۱۷ اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل کا عہد ابدی ٹھہرایا۔ ۱۸ یہہ کہکے کہ میں تجھہ کو زمین کنعان تمہارا موروثی حصّہ دونگا۔ ۱۹ جسوقت کہ تم شمار میں تھوڑے بہت ہی تھوڑے[۶] تھے اور ۲۰ ملک میں پردیسی تھے۔ وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پھرتے تھے۔ ۲۱ اُسنے کسی کو اُنپر ظلم کرنے نہ دیا اور اُنکی خاطر بادشاہوں کی یہہ کہکے تنبیہ کی[۷]۔ ۲۲ کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں کو مت ستاؤ[۸]۔ ۲۳ اَی ساری دُنیا خداوند کے لئے گاؤ روز بروز اُسکی نجات کی خبر دو[۹]۔ ۲۴ قوموں کے درمیان اُسکے جلال کا اور ساری اُمتوں کے بیچ اُسکے عجائب کاموں کا بیان کر۔ ۲۵ کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت محمود ہی وہ سارے معبودوں سے زیادہ مہیب ہی۔ ۲۶ کہ قوموں کے سارے معبود ہیچ[۱۰] ہیں پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا ہی۔ ۲۷ جلال اور حشمت اُسکے حضور ہیں قوت اور شادمانی اُسکے مکان میں۔ ۲۸ خداوند ہی کو جانو اَی لوگوں کے گھرانو خداوند ہی کی حشمت و قوت سمجھو۔ ۲۹ خداوند کے نام کی بزرگی کرو ہدیے لاکے اُسکے حضور میں حاضر ہو اور تقدّس حسن کے ساتھہ خداوند کو سجدہ کرو۔ ۳۰ ساری دُنیا اُسکے حضور کانپے کہ زمین قائم ہوئی اور نہ ہلیگی۔ ۳۱ آسمان خوشی کرے اور زمین شادیانہ بجاوے قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہی۔ ۳۲ سمندر اُس سمیت جو اُس میں بھرا ہی شور مچاوے میدان بھی اُن سب سمیت جو اُس میں ہیں باغ باغ ہووے۔

۵ پید ۱۷: ۲ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۵: ۱۱
۶ پید ۳۴: ۳۰
۷ پید ۱۲: ۱۷ اور ۲۰: ۳ خرو ۷: ۱۵ — ۱۸
۸ زبور ۱۰۵: ۱۵
۹ زبور ۹۶: ۱ وغیرہ
۱۰ احبا ۱۹: ۴

۳۳ تب بنکے سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے کہ وہ دنیا کا
۳۴ انصاف کرنے کو آتا ہی۔ خداوند کا شکر کرو کہ وہ نیک ہی کہ اُسکی
۳۵ رحمت ابدی ہی[11]۔ اور کہو ای ہماری نجات کے خدا تو ہمیں بچالے
اور غیر قوموں میں سے ہم کو جمع کر اور اُنسے رہائی دے تاکہ ہم تیرا
۳۶ قدوس نام لیکے شکر کریں اور تیری ستایش پر فخر کریں[12]۔ خداوند
اِسرائیل کا خدا ابدالآباد مبارک ہو[13] اور سب لوگ آمین بولے[14]
اور سب نے خداوند کی ستایش کی ✢

۳۷ اور اُسنے وہاں خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے
آسف اور اُسکے بھائیوں کو چھوڑا کہ روز بروز کے ضروری کام
۳۸ کے مطابق ہمیشہ خدمت کریں۔ اور عوبید ادوم اور اُسکے
اٹھسٹھ بھائیوں کو اور عوبید ادوم بن یدتون اور حوساہ کو کہ
۳۹ دربان ہوویں۔ اور صدوق کاہن اور اُسکے بھائی کاہن
خداوند کے مسکن کے آگے[15] جبعون[16] کے اونچے مکان پر مقرر ہوئے
۴۰ کہ خداوند کی شریعت کی ساری لکھی ہوئی باتوں کے موافق
جو اُسنے اِسرائیل کو فرمائی ہر صبح اور شام سوختنی قربانی کے
۴۱ مذبح پر خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کو چڑھائیں[17] اور اُنکے
ساتھہ ہیمان اور یدوتون اور باقی چنے ہوئے آدمی جو نام بنام
بیان کئے گئے کہ خداوند کا شکر کریں کہ اُسکی رحمت ابدی
۴۲ ہی[18]۔ اُنہیں کے ساتھہ ہیمان اور یدوتون تھے کہ ترہیوں اور
منجیروں اور باجوں سے خدا کے لئے گیت گاتے بجاتے رہیں
۴۳ اور بنی یدوتون دربانوں میں تھے۔ تب سب لوگ اپنے اپنے
گھر گئے[19] اور داؤد پھرا کہ اپنے گھرانے کو مبارک باد کہے ✢

باب ۱۷

۱ اور یوں ہوا کہ جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا تو داؤد
نے ناتن نبی سے کہا دیکھہ میں سرو کی لکڑیوں کے بنے ہوئے
گھر میں رہتا ہوں اور خداوند کے عہد کا صندوق پردوں
۲ کے نیچے ہی[1]۔ تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ جو کچھہ تیرے دل
میں ہی سو کر کہ خدا تیرے ساتھہ ہی ✢
۳ اور اُسی رات ایسا ہوا کہ خدا کا کلام ناتن کو پہنچا
۴ اور بولا کہ جا کے میرے بندے داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں

[11] زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۱۸: ۱ اور ۱۳۶: ۱
[12] زبور ۱۰۶: ۴۷ و ۴۸
[13] ۱ سلا ۸: ۱۵
[14] اِست ۲۷: ۱۵
[15] ۱ تو ۲۱: ۲۹ — ۲ تو ۱: ۳
[16] ۱ سلا ۳: ۴
[17] خر ۲۹: ۳۸ — گنتی ۲۸: ۳
[18] ۳۴ آیت — ۲ تو ۵: ۱۳ اور ۷: ۳ — عز ۳: ۱۱ — یرم ۳۳: ۱۱
[19] ۲ سمو ۶: ۱۹ و ۲۰

۵ فرماتا ہی کہ تو میرے رہنے کے لئے گھر نہ بناویگا۔ میں تو جب سے کہ بنی اِسرائیل کو
چڑھا لایا آج کے دن تک کسی گھر میں ساکن نہوا بلکہ خیمہ بخیمہ اور مسکن بہ مسکن
۶ پھرتا رہا ہوں۔ اُن تمام وقتوں میں کہ میں سارے اِسرائیل میں پھرتا رہا
کیا میں نے کبھی اِسرائیل کے قاضیوں میں سے جنہیں میں نے حکم کیا کہ میرے
اِسرائیلی لوگوں کی رعایت کریں کسو کو ایک بات کہی اور بولا کہ تم نے میرے لئے
۷ سرو کی لکڑی کا گھر کیوں نہیں بنایا ہی۔ پس تو میرے بندے داؤد کو یوں
کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے
جس وقت تو بھیڑوں کی نگہبانی کرتا تھا چن لیا تاکہ تو میرے
۸ اِسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہووے۔ اور میں جہاں کہیں تو گیا
تیرے ساتھہ رہا اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامہنے
سے کاٹ ڈالا اور میں نے اُن لوگوں کے مانند کہ جن کا نام
۹ دنیا میں بڑا ہی تیرا نام بڑا کیا۔ اور میں نے اپنے اِسرائیلی لوگوں
کے لئے ایک مقام ٹھہرایا اور اُنہیں بسایا اور وے اپنی جگہ میں
بسے اور پھر نہ گھبراتے ہیں اور شریر لوگ پھر اُنہیں دکھہ نہ دینگے
۱۰ جیسا کہ شروع میں ہوا۔ اور جیسے اُس وقت بھی تھا جس وقت
میں نے اپنے اِسرائیلی لوگوں پر قاضی مقرر کئے سوا اِسکے
میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا اور تجھے خبر بھی دیتا ہوں
کہ خداوند تیرے لئے ایک گھر بناویگا ✢

۱۱ اور جب تیرے دن پورے ہونگے اور تجھہ کو اپنے
باپ دادوں کے پاس جانا ہوگا تو ایسا ہوگا کہ میں تیرے
بعد تیری نسل کو تیرے بیٹوں میں سے برپا کرونگا اور اُسکی
۱۲ سلطنت کو قائم کرونگا۔ وہ میرے لئے گھر بناویگا اور میں
۱۳ اُسکی کرسی ابد تک پائدار رکھونگا۔ میں اُس کا باپ ہونگا
اور وہ میرا بیٹا ہوگا[2] اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نہ لونگا
۱۴ جسطرح اُس سے جو تیرے آگے تھا اُٹھا لیا۔ بلکہ میں اُسکو
اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ابد تک قائم رکھونگا اور اُسکا
۱۵ تخت ابد تک ثابت رہیگا[3]۔ سو ناتن نے اِن ساری
باتوں اور اِس ساری رویا کے مطابق یونہیں داؤد
سے کہا ✢

[1] ۲ سمو ۷: ۱ وغیرہ
[2] ۲ سمو ۷: ۱۴ و ۱۵
[3] لوقا ۱: ۳۳

۱۶ تب داؤد بادشاہ آیا اور خداوند کے حضور بیٹھا اور بولا[۴] اے خداوند خدا میں کون ہوں اور میرا گھر کیا ہے کہ تو نے مجھ کو یہاں تک پہنچایا۔ ۱۷ اور یہہ اے خدا تیری نظر میں چھوٹی بات تھی سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں آیندے کی بابت مدت تک بھی کھول دیا اور تو نے مجھ پر یوں نگاہ کی اے خداوند خدا کہ گویا میں بڑا منزلت والا آدمی ہوں۔ ۱۸ آگے تجھ سے داؤد کیا کہے جس سے تیرا بندہ عزت پاوے کہ تو اپنے بندے کو جانتا ہے۔ ۱۹ اے خداوند تو نے اپنے بندے کے لئے اور اپنے دل کے موافق یہہ سارا بڑا کام کیا اور اِن ساری بزرگیوں کی خبر دی۔ ۲۰ اے خداوند کوئی تیرے مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہے کوئی خدا مطلق نہیں۔ ۲۱ اور سارے جہان میں کون سی قوم ہے جیسی تیری قوم اسرائیل کہ جسکے بچانے کو خدا آپ گیا ہو کہ اُسے اپنی جماعت بناوے اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند کرے کہ تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے جنہیں تو مصر میں سے بچا لایا قوموں کو بھگا دیا۔ ۲۲ کیونکہ تو نے اپنے اسرائیلی لوگوں کو مقرر کیا کہ ابد تک تیرے لوگ ہوویں اور تو آپ اے خداوند اُنکا خدا ہوا ہے۔ ۲۳ اور اب اے خداوند وہ بات جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک ثابت رہے۔ ۲۴ اور جیسا تو نے کہا ویسا ہی کر۔ ہاں وہ پائدار ہووے تاکہ تیرا نام ابد تک عظیم ہو کہ کہا جاوے ربّ الافواج اسرائیل کا خدا ہے ہاں اسرائیل کے لئے خدا ہے اور تیرے بندے داؤد کا گھرانا تیرے حضور قائم رہے۔ ۲۵ کیونکہ تو نے اے میرے خدا اپنے بندے[۱۱] کو کہا کہ میں تیرے لئے ایک گھر بناؤنگا سو تیرے بندے نے ایک واسطہ پایا کہ شکر کرے۔ ۲۶ اور اب اے خداوند تو ہی خدا ہے اور تو نے اپنے بندے کو اس خیریت کا وعدہ کیا۔ ۲۷ پس اب + اپنی مہربانی سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک کر کہ ابد تک تیرے حضور پائدار رہے کیونکہ جسکو تو اے خداوند برکت دیتا ہے وہ ابد تک مبارک ہے +

[۴] ۲سمو ۷: ۱۸
[۱۱] عبرانی میں کان کھولے۔
+ یا لطف فرما کے

باب ۱۸

۱ بعد اُسکے یوں ہوا کہ داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور انہیں مغلوب کیا[۱] اور جات اور اُسکے دیہات فلسطیوں کے ہاتھ سے لے لئے۔ ۲ پھر اُسنے موآب کو مارا اور موآبی داؤد کے تابع ہوئے اور ہدیے لائے +

۳ اور داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ + ہدرعزر کو بھی جبکہ وہ اپنی سلطنت نہر فرات تک قائم کرنے گیا حمات تک مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُس سے ایک ہزار رتھ اور سات ہزار[۲] سوار اور بیس ہزار پیادے گرفتار کر لئے اور داؤد نے رتھ کے سارے گھوڑوں کو انکی ان کی نس کاٹ کر لنگڑا کیا مگر اُنمیں سے سو گھوڑوں کو بچا رکھا۔ ۵ اور دمشق کے ارامی ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کی مدد کرنے کو آئے اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار مرد قتل کئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقی ارام میں چوکیاں بٹھائیں اور ارامی داؤد کے تابعدار ہوئے اور ہدیے لائے اِس طرح سے جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسے سلامت رکھا۔ ۷ اور داؤد ہدرعزر کے نوکروں کی سنہلی ڈھالیں لیکے اُنہیں یروشلم میں لایا۔ ۸ اور داؤد ہدرعزر کے شہروں طبحت[۱۱] اور کون میں سے بہت سا پیتل لایا جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر اور ستون اور پیتل کے برتن بنائے[۳] +

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ + توعو نے سنا کہ داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کا سارا لشکر مارا۔ ۱۰ تب اُسنے اپنے بیٹے + ہدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسکی سلامتی کا مژدہ لاوے اور اُسے مبارکباد کہے اِس لئے کہ اُسنے جنگ کر کے ہدرعزر پر فتح پائی (کیونکہ ہدرعزر توعو سے لڑا کرتا تھا) اور ہر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھی بھیجے +

۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُنکو بھی اُس روپے اور سونے سمیت جو اُسنے سب قوموں یعنے ادوم سے اور موآب سے اور بنی عمون سے اور فلسطیوں سے اور عمالیق سے لیا تھا خداوند کو نذر کیا۔ ۱۲ اور[۵] ابی شی بن ضرویاہ

[۱] ۲سمو ۸: ۱ وغیرہ
+ یا ہددعزر ۲سمو ۸: ۳
[۲] ۲سمو ۸: ۴ سات سو۔
[۱۱] بتاہ اور بروتی کہلائے۔ ۲سمو ۸: ۹
[۳] ۱سلا ۷: ۱۵ و ۲۳ ۲تو ۴: ۲ و ۱۲ و ۱۵ و ۱۶
+ یا تعی ۲سمو ۸: ۹
+ یا یورام۔ ۲سمو ۸: ۱۰
[۵] عبرانی میں آبشی

نے نمک کے نشیب میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مار ڈالا ۴ +

۱۳ اور اُسنے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور سارے ادومی داؤد کے تابعدار ہوئے ۵ چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسکو سلامت رکھا۔

۱۴ سو داؤد سارے اسرائیل کا بادشاہ ہوکے اپنی ساری رعیت سے عدل و انصاف کرتا تھا۔ ۱۵ اور یواب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا۔ ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب اور * ابملک بن ابیاتر کاہن تھے اور || شوشا صافر تھا۔ ۱۷ اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا ۶ اور داؤد کے بڑے بیٹے ‡ بادشاہ کے گرد حاضر تھے +

باب ۱۹

بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا اور اُس کا بیٹا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا ۱ ۲ تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستی کرونگا کیونکہ اُسکے باپ نے مجھ سے دوستی کی سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا تا کہ اُس سے اُس کے باپ کی بابت ماتم پرسی کریں چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کے ملک میں حنون کے پاس پہنچے کہ اُسے تسلی دیویں ۳ تب بنی عمون کے امیروں نے حنون سے کہا || کیا تجھ کو یہہ گمان ہی کہ داؤد تیرے باپ کی عزت کرتا ہی کہ اُسنے ماتم پرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں کیا اُسکے خادم تیرے پاس اِس لئے نہیں آئے کہ جاسوسی کریں اور غارت کریں اور ملک کا بھید لیویں۔ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی داڑھی منڈوائی اور اُنکی آدھی پوشاک اُنکے سُرینوں تک کاٹ ڈالی اور اُنہیں روانہ کر دیا۔ ۵ تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا اُسنے اُنکے استقبال کے لئے لوگ بھیجے اِس لئے کہ وے مرد نہایت شرمندہ کئے گئے تھے اور بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ جبتک تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں یریحو میں رہو بعد اُسکے چلے آؤ +

۶ اور جب بنی عمون نے دیکھا کہ ہم داؤد کے نزدیک بدبو ہوئے ہیں تو حنون اور بنی عمون نے ایکہزار قنطار روپا بھیجا

۴ ۲سموء ۸: ۱۳

۵ ۲سموء ۸: ۱۴ وغیرہ

* اخی ملک کہلایا۔ ۲سموء ۸: ۱۷

|| شرایاہ کہلایا۔ ۲سموء ۸: ۱۷ اور سیسا۔ ۱سلا ۴: ۳

۶ ۲سموء ۸: ۱۸

‡ عبرانی میں بادشاہ کے ہاتھ پر

۱ ۲سموء ۱۰: ۱ وغیرہ

|| عبرانی میں کیا تیری آنکھوں میں ہی کہ

۲ اتوا ۱۸: ۵ و ۹

+ یا سوار۔

|| یا جوان۔

+ عبرانی میں آبشی

+ یعنے فرات۔

۳ یا سوبک۔ ۲سموء ۱۰: ۱۶

کہ ارام نہریم سے اور ارام معکہ سے اور ضوبہ سے ۲ رتھوں اور سواروں کو بھاڑا کریں۔ ۷ سو اُنہوں نے بتیس ہزار + رتھ اور معکہ کے بادشاہ کو اور اُسکے لوگوں کو بھاڑا کیا وے آکے میدبا کے سامہنے بیٹھ گئے اور بنی عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے اور لڑنے کو آئے۔ ۸ اور داؤد نے یہہ سنکے یواب کو اور بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا۔ ۹ تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے سامہنے لڑائی کے لئے صف باندھی اور وے بادشاہ جو آئے تھے سو میدان میں الگ تھے۔ ۱۰ جب یواب نے جنگ کا رخ اپنے سامہنے دو طرف سے آگے پیچھے دیکھا تب اُسنے اسرائیل کے || خاص لوگوں میں سے لوگ چُن لئے اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی + ابی شی کے اختیار میں دیا اور اُنہوں نے بنی عمون کے سامہنے پرا باندھا۔ ۱۲ اور اُسنے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو تو میری مدد کیجیو اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں تو میں تیری مدد کرونگا۔ ۱۳ سو ہمت باندھو اور آؤ کہ ہم اپنے لوگوں کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے بہادری کرینگے اور خداوند جو اُسکی نظر میں بہتر ٹھہرے وہی کریگا۔ ۱۴ پس یواب اپنے ساتھ والے لوگ لیکے ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا اور وے اُسکے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۱۵ اور جب بنی عمون نے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا تو وے بھی اُسکے بھائی ابی شی کے آگے سے بھاگے اور شہر میں گھسے تب یواب یروسلم کو پھرا +

۱۶ اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل سے شکست پائی تو وے قاصدوں کو بھیجکر + ندی پار کے ارامیوں کو لے آئے اور ہدرعزر کا سپہسالار ۳ شوفک اُنکے آگے آگے چلتا تھا۔ ۱۷ اور اِس کی خبر داؤد کو ملی تب وہ سب اسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا اور اُنپر چڑھ آیا اور اُنکے مقابل صف باندھی سو جب داؤد نے ارامیوں کے مقابلے میں جنگ کی صف باندھی تو وے اُس سے

۱۸ لڑے۔ لیکن ارامی اِسرائیل کے آگے سے بھاگے اور داؤد نے ارامیوں کے سات ہزار گاڑی کے سواروں کو اور چالیس ہزار پیادوں کو مار ڈالا اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا۔ ۱۹ اور جب ہدرعزر کے نوکروں نے دیکھا کہ ہم اِسرائیل کے آگے ہار گئے تو وے داؤد سے صلح کر کے تابعدار ہوئے غرض ارامی بنی عمون کی مدد کرنے کو دوبارہ راضی نہ ہوئے ❊

باب ۲۰ پھر ایسا ہوا کہ نئے سال کے شروع میں جس وقت بادشاہ جنگ کے لئے خروج کرتے تو یوآب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لیجا کے بنی عمون کے ملک کو غارت کیا اور آکے ربّہ کو گھیر لیا[۱] لیکن داؤد یروسلم میں ٹھہر گیا اور یوآب نے ربّہ کو مار لیا اور اُسے اُجاڑ دیا[۲] ۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا اور دریافت کیا کہ اُس کا سونا وزن میں ایک قنطار تھا اور کہ اُسمیں بہت قیمتی پتھر تھے اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا[۳] اور وہ اُس شہر میں سے لوٹ کا بہت سا ۳ مال نکال لایا۔ اور اُسنے اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نکالا اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے اور کلہاڑوں سے اُنہیں کاٹا اور داؤد نے بنی عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک کیا تب داؤد اور ساری گروہ یروسلم کو پھری ❊

۴ اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ ‖ جزر میں فلسطیوں سے لڑائی شروع ہوئی[۴] تب حوساتی سبکی نے + سفی کو جو رفا کی نسل سے تھا قتل کیا اور فلسطی مغلوب ہوئے۔ ۵ اور فلسطیوں سے پھر لڑائی ہوئی تب ‖ یعور کے بیٹے الحنان نے جاتی جلیت کے بھائی لحمی کو جسکے بھالے کی چھڑ جلاہے کے شہتیر کی سی تھی ۶ مار ڈالا۔ پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی[۶] اور وہاں بڑا قدآور پہلوان تھا جسکی چوبیس اُنگلیاں ہر ہاتھ پانوں میں چھہ چھہ تھیں اور وہ بھی رفا کی نسل میں تھا۔ ۷ وہ اِسرائیل پر حرف لایا لیکن داؤد کے بھائی + سمعی کے ۸ بیٹے یہونتن نے اُس کو مار ڈالا۔ یے جات میں رفا

۱ ۲سمو ۱۱: ۱
۲ ۲سمو ۱۲: ۲۶
۳ ۲سمو ۱۲: ۳۰ و ۳۱
‖ یا جوب۔
۴ ۲سمو ۲۱: ۱۸
۵ ۱تو ۱۱: ۲۹
+ یا سف کو ۲سمو ۲۱: ۱۸
‖ یعری آرجیم کہلایا ۲سمو ۲۱: ۱۹
۶ ۲سمو ۲۱: ۲۰
+ سمہ کہلایا۔ ۱سمو ۱۶: ۹

سے پیدا ہوئے اور داؤد اور اُسکے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے ❊

باب ۲۱ اور شیطان اِسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا اور داؤد کو اُبھارا کہ اِسرائیل کو شمار کرے[۱] ۲ تب داؤد نے یوآب کو اور لوگوں کے سرداروں کو کہا کہ جاؤ بیرسبع سے دان تک اِسرائیل کو گنو اور اُنکی گنتی میرے پاس لاؤ کہ میں جانوں[۲] ۳ یوآب بولا خداوند اپنے لوگوں کو جتنے ہیں اُتنے سے سَو گُنا زیادہ کرے اے میرے خداوند بادشاہ کیا وے سب کے سب میرے خداوند کے تابعدار نہیں ہیں پھر میرا خداوند یہہ بات کیوں چاہتا ہی کس واسطے آپ اِسرائیل کے لئے تقصیروار ہونیکے سبب ہونگے۔ ۴ لیکن بادشاہ کا فرمان یوآب پر غالب ہوا چنانچہ یوآب نکل گیا اور تمام اِسرائیل میں گذرا اور یروسلم میں پھر آیا ❊

۵ تب یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد داؤد کو دی اور سارے اِسرائیل گیارہ لاکھ تلوریے اور یہوداہ چار لاکھ ستر ہزار تلوریے تھے۔ ۶ لیکن اُسنے اُنمیں اہل لاوی اور بنی بنیمین کا شمار شامل نہ کیا[۳] کیونکہ بادشاہ کا حکم یوآب کے نزدیک مکروہ تھا۔ ۷ اور یہہ بات خدا کی نظر میں بہت بُری تھی اِس لئے اُسنے اِسرائیل کو مارا۔ ۸ تب داؤد نے خدا سے کہا کہ مجھ سے بڑا گناہ ہوا کہ میں نے یہہ کام کیا[۴] اب اپنے بندے کا قصور ‖ معاف کیجے کہ میں نے بہت بیہودہ کام کیا ہی[۵] ❊

۹ اور خداوند داؤد کے غیب بین[۶] جاد سے ہمکلام ہوا اور بولا۔ ۱۰ کہ جا داؤد کو کہہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں تیرے آگے تین بلائیں دھرتا ہوں اُنمیں سے ایک چن لے کہ میں اُسے تجھہ پر بھیجوں ۱۱ سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ اُنمیں سے چن لے۔ ۱۲ کہ تین برس کا کال ہو یا تو اپنے بیریوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک ہوتا جاوے اور تیرے دشمنوں کی تلوار تجھہ پر آپڑے یا تین دن

۱ ۲سمو ۲۴: ۱ وغیرہ
۲ ۱تو ۲۷: ۲۳
۳ ۱تو ۲۷: ۲۴
۴ ۲سمو ۲۴: ۱۰
‖ یا اُس سے درگذر کیجیے
۵ ۲سمو ۱۲: ۱۳
۶ دیکھو ۱سمو ۹: ۹

خداوند کی تلوار یعنے مری ملک میں چلے اور خداوند کا فرشتہ اسرائیل کی ساری سرحدوں میں فنا کرتا جائے۷ اب سوچ لے تا کہ میں اپنے بھیجنیوالے کو کیا جواب دوں ۔ ۱۳ تب داؤد نے جاد کو کہا میں بڑی تنگی میں ہوں میں خداوند کے ہاتھہ میں پڑوں کہ اُسکی رحمتیں بہت عظیم ہیں لیکن انسان کے ہاتھہ میں نہ پڑوں ✤

۱۴ سو خداوند نے اسرائیل پر مری بھیجی اور اسرائیل میں سے ۱۵ ستر ہزار آدمی + مر گئے - اور خداوند نے ایک فرشتہ یروشلم کو بھیجا کہ اُسے فنا کرے۸ اور اُسکے فنا کرتے ہی خداوند دیکھکر اُس ہلاکی کے لئے پچھتایا۹ اور اُس ہلاک کرنیوالے فرشتے کو کہا بس اب اپنا ہاتھہ کھینچ اور خداوند کا فرشتہ یبوسی ارنان۱۱ کے کھلیہان پر کھڑا تھا - ۱۶ اور داؤد نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے آسمان و زمین کے بیچ ادھر میں خداوند کے فرشتے کو کھڑے ہوئے دیکھا۱۰ کہ اُسکے ہاتھہ میں ایک کھینچی ہوئی تلوار تھی جسے یروشلم پر چلاتا ہے تب ۱۷ داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑھے ہوئے مُنہہ کے بھل گرے - اور داؤد نے خدا سے کہا کیا میں ہی نے حکم نہیں کیا تھا کہ لوگوں کا شمار کیا جاوے گناہ تو میں نے کیا اور سچ مچ بدی مجھہ سے ہوئی پر اِن بھیڑوں نے کیا فعل کیا اے خداوند میرے خدا تیرا ہاتھہ مجھہ پر اور میرے آبائی گھرانے پر ہو نہ تیرے لوگوں پر کہ وے مری میں گرفتار ہوویں ✤

۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے جاد کو حکم کیا کہ داؤد کو کہے کہ داؤد چڑھہ جائے کہ یبوسی ارنان کے کھلیہان پر ۱۹ خداوند کے لئے ایک قربان گاہ اُٹھاوے۱۱ اور داؤد جاد کے کلام کے موافق جو اُسنے خداوند کے نام سے کہا تھا ۲۰ چڑھہ گیا - اور ارنان نے پھر کے فرشتے کو دیکھا اور اُس کے چار بیٹوں نے اُسکے ساتھہ آپ آپ کو چھپایا اُسوقت ارنان ۲۱ گیہوں پیٹتا تھا اور جب داؤد ارنان پاس آیا تب ارنان نے نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا اور کھلیہان سے باہر گیا اور داؤد کے آگے جھککے زمین پر سجدہ کیا - ۲۲ اور داؤد نے ارنان کو کہا کہ اِس کھلیہان کی جگہ مجھے دے کہ میں اُس پر خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بناؤں اُس کا پورا دام لیکے مجھے دے تا کہ مری لوگوں کے بیچ سے تھم جائے - ۲۳ ارنان نے داؤد سے کہا لیجئے اپنے لئے اور میرا خداوند بادشاہ جو اُسکی نظر میں بہتر معلوم ہووے سو کرے دیکھئے میں بیل سوختنی قربانی کے لئے اور نورج ایندھن کے لئے اور گیہوں نذر کی قربانی کے لئے سب دیتا ہوں - ۲۴ داؤد بادشاہ نے ارنان سے کہا سو نہیں بلکہ میں پورا دام دیکے اُسے مول لونگا کیونکہ میں اُسے جو تیرا ہی خداوند کے لئے نہیں لینے کا اور بغیر خرچ کئے سوختنی قربانیاں نہ گذرانونگا - ۲۵ سو داؤد نے ارنان کو اُس جگہ کے لئے چھہ سو مثقال سونا تولکے دیا۱۲ - ۲۶ اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کو گذرانا اور خداوند سے دعا کی جسنے آسمان پر سے سوختنی قربانی کے مذبح پر آگ بھیجکر۱۳ اُسکو جواب دیا - ۲۷ اور خداوند نے اُس فرشتے کو حکم دیا تب اُسنے اپنی تلوار میان میں پھر کی ✤

۲۸ اُسوقت جبکہ داؤد نے دیکھا کہ خداوند نے یبوسی ارنان کے کھلیہان میں اُسکو جواب دیا تھا تو وہاں قربانی چڑھائی کی - ۲۹ کیونکہ اُسوقت خداوند کا مسکن جو موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا اور سوختنی قربانی کا مذبح جبعون۱۴ کی اونچی جگہ میں تھے۱۵ - ۳۰ لیکن داؤد خدا کی تلاش میں وہاں اُسکے آگے نہ جا سکا کہ وہ خداوند کے فرشتے کی تلوار سے ڈرتا تھا ✤

باب ۲۲

اور داؤد بولا یہیں خداوند خدا کا گھر۱ اور یہیں اسرائیل کی سوختنی قربانی کا مذبح ہو گا - ۲ اور داؤد نے حکم دیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اسرائیل کے ملک میں ہیں جمع کریں اور اُسنے سنگتراش۲ مقرر کئے کہ خدا کے گھر کے بنانے کے لئے چوکھونے پتھر تراشیں - ۳ اور داؤد دروازوں کے کواڑوں کے کیلوں اور قبضوں کے لئے بہت سا لوہا اور اتنا پیتل کہ تول سے باہر تھا۳ - ۴ اور اتنے سرو کے لٹھے کہ گنتی سے باہر تھے طیار کرتا تھا کہ صیدانی اور صوری بہت سی سرو کی بہت سی لکڑی داؤد پاس لاتے تھے۴ - ۵ اور داؤد نے کہا کہ

+ عبرانی میں گر گئے

۷ ۲سموئیل ۲۴: ۱۳
۸ ۲سموئیل ۲۴: ۱۶
۹ دیکھو پیدایش ۶: ۶
۱۱ یا ارناہ ۲سموئیل ۲۴: ۱۸
۱۰ ۲تواریخ ۳: ۱
۱۱ ۲تواریخ ۳: ۱
۱۲ ۲سموئیل ۲۴: ۲۴
۱۳ احبار ۹: ۲۴ ۲تواریخ ۳: ۱ اور ۷: ۱
۱۴ ۱سلاطین ۳: ۴ اتواریخ ۱۶: ۳۹ ۲تواریخ ۱: ۳
۱۵ اتواریخ ۱۶: ۳۹
۱ استثنا ۱۲: ۵ ۲سموئیل ۲۴: ۱۸ اتواریخ ۲۱: ۱۸ و ۱۹ و ۲۶ و ۲۸ ۲تواریخ ۳: ۱
۲ ۱سلاطین ۹: ۲۱
۳ ۱۴ آیت ۱سلاطین ۷: ۴۷
۴ ۱سلاطین ۵: ۶

میرا بیٹا سلیمان لڑکا اور بچہ ہی[۵] اور چاہیئے کہ خداوند کا گھر جو بنایا جاوے سو نہایت عمدہ ہووے کہ اُسکا نام اور رونق سارے ملکوں میں پھیل جائے سو میں اُسکے لئے طیاری کرونگا چنانچہ داوٗد نے اپنے مرنے کے آگے بہت سی طیاری کی ✝

۶ اور اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو بُلایا اور اُسے حکم دیا کہ خداوند ۷ اِسرائیل کے خدا کے لئے ایک گھر بناوے - اور داوٗد نے سلیمان سے کہا ای میرے بیٹے میں جو ہوں سو میرے دل میں تھا ۸ کہ خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے[۶] ایک گھر بناوٗں[۷] لیکن خداوند کا کلام اِس مضمون کا مجھہ پر آیا کہ تو نے بہت سی خونریزی کی اور بڑی لڑائیاں لڑیں تجھے میرے نام کے لئے گھر نہ بنانا ہوگا[۸] کیونکہ تو نے زمین پر میرے آگے ۹ بہت لہو بہایا ہی - دیکھہ تجھہ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا وہ صاحب صلح ہوگا[۹] اور میں اُسے اُسکی چاروں طرف کے سارے دشمنوں سے صلح دونگا[۱۰] کہ [۱۱]سلیمان اُس کا نام ہوگا اور اَمان و آرام میں اُسکے دنوں میں اِسرائیل کو بخشونگا - ۱۰ وہی میرے نام کے لئے ایک گھر بناویگا[۱۱] وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اُس کا باپ ہونگا[۱۲] اور میں اِسرائیل پر اُسکی سلطنت کا ۱۱ تخت ابد تک ثابت رکھونگا - اب ای میرے بیٹے خداوند تیرے ساتھہ ہووے[۱۳] کہ تو اقبالمند ہو اور خداوند اپنے خدا کا گھر ۱۲ بناوے جیسا کہ اُسنے تیرے حق میں کہا ہی - فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھہ بخشے[۱۴] اور اِسرائیل کی بابت تجھے خاص حکم دے ۱۳ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کی شریعت کو حفظ کرے - تب تو اقبالمند ہوگا جبکہ تو اُن سنتوں اور شریعتوں پر جو اُسنے موسیٰ کو اِسرائیل کے لئے فرمائیں عمل کرنے میں چالاک ہوگا[۱۵] ۱۴ مضبوط ہو اور ہمت باندھہ[۱۶] مت ڈر اور نہ گھبرا - دیکھہ میں نے اپنی [۱۱]محنت و مشقت سے خداوند کے گھر کے لئے ایک لاکھہ قنطار سونا اور دس لاکھہ قنطار روپا اور بے اندازہ[۱۷] پیتل اور لوہا طیار کیا کہ وہ کثرت سے ہی اور لکڑیاں اور ۱۵ پتھر میں نے طیار کئے اور تو اُنپر اور بڑھائیو - اور بہت سے

کاریگر پتھر کے توڑنیوالے اور سنگتراش اور بڑھئی اور سب طرح کے ہنرمند ہر قسم کے کام کے لئے تیرے پاس حاضر ہیں ۱۶ سونے کا اور روپے کا اور پیتل کا اور لوہے کا کچھہ حساب نہیں اُٹھہ اور کام کر اور خداوند تیرے ساتھہ ہو[۱۸] ✝

۱۷ اور داوٗد نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو حکم ۱۸ دیا کہ اُسکے بیٹے سلیمان کی مدد کریں اور کہا - کیا خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھہ نہیں ہی اور تمہیں چاروں طرف سے چین نہیں دیا ہی[۱۹] کیونکہ اُسنے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا ہی اور ملک خداوند کے آگے اور اُسکے لوگوں ۱۹ کے آگے مغلوب ہوا ہی - سو اب اپنے دل و جان سے خداوند اپنے خدا کی تلاش میں لگے رہو[۲۰] اور اُٹھو اور خداوند خدا کی مقدس بناوٗ تاکہ تم خداوند کے عہد کے صندوق کو اور خدا کے پاک برتنوں کو[۲۱] اُس گھر میں جو خداوند کے نام کا بنیگا چڑھا لاوٗ ✝

باب ۲۳ اور جب داوٗد بوڑھا اور عمر آسودہ تھا تو اُس نے ۲ اپنے بیٹے سلیمان کو اِسرائیل کا بادشاہ کیا[۱] اور اُس نے اِسرائیل کے سارے سرداروں کو کاہنوں اور لاویوں ۳ کے ساتھہ جمع کیا - اور لاوی جو تیس برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے[۲] گنے گئے اور اُنکی گنتی [۱۱]ایک ایک کر کے ۴ اٹھتیس ہزار مرد کی تھی - اِنھیں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات تھے اور چھہ ہزار محرر اور منصف ۵ تھے[۳] اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار اُن سازوں کو جو میں نے (داوٗد نے فرمایا ہی) خدا کی شکرگذاری کے ۶ لئے بنائے تھے لیکے نغمہ خوانی کرتے تھے - اور داوٗد نے اُنہیں بنی لاوی کے شمار کے مطابق الگ الگ باریوں میں تقسیم کیا یعنے جیرسون قہات اور مراری[۴] کو ✝

۷ جیرسونیوں میں سے یہ تھے ✝ لعدان[۵] اور سمعی ۸ بنی لعدان سردار یحی ایل اور زیتام اور یوایل تین - ۹ بنی سمعی سلومیت اور حزائیل اور ہاران تین یہ لعدان کے

[۱۰] گھرانے کے ابوی سردار تھے - اور بنی سمعی یحت ‡ زینا اور
[۱۱] یعوس اور بریعہ یے بنی سمعی چار تھے - اور یحت سردار تھا اور
زیزاہ دوسرا اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے اسلئے
سو وے ایک ہی حساب میں اُنکے آبائی خاندان کے
مطابق گنے گئے +

[۱۲] بنی قہات عمرام اضہار حبرون اور عزی ایل چار
[۱۳] بنی عمرام ہارون اور موسیٰ اور ہارون الگ کیا گیا تاکہ نہایت پاک
چیزوں کی تقدیس کرے وہ اور اُسکے بیٹے ہمیشہ کے لئے
تاکہ وے خداوند کے آگے خوشبو جلاویں اور اُسکی عبادت
[۱۴] کریں اور اُس کا نام لیکے ابد تک برکت دیویں - رہا مرد خدا
[۱۵] موسیٰ اُسکے بیٹے لاوی کے فرقے میں محسوب تھے - بنی موسیٰ جیرسوم
[۱۶] اور الیعزر - بنی جیرسوم میں سبوایل سردار تھا - اور بنی الیعزر
[۱۷] یے تھے رحبیاہ جو سردار اور الیعزر کے اور بیٹے نہ تھے پر رحبیاہ کے
[۱۸] بہت سے بیٹے تھے - بنی اضہار میں سلومیت سردار تھا
[۱۹] بنی حبرون میں یریاہ سردار امریاہ دوسرا یحزی ایل تیسرا اور
[۲۰] یقمعام چوتھا - بنی عزی ایل میں میکاہ سردار اور یسیاہ دوسرا
[۲۱] بنی مراری محلی اور موسی بنی محلی الیعزر اور قیس
[۲۲] اور الیعزر مر گیا اور اُسکے بیٹے نہ تھے مگر بیٹیاں اور اُنکے بھائی
[۲۳] قیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا - بنی موسی محلی اور
عیدر اور یرموت تین +

[۲۴] یہی بنی لاوی اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق
تھے اُنکے ابوی سردار جیسا کہ وے نام بنام + ایک ایک
نفر کر کے گنے گئے ہیں وے بیس برس اور اوپر کی عمر سے
[۲۵] خداوند کے گھر کی خدمت کرتے تھے - کیونکہ داؤد نے کہا
کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا ہے
[۲۶] اور وہ ابد تک یروشلم میں سکونت کریگا - اور لاویوں کو بھی
کیونکہ آگے کو مسکن اور اُسکی خدمت کے سارے ہتھیار
[۲۷] اُنہیں اُٹھانا نہ پڑیگا - کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے موافق
[۲۸] بنی لاوی جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے گنے گئے - کیونکہ
اُنکا کام یہہ تھا کہ بنی ہارون ‡ کے پاس حاضر رہیں کہ
خداوند کے گھر کی خدمت کیجاوے اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں
پر اور ساری مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر اور خدا کے
[۲۹] گھر کی خدمت کے کام کے لئے - اور نذر کی روٹی کے لئے
اور میدہ کی نذر کی قربانی کے لئے اور فطیری چپاتیوں کے
لئے اور توے میں کی روٹی اور پوری کے لئے اور
[۳۰] ہر طرح کی تول اور ناپ کے لئے مقرر ہوویں - اور کہ
ہر صبح کو کھڑے ہو کے خداوند کی شکر گذاری اور ستائش کریں اور
[۳۱] ویسے ہی شام کو بھی - اور کہ سبتوں اور نئے چاندوں
اور مقرری عیدوں میں گنتی کر کے اُنکی ٹھہرائی ہوئی بابت کے
موافق ساری سوختنی قربانیاں خداوند کے آگے بلاناغہ چڑھایا
[۳۲] کریں - اور یوں خداوند کے گھر کی خدمت کرتے ہوئے جماعت
کے خیمے کی امانت اور مقدس کی امانت اور اپنے بھائیوں
بنی ہارون کی امانت کی حفاظت کریں +

[باب ۲۴] اور بنی ہارون کی تقسیمیں یے تھیں بنی ہارون
[۲] ندب ابیہو اور الیعزر اور اِتمر - اور ندب اور ابیہو اپنے
باپ سے پہلے مر گئے اور اُنکے بیٹے نہ تھے سو الیعزر اور اِتمر
[۳] نے کہانت کا کام کیا - اور داؤد نے اُنہیں یعنے الیعزر کے
بیٹوں میں سے صدوق کو اور اِتمر کے بیٹوں میں سے اخی ملک
کو || اُنکے عہدوں کے موافق اُنکی خدمت میں بانٹ دیا -
[۴] اور بنی الیعزر میں بنی اِتمر کی بہ نسبت زیادہ اشراف مرد
موجود تھے اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے بنی الیعزر کے
ابوی گھرانے کے سولہ سردار تھے اور بنی اِتمر کے ابوی
[۵] گھرانے کے آٹھ - اِس طرح قرعہ ڈالکے وے بانٹے گئے
اُنمیں سے اور اِنمیں سے دونوں کہ مقدس کے سردار
اور خدا کی خدمت کے سردار بنی الیعزر میں سے اور بنی
[۶] اِتمر میں سے تھے - اور سمعیاہ کاتب نے جو نتنیئیل کا بیٹا
اور لاویوں میں سے ایک تھا اُنکے ناموں کو بادشاہ
کے آگے اور امیروں کے اور صدوق کاہن کے اور

‡ یا زیزاہ - ۱۱ آیت -

+ عبرانی میں کھوپڑیوں کے حساب سے

‡ عبرانی میں کے ... بہ رہیں -

|| یا خدمت کے منصبوں کے مطابق جدا کیا -

اخی ملک بن ابیاتر کے اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی سرداروں کے آگے چٹھی پر لکھا ایک ایک ابوی گھرانا اِلعزر کے
۷ لئے نکالا گیا اور ایک ایک اِتمر کے لئے نکالا گیا۔ اور پہلی چٹھی
۸ یہویریب کی نکلی دوسری یدعیاہ کی۔ تیسری حارم کی
۹ چوتھی شعوریم کی۔ پانچویں ملکیاہ کی چھٹویں میامین کی
۱۰ ۱۱ ساتویں ہقوص کی۔ آٹھویں ابیاہ کی[۳]۔ نویں یشوع
۱۲ کی دسویں سکانیاہ کی۔ گیارہویں اِلیاسب کی بارھویں
۱۳ ۱۴ یقیم کی۔ تیرھویں حفاہ کی چودہویں یسباب کی پندرہویں
۱۵ بلجاہ کی سولہویں اِمیر کی۔ سترہویں خزیر کی اٹھارھویں
۱۶ فصیص کی۔ اُنیسویں فتحیاہ کی بیسویں یحزقیئیل کی
۱۷ ۱۸ اکیسویں یاکین کی بائیسویں جمول کی تیئیسویں دلایاہ
۱۹ کی چوبیسویں معزیاہ کی۔ یہہ اُنکی خدمت کی ترتیبیں تھیں کہ اپنے باپ ہارون کے حکم سے اپنے دستور کے موافق خداوند کے گھر میں آویں[۴] جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اُسے حکم کیا تھا ✠

۲۰ اور باقی بنی لاوی یے تھے عمرام کے بیٹوں میں
۲۱ سے سوبائیل[۵] سوبائیل کے بیٹوں میں سے یہدیاہ۔ رہا
۲۲ رحابیاہو[۶] بنی رحابیاہو میں سے پہلا یسیاہ۔ اِضہاری
۲۳ میں سے سلوموت بنی سلوموت[۷] میں سے یحت۔ اور بنی حبرون[۸] میں سے یریاہ پہلا امریاہ دوسرا یحزی ایل
۲۴ تیسرا یقمعام چوتھا۔ بنی عزی ایل میکاہ بنی میکاہ میں سے
۲۵ ۲۶ سمیر۔ میکاہ کا بھائی یسیاہ بنی یسیاہ میں سے ذکریاہ۔ بنی مراری محلی اور موسی[۹] بنی یعزیاہ بنو ✠

۲۷ بنی مراری یعزیاہ سے بنو اور سوہم اور زکور
۲۸ ۲۹ اور عبری۔ محلی سے اِلعزر ہوا جسکے کوئی بیٹا نہ تھا[۱۰]۔ قیس
۳۰ سے بنی قیس یرحمیئیل۔ اور بنی موسی محلی اور عدر اور یریموت[۱۱] یے لاویوں کے بیٹے اُنکے ابوی گھرانے کے موافق ہیں۔
۳۱ اِنہوں نے اپنے بھائیوں بنی ہارون کے آمنے سامنے ہوکے داؤد بادشاہ کے اور صدوق اور اخی ملک

۳ تمو ۱۲: ۴ و ۱۱ لوقا ۱: ۵
۴ اتوا ۹: ۲۵
۵ اتوا ۲۳: ۱۶ سبوائیل
۶ اتوا ۲۳: ۱۷
۷ اتوا ۲۳: ۱۸ سلومیت
۸ اتوا ۲۳: ۱۹ اور ۲۶: ۳۱
۹ خروج ۶: ۱۹ اتوا ۲۳: ۲۱
۱۰ اتوا ۲۳: ۲۲
۱۱ اتوا ۲۳: ۲۳

اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی سرداروں کے حضور میں یعنے اُنہوں نے جو باپ دادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے برابر ہوکے چٹھیاں ڈالیں ✠

باب ۲۵

۱ اور داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف اور ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے[۱] بعضوں کو عبادت کے لئے مقرر کیا کہ بربطوں سے اور ستاروں سے اور جھانجھوں سے نبوت کریں اور عبادت کے کام کرنیوالوں
۲ کا شمار یہہ تھا۔ آسف کے بیٹوں میں سے زکور اور یوسف اور نتنیاہ اور ‖ اسری لاہ آسف کے یے بیٹے آسف کے پاس حاضر رہتے تھے اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق
۳ نبوت کرتا تھا۔ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے جدلیاہ اور ✝ ضری اور یسعیاہ حسبیاہ اور متتیاہ اور سمعی یے چھہ اپنے باپ یدوتون کے ‡ محکوم تھے جو خداوند کے شکر اور
۴ حمد کے لئے بربط بجا کے نبوت کرتا تھا۔ ہیمان سے ہیمان کے بیٹے بقیاہ متنیاہ § عزی ایل سبوایل اور یریموت حنانیاہ حنانی اِلیاتہ جدالتی اور رومامتی عزر یسبقاسہ
۵ ملوتی ہوتیر محازیوت۔ یے سب بادشاہ کے غیب بین ہیمان کے بیٹے تھے جو خدا کے معاملوں میں سینگ بلند کرنے کو تھا اور خدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے اور تین
۶ بیٹیاں دیں۔ یے سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور ستار سے گانیکو حاضر تھے کہ خدا کے گھر کی خدمت کریں جیسا کہ آسف
۷ اور یدوتون اور ہیمان کو بادشاہ کا حکم ہوتا تھا[۲]۔ اور اُنکی گنتی اُنکے بھائیوں کے ساتھہ جو خداوند کی نغمہ سازی میں سکھلائے گئے تھے یعنے سب جو ہوشیار تھے سو دو سو اٹھاسی تھے ✠

۸ اور وے سب کے سب کیا چھوٹے کیا بڑے کیا اُستاد کیا شاگرد[۳] گروہ مقابل گروہ کے خدمت
۹ کی چٹھیاں ڈالتے تھے۔ پہلی چٹھی آسف کی آس کے

۱ اتوا ۶: ۳۳ و ۳۹ و ۴۴
‖ یا اسری ایلہ بھی کہلایا ۱۴ آیت
✝ یا یصری ۱۱ آیت
‡ عبرانی میں ہاتھہ تھے۔
§ یا عزر ایل ۱۸ آیت
۲ ۲ آیت
۳ ۲ تواریخ ۲۳: ۱۳

بیٹے یوسف کو ملی دوسری جدلیاہ کو اور اُسکے بھائی اور بیٹے
۱۰ اُس سمیت بارہ تھے۔ تیسری زکور کو وہ اور اُسکے بیٹے اور
۱۱ بھائی بارہ تھے۔ چوتھی یِضری کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۱۲ سمیت بارہ تھے۔ پانچویں نتنیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۱۳ سمیت بارہ تھے چھٹویں بقیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۱۴ سمیت بارہ تھے۔ ساتویں یسری لاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۱۵ اُس سمیت بارہ تھے۔ آٹھویں یسعیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۱۶ اُس سمیت بارہ تھے۔ نویں متنیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۱۷ سمیت بارہ تھے۔ دسویں سمعی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۱۸ سمیت بارہ تھے۔ گیارھویں عزرائیل کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۱۹ اُس سمیت بارہ تھے۔ بارھویں حسبیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۰ اُس سمیت بارہ تھے۔ تیرھویں سبوائیل کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۱ اُس سمیت بارہ تھے۔ چودھویں متتیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۲ اُس سمیت بارہ تھے۔ پندرھویں یریموت کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۳ اُس سمیت بارہ تھے۔ سولھویں حنانیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۴ اُس سمیت بارہ تھے۔ سترھویں یسبقاشہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۵ اُس سمیت بارہ تھے۔ اٹھارھویں حنانی کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۶ اُس سمیت بارہ تھے۔ اُنیسویں ملوتی کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۷ اُس سمیت بارہ تھے۔ بیسویں الیاتہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۸ اُس سمیت بارہ تھے۔ اکیسویں ہوتیر کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۹ اُس سمیت بارہ تھے۔ بائیسویں جدالتی کو اُسکے بیٹے اور
۳۰ بھائی اُس سمیت بارہ تھے تیئیسویں محازیوت کو اُس کے
۳۱ بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے۔ چوبیسویں رمانی عزر
کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ✢

باب ۲۶

دربانوں کی تقسیموں کی بابت قورحیوں میں ا‖ سے
۲ مسلمیاہ بن قورہ جو بنی ✝ آسف میں سے تھا۔ اور بنی
مسلمیاہ زکریاہ پلوٹھا یدیعئیل دوسرا زبدیاہ تیسرا
۳ یتنئیل چوتھا عیلام پانچواں یوحنان چھٹواں الیوعینی
۴ ساتواں تھا۔ اور بنی عوبیدادوم میں سے سمعیاہ پلوٹھا
یہوزباد دوسرا یوآخ تیسرا اور سکار چوتھا اور نتنئیل پانچواں
۵ عمی ایل چھٹھا اِشکار ساتواں فعلتی آٹھواں کیونکہ خداوند نے
۶ ✢ اُسے برکت بخشی تھی۔ اور اُسکے بیٹے سمعیاہ سے بھی بیٹے پیدا
ہوئے جو اپنے آبائی خاندان پر سرداری کرتے تھے کہ وے
۷ نہایت مضبوط اور بہادر تھے۔ بنی سمعیاہ عتنی اور رفائیل
اور عوبید اور اُس کا بھائی الزباد جو سب زور آور مرد تھے
۸ اور الیہو اور سماکیاہ۔ یے سب عوبیدادوم کے بیٹوں میں
سے تھے وے اور اُنکے بیٹے اور اُنکے بھائی جو سب مرد آدمی
اور بڑے خدمتی تھے باسٹھ عوبیدادوم میں سے تھے
۹ اور مسلمیاہ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ پہلوان تھے۔ اور
۱۰ مراری کی اولاد میں سے حوسہ[1] کے بیٹے سمری رئیس تھا
۱۱ (وہ تو پلوٹھا نہ تھا پر اُسکے باپ نے اُسے رئیس کیا) دوسرا
خلقیاہ تیسرا طبلیاہ چوتھا زکریاہ حوسہ کے سب بیٹے
۱۲ اور بھائی تیرہ تھے۔ اِنہیں دربانوں کی باریداریاں
مردوں کے سروں کے شمار کے موافق ملیں کہ وے ایک
دوسرے کے مقابل چوکی دیویں اور خداوند کے گھر میں
خدمت کریں ✢
۱۳ اور کیا چھوٹے کیا بڑے اُنہوں نے اپنے اپنے
آبائی خاندان کے موافق ہر ایک دروازے کے لئے قرعہ ڈالا
۱۴ اور پورب طرف کا قرعہ ✝ سلمیاہ کے لئے پڑا پھر اُسکے بیٹے
زکریاہ کے لئے بھی جو عقلمند صلاح کار تھا قرعہ ڈالا گیا اور اُسکا
۱۵ قرعہ اُتر کی طرف کا نکلا۔ عوبیدادوم کے لئے دکھن کی طرف کا
۱۶ اور اُسکے بیٹوں کے لئے بیت اُسفیم کا سفیم اور حوسہ کے لئے
پچھم کی طرف کا سلکت کے پھاٹک کے نزدیک جہاں باندھ
کا راستہ ✢ اُوپر جاتا ہی ایسا کہ ایک چوکی دوسرے کے
۱۷ اُمنے سامہنے ہوئی۔ پورب کی طرف چھہ لاوی چوکی دیتے
تھے اُتر کی طرف ہر روز چار دکھن کی طرف ہر روز چار اور اُسفیم
۱۸ کے پاس دو دو۔ پچھم کی طرف پربار کی سمت چار باندھ کے
۱۹ راستے کے لئے اور دو پربار کے لئے۔ بنی قورحی اور

‖ یا سلمیاہ۔ ۱۴ آیت
✝ یا ابی آسف۔ ا تواریخ ۶: ۳۷ اور ۹: ۱۹
✢ یعنے عوبیدادوم کو جیسے۔ ا تواریخ ۱۳: ۱۴
[1] ا تواریخ ۱۶: ۳۸
✝ سلمیاہ کہلایا۔ ۱ آیت
✢ دیکھو ا سلا ۱۰: ۵ ۲ تو ۹: ۴

بنی مراری میں سے دربانوں کی باریداریاں یوں تھیں ✦

۲۰ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانے[۲] (۲ ا تو ۱۸: ۱۲ ملا ۳: ۱۰)
۲۱ اور نذر کی چیزوں کے خزانے پر مقرر تھا۔ رہے بنی لعدان (۳ یا لبنی - ا تو ۶: ۱۷)
جیرسونی لعدان کی اولاد جو اُس لعدان کے جو جیرسونی تھا
۲۲ آبائی رئیس تھے* یحی ایلی تھے۔ بنی یحی ایلی زیتام اور اُسکا (* یا یحی ایل ا تو ۲۳: ۸ اور ۲۹: ۸)
۲۳ بھائی یوایل خداوند کے گھر کے خزانے پر مقرر تھے عمرامیوں
اِضہاریوں حبرونیوں اور عزی ایلیوں میں سے کئی ایک
۲۴ مقرر تھے۔ اور سبوایل[۳] بن جیرسوم بن موسیٰ بیت المال پر مختار (۳ ا تو ۲۳: ۱۶)
۲۵ تھا۔ اور اُسکے بھائی الیعزر کی طرف سے اُس کا بیٹا رحبیاہ
اُسکا بیٹا یسعیاہ اور اُس کا بیٹا یورام اور اُس کا بیٹا زکری
۲۶ اور اُس کا بیٹا سلومیت[۴]۔ وہی سلومیت اور اُسکے بھائی (۴ ا تو ۲۳: ۱۸)
نذر کی ہوئی چیزوں پر مقرر تھے جو داؤد بادشاہ نے اور آبائی
رئیسوں نے اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے اور
۲۷ لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائی تھیں۔ لڑائی کی لوٹ میں
۲۸ سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی تعمیر کے لئے نذر کی تھی۔ اور
سب جو سموایل غیب بین[۵] نے اور ساؤل بن قیس نے اور (۵ ا سمو ۹: ۹)
ابنیر بن نیر نے اور یوآب بن ضرویاہ نے نذر کی تھی وہ سب
مقدس مال سلومیت کے اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں سپرد
تھا ✦

۲۹ اِضہاریوں میں سے کنانیاہ اور اُسکے بیٹے شہر کے
باہر کے بندوبست کے لئے اسرائیل کے حاکم اور قاضی تھے[۶] (۶ ا تو ۲۳: ۴)
۳۰ حبرونیوں میں سے حسابیاہ اور اُسکے بھائی ایک ہزار سات سو
دلاور مرد اسرائیل کے لوگوں پر جو یردن پار مغرب کی سمت
تھے خداوند کے سب کام اور بادشاہ کی نوکری کے لئے تعینات
۳۱ تھے۔ حبرونیوں میں یریاہ[۷] حبرونیوں کا اُنکے آبائی نسبوں (۷ ا تو ۲۳: ۱۹)
کے موافق سردار تھا داؤد کی سلطنت کے چالیسویں برس
میں اُنکی طلب ہوئی اور جلعاد کے یعزیر[۸] میں اُنکے درمیان دلاور (۸ دیکھو یشوع ۲۱: ۳۹)
۳۲ مرد پائے گئے۔ اور اُسکے بھائی دو ہزار سات سو صاحب ہمت

اور آبائی رئیس تھے جنہیں داؤد بادشاہ نے روبنیوں اور
جدیوں اور آدھے فرقہ منسی کے اوپر ہر ایک کام کے لئے جو
خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لئے[۹] سردار (۹ ۲ تو ۱۹: ۱۱)
مقرر کیا ✦

باب ۲۷

اب بنی اسرائیل اپنے شمار کے موافق جو آبائی رئیس
اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سردار تھے اور اُنکے منصبدار
جو باریداریوں کی ہر ایک بات میں بادشاہ کی خدمت کرتے
تھے اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے
۲ تھے سو ہر ایک باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ پہلے مہینے
کی پہلی باریداری پر یسوبعام[۱] بن زبدی ایل تھا اور اُسکی (۱ ۲ سمو ۲۳: ۸ ا تو ۱۱: ۱۱)
۳ باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ بنی پرس میں سے وہی پہلے
۴ مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تھا۔ اور دوسرے
مہینے کی باریداری پر[۱۱] دودی اخوخی تھا اور اُسکی باریداری (۱۱ یا دودو ۲ سمو ۲۳: ۹)
میں مقلوت بھی سردار تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار
۵ تھے۔ تیسرے مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار یہویدع بڑے
منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار
۶ تھے۔ یہ وہ بنایاہ ہے جو تیسوں میں بہادر تھا[۲] اور اُن تیسوں (۲ ۲ سمو ۲۳: ۲۰ و ۲۲ و ۲۳ ا تو ۱۱: ۲۲ وغیرہ)
سے بالا تھا اور اُسکی باریداری میں اُس کا بیٹا عمیزاباد بھی
۷ شامل تھا۔ چوتھے مہینے کے لئے یوآب کا بھائی عساہیل[۳] تھا (۳ ۲ سمو ۲۳: ۲۴ ا تو ۱۱: ۲۶)
اور اُس کا نائب اُس کا بیٹا زبدیاہ تھا اور اُسکی باریداری
۸ میں چوبیس ہزار تھے۔ پانچویں مہینے کے لئے پانچواں سردار
سمہوت اِزراخی تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار
۹ تھے۔ چھٹویں مہینے کے لئے چھٹواں سردار تقوعی عقیس کا
بیٹا عیرا[۴] تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۴ ا تو ۱۱: ۲۸)
۱۰ ساتویں مہینے کے لئے ساتواں سردار بنی افرائیم میں سے
فلونی خلص[۵] تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ (۵ ا تو ۱۱: ۲۷)
۱۱ آٹھویں مہینے کے لئے آٹھواں سردار زارحیوں میں سے
حوساتی سبکی[۶] تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار (۶ ۲ سمو ۲۱: ۱۸ ا تو ۱۱: ۲۹)
۱۲ تھے۔ نویں مہینے کے لئے نواں سردار بنیمینیوں میں سے

عنتوتی ابیعزر تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۳ دسویں مہینے کے لئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی مہری[۷] تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۴ گیارھویں مہینے کے لئے گیارھواں سردار بنی افرائیم میں سے فرعتونی ۱۵ بنایاہ[۸] تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ بارھویں مہینے کے لئے بارھواں سردار عتنیئیلیوں میں سے نطوفاتی الخلدی[۹] تھا اور اُسکی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے ✣

۱۶ اور یے اسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے روبنیوں پر ۱۷ الیعزر بن ذکری سردار تھا شمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ۔ لاویوں ۱۸ پر حسابیاہ[۱۰] بن قموایل ہارونیوں پر صدوق۔ یہوداہ پر الیہو[۱۱] ۱۹ داؤد کے بھائیوں میں سے اشکار پر عمری بن میکائیل۔ زبلون ۲۰ پر اسمعیاہ بن عبدیاہ نفتالی پر یریموت بن عزری ایل۔ بنی افرائیم پر ہوسیع بن عزازیاہ آدھے فرقے منسی پر یوایل بن ۲۱ فدایاہ۔ جلعاد میں آدھے فرقے منسی پر عیدو بن ذکریاہ بنیمین ۲۲ پر یعسیئیل بن ابنیر۔ دان پر عزری ایل بن یروحام یے اسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے ✣

۲۳ پر داؤد نے اُنکا جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے شمار نہ کیا کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ میں اسرائیل ۲۴ کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا[۱۲] ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے گننا شروع کیا پر تمام نہ کیا کہ اُس سبب سے اسرائیل پر قہر نازل ہوا[۱۳] اور وہ حساب داؤد بادشاہ کی تواریخ کی فرد میں مندرج نہ ہوا ✣

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدی ایل مقرر تھا اور کھیتوں میں شہروں میں گانوؤں میں اور قلعوں میں کے انبارخانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا۔ ۲۶ اور کسانوں پر جو زمین کو جوتتے بوتے تھے عزری بن کلوب ۲۷ تھا۔ اور انگورستانوں پر سمعی رامانی تھا اور انگوروں ۲۸ کے حاصل پر جو مے کے گودام کے لئے زبدی شفمی تھا۔ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر جو نشیب کے میدانوں میں تھے بعل حنان جدری تھا اور یوآس تیل کے گودام ۲۹ پر۔ اور گائے بیل پر جو شرون میں چرتے تھے سطری شرونی تھا اور سفط بن عدلی اُن گائے بیلوں پر جو ترائیوں میں ۳۰ چرتے تھے۔ اور اونٹوں پر اسمعیلی اوبال تھا اور ۳۱ گدھوں پر یحدیاہ مرونی تھا۔ اور بھیڑ بکری پر یازیز ہاجری تھا ۳۲ یے سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرر تھے اور داؤد کا چچا یونتن مشیر عاقل تھا اور منشی تھا یحی ایل بن حکمونی شاہزادوں کے ۳۳ ساتھ رہتا تھا۔ اور اخیتفل[۱۴] بادشاہ کا مشیر تھا اور حوسی[۱۵] ۳۴ ارکی بادشاہ کا رفیق تھا۔ اور اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ اور ابیاتر[۱۶] تھے اور بادشاہی فوج کا سپہسالار یوآب[۱۷] تھا ✣

باب ۲۸

اور داؤد نے اسرائیل کے سب امیروں کو جو فرقوں کے سردار[۱] تھے اور اُن گروہوں کے سرداروں کو[۲] جو باری باری بادشاہ کی خدمت کرتے تھے اور ہزاروں کے سرداروں کو اور سیکڑوں کے سرداروں کو اور بادشاہ کے اور اُسکے بیٹوں کے سب مال اور مواشی کے سرداروں کو[۳] اور خواجہ سراؤں کو ۲ اور بہادروں کو[۴] اور سارے پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا تب داؤد بادشاہ اپنے پانوؤں پر اُٹھہ کھڑا ہوا اور بولا کہ اے میرے بھائیو اور میرے لوگو میری سنو میرے دل میں تھا[۵] کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لئے آرام گاہ اور ہمارے خداوند کے لئے پانوؤں کی کرسی[۶] بناؤں اور میں نے اُسکے اُٹھانے کے لئے طیاری ۳ کی تھی۔ پر خدا نے مجھے کہا کہ تو میرے نام کے لئے گھر مت بنا کیونکہ ۴ تو جنگی مرد ہے اور لہو بہایا ہے[۷] لیکن خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چن لیا کہ میں اسرائیل پر ابد تک سلطنت کروں[۸] کیونکہ اُسنے یہوداہ کو پیشوا ہونے کے لئے انتخاب کیا ہے[۹] اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چنا ہے[۱۰] اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے ۵ مجھے پسند کیا[۱۱] کہ مجھے اسرائیل کا بادشاہ کرے۔ اور میرے سارے بیٹوں میں سے[۱۲] (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیٹے

۷ القوا ۱۱: ۲۸
۸ ۲سمو ۲۳: ۲۸ القوا ۱۱: ۳۰
۹ القوا ۱۱: ۳۱
۱۰ یا خلد- القوا ۱۱: ۳۰
۱۰ القوا ۲۷: ۳۰
۱۱ ۱سمو ۱۶: ۶ الیاب-
۱۲ پید ۱۵: ۵
۱۳ ۲سمو ۲۴: ۱۵ القوا ۲۱: ۷

۱۴ ۲سمو ۱۵: ۱۲
۱۵ ۲سمو ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶
۱۶ ۱سلا ۱: ۷
۱۷ القوا ۱۱: ۶

۱ القوا ۲۷: ۱۶
۲ القوا ۲۷: ۱ و ۲
۳ القوا ۲۷: ۲۵
۴ القوا ۱۱: ۱۰
۵ ۲سمو ۷: ۲ زبور ۱۳۲: ۳ و ۴ و ۵
۶ زبور ۹۹: ۵ اور ۱۳۲: ۷
۷ ۲سمو ۷: ۵ و ۱۳ ۱سلا ۵: ۳ القوا ۱۷: ۴ اور ۲۲: ۸
۸ ۱سمو ۱۶: ۷-۱۳
۹ پید ۴۹: ۸ القوا ۵: ۲ زبور ۶۰: ۷ اور ۷۸: ۶۸
۱۰ ۱سمو ۱۶: ۱
۱۱ ۱سمو ۱۶: ۱۲ و ۱۳
۱۲ القوا ۳: ۱ و ۹ اور ۲۳: ۱

دیئے ہیں) اُسنے میرے بیٹے سلیمان کو پسند کیا[۱۳] کہ خداوند کی مملکت میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھے۔ ۶ اور اُسنے مجھے کہا کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے لئے گھر اور بارگاہیں بناویگا[۱۴] کیونکہ میں نے اُسے چن لیا کہ میرا بیٹا ہو اور میں اُس کا باپ ہونگا۔ ۷ اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قائم رہیگا جیسا کہ اِس وقت ہے تو میں اُسکی بادشاہت ہمیشہ تک قائم رکھونگا[۱۵]۔ ۸ اور اب سارے اسرائیل یعنے خداوند کی جماعت کے دیکھتے اور ہمارے خدا کے سُنتے میں تمہیں نصیحت دیتا ہوں کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو اور تجویز کرو تاکہ تم اِس اچھی زمین کے وارث ہوؤ اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ ✠

۹ اور اے میرے بیٹے سلیمان تو اپنے باپ کے خدا کو پہچان[۱۶] اور کامل دل سے اور جیکی رغبت سے[۱۷] اُسکی بندگی کر کہ خداوند سارے دلوں کو جانچتا ہے اور خیالوں کے سارے تصور کو پہچانتا ہے[۱۸] اگر تو اُسے ڈھونڈھیگا تو وہ تجھ سے پایا جائیگا[۱۹] اور اگر تو اُسے چھوڑیگا تو وہ ہمیشہ کو تجھے رد کریگا۔ ۱۰ اب دیکھ اور اِسے غور کر کہ خداوند نے تجھ کو پسند کیا ہے کہ مقدس کے لئے ایک گھر بنا دے[۲۰] سو دلاور ہو اور اُسے بنا ✠

۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے کا اور اُسکے مکانوں کا اور اُسکے خزانوں کا اور اُسکے بالاخانوں کا اور اُسکے بھیتر کی کوٹھریوں کا اور بیت الکفارہ کا نقشہ دیا[۲۱]۔ ۱۲ اور نقشہ سب کا جو روح سے اُسکے پاس تھا خداوند کے گھر کے صحنوں کا اور آس پاس کی کوٹھریوں کا خدا کے مسکن کے خزانوں کا[۲۲] اور نیاز کی گئی چیزوں کے خزانوں کا۔ ۱۳ اور کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کے لئے نمونہ دیا اور خداوند کے مسکن کی بندگی کے سارے کام کے لئے اور خداوند کے مسکن کی عبادت کے سارے ظروف کے لئے۔ ۱۴ اور سونے کے ظروف کے لئے سونا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سب ظروف کے لئے اور روپے کے سارے ظروف کے لئے روپا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سارے ظروف کے لئے۔ ۱۵ یعنے سونہلے شمعدانوں کا اور اُنکے

۱۳ ۱ التوا ۲۲: ۹
۱۴ ۲ سمو ۷: ۱۳ و ۱۴ ۱ التوا ۲۲: ۹ و ۱۰ ۲ التوا ۱: ۹
۱۵ ۱ التوا ۲۲: ۱۳
۱۶ یرم ۹: ۲۴ ہوسیع ۴: ۱ یوح ۱۷: ۳
۱۷ ۲ سلا ۲۰: ۳ زبور ۱۰۱: ۲
۱۸ ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ سلا ۸: ۳۹ ۱ التوا ۲۹: ۱۷ زبور ۷: ۹ اور ۱۳۹: ۲ امثا ۱۷: ۳ یرم ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ مکاشفہ ۲: ۲۳
۱۹ ۲ التوا ۱۵: ۲
۲۰ ۱۰ آیت
۲۱ دیکھو خرو ۲۵: ۴۰ ۱۹ آیت
۲۲ ۱ التوا ۲۶: ۲۰

۲۳ خرو ۲۵: ۱۸ — ۲۲ ۱ سمو ۴: ۴ ۱ سلا ۶: ۲۳ وغیرہ
۲۴ دیکھو خرو ۲۵: ۴۰ ۱۱ و ۱۲ آیتیں
۲۵ است ۳۱: ۷ و ۸ یشوع ۱: ۶ و ۷ و ۹ ۱ التوا ۲۲: ۱۳
۲۶ یشوع ۱: ۵
۲۷ ۱ التوا ۲۴ باب اور ۲۵ باب اور ۲۶ باب
۲۸ خرو ۳۵: ۲۵ و ۲۶ اور ۳۶: ۱ و ۲

۱ باب خدا کیلئے چنا — ۱ ۱ سلا ۳: ۷ ۱ التوا ۲۲: ۵ امثا ۴: ۳

سونہلے چراغوں کا پورا وزن دیا ہر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے اندازہ کے مطابق اور روپے کے شمعدانوں کے لئے روپا تول دیا ہر شمعدان اور اُسکے چراغوں کے لئے ہر ایک شمعدان کے استعمال کے مطابق۔ ۱۶ اور نذر کی روٹی کی میزوں کے لئے سونا تول دیا ہر ایک میز کے لئے اور روپہلی میزوں کے لئے روپا۔ ۱۷ اور کانٹوں اور پیالوں اور جاموں کے لئے خالص سونا دیا اور سونہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے سونا تول دیا اور روپہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے روپا تول دیا۔ ۱۸ اور بخور کی قربانگاہ کے لئے خالص سونا تول دیا اور سونہلے کروبیوں[۲۳] کے مرکب کی بناوٹ کے لئے جو پھیلائے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے ہیں۔ ۱۹ یہہ سب لکھکے (داؤد نے فرمایا) خداوند نے اپنے ہاتھ سے جو مجھ پر تھا اِس نقشے کے سب کام مجھے سکھلائے[۲۴]۔ ۲۰ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا کہ مضبوط اور دلاور ہو[۲۵] اور کام بنا مت ڈر اور نہ گھبرا کیونکہ خداوند خدا جو میرا خدا ہے تیرے ساتھ ہے وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا[۲۶] جبتک کہ تو خداوند کے مسکن کی خدمت کے لئے سارا کام تمام نہ کرے۔ ۲۱ اور دیکھ کاہنوں اور لاویوں کی باریداریاں[۲۷] خدا کے مسکن کی ساری خدمت کے لئے حاضر ہیں اور ہر قسم کے کام کے لئے سب آدمی جو ہر طرح کی خدمت میں چالاک اور ماہر ہیں[۲۸] اور اُمرا اور لوگ سب کے سب تیرے حکم میں ہیں ✠

باب ۲۹

۱ اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت کو کہا کہ میرا بیٹا سلیمان اکیلا جو اکیلا خدا سے چُنا گیا ہے ہنوز لڑکا اور نازک ہے[۱] اور کام بڑا ہے کیونکہ وہ مسکن نہ انسان کے لئے بلکہ خداوند خدا کے لئے ہوگا۔ ۲ لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کی ہیکل کے لئے طیاری کی ہے سونہلوں کے لئے سونا اور روپہلوں کے لئے روپا اور پیتلیوں کے لئے پیتل آہنیوں کے لئے لوہا اور چوبیوں کے

لئے لکڑی اور بلور کے پتھر اور جڑنے کے لئے جگمگاتے رنگ
برنگ کے پتھر اور ہر قسم کے مہنگے مول پتھر[۲] اور بہت سے مرمر
۳ کے پتھر۔ اور اِس لئے کہ میں نے اپنا دل اپنے خدا کے گھر پر
لگایا ہی سوا اُس کے جو میں نے بیت المقدس کے لئے طیار
کر رکھا اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لئے
۴ سونا اور روپا دیا۔ یعنے تین ہزار قنطار سونا اوفیر[۳] کے سونے
سے اور سات ہزار قنطار خالص روپا مسکن کی دیوار منڈھنے
۵ کے لئے۔ وہ سونا سونہلوں کے لئے اور روپا روپہلوں
کے لئے اور کاریگروں کے سب کام کے لئے ہوگا اور کون طیار
ہی کہ اپنا ہاتھ بھر کے آج خداوند کے آگے آوے ✚
۶ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں[۴] اور اِسرائیل کے فرقوں
کے سرداروں اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ
۷ کے کام کے سرداروں نے[۵] اپنی رضامندی ظاہر کی۔ اور اُنہوں
نے خدا کے مسکن کے کام کے لئے پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار درہم
سونا دس ہزار قنطار روپا اٹھارہ ہزار قنطار پیتل اور ایک لاکھ
۸ قنطار لوہا دیا۔ اور جنکے پاس قیمتی پتھر تھے اُنہوں نے اُنہیں
جیرسونی یحیئیل[۶] کے ہاتھوں سے خداوند کے گھر کے خزانے
۹ میں ڈالا۔ تب لوگ شادمان ہوئے اِس لئے کہ اُنہوں نے
خوشی سے ہدیے دیئے کیونکہ وے دل کی طیاری سے خداوند کے
لئے دیتے تھے[۷] اور داؤد بادشاہ نے بھی نہایت خوشی کی ✚
۱۰ اور داؤد نے ساری جماعت کے آگے خداوند کا
شکر کیا اور داؤد نے کہا کہ ای خداوند ہمارے باپ اِسرائیل
۱۱ کے خدا تو ابدالآباد مبارک ہووے۔ ای خداوند بزرگی اور
قدرت اور جلال اور[۱۱] ابدیت اور حشمت بلکہ سب کچھ جو
آسمان اور زمین میں ہی تیرا ہی ہی[۸] ای خداوند بادشاہت
۱۲ تیری ہی اور تو سبھوں کے اوپر سرفراز ہی۔ اور دولت اور
عزت تیری طرف سے آتی ہیں[۹] اور تو سبھوں پر بادشاہت
کرتا ہی اور تیرے ہاتھ میں قدرت اور توانائی ہیں اور تیرے
۱۳ قابو میں ہی کہ بزرگی اور زور سب کو بخشے۔ اور اب ای ہمارے

۲ دیکھو یسعیاہ ۵۴: ۱۱ و ۱۲ مکاشفہ ۲۱: ۱۸ وغیرہ
۳ ۱ سلا ۹: ۲۸
۴ ۱ تواریخ ۲۷: ۱
۵ ۱ تواریخ ۲۷: ۲۵ وغیرہ
۶ ۱ تواریخ ۲۶: ۱۵
۷ ۲ قر ۹: ۷
۱۱ یا فتحیابی
۸ متی ۶: ۱۳ ۱ تمطا ۱: ۱۷ مکاشفہ ۵: ۱۳
۹ روم ۱۱: ۳۶

خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں اور تیرے جلالی نام کی تعریف کرتے
۱۴ ہیں۔ پر میں کون اور میرے لوگ کون کہ ہم اِس طور پر
ایسی خوشی سے ہدیہ گذران سکیں کیونکہ تیری طرف سے
سب کچھ ہی اور تیرے ہی ہاتھ کی دی ہوئی چیزوں میں
۱۵ سے ہم نے تجھے دیا ہی۔ کیونکہ ہم اپنے سارے باپ دادوں کی
طرح تیرے آگے پردیسی اور مسافر ہیں[۱۰] ہمارے دن زمین پر
۱۶ سایہ کیطرح ہیں[۱۱] اور اُنپر کچھ اعتبار نہیں۔ ای خداوند ہمارے
خدا یہہ سارا ذخیرہ جو ہم نے طیار کیا ہی کہ تیرے پاک نام
کے لئے ایک گھر بناویں تیرے ہی ہاتھ سے ملا ہی اور سب
۱۷ تیرا ہی ہی۔ ای میرے خدا میں یہہ بھی جانتا ہوں کہ تو دلکو
جانچتا ہی[۱۲] اور راستی کو چاہتا ہی[۱۳] میں نے تو اپنے دل کی
راستی سے یہہ سب کچھ بخوشی دیا اور میں نے یہہ بھی
خوشوقتی سے دیکھا کہ تیرے لوگ جو یہاں حاضر ہیں تیرے
۱۸ لئے بخوشی دیتے ہیں۔ ای خداوند ہمارے باپ دادوں
ابرہام اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا ایسا کر کہ تیرے
لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ تک یہہ تصور اور خیال بندھا
رہے اور تو اُنکے دلوں کو بھی مستعد کر تاکہ تیری طرف
۱۹ رجوع رہیں۔ اور میرے بیٹے سلیمان کو سچا دل بخش کہ تیرے
حکموں اور شہادتوں اور شریعتوں کو حفظ کرے[۱۴] اور
اُنپر عمل کرے اور اُس مسکن کو بناوے جسکے لئے میں نے
طیاری کی ہی[۱۵] ✚
۲۰ اور داؤد نے ساری جماعت سے کہا کہ اب
اپنے خداوند خدا کی حمد کرو تب ساری جماعت نے خداوند
اپنے باپ دادوں کے خدا کی حمد کی اور اپنے اپنے سر جھکاکے
۲۱ خداوند کے آگے اور بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔ اور اُنہوں
نے دوسرے دن سویرے خداوند کے لئے ذبیحوں کو ذبح
کیا اور خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کو گذرانا ایک ہزار
بیل اور ایک ہزار مینڈھے اور ایک ہزار بھیڑ اُنکے تپاونوں
اور بہت سے اور ذبیحے سمیت جو سارے اِسرائیل کے لئے

۱۰ زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۱۳ ۱ پطر ۲: ۱۱
۱۱ ایوب ۱۴: ۲ زبور ۹۰: ۹ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴
۱۲ ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ تواریخ ۲۸: ۹
۱۳ امثا ۱۱: ۲۰
۱۴ زبور ۷۲: ۱
۱۵ ۲ آیت ۱ تواریخ ۲۲: ۱۴

۲۲ تھے- اور اُنہوں نے اُسی دن بڑی خوشی سے خداوند کے آگے کھایا پیا اور اُنہوں نے دوسری بار داؤد کے بیٹے سلیمان کو بادشاہ کیا اور خداوند کے لئے پیشوا ہونے کو اُسے ممسوح کیا[۱۶] اور صدوق کو کاہن ہونے کے لئے[۱۵] چنانچہ
۲۳ سلیمان خداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ ہو کے بیٹھا اور اقبالمند تھا اور سارا اسرائیل اُسکی فرمانبرداری
۲۴ کرتا تھا- اور سب اُمرا اور بہادر اور داؤد بادشاہ کے سب
۲۵ بیٹے بھی سلیمان بادشاہ کے تابعدار ہوئے[۱۷] اور خداوند نے سارے اسرائیل کی نظر میں سلیمان کو نہایت بزرگ کیا اور اُسے ایسا دبدبہ بادشاہت کا دیا جیسا اُس کے آگے اسرائیل میں کسی بادشاہ کا نہ تھا[۱۸] +

۱۶ ۱سلا ۱: ۳۵و ۳۹
+ عبرانی میں اپنے ہاتھ سلیمان کے تلے دیے دیکھو پید ۲۴: ۲ اور ۴۷: ۲۹ ۲ تو ۳۰: ۸ حزق ۱۷: ۱۸
۱۷ واعظ ۸: ۲
۱۸ ۱سلا ۳: ۱۳ ۲ تو ۱: ۱۲ واعظ ۲: ۹

۲۶ سو داؤد بن یسّی سارے اسرائیل کا بادشاہ تھا- اور
۲۷ وہ عرصہ کہ جس میں اسرائیل پر بادشاہت کرتا رہا سو چالیس برس کا تھا[۱۹] حبرون میں اُسنے سات برس بادشاہت کی اور یروسلم میں تینتیس برس سلطنت کی[۲۰]- اور وہ اچھی عمر درازی
۲۸ میں[۲۱] زندگی سے اور دولت و عزت سے آسودہ[۲۲] ہو کے مر گیا اور اُس کا بیٹا سلیمان اُسکی جگہ بادشاہ ہوا- اور داؤد بادشاہ
۲۹ کے اعمال اوّل و آخر دیکھو وہ سب سموایل غیب بین کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں اور جاد غیب بین کی تواریخ میں-
۳۰ یعنے اُسکی ساری حکومت اور زور کا تذکرہ اور جو زمانے[۲۳] اُس پر اور اسرائیل پر اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے اِنکا حال سب لکھا ہی +

۱۹ ۲سمو ۵: ۴ ۱سلا ۲: ۱۱
۲۰ ۲سمو ۵: ۵
۲۱ پید ۲۵: ۸
۲۲ ۱عمو ۲۳: ۱
۲۳ دان ۲: ۲۱

تواریخ کی دوسری کتاب

باب ۱ اور سلیمان بن داؤد اپنی بادشاہت پر قائم ہوا[۱] اور خداوند اُس کا خدا اُسکے ساتھ رہا[۲] اور اُسے بڑی بزرگی
۲ بخشی[۳]- اور سلیمان نے سارے اسرائیل سے ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے اور قاضیوں سے اور سارے اسرائیل کے ہر ایک ناظم سے یعنے آبوی سرداروں سے
۳ باتیں کیں[۴]- تب سلیمان اور اُسکے ساتھ ساری جماعت جبعون[۵] کے اونچے مکان پر گئی کیونکہ خدا کی جماعت کا خیمہ جو خداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا سو وہیں
۴ تھا- لیکن خدا کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا[۶] جو اُسنے اُسکے لئے تیار کیا تھا کیونکہ
۵ اُسنے اُس کے لئے یروسلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا- پر مذبح پیتل کا جو بضلی ایل بن اوری نے بنایا تھا[۸] وہاں

۱ ۱سلا ۲: ۴۶
۲ پید ۳۹: ۲
۳ ۱تو ۲۹: ۲۵
۴ ۱تو ۲۷: ۱
۵ ۱سلا ۳: ۴ ۱تو ۱۶: ۳۹ اور ۲۱: ۲۹
۶ ۲سمو ۶: ۲ و ۱۷ ۱تو ۱۵: ۱
۷ خر ۲۷: ۱و۲ اور ۳۸: ۱و۲ خر ۳۱: ۲

خداوند کے خیمہ کے آگے تھا اور سلیمان ساری جماعت
۶ کے ساتھ وہاں دعا مانگنے کو گیا- اور سلیمان وہاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس جو جماعت کے خیمے کے سامھنے تھا[۱۱] چڑھ گیا اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا[۹] +
۷ اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا[۱۰] اور اُسے کہا
۸ جو تو چاہتا ہی کہ میں تجھے دوں سو مانگ لے سلیمان نے خدا سے کہا کہ تو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی
۹ اور مجھے اُسکی جگہ بادشاہ کیا[۱۱] اب ای خداوند خدا تیری بات جو تو نے میرے باپ داؤد سے کہی برقرار رہے کہ تو نے ایک قوم پر جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دھول
۱۰ کی مانند بڑی ہی مجھے بادشاہ کیا[۱۲] پس مجھے عقل اور سمجھ

۱۱ یا چڑھایا-
۹ ۱سلا ۳: ۴
۱۰ ۱سلا ۳: ۵ و ۶
۱۱ ۱تو ۲۸: ۵
۱۲ ۱سلا ۳: ۷ و ۸

دیجیئے [۱۳] تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باہر بھیتر آیا جایا کروں [۱۴]

۱۱ کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ہی۔ تب خدا نے سلیمان سے کہا اِس لئے کہ تیرا دل اِس پر تھا اور تُو نے مال و اسباب یا دولت یا عزت یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاہی اور نہ عمر کی درازی مانگی بلکہ اپنے لئے حکمت اور دانائی مانگی ہی کہ میرے لوگوں کا جنپر میں نے تجھے بادشاہ کیا اِنصاف

۱۲ کرے۔ سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں اور میں مال اور دولت اور عزت تجھے ایسی دونگا جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی اور نہ کسی کو تیرے بعد ایسی ہوگی [۱۶] +

۱۳ چنانچہ سلیمان جبعون کے اونچے مکان پر سے جماعت کے خیمے کے آگے سے یروسلم میں پھر آیا اور بنی اِسرائیل پر

۱۴ بادشاہت کرنے لگا۔ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے [۱۷] اُسکی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو

۱۵ یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ۔ اور بادشاہ نے یروسلم میں سونا چاندی پتھروں کی مانند بہت کر دیا اور سرو کی لکڑیوں کو گولر کے درختوں کی مانند جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں [۱۸]

۱۶ اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے [۱۹] اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرری دام پر

۱۷ لیتے تھے۔ اور ایک گاڑی مصر سے چھ سو مثقال روپے پر نکلتی اور لوہر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر اور اِسی طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لئے اُنہیں کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے +

باب ۲ اور سلیمان نے اِرادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لئے

۲ ایک گھر [۱] اور اپنی سلطنت کے لئے ایک گھر بنا دے۔ اور سلیمان نے ستر ہزار بار بردار اور پہاڑ میں اسی ہزار پتھر توڑنے والے کو ٹھہرایا اور تین ہزار چھ سو آدمی کہ اُنپے کام لیویں [۲] +

۳ اور سلیمان نے صور کے بادشاہ [۱] حورام پاس کہلا بھیجا کہ جیسا تُو نے میرے باپ داؤد سے کیا [۲] اور اُسکے پاس سرو کی لکڑیاں بھیجیں کہ وہ اپنے رہنے کے لئے ایک گھر بنا وے

۴ ویسا ہی مجھ سے بھی کر۔ دیکھ میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناتا ہوں [۴] کہ اُسکے لئے مقدس کروں اور اُسکے آگے خوشبوئی کا بخور جلاؤں [۵] اور ہمیشہ کی نذر کی روٹیاں [۶] اور صبح شام کی اور سبتوں اور نئے چاندوں اور خداوند ہمارے خدا کی عیدوں کی سوختنی قربانیاں گذرانوں [۷] کہ یہہ ابد تک اِسرائیل پر فرض ہی۔

۵ اور وہ گھر جو میں بناتا ہوں عظیم ہوگا کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے عظیم ہی [۸]

۶ لیکن کس کا مقدور ہی کہ اُسکے لئے ایک گھر بناوے [۹] آسمان میں بلکہ آسمانوں کے آسمان میں اُسکی سمائی ہو نہ سکی پھر میں کون ہوں جو اُسکے لئے گھر بناؤں مگر فقط

۷ اِس لئے کہ اُسکے آگے قربانی جلاؤں۔ اب میرے پاس ایک شخص بھیج جو سونے اور روپے اور پیتل اور لوہے اور ارغوانی اور قرمزی اور آسمانی رنگوں کے کاموں میں ہوشیار اور نقاشی میں دانشمند ہو کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور یروسلم میں مجھ پاس ہیں جنہیں میرے

۸ باپ داؤد نے مقرر کیا [۱۰] نقاشی کا کام کرے۔ اور سرو اور صنوبر اور صندل [۱۱] کے لٹھے لبنان میں سے میرے پاس بھیج کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے چاکر لبنان کے درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں اور دیکھ میرے چاکر تیرے

۹ چاکروں کے ساتھ رہینگے۔ تاکہ میرے لئے بہت سی لکڑیاں طیار کریں کہ وہ گھر جو میں بناتا ہوں نہایت عالیشان

۱۰ ہوگا۔ اور دیکھ میں تیرے نوکروں کو اُن لکڑہاروں کو جو درختوں کو کاٹتے ہیں بیس ہزار کر [۱۲] صاف کیا ہوا گیہوں اور بیس ہزار کر جَو اور بیس ہزار بت مے اور بیس ہزار بت تیل دونگا [۱۳] +

۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان

[۱] یا حیرام۔ اسلاط ۵: ۱ [۲] ۱ تواریخ ۱۴: ۱ [۴] ۱ آیت [۵] خر ۳۰: ۷ [۶] خر ۲۵: ۳۰ احبار ۲۴: ۸ [۷] گنتی ۲۸: ۳ و ۹ و ۱۱ [۸] زبور ۱۳۵: ۵ [۹] ۱ سلاط ۸: ۲۷ ۲ تواریخ ۶: ۱۸ یسعیاہ ۶۶: ۱ [۱۰] ۱ تواریخ ۲۲: ۱۵ [۱۱] ۱ سلاط ۵: ۶ [۱۲] ۱ سلاط ۱۰: ۱۱ [۱۱] عبرانی میں پیٹا ہوا [۱۳] ۱ سلاط ۵: ۱۱

[۱۳] ۱ سلاط ۳: ۹ [۱۴] گنتی ۲۷: ۱۷ استثنا ۳۱: ۲ [۱۵] ۱ سلاط ۳: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ [۱۶] ۱ تواریخ ۲۹: ۲۵ ۲ تواریخ ۹: ۲۲ واعظ ۲: ۹ [۱۷] ۱ سلاط ۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶ وغیرہ ۲ تواریخ ۹: ۲۵ [۱۸] ۱ سلاط ۱۰: ۲۷ ۲ تواریخ ۹: ۲۷ ایوب ۲۲: ۲۴ [۱۹] ۱ سلاط ۱۰: ۲۸ و ۲۹ ۲ تواریخ ۹: ۲۸ [۱] ۱ سلاط ۵: ۵ [۲] ۱ سلاط ۵: ۱۵ ۱۸ آیت

پاس بھیجا اسلئے کہ خداوند نے اپنے لوگوں کو دوست رکھا ہی اُسنے تجھکو اُن کا بادشاہ کیا[۱۴]

۱۲ اور حورام نے کہا خداوند اِسرائیل کا خدا جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا[۱۵] مبارک ہی[۱۶] کہ اُسنے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا بخشا جو کہ صاحبِ امتیاز و عقلمند ہی اور جو خداوند کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے لئے ایک گھر بناویگا۔

۱۳ اور اب میں ||حورام ابی ایک ہوشیار شخص کو جو کہ امتیاز کرنا جانتا ہی بھیجتا ہوں۔

۱۴ وہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہی پر اُس کا باپ صور کا ایک شخص ہی[۱۷] وہ سونے اور روپے اور پیتل اور لوہے اور پتھر اور لکڑی اور ارغوانی اور آسمانی اور کتانی اور قرمزی اور ہر طرح کی نقاشی کا کام جانتا ہی اور ہر ایک منصوبے کو جو اُس سے پوچھا جاوے اُسکے ایجاد کرنے میں ماہر ہی وہ تیرے ہنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے ہنرمندوں کے ساتھ سب کام بناویگا۔

۱۵ اور اب گیہوں اور جو اور تیل اور مے جس کا میرے خداوند نے ذکر کیا ہی[۱۸] اپنے خادموں کے لئے بھیجے۔

۱۶ تو ہم جتنی لکڑیاں تجھکو درکار ہیں لبنان میں کاٹینگے[۱۹] اور اُنہیں بیڑا بندھوا کے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں[۲۰] پہنچا دینگے اور تو اُنہیں یروسلم میں چڑھا لیجائیگا ✦

۱۷ اور سلیمان نے اِسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا[۲۱] بعد اُس گننے کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تھا[۲۲] اور وے ایک لاکھ ترپن ہزار چھہ سو ٹھہرے۔

۱۸ اور اُسنے اُنمیں سے ستر ہزار کو باربرداری پر اور اسّی ہزار کو پہاڑ کے پتھر کے توڑنے پر مقرر کیا اور اُنپر تین ہزار چھہ سو کروڑے ٹھہرائے کہ لوگوں سے کام لیویں[۲۳] ✦

باب ۳

۱ اور سلیمان خداوند کا گھر یروسلم میں کوہ موریاہ پر[۱] جو اُسکے باپ داؤد کو دکھلایا گیا اُس جگہ جو داؤد نے ||ارنان یبوسی کے کھلیان میں مقرر کی تھی بنانے لگا[۲]

۲ اور اُسنے اپنی سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مہینے کی دوسری تاریخ[۳] کو بنانا شروع کیا ✦

۳ اور یے وے بنیادیں ہیں کہ جنہیں سلیمان نے خدا کے گھر کی بنا کے واسطے ڈالا طول ساٹھ ہاتھ اگلے اندازے کے موافق اور عرض بیس ہاتھ تھا[۴]

۴ اور سامھنے کے اُسارے کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اونچائی ایکسو بیس ہاتھ[۵] اور اُسنے اُسے بھیتر دار خالص سونے سے مڑھا۔

۵ اور اُسنے بڑے گھر کی چھت کو صنوبر کے تختوں سے بنائی اور خالص سونے سے مڑھی اور اُسکے اوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا۔

۶ اور اُس گھر میں قیمتی پتھر جڑے[۶] تاکہ وہ خوشنما ہووے اور سونا پروائم کا سونا تھا۔

۷ اور اُسنے گھر کو یعنے شہتیروں کو اور کھمبھوں کو اور اُسکی دیواروں کو اور اُسکے کواڑوں کو سونے سے مڑھا اور دیواروں پر کروبیوں کو کھودا۔

۸ اور اُسنے پاکترین مکان بنایا جسکی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اُسکی چوڑائی بیس ہاتھ اور اُسنے اُسے چھہ سو قنطار چوکھے سونے سے مڑھا۔

۹ اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونے کا تھا اور اُسنے اوپر کی کوٹھریاں بھی سونے سے مڑھیں۔

۱۰ اور اُسنے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراش کر بنایا[۷] اور اُنہیں سونے سے مڑھا ✦

۱۱ اور کروبیوں کے پروں کی لمبائی بیس ہاتھ ایک پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر تک پہنچا۔

۱۲ اور دوسرے کروبی کا پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر کے ساتھ ملا تھا۔

۱۳ اِن کروبیوں کے پر بیس ہاتھ لمبے پھیلے اور وے اپنے پاؤوں پر کھڑے تھے اور اُنکے منہہ گھر کی طرف تھے ✦

۱۴ اور اُسنے اُس کا پردہ[۸] آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی سوت اور مہین کتان سے بنایا اور اُس پر کروبیوں کو منقش کیا۔

۱۵ اور اُس نے گھر کے سامھنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے[۹] اور ایک ایک کا سر جو ایک کے سرے کے اوپر تھا پانچ ہاتھ لمبا تھا۔

۱۶ اور اُسنے اِلہام گاہ کی زنجیروں کی مانند زنجیریں بنائیں اور ستونوں

---

۱۴ اسلا ۱۰:۹ ۲ تو ۹:۸ — ۱۵ پید ۱ باب اور ۲ باب زبور ۳۳:۶ اور ۱۰۲:۲۵ اور ۱۲۴:۸ اور ۱۳۶:۵و۶ اعما ۴:۲۴ اور ۱۴:۱۵ مکاشفہ ۱۰:۶ — ۱۶ اسلا ۵:۷ — || یا جو میرے باپ حورام کا تھا — ۱۷ اسلا ۷:۱۳ و ۱۴ — ۱۸ ۱۰ آیت — ۱۹ اسلا ۵:۸و۹ — ۲۰ یشوع ۱۹:۴۶ اعما ۹:۳۶ — ۲۱ جیسے ۲ آیت میں اسلا ۵:۱۳و۱۵و۱۶ اور ۹:۲۰و۲۱ ۲ تو ۸:۷و۸ — ۲۲ ا تو ۲۲:۲ — ۲۳ جیسے ۲ آیت میں۔

۱ پید ۲۲:۲و۱۴ — || یا اروناہ۔ ۲ سمو ۲۴:۱۸ — ۲ ا تو ۲۱:۱۸ اور ۲۲:۱ — ۳ اسلا ۶:۱ وغیرہ

۴ اسلا ۶:۲ — ۵ اسلا ۶:۳ — ۶ ۱۴ ۶:۱۷ — ۷ اسلا ۶:۲۳ وغیرہ — ۸ خرو ۲۶:۳۱ متی ۲۷:۵۱ عبر ۹:۳ — ۹ اسلا ۷:۱۵ — ۲۱ یرم ۵۲:۲۱

کے سروں پر لگائیں اور ایک سو انار بنائے اور زنجیروں پر
۱۷ رکھے - اور اُسنے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا ایک دہنی
اور دوسرا بائیں طرف اور دہنے کا نام یاکین اور بائیں کا
نام بوعز رکھا +

باب ۴
اور اُسنے پیتل کا مذبح بھی بنایا لمبائی اُسکی بیس ہاتھ
اور چوڑائی اُسکی بیس ہاتھ اور اونچائی اُسکی دس ہاتھ +
۲ پھر ایک ڈھالا ہوا بحر بنایا جو ارد گرد گول تھا
عرض اُس کا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس
ہاتھ تھا اور بلندی اُسکی پانچ ہاتھ اور اُس کا گھیر تیس ہاتھ
۳ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا - اور گرد اگرد اُسکے نیچے
بیلوں کی صورتیں تھیں جو اُسکے ارد اگرد تھیں ایک ایک
ہاتھ میں دس تھیں اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرے
تھیں بیلوں کی دو قطاریں اُسکے ڈھالنے میں اُسی کے ساتھ
۴ ڈھالی گئی تھیں - اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا تین کے چہرے
اُتر کے مقابل اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے
چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے چہرے پورب کے
مقابل اور بحر اُنکے اوپر تھا اور اُنکے پیچھے کے سب عضو
۵ اندر کو تھے - اور دل اُس کا چار انگشت کا تھا اور اُس کا
کنارا پیالے کے کنارے کی طرح اور سوسن کے پھول سے
مشابہ تھا اُسکی گنجائش تین ہزار بط کی تھی +
۶ اور اُسنے دس حوض بنائے اور پانچ دہنی اور پانچ
بائیں طرف رکھے کہ اُنمیں دھوویں اور جو چیزیں وے
سوختنی قربانی کے لئے چڑھاتے تھے اُنہیں میں پانی سے صاف
۷ کرتے تھے اور بحر کاہنوں کے دھونے کے لئے تھا - اور اُسمیں
دس سونہلے شمعدان اُنکے قاعدے کے موافق بنائے اور
۸ اُنہیں ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا - اور اُسنے
دس میزیں بھی بنائیں اور ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ
بائیں طرف رکھیں اور اُسنے سونے کے سو کٹورے
بنائے +

۹ اور اُسنے کاہنوں کا صحن اور بڑا صحن اور اُس
بڑے صحن کے دروازے بنائے اور اُنکے کواڑوں پر پیتل کے تختے
۱۰ جڑے - اور اُسنے بحر کو پوربی سرے کی دہنی طرف دکھن کے
۱۱ مقابل رکھا - اور حورام نے برتن اور بیلچے اور کٹورے
بنائے اور حورام نے وہ کام کہ جس کا سلیمان بادشاہ کے
۱۲ واسطے خدا کے گھر کے لئے کرنا تھا تمام کیا - یعنے دو ستون اور
گولائیاں اور سرہانے جو اُن دو ستونوں کے اوپر تھے اور
دو مالے جو سرہانوں کی گولائیوں کو جو ستونوں کے اوپر تھیں
۱۳ چھپاتے تھے - اور دونوں مالوں پر پیتل کے چار سو انار بنائے
اناروں کی دو قطاریں ایک ایک مالے پر تاکہ ستونوں کے
۱۴ اوپر کے سرہانوں کی گولائیاں چھپائی جاویں - اور کرسیاں
۱۵ بنائیں اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے - اور ایک بحر اور
۱۶ اُسکے نیچے بارہ بیل - اور دیگیں اور پھاوڑے اور کانٹے
اور سب ظروف جو حورام ابی نے سلیمان بادشاہ کی
خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے صاف پھول دھات
۱۷ کے تھے - اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان
میں سکات اور صرداتاہ کے درمیان چکنی زمین میں ڈھالا -
۱۸ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے کہ
وزن اُس پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا +
۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لئے سب ظروف بنائے
اور سونے کا مذبح بھی اور وے میزیں جنپر نذر کی روٹیاں ہیں
۲۰ اور وے شمعدان اور اُنکے چراغ کندن سے کہ وے دستور
۲۱ کے موافق الہام گاہ کے آگے روشن ہوویں - اور
۲۲ اُنکے پھول اور چراغ اور گلگیر سنہلے کندن سے - اور چھریاں
اور چمچے اور پیالے اور مجمر خاص سونے سے اور مسکن کا محل
اندر کے پاک ترین مکان کے لئے اور گھر کے یعنے ہیکل
کے کواڑے سونے کے تھے +

باب ۵
اِسطرح سب کام جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے
لئے کیا تمام ہوا - اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز

کی ہوئی چیزوں کو اُسمیں لایا اور سونا اور چاندی اور سب ظروف خدا کے گھر کے خزانے میں رکھہ دیا ✦

۲ اُسوقت سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے سارے رئیسوں بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو یروسلم میں جمع کیا[۲] تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہی[۳] خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں -
۳ تب بادشاہ پاس بنی اسرائیل کے سارے لوگ ساتویں
۴ مہینے کی عید میں[۴] جمع ہوئے[۵] اور بنی اسرائیل کے سارے
۵ بزرگ آئے اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا - سو وے صندوق اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور مقدس کے سارے ظروف جو اُس خیمہ میں تھے کاہن جو لاوی ہیں اُنہیں اُٹھا لائے -
۶ اور سلیمان بادشاہ نے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی صندوق کے آگے کھڑے ہو کے بھیڑ بکری اور بیل اس کثرت سے ذبح کئے
۷ کہ بیان میں نہیں آتے نہ اُنکا شمار معلوم ہی - اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لا کے اُسکی جگہ مسکن کی الہام گاہ میں جو پاک ترین مکان ہی داخل کر کے کروبیوں
۸ کے بازوؤں کے نیچے رکھا - اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہ پر پھیلے ہوئے تھے ایسا کہ کروبی صندوق کو اور اُسکی
۹ چوبوں کو اوپر سے چھپاتے تھے - اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہانتک کہ اُنکے سرے صندوق پر سے الہام گاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے پر باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے
۱۰ اور وے وہاں آج کے دن تک ہیں - اور اُس صندوق میں کچھہ نہ تھا سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے حورب پر اُسمیں رکھا[۶] ||جبکہ خداوند نے بنی اسرائیل سے عہد باندھا اور وے زمین مصر سے نکلے تھے ✦
۱۱ اور جب کاہن پاک مکان سے نکلے (کہ سب کاہن جو حاضر تھے اپنے کو پاک کر کے آئے تھے اور باری باری خدمت
۱۲ نہیں کرتے تھے - اور لاوی جو گاتے تھے وے سب کے سب

۲ ۱سلا ۸: ۱ وغیرہ
۳ ۲سمو ۶: ۱۲
۴ دیکھو ۷: ۸ و ۹ و ۱۰ ابواب
۵ ۱سلا ۸: ۲
۶ استـ ۱۰: ۲ و ۵ / ۱۲: ۱۶
|| یا جہاں -

جیسے آسف اور ہیمان اور یدوتون اور اُنکے بیٹے اور اُنکے بھائی[۷] مہین سوتی کپڑے سے ملبس ہو کے اور سنجیرے اور بربط اور کنارت لیکے قربان گاہ کی پورب کی طرف کھڑے تھے اور اُنکے ساتھہ ایک سو بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے[۸]
۱۳ تو ایسا ہوا کہ جب ترہی پھونکنیوالے اور گانیوالے ایک کی طرح ہو گئے کہ خداوند کی حمد اور شکرگذاری میں گویا فقط ایک کی آواز سُننے میں آئی اور جب نرسنگوں اور سنجیروں اور موسیقی کے سب سازوں کی آواز خداوند کی شکرگذاری میں بلند ہوئی کہ وہ بھلا ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی[۹] تو ایسا ہوا کہ وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہی ایک بادل سے بھر گیا -
۱۴ یہانتک کہ کاہنوں کو ابر کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہو کے خدمت کریں اِس لئے کہ خدا کا گھر خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا[۱۰] ✦

باب ۶

تب سلیمان نے کہا خداوند نے فرمایا ہی کہ میں اسی[۱] تاریکی میں رہونگا[۱]
۲ اور میں جو ہوں سو میں نے ایک گھر تیری سکونت کے لئے بنایا ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لئے -
۳ اور بادشاہ نے اپنا مُنہہ پھیر کے اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی
۴ پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جسنے اپنے ہاتھہ سے وہ کلام کہ جس کو اپنے مُنہہ سے میرے باپ داؤد سے کہا تھا پورا کیا - اور یوں کہا
۵ کہ جسدن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا تب سے میں نے سارے بنی اسرائیل کے فرقوں کے کسی شہر کو پسند نہ کیا کہ اُس میں میرا گھر بنایا جاوے اور اُس میں میرا نام ہو اور میں نے کسی مرد کو پسند نہ کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا سردار ہووے -
۶ مگر میں نے یروسلم کو برگزیدہ کیا[۳] کہ اُسمیں میرا نام ہووے اور داؤد کو برگزیدہ کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہووے[۴]
۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنا دے[۵]
۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اِس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اِس بات

۷ ۱تو ۲۵: ۱
۸ ۱تو ۱۵: ۲۴
۹ زبور ۱۳۶: ۱ دیکھو ۱تو ۱۶: ۳۴ و ۴۱
۱۰ خر ۴۰: ۳۵ / ۲تو ۷: ۲
۱ احبا ۱۶: ۲
۲ ۱سلا ۸: ۱۲ وغیرہ
۳ ۲تو ۱۲: ۱۳
۴ ۱تو ۲۸: ۴
۵ ۲سمو ۷: ۲ / ۱تو ۱۷: ۱ / اور ۲۸: ۲

کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے سو تو نے جبکہ اپنے دل میں
۹ یوں ارادہ کیا تو اچھا کیا۔ لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا بلکہ تیرا بیٹا جو
۱۰ تیری صلب سے نکلیگا وہی میرے نام کا گھر بناویگا۔ سو خداوند
نے وہ بات جو کہی تھی پوری کی کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کی
جگہ اُٹھ کھڑا ہوا اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا میں اسرائیل کے
تخت پر بیٹھا اور میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے
۱۱ لئے ایک گھر بنایا۔ اور میں نے اُس میں وہ صندوق رکھا
جسمیں خداوند کے اُس عہد کا نامہ ہے[۶] جو اُسنے بنی اسرائیل سے
کیا ✝

۱۲ اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے
روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑا ہو کے اپنے ہاتھ پھیلائے[۷]
۱۳ کہ سلیمان نے پانچ ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ چوڑا اور تین ہاتھ اونچا
پیتل کا ایک مچان بنایا تھا اور صحن کے بیچ میں اُسے رکھا اور
اُسی پر کھڑا ہو کے اسرائیل کی ساری جماعت کے آگے
۱۴ گھٹنے ٹیکے اور آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے۔ اور کہا اے
خداوند اسرائیل کے خدا تجھ سا کوئی خدا نہ آسمان میں ہے
اور نہ زمین میں ہے[۸] کہ تو اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے آگے
اپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے ہیں عہد کو حفظ کرتا اور
۱۵ اُنپر رحمت دکھاتا ہے۔ تو ہی نے جو کچھ اپنے بندے میرے
باپ داؤد سے کہا تھا[۹] سو یاد کیا تو نے اپنے مُنہہ سے فرمایا
۱۶ اور اُسے اپنے ہاتھ سے پورا کیا جیسا آج کے دن ہے۔ اور
اب اے خداوند اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تو نے اپنے
بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہہ کہکے کیا تھا کہ
تیرے لئے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنیوالا میرے آگے سے
نابود نہ ہوگا[۱۰] بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہوں پر خوب
لحاظ رکھیں کہ میری شریعت پر چلیں جیسا کہ تو میرے آگے
۱۷ چلا[۱۱] اور اب اے خداوند اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول کو
۱۸ جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کیا تھا ثابت کر۔ لیکن کیا
حقیقت میں خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا

[۶] ۲ تواریخ ۵: ۱۰
[۷] ۱ سلا ۸: ۲۲
[۸] خروج ۱۵: ۱۱ استثنا ۴: ۳۹ اور ۷: ۹
[۹] ۱ توا ۲۲: ۹
[۱۰] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶ ۱ سلا ۲: ۴ اور ۶: ۱۲ ۲ تو ۷: ۱۸ زبور ۱۳۲: ۱۲

دیکھ آسمان اور سارے آسمانوں کے آسمان تیری گنجایش
نہیں رکھتے[۱۲] پس کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو میں نے
۱۹ بنایا ہے۔ پس پر بھی اے خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا اور
زاری پر کان دھریئے اور وہ دُعا اور زاری جو تیرا بندہ تیرے آگے
۲۰ کرتا ہے سُنئے۔ کہ رات دن تیری آنکھیں اِس گھر پر کھلی رہیں اُس مکان
پر جسکی بابت تو نے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا کہ تو اُس دُعا
پر جو تیرا بندہ[۱۱] اِس گھر کی طرف متوجہ ہو کے کرے کان
۲۱ رکھے۔ اور تو اپنے بندے کی دُعا پر اور اپنی گروہ اسرائیل
کی دُعاؤں پر جو وے اِس مکان کی طرف کریں کان
دھر اپنے رہنے کی جگہ میں سے آسمان پر سے سُن اور جب
تو سُنے تو بخشدے ✝

۲۲ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کا گناہ کرے اور اُس پر قسم
رکھی جاوے کہ وہ قسم کھاوے اور اِس گھر میں تیرے مذبح
۲۳ کے آگے قسم لائی جاوے۔ تو تو آسمان پر سے سُن اور اپنے
بندوں کا اِنصاف کر اور بدکار کو سزا دے اور اُسکی روشوں
کا بدلا اُسکے سر پر ڈالدے اور صادق کو صادق ٹھہرا اور
اُسکی صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچاوے ✝

۲۴ اور جب تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے
آگے شکست پاوے اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرے حضور
گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کو
مان لیوے اور اِس گھر[✝] میں تیرے حضور دُعا اور
۲۵ زاری کرے۔ تو تو اُنکی دُعا آسمانوں پر سے سُن اور
اپنی گروہ اسرائیل کے گناہ بخش اور اُنہیں اُس
سرزمین میں جو تو نے اُنہیں اور اُنکے باپ دادوں کو
دی ہے پھیر لا ✝

۲۶ اور اگر آسمان بند ہو جاویں اور نہ برسیں[۱۳]
اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا ہے پھر اگر وے اِس جگہ
کی طرف دُعا کریں اور تیرے نام کا اقرار کریں اور اپنی
خطاؤں سے پھریں اِس لئے کہ تو نے اُنپر مصیبت بھیجی ہے

[۱۲] ۲ توا ۲: ۶ یسعیاہ ۶۶: ۱ اعما ۷: ۴۹
[۱۱] یا اِس گھر میں کرے
[✝] یا کی طرف
[۱۳] ۱ سلا ۱۷: ۱

۲۷ تو تو آسمان پر سے اُنکی سُن اور اپنے اسرائیلی بندوں اپنے لوگوں کے گناہ بخش جس حال کہ تو نے اچھی راہ کہ جس پر اُنہیں چلنا چاہیئے اُنہیں بتائی ہی اور اُس زمین پر جو تو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہی مینہہ برسا دے ✣

۲۸ اور جبکہ زمین پر کال اور وبا[۱۴] اور بادِسموم اور گیروئی ہو اور جبکہ ٹڈیاں اور چھلنجے کثرت سے ہوں اور جبکہ اُنکے دشمن اُنکے ملک کے شہروں میں اُنہیں گھیر کے تنگ کریں جو کوئی بلا ۲۹ یا جو کوئی مرض موجود ہو۔ اُسوقت جو دُعا اور جو منت کوئی انسان کرے یا تیرے سب اسرائیلی لوگ کریں جب وے ہر ایک اپنے اپنے دُکھ و رنج سے آگاہ ہووین اور اپنے ہاتھ اِس گھر کیطرف ۳۰ پھیلاویں۔ تو تو اُسے آسمان پر سے اپنے رہنے کے مکان میں سے سُن اور بخشدے اور ہر ایک شخص کو جسکے دل کو تو جانتا ہی اُسکی سب روش کے مطابق بدلا دے اِس لئے کہ تو ہی اکیلا ۳۱ سارے بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہی[۱۵]۔ تاکہ وے تجھ سے ڈرتے رہیں اور تیری راہوں پر اِس سرزمین میں جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو دی ہی اپنی عمر بھر چلیں ✣

۳۲ اور وہ اجنبی بھی جو تیرے اسرائیلی لوگوں میں سے نہیں ہی[۱۶] مگر تیرے بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور تیرے بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور ملک سے آیا ہی جبکہ وے آکے اِس گھر ۳۳ میں دُعا مانگیں۔ تو تو آسمان پر سے اپنے رہنے کی جگہ میں سے سُن اور جو کچھہ اجنبی تجھہ سے مانگے سو اُسکی دُعا کے مطابق عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ[۱۱] تیرا ۳۴ نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا جاتا ہی۔ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں کہ جسمیں تو اُنہیں بھیجیگا نکلے اور وے تیرے آگے دُعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تو نے پسند کیا اور اِس گھر کیطرف جسے میں نے تیرے ۳۵ نام کے لئے بنایا۔ تو تو آسمان پر سے اُنکی دُعا اور فریاد کو سُن اور ۳۶ اُنکا انصاف کر جسوقت وے تیرے آگے خطا کریں کیونکہ کوئی

انسان نہیں جو خطا نہیں کرتا[۱۷] اور تو اُنپر غضب کرے اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں گرفتار کروائے اور وے اُنکو کسی ملک ۳۷ میں دور ہو یا نزدیک اسیر کر کے لیجاویں۔ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں جسمیں جلاوطن کئے گئے اور توبہ کریں اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کی سرزمین میں تجھ سے منت کریں اور کہیں کہ ہم نے خطا کی ہم نے بدی کی ہم نے ۳۸ بدذاتیاں کیں۔ اور وے اپنی اسیری کی سرزمین میں جسمیں اسیر کئے گئے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف متوجہ ہوں اور اِس زمین کی طرف جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو دی اور اِس شہر کی طرف جسے تو نے پسند کیا اور اِس ۳۹ گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے لئے بنایا دُعا مانگیں۔ تو تو آسمان پر سے اپنے مسکن میں سے اُنکی دُعا اور زاریاں سُن اور اُنکا انصاف کر اور اپنی گروہ کی خطائیں جو اُنہوں نے تیرے آگے ۴۰ کیں بخشدے۔ پس اب اے میرے خدا میں منت کرتا ہوں کہ اِس دُعا پر جو اِس مقام میں کیجائے تیری آنکھیں کھلی رہیں اور تیرے ۴۱ کان دھرے رہیں۔ اور اب اے خداوند خدا اُٹھہ[۱۸] اور اپنے مقام راحت کو چل[۱۹] تو اور تیری قوت کا صندوق۔ اے خداوند خدا تیرے کاہن نجات سے ملبس ہوویں اور تیرے مقدس ۴۲ لوگ نیکی سے خوشوقت رہیں۔ اے خداوند خدا تو اپنے مسیح کا منہہ نہ پھیر بلکہ اپنے بندے داؤد کی رحمتیں جو اُس پر ہوئیں[۲۰] یاد فرما ✣

باب ۷

۱ اور جب سلیمان دُعا مانگ چکا تھا[۱] تو آسمان سے آگ اُتری[۲] اور سوختنی قربانی کو اور ذبیحوں کو کھا گئی اور رب کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا[۳]۔ ۲ سو کاہن خداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے اِس لئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے ۳ جلال سے بھر گیا تھا[۴]۔ اور جب سارے بنی اسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا تب زمین کے گچ پر منہہ کے بل جھک گئے اور سجدہ کیا اور خداوند کا شکر گذرانا کہ وہ بھلا ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی[۵] ✣

۱۱ یا یہہ گھر تیرے نام سے کہلایا گیا۔

۱۴ ۲ توا ۲۰: ۹
۱۵ ا توا ۲۸: ۹
۱۶ یوحنا ۱۲: ۲۰ / اعما ۸: ۲۷

۱۷ امثال ۲۰: ۹ / واعظ ۷: ۲۰ / یعقو ۳: ۲ / ایوحنا ۱: ۸
۱۸ زبور ۱۳۲: ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۶
۱۹ ا توا ۲۸: ۲
۲۰ زبور ۱۳۲: ۱ / یسع ۵۵: ۳

۱ اسلا ۸: ۵۴
۲ احبار ۹: ۲۴ / قاضی ۶: ۲۱ / اسلا ۱۸: ۳۸ / ا توا ۲۱: ۲۶
۳ اسلا ۸: ۱۰ و ۱۱ / ۲ توا ۵: ۱۳ و ۱۴ / حزق ۱۰: ۳ و ۴
۴ ۲ توا ۵: ۱۴
۵ ا توا ۱۶: ۴۱ / ۲ توا ۵: ۱۳ / ۲ توا ۲۰: ۲۱ / زبور ۱۳۶: ۱

۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے
ذبح کئے[6] اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں اور ایک لاکھ
۵ بیس ہزار بھیڑوں کو قربانی کے لئے گذرانا یوں بادشاہ اور سارے
لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص کیا - اور کاہن اپنی اپنی خدمت
۶ میں حاضر ہوئے اور لاوی بھی خداوند کے باجے لئے ہوئے کہ
جنہیں داؤد بادشاہ نے بنایا تھا کہ خداوند کا شکر کریں[7] کہ
اُسکی رحمت ابدی ہے (کہ داؤد نے اُنکی معرفت سے حمد کی تھی) اور
کاہنوں نے اُنکے آگے نرسنگے پھونکے[8] - اور سارے اسرائیل
۷ کھڑے ہوئے - اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گھر کے
آگے تھا مخصوص کیا[9] کیونکہ اُسنے وہاں سوختنی قربانیاں اور
سلامتی کی قربانیوں کی چربی کو گذرانا کیونکہ وہ مذبح پیتل کا
جسے سلیمان نے بنایا تھا سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں
اور ساری چربی کے لئے گنجایش نہ رکھتا تھا ❊

۸ سو اُسوقت سلیمان اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل
جو ایک بڑا ہی انبوہ تھے حمات سے مصر کی نہر تلک سات دن عید
۹ کرتے رہے[10] اور آٹھویں دن وے عید کی جماعت کے لئے
فراہم ہوئے کیونکہ وے سات دن مذبح کے مقدس کرنے کے
۱۰ لئے اور سات دن عید کے لئے مانتے تھے - اور ساتویں مہینے
کی تیئیسویں تاریخ کو اُسنے لوگوں کو رخصت کیا[11] کہ وے اُس
ساری نیکی سے جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے اور اپنی گروہ
اسرائیل سے کی تھی خوشوقت اور دلشاد ہو کے اپنے خیموں
۱۱ کو جاویں - چنانچہ سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر
بنا چکا[12] اور جو کچھ سلیمان کے دل میں آیا تھا کہ خداوند کے گھر میں
اور اپنے گھر میں بناوے سو اُسنے بخوبی انجام تک پہنچایا ❊

۱۲ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاہر ہوا اور اُسے
کہا کہ میں نے تیری دعا سنی اور اِس مکان کو اپنے واسطے
۱۳ چن لیا کہ وہ قربانگاہ ہووے[13] جو میں آسمان کو بند کروں
کہ بارش نہ ہووے اور ٹڈیوں کو فرماؤں کہ زمین کو خراب
کریں اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان مری بھیجوں[15] -

۱۴ پس اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلائے جاتے ہیں اپنے تئیں
عاجز کریں[16] اور دعا مانگیں اور میرا منہہ ڈھونڈھیں اور اپنی بری
راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سنونگا اور اُنکی خطائیں
۱۵ بخشونگا[17] اور اُنکی زمین کو[11] امان دونگا - اب سے میری آنکھیں
کھلی رہینگی اور میرے کان اُس دعا پر جو اِس مکان میں کیجاوے
۱۶ دھرے ہونگے[18] کیونکہ میں نے اِس گھر کو پسند کیا اور مقدس
ٹھہرایا کہ اُسمیں میرا نام ابد تک رہے[19] اور میری آنکھیں اور میرا
۱۷ دل ہر وقت اُس پر ٹھہرینگے - اور تو جو ہے سو اگر میرے حضور ایسی
چال چلیگا جیسی تیرا باپ داؤد چلتا تھا تا کہ تو اُن سبھوں پر
جو میں نے تجھے کہے عمل کرے اور میری شریعتوں اور عدالتوں
۱۸ کو حفظ کرے - تو میں تیری سلطنت کا تخت ہمیشہ قائم رکھونگا جیسا
میں نے تیرے باپ داؤد سے عہد کر کے کہا کہ اسرائیل کے
سردار ہونے کے لئے تیرے یہاں فرد کی کدھی کمی نہ ہوگی[21] -
۱۹ پر اگر تم میری پیروی سے برگشتہ ہوگے اور میری شریعتوں
اور عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے اور
جاکے غیر معبودوں کی عبادت کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے[22]
۲۰ تو میں اُنہیں اپنی اِس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہے
اُکھاڑ ڈالونگا اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے لئے
مقدس کیا ہے اپنی نظر سے گرا دونگا اور اسرائیل کو تمام
۲۱ جہان میں ضرب المثل اور کہاوت کر دونگا - اور یہہ گھر
جو عالی شان ہے ہر ایک کو جو اُس سے گذرے حیرانی کا
باعث ہوگا یہانتک کہ وہ کہیگا کہ خداوند نے اِس سرزمین
۲۲ سے اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا[23] تب یہہ جواب دیا جائیگا
کہ یہہ اِسواسطے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں
کے خدا کو جو اُنہیں ملکِ مصر سے نکال لایا ترک کیا اور غیر
معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُنکی بندگی
کی اِس لئے خداوند نے اُنپر یہہ سب بلا نازل کی ❊

باب ۸ اور اُن بیس برس کے آخر میں کہ جنمیں سلیمان
نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا تو یوں ہوا[1] کہ -

۶ ۱ سلا ۸: ۶۲ و ۶۳
۷ ۱ تو ۱۵: ۱۶
۸ ۲ تو ۵: ۱۲
۹ ۱ سلا ۸: ۶۴
۱۰ ۱ یشو ۱۳: ۳
۱۱ ۱ تو ۸: ۶۵
۱۲ ۱ سلا ۸: ۶۶
۱۳ ۱ سلا ۹: ۱ وغیرہ
۱۴ است ۲: ۵
۱۵ ۲ تو ۶: ۲۶ و ۲۸
۱۶ یعقو ۴: ۱۰
۱۷ ۲ تو ۶: ۲۷ و ۳۰
۱۱ عبرانی میں چنگا کرونگا -
۱۸ ۲ تو ۶: ۴۰
۱۹ ۱ سلا ۹: ۳ ۲ تو ۶: ۶
۲۰ ۱ سلا ۹: ۴ وغیرہ
۲۱ ۲ تو ۶: ۱۶
۲۲ احبا ۲۶: ۱۴ و ۳۳ است ۲۸: ۱۵ و ۳۶ و ۳۷
۲۳ است ۲۹: ۲۴ یرم ۲۲: ۸ و ۹
۱ ۱ سلا ۹: ۱۰ وغیرہ

۲ اُن شہروں کو جو حورام نے سلیمان کو[۱] اِنعام دیئے تھے سلیمان نے پھر تعمیر کیا اور بنی اِسرائیل کو اُنمیں بسایا۔ ۳ اور سلیمان حمات ضوبہ کو نکلا اور اُس پر غالب ہوا۔ ۴ اور اُسنے بیابان میں تدمور بنایا اور خزانے کے سارے شہر بھی[۲] جو اُس نے حمات میں بنائے تھے۔ ۵ اور اُسنے بیت حوران عالی اور بیت حوران سافل کو بنایا جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑہنگوں سے مضبوط کئے ہوئے شہر تھے۔ ۶ اور بعلت اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور گاڑیوں کے شہر اور سواروں کے شہر اور جو کچھ سلیمان چاہتا تھا کہ یروشلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری سرزمین میں بنا کرے اُسنے بنا کیا ✣

۷ لیکن وہ ساری گروہ جو حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں سے باقی رہی اور اِسرائیلی نہ تھی[۳] ۸ ہاں اُنکی اولاد جو بعد اُنکے زمین میں باقی رہیں جنہیں بنی اِسرائیل نے نابود نہ کیا سو سلیمان نے اُنسے خراج کے بدلے کام لیا جیسا کہ آج کے دن ہوتا ہی۔ ۹ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لئے بنی اِسرائیل میں سے کسی کو مزدور نہ کیا کہ وے جنگی مرد اور اُسکے لشکر کے سردار اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں کے بندوبست کرنیوالے تھے۔ ۱۰ اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ داروں میں سے دو سَو پچاس تھے[۴] جو لوگوں پر مقرر تھے ✣

۱۱ اور سلیمان فرعون کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں جو اُسکے لئے بنایا تھا اُٹھا لایا[۵] کہ اُسنے کہا کہ میری جورو اِسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگی کیونکہ مقدس وہ ہی جسمیں خداوند کا صندوق آیا ✣

۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لئے خداوند کے اُس مذبح پر جسکو اُسنے اُسارے کے سامھنے بنایا تھا سوختنی قربانیاں گذرانیں۔ ۱۳ چنانچہ بہ اندازہ روز روز کی جیسا موسی نے حکم دیا تھا اور سبتوں کی اور نئے چاندوں کی[۶] اور عیدوں کی برس برس تین بار یعنے فطیری روٹی کی عید کی اور ہفتوں کی عید کی اور خیموں کی عید کی قربانیاں گذرانیں[۷] ✣

۱۴ اور اُسنے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں کی باریداریوں کو[۸] اُنکے کام پر مقرر کیا اور لاویوں کو اُنکی خدمت پر[۹] کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خداوند کی حمد کریں اور خدمتگذاری کریں اور دربانوں کو اُنکی باریداریوں کے مطابق[۱۰] ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا کیونکہ مرد خدا داؤد کا حکم یوں ہی تھا۔ ۱۵ اور وے بادشاہ کے حکم سے جو اُسنے کاہنوں اور لاویوں [۱۱] کے حق میں اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا باہر نہ گئے۔ ۱۶ سو سلیمان کا سارا کام خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالنے کے دن سے اُسکے طیار ہونے تک تمام ہوا اور خداوند کا گھر بن گیا ✣

۱۷ اُس وقت سلیمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک میں عصیون جبر[۱۲] اور [۱۳] ایلوث کو گیا۔ ۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں کو اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے اُس پاس بھیجا[۱۴] اور وے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ اوفیر کو گئے اور وہاں سے ساڑھے چار سو قنطار سونا لیا اور سلیمان بادشاہ کے پاس لائے ✣

باب ۹

۱ اور جب سلیمان کا شہرہ سبا کی ملکہ تک پہنچا[۱] تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی اور بڑے انبوہ کے ساتھہ یروشلم میں داخل ہوئی اُسکے ساتھہ بہت سے اونٹ تھے جنپر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور مہنگمولے جواہر تھے اور اُسنے سلیمان پاس آکے جو کچھ اُسکے دلمیں تھا اُسکی بابت اُس سے گفتگو کی۔ ۲ سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا سلیمان سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُسکے کسی سوال کا جواب نہ دیتا۔ ۳ اور جس وقت سبا کی ملکہ نے سلیمان کی دانشمندی کو اور اُس گھر کو جو

[۱] یا پھیر دیئے تھے
[۲] ۱ سلا ۹: ۱۷ وغیرہ
[۳] ۱ سلا ۹: ۲۰ وغیرہ
[۴] دیکھو ۱ سلا ۹: ۲۳
[۵] ۱ سلا ۳: ۱ اور ۷: ۸ اور ۹: ۲۴
[۶] خر ۲۹: ۳۸ گنتی ۲۸: ۳ و ۹ و ۱۱ و ۲۶ اور ۲۹: ۱ وغیرہ
[۷] خر ۲۳: ۱۴ اِست ۱۶: ۱۶
[۸] ۱ تو ۲۴: ۱
[۹] ۱ تو ۲۵: ۱
[۱۰] ۱ تو ۹: ۱۷ اور ۲۶: ۱
[۱۱] یا کو ہر ایک کام کے حق میں
[۱۲] ۱ سلا ۹: ۲۶
[۱۳] یا ایلات۔ اِست ۲: ۸ ۲ سلا ۱۴: ۲۲
[۱۴] ۱ سلا ۹: ۲۷ ۲ تو ۹: ۱۰ و ۱۳

[۱] ۱ سلا ۱۰: ۱ وغیرہ متی ۱۲: ۴۲ لوقا ۱۱: ۳۱

۴ اُسنے بنایا تھا۔ اور اُسکے دسترخوانوں کی نعمتوں کو اور اُسکے خادموں کی نشست کا طور اور اُسکے ملازموں کی حاضر باشی اور اُنکی پوشاک کو اور اُسکے ساقیوں اور اُنکے لباس کو اور اُس سیڑھی کو جس سے وہ خداوند کے مسکن کو چڑھہ جاتا تھا دیکھا تو اُسکے حواس اُڑ گئے۔

۵ اور اُسنے بادشاہ سے کہا کہ یہہ تحقیق خبر تھی جو میں نے ۱ تیرے ۶ کاموں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سُنی تھی۔ پر جبتک میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا تبتک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا اور دیکھہ میں نے تیری حکمت کی زیادتی کی آدھی خبر نہ سُنی تھی کیونکہ تو اُس شہرہ سے جو میں نے سُنا تھا ۷ برتر ہے۔ مبارک ہیں تیرے لوگ اور مبارک ہیں تیرے یے ملازم جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سُنتے ۸ ہیں۔ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھہ سے راضی ہے اور جسنے تجھہ کو اپنی کرسی پر بٹھایا کہ تو خداوند اپنے خدا کی جگہ بادشاہ ہو اِس لئے کہ تیرا خدا اسرائیل کو پیار کرتا اور اُنہیں ابد تک قائم رکھنے چاہتا ہے سو ہی اُسنے تجھے اُنکا بادشاہ کیا کہ تو عدل ۹ و انصاف کرے۔ اور اُسنے ایک سَو بیس قنطار سونا اور بہت سی خوشبوئیاں اور قیمتی جواہر سلیمان کو دیئے اور کبھی بطر ایسی خوشبوئیاں ۱۰ میسّر نہوئیں جیسی سبا کی ملکہ نے سلیمان بادشاہ کو دیں۔ حورام کے نوکر اور سلیمان کے نوکر جو اوفیر سے سونا لائے ۲ چندن کے ۱۱ بہت سے درخت اور جواہر بھی لائے تھے ۳ اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خداوند کے گھر کے لئے اور بادشاہ کے قصر کے لئے سیڑھیاں بنوائیں اور گانیوالوں کے لئے بربطیں اور کنارتیں طیار کرائیں اور ایسی لکڑیاں یہوداہ کے ملک میں آگے دیکھنے میں نہیں آئی تھیں +

۱۲ سو سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو جو کچھہ اُسنے مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لئے لائی دیا اور وہ اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی +

۱۳ اور اُس سونے کا وزن جو سلیمان کے پاس سال ۱۴ بسال آتا تھا سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا۔ سوا اُس سونے کے جو بیوپاری اور سوداگر لائے اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ دار سلیمان پاس سونا چاندی لائے +

۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گھڑوا کے دو سو پھریاں بنوائیں چھہ سو مثقال کا پیٹا ہوا سونا ایک پھری پیچھے خرچ ۱۶ ہوا۔ اور سونے ہی کی تین سو ڈھالیں بنوائیں ایک ایک ڈھال تین تین سو مثقال سونے کی ہوئی اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا +

۱۷ اُسکے سوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت ۱۸ بنوایا اور اُس پر خالص سونا پھروایا۔ اُس تخت کی چھہ سیڑھیاں تھیں اور ایک سُنہلا مور طھا پانوں رکھنے کا تخت سے جڑا تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ہر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا۔ ۱۹ اور اُن چھہ سیڑھیوں میں سے ہر ایک کے اِدھر اُدھر دو شیر سو سب بارہ شیر ہوئے کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا +

۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لئے سارے باسن سونے کے تھے اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن کُندن کے تھے ۱ چاندی کا کوئی بھی نہ تھا اِس لئے کہ سلیمان کے ایّام میں ۲۱ روپے کی کچھہ قدر نہ تھی۔ کیونکہ بادشاہ کے جہاز حورام کے نوکروں کے ساتھہ ترسیس کو جاتے تھے اور وہاں سے ہر تین برس میں ایک بار سونا اور روپا اور ہاتھی دانت اور ۲۲ بندر اور مور اُسکے لئے پہنچتے تھے۔ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا +

۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کی ملاقات کے مشتاق تھے کہ دیکھے اُسکی حکمت کو جو خدا نے اُسکے دل میں ڈالی ۲۴ تھی سُنیں۔ اور اُنمیں سے ہر ایک سال بسال اپنا اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے ہوئے تھے اُسکے آگے گذرانتے تھے +

۲۵ اور سلیمان کے چار ہزار تھان گھوڑوں اور گاڑیوں

۱ یا تیری باتوں-
۲ ۲ تواء ۸ : ۱۸
۳ ۱ سلا ۱۰ : ۱۱
۱ یا اُنمیں کچھہ چاندی نہ تھی-

کے تھے اور بارہ ہزار سوار[۴] جنہیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھہ +

۲۶ اور آسنے ||نہر[۵] سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک اور مصر کی حد تک سارے بادشاہوں پر بادشاہت کی[۶] -

۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپئے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا[۷] اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت ہیں جو وادیوں میں ہوتے -

۲۸ اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گھوڑے لائے[۸] +

۲۹ اور سلیمان کا باقی احوال[۹] اوّل و آخر جو ہی وہ تو ناتن نبی کی کتاب میں اور سیلانی اخیاہ[۱۰] کی پیشینگوئی میں اور عیدو غیب بین[۱۱] کی رویتوں کی کتاب میں جو اُسنے یربعام بن نباط کی بابت دیکھی تھیں لکھا ہی -

۳۰ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اسرائیل پر چالیس برس سلطنت کی[۱۲] -

۳۱ تب سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا رحبعام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

باب ۱۰

۱ اور رحبعام سکم کو گیا[۱] اِس لئے کہ سارے اسرائیل سکم میں اکٹھے آئے تھے کہ اُسے بادشاہ کریں -

۲ اور ایسا ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو مصر میں تھا کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا[۲] یہہ سُنا تو یربعام مصر سے پھر آیا -

۳ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بلایا سو یربعام اور سارے اسرائیل آئے اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے کہ -

۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوا رکھا سو اب تو اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھہ ہلکا کر تو ہم تیری خدمت کرینگے -

۵ تب اُسنے اُنہیں کہا تین دن بعد مجھہ پاس پھر آؤ چنانچہ وے لوگ چلے گئے +

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُسکے باپ سلیمان کے حضور جبتک کہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہی میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں -

۷ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا اور اُنہیں راضی کریگا اور اُنسے اچھی اچھی باتیں کہیگا تو وے ہمیشہ تیری خدمت کرینگے -

۸ لیکن اُسنے اُس مشورت کو جو بڈھوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جنہوں نے اُسکے ساتھہ پرورش پائی تھی اور اُسکے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی -

۹ اور اُنسے پوچھا تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو میں اِن لوگوں کو جنہوں نے مجھہ سے یہہ سوال کیا ہی کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھہ ہلکا کر کیا جوابدوں -

۱۰ اُن جوانوں نے جو اُسکے ساتھہ پلے تھے اُس کو کہا تو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُسکو ہمارے اوپر سے کچھہ ہلکا کر یوں جوابدے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہی -

۱۱ اور اب میرے باپ نے تو بھاری جوا تم پر ||رکھا ہی پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا میرے باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا -

۱۲ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے فرمانے کے مطابق کہ تیسرے دن مجھہ پاس پھر آئیو -

۱۳ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جوابدیا اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو چھوڑ کر -

۱۴ جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوا رکھا پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا -

۱۵ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا کیونکہ یہہ انقلاب خدا کی طرف سے تھا[۳] تا کہ اُس بات کو جو اُسنے سیلانی اخیاہ[۴] + کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پورا کرے +

۱۶ جب سارے اسرائیل نے یہہ دیکھا کہ بادشاہ اُنکا شنوا نہ ہوا تب لوگوں نے بادشاہ کو جوابدیا اور بولے کہا کہ داؤد کے ساتھہ ہمارا کیا حصہ ہی یسی کے بیٹے کے

---

۴ ۱سلا ۴: ۲۶ — ۱سلا ۱۰: ۲۶ — ۲ تو ۱: ۱۴
|| یعنے فرات -
۵ پیدا ۱۵: ۱۸ — زبور ۷۲: ۸
۶ ۱سلا ۴: ۲۱
۷ ۱سلا ۱۰: ۲۷ — ۲ تو ۱: ۱۵
۸ ۱سلا ۱۰: ۲۸ — ۲ تو ۱: ۱۶
۹ ۱سلا ۱۱: ۴۱
۱۰ ۱سلا ۱۱: ۲۹
۱۱ ۲ تو ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۲۲
۱۲ ۱سلا ۱۱: ۴۲ و ۴۳

|| عبرانی میں لادا ہی -
۱ ۱سلا ۱۲: ۱ وغیرہ
۲ ۱سلا ۱۱: ۴۰
۳ ۱سمو ۲: ۲۵ — ۱سلا ۱۲: ۱۵ و ۲۴
۴ ۱سلا ۱۱: ۲۹
+ عبرانی میں کے ہاتھہ سے -

ساتھ ہماری کچھ میراث نہیں ای اسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو اب ای داؤد اپنے ہی گھر کی آپ ہی خبر لے چنانچہ سارے
۱۷ اسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے۔ مگر بنی اسرائیل پر جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے رحبعام بادشاہ ہوا۔
۱۸ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو جو خراج کا داروغہ تھا بھیجا لیکن بنی اسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا تب رحبعام نے ‡ پھرتی کی اور رتھ پر
۱۹ سوار ہو کر یروشلم کو بھاگ گیا۔ سو اسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں[۵]۔

باب ۱۱

اور جب رحبعام یروشلم میں داخل ہوا تو اُسنے یہوداہ اور بنیمین کے گھرانے میں سے ایک لاکھ اسی ہزار چُنے ہوئے جوان جو صاحب جنگ تھے فراہم کئے[۱] تاکہ وے اسرائیل سے لڑ کے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں
۲ پھر کر دیں۔ تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ کو[۲] آیا
۳ اور بولا کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اسرائیل کو جو یہوداہ اور بنیمین میں ہیں کہہ کہ
۴ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں سے جنگ نہ کرو بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے اپنے گھر کو پھرے کہ یہہ کام میری طرف سے ہے او روے خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے اور یربعام پر چڑھ جانے سے باز آئے ✠

۵ اور رحبعام یروشلم میں رہا اور اُسنے یہوداہ
۶ میں حصین شہر بنائے۔ چنانچہ اُسنے بیت لحم اور عیطام
۷ اور تقوع۔ اور بیت صور اور شوکو اور عدلام۔ اور
۸ جات اور ماریسا اور زیف۔ اور ادورایم اور لکیس
۹ اور عزیقہ۔ اور صرعہ اور ایلون اور حبرون کو بنایا
۱۰ جو یہوداہ اور بنیمین میں نہایت حصین شہر ہیں۔ اور
۱۱ اُسنے اُن حصین گڑھیوں کو بہت مضبوط کیا اور اُنہیں قلعہ داروں کو رکھا اور رسد اور تیل اور مے جمع

۱۲ کی۔ اور ہر شہر میں ڈھالیں اور بھالے رکھے اور یہوداہ اور بنیمین کو اپنی طرف پا کے اُن شہروں کو خوب مضبوط کیا ✠

۱۳ اور کاہن اور لاوی جو سارے اسرائیل میں تھے سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس پاس
۱۴ حاضر ہوئے۔ لاوی اپنی اپنی گرد نواحوں اور ملکیتوں کو[۳] چھوڑ چھوڑ یہوداہ اور یروشلم میں آئے کیونکہ یربعام اور اُسکے بیٹوں نے اُنہیں خداوند کی حضوری کی
۱۵ کہانت سے برطرف کیا تھا[۴] اور اُسنے اپنے واسطے اونچے مکانوں کے اور شیاطین کے[۵] اور اُن بچھڑوں کے لئے
۱۶ جو اُسنے بنائے تھے کاہنوں کو مقرر کیا[۶] اور لاویوں کی پیروی میں اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ جنہوں نے اپنے دل کو خداوند اسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تھا یروشلم میں آئے[۸] کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑھاویں
۱۷ سو اُنہوں نے یہوداہ کی سلطنت کو قوی کیا[۹] اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا کیونکہ وے تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راہ پر چلتے رہے ✠

۱۸ اور رحبعام نے داؤد کے بیٹے یریموت کی بیٹی محالات
۱۹ کے سوا اِلیّسی کے بیٹے الیاب کی بیٹی ابی خیل کو بیاہ لیا وہ
۲۰ اُسکے لئے بیٹے جنی یعوس اور سمریاہ اور زہم۔ اُسکے پیچھے اُسنے ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو[۱۰] بیاہ لیا جو اُسکے لئے ابیاہ اور عتی
۲۱ اور زیزا اور سلومیت کو جنی۔ اور رحبعام ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا (کہ اُسکی اٹھارہ جوروواں اور ساٹھ حرمیں تھیں اور اُسکے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئی تھیں)
۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا کہ اپنے بھائیوں میں
۲۳ سردار ہو[۱۱] تاکہ اُسے بادشاہ بنا دے۔ اور اُسنے ہوشیاری سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیمین کی ساری

‡ عبرانی میں اپنے تئیں مضبوط کیا۔
۵ ۱سلا ۱۲: ۱۹
۱ ۱سلا ۱۲: ۲۱ وغیرہ
۲ ہو ۱ ۱۲: ۱۵
۳ گنتی ۳۵: ۲
۴ ۲ توا ۱۳: ۹
۵ احبا ۱۷: ۷ ۱ قرن ۱۰: ۲۰
۶ ۱سلا ۱۲: ۲۸
۷ ۱سلا ۱۲: ۳۱ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۹ ہوسیع ۱۳: ۲
۸ دیکھو ۲ توا ۱۵: ۹ اور ۳۰: ۱۱ و ۱۸
۹ ۲ توا ۱۲: ۱
۱۰ ۱سلا ۱۵: ۲ ۲ توا ۱۳: ۲ میں وہ اوریئیل کی بیٹی میکایاہ کہلاتی۔
۱۱ دیکھو است ۲۱: ۱۵ و ۱۶ و ۱۷

مملکت کے بیچ ہر ایک حصین شہر میں بھیجکے الگ الگ کردیا اور اُنہیں بہت سے اسبابِ معاش دیئے اور اُسنے اُنکے لئے بہت سی جوروان طلب کیں ❊

باب ۱۲

اور یوں ہوا کہ جب رحبعام نے اپنی بادشاہت کو قائم کیا[1] اور وہ زورآور بنا تھا تو اُسنے اور اُسکے ساتھ

۲ سارے اسرائیل نے خداوند کی شریعت کو ترک کیا[2] اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھہ آیا[3] اِس سبب کہ وے خداوند کے گنہگار

۳ ہوئے تھے۔ اور اُسکے ساتھہ بارہ سو رتھہ اور ساٹھہ ہزار سوار تھے اور لوبی[4] اور سوکی اور کوشی لوگ جو اُسکے ساتھہ

۴ مصر میں سے نکل آئے بیشمار تھے۔ اُسنے یہوداہ کے حصین شہر لے لئے اور یروسلم تک پہنچا ❊

۵ تب سمعیاہ نبی[5] رحبعام پاس اور یہوداہ کے امیروں کے پاس جو سیسق کے ڈر کے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے آیا اور اُنہیں کہا خداوند یوں فرماتا ہی کہ تم نے مجھہ کو چھوڑ دیا اِس لئے میں نے تمہیں بھی سیسق

۶ کے ہاتھہ میں چھوڑ دیا ہی[6] اِس حال میں اسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا[7]

۷ اور کہا کہ خداوند صادق ہی[8] اور جب خداوند نے دیکھا کہ وے عاجز ہوئے ہیں تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا اور کہا کہ اُنہوں نے عاجزی کی ہی سو میں اُنہیں ہلاک نکرونگا[9] بلکہ تھوڑی دیر میں اُنہیں رہائی دونگا اور میرا غضب سیسق کے ہاتھہ سے یروسلم پر نازل نہوگا۔

۸ تس پر بھی وے اُسکے خادم ہونگے[10] تاکہ وے میری خدمت اور زمین کے بادشاہوں کی خدمت کا بھید[11] سمجھیں ـ

۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھہ آیا اور خداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے بلکہ وہ سب لے گیا[12] اور سونے کی ڈھالیں کو بھی

۱۰ جو سلیمان نے بنوائی تھیں[13] لے گیا۔ اور رحبعام بادشاہ

۱ ۲ تو ۱۱ : ۱۷
۲ ۱ سلا ۱۴ : ۲۲ و ۲۳ و ۲۴
۳ ۱ سلا ۱۴ : ۲۴ و ۲۵
۴ ۲ تو ۱۶ : ۸
۵ ۲ تو ۱۱ : ۲
۶ ۲ تو ۱۵ : ۲
۷ یعقوب ۴ : ۱۰
۸ خر ۹ : ۲۷
۹ ۱ سلا ۲۱ : ۲۸ و ۲۹
۱۰ دیکھو یسعیہ ۲۶ : ۱۳
۱۱ اِست ۲۸ : ۴۷ و ۴۸
۱۲ ۱ سلا ۱۴ : ۲۵ و ۲۶
۱۳ ۱ سلا ۱۰ : ۱۶ و ۱۷ ۲ تو ۹ : ۱۵ و ۱۶

نے اُنکے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کو[14] جو شاہ کے محل کی نگہبانی کرتے تھے سونپیں

۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا تو جلودار آتے تھے اور اُنہیں لیکے جاتے تھے اور پھر اُنہیں لا کے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھہ چھوڑتے تھے

۱۲ اور جب اُسنے فروتنی کی تھی تو خداوند کا غضب اُس سے یہانتک پھرا کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا اور ہنوز یہوداہ میں اا کچھہ نیکی باقی رہی تھی ❊

۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا کہ رحبعام اکتالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا[15] اور اُسنے یروسلم میں یعنے اُس شہر میں جو خداوند نے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا کہ اپنا نام اُسمیں رکھے[16] سترہ برس تک بادشاہت کی اور اُسکی ماکا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی۔

۱۴ اور اُسنے بدکاری کی کہ اُسنے خداوند کی تلاش میں اپنا دل نہ لگایا۔

۱۵ اور رحبعام کا احوال اوّل و آخر جو ہی سو سمعیاہ نبی کی کتاب میں اور عیدو غیب بین[17] کی کتاب میں نسب ناموں کی بابت لکھا ہی اور رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھی[18]۔

۱۶ آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سو یا اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا[19] ❊

باب ۱۳

یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس

۲ میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا[1] اُسنے یروسلم میں تین برس بادشاہت کی اُسکی ماکا نام میکایاہ[2] تھا جو اوری ایل جبعی کی بیٹی تھی اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہی۔

۳ اور ابیاہ نے چار لاکھہ جنگی مرد لیکے جو چنے ہوئے جوان مرد تھے جنگ کے لئے صف باندھی اور یربعام نے بھی اُسکے

۱۴ ۲ سمو ۸ : ۱۸
۱۱ یا اعمال نیک بھی ہوتے تھے۔ دیکھو پیدا ۱۸ : ۲۴ اور ۱ سلا ۱۴ : ۱۳ ۲ تو ۱۹ : ۳
۱۵ ۱ سلا ۱۴ : ۲۱
۱۶ ۲ تو ۶ : ۶
۱۷ ۲ تو ۹ : ۲۹ اور ۱۳ : ۲۲
۱۸ ۱ سلا ۱۴ : ۳۰
۱۹ ۱ سلا ۱۴ : ۳۱ ابیام

۱ ۱ سلا ۱۵ : ۱ ابیام
۲ دیکھو ۲ تو ۱۱ : ۲۰

مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کے لئے صف آرائی کی ✦

۴ تب ابیاہ صمریم [۳] کے پہاڑ پر جو افرائیم کے کوہستان میں ہی کھڑا ہوا اور کہا کہ ای یربعام اور سارے اسرائیل

۵ میری سنو۔ کیا تمہیں نہ جاننا چاہئے کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اسرائیل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُسکے بیٹوں کو نمک کا عہد کر کے [۴] ہمیشہ کے لئے دی ہی [۵]۔

۶ لیکن نباط کا بیٹا یربعام جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا اُٹھا ہی اور اپنے خاوند سے باغی ہوا ہی [۶]

۷ اور اُسکے پاس نکمّے بنی بلیعال جمع ہوئے ہیں اور جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم دل تھا اور اُن کا سامہنا نہ کر سکتا تھا تب اُنہوں نے سلیمان کے

۸ بیٹے رحبعام کی مخالفت میں ||اپنی کمر کسی۔ اب تمکو یہہ گمان ہی کہ تم خداوند کی بادشاہت جو داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہی اُس کا سامہنا کر سکو گے اور تم بڑے انبوہ ہو اور تمہارے ساتھ وے سنہلے بچھڑے ہیں جنہیں یربعام

۹ نے بنایا کہ تمہارے معبود ہوویں [۸]۔ کیا تم نے خداوند کے کاہنوں ہارون کے بیٹوں اور لاویوں کو خارج نہیں کیا [۹] اور دُنیا کی مختلف قوموں کے مانند اپنے لئے کاہن نہیں مقرر کئے ایسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لیکے ||اپنی تقدیس کرنے آیا [۱۰] وہ اُنکا جو حقیقت میں خدا

۱۰ نہیں ہیں کاہن ہوا۔ لیکن ہم لوگ جو ہیں سو خداوند ہمارا خدا ہی اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا اور کاہن جو خداوند کی بندگی کرتے ہیں سو ہارون کے بیٹے ہیں اور

۱۱ لاوی کام کے لئے حاضر رہتے ہیں۔ اور وے ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں [۱۱] اور پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے ہیں [۱۲] اور سنہلے شمعدان اور اُسکے چراغ ہر شام کو روشن [۱۳] کرتے ہیں کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں

۴ یشوع ۱۸: ۲۲
۴ گنتی ۱۸: ۱۹
۵ ۲ سموئیل ۷: ۱۲ و ۱۳ و ۱۶
۶ ۱ سلاطین ۱۱: ۲۶ اور ۱۲: ۲۰
۷ قضاۃ ۹: ۴
|| عبرانی میں آپکو مضبوط کیا۔
۸ ۱ سلاطین ۱۲: ۲۸ اور ۱۴: ۹ ہوسیع ۸: ۶
۹ ۲ تواریخ ۱۱: ۱۴ و ۱۵
|| عبرانی میں اپنا ہاتھ بھرنے کو۔ دیکھو خروج ۲۹: ۱ احبار ۸: ۲
۱۰ خروج ۲۹: ۳۵
۱۱ ۲ تواریخ ۲: ۴
۱۲ احبار ۲۴: ۶
۱۳ خروج ۲۷: ۲۰ و ۲۱ احبار ۲۴: ۲ و ۳

کو حفظ کرتے ہیں پر تم نے اُسکو چھوڑ دیا ہی۔ اور دیکھو خدا

۱۲ ہمارے بیچ ہمارا سر لشکر ہی اور اُسکے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں کہ تمہارے برخلاف شور مچاویں [۱۴] ای بنی اسرائیل خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا سے مت لڑو [۱۵] کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہوؤ گے ✦

۱۳ لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھوم کے کمین کو بٹھایا سو وے بنی یہوداہ کے آگے تھے اور کمین گاہ میں بیٹھنے والے اُنکے پیچھے تھے۔

۱۴ اور جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہی تب اُنہوں نے خداوند سے فریاد کی اور کاہنوں نے نرسنگے پھونک کر شور مچایا۔

۱۵ اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا تو ایسا ہوا کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور سارے اسرائیل کو مارا [۱۶]

۱۶ اور بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے اور خدا نے اُنہیں اُنکے ہاتھ میں کر دیا

۱۷ اور ابیاہ اور اُسکے لوگوں نے اُنہیں قتل کر کے بڑی خونریزی کی سو اسرائیل میں پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد گر گئے۔

۱۸ یوں نہیں بنی اسرائیل اُسوقت مغلوب ہوئے اور بنی یہوداہ غالب ہوئے اِس لئے کہ وے خداوند اپنے

۱۹ باپ دادوں کے خدا پر بھروسا رکھتے تھے [۱۷] اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا اور اِن شہروں کو اُس سے لے لیا یعنے بیت ایل اور اُسکے دیہات یسانہ اور اُسکے دیہات

۲۰ عفرون [۱۸] اور اُسکے دیہات۔ اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا بلکہ خداوند نے اُسے مارا [۱۹] اور وہ مر گیا [۲۰] ✦

۲۱ اور ابیاہ زور آور ہوا اور چودہ جوروان کیں

۲۲ اور اُسکو بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں ہوئیں۔ ابیاہ کا باقی احوال اور اُسکے کام و کلام عیدو نبی [۲۱] کی تفسیر کی کتاب میں لکھے ہیں ✦

اور ابیاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا باب ۱۴

۱۴ گنتی ۱۰: ۸
۱۵ اعمال ۵: ۳۹
۱۶ ۲ تواریخ ۱۴: ۱۲
۱۷ ۱ تواریخ ۵: ۲۰ زبور ۲۲: ۵
۱۸ یشوع ۱۵: ۹
۱۹ ۱ سموئیل ۲۵: ۳۸
۲۰ ۱ سلاطین ۱۴: ۲۰
۲۱ ۲ تواریخ ۱۲: ۱۵

اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اُس کا بیٹا آسا اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا[1]۔ اُسکے دنوں میں دس برس تک ملک میں چین رہا۔

۲ اور آسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری و راستبازی کی۔ ۳ کہ اُسنے اجنبی مذبحوں کو اور اونچے مکانوں کو اُٹھا دیا اور لاٹوں کو گرا دیا[2] اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا[4]۔ ۴ اور یہوداہ کو حکم کیا کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں اور اُسکی شریعت اور حکم پر عمل کریں۔ ۵ اور اُسنے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اونچے مکانوں اور سورج کی مورتوں کو اُٹھا دیا اور اُسکے آگے مملکت کو چین ملا +

۶ اور اُسنے یہوداہ میں حصین شہر بنائے کیونکہ ملک میں چین تھا اور اُن برسوں میں لڑائی نہ ہوئی کیونکہ خداوند نے اُسے چین بخشا تھا۔ ۷ اِس لئے اُسنے یہوداہ کو کہا کہ آؤ ہم یہ شہر بنا کریں اور اُنکے گرد دیوار اور برج بناویں اور پھاٹک اور اڑبنگے لگاویں کہ ملک ہنوز ہمارے قابو میں ہے کیونکہ ہم نے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا ہم نے اُسے ڈھونڈھا اور اُسنے ہم کو چاروں طرف سے آرام بخشا ہے سو اُنہوں نے بنائیں ڈالیں اور کامیاب ہوئے۔ ۸ اور آسا کے لشکر میں بنی یہوداہ کے تین لاکھ مرد تھے جو برچھی اور بھالا اُٹھاتے تھے اور بنی بنیمین کے دو لاکھ اسی ہزار تھے جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے یہ سب کے سب بہادر مرد تھے +

۹ اور اُسکے مقابلے میں زارح کوشی دس لاکھ کی ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے[5] مریسہ کو[6] آیا۔ ۱۰ تب آسا اُسکے سامہنے نکلا اور اُنہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لئے صف باندھی۔ ۱۱ اور آسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کی[7] اور کہا کہ اے خداوند تیرے نزدیک بہتوں سے یا اُنسے جن کا زور نہ ہو کسی کی مدد کرنا دشوار نہیں[8]۔ سو اے خداوند ہمارے خدا تو ہماری مدد کر کیونکہ ہم لوگ تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیرے نام سے[9] اِس انبوہ پر پڑتے ہیں تو اے خداوند ہمارا خدا ہی سو اکسی اِنسان کو اپنے اوپر غالب ہونے مت دے۔

۱۲ تب خداوند نے آسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا[1] اور کوشی بھاگ گئے۔ ۱۳ پھر آسا اور اُسکے ساتھ والے لوگوں نے اُنہیں جرار[11] تک رگیدا اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا اور جیتا نہ بچا کیونکہ اُنہوں نے خداوند کے آگے سے اور اُسکے لشکر کے آگے سے شکست کھائی تھی اور وے بہت سی لوٹ لے آئے۔ ۱۴ اور اُنہوں نے جرار کے آس پاس کے سارے شہروں کو مارا کیونکہ خداوند کا خوف اُنپر پڑا تھا[12] اور اُنہوں نے سارے شہروں کو لوٹ لیا کیونکہ اُنمیں بڑی لوٹ تھی۔ ۱۵ اور اُنہوں نے مواشی کے ||مکانوں پر بھی حملہ کیا اور بھیڑوں کو اور اونٹوں کو بہتایت سے لیکے یروسلم کو پھرے +

باب ۱۵

اور خدا کی روح عودد کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئی[1]۔ ۲ اور وہ آسا کے ملنے کو گیا اور اُسے کہا کہ اے آسا اور سارے یہوداہ اور بنیمین میری سنو خداوند تمہارے ساتھ تھا اِسلئے کہ تم اُسکے ساتھ تھے[2] اور اگر تم اُسے ڈھونڈھوگے تو وہ تمہیں ملیگا[3] پر اگر تم اُسے چھوڑ وگے تو وہ تمہیں چھوڑیگا[4]۔ ۳ اب بڑی مدت سے بنی اِسرائیل بغیر سچے خدا کے[5] اور بغیر سکھلانیوالے کاہن کے[6] اور بغیر شریعت کے رہے ہیں۔ ۴ پر جب اُنہوں نے اپنے دُکھ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی طرف پھر کے اُسے ڈھونڈھا تو وہ اُنہیں مل گیا[7]۔ ۵ اور اُن دنوں میں اُسے جو باہر جاتا تھا اور اُسے جو بھیتر آتا تھا مطلق چین نہ ملتا تھا[8] بلکہ ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبت تھی۔ ۶ قوم قوم سے اور شہر شہر سے ||غارت ہوئے[9] کیونکہ خدا نے اُنہیں ہر طرح کی تنگی میں مبتلا کیا۔ ۷ لیکن تم مضبوط ہو اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو کیونکہ تمہارے کام کا اجر ملیگا۔ ۸ اور جب آسا نے اِن باتوں کو اور عودد نبی کی پیشینگوئی کو سُنا تو اُسنے دلاوری کی اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے ملک میں اور اُن شہروں میں سے

باب ۱۴: ۱ ۱ سلاطین ۱۵: ۸ وغیرہ ۲ دیکھو ۱ سلاطین ۱۵: ۱۴ ۲ تواریخ ۱۵: ۱۷ ۳ خروج ۳۴: ۱۳ ۴ ۱ سلاطین ۱۱: ۷ ۵ ۲ تواریخ ۱۶: ۸ ۶ یشوع ۱۵: ۴۴ ۷ خروج ۱۴: ۱۰ ۲ تواریخ ۱۳: ۱۴ زبور ۲۲: ۵ ۸ ۱ سموئیل ۱۴: ۶ ۹ ۱ سموئیل ۱۷: ۴۵ امثال ۱۸: ۱۰ || یا فانی اِنسان کو ۱۰ ۲ تواریخ ۱۳: ۱۵ ۱۱ پیدایش ۱۰: ۱۹ اور ۲۰: ۱ ۱۲ پیدایش ۳۵: ۵ ۲ تواریخ ۱۷: ۱۰ || عبرانی میں ڈیروں کو بھی مارا۔

باب ۱۵: ۱ گنتی ۲۴: ۲ قاضیوں ۳: ۱۰ ۲ تواریخ ۲۰: ۱۴ اور ۲۴: ۲۰ ۲ یعقوب ۴: ۸ ۳ ۴ و ۱۵ آیتیں ۱ تواریخ ۲۸: ۹ ۲ تواریخ ۳۳: ۱۲ و ۱۳ یرمیاہ ۲۹: ۱۳ متی ۷: ۷ ۴ ۲ تواریخ ۲۴: ۲۰ ۵ ہوسیع ۳: ۴ ۶ احبار ۱۰: ۱۱ ۷ اِستثنا ۴: ۲۹ ۸ قاضیوں ۵: ۶ || عبرانی میں کچلا کئے گئے۔ ۹ متی ۲۴: ۷

جو اُسنے افرائیم کے کوہستان میں لئے تھے[١٠] مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا اور خداوند کے اُسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر درست کیا۔

٩ اور اُسنے سارے یہوداہ اور بنیمین کو اور اُنمیں کے پردیسیوں کو جو افرائیم میں سے اور منسّی میں سے اور شمعون میں سے آئے تھے[١١] جمع کیا کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ خداوند اُس کا خدا اُسکے ساتھ ہے تو وے اسرائیل میں سے بہ کثرت اُسکے پاس آئے۔

١٠ اور وے آسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے

١١ مہینے میں یروسلم میں جمع ہوئے۔ اور اُنہوں نے اُسیوقت اُس لوٹ کی چیزوں میں سے جو وے[١٢] لائے تھے خداوند کے لئے

١٢ سات سو بیل اور سات ہزار بھیڑ چڑھائے[١٣] اور وے عہد میں شامل ہوئے[١٤] کہ اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے

١٣ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں۔ اور جو کوئی خداوند اسرائیل کے خدا کو نہ ڈھونڈھیگا سو قتل کیا جائیگا[١٥]

١٤ کیا چھوٹا کیا بڑا کیا مرد کیا عورت ہووے۔ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکارتے للکارتے ہوئے اور ترہیوں اور نرسنگوں کا

١٥ شور مچاتے ہوئے خداوند کے لئے قسم کھائی۔ اور سارے یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہوئے کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی اور کمال آرزو سے اُسے ڈھونڈھا[١٦] اور وہ اُنہیں مل گیا اور خداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام بخشا +

١٦ اور آسا بادشاہ کی ‖ ماعکہ کی بابت اُسنے اُسکو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[١٧] کیونکہ اُسنے یسیرت کے لئے ایک بُت نصب کیا تھا سو آسا نے اُسکے بُت کو کاٹ ڈالا اور

١٧ اُسے چور چار کیا اور وادی قدرون میں جلا دیا لیکن اونچے مکان اسرائیل میں سے ‖ گرائے نہ گئے[١٨] باوجود اُس کے آسا کا سارا دل جبتک وہ جیتا رہا خداوند ہی سے لگا تھا +

١٨ اور اُسنے وے چیزیں جو اُسکے باپ نے نیاز کی تھیں اور وے چیزیں جو اُسنے آپ نیاز کی تھیں کیا روپا کیا سونا کیا برتن سب خداوند

١٩ کے گھر میں آگئیں اور آسا کی سلطنت کے پنتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی +

[١٠] ٢تو ١٣: ١٩
[١١] ٢تو ١١: ١٦
[١٢] ٢تو ١٤: ١٣
[١٣] ٢تو ١٤: ١٥
[١٤] ٢سلا ٢٣: ٣ — ٢تو ٣٤: ٣١ — نحم ١٠: ٢٩
[١٥] خر ٢٢: ٢٠ — استثنا ١٣: ٥ و ٩ و ١٥
[١٦] ٢ آیت
‖ یعنے اُسکی نانی۔ — ١سلا ١٥: ٢ و ١٠
[١٧] ١سلا ١٥: ١٣
‖ عبرانی میں دور نہ کئے گئے۔
[١٨] ٢تو ١٤: ٣ وغیرہ ٥ — ١سلا ١٥: ١٤ وغیرہ

باب ١٦ آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا[١] اور رامہ کو بنایا تاکہ یہوداہ کے بادشاہ آسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پاوے[٢]

٢ تب آسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا اور ارام کے بادشاہ بن ہدد کے پاس جو دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور کہا کہ۔

٣ میرے تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے دیکھ کہ میں تیرے لئے روپا اور سونا بھیجتا ہوں سو تو آ اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میری

٤ طرف سے چلا جاوے۔ تب بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کریں اور اُنہوں نے عیون اور دان اور ابیل مائم اور نفتالی کے سب شہر جنمیں مخزن تھے غارت

٥ کیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب بعشا نے یہہ سنا تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا

٦ اور اپنے کام سے ہاتھ اُٹھایا۔ پھر آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا اور وے رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے جنسے بعشا رامہ بناتا تھا اور اُسنے اُنسے جبع اور مصفاہ کو بنایا +

٧ اُسوقت حنانی غیب بین[٣] یہوداہ کے بادشاہ آسا پاس آیا اور اُسے کہا چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا[٤] اسی سبب سے ارام کے

٨ بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکل گیا۔ کیا اُن کوشیوں[٥] اور لوبیوں[٦] کا لشکر فراوانی میں کم تھا جسکے ساتھ گاڑیاں اور سوار افراط سے تھے پر جب تو نے خداوند پر بھروسا رکھا

٩ تو اُسنے اُنہیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں[٧] تاکہ اُنکی مدد میں جنکا دل اُسی پر تکیہ کرتا ہے اپنے تئیں قوی دکھلاوے اسمیں تو نے بیوقوفی

١٠ کی[٨] سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے[٩] اور آسا اُس غیب بین سے ناراض ہوا اور اُسے قیدخانے میں ڈالا[١٠]

[١] ١سلا ١٥: ١٧ وغیرہ
[٢] ٢تو ١٥: ٩
[٣] ١سلا ١٦: ١ — ٢تو ١٩: ٢
[٤] یسع ٣١: ١ — یرم ١٧: ٥
[٥] ٢تو ١٤: ٩
[٦] ٢تو ١٢: ٣
[٧] ایوب ٣٤: ٢١ — امثال ٥: ٢١ — اور ١٥: ٣ — یرم ١٦: ١٧ — اور ٣٢: ١٩ — زکریا ٤: ١٠
[٨] ١سمو ١٣: ١٣
[٩] ١سلا ١٥: ٣٢
[١٠] ٢تو ١٨: ٢٦ — ... ٢: ١٠ ... ١٤١: ٣

کیونکہ اُس کلام کے سبب نہایت غضبناک ہوا سو اُسکے اسانے اُسوقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا +

۱۱ اور دیکھ آسا کا احوال اوّل و آخر جو ہے وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہے[۱۱]

۱۲ اور آسا کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس میں اُسکے پانو میں روگ ہوا اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا اور اپنی بیماری میں بھی وہ خداوند کا نہیں بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا[۱۲] +

۱۳ سو آسا اپنے باپ دادوں میں جا سویا اور اپنی سلطنت

۱۴ کے اکتالیسویں برس میں مر گیا[۱۳] اور وہ اُن مقبروں میں جو اُسنے اپنے لئے داؤد کے شہر میں بنائے تھے گاڑا گیا اور وہ ایک تابوت میں دھر اگیا جو تحفہ عطریات و گوناگون خوشبوئیوں سے بھرا[۱۴] ہوا تھا جو گندھیوں نے مرکب کر کے بنائیں تھیں اور اُنہوں نے اُسکے لئے ایک بڑی آگ باری[۱۵] +

باب ۱۷ اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہوا[۱] اور

۲ اُسنے اسرائیل کے مقابل بڑا زور پیدا کیا۔ اور اُسنے یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاہی رکھے اور یہوداہ کے مُلک میں اور افرائیم کے شہروں میں جنہیں اُسکے باپ آسا نے لیا تھا[۲] چوکیاں

۳ بٹھائیں۔ اور خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا کیونکہ وہ || اپنے باپ داؤد کی اگلی چالوں پر چلتا تھا اور بعلیم کا طالب نہ ہوتا

۴ تھا۔ بلکہ اپنے باپ دادوں کے خدا کا طالب ہوا اور اُسکے حکموں پر چلتا تھا اور اسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا[۳]

۵ سو خداوند نے اُسکے ہاتھ میں بادشاہت کو قائم کر دیا اور سارے یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیئے لائے[۴] اور اُسکی دولت اور

۶ عزت بہت سی ہوئی[۵] اور وہ خداوند کی راہوں پر چلنے کے باعث خوشدل ہوا اور باقی اونچے مکانوں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا[۶] +

۷ اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس میں اُسنے بن خیل اور عبدیاہ اور زکریاہ اور نتنئیل اور میکایاہ کو جو اُسکے اُمرا تھے

۸ بھیجا کہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیویں[۷] اور اُنکے ساتھ یے لاوی تھے سمعیاہ اور نتنیاہ اور زبدیاہ اور عساہیل اور سمیرا موت اور یہونتن اور ادونیاہ اور طوبیاہ اور طوب ادونیاہ جو لاوی تھے اور اُنکے ساتھ الیسمع اور یہورام جو کاہن تھے

۹ اور وے یہوداہ میں تعلیم کرتے تھے[۸] اور خداوند کی توریت کی کتاب اُنکے پاس تھی اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں گذرتے پھرے اور لوگوں کو تعلیم دیتے رہے +

۱۰ اور خداوند کی دہشت یہوداہ کے گرداگرد کی سرزمینوں کی مملکتوں پر آئی[۹] ایسی کہ اُنہوں نے یہوسفط

۱۱ کے ساتھ کوئی لڑائی نہ کی۔ اور بعضے فلسطی بھی یہوسفط کے پاس ہدیئے اور خراج کے روپئے لائے[۱۰] اور عربی اُس پاس بھیڑ بکری لائے یعنے سات ہزار سات سو مینڈھے

۱۲ اور سات ہزار سات سو بکرے۔ اور یہوسفط بڑھتا چلا گیا اور نہایت بزرگ ہوا اور اُسنے یہوداہ میں قلعے اور حصین شہر

۱۳ ذخیروں کے لئے بنا کئے۔ اور یہوداہ کے شہروں میں اُس کا بڑا کاروبار تھا اور یروشلم میں اُسکے جنگی لوگ بہادر مرد تھے

۱۴ اور اُنکا شمار اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہے یہوداہ میں ہزاروں کے سردار یے تھے سردار عدنہ اور اُسکے ساتھ

۱۵ تین لاکھ بہادر لوگ تھے۔ || اُس سے اُتر کے سردار یہوحنان

۱۶ تھا اور اُسکے ساتھ دو لاکھ اسّی ہزار تھے۔ اور اُس سے اُتر کے امسیاہ بن ذکری تھا جسنے اپنے تئیں بخوشی[۱۱] خداوند کے لئے مخصوص کیا اور اُسکے ساتھ دو لاکھ بہادر سورما تھے

۱۷ اور بنیمین میں سے ایک بڑا دلیر پہلوان الیدع تھا اور

۱۸ اُسکے ساتھ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھ تھے۔ اور اُس سے اُتر کے یہوزبد تھا اور اُسکے ساتھ ایک لاکھ اسّی ہزار

۱۹ تھے جو جنگ کے لئے ہتھیار باندھتے تھے۔ یے بادشاہ کے خدمتگذار تھے سوا اُنکے جنہیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا[۱۲] +

باب ۱۸ اور یہوسفط کی دولت اور حشمت فراوان تھی[۱]

۲ اور اُسنے اخی اب سے نسبت ناتا کیا[۲] چند برسوں کے بعد

---

۱۱ ۱سلا ۱۵: ۲۳ — ۱۲ یرم ۱۷: ۵ — ۱۳ ۱سلا ۱۵: ۲۴ — ۱۴ پید ۵۰: ۲ / مرق ۱۶: ۱ / یوح ۱۹: ۳۹ و ۴۰ — ۱۵ ۲تو ۲۱: ۱۹ / یرم ۳۴: ۵

۱ ۱سلا ۱۵: ۲۴ — ۲ ۲تو ۱۵: ۸ — ۳ ۱سلا ۱۲: ۲۸ — ۴ ۱سمو ۱۰: ۲۷ / ۱سلا ۱۰: ۲۵ — ۵ ۱سلا ۱۰: ۲۷ / ۲تو ۱۸: ۱ — ۶ ۱سلا ۲۲: ۴۳ / ۲تو ۱۵: ۱۷ / اور ۱۹: ۳ / اور ۲۰: ۳۳ — ۷ ۲تو ۱۵: ۳ — ۸ ۲تو ۳۵: ۳ / نحم ۸: ۷ — ۹ پید ۳۵: ۵ — ۱۰ ۲سمو ۸: ۲ — ۱۱ قاض ۵: ۲ و ۹ — ۱۲ ۲ آیت

۱ ۲تو ۱۷: ۵ — ۲ ۲سلا ۸: ۱۸

|| یا اپنے باپ کی اگلی چالوں اور داؤد کی چال پر۔

|| عبرانی میں اُسکے ہاتھ پر۔

وہ اخی اب پاس سمرون کو اُتر گیا[۳] اور اخی اب نے اُسکے اور اُسکے ساتھیوں کے لئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کئے اور اُسے ابھارا
۳ کہ رامات جلعاد پر چڑھ جاوے۔ اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا وہ بولا جیسا تو ہی ویسا میں ہوں اور جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ سو میں تیرے ساتھ جنگ کے لئے نکلونگا॥
۴ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن
۵ خداوند کا ||حکم دریافت کر لیجیے[۴]۔ تب شاہ اسرائیل نے چار سو نبیوں کو جمع کیا اور اُنسے پوچھا کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لئے جائیں یا میں باز رہوں وے بولے چڑھ جا اور خدا
۶ اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ پھر یہوسفط بولا اِنکے سوا
۷ خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہی کہ ہم اُس سے پوچھیں۔ شاہ اسرائیل نے کہا کہ ایک شخص میکایاہ بن املہ ہی اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ میرے لئے نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی پیش خبری کرتا ہی تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔
۸ سو شاہ اسرائیل نے †ایک عہدہ دار کو بلا کے حکم کیا کہ املہ
۹ کے بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر۔ اور شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے اُس میں در آنے کی راہ پر ایک کھلیہان میں جا کے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے اور سارے انبیا اُنکے
۱۰ حضور نبوت کر رہے تھے۔ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے اور بولا خداوند یوں فرماتا ہی کہ
۱۱ تو اِنسے ارامیوں کو ایسا ڈھکیلیگا کہ اُنہیں نابود کر ڈالیگا۔ اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوت کی اور کہا کہ رامات جلعاد پہ چڑھ جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔
۱۲ اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کے بُلانے کو گیا تھا اُس سے کہا دیکھ سب انبیا ||ایک زبان ہو کے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں سو

کرم کر کے اپنا کلام اُنہیں میں ایک کے مانند کہہ اور تو بھی خوشخبری
۱۳ دے۔ میکایاہ بولا خداوند حی کی قسم جو کچھ میرا خدا مجھے فرماویگا میں
۱۴ وہی کہونگا[۵]۔ سو وہ بادشاہ پاس آیا تب بادشاہ نے اُسے فرمایا میکایاہ ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا میں باز رہوں اُسنے جواب میں کہا کہ چڑھ جاؤ اور کامیاب ہو اور وے تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے۔
۱۵ پھر شاہ نے اُسے کہا میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہہ مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی۔
۱۶ تب وہ بولا میں نے سارے بنی اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جو بے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا اور خداوند نے فرمایا کہ کوئی اُنکا آقا نہیں
۱۷ سو اُنمیں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے۔ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کریگا۔
۱۸ اُس نے دوبارہ کہا کہ تم خداوند کے سخن کو سنو میں نے خداوند کو اُسکی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی سارا لشکر اُسکے دہنے بائیں ہاتھ کھڑا تھا۔
۱۹ تب خداوند نے فرمایا کہ شاہ اسرائیل اخی اب کو کون ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھ جاوے اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے تب ایک یوں بولا اور دوسرا
۲۰ ووں بولا۔ اُسوقت ایک روح[۶] نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب دونگی پھر خداوند نے
۲۱ فرمایا کس طرح سے۔ وہ بولی میں جاؤنگی اور جھوٹی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے مُنہہ میں پڑونگی خداوند بولا تو اُسے
۲۲ ترغیب دیگی اور غالب بھی ہوگی روانہ ہو اور ایسا کر سو دیکھ خداوند نے تیرے ان سب نبیوں کے مُنہہ میں جھوٹی روح ڈالی ہی[۷] اور خداوند ہی نے تیری بابت بُری
۲۳ خبر دی ہی۔ تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپیڑ مار کے[۸] بولا کہ خداوند کی روح کونسی
۲۴ راہ ہو کے مجھ پاس سے نکلی اور تجھ سے بولی۔ میکایاہ بولا تو اُسدن جب کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا کہ چھپ رہے

۳ ۱ سلا ۲۲:۲ وغیرہ۔
|| عبرانی میں کلام۔
۴ ۱ سمو ۲۳:۲ و ۴ و ۹ ۲ سمو ۲:۱
† یا ایک خواجہ سرا کو۔
|| عبرانی میں ایک مُنہہ سے۔
۵ گنتی ۲۲:۱۸ و ۲۰ و ۳۵ اور ۲۳:۱۲ و ۲۶ اور ۲۴:۱۳ ۱ سلا ۲۲:۱۴
۶ ایوب ۱:۶
۷ ایوب ۱۲:۱۶ یسع ۱۹:۱۴ حزقی ۱۴:۹
۸ یرمیا ۲۰:۲ مرقس ۱۴:۶۵ اعما ۲۳:۲

۲۵ دیکھیگا۔ اور شاہ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑ لو اور اُسے شہر ۲۶ کے ناظم امون پاس اور یوآس شاہزادے پاس لیجاؤ۔ اور کہو کہ بادشاہ یوں فرماتا ہی کہ اِسکو قیدخانے میں رکھو[9] اور اُسے تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی دیا کرو جبتک کہ میں سلامت ۲۷ پھر نہ آؤں۔ میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامت پھر آوے تو خداوند نے میری معرفت سے کچھ نہیں کہا پھر وہ بولا اے لوگو تم سب کے ۲۸ سب سُن رکھو۔ بعد اُسکے شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط ۲۹ رامات جلعاد پر چڑھے۔ اور شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدل کے لڑائی میں چلونگا پر تو اپنا لباس پہنے رہ سو شاہ اسرائیل نے روپ بدلا اور وے لڑائی میں گئے۔ ۳۰ اور شاہ ارام نے رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا تھا کہ شاہ اسرائیل کے سوا کسی چھوٹے بڑے سے ۳۱ جنگ نہ کیجیو۔ اور ایسا ہوا کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا کہ شاہ اسرائیل تو یہی ہی سو اُنہوں نے لڑنے کے لئے اُسے گھیرا تب یہوسفط نے دُعا مانگی اور خداوند نے اُسکی ۳۲ مدد کی اور خدا نے اُنہیں اُس سے پھرا دیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ اسرائیل نہیں ہی تو وے اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے اور پھر گئے۔ ۳۳ اور ایک شخص نے بغیر نشست باندھے تیر لگایا سو وہ اتفاقاً شاہ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا تب اُسنے اپنے رتھبان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال ۳۴ لیچل کہ میں زخمی ہوا۔ اور اُسدن جنگ شدید ہوئی اور شاہ اسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھ پر ٹھہر رہا اور سورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا +

باب ۱۹

اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروسلم کے بیچ اپنے ۲ محل میں پھر سلامت داخل ہوا۔ تب حنانی کا بیٹا یاہو غیب بین[1] اُسکے استقبال کو نکلا اور یہوسفط بادشاہ سے کہا کیا شریر کی مدد کرنا مناسب ہی اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستی کرتا ہی[2] ۳ اِسواسطے خداوند کی طرف سے تجھ پر قہر نازل ہوگا[3] لیکن پر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی جاتی ہی کیونکہ تو نے بیسیروتوں کو ملک میں سے دفع کیا[4] اور خداوند کی تلاش میں اپنا دل لگایا[5]

۴ اور یہوسفط یروسلم میں رہا پھر لوگوں کے درمیان سیر کو نکلا اور بیرسبع سے افرائیم کے کوہستان تک اُنہیں خداوند اُنکے باپ دادوں کے خدا کی طرف پھر پھیرا +

۵ اور اُسنے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے ۶ حصین شہروں میں شہر بہ شہر قاضیوں کو مقرر کیا۔ اور اُسنے قاضیوں کو کہا کہ جو کچھ کرو ہوشیاری سے کرو کیونکہ تم آدمیوں کے لئے نہیں بلکہ خدا کے لئے عدالت کرتے ہو[6] جو کہ مقدمے ۷ کے فیصل کرتے وقت تمہارے ساتھ ہی[7] پس خداوند کا خوف تم پر ہووے کہ جو کچھ کرو سو خبرداری سے کرو کیونکہ خداوند ہمارے خدا کے ساتھ ناانصافی نہیں[8] نہ کسی کی رو داری ہی[9] نہ رشوت لینا ہی +

۸ اور یروسلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں[10] اور کاہنوں اور اسرائیل کے آبائی سرداروں کو مقرر کیا تاکہ وے خداوند کی طرف سے عدالت کریں اور مقدمے فیصل کریں اور ۹ وے یروسلم کو پھرے۔ اور اُسنے اُنہیں تاکید کی اور کہا کہ تم جو کچھ کرو سو خداوند کے ڈر کے ساتھ[11] ایمانداری سے اور ۱۰ پاک دلی سے کرو۔ تمہارے بھائی جو اپنے اپنے شہروں میں رہتے ہیں جب کسی طرح کا مقدمہ جو آپس کے خون سے یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو تم پاس لاویں[12] تم پہلے اُنہیں جتا دیجیو کہ وے خداوند کا گناہ نہ کریں کہ تم پر اور تمہارے بھائیوں پر[13] غضب نہ پڑے[14] سو تم ایسا ہی ۱۱ کرو اور خطا مت کیجیو۔ اور دیکھو خداوند کے ہر ایک مقدمے میں[15] امریاہ کاہن تمہارا سردار ہی اور بادشاہ کے ہر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن اسماعیل جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ہی مختار ہی اور لاوی بھی جو عہدہ دار ہیں تمہارے آگے ہیں سو دلاور ہو اور کام کرو کہ خداوند بھلوں کے ساتھ ہوگا[16] +

---

۹ ۲ تو ۱۶: ۱۰
۱ ۱ سمو ۹: ۹
۲ زبور ۱۳۹: ۲۱
۳ ۲ تو ۳۲: ۲۵
۴ ۲ تو ۱۷: ۶ دیکھو ۲ تو ۱۲: ۱۲
۵ ۲ تو ۳۰: ۱۹ عز ۷: ۱۰
۶ است ۱: ۱۷
۷ زبور ۸۲: ۱ واعظ ۵: ۸
۸ است ۳۲: ۴ روم ۹: ۱۴
۹ است ۱۰: ۱۷ ایوب ۳۴: ۱۹ اعما ۱۰: ۳۴ روم ۲: ۱۱ گلتی ۲: ۶ افس ۶: ۹ کلس ۳: ۲۵ ۱ پطرا ۱: ۱۷
۱۰ است ۱۷: ۱۸ ۲ تو ۱۷: ۸
۱۱ ۲ سمو ۲۳: ۳
۱۲ است ۱۷: ۸ وغیرہ
۱۳ حزق ۳: ۱۸
۱۴ گنتی ۱۶: ۴۶
۱۵ ۱ تو ۲۶: ۳۰
۱۶ ۲ تو ۱۵: ۲

باب ۲۰ بعد اسکے بھی ایسا ہوا کہ بنی موآب اور بنی عمون اور
۲ عمونیوں کے سوا اور کتنے یہوسفط سے لڑنے چڑھے۔ تب کتنوں نے
آکے یہوسفط کو خبر دی اور کہا کہ دریا کے پار ارام کی طرف سے ایک
بڑا انبوہ تیرا سامھنا کرنے کو آتا ہی اور دیکھہ وے حصاصون تمر
۳ میں جو عین جدی ہی پہنچے ہیں۔ تب یہوسفط ڈر گیا اور خداوند
کی تلاش کو اپنا رخ کیا اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کی منادی
۴ کروائی۔ اور بنی یہوداہ جمع ہوئے کہ خداوند سے مدد مانگیں اور
وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے کہ خداوند کو ڈھونڈھیں
۵ اور یہوسفط یہوداہ اور یروسلم کی جماعت کے درمیان خداوند کے
۶ گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا۔ اور کہا کہ ای خداوند ہمارے
باپ دادوں کے خدا کیا آسمان میں تو خدا نہیں ہی اور تو قوموں
کی ساری مملکتوں کا حاکم نہیں ہی کیا تیرے ہاتھہ میں ایسا زور
۷ اور قدرت نہیں ہی کہ کوئی تیرا سامھنا نہیں کر سکتا۔ کیا تو
ہمارا خدا نہیں ہی جسنے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپنی گروہ
اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اُسے اپنے دوست
۸ ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے دیا۔ چنانچہ وے اُسمیں بستے
ہیں اور اُنہوں نے تیرے نام کے لئے اُسمیں ایک مقدس
۹ بنایا کیونکہ اُنہوں نے کہا۔ اگر بلا جیسا کہ تلوار یا آفت یا مری
یا کال ہم پر آپڑے اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور آکھڑے
ہوں (کہ تیرا نام اِس گھر میں ہی) اور ہم اپنے دُکھہ میں
۱۰ تجھہ سے فریاد کریں تو تو ہماری سُنیگا اور بچائیگا۔ اب نگاہ فرما
کہ بنی عمون اور اہل موآب اور کوہ شعیر کے لوگ جنھیں تو نے
بنی اسرائیل کو جب وے زمین مصر سے نکل آئے داخل ہونے
۱۱ نہ دیا بلکہ وے اُنسے پھر گئے اور اُنہیں ہلاک نہ کیا۔ دیکھہ
وے ہم کو یہہ بدلا دیتے ہیں کہ چڑھہ آتے ہیں تا کہ ہم کو تیری میراث
۱۲ سے جسکا تو نے ہم کو وارث کیا نکال دیویں۔ ای ہمارے خدا کیا
تو اُنکو سزا نہیں دیگا کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل جو ہم پر
چڑھہ آتا ہی ہم کچھہ طاقت نہیں رکھتے اور کون کام کریں ہم سو بھی
۱۳ نہیں جانتے بلکہ ہماری نگاہ تجھی پر ہی۔ اُسوقت سارے بنی

۱ پیدا ۱۴: ۷
۲ یشوع ۱۵: ۶۲
۳ ۲ توا ۱۹: ۳
۴ عزرا ۸: ۲۱ یرم ۳۶: ۹ یونہ ۳: ۵
۵ است ۴: ۳۹ یشوع ۲: ۱۱ اسلا ۸: ۲۳ متی ۶: ۹
۶ زبور ۴۷: ۲ و ۸ دان ۴: ۱۷ و ۲۵ و ۳۲
۷ ۱ توا ۲۹: ۱۲ زبور ۶۲: ۱۱ متی ۶: ۱۳
۸ پیدا ۱۷: ۷ خر ۶: ۷
۹ زبور ۴۴: ۲
۱۰ یسعیا ۴۱: ۸ یعقو ۲: ۲۳
۱۱ اسلا ۸: ۳۳ و ۳۴ ۲ توا ۶: ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
۱۲ ۲ توا ۶: ۲۰
۱۳ است ۲: ۴ و ۹ و ۱۹
۱۴ گنتی ۲۰: ۲۱
۱۵ زبور ۸۳: ۱۲
۱۶ ۱ سمو ۳: ۱۳ (عبرانی میں آنکھیں)
۱۷ زبور ۲۵: ۱۵ اور ۱۲۱: ۱ و ۲ اور ۱۲۳: ۱ و ۲ اور ۱۴۱: ۸

۱۸ گنتی ۱۱: ۲۵ و ۲۶ اور ۲۴: ۲ ۲ توا ۱۵: ۱ اور ۲۴: ۲۰
۱۹ خر ۱۴: ۱۳ و ۱۴ است ۱: ۲۹ و ۳۰ اور ۳۱: ۶ و ۸ ۲ توا ۳۲: ۷
۲۰ خر ۱۴: ۱۳ و ۱۴
۲۱ گنتی ۱۴: ۹ ۲ توا ۱۵: ۲ اور ۳۲: ۸
۲۲ خر ۴: ۳۱
۲۳ یسعیا ۷: ۹
۲۴ ۱ توا ۱۶: ۲۹
۲۵ ۱ توا ۱۶: ۳۴ زبور ۱۳۶: ۱
۲۶ ۱ توا ۱۶: ۴۱ ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۳ و ۶

یہوداہ اپنے بچوں اور جوروؤں اور لڑکوں سمیت خداوند کے آگے
کھڑے ہوئے ✣
۱۴ تب یحزی ایل بن زکریاہ بن بنایاہ بن یعی ایل بن
متنیاہ ایک لاوی پر جو بنی آسف میں سے تھا خداوند کی
۱۵ روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی۔ اور اُسنے کہا کہ ای سارے
بنی یہوداہ اور یروسلم کے باشندو اور تو بھی ای بادشاہ یہوسفط
کان لگا کے سُنو خداوند تمہیں یوں فرماتا ہی کہ تم اِس بڑے
انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ کہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ
۱۶ خدا کی ہی۔ تم کل اُنپر خروج کرو دیکھو وے صیص کے چڑھاؤ
پر سے چڑھہ آئینگے اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے
۱۷ پر تمہیں ملینگے۔ تمہیں لڑائی کرنا درکار نہیں۔ ثابت قدمی سے
کھڑے رہو اور خداوند کی نجات کو جو تم کو ہوگی دیکھو ای یہوداہ
اور یروسلم تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ پر کل اُنکے مقابلے کو نکلو کہ خداوند
۱۸ تمہارے ساتھہ ہوگا۔ تب یہوسفط نے مُنہہ کے بھل گر کے
سجدہ کیا اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے رہنیوالوں نے بھی
۱۹ خداوند کے آگے گر کے خداوند کو سجدہ کیا۔ اور لاوی بنی قہات
میں سے اور بنی قرح میں سے اُٹھہ کھڑے ہوئے کہ آواز بلند
سے خداوند اسرائیل کے خدا کی شکر گذاری کریں ✣
۲۰ اور وے صبح سویرے اُٹھکے دشت تقوع میں روانہ
ہوئے اور اُنکے نکلتے وقت یہوسفط اُنکے درمیان کھڑا ہوا
اور کہا ای یہوداہ اور یروسلم کے رہنیوالو میری سُنو خداوند
اپنے خدا پر ایمان لاؤ تو تم قیام پکڑوگے اُسکے نبیوں پر
۲۱ ایمان لاؤ تو تم کامیاب ہوگے۔ جب وہ لوگوں کو پند دے چکا
تب اُسنے خداوند کے لئے گانیوالوں کو مقرر کیا جو تقدس کے
حسن کے ساتھہ اُسکی حمد کرتے ہوئے لشکر کے آگے آگے
چلیں اور کہتے جاویں کہ خداوند کی ستایش کرو کہ اُسکی
۲۲ رحمت ابدی ہی۔ جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا
خداوند نے بنی عمون اور بنی موآب اور کوہ شعیر کے باشندوں
کی گھات میں جو یہوداہ پر چڑھہ آئے تھے کمین والوں کو لگایا

۲۳ سو وے آپس ہی میں مارے پڑے[۲۳] اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے کہ اُنہیں حرم کریں اور نیست و نابود کریں اور جب وے شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے تو آپس کی ہلاکت کے لئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا۔

۲۴ اور یہوداہ نے چوکیداروں کے بُرج پر جو بیابان کی طرف ہی پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا۔ ۲۵ تب یہوسفط اور اُسکے لوگ اُنہیں لوٹنے کو آئے اور اُن مُردوں میں مال فراوان اور قیمتی جواہر پائے جنہیں اپنے لئے اُتارا ہی اور اتنا لوٹا کہ نہ لیجا سکے اور اتنی غنیمت ملی کہ وہ تین دن تک لوٹتے رہے ✢

۲۶ اور چوتھے دن وے ||براکاہ کی وادی میں جمع ہوئے کیونکہ اُنہوں نے وہاں خداوند کا شکر کیا اس لئے ۲۷ اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاہ کی وادی ہی۔ بعد اُسکے یہوداہ اور یروشلم کے سارے لوگ پھرے اور یہوسفط اُنکے آگے آگے گیا تاکہ وے خوشی سے یروشلم کو پھر جاویں کیونکہ خداوند نے اُنکے بیریوں پر فتح دیکے اُنہیں خوشی بخشی تھی[۲۸] ۲۸ اور وے بربطوں اور کنروں اور نرسنگوں کو لئے ہوئے یروشلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے۔ ۲۹ اور خدا کی دہشت اُن سب زمینوں کی ساری مملکتوں پر پڑی[۲۹] جبکہ اُنہوں نے سُنا کہ خداوند اسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا ہی۔ ۳۰ اور یہوسفط کی مملکت میں چین ہوا اور اُسکے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا[۳۰] ✢

۳۱ یہوسفط یہوداہ پر بادشاہت کرتا رہا[۳۱] وہ پینتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے یروشلم میں پچیس برس بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی۔ ۳۲ اور وہ اپنے باپ آسا کی راہ پر چلتا تھا اور اُس سے نہ پھرا بلکہ جو کچھ خداوند کی نظر میں درست ہی اُسنے وہی کیا۔ ۳۳ مگر اونچے مکان گرائے نہ گئے[۳۳] کہ اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ دادوں کے خدا کی طرف مائل رہنے کے لئے طیار نہ کیا تھا[۳۳] ۳۴ اور یہوسفط کا باقی احوال اوّل و آخر جو ہی وہ یاہو بن حنانی کی تواریخ میں[۳۴] جو اسرائیل کے سلاطین کی کتاب میں شامل کی گئیں لکھا ہی ✢

۳۵ بعد اُسکے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے جو بڑا بدکار تھا میل کیا[۳۵] ۳۶ ||اور اس لئے اُس سے شرکت کی کہ جہاز بناویں جو ترسیس کو جاویں اور اُنہوں نے عصیون جابر میں جہاز بنوائے۔ ۳۷ تب الیعزر بن دُودواہو نے جو مریسہ کا تھا یہوسفط کے برخلاف نبوّت کی اور کہا اس لئے کہ تو اخزیاہ سے مل گیا ہی خداوند تیرا کام بگاڑیگا سو وے جہاز توڑ تاڑ کئے گئے[۳۶] کہ وے ترسیس کو نہ جا سکے[۳۷] ✢

باب ۲۱

۱ اور یہوسفط اپنے باپ دادوں میں جا ملا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا[۱] اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کی جگہ میں ||بادشاہ ہوا۔ ۲ اور اُسکے بھائی بنی یہوسفط عزریاہ اور یحی ایل اور زکریاہ اور عزریاہ اور میکائیل اور سفطیاہ تھے یے سب شاہِ اسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے۔ ۳ اور اُنکے باپ نے اُنہیں بہت سا روپا اور سونا اور جواہر اور یہوداہ میں حصین شہر عنایت کئے لیکن بادشاہت ||یہورام کو دی کیونکہ وہ پلوٹھا تھا۔ ۴ اور جب یہورام اپنے باپ کی بادشاہت میں قائم ہوا اور زور پایا تو اُسنے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اسرائیل کے بعضے امیروں کو بھی قتل کیا ✢

۵ یہورام بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا[۲] اور ۶ اُسنے آٹھ برس تک یروشلم میں بادشاہت کی۔ اور وہ اخی اب کے گھرانے کے مانند اسرائیلی بادشاہوں کی روش پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اُسکی جورو تھی[۳] اور اُس نے خداوند کی نظر میں جو بُرا تھا وہی کیا۔ ۷ لیکن خداوند نے نہ چاہا کہ داؤد کے خاندان کو ہلاک کرے اُس عہد کے سبب سے جو اُسنے داؤد سے باندھا تھا کیونکہ اُسنے وعدہ کیا تھا کہ میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا[۴] ✢

۸ سو اُسی کے عصر میں ادومی یہوداہ کی حکومت کی تحت سے نکل گئے[۵] اور اپنے لئے ایک بادشاہ مقرر کیا۔

۲۷ قا ۷: ۲۲ ۱ سمو ۱۴: ۲۰
||یعنے شکرگذاری کی وادی۔
۲۸ نحم ۱۲: ۴۳
۲۹ ۲ تو ۱۷: ۱۰
۳۰ ۲ تو ۱۵: ۱۵ ایوب ۳۴: ۲۹
۳۱ ۱ سلا ۲۲: ۴۱ وغیرہ
۳۲ دیکھو ۲ تو ۱۷: ۶
۳۳ ۲ تو ۱۲: ۱۴ اور ۱۹: ۳
۳۴ ۱ سلا ۱۶: ۱ و ۷
۳۵ ۱ سلا ۲۲: ۴۸ و ۴۹
||پہلے یہوسفط نے اِس شراکت کو نامنظور کیا تھا۔ ۱ سلا ۲۲: ۴۹
۳۶ ۱ سلا ۲۲: ۴۸
۳۷ ۲ تو ۹: ۲۱
۱ ۱ سلا ۲۲: ۵۰
||اِسوقت سے شاہی اختیار اکیلا رکھنے لگا۔
||یہوسفط نے اُس کو بادشاہت میں اپنا شریک کیا تھا۔ ۲ سلا ۸: ۱۶
۲ اپنے باپ کی شراکت میں ۲ سلا ۸: ۱۷ وغیرہ
۳ ۲ تو ۲۲: ۲
۴ ۲ سمو ۷: ۱۲ و ۱۳ ۱ سلا ۱۱: ۳۶ ۲ سلا ۸: ۱۹ زبور ۱۳۲: ۱۱ وغیرہ
۵ ۲ سلا ۸: ۲۰ وغیرہ

۹ تب یہورام اپنے امیروں کو اور اپنی ساری رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا اور رات ہی کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ہوئے تھے مارا۔ ۱۰ لیکن ادومی یہوداہ سے آجکے دن تک باغی ہیں اور اُسیوقت لبنہ بھی اُسکے ہاتھ کے تلے سے نکلکے باغی ہوا کیونکہ اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ترک کیا تھا ٭

۱۱ سوا اِسکے اُسنے یہوداہ کے پہاڑوں پر اونچے مکان بنائے اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروائی[۶] اور یہوداہ پر زبردستی کی کہ یونہیں کریں ٭

۱۲ اُسوقت اُسے ایلیاہ نبی کا ||ایک نامہ پہنچا جسکا یہ مضمون تھا کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تو اپنے باپ یہوسفط کی روشوں پر اور یہوداہ کے بادشاہ ۱۳ آسا کی روشوں پر نہ چلا۔ بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے اور یہوداہ سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا کروایا جیسا اخی اب کے گھرانے کا چھنالا ہوتا تھا[۹] اور اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے بھائیوں کو بھی جو تجھ سے بہتر تھے ۱۴ قتل کیا ہے[۱۰] سو دیکھ خداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے بیٹوں کو اور تیری جوروؤں کو اور تیرے سارے مال کو بڑی مار سے ماریگا۔ ۱۵ اور تو بڑی بیماری میں مبتلا ہوگا بلکہ تیری انتڑیوں میں ایسا روگ ہوگا[۱۱] کہ روگ کے مارے تیری انتڑیاں ہر روز نکلا کرینگی ٭

۱۶ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا جو کوشیوں کی سمت رہتے ہیں دل بڑھایا کہ یہورام کے مقابلے میں اُٹھیں[۱۲] ۱۷ سو وے یہوداہ پر چڑھ آئے اور اُسے ||شکست دیکے سارے مال کو جو بادشاہ کے گھر میں موجود تھا اور اُسکے بیٹوں[۱۳] اور اُسکی جوروؤں کو بھی لے گئے اور اُسکے بیٹوں میں سے ✝یہوآخز کے ۱۸ سوا جو سب سے چھوٹا تھا اُس کا کوئی بیٹا باقی نہ رہا۔ اُس سب کے ‡ پیچھے خداوند نے اُسے مارا کہ اُسکی انتڑیوں میں ۱۹ ایسا روگ ہوا کہ جسکی شفا نہ ہوسکی[۱۴] اور ایسا ہوا کہ ایک مدت میں روز بروز بدتر ہوکے دو برس کے بعد اُسکے روگ کے مارے اُس کی انتڑیاں نکل پڑیں اور وہ بری بیماری میں مبتلا ہوکے مرگیا اور اُسکے لوگوں نے اُسکے باپ دادوں کی آتش کی مانند[۱۵] اُسکے لئے آتش نہ کی۔ ۲۰ وہ بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے آٹھ برس یروسلم میں بادشاہت کی اور وہ بغیر اُس پر ماتم کئے ہوئے جاتا رہا[۱۶] اور وہ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا پر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں ٭

باب ۲۲

۱ اور یروسلم کے باشندوں نے اُسکے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ کیا[۱] کیونکہ اُس انبوہ نے جو عربیوں کے ساتھ چھاؤنی میں آیا تھا سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تھا[۲] سو اخزیاہ بن یہورام یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ ۲ اخزیاہ ||بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا[۳] اور ایک برس اُسنے یروسلم میں بادشاہت کی ۳ اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو عمری کی بیٹی تھی[۴] وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا کیونکہ اُسکی ماں اُسکو بدکاری کی ۴ مشورت دیتی تھی۔ سو اُسنے اخی اب کے گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی کیونکہ اُنہوں نے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں دیں جنمیں اُس کی بربادی تھی ٭

۵ اُسنے بھی اُنکی صلاح پر عمل کیا اور شاہ اسرائیل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزاایل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر بھی چڑھا[۵] اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا۔ ۶ تب وہ اُن زخموں کے سبب جو اُسنے رامہ میں جب شاہ ارام حزاایل کے ساتھ لڑا اُٹھائے تھے یزرعیل میں پھر آیا کہ علاج کرے[۶] اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا ||عزریاہ اُتر گیا کہ اخی اب کے بیٹے ۷ یہورام کو یزرعیل میں دیکھے کیونکہ وہ بیمار تھا۔ اور یورام پاس جانے میں خدا کی طرف سے[۷] اخزیاہ کی ‡ ہلاکت ہوئی کہ جب آ پہنچا تھا تو یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسی کے جسے خداوند نے اخی اب کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو ممسوح کیا تھا[۸] اِستقبال کے ۸ لئے گیا[۹] اور جب یاہو اخی اب کے خاندان سے اِنتقام لیتا تھا[۱۰] تو ایسا ہوا کہ اُسنے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے پایا

---

۶ ا تواریخ ۱۷:۷ اور ۲۰:۵ و ۱۳ آیت
|| اُسکے مرنے سے پہلے یہ لکھا تھا۔ ۲ سلا ۲:۱
۷ ۱۱ آیت
۸ ا سلا ۱۶:۳۱۔۳۳ ۲ سلا ۹:۲۲
۹ خر ۳۴:۱۵ است ۳۱:۱۶
۱۰ ۴ آیت
۱۱ ۱۸ و ۱۹ آیت
۱۲ ا سلا ۱۱:۱۴ و ۲۳
|| ایفا۔ یکیا اور وغیرہ
۱۳ دیکھو ۲ توا ۲۲:۱ ۲ توا ۲۴:۷
✝ یا اخزیاہ ۲ توا ۲۲:۱ یا عزریاہ ۲ توا ۲۲:۶
‡ اُسکا بیٹا اخزیاہ اِسوقت سے قریب اپنے باپ کا نائب ہوا۔ ۲ سلا ۵:۲۹
۱۴ ۱۵ آیت
۱۵ ۲ توا ۱۶:۱۴
۱۶ یرم ۲۲:۱۸

۱ ۲ سلا ۸:۲۴ وغیرہ دیکھو ۲ توا ۲۱:۱۷ و ۹ آیت
۲ ۲ توا ۲۱:۱۷
|| یا بائیس۔
۳ دیکھو ۲ سلا ۸:۲۶
۴ ۲ توا ۲۱:۶
۵ ۲ سلا ۸:۲۸ وغیرہ
۶ ۲ سلا ۹:۱۵
|| اخزیاہ بھی کہلایا۔ ا آیت میں اور یہوآخز بھی۔ ۲ توا ۲۱:۱۷
۷ قاضی ۱۴:۴ ا سلا ۱۲:۱۵ ۲ توا ۱۰:۱۵
‡ عبرانی میں پامالی۔
۸ ۲ سلا ۹:۶ و ۷
۹ ۲ سلا ۹:۲۱
۱۰ ۲ سلا ۱۰:۱۰ و ۱۱

۹ اور اُنہیں قتل کیا[۱۱] اور اُسنے اخزیاہ کو ڈھونڈھا اور اُنہوں نے اُسے پکڑا جبکہ وہ سمرون میں چھپا تھا[۱۲] اور اُسے یاہو پاس لائے اور اُنہوں نے اُسے قتل کر کے گاڑا کیونکہ وے بولے وہ تو یہوسفط کا بیٹا ہی جس نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا[۱۳] سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسیکی طاقت نہ رہی کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے ✠

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے دیکھا کہ میرا بیٹا مر گیا تو اُسنے اُٹھکے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا[۱۴] ۱۱ تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا اور اُسے اور اُسکی دائی کو ایک خوابگاہ میں رکھا[۱۵] سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت نے جو اخزیاہ کی بہن تھی ۱۲ اُسے عتلیاہ سے چھپایا ایسا کہ اُسنے اُسے قتل نہ کیا اور وہ اُنکے پاس خدا کی ہیکل میں چھہ برس تک چھپا رہا سو عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی ✠

باب ۲۳

۱ اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا اور سیکڑوں کے سرداروں کو یعنے عزریاہ بن یہورام اور اسمٰعیل بن یہوحنان اور عزریاہ بن عوبید اور معسیاہ بن عدایاہ اور الیسافط بن ذکری کو عہد کر کے اپنے ساتھہ ملایا[۱] ۲ اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جا کر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اسرائیل کے ابوی رئیسوں کو جمع کیا اور وے یروشلم میں آئے ۳ اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھہ عہد باندھا اور یہویدع نے اُنہیں کہا دیکھو یہہ شاہزادہ جیسا کہ خداوند نے ۴ بنی داؤد کے حق میں کہا ہی بادشاہت کریگا[۲] اور تمکو چاہیئے کہ یوں کرو تم میں سے یعنے کاہنوں اور لاویوں میں سے ایک ۵ تہائی سبت کے دن[۳] اندر آوے کہ دربان ہوں اور ایک تہائی بادشاہ کے گھر پر طیار رہے اور ایک تہائی یسود کے پھاٹک پر اور ساری ۶ قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آوے مگر کاہن اور خدمت گذار لاوی[۴] مے اندر آویں کیونکہ وے مُقدّس ہیں پر سب باقی لوگ خداوند کی نگہبانی میں حاضر رہیں ۷ اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھہ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیویں اور جو کوئی ہیکل میں آوے قتل کیا جاے اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں تم اُسکے ساتھہ رہو ۸ سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکموں کے مطابق عمل کیا اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا اُنہیں جنکو سبت میں بھیتر آنا تھا اور اُنہیں جنکو سبت میں باہر جانا تھا ۹ کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداریوں کو رخصت نہ کیا تھا[۵] اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں اور ڈھالیں جو خدا کے گھر میں تھیں سیکڑوں کے سرداروں کو دیں ۱۰ اور اُسنے ہر ایک کے ہاتھہ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو ہیکل کی دہنی طرف سے لیکے ہیکل کی بائیں طرف تک مذبح اور ہیکل کے گرد بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا ۱۱ پھر اُنہوں نے شاہزادے کو نکالا اور اُسکے سر پر تاج رکھکے[||] شہادت نامہ دیا اور اُسے بادشاہ کیا اور یہویدع اور اُسکے بیٹوں نے اُسے ممسوح کیا اور بولے بادشاہ جیتا رہے ✠

۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کی آواز جو دوڑے آتے اور بادشاہ کو مبارک باد کہتے تھے سُنی تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئی ۱۳ اور نگاہ کر کے کیا دیکھتی ہی کہ بادشاہ[✝] مدخل میں ستون سے لگ کے کھڑا ہی اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں اور قوال باجوں کو لئے ہوئے ہیں اور وے بھی جو ستایش کرنے میں اُستاد تھے تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چلا کے کہا فتنہ فتنہ ۱۴ پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو[✝✝] آگے بلایا اور اُنہیں فرمایا کہ اُس کو صفوں سے باہر کرو اور وہ جو اُسکی پیروی کرے تلوار سے مارا جاوے کیونکہ کاہن نے کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو ۱۵ تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھہ

---

۱۱ ۱ سلا ۱۰: ۱۳ و ۱۴
۱۲ ۲ سلا ۹: ۲۷ مجدو میں جو سمرون کی مملکت میں ہی۔
۱۳ ۲ تو ۱۷: ۴
۱۴ ۲ سلا ۱۱: ۱ وغیرہ
۱۵ یا ۲ سلا ۱۱: ۲ یہوسبع۔
۱ ۲ سلا ۱۱: ۴ وغیرہ
۲ ۲ سمو ۷: ۱۲ ۱ سلا ۲: ۴ اور ۹: ۵ ۲ تو ۶: ۱۶ اور ۷: ۱۸ اور ۲۱: ۷
۳ ا تو ۹: ۲۵
۴ ا تو ۲۳: ۲۸ و ۲۹
۵ دیکھو ا تو ۲۴ اور ۲۵ ابواب
|| یا توریت اُسکے ہاتھہ میں دی۔ است ۱۷: ۱۸
✝ یا ایوان میں۔
✝✝ یا باہر لایا۔

ڈالے سو وہ گھوڑ پھاٹک کے مدخل میں جو شاہ کے محل سے لگا ہے داخل ہوئی اور وہاں اُنہوں نے اُسے قتل کیا ✣

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں ۱۷ تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکے مذبحوں اور اُسکی مورتوں کو چکنا چور کیا اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامہنے قتل کیا ۱۸ اور یہویدع نے خداوند کے گھر کی نگہبانی کے عہدے لاوی کاہنوں کے ہاتھہ میں سونپے جنہیں داؤد نے خداوند کے گھر کے لئے غول غول کیا تھا کہ خداوند کی سوختنی قربانیوں کو گذرانیں جیسا کہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے اور کہ داؤد کے طور پر خوشی گاتے بجاتے رہیں ۱۹ اور اُسنے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا تاکہ جو کوئی کسی طرح ناپاک ہو سو بھیتر جانے نہ پاوے ۲۰ اور اُسنے سیکڑوں کے سرداروں اور امیروں اور لوگوں کے حاکموں اور مملکت کی ساری گروہ کو فراہم کیا اور بادشاہ کو خداوند کی ہیکل سے نکال لایا سو وے عالی دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر میں آئے اور بادشاہ کو مملکت کی کرسی پر بٹھایا ۲۱ اُس سرزمین کی ساری خلقت پھولی نہ سمائی اور شہر میں امن ہوا کہ اُنہوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا ✣

باب ۲۴

۱ یوآس سات برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے چالیس برس یروشلم میں بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی ۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جی اُسکے سب دن کیا کرتا تھا ۳ اور یہویدع نے اُسکے لئے دو جوروں کروئیں اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ✣

۴ بعد اُسکے یوں ہوا کہ یوآس کے دل میں آیا کہ خداوند کے گھر کی مرمت کرے ۵ تب اُسنے کاہنوں اور لاویوں کو جمع کیا اور اُنہیں کہا کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ اور سارے اسرائیل سے سال بسال اپنے خدا کے گھر کی مرمت کے لئے نقدی لیا کرو اور اِس کام میں تم پھرتی کرو لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدی سے نہ کیا ۶ تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا اور اُسے کہا کہ تم نے کیوں لاویوں پر تقاضا نہیں کیا کہ وے شہادت کے خیمے کے لئے اسرائیل کی جماعت کی بہری کو جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے ٹھہرائی یہوداہ سے اور یروشلم سے جمع کرکے لاویں ۷ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے خدا کے گھر کو غارت کیا تھا اور خداوند کے گھر کی مقدس چیزیں بعلیم کے لئے صرف کی تھیں ۸ اُنسے بعلیم کے گھر کا کام نکالا اور بادشاہ نے فرمایا کہ وے ایک صندوق بناویں اور اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باہر رکھیں ۹ اور یہوداہ اور یروشلم میں منادی کی گئی کہ وے اُس بہری کو جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے بیابان میں اسرائیل پر ٹھہرائی تھی خداوند کے لئے لاویں ۱۰ اور سب امرا اور سب لوگ خوشی سے لائے اور جب تک کام تمام نہ ہوا اُس صندوق میں ڈالتے رہے ۱۱ اور ایسا ہوا کہ جس وقت صندوق لاویوں کے ہاتھہ سے بادشاہ کے عہدہ داروں کے پاس پہنچا اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ اُسمیں بہت نقدی ہے تب بادشاہ کا منشی اور سردار کاہن کا نائب آکے صندوق کو خالی کرتے تھے اور پھر لیجاکے اُسی جگہ میں رکھتے تھے وے روز بروز ایسا ہی کرتے تھے اور بہت سی نقدی بٹورتے تھے ۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُنکو دیتے تھے جو خداوند کے گھر کی عبادت کے کام پر مقرر تھے سو وے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو مزدوری دیتے تھے اور لوہاروں کو اور ٹھٹھیروں کو بھی دیا کرتے تھے تاکہ خداوند کے گھر کی مرمت کریں ۱۳ سو کاریگروں نے محنت کی اور اُنکے ہاتھہ سے کام ثابوت ہو گیا اور خداوند کا گھر جیسے آگے تھا بحال ہوا اور مضبوط بنا ۱۴ جب وے کام تمام کر چکے تو باقی نقدی بادشاہ اور یہویدع پاس لائے اور اُس سے خداوند کے گھر کے لئے برتن یعنے عبادت کے برتن اور وے جو قربانی کے لئے درکار تھے اور پیالے اور سونے روپے کے ظروف بنے سو وے یہویدع کے جیتے جی خداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے ✣

۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمر آسودہ ہوکے مرگیا

حواشی و حوالے:

۶ نحم ۳ : ۲۸ — ۷ اِست ۱۳ : ۹ — ۸ الو ۲۳ : ۳۰، ۳۱ اور ۲۴ : ۱ — ۹ گنتی ۲۸ : ۲ — ۱۰ الو ۲۶ : ۱ وغیرہ — ۱۱ ۲ سلا ۱۱ : ۱۹ — ۱ ۲ سلا ۱۱ : ۲۱ اور ۱۲ : ۱ وغیرہ — ۲ دیکھو ۲ تو ۲۶ : ۵ — ۳ ۲ سلا ۱۲ : ۴ — ۴ ۲ سلا ۱۲ : ۷ — || یا گواہی کے خیمہ — اعما ۷ : ۴۴ — ۵ گنتی ۱ : ۵۰ — ۶ خرب ۲۴ : ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ — ۷ ۲ تو ۲۱ : ۱۷ — || یا نیاز کی ہوئی — ۸ ۲ سلا ۱۲ : ۴ — ۹ ۲ سلا ۱۲ : ۹ — ✣ عبرانی میں آواز — ۱۰ ۶ آیت — || ۲ سلا ۱۲ : ۱۰ — ۱۲ دیکھو ۲ سلا ۱۲ : ۱۳

۱۶ اور مرنے کے وقت وہ ایکسو تیس برس کا تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا اِس سبب کہ اُس نے اِسرائیل میں خدا کی اور اُسکے گھر کی بابت نیکوکاری کی تھی ۞

۱۷ یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا

۱۸ تب بادشاہ اُنکا شنوا ہوا۔ اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑکر یسیریتوں[۱۳] اور بتوں کی پرستش کرنے لگے اور

۱۹ اُنکی اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروسلم پر قہر ہوا[۱۴] تو بھی اُسنے نبیوں کو اُن پاس بھیجا کہ اُنہیں خداوند کی طرف پھیریں[۱۵]

۲۰ چنانچہ اُنہوں نے اُنکو جتایا پر وے اُنکے شنوا نہ ہوئے۔ تب خدا کی روح یہویدع کاہن کے بیٹے زکریاہ پر نازل ہوئی[۱۶] سو اُس نے اونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا کہ خدا یوں فرماتا ہی تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو[۱۷] تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے

۲۱ اِس لئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو وہ تمہیں بھی چھوڑ دیگا[۱۸] تب اُنہوں نے اُسکی مخالفت میں ہمقسم ہوکے بادشاہ کے حکم سے

۲۲ خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے[۱۹] سو یوآس بادشاہ نے اُسکے باپ یہویدع کے احسان کو جو اُسنے اُس پر کیا تھا یاد نہ کیا بلکہ اُسکے بیٹے کو قتل کیا اور مرتے وقت اُسنے کہا خداوند دیکھے اور اِنتقام لے ۞

۲۳ اور بعد اُسکے اُسی سال کے آخر ایسا ہوا کہ ارام کی فوج اُس پر چڑھ آئی اور وے یہوداہ میں اور یروسلم پر آئے[۲۰] اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا اور اُنکا سارا اسباب

۲۴ لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا۔ اگرچہ ارام کی فوج میں تھوڑے لوگ تھے[۲۱] جو آئے لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر[۲۲] اُنکے ہاتھ میں کر دیا اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا سو اُنہوں نے یوآس سے اِنتقام لیا[۲۳]

۲۵ اور جب وے اُس سے پھر گئے کہ وے اُسے بہت زخم کاری کرکے چلے گئے تو اُسکے ملازموں نے یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے سبب[۲۴] اُس پر بلوا کیا[۲۵] اور اُسے اُسکے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مرگیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا پر اُسے بادشاہوں

۲۶ کی قبروں میں نہیں رکھا۔ اُن لوگوں کے نام جنہوں نے اُس پر بلوا کیا یہ ہیں عمونیہ سماعت کا بیٹا ‖ زبد اور موابیہ + سمریت کا بیٹا یہوزبد +

۲۷ اب اُسکے بیٹوں کا احوال اور اُس خراج کا بھار جو اُس پر دھرا گیا[۲۶] اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ دیکھو وہ سب بادشاہوں کے تواریخی دفتر میں لکھا ہی اور اُس کا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا[۲۷] ۞

باب ۲۵

۱ امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی[۱] اُسکی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروسلم کی تھی۔

۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی سو اُسنے تو کیا پر تمام دل سے نہیں[۲] ۞

۳ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قائم ہوگئی تو اُسنے اپنے ملازموں کو جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا

۴ جان سے مارا[۳] پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا مطابق اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی کہ اُسمیں خداوند نے فرمایا ہی کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادے قتل نہ ہونگے اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لئے مارا جاوے[۴] +

۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا اور اُنہیں اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک یہوداہ اور بنیمین میں ہزار ہزار کے سردار اور سو سو کے سردار کیا اور اُنہیں جنکی عمر بیس برس یا اُس سے اوپر تھی شمار کیا اور اُنہیں تین لاکھ چنے ہوئے مرد پایا جو برچھی اور ڈھال رکھکر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے۔

۶ اور اُسنے سو قنطار روپا دیکے اسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی مردوں کو نوکر رکھا۔

۷ لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا ای بادشاہ اسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پاوے کیونکہ خداوند اسرائیل کے ساتھ یعنے سارے بنی افرائیم کے ساتھ نہیں ہی۔

۸ پر اگر تو جانا چاہے تو عمل کر اور اپنے تئیں لڑائی کے لئے مضبوط کر لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے

۹ گرائیگا کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہی [٦] — تب امصیاہ نے اُس مردِ خدا سے کہا پھر سو قنطاروں کے لئے جو میں نے اِسرائیل کے لشکر کو دیئے ہم کیا کریں وہ مردِ خدا بولا خداوند قادر ہی کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے [٧]

۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو جو افرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا جدا کر دیا کہ وے اپنی جگہ کو پھر جاویں اِس سبب اُنکا غضب یہوداہ پر بھڑکا اور وے [٨] نہایت جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے

۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا اور اپنے لوگوں کو لیکے وادیِ شور میں گیا اور بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا [٨]

۱۲ اور بنی یہوداہ نے اُنمیں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا اور اُنہیں ایک چٹان کی چوٹی پر لیجا کے اُنہیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا کہ سب کے سب چکنا چور ہو گئے +

۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ جنہیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا کہ اُسکے ساتھ جنگ میں نہ جاویں وے سمرون سے لیکے بیت حورون تک یہوداہ کے شہروں پر آپڑے اور اُنمیں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا اور بہت سی لوٹ لے گئے +

۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مار کے پھر آیا تھا تو یوں ہوا کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا [۹] اور اُنہیں اپنے معبود ہونے کے لئے نصب کیا [۱۰] اور اُنکے آگے سجدہ کیا اور اُنکے لئے خوشبوئیاں جلائیں

۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا اور اُسنے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا جسنے اُس سے کہا کہ قوموں کے معبود [۱۱] جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے [۱۲] تو نے اُنکا پیچھا کیوں کیا

۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا تو امصیاہ نے اُس سے کہا کہ کیا تو بادشاہ کا صلاح کار مقرر کیا گیا رہجا تو کیوں مارا جائے تب نبی رہ گیا اور کہا میں جانتا ہوں کہ خدا [+] کا ارادہ یہہ ہی کہ تجھے ہلاک کرے [۱۳] اِس لئے کہ تو نے یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا +

۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہواخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ آئیے ہم ایک دوسرے کو روبرو دیکھیں [۱۴]

۱۸ سو اِسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کے بھٹ کٹیئے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے تب ایک جنگلی درندہ جو لبنان میں تھا گذرا اور بھٹ کٹیئے کو لتاڑ دیا

۱۹ تو کہتا ہی دیکھہ میں نے ادومیوں کو مارا ہی سو تیرے دل میں گھمنڈ سمایا ہی کہ فخر کرے اب گھر میں ٹھہار کیا ضرور ہی کہ تو اپنے اوپر آفت لاوے اور تو گر جاوے تو اور یہوداہ سمیت —

۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ سُنا کیونکہ یہہ خدا سے تھا [۱۵] تاکہ وہ اُنہیں اُنکے ہاتھہ میں کر دیوے اِس لئے کہ اُنہوں نے ادومیوں کے معبودوں کا پیچھا کیا تھا [۱۶]

۲۱ سو اِسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھا اور وے یعنے وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ یہوداہ کے بیت شمس میں ایک دوسرے کے روبرو ہوئے —

۲۲ پر یہوداہ نے اِسرائیل کے آگے شکست پائی اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا —

۲۳ اور شاہِ اِسرائیل یوآس نے شاہِ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہواخز [۱۷] کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروشلم میں لایا اور یروشلم کی دیوار افرائیم کے پھاٹک سے لیکے کونے کے پھاٹک تک جو چار سو ہاتھہ تھی ڈھا دی —

۲۴ اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو عوبید ادوم پاس خدا کے گھر میں پائے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے اور بہت سے لوگ ضمانتی کے لئے پکڑے اور سمرون کو پھرا +

۲۵ اور امصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ یوآس بن یہواخز شاہِ اِسرائیل کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیتا رہا [۱۸]

۲۶ اب امصیاہ کا باقی احوال اوّل و آخر جو ہی وہ تو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہی +

۲۷ اور بعد اُسکے کہ امصیاہ خداوند کی پیروی سے پھرا یروشلم میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا سو وہ لکیس کو بھاگ گیا پر اُنہوں نے لکیس میں اُسکے پیچھے لوگ بھیجے اور اُسے وہاں قتل کیا —

۲۸ تب وے اُسے گھوڑوں پر

[٦] ۲ تو ۲۰: ٦
[٧] امثا ۱۰: ۲۲
[٨] عبرانی میں غیر کی سوزش میں —
[٨] ۲ سلا ۱۴: ۷
[۹] دیکھو ۲ تو ۲۸: ۲۳
[۱۰] خر ۲۰: ۳ و ۵
[۱۱] زبور ۹٦: ۵
[۱۲] ۱۱ آیت
[+] عبرانی میں کی صلاح
[۱۳] ۱ سمو ۲: ۲۵
[۱۴] ۲ سلا ۱۴: ۸ و ۹ وغیرہ
[۱۵] ۱ سلا ۱۲: ۱۵ ۲ تو ۲۲: ۷
[۱۶] ۱۴ آیت
[۱۷] دیکھو ۲ تو ۲۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱ و ٦
[۱۸] ۲ سلا ۱۴: ۱۷

ڈال کے لے آئے اور || یہوداہ کے شہر میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان اُسے گاڑ دیا ۔

باب ۲۶

تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے || عزیاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اُسکے باپ امصیاہ کی جگہ میں بادشاہ کیا[1]
۲ اُسنے ایلوت کا شہر بنا کیا اور بعد اُسکے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں جا ملا اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھر داخل کیا۔
۳ سو عزیاہ سولہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروسلم کی تھی۔
۴ اُسنے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی کیا اُس سب کے مطابق کہ اُسکے باپ امصیاہ نے کیا تھا۔
۵ اور وہ ذکریاہ کے دنوں میں[2] جو خدا کی رویتوں میں ماہر تھا[3] خدا کا طالب رہا اور جبتک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈھتا رہا تبتک خدا نے اُسکو کامیاب رکھا۔
۶ اور وہ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا[4] اور جات کی دیوار کو اور ابناہ کی دیوار کو اور اشدود کی دیوار کو ڈھا دیا اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا۔
۷ اور خدا نے اُسکی مدد کی کہ فلسطیوں پر[5] اور اُن عربیوں پر جو جوربعل میں رہتے تھے اور معونیوں پر غالب ہوا۔
۸ اور عمونیوں نے عزیاہ کو ہدیے دیئے[6] اور اُس کا نام مصر کی مدخل تک پھیل گیا کیونکہ وہ نہایت زور آور تھا۔
۹ پھر عزیاہ نے یروسلم میں کونے کے پھاٹک[7] پر اور وادی کے پھاٹک پر اور دیوار کے موڑ کی طرف برج بنائے اور اُنہیں مضبوط کیا۔
۱۰ اور اُسنے بیابان میں برج بنوائے اور بہت سے کوئے کھدوائے کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکی بہت مواشی تھی اور کوہستان میں اور کرمل میں اُسکے کسان اور تاکبان تھے کیونکہ کشتکاری پر نہایت راغب تھا۔
۱۱ اور عزیاہ کے پاس جنگی مردوں کا ایک لشکر بھی تھا جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق غول غول کر کے جنگ کے لئے نکلتا تھا اور حننیاہ کے زیر فرمان تھا جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا۔
۱۲ اور اُن بہادر مردوں کے آبائی رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھ سو تھا۔
۱۳ اور اُنکے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا ایک جنگی لشکر تھا جو قوی فوج بنکے لڑنے کو نکلا کرتے تھے کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کی مدد کریں۔
۱۴ اور عزیاہ نے اُنکے لئے یعنے سارے لشکر کے لئے ڈھالوں اور برچھیوں اور ٹوپیوں اور بکتروں اور کمانوں سے لیکے ڈھیلوانس کے پتھروں تک سب کچھ طیار کیا۔
۱۵ اور اُسنے یروسلم میں ہنرمند لوگوں کی کاریگری سے کلیں بنوائیں کہ اُنسے برجوں اور فصیلوں پر سے تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا کیونکہ اُسکی مدد عجب طرح سے ہوئی یہاں تک کہ اُسنے بڑا زور پیدا کیا ۔

۱۶ لیکن جب وہ قوی ہوا[8] تو اُس کا دل پھول اُٹھا[9] یہاں تک کہ وہ خراب ہو گیا اور خداوند اپنے خدا کی نافرمانبرداری کی اور خداوند کی ہیکل میں گیا تاکہ خوشبوئی کے مذبح پر خوشبو جلاوے[10]
۱۷ تب عزریاہ کاہن[11] اُسکے پیچھے گیا اور اُسکے ساتھ خداوند کے اسّی اَور کاہن تھے جو صاحب شجاعت تھے۔
۱۸ اور اُنہوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامہنا کیا اور اُسے کہا کہ اے عزیاہ تیرا کام نہیں کہ خداوند کے لئے خوشبوئی جلاوے[12] بلکہ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کا کام ہی[13] کہ جو خوشبوئی جلانے کے لئے مقدس کئے گئے ہیں سو مقدس سے باہر جائیے کیونکہ تُونے خطا کی ہے اور یہہ کام خداوند خدا سے تیری عزت کا باعث نہ ہوگا۔
۱۹ تب عزیاہ غصے ہوا اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُسکے ہاتھ میں رہا اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا تو کاہنوں کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُسکی پیشانی پر کوڑھ پھوٹ نکلا[14]
۲۰ اور سردار کاہن اور سارے کاہنوں نے اُس پر نظر کی اور کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکی پیشانی پر کوڑھ نکلا ہی سو اُنہوں نے اُسے جلد نکالا بلکہ وہ آپ بھی جلد چل نکلا[15] کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا۔
۲۱ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھی رہا[16] اور کوڑھی

|| یعنے داؤد کے شہر میں جیسے کہ ۲ سلا ۱۴: ۲۰ میں ہی
|| یا عزریاہ

۱ ۲ سلا ۱۴: ۲۱ و ۲۲ ۱ بد ۱۵: ۱ وغیرہ
۲ دیکھو ۲ تو ۲۴: ۲
۳ پیدا ۴۱: ۱۵ دان ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۹ اور ۱۰: ۱
۴ یسع ۱۴: ۲۹
۵ ۲ تو ۲۱: ۱۶
۶ ۲ سمو ۸: ۲ ۲ تو ۱۷: ۱۱
۷ ۲ سلا ۱۴: ۱۳ نحم ۳: ۱۳ و ۱۹ و ۳۲ ذکر ۱۴: ۱۰
۸ استث ۳۲: ۱۵
۹ استث ۸: ۱۴ ۲ تو ۲۵: ۱۹
۱۰ یوں ۲ سلا ۱۶: ۱۲ و ۱۳
۱۱ ۱ تو ۶: ۱۰
۱۲ گنتی ۱۶: ۴۰ اور ۱۸: ۷
۱۳ خر ۳۰: ۷ و ۸
۱۴ گنتی ۱۲: ۱۰ ۲ سلا ۵: ۲۷
۱۵ اسی طرح سے آستر ۶: ۱۲
۱۶ ۲ سلا ۱۵: ۵

ہوکے ایک جدا گھر میں رہا[۱۷] کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا اور اسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا اور رعیت کا انصاف کرتا تھا +

۲۲ اور عزیاہ کا باقی احوال اوّل و آخر جو ہے سو اموص ۲۳ کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھا ہے[۱۸] سو عزیاہ اپنے باپ دادوں میں جا ملا[۱۹] اور انہوں نے اسکو بادشاہوں کے قبرستان کے میدان میں اسکے باپ دادوں کے درمیان گاڑا کہ وے بولے وہ تو کوڑھی ہے اور اس کا بیٹا یوتام اسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۱۷ احبا ۱۳:۴۶ گنتی ۵:۲
۱۸ یسعیاہ ۱:۱
۱۹ ۲سلاطین ۱۵:۷ یسعیاہ ۶:۱

باب ۲۷

یوتام پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اسنے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی[۱] اسکی ماکا نام یروسہ ۲ تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ اور اسنے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو کیا اور جو کچھ کیا سو سراسر اپنے باپ عزیاہ کے مانند کیا مگر وہ خداوند کی ہیکل میں گھس نہ گیا پر لوگ ہنوز بدکاری ۳ کرتے رہے[۲] اور اسنے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا ۴ اور عوفل کی دیوار میں اسنے بہت تعمیر کی۔ اور یہوداہ کے کوہستان میں اسنے شہر بنوائے اور جنگلوں میں اسنے قلعہ اور ‖برج بنوائے +

۵ اور وہ بنی عمون کے بادشاہ سے لڑا اور اس پر غالب ہوا اور اس برس میں بنی عمون نے ایک سو قنطار روپا اور دس ہزار کر گیہوں اور دس ہزار کر جو اسے دیئے اتنا ہی بنی عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بھی اسے ۶ دیا۔ سو یوتام زور آور ہوتا گیا اس لئے کہ اسنے خداوند اپنے خدا کے آگے اپنی راہیں درست کی تھیں +

۷ اب یوتام کا باقی احوال اور اسکی ساری لڑائیاں اور اسکے اعمال دیکھو وے اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں ۸ کے دفتر میں لکھے ہیں۔ وہ پچیس برس کا ہوکے بادشاہ ہوا اور اسنے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی +

۹ اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور انہوں نے اسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اس کا بیٹا آخز اسکے بدلے بادشاہ ہوا[۳] +

۱ ۲سلاطین ۱۵:۳۲ وغیرہ
۲ ۲سلاطین ۱۵:۳۵
‖ یا برج۔ ۲تواریخ ۳۳:۱۴ نحمیاہ ۳:۲۶
۳ ۲سلاطین ۱۵:۳۸

باب ۲۸

آخز بیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی[۱] اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو اسنے اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں کیا۔ ۲ بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا اور اس نے ۳ بعلیم کے لئے[۲] ڈھالے ہوئے بت بھی[۳] بنائے۔ اور اس نے بنی ہنوم کی وادی میں[۴] ‖قربانیاں جلائیں اور ان قوموں کے نفرتی دستور کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامہنے سے خارج کیا تھا اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا[۵] ۴ اسنے اونچے مکانوں اور پہاڑوں پر اور ہر ایک ہرے درخت ۵ تلے قربانیاں کیں اور بخور جلایا۔ تب خداوند اسکے خدا نے اسکو شاہ ارام کے ہاتھہ میں کر دیا[۶] سو انہوں نے اسے مارا[۷] اور انمیں سے بہت لوگوں کو وے اسیر کرکے لے گئے اور انہیں دمشق میں پہنچایا اور وہ شاہ اسرائیل کے ہاتھہ میں بھی حوالہ کیا گیا جس نے *بڑی خونریزی کرکے اسے زیر کیا +

۶ فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکھہ بیس ہزار †بہادر لوگوں کو ایک ہی دن قتل کیا[۸] کیونکہ انہوں نے ۷ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ اور ذکری نے جو افرائیم کا ایک پہلوان تھا معسیاہ شاہزادے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو اور بادشاہ کے ‡وزیر القنہ کو مار ڈالا۔ ۸ اور بنی اسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھہ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کرکے لے گئے اور انکا بہت سا مال لوٹ لیا اور لوٹی ہوئی چیزوں کو سمرون میں لائے[۹] ۹ اور وہاں عودد نام خداوند کا ایک نبی تھا وہ اس لشکر کے جو سمرون کو پھر جاتا تھا استقبال کو گیا اور انہیں کہا دیکھو خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہوکے انہیں تمہارے ہاتھہ میں کر دیا[۱۰] پر تم نے ایسے غضب

۱ ۲سلاطین ۱۶:۲
۲ قضاۃ ۲:۱۱
۳ خروج ۳۴:۱۷ احبا ۱۹:۴
۴ ۲سلاطین ۲۳:۱۰
‖ یا خوشبوئیاں جلائیں۔
۵ احبا ۱۸:۲۱ ۲سلاطین ۱۶:۳ ۲تواریخ ۳۳:۶
۶ یسعیاہ ۷:۱
۷ ۲سلاطین ۱۶:۵،۶
* عبرانی میں اسے بڑی مار سے مارا
† عبرانی میں بنی حیل
۸ ۲سلاطین ۱۵:۲۷
‡ عبرانی میں بادشاہ کے پیچھے دوسرا تھا
۹ ۲سلاطین ۱۷:۶
۱۰ زبور ۶۹:۲۶ یسعیاہ ۱۰:۵ اور ۴۷:۶ حزقی ۲۵:۱۲،۱۵ اور ۲۶:۲ عبدیاہ ۱۰ وغیرہ ذکریا ۱:۱۵

۱۰ سے جو آسمان تک پہنچ گیا[۱۱] اُنہیں قتل کیا۔ اور تم اب اِس فکر میں ہو کہ بنی یہوداہ اور یروسلم کو پامال کر کے اُنہیں اپنے غلام اور لونڈیاں[۱۲] کر رکھو پر کیا خداوند تمہارے خدا کے نزدیک تمہارا ہاں ۱۱ تمہارا ہی گناہ نہیں ہوگا۔ پس تم اب میری سنو اور اُن اسیروں کو جنہیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا آزاد کر کے پھر بھیجو ۱۲ کیونکہ خداوند کا قہر عظیم تم پر ہے[۱۳] تب بنی افرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے یعنے عزریاہ بن یہوحنان اور برکیاہ بن مسلیموت اور یحزقیاہ بن سلوم اور عماسا بن خدلی اُٹھے اور اُنہیں جو لشکر سے پھر آتے تھے روکا اور اُنہیں کہا ۱۳ کہ۔ تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ ہم تو خداوند کے گنہگار ہیں کیا تم چاہتے ہو کہ ہمارے گناہوں اور ہماری خطاؤں کو بڑھاؤ کیونکہ ہمارا گناہ بڑا ہی اور اِسرائیل پر قہر ۱۴ عظیم ہے۔ تب اُن ہتھیار بند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت ۱۵ کو امیروں اور ساری جماعت کے آگے چھوڑ دیا۔ اور وے مرد جنکے نام مذکور ہوئے[۱۴] اُٹھے اور اسیروں کو لے گئے اور لوٹ کے مال سے اُنکے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا اور اُنہیں آراستہ کیا اور جوتے پہنائے اور اُنہیں کھلایا پلایا[۱۵] اور اُنپر تیل چپڑا اور اُنکے سارے ماندوں کو گدھوں پر بیٹھا کے نخلستان کے شہر یریحو میں[۱۶] اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا تب سمرون کو پھرے ✠

۱۶ اُسوقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں ۱۷ پاس لوگ بھیجے[۱۷] کہ اُنسے مدد مانگیں۔ اِس لئے کہ ادومی پھر چڑھ آئے تھے اور یہوداہ کو مار کے اسیروں کو لے گئے۔ ۱۸ فلسطی بھی یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آپڑے[۱۸] اور بیت شمس کو اور ایلون کو اور جدیروت کو اور شوکو اور اُسکے دیہات کو اور تمنہ اور اُسکے دیہات کو اور ۱۹ جمسو اور اُسکے دیہات کو لے لیا اور اُنمیں بسے کیونکہ خداوند نے شاہ اِسرائیل[۱۹] آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا اِسلئے کہ اُسنے یہوداہ کو ننگا کیا تھا اور خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا۔

[۱۱] عزر ۹: ۶ مکاشفہ ۱۸: ۵
[۱۲] احبار ۲۵: ۳۹ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۶
[۱۳] یعقوب ۲: ۱۳
[۱۴] ۱۲ آیت
[۱۵] ۲سلا ۶: ۲۲ امثا ۲۵: ۲۱ و ۲۲ لوقا ۶: ۲۷ روم ۱۲: ۲۰
[۱۶] استثنا ۳۴: ۳ قاضی ۱: ۱۶
[۱۷] ۲سلا ۱۶: ۷
[۱۸] حزقی ۱۶: ۲۷ و ۵۷
[۱۹] ۲تو ۲۱: ۲ ‖ دیکھو نمبر ۲ ۳۲: ۵ و ۲ جہاں اس اصطلاح کا ترجمہ بقید ہوئے سے ہے

۲۰ اور شاہ اسور تگلت پلناسر اُس پاس آیا[۲۰] پر اُسنے اُس کو ۲۱ تنگ کیا اور اُسکی کمک نہ کی۔ تب آخز نے خداوند کے گھر اور قصر شاہی سے اور امیروں کے گھروں سے مال چھین لیکے شاہ اسور کو دیا ند بھی اُسنے اُسکی کچھ مدد نہ کی ✠

۲۲ اور تنگی کے وقت میں بھی اُسنے خداوند سے ۲۳ زیادہ نافرمانی کی یہہ وہ بادشاہ آخز ہے۔ کہ اُسنے دمشق کے معبودوں کے لئے[۲۱] جنہوں نے اُسے مارا تھا قربانیاں کیں اور کہا کہ ارام کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُنکی مدد کی ہے سو میں اُنکے لئے قربانی کرونگا کہ وے میری مدد کریں[۲۲] لیکن وے اُسکی اور سارے اِسرائیل کی خرابی کے باعث ۲۴ ہوئے۔ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا[۲۳] اور اپنے لئے یروسلم میں ہر ایک کونے پر مذبحوں ۲۵ کو بنایا۔ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُسنے اونچے مکان بنوائے کہ اجنبی معبودوں کے لئے خوشبو جلاویں اور اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو غصہ دلایا ✠

۲۶ اب اُس کا باقی احوال اور اُسکے سارے اعمال اوّل و آخر جو ہیں سو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کے ۲۷ دفتر میں لکھے ہوئے ہیں[۲۴]۔ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور یروسلم شہر ہی میں گاڑا گیا پر اُنہوں نے اُسے اِسرائیل کے بادشاہوں کے گورستان میں نہ رکھا اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا ✠

باب ۲۹

حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی[۱] اُسکی ما کا ۲ نام ابیاہ تھا جو ذکریاہ[۲] کی بیٹی تھی۔ اُسنے وہ کام جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو کیا اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا ✠

۳ اُسنے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا اور اُنکی

[۲۰] ۲سلا ۱۵: ۲۹ و ۱۶: ۷ و ۸ و ۹
[۲۱] دیکھو ۲تو ۲۵: ۱۴ ‖ یعنے جنکے پرستار ولے نے۔
[۲۲] یرم ۴۴: ۱۷ و ۱۸
[۲۳] دیکھو ۲تو ۲۹: ۳ و ۷
[۲۴] ۲سلا ۱۶: ۱۹ و ۲۰

[۱] ۲سلا ۱۸: ۱
[۲] ۲تو ۲۶: ۵

۴ مرمت کی[۳] - اور کاہنوں اور لاویوں کو بُلا لایا اور اُنہیں پوربی
۵ بازار میں جمع کیا - اور اُنہیں کہا اَی لاویو میری سُنو تم اب
اپنے کو پاک کرو[۴] اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے گھر
کو پاک کرو اور مقدس میں سے ساری نجاست کو نکال لیجاؤ
۶ کیونکہ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کئے اور جو خداوند ہمارے
خدا کی نظر میں بُرا ہی سو اُنہوں نے وہی کیا اور اُسے چھوڑ دیا
اور اپنے اپنے مُنہ خداوند کے مسکن سے پھیر دیئے[۵] اور اپنی
۷ اپنی پیٹھ اُسکی طرف کی ہی - اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا
ہی[۶] اور اِسرائیل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا ہی
اور خوشبوئیاں نہیں جلائیں اور سوختنی قربانیاں نہیں گذرانیں
۸ اِس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروشلم پر نازل ہوا[۷]
اور اُسنے اُنہیں چھوڑ دیا کہ گھبراہٹ اور حیرانی میں گرفتار
ہوویں اور کہ[۱۱] اُنپر سیٹی بجائی جاوے چنانچہ تم نے اپنی آنکھوں
۹ سے دیکھا ہی - دیکھو اِس سبب ہمارے باپ دادے تلوار سے مارے
پڑے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور جورواں اسیری میں ہیں[۸]
۱۰ اب میرے دل میں ہی کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے ساتھ
۱۱ عہد باندھوں[۹] تاکہ اُس کا قہر شدید ہم پر سے پھر جائے - اَی
میرے فرزندو تم اب غافل مت ہو کیونکہ خداوند نے تمہیں چن لیا
ہی[۱۰] کہ اُسکے آگے کھڑے رہو اور اُسکی بندگی کرو اور اُسکی خدمتگذاری
کرو اور خوشبوئیاں جلاؤ ❊

۱۲ تب یے لاوی اُٹھے یعنے بنی قہات میں سے محت بن
عماسی اور یوایل بن عزریاہ اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی
اور عزریاہ بن یہلیئیل اور بنی جیرسون میں سے یواخ بن زمہ اور
۱۳ عدن بن یواخ - اور بنی الیصافن میں سے سمری اور یعئیل اور
۱۴ بنی آسف میں سے ذکریاہ اور متنیاہ - اور بنی ہیمان میں سے
یحی ایل اور سمعی اور بنی یدوتون میں سے سمعیاہ اور عزی ایل
۱۵ اُٹھے - اور اپنے بھائیوں کو جمع کرکے اور اپنے کو پاک کرکے[۱۱] بادشاہ
کے حکم کے موافق جو خداوند کے کلام کے مطابق تھا خداوند کے
۱۶ گھر کے پاک کرنے کو[۱۲] آئے - اور کاہن خداوند کے اندرونی

[۳] دیکھو ۲ تو ۲۸: ۲۴ ، ۷ آیت
[۴] ۱ تو ۱۵: ۱۲ ، ۲ تو ۳۵: ۶
[۵] یرم ۲: ۲۷ ، حزق ۸: ۱۶
[۶] ۲ تو ۲۸: ۲۴
[۷] ۲ تو ۲۴: ۱۸
[۱۱] دیکھو اسلا ۹: ۸ ، یرم ۱۸: ۱۶ اور ۱۹: ۸ اور ۲۵: ۹ و ۱۸ اور ۲۹: ۱۸
[۸] ۲ تو ۲۸: ۵ و ۶ و ۸ و ۱۷
[۹] ۲ تو ۱۵: ۱۲
[۱۰] ۱ گنتی ۳: ۶ اور ۸: ۱۴ اور ۱۸: ۲ و ۶
[۱۱] ۵ آیت
[۱۲] ۱ تو ۲۳: ۲۸

گھر میں اُسکے پاک کرنے کو داخل ہوئے اور وے ساری نجاست
جو خداوند کی ہیکل میں موجود تھی خداوند کے گھر کے صحن میں
باہر لائے اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا کہ باہر لیجا کے کدرون
۱۷ کے نالے میں ڈال دیویں - اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں
اُنہوں نے تقدیس کا کام شروع کیا اور وے اُس مہینے کے
اُٹھویں دن خداوند کے اُسارے تک آئے اور آٹھ دن تک
خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے اور پہلے مہینے کی سولھویں تاریخ
۱۸ میں وے تمام کر چکے - تب اُنہوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس
جا کے کہا کہ ہم نے خداوند کے تمام گھر کو اور سوختنی قربانی کے
مذبح کو اور سب ظروف کو اور نذر کی روٹیوں کی میز کو اور سب
۱۹ برتنوں کو پاک کیا - اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو جنہیں
آخز بادشاہ نے اپنی سلطنت کے وقت جب بیدینی کرتا تھا[۱۳]
رد کر دیا تھا پھر آراستہ اور مقدس کیا اور دیکھو وے خداوند
کے مذبح کے آگے ہیں ❊

۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اور شہر کے رئیسوں
۲۱ کو فراہم کرکے خداوند کے گھر کو چڑھ گیا - اور دے سات بیل
اور سات مینڈھے اور سات برّے اور سات بکرے لائے کہ مملکت
کے لئے اور مقدس کے لئے اور یہوداہ کے لئے خطا کی قربانی[۱۴]
ہوں اور اُسنے کاہنوں ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا کہ اُنہیں
۲۲ خداوند کے مذبح پر گذرانیں - تب اُنہوں نے بیلوں کو ذبح کیا اور کاہنوں
نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا[۱۵] پھر مینڈھوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا پھر برّوں کو
۲۳ ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا - اور وے خطا کی قربانی کے بکروں
کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے اور اُنہوں نے
۲۴ اپنے ہاتھ اُنپر رکھے[۱۶] - پھر کاہنوں نے اُنہیں ذبح کیا اور اُنکا
لہو خطا کے لئے مذبح پر چھڑکا کہ سارے اِسرائیل کا کفارہ ہو[۱۷]
کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا کہ سوختنی قربانی اور خطا کی
۲۵ قربانی سارے اِسرائیل کے لئے گذرانی جاویں - اور اُسنے
داؤد کے[۱۸] حکم کے اور بادشاہ کے غیب بین جاد[۱۹] کے اور
ناتن نبی کے حکم کے مطابق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط

[۱۳] ۲ تو ۲۸: ۲۴
[۱۴] احبا ۴: ۳ و ۱۴
[۱۵] احبا ۸: ۱۴ و ۱۵ و ۱۹ و ۲۴ ، عبر ۹: ۲۱
[۱۶] احبا ۴: ۱۵ و ۲۴
[۱۷] احبا ۱۴: ۲۰
[۱۸] ۱ تو ۲۳: ۵ اور ۲۵: ۱ ، ۲ تو ۸: ۱۴
[۱۹] ۲ سمو ۲۴: ۱۱

اور کثرت لاویوں کو دیکے اُنہیں مقرر کیا[۲۰] کہ خداوند نے اپنے
۲۶ نبیوں || کی معرفت یوں حکم کیا[۲۱] تھا۔ اور لاوی داؤد کے
۲۷ باجوں کو[۲۲] اور کاہن نرسنگوں[۲۳] کو لیکے کھڑے ہوئے۔ اور
حزقیاہ نے فرمایا کہ سوختنی قربانی مذبح پر گذرانی جائے اور جس
وقت سوختنی قربانی کا گذراننا شروع ہوا اُسی وقت خداوند
کا گیت نرسنگوں اور شاہ اسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ
۲۸ شروع ہوا[۲۴] اور ساری جماعت نے سجدہ کیا اور گیت کا گانا
اور نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا جب تک کہ سوختنی قربانی
۲۹ جل نہ چکی۔ اور جب سوختنی قربانی جل چکی تب بادشاہ نے
۳۰ اور سب نے جو اُسکے ساتھ حاضر تھے جھکے سجدہ کیا[۲۵] پھر
حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا کہ داؤد کے اور
آسف غیب بین † کے گیتوں کو اِستعمال کرکے خداوند کی حمد
میں گاویں اور وے خوشی سے حمد گائے اور سر جھکا کے اُنہوں نے
۳۱ سجدہ کیا۔ تب حزقیاہ نے مخاطب ہوکے کہا کہ جس حال کہ تم
نے ‡ آپ کو خداوند کے لئے پاک کیا پس نزدیک جاؤ اور خداوند
کے گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاری کی قربانیوں کو[۲۶] گذرانو
تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کی قربانیوں کو چڑھایا اور سب
۳۲ اشراف دِل لوگوں نے سوختنی قربانیوں کو بھی گذرانا۔ اور
سوختنی قربانیوں کی گنتی جو جماعت لائی سو ستر بیل اور سو
مینڈھے اور دو سو برّے تھی یے سب کے سب خداوند
۳۳ کی سوختنی قربانی کے لئے تھے۔ اور چھ سو بیل اور تین
۳۴ ہزار بھیڑ مقدس کئے۔ مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے کہ
وے سب سوختنی قربانی کے جانوروں کی کھال اُتار
نہ سکے تب اُنکے بھائی لاویوں نے اُنکی مدد کی[۲۷] جب تک
کام تمام ہوا اور جب تک باقی کاہنوں نے اپنے کو پاک
کیا کیونکہ لاوی اپنے تئیں پاک کرنے میں کاہنوں کی
۳۵ نسبت سے دِل کے بہت سیدھے[۲۸] تھے[۲۹] لیکن سوختنی
قربانیاں بھی اور سلامتی کی قربانیوں کی چربیاں[۳۰] اور سوختنی
قربانیوں کے تپاون[۳۱] وفور سے تھے سو خداوند کے گھر کی

۲۰ ۱ توا ۱۲: ۴ اور ۲۵: ۶
|| عبرانی میں کے ہاتھ سے
۲۱ ۲ توا ۳۰: ۱۲
۲۲ ۱ توا ۲۳: ۵ عمو ۶: ۵
۲۳ گن ۱۰: ۸ و ۱۰ ۱ توا ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۶
۲۴ ۲ توا ۲۳: ۱۸
۲۵ ۲ توا ۲۰: ۱۸
† عبرانی میں کی باتوں کو
‡ عبرانی میں ہاتھ بھر کے آئے۔ ۲ توا ۱۳: ۹
۲۶ احبار ۷: ۱۲
۲۷ ۲ توا ۳۵: ۱۱
۲۸ زبور ۷: ۱۰
۲۹ ۲ توا ۳۰: ۳
۳۰ احبار ۳: ۱۶
۳۱ گن ۱۵: ۵ و ۷ و ۱۰

خدمت اچھے قرینے سے ہوئی۔ ۳۶ اور حزقیاہ اور سب لوگ
باغ باغ ہوئے کہ خدا نے لوگوں کو طیار کر دیا کہ وہ ماجرا
ناگاہ وقوع میں آیا ✚

باب ۳۰

اور حزقیاہ نے سارے اسرائیل اور یہوداہ کو
کہلا بھیجا اور افرائیم اور منسّی کے پاس بھی نامے لکھ
بھیجے کہ وے خداوند کے گھر یروسلم میں آویں تاکہ خداوند
۲ اسرائیل کے خدا کے لئے عید فسح کریں۔ کیونکہ بادشاہ نے
اور امیروں نے اور یروسلم میں کی ساری جماعت نے مصلحت
۳ کرکے ٹھہرایا تھا کہ دوسرے مہینے میں[۱] عید فسح کریں۔ کیونکہ
وے اُس وقت[۲] فسح نہیں کر سکے اِسلئے کہ کاہنوں نے
بقدر احتیاج اپنے کو پاک نہیں کیا تھا[۳] اور لوگ بھی یروسلم
۴ میں جمع نہیں ہوئے تھے۔ اور وہ بات بادشاہ اور ساری
۵ جماعت کی نظر میں اچھی تھی۔ سو اُنہوں نے اِس بات پر
اتفاق کیا کہ بیرسبع سے لیکے دان تک تمام اسرائیل کے
درمیان منادی کی جاوے کہ لوگ یروسلم میں آکے خداوند
اسرائیل کے خدا کی عید فسح کریں کیونکہ اُنہوں نے بہت
۶ دن سے نوشتوں کے مطابق فسح نہ کیا تھا۔ تب قاصد بادشاہ
اور اُسکے امیروں کے ہاتھ سے خط پاکے بادشاہ کے حکم کے
سوافق تمام اسرائیل اور یہوداہ میں روانہ ہوئے اور
بولے اے بنی اسرائیل ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل کے
خداوند خدا کی طرف پھر رجوع ہوؤ[۴] تو وہ تمہارے باقی لوگوں
کی طرف جو اسور کے بادشاہوں کے ہاتھ سے[۵] بچ رہے
۷ ہیں پھریگا۔ اور تم اپنے باپ دادوں کے مانند اور اپنے بھائیوں
کے مانند مت ہوؤ[۶] کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں
کے خدا کی نافرمانی کی ہے اِسلئے اُسنے اُنہیں حیرانی میں ڈالا
۸ ہے[۷] جیسے تم آپ دیکھتے ہو۔ پس تم اپنے باپ دادوں کے مانند
سخت گردن مت ہوؤ[۸] بلکہ خداوند || سے اقرار کرو اور اُسکے
مقدس کو آؤ جسے اُسنے ہمیشہ کے لئے مقدس کیا ہے اور
خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو تاکہ اُسکا قہر شدید[۹] تم پر سے

۱ گن ۹: ۱۰ و ۱۱
۲ خر ۱۲: ۶ و ۱۸
۳ ۲ توا ۲۹: ۳۴
۴ یرم ۴: ۱ یوایل ۲: ۱۳
۵ ۲ سلا ۱۵: ۱۹ و ۲۹
۶ حزق ۲۰: ۱۸
۷ ۲ توا ۲۹: ۸
۸ اِست ۱۰: ۱۶
|| عبرانی میں کو ہاتھ دو دیکھو ۱ توا ۲۹: ۲۴ عز ۱۰: ۱۹
۹ ۲ توا ۲۹: ۱۰

۹ پھر جاوے۔ کیونکہ اگر تم خداوند کی طرف پھروگے تو تمہارے بھائی اور تمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنیوالوں کی نظر میں رحم پاوینگے[۱۰] یہاں تک کہ اِس ملک میں پھر آوینگے کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفور اور رحیم[۱۱] ہے اور اگر تم اُسکی طرف پھروگے[۱۲]
۱۰ تو وہ تم سے اپنا مُنھہ نہ موڑیگا۔ سو قاصد اِفرائیم اور مُنسّی کے ملک میں زبلون تک شہر بہ شہر گذرتے پھرے لیکن وے
۱۱ اُن پر ہنسے اور اُنہیں ٹھٹھے میں اُڑایا[۱۳] تو بھی آشر میں سے اور مُنسّی میں سے اور زبلون میں سے کئی لوگوں نے فروتنی
۱۲ کی[۱۴] اور یروسلم کو آئے۔ اور یہوداہ پر بھی خداوند کا ہاتھ تھا کہ اُنکی یکدلی کراوے[۱۵] تاکہ وے خداوند کے کلام کے مطابق[۱۶] بادشاہ اور امیروں کے حکم پر عمل کریں +
۱۳ سو بہت لوگ یروسلم میں جمع ہوئے کہ دوسرے مہینے میں فطیری روٹی کی عید کریں وے ایک بہت بڑی
۱۴ جماعت تھے۔ اور وے اُٹھے اور اُن مذبحوں کو جو یروسلم میں تھے[۱۷] اور بخور کی ساری قربانگاہوں کو اُنہوں نے دور
۱۵ کیا اور اُنہیں کدرون کے نالے میں پھینک دیا۔ پھر اُنہوں نے دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا اور کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ ہوکے[۱۸] اپنے کو پاک
۱۶ کیا اور خداوند کے گھر میں سوختنی قربانیوں کو گذرانا۔ اور وے اپنے دستور پر مردِ خدا موسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنی جگہہ میں کھڑے ہوئے اور کاہنوں نے لاویوں کے
۱۷ ہاتھہ سے لہو لیکے چھڑکا کیونکہ جماعت میں بہت تھے جنہوں نے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اِسواسطے لاویوں کے ذمّے میں کیا گیا کہ وے اُن سبھوں کے لئے جنہوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا فسح کے برّوں کو ذبح کریں تاکہ وے خداوند
۱۸ کے لئے مُقدّس ہوویں[۱۹] کیونکہ بہت سے لوگوں نے اِفرائیم میں سے اور مُنسّی میں سے اور اِشکار میں سے اور زبولون میں سے[۲۰] اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور اُسکے برخلاف جو لکھا ہوا ہے فسح کھایا[۲۱] لیکن حزقیاہ نے اُنکے لئے دُعا

۱۰ ۱ز بور ۱۰۶: ۴۶
۱۱ اخر ۳۴: ۶
۱۲ ایسع ۵۵: ۷
۱۳ ۲ تو ۳۶: ۱۶
۱۴ یوں ۲ تو ۱۱: ۱۶ ۱۸ و ۲۱ آیتیں
۱۵ افلپ ۲: ۱۳
۱۶ ۲ تو ۲۹: ۲۵
۱۷ ۲ تو ۲۸: ۲۴
۱۸ ۲ تو ۲۹: ۳۴
۱۹ ۲ تو ۲۹: ۳۴
۲۰ ۱۱ آیت
۲۱ خر ۱۲: ۴۳ وغیرہ

۱۹ مانگی اور کہا ای خداوند کریم تو ہر ایک کو جس نے خدا کو جو اُسکے باپ دادوں کا خداوند خدا ہے ڈھونڈھنے کو دِل لگایا ہے[۲۲] معاف کر اگرچہ بیتِ قدس کی طہارت سے پاک
۲۰ نہ ہوا ہو۔ اور خداوند نے حزقیاہ کی سُنی اور لوگوں کو ||معاف
۲۱ کیا۔ سو بنی اِسرائیل جو یروسلم میں حاضر تھے بڑی خوشی سے سات دِن تک عید فطیر کرتے رہے[۲۳] اور لاوی اور کاہن خداوند کی حمد میں ہر روز ||بلند آواز کے باجے بجا بجا کے
۲۲ خداوند کا شکر کرتے تھے۔ اور حزقیاہ نے سب لاویوں کو اور اُن سبھوں کو جو کہ خداوند کے عرفان کی اچھی بات سکھلاتے تھے[۲۴] تسلّی بخش باتیں کہیں اُنہوں نے سات دِن تک عید کی قربانیاں کھائیں اور سلامتی کے ذبائح ذبح کئے اور
۲۳ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کا اِقرار کیا[۲۵] پھر ساری جماعت نے مشورہ کیا کہ اَور سات دِن عید کریں[۲۶] اور وے
۲۴ خوشی سے اَور سات دِن مانتے رہے کیونکہ شاہ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لئے ہزار بیل اور سات ہزار بھیڑیں عنایت کیں اور امیروں نے بھی جماعت کے لئے ہزار بیل اور دس ہزار بھیڑیں عنایت کیں[۲۷] اور بہت سے کاہنوں نے اپنے
۲۵ کو پاک کیا[۲۸] اور یہوداہ کی ساری جماعت اور کاہن اور لاوی اور وہ ساری جماعت جو اِسرائیل میں سے آئی تھی[۲۹] اور وے پردیسی جو اِسرائیل کے ملک سے آئے تھے اور یہوداہ
۲۶ میں رہتے تھے خوشی کرتے تھے۔ سو یروسلم میں بڑی خوشی ہوئی کیونکہ شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد کے دِنوں سے یروسلم میں ایسی نہ ہوئی تھی +
۲۷ بعد اُسکے کاہن اور لاوی اُٹھے اور لوگوں کو برکت دی[۳۰] اور اُنکی آواز سُنی گئی اور اُنکی دُعا ||اُسکے مُقدّس مکان آسمان تک پہنچی +

باب ۳۱
۱ جب یہہ سب ہو چکا تب سارے اِسرائیلی جو حاضر تھے روانہ ہوکے یہوداہ کے شہروں میں گئے اور ساری مورتوں کو توڑ ڈالا[۱] اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُونچے

۲۲ ۲ تو ۱۹: ۳
||عبرانی میں چنگا کیا
۲۳ خر ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶
||عبرانی میں زور کے باجے
۲۴ است ۳۳: ۱۰ ۲ تو ۱۷: ۹ اور ۳۵: ۳
۲۵ عز ۱۰: ۱۱
۲۶ دیکھو ۱ سلا ۸: ۶۵
۲۷ ۲ تو ۳۵: ۷ ۸ ۹
۲۸ ۲ تو ۲۹: ۳۴
۲۹ ۱۱ و ۱۸ آیتیں
۳۰ گن ۶: ۲۳
||عبرانی میں اُسکی پاکیزگی کے مسکن تک زبور ۶۸: ۵
۱ ۱ سلا ۱۸: ۴

مکانوں اور مذبحوں کو جو یہوداہ اور بنیامین اور افرائیم اور منسی میں بھی تھے ڈھا دیا یہاں تک کہ سب کے سب نیست و نابود ہوئے تب سارے بنی اسرائیل اپنے اپنے شہر اور ہر ایک آدمی اپنی اپنی ملکیت پر پھر گئے +

۲ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کو انکی نوبتوں کے موافق ہر ایک کو اسکی خدمت کے لئے یعنے کاہنوں اور لاویوں کو سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے گذراننے کے لئے اور بندگی اور شکر گذاری اور ستایش کرنے کے لئے خداوند کے ‖ دربار کے دروازوں میں مقرر کیا۔

۳ اور اسنے اپنے مال میں سے بادشاہی حصہ سوختنی قربانیوں کے لئے یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور سبتوں کے اور نئے چاندوں کے اور عیدوں کی سوختنی قربانیوں کے لئے ٹھہرایا جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے

۴ اور اسنے لوگوں کو جو یروشلم میں رہتے تھے حکم کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں تاکہ وے دلجمعی سے خداوند کی شریعت کا کام کریں +

۵ اور جب اس فرمان نے شہرت پائی تب بنی اسرائیل اناج اور مے اور تیل اور ‖ شہد اور کھیت کے سارے حاصل کے پہلے پھل وفور سے لائے اور ہر ایک چیز کا دسواں حصہ کثرت سے لائے۔

۶ اور بنی اسرائیل اور یہوداہ جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وے بھی گائے بیل اور بھیڑ بکری کا دسواں حصہ اور ان مقدس چیزوں کا دسواں حصہ جو خداوند انکے خدا کے لئے مقدس کی گئی تھیں لائے اور انکے ڈھیر ڈھیر لگا دیئے

۷ انہوں نے تیسرے مہینے میں ڈھیر ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام کیا۔

۸ اور حزقیاہ اور امیروں نے آکے ڈھیروں کو دیکھا اور خداوند کو اور اسکی گروہ اسرائیل کو مبارک کہا۔

۹ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے ان ڈھیروں کا احوال پوچھا۔

۱۰ تب سردار کاہن عزریاہ نے جو صدوق کے خاندان کا تھا جواب میں کہا کہ جب سے لوگوں نے خداوند کے گھر میں

۲ ۱ توا ۲۳: ۶ اور ۲۴: ۱
۳ ۱ توا ۲۳: ۳۰ و ۳۱ ‖ یا لشکرگاہ کے آستانوں پر
۴ گن ۲۸ باب اور ۲۹ باب
۵ گن ۱۸: ۸ وغیرہ نحمیاہ ۱۳: ۱۰ ملا ۲: ۷
‖ یا عرسے
۷ حز ۲۲: ۲۹ نحمیاہ ۱۳: ۱۲
۸ احبار ۲۷: ۳۰ استثنا ۱۴: ۲۸

ہدیہ لانا شروع کیا تب سے ہم کھانے کو بہت رکھتے ہیں اور آسودہ ہوتے ہیں اور بہت بچ رہتا ہے کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے اور جو بچا سو بھی بڑا انبار ہے +

۱۱ اور حزقیاہ نے حکم کیا کہ خداوند کے گھر میں انبار خانے بناویں اور انہوں نے انہیں بنایا۔

۱۲ اور وے ہدیے اور دہ یکیاں اور نیاز کی ہوئی چیزیں دیانت سے ان میں لائے اور ان پر کننیاہ لاوی مختار تھا اور اسکا بھائی سمعی نائب تھا۔

۱۳ اور یحی ایل اور عززیاہ اور نحت اور عسہئیل اور یریموت اور یوزبد اور الی ایل اور اسماکیاہ اور محت اور بنایاہ حزقیاہ بادشاہ کے اور خدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حکم سے کننیاہ اور اسکے بھائی سمعی کے پیشکار تھے۔

۱۴ اور قرہ بن یمنہ ایک لاوی جو پورب کی طرف کا دربان تھا ان چیزوں کا جنہیں وے اپنی خوشی خاطر سے خدا کی نیاز کرتے تھے داروغہ تھا تاکہ خداوند کی نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دیوے۔

۱۵ اور اسکے تابع میں عدن اور منیمین اور یشوع اور سمعیاہ اور امریاہ اور سکنیاہ کاہنوں کے شہروں میں مقرر تھے اور انکی امانت میں تھا کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے کیا چھوٹے کو انکی باریداریوں کے موافق حصہ بانٹ دیویں

۱۶ ان مردوں کے سوا جنکے نام نسب نامے میں لکھے گئے تھے اور ان کی عمر تین برس یا اس سے اوپر تھی ان سب کو جو اپنی باریداریوں کے مطابق اپنی خدمت میں کام کرنے کے لئے روز بروز خداوند کے گھر آتے تھے۔

۱۷ یعنے ان کاہنوں کو جنکے نام انکے آبائی خاندانوں کے موافق لکھے گئے اور ان لکھے ہوئے لاویوں کو جو بیس برس کے اور اوپر تھے اور اپنی باریداریوں میں خدمت کرتے تھے۔

۱۸ اور انکے سب لکھے ہوئے بال بچوں اور جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں کو غرض اس ساری جماعت کو بانٹ دیویں کہ وے امانت سے اپنے کو پاکترین چیزوں کی تقسیم کے لئے پاک کرتے تھے۔

۱۹ اور ہارون کے بیٹوں ان کاہنوں کے لئے بھی جو اپنے شہروں کی

۹ ملا ۳: ۱۰
۱۰ نحمیاہ ۱۳: ۱۳
۱۱ یشو ۲۱: ۹
۱۲ ۱ توا ۲۳: ۲۴ و ۲۷

گرد و نواح کے کھیتوں میں [۱۳] تھے شہر بہ شہر کئی ایک مرد جن کے نام لکھے گئے تھے [۱۴] مقرّر ہوئے کہ کاہنوں کے سب مردوں کو اور سب لاویوں کو جنکے نام نسب نامے میں لکھے ہوئے تھے حصّہ دیویں +

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایساہی کیا اور خداوند اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہی سو کیا [۱۵] ۲۱ اور جو جو کام اُسنے شروع کیا تاکہ خدا کے گھر کی اور شریعت کی خدمتگذاری کرے اور اپنے خدا کا طالب ہو کے جو جو حکم اُسنے کیا سو اپنے سارے دل سے کیا اور کامیاب ہوا +

باب ۳۲

اُن باتوں اور اُس عملِ دیانتداری کے بعد شاہِ اسور سنحیرب چڑھ آیا [۱] اور ملکِ یہوداہ میں داخل ہوا اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاؤ کیا اور چاہا کہ اُنہیں اپنے قبضے میں لاوے ۔ ۲ اور جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرب آیا ہی اور یروسلم سے لڑنے کو رُخ کیا ہی ۔ ۳ تو اُسنے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کر کے یہہ ٹھہرایا کہ پانی کے اُن سوتوں کو جو شہر سے باہر تھے بند کرے اور اُنہوں نے اُسکی مدد کی ۔ ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے اور سب چشموں اور اُس نہر کو جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتی ہی بند کیا اور کہا کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہے کو بہت پانی پاویں ۔ ۵ اور اُسنے ||ہمّت باندھی اور ساری [۲] دیوار کو جو ٹوٹی تھی بنایا [۳] اور بُرجوں تک اونچا کیا اور باہر سے ایک دوسری دیوار کو اُٹھایا اور داؤد کے شہر میں ملو کو [۴] مضبوط کیا اور بہت سی تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں ۔ ۶ اور اُسنے لوگوں کے اوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا اور ۷ اُنہیں دلاسا دیا اور کہا مضبوط ہو اور دلاوری کرو [۵] اور اسور کے بادشاہ سے اور اُسکے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو [۶] اور نہ گھبراؤ کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ہیں ۸ اُنکی نسبت سے جو اُسکے ہمراہ ہیں بہت ہیں [۷] اُسکے ساتھ بشر کا ہاتھ ہی [۸] لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہی [۹] کہ ہماری

۱۳ احبار ۲۵: ۳۴ گن ۳۵: ۲
۱۴ ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ آیتیں
۱۵ ۲ سلا ۲۰: ۳
۱ ۲ سلا ۱۸: ۱۳ وغیرہ یسعیا ۳۶: ۱ وغیرہ
||عبرانی میں اپنے کو مضبوط کیا ۔
۲ ۲ توا ۲۵: ۲۳
۳ یسعیا ۲۲: ۹ و ۱۰
۴ ۲ سمو ۵: ۹ ۱ سلا ۹: ۲۴
۵ اِست ۳۱: ۶
۶ ۲ توا ۲۰: ۱۵
۷ ۲ سلا ۶: ۱۶
۸ یرم ۱۷: ۵ ۱ یوحنا ۴: ۴
۹ ۲ توا ۱۳: ۱۲ روم ۸: ۳۱

مدد کرے اور ہماری طرف سے لڑے اور لوگوں نے شاہِ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا +

۹ بعد اُسکے شاہِ اسور سنحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے پاس جو یروسلم میں تھے بھیجا [۱۰] اور پیام کیا کہ ۔ ۱۰ شاہِ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہی کہ تم لوگ کسپر تکیہ کرتے ہو [۱۱] کہ یروسلم میں ||اُسکے محاصرے کے وقت رہتے ہو ۔ ۱۱ کیا حزقیاہ تمہیں پُرچک دیکے نہیں چاہتا ہی کہ تم ایسا کرو کہ بھوکے کال سے اور پیاس سے مرجاؤ کہ وہ کہتا ہی کہ خداوند ہمارا خدا ہمیں شاہِ اسور کے ہاتھ سے چھڑاویگا [۱۲] ۱۲ کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں جس نے اُسکے اونچے مکان اور اُسکے مذبح دور کر ڈالے [۱۳] اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم کیا کہ تم ایک ہی مذبح کے آگے پرستش کرو اور اُسی پر خوشبوئی جلاؤ ۱۳ کیا تم نہیں جانتے ہو جو میں نے اور میرے باپ دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ہی کیا اُن سرزمینوں کی قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا سکے [۱۴] ۱۴ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں جنہیں میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا وہ کون سا ہی جو اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچا سکا کہ تمہارا خدا تمہیں میرے ہاتھ سے بچا سکے ۔ ۱۵ پس حزقیاہ تمہیں نہ بھرماوے [۱۵] اور تم کو اِس طور پر ترغیب دینے نہ پاوے اور اُسکی بات کو سچ مت جانو کیونکہ کسی اُمّت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے اور میرے باپ دادوں کے ہاتھ سے چھڑا نہ سکا تو پھر کیا اِمکان ہی کہ تمہارا معبود تمہیں میرے ہاتھ سے چھڑاوے ۱۶ اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کی مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کی مخالفت میں بہت سی اور باتیں کہیں ۱۷ اور اُسنے خطوں میں بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی اہانت لکھی [۱۶] اور اُسکے حق میں کُفر بکا کہ وہ بولا جیسا اور ملکوں کی قوموں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑایا ہی ویسا ہی حزقیاہ

۱۰ ۲ سلا ۱۸: ۱۷
۱۱ ۲ سلا ۱۸: ۱۹
||یا قلعہ میں
۱۲ ۲ سلا ۱۸: ۳۰
۱۳ ۲ سلا ۱۸: ۲۲
۱۴ ۲ سلا ۱۸: ۳۳ و ۳۴ و ۳۵
۱۵ ۲ سلا ۱۸: ۲۹
۱۶ ۲ سلا ۱۹: ۹

۱۸ کا معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑاویگا[۱۷] اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکار کے یہودیوں کی زبان میں[۱۸] یروشلم کے لوگوں کو جو دیوار پہ تھے[۱۹] ایسی باتیں کہیں کہ اُنہیں ڈراویں اور حیران
۱۹ کریں تاکہ شہر کو لے لیویں۔ اور اُنہوں نے یروشلم کے خدا کے حق میں ایسی باتیں کہیں جیسی زمین کی قوموں کے معبودوں کے حق میں
۲۰ جو اِنسان کی دستکاری سے بنے تھے[۲۰] کہی تھیں۔ اِس سبب حزقیاہ بادشاہ[۲۱] اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبی[۲۲] دُعا مانگکے آسمان کی طرف چلّائے ✣
۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا اور اُسنے شاہِ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں اور سرداروں کو فنا کیا[۲۳] تب وہ پشیمان ہو کے اپنے ہی مُلک کو پھر گیا اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل ہوا تو اُنہوں نے جو اُسکی صُلب سے نکلے تھے اُسے وہیں تلوار سے مار
۲۲ ڈالا۔ اِسیطرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروشلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیرب کے ہاتھ سے اور سبھوں کے ہاتھ سے چھڑایا اور انکی
۲۳ گرد و پیش ہوکے اُنکی ہدایت کی۔ اور بہت لوگ یروشلم میں خداوند کے لئے ہدیے اور شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے لئے قیمتی چیزیں[۲۴] لائے اور بعد اُسکے وہ سب قوموں کی نظر میں بزرگ ہوا[۲۵] ✣
۲۴ اُن دِنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی[۲۶] اور اُسنے خداوند سے دُعا مانگی تب اُسنے اُس سے باتیں کہیں اور اُسے ایک نشان
۲۵ دیا۔ لیکن حزقیاہ نے اُس احسان کے مطابق شکر نہ کیا[۲۷] بلکہ اُسکے دِل میں گھمنڈ بسایا[۲۸] اور اِسلئے اُسپر اور یہوداہ اور یروشلم پر غضب ہوا[۲۹]
۲۶ تب حزقیاہ دِل کے اُس غرور کی بابت خاکسار ہوا[۳۰] اور وہ اور یروشلم کے باشندے بھی سو حزقیاہ کے دِنوں میں[۳۱] خداوند کا غضب اُنپر نازل نہ ہوا ✣
۲۷ اور حزقیاہ کی دولت اور عزت بڑی تھی اور اُسنے چاندی اور سونے اور جواہر اور خوشبوئیوں اور ڈھالوں اور ہر طرح کی قیمتی چیزوں
۲۸ کے لئے خزانے بنوائے۔ اور مخزن اناج اور مَے اور تیل کے لئے اور اصطبل ہر جنس کی مواشی کے لئے اور بھیڑ سالے بھیڑ بکریوں کے
۲۹ لئے۔ اور اُسنے اپنے لئے گانوں بسائے اور بھیڑ بکری گائے بیل
۳۰ کے گلّے بہت بڑھائے کہ خدا نے اُسے بہت سا مال بخشا تھا[۳۲] اور حزقیاہ نے جیحون کی عالی نہر بند کر کے اُسے داؤد کے شہر کی پچھم طرف نیچے اُتارا[۳۳] اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب ہوا ✣
۳۱ تسپر بھی والی بابل کے ✝ ایلچیوں کی بابت جو اُس پاس بھیجے ہوئے آئے کہ اُس معجزے کا حال جو مُلک میں ہوا تھا دریافت کریں[۳۴] خدا نے اُسے آزمانے کے[۳۵] لئے چھوڑا تاکہ اُسکے دِل کا سب بھید اُسے معلوم ہووے ✣
۳۲ اب حزقیاہ کا باقی احوال اور اُسکی نیکیاں دیکھو کہ وے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کی رویا میں[۳۶] اور یہوداہ کے اور اِسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں[۳۷] لکھے ہوئے ہیں۔ اور حزقیاہ
۳۳ اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سو گیا[۳۸] اور اُنہوں نے اُسے بنی داؤد کی قبروں کے درمیان ایک قبر میں جو سب سے اونچی تھی گاڑا اور تمام یہوداہ اور یروشلم کے سب باشندوں نے اُسکے مرنے کے وقت اُسکی تعظیم کی[۳۹] اور اُسکا بیٹا منسّی اُسکا جانشین ہوا ✣

باب ۳۳

۱ منسّی بارہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے یروشلم
۲ میں پچپن برس بادشاہت کی[۱] مگر وہ جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے سو اُسنے کیا اُن قوموں کے نفرتی کام[۲] کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا ✣
۳ اور اُسنے اُن اونچے مکانوں کو جنہیں اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا[۳] پھر بنا کیا اور بعلیم کے لئے کتنے مذبح بنائے اور یسیرتیں
۴ لگائیں[۴] اور سارے آسمانی لشکر[۵] کی پرستش اور بندگی کی اور
۵ اُسنے خداوند کے اُس گھر میں بھی جسکی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروشلم میں ابد تک رہیگا[۶] مذبح بنائے۔ اور اُسنے سارے آسمانی لشکر کے نام کے مذبح خداوند کے گھر کے دو صحنوں میں[۷] بنا
۶ دئے۔ اور اُسنے بنی ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا[۸] اور اُسنے ساعتوں کو مانا اور جادوگری اور ٹونا کیا[۹] اور یار دیو اور افسونگروں سے معاملہ کیا[۱۰] اُسنے خداوند کے
۷ آگے اُسے غصّہ دلانے کیواسطے بہت بدکاریاں کیں۔ اور اُسنے ایک کھودا ہوا بت ایک صورت جو اُسنے بنوائی خدا کے اُس گھر میں نصب کی[۱۱] جسکی بابت خدا نے داؤد کو اور اُسکے بیٹے

۱۷ ۲ سلا ۱۹: ۱۲
۱۸ ۲ سلا ۱۸: ۲۸
۱۹ ۲ سلا ۱۸: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸
۲۰ ۲ سلا ۱۹: ۱۸
۲۱ ۲ سلا ۱۹: ۱۵
۲۲ ۲ سلا ۱۹: ۲ و ۴
۲۳ ۲ سلا ۱۹: ۳۵ وغیرہ
۲۴ ۲ تو ۱۷: ۵
۲۵ ۲ تو ۱: ۱
۲۶ ۲ سلا ۲۰: ۱ یسع ۳۸: ۱
۲۷ زبور ۱۱۶: ۱۲
۲۸ ۲ تو ۲۶: ۱۶ حبق ۲: ۴
۲۹ ۲ تو ۲۴: ۱۸
۳۰ یرم ۲۶: ۱۸ و ۱۹
۳۱ ۲ سلا ۲۰: ۱۹
۳۲ ۱ تو ۲۹: ۱۲
۳۳ یسع ۲۲: ۹ و ۱۱
✝ عبرانی میں ترجمانوں
۳۴ ۲ سلا ۲۰: ۱۲ یسع ۳۹: ۱
۳۵ اِست ۸: ۲
۳۶ یسع ۳۶ اور ۳۷ اور ۳۸ اور ۳۹ ابواب
۳۷ ۲ سلا ۱۸ اور ۱۹ اور ۲۰ ابواب
۳۸ ۲ سلا ۲۰: ۱۹
۳۹ امثا ۱۰: ۷

۱ ۲ سلا ۲۱: ۱ وغیرہ
۲ اِست ۱۸: ۹ ۲ تو ۲۸: ۳
۳ ۲ سلا ۱۸: ۴ ۲ تو ۳۰: ۱۴ اور ۳۱: ۱ اور ۳۲: ۱۲
۴ اِست ۱۶: ۲۱
۵ اِست ۱۷: ۳
۶ اِست ۱۲: ۱۱ ۱ سلا ۸: ۲۹ اور ۹: ۳ ۲ تو ۶: ۶ اور ۷: ۱۶
۷ ۲ تو ۴: ۹
۸ احبار ۱۸: ۲۱ اِست ۱۸: ۱۰ ۲ سلا ۲۳: ۱۰ ۲ تو ۲۸: ۳ حزق ۲۳: ۳۷ و ۳۹
۹ اِست ۱۸: ۱۰ و ۱۱
۱۰ ۲ سلا ۲۱: ۶
۱۱ ۲ سلا ۲۱: ۷

سلیمان کو کہا تھا کہ اِس گھر میں اور یروسلم میں جسے میں نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن لیا ہے میں اپنا نام ابد

۸ تک رکھونگا[۱۲]۔ اور میں بنی اِسرائیل کے پاؤں کو اِس سرزمین سے جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو عنایت کی ہے ہرگز نہ ٹلواؤنگا[۱۳] بشرطیکہ وے خبرداری سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنہیں فرمائیں اور اُس ساری شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر

۹ جو موسیٰ نے دیئے عمل کریں۔ لیکن مُنسّی نے یہوداہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو یہاں تک بھٹکایا کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت سے جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے سامھنے نابود کیا

۱۰ زیادہ بدکاری کی۔ اور خداوند نے مُنسّی سے اور اپنے لوگوں سے باتیں کیں پر وے اُسکے شنوا نہ ہوئے +

۱۱ اِس سبب سے خداوند اُنپر شاہِ اسور کے سپہ سالاروں کو لایا[۱۴] اور وے مُنسّی کو[۱۱] کُنڈیوں سے پکڑ کے اور بیڑیوں سے جکڑ کے[۱۵] بابل کو لے گئے

۱۲ جب اُسنے بڑی تکلیف پائی تب وہ خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا اور اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار

۱۳ ہوا[۱۶]۔ اور اُس نے اُس سے دُعا مانگی اور اُسکی دُعا قبول ہوئی[۱۷] اور اُسکی زاری سُنی گئی اور وہ اُسے یروسلم میں اُسکی مملکت کے

۱۴ درمیان پھر لایا تب مُنسّی نے جانا کہ خداوند وہی خدا ہے[۱۸]۔ بعد اُسکے اُسنے داؤد کے شہر کے باہر جیحون[۱۹] کی پچھم طرف وادی میں مچھلی پھاٹک کے جلوخانے تک ایک دیوار اُٹھائی اور عوفل کو[۲۰] گھیرا اور اُسے بہت اُونچا کیا اور یہوداہ کے سارے حصین شہروں

۱۵ میں لشکر کے سردار بٹھلائے۔ اور اُسنے اجنبی معبودوں کو اور اُس بُت کو[۲۱] جو خداوند کے گھر میں تھا اور سب مذبحوں کو جو اُس نے خداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروسلم میں بنوائے تھے دفع کیا اور

۱۶ شہر کے باہر پھینکدیا۔ اور اُسنے خداوند کے مذبح کی مرمّت کی اور اُسپر سلامتی کے اور شکر کے ذبیحوں کو[۲۲] چڑھایا اور یہوداہ کو

۱۷ فرمایا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کی بندگی کریں۔ تسپر بھی لوگ ہنوز اُونچے مکانوں میں قربانی گذرانتے رہے[۲۳] مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لئے +

۱۲ زبور ۱۳۲: ۱۴
۱۳ ۲ سمو ۷: ۱۰
۱۴ استث ۲۸: ۳۶
۱۱ یا ایک خارستان میں پکڑ کے
۱۵ ایوب ۳۶: ۸
زبور ۱۰۷: ۱۰ و ۱۱
۱۶ ۱ پطر ۵: ۶
۱۷ ۱ توا ۵: ۲۰
عز ۸: ۲۳
۱۸ زبور ۹: ۱۶
دان ۴: ۲۵
۱۹ ۱ سلا ۱: ۳۳
۲۰ ۲ توا ۲۷: ۳
۲۱ ۲ و ۵ و ۷ آیتیں
۲۲ احبار ۷: ۱۲
۲۳ ۲ توا ۳۲: ۱۲

۱۸ اب مُنسّی کے باقی سارے کام اور اُسکی زاری جو اُسنے اپنے خدا کے آگے کی اور اُن غیب بینوں[۲۴] کا کلام جو اُنہوں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام سے اُسسے کہا یا وے سب باتیں اِسرائیل کے

۱۹ بادشاہوں کی تواریخ میں لکھی ہیں۔ اُسکی دُعا بھی اور اُسکا قبول ہونا اور اُسکی ساری خطائیں اور اُسکی بے ایمانی اور وے مقام جن پر اُسنے اُونچے مکان بنوائے اور یسیرتیں اور مورتیں رکھیں اُس سے پہلے کہ وہ تائب و خاکسار ہوا یے سب باتیں ہوسی کی

۲۰ تواریخ میں لکھی ہیں۔ اور مُنسّی اپنے باپ دادوں میں جا سویا[۲۵] اور اُنہوں نے اُسے اُسی کے گھر میں گاڑا اور اُسکا بیٹا امون اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۱ امون بائیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے دو

۲۲ برس یروسلم میں بادشاہت کی[۲۶] اور جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے سو اُسنے کیا جیسا کہ اُسکے باپ مُنسّی نے کیا تھا اور امون نے اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے آگے جو اُسکے باپ مُنسّی نے

۲۳ بنوائیں تھیں قربانیاں گذرانیں اور اُن کی بندگی کی۔ اور اُسنے خداوند کے آگے عاجزی نہ کی جسطرح اُسکے باپ مُنسّی نے عاجزی

۲۴ کی تھی[۲۷] بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا۔ آخر کو اُسکے خادموں نے اُسپر بندش باندھی اور اُسکے گھر میں اُسے قتل کیا[۲۸] +

۲۵ لیکن مملکت کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا جنہوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی اور اہلِ ملک نے اُسکے بیٹے یوسیاہ کو اُسکی جگہہ میں بادشاہ کیا +

باب ۳۴ یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے اکتیس

۲ برس یروسلم میں سلطنت کی[۱]۔ اُسنے وے کام کئے جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا ذرہ بھی دہنے بائیں نہ مُڑا +

۳ اور اُسکی سلطنت کے آٹھویں برس میں جب ہنوز لڑکا تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا[۲]۔ اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم کو[۳] اُونچے مکانوں اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں سے[۴] پاک کرنے

۲۴ ۱ سمو ۹: ۹
۲۵ ۲ سلا ۲۱: ۱۸
۲۶ ۲ سلا ۲۱: ۱۹ وغیرہ
۲۷ ۱۲ آیت
۲۸ ۲ سلا ۲۱: ۲۳ و ۲۴
۱ ۲ سلا ۲۲: ۱ وغیرہ
۲ ۲ توا ۱۵: ۲
۳ ۱ سلا ۱۳: ۲
۴ ۲ توا ۳۳: ۱۷ و ۲۲

۴ لگا۔ اور لوگوں نے اُسکے سامھنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو جو اُنکے اُوپر اونچے میں تھیں کاٹ ڈالا اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی صورتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو توڑ ڈالا اور اُنہیں دھول کر ڈالا اور اُس دھول کو اُنکی قبروں پر بھرایا جنہوں نے اُنکے لئے قربانیاں گذرانیں تھیں۔ ۵ اور اُسنے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُنکے مذبحوں پر جلائیں اور اسطرح سے یہوداہ اور یروسلم کو پاک کیا۔ ۶ اور یونہیں منسّی اور افرائیم اور شمعون کے شہروں میں اور نفتالی تک اور اُنکے پھاوڑوں کو اِرداگرد چلایا۔ ۷ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو دھول کر ڈالا اور اسرائیل کے تمام ملک میں سب تبوں کو کاٹ ڈالا تب یروسلم میں پھر آیا ✝

۸ اور اُسکی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں جب کہ ملک اور ہیکل کو پاک کیا تھا اور اُسنے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو اور شہر کے سردار معسیاہ کو اور یوآخز کے بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمّت کرنیکو بھیجا۔ ۹ وے خلقیاہ سردار کاہن پاس آئے اور وہ نقدی جو خدا کے گھر میں لائی گئی تھی جسے دربان لاویوں نے بنی منسّی سے اور بنی افرائیم سے اور اسرائیل کے سارے باقی لوگوں سے اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے اور یروسلم کے باشندوں سے لیکے جمع کیا تھا اُنہوں نے سپرد کی۔ ۱۰ اور اُنہوں نے اُسے کارندوں کے ہاتھ میں جو خداوند کے گھر پر تعینات تھے سونپ دیا اور اُنہوں نے اُن کاریگروں کو دیا جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے کہ مسکن کی مرمّت کریں اور اُسے بناویں۔ ۱۱ یعنے بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر اور لٹھے قینچیوں کے لئے اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لئے جنہیں یہوداہ کے بادشاہوں نے گرایا تھا مول لیویں۔ ۱۲ اور وے مرد دیانت سے کام کرتے تھے اور اُن پر یحیت اور عبدیاہ لاوی جو بنی مراری میں سے تھے تعینات تھے اور زکریاہ اور مسلام بنی قہات میں سے کام کراتے تھے اور وے سب لاوی باجوں کے بجانے میں ماہر تھے۔ ۱۳ اور وے باربرداروں کے بھی اور اُن سب کے جو کسی قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے داروغہ تھے اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے ✝

۵ احبار ۲۶: ۳۰ ۲ سلا ۲۳: ۴
۶ ۲ سلا ۲۳: ۶
۷ ۱ سلا ۱۳: ۲
۸ است ۹: ۲۱
۹ ۲ سلا ۲۲: ۳
۱۰ دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۱۱ وغیرہ
۱۱ ۱ توا ۲۳: ۴ و ۵

۱۴ اور جب وے اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں لائی گئی تھی نکال لائے تو خلقیاہ کاہن نے خداوند کی توریت کی کتاب جو موسیٰ کے ہاتھ سے ہوئی پائی۔ ۱۵ تب خلقیاہ نے سافن سافر سے خطاب کرکے کہا کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی۔ ۱۶ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا پھر اُسنے بادشاہ کو یہہ جواب دیا اور کہا کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ہاتھ میں سپرد کیا سو وے کرتے ہیں۔ ۱۷ اور وہ نقدی جو خداوند کے گھر میں موجود تھی اُنہوں نے جمع کی اور داروغوں کے ہاتھ اور کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی۔ ۱۸ پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دی اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۹ اور ایسا ہوا کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۲۰ پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو اور اخیقام بن سافن کو اور عبدون بن میکاہ کو اور سافن سافر کو اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور کہا ۲۱ کہ تم جاؤ اور میرے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جو اسرائیل میں اور یہوداہ میں سے باقی رہے اِس کتاب کی باتوں کے حق میں جو ملی ہے خداوند سے پوچھو کیونکہ خداوند کا قہر جو ہم پر نازل ہوتا ہے بہت بڑا ہے اِس سبب سے کہ ہمارے باپ دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا کہ ایسا سب کچھہ کریں جیسا اِس کتاب میں لکھا ہے۔ ۲۲ تب خلقیاہ اور وے جنکو بادشاہ نے حکم کیا تھا خلدہ نبیہ کے پاس جو توشہ خانے کے داروغہ سلوم بن تقہت بن حسرہ کی جورو تھی گئے وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محل میں رہتی تھی سو اُنہوں نے اُس سے یوں پیغام کہا ✝

۲۳ اُسنے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اُس شخص سے جس نے تمہیں مجھہ پاس بھیجا ہے کہو ۲۴ کہ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھو میں اِس مکان پر اور اُسکے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا بلکہ وے ساری لعنتیں جو اُس کتاب میں ۲۵ کہ شاہِ یہوداہ کے آگے پڑھی گئی لکھی ہیں۔ کیونکہ اُنہوں نے

۱۲ ۲ سلا ۲۲: ۸ وغیرہ
۱۱ یا عکبور ۲ سلا ۲۲: ۱۲
۱۳ ۲ سلا ۲۲: ۱۴
۱۴ یا ہرحس

مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلادیں سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔
۲۶ رہا شاہِ یہوداہ جس نے تم کو بھیجا کہ خداوند سے احوال دریافت کرو سو تم اُسسے یوں کہو کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ تو جو ہی سو تو نے اُن مضمونوں کو سُنا۔
۲۷ اِس سبب کہ تیرا دِل نرمایا تو نے خدا کے آگے عاجزی کی جب کہ تو نے اُسکی باتیں سُنیں جو اُسنے اِس مکان اور اُس کے باشندوں کی مخالفت میں کہیں اور میرے آگے فروتنی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا سو میں نے بھی کان دھر کے تیری سُنی خداوند فرماتا ہی۔
۲۸ دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھ شامل کرونگا اور تو اپنے گور میں سلامتی سے دفن کیا جائیگا اور ساری آفت کو جو میں اِس مقام پر اور اُسی کے باشندوں پر لاؤنگا تیری آنکھیں نہ دیکھینگی سو اُنہوں نے پھر کے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائی +
۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروسلم کے سارے
۳۰ بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا[۱۴] اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا اور سارے بنی یہوداہ اور یروسلم کے سارے باشندے اور کاہن اور لاوی اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے اور اُسنے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں پڑھ سُنائیں۔
۳۱ اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ہوا[۱۵] اور خداوند کے آگے عہد کیا اور کہا کہ ہم خداوند کی پیروی کرینگے اور اُسکے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُسکے قانونوں کو اپنے سارے دِل اور ساری جان سے حفظ کرینگے اور اُس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرینگے۔
۳۲ اور اُسنے سب کو جو یروسلم اور بنیمین میں موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا اور یروسلم کے باشندوں نے خدا اپنے باپ دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا۔
۳۳ اور یوسیاہ نے بنی اِسرائیل کی ساری سرزمینوں میں سے ساری مکروہات[۱۶] بتوں کو دفع کیا اور سب لوگوں کو جو کہ

۱۴ ۲ سلا ۲۳: ۱ و غیرہ
۱۵ ۲ سلا ۱۱: ۱۴ اور ۲۳: ۳ ؛ ۲ توا ۶: ۱۳
۱۶ ۱ سلا ۱۱: ۵

اِسرائیل میں رہتے تھے عبادت میں حاضر کیا کہ خداوند اپنے خدا کی بندگی کریں اور وے اُسکے جیتے جی[۱۷] خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی پیروی سے پھر نہ گئے +

باب ۳۵

۱ اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے لئے عید فسح کی[۱] اور رو فسح پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ میں[۲] ذبح ہوا۔
۲ اور اُسنے کاہنوں کو اُنکی خدمتوں[۳] پر مقرر کیا اور اُنہیں خداوند کے گھر کی عبادت کے لئے رغبت دِلائی[۴]
۳ اور اُن لاویوں سے جو خداوند کے مُقدّس ہوکے تمام اِسرائیل کو تعلیم دیتے تھے[۵] کہا کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں جو شاہِ اِسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا[۶] رکھو[۷] اب سے کاندھے پر اُٹھائے نہ پھرو[۸] اب تم خداوند اپنے خدا کی اور اُسکی گروہ اِسرائیل کی خدمت کرو۔
۴ اور اپنے آبائی خاندانوں کے[۹] موافق اپنی باریداریوں کے مطابق جس طرح سے شاہِ اِسرائیل داؤد نے لکھا تھا[۱۰] اور اُسکے بیٹے سلیمان نے بھی لکھا تھا[۱۱] اپنی خدمت میں حاضر ہو۔
۵ اور تم مقدس میں اپنی برادری یعنی قوم کے فرزندوں کے آبائی خاندانوں کے موافق اور لاویوں کے ابوی گھرانوں کی باریداریوں کے مطابق کھڑے ہو[۱۲]
۶ اور اپنے کو پاک کرکے[۱۳] فسح کو ذبح کرو اور اپنے بھائیوں کو طیار کرو کہ وے خداوند کے کلام کے مطابق جو موسیٰ || سے لکھا گیا کام کریں۔
۷ اور یوسیاہ نے لوگوں کے لئے گلوں میں سے برّے اور حلوان دیئے[۱۴] کہ اُن سب کیواسطے جو حاضر تھے عید فسح کے ذبیحے ہوں اور گنتی میں تیس ہزار ہوئے اور تین ہزار گائے بیل ہوئے یہہ سب بادشاہی مال میں سے تھا۔
۸ اور اُسکے امیروں نے خوشی سے لوگوں کو اور کاہنوں کو اور لاویوں کو دیا خلقیاہ اور ذکریاہ اور یحیئیل نے جو خدا کے گھر کے ناظم تھے کاہنوں کو عید فسح کے ذبیحوں کیلئے دو ہزار چھہ سو بھیڑ بکری اور تین سو گائے بیل دیئے۔
۹ اور کنعنیاہ اور اُسکے بھائی سمعیاہ اور نتنئیل اور حسبیاہ اور یعیئیل اور یوزبد جو لاویوں کے سردار تھے لاویوں کو فسح کے لئے پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچ سو گائے بیل دیئے۔
۱۰ سو عبادت کے سامان مہیا

۱۷ یرم ۳: ۱۰
۱ ۲ سلا ۲۳: ۲۱ و ۲۲
۲ خر ۱۲: ۶ ؛ عز ۶: ۱۹
۳ ۲ توا ۲۳: ۱۸ ؛ عز ۶: ۱۸
۴ ۲ توا ۲۹: ۵ و ۱۱
۵ اِست ۳۳: ۱۰ ؛ ۲ توا ۳۰: ۲۲ ؛ ملا ۲: ۷
۶ ۲ توا ۵: ۷
۷ دیکھو ۱ توا ۲۳: ۱۴
۸ ۱ توا ۲۳: ۲۶
۹ ۱ توا ۹: ۱۰
۱۰ ۱ توا ۲۳ اور ۲۴ اور ۲۵ اور ۲۶ ابواب
۱۱ ۲ توا ۸: ۱۴
۱۲ زبور ۱۳۴: ۱
۱۳ ۲ توا ۲۹: ۵ و ۱۵ اور ۳۰: ۳ و ۱۵ ؛ عز ۶: ۲۰
|| عبرانی میں موسیٰ کے ہاتھ سے ہوا
۱۴ ۲ توا ۳۰: ۲۴

ہوئے اور کاہن اپنے مُقام میں اور لاوی اپنی باریداریوں میں[15]
۱۱ بادشاہ کے حکم کے موافق حاضر ہوئے۔ اُنہوں نے فسح ذبح کیا
اور کاہنوں نے اُنکے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا[16] اور لاویوں نے
۱۲ کھال کھینچی[17] اور لاوی سوختنی قربانیاں لے چلے تاکہ وے
بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنہیں
دیویں کہ خداوند کے حضور گذرانیں جیسا موسیٰ کی کتاب میں لکھا
۱۳ ہی[18] اور بیلوں سے بھی ایساہی کیا۔ اور اُنہوں نے دستور کے موافق
فسح کو آگ سے بھونا[19] پر اور پاک ہدیوں کو دیگوں اور ہنڈوں
۱۴ اور کڑاہیوں میں[20] پکایا اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا۔ بعد اُسکے
اُنہوں نے اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے طیار کیا کیونکہ کاہن
بنی ہارون سوختنی قربانیوں اور چربیوں کے چڑہانے میں رات
تک مشغول رہے سو لاویوں نے اپنے لئے اور کاہن بنی ہارون
۱۵ کے لئے طیار کیا۔ اور گانیوالے بنی آسف داؤد کے[21] اور آسف
اور ہیمان اور بادشاہ کے غیب بین یدوتون کے حکم کے موافق
اپنے مکانوں پر تھے اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے[22]
کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا اِسلئے اُنکے
۱۶ بھائی لاویوں نے اُنکے لئے طیار کیا۔ سو اُسی دن میں خداوند کی
عبادت کی ساری طیاری ہوگئی تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم
کے موافق عیدِ فسح کریں اور خداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں
۱۷ گذرانیں۔ اور بنی اسرائیل نے جو حاضر تھے اُسیوقت عیدِ فسح اور
۱۸ فطیری روٹی کی عید سات دن تک[23] کی۔ اور سموایل نبی کے
دنوں سے اسرائیل میں ایسی عیدِ فسح نہ ہوئی تھی بلکہ اسرائیل کے
سارے بادشاہوں نے بھی ایسی عیدِ فسح نہ کی تھی[24] جیسی کہ یوسیاہ
اور کاہنوں اور لاویوں اور سارے بنی یہوداہ اور اہلِ اسرائیل
۱۹ جو وہاں حاضر تھے اور یروشلم کے باشندوں نے کی۔ یوسیاہ کی
سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہہ عیدِ فسح ہوئی +
۲۰ ان باتوں کے بعد جب یوسیاہ ہیکل کی مرمت کر چکا شاہ
مصر نکو چڑھ آیا[25] کہ کرکمیس پر جو فرات کے کنارے پر ہی لشکر
۲۱ کشی کرے تب یوسیاہ اُسکا مقابلہ کرنے کو نکلا۔ تب اُسنے اُس پاس

۱۵ ۱ع ۶: ۱۸
۱۶ ۲ توا ۲۹: ۲۲
۱۷ دیکھو ۲ توا ۲۹: ۳۴
۱۸ احبار ۳: ۳
۱۹ خر ۱۲: ۸ و ۹ است ۱۶: ۷
۲۰ ۱ سلا ۲: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
۲۱ ۱ توا ۲۵: ۱ وغیرہ
۲۲ ۱ توا ۹: ۱۷ و ۱۸ اور ۲۶: ۱۴ وغیرہ
۲۳ خر ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶ ۲ توا ۳۰: ۲۱
۲۴ ۲ سلا ۲۳: ۲۲ و ۲۳
۲۵ ۲ سلا ۲۳: ۲۹ یرم ۴۶: ۲

ایلچی بھیجے اور پیام کیا کہ ای یہوداہ کے بادشاہ تجھہ سے میرا کیا
کام میں اِسوقت تجھہ پر چڑھہ نہیں آتا ہوں بلکہ اُسی کے گھر پر
جس سے میری لڑائی ہی اور خدا نے مجھکو حکم کیا کہ جلدی کر دسو
تو خدا کے جو میرے ساتھہ ہی برخلاف مت پڑ ایسا نہ ہو کہ تجھے
۲۲ ہلاک کرے۔ لیکن یوسیاہ نے اُس سے مُنہہ نہ موڑا بلکہ اُس سے
لڑنے کے لئے اپنا بھیس بدلا[26] اور نکو کی باتوں کا جو خدا کے
مُنہہ سے نکلیں شنوا نہ ہوا بلکہ مجدو کی وادی میں لڑنیکو گیا۔
۲۳ اور تیراندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا اور بادشاہ نے
۲۴ اپنے نوکروں سے کہا کہ مجھے لے جاؤ کیونکہ میں زخمی ہوا۔ سو
اُسکے نوکروں نے اُسے اُس رتھہ پر سے اُتارا اور اُسکی دوسری
رتھہ پر اُسے چڑھایا اور یروشلم کو لے گئے[27] اور وہ مرگیا اور اپنے
باپ دادوں کی قبروں میں گاڑا گیا اور تمام یہوداہ اور یروشلم
نے یوسیاہ کے لئے ماتم کیا[28] +
۲۵ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا[29] اور سب گانیوالے
اور گانیوالیاں[30] اپنے مرثیوں میں آجتکے دن تک یوسیاہ کا ذکر
کرتے ہیں یہہ اُنہوں نے اسرائیلیوں میں ایک سُنت مقرر
۲۶ کی[31] اور دیکھہ وے باتیں نوحوں کی کتاب میں لکھی ہیں۔ اب
یوسیاہ کے باقی احوال اور اُسکی نیکیاں مطابق اُسکے جو خداوند
۲۷ کی شریعت میں لکھا ہی۔ اور اُسکے اعمال اوّل و آخر دیکھہ وے
اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں +

باب ۳۶ اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیا اور
۲ اُسکے باپ کی جگہہ اُسے یروشلم میں بادشاہ کیا[1] یہوآخز تیئیس
برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے تین مہینے یروشلم میں
۳ بادشاہت کی۔ اور شاہِ مصر نے یروشلم میں آکے اُسے خارج
کردیا اور اہلِ مملکت پر سو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج
۴ مقرر کیا۔ اور شاہِ مصر نے اُسکے بھائی اِلیاقیم کو یہوداہ اور
یروشلم کا بادشاہ کیا اور اُسکا نام بدلکے یہویقیم رکھا اور نکو
اُسکے بھائی یہوآخز کو پکڑکے اُسے مصر میں لے گیا +
۵ اور یہویقیم پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے

۲۶ یوں ۱ سلا ۲۲: ۳۰
۲۷ ۲ سلا ۲۳: ۳۰
۲۸ زکر ۱۲: ۱۱
۲۹ نوحہ ۴: ۲۰
۳۰ دیکھو متی ۹: ۲۳
۳۱ یرم ۲۲: ۲۰

۱ ۲ سلا ۲۳: ۳۰ وغیرہ

۳

گیارہ برس یروشلم میں بادشاہت کی[۲] اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاری کرتا رہا۔ اُسپر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ آیا[۳] اور
۶ اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا[۴] اور نبوکدنضر خداوند
۷ کے گھر کے ظروف میں سے بھی بعضے بابل کو لے گیا[۵] اور بابل میں
اپنے مندر کے بیچ اُنہیں رکھا۔ اب یہویقیم کا باقی احوال اور اُسکے
۸ مکروہ کام جو اُسنے کئے اور جو کچھ اُس میں پایا گیا دیکھو وے اسرائیل
اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں اور اُسکا بیٹا[۱۱] یہویکین
اُسکا جانشین ہوا +

۹ یہویکین آٹھہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے تین
مہینے دس روز یروشلم میں سلطنت کی[۶] اور اُسنے وے کام کئے
۱۰ جو خداوند کی نظر میں بُرے ہیں جب وہ سال آخر ہوا تب نبوکدنضر
نے اُسے[۷] بابل میں پکڑ وا منگوایا خداوند کے گھر کے نفیس ترین[۸] ظروف
سمیت اور اُسکے بھائی + صدقیاہ کو یہوداہ[۹] اور یروشلم پر بادشاہ کیا +

۱۱ صدقیاہ اکیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے گیارہ
۱۲ برس یروشلم میں بادشاہت کی[۱۰] اور وہ خداوند اپنے خدا کے
آگے بدکاریاں کرتا تھا اور اُسنے یرمیاہ نبی کے حضور جسنے
خداوند کے مُنہہ کی باتیں اُس سے کہی تھیں عاجزی نہ کی۔
۱۳ اور اُسنے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی جسنے اُسے خدا کی قسم
دلائی تھی بغاوت کی[۱۱] اور ایسا گردنکش[۱۲] اور سخت دل بنا
کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ ہوا +

۱۴ سوا اُسکے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے
قوموں کے سارے نفرتی کاموں کی طرف مائل ہوکے بہت
سی بدکاریاں کیں اور اُنہوں نے خداوند کے گھر کو جو اُسنے یروشلم
۱۵ میں مُقدّس ٹھہرایا تھا ناپاک کیا۔ اور خداوند اُنکے باپ دادوں
کے خدا نے اپنے رسولوں کی معرفت سے اُنکے پاس پیغام بھیجا[۱۳]
بلکہ صبح سویرے اُٹھکے بھیجا کیا کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن
۱۶ پر مہربان تھا۔ لیکن اُنہوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں

اُڑایا[۱۴] اور اُسکی باتوں کو ناچیز جانا[۱۵] اور اُسکے نبیوں سے
بدسلوکی کی[۱۶] یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر
۱۷ ایسا بھڑکا[۱۷] کہ کوئی چارہ نہ رہا۔ تب وہ کسدیوں کے
بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا[۱۸] اُسنے اُنکے مُقدّس کے گھر
میں اُنکے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا[۱۹] اور اُسنے نہ کنور پر نہ
کنواری پر اور نہ بوڑھوں پر بلکہ اُس پر بھی جو بہت بوڑھا
۱۸ تھا رحم نہ کیا خدا نے سب کو اُسکے قابو میں کر دیا۔ اور
وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو اور
خداوند کے گھر کے خزانے کو اور بادشاہ کے اور اُسکے امیروں
۱۹ کے خزانے کو سب کے سب بابل کو لے گیا[۲۰] اور اُنہوں نے
خدا کے گھر کو جلا دیا[۲۱] اور یروشلم کی دیوار کو ڈھا دیا اور اُسکے
سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا اور اُسکی ساری قیمتی چیزوں
۲۰ کو برباد کیا۔ اور وہ اُنہیں جو تلوار سے بچے بابل کو اسیر کرکے
لے گیا[۲۲] اور وہاں وے اُسکے اور اُسکے بیٹوں کے غلام[۲۳]
۲۱ رہے جب تک کہ فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی۔ تاکہ[۲۴]
خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے مُنہہ سے کہا گیا تھا پورا ہووے
کہ وہ سرزمین پڑتی رہے جب تک کہ اُسکے سب سبتوں کا وقت
نہ گذر جائے[۲۵] کیونکہ جتنے دن وہ اُجاڑ پڑی وہ سبت کرتی
تھی[۲۶] جب تک کہ ستر برس پورے ہوئے +

۲۲ اب شاہ فارس [۱۱]خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں[۲۷]
اِس خاطر کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے مُنہہ سے کہا گیا تھا[۲۸]
پورا ہووے خداوند نے شاہ فارس خورس[۲۹] کا دل اُبھارا
اور اُسنے اپنی ساری مملکت میں منادی کروائی اور اُسے قلمبند بھی کرکے
۲۳ یوں فرمایا کہ۔ شاہ فارس خورس یوں فرماتا ہے[۳۰] خداوند آسمان کے
خدا نے زمین کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں اور اُسنے مجھکو حکم دیا کہ میں
یہوداہ کے یروشلم میں اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں پس جو تمہارے
درمیان اُسکی قوم کا ہو خداوند اُسکا خدا اُسکے ساتھ ہو اور وہ روانہ ہو جاوے +

۲ ۲ سلا ۲۳: ۳۶ و ۳۷
۳ ۲ سلا ۲۴: ۱ اِسکی خبر نبی نے پیشتر دی۔ حبق ۱: ۶
۴ دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۶ یرم ۲۲: ۱۸ و ۱۹ اور ۳۶: ۳۰
۵ ۲ سلا ۲۴: ۱۳ دان ۱: ۱ و ۲ اور ۵: ۲
۱۱ یا یکونیاہ اتوا ۳: ۱۶ یا کونیاہ یرم ۲۲: ۲۴
۶ ۲ سلا ۲۴: ۸
۷ ۲ سلا ۲۴: ۱۰ — ۱۷
۸ دان ۱: ۱ و ۲ اور ۵: ۲
+ یا متنیاہ اُسکے باپ کے بھائی کو ۲ سلا ۲۴: ۱۷
۹ یرم ۳۷: ۱
۱۰ ۲ سلا ۲۴: ۱۸ یرم ۵۲: ۱ وغیرہ
۱۱ یرم ۵۲: ۳ حزق ۱۷: ۱۵ و ۱۸
۱۲ ۲ سلا ۱۷: ۱۴
۱۳ یرم ۲۵: ۳ و ۴ اور ۳۵: ۱۵ اور ۴۴: ۴
۱۴ یرم ۵: ۱۲ و ۱۳
۱۵ امثال ۱: ۲۵ و ۳۰
۱۶ یرم ۳۲: ۳ اور ۳۸: ۶ متی ۲۳: ۳۴
۱۷ زبور ۷۴: ۱ اور ۷۹: ۵
۱۸ اِست ۲۸: ۴۹ ۲ سلا ۲۵: ۱ وغیرہ عز ۹: ۷
۱۹ زبور ۷۴: ۲۰ اور ۷۹: ۲ و ۳
۲۰ ۲ سلا ۲۵: ۱۳ وغیرہ
۲۱ ۲ سلا ۲۵: ۹ زبور ۷۴: ۶ و ۷ اور ۷۹: ۱ و ۷
۲۲ ۲ سلا ۲۵: ۱۱
۲۳ یرم ۲۷: ۷
۲۴ یرم ۲۵: ۹ و ۱۱ و ۱۲ اور ۲۶: ۶ و ۷ اور ۲۹: ۱۰
۲۵ احبار ۲۶: ۳۴ و ۳۵ و ۴۳ دان ۹: ۲
۲۶ احبار ۲۵: ۴ و ۵
[۱۱] عبرانی میں کورش
۲۷ عز ۱: ۱
۲۸ یرم ۲۵: ۱۲ و ۱۳ اور ۲۹: ۱۰ اور ۳۳: ۱۰ و ۱۱ و ۱۴
۲۹ یسع ۴۴: ۲۸
۳۰ عز ۱: ۲ و ۳

عزرا کی کتاب

باب ١ — اور شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے برس
میں اِس خاطر کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے مُنہہ سے نکلا
تھا¹ پورا ہووے خداوند نے شاہ فارس خورس کا دِل
اُبھارا کہ اُسنے اپنی تمام مملکت میں منادی کروائی² اور
۲ اُسے قلمبند بھی کرکے یوں فرمایا۔ شاہ فارس خورس یوں
فرماتا ہی کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کی ساری
مملکتیں مجھے بخشیں اور مجھے حکم کیا ہی کہ یروسلم کے بیچ
۳ جو یہوداہ میں ہی اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں³ پس اُسکی
ساری قوم میں سے تمہارے درمیان کون کون ہی اُسکا
خدا اُسکے ساتھ ہووے اور وہ یروسلم کو جو شہر یہوداہ ہی
جاوے اور خداوند اسرائیل کے خدا کا گھر بناوے (کہ وہی
۴ خدا ہی⁴) جو یروسلم میں ہی۔ اور ہر ایک جو باقی رہا ہو اُن سب
مقاموں میں سے جہاں کہیں وہ پردیسی ہوا ہو سو اُسی
مقام کے لوگ سونا چاندی سے اور مال مواشی سے
|| اُسکی مدد کریں اور اُسکے سواوے خدا کے گھر کے لئے
جو یروسلم میں ہی اپنے جی کی خواہش سے ہدیے گذرانیں ✣
۵ تب یہوداہ اور بنیامین کے ابوی رئیس اور کاہن
اور لاوی اُن سبھوں کے ساتھ جنکے دلوں کو خدا نے
۶ اُبھارا⁵ اُٹھے کہ جا کے یروسلم میں خداوند کا گھر بناویں۔ اور
اُن سب نے جو اُن کے پڑوس میں تھے چاندی کے برتن
اور سونے اور اسباب اور مواشی اور قیمتی چیزوں سے اُنکی دستگیری
کی اُسکے سوا اپنی خوشی سے ہدیے دیے ✣

١ ۲توا ۳۶: ۲۲ و ۲۳ یرم ۲۵: ۱۲ اور ۲۹: ۱۰
۲ عز ۵: ۱۳ و ۱۴
۳ یسع ۴۴: ۲۸ اور ۴۵: ۱ و ۱۳
۴ دان ۶: ۲۶
|| عبرانی میں اُسے اُٹھاوے
۵ فلپ ۲: ۱۳

باب ۷ — اور خورس بادشاہ نے بھی خداوند کے گھر کے اُن
برتنوں کو⁶ جنہیں نبوکدنضر یروسلم میں سے لے گیا تھا اور اپنے
دیوتوں کے گھر میں رکھا تھا⁷ نکال لایا۔ اور شاہ فارس
۸ خورس نے اُنہیں خزانچی متردات کے ہاتھ سے نکلوایا اور
اُسنے اُنہیں یہوداہ کے امیر شیشبضر کو⁸ گن دیا۔ اور اُنکی
۹ گنتی یہہ ہی سونے کی تیس تھالیاں اور چاندی کی ہزار
۱۰ تھالیاں اور اُنتیس چھُریاں۔ اور سونے کے تیس پیالے
اور روپے کے چار سو دس مجھولے پیالے اور اور قسم
۱۱ کے باسن ایک ہزار۔ سونے روپے کے برتن سب ملکے
پانچ ہزار چار سو تھے شیشبضر یہہ سب برتن لے گیا
اُن اسیروں سمیت جنہیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا ✣

باب ۲ — اور ملک کے لوگوں میں سے جنہیں اسیر کرکے لے
گئے تھے کہ شاہ بابل نبوکدنضر اُنہیں اسیر کرکے بابل کو لے
گیا¹ اُن کے نام جو اسیری سے چھوٹ کے یروسلم اور یہوداہ
۲ میں پھر آئے² ہر ایک جو اپنے اپنے شہر میں آیا یہے ہیں۔ جو
زرُبابل کے ساتھ آئے سو یہے ہیں یشوع نحمیاہ || سرایاہ
+ رعلایاہ مردکی بلشان ‡ مسفار بگوی § رحوم بعنہ
۳ قوم اسرائیل کے مردوں کا یہہ شمار ہی۔ بنی پرعوس دو
۴ ہزار ایک سو بہتر۔ بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔ بنی ارخ
۵ سات سو پچھتر³ بنی پخت موآب⁴ بنی یشوع اور یوآب میں
۶ سے دو ہزار آٹھ سو بارہ۔ بنی عیلام ایک ہزار دو سو
۷ چوّن۔ بنی زتو نو سو پینتالیس۔ بنی زکی سات سو

۶ عز ۵: ۱۴ اور ۶: ۵
۷ ۲سلا ۲۴: ۱۳ ۲توا ۳۶: ۷
۸ دیکھو عز ۵: ۱۴
١ ۲سلا ۲۴: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ اور ۲۵: ۱۱ ۲توا ۳۶: ۲۰
۲ نحم ۷: ۶ وغیرہ
|| یا عزریاہ نحم ۷: ۷
+ یا رعمیاہ
‡ یا مسفرت
§ یا نحوم
۳ دیکھو نحم ۷: ۱۰
۴ نحم ۷: ۱۱

۱۱ ساٹھہ - بنی * بابی چھہ سو بیالیس - بنی بی چھہ سو تیئیس -
۱۲ ۱۳ بنی عزجاد ایک ہزار دو سو بائیس - بنی ادونقام چھہ سو
۱۴ ۱۵ چھیاسٹھہ - بنی بگوی دو ہزار چھپن - بنی عدین چار سو
۱۶ چوون بنی اطیر حزقیاہ کے گھرانے کے اٹھانوے -
۱۷ ۱۸ ۱۹ بنی بیضی تین سو تیئیس - بنی || یورہ ایک سو بارہ - بنی
۲۰ ۲۱ حاشوم دو سو تیئیس - بنی + جبار پچانوے - بنی بیت لحم
۲۲ ۲۳ ایک سو تیئیس - اہل نطوفہ چھپن - اہل عنتوت ایک سو
۲۴ ۲۵ اٹھائیس - ‡ بنی عزماوت بیالیس - قریت عریم کے اور
۲۶ کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس - رامہ اور
۲۷ جبع کے لوگ چھہ سو اکیس - اہل مکماس ایک سو بائیس
۲۸ ۲۹ ۳۰ بیت ایل اور عی کے لوگ دو سو تیئیس بنی نبو باون - بنی
۳۱ مجبیس ایک سو چھپن - دوسرے عیلام ۵ کے بیٹے ایک ہزار
۳۲ ۳۳ دو سو چوون - بنی حارم تین سو بیس - لود اور § حادد
۳۴ اور اونو کے بیٹے سات سو پچیس - بنی یریحو تین سو
۳۵ پینتالیس - بنی سناآہ تین ہزار چھہ سو تیس +

۳۶ کاہن جو بنی یدعیاہ ۶ اور یشوع کے خاندان میں کے
۳۷ ۳۸ تھے نو سو تہتر - بنی امیر ۷ ایک ہزار باون - بنی فشور ۸
۳۹ ایک ہزار دو سو سینتالیس - بنی حارم ۹ ایک ہزار ستر +

۴۰ لاوی جو بنی * ہوداویاہ میں سے یشوع اور
قدمی ایل کی نسل میں سے تھے چوہتر +

۴۱ گانیوالے جو تھے بنی آسف ایک سو اٹھائیس +

۴۲ دربان لوگ جو ہوئے بنی سلوم بنی اطیر بنی
طلمون بنی عقوب بنی خطیطا بنی سوبا سب ملکے ایک سو
انتالیس +

۴۳ ہیکل کے بندے ۱۰ بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت -
۴۴ ۴۵ بنی قروس بنی || سیعہا بنی فدون - بنی لبانہ بنی حجابہ
۴۶ ۴۷ بنی عقوب - بنی حجاب بنی + شملی بنی حنان - بنی جدیل
۴۸ ۴۹ بنی جحر بنی ریایاہ - بنی رصین بنی نقودا بنی جزام - بنی
۵۰ عزا بنی فاسیح بنی بیسی - بنی اسناہ بنی معونیم بنی || نفیسیم

* یا بنوی نحم ۷: ۱۵
|| یا خاریف نحم ۷: ۲۴
+ یا جبعون نحم ۷: ۲۵
‡ یا بیت عزماوت نحم ۷: ۲۸
۵ دیکھو ۷ آیت
§ یا حارد جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ہے
۶ ۱ توا ۲۴: ۷
۷ ۱ توا ۲۴: ۱۴
۸ ۱ توا ۹: ۱۲
۹ ۱ توا ۲۴: ۸
* یا یہوداہ عز ۳: ۹ ہوداہ بھی کہلایا نحم ۷: ۴۳
۱۰ عبرانی میں نتنیم ۱ توا ۹: ۲
|| یا سیعاہ
+ یا شملی
|| یا نفیشسیم نحم ۷: ۵۲

۵۱ ۵۲ بنی بقبوق بنی حقوفا بنی حرحور - بنی + بضلوت بنی محیدا
۵۳ ۵۴ بنی حرشا - بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح - بنی نضیاح
بنی خطیفا +

۵۵ سلیمان کے خادموں ۱۱ کی اولاد بنی سوطی بنی
۵۶ سوفرت بنی ‡ فرودا - بنی یعلہ بنی درقون بنی جدال -
۵۷ بنی سفطیاہ بنی حطیل بنی فوکرت ضبائیم § بنی امی -
۵۸ سب * ہیکل کے بندے ۱۲ اور سلیمان کے خادموں کی
۵۹ اولاد ۱۳ تین سو بانوے - اور جو لوگ تل ملح سے اور تل
حرسا سے اور کروب سے اور || ادان سے اور امیر سے گئے
تھے سو یے ہیں پر اپنے اپنے آبائی خاندان کو اور اپنے نسل نامہ
۶۰ کو کہ اسرائیل کے ہوں یا نہیں بتا نہ سکے - بنی دلایاہ بنی
طوبیاہ بنی نقودا چھہ سو باون +

۶۱ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے بنی حبایاہ بنی
قوس بنی برزلی جس نے جلعادی برزلی ۱۴ کی بیٹیوں میں
۶۲ سے ایک کو جورو کیا اور اُنکے نام سے کہلایا - اُنہوں نے
اپنا نسبنامہ اُنکے درمیان جو نسلناموں کے مطابق
گنے گئے تھے ڈھونڈھا پر نہ پایا اِسلئے وے ناپاکوں
۶۳ کیطرح کہانت سے خارج ہوگئے ۱۵ اور + ترشاتا نے
اُنہیں فرمایا کہ جب تک ایک کاہن اُوریم و تمیم کو ساتھ
لئے ۱۶ نہ اُٹھے تب تک پاکترین چیزوں میں سے نہ
کھانا ۱۷ +

۶۴ ساری جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بیالیس
۶۵ ہزار تین سو ساٹھہ تھے - سوا اُنکے غلاموں اور لونڈیوں
کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے ۱۸ اُن میں دو سو
۶۶ گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں - اُنکے گھوڑے سات
۶۷ سو چھتیس اُنکے خچر دو سو پینتالیس - اُنکے اونٹ چار سو
پینتیس تھے اُنکے گدھے چھہ ہزار سات سو بیس +

۶۸ اور ابوی رئیسوں میں سے بعضوں نے جب یروسلیم
میں خداوند کے گھر کو آئے خوشی سے خدا کے مسکن کے

+ یا بضلیت نحم ۷: ۵۴
۱۱ دیکھو ۱ سلا ۹: ۲۱
‡ یا فریدا نحم ۷: ۵۷
§ یا امون
* عبرانی میں نتنیم نحم ۷: ۵۹
۱۲ یشو ۹: ۲۱ و ۲۷ ۱ توا ۹: ۲
۱۳ ۱ سلا ۹: ۲۱
|| یا ادون نحم ۷: ۶۱
۱۴ ۲ سمو ۱۷: ۲۷
۱۵ گن ۳: ۱۰
+ یا حاکم نے دیکھو نحم ۸: ۹
۱۶ خر ۲۸: ۳۰ گن ۲۷: ۲۱
۱۷ احبار ۲۲: ۲ و ۱۰ و ۱۵ و ۱۶
۱۸ نحم ۷: ۶۶ وغیرہ

لئے تاکہ وہ اپنی ہی جگہہ پر پھر اُٹھایا جاوے ہدیئے گذرانے[۱۹]

۶۹ اُنہوں نے اپنے مقدور کے موافق کام کے واسطے سونے کے اکسٹھہ ہزار درہم اور روپے کے پانچ ہزار سیر اور کاہنوں کے ایک سو پیراہن خزانے میں[۲۰] ڈالدیئے

۷۰ سو کاہن اور لاوی اور لوگوں میں سے کتنے اور گانیوالے اور دربان اور نتنیم اپنے اپنے شہروں میں بسے[۲۱] اور تمام اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے +

باب ۳

اور جب ساتواں مہینا پہنچا اور بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے تو لوگ یروشلم میں جمع ہوکے ایک ہی آدمی کیطرح ہوئے۔

۲ تب ||یشوع بن یوصدق اور اُسکے بھائی کاہن اور زربابل بن سیالتئیل[۱] اور اُسکے بھائی اُٹھہ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کا مذبح بنایا کہ اُسپر سوختنی قربانیوں کو چڑھاویں جیسا

۳ مردِ خدا موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہی[۲] اور اُنہوں نے مذبح کو اُسکی خاص جگہہ پر رکھا کیونکہ اُس سرزمینوں کی قوموں کے سبب سے اُنہیں ڈر لگا تھا اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُسپر سوختنی قربانیاں گذرانیں یعنے

۴ صبح اور شام کی سوختنی قربانیاں[۳] اور اُنہوں نے نوشتے کے مطابق خیموں کی عید کی[۴] اور روز بروز سوختنی قربانیاں گِن گِنکے روزمرہ کے دستور کے موافق چڑھائیں[۵]

۵ بعد اُسکے ہمیشہ کی سوختنی قربانی[۶] اور نئے چاندوں کی اور خداوند کی سب مقدس عیدوں کی اور وہ جسے ہر ایک

۶ خوشی سے خداوند کے لئے لاتا تھا گذرانی۔ ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ سے اُنہوں نے خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کا چڑھانا شروع کیا پر خداوند کی ہیکل کی بنیاد ہنوز ڈالی

۷ نہ گئی تھی۔ اور اُنہوں نے سنگ تراشوں اور ||بڑھیوں کو نقدی دی اور صیدانیوں اور صوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا[۸] کہ لبنان سے سرو کے تختے سمندر کی راہ سے یافا[۹] کو لاویں جیسا کہ شاہ فارس خورس نے اُنہیں پروانہ دیا تھا[۱۰]

۸ پھر اُنکے خدا کے گھر کو یروشلم میں آپہنچنے کے بعد دوسرے برس کے دوسرے مہینے میں زربابل بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق نے اور اُنکے باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں نے اور سب نے جو اسیری سے رہائی پاکے یروشلم کو آئے تھے شروع کیا اور لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُوپر تھے[۱۱] مقرر کیا کہ خداوند کے گھر کے کام

۹ پر تعینات رہیں۔ تب یشوع[۱۲] اور اُسکے بیٹے اور اُسکے بھائی اور قدمی ایل اور اُسکے بیٹے بنی +یہوداہ ملکے کھڑے رہے کہ خدا کے گھر میں کاریگروں پر تعینات ہیں اور بنی حنداد اور اُنکے بیٹے اور بھائی لاوی ایسا ہی کرتے تھے۔

۱۰ سو جب معمار خداوند کی ہیکل کی بنیاد ڈالتے تھے تو اُنہوں نے کاہنوں کو کپڑا پہناکے اور نرسنگے دیکے اور لاویوں بنی آسف کو جھانجھہ دیکے مقرر[۱۳] کیا کہ شاہ اسرائیل داؤد کی ترتیب کے مطابق[۱۴]

۱۱ خداوند کی حمد کریں۔ اور وے باہم نوبت بہ نوبت خداوند کی ستایش اور شکرگذاری میں گاتے بجاتے تھے[۱۵] کہ وہ بھلا ہی[۱۶] کہ اُسکی رحمت ہمیشہ اسرائیل کے شامل حال ہی[۱۷] جب اُنہوں نے خداوند کی ستایش کی تب سب لوگوں نے ملکے نعرہ مارا

۱۲ اِسلیئے کہ خداوند کے گھر کی بنیاد پڑی تھی لیکن بہت لوگ اُن کاہنوں اور لاویوں اور آبوی رئیسوں میں سے جو بوڑھے تھے جنہوں نے پہلے گھر کو دیکھا تھا جب اِس گھر کی بنیاد اُن کے دیکھنے میں ڈالی گئی تو وے بڑی آواز سے چلا کے رونے لگے[۱۸]

۱۳ لیکن بہتیرے خوشی سے للکارے۔ اور ایسا ہوا کہ لوگ خوشی کی آواز اور لوگوں کے رونے کی صدا جُدا جُدا دریافت نہ کرسکے کہ لوگ خوب چلا کے نعرہ مارتے تھے جس کی آواز دور تک پہنچی +

باب ۴

اور جب یہوداہ اور بنیامین کے دشمنوں نے سُنا کہ ||وے جو اسیر ہوئے تھے خداوند اسرائیل کے خدا کی ہیکل کو

۲ بناتے ہیں[۱] تو وے زربابل اور آبوی رئیسوں کے پاس آئے اور اُنہیں کہا کہ ہمیں بھی اپنے ساتھہ تعمیر کرنے دو کیونکہ

---

۱۹ نحمہ ۷: ۷۰
۲۰ ۱ توا ۲۶: ۲۰
۲۱ عز ۶: ۱۶ و ۱۷ نحمہ ۷: ۷۳

|| یا یہوسوع حجی ۱: ۱ اور ۲: ۲ ذکر ۳: ۱
۱ متی ۱: ۱۲ اور لوقا ۳: ۲۷ وسلتیئیل کہلایا
۲ استث ۱۲: ۵
۳ گن ۲۸: ۳ و ۴
۴ خر ۲۳: ۱۶ ۵ نحمہ ۸: ۱۴ و ۱۷ ذکر ۱۴: ۱۶ و ۱۷
۶ گن ۱۹: ۱۲ وغیرہ
۷ خر ۲۹: ۳۸ گن ۲۸: ۳ و ۱۱ و ۱۹ و ۲۶ اور ۲۹: ۲ و ۸ و ۱۳
|| یا کاریگروں
۸ ۱ سلا ۵: ۶ و ۹ ۲ توا ۲: ۱۰ اعمال ۱۲: ۲۰
۹ ۲ توا ۲: ۱۶ اعمال ۹: ۳۶
۱۰ عز ۶: ۳

۱۱ ۱ توا ۲۳: ۲۴ و ۲۷
۱۲ عز ۲: ۴۰
+ یا ہوداویاہ عز ۲: ۴۰
۱۳ ۱ توا ۱۶: ۵ و ۶ و ۴۲
۱۴ ۱ توا ۶: ۳۱ اور ۱۶: ۴ اور ۲۵: ۱
۱۵ خر ۱۵: ۲۱ ۲ توا ۷: ۳ نحمہ ۱۲: ۲۴
۱۶ ۱ توا ۱۶: ۳۴ زبور ۱۳۶: ۱
۱۷ ۱ توا ۱۶: ۱۶ یرم ۳۳: ۱۱
۱۸ دیکھو حجی ۲: ۳

|| عبرانی میں اسیری کے فرزند
۱ دیکھو ۷ و ۸ و ۹ آیتیں

ہم تمہارے مانند تمہارے خدا کے طالب ہیں اور ہم شاہِ اسور اسرحدون کے دِنوں سے ۲جس نے ہمیں یہاں لا بسایا ہی اُسکے لئے قربانی گذرانتے ہیں۔

۳ لیکن زرُبابل اور یشوع اور اسرائیل کے باقی ابوی رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ تمہارا کام نہیں کہ ہمارے ساتھ ہمارے خدا کے لئے ایک گھر بناؤ ۳بلکہ ہم آپ ہی ایک ساتھ ہو کے خداوند اِسرائیل کے خدا کے لئے ایک مسکن بناوینگے جیسا کہ شاہِ فارس خورس نے ہمیں حکم کیا ہی۴

۴ تب مُلک کے لوگوں نے یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کر دیا۵ اور تعمیر کرنے میں اُنہیں گھبرا دیا۔

۵ اور اُنکی مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکھا کہ اُنکا منصوبہ باطل کریں شاہِ فارس خورس کے جیتے جی کے سب دِن شاہِ فارس دارا کی سلطنت تک یہہ حال ہو رہا۔

۶ پھر جب اخسویروس بادشاہ ہوا تو اُسکی سلطنت کے شروع میں اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں کی بابت شکایت لِکھہ بھیجی +

۷ پھر ارتخششتا کے دِنوں میں بشلام اور متردات اور طابئیل اور اُنکے باقی رفیقوں نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا اُنکا خط ارامی حروف میں تھا اور اُسکی عبارت بھی ارامی زبان کی تھی۔

۸ رحوم دیوان اور شمسی کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لئے یروشلم کی بابت ایک درخواست اِس طور پر لکھی۔

۹ رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُنکے باقی رفیق جو دینہ اور افارستکہ اور طرفیلہ اور فارس اور ارک اور بابل اور سوسن اور دہ اور عیلام سے ہیں۶

۱۰ اور باقی گروہیں۷ جنہیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا اور سمرون کے شہروں میں بسایا اور نہر فرات کے اِس پار کے باقی لوگ وغیرہ۸ +

۱۱ اُس عرضی کی نقل جو اُنہوں نے اُسکے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجی یوں ہی آپ کے غلام جنہوں کی بود و باش نہر کے اِس پار ہی وغیرہ۔

۱۲ بادشاہ پر روشن ہووے کہ یہودی لوگ جو حضور کیطرف سے روانہ ہو کے ہمارے درمیان آئے سو یروشلم میں پہنچے ہیں اور اُس باغی اور فسادی شہر کو بناتے ہیں چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے اور نیویں ||ملائیں۔

۱۳ اب بادشاہ یقین جانے کہ یے لوگ جب شہر بن چُکیگا اور دیواریں طیار ہونگی تب وے محصول اور مالگذاری اور خراج۹ نہیں دینگے اور بادشاہوں کی + آمدنی میں خلل ہوگا۔

۱۴ پس چونکہ ہم لوگ دولتخانے ‡ کا نمک کھاتے ہیں اور ہم کو لائق نہ تھا کہ بادشاہ کی رسوائی دیکھکے برداشت کریں اِس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اِطلاع دیتے ہیں۔

۱۵ تاکہ حضور کے باپ دادوں کے تواریخ ناموں میں تلاش کیجاوے تو اُن تواریخ ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جاوے اور یقین حاصل ہووے کہ یہہ شہر فتنہ انگیز مقام ہی جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہی اور قدیم سے اُس میں فساد برپا ہوا ہی اِسواسطے یہہ شہر اُجاڑ کیا گیا ہی۔

۱۶ ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں کہ اگر یہہ شہر پھر بنا ہوا اور اُسکی شہرپناہ بنے تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھ نہ رہیگا +

۱۷ تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُنکے || باقی رفیقوں کو جو سمرون میں بسے اور نہر پار کے باقی لوگوں کو جواب لکھہ بھیجا سلام وغیرہ۔

۱۸ وہ عرضی جو تم نے ہمارے پاس بھیجی سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھی گئی۔

۱۹ اور میں نے حکم کیا ہی اور تلاش ہو چکی اور دریافت ہوا کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہی اور فتنہ و فساد اُس میں برپا رہا ہی۔

۲۰ اور بڑے زورآور بادشاہ یروشلم میں ہوئے ہیں جنہوں نے دریا کے پار تک عمل کیا۱۰ اور محصول اور مالگذاری اور خراج لیا کرتے تھے۔

۲۱ سو اب حکم کرو کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کرا دیں اور یہہ شہر بنایا نہ جائے جب تک مجھہ سے فرمان

---

۲ ۲ سلا ۱۷: ۲۴ و ۳۲ و ۳۳ اور ۱۹: ۳۷ ۱۰ آیت
۳ نحم ۲: ۲۰
۴ عز ۱: ۱ او ۲ و ۳
۵ عز ۳: ۳
۶ ۲ سلا ۱۷: ۳۰ و ۳۱ ۷ آیت
۸ یوں ۱۱ ۱۷ آیتوں میں اور عز ۷: ۱۲
۹ عز ۷: ۲۴
۱۰ ۱ پید ۱۵: ۱۸ یشو ۱: ۴ ۱ سلا ۴: ۲۱ زبور ۷۲: ۸

|| کسدی میں ایک ساتھہ سیں
+ یا توانائی
‡ کسدی میں کہ نمک سے نمکین ہوتے
|| کسدی میں جتھوں کے باقی لوگوں کو

۲۲ نہ نکلے۔ خبردار اِس میں غفلت مت کرنا کاہیکو زیادہ قباحت ہو جس سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے ✝

۲۳ پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کی نقل رحوم اور شمسی کاتب اور اُنکے رفیقوں کے آگے پڑھی گئی تھی تُونہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس گئے

۲۴ اور ✝ جبر اور زور سے اُن کو روک دیا۔ تب یروسلم میں خدا کے گھر کا کام موقوف ہوا اور یوں ہی شاہِ فارس دارا کی سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رہا ✝

باب ۵ پھر حجی[۱] نبی اور ذکریاہ[۲] بن عیدو نبی اُنہیں یہودیوں کو جو یہوداہ اور یروسلم میں تھے اِسرائیل کے خدا کے نام سے نبوّت کرتے تھے۔

۲ تب زُرُبّابل[۳] بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق اُٹھے اور خدا کے گھر کو جو یروسلم میں ہے بنانے لگے اور خدا کے وے نبی اُنکے ساتھ ہوکر اُنکی مدد کرتے تھے ✝

۳ اُسوقت نہر کے اِس پار کا صوبہ دار تتنی[۴] اور شتربوزنی اپنے مصاحبوں سمیت اُن پاس آئے اور اُنہیں یوں کہا کہ کِس نے تم کو حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ[۵]

۴ پھر ہم نے اُنہیں اِس طور پر کہا کہ اُن لوگوں کے کیا نام ہیں جو اِس عمارت کی تعمیر کرتے ہیں[۶]

۵ پر اُنکے خدا کی نظر یہودیوں کے بزرگوں پر تھی[۷] یہاں تک کہ وے اُنکا کام موقوف نہ کرا سکے جب تک کہ وہ پروانہ دارا پاس نہ پہنچا اور تب اُنہوں نے اِس مضمون کا جواب اُسکی بابت میں لکھ بھیجا[۸] ✝

۶ خط کی نقل جو نہر کے اِس پار کے صوبہ دار تتنی اور شتربوزنی اور اُسکے افارسکی[۹] رفیقوں نے جو نہر کے اِس پار میں بود و باش کرتے ہیں دارا بادشاہ پاس بھیجی

۷ اُنہوں نے اُس پاس عرضی بھیجی جس میں یوں لکھا تھا دارا

۸ بادشاہ کو سب طرح کا سلام ہو۔ بادشاہ کو معلوم ہو کہ ہم یہوداہ کے صوبے میں اللہ تعالیٰ کے گھر کے بیچ گئے ہیں

✝ کسدی میں بازو سے اور زور سے

۱ حجی ۱:۱
۲ ذکر ۱:۱
۳ عز ۳:۲
۴ ۶ آیت عز ۶:۶
۵ ۹ آیت
۶ ۱۰ آیت
۷ دیکھو عز ۷:۶ و ۲۸ زبور ۳۳:۱۸
۸ عز ۶:۶
۹ عز ۴:۹

وہ بھاری پتھروں سے بنتا ہے اور دیواروں ہی میں لکڑیاں لگائی جاتی ہیں اور یہ کام جلد بنتا جاتا ہے اور اُنکے ہاتھوں سے انجام تک پہنچتا جاتا۔

۹ تب ہم نے اُن بزرگوں سے سوال کیا اور اُنہیں یوں کہا کہ کِس نے تمہیں حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ[۱۰]

۱۰ اور ہم نے اُنکے نام بھی پوچھے تاکہ ہم اُن لوگوں کے نام لکھکے حضور کو خبر دیویں کہ اُنکے سردار کون ہیں۔

۱۱ تب اُنہوں نے ہمیں یوں جواب دیا اور کہا ہم آسمان اور زمین کے خدا کے بندے ہیں اور وہی مسکن بناتے ہیں جو بہت برس گذرے بلکہ قدیم سے بنا تھا جسے اِسرائیل کے ایک بڑے بادشاہ نے بنوایا اور تعمیر کیا تھا[۱۱]

۱۲ لیکن اِسلئے کہ ہمارے باپ دادوں نے آسمان کے خدا کو غصّہ دلایا[۱۲] اُسنے اُنہیں شاہِ بابل نبوکدنضر کسدی کے ہاتھ میں[۱۳] کر دیا اُسنے اِس گھر کو اُجاڑ دیا اور لوگوں کو اسیر کرکے بابل میں لے گیا۔

۱۳ لیکن شاہِ بابل خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے حکم دیا[۱۴] کہ یہہ بیت اللہ پھر بنایا جاوے۔

۱۴ اور خدا کے گھر کے سُنہلے رُپہلے ظروف کو بھی جنہیں نبوکدنضر یروسلم کی ہیکل سے نکال لے گیا اور بابل کے مندر میں لا رکھا اُن ہی کو خورس بادشاہ نے بابل کی ہیکل سے پھر نکال لیا[۱۵] اور شیشبضر نامے ایک شخص کو جسے اُسنے ‖ ناظم ٹھہرایا تھا[۱۶] سونپ دیا۔

۱۵ اور اُسے فرمایا کہ اِن برتنوں کو لیکے جائیو اور یروسلم کی ہیکل میں پہنچائیو اور خدا کا مسکن اپنی جگہہ پر بنایا جاوے ✝

۱۶ سو وہی شیشبضر آیا اور یروسلم میں اِس بیت اللہ کی نُنیاد ڈالی[۱۷] اور اُسوقت سے اب تک بن رہا ہے پر ہنوز طیار نہیں ہوا ہے[۱۸]

۱۷ اب اگر بادشاہ مناسب جانے تو شاہ کے دولتخانے میں جو بابل میں ہے دریافت کیا جائے[۱۹] کہ خورس بادشاہ نے یروسلم میں بیت اللہ کے بنانے کا حکم کیا تھا کہ نہیں اور اِس مقدمے

۱۰ ۳ و ۴ آیتیں
۱۱ ۱ سلا ۶:۱
۱۲ ۲ توا ۳۶:۱۶ و ۱۷
۱۳ ۲ سلا ۲۴:۲ اور ۲۵:۸ و ۹ و ۱۱
۱۴ عز ۱:۱
۱۵ عز ۱:۷ و ۸ اور ۶:۵
‖ یا نائب
۱۶ حجی ۱:۱۴ اور ۲:۲۱
۱۷ عز ۳:۸ و ۱۰
۱۸ عز ۶:۱۵
۱۹ عز ۶:۱ اور ۲

میں بادشاہ ہم لوگوں پر اپنی مرضی ظاہر کرے +

باب ۶

تب دارا بادشاہ نے حکم کیا کہ بابل کے اُس دفترخانے

۲ میں جس میں مال دھرا جاتا تھا تلاش کیجاوے۔ چنانچہ

اخمتا کے قصر میں جو مادل کے صوبے میں واقع ہی ایک طومار

۳ ملا جس میں یہہ حکم لکھا ہوا تھا۔ خورس بادشاہ کی سلطنت کے

پہلے برس میں خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کی بابت جو

یروسلم میں ہی حکم کیا کہ وہ گھر اور وہ مکان جہاں قربانیاں

کرتے ہیں بنائے جاویں اور اُسکی بُنیادیں مضبوطی سے

ڈالی جاویں اور اُسکی اُونچائی ساٹھ ہاتھہ اور چوڑائی

۴ بھی ساٹھہ ہاتھہ ہوگی تین صفیں بھاری پتھروں کی ہوں

اور ایک صف نئی لکڑی کی اور خرچ بادشاہ کے خزانے

۵ سے دیا جاوے۔ اور خدا کے گھر کے سُنہلے روپہلے برتن

بھی جنہیں نبوکدنضر نے یروسلم کی ہیکل میں سے نکال لیا اور

بابل میں لا رکھا سو پھر دیے جاویں اور یروسلم کی ہیکل

میں اپنی اپنی جگہہ میں پہنچائے جائیں اور خدا کے گھر میں رکھے

۶ جائیں۔ پس نہرپار کا صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُنکے

۷ افارسکی رفیق جو نہرپار ہو تم وہاں سے دور رہو جاؤ تم

اِس بیت اللہ کے کام میں دست اندازی مت کرو یہودیوں

کا ناظم اور یہودیوں کے بزرگ لوگ خدا کے گھر کو اُسکی جگہہ

۸ پر تعمیر کریں۔ سوا اِسکے کہ تم کو یہودی بزرگوں کے لئے

بیت اللہ کے بنانے میں کیا کرنا ہی سو اُسکی بابت میرا یہہ حکم

ہی کہ بادشاہ کے خزانے میں سے یعنے دریاپار کے خراج میں

۹ سے اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے کہ اُنکا ہرج نہ ہو۔ اور جو

کچھہ اُنہیں درکار ہو بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان آسمان

کے خدا کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور گیہوں اور نمک

اور مے اور تیل سو سب یروسلم کے کاہنوں کے کہنے کے مطابق

۱۰ بے عذر اور بلا ناغہ روز بروز اُنہیں دیئے جاویں تاکہ

وے خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں

گذرانیں اور بادشاہ اور بادشاہ زادوں کی عمر درازی کے

۱۱ لئے دُعا مانگیں۔ میں اور ایک حکم کرتا ہوں کہ جو شخص اِس

فرمان کو ٹال دیوے اُسکے گھر پر سے کوئی لٹھا کھینچکے نکالا

جائے اور وہ کھڑا کیا جائے اور وہ اُسپر پھانسی دیا جائے

۱۲ اور اِس بات کے لئے اُسکا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے پر

وہ خدا جس نے اپنا نام وہاں رکھا ہی سب بادشاہوں

اور لوگوں کو جو اِس حکم کو بدلکے خدا کا وہ گھر جو یروسلم میں

ہی بگاڑنے کو ہاتھہ بڑھاتے ہوں غارت کرے میں دارا

حکم دیچکا اِسپر جلد عمل کرنا ہی +

۱۳ تب دریاپار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور

اُنکے رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان کے مطابق جو اُسنے

۱۴ بھیجا تھا فوراً عمل کیا۔ سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کر رہے

اور حجی نبی کی اور ذکریاہ بن عیدو کی نبوت سے کامیاب

ہوئے چنانچہ اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کے حکم کے

مطابق اور فارس کے بادشاہ خورس اور دارا اور

۱۵ ارتخششتا کے حکم کے مطابق تعمیر کی اور کام تمام کیا۔ اور

یہہ مسکن ادار مہینے کی تیسری تاریخ میں جو دارا بادشاہ کی

سلطنت کا چھٹواں برس تھا طیار ہوا +

۱۶ اور بنی اِسرائیل اور کاہن اور لاوی اور باقی اسیری

۱۷ کے فرزند خدا کے گھر کی تقدیس خوشی سے کرتے تھے اور

وے بیت اللہ کی تقدیس کے لئے سو بیل اور دو سو مینڈھے

اور چار سو حلوان اور تمام اِسرائیل کی خطا کی قربانی کے لئے

بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق بارہ بکرے چڑھاتے تھے

۱۸ اور اُنہوں نے کاہنوں کو اُنکی تقسیموں کے موافق

اور لاویوں کو اُنکی باریداریوں کے مطابق خدا کی

بندگی کے لئے جو یروسلم میں ہوتی مقرر کیا جیسا کہ موسیٰ

۱۹ کی کتاب میں لکھا ہی اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ

۲۰ اسیری کے فرزندوں نے عید فسح کی۔ کیونکہ کاہنوں

اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا تھا وے سب کے سب

پاک ہوئے تھے سو اُنہوں نے اسیری کے سب فرزندوں

کے لئے اور اپنے بھائی کاہنوں کے لئے اور اپنے لئے فسح کو ذبح کیا[19]۔ ۲۱ اور بنی اسرائیل نے جو اسیری سے چھوٹے تھے اور سبھوں نے جو خداوند اسرائیل کے خدا کے طالب ہو کے اُس سرزمین کی اجنبی گروہوں کی نجاستوں سے[20] پاک ہوئے تھے فسح کھائی۔ ۲۲ اور وے خوشی سے سات دن تک فطیری روٹی کی عید[21] کرتے رہے کیونکہ خداوند نے اُنہیں خوشوقت کیا تھا اور شاہ اسور کے دل کو اُنکی طرف پھیرا تھا[22] کہ خدا اسرائیل کے خدا کے مسکن کے بنانے میں اُنکی دستگیری کرے ✚

باب ۷

اِن باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا[1] کی سلطنت کے دنوں میں عزرا بن سرایاہ[2] بن عزریاہ بن خلقیاہ ۲ بن سلوم بن صدوق بن اخیطوب ۳ بن امریاہ بن عزریاہ بن مرایوت ۴ بن زراخیاہ بن عزی بن بُقی ۵ بن ابیسوع بن فنیحاس بن الیعزر بن ہارون سردار کاہن۔ ۶ یہی عزرا بابل سے اُٹھ چلا اور وہ فقیہہ تھا جو موسیٰ کی شریعت میں جسے خداوند اسرائیل کے خدا نے دیا تھا ماہر تھا[3] اور اسلئے کہ خداوند اُسکے خدا کا ہاتھ اُسپر تھا[4] بادشاہ نے اُسکی درخواست کے مطابق اُسکی ساری مراد پوری کی تھی۔ ۷ اور بنی اسرائیل میں سے اور کاہنوں اور لاویوں[5] اور گانیوالوں اور دربانوں اور ہیکل کے بندوں میں سے[6] کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس ۸ میں یروشلم میں آئے[7] اور وہ بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں ۹ برس کے پانچویں مہینے یروشلم میں پہنچا۔ کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں ہوا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ میں وہ یروشلم میں پہنچا کیونکہ اُسکا خدا ۱۰ مہربانی سے اُسکی دستگیری کرتا تھا[8] کہ عزرا نے اپنے دل کو طیار کیا تھا کہ خداوند کی شریعت کا طالب ہو[9] اور اُسپر عمل کرے اور اسرائیل کے درمیان قانونوں اور حکموں کی تعلیم دیوے[10] ✚

[19] ۲ توا ۳۵: ۱۱
[20] عز ۹: ۱۱
[21] خر ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶ ۲ توا ۳۰: ۲۱ اور ۳۵: ۱۷
[22] امثا ۲۱: ۱ ۲ توا ۳۳: ۱۱ ۲ سلا ۲۳: ۲۹
[1] عز ۱: ۱ اور ۷ آیت وغیرہ
[2] نحم ۲: ۱ ۱ توا ۶: ۱۴
[3] ۱۱ و ۱۲ و ۲۱ آیتیں
[4] ۹ آیت عز ۸: ۲۲ و ۳۱
[5] دیکھو عز ۸: ۱۵ وغیرہ
[6] عبرانی میں نتنیم عز ۲: ۴۳ اور ۸: ۲۰
[7] عز ۸: ۱
[8] کسدی میں کا مہربان ہاتھ اُس پر تھا ۶ آیت عز ۸: ۲ و ۱۸
[9] زبور ۱۱۹: ۴۵
[10] ۲۵ و ۲۶ آیتیں است ۳۳: ۱۰ نحم ۸: ۱ — ۸ ملاکی ۲: ۷

۱۱ اُس پروانے کی نقل جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو جو کاہن اور فقیہہ تھا بلکہ خداوند کے حکموں کی باتوں اور اسرائیل پر کے فرضوں کا مفسر تھا عنایت کیا سو یہ ہے۔ ۱۲ ارتخششتا شاہنشاہ[11] کا عزرا کاہن کو جو فقیہہ ہے اور آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر ہے وغیرہ[12]۔ ۱۳ میں یہ حکم کرتا ہوں کہ سب جو میری مملکت میں اسرائیل کے لوگوں میں سے اور اُنکے کاہنوں اور لاویوں میں سے یروشلم کو اپنی خوشی سے جانے چاہتے ہیں تیرے ساتھ جائیں۔ ۱۴ چونکہ تو بادشاہ اور اُسکے سات مشیروں کی طرف سے[13] بھیجا جاتا ہے تاکہ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق جو تیرے ہاتھ میں ہے یہوداہ اور یروشلم کا احوال دریافت کرے۔ ۱۵ اور روپا اور سونا جو بادشاہ اور اُسکے وزیروں نے اسرائیل کے خدا کے لئے جس کا مسکن یروشلم میں ہے[14] اپنی خوشی سے گذرانا ہے وہاں لیجاوے۔ ۱۶ اور سارا روپا اور سونا بھی جو تو بابل کے تمام صوبے میں جمع کر سکتا ہے[15] اُن ہدیوں سمیت جو لوگ اور کاہن اپنے خدا کے گھر کے لئے جو یروشلم میں ہے اپنی خوشی سے دیویں[16] پہنچا دے۔ ۱۷ اور فی الفور اس نقدی سے بیل اور مینڈھے اور حلوان اور اُنکی نذر کی قربانیوں[17] اور اُنکے تپاونوں کی چیزیں خریدے اور یروشلم میں اپنے خدا کے گھر کے مذبح پر اُنہیں گذرانے[18]۔ ۱۸ پھر جو کچھ تو اور تیرے بھائی باقی روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بہتر جانتے ہوں سو اپنے خدا کی مرضی کے مطابق کرو۔ ۱۹ اور جو جو برتن تیرے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے دیئے گئے ہیں سو یروشلم کے خدا کے حضور سونپ دے۔ ۲۰ اور تیرے خدا کے گھر کا باقی خرچ جو تجھے دینا پڑے سو بادشاہ کے دولتخانے سے دینا۔ ۲۱ اور میں ہاں میں ہی ارتخششتا بادشاہ نہر پار کے سب خزانچیوں کو حکم دیتا ہوں کہ جو کچھ عزرا کاہن و فقیہہ جو آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر ہے تم سے چاہے فی الفور کیا جاوے۔ ۲۲ سو قنطار روپے تک

[11] حزق ۲۶: ۷ دان ۲: ۳۷
[12] عز ۴: ۱۰
[13] کسدی میں بادشاہ کے حضور سے آستر ۱: ۱۴
[14] ۲ توا ۶: ۲ زبور ۱۳۵: ۲۱
[15] عز ۸: ۲۵
[16] ۱ توا ۲۹: ۶ و ۹
[17] گن ۱۵: ۴ — ۱۳
[18] است ۱۲: ۵ و ۱۱

اور سَو کر گیہوں اور سَو بط مَے اور سَو بط تیل تک اور نمک
۲۳ بے اندازہ۔ جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم ہے سو آسمان کے خدا
کے گھر کے لئے فی الفور کیا جاوے کا ہے کو بادشاہ اور
۲۴ بادشاہ زادوں کی مملکت پر غضب نازل ہو۔ اور تم کو جانا
چاہئے کہ کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں
اور + ہیکل کے بندوں اور اُس خدا کے گھر کے خادموں میں
سے کسی سے مالگذاری یا خراج یا محصول لینے کا اختیار
۲۵ نہیں ہے۔ اور اے عزرا تو اپنے خدا کی اُس دانش کے مطابق
‡ جو تجھ کو عنایت ہوئی حاکموں اور قاضیوں کو[۱۹] مقرر کر
کہ نہر پار کے سب لوگوں کا جو تیرے خدا کی شریعت کو جانتے
ہیں اِنصاف کریں اور تم اُن کو جو نہ جانتے ہوں سکھلاؤ[۲۰]
۲۶ اور جو کوئی تیرے خدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے فرمان
پر عمل نہ کرے اُسپر فی الفور سزا کا حکم کیا جاوے خواہ وہ
قتل کا یا § دیس نکالنے کا یا مال کی ضبطی کا یا قید ہونے
کا ہو +
۲۷ شکر خداوند ہمارے باپ دادوں کے خدا کا کہ
الیسی بات بادشاہ کے دِل میں ڈالی[۲۲] کہ یروشلم میں خداوند
۲۸ کے گھر کو آراستہ کرے۔ اور مجھے بادشاہ اور اُسکے مشیروں
کے حضور اور بادشاہ کے سب عالی قدر سرداروں کے
آگے اپنی رحمت بخش میں چھپا لیا[۲۳] اور اِسلئے کہ
خداوند میرے خدا کا ہاتھ مجھپر ہوا[۲۴] میں مضبوط ہو گیا
اور میں نے اِسرائیل کے رئیسوں کو جمع کیا کہ وے میرے
ہمراہ چلے جاویں +

باب ۸
۱ یے اُنکے ابوی رئیس ہیں اور یہہ اُنکا نسب نامہ ہے
جو بابل سے ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت میں میرے ساتھ
۲ چل نکلے۔ بنی فینحاس میں سے جیرسوم بنی اِیتمر میں سے
۳ دانی ایل بنی داؤد میں سے حطوش[۱] بنی سکنیاہ میں سے
بنی پرعوش میں سے ذکریاہ اور اُسکے ساتھ ڈیڑھ سَو مرد
۴ نسل نامے کے رو سے گنے گئے۔ بنی پحت موآب میں سے

+ کسدی میں نتنیم
‡ کسدی میں جو تیرے ہاتھ میں ہے
۱۹ خر ۱۸: ۲۱ و ۲۲
اِست ۱۶: ۱۸
۲۰ ۱۰ آیت
۲ توا ۱۷: ۷
ملاکی ۲: ۷
متی ۲۳: ۲ و ۳
§ کسدی میں جڑ اُکھاڑنے کا
۲۱ ۱ توا ۲۹: ۱۰
۲۲ عز ۶: ۲۲
۲۳ عز ۹: ۹
۲۴ دیکھو عز ۵: ۵ اور ۶ و ۹ آیتیں اور عز ۸: ۱۸
۱ ۱ توا ۳: ۲۲
۲ عز ۲: ۳
|| یا سب سے چھوٹا بیٹا۔
+ یا زکور جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ہے۔
۳ دیکھو عز ۷: ۶
|| عبرانی میں منہہ رکھا دیکھو ۲ سمو ۱۴: ۳ و ۱۹
+ یا اِس شکل کا
۴ نحم ۸: ۷ اور ۹: ۴ و ۵

۵ الیہو عینی بن زراخیاہ اور اُسکے ساتھ دو سَو مرد۔ اور بنی
سکنیاہ میں سے بن یحزی ایل اور اُسکے ساتھ تین سَو مرد۔
۶ اور بنی عدین میں سے عبد بن یونتن اور اُسکے ساتھ پچاس
۷ مرد۔ اور بنی عیلام میں سے یسعیاہ بن عتلیاہ اور اُسکے ساتھ
۸ ستر مرد۔ اور بنی صفطیاہ میں سے زبدیاہ بن میکاایل اور
۹ اُسکے ساتھ اَسّی مرد۔ اور بنی یوآب میں سے عبدیاہ بن
۱۰ یحی ایل اور اُسکے ساتھ دو سَو اٹھارہ مرد۔ اور بنی سلومیت
میں سے بن یوسفیاہ اور اُسکے ساتھ ایک سَو ساٹھ مرد۔
۱۱ اور بنی بَبی میں سے ذکریاہ بن بَبی اور اُسکے ساتھ اٹھائیس
۱۲ مرد۔ اور بنی عزجاد میں سے یوحانان || بن ہقاطان اور اُسکے
۱۳ ساتھ ایک سَو دس مرد۔ اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں
سے جنکے یے نام ہیں الیفلط اور یعی ایل اور سمعیاہ اور
۱۴ اُنکے سنگ ساٹھ مرد۔ اور بنی بگوی میں سے عوطی اور + زبود
اور اُنکے ساتھ ستر مرد +
۱۵ پھر میں نے اُنہیں اُس دریا کے پاس جو اہاوا کی
سمت کو بہتا ہے جمع کیا اور وہاں ہم تین دِن خیموں میں رہے
اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کو دیکھا پر لاوی کے بیٹوں
۱۶ میں سے کسی کو نہ پایا[۳] تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو
اور اری ایل اور سمعیاہ اور الناتن اور یریب اور الناتن اور ناتن اور
ذکریاہ اور مسلام کو جو رئیس تھے اور یویریب اور الناتن کو جو سمجھ دار
۱۷ لوگ تھے بُلایا۔ اور میں نے اُنہیں حکم دیکے عِدو کے پاس جو
کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا کہلا بھیجا اور جو کچھ اُنہیں عِدو
کو اور اُسکے بھائی نتنیم کو کسیفیا کے مقام میں کہنا تھا
|| بتایا کہ وے ہمارے خدا کے گھر کے لئے خدمت کرنیوالے
۱۸ ہمارے پاس لاویں۔ سو اِسلئے کہ خدا مہربان کا ہاتھ ہم پر تھا
وے + ایک دانشمند شخص بنی محلی میں سے بن لاوی بن
اِسرائیل اور سربیاہ اور اُسکے بیٹے اور بھائی اٹھارہ کو
۱۹ لائے[۴] اور حسبیاہ کو اور اُسکے ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ
کو اور اُسکے بھائیوں اور اُنکے بیٹوں کو جو بیس تھے لائے۔

۲۰ اور نتنیم میں سے بھی جنہیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا تھا دو سو بیس نتنیم کو جن کے نام لکھے ہوئے تھے لے آئے +

۲۱ اور میں نے اہاوا کے دریا پر منادی کروائی کہ روزہ رکھیں کہ ہم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں اور اُس سے دعا مانگیں کہ اپنے لئے اور بال بچوں کے لئے اور اپنے مال کے واسطے سیدھی راہ پاویں

۲۲ کیونکہ میں شرم کے باعث بادشاہ سے سپاہیوں کا تمن اور سوار جو راہ میں ہمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں مانگ نہ سکا کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا کہ ہمارے خدا کا ہاتھ اُن سبھوں پر ہی جو اُسکے طالب ہیں کہ اُنکا بھلا ہو پر اُسکے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رہتے ہیں جو اُسے چھوڑتے ہیں

۲۳ سو ہم نے روزہ رکھکر اِس بات کے لئے اپنے خدا سے دعا مانگی اور ہماری دعا قبول ہوئی +

۲۴ تب میں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو اور اُنکے ساتھ اُنکے بھائیوں میں سے دس کو

۲۵ الگ کیا۔ اور اُنہیں روپا سونا اور ظروف کو یعنے اپنے خدا کے گھر کے اُس ہدیے کو جسے بادشاہ اور اُسکے وزیروں اور امیروں اور تمام اسرائیل نے جو وہاں تھے بخشا تھا وزن کر کے دیا۔

۲۶ اور میں نے ساڑھے چھہ سو قنطار روپا اور روپہلے برتن ایک سو قنطار کے اور سو قنطار سونا تولکے اُنکے ہاتھوں میں حوالہ کیا۔

۲۷ اور بیس سُنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے اور درخشاں پیتل کے دو برتن جنکی قیمت سونے کی سی قیمت تھی دیئے۔

۲۸ اور میں نے اُنہیں کہا کہ تم خداوند کے لئے مقدس ہو اور وے برتن بھی مقدس ہیں اور روپا اور سونا خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا کے لئے ایک ہدیہ ہی

۲۹ جو خوشی سے بخشا گیا ہی خبرداری سے اُنکو رکھو جب تک کہ تم یروشلم میں خداوند کے گھر کی کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے سامھنے اور اسرائیل کے آبائی رئیسوں کے سامھنے اُنہیں تول نہ دو۔

۳۰ سو کاہنوں اور لاویوں نے سونا چاندی اور برتن کو تول کے لیا تاکہ اُنہیں یروشلم میں ہمارے خدا کی ہیکل میں پہنچا دیں +

۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ میں اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے کہ یروشلم کو جاویں اور ہمارے خدا کا ہاتھ ہم پر تھا اور اُسنے ہم کو دشمنوں کے اور راہ پر گھات میں بیٹھنیوالوں کے ہاتھ سے بچا رکھا۔

۳۲ پھر ہم یروشلم میں پہنچکے تین دن تک مقام کر رہے +

۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا چاندی اور برتن اپنے خدا کی ہیکل میں کاہن مریموت بن اُوریاہ کے ہاتھ میں تولدیا اور اُسکے ساتھ الیعزر بن فینحاس تھا اور اُنکے ساتھ یوزباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوی لاوی تھے۔

۳۴ ہر ایک کی گنتی اور اُسکا تول ہوا اور اُسیوقت میں سارا تول لکھا گیا۔

۳۵ اور اُنکے فرزندوں نے بھی جو اسیر ہو گئے تھے اور پھر چھوٹ آئے تھے اسرائیل کے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذرانیں تمام اسرائیل کے لئے بارہ بیل اور خطا کی قربانیوں کے لئے چھیانوے مینڈھے اور ستہتر بھیڑ اور بارہ بکرے یہ سب خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہوئے +

۳۶ اور بادشاہ کے فرمان بادشاہ کے نائبوں کو اور اُن کو جو دریا پار کے ناظم تھے دیے اور اُنہوں نے خدا کے گھر کو بنانے میں لوگوں کی مدد کی +

باب ۹

جب یہہ سب کچھہ ہو چکا امیروں نے مجھہ سے آ کے کہا کہ اسرائیل کے لوگ اور کاہن اور لاوی اِن سرزمینوں کی قوموں کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور عمونیوں اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں سے اُنکے نفرتی کاموں کے لحاظ سے جُدا نہ رہے ہیں۔

۲ کہ اُنہوں نے اُنکی بیٹیوں میں سے اپنے لئے اور اپنے بیٹوں کے لئے جورواں لیں یہاں تک کہ مقدس تخم کو اِن سرزمینوں کی قوموں میں ملا دیا ہاں امیروں اور حاکموں کا ہاتھ

۳ اِس بدکاری میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا۔ مگر میں نے
یہہ بات سُنکے اپنی پوشاک اور اپنی ردا پھاڑی[۶] اور سر اور
۴ داڑھی کے بال اُکھاڑ اُکھاڑ حیران ہو بیٹھا[۷] تب وے سب
جو اسرائیل کے خدا کی باتوں سے اُن خارج کئے ہوؤں کی اسیری[۸]
کی نافرمانی کے باعث لرزتے تھے میرے پاس جمع ہوئے
اور میں شام کی قربانی تک[۹] حیران ہو بیٹھا ۔
۵ اور شام کی قربانی کے وقت میں ہوش میں آ کے
اُٹھا اور اپنے کپڑے اور اپنی ردا پھاڑ کر اپنے گھٹنوں پر جھکا
۶ اور خداوند اپنے خدا کی طرف ہاتھ پھیلائے[۱۰] اور بولا ای میرے
خدا میں شرماتا ہوں[۱۱] اور تیری طرف ای میرے خدا اپنے مُنہہ
کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر کے
اُوپر سے بھی زیادہ بڑھ گئے[۱۲] اور ہماری خطائیں آسمان تک
۷ پہنچ گئی ہیں[۱۳] اپنے باپ دادوں کے وقت سے آجتک ہماری
بڑی نافرمانی کی حالت ہو رہی ہی[۱۴] اور اپنی بدکاری کے
سبب ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن اُن سرزمینوں
کے بادشاہوں کے ہاتھ میں قتل اور اسیری اور غارت اور
زردروئی[۱۵] کے لئے حوالے کئے گئے ہیں[۱۶] جیسا آج کے دن ہی
۸ اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہی کہ
اُسنے ہمارا کچھ بقیہ بچا رکھا ہی اور اپنے بیت مُقدس میں ہم کو
ایک کھونٹا دیا ہی[۱۷] تاکہ ہمارا خدا ہماری آنکھیں روشن کرے
۹ اور ہماری اسیری میں ہمیں کچھ حیات تازہ بخشے۔ کیونکہ ہم تو
بندھوئے تھے[۱۸] پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماری غلامی میں
نہیں چھوڑ دیا[۱۹] فارس کے بادشاہوں کے سامھنے ہم پر
مہربانی کی[۲۰] تاکہ ہمیں نئی زندگی بخشے اور ہم اپنے خدا کے گھر کو
اُٹھاویں اور اُس ویرانے کی مرمت کریں اور کہ وہ ہمیں
۱۰ یہوداہ اور یروسلم کے درمیان ایک ||پناہ دیوے[۲۱] اور اب
ای ہمارے خدا ہم بعد اِسکے کیا کہیں کیونکہ ہم تیرے حکموں
۱۱ سے باہر گئے ہیں۔ جو تونے اپنے بندے نبیوں + کی معرفت
سے فرمائے ہیں کہ تونے کہا ہی کہ وہ زمین جسے تم میراث
میں لینے کو جاتے ہو وہ اُن سرزمینوں کی قوموں کی
نجاستوں سے[۲۲] اور نفرتی کاموں سے ناپاک زمین ہی کہ
اُنہوں نے اپنی ناپاکی سے اُسکو‡ اِس سرے سے اُس سرے
۱۲ تک بھر دیا ہی۔ پس اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو مت دو اور
اُنکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے مت لو[۲۳] اور اُنکی سلامتی
اور اُنکی خیریت کدھی مت چاہو[۲۴] تاکہ تم مضبوط بنو اور
زمین کے میوے کھاؤ اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث
۱۳ کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ[۲۵] اور ساری آفتوں کے بعد جو ہمارے
بُرے کاموں اور بڑے گناہوں کے سبب ہم پر پڑی ہیں
(کہ تونے ای ہمارے خدا ہمارے گناہوں کی نسبت سے کم
۱۴ سزا دی[۲۶] بلکہ ایسی نجات ہم کو بخشی ہی)۔ کیا ہم پھر تیرے
حکموں سے باہر جائیں[۲۷] اور ان مکروہات رکھنیوالی قوموں
سے ناتا نسبت کریں[۲۸] کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں
بھڑکیگا؟[۲۹] کہ ہم کو نیست و نابود کرے اور کچھہ نہ بقیہ بچتی
۱۵ رہے۔ ای خداوند اسرائیل کے خدا تو صادق ہی[۳۰] کہ ہم آجتک
بچے ہوئے موجود ہیں دیکھہ ہم تیرے آگے[۳۱] اپنے گناہوں
میں گرفتار ہیں[۳۲] اور اِس علت سے تیرے حضور کھڑے
رہ نہیں سکتے ہیں[۳۳] ۔

باب ۱۰

اور جب عزرا نے دُعا مانگی تھی اور رو رو کے اور خدا
کے گھر کے آگے[۱] آپ کو گرا کے اقرار کیا تھا[۲] تو بنی اسرائیل میں
سے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کی ایک بہت بڑی جماعت
اُس پاس فراہم ہوئی کیونکہ لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے۔
۲ تب سکنیاہ بن یحیئیل نے بنی ایلام میں سے عزرا سے خطاب کر کے
کہا ہم اپنے خدا کے گناہگار تو ہوئے ہیں[۳] کہ اِس سرزمین کی
قوموں میں سے اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے ہیں لیکن اِس
۳ حال میں بھی اسرائیل کے لئے امید ہی۔ پس آؤ ہم اپنے خدا کے
ساتھ عہد باندھیں[۴] کہ ساری اجنبی رنڈیوں کو اور اُنکی اولاد
کو اپنے مخدوم کی اور اُنکی صلاح کے مطابق جو ہمارے خدا کے
حکم کے باعث تھرتھراتے ہیں[۵] طلاق دیویں اور یہہ کام

۶ ایوب ۱: ۲۰
۷ زبور ۱۴۳: ۴
۸ عز ۱۰: ۳ / یسیع ۶۶: ۲
۹ خر ۲۹: ۳۹
۱۰ خر ۹: ۲۹ و ۳۳
۱۱ دان ۹: ۷ و ۸
۱۲ زبور ۳۸: ۴
۱۳ ۲ توا ۲۸: ۹ / مکاش ۱۸: ۵
۱۴ زبور ۱۰۶: ۶ / دان ۹: ۵ و ۶ و ۸
۱۵ دان ۹: ۷ و ۸
۱۶ است ۲۸: ۳۶ و ۶۴ / نحم ۹: ۳۰
۱۷ زبور ۱۳: ۳ اور ۳۴: ۵
۱۸ نحم ۹: ۳۶
۱۹ زبور ۱۳۶: ۲۳
۲۰ عز ۷: ۲۸
|| عبرانی میں دیوار
۲۱ یسیع ۵: ۲
+ عبرانی میں کے ہاتھہ سے
۲۲ عز ۶: ۲۱
‡ عبرانی میں منہاں مُنہہ جیسا کہ ۲ سلا ۲۱: ۱۶
۲۳ خر ۲۳: ۳۲ اور ۳۴: ۱۶ / است ۷: ۳
۲۴ است ۲۳: ۶
۲۵ امثال ۱۳: ۲۲ اور ۲۰: ۷
۲۶ زبور ۱۰۳: ۱۰
۲۷ یوحنا ۵: ۱۴ / ۲ پطر ۲: ۲۰ و ۲۱
۲۸ ۲ آیت / نحم ۱۳: ۲۳ و ۲۷
۲۹ است ۹: ۸
۳۰ نحم ۹: ۳۳ / دان ۹: ۱۴
۳۱ رومی ۳: ۱۹
۳۲ ۱ قرن ۱۵: ۱۷
۳۳ زبور ۱۳۰: ۳

۱ ۲ توا ۲۰: ۹
۲ دان ۹: ۲۰
۳ نحم ۱۳: ۲۷
۴ ۲ توا ۳۴: ۳۱
۵ است ۷: ۲ و ۳ / ۶ عز ۹: ۴

۴ چاہیئے کہ شریعت کے موافق ہو۔ پس اب تو اُٹھ کہ یہہ کام تیرے ذمے ہی اور ہم بھی تیری مدد کرینگے جوانمردی کر٧ اور

۵ کام بجالا۔ تب عزرا اُٹھا اور سردار کاہنوں اور لاویوں اور سارے اسرائیل کو یہہ قسم دلائی٨ کہ ہم اِس بات کے مطابق عمل کرینگے اور اُنہوں نے قسم کھائی +

۶ تب عزرا خدا کے گھر کے آگے سے اُٹھا اور یوحانان بن اِلیاسب کی کوٹھری میں داخل ہوا اور وہاں جاکے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا٩ کیونکہ وہ اُن جلاوطنوں کی بیدینی کے

۷ لئے افسوس کرتا رہا۔ پھر اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلم میں اسیروں کے فرزندوں کے درمیان منادی کی کہ یروشلم

۸ میں جمع ہوویں۔ اور جو کوئی کہ امیروں اور بزرگوں کی صلاح کے مطابق تین دن کے عرصے میں نہ آوے اُس کا سارا مال ||ضبط ہوگا اور وہ آپ اُن جلاوطنوں کی جماعت سے خارج کیا جائیگا +

۹ تب یہوداہ اور بنیامین کے سب مرد تین دن کے عرصے میں یروشلم میں جمع ہوئے یہہ نویں مہینے کی بیسویں تاریخ تھی اور سب لوگ اِس + مقدمے کے باعث اور شدّت بارش کے سبب خدا کے گھر کے سامھنے کوچے میں

۱۰ بیٹھے کانپتے تھے١٠ تب عزرا کاہن اُٹھ کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا کہ تم نے نافرمانی کی اور اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لیا تاکہ

۱۱ اسرائیل کا گناہ زیادہ ہووے۔ پس خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے اقرار کرو١١ اور اُسکی مرضی پر عمل کرو اور اِس سرزمین کے لوگوں سے اور اُن اجنبی رنڈیوں

۱۲ سے الگ ہو جاؤ١٢ تب ساری جماعت نے جواب دیا اور بلند آواز سے کہا کہ جیسا تو نے فرمایا ہی ویسا ہی ہم کو کرنا

۱۳ ہوگا۔ لیکن لوگ بہت ہیں اور اِسوقت شدّت کی بارش ہی اور ہم باہر ٹھہر نہیں سکتے اور یہہ ایک دو دن کا کام نہیں ہی کیونکہ اِس بات میں ||ہم میں سے بہتوں نے گناہ کیا

۱۴ ہی سو اب ساری جماعت کے سردار یہاں ٹھہرے رہیں اور تو ایسا بندوبست کر کہ وے سب جو ہمارے شہروں میں اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے ہونگے مقرّر وقت پر آویں اور اُنکے ساتھ ہر ایک شہر کے بزرگ اور قاضی ہوویں جب تک ہمارے خدا کا قہر شدید١٣ جو اِس سبب سے ہم پر ہی اُٹھ نہ جاوے +

۱۵ لیکن فقط یونتن بن عسہیل اور یحزیاہ بن تقوہ اِس + کام میں تھے اور مسلام اور سبتی لاوی اُنکی

۱۶ مدد کرتے تھے۔ چنانچہ اسیروں کے فرزندوں نے ایسا ہی کیا اور عزرا کاہن اور بعضے اور آبائی رئیس اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانوں کی طرف سے سب نام بنام الگ کئے گئے اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ اِس بات کی تجویز

۱۷ کرنے کو آبیٹھے۔ اور پہلے مہینے کے پہلے دن اُن سب مردوں کی تجویز جو اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے تھے تمام ہوئی +

۱۸ اُسوقت کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے نکلے جنہوں نے اجنبی جوروواں کی تھیں بنی یشوع بن یہوصدق میں سے

۱۹ اور اُسکے بھائی معسیاہ اور الیعزر اور یاریب اور جدلیاہ اُنہوں نے ہاتھ دیکے اقرار کیا١٤ کہ ہم اپنی جورووں کو طلاق دینگے اور بلحاظ اِسکے کہ گنہگار ہوئے اُنہوں نے گلّے کا ایک مینڈھا

۲۰ اپنے گناہ کے بدلے میں گذرانا١٥ اور بنی امیر میں سے حنانی

۲۱ اور زبدیاہ۔ اور بنی حارم میں سے معسیاہ اور ایلیاہ اور

۲۲ سمعیاہ اور یحئیل اور عزیاہ۔ اور بنی فشحور میں سے الیوعینی اور معسیاہ اور اسماعیل اور نتنی ایل اور یوزباد اور العسہ

۲۳ اور لاویوں میں سے یوزباد اور سمعی اور قلایاہ (جو قلیطا بھی

۲۴ کہلاتا ہی) فتحیاہ اور یہوداہ اور الیعزر۔ اور گانیوالوں میں سے الیاسب اور دربانوں میں سے سلوم اور طلم اور اُوری

۲۵ اور اسرائیل میں سے بنی پرعوس میں سے رمیاہ اور یزیاہ

۲۶ اور ملکیاہ اور میامین اور الیعزر اور ملکیاہ اور بنایاہ۔ اور بنی عیلام میں سے متنیاہ اور زکریاہ اور یحئیل اور عبدی

۲۷ اور یریموت اور ایلیاہ اور بنی زتو میں سے الیوعینی

٧ ١ توا ٢٨: ٢٠
٨ نحم ٥: ١٢
٩ اِست ٩: ١٨
|| عبرانی میں حرم
+ عبرانی میں بات
١٠ دیکھو ١ سمو ١٢: ١٨
١١ یشو ٧: ١٩ امثال ٢٨: ١٣
١٢ ٣ آیت
|| یا ہم نے ایک بڑا گناہ کیا ہی
١٣ ٢ توا ٣٠: ٨
+ عبرانی میں اِس بات پر کھڑے ہوئے
١٤ ٢ سلا ١٠: ١٥ ١ توا ٢٩: ٢٤ ٢ توا ٣٠: ٨
١٥ احبار ٦: ٤، ٦

۲۸ اور الیاسب او رمتنیاہ اور یریموت اور زاباد اور عزیزا - اور ۲۹ بنی بیبے میں سے یہوحانان اور حننیاہ اور زبی اور عطلی اور بنی بانی میں سے مسلام اور ملوک اور عدایاہ اور یاسوب ۳۰ اور سیال اور راموت - اور بنی پحت موآب میں سے عدنا اور کلال اور بنایاہ اور معسیاہ اور متنیاہ اور بضلئیل اور بنوی ۳۱ اور منسی - اور بنی حارم میں سے الیعزر اور یشیاہ اور ملکیاہ ۳۲ اور سمعیاہ اور شمعون - بنیامین اور ملوک اور سمریاہ - ۳۳ اور بنی حاشوم میں سے متنی اور متتاہ اور زاباد اور الیفلط اور ۳۴ یریمی اور منسی اور سمعی - اور بنی بانی میں سے معدی اور ۳۵ عمرام اور اُوایل - ۳۶ بنایاہ اور بدیاہ اور کلوہ - اور ونیاہ ۳۷ اور مریموت اور الیاسب - اور متنیاہ اور متنی اور یعسو - اور ۳۸ بانی اور بنوی اور سمعی - ۳۹ اور سلمیاہ اور ناتن اور عدایاہ - ۴۰ [11]مکندبی ساسی ساری - ۴۱ عزرئیل اور سلمیاہ سمریاہ - ۴۲ سلوم امریاہ یوسف - ۴۳ بنی نبو میں سے یعی ایل متتیاہ زاباد زبینا یدو اور یوایل بنایاہ - ۴۴ یے سب اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے اور بعضوں کو اُنکی جورووں کے پیٹ سے لڑکے بھی ہوئے تھے ✤

[11] یا مبندبی جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ہی -

نحمیاہ کی کتاب

باب ۱ نحمیاہ بن حکلیاہ کی باتیں بیسویں برس کسلیو کے ۲ مہینے میں جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ہوا - کہ حنانی جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہی وہ اور بعضے بنی یہوداہ آئے اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال جو اسیروں میں سے باقی رہے اور بچ نکلے تھے اور یروشلم کا حال ۳ پوچھا - اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ وے باقی لوگ جو اسیری میں سے بچ نکلے ہیں وہاں اُس صوبے میں نہایت مصیبت اور ذلت اُٹھاتے ہیں اور یروشلم کی دیوار[۲] ڈھائی ہوئی ہی[۳] اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ہیں ✤

۴ اور ایسا ہوا کہ جب میں نے یے باتیں سُنیں میں بیٹھ گیا اور رونے لگا اور کتنے دن تک غم کرتا رہا اور ۵ روزہ رکھا اور آسمان کے خدا کے حضور دُعا مانگی - اور یوں کہا کہ ای خداوند آسمان کے خدا[۴] تو خدائے عظیم و مہیب ہی اور اُن کے لئے جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں[۵] عہد اور فضل کو یاد رکھتا ہی میں تیری ۶ منت کرتا ہوں - کہ تو اپنا کان لگا اور اپنی آنکھیں کھول کہ اپنے بندے کی اِس دُعا کو سُنے جو میں اب رات و دن تیرے حضور تیرے بندوں بنی اسرائیل کے لئے مانگتا ہوں[۶] اور بنی اسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے تیرے برخلاف کیں مان لیتا ہوں[۷] کہ میں اور میرے آبائی خاندان نے بھی ۷ گناہ کیا ہی - ہم نے تیری مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ہی[۸] اور اُن حکموں اور قانونوں اور عدالتوں پر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائے عمل نہیں ۸ کیا ہی[۹] میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ اُس قول کو یاد کر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا اور کہا اگر تم بدکاری کرو گے ۹ تو میں تمہیں قوموں میں تتر بتر کروں گا[۱۰] پر جب تم میری طرف پھرو گے[۱۱] اور میرے حکموں کو مانو گے اور اُن پر عمل کرو گے تو تم میں سے جو کوئی پراگندہ ہو کے آسمان کے

۱ الحا ۱۰ : ۱
۲ ۲ نحم ۲ : ۱۷
۳ ۲ سلا ۲۵ : ۱۰
۴ دان ۹ : ۴
۵ خر ۲۰ : ۶ و ۲۹
۶ ۲ توا ۶ : ۴۰ دان ۹ : ۱۷ و ۱۸
۷ دان ۹ : ۲۰
۸ زبور ۱۰۶ : ۶ دان ۹ : ۵
۹ اِست ۲۸ : ۱۵
۱۰ احبار ۲۶ : ۳۳ است ۴ : ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ اور ۲۸ : ۶۴
۱۱ احبار ۲۶ : ۳۹ وغیرہ اِست ۴ : ۲۹ ۳۰ و ۳۱ اور ۳۰ : ۲

اُس کنارے تک جا پڑیں میں اُنہیں وہاں سے جمع کرونگا اور اُنہیں اُس مقام میں جسے میں نے اپنا نام وہاں دھرنے کے لئے پسند کیا ہی لاؤنگا ۔ ۱۰ وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ہیں جنہیں تونے اپنی بڑی قدرت سے اور قوی ہاتھ سے چھڑایا ہی ۔ ۱۱ ای خداوند میں تیری منّت کرتا ہوں کہ اپنے بندے کی دُعا پر اور اپنے بندوں کی دُعا پر جو چاہتے ہیں کہ تیرے نام سے ڈرا کریں تیرا کان کھلا رہے اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے اور اِس مرد کے حضور مجھ پر رحم فرمائے اور میں بادشاہ کا ساقی تھا +

۱۲ است ۳۰: ۴ — ۱۳ است ۹: ۲۹ دان ۹: ۱۵ — ۱۴ یسع ۲۶: ۸ عبر ۱۳: ۱۸ — ۱۵ ۲ آیت — ۱۶ نحمہ ۲: ۱

باب ۲

۱ ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ہوا کہ مے اُسکے آگے تھی سو میں نے مے اُٹھا کے بادشاہ کو دی اور اِس سے آگے میں کبھی اُسکے حضور میں اُداس نہ ہوا تھا ۔ ۲ تب بادشاہ نے مجھے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہی باوجودیکہ تو بیمار نہیں ہی پس یہہ کچھہ نہیں ہوگا مگر دِل کا غم تب میں بہت ڈر گیا ۔ ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے میں اُداس کیوں نہ ہوؤں جب کہ وہ شہر جہاں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ ہی اُجاڑ پڑا ہی اور اُسکے پھاٹک آگ سے بھسم کئے گئے ہیں ۔ ۴ بادشاہ نے مجھسے فرمایا کہ پھر تیری کیا درخواست ہی تب میں نے آسمان کے خدا سے دُعا مانگی ۔ ۵ اور بادشاہ سے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر ہوا تو میری یہہ درخواست ہی کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ کے شہر کو بھیج کہ اُسکی تعمیر کروں ۔ ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھی اُس کے پاس بیٹھی تھی) مجھے کہا تیرا سفر کب تک ہوگا اور تو کب پھریگا غرض بادشاہ کی مرضی ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے اُس سے ایک مدت بتائی ۔ ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو دریا پار کے ناظموں کے لئے مجھے پروانے عنایت ہوویں کہ وے مجھے یہودیہ تک سلامت پہنچادیں ۔ ۸ اور آسف کے لئے جو بادشاہی رمنہ کا نگاہبان ہی ایک شقہ ملے کہ وہ مجھے لٹھے دیوے کہ اُن سے ہیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں اور شہر پناہ اور وہ گھر جس کو میں جاتا ہوں آراستہ کئے جاویں اور اِسلئے کہ میرے خدا کی مہربانی کا ہاتھ مجھ پر تھا بادشاہ نے مجھے یے عنایت کئے +

۱ عز ۷: ۱ — ۲ نحمہ ۱: ۱۱ — ۳ امثال ۱۵: ۱۳ — ۴ اسلا ۱: ۳۱ دان ۲: ۴ اور ۵: ۱۰ اور ۶: ۶ و ۲۱ — ۵ نحمہ ۱: ۳ — ۶ نحمہ ۵: ۱۴ اور ۱۳: ۶ — ۷ عز ۵: ۵ اور ۷: ۶ و ۹ و ۲۸ ۱۸ آیت

۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا اور بادشاہ کے پروانے اُنہیں دیئے اور بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا ۔ ۱۰ اور جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے یہہ سُنا کہ ایک شخص بنی اسرائیل کی خیریت کا طالب ہو کے آیا ہی تو نہایت غمگین ہوئے ۔ ۱۱ پس میں یروسلم میں داخل ہوا اور وہاں تین دن رہا +

۱۲ بعد اِسکے میں رات کو اُٹھا میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے پر جو کچھہ کام کرنا میرے خدانے میرے دِل میں یروسلم کی بابت ڈالا تھا سو میں نے کسی کو نہ بتلایا اور کوئی جانور میرے ساتھ نہ تھا مگر وہ جانور جس پر میں سوار ہوا ۔ ۱۳ اور میں رات کو وادی کے پھاٹک سے نکلا اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا اور یروسلم کی دیواروں کو جو ڈھائی ہوئی تھیں اور اُسکے پھاٹکوں کو جو آگ سے جلے ہوئے تھے دیکھ لیا ۔ ۱۴ اور میں آگے بڑھکے چشمہ کے پھاٹک اور بادشاہ کے تالاب کو گیا اور اُس جانور کے لئے جس پر میں تھا گذرنے کی جگہہ نہ تھی ۔ ۱۵ پھر میں رات ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا اور شہر پناہ کو دیکھکر لوٹا اور وادی کے پھاٹک سے داخل ہوا اور یونہیں پھر آیا ۔ ۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا کہ میں کدھر گیا اور کیا کرتا ہوں کہ میں نے اِسوقت تک نہ یہودیوں کو نہ کاہنوں کو نہ امیروں نہ حاکموں نہ باقیوں کو جو کارگذار تھے کچھہ بتلایا تھا +

۱۷ تب میں نے اُنہیں کہا تم دیکھتے ہو کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کہ یروسلم اُجاڑ پڑا ہی اور اُسکے پھاٹک جل گئے ہیں

۸ عز ۸: ۳۲ — ۹ ۲ توا ۲۶: ۹ نحمہ ۳: ۱۳ — ۱۰ نحمہ ۱: ۳ اور ۱۷ آیت — ۱۱ نحمہ ۳: ۱۵ — ۱۲ ۲ سمو ۱۵: ۲۳ یرم ۳۱: ۴۰

آؤ ہم یروشلم کی شہر پناہ بناویں کہ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ رہیں[۱۳]۔ ۱۸ تب میں نے اُنہیں بتلایا کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر میری طرف نیکی کے لئے بڑھایا ہوا تھا[۱۴] اور بادشاہ کی باتیں بھی جو اُسنے مجھے فرمائیں اُنہیں سُنائیں وے بولے چلو ہم اُٹھکے کام بناویں سو اِس اچھے کام کے لئے اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط[۱۵] کیا۔ ۱۹ پر جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ اور عربی جشم نے سُنا تو اُنہوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا[۱۶] اور ہماری حقارت کی اور کہا یہہ کیسا کام ہے کہ تم کرتے ہو کیا تم بادشاہ سے بغاوت کرو گے[۱۷]۔ ۲۰ تب میں نے اُنہیں جواب دیا اور اُنہیں کہا آسمان کا خدا وہی ہم کو کامیاب کریگا سو ہم اُسکے بندے اُٹھکے تعمیر کرینگے لیکن تمہارا نہ حصّہ نہ حق نہ نشان نہ یادگار یروشلم میں ہے[۱۸]*

باب ۳

۱ تب الیاسب سردار کاہن اور اُسکے بھائی کاہن اُٹھے[۱] اور بھیڑ پھاٹک[۲] تعمیر کرنے لگے اور اُنہوں نے اُسے مُقدّس کیا اور اُسکے کواڑوں کو لگایا اُنہوں نے میاہ کے بُرج[۳] اور حننئیل کے بُرج[۴] تک اُسے مُقدّس کیا۔ ۲ اُسکے پاس یریحو کے لوگوں نے[۵] تعمیر کی اور اُنکے پاس زکور بن امری نے تعمیر کی۔ ۳ لیکن مچھلی پھاٹک کو[۶] بنی ہسناہ نے تعمیر کی اُنہوں نے اُسکے بریٹھے دھرے اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے[۷]۔ ۴ اور اُنکے پاس مریموت بن اُوریاہ بن قوص نے مرمّت کی اور اُن کے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمّت کی اور اُنکے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمّت کی۔ ۵ اور اُنکے پاس تقوعیوں نے مرمّت کی پر اُنکے امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپنی گردن نہ جھکائی[۸]۔ ۶ اور پُرانے پھاٹک[۹] کی یہویدع بن فاسیخ اور مسلام بن بسودیاہ نے مرمّت کی اُنہوں نے اُسکے بریٹھے دھرے اور اُس کے ۷ کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے۔ اور اُنکے پاس ملطیاہ جبعونی اور یدون مرونوتی نے اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے نہر کے اِس پار کے ناظم کے[۱۱] دیوان تک مرمّت کی۔ ۸ اور اُنکے پاس عزئیل بن خرہیاہ نے جو سوناروں میں سے تھا اور اُسکے پاس عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمّت کی (کہ اُنہوں نے یروشلم کو چکلی دیوار[۱۰] تک باقی چھوڑ دیا تھا)۔ ۹ اور اُنکے پاس رفایاہ نے جو حور کا بیٹا اور آدھے یروشلم کا سردار تھا مرمّت کی۔ ۱۰ اور اُسکے پاس یدایاہ بن حرومف اپنے ہی گھر کے سامھنے تک کی مرمّت کی اور اُسکے پاس حطّوش بن حسبنیاہ نے مرمّت کی۔ ۱۱ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پحت موآب نے دوسرا حصّہ اور بھٹھا بُرج[۱۱] کی مرمّت کی۔ ۱۲ اور اُسکے پاس سلوم نے جو ہلوحیش کا بیٹا تھا اور دوسرے آدھے یروشلم کا سردار تھا اُسنے اور اُسکی بیٹیوں نے مرمّت کی۔ ۱۳ وادی کے پھاٹک[۱۲] کی مرمّت حنون اور زنواح کے باشندوں سے ہوئی اُنہوں نے اُسے درست کیا اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے اور کوڑے پھاٹک تک[۱۳] دیوار پر ہزار ہاتھ کی جُڑائی کی۔ ۱۴ اور کوڑے پھاٹک کی مرمّت ملکیاہ بن ریکاب نے جو بیت حکرم کے ایک حصّے کا سردار تھا کی اُسنے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے۔ ۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو[۱۴] سلوم بن کلحوزہی نے جو مصفاہ کے ایک حصّے کا سردار تھا درست کیا اُسنے اُسے بنایا اور اُسے پاٹا اور اُسکے کواڑے اور اُسکے قفل اور اُسکے اڑبنگے لگائے اور بادشاہی باغ کے پاس سلوآح کے کنڈ کی[۱۵] دیوار کو اُس سیڑھی تک جہاں داؤد کے شہر سے اُترتے ہیں بنایا۔ ۱۶ اُسکے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق نے جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا اُس جگہہ سے لیکے داؤد کی قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک[۱۶] جو بنایا گیا اور بیت الجبوریم تک مرمّت کی۔ ۱۷ اُسکے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن بانی نے مرمّت کی اُسکے پاس حسبیاہ نے جو آدھے قعیلاہ کا سردار تھا اپنے ٹکڑے کی مرمّت کی۔ ۱۸ اُسکے پیچھے اُنکے بھائیوں میں سے بوی بن حنداد نے جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار تھا مرمّت کی۔ ۱۹ اور اُسکے پاس

عزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا اُس جگہہ کے مقابل جہاں دیوار مڑتی ہے[۱۷] اور سلاح خانے کو

۲۰ چڑھہ جاتے ہیں بنایا۔ اُسکے پیچھے بروک بن ||زبیؔ نے بڑی تمنا سے اُس موڑ سے لیکے سردار کاہن الیاسب کے گھر

۲۱ کے دروازے تک ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ اُسکے پیچھے مریموت بن اُوریاہ بن قوص نے دوسرا ٹکڑا الیاسب کے گھر کے

۲۲ دروازے سے لیکے الیاسب کے گھر کی انتہا تک بنایا۔ اور

۲۳ اُسکے پیچھے نشیب کے رہنیوالے کاہنوں نے مرمت کی۔ اُسکے پیچھے بنیامین اور حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک مرمت کی اُنکے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے

۲۴ برابر تک مرمت کی۔ اُسکے پیچھے بنوی بن حنداد نے عزریاہ کے گھر سے لیکے دیوار کی موڑ[۱۸] اور کونے تک ایک دوسرا

۲۵ ٹکڑا بنایا۔ فالال بن اوزی نے اُس موڑ کے اور اُس بُرج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ہی جو قید خانے کے صحن سے[۱۹] لگا ہوا ہی مرمت کی۔[۲۰]

۲۶ اُسکے پیچھے فدایاہ بن پرعوس نے تعمیر کی۔ اور نتنیم نے[۲۱] ||عفل[۲۲] سے لیکے جہاں وے رہتے تھے پورب طرف کو جل پھاٹک تک اور اُس بُرج کے سامھنے تک جو باہر پڑتا تھا تعمیر کی۔

۲۷ اُنکے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے بُرج کے سامھنے جو باہر نکلا

۲۸ آتا تھا اور عفل کی دیوار تک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ گھوڑ پھاٹک[۲۳] پر سے لیکے کاہنوں نے ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے

۲۹ مرمت کی۔ اُنکے پیچھے صدوق بن امیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی اور اُسکے پیچھے پورب پھاٹک کے دربان

۳۰ سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کی۔ اُسکے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے جو صلف کا چھٹواں بیٹا تھا ایک دوسرا ٹکڑا بنایا اُسکے پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامھنے

۳۱ مرمت کی۔ اُسکے پیچھے سونار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم اور بیپاریوں کے محلّے تک مفقاد پھاٹک کے مقابل اور اُس

۳۲ کونے کے بالاخانے تک مرمت کی۔ اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑ پھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کی ✣

باب ۴ اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط نے سُنا کہ ہم شہر پناہ بناتے ہیں تو وہ رنجیدہ اور بہت غصّے ہوا[۱] اور یہودیوں کو ٹھٹھے

۲ میں اُڑایا۔ اور اُسنے اپنے بھائیوں اور سمر دنی لشکر کے آگے کہا کہ یے ضعیف یہودی کیا کرتے ہیں کیا اُن کو اجازت دی گئی کیا وے قربانی کرینگے کیا وے ایک ہی دن میں سب کچھہ کر چکینگے کیا وے جلے ہوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے چُن چُنکے پھر ||بنا کرینگے۔

۳ اور طوبیاہ عمونی نے[۲] جو اُس پاس کھڑا تھا کہا کہ یہہ جو اُنہوں نے بنایا ہی اگر ایک لومڑی چڑھہ جائے وہ اُنکی

۴ پتھر کی شہر پناہ کو توڑ دیگی۔ سُن لے اے ہمارے خدا کہ ہم حقیر جانے جاتے ہیں[۳] اور اُنکی ملامت کو پھیر کے اُنہیں کے سر پر ڈال[۴] اور اسیری کے ملک میں اُنہیں شکار کے لیئے

۵ دے۔ اور اُنکے گناہ مت ڈھانپ[۵] اور تیرے آگے اُنکی خطا مٹّی نہ جائے کیونکہ اُنہوں نے معماروں کے سامھنے تیرا

۶ غضب بھڑکایا۔ غرض ہم لوگ دیوار بناتے رہے اور ساری دیوار آدھے تک جوڑی گئی کیونکہ لوگ دل لگا کے کام کرتے تھے ✣

۷ اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور عربیوں اور عمونیوں اور اشدودیوں نے سُنا[۶] کہ یروسلم کی دیواریں اُٹھتی جاتی ہیں اور دراریں بند ہونے لگیں تو نپٹ

۸ جھنجھلائے۔ اور سبھوں نے ملکے بندش باندھی[۷] کہ جا کے

۹ یروسلم سے لڑیں اور کام روک دیں۔ تب ہم نے اپنے خدا سے دُعائیں مانگیں اور اُنکے سبب نگہبان بٹھلائے کہ رات

۱۰ دن اُنسے خبردار رہیں[۸]۔ اور اہل یہوداہ نے کہا کہ بوجھہ اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا اور روڑا بہت ہی یہاں تک

۱۱ کہ ہم دیوار نہیں بنا سکتے ہیں۔ اور ہمارے بیریوں نے کہا کہ جب تک ہم اُنکے بیچ میں نہ آلیں اور اُنہیں نہ مار ڈالیں

---

۱۷ ۲ تو ۲۶: ۹
|| یا زکی
۱۸ ۱۹ آیت
۱۹ یرم ۳۲: ۲ اور ۳۳: ۱ اور ۳۷: ۲۱
۲۰ عز ۲: ۴۳
نحم ۱۱: ۲۱
۲۱ ۲ تو ۲۷: ۳
|| یا برج
۲۲ نحم ۸: ۱ اور ۱۲: ۳۷
۲۳ ۲ سلا ۱۱: ۱۶ ۲ تو ۲۳: ۱۵ یرم ۳۱: ۴۰

۱ نحم ۲: ۱۰ و ۱۹
|| عبرانی میں زندہ کرینگے۔
۲ نحم ۲: ۱۰ و ۱۹
۳ زبور ۱۲۳: ۳ و ۴
۴ زبور ۷۹: ۱۲ امثال ۳: ۳۴
۵ زبور ۶۹: ۲۷ و ۲۸ اور ۱۰۹: ۱۴ و ۱۵ یرم ۱۸: ۲۳
۶ ۱ آیت
۷ زبور ۸۳: ۳ و ۴ و ۵
۸ زبور ۵۰: ۱۵

۱۲ اور کام موقوف نہ کریں وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے - اور ایسا ہوا کہ جب یہودی لوگوں نے جو اُنکے آس پاس رہتے تھے سب جگہوں سے جن سے وے ہمارے پاس آیا جایا کرتے تھے آکے ہمیں دس بار یہہ کہہ دیا +

۱۳ تو میں نے شہر پناہ کے پیچھے نشیب کی جگہوں میں اور اونچے مکانوں میں لوگوں کو اُنکے گھرانوں کے مطابق بٹھلایا ۱۴ بلکہ تلوار اور برچھی اور تیر کمان اُنہیں بندھواکے بٹھلایا - اور میں نے نگاہ کی اور میں اُٹھا اور امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں کو کہا کہ تم اُن سے مت ڈرو۹ - خداوند کو جو بزرگ اور مہیب ہے۱۰ یاد کرو اور اپنے بھائیوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنی جوروؤں اور اپنے گھروں کے لئے لڑو۱۱ +

۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے دشمنوں نے سنا کہ یہہ بات ہم پر ظاہر ہوئی اور کہ خدا نے اُنکا منصوبہ باطل کر دیا۱۲ ہم سب کے سب دیوار کی سمت کو پھرے اور ہر ایک اپنے اپنے کام میں پھر لگ گیا - ۱۶ اور ایسا ہوا کہ اُس دن سے میرے آدھے نوکر کام کرتے تھے اور آدھے بھالے اور ڈھال اور کمان اور بکتر پہنے ہوئے رہتے تھے اور وے جو ناظم تھے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے موجود تھے - ۱۷ جو لوگ دیوار بناتے تھے اور وے جو بوجھ اُٹھاتے اور لاتے تھے ہر ایک اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دوسرے میں تلوار رکھتا تھا - ۱۸ کیونکہ معمار جتنے تھے ہر ایک اپنی تلوار اپنی کمر پر باندھے ہوئے کام کرتے تھے اور وہ جو نرسنگا پھونکتا تھا میرے پاس تھا +

۱۹ اور میں نے امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ کام تو بڑا اور پھیلاؤ بڑی ہے اور دیوار کے اوپر ہم میں سے ۲۰ ایک دوسرے سے جدا اور دور ہے - سو جہاں تم لوگ نرسنگے کی آواز سنوگے وہاں ہمارے پاس چلے آؤ ہمارا خدا ہمارے ۲۱ لئے لڑیگا۱۳ - سو ہم کام کرتے تھے اور آدھے لوگ پو پھٹنے سے ۲۲ ستاروں کے دکھائی دینے تک بھالے لئے رہے - اور میں نے اُسیوقت لوگوں کو حکم کیا کہ ہر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کیوقت یروشلم میں رہا کرے تاکہ رات کو ہمارے لئے پہرا ہووے اور دن کو کام کرے - ۲۳ سو میں اور میرے بھائی اور میرے نوکر اور وے لوگ جو نگہبانی کے لئے میرے ہمراہ تھے کبھی اپنے کپڑے اُتارتے نہ تھے۱ مگر ہر ایک طہارت کے لئے اُتارتا تھا +

باب ۵

۱ اور لوگوں اور اُنکی جوروؤں نے اپنے یہودی بھائیوں۱ پر بڑی شکایت کی۲ - ۲ اور کتنے کہتے تھے کہ ہم اور ہمارے بیٹے و بیٹیاں بہت ہیں سو ہم اناج لے لینگے کہ کھاویں اور جیویں - ۳ اور کتنے بولتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں اور مکانوں کو گرو رکھا تاکہ ہم مہنگی میں غلہ مول لیویں - ۴ اور کتنے کہتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکھکر روپیہ قرض لیا ہے کہ بادشاہ کے لئے مالگذاری ادا کریں - ۵ باوجود اسکے ہمارے جسم تو ہمارے بھائیوں کے سے جسم ہیں۳ اور ہمارے بال بچے اُنکے بال بچوں کے مانند ہیں اور دیکھو ہم اپنے بیٹے اور بیٹیاں غلامی میں بیچتے ہیں۴ اور ہماری بیٹیوں میں سے کتنی لونڈیاں ہوئی ہیں اور ہمارے ہاتھوں میں طاقت نہیں ہے کہ اُنہیں چھڑا دیں کیونکہ ہمارے کھیت اور انگورستان اوروں کے قبضے میں ہیں +

۶ جب میں نے اُنکی فریاد اور یے باتیں سنیں تو میں نہایت آزردہ ہوا - ۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا اور میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنہیں کہا تم لوگ ہر ایک اپنے اپنے بھائی سے سود لیتے ہو۵ اور میں نے ایک بڑی جماعت کو اُنکے مقابل جمع کیا - ۸ اور اُنہیں کہا کہ ہم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودی بھائیوں کو جو قوموں کے ہاتھ بک گئے تھے چھڑا لیا۶ اور کیا تم اپنے ہی بھائیوں کو بیچوگے اور کیا وے ہمارے ہی ہاتھ میں بک جائیں تب وے چپ ہوئے اور اُنہیں کچھ جواب نہ ملا - ۹ پھر میں نے کہا کہ یہہ جو تم کرتے ہو سو اچھا نہیں کیا تم پر

۹ گن ۱۴: ۹ است ۱: ۲۹ — ۱۰ است ۷: ۲۱ — ۱۱ ۲سمو ۱۰: ۱۲ — ۱۲ ایوب ۵: ۱۲ — ۱۳ خر ۱۴: ۱۴ و ۲۵ است ۱: ۳۰ اور ۳: ۲۲ اور ۲۰: ۴ یشو ۲۳: ۱۰

۱ یا یا ہر ایک اپنا ہتھیار اور پانی لئے رہتا تھا -

۱ احبار ۲۵: ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ است ۱۵: ۷ — ۲ دیکھو یسع ۵: ۷ — ۳ یسع ۵۸: ۷ — ۴ خر ۲۱: ۷ احبار ۲۵: ۳۹ — ۵ خر ۲۲: ۲۵ احبار ۲۵: ۳۶ حزقی ۲۲: ۱۲ — ۶ احبار ۲۵: ۴۸

واجب نہ تھا کہ اِن قوموں کی ملامت کے سبب ۸ جو ہمارے
۱۰ دشمن ہیں خداترسی سے چلتے ۹ میں بھی اور میرے بھائی
اور میرے چاکر اُن سے روپا اور غلہ لے سکتے پر میں تمہاری
مِنّت کرتا ہوں کہ ہم لوگ سود لینے سے ہاتھ اُٹھا دیں۔
۱۱ آج ہی کے دِن اُنکے کھیت اور اُنکے انگورستان اور زیتون
کے باغ اور اُنکے گھر اور سود اں حصہ نقدی کا اور اناج اور
۱۲ مے اور تیل کا جو تم نے اُنسے لیا ہے اُنہیں پھیر دیجیو۔ تب اُنہوں
نے کہا کہ ہم پھیر دینگے اور اِن سے کچھ نہ مانگینگے جیسا تو نے
فرمایا ہے ویسا ہی کرینگے پھر میں نے کاہنوں کو بُلایا اور
اُن لوگوں کو قسم دلائی ۹ کہ اِس اقرار کے موافق ہم
۱۳ کرینگے۔ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا ۱۰ اور کہا کہ اسیطرح سے
خدا ہر ایک شخص کو جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے اُسکے
گھر سے اور اُسکے شغل سے جھٹک ڈالے وہ یوں جھٹکا جائے
اور || نکال پھینکا جاوے تب ساری جماعت نے کہا آمین
اور خداوند کا شکر کیا اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا
کی ۱۱ +

۱۴ علاوہ اُسکے جسدن سے کہ میں یہوداہ کے ملک
میں اُنکا حاکم ٹھہرایا گیا یعنے ارتخشستا بادشاہ کے عمل
کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک ۱۲ جو بارہ برس
ہیں میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمی کی روٹی نہ
۱۵ کھائی ۱۳ کیونکہ وے حاکم جو میرے آگے تھے رعیت پر ایک
بار تھے اور اناج اور مے اور چالیس مثقال روپا اُن سے لیتے
تھے اور اُن کے نوکر بھی لوگوں پر اپنا اقتدار جتاتے تھے
۱۶ لیکن میں نے خداترسی کے سبب ۱۴ ایسا نہ کیا ۱۵ علاوہ
اُسکے میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا اور
ہم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا پر میرے سب چاکر
۱۷ وہاں کام پر جمع ہوئے۔ اور روز روز میری میز پر ۱۶ سوا
اُنکے جو آس پاس کی قوموں میں سے آتے تھے ڈیڑھ سو
۱۸ یہودی اور سردار تھے۔ چنانچہ جو ایکدن کے لئے طیار کیا

۷ ۲سمو ۲۱: ۱۴
روم ۲: ۲۴
ابطر ۲: ۱۲
۸ احب ۲۵: ۳۶
۹ عز ۱۰: ۵
یرم ۳۴: ۸ و ۹
۱۰ متی ۱۰: ۱۴
اعما ۱۳: ۵۱
اور ۱۸: ۶
|| عبرانی میں خالی ہووے
۱۱ دیکھو ۲سلا ۲۳: ۳
۱۲ نحم ۱۳: ۶
۱۳ ۱قرن ۹: ۴ و ۱۵
۱۴ ۹ آیت
۱۵ ۲قرن ۱۱: ۹
اور ۱۲: ۱۳
۱۶ ۲سمو ۹: ۷
۱سلا ۱۸: ۱۹

گیا ۱۷ سو ایک بیل اور چھ چنی ہوئی بھیڑیاں تھیں مُرغیاں
بھی میرے لئے طیار کی گئیں اور دس دس دِن میں مے
کی ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا باوجود اِس سب کے
حاکمی کی روٹی طلب نہ کی ۱۸ کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت
۱۹ کا بار تھا۔ اے میرے خدا مجھے یاد کر کے میرا بھلا کر اُس
سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا ۱۹ +

باب ۶ اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور || جشم
عربی ۱ اور ہمارے باقی دشمنوں نے سنا کہ میں شہرپناہ کو
بنا چکا اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقی نہ رہا اگرچہ اُسوقت
۲ میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے ۲ تب سنبلط
اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے ۳ میدان کے
کسی گانوں میں باہم ملاقات کریں ۴ پر وے مجھ سے بدی
۳ کرنے کی فکر میں تھے ۵ سو میں نے قاصد بھیجکر اُنہیں کہا
میں بڑے کام میں لگا ہوں اور اُتر نہیں سکتا کیا ضرور
ہے کہ میں اِسے چھوڑ کے تم پاس آؤں اور کام موقوف
۴ رہے۔ اور اُنہوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا اور میں نے
۵ اُنہیں ایسا جواب دیا۔ پھر سنبلط نے پانچویں بار اسیطرح سے
اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا اُسکے ہاتھ میں کھلی ہوئی
۶ چٹھی تھی۔ اُس میں لکھا تھا کہ غیرقوموں میں یہہ افواہ ہے
بلکہ || جشمو ایسا کہتا ہے کہ تو اور یہودی لوگ بغاوت کا
منصوبہ کرتے ہو ۶ اور اِسی سبب سے تو شہرپناہ بناتا ہے کہ
۷ تو اِس خبر کے مطابق اُنکا بادشاہ ہو۔ علاوہ اُسکے تو نے
نبیوں کو مقرر کیا کہ یروشلم میں تیری بابت منادی کریں
اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہے پس اِن باتوں
کی خبر بادشاہ کو پہنچیگی سو اب چلا آ تا کہ ہم باہم مصلحت
۸ کریں۔ تب میں نے اُس پاس کہلا بھیجا کہ تیرے کہنے کے
موافق کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ تو یہہ باتیں اپنے ہی
۹ دل سے بناتا ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے ہم کو ڈرایا اور کہا کہ
وے اُس کام سے ہاتھ اُٹھا دینگے کہ وہ بن نہ پڑے

۱۷ ۱سلا ۴: ۲۲
۱۸ ۱۴ و ۱۵ آیتیں
۱۹ نحم ۱۳: ۲۲
|| یا جشمو ۶ آیت
۱ نحم ۲: ۱۰ و ۱۹ اور ۴: ۱ و ۷
۲ نحم ۳: ۱ و ۳
۳ ۱توا ۸: ۱۲
نحم ۱۱: ۳۵
۴ امثا ۲۱: ۲۴ و ۲۵
۵ زبور ۲۷: ۱۲ و ۳۲
|| یا جشم ۱ آیت
۶ نحم ۲: ۱۹

۱۰ پر اب اَی خدا تو میرے ہاتھوں کو زور بخش ۔ پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا وہ بند کیا ہوا تھا اور اُسنے کہا آئیو ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں اور ہیکل کے دروازوں کو بند کریں کیونکہ وے تجھے قتل کرنیکو آوینگے ہاں رات کو تجھے قتل کرنے کو آوینگے ۔

۱۱ میں نے کہا کیا مجھ سا شخص بھاگے اور مجھ سا کون ہی کہ ہیکل میں گھسے تاکہ اپنی جان بچاوے میں اندر نہیں جانے کا ۔

۱۲ اور میں نے تحقیق کی اور دیکھا کہ خدا نے اُسے نہ بھیجا تھا بلکہ میری مخالفت میں اِس سبب سے پیشینگوئی کی[۷] کہ سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا ۔

۱۳ وہ اِسلئے نوکر رکھا گیا کہ میں ڈر جاؤں اور ایسا کرکے خطاکار ہوؤں کہ جس سے وے میری بدنامی کریں اور مجھے طعنہ دیں ۔

۱۴ اَی میرے خدا طوبیاہ کو اور سنبلط کو اُنکے اِن کاموں کے لحاظ سے اور نبیہ نوعدیاہ کو بھی اور باقی نبیوں کو جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے[۸] یاد کر[۹] ✢

۱۵ غرض باون دن میں الول مہینے کی پچیسویں تاریخ میں شہر پناہ بن چکی ۔

۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے سارے بیریوں نے سنا[۱۰] اور غیر گروہوں نے جو ہمارے آس پاس تھیں دیکھا وے آپ اپنی آنکھوں سے گر گئے کیونکہ اُنہیں سمجھ پڑی کہ یہہ کام ہمارے خدا کی طرف سے ہوا[۱۱] ✢

۱۷ علاوہ اِسکے اُن دنوں میں یہوداہ کے امیروں کی بہت سی چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجی جاتی تھیں اور طوبیاہ کی چٹھیاں اُن پاس پہنچتی تھیں ۔

۱۸ کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُسکے ہم قسم تھے کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد اور اُسکے بیٹے یہوحنان نے مسلام بن برکیاہ کی بیٹی کو بیاہ لیا تھا ۔

۱۹ اور وے میرے آگے اُسکی نیکیوں کا بیان کرتے تھے اور میری باتیں اُسے سناتے تھے اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لئے نامے بھیجے ✢

باب ۷

۱ اور ایسا ہوا کہ جب شہر پناہ بن چکی اور میں نے کواڑے لگائے تھے[۱] اور دربان اور گانیوالے اور لاوی مقرر ہوئے تھے ۔

۲ میں نے اپنے بھائی حنانی کو اور قصر کے ناظم[۲] حنانیاہ کو یروسلم میں مختار کیا کہ یہہ بہتوں سے امانتدار اور خدا ترس تھا[۳] ۔

۳ اور میں نے اُنہیں کہا کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں اور اُنکے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کئے جائیں اور اڑبنگے لگائے جاویں اور یروسلم کے باشندوں کی چوکیاں مقرر کرو کہ ہر ایک اپنی اپنی چوکی میں اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے چوکی کے لئے ٹھہرایا جائے ۔

۴ کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے اور گھر بنے ہوئے نہ تھے ✢

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا کہ میں امیروں اور سرداروں اور لوگوں کو جمع کروں تاکہ نسبنامے کے مطابق اُنکا شمار کیا جائے اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا جو پہلے چڑھ آئے تھے اور اُس میں یہہ لکھا پایا ۔

۶ کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہوگئے[۴] جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہی ۔

۷ اُنکی فرد جو زربابل یشوع نحمیاہ عزریاہ[۱۱] رعمیاہ نحمانی مردکی بلشان مسفرت بگوی نحوم بعنہ کے ساتھ آئے سو بنی اسرائیل کے لوگوں کا شمار یہہ تھا ۔

۸ بنی پرعس دو ہزار ایک سو بہتر ۔ ۹ بنی سفطیاہ تین سو بہتر ۔ ۱۰ بنی ارخ چھہ سو باون ۔ ۱۱ بنی پحت موآب جو یشوع اور یوآب کی نسل میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ ۔ ۱۲ بنی عیلام ایک ہزار دو سو چون ۔ ۱۳ بنی زتو آٹھ سو پینتالیس ۔ ۱۴ بنی زکی سات سو ساٹھ ۔ ۱۵ بنی[۱۱] بنوی چھہ سو اٹھتالیس ۔ ۱۶ بنی ببی چھہ سو اٹھائیس ۔ ۱۷ بنی عزجاد دو ہزار تین سو بائیس ۔ ۱۸ بنی ادونقام چھہ سو سرسٹھ ۔ ۱۹ بنی بگوی دو ہزار سرسٹھ ۔ ۲۰ بنی عدین چھہ سو پچپن ۔ ۲۱ بنی اطیر حزقیاہ کے خاندان میں سے اٹھانوے ۔ ۲۲ بنی حشوم تین سو اٹھائیس ۔ ۲۳ بنی بیضی تین سو چوبیس ۔ ۲۴ بنی ✢ خارف ایک سو بارہ ۔ ۲۵ بنی ‡ جبعون

حواشی:
۷ حزق ۱۳ : ۲۲
۸ حزق ۱۳ : ۱۷ ۔ ۹ نحم ۱۳ : ۲۹
۱۰ الخ ۲ : ۱۰ اور ۴ : ۱ و ۷ اور ۶ : ۱
۱۱ زبور ۱۲۶ : ۲
۱ الخ ۶ : ۱
۲ نحم ۲ : ۸
۳ خر ۱۸ : ۲۱
۴ عز ۲ : ۱ وغیرہ
۱۱ یا سرایا دیکھو عز ۲ : ۲
۱۱ یا بانی
✢ یا یورا
‡ یا جبار

۲۶ ۲۷ پنچانوے - بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ ایک سو اٹھاسی عنتوت
۲۸ کے لوگ ایک سو اٹھائیس - § بیت عزماوت کے لوگ
۲۹ بیالیس - * قریت یعریم کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات
۳۰ ۳۱ سو تینتالیس - رامہ اور جبع کے لوگ چھہ سو اکیس مکماس
۳۲ کے لوگ ایک سو بائیس - بیت ایل اور عی کے لوگ ایک سو
۳۳ ۳۴ تیئیس - دوسرے نبو کے لوگ باون - دوسرے عیلام[۵]
۳۵ کے بیٹے ایک ہزار دو سو چوّن - بنی حارم تین سو بیس -
۳۶ ۳۷ بنی یریحو تین سو پینتالیس - لود اور حادید اور اونو کے بیٹے
۳۸ سات سو اکیس - بنی سناآہ تین ہزار نو سو تیس +

۳۹ کاہن جو یشوع کے گھرانے کے بنی یدعیاہ[۶] تھے
۴۰ ۴۱ نو سو تہتر - بنی امیر[۷] ایک ہزار باون - بنی فشحور[۸]
۴۲ ایک ہزار دو سو سینتالیس - بنی حارم[۹] ایک ہزار
سترہ +

۴۳ لاوی جو یشوع قدمی ایلی اور || ہوداوہ کی اولاد
تھے چوہتر +

۴۴ گانیوالے جو بنی آسف تھے ایک سو اٹھتالیس +

۴۵ دربان جو سلوم اور اطیر اور طلمون اور عقوب
اور خطیطا اور سوبی کی اولاد تھے ایک سو اٹھتیس +

۴۶ + بندے ہیکل کے بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت
۴۷ ۴۸ بنی قوس بنی ‡ سیعا بنی فدون - بنی لبانہ بنی حجابہ
۴۹ ۵۰ بنی || شلمی - بنی حنان بنی جدل بنی حجار - بنی ریایاہ
۵۱ ۵۲ بنی رصین بنی نقودا - بنی جزام بنی عزا بنی فاسح - بنی
۵۳ بسی بنی معونیم بنی + نفیشسیم - بنی بقبوق بنی حقوفہ
۵۴ ۵۵ بنی حرحور - بنی ‡ بضلیت بنی محیدا بنی حرشا - بنی برقوس
۵۶ بنی سیسرا بنی تامح - بنی نضیاہ بنی خطیفا تھے +

۵۷ سلیمان کے خادموں کے فرزند بنی سوطی بنی
۵۸ ۵۹ سوفرت بنی § فریدا - بنی یعلہ بنی درقون بنی جدل بنی
سفطیاہ بنی خطیل بنی فوکرت ضبائیم بنی * امون تھے -
۶۰ ہیکل کے سب بندے اور سلیمان کے خادموں کے سب فرزند

§ یا عزماوت
* یا قریت عاریم
۵ دیکھو ۱۲ آیت
۶ ۱ توا ۲۴: ۷
۷ ۱ توا ۲۴: ۱۴
۸ دیکھو ۱ توا ۹: ۱۲ اور ۲۴: ۹
۹ ۱ توا ۲۴: ۸
|| یا ہوداویاہ عز ۲: ۴۰ یا یہوداہ عز ۳: ۹
+ عبرانی میں نتینیم
‡ یا سیعہا
|| یا شملی
+ یا نفوسیم
‡ یا بضلوت
§ یا فرودا
* یا امی

|| یا ادان عز ۲: ۵۹
+ یا نسلنامہ
‡ عبرانی میں ترشاتا نحم ۸: ۹
|| یا حاکم نحم ۸: ۹
|| مانہ ساٹھ مثقال یا نوّے روپے کے برابر تھا - ۱۲|| یعنی عز ۲: ۶۹

۶۱ تین سو بانوے شخص تھے - اور وے لوگ جو تل ملح اور
تل حرسا اور کروب اور || ادون اور امیر سے گئے تھے[۱۰]
پر اپنے آبائی خاندان اور + نسل دکھلا نہ سکے کہ اسرائیل کے
۶۲ تھے یا نہ تھے سو یے ہیں - بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی نقوداہ
چھہ سو بیالیس +

۶۳ اور کاہنوں میں سے بنی حبایاہ بنی قوض بنی برزلی
جو جلعادی برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی کو بیاہ لایا
۶۴ تھا اور اِسلیئے اُنکے نام سے کہلایا - اِنہوں نے اپنا نسبنامہ
اُنکے درمیان جو نسلناموں کے مطابق گِنے گئے تھے
ڈھونڈھا پر وہ نہ ملا سو وے ناپاکوں کی مانند کہانت
۶۵ سے نکالے گئے - اور ‡ حاکم نے اُنہیں حکم کیا کہ وے پاکترین
چیزوں میں سے نہ کھاویں جب تک کہ کوئی کاہن اُوریم
وتمیم کے ساتھ پھر برپا نہ ہو +

۶۶ ساری جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بیالیس
۶۷ ہزار تین سو ساٹھ تھے - سوا اُنکے غلاموں اور لونڈیوں
کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے اور اُن میں دو سو
۶۸ پینتالیس گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں - اُنکے گھوڑے
۶۹ سات سو چھتیس اُنکے خچر دو سو پینتالیس - اُنکے اونٹ
چار سو پینتیس اُنکے گدھے چھہ ہزار سات سو بیس +

۷۰ اُن میں سے جو اپنے باپ دادوں کے گھرانوں
میں رئیس تھے بعضوں نے اُس کام کی مدد کی چنانچہ
|| ترشاتا نے[۱۱] ایک ہزار درہم سونا اور پچاس پیالے
اور کاہنوں کے پانچ سو تیس پیراہن خزانے میں داخل
۷۱ کئے - اور آبائی رئیسوں میں سے بعضوں نے کارخانے
کے خزانے میں بیس ہزار درہم سونا اور دو ہزار دو سو
۷۲ || مانہ روپا دیا[۱۲] اور باقی لوگوں نے جو دیا سو بیس ہزار
درہم سونا اور دو ہزار مانہ روپا اور کاہنوں کے سڑسٹھ
۷۳ پیراہن تھے - چنانچہ کاہن اور لاوی اور دربان اور
گانیوالے اور قوم سے بعضے اور نتینیم اور تمام اسرائیل اپنے

اپنے شہر میں بسے اور جب ساتواں مہینا شروع ہوا[۱۳] اُسوقت بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے +

باب ۸

۱ تب سارے لوگ ایک ہی آدمی کی طرح اُس رستے میں جو جل پھاٹک کے آگے[۱] ہی جمع ہوئے[۲] اور اُنہوں نے عزرا فقیہہ سے[۳] عرض کی کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب کو جو خداوند نے اسرائیل کو فرمائی تھی لا دے۔ ۲ تب ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ میں[۴] عزرا کاہن مرد و عورت کی جماعت کے آگے یعنے سب کے آگے جو سُنکے سمجھ سکتے تھے توریت کو لایا[۵] ۳ اور جل پھاٹک کے مقابل کے بازار میں پو پھٹنے سے دوپہر تک مردوں اور عورتوں اور سبھوں کے آگے جو سمجھ سکتے تھے پڑھتا رہا اور سب لوگ شریعت کی کتاب کان دھر کے سُنتے رہے۔ ۴ اور عزرا فقیہہ ایک چوبی ممبر پر جو اُنہوں نے اِسی کام کے لئے بنایا تھا کھڑا ہوا اور اُسکے پاس متتیاہ اور سمع اور عنایاہ اور اُوریاہ اور خلقیاہ اور معسیاہ اُسکے دہنے کھڑے تھے اور اُسکے بائیں فدایاہ اور میسائیل اور ملکیاہ اور حاشوم اور حسبدانہ اور ذکریاہ اور مسلام کھڑے تھے۔ ۵ اور عزرا فقیہہ نے سارے لوگوں کی آنکھوں کے آگے کتاب کھولی کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا اور ۶ اُسکے کھولتے ہی سارے لوگ اُٹھہ کھڑے ہوئے[۶] اور عزرا نے خداوند خدا تعالیٰ کو مبارکباد کہا اور سارے لوگوں نے ہاتھہ اُٹھا کے[۷] جواب میں آمین آمین کہا[۸] اور اُنہوں نے سر جُھکائے[۹] اور مُنہہ کے بھل گر کے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا۔ ۷ اور یشوع اور بانی اور سربیاہ اور یامین اور عقوب اور سبتی اور ہودیاہ اور معسیاہ اور قلیتا اور عزریاہ اور یوزبد اور حنان اور فلایاہ اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے[۱۰] اور لوگ اپنی اپنی جگہہ پر کھڑے ہو رہے۔ ۸ پس وے خدا کی شریعت کی کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے اور معنے بتلاتے اور اُن پڑھی ہوئی باتوں کی عبارت اُنکو سمجھاتے تھے +

۹ اور نحمیاہ نے جو[۱۱] ترشاتا ہی[۱۱] اور عزرا کاہن نے جو فقیہہ ہی اور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سکھلاتے تھے[۱۲] سارے لوگوں سے کہا آجکا دِن خداوند تمہارے خدا کے لئے مُقدّس ہی[۱۳] غم مت کرو اور نہ رویا کرو[۱۴] کہ سب لوگ شریعت کی باتیں سُنکے روتے تھے۔ ۱۰ پھر اُسنے اُنہیں کہا کہ اب جاؤ اور جو موٹا ہی کھاؤ اور جو میٹھا ہی پیؤ اور جن کے لئے کچھہ طیار نہیں ہوا اُنکے پاس حصّہ بھیجو[۱۵] کیونکہ آجکا دِن ہمارے خداوند کے لئے مُقدّس ہی اور تم اُداس مت ہو ؤ کیونکہ شادمانی جو خداوند کی بابت ہی تمہاری قوّت ہی۔ ۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کروایا اور کہا خاموش ہو کیونکہ آجکا دِن مقدّس ہی تم ہرگز غمگین مت ہوؤ۔ ۱۲ سو سب لوگ چلے گئے کہ کھاویں اور پیویں اور حصّے بھیجیں[۱۶] اور بڑی خوشی کریں کیونکہ وے اُن باتوں کو جو اُنکے آگے پڑھی گئیں سمجھے تھے[۱۷] +

۱۳ اور دوسرے دِن سارے لوگوں کے ابوی رئیس اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہہ پاس جمع ہوئے کہ توریت کی باتیں بوجھیں۔ ۱۴ اور اُنہوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں جو خداوند نے موسیٰ[۱۱] کی معرفت فرمائی تھی لکھا ہی کہ بنی اسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں خیموں میں رہا کریں[۱۸] ۱۵ اور کہ سب شہروں میں[۱۹] اور یروشلم میں[۲۰] اِشتہار دیویں اور یہہ منادی کروائیں کہ پہاڑ پر جاؤ اور زیتوں کی ڈالیاں اور وحشی جلپائی کی[+] ڈالیاں اور آس کی ڈالیاں اور کھجور کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں خیموں کے بنانے کو جیسا لکھا ہی لاؤ[۲۱] +

۱۶ سو لوگ باہر جا جاکے لائے اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کی چھت پر[۲۲] اور اپنی اِحاطوں میں اور خدا کے گھر کے صحنوں میں اور جل پھاٹک کے راستے میں[۲۳] اور افرائیمی پھاٹک کے راستے میں[۲۴] اپنے لئے خیمے بنائے۔ ۱۷ اور ساری جماعت کے لوگ جو اسیری سے پھر آئے تھے چھپر بنا بنا

۱۳ عز ۳: ۱
۱ نحم ۳: ۲۶
۲ عز ۳: ۱
۳ عز ۷: ۶
۴ احبار ۲۳: ۲۴
۵ است ۳۱: ۱۱ و ۱۲
۶ قاض ۳: ۲۰
۷ نوحہ ۳: ۴۱
۱ تمط ۲: ۸
۸ ۱ قرن ۱۴: ۱۶
۹ خرو ۴: ۳۱
اور ۱۲: ۲۷
۲ تو ۲۰: ۱۸
۱۰ احبار ۱۰: ۱۱
است ۳۳: ۱۰
۲ تو ۱۷: ۷ و ۸ و ۹
ملا ۲: ۷

۱۱ یا حاکم
۱۱ عز ۲: ۶۳
نحم ۷: ۶۵
اور ۱۰: ۱
۱۲ ۲ تو ۳۵: ۳
۸ آیت
۱۳ احبار ۲۳: ۲۴
گن ۲۹: ۱
۱۴ است ۱۶: ۱۴ و ۱۵
واعظ ۳: ۴
۱۵ آستر ۹: ۱۹ و ۲۲
مکاش ۱۱: ۱۰
۱۶ ۱۰ آیت
۱۷ ۷ و ۸ آیتیں
۱۱ عبرانی میں کے ہاتھہ سے
۱۸ احبار ۲۳: ۳۴ و ۴۲
است ۱۶: ۱۳
۱۹ احبار ۲۳: ۴
۲۰ است ۱۶: ۱۶
+ یا صنوبر کی ڈالیاں
۲۱ احبار ۲۳: ۴۰
۲۲ است ۲۲: ۸
۲۳ نحم ۱۲: ۳۷
۲۴ ۲ سلا ۱۴: ۱۳
نحم ۱۲: ۳۹

اُنکے تلے بیٹھے گئے کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس
دِن تک بنی اِسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا چنانچہ نہایت بڑی
۱۸ خوشوقتی ہوئی[25] اور پہلے دِن سے لیکے پچھلے دِن تک اُسنے
روز بروز[26] خدا کی شریعت کی کتاب پڑھی اور اُنہوں
نے سات دِن عیدکی اور آٹھویں دِن دستور کے موافق[27]
عیدی جماعت ہوئی +

باب ۹ پھر اِس مہینے[1] کے چوبیسویں دِن بنی اِسرائیل
روزہ رکھکے اور ٹاٹ اوڑھکے اور مٹی اپنے اُوپر اُڑا کے[2]
۲ اِکھٹے آئے - اور اِسرائیل کی نسل نے اپنے تئیں سارے
اجنبی لوگوں سے جُدا کیا[3] اور کھڑے ہوکے اپنی خطاؤں
۳ کا اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کا اِقرار کیا - اور
اُنہوں نے اپنی جگہہ پر کھڑے ہوکے پہر دِن چڑھے تک
خداوند اپنے خدا کی شریعت کی کتاب کو پڑھا[4] بعد اُسکے
دو پہر تک اِقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا +
۴ تب لاویوں میں سے یشوع اور بانی اور قدمی ایل
اور سبنیاہ اور بونی اور سربیاہ اور بانی اور کنانی محان
پر کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے
۵ آگے چلائے - پھر یشوع اور قدمی ایل اور بانی اور حسبنیاہ
اور سربیاہ اور ہودیاہ اور سبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں نے
کہا کھڑے ہو جاؤ اور خداوند اپنے خدا کو ابد الآباد مبارک
کہو بلکہ تیرا جلالی نام[5] مبارک ہووے جو ساری
۶ مبارکبادی اور حمد پر بالا ہی - تو ہاں تو ہی اکیلا خداوند
ہی[6] تو نے آسمان کو بلکہ آسمانوں کے آسمان کو[8] اور اُن
کی ساری آبادی کو[9] اور زمین کو اور جو کچھ اُسپر ہی اور
سمندروں کو اور جو کچھ اُن میں ہی بنایا اور تو سبھوں کا
۷ پروردگار[10] ہی اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہی - تو
وہ خداوند خدا ہی جس نے ابرام کو[11] چُن لیا اور اُسے کسدیوں
کے اُور سے نکال لایا اور اُسکا نام بدلکر ابرہام[12] نام
۸ رکھا - تو نے اُسکا دِل اپنے حضور وفادار پایا[13] اور اُس سے

یہہ عہد باندھا[14] کہ میں کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں
اور فرزیوں اور یبوسیوں اور جرجاسیوں کی زمین عنایت
کرونگا اور تیری نسل کو دونگا اور تو نے اپنے سخن پورے کئے[15]
۹ کیونکہ تو صادق القول ہی - اور تو نے ہمارے باپ دادوں
کی تنگ حالی پر جو مصر میں تھے[16] نگاہ کی اور دریائے قلزم
۱۰ کے کنارے اُنکی فریاد سُنی[17] اور فرعون پر اور اُس کے
سارے نوکروں پر اور اُسکے ملک کی ساری رعیت پر عجایب
اور غرایب کر دکھلائے[18] کیونکہ تو جانتا تھا کہ اُنہوں نے
غرور کے ساتھہ[19] اُن سے بدسلوکی کی سو تو نے اپنے لئے
۱۱ نام حاصل کیا[20] جیسا آج ہی - اور تو نے اُنکے آگے سمندر
کو دو حصّہ کیا[21] یہاں تک کہ وے سمندر کے بیچ و بیچ
سے سوکھی زمین پر ہوکے گذرے اور تو نے اُنہیں جو اُنکے
پیچھے پڑے تھے گہراؤں میں ڈالا جیسا کہ ایک پتھر بڑے
۱۲ پانیوں میں پڑے[22] اور تو نے دِن کو بادل کے ستون سے
اور رات کو آگ کے ستون سے اُنکی رہنمائی کی تاکہ اُس
راہ میں جس میں وے چلتے تھے اُنکے لئے روشنی ہووے[23]
۱۳ اور تو سینا پہاڑ پر اُتر آیا[24] اور آسمان پر سے اُنکے ساتھہ
باتیں کیں اور اُنہیں سچی عدالتیں[25] اور سچی شریعتیں
۱۴ اور اچھے قانون و احکام اُن کو دیئے - اور اُن کو اپنے
مقدس سبت[26] سے آگاہ کیا اور اپنے بندے موسیٰ کے
ہاتھہ سے اُنہیں احکام اور شرعیں اور فرائض فرمائے[27]
۱۵ اور تو نے آسمان پر سے روٹی دیکے[28] اُنہیں کھلایا اور
چٹان میں سے پانی نکالکے[29] اُنہیں پلایا اور اُن سے
وعدہ فرمایا کہ وے جاکے اُس زمین پر قبضہ کریں[29]
جس کی بابت تو نے[11] قسم کھائی تھی کہ میں اُسے تم کو بخشونگا
۱۶ لیکن اُنہوں نے اور ہمارے باپ دادوں نے گھمنڈ کیا[30]
۱۷ اور سخت گردن ہو[31] بنے اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوئے - اور
اُنہوں نے فرمانبردار ہونے سے اِنکار کیا اور تیرے اچھے
کاموں کو جو تو نے اُنکے درمیان کئے یاد نہ رکھا[32] پر اپنی

۲۵ ۲ تواریخ ۳۰ : ۲۱ — ۲۶ اِست ۳۱ : ۱۰ وغیرہ — ۲۷ احبار ۲۳ : ۳۶ گنتی ۲۹ : ۳۵

۱ نحمیاہ ۸ : ۲ — ۲ یشوع ۷ : ۶ ، ۱ سموئیل ۴ : ۱۲ ، ۲ سموئیل ۱ : ۲ ، ایوب ۲ : ۱۲ — ۳ عزرا ۱۰ : ۱۱ نحمیاہ ۱۳ : ۳ و ۳۰ — ۴ نحمیاہ ۸ : ۷ و ۸ — ۵ ۱ تواریخ ۲۹ : ۱۳ — ۶ ۲ سلاطین ۱۹ : ۱۵ و ۱۹ زبور ۸۶ : ۱۰ یسعیاہ ۳۷ : ۱۶ و ۲۰ — ۷ پیدایش ۱ : ۱ خروج ۲۰ : ۱۱ مکاشفہ ۱۴ : ۷ — ۸ اِست ۱۰ : ۱۴ ، ۱ سلاطین ۸ : ۲۷ — ۱۱ عبرانی میں یعنی سارے لشکر کو — ۹ پیدایش ۲ : ۱ — ۱۰ زبور ۳۶ : ۶ — ۱۱ پیدایش ۱۱ : ۳۱ اور ۱۲ : ۱ — ۱۲ پیدایش ۱۷ : ۵ — ۱۳ پیدایش ۱۵ : ۶

۱۴ پیدایش ۱۲ : ۷ اور ۱۵ : ۱۸ اور ۱۷ : ۷ و ۸ — ۱۵ یشوع ۲۳ : ۱۴ — ۱۶ خروج ۲ : ۲۵ اور ۳ : ۷ — ۱۷ خروج ۱۴ : ۱۰ — ۱۸ خروج ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۴ ابواب — ۱۹ خروج ۱۸ : ۱۱ — ۲۰ خروج ۹ : ۱۶ یسعیاہ ۶۳ : ۱۲ و ۱۴ یرمیاہ ۳۲ : ۲۰ دانی ایل ۹ : ۱۵ — ۲۱ خروج ۱۴ : ۲۱ و ۲۲ و ۲۷ و ۲۸ زبور ۷۸ : ۱۳ — ۲۲ خروج ۱۵ : ۵ و ۱۰ — ۲۳ خروج ۱۳ : ۲۱ — ۲۴ خروج ۱۹ : ۲۰ اور ۲۰ : ۱ — ۲۵ زبور ۱۹ : ۸ و ۹ رومیوں ۷ : ۱۲ — ۲۶ پیدایش ۲ : ۳ خروج ۲۰ : ۸ و ۱۱ — ۲۷ خروج ۱۶ : ۱۴ و ۱۵ یوحنا ۶ : ۳۱ — ۲۸ خروج ۱۷ : ۶ گنتی ۲۰ : ۹ وغیرہ — ۲۹ اِست ۱ : ۸ — ۱۱ عبرانی میں ہاتھہ اُٹھایا تھا — ۳۰ ۲۹ آیت زبور ۱۰۶ : ۶ — ۳۱ اِست ۳۱ : ۲۷ ، ۲ سلاطین ۱۷ : ۱۴ ، ۲ تواریخ ۳۰ : ۸ یرمیاہ ۱۹ : ۱۵ — ۳۲ زبور ۷۸ : ۱۱ و ۴۲ و ۴۳

گردنوں کو سخت کیا اور اپنی بغاوت سے اپنے لئے ایک سردار مقرر کیا[۳۳] کہ وے اپنی اسیری میں پھر جاویں پر تو خدائے غفور رحیم و کریم ہے قہر میں دھیما اور مہربانی میں بڑھکر[۳۴] سو تونے اُنہیں ترک نہ کیا۔

۱۸ ہاں جب اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا ایک بچھڑا بنایا تھا اور کہا تھا ای اسرائیل یہہ تیرا معبود ہے جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا[۳۵] اور جب اُنہوں نے بہت سے غضب انگیز کام کئے۔

۱۹ تد بھی تونے اپنی گوناگون رحمت کے مطابق[۳۶] اُنہیں بیابان میں چھوڑ نہ دیا دن کو بادل کا ستون اُنکے سامھنے سے جُدا نہ ہوا کہ وہ اُنکی رہنمائی کرے اور رات کو آگ کا ستون جُدا نہ ہوا کہ اُنہیں

۲۰ اُس راہ میں جس میں جاتے تھے روشنی بخشے[۳۷] اور تونے اپنی نیک روح اُنکی تربیت کے لئے دی[۳۸] اور منّ کو اُنکے مُنہہ میں جانے سے باز نہ رکھا[۳۹] اور اُنہیں پانی دیکے اُنکی پیاس بجھائی[۴۰]

۲۱ چالیس برس تک تو بیابان میں اُنکی پرورش کرتا رہا[۴۱] کسی چیز کے محتاج نہ ہوئے اُنکے کپڑے پُرانے نہ ہوئے اور اُنکے پانوں نہ سوجے[۴۲]

۲۲ اِسکے سوا تونے اُنہیں مملکتیں اور اُمتیں بخشیں اور زمین کو اُسکے کونوں تک اُنہیں بانٹ دیا سو وے سیحون کے ملک کے اور شاہ حسبون کے ملک کے اور شاہ بسن عوج کے ملک کے[۴۳] مالک ہوئے۔

۲۳ اور تونے اُنکی اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند بہت کیا[۴۴] اور اُنہیں اِس سرزمین میں لایا جس کی بابت تونے اُنکے باپ دادوں سے وعدہ کرکے کہا تھا کہ تم اُس میں جاکے اُسکے مالک ہوگے

۲۴ سو اُنکے بیٹے داخل ہوئے اور اِس زمین کے وارث بنے[۴۵] اور تونے اُنکے آگے اِس زمین کے کنعانی باشندوں کو مغلوب کیا[۴۶] اور اُنہیں اُنکے بادشاہوں اور اِس سرزمین کے لوگوں سمیت اُنکے ہاتھہ میں کر دیا کہ جیسا چاہیں ویسا اُن سے کریں۔

۲۵ سو اُنہوں نے حصین شہروں اور اُس چِکنی زمین کو پایا[۴۷] اور وے سب طرح کے مال سے بھرے ہوئے گھروں[۴۸] اور کھودے ہوئے کوؤں اور بہت سے انگورستانوں اور زیتونی باغوں اور پھلدار درختوں کے مالک ہوئے تب وے کھاکے سیر ہوئے اور موٹے تازے بنے[۴۹] اور تیرے بڑے احسان[۵۰] سے نہایت حظ اُٹھایا۔

۲۶ لیکن وے نافرمانبردار نکلے[۵۱] اور تجھہ سے پھر گئے اور اُنہوں نے تیری شریعت کو اپنی پُشت کے پیچھے پھینکا[۵۲] اور تیرے نبیوں کو جو اُنکو نصیحت دیتے تھے کہ اُنہیں تیری طرف پھرا لاویں قتل کیا[۵۳] اور اُنہوں نے اپنے کاموں سے تجھہ کو غصہ دلایا۔

۲۷ تب تونے اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں کر دیا[۵۴] جنہوں نے اُنکو ستایا پر جب وے اپنے دُکھہ کے وقت میں تیرے آگے چلائے تونے آسمان پر سے اُنکی سُنی[۵۵] اور اپنی گوناگون رحمتوں کے مطابق اُنہیں چھڑانے والے دئیے[۵۶] جنہوں نے اُنکو اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ سے چھڑایا۔

۲۸ لیکن جب اُنہیں آرام ملا تب اُنہوں نے پھر تیرے آگے بدکاری کی[۵۷] اِسلئے تونے اُنہیں اُنکے بیریوں کے قبضے میں چھوڑ دیا لو وے اُن پر مسلّط ہوئے لیکن جب وے پھرے اور تیرے آگے چلائے تونے آسمان پر سے سُن سُنکے اپنی بڑی رحمت کے مطابق اُنہیں بار بار[۵۸] چھڑایا۔

۲۹ اور تونے اُنکو جتا دیا کہ اپنی شریعت کی طرف اُنہیں پھرا لاوے پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا[۵۹] اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوکے تیری عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا (جنہیں اگر کوئی اِنسان مان لیوے سو اُن سے جیئیگا[۶۰]) اور اپنے کاندھے کو کھینچکے اپنی گردن کو سخت کیا اور نہ سُنا۔

۳۰ تد بھی تو بہت برس تک اُنکی برداشت کرتا رہا اور اپنی روح سے یعنے اپنے نبیوں کی معرفت سے[۶۱] اُنہیں سمجھاتا رہا[۶۲] پر وے شنوا نہ ہوئے تب تونے اُنہیں اُن ملکوں کے لوگوں کے ہاتھہ میں چھوڑ دیا[۶۳]

۳۱ باوجود اُسکے تونے اپنے بڑے رحم سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود نہ کیا[۶۴] اور اُنہیں بالکل چھوڑ نہیں دیا کیونکہ خدائے رحیم[۶۵] و کریم تو ہی ہے۔

۳۲ اور

۳۳ گن ۱۴: ۴
۳۴ خر ۳۴: ۶ — گن ۱۴: ۱۸ — زبور ۸۶: ۵ و ۱۵ — یوایل ۲: ۱۳
۳۵ خر ۳۲: ۴
۳۶ ۲، آیت — زبور ۱۰۶: ۴۵
۳۷ خر ۱۳: ۲۱ و ۲۲ — گن ۱۴: ۱۴ — اقرن ۱۰: ۱
۳۸ گن ۱۱: ۱۷ — یسع ۶۳: ۱۱
۳۹ خر ۱۶: ۱۵ — یشوع ۵: ۱۲
۴۰ خر ۱۷: ۶
۴۱ اِست ۲: ۷
۴۲ اِست ۸: ۴ اور ۲۹: ۵
۴۳ گن ۲۱: ۲۱ وغیرہ
۴۴ پید ۲۲: ۱۷
۴۵ یشو ۱: ۲ وغیرہ
۴۶ زبور ۴۴: ۲ و ۳
۴۷ ۳۵ آیت — گن ۱۳: ۲۷ — اِست ۸: ۷ و ۸
۴۸ حزق ۲۰: ۶ — اِست ۶: ۱۱
۴۹ اِست ۳۲: ۱۵
۵۰ ہوسیع ۳: ۵
۵۱ قاض ۲: ۱۱ و ۱۲ — حزق ۲۰: ۲۱
۵۲ ۱ سلا ۱۴: ۹ — زبور ۵۰: ۱۷
۵۳ ۱ سلا ۱۸: ۴ اور ۱۹: ۱۰ — ۲ توا ۲۴: ۲۰ و ۲۱ — متی ۲۳: ۳۷ — اعمال ۷: ۵۲
۵۴ قاض ۲: ۱۴ اور ۳: ۸ وغیرہ — زبور ۱۰۶: ۴۱ و ۴۲
۵۵ زبور ۱۰۶: ۴۴
۵۶ قاض ۲: ۱۸ اور ۳: ۹
۵۷ قاض ۳: ۱۱ و ۱۲ اور ۳۰ اور ۴: ۱ اور ۵: ۳۱ اور ۶: ۱
۵۸ زبور ۱۰۶: ۴۳
۵۹ ۱۶ آیت
۶۰ احبار ۱۸: ۵ — حزق ۲۰: ۱۱ — روم ۱۰: ۵ — گلت ۳: ۱۲
۶۱ دیکھو اعما ۷: ۵۱ — ۱ پطر ۱: ۱۱ — ۲ پطر ۱: ۲۱
۶۲ ۲ سلا ۱۷: ۱۳ — ۲ توا ۳۶: ۱۵ — یرم ۷: ۲۵ اور ۲۵: ۴
۶۳ یسع ۵: ۵ اور ۴۲: ۲۴
۶۴ یرم ۴: ۲۷ اور ۵: ۱۰ و ۱۸
۶۵ ۱۷ آیت

۳۲ اب اے ہمارے خدا جو بزرگ اور قادر ۶۶ اور مہیب خدا ہی اور عہد اور رحمت پر وفا کرتا ہی وہ دُکھ جو ہم پر اور ہمارے بادشاہوں پر اور ہمارے امیروں پر اور ہمارے کاہنوں پر اور ہمارے نبیوں پر اور ہمارے باپ دادوں پر اور تیرے سارے لوگوں پر اسور کے بادشاہوں کے عصر سے ۶۷ آجکے

۳۳ دن تک پڑا ہی سو تیرے آگے تھوڑا جانا نہ جائے۔ غرض اُس سب کی بابت جو ہم پر نازل کی گئی تو صادق ہی ۶۸ کہ تو نے

۳۴ انصاف کیا اور ہم نے شرارت کی ۶۹ ہمارے بادشاہ اور ہمارے اُمرا اور ہمارے کاہن اور ہمارے باپ دادے تیری شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے اور تیری گواہیوں کو جو تو نے اُن پر دیں نہ

۳۵ سُنتے تھے۔ کیونکہ اُنھوں نے اپنی مملکت میں ۷۰ اور تیرے احسان بیکران کی بخشش پانے میں جو تو نے اُنہیں بخشی ۷۱ اور اِس چوڑی اور ||چید ۷۲ زمین میں جو تو نے اُن کے سامھنے اُنکی کردی تیری بندگی نہ کی اور نہ وے اپنی

۳۶ بدکاریوں سے باز آئے۔ دیکھ ہم آجکے دن غلام ہیں ۷۳ بلکہ اِسی زمین میں جو تو نے ہمارے باپ دادوں کو دی کہ اُسکے پھل کھاویں اور اُسکا فائدہ پاویں دیکھ ہم لوگ

۳۷ اِسی زمین میں غلام ہیں۔ وہ اُن بادشاہوں کے لئے جو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر مسلط کئے بہت فائدہ دیتی ہی ۷۴ ہاں وے ہمارے بدنوں پر بھی اور ہمارے جانوروں پر جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی اختیار رکھتے ہیں ۷۵

۳۸ اور ہم پر سخت مصیبت ہی۔ اور اِن ساری باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط عہد کرتے ۷۶ اور لکھتے ہیں اور ہمارے اُمرا اور ہمارے لاوی اور ہمارے کاہن اُسپر مُہر کرتے ہیں ۷۷ +

باب ۱۰ اور وے جنھوں نے مُہریں کیں یے ہیں نحمیاہ ||ترشاتا بن حکلیاہ ۱ اور صدقیاہ۔

۲ سرایاہ ۲ عزریاہ یرمیاہ

۳، ۴، ۵ فشحور امریاہ ملکیاہ۔ حطوش سبنیاہ ملوک۔ حارم مریموت

۶ عبدیاہ۔ دانئیل جنتون

۷ بروک۔ مسلام ابیاہ میمین۔

۸ معزیاہ بلجی سمعیاہ یے کاہن تھے۔

۹ اور لاوی اور یشوع بن ازنیاہ بنوی بنی حناداد میں سے قدمئیل۔

۱۰ اور اُنکے بھائی سبنیاہ ہودیاہ قلیطا فلایاہ حنان۔

۱۱ میکا رحوب حسابیاہ۔

۱۲، ۱۳ زکور سربیاہ سبنیاہ۔ ہودیاہ بانی بنینو۔

۱۴ لوگوں کے رئیس پرغوس ۴ پخت موآب عیلام زتو بانی۔

۱۵ بنی عزجاد بیبی۔

۱۶، ۱۷ ادونیاہ بگوی عدین۔ اطیر حزقیاہ عزور۔

۱۸، ۱۹، ۲۰ ہودیاہ حاشوم بیضی۔ خاریف عنتوت نیبی۔ مگفیعاس مسلام حیزیر۔

۲۱، ۲۲ مشیزبیل صدوق یدوع۔ فلطیاہ حنان عنایاہ

۲۳، ۲۴ ہوسیع حننیاہ حسوب۔ ہلوحیش فلحا سوبیق۔

۲۵، ۲۶، ۲۷ رحوم حسبناہ معسیاہ۔ اخیاہ حنان عنان۔ ملوک حارم بعناہ +

۲۸ اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور گانیوالے اور ||ہیکل کے بندے ۵ اور سب جنھوں نے خدا کی شریعت کے لئے آپ کو سرزمینوں کی قوموں سے الگ کیا تھا ۶ اور اُنکی جوروان اور اُنکے بیٹے اور اُنکی

۲۹ بیٹیاں جن میں سے ہر ایک سمجھدار اور عقلمند تھا۔ اپنے عزت دار بھائیوں سے مل گئے اور ہمقسم ہوکے یہ کہا ۷ کہ ہم خدا کی شریعت پر جو بندۂ خدا موسیٰ + کی معرفت سے ملی چلینگے ۸ اور یہوواہ ہمارے خداوند کے سب حکموں اور قانونوں اور اُسکی عدالتوں کو حفظ کرینگے اور اُن پر عمل کرینگے نہیں تو ہم پر

۳۰ لعنت ہو۔ اور ہم اپنی بیٹیاں ملک کے باشندوں کو نہ

۳۱ دینگے اور اپنے بیٹوں کے لئے اُنکی بیٹیاں نہ لینگے ۹ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچھ سودا یا کھانے کی چیز بیچنے کو لاویں تو ہم سبت میں یا کسی مُقدّس دن میں اُن سے مول نہ لینگے ۱۰ اور ساتویں سال کا حاصل چھوڑ دینگے ۱۱ اور ہر شخص کا قرض اُس سے مطالبہ نہ کرینگے ۱۲

۳۲ اور ہم نے اپنے لئے قانون ٹھہرائے کہ ہم پر فرض ہو کہ اپنے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے سال بسال مثقال کا تیسرا

۳۳ حصہ دیا کریں۔ یعنے نذر کی روٹیاں ۱۳ اور معمولی نذر کی

۶۶ خر ۳۴: ۶ و ۷ نحم ۱: ۵
۶۷ ۲ سلا ۱۷: ۳
۶۸ زبور ۱۱۹: ۱۳۷ دان ۹: ۱۴
۶۹ زبور ۱۰۶: ۶ دان ۹: ۵ و ۶ و ۸
۷۰ اِست ۲۸: ۴۷
۷۱ ۲۵ آیت
|| عبرانی میں چکنی
۷۲ ۲۵ آیت
۷۳ اِست ۲۸: ۴۸ عز ۹: ۹
۷۴ اِست ۲۸: ۳۳ و ۵۱
۷۵ اِست ۲۸: ۴۸
۷۶ ۲ سلا ۲۳: ۳ ۲ توا ۲۹: ۱۰ اور ۳۴: ۳۱ عز ۱۰: ۳ نحم ۱۰: ۲۹
۷۷ نحم ۱۰: ۱
|| نحم ۸: ۹ || یا حاکم
۲ نحم ۱: ۱
۳ دیکھو نحم ۱۲: ۱ — ۲۱
۴ دیکھو عز ۲: ۳ وغیرہ نحم ۷: ۸ وغیرہ
|| عبرانی میں نتنیم
۵ عز ۲: ۴۳
۶ عز ۹: ۱ اور ۱۰: ۱۱ و ۱۲ و ۱۹ نحم ۱۳: ۳
۷ اِست ۲۹: ۱۲ و ۱۴ نحم ۵: ۱۲ و ۱۳ زبور ۱۱۹: ۱۰۶
+ عبرانی میں کے ہاتھ سے
۸ ۲ سلا ۲۳: ۳ ۲ توا ۳۴: ۳۱
۹ عز ۳۴: ۱۶ اِست ۷: ۳ عز ۹: ۱۲ و ۱۴
۱۰ خر ۲۰: ۱۰ احبار ۲۳: ۳ اِست ۵: ۱۲ نحم ۱۳: ۱۵ وغیرہ
۱۱ خر ۲۳: ۱۰ و ۱۱ احبار ۲۵: ۴
۱۲ اِست ۱۵: ۱ و ۲ نحم ۵: ۱۲
۱۳ احبار ۲۴: ۵ وغیرہ ۲ توا ۲: ۴

شں ۳

قربانی[۱۳] اور ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور سبتوں اور نئے چاندوں اور عیدوں کی قربانیوں اور مقدس چیزوں کے لئے اور خطا کی قربانیوں کے واسطے جن سے اسرائیل کا کفارہ کیا جاوے اور ہمارے خدا کے گھر کے سارے کام کے لئے۔ ۳۴ اور ہم نے کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں[۱۵] کے ہدیے کی بابت قرعہ ڈالا تاکہ وہ ہمارے خدا کے گھر میں ہمارے باپ دادوں کے ہر گھر کی طرف سے ہر وقت سال بہ سال پہنچے اور کہ خداوند ہمارے خدا کے مذبح پر جلایا جاوے جیسا شریعت میں لکھا ہے[۱۶]۔ ۳۵ اور کہ ہم سال بہ سال اپنی اپنی زمین کے پہلے پھل اور سب درختوں کے سب میووں کے پہلے پھل خداوند کے گھر میں لا دیں[۱۷]۔ ۳۶ اور کہ ہم اپنے بیٹوں میں کے اور اپنی مواشی کے پلوٹھے اور اپنے گائے بیل اور اپنے بھیڑ بکری کے پلوٹھے جیسا کہ شریعت میں لکھا ہے[۱۸] اپنے خدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس جو ہمارے خدا کے گھر میں خدمتگذار ہیں لا دیں۔ ۳۷ اور کہ اپنے گوندھے ہوئے آٹے سے جو پہلے ہو اور اپنی اٹھائی ہوئی قربانیوں اور سب درختوں کے میووں اور مے اور تیل کے کاہنوں کے پاس اپنے خدا کے گھر کی کوٹھریوں میں[۱۹] اور اپنے کھیت کی دہ یکی لاویوں کے پاس لا دیں[۲۰] تاکہ لاوی سب شہروں میں جہاں ہم کشتکاری کرتے ہیں دسواں حصہ پایا کریں۔ ۳۸ اور جس وقت لاوی دہ یکی لیا کریں[۲۱] تو کاہن بن ہارون لاویوں کے ساتھ ہوں اور لاوی دہ یکیوں کا دسواں حصہ ہمارے خدا کے بیت المال کی کوٹھریوں میں[۲۲] لا دیں۔ ۳۹ کہ بنی اسرائیل اور بنی لاوی اناج کی اور مے اور تیل کی اٹھائی ہوئی قربانیاں[۲۳] اُن مکانوں میں لا دیں جہاں پاک برتن اور خدمتگذار کاہن اور دربان اور قوال ہیں اور ہم اپنے خدا کے گھر کو نہ چھوڑ دینگے[۲۴]۔

باب ۱۱

اور وے جو لوگوں کے سردار تھے یروشلم میں رہتے تھے اور باقی لوگوں نے چٹھیاں ڈالیں کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو لا دیں کہ وے شہر مقدس[۱] یروشلم میں بسیں اور باقی نو حصے اور شہروں میں رہا کریں۔ ۲ اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو جو اپنی خوشی سے یروشلم میں آ بسے[۲] دعا دی ❖

۳ سو مملکت کے لوگ جو یروشلم میں آ بسے[۳] یہ ہیں (پر یہوداہ کے اور شہروں میں اہل اسرائیل اور کاہن اور لاوی اور || ہیکل کے بندے[۴] اور سلیمان کے ملازموں کی اولاد[۵] ہر ایک اپنی زمینداری پر اپنی اپنی بستی میں بستا تھا)۔ ۴ اور یروشلم میں بنی یہوداہ اور بنی بنیامین میں سے یہہ بسے[۶] بنی یہوداہ میں سے عتایاہ بن عزیاہ بن ذکریاہ بن امریاہ بن سفطیاہ بن مہللئیل بنی فارص[۷] میں سے۔ ۵ اور معسیاہ بن باروک بن کلحوزہ بن حزایاہ بن عدایاہ بن یویریب بن زکریاہ بن شلونی۔ ۶ سب بنی فارص جو یروشلم میں بسے چار سو اٹھستھ جوان مرد تھے۔ ۷ اور یہہ بنی بنیامین ہیں سلو بن مسلام بن یوعید بن فدایاہ بن قولایاہ بن معسیاہ بن ایتی ایل بن یسعیاہ۔ ۸ اور اُسکے پیچھے جبی اور سلی نو سو اٹھائیس۔ ۹ اور یوایل بن زکری اُنکا سردار تھا اور یہوداہ بن ہسنوہ شہر + کے ناظم کا نائب تھا۔ ۱۰ کاہنوں میں سے[۸] یدعیاہ بن یویریب یاکین۔ ۱۱ شرایاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن صدوق بن مرایوت بن اخیطوب خدا کے گھر کا مختار تھا۔ ۱۲ اور اُنکے بھائی جو ہیکل میں کام کرتے تھے آٹھ سو بائیس اور عدایاہ بن یروحام بن فلیاہ بن امصی بن ذکریاہ بن فشحور بن ملکیاہ۔ ۱۳ اور اُنکے بھائی آبائی خاندانوں کے رئیس دو سو بیالیس اور امسی بن عزرایل بن اخسی بن مسلموت بن امیر۔ ۱۴ اور اُنکے بھائی دلیر مرد ایک سو اٹھائیس اور سردار اُنکا زبدی ایل || ابن حجدولیم تھا۔ ۱۵ اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بن بُنّی۔ ۱۶ اور سبتی اور یوزباد لاویوں کے رئیسوں میں سے خدا کے گھر کے باہری کام پر[۹] مقرر

---

۱۳ دیکھو گن ۲۸ اور ۲۹ ابواب
۱۵ نحمیاہ ۱۳: ۳۱ لیئح ۴۰: ۱۹
۱۶ احبار ۶: ۱۲
۱۷ اخر ۲۳: ۱۹ اور ۳۴: ۲۶ احبار ۱۹: ۲۳ گن ۱۸: ۱۲ است ۲۶: ۲
۱۸ اخر ۱۳: ۲ و ۱۲ و ۱۳ احبار ۲۷: ۲۶ و ۲۷ گن ۱۸: ۱۵ و ۱۶
۱۹ احبار ۲۳: ۱۷ گن ۱۵: ۱۹ اور ۱۸: ۱۲ وغیرہ است ۱۸: ۴ اور ۲۶: ۲
۲۰ احبار ۲۷: ۳۰ گن ۱۸: ۲۱ وغیرہ
۲۱ گن ۱۸: ۲۶
۲۲ ۱ تو ۹: ۲۶ ۲ تو ۳۱: ۱۱
۲۳ است ۱۲: ۶ و ۱۱ ۲ تو ۳۱: ۱۲ نحمیاہ ۱۳: ۱۲
۲۴ نحمیاہ ۱۳: ۱۰ و ۱۱

۱ ۱۸ آیت متی ۴: ۵ اور ۲۷: ۵۳
۲ قاضی ۵: ۹
۳ ۱ تو ۹: ۲ و ۳
|| عبرانی میں نتینیم
۴ عز ۲: ۴۳
۵ عز ۲: ۵۵
۶ ۱ تو ۹: ۳ وغیرہ
۷ پید ۳۸: ۲۹
+ عبرانی میں پر ثانی تھا
۸ ۱ تو ۹: ۱۰ وغیرہ
|| یا ایک بڑے آدمی کا بیٹا تھا
۹ ۱ تو ۲۶: ۲۹

۱۷ تھے۔ اور متنیاہ بن میکاہ بن زبدی بن آسف سردار تھا جو بندگی کیوقت شکرگذاری شروع کرتا تھا اور بقبوقیاہ اپنے بھائیوں میں سے دوسرا تھا اور عبدا بن سموع بن جلال بن یدوتون۔ ۱۸ مُقدّس شہر ہی میں ۱۰ سب لاوی دوسَو چوراسی تھے۔ ۱۹ اور دربان عقوب طلمون اور اُنکے بھائی جو دروازوں کی نگہبانی کرتے تھے ایک سَو بہتر تھے ✣

۲۰ اور باقی اسرائیل کیا کاہن کیا لاوی یہوداہ کے سب شہروں میں تھے اور ہر ایک اپنی اپنی میراث پر تھا۔ ۲۱ اور + ہیکل کے بندے ۱۱ ‡ عفل میں بستے تھے اور ضیحا اور جسفا ہیکل کے بندوں کے داروغے تھے۔ ۲۲ اور عزی بن بانی بن حسبیاہ بن متنیاہ بن میکا جو بنی آسف اُن گانیوالوں میں سے تھا یروشلم میں بیت اللہ کے کام کے لئے لاویوں کا سردار تھا۔ ۲۳ کہ اُنکی بابت بادشاہ کا حکم ہوا تھا ۱۲ کہ گانیوالوں کو ایک مقرّر حصّہ جو اُنکا روزمرّہ تھا دیویں۔ ۲۴ اور فتحیاہ بن مشیزبیل زرح ۱۳ بن یہوداہ کی اولاد میں سے ہر کام میں جو لوگوں سے تعلّق رکھتا تھا بادشاہ § کا نائب تھا ✣ ۲۵ رہے گانوں ۱۴ اور اُنکے کھیت سو بنی یہوداہ میں سے بعض لوگ قریت اربع ۱۵ اور اُسکے دیہات میں اور دیبون اور اُسکے دیہات میں اور یقبضی ایل اور اُسکے گانوں میں بستے تھے۔ ۲۶ اور یشوع میں اور مولادہ میں اور بیت فلط میں ۲۷ اور حصر سوعل میں اور بیرسبع اور اُسکے دیہات میں۔ ۲۸ اور صقلاج میں مقوناہ اور اُسکے دیہات میں۔ ۲۹ اور عین رمون میں اور صارعاہ میں اور یارموت میں۔ ۳۰ زانواح عدلام اور اُنکے گانوؤں میں لکیس اور اُسکے کھیتوں میں عزیقہ اور اُسکے دیہات میں وے بیرسبع سے لیکے ہنوم کی وادی تک رہا کرتے تھے۔ ۳۱ اور بنی بنیامین ۱۱ جبع سے + مکماس ۳۲ اور عیاہ اور بیت ایل اور اُسکے دیہات۔ اور عنتوت نوب ۳۳ اور عنناہ۔ ۳۴ اور حاصور اور رامہ اور جتیم۔ اور حادید اور

۱۰ ۱ آیت

+ عبرانی میں نیتنیم ۱۱ دیکھو نحمیاہ ۳: ۲۶ ‡ یا بُرج

۱۲ دیکھو ۶: ۸ و ۹ اور ۷: ۲۰ وغیرہ ۱۳ پید ۳۸: ۳۰ زارح § عبرانی میں کے ہاتھ پر تھا ۱۴ تواریخ ۱۰: ۱۷ اور ۲۳: ۲۸ ۱۵ یشوع ۱۴: ۱۵

۱۱ یا جبع سے + یا مکماس تک

۳۵ ضبوعیم اور نبلط۔ اور لود اور انو اور ۱۱ خراسیم کی وادی میں ۱۶ رہا کرتے تھے۔ ۳۶ اور یہوداہ اور بنیامین میں لاویوں کی الگ الگ تفریقیں تھیں ✣

باب ۱۲

اب وے کاہن اور لاوی جو زروبابل بن سیالتی ایل اور یشوع کے ساتھ گئے سو یے ہیں ۱ سرایاہ ۲ یرمیاہ عزرا۔ امریاہ ۱۱ ملوک حطوش۔ ۳ ۱۱ سکنیاہ ۱۱ رحوم ۱۱ مریموت۔ ۴ عیدو ۱۱ جنتوا بیاہ ۳ ۵ ۱۱ میامین ۱۱ معدایاہ بلجہ ۶ سمعیاہ اور یویریب یدعیاہ۔ ۷ ۱۱ سلو عموق خلقیاہ یدعیاہ یے یشوع کے دنوں میں ۴ کاہنوں اور اُنکے بھائیوں کے رئیس تھے۔ ۸ اور لاوی یشوع بنوی قدمئیل سیربیاہ یہوداہ اور متنیاہ جو اپنے بھائیوں سمیت شکر کے گیت گانے پر مقرّر تھا ۵ ۹ اور بقبوقیاہ اور عنی اُنکے بھائی اُنکے سامھنے کی چوکی پر نگاہبانی کرتے تھے ✣

۱۰ اور یشوع سے یویقیم پیدا ہوا اور یویقیم سے الیاسب پیدا ہوا اور الیاسب سے یویدع پیدا ہوا۔ ۱۱ اور یویدع سے یونتن پیدا ہوا اور یونتن سے یدوع پیدا ہوا۔ ۱۲ اور یویقیم کے دنوں میں کاہنوں کے آبائی رئیس یے تھے سرایاہ سے مرایاہ یرمیاہ سے حننیاہ۔ ۱۳ عزرا سے مسلّام امریاہ سے یہوحنان۔ ۱۴ ملکو سے یونتن سبنیاہ سے یوسف ۱۵ حارم سے عدنا مرایوت سے خلقی۔ ۱۶ عیدو سے ذکریاہ جنتون سے مسلّام۔ ۱۷ ابیاہ سے زکری منیمین سے موعدیاہ سے فلطی ۱۸ بلجہ سے سموع سمعیاہ سے یہونتن۔ ۱۹ یویریب سے متنی یدعیاہ سے عزی ۲۰ سلّی سے قلی عموق سے عیبر ۲۱ خلقیاہ سے حسبیاہ یدعیاہ سے نتنی ایل ✣

۲۲ الیاسب اور یویدع اور یوحنان اور یدوع کے دنوں میں لاویوں کے آبائی رئیس لکھے گئے اور کاہنوں کے دارا فارسی کی سلطنت میں۔ ۲۳ بنی لاوی کے آبائی رئیس یوحنان بن الیاسب کے دنوں تک تواریخ کی کتاب میں ۶ لکھے گئے ہیں۔ ۲۴ اور لاویوں کے رئیس حسبیاہ

۱۱ یا کاریگروں کی وادی میں ۱۶ تواریخ ۴: ۱۴

۱ عز ۲: ۱ و ۲ ۲ دیکھو نحمیاہ ۱۰: ۲ — ۸ ۱۱ یا ملکو ۱۴ آیت ۱۱ یا سبنیاہ ۱۴ آیت ۱۱ یا حارم ۱۵ آیت ۱۱ یا مرایوت ۱۵ آیت ۱۱ یا جنتون ۱۶ آیت ۳ لوقا ۱: ۵ ۱۱ یا منیمین ۱۷ آیت ۱۱ یا موعدیاہ ۱۷ آیت ۱۱ یا سلّی ۲۰ آیت ۴ عز ۳: ۲ ذکر ۳: ۱ حجی ۱: ۱ ۵ نحمیاہ ۱۱: ۱۷

۶ تواریخ ۹: ۱۴ وغیرہ

سیربیاہ اور یشوع بن قدمی ایل تھے اور اُنکے بھائی
اُنکے آمنے سامنے مقرر ہوئے کہ جوکی بہ جوکی [٧] مرد خدا
٢٥ داؤد کے حکم کے مطابق [٨] خدا کی حمد اور ثنا کریں۔ متنیاہ
اور بقبوقیاہ اور عبدیاہ اور مسلام اور طلمون اور
عقوب دربان پھاٹکوں کے مخزنوں پاس نگاہبانی
٢٦ کرتے تھے۔ یے یویقیم بن یشوع بن یوصدق کے دنوں
میں اور نحمیاہ حاکم [٩] اور عزرا کاہن وفقیہہ [١٠] کے دنوں
میں تھے +

٢٧ اور وے یروشلم کی شہرپناہ کی تقدیس کرنے
کے وقت [١١] لاویوں کو اُنکی سب جگہوں سے ڈھونڈھتے
تھے کہ انہیں یروشلم کو لاویں تاکہ وے خوشی اور شکرگذاری
اور سرود اور جھانجھ اور طبلے اور بربط سے [١٢] شہرپناہ
٢٨ کی تقدیس کریں۔ تب گانیوالوں کے بیٹے یروشلم کی
گرد نواح کے میدان سے اور نطوفاتی بستیوں میں سے
٢٩ بیت الجلجال سے اور جبعہ اور عزماوت کے کھیتوں سے
جمع ہوئے کہ گانیوالوں نے یروشلم کے گردا گرد اپنے
٣٠ لئے بستیاں بسائی تھیں۔ اور کاہنوں اور لاویوں
نے اپنے کو پاک کیا اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ
٣١ کو بھی پاک صاف کیا۔ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار
پر لایا اور میں نے حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر
کئے اور ایک اُن میں سے دیوار پر دہنے [١٣] کوڑا پھاٹک [١٤]
٣٢ کی طرف گیا۔ اور اُنکے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے
٣٣ ٣٤ امیر روانہ ہوئے۔ عزریاہ عزرا اور مُسلام۔ یہوداہ اور
٣٥ بنیامین اور سمعیاہ اور یرمیاہ۔ اور کتنے کاہن زادے
نرسنگے لئے ہوئے [١٥] یعنے ذکریاہ بن یونتن بن سمعیاہ
٣٦ بن متنیاہ بن میکایاہ بن زکور بن آسف۔ اور اُس کے
بھائی سمعیاہ اور عزرائیل ملی جلی معی نتنی ایل اور یہوداہ
اور حنانی مرد خدا داؤد کے باجوں کو لیکے [١٦] روانہ ہوئے
٣٧ اور عزرا فقیہہ اُنکے آگے آگے چلتا تھا۔ اور وے چشمہ پھاٹک

پاس [١٧] ہوکے جو اُنکے سامنے تھا اور داؤد کے شہر کی
سیڑھیوں پر [١٨] ہوکے جو دیوار سے لگی ہوئی تھیں اور
داؤد کے گھر پر سے ہوکے جل پھاٹک تک پورب کی طرف [١٩]
٣٨ چڑھ گئے۔ اور دوسرا غول شکرگذاری کرتا ہوا اُنکے مقابل
آیا [٢٠] اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اوپر بھٹیاں برج پر سے [٢١]
٣٩ چوڑی دیوار تک [٢٢] اور افرائیمی پھاٹک پر سے [٢٣] اور پرانے
پھاٹک پر سے [٢٤] اور مچھلی پھاٹک پر سے [٢٥] اور حننیل کے
برج [٢٦] اور میاہ کے برج پر سے بھیڑ پھاٹک تک [٢٧] اُنکے پیچھے
ہو گئے اور وے قیدخانے کے پھاٹک میں [٢٨] کھڑے رہے
٤٠ سو یے دونوں غول شکرگذاری کرتے ہوئے خدا کے گھر میں
کھڑے ہوئے اور میں تھا اور سرداروں میں سے آدھے
٤١ میرے ساتھ تھے۔ اور کاہن الیاقیم معسیاہ منیمین میکایاہ
٤٢ الیوعینی ذکریاہ حننیاہ نرسنگے لئے ہوئے تھے۔ اور معسیاہ
اور سمعیاہ اور الیعذر اور عزی اور یہوحانان اور ملکیاہ
اور ایلام اور عزر سو سلے گانیوالے ازرخیاہ سمیت جو اُنکا
٤٣ سردار تھا بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے۔ اور اُس دن
اُنہوں نے بڑے ذبیحے ذبح کئے اور خوشی کی کیونکہ خدا نے
بڑی خوشی بخشکے اُنہیں خوشوقت کیا اور جورواں اور
بچے بھی خوش تھے اور یروشلم کی خوشی کی آواز دور
تک پہنچی +

٤٤ اور اُسوقت بعضے لوگ خزانے کی کوٹھریوں اور
اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور پہلے پھلوں اور دہ یکیوں پر
مقرر ہوئے [٢٩] تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعی حصہ
کاہنوں اور لاویوں کے لئے اُن میں جمع کریں کہ یہوداہ
کاہنوں اور لاویوں کے سبب سے جو حاضر رہتے تھے
٤٥ خوش ہوئے۔ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر کے
اور طہارت کے انتظام سے داؤد اور اُسکے بیٹے سلیمان
٤٦ کے حکم کے مطابق [٣٠] خبردار تھے۔ کیونکہ قدیم سے داؤد اور
آسف کے دنوں میں [٣١] سردار قوال تھے اور خدا کی حمد

۴۷ اور شکر کے گیت تھے۔ اور تمام اسرائیل زرو بابل کے دنوں میں اور نحمیاه کے دنوں میں گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرّہ کا حق ہر روز دیتے تھے اور وے مُقدّس چیزیں لاویوں کو[۴۲] دیتے تھے اور لاوی مُقدّس چیزیں بنی ہارون کو دیتے تھے[۴۳]۔

باب ۱۳

۱ اُس دن اُنہوں نے لوگوں کو موسیٰ کی کتاب پڑھ سنائی[۱] اور اُس میں یہہ بات لکھی ہوئی نکلی کہ عمونی اور موآبی خدا کی جماعت میں کبھی ہمیشہ تک شامل نہ ہونے پاویں[۲]

۲ اِسلئے کہ وے روٹی اور پانی لیکے بنی اِسرائیل کے اِستقبال کو نہ نکلے پر بلعام کو اُنکی بربادی کے لئے نوکر رکھا تاکہ اُن پر لعنت کرے[۳] پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا[۴]

۳ اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے یہہ شریعت سُنی تو سب اجنبی لوگوں کو جو اِسرائیل میں ملے ہوئے تھے اپنے سے جُدا کر دیا[۵]۔

۴ اور اِسکے آگے الیاسب کاہن نے جو ہمارے خدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مختار تھا طوبیاه سے ناتا کیا تھا۔

۵ اور اُسنے اُسکے لئے ایک بڑی کوٹھری تیار کی تھی جہاں آگے کو نذر کی قربانیاں اور لبان اور برتن اور اناج اور مے اور تیل کی دہ یکیاں جو حکم کے مطابق لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں کے حق کی تھیں[۶] اور کاہنوں کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں دھری جاتی تھیں[۷]۔

۶ پر جب یہہ سب ہوتا تھا تب میں یروسلم میں نہ تھا کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں[۸] میں بادشاہ پاس گیا تھا اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کی۔

۷ سو میں یروسلم میں آیا اور جو بدی الیاسب نے طوبیاه کے بابت کی تھی[۹] سُنی کہ خدا کے گھر کے صحنوں میں اُسکے واسطے ایک کوٹھری طیار کی۔

۸ اِس سبب سے میں نپٹ ملول ہوا اور میں نے طوبیاه کے گھر کے سارے اسباب کو اُس کوٹھری سے

۹ باہر پھینکدیا۔ پھر میں نے حکم کیا کہ اُن کوٹھریوں کو پاک کریں[۱۰] اور میں خدا کے گھر کے برتن اور نذر کی قربانیاں اور لبان وہاں پھر لایا۔

۱۰ اور میں نے دریافت کیا کہ لاویوں کا حق اُنہیں نہ دیا گیا تھا[۱۱] اور کہ خدمتگذار لاوی اور گانیوالے ہر ایک اپنے کھیت کو[۱۲] چلے گئے تھے۔

۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا[۱۳] کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا[۱۴] اور میں نے اُنہیں جمع کیا اور اُنہیں اُنکی جگہہ پر مقرّر کیا۔

۱۲ بعد اُسکے سارے اہل یہوداہ نے اناج اور نئی مے اور تیل کا دسواں حصّہ || خزانوں میں داخل کیا[۱۵]

۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاہن کو اور صدوق فقیہہ کو اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغہ[۱۶] مقرّر کیا اور اُن + کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاه تھا کیونکہ وے دیانتدار مشہور تھے[۱۷] اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا اُنہیں کے ذمّے میں تھا۔

۱۴ ای میرے خدا اِسکے حق میں مجھے یاد کر[۱۸] اور میرے نیک کاموں کو جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اُسکے اِنتظام کے لئے کئے مٹا نہ ڈال۔

۱۵ اُنہیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکھا جو سبت کے دن[۱۹] انگوروں کو کولھوؤں میں کچلتے ہیں اور پولے باندھتے اور گدھے لادتے ہیں اِسیطرح مے اور انگور اور انجیر اور سارے بوجھ دیکھے جنہیں وے سبت کے دن یروسلم میں لائے[۲۰] اور جس دن وے سودا بیچنے لگے اُنکی بدی اُن پر جتائی۔

۱۶ اور وہاں صور کے لوگ بھی ٹکتے تھے جو مچھلی اور ہر طرح کی چیزیں لاکے سبت کے دن یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کے ہاتھہ بیچتے تھے۔

۱۷ تب میں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کہا[۲۱] کہ یہہ کیا بُرا کام ہے جو تم کرتے ہو کہ سبت کے دن کو مُقدّس نہیں جانتے ہو۔

۱۸ کیا تمہارے باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا[۲۲] اور ہمارا خدا ہم پر اور اِس شہر پر یہہ سب آفتیں نہیں لایا تد بھی تم سبت

۴۲ گن ۱۸: ۲۱ و ۲۴
۴۳ گن ۱۸: ۲۶

۱ اِست ۳۱: ۱۱ و ۱۲
۲ سلا ۲۳: ۲
نحم ۸: ۳ و ۸
اور ۹: ۳
یسع ۳۴: ۱۶
۲ اِست ۲۳: ۳ و ۴
۳ گن ۲۲: ۵
یشوع ۲۴: ۹ و ۱۰
۴ گن ۲۳: ۱۱
اور ۲۴: ۱۰
اِست ۲۳: ۵
۵ نحم ۹: ۲
اور ۱۰: ۲۸
۶ گن ۱۸: ۲۱ و ۲۴
۷ نحم ۱۲: ۴۴
۸ نحم ۵: ۱۴
۹ و ۱۰ آیتیں

۱۰ ۲ تو ۲۹: ۵ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۸
۱۱ ملا ۳: ۸
۱۲ گن ۳۵: ۲
۱۳ ۱۰ و ۲۵ آیتیں
اشا ۲۸: ۴
۱۴ نحم ۱۰: ۳۹
|| یا انبار خانوں میں
۱۵ نحم ۱۰: ۳۸ و ۳۹
اور ۱۲: ۴۴
۱۶ ۲ تو ۳۱: ۱۲
نحم ۱۲: ۴۴
+ عبرانی میں اُنکے قبضہ پر
۱۷ ۱ کر ۴: ۲
اعمال ۶: ۳
۱۸ ۲۲ و ۳۱ آیتیں
نحم ۵: ۱۹
۱۹ خر ۲۰: ۱۰
۲۰ نحم ۱۰: ۳۱
یرم ۱۷: ۲۱ و ۲۲
۲۱ ۱۱ آیت
۲۲ یرم ۱۷: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳

کے دِن کو پاک نہ مانکے اِسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ہو

۱۹ پھر یوں ہوا کہ سبت سے آگے[۲۳] جب یروشلم کے پھاٹکوں کے بیچ اندھیرا ہونے لگا تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں کو بند کریں اور جب تک سبت نہ بیتے تب تک وے کھولے نجاویں اور میں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا کہ سبت میں کوئی بوجھ بھیتر لانے نہ پاوے[۲۴]

۲۰ سو بیوپاری اور ہر طرح کے مال کے بیچنیوالے ایک دو بار یروشلم کے باہر ٹِک رہے۔

۲۱ تب میں نے اُنہیں ملامت کی اور اُنہیں کہا کہ تم لوگ کسواسطے دیوار کے † نزدیک مقام کرتے ہو اگر پھر ایسا کروگے تو میں تم پر ہاتھ ڈالونگا اُس وقت سے وے سبت کے دن پھر نہ آئے۔

۲۲ اور میں نے لاویوں کو حکم کیا کہ اپنے کو پاک کریں[۲۵] اور پھاٹکوں کے دربان ہونے کو آویں کہ سبت کے دن کی تقدیس کرواویں اے میرے خدا مجھ کو اِسکے حق میں یاد کر[۲۶] اور اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق مجھ پر شفقت کر ❊

۲۳ اُنہیں دِنوں میں میں نے چند یہودیوں کو بھی دیکھا جو اشدودی اور عمونی اور موآبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے[۲۷]

۲۴ اور اُنکے لڑکے آدھے اشدودی زبان بولتے تھے اور یہودی زبان بول نہ سکتے تھے بلکہ [۱۱] ملی جلی بولی بولتے تھے۔

۲۵ تب میں نے اُن سے جھگڑا کیا[۲۸] اور اُنکی ملامت کی اور اُن میں سے کتنوں کو مارا اور اُنکے بال اُکھاڑے اور اُن سے یوں خدا کی قسم لی کہ ہم اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو نہ دینگے اور اُنکی بیٹیاں نہ اپنے بیٹوں کے لئے اور نہ اپنے لئے لینگے[۲۹]

۲۶ کیا شاہِ اِسرائیل سلیمان نے اِنہیں باتوں میں گناہ نہیں کیا[۳۰] حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تھا[۳۱] اِسلیئے کہ وہ اپنے خدا کا پیارا تھا[۳۲] اور خدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاہ کیا تو بھی اجنبی عورتوں نے اُسے بھی گنہگار کیا[۳۳]

۲۷ کیا ہم تمہاری سُنکے ایسی بڑی خباثت کریں کہ اجنبی عورتوں کو بیاہ لا کے خدا کے گنہگار ٹھہریں[۳۴]

۲۸ اور اِلیاسب سردار کاہن کے بیٹے یویدع[۳۵] کے بیٹوں میں سے ایک حورونی سنبلط کا داماد تھا اِسلیئے میں نے اُسکا پیچھا کر کے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا۔[۳۶]

۲۹ اے میرے خدا اُنہیں یاد کر اِسلیئے کہ اُنہوں نے کہانت کو ناپاک کیا اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو[۳۷] ذلیل کیا ہے۔

۳۰ یوں ہی میں نے اُنہیں ساری اجنبیوں سے پاک کیا[۳۸] اور کاہنوں اور لاویوں میں سے ہر ایک کو اُسکے کام پر مقرر کر کے اُنکی چوکیاں ٹھہرائیں[۳۹]

۳۱ اور لکڑیوں کے[۴۰] اور پہلے پھلوں کے ہدیے ٹھہرائے کہ مقررہ وقتوں میں گذرانے جاویں اے میرے خدا مجھے یاد کر[۴۱] کہ میرا بھلا ہو ❊

حاشیہ: † عبرانی میں آگے۔ [۱۱] عبرانی میں لوگوں کی اور لوگوں کی بولی۔

حوالے: ۲۳ اعمار ۲۳: ۳۲ — ۲۴ یرم ۱۷: ۲۱ و ۲۲ — ۲۵ نحم ۱۲: ۳۰ — ۲۶ ۱۴ و ۲۱ آیتیں — ۲۷ عز ۹: ۲ — ۲۸ ۱۱ آیت، امثال ۲۸: ۴ — ۲۹ عز ۱۰: ۵، نحم ۱۰: ۲۹ و ۳۰ — ۳۰ ۱سلا ۱۱: ۱ وغیرہ — ۳۱ ۱سلا ۳: ۱۳، ۲تو ۱: ۱۲ — ۳۲ ۲سمو ۱۲: ۲۴ — ۳۳ ۱سلا ۱۱: ۴ وغیرہ — ۳۴ عز ۱۰: ۲ — ۳۵ نحم ۱۲: ۱۰ و ۲۲ — ۳۶ نحم ۴: ۱ — ۳۷ ملا ۲: ۴ و ۱۱ و ۱۲ — ۳۸ نحم ۱۰: ۳۰ — ۳۹ نحم ۱۲: ۱ وغیرہ — ۴۰ نحم ۱۰: ۳۴ — ۴۱ ۱۴ و ۲۲ آیتیں

آستر کی کتاب

باب ۱

۱ اخسویرس[۱] کے دِنوں میں یوں ہوا (یہہ وہ اخسویرس ہے جو ہندوستان سے کوش تک[۲] سلطنت کرتا تھا ایک سو ستائیس صوبے اُسکے عمل میں تھے[۳]) ۔

۲ کہ اُن دِنوں میں جب اخسویرس اپنے تختِ سلطنت پر[۴] جو قصرِ سوسن[۵] میں تھا بیٹھا۔

۳ اُسنے اپنے جلوس کے تیسرے سال میں اپنے ارکانِ دولت اور اعیانِ سلطنت کی مہمانی کی[۶]

حوالے: ۱ عز ۴: ۶، دان ۹: ۱ — ۲ آستر ۸: ۹ — ۳ دان ۶: ۱ — ۴ ۱سلا ۱: ۴۶ — ۵ نحم ۱: ۱ — ۶ پید ۴۰: ۲۰، آستر ۲: ۱۸، مرقس ۶: ۲۱

فارس اور مادہ ۱۱ کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور
۴ امیر اُسکے حضور حاضر ہوئے۔ اُسنے بہت روز بلکہ ایک سَو
اسّی دن تک اپنی سلطنتِ عظیم کی دولت اور اپنی جناب
۵ والا کی حشمت اُنہیں دکھلائی۔ اور جب یے دن بیت گئے
تو بادشاہ نے سب لوگوں کی جو دارالسلطنت سوسن میں
حاضر تھے کیا بڑے کیا چھوٹے بادشاہی قصر کے خانہ باغ
۶ میں سات دن تک ضیافت کی۔ وہاں سفید اور سبز اور
آسمانی رنگ کے پردے سنگ مرمر کے ستونوں پر سے
کتان کی اور ارغوانی ڈوریوں اور چاندی کے حلقوں سے
ٹنگے تھے اور پلنگ ۷ سونے روپے کے اور فرش جسپر وے
دھرے تھے سُرخ اور آسمانی اور سفید اور سیاہ رنگ مرمر کا
۷ تھا۔ اُنکے پینے کو سونے کے پیالے اُنکے ہاتھوں میں دیئے اور
پیالے ہر ڈول کے تھے اور شاہی مے بادشاہ کے شان و شوکت
۸ کے لائق وافر تھی۔ اور مے نوشی حکم کے مطابق ہوتی تھی کوئی
زبردستی نہ پلاتا تھا کیونکہ بادشاہ نے اپنے گھر کے سارے
عُہدہ داروں کو تاکید فرمائی تھی کہ جو بات ہو سو مہمانوں
۹ کی مرضی سے ہو۔ اور وشتی ملکہ نے بھی اخسویرس بادشاہ
کے شاہی قصر میں ساری عورتوں کی ضیافت کی +

۱۰ ساتویں دن میں جب بادشاہ کا دِل مے سے خوش
ہوا ۸ تو اُسنے سات خوجوں کو جو اخسویرس بادشاہ کے
حضور خدمتگذاری کرتے تھے یعنے مہومان اور بزتا اور
۱۱ خربونا اور بگتا اور ابگتا اور زتار اور کرکس کو ۹ حکم کیا۔ کہ
وشتی ملکہ کو شاہی تاج سر پر رکھکے بادشاہ کے حضور لاویں
تاکہ اُسکا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھلاوے کیونکہ وہ
۱۲ نہایت خوبصورت تھی۔ خواجہ سراؤں نے حکم پہنچایا لیکن
وشتی ملکہ نے شاہ کے حکم پر آنے سے اِنکار کیا تب بادشاہ
بہت غصّے ہوا بلکہ اُسکے اندر اُسکا غضب بھڑکا +

۱۳ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے ۱۰ جو اوقات
کا اِمتیاز کرنا جانتے تھے ۱۱ کہا (کیونکہ بادشاہ کا دستور تھا
کہ اُن سے جو شرع دان اور عدالت شناس تھے یوں ہی
۱۴ سلوک کرے۔ اور جو بادشاہ کے بہت نزدیک تھے سو کارشینا
اور ستار اور ادماتا اور ترسیس اور مرس اور مرسنا اور مموکان
تھے وے فارس اور مادہ کے سات وزیر ۱۲ ہو کے بادشاہ
کا مُنھہ دیکھتے تھے ۱۳ اور مملکت میں صدر نشین ہوتے تھے)
۱۵ سو بادشاہ نے اُنسے پوچھا کہ آئین کے مطابق وشتی ملکہ
سے کیا کرنا چاہئے کیونکہ اُسنے شاہ اخسویرس کا حکم
۱۶ خواجہ سراؤں سے سنکر نہیں مانا ہے تب مموکان نے بادشاہ
اور امیروں کے حضور جواب دیا کہ وشتی ملکہ نے فقط
بادشاہ سے نہیں بلکہ سارے امیروں اور سارے لوگوں
سے بھی جو اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں میں ہیں
۱۷ بدی کی ہے۔ کیونکہ بیگم کا یہہ کام ساری عورتوں میں
چرچا ہوگا اور وے یہہ خبر سُنکے کہ اخسویرس بادشاہ نے
وشتی ملکہ کو اپنے حضور طلب فرمایا پر وہ نہ آئی اپنے اپنے
۱۸ خاوندوں کو اپنی نظروں سے گرا دینگی ۱۴ اور آجکے دِن
فارس اور مادہ کی ساری بیگمیں جو ملکہ کی بابت سُنینگی
بادشاہ کے سب امیروں سے یونہی کہینگی سو حقارت اور
۱۹ جھگڑا بہت ہوگا۔ اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو شاہانہ
فرمان نکلے اور وہ فارس اور مادہ کے آئین میں لکھا
جائے تاکہ نہ ٹلے کہ وشتی ملکہ بادشاہ اخسویرس کے
حضور پھر نہ آوے اور بادشاہ ملکہ کا منصب ایک دوسری
۲۰ کو جو اُس سے بہتر ہے دیوے۔ اور جو بادشاہ کا فرمان
ساری مملکت میں (کہ وہ عظیم ہے) جابجا شہرت پاویگا
تو ساری جورواں اشرافوں کی اور کمینوں کی اپنے
۲۱ اپنے خاوندوں کو عزّت دینگی ۱۵ اور یہہ بات بادشاہ
اور امیروں کو پسند آئی اور بادشاہ نے مموکان کی بات
۲۲ کے مطابق عمل کیا۔ کہ اُسنے بادشاہ کے سارے صوبوں
میں نامے بھیجے ہر صوبے میں ایک نامہ اُس خط میں جو
وہاں مروّج تھا ۱۶ اور ہر قوم کے لئے ایک اُسی زبان

۱۱ عبرانی میں کی توانائی
۷ دیکھو آستر ۸:۶ حزق ۲۳:۴۱ عمو ۲:۸ اور ۶:۴
۸ ۲ سمو ۱۳:۲۸
۹ آستر ۷:۹
۱۰ ۱ یرم ۱۰:۷ دانی ۲:۱۲ متی ۲:۱
۱۱ افو ۱۲:۳۲
۱۲ عز ۷:۱۴
۱۳ ۲ سلا ۲۵:۱۹
۱۴ افس ۵:۳۳
۱۵ افس ۵:۳۳ قلس ۳:۱۸ ۱ پطر ۳:۱
۱۶ آستر ۸:۹

میں جو وے بولتے تھے اِس مضمون کے کہ ہر ایک مرد اپنے اپنے گھر میں مالک بنا رہے[۱۷] اور کہ ہر ایک قوم کی زبان میں اسکا اشتہار دیں +

باب۲ — اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ اُترا تو اُسنے وشتی کو اور جو کہ اُسنے کیا تھا اور جو کہ اُسکے حق میں فرمایا گیا تھا[۱] یاد کیا۔

۲ تب بادشاہ کے ملازموں نے جو اُسکی خدمت کرتے تھے اُس سے عرض کی حکم ہو تو بادشاہ کے لئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈھی جاویں۔

۳ اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے تاکہ وے ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو قصر سوسن کے بیچ محل سرا میں جمع کریں اور بادشاہ کے خواجہ سرا ہیجا کو جو زنانے کا ناظر ہی سپرد کریں اور اُنکی طہارت و زینت کا اسباب اُنہیں دیا جاوے۔

۴ اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے سو وشتی کی جگہہ ملکہ ہووے یہہ بات بادشاہ کو پسند آئی اور اُسنے ایسا ہی کیا +

۵ سوسن میں جو دارالسلطنت تھا ایک یہودی مرد مردکی نام بن یائیر بن شمعی بن قیس تھا وہ بنیامینی تھا

۶ وہ بھی یروسلم سے بے وطن ہوا تھا اُن قیدیوں کے ساتھ جو شاہ یہوداہ یکونیاہ[۱۱] کے ہمراہ ہو کے جلا وطن ہوئے کہ جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا[۱۲]

۷ اُسنے اپنے چچا کی بیٹی[۱۵] ہدسا یعنے آستر کو پالا تھا کیونکہ اُسکے ماباپ نہ تھے اور وہ چھوکری خوش منظر اور خوبصورت تھی اور جب اُسکے ماباپ مر گئے تو مردکی نے اُسے اپنی ہی بیٹی کر کے پالا تھا +

۸ اور یوں ہوا کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سُننے میں آیا اور بہت کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں[۴] اور ہیجا کے حوالے میں ہوئیں تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی اور زنانے کے ناظر ہیجا کو سپرد ہوئی

۹ اور وہ لڑکی اُسکی نظر میں منظور ہوئی اور اُسنے اُس پر مہربانی کی اور فی الفور اُسنے وہ اسباب جو طہارت کیلئے درکار تھا[۵] اُسکے روزینہ کے حصے کے سوا عنایت کیا اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چھوکریاں دیں جو اُسکے لائق تھیں اور اُسے اُسکی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا۔

۱۰ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہ دار ظاہر نہ کئے تھے[۶] کیونکہ مردکی نے اُسے کہہ دیا تھا کہ نہ ظاہر کرے۔

۱۱ اور مردکی روز بروز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا کہ دریافت کرے کہ آستر کی خیریت ہی اور اُسکا انجام کیا ہوگا +

۱۲ اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جاوے بعد اُسکے کہ بارہ مہینے گذرے جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا (کیونکہ اتنے دن اُنکی طہارت میں بیت جاتے ہیں چھہ مہینے مُر کا تیل لگا دیں اور چھہ مہینے خوشبو اُٹپن ستھری چیزوں کے ساتھ ملا کے جو عورتوں کی صفائی کے لئے تھا ملا کریں)۔

۱۳ تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی اور سب کچھہ جو وہ چاہتی تھی کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر میں لے چلے سو اُسکو دیا جاتا تھا

۱۴ شام کو وہ جاتی تھی اور صبح کو نکلکے پھر دوسرے محل میں جاتی تھی اور شعسجز خوجے کو جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا حوالے کی جاتی تھی وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی مگر جب کہ بادشاہ اُسے چاہتا تھا اور اُسکا نام لیکے طلب فرماتا +

۱۵ اور جب مردکی کے چچا[۷] ابیخیل کی بیٹی آستر کی جسے مردکی نے اپنی بیٹی کر رکھا تھا بادشاہ کے حضور جانیکی باری پہنچی تو اُسکے سوا جو بادشاہ کے خوجے ہیجا نے جو عورتوں کا نگہبان تھا ٹھہرایا اُس سے کچھہ نہ مانگا اور آستر ہر ایک کو جس کی نگاہ اُسپر پڑی بھلی لگی

۱۶ چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُسکے دارالسلطنت میں اُسکی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے

[۱۷] افس ۵: ۲۲و۲۳و۲۴ — ۱ تمط ۲: ۱۲
[۱] آستر ۱: ۹و۱۰ و۲۰
[۴] ۳ آیت
[۵] ۳و۱۲ آیتیں
[۶] ۲۰ آیت
[۱۱] یا یہویکین ۲ سلا ۲۴: ۶
[۱۲] ۲ سلا ۲۴: ۱۴و۱۵ — ۲ تو ۳۶: ۱۰و۲۰ — یرم ۲۴: ۱
[۱۵] ۳ آیت
[۷] ۷ آیت

۱۷ میں جو طیبت مہینا ہے پہنچی۔ اور بادشاہ نے آستر کو سب
عورتوں سے زیادہ پیار کیا اور وہ اُسکی نظر میں اُن
سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ہوئی سو اُسنے
شاہی تاج اُسکے سر پر رکھدیا اور وشتی کی جگہہ میں اُسے
۱۸ ملکہ کیا۔ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں
کے لئے ایک بڑی ضیافت کی ^۸ اور یہہ ضیافت آستر کی
خاطر تھی اور ||صوبوں کی مالگذاری معاف کی اور
۱۹ بادشاہ کے دبدبے کے مطابق اِنعام دیئے۔ اور جب کنواریاں
دوسری بار جمع کی گئیں تب مردکی بادشاہ کے دروازے پر
۲۰ بیٹھا تھا^۹ اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے
رشتہ داروں اور اپنی قوم کو ظاہر نہ کیا تھا^۱۰ کہ آستر جسطرح
مردکی کے گھر میں جب اُس سے پالی جاتی تھی اُسکا حکم
مانتی تھی اب بھی مانتی تھی +

۲۱ اُن دِنوں میں جب مردکی بادشاہ کے دروازے
میں بیٹھا تھا بادشاہ کے دو خوجے ||بگتان اور ترش اُن میں
سے جو دروازوں پر نگہبانی کرتے تھے غصے ہو کے چاہتے
۲۲ تھے کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں۔ اور یہہ بات
مردکی کو معلوم ہوئی اور اُسنے آستر ملکہ کو خبر دی^۱۱ اور
۲۳ آستر نے مردکی کا نام لیکے بادشاہ کو کہا۔ اور جب مقدمہ
تحقیقات کیا گیا تو وہ بات ||ثابت ہوئی سو دونوں کو
ایک درخت میں لٹکا کے پھانسی دی اور یہہ سارا احوال
بادشاہ کے حضور تواریخ کے دفتروں^۱۲ میں لکھا گیا +

باب ۳ اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی^۱
ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی کی اور اُسے سرفراز کیا
اور اُسکی کرسی کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُسکے ساتھ
۲ تھے برتر کیا۔ اور بادشاہ کے سارے ملازم جو بادشاہ کے
دروازے پر^۲ رہتے تھے ہامان کے آگے جُھکتے تھے اور اُسے
سجدہ کرتے تھے کیونکہ بادشاہ نے اُسکے حق میں یوں حکم
۳ کیا تھا مگر مردکی نہ جُھکتا تھا نہ سجدہ کرتا تھا^۳ تب بادشاہ^۵

۸ آستر ۱: ۳
|| یا اہل ممالک کو چھٹی دی
۹ ۲۱ آیت
آستر ۳: ۲
۱۰ ۱۰ آیت
|| یا بگتانا
۱۱ آستر ۶: ۲
|| یا کھل گئی
۱۲ آستر ۶: ۱
۱ اگن ۲۴: ۷
اسمو ۱۵: ۸
۲ آستر ۲: ۱۹
۳ ۵ آیت
دیہد ۱۵: ۴

۴ ۲ آیت
۵ ۲ آیت
آستر ۵: ۹
۶ دانی ۳: ۱۹
۷ نحمیاہ ۳ ۸: ۴
۸ آستر ۹: ۲۴
۹ عز ۴: ۱۳
اعمال ۱۶: ۲۰
۱۰ آستر ۸: ۲
۱۱ ابید ۱۴: ۲

کے ملازموں نے جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے
مردکی کو کہا کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم^۴ کو عدول کرتا
۴ ہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے ہر روز اُسے کہتے تھے اور وہ
اُنکی نہ مانی تو اُنہوں نے ہامان کو اطلاع دی تا دیکھیں
کہ مردکی کی بات ٹھہر گی کہ نہیں کیونکہ اُسنے اُنہیں کہا
۵ تھا کہ میں یہودی ہوں۔ اور جب ہامان نے دیکھا کہ
مردکی نہ جُھکتا ہے نہ مجھے سجدہ کرتا ہے^۵ تو ہامان غصے سے
۶ بھر گیا^۶ لیکن فقط مردکی پر ہاتھ ڈالنا اُسکی نظر میں
حقیر معلوم ہوا کیونکہ اُنہوں نے اُس سے مردکی کی قوم
کا بیان کیا تھا سو ہامان نے چاہا کہ مردکی کی اُمت یعنے
سب یہودی لوگوں کو جو اخسویرس کی تمام مملکت میں
رہتے تھے ہلاک کرے^۷ +

۷ پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں
برس کے پہلے مہینے میں جو نیسان مہینا ہے اُنہوں نے
پور یعنے قرع ڈالنا شروع کیا^۸ ہر روز اور ہر مہینا ہامان
کے سامھنے بارھویں مہینے تک جو ادار ہے قرع ڈالتے
رہے +

۸ تب ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی کہ
حضور کی مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب
قوموں کے درمیان پراگندہ ہے جو ہر کہیں ہے اور اُسکی
شریعتیں سب قوموں کی شریعتوں سے متفرق ہیں اور
وے بادشاہ کی شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ہیں^۹ سو
۹ بادشاہ کو مناسب نہیں کہ اُنہیں رہنے دیوے اگر بادشاہ
کی مرضی ہووے تو اُنہیں ہلاک کرنے کا حکم لکھا جاوے
اور میں تحصیلداروں کے ہاتھ میں روپے کے دس ہزار
توڑے تول دونگا کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل
۱۰ کریں۔ تب بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکالکے^۱۱
یہودیوں کے دشمن اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کو دی
۱۱ اور بادشاہ نے ہامان سے کہا کہ چاندی تجھے بخشی گی

۱۲ اور لوگ بھی تاکہ جو تو مناسب جانے سو اُنسے کرے۔ تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ طلب کئے گئے[۱۲] اور جو کچھہ ہامان نے کہا وہ سب بادشاہ کے صفیداروں اور نوابوں اور ہر ایک صوبے کے ناظموں کے لئے اور ہر ایک صوبے میں ہر ایک فرقے کے جو دھر ہو اُنکے لئے اُس خط میں جو وے لکھتے تھے اور ایک ایک قوم کی لغت میں جو وے بولتے تھے[۱۳] لکھا گیا یہ فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے[۱۴] لکھے ہوئے تھے اور اُنپر بادشاہ

۱۳ کی انگوٹھی کی مُہر کی گئی تھی۔ یہ نامے ڈاک کے وسیلے[۱۵] بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے کہ ادار مہینے کی تیرھویں تاریخ سب یہودیوں کو جوان بوڑھے ننھے بچے اور عورت ایک ہی دن میں[۱۶] ایک لخت کاٹ ڈالیں اور قتل کریں اور نیست و نابود

۱۴ کریں اور اُنکا مال لوٹ لیویں[۱۷] اُس فرمان کی ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لئے لی گئی اور سب لوگوں میں اُسکا اِشتہار دیا گیا[۱۸] تاکہ اُس دن کے لئے طیار ہو رہیں

۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک فی الفور روانہ ہوئی اور وہ حکم دار السلطنت سوسن میں دیا گیا اور بادشاہ اور ہامان مے نوشی کرنے کو بیٹھہ گئے پر سوسن شہر میں ہلڑ بڑی پڑ گئی[۱۹] +

باب ۴

جب مردکی نے یہہ سب کچھہ جو عمل میں آیا تھا معلوم کیا تو مردکی نے اپنے کپڑے پھاڑے[۱] اور ٹاٹ پہنکے اور راکھہ اُسپر ڈالکے[۲] شہر کے بیچ میں جا کھڑا ہوا اور شدت سے

۲ چلّایا اور پھوٹ کے رویا[۳] اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئی بادشاہ کے دروازے کے

۳ اندر جانے نہ پاتا تھا۔ اور ہر ایک صوبے میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا وہاں یہودیوں کے درمیان رونا پیٹنا اور واویلا پڑ گیا اُنہوں نے روزے رکھے اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے[۴] +

۴ پھر آستر کی سہیلیوں اور اُسکے خوجوں نے آکے اُسے خبر دی تب ملکہ بہت غمگین ہوئی اور اُسنے ایک خلعت

۱۲ آستر ۸ : ۹
۱۳ آستر ۱ : ۲۲ اور ۸ : ۹
۱۴ ۱ سلا ۲۱ : ۸ آستر ۸ : ۸ و ۱۰
۱۵ آستر ۸ : ۱۰
۱۶ آستر ۸ : ۱۲
۱۷ آستر ۸ : ۱۱ وغیرہ
۱۸ آستر ۸ : ۱۳ و ۱۴
۱۹ دیکھو آستر ۸ : ۱۵ امثال ۲۹ : ۲

۱ ۲ سمو ۱ : ۱۱
۲ یشو ۷ : ۶ حزق ۲۷ : ۳۰
۳ پید ۲۷ : ۳۴
۴ یسع ۵۸ : ۵ دان ۹ : ۳

بھیجا کہ مردکی کو پہنا دیں اور ٹاٹ کا لباس اُتار دیں پر

۵ اُسنے قبول نہ کیا۔ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنہیں شاہ نے مقرّر فرمایا تھا کہ آستر کے پاس حاضر رہیں ایک کو ہتاک نامے بُلایا اور اُسے حکم کیا کہ

۶ مردکی سے دریافت کرے کہ یہہ کیا ہی اور کسواسطے ہی۔ سو ہتاک نکلکے شہر کے چوک میں جو بادشاہ کے دروازے کے

۷ آگے تھا مردکی پاس گیا۔ تب مردکی نے ساری سرگذشت جو اُسپر گذری تھی اور کتنی نقدی[۵] ہامان نے یہودیوں کے قتل ہونے کی بابت بادشاہ کے خزانے میں تول

۸ دینے کا اِقرار کیا تھا اُس سے بیان کی۔ اور اُس فرمان کی ایک نقل بھی جو اُنکے قتل کی بابت سوسن میں کیا گیا تھا[۶] اُسے دی تاکہ آستر کو دکھلاوے اور اُس کے حضور تقریر کرے اور اُس سے کہے کہ بادشاہ کے حضور جاکے اُس سے منّت کرے اور اُسکے حضور میں اپنے

۹ لوگوں کی جان بخشی چاہے۔ چنانچہ ہتاک نے آکے آستر کو مردکی کی باتیں سنائیں +

۱۰ پھر آستر نے ہتاک سے کہکے اُسے مردکی کے پاس

۱۱ کہلا بھیجا کہ۔ بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاہی صوبجات کے سب لوگ جانتے ہیں کہ جو کوئی مرد ہو یا عورت بے بُلائے بادشاہ کی بارگاہ اندرونی میں[۷] جاوے اُسکے قتل کرنے کا ایک ہی حکم ہی[۸] مگر وہ جس کے لئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھاوے[۹] جیتا بچتا ہی اور تیس دن ہوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بُلایا۔

۱۲ ۱۳ اُنہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہیں۔ تب مردکی نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا کہ اپنے دِل میں نہ سمجھیئے کہ سارے یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے

۱۴ محل میں بچ رہونگی۔ کیونکہ اگر تو اِسوقت خاموشی اِختیار کریگی تو[۱۱] خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے دوسری طرف سے طلوع ہوگی پر تو اپنے آبائی خاندان

۵ آستر ۳ : ۹
۶ آستر ۳ : ۱۴ و ۱۵
۷ آستر ۵ : ۱
۸ دان ۲ : ۹
۹ آستر ۵ : ۲ اور ۸ : ۴
۱۱ عبرانی میں دم پھنکنے کی نوبت ہوئی ایوب ۹ : ۱۸

سمیت ہلاک ہو جائیگی اور کیا جانے کہ تو ایسے ہی وقت کے

۱۵ لئے سلطنت کو پہنچی ہو۔ تب آستر نے مردکی کے جواب میں

۱۶ پھر کہلا بھیجا کہ۔ جا اور سوسن میں جتنے یہودی رہتے ہیں اُنہیں جمع کر اور تم میرے لئے روزہ رکھو اور تین دن تک دن اور رات کچھ نہ کھاؤ نہ پیو۱۰ میں بھی اور میری سہیلیاں روزہ رکھینگی اِسطرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤنگی اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ہی اور اگر میں ماری گئی تو ماری گئی۔۱۱

۱۷ چنانچہ مردکی روانہ ہوا اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا +

باب ۵

اور تیسرے دن۱ ایسا ہوا کہ آستر شاہانہ لباس پہنکے قصر شاہی کی بارگاہ اندرونی میں۲ بادشاہی دولتخانے کے سامھنے کھڑی ہوئی اور بادشاہ اپنے بادشاہی دولتخانے میں اپنی سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل

۲ بیٹھا تھا۔ پھر ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑی دیکھا تو وہ اُسے منظور نظر آئی۳ اور بادشاہ نے آستر کے لئے سنہلا عصا جو اُسکے ہاتھہ میں تھا بڑہایا۴

۳ سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کی نوک کو چھوا۔ تب بادشاہ نے اُسے کہا کہ ای آستر ملکہ تو کیا چاہتی ہی اور تیرا کیا سوال

۴ ہی تجھے دیا جائیگا اگرچہ آدھی سلطنت ہووے۵ آستر نے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں شامل ہوویں جس کی میں نے

۵ شاہ کے لئے تیاری کی ہی۔ بادشاہ نے فرمایا کہ ہامان سے کہو کہ جلد تیار ہووے اور آستر کے کہے کے موافق عمل کرے سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں آئے جس کی تیاری آستر نے کی تھی +

۶ اور بادشاہ نے جشن میں می نوشی کرتے ہوئے آستر سے پوچھا۶ کہ تیرا کیا سوال ہی تجھے دیا جائیگا اور تیرا کیا مطلب ہی اگر آدھی مملکت مانگے تو بھی دیجائیگی۷

۷ تب آستر نے جواب میں کہا میرا سوال اور میرا مطلب

۸ یہہ ہی۔ اگر میں بادشاہ کی آنکھوں میں منظور نظر ہوں اور اگر بادشاہ کو اچھا لگے کہ میرا سوال قبول کرے اور میرا مطلب پورا کرے تو بادشاہ اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل ہوں جس کی میں اُنکے لئے طیاری کرونگی اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے ارشاد کیا ہی میں اُسپر عمل کرونگی +

۹ اُسدن ہامان خوشوقت اور دلشاد ہوکے نکل گیا پر جب ہامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکی کو دیکھا کہ اُٹھہ کھڑا نہ ہوا اور نہ اُسکے لئے راہ سے ہٹا۸

۱۰ تب ہامان کا غضب مردکی پر بھڑکا لیکن ہامان نے آپ کو روکا۹ اور گھر میں آکے اپنے دوستوں کو اور اپنی جورو

۱۱ زرش کو بلوا بھیجا۔ اور ہامان نے اُن سے اپنی شان و شوکت کا اور فرزندوں کی کثرت کا۱۰ اور جہاں تک بادشاہ نے اُسکی ترقی کی تھی اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاہی ملازموں پر سرفراز کیا تھا۱۱ اُس سب کا

۱۲ تذکرہ اُن سے کیا۔ اور ہامان نے یہہ بھی کہا کہ ہاں آستر ملکہ نے سوا میرے کسی کو بادشاہ کے ساتھہ اپنے جشن میں جس کی اُسنے طیاری کی نہیں بلایا اور کل کے لئے بھی

۱۳ اُسکے گھر میری اور بادشاہ کی مہمانی ہی۔ لیکن اِس سب سے میرا کچھہ فائدہ نہیں جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر مردکی یہودی کو بیٹھے دیکھتا ہوں +

۱۴ تب اُسکی جورو زرش اور اُسکے سارے دوستوں نے اُسے کہا کہ پچاس ہاتھہ اونچی† ایک پھانسی کی ٹکٹھی کھڑی کیجاوے۱۲ اور کل بادشاہ سے عرض کیجیے کہ مردکی اُسپر ٹانگا جائے۱۳ تب خوشدل ہوکے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاؤ یہہ بات ہامان کو پسند آئی اور اُسنے وہ ٹکٹھی۱۴ بنوائی +

باب ۶

بادشاہ کی نیند اُس رات جاتی رہی اور اُسنے حکم کیا کہ تواریخ کی کتاب کو۱ لاویں اور وہ بادشاہ کے

---

۱۰ دیکھو آستر ۵: ۱
۱۱ دیکھو پید ۴۳: ۱۴
۱ دیکھو آستر ۴: ۱۶
۲ دیکھو آستر ۴: ۱۱ اور ۶: ۴
۳ امثال ۲۱: ۱
۴ آستر ۴: ۱۱ اور ۸: ۴
۵ پول مرقس ۶: ۲۳
۶ آستر ۷: ۲
۷ آستر ۹: ۱۲
۸ آستر ۳: ۵
۹ پول ۲ سمو ۱۳: ۲۲
۱۰ آستر ۹: ۷ وغیرہ
۱۱ آستر ۳: ۱
† عبرانی میں درخت
۱۲ آستر ۷: ۹
۱۳ آستر ۶: ۴
۱۴ آستر ۷: ۱۰
۱ آستر ۲: ۲۳

۲ حضور پڑھی گئی۔ اور اُس میں یہہ مذکور ہوا کہ مردکی نے خبر دی تھی کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے [۱] بگتانا اور ترش ارادہ رکھتے ہیں کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھہ

۳ بڑھاویں۔ بادشاہ نے فرمایا کہ اس خیرخواہی کے لئے مردکی کو کیا منصب اور کیا رتبہ ملا ہی بادشاہ کے مصاحبوں نے جو اُسکی خدمت میں حاضر تھے کہا کہ اُس کے لئے کچھہ نہیں ہوا +

۴ پھر بادشاہ نے پوچھا کہ بارگاہ میں [۲] کون حاضر ہی اتنے میں ہامان بارگاہ عام کے سرے پر آپہنچا تھا کہ بادشاہ سے عرض کرے کہ مردکی اُس پھانسی کے کھمبے

۵ پر جو اُسنے اُسکے لئے طیار کیا تھا ٹانگا جائے [۳] سو بادشاہ کے ملازموں نے اُسے کہا کہ دیکھو ہامان بارگاہ عام میں کھڑا

۶ ہی بادشاہ نے فرمایا بھیتر آنے دو۔ جوں ہامان بھیتر آیا بادشاہ نے اُس سے پوچھا کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر ہو اُس سے کیا سلوک کیا جاوے ہامان نے اپنے دل میں سوچا کہ

۷ میرے سوا بادشاہ کا منظور نظر کون ہوگا۔ سو ہامان نے بادشاہ سے کہا کہ وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہے

۸ چاہئے کہ وہ خلعت شاہی جو بادشاہ کے پہننے کا ہی اور وہ گھوڑا جو بادشاہ کی سواری کا ہی [۴] اور شاہانہ تاج جو بادشاہ

۹ کے سر پر کا ہی منگوایا جائے۔ اور وہ خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے ہاتھہ میں جو شاہ کے امیروں کا امیر ہی سپرد ہو ویں اور وہ اُس شخص کو ملبس کرے جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہی اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرے اور شہر کے بازار میں ہو کے لے آوے اور اُسکے آگے پکارے [۵] کہ جس کو بادشاہ سرفراز کرنا چاہتا اُس شخص کے لئے ایساہی کیا

۱۰ جائیگا۔ تب بادشاہ نے ہامان سے فرمایا کہ جلدی کر اور اپنے کہے کے مطابق خلعت اور گھوڑے اور مردکی یہودی کے لئے جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا ہی ویساہی کر اُن

۱۱ باتوں میں سے جو تونے کہیں ایک بھی کم نہ ہو تب ہامان

[۱] یا بگتان آستر ۲: ۲۱
[۲] دیکھو آستر ۵: ۱
[۳] آستر ۵: ۱۴
[۴] ۱سلا ۱: ۳۳
[۵] پید ۴۱: ۴۳

نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا اور مردکی کو پہنا کے گھوڑے پر چڑھایا اور شہر کے بازار میں پھرایا اور اُسکے آگے پکارا کہ جس شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہی اُسکے لئے ایساہی کیا جائیگا +

۱۲ اور مردکی پھر بادشاہ کے دروازے پر آیا پر ہامان

۱۳ آزردہ اور سر ڈھانپے ہوئے [۶] اپنے گھر جلد چلا گیا [۷] اور ہامان نے اپنی جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا تب اُسکے دانشمندوں اور اُسکی جورو زرش نے اُسے کہا کہ اگر مردکی جس کے آگے تو گرنے لگا یہودیوں کی نسل میں سے ہووے تو تو اُس پر

۱۴ غالب نہ ہوگا بلکہ اُسکے آگے ضرور گرتا جائیگا۔ وے اُس سے یے باتیں کہتے ہی تھے کہ بادشاہ کے خوجے آپہنچے کہ ہامان کو جلد جشن میں جس کی آستر نے طیاری کی تھی [۸] لے چلیں +

[۶] ۲سموء ۱۵: ۳۰ یرم ۱۴: ۳ و ۴
[۷] امثا ۱۶: ۱۸
[۸] آستر ۵: ۸

باب ۷

سو بادشاہ اور ہامان آستر ملکہ کے ساتھہ مے نوشی

۲ کے لئے آئے۔ اور بادشاہ نے اُس دوسرے دن مے نوشی کے وقت آستر سے پھر پوچھا کہ اے ملکہ آستر تیرا کیا سوال ہی وہ تجھے دیا جائیگا اور تیرا کیا مطلب ہی آدھی بادشاہت

۳ تک پورا کیا جائیگا [۱] تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا اے بادشاہ اگر میں تیری منظور نظر ہوں اور اگر بادشاہ کی مرضی ہووے تو میرا سوال یہہ ہی کہ میری جان بخشی ہو اور میرا مطلب یہہ ہی کہ میرے لوگوں کی بھی رہائی ہو۔

۴ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے ہیں [۲] کہ مارے جاویں اور قتل کئے جاویں اور نیست و نابود ہو جاویں لیکن اگر ہم لوگ بیچے جاتے کہ غلام اور لونڈیاں بنیں تو میں چُپکی رہتی اگرچہ دشمن میں یہہ سکت نہ تھی کہ شاہ کو ٹوٹا دیتا +

۵ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا وہ کون ہی اور کہاں ہی جس کا یہہ دل اور گردہ ہی کہ ایسی گستاخی

[۱] آستر ۵: ۶
[۲] آستر ۳: ۹ اور ۴: ۷

٦ کرے۔ آستر بولی وہ بیری اور وہ دشمن یہی خبیث ہامان ہی تب ہامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے ہراساں ہوا +

٧ اور بادشاہ غضبناک ہوکے مےخوری سے اُٹھا اور خانۂ باغ میں گیا پر ہامان اپنی جان کے لئے آستر ملکہ سے اِلتماس کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوا کیونکہ اُسنے جانا کہ بادشاہ مجھ سے بدی کریگا۔

٨ اور بادشاہ خانۂ باغ سے اُٹھکے پھر محفل مے میں آیا اُس وقت ہامان اُس پلنگ[٣] پاس جس پر آستر بیٹھی تھی پڑا تھا تب بادشاہ نے کہا کیا یہہ گھر میں میرے سامھنے ملکہ پر جبر کیا چاہتا یہہ کلام بادشاہ کے مُنہہ سے نکلتے ہی اُنہوں نے ہامان کا مُنہہ ڈھانپ لیا[٤]

٩ پھر خربونہ نے[٥] جو خوجوں میں سے ایک تھا بادشاہ کے آگے عرض کی کہ پچاس ہاتھ کی اُونچی || ایک ٹکٹھی بھی دیکھیئے[٦] کہ جسے ہامان نے اپنے گھر میں مردکی کے لئے جس نے بادشاہ کی خیرخواہی کی تھی کھڑا کر رکھا تھا تب بادشاہ نے فرمایا کہ

١٠ اُسے اُس پر پھانسی کے لئے ٹانگو۔ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسی ٹکٹھی پر جو اُسنے مردکی کے لئے کھڑی کر رکھی تھی پھانسی دی[٧] تب بادشاہ کا غصہ دھیما ہوا +

باب اُسی دن اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا اور مردکی بادشاہ کے حضور حاضر ہوا کیونکہ آستر نے وہ رشتہ جو اُنکے درمیان تھا ظاہر کیا تھا[١]

٢ اور بادشاہ نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی[٢] جو اُسنے ہامان سے لے لی تھی اُتارکے مردکی کو دی اور آستر نے مردکی کو ہامان کے گھر پر مختار کیا +

٣ آستر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کی اور اُسکے قدموں پر گرکے اور رو رو کے اُسکی منت کی کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور وہ بندش جو اُسنے یہودیوں کے برخلاف باندھی تھی باطل کیجاوے۔

٤ تب بادشاہ نے آستر کی طرف سُنہلا عصا بڑھایا[٣] سو آستر بادشاہ کے حضور اُٹھ کھڑی ہوئی۔

٥ پھر وہ بولی کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہووے اور اگر میں اُسکی منظور نظر ہوں اور یہہ بات بادشاہ کی نگاہ میں اچھی ہووے اور میں اُسکی آنکھوں کو بھلی دکھائی دوں تو لکھا جاوے کہ وے نامے جو اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سارے یہودیوں کے قتل کے لئے جو شاہ کے سارے صوبوں میں بستے ہیں لکھے تھے منسوخ کئے جاویں۔

٦ کہ میں کیونکر اُس بلا کو جو میرے لوگوں پر نازل ہوگی دیکھہ سکوں[٤] اور میں کیونکر سہوں کہ میرے رشتہ دار مارے جاویں +

٧ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے اور مردکی یہودی سے کہا کہ دیکھو میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہی[٥] اور وہ پھانسی کی ٹکٹھی پر ٹانگا گیا ہی اِسلئے کہ اُسنے

٨ یہودیوں پر ہاتھ ڈالا۔ اب تم بادشاہ کے نام سے یہودیوں کے لئے وہ لکھو جو تمہاری نظر میں اچھا معلوم ہووے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کرو کیونکہ جو نوشتہ کہ بادشاہ کے نام سے لکھا گیا ہی اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپا گیا ہی اُسے کوئی منسوخ کر نہیں سکتا ہی[٦]

٩ سو اُسی وقت تیسرے مہینے یعنے سیوان مہینے کی تیئیسویں تاریخ بادشاہ کے منشی طلب کئے گئے[٧] اور مردکی کے سارے کہے کے موافق یہودیوں اور نوابوں اور عاملوں اور صوبوں کے سرداروں کے لئے جو سب کے سب ہندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے تھے[٨] ہر ایک صوبے کو وہاں اُنکے خط اور ہر ایک قوم کو اُن کی لغت میں اور یہودیوں کو اُنکے خط اور اُنکی لغت میں سب باتیں لکھی گئیں[٩]

١٠ اور اُسنے اخسویرس بادشاہ کے نام سے نامے لکھے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپ دیا[١٠] اور اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچر سواروں اور شتر سواروں اور سانڈنی سواروں کو دیکے ڈاک میں روانہ کیا۔

١١ اُنہیں کے وسیلے بادشاہ نے یہودیوں کو پروانگی دی کہ ہر ایک شہر میں جہاں ہوں اِکٹھے آویں اور اپنی جان بچانے کے لئے کمر بستہ ہو دیں اور اُس قوم اور اُس صوبے کی ساری || فوج کو

٣ آستر ١ : ٦
٤ ایوب ٩ : ٢٤
٥ آستر ١ : ١٠
|| عبرانی میں درخت
٦ آستر ٥ : ١٤ زبور ٧ : ١٦ امثال ١١ : ٥ و ٦
٧ زبور ٣٧ : ٣٥ و ٣٦ دان ٦ : ٢٤

١ آستر ٢ : ٧
٢ آستر ٣ : ١٠
٣ آستر ٤ : ١١ اور ٥ : ٢

٤ نحم ٢ : ٣ آستر ٧ : ٤
٥ آیت ١ امثال ١٣ : ٢٢
٦ دیکھو آستر ١ : ١٩ دان ٦ : ٨ و ١٢ اور ١٥
٧ آستر ٣ : ١٢
٨ آستر ١ : ١
٩ آستر ١ : ٢٢ اور ٣ : ١٢
١٠ ١ سلا ٢١ : ٨ آستر ٣ : ١٢ اور ١٣
|| عبرانی میں قوت

جو اُن پر حملہ آور ہوں اُنکی نسل و بچوں سمیت ایک لخت مار کے قتل کریں اور نیست و نابود کریں اور اُنکا مال لوٹ لیویں۔

۱۲ ایک ہی دن میں بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں یعنے بارھویں مہینے کی جو ادار مہینا ہی تیرھویں تاریخ میں۔

۱۳ اُس فرمان کا مضمون جس کی نقل ہر ایک صوبے میں بھیجی گئی تھی سارے لوگوں پر آشکارا ہوا کہ یہودی لوگ اُسی دن اپنے دشمنوں سے اپنا انتقام لینے کو طیار ہوویں۔

۱۴ سو ڈاک کے لوگ جو ٹانگھنوں اور خچروں پر سوار تھے روانہ ہوئے کہ بادشاہ کا حکم تھا کہ بطور ضرورت جلد چلیں اور وہ فرمان دار السلطنت سوسن میں دیا گیا۔

۱۵ اور مردکی شاہ کے حضور سے سفید اور آسمانی شاہانہ خلعت پہنکے اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پہ دھر کے اور ایک ارغوانی کتانی پوشاک پہنکے نکلا اور سوسن شہر

۱۶ خوشوقت اور شادمان ہوا۔ یہودیوں کو روشنی اور

۱۷ خوشی اور شادمانی اور عزت ہوگئی۔ اور ہر ایک صوبے میں اور ہر ایک شہر میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور اُسکا فرمان پہنچا تھا وہاں کے یہودیوں کو خوشی اور شادمانی اور جہانی اور اچھا دن ہوا اور اُس ولایت کے لوگوں میں سے بہتیرے یہودی ہوگئے کیونکہ یہودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تھا +

باب ۹

اب بارھویں مہینے جو ادار مہینا ہی اُسی کی تیرھویں تاریخ میں وہ وقت نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جائے۔ اُسی دن جس میں یہودیوں کے دشمن اُن پر غالب ہونے کی اُمید رکھتے تھے (اگرچہ برعکس اُسکے ایسا اتفاق ہوا کہ یہودیوں نے اپنے

۲ دشمنوں پر اختیار پایا) ۔تب یہودی لوگ اخسویرس بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شہروں میں جمع ہوئے کہ اُن پر جو اُنکی بدی چاہتے تھے ہاتھ ڈالیں اور کوئی اُنکا سامھنا نہ کر سکا کیونکہ اُنکا ڈر

۱۱ دیکھو آستر ۹: ۱۰ و ۱۵ و ۱۶
۱۲ آستر ۳: ۱۳ وغیرہ اور ۹: ۱
۱۳ آستر ۳: ۱۴ و ۱۵
۱۴ دیکھو آستر ۳: ۱۵ امثال ۲۹: ۲
۱۵ زبور ۹۷: ۱۱
۱۶ ۱ سمو ۲۵: ۸ آستر ۹: ۱۹ و ۲۲
۱۷ زبور ۱۸: ۴۳
۱۸ پید ۳۵: ۵ خر ۱۵: ۱۶ اِست ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵ آستر ۹: ۲

۱ آستر ۸: ۱۲
۲ آستر ۳: ۱۳
۳ ۲ سمو ۲۲: ۴۱
۴ آستر ۸: ۱۱ اور ۱۲ آیت
۵ زبور ۷۱: ۱۳ و ۲۴

۳ سارے لوگوں پر پڑا تھا۔ اور صوبوں کے سب سرداروں اور نوابوں اور عاملوں اور بادشاہ کے کارگذاروں نے یہودیوں کی مدد کی اِسلئے کہ مردکی کا ڈر اُن پر پڑا تھا۔

۴ کیونکہ مردکی بادشاہ کے گھر میں بڑا تھا اور سارے صوبوں میں اُسکا شہرہ ہوا کیونکہ یہہ شخص مردکی ترقی پر ترقی کرتا گیا۔

۵ چنانچہ یہودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کی دھار سے مارا اور کاٹ ڈالا اور اُنہیں ہلاک کیا اور جو چاہتے تھے کہ اپنے بیریوں سے بدسلوکی کریں سو

۶ وہی اُنہوں نے کیا۔ اور سوسن دار السلطنت میں یہودیوں نے پانچ سو آدمیوں کو مار ڈالا اور ہلاک کیا۔

۷ اور پرشنداتا

۸ اور دلفون اور اسپاتا۔ اور پوراتا اور ادلیاہ اور اردتا۔

۹ اور پرمشتا اور ارسی اور اردی اور ویزاتا۔

۱۰ یعنے یہودیوں کے بیری ہامان بن ہمداتا کے دس بیٹوں کو اُنہوں نے قتل کیا پر لوٹ کے مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا۔

۱۱ اُس دن اُن لوگوں کے شمار کی فرد جو دار السلطنت سوسن میں قتل کیئے گئے تھے بادشاہ کی نظر سے گذری +

۱۲ پھر بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا کہ یہودیوں نے دار السلطنت سوسن میں پانچ سو آدمیوں کو اور ہامان کے دس بیٹوں کو مارا اور ہلاک کیا اور بادشاہ کے باقی صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھ نہ کیا ہوگا اب تیرا کیا سوال ہی سو تجھے دیا جائیگا اور تیرا کیا اور مطلب ہی سو پورا

۱۳ کیا جائیگا۔ آستر بولی اگر بادشاہ کی مرضی ہووے تو یہودیوں کو جو سوسن میں ہیں اجازت ہو کہ آجکے فرمان کے موافق کل بھی کام کریں اور ہامان کے دس بیٹوں

۱۴ کو اُس پھانسی کی لکڑی پر ٹانگیں۔ سو بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ہی کریں اور سوسن میں وہ فرمان دیا گیا اور

۱۵ ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے۔ سو یہودی جو سوسن میں رہتے تھے ادار مہینے کے چودھویں دن میں بھی جمع ہوئے اور اُنہوں نے سوسن میں تین سو آدمیوں

۶ آستر ۸: ۱۷
۷ ۲ سمو ۳: ۱ اتوا ۱۱: ۹ امثال ۴: ۱۸
۸ آستر ۵: ۱۱ ایوب ۱۸: ۱۹ اور ۲۷: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ زبور ۲۱: ۱۰
۹ دیکھو آستر ۸: ۱۱
۱۰ عبرانی میں حضور آئی
۱۰ آستر ۵: ۶ اور ۷: ۲
۱۱ آستر ۸: ۱۱
۱۲ ۲ سمو ۲۱: ۶ و ۹
۱۳ ۲ آیت اور آستر ۸: ۱۱

۱۶ کو قتل کیا پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا[۱۴] اور باقی یہودیوں نے جو بادشاہی صوبجات میں بستے تھے اکٹھے ہو کے[۱۵] اپنی جانوں کی حمایت کی اور اپنے دشمنوں کو مار کے آرام پایا اور اپنے بیریوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا پر لوٹ کے مال
۱۷ پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا[۱۶] ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہہ ہوا اور اُسی کے چودھویں دن میں اُنہوں نے آرام کیا
۱۸ اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔ پر وے یہودی جو سوسن میں تھے اُسکی تیرھویں اور اُسکی چودھویں تاریخ[۱۷] میں بھی جمع ہوئے اور اُسکی پندرھویں تاریخ میں آرام
۱۹ کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔ اِس سبب دیہاتی یہودیوں نے جو مفصل کے شہروں میں رہتے تھے ادار مہینے کے چودھویں دن کو خوشی[۱۸] اور ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن[۱۹] اور ایک دوسرے کو حصے بھجوانے[۲۰] کا دن ٹھہرایا +

۲۰ اور مردکی نے یہہ سارا احوال لکھا اور اُسنے اُن یہودیوں کے لئے جو اخسویرس بادشاہ کے صوبجات
۲۱ میں تھے کیا نزدیک کیا دور سب کے لئے نامے بھیجے۔ کہ اُن میں یہہ بات مقرر ہووے کہ وے ادار مہینے کے چودھویں کو اور اُسی کے پندرھویں دن کو بھی سال بہ
۲۲ سال مانا کریں۔ کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے رہائی پائی اور اُس مہینے میں اُنکا دکھ سکھ سے اور اُنکا ماتم عید کے دن سے مبدّل ہوا[۲۱] اِسلئے وے اُنہیں کھانے پینے اور خوشی کرنے اور آپس میں نجرا بھیجنے[۲۲] اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن جانیں۔
۲۳ یہودیوں نے اُسے اپنا دستور العمل کیا جیسا کہ شروع کیا
۲۴ تھا اور جیسا کہ مردکی نے اُنہیں لکھا تھا۔ کیونکہ اجاجی ہامان بن ہمداتا نے جو سارے یہودیوں کا دشمن تھا منصوبہ باندھا تھا کہ یہودی لوگوں کو نیست و نابود کرے اور اُسنے پور یعنے قرع ڈالا تھا کہ اُنہیں کاٹ ڈالے اور
۲۵ نیست و نابود کرے[۲۳] پر جب[۱۱] آستر بادشاہ کے حضور آئی[۲۴] اُسنے نامے لکھکر حکم کیا کہ وہ فاسد منصوبہ جو اُسنے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا اُس ہی کے سر پر لوٹے[۲۵] اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسی کی ٹکٹھی پر ٹانگا جاوے
۲۶ اِسلئے اُنہوں نے اِن دونوں کو پور کے لفظ سے پوریم کہا سو اِس خط کی ساری باتوں کے مطابق[۲۶] اور مطابق اُسکے جو اُنہوں نے خود دیکھا تھا اور جو اُنپر گذرا تھا۔ یہودیوں نے
۲۷ یوں مقرر کیا اور اپنے لئے فرض کیا اور اپنی نسل پر اور اُن سبھوں پر جو اُن میں مل گئے[۲۷] فرض ٹھہرایا کہ نوشتے کے مطابق ہر برس برس اِن دونوں کو مقرر وقت پر مانینگے اور
۲۸ یے کبھی موقوف نہ ہوویں۔ اور یے دِن یاد رہیں اور پشت در پشت اور خاندان بہ خاندان اور صوبہ بہ صوبہ اور شہر بہ شہر مانے جاویں اور پوریم کے دِن یہودیوں میں کبھی موقوف نہ کیے جاویں نہ اُنکا ذکر اُنکی نسل سے جاتا رہے۔ ابیخیل
۲۹ کی بیٹی[۲۸] آستر ملکہ نے اور مردکی یہودی نے بڑی تاکید سے لکھا تا کہ اِس دوسرے نامے کے مطابق[۲۹] پوریم کا رواج
۳۰ ہو۔ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کی مملکت کے ایک سو ستائیس صوبوں میں[۳۰] سارے یہودیوں کے پاس
۳۱ امن و امان کے مضمون کی تحریر کے ساتھ بھیجدیا۔ کہ پوریم کے اِن دِنوں کو متعین وقت پر جیسا مردکی یہودی اور آستر ملکہ نے اُنکے لئے ٹھہرایا تھا اور جیسا اُنہوں نے اپنے لئے اور اپنی نسل کے لئے فرض ٹھہرایا تھا مقرر کریں اور
۳۲ روزہ رکھیں اور رویا کریں[۳۱] اور آستر کے حکم سے پوریم کی یہہ رسمیں مقرر ہوئیں اور کتاب میں لکھی گئیں +

باب ۱۰

اور اخسویرس بادشاہ نے زمین کے اور سمندر کے
۲ ٹاپوؤں کے لوگوں پر[۱] خراج مقرر کیا۔ اور اُسکی توانائی اور اقتدار کا[۱۱] احوال اور مردکی کی ترقی کا بیان جہاں تک بادشاہ نے اُسے بڑھایا تھا[۲] سو کیا وے مادہ او فارس کے بادشاہوں
۳ کی تواریخ کے دفتر میں قلمبند نہیں ہیں۔ کیونکہ مردکی یہودی

۱۴ ۱۰ آیت
۱۵ ۲ آیت اور آستر ۸: ۱۱
۱۶ دیکھو آستر ۸: ۱۱
۱۷ ۱۱ و ۱۵ آیتیں
۱۸ اِست ۱۶: ۱۱ و ۱۴
۱۹ آستر ۸: ۱۷
۲۰ ۲۲ آیت نحمیاہ ۸: ۱۰ و ۱۲
۲۱ زبور ۳۰: ۱۱
۲۲ ۱۹ آیت نحمیاہ ۸: ۱۰

۲۳ آستر ۳: ۶ و ۷
۱۱ عبرانی میں وہ
۲۴ ۱۳ و ۱۴ آیتیں آستر ۷: ۵ وغیرہ اور ۸: ۳ وغیرہ
۲۵ آستر ۷: ۱۰ زبور ۷: ۱۶
۲۶ ۲۰ آیت
۲۷ آستر ۸: ۱۷ یسعیاہ ۵۶: ۳ و ۶ زکریاہ ۲: ۱۱
۲۸ آستر ۲: ۱۵
۲۹ دیکھو آستر ۸: ۱۰ اور ۲۰ آیت
۳۰ آستر ۱: ۱
۳۱ آستر ۴: ۳ و ۱۶

۱ یسعیاہ ۱۰: ۵ زبور ۷۲: ۱۰ یسعیاہ ۲۴: ۱۵
۱۱ عبرانی میں کے اعمال
۲ آستر ۸: ۱۵ اور ۹: ۴

درجے میں اخسویرس بادشاہ کے بعد تھا[۲۳] اور سارے یہودیوں میں بزرگ تھا اور اپنے بھائیوں کی گروہ میں مقبول ہوکے اپنے لوگوں کا دولت خواہ تھا[۲۴] اور اپنی ساری قوم کی سلامتی کا نت چرچا کرتا تھا+

> ۲۳ پید ۴۱: ۴۰ ۲ توا ۲۸: ۷
> ۲۴ نحم ۲: ۱۰ زبور ۱۲۲: ۸ و ۹

+ ایوب کی کتاب

+ اکثروں کا گمان ہی کہ ایوب کی کتاب موسیٰ سے اُسوقت تصنیف ہوئی جب کہ مدیانیوں کے درمیان گذران کرتا تھا۔

باب ۱

عوض[۱] کی سرزمین میں ایوب[۲] نامے ایک شخص تھا اور وہ شخص کامل[۳] اور صادق تھا اور خدا سے ڈرتا[۴] اور بدی سے دور رہتا تھا۔

۲ اُسکے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

۳ اُسکے مال میں سات ہزار بھیڑیں اور تین ہزار اُونٹ اور پانچ سو جوڑے بیل اور پانچ سو گدھیاں تھیں اور اُسکے نوکر چاکر بہت تھے ایسا کہ اہل مشرق میں ایسا || مالدار کوئی نہ تھا۔

۴ اُسکے بیٹے ہر ایک اپنے اپنے دِن میں اپنے گھروں میں جاکے ضیافت کرتے تھے اور اپنے ساتھ کھانے پینے کے لئے اپنی تینوں بہنوں کو بُلا بھیجتے تھے۔

۵ اور جب اُنکی مہمانی کے دِن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ایوب نے بھیجکر اُنہیں بُلایا اور اُنہیں پاک کیا اور صبح کو سویرے اُٹھکے اُن سبھوں کے شمار کے موافق سوختنی قربانیاں گذرانیں[۵] کیونکہ ایوب نے کہا کہ شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کی ہو اور اپنے دلوں میں خدا کی ملامت کی ہو[۶] ایوب ہمیشہ یوں ہی کیا کرتا تھا+

۶ اور ایک دِن ایسا ہوا[۷] کہ بنی اللہ آئے[۸] کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور || شیطان بھی اُنکے درمیان آیا+

۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ تو کہاں سے آتا ہی شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھرکے اور اُس میں سیر کرکے[۹] آیا ہوں۔

۸ پھر خداوند نے شیطان سے کہا کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا[۱۰] کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہی وہ کامل[۱۱] اور صادق ہی اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہی۔

۹ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کیا ایوب مفت میں خدا ترسی کرتا۔

۱۰ کیا تو نے اُسکے گرد اور اُسکے گھر کے آس پاس اور اُسکے سارے مال و اسباب کی چاروں طرف سے احاطہ نہیں کی ہی[۱۲] تو نے اُسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہی[۱۳] اور اُسکا مال زمین پر بڑھتا جاتا ہی۔

۱۱ لیکن اپنا ہاتھ بڑھاکے[۱۴] اُسکا سب کچھ چھوئیو تو کیا وہ تیرے مُنہہ پر تیری ملامت نہ کریگا[۱۵]

۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا دیکھہ اُسکا سب کچھ تیرے قابو میں ہی مگر فقط اُسی پر اپنا ہاتھہ مت بڑھا تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا+

۱۳ اور ایک دِن ایسا ہوا کہ اُسکے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے[۱۶]

۱۴ اُسوقت ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کہا کہ بیل جوتتے تھے اور گدھے اُنکے پاس چرتے تھے۔

۱۵ ناگاہ سبا کے لوگ اُن پر آگرے اور اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔

۱۶ ہنوز وہ کہتا ہی تھا کہ ایک دوسرے نے آکے کہا

> ۱ پید ۲۲: ۲۰ و ۲۱ ۲ حزق ۱۴: ۱۴ یعقوب ۵: ۱۱ ۳ پید ۶: ۹ اور ۱۷: ۱ ایوب ۲: ۳ ۴ امثال ۸: ۱۳ اور ۱۶: ۶
> || عبرانی میں بڑا
> ۵ پید ۸: ۲۰ ایوب ۴۲: ۸
> ۶ ۱ سلا ۲۱: ۱۰ و ۱۳
> ۷ ایوب ۲: ۱ ۸ ۱ سلا ۲۲: ۱۹ ایوب ۳۸: ۷
> || عبرانی میں وہ مخالف
> اتوا ۲۱: ۱ مکاش ۱۲: ۹ و ۱۰
> ۹ ایوب ۲: ۲ متی ۱۲: ۴۳ ۱ پطر ۵: ۸
> ۱۰ ایوب ۲: ۳
> ۱۱ آیت ۱
> ۱۲ زبور ۳۴: ۷ یسعیاہ ۵: ۲
> ۱۳ زبور ۱۲۸: ۱ و ۲ امثال ۱۰: ۲۲
> ۱۴ ایوب ۲: ۵ اور ۱۹: ۲۱
> ۱۵ یسع ۸: ۲۱ ملا ۳: ۱۳ و ۱۴
> ۱۶ واعظ ۹: ۱۲

کہ [۱] خدا کی آگ آسمان سے پڑی اور بھیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلا کے تمام کر دیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ ۱۷ ہنوز یہہ کہتا ہی تھا کہ ایک اور آیا اور بولا کسدی تین غول کر کے اور اُونٹوں پر جھپک کے اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ ۱۸ وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ ایک اَور بھی آیا اور کہا کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے [۱۷] ۱۹ اور دیکھ بیابان کی طرف سے ایک بڑی آندھی آئی اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگی سو وہ جوانوں پر گر پڑا [۱] اور وے دب مرے اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ ۲۰ تب ایوب نے اُٹھکے اپنا پیراہن چاک کیا [۱۸] اور سر منڈایا ۲۱ اور زمین پر جھک پڑا [۱۹] اور سجدہ کیا اور کہا۔ اپنی ماں کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا اور پھر ننگا وہاں جاؤنگا [۲۰] خداوند نے دیا [۲۱] اور خداوند نے لیا [۲۲] خداوند کا نام مبارک ہی [۲۳] ۲۲ اِس سارے مقدمے میں ایوب نے گناہ نہ کیا [۲۴] اور نہ خدا پر بیوقوفی کا عیب لگایا +

باب ۲ پھر ایک دِن یوں ہوا [۱] کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان بھی اُنکے درمیان ہوکے آیا کہ خداوند کے آگے حاضر ہو۔ ۲ خداوند نے شیطان سے کہا کہ تو کہاں سے آتا ہی شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے اور اُس میں سیر کر کے آتا ہوں [۲] ۳ خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہی کہ وہ کامل [۳] اور صادق ہی اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہی اور باوجود اسکے کہ تو نے مجھکو اُبھارا ہی کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں [۴] تو ۴ بھی وہ اپنی دیانت کو لئے رہا [۵] شیطان نے خداوند کو جواب دیکے کہا کہ کھال کے بدلے کھال بلکہ اِنسان

۱ یا ایک بڑی آگ
۱۷ ا ۲ و ۱۳ آیتیں
۱۸ اپید ۳۷: ۲۹ ۔ عز ۹: ۳
۱۹ اپطر ۵: ۶
۲۰ زبور ۴۹: ۱۷ ۔ واعظ ۵: ۱۵ ۔ اتمط ۶: ۷
۲۱ واعظ ۵: ۱۹ ۔ یعقوب ۱: ۱۷
۲۲ متی ۲۰: ۱۵
۲۳ افس ۵: ۲۰ ۔ اتسل ۵: ۱۸
۲۴ ایوب ۲: ۱۰
۱ ایوب ۱: ۶
۲ ایوب ۱: ۷
۳ ایوب ۱: ۱ و ۸
۴ ایوب ۹: ۱۷
۵ [illegible]

اپنا سارا مال اپنی جان پر نثار کریگا ۵ لیکن اپنا ہاتھ بڑھائیو [۶] اور اُسکی ہڈی اور اُسکے گوشت کو چھوئیو [۷] تو وہ تیرے مُنہہ پر تیری ملامت کریگا۔ ۶ خداوند نے شیطان سے کہا کہ دیکھ وہ تیرے قابو میں ہی [۸] مگر فقط اُسکی جان جانے نہ پاوے ۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا اور ایوب کو مارا ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندی تک [۹] اُسے جلتے پھوڑے ہوئے۔ ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا اور راکھ پر بیٹھ گیا [۱۰] + ۹ تب اُسکی جورو نے اُسے کہا کہ کیا تو اب تک اپنی دیانت [۱۱] پر قائم رہتا ہی [۱۲] خدا کی ملامت کر اور مر جا۔ ۱۰ پر اُسنے اُسے کہا کہ تو نادان عورتوں کی سی بات بولتی ہی کیا ہم خدا سے اچھی چیزیں لیویں اور بُری چیزیں نہ لیویں [۱۳] اِس سب میں [۱۴] ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی [۱۵] + ۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے یعنے تیمنی [۱۶] الیفز اور سوخی [۱۷] بلدد اور نعماتی ضوفر اُس ساری بپت کا حال جو اُس پر پڑی تھی سُنا تھا [۱۱] اپنے اپنے گھروں سے آئے [۱۸] کیونکہ اُنہوں نے آپس میں اِس بات پر اتفاق کیا تھا کہ جاکے اُسکے ساتھ رویا کریں اور اُسے تسلی دیویں [۱۹] ۱۲ اور جب اُنہوں نے دور سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں اور اُسے نہ پہچانا تو وے چلا چلا کے رونے لگے اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کی طرف دھول اُڑائی [۲۰] ۱۳ پس وے سات دِن اور سات رات [۲۱] اُسکے ساتھ زمین پر بیٹھے رہے اور کسی نے اُسے ایک بات نہ کہی کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُسکا غم بہت بڑا ہی +

باب ۳ بعد اُسکے ایوب نے اپنا مُنہہ کھولا اور اپنے دِن پر لعنت کی۔ ۲ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ ۳ نابود ہو وہ دِن جس میں میں پیدا ہوا [۱] اور وہ رات جس رات میں

۶ ایوب ۱: ۱۱
۷ ایوب ۱۹: ۲۰
۸ ایوب ۱: ۱۲
۹ یسعیا ۱: ۶
۱۰ ۲ سمو ۱۳: ۱۹ ۔ ایوب ۴۲: ۶ ۔ حزقی ۲۷: ۳۰ ۔ متی ۱۱: ۲۱
۱۱ ۳ آیت
۱۲ ایوب ۲۱: ۱۵
۱۳ ایوب ۱: ۲۱ ۔ روم ۱۲: ۱۲ ۔ یعقوب ۵: ۱۰ و ۱۱
۱۴ ایوب ۱: ۲۲
۱۵ زبور ۳۹: ۱
۱۶ اپید ۳۶: ۱۱ ۔ یرم ۴۹: ۷
۱۷ اپید ۲۵: ۲
۱۱ عبرانی میں اپنی جگہہ سے
۱۸ اسلا ۱۷: ۱۷
۱۹ ایوب ۴۲: ۱۱ ۔ روم ۱۲: ۱۵
۲۰ نحم ۹: ۱ ۔ نوحہ ۲: ۱۰ ۔ حزقی ۲۷: ۳۰
۲۱ اپید ۵۰: ۱۰
۱ ایوب ۱۰: ۱۸ و ۱۹ ۔ یرم ۱۵: ۱۰ اور ۲۰: ۱۴

۴ کہتے تھے کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا - وہ دن اندھیرا ہو خدا
۵ اُوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے اور اُجالا اُس پر نہ چمکے - اندھیرا
اور موت کا سایہ [۲] اُسے آلودہ کرے ایک بدلی اُس پر چھا جاوے
۶ دن کی کالک اُسے ڈراوے - اُس رات پر تاریکی دبک بیٹھے
وہ سال کے دنوں میں [۱] گنی نہ جاوے اور مہینوں کے شمار
۷ میں حساب کی نہ جاوے - دیکھو وہ رات علیحدہ کیجاوے اور
۸ اُس میں خوشی کی صدا نہ آوے - وے جو دن کو بُرا کہتے
ہیں اور لویتان کے چھیڑنے کے لئے طیار رہیں [۳] اُس رات پر
۹ لعنت کریں - اُسکے شام کے ستارے اندھیرے ہو جاویں
وہ روشنی کی راہ دیکھے پر وہ اُسکے لئے نہ ہووے وہ صبح کی
۱۰ پلکیں نہ دیکھے - کیونکہ اُسنے میرے لئے رحم کے کواڑوں کو
۱۱ بند نہ کیا اور میری آنکھوں سے غم نہ چھپایا - میں رحم سے
ہو کے مرکیوں نہ گیا [۴] پیٹ سے نکلتے ہی میں نے جان کیوں
۱۲ نہ دی - [۱] گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا ہے [۵] اور چھاتیاں
۱۳ کیوں ہوئیں کہ میں اُنہیں چوسوں - کہ اب تو میں چپ چاپ
پڑا رہتا اور چین میں ہوتا میں سویا رہتا اور آرام کرتا -
۱۴ زمین کے بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھ جنہوں نے
۱۵ مکان [۶] جو کہ ویران ہیں اپنے لئے بنائے - یا اُن امیروں
کے ساتھ جو سونے کا مال رکھتے تھے اور چاندی سے اپنے
۱۶ گھروں کو بھرتے تھے - یا میں ہوا نہ ہوتا اُس حمل کی مانند جو
چھپکے گرا ہو [۷] یا اُن بچوں کی مانند جنہوں نے اُجالا نہیں دیکھا -
۱۷ وہاں شریر ستانے سے باز آتے اور تھکے ماندے چین سے
۱۸ ہیں - وہاں اسیر ملکے آرام کرتے ہیں اور ظالم کی آواز پھر
۱۹ نہیں سُنتے - چھوٹے بڑے وہاں برابر ہیں اور غلام اپنے
۲۰ آقا سے آزاد ہے - روشنی اُسکو جو پریشانی میں ہے کیوں بخشی
۲۱ جاتی [۸] اور زندگی اُنکو جو شکستہ خاطر [۹] ہوں - وے موت
کی راہ دیکھتے ہیں [۱۰] پر وہ نہیں آتی اور گاڑے ہوئے خزانے [۱۱]
کی بہ نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ اُسکے لئے کھودتے ہیں -
۲۲ وے تو گور میں جاتے ہوئے نہایت خوشوقت ہوتے ہیں

[۲] ایوب ۱۰: ۲۱ و ۲۲ اور ۱۶: ۱۶ اور ۲۸: ۳ زبور ۲۳: ۴ اور ۴۴: ۱۹ اور ۱۰۷: ۱۰ و ۱۴ یرم ۱۳: ۱۶ عموس ۵: ۸
[۱] عبرانی میں خوشی نہ کرے
[۳] یرم ۹: ۱۷ و ۱۸
[۴] ایوب ۱۰: ۱۸
[۱] یا کاہے کو گود مجھکو ملی
[۵] پید ۳۰: ۳ یسع ۶۶: ۱۲
[۶] ایوب ۱۵: ۲۸
[۷] زبور ۵۸: ۸
[۸] یرم ۲۰: ۱۸
[۹] عبرانی میں جن کی جان تلخ ہوئی - اسمو ا ۱: ۱۰
[۱۰] مکاشفات ۹: ۶
[۱۱] امثال ۲: ۴

اور باغ باغ ہو جاتے - ایسے کو کیوں روشنی بخشی جاتی ۲۳
جسکی راہ اُس سے چھپی ہے اور جسے خدا نے گھیر کر تنگ کیا ہے [۱۲]
۲۴ کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈی سانس ہوتی اور پانی
۲۵ کے مانند میری زاریاں نکلے بہتی ہیں - وہ ہولناک ماجرا جس سے
میں ڈرتا تھا سو ہی مجھکو ہوا اور جس سے ہراساں تھا وہی مجھپر
۲۶ آئی - میں سلامتی سے نہ تھا اور نہ آرام کرتا نہ دلاسا رکھتا
تھا پھر بھی آفت آئی +

باب ۴
تب تیمنی الیفز نے جواب دیا اور کہا - اگر ہم تجھ سے
۲ ایک بات کہیں تو کیا تو ناراض ہوگا پر ایسے وقت میں
۳ کون ہے جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے - دیکھ تو نے بہتوں کو
۴ سکھلایا اور اُنکو جنکے ہاتھ کمزور تھے زور بخشا [۱] تیری باتوں
نے اُسکو جو گرتا تھا تھامبھا اور تو نے جھکے ہوئے گھٹنوں کو
۵ سنبھالا [۲] پر اب جب تجھ پر پڑا ہے تو تو بیتاب ہوتا ہے تجھے
۶ لگا ہے تو گھبراتا ہے - کیا تو اپنی خداترسی [۳] پر تکیہ نہیں کرتا
۷ تھا اور اپنی دینداری کے سبب اُمید نہ رکھتا تھا - یاد کیجیو
کیا کوئی بے گناہ ہوتے ہوئے کبھی ہلاک ہوا اور کہاں
۸ صادق مارے گئے [۴] جیسا کہ میں نے دیکھا وے جو بُرائی کا
ہل جوتتے اور بیج بدی کا بوتے ہیں وے اُسی کو لوتے ہیں [۵]
۹ وے خدا کے جھوکے سے ہلاک ہوتے ہیں اور اُسکے نتھنوں کے
۱۰ دم سے [۶] فنا ہو جاتے ہیں - ببر کا گرجنا اور غرندہ شیر کا شور
۱۱ جاتا رہتا اور جوان شیر کے دانت ٹوٹ جاتے ہیں [۷] بوڑھا
سنگھ شکار کی کمتی سے مرجاتا ہے [۸] اور شیرنی کے بچے پریشان
۱۲ ہوتے ہیں - ایک بات نہانی مجھ تک آئی اور میرے کان
۱۳ میں اُسکا کچھ تھوڑا سا پہنچا - رات کی رویتوں کے تصوروں
۱۴ کے درمیان [۹] جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے - مجھ پر
خوف اور ایسا ڈر غالب ہوا کہ میری ساری ہڈیاں کانپنے
۱۵ لگیں [۱۰] تب ایک روح میرے چہرے کے آگے گذری میرے
۱۶ بدن کے رونگٹے کھڑے ہوئے - وہ چپکی کھڑی تھی مجھ میں طاقت
نہ ہوئی کہ اُسکی شکل بخوبی دیکھوں ایک شبیہ میری آنکھوں

[۱۲] ایوب ۱۹: ۸ نوحہ ۳: ۷
[۱] اشعیا ۳۵: ۳
[۲] یسع ۳۵: ۳ عبر ۱۲: ۱۲
[۳] ایوب ۱: ۱
[۴] زبور ۳۷: ۲۵
[۵] زبور ۷: ۱۴ امثال ۲۲: ۸ ہوسیع ۱۰: ۱۳ گلت ۶: ۷ و ۸
[۶] دیکھو خر ۱۵: ۸ اور ۱۵: ۱۰ لیح ۱۶: ۴ اور ۲۴: ۳۳
[۷] تسلا ۲: ۸ زبور ۵۸: ۶
[۸] زبور ۳۴: ۱۰
[۹] ایوب ۳۳: ۱۵
[۱۰] حبق ۳: ۱۶

کے سامھنے تھی سنسانی ہوئی تب ایک آواز میرے سُننے ۱۷ میں آئی۔ کیا فانی اِنسان خدا کے حضور صادق ٹھہریگا۔ ۱۸ کیا بشر اپنے خالق کی بہ نسبت پاک ہوگا۔ دیکھ اُسنے اپنے کارگذاروں کو امانت دار نہ جانا اور اپنے فرشتوں کو ۱۹ بیوقوف گنا۔ تو گلی مکانوں کے باشندوں کا کیا ذکر۔ جن کی بُنیاد خاک میں ہی وے پتنگھی سے آگے دب جاتے ہیں۔ ۲۰ وے صبح سے شام تک برباد ہوتے رہتے ہیں۔ وے ہمیشہ دب مرتے ہیں اور کوئی اُنکی خبر نہیں لیتا۔ ۲۱ کیا اُنکا جمال جو اُن میں ہی جاتا نہیں رہتا۔ وے بغیر دانائی سیکھے مرجاتے ہیں +

باب ۵ کسی کو پکاریئے کیا کوئی تجھے جواب دیگا اور قدسیوں ۲ میں سے تو کس کی طرف متوجہ ہوگا۔ غصہ نادان آدمی کو مار ۳ ڈالتا ہی اور ڈاہ بیوقوف کو کھاجاتی ہی۔ میں نے بیوقوف کو جڑ پکڑتے دیکھا پر ترت میں نے اُسکے گھر پر لعنت کی۔ ۴ اُسکے بال بچے سلامتی سے دور رہتے وے دروازے ۵ ہی پر کچلے جاتے ہیں اور اُنکا کوئی چھڑانیوالا نہیں۔ اُسکی کھیتی بھوکے کھاجاتے ہیں بلکہ اُسے کانٹوں ہی میں سے ۶ نکال لیتے ہیں اور رہزن اُنکے مال کو نگلتا ہی۔ اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی اور تکلیف زمین سے نہیں جمتی ۷ ہی۔ لیکن آدمی تکلیف کے لئے پیدا ہوتا ہی جس طرح سے ۸ چنگاریاں اُوپر کو اُڑجاتیں۔ لیکن میں جو ہوں سو خدا کو ۹ ڈھونڈھونگا اور اپنا حال خدا پر ظاہر کرونگا۔ کہ وہ عجائب ۱۰ کرتا ہی بے قیاس اور غرائب بے شمار۔ وہ زمین پر مینہہ برساتا ہی اور دور کے میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہی۔ ۱۱ تاکہ اُن لوگوں کو جو پست ہیں بلند کرے اور اُنکو جو ماتم زدہ ۱۲ ہیں سرفراز کرکے چین بخشے۔ وہ عیاروں کے منصوبوں کو باطل کرتا ہی۔ کہ اُنکے ہاتھوں سے اُنکا مطلب پورا نہیں ۱۳ ہوسکتا۔ وہ عقلمندوں کو اُن ہی کی عیاری میں پھنساتا ہی ۱۴ اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کی صلاح کو اُلٹ دیتا ہی۔ کہ وے دن کو اندھیرے میں جاپڑتے ہیں اور دوپہر کو رات کی طرح ۱۵ ٹٹولتے پھرتے ہیں۔ وہ مسکین کو تلوار سے اور اُنکے مُنہہ سے ۱۶ اور زبردست کے ہاتھ سے بچاتا ہی۔ سو مسکین کو اُمید ہی اور ۱۷ بدکاری اپنا مُنہہ بند کردیتی ہی۔ دیکھ نیکبخت وہ آدمی جسے خدا تنبیہہ دیتا ہی۔ سو قادرِ مطلق کی تادیب کو حقیر مت جان۔ ۱۸ کہ وہ زخم مارتا ہی اور اُسے باندھتا ہی وہ گھائل کرتا ہی اور ۱۹ اُسی کے ہاتھ چنگا کرتے ہیں۔ وہ چھ مصیبتوں سے تجھے چھڑاویگا بلکہ سات میں سے ایک بھی تجھ کو ضرر نہ پہنچائیگی۔ ۲۰ وہ کال میں تجھ کو موت سے بچاویگا اور لڑائی میں تلوار ۲۱ کی دھار سے۔ تو زبان کے کوڑے سے بچا رہیگا اور جب ۲۲ موت آویگی تجھے کچھ خوف نہ ہوگا۔ ہلاکت اور کال دیکھکے ۲۳ تو ہنسیگا اور تو زمین کے درندوں سے نہ ڈریگا۔ کیونکہ تو کھیت کے پتھروں سے عہد کیئے رہیگا اور میدان کے ۲۴ درندوں سے تجھے میل ہوگا۔ اور تو جانیگا کہ تیرا خیمہ بے خوف و خطر ہی اور تو اپنے گھر کی خبر لیگا اور خطا نہ کریگا ۲۵ اور یہہ بھی تو جان رکھہ کہ تیری نسل بہت ہوگی اور ۲۶ تیری اولاد زمین کی گھاس کی مانند بڑھیگی۔ تو عمر آسودہ ہوکے گور میں آویگا جس طرح غلّہ کا انبار اپنے موسم میں ۲۷ جمع کیا جاتا ہی۔ دیکھ ہم نے اسے تحقیق کیا اور یوں ہی ہی اِسے سُن رکھہ اور اپنے بھلے کے لئے یقین جان +

باب ۶ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ ای کاش کہ میرا غم ۲ ۳ تولا جاتا اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتھہ دھرا جاتا کیونکہ وہ اب سمندر کی ریت سے بھاری ٹھہرتا۔ اِسلئے میری ۴ باتیں حد سے باہر بڑھ گئی ہیں۔ کہ قادرِ مطلق کے تیر مجھہ میں لگے ہیں۔ میرا دل اُنکا زہر پیتا ہی خدا کی دہشتیں ۵ میرے مقابل صف باندھتی ہیں۔ کیا گورخر جب اُس کے آگے گھاس ہو رینگتا ہی یا بیل جب چارہ سامھنے ہو ۶ ڈکارتا ہی۔ جو چیز پھیکی ہی کیا بغیر نمک کھائی جاتی ہی کیا ۷ انڈے کی سفیدی میں مزہ ہی۔ وے چیزیں جنکے چھونے

۸ سے میرا جی گھناتا ہے میرا دوا سا کھانا ہیں۔ کاشکہ میری
۹ دُعا قبول ہوتی اور خدا میری آرزو پوری کرتا۔ کاشکہ
خدا کی مرضی ہوتی کہ مجھے چور چار کرے اور اپنا ہاتھ بڑھا کر
۱۰ مجھے کاٹ ڈالے[۴] تب تو میں تھوڑی بہت تسلّی پاتا اور
[||]میں سخت درد میں خوشی سے للکارتا وہ میری رعایت
نہ کرے کیونکہ میں نے اُس قدوس[۵] کی باتوں سے انکار
۱۱ نہیں کیا[۶] لیکن میری کیا طاقت ہے کہ میں اُمید رکھوں
۱۲ اور میں کس انجام کے لئے اپنی زندگی بڑھاؤں۔ کیا
میری مضبوطی پتھروں کی مضبوطی ہے کیا میرا جسم پیتل کا
۱۳ ہے۔ کیا ایسا نہیں کوئی مدد مجھ میں میرے لئے نہ رہی
۱۴ میری رہائی مجھ سے جاتی رہی۔ چاہئے کہ شکستہ دل پر
اُسکا دوست ترس کھاوے[۷] نہیں تو وہ قادرِ مطلق کے
۱۵ ترس کو چھوڑتا ہے۔ میرے بھائیوں نے نالے کے مانند مجھے
دھوکھا دیا[۸] بلکہ وادی کے نالوں کے مانند وے گذر جاتے
۱۶ ہیں[۹]۔ اُنکا پانی یخ کے سبب مائل بہ سیاہی ہوتا ہے اُن میں
۱۷ برف چھپا ہے۔ لیکن جسوقت کہ وے گرمی پاتے وے غائب
ہو جاتے اور گرمی کے موسم میں اپنے مکانوں میں سوکھہ جاتے
۱۸ ہیں۔ [||]قافلے اپنی راہ سے پھرتے وے سُنسان جگہہ میں
۱۹ پہنچتے اور ہلاک ہوتے ہیں۔ تیمن[۱۰] کے قافلے اُنکی راہ دیکھتے
۲۰ تھے سبا[۱۱] کے کاروان اُنکا انتظار کرتے تھے۔ وے پشیمان[۱۲]
ہوتے ہیں کہ اُمیدوار تھے وے وہاں پہنچتے ہی گھبرا جاتے
۲۱ ہیں۔ سو اب تم بھی نہیں رہے[۱۳] تم نے یہہ میری شکستہ حالی
۲۲ دیکھی اور ڈر گئے[۱۴] کیا میں نے کہا کہ مجھے کچھہ دو یا اپنے
۲۳ مال میں سے مجھے کچھہ بخشو۔ یا دشمن کے ہاتھہ سے مجھے چھڑاؤ
۲۴ یا زبردست کے ہاتھہ سے مجھے بچاؤ۔ مجھے سکھاؤ تو میں چُپ چاپ
۲۵ رہونگا اور مجھے بتاؤ جو کہ خطا مجھہ سے ہوئی ہو۔ معقول باتوں
کی تاثیر کیا خوب ہے پر تمہاری سرزنش کس بات پر دلالت
۲۶ کرتی۔ کیا تم باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے ہو اور مایوس
۲۷ کی باتیں ہوا سی ہیں۔ ہاں تم یتیم پر حملہ کرتے ہو اور اپنے

[۴] اسلا ۱۹: ۴
[||] یا میں آپ کو بپت میں کڑا کرتا
[۵] احبار ۱۹: ۲ سیعر ۵۷: ۱۵ ہوسیع ۱۱: ۹
[۶] اعمال ۲۰: ۲۰
[۷] امثال ۱۷: ۱۷
[۸] زبور ۳۸: ۱۱ اور ۴۱: ۹
[۹] یرم ۱۵: ۱۸
[||] یا اُنکی راہ گذر اُدھر طرف ہوتی ہیں
[۱۰] پیدا ۲۵: ۱۵
[۱۱] اسلا ۱۰: ۱ زبور ۷۲: ۱۰ حزقی ۲۷: ۲۲ و ۲۳
[۱۲] یرم ۱۴: ۳
[۱۳] ایوب ۱۳: ۴
[۱۴] زبور ۳۸: ۱۱

۲۸ دوست کے لئے ایک گڑھا کھودتے ہو[۱۵] اب تم اِس پر اکتفا
کرو مجھہ پر نگاہ کرو تو تمہیں سوجھہ پڑیگا کہ میں جھوٹھہ کہتا
۲۹ ہوں۔ اب دوبارہ کہو تم اندھیر نہ کرو[۱۶] پھر کے کہو کہ اِس
۳۰ مقدمے میں میری راستبازی ظاہر ہے۔ کیا میری [||] باتوں
میں کچھہ زبونی ہے کیا مجھے ٹیڑھی باتیں دریافت کرنے میں
+ سلیقہ نہیں +

باب ۷

کیا اِنسان زمین پر سپاہگری کے لئے نہیں اور اُسکے
۲ دن[۱] مزدور کے دنوں کے مانند نہیں۔ جسطرح مزدور سایہ کے
۳ لئے ہانپتا اور اجورہ دار اپنی مزدوری چاہتا ہے۔ اُسیطرح
مشقت کے مہینے[۲] اور تکلیف کی راتیں میرے بخرے میں
۴ مقرر ہوئیں۔ جب میں لیٹتا ہوں تب کہتا ہوں کہ میں کب
اُٹھونگا اور رات کب بیتیگی[۳] اور پو پھٹنے تک چھٹپٹانے سے
۵ تھک جاتا ہوں۔ میرا بدن کیڑوں[۴] اور خاک کے ڈھیلوں
۶ سے ملبس ہے میرا چمڑا سمٹ جاتا اور پھر گل جاتا ہے۔ میری
خوشی کے دن یوں جھپ نکل گئے جیسے جُلاہے کی ڈھرکی نکل
۷ جاتی ہے وے گذر گئے اُنکی پھر اُمید نہیں[۵] یاد کر کہ میری
۸ زندگی ہوا[۶] ہے میری آنکھیں خوشی پھر نہ دیکھینگی۔ جس کی
آنکھہ مجھے دیکھتی ہے پھر نہ دیکھیگی[۷] تیری آنکھیں مجھہ پر لگی
۹ ہیں سو میں موجود نہ رہونگا۔ جس طرح بدلی جاتی رہتی اور
غائب ہو جاتی ہے اِسیطرح جو گور میں اُترا پھر اُوپر نہ آویگا[۸]
۱۰ وہ پھر اپنے گھر کو نہ پھریگا اور اُسکا مکان اُسے پھر نہ پہچانیگا[۹]
۱۱ اِسلئے میں اپنا مُنہہ نہ روکونگا[۱۰] میں اپنی جانکاہی میں بولتا
۱۲ جاؤنگا اپنی جان کی تلخی میں نالہ کیا کرونگا[۱۱] کیا میں سمندر
۱۳ یا مگرمچھہ ہوں جو تو مجھہ پر چوکی بٹھاتا ہے۔ جب میں کہتا ہوں
کہ میرے بستر سے مجھے آرام ملیگا اور میرا بچھونا میرا غم ہلکا کریگا
۱۴ تب تو خوابوں سے مجھے ڈراتا ہے اور رویا دکھلا کے مجھے ہولا
۱۵ کھلاتا ہے۔ یہاں تک کہ میری جان پھانسی چاہتی اور
۱۶ موت کو [||] اِس زندگی سے بہتر جانتی ہے[۱۲] میں سوکھتا
جاتا ہوں[۱۳] میں ہمیشہ کو جیتا نہ رہونگا مجھہ پر سے ہاتھہ اُٹھالو[۱۴]

[۱۵] زبور ۵۷: ۶
[۱۶] ایوب ۱۷: ۱۰
[||] عبرانی میں زبان
+ عبرانی میں تالو
ایوب ۱۲: ۱۱ اور ۳۴: ۳

[۱] ایوب ۱۴: ۵ و ۱۳ و ۱۴ زبور ۳۹: ۴
[۲] دیکھو ایوب ۲۹: ۲
[۳] است ۲۸: ۶۷ ایوب ۱۷: ۱۲
[۴] یسعیا ۱۴: ۱۱
[۵] ایوب ۹: ۲۵ اور ۱۶: ۲۲ اور ۱۷: ۱۱ زبور ۹۰: ۶ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ اور ۱۴۴: ۴ یسعیا ۳۸: ۱۲ اور ۴۰: ۶ یعقوب ۴: ۱۴
[۶] زبور ۷۸: ۳۹ اور ۸۹: ۴۷
[۷] ایوب ۲۰: ۹
[۸] ۲ سمو ۱۲: ۲۳
[۹] ایوب ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۹ زبور ۱۰۳: ۱۶
[۱۰] زبور ۳۹: ۱ و ۹ اور ۴۰: ۹
[۱۱] ۱ سمو ۱: ۱۰ ایوب ۱۰: ۱
[||] عبرانی میں اپنی ہڈیوں سے
[۱۲] ایوب ۹: ۲۷
[۱۳] ایوب ۱۰: ۱
[۱۴] ایوب ۱۰: ۲۰ اور ۱۴: ۶ زبور ۳۹: ۱۳

۱۷ کیونکہ میرے دن ہوا ہیں[۱۵] کیا اِنسان بھی کچھ ہی کہ تو اُسے
۱۸ اِتنی بزرگی دیوے اور اپنا دِل اُسپر لگا وے[۱۶] اور ہر صبح
۱۹ کو اُسکی خبر لے اور ہر دم اُسے آزماوے۔ تو کب تک مجھ سے
اپنی آنکھیں نہ پھیریگا مجھے فرصت دے کہ میں اپنا تھوک
۲۰ نگلوں۔ میں نے گناہ کیا ہی ای بنی آدم کے نگاہبان[۱۷] میں
تیرے لئے کیا کروں تو نے کیوں مجھے اپنا ہدف کر رکھا ہی[۱۸]
۲۱ یہاں تک کہ میں آپ اپنے اُوپر بوجھ ہوا ہوں۔ تو میرے گناہ
کو معاف کیوں نہیں کرتا اور میری بدکاری کو نہیں مٹاتا
کہ میں تو ابھی خاک میں سو رہونگا تو مجھے صبح کو ڈھونڈھیگا
اور میں کہاں +

باب ۸

تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا۔ تو کب تک ایسی
۲ باتیں کہیگا اور کب تک تو اپنے منہ سے یوں بکتا جائیگا جیسے
۳ شدت کی آندھی چلتی ہی۔ کیا خدا بے اِنصافی کرتا ہی[۱] یا
۴ قادرِ مطلق راہِ عدالت سے بھٹکتا ہی۔ اگر تیرے فرزندوں
نے اُسکا گناہ کیا ہی[۲] اور اُسنے اُنہیں اُنکے گناہوں کے
۵ باعث سے رد کر دیا۔ جب تو خدا کو سویرے ڈھونڈھیگا اور
۶ اُس قادرِ مطلق سے منت کریگا[۳] اگر تو پاکدل اور راستکار
ہی تو وہ البتہ تیرے لئے ابھی چونک اُٹھیگا اور تیرے صداقت
۷ کے گھر کو بھاگمان کریگا۔ اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا پر وہ تیرا
۸ انجام نہایت بڑھائیگا۔ اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھیئے
۹ اور اُنکے باپ دادوں سے خوب دریافت کیجے۔ (کیونکہ ہم تو
کل کے آدمی ہیں[۵] اور کچھ نہیں جانتے ہیں کہ ہمارے دِن
۱۰ زمین پر سایہ کے مانند ہیں)۔ کیا وے تجھے نہ سکھلاوینگے
اور کیا وے تجھ سے نہ کہینگے اور اپنے دِلوں سے باتیں
۱۱ نہ نکالینگے۔ کیا بردی چہلے بغیر جمتی ہی کیا نرکٹ بغیر پانی
۱۲ کے بڑھتا ہی۔ وہ ہنوز سبز و تر ہی اور کاٹا نہیں گیا تس پر
۱۳ بھی وہ اور سب بوٹوں کی بہ نسبت پہلے سوکھ جاتا ہی[۶] اُنکی
جو خدا کو بھول جاتے ہیں یہی راہیں ہیں اور ریاکار کی
۱۴ اُمید توڑی جاتی ہی[۷] اُنکی اُمید کی جڑ کٹ جاتی اور اُنکی

۱۵ زبور ۹۲ : ۹
۱۶ زبور ۸ : ۴ اور ۱۴۴ : ۳ عبر ۲ : ۶
۱۷ زبور ۳۶ : ۶
۱۸ ایوب ۱۶ : ۱۲ زبور ۲۱ : ۲، نوحہ ۳ : ۱۲
۱ ایوب ۱۸ : ۲۵ اِست ۳۲ : ۴ ۲ توا ۱۹ : ۷ ایوب ۳۴ : ۱۲ و ۱۷ دانی ۹ : ۱۴ روم ۳ : ۵
۲ ایوب ۱ : ۵ و ۱۸
۳ ایوب ۵ : ۸ اور ۱۱ : ۱۳ اور ۲۲ : ۲۳ وغیرہ
۴ اِست ۴ : ۳۲ اور ۳۲ : ۷ ایوب ۱۵ : ۱۸
۵ پید ۴۷ : ۹ اتوا ۲۹ : ۱۵ ایوب ۷ : ۶ زبور ۳۹ : ۵ اور ۱۰۲ : ۱۱ اور ۱۴۴ : ۴
۶ زبور ۱۲۹ : ۶ یرم ۱۷ : ۶
۷ ایوب ۱۱ : ۲۰ اور ۱۸ : ۱۴ اور ۲۷ : ۸ زبور ۱۱۲ : ۱۰ امثال ۱۰ : ۲۸

آس[۱۱] مکڑی کا جالا سا ہی۔ وہ اپنے گھر پر تکیہ کریگا پر وہ نہ ۱۵
ٹھہریگا[۸] وہ اُسے مضبوطی سے پکڑے رہیگا پر وہ نہ تھمیگا
وہ سورج کے آگے ہرا ہوتا ہی اور اُسکی ڈالیاں اپنے ہی ۱۶
باغیچے میں پھوٹ پھوٹ نکلتی ہیں۔ اُسکی جڑیں پتھروں کے ۱۷
ڈھیر میں توڑی مروڑی گئی ہیں اور وہ پتھروں کے مکان
کو تاکتا ہی۔ جو وہ اپنی جگہ سے اُکھاڑا جاوے تو وہ اُسکا ۱۸
اِنکار کریگی کہ میں نے تجھے نہیں دیکھا[۹] دیکھ یہ اُسکی راہ ۱۹
کی خوشی یہی ہی بعد اُسکے زمین سے دوسرے اُگتے ہیں[۱۰]
دیکھ خدا اچھے آدمی کو مردود نہیں کرتا وہ بدکاروں کی + ۲۰
کمک نہیں کریگا۔ بلکہ وہ تیرے منہ کو ہنسی سے بھر دیگا ۲۱
اور تیرے لبوں کو خوشی کی آواز سے۔ جو تیرا کینہ رکھتے ہیں ۲۲
شرم سے ملبس ہونگے[۱۱] اور خبیثوں کی بود و باش کا مکان
ہیچ ہو جائیگا +

باب ۹

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ سچ میں جانتا ہوں
۲ کہ یوں ہی ہی اِنسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا[۱]
اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو اُترے تو وہ اُسکو ہزار میں ایک ۳
کا جواب نہ دے سکیگا۔ وہ دِل میں عقلمند اور زور میں توانا ۴
ہی[۲] کس نے آپ کو کڑا کر کے اُسکا سامھنا کیا اور بچ نکلا۔
وہ پہاڑوں کو ٹالتا ہی اور اُنہیں خبر نہیں ہوتی وہ اپنے ۵
قہر سے اُنہیں اُلٹ دیتا ہی۔ وہ زمین کو اُسکی جگہ سے سرکا ۶
دیتا ہی[۳] اور اُسکے ستون تھرتھراتے ہیں[۴] وہ آفتاب کو فرماتا ۷
ہی اور وہ طلوع نہیں ہوتا اور وہ ستاروں پر مہر کر کے اُنہیں
بند کرتا ہی۔ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا ہی[۵] اور سمندر کی ۸
[۱۱]لہروں پر قدم رکھتا ہی۔ اُسنے + ارک توریں واُوریون ۹
و پلیادیس[۶] اور جنوب کے خلوت خانوں کو بنایا۔ وہ عجائب ۱۰
کرتا ہی جو بیقیاس ہیں اور غرائب جو بیشمار[۷] دیکھ وہ میرے ۱۱
پاس سے پار اُترتا اور میں نہیں دیکھتا[۸] وہ گذر جاتا ہی
پر میں اُسے دریافت نہیں کرتا۔ دیکھ وہ چھین لیتا ہی ۱۲
+ کون اُسے ہٹا سکتا ہی[۹] کون اُسے کہیگا کہ تو یہ کیا کرتا

۱۱ عبرانی میں مکڑی کا گھر
۸ یسع ۵۹ : ۵ و ۶ ایوب ۲۷ : ۱۸
۹ ایوب ۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۹ زبور ۳۷ : ۳۶
۱۰ زبور ۱۱۳ : ۷
+ عبرانی میں دستگیری نہ کریگا۔
۱۱ زبور ۳۵ : ۲۶ اور ۱۰۹ : ۲۹
۱ زبور ۱۴۳ : ۲ روم ۳ : ۲۰
۲ ایوب ۳۶ : ۵
۳ یسع ۲ : ۱۹ و ۲۱ حزق ۲ : ۶ و ۲۱ عبر ۱۲ : ۲۶
۴ ایوب ۲۶ : ۱۱
۵ پید ۱ : ۶ زبور ۱۰۴ : ۲ و ۳
۱۱ عبرانی میں بلندیوں پر
+ یا بنات النعش اور جبار اور ثریا۔ عبرانی میں عش کسل اور کیمہ
۶ پید ۱ : ۱۶ ایوب ۳۸ : ۳۱ وغیرہ عمو ۵ : ۸
۷ ایوب ۵ : ۹ زبور ۷۱ : ۱۵
۸ ایوب ۲۳ : ۸ و ۹ اور ۳۵ : ۱۴
۹ یسع ۴۵ : ۹ یرم ۱۸ : ۶ روم ۹ : ۲۰

۱۳ جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا تب مغرور مددگار اُسکے
۱۴ تلے جُھک جاتے ہیں[۱۰] تو میں کون ہوں جو اُسے جواب دوں
۱۵ اور باتیں چُنکے اُس سے بحث کروں۔ اگرچہ میں صادق ہوتا
تب بھی اُسے جواب نہ دیتا[۱۱] بلکہ اپنے عدالت کرنیوالے سے
۱۶ منت کرتا۔ اگر میں اُسکا نام لیتا اور وہ مجھے جواب دیتا تو
۱۷ بھی میں باور نہ کرتا کہ اُسنے میری سُنی۔ کہ وہ مجھے آندھی
سے توڑتا ہی اور بے سبب[۱۲] میرے بہت سے زخم کر دیتا ہی
۱۸ وہ مجھے دم لینے کی بھی فرصت نہیں دیتا بلکہ کڑواہٹوں
۱۹ سے بھر دیتا ہی۔ اگر زور کی بابت کہوں تو دیکھہ وہ زورآور
ہی اگر عدالت کی بابت تو مجھے دعویٰ کرنے کے لئے کون
۲۰ طلب کریگا۔ اگر میں اپنی بیگناہی ظاہر کروں میرا ہی مُنہہ
مجھے گنہگار ٹھہرائیگا اگر میں کہوں کہ میں سچا ہوں تو اِس
۲۱ سے میری کجروی ثابت ہوگی۔ میں تو سچا صحیح پر میں خود بینی
۲۲ نہیں کرتا لائق ہی کہ اپنی جان کی تحقیر کروں۔ یہہ تو ایک
بات ہی اِسلئے میں نے کہا کہ وہ ہر ایک کو خواہ سچا ہو خواہ
۲۳ بدکار ہلاک کرتا ہی[۱۳] اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا ہی تو بھی
۲۴ وہ بیگناہوں کا اِمتحان کرکے ہنستا ہی۔ زمین شریروں کے
ہاتھہ میں چھوڑی گئی ہی وہ اُسکے حاکموں کے مُنہہ کو ڈھانپتا
۲۵ ہی[۱۴] اگر نہیں تو وہ دوسرا کون ہی۔ میری عمر کے دِن ڈاک
سے بھی جلد رو ہیں[۱۵] وے اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے
۲۶ وے گذر جاتے ہیں تیزرو جہاز کی طرح اور اُس عقاب کے
۲۷ مانند جو شکار پر ٹوٹے[۱۶] اگر میں کہتا کہ میں اپنے غم کو بھولونگا
۲۸ میں اپنی ترشروئی چھوڑونگا اور خوشدل ہونگا[۱۷] تو بھی
میں اپنی ساری مشقتوں سے حیران ہوتا[۱۸] میں جانتا
۲۹ ہوں کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا[۱۹] چونکہ میں بدکار ہوں تو
۳۰ پھر میں کاہے کو بیفائدہ مشقت کھینچتا ہوں۔ جو میں اپنے
تئیں برف کے پانی سے دھوتا ہوں[۲۰] اور اپنے ہاتھوں
۳۱ کو سابن سے پاک کرتا ہوں۔ تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا
۳۲ اور میرے کپڑے مجھہ سے نفرت رکھینگے۔ کیونکہ وہ مجھہ سا

۱۰ ایوب ۲۶: ۱۲ | یسعیاہ ۴۰: ۷
۱۱ ایوب ۱۰: ۱۵
۱۲ ایوب ۲: ۳ اور ۳۴: ۶
۱۳ واعظ ۹: ۲ و ۳ | حزقی ۲۱: ۳
۱۴ ۲ سموئیل ۱۵: ۳۰ اور ۱۹: ۴ | یرمیاہ ۱۴: ۴
۱۵ ایوب ۷: ۶ و ۷
۱۶ حبق ۱: ۸
۱۷ ایوب ۷: ۱۳
۱۸ زبور ۱۱۹: ۱۲۰
۱۹ اخر ۲۰: ۷
۲۰ یرمیاہ ۲: ۲۲

آدمی نہیں کہ میں اُسکی جوابدہی کروں اور ہم ایک ساتھہ
۳۳ محکمہ میں حاضر ہوویں[۲۱] ہمارے درمیان کوئی ثالث
۳۴ نہیں جو اپنے ہاتھہ دونوں پر دھرے[۲۲] وہ اپنا سونٹا مجھہ پر
۳۵ سے اُٹھالیوے اور اُسکا رعب مجھے نہ ڈراوے[۲۳] تب میں کہونگا
اور اُس سے نہ ڈرونگا پر میرا ایسا حال نہیں +

باب ۱۰ میری جان اپنی زندگی سے بیزار ہی[۱] سو میں اپنی
شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا میں اپنے دِل کی تلخی
۲ میں بولونگا[۲] میں خدا سے کہونگا کہ تو مجھے اِلزام نہ دے
۳ مجھے بتلا کر تو مجھہ سے مقابلہ کیوں کرتا ہی۔ کیا تجھے اچھا لگتا
ہی کہ ظلم کرے اور اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیز سے عداوت
۴ رکھے اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ گر ہووے۔ کیا
تیری آنکھیں بشر کی آنکھیں ہیں یا تو دیکھتا ہی جس طرح سے
۵ اِنسان دیکھتا ہی[۳] تیرے دِن کیا اِنسان کے دِن کے مانند
۶ ہیں اور تیرے برس آدمی کے ایام کے مانند۔ کہ تو میری
۷ بدکاری کو ڈھونڈھتا ہی اور میری خطا کو کھوجتا ہی۔ تو جانتا
ہی[۴] کہ میں شریر نہیں اور کہ کوئی تیرے ہاتھہ سے چُھڑا نہیں
۸ سکتا۔ تیرے ہی ہاتھوں نے تو مجھے ایجاد کیا اور ہر طرح سے
۹ میرے ہر ایک عضو کو بنایا اور پھر تو مجھے ہلاک کرتا ہی۔ یاد
فرمائیے کہ تو نے مجھے پنڈ کی طرح بنایا[۶] پھر کیا تو مجھے مٹی میں
۱۰ ملایا چاہتا۔ کیا تو نے مجھے دودھ کے مانند نہیں اُنڈیلا اور
۱۱ دہی کے مانند مجھے نہیں جمایا[۷] تو نے مجھے چمڑے اور گوشت
سے پہنایا اور میرے گرد ہڈیوں اور نسوں سے اِحاطہ کی
۱۲ تو نے مجھے زندگی اور توفیق بخشی اور تیری نگہبانی سے
۱۳ میری روح کی سلامتی ہوئی۔ تو نے یہہ چیزیں اپنے دِل
میں چھپا رکھیں میں یقین کرکے جانتا ہوں کہ یہہ تیری
۱۴ مصلحتیں تھیں۔ اگر میں خطا کروں تو تو مجھے نشانہ کرتا ہی[۸]
۱۵ اور نہیں چاہتا کہ میرا گناہ بخشے۔ اگر میں بدکار ہوں تو مجھہ پر
واویلا[۹] اور جو میں صادق ہوں میں اپنا سر نہ اُٹھاؤنگا[۱۰]
میں اپنی رسوائی سے بھر گیا اِسلئے میری مصیبت کو دیکھہ[۱۱]

۲۱ واعظ ۶: ۱۰ | یسعیاہ ۴۵: ۹ | یرمیاہ ۴۹: ۱۹ | رومیوں ۹: ۲۰
۲۲ ۱ سموئیل ۲: ۲۵
۲۳ ایوب ۱۳: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ اور ۳۳: ۷ | زبور ۳۹: ۱۰
۱ ۱ سلاطین ۱۹: ۴ | ایوب ۷: ۱۶ | یوناہ ۴: ۳ و ۸
۲ ایوب ۷: ۱۱
۳ ۱ سموئیل ۱۶: ۷
۴ زبور ۱۳۹: ۱ و ۲
۵ زبور ۱۱۹: ۷۳
۶ پیدایش ۲: ۷ اور ۳: ۱۹ | یسعیاہ ۶۴: ۸
۷ زبور ۱۳۹: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
۸ زبور ۱۳۹: ۱
۹ یسعیاہ ۳: ۱۱
۱۰ ایوب ۹: ۱۲ و ۱۵ و ۲۰ و ۲۱
۱۱ زبور ۲۵: ۱۸

۱۶ کہ وہ زیادہ ہوتی تو شیر کے مانند مجھ کو شکار کرتا[۱۲] اور پھر عجیب
۱۷ صورت میں ہو کے اپنے تئیں مجھ پر ظاہر کرتا۔ تو مجھ پر اپنے اور
گواہ کھڑا کرتا اور اپنا قہر مجھ پر بڑھا دیتا نئی نئی فوجیں مجھ پر
۱۸ چڑھ آتیں۔ کیوں تو نے مجھے رحم سے باہر نکالا ہی[۱۳] ای کاشکہ
۱۹ میرا دم نکل جاتا اور کوئی آنکھ مجھے نہ دیکھتی۔ تو میں اُسکی مانند
۲۰ ہوتا جو نہیں ہوا ہی اور پیٹ ہی سے قبر میں پہنچایا جاتا۔ میرے
دِن کیا تھوڑے نہیں[۱۴] اپنا ہاتھ اُٹھا[۱۵] اور مجھ سے الگ رہ
۲۱ کہ میں ذرہ دم لے لوں[۱۶] اُس سے پہلے کہ وہاں جاؤں جہاں
سے نہ پھرونگا اُس اندھیری سرزمین میں[۱۷] اُس موت کے
۲۲ سایہ کے ملک میں[۱۸] اُس تاریکی کے ملک میں جو تاریکی ہی
ہی اُس موت کی پرچھائیں کے ملک میں جسکی کچھ رونق نہیں
اور جہاں کی روشنی تاریکی سی ہی +

باب ۱۱ ۱ تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا۔ کیا طول کلام کا
۲ جواب نہیں دیا جاوے اور کیا + کوئی شخص اپنی زیادہ گوئی
۳ سے بیگناہ ٹھہرے۔ تیری لاف زنیاں سنکے کیا لوگ چپ
۴ رہیں اور جب تو ٹھٹھا کرتا ہی کیا کوئی تجھے شرمندہ نہ کرے۔ کہ تو
کہتا ہی میرا کلام درست ہی اور میں تیری نظر میں پاک صاف
۵ ہوں[۱] لیکن کاشکہ خدا خود بولے اور اپنے لبوں سے تجھے
۶ قائل کرے۔ اور وہ تجھے حکمت کے اسرار دکھلاوے۔ کیونکہ وے
اُن سے جو ظاہر ہوئے دونے ہیں جان رکھہ کہ خدا نے تیری
۷ بدکاری کا بہت ہی کم بدلا لیا ہی[۲] کیا تو اپنی تلاش سے
خدا کا بھید پا سکتا ہی[۳] یا قادرِ مطلق کے کمال کو پہنچ سکتا ہی۔
۸ وہ تو آسمان سا اونچا ہی تو کیا کر سکتا پاتال سے نیچا ہی تو کیا
۹ جان سکتا ہی۔ اُسکا انداز زمین سے لمبا اور سمندر سے چوڑا
۱۰ ہی۔ اگر وہ پکڑے اور قید کرے[۴] اور محکمے میں لاوے تو کون
۱۱ اُسے پھرا سکے۔ کیونکہ وہ بیہودہ آدمیوں کو جانتا ہی[۵] اور
۱۲ شرارت بھی دیکھتا ہی پس کیا وہ اُسپر غور نہ فرمائیگا۔ کہ بیہودہ
انسان چاہتا ہی کہ دانا سمجھا جاوے[۶] اگرچہ انسان
۱۳ پیدایش میں گورخر کے بچے کے مانند ہی۔ پر اگر تو اپنا دل
۱۴ درست کرے اور اپنے ہاتھ اُسکی طرف بڑھاوے[۷] اگر تیرے
ہاتھ میں بدی ہو تو اُسے دور پھینکدے اور شرارت کو
۱۵ اپنے ڈیرے میں رہنے نہ دے[۸] تو تو البتہ اپنا مُنہہ بے داغ
۱۶ اُٹھاویگا[۹] تو ثابت قدم ہوگا اور دہشت نہ کھائیگا[۱۰] کیونکہ
تو اپنی پریشانی بھول جائیگا[۱۱] اور اُسے ایسا جانیگا جیسے
۱۷ پانی کو جو بہہ جاتا ہی۔ تیری عمر کا دِن دوپہر کے وقت سے
زیادہ تر روشن ہوگا[۱۲] تیری ذلّت کا حال صبح سا
۱۸ ہو جائیگا۔ اور تو خاطر جمع ہوگا کیونکہ تیرے لئے اُمید ہی تو نے
۱۹ تجالت اُٹھائی پر چین سے آرام کریگا[۱۳] تو آرام سے لیٹیگا اور
۲۰ کوئی تجھے ڈرا نہ سکیگا بہتیرے لوگ تیری خوشامد کرینگے لیکن
گنہگاروں کی آنکھیں پھوٹینگی[۱۴] اُنکے بھاگنے کی طاقت
جاتی رہیگی اور اُنکی اُمید ایسی ہو جائیگی جیسا کہ دم جو نکلتا
ہی ہو[۱۵] +

باب ۱۲ ۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ سچ ہی کہ تم تو خاص
۲ لوگ ہو اور دانائی تمہارے ساتھ مریگی۔ لیکن میری بھی
۳ تمہاری سی عقل ہی[۱] میں تم سے کچھ کم نہیں ہوں ہاں کون
ہی جو ایسی باتیں نہیں جانتا۔ میں وہ شخص ہوں جس پر
۴ اُسکا ہمنشین ہنستا ہی[۲] پر وہ خدا کا نام لیتا ہی اور وہ اُسے
جواب دیتا ہی[۳] سیدھا و صادق انسان مسخرہ بنایا جاتا
۵ ہی۔ وہ شخص جس کے پانوں پھسلنے پر ہیں اُس مشعل کی
۶ مانند ہی جو آسودہ حال کے نزدیک حقیر ہی[۴] ڈکیتوں کے
خیمے سلامت ہیں اور وے لوگ جو خدا کو غصّہ دلاتے
ہیں چین میں ہیں[۵] کہ اپنے ہاتھ کو اپنا خدا جانتے ہیں۔
۷ پر تو حیوانوں سے پوچھہ وے تجھے سکھلاوینگے اور ہوائی
۸ پرندوں سے وے تجھے بتلاوینگے۔ یا زمین سے دریافت
کر وہ تجھے تعلیم دیگی اور سمندر کے مچھہ تجھہ سے بیان کرینگے۔
۹ کون نہیں جانتا کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہہ سب کچھہ
۱۰ بنایا ہی۔ اُسکے ہاتھ میں سب زندوں کی جان ہی[۶] اور ہر
۱۱ انسان کے بدن کا دم۔ کیا باتوں کو کان نہیں پرکھتا[۷]

۱۲ یسعیاہ ۳۸: ۱۳ نوحہ ۳: ۱۰
۱۳ ایوب ۳: ۱۱
۱۴ دیکھو ایوب ۷: ۱۶ و ۱۹ اور ۸: ۹ زبور ۳۹: ۵
۱۵ زبور ۳۹: ۱۳
۱۶ ایوب ۷: ۱۶ اور ۱۹
۱۷ زبور ۸۸: ۱۲
۱۸ زبور ۲۳: ۴
+ عبرانی میں ہونٹھوں کا آدمی
۱ ایوب ۶: ۱۰ اور ۱۰: ۷
۲ عز ۹: ۱۳
۳ واعظ ۳: ۱۱ روم ۱۱: ۳۳
۴ ایوب ۹: ۱۲ اور ۱۲: ۱۴ مکاشفہ ۳: ۷
۵ زبور ۱۰: ۱۱ اور ۱۴ اور ۳۵: ۲۲ اور ۹۴: ۱۱
۶ زبور ۷۳: ۲۲ اور ۹۲: ۶ واعظ ۳: ۱۸ روم ۱: ۲۲
۷ زبور ۸۸: ۹ اور ۱۴۳: ۶
۸ زبور ۱۰۱: ۳
۹ دیکھو پید ۴: ۵ و ۶ ایوب ۲۲: ۲۶ زبور ۱۱۹: ۶ ۱ یوحنا ۳: ۲۱
۱۰ ایوب ۵: ۸ اور ۲۲: ۲۱
۱۱ یسعیاہ ۶۵: ۱۶
۱۲ زبور ۳۷: ۶ اور ۱۱۲: ۴ یسعیاہ ۵۸: ۸ و ۱۰
۱۳ احبار ۲۶: ۵ و ۶ زبور ۳: ۵ اور ۴: ۸ امثال ۳: ۲۴
۱۴ احبار ۲۶: ۱۶ است ۲۸: ۶۵
۱۵ ایوب ۸: ۱۴ اور ۱۸: ۱۴ امثال ۱۱: ۷
۱ ایوب ۱۳: ۲
۲ ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲ و ۶ اور ۲۱: ۳ اور ۳۰: ۱
۳ زبور ۹۱: ۱۵
۴ امثال ۱۴: ۲
۵ ایوب ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱ و ۳۵ اور ۷۳: ۱۱ و ۱۲ اور ۹۰: ۷ یرم ۱۲: ۱ ملا ۳: ۱۵
۶ گن ۱۶: ۲۲ دان ۵: ۲۳ اعمال ۱۷: ۲۸
۷ ایوب ۳۴: ۳

۱۱ جس طرح سے تالو خوراک کا مزہ دریافت کرتا۔ دانش بڈھوں
۱۲ کے ساتھ ہی[۸] اور عمر درازی کے سبب فہم ہوتا ہی۔ دانائی اور
توانائی ||اُسکے ساتھ ہیں وہ صاحب مصلحت اور صاحب
۱۴ فہم ہی[۹]۔ دیکھہ وہ گھر ڈھا دیتا ہی اور پھر بنایا نہیں جاتا وہ آدمی
۱۵ کو قید کرتا[۱۰] اور پھر رہائی ممکن نہیں ہوتی[۱۱] دیکھہ وہ پانیوں
کو بند کرتا[۱۲] ہی اور وے سب سوکھہ جاتے ہیں پھر وہ اُنہیں
۱۶ چھوڑ دیتا[۱۳] اور وے زمین کو اُلٹ دیتے ہیں۔ توانائی اور
دانائی اُسکے ساتھ ہیں[۱۴] فریب کھانیوالا اور فریب دینیوالا
۱۷ اُسی کے قابو میں ہیں۔ وہ مشیروں کو غلام بنا کے لے جاتا
۱۸ ہی اور حاکموں کو بیوقوف بناتا ہی[۱۵] وہ بادشاہوں کی زنجیریں
۱۹ کھولتا ہی اور اُنہیں کی کمروں میں باندھتا ہی۔ وہ امیروں کو
غلامی میں ڈالکے لے جاتا ہی اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا ہی
۲۰ وہ دیانت داروں کے کلام کو پھیرتا ہی[۱۶] اور بوڑھوں کی عقل
۲۱ کو لے لیتا ہی۔ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہی[۱۷] اور زور آوروں
۲۲ کا کمربند کھولتا ہی۔ اندھیرے میں سے وہ ||پوشیدہ چیزیں
۲۳ آشکارا کرتا ہی[۱۸] اور موت کی پرچھائیں کو جلوہ گر کرتا۔ وہی
قوموں کو بڑھاتا ہی اور اُنہیں پھر نیست کرتا ہی[۱۹] وہ قوموں
۲۴ کو پھیلاتا ہی اور پھر اُنہیں تنگ کرتا ہی۔ وہ زمین کے سرداروں
کی ||جرات کھوتا ہی اور ایسا کرتا ہی کہ وے بیابان میں بے راہ
۲۵ بھٹکتے پھرتے ہیں[۲۰] وے تاریکی میں جہاں اُجالا نہیں
ٹٹولتے پھرتے ہیں[۲۱] اور ایسا کرتا ہی کہ وے متوالے کی طرح
گمراہ ہوتے ہیں[۲۲]+۔

باب ۱۳ دیکھہ میری آنکھہ نے یہہ سب دیکھا ہی اور میرے کان
۲ نے سُنا ہی میں تو اُسے سمجھتا ہوں۔ جو کچھہ تم جانتے ہو سو
۳ میں بھی جانتا ہوں[۱] میں تم سے چھوٹا نہیں ہوں۔ کاشکہ
میں قادرِ مطلق سے بول سکتا[۲] میں خدا سے بحث کرنے چاہتا
۴ ہوں۔ تم جھوٹھی باتوں کے بنانیوالے ہو تم سب کے سب
۵ ناکارہ طبیب ہو[۳] ای کاشکہ تم چپ ہو رہتے کہ یہی تمہاری
۶ دانائی ہوتی[۴] اب میرا عذر سنو اور میرے لبوں کی حجتوں

۸ ایوب ۳۲: ۷
|| یعنے خدا کے ساتھہ
۹ ایوب ۹: ۴ اور ۳۶: ۵
۱۰ ایوب ۱۱: ۱۰
۱۱ یسعیاہ ۲۲: ۲۲ مکاشفہ ۳: ۷
۱۲ ۱ سلاطین ۸: ۳۵ اور ۱۷: ۱
۱۳ پیدایش ۷: ۱۱ وغیرہ
۱۴ ۱۳ آیت
۱۵ ۲ سموئیل ۱۵: ۳۱ اور ۱۷: ۱۴ اور ۲۳
یسعیاہ ۱۹: ۱۲ اور ۲۹: ۱۴
۱ قرنتی ۱: ۱۹
۱۶ ایوب ۳۲: ۹
یسعیاہ ۳: ۱ اور ۲ اور ۳
۱۷ زبور ۱۰۷: ۴۰
دان ۲: ۲۱
|| عبرانی میں گہری۔
۱۸ دان ۲: ۲۲
متی ۱۰: ۲۶
۱ قرنتی ۴: ۵
۱۹ زبور ۱۰۷: ۳۸
یسعیاہ ۹: ۳ اور ۲۶: ۱۵
|| یا دانائی
۲۰ زبور ۱۰۷: ۴۰ وغیرہ
۲۱ استثنا ۲۸: ۲۹
ایوب ۵: ۱۴
۲۲ زبور ۱۰۷: ۲۷

۱ ایوب ۱۲: ۳
۲ ایوب ۲۳: ۳ اور ۳۱: ۳۵
۳ ایوب ۶: ۲۱ اور ۱۶: ۲
۴ امثال ۱۷: ۲۸

۵ ایوب ۱۷: ۵ اور ۳۲: ۲۱ اور ۳۶: ۴
۶ ایوب ۱۸: ۴
۷ ۱ سموئیل ۲۸: ۲۱
زبور ۱۱۹: ۱۰۹
۸ زبور ۲۳: ۴
امثال ۱۴: ۳۲
۹ ایوب ۲۷: ۵
۱۰ ایوب ۳۳: ۶
یسعیاہ ۵۰: ۸
۱۱ ایوب ۹: ۳۴ اور ۳۳: ۷
۱۲ زبور ۳۹: ۱۰
۱۳ استثنا ۳۲: ۲۰
زبور ۱۳: ۱ اور ۴۴: ۲۴ اور ۸۸: ۱۴
یسعیاہ ۸: ۱۷
۱۴ استثنا ۳۲: ۴۲
روت ۱: ۲۱
ایوب ۱۶: ۹ اور ۱۹: ۱۱ اور ۳۳: ۱۰
نوحہ ۲: ۵
۱۵ یسعیاہ ۴۲: ۳
۱۶ ایوب ۲۰: ۱۱
زبور ۲۵: ۷
۱۷ ایوب ۳۳: ۱۱
+ عبرانی میں کی جڑوں

۷ پر کان دھرو۔ کیا تم خدا کی طرف سے شرارت کی باتیں کہوگے
۸ اور اُسکے لئے مکاری سے بولوگے[۵] کیا تم چاہتے ہو کہ اُسکے
۹ طرفدار ہو اور خدا کی جانب سے جھگڑو۔ کیا خوب ہو کہ وہ تمہیں
اچھی طرح آزماوے کیا تم اُسے فریب دوگے جسطرح کوئی
۱۰ آدمی دوسرے کو فریب دیتا ہی۔ اگر تم پوشیدہ میں طرفداری
۱۱ کرو تو یقیناً وہ تمہیں تنبیہہ دیگا۔ کیا اُسکی عظمت تمہیں نہیں
۱۲ ڈراویگی اور اُسکا رعب تم پر نہیں پڑیگا۔ تمہاری سُنی سنائی
باتیں تو راکھہ کی مانند ہیں تمہارے ثبوت کے پشتے مٹی
۱۳ کے پشتے ہیں۔ مجھہ سے الگ ہو اور چپ رہو تاکہ میں بولوں
۱۴ تب مجھہ پر جو آوے سو آوے۔ کاہے کو میں اپنا گوشت
اپنے دانتوں سے چباؤں[۶] اور اپنی جان اپنی ہتھیلی پر
۱۵ رکھوں[۷]۔ دیکھہ جو وہ مجھکو مار ڈالتا ہی تو بھی مجھے اُسکا بھروسا
ہی[۸] لیکن میں اپنی روشوں کی بابت اُسکے آگے حجت کرونگا[۹]
۱۶ وہی میری نجات ہوگا کیونکہ ریاکار اُسکے آگے نہیں جا سکتا
۱۷ غور کرکے میری بات سُنو اور میرا اقرار تمہارے کانوں میں
۱۸ پہنچے۔ دیکھو میں اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا ہوں
۱۹ میں جانتا ہوں کہ صادق ٹھہرونگا۔ کون ہی جو مجھے ملزم
ٹھہراوے[۱۰] اگر ایسا ہو تو میں چپ رہونگا اور مر جاؤنگا۔
۲۰ فقط دو سلوک تو مجھہ سے مت کر[۱۱] تب میں اپنے تئیں تجھہ
۲۱ سے نہ چھپاؤنگا۔ اپنا ہاتھہ مجھہ پر سے اُٹھالے[۱۲] اور اپنے
۲۲ رعب کو مجھے ڈرانے نہ دے۔ تب تو مجھے طلب کر اور میں جواب
۲۳ دونگا یا مجھہ کو کہنے دے اور تو مجھے جواب دے۔ میرے کتنے
گناہ اور قصور ہیں میری تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا
۲۴ تو اپنا منہہ کیوں چھپاتا ہی[۱۳] اور مجھے اپنا دشمن جانتا ہی[۱۴] کیا
۲۵ تو اُڑائے ہوئے پتے کو توڑیگا کیا تو سوکھے بھُس کا پیچھا
۲۶ کریگا[۱۵] کہ تو میرے حق میں کڑوی باتیں لکھتا ہی اور میری
۲۷ جوانی کی بدکاریوں کو مجھہ پر قابض ہونے دیتا ہی[۱۶] اور میرے
پاؤں کو کاٹھہ میں ڈالتا ہی[۱۷] اور میری ساری روشوں
کو تاک رکھتا ہی اور میرے پاؤں+ کے قدموں پر حد

۲۸ باندھتا ہی۔ اگرچہ میں سڑی ہوئی چیز کے مانند فنا ہوتا ہوں
اُس کپڑے کیطرح جسے کیڑا کھاتا جاتا ہی +

باب ۱۴ اِنسان جو کہ عورت سے پیدا ہوتا تھوڑے دِن تک جیتا
۲ اور[۱] سراسر رنج میں ہی[۲] وہ پھول کے مانند نکلتا ہی اور توڑا
۳ جاتا ہی[۲] وہ سایہ کیطرح جاتا رہتا اور نہیں ٹھہرتا۔ کیا تو ایسے
پر اپنی آنکھیں کھولتا ہی[۳] اور مجھے اپنے ساتھ عدالت میں
۴ لاتا ہی[۴]۔ کون ہی جو ناپاک سے پاک نکالے[۵] کوئی نہیں۔
۵ حالانکہ اُسکے دِن گنتے گئے[۶] اور اُسکے مہینوں کا شمار تیرے
پاس ہی اور تو نے اُسکی حدیں باندھی ہیں کہ وہ اُنسے پار
۶ نہیں جاسکتا۔ تو اُس سے آنکھیں پھیر تاکہ وہ سستا دے[۷]
۷ اور مزدور کیطرح[۸] اپنے دِن کو پورا کرے۔ کیونکہ جب کوئی
درخت کاٹا جاتا ہی تو اُمید ہوتی ہی کہ وہ پھر پنپے[۹] اور اُسکی
۸ نرم ڈالی کا نکلنا موقوف نہ ہوگا۔ اگرچہ اُس کی جڑ زمین
۹ کے اندر پُرانی ہو جاوے اور اُسکا تنہ مٹی میں مرے۔ تو
بھی وہ پانی کی باس سے پنپائیگا اور پودھے کی مانند
۱۰ شاخیں نکالیگا۔ لیکن اِنسان مرتا اور پڑا رہتا جب آدمی
۱۱ کی جان نکلجاتی ہی تب وہ کہاں ہی۔ جیسے کہ تالاب کا پانی
۱۲ گھٹ جاتا اور ندی بھر جاتی اور سوکھ جاتی ہی۔ اُسیطرح
آدمی لیٹ جاتا ہی اور نہیں اُٹھتا جب تک آسمان ٹل
نہ جائیں[۱۰] وے نہ جاگینگے اور اپنی نیند سے نہ چونکینگے۔
۱۳ ای کاش کہ تو مجھے گور میں چھپاوے کہ تو مجھے پوشیدہ رکھے
جب تک تیرا غضب جاتا نہ رہے اور میرے لئے مقرر وقت
۱۴ ٹھہراوے اور اُسوقت مجھے یاد فرماوے۔ جب آدمی مرے
تو کیا وہ پھر جئیگا میں اپنے مقرری وقت کے سب دِن
منتظر رہونگا[۱۱] جب تک کہ میری بحالی کی نوبت نہ ہو[۱۲]
۱۵ تو تو بلاویگا اور میں تجھے جواب دونگا[۱۳] اور تو اپنے ہاتھ
۱۶ کے کام پر توجہ کریگا۔ کہ تو اب میری قدم شماری کرتا ہی[۱۴]
۱۷ کیا تو میری بھول چوک کو نہیں دیکھا کرتا ہی۔ ہاں میرا
گناہ تھیلی میں سر بمہر ہی[۱۵] اور تو میری خطائیں سیکے

۱۸ رکھتا ہی۔ یقیناً جس طرح پہاڑ گرکے ناچیز ہو جاتا ہی اور چٹان
۱۹ اپنی جگہہ سے سرکائی جاتی ہی۔ پانی پتھروں کو گھس ڈالتا
ہی اور اُس کی باڑھ اُن چیزوں کو جو زمین کی مٹی سے
پیدا ہوتی ہیں یوں بہالے جاتی ہی اُسیطرح تو اِنسان کی
۲۰ اُمید کو مٹاتا ہی۔ تو اُسے ہمیشہ دبا رکھتا ہی سو وہ جاتا رہتا
۲۱ ہی تو اُسکی شکل بدل ڈالتا ہی اور اُسے خارج کر دیتا ہی۔ اُسکے
بیٹے عزت پاتے پر اُسکو خبر نہیں ہوتی[۱۶] اور وے خوار ہوتے
۲۲ ہیں وہ کچھ نہیں دیکھتا۔ بلکہ اُسکے اُوپر کا گوشت درد میں
مبتلا ہی اور اُسی کی جان اپنی بابت غم کرتی ہی +

باب ۱۵ تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا۔ کیا مناسب
۲ ہی کہ دانشمند آدمی علم سناوے اور اپنا پیٹ پوربی ہوا سے
۳ بھرے۔ کیا لائق ہی کہ ایسا آدمی بیہودہ باتیں کرکے مباحثہ
۴ کرے اور ایسا کلام کہے جس سے فائدہ نہ ہو۔ بلکہ تو تو خوف
کو کنارے رکھتا اور خدا کے آگے دُعا کی باتیں تھامتا ہی
۵ تیرا مُنہہ تیرا گناہ تبلاتا ہی کہ تو عیاروں کی زبان اِختیار کرتا
۶ ہی۔ تیرا ہی مُنہہ تجھے گنہگار ٹھہراتا ہی[۱] میں نہیں تیرے
۷ ہی ہونٹھ تجھ پر گواہی دیتے ہیں۔ کیا پہلا اِنسان تو ہی
۸ پیدا ہوا کیا تو پہاڑوں سے پہلے بنایا گیا[۲] کیا تو نے خدا
کے بھید کو سُن پایا ہی[۳] اور اپنے ہی پاس حکمت لے رکھی
۹ تو کیا جانتا ہی جو ہم نہیں جانتے[۴] تجھ میں کونسی سمجھ ہی جو
۱۰ ہم میں نہیں۔ سر سفید اور بوڑھے لوگ ہمارے ہی درمیان
۱۱ ہیں[۵] جو تیرے باپ سے بھی عمر میں بڑے ہیں۔ کیا خدا
کی تسلیاں تیرے نزدیک حقیر ہیں اور ملائمت کی وہ باتیں
۱۲ جو تجھ سے کہی گئیں۔ تیرا دل تجھے کیوں لیئے جاتا ہی اور
۱۳ تیری آنکھیں کس چیز پر جھپکتی ہیں۔ کہ تو اپنی روح کو خدا
کے مقابل کرتا ہی اور اپنے مُنہہ سے ایسی باتیں نکالتا ہی
۱۴ اِنسان کون ہی کہ پاک ہو سکے[۶] اور وہ جو عورت سے پیدا ہوا
۱۵ کیا ہی کہ صادق ٹھہرے۔ دیکھ کہ وہ اپنے قدسیوں کا اعتبار
۱۶ نہ کرتا[۷] اُسکی آنکھوں میں آسمان بھی پاک نہیں۔ تو

۱ عبرانی میں دُکھ سے بھرا ہی۔ ۱ ایوب ۵: ۷۔ واعظ ۲: ۲۳
۲ ایوب ۸: ۹۔ زبور ۹۰: ۵ و ۶ و ۹۔ اور ۱۰۲: ۱۱۔ اور ۱۰۳: ۱۵۔ اور ۱۴۴: ۴۔ یسع ۴۰: ۶۔ یعقوب ۱: ۱۰ و ۱۱۔ اور ۴: ۱۴۔ ۱ پطر ۱: ۲۴
۳ زبور ۱۴۴: ۳۔ ۴ زبور ۱۴۳: ۲۔ ۵ پیدا ۵: ۳۔ زبور ۵۱: ۵۔ یوحنا ۳: ۶۔ روم ۵: ۱۲۔ افس ۲: ۳
۶ ایوب ۷: ۱۔ ۷ ایوب ۷: ۱۶ و ۱۹۔ اور ۱۰: ۲۰۔ زبور ۳۹: ۱۳
۸ ایوب ۷: ۱۔ ۹ ۱۴ آیت۔ ۱ عبرانی میں ریح۔
۱۰ زبور ۱۰۲: ۲۶۔ یسع ۵۱: ۶۔ اور ۶۵: ۱۷۔ اور ۶۶: ۲۲۔ اعمال ۳: ۲۱۔ روم ۸: ۲۰۔ ۲ پطر ۳: ۷ و ۱۰ و ۱۱۔ مکاشف ۲۰: ۱۱۔ اور ۲۱: ۱
۱۱ ایوب ۱۳: ۱۵۔ ۱۲ ۷ آیت۔ ۱۳ ایوب ۱۳: ۲۲۔ ۱۴ ایوب ۳۱: ۴ و ۳۷۔ اور ۳۴: ۲۱۔ زبور ۵۶: ۸۔ اور ۱۳۹: ۱ و ۲ و ۳۔ امثال ۵: ۲۱۔ یرم ۳۲: ۱۹
۱۶ واعظ ۹: ۵۔ یسع ۶۳: ۱۶

۱ لوقا ۱۹: ۲۲
۲ زبور ۹۰: ۲۔ امثال ۸: ۲۵۔ ۳ روم ۱۱: ۳۴۔ ۱ قرن ۲: ۱۱
۴ ایوب ۱۳: ۲۔ ۵ ایوب ۳۲: ۶ و ۷
۶ سلاطین ۸: ۴۶۔ ۲ توا ۶: ۳۶۔ ایوب ۱۴: ۴۔ زبور ۱۴: ۳۔ امثال ۲۰: ۹۔ واعظ ۷: ۲۰۔ ۱ یوحنا ۱: ۸ و ۱۰
۷ ایوب ۴: ۱۸۔ اور ۲۵: ۵

گھنونے اور ناپاک آدمی کا کیا ذکر[۸] جو بدی کو پانی کے مانند پیتا ہی[۹] +

۱۷ میں تجھے بتاؤنگا میری سُن جو میں نے دیکھا ہی سو

۱۸ ہی بیان کرونگا۔ وہی مضمون جو دانشمندوں نے اپنے باپ دادوں سے سُن کے بیان کیا ہی[۱۰] اور نہیں چھپایا ہی

۱۹ کہ فقط اُنہیں کو زمین بخشی گئی اور کوئی بیگانہ اُنکے درمیان

۲۰ نہ گذرا[۱۱] شریر تو اپنی تمام عمر عذاب سے چھٹپٹاتا ہی اور ظالم

۲۱ کے برسوں کا شمار[۱۲] اُس سے چھپا ہی۔ ایک ہولناک آواز اُسکے کانوں میں بجتی ہی غارتگر اقبالمندی ہی میں[۱۳] اُسپر غالب

۲۲ ہوگا۔ وہ تاریکی سے بچ نکلنے کی اُمید نہیں رکھتا ہی بلکہ تلوار

۲۳ اُسکا منتظر ہی۔ وہ روٹی کے لئے آوارہ پھرتا ہی[۱۴] اور کہتا ہی کہ کہاں ہی وہ جانتا ہی کہ تاریکی کا دِن اُسکے ہاتھ پر موجود ہی[۱۵]

۲۴ آفت اور بپت اُسے ڈراتی ہیں اور اُسپر غالب ہوتی ہیں اُس

۲۵ بادشاہ کے مانند جو جنگ کے لئے طیار ہی۔ کیونکہ وہ خدا پر

۲۶ اپنا ہاتھ بڑھاتا اور قادرِ مطلق سے زور آزمائی کرتا ہی۔ وہ گردن کش ہوکے اُسپر اپنی سپروں کے سخت پھولوں کے

۲۷ آڑ میں دوڑتا ہی۔ وہ تو اپنا مُنہہ اپنی فربہی سے ڈھانپتا

۲۸ ہی[۱۶] اور اپنی کمر پر چربی کے پٹھے جماتا ہی۔ پر وہ ویران شہروں میں بسیگا اور بے چراغ گھروں میں رہیگا جو ڈھیر ہو جانے

۲۹ کے لئے طیار ہیں۔ وہ دولتمند نہ ہوگا اُسکا مال باقی نہ رہیگا

۳۰ اور زمین پر اُسکی ترقی نہ ہوتی جائیگی۔ وہ تاریکی میں سے کبھی نکل نہ سکیگا لو اُسکی شاخوں کو خشک کر دیگی وہ اُسکے

۳۱ مُنہہ کے دم سے فنا ہوگا[۱۷] سو وہ جو گمراہ کیا گیا بطالت پر

۳۲ تکیہ نہ کرے[۱۸] کیونکہ اُسکا بدلا بھی بطالت ہوگا۔ اُسکے وقت سے آگے[۱۹] یہہ سب کچھ [۲۰] تمام ہوگا اور اُسکی شاخ ہری

۳۳ نہ رہیگی۔ اُسکے کچے انگور انگور کے درخت کے سے جھڑ جائینگے

۳۴ اور اُسکی کلیاں زیتون کی طرح گر جائینگی۔ ریاکاروں کی جماعت بھوکھوں مریگی اور آگ رشوت خوری کے

۳۵ ڈیروں کو جلا دیگی۔ اُنہیں زِناکاری کا حمل ہی اور شرارت جنتے ہیں اُن کے پیٹ میں فریب بنتا ہی[۲۰] +

باب ۱۶ — ۲ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ میں نے ایسی بہت سی باتیں سُنیں تم سب کے سب دقدار تسلّی دینیوالے ہو[۱]

۳ کیا ہوائی باتوں کا کبھی آخر ہوگا اور کونسی چیز ہی جسسے تو نے

۴ بُرا مانا کہ تو ایسا جواب دیتا ہی۔ میں بھی تمہاری طرح باتیں کر سکتا اگر تمہاری جان میری جان کی جگہہ میں ہوتی میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا اور تم پر اپنا سر دھن سکتا

۵ تھا[۲] پر میں تو اپنے مُنہہ سے تمہیں زور بخشتا اور اپنے لبوں

۶ کی جُنبش سے تمہارا رنج گھٹاتا۔ ہرچند میں بولتا ہوں پر میرا دکھہ نہیں گھٹتا اور جو بولنے سے باز آتا ہوں توبھی مجھہ سے

۷ جاتا نہیں رہتا۔ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہی تو نے میرا سارا

۸ خاندان برباد کیا ہی۔ تو نے مجھہ پر جھریاں ڈالیں یہی مجھہ پر گواہ ہیں اور میرا دبلاپا میرے برخلاف اُٹھکے میرے مُنہہ

۹ پر گواہی دیتا ہی۔ وہ مجھے غصّے سے توڑ ڈالتا ہی[۳] جو میرا کینہ رکھتا ہی وہ مجھہ پر دانت پیستا ہی میرا دشمن مجھے دیکھہ دیکھکے

۱۰ تیز چشمی کرتا ہی[۴] وے اپنے مُنہہ مجھہ پر پسارتے ہیں[۵] میری

۱۱ بےعزتی کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں[۶] وے مجھہ پر اکٹھے ہوکے سمٹے ہیں[۷] خدا نے مجھے بےانصافوں کے حوالے کیا ہی[۸] اور بےدینوں کے ہاتھوں میں ڈال دیا

۱۲ ہی۔ میں آرام سے لیٹا تھا پر اُسنے مجھے بےآرام کیا اُسنے میرا گلا پکڑا اور جھڑ جھڑا کر میرے پرزے اُڑائے اور مجھے اپنا

۱۳ نشانہ بنایا[۹] اُسکے تیراندازوں نے مجھہ کو گھیرا وہ میرا گُردہ چیرتا ہی اور رحم نہیں کرتا وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا

۱۴ ہی۔ اُسنے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا وہ ایک جبار کے مانند

۱۵ مجھہ پر چڑھہ آیا۔ میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا

۱۶ اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا[۱۰] میرا چہرہ رونے سے

۱۷ سوج گیا ہی اور میری ابروؤں پر موت کا سایہ ہی۔ اگرچہ میرے ہاتھوں سے بےانصافی نہیں ہوئی ہی میری دُعا بھی صاف

۱۸ ہی۔ اے زمین میرا لہو مت ڈھانپ اور میری فریاد کو[۱۱] جگہہ

حوالے:

۸ ایوب ۴: ۱۹ — زبور ۱۴: ۳ اور ۵۳: ۳ — ۹ ایوب ۳۴: ۷ — امثال ۱۹: ۲۸ — ۱۰ ایوب ۸: ۸ — ۱۱ ایوایل ۳: ۱۰ — ۱۲ زبور ۹۰: ۱۲ — ۱۳ اتسلا ۵: ۳ — ۱۴ زبور ۵۹: ۱۵ اور ۱۰۹: ۱۰ — ۱۵ ایوب ۱۸: ۱۲ — ۱۶ زبور ۱۷: ۱۰ — ۱۷ ایوب ۴: ۹ — ۱۸ یسع ۵۹: ۴ — ۱۹ ایوب ۲۲: ۱۶ — ۲۰ یا کاناجابگا

۲۰ زبور ۷: ۱۴ — یسع ۵۹: ۴ — ہوسیع ۱۰: ۱۳ — ۱ ایوب ۱۳: ۴ — ۲ زبور ۲۲: ۷ اور ۱۰۹: ۲۵ — نوحہ ۲: ۱۵ — ۳ ایوب ۱۰: ۱۶ — ۴ ایوب ۱۳: ۲۴ — ۵ زبور ۲۲: ۱۳ — ۶ نوحہ ۳: ۳۰ — میکہ ۵: ۱ — ۷ زبور ۳۵: ۱۵ — ۸ ایوب ۱: ۱۵ اور ۱۷ — ۹ ایوب ۷: ۲۰ — ۱۰ ایوب ۳۰: ۱۹ — زبور ۷: ۵ — ۱۱ ایوب ۲۷: ۹ — زبور ۶۶: ۱۸

۱۹ نہ دے۔ اب بھی دیکھ میرا گواہ[11] آسمان پر ہے اور میرا شاہد
۲۰ عالم بالا میں۔ میرے دوست مجھ پر ہنستے ہیں پر میری
۲۱ آنکھیں خدا کی طرف آنسو بہاتی ہیں۔ کاش کہ ایک
بھی کسی آدمی کے لئے خدا سے بحث کرنے پاوے[13] جسطرح
۲۲ سے آدمی اپنے دوست کے لئے بحث کرتا ہے۔ ||کیونکہ تھوڑے
برسوں کے بعد میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا جہاں سے نہ
پھرونگا[14] +

باب ۱۷

میرا جی پھٹ گیا ہے میری عمر کے دن آخر ہوئے
۲ گور میرے لئے کھلا ہے[1] کیا میرے ساتھ ہنسی ٹھٹھے نہیں ہوتے
۳ اُنکی چھیڑ چھاڑ پر[2] میری آنکھ نت لگی رہتی۔ اب تو ||رکھ
دیجئے اور میرا ضامن ہو کون ہے جو مجھ سے ہاتھ ملاوے[3]
۴ کیونکہ تو نے اُنکے دلوں سے دانش کو چھپایا اسلئے تو اُنہیں
۵ بلندی نہ بخشیگا۔ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے لوٹے
۶ جائیں اُسکے فرزندوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی۔ اُسنے
مجھے لوگوں کے لئے مثل بنایا ہے اور میں اُنکے آگے ایک
۷ مسخرہ ہوں۔ میری آنکھیں غم کے مارے دھندلا گئیں[5]
۸ اور ||میرے اعضا پرچھائیں کے مانند ہوئے۔ میرے اِس
حال سے سیدھے آدمی حیران ہونگے اور نیکو کار ریاکار پر
۹ رشک لاویگا۔ تسپر بھی صادق اپنی راہ میں ثابت قدم رہیگا
اور وہ جسکے ہاتھ صاف ہیں[6] توانائی پر توانائی پیدا کریگا
۱۰ لیکن تم سب جو ہو اب پھرو[7] اور آؤ میں تو تمہارے
۱۱ درمیان ایک دانشمند نہیں پاتا۔ میرے دن گذر چکے[8] میرے
۱۲ منصوبے بلکہ میرے دل کے مقصد مٹ گئے۔ وے رات
۱۳ کو دن ٹھہراتے روشنی تاریکی کے نزدیک ہے۔ میں تو انتظار
کرتا ہوں کہ گور میرا گھر ہوگی اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا
۱۴ ہوں۔ میں نے سڑاہٹ سے کہا تو میرے باپ کی جگہہ ہے
۱۵ اور کیڑے سے کہ تو میری ما و بہن ہے۔ سو اب میری
۱۶ اُمید کہاں جو میری اُمید ہے سو کون اُسے دیکھیگا۔ وہ
میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگی
وہ مجھ سے مل کے خاک میں پڑی رہیگی[9] +

باب ۱۸

تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا۔ کب تک تم
۲ لوگ ایسی باتیں کیئے جاؤگے کہیں تمام کروگے اپنا ہوش
۳ درست کرو بعد اُسکے ہم بولینگے۔ ہم کیوں حیوان[1] گنے جاتے
۴ ہیں اور تیری نظر میں خوار ہیں۔ او وے! تو جو اپنے غضب
میں اپنی جان کو پھاڑتا ہے[2] کیا زمین تیری خاطر سے برباد
۵ ہوگی اور چٹان اپنی جگہہ سے ٹالی جائے۔ ہاں شریر کا
۶ چراغ ضرور بجھایا جائیگا[3] اور اُسکی آگ کا شعلہ نہ چمکیگا۔ روشنی
اُسکے ڈیرے میں تاریکی ہو جائیگی اور اُسکا چراغ اُس کے
۷ ساتھ بجھایا جائیگا[4] اُسکی زورآوری کے قدم چھوٹے کئے
۸ جائینگے اُسی کا منصوبہ اُسے گرادیگا[5] کیونکہ وہ اپنے ہی
پانوؤں سے جال میں پھنس جاتا ہے[6] اور وہ پھندے پر
۹ چلتا ہے۔ دام اُسکی ایڑی کو گرفتار کریگا اور پھندا اُسے
۱۰ مضبوطی سے پکڑ رکھیگا[7] دام اُسکے لئے زمین میں چھپایا
۱۱ ہوا ہے اور راہ میں اُسکے لئے کل لگائی گئی ہے۔ دہشتیں
ہر ایک طرف سے اُسے گھبراوینگی[8] اور اُسکے در پے ہو کے
۱۲ اُسے بھگاوینگی اُسکا زور بھوکھ سے جاتا رہیگا اور تنگ حالی
۱۳ اُسکے پاس مستعد رہیگی[9] وہ اُسکے ||بدن کے عضووں
کو کھا لیگی موت کا پلوٹھا اُسکے عضووں کو نگل جائیگا۔
۱۴ اُسکے بھروسے کی جڑ اُسکے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکی جائیگی[10]
۱۵ اور وہ ملک الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا۔ دہشت اُسکے ڈیرے
میں بسیگی کہ اُسکا نہ رہا اُسکے مکان پر گندھک چھڑکا جائیگا
۱۶ تلے اُسکی جڑ سوکھ جائیگی[11] اور اوپر اُسکی ڈالی کاٹی جائیگی
۱۷ اُسکی یادگاری زمین پر سے مٹائی جائیگی[12] اور بازاروں
۱۸ میں اُسکا نام و نشان نہ رہیگا۔ وہ اُجالے سے اندھیرے
۱۹ میں ڈھکیلا جائیگا اور دنیا میں سے رگیدا جائیگا[13]
نہ بیٹا نہ بھتیجا اُسکے لوگوں میں رہیگا[12] اور اُسکے مکانوں
۲۰ میں کوئی باقی نہ ہویگا۔ وے جو اُسکے بعد ہووینگے
اُسکے دن سے[14] سراسیمہ ہونگے جسطرح سے وے جو اُسکے

۱۲ روم ۱: ۹
۱۳ ایوب ۳۱: ۳۵ واعظ ۶: ۱۰ یسع ۴۵: ۹ روم ۹: ۲۰
|| عبرانی میں جب گنتی کے برس آویں
۱۴ واعظ ۱۲: ۵
۱ زبور ۸۸: ۳ و ۴
۲ ۱ سمو ۱: ۶ و ۷
|| یعنی گرو
۳ امثال ۶: ۱ اور ۱۷: ۸ اور ۲۲: ۲۶
۴ ایوب ۱۲: ۹
۵ زبور ۶: ۷ اور ۳۱: ۹
|| یا میرے تصور
۶ زبور ۲۴: ۴
۷ ایوب ۶: ۲۹
۸ ایوب ۷: ۶ اور ۹: ۲۵

۹ ایوب ۳: ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
۱ زبور ۷۳: ۲۲
۲ ایوب ۱۳: ۱۴
۳ امثال ۱۳: ۹ اور ۲۰: ۲۰ اور ۲۴: ۲۰
۴ ایوب ۲۱: ۱۷ زبور ۱۸: ۲۸
۵ ایوب ۵: ۱۳
۶ ایوب ۲۲: ۱۰ زبور ۹: ۱۵ اور ۳۵: ۸
۷ ایوب ۵: ۵
۸ ایوب ۱۵: ۲۱ اور ۲۰: ۲۵ یرم ۶: ۲۵ اور ۲۰: ۳ اور ۴۶: ۵ اور ۴۹: ۲۹
۹ ایوب ۱۵: ۲۳
|| عبرانی میں جھڑیے۔
۱۰ ایوب ۸: ۱۴ اور ۱۱: ۲۰ زبور ۱۱۲: ۱۰ امثال ۱۰: ۲۸
۱۱ ایوب ۲۹: ۱۹ یسع ۵: ۲۴ عمو ۲: ۹ ملاکی ۴: ۱
۱۲ زبور ۳۴: ۱۶ اور ۱۰۹: ۱۳ امثال ۲: ۲۲ اور ۱۰: ۷
۱۳ یسع ۱۴: ۲۲ یرم ۲۲: ۳۰
۱۴ زبور ۳۷: ۱۳

۲۱ ہمعصر تھے حیران ہوئے۔ یقیناً شریروں کے مسکن ایسے ہیں اور اُسکی جگہہ جو خدا کو نہیں پہچانتا[۱۵] ایسی ہی ہی ✝

باب ۱۹

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ ۲ تم کب تک میری جان کو دُکھہ دوگے اور اپنی باتوں سے مجھے چکنا چور کروگے۔ ۳ اب ہی دس بار[۱] تم نے مجھے ملامت کی ہی کیا تم کو شرم نہیں آتی کہ تم مجھے بےحواس کر دیتے ہو۔ ۴ اگر میں مان لیتا مجھہ سے خطا ہوئی تو بھی میرا قصور میرے ہی ساتھہ ہی۔ ۵ گو کہ تم میرے مقابل اپنی بڑائی کرتے ہو[۲] اور حجت کرکے مجھے الزام دیتے ہو۔ ۶ تو بھی جان رکھو کہ خدا نے مجھے گرا دیا ہی اور اپنے جال سے مجھے گھیرا ہی۔ ۷ دیکھہ میں ظلم کے باعث فریاد کرتا ہوں پر میری سُنی نہیں جاتی میں بلند آواز سے چلاتا ہوں پر انصاف نہیں ہوتا۔ ۸ اُسنے میری راہ کے گرد احاطہ باندھی ہی کہ میں گذر نہیں سکتا[۳] اُسنے میرے رہگذر میں تاریکی کو پھیلایا ہی۔ ۹ اُسنے میری حرمت اتار ڈالی[۴] اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹھالیا۔ ۱۰ اُسنے مجھے ہر طرف سے برباد کیا ہی سو میں فنا ہو جاتا اور درخت کے مانند اُسنے میری اُمید کو اُکھاڑا ہی۔ ۱۱ اُسنے مجھہ پر اپنا غضب بھڑکایا وہ مجھہ کو اپنے دشمنوں میں شمار کرتا ہی[۵]۔ ۱۲ اُسکی فوجوں نے اکٹھی ہوکے مجھہ پاس اپنی راہ نکالی[۶] اور وے میرے ڈیرے کی چاروں طرف خیمہ زن ہوئیں۔ ۱۳ اُسنے میرے بھائیوں کو مجھہ سے دور کیا ہی[۷] اور میرے ہمدم مجھہ سے بیگانہ ہوئے ہیں۔ ۱۴ میرے رشتہ دار مجھہ سے جدا ہوگئے اور میرے جان پہچان مجھے بھول گئے۔ ۱۵ میرے گھر کے زرخرید اور میری لونڈیاں مجھے بیگانہ جانتی ہیں میں انکی نظر میں اُوپری ہوا۔ ۱۶ میں نے اپنے نوکر کو پکارا پر اُسنے جواب نہ دیا میں نے اپنے مُنہہ سے اُسکی منت کی۔ ۱۷ میری جورو کو میرے دم سے نفرت ہوتی اور میرے پیٹ کے بچوں کو میری منت سے۔ ۱۸ ہاں لڑکوں نے بھی[۸] میری تحقیر کی میں اُٹھا اور اُنہوں نے میری ہجو کی۔ ۱۹ میرے ہمراز دوست مجھہ سے نفرت رکھتے ہیں[۹] اور وے جنہیں میں پیار کرتا تھا میرے

۲۰ مخالف ہوگئے۔ میری ہڈیاں جو گوشت سے لگی تھیں میرے پوست سے اُلگیں[۱۰] میں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا ہوں۔ ۲۱ مجھہ پر رحم کرو مجھہ پر رحم کرو اے تم میرے دوستو کہ خدا کے ہاتھہ نے مجھے چھوا ہی[۱۱]۔ ۲۲ تم کیوں خدا کے مانند مجھے ستاتے ہو[۱۲] اور میری جسمی ایذا پر قناعت نہیں کرتے۔ ۲۳ اے کاش کہ میری باتیں اب لکھی جاتیں کاش کہ وے ایک دفتر میں قلمبند ہوتیں۔ ۲۴ کہ وے لوہے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کیجاتیں جو ابد تک باقی رہتیں۔ ۲۵ کیونکہ مجھہ کو یقین ہی کہ میرا فدیہ دینیوالا زندہ ہی اور وہ روز آخر زمین پر اُٹھہ کھڑا ہوگا۔ ۲۶ اور ہرچند میرے پوست کے بعد میرا جسم کرم خوردہ ہوگا لیکن میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا[۱۳]۔ ۲۷ اُسے میں اپنے لئے دیکھونگا اور میری ہی آنکھیں دیکھینگی نہ کہ بیگانے کی میرے گردے میرے ✝ اندر میں گلے جاتے ہیں۔ ۲۸ پر تم کو یہہ کہنا چاہیئے کہ ہم اُسے کیوں ستاتے ہیں[۱۴] جس حال کہ معاملے کی جڑ مجھہ میں موجود ہی۔ ۲۹ سو تلوار سے ڈرو کیونکہ قہر کرنا تو تلوار کے سزاوار ہی تاکہ تم جان رکھو کہ وہاں عدالت ہی[۱۵] ✝

باب ۲۰

تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا۔ ۲ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ہیں کہ جواب دوں اور اسلیئے جلدی کرنے کی خواہش مجھہ میں سمائی۔ ۳ میں نے تیری ملامت آمیز تنبیہہ جو تو نے مجھے دی ہی سُنی سو میری روح کی خرد مجھکو ترغیب دیتی ہی کہ جواب دوں۔ ۴ کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا ہی جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا۔ ۵ کہ شریروں کی خوشی تھوڑے دن کی ہی[۱] اور ریاکاروں کی شادمانی ایک لمحہ کی ہی۔ ۶ اگرچہ اُسکا قد آسمان تک پہنچے[۲] اور اُسکا سر بادل سے جا لگے۔ ۷ تو بھی وہ اپنی گوہ کی مانند ابد تک فنا ہو جائیگا[۳] جنہوں نے اُسے دیکھا ہی سو پوچھینگے کہ وہ کہاں۔ ۸ وہ خواب کے مانند اُڑ جائیگا[۴] اور پایا نہ جائیگا وہ رات کے دھوکھے کے مانند کھدیڑا جائیگا۔ ۹ وہ آنکھہ جس نے اُسپر نگاہ

[۱۵] ۱ ایرم ۹ : ۳ اور ۱۰ : ۲۵ ۱ تسلنیکی ۴ : ۵ ۲ تسلنیکی ۱ : ۸ طیط ۱ : ۱۶

[۱] پیدا ۳۱ : ۷ احبار ۲۶ : ۲۶
[۲] زبور ۳۸ : ۱۶
[۳] ایوب ۳ : ۲۳
[۴] زبور ۸۹ : ۴۴ نوحہ ۵ : ۸
[۵] ایوب ۱۳ : ۲۴ نوحہ ۲ : ۵
[۶] ایوب ۳۰ : ۱۲
[۷] زبور ۳۱ : ۱۱ اور ۳۸ : ۱۱ اور ۶۹ : ۸ اور ۸۸ : ۸ و ۱۸
[۸] ۲ سلا ۲ : ۲۳
[۹] زبور ۴۱ : ۹ اور ۵۵ : ۱۳ و ۱۴ و ۲۰

[۱۰] ایوب ۳۳ : ۲۰ زبور ۱۰۲ : ۵ نوحہ ۴ : ۸
[۱۱] ایوب ۱ : ۱۱ زبور ۳۸ : ۲
[۱۲] زبور ۶۹ : ۲۶
[۱۳] زبور ۱۷ : ۱۵ ۱ قرن ۱۳ : ۱۲ ۱ یوحنا ۳ : ۲
✝ عبرانی میں سینے میں
[۱۴] ۲۲ آیت
[۱۵] زبور ۵۸ : ۱۰ و ۱۱

[۱] زبور ۳۷ : ۳۵ و ۳۶
[۲] یسعیاہ ۱۴ : ۱۳ و ۱۴ عبد ۳ : ۴
[۳] زبور ۸۳ : ۱۰
[۴] زبور ۷۳ : ۲۰ اور ۹۰ : ۵

کی بھی پھر اُسپر نظر نہ کریگی ۵ اور اُسکا مکان اُسکو پھر نہ
۱۰ دیکھیگا۔ اُسکے بیٹے مسکینوں کی خوشامد کرینگے اور اُنکے ہاتھ
۱۱ اُنکا مال واپس کرینگے ۶ اُسکی ہڈیاں اُسکے پوشیدہ گناہوں
۱۲ سے ۷ بھری ہیں وے اُسکے ساتھ خاک میں لیٹینگے ۸ اگرچہ
شرارت اُسکے مُنہہ میں میٹھی لگے اگرچہ اُسے اپنی جیبھ کے تلے
۱۳ چھپاوے۔ اگرچہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے بلکہ اپنے
۱۴ تالو کے بیچ میں دبا لیوے۔ تدبھی اُسکا کھانا اُسکے پیٹ میں
۱۵ ‖فاسد ہوگا اور اُسکے اندر میں † زہر قاتل ٹھہریگا۔ وہ دولت
کو نگل گیا پر وہ اُسے پھر اُگلیگا خدا اُسے اُسکے پیٹ سے نکالیگا
۱۶ وہ بالشتیا سانپ کا زہر چوسیگا اور افعی کی جیبھ اُسے مار
۱۷ ڈالیگی۔ وہ نالوں ۹ اور دریاؤں اور مکھن اور شہد کی
۱۸ نہروں کو دیکھنے نہ پاویگا۔ وہ اُن چیزوں کو جن کے لئے اُسنے
مشقت کھینچی پھیر دیگا ۱۰ اور اُنہیں نگل نہ سکیگا جیسا اُسکا
اسباب ہوگا ویسی اُسکی واپسی ہوگی اُس سے اُسے خورسندی
۱۹ نہ ہوگی۔ کیونکہ اُسنے مسکینوں کو دبا کے چھوڑ دیا اُسنے وہ گھر جو
۲۰ اُسکا بنایا ہوا نہ تھا لے لیا۔ بیشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگی
نہ † پاویگا ۱۱ اور جس پر وہ راغب ہوا اُس میں سے کچھ نہ
۲۱ بچا رکھیگا۔ اُسکے کھانے میں سے کچھ باقی نہ رہیگا اِسلئے کہ
۲۲ اُسکی کامیابی پائدار نہیں ہوتی۔ وہ اپنی کمال فراغت میں
۲۳ تنگدست ہوگا ہر ایک خراب حال کا ہاتھ اُس پر پڑیگا۔ اگر
اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو ہو وے تو بھی خدا اُس پر اپنا
قہر شدید نازل کریگا اور جسوقت وہ کھاتا ہو وے ۱۲ اُس پر
۲۴ غضب برساویگا۔ اِدھر وہ لوہے کے ہتھیار سے بچ نکلے پر
۲۵ اُدھر فولادی کمان کے تیر سے مارا پڑیگا ۱۳ وہ کھینچا کھینچا
جا کے اُسکے بدن سے نکلتا ہی وہ درخشاں اُسکے کلیجے میں سے
۲۶ نکل آتا ہی ۱۴ ہول اُسپر غالب ہوتا ہی ۱۵ کمال تاریکی اُسکے
پوشیدہ خزانے میں چھپی ہوئی رہتی ایک آگ جو پھونکی نہیں
گئی اُسے بھسم کر دیتی ۱۶ وہ اُسکو جو اُسکے خیمے میں رہ گیا ہو
۲۷ کھا جائیگی۔ آسمان اُسکی بدکاری کو آشکارہ کریگا اور زمین

۵ ایوب ۷: ۸ و ۱۰ اور ۸: ۱۸ زبور ۳۷: ۳۶ اور ۱۰۳: ۱۶ — ۶ ۱۸ آیت — ۷ ایوب ۱۳: ۲۶ زبور ۲۵: ۷ — ۸ ایوب ۲۱: ۲۶ — ‖ عبرانی میں بدل جائیگا — † عبرانی میں بالشتیا سانپوں کا پت ہو جائیگا — ۹ زبور ۳۶: ۹ یرم ۱۷: ۶ — ۱۰ ۱ و ۱۵ آیتیں — † عبرانی میں نہ جانیگا — ۱۱ واعظ ۵: ۱۳ و ۱۴ — ۱۲ گن ۱۱: ۳۳ زبور ۷۸: ۳۰ و ۳۱ — ۱۳ یسع ۲۴: ۱۸ یرم ۴۸: ۴۳ عمو ۵: ۱۹ — ۱۴ ایوب ۱۶: ۱۳ — ۱۵ ایوب ۱۸: ۱۱ — ۱۶ زبور ۲۱: ۹

۲۸ اُسکے برخلاف اُٹھیگی۔ اُسکے گھر کی بڑھتی جاتی رہیگی اُس
۲۹ کے اِنتقام کے دِن میں وہ بہہ جائیگی۔ خدا کی طرف سے
شریر اِنسان کا یہی بخرہ ہی ۱۷ یہہ اُس کی میراث ہی جو خدا نے
اُسکے لئے مقرر کی ہی +

باب ۲۱ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ غور کرکے میری
۲ بات سُنو اور اِس سے تمہاری دلجمعی ہو وے۔ پہلے مجھے
۳ کہنے دو اور جب میں کہہ چکوں تب تم ٹھٹھا مارو ۱ میں جو ہوں
۴ کیا اِنسان سے فریاد کرتا ہوں اور اگر ایسا ہوتا تو کیوں تنگدل
۵ نہ ہوتا۔ مجھ پر نگاہ کرو اور حیران ہوؤ اور اپنے منہہ پر ہاتھ
۶ دھرو ۲ جب میں یاد کرتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں اور لرزہ میرے
۷ جسم کو پکڑتا ہی۔ شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں بوڑھے بھی ہوتے
۸ اور زور میں بڑھتے جاتے ہیں ۳ اُنکے دیکھتے ہوئے اُنکے
فرزند اُنکے ساتھ موجود ہوتے ہیں اور اُنکی آنکھوں کے سامھنے
۹ اُنکی نسل بڑھتی ہی۔ اُنکے گھر سلامت اور بیخوف ہیں اور خدا
۱۰ کا ڈنڈا اُن پر نہیں پڑتا ہی ۴ اُنکا بیل بردھتا ہی اور خالی
نہیں ہوتا اُنکی گائے گابھن ہوتی ہی اور اُسکا پیٹ نہیں
۱۱ گرتا ۵ وے گلّے کی مانند اپنے بال بچوں کو باہر لے جاتے
۱۲ ہیں اور اُنکے لڑکے بالے ناچتے ہیں۔ وے طبلے اور بربط لیتے
۱۳ ہیں اور بانسری کی آواز سے خوش ہوتے ہیں۔ وے
‖عیش و عشرت سے اپنی عمر بسر کرتے ہیں ۶ اور ایکدم میں
۱۴ گور کے اندر جاتے رہتے ہیں۔ تسپر بھی وے خدا سے کہتے
ہیں کہ ہمارے پاس سے جا تارہ ۷ کیونکہ ہم تیری راہوں
۱۵ کی پہچان نہیں چاہتے ہیں۔ قادرِ مطلق کون ہی کہ ہم اُسکی
بندگی کریں ۸ اور اگر اُس سے منت کریں تو ہمیں کیا نفع
۱۶ ہوگا ۹ دیکھو اُنکی کامیابی اُنکے قبضے میں نہیں ہی لیکن
۱۷ بدکاروں کی صلاح مجھ سے دور رہے ۱۰ کیا اکثر نہیں ہوتا
کہ شریروں کا چراغ بجھ جاتا ہی ۱۱ اور اُن پر ہلاکت آتی
۱۸ ہی خدا اپنے غضب سے اُنہیں دُکھ بانٹ دیتا ہی ۱۲ وے
ایسے ہیں جیسے کھونٹی جو ہوا کے آگے ہو اور جیسے بھوسا

۱۷ ایوب ۲۷: ۱۳ اور ۳۱: ۲ و ۳ — ۱ ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲ — ۲ قاض ۱۸: ۱۹ ایوب ۲۹: ۹ اور ۴۰: ۴ زبور ۳۹: ۹ — ۳ ایوب ۱۲: ۶ زبور ۱۷: ۱۰ و ۱۴ اور ۷۳: ۳ و ۱۲ یرم ۱۲: ۱ حبق ۱: ۱۶ — ۴ زبور ۷۳: ۵ — ۵ خر ۲۳: ۲۶ — ‖ یا دولت میں — ۶ ایوب ۳۶: ۱۱ — ۷ ایوب ۲۲: ۱۷ — ۸ خر ۵: ۲ ایوب ۳۴: ۹ — ۹ ایوب ۳۵: ۳ ملا ۳: ۱۴ — ۱۰ ایوب ۲۲: ۱۸ زبور ۱: ۱ امثال ۱: ۱۰ — ۱۱ ایوب ۱۸: ۶ — ۱۲ لوقا ۱۲: ۴۶

۱۹ جیسے آندھی اُڑا لیجاتی ہی[13] خدا اُسکی بدکاری کو اُسکے بچوں
کے لئے خزانہ کرتا ہی وہ اُسکو بھی بدلا دیتا ہی اور اُسے اِسکا
۲۰ یقین آویگا[12] اُسکی آنکھیں اپنی خرابی دیکھینگی اور وہ
۲۱ قادرِ مطلق کے قہر کو پی لیگا[14] کیونکہ اُسے اپنے گھر سے کیا خوشی
جب وہ خود نہ ہوا اور اُسکے مہینوں کا سلسلہ بیچ سے کٹ جاوے
۲۲ کیا کوئی خدا کو علم سکھلا سکتا ہی[15] حالانکہ وہ اُنکو جو سرفراز
۲۳ ہیں مجرم ٹھہراتا۔ ایک تو اپنی کمال توانائی میں اپنے کمال چین
۲۴ اور عیش کے درمیان مرجاتا ہی۔ اُسکی ||چھاتیاں دودھ
۲۵ سے بھری ہیں اور اُسکی ہڈیاں گودے سے تر ہیں۔ دوسرا
||اپنی جان کی تلخی میں مرتا ہی اور کبھی خوشی سے نہیں
۲۶ کھاتا۔ وے دونوں ایک ہی طرح خاک میں پڑے رہتے
۲۷ ہیں[17] اور کیڑے اُنہیں چھپا ڈالینگے۔ دیکھو میں تمہارے
اندیشوں کو اور اُن تصوروں کو جو تم بے اِنصافی سے میری
۲۸ مخالفت میں کرتے ہو جانتا ہوں۔ کیونکہ تم کہتے ہو کہ اشراف
دل کا گھر کہاں ہی[18] اور وے خیمے جن میں شریر بستے تھے کہاں
۲۹ ہیں۔ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُنکا احوال نہیں پوچھا
ہی اور کیا تم اُن نشانیوں کو جو اُن سے ہوئیں نہیں پہچانتے
۳۰ کہ شریر ہلاکت کے دِن کے لئے رکھہ چھوڑا گیا ہی[19] وے قہر
۳۱ کے دِن نکالے جائینگے۔ کون روبرو ہوکے اُسکی راہ کو اُس
۳۲ سے بیان کریگا اور اُسکے کام کا بدلا کون اُسے دیگا۔ تو بھی وہ
گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا اور اپنے ہی مقبرے
۳۳ پر چوکی دیگا۔ میدان کے ڈھیلے اُسکو میٹھے لگینگے اور وہ سب
آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچیگا[21] جس طرح بے شمار لوگ اُسکے
۳۴ آگے روانہ ہوئے ہیں۔ سو تم کیونکر عبث مجھے تسلی دیتے ہو
جس حال کہ دیکھہ تمہارے جوابوں میں خطا موجود ہی +

باب ۲۲
۲ تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا۔ کیا خدا کو
اِنسان سے فائدہ پہنچ سکتا ہی[1] جس طرح سے دانشمند اپنے
۳ لئے فائدہ پاتا ہی۔ کیا تیرے راستباز ہونے سے قادرِ مطلق
کو کوئی خوشی ہی اور تو جو اپنی راہ کو کامل کرتا ہی تو اُسے کیا

۱۳ زبور ۱: ۴ اور ۳۵: ۵ یسعیاہ ۱۷: ۱۳ اور ۲۹: ۵ ہوسیع ۱۳: ۳
۱۴ اِرمیاہ ۲۵: ۱۵ [illegible]
۱۵ زبور ۷۵: ۸ یسعیاہ ۵۱: ۱۷ یرمیاہ ۲۵: ۱۵ مکاشفہ ۱۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۵
۱۶ یسعیاہ ۴۰: ۱۳ اور ۴۵: ۹ رومیوں ۱۱: ۳۴ ۱ قرنتیوں ۲: ۱۶
|| یا تشنگیں
|| یا تلخ کامی سے جان دیتا ہی
۱۷ ایوب ۲۰: ۱۱ واعظ ۹: ۲
۱۸ ایوب ۲۰: ۷
۱۹ امثال ۱۶: ۴ ۲ پطرس ۲: ۹
۲۰ مکاشفہ ۲: ۱۱
۲۱ عبرانیوں ۹: ۲۷
۱ ایوب ۳۵: ۷ زبور ۱۶: ۲ لوقا ۱۷: ۱۰

۴ فائدہ۔ کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈانٹیگا کیا وہ تیرے ساتھ
۵ عدالت میں چلیگا۔ کیا تیری شرارت بڑی نہیں اور تیری
۶ بدکاریاں بے حد نہیں۔ کیونکہ تونے محض بیفائدہ اپنے بھائی
سے گرو مانگ لیا ہوگا[2] اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ہوگا۔
۷ تونے تھکے ماندے کو پانی نہیں پلایا اور بھوکھے کو کھانا نہیں
۸ کھلایا[3] زبردست آدمی جو ہی سو وہ زمین کا مالک ہوا اور
۹ رودار اُس میں بس رہا۔ تونے بیوؤں کو خالی ہاتھہ بھیجدیا
۱۰ ہوگا اور یتیموں کے بازو توڑے گئے ہونگے[4] اِس سبب سے
تیری چاروں طرف پھندے ہیں[5] اور اچانک ہَول تجھہ پر
۱۱ پڑا ہی۔ ایسی تاریکی جس کے باعث تو دیکھہ نہیں سکتا ہی
۱۲ پانی کی ایسی باڑھ[6] جو تجھے چھپا لیگی۔ کیا خدا آسمان کی
بلندی پر نہیں اور دیکھو ستاروں ||کی اونچائی کہ کتنے بلند
۱۳ ہیں۔ لیکن تو کہتا ہی خدا کیا جانتا ہی[7] اندھیری بدلی کی
۱۴ آڑ میں ہو کے اِنصاف کر سکتا ہی۔ اندھیرا بادل اُسکے لئے
پردہ ہی کہ جس میں وہ دیکھہ نہیں سکتا[8] اور وہ آسمان کے
۱۵ پھیر میں پھرا کرتا ہی۔ کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھی
۱۶ ہی جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے۔ جو اپنے وقت سے
۱۷ پیشتر کاٹے گئے[9] اور جن کی بنیاد باڑھہ میں بہہ گئی[10] جنہوں
نے خدا سے کہا کہ ہم سے دور ہو[11] اور قادرِ مطلق اُنکے لئے
۱۸ کیا کر سکتا ہی[12] تو بھی اُسنے اُنکے گھروں کو اچھی چیزوں
۱۹ سے بھر دیا پر شریروں کی صلاح مجھہ سے دور رہے[13] صادق
اُنکا انجام دیکھتے اور خوش ہوتے ہیں[14] اور بے گناہ لوگ
۲۰ اُن پر یہہ ٹھٹھا مارتے ہیں۔ واہ ہمارا مخالف کیسا برباد
۲۱ ہوا اور ||اُنکا بقیہ آگ سے بھسم ہوگیا ہی۔ ||اُسکے یہاں
۲۲ سکونت کر اور سلامت رہ[15] تب تیری خیر ہوگی۔ اُسکی
شریعت کو اُسکے مُنہہ سے لیجیئے اور اُسکے کلام کو اپنے
۲۳ دل میں جگہہ دیجیئے[16] اگر تو قادرِ مطلق کی طرف پھرے[17]
تو تو بحال کیا جائیگا مگر بدکاری کو اپنے ڈیرے سے باہر
۲۴ پھینک دینا ہوگا۔ تب تو سونا خاک پر بھی ڈھیر کر دیگا

۲ خروج ۲۲: ۲۶ و ۲۷ اِستثنا ۲۴: ۱۰ وغیرہ ایوب ۲۴: ۳ و ۹ حزقی ایل ۱۸: ۱۲
۳ دیکھو ایوب ۳۱: ۱۷ اِستثنا ۱۵: ۷ وغیرہ یسعیاہ ۵۸: ۷ حزقی ایل ۱۸: ۷ و ۱۶ متی ۲۵: ۴۲
۴ ایوب ۳۱: ۲۱ یسعیاہ ۱: ۲ حزقی ایل ۲۲: ۷
۵ ایوب ۱۸: ۸ و ۹ و ۱۰ اور ۱۹: ۶
۶ زبور ۶۹: ۱ و ۲ اور ۱۲۴: ۴ نوحہ ۳: ۵۴
|| عبرانی میں کے سروں کو
۷ زبور ۱۰: ۱۱ اور ۵۹: ۷ اور ۷۳: ۱۱ اور ۹۴: ۷
۸ زبور ۱۳۹: ۱۱ و ۱۲
۹ ایوب ۱۵: ۳۲ زبور ۵۵: ۲۳ اور ۱۰۲: ۲۴ واعظ ۷: ۱۷
۱۰ پیدایش ۷: ۱۱ ۲ پطرس ۲: ۵
۱۱ ایوب ۲۱: ۱۴ ۱۲ زبور ۴: ۶
۱۳ ایوب ۲۱: ۱۶
۱۴ زبور ۵۸: ۱۰ اور ۱۰۷: ۴۲
|| یا اُن کی جناب کو
|| یعنے خدا سے۔
۱۵ یسعیاہ ۲۷: ۵
۱۶ زبور ۱۱۹: ۱۱
۱۷ ایوب ۸: ۵ و ۶ اور ۱۱: ۱۳ و ۱۴

۲۵ اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کے مانند فراہم کریگا[۱۸] تو علاوہ
۲۶ مطلق تیرے لئے سونا ہوگا اور تجھے + بہت چاندی ملیگی تب
تو قادر مطلق سے محظوظ ہوگا[۱۹] اور تو ||خدا کی طرف اپنا
۲۷ مُنہہ اُٹھادیگا[۲۰] تو اُس سے دُعا مانگیگا اور وہ تیری سنیگا[۲۱]
۲۸ اور تو اپنی نذریں ادا کریگا۔ جو تو منصوبہ باندھے تو تیرے
۲۹ لئے روا ہو جائیگا اور تیری راہوں پر روشنی چمکیگی جس
وقت لوگ گرادیئے جائیں تو کہیگا سرفرازی ہو اور وہ فروتنی
۳۰ کرنیوالے اِنسان کو بچائیگا[۲۲] اُسے بھی جو بیگناہ نہیں وہ
نجات دیگا وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی سے رہائی
پا دیگا +

باب ۲۳
تب ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ آج ہی میری شکایت
۲ کڑوی ہے ||میرا صدمہ جو مجھ پر ہوا میری آہوں سے زیادہ
۳ تر بھاری ہے۔ کاش کہ میں جانتا کہ وہ مجھ کو وہاں مل سکتا ہے[۱]
۴ تو اُسکی مسند تک جاتا۔ میں اپنا معاملہ اُسکے آگے قرینے
۵ سے بیان کرتا اور اپنا مُنہہ دلیلوں سے بھرتا۔ کاش کہ میں
جان لیتا کہ وہ مجھے کیا جواب دے اور مجھے معلوم ہوتا کہ
۶ وہ مجھ کو کیا کہے۔ کیا وہ اپنی عظیم قدرت سے میرے ساتھ
۷ مقابلہ کریگا[۲] کبھی نہیں وہ تو مجھے توانائی بخشیگا۔ تب
ممکن ہوتا کہ راستکار اُسکے ساتھ مباحثہ کرے اور میں اپنے
۸ انصاف کرنیوالے سے ابدتک بچ جاتا۔ دیکھو میں آگے بڑھ
جاتا ہوں پر وہ وہاں نہیں اور پیچھے پلٹتا ہوں پر میں اُسے
۹ نہیں دیکھتا۔ بائیں ہاتھ پھرتا ہوں جہاں وہ کام میں مشغول
رہتا ہے لیکن وہ مجھے دکھائی نہیں دیتا وہ آپ کو دہنے
۱۰ ہاتھ چھپاتا ہے کہ مجھے نظر نہ آوے[۳] لیکن وہ اُس راہ
کو جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہے[۴] جب وہ مجھ کو تاویگا
۱۱ میں سونے کے مانند نکل آؤنگا[۵] میرے پانوں اُسکے نقش قدم
پر دھرے ہیں اُسکی راہ کو میں نے حفظ کیا ہے[۶] اور اُس سے
۱۲ کنارہ نہیں کیا میں نے ہرگز اُن حکموں سے جو اُس کے
لبوں سے نکلے عدول نہیں کیا میں نے اُسکے مُنہہ کی باتوں

۱۸ ۲ تو ۱: ۱۵
+ عبرانی میں نور کی چاندی
۱۹ ایوب ۲۷: ۱۰
یسعیاہ ۵۸: ۱۴
۱|| خدا کے آگے سر بلندی پیدا کریگا۔
۲۰ ایوب ۱۱: ۱۵
۲۱ زبور ۵۰: ۱۴ و ۱۵
یسعیاہ ۵۸: ۹
۲۲ امثال ۲۹: ۲۳
یعقوب ۴: ۶
۱ پطرس ۵: ۵

||عبرانی میں میرا ہاتھ۔ ستر اشخاص کے یونانی ترجمہ میں اُسکا ہاتھ۔
۱ ایوب ۱۳: ۳ اور ۱۶: ۲۱
۲ یسعیاہ ۲۷: ۴ و ۸ اور ۵۷: ۱۶
۳ ایوب ۹: ۱۱
۴ زبور ۱۳۹: ۱ و ۲ و ۳
۵ زبور ۱۷: ۳ اور ۶۶: ۱۰
یعقوب ۱: ۱۲
۶ زبور ۴۴: ۱۸

کو اپنی ||زندگی کی ضروریات سے عزیز تر جانا ہے[۷] لیکن
۱۳ وہ خود سر ہے اور کون اُسے پھیر سکتا ہے[۸] جو اُسکا جی چاہتا
۱۴ سو وہی کرتا ہے[۹] وہ اُس بات کو جو اُسنے میرے لئے مقرر
کی[۱۰] پورا کرتا ہے اور ایسی بہت سی باتیں اُس پاس ہیں۔
۱۵ اِسیواسطے میں اُسکے حضور میں گھبرا جاتا ہوں میں جب سوچتا
۱۶ ہوں اُس سے ڈرتا ہوں۔ خدا نے میرے دل کو گھلا ڈالا
۱۷ ہے[۱۱] قادر مطلق نے مجھ کو حیران کیا۔ کہ میں تاریکی کے چھا لینے
کے آگے مر نہیں جاتا اور وہ میری نظر سے تاریکی کو نہیں
چھپاتا +

باب ۲۴
ازبس کہ انقلابیں[۱] قادر مطلق سے چھپی نہیں تو
۲ کیوں وے جو اُسکے آشنا ہیں اُسکے ایام کو نہیں دیکھتے بعضے
کھیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے ہیں[۲] زبردستی سے وے
۳ گلّوں کو لیجاتے ہیں اور اُنہیں چراتے ہیں۔ وے یتیم کے
گدھے کو ہانک لیجاتے ہیں بیوہ کے بیل کو گرو لیتے ہیں[۳]
۴ وے مسکینوں کو راہ سے پھیرتے ہیں اور زمین کے غریب غربا
۵ سب کے سب ملکے چھپتے ہیں[۴] دیکھو بیابان کے گورخر کیطرح
وے نکل جاتے کہ اپنا کام کریں وے لوٹ کے لئے تڑکے
اُٹھتے ہیں بیابان سے اُنکا اور اُنکے بچوں کا کھانا ہاتھ
۶ آتا ہے۔ وے میدان میں اپنا اپنا انبار کرتے ہیں شریر لوگ
۷ انگوروں کو جبر اُتوڑتے ہیں۔ وے ننگے ہوکے رات کو
بے کپڑے کاٹتے[۵] اور جاڑے میں بھی اُنکا کچھ اوڑھنا نہیں
۸ ہے۔ وے کوہستان کی جھڑی سے بھیگتے ہیں اور آڑ کے لئے
۹ چٹان سے جا لپٹتے ہیں[۶] وے یتیم کو چھاتی سے چھین لیتے
۱۰ ہیں اور مسکین سے گرو لیتے۔ وے اُسے چھوڑ دیتے ہیں کہ
ننگا اور بے کپڑے چلا جاوے اور بھوکے کا پولا لے لیتے
۱۱ ہیں۔ جو اُنکی چار دیواری میں تیل پیرتے ہیں اور کولھو
۱۲ میں اُنکے انگور کچلتے ہیں اور پیاسے رہتے ہیں۔ لوگ شہر
کے باہر تک نالہ کرتے ہیں اور زخمی آہ جانسوز کھینچتے
۱۳ ہیں باوجود اُسکے خدا اُن پر عیب نہیں لگاتا۔ وے اُن

||یا عادتوں سے
۷ یوحنا ۴: ۳۲ و ۳۴
۸ ایوب ۹: ۱۲ و ۱۳ اور ۱۲: ۱۴
رومیوں ۹: ۱۹
۹ زبور ۱۱۵: ۳
۱۰ ۱ تسلنیکیوں ۳: ۳
۱۱ زبور ۲۲: ۱۴

۱ اعمال ۱: ۷
۲ استثنا ۱۹: ۱۴ اور ۲۷: ۱۷
امثال ۲۲: ۲۸ اور ۲۳: ۱۰
ہوسیع ۵: ۱۰
۳ استثنا ۲۴: ۶ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۷
ایوب ۲۲: ۶
۴ امثال ۲۸: ۲۸
۵ خروج ۲۲: ۲۶ و ۲۷
استثنا ۲۴: ۱۲ و ۱۳
ایوب ۲۲: ۶
۶ نوحہ ۴: ۵

ہیں سے ہیں جو روشنی سے جھگڑتے ہیں وے اُسکی راہوں
۱۴ کو نہیں جانتے نہ اُسکے راستوں میں ٹھہرتے ہیں - خونی پو
پھٹتے ہی اُٹھتا ہے۷ اور محتاج اور مسکین کو مار ڈالتا ہے اور رات
۱۵ کے وقت پھر ڈکیت ہو جاتا ہے - زانی کی آنکھیں شام کی منتظر
رہتی ہیں۸ کیونکہ وہ کہتا ہے کسی کی آنکھ مجھے نہ دیکھے۹ اور اپنا
۱۶ مُنہہ ڈھانپ لیتا - وے اندھیرے کے وقت گھروں میں سیندھ
مارتے ہیں دن کو وے چھپے رہتے وے روشنی کو نہیں
۱۷ پہچانتے۱۰ کیونکہ سحر اُنکے لئے جیسے موت کی پرچھائیں ہے وے
۱۸ موت کے سایہ کے ہولوں کی آگاہی رکھتے ہیں - وہ پانی کی
طرح جلد رواں ہے دنیا میں اُنکا بخرہ لعنتی ہے تاکستان کی راہ
۱۹ پر اُسکی آنکھ نہ لگیگی جس طرح خشکی اور گرمی برف کے پانی
۲۰ کو غائب کراتی ہے اُسیطرح گور گنہگاروں کو فنا کرتی ہے - رحم
اُسے بھول جائیگا کیڑے اُسکو مزہ سے کھائینگے وہ پھر یاد
۲۱ نہ کیا جائیگا۱۱ بدکار درخت کی طرح توڑا جائیگا - کیونکہ وہ
بانجھ سے جو حاملہ نہیں ہوتی بدسلوکی کرتا ہے اور بیوہ سے نیکی
۲۲ نہیں کرتا - وہ زبردستوں کو اپنی توانائی سے کھینچتا ہے جب
۲۳ وہ اُٹھے تب زندگی کا بھروسا کسی کو نہیں - اگرچہ اُسے اِتنا
دیا جاوے کہ اُس پر تکیہ کرکے سلامت رہے لیکن اُس کی
۲۴ آنکھیں اُنکی راہوں پر لگی ہیں۱۲ وے سرفراز ہوتے پھر
تھوڑی مدت بعد وے نہیں ہیں اور پست کئے جاتے وے
اوروں کی طرح فنا ہو جاتے اور جیسا کہ گیہوں کی بالیں توڑی
۲۵ جاتی ہیں اُسی طور پر وے کاٹے جاتے ہیں - اور اگر یونہی
نہ ہو کون ہے جو مجھکو جھوٹھا کر سکے اور میرے سخن کو ناچیز
ٹھہراوے ✦

باب ۲۵ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا سلطنت اور
۲ مُہابت اُسی ہی کی ہیں وہ اپنے اونچے مکانوں میں صلح
۳ کراتا ہے کیا اُسکے لشکروں کا کچھ شمار ہے اور کون ہے جس پر
۴ اُسکا نور طلوع نہیں ہوتا ہے۱ پس خدا کے حضور انسان کیونکر
صادق سمجھا جاوے۲ اور وہ جو عورت سے پیدا ہوا ہے کیونکر

۷ زبور ۱۰: ۸
۸ امثال ۷: ۹
۹ زبور ۱۰: ۱۱
۱۰ یوحنا ۳: ۲۰
۱۱ امثا ۱۰: ۷
۱۲ زبور ۱۱: ۴
امثا ۱۵: ۳
۱ یعقوب ۱: ۱۷
۲ ایوب ۴: ۱۷ وغیرہ
اور ۱۵: ۱۴ وغیرہ
زبور ۱۴۳: ۲

۵ پاک ٹھہرے - دیکھو چاند بھی تو روشن نہیں ہاں ستارے
۶ اُسکی نظر میں پاک نہیں - تو کتنا کم انسان ہوگا جو ایک کیڑا
ہے۳ یا آدم زاد جو ایک کرم ہے ✦

باب ۲۶ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا - واہ تو نے اُسکی جو
۲ ناتوان تھا کیسی کمک کی تو نے اُس بازو کو جس میں زور
۳ نہ تھا کیسا سنبھالا - تو نے نادان کو کیونکر صلاح دی ہے
۴ اور تو نے کیونکر عقلمندی کو بہ کثرت ظاہر کیا - کس کے لئے
تو نے باتیں کیں اور کس کی روح ہے جو تجھ میں سے نکلی -
۵ مردے اسفل میں کانپتے ہیں سمندر کے پانی بھی اور وے
۶ جاندار جو اُن میں رہتے ہیں - پاتال اُسکے آگے ننگا ہے اور
۷ ہلاکت کی جگہہ بے پردہ ہے۱ اُسنے آسمان کو اُتر طرف سے
۸ خلو پر پھیلایا۲ اور زمین کو بے علاقہ لٹکایا - وہ اپنے گھنے
بادلوں میں پانی باندھتا ہے۳ اور اُنکے نیچے ابر نہیں پھٹتا ہے
۹ وہ اپنے تخت کا مُنہہ پھیر لیتا ہے اور بدلیوں کو اُس پر پھیلاتا
۱۰ ہے - اُسنے پانیوں کی سطح پر گرداگرد حدیں باندھیں۴ اُس
۱۱ جگہہ تک جہاں اُجالے اور اندھیرے کی تمامی ہوتی ہے اُس
کی تنبیہہ سے آسمان کے ستون کانپتے اور گھبرا جاتے ہیں
۱۲ اُسکی قدرت سے سمندر جنبش کھاتا ہے۵ اور وہ اپنی دانش
۱۳ سے اُسکا غرور دباتا ہے - اُسنے اپنی روح سے آسمانوں کو
آرائش دی ہے۶ اور اُسکے ہاتھ نے پیچیدہ سانپ کو بنایا
۱۴ ہے۷ دیکھو یہی اُسکی راہوں کے سرے ہیں لیکن اُسکے
بھید کا حال کیا ہی تھوڑا سُننے میں آتا ہے اُسکی قدرت کی
گرج کون سمجھ سکتا ہے ✦

باب ۲۷ اِس پر ایوب نے اپنی تمثیل بڑھائی اور کہا - قسم
۲ زندہ خدا کی جس نے میرا || حق لے لیا۱ اور قادر مطلق کی
۳ جس نے میری جان کو † کلپایا ہے - کہ جب تک میرا دم
مجھ میں رہیگا اور خدا ‡ کی روح میرے نتھنوں میں باقی
۴ ہوگی - میرے ہونٹھ بدگوئی نہ کرینگے اور میری زبان جھوٹھ
۵ نہ بولیگی - مجھ سے ہرگز نہ ہو کہ میں تمہیں راست گو ٹھہراؤں

۳ زبور ۲۲: ۶
۱ زبور ۱۴۸: ۸ و ۱۱
امثا ۸: ۱۱
عبر ۴: ۱۳
۲ ایوب ۹: ۸
زبور ۲۴: ۲
اور ۱۰۴: ۲ وغیرہ
۳ امثا ۳۰: ۴
۴ ایوب ۳۸: ۸
زبور ۳۳: ۷
اور ۱۰۴: ۹
امثا ۸: ۲۹
یرم ۵: ۲۲
۵ خر ۱۴: ۲۱
زبور ۷۴: ۱۳
لیع ۵۱: ۱۵
یرم ۳۱: ۳۵
۶ زبور ۳۳: ۶
۷ لیع ۲۷: ۱
|| عبرانی میں اِنصاف
۱ ایوب ۳۴: ۵
† عبرانی میں تلخ کیا۔
روت ۱: ۲۰
۲ سلا ۴: ۲۷
‡ یعنے وہ دم جو خدا نے اُس میں پھونکا تھا
پید ۲: ۷

۶ میں مرنے تک اپنی دیانت کسی کو نے لینے نہ دونگا[۲] میں اپنی صداقت کو تھامے ہوئے ہوں[۳] اور اُسے کھو نہ دونگا میرا دل جب تک زندگی ہی مجھے ملامت نہ کریگا[۴]
۷ میرا دشمن شریر کے مانند ہو اور وہ جو میری مخالفت میں اُٹھا ہی بدکار کے مانند۔
۸ کیونکہ ریاکار نے ہر چند کہ نفع حاصل کیا پر جسوقت کہ خدا اُسکی جان لیوے اُسکی اُمید کیا[۵]
۹ جب اُس پر بپت پڑے کیا خدا اُسکی فریاد سنیگا[۶]
۱۰ کیا وہ قادرِ مطلق سے محظوظ ہوگا[۷] کیا وہ سدا خدا کا نام لئے جائیگا۔
۱۱ میں خدا کے ہاتھ کی بابت تمہیں تعلیم دونگا قادرِ مطلق کے انتظام کا بھید تم سے نہ چھپاؤنگا۔
۱۲ لو تم لوگوں نے یہہ سب کچھہ دیکھا ہی پھر کیوں تم اِس طرح سراسر واہی معلوم ہوتے۔
۱۳ شریر آدمی کا یہی بخرہ ہی جو خدا کی طرف سے ملتا[۸] اور وے جو ظلم کرتے ہیں اُنکا یہی حصّہ ہی جو قادرِ مطلق کی جانب سے پاوینگے۔
۱۴ اگرچہ اُسکے فرزند بہت ہوویں تو بھی تلوار کے لئے مقرر ہیں[۹] اور اُسکی نسل روٹی سے سیر نہ ہوگی۔
۱۵ اُسکے لوگوں میں سے وے جو باقی رہینگے جب مریں تو گاڑے جائینگے مگر اُس کی بیوائیں نوحہ نہ کرینگی[۱۰]
۱۶ جو وہ خاک کی مانند روپے کے تودے لگاوے اور ہنڈول کی مانند کپڑے طیار کرے۔
۱۷ وہ تو طیار کرے پر صادق لوگ اُسے پہنینگے[۱۱] اور بےجرم آدمی چاندی بانٹ لینگے۔
۱۸ وہ پتنگے کی مانند اپنا گھر بناتا ہی اور اُس جھونپڑی کی مانند جسے چوکیدار نے بنایا[۱۲]
۱۹ وہ دولتمند ||لیٹ جائیگا پر وہ دفن نہ کیا جائیگا پلک کے مارتے ہی وہ ہی نہیں۔
۲۰ ہول پانیوں کی طرح اُسے پکڑ لیتے ہیں[۱۳] اور رات کو آندھی اُسے ناگہاں لے جاتی ہی۔
۲۱ پوربی ہوا اُسے اُڑا لے جاتی ہی سو وہ جاتا رہتا ہی وہ اُسے اُسکی جگہہ سے اُکھاڑ پھینکیگی۔
۲۲ خدا اُسپر صدمہ پہنچائیگا اور رحم نہ کریگا وہ بڑے شوق سے چاہتا کہ اُسکے ہاتھ سے بھاگ نکلے۔
۲۳ لوگ اُسپر تالیاں بجائینگے اور سیٹی بجا بجا کے اُسکی جگہہ سے دور کر دینگے ✦

۲ ایوب ۲: ۹ اور ۱۳: ۱۵
۳ ایوب ۲: ۳
۴ اعمـ ۲۴: ۱۶
۵ متی ۱۶: ۲۶ لوقا ۱۲: ۲۰
۶ ایوب ۳۵: ۱۲ زبور ۱۸: ۴۱ اور ۱۰۹: ۷ اشعیا ۱: ۲۸ اور ۲۹: ۹ میرمیاہ ۱۴: ۱۲ حزقی ۸: ۱۸ میکہ ۳: ۴ یوحنا ۹: ۳۱ یعقو ۴: ۳
۷ دیکھو ایوب ۲۲: ۲۶ و ۲۷
۸ ایوب ۲۰: ۲۹
۹ استثنا ۲۸: ۴۱ آستر ۹: ۱۰ ہوسیع ۹: ۱۳
۱۰ زبور ۷۸: ۶۴
۱۱ امثال ۲۸: ۸ واعظ ۲: ۲۶
۱۲ یسعیاہ ۱: ۸ نوحہ ۲: ۶
||یعنے مرجائیگا
۱۳ ایوب ۱۸: ۱۱

باب ۲۸

۱ یقیناً روپے کے لئے کھان ہی اور سونے کے لئے مکان جہاں سے اُسے صاف کرتے ہیں۔
۲ لوہا زمین سے نکالا جاتا ہی اور تانبا پتھر میں سے گلایا جاتا ہی۔
۳ وہ تاریکی کی حد باندھتا ہی اور اُسکے دور کے سوانے تک تلاش کرتا ہی تاریکی کے پتھروں اور موت کے سایہ تک۔
۴ بہاؤ کی بنیاد میں ||سرانغ لگاتے جو کہ پانووں کا پہچانا ہوا نہیں وے اُس میں لٹکتے ہوئے اُترتے اور آدمیوں سے الگ ہوکے ڈولتے ہوئے جاتے ہیں۔
۵ زمین جس سے خوراک پیدا ہوتی ہی سو اُسکا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ ہو جاتا ہی۔
۶ اُس کے پتھروں میں نیلم پائے جاتے ہیں اور اُس میں سونا کے ریزے ہیں۔
۷ وہ ایک راہ ہی جسے کوئی پرندہ نہیں جانتا اور گدھ کی آنکھہ نے اُسے نہیں دیکھا۔
۸ کسی طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نہیں مارا اور نہ اُس پر شیرِ ببر گذرا۔
۹ وے اپنا ہاتھہ چقمق کی چٹان پر دھرتے ہیں اور پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے ہیں۔
۱۰ وے پہاڑیاں کاٹکے ندیاں نکالتے ہیں اور اُنکی آنکھہ ہر ایک قیمتی چیز کو دیکھتی ہی۔
۱۱ وے سیلابوں کو روکتے جھرجھرانے بھی ||نہیں دیتے چھپی چیزیں روشن کر دکھاتے ہیں۔
۱۲ لیکن خرد کہاں ملتی ہی[۱] اور فہمید کا مقام کہاں ہی۔
۱۳ اِنسان اُسکی قیمت[۲] نہیں جانتا وہ زندوں کی سرزمین میں میسّر نہیں ہوتی۔
۱۴ گہراؤ[۳] کہتا ہی کہ مجھہ میں نہیں اور سمندر کہتا ہی کہ مجھہ پاس نہیں ہی۔
۱۵ کندن اُسکے لئے دیا نہیں جاتا[۴] اور اُسکی خرید کے لئے چاندی تولی نہیں جاتی۔
۱۶ اوفیر کا سونا اُسکا مول ہو نہیں سکتا اور وہ قیمتی سلیمانی یا نیلم سے خریدی نہیں جاتی۔
۱۷ سونا اور بلور اُسکے ہم قیمت نہیں ہیں جو کبھے سونے کے ظروف اُسکے بدلے میں نہ دیے جاویں۔
۱۸ مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر کیونکہ خرد کا حاصل لعلوں سے زیادہ ہی۔
۱۹ کوش کا زمرد اُسکے ہمقدر نہیں اور خالص سونے کو اُس سے کیا برابری ہی۔
۲۰ پس خرد کہاں سے آتی ہی[۵] اور فہمید کی جگہہ کدھر ہی

||یا بہم پھوٹتی ہی
||عبرانی میں آنسو بہانے
۱ ۲۰ آیت واعظ ۷: ۲۴
۲ امثا ۳: ۱۵
۳ ۲۲ آیت رومی ۱۱: ۳۳ و ۳۴
۴ امثا ۳: ۱۴ و ۱۵ اور ۸: ۱۰ و ۱۱ اور ۱۶: ۱۶
۵ ۱۲ آیت

۲۱ جس حال کہ وہ سب زندوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہی اور
۲۲ آسمان کے پرندوں سے چھپی ہی۔ ہلاکت اور موت کہتی ہیں[۶]
۲۳ کہ ہم نے اپنے کانوں سے اُسکی ناموری سُنی ہی۔ خدا اُسکی
۲۴ راہ سے واقف ہی وہ اُسکے مقام کو جانتا ہی۔ کیونکہ وہ زمین
کی انتہا تک نظر کرتا ہی اور سارے آسمان کے نیچے دیکھتا ہی[۷]
۲۵ جسوقت ہواؤں کا وزن کرتا ہی[۸] اور پانیوں کو ترازو میں
۲۶ تولتا ہی۔ جب اُسنے مینہہ کے لئے ایک قانون کیا[۹] اور برق
۲۷ اور رعد کے لئے ایک راہ ٹھہرائی۔ اُسی وقت اُسنے اُسے
دیکھا اور اُسکا بیان کیا اُسنے اُسے طیار کیا اور اُسی نے
۲۸ اُسے ڈھونڈھ نکالا۔ اور اُسنے اِنسان کو کہا کہ دیکھو خدا
کا خوف خرد ہی[۱۰] اور بدی سے دور رہنا وہی فہمید ہی +

باب ۲۹ اور ایوب نے اپنی مثل پہ پہہ بڑھایا اور کہا۔ کاشکہ
۲ میں ایسا ہوتا جیسا گذرے ہوئے مہینوں میں تھا[۱] جن
۳ دنوں میں خدا میری نگہبانی کرتا تھا جب اُسکا چراغ میرے
سر کے اُوپر روشن تھا[۲] اور اُسکی روشنی سے میں اندھیرے
۴ میں چلتا تھا۔ جیسا میں جوانی کے ایام میں تھا اور خدا کی مہربانی
۵ کا بھید[۳] میرے خیمے پر ظاہر تھا۔ جب قادر مطلق میرے ساتھ
۶ تھا اور میرے بچے میرے آس پاس تھے۔ جب میں اپنے قدموں
کو دودھ سے دھوتا تھا[۴] اور چٹان میرے لئے تیل کی ندیاں
۷ بہاتی تھی[۵] جب میں شہر میں ہوکے پھاٹک کی عدالتگاہ
۸ کو جاتا تھا اور چوک میں اپنی کُرسی کو طیار کرکے رکھتا تھا۔ تب
جوان مجھے دیکھکے چھپ جاتے تھے اور بڈھے اُٹھ کھڑے ہوتے
۹ تھے۔ رئیس بولنے سے باز رہتے تھے اور اپنا ہاتھ ہونٹھوں
۱۰ پر دھرتے تھے[۶] اُمرا چپ ہو جاتے تھے اور اُنکی زبانیں
۱۱ اُنکے تالو سے جا لگتی تھیں[۷] جسوقت کان میری سُنتا تھا
مجھے دُعا دیتا تھا اور آنکھ جب مجھے دیکھتی تھی میرے لئے
۱۲ گواہی دیتی تھی۔ کیونکہ میں نے مسکینوں کو جو نالہ کرتے تھے
رہائی دی[۸] یتیموں کو اور اُنکو جن کا کوئی مددگار نہ تھا۔
۱۳ اُسکی دعا جو ہلاک ہونے پر تھا مجھہ پر آئی اور میں نے

۶ ۱۴ آیت
۷ اشا ۱۵: ۳
۸ زبور ۱۳۵: ۷
۹ ایوب ۳۸: ۲۵
۱۰ اِست ۴: ۶ زبور ۱۱۱: ۱۰ امثا ۱: ۷ اور ۹: ۱۰ واعظ ۱۲: ۱۳
۱ دیکھو ایوب ۲۷: ۱
۲ ایوب ۱۸: ۶ زبور ۱۸: ۲۸
۳ زبور ۲۵: ۱۴
۴ پید ۴۹: ۱۱ اِست ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۴ ایوب ۲۰: ۱۷
۵ زبور ۸۱: ۱۶
۶ ایوب ۲۱: ۵
۷ زبور ۱۳۷: ۶
۸ زبور ۷۲: ۱۲ امثا ۲۱: ۱۳ اور ۲۴: ۱۱

بیوہ کے دل کو ایسا خوش کیا کہ وہ گانے لگی۔ میں نے راستبازی
۱۴ پہنی[۹] اُس سے میں آراستہ ہوا میری عدالت پیراہن
۱۵ اور پگڑی تھی۔ میں اندھوں کے لئے آنکھیں تھا[۱۰] اور لنگڑوں
۱۶ کے لئے پانو۔ میں مسکینوں کے لئے باپ تھا اور وہ معاملہ جو
۱۷ میرے جان پہچان کا نہ تھا اُسکی بھی تحقیق کرتا تھا[۱۱] میں نے
بے انصاف کی داڑھیں توڑیں[۱۲] اور اُسکے دانتوں میں
۱۸ سے لوٹ کا مال کھینچ نکالا۔ تب میں کہتا تھا کہ میں اپنے
گھونسلے میں مرونگا[۱۳] میری عمر کے دن ایسے بہت ہونگے
۱۹ جیسے ریت ہوتی ہی۔ میری جڑ[۱۴] پانیوں کے پاس پھیلی
ہوئی تھی[۱۵] اور ساری رات میری ڈالی پر اوس پڑی رہی
۲۰ میری شوکت مجھہ میں تازہ بہ تازہ تھی اور میری کمان[۱۶] میرے
۲۱ ہاتھہ میں نو بہ نو ہوئی۔ لوگ میری طرف کان رکھتے اور
منتظر رہتے تھے میری رائے کو سُنکے چپ ہو جاتے تھے
۲۲ میری باتیں سُننے کے بعد وے پھر نہ بولتے تھے بلکہ میرا کلام
۲۳ اُن پر ٹپکتا رہا۔ وے میری راہ یوں تکتے تھے جیسے کوئی
مینہہ کا اِنتظار کرے وے کھولکے اپنا مُنہہ پسارتے تھے جیسے
۲۴ کوئی آخری مینہہ کے لئے[۱۷] مُنہہ کھولے۔ اگر میں اُن پر
ہنستا تھا وے یقین نہ لاتے تھے وے میرے چہرے کا
۲۵ نور گرا نہ دیتے تھے۔ میں اُنکے لئے راہ چنتا اور سردار بن
بیٹھتا تھا بلکہ اُس بادشاہ کی مانند جو لشکر میں ہی اور اُس
شخص کی طرح جو غمگینوں کو تسلی دیوے میں اُنکے درمیان
گزران کرتا تھا +

باب ۳۰ اب تو وے جو مجھہ سے کم عمر ہیں مجھہ سے ٹھٹھولیاں
کرتے ہیں جنکے باپ دادے ایسے تھے کہ مجھے ننگ آتا تھا کہ
۲ وے میرے گلّے کے کتّوں کے ساتھہ بیٹھیں۔ اُنکے ہاتھوں
۳ کے زور سے مجھے کیا فائدہ تھا جن کی عمر اُتر گئی۔ تنگی سے
اور محتاجی سے وے بھوکھوں مرتے تھے کل کی رات
۴ بیابان میں اور قدیم ویرانہ میں بھاگتے پھرتے تھے۔ وے
جھاڑی سے لونیا اور رتمہ کی جڑیں اپنے کھانے کے لئے

۹ اِست ۲۴: ۱۳ زبور ۱۳۲: ۹ یسعیاہ ۵۹: ۱۷ اور ۶۱: ۱۰ افس ۶: ۱۴ وغیرہ
۱۰ اِستثنا ۵: ۸ گن ۱۰: ۳۱
۱۱ امثا ۲۹: ۷
۱۲ زبور ۵۸: ۶ امثا ۳۰: ۱۴
۱۳ زبور ۳۰: ۶
۱۴ ایوب ۱۸: ۱۶
۱۵ زبور ۱: ۳ یرم ۱۷: ۸
۱۶ پید ۴۹: ۲۴
۱۷ ذکر ۱۰: ۱

۵ روٹی کے بدلے اُکھاڑتے تھے۔ وے لوگوں کے درمیان سے
رگیدے جاتے وے اُنکے پیچھے شور کرتے تھے جیسے چور کے
۶ پیچھے کرتے ہیں۔ وے وادیوں کے کڑاڑوں میں رہتے
۷ تھے زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں۔ وے جھاڑیوں
کے درمیان رینگتے تھے اور کانٹوں کے تلے وے اِکٹھے ہوتے
۸ تھے۔ وے بیوقوفوں کے لڑکے تھے گمناموں کے فرزند وے
۹ ملک سے خارج گئے ہوئے تھے۔ اور اب میں اُنکا راگ ہوں[۱]
۱۰ اب میں اُنکی کہاوت ہوں۔ وے مجھہ سے گھن کھاتے ہیں
وے مجھہ سے دور بھاگتے ہیں اور میرے مُنہہ پر تھوکنے سے
۱۱ باز نہیں رہتے ہیں[۲]۔ اُن میں سے ہر ایک اپنی باگ چھوڑتا
اور مجھہ کو دُکھہ دیتا ہی اُنہوں نے میرے آگے مُنہہ سے لگام
۱۲ بھی نکال ڈالی۔ اِنکے بچے میرے دہنے ہاتھہ کھڑے ہوتے
ہیں اور میرے پانوؤں کو ٹھیل دیتے ہیں اور اپنی خرابی کی راہیں
۱۳ کو مجھہ تک نکالتے ہیں[۳]۔ وے میرے راستے کو بگاڑتے ہیں
اور وے لوگ مجھے ٹھوکر کھلاتے ہیں جو آپ لاچار بیکس ٹھہرے
۱۴ ہیں۔ وے گویا بڑے درار کی راہ سے ہوکے مجھہ پر اُتر
پڑتے ہیں آندھی کی آڑ میں وے مجھہ پر جھونک کھاکے گرتے
۱۵ ہیں۔ ہولوں نے مجھہ پر غلبہ کیا ہی وے ہوا کے مانند ہیں
کہ میرا جی اُن سے سکڑا جاتا ہی میری عافیت بدلی کی طرح
۱۶ پراگندہ ہوئی جاتی ہی۔ اب تو میرا جی مجھہ میں گھل کے بہہ
۱۷ جاتا ہی اور مصیبت کے ایام نے مجھے گھیر لیا۔ میری ہڈیاں رات
۱۸ کو مجھہ میں دھنستی ہیں اور + میرے نسوں کو آرام نہیں مرض
کی شدّت سے میرا اور صورت کا پیراہن ہو گیا ہی وہ میرے
۱۹ قبا کے گریبان کی مانند میرے گلے پر گرداگرد لگ گیا ہی اُس
نے مجھے کیچڑ میں ڈال دیا اور میں خاک اور راکھہ سا ہو گیا
۲۰ میں تجھہ سے فریاد کرتا ہوں اور تو نہیں سُنتا میں تیرے
۲۱ آگے کھڑا ہوتا ہوں اور تو میری طرف مُنہہ نہیں کرتا۔ تو مجھہ پر
بے رحمی کرتا ہی تو آپ اپنے زور آور ہاتھہ سے میرا مخالف
۲۲ ہوتا ہی۔ تو مجھے ہوا پر چڑھا کے لے جاتا ہی اور میری [۱]ماہیت

۱ ایوب ۱۷: ۶ زبور ۳۵: ۱۵ اور ۶۹: ۱۲ نوحہ ۳: ۱۴ او ۶۳
۲ گن ۱۲: ۱۴ اِست ۲۵: ۹ یسع ۵۰: ۶ متی ۲۶: ۶۷ اور ۲۷: ۳۰
۳ ایوب ۱۹: ۱۲
۱ یا عقلمندی

۲۳ کو برباد کرتا ہی۔ مجھہ کو یقین ہی کہ تو مجھہ کو موت کے یہاں
لے جائیگا اور اُس گھر میں جو ہر ایک جاندار کے لئے ٹھہرایا
۲۴ گیا ہی[۴] پہنچاویگا۔ لیکن جب وہ ہاتھہ بڑھاوے منتیں
کچھہ کام نہ آوینگی جنہیں وہ ہلاک کرے اُنکا نالہ عبث ہی۔
۲۵ کیا میں اُسکے لئے جس کی مصیبت کی نوبت آئی نہیں رویا[۵]
۲۶ کیا میں نے مسکین کے لئے غم نہیں کھایا۔ میں نے نیک بختی
کا اِنتظار کیا[۶]۔ تب بدبختی آئی میں روشنی کی راہ دیکھتا تھا
۲۷ پر تاریکی پڑی۔ میری انتڑیاں اُبلتی ہیں اور تھمتی نہیں
۲۸ مصیبت کے دن مجھہ سے آملے ہیں۔ باوجودیکہ دھوپ
کا جلا نہیں لیکن میں سیاہ ہوکے چلتا میں نے کھڑے ہوکے
۲۹ دنگل میں نالہ کیا۔ میں اژدہوں کا بھائی ہوا اور شتر مرغوں
۳۰ کا ہمنشین ہوا[۷]۔ میرا چمڑا میرے تن پر کالا ہو گیا[۸]۔ اور
۳۱ میری ہڈیاں گرمی سے جل گئیں[۹]۔ میری بربط سے نوحہ کی
صدا نکلتی ہی میری بانسری سے ماتم کرنیوالوں کی آواز
آتی ہی ❊

باب ۳۱ میں نے اپنی آنکھوں سے[۱] عہد باندھا تھا پھر میں
۲ کنواری عورت پر کیونکر نظر کروں کیونکہ اُوپر سے خدا کیطرف
سے کونسا بخرہ[۲] آتا ہی اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کونسی
۳ میراث دیتا ہی۔ کیا شریروں کے لئے ہلاکت اور بدکرداروں
۴ کے لئے خارج کرنا نہیں ہی۔ کیا وہ میری راہوں کو نہیں
۵ دیکھتا[۳] اور میرے سب قدم شمار نہیں کرتا ہی۔ اگر میں نے
نااِنصافی میں قدم مارا اور اگر میرے پانوؤں دغا کی راہ پر
۶ دوڑے ہوں۔ تو وہ مجھے سچّی ترازو میں تولے اور خدا میری
۷ دیانتداری کو دریافت کرے۔ اگر میرا قدم رستے سے پھرا
ہو اور میرا دل میری آنکھوں کی پیروی میں چلا ہو[۴]۔ اور
۸ میرے ہاتھوں میں جھوٹ لگی ہو۔ تو میں بوؤں اور دوسرا
۹ کھاوے[۵] اور میری [۱]کھیتی اکھاڑ پھینکی جاوے۔ اگر
میرا دل کسی عورت سے فریفتہ ہوا ہو اور میں اپنے پڑوسی
۱۰ کے دروازے پر گھات میں بیٹھا۔ تو میری جورو دوسرے

۴ عبر ۹: ۲۷
۵ زبور ۳۵: ۱۳ و ۱۴ روم ۱۲: ۱۵
۶ یرم ۸: ۱۵
۷ زبور ۱۰۲: ۶ میکہ ۱: ۸
۸ زبور ۱۱۹: ۸۳ نوحہ ۴: ۸ اور ۵: ۱۰
۹ زبور ۱۰۲: ۳

۱ متی ۵: ۲۸
۲ ایوب ۲۰: ۲۹ اور ۲۷: ۱۳
۳ ۲ توا ۱۶: ۹ ایوب ۳۴: ۲۱ امثا ۵: ۲۱ اور ۱۵: ۳ یرم ۳۲: ۱۹
۴ دیکھو گن ۱۵: ۳۹ واعظ ۱۱: ۹ حزق ۶: ۹ متی ۵: ۲۹
۵ احبا ۲۶: ۱۶ اِست ۲۸: ۳۰ و ۳۸ وغیرہ
۱ یا نسل

۱۱ کے لئے چکی پیسے اور غیر لوگ اُسپر جھکیں[۶] کہ یہہ بڑا گناہ ہی ہاں یہہ وہ بدکاری ہی کہ ضرور ہی کہ حاکمان اُسکی سزا دیویں[۷]

۱۲ یہہ ایک آگ ہی جو بھسم کرکے ستیاناس کرتی ہی اور میرے سارے حاصل کو کھو دیتی ہی۔

۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا خادمہ کے مقدمے کو جسوقت وے مجھہ سے جھگڑتے تھے طرح دیا

۱۴ پس جسدم خدا اُٹھہ کھڑا ہووے میں کیا کروں اور جب وہ تجویز کرنے لگے تو میں اُسکو کیا جواب دونگا[۸]

۱۵ کیا جس نے مجھے رحم میں ڈالا اُسے بھی نہیں بنایا[۹] اور کیا ایک ہی نے ہمکو پیٹ میں پیدا نہیں کیا ہی۔

۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُسکے مطلب سے ناامید کیا یا میں نے بیوؤں کی آنکھوں کو کھو دیا۔

۱۷ یا اپنا نوالہ آپ ہی اکیلا کھایا اور یتیم کو اُس میں سے کھانے نہ دیا

۱۸ (کیونکہ میری لڑکائی سے وہ میرے ساتھہ یوں پلا تھا جیسے باپ کے ساتھہ پلتے ہیں اور میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے اُسکا رہنما ہوا)[۱۰]

۱۹ اگر میں نے کسی کو کپڑے کے نہونے سے مرتے دیکھا یا کسی مسکین کو ننگا پایا۔

۲۰ اگر اُسکی کمر نے مجھکو دعا نہ دی[۱۱] اور اگر اُسنے میری بھیڑوں کی اُون سے گرمی نہ پائی۔

۲۱ اگر میں نے یتیم پر ہاتھہ اُٹھایا[۱۲] جسوقت میں نے دیکھا کہ جو عدالت گاہ میں ہی سو میرا طرفدار ہی۔

۲۲ تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جاوے ہاں بازو کی ہڈی بھی ٹوٹ جاوے۔

۲۳ کیونکہ خدا کیطرف سے ہلاکت میرے لئے دہشت کا باعث تھی[۱۳] اور اُسکی خداوندی کے سبب سے میں برداشت نہ کر سکا۔

۲۴ اگر میں نے سونے پر اعتماد رکھا اور چوکھے سونے کو کہا تو میری ماے اُمید ہی[۱۴]

۲۵ اگر میں اِس سبب سے خوشوقت ہوتا کہ میرا مال فراوان ہوا[۱۵] اور میرے ہاتھہ نے بہت حاصل کیا تھا۔

۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاہ کی جب چمکتا رہا یا چاند پر جسوقت وہ جھلک کے ساتھہ چلتا تھا[۱۶]

۲۷ اور میرا دل چپکے فریفتہ ہوا ہو اور میرے مُنہہ نے میرے ہاتھہ کو چوما ہو۔

۲۸ تو یہہ بھی وہ بدکاری ہی جسکی سزا ضرور ہی کہ حاکم دیوے[۱۷] کیونکہ اِس تقصیر سے میں نے خدا کا جو اُوپر ہی اِنکار کیا۔

۲۹ اگر میں اپنے دشمن کی ہلاکت سے شادمان ہوا[۱۸] یا جب اُسپر بلا نازل ہوئی میرا دل پھول اُٹھا۔

۳۰ پر میں نے اپنے مُنہہ کو ہرگز پروانگی نہ دی کہ اُسکی جان کے لئے لعنت کی آرزو کرکے[۱۹] گنہگار ہو۔

۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے کہ کون ہی جسے اُسکا گوشت میسّر نہیں ہوتا اور اُس سے سیر نہیں ہو جاتا۔

۳۲ مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نہ پڑا[۱۹] میں نے راہ میں اُسکے لئے دروازہ کھولا۔

۳۳ اگر میں نے آدم[۲۰] کی طرح اپنے گناہ کو ڈھانپا ہو اور اپنی بدکاری[۲۱] اپنے سینے میں چھپائی ہو۔

۳۴ یا میں بڑی گروہ سے ڈر گیا[۲۲] یا قبائل کی حقارت سے میں نے دہشت کھائی اور میں چپ ہو رہا اور دروازے سے باہر نہ گیا۔

۳۵ کاش کہ میری کوئی سُنے[۲۲] دیکھو اسپر میرا دستخط ہی کاش کہ قادر مطلق مجھہ کو جواب دیتا[۲۳] اور میرا دشمن اپنا دعوی قلمبند کرتا۔

۳۶ بیچ بیچ میں اُسے اپنے کاندھے پر دھرتا اور کلاہ کی مانند اُسے اپنے سر پر باندھتا۔

۳۷ میں اپنے ہر ایک قدم کا اُسے حساب دیتا میں شاہزادے کے مانند اُس پاس جاتا۔

۳۸ اگر میری زمین مجھہ پر فریاد کرتی یا اُس کی ریگھاریاں باہم روتیں۔

۳۹ اگر میں نے اُسکے پھل کھائے اور قیمت نہ دی[۲۴] یا اُنکے مالکوں کی جان میرے ظلم سے نکل گئی ہو[۲۵]

۴۰ تو گیہوں کی جگہہ اونٹکٹارے[۲۶] اُگیں اور جو کے عوض تلخ دانے ہوویں ایوب کی باتیں تمام ہوئیں۔

باب ۳۲

اب یے تینوں مرد ایوب کو جواب دینے سے باز آئے

۲ اِسلئے کہ وہ اپنی نظر میں صادق ٹھہرا[۱] تب الیہو بن برکی ایل بوزی کا جو رام کے خاندان سے تھا غصّہ بھڑکا اُسکا غصّہ ایوب پر بھڑکا اِسلئے کہ اُسنے اپنے کو خدا سے زیادہ صادق ٹھہرایا تھا۔

۳ اور اُسکے تینوں دوستوں پر بھی اُسکا غضب بھڑکا اِسلئے کہ اُنہوں نے جواب نہ پایا تھا تو بھی ایوب کو گنہگار ٹھہرایا۔

۴ الیہو جب تک کہ ایوب کہہ چکا چپکا رہا کیونکہ وے عمر میں اُس سے بڑے تھے

۵ جب الیہو نے دیکھا کہ اُن تین شخصوں

۶ کے مُنہہ میں جواب نہ رہا تو اُسکے قہر کی آگ سُلگی۔ اور برکی ایل
بوزی کے بیٹے اِلیہو نے جواب دیا اور کہا میں جوان ہوں
اور تم بہت بوڑھے ۳ اِسلئے میں ڈرتا تھا اور میں نے
۷ جُرات نہ کی کہ اپنی رائے تم پر ظاہر کروں۔ میں نے کہا کہ
چاہیئے کہ دنی لوگ بولیں اور وے جو بہت بوڑھے ہیں دانش
۸ کی بات سکھلاویں۔ لیکن اِنسان میں روح ہی قادر مطلق
۹ || اپنے دم سے اُنہیں فہمید بخشتا ہی ۴ بزرگ لوگ ہمیشہ
دانشمند نہیں ہوتے ۵ اور بوڑھے ہمیشہ اِنصاف سے آگاہی
۱۰ نہیں رکھتے۔ اِسلئے میں نے کہا کہ میری سُنو میں بھی اپنی
۱۱ رائے ظاہر کرونگا۔ دیکھو تمہارے بولنے تک اِنتظار میں رہا
۱۲ جب تک تم باتیں نکالتے رہے تمہارا مباحثہ سُنتا گیا ہاں
میں قصداً تمہارے ساتھ لگا رہا اور دیکھو تم میں ایک نہیں
۱۳ جو ایوب کو قائل کرتا اور اُس کی باتوں کا جواب دیتا۔ نہ
ہووے کہ تم کہو ہم تو دانش کا بھید پا گئے ۶ خدا نے اُسکو
۱۴ دھکیل دیا ہی اِنسان نے نہیں۔ اُسنے تو مجھہ سے بحث
۱۵ نہیں کیا اور میں تمہارا سا جواب اُسے نہ دونگا۔ وے
حیران رہ گئے اور کچھہ جواب نہ دیا وے بولنے سے باز رہے
۱۶ میں منتظر رہا لیکن وے بولے نہیں چُپ ہوکے کھڑے رہے
۱۷ اور کچھہ جواب نہ دیا۔ تب میں نے کہا میں بھی اپنی باری
۱۸ پر جواب دونگا میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا۔ کہ مجھہ میں
مضامین بھرے ہوئے ہیں وہ روح جو مجھہ میں ہی مجھے مجبور
۱۹ کرتی ہی۔ دیکھو میرا پیٹ بند کی ہوئی مَے کی مانند ہی
۲۰ وہ نئی مَے کی مشکوں کیطرح پھٹنے پر ہی۔ میں بولونگا تاکہ میں
آرام پاؤں میں اپنے لبوں کو کھولونگا اور جواب دونگا۔
۲۱ ایسا نہ ہووے کہ میں کسی آدمی کے ظاہر حال پر نگاہ کروں ۷
۲۲ یا کسی شخص سے خوشامدی کی طرح خطاب کروں۔ کیونکہ
میں خوشامدی کی باتیں کہنے نہیں جانتا اگر ایسا کروں
تو میرا بنانیوالا مجھہ کو جلد اُٹھالے جائیگا ✤

باب ۳۳ اِسلئے ای ایوب میرا کلام سُن لے اور میری ساری

۳ ایوب ۱۵: ۱۰
|| یا الہام سے
۴ اسلا ۳: ۱۲
اور ۴: ۲۹
ایوب ۳۵: ۱۱
اور ۳۸: ۳۶
امثا ۲: ۶
واعظ ۲: ۲۶
دان ۱: ۱۷
اور ۲: ۲۱
متی ۱۱: ۲۵
یعق ۱: ۵
۵ اقرن ۱: ۲۶
۶ یرم ۹: ۲۳
اقرن ۱: ۲۹
۷ احبار ۱۹: ۱۵
اِست ۱: ۱۷
اور ۱۶: ۱۹
امثا ۲۴: ۲۳
متی ۲۲: ۱۶

باتوں پر کان دھر۔ دیکھہ میں نے اپنا مُنہہ کھولا اور میری ۲
زبان میرے مُنہہ کے درمیان سخن آرائی پر ہی۔ میری باتیں ۳
میرے دل کی راستی سے نکلینگی اور میرے ہونٹھہ معرفت
کی صریح باتیں سُناوینگے۔ خدا کی روح نے مجھکو بنایا ہی اور ۴
قادر مطلق کے دم نے مجھکو زندگی بخشی ہی ۱ اگر تو مجھے جواب ۵
دے سکتا تو میرے سامھنے اپنی باتوں کو ترتیب دے اور
کھڑا ہو۔ دیکھہ میں تیرے کہنے کے مطابق || خدا کی طرف سے ۶
حاضر ہوں ۲ میں بھی مٹی سے بنا ہوں۔ دیکھہ میرا رُعب ۷
تجھے ہراساں نہ کریگا ۳ اور میرا ہاتھہ تجھہ پر بھاری نہ ہوگا
فی الواقع تو نے || میرے سُنتے ہوئے کہا ہاں میں نے ۸
تیری آواز سُنی جو یہہ باتیں کہتی تھی۔ میں پاک ہوں گناہ ۹
سے مبرا اور صاف ہوں ۴ مجھہ میں بدی نہیں۔ دیکھہ ۱۰
اُسنے مجھہ سے جھگڑنے کا دانو پایا ہی وہ مجھے اپنا دشمن جانتا
ہی ۵ وہ میرے پانوں کو کاٹھہ میں ڈالتا ہی ۶ اور میری ساری ۱۱
راہوں کو دیکھتا رہتا ہی۔ دیکھہ اِس بات میں تو منصف ۱۲
نہیں ہی میں تجھے جواب دیتا ہوں کہ خدا اِنسان سے بڑا
ہی۔ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہی ۸ وہ اپنے سب کاروبار ۱۳
کا بھید کسی سے نہیں کہتا۔ کیونکہ خدا ایک بار بولتا ہی بلکہ ۱۴
دو بار ۹ اگر آدمی شنوا نہ ہوا ہو۔ خواب میں ۹ رات کی رویا ۱۵
میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہی اور وے بچھونے
پر سوتے ہیں۔ اُسوقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہی ۱۰ ۱۶
اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہی۔ تاکہ آدمی کو اُسکے ۱۷
کام سے باز رکھے اور غرور کو اِنسان سے چھپا دے۔ وہ ۱۸
اُسکی روح کی نگہبانی کرتا ہی کہ گڑھے میں نہ گرے اور
اُسکی جان کی کہ وہ تلوار سے نہ نکلے۔ پھر وہ اپنے بستر پر ۱۹
درد سے تنبیہہ پاتا ہی جسوقت اُسکی || ساری ہڈیوں میں
سخت درد ہو۔ ایسا کہ اُسکا جی روٹی سے اور اُسکی روح ۲۰
نفیس کھانے سے نفرت رکھتی ہی ۱۱ اُسکا گوشت سوکھہ ۲۱
جاتا ہی ایسا کہ وہ دکھا نہیں جاتا اور اُسکی ہڈیاں جو

۱ پید ۲: ۷
|| یا جیسا تو ہی ویسا میں بھی خدا سے ہوں
۲ ایوب ۹: ۳۴ و ۳۵
اور ۱۳: ۲۰ و ۲۱
اور ۳۱: ۳۵
۳ ایوب ۹: ۳۴
اور ۱۳: ۲۱
|| عبرانی میں میرے کانوں میں
۴ ایوب ۹: ۱۷
اور ۱۰: ۷
اور ۱۱: ۴
اور ۱۶: ۱۷
اور ۲۳: ۱۰ و ۱۱
اور ۲۷: ۵
اور ۲۹: ۱۴
اور ۳۱: ۱
۵ ایوب ۱۳: ۲۴
اور ۱۶: ۹
اور ۱۹: ۱۱
۶ ایوب ۱۳: ۲۷
اور ۱۴: ۱۶
اور ۳۱: ۴
۷ یسع ۴۵: ۹
۸ ایوب ۴: ۵
زبور ۶۲: ۱۱
۹ گن ۱۲: ۶
ایوب ۴: ۱۳
۱۰ ایوب ۳۶: ۱۰ و ۱۵
|| عبرانی میں ہڈیوں کی کثرت میں
۱۱ زبور ۱۰۷: ۱۸

۲۲ دکھائی نہیں دیتی تھیں اُبھری ہوئی معلوم ہوتیں ہیں۔ سو اُسکی جان گور کے نزدیک اور اُسکی زندگی ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتی۔ ۲۳ وہاں اگر اُسکے ساتھ کوئی پیغمبر ہووے یا کوئی تعبیر کرنیوالا اگرچہ ہزار پیچھے ایک ہو جو انسان کو اُسکا فرض صداقت کی بابت بتاوے۔ ۲۴ تو وہ اُسپر رحم کرتا ہی اور کہتا ہی کہ اُسے گڑھے میں گرنے سے بچالے کہ مجھے کفارہ ملا ہی۔ ۲۵ تب اُسکا جسم لڑکے کے جسم سے ملائم تر ہوگا وہ اپنی جوانی کے ایام کو پھر دیکھیگا۔ ۲۶ وہ خدا سے دُعا مانگیگا اور وہ اُسپر مہربانی فرماویگا وہ خوشی سے اُسکا منہہ دیکھیگا وہ انسان کو اُسکی راستبازی کا اجر دیگا۔ ۲۷ ایسا شخص آدمیوں کے روبرو کہیگا کہ میں نے گناہ کیا[۱۲] اور جو حق تھا اُسکے برخلاف کیا پر اُسنے مجھہ سے اُسکا بدلا نہ لیا[۱۳]۔ ۲۸ اُسنے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا[۱۴] بلکہ میری جان اُجالا دیکھتی ہی۔ ۲۹ دیکھو یہہ سب کام خدا انسان کے لئے دو بار بلکہ تین بار کرتا۔ ۳۰ تاکہ اُسکی جان گڑھے سے نکال لیوے کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ہووے[۱۵]۔ ۳۱ کان دھر اَی ایوب اور میری سُن چپکا رہ تو میں بولونگا۔ ۳۲ اگر تجھے کچھہ کہنا ہی تو جواب دے باتیں کہہ کہ میں تیری صداقت ظاہر کرنے چاہتا ہوں۔ ۳۳ اور نہیں تو میری سُن خاموشی اختیار کر اور میں تجھے دانائی سکھلاؤنگا[۱۶]۔ +

باب ۳۴

اِس سب پر الیہو نے || یہہ بڑھایا اور کہا۔ ۲ اَی خردمندو میری باتیں سنو اَی اہل عرفان میری طرف کان دھرو۔ ۳ کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ہی[۱] جسطرح سے || منہہ کھانے کی چیزوں کو چکھتا ہی۔ ۴ آؤ ہم اپنے لئے وہ جو راست ہی اختیار کریں آؤ ہم آپس میں نیک و بد کا امتیاز کریں۔ ۵ ایوب نے تو کہا ہی میں صادق ہوں[۲] اور خدا نے میرا حق لے لیا ہی[۳]۔ ۶ کیا میں اپنے حق کی بابت جھوٹھہ بولوں اُسکے تیر سے میرا زخم کاری ہی[۴] اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی۔ ۷ کون آدمی ایوب سا ہی جو استہزا کو پانی کی مانند پیتا ہی[۵]۔ ۸ اور بدکاروں کے ہمراہ ہوکے ٹہلتا ہی اور شریر لوگوں کے ساتھہ چلتا ہی۔ ۹ کیونکہ اُسنے کہا کہ انسان کو کچھہ فائدہ نہیں اگرچہ وہ خدا سے دل لگاوے[۶]۔ ۱۰ اِسواسطے اَی || صاحبان دانش تم سُن رکھو خدا سے ہرگز نہیں ہوسکتا ہی کہ وہ شرارت کرے[۷] اور یہہ کبھی نہیں کہ قادر مطلق بدکار بنے۔ ۱۱ کیونکہ وہ ہر ایک آدمی کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا[۸] اور ہر انسان سے اُسکی چال کے موافق سلوک فرماتا۔ ۱۲ یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا اور قادر مطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا[۹]۔ ۱۳ اُسکو کس نے زمین پر حکومت بخشی اور کس نے ساری دنیا کا بندوبست کیا۔ ۱۴ اگر وہ اُسکو خیال کرے اور اپنی روح اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے[۱۰]۔ ۱۵ تو سارے بشر ایک ساتھہ فنا ہونگے اور انسان مٹی میں پھر مل جائیگا[۱۱]۔ ۱۶ سو اگر تجھہ میں فہم ہی تو یہہ سُن رکھہ اور میری آواز اور کلام پر کان دھر۔ ۱۷ کیا وہ جو راستی کا دشمن ہی حکمرانی کریگا[۱۲] اور کیا تو چاہتا ہی کہ اُسکو جو سراپا انصاف ہی الزام دے۔ ۱۸ کیا کسی بادشاہ سے کہنا کہ تو || شریر ہی درست ہی یا شاہزادوں سے کہ تم کافر ہو[۱۳]۔ ۱۹ لیکن وہ شاہزادوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں کرتا[۱۴] اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ منہہ نہیں لگاتا کیونکہ وے سب کے سب اُسکے ہاتھہ کی کارگیری[۱۵] ہیں۔ ۲۰ وے ایک دم میں مرجاتے ہیں آدھی رات کو وے گھبرا جاتے ہیں اور جلتے رہتے[۱۶] اور وے جو زبردست ہیں بغیر ہاتھہ کے زور کئے ہوئے مارے پڑتے ہیں۔ ۲۱ کیونکہ اُسکی آنکھیں انسان کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اُنکی ساری روشوں پر نظر کرتا ہی[۱۷]۔ ۲۲ کوئی تاریکی نہیں ہی نہ موت کا سایہ ہی جہاں بدکاری کرنیوالے آپ کو چھپا سکیں[۱۸]۔ ۲۳ وہ انسان پر زیادہ عیب نہیں لگاتا کہ وہ خدا کے حضور عدالت میں جاسکے۔ ۲۴ وہ || بغیر ڈھونڈھے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا اور اُنکی جگہہ دوسروں کو نصب کریگا[۱۹]۔ ۲۵ کیونکہ وہ اُنکے کاموں کو جانتا ہی وہ

۱۲ ۱سمو ۱۲: ۱۳ اشا ۲۸: ۱۳ لوقا ۱۵: ۲۱ ۱یوحنا ۱: ۹ ۱۳ اردم ۶: ۲۱ ۱۴ اپیر ۲۸: ۱۷ ۱۵ ۲ و ۱۵ آیت زبور ۵۶: ۱۳ ۱۶ زبور ۳۴: ۱۱

|| عبرانی میں جواب دیا ۱ ایوب ۶: ۳۰ اور ۱۲: ۱۱ || عبرانی میں تالو ۲ ایوب ۳۳: ۹ ۳ ایوب ۲۷: ۲ ۴ ایوب ۶: ۴ ۵ ایوب ۱۵: ۱۶

۶ ایوب ۹: ۲۲ و ۲۳ و ۳۰ اور ۳۵: ۳ ملا ۳: ۱۴ || عبرانی میں صاحبان دل ۷ پید ۱۸: ۲۵ استث ۳۲: ۴ ۲ توا ۱۹: ۷ ایوب ۸: ۳ اور ۳۶: ۲۳ زبور ۹۲: ۱۵ روم ۹: ۱۴ ۸ زبور ۶۲: ۱۲ امثا ۲۴: ۱۲ یرم ۳۲: ۱۹ حزق ۳۳: ۲۰ متی ۱۶: ۲۷ روم ۲: ۶ ۲ قرن ۵: ۱۰ ۱ پطر ۱: ۱۷ مکاش ۲۲: ۱۲ ۹ ایوب ۸: ۳ ۱۰ زبور ۱۰۴: ۲۹ ۱۱ پید ۳: ۱۹ واعظ ۱۲: ۷ ۱۲ پید ۱۸: ۲۵ ۲ سمو ۲۳: ۳ || عبرانی میں بلیعال ۱۳ اخر ۲۲: ۲۸ ۱۴ است ۱۰: ۱۷ ۲ توا ۱۹: ۷ اعما ۱۰: ۳۴ روم ۲: ۱۱ گلت ۲: ۶ افس ۶: ۹ قلس ۳: ۲۵ ۱ پطر ۱: ۱۷ ۱۵ ایوب ۳۱: ۱۵ ۱۶ اخر ۱۲: ۲۹ و ۳۰ ۱۷ ۲ توا ۱۶: ۹ ایوب ۳۱: ۴ زبور ۳۴: ۱۵ امثا ۵: ۲۱ اور ۱۵: ۳ یرم ۱۶: ۱۷ اور ۳۲: ۱۹ ۱۸ زبور ۱۳۹: ۱۲ عمو ۹: ۲ و ۳ عبر ۴: ۱۳ || یا بیشمار ۱۹ دان ۲: ۲۱

رات کو اُنہیں اُلٹ دیتا ہی اور وے روندے جاتے ہیں۔
۲۶ اِسلئے کہ وے شریر ہیں وہ اُنکو سب کے دیکھتے ہوئے پٹک
۲۷ دیتا ہی۔ کیونکہ وے اُسکی پیروی سے پھر گئے تھے[۲۰] اور اُسکی
۲۸ راہوں کی طرف دھیان نہ کیا[۲۱] یہانتک کہ اُنکے سبب مسکینوں
کی فریاد اُس تک پہنچی[۲۲] اور مظلوموں کا نالہ اُسکے سُننے میں
۲۹ آیا[۲۳] جب وہ چین دیتا ہی کون کسی کو بے آرام کریگا اور
جب وہ اپنا مُنہہ چھپاوے کِس کا مقدور ہی کہ اُسے
۳۰ دیکھے گروہ ہووے یا کوئی اکیلا۔ تاکہ شریر آدمی سلطنت
۳۱ نہ کرے اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنساوے[۲۴] بلکہ
مناسب یوں ہی کہ خدا سے کہیئے میں نے تنبیہہ پائی ہی میں
۳۲ پھر فساد نہ کرونگا[۲۵] اگر میری نظر سے کچھہ غائب رہا ہو تو
اُسے مجھے دکھلا اگر میں نے بدکاری کی ہو تو میں پھر نہ
۳۳ کرونگا کیا وہ تیری دانش کے مطابق ہووے وہ تجھے
اُسکا ثمرہ دیگا خواہ تو نامنظور کرے خواہ منظور کرے نہ کہ
۳۴ میں سو وہ بات کہہ جسے تو جانتا ہی۔ اب وے جو ۱۱اہلِ فہم
ہیں مجھہ سے کہیں اور جو دانشمند انسان ہی مجھہ سے سنے۔
۳۵ ایوب نے نادانستگی سے کہا ہی[۲۶] اور اُسکا کلام بیوقوفانہ
۳۶ ہی۔ ۱۱میری آرزو یہہ ہی کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے اِسلئے
۳۷ کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا ہی۔ کیونکہ وہ اپنے گناہوں
پر بغاوت بڑھاتا ہی وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہی اور
خدا کے برخلاف اپنی باتیں زیادہ کرتا ہی +

باب ۳۵

اِلیہو نے علاوہ اُسکے یہہ کہا اور یوں بولا کیا تو
۲ اِسے واجب جانتا ہی جو تو نے کہا کہ میری صداقت خدا کی
۳ صداقت سے زیادہ ہی۔ تو جو کہتا ہی مجھہ کو کیا نفع اور
اور میں اُس سے کیا فائدہ پاؤں جو گناہ نہیں کیا ہوتا[۱]
۴ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا اور تیرے ساتھہ تیرے
۵ رفیقوں کو بھی[۲] آسمانوں پر نظر کر اور دیکھہ[۳] بادلوں پر جو تجھہ
۶ سے کہیں بلند ہیں نگاہ کر۔ اگر تو خطا کرے تو اُسپر کیا لگتا
ہی[۴] اگر تیرے گناہ فراواں ہوویں تو اُسکے یہاں کیا پہنچتا
۷ ہی۔ اگر تو صادق ہووے تو اُسے کیا بخشتا ہی یا وہ تیرے
۸ ہاتھہ سے کیا پاتا[۵] تیری شرارت سے ضرر اُسکو ہی جو تیرا سا
۹ اِنسان ہو اور تیری صداقت سے آدمزاد کو نفع ہی۔ لوگ
تو ظلم کی فراوانی سے مظلوموں کو رُلاتے ہیں[۶] وے
۱۰ زبردستوں کے ہاتھہ کے باعث نالہ کرتے ہیں۔ لیکن کوئی
نہیں کہتا ہی کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ہی[۷] جس سے رات
۱۱ کو بھی گیت گانے کی نوبت ہوتی[۸] جو میدان کے چرندوں
سے ہم کو زیادہ سکھلاتا ہی[۹] اور آسمان کے پرندوں سے
۱۲ ہمیں زیادہ دانشمند کرتا ہی۔ وے چلاتے ہیں پر وہ اُن
۱۳ بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا[۱۰] یقیناً
خدا بےمعنی نالوں کو نہیں سُنتا[۱۱] اور قادرِ مطلق اُنکی طرف
۱۴ متوجہہ نہیں ہوتا۔ خاص کرکے جب تو کہتا ہی کہ وہ دیکھتا
نہیں[۱۲] لیکن اِنصاف اُسکے حضور ہی بس تو اُسکا منتظر
۱۵ رہ[۱۳] سو اِسلئے کہ ۱۱اُسکا قہر کم نازل ہوا[۱۴] اور ۱۱اُسنے
۱۶ گناہوں کی کثرت پر لحاظ نہیں کیا۔ اِسواسطے ایوب
عبث اپنا مُنہہ کھولتا ہی اور معرفت کے بغیر بہت باتیں
کرتا ہی[۱۵] +

باب ۳۶

اور اِلیہو نے اِسپر یہہ بڑھایا اور کہا۔ تھوڑی دیر
۲ صبر کر تو میں تجھے دکھلاؤں کہ مجھے خدا کے لئے اور باتیں
۳ کہنا ہی۔ میں دور سے معرفت لاتا ہوں اور اپنے خالق
۴ کی طرف راستبازی کی نسبت کرتا ہوں۔ فی الحقیقت
میری باتیں جھوٹھی نہیں وہ جس کی کامل دانش ہی
۵ تیرے ساتھہ ہی۔ دیکھہ خدا بڑا ہی اور کسی کو حقیر نہیں جانتا
۶ اُسکی قوّت اور اُسکی دانش غالب ہیں[۱] وہ شریروں کو
۷ جینے نہیں دیتا پر مظلوموں کا اِنصاف کرتا ہی۔ وہ راستبازوں
کی طرف سے چشم پوشی نہیں کرتا[۲] بلکہ اُنکو بادشاہوں کے
ساتھہ ایسے تخت پر جس کی ابدی پائداری ہی بٹھاتا[۳] اور
۸ وے سرفراز ہیں۔ اور اگر وے زنجیروں سے جکڑے
جاتے ہیں اور مصیبت کی رسیّوں سے باندھے جاتے

۲۰ ۱سمو ۱۵: ۱۱
۲۱ زبور ۲۸: ۵ یسع ۵: ۱۲
۲۲ ایوب ۳۵: ۹ یعق ۵: ۴
۲۳ خر ۲۲: ۲۳
۲۴ ۱سلا ۱۲: ۲۸ و ۳۰ ۲سلا ۲۱: ۹
۲۵ دان ۹: ۷ — ۱۴
۱۱ عبرانی میں اہلدل
۲۶ ایوب ۳۵: ۱۶
۱۱ یا ای میرے باپ کاش کہ ایوب وغیرہ
۱ ایوب ۲۱: ۱۵ اور ۳۴: ۹
۲ ایوب ۳۴: ۸
۳ ایوب ۲۲: ۱۲
۴ امثا ۸: ۳۶ یرم ۷: ۱۹

۵ ایوب ۲۲: ۲ و ۳ زبور ۱۶: ۲ امثا ۹: ۱۲ روم ۱۱: ۳۵
۶ خر ۲: ۲۳ ایوب ۳۴: ۲۸
۷ یسع ۵۱: ۱۳
۸ زبور ۴۲: ۸ اور ۷۷: ۶ اور ۱۴۹: ۵ اعما ۱۶: ۲۵
۹ زبور ۹۴: ۱۲
۱۰ امثا ۱: ۲۸
۱۱ ایوب ۲۷: ۹ امثا ۱۵: ۲۹ یسع ۱: ۱۵ یرم ۱۱: ۱۱
۱۲ ایوب ۹: ۱۱
۱۳ زبور ۳۷: ۵ و ۶
۱۱ یعنے خدا کا
۱۴ زبور ۸۹: ۳۲
۱۱ یعنے ایوب
۱۵ ایوب ۳۴: ۳۵ و ۳۷ اور ۳۸: ۲
۱ ایوب ۹: ۴ اور ۱۲: ۱۳ و ۱۶ اور ۳۷: ۲۳ زبور ۹۹: ۴
۲ زبور ۳۳: ۱۸ اور ۳۴: ۱۵
۳ زبور ۱۱۳: ۸

۹ ہیں۔ تو وہ اُنہیں اُنکے عمل اور اُنکے گناہ جو اُنہوں نے افراط سے
۱۰ کئے دکھلاتا ہے۔ اور اُنکے کانوں کو کھولتا ہے تاکہ اُنکی تربیت
۱۱ ہو اور حکم دیتا ہے کہ بدکاری سے باز آؤ۔ اگر وے حکم مانیں اور
بندگی کریں تب وے اپنے دنوں کو عیش میں کاٹینگے اور اپنے
۱۲ برسونکو عشرتوں میں۔ پر اگر وے فرمانبردار نہ ہوویں تو وے
۱۳ تلوار سے ہلاک کئے جائینگے اور بیوقوفی میں مرینگے۔ پھر وے
جو دل میں بیدین ہیں قہر جمع کرتے ہیں جس وقت وہ انہیں
۱۴ باندھ ڈالتا ہے اُنکی منّت کی آواز نہیں نکلتی۔ اُنکی جان
جوانی میں جاتی ہے اور اُنکی زندگی || فاسقوں کے درمیان
۱۵ بسر ہوتی۔ وہ دُکھ میں مسکین کو رہائی دیتا ہے اور جس
وقت وے مصیبت میں گرفتار ہوں تو اُنکے کان کھولتا
۱۶ ہے۔ وہ تجھ کو تنگی کے مُنہہ سے چھُڑا کے کشادہ مکانوں
میں لے جاتا جہاں تنگی نہیں اور جب تیرا دسترخوان بچھے
۱۷ تو خوب چربی دار چیزوں سے بھرا ہوگا۔ لیکن اگر تو شریر
کے مقدمے کی تائید کرے تو مقدمے کے پیچھے عدالت تجھ کو
۱۸ پکڑیگی۔ قہر سے ڈرتا نہ ہووے کہ تو اُس سے ہلاکت میں
ڈھکیلا جائے اُس وقت بھاری فدیہ تجھے نہ || بچا سکیگا
۱۹ کیا وہ تیری دولت کی قدر کریگا ہرگز نہیں نہ سونا کام
۲۰ آویگا نہ || سارے جہان کا زور۔ رات کی خواہش مت کر
۲۱ جب لوگ اپنی جگہہ سے غائب کئے جاتے ہیں۔ خبردار
بدکاری کیطرف مائل نہ ہو کہ تیری پسند یہی ہوئی اور
۲۲ نہ کہ مصیبت۔ دیکھ خدا اپنی توانائی سے سربلند ہے اُسکی
۲۳ طرح کون تربیت کر سکتا ہے کس نے اُسکے لئے اپنی
طرف سے راہ ٹھہرائی یا کون اُس سے کہہ سکتا ہے تو نے
۲۴ ناانصافی کی۔ یاد کر رکھ کہ تو اُسکے کام کی بابت جسے
۲۵ لوگ دیکھتے ہیں اُسکی بڑائی کرے۔ سب آدمی اُسے
دیکھ سکتے ہیں ممکن ہے کہ انسان دور سے نذر کرے۔
۲۶ دیکھ خدا بزرگ ہے ہم اُسے نہیں جان سکتے اُسکے
۲۷ برسوں کا شمار ٹھہرا نہیں سکتے۔ وہ پانی کی چھوٹی

۴ زبور ۱۰۷: ۱۰
۵ ایوب ۳۳: ۱۶ و ۲۳
۶ ایوب ۲۱: ۱۳
یسع ۱: ۱۹ و ۲۰
۷ روم ۲: ۵
۸ ایوب ۱۵: ۳۲ اور ۲۲: ۱۶
زبور ۵۵: ۲۳
|| یا مخنثوں
است ۲۳: ۱۷
۹ زبور ۱۸: ۱۹ اور ۳۱: ۸ اور ۱۱۸: ۵
۱۰ زبور ۲۳: ۵
۱۱ زبور ۳۶: ۸
|| عبرانی میں ایک طرف نہ پھرائیگا
۱۲ زبور ۴۹: ۷
۱۳ امثا ۱۱: ۴
|| عبرانی میں زور کی قوتیں
۱۴ زبور ۶۶: ۱۸
۱۵ دیکھو عبر ۱۱: ۲۵
۱۶ یسع ۴۰: ۱۳ و ۱۴
روم ۱۱: ۳۴
۱ قرن ۲: ۱۶
۱۷ ایوب ۳۴: ۱۳
۱۸ ایوب ۳۴: ۱۰
۱۹ زبور ۹۲: ۵
مکاش ۱۵: ۳
۲۰ ۱ قرن ۱۳: ۱۲
۲۱ زبور ۹۰: ۲ اور ۱۰۲: ۲۴ و ۲۷
عبر ۱: ۱۲

۲۲ زبور ۱۴۷: ۸
۲۳ امثا ۳: ۲۰
۲۴ ایوب ۳۷: ۳
+ عبرانی میں جڑوں کو
۲۵ ایوب ۳۷: ۱۳ اور ۳۸: ۲۳
۲۶ زبور ۱۳۶: ۲۵
اعما ۱۴: ۱۷
۲۷ زبور ۱۴۷: ۸
|| یعنے رعد کی
۲۸ ۱ سلا ۱۸: ۴۱ و ۴۵

|| یا بجلی
|| عبرانی میں زمین کے پنکھوں تک
۱ زبور ۲۹: ۳ اور ۶۸: ۳۳
۲ ایوب ۵: ۹ اور ۹: ۱۰ اور ۳۶: ۲۶
مکاش ۱۵: ۳
۳ زبور ۱۴۷: ۱۶ و ۱۷
|| یا مہر
۴ زبور ۱۰۹: ۲۷
۵ زبور ۱۰۴: ۲۲
+ عبرانی میں خلوت خانے میں سے
۶ ایوب ۳۸: ۲۹ و ۳۰
زبور ۱۴۷: ۱۶ و ۱۷
۷ زبور ۱۴۸: ۸
۸ خر ۹: ۱۸ و ۲۳
اسمو ۱۲: ۱۸ و ۱۹
[illegible] ۱۰: ۹
ایوب ۳۶: ۳۱
۹ ایوب ۳۸: ۲۶ و ۲۷

بوندیں کھینچ نکالتا ہے اُنسے بخار کی کثرت کے مطابق
۲۸ وے بارش ہوکے گرتی ہیں بدلیاں اُنہیں ٹپکاتیں اور
۲۹ پھر فراوانی سے وے انسان پر برستی ہیں۔ اُسکی بدلیوں
کے پھیلانے کا طور اور اُسکی خیمہ گاہ کی کڑک کوئی سمجھ سکتا
۳۰ ہے۔ دیکھ وہ اپنی روشنی اُس پر پھیلاتا ہے اور سمندر کی
۳۱ تہ کو چھپاتا ہے۔ اُنہیں سے لوگوں کو سزا دیتا ہے اور روٹی
۳۲ بھی وافر بخشتا ہے۔ وہ اپنے ہاتھوں میں بجلی کی روشنی کو
۳۳ چھپا ڈالتا ہے وہ اُسے حکم دیتا کہ مخالف پر جا لگے۔ || اُس
کی کڑک آندھی کی پیشتر سے خبر دیتی ہے جسطرح بہائم بھی
اُسکے اُٹھنے کی آگاہی بخشتے ہیں +

باب ۳۷

۱ ہاں اِس بات سے میرا دل تھرتھراتا ہے اور اپنی جگہہ سے
۲ اُچھلتا ہے۔ جی لگا کے اُسکی آواز کا غلغلہ سُن اور وہ صدا جو
۳ اُسکے مُنہہ سے نکلتی ہے۔ وہ اُسے سارے آسمان کے تلے
۴ پھیلاتا ہے اور اُسکی || تجلی زمین || کی انتہا تک پہنچتی ہے اُسکے
پیچھے غرش کی آواز ہوتی ہے اپنی جناب کی گرگراہٹ کی آواز
دیتا ہے جس دم اُسکی صدا سُنی جاتی ہے وہ اُنکی تاخیر نہیں کرتا
۵ خدا شور کرکے عجب طرح سے گرجتا ہے اُسکے ایسے بڑے کام ہیں
۶ کہ ہم اُنہیں سمجھ نہیں سکتے۔ وہ برف کو حکم دیتا ہے کہ تو زمین
پر ہو جا اُسی طرح مینہہ کو اور اپنی توانائی کے مینہہ کو
۷ جو شدت سے پڑتا ہے۔ وہ ہر ایک انسان کے ہاتھ || بند
کر دیتا ہے تاکہ سارے لوگ اُسکی کاریگری کو دریافت کریں
۸ تب حیوان اپنے غاروں میں گھستے ہیں اور اپنی ہی جگہوں
۹ میں پڑے رہتے ہیں۔ + جنوب سے بگولا اُٹھتا ہے اور
۱۰ سردی شمال سے آتی ہے۔ خدا کی سانس سے یخ ہوتا ہے
۱۱ اور دریاؤں کا پھیلاؤ منجمد ہو جاتا ہے۔ پھر پھر چھا ہوتا اور
۱۲ گھٹا دور کی جاتی ہے اُسکا نور بدلیوں کو تتر بتر کرتا ہے || یہ
اپنے مشورہ سے ہر طرف پھراتا ہے تاکہ وے جہان میں
۱۳ روئے زمین پر اُسکے فرمان کے مطابق کام کریں۔ خواہ
تنبیہہ کے لئے خواہ اپنی سرزمین کے واسطے خواہ رحمت

۱۴ کرکے اُنہیں بھیجتا ہی[۱۰] ای ایوب اِسے سُن رکھہ اور چُپکا
۱۵ ہورہ اور خدا کی حیرت افزا قدرتوں کو سوچ[۱۱] آیا تو جانتا
ہی کہ خدا کِس وقت اِن باتوں پر اپنی عقل دوڑاتا ہی اور
۱۶ اپنے ابر کا جلوہ چمکاتا ہی۔ کیا تو بادلوں کا بھید کہ کیونکر
لٹکائے گئے[۱۲] جانتا ہی یہہ اُسی کے عجائب کام ہیں جسکی
۱۷ دانش کامل ہی[۱۳] جسوقت وہ زمین کو دکھنی ہوا سے آسودہ
۱۸ کرتا ہی تیری پوشاک کیوں گرم ہوتی ہی۔ کیا تو نے اُسکے
ساتھہ ہوکے فلک کو پھیلایا ہی[۱۴] جو ڈھالے ہوئے آئینے
۱۹ کی مانند مضبوط ہی۔ سکھلا ہمیں کہ اُس سے کیا کہنا چاہیئے
۲۰ کیونکہ تاریکی کے سبب ہم کچھہ کہہ نہیں سکتے۔ یہہ جو میں
کہتا ہوں کیا اُسے سُنایا جاوے جس سے اگر کوئی
۲۱ اِنسان کہے تو وہ یقیناً نگلا جائیگا۔ اب آدمی تو اُس
آبدار روشنی کو جو فلک میں ہی نہیں دیکھہ سکتے جسوقت
۲۲ ہوا چلتی ہی اور صاف کرتی۔ اور سمت شمالی سے سونے
۲۳ کی سی تجلی آتی خدا کا ہیبتناک جلال ہی۔ قادرِ مطلق جو ہی
ہم اُسکے بھید تک پہنچ نہیں سکتے[۱۵] اُسکی قدرت اور
عدالت عظیم ہیں اور اُسکا اِنصاف فراوان ہی[۱۶] وہ
۲۴ تصدیعہ نہیں دیتا۔ اِسلئے لوگ اُس سے ڈرتے رہیں[۱۷]
وہ اُن میں سے جو اپنے دِل میں دانشمند ہیں کسی پر
نگاہ نہیں کرتا[۱۸] +

۱۰ ۲ سمو ۲۱: ۱۰ — اسلا ۱۸: ۴۵ — ۱۱ زبور ۱۱۱: ۲ — ۱۲ ایوب ۳۶: ۲۹ — ۱۳ ایوب ۳۷: ۴ — ۱۴ پید ۱: ۶ — یسع ۴۴: ۲۴ — ۱۵ ۱ تمو ۶: ۱۶ — ۱۶ ایوب ۳۶: ۵ — ۱۷ متی ۱۰: ۲۸ — ۱۸ متی ۱۱: ۲۵ — ۱ قرن ۱: ۲۶

باب ۳۸

تب خداوند نے ایوب کو بگولے میں سے[۱] جواب
۲ دیا اور کہا۔ یہہ کون ہی جو نادانی کی باتوں سے[۲] مصلحت
۳ کو اندھیرا کر دیتا ہی[۳] اب مرد کے مانند اپنی کمر باندھہ[۴]
۴ میں تجھہ سے سوال کرونگا اور تو مجھہ سے بیان کر۔ تو کہاں
تھا جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی[۵] بتلا اگر تو نے
۵ سمجھہ حاصل کی ہی۔ کس نے اُسکا اندازہ رکھا کچھہ تو جانتا
۶ ہی یا کس نے اُسپر سوت کھینچا۔ کونسی چیز پر اُسکی
+ نیویں دھری گئیں یا کس نے اُسکے کونے کا پتھر بٹھایا
۷ جب صبح کے ستارے مِلکے گاتے تھے اور سارے بنی اللہ[۶]

ایوں حز ۱۹: ۱۶ و ۱۸ — اسلا ۱۹: ۱۱ — حزق ۱: ۴ — نحوم ۱: ۳ — ۲ ۱ تمو ۱: ۷ — ۳ ایوب ۳۴: ۳۵ — اور ۴۲: ۳ — ۴ ایوب ۴۰: ۷ — ۵ زبور ۱۰۴: ۵ — امثا ۸: ۲۹ — اور ۳۲: ۴ — + یا کرسیاں — ۶ ایوب ۱: ۶

خوشی کے مارے للکارتے تھے۔ یا کس نے سمندر کو دروازے
۸ لگاکے بند کیا[۷] جسوقت وہ پھوٹ نکلا کہ گویا رحم سے نکل پڑا
۹ جب میں نے بدلی کو اُسکی پوشاک بنایا اور اُس کی پیٹی کے
۱۰ لئے بڑی تاریکی کو۔ جب میں نے اُسکی حدیں باندھیں[۸] اور
۱۱ اڑنگے اور کواڑے لگائے۔ اور کہا کہ یہاں تک تو آنا آگے
۱۲ نہ بڑھیگا اور اِس جگہہ تیری موجوں کا غرور تھمیگا[۹] کیا تو نے
جب سے پیدا ہوا صبح پر حکم کیا ہی[۱۰] اور سفیدہ صبح کو فرمایا
۱۳ ہی کہ اپنے مکان کو جان رکھے۔ کہ وہ زمین کو اُسکے[۱۱] کناروں
تک گھیرے تاکہ شریر لوگ اُس پر سے کھدیڑے جاویں[۱۱]
۱۴ + وہ اُسکی طرف پھیری جاتی جیسے مٹی مہر کیطرف جب اُسپر
نقش کیا جاوے وے ساری چیزیں پوشاک کی مانند
۱۵ اُبھری ہوئی رہتیں۔ تب شریروں کا چراغ بجھتا[۱۲]
۱۶ اور بڑھایا ہوا باز و توڑا جاتا[۱۳] کیا تو سمندر کے سوتوں
۱۷ تک جا پہنچا ہی[۱۴] یا گہراپے کی تھاہ لینے کو چل نکلا ہی۔ کیا
موت گاہ کے دروازے تیرے لئے کھل گئے[۱۵] یا تو نے
۱۸ ظلِ موت کے پھاٹکوں کو دیکھا ہی۔ کیا تو نے زمین کی وسعت
۱۹ دیکھی ہی اگر اِن سبھوں کو جانتا ہو تو تقریر کر۔ کہاں ہی
وہ راہ جو روشنی کے مسکن تک نکالی گئی اور تاریکی جو ہی
۲۰ اُسکا مکان کہاں ہی۔ کہ تو اُسے اُسکی حد پر لے جاوے
۲۱ اور اُسکے گھر کے مدخل کو دریافت کرے۔ تو یہہ جانتا ہوگا
کہ تو اُسوقت پیدا ہوا تھا یا اِسلئے کہ تیرے دنوں کا شمار
۲۲ بڑا ہی۔ کیا تو برف کے مخزنوں میں[۱۶] داخل ہوا ہی یا اولوں
۲۳ کے خزانوں کو دیکھا ہی۔ جنہیں میں نے بپت کے وقت اور
۲۴ جنگ اور لڑائی کے دن کے لئے رکھہ چھوڑا ہی[۱۷] کس طریق
سے روشنی بانٹی گئی ہی جسکے سبب سے زمین پر پوربی ہوا
۲۵ چلتی ہی۔ کس نے بارش کے سیلابوں کے لئے نالیاں[۱۸]
۲۶ اور رعد اور برق کے لئے راہ مقرر کی۔ کہ زمین پر برساوے
جہاں اِنسان نہیں اور بیابان میں جہاں آدمی نہیں
۲۷ کہ ویران اور سُنسان مکان سیراب ہو دیں[۱۹] اور سبزے

۷ پید ۱: ۹ — زبور ۳۳: ۷ — اور ۱۰۴: ۹ — امثا ۸: ۲۹ — یرم ۵: ۲۲ — ۸ ایوب ۲۶: ۱۰ — ۹ زبور ۸۹: ۹ — اور ۹۳: ۴ — ۱۰ زبور ۷۴: ۱۶ — اور ۱۴۸: ۵ — ۱۱ عبرانی میں پنکھوں تک — ۱۱ زبور ۱۰۴: ۳۵ — + پہلے زمین — ۱۲ ایوب ۱۸: ۵ — ۱۳ زبور ۱۰: ۱۵ — ۱۴ زبور ۷۷: ۱۹ — ۱۵ زبور ۹: ۱۳ — ۱۶ زبور ۱۳۵: ۷ — ۱۷ خرو ۹: ۱۸ — یشو ۱۰: ۱۱ — یسع ۳۰: ۳۰ — مکا ۱۶: ۲۱ — ۱۸ ایوب ۲۸: ۲۶ — ۱۹ زبور ۱۰۷: ۳۵

۲۸ میں کلیاں نکلیں۔ کیا باران کا کوئی باپ ہی[۲۰] یا اوس کی
۲۹ بوندوں کا تولد کس سے ہی۔ کس کے بطن سے یخ نکلا ہی
۳۰ اور آسمانوں کے پالا کو کس نے پیدا کیا ہی[۲۱] پتھر پانی بنکے
۳۱ چھپے جاتے ہیں اور دریا کی سطح بستہ ہو جاتی ہی[۲۲] کیا
تجھہ میں طاقت ہی کہ || ہفت ستاروں کی[۲۳] بندوں کو
۳۲ کسے یا + جبار کا بندھن کھولے۔ کیا تجھہ میں قدرت ہی کہ
منطق البروج کو ایک ایک اُسکے موسم پر پیش کرے اور کیا
تو || ارکتورس کو اُسکے بیٹوں سمیت راہ پر چلا سکتا ہی
۳۳ کیا تو افلاک کے قانونوں کو[۲۴] جانتا ہی اور اُنکا اقتدار
۳۴ زمین پر جاری کر سکتا ہی۔ کیا تو بدلیوں کو پکار سکتا ہی کہ
۳۵ کثرت بارش آکے تجھے چھپالے۔ کیا تو بجلیوں کو بھیج سکتا ہی کہ
وے روانہ ہوویں اور پھر وے تجھے کہیں کہ دیکھہ ہم حاضر ہیں
۳۶ کس نے ابر سیاہ کے اندر خرد رکھی[۲۵] یا کس نے شہابوں
۳۷ کو فہمید عطا کی۔ کون اپنی دانش سے بادلوں کو گن سکتا
۳۸ ہی یا کون آسمانی مشکوں کا پانی اُنڈیل سکتا جب دھول گلگے
۳۹ کیچڑ ہو جاتی ہی اور ڈھیلے لپٹ جاتے ہیں۔ کیا تو شیرنی
۴۰ کے لئے شکار[۲۶] ماریگا یا شیر بچوں کا پیٹ بھر دیگا۔ جب وے
اپنے غاروں میں جھکے ہوئے رہتے ہیں اور جھاڑیوں کے
۴۱ بیچ گھات میں دبک بیٹھتے ہیں۔ کون جنگلی کوّے کی غذا
طیار کرتا[۲۷] جسوقت اُسکے بچے خدا سے فریاد کرتے ہیں اور
وے خوراک کی کمی سے بھٹکتے پھرتے ہیں +

باب ۳۹

کیا تو اُسوقت کو پہچانتا ہی جسوقت پہاڑی بکریاں
جنتی ہیں یا تو بتا سکتا ہی کسوقت ہرنیاں بیانی ہوتی
۲ ہیں[۱] کیا تو اُن مہینوں کو جنہیں وے پورا کرتی ہیں
گن سکتا ہی یا تو اُسوقت کو جسوقت وے جنتیاں ہیں جانتا
۳ ہی۔ وے اپنے تئیں جھکاتی ہیں اور بچے جنتی ہیں اور
۴ جننے کے دکھہ سے فراغت پاتی ہیں۔ اُنکے بچے موٹے ہو
جاتے ہیں وے میدان میں بڑھتے ہیں وے نکل جاتے
۵ ہیں اور اُن پاس پھر نہیں آتے۔ کس نے گورخر کو آزاد
کرکے باہر نکالا ہی اور کس نے دشتی گدھے کا بندھن کھولا
۶ ہی۔ میں ہی نے بیابان کو اُسکا گھر مقرر کیا[۲] اور کھاری
۷ دشت کو اُسکا مسکن۔ وہ شہر کی بھیڑ بھاڑ پر ہنستا ہی اور
۸ ہانکنیوالے کے شور شار سے بے پروا رہتا۔ کوہستان
اُسکی چراگاہ ہی اور وہ ہر ایک ہری چیز کی تلاش میں پھرتا
۹ ہی۔ کیا گینڈا[۳] تیری خدمت اختیار کریگا کیا رات کو تیری
۱۰ باری میں کاٹیگا۔ کیا تو گینڈے کو اُسکے رسّے سے باندھہ سکتا
ہی کہ وہ ریگھاری پر چلے یا وہ تیرے پیچھے پیچھے وادیوں میں
۱۱ ہینگا پھیریگا۔ کیا تو اُسپر اعتماد رکھیگا اسلئے کہ اُسکو بڑا زور
۱۲ ہی یا اپنی محنت کا کام اُس پر چھوڑیگا۔ کیا تو اُسکا بھروسا
رکھیگا کہ وہ تیرے بوئے ہوئے کا پیدا اوار گھر میں لاویگا
۱۳ اور تیرے کھلیان میں جمع کریگا۔ شترمرغ اپنے پنکھوں کے
باعث وجد کرتی ہاں اُسکے پنکھہ اور پر لقلق کے سے ہیں
۱۴ وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ہی اور دھول سے اُنہیں
۱۵ سیوتی ہی۔ اور بھول جاتی ہی کہ وے پاؤں سے روندے
۱۶ جائیں یا جنگلی جانور سے توڑے جائیں۔ وہ اپنے بچوں پر
سختی کرتی ہی[۴] گویا کہ وے اُسکے نہیں اُسکی مشقت رائگاں
۱۷ ہوتی اور وہ بے پروا رہتی ہی۔ کیونکہ خدا نے اُسکو دانش سے
۱۸ محروم کیا ہی اُسنے اُسے شعور نہیں بخشا[۵] جسوقت وہ پنکھہ
مار کے بلندی پکڑتی ہی گھوڑے اور اُسکے سوار کو حقیر جانتی
۱۹ ہی۔ کیا تو نے گھوڑے کو زور بخشا ہی یا تو نے اُسکی گردن
۲۰ میں رعد پہنایا۔ کیا تو اُسے ٹڈیوں کے مانند || پھدا سکتا
۲۱ ہی اُسکے نتھنوں کی شوکت مہیب ہی۔ وہ میدان میں
ٹاپتا ہی اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا ہی اور ہتھیار بندوں
۲۲ سے ملنے کو[۶] آگے بڑھتا۔ وہ دہشت سے طعنہ زنی کرتا ہی
اور ہراساں نہیں ہوتا تلوار کیطرف سے وہ پیٹھہ نہیں پھیرتا
۲۳ ترکش اُس پر ہڑ ہڑاتا ہی جھلجھلاتا ہوا بھالا اور برچھا بھی
۲۴ وہ جوش اور خروش سے مٹی کو کھا جاتا ہی اور ترہی کی آواز
۲۵ سنکے تھمتا نہیں۔ ترہیوں کے درمیان وہ ہاہا کرتا دور

۲۰ زبور ۱۴۷: ۸ یرم ۱۴: ۲۲ زبور ۱۴۷: ۱۶
۲۱ زبور ۱۴۷: ۱۶
۲۲ ایوب ۳۷: ۱۰
|| پلیدیس عبرانی میں کیماہ
۲۳ ایوب ۹: ۹ عمو ۵: ۸
+ یا دریول عبرانی میں کسل
|| عبرانی میں عیش
۲۴ یرم ۳۱: ۳۵
۲۵ ایوب ۳۲: ۸ زبور ۵۱: ۶ واعظ ۲: ۲۶
۲۶ زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۵: ۱۵
۲۷ زبور ۱۴۷: ۹ متی ۶: ۲۶

۱ زبور ۲۹: ۹
۲ ایوب ۲۴: ۵ یرم ۲: ۲۴ ہوسع ۸: ۹
۳ گن ۲۳: ۲۲ است ۳۳: ۱۷
۴ نوحہ ۴: ۳
۵ ایوب ۳۵: ۱۱
|| یا ٹڈی اُڑا سکتا ہی
۶ یرم ۸: ۶

سے خونریزی کو سونگھتا ہی سرِلشکروں کا گرجنا اور نعرہ
۲۶ مارنا- کیا تیری دانش سے باز اُڑتا ہی اور دکھن کیطرف پر
۲۷ پھیلا کے نکل جاتا ہی- کیا تیرے حکم سے عقاب بلندی پکڑتا
۲۸ ہی اور اُونچے پر گھونسلا باندھتا ہی[۷] وہ چٹان پر بسیرا کرتا
ہی اور پہاڑ کے کڑارے پر اور حصین مکانوں میں رات کو
۲۹ کاٹتا ہی- وہ وہاں شکار کی تلاش کرتا ہی اور دور دور کی
۳۰ چیزیں اُسے دکھائی پڑتیں- اُسکے بچّے لہو چوستے ہیں اور
جہاں مقتول پڑے ہیں وہاں وہ ہوتا ہی[۸] +

باب ۴۰ علاوہ اُسکے خداوند نے ایوب کو جواب دیا اور کہا-
۲ جو قادرِ مطلق سے جھگڑتا ہی[۱] کیا وہ اُسے قائل کر سکتا ہی
جو خدا سے ملامت کرتا ہی جواب دہی کرے +
۳ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا- دیکھ
۴ میں ناچیز ہوں[۲] میں تجھے کیا جواب دوں میں اپنا ہاتھ
۵ اپنے مُنھہ پر دھرتا ہوں[۳] ایک بار میں بولا پر پھر میں جوابدہی
نکرونگا ہاں دو بار بولا مگر آگے کو بات نہ بڑھاؤنگا +
۶ خداوند نے ایوب کو گردباد میں سے جواب دیا[۴]
۷ اور کہا- اُٹھ مرد کی مانند اپنی کمر باندھ[۵] میں تجھ سے
۸ پوچھونگا اور تو مجھے بتادے[۶] کیا تو میری عدالت کو باطل
ٹھہرانے چاہتا کیا تو مجھے مجرم کریگا تاکہ تو آپ صادق ٹھہرے[۷]
۹ کیا خدا کی سی تیری بانہہ ہی کیا تو اُسکی مانند اپنی آواز سے
۱۰ گرج سکتا ہی[۸] اب آپ کو شوکت اور فضیلت سے سنوار جلال
۱۱ اور جمال سے اپنے تئیں ملبس کر[۹] اپنے غصّے کا جوش بڑھا
۱۲ اور ہر ایک مغرور پر نظر کر اور اُسے پست کر دے- ہر ایک
مغرور کو دیکھ اور اُسے ذلیل کر[۱۰] اور شریروں کو اُن کے
۱۳ مکانوں میں لتاڑ ڈال اُنہیں ایک ساتھ دھول میں چھپا اور
۱۴ اُنکے چہرے پوشیدہ جگہوں میں باندھکر رکھ- تب میں بھی
تیرا اِقرار کرونگا کہ تیرا دہنا ہاتھ تجھے رہائی دے سکتا ہی +
۱۵ ||بہیموت کو اب دیکھ جسے میں نے تیرے ساتھ
۱۶ بنایا ہی وہ بیل کی مانند گھاس کھاتا ہی- دیکھ اُسکی قوّت

۱۷ اُسکی کمر میں ہی اور اُسکے پیٹ کی ناف میں اُسکا زور ہی- وہ
اپنی دُم کو سرو کے درخت کی مانند ہلاتا ہی اُسکے ||پٹھوں
۱۸ کی نسیں پیچ در پیچ ہیں- اُسکی ہڈیاں تانبے کی مضبوط نلیوں
کی مانند ہیں اُسکی ہڈیاں لوہے کے شہتیروں کے مانند
۱۹ ہیں- خدا کی ||خلقت میں اِسی کا اوّل درجہ ہی وہ جس نے
۲۰ اُسکو بنایا اپنی تلوار اُس پر چلا سکتا ہی- یقیناً اُس کے
لئے کوہستان میں دانہ چارہ اُگتا ہی[۱۱] جہاں سارے دشتی
۲۱ حیوانات کلول کرتے ہیں- وہ سایہ دار درختوں کے تلے
۲۲ اور نیستان کے جُھنڈ میں اور چہلے میں لوٹا کرتا ہی- سایہ دار
درخت اُسے اپنے سایہ میں چھپا لیتے ہیں نہروں کی بید
۲۳ اُسکے آس پاس ہیں- دیکھ ندی بڑھتی ہی پر وہ اُتاولی
نہیں کرتا یردن کی سی باڑھ اُسکے مُنھہ پر پڑے تو بھی وہ
۲۴ بھاگتا نہیں- کوئی اُسکے دیکھتے ہوے اُسے پکڑ سکتا ہی
جب کہ وہ پھندوں میں ہو تو کیا اُس کی ناک کو چھید
سکتا ہی +

باب ۴۱ کیا تو کنٹیے سے ||لویاتان کو[۱] کھینچ کر نکال سکتا
۲ ہی یا رسّی سے اُسکی جیبھہ کو باندھکے دبا سکتا ہی کیا تو
اُسکی ناک میں ایک بنسی ڈال سکتا ہی یا اُسکا جبڑا کانٹے
۳ سے چھید سکتا ہی[۲] کیا وہ تیری بہت سی منتیں کریگا یا تجھ
۴ سے میٹھی باتیں کہیگا- کیا وہ تجھ سے قول و قرار کریگا کیا
۵ تو اُسے اپنے پاس رکھیگا کہ وہ سدا تیرا نوکر ہو- کیا تو
اُس سے یوں کھیل کریگا جیسا چڑیے سے کھیلتا ہی یا تو اپنی
۶ چھوکریوں کے بہلانے کے لئے اُسے باندھیگا- کیا تیرے
شریک اُسے لیکے ضیافت کرینگے یا وے اُسے تجاروں کے
۷ ہاتھ بانٹ دینگے- کیا تو اُسکی کھال کو خاردار لوہوں سے
۸ یا اُسکے سر کو مچھوے کے ترسولوں سے پُر کر سکتا ہی اپنا ہاتھ
۹ اُس پر دھر جنگ کو یاد کر پس تو پھر ایسا نہ کریگا- دیکھ
اُسکے شکار کی اُمید عبث ہی کہ جوں کسی کی نگاہ اُس پر
۱۰ پڑے وہ گر پڑتا ہی کسی کی یہہ جرأت نہیں کہ اُسے چھیڑے

[۷] یرم ۴۹: ۱۶ عبد ۴
[۸] متی ۲۴: ۲۸ لوقا ۱۷: ۳۷
[۱] ایوب ۳۳: ۱۳
[۲] عز ۹: ۶ ایوب ۴۲: ۶ زبور ۵۱: ۴
[۳] ایوب ۲۹: ۹ زبور ۳۹: ۹
[۴] ایوب ۳۸: ۱
[۵] ایوب ۳۸: ۳
[۶] ایوب ۴۲: ۴
[۷] زبور ۵۱: ۴ رومی ۳: ۴
[۸] ایوب ۳۷: ۴ زبور ۲۹: ۳ و ۴
[۹] زبور ۹۳: ۱ اور ۱۰۴: ۱
[۱۰] یسعیاہ ۲: ۱۲ دان ۴: ۳۷
|| یا ہاتھی جو بعضے لوگوں کا گمان ہی یا دریائی گھوڑا جیسا اکثر سمجھتے

|| یا رانوں کے پٹھے
|| عبرانی میں راہوں
[۱۱] زبور ۱۰۴: ۱۴
|| یعنے نگر یا نگرمچھ
[۱] زبور ۷۴: ۱۴ یسعیاہ ۲۷: ۱
[۲] یسعیاہ ۳۷: ۲۹

۱۱ پس کون میرا مقابلہ کر سکتا ہی۔ کسی نے پہلے مجھے کچھ
دیا ہی کہ میں اُسے پھیر دوں ۳؎ جو کچھ سارے آسمان کے
۱۲ نیچے ہی سو سب میرا ہی ۴؎ میں اُسکے عضووں اور اُسکے زور
کے احوال اور اُسکے نفیس اندازے کی بابت چُپ نہ رہونگا
۱۳ کسی کی مجال ہی کہ ||اُسکی کھال کھینچے + یا اُسکے مُنہہ میں
۱۴ دوہرا لگام دیوے۔ اُسکے مُنہہ کے کواڑوں کو کون کھولے
۱۵ اُسکے دانت جو چوگرد ہیں سخت مہیب ہیں۔ اُسکو اپنے
چھلکوں پر گھمنڈ ہی وہ تو گویا کہ مُہر کئے ہوئے پیوستہ ہیں۔
۱۶ ایکدوسرے سے یوں جُٹا ہوا ہی کہ اُنکے درمیان ہوا کا گذر
۱۷ نہیں ہو سکتا۔ وے باہم ملے ہوئے ہیں اور ایسے سٹے
۱۸ ہوئے ہیں کہ ایک سے ایک جُدا نہیں ہو سکتا جب وہ
چھینکتا ہی ایک شعلہ چمک جاتا ہی اور اُسکی آنکھیں صبح کے
۱۹ پلکوں کی مانند چمکتی ہیں۔ اُسکے مُنہہ سے جلتی مشعلیں نکلتی
۲۰ ہیں اور آگ کی چنگاریاں اُچھل پڑتی ہیں۔ اُسکے نتھنوں سے
بھاپھ اُٹھتا ہی اُس دیگ یا اُس ہانڈی کی مانند جو آگ پر
۲۱ جل رہی ہو۔ اُسکے دم سے کوئلے سلگ جاتے ہیں اور اُسکے
۲۲ مُنہہ سے شعلہ نکلتا ہی۔ زور اُسکی گردن میں رہتا ہی اور دہشت
۲۳ اُسکے آگے کودتی ہی۔ اُسکے گوشت کے پرت باہم پیوستہ
۲۴ ہیں وے آپ ہی ٹھوس ہیں اور ہل نہیں سکتے۔ اُس کا
دل پتھر کے مانند کڑا ہی ہاں چکّی کے ترلے پاٹ کی مانند
۲۵ سخت ہی۔ اُسکے اُٹھنے سے بہادر خوفناک ہوتے ہیں اور
۲۶ ڈر کے مارے گھبرا جاتے ہیں۔ اگر کوئی اُسپر تلوار چلاوے
تو وہ لگ نہیں جاتی نہ بھلے نہ تیر نہ برچھی سے کچھ بن
۲۷ پڑتا۔ وہ لوہے کو سوکھی گھاس جانتا اور پیتل کو سڑی
۲۸ لکڑی بوجھتا ہی۔ تیر اُسے بھگا نہیں سکتا فلاخن کے
پتھر کھونٹیوں کے مانند اُس سے پھیرے جاتے ہیں۔
۲۹ بھالے اُسکے نزدیک بادہ کی مانند ہیں اور برچھی کے
۳۰ ہلانے پر وہ ہنستا ہی۔ نوکیلے ||پتھر اُسکا آسن ہیں اور
۳۱ وہ تیز نوکدار چیزیں کادو پر بچھاتا ہی۔ وہ گہراپے کو ہنڈے

۳ روم ۱۱: ۳۵
۴ خر ۱۹: ۵ استث ۱۰: ۱۴ زبور ۲۴: ۱ اور ۵۰: ۱۲ ۱قرن ۱۰: ۲۶ و ۲۸
||عبرانی میں اُسکی پوشش کا رخ اُگھاڑے
+یا اُسکے دوہرے لگام کے درمیان جاوے
||عبرانی میں ٹھیکریاں

کی طرح کھولاتا ہی اور دریا کا وہ خیال کرتا جو روغن کے
۳۲ دیگ کا ہوتا۔ جب وہ چلا جاتا اُسکے پیچھے پیچھے پانی روشن
۳۳ ہوتا ہی کوئی گمان کرے کہ دریا پر پھپھوندی لگی ہی۔ زمین پر
۳۴ اُسکا نظیر نہیں جو اُسکی مانند بے خوف ||پیدا ہوا۔ وہ ساری
اُونچی چیزوں کو دیکھتا ہی وہ سارے اہل غرور کا بادشاہ
ہی +

باب ۴۲

تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا میں جانتا
۲ ہوں کہ تو سب کچھ کر سکتا ہی ۱؎ اور کہ ممکن نہیں کہ تیرا کوئی ارادہ
۳ انجام تک نہ پہنچے۔ وہ کون ہی جو نادانی سے مشورت کو بے رونق
کر دیتا ہی ۲؎ کیونکہ میں نے وہ کہا جو میں نے نہیں سمجھا بلکہ وے
کام میرے لئے نہایت حیرت افزا ہیں ۳؎ جنہیں میں سمجھتا
۴ نہ تھا۔ میری سُنیئے تب میں کہونگا میں تجھ سے پوچھتا ہوں تو
۵ مجھ سے تقریر کر ۴؎ میں نے تیری خبر اپنے کانوں سے سنی
۶ تھی پر اب میری آنکھیں تجھے دیکھتی ہیں۔ اِسلئے میں اپنے
ہی سے بیزار ہوں ۵؎ اور خاک اور راکھ پر بیٹھا توبہ
کرتا ہوں +

۷ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند یہہ باتیں ایوب سے
کہہ چکا تو خداوند نے الیفز تیمنی سے کہا کہ میرا غضب تجھ پر
اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہی کیونکہ تم نے میری
بابت حق باتیں نہ کہیں جیسی میرے بندے ایوب نے کہی
۸ ہیں۔ سو اب اپنے لئے سات بیل اور سات مینڈھے ۶؎ لیکے
میرے بندے ایوب پاس جاؤ ۷؎ اور اپنے لئے سوختنی قربانی
گذرانو اور میرا بندہ ایوب تمہارے لئے دُعا مانگیگا ۸؎ کہ
میں ||اُسکی خاطر قبول کرونگا نہ ہو کہ میں تمہاری جہالت
کے لائق تمہارے ساتھ سلوک کروں کیونکہ جیسے میرے
بندے ایوب نے میری بابت حق باتیں کہی ہیں تم نے
۹ نہیں کہیں۔ تب الیفز تیمنی اور بلدد سوخی اور ضوفر نعماتی
گئے اور جیسا خداوند خدا نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا اُنہوں
۱۰ نے کیا اور خداوند نے ایوب کی طرف توجہ کی۔ اور خداوند

||یا ہوکے چلتا ہی
۱ پید ۱۸: ۱۴ متی ۱۹: ۲۶ مرقس ۱۰: ۲۷ اور ۱۴: ۳۶ لوقا ۱۸: ۲۷
۲ ایوب ۳۸: ۲
۳ زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۱: ۱ اور ۱۳۹: ۶
۴ ایوب ۳۸: ۳ اور ۴۰: ۷
۵ عز ۹: ۶ ایوب ۴۰: ۴
۶ گن ۲۳: ۱
۷ متی ۵: ۲۴
۸ پید ۲۰: ۱۷ یعقوب ۵: ۱۵ و ۱۶ ۱یوحنا ۵: ۱۶
||عبرانی میں اُسکا رخ یا مُنہہ
۱سمو ۲۵: ۳۵ ملاکی ۱: ۸

نے جس وقت کہ ایوب نے اپنے دوستوں کے لئے دعا مانگی ایوب کی گرفتاری کو مبدّل کیا۹ اور خداوند نے ایوب کو آگے کی نسبت سے دونی۱۰ دولت عنایت کی۔ ۱۱ اور اُسکے سب بھائی۱۱ اور سب بہن اور اُسکے اگلے سب جان پہچان اُسکے پاس آئے اور اُسکے گھر میں اُنہوں نے اُسکے ساتھ کھانا کھایا اور اُسپر افسوس کیا اور اُن ساری بلاؤں کے لئے جو خداوند نے اُسپر نازل کی تھیں تسلّی دی اور اُن میں سے ہر ایک نے اُسے ایک قسیطہ اور ہر ایک نے اُسے سونے کا ایک کرنپھول بخشا۔ ۱۲ اور خداوند نے ایوب کی آخر عمر میں ابتدا کی نسبت سے بہت برکت عطا کی۱۲ اور وہ چودہ ہزار بھیڑ و بکری اور چھہ ہزار اُونٹوں اور ایک ہزار جوڑے بیل اور ایک ہزار گدھوں کا مالک ہوا۔ ۱۳ اُسے سات بیٹے اور تین بیٹیاں ہوئیں۱۳۔ ۱۴ اور اُسنے پہلی کا نام یمیمہ اور دوسری کا نام قصیاہ اور تیسری کا نام قرن ہپوک رکھا۔ ۱۵ اور ساری سرزمین میں کوئی عورتیں ایوب کی بیٹیوں کی سی خوبصورت نہ تھیں اور اُنکے باپ نے اُنہیں اُنکے بھائیوں کے درمیان میراث دی۔ ۱۶ بعد اُسکے ایوب ایکسو چالیس برس جیا۱۵ اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکھے۔ ۱۷ اور ایوب بوڑھا اور عمر دراز ہو کے۱۶ مر گیا ✝

۹ زبور ۱۴: ۷ اور ۱۲۶: ۱ ۱۰ یسعیاہ ۴۰: ۲ ۱۱ دیکھو ایوب ۱۹: ۱۳ ۱۲ ایوب ۸: ۷ یعقوب ۵: ۱۱ ۱۳ دیکھو ایوب ۱: ۳ ۱۴ ایوب ۱: ۲ ۱۵ ایوب ۵: ۲۶ امثال ۳: ۱۶ ۱۶ پیدایش ۲۵: ۸

✝ زبور کی کتاب

✝ لوقا ۲۴: ۴۴ اعمال ۱: ۲۰

۱ زبور

مبارک وہ آدمی ہے جو شریروں کی صلاح پر۱ نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ پر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنیوالوں کے جلسے میں نہیں بیٹھتا۲۔ ۲ بلکہ خداوند کی شریعت میں ۱۱ مگن۳ رہتا اور دن رات اُسکی شریعت میں سوچا کرتا ہے۴۔ ۳ سو وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی نہروں کے کناروں پر لگایا جاوے۵ اور اپنے وقت پر میوے لاوے جس کے پتّے مرجھاتے نہیں اور اپنے ہر ایک کام میں ✝ پھولتا پھلتا رہیگا۶۔ ۴ شریر ایسے نہیں بلکہ وے بھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لے جاتی ہے۷۔ ۵ سو شریر عدالت میں کھڑے نہ رہینگے نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں۔ ۶ کیونکہ خداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے۸ پر شریروں کی راہ نیست و نابود ہوگی ✝

۱ امثال ۴: ۱۴ و ۱۵ ۲ زبور ۲۶: ۴ یرمیاہ ۱۵: ۱۷ ۱۱ یا اُسے عیش ہے۔ ۳ زبور ۱۱۹: ۳۵ و ۴۷ و ۹۲ ۴ یشوع ۱: ۸ زبور ۱۱۹: ۱ و ۹۷ ۵ یرمیاہ ۱۷: ۸ حزقی ۴۷: ۱۲ ✝ یا کامیاب ہوگا ۶ پیدایش ۳۹: ۳ و ۲۳ زبور ۱۲۸: ۲ یسعیاہ ۳: ۱۰ ۷ ایوب ۲۱: ۱۸ زبور ۳۵: ۵ یسعیاہ ۱۷: ۱۳ اور ۲۹: ۵ ہوسیع ۱۳: ۳ ۸ زبور ۳۷: ۱۸ نحوم ۱: ۷ یوحنا ۱۰: ۱۴ ۲ تمطاؤس ۲: ۱۹

۲ زبور

قومیں کسلئے ۱۱ جوش میں ہیں۱ اور لوگ باطل خیال کرتے ہیں۔ ۲ زمین کے بادشاہ سامھنا کرتے ہیں اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُسکے مسیح۲ کے مخالف منصوبے باندھتے ہیں۔ ۳ کہ آؤ ہم اُنکی بند کھول ڈالیں۳ اور اُنکی رسّی اپنے سے توڑ پھینکیں۔ ۴ وہ جو ۱۱ آسمان پر تخت نشین ہے۴ ہنسیگا۵ اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑاویگا۔ ۵ تب وہ غصّے میں اُنسے باتیں کریگا اور نہایت بیزار ہو کے اُنہیں پریشانی میں ڈالیگا۔ ۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہِ مقدّس صیہون پر ۱۱ بٹھلایا ہے۶۔ ۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ہے۷ میں آجکے دن تیرا باپ ہوا۔ ۸ مجھسے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے

۱۱ یا دھوم مچاتی ہیں ۱ زبور ۴۶: ۶ اعمال ۴: ۲۵ و ۲۶ ۲ زبور ۴۵: ۷ یوحنا ۱: ۴۱ ۳ یرمیاہ ۵: ۵ لوقا ۱۹: ۱۴ ۱۱ یا افلاک نشین ہے ۴ زبور ۱۱: ۴ ۵ زبور ۳۷: ۱۳ اور ۵۹: ۸ امثال ۱: ۲۶ ۱۱ عبرانی میں مسح کیا۔ ۶ ۲ سموئیل ۵: ۷ ۷ اعمال ۱۳: ۳۳ عبرانیوں ۱: ۵ اور ۵: ۵

۹ قبضے میں کر دونگا[۸] تو لوہے کے عصا سے اُنہیں توڑیگا[۹] کمہار
۱۰ کے برتن کے مانند[۱۰] اُنہیں چکناچور کریگا۔ پس اب اَی بادشاہو
۱۱ ہوشیار ہو اَی زمین کی عدالت کرنیوالو تربیت لو۔ ڈرتے ہوئے
۱۲ خداوند کی بندگی کرو[۱۱] اور کانپتے ہوئے[۱۱] خوشی کرو۔ بیٹے کو چومو[۱۲] تا نہ ہووے کہ وہ بیزار ہو اور تم[۱۱] راہ میں ہلاک ہو جاؤ جب اُسکا قہر ایکا ایک بھڑکے[۱۳] مبارک وے سب جن کا توکّل اُسپر ہے[۱۴] +

۳ زبور

زبور ۳ داؤد کا زبور جسوقت وہ اپنے بیٹے ابسلوم کے سامھنے سے بھاگا[*] +

اَی خداوند وے جو مجھے دُکھ دیتے ہیں کیا ہی بڑھ
۲ گئے[۱] وے بہت ہیں جو میری مخالفت پر اُٹھتے ہیں۔ بہتیرے میری جان کی بابت کہتے ہیں کہ خدا سے اب اُسکی رہائی نہیں[۲]
۳ سلاہ۔ پر تو اَی خداوند میرے لئے سپر ہے[۳] تو میری شوکت اور
۴ میرا سرفراز کرنیوالا ہے[۴] میں خداوند کی طرف اپنی آواز کو بلند کرتا ہوں وہ میری دُعا اپنے کوہِ مقدّس[۵] پر سے سُن لیتا
۵ ہے[۶] سلاہ۔ میں لیٹ گیا اور سو رہا میں جاگ اُٹھا کیونکہ خداوند
۶ مجھ کو سمبھالتا ہے[۷] دس ہزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا ہے پر میں
۷ اُن سے نہیں ڈرونگا[۸] اُٹھ اَی خداوند اَی میرے خدا مجھے بچا کہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر تماچے مارے[۹]
۸ تو نے شریروں کے دانت توڑے۔ نجات خداوند ہی سے ہے[۱۰] تیری برکت تیرے لوگوں پر ہے سلاہ +

۴ زبور

زبور ۴ سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جاوے[*] +

جب میں تجھے پکاروں تو تو سُن اَی میرے صداقت کے خدا تنگی میں تو نے مجھے کشادگی بخشی مجھ پر رحم فرما
۲ میری دُعا سُن لے۔ اَی مردو کب تک میری عزت رسوائی بنی جائے کب تک تم باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹھ
۳ کی پیروی کروگے سلاہ۔ یقین کر جانو کہ خداوند نے دیندار

کو اپنے لئے الگ کر رکھا ہے خداوند جب میں اُسے پکارونگا
۴ سُن لیگا[۱۱] کانپتے رہو اور گناہ نہ کرو[۱] اپنے بستر پر پڑے
۵ ہوئے اپنے ہی دِلوں میں سوچ کرو[۲] اور چپکے رہو سلاہ۔ صداقت
۶ کی قربانیاں گذرانو[۳] اور خداوند پر توکّل کرو[۴] بہت سے کہتے ہیں کہ کون ہم کو کوئی چیز جو خوب ہے دکھلاویگا اَی خداوند تو
۷ اپنے چہرے کا جلوہ ہم پر روشن کر[۵] تو نے میرے دِل کو خوشی بخشی ہے اُس سے زیادہ جو اُنکو اُسوقت ہوتی تھی جب اُنکے
۸ غلّے اور مَے کی بہتایت ہوئی[۶] میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو ہی رہونگا[۷] کیونکہ تو ہی اکیلا اَی خداوند مجھے سلامتی سے رہنے دیتا ہے[۸] +

۵ زبور

زبور ۵ سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو بانسری کے ساتھ گایا جاوے +

اَی خداوند میری باتوں پر کان دھر اور میرے سوچ
۲ پر دھیان رکھ۔ اَی میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے نالے
۳ کی آواز کو[۱] سُن کہ میں تجھ سے[۲] دُعا مانگتا ہوں اَی خداوند تو صبح کو میری آواز سنیگا[۳] کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے
۴ تیری طرف تاکتا رہونگا۔ کہ تو وہ خدا نہیں جو شرارت سے
۵ خوش ہو شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا۔ وے جو شیخی باز ہیں تیری آنکھوں کے سامھنے کھڑے نہیں رہ سکتے[۴] تو سب
۶ بدکرداروں سے عداوت رکھتا ہے۔ تو اُنکو جو جھوٹھ بولتے ہیں نابود کریگا[۵] خداوند خونی اور دغاباز آدمی سے نفرت
۷ کرتا ہے[۶] لیکن میں جو ہوں سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا اور تجھ سے ڈر کر تیری مُقدّس ہیکل کی طرف[۷]
۸ تجھے سجدہ کرونگا۔ اَی خداوند اپنی صداقت میں میرا رہبر ہو[۸] میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامھنے اپنی راہ کو سیدھا
۹ کر[۹] کہ اُنکے مُنہ میں کچھ کھرائی نہیں اُنکے باطن میں سراسر کھوٹائی ہے اُنکا گلا کھُلی گور ہے[۱] وے اپنی زبان سے خوشامد
۱۰ کرتے ہیں[۱۱] اَی خدا تو اُنہیں ملزم جان ایسا ہووے کہ وے

۸ زبور ۲۲ : ۲۷ اور ۷۲ : ۸ اور ۸۹ : ۲۷ دانی ۷ : ۱۳ و ۱۴ دیکھو یوحنا ۱۷ : ۴ و ۵ اور ۱۹ : ۱۵
۹ زبور ۸۹ : ۲۳ مکاشفہ ۲ : ۲۷ اور ۱۲ : ۵
۱۰ عبر ۱۲ : ۲۸
۱۱ فلپ ۲ : ۱۲
۱۲ پید ۴۱ : ۴۰ ۱ سمو ۱۰ : ۱ یوحنا ۵ : ۲۳
۱۱ یا بے راہ ہوکے ہلاک ہو جاؤ
۱۳ مکاشفہ ۶ : ۱۶ و ۱۷
۱۴ زبور ۳۴ : ۸ اور ۸۴ : ۱۲ امثال ۱۶ : ۲۰ یسعیاہ ۳۰ : ۱۸ یرم ۱۷ : ۷ روم ۹ : ۳۳ اور ۱۰ : ۱۱ ۱ پطر ۲ : ۶

* ۲ سمو ۱۵ اور ۱۶ اور ۱۷ اور ۱۸
۱ ۲ سمو ۱۵ : ۱۲ اور ۱۶ : ۱۵
۲ ۲ سمو ۱۶ : ۸ زبور ۷۱ : ۱۱
۳ پید ۱۵ : ۱ زبور ۲۸ : ۷ اور ۱۱۹ : ۱۱۴
۴ زبور ۲۷ : ۶
۵ زبور ۲ : ۶ اور ۴۳ : ۳ اور ۹۹ : ۹
۶ زبور ۳۴ : ۴
۷ احبار ۲۶ : ۶ زبور ۴ : ۸ امثال ۳ : ۲۴
۸ زبور ۲۷ : ۳
۹ ایوب ۱۶ : ۱۰ اور ۲۹ : ۱۷ زبور ۵۸ : ۶ نوحہ ۳ : ۳۰
۱۰ امثال ۲۱ : ۳۱ یسعیاہ ۴۳ : ۱۱ یرم ۳ : ۲۳ ہوسیع ۱۳ : ۴ یونہ ۲ : ۹

۱ ۲ تمط ۲ : ۱۹
۲ ۲ پطر ۲ : ۹
۱۱ یا غصہ ور ہو
۱ افس ۴ : ۲۶
۲ زبور ۷۷ : ۶ ۲ قرن ۱۳ : ۵
۳ استثنا ۳۳ : ۱۹ زبور ۵۰ : ۱۴ اور ۵۱ : ۱۹ ۲ سمو ۱۵ : ۱۲
۴ زبور ۳۷ : ۳ اور ۶۲ : ۸
۵ گنتی ۶ : ۲۶ زبور ۸۰ : ۳ و ۷ و ۱۹ اور ۱۱۹ : ۱۳۵
۶ یسعیاہ ۹ : ۳
۷ ایوب ۱۱ : ۱۸ و ۱۹ زبور ۳ : ۵
۸ احبار ۲۵ : ۱۸ و ۱۹ اور ۲۶ : ۵ استثنا ۱۲ : ۱۰

۱ زبور ۳ : ۴
۲ زبور ۶۵ : ۲
۳ زبور ۳۰ : ۵ اور ۸۸ : ۱۳ اور ۱۳۰ : ۶
۴ حبق ۱ : ۱۳
۵ مکاشفہ ۲۱ : ۸
۶ زبور ۵۵ : ۲۳
۷ ۱ سلا ۸ : ۲۹ و ۳۰ و ۳۵ و ۳۸ زبور ۲۸ : ۲ اور ۱۳۲ : ۷ اور ۱۳۸ : ۲
۸ زبور ۲۵ : ۵
۹ زبور ۲۷ : ۱۱ اور ۱۷ : ۴
۱۰ لوقا ۱۱ : ۴۴ روم ۳ : ۱۳
۱۱ زبور ۶۲ : ۴

* مکاشفہ ۲ : ۲۷ اور ۱۹ : ۱۵ * حبق ۳ : ۱۹

اپنی مشورتوں سے آپ ہی گر جاویں ۱۲ اُنکو اُنکے گناہوں کی
کثرت کے سبب نکال پھینک کہ اُنہوں نے تجھ سے سرکشی کی ہی
۱۱ تب وے سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں خوش رہینگے ۱۳ وے
ہمیشہ خوشی سے للکارینگے کہ تو اُنکی نگاہبانی کرتا ہی اور سب
تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادماں ہونگے۔
۱۲ اِسلئے کہ ای خداوند صادق کو تو ہی برکت دیتا ہی ۱۴ تو اُسکو
مہربانی کی سپر تلے ڈھانپ لیتا ہی +

۶ زبور

زبور ۶ سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھ شمنیت
پر * گایا جاوے +
ای خداوند تو مجھے اپنے غصّے سے مت ڈپٹ اور اپنے
۲ غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہہ نہ دے ۱ ای خداوند مجھ پر
رحم کر ۲ کہ میں بے تاب ہوا ای خداوند مجھے چنگا کر ۳ کہ میری
۳ ہڈیوں میں لرزش ہو رہی ہی۔ اور میری جان میں بھی نہایت
۴ کپکپی ہی پس تو ای خداوند کب تک ۴ ای خداوند پھر آ میری
۵ جان کو چھڑا دے اپنی رحمت کے سبب مجھے بچا لے۔ اِسلئے کہ
موت کی حالت میں تیری یاد نہیں کون تیری شکرگذاری گور کے
۶ اندر کریگا ۵ میں کراہتے کراہتے تھک گیا میں || ساری رات
اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بہاتا ہوں میں اُنہیں سے اپنے
۷ پلنگ کو بھگوتا ہوں۔ غم کے سبب میری آنکھیں دُھندھلا گئیں ۶
میرے سب دشمنوں کے سبب سے میری آنکھیں بُڈھیا گئیں۔
۸ مجھ سے دور ہو ای سارے بدکردارو ۷ کہ خداوند نے میرے
۹ رونے کی آواز سُنی ۸ خداوند نے میری فریاد سُنی ہی خداوند میری
۱۰ دُعا قبول کریگا۔ میرے سارے دشمن شرمندہ ہو جاینگے اور نہایت
کپکپی میں پڑینگے وے پھرینگے اور ناگہانی خجالت کھینچینگے +

۷ زبور

زبور ۷ داؤد کا || شجایون * جسے اُسنے خداوند کے حضور کوش
بنیامینی کی باتوں کی بابت گایا +
ای خداوند میرے خدا میرا بھروسا تجھ پر ہی مجھ کو اُن
سب سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں بچا ۱ اور مجھے رہائی دے
۲ نہ ہووے کہ دشمن شیر کی طرح مجھ کو پھاڑے ۲ اور جس وقت کوئی
۳ میرا بچانیوالا نہ ہو مجھے پرزے پرزے کرے ۳ ای خداوند میرے
خدا اگر میں نے یہہ کیا ۴ اگر میرے ہاتھ سے بدی ہوئی ۵
۴ اگر میں نے اُس سے جو مجھ سے میل رکھتا تھا بدی کی ہو
۵ (یا میں نے اُسکو جو بے سبب میرا دشمن تھا لوٹا ہو ۶)۔ تو دشمن
در پے ہو کے میرا جی لیوے اور میری جان کو زمین پر پائمال کرے
۶ اور میری عزّت خاک میں ملا دے سلاہ۔ ای خداوند اپنے قہر
میں اُٹھ اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کی مخالفت
میں اپنے تئیں بلند کر ۷ اور میرے لئے جاگ تا رد شای تو جو عدالت
۷ کو مقرر کرتا ہی پورا کر۔ کیونکہ لوگوں کی گروہیں تیرے آس پاس
۸ فراہم ہوئی ہیں پس تو اُنکے لئے پھر بلندی پر جا۔ خداوند
قوموں کی عدالت کریگا ای خداوند جیسی میری صداقت ۹
۹ اور جیسی میری دیانتداری ہو ویسے ہی میرا اِنصاف کر۔ ای کاش
کہ بُروں کی بُرائی نیست و نابود ہووے لیکن تو صادقوں کو
قوت دے کہ تو ای صادق خدا دلوں اور گُردوں کا جانچنیوالا
۱۰ ہی ۱۰ میری سپر خدا کے ساتھ ہی وہ اُنکو جن کے دِل سیدھے ہیں ۱۱
۱۱ رہائی دیتا ہی۔ خدا || صادق کا اِنصاف کرتا ہی اور حق تعالیٰ
۱۲ ہر روز بدکار پر جھنجھلاتا ہی۔ اگر وہ باز نہ آویگا تو خدا اپنی تلوار
تیز کریگا ۱۲ اُسنے تو اپنی کمان پر چلّا چڑھایا ہی اور اُسے
۱۳ تیار کیا ہی۔ اور اُسنے اُسکے لئے موت کا سامان تیار کیا ہی
۱۴ وہ اپنے چلتے ہوئے تیر بناتا ہی ۱۳ دیکھو اُسے بدکاری کے درد
۱۵ لگے اور مشقّت کا اُسے پیٹ رہا ہی اور جھوٹھ کو جنتا ہی ۱۴ اُسنے
گڑھا کھودا اور گہرا کیا اور اُس گڑھے میں جسے وہ بناتا تھا
۱۶ آپ گرا ۱۵ اُسکی مشقّت اُسی کے سر پہ پڑیگی ۱۶ اور اُسکا ظلم
۱۷ اُسی کی کھوپڑی پر اُتریگا۔ میں خداوند کی اُسکی صداقت کے
مطابق ستایش کرونگا اور خداوند تعالیٰ کا نام گاؤنگا +

۸ زبور

زبور ۸ سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جتّیت || کے سر پر گایا جاوے * +

۱۲ ۲ سمو ۱۵ : ۳۱ اور ۱۷ : ۱۴ و ۲۳
۱۳ یسع ۶۵ : ۱۳
۱۴ زبور ۵ : ۱۱ : ۱۳

* یا آٹھویں پر دیکھو ۱ توا ۱۵ : ۲۱ زبور ۱۲ کا سرنامہ
۱ زبور ۳۸ : ۱ یرم ۱۰ : ۲۴ اور ۴۶ : ۲۸
۲ زبور ۴۱ : ۴
۳ ہوس ۷ : ۱
۴ زبور ۹۰ : ۱۳
۵ زبور ۳۰ : ۹ اور ۸۸ : ۱۱ اور ۱۱۵ : ۱۷ اور ۱۱۸ : ۱۷ یسع ۳۸ : ۱۸
|| یا ہر رات
۶ ایوب ۱۷ : ۷ زبور ۳۱ : ۹ اور ۳۸ : ۱۰ اور ۸۸ : ۹ نوحہ ۵ : ۱۷
۷ زبور ۱۱۹ : ۱۱۵ متی ۷ : ۲۳ اور ۲۵ : ۴۱ لوقا ۱۳ : ۲۷
۸ زبور ۳ : ۴

|| یا زبور نوحہ دیکھو حبق ۳ : ۱
+ ۲ سمو ۱۶

۱ زبور ۳۱ : ۱۵
۲ یسع ۳۸ : ۱۳
۳ زبور ۵۰ : ۲۲
۴ ۲ سمو ۱۶ : ۷ و ۸
۵ ۱ سمو ۲۴ : ۱۱
۶ ۱ سمو ۲۴ : ۷ اور ۲۶ : ۹
۷ زبور ۹۴ : ۲
۸ زبور ۴۴ : ۲۳
۹ زبور ۱۸ : ۲۰ اور ۳۵ : ۲۴
۱۰ ۱ سمو ۱۶ : ۷ ۱ توا ۲۸ : ۹ زبور ۱۳۹ : ۱ یرم ۱۱ : ۲۰ اور ۱۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۱۲ مکاش ۲ : ۲۳
۱۱ زبور ۱۲۵ : ۴
|| یا صداقت سے
۱۲ اِست ۳۲ : ۴۱
۱۳ اِست ۳۲ : ۲۳ و ۴۲ زبور ۶۴ : ۷
۱۴ ایوب ۱۵ : ۳۵ یسع ۳۳ : ۱۱ اور ۵۹ : ۴ یعقوب ۱ : ۱۵
۱۵ آستر ۷ : ۱۰ ایوب ۴ : ۸ زبور ۹ : ۱۵ اور ۱۰ : ۲ اور ۳۵ : ۸ اور ۹۴ : ۲۳ اور ۱۴۱ : ۱۰ امثا ۵ : ۲۲ اور ۲۶ : ۲۷ واعظ ۱۰ : ۸
۱۶ ۱ سلا ۲ : ۳۲ آستر ۹ : ۲۵
|| یا کے ساتھ
* زبور ۸۱ اور ۸۴ کے سرنامے

ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین

۲ پر تونے اپنی شوکت آسمانوں پر ظاہر کی ہی تونے اپنے مخالفوں کے سبب بچّوں اور شیرخواروں کے مُنہہ سے قوت پیدا کی ہی تاکہ تو دشمن اور انتقام لینے والے کو خاموش

۳ کرا دے جب میں تیرے آسمانوں پر جو تیری دستکاریاں ہیں دھیان کرتا ہوں اور چاند اور ستاروں پر جو تونے بنائے

۴ تو انسان کیا ہی کہ تو اُسکی یاد کرے اور آدمزاد کیا کہ تو اُسکی خبر

۵ لے تونے اُسکو + فرشتوں سے تھوڑا ہی کم کیا اور شان و

۶ شوکت کا تاج اُسکے سر پر رکھا ہی۔ تونے اُسکو اپنے ہاتھ کے کاموں پر حکومت بخشی تونے سب کچھ اُسکے قدم کے نیچے

۷ کیا ہی ساری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جنگلی چوپائے

۸ اور آسمان کے پرندے اور دریا کی مچھلیاں اور ہر ایک چیز جو

۹ دریا کی راہوں میں گذرتی ہی۔ ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر +

۹ زبور

زبور ۹ سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو موت لبین پر گایا جاوے +

میں اپنے سارے دل سے خداوند کی ستایش کرونگا

۲ میں تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان کرونگا۔ میں تجھ سے خوش اور خوشوقت رہونگا۔ ای حق تعالیٰ میں تیرے

۳ نام کی ستایش کرونگا جب میرے دشمن اُلٹے پھریں وے

۴ تیرے سامھنے سے دب جاوینگے اور ہلاک ہونگے۔ کہ میرا انصاف اور قضیہ تونے چکایا تو تخت عدالت پر بیٹھ کے سچّا انصاف

۵ کرتا ہی۔ تونے قوموں کو ملامت کیا ہی تونے شریروں کو فنا

۶ کیا تونے اُنکا نام ابدالآباد تک مٹا ڈالا ہی ارے ای دشمن خرابیاں ہمیشہ کے لئے تمام ہوئیں تونے شہر کے شہر اُجاڑ دیئے

۷ اور اُنکا ذکر اُنکے ساتھ مٹ گیا ہی۔ لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہی اُسنے عدالت کے لئے اپنی مسند تیار کی ہی۔

۸ اور وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا۔ اور راستی سے

۱ زبور ۱۴۸: ۱۳
ا عبرانی میں کی بنیاد ڈالی
۲ زبور ۱۱۳: ۴
۳ دیکھو متی ۱۱: ۲۵ اور ۲۱: ۱۶
۱ قرن ۱: ۲۷
۴ زبور ۴۴: ۱۶
۵ زبور ۱۱۱: ۲
۶ ایوب ۷: ۱۷
زبور ۱۴۴: ۳
عبر ۲: ۶
+ عبرانی میں خدا سے
۷ پید ۱: ۲۶ و ۲۸
۸ ۱ قرن ۱۵: ۲۷
عبر ۲: ۸
۱۹ آیت

ا یعنے پہلوان کی موت یا بیٹے کی موت

۱ زبور ۵: ۱۱
۲ زبور ۵۶: ۲ اور ۸۳: ۱۸
۳ است ۹: ۱۴
اشا ۱۰: ۷
۴ زبور ۱۰۲: ۱۲ و ۲۶
عبر ۱: ۱۱
۵ زبور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹

۹ قوموں کی عدالت کریگا۔ خداوند مظلوموں کے لئے محکم مکان

۱۰ ہی اور مصیبت کے وقت میں پناہگاہ۔ وے جو تیرا نام جانتے ہیں تیرا بھروسا رکھینگے کہ تونے ای خداوند اُنکو جو تیری

۱۱ تلاش میں ہیں ترک نہیں کیا ہی۔ خداوند کی جو صیہون ا پر کرسی نشین ہی ستایش کے گیت گاؤ لوگوں کے درمیان اُسکے

۱۲ عجائب کاموں کا بیان کرو جب وہ خون کی پرسش کرتا ہی تو اُنہیں یاد کرتا ہی وہ لاچاروں کی فریاد کو فراموش

۱۳ نہیں کرتا۔ ای خداوند مجھ پر رحم کر اُس دُکھ پر جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں نظر کر ای تو جو موت کے دروازوں پر

۱۴ سے میرا اُٹھانیوالا ہی۔ تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری سب ستائشیں بیان کروں اور تیری نجات سے وجد

۱۵ کروں غیر قومیں اُس کوئے میں جو اُنہوں نے کھودا تھا گری ہیں اُس دام میں جو اُنہوں نے چھپایا تھا اُنہیں کے

۱۶ پانو پھنسے۔ خداوند مشہور ہوا کہ اُسنے عدالت کی ہی شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ہوا ا ہجایون سلاہ

۱۷ شریر پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جاوینگے وے ساری قومیں

۱۸ جو خدا کو بھول جاتی ہیں کہ مسکین ہمیشہ فراموش نہیں کیا

۱۹ جائیگا عاجزوں کی اُمید سدا ٹوٹی نہ جائیگی اُٹھ ای

خداوند کہ انسان غالب نہ ہووے قوموں کی عدالت تیرے

۲۰ حضور میں کی جاوے۔ ای خداوند اُنکو ڈرا تاکہ قومیں اپنے تئیں بشر ہی جانیں سلاہ +

۱۰ زبور

زبور ۱۰ ای خداوند تو کیوں دور کھڑا رہتا ہی دُکھ کے ایّام میں

۲ تو کیوں آپ کو چھپاتا ہی۔ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا ہی وے اُن مشورتوں میں جو اُنہوں نے کیں گرفتار ہوتے

۳ ہیں کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر کرتا ہی اور لٹیرے کو

۴ نیک بخت کہکے خداوند کو حقیر جانتا ہی۔ شریر اپنی رو داری کے گھمنڈ سے ا تحقیقات نہیں کرتا اُسکے سارے خیال

۵ ہیں کہ خدا نہیں ہی اُسکی ا عادتیں ہمیشہ ایکساں رہتی ہیں

۶ زبور ۳۲: ۷ اور ۳۷: ۳۹ اور ۴۶: ۱ اور ۹۱: ۲
۷ زبور ۹۱: ۱۴
ا یا میں رہتا
۸ زبور ۱۰۷: ۲۲
۹ پید ۹: ۵
۱۰ زبور ۱۳: ۵ اور ۲۰: ۵ اور ۳۵: ۹
۱۱ زبور ۷: ۱۵ و ۱۶ اور ۳۵: ۸ اور ۵۷: ۶ اور ۹۴: ۲۳
اشا ۵: ۲۲ اور ۲۲: ۸ اور ۲۶: ۲۷
۱۲ اخر ۷: ۵ اور ۱۴: ۳۰ و ۳۱
ا یعنے دھیان کرنا
۱۳ زبور ۱۹: ۱۴ اور ۹۲: ۳
۱۴ ایوب ۸: ۱۳
زبور ۵۰: ۲۲
۱۵ ۱۲ آیت
زبور ۱۲: ۵
۱۶ اشا ۲۳: ۱۸ اور ۲۴: ۱۴

۱ زبور ۷: ۱۶ اور ۹: ۱۵ و ۱۶
اشا ۵: ۲۲
۲ زبور ۹۴: ۴
۳ امثا ۲۸: ۴
روم ۱: ۳۲
ا یا خدا کا طالب نہیں
۴ زبور ۱۴: ۲
۵ زبور ۱۴: ۱ اور ۵۳: ۱
ا عبرانی میں راہیں

تیری عدالتیں اُسکی نظر سے بہت اُوپر ہیں ۶ وہ اپنے سارے
۶ دشمنوں سے اکڑتا ہی ۷ اپنے دل میں کہتا ہی مجھہ کو جنبش نہ
۷ ہوگی ۸ مجھہ پر پُشت در پُشت بپت نہ پڑیگی ۹ اُسکا مُنہہ لعنت ۱۰
اور دغا اور ظلم سے بھرا ہی اُسکی زبان کے نیچے فساد ۱۱ اور بدی
۸ ہیں ۱۲ وہ دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا ہی وہ خلوت کے
مکانوں میں بیگناہوں کو قتل کرتا ہی ۱۳ اُسکی آنکھیں پوشیدہ
۹ مسکین پر لگی ہوئی ہیں ۱۴ وہ چھپکے شیر کے مانند جو اپنی جھاڑی
میں ہو گھات میں لگا ہوا ہی ۱۵ وہ گھات میں رہتا ہی کہ مسکین
۱۰ کو پکڑے وہ مسکین کو اپنے دام میں لا کے پکڑتا ہی۔ وہ چور چار
۱۱ ہو کے پڑ جاتا ہی مسکین اُسکے قوتوروں سے گر جاتے ہیں۔ وہ
اپنے دِل میں کہتا ہی خدا بھول گیا ہی اُسنے اپنا مُنہہ چھپایا ۱۶
۱۲ اُسنے ہرگز نہیں دیکھا ہی۔ اُٹھہ اَی خداوند اَی خدا اپنا ہاتھہ
۱۳ بڑھا ۱۷ خاکساروں کو بھول نہ جا۔ شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا
۱۴ ہی وہ اپنے دِل میں کہتا کہ تو تحقیقات نہ کریگا۔ تونے تو دیکھا
ہی کہ تو زیانکاری اور رنجیدگی پر نظر کرتا ہی کہ اپنے ہاتھہ سے
بدلا دے مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ہی ۱۸ یتیم کا مددگار
۱۵ تو ہی ۱۹ شریر اور بُرے کا بازو توڑ ۲۰ ایسا کہ اُسکی شرارت
۱۶ پھر ڈھونڈھی نہ پائی جاوے۔ خداوند ازل سے ابد تک
۱۷ بادشاہ ہی ۲۱ بیگانی قومیں اُسکی سرزمین پر سے فنا ہوئیں اَی
خداوند تونے مسکینوں کا مطلب سُنا ہی تو اُنکے دِلوں کو مستعد
۱۸ کریگا ۲۲ اور کان دھر کے سُنیگا۔ کہ یتیموں اور مظلوموں کا
اِنصاف کرے تاکہ خاکی آدمی پھر ||ظلم نہ کرے ۲۳ +

۱۱ زبور

زبور ۱۱ سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

میرا توکل خداوند پر ہی ۱ تم کیونکر میری جان کو
۲ کہتے ہو کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر جاتی رہ ۲ کہ دیکھہ شریر اپنی
کمان پر چلا چڑھاتے ہیں ۳ اپنا تیر چلّے میں جوڑتے ۴ تاکہ
۳ وے ||پوشیدہ سیدھے دلوالوں پر چھوڑیں جب کہ بنیادیں
۴ بگڑ گئیں ۵ تو صادق کیا کریگا۔ خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہی ۶

۶ اشتا ۲۴ : ۷
یسع ۲۶ : ۱۱
۷ زبور ۱۲ : ۵
۸ زبور ۳۰ : ۶
واعظ ۸ : ۱۱
یسع ۵۶ : ۱۲
۹ مکاش ۱۸ : ۷
۱۰ روم ۳ : ۱۴
۱۱ ایوب ۲۰ : ۱۲
۱۲ زبور ۱۲ : ۴
۱۳ حبق ۳ : ۱۴
۱۴ زبور ۱۷ : ۱۱
۱۵ زبور ۱۷ : ۱۲
میکہ ۷ : ۲
۱۶ ایوب ۲۲ : ۱۳
زبور ۷۳ : ۱۱
اور ۹۴ : ۷
حزق ۸ : ۱۲
اور ۹ : ۹
۱۷ میکہ ۵ : ۹
۱۸ ۲ تمط ۱ : ۱۲
۱ پطر ۴ : ۱۹
۱۹ زبور ۶۸ : ۵
ہوسع ۱۴ : ۳
۲۰ زبور ۳۷ : ۱۷
۲۱ زبور ۲۹ : ۱۰
اور ۱۴۵ : ۱۳
اور ۱۴۶ : ۱۰
یرم ۱۰ : ۱۰
نوحہ ۵ : ۱۹
دان ۴ : ۳۴
اور ۶ : ۲۶
۱ تمط ۱ : ۱۷
۲۲ اتوا ۲۹ : ۱۸
||یا نہ ڈراوے
دیکھو زبور ۸ : ۳
یسع ۱۱ : ۴
۱ زبور ۵۶ : ۱۱
۲ دیکھو اسمو ۲۶ : ۱۹ و ۲۰
۳ زبور ۶۴ : ۳ و ۴
۴ زبور ۲۱ : ۱۲
||عبرانی میں تاریکی میں
۵ زبور ۸۲ : ۵
۶ حبق ۲ : ۲۰

خداوند کا تخت آسمان پر ہی ۷ اُسکی آنکھیں دیکھتی ہیں ۸ اُسکی
۵ پلکیں بنی آدم کو آزماتی ہیں۔ خداوند صادق کو جانچتا ہی ۹
پر شریر اور وہ جو ستم کو چاہتا ہی اُسکی روح اُس سے دشمنی
۶ رکھتی ہی۔ وہ شریروں پر ||انگارے اور آگ اور گندھک
۷ برساویگا ۱۰ اور لُو اُنکے پیالے کا حصّہ ہوگا ۱۱ اِسواسطے کہ
خداوند جو صادق ہی صداقت کو چاہتا ہی ۱۲ اور اُسکا مُنہہ
سیدھے لوگوں کیطرف متوجہ ہی ۱۳ +

۱۲ زبور

زبور ۱۲ سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو ||شمینیت پر گایا
جاوے * +

اَی خداوند رہائی دے کہ دیندار آدمی جاتے رہتے
ہیں ۱ اور دیانتدار لوگ بنی آدم میں سے غائب ہو جاتے۔
۲ اُن میں ہر ایک اپنے ہمسائے کے ساتھہ بیہودہ باتیں کرتا ہی ۲
وے چاپلوسی کے لبوں سے اور ||دودلی سے بولتے ہیں ۳
۳ خداوند سب چاپلوسی کے ہونٹھہ اور وہ زبان جس سے بڑا
۴ بول نکلتا ہی ۴ کاٹ ڈالیگا۔ جو یوں کہتے ہیں ہم اپنی زبان
۵ سے غالب ہونگے ہمارے ہونٹھہ ہمارے ہیں کون ہی جو ہمارا مالک ہی ۵ مسکینوں
کی خراب حالی اور حاجتمندوں کی ٹھنڈی سانس پر نظر
کر کے خداوند فرماتا ہی اب میں اُٹھتا ہوں ۵ جو اُس سے اکڑتا
۶ ہی ۶ میں اُس سے اُسکو رہائی دونگا۔ خداوند کا کلام جو کھرا
کلام ہی جیسے روپا مٹی کی گھڑیا میں تایا گیا ۷ اور سات مرتبہ
۷ صاف کیا گیا۔ تو ہی اَی خداوند اُنکا حافظ ہی تو اُنہیں اِس
۸ زمانے کے لوگوں سے ابد تک بچا رکھیگا۔ شریر لوگ ہر طرف
اکڑتے پھرتے ہیں پر اُنکی جتنی سرفرازی ہی بنی آدم کی
اُتنی ہی پستی ہی +

۱۳ زبور

زبور ۱۳ سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

اَی خداوند کب تک تو مجھے بھولتا رہیگا کیا ہمیشہ
۲ تک کب تک تو اپنا مُنہہ مجھہ سے چھپائیگا ۱ کب تک میں اپنے

۷ زبور ۲ : ۴
یسع ۶۶ : ۱
متی ۵ : ۳۴
اور ۲۳ : ۲۲
اعما ۷ : ۴۹
مکاش ۴ : ۲
۸ زبور ۳۳ : ۱۳
اور ۳۴ : ۱۵ و ۱۶
اور ۶۶ : ۷
۹ پید ۲۲ : ۱
یعقوب ۱ : ۱۲
||یا پھندے
۱۰ پید ۱۹ : ۲۴
حزق ۳۸ : ۲۲
۱۱ دیکھو پید ۴۳ : ۳۴
اسمو ۱ : ۴
اور ۹ : ۲۳
زبور ۷۵ : ۸
۱۲ زبور ۴۵ : ۷
اور ۱۴۶ : ۸
۱۳ ایوب ۳۶ : ۷
زبور ۳۳ : ۱۸
اور ۳۴ : ۱۵
۱ پطر ۳ : ۱۲
||یا آٹھویں پر
* زبور ۶ کا سرنامہ
۱ یسع ۵۷ : ۱
میکہ ۷ : ۲
۲ زبور ۱۰ : ۷
||عبرانی میں ایک دل سے اور ایک دل سے
۳ اتوا ۱۲ : ۲۳
۴ زبور ۲۸ : ۳
اور ۶۲ : ۴
یرم ۹ : ۸
روم ۱۶ : ۱۸
۵ اسمو ۲ : ۳
زبور ۱۷ : ۱۰
دان ۷ : ۸ و ۲۵
۵ خر ۳ : ۷ و ۸
یسع ۳۳ : ۱۰
۶ زبور ۱۰ : ۵
۷ ۲ سمو ۲۲ : ۳۱
زبور ۱۸ : ۳۰
اور ۱۹ : ۸
اور ۱۱۹ : ۱۴۰
اشا ۳۰ : ۵
۱ استثنا ۳۱ : ۱۷
ایوب ۱۳ : ۲۴
زبور ۴۴ : ۲۴
اور ۸۸ : ۱۴
اور ۸۹ : ۴۶
یسع ۵۹ : ۲

جی میں منصوبہ باندھتا رہوں اور اپنے دل میں سارے دن غم
۲ کیا کروں کب تک میرا دشمن مجھ پر سربلند ہوگا ۳ اے خداوند میرے
خدا توجہ کرکے میری سن میری آنکھیں روشن کر ۲ نہ ہو کہ
۴ مجھے موت کی نیند آجاوے ۳ نہ ہو کہ میرا دشمن کہے میں اُس پر
غالب ہوا اور میرے ستانے والے میرے ٹل جانے سے خوش
۵ ہوں ۴ اور میں جو ہوں سو تیری رحمت پر میرا بھروسا ہے ۵ میرا
۶ دل تیری رہائی سے خوشوقت ہوگا میں خداوند کی حمد اور
ثنا گاؤنگا کیونکہ اُسنے مجھ پر احسان کیا ہے ۶ +

۱۴ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

احمق اپنے دل میں کہتا ہے خدا نہیں ۱ وے خراب
۲ ہوئے اُنکے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں ۲ خداوند آسمان
پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے کہ اُن میں کوئی دانشمند خدا
۳ کا طالب ہے یا نہیں ۳ وے سب گمراہ ہوئے وے ایک ساتھ
۴ ||بگڑ گئے کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں ۴ کیا اُن سب
بدکاروں کو سمجھ نہیں جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے
ہیں ۵ جیسے روٹی کھاتے ہیں وے خداوند کا نام نہیں لیتے ۶
۵ وے وہاں بڑے خوف میں ہوئے کیونکہ خدا صادقوں کی
۶ نسل کے درمیان ہے۔ تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو
۷ اِسلئے کہ خداوند اُنکی پناہ ہے ۷ ||کاش کہ اسرائیل کی نجات
صیہون میں سے ہوتی ۸ جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں
کو پھیر لائیگا ۹ تو یعقوب شاد ہوگا اور اسرائیل خوش +

۱۵ زبور

داؤد کا زبور +

اے خداوند تیرے خیمے میں کون رہیگا ۱ تیرے
۲ کوہ مقدس پر ۲ کون سکونت کریگا۔ وہ جو سیدھی چال
چلتا ہے ۳ اور صداقت کے کام کرتا ہے اور اپنے دل سے سچ
۳ بولتا ہے ۴ وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا ۵ اور اپنے
ہمسائے سے بدی نہیں کرتا اور اپنے پڑوسی پر عیب نہیں

۲ حز ۹ : ۸
۳ یرم ۵۱ : ۳۹
۴ زبور ۲۵ : ۲
اور ۳۵ : ۱۹
اور ۳۸ : ۱۶
۵ زبور ۳۳ : ۲۱
۶ زبور ۱۱۶ : ۷
اور ۱۱۹ : ۱۷

۱ زبور ۱۰ : ۴
اور ۵۳ : ۱
وغیرہ
۲ پید ۶ : ۱۱ و ۱۲
روم ۳ : ۱۰
وغیرہ
۳ زبور ۳۳ : ۱۳
اور ۱۰۲ : ۱۹
||عبرانی میں گندے ہوگئے
۴ روم ۳ : ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
۵ یرم ۱۰ : ۲۵
عمو ۸ : ۴
میکہ ۳ : ۳
۶ زبور ۷۹ : ۶
یسع ۶۴ : ۷
۷ زبور ۹ : ۹
اور ۱۴۲ : ۵
||عبرانی میں کون نجات دیگا اسرائیل کو وغیرہ دیکھو روم ۱۱ : ۲۶
۸ زبور ۵۳ : ۶
۹ ایوب ۴۲ : ۱۰
زبور ۱۲۶ : ۱

۱ زبور ۲۴ : ۳
وغیرہ
۲ زبور ۲ : ۶
اور ۳ : ۴
۳ یسع ۳۳ : ۱۵
۴ ذکر ۸ : ۱۶
افس ۴ : ۲۵
۵ احبار ۱۹ : ۱۶
زبور ۳۳ : ۱۳

۶ خر ۲۲ : ۱
۷ آستر ۳ : ۲
۸ قاض ۱۱ : ۳۵
۹ خر ۲۲ : ۲۵
احبار ۲۵ : ۳۶
اِست ۲۳ : ۱۹
حزق ۱۸ : ۸
اور ۲۲ : ۱۲
۱۰ خر ۲۳ : ۸
اِست ۱۶ : ۱۹
۱۱ زبور ۱۶ : ۸
۲ پطر ۱ : ۱۰
||یا داؤد کا سنہلا زبور
* یوں زبور ۵۶
اور ۵۷
اور ۵۸
اور ۵۹
اور ۶۰

۱ زبور ۲۵ : ۲۰
۲ ایوب ۲۲ : ۲ و ۳
اور ۳۵ : ۷ و ۸
زبور ۵۰ : ۹
روم ۱۱ : ۳۵
||یا غیر کو مہر دیتے
۳ خر ۲۳ : ۱۳
یشوع ۲۳ : ۷
ہوس ۲ : ۱۶ و ۱۷
۴ اِست ۳۲ : ۹
زبور ۷۳ : ۲۶
اور ۱۱۹ : ۵۷
اور ۱۴۲ : ۵
یرم ۱۰ : ۱۶
نوحہ ۳ : ۲۴
۵ زبور ۱۱ : ۶
۶ زبور ۱۷ : ۳
۷ اعمال ۲ : ۲۵
وغیرہ
۸ زبور ۷۳ : ۲۳
اور ۱۱۰ : ۵
اور ۱۲۱ : ۵
۹ زبور ۱۵ : ۵
||یعنے زبان
۱۰ زبور ۴۹ : ۱۵
اور ۵۷ : ۸
۱۱ زبور ۴۹ : ۱۵
اعمال ۲ : ۲۷ و ۳۱
اور ۱۳ : ۳۵
۱۲ احبار ۱۹ : ۲۸
گن ۲ : ۶
۱۳ متی ۷ : ۱۴
۱۴ زبور ۱۷ : ۱۵
اور ۲۱ : ۶
متی ۵ : ۸
اقرن ۱۳ : ۱۲
ایوحنا ۳ : ۲
۱۵ زبور ۳۶ : ۸
||عبرانی میں حق کو

لگاتا ہے ۶ وہ جسکی نظر میں نکما آدمی خوار ہے پر وہ اُنہیں جو ۴
خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہے وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا
۵ ہے اور بدلتا نہیں ۸ وہ جو سود کے لئے قرض نہیں دیتا ۹
اور بے گناہوں کے ستانے کے لئے رشوت نہیں لیتا ۱۰ وہ
جو یہہ کرتا ہے کبھی نہ ٹلیگا ۱۱ +

۱۶ زبور

||داؤد کا مکتام *

خدایا تو میری حفاظت کر کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا
۲ ہے ۱ اے میری جان تو نے یہوواہ کو کہا ہے کہ تو میرا خداوند ہے
۳ تیرے بغیر میری بھلائی نہیں ۲ اُن مقدسوں اور خاص لوگوں
کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری
۴ خوشی ہے۔ اُنکے دُکھ جو ||غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں بڑھتے رہینگے
اُنکے خون والے تپاون میں نہ تپاؤنگا بلکہ میں اپنے ہونٹھوں
۵ سے اُنکے نام بھی نہ لونگا ۳ میری میراث کا ۴ اور میرے پیالے
۶ کا ۵ حصہ خداوند ہے میرے بخرے کا نگاہبان تو ہے۔ دلپذیر
مکانوں میں میرے لئے جریب کی گئی ہاں میری میراث ستھری
۷ ہے میں خداوند کو مبارک کہونگا جو مجھے صلاح دیتا ہے میرے
۸ گردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں ۶ میری نگاہ ہمیشہ خداوند
پر ہے ۷ اِسلئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے ۸ مجھ کو کبھی جنبش
۹ نہ ہوگی ۹ اِسی سبب میرا دل خوش ہے اور میری ||شوکت ۱۰
۱۰ شاد میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا۔ کہ تو میری جان کو قبر
میں رہنے نہ دیگا ۱۱ اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا ۱۲
۱۱ تو مجھ کو زندگانی کی راہ ۱۳ دکھلاویگا تیرے حضور میں خوشیوں
سے سیری ہے ۱۴ تیرے دہنے ہاتھ میں ابد تک عشرتیں
ہیں ۱۵ +

۱۷ زبور

داؤد کی ایک نماز +

اے خداوند ||صدق کو سُن اور میری فریاد پر دھیان
رکھ اور میری دعا پر جو بے ریا لبوں سے نکلتی ہے کان دھر

۲ میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے تیری آنکھیں راستی پر نظر
۳ کریں ۔ تو میرے دل کو آزماتا تو رات کو میری خبر لینے آیا تو مجھے پرکھتا
۴ پر تو کوئی بدی نہ پاویگا میرا مُنھ خطا نہ کریگا ۔ انسان کے فعلوں
کو دیکھکر تیرے لبوں کے سخن کے سبب میں نے اپنے تئیں
۵ ہلاک کرنیوالے کی راہوں سے بچا رکھا ۔ میرے قدموں کو اپنی
۶ راہوں میں تھامے رکھ کہ میرے پانو نہ پھسلیں ۔ میں تجھے
پکارتا ہوں کہ تو اے خدا میری سُنیگا میری طرف کان دھر
۷ میری عرض سُن لے ۔ اپنی عجیب مہربانی کر اے تو جو توکل کرنیوالوں
کو اُنسے جو تیرے دہنے ہاتھ کی مخالفت میں اُٹھتے ہیں بچاتا ہے ۔
۸ مجھے آنکھ کی پتلی کے مانند محفوظ رکھ مجھے اپنے پروں کے سایہ تلے
۹ چھپا لے اُن شریروں سے جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں اور میرے جانی
۱۰ دشمنوں سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہیں ۔ وے اپنی چربی میں چھپ گئے ہیں
۱۱ وے اپنے مُنھ سے بڑا بول بولتے ہیں وے اب ہمارے ہر ایک قدم
پر ہمکو گھیرتے ہیں اور اُنکی آنکھیں لگی ہوئی ہیں کہ ہم کو زمین
۱۲ پر گرا دیویں ۔ اور اُنکی مثال یہ ہے جیسے شیر جو شکار پر جی لگاتے
۱۳ اور جیسا شیر کا بچا جو چھپ کے گھات میں بیٹھے ۔ اُٹھ اے خداوند
اُس کا سامھنا کر اُسکو ڈھکیل دے میری جان کو اُس شریر سے
۱۴ جو تیری تلوار ہے رہائی دے ۔ اُن لوگوں سے اے خداوند جو تیرے
ہاتھ ہیں دُنیا کے لوگوں سے جن کا بخرہ اسی زندگانی میں ہے
اور جنکے پیٹ تو اپنی پنہانی چیزوں سے بھرتا اُنکی اولاد بھی سیر
ہوتی اور وے اپنی باقی دولت اپنے بال بچوں کے لئے چھوڑ
۱۵ جاتے ہیں ۔ پر میں جو ہوں صداقت میں تیرا مُنھ دیکھونگا
اور جب میں تیری صورت پر ہو کے جاگونگا تو میں سیر ہو جاؤنگا

۱۸ زبور

سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے *

داؤد کا زبور اُسنے اِس زبور کی باتوں کو اُس دن میں
خداوند کے آگے کہا جسدن خداوند نے اُسے اُس کے
سارے دشمنوں کے ہاتھ سے اور ساؤل کے ہاتھ
سے بچایا تھا * اور وہ بولا اے خداوند جو میری قوت
ہے میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں ۔ خداوند میری چٹان اور ۲
میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا ہے میرا خدا میری چٹان جس پر
میرا بھروسا ہے میری ڈھال اور میری نجات کا سینگ اور
۳ میرا اونچا بُرج ۔ میں خداوند کو جو ستایش کے لائق ہے پکارونگا
۴ اور یوں اپنے دشمنوں سے رہائی پاؤنگا ۔ موت کی رسیوں نے
مجھ کو گھیرا اور بیدین لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا
۵ گور کی رسیوں نے مجھے گھیر لیا موت کے پھندوں نے
۶ مجھے آگے سے پھنسایا ۔ میں نے تنگی کے وقت خداوند کو
پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلایا اُسنے میری آواز اپنی ہیکل
میں سے سُنی اور میری فریاد اُسکے سامھنے اُسکے کانوں تک
۷ پہنچی ۔ تب زمین کانپی اور لرزی سارے پہاڑ جڑ مول سے
۸ ہل گئے اور اس لئے کہ وہ غضبناک ہوا تھرتھرائے ۔ اُس کے
نتھنوں سے دھُواں اُٹھا اور اُسکے مُنھ سے آگ بھڑکی
۹ جس سے انگارے دہک اُٹھے ۔ اُسنے آسمانوں کو جھکایا اور
۱۰ نیچے اُترا اُسکے پانوں تلے تاریکی تھی ۔ وہ کروبی پر سوار ہوا
۱۱ اور پرواز کر گیا وہ ہوا کے پروں پر اُڑا ۔ اُسنے تاریکی کو اپنا
پردہ کیا اور اُسکے گرداگرد پانیوں کا اندھیرا اور بادلوں کی
۱۲ گھٹا اُس کا خیمہ تھا ۔ اُس چمک سے جو اُسکے آگے تھی اُسکے
۱۳ اندھیرے بادل پھٹ گئے اولے اور انگارے بن گئے ۔ خداوند
آسمانوں میں گرجا اور حق تعالیٰ نے اپنی آواز نکالی تو اولے
۱۴ اور انگارے بن گئے ۔ ہاں اُس نے اپنے تیر چھوڑے اور اُنکو
۱۵ پراگندہ کیا اور بجلیاں چمکائیں اور اُنہیں گھبرا دیا ۔ اُسوقت
پانی کی تھاہیں دکھائی دیں اور تیری جھنجھلاہٹ سے اے خداوند
ہاں تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان کی نیویں
۱۶ کھل گئیں ۔ اُسنے اوپر سے بھیج کر مجھے پکڑ لیا گہرے پانیوں
۱۷ میں سے اُسنے مجھے کھینچ لیا میرے زبردست دشمن سے اور
اُنسے جو میرا کینہ رکھتے تھے اُسنے مجھے رہائی دی اس لئے
کہ وے مجھ سے سخت زور آور تھے *
۱۸ اُنہوں نے بیت کے دن میرا سامھنا کیا لیکن

١٩ خداوند میرا تکیہ تھا۔ وہ مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہ میں لے گیا[١٥]

٢٠ اُسنے مجھے چھڑایا کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا۔ خداوند نے جیسی میری صداقت تھی مجھ کو جزا دی[١٦] اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا۔

٢١ اِس لئے کہ میں نے خداوند کی راہیں یاد رکھیں اور شرارت کر کے اپنے خدا سے مُنہہ نہ موڑا۔

٢٢ کیونکہ اُسکی ساری عدالتیں میرے زیر نظر رہیں اور اُسکے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا۔

٢٣ میں اُسکے ‖ سامھنے سیدھا رہا اور

٢٤ میں نے آپکو اپنی بدکاری سے باز رکھا سو خداوند نے میری صداقت کے مطابق اور میری پاکدستی کے موافق جو اُس کی آنکھوں کے سامھنے تھی مجھ کو جزا دی[١٧]

٢٥ رحم کرنیوالے کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ہی[١٨] اور نیکی کرنیوالے ہر آپ کو نیکی کرنیوالا ظاہر کرتا

٢٦ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکھلاتا ہی اور کجروؤں کے ساتھ

٢٧ تو ‖ کجرو معلوم ہوتا ہی[١٩] کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا ہی اور تو اونچی آنکھوں

٢٨ کو[٢٠] نیچی کرتا ہی۔ تو میرا چراغ جلاتا ہی[٢١] خداوند میرا خدا میرے

٢٩ اندھیرے کو اُجالا کرتا ہی۔ کہ میں تیری کمک سے ایک فوج ‖ پر دَوڑ جاتا ہوں میں اپنے خدا کی مدد سے ایک دیوار کو پھاند جاتا ہوں

٣٠ خدا جو ہی اُسکی راہ کامل ہی[٢٢] خداوند کا سخن تایا ہوا ہی[٢٣]

٣١ وہ اُن سب کی جنہیں اُس کا بھروسا ہی[٢٤] سپر ہی۔ خداوند کے سوا خدا کون ہی[٢٥] اور ہمارے خدا کو چھوڑ کے چٹان کون

٣٢ ہی۔ خدا ہی ہی جو میری کمر کو مضبوط باندھتا ہی[٢٦] اور میری

٣٣ راہ کو کامل کرتا۔ وہ میرے پانو ہرنیوں کے سے کرتا ہی[٢٧] اور

٣٤ مجھے میرے اونچے مکانوں پر کھڑا کرتا ہی[٢٨] وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کی تعلیم دیتا ہی[٢٩] یہانتک کہ پیتل کی کمان میرے

٣٥ بازوؤں سے جھکائی جاتی ہی۔ تو نے اپنے نجات کی سپر مجھ کو عنایت کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ کو سنبھالا اور تیرے

٣٦ احسان نے مجھ کو بزرگ کیا۔ تو نے میرے ‖ قدموں کو میرے

٣٧ تلے کشادہ کیا یہانتک کہ میرے پانو پھسلے نہیں[٣٠] میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں جا لیا میں پیچھے نہ پھیرا

٣٨ جبتک اُنہیں فنا نہ کیا میں نے اُنہیں مارا ہی ایسا کہ وے

١٥ زبور ١٣: ٨ اور ١١٨: ٥
١٦ ١سمو ٢٤: ١٩
‖ یا سامھنے۔
١٧ ١سمو ٢٦: ٢٣
١٨ ١سلا ٨: ٣٢
‖ یا کشتی لڑیگا۔ ٢سمو ٢٢: ٢٧
١٩ احبا ٢٦: ٢٣ و ٢٤ و ٢٧ و ٢٨ امثا ٣: ٣٤
٢٠ زبور ١٠١: ٥ امثا ٦: ١٧
٢١ ایوب ١٨: ٦ ایوب ٢٩: ٣
‖ یا کو شکستہ کیا
٢٢ اِست ٣٢: ٤ دان ٤: ٣٧ مکاشفہ ١٥: ٣
٢٣ زبور ١٢: ٦ اور ١١٩: ١٤٠ امثا ٣٠: ٥
٢٤ زبور ١٧: ٧
٢٥ اِست ٣٢: ٣١ و ٣٩ ١سمو ٢: ٢ زبور ٨٦: ٨ یسعیاہ ٤٥: ٥
٢٦ یسعیاہ ٤٥: ٥
٢٧ ٢سمو ٢: ١٨ حبق ٣: ١٩
٢٨ اِست ٣٢: ١٣ اور ٣٣: ٢٩
٢٩ زبور ١٤٤: ١
‖ عبرانی میں میرے نیچے۔
٣٠ امثا ٤: ١٢

٣٩ اُٹھ نہیں سکے میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں۔ کیونکہ تو نے لڑائی کے واسطے میری کمر مضبوط باندھی ہی تو نے اُنکو جو مجھ پر

٤٠ چڑھ آئے ہیں میرے نیچے جھکایا۔ تو نے میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھے دکھلائی اور میں نے اُن کو جو میرا کینہ رکھتے

٤١ تھے نابود کیا۔ وے چلائے پر کوئی بچانیوالا نہ تھا

٤٢ ہاں خداوند کو پکارا پر اُسنے اُنہیں جواب نہ دیا[٣١] تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا کہ وے گرد کی مانند جو ہوا میں ہوتی ہی ہو گئے میں نے اُنہیں یوں نکال پھینکا جیسے

٤٣ رستوں میں کی کیچ[٣٢] تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رہائی دی[٣٣] تو نے مجھے اجنبی قوموں کا سردار کیا[٣٤] وے لوگ جنہیں میں نہیں جانتا تھا میری فرمانبرداری

٤٤ کرینگے[٣٥] میری شہرت سنتے ہی وے مجھے مانینگے اجنبیوں

٤٥ کی نسلیں میری خوشامد کرینگی[٣٦] اجنبیوں کی نسلیں مرجھا جاوینگی

٤٦ اور اپنے چھپنے کے مکانوں میں تھرتھراوینگی[٣٧] خداوند ہی زندہ ہی

٤٧ میری چٹان مبارک ہی میرا نجات دینیوالا خدا بلند ہی۔ خدا ہی ہی

٤٨ جو میرا اِنتقام لیتا ہی اور قوموں کو میرے زیر کرتا ہی[٣٨] وہ مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا ہی ہاں تو مجھے اُنپر جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھتے ہیں بالا کرتا ہی[٣٩] تو نے مجھے ظالم آدمی سے

٤٩ رہائی دی۔ سو میں اے خداوند قوموں کے درمیان تیرا اقرار

٥٠ کرونگا اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا[٤٠] وہ اپنے بادشاہ کو بڑی رہائیاں بخشتا ہی[٤١] اور اپنے مسیح پر داؤد پر اور اُسکی نسل پر ابد تک رحم کیا کرتا ہی +

٣١ ایوب ٢٧: ٩ اور ٣٥: ١٢ امثا ١: ٢٨ یسعیاہ ١: ١٥ یرم ١١: ١١ اور ١٤: ١٢ حزق ٨: ١٨ میکہ ٣: ٤ ذکر ٧: ١٣
٣٢ ذکر ١٠: ٥
٣٣ ٢سمو ٢: ٩ و ١٠ اور ٣: ١
٣٤ ٢سمو ٨:
٣٥ یسعیاہ ٥٢: ١٥ اور ٥٥: ٥
٣٦ اِست ٣٣: ٩ زبور ٦٦: ٣ اور ٨١: ١٥
٣٧ میکہ ٧: ١٧
٣٨ زبور ٤٧: ٣
٣٩ زبور ٥٩: ١
٤٠ روم ١٥: ٩
٤١ زبور ١٤٤: ١٠
٤٢ ٢سمو ٧: ١٣

١٩ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں اور فضا اُسکی

٢ دستکاری دکھلاتی ہی[١] ایکدن دوسرے دن سے باتیں کرتا ہی

٣ اور ایک رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ہی۔ اُنکی کوئی لغت

٤ اور زبان نہیں اُنکی آواز سنی نہیں جاتی۔ پر ساری زمین میں

اُنکی ‖ تار گونجتی ہی اور دُنیا کے کناروں تک اُنکا کلام پہنچا ہی[٢]

١ پید ١: ٦ یسعیاہ ٤٠: ٢٢ روم ١: ١٩ و ٢٠
‖ یا رسی۔ یسعیاہ ١٧: ٣٤
٢ روم ١٠: ١٨

۵ اُنمیں اُسنے آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ہی جو دُلہے کے مانند خلوتخانے
سے نکل آتا ہی اور پہلوان کی طرح میدان میں دوڑنے سے خوش
۶ ہوتا ہی - افلاک کے کنارے سے اُسکی برآمد ہی اور اُسکی گردش اُنکے
دوسرے کنارے تک ہوتی اُسکی گرمی سے کوئی چیز چھپی نہیں
۷ خداوندکی توریت کامل ہی کہ دل کی پھیرنیوالی ہی خداوندکی
۸ شہادت سچی ہی کہ سادہ دلوں کو تعلیم دینیوالی ہی - خداوندکی
شریعتیں سیدھی ہیں کہ دل کو خوشی بخشتی ہیں خداوندکا حکم صاف
۹ ہی کہ آنکھوں کو روشن کرتا ہی - خداوندکا خوف پاک ہی کہ اُس کو
ابدتک پایداری ہی خداوندکی عدالتیں سچی اور تمام وکمال سیدھی
۱۰ ہیں - وے سونے سے بلکہ بہت کُندن سے زیادہ نفیس ہیں
۱۱ شہد اور اُسکے چھتے کے ٹپکوں سے شیریں تر ہیں - اُسکے سوا تیرا بندہ
۱۲ اُنسے تربیت پاتا ہی اُنکے یاد رکھنے میں بڑا ہی اجر ہی - اپنی بھول
چوکوں کو کون جان سکتا ہی تو مجھہ کو گناہ پنہانی سے پاک کر
۱۳ اپنے بندے کو عمدکے گناہوں سے بھی باز رکھہ اُنہیں مجھہ پر
غالب ہونے مت دے تب میں راست ہونگا اور بڑے گناہ
۱۴ سے پاک رہونگا - میرے مُنہہ کی باتیں اور میرے دل کے سوچ
تیرے حضور میں پسند آویں اے خداوند میری چٹان اور میرے
فدیہ دینیوالے ✣

۲۰ زبور

سردارمغنی کے لئے داؤدکا زبور ✣

مصیبت کے دن خداوند تیری سُنے یعقوب کے خداکا
۲ نام تجھے بلندی بخشے مقدس ہی سے تیری کمک بھیجے اور
۳ صیہون میں سے تجھے سنبھالے - تیرے سارے ہدیوں کو یاد فرماوے
۴ اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے سلاہ - تیرے دل کی
خواہش کے موافق تجھہ کو انعام دیوے اور تیرے سارے منصوبے
۵ کو پورا کرے - ہم تیری نجات سے خوشی مناوینگے اور اپنے
خداکے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے خداوند تیری ساری
۶ مُرادیں پوری کرے - اب میں جانتا ہوں کہ خداوند اپنے
مسیح کا چھڑانیوالا ہی وہ اپنے دہنے ہاتھہ کے نجات دینیوالے زور

۳ واعظ ۱: ۵
۱۱ یا تعلیم - ۴ زبور ۱۸: ۳۰ ✣ یا جانکی تازگی بخشنیوالی ہی - ۵ زبور ۱۲: ۶
۶ زبور ۱۳: ۳
۷ زبور ۱۱۹: ۷۲ و ۱۲۷ امثال ۸: ۱۰ و ۱۱ و ۱۹
۸ زبور ۱۱۹: ۱۰۳
۹ امثال ۲۹: ۱۸
۱۰ زبور ۴۰: ۱۲
۱۱ زبور ۹۰: ۸
۱۲ اخبار ۲: ۳ و ۹
۱۱ یا گستاخی سے - ۱۳ پیدا ۲۰: ۶ اسموئیل ۲۵: ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۹
۱۴ زبور ۱۱۹: ۱۴۳ رومی ۶: ۱۲ و ۱۴
۱۵ زبور ۵۱: ۱۵ ✣ یا نجات دینیوالا - ۱۶ یسعیاہ ۵: ۱۵ اور ۴۳: ۱ اور ۴۷: ۴ استثنا ۱: ۱۰
۱۱ یا تیری حفاظت کرے - ۱ امثال ۱۸: ۱۰
۲ اسلاطین ۶: ۱۶
۳ تواریخ ۲۰: ۸ زبور ۷۳: ۱۷
۳ زبور ۲۱: ۲
۴ زبور ۹: ۱۴
۵ خروج ۱۷: ۱۵ زبور ۶۰: ۴
۶ زبور ۲: ۲

۷ سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکی سُنیگا - بعضے گاڑیوں کا اور
۸ گھوڑوں کا پر ہم خداوند اپنے خداکے نام کا ذکر کرینگے - وے
خم ہوئے اور گر پڑے لیکن ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے ہوئے
۹ اے خداوند رہائی دے جسوقت ہم پکاریں اُسدن بادشاہ
ہماری سُنے

۲۱ زبور

سردارمغنی کے لئے داؤدکا زبور ✣

اے خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہی
۲ اور تیری نجات سے کیا ہی دل شاد ہی - تو نے اُسکو اُسکے دل کا
مطلب دیا اور اُسنے جو کچھہ اپنے مُنہہ سے مانگا تو نے اُسے
۳ رد نہ کیا سلاہ - فیض کی برکتوں سے تو آپ ہی اُسکے ساتھہ
۴ پیش آیا تو نے خالص سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھا - اُسنے تجھہ
سے زندگی چاہی اور تو نے اُس کو عمرکی درازی ابدتک
۵ بخشی - تیری نجات سے اُسکی شوکت عظیم ہی حشمت اور جلال
۶ کو تو نے اُس پر رکھا ہی - کہ تو نے اُسکو سدا کی برکتوں کا سبب
ٹھہرایا ہی تو نے اُسکو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا ہی
۷ کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا ہی حق تعالی کی رحمت
۸ سے وہ جنبش نہ پاویگا - تیرا ہاتھہ تیرے سارے دشمنوں کو
ڈھونڈھہ نکالیگا تیرا دہنا ہاتھہ تیرے بیریوں کا ٹھکانا
۹ لگاویگا - جسوقت تو اُنپر قہرکے ساتھہ نگاہ کرے تو تنور کی
طرح دہکاویگا خداوند اُن کو اپنے غضب سے نگل جاویگا
۱۰ اور آگ اُنکو کھالیگی - تو اُنکا پھل زمین پر سے اور اُنکی نسل بنی
۱۱ آدم کے درمیان سے نابود کریگا - کیونکہ اُنہوں نے تیرے برخلاف
بدی پھیلائی اور ایسی بری فکر سوچی کہ اُسے انجام تک
۱۲ پہنچا نہ سکینگے - کہ تو اُنکی پیٹھہ دکھلاویگا اور تو اُنکے روبرو
۱۳ اپنے چلّے کو چڑھاویگا - اے خداوند تو اپنی ہی قوت سے
بلند ہو ہم تیری قدرت کی مدح اور ثنا گاوینگے ✣

۲۲ زبور

سردارمغنی کے لئے داؤدکا زبور جو صبح کے غزال کے سر پر گایا جاوے

۷ زبور ۳۳: ۱۶ و ۱۷ امثال ۲۱: ۳۱ یسعیاہ ۳۱: ۱ ۲ تواریخ ۳۲: ۸

۱ زبور ۲۰: ۵ و ۶
۲ زبور ۲۰: ۴ و ۵
۳ ۲ سموئیل ۱۲: ۳۰ ۱ تواریخ ۲۰: ۲
۴ زبور ۶۱: ۵ و ۶
۵ ۲ سموئیل ۷: ۱۹ زبور ۴۱: ۱۶
۶ زبور ۱۶: ۱۱ اور ۴۵: ۷ اعمال ۲: ۲۸
۷ زبور ۱۶: ۸
۸ ملاکی ۴: ۱
۹ زبور ۵۶: ۱ و ۲
۱۰ زبور ۱۸: ۸ یسعیاہ ۲۶: ۱۱
۱۱ اسلاطین ۱۳: ۳۴ ایوب ۱۸: ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ زبور ۳۷: ۲۸ اور ۱۰۹: ۱۳ یسعیاہ ۱۴: ۲۰
۱۲ زبور ۲: ۱

۱ ای میرے خدا ای میرے خدا تونے مجھے کیوں چھوڑا ہی تو میری رہائی سے اور میرے کراہنے کی باتوں سے کیوں دور رہا۔ ۲ ای میرے خدا میں دن کو چلاتا ہوں پر تو نہیں سنتا رات کو بھی اور مجھے قرار نہیں۔ ۳ مگر تو قدوس ہی تو اسرائیل کی مدح میں سکونت کرنیوالا ہی۔ ۴ ہمارے باپ دادوں نے تجھپر توکل کیا انھوں نے توکل کیا اور تونے انہیں چھڑایا۔ ۵ انہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی انہوں نے تجھ پر بھروسا کیا اور شرمندہ نہوئے۔ ۶ پر میں کیڑا ہوں نہ انسان آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم کی عار۔ ۷ وے سب جو مجھے دیکھتے ہیں مجھپر ہنستے ہیں وے اپنے ہونٹھ بسارتے ہیں وے سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں کہ۔ ۸ اُسنے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا ہی کہ وہ اُسے بچاوے جس حال کہ وہ اُس سے راضی ہی تو وہی اُسے چھڑاوے۔ ۹ بہر حال تو ہی ہی جو مجھے پیٹ سے باہر لایا میری ماں کی چھاتیوں پر بھی تو ہی میرے اعتماد کا باعث ہوا۔ ۱۰ میں پیدا ہوتے ہی تجھ پر پھینکا گیا جب میں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تب ہی سے تو میرا خدا ہی۔ ۱۱ مجھ سے دور مت رہ کہ تنگی پہنچا چاہتی اور مددگار کوئی نہیں۔ ۱۲ بہت سے بیلوں نے مجھے آگھیرا ہی بشن کے مضبوط بیلوں نے چاروں طرف سے مجھ پر ہجوم کیا ہی۔ ۱۳ وے مجھ پر پھاڑنیوالے اور گونجنیوالے شیر کی طرح منہہ پسارے ہوے ہیں۔ ۱۴ میں پانی کی طرح بہا جاتا ہوں اور میرے بند بند الگ ہو چلے ہیں میرا دل موم کی طرح میرے سینے میں گھل گیا۔ ۱۵ میری قوت ٹھیکرے کی طرح خشک ہو گئی میری زبان تالو سے لگی جاتی ہی اور تو مجھے موت کی خاک پر بٹھاتا ہی۔ ۱۶ کیونکہ کتے مجھ کو گھیرے ہیں شریروں کی گروہ میری احاطہ کرتی ہی وہ میرے ہاتھہ اور میرے پانو چھیدتے ہیں۔ ۱۷ میں اپنی سب ہڈیوں کو گن سکتا ہوں وے مجھے تاکتے ہیں اور گھورتے ہیں۔ ۱۸ وے میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں۔ ۱۹ پر تو ای خداوند دور مت رہ ای میری توانائی جلد میری مدد کے لئے آ۔

۲۰ میری جان کو تلوار سے بچا میری وحیدہ کو کتے کے ہاتھہ سے۔ ۲۱ ببر کے منہہ سے اور ارنا بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رہائی دے تونے میری سنکے بچایا ہی۔ ۲۲ میں اپنے بھائیوں میں تیرا نام بیان کرونگا اور مجمع میں تیرا ثناخواں ہونگا۔ ۲۳ تم جو خداوند سے ڈرتے ہو اُسکی ستایش کرو ای یعقوب کی ساری نسل تم اُسکی بزرگی کرو ای اسرائیل کی ساری اولاد اُس کا ڈر مانو۔ ۲۴ کہ اُسنے دردمند کے درد کی تحقیر نہیں کی نہ اُس سے اُسے نفرت آئی نہ اُس نے اُس سے اپنا منہہ پھیر لیا بلکہ جب اُسنے اُس کو پکارا اُس نے جواب دیا۔ ۲۵ بڑی جماعت میں مجھ سے تیری ستایش ہوگی میں اُنکے آگے جو اُس سے ڈرتے ہیں اپنی نذریں ادا کرونگا۔ ۲۶ وے جو حلیم ہیں کھاوینگے اور سیر ہووینگے وے جو خداوند کے طالب ہیں اُسکی ستایش کرینگے تمہارا دل ابد تک جیتا رہے۔ ۲۷ سارے جہان کو سراسر یاد آویگا اور وے خداوند کی طرف رجوع لاوینگے سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے۔ ۲۸ کہ سلطنت خداوند کی ہی قوموں کے درمیان وہی حاکم ہی۔ ۲۹ دنیا کے سارے دولتمند کھاوینگے اور سجدہ کرینگے وے سب بھی جو خاک میں ملتے ہیں اُس کے حضور جھکینگے اور وے جنکی مجال نہیں کہ اپنی جان بچاویں۔ ۳۰ ایک نسل ہوگی جو اُسکی بندگی کریگی وہ خداوند کی پاک پشت گنی جاویگی۔ ۳۱ وے آوینگے اور ان لوگوں کو جو پیدا ہونگے یہہ کہکے اُسکی صداقت ظاہر کرینگے کہ اُسنے ایسا کیا۔

۲۳ زبور

داؤد کا زبور۔

۱ خداوند میرا چوپان ہی مجھ کو کچھ کمی نہیں۔ ۲ وہ مجھے ہریالی چراگاہوں میں بٹھلاتا ہی وہ راحت کے چشموں کی طرف مجھے لے پہنچاتا ہی۔ ۳ وہ میری جان پھیر لاتا ہی اور اپنے نام کی خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں لئے پھرتا ہی۔ ۴ بلکہ جب میں موت کے سایہ کی وادی

میں پھروں تو مجھے کچھ خوف و خطرہ نہ ہوگا[7] کیونکہ تو میرے ساتھ
ہے[8] تیری چھڑی اور تیری لاٹھی وے ہی میری تسلی کے باعث
۵ ہیں- تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان
بچھاتا ہے[9] تو میرے سر پہ تیل ملتا ہے[10] میرا پیالہ لبریز ہوکے چھلکتا
۶ ہے- لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ
رہینگی[11] اور میں + ہمیشہ خداوند کے گھر میں رہونگا +

۷ زبور ۳: ۶ اور ۲۷: ۱ اور ۱۱۸: ۶ — ۸ یسعیاہ ۴۳: ۲ — ۹ زبور ۱۰۴: ۱۵ — ۱۰ زبور ۹۲: ۱۰ — ۱۱ عبرانی میں میرا پیچھا کرینگے- — + عبرانی میں عمر کی درازی تک-

۲۴ زبور

داؤد کا زبور +

زمین خداوند کی ہے[1] اور اُسکی معموری بھی جہان
۲ اور اُسکے سارے باشندے اُسکے ہیں- اِس لئے کہ اُسنے اُسکی
۳ بنا پانیوں پر رکھی ہے[2] اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا- خداوند کے
پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ہے[3] اور اُسکے مکان مقدس پر کون
۴ ٹھہر سکتا ہے- وہی ہے جسکے ہاتھ صاف ہیں[4] اور جسکا دل
پاک ہے[5] جو اپنا دل بطلان پر نہیں لگاتا[6] اور جو مکر سے
۵ قسم نہیں کھاتا[7] خداوند کی برکت اُسے پہنچیگی اور اُسکے
۶ نجات دینیوالے خدا کی صداقت اُسکے ساتھ ہوگی- یہہ وہ پشت
ہے جو اُسکی طالب ہے تیرے[11] دیدار کا خواہاں یعقوب ہے[8] سلاہ-
۷ ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو[9] اور ای ابدی دروازو اونچے ہو
۸ کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے[10] یہہ جلال کا بادشاہ
کون ہے خداوند جو قوی اور قادر ہے خداوند جو جنگ میں زور آور
۹ ہے- ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اُنچے
۱۰ ہو کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے یہہ جلال کا بادشاہ
کون ہے لشکروں کا خداوند وہی جلال کا بادشاہ ہے سلاہ +

۱ خروج ۹: ۲۹ اور ۱۹: ۵ استثنا ۱۰: ۱۴ ایوب ۴۱: ۱۱ زبور ۵۰: ۱۲ ۱ قرنتھی ۱۰: ۲۶ و ۲۸ — ۲ پیدایش ۱: ۹ ایوب ۳۸: ۶ زبور ۱۰۴: ۵ اور ۱۳۶: ۶ ۲ پطرس ۳: ۵ — ۳ زبور ۱۵: ۱ — ۴ ایوب ۱۷: ۹ ۱ تمطاؤس ۲: ۸ — ۵ متی ۵: ۸ — ۶ یسعیاہ ۳۳: ۱۵ اور ۱۶ — ۷ زبور ۱۵: ۴ — ۱۱ یعنے یعقوب کے خدا کے- — ۸ زبور ۲۷: ۸ اور ۱۰۵: ۴ — ۹ یسعیاہ ۲۶: ۲ — ۱۰ زبور ۹۷: ۶ حجی ۲: ۷ ملاکی ۳: ۱ ۱ قرنتھی ۲: ۸

۲۵ زبور

داؤد کا زبور +

ای خداوند میں اپنی جان کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں[1]
۲ ای میرے خدا میں تجھہ پر بھروسا رکھتا ہوں[2] مجھے شرمندہ
ہونے ندے میرے دشمن مجھہ پر شادیانہ نہ بجاویں[3]
۳ اور اُنمیں سے بھی جو تجھہ سے اُمید رکھتے ہیں کوئی شرمندہ نہو

۱ زبور ۸۶: ۴ اور ۱۴۳: ۸ نوحہ ۳: ۴۱ — ۲ زبور ۲۲: ۵ اور ۳۱: ۱ اور ۳۴: ۸ یسعیاہ ۲۸: ۱۶ اور ۴۹: ۲۳ رومیوں ۱۰: ۱۱ — ۳ زبور ۱۳: ۴

بلکہ وے جو ناحق تجھہ سے سرکشی کرتے ہیں شرمندہ ہووین-
۴ ای خداوند مجھے اپنی راہیں دکھلا[4] مجھہ کو اپنے رستے بتلا- اپنی
۵ صداقت میں مجھہ کو لیچل اور مجھہ کو تعلیم دے کہ تو میرا نجات دینیوالا
خدا تو ہی ہے سارے دن میں تیرا انتظار کھینچتا ہوں- ای
۶ خداوند اپنی رحمتوں کو[5] اور اپنی مہربانیوں کو یاد کر کہ وے
قدیم سے ثابت ہیں- میری جوانی کے گناہوں کو اور میرے
۷ قصوروں کو[6] یاد مت کر تو اپنی رحمت کے مطابق[7] اپنی
۸ خوبی کے لئے ای خداوند مجھے یاد فرما- خداوند بھلا اور سیدھا
۹ ہے اِس لئے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکھلاتا ہے- وہ حلیموں
کو عدالت کی راہ بتاتا ہے اور مسکینوں کو اپنی راہ کی بات
۱۰ سکھلاتا ہے- خداوند کی ساری راہیں رحمت اور صداقت
ہیں اُنکے لئے جو اُسکے عہد و اُسکی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں
۱۱ ای خداوند اپنے نام کے واسطے[8] میری بدی کو بخشدے کہ
۱۲ وہ بڑی ہے[9] وہ کونسا انسان ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے
۱۳ وہ اُسکو وہی راہ جو اُسے پسند ہے بتلا دیگا[10] اُس کا جی
چین سے رہیگا[11] اور اُسکی نسل زمین کی وارث ہوگی[12]
۱۴ خداوند کا بھید اُن پاس ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں[13] وہ
۱۵ اُنکو اپنے عہد کی شناسائی عنایت کریگا- میری آنکھیں
ہمیشہ خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں[14] کیونکہ وہی میرے
۱۶ پانو پھندے سے نکالیگا- میری طرف متوجہ ہو[15] اور
۱۷ مجھہ پر رحم کر کہ میں اکیلا اور دُکھہ میں ہوں- میرے
دل کے غم بہت بڑھہ گئے تو مجھہ کو میرے دکھوں سے رہائی
۱۸ دے- میری پریشانی اور میری مشقت پر نگاہ کر[16] اور
۱۹ میرے سب گناہ بخش دے- میرے دشمنوں کو دیکھہ
کہ وے بہت ہیں اور جو میرا کینہ رکھتے سو اندھیر کرکے
۲۰ رکھتے ہیں- میری جان کی محافظت کر اور مجھے بچا لے اور
مجھے شرمندہ ہونے ندے[17] کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہے-
۲۱ ایسا کر کہ راستی اور سیدھائی میرے نگہبان ہوویں کہ مجھے تجھہ سے
۲۲ اُمید ہے- ای خدا اسرائیل کو اُسکی ساری تکلیفوں سے رہائی دے[18]

۴ خروج ۳۳: ۱۳ زبور ۵: ۸ اور ۲۷: ۱۱ اور ۸۶: ۱۱ اور ۱۱۹ اور ۱۴۳: ۱۰ و ۸ — ۵ زبور ۱۰۳: ۱۷ اور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ یسعیاہ ۶۳: ۱۵ یرمیاہ ۳۳: ۱۱ — ۶ ایوب ۱۳: ۲۶ اور ۲۰: ۱۱ یرمیاہ ۳: ۲۵ — ۷ زبور ۵۱: ۱ — ۸ زبور ۳۱: ۳ اور ۷۹: ۹ اور ۱۰۹: ۲۱ اور ۱۴۳: ۱۱ — ۹ دیکھو رومیوں ۵: ۲۰ — ۱۰ زبور ۳۷: ۲۳ — ۱۱ امثال ۱۹: ۲۳ — ۱۲ زبور ۳۷: ۱۱ اور ۲۲ و ۲۹ — ۱۳ امثال ۳: ۳۲ دیکھو یوحنا ۷: ۱۷ اور ۱۵: ۱۵ — ۱۴ زبور ۱۴۱: ۸ — ۱۵ زبور ۶۹: ۱۶ اور ۸۶: ۱۶ — ۱۶ ۲ سموئیل ۱۶: ۱۲ — ۱۷ ۲ آیت — ۱۸ زبور ۱۳۰: ۸

۲۶ زبور

داؤد کا زبور +

ای خداوند میرا انصاف کر[۱] کہ میں اپنی راستبازی کی
راہ چلا ہوں[۲] اور میں نے خداوند پر توکل کیا ہی[۳] میں لغزش
۲ نہ کھاؤنگا - ای خداوند مجھے آزما اور میرا امتحان کر میرے گردوں کو
۳ اور میرے دل کو تائے[۴] کہ تیری شفقت میری آنکھوں کے
۴ سامہنے ہی اور میں تیری سچائی کی راہ چلا ہوں[۵] میں بیہودوں
کے ساتھ نہیں بیٹھا[۶] اور ریاکاروں کے ساتھ نہیں چلتا
۵ ہوں - بدکاروں کی جماعت کا میں دشمن ہوں[۷] شریروں کے
۶ ساتھ میں نہ بیٹھونگا[۸] میں بیگناہی میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا[۹]
۷ تب میں ای خداوند تیرے مذبح کی طواف کرونگا - تاکہ میں شکر
ادا کرنے میں اپنی آواز اُٹھاؤں اور تیرے سارے عجائب
۸ کاموں کا بیان کروں - ای خداوند تیری سکونت کا گھر
بلکہ وہ مکان جہاں تیرا جلال رہتا ہی مجھ کو خوش آیا[۱۰]
۹ میری جان کو گنہگاروں میں شامل مت کر اور میری حیات
۱۰ کو خونریز آدمیوں سے نہ ملا[۱۱] کہ اُنکے ہاتھوں میں فساد
۱۱ ہی اور اُنکا دہنا ہاتھ رشوتوں سے[۱۲] بھرا ہی - میں جو ہوں
اپنی راستبازی سے راہ چلونگا[۱۳] مجھے مخلصی دے اور
۱۲ مجھ پر رحم کر - میرا پاؤں ہموار جگہ پر ہی[۱۴] میں مجمعوں میں خداوند
کو مبارک کہونگا[۱۵] +

۲۷ زبور

داؤد کا زبور +

خداوند میری روشنی ہی[۱] اور میری نجات ہی[۲]
مجھ کو کس کی دہشت خداوند میری زندگی کا پشتہ ہی[۳] مجھ کو
۲ کسکی ہیبت - جسوقت شریر جو میرے دشمن اور میرے
بیری ہیں میرا گوشت کھانے کو[۴] مجھ پر چڑھ آئے تو اُنہوں
۳ نے ٹھوکر کھائی اور گر گئے - اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ
کھڑا کرے تو میرے دل کو کچھ خوف نہیں[۵] اگرچہ میری مخالفت
۴ میں لڑائی برپا ہو تو بھی میرا توکل ثابت رہیگا - میں نے خداوند
سے ایک سوال کیا اُسی کا میں طالب رہونگا[۶] کہ میں عمر بھر خداوند
کے گھر میں سکونت کروں[۷] تاکہ خداوند کے جمال کو دیکھوں[۸] اور
۵ اُسکی ہیکل میں تحقیقات کروں - کیونکہ مصیبت کے وقت وہ
مجھ کو اپنے خیمے میں چھپا لیگا[۹] اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے
۶ پوشیدہ رکھیگا وہ مجھے چٹان پر چڑھاویگا[۱۰] اسواب میں اپنے
سارے دشمنوں میں جو میرے آس پاس ہیں سربلند
کیا جاؤنگا[۱۱] میں اُسکے خیمے میں خوشی کی قربانیاں کرونگا میں
۷ گاؤنگا ہاں میں خداوند کی مدح سرائی کرونگا - ای خداوند جب
میں بلند آواز سے چلاؤں تو تو سن لے اور مجھ پر رحم کر اور
۸ مجھے جواب دے - جب تونے فرمایا ہی کہ میرے ||دیدار کے طالب
ہو[۱۲] تب میرا دل بول اُٹھا ای خداوند میں تیرے دیدار کا
۹ طالب ہوں - مجھ سے روپوش مت ہو[۱۳] اور غصے سے
اپنے بندے کو خارج مت کر کہ تو سدا میرا مددگار رہا ہی مجھ کو
ترک نہ کر اور مجھ کو چھوڑ مت دے ای میرے نجات دینیوالے
۱۰ خدا - کیونکہ میرے باپ اور میری ما مجھ کو چھوڑ گئے پر خداوند
۱۱ ||میری پرورش کریگا[۱۴] ای خداوند مجھ کو اپنی راہ بتا اور میرے
۱۲ دشمنوں کے سبب مجھے اُس راہ پر جو برابر ہی[۱۵] ہی چل - میرے
دشمنوں کی مرضی پر مجھے مت چھوڑ[۱۶] کیونکہ جھوٹھے گواہ اور وے
۱۳ جو ظلم کی سانس لیتے ہیں[۱۷] مجھ پر برپا ہوئے ہیں[۱۸] اگر مجھے اعتقاد
نہ ہوتا کہ میں ||زندگی کی زمین میں[۱۹] خداوند کی نعمت دیکھونگا
۱۴ تو میں بے حواس ہو جاتا - خداوند کی انتظاری کر اور مضبوط
رہ وہ تیرے دل کو تقویت دیگا میں پھر کہتا ہوں کہ خداوند کا
منتظر رہ[۲۰] +

۲۸ زبور

داؤد کا زبور +

میں تجھے پکارتا ہوں ای خداوند میری چٹان مجھ سے
خاموشی مت کر[۱] نہ ہووے کہ اگر تو مجھ سے خاموشی کرے تو میں
۲ اُنسا ہو جاؤں جو گڑھے میں گرنیوالے ہیں[۲] جب میں تیرے آگے
چلاؤں اور تیری مقدس الہام گاہ کی طرف[۳] اپنے ہاتھ

۲۶ زبور: ۱ زبور ۷: ۸ | ۲ ۱۱ آیت | ۳ ۲سلا ۲۰: ۳ | امثا ۲۰: ۷ | ۳ زبور ۲۸: ۷ | اور ۳۱: ۱۴ | امثا ۲۹: ۱۵ | ۴ زبور ۷: ۹ | اور ۱۷: ۳ | اور ۶۶: ۱۰ | اور ۱۳۹: ۲۳ | ذکر ۱۳: ۹ | ۵ ۲سلا ۲۰: ۳ | ۶ زبور ۱: ۱ | یرم ۱۵: ۱۷ | ۷ زبور ۳۱: ۶ | اور ۹: ۲۱ و ۲۲ | ۸ زبور ۱: ۱ | ۹ دیکھو خروج ۳۰: ۱۹ | زبور ۷۳: ۱۳ | ۱۰ زبور ۲۷: ۴ | ۱۱ دیکھو اسمو ۲۵: ۲۹ | زبور ۲۸: ۳ | ۱۲ خروج ۲۳: ۸ | استثنا ۱۶: ۱۹ | اسمو ۸: ۳ | یسع ۳۳: ۱۵ | ۱۳ ۱۱ آیت | ۱۴ زبور ۴۰: ۲ | زبور ۲۷: ۱۱ | ۱۵ زبور ۲۲: ۲۲ | اور ۳۵: ۱۸ | اور ۱۱۱: ۱

۲۷ زبور: ۱ زبور ۸۴: ۱۱ | یسع ۶۰: ۱۹ و ۲۰ | میکہ ۷: ۸ | ۲ خروج ۱۵: ۲ | ۳ زبور ۶۲: ۲ و ۶ | اور ۱۱۸: ۱۴ و ۲۱ | یسع ۱۲: ۲ | ۴ زبور ۱۴: ۴ | ۵ زبور ۳: ۶ | ۶ زبور ۲۶: ۸ | ۷ زبور ۶۵: ۴ | لوقا ۲: ۳۷ | ۸ زبور ۹۰: ۱۷ | ۹ زبور ۳۱: ۲۰ | اور ۸۳: ۳ | اور ۹۱: ۱ | یسع ۴: ۶ | ۱۰ زبور ۴۰: ۲ | ۱۱ زبور ۳: ۳ | ||عبرانی میں چہرے کے | ۱۲ زبور ۲۴: ۶ | اور ۱۰۵: ۴ | ۱۳ زبور ۶۹: ۱۷ | اور ۱۴۳: ۷ | ||عبرانی میں مجھکو فراہم کریگا - | یسع ۴۰: ۱۱ | ۱۴ یسع ۴۹: ۱۵ | ۱۵ زبور ۵: ۸ | اور ۸۶: ۱۱ | اور ۱۱۹: ۳۳ | ۱۶ زبور ۳۵: ۲۵ | ۱۷ ۱سمو ۲۲: ۹ | ۲سمو ۱۶: ۷ و ۸ | زبور ۳۵: ۱۱ | ۱۸ اعما ۹: ۱ | ||عبرانی میں زندوں کی - | ۱۹ زبور ۵۶: ۱۳ | اور ۱۱۶: ۹ | اور ۱۴۲: ۵ | یرم ۱۱: ۱۹ | حزق ۲۶: ۲۰ | ۲۰ زبور ۳۱: ۲۴ | اور ۶۲: ۱ و ۵ | اور ۱۳۰: ۵ | یسع ۲۵: ۹ | حبق ۲: ۳

۲۸ زبور: ۱ زبور ۸۳: ۱ | ۲ زبور ۸۸: ۴ | اور ۱۴۳: ۷ | ۳ زبور ۱۳۸: ۲

۳ اُٹھاؤں[۲] تو تو میری منتوں کی آواز سُن لے۔ اُن شریروں
اور بدکرداروں کے ساتھ جو اپنے ہمسایوں سے سلامتی کی
باتیں کرتے ہیں اور اُنکے دلوں میں شر ہی[۳] مجھکو شامل کر کے
۴ مت نکال[۴] جیسے اُنکے اعمال اور جیسے اُنکے بُرے فعل ہیں
اُنکو عوض دے[۵] جیسا اُنکے ہاتھوں نے کیا ہی ویسا ہی اُنسے
۵ کر اُنکا بدلا اُنکو دے۔ اِس لئے کہ وے خداوند کے کاموں اور
اُسکے ہاتھوں کی کاریگری کی طرف دھیان نہیں کرتے[۸]
۶ وہ اُنہیں ڈھاویگا اور نہ بناویگا۔ خداوند مبارک ہی کہ
۷ اُسنے میری منت کی آواز سُنی ہی۔ خداوند میرا زور اور میری
سپر ہی[۹] میرے دل نے اُس پر توکل کیا ہی اور مجھے اُسکی پُشتی
ہی[۱۰] سو میرا دل شدت سے خوش ہی میں گیت گاکے اُسکی مدح
۸ کرونگا۔ خداوند[۱۱] اُنکی توانائی ہی اور وہ اپنے مسیح کے لئے
۹ محکم قلعہ ہی[۱۲] اپنے لوگوں کو نجات بخش اور اپنی میراث میں برکت
دے اُنکی رعایت کر اور اُنہیں ہمیشہ تک سرفراز رکھہ[۱۳] +

۲۹ زبور

داؤد کا زبور +

خداوند کی نسبت سے جانو ای[۱] قدرت والو خداوند
۲ کی نسبت سے جلال اور قدرت جانو[۱] خداوند کی نسبت سے
جلال اُس کے نام کے لائق مان لو[۲] حسن تقدس سے خداوند
۳ کو سجدہ کرو۔ خداوند کی آواز پانیوں پر ہی جلال والا خدا گرجتا
۴ ہی[۳] خداوند بڑے پانیوں پر ہی۔ خداوند کی آواز زور آور ہی خداوند
۵ کی آواز جلال والی ہی۔ خداوند کی آواز دیوداروں کو توڑتی ہی
۶ بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کو[۴] بھی توڑتا ہی۔ وہ اُنکو
بچھڑوں کی مانند کداتا ہی[۵] اور لبنان اور سریون[۶] کو جوان
۷ ارنے[۱] کی مانند۔ خداوند کی آواز آگ کے شعلوں کو چیرتی
۸ ہی۔ خداوند کی آواز دشت کو لرزاتی ہی خداوند دشت قادس
۹ کو بھی لرزاتا ہی۔ خداوند کی آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گرتے
ہیں[۸] اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتی ہی اُسکی ہیکل میں سب
۱۰ کوئی کہتا ہی کہ اُس کا جلال ہو۔ خداوند طوفان پر بیٹھا ہی[۹]

۱۱ بلکہ خداوند ہمیشہ کے لئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہی[۱۰] خداوند
اپنے لوگوں کو زور بخشتا ہی[۱۱] خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت دیتا ہی +

۳۰ زبور

داؤد کا زبور جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقت[*]
گایا جاوے +

ای خداوند میں تیری تعظیم کرونگا کیونکہ تو نے مجھکو
سرفراز کیا[۱] اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش ہونے نہ دیا[۲]
۲ ای خداوند میرے خدا میں نے تجھے پکارا اور تو نے مجھے چنگا کیا[۳]
۳ ای خداوند تو میری جان کو پاتال سے نکال کے اوپر لایا[۴] اُنمیں
سے جو گڑھے میں گرتے ہیں تو نے میری ہی جان بخشی کی[۵]
۴ ای خداوند کے مقدس لوگو اُسکے لئے گاؤ اور اُسکی قدوسی کی
۵ یادگاری میں شکر کرو[۶] کہ اُس کا غصہ ایک دم کا ہی[۷] اور
اُسکے کرم میں زندگانی ہی[۸] رونا شام کو ہووے پر صبح کو گانے کی
۶ نوبت ہوگی ہی[۹] میں نے اپنے چین کے وقت کہا مجھکو کبھی
۷ جنبش نہ ہوگی[۱۰] ای خداوند تو نے اپنی مہربانی سے میرے
پہاڑ کو خوب قائم کیا تو نے اپنا مُنہہ چھپایا اور میں گھبرایا[۱۱]
۸ میں تیرے آگے ای خداوند چلّایا اور میں نے خداوند سے عرض
۹ مانگا۔ میرے خون میں کیا فائدہ ہی جو میں گڑھے میں گروں
کیا خاک تیرا شکر کریگی[۱۲] کیا وہ تیری وفا کو بیان کریگی۔
۱۰ سُن ای خداوند اور مجھ پر فضل کر ای خداوند تو میرا مددگار ہو۔
۱۱ تو نے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا تو نے میرا
۱۲ ٹاٹ کھول ڈالا اور میری کمر میں خوشی کا پٹکا باندھا[۱۳] اِتنے
لئے کہ[۱] میری شوکت تیری مدح اور ثنا گاوے اور خاموش
نہ رہے ای خداوند میرے خدا میں ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا +

۳۱ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

ای خداوند میرا توکل تجھ پر ہی[۱] مجھکو کبھی شرمندہ ہونے
۲ نہ دے مجھے اپنی صداقت سے چھڑا[۲] اپنے کان میری طرف جھکا[۳]
اور جلد مجھے رہائی دے تو میرے لئے مضبوط چٹان اور میرے

۳ بچاؤ کے لئے ایک محکم قلعہ ہو۔ کہ تو ہی میری چٹان اور میرا گڑھ ہی[۴] پس تو اپنے نام کے لئے[۵] میری رہبری اور میری

۴ رہنمائی کر۔ مجھے اُس جال سے جو اُنہوں نے چھپا کے میرے

۵ لئے بچھایا ہی نکال کہ تو ہی میرا زور ہی۔ میں اپنی روح کو تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں[۶] ای خداوند سچائی کے خدا تو نے مجھے

۶ مخلصی دی ہی۔ میں اُنسے عداوت رکھتا ہوں جو دروغ بطلانوں کی نگہداری کرتے ہیں[۷] پر میں جو ہوں سو خداوند

۷ پر میرا توکل ہی۔ میں تیری رحمت پر شاداں اور شادماں ہونگا کہ تو نے میرے دُکھ پر نگاہ کی تو نے میری جان کی سختیوں کو

۸ پہچان لیا ہی[۸] اور مجھ کو میرے دشمن کے ہاتھ میں حوالے نہ

۹ کر دیا ہی[۹] تو نے کشادہ جگہ میں میرا پانو ٹھہرایا ہی[۱۰] ای خداوند مجھ پر شفقت کر کہ میں تنگ حال ہوں میری آنکھیں غم سے

۱۰ جاتی رہیں[۱۱] بلکہ میری جان اور میرا پیٹ بھی۔ کہ میری زندگی غم میں فنا ہوئی اور میری عمر کراہنے میں میری توت میری

۱۱ بُرائی سے گھٹ چلی اور میری ہڈیاں خشک ہو گئیں[۱۲] میں اپنے سب دشمنوں کے سامہنے[۱۳] ایک ننگ تھا خصوصاً ہمسایوں کے نزدیک[۱۴] اور اپنے جان پہچانوں کے پاس

۱۲ عبرت جو مجھ کو راہ پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے ہیں[۱۵] میں اُس آدمی کے مانند جو مر جاوے اور کوئی اُسے یاد نہ کرے فراموش ہو گیا ہوں[۱۶] میں ٹوٹے ہوئے باسن کی مانند ہوں۔

۱۳ کہ میں نے بہتوں کی تہمتیں سُنیں[۱۷] ہر طرف سے خوف ہوتا[۱۸] کہ وے آپسمیں میرے برخلاف ہو کے مشورت کرتے[۱۹] بلکہ میری جان

۱۴ مارنے پر منصوبہ باندھتے ہیں۔ پر ای خداوند میں تجھ پر توکل

۱۵ کرتا میں کہتا ہوں تو میرا خدا ہی۔ میری اوقات تیرے ہاتھ میں ہیں مجھ کو میرے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دے اور

۱۶ اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں۔ اپنے چہرے کو اپنے

۱۷ بندے پر چمکا[۲۰] اپنی رحمت سے مجھے بچا۔ ای خداوند مجھے شرمندہ ہونے نہ دے[۲۱] کیونکہ میں تجھے پکارتا ہوں۔ بلکہ شریر ہی شرمندہ ہوں اور وے گور میں چپ چاپ پڑے رہیں[۲۲]

۴ زبور ۱۸: ۲ — ۵ زبور ۲۳: ۳ اور ۲۵: ۱۱ — ۶ لوقا ۲۳: ۴۶ اعما ۷: ۵۹ — ۷ یونہ ۲: ۸ — ۸ یوحنا ۱۰: ۲۷ — ۹ پیدایش ۲۶: ۲۲ (؟) ۱ سموئیل ۱۷: ۴۶ اور ۲۴: ۱۸ — ۱۰ زبور ۶: ۷ — ۱۱ زبور ۶: ۷ — ۱۲ زبور ۳۲: ۳ اور ۱۰۲: ۳ — ۱۳ زبور ۴۱: ۸ یسعیاہ ۵۳: ۴ — ۱۴ ایوب ۱۹: ۱۳ زبور ۳۸: ۱۱ اور ۸۸: ۸ و ۱۸ — ۱۵ زبور ۶۴: ۸ — ۱۶ زبور ۸۸: ۴ و ۵ — ۱۷ یرمیاہ ۲۰: ۱۰ — ۱۸ یرمیاہ ۶: ۲۵ اور ۲۰: ۳ نوحہ ۲: ۲۲ — ۱۹ متی ۲۷: ۱ — ۲۰ گنتی ۶: ۲۵ و ۲۶ زبور ۴: ۶ اور ۶۷: ۱ — ۲۱ زبور ۲۵: ۲ — ۲۲ ۱ سموئیل ۲: ۹ زبور ۱۱۵: ۱۷

۱۸ جھوٹے لبوں کو خاموش کر[۲۳] جنکے گستاخی اور حقارت کی

۱۹ سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتی ہیں[۲۴]۔ واہ کیا ہی بڑا تیرا احسان ہی جو تو اپنے ڈرنیوالوں کے لئے چھپا رکھتا ہی[۲۵] اور اُنپر جنکا توکل تجھ پر ہی بنی آدم کے سامہنے ظاہر کرتا ہی۔

۲۰ تو ہی اُنہیں آدمیوں کی بندشوں سے اپنی حضوری کے پردے میں چھپاتا ہی[۲۶] تو ہی اُنہیں زبانوں کے جھگڑے

۲۱ سے[۲۷] اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا ہی۔ خداوند مبارک ہی کہ اُسنے

۲۲ محکم شہر میں[۲۸] اپنی عجیب مہربانی مجھ کو دکھلائی[۲۹] میں نے گھبرا کے کہا[۳۰] کہ میں تیری نظروں[۱۱] سے دور پھینکا گیا[۳۱] باوجود اُسکے جب میں تیرے آگے چلایا تو تو نے میری منت

۲۳ کی آواز سُن لی۔ ای خداوند کے سارے مقدس لوگو اُس سے محبت رکھو[۳۲] کہ خداوند دینداروں کا نگہبان

۲۴ ہی اور غرور کرنیوالوں کو بے طرح بدلا دیتا ہی۔ ای لوگو جو خداوند سے اُمید رکھتے ہو تم سب زور پکڑو[۳۳] کہ وہ تمہارے دلوں کو مضبوطی بخشیگا ✣

۳۲ زبور

[۱]مشکیل داؤد ✣

مبارک ہی وہ جس کا گناہ بخشا گیا اور خطا ڈھانپی

۲ گئی[۱]۔ مبارک ہی وہ آدمی جسکے گناہوں کو خداوند حساب

۳ میں نہیں لاتا[۲] اور جسکے دل میں دغا نہیں[۳] جب میں چپ رہا تو میری ہڈیاں سارے دن کراہنے کراہتے گل گئیں

۴ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر بھاری تھا[۴] میری تراوٹ

۵ گرمیوں کی خشکی سے مبدل ہوئی سلاہ۔ میں نے تجھ پاس اپنے گناہ کا اقرار کیا اور میں نے اپنی بدکاری نہیں چھپائی میں نے کہا میں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اقرار کرونگا سو تو نے

۶ میری بدذاتی کے گناہ کو بخش دیا[۵] سلاہ۔ اِسی لئے ہر ایک دیندار ہی اُسوقت جسمیں تو مل سکتا ہی[۶] تجھ سے دعا مانگیگا[۷] یقیناً جو بڑے پانیوں کے سیلاب آویں وے اُسے نہ پہنچینگے

۷ تو میرے چھپنے کا مکان ہی[۸] تو مجھے دُکھوں سے بچا رکھیگا

۲۳ زبور ۱۲: ۳ — ۲۴ ۱ سموئیل ۲: ۳ زبور ۹۴: ۴ یہوداہ ۱۵ — ۲۵ یسعیاہ ۶۴: ۴ ۱ قرنتیوں ۲: ۹ — ۲۶ زبور ۲۷: ۵ اور ۳۲: ۷ — ۲۷ ایوب ۵: ۲۱ — ۲۸ ۱ سموئیل ۲۳: ۷ — ۲۹ زبور ۱۷: ۷ — ۳۰ ۱ سموئیل ۲۳: ۲۶ زبور ۱۱۶: ۱۱ — [۱۱] عبرانی میں کے سامہنے سے کاٹ ڈالا گیا — ۳۱ یسعیاہ ۳۸: ۱۱ و ۱۲ نوحہ ۳: ۵۴ یونہ ۲: ۴ — ۳۲ زبور ۳۴: ۹ — ۳۳ زبور ۲۷: ۱۴

[۱] یا داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لئے — ۱ زبور ۸۵: ۲ روم ۴: ۶ و ۷ و ۸ — ۲ ۲ قرنتیوں ۵: ۱۹ — ۳ یوحنا ۱: ۴۷ — ۴ ۱ سموئیل ۵: ۶ و ۱۱ ایوب ۳۳: ۷ زبور ۳۸: ۲ — ۵ امثال ۲۸: ۱۳ یسعیاہ ۶۵: ۲۴ لوقا ۱۵: ۱۸ اور ۲۱ وغیرہ ۱ یوحنا ۱: ۹ — ۶ یسعیاہ ۵۵: ۶ یوحنا ۷: ۳۴ — ۷ ؟ ۱۶: ۱ — ۸ زبور ۹: ۹ اور ۲۷: ۵ اور ۳۱: ۲۰ اور ۱۱۹: ۱۱۴

۸ گیتوں سے تو مجھے گھیرتا ہی[۹] سلاہ - میں تجھے تعلیم دونگا اور
اُس راہ میں جسمیں تو چلیگا تجھے سکھلاؤنگا تیری رہنمائی کے لئے
۹ میں اپنی آنکھہ تجھہ پر لگاؤنگا - تم گھوڑوں اور خچروں کی مانند
مت ہو[۱۰] کہ اُنکو سمجھہ نہیں[۱۱] اور اُنکا مُنہہ لگام اور باگ کے
سرانجام سے بند کرنا ہی نہ ہووے کہ وے تجھہ تک آویں -
۱۰ شریر پر بہت سی مصیبتیں ہیں[۱۲] پر وہ جس کا بھروسا
۱۱ خداوند پر ہی رحمت سے گھیرا جاتا ہی[۱۳] ای صادقو خداوند
کے سبب خوش ہو اور شادمانی کرو[۱۴] اور تم سب جو راست دل
ہو خوشی سے چلاؤ +

۳۳ زبور

ای صادقو خداوند کے سبب خوشی کرو[۱] کہ حمد کرنا سیدھے
۲ لوگوں کو سجتا ہی[۲] بربط چھیڑتے ہوئے خداوند کی ستایش کرو
۳ اور دس تار کا بین بجاکے اُسکی مدح سرائی کرو[۳] اُسکے لئے
۴ ایک نیا گیت گاؤ[۴] سگھڑائی سے بجا بجاکے خوشی سے چلاؤ کیونکہ
خداوند کا کلام سیدھا ہی اور اُسکے سارے کام وفا کے
۵ ساتھہ ہیں - وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہی[۵]
۶ زمین خداوند کی رحمت سے معمور ہی[۶] خداوند کے کلام سے
آسمان بنے[۷] اور اُنکے سارے لشکر[۸] اُسکے مُنہہ کے دم سے[۹]
۷ وہ دریا کا پانی تودے کے مانند جمع کرتا ہی[۱۰] وہ گہراؤں کو
۸ مخزنوں میں رکھہ چھوڑتا ہی - ساری زمین خداوند سے ڈرتی
۹ رہے اور جہان کی ساری آبادی اُس کا خوف مانے - کہ
۱۰ اُسنے کہا اور وہ ہوگیا[۱۱] اُسنے فرمایا اور وہ برپا ہوا - خداوند
قوموں کی مشورتوں کو ناچیز کرتا ہی[۱۲] وہ لوگوں کے منصوبوں
۱۱ کو باطل کردیتا ہی - خداوند کی مشورت ابد تک ثابت رہیگی[۱۳]
اُسکے دل کے منصوبے پشت در پشت جاری رہینگے -
۱۲ خوشحال ہی وہ قوم جس کا خدا خداوند ہی[۱۴] اور وے لوگ،
۱۳ جنہیں اُسنے پسند کرکے اپنی میراث کیا[۱۵] خداوند آسمان
۱۴ پر سے دیکھتا ہی وہ سارے بنی آدم پر نگاہ کرتا ہی[۱۶] وہ اپنی
سکونت کے مقام سے زمین کے سب باشندوں کو تاکتا ہی -

۹ حزق ۱۵:۱ — قاضی ۵:۱ — ۲ سمو ۲۲:۱
۱۰ امثا ۲۶:۳ — یعقوب ۳:۳
۱۱ ایوب ۳۵:۱۱
۱۲ امثا ۱۳:۲۱ — روم ۲:۹
۱۳ زبور ۳۴:۸ — اور ۸۴:۱۲ — امثا ۱۶:۲۰ — یرم ۱۷:۷
۱۴ زبور ۶۴:۱۰ — اور ۶۸:۳
۱ زبور ۳۲:۱۱ — اور ۹۷:۱۲
۲ زبور ۱۴۷:۱
۳ زبور ۹۲:۳ — اور ۱۴۴:۹
۴ زبور ۹۶:۸ — اور ۹۸:۱ — اور ۱۴۴:۹ — اور ۱۴۹:۱ — یسع ۴۲:۱۰ — مکاشفہ ۵:۹
۵ زبور ۱۱:۷ — اور ۴۵:۷
۶ زبور ۱۱۹: — ۷ پید ۱:۶ و ۷ — عبر ۱۱:۳ — ۲ پطر ۳:۵
۸ پید ۲:۱ — جہان آبادی ہی
۹ ایوب ۲۶:۱۳
۱۰ پید ۱:۹ — ایوب ۲۶:۱۰ — اور ۳۸:۸
۱۱ پید ۱:۳ — زبور ۱۴۸:۵
۱۲ یسع ۸:۱۰ — اور ۱۹:۳
۱۳ ایوب ۲۳:۱۳ — امثا ۱۹:۲۱ — یسع ۴۶:۱۰
۱۴ زبور ۶۵:۴ — اور ۱۴۴:۱۵
۱۵ خر ۱۹:۵ — است ۷:۶
۱۶ ۲ توا ۱۶:۹ — ایوب ۲۸:۲۴ — زبور ۱۱:۴ — اور ۱۴: ۲

۱۵ اُنکے دلوں کا یکساں کرنیوالا وہی ہی وہ اُنکے سارے عملوں
۱۶ کا ٹھیک جانچنیوالا ہی[۱۷] کوئی بادشاہ نہیں جو اپنے لشکر کی
فراوانی سے رہائی پاوے کوئی پہلوان اپنے زور کی کثرت
۱۷ سے نجات نہیں پاتا[۱۸] بچ نکلنے کے لئے گھوڑے سے کام نہیں
۱۸ چلتا[۱۹] وہ اپنے بڑے زور سے کسی کو بچا نہیں سکتا - دیکھو
خداوند کی آنکھہ اُنپر ہی[۲۰] جو اُس سے ڈرتے ہیں[۲۱] اور اُنپر
۱۹ جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار ہیں - تاکہ اُنکی جانوں کو موت سے
۲۰ چھڑاوے اور اُنہیں کال میں جیتا رکھے[۲۲] ہماری جانوں
کو خداوند کا انتظار ہی[۲۳] وہی ہمارا چارہ اور ہماری سپر
۲۱ ہی[۲۴] ہمارا دل اُسی سے خوش ہی[۲۵] کہ ہم اُسکے مقدس
۲۲ نام پر بھروسا رکھتے ہیں - ای خداوند جیسے ہمیں تجھہ پر
توکل ہی ویسے ہی تیری رحمت ہم پر ہووے +

۳۴ زبور

داؤد کا زبور اُسوقت کا جسوقت اُسنے[۱] ابملک کے حضور
اپنی وضع بدلی اُسنے اُسے نکال دیا اور وہ چلا گیا +
میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا[۱] اُسکی ستایش
۲ سدا میرے مُنہہ میں ہوگی - میری روح خداوند پر فخر کریگی[۲]
۳ غریب لوگ سُنینگے اور خوش ہونگے[۳] میرے ساتھہ خدا کی
۴ بڑائی کرو[۴] ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں - میں نے خداوند
کو ڈھونڈھا[۵] اُسنے میری سُنی اور مجھے میرے سارے
۵ خوفوں سے رہائی دی - اُنہوں نے اُس پر نظر کی اور
۶ روشن ہوگئے اور اُنکے مُنہہ شرمندہ نہوئے - یہہ مسکین
چلایا[۶] اور خداوند نے سُنا اور اُسے اُسکی ساری مصیبتوں
۷ سے بچا لیا[۷] خداوند کا فرشتہ[۸] اُنکی چاروں طرف جو
اُس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا ہی[۹] اور اُنہیں بچا رہتا
۸ ہی - ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند مہربان ہی مبارک
۹ ہی وہ آدمی کہ جس کا بھروسا اُس پر ہی - ای اُسکے مقدس
لوگو خداوند سے ڈرو[۱۰] کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنہیں
۱۰ کچھہ کمی نہیں - شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے اور بھوکے

۱۷ ایوب ۳۴:۲۱ — یرم ۳۲:۱۹
۱۸ زبور ۴۴:۶
۱۹ زبور ۲۰:۷ — اور ۱۴۷:۱۰ — امثا ۲۱:۳۱
۲۰ ایوب ۳۶:۷ — زبور ۳۴:۱۵ — ۱ پطر ۳:۱۲
۲۱ زبور ۱۴۷:۱۱
۲۲ ایوب ۵:۲۰ — زبور ۳۷:۱۹
۲۳ زبور ۶۲:۱ و ۵ — اور ۱۳۰:۶
۲۴ زبور ۱۱۵:۹ و ۱۰ و ۱۱
۲۵ زبور ۱۳:۵ — ذکر ۱۰:۷ — یوح ۱۶:۲۲
[۱] یا اکیس — ۱ سمو ۲۱:۱۳
۱ افس ۵:۲۰ — ۱ تسلو ۵:۱۸ — ۲ تسلو ۱:۳
۲ یرم ۹:۲۴ — ۱ قرن ۱:۳۱ — ۲ قرن ۱۰:۱۷
۳ زبور ۱۱۹:۷۴ — اور ۱۴۲:۷
۴ زبور ۶۹:۳۲ — لوقا ۱:۴۶
۵ متی ۷:۷ — لوقا ۱۱:۹
۶ زبور ۳:۴ — ۷ اور ۱۹ آیتیں — ۲ سمو ۲۲:۱
۸ دان ۶:۲۲ — عبر ۱:۱۴
۹ دیکھو پید ۳۲:۱ و ۲ — ۲ سلا ۶:۱۷ — ذکر ۹:۸
۱۰ ۱ پطر ۲:۳
۱۱ زبور ۲:۱۲
۱۲ زبور ۳۱:۲۳

رہتے ہیں ۔ پر جو خداوند کے طالب ہیں اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں ہے ۔

۱۱ آؤ اَی لڑکو اور میری سُنو میں تمہیں خدا ترسی سکھلاؤنگا ۔ وہ کون انسان ہے جو زندگی کا مشتاق ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے تاکہ

۱۲ بھلائی دیکھے ۔

۱۳ اپنی زبان کو بدی سے اور ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھ ۔

۱۴ بدی سے بھاگ اور نیکی کر ۔ سلامتی کو ڈھونڈھ اور اُسی کا پیچھا کر ۔

۱۵ خداوند کی آنکھیں صادقوں پر ہیں اور اُسکے کان اُنکی فریاد پر ہیں ۔

۱۶ خداوند کا مُنہ اُنکے برخلاف ہے جو بدکردار ہیں تاکہ اُنکی یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے ۔

۱۷ صادق چلاتے ہیں اور خداوند سُنتا ہے اور اُنہیں اُنکے سارے دُکھوں سے رہائی دیتا ہے ۔

۱۸ خداوند اُنکے نزدیک ہے جو شکستہ دل ہیں اور اُنکو جو خستہ جان ہیں بچاتا ہے ۔

۱۹ صادق پر بہت سی مصیبتیں ہوتی ہیں پر خداوند اُسکو اُن سب سے چھڑاتا ہے ۔

۲۰ وہ اُسکی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہے اُنمیں سے ایک بھی ٹوٹنے نہیں پاتی ۔

۲۱ بدی شریر کو ہلاک کریگی اور اُنپر بھی جو صادق کے کینہ رکھنے والے ہیں الزام دیا جائیگا ۔

۲۲ خداوند اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی دیتا ہے اور اُنمیں سے جنکا توکل اُسپر ہے کسی پر الزام نہ دیا جائیگا ۔

۳۵ زبور

داؤد کا زبور ۔

اَی خداوند اُنسے جو مجھ سے جھگڑتے ہیں جھگڑ اور اُنسے جو مجھ سے لڑتے ہیں لڑ ۔

۲ سپر اور پھری پکڑ اور میری کمک کے لئے کھڑا ہو ۔

۳ بھالا نکال اور اُنکے سامھنے کی راہ کو جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر ۔ میری جان کو فرما کہ تیری نجات میں ہوں ۔

۴ وے جو میری جان کے خواہاں ہیں خجل اور رسوا ہوں ۔ اور وے جو میری تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں ۔

۵ جیسے بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہے ویسے ہی وے ہوویں ۔ اور خداوند کا فرشتہ اُنہیں دھکیل دے ۔

۶ اُنکی راہ اندھیری اور پھسلنی ہووے ۔ اور خداوند کا فرشتہ اُنہیں رگیدے ۔

۷ کہ اُنہوں نے بے سبب میرے لئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا اور ناحق میری جان کے لئے گڑھا کھودا ہے ۔

۸ اُسپر ناگہانی تباہی پڑے اور وہ اپنے جال میں جو اُسنے چھپایا آپ ہی پھنسے ہاں اُسی میں گرے کہ ہلاک ہووے ۔

۹ پر میرا جی خداوند میں خوشوقت ہوگا اور اُسکی نجات سے شادمانی کریگا ۔

۱۰ میری ساری ہڈیاں کہینگی اَی خداوند تجھ سا کون ہے جو مسکین کو اُسکے ہاتھ سے جو اُس سے زبردست ہے چھڑاتا ہاں مسکین اور محتاج کو اُس سے جو اُنہیں غارت کرتا ہے ۔

۱۱ جھوٹھے گواہ اُٹھے ہیں وے مجھ سے وے سوالات کرتے ہیں جنسے میں آگاہ نہیں ۔

۱۲ وے نیکی کی عوض میں مجھ سے بدی کرتے ہیں وے میری جان کو بیکس چھوڑتے ہیں ۔

۱۳ میں نے تو جب وے بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے رکھ رکھکے اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دُعا پلٹکے میرے سینے میں آئی تھی ۔

۱۴ میں نے اُنسے وہ سلوک کیا جو کوئی اپنے دوست اور بھائی سے کرتا میں سر جھکا کر ایسا کُڑھا جیسے کوئی اپنی ماں کے لئے غم کرے ۔

۱۵ پر وے میری مصیبت سے خوش ہوکے جمع ہوگئے وے ذلیل لوگ مجھ پر فراہم ہوئے جنسے میں بے خبر تھا وے مجھے پھاڑتے اور باز نہ آئے ۔

۱۶ کمینوں کے ساتھ جو روٹی کے لئے ٹھٹھا مارتے اور مجھ پر دانت کچکچاتے ۔

۱۷ اَی خداوند کبتک تو دیکھا کریگا اُنکی خرابیوں سے میری جان کو چھڑا میری وحید کو شیر بچوں سے ۔

۱۸ میں بڑی جماعت میں تیرا شکر کرونگا میں لوگوں کی کثرت کے درمیان تیری ستایش کرونگا ۔

۱۹ وے جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہوں اور وے جو بے سبب میرے بیری ہیں مجھ پر پلک نہ ماریں ۔

۲۰ کیونکہ وے سلامتی کی بات نہیں کرتے بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر مکر کے منصوبے باندھتے ہیں ۔

۲۱ اور اُنہوں نے مجھ پر اپنا مُنہ پسارا ہے اور کہتے ہیں آہا آہا ہماری آنکھوں نے یہہ دیکھا ۔

۲۲ اَی خداوند تو یہہ دیکھتا ہے خاموشی مت کر ۔ اَی خداوند مجھ سے

۱۳ ایوب ۳۶ : ۱۰ و ۱۱
۱۴ زبور ۲۴ : ۱۱
۱۵ زبور ۳۲ : ۸
۱۶ ۱ پطرس ۳ : ۱۰ و ۱۱
۱۷ ۱ پطرس ۲ : ۲۲
۱۸ زبور ۳۷ : ۲۷
یسعیاہ ۱ : ۱۶ و ۱۷
۱۹ رومیوں ۱۲ : ۱۸
عبرانیوں ۱۲ : ۱۴
۲۰ ایوب ۳۶ : ۷
زبور ۳۳ : ۱۸
۱ پطرس ۳ : ۱۲
۲۱ ۶ و ۱۷ آیتیں
۲۲ احبار ۱۷ : ۱۰
یرمیاہ ۴۴ : ۱۱
عاموس ۹ : ۴
۲۳ امثال ۱۰ : ۷
۲۴ ۶ و ۱۵ و ۱۹ آیتیں
زبور ۱۴۵ : ۱۸ و ۱۹
۲۵ زبور ۱۴۵ : ۱۸
۲۶ زبور ۵۱ : ۱۷
یسعیاہ ۵۷ : ۱۵
اور ۶۱ : ۱
اور ۶۶ : ۲
۲۷ امثال ۲۴ : ۱۶
۲ تمطاؤس ۳ : ۱۱ و ۱۲
۲۸ ۶ و ۱۷ آیتیں
۲۹ یوحنا ۱۹ : ۳۶
۳۰ زبور ۹۴ : ۲۳
۳۱ ۲ سموئیل ۴ : ۹
۱ سلاطین ۱ : ۲۹
زبور ۷۱ : ۲۳
اور ۱۰۳ : ۴
نوحہ ۳ : ۵۸

۱ زبور ۴۳ : ۱
اور ۱۱۹ : ۱۵۴
نوحہ ۳ : ۵۸
۲ خروج ۱۴ : ۲۵
۳ یسعیاہ ۴۲ : ۱۳
۴ ۲۶ آیت
زبور ۴۰ : ۱۴ و ۱۵
اور ۷۰ : ۲ و ۳
۵ زبور ۱۲۹ : ۵
۶ ایوب ۲۱ : ۱۸
زبور ۱ : ۴
اور ۸۳ : ۱۳
یسعیاہ ۲۹ : ۵
ہوسیع ۱۳ : ۳
۷ زبور ۷۳ : ۱۸
یرمیاہ ۲۳ : ۱۲

۸ زبور ۹ : ۱۵
۹ ۱ تھسلنیکیوں ۵ : ۳
۱۰ زبور ۷ : ۱۵ و ۱۶
اور ۵۷ : ۶
اور ۱۴۱ : ۹ و ۱۰
امثال ۵ : ۲۲
۱۱ زبور ۱۳ : ۵
۱۲ دیکھو زبور ۵۱ : ۸
۱۳ خروج ۱۵ : ۱۱
زبور ۷۱ : ۱۹
۱۴ زبور ۲۷ : ۱۲
۱۵ زبور ۳۸ : ۲۰
اور ۱۰۹ : ۳ و ۴ و ۵
یرمیاہ ۱۸ : ۲۰
یوحنا ۱۰ : ۳۲
۱۶ ایوب ۳۰ : ۲۵
زبور ۶۹ : ۱۰ و ۱۱
۱۷ متی ۱۰ : ۱۳
لوقا ۱۰ : ۶
۱۸ ایوب ۳۰ : ۱ و ۸ و ۱۲
۱۹ ایوب ۱۶ : ۹
۲۰ ایوب ۱۶ : ۹
زبور ۳۷ : ۱۲
نوحہ ۲ : ۱۶
۲۱ حبقوق ۱ : ۱۳
۲۲ زبور ۲۲ : ۲۰
۲۳ زبور ۲۲ : ۲۵ و ۳۱
اور ۴۰ : ۹ و ۱۰
اور ۱۱۱ : ۱
۲۴ زبور ۱۳ : ۴
اور ۲۵ : ۲
اور ۳۸ : ۱۶
۲۵ زبور ۶۹ : ۴
اور ۱۰۹ : ۳
اور ۱۱۹ : ۱۶۱
نوحہ ۳ : ۵۲
یوحنا ۱۵ : ۲۵
۲۶ ایوب ۱۵ : ۱۲
امثال ۶ : ۱۳
اور ۱۰ : ۱۰
۲۷ زبور ۲۲ : ۱۳
۲۸ زبور ۴۰ : ۱۵
اور ۵۴ : ۷

اور ۷۱ : ۳ ۲۹ خروج ۳ : ۷ اعمال ۷ : ۳۴ ۳۰ زبور ۲۸ : ۱ اور ۸۳ : ۱

۲۳ مت دور رہ[۳۱] اے میرے خدا اے میرے رب اُٹھ اور میرے
۲۴ انصاف کے لئے اور میرے فیصلے کے لئے جاگ[۳۲] اے خداوند میرے
خدا اپنی صداقت کے مطابق[۳۳] میرا انصاف کر[۳۴] اور
۲۵ اُنہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہونے دے[۳۵] وے اپنے دلوں
میں کہنے نہ پاویں واہ چھڑے یہی ہم چاہتے تھے[۳۶] اور وے
۲۶ نہ کہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے[۳۷] وے جو میری بُرائی سے
خوش ہوتے ہیں شرمندہ اور رسوا ہوویں[۳۸] جو میری دشمنی
پر پھولتے ہیں[۳۹] شرمندگی اور رسوائی کا لباس پہنیں[۴۰]
۲۷ وے جو میری نیکنامی کے مشتاق ہیں خوشی سے چلاویں
اور شادماں ہوں[۴۱] اور سدا کہا کریں کہ وہ بڑا خداوند ہی
۲۸ جو اپنے بندے کی سلامتی کو چاہتا ہی[۴۲] اور میری زبان
تیری صداقت اور تیری ستایش کی بات تمام دن کہتی
رہیگی[۴۳] +

۳۶ زبور

سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور +

بدکار کی شرارت کی کہاوت میرے دل کے اندر
۲ ہی کہ خدا کا خوف اُسکی آنکھوں کے آگے نہیں[۱] کیونکہ وہ اپنی
نظر میں آپ کو بھلا ٹھہرا کے اپنے تئیں ورغلاتا ہی کہ میری
۳ بُرائی فاش نہ ہوگی اور مکروہ جانی نہ جائیگی[۲] اُسکے منہہ
کی باتیں بدی اور فریب ہیں[۳] وہ دانشمندی اور نیکی کو
۴ ترک کرتا ہی[۴] وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے بدی کے منصوبے
باندھتا ہی[۵] وہ ایسی راہ میں[۶] جو اچھی نہیں کھڑا ہو کے رہتا
۵ ہی وہ بُرائی سے نفرت نہیں کھاتا۔ اے خداوند آسمانوں
میں تیری رحمت ہی[۷] اور تیری وفاداری بدلیوں تک
۶ پہنچی ہی۔ تیری صداقت بڑے پہاڑوں کے مانند ہی
تیری عدالتیں بھی ایک بڑا گہراؤ ہیں[۸] اے خداوند تو
۷ انسان اور حیوان کا پروردگار ہی[۹] اے خدا تیری
مہربانی کیا ہی عزیز ہی[۱۰] اِس لئے بنی آدم تیرے پروں
۸ کے سایہ تلے آکے پناہ لیتے ہیں[۱۱] وے تیرے گھر کی چکنائی
کھانے سے سیر ہووینگے[۱۲] اور تو اپنی عشرتوں کے دریا سے
۹ اُنہیں سیراب کریگا[۱۳] کہ زندگی کا چشمہ تیرے کنے ہی[۱۴] ہم تیری
۱۰ روشنی میں شامل ہو کے روشنی دیکھینگے[۱۵] تو اپنے پہچاننے والوں
پر اپنی رحمت کو بڑھا اور اُنپر جنکے دل سیدھے ہیں[۱۶] اپنی
۱۱ صداقت کو۔ گھمنڈ کرنیوالوں کا پانوں مجھ پر نہ پڑے اور نہ
۱۲ شریر کا ہاتھ مجھے خارج کر دے۔ بدکار وہاں گرے ہوئے
ہیں وے ڈھکیلے گئے ہیں اور پھر نہ اُٹھ سکینگے[۱۸] +

۳۷ زبور

داؤد کا زبور +

بدکاروں کے سبب تو مت کڑھ بُرے کام کرنیوالوں
۲ سے تو حسد نہ کر[۱] کہ وے جلدی گھاس کے مانند کاٹ ڈالے
۳ جائینگے اور ہرے سبزے کی طرح مرجھا وینگے[۲] خداوند پر
توکل رکھ اور نیکی کر تو سرزمین میں زندگانی بسر کر اور دیانتداری
۴ پر چرا کر۔ خداوند کی یاد میں مسرور رہ[۳] کہ وہ تیرے دل کے
۵ مطالب پورے کریگا۔ اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے[۴]
۶ اُس پر توکل کر وہ خود بنا لیگا۔ وہ تیری صداقت کو نور
کیطرح ظاہر کریگا[۵] اور تیری عدالت کو دوپہر کی سی
۷ روشنی بخشیگا۔ خداوند کی طرف چپکے رجوع ہو[۶] اور اُسکے
انتظار میں ٹھہرا رہ[۷] اُس شخص کے سبب سے جو اپنی راہ
میں کامیاب ہوتا ہی اور بُرے منصوبے باندھتا ہی مت
۸ کڑھ[۸] غصہ کرنے سے باز آ اور غضب کو ترک کر اپنے تئیں
۹ مت اُسکا ایسا نہ ہو کہ تو شرارت میں گرے[۹] کہ بدکار
کاٹ ڈالے جائینگے[۱۰] لیکن وے جو خداوند کے منتظر ہیں
۱۰ زمین کو میراث میں لینگے[۱۱] کہ ایک تھوڑی سی مدت ہی
کہ شریر نہ ہوگا[۱۲] تو غور کر کے اُس کا مکان ڈھونڈھیگا اور
۱۱ وہ نہ ہوگا[۱۳] لیکن وے جو حلیم ہیں زمین کے وارث ہونگے[۱۴]
۱۲ اور بہت سی راحت پا کے خوشدل ہونگے۔ شریر صادق
کے برخلاف بندشیں باندھتا ہی اور اُس پر دانت کچکچاتا ہی[۱۵]
۱۳ خداوند اُس پر ہنستا ہی[۱۶] کیونکہ دیکھتا ہی کہ اُس کا دن آتا ہی[۱۷]

۳۱ زبور ۷: ۶ اور ۲۲: ۱۱ و ۱۹ اور ۳۸: ۲۱ اور ۷۱: ۱۲ ۳۲ زبور ۴۴: ۲۳ اور ۸۰: ۲ ۳۳ ۲ تھسلو ۱: ۶ ۳۴ زبور ۲۶: ۱ ۳۵ ۱۹ آیت ۳۶ زبور ۲۷: ۱۲ اور ۷۰: ۳ اور ۱۴۰: ۸ ۳۷ نوحہ ۲: ۱۶ ۳۸ ۴ آیت زبور ۴۰: ۱۴ ۳۹ زبور ۳۸: ۱۶ ۴۰ زبور ۱۰۹: ۲۹ اور ۱۳۲: ۱۸ ۴۱ روم ۱۲: ۱۵ ا قرن ۱۲: ۲۶ ۴۲ زبور ۷۰: ۴ ۴۳ زبور ۱۴۹: ۴ ۴۴ زبور ۵۰: ۱۵ اور ۷۱: ۱۴ اور ۷۱: ۲۳

۱ روم ۳: ۱۸ ۲ است ۲۹: ۱۹ زبور ۱۰: ۳ اور ۴۹: ۱۸ ۳ زبور ۱۲: ۲ ۴ یرم ۴: ۲۲ ۵ یا یہودگی ۔ امثا ۴: ۶ میکہ ۲: ۱ ۶ یسعیاہ ۶۵: ۲ ۷ زبور ۵۷: ۱۰ اور ۱۰۸: ۴ ۸ عبرانی میں خدا کے پہاڑوں ۔ ایوب ۱۱: ۸ زبور ۷۷: ۱۹ روم ۱۱: ۳۳ ۹ ایوب ۷: ۲۰ زبور ۱۴۵: ۹ ا تمط ۴: ۱۰ ۱۰ زبور ۳۱: ۱۹ ۱۱ روت ۲: ۱۲

۱۲ زبور ۶۵: ۴ ۱۳ ایوب ۲۰: ۱۷ مکاشفہ ۲۲: ۱ ۱۴ یرم ۲: ۱۳ یوح ۴: ۱۰ و ۱۴ ۱۵ ا پطر ۲: ۹ ۱۶ یرم ۲۲: ۱۶ ۱۷ زبور ۷: ۱۰ اور ۹۴: ۱۵ اور ۹۷: ۱۱ ۱۸ زبور ۱: ۵

۱ ۷ آیت زبور ۷۳: ۳ امثا ۲۳: ۱۷ اور ۲۴: ۱و۱۹ ۲ زبور ۹۰: ۵ و ۶ ۳ یسعیاہ ۵۸: ۱۴ ۴ زبور ۵۵: ۲۲ امثا ۱۶: ۳ متی ۶: ۲۵ لوقا ۱۲: ۲۲ ا پطر ۵: ۷ ۵ ایوب ۱۱: ۱۷ میکہ ۷: ۹ ۶ زبور ۶۲: ۱ ۷ یسعیاہ ۳۰: ۱۵ نوحہ ۳: ۲۶ ۸ اور ۸ آیتیں ۔ یرم ۱۲: ۱ ۹ زبور ۷۳: ۳ افس ۴: ۲۶ ۱۰ ایوب ۲۷: ۱۳ و ۱۴ ۱۱ اور ۲۲ و ۲۹ آیتیں یسعیاہ ۵۷: ۱۳ ۱۲ عبر ۱۰: ۳۶ و ۳۷ ۱۳ ایوب ۷: ۱۰ اور ۲۰: ۹ ۱۴ متی ۵: ۵ ۱۵ زبور ۳۵: ۱۶ ۱۶ زبور ۲: ۴ ۱۷ [illegible]

۱۴ شریر تلوار نکالتے اور اپنی کمان کھینچتے[۱۸] تاکہ مسکین اور محتاج کو
۱۵ گرادیں اور اُنکو جن کی راہیں سیدھی ہیں جان سے ماریں۔ اُنکی
تلوار اُنہیں کے دلوں میں پیٹھیگی[۱۹] اُنکی کمانیں ٹوٹ جاوینگی۔
۱۶ تھوڑا سا جو صادق کا ہی بہت سے شریروں کے مال واسباب
۱۷ سے بہتر ہی[۱۹] کہ شریروں کے بازو توڑے جائینگے[۲۰] پر خداوند
۱۸ صادقوں کا تھامنیوالا ہی۔ خداوند دینداروں کے دنوں کو پہچانتا
۱۹ ہی[۲۱] اور اُنکی میراث ابدی ہوگی[۲۲] وے بُرے وقت میں شرمندہ
۲۰ نہ ہووینگے بلکہ کال کے دِنوں میں سیر رہینگے[۲۳] لیکن وے جو
شریر ہیں ہلاک ہونگے اور خداوند کے دشمن برّوں کی چربی کی
۲۱ مانند فنا ہونگے وے دھوئیں کے مانند جاتے رہینگے[۲۴] شریر
اُدھار لیتا ہی اور پھر ادا نہیں کرتا پر صادق رحم کرتا ہی اور
۲۲ اِنعام دیتا ہی[۲۵] کہ جنپر اُسکی برکت ہی زمین کے وارث ہونگے[۲۶]
۲۳ اور جنپر اُسکی لعنت ہی کٹ جائینگے[۲۷] اِنسان کے قدم خداوند ثابت
۲۴ رکھتا ہی[۲۸] اور اُسکی راہ کو دوست رکھتا ہی اگرچہ وہ گرجاوے پر
۲۵ پڑا نہ رہیگا[۲۹] کیونکہ خداوند اُسکا ہاتھ تھامتا ہی۔ میں جوان تھا
اب بوڑھا ہوا پر میں نے صادق کو ترک کئے ہوئے اور اُسکی نسل میں سے کسی کو ٹکڑے
۲۶ مانگتے[۳۰] نہ دیکھا۔ وہ سدا رحم کرتا رہتا ہی اور قرض دیا کرتا ہی[۳۱]
۲۷ اُسکی نسل مبارک ہی۔ بدی سے بھاگ اور نیکی کر[۳۲] اور ابد تک
۲۸ آباد رہ۔ کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہی[۳۳] اور اپنے مقدس
لوگوں کو ترک نہیں کرتا وے ابد تک محفوظ رہینگے پر شریروں
۲۹ کی نسل کاٹی جائیگی[۳۴] صادق زمین کے وارث ہونگے[۳۵]
۳۰ اور ابد تک اُسپر بسینگے۔ صادق کا مُنہہ دانائی کی بات کہتا
۳۱ ہی[۳۶] اُسکی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہی۔ اُسکے خدا کی
شریعت اُسکے دل میں ہی[۳۷] اُسکا پانو کبھی نہ پھسلیگا۔
۳۲ شریر صادق کی گھات میں لگا ہی[۳۸] اور اُسکے قتل کے درپے
۳۳ رہتا ہی۔ خداوند اُسکو اُسکے قابو میں نہ چھوڑیگا[۳۹] اور عدالت
۳۴ کے وقت اُسے مجرم نہ ٹھہراویگا[۴۰] خداوند کے منتظر رہ[۴۱]
اور اُسکی راہ کو یاد رکھ کہ وہ تجھکو زمین کا وارث کرکے سرفرازی
۳۵ بخشیگا اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تو دیکھیگا[۴۲] میں نے

شریر بڑا رعبدار دیکھا[۴۳] جو آپ کو اُس ہرے درخت کی
۳۶ مانند جو خودرو ہو پھیلاتا تھا۔ پر وہ گذر گیا گویا تھا ہی نہیں[۴۴]
۳۷ میں نے اُسے ڈھونڈھا وہ کہیں نہ ملا۔ کامل کو تاک اور
۳۸ سیدھے کو دیکھ رکھ کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی ہی[۴۵] پر
خطاکار سب کے سب ہلاک ہوجائینگے[۴۶] شریر کا انجام نیستی
۳۹ ہی۔ صادقوں کی نجات خداوند سے ہی[۴۷] دُکھ کے وقت[۴۸] وہ
۴۰ اُنکا محکم قلعہ ہی۔ خداوند اُنکی مدد کریگا اور اُنہیں رہائی دیگا[۴۹]
وہ اُنکو شریروں سے چھڑاویگا اور بچاویگا اِسلئے کہ اُنکا
بھروسا اُسپر ہی[۵۰] +

۳۸ زبور

تذکیر کے لئے * داؤد کا زبور +

ای خداوند اپنے غصّے سے مجھکو مت جھڑک اور نہ اپنے
۲ قہر سے مجھے تنبیہہ دے[۱] کہ تیرے تیر مجھے چُبھ گئے ہیں[۲] اور
۳ تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہی[۳] تیرے غصّے کے سبب میرے جسم کو
صحت نہیں اور میرے گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو آرام
۴ نہیں[۴] کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے[۵] اور بھاری
۵ بوجھ کی مانند[۶] مجھ پر بھاری ہوگئے۔ میرے گھاؤ بدبو ہوگئے
۶ اور سڑ گئے میری حماقت کے سبب سے میں جھکا ہوا ہوں
۷ اور خمدار ہوگیا[۷] میں دِن بھر رویا کرتا ہوں[۸] کیونکہ میری کمر
۸ بالکل خشک ہوگئی[۹] اور میرے جسم میں صحت نہیں[۱۰] میں
بیتاب ہوگیا ہوں بلکہ نپٹ پِس گیا اور دل کی گھبراہٹ
۹ سے چلاتا ہوں[۱۱] ای خداوند میرا سارا اِشتیاق تیرے حضور
۱۰ ہی اور میرا کراہنا تجھ سے چھپا نہیں۔ میرا دل دھڑکتا ہی میرا
زور مجھ سے جاتا رہا اور میری آنکھوں کی روشنی وہ بھی
۱۱ غائب ہوئی[۱۲] میرے دوست اور میرے آشنا میری آفت
کے سبب[۱۳] مجھ سے الگ کھڑے رہے[۱۴] اور میرے رشتہ دار
۱۲ مجھ سے دور جا کھڑے ہوئے[۱۵] وے جو میری جان کے
خواہاں ہیں میرے پھنسانے کو پھندے لگاتے ہیں[۱۶] اور
وے جو میرے دُکھ کے روادار ہیں میرے حق میں ایسی

باتیں کہتے ہیں جن میں میرا زیان ہی[17] اور سارے دن

۱۳ مکر کے منصوبے باندھتے ہیں[18] پر میں بہرے کی مانند ہو گیا

جو کچھ سُنتا نہیں[19] اور گونگے کی مانند جو اپنا مُنہہ نہیں کھولتا[20]

۱۴ میں اُس شخص کی مانند ہوا جس نے مطلق نہ سُنا ہی اور اُسکی

۱۵ مانند جسکے مُنہہ میں حجّت نہ ہو۔ کہ ای خداوند مجھے تجھہ سے اُمید

۱۶ ہی[21] تو جواب دیگا ای خداوند میرے خدا۔ اِسلئے میں نے کہا

تا نہ ہووے کہ وے مجھہ پر خوشی کریں[22] جو کہ میرے پانوں

۱۷ کے پھسلنے[23] پر پھولتے ہیں[24] میں گرا چاہتا ہوں اور میرا

۱۸ غم سدا میرے سامھنے ہی۔ کیونکہ میں اپنا گناہ آپ کھولکے

۱۹ کہتا ہوں[25] اور اپنی تقصیر کے لئے غمگین ہوں[26] میرے

دشمن جیتے ہیں اور قوی ہیں اور وے جو ناحق میرے بیری

۲۰ ہیں[27] بہت ہو گئے۔ وے جو نیکی کے عوض میں بدی کرتے

ہیں[28] میرے دشمن بنے ہیں اِسلئے کہ میں نیکی کی پیروی کرتا

۲۱ ہوں[29] ای خداوند مجھکو ترک مت کر ای میرے خدا مجھہ سے

۲۲ دور مت رہ[30] میری مدد کے لئے جلدی کر ای خداوند میرے

نجات دینیوالے[31] +

۳۹ زبور

یدوتون* سردارِ مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

میں نے کہا میں اپنی راہوں کی خبرداری کرونگا[1]

کہ میری زبان سے گناہ نہ ہو اور جسوقت شریر میرے سامھنے

۲ ہوگا[2] تو میں اپنے مُنہہ کو لگام دونگا[3] میں گونگا اور خاموش

ہو رہا[4] اور نیک کہنے سے بھی رہ گیا + میرا غم تازہ ہوا۔

۳ سینے کے بیچ میرے دِل میں تپش ہوئی میرے سوچنے میں

۴ آگ بھڑکی[5] تب میں نے اپنی زبان سے کہا۔ ای خداوند

مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ہی اور میری عمر کتنی ہی[6] تاکہ میں

۵ جانوں کہ اُسکی کتنی مدت باقی ہی۔ دیکھہ تو نے میری عمر بالشت

بھر کی اور میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہی[7] یقیناً ہر ایک

۶ شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن محض بے ثبات ہی[8] سلاہ۔ بلاشک

ہر ایک اِنسان وہم اور خیال سا چلتا پھرتا ہی[9] بے شبہ وے

۱۷ ۲ سمو ۱۶: ۷ و ۸
۱۸ ا زبور ۳۵: ۲۰
۱۹ دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۱۰
۲۰ ۲ زبور ۳۹: ۲ و ۹
۲۱ ۲ سمو ۱۶: ۱۲ زبور ۳۹: ۷
۲۲ ۲ زبور ۱۳: ۴
۲۳ اِست ۳۲: ۳۵
۲۴ ۲ زبور ۳۵: ۲۶
۲۵ ۲ زبور ۳۲: ۵ اشا ۴۸: ۱۳
۲۶ ۲ قرن ۷: ۹ و ۱۰
۲۷ ۲ زبور ۳۵: ۱۹
۲۸ ۲ ایوب ۳۵: ۱۲
۲۹ دیکھو ۱ پطر ۳: ۱۳ اور ۱ یوحنا ۳: ۱۲
۳۰ ۲ زبور ۳۵: ۲۲
۳۱ ۲ زبور ۲۷: ۱ اور ۶۲: ۲ و ۶ یسع ۱۲: ۲
* ۱ توا ۱۶: ۴۱ اور ۲۵: ۱ زبور ۶۲ اور ۷۷ کا سرنامہ
۱ ۱ سلا ۲: ۴
۲ ۲ سلا ۱۰: ۳۱
۳ قلس ۴: ۵
۴ ۲ زبور ۱۴۱: ۳ یعقوب ۳: ۲
۴ ۲ زبور ۳۸: ۱۳
+ یا میرے غم نے جوش کھایا
۵ یرم ۲۰: ۹
۶ ۲ زبور ۹۰: ۱۲ اور ۱۱۹: ۸۴
۷ ۲ زبور ۹۰: ۴
۸ ۱۱ آیت زبور ۶۲: ۹ اور ۱۴۴: ۴
۹ ۱ قرن ۷: ۳۱ یعقوب ۴: ۱۴

۱۰ ایوب ۲۷: ۱۷ واعظ ۲: ۱۸ و ۲۱ و ۲۶ اور ۵: ۱۴ لوقا ۱۲: ۲۰ و ۲۱
۱۱ ا زبور ۳۸: ۱۵
۱۲ ا زبور ۵۱: ۹ و ۱۴ اور ۷۹: ۹
۱۳ ا احبار ۱۰: ۳ ایوب ۴۰: ۴ و ۵
زبور ۳۸: ۱۳
۱۴ ۲ سمو ۱۶: ۱۰ ایوب ۲: ۱۰
۱۵ ا ایوب ۹: ۳۴ اور ۱۳: ۲۱
۱۶ ا ایوب ۴: ۱۹ اور ۱۳: ۲۸
یسع ۵۰: ۹ ہوس ۵: ۱۲
۱۷ ۵ آیت
۱۸ ا احبار ۲۵: ۲۳ ا توا ۲۹: ۱۵ زبور ۱۱۹: ۱۹ ۲ قرن ۵: ۶ عبر ۱۱: ۱۳ ا پطر ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۱
۱۹ ا پید ۴۷: ۹
۲۰ ا ایوب ۱۰: ۲۰ و ۲۱ اور ۱۴: ۵ و ۶
۲۱ ا ایوب ۱۴: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
۱ زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۷: ۷
۲ زبور ۶۹: ۲ و ۱۴
۳ زبور ۲۷: ۵
۴ زبور ۳۷: ۲۳
۵ زبور ۳۳: ۳
۶ زبور ۵۲: ۶
۷ زبور ۳۴: ۸ یرم ۱۷: ۷
۸ زبور ۱۲۵: ۵
۹ زبور ۱۰۱: ۳ و ۷
۱۰ اخر ۱۵: ۱۱ ایوب ۵: ۹ اور ۹: ۱۰ زبور ۷۱: ۱۵ اور ۹۲: ۵ اور ۱۳۹: ۶ و ۱۷
۱۱ عبرانی میں تیرے خیال
۱۱ یسع ۵۵: ۸

عبث بے کل ہوتے ہیں[10] وہ ذخیرہ کرتا ہی اور نہیں جانتا

۷ کہ اُسے کون لیگا[11] اب ای خداوند مجھے کس کی اُمید ہی مجھے

۸ تیری ہی اُمید ہی[11] مجھکو میرے سارے گناہوں سے

۹ نجات دے[12] مجھکو جاہلوں کا ننگ مت کر[13] میں گونگا رہتا

۱۰ میں اپنا مُنہہ نہ کھولتا[13] کیونکہ تو ہی نے یہہ کیا ہی[14] مجھہ

سے اپنی بلا دور کر میں تو تیرے ہاتھہ کے زور سے فنا ہو جاتا

۱۱ ہوں[15] جب تو آدمی کو اُسکے گناہ کے باعث ملامتیں

کر کے ادب دیتا ہی تو اُسکے حسن کو تنگے کی مانند کھو دیتا ہی[16]

۱۲ یقیناً ہر ایک اِنسان محض بے ثبات ہی[17] سلاہ۔ ای خداوند

میری دُعا سُن اور میرے نالہ پر کان دھر میرے آنسو

دیکھکے خاموش مت رہ کیونکہ میں تیرے سامھنے پردیسی[18]

اور اپنے سارے باپ دادوں کی مانند[19] مسافر ہوں۔

۱۳ مجھہ سے آنکھہ پھیر لے تاکہ میں دم لے لوں[20] اُس سے

آگے کہ میں یہاں سے جاؤں اور پھر نہ رہوں[21] +

۴۰ زبور

سردارِ مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

میں نے صبر سے خداوند کا اِنتظار کیا[1] وہ میری طرف

۲ مائل ہوا اور اُسنے میری فریاد سُنی۔ وہ مجھے ہولناک گڑھے

اور دلدل کی کیچ سے[2] باہر نکال لایا اور میرے پانو اُسنے

۳ چٹان پر رکھے[3] اور میرے قدموں کو ثابت کیا[4] اور اُس نے

میرے مُنہہ میں ایک نیا گیت ڈالا[5] جس سے ہمارے خدا

کی حمد ہووے بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے[6] اور خداوند پر

۴ توکّل کرینگے۔ مبارک ہی وہ اِنسان جو خداوند پر اپنا بھروسا

رکھتا ہی[7] اور مغروروں کی اور اُنکی جو جھوٹھہ کیطرف پھرتے

۵ ہیں[8] توجہ نہیں کرتا[9] ای خداوند میرے خدا تیری عجایب

قدرتیں جو تو نے کر دکھلائیں بہت سی ہیں[10] اور[11] تیری

تدبیریں[11] جو ہمارے لئے ہیں ممکن نہیں کہ تیرے حضور ترتیب

کے ساتھہ گنی جاویں میں تو اُنہیں کھولکے تیرے آگے بیان

۶ کرتا ہوں لیکن وے تو شمار سے باہر ہیں۔ ذبیحہ اور ہدیہ

کو تو نے نہیں چاہا[۱۲] تو نے میرے کان [۱۱]کھولے سوختنی قربانی

۷ اور خطا کی قربانی کا تو طالب نہیں۔ تب میں نے کہا دیکھہ میں

۸ آتا ہوں کتاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا ہی[۱۳] ای میرے

خدا میں تیری مرضی بجا لانے پر خوش ہوں[۱۴] تیری شریعت تو

۹ میرے دل کے بیچ ہی[۱۵] میں بڑی جماعت میں صداقت کی بشارت

دیتا ہوں[۱۶] دیکھہ ای خداوند میں اپنا منہہ بند نہیں کرتا[۱۷] اور

۱۰ تو جانتا ہی[۱۸] میں تیری صداقت کی بات اپنے دل میں چھپا نہ

رکھتا[۱۹] میں تیری وفاداری اور تیری نجات کی بات کہتا ہوں

میں تیری مہربانی اور تیری سچائی کو بڑی جماعت سے پوشیدہ

۱۱ نہیں رکھتا ہوں۔ ای خداوند اپنی رحمتوں کو مجھہ سے دریغ نہ کر

تیری مہربانی اور تیری وفاداری ہر دم میری نگہبان رہیں[۲۰]

۱۲ کہ بے شمار برائیوں نے مجھے گھیر لیا میرے گناہوں نے مجھے پکڑا

ایسا کہ میں آنکھہ اوپر نہیں کر سکتا[۲۱] وے میرے سر کے بالوں

۱۳ سے شمار میں زیادہ ہیں سو میں نے دل چھوڑ دیا[۲۲] ای خداوند

مہربانی کر کے مجھے رہائی دے[۲۳] ای خداوند جلد میری مدد کو

۱۴ پہنچ۔ وے جو میری جان مارنے کے درپی ہیں باہم خجل اور

رسوا ہوں وے جو میری تباہی کے روادار ہیں ہٹائے

۱۵ جاویں اور شرمندہ ہوں[۲۴] سب جو مجھہ پر آہا آہا کہتے ہیں

۱۶ اپنی اس برائی کے بدلے پریشان ہوں[۲۵] اور وے سب جو

تیرے طالب ہیں تیرے سبب خوشوقت اور خرم ہو دیں[۲۶] اور

وے جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خداوند

۱۷ کی بزرگی ہو[۲۷] میں تو مسکین اور محتاج ہوں[۲۸] لیکن خداوند

میری فکر کرتا ہی[۲۹] میرا چارہ میرا چھڑانیوالا تو ہی ہی ای

میرے خدا دیر مت کر +

۴۱ زبور

زبور ۴۱

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

مبارک ہی وہ جو مسکین کی فکر رکھتا ہی[۱] خداوند

۲ بپت کیوقت اُسی کو رہائی دیگا۔ خداوند اُسکا حافظ رہیگا

اور اُسے جیتا رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک ہوگا اور تو اُسے

۳ اُسکے دشمنوں کی مرضی پر نہ چھوڑ دیگا[۲] خداوند اُسکو بیماری

کے بستر پر سنبھالیگا تو اُسکی بیماری میں اُسکا سارا بچھونا

۴ پھیر کے بچھاویگا۔ میں نے کہا ای خداوند مجھہ پر رحم کر میری

۵ جان کو شفا دے[۳] اِسلئے کہ میں تیرا گنہگار ہوں۔ میرے دشمن

مجھے برا کہتے ہیں کہ وہ کب مریگا اور اُسکا نام کب مٹ جائیگا

۶ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا ہی تب بیہودہ باتیں کرتا ہی[۴] اُسکا

دل برائی کو اپنے لئے سمیٹتا ہی وہ باہر جاتا ہی اور اُسے بیان

۷ کرتا ہی۔ سب جتنے میرا کینہ رکھتے ہیں میرے برخلاف آپس میں

کانا پھوسی کرتے ہیں وے میرے ستانے کے لئے منصوبے

۸ باندھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں [۱۱]ایک بری بیماری اسے لگی

۹ ہی اب جو وہ پڑا ہی پھر نہ اُٹھیگا۔ +میرے ہمدم نے بھی جسپر

مجھے بھروسا تھا اور جو میرے ساتھہ روٹی کھاتا تھا[۵] مجھہ پر

۱۰ لات اُٹھائی[۶] پر تو ای خداوند مجھہ پر رحم کر اور مجھکو اُٹھا

۱۱ کھڑا کر تا کہ میں اُنسے بدلا لوں۔ اِس سے میں جان گیا

کہ تو مجھہ سے خوش ہوا ہی کہ میرا دشمن مجھہ پر فتح نہیں پاتا

۱۲ اور میں جو ہوں سو میری دیانتداری کے باعث تو مجھکو

سنبھالتا ہی اور مجھکو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا[۷]

۱۳ خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہی[۸]

آمین پھر آمین +

۴۲ زبور

زبور ۴۲

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا +مشکیل +

جسطرح سے کہ ہرنی پانی کے سوتوں کی نہایت پیاسی

ہوتی ہی ویسے ہی میری روح ای خدا تیری نہایت پیاسی

۲ ہی۔ میری روح خدا کے لئے زندہ خدا کے لئے[۱] ترستی ہی[۲] کب میں جاؤں

۳ اور خدا کے حضور حاضر ہوؤں۔ میرے آنسو رات دن میرا

کھانا ہیں[۳] جس حال کہ وے ہر روز مجھہ سے پوچھتے ہیں تیرا

۴ خدا کہاں ہی[۴] میں یہہ یاد کرتا ہوں اور اپنے میں اپنی

جان کو انڈیلتا ہوں اسلئے کہ میں گروہ کے ساتھ ہوکے

اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتی ہی خوشی کی

---

۱۲ ۱ سمو ۱۵: ۲۲ زبور ۵۰: ۸ اور ۵۱: ۱۶ یسع ۱: ۱۱ اور ۶۶: ۳ ہوسع ۶: ۶ متی ۹: ۱۳ اور ۱۲: ۷ عبر ۱۰: ۵ | ۱۱ یا چھیدے | خر ۲۱: ۶ ۱۳ لوقا ۲۴: ۴۴ ۱۴ زبور ۱۱۹: ۱۶ و ۲۴ و ۴۷ و ۹۲ یوحنا ۴: ۳۴ روم ۷: ۲۲ ۱۵ زبور ۳۷: ۳۱ یرم ۳۱: ۳۳ ۲ قرن ۳: ۳ ۱۶ زبور ۲۲: ۲۲ و ۲۵ اور ۳۵: ۱۸ ۱۷ زبور ۱۱۹: ۱۳ ۱۸ زبور ۱۳۹: ۲ ۱۹ اعما ۲۰: ۲۰ و ۲۷ ۲۰ زبور ۴۳: ۳ اور ۵۷: ۳ اور ۶۱: ۷ ۲۱ زبور ۳۸: ۴ ۲۲ زبور ۷۳: ۲۶ ۲۳ زبور ۷۰: ۱ وغیرہ ۲۴ زبور ۳۵: ۲۶ و ۴ اور ۷۰: ۲ و ۳ اور ۷۱: ۱۳ ۲۵ زبور ۷۰: ۳ ۲۶ زبور ۷۰: ۴ ۲۷ زبور ۳۵: ۲۷ ۲۸ زبور ۷۰: ۵ ۲۹ ۱ پطر ۵: ۷

۱ امثا ۱۴: ۲۱

۲ زبور ۲۷: ۱۲ ۳ ۲ توا ۳۰: ۲۰ جہاں معاف کیا ہی زبور ۶: ۲ اور ۱۴۷: ۳ ۴ زبور ۱۲: ۲ امثا ۲۶: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ | ۱۱ عبرانی میں بلعال کی ایک بات اُس میں سمائی۔ | + عبرانی میں میری سلامتی کے آدمی نے | ۵ عبد ۷ یوحنا ۱۳: ۱۸ ۶ ۲ سمو ۱۵: ۱۲ ایوب ۱۹: ۱۹ زبور ۵۵: ۱۲ و ۱۳ و ۲۰ یرم ۲۰: ۱۰ ۷ ایوب ۳۶: ۷ زبور ۳۴: ۱۵ ۸ زبور ۱۰۶: ۴۸

+ یا تعلیم دینیوالا زبور دیکھو ۱ توا ۶: ۳۳ و ۳۷ اور ۲۵: ۵ | ۱ قضا ۱: ۹ ۲ زبور ۶۳: ۱ اور ۸۴: ۲ یوحنا ۷: ۳۷ ۳ زبور ۸۰: ۵ اور ۱۰۲: ۹ ۴ ۱۰ آیت زبور ۷۹: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲

آواز سے گاتا ہوا اور شکر کرتا ہوا خدا کے گھر میں جاتا تھا۔ ۵ اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہے خدا پر بھروسا رکھ کہ میں اُسکی ستایش آگے کو بھی کرونگا کہ اُسکا چہرہ نجات دینیوالا ہے ۶ اے میرے خدا میرا جی گرا جاتا ہے سو میں یردن کی زمین میں اور حرمون میں اور کوہ مصغار پر تجھے یاد کرونگا۔ ۷ تیرے پانی کی دھاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے تیری ساری موجیں اور تیرے ڈھیو میرے سر سے گذر گئے ۸ خداوند دن کیوقت اپنی مہربانی کو فرمائیگا اور رات کیوقت میں اُسکا گیت گاؤنگا میری دعا میری حیات کے خدا کیطرف ہوگی۔ ۹ میں خدا کو جو میری چٹان ہے کہونگا تو مجھے کیوں بھول گیا ہے میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں ۱۰ میرے دشمن اُس تلوار کی مانند جو میری ہڈیوں سے گذر جاوے مجھے ملامت کرکے دُکھ دیتے ہیں اور روز روز مجھ کو کہتے ہیں تیرا خدا کہاں ہے ۱۱ اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہے خدا پر توکّل کر کیونکہ میں اُسکی ستایش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہے +

۴۳ زبور

اے خدا میرا انصاف کر اور اِس بے رحم قوم پر میری حجت ثابت کر مجھے مکار اور بدکار آدمی سے رہائی دے ۲ کہ میرا پناہ دینیوالا خدا تو ہے کیوں تو مجھے دور کرتا ہے میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا ہوں ۳ ہاں اپنے نور اور اپنی سچائی کو ظاہر کر وے ہی میری رہبری کریں وے ہی مجھ کو تیرے کوہ مقدس پر اور تیرے مسکنوں میں پہنچائیں ۴ تب میں خدا کے مذبح کے پاس خدا کے حضور جو میری کمال خوشی ہے جاؤنگا اور میں بربط بجاکے تیری ستایش کرونگا اے خدا میرے خدا ۵ اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہے خدا پر توکّل کر کہ میں اُسکی ستایش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہے +

۴۴ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل +

اے خدا ہم نے اپنے کانوں سے سُنا اور ہمارے باپ دادوں نے اُس کام کو جو تو نے اُنکے دنوں سابق زمانے میں کیا ہے ہم سے بیان کیا ۲ کہ تو نے قوموں کو اپنے ہاتھ سے خارج کیا اور اِنہیں بسایا تو نے اُن لوگوں کو اُکھاڑا اور اِنکو پھیلایا ۳ کہ وے اپنی شمشیر سے اِس زمین کے مالک نہ ہوئے نہ اپنے بازو سے غالب آئے بلکہ تیرے دہنے ہاتھ سے اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے کے نور سے اِسلئے کہ تیری مہربانی اُن پر تھی ۴ اے خدا تو میرا بادشاہ ہے یعقوب کے لئے رہائی کا حکم فرما۔ ۵ تیری مدد سے ہم اپنے دشمنوں کو ڈھکیل دینگے تیرے نام سے ہم اُنکو جو ہم پر چڑھتے ہیں پامال کرینگے۔ ۶ کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر نہیں نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی ہے ۷ بلکہ تو ہی ہمکو ہمارے دشمنوں سے بچاتا اور اُنکو جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں رسوا کرتا ہے ۸ ہم تمام دن خدا پر فخر کرتے ہیں اور تیرے نام کی ابد تک ستایش کرینگے سلاہ۔ ۹ لیکن اب تو نے ہم کو ترک کیا اور رسوا کیا اور ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں چلتا۔ ۱۰ تو دشمن کے آگے سے ہم کو بھگا دیتا ہے اور وے جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے لوٹ لیتے ہیں۔ ۱۱ تو نے ہم کو بھیڑوں کی مانند اُنکی خورش کیا اور ہم کو قوموں کے درمیان آوارہ کیا ۱۲ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا اور اُنکی قیمت سے اپنی آمدنی نہیں بڑھائی۔ ۱۳ تو نے ہم کو ہمارے پڑوسیوں کا ننگ کیا اُنکے نزدیک جو ہمارے آسپاس ہیں ہم کو انگشت نما اور مسخرہ کیا ۱۴ تو نے ہم کو قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا اور لوگوں کے درمیان سر دھننے کا سبب ۱۵ میری رسوائی ہمیشہ میرے سامھنے ہے اور میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھ کو ڈھانپ لیا ۱۶ تہمت اور ملامت کرنیوالے کی آواز کے سبب دشمن اور انتقام لینیوالے کے آگے سے

ق۳

سب کچھ ہم پر بیتا[۱۹] پر ہم تجھے نہیں بھولے اور تیرے عہد میں
۱۸ بے وفائی نہیں کی۔ نہ ہمارے دِل تجھ سے برگشتہ ہوئے
۱۹ اور نہ ہمارے پانوں تیری راہ سے مڑے ہیں[۲۰] پر تونے اژدہوں
کے مکان میں ہم کو کُچلا[۲۱] اور موت کے سایہ تلے[۲۲] ہم کو چھپا دیا
۲۰ اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول گئے یا ہم نے کسی اجنبی معبود کی طرف
۲۱ اپنے ہاتھ پھیلائے[۲۳] تو کیا خدا اُسکی تحقیقات نہ کریگا[۲۴] وہ تو
۲۲ دِلوں کے رازوں سے بھی آگاہ ہی۔ کہ تیرے ہی لئے ہم سارے
دن مارے جاتے ہیں اور ذبح کی بھیڑونکے برابر گنے جاتے ہیں[۲۵]
۲۳ بیدار ہو کیوں سو رہتا ہی تو ای خداوند جاگ[۲۶] ہم کو ہمیشہ کے
۲۴ لئے ترک مت کر[۲۷] تو کیوں اپنا مُنہہ چھپاتا ہی[۲۸] اور ہماری مصیبت
۲۵ اور اُس ظلم کو جو ہم پر ہوتا کیوں بُھلائے دیتا ہی۔ کہ ہماری جان
۲۶ خاک میں مِل چلی[۲۹] ہمارا پیٹ زمین سے لگا۔ ہماری مدد کے
لئے اُٹھ اور اپنی رحمتوں کیواسطے ہم کو رہائی دے +

۴۵ زبور

۴۵ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا ||مشکیل یعنے غزل
معشوقوں کی بابت جو سوسنوں کے سر پر* گائی جاوے +

میرے دِل میں اچھا مضمون جوش مارتا ہی میں اُن
چیزوں کو جو میں نے بادشاہ کے حق میں بنایا ہی بیان کرتا
۲ ہوں میری زبان ماہر لکھنیوالے کا قلم ہی۔ تو حسن میں بنی
آدم سے کہیں زیادہ ہی تیرے ہونٹھوں میں لطف بٹایا گیا
۳ ہی[۱] اِسی لئے خدا نے تجھکو ابد تک مبارک کیا[۱] ای ||پہلوان
۴ اپنی تلوار کو[۲] جو تیری حشمت اور بزرگواری ہی حمایل کرکے اپنی
ران پر لٹکا۔ اور اپنی بزرگواری سے سوار ہو[۳] اور سچائی اور
ملایمت اور صداقت کیواسطے اِقبالمندی سے آگے بڑھ
۵ اور تیرا دہنا ہاتھ تجھکو مہیب کام سکھلاویگا۔ تیرے تیر تیز
ہیں لوگ تیرے نیچے گرے پڑتے ہیں وے بادشاہ کے دشمنوں
۶ کے دِل میں لگ جاتے ہیں۔ تیرا تخت ای خدا ابد الآباد
۷ ہی[۴] تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہی۔ تو صداقت کا
دوست اور شرارت کا دشمن ہی[۵] اِس سبب ||خدا تیرے

خدا نے[۶] تجھ کو خوشی کے[۷] تیل سے تیرے مصاحبوں سے
۸ زیادہ مسح کیا[۸] تیرے سارے لباس سے مُر اور عود اور
تج کی خوشبو آتی ہی[۹] کہ جن سے ہاتھی دانت کے محلوں کے
۹ درمیان اُنہوں نے تجھ کو خوش کیا ہی۔ بادشاہوں کی بیٹیاں
تیری عزت والیوں میں ہیں[۱۰] ملکہ اُوفیر کے سونے سے
۱۰ آراستہ ہو کے تیرے دہنے ہاتھ کھڑی ہی[۱۱] ای بیٹی سُن لے
اور سوچ اور اپنے کان اِدھر دھر اور اپنے لوگوں اور اپنے
۱۱ باپ کے گھر کو بھول جا[۱۲] تا کہ بادشاہ تیرے جمال کا نپٹ مشتاق
۱۲ ہو کہ وہ تیرا خداوند ہی تو اُسے سجدہ کر[۱۳] اور صور کی بیٹی ہدیے
۱۳ لاویگی قوم کے دولتمند تیری خوشامد کرینگے[۱۴] شہزادی گھر کے
۱۴ اندر کُل جلوہ گر ہی[۱۵] اُسکا لباس سراسر تاش کا ہی۔ وہ سوزنی
کپڑے پہنکے بادشاہ پاس لائی جاتی ہی کنواری عورتیں جو
اُسکی سہیلیاں ہیں اُسکے پیچھے پیچھے تیرے پاس پہنچائی جاتی
۱۵ ہیں[۱۶] خوشی اور شادمانی سے وے پہنچائی جاتی ہیں وے
۱۶ بادشاہ کے محل میں داخل ہوتی ہیں۔ تیرے بیٹے تیرے باپ دادوں
کے قائم مقام ہونگے تو اُنہیں تمام زمین کے سردار مقرر کریگا[۱۷]
۱۷ میں ساری پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا[۱۸] پس سارے
لوگ ابد الآباد تیری ستایش کرینگے +

۴۶ زبور

۴۶ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح ||کا زبور جو غلاموت
پر گایا جاوے +*

خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہی[۱] وہ سختیوں میں
۲ مدد کے لئے نہایت مستعد ہی[۲] اِسلئے ہمیں کچھ خوف نہیں
اگرچہ زمین کا اِنقلاب ہو اور پہاڑ اپنی جگہہ سے ہلکے سمندر کے
۳ ||بیچ میں بہہ جاویں۔ اگرچہ اُسکے پانی شور مچاویں اور
پھین اُٹھاویں اور پہاڑ اُنکے بڑھنے سے ہِل جاویں[۳]
۴ سلاہ۔ ایک ندی ہی[۴] جس کی دھاریں خدا کے شہر کو[۵] خوش
۵ کرتی ہیں حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مُقدس کو۔ خدا اُسکے
بیچوں بیچ ہی[۶] اُسے ہرگز جنبش نہ ہوگی خدا ||صبح سویرے

---

۱۹ دان ۹ : ۱۳
۲۰ ایوب ۲۳ : ۱۱ زبور ۱۱۹ : ۵۱ و ۱۵۷
۲۱ یسع ۳۴ : ۱۳ اور ۳۵ : ۷
۲۲ زبور ۲۳ : ۴
۲۳ ایوب ۱۱ : ۱۳ زبور ۶۸ : ۳۱
۲۴ ایوب ۳۱ : ۱۴ زبور ۱۳۹ : ۱ یرم ۱۷ : ۱۰
۲۵ روم ۸ : ۳۶
۲۶ زبور ۷ : ۶ اور ۳۵ : ۲۳ اور ۵۹ : ۴ و ۵ اور ۷۸ : ۶۵
۲۷ ۹ آیت
۲۸ ایوب ۱۳ : ۲۴ زبور ۱۰ : ۱ اور ۸۸ : ۱۴
۲۹ زبور ۱۱۹ : ۲۵

|| یا تعلیم دینے والا
* زبور ۶۹ اور ۸۰ کا سرنامہ

۱ الوقا ۴ : ۲۲
|| یا قادر
یسع ۹ : ۶
۲ یسع ۴۹ : ۲ عبر ۴ : ۱۲ مکاش ۱ : ۱۶ اور ۱۹ : ۱۵
۳ مکاش ۶ : ۲
۴ زبور ۹۳ : ۲ عبرا : ۸
۵ زبور ۳۳ : ۵
|| یا ای خدا

۶ یسع ۶۱ : ۱
۷ زبور ۲۱ : ۶
۸ اسلا ۱ : ۳۹ و ۴۰
۹ غزل ۱ : ۳
۱۰ غزل ۶ : ۸
۱۱ دیکھو اسلا ۲ : ۱۹
۱۲ دیکھو اِست ۲۱ : ۱۳
۱۳ زبور ۹۵ : ۶ یسع ۵۴ : ۵
۱۴ زبور ۲۲ : ۲۹ اور ۷۲ : ۱۰ یسع ۴۹ : ۲۳ اور ۶۰ : ۳
۱۵ مکاش ۱۹ : ۷ و ۸
۱۶ غزل ۱ : ۴
۱۷ ا پطر ۲ : ۹ مکاش ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۰ اور ۲۰ : ۶
۱۸ ملا ۱ : ۱۱

|| یا کے لئے
* زبور ۴۸ اور ۶۶
ا تو ا ۱۵ : ۲۰
ا زبور ۶۲ : ۷ و ۸ اور ۹۱ : ۲
۲ لعد ۱۴۲ : ۵
۲ اِست ۴ : ۷ زبور ۱۴۵ : ۱۸
|| عبرانی میں کے دِل میں
۳ زبور ۹۳ : ۳ و ۴ یرم ۵ : ۲۲ متی ۷ : ۲۵
۴ دیکھو یسع ۸ : ۷
۵ زبور ۴۸ : ۱ و ۸ یسع ۶۰ : ۱۴
۶ اِست ۲۳ : ۱۴ یسع ۱۲ : ۶ حزق ۴۳ : ۷ و ۹ ہوس ۱۱ : ۹ یوایل ۲ : ۲۷ صفن ۳ : ۱۵ ذکر ۲ : ۵ و ۱۰ و ۱۱ اور ۸ : ۳
|| عبرانی میں صبح ہوتے ہی دیکھو خر ۱۴ : ۲۴ و ۲۷

۲ : ۲۰ ۔ زبور ۳۰ : ۵ اور ۱۴۳ : ۸

٦ اُسکی کمک کریگا۔ قومیں جھنجھلاتی ہیں[٦]مملکتیں جنبش کھاتی
٧ ہیں وہ اپنی آواز سناتا زمین گل جاتی ہی[٧]لشکروں کا خداوند
ہمارے ساتھ ہی[٩]یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہی سلاہ۔ آؤ
خداوند کے کاموں کو دیکھو[١٠]کہ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں
٩ کرتا ہی۔ کہ وہ زمین کی انتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ہی[١١]
وہ کمان توڑتا اور نیزے دو ٹکڑے کرتا[١٢]اور گاڑیوں کو آگ
١٠ سے جلاتا ہی[١٣]تھم جاؤ اور جانو کہ میں خدا ہوں میں قوموں
١١ میں بلند ہونگا[١۴]میں زمین پر بلند ہونگا۔ لشکروں کا خداوند
ہمارے ساتھ ہی[١٥]یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہی سلاہ +

۴٧ زبور

زبور ۴٧

سردار مغنی کے لئے بنی قرح[||]کا زبور +

ای سب لوگو تم تالیاں بجاؤ خوشی کی بلند آواز
٢ سے خدا کے حضور نعرہ مارو[١]کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہی[٢]وہ تمام
٣ زمین کے اوپر بادشاہ عظیم ہی[٣]وہ قوموں کو ہمارے زیر کر
۴ ڈالتا ہی[۴]اور گروہوں کو ہمارے پانوں کے نیچے۔ وہ ہماری
میراث[٥]ہمارے لئے پسند کرتا یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہی
٥ سلاہ۔ خدا خوشی سے للکارتے ہوئے اوپر چڑھا ہاں خداوند
٦ ترہی کی آواز کے ساتھ[٦]گیت گا کے خدا کی ستایش کرو گیت
گا کے ستایش کرو ہمارے بادشاہ کی ستایش گیت گا کے کرو
٧ گیت گا کے ستایش کرو۔ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہی[٧]
٨ [||]سوچ سمجھکے اسکی ستایش کے گیت گاؤ[٨]خدا قوموں پر بادشاہت
٩ کرتا ہی[٩]خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہی۔ قوموں کے امرا ابرہام
کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع ہوئے ہیں[١٠]کیونکہ جہان کی سپریں
خدا کی ہیں[١١]وہ نہایت بلند ہی +

۴٨ زبور

زبور ۴٨

بنی قرح[||]کا زبور اور گیت +

خداوند بزرگ ہی اور لائق ہی کہ ہمارے خدا کے شہر میں[١]
اسکے مقدس پہاڑ پر[٢]اسکی ستایش بہت طرح سے کی جائے
٢ بلندی سے خوبصورت[٣]تمام زمین کی خوشی[۴]کوہ صیہون ہی

٧ زبور ٢ : ١
٨ یشو ٢ : ٩ و ٢۴
|| آیت
٩ گن ١۴ : ٩
٢ توا ١٣ : ١٢
١٠ زبور ٦٦ : ٥
١١ یسع ٢ : ۴
١٢ زبور ٧٦ : ٣
١٣ حزق ٣٩ : ٩
١۴ یسع ٢ : ١١ و ١٧
١٥ آیت
|| یا کے لئے
١ یسع ٥٥ : ١٢
٢ است ٧ : ٢١
نحم ١ : ٥
زبور ٧٦ : ١٢
٣ ملا ١ : ١۴
۴ زبور ١٨ : ۴٧
٥ ابط ١ : ۴
٦ زبور ٦٨ : ٢۴ و ٢٥
٧ ذکر ١۴ : ٩
|| یا ہر ایک جسکی سمجھ ہو
٨ اقرن ١۴ : ١٥ و ١٦
٩ اتوا ١٦ : ٣١
زبور ٩٣ : ١
اور ٩٦ : ١٠
اور ٩٧ : ١
اور ٩٩ : ١
مکاش ١٩ : ٦
١٠ روم ۴ : ١١ و ١٢
١١ زبور ٨٩ : ١٨
|| یا کے لئے
١ زبور ۴٦ : ۴
اور ٨٧ : ٣
٢ یسع ٢ : ٢ و ٣
میکہ ۴ : ١
ذکر ٨ : ٣
٣ زبور ٥٠ : ٢
یرم ٣ : ١٩
نوحہ ٢ : ١٥
دان ٨ : ٩
اور ١١ : ١٦
۴ حزق ٢٠ : ٦

٣ اسکی اطراف[٥]میں بڑے بادشاہ کا شہر ہی[٦]اسکے محلوں
۴ میں مشہور ہی کہ خدا جائے پناہ ہی۔ کیونکہ دیکھ کہ بادشاہ باہم
٥ آئے[٧]اور ایک ساتھ گذرے۔ وے دیکھکر فوراً دنگ ہوئے
٦ وے گھبرائے اور بھاگ گئے[٨]کپکپی نے اُنہیں وہاں پکڑا[٩]
٧ اور ایسے درد نے جیسا جننے کیوقت عورت کا ہوتا ہی[٩]اُس
پوربی ہوا سے[١٠]+جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتی ہی[١١]
٨ جیسا ہم نے سنا تھا ویسا ہی لشکروں کے خداوند کے شہر میں[١٢]
٩ اپنے خدا کے شہر میں ہم نے دیکھا خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا[١٣]
سلاہ۔ ای خدا ہم تیری ہیکل کے درمیان تیری مہربانی[١۴]کو غور کرتے ہیں
١٠ ای خدا جیسا تیرا نام ہی[١٥]زمین پر سراسر ویسا ہی تیری مدح
١١ ہی تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے بھرا ہوا ہی۔ کوہ صیہون خوش
ہووے یہوداہ کی بیٹیاں خوشی کریں تیری عدالتوں کے
١٢ سبب صیہون میں گھومو اور اُسکے چوگرد پھرو اُسکے برجوں
١٣ کو گنو۔ تم اُسکی شہر پناہ کو دل سے غور کرو اور سوچکے اُسکے
١۴ محلوں کو دیکھو تاکہ تم آنیوالی پشتوں کو اُسکی خبر دو۔ کہ یہہ
خدا ابد الآباد ہمارا خدا ہی تا دم مرگ وہی ہماری ہدایت
کریگا[١٦] +

۴٩ زبور

زبور ۴٩

سردار مغنی کے لئے بنی قرح[||]کا زبور +

ای ساری اُمتو یہہ سنو کان دھرو تم سب جو دنیا
٢ میں بستے ہو۔ کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ[١]کیا دولتمند کیا محتاج سب
٣ ایک ساتھ۔ میرے منہہ سے حکمت کے کلمے نکلینگے اور میرے دل
۴ کا دھیان خرد ہوگا۔ میں ایک تمثیل کی طرف اپنا کان دھرونگا
٥ میں اپنی راز کی بات بربط بجاتے ہوئے کھولکے کہونگا[٢]میں
مصیبت کے دنوں میں کسلئے ڈروں جب میرے اڑنگا
٦ مارنیوالوں کی بُرائی مجھے گھیرے۔ جو اپنی دولت پر اعتماد
٧ کرتے ہیں[٣]اور اپنے مال کی فراوانی پر پھولتے ہیں۔ اُن
میں سے کسی کا مقدور نہیں کہ اپنے بھائی کو چھڑاوے یا اُسکا
٨ کفارہ خدا کو دیوے[۴](کہ اُنکی جان کا فدیہ بھاری ہی یہہ کام

٥ یسع ١۴ : ١٣
٦ متی ٥ : ٣٥
٧ ٢ سمو ١٠ : ٦ و ١۴ و ١٦ و ١٨ و ١٩
٨ خر ١٥ : ١٥
٩ ہوس ١٣ : ١٣
١٠ ایرم ١٨ : ١٧
+ یا تو ۔ توڑ ڈالتا ہی
١١ حزق ٢٧ : ٢٦
١٢ ١ و ٢ آیتیں
١٣ یسع ٢ : ٢
میکہ ۴ : ١
١۴ زبور ٢٦ : ٣
اور ۴٠ : ١٠
١٥ است ٢٨ : ٥٨
یشو ٧ : ٩
زبور ١١٣ : ٣
ملا ١ : ١١ و ١۴
١٦ یسع ٥٨ : ١١
|| یا کے لئے
١ زبور ٦٢ : ٩
٢ زبور ٧٨ : ٢
متی ١٣ : ٣٥
٣ ایوب ٣١ : ٢۴ و ٢٥
زبور ٥٢ : ٧
اور ٦٢ : ١٠
مرقس ١٠ : ٢۴
اتم ٦ : ١٧
۴ متی ١٦ : ٢٦

۹ ابد تک موقوف رکھنا ہوگا۵)۔ کہ وہ سدا جیتا رہے اور ہرگز
۱۰ موت نہ دیکھے۶۔ کیونکہ وہ دیکھتا ہی کہ دانشمند لوگ مرتے ہیں
اور اسی طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے آدمی فنا ہوتے
ہیں۷۔ اور اپنی دولت اَوروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۸۔
۱۱ اُنکے دل میں خیال تھا کہ ہمارے گھر ابد تک قائم رہینگے
اور ہمارے مسکن پُشت در پُشت وے اپنے نام اپنی زمینوں
۱۲ پر رکھتے۹۔ پر انسان حشمت کی حالت میں || مطلق نہیں
۱۳ رہتا۱۰۔ وہ حیوانوں کی مانند ہی وے نیست کئے جاتے۔ یہہ
اُنکی راہ اُنکی حماقت ہی۱۱۔ اور اُنکے پیچھلے لوگ اُن † کی باتوں
۱۴ کو پسند کرتے ہیں سلاہ۔ وے بھیڑوں کی مانند پاتال میں
ڈالے جاتے ہیں موت اُنہیں چر جائیگی اور راستکار صبح کو
اُن پر مسلط ہونگے۱۲۔ اُنکا جمال پاتال ہی کھو دیگا۱۳۔ اُنکا کوئی
۱۵ گھر نہ رہا۔ لیکن خدا میری جان پاتال کے || قابو سے چھڑاویگا۱۴
۱۶ کہ وہ مجھے لے رکھیگا سلاہ۔ تو خوفناک مت ہو جب کوئی دولتمند
۱۷ ہو جاوے جب اُسکے گھر کی حشمت بڑھے۔ کیونکہ وہ مرنے
کے وقت کچھ ساتھ نہ لے جائیگا اور اُسکی شوکت اُسکے
۱۸ پیچھے نہ اُتریگی۱۵۔ اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان کو مبارک گنتا
دیتا تھا۱۶۔ اور جب تو اپنی بھلائی کرے لوگ تیری تعریف کرینگے
۱۹ وہ اپنے باپ دادوں کی نسل میں شامل ہو جائیگا۱۷۔ وے
۲۰ ہرگز اُجالا نہ دیکھینگے۱۸۔ اِنسان جو حشمت میں ہی۱۹ اور سمجھتا
نہیں حیوانوں کی مانند ہی جو فنا ہو جاتے ہیں۲۰۔

۵۰ زبور

زبور ۵۰ || آسف کا زبور۔

۱ قادر۱ مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا اور زمین کو
سورج کے نکلنے کی جگہہ سے لیکے اُسکے ڈوبنے کی جگہہ تک
۲ بُلایا ہی۔ صیہون سے حُسن کے کمال سے۲ خدا جلوہ گر ہوا
۳ ہی۳۔ ہمارا خدا آویگا اور چپ چاپ نہ رہیگا آگ اُسکے آگے
آگے فنا کرتی جائیگی۴۔ اور اُسکے گِرداگِرد شدّت سے طوفان
۴ ہوگا۔ وہ اُوپر آسمانوں کو طلب کرتا اور زمین کو بھی۵ تاکہ اپنے
۵ لوگوں کی عدالت کرے۔ میرے پاک بندوں۶ کو میرے پاس
۶ فراہم کرو جنہوں نے میرے ساتھ قربانی پر عہد کیا ہی۷۔ تب
آسمان اُسکی صداقت کو آشکارا کرینگے۸۔ کہ خدا ہی عدالت
۷ کرنیوالا ہی۹ سلاہ۔ ای میری قوم سُن۱۰ میں کہتا ہوں
ای اِسرائیل میں تجھہ پر گواہی دیتا ہوں خدا تیرا خدا میں
۸ ہی ہوں۱۱۔ میں تجھکو تیرے ذبیحوں کی بابت۱۲ ملامت نہیں
کرونگا۱۳۔ کہ تیری سوختنی قربانیاں تو ہمیشہ میرے آگے
۹ ہیں۔ میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا نہ تیرے باڑے کا بکرا۱۴
۱۰ کہ جنگل کے سب جاندار میرے ہیں اور کوہستان کے حیوانات
۱۱ ہزارہا ہزار۔ میں پہاڑ کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں
۱۲ اور دشتی چرند || میرے ہیں۔ اگر میں بھوکھا ہوتا تو تجھہ
سے نہ کہتا کہ دنیا اور اُسکی معموری میری ہی۱۵۔ کیا میں بیلوں
۱۳ کا گوشت کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں۔ تو شکر گذاری
۱۴ کی قربانیاں خدا کے آگے گذران۱۶۔ اور حق تعالیٰ کے حضور
۱۵ اپنی نذریں ادا کر۱۷۔ اور مصیبت کے دن مجھہ سے فریاد کر۱۸
۱۶ میں تجھے مخلصی دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا۱۹۔ پر شریر
کو خدا کہتا ہی تجھے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام
۱۷ تو کیوں اپنے مُنہہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہی۔ حالانکہ تو
تربیت سے عداوت رکھتا ہی۲۰۔ اور میرے کلام کو اپنے
۱۸ پیچھے پھینکتا ہی۲۱۔ جب تو چور کو دیکھتا ہی تو اُس سے راضی
۱۹ ہوتا ہی۲۲۔ اور زانیوں کا شریک ہوتا ہی۲۳۔ تو اپنا مُنہہ شرارت
۲۰ پر چلاتا ہی اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ہی۲۴۔ تو
بیٹھکے اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہی تو اپنی ہی ماں کے بیٹے پر
۲۱ تہمت لگاتا ہی۔ تو نے یہہ کیا اور میں خاموش ہو رہا۲۵۔
تو نے گمان کیا کہ میں تجھی سا ہوں۲۶۔ پر میں تجھے تنبیہہ
دونگا اور تیرے کاموں کو تیری آنکھوں کے آگے ایک
۲۲ ایک کرکے تجھے دکھاؤنگا۲۷۔ اب ای خدا کے فراموش کرنیوالو
اِسکو سوچو نہ ہو کہ میں تمہیں پارہ پارہ کروں اور کوئی
۲۳ چھڑانیوالا نہ ہو۔ جو کوئی ستایش کے ذبیحے گذرانتا ہی۲۹

۵ ایوب ۳۶: ۱۸ و ۱۹ ۶ زبور ۸۹: ۴۸ ۷ واعظ ۲: ۱۶ ۸ امثال ۱۱: ۴ واعظ ۲: ۱۸ و ۲۱ ۹ پیدایش ۴: ۱۷ || عبرانی میں رات کو بھی نہیں کاٹتا ۱۰ ۲۰ آیت زبور ۳۹: ۵ اور ۸۲: ۷ ۱۱ لوقا ۱۲: ۲۰ † عبرانی میں کے مُنہہ کو ۱۲ زبور ۴۹: ۳ دان ۷: ۲۲ ملا ۴: ۳ لوقا ۲۲: ۳۰ اقرن ۶: ۲ مکاش ۲: ۲۶ اور ۲۰: ۴ ۱۳ ایوب ۴: ۲۱ زبور ۳۹: ۱۱ ۱۴ زبور ۵۶: ۱۳ ہوسع ۱۳: ۱۴ ۱۵ ایوب ۲۷: ۱۹ ۱۶ اِست ۲۹: ۱۹ لوقا ۱۲: ۱۹ ۱۷ پیدا ۱۵: ۱۵ ۱۸ ایوب ۳۳: ۳۰ زبور ۵۶: ۱۳ ۱۹ ۱۲ آیت ۲۰ واعظ ۳: ۱۹ || یا آسف کے لئے دیکھو اتوا ۱۵: ۱۷ اور ۲: ۳۰ ۲ توا ۲۹: ۳۰ ۱ الخ ۹: ۳۲ یسع ۹: ۶ یرم ۳۲: ۱۸ ۲ زبور ۴۸: ۲ ۳ اِست ۳۳: ۲ زبور ۸۰: ۱ ۴ احبار ۱۰: ۲ گن ۱۶: ۳۵ زبور ۹۷: ۳ دان ۷: ۱۰ ۵ اِست ۴: ۲۶ اور ۳۱: ۲۸ اور ۳۲: ۱ یسع ۱: ۲ میکہ ۶: ۱ و ۲

۶ اِست ۳۳: ۳ یسع ۱۳: ۳ ۷ حز ۲۴: ۷ ۸ زبور ۹۷: ۶ ۹ زبور ۵۸: ۱۱ ۱۰ زبور ۸۱: ۸ ۱۱ خر ۲۰: ۲ ۱۲ ہوسع ۶: ۶ ۱۳ یسع ۱: ۱۱ یرم ۷: ۲۲ ۱۴ میکہ ۶: ۶ اعمـ ۱۷: ۲۵ || عبرانی میں میرے ساتھ ہیں ۱۵ خر ۱۹: ۵ اِست ۱۰: ۱۴ ایوب ۴۱: ۱۱ زبور ۲۴: ۱ اقرن ۱۰: ۲۶ و ۲۸ ۱۶ ہوسع ۱۴: ۲ عبر ۱۳: ۱۵ ۱۷ اِست ۲۳: ۲۱ ایوب ۲۲: ۲۷ زبور ۷۶: ۱۱ واعظ ۵: ۴ و ۵ ۱۸ ایوب ۲۲: ۲۷ زبور ۹۱: ۱۵ اور ۱۰۷: ۶ و ۱۳ و ۱۹ و ۲۸ ذکر ۱۳: ۹ ۱۹ ۲۳ آیت زبور ۲۲: ۲۳ ۲۰ روم ۲: ۲۱ و ۲۲ ۲۱ نحمـ ۹: ۲۶ ۲۲ روم ۱: ۳۲ ۲۳ امثـ ۵: ۲۲ ۲۴ زبور ۵۲: ۲ ۲۵ واعظ ۸: ۱۱ و ۱۲ یسع ۲۶: ۱۰ اور ۵۷: ۱۱ ۲۶ دیکھو روم ۲: ۴ ۲۷ زبور ۹۰: ۸ ۲۸ ایوب ۸: ۱۳ زبور ۹: ۱۷ یسع ۵۱: ۱۳ ۲۹ زبور ۲۷: ۶ روم ۱۲: ۱

وہ میرا جلال ظاہر کرتا ہی اور اُسکو جو اپنی چال چلن درست
رکھتا ہی میں خدا کی نجات دکھلاؤنگا[۲۳] +

۵۱ زبور

زبور ۵۱ سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جب ناتن نبی اُسکے
حضور میں آیا جسوقت وہ بنت سبع پاس گیا تھا + *
اے خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھہ پر شفقت کر اپنی
۲ رحمتوں کی کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے[۱] میری
۳ بُرائی سے مجھے خوب دھو اور میری خطا سے مجھے پاک کر[۲] کہ میں
اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں[۳] اور میری خطا ہمیشہ میرے
۴ سامھنے ہی۔ میں نے تیرا ہی گناہ کیا ہی[۴] اور تیرے ہی حضور
بدی کی ہی تاکہ تو اپنی باتوں میں صادق ٹھہرے اور جو تو عدالت
۵ کرے تو تو پاک ظاہر ہو[۵] دیکھہ میں نے بُرائی میں صورت
پکڑی[۶] اور گناہ کے ساتھہ میری ماں نے مجھے پیٹ میں لیا[۷]
۶ دیکھہ تو اندر کی[۸] سچائی چاہتا ہی سو باطن میں مجھہ کو دانائی
۷ سکھلا۔ زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں[۹] مجھہ کو
۸ دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوؤں[۱۰] مجھے خوشی اور
خرمی کی خبر سنا کہ میری ہڈیاں جنہیں تو نے توڑ ڈالا اشادمان
۹ ہوں[۱۱] میرے گناہوں سے چشمپوشی کر[۱۲] اور میری ساری
۱۰ بُرائیاں مٹا ڈال[۱۳] اے خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر[۱۴]
۱۱ اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال[۱۵] مجھہ کو
اپنے حضور سے مت ہانک[۱۵] اور اپنی روح پاک مجھہ سے نہ نکال[۱۶]
۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجھہ کو پھر عنایت کر اور اپنی آزاد روح
۱۳ سے[۱۷] مجھہ کو سنبھال۔ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں
۱۴ سکھلاؤنگا اور گنہگار تیری طرف رجوع کرینگے۔ اے خدا میرے
نجات دینیوالے خدا مجھے خون کے گناہ سے[۱۸] رہائی دے
کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے[۱۹]
۱۵ اے خداوند میرے لبوں کو کھول دے تو میرا منہہ تیری
۱۶ ستایش بیان کریگا۔ کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں ہوتا[۲۰]
نہیں تو میں دیتا سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی نہیں[۲۱]
۱۷ خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں دل شکستہ اور خاکسار کو اے
۱۸ خدا تو حقیر نہ جانیگا[۲۱] اپنی خوشی سے صیہون کے ساتھہ
۱۹ بھلائی کر یروسلم کی دیواروں کو بنا۔ تب تو صداقت کے
ذبیحوں[۲۲] اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے
خوشنود ہوگا تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھاوینگے +

۵۲ زبور

زبور ۵۲ سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جب ادومی
دوائیگ نے آ کے * ساؤل کو خبر دی اور اُس سے کہا[†] کہ
داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہوا ہی +
اے زبردست اِنسان[۱] تو زیانکاری پر کیوں فخر
۲ کرتا ہی خدا کا اِحسان ہر روز ہی۔ تیری زبان خرابیاں
ایجاد کرتی ہی[۲] وہ دغابازیاں کرتی ہی تیز اُسترے کی مانند[۳]
۳ تو شرارت کو نیکی سے اور جھوٹھہ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ
۴ دوست رکھتا ہی[۴] تو ا[۱۱]بہتان کی ساری باتوں کو چاہتی
۵ ہی اے دغاباز زبان۔ اِسلئے خدا ابد تک تجھے برباد کریگا
وہ تجھے اُٹھا لے جاویگا اور تجھے تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا
۶ اور زندگی کی زمین سے تجھے اُکھاڑ ڈالیگا[۵] سلاہ۔ اور
۷ صادق دیکھینگے[۶] اور ڈرینگے اور اُس پر ہنسینگے[۷] دیکھہ یہ
وہ شخص ہی کہ جس نے خدا کو اپنی پناہ گاہ نہ سمجھا پر اپنے
مال کی فراوانی پر تکیہ کیا[۸] اور اپنی شرارت سے قوی
۸ ہوا۔ لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت
کی مانند ہوں[۹] میرا بھروسا ابدالآباد خدا کی رحمت پر
۹ ہی۔ سو میں سدا تیری ستایش کرونگا کہ تو نے ایسا کیا
اور تیرے نام کا انتظار کرونگا جو تیرے مقدس لوگوں کی
نظر میں خوب ہی[۱۰] +

۵۳ زبور

زبور ۵۳ سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بانسریوں
کے ساتھہ گایا جاوے +
احمق اپنے دل میں کہتا ہی کہ خدا نہیں[۱] وے خراب

بہ گلت ۶: ۱۶
* ۲ سمو ۱۲: ۱ اور ۱۱: ۲ و ۴ ا ۹ آیت
۱ لیم ۴۳: ۲۵ اور ۴۴: ۲۲ قلس ۲: ۱۴
۲ عبر ۹: ۱۴ ا یوحنا ۱: ۷ و ۹ مکاشفہ ۱: ۵
۳ زبور ۳۲: ۵ اور ۳۸: ۱۸
۴ پید ۲۰: ۶ اور ۳۹: ۹ احبار ۵: ۱۹ اور ۶: ۲ ۲ سمو ۱۲: ۱۳ لوقا ۱۵: ۲۱
۵ روم ۳: ۴
۶ ایوب ۱۴: ۴ زبور ۵۸: ۳ یوحنا ۳: ۶ روم ۵: ۱۲ افس ۲: ۳
۷ ایوب ۱۴: ۴
۸ ایوب ۳۸: ۳۶
۹ احبار ۱۴: ۴ و ۶ و ۴۹ گن ۱۹: ۱۸ عبر ۹: ۱۹
۱۰ لیع ۱: ۱۸
۱۱ متی ۶: ۴
۱۲ یرم ۱۶: ۱۷
۱۳ ا آیت
۱۴ اعمہ ۱۵: ۹ افس ۲: ۱۰
۱۵ پید ۴: ۱۴ ۲ سلا ۱۳: ۲۳
۱۶ روم ۸: ۹ افس ۴: ۳۰
۱۷ ۲ قرن ۳: ۱۷
۱۸ ۲ سمو ۱۱: ۱۷ اور ۱۲: ۹
۱۹ زبور ۳۵: ۲۸
۲۰ گن ۱۵: ۲۲ و ۲۳ زبور ۴۰: ۶ اور ۵۰: ۸ لیع ۱: ۱۱ یرم ۷: ۲۲ ہوسیع ۶: ۶

۲۱ زبور ۳۴: ۱۸ لیع ۵۷: ۱۵ اور ۶۶: ۲
۲۲ زبور ۴: ۵ ملا ۳: ۳

* ۱ سمو ۲۲: ۹
† حزقی ۴۴: ۹
۱ ۱ سمو ۲۱: ۷
۲ زبور ۵۰: ۱۹
۳ زبور ۵۷: ۴ اور ۵۹: ۷ اور ۶۴: ۳
۴ یرم ۹: ۴ و ۵
۱۱ عبرانی میں سب نگلنیوالی باتوں کو
۵ امثا ۲: ۲۲
۶ ایوب ۲۲: ۱۹ زبور ۳۷: ۳۴ اور ۴۰: ۳ اور ۶۴: ۹ ملا ۱: ۵
۷ زبور ۵۸: ۱۰
۸ زبور ۴۹: ۶
۹ یرم ۱۱: ۱۶ ہوسیع ۱۴: ۶
۱۰ زبور ۵۴: ۶

۱ زبور ۱۰: ۴ اور ۱۴: ۱ وغیرہ

۲ ہوئے اُنکے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں ہی خدا نے آسمان
پر سے بنی آدم پر نظر کی ہی تا دیکھے کہ کوئی دانشمند یا کوئی خدا کا
۳ طالب ہی۔ ہر ایک اُن میں سے گمراہ ہوا وے سب کے
۴ سب بگڑ گئے کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں۔ کیا اُن
بدکاروں کو فہم نہیں جو میرے لوگوں کو یوں کھاتے ہیں
جیسے روٹی کھاتے ہیں وے خدا کا نام نہیں لیتے ہیں
۵ وے وہاں نہایت ڈرے جہاں خوف کا مقام نہ تھا کہ
خدا اُنکی ہڈیاں جو تیرے مقابل خیمہ زن ہیں کھنڈا دیتا
ہی۔ تو اُنہیں شرمندہ کریگا کہ خدا نے اُنہیں حقیر کیا ہی
۶ کاش کہ اِسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی جب
خدا اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لا دیگا تو یعقوب خوش ہوگا
اور اِسرائیل شادمان +

۵۴ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے
ساتھ گایا جاوے اُسوقت کا جب زیفیوں نے آکے
ساؤل سے کہا کہ دیکھ داؤد آپ کو ہمارے یہاں
چھپاتا ہی *

ای خدا اپنے نام سے مجھ کو بچا اور اپنی قوت سے میرا
۲ انصاف کر۔ ای خدا میری دعا سن اور میرے منہ کی باتوں
۳ پر کان دھر۔ کہ بیگانے میری مخالفت میں اُٹھے ہیں اور ظالم
میری جان کے پیچھے پڑے ہیں وے خدا کو اپنے روبرو نہیں
۴ رکھتے سلاہ۔ دیکھو خدا میرا مددگار ہی خداوند اُنکے درمیان
۵ ہی جو میری جان کو سنبھالتے ہیں وہ میرے دشمنوں پر
بُرائی کو لوٹا دیگا اپنی وفاداری میں تو اُنہیں فنا کر۔
۶ ای خداوند میں اپنی خوشی سے تیرے لئے قربانی گذرانونگا میں
۷ تیرے نام کی ستایش کرونگا کہ بھلا ہی۔ کہ تونے ساری
مصیبتوں سے مجھے بچایا ہی اور میری آنکھ میرے دشمنوں کی
خرابی دیکھتی ہی +

۵۵ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے ساتھ گایا جاوے
ای خدا میری دعا سن اور میری منت سے منہہ
۲ مت پھیر۔ میری طرف کان دھر اور میری سن کڑھتا ہوا
۳ میں پھرتا ہوں اور چلاتا ہوں۔ دشمن کی آواز اور
شریر کے ظلم کے سبب کہ وے مجھ پر ظلم کیا چاہتے ہیں اور
۴ غضب کے ساتھ میرا کینہ رکھتے ہیں میرا دل مجھ میں
نپٹ دکھتا ہی اور میں موت کے ہولوں میں پڑا ہوں
۵ ڈرنا اور کانپنا مجھ پر آ پڑا کپکپی مجھ پر غالب آئی میں نے
۶ کہا کاش کہ کبوتر کے سے میرے پنکھ ہوتے تو میں اُڑ جاتا اور
۷ آرام پاتا۔ ہاں میں تب دور تک سیر کرتا اور جنگلوں میں رہتا
۸ سلاہ۔ کہ میں شدت کی آندھی اور جھکڑ سے جلد پناہ کے
۹ لئے بچ نکلتا۔ ای خداوند اُنہیں ہلاک کر اُنکی زبانوں میں
۱۰ تفرقہ ڈال کہ میں شہر میں ظلم اور جھگڑا دیکھتا ہوں۔ دن
اور رات وے اُسکی دیواروں پر سیر کرتے پھرتے ہیں
۱۱ زیانکاری اور غمخواری اُسکے بیچ ہوتی رہتی ہیں۔ شرارت
اُسکے درمیان ہی ظلم اور دغا اُسکے کوچوں سے جاتی نہیں
۱۲ رہتیں۔ دشمن تو نہیں تھا جو مجھے ملامت کرتا تھا نہیں
تو میں اُسکی برداشت کرتا۔ نہ میرا کینہ رکھنیوالا تھا جو
مجھ پر بالادستی کرتا تھا تب میں اُس سے چھپ جاتا۔
۱۳ بلکہ تو میرا ہم درجہ آدمی میرا اُلفتی بندہ اور میرا جان پہچان
۱۴ تھا۔ کہ ہم ملکے خوش اختلاطی کرتے تھے اور گروہ کے ساتھ
۱۵ خدا کے گھر میں جایا کرتے تھے۔ ناگہان اُن پر موت آ پڑے
وے جیتے جی پاتال میں اُتریں کیونکہ اُنکے گھروں میں
۱۶ اور اُنکے بیچ شرارت ہی۔ پر میں خدا کو پکارونگا تب خداوند مجھے
۱۷ بچا لیگا۔ شام کو اور صبح کو اور دوپہر کو میں فریاد کرونگا اور
۱۸ نالہ کرونگا۔ سو وہ میری آواز سن لیگا۔ اُسنے میری جان کو
اُس جنگ میں جو اُنہوں نے مجھ سے کی ہی سلامت چھڑایا
۱۹ کیونکہ وہاں بہت میرے ساتھ تھے۔ خدا سنیگا اور اُنہیں

||جواب دیگا کہ وہ قدیم سے تخت نشین ہی[۱۲] سلاہ ازبسکہ اُنہوں نے اِنقلابیں نہیں دیکھیں وے خدا سے نہیں ڈرتے ۔
۲۰ اُسنے اُن پر جو اُس سے اِختلاط رکھتے تھے[۱۳] اپنے ہاتھہ ڈالے ہیں[۱۴]
۲۱ اُسنے اُسکے ساتھہ عہد شکنی کی ۔ اُس کا مُنہہ مکھن سے زیادہ چکنا ہی پر اُسکے دِل میں جنگ ہی اُسکی باتیں تیل سے زیادہ ملائم ہیں پر ننگی تلواریں ہیں[۱۵]
۲۲ اپنا + بوجھہ خداوند پر ڈال کہ وہ تجھے تھامبھہ لیگا[۱۶] وہ
۲۳ کبھی صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا[۱۷] پر ای خدا تو اُنکو ہلاکت کے گڑھے میں گرا دیگا خونی اور دغاباز لوگ[۱۸] اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے[۱۹] پر میرا اِعتماد تجھی پر ہی +

۵۶ زبور

۵۶ زبور — سردار مغنی کے لئے یہہ ||مکتام داؤد اُسوقت بنایا گیا جب فلسطیوں نے اُسے جات میں پکڑا *
+ یونت الیم رحوقیم کے سُر پر گایا جاوے +
ای خدا مجھہ پر رحم فرما[۱] کہ اِنسان مجھے نگلا چاہتا ہی
۲ وہ لڑتا ہوا ہر روز مجھے ستاتا ہی ۔ میرے دُشمن ہر روز مجھکو نگلا چاہتے ہیں[۲] کہ بہت ہیں جو گستاخ ہو کے مجھہ سے لڑتے ہیں
۳ جب میں ڈرتا ہوں تو میں تجھہ پر توکل کرتا ہوں
۴ میں خدا پر اُسکے قول پر[۳] فخر کرتا ہوں میرا توکل خدا پر ہی میں ڈرنے کا نہیں کہ بشر میرا کیا کر سکتا ہی[۴]
۵ وے ہر روز میری باتیں کاٹتے ہیں اُنکی ساری فکر ہی کہ مجھہ سے بدی کریں
۶ وے جمع ہو کے کمین میں بیٹھے ہیں[۵] وے میرے نقش قدم کو تاکتے ہیں جب کہ وے میری جان لینے کی اِنتظاری میں ہیں[۶]
۷ اُنکی اُمید ہی کہ بدکاری کر کے نکل بچینگے ای خدا اپنے قہر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل دے ۔
۸ تو میری آوارگیوں کا شمار کرتا تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھہ کیا وے
۹ تیرے دفتر میں مذکور نہیں[۷] جب میں فریاد کرونگا تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے مجھے یہہ یقین ہی کہ خدا میری طرف ہی[۸]
۱۰ میں خدا پر اُسکے قول پر فخر کرتا ہوں[۹] میں خداوند پر اُسکے

||یا عاجز کریگا
۱۲ اِست ۳۳ : ۲۷
۱۳ زبور ۷ : ۴
۱۴ اعد ۱۲ : ۱
۱۵ زبور ۲۸ : ۳ اور ۵۷ : ۴ اور ۶۲ : ۴ اور ۶۴ : ۳ امثا ۵ : ۳ و ۴ اور ۱۲ : ۱۸
+ یا ہدیہ
۱۶ زبور ۳۷ : ۵ متی ۶ : ۲۵ لوقا ۱۲ : ۲۲ ۱ پطرہ ۵ : ۷
۱۷ زبور ۳۷ : ۲۴
۱۸ زبور ۵ : ۶
۱۹ ایوب ۱۵ : ۳۲ امثا ۱۰ : ۲۷ واعظ ۷ : ۱۷
||یا داؤد کا سنہلا زبور یوں زبور ۱۶
* ۱ سمو ۲۱ : ۱۱
+ یعنے ایک گونگا فاختہ بیگانوں کے درمیان
۱ زبور ۵۷ : ۱
۲ زبور ۵۷ : ۳
۳ ۱۰ و ۱۱ آیتیں
۴ زبور ۱۱۸ : ۶ یسعیا ۳۱ : ۳ عبر ۱۳ : ۶
۵ زبور ۵۹ : ۳ اور ۱۴۰ : ۲
۶ زبور ۷۱ : ۱۰
۷ ملا ۳ : ۱۶
۸ روم ۸ : ۳۱
۹ ۴ آیت

قول پر فخر کرتا ہوں ۔
۱۱ میرا توکل خدا پر ہی میں ڈرنے کا نہیں اِنسان میرا کیا کر سکتا ہی ۔
۱۲ ای خدا تیری منتیں مجھہ پر ہیں میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا ۔
۱۳ کہ تو نے میری جان موت سے بچائی[۱۰] اور میرے پانوں کو پھسلنے نہ دیا تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں[۱۱] +

۵۷ زبور

۵۷ زبور — سردار مغنی کے لئے یہہ ||مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا *
+ اِلتشحت کے سُر پر گایا جاوے +
مجھہ پر رحم کر ای خدا مجھہ پر رحم کر[۱] کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہی ہاں میں تیرے پروں کے سایے تلے[۲] پناہ لئے رہونگا جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل جاویں[۳]
۲ میں خدا سے جو حق تعالیٰ ہی فریاد کرونگا اُسی خدا سے جو میرے لئے ہر ایک کام کو انجام دیتا ہی[۴]
۳ وہ آسمان پر سے بھیجیگا[۵] اور مجھکو بچاتا ہی اور اُسے جو مجھے نگلا چاہتا ہی[۶] ملامت کرتا ہی سلاہ خدا اپنی رحمت اور اپنی سچائی کو بھیجیگا[۷]
۴ میری جان شیروں کے بیچ میں ہی میں آتش مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا ہوں جن کے دانت برچھیاں اور تیر ہیں[۸] اور جن کی زبان تیز تلوار ہی[۹]
۵ تو آسمانوں پر سرفراز ہو ای خدا اور ساری زمین پر تیرا اجلال ظاہر ہو[۱۰]
۶ اُنہوں نے میرے پانوں کے لئے جال لگایا ہی[۱۱] میری جان جھکی ہوئی ہی اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہی جس میں آپ گر پڑے ہیں سلاہ
۷ میرا دل قائم ہی[۱۲] ای خدا میرا دل قائم ہی میں گاؤنگا اور مدح سرائی کرونگا ۔
۸ جاگ ای میری شوکت[۱۳] ای بین اور بربط جاگ میں سویرے اُٹھونگا
۹ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا ای خداوند میں اُمتوں کے بیچ تیری مدح سرا ہونگا[۱۴]
۱۰ کہ تیری رحمت آسمانوں تک بلند ہی اور تیری سچائی بدلیوں تک[۱۵]
۱۱ ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو ساری زمین پر تیرا اجلال ظاہر ہووے[۱۶]

۵۸ زبور

۵۸ زبور — سردار مغنی کے لئے ||مکتام داؤد

۱۰ زبور ۱۱۶ : ۸
۱۱ ایوب ۳۳ : ۳۰
|| ایک سنہلا زبور
* ۱ سمو ۲۲ : ۱ اور ۲۴ : ۳ زبور ۱۴۲ سرنامہ
+ یعنے بگاڑ مت
۱ زبور ۵۶ : ۱
۲ زبور ۱۷ : ۸ اور ۶۳ : ۷
۳ یسع ۲۶ : ۲۰
۴ زبور ۱۳۸ : ۸
۵ زبور ۱۴۴ : ۵ و ۷
۶ زبور ۵۶ : ۱
۷ زبور ۴۰ : ۱۱ اور ۴۳ : ۳ اور ۶۱ : ۷
۸ امثا ۳۰ : ۱۴
۹ زبور ۵۵ : ۲۱ اور ۶۴ : ۳
۱۰ ۱۱ آیت زبور ۱۰۸ : ۵
۱۱ زبور ۷ : ۱۵ و ۱۶ اور ۹ : ۱۵
۱۲ زبور ۱۰۸ : ۱ وغیرہ
۱۳ زبور ۱۶ : ۹ اور ۳۰ : ۱۲ اور ۱۰۸ : ۱ و ۲
۱۴ زبور ۱۰۸ : ۳
۱۵ زبور ۳۶ : ۵ اور ۷۱ : ۱۹ اور ۱۰۳ : ۱۱ اور ۱۰۸ : ۴
۱۶ ۵ آیت
||یا داؤد کا سنہلا زبور

+ التشت کے سُر پر گایا جاوے *

کیا تم چُپ چاپ رہتے ہو جب کہ حق فرماتا ہی ای آدمزادو

۲ کیا تم سچی عدالت کرتے ہو۔ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں

۳ کرتے ہو تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو[۱] اہل

شرارت ہم سے بیگانہ ہوتے[۲] وے ||پیدا ہوتے ہی بھٹک

۴ جاتے اور جھوٹھہ بولتے۔ اُنکا زہر سانپ کا سا زہر ہی[۳] وے

اُس بہرے ناگ کی مانند ہیں جو اپنے کان بند کر رکھتا ہی

۵ اور منتر پڑھنیوالوں کی آواز نہیں سُنتا[۴] بڑے سے بڑے

۶ منتری اُس میں تاثیر نہیں۔ ای خدا اُنکے دانت اُنکے مُنہہ

۷ میں توڑ ای خداوند شیر بچوں کی داڑھیں توڑ ڈال[۵] وے

پانی کی طرح جو بہہ جاتا ہی گداز ہو جاویں[۶] جب وہ تیر وں

۸ کو چلے میں جوڑے تو وے کٹے ہوئے معلوم ہوں۔ جس

طرح گھونگا گل جاتا وے فنا ہو دیں وے عورت کے سقطے

۹ کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں[۷] اُس سے پیشتر کہ تمہاری دیگوں

میں کانٹوں سے آنچ لگے وہ گرد باد کی مانند[۸] اُنہیں خواہ

۱۰ تر و تازہ خواہ جلا ہوا ہو اُڑا دیگا۔ صادق جب انتقام کو

دیکھیگا تو خوش ہوگا[۹] وہ شریر کے لہو سے اپنے پانوں

۱۱ دھو دیگا[۱۰] ایسا کہ آدمی کہیگا یقیناً صادق کے لئے جزا ہی[۱۱]

بے شک ایک خدا ہی جو زمین پر انصاف کرتا ہی[۱۲] +

۵۹ زبور

سردار مغنی کے لئے + مکتام داؤد اُسوقت تصنیف

ہوا جب ساؤل نے لوگ بھیجکے اُسکے گھر کی چوکی دلوائی

تا کہ اُسے قتل کرے * ||التشت کے سُر پر گایا جاوے +

ای میرے خدا میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا[۱] میرے

۲ مخالفوں سے مجھ کو ||محفوظ رکھ۔ مجھے بدکاروں سے بچالے

۳ اور خونی آدمیوں سے رہائی دے۔ دیکھ کہ وے میری جان

کی گھات میں لگے ہیں زور آور لوگ میری مخالفت پر جمع ہوئے

۴ ہیں بلا ای خداوند میرا کچھ گناہ اور تقصیر نہیں[۳] وے

دوڑتے ہیں اور آپ کو طیار کرتے ہیں پر میرے کسی قصور

+ یعنے بگاڑیو مت
* زبور ۵۷ سرنامہ
۱ زبور ۹۴: ۲۰ یسع ۱۰: ۱
۲ زبور ۵۱: ۵ یسع ۴۸: ۸
|| عبرانی میں پیٹ ہی سے
۳ زبور ۱۴۰: ۳ واعظ ۱۰: ۱۱
۴ یرم ۸: ۱۷
۵ ایوب ۴: ۱۰ زبور ۳: ۷
۶ یشو ۷: ۵ زبور ۱۱۲: ۱۰
۷ ایوب ۳: ۱۶ واعظ ۶: ۳
۸ اشا ۱۰: ۲۵
۹ زبور ۵۲: ۶ اور ۶۴: ۱۰ اور ۱۰۷: ۴۲
۱۰ زبور ۶۸: ۲۳
۱۱ زبور ۹۲: ۱۵
۱۲ زبور ۶۷: ۴ اور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹
+ یا داؤد کا سنہلا زبور
* ۱ سمو ۱۹: ۱۱
|| یعنے مت بگاڑیو
+ زبور ۵۷ سرنامہ
۱ زبور ۱۸: ۴۸
|| عبرانی میں اونچے پر چڑھا
۲ زبور ۵۶: ۶
۳ ۱ سمو ۲۴: ۱۱

۵ کے سبب نہیں تو مجھ سے ملنے کے لئے جاگ[۴] اور دیکھ ہیں

ای خداوند رب الافواج اسرائیل کے خدا ساری قوموں کا حال

تجویز کرنے کے لئے جاگ دغا دینیوالے گنہگاروں پر رحم مت

۶ کر سلاہ۔ وے شام کو لوٹتے ہیں[۵] وے کُتّے کی مانند بھونکتے

۷ ہیں اور شہر میں ہر طرف پھرتے ہیں۔ دیکھ وے مجھ سے ڈکارتے

ہیں اور اُنکے لبوں کے اندر تلواریں ہیں[۶] اور کہتے کہ کون سنتا

۸ ہی[۷] پر تو ای خداوند اُن پر ہنسیگا تو ساری قوموں کو مسخرہ

۹ بنادیگا[۸] ہرچند اُس کا زور ہی پر میں تجھی پر نگاہ رکھونگا کہ

۱۰ خدا ||میری پناہ ہی[۹] میرا خدا جو ہی اُسکی رحمت مجھ کو آگے

سے لینے آویگی[۱۰] خدا میری مراد کو میرے دشمنوں پر پوری

۱۱ ہوئی مجھے دکھلائیگا[۱۱] اُنہیں جان سے مت مار نہ ہو کہ میرے

لوگ بھول جائیں[۱۲] اُنہیں اپنی قدرت سے آوارہ اور پست

۱۲ کر ای خداوند ہماری سپر۔ کہ اُنکے مُنہہ کا گناہ اُنکے ہونٹھوں

کی بات ہی[۱۳] اِسلئے کاش کہ وے اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہو ویں

۱۳ کیونکہ وے لعن طعن کرتے اور جھوٹھی باتیں کہتے ہیں۔ قہر

سے اُنکو فنا کر اُنہیں فنا کر تا کہ وے باقی نہ رہیں[۱۴] اور لوگ

یقین کرکے جانیں کہ زمین کی سرحدوں تک خدا یعقوب کی

۱۴ سلطنت کرتا ہی[۱۵] سلاہ پھر شام کو وے لوٹیں اور کُتّے کی مانند بھونکتے

۱۵ جائیں اور شہر کی ہر طرف پھریں[۱۶] وے کھانے کی تلاش

میں بھٹکتے پھرینگے[۱۷] اور جب سیر نہ ہو ویں تو ساری رات کو

۱۶ وہاں کاٹینگے۔ میں تو تیری قدرت کی ثنا گاؤنگا ہاں میں

صبح کو پکار کے تیری رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو میرا محکم

۱۷ قلعہ ہی اور مصیبت کے دن میری پناہ گاہ۔ اور ای میری

قوت[۱۸] میں تیری مدح کرونگا کہ خدا میرا محکم قلعہ اور میرا

رحیم خدا ہی[۱۹] +

۶۰ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا ||مکتام + سوسن عدوت *

کے سُر پر تعلیم کے لئے گایا جاوے وہ اُسوقت تصنیف

ہوا جب وہ ارام نہرائم اور ارام ضوبہ سے لڑا اور یواب

۴ زبور ۳۵: ۲۳ اور ۴۴: ۲۳
۵ ۱۴ آیت
۶ زبور ۵۷: ۴ امثا ۱۲: ۱۸
۷ زبور ۱۰: ۱۱ و ۱۳ اور ۶۴: ۵ اور ۷۳: ۱۱ اور ۹۴: ۷
۸ ۱ سمو ۱۹: ۱۶ زبور ۲: ۴
|| عبرانی میں میرا بلند مکان
۹ ۱۷ آیت
زبور ۶۲: ۲
۱۰ زبور ۲۱: ۳
۱۱ زبور ۵۴: ۷ اور ۹۲: ۱۱ اور ۱۱۲: ۸
۱۲ ایون پید ۴: ۱۲ و ۱۵
۱۳ امثا ۱۲: ۱۳ اور ۱۸: ۷
۱۴ زبور ۷: ۹
۱۵ زبور ۸۳: ۱۸
۱۶ ۶ آیت
۱۷ ایوب ۱۵: ۲۳ زبور ۱۰۹: ۱۰
۱۸ زبور ۱۸: ۱
۱۹ ۹ و ۱۰ آیتیں
|| یا سنہلا زبور
+ عہد کا سوسن
* زبور ۸۰

پھر الدونمک کے نشیب میں بارہ ہزار ادومیوں کو مارا تھا *

ای خدا تونے ہم کو رد کر دیا[۱] تونے ہم کو [۱۱]پراگندہ
۲ کیا تو غصہ ور ہوا تو ہماری طرف پھر متوجہ ہو۔ تونے زمین
کو لرزایا تونے اُسے توڑا اُسکے رخنے [+]ملا دے[۲] کہ
۳ وہ کانپتی ہی۔ تونے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں[۳]
۴ تونے ہم کو حیرت کی می پلائی[۴] تونے اُن کو جو تجھ سے ڈرتے
ہیں جھنڈا دیا[۵] کہ وہ حق کی خاطر کھڑا کیا جائے سلاہ۔
۵ تاکہ تیرے محبوب رہائی پاویں[۶] تو اپنے دہنے ہاتھ سے
۶ بچالے اور ہماری سُن۔ خدانے اپنے تقدس میں فرمایا
ہی[۷] اِسلئے میں خوشی کرونگا میں سِکم کو[۸] تقسیم کرونگا[۹]
۷ اور سکات کی وادی کو ماپونگا[۱۰] جلعاد میرا ہی اور منسی میرا
اِفرائیم بھی میرے سر کا بال ہی[۱۱] یہوداہ میرا قانون ساز
۸ ہی[۱۲] موآب میرے دھونے کا لگن ہی[۱۳] میں ادوم پر اپنی
جوتی چلاؤنگا[۱۴] ای فلسطا [۱۱]میرے باعث شادیانہ بجا[۱۵]
۹ مجھکو [۱۱]حصین شہر میں[۱۶] کون لے جاویگا ادوم تک
۱۰ مجھکو کون پہنچاویگا۔ ای خدا[۱۷] کیا تو ہی نہیں جس نے
ہمیں رد کر دیا تو ہی ای خدا جو ہمارے لشکروں کے
۱۱ ساتھ نہ چلا[۱۸] [۱۱]مصیبت میں ہماری مدد کر کہ رہائی
۱۲ اِنسان کی طرف سے عبث ہی[۱۹] خدا ہی سے ہم بہادری
کرینگے[۲۰] کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو پامال کریگا[۲۱] +

۶۱ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جاوے +

۲ ای خدا میرا نالہ سُن میری دُعا قبول کر میں اپنی
دلگیری میں زمین کے سرے سے تیری فریاد کرونگا
۳ اُس چٹان تک جو مجھ سے اونچی ہی مجھ کو لے پہنچا۔ کیونکہ
تو میرے لئے ایک پناہ ہوا ہی دشمنوں کے روبرو ایک مضبوط
۴ برج[۱] میں تیرے مسکن میں سدا رہا کرونگا[۲] میں تیرے

پردوں کے سایہ تلے پناہ لونگا[۳] سلاہ۔ کہ ای خدا تونے میری
۵ منتیں قبول کیں تونے مجھ کو اُن لوگوں کی سی جو تیرے
نام سے ڈرتے ہیں میراث دی۔ تو بادشاہ [۱۱]کی زندگانی
۶ بہت بڑھائیگا اور اُسکی عمر پُشت در پُشت تک[۴]۔ وہ خدا
۷ کے حضور ابد تک ثابت رہیگا ایسا کر کہ رحمت اور سچائی
سے اُسکی محافظت ہو[۵] سو میں ابد تک تیرے نام کی
۸ ثنا گاؤنگا اور ہر روز اپنی نذریں گذرانونگا +

۶۲ زبور

۶۲ زبور

یدوتون* سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

میری جان چپکے فقط خدا ہی کے اِنتظار میں ہی[۱]
۲ کہ میری نجات اُس سے ہی۔ وہی اکیلا میری چٹان اور
میری نجات ہی[۲] وہی میرا مضبوط قلعہ ہی مجھکو شدت
۳ سے جنبش نہ ہوگی[۳] تم کب تک ایک مرد [۱۱]پر حملہ کرو گے
تم سب آپ ہی شکست کھاؤ گے جیسے جھکی ہوئی دیوار[۴]
۴ اور جیسے ڈگمگاتی باڑ۔ وے منصوبہ باندھتے ہیں فقط اِس
واسطے کہ اُسے اُسکی شوکت سے اُتار دیں وے جھوٹھ سے
خوش ہوتے ہیں وے اپنے مُنہہ سے تو برکت بھیجتے
۵ ہیں پر اپنے باطن میں لعنت کرتے ہیں[۵] سلاہ۔ ای
میری جان چپکے فقط خدا کے اِنتظار میں رہ[۶] کہ میری
۶ اُمید اُسی سے ہی۔ وہی اکیلا میری چٹان اور میری
۷ رہائی اور میرا گڑھ ہی سو مجھکو جنبش نہ ہوگی۔ میری نجات
اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہی[۷] میرے زور کی
۸ چٹان اور میری پناہ خدا ہی۔ ای لوگو ہر وقت اُس پر
توکل کرو اور اپنے دل اُسکے حضور اُنڈیل دو[۸] کہ خدا
۹ ہماری پناہ ہی[۹] سلاہ۔ یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ہیں
اور عالی قدر اشخاص جھوٹھے ہیں سو وے سب
۱۰ کے سب بیہودگی سے ترازو میں بہت ہلکے ہیں[۱۰] ظلم
پر تکیہ نہ کرو اور لوٹ پاٹ کر کے بیہودہ نہ بنو اگر مال
۱۱ زیادہ ہوتا جاوے تو اُس پر دل نہ لگاؤ[۱۱] خدا نے

---

* ۲سمو ۸: ۱۳ و [۱۱]۱ تواریخ ۱۸: ۱۲ — ۱ زبور ۴۴: ۹ — [۱۱]عبرانی میں توڑ ڈالا — [+]عبرانی میں چنگا کر — ۲ ۲ تواریخ ۷: ۱۴ — ۳ زبور ۷۱: ۲۰ — ۴ یسعیاہ ۵۱: ۱۷ و ۲۲ — یرمیاہ ۲۸: ۱۵ — ۵ زبور ۲۰: ۵ — ۶ زبور ۱۰۸: ۶ وغیرہ — ۷ زبور ۸۹: ۳۵ — ۸ پیدایش ۱۲: ۶ — ۹ یشوع ۱: ۶ — ۱۰ یشوع ۱۳: ۲۷ — ۱۱ دیکھو است ۳۳: ۱۷ — ۱۲ پیدایش ۴۹: ۱۰ — ۱۳ ۲سمو ۸: ۲ — ۱۴ ۲سمو ۸: ۱۴ زبور ۱۰۸: ۹ — [۱۱]یا مجھ پر شادیانہ بجا (ہجو ملیح کے طور پر) دیکھو زبور ۱۰۸: ۹ — ۱۵ ۲سمو ۸: ۱ — ۱۶ ۲سمو ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۲۶ — ۱۷ ۱ آیت زبور ۴۴: ۹ اور ۱۰۸: ۱۱ — ۱۸ یشوع ۷: ۱۲ — [۱۱]یا دشمن کے مقابلہ میں — ۱۹ زبور ۱۱۸: ۸ اور ۱۴۶: ۳ — ۲۰ گنتی ۲۴: ۱۸ ۱ تواریخ ۱۹: ۱۳ — ۲۱ یسعیاہ ۶۳: ۳

۱ امثال ۱۸: ۱۰ — ۲ زبور ۲۷: ۴ — ۳ زبور ۱۷: ۸ اور ۵۷: ۱ اور ۹۱: ۴ — [۱۱]عبرانی میں کے دنوں سے اور دن ملائیگا — ۴ زبور ۲۱: ۴ — ۵ زبور ۴۰: ۱۱ امثال ۲۰: ۲۸

* ۲ تواریخ ۲۵: ۱ و ۳ — ۱ زبور ۳۳: ۲۰ — ۲ ۶ آیت — ۳ زبور ۳۷: ۲۴ — [۱۱]یا نعرہ مارو گے — ۴ یسعیاہ ۳۰: ۱۳ — ۵ زبور ۲۸: ۳ — ۶ ۱ و ۲ آیتیں — ۷ یرمیاہ ۳: ۲۳ — ۸ ۱سمو ۱: ۱۵ زبور ۴۲: ۴ نوحہ ۲: ۱۹ — ۹ زبور ۱۸: ۲ — ۱۰ زبور ۳۹: ۵ و ۱۱ یسعیاہ ۴۰: ۱۵ و ۱۷ روم ۳: ۴ — ۱۱ ایوب ۳۱: ۲۵ زبور ۵۲: ۷ لوقا ۱۲: ۱۵ ۱ تمطاؤس ۶: ۱۷

ایک بار فرمایا[١٢] اور میں نے دو مرتبہ یہہ سُنا کہ زور خدا
١٢ کا ہی[١٣] اور رحمت بھی تجھی سے ہی[١٤] ای خداوند کہ تو ہر شخص
کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہی[١٥] +

٦٣ زبور

٦٣ زبور

داؤد کا زبور جب وہ دشت یہوداہ میں تھا* +

ای خدا تو میرا خدا ہی میں تڑکے تجھہ کو ڈھونڈھونگا
میری جان تیری پیاسی ہی[١] اور میرا جسم خشک اور
[١١]دھوپ کی جلی ہوئی زمین میں + جہاں پانی نہیں تیرا اشتاق
٢ ہی۔ تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت کو دیکھے[٢] جیسا کہ میں نے
٣ بیت قدس میں دیکھا ہی۔ اِسلئے کہ تیری مہربانی زندگی
سے بہتر ہی[٣] تو میرے ہونٹھ تیری ستایش کرتے رہینگے۔
٤ اِسی طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں[٤] تجھکو مبارک کہا کرونگا
٥ اور تیرا نام لے لیکے اپنے ہاتھہ اُٹھاؤنگا۔ میری جان یوں
سیر ہوگی گویا کہ گودا اور چربی سے[٥] اور میرا مُنہہ خوشی کرتے
٦ ہوئے ہونٹھوں سے تیری ستایش کریگا۔ جب کہ میں تجھے
اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں[٦] اور رات کے پہروں میں
٧ تیرا دھیان کرتا ہوں۔ اِسلئے کہ تو میرا چارہ ہوا ہیس
٨ میں تیرے پروں کی چھانوں تلے خوشی مناؤنگا[٧] میری
٩ جان تیرے پیچھے لگی ہی تیرا دہنا ہاتھہ مجھہ کو تھامتا ہی۔ سو
وے جو میری جان کے خواہاں ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں
١٠ زمین کے اسفل کو جاتے رہینگے۔ وے تلوار سے ٹکمیت
١١ آوینگے[٨] وے گیدڑونکا لقمہ ہووینگے۔ لیکن بادشاہ
خدا سے مسرور ہوگا ہر ایک شخص جو اُسکی قسم کھاتا[٩]
فخر کریگا پر اُنکا مُنہہ جو جھوٹھہ بولتے ہیں بند ہوجائیگا +

٦٤ زبور

٦٤ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

ای خدا میری فریاد میں میری آواز سُن اور
اُس دہشت سے جو دشمن کے سبب ہوتی میری جان
٢ بچا۔ اور شریروں کی پنہانی مشورت اور بدکاروں کے

١٢ ایوب ٣٣: ١٤
١٣ مکاشفہ ١٩: ١
١٤ زبور ٨٦: ١٥
اور ١٠٣: ٨
دان ٩: ٩
١٥ ایوب ٣٤: ١١
اشا ٢٤: ١٢
یرم ٣٢: ١٩
حزق ٧: ٢٧
اور ٣٣: ٢٠
متی ١٦: ٢٧
روم ٢: ٦
اقرن ٣: ٨
٢ قرن ٥: ١٠
افس ٦: ٨
قلس ٣: ٢٥
اپطر ١: ١٧
مکاشفہ ٢٢: ١٢

* اسمو ٢٢: ٥
اور ٢٣: ١٤ و ١٥ و ١٦
١ زبور ٤٢: ٢
اور ٨٤: ٢
اور ١٤٣: ٦
١١ عبرانی میں ماندہ
+ عبرانی میں بے پانی ہے
٢ دیکھو اسمو ٤: ٢١
اتوا ١٦: ١١
زبور ٢٧: ٤
اور ٦٨: ٦١
٣ زبور ٣٠: ٥
٤ زبور ١٠٤: ٣٣
اور ١٤٦: ٢
٥ زبور ٣٦: ٨
٦ زبور ٤٢: ٨
اور ١١٩: ٥٥
اور ١٤٩: ٥
٧ زبور ٦١: ٤
٨ حزق ٣٥: ٥
٩ اِست ٦: ١٣
یسع ٤٥: ٢٣
اور ٦٥: ١٦
صفن ١: ٥

٣ ہنگامے سے مجھے چھپا۔ جو اپنی زبان کو تلوار کی مانند تیز
کرتے ہیں[١] اور کمان کھینچتے ہیں[٢] تاکہ کڑوی باتوں
٤ کے تیر چلاویں۔ تاکہ چھپکے کامل آدمی کو ماریں وے
٥ ناگہانی تیر لگاتے ہیں اور ڈرتے نہیں۔ وے ایک
بُرے کام میں آپ کو قوی کرتے ہیں[٣] وے پوشیدہ پھندے
مارنے کی بات چیت کرتے ہیں وے کہتے ہیں کہ ہم کو کون
٦ دیکھیگا[٤] وے بدکاریوں کے لئے کھوجتے ہیں وے
کہتے کہ ہم نے پکّی تدبیر نکالی اُن میں سے ہر ایک کا باطن اور
٧ دِل گہرا ہی۔ پر خدا اُن پر ایک تیر چلاویگا[٥] وے ناگہاں
٨ گھایل ہوجائینگے۔ سو وے اپنی زبان[١١] کے پھندے
میں آپ کو پھنساوینگے[٦] سب جو اُنکو دیکھینگے بھاگینگے[٧]
٩ اور سب آدمی ڈرینگے[٨] اور خدا کے کام کو بیان کرینگے[٩]
١٠ اور وے اُسکے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے۔ صادق خداوند
کے سبب خوش ہوگا اور اُس پر توکل کریگا[١٠] اور وے
سب جو دلکے سیدھے ہیں فخر کرینگے +

٦٥ زبور

٦٥ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو گایا جاوے +

ای خدا صیہون میں تیرا انتظار چپکے سے کیا جاتا
٢ اور تیری حمد و ثنا ہوتی اور تجھی کو نذر ادا کی جائیگی۔ ای تو جو
٣ دُعا کا سُننیوالا ہی سارے بشر تجھہ پاس آوینگے[١] خطاؤں
نے مجھے مغلوب کیا ہی[٢] ہمارے گناہوں کا کفارہ توہی کریگا[٣]
٤ مبارک ہی وہ[٤] جسے تو نے چُن لیا اور اپنے نزدیک کیا[٥]
تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں سکونت کرے ہم تیرے گھر
کی ہاں تیرے ہی مُقدس ہیکل کی خوبی سے سیر ہونگے[٦]
٥ تو صداقت سے ہولناک چیزیں دِکھا کے ہم کو جواب دیتا
ہی ای ہمارے نجات دینیوالے خدا تو زمین کے سارے
کناروں کا اور اُنکا بھی جو دور دریا کے بیچ میں ہیں بھروسا
٦ ہی[٧] تو نے جو زور سے کمربستہ ہی[٨] اپنی قدرت سے پہاڑوں
٧ کو قائم کیا۔ تو دریاؤں کے شور کو اور اُن کی موجوں کی

١ زبور ١١: ٢
اور ٥٧: ٤
٢ زبور ٥٨: ٧
یرم ٩: ٣
٣ دیکھو اشا ١: ١
٤ زبور ١٠: ١١
اور ٥٩: ٧
٥ زبور ٧: ١٢ و ١٣
١١ عبرانی میں اپنے اُوپر گرا دینگے
٦ اشا ١٢: ١٣
اور ١٨: ٧
٧ زبور ٣١: ١١
اور ٥٢: ٦
٨ زبور ٤٠: ٣
٩ یرم ٥٠: ٢٨
اور ٥١: ١٠
١٠ زبور ٣٢: ١١
اور ٥٨: ١٠
اور ٦٨: ٣

١ یسع ٦٦: ٢٣
٢ زبور ٣٨: ٤
اور ٤٠: ١٢
٣ زبور ٥١: ٢
اور ٧٩: ٩
یسع ٦: ٧
عبر ٩: ١٤
ایوحنا ١: ٧ و ٩
٤ زبور ٣٣: ١٢
اور ٨٤: ٤
٥ زبور ٤: ٣
٦ زبور ٣٦: ٨
٧ زبور ٢٢: ٢٧
٨ زبور ٩٣: ١

٨ آواز کو[٩] اور لوگوں کی دھوم کو نلا موقوف کراتا ہی۔ وے
جو زمین کی انتہا میں بستے ہیں تیرے نشانوں سے خوف
کھاتے ہیں کہ تو صبح شام کے نکلنے کی جگہوں کو[١٠] خوش
٩ و خورم کرتا ہی۔ تو زمین کا حال دیکھا کرتا[١١] اور اُس کو
سیرابی بخشتا ہی[١٢] تو اُسکو خدا کے دریا سے[١٣] جو پانی سے
بھرا ہی مالا مال کرتا ہی تو طیاری کرکے اُنکے لئے غلّہ موجود
١٠ کرتا ہی۔ تو اُسکی ریگھاریوں کو خوب تر کرتا ایسے کہ اُسکے
ڈھار بیٹھہ جاتے تو اُسکو مینہوں سے نرم کرتا ہی تو اُسکی
١١ روئیدگی میں برکت بخشتا ہی۔ تو[١١] اپنے لطف سے سال کو
١٢ تاج بخشتا ہی تیرے نقشِ پا سے روغن ٹپکتا ہی۔ بیابان
میں چراگاہوں پر قطرے ٹپکتے ہیں اور پہاڑیاں ہر طرف
١٣ خوشی سے گھیری ہوئی ہیں۔ چراگاہیں گلّوں سے ملبّس
ہیں اور نشیب غلّے سے ڈھنپ گئے ہیں وے خوشی سے
للکارتے بلکہ وے گاتے ہیں[١٤] +

٦٦ زبور

٦٦ زبور

سردار مغنی کے لئے ایک زبور یا گیت +

ای ساری سرزمینو خدا کے لئے خوشی سے چلّاؤ[١]
٢ اُسکے نام کے جلال کے گیت گاؤ حمد کرتے ہوئے اُسکی
٣ حشمت ظاہر کرو۔ خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی مہیب
ہیں[٢] تیری بڑی قدرت کے باعث تیرے سارے دشمن
٤ [١١] تیری خوشامد کرینگے[٣] ساری زمین تجھے سجدہ کریگی[٤]
اور تیری مدح خواں ہووگی[٥] وے تیرے نام کا گیت
٥ گاوینگے۔ آؤ خدا کے کام دیکھو[٦] کہ بنی آدم کے حق میں اُسکے
٦ کام مہیب ہیں۔ اُسنے سمندر کو خشکی بنا ڈالا[٧] وے دریا
میں پانو دھرکے پار چلے گئے[٨] وہاں ہم اُسکے سبب سے
٧ خوشوقت ہوئے۔ وہ اپنی قدرت سے ابدی سلطنت کرتا ہی
اُسکی آنکھیں قوموں کو دیکھتی ہیں[٩] گردنکش لوگ اپنے
٨ تئیں سربلند نہ کریں سلاہ۔ ای لوگو ہمارے خدا کو مبارک
٩ کہو اور اُسکی ستایش کرکے آواز سناؤ۔ جو ہماری جان کو

٩ زبور ٩٥ : ٩ اور ١٠٧ : ٢٩ متی ٨ : ٢٦
١٠ [١٠]زبور ٧٦ : ١٠ یسع ١٧ : ١٢ و ١٣
[١١] یا گواتا
١١ استث ١١ : ١٢
١٢ زبور ٦٨ : ٩ و ١٠ اور ١٠٤ : ١٣ یرم ٥ : ٢٤
١٣ زبور ٤٦ : ٤
[١١] عبرانی میں اپنے لطف کے سال کو
١٤ یسع ٥٥ : ١٢

١ زبور ١٠٠ : ١
٢ زبور ٦٥ : ٥
[١١] عبرانی میں تجھ سے جھوٹھ بولینگے
٣ زبور ١٨ : ٤٤
٤ زبور ٢٢ : ٢٧ اور ٦٧ : ٣ اور ١١٧ : ١
٥ زبور ٩٦ : ١ و ٢
٦ زبور ٤٦ : ٨
٧ خر ١٤ : ٢١
٨ یشو ٣ : ١٤ و ١٦
٩ زبور ١١ : ٤

١٠ زندہ رکھتا ہی اور ہمارے پانو پھسلنے نہیں دیتا[١٠] کہ تونے
ای خدا ہم کو آزمایا[١١] تونے ہم کو یوں تایا جیسے روپا تایا
١١ جاوے[١٢] تونے ہم کو دام میں پھنسایا[١٣] تونے ہماری
١٢ کمروں پر دُکھہ باندھا ہی۔ تونے لوگوں کو ہمارے سر داپر
چڑھایا[١٤] ہم آگ اور پانی میں پڑے[١٥] پر تونے ہمکو سیر
١٣ جگہہ میں پہنچایا ہی۔ میں سوختنی قربانی لیکے تیرے گھر میں
١٤ جاؤنگا[١٦] میں تیرے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا[١٧] وے
جو بپت کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مقرر کیں اور
١٥ اپنے مُنہہ سے مانیں میں پالے ہوئے جانور لیکے سوختنی
قربانیاں مینڈھوں کی خوشبوئیوں سمیت تیرے لئے
١٦ گذرانونگا میں بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا سلاہ۔ ای سارے
خدا ترسو تم آؤ سنو کہ میں بیان کرتا ہوں کہ اُسنے میری
١٧ جان سے یہہ یہہ کچھہ کیا[١٨] میں اپنے مُنہہ سے اُس پاس
١٨ چلّایا اور اُسکی تعریف میری زبان[١١] سے ہوئی۔ اگر میرا
١٩ دِل بدکاری پر مائل ہی تو خداوند میری نہ سنیگا[١٩] پر خدا
نے تو سنا ہی اُسنے میری دُعا کی آواز پر کان دھرا[٢٠]
٢٠ مبارک ہی خدا جس نے میری دُعا کو نہ پھیرا اور نہ اپنی رحمت
کو مجھہ سے +

٦٧ زبور

٦٧ زبور

سردار مغنی کے لئے ایک زبور یا گیت جو عین کے
ساتھہ گایا جاوے +

خدا ہم پر رحم کرے اور ہم کو برکت دیوے اور اپنے
٢ چہرے کو[١١] ہم پر جلوہ گر فرماوے[١] سلاہ۔ تاکہ تیری راہ[٢]
زمین میں جانی جاوے اور تیری نجات ساری قوموں
٣ میں[٣] ای خدا لوگ تیری ستایش کریں سب لوگ تیری
٤ مدح خوانی کریں[٤] اُمّتیں خوش ہوویں اور خوشی کے
مارے گاویں کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا[٥]
٥ اور زمین پر اُمّتوں کی ہدایت فرماویگا سلاہ۔ ای خدا لوگ
تیری ستایش کریں سارے لوگ تیری ستایش کریں

١٠ زبور ١٢١ : ٣
١١ زبور ١٧ : ٣ یسع ٤٨ : ١٠
١٢ زکر ١٣ : ٩ ا پطر ١ : ٦ و ٧
١٣ نوحہ ١ : ١٣
١٤ یسع ٥١ : ٢٣
١٥ یسع ٤٣ : ٢
١٦ زبور ١٠٠ : ٤ اور ١١٦ : ١٤ و ١٥ و ١٨ و ١٩
١٧ واعظ ٥ : ٤
١٨ زبور ٣٤ : ١١
[١١] عبرانی میں کے تلے
١٩ ایوب ٢٧ : ٩ امثا ١٥ : ٢٩ اور ٢٨ : ٩ یسع ١ : ١٥ یوحنا ٩ : ٣١ یعقوب ٤ : ٣
٢٠ زبور ١١٦ : ١ و ٢

[١١] عبرانی میں ہمارے ساتھہ
١ گن ٦ : ٢٥ زبور ٤ : ٦ اور ٣١ : ١٦ اور ٨٠ : ٣ و ٧ و ١٩ اور ١١٩ : ١٣٥
٢ اعما ١٨ : ٢٥
٣ لوقا ٢ : ٣٠ و ٣١ طیط ٢ : ١١
٤ زبور ٦٦ : ٤
٥ زبور ٩٦ : ١٠ و ١٣ اور ٩٨ : ٩

۶ زمین اپنا حاصل پیدا کریگی[۶] خدا ہمارا خدا ہم کو برکت دیگا
۷ خدا ہم کو برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے اُسکا ڈر مانینگے[۷]+

۶۸ زبور

(زبور ۶۸)

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور+

خدا اُٹھے اُسکے دشمن تتر بتر ہوویں[۱] وے جو اُسکا
۲ کینہ رکھتے ہیں اُسکے ||حضور سے بھاگیں جسطرح دھواں پراگندہ ہوتا ہی اُسیطرح تو اُنہیں پراگندہ کر[۲] جسطرح موم آگ
۳ پر پگھلتا ہی[۳] شریر خدا کے حضور میں فنا ہوویں پر صادق شادماں ہوں[۴] اور خدا کے سامھنے مسرور ہوں[۵] ہاں خوشی
۴ کے مارے پھولے نہ سماویں۔ خدا کے گیت گاؤ[۶] اُسکے نام کی ثناخواں ہو اُسکی راہ طیار کرو جو اپنے نام یاہ سے[۷] سوار ہو کے بیابانوں میں گذر جاتا ہی[۸] اور اُسکے حضور خوشی
۵ کرو یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولی[۹] اپنے مکان مُقدّس
۶ میں خدا ہی۔ خدا تنہاؤں کو گھر انیوالے کرتا ہی[۹] وہی اسیروں کو چھڑا کے کامیابی میں لاتا ہی[۱۰] پر سرکش لوگ خشک زمین
۷ میں رہتے ہیں[۱۱] ای خدا جسدم تو اپنے بندوں کے آگے
۸ آگے باہر نکلا[۱۲] اور جسدم تو بیابان سے گذرا سلاہ۔ زمین لرزی اور آسمان ٹپکے خدا کے حضور[۱۳] ہاں سینا کی بھی خدا
۹ کے حضور جو اسرائیل کا خدا ہی جنبش ہوئی۔ ای خدا تو نے زور کا مینہہ برسایا جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث کو
۱۰ قائم کیا[۱۴] تیری جماعت اُس میں بسی ای خدا تو نے اپنے
۱۱ لطف سے مسکینوں کے لئے طیاری کی[۱۵] خداوند نے حکم دیا اور خوشخبری دینیوالیوں کی بڑی ||جماعت تھی
۱۲ لشکر والے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے[۱۶] اور عورت نے جو گھر میں
۱۳ رہی لوٹ کا مال بانٹا۔ جب تم بھیڑ سالوں کے درمیان قرار پکڑو گے[۱۷] تب تم ایسے ہوگے جیسے کبوتر جسکے بال روپے
۱۴ سے مڑھے ہوں اور جسکے پر خالص سونے سے[۱۸] جسوقت قادرِ مطلق نے بادشاہوں کو ||اُسمیں تتر بتر کیا[۱۹] تو وہ

۶ احبار ۲۶: ۴ زبور ۸۵: ۱۲ حزقی ۳۴: ۲۷ ۷ زبور ۲۲: ۲۷ ||گن ۱۰: ۳۵ یسع ۳۳: ۳ ||عبرانی میں چہرے سے ۲ یسع ۹: ۱۸ ہوسیع ۱۳: ۳ ۳ زبور ۹۷: ۵ میکہ ۱: ۴ ۴ زبور ۳۲: ۱۱ اور ۵۸: ۱۰ اور ۶۴: ۱۰ ۵ زبور ۶۶: ۴ ۶ خر ۶: ۳ ۷ اِست ۳۳: ۲۶ ۲۳ آیت ۸ زبور ۱۰: ۱۴ و ۱۸ اور ۱۴۶: ۹ ۹ ۱سمو ۲: ۵ زبور ۱۱۳: ۹ ۱۰ زبور ۱۰۷: ۱۰ و ۱۴ اور ۱۴۶: ۷ اعما ۱۲: ۶ وغیرہ ۱۱ زبور ۱۰۷: ۳۴ و ۴۰ ۱۲ خر ۱۳: ۲۱ قاضی ۴: ۱۴ حبق ۳: ۱۳ ۱۳ خر ۱۹: ۱۶ و ۱۸ قاضی ۵: ۴ یسع ۶۴: ۱ و ۳ ۱۴ اِست ۱۱: ۱۱ و ۱۲ حزقی ۳۴: ۲۶ ۱۵ اِست ۲۶: ۵ و ۹ زبور ۷۴: ۱۹ ||عبرانی میں فوج ۱۶ گن ۳۱: ۸ و ۹ و ۵۴ یشو ۱۰: ۱۶ اور ۱۲: ۸ ۱۷ قاضی ۵: ۱۶ ۱۸ زبور ۱۰۵: ۳۷ ||یا اُسکے لئے ۱۹ گن ۲۱: ۳ یشو ۱۰: ۱۰ اور ۱۲: ۱ وغیرہ

۱۵ ضلمون کے برف کی مانند سفید ہوگیا۔ خدا کا پہاڑ بسن کا
۱۶ سا پہاڑ ہی بسن کے پہاڑ کی مانند ایک چوٹیدار پہاڑ ہی تم کیوں ||ڈاہ کر کے تاکتے ہوای چوٹی دار پہاڑ دیکھ وہ پہاڑ ہی جس میں خدا نے چاہا کہ بسے[۲۰] ہاں خداوند اُس میں تا ابد بسیگا
۱۷ خدا کی گاڑیاں بیس ہزار ہیں+ بلکہ ہزار ہا ہزار ہیں[۲۱]
۱۸ خداوند اُنکے درمیان ہی سینا مقدّس میں ہی۔ تو اُونچے پر چڑھا[۲۲] تو نے اسیروں کو اسیر کیا[۲۳] تو نے لوگوں کے بلکہ سرکشوں کے درمیان[۲۴] ہدیے لئے[۲۵] تاکہ خداوند خدا اُن
۱۹ میں بسے[۲۶] خداوند ہر روز مبارک ہی وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہی
۲۰ وہی ہمارا نجات دینیوالا خدا ہی سلاہ۔ ہمارا خدا سو نجات دینیوالا خدا ہی اور موت سے رہائی بخشنا یہوواہ خداوند ہی
۲۱ کا کام ہی[۲۷] بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر[۲۸] اور اُس شخص
۲۲ کی بالوالی کھوپڑی کو جو گناہ کرتا جاتا ہی چور کر دیگا[۲۹] خداوند نے فرمایا میں بسن سے اُنہیں پھیر لاؤنگا[۳۰] ہاں میں دریا کے
۲۳ گہراؤں میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا[۳۱] تاکہ تیرے پانوں تیرے دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں[۳۲] اور تیرے کتوں کی جیبھیں
۲۴ بھی ویسی ہو جاویں[۳۳] اُنہوں نے ای خدا تیری چالیں دیکھیں ہاں میرے خدا میرے بادشاہ کی چالیں مقدّس میں دیکھیں
۲۵ گانیوالے آگے آگے چلے بجانیوالے پیچھے پیچھے[۳۴] اور کنواریاں
۲۶ اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتی جاتیاں تھیں۔ ای تم جو اسرائیل کے چشمے سے[۳۵] ہو مجمعوں میں خدا کو ہاں خداوند کو مبارکباد
۲۷ کہو۔ چھوٹا بنیمین[۳۶] اُنکا حاکم اور یہوداہ کے سردار اور اُنکی گروہ اور زبولون کے سردار اور نفتالی کے سردار وہاں
۲۸ ہیں۔ تیرے خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا[۳۷] ای خدا اُس
۲۹ کام کو جو تو نے ہمارے لئے کیا مضبوطی بخش۔ تیری ہیکل کے سبب جو یروشلم پر بالا ہی بادشاہ تجھ پاس ہدیے لائینگے[۳۸]
۳۰ تو نیستان کے وحشی کو[۳۹] اور بیلوں کے جھنڈ کو[۴۰] قوموں کے بچھڑوں سمیت ڈانٹ تاکہ ہر ایک چاندی کی اینٹیں لاکے تابعدار بنے[۴۱] اُسنے اُن قوموں کو جو جنگ سے خوش ہوتی

||یا کودتے ہو ۲۰ اِست ۱۲: ۵ و ۱۱ ۱سلا ۹: ۳ زبور ۸۷: ۱ و ۲ اور ۱۳۲: ۱۳ و ۱۴ +یا اور ہزاروں فرشتے ہیں ۲۱ اِست ۳۳: ۲ ۲۲ اسلا ۶: ۱۶ و ۱۷ دان ۷: ۱۰ عبر ۱۲: ۲۲ مکاش ۹: ۱۶ ۲۳ اعما ۱: ۹ افس ۴: ۸ ۲۴ قاضی ۵: ۱۲ ۲۵ افس ۴: ۸ ۲۶ زبور ۷۸: ۶۰ ۲۷ اِست ۳۲: ۳۹ استثنا ۴: ۲۳ مکاش ۱: ۱۸ اور ۲۰: ۱ ۲۸ زبور ۱۱۰: ۶ حبق ۳: ۱۳ ۲۹ زبور ۵۵: ۲۳ ۳۰ گن ۲۱: ۳۳ ۳۱ خر ۱۴: ۲۲ ۳۲ زبور ۵۸: ۱۰ ۳۳ ۱سلا ۲۱: ۱۹ ۳۴ ۱توا ۱۳: ۸ اور ۱۵: ۱۶ زبور ۴۷: ۵ ۳۵ اِست ۳۳: ۲۸ یسع ۴۸: ۱ ۳۶ ۱سمو ۹: ۲۱ ۳۷ دیکھو زبور ۴۲: ۸ ۳۸ ۱سلا ۱۰: ۱۰ و ۲۴ و ۲۵ ۲توا ۳۲: ۲۳ زبور ۷۲: ۱۰ اور ۷۶: ۱۱ یسع ۶۰: ۱۶ و ۱۷ ۳۹ دیکھو یرم ۵۱: ۳۲ و ۳۳ ۴۰ زبور ۲۲: ۱۲ ۴۱ ۲سمو ۸: ۲ و ۶

۳۱ ہیں تتر بتر کیا ہی۔ اُمرا مصر سے آوینگے۔ کوش کے لوگ
۳۲ فوراً اپنے ہاتھ خدا کی طرف بڑھاوینگے۔ اَی زمین کی مملکتو
۳۳ خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کے ثنا خواں ہو سلاہ۔ اُسی
کے جو فلک الافلاک پر جو قدیم سے ہیں سوار ہی۔ دیکھہ وہ اپنی
۳۴ آواز اسناتا ہی جو زور کی آواز ہی۔ تم توانائی کی نسبت خدا ہی
کی طرف کرو۔ کہ اُسکی جلالت اسرائیل پر ظاہر ہی اور اُسکا
۳۵ زور بدلیوں میں ہی۔ اَی خدا تو اپنے مُقدّس مکانوں میں مہیب
ہی۔ اسرائیل کا خدا وہ ہی جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا
ہی خدا مبارک ہی ✣

۶۹ زبور

زبور ۶۹ سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو سوسنوں کے سُر
پر* گایا جاوے ✣

اَی خدا تو مجھکو بچالے کہ پانی میری جان تک پہنچے ہیں
۲ میں گہری کیچ میں دھس چلا۔ جہاں کھڑا ہونے کی جگہہ
نہیں میں گہرے پانی میں پڑا ڈھیو میرے اوپر سے گذرتے
۳ ہیں۔ میں چلاتے چلاتے تھک گیا۔ میرا گلا خشک ہوا
اپنے خدا کی انتظاری کرتے کرتے میری آنکھیں دُھندلا
۴ گئیں۔ وے جو بےسبب میرا کینہ رکھتے ہیں شمار میں
میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں وے جو مجھے ہلاک کیا
چاہتے ہیں اور ناحق میرے دشمن ہیں زبردست ہیں
۵ جو کچھہ کہ میں نے نہیں چھینا سو میں پھیر دونگا۔ اَی خدا تو
میری نادانی سے واقف ہی اور میری تقصیریں تجھہ سے
۶ چھپی نہیں۔ اَی خداوند رب الافواج وے جو تیرا انتظار
کرتے میرے لئے شرمندہ نہوویں وے جو تجھہ کو ڈھونڈھتے ہیں اَی
۷ اسرائیل کے خدا میرے لئے شرمندہ نہوویں۔ کیونکہ تیرے لئے
میں نے ملامت اُٹھائی ہی اور شرمندگی نے میرے مُنہہ کو ڈھانپا۔
۸ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسی بنا اور اپنی ماں کے فرزندوں کے
۹ بیچ اجنبی ٹھہرا۔ کہ تیرے گھر کی غیرت نے مجھکو کھا لیا۔ اور اُنکی ملامتیں
۱۰ جو تجھکو ملامت کرتے ہیں مجھہ پر پڑیں۔ اور جب میں رویا اور روزہ رکھکے
اپنی جان کو تکلیف دی تو وہ بھی میری رسوائی کا باعث
۱۱ ہوا۔ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو اُنہوں نے
۱۲ مجھے ضرب المثل کیا۔ وے جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں میری
بابت بکتے ہیں اور نشے باز میرے حق میں گاتے ہیں
۱۳ لیکن اَی خداوند میں جو ہوں تجھہ سے دُعا مانگتا ہوں
تو قبولیت کے وقت۔ اَی خدا اپنی رحمت کی بےپایانی
سے اپنی نجات دینیوالی سچّائی سے میری سُن لے۔
۱۴ مجھے کیچ سے نکال کہ میں نہ ڈوبوں ایسا کر کہ میں اُن سے
جو میرا کینہ رکھتے ہیں اور پانیوں کی گہرائی سے بچایا
۱۵ جاؤں۔ پانی کی باڑھہ کو مجھہ پر سے گذرنے نہ دے
گہراؤ مجھے نگلنے نہ پائے اور نہ کوا اپنا مُنہہ مجھہ پر بند کرنے
۱۶ پائے۔ اَی خداوند میری سُن لے کہ تیری مہربانی خوب
ہی۔ اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری طرف
۱۷ متوجّہ ہو۔ اور اپنے بندے سے اپنا مُنہہ نہ چھپا۔ کہ مجھہ پر
۱۸ بپت ہی جلدی سے میری سُن۔ میری جان کے پاس آ
اور اُسکو چھڑا۔ میرے دشمنوں کے سبب مجھے رہائی دے
۱۹ تو میری ملامت کشی اور میری رسوائی اور میری بےحرمتی
۲۰ سے آگاہ ہی۔ میرے سارے بیری تیرے آگے ہیں۔ ملامت
نے میرا دل توڑا۔ میں بیماری میں گرفتار ہوں میں نے
تاکا کیا کہ کوئی مجھہ سے ہمدرد ہووے۔ پر کوئی نہیں
۲۱ اور کوئی مجھے تسلّی دیوے۔ پر نہ ملا۔ اُنہوں نے مجھے
کھانے کے عوض پت دیا اور میری پیاس بجھانے کو
۲۲ سرکا پلایا۔ ایسا کر کہ اُنکا دسترخوان اُنکے لئے پھندا
ہو۔ اور جو کچھہ اُنکی بہتری کے لئے ہی اُنکے پھنسانے کا
۲۳ دام ہو وے۔ اُنکی آنکھیں اندھی ہو جائیں تاکہ نہ
۲۴ دیکھیں۔ اور اُنکی کمریں سدا کانپتی رہیں۔ اپنا غضب
اُن پر اُنڈیل دے۔ اور تیرا قہر شدید اُنہیں پکڑ لے۔
۲۵ اُنکا محل اُجاڑ ہو جائے۔ اُنکے خیموں میں رہنے والا کوئی
۲۶ نہ رہے۔ کیونکہ وے اُسکو جو تیرا مارا ہوا ہی ستاتے ہیں

۲۷ اور تیرے زخمیوں کی تکلیف باتوں سے بڑہاتے ہیں۔ اُنکے
گناہ پر گناہ بڑھا[۲۹] اور اُنھیں اپنی صداقت میں داخل ہونے
۲۸ نہ دے[۳۰] اُنہیں زندوں کے دفتر سے میٹ دے[۳۱] اور
۲۹ صادقوں کے درمیان اُنکو قلمبند نہ کر[۳۲] پر میں مسکین اور غمگین
۳۰ ہوں اے خدا تیری نجات مجھے سرفرازی بخشے۔ میں گیت
گا کے خدا کے نام کی حمد کرونگا[۳۳] اور شکرگذاری کر کے اُسکی
۳۱ بڑائی کرونگا۔ اِس سے خداوند بیل اور بچھڑے کی نسبت سے
۳۲ جنکے سینگ اور کھر ہوتے ہیں زیادہ خوش ہوگا[۳۴] پریشان
خاطر دیکھینگے اور خوش ہونگے[۳۵] اور تمہارے دل اے تم
۳۳ جو خدا کے طالب ہو جی جاویں[۳۶] کیونکہ خداوند مسکینوں
کی سُنتا ہے اور اپنے اسیروں[۳۷] کی حقارت نہیں کرتا۔
۳۴ آسمان اور زمین اُسکی ستایش کریں[۳۸] سمندر بھی اور ہر ایک
۳۵ چیز جو اُس میں رینگتی ہے۔ کہ خدا صیہون کو بچالیگا اور یہوداہ
کی بستیوں کو بنائیگا[۳۹] تاکہ وے وہاں بسیں اور اُسکو
۳۶ اپنی میراث رکھیں۔ اُسکے بندوں کی اولاد بھی اُسکی
وارث ہوگی[۴۰] اور وے جو اُسکے نام پر عاشق ہیں اُس
میں بود و باش کرینگے ÷

۷۰ زبور

زبور ۷۰ سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور تذکیر کیواسطے ✚[*]
اے خدا میری رہائی کے لئے اے خداوند میری کمک
۲ کے لئے جلد آ[۱] وے جو میری جان کے درپے ہیں شرمندہ
اور خجل ہوویں[۲] وے جو مجھ سے بدی کرنے چاہتے اُلٹے
۳ پھر لئے جاویں اور رسوا ہوویں۔ وے جو کہتے ہیں آہا
آہا اُس بےعزتی کے بدلے جو اُنہوں نے کی اُلٹے پھر لئے
۴ جاویں[۳] وے سب جو تیرے طالب ہیں تجھ سے خوش اور
خرم ہوں اور وے جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا
۵ کہا کریں کہ خدا کی بڑائی ہو۔ میں مسکین ہوں اور محتاج[۴] اے
خدا میری طرف جلد آ[۵] تو ہی میرا چارہ ہے اور میرا نجات
دینیوالا اے خداوند دیر نہ کر ÷

۲۹ روم ۱: ۲۸
۳۰ یسع ۲۶: ۱۰ روم ۹: ۳۱
۳۱ خر ۳۲: ۳۲ فلپ ۴: ۳ مکاش ۳: ۵ اور ۱۳: ۸
۳۲ حزق ۱۳: ۹ لوقا ۱۰: ۲۰ عبر ۱۲: ۲۳
۳۳ زبور ۲۸: ۷
۳۴ زبور ۵۰: ۱۳ و ۱۴ و ۲۳
۳۵ زبور ۳۴: ۲
۳۶ زبور ۲۲: ۲۶
۳۷ افس ۳: ۱
۳۸ زبور ۹۶: ۱۱ اور ۱۴۸: ۱ یسع ۴۴: ۲۳ اور ۴۹: ۱۳
۳۹ زبور ۵۱: ۱۸ یسع ۴۴: ۲۶
۴۰ زبور ۱۰۲: ۲۸

* زبور ۳۸ سرنامہ
۱ زبور ۴۰: ۱۳ وغیرہ اور ۷۱: ۱۲
۲ زبور ۳۵: ۴ و ۲۶ اور ۷۱: ۱۳
۳ زبور ۴۰: ۱۵
۴ زبور ۴۰: ۱۷
۵ زبور ۱۴۱: ۱

۷۱ زبور

زبور ۷۱ اے خداوند میرا بھروسا تجھ پر ہے[۱] تو مجھے کدھی
۲ شرمندہ ہونے نہ دے۔ اپنی صداقت سے مجھے بچالے[۲]
اور مجھے مخلصی بخش میری طرف کان دھر اور مجھے رہائی
۳ دے[۳] تو میرے رہنے کے لئے ایک چٹان ہو[۴] جہاں میں
ہمیشہ جایا کروں تو ہی نے میری نجات کا حکم کیا ہے[۵] کہ
۴ تو میری چٹان اور میرا گڑھ ہے۔ اے میرے خدا شریر کے
ہاتھ سے اور کج اور بےمہر انسان کے پنجے سے مجھے چھڑا[۶]
۵ کیونکہ اے خداوند یہوواہ تو میری اُمید ہے[۷] میری لڑکائی
۶ سے میرا بھروسا تجھی پر ہے۔ میں اُس دم سے کہ پیٹ سے
نکلا تجھی سے سنبھالا گیا[۸] تو وہ ہے جس نے مجھے میری ما
کے رحم میں سے نکالا میں سدا تیری ستایش کرونگا۔
۷ میں بہتوں کے لئے ایک اچنبھا ہوا ہوں[۹] پر تو میری
۸ محکم پناہ گاہ ہے۔ میرا مُنہہ تیری ستایش اور تیرے جلال
۹ کی تعریف سے سارے دن لبریز رہے[۱۰] بڑہاپے میں
مجھے پھینک نہ دے[۱۱] میری ضعیفی کے وقت مجھے ترک مت
۱۰ کر۔ کہ میرے دشمن میرا چرچا کرتے ہیں اور وے جو میری
جان کی گھات میں ہیں آپس میں مصلحت کرتے ہیں[۱۲]
۱۱ اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے ترک کیا ہے سو اُسکا پیچھا کرو
۱۲ اور اُسے پکڑو کہ اُسکا چھڑانیوالا کوئی نہیں۔ اے خدا مجھ
۱۳ سے دور نہ ہو[۱۳] اے میرے خدا جلد میری مدد کر[۱۴] وے
جو میرے جانی دشمن ہیں خجل اور فنا ہوویں اور وے
جو میری بدی چاہتے ہیں شرم اور رسوائی سے ملبس
۱۴ ہوویں[۱۵] پر میں ہر دم اُمیدوار رہونگا اور تیری ساری
۱۵ ستایش زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا۔ میرا مُنہہ تیری صداقت
اور تیری نجات سارے دن بیان کریگا[۱۶] اِسلئے کہ میں
۱۶ اُنکا حساب نہیں جانتا[۱۷] میں خداوند خدا کی قوت سے
اندر جاؤنگا میں صرف تیری ہی صداقت کا ذکر کرونگا۔
۱۷ کہ اے خدا تو نے مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور اب تک میں

۱ زبور ۲۵: ۲ و ۳ اور ۳۱: ۱
۲ زبور ۳۱: ۱
۳ زبور ۱۷: ۶
۴ زبور ۳۱: ۲ و ۳
۵ زبور ۴۴: ۴
۶ زبور ۱۴۰: ۱ و ۴
۷ یرم ۱۷: ۷ و ۱۷
۸ زبور ۲۲: ۹ و ۱۰ یسع ۴۶: ۳
۹ یسع ۸: ۱۸ ذکر ۳: ۸ ۱ قرن ۴: ۹
۱۰ زبور ۳۵: ۲۸
۱۱ ۱۸ آیت
۱۲ ۲ سمو ۱۷: ۱ متی ۲۷: ۱
۱۳ زبور ۲۲: ۱۱ و ۱۹ اور ۳۵: ۲۲ اور ۳۸: ۲۱ و ۲۲
۱۴ زبور ۷۰: ۱
۱۵ ۲۴ آیت زبور ۳۵: ۴ و ۲۶ اور ۴۰: ۱۴ اور ۷۰: ۲
۱۶ ۸ و ۲۴ آیتیں زبور ۳۵: ۲۸
۱۷ زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۹: ۱۷ و ۱۸

۱۸ تیری عجائب قدرتیں بیان کرتا رہا ہوں۔ اب میں بوڑھا اور سر سفید ہوں سوای خدا تو اب بھی مجھے ترک نہ کر یہاں تک کہ میں تیری قوّت اِس پُشت پر اور تیرے زور کو ہر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کروں۔ ۱۹ ای خدا تیری صداقت بہت بلند ہی کہ تو نے بڑے بڑے کام کئے ای خدا تیری مثل کون ہی۔ ۲۰ تو ہی جس نے ہمیں بڑی سخت مصیبتوں سے آگاہی دی اور تو ہمکو پھر جلائیگا اور زمین کے اسفل سے ہم کو پھر اُوپر لے آئیگا۔ ۲۱ تو میری بڑائی زیادہ کریگا اور پھر توجہ کرکے مجھے تسلّی بخشیگا۔ ۲۲ اور میں بھی بین بجا بجا کے ای میرے خدا تیری ستایش تیری امانت کی ستایش کرونگا ای اسرائیل کے قدوس میں بربط بجا کے تیرے گیت گاؤنگا۔ ۲۳ میرے ہونٹھ جس وقت کہ میں تیری مدح سرائی کرونگا نہایت خوش ہونگے اور ایسے ہی میرا جی جسے تو نے خلاصی بخشی۔ ۲۴ اور اپنی زبان سے بھی سارے دِن تیری صداقت کی باتیں کہتا رہونگا کہ وے جو میرے ضرر کے خواہاں ہیں رسوا ہوئے اور پشیمان ہو گئے ہیں +

۷۲ زبور

سلیمان کا +

ای خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا کر اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی صداقت دے۔ ۲ وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے حکم کریگا اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے۔ ۳ پہاڑ لوگوں کے لئے سلامتی ظاہر کرینگے اور ٹیلے بھی صداقت سے۔ ۴ وہ قوم کے مسکینوں کا اِنصاف کریگا اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچاویگا اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا۔ ۵ جب تک کہ سورج اور چاند باقی رہینگے ساری پشتوں کے لوگ تجھ سے ڈرا کرینگے۔ ۶ وہ بارش کی مانند جو کاٹے ہوئے گھاس پر پڑے نازل ہوگا اور پھوہی کے مینہہ کی طرح جو زمین کو سیراب کرتا ہی۔ ۷ اُسکے عصر میں جب تک کہ چاند باقی رہیگا صادق پھلینگے اور سلامتی فراواں ہوگی۔ ۸ سمندر سے سمندر تک اور دریا سے اِنتہائے زمین تک اُسکا حکم جاری ہوگا۔ ۹ وے جو بیابان کے باشندے ہیں اُسکے سامھنے جھکینگے اور اُسکے دشمن ماٹی چاٹینگے۔ ۱۰ ترسیس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لاوینگے اور سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیے گذرانینگے۔ ۱۱ ہاں سارے بادشاہ اُسکے حضور سجدہ کرینگے ساری گروہیں اُسکی بندگی کرینگی۔ ۱۲ کیونکہ وہ دُہائی دینے والے محتاج کو اور مسکین کو اور اُنکو جنکا کوئی مددگار نہ ہو چھڑاویگا۔ ۱۳ وہ مسکین اور محتاج پر ترس کھائیگا اور محتاجوں کی جان بچا لیگا۔ ۱۴ وہ اُنکی جانوں کو ظلم اور غضب سے بچا لیگا اُنکا خون اُسکی نظر میں بیش قیمت ہوگا۔ ۱۵ وہ جیتا رہیگا اور سبا کا سونا اُسے دیا جائیگا اُسکے حق میں سدا دعا ہوگی ہر روز اُسکی مبارکبادی کہی جائیگی۔ ۱۶ اناج کی کثرت سر زمین میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہوگی اُسکا پھل لبنان کے درخت کی طرح جھڑ جھڑائیگا اور شہر کے لوگ میدان کے گھاس کی مانند سر سبز ہونگے۔ ۱۷ اُسکا نام ابد تک باقی رہیگا جب تک کہ آفتاب رہیگا اُسکے نام کا رواج ہوگا لوگ اُسکے باعث اپنے تئیں مبارک کہینگے ساری قومیں اُسے مبارکبادی دینگی۔ ۱۸ خداوند خدا اسرائیل کا خدا جو اکیلا ہی عجائب کام کرتا ہی مبارک ہی۔ ۱۹ اُس کا جلیل نام ابد تک مبارک ہی سارا جہان اُسکے جلال سے معمور ہووے آمین اور آمین۔ ۲۰ داؤد بن یسّی کی دُعائیں تمام ہوئیں +

۷۳ زبور

آسف کا زبور +

تس پر بھی خدا اِسرائیل کے لئے جتنے صاف دِل ہیں خوب ہی ہی۔ ۲ لیکن میں جو ہوں سو میرے پانوں کا پھسلنا نزدیک تھا اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب تھا۔ ۳ کہ میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تھا جب کہ میں نے

۴ شریروں کی کامیابی دیکھی[۱] کہ اُنکے مرنے تک کوئی عقدہ
۵ نہیں اور اُنکی قوت کامل ہے۔ اور آدمیوں کی طرح اُن پر
بپت نہیں پڑتی اور نہ اور لوگوں کی طرح اُن پر آفت آتی ہے[۲]
۶ اِسی لئے گھمنڈ نے طوق کی طرح اُنکو گھیر لیا اور ظلم نے اُنکو
۷ پوشاک کی مانند[۳] ڈھانپ لیا۔ اُنکی آنکھیں چربی کے باعث
اُبھری ہوئی ہیں[۴] اور اُنکے دِل کے تصور حد سے بڑھتے ہیں
۸ وے ٹھٹھا مارتے[۵] اور شرارت سے ظلم کی باتیں کرتے
۹ ہیں[۶] غرور سے بولتے ہیں[۷] اُنہوں نے اپنے مُنہہ آسمانوں پر
۱۰ کئے ہیں[۸] اور اُنکی زبانیں زمین کی سیر کرتیاں ہیں۔ سو
اُسکے لوگ اِدھر رجوع لاتے ہیں اور پانی بہتایت سے اُن
۱۱ سے ||چوسا جاتا ہے[۹] اور وے کہتے ہیں خدا کیونکر جانتا[۱۰]
۱۲ حق تعالیٰ کو کیا آگاہی ہے۔ دیکھو یے شریر جو سدا اِقبالمند
۱۳ رہتے ہیں[۱۱] وے اپنی دولت بڑھاتے جاتے ہیں یقیناً
میں نے اپنے دِل کو عبث صاف کیا[۱۲] اور بے گناہی سے
۱۴ اپنے ہاتھہ دھوئے[۱۳] کہ میں سارے دِن بے آرام رہتا
۱۵ ہوں اور ہر صبح کو تنبیہہ پاتا ہوں۔ اگر میں کہتا کہ یوں
بیان کرونگا تو دیکھہ کہ میں تیری اولاد کی گروہ سے بیوفائی
۱۶ کرتا۔ جب میں اِسکو سوچتا تھا تا کہ وہ میری سمجھہ میں آوے
۱۷ تو ||میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل تھا[۱۴] جب تک کہ میں خدا
کے مَقدِس میں داخل نہ ہوا[۱۵] تب میں اُنکا انجام[۱۶] سمجھا
۱۸ کہ یقیناً تو اُنکو پھسلتی جگہوں میں بٹھاتا ہے[۱۷] اور تو اُنکو ہلاکت
۱۹ میں ڈھکیل دیتا ہے۔ وے ایک دم میں کیا ہی ویران
ہو گئے وے سخت دہشتوں سے کیسے صاف برباد ہو گئے۔
۲۰ جاگنیوالے کے خواب کی مانند[۱۸] اے خداوند جب تو جاگیگا[۱۹]
۲۱ تو اُنکی صورت کو حقیر جانیگا۔ کہ میرا دِل ملول ہوا[۲۰] اور میں
۲۲ اپنے گُردوں میں چھد گیا۔ اِس طرح میں جاہل تھا اور نادان[۲۱]
۲۳ میں تیرے حضور حیوان کے مانند تھا۔ تدبھی میں ہمیشہ تیرے
۲۴ ہی ساتھہ تھا تو نے میرا دہنا ہاتھہ پکڑا۔ تو اپنی مصلحت
سے مجھے ہدایت کریگا اور آخر کار مجھے جلال میں شامل کریگا[۲۲]

۱ ایوب ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱ یرم ۱۲: ۱
۲ ایوب ۲۱: ۹
۳ ایوب زبور ۱۰۹: ۱۸
۴ ایوب ۱۵: ۲۷ زبور ۱۷: ۱۰ اور ۱۱۹: ۷۰ یرم ۵: ۲۸
۵ زبور ۵۳: ۱
۶ ہوسیع ۷: ۱۶
۷ ۲ پطر ۲: ۱۸ یہود ۱۶
۸ مکاشفہ ۱۳: ۶
|| یا پایا جاتا ہے
۹ زبور ۷۷: ۸
۱۰ ایوب ۲۲: ۱۳ زبور ۱۰: ۱۱ اور ۹۴: ۷
۱۱ ۳ آیت
۱۲ ایوب ۲۱: ۱۵ اور ۳۴: ۹ اور ۳۵: ۳ ملا ۳: ۱۴
۱۳ زبور ۲۶: ۶
|| عبرانی میں میری نظر میں محنت تھی
۱۴ واعظ ۸: ۱۷
۱۵ زبور ۷۷: ۱۳
۱۶ زبور ۳۷: ۳۸
۱۷ زبور ۳۵: ۶
۱۸ ایوب ۲۰: ۸ زبور ۹۰: ۵ یسع ۲۹: ۷ و ۸
۱۹ زبور ۷۸: ۶۵
۲۰ ۳ آیت
۲۱ زبور ۹۲: ۶ امثا ۳۰: ۲
۲۲ زبور ۳۲: ۸ یسع ۵۸: ۸

۲۳ فلپ ۳: ۸
۲۴ زبور ۸۴: ۲ اور ۱۱۹: ۸۱
۲۵ زبور ۱۶: ۵ اور ۱۱۹: ۵۷
۲۶ زبور ۱۱۹: ۱۵۵
۲۷ حزقی ۳: ۱۵ گنتی ۱۵: ۳۹ یعقوب ۴: ۴
۲۸ عبر ۱۰: ۲۲
۲۹ زبور ۱۰۷: ۲۲ اور ۱۱۸: ۱۷

۲۵ آسمان پر میرا کون ہے مگر تو اور زمین پر تیرے سوا[۲۳] کوئی
۲۶ نہیں جس کا میں مشتاق ہوں۔ میرا جسم اور میرا دل گھٹا
جاتا ہے[۲۴] پر خدا میرے دِل کی چٹان اور میرا ابدی حصہ ہے[۲۵]
۲۷ کہ دیکھہ وے جو تجھہ سے دور ہیں فنا ہوتے ہیں[۲۶] تو نے
اُن سب کو جو تیری طرف سے پھر کے زانی ہوئے[۲۷] ہلاک
۲۸ کیا ہے۔ پر میں جو ہوں سو میری بھلائی خدا کے نزدیک رہنے
سے ہوتی[۲۸] میں نے خداوند یہوواہ پر توکّل کیا ہے تا کہ
میں تیرے سارے کاموں کو شہرت دوں[۲۹] +

۷۴ زبور

+ آسف کا مشکیل +

ای خدا تو نے کیوں ہم کو ہمیشہ کے لئے رد کر دیا[۱]
تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر[۲] تیرے قہر کا دھواں کیوں
۲ اُٹھہ رہا ہے[۳] اپنی اُس جماعت کو جس کی تو نے قدیم سے خریداری
کی[۴] اپنے میراثی فرقہ کو[۵] جسے تو نے خلاصی بخشی اُس کوہ
۳ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کی یاد فرما۔ دائمی ویرانیوں
کی طرف اپنے قدم بڑھا کہ دشمن نے بیتِ قدس میں سب
۴ کچھہ خراب کر ڈالا ہے۔ تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان
||غوغا مچا رہے ہیں[۶] اُنہوں نے اپنے ہی نشان نشان
۵ ٹھہرائے ہیں۔ ایک ایک ایسا معلوم ہوتا کہ گویا گھنے درختوں
۶ پر کلہاڑوں کو اونچا کر کے چلاتا ہے۔ کہ اب وے اُس کی
نقاشیوں کو[۷] ایک بارگی تبروں اور ہتھوڑوں سے توڑتے
۷ ہیں۔ اُنہوں نے تیرے مَقدِس میں آگ لگائی ہے[۸] اُنہوں نے
۸ تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گرا کے[۹] ناپاک کیا۔ اُنہوں
نے اپنے دِل میں کہا آؤ اُنکو ایک ساتھہ برباد کریں[۱۰] اُنہوں
نے سرزمین میں خدا کی ساری عبادت گاہوں کو جلا دیا ہے
۹ ہم اپنے نشانوں کو نہیں دیکھتے کوئی نبی بھی نہیں[۱۱] اور ہمارے
۱۰ درمیان کوئی نہیں جو جانے کہ یہہ کب تک ہوگا۔ اے خدا دشمن
کب تک ملامت کریگا کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا
۱۱ تو کیوں اپنا ہاتھہ اپنا دہنا ہاتھہ کھینچ لیتا ہے[۱۲] اُسے اپنی بغل

+ یا آسف کا ایک تعلیم دینیوالا زبور
۱ زبور ۴۴: ۹ و ۲۳ اور ۷۷: ۷ اور ۹: ۱۰
یرم ۳۱: ۳۷ اور ۳۳: ۲۴
۲ زبور ۹۵: ۷ اور ۱۰۰: ۳
۳ اِست ۱۹: ۲۰
۴ خروج ۱۵: ۱۶ اِست ۹: ۲۹
۵ اِست ۳۲: ۹ یرم ۱۰: ۱۶
|| عبرانی میں گرجتے
۶ نوحہ ۲: ۷
۷ ۱ سلا ۶: ۱۸ و ۲۹ و ۳۲ و ۳۵
۸ ۲ سلا ۲۵: ۹
۹ زبور ۸۹: ۳۹
۱۰ زبور ۸۳: ۴
۱۱ ۱ سمو ۳: ۱ عمو ۸: ۱۱
۱۲ نوحہ ۲: ۳

۱۲ سے نکال اور اُنہیں تمام کر۔ خدا میرا قدیمی بادشاہ ہی[۱۳] جو
۱۳ زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہی تونے اپنی قدرت سے
۱۴ دریا کو چیرا[۱۴] تونے پانیوں میں || انگروں کے سر کچلے[۱۵] تونے
لویتان کے سروں کے ٹکڑے کئے تونے اُسے بیابان کے
۱۵ بسنیوالوں کی خورش کیا[۱۶] تونے چشموں کو[۱۷] اور سیلابوں کو
۱۶ چیرا تونے سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا[۱۸] دن تیرا ہی
۱۷ اور رات بھی تیری نور و آفتاب توہی نے ٹھہرائے[۱۹] زمین کی
ساری سرحدیں تونے مقرر کیں[۲۰] ایام گرمی اور جاڑے کو
۱۸ توہی نے بنایا[۲۱] ای خداوند اسے یاد رکھہ[۲۲] کہ دشمن ملامت
۱۹ کرتا ہی اور جاہل قوم تیرے نام پر کفر بکتی ہی[۲۳] اپنی فاختہ کی
جان[۲۴] بھیڑئے کے قابو میں نہ کر اور اپنے مسکینوں کی گروہ کو ہمیشہ
۲۰ نہ بھول[۲۵] عہد پر ملاحظہ کر[۲۶] کہ زمین کے سارے اندھیرے
۲۱ مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور ہیں۔ ایسا ہونے نہ دے کہ
مظلوم رسوا ہو کے اُلٹا پھرے بلکہ مسکین اور محتاج تیرے
۲۲ نام کی ستایش کریں۔ اُٹھہ ای خدا اپنے مقدمے میں آپ
حجت کر اور یاد رکھہ کہ کیونکر جاہل آدمی ہر روز تجھے ملامت
۲۳ کرتا ہی[۲۷] اپنے دشمنوں کی آواز کو بھول نہ جا کہ انکا غوغا
جو تیرا مقابلہ کرتے ہیں نت بڑھتا ہی +

۷۵ زبور

زبور ۷۵ سردار مغنی کے لئے † آسف کا زبور جو || التشحت
کے سُر پر* گایا جاوے +
ای خدا ہم تیری حمد کرتے ہیں ہم حمد کرتے ہیں تیرا
نام ہم سے نزدیک ہی تیرے عجائب کاموں کی منادی ہوتی ہی
۲ جب کہ میں موقعہ پاؤں تب میں راستی سے عدالت کرونگا
۳ سرزمین اور اُس پر کے سارے بسنیوالے پگھل گئے میں ہی نے
۴ اُسکے ستونوں کو سنبھالا ہی سلاہ۔ میں نے گھمنڈیوں سے
۵ کہا گھمنڈ نہ کرو اور شریروں سے سینگ نہ اُٹھاؤ[۱] اپنا
۶ سینگ اُونچا نہ کرو گردن کشی سے مت بولو۔ کہ سرفرازی[۲]
۷ پورب سے آتی ہی اور نہ پچھم سے اور نہ † دکھن سے۔ بلکہ خدا
عدالت کرنیوالا ہی[۳] وہ ایک کو پست کرتا اور دوسرے کو
۸ سرفراز کرتا ہی[۴] کہ خداوند کے ہاتھہ میں ایک پیالہ ہی جس میں
سُرخ مے ہی[۵] وہ ایک ترکیب سے بھرا ہی[۶] اُس میں سے وہ
اُنڈیلتا ہی مگر اُسکی تلچھٹ کو سرزمین کے سارے شریر نچوڑینگے[۷]
۹ اور پینگے۔ پر میں جو ہوں ابد تک بیان کرونگا اور یعقوب
۱۰ کے خدا کی حمد گاؤنگا۔ اور میں شریروں کے سب سینگ
کاٹ ڈالونگا[۸] پر صادقوں کے سینگ بلند کئے جائینگے[۹] +

۷۶ زبور

زبور ۷۶ سردار مغنی کے لئے || آسف کا زبور جو بین کے ساتھہ
گایا جاوے +
خدا یہوداہ کے درمیان مشہور ہی[۱] اُسکا نام اسرائیل
۲ میں بزرگ ہی۔ اور سالم میں اُسکا خیمہ ہی اور صیہون میں اُسکا
۳ مسکن۔ وہاں اُسنے کمانوں کے تیر اور سپریں اور تلواریں
۴ توڑیں اور لڑائیاں موقوف کر دیں[۲] سلاہ۔ تو بزرگ بلکہ
۵ شکاری پہاڑوں سے زیادہ شوکت والا ہی[۳] مضبوط دل والے
لوگ[۴] لُٹ گئے وے اپنی نیند میں سو رہے[۵] اور زبردستوں
۶ میں سے کسی نے اپنے ہاتھہ نہ پائے۔ تیری ڈپٹ سے ای یعقوب
۷ کے خدا گاڑیاں اور گھوڑے نیند میں غرق ہوئے[۷] تجھہ سے
ہاں تجھی سے ڈرا چاہئے اور جب تو ایک دفعہ قہر کرے تو کون تیرے
۸ حضور کھڑا رہ سکتا ہی[۸] تونے آسمانوں پر سے حکم سنایا زمین
۹ ڈری اور تھم گئی[۹] جس وقت کہ خدا عدالت کرنے اُٹھا[۱۰] تاکہ
۱۰ زمین کے سارے حلیموں کو بچاوے سلاہ۔ کیونکہ آدمی کا غضب
تیری ستایش کریگا[۱۱] اور غضب کے بقیئے سے تو اپنی کمر کو
۱۱ کسیگا۔ تم سب جو اُسکے آس پاس ہو خداوند اپنے خدا کی
نذریں مانو اور اُنہیں ادا کرو[۱۲] اور سب لوگ اُسکے حضور جس
۱۲ سے ڈرنا چاہئے ہدیے لاویں[۱۲] وہ امیروں کی جان لیتا وہ
زمین کے بادشاہوں کے لئے مہیب ہی[۱۳] +

۷۷ زبور

زبور ۷۷ یدوتون* سردار مغنی کے لئے || آسف کا زبور +

۱۳ ازبور ۴۴: ۴ — ۱۴ اخر ۱۴: ۲۱ — || عبرانی میں تنینوں — ۱۵ یسیع ۵۱: ۹ و ۱۰ — حزق ۲۹: ۳ اور ۳۲: ۲ — ۱۶ زبور ۷۲: ۹ — ۱۷ اخر ۱۷: ۵ و ۶ — گنن ۲۰: ۱۱ — زبور ۱۰۵: ۴۱ — یسیع ۴۸: ۲۱ — ۱۸ ایشوع ۳: ۱۳ وغیرہ — ۱۹ پید ۱: ۱۴ وغیرہ — ۲۰ اعما ۱۷: ۲۶ — ۲۱ پید ۸: ۲۲ — ۲۲ آیت ۲۲ مکاش ۱۶: ۱۹ — ۲۳ زبور ۳۹: ۸ — ۲۴ غزل ۲: ۱۴ — ۲۵ زبور ۶۸: ۱۰ — ۲۶ پید ۱۷: ۷ و ۸ — احبار ۲۶: ۴۴ و ۴۵ — زبور ۱۰۶: ۴۵ — یرم ۳۳: ۲۱ — ۲۷ آیت ۱۸ — زبور ۸۹: ۵۱

† یا آسف کے لئے — || یا مت بگاڑیو — * زبور ۵۷ سرنامہ

۱ ذکر ۱: ۲۱ — † عبرانی میں بیابان سے

۳ زبور ۵۰: ۶ اور ۵۸: ۱۱ — ۴ اسمو ۲: ۷ — دان ۲: ۲۱ — ۵ ایوب ۲۱: ۲۰ — زبور ۶۰: ۳ — یرم ۲۵: ۱۵ — مکاش ۱۴: ۱۰ اور ۱۶: ۱۹ — ۶ امثا ۲۳: ۳۰ — ۷ زبور ۷۳: ۱۰ — ۸ زبور ۱۰۱: ۸ — یرم ۴۸: ۲۵ — ۹ زبور ۸۹: ۱۷ اور ۱۴۸: ۱۴

|| یا آسف کے لئے — ۱ زبور ۴۸: ۱ وغیرہ — ۲ زبور ۴۶: ۹ — حزق ۳۹: ۹ — ۳ حزق ۳۸: ۱۲ و ۱۳ اور ۳۹: ۴ — ۴ یسیع ۴۶: ۱۲ — ۵ زبور ۱۳: ۳ — یرم ۵۱: ۳۹ — ۶ خر ۱۵: ۱ و ۲۱ — امثا ۱۹: ۱۵ — حزق ۳۹: ۲۰ — نحوم ۲: ۱۳ — ذکر ۱۲: ۴ — ۷ نحوم ۱: ۶ — ۸ حزق ۳۸: ۲۰ — ۲ توا ۲۰: ۲۹ و ۳۰ — ۹ زبور ۹: ۷ و ۸ و ۹ اور ۷۲: ۴ — ۱۰ دیکھو خر ۹: ۱۶ اور ۱۸: ۱۱ — زبور ۶۵: ۷ — ۱۱ واعظ ۵: ۴ و ۵ و ۶ — ۱۲ ۲ توا ۳۲: ۲۲ و ۲۳ — زبور ۶۸: ۲۹ اور ۸۹: ۷ — ۱۳ زبور ۶۸: ۳۵

* زبور ۳۹ اور ۶۲ سرنامہ — || یا آسف کے لئے

میں خدا کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا اور پکارتا ہوں

۱ ہاں خداہی کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا ہوں سو وہ میری
۲ طرف کان رکھتا ہی۔ بپت کے دن میں نے خداوند کی
تلاش کی۔ میرے ہاتھہ رات کو اُٹھے رہے اور گرے نہیں
۳ میری جان نے تسلّی پانے سے اِنکار کیا۔ میں خدا کو یاد
کرتا اور گھبراتا ہوں میں سوچا کرتا اور میری جی ڈوبا جاتا
۴ سلاہ۔ تو نے میری آنکھیں کُھلی رکھیں میں حیران ہوتا اور
۵ بول نہیں سکتا۔ میں اگلے دِنوں کو اور قدیمی برسوں کو سوچتا
۶ ہوں۔ میں اپنا گیت جو رات کے وقت گایا یاد کرتا ہوں
اور اپنے ہی دِل میں سوچ کرتا ہوں اور میری روح بہت
۷ سی تفتیش کرتی ہی۔ کیا خداوند مجھہ کو ہمیشہ کے لئے رد کریگا
۸ اور پھر کبھی مجھہ پر مہربانی نہ فرمائیگا؟ کیا اُسکی رحمت صاف
ابد تک جاتی رہی اور کیا اُسکا وعدہ پُشت در پُشت باطل
۹ ہو گیا۔ کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا۔ کیا اُسنے قہر سے اپنی
۱۰ رحمتوں کو بند کر دیا سلاہ۔ سو میں نے کہا میری ضعیفی تو یہہ
۱۱ ہی۔ حق تعالیٰ کے دہنے ہاتھہ ‡ سے انقلاب ہی۔ میں خداوند
کے کاموں کا تذکرہ کرونگا۔ کیونکہ میں تیری قدیمی عجائبات
۱۲ کو یاد رکھونگا۔ میں تیرے سب کام کو نت سوچونگا اور تیرے
۱۳ فعلوں پر دھیان کرونگا۔ ای خدا تیری راہ ‡ مُقدّس ہی۔
۱۴ کون معبود خدا کی مانند بڑا ہی۔ تو وہ خدا ہی جو عجایب کام
۱۵ کرتا ہی تو نے اپنے زور کو قوموں کے درمیان ظاہر کیا۔ تو
نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو بنی یعقوب اور بنی یوسف کو
۱۶ مخلصی بخشی سلاہ۔ پانیوں نے ای خدا پانیوں نے تجھہ کو
۱۷ دیکھا وے ڈر گئے گہراو بھی بے قرار ہوئے۔ بدلیوں نے
پانی انڈیل دیا بادلوں نے آواز سُنائی تیرے تیر چاروں طرف
۱۸ سے اُڑے۔ تیرے گرج کی آواز گردباد میں ہوئی بجلیوں
نے جہان کو روشن کر دیا۔ زمین لرزی اور کانپی
۱۹ تیری راہ سمندر میں ہی اور تیری گذر بڑے پانیوں میں ہی
۲۰ تیرے نقش قدم معلوم نہیں۔ تو نے موسیٰ اور ہارون

کے ہاتھہ سے گلّے کی مانند اپنے لوگوں کی رہنمائی کی ‡

۷۸ زبور

آسف کا مشکیل *

ای میری گروہ میری تعلیم پر کان رکھہ میرے
۲ مُنہہ کی باتیں تم کان دھر کے سُنو۔ میں اپنا مُنہہ کھولکے ایک
تمثیل کہونگا اور میں راز کی باتوں کو جو قدیم سے ہیں ظاہر
۳ کرونگا۔ جنہیں ہم نے سُنا ہی اور جانا اور ہمارے باپ دادوں
۴ نے ہم سے بیان کیا۔ ہم اُنکی اولاد سے پوشیدہ نہ رکھینگے
بلکہ آنیوالی پُشت پر خداوند کی ستایش اور اُسکی قدرتیں اور
۵ اُسکے عجائب کام جو اُسنے کئے ظاہر کرینگے۔ کیونکہ اُس نے
یعقوب میں ایک شہادت قائم کی اور بنی اسرائیل میں
ایک شریعت کر رکھی جسکی بابت اُسنے ہمارے باپ دادوں
۶ کو حکم کیا کہ وے اُسے اپنی اولاد کو سکھلا دیں۔ تاکہ آنیوالی
پُشت وے فرزند جو پیدا ہووین سیکھیں اور وے اُٹھکے
۷ اپنی اولاد کو سکھلا دیں۔ اور وے خدا پر توکّل کریں اور
خدا کے کاموں کو بھلا نہ دیں بلکہ اُسکے حکموں کو حفظ کریں
۸ اور اپنے باپ دادوں کی طرح ایک شریر اور سرکش نسل
نہ ہوں۔ ایسی نسل کہ جس نے اپنا دِل مستعد نہ کیا اور اُنکے
۹ جی خدا سے لگے نہ رہے۔ بنی افرائیم نے ہتھیار لگاکے اور
۱۰ کمانیں پکڑکے جنگ کے دِن پیٹھہ پھیری۔ اُنہوں نے خدا
کے عہد کو حفظ نہ کیا بلکہ اُسکی شریعت پر چلنے سے اِنکار کیا
۱۱ اور اُسکے کاموں کو اور اُسکی عجائب قدرتوں کو جو اُسنے
۱۲ اُن پر ظاہر کیں بھول گئے۔ اُسنے اُنکے باپ دادوں کے
سامھنے زمین مصر میں ضوعن کے میدان میں عجائب
۱۳ کام کئے۔ اُسنے سمندر کے دو حصّے کئے اور اُنہیں پار پہنچایا
۱۴ اور اُسنے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر دیا۔ دن کے وقت
اُسنے بدلی سے اُنکی رہبری کی اور ساری رات آگ کے
۱۵ شعلے سے۔ اُسنے بیابان میں چٹانوں کو چیرا اور اُن میں
۱۶ سے اُنکے پینے کو گویا گہرے دریاؤں کا پانی بخشا۔ اُسنے

چٹان ہی میں سے سیلاب نکالے اور نہروں کا سا پانی بہایا[۲۰]
۱۷ تب بھی وے اُسکا گناہ کرتے گئے اور بیابان میں حق تعالیٰ
۱۸ سے بغاوت کی[۲۱] اور اُنہوں نے اپنے نفس کے لئے کھانا
۱۹ مانگکے اپنے دِلوں میں خدا کو آزمایا[۲۲] ہاں اُنہوں نے خدا
کی مخالفت میں کلام کیا اور کہا کیا خدا دشت میں خوان
۲۰ نعمت دے سکتا ہے[۲۳] دیکھو اُسنے چٹان کو مارا ایسا کہ پانی
بہہ نکلا[۲۴] اور دھاریں پھوٹ چلیں کیا وہ روٹی بھی دے سکتا
۲۱ ہے کیا اپنے لوگوں کے لئے گوشت طیار کر سکتا ہے سو خداوند
نے سُنا اور نہایت غصّے ہوا اِسلئے یعقوب میں ایک آگ
۲۲ بھڑکائی گئی[۲۵] اور اِسرائیل پر قہر بھی اُٹھا کیونکہ اُنہوں نے
۲۳ خدا پر اِعتماد نہ کیا[۲۶] اور اُسکی نجات پر اِعتقاد نہ رکھا۔ اور
اُسنے اوپر سے بدلیوں کو حکم کیا اور اُسنے آسمان کے دروازے
۲۴ کھولے[۲۷] اور اُن پر مَن برسایا کہ کھاویں[۲۸] اور اُنکو آسمانی
۲۵ غلّہ بخشا۔ ایک ایک نے امیروں کی غذا کھائی اُسنے اُنہیں
۲۶ خوراک بھیجکر آسودہ کیا۔ اُسنے آسمان میں پوربی ہوا چلائی[۲۹]
۲۷ اور اپنے زور سے اُسنے دکھنی ہوا کو بھی بہایا۔ اور اُسنے
اُن پر خاک کی مانند گوشت اور دریا کی ریت کی مانند
۲۸ پردار مرغ برسائے۔ اور اُسنے اُنہیں اُنکے خیموں کے بیچ
۲۹ میں اور اُنکے مسکنوں کے آس پاس گرایا۔ سو اُنہوں نے
کھایا اور خوب سیر ہوئے[۳۰] کہ اُسنے اُنکی تمنّا اُنہیں بخشی
۳۰ وے اپنی تمنّا سے کنارے نہ رہے پر جب کہ اُنکا کھانا اُن
۳۱ کے مُنہوں میں تھا۔ تب خدا کا قہر اُن پر بھڑکا[۳۱] اور اُن
میں سے تناوروں کو[۳۲] قتل کیا اور اِسرائیل کے جوانوں
۳۲ کو گرا ڈالا۔ باوجود اِس سب کے پھر اُنہوں نے گناہ کئے[۳۳]
۳۳ اور اُسکی عجائب قدرتوں کے سبب اِعتقاد نہ کیا[۳۴] تب
اُسنے اُنکے دِلوں کو بیہودگی میں اور اُنکے برسوں کو حیرانی
۳۴ میں تمام کیا[۳۵] اور جب کہ اُسنے اُنہیں قتل کیا تب اُنہوں
نے اُسے ڈھونڈھا اور باز آئے اور سویرے خدا کے
۳۵ طالب ہوئے[۳۶] اور یاد کیا کہ خدا اُنکی چٹان[۳۷] اور

۳۶ خدا تعالیٰ اُنکا فدیہ دینے والا ہے[۳۸] لیکن اُنہوں نے اپنے
مُنہہ سے اُسکے ساتھہ ریاکاری کی اور اپنی زبانوں سے
۳۷ اُس سے جھوٹھہ بولے[۳۹] کیونکہ اُنکے دِل اُسکے ساتھہ
۳۸ قائم نہ تھے[۴۰] اور وے اُسکے عہد میں وفادار نہ رہے پر
وہ رحیم ہے اور اُسنے اُنکی بدکاریاں بخشیں[۴۱] اور اُنہیں
ہلاک نہ کیا ہاں بارہا اُسنے اپنے قہر کو روکا[۴۲] اور اپنے
۳۹ سارے غضب کو بھڑکایا نہیں[۴۳] کیونکہ اُسنے یاد کیا کہ
وے بشر ہیں[۴۴] جیسے کہ ہوا جو چلی جاتی ہے اور پھر
۴۰ نہیں آتی[۴۵] کتنی بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے
۴۱ بغاوت کی[۴۶] اور ویرانہ میں اُسے بیزار کیا۔ اور اُنہوں نے
پھر خدا کو آزمایا[۴۷] اور اِسرائیل کے قدّوس پر داغ لگایا[۴۸]
۴۲ اُنہوں نے اُسکے ہاتھہ کو یاد نہ کیا اور نہ اُس دِن کو کہ جب
۴۳ اُسنے اُنکو دشمن سے چھڑایا۔ کہ کیونکر اُسنے مصر میں اپنے
نشان اور ضوعن کے میدان میں اپنے عجائب کام کر
۴۴ دِکھلائے[۴۹] اور اُنکی ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہروں
۴۵ سے پی نہ سکے[۵۰] اُسنے اُن میں ڈانسوں کو بھیجا[۵۱] جو اُنہیں کھا
۴۶ گئے اور مینڈکوں کو جنہوں نے اُنہیں ہلاک کیا[۵۲] اُسنے
اُنکے میوے کیڑوں کو اُنکی محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے[۵۳]
۴۷ اُسنے اُنکی تاکوں کو اولوں سے[۵۴] اور اُنکے انجیر کے درختوں
۴۸ کو پالے سے مارا۔ اُسنے اُنکے مواشی کو اولوں کے حوالے
۴۹ کیا[۵۵] اور اُنکے گلّوں کو بجلی کے۔ اُسنے بلا کے فرشتوں کو
بھیجکے اُن پر اپنا شدّت کا قہر غصّہ اور غضب اور عذاب نازل
۵۰ کئے۔ اُسنے اپنے قہر کے لئے راہ نکالی اُنکی جان کو موت
۵۱ سے پناہ نہ دی بلکہ اُنکی ‡ جانیں وبا کے حوالے کیں اُسنے
مصر میں سارے پلوٹھے مارے[۵۶] حام کے * مسکنوں میں[۵۷]
۵۲ اُنکی قوّتوں کے پہلے پھل۔ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانند
۵۳ روانہ کیا اور اُنکو گلّے کی طرح[۵۸] بیابان میں راہ دکھائی سو
اُنہیں امن سے لے گیا ایسا کہ وے نہ ڈرے[۵۹] پر اُنکے

۲۰ اِست ۹: ۲۱ زبور ۱۰۵: ۴۱
۲۱ اِست ۹: ۲۲ زبور ۹۵: ۸ عبر ۳: ۱۶
۲۲ خر ۱۶: ۲
۲۳ گن ۱۱: ۴
۲۴ خر ۱۷: ۶ گن ۲۰: ۱۱
۲۵ گن ۱۱: ۱ و ۱۰
۲۶ عبر ۳: ۱۸ یہود
۲۷ پید ۷: ۱۱ ملا ۳: ۱۰
۲۸ خر ۱۶: ۴ و ۱۴ زبور ۱۰۵: ۴۰ یوحنا ۶: ۳۱ اقرن ۱۰: ۳
۲۹ گن ۱۱: ۳۱
۳۰ گن ۱۱: ۳۳
۳۱ گن ۱۱: ۳۳
۳۲ قاض ۲: ۱۴ یسع ۱۰: ۱۶
۳۳ گن ۱۴ اور ۱۶ اور ۱۷ ابواب
۳۴ ۲۲ آیت
۳۵ گن ۱۴: ۲۹ و ۳۵ اور ۲۶: ۶۴ و ۶۵
۳۶ دیکھو ہوسیع ۵: ۱۵
۳۷ اِست ۳۲: ۴ و ۱۵ و ۳۱

۳۸ خر ۱۵: ۱۳ اِست ۷: ۸ یسع ۴۱: ۱۴ اور ۴۴: ۶ اور ۶۳: ۹
۳۹ حزق ۳۳: ۳۱
۴۰ ۸ آیت عبر ۸: ۹
۴۱ گن ۱۴: ۱۸ اور ۲۰
۴۲ یسع ۴۸: ۹
۴۳ اسلا ۲۱: ۲۹
۴۴ پید ۶: ۳ زبور ۱۰۳: ۱۴ و ۱۶ یوحنا ۳: ۶
۴۵ ایاسانس (?)
۴۵ ایوب ۷: ۷ یعقوب ۴: ۱۴
۴۶ ۱۷ آیت زبور ۹۵: ۹ و ۱۰ یسع ۷: ۱۳ اور ۶۳: ۱۰ افس ۴: ۳۰ عبر ۳: ۱۶ و ۱۷
۴۷ گن ۱۴: ۲۲ اِست ۶: ۱۶
۴۸ ۲۰ آیت
۴۹ ۱۲ آیت زبور ۱۰۵: ۲۷ وغیرہ
۵۰ خر ۷: ۲۰
۵۱ زبور ۱۰۵: ۲۹ خر ۸: ۲۴ زبور ۱۰۵: ۳۱
۵۲ خر ۸: ۶ زبور ۱۰۵: ۳۰
۵۳ خر ۱۰: ۱۳ و ۱۵ زبور ۱۰۵: ۳۴ و ۳۵
۵۴ خر ۹: ۲۳ و ۲۵ زبور ۱۰۵: ۳۳
۵۵ خر ۹: ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ زبور ۱۰۵: ۳۲

‡ یا اُنکے مواشی

۵۶ خر ۹: ۳ و ۶ خر ۱۲: ۲۹ زبور ۱۰۵: ۳۶ اور ۱۳۶: ۱۰

* عبرانی میں ڈیروں ۵۷ زبور ۱۰۶: ۲۲ ۵۸ زبور ۷۷: ۲۰ ۵۹ خر ۱۴: ۱۹ و ۲۰

۵۳ دشمنوں کو سمندر نے ڈبا لیا۔ اور اُسنے اُنہیں اپنے
مُقدّس سوانے پر پہنچایا یعنے اُس پہاڑ پر کہ جسے اُسکے
۵۵ دہنے ہاتھ نے پایا تھا۔ اور اُسنے قوموں کو اُنکے سامھنے
سے ہانکا اور قرعہ ڈالکے جریب سے اُنہیں میراث بانٹی
۵۶ اور بنی اسرائیل کے فرقوں کو اُنکے خیموں میں بسایا۔ تس پہ
بھی اُنہوں نے خدا تعالیٰ کو آزمایا اور اُسے بیزار کیا اور
۵۷ اُسکی شہادتوں کو حفظ نہ کیا۔ بلکہ برگشتہ ہوئے اور اپنے
باپ دادوں کی مانند بے وفائی کی۔ وے ٹیڑھی کمان کی
۵۸ مانند ایک طرف پھر گئے۔ اور اُنہوں نے اپنے اونچے
مکانوں کے سبب اُسے غضبناک کیا۔ اور اپنی کھودی
۵۹ ہوئی مورتوں سے اُسکو غیرت دلائی۔ خدا یہہ سنکے غصّے
۶۰ ہوا اور اسرائیل سے نفرت کی۔ اور اُسنے سیلا کے مسکن کو
اُس خیمے کو جو اُسنے لوگوں کے درمیان کھڑا کیا تھا ترک کیا۔
۶۱ اور اُسنے اپنے ||عہد کے صندوق کو اسیر کروایا اور اپنی
۶۲ حشمت کو دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا۔ اُسنے اپنے لوگوں
کو تلوار کے حوالہ کیا۔ اور اپنی میراث پر اُسکا غصّہ بھڑکا۔
۶۳ آگ نے اُنکے جوانوں کو فنا کیا اور اُنکی ||کنواریوں کا گونا
۶۴ نہ ہوا۔ اُنکے کاہن تلوار سے مارے پڑے۔ اور اُن کی
۶۵ بیواؤں نے اُن پر نوحہ نہ کیا۔ تب خداوند اُس شخص
کی طرح جو نیند سے چونکے اور اُس پہلوان کی مانند جو + مے
۶۶ کے نشے میں ہو اُٹھا جاگا۔ اور اُسنے اپنے دشمنوں
‡ کی پچھاڑی ماری۔ اور اُسنے اُنہیں سدا کا ننگ کیا۔
۶۷ اور اُسنے یوسف کے خیمے کو رد کیا اور افرائیم کے فرقے کو
۶۸ چُن نہ لیا۔ پر اُسنے یہوداہ کے فرقے کو اور کوہ صیہون کو جو
۶۹ اُسکا محبوب تھا برگزیدہ کیا۔ اور اُسنے اپنے مقدس
کو آسمان سا بلند بنایا۔ اور زمین کی مانند جسکی نیو اُسنے
۷۰ ہمیشہ کے لئے رکھی۔ اور اُسنے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ
کیا اور گلوں کے بھیڑسالوں میں سے اُسے نکال لیا۔
۷۱ اُسنے اُسے بچے والی بھیڑوں کے پیچھے سے لے لیا تاکہ اپنے
لوگوں بنی یعقوب کو اور بنی اسرائیل کو جو اُسکی میراث ہیں
۷۲ چراوے۔ سو اُسنے اُنہیں اپنے دل کی راستی سے
چرایا اور اپنے ہاتھوں کی چالاکی سے اُنکی رہنمائی کی +

۷۹ زبور

|| آسف کا زبور +

۱ اے خدا غیر قوموں نے تیری میراث میں دخل کیا
تیری مقدّس ہیکل کو اُنہوں نے ناپاک کیا۔ یروشلم کو ڈھیر کر دیا۔
۲ تیرے بندوں کی لاشوں کو اُنہوں نے آسمانی پرندوں کی اور
تیرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کی خورش
۳ کیا۔ اُنہوں نے اُنکے لہو کو یروشلم کی گرد نواح میں پانی کی
۴ مانند بہایا اور اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہ ہوا۔ ہم تو اپنے ہمسایوں
کے لئے ایک ننگ۔ اور اُنکے لئے جو ہمارے آس پاس ہیں
۵ جائے تمسخر اور ٹھٹھا ہوئے۔ اے خداوند کب تک کیا تو ہمیشہ
بیزار رہیگا۔ کیا تیری غیرت آتش کی مانند بھڑکی رہیگی۔
۶ اپنا غصّہ اُن قوموں پر انڈیل دے جنہوں نے تجھکو نہ
پہچانا۔ اور اُن بادشاہتوں پر کہ جنہوں نے تیرا نام نہ لیا۔
۷ کہ اُنہوں نے یعقوب کو نگل لیا اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دیا۔
۸ اگلوں کی بدکاریوں کو ہمارے حق میں یاد مت کر۔ اپنی
رحمتوں کو جلد ہمارے لئے آ کر کہ ہم بہت پست ہو گئے۔
۹ اے ہمارے نجات دینیوالے خدا اپنے نام کے جلال کے لئے
ہماری مدد کر۔ ہم کو بچا لے اور اپنے ہی نام کے لئے ہمارے
۱۰ گناہوں کو ڈھانپ لے۔ غیر قومیں کس لئے کہیں کہ اُنکا خدا
کہاں ہے۔ تو اپنے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا انتقام
۱۱ جو ہوا ہماری نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے۔ اسیروں
کی سانسوں کو آپ تک پہنچنے دے۔ + اپنی بڑی قدرت
کے موافق اُنکو جو موت کے لئے مقرر ہوئے ہیں بچا لے۔
۱۲ ہمارے ہمسایوں کی ہر ایک ملامت کا بدلا جس جس طرح
کہ اُنہوں نے اے خداوند تیری ملامت کی سات گنا اُنکی گود
۱۳ میں رکھ دے۔ سو ہم تیرے بندے اور تیری چراگاہ کی

بھیڑیں ہیں ۱۳ ابد تک تیری شکرگزاری کرینگی ہم ہر ایک پُشت کے آگے تیری ستایش کیا کرینگے ۱۲ +

۸۰ زبور

زبور سردار مغنی کے لئے آسف ||کا زبور جو سوسنیم اِعدوت کے سُر پر گایا جاوے ۔

ای اسرائیل کے گڈریئے تو جو یوسف کو گلّے کی مانند لئے چلتا اور کروبیم کے اُوپر تخت نشین ہی ۲ جلوہ گر ہو ۲

۲ افرائیم اور بنیامین اور منسّی کے آگے ۳ اپنی قوت کو حرکت

۳ دے اور آ کے ہم کو بچا۔ ای خدا ہم کو پھرا ۵ اور اپنے چہرے

۴ کی روشنی دکھلا ۶ تو ہم بچ جائینگے ۔ ای خداوند خدا لشکروں کے خدا کب تک تیرے قہر کا دھواں تیرے لوگوں کی دعا

۵ کے برخلاف اُٹھہ رہیگا ۔ تو اُنہیں آنسوؤں کا کھانا کھلاتا

۶ ہی ۶ اور اُنہیں مٹکے بھر بھر کے آنسو پلاتا ہی ۲ تو ہم کو ہمارے ہمسایوں کے آگے جھگڑے کا سبب کرتا ہی ہمارے دشمن

۷ آپس میں ہنستے ہیں ۸ ای خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھرا

۸ اور اپنا چہرہ روشن کر تو ہم بچ جائینگے ۹ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا ۱۰ تو نے غیر قوموں کو خارج کیا اور اُسے

۹ لگایا ۱۱ تو نے اُسکے آگے جگہہ صاف کی ۱۲ اور اُسنے گہری

۱۰ جڑ پکڑی اور سرزمین کو بھر دیا۔ پہاڑ اُسکے سایہ تلے چھپ گئے اور خدا کے دیودار اُسکی شاخوں سے ڈھنپ گئے ۔

۱۱ اُسنے اپنی ڈالیاں سمندر تک پھیلائیں اور اپنی ٹہنیاں

۱۲ نہر تک ۱۳ پھر تو نے اُس کی احاطے کو کیوں توڑ ڈالا ۱۴ کہ اب وے سب جو اُس راہ سے گذرتے ہیں اُسے نوچ لیتے ہیں

۱۳ جنگلی سوار اُسے خراب کرتا ہی اور دشتی چوپایہ اُسے کھا جاتا

۱۴ ہی ۔ ای خدا لشکروں کے خدا ہم تیری منّت کرتے کہ پھر آ آسمان پر سے نگاہ کر ۱۵ اور دیکھہ اور اِس تاک پر توجہ کر ۔

۱۵ اِس نبات پر جسے تیرے دہنے ہاتھہ نے لگایا اپنی شاخ

۱۶ سمیت جسے تو نے اپنے لئے مضبوط کیا ۱۶ وہ آگ سے جلائی گئی اور کاٹی گئی وے تیرے چہرے کی ڈپٹ سے

۱۷ ہلاک ہوتے ہیں ۱۷ تیرا ہاتھہ تیرے دہنے ہاتھہ کے اِنسان پر ہووے اُس اِبن آدم پر جسے تو نے اپنے لئے توانا کیا ہی ۱۸

۱۸ ۱۹ تب ہم تجھہ سے نہ پھرینگے ہم کو جلا کہ تیرا نام لیا کرینگے ۔ ای خداوند خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھرا اپنے چہرے کی روشنی چمکا دے تو ہم بچ جائینگے ۱۹ +

۸۱ زبور

زبور ۸۱ سردار مغنی کے لئے ||آسف کا زبور جو جتیت کے ساتھہ گایا جاوے ۔

پُکار کے خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا بوتا ہی یعقوب کے

۲ خدا کے لئے خوشی سے للکارو ۔ سر باندھہ کے ایک گیت گاؤ اور طبلہ اور خوش آواز دار بربط بین سمیت بجاؤ ۔

۳ اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے ہماری مقرری

۴ عید کے دن قرنائی پھونکو ۔ کیونکہ یہہ اسرائیل کی سنت

۵ اور یعقوب کے خدا کا شرع ہی ۴ اُسنے تو یہہ یوسف کے درمیان شہادت کے لئے ٹھہرایا جب اُسنے ملک مصر میں

۶ خروج کیا وہاں میں نے ایک بولی سنی جو نہ سمجھا ۵ میں نے اُسکے کاندھے پر سے بوجھہ اُتارا ۶ اُسکے ہاتھہ ٹوکریوں

۷ سے چھڑائے گئے ۷ تو نے بپت میں فریاد کی ۸ میں نے تجھے چھڑایا میں نے گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب دیا ۹

۸ میں نے تجھے ||مریباہ کے پانیوں پر آزمایا ۱۰ سلاہ ۔ ای میرے لوگو سنو کہ میں ||تجھہ پر گواہی دونگا ۱۱ ای اسرائیل اگر

۹ تو میری سُنیگا تو تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ

۱۰ ہووے تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا ۹ خداوند تیرا خدا میں ہوں جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر لایا ۱۰ اپنا

۱۱ منہہ کھول کہ میں اُسے بھر دونگا ۱۱ پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان نہ دھرا اور اسرائیل نے مجھے چھوڑا ۱۲

۱۲ تب میں نے اُنہیں اُنکے دلوں کی سرکشی کے بس میں

۱۳ چھوڑ دیا ۱۳ وے اپنی مشورتوں پر چلے ۔ ای کاش کہ میرے لوگ میری سُنتے اور اسرائیل میری راہوں پر چلتا ۱۴

---

۲۰ زبور ۷۴ : ۱ اور ۹۵ : ۷ اور ۱۰۰ : ۳ ۲۱ یسع ۴۳ : ۲۱

|| یا آسف کے لئے * زبور ۴۵ اور ۶۹ سرنامہ

۱ زبور ۷۷ : ۲۰ ۲ خر ۲۵ : ۲۰ و ۲۲ اسمو ۴ : ۴ ۲ سمو ۶ : ۲ زبور ۹۹ : ۱ ۳ اِست ۳۳ : ۲ حزق ۵۰ : ۲ اور ۹۴ : ۱ ۴ گن ۲ : ۱۸ ۔ ۲۳ ۵ ۷ و ۱۹ آیتیں نوحہ ۵ : ۲۱ ۶ گن ۹ : ۲۵ زبور ۴ : ۶ اور ۶۷ : ۱ ۷ زبور ۴۴ : ۳ اور ۱۰۲ : ۹ یسع ۳۴ : ۲۰ ۸ زبور ۴۴ : ۱۳ اور ۶۹ : ۴ ۹ ۳ و ۱۹ آیتیں ۱۰ یسع ۵ : ۱ و ۷ یرم ۲ : ۲۱ حزق ۱۵ : ۶ اور ۱۷ : ۶ اور ۱۹ : ۱۰ ۱۱ زبور ۴۴ : ۲ اور ۷۸ : ۵۵ ۱۲ خر ۲۳ : ۲۸ یشو ۲۴ : ۱۲ ۱۳ حزق ۲۷ : ۸ ۱۴ زبور ۸۹ : ۴۰ و ۴۱ یسع ۵ : ۵ نحوم ۲ : ۲ ۱۵ یسع ۶۳ : ۱۵ ۱۶ یسع ۶۹ : ۵

۱۷ زبور ۳۹ : ۱۱ اور ۷۶ : ۷ ۱۸ زبور ۸۹ : ۲۱ ۱۹ ۳ و ۷ آیتیں

|| یا آسف کے لئے * زبور ۸ سرنامہ

۱ احبار ۲۳ : ۲۴ گن ۱۰ : ۱۰ ۲ زبور ۱۱۴ : ۱ ۳ یسع ۹ : ۵ اور ۱۰ : ۲۷ ۴ خر ۱ : ۱۴ ۵ خر ۲ : ۲۳ اور ۱۴ : ۱۰ زبور ۵۰ : ۱۵ ۶ خر ۹ : ۱۹ || یا جھگڑا ۷ خر ۱۷ : ۶ و ۷ گن ۲۰ : ۱۳ ۸ یا تجھہ کو جتا دونگا ۸ زبور ۵۰ : ۷ ۹ خر ۲۰ : ۳ و ۵ اِست ۳۲ : ۱۲ یسع ۴۳ : ۱۲ ۱۰ خر ۲۰ : ۲ ۱۱ زبور ۳۷ : ۳ و ۴ یوحنا ۱۵ : ۷ افس ۳ : ۲۰ ۱۲ خر ۳۲ : ۱ اِست ۳۲ : ۱۵ و ۱۸ ۱۳ اعما ۷ : ۴۲ اور ۱۴ : ۱۶ روم ۱ : ۲۴ و ۲۱ ۱۴ اِست ۵ : ۲۹ اور ۱۰ : ۱۲ و ۱۳ اور ۳۲ : ۲۹ یسع ۴۸ : ۱۸

۱۴ کہ میں جلدی اُنکے دشمنوں کو مغلوب کرتا اور اُنکے بیریوں پر ۱۵ اپنا ہاتھ پھیراتا۔ وے جو خداوند کا کینہ رکھتے اُس سے دبکے ۱۶ اُسکی خوشامد کرتے[۱۵] پر اُنکا وقت ابدی ہوتا۔ وہ اُنکو ‡ ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا[۱۶] اور چٹان کے شہد سے میں تجھے سیر کرتا[۱۷] +

۸۲ زبور

زبور ۸۲

|| آسف کا زبور +

خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہی[۱] الہوں کے درمیان[۲] ۲ وہ عدالت کرتا ہی۔ تم کب تک بے اِنصافی سے عدالت کروگے ۳ اور شریروں کی طرفداری کروگے[۳] سلاہ۔ مسکینوں اور یتیموں کا اِنصاف کرو دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق ۴ پہنچاؤ[۴] محتاج اور مسکین کو رہائی دو شریروں کے ہاتھ ۵ سے اُنہیں چھڑاؤ۔ وے نہیں جانتے[۵] اور وے سمجھینگے نہیں وے اندھیرے میں چلتے ہیں زمین کی ساری ۶ بنیادیں جنبش کرتی ہیں[۶] میں نے تو کہا کہ تم اِلٰہ ہو[۸] ۷ اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔ پر تم بشر کی طرح مروگے[۹] ۸ اور شاہزادوں میں سے ایک کی مانند گر جاؤگے۔ اَی خدا اُٹھ تو آپ زمین کی عدالت کر[۱۰] کہ تو ساری اُمتوں کا مالک ہی[۱۱] +

۸۳ زبور

زبور ۸۳

|| آسف کا ایک گیت یا زبور +

اَی خدا چپ مت ہو خاموشی مت کر[۱] اور چین ۲ نہ لے اَی خدا۔ کیونکہ دیکھ تیرے دشمن دھوم مچاتے ہیں[۲] ۳ اور اُنہوں نے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں[۳] سر اُٹھایا ہی۔ وے چترائی سے تیرے لوگوں پر منصوبہ باندھتے ہیں اور تیرے ۴ چھپائے ہوؤں کے[۴] خلاف مشورت کرتے ہیں۔ وے کہتے ہیں کہ آؤ اُنکو اُکھاڑ ڈالیں کہ قوم نہ رہیں[۵] اور اسرائیل کا نام ۵ پھر ذکر میں نہ آوے۔ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کر کے جی سے مشورت ۶ کی ہی اور تیری مخالفت میں عہد باندھا ہی۔ ادوم کے اہل خیمہ

۱۵ ازبور ۱۸ : ۴۵ روم ۱ : ۳۰
‡ عبرانی میں گیہوں کی چربی
۱۶ اِست ۳۲ : ۱۳ اور ۱۴ زبور ۱۴۷ : ۱۴
۱۷ ایوب ۲۹ : ۶

|| یا آسف کے لئے
۱ ۲ توا ۱۹ : ۶ واعظ ۵ : ۸
۲ خر ۲۱ : ۶ جہاں ترجمہ ہوا قاضیوں پاس اور ۲۲ : ۲۸ حاکموں کو
۳ اِست ۱ : ۱۷ ۲ توا ۱۹ : ۷
۴ اشا ۱۸ : ۵
۴ یرم ۲۲ : ۳
۵ ایوب ۲۹ : ۱۲
۶ امثا ۲۴ : ۱۱
۶ میکہ ۳ : ۱
۷ زبور ۱۱ : ۳ اور ۷۵ : ۳
۸ خر ۲۲ : ۹ و ۲۸
۱ آیت یوحنا ۱۰ : ۳۴
۹ ایوب ۲۱ : ۳۲
زبور ۴۹ : ۱۲ حزق ۳۱ : ۱۴
۱۰ میکہ ۷ : ۲
۱۱ زبور ۲ : ۸ مکاشف ۱۱ : ۱۵

|| یا آسف کے لئے
۱ زبور ۲۸ : ۱ اور ۳۵ : ۲۲ اور ۱۰۹ : ۱
۲ زبور ۲ : ۱ اعما ۴ : ۲۵
۳ زبور ۸۱ : ۱۵
۴ زبور ۲۷ : ۵ اور ۳۱ : ۲۰
۵ دیکھو آستر ۳ : ۶ و ۹ یرم ۱۱ : ۱۹ اور ۳۱ : ۳۶

۷ اور اسماعیلی اور موآبی اور سارے ہاجری۔ اور جبل اور عمون اور عمالیق اور فلسط صور کے باشندوں سمیت متفق ہیں[۶] ۸ اسور بھی اُن میں شامل ہی اُنہوں نے بنی لوط کی مدد میں ۹ اپنے ہاتھ بڑھائے سلاہ۔ تو اُن سے ایسا کر کہ جیسا تو نے مدیانیوں[۷] اور سیسرا[۸] اور یابین سے وادی قیسون میں کیا ۱۰ جو عین دور میں ہلاک ہوئے وے زمین کی کھاد ہو گئے[۹] ۱۱ اُنہیں ہاں اُنکے امیروں کو عوراب اور زئیب کی مانند کر[۱۰] بلکہ ۱۲ اُنکے سارے سرداروں کو زبح اور ضلمنع کی مانند کر[۱۱] جنہوں ۱۳ نے کہا ہی کہ آؤ خدا کے گھروں کے ہم مالک بنیں۔ اَی میرے خدا اُنہیں گرد باد کے مانند کر[۱۲] اور بھوس کی مانند رو برو ۱۴ ہوا کے[۱۳] جس طرح آگ جنگل کو جلاتی ہی اور جس طرح شعلہ ۱۵ پہاڑوں کو جھلس دیتا ہی[۱۴] اُسی طرح تو اپنی آندھی سے ۱۶ اُنکا پیچھا کر اور اپنے طوفان سے اُنہیں || پریشان کر[۱۵] اَی خداوند اُنکے مُنہہ کو رسوائی سے بھر دے[۱۶] تاکہ وے تیرے نام ۱۷ کے طالب ہوویں۔ وے ابد تک شرمندہ اور پریشان ہوں ۱۸ ہاں وے رسوا ہوں اور فنا ہو جاویں۔ اور وے جانیں[۱۷] کہ تو ہی اکیلا جس کا نام یہوواہ ہی[۱۸] ساری زمین پر بلند و بالا ہی[۱۹] +

۸۴ زبور

زبور ۸۴

سردار مغنی کے لئے بنی قرح || کا زبور جو جتیت کے ساتھ گایا جاوے +

اَی لشکروں کے خداوند تیرے مسکن کیا ہی دلکش ۲ ہیں[۱] میری روح خداوند کی بارگاہوں کے لئے آرزومند[۲] بلکہ گداز ہوتی ہی میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے لئے للکارتا ۳ ہی۔ گوریّے نے بھی اپنا گھونسلا اور ابابیل نے اپنا آشیانہ تو پایا ہی جہاں وے اپنے بچے رکھیں تیری قربانگاہوں کو اَی ۴ لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ اور میرے خدا۔ مبارک وے ہیں جو تیرے گھر میں بستے ہیں[۳] وے سدا تیری ۵ ستایش کرینگے سلاہ۔ مبارک وہ اِنسان جس میں قوت

۶ دیکھو ۲ توا ۲۰ : ۱ و ۱۰ و ۱۱
۷ گن ۳۱ : ۷ قاض ۷ : ۲۲
۸ قاض ۴ : ۱۵ و ۲۴ اور ۵ : ۲۱
۹ ۲ سلا ۹ : ۳۷ صفنیاہ ۱ : ۱۷
۱۰ قاض ۷ : ۲۵
۱۱ قاض ۸ : ۱۲ و ۲۱
۱۲ یسع ۱۷ : ۱۳ و ۱۴
۱۳ زبور ۳۵ : ۵
۱۴ اِست ۳۲ : ۲۲
۱۵ ایوب ۹ : ۱۷
|| یا ڈرا
۱۶ زبور ۳۵ : ۴ و ۲۶
۱۷ زبور ۵۹ : ۱۳
۱۸ خر ۶ : ۳
۱۹ زبور ۹۲ : ۸

|| یا کے لئے
* زبور ۸ سرنامہ
۱ زبور ۲۷ : ۴
۲ زبور ۴۲ : ۱ و ۲ اور ۶۳ : ۱ اور ۷۳ : ۲۶ اور ۱۱۹ : ۲۰
۳ زبور ۶۵ : ۴

۶ تجھ سے ہی اُنکے دِل میں تیری راہیں ہیں۔ وے بکا کی وادی میں گذر کرتے ہوئے اُسے ایک کُواں بناتے پہلی برسات

۷ اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی۔ وے قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ خدا کے آگے

۸ صیہون میں حاضر ہوتے ہیں۔ ای خداوند ربّ الافواج

۹ میری دعا قبول کر ای یعقوب کے خدا کان دھر سلاہ۔ ای خدا ای ہماری سپر نظر کر اور اپنے مسیح کے مُنہہ پر نگاہ رکھہ

۱۰ کہ ایک دِن جو تیری بارگاہوں میں کٹے ایک ہزار سے بہتر ہی میرے لئے خدا کے گھر کی دربانی شرارت کے

۱۱ خیموں میں رہنے سے بہتر ہی۔ کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب ہی اور سپر ہی خداوند فضل اور جلال بخشتا ہی اُن لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے ہیں کوئی اچھی چیز دریغ نہ کریگا

۱۲ ای لشکروں کے خداوند مبارک وہ اِنسان ہی جسے تیرا بھروسا ہی +

۸۵ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا مزمور +

ای خداوند تو نے اپنی سرزمین پر مہربانی کی ہی تو یعقوب

۲ کے قیدیوں کو پھیر لایا۔ تو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دیئے

۳ تو نے اُنکی سب خطا چھپا ڈالی سلاہ۔ تو نے اپنے سب قہر کو

۴ اُٹھا لیا تو اپنے غضب کی شدت سے باز آیا ہی۔ ای ہمارے نجات دینیوالے خدا ہم کو پھرا اور اپنے قہر کو ہم پر سے دفعہ

۵ کر۔ کیا تو ہم سے سدا بیزار رہیگا کیا تو ساری پشتوں پر اپنے

۶ قہر کو کھینچیگا۔ کیا تو پھر کے ہمیں نہ جلاویگا تاکہ تیرے

۷ لوگ تجھہ سے خوشی کریں۔ ای خداوند ہم کو اپنی رحمت دکھا اور

۸ اپنی نجات ہم کو بخش۔ میں سنونگا کہ خداوند خدا کیا فرماتا ہی۔ وہ تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتی کی باتیں کہیگا۔ پر لازم ہی کہ وے پھر جہالت کی طرف نہ پھریں

۹ یقیناً اُسکی نجات اُن سے جو اُس سے ڈرتے ہیں نزدیک

۱۰ ہی تاکہ جلال ہماری سرزمین میں بسے۔ رحمت اور سچائی ملی ہوئی ہیں صداقت اور سلامتی نے ایک دوسرے سے

۱۱ بوسہ لیا ہی۔ سچائی زمین سے اُگیگی اور صداقت آسمان پر

۱۲ سے نیچے نظر کریگی۔ ہاں خداوند بھی جو کچھہ خوب ہی سو دیگا

۱۳ اور ہماری سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگی۔ صداقت اُسکے آگے آگے چلیگی اور اپنے نقشِ قدم کو ایک راہ بناویگی +

۸۶ زبور

داؤد کی نماز +

ای خداوند اپنا کان جُھکا اور میری سُن کہ میں

۲ پریشان اور مسکین ہوں۔ میری جان کی حفاظت کر کہ میں دیندار ہوں ای تو جو میرا خدا ہی اپنے بندے کو جس کا توکل

۳ تجھہ پر ہی رہائی دے۔ ای خداوند مجھہ پر رحم کر کہ میں

۴ تمام دِن تیرے آگے نالہ کرتا ہوں۔ اپنے بندے کے جی کو خوش کر کہ ای خداوند میں اپنے دِل کو تیری طرف اُٹھاتا

۵ ہوں۔ کیونکہ تو ای خداوند بھلا ہی اور بخشنیوالا اور تیری

۶ رحمت اُن سب پر جو تجھے پُکارتے ہیں وافر ہی۔ ای خداوند میری دُعا سُن اور میری مناجات کی آواز پر کان دھر۔

۷ میں اپنی بپت کے دِن تجھے پُکارونگا کہ تو میری سُنیگا۔

۸ معبودوں کے درمیان ای خداوند تجھہ سا کوئی نہیں

۹ اور تیری سی صنعتیں کہیں نہیں۔ ای خداوند ساری قومیں جنہیں تو نے خلق کیا آوینگی اور تیرے آگے سجدہ

۱۰ کرینگی اور تیرے نام کی بزرگی کرینگی۔ کہ تو بزرگ ہی اور

۱۱ عجائب کام کرتا ہی۔ تو ہی اکیلا خدا ہی۔ ای خداوند مجھہ کو اپنی راہ بتا۔ میں تیری سچائی میں چلونگا میرے دِل کو

۱۲ ایک طرفہ کر تاکہ میں تیرے نام سے ڈروں۔ ای خداوند میرے خدا میں اپنے سارے دِل سے تیری ستائش کرونگا

۱۳ اور ابد تک تیرے نام کی بزرگی کرونگا۔ کہ تیری رحمت مجھہ پر بہت ہی اور تو نے میری روح کو اسفل یا پاتال سے نجات

۱۴ دی ہی۔ ای خدا مغروروں نے مجھہ پر چڑھائی کی ہی اور کٹر لوگوں کی جماعت میری جان کے پیچھے پڑی ہی اور اُنہوں

۱۵ نے تجھے اپنی آنکھوں کے سامھنے نہیں رکھا لیکن تو ای
خداوند خدا رحیم اور کریم اور برداشت کرنیوالا ہی اور شفقت
۱۶ اور وفا میں بڑھکر ہی[۱۵] میری طرف متوجہ ہو اور مجھپر رحم کر
اپنے بندے کو اپنی توانائی بخش اور اپنی لونڈی کے بیٹے کو
۱۷ نجات دے[۱۶] مجھے بھلائی کا کوئی نشان دکھلا تاکہ وے
جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھیں اور شرمندہ ہوویں کیونکہ تونے
ای خداوند میری مدد کی اور مجھے تسلّی دی ✣

۸۷ زبور

بنی قورح [۱] کا زبور یا گیت ✣

۲ اُسکی بنیاد مُقدّس پہاڑوں میں[۱] ہی۔ خداوند صیہون
کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ
۳ دوست رکھتا ہی[۲] ای خدا کے شہر تیری بابت جلال والی باتیں
۴ کہی جاتی ہیں[۳] سلاہ۔ میں رہب[۴] اور بابل کو مذکور کرونگا کہ
وے میرے پہچاننیوالوں میں شامل ہیں دیکھ فلسط اور
۵ صور کوش سمیت یہہ وہاں پیدا ہوا۔ اور صیہون کی بابت
کہا جائیگا کہ فلانا فلانا اُس میں پیدا ہوا اور حق تعالیٰ آپ
۶ اُسکو قیام بخشیگا۔ خداوند جسوقت قوموں کے نام لکھیگا[۵]
۷ تو گنکے کہیگا[۶] کہ یہہ شخص وہاں پیدا ہوا تھا سلاہ۔ اور
گانیوالے اور بجانیوالے بھی ہونگے میرے سارے چشمے تجھہ میں
موجود ہیں ✣

۸۸ زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قورح [۱] کا زبور یا گیت جو
محلت کے ساتھہ گایا جاوے † ہیمان ازراخی کا مشکیل * ✣
ای خداوند میرے نجات دینیوالے خدا[۱] میں نے
۲ دن رات تیرے آگے فریاد کی[۲] میری دُعا تیرے حضور پہنچے
۳ اپنا کان میری فریاد پر دھر۔ کہ میرا جی دُکھوں سے بھرا ہوا ہی
۴ اور میری جان پاتال کے نزدیک پہنچی ہی[۳] میں اُن میں
گنا گیا ہوں جو گڑھے میں گرے جاتے ہیں[۴] میں اُس مرد
۵ کی مانند ہوں جسکی قوت کچھہ نہ ہو[۵] مُردوں کے درمیان
آزاد ہوں اُن مقتولوں کی مانند جو گور میں لیٹے ہیں جنہیں تو
پھر یاد نہیں کرتا بلکہ وے تیرے ہاتھہ سے کاٹ ڈالے گئے
۶ ہیں[۶] تونے مجھکو گڑھے کے اسفل میں ڈالا اندھیرے مکانوں
۷ میں گہراؤ میں۔ تیرا قہر مجھپر پڑا رہتا تو نے اپنی ساری موجوں
۸ سے مجھکو دُکھہ دیا[۷] تونے میرے جان پہچانوں کو مجھسے دور
کیا تونے ایسا کیا کہ اُنہیں مجھسے نفرت آتی ہی[۸] میں قید
۹ میں پڑ گیا اور نکل نہیں سکتا[۹] میری آنکھیں دُکھہ کے سبب
جھلجھلا گئی ہیں[۱۰] ای خداوند میں ہر روز تجھے پکارتا ہوں[۱۱]
۱۰ میں نے اپنے ہاتھہ تیری طرف پھیلائے ہیں[۱۲] کیا تو مُردوں
کے لئے عجائب کام کریگا کیا [۱] مُردے اُٹھینگے اور تیری ستایش
۱۱ کرینگے[۱۳] سلاہ۔ کیا گور میں تیری رحمت اور کیا ہلاکت ہی
۱۲ میں تیری سچائی کا چرچا ہوگا۔ کیا تیرے عجائب اندھیرے میں[۱۴]
معلوم ہونگے اور تیری صداقت فراموشی کی سرزمین میں[۱۵]
۱۳ ای خداوند میں جو ہوں تجھے دہائی دیتا ہوں میری دُعا صبح
۱۴ کے وقت[۱۶] تیرے حضور میں پہنچیگی۔ ای خداوند تو کیوں میری
۱۵ جان کو رد کر دیتا ہی[۱۷] اور اپنا مُنہہ مجھسے چھپاتا ہی[۱۸] میں
آفت زدہ اور مرنے پر ہوں میں تو لڑکپن سے تیری ہیبتیں
۱۶ سہتا میں حیران ہوں[۱۹] تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا تیری
۱۷ دہشتوں نے مجھے فنا کیا۔ وے تمام دن پانی کی مانند میری
چاروں طرف موجزن ہیں اُنہوں نے مجھے بالکل گھیر لیا ہی
۱۸ دوستدار اور آشنا تو نے مجھسے دور کر دیئے میرے جان
پہچان تاریکی ہی ہیں ✣

۸۹ زبور

ایتان ازراخی کا مشکیل ✣

میں ابد تک خداوند کی رحمتوں کے گیت گاونگا[۱]
میں ساری پشتوں کو اپنے مُنہہ سے تیری سچائی کی خبر دونگا
۲ کیونکہ میں نے کہا کہ رحمت کی عمارت ابد تک بنتی جائیگی
۳ آسمانوں پر تو اپنی سچائی کو اُنہیں میں قائم کر رکھیگا[۲] میں نے
اپنے برگزیدے سے ایک عہد کیا ہی[۳] میں نے اپنے بندے

۴ داؤد سے قسم کھائی ہے۔ میں تیری نسل کو ابد تک قائم رکھونگا

۵ اور تیرے تخت کو پُشت در پُشت قرار بخشونگا۔ سلاہ۔ اور اے خداوند آسمان تیرے عجائب کاموں کی ستایش کرینگے۔ مُقدّس لوگوں کی جماعت

۶ تیری وفاداری کی بھی۔ کہ آسمان پر خداوند کا نظیر کون۔ بنی اللہ میں خداوند کی مانند کون ہے۔

۷ خدا قدوسوں کی مجلس میں نہایت مہیب ہے اور اُن سب کی جو اُسکے گرد ہیں تعظیم کے لائق ہے۔

۸ اے خداوند رب الافواج تجھ سا توانا کون خداوند کون ہے اور تیرے آسپاس تیری سچّائی ہے۔

۹ تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا ہے۔ تو اُسکی موجوں کو جسوقت کہ وے اُٹھتی ہیں تھما دیتا ہے۔

۱۰ تو نے رہب کو زخمی کی طرح چور کیا ہے۔ تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا۔

۱۱ آسمان تیرے زمین بھی تیری جہان اور اُسکی آبادی تو نے بنائی۔

۱۲ اُتّر اور دکھن کا ایجاد کرنیوالا تو ہی۔ تبور اور حرمون تیرے نام سے خوشی مناتے ہیں۔

۱۳ تیرا بازو زور کا ہے تیرا ہاتھ قوی تیرا دہنا ہاتھ بلند ہے۔

۱۴ عدالت اور صداقت تیرے تخت کی بنیاد ہے۔ رحمت اور سچّائی تیرے آگے آگے چلتی۔

۱۵ مبارک وہ گروہ جو عبادت کی قربانی کی آواز کی شناسا ہے اے خداوند وے تیرے چہرے کے نور میں خراماں ہونگے۔

۱۶ تیرے نام کے سبب وے سارے دن خوشوقت رہینگے تیری صداقت سے

۱۷ وے بلندی پاوینگے۔ کیونکہ اُنکی توانائی کی شوکت تو ہی ہے۔

۱۸ تیری مہربانی سے ہمارے سینگ اُونچے کئے جائینگے۔ کہ ہماری سپر خداوند سے ہے اور اسرائیل کے قدوس کیطرف

۱۹ ہمارا بادشاہ ہے۔ تب تو نے رویا میں اپنے مُقدّس کو فرمایا اور کہا میں نے ایک زبردست کو کمک کے لئے برپا کیا

۲۰ میں نے قوم میں سے ایک برگزیدہ کو بلند کیا۔ میں نے اپنے بندے داؤد کو پایا۔ میں نے اُسے اپنے مُقدّس

۲۱ تیل سے مسوح کیا۔ میرا ہاتھ اُسکے ساتھ برقرار رہیگا

۲۲ میرا بازو اُسے زور بخشیگا۔ دشمن اُسے ضرر نہ پہنچا سکیگا اور

۲۳ نہ شرارت کا فرزند اُسے دُکھ دے سکیگا۔ اور میں اُسکے بیریوں کو اُسکے روبرو پامال کرونگا اور اُنکو جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں دے مارونگا۔

۲۴ مگر میری سچّائی اور میری رحمت اُسکے ساتھ ہونگی۔ اُسکا سینگ میرے نام سے اونچا ہوگا۔

۲۵ میں اُسکا ہاتھ سمندر پر رکھونگا اور اُسکا دہنا ہاتھ نہروں پر۔

۲۶ وہ مجھے پکار کے کہیگا کہ تو میرا باپ ہے میرا خدا اور میری نجات کی چٹان ہے۔

۲۷ میں اُسے اپنا پلوٹھا بھی ٹھہراؤنگا۔ اور زمین کے بادشاہوں سے بالا۔

۲۸ ابد تک اپنی رحمت اُس پر قائم رکھونگا اور میرا عہد اُسکے ساتھ اُستوار ہوگا۔

۲۹ اُس کی نسل کو ابد تک پائداری بخشونگا اور اُسکے تخت کو بھی آسمان کے دِنوں کے برابر۔

۳۰ اگر اُسکے فرزند میری شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے حکموں پر نہ چلینگے۔

۳۱ اگر وے میرے حقوق کو عدول کرینگے اور میرے حکموں کو یاد نہ رکھینگے

۳۲ تو میں چھڑی سے اُنکے گناہوں کی اور کوڑوں سے اُنکی بدی کی سزا دونگا۔

۳۳ باوجود اسکے میں اپنی رحمت اُس پر سے کھینچونگا اور نہ اپنی سچّائی کو جھٹھلاؤنگا۔

۳۴ میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا اور اُس سخن کو جو میرے مُنہہ سے نکل گیا نہ بدلونگا۔

۳۵ میں نے ایک بار اپنی قدوسی کی قسم کھائی ہے میں داؤد سے جھوٹھہ نہ بولونگا۔

۳۶ اُسکی نسل ابد تک قائم رہیگی اور اُسکا تخت میرے آگے سورج کی مانند۔

۳۷ وہ چاند کیطرح اور آسمان کے سچّے گواہ کی مانند ابد تک قایم رہیگا سلاہ۔

۳۸ پر تو نے رد کر دیا اور ذلیل جانا تو تو اپنے مسیح سے بیزار ہوا۔

۳۹ تو نے اُس عہد کو جو اپنے بندے سے کیا تھا باطل کیا تو نے اُسکے تاج کو زمین پر پھینککے ناپاک بنایا۔

۴۰ تو نے اُسکی ساری احاطوں کو توڑ ڈالا تو نے اُس کی مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا۔

۴۱ سارے راہ گذر اُسے لوٹتے ہیں وہ اپنے ہمسایوں کا ننگ ہوا۔

۴۲ تو نے اُس کے دشمنوں کے دہنے ہاتھ کو بلند کیا تو نے اُسکے سارے

† عبرانی میں مدد کرنے میں ۔۔ ۲۳ ۲ آیت ۱ سلا ۱۱ : ۳۴ ۲۴ ۱ سمو ۱۷ : ۱۰ و ۱۲ ۲۵ زبور ۸۰ : ۱۷

۴۳ بیریوں کو خوش کیا۔ تو نے اُسکی تلوار کی دھار کو بھی موڑ دیا
۴۴ اور اُسے جنگ میں کھڑا نہیں کرایا۔ تو نے اُسکی شوکت کو
۴۵ کھو دیا اور اُسکے تخت کو خاک پر دے مارا۔ تو نے اُسکی جوانی
کے دِنوں کو کوتاہ کیا تو نے اُسے شرمندگی کے لباس سے
۴۶ ڈھانپا سلاہ۔ اے خداوند کب تک کیا تو ابد تک اپنے تئیں
چھپائے رہیگا۔ کیا تیرا غصّہ آگ کی طرح بھڑکتا ہی رہیگا۔
۴۷ یاد کر کہ میرا وقت کتنا کوتاہ ہے۔ تو نے کیوں سب بنی آدم کو
۴۸ عبث پیدا کیا۔ کونسا انسان جیتا ہے جو موت کو نہ دیکھیگا۔
۴۹ کیا وہ پاتال کے قبضے سے اپنی جان بچائیگا سلاہ۔ اے خداوند
تیری اگلی وے مہربانیاں کیا ہوئیں جنہوں کی بابت تو نے
۵۰ داؤد سے اپنی وفاداری کی قسم کھائی۔ اے خداوند اپنے
بندوں کی رسوائی یاد کر کہ میں بہتیری قوموں کی ساری ملامتوں کو
۵۱ اپنی گود میں لئے ہوئے ہوں۔ کہ جس سے اے خداوند تیرے
دشمنوں نے حقارت کی ہے۔ کہ جس سے تیرے مسیح کے نقشِ قدم
۵۲ کی حقارت کی ہے۔ خداوند ابدالآباد مبارک ہے۔ آمین اور آمین۔

۹۰ زبور

مردِ خدا موسیٰ کی نماز *

۱ اے خداوند پُشت در پُشت ہماری پناہ گاہ تو
۲ ہی رہا۔ پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا ہوئے۔ اور زمین
۳ اور دنیا کو تو نے بنایا ازل سے ابد تک توہی خدا ہے۔ تو انسان
کو خاک میں پھیر دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے بنی آدم پھرو۔
۴ کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے ہیں جیسے کل کا دن جو گذر
۵ گیا۔ اور جیسے ایک پہر رات۔ تو اُنہیں یوں لے جاتا ہے
جیسے سیلاب سے وے گویا نیند ہیں۔ وے فجر کو اُس
۶ گھاس کی مانند ہیں جو اُگی ہو۔ وہ صبح کو لہلہاتی ہے
اور تر و تازہ ہوتی ہے شام کو کاٹی جاتی ہے اور سوکھ جاتی
۷ ہے۔ کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے غضب سے
۸ پریشان ہوئے۔ تو نے ہماری بدکاریاں اپنے آگے رکھیں
اور ہمارے پوشیدہ گناہ اپنے چہرے کی روشنی میں۔

۵۲ ۲۹ آیت
۵۳ زبور ۷۹: ۵
۵۴ زبور ۷۸: ۶۳
۵۵ ایوب ۷: ۷ اور ۱۰: ۹ اور ۱۴: ۱ زبور ۳۹: ۵ اور ۱۱۹: ۸۴
۵۶ زبور ۴۹: ۹ عبر ۱۱: ۵
۵۷ زبور ۵۴: ۵
۵۸ ۲ سمو ۷: ۱۵ یسع ۵۵: ۳
۵۹ زبور ۶۹: ۹ و ۱۹
۶۰ زبور ۷۴: ۲۲
۶۱ زبور ۴۱: ۱۳
* است ۳۳: ۱
۱ یا سکن
۱ است ۳۳: ۲۷ حزق ۱۱: ۱۶
۲ امثا ۸: ۲۵ و ۲۶
۳ پید ۳: ۱۹ واعظ ۱۲: ۷
۴ ۲ پطر ۳: ۸
۵ زبور ۷۳: ۲۰
۶ زبور ۱۰۳: ۱۵ یسع ۴۰: ۶
۷ ایوب ۱۴: ۲ زبور ۹۲: ۷
۸ زبور ۵۰: ۲۱ یرم ۱۶: ۱۷
۹ زبور ۱۹: ۱۲

۹ کہ ہمارے سارے دن تیرے قہر میں گذرے اور ہمارے
۱۰ برس خیال کی طرح بسر ہو گئے۔ ہماری زندگی کے دن ستّر
برس ہیں اور اگر قوّت ہو تو اسّی برس لیکن یہہ توانائی
محنت اور مشقّت ہے کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں اور اُڑ
۱۱ جاتے ہیں۔ تیرے قہر کی شدّت کا جاننیوالا کون ہے اور
۱۲ تیرے غضب کا جو تیرے رعب کے مطابق ہے۔ ہمیں ہماری
عمر کے دِن گننا سکھا۔ ایسا کہ ہم دانا دِل حاصل کریں۔
۱۳ اے خداوند پھر کب تک اور اپنے بندوں کی طرف پھر متوجّہ
۱۴ ہو۔ ہم کو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر تاکہ ہم اپنی عمر بھر
۱۵ خوشنود اور خوشوقت رہیں۔ جتنے دِنوں تک تو نے ہم کو
دُکھی رکھا اور جتنے برس تک ہم نے زبونی دیکھی اِتنے برس
۱۶ تک ہم کو خورسندی دے۔ اپنے کام اپنے بندوں کو
۱۷ اور اپنی شوکت اُنکے فرزندوں کو دِکھلا۔ اور خداوند ہمارے
خدا کی نعمت ہم پر ہووے اور ہمارے ہاتھوں کا کام
ہم پر قائم ہو ہاں تو ہمارے ہاتھوں کے کام کو قائم کر۔

۹۱ زبور

۱ وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا ہے۔ سو
۲ قادرِ مطلق کے سایہ تلے رہیگا۔ میں خداوند کی بابت کہتا
ہوں کہ وہ میری پناہ اور میرا گڑھ ہے میرا خدا جس پر
۳ میرا توکّل ہے۔ یقیناً وہ تجھ کو صیّاد کے پھندے سے اور
۴ مہلک وبا سے رہائی دیگا۔ وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپا دیگا
اور اُسکے پنکھوں کے نیچے تجھے پناہ ملیگی اُسکی وفاداری
۵ تیری سپر اور پھری ہوگی۔ تو رات کی ہیبت سے نہ ڈریگا
۶ اور نہ اُس تیر سے جو دِن کو اُڑتا ہے۔ اور نہ اُس وبا سے
جو اندھیرے میں چلتی ہے اور نہ اُس مری سے جو دوپہر کو
۷ ویران کرتی ہے۔ تیرے آسپاس ایک ہزار گر جاوینگے اور
دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ پر لیکن وہ تیرے نزدیک نہ
۸ آویگی۔ فقط تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کریگا۔ اور شریروں کے
۹ بدلے کو دیکھیگا۔ کیونکہ تو اے خداوند میری پناہگاہ ہے

۱۰ زبور ۳۹: ۴
۱۱ است ۳۲: ۳۶ زبور ۱۳۵: ۱۴
۱۲ زبور ۸۵: ۶ اور ۱۴۹: ۲
۱۳ حبق ۳: ۲
۱ یا صباحت
۱۴ زبور ۲۷: ۴
۱۵ یسع ۲۶: ۱۲
۱ زبور ۲۷: ۵ اور ۳۱: ۲۰ اور ۳۲: ۷
۲ زبور ۱۷: ۸
۳ زبور ۱۴۲: ۵
۴ زبور ۱۲۴: ۷
۵ زبور ۱۷: ۸ اور ۵۷: ۱ اور ۶۱: ۴
۶ ایوب ۵: ۱۹ وغیرہ زبور ۱۱۲: ۷ اور ۱۲۱: ۶ امثا ۳: ۲۳ و ۲۴ یسع ۴۳: ۲
۷ زبور ۳۰: ۳۴ ملا ۱: ۵
۸ ۲ آیت

۱۰ تونے حق تعالی کو اپنا مسکن اِختیار کیا اِسلیئے تجھہ پر کوئی آفت نہ آویگی اور کوئی وبا تیرے خیمے کے پاس نہ پہنچیگی۔
۱۱ کیونکہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا کہ وے تیری سب راہوں میں تیری نگہبانی کریں۔
۱۲ کہ وے تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے تا نہ ہو کہ تیرے پانوں کو کسی پتھر سے ٹھیس لگے۔
۱۳ تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا تو شیر بچہ اور اژدہے کو پانوں تلے کچلیگا۔
۱۴ اور اِسلیئے کہ اُسنے مجھہ سے دِل لگایا میں اُسے نجات دونگا اور میں اُسے اُونچے پر بٹھاؤنگا کہ اُسنے میرا نام پہچانا۔
۱۵ وہ مجھے پکاریگا اور میں اُسے جواب دونگا۔ اُسکے دُکھہ اُٹھانے کیوقت میں اُسکے ساتھہ ہونگا۔ میں اُسے چھڑاؤنگا اور اُسے عزّت دونگا۔
۱۶ میں اُسے عمر کی درازی سے سیر کرونگا۔ اور اپنی نجات اُسے دِکھاؤنگا +

۹ زبور ۷۱: ۳ اور ۹۰: ۱ ۱۰ امثا ۱۲: ۲۱ ۱۱ زبور ۳۴: ۷ اور ۷۱: ۳ متی ۴: ۶ لوقا ۴: ۱۰ و ۱۱ عبر ۱: ۱۴ ۱۲ ایوب ۵: ۲۳ زبور ۳۷: ۲۴ ۱۳ زبور ۹: ۱۰ ۱۴ زبور ۵۰: ۱۵ ۱۵ ایسع ۴۳: ۲ ۱۶ ا سمو ۲: ۳۰ ۱۷ امثا ۳: ۲

۹۲ زبور

زبور ۹۲

ایک زبور یا گیت سبت کے دِن کے لیئے +

۱ خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی ستایش کے گیت گانا اَی حق تعالی بھلا ہی۔
۲ صبح کو تیری شفقت کا اور رات کو تیری امانتداری کا تذکرہ کرنا۔
۳ دس تار کا ساز اور بین اور بربط † خوش اِلحانی سے بجا بجا کے۔
۴ کہ تونے اَی خداوند اپنے کام سے مجھے خوشوقت کیا میں تیرے ہاتھوں کی صنعتوں سے شادیانہ بجاؤنگا۔
۵ اَی خداوند تیرے کام کیا ہی عظیم ہیں تیرے منصوبے نہایت عمیق ہیں۔
۶ نادان آدمی نہیں جانتا اور جاہل اُسے سمجھتا نہیں۔
۷ جب کہ شریر گھاس کے مانند اُگتے ہیں اور سارے بدکردار لہلہاتے ہیں تو یہہ اِسلیئے ہی کہ وے ابد تک فنا ہو جاویں۔
۸ پر اَی خداوند تو ابد الآباد بلند ہی۔
۹ کیونکہ دیکھہ تیرے دُشمن اَی خداوند ہاں تیرے دُشمن فنا ہونگے سارے بدکاری کرنیوالے تتر بتر ہونگے۔
۱۰ پر تو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ کے مانند بلند کریگا میں تازہ تیل سے ملا جاتا۔
۱۱ میری آنکھیں میرے دشمنوں کو

۱ زبور ۱۴۷: ۱ ۲ زبور ۸۹: ۱ † عبرانی میں ہجایون زبور ۹: ۱۶ ۳ اتوا ۲۳: ۵ زبور ۳۳: ۲ ۴ زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۹: ۱۷ ۵ یسع ۲۸: ۲۹ روم ۱۱: ۳۳ ۶ زبور ۷۳: ۲۲ اور ۹۴: ۸ ۷ ایوب ۱۲: ۶ اور ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱ و ۲ و ۳۵ و ۳۸ یرم ۱۲: ۱ و ۲ ملا ۳: ۱۵ ۸ زبور ۸۳: ۱۸ ۹ زبور ۶۸: ۱ اور ۸۹: ۱۰ ۱۰ زبور ۸۹: ۱۷ و ۲۴ ۱۱ زبور ۲۳: ۵

قرار سے دیکھینگی اور میرے کان بھی شریروں کی خبر جو مجھہ پر چڑھہ آئے سُنینگے۔
۱۲ صادق کھجور کے درخت کے مانند لہلہائیگا۔ وہ لبنان کے دیودار کی طرح بڑھیگا۔
۱۳ وے جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں ہمارے خدا کی درگاہوں میں پھولینگے۔
۱۴ وے بڑھاپے میں بھی میوہ دینگے وے شاداب اور تر و تازہ ہونگے۔
۱۵ تاکہ ظاہر کریں کہ خداوند سیدھا ہی وہ میری چٹان ہی اُس میں ناراستی نہیں ہی +

۱۲ زبور ۵۲: ۸ اور ۵۹: ۱۰ اور ۱۱۲: ۸ ۱۳ زبور ۵۲: ۸ یسع ۶۵: ۲۲ ہوسیع ۱۴: ۵ و ۶ ۱۴ زبور ۱۰۰: ۴ اور ۱۳۵: ۲ ۱۱ عبرانی میں موٹے ۱۵ است ۳۲: ۴ ۱۶ روم ۹: ۱۴

۹۳ زبور

زبور ۹۳

۱ خداوند سلطنت کرتا ہی وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوئے ہی خداوند نے پہنا ہی اُسنے اپنی کمر قوّت سے کسی اِسلیئے جہان قائم ہی کہ وہ ٹلتا نہیں۔
۲ تیرا تخت قدیم سے مستحکم ہی تو تو ازل سے ہی۔
۳ نہروں نے اُٹھائی اَی خداوند نہروں نے اپنی آواز اُٹھائی نہریں اپنی جوش و خروش کی آواز اُٹھاتی ہیں۔
۴ خداوند بلندی پر بہت سے پانیوں کی آواز اور سمندر کی بڑی موجوں کی نسبت سے قوی تر ہی۔
۵ تیری شہادتیں نہایت یقینی ہیں اَی خداوند قدوسی تیرے گھر کو ہمیشہ زیب دیتی ہی +

۱ زبور ۹۶: ۱۰ اور ۹۷: ۱ اور ۹۹: ۱ یسع ۵۲: ۷ مکاشفہ ۱۹: ۶ ۲ زبور ۱۰۴: ۱ ۳ زبور ۶۵: ۶ ۴ زبور ۹۶: ۱۰ ۵ زبور ۴۵: ۶ امثا ۸: ۲۲ وغیرہ ۶ زبور ۶۵: ۷ اور ۸۹: ۹

۹۴ زبور

زبور ۹۴

۱ اَی خداوند انتقاموں کے خدا اَی اِنتقاموں کے خدا جلوہ گر ہو۔
۲ اَی جہان کے اِنصاف کرنیوالے اپنے تئیں بلند کر اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے۔
۳ اَی خداوند شریر کب تک ہاں شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے۔
۴ وے ڈکارتے وے گستاخی کی باتیں بولتے سارے بدکاری کرنیوالے لافزنی کرتے۔
۵ وے اَی خداوند تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے ہیں اور تیری میراث کو دُکھہ دیتے ہیں۔
۶ وے بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہیں اور یتیم کو قتل کرتے ہیں۔
۷ اور کہتے ہیں خداوند نہ دیکھیگا یعقوب کا خدا ہرگز سمجھہ نہ لیگا۔
۸ اَی قوم کے بیوقوفو سمجھو اَی جاہلو تم کب ہوشیار ہوگے۔
۹ وہ جس نے کان لگایا کیا نہیں سُنتا

۱ است ۳۲: ۳۵ نحم ۱: ۲ ۲ پید ۱۸: ۲۵ ۳ زبور ۷: ۶ ۴ ایوب ۲۰: ۵ ۵ زبور ۳۱: ۱۸ یہود ۱۵ ۶ زبور ۱۰: ۱۱ و ۱۳ اور ۵۹: ۷ ۷ زبور ۷۳: ۲۲ اور ۹۲: ۶ ۸ خر ۴: ۱۱ امثا ۲۰: ۱۲

۱۰ وہ جس نے آنکھ بنائی کیا نہیں دیکھتا۔ وہ جو قوموں کو تنبیہ دیتا ہے کیا وہ سزا نہ کریگا وہ جو انسان کو دانش سکھلاتا ہے[9] ۱۱ کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا۔ خداوند انسان کے خیالات کو جانتا ہے کہ وے باطل ہیں[10] ۱۲ مبارک وہ انسان جسے تو اے خداوند تادیب کرتا[11] اور اپنی شریعت میں سے اُسکو سکھلاتا۔ ۱۳ تاکہ تو اُسکو دکھ کے دن چین بخشے ۱۴ یہاں تک کہ شریروں کے لئے گڑھا کھودا جاوے۔ کہ خداوند اپنے بندوں کو ترک نہ کریگا اور اپنی میراث کو چھوڑ نہ دیگا[12] ۱۵ کیونکہ عدالت صداقت کی طرف پھر کے آویگی اور وے سب جنکے دل سیدھے ہیں اُسکے پیچھے پیچھے ہو لینگے۔ ۱۶ میرے واسطے شریروں کے مقابلے میں کون اُٹھیگا اور ۱۷ میرے لئے بدکاری کرنیوالوں کا کون سامھنا کریگا۔ اگر خداوند میرا مددگار نہ ہوتا[13] تو نزدیک تھا کہ میری جان ۱۸ خاموشی کے عالم میں جا کے رہتی۔ جس وقت میں نے کہا میرا پانوں پھسل چلا[14] سو اے خداوند تیری رحمت نے ۱۹ مجھکو تھام لیا۔ جب کہ میرے دل میں فکریں کثرت سے ۲۰ ہوئیں تب تیری تسلیاں میرے جی کو خوش کرتیں۔ کیا زیانکاری کے تخت کو[15] جو آئین کے وسیلے سے مشقت ۲۱ کراتا ہے[16] تیرے ساتھ کچھ شرکت ہے۔ وے صادق کی جان لینے پر ہجوم کرتے ہیں[17] اور بے گناہ کے لہو بہانے کا فتویٰ ۲۲ دیتے ہیں[18] لیکن خداوند میرا برج ہے اور میرا خدا میری ۲۳ پناہ کی چٹان ہے[19] سو وہی اُنکی بدکاری اُن پر ڈالیگا اور اُنہیں کی بُرائی میں اُنکو فنا کریگا[20] ہاں خداوند ہمارا خدا اُنکو فنا کریگا +

۹۵ زبور

آؤ ہم خداوند کی مدح سرائی کریں ہم اپنی نجات ۲ کی چٹان کو[1] خوش ہو کے للکاریں[2] ہم شکر گذاری کرتے ہوئے اُسکے حضور میں جاویں اور زبور گاتے ہوئے اُسکے ۳ آگے خوشی کا نعرہ ماریں۔ کیونکہ خداوند بڑا ہی خدا ہے اور ۴ بڑا ہی بادشاہ جو سب معبودوں پر مقدم ہے[3] زمین کی بڑی سے بڑی گہرائیاں اُس کے قبضے میں ہیں پہاڑوں ۵ کی بلند چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔ سمندر اُسکا ہے اور اُسنے اُسے پیدا کیا اور اُسی کے ہاتھوں نے خشکی بھی بنائی ہے[4] ۶ آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے خالق خداوند کے حضور ۷ گھٹنے ٹیکیں[5] کہ وہ ہمارا خدا ہے اور ہم اُسکی چراگاہ کے لوگ اور اُسکے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں[6] اگر آج کے دن تم اُس کی آواز ۸ سنو۔ تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو[7] جیسا کہ مریبہ میں آزمایش ۹ کے دن بیابان کے درمیان کرتے تھے[8] جب کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور میرا امتحان کیا[9] اور میرے ۱۰ کام کو بھی دیکھا[10] چالیس برس تک میں اُس پُشت سے ناراض رہا اور میں نے کہا یے وے لوگ ہیں کہ جن کے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں اور اُنہوں نے میری راہوں کو ۱۱ نہ پہچانا[11] کہ جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ وے میری آرامگاہ میں [11]داخل نہ ہونگے[12] +

۹۶ زبور

آؤ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ[1] خداوند کے لئے ۲ گاؤ اے ساری زمین[1] خداوند کے لئے گاؤ اور اُسکے نام کو مبارک ۳ کہو روز بروز اُسکی نجات کی بشارت دو۔ اُمتوں کے درمیان اُسکے جلال کی اور ساری قوموں کے بیچ اُسکی عجائب ۴ قدرتوں کو بیان کرو۔ کیونکہ خداوند بزرگ ہے[2] اور نہایت ستایش کے لائق ہے[3] وہی سارے معبودوں کی نسبت ۵ سے زیادہ مہیب ہے[4] کہ اُمتوں کے سارے معبود ہیچ ہیں[5] ۶ پر آسمانوں کا بنانیوالا خداوند ہے[6] عظمت اور حشمت اُسکے آگے ہیں توانائی اور جمال[7] اُسکے مقدس میں ہیں۔ ۷ خداوند کی جانو اے لوگوں کے گھرانوں خداوند کی حشمت ۸ و قوت جانو[8] خداوند کی اُسکے نام کے لائق بزرگی کرو ہدیہ ۹ لاؤ اور اُسکی بارگاہوں میں آؤ۔ خداوند کو [11]تقدس کے حسن کے ساتھ[9] سجدہ کرو اے ساری زمین اُسکے حضور

(حوالہ جات — زبور ۹۴)
۹ ایوب ۳۵: ۱۱ یسع ۲۸: ۲۶ ۔ ۱۰ ۱ قرن ۳: ۲۰ ۔ ۱۱ ایوب ۵: ۱۷ استث ۳: ۱۱ ۱ قرن ۱۱: ۳۲ عبر ۱۲: ۵ وغیرہ ۔ ۱۲ ۱ سمو ۱۲: ۲۲ روم ۱۱: ۱ و ۲ ۔ ۱۳ زبور ۱۲۴: ۱ و ۲ ۔ ۱۴ زبور ۳۸: ۱۶ ۔ ۱۵ عمو ۶: ۳ ۔ ۱۶ زبور ۵۸: ۲ یسع ۱۰: ۱ ۔ ۱۷ متی ۲۷: ۱ ۔ ۱۸ اخر ۲۳: ۷ استث ۱۷: ۱۵ ۔ ۱۹ زبور ۵۹: ۹ اور ۶۲: ۲ و ۶ ۔ ۲۰ زبور ۷: ۱۶ استث ۲: ۲۲ اور ۵: ۲۲

(حوالہ جات — زبور ۹۵)
۱ زبور ۱۰۰: ۱ ۔ ۲ است ۳۲: ۱۵ ۲ سمو ۲۲: ۴۷ ۔ ۳ زبور ۹۶: ۴ اور ۹۷: ۹ اور ۱۳۵: ۵ ۔ ۴ پید ۱: ۹ و ۱۰ ۔ ۵ ۱ قرن ۶: ۲۰ ۔ ۶ زبور ۷۹: ۱۳ اور ۸۰: ۱ ۔ ۷ عبر ۳: ۷ و ۱۵ اور ۴: ۷ ۔ ۸ خر ۱۷: ۲ و ۷ گن ۱۴: ۲۲ وغیرہ اور ۲۰: ۱۳ است ۶: ۱۶ ۔ ۹ زبور ۷۸: ۱۸ و ۴۰ و ۵۶ ۱ قرن ۱۰: ۹ ۔ ۱۰ گن ۱۴: ۲۲ ۔ ۱۱ عبر ۳: ۱۰ و ۱۷ ۔ ۱۱ عبرانی میں اگر داخل ہوں ۔ ۱۲ گن ۱۴: ۲۳ و ۲۸ و ۳۰ عبر ۳: ۱۱ و ۱۸ اور ۴: ۳ و ۵

(حوالہ جات — زبور ۹۶)
۱ ۱ تو ۱۶: ۲۳—۳۳ زبور ۳۳: ۳ ۔ ۲ زبور ۱۴۵: ۳ ۔ ۳ زبور ۱۸: ۳ ۔ ۴ زبور ۹۵: ۳ ۔ ۵ دیکھو یرم ۱۰: ۱۱ و ۱۲ ۔ ۶ زبور ۱۱۵: ۱۵ یسع ۴۲: ۵ ۔ ۷ زبور ۲۹: ۲ ۔ ۸ زبور ۲۹: ۱ و ۲ ۔ ۱۱ یا جلیل مقدس میں ۔ ۹ زبور ۲۹: ۲ اور ۱۱۰: ۳

۱۰ کانپتی رہ۔ قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہے[۱۰]
اِسلئے جہان قائم ہے وہ جنبش نہیں پاتا وہ صداقت سے
۱۱ لوگوں کا اِنصاف کریگا[۱۱] آسمان خوشی کریں اور زمین
شادیانہ بجاوے[۱۲] سمندر اور اُسکی معموری شور کریں[۱۳]
۱۲ میدان اُس سب سمیت جو اُن میں ہے باغ باغ ہوویں
۱۳ بن کے سارے درخت[۱۱] لہلہاویں۔ خداوند کے آگے
کیونکہ وہ آتا ہے وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت
سے جہان کی اور اپنی سچائی سے لوگوں کی عدالت کریگا[۱۴]+

۹۷ زبور

۹۷ زبور خداوند سلطنت کرتا ہے[۱] زمین خوشی کرے[۱۱] چھوٹے
۲ بڑے جزیرے شاد ہوویں[۲] بدلیاں اور کالی گھٹائیں
اُسکے آسپاس ہیں[۳] صداقت اور عدالت اُسکے تخت
۳ کی بُنیاد ہیں[۴] ایک آگ اُسکے آگے آگے جاتی ہے[۵] اور
۴ اُسکے دشمنوں کو ہر طرف جلاتی ہے۔ اُسکی بجلیوں نے عالم کو
۵ روشن کیا زمین دیکھتے ہی کانپ گئی[۶] پہاڑ خداوند کے
حضور سے موم کی مانند پگھل گئے[۷] ساری زمین کے خداوند
۶ کے رُوبرو۔ آسمان اُسکی صداقت کی منادی کرتے ہیں[۸]
۷ اور ساری اُمتیں اُسکے جلال کو دیکھتی ہیں۔ شرمندہ ہوویں
وے سب جو کھودے ہوئے بُت پوجتے ہیں اور مورتوں
پر پھولتے ہیں[۹] اے سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو[۱۰]
۸ صیہون نے سُنا اور مگن ہوئی یہوداہ کی بیٹیاں اے خداوند
۹ تیری عدالتوں سے خوشوقت ہوئیں۔ کیونکہ اے خداوند
تو ساری زمین پر بالا ہے[۱۱] تو سارے معبودوں سے نپٹ
۱۰ سربلند ہے[۱۲] تم جو خدا کے چاہنے والے ہو بدی سے کینہ
رکھو[۱۳] وہ اپنے مُقدسوں کی جانوں کا نگہبان ہے[۱۴] وہی
۱۱ اُنکو شریروں کے ہاتھ سے چھڑاتا ہے[۱۵] نور صادقوں کے
لئے بویا گیا ہے[۱۶] اور خوشی اُنکے لئے جنکے دل سیدھے
۱۲ ہیں۔ اے صادقو تم خداوند میں خوش ہو[۱۷] اور

اُس کی قدوسی کو یاد کر کے شکر کرو[۱۸]+

۹۸ زبور

۹۸ زبور خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ[۱] کیونکہ اُسنے عجائبات
کئے[۲] اُسکے دہنے ہاتھ اور مُقدس بازو نے اُسے فتح بخشی[۳]
۲ خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی[۴] اُسنے اپنی صداقت اُمتوں
۳ کو کھولکے دِکھلائی[۵] اُسنے اِسرائیل کے گھرانے کی بابت
اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا[۶] زمین کے سارے کناروں
۴ نے ہمارے خدا کی نجات کو دیکھا[۷] اے ساری زمین خداوند
کے لئے خوشی کا نعرہ مار[۸] آواز بلند کر اور خوشی منا کے مدح
۵ گا۔ خداوند کے لئے بربط بجا کے گاؤ بربط بجا کے اور سر
۶ باندھکے گاؤ۔ نرسنگے اور قرنئی پھونکتے ہوئے خداوند بادشاہ
۷ کے آگے خوشی کی آوازیں کرو[۹] سمندر اور اُسکی معموری شور
مچاویں[۱۰] ساری دنیا بھی اور سب جو اُس میں بستے ہیں
۸ و ۹ نہریں تال دیویں اور پہاڑیاں ملکے خوشیاں کریں[۱۱] خداوند
کے آگے کہ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے[۱۲] وہ صداقت
سے دنیا کی اور راستی سے اُمتوں کی عدالت کریگا+

۹۹ زبور

۹۹ زبور خداوند سلطنت کرتا ہے[۱] اُمتیں کانپیں وہ کروبیوں
۲ کے اوپر تخت نشین ہے[۲] زمین لرزے۔ خداوند صیہون میں
۳ بزرگ ہے اور وہ ساری قوموں پر بلند ہے[۳] وے تیرے بزرگ
۴ اور مہیب نام کی ستایش کریں[۴] کہ وہ قدوس ہے[۵] بادشاہ
کی توانائی بھی عدالت کو دوست رکھتی ہے[۵] تو نے صداقت
کو قائم کیا اور تو نے عدالت اور صداقت کو بنی یعقوب
۵ میں انجام دیئے۔ تم خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو[۶]
اور اُسکے پانوں کی کرسی[۷] کے پاس سجدہ کرو وہ قدوس
۶ ہے[۸] موسیٰ اور ہارون اُسکے کاہنوں کے درمیان اور
سموایل اُنکے بیچ جو اُسکے نام لیوا ہیں[۹] وے خداوند کو
۷ پکارتے تھے اُسنے اُنکی سُنی[۱۰] اُسنے بدلی کے ستون میں سے
اُنکے ساتھ باتیں کیں[۱۱] اُنہوں نے اُسکی شہادتوں اور

---

۱۰ زبور ۹۳:۱ اور ۹۷:۱ مکاشفہ ۱۱:۱۵ اور ۱۹:۶ | ۱۱ ۱۳ آیت زبور ۶۷:۴ اور ۹۸:۹ | ۱۲ زبور ۶۹:۳۴ | ۱۳ زبور ۹۸:۷ وغیرہ | ۱۱ عبرانی میں شادمانی کریں | ۱۴ زبور ۶۷:۴ مکاشفہ ۱۹:۱۱

۱ زبور ۹۶:۱۰ | ۱۱ عبرانی میں بہتیرے | ۲ یسع ۶۰:۹ | ۳ ا سلا ۸:۱۲ زبور ۱۸:۱۱ | ۴ زبور ۸۹:۱۴ | ۵ زبور ۱۸:۸ اور ۵۰:۳ دان ۷:۱۰ حبق ۳:۵ | ۶ خر ۱۹:۱۸ زبور ۷۷:۱۸ اور ۱۰۴:۳۲ | ۷ قاضی ۵:۵ میکاہ ۱:۴ ناحوم ۱:۵ | ۸ زبور ۱۹:۱ اور ۵۰:۶ | ۹ خر ۲۰:۴ احبار ۲۶:۱ است ۵:۸ اور ۲۷:۱۵ | ۱۰ عبرا ۱:۶ | ۱۱ زبور ۸۳:۱۸ | ۱۲ خر ۱۸:۱۱ زبور ۹۵:۳ اور ۹۶:۴ | ۱۳ زبور ۳۴:۱۴ اور ۳۷:۲۷ اور ۱۰۱:۳ عمو ۵:۱۵ روم ۱۲:۹ | ۱۴ زبور ۳۱:۲۳ اور ۳۷:۲۸ اور ۱۴۵:۲۰ | ۱۵ امثا ۳:۸ | ۱۶ زبور ۱۳۷:۱ [illegible] ۳۹ و ۴۰ دان ۳:۲۸ اور ۶:۲۲ و ۲۷ | ۱۶ ایوب ۲۲:۲۸ زبور ۱۱۲:۴ امثا ۴:۱۸ | ۱۷ زبور ۳۳:۱

۱۸ زبور ۳۰:۴

۱ زبور ۳۳:۳ اور ۹۶:۱ یسع ۴۲:۱۰ | ۲ خر ۱۵:۱۱ زبور ۷۷:۱۴ اور ۸۶:۱۰ اور ۱۰۵:۵ اور ۱۳۶:۴ اور ۱۳۹:۱۴ | ۳ خر ۱۵:۶ یسع ۵۹:۱۶ اور ۶۳:۵ | ۴ یسع ۵۲:۱۰ لوقا ۲:۳۰ و ۳۱ | ۵ یسع ۶۲:۲ روم ۳:۲۵ و ۲۶ | ۶ لوقا ۱:۵۴ و ۵۵ و ۷۲ | ۷ یسع ۴۹:۶ اور ۵۲:۱۰ لوقا ۲:۳۰ و ۳۱ اور ۳:۶ اعما ۱۳:۴۷ اور ۲۸:۲۸ | ۸ زبور ۹۵:۱ اور ۱۰۰:۱ | ۹ گن ۱۰:۱۰ ۱ توا ۱۵:۲۸ ۲ توا ۲۹:۲۷ | ۱۰ زبور ۹۶:۱۱ وغیرہ | ۱۱ یسع ۵۵:۱۲ | ۱۲ زبور ۹۶:۱۰ و ۱۳

۱ زبور ۹۳:۱ | ۲ خر ۲۵:۲۲ زبور ۱۸:۱۰ اور ۸۰:۱ | ۳ زبور ۹۷:۹ | ۴ است ۲۸:۵۸ مکاشفہ ۱۵:۴ | ۵ ایوب ۳۶:۵ و ۶ و ۷ | ۶ ۹ آیت | ۷ ا توا ۲۸:۲ زبور ۱۳۲:۷ | ۸ احبار ۱۹:۲ | ۹ یرم ۱۵:۱ | ۱۰ خر ۱۴:۱۵ اور ۱۵:۲۵ ا سمو ۷:۹ اور ۱۲:۱۸ | ۱۱ خر ۳۳:۹

۸ قول کو جو اُسنے اُنہیں بخشا حفظ کیا۔ اَی خداوند ہمارے خدا تونے اُنکی سُنی ہی تو اُنکا بخشنیوالا خدا تھا[۱۲] اگرچہ تو اُنکے بداعمال کا بدلا بھی اُن سے لیتا تھا[۱۳] ۹ خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے مُقدّس پہاڑ کے آگے سجدہ کرو کہ خداوند ہمارا خدا قدّوس ہی[۱۴] +

۱۰۰ زبور

شکرگذاری کا زبور + *

اَی ساری سرزمینو خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مارو[۱] ۲ خوشی سے خداوند کی عبادت کرو گاتے ہوئے اُسکے حضور میں حاضر ہو۔ ۳ تم جانو کہ خداوند وہی خدا ہی اُسی نے ہم کو بنایا[۲] نہ کہ ہم نے اپنے تئیں ہم اُسکے لوگ ہیں اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں[۳] ۴ شکرگذاری کرتے ہوئے اُسکے دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو[۴] اُسکا احسان مانو اُسکے نام کو مبارک کہو۔ ۵ کہ خداوند بھلا ہی اُسکی رحمت ابدی ہی[۵] اور اُسکی وفاداری پُشت در پُشت ہی +

۱۰۱ زبور

داؤد کا زبور +

میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا[۱] اَی ۲ خداوند میں تیری ستایش کے گیت گاؤنگا۔ میں کامل راہ میں دانشمندی کے ساتھ چلونگا[۲] تو مجھہ پاس کب آویگا میں اپنے گھر میں کامل دل سے[۳] ٹہلتا پھرونگا ۳ میں اپنی آنکھوں کے روبرو کسی † بُری چیز کو نہ رکھونگا میں کجرؤں کے کام سے[۴] دشمنی رکھتا[۵] مجھے اُس سے کچھ ۴ علاقہ نہ ہوگا۔ کج دِلا آدمی میرے یہاں سے چلا جاوے ۵ میں شریر سے آشنائی نہ کرونگا[۶] وہ جو چھپکے اپنے ہمسائے پر تہمت لگاتا ہی میں اُسے جان سے مارونگا وہ جو بلند نگاہ ہی[۷] اور وہ جسکے دِل میں غرور سمایا میں اُسکی ۶ برداشت نہ کرونگا۔ میری آنکھیں ملک کے ایماندارں پر ہیں کہ وے میرے ساتھہ رہیں وہ جو کامل راہ پر چلتا ہی میری خدمت کریگا۔ ۷ وہ جو دغاباز ہی میرے گھر کے اندر نہ رہیگا اور جھوٹھہ کہنیوالا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا۔ ۸ میں ملک کے سارے شریرونکو سویرے فنا کرونگا[۸] تاکہ خداوند کے شہر سے[۹] سارے بدکردارونکو کاٹ ڈالوں *

۱۰۲ زبور

[۱] ایک مصیبت زدے کی نماز جو مجبور ہوکے خداوند کے آگے اپنا بُرا حال بیان کرتا ہی * +

اَی خداوند میری دُعا سُن اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے[۱] ۲ اپنا مُنہہ مجھہ سے نہ چھپا[۲] میری تنگی کے دِن میری طرف کان رکھہ[۳] جسدن میں پکاروں جلد مجھے جواب دے۔ ۳ کہ میری عمر دھوئیں کی طرح غائب ہو جاتی[۴] اور میری ہڈیاں لکٹی کی مانند جل جاتیں[۵] ۴ میرا دِل کھیتی کے مانند مارا پڑا اور سوکھہ گیا[۶] میں روٹی کھانا بھی بھول جاتا۔ ۵ میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیاں میرے گوشت سے آلگیں[۷] ۶ میں جنگلی حواصل کے مانند ہوا[۸] میں ویرانے کا اُلّو بنا[۹] ۷ میں پڑا جاگتا ہوں[۱۰] اور گورے کی طرح چھت کے اُوپر اکیلا[۱۱] رہتا۔ ۸ میرے دشمن سارے دِن مجھے ملامت کرتے ہیں وے جو مجھہ پر جنون کرتے ہیں[۱۲] میرا نام لیکے قسم کھاتے ہیں[۱۳] ۹ کیونکہ میں روٹی کی جگہہ خاک پھانکتا ہوں اور اپنے پانی میں آنسو ملاتا ہوں[۱۴] ۱۰ تیرے غضب اور قہر کے سبب سے کیونکہ تو نے مجھکو برپا کیا پھر گرا دیا[۱۵] ۱۱ میری عمر کے دِن سایہ کی طرح گھٹتے ہیں[۱۶] اور میں گھاس کی مانند مرجھا گیا[۱۷] ۱۲ پر تو اَی خداوند ابد تک باقی رہیگا[۱۸] اور تیرا ذکر پُشت در پُشت[۱۹] ۱۳ تو اُٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا[۲۰] کہ اُسپر رحمت کرنیکا وقت ہی ہاں اُسکا متعیّن وقت پہنچا ہی[۲۱] ۱۴ کہ تیرے بندے اُسکے پتھروں کو[۲۲] چاہتے ہیں اور اُسکی خاک پر شفقت کرتے ہیں۔ ۱۵ اور قومیں خداوند

---

۱۲ گن ۱۴: ۲۰ یرم ۴۶: ۲۸ صفن ۳: ۷ ۱۳ اور دیکھو خر ۳۲: ۲ وغیرہ گن ۲۰: ۱۲ و ۲۴ استث ۹: ۲۰ ۱۴ ۵ آیت خر ۱۵: ۲ زبور ۳۴: ۳ اور ۱۱۸: ۲۸

* زبور ۱۴۵ سرنامہ ۱ زبور ۹۵: ۱ اور ۹۸: ۴ ۲ زبور ۱۱۹: ۷۳ اور ۱۳۹: ۱۳ وغیرہ اور ۱۴۹: ۲ افس ۲: ۱۰ ۳ زبور ۹۵: ۷ حزق ۳۴: ۳۰ و ۳۱ ۴ زبور ۶۶: ۱۳ اور ۱۱۶: ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ ۵ زبور ۱۳۶: ۱ وغیرہ

۱ زبور ۸۹: ۱ ۲ ۱ سمو ۱۸: ۱۴ ۳ ۱ سلا ۹: ۴ اور ۱۱: ۴ † عبرانی میں بلیعال کی چیز ۴ یشو ۲۳: ۶ ۱ سمو ۱۲: ۲۰ و ۲۱ زبور ۴۰: ۴ اور ۱۲۵: ۵ ۵ زبور ۹: ۱۰ ۶ متی ۷: ۲۳ ۲ تمط ۲: ۱۹ ۷ زبور ۱۸: ۲۷ امثا ۶: ۱۷

۸ زبور ۷۵: ۱۰ یرم ۲۱: ۱۲ ۹ زبور ۴۸: ۲ و ۸

[۱] یا ایک نماز مصیبت زدے کے لئے * زبور ۶۱: ۲ اور ۱۴۲: ۲ و ۳ ۱ خر ۲: ۲۳ ۱ سمو ۹: ۱۶ زبور ۱۸: ۶ ۲ زبور ۲۷: ۹ اور ۶۹: ۱۷ ۳ زبور ۷۱: ۲ اور ۸۸: ۲ ۴ زبور ۱۱۹: ۸۳ یعقوب ۴: ۱۴ ۵ ایوب ۳۰: ۳۰ زبور ۳۱: ۱۰ نوحہ ۱: ۱۳ ۶ زبور ۳۷: ۲ ۱۱ آیت ۷ ایوب ۱۹: ۲۰ نوحہ ۴: ۸ ۸ یسع ۳۴: ۱۱ صفن ۲: ۱۴ ۹ ایوب ۳۰: ۲۹ ۱۰ زبور ۷۷: ۴ ۱۱ زبور ۳۸: ۱۱ ۱۲ اعما ۲۶: ۱۱ ۱۳ اعما ۲۳: ۱۲ ۱۴ زبور ۴۲: ۳ اور ۸۰: ۵ ۱۵ زبور ۳۰: ۷ ۱۶ ایوب ۱۴: ۲ زبور ۱۰۹: ۲۳ اور ۱۴۴: ۴ واعظ ۶: ۱۲ ۱۷ ۴ آیت یسع ۴۰: ۶ و ۷ و ۸ یعقوب ۱: ۱۰ ۱۸ ۲۶ آیت زبور ۹: ۷ نوحہ ۵: ۱۹ ۱۹ زبور ۱۳۵: ۱۳ ۲۰ یسع ۶۰: ۱۰ ذکر ۱: ۱۲ ۲۱ یسع ۴۰: ۲ ۲۲ زبور ...

کے نام سے ڈرینگی اور زمین کے سارے بادشاہ تیرے
۱۶ جلال سے[۲۳] کیونکہ خداوند صیہون کو بناکرتا وہ اپنے
۱۷ جلال میں ظاہر ہوتا[۲۴] وہ محتاج کی دُعا کی طرف متوجہ
۱۸ ہوتا[۲۵] اور اُنکی دُعا کو حقیر نہیں جانتا۔ یہہ پچھلی پُشت
کے لئے[۲۶] لکھاجائیگا اور لوگ جو پیدا ہووینگے[۲۷] خداوند
۱۹ کی ستایش کرینگے۔ کہ اُسنے اپنے بلند اور مقدّس مکان
پرسے نگاہ کی[۲۸] خداوند نے آسمان پرسے زمین پر نظر کی
۲۰ تاکہ قیدی کا کراہنا سُنے[۲۹] اور کہ اُنہیں جن پر قتل کا
۲۱ فتویٰ ہوا ہی چھُڑاوے۔ تاکہ صیہون میں خداوند کا نام
بیان کیا جاوے[۳۰] اور یروسلم میں اُسکی ستایش
۲۲ ہووے۔ جب کہ اُمّتیں اور مملکتیں خداوند کی عبادت
۲۳ کے لئے ایک ساتھہ جمع ہووین۔ اُسنے راہ میں میرا زور
۲۴ گھٹادیا میری عمر کو کوتاہ کیا[۳۱] میں نے کہا ای میرے خدا
میری آدھی عمر میں مجھہ کو نہ اُٹھالے[۳۲] تیرے برس پُشت
۲۵ در پُشت ہیں[۳۳] تو نے قدیم سے زمین کی بنا ڈالی آسمان
۲۶ بھی تیرے ہاتھہ کی صنعتیں ہیں[۳۴] وے نیست ہوجاینگے[۳۵]
پر تو† باقی رہیگا[۳۶] ہاں وے سب پوشاک کی مانند پرانے
ہوجاینگے تو اُنہیں لباس کی مانند بدلیگا اور وے مبدّل
۲۷ ہووینگے۔ پر تو وہی ہی[۳۷] اور تیرے برسوں کی انتہا نہ
۲۸ ہوگی۔ تیرے بندوں کے فرزند بسے رہینگے اور اُنکی نسل
تیرے حضور قائم رہیگی[۳۸] +

۱۰۳ زبور

داؤد کا زبور +

۱۰۳ زبور ای میری جان خداوند کو مبارک کہہ[۱] اور وہ
۲ سب جو مجھہ میں ہو اُسکے مقدّس نام کو۔ خداوند کو مبارک
کہہ ای میری جان اور اُسکی سب نعمتوں کو فراموش نہ کر۔
۳ وہ تیری ساری بدکاریوں کو بخشتا ہی[۲] وہ تجھے ساری
۴ بیماریوں سے شفا دیتا ہی[۳] وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا
۵ ہی[۴] وہ تجھہ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا ہی[۵] وہ

تیری عمر کو اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہی کہ تو عقاب
۶ کے مانند از سر نو جوان ہوتا ہی[۶] خداوند سارے مظلوموں
۷ کے لئے صداقت اور انصاف کرتا ہی[۷] اُسنے اپنی راہیں
۸ موسیٰ کو بتلائیں اور اپنے کام بنی اسرائیل کو[۸] خداوند
رحیم اور کریم ہی غصّے ہونے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر
۹ ہی[۹] اُسکا جھنجھلانا دائمی نہیں وہ اپنے غصّے کو ابد تک
۱۰ نہیں رکھہ چھوڑتا[۱۰] اُسنے ہمارے گناہوں کے موافق
ہم سے سلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق
۱۱ بدلا نہیں دیا[۱۱] بلکہ جس طرح سے آسمان زمین کے اُوپر
بلند ہی اُسی طرح اُسکی رحمت اُن پر بڑی ہی[۱۲] جو اُس سے
۱۲ ڈرتے ہیں۔ پورب پچھم سے جتنا دور ہی اُتنی دور تک اُسنے
۱۳ ہماری خطاؤں کو ہم سے جدا کیا[۱۳] جس طرح باپ بیٹوں
پر ترس کھاتا ہی اُسی طرح خداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے
۱۴ ہیں ترس کھاتا ہی[۱۴] کہ وہ ہماری حقیقت کو جانتا ہی وہ
۱۵ یاد رکھتا ہی[۱۵] کہ ہم مٹی ہیں[۱۶] اِنسان جو ہی اُسکے دن
گھاس کی مانند ہیں[۱۷] وہ جنگلی گل کی مانند پھولتا ہی[۱۸]
۱۶ کہ ہوا اُس پر سے گذری اور وہ نہیں اور اُسکا مقام ہی
۱۷ اُسے نہ پہچانیگا[۱۹] لیکن خداوند کی رحمت اُن پر جو اُس
سے ڈرتے ہیں ازل سے ابد تک ہی اور اُسکی صداقت
۱۸ فرزندوں کے فرزندوں پر[۲۰] جو کہ اُسکے عہد کو حفظ کرتے
ہیں اور اُسکے حکموں کو یاد کر کے اُن پر عمل کرتے ہیں[۲۱]
۱۹ خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کیا[۲۲] اور اُس کی
۲۰ بادشاہت[۲۳] سب پر مسلّط ہی۔ خداوند کو مبارک کہو ای
اُسکے فرشتو[۲۴] تم جو† زور میں سبقت لے جاتے ہو اور
اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہو[۲۵] اور اُسکے کلام کی آواز کو سُنتے
۲۱ ہو۔ خداوند کو مبارک کہو ای سب اُسکے لشکرو[۲۶] ای اُسکے
۲۲ خدمت کرنیوالو تم جو اُسکی مرضی پر چلتے ہو[۲۷] خداوند کو مبارک
کہو ای اُسکے سارے مخلوق اُسکی مملکت کے ہر مقام میں[۲۸]
ای میری جان تو خداوند کو مبارک کہہ[۲۹] +

۲۳ استثنا ۸: ۴۳ | زبور ۱۳۸: ۴ | یسعیاہ ۶۰: ۳
۲۴ یسعیاہ ۶۰: ۱ و ۲
۲۵ یوحنا ۱: ۶ و ۱۱ اور ۲: ۸
۲۶ روم ۱۵: ۴ | ۱ قرن ۱۰: ۱۱
۲۷ زبور ۲۲: ۳۱ | یسعیاہ ۴۳: ۲۱
۲۸ استثنا ۲۶: ۱۵ | زبور ۱۴: ۲ اور ۳۳: ۱۳ و ۱۴
۲۹ زبور ۷۹: ۱۱
۱ عبرانی میں موت کے فرزندوں کو
۳۰ زبور ۲۲: ۲۲
۳۱ ایوب ۲۱: ۲۱
۳۲ یسعیاہ ۳۸: ۱۰
۳۳ زبور ۹۰: ۲ | حبق ۱: ۱۲
۳۴ پیدایش ۱: ۱ اور ۲: ۱ | عبرا ۱: ۱۰
۳۵ یسعیاہ ۳۴: ۴ اور ۵۱: ۶ اور ۶۵: ۱۷ اور ۶۶: ۲۲ | روم ۸: ۲۰ | ۲ پطر ۳: ۷ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
† عبرانی میں کھڑا رہیگا
۳۶ ۱۲ آیت
۳۷ ملاکی ۳: ۶ | عبرا ۱۳: ۸ | یعقوب ۱: ۱۷
۳۸ زبور ۶۹: ۳۶
۱ ۲۲ آیت | زبور ۱۰۴: ۱ اور ۱۴۶: ۱
۲ زبور ۱۳۰: ۸ | یسعیاہ ۳۳: ۲۴ | متی ۹: ۲ و ۶ | مرقس ۲: ۵ و ۱۰ و ۱۱ | لوقا ۷: ۴۷
۳ خروج ۱۵: ۲۶ | زبور ۱۴۷: ۳

۴ زبور ۱۳۸: ۴ [illegible]
۶ یسعیاہ ۴۰: ۳۱
۷ زبور ۱۴۷: ۷
۸ زبور ۱۴۷: ۱۹
۹ خروج ۳۴: ۶ و ۷ | گنتی ۱۴: ۱۸ | استثنا ۵: ۱۰ | نحمیاہ ۹: ۱۷ | زبور ۸۶: ۱۵
یرمیاہ ۳۲: ۱۸
۱۰ زبور ۳۰: ۵ | یسعیاہ ۵۷: ۱۶ | یرمیاہ ۳: ۵ | میکاہ ۷: ۱۸
۱۱ عزرا ۹: ۱۳
۱۲ زبور ۵۷: ۱۰ | افسیوں ۳: ۱۸
۱۳ یسعیاہ ۴۳: ۲۵ | میکاہ ۷: ۱۸
۱۴ ملاکی ۳: ۱۷
۱۵ زبور ۷۸: ۳۹
۱۶ پیدایش ۳: ۱۹ | واعظ ۱۲: ۷
۱۷ زبور ۹۰: ۵ و ۶ | ۱ پطرس ۱: ۲۴
۱۸ ایوب ۱۴: ۱ و ۲ | یعقوب ۱: ۱۰ و ۱۱
۱۹ ایوب ۷: ۱۰ اور ۲۰: ۹
۲۰ خروج ۲۰: ۶
۲۱ استثنا ۷: ۹
۲۲ زبور ۱۱: ۴
۲۳ زبور ۴۷: ۲ | دانیال ۴: ۲۵ و ۳۴ و ۳۵
۲۴ زبور ۱۴۸: ۲
† عبرانی میں زور میں توانا ہو دیکھو زبور ۷۸: ۲۵
۲۵ متی ۶: ۱۰ | عبرا ۱: ۱۴
۲۶ پیدایش ۳۲: ۲ | یشوع ۵: ۱۴ | زبور ۶۸: ۱۷
۲۷ دانیال ۷: ۱۰ | عبرا ۱: ۱۴
۲۸ زبور ۱۴۵: ۱۰
۲۹ ۱ آیت

یرمیاہ ۱۷: ۱۴ | زبور ۳۴: ۲۲ اور ۵۶: ۱۳ | ۵ زبور ۵: ۱۲

۱۰۴ زبور

۱ اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ[۱] اے خداوند
میرے خدا تو نہایت بزرگ ہے تو حشمت اور جلال کا لباس
۲ پہنے ہوئے ہے[۲] وہ نور کو پوشاک کے مانند پہنتا ہے[۳] اور
۳ آسمانوں کو پردے کی مانند پھیلاتا ہے[۴] وہ اپنے بالاخانوں
کو پانیوں ‖ میں بناتا ہے[۵] اور بدلیوں کو اپنی رتھ ٹھہراتا ہے[۶]
۴ اور ہوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا ہے[۷] وہ † اپنے فرشتوں
کو روحیں بناتا ہے[۸] اور اپنے خدمتگزاروں کو آگ کا شعلہ[۹]
۵ اُسنے زمین کو اُسکی بُنیادوں پر بنایا[۱۰] کہ اُسے کبھی ابدالآباد
۶ جنبش نہیں۔ تونے اُس کو گہراؤ سے ایسا ڈھانپا جیسے
۷ لباس سے اور پانی پہاڑوں کے اُوپر کھڑے تھے[۱۱] وہ تیری
گھڑکی سے بھاگے[۱۲] اور تیری گرجنیوالی آواز سے گریزاں
۸ ہوئے۔ † پہاڑوں پر چڑھتے ہیں[۱۳] وے وادیوں میں
اُس جگہہ کے بیچ جو تونے اُنکے لئے ‖ بنائی[۱۴] اُتر جاتے
۹ ہیں۔ تونے ایک حد باندھی ہے[۱۵] اُس سے وے گذرتے
۱۰ نہیں اور زمین کو پھر چھپانے کے لئے نہیں آتے[۱۶] وہ
چشموں کو جاری کرکے ‖ ندیوں میں بھیجتا وے پہاڑوں کے
۱۱ بیچ بہتی ہیں۔ اور وے میدان کے ہر ایک چوپائے کو
پانی دیتی ہیں گورخر بھی اُس سے اپنی پیاس بجھاتے
۱۲ ہیں۔ اُن ‖ کے آسپاس ہوائی پرندے بسیرے لیتے
۱۳ ہیں وے ڈال ڈال پر † چہچہاتے ہیں۔ وہ اپنے بالاخانوں
سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہے[۱۷] تیری صنعتوں کے پھلوں[۱۸]
۱۴ سے زمین آسودہ ہے[۱۹] چوپایوں کے لئے گھاس اور انسان
کی خدمت کے لئے سبزی وہی اُگاتا ہے[۲۰] تاکہ وہ زمین
۱۵ سے خوراک پیدا کرے[۲۱] اور مے جو انسان کے دل کو خوش
کرتی ہے[۲۲] اور ‖ روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتی ہے
۱۶ اور روٹی جو انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہے۔ خداوند
کے درخت تری سے سیر ہیں لبنان کے دیودار جو اُسنے

اور ۱۴۷: ۹ ۲۲ قاض ۹: ۱۳ زبور ۲۳: ۵ اشتا ۳۱: ۶ و ۷ ‖ یا روغن جو چہرے کو چمکاتا ہے

۱۷ لگائے ہیں[۲۳] جن میں پرندے آشیانے بناتے ہیں اور لگلگ
۱۸ جو ہے سرو کے درختوں میں اُسکا گھر ہے۔ اور اُونچے پہاڑ کوہی
بکروں کے لئے ہیں اور چٹان جنگلی خرگوشوں کی[۲۴] پناہ
۱۹ کے لئے۔ اُسنے چاند کو وقت کی تعداد کے لئے بنایا[۲۵]
۲۰ اور آفتاب اپنے غروب کی جگہہ جان رکھتا ہے[۲۶] تو اندھیرا
کرتا ہے[۲۷] اور رات ہوتی جس میں سارے جنگلی حیوان سیر
۲۱ کرتے ہیں۔ شیر بچے اپنے شکار کے لئے گرجتے ہیں اور
۲۲ خدا سے اپنی خوراک مانگتے ہیں[۲۸] آفتاب نکلتے ہی وے
۲۳ جمع ہوتے ہیں اور اپنی ماند میں لیٹ جاتے ہیں اِنسان
اپنے کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہے اور شام تک اپنی محنت
۲۴ کے لئے[۲۹] اے خداوند تیری صنعتیں کیا ہی بہت ہیں تو
نے اُن سب کو حکمت سے بنایا[۳۰] زمین تیرے مال سے
۲۵ بھری ہے۔ پھر یہہ ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہے جس میں بے شمار
۲۶ چلنیوالے چھوٹے بڑے جانور موجود ہیں۔ اُس میں جہاز
رواں ہیں اور وہ لویتان بھی[۳۱] جو تونے بنایا تاکہ اُس
۲۷ میں کھیلتا پھرے۔ یے سب تیری طرف تکتے ہیں کہ
۲۸ تو اُنکو وقت پر اُنکی خوراک پہنچا دیوے[۳۲] جو تو اُنہیں دیتا
ہے سو وے لیتے ہیں تو اپنی مٹھی کھولتا ہے تو وے اچھی
۲۹ چیزوں سے سیر ہوتے ہیں۔ تو اپنا مُنہہ چھپاتا ہے وے
حیران ہوتے ہیں تو اُنکا دم پھیر لیتا ہے وے مرجاتے
۳۰ ہیں اور اپنی ماٹی میں پھر مل جاتے ہیں[۳۳] تو † اپنا
دم بھیجتا ہے[۳۴] وے پیدا ہوتے ہیں اور تو روئے زمین
۳۱ کو از سر نو آراستہ کرتا ہے۔ خداوند کا جلال ابدی ہے
۳۲ خداوند اپنی صنعتوں سے خوش ہے[۳۵] وہ زمین پر نگاہ
کرتا ہے سو کانپ جاتی ہے[۳۶] وہ پہاڑوں کو چھوتا ہے سو
۳۳ اُن سے دھوئواں اُٹھتا ہے[۳۷] میں تو جب تک جیتا رہونگا
تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا میں جب تک موجود
۳۴ رہونگا اپنے خدا کی ستایش کے گیت گاؤنگا[۳۸] میرا
غور کا مضمون اُسے پسند آوے میں خداوند سے سرور

۱ زبور ۱۰۳: ۱ ۳۵ آیت
۲ زبور ۹۳: ۱
۳ دان ۷: ۹
۴ یسع ۴۰: ۲۲ اور ۴۵: ۱۲
‖ یا سے
۵ عمو ۹: ۶
۶ یسع ۱۹: ۱
۷ زبور ۱۸: ۱۰
† یا اپنی روحوں یا ہواؤں کو اپنے فرشتے بناتا وغیرہ
۸ عبر ۱: ۷
۹ ۲ سلا ۲: ۱۱ اور ۶: ۱۷
۱۰ ایوب ۲۶: ۷ اور ۳۸: ۴ و ۶
زبور ۲۴: ۲ اور ۱۳۶: ۶
واعظ ۱: ۴
۱۱ پید ۷: ۱۹
۱۲ پید ۸: ۱
† یا پہاڑ اُٹھتے ہیں وادیاں بیٹھہ جاتیں وغیرہ
۱۳ پید ۸: ۵
‖ عبرانی میں بنائی
۱۴ ایوب ۳۸: ۱۰ و ۱۱
۱۵ ایوب ۲۶: ۱۰
زبور ۳۳: ۷
یرم ۵: ۲۲
۱۶ پید ۹: ۱۱ و ۱۵
‖ یا وادیوں میں
‖ یا پر
† عبرانی میں آواز دیتے ہیں
۱۷ زبور ۱۴۷: ۸
۱۸ یرم ۱۰: ۱۳ اور ۱۴: ۲۲
۱۹ زبور ۶۵: ۹ و ۱۰
۲۰ پید ۱: ۲۹ و ۳۰ اور ۳: ۱۸ اور ۹: ۳
زبور ۱۴۷: ۸
۲۱ ایوب ۲۸: ۵
زبور ۱۳۶: ۲۵

۲۳ گن ۲۴: ۶
۲۴ اشا ۱۴: ۲۶
۲۵ پید ۱: ۱۴
۲۶ ایوب ۳۸: ۱۲
۲۷ یسع ۴۵: ۷
۲۸ ایوب ۳۸: ۳۹
یوایل ۱: ۲۰
۲۹ پید ۳: ۱۹
۳۰ اشا ۳: ۱۹
۳۱ ایوب ۴۱: ۱
۳۲ زبور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۵: ۱۵ اور ۱۴۷: ۹
۳۳ ایوب ۳۴: ۱۴ و ۱۵
زبور ۱۴۶: ۴
واعظ ۱۲: ۷
† یا اپنی روح
۳۴ یسع ۳۲: ۱۵
حزق ۳۷: ۹
۳۵ پید ۱: ۳۱
۳۶ حبق ۳: ۱۰
۳۷ زبور ۱۴۴: ۵
۳۸ زبور ۶۳: ۴ اور ۱۴۶: ۲

۳۵ ہونگا۔ کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہو جاویں
اور شریر باقی نہ رہیں۔ ۳۹ اے میری جان خداوند کو مبارک
کہہ۔ ۴۰ || خداوند کی ستایش کرو +

۱۰۵ زبور

۱ خداوند کا شکر کرو اُسکا نام لو۔ لوگوں کے درمیان
۲ اُسکے کاموں کو بیان کرو۔ ۲ اُسکے لئے گاؤ اُسکی حمد کے
۳ گیت گاؤ اُسکے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو۔ ۳ اُسکے
مقدس نام پر فخر کرو خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت
۴ ہو ویں۔ خداوند کے اور اُسکی قوت کے طالب ہو سدا اُسکے
۵ چہرے کے خواہاں رہو۔ ۴ اُسکے عجائب کاموں کو ۵ جو اُسنے
کئے اُسکے غرائب کو بھی یاد کرو اور اُن عدالت کے حکموں
۶ کو جو اُسنے اپنے مُنہہ سے فرمائے۔ اے ابرہام اُسکے بندے
۷ کی نسل اے بنی یعقوب اُسکے برگزیدو۔ وہی خداوند ہمارا
۸ خدا ہے تمام زمین میں اُسکی عدالتیں ہیں۔ ۷ اُسنے ابد تک
اپنے عہد کو اُس سخن کو جو اُسنے کہا ہزار پشتوں کے لئے
۹ فرمایا ہے یاد رکھا۔ ۸ وہی عہد جو اُسنے ابرہام سے کیا اور
۱۰ اضحاق سے اُسکی قسم کھائی۔ ۹ اور اُسے یعقوب کے لئے
ایک شریعت اور اسرائیل کے لئے ایک عہد ابدی ٹھہرایا۔ ۱۰
۱۱ یہہ کہتے ہوئے کہ میں کنعان کی زمین تجھہ کو دیتا ہوں
۱۲ یہہ + تیرا موروثی حصہ ہے۔ ۱۱ جسوقت کہ وے شمار میں
کم تھے۔ ۱۲ اور بہت تھوڑے اور اُس زمین میں پردیسی
۱۳ تھے۔ ۱۳ اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پڑے پھرتے
۱۴ تھے۔ اُسنے کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا۔ ۱۴ اُسنے اُنکی
۱۵ خاطر بادشاہوں کو ملامت کی۔ ۱۵ کہ میرے ممسوحوں
۱۶ کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں سے بدی نہ کرو۔ بلکہ اُسنے
کال کو بلایا کہ اُس سرزمین میں ہو وے۔ ۱۶ اُسنے روٹی
۱۷ کی ساری ٹیک توڑی۔ ۱۷ اُسنے اُنکے آگے ایک شخص کو
۱۸ بھیجا۔ ۱۸ یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو۔ ۱۹ جس کے پانوں کو
اُنہوں نے بیکڑیاں پہنا کے دُکھہ دیا۔ ۲۰ اُسکی جان

۱۹ لوہے + کی قید ہوئی۔ جسوقت تک کہ اُسکا کلام پورا ہوا
۲۰ کہ خداوند کے سخن نے وہ تایا گیا۔ ۱۹ بادشاہ نے لوگ
بھیجے اور اُسے رہائی دی۔ ۲۰ قوموں کے حاکم نے اُسے
۲۱ آزاد کیا۔ اُسنے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپنی ساری
۲۲ ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا۔ ۲۱ تاکہ اُسکے سرداروں کو جب چاہے
باندھہ ڈالے اور اُسکے بزرگواروں کو دانائی سکھلاوے۔
۲۳ اسرائیل بھی مصر میں آیا۔ ۲۲ اور یعقوب حام کی زمین میں ۲۳
۲۴ مسافر ہوا۔ اور اُسنے اپنے لوگوں کو نہایت ہی بڑھایا۔ ۲۴
۲۵ اور اُنہیں اُنکے دشمنوں سے زیادہ قوی کیا۔ اُس نے
اُنکے دلوں کو پھیرا کہ وے اُسکے لوگوں سے عداوت
۲۶ کرنے لگے اور اُسکے بندوں سے دغابازی۔ ۲۵ تب اُسنے
اپنے بندے موسیٰ کو ۲۶ اور اپنے برگزیدہ ہارون کو ۲۷
۲۷ بھیجا۔ اُنہوں نے اُنکے درمیان اُس کی نشانیوں کو
۲۸ دکھلایا ۲۸ اور حام کی زمین میں معجزوں کو۔ ۲۹ اُس نے
تاریکی بھیجی۔ ۳۰ سو اندھیرا ہوا اور اُنہوں نے اُسکے حکموں
۲۹ سے سرکشی نہ کی۔ ۳۱ اُسنے اُنکے پانیوں کو لہو بنایا۔ ۳۲ اور
۳۰ اُنکی مچھلیوں کو مار ڈالا۔ اُنکی سرزمین نے بہت سے
مینڈک اُگلے۔ ۳۳ اُنکے بادشاہوں کی کوٹھریوں میں بھی
۳۱ اُسنے حکم کیا اور ڈانسیں اور مچھر اُنکی سب حدود میں
۳۲ آئیں۔ ۳۴ اُسنے مینہہ کی جگہہ اُن پر اولے برسائے۔ ۳۵
۳۳ اور اُنکی سرزمین پر دھدھکتی آگ بھیجی۔ اُسنے اُنکے
انگوروں کو اور اُنکے انجیروں کو برباد کیا۔ ۳۶ اور اُنکی
۳۴ حدود کے درخت توڑ ڈالے۔ اور اُسنے حکم کیا اور ٹڈیاں
۳۵ آئیں۔ ۳۷ ملخ بھی نکلے اور وے بے شمار تھے۔ وے اُنکی
زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے اور اُنکے ملک کے
۳۶ میوے نگل گئے۔ اور اُسنے اُنکی سرزمین میں سارے
۳۷ پلوٹھے مارے۔ ۳۸ اُنکی تمام قوت کے پہلے پھل۔ ۳۹ اور وہ
اُنہیں روپے اور سونے کے ساتھہ نکال لایا۔ ۴۰ اور
۳۸ اُنکے فرقوں میں ایک بھی ناتواں نہ تھا۔ اُنکے نکل جانے

۳۹ سے مصر خوش ہوا[۴۱] کیونکہ انکا خوف اُن پر پڑا تھا۔ اُسنے بدلی کو پھیلایا تاکہ سایہ کرے اور آگ کو تاکہ رات کو روشن کرے[۴۲] ۴۰ اُنہوں نے مانگا اُسنے بٹیریں پہنچا دیں[۴۳] اور ۴۱ اُنکو آسمانی روٹی سے سیر کیا[۴۴] اُسنے چٹان کو چیرا اور پانی اُچھلے[۴۵] ۴۲ پانی نہر کے مانند خشکی پر بہے۔ کیونکہ اُسنے اپنے مقدس کلام کو[۴۶] اور اپنے بندے ابرہام کو یاد کیا۔ ۴۳ وہ اپنے لوگوں کو خوشی کے ساتھ اور اپنے برگزیدوں کو ۴۴ شادیانے کے ساتھ نکال لایا۔ اور اُنہیں قوموں کی سرزمینیں دیں[۴۷] اُنہوں نے قوموں کا حاصل میراث ۴۵ پائی۔ تاکہ وے اُسکے حقوق کو حفظ کریں اور اُسکی شرعوں کو یاد رکھیں[۴۸] ۱ خداوند کی ستایش کرو +

۱۰۶ زبور

۱۰۶ زبور ۱ خداوند کی ستایش کرو خداوند کا شکر کرو کیونکہ ۲ وہ بھلا ہی اور اُسکی رحمت ابدی ہی[۱] کون خداوند کی قدرتوں کی تقریر کر سکتا ہی[۲] اُسکی ساری ستایش کون سنا ۳ سکتا ہی۔ مبارک وے جو انصاف کو یاد رکھتے ہیں اور ۴ وہ جو ہمیشہ[۳] صداقت کے کام کرتا[۴] ہی۔ اے خداوند مجھے پر یاد کر کے وہ مہربانی کر جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ہی[۵] ۵ ہاں مجھ پر اپنی نجات لیکے متوجہ ہو۔ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کی بھلائی دیکھوں اور تاکہ میں تیری قوم کی خوشوقتی سے خوش ہوؤں اور تیری میراث کے ساتھ فخر کروں[۵] ۶ ہم نے اپنے باپ دادوں سمیت گناہ کئے[۶] ہم نے نافرمانی ۷ کی ہم نے شرارت کی۔ ہمارے باپ دادے مصر کے بیچ تیری عجائب قدرتوں کو نہ سمجھے اُنہوں نے تیری رحمتوں کی کثرت کو یاد نہ کیا بلکہ دریا پر دریاے قلزم پر بغاوت ۸ کی[۷] لیکن اُسنے اپنے نام کے لئے[۸] اُنہیں بچایا تاکہ ۹ اپنی قدرت ظاہر کرے[۹] اور اُسنے دریاے قلزم کو ڈانٹا[۱۰] سو وہ سوکھ گیا وہ اُنہیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا[۱۱] ۱۰ جیسے بیابان میں سے۔ اُسنے اُنہیں اُسکے ہاتھ سے جو اُنکا کینہ رکھتا تھا رہائی دی[۱۲] اور دشمن کے ہاتھ سے ۱۱ خلاصی بخشی۔ اور پانیوں نے اُنکے بیریوں کو چھپا لیا[۱۳] ۱۲ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔ تب وے اُسکی باتوں پر ۱۳ ایمان لائے وے اُسکی حمد و ثنا گائے[۱۴] وے جلد اُسکے کاموں کو بھول گئے[۱۵] اور اُسکی صلاح کے انتظار میں نہ رہے ۱۴ اُنہوں نے جنگل میں حرص سے خواہش کی[۱۶] اور بیابان ۱۵ میں خدا کو آزمایا۔ اُسنے اُنکا مطلب روا کیا[۱۷] پر اُن کی ۱۶ جانوں میں لاغری بھیجی[۱۸] اُنہوں نے خیمہ گاہ میں موسیٰ پر ۱۷ اور خداوند کے مقدس مرد ہارون پر حسد کیا[۱۹] سو زمین پھٹی اور داتن کو نگل گئی اور ابرام کی جماعت کو ڈھانپ ۱۸ لیا[۲۰] ہاں اُنکی جماعت میں آگ بھڑکی اُس شعلے نے ۱۹ شریروں کو بھسم کر دیا[۲۱] اُنہوں نے حرب میں ایک بچھڑا ۲۰ بنایا اور ڈھالی ہوئی مورت کے آگے سجدہ کیا[۲۲] اِس طرح اُنہوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کی تشبیہ سے جو گھاس ۲۱ کھاتا ہی بدل ڈالا[۲۳] اُنہوں نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو بھلا دیا[۲۴] جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کئے تھے۔ ۲۲ عجائب کام حام کی زمین میں[۲۵] اور مہیب کام دریاے ۲۳ قلزم پر۔ اور اُسنے فرمایا کہ میں اُنہیں ہلاک کرونگا[۲۶] اگر اُسکا برگزیدہ موسیٰ اُس درار میں[۲۷] اُسکے آگے نہ کھڑا ہوتا تاکہ اُسکے غضب کو پھیرے نہ ہووے کہ وہ اُنہیں نابود ۲۴ کر ڈالے۔ ہاں اُنہوں نے اُس دلپذیر سرزمین کی[۲۸] ۲۵ تحقیر کی وے اُسکے سخن پر ایمان نہ لائے[۲۹] بلکہ اپنے خیموں میں کُڑکُڑائے[۳۰] اور خداوند کی آواز کے شنوا نہ ۲۶ ہوئے۔ تب اُسنے اپنا ہاتھ اُن پر اُٹھایا[۳۱] کہ اُنہیں ۲۷ بیابان میں گرا دے[۳۲] اور اُنکی نسل کو بھی اُمتوں میں ۲۸ گرا دے اور اُنہیں ملکوں میں تتر بتر کر دے[۳۳] وہاں وے بعل فغور سے مل گئے[۳۴] اور مُردوں کی قربانیاں کھانے ۲۹ لگے۔ اُنہوں نے اُسکو اپنے عملوں سے غصہ دلایا اور وبا

۴۱ مز ۱۲: ۳۳ | ۴۲ خر ۱۳: ۲۱ | نحم ۹: ۱۲ | ۴۳ خر ۱۶: ۱۲ وغیرہ | زبور ۷۸: ۱۸ و ۲۷ | ۴۴ زبور ۷۸: ۲۴ و ۲۵ | ۴۵ خر ۱۷: ۶ | گن ۲۰: ۱۱ | زبور ۷۸: ۱۵ و ۱۶ | اقرن ۱۰: ۴ | ۴۶ پید ۱۵: ۱۴ | ۴۷ است ۶: ۱۰ و ۱۱ | یشو ۱۳: ۷ وغیرہ | زبور ۷۸: ۵۵ | ۴۸ است ۴: ۴۰ اور ۶: ۲۱ — ۲۵ | ۱ عبرانی میں ہلیلویاہ

۱ عبرانی میں ہلیلویاہ | ۱ اتوا ۱۶: ۳۴ | زبور ۱۰۷: ۱ اور ۱۱۸: ۱ اور ۱۳۶: ۱ | ۲ زبور ۴۰: ۵ | ۳ اعما ۲۴: ۱۶ | گلت ۶: ۹ | ۴ زبور ۱۵: ۲ | ۵ زبور ۱۱۹: ۱۳۲ | ۶ احبار ۲۶: ۴۰ | اسلا ۸: ۴۷ | دان ۹: ۵ | ۷ خر ۱۴: ۱۱ و ۱۲ | ۸ حزق ۲۰: ۱۴ | ۹ خر ۹: ۱۶ | ۱۰ خر ۱۴: ۲۱ | زبور ۱۸: ۱۵ | نحوم ۱: ۴ | ۱۱ یسع ۶۳: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳

۱۲ خر ۱۴: ۳۰ | ۱۳ خر ۱۴: ۲۷ و ۲۸ اور ۱۵: ۵ | ۱۴ خر ۱۴: ۳۱ اور ۱۵: ۱ | ۱۵ خر ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۲ اور ۱۷: ۲ | زبور ۷۸: ۱۱ | ۱۶ گن ۱۱: ۴ و ۳۳ | زبور ۷۸: ۱۸ | اقرن ۱۰: ۶ | ۱۷ گن ۱۱: ۳۱ | زبور ۷۸: ۲۹ | ۱۸ یسع ۱۰: ۱۶ | ۱۹ گن ۱۶: ۱ وغیرہ | ۲۰ گن ۱۶: ۳۱ و ۳۲ | است ۱۱: ۶ | ۲۱ گن ۱۶: ۳۵ و ۴۶ | ۲۲ خر ۳۲: ۴ | ۲۳ یرم ۲: ۱۱ | روم ۱: ۲۳ | ۲۴ زبور ۷۸: ۱۱ و ۴۲ | ۲۵ زبور ۷۸: ۵۱ اور ۱۰۵: ۲۷ | ۲۶ خر ۳۲: ۱۰ و ۳۲ | است ۹: ۱۹ و ۲۵ | اور ۱۰: ۱۰ | حزق ۲۰: ۱۳ | ۲۷ حزق ۱۳: ۵ اور ۲۲: ۳۰ | ۲۸ است ۸: ۷ | یرم ۳: ۱۹ | حزق ۲۰: ۶ | ۲۹ عبر ۳: ۱۸ | ۳۰ گن ۱۴: ۲ و ۲۷ | ۳۱ خر ۶: ۸ | است ۳۲: ۴۰ | ۳۲ گن ۱۴: ۲۸ وغیرہ | زبور ۹۵: ۱۱ | حزق ۲۰: ۱۵ | عبر ۳: ۱۱ و ۱۸ | ۳۳ احبار ۲۶: ۳۳ | زبور ۴۴: ۱۱ | حزق ۲۰: ۲۳ | ۳۴ گن ۲۵: ۳ اور ۳۱: ۱۶ است ۴: ۳ اور ۳۲: ۱۷ ہوسیع ۹: ۱۰ مکاش ۲: ۱۴

۳۰ اُن میں پھوٹ نکلی۔ اُس وقت فینحاس اُٹھا اور اِنصاف
۳۱ کیا سو وبا جاتی رہی۔ اور یہہ اُسکے لئے صداقت گنی
گئی پشت در پشت ابد تک۔ ۳۲ اُنہوں نے پھر اُسکو مریبہ
کے پانیوں پر غصہ دلایا سو موسیٰ کو اُنکے سبب زیان
ہوا۔ ۳۳ کیونکہ اُنہوں نے اُسکی روح کو دق کیا ایساکہ
وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا۔ ۳۴ اُنہوں نے اُن قوموں
کو جنکی بابت خداوند نے اُنہیں حکم دیا تھا مار نہ ڈالا۔
۳۵ بلکہ غیر اُمّتوں سے میل کیا اور اُنکے کام سیکھے۔ ۳۶ اور اُنکے
بتوں کی پرستش کی جو اُنکے لئے پھندا ہوئے۔ ۳۷ اُنہوں
نے تو اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو شیاطین کے لئے
قربانی کیا۔ ۳۸ اور بے قصوروں کا یعنے اپنے بیٹوں اور
اپنی بیٹیوں کا خون کیا کہ اُنہوں نے اُنکو کنعان کے بتوں
کے آگے ذبح کیا اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی۔ ۳۹ یوں ہی
اپنے کاموں سے آلودہ ہوئے اور اپنے فعلوں سے
زناکار بنے۔ ۴۰ تب خداوند کا غصہ اپنے لوگوں پر بھڑکا۔
۴۱ ایساکہ اُسنے اپنی میراث سے بھی نفرت کی۔ اور اُسنے
اُنہیں غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا۔ سو وے جو اُنکا
۴۲ کینہ رکھتے تھے اُن پر مسلّط ہوئے۔ اُنکے دشمنوں نے
اُنکو ستایا وے زیر دست ہوکے اُنکے تابع ہو گئے۔ ۴۳ اُسنے
بارہا اُنکو رہائی دی پر اُنہوں نے اپنی مشورت سے
اُسے بیزار کیا اور وے اپنی بدکاری کے سبب پست
کئے گئے۔ ۴۴ سو اُسنے اُنکے دُکھہ پر نظر کی جب کہ اُسنے
۴۵ اُنکا نالہ سُنا۔ اور اُسنے اُنکے لئے اپنے عہد کو یاد فرمایا۔
۴۶ اور اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق پچھتایا۔ اُسنے
ایساکیا کہ اُن سب نے بھی جو اُنہیں اسیر کرکے لے گئے
۴۷ اُن پر ترس کھایا۔ اے خداوند ہمارے خدا ہم کو رہائی
بخش اور ہم کو غیر قوموں میں سے جمع کر لے تاکہ تیرے
۴۸ مُقدّس نام کا شکر کریں اور تیری ستایش پر فخر
کریں۔ خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک
مبارک ہووے اور سارے لوگ بولیں آمین۔
خداوند کی ستایش کرو +

۱۰۷ زبور

۱ خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ بھلا ہے اور
۲ اُسکی رحمت ابدی ہے۔ وے جو خداوند کے چھڑائے
ہوئے ہیں یوں کہیں جنہیں اُسنے دشمن کے ہاتھہ
۳ سے رہائی بخشی۔ اور اُنہیں سرزمینوں سے جمع کیا
۴ پورب اور پچھم اُتر اور دکھن سے۔ وے بیابان میں اُس
ویرانے میں جہاں راہ نہیں بھٹکتے تھے اُنہیں کوئی شہر
۵ نہ ملتا تھا جہاں بسیں۔ وے بھوکھے اور پیاسے بھی ہوئے
۶ اُنکی جان اُن میں غش کھاتی تھی۔ سو اُنہوں نے اپنی
بپت میں خداوند کو پُکارا اُسنے اُنکی مصیبتوں سے اُنہیں
۷ رہائی دی۔ اور اُنہیں سیدھی راہ میں چلایا تاکہ
۸ وے بسنے لائق شہر میں پہنچیں۔ چاہیئے کہ وے
خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے
۹ اُسکے عجائب کاموں کی ستایش کریں۔ کیونکہ اُس نے
ترستی ہوئی جان کو سیر کیا اور بھوکھے کا جی خوبی سے
۱۰ بھر دیا ہے۔ وے جو تاریکی میں اور موت کے سایہ میں
بیٹھے تھے اور مصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے
۱۱ تھے۔ کہ اُنہوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کی اور
۱۲ حق تعالیٰ کی مصلحت کی حقارت کی۔ اِسلئے اُس نے
اُنکے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا وے گر پڑے
۱۳ اور کوئی مددگار نہ تھا۔ تب اُنہوں نے اپنی بپت میں
خداوند کو پکارا اور اُسنے اُنہیں اُنکی مصیبتوں سے چھڑایا۔
۱۴ اُسنے اُنہیں تاریکی اور موت کے سایہ تلے تئیں باہر
۱۵ نکالا اور اُن کے بندھنوں کو توڑ ڈالا۔ چاہیئے کہ وے
خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے

۳۰ یا کے اُن پر رخنہ کیا
۳۵ گن ۲۵ : ۷ و ۸
۳۶ گن ۲۵ : ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
۳۷ گن ۲۰ : ۳ و ۱۳ زبور ۸۱ : ۷
۳۸ گن ۲۰ : ۱۲
۳۹ اِست ۱ : ۳۷ اور ۳ : ۲۶
۳۹ گن ۲۰ : ۱۰
۴۰ اِست ۷ : ۲ و ۱۶ قاضی ۲ : ۲
۴۱ قاضی ۱ : ۲۱ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ وغیرہ
۴۲ قاضی ۲ : ۲ اور ۳ : ۵ و ۶ لیو ۲ : ۶ اقرن ۵ : ۶
۴۳ قاضی ۲ : ۱۲ و ۱۳ و ۱۷ و ۱۹ اور ۳ : ۶ و ۷
۴۴ عزرا ۲ : ۳۳ اِست ۷ : ۱۶ قاضی ۲ : ۳ و ۱۴ و ۱۵
۴۵ احبار ۱۷ : ۷ اِست ۳۲ : ۱۷ ۲ تو ۱۱ : ۱۵ اقرن ۱۰ : ۲۰
۴۶ ۲ سلا ۱۲ : ۳ لیو ۵۷ : ۵ حزق ۱۶ : ۲۰ اور ۲۰ : ۲۶
۴۷ گن ۳۵ : ۳۳
۴۸ حزق ۲۰ : ۱۸ اور ۳۰ و ۳۱
۴۹ احبار ۱۷ : ۷ گن ۱۵ : ۳۹
حزق ۱۱ : ۳۰
۵۰ قاضی ۲ : ۱۴ وغیرہ زبور ۷۸ : ۵۹ و ۶۲
۵۱ اِست ۹ : ۲۹
۵۲ قاضی ۲ : ۱۴ نحم ۹ : ۲۷ وغیرہ
۵۳ قاضی ۲ : ۱۶ نحم ۹ : ۲۷ وغیرہ
۵۴ خروج ۳ : ۳۱
۵۵ قاضی ۳ : ۹ اور ۴ : ۳ اور ۶ : ۷ اور ۱۰ : ۱۰

۶۰ ۱ توا ۱۶ : ۳۵ و ۳۶
۶۱ زبور ۴۱ : ۱۳
۱۱ عبرانی میں ہلیلو یاہ

۱ زبور ۱۱۹ : ۶۸ متی ۱۹ : ۱۷
۲ زبور ۱۰۶ : ۱ اور ۱۱۸ : ۱ اور ۱۳۶ : ۱
۳ زبور ۱۰۶ : ۱۰
۴ زبور ۱۰۶ : ۴۷ لیو ۴۳ : ۵ و ۶ یرم ۲۹ : ۱۴ اور ۳۱ : ۸ و ۱۰ حزق ۳۹ : ۲۷ و ۲۸
۱۱ عبرانی میں سمندر سے
۵ اِست ۳۲ : ۱۰
۶ ۴۰ آیت
۷ ۱۳ و ۱۹ و ۲۸ آیتیں
زبور ۵۰ : ۱۵ ہوسیع ۵ : ۱۵
۸ عزرا ۸ : ۲۱
۹ ۱۵ و ۲۱ و ۳۱ آیتیں
۱۰ زبور ۳۴ : ۲
لوقا ۱ : ۵۳
۱۱ لوقا ۱ : ۷۹
۱۲ ایوب ۳۶ : ۸
۱۳ نوحہ ۳ : ۴۲
۱۴ زبور ۷۳ : ۲۴ اور ۱۱۹ : ۲۴ لوقا ۷ : ۳۰ اعما ۲۰ : ۲۷
۱۵ زبور ۲۲ : ۱۱ لیو ۶۳ : ۵
۱۶ ۶ و ۱۹ و ۲۸ آیتیں
۱۷ زبور ۶۸ : ۶ اور ۱۴۶ : ۷ اعما ۱۲ : ۷ وغیرہ اور ۱۶ : ۲۶ وغیرہ

۵۶ نحم ۹ : ۲۷ وغیرہ احبار ۲۶ : ۴۱ و ۴۲
۵۷ زبور ۵۱ : ۱ اور ۶۹ : ۱۶ لیو ۶۳ : ۷
نوحہ ۳ : ۳۲ ۵۸ قاضی ۲ : ۱۸ ۵۹ عزرا ۹ : ۹
یرم ۴۲ : ۲

۱۶ اُسکے عجائب کاموں کی ستایش کریں [۱۸] کیونکہ اُسنے
پیتل کے دروازے توڑے اور لوہے کے بینڈے کاٹ
۱۷ دیئے [۱۹] احمق اپنی بری چال سے اور اپنی بدکاریوں
۱۸ کے سبب اپنے پر دُکھ لاتے تھے [۲۰] اُنکے جی کو ہر ایک
طرحکے کھانے سے نفرت ہوئی [۲۱] اور وے موت کے
۱۹ دروازوں کے نزدیک آپہنچے [۲۲] تب اُنہوں نے اپنی
مصیبت میں خداوند کو پُکارا اُسنے اُنہیں اُن کے
۲۰ دُکھوں سے خلاصی دی ہی [۲۳] اُسنے اپنا کلام بھیجا [۲۴] اور
اُنہیں چنگا کیا [۲۵] اور اُسنے اُنہیں اُنکے گڑھوں سے [۲۶]
۲۱ رہائی بخشی۔ چاہیئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت
کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کاموں کی ستایش
۲۲ کریں [۲۷] اور شکر کے ذبیحوں کو گذرانیں [۲۸] اور شادمانی
۲۳ سے اُسکے کاموں کو بیان کریں [۲۹] وے جو جہازوں میں
سمندر کی سیر کرتے ہیں وے جو بڑے پانیوں پر
۲۴ جاکے کاروبار کرتے ہیں۔ وے ہی خداوند کے کاموں
۲۵ کو اور گہراؤ میں اُسکے عجایب کو دیکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ
حکم کرتا ہی اور طوفانی ہوا اُٹھتی ہی [۳۰] جو اُسکی موجوں کو
۲۶ بلند کرتی ہی۔ وے آسمان پر چڑھتے ہیں پھر گہراؤ میں
اُترتے ہیں اُنکی جانیں پریشانی سے گھل جاتی ہیں [۳۱]
۲۷ وے بدمست کی طرح ڈگمگاتے اور لڑکھڑاتے ہیں اُنکے
۲۸ حواس بالکل اُڑ گئے ہیں۔ سو وے اپنی تنگی میں خداوند
کو پُکارتے ہیں اور وہ اُنکی مصیبتوں سے اُنہیں چھڑاتا [۳۲]
۲۹ وہ آندھی کو تھما دیتا ہی ایسا کہ اُسکی موجیں قرار پکڑتی
۳۰ ہیں [۳۳] تب وے خوش ہوتے ہیں کہ اُنہیں چین ملا
وہی اُنکو جس بندر میں وے جایا چاہتے ہیں لے
۳۱ پہنچاتا ہی۔ چاہیئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت
کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کاموں کی ستایش
۳۲ کریں [۳۴] وے لوگوں کے مجمع میں [۳۵] اُسکی بڑائی کریں
۳۳ اور بزرگوں کی مجلس میں اُسکی ستایش کریں۔ وہ

۱۸ ۸ و ۱۲ و ۳۱ آیتیں
۱۹ یسع ۴۰ : ۲
۲۰ نوحہ ۳ : ۳۹
۲۱ ایوب ۳۳ : ۲۰
۲۲ ایوب ۳۳ : ۲۲ زبور ۸ : ۱۳ اور ۸۹ : ۳
۲۳ ۶ و ۱۳ و ۲۸ آیتیں
۲۴ ۲ سلا ۲۰ : ۴ و ۵ زبور ۱۴۷ : ۱۵ و ۱۸ متی ۸ : ۸
۲۵ زبور ۳۰ : ۲ اور ۱۰۳ : ۳
۲۶ ایوب ۳۳ : ۲۸ و ۳۰ زبور ۴۰ : ۲ اور ۴۹ : ۱۵ اور ۵۶ : ۱۳ اور ۱۰۳ : ۴
۲۷ ۸ و ۱۵ و ۳۱ آیتیں
۲۸ احبار ۷ : ۱۲ زبور ۵۰ : ۱۴ اور ۱۱۶ : ۱۷ عبر ۱۳ : ۱۵
۲۹ زبور ۹ : ۱۱ اور ۷۳ : ۲۸ اور ۱۱۸ : ۱۷
۳۰ یونہ ۱ : ۴
۳۱ زبور ۲۲ : ۱۴ اور ۱۱۹ : ۲۸ نحوم ۲ : ۱۰
۳۲ ۶ و ۱۳ و ۱۹ آیتیں
۳۳ زبور ۸۹ : ۹ متی ۸ : ۲۶
۳۴ ۸ و ۱۵ و ۲۱ آیتیں
۳۵ زبور ۲۲ : ۲۲ و ۲۵ اور ۱۱۱ : ۱

۳۶ ۱ سلا ۱۷ : ۱ و ۷
۳۷ یسع ۱۳ : ۱۰ اور ۱۴ : ۳ اور ۱۹ : ۲۵
۳۸ زبور ۱۱۴ : ۸ یسع ۴۱ : ۱۸
۳۹ پید ۱۲ : ۲ اور ۱۷ : ۱۶ و ۲۰
۴۰ خر ۱ : ۷
۴۱ ۲ سلا ۱۰ : ۳۲
۴۲ ایوب ۱۲ : ۲۱ و ۲۴
۴۳ ۱ سمو ۲ : ۸ زبور ۱۱۳ : ۷ و ۸
۴۴ زبور ۷۸ : ۵۲
۴۵ ایوب ۲۲ : ۱۹ زبور ۵۲ : ۶ اور ۵۸ : ۱۰
۱ عبرانی میں ساری بدکاری
۴۶ ایوب ۵ : ۱۶ زبور ۶۳ : ۱۱ انشا ۱۰ : ۱۱ روم ۳ : ۱۹
۴۷ زبور ۶۴ : ۹ یرم ۹ : ۱۲ ہوسیع ۱۴ : ۹

۱ زبور ۵۷ : ۷
۲ زبور ۵۷ : ۸ — ۱۱
۱ یا افلاک تک
۳ زبور ۵۷ : ۵ و ۱۱
۴ زبور ۶۰ : ۵ وغیرہ

نہروں کو صحرا اور پانی کے چشموں کو سوکھی زمین کر ڈالتا
۳۴ ہی [۳۶] جید زمین کو شور کر دیتا ہی اُنکی شرارت کے سبب
۳۵ سے جو وہاں بستے ہیں [۳۷] وہ بیابان کو جھیل اور خشک
۳۶ زمین کو چشمے بناتا ہی [۳۸] وہاں وہ بھوکھوں کو بساتا ہی تاکہ
۳۷ وے رہنے کے لئے شہر طیار کریں۔ اور کھیتی کریں اور
انگوروں کے باغ لگاویں جن سے افزایش کے پھل
۳۸ حاصل ہوویں۔ وہ اُنہیں برکت بھی دیتا ہی [۳۹] سو
وے بہت ہو جاتے ہیں [۴۰] اور اُنکی مواشی کو کم ہونے
۳۹ نہیں دیتا۔ وے پھر گھٹ جاتے ہیں [۴۱] اور ذلیل
۴۰ ہوتے ہیں ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے۔ وہ امیروں
پر ذلت ڈالتا ہی اور ایسا کرتا ہی کہ وے بے راہ بیابان
۴۱ میں بھٹکتے پھرتے ہیں [۴۲] وہ خاکساروں کو اُن کی
عاجزی میں سے اُٹھا کھڑا کرتا ہی [۴۳] اور اُن کے
۴۲ گھرانوں کو گلے کی طرح [۴۴] بناتا ہی۔ صادق لوگ دیکھینگے
اور مسرور ہونگے [۴۵] اور [۱] سارے بدکاروں کا مُنہہ بند
۴۳ ہو جائیگا [۴۶] وہ کونسا دانا ہی جو اِن پر ملاحظہ کرے کہ وے
خداوند کی رحمتوں کو خوب سمجھینگے [۴۷] +

۱۰۸ زبور

داؤد کا گیت یا زبور +

۱ ای خدا میرا دل قائم ہی میں اپنی شوکت کے
۲ ساتھ گاؤنگا اور ستایش کرونگا [۱] جاگ ای بین
۳ اور بربط میں سویرے جاگونگا [۲] ای خداوند میں لوگوں
کے درمیان تیری شکرگذاری کرونگا میں قوموں کے
۴ بیچ تیری حمد گاؤنگا۔ کیونکہ تیری رحمت عظیم ہی بلکہ آسمانوں
سے بڑھکر اور تیری امانتداری [۱] ابدلیوں تک ہی۔
۵ ای خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساری
۶ زمین پر [۳] تاکہ تیرے محبوب رہائی پاویں تو اپنے
۷ دہنے ہاتھ سے نجات دے اور میری سُن [۴] خدا نے
اپنے تقدس میں فرمایا ہی میں خوشی کرونگا میں سکم کو

۸ تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی کو ماپونگا۔ جلعاد میرا ہی
اور منسّی بھی میرا اور افرائیم بھی میرے سر کا زور ہی اور
۹ یہوداہ میرا قانون ساز ہی[۵] موآب میرے دھونے کا
لگن ادوم پر میں اپنی جوتی چلاؤنگا فلسط پر میں شادیانہ
۱۰ بجاؤنگا۔ حصین شہر میں کون مجھے لے جائیگا[۶] ادوم
۱۱ تک میرا رہبر کون ہوگا۔ ای خدا کیا تو نہیں جس نے
ہمیں رد کیا ای خدا کیا تو نہیں جو ہمارے لشکروں
۱۲ کے ساتھ خروج نہیں کرتا۔ بپت میں ہماری کمک
۱۳ کر کہ آدمی کی مدد باطل ہی۔ خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے
کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا[۷] +

۵ پید ۴۹: ۱۰
۶ زبور ۶۰: ۹
۷ زبور ۶۰: ۱۲

۱۰۹ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

۲ ای خدا میرے محمود چپ مت ہو[۱] کیونکہ اُنہوں نے
شریر کا مُنہہ اور دغا باز کا دہن مجھ پر کھلوایا ہووے
۳ جھوٹھی زبان سے میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں۔ اُنہوں
نے کینہ کی باتوں سے مجھ کو گھیر لیا ہی اور وے بے سبب[۲]
۴ مجھ سے لڑتے ہیں۔ وے میری دوستی کے عوض میں
۵ مجھ سے دشمنی کرتے ہیں پر میں جو ہوں دعا کرتا۔ اُنہوں
نے میری نیکی کے عوض مجھ سے بدی کی ہی اور محبت کے
۶ بدلے میں عداوت[۳] تو ایک شریر کو اُس پر مقرر کر
۷ اور اُسکے دہنے ہاتھ [ا] شیطان کھڑا رہے[۴] کہ جب
اُسکی عدالت کی جاوے تو وہ مجرم ٹھہرے اور اُسکی دُعا
۸ گناہ گنی جاوے[۵] اُسکے دِن تھوڑے ہو ویں اُسکا
۹ عہدہ دوسرا پاوے[۶] اُسکے بچے یتیم ہو جاویں اور اُسکی
۱۰ جورو بیوہ ہو جاوے[۷] اُسکے بچے سدا آوارہ رہیں اور
بھیکھ مانگیں وے اپنے ویرانوں سے خوراک ڈھونڈتے
۱۱ پھریں۔ قرض خواہ سب کچھ جو اُسکا ہو [ا] پکڑ لے جاوے
۱۲ اور پردیسی اُسکی کمائی کو لوٹ لیویں[۸] کوئی اُس پر
ترس نہ کھاوے اور کوئی نہ ہو جو اُسکے یتیموں پر رحم

۱ زبور ۸۳: ۱
۲ زبور ۳۵: ۷ اور ۶۹: ۴ یوحنا ۱۵: ۲۵
۳ زبور ۳۵: ۱۲ و اور ۳۸: ۲۰
ا یا ایک مخالف
۴ ذکر ۳: ۱
۵ امثا ۲۸: ۹
۶ اعما ۱: ۲۰
۷ خر ۲۲: ۲۴
ا عبرانی میں پھندا مارے
۸ ایوب ۵: ۵

۱۳ کرے۔ اُسکی نسل باقی نہ رہے[۹] اور دوسری پُشت
۱۴ میں اُسکا نام مٹایا جاوے[۱۰] اُسکے باپ دادونکی
بدکاری خداوند کے حضور مذکور رہے[۱۱] اور اُسکی ماں کا
۱۵ گناہ مٹایا نہ جاوے[۱۲] وے نت خداوند کے آگے
موجود رہیں اور وہ زمین پر سے اُنکا تذکرہ نابود کرے[۱۳]
۱۶ کیونکہ اُسنے رحیمی کو یاد نہ کیا مگر وہ مسکین اور محتاج
کے پیچھے پڑا بلکہ دل شکستہ کے بھی تاکہ اُسکو[۱۴] قتل کرے
۱۷ جیسا اُسنے لعنت کرنیکو دوست رکھا سو وہ اُس پر آ
پڑے[۱۵] اور جیسا وہ برکت چاہنے سے بیزار رہا سو وہ
۱۸ برکت اُس سے دور رہے۔ جیسا اُسنے لعنت کرنیکو
خلعت کے مانند پہن لیا ویسے لعنت پانی کے مانند اُسکی
۱۹ انتڑیوں میں[۱۶] اور تیل کی طرح اُسکی ہڈیوں میں گھُسے وہ
اُسکے لئے ایسی ہووے جیسے پوشاک جس سے وہ ملبّس
ہوتا ہی اور جیسے پٹکا جو سدا اُسکی کمر کے گرد لپٹا رہتا ہی۔
۲۰ خداوند کیطرف سے میرے دشمنوں کا اور اُنکا جو میری جان
۲۱ کو بُرا کہتے ہیں یہی بدلا ہووے۔ پر تو ای یہوواہ خداوند
اپنے نام کے لئے مجھ سے سلوک کر کہ تیری رحمت خوب
۲۲ ہی مجھے نجات دے۔ کہ میں مسکین اور محتاج ہوں اور
۲۳ میرا دل مجھ میں چھیدا ہوا ہی۔ میں ڈھلتے ہوئے سایے
کے مانند[۱۷] تمام ہو چلا میں ٹڈی کی طرح اُوپر تلے اُڑایا
۲۴ گیا ہوں۔ میرے گھٹنے فاقے سے سُست ہو گئے[۱۸] اور
۲۵ میرا گوشت چکنائی کے بغیر ایک دھوکھا ہی۔ میں اُنکا ننگ
۲۶ ہوا[۱۹] وے مجھے تاکتے ہیں اور اپنا سر ہلاتے ہیں[۲۰] ای
خداوند میرے خدا میری کمک کر اپنی رحمت کے مطابق
۲۷ مجھے نجات دے۔ تاکہ وے جانیں کہ یہہ تیرا ہاتھ ہی[۲۱]
۲۸ کہ تو نے ای خداوند یہہ کیا ہی۔ وے لعنت کریں پر تو
برکت دے[۲۲] جب وے اُٹھیں تو شرمندہ ہو ویں
۲۹ پر تیرا بندہ شادماں ہو[۲۳] میرے دشمن بجالت کی پوشاک
سے ملبّس ہوں اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ کو

۹ ایوب ۱۸: ۱۹ زبور ۳۷: ۲۸
۱۰ امثا ۱۰: ۷
۱۱ خر ۲۰: ۵
۱۲ نحم ۴: ۵ یرم ۱۸: ۲۳
۱۳ ایوب ۱۸: ۱۷ زبور ۳۴: ۱۶
۱۴ زبور ۳۴: ۱۸
۱۵ امثا ۱۴: ۱۴ حزق ۳۵: ۶
۱۶ گن ۵: ۲۲
۱۷ زبور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴
۱۸ عبر ۱۲: ۱۲
۱۹ زبور ۲۲: ۶ و
۲۰ متی ۲۷: ۳۹
۲۱ ایوب ۳۷: ۷
۲۲ ۲ سمو ۱۶: ۱۱ و ۱۲
۲۳ یسع ۶۵: ۱۴

۳۰ چھپالیویں[24] میں اپنے مُنہہ سے خداوند کی بہت ہی ستایش کرونگا میں بہتوں کے بیچ اُسکی حمد گاؤنگا[25]
۳۱ کیونکہ وہ مسکین کے دہنے ہاتھہ پر کھڑا ہی[26] تاکہ اُسکو اُن سے جو اُسکی جان + پر فتوی[1] دیتے ہیں رہائی دیوے +

۱۱۰ زبور

زبورِ داؤد +

۱ خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے ہاتھہ بیٹھہ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کی چوکی بناؤں[1]
۲ خداوند تیرے زور کا عصا صیہون میں سے بھیجیگا تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر
۳ تیرے لوگ تیری قوّت کے دن حسنِ تقدس کے ساتھہ آپ سے [1]مستعد ہونگے[2] تیری جوانی کی اوس صبح کے رحم والی کی نسبت سے زیادہ ہوگی - خداوند نے
۴ قسم کھائی ہی اور وہ نہ پچھتاویگا[3] تو ملکِ صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہی[4]
۵ خداوند تیرے دہنے ہاتھہ پر اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو دے ماریگا - وہ
۶ قوموں میں عدالت کریگا وہ اُنہیں لاشوں سے بھر دیگا وہ [1]بہت ملکتوں میں لوگوں کے سروں کو کچلیگا[8]
۷ وہ راہ میں نالے کا پانی پئیگا[9] اِسلئے وہ سر کو بلند کریگا[10] +

۱۱۱ زبور

۱ + خداوند کی ستایش کرو میں تمام دل سے خداوند کی ستایش کرونگا صادقوں کی محفل میں اور جماعت میں[1]
۲ خداوند کے کام بزرگ ہیں[2] اُن سب کے تفتیش کئے ہوئے جو اُنکا شوق رکھتے ہیں[3]
۳ اُسکا کام جاہ و جلال ہی[4] اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہی -
۴ اُسنے اپنے عجائب کاموں کے لئے یادگاری رکھی خداوند مہربان اور رحیم ہی[5]
۵ اُسنے اُنکو جو اُس سے ڈرتے ہیں [1]کھانا دیا[6] وہ اپنے عہد کو ابد تک یاد فرمائیگا
۶ اُسنے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو دکھلایا تاکہ اُنہیں قوموں کی میراث بخشے -
۷ اُسکے ہاتھہ کے کام حق اور عدالت ہیں[7] اُسکے سارے احکام یقینی ہیں[8]
۸ وے ہمیشہ ابد تک قائم رہتے[9] وے سچائی اور سیدھائی سے کئے گئے ہیں[10]
۹ اُسنے اپنے لوگوں کے لئے مخلصی بھیجی[11] اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ہی اُسکا نام قدّوس[12] اور مہیب ہی -
۱۰ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہی[13] اُن سب کی جو اُس پر عمل کرتے ہیں اچھی سمجھہ ہی اُسکی ستایش ابد تک قائم ہی +

۱۱۲ زبور

۱ [1]خداوند کی ستایش کرو مبارک وہ آدمی ہی جو خداوند سے خوف رکھتا ہی[1] اور اُسکے فرمانوں سے نہایت خوش ہی[2]
۲ اُسکی نسل زمین پر زور آور ہوگی صادقوں کی اولاد مبارک ہوگی[3]
۳ اُسکے گھر میں مال اور دولت ہوگی[4] اور اُسکی صداقت ابد تک قائم ہی -
۴ تاریکی ہی میں راستکاروں کے لئے نور چمکتا ہی[5] کہ وہ مہربان اور دردمند اور صادق ہی -
۵ نیک آدمی مہربانی کرتا ہی اور قرض دیتا[6] وہ اپنی کارروائی راستی سے کرتا[7]
۶ یقیناً اُسکو [1]کبھی جنبش نہ ہوگی[8] صادق کی یادگاری ابدی ہوگی[9]
۷ وہ بری خبر سُنکے ہراساں نہ ہوگا[10] اُسکا دل قائم ہی[11] کہ اُسکا توکل خداوند پر ہی[12]
۸ اُسکا دل برقرار ہی وہ نہ ڈریگا[13] یہاں تک کہ وہ اپنے دشمنوں کی [1]خرابی دیکھیگا[14]
۹ اُسنے بکھرایا ہی اُسنے کنگالوں کو دیا ہی[15] اُسکی صداقت[16] ابد تک قائم ہی اُسکا سینگ جلال کے ساتھہ سرفراز ہوگا[17]
۱۰ شریر دیکھیگا اور کڑھیگا[18] اور اپنے دانت پیسیگا[19] اور گھل جاویگا[20] شریروں کی تمنا فنا ہوجائیگی[21] +

---

۲۴ زبور ۳۵: ۲۶ اور ۱۳۲: ۱۸ — ۲۵ زبور ۳۵: ۱۸ اور ۱۱۱: ۱ — ۲۶ زبور ۱۶: ۸ اور ۲۳: ۲۳ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۲۱: ۵ — + عبرانی میں کی عدالت کرنیوالے
۱ متی ۲۲: ۴۴ مرقس ۱۲: ۳۶ لوقا ۲۰: ۴۲ اعما ۲: ۳۴ اقرن ۱۵: ۲۵ عبر ۱: ۱۳ ۱ پطر ۳: ۲۲ دیکھو زبور ۴۵: ۶ و ۷ — ۲ زبور ۹۶: ۹ — ۱ عبرانی میں ہدیے — ۳ قاض ۵: ۲ — ۴ گن ۲۳: ۱۹ — ۵ عبر ۵: ۶ اور ۶: ۲۰ اور ۷: ۱۷ و ۲۱ دیکھو ذکر ۶: ۱۳ — ۶ حزق ۱۶: ۸ — ۷ زبور ۲: ۵ و ۱۲ روم ۲: ۵ مکاش ۱۱: ۱۸ — ۱ یا بڑی — ۸ زبور ۶۸: ۲۱ حبق ۳: ۱۳ — ۹ قاض ۷: ۵ و ۶ — ۱۰ یسع ۵۳: ۱۲
+ عبرانی میں ہلیلویاہ — ۱ زبور ۳۵: ۱۸ اور ۸۹: ۵ اور ۱۰۷: ۳۲ اور ۱۰۹: ۳۰ اور ۱۴۹: ۱ — ۲ ایوب ۳۸ اور ۳۹ اور ۴۰ اور ۴۱ ابواب زبور ۹۲: ۵ اور ۱۳۹: ۱۴ مکاش ۱۵: ۳ — ۳ زبور ۱۴۳: ۵

۱ عبرانی میں شکار — ۶ متی ۶: ۲۶ و ۳۳ — ۷ مکاش ۱۵: ۳ — ۸ زبور ۱۹: ۷ — ۹ یسع ۴۰: ۸ متی ۵: ۱۸ — ۱۰ زبور ۱۹: ۹ مکاش ۱۵: ۳ — ۱۱ متی ۱: ۲۱ لوقا ۱: ۶۸ — ۱۲ لوقا ۱: ۴۹ — ۱۳ است ۴: ۶ ایوب ۲۸: ۲۸ امثا ۱: ۷ اور ۹: ۱۰ واعظ ۱۲: ۱۳
۱ عبرانی میں ہلیلویاہ — ۱ زبور ۱۱۸: ۱ — ۲ زبور ۱۱۹: ۱۶ و ۳۵ و ۴۷ و ۷۰ و ۱۴۳ — ۳ زبور ۲۵: ۱۳ اور ۳۷: ۲۶ اور ۱۰۲: ۲۸ — ۴ متی ۶: ۳۳ — ۵ ایوب ۱۱: ۱۷ زبور ۹۷: ۱۱ — ۶ زبور ۳۷: ۲۶ لوقا ۶: ۳۵ — ۷ افس ۵: ۱۵ قلس ۴: ۵ — ۱ عبرانی میں ابد تک — ۸ زبور ۱۵: ۵ — ۹ امثا ۱۰: ۷ — ۱۰ امثا ۱: ۳۳ — ۱۱ زبور ۵۷: ۷ — ۱۲ زبور ۶۴: ۱۰ — ۱۳ امثا ۱: ۳۳ — ۱ عبرانی میں کو دیکھیگا — ۱۴ زبور ۵۹: ۱۰ اور ۱۱۸: ۷ — ۱۵ ۲ قرن ۹: ۹ — ۱۶ است ۲۴: ۱۳ — ۱۷ زبور ۷۵: ۱۰

۴ زبور ۱۴۵: ۴ و ۵ و ۱۰ و ۵۰ زبور ۸۶: ۵ اور ۱۰۳: ۸ — ۱۸ دیکھو لوقا ۱۳: ۲۸ — ۱۹ زبور ۳۷: ۱۲ — ۲۰ زبور ۵۸: ۷ و ۸ — ۲۱ امثا ۱۰: ۲۸ اور ۱۱: ۷

۱۱۳ زبور

۱۱۳ زبور ۱ خداوند کی ستایش کرو ای خداوند کے بندو
۲ اُسکی ستایش کرو خداوند کے نام کی مدح کرو[۱] خداوند کا
۳ نام اِس دم سے ابدتک مبارک ہووے[۲] آفتاب کے
طلوع سے لیکے اُسکے غروب تک خداوند کا نام ممدوح ہو[۳]
۴ خداوند ساری اُمتوں پر بلند و بالا ہی[۴] اُسکا جلال آسمانوں
۵ پر ہی[۵] خداوند ہمارے خدا کی مانند کون ہی[۶] جو بلندی
۶ پر رہتا ہی۔ اور آپ کو پست کرتا تا کہ آسمان زمین پر نگاہ
۷ کرے[۷] وہ مسکین کو خاک سے اُٹھا لیتا ہی اور محتاج
۸ کو مزبلے پر سے اونچا کرتا ہی[۸] تا کہ اُسے امیروں کے ساتھہ
۹ بٹھلاوے[۹] وہ بانجھہ عورت کو گھر میں بساتا ہی ایسا کہ
وہ بچوں کی ماخوشی کے ساتھہ ہو[۱۰] خداوند کی ستایش
کرو +

۱۱۴ زبور

۱۱۴ زبور جب اِسرائیل مصر سے نکلا[۱] اور یعقوب کا گھرانا
۲ اجنبی زبان بولنے والے لوگوں میں سے[۲] تو یہوداہ اُسکی
۳ مقدِس ہوا اور اِسرائیل اُسکی مملکت[۳] سمندر نے یہہ
۴ دیکھا اور پلٹ گیا[۴] یردن نے بھی اور الٹی بہی[۵] پہاڑوں
نے مینڈھوں کی مانند چھلانگیں ماریں اور پہاڑیوں
۵ نے بھیڑ کے بچوں کی مانند[۶] ای سمندر تجھے کیا ہوا کہ تو
۶ بھاگا اور ای یردن کیا ہوا کہ تو الٹی بہی[۷] اور کیا ہوا ای
پہاڑو جو تم مینڈھوں کی مانند چھلانگیں مارتے ہو اور
۷ ای ٹیلو جو تم بھیڑ کے بچوں کی مانند۔ ای زمین تو خداوند
۸ کے حضور تھرتھرا یعقوب کے خدا کے حضور۔ جو پتھر کو پانی
کا حوض بناتا ہی چقماق کے پتھر کو پانی کا چشمہ[۸] +

۱۱۵ زبور

۱۱۵ زبور ہم کو ای خداوند نہیں ہم کو نہیں بلکہ اپنے نام
کو بزرگی دے[۱] اپنی رحمت کے لئے اور اپنی سچائی
۲ کے سبب سے۔ قومیں کیوں کہیں کہ اُنکا خدا اب

۱ عبرانی میں ہلیلویاہ
۱ زبور ۱۳۵: ۱
۲ دان ۲: ۲۰
۳ یسع ۵۹: ۱۹ ملا ۱: ۱۱
۴ زبور ۹۷: ۹ اور ۹۹: ۲
۵ زبور ۸: ۱
۶ زبور ۸۹: ۶
۷ زبور ۱۱: ۴ اور ۱۳۸: ۶ یسع ۵۷: ۱۵
۸ اسمو ۲: ۸ زبور ۱۰۷: ۴۱
۹ ایوب ۳۶: ۷
۱۰ اسمو ۲: ۵ زبور ۶۸: ۶ یسع ۵۴: ۱ گلت ۴: ۲۷

---

۱ خر ۱۳: ۳
۲ زبور ۸۱: ۵
۳ خر ۱۴: ۷ اور ۱۹: ۶ اور ۲۵: ۸ اور ۲۰: ۴۵ و ۴۶ اِست ۲۷: ۹
۴ خر ۱۴: ۲۱ زبور ۷۷: ۱۶
۵ یشو ۳: ۱۳ و ۱۶ سبق ۳: ۶
۶ زبور ۲۹: ۶ اور ۶۸: ۱۶ حبق ۳: ۶
۷ حبق ۳: ۸
۸ خر ۱۷: ۶ گن ۲۰: ۱۱ زبور ۱۰۷: ۳۵

---

۱ دیکھو یسع ۴۸: ۱۱ حزق ۳۶: ۳۲

۲ زبور ۴۲: ۳ و ۱۰ اور ۷۹: ۱۰ یوایل ۲: ۱۷
۳ اتوا ۱۶: ۲۶ زبور ۱۳۵: ۶ دان ۴: ۳۵
۴ اِست ۴: ۲۸ زبور ۱۳۵: ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ یرم ۱۰: ۳ وغیرہ
۵ زبور ۱۳۵: ۱۸ یسع ۴۴: ۹ و ۱۰ و ۱۱ یونہ ۲: ۸ حبق ۲: ۱۸ و ۱۹
۶ دیکھو زبور ۱۱۸: ۲ و ۳ و ۴
۷ زبور ۱۳۵: ۱۹ و ۲۰
زبور ۳۳: ۲۰
۸ زبور ۱۲۸: ۱ اور ۴
۹ پید ۱: ۱ زبور ۹۶: ۵
۱۰ پید ۱۴: ۱۹
۱۱ زبور ۶: ۵ اور ۸۸: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ یسع ۳۸: ۱۸
۱۲ زبور ۱۱۳: ۲ دان ۲: ۲۰

---

۱ عبرانی میں محبت رکھتا کہ خداوند نے وغیرہ
۱ زبور ۱۸: ۱

۳ کہاں ہی[۲] ہمارا خدا تو آسمان پر ہی[۳] اُسنے جو کچھہ چاہا
۴ سو کیا۔ اُنکے بُت روپا اور سونا ہیں آدمیوں کی دستکاری[۴]
۵ وے مُنہہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں وے آنکھیں رکھتے
۶ ہیں پر دیکھتے نہیں۔ وے کان رکھتے ہیں پر سُنتے
۷ نہیں اُنکی ناکیں بھی ہیں لیکن سونگھتے نہیں۔ وے
ہاتھہ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں وے پانوں رکھتے ہیں
پر چلتے نہیں وے اپنے گلے سے بھی آواز نہیں نکالتے۔
۸ وے جو اُنہیں بناتے ہیں اور وے سب جو اُنکا بھروسا
۹ رکھتے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں[۵] ای اِسرائیل تو خداوند
۱۰ پر توکل کر[۶] وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہی[۷] ای ہارون
کے گھرانے خداوند پر توکل کر کہ وہی اُنکا مددگار اور
۱۱ اُنکی سپر ہی۔ ای خداوند کے ڈرنیوالو خداوند پر توکل کرو
۱۲ وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہی۔ خداوند نے ہم کو یاد
کیا وہ ہمیں برکت دیگا وہ اِسرائیل کے گھرانے کو برکت
۱۳ دیگا وہ ہارون کے گھرانے کو بھی برکت دیگا۔ وہ اُنکو
جو خداوند سے ڈرتے ہیں چھوٹوں کو بڑوں کے ساتھہ
۱۴ برکت دیگا[۸] خداوند تمہاری بڑھتی کرے تمہاری اور
۱۵ تمہارے لڑکوں کی بھی۔ تم خداوند کی طرف سے جسنے
۱۶ آسمان اور زمین کو پیدا کیا[۹] مبارک ہو[۱۰] آسمان
ہاں آسمان خداوند کے ہیں لیکن اُسنے زمین بنی
۱۷ آدم کو عنایت کی۔ مردے خداوند کی ستایش نہیں
کرتے اور نہ وے سب جو عالم خاموشی میں اُترجاتے[۱۱]
۱۸ لیکن ہم اِسوقت سے لیکے ابدتک خداوند کو مبارک
کہینگے[۱۲] خداوند کی ستایش کرو +

۱۱۶ زبور

۱۱۶ زبور میں[۱] خداوند سے محبت رکھتا ہوں کہ اُسنے
۲ میری آواز اور میری منتیں سُنیں[۲] کہ اُسنے میری طرف
کان دھرے سو میں جب تک کہ جیتا رہونگا اُسکا نام
۳ لئے جاؤنگا۔ موت کے دکھوں نے مجھہ کو گھیرا اور قبر کے

درد دل نے مجھے پکڑا[۲] میں دُکھ اور غم میں گرفتار رہوا۔
۴ تب میں نے خداوند کا نام لیا کہ ای خداوند مہربانی کرکے
۵ میری جان بچالے۔ خداوند مہربان[۳] اور صادق ہی[۴]
۶ اور ہمارا خدا رحم کرنیوالا ہی۔ خداوند سادہ لوگوں کا نگہبان
۷ ہی میں عاجز ہو گیا تھا اُسنے مجھے بچا لیا۔ ای میری
جان اپنی آرامگاہ میں پھر[۵] کہ خداوند نے تجھہ پر
۸ اِحسان کیا ہی[۶] تونے مجھہ کو مرنے سے اور میری آنکھوں
کو آنسو بہانے سے اور میرے پانوں کو پھسلنے سے
۹ بچایا[۷] میں خداوند کے آگے زندگی کی زمین میں چلونگا[۸]
۱۰ میں ایمان لایا اِسلئے میں بولا[۹] مجھہ پر بڑی بپتا تھی۔
۱۱ میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا[۱۰] کہ سارے آدمی
۱۲ جھوٹے ہیں[۱۱] میں خداوند کو اُسکی ساری نعمتوں کے
۱۳ عوض میں جو مجھے ملیں کیا دوں۔ میں نجات کا پیالہ
۱۴ اُٹھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا۔ میں ابھی اُسکے
سارے لوگوں کے سامھنے خداوند کے لئے اپنی نذریں
۱۵ ادا کرونگا[۱۲] خداوند کی نگاہ میں اُسکے مُقدّس لوگوں
۱۶ کا مرنا گراں قدر ہی[۱۳] ای خداوند میں مِنّت کرتا ہوں
کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں[۱۴] میں تیرا بندہ تیری لونڈی
۱۷ کا بیٹا[۱۵] تونے میرے بندھن کھولے۔ میں تیرے حضور
شکرگذاری کے ذبیحے چڑھاؤنگا[۱۶] اور خداوند کا نام
۱۸ پکارونگا۔ میں ابھی اُسکے سارے لوگوں کے آگے
۱۹ اپنی نذریں خداوند کے لئے ادا کرونگا[۱۷] خداوند کے
گھر کی بارگاہوں میں[۱۸] اور تیرے درمیان ای یروشلم
خداوند کی ستایش کرو+

۱۱۷ زبور

زبور ۱۱۷ ای ساری قوموں خداوند کی حمد کرو ای سب
۲ اُمتو تم اُسکی ستایش کرو[۱] کیونکہ اُسکی رحمت
ہم پر غالب ہوئی اور اُسکی سچائی ابد تک ہی[۲] خداوند
کی ستایش کرو+

۲ زبور ۱۸: ۴ و ۵ و ۶
۳ زبور ۱۰۳: ۸
۴ عز ۹: ۱۵
نحم ۹: ۸
زبور ۱۱۹: ۱۳۷
اور ۱۴۵: ۱۷
۵ یرم ۶: ۱۶
متی ۱۱: ۲۹
۶ زبور ۱۳: ۶
اور ۱۱۹: ۱۷
۷ زبور ۵۶: ۱۳
۸ زبور ۲۷: ۱۳
۹ ۲ قرن ۴: ۱۳
۱۰ زبور ۳۱: ۲۲
۱۱ روم ۳: ۴
۱۲ ۱۸ آیت
زبور ۲۲: ۲۵
یونہ ۲: ۹
۱۳ زبور ۷۲: ۱۴
۱۴ زبور ۱۱۹: ۱۲۵
اور ۱۴۳: ۱۲
۱۵ زبور ۸۶: ۱۶
۱۶ احبار ۷: ۱۲
زبور ۵۰: ۱۴
اور ۱۰۷: ۲۲
۱۷ ۱۴ آیت
۱۸ زبور ۹۶: ۸
اور ۱۰۰: ۴
اور ۱۳۵: ۲

۱ روم ۱۵: ۱۱
۲ زبور ۱۰۰: ۵

۱۱۸ زبور

زبور ۱۱۸ خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ نیک ہی اور اُسکی
۲ رحمت ابد تک ہی[۱] ای کاش کہ اِسرائیل یہہ کہے[۲] کہ اُسکی
۳ رحمت ابد تک ہی۔ ہارون کا گھرانا بھی اب یہہ کہے کہ اُسکی
۴ رحمت ابد تک ہی۔ ای کاش وے جو خداوند سے ڈرتے
۵ ہیں یہہ کہیں کہ اُسکی رحمت ابد تک ہی۔ میں نے تنگی
میں خداوند کو پکارا[۳] خداوند نے میری سُنکے کُشادگی
۶ بخشی[۴] خداوند میری طرف ہی[۵] میں نہیں ڈرنے
۷ کا اِنسان میرا کیا کر سکتا ہی۔ خداوند میرے مددگاروں
میں ہی[۶] پس میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھہ لونگا[۷]
۸ توکّل کرنا خداوند پر اُس سے بہتر ہی کہ اِنسان کا بھروسا
۹ رکھے[۸] خداوند پر توکّل کرنا اُس سے بہتر کہ امیروں کا
۱۰ بھروسا رکھے[۹] ساری قوموں نے مجھہ کو گھیر لیا میں
۱۱ یقیناً خداوند کے نام سے اُنکو نابود کرونگا۔ اُنہوں نے
تو مجھے گھیرا[۱۰] ہاں اُنہوں نے تو مجھے گھیرا ہی میں یقیناً
۱۲ خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا۔ اُنہوں نے
مجھے شہد کی مکھیوں کی طرح گھیر لیا[۱۱] وے کانٹوں کی
آگ کی مانند[۱۲] بجھہ گئے میں یقیناً خداوند کے نام سے
۱۳ اُنہیں نابود کرونگا۔ تونے مجھے بڑے زور سے ڈھکیلا
تاکہ مجھے گرا دے لیکن خداوند نے میری مدد کی۔
۱۴ خداوند میری قوّت اور میرا + نغمہ ہی وہ تو میری نجات
۱۵ ہوا[۱۳] صادقوں کے خیموں میں خوشی اور نجات کی آواز
۱۶ ہی خداوند کا دہنا ہاتھہ بہادری کرتا ہی۔ خداوند کا دہنا
ہاتھہ بلند ہوا[۱۴] خداوند کا دہنا ہاتھہ بہادری کرتا ہی
۱۷ میں نہ مرونگا بلکہ جیونگا[۱۵] اور خداوند کے کام بیان
۱۸ کرونگا[۱۶] خداوند نے مجھے خوب تنبیہہ کی[۱۷] لیکن اُسنے
۱۹ مجھے موت کے حوالے نہ کیا۔ صداقت کے دروازے
میرے لئے کھولو میں اُن سے اندر جاؤنگا[۱۸] میں خداوند
۲۰ کی ستایش کرونگا۔ خداوند کا دروازہ یہہ ہی[۱۹] اُس

۱ ۱ تو ۱۶: ۸ و ۳۴
زبور ۱۰۶: ۱
اور ۱۰۷: ۱
اور ۱۳۶: ۱
۲ دیکھو زبور ۱۱۵: ۹ وغیرہ
۳ زبور ۱۲۰: ۱
۴ زبور ۱۸: ۱۹
۵ زبور ۲۷: ۱
اور ۵۶: ۴ و ۱۱
اور ۱۴۶: ۵
یسع ۵۱: ۱۲
عبر ۱۳: ۶
۶ زبور ۵۴: ۴
۷ زبور ۵۹: ۱۰
۸ زبور ۴۰: ۴
اور ۶۲: ۸ و ۹
یرم ۱۷: ۵ و ۷
۹ زبور ۱۴۶: ۳
۱۰ زبور ۸۸: ۱۷
۱۱ اِست ۱: ۴۴
۱۲ واعظ ۷: ۶
نحوم ۱: ۱۰
+ عبرانی میں گیت
۱۳ خر ۱۵: ۲
یسع ۱۲: ۲
۱۴ خر ۱۵: ۶
۱۵ زبور ۶: ۵
حبق ۱: ۱۲
۱۶ زبور ۷۳: ۱۴
۱۷ ۲ قرن ۶: ۹
۱۸ یسع ۲۶: ۲
۱۹ زبور ۲۴: ۷

۲۱ میں صادق داخل ہوتے ہیں[۲۰] میں تیری حمد وثنا کرونگا
۲۲ کہ تونے میری سن لی[۲۱] اور میری نجات ہوا[۲۲] وہ پتھر
۲۳ جسے معماروں نے رد کیا کونے کا سرا ہو گیا ہی[۲۳] یہہ خداوند
۲۴ سے ہوا جو ہماری نظروں میں عجیب ہی۔ خداوند نے یہہ
دن مقرر کیا ہم تو اس میں خوشی کرینگے اور شادمان ہوویںگے
۲۵ ای خداوند میں منت کرتا ہوں نجات بخشئے ای خداوند میں
۲۶ منت کرتا ہوں کامیابی بخشئے۔ مبارک ہی وہ جو خداوند
کے نام سے آتا ہی[۲۴] ہم خداوند کے گھر میں سے تم کو
۲۷ مبارکبادی دیتے ہیں۔ خداوند وہ خدا ہی جس نے
ہم کو نور[۲۵] دکھلایا قربانی کو مذبح کے سینگوں تک رسیوں
۲۸ سے باندھو۔ میرا خدا تو ہی اور میں تیری ستایش کرونگا
۲۹ تو میرا خدا ہی میں تیری بزرگی کرونگا[۲۶] خداوند کی
شکرگذاری کرو کہ وہ نیک ہی اور اسکی رحمت ابد تک ہی[۲۷] +

۱۱۹ زبور

א الف

۱ مبارک وے جو راہ میں کامل رفتار ہیں اور خداوند
۲ کے شرع پر چلنے والے ہیں[۱] مبارک وے ہیں جو اُس کی
شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں اور اپنے سارے دل سے اُسے
۳ ڈھونڈھتے ہیں۔ وے بدی بھی نہیں کرتے[۲] وے
۴ اُسکی راہوں پر چلتے ہیں۔ تونے حکم کیا ہی کہ ہم جی جان
۵ سے تیرے قواعد کو حفظ کریں۔ کاش کہ میری راہیں
۶ درست کی جاتیں تاکہ تیرے حکموں کو لحاظ کروں جب
کہ میں تیرے سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا تو شرمندہ نہ
۷ ہونگا[۳] میں تیری صداقت کے انفصالونکو سیکھ کے[۴]
۸ اپنے دل کی راستی سے تیری ستایش کرونگا میں تیرے
حکموں کو حفظ کرونگا تو مجھے آخر تک نہ چھوڑ +

ב بیت

۹ جوان اپنی راہیں کس طرح صاف کر رکھے اُس پر
۱۰ خوب نظر کرنے سے تیرے کلام کے مطابق۔ میں نے

۲۰ یسعیاہ ۳۵: ۸ مکاشفہ ۲۱: ۲۷ اور ۲۲: ۱۴ و ۱۵
۲۱ زبور ۱۱۶: ۱
۲۲ ۱۴ آیت
۲۳ متی ۲۱: ۴۲ مرقس ۱۲: ۱۰ لوقا ۲۰: ۱۷ اعمال ۴: ۱۱ افسس ۲: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۴ و ۷
۲۴ متی ۲۱: ۹ اور ۲۳: ۳۹ مرقس ۱۱: ۹ لوقا ۱۹: ۳۸ دیکھو ذکر ۴: ۷
۲۵ آستر ۸: ۱۶ ۱ پطر ۲: ۹
۲۶ خروج ۱۵: ۲ یسعیاہ ۲۵: ۱
۲۷ ۱ آیت

۱ زبور ۱۲۸: ۱
۲ ۱ یوحنا ۳: ۹ اور ۵: ۱۸
۳ ایوب ۲۲: ۲۶ ۱ یوحنا ۲: ۲۸
۴ ۱۷۱ آیت

اپنے سارے دل سے تیری تلاش کی ہی[۵] تو مجھ کو اپنے حکموں
۱۱ سے بھٹکنے مت دے[۶] میں نے تیرے کلام کو اپنے دل
۱۲ کے بیچ چھپا لیا[۷] تاکہ میں تیرا گناہ نہ کروں۔ ای خداوند
۱۳ تو مبارک ہی اپنے احکام مجھے سکھلا[۸] میں نے اپنے لبوں
۱۴ سے تیرے منہہ کی ساری عدالتوں کو بیان کیا[۹] میں
تیری شہادتوں کی راہ میں ایسا شادمان ہوں جیسے کہ
۱۵ تمام دولت سے۔ میں تیرے قواعد میں غور کرونگا[۱۰] اور
۱۶ تیری روشوں کو ملاحظہ کرونگا۔ میں تیرے حکموں میں
مگن رہونگا[۱۱] میں تیرا کلام نہ بھولونگا +

ג جیمل

۱۷ اپنے بندے پر احسان کر[۱۲] تاکہ میں جی جاؤں
۱۸ اور تیرے کلام کو یاد رکھوں۔ میری آنکھیں کھول تاکہ
میں تیری شریعت کے [۱۱] عجائب مضمونوں کو دیکھوں۔
۱۹ میں زمین پر ایک مسافر ہوں[۱۳] اپنے حکم مجھ سے نہ چھپا۔
۲۰ میرا جی ہر دم تیری عدالتوں کے اشتیاق میں پڑا
۲۱ تڑپتا ہی[۱۴] تونے مغروروں کو ان لعنتیوں کو جو تیرے حکموں
۲۲ سے بھٹک جاتے[۱۵] ڈانٹا ہی۔ ملامت اور حقارت کو مجھ پر
سے دفع کر[۱۶] کیونکہ میں نے تیری شہادتوں کو حفظ
۲۳ کر رکھا ہی۔ امیروں نے بھی مجلس کی اور میرے خلاف
باتیں کہیں پر تیرا بندہ تیرے حقوق پر دھیان لگائے
۲۴ ہوئے ہی[۱۷] تیری شہادتیں بھی میری عشرت[۱۸] اور میری
صلاح دینیوالیاں ہیں +

ד دالت

۲۵ میری جان خاک سے لگی جاتی ہی[۱۹] تو اپنے
۲۶ قول کے مطابق مجھکو جلا[۲۰] میں نے اپنی راہیں بیان
کیں اور تونے میری سنی ہی مجھے اپنے حقوق سکھلا[۲۱]
۲۷ اپنے قواعد کی راہ کو مجھے سمجھا دے میں تیرے عجائب
۲۸ کاموں پر دھیان کرونگا[۲۲] میری جان غم کے مارے
+ پگھل جاتی ہی[۲۳] اپنے قول کے مطابق مجھ کو قائم کر

۵ ۲ تواریخ ۱۵: ۱۵
۶ ۲۱ و ۱۱۸ آیتیں
۷ زبور ۳۷: ۳۱ لوقا ۲: ۱۹ و ۵۱
۸ ۲۶ و ۳۳ و ۶۴ و ۶۸ و ۱۰۸ و ۱۲۴ و ۱۳۵ آیتیں زبور ۲۵: ۴
۹ زبور ۳۴: ۱۱
۱۰ زبور ۱: ۲ ۲۳ و ۴۸ و ۷۸ آیتیں
۱۱ زبور ۱: ۲ ۳۵ و ۴۷ و ۷۰ و ۷۷ آیتیں
۱۲ زبور ۱۱۶: ۷
۱۱ عبرانی میں عجائبات کو
۱۳ پیدایش ۴۷: ۹ ۱ تواریخ ۲۹: ۱۵ زبور ۳۹: ۱۲ ۲ قرنتھیوں ۵: ۶ عبر ۱۱: ۱۳
۱۴ زبور ۴۲: ۱ و ۲ اور ۶۳: ۱ اور ۸۴: ۲ ۴۰ و ۱۳۱ آیتیں
۱۵ ۱۰ و ۱۱۰ و ۱۱۸ آیتیں
۱۶ زبور ۳۹: ۸
۱۷ ۱۵ آیت
۱۸ ۷۷ و ۹۲ آیتیں
۱۹ زبور ۴۴: ۲۵
۲۰ ۴۰ آیت زبور ۱۴۳: ۱۱
۲۱ ۱۲ آیت زبور ۲۵: ۴ اور ۲۷: ۱۱ اور ۸۶: ۱۱
۲۲ زبور ۱۴۵: ۵ و ۶
+ عبرانی میں ٹپکتی ہی
۲۳ زبور ۲۷: ۱۴

۲۹ دروغگوئی کی راہ مجھ سے دور کر اور مہربانی کر کے اپنی
۳۰ شریعت مجھے بخش۔ میں نے سچائی کی راہ اختیار کی
۳۱ اور تیری عدالتیں اپنے روبرو رکھیں۔ میں تیری
شہادتوں سے چمٹ رہا ہوں ای خداوند مجھے شرمندہ
۳۲ نہ کر۔ میں تیرے حکموں کی راہ میں دوڑونگا اسلئے کہ
تو میرا دل کشادہ کرتا ہی[۲۴]+

ہ ہے

۳۳ ای خداوند مجھے اپنے حقوق کی راہ بتلا[۲۵] میں اُسے
۳۴ آخر تک[۲۶] یاد رکھونگا۔ مجھ کو فہم عطا کر[۲۷] اور میں تیری
شریعت کو حفظ کرونگا ہاں میں اُسے اپنے سارے دل
۳۵ سے حفظ کر رکھونگا۔ مجھے اپنے حکموں کے راستے میں
۳۶ چلا کہ میری خوشی اُس میں ہی[۲۸] میرے دل کو اپنی شہادتوں
۳۷ کی طرف مائل کر نہ کہ لالچ کی طرف[۲۹] میری آنکھوں کو
پھیر دے[۳۰] کہ بطلان پر نظر نہ کریں[۳۱] اور اپنی راہ میں
۳۸ مجھے زندگی بخش[۳۲] اپنے قول کو اپنے بندے کے لئے
۳۹ قائم رکھ[۳۳] اِسلئے کہ وہ تجھ سے خوف رکھتا ہی۔ اُس
ملامت کو جس سے میں ڈرتا ہوں مجھ سے دفع کر کہ تیری
۴۰ عدالتیں بھلی ہیں۔ دیکھ کہ میں تیرے قواعد کا مشتاق
ہوں[۳۴] اپنی صداقت میں مجھے زندگی بخش[۳۵]+

و واو

۴۱ ای خداوند اپنی رحمتوں کو ہاں اپنی نجات کو
۴۲ اپنے قول کے مطابق مجھ تک آنے دے[۳۶] تاکہ میں
اُس کو جو مجھے ملامت کرتا ہی جواب دوں کیونکہ مجھے تیرے
۴۳ قول کا بھروسا ہی۔ اور حق بات کو میرے منہ سے کسیطرح
۴۴ جدا نہ کر دے کہ تیرے حکموں پر میرا اعتماد ہی۔ اور میں
تیری شریعت کو ہر وقت ابد الآباد تک حفظ کر رکھونگا۔
۴۵ اور میں کشادہ جگہ میں چلتا پھرتا رہونگا کہ تیرے قواعد
۴۶ کو ڈھونڈھتا ہوں۔ اور میں بادشاہوں کے آگے
بھی تیری شہادتوں کا تذکرہ کرونگا[۳۷] اور شرمندہ

۲۴ ۱سلا ۴: ۲۹ یسع ۶۰: ۵ ۲ قرن ۶: ۱۱ ۲۵ ۱۲ آیت ۲۶ ۱۱۲ آیت متی ۱۰: ۲۲ مکاش ۲: ۲۶ ۲۷ ۳۲ آیت امثا ۲: ۶ یعقوب ۱: ۵ ۲۸ ۱۴ آیت ۲۹ حزق ۳۳: ۳۱ مرقس ۷: ۲۱ و ۲۲ لوقا ۱۲: ۱۵ ۱تمط ۶: ۱۰ عبر ۱۳: ۵ ۳۰ یسع ۳۳: ۱۵ ۳۱ امثا ۲۳: ۵ ۳۲ ۴۰ آیت ۳۳ ۲ سمو ۷: ۲۵ ۳۴ ۲۰ آیت ۳۵ ۲۵ و ۳۷ و ۸۸ و ۱۰۷ و ۱۴۹ و ۱۵۶ و ۱۵۹ آیتیں ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴ ۷۷ آیت ۳۷ زبور ۱۳۸: ۱ متی ۱۰: ۱۸ و ۱۹ ۴۱ ۲۶: ۱ و ۲

نہ ہونگا۔ اور تیرے حکموں سے حظ اُٹھاؤنگا[۳۸] کہ میں
۴۷ اُنہیں چاہتا ہوں۔ میں تیرے حکموں کی طرف جن سے
۴۸ میں محبت رکھتا ہوں اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا اور تیرے
حقوق کو سوچتا رہونگا[۳۹]+

ز زین

۴۹ اپنے بندے کی خاطر اپنے قول کو جس کا تو نے
۵۰ مجھے اُمیدوار کیا[۴۰] یاد فرما۔ یہہ میرے دکھ میں میری
۵۱ تسلی ہی[۴۱] کہ تیرے سخن نے مجھے زندگی بخشی ہی۔ مغروروں
نے مجھ سے بہت ٹھٹھولیاں کیں[۴۲] لیکن میں نے تیری
۵۲ شریعت سے کنارہ نہ کیا[۴۳] ای خداوند میں نے تیری قدیمی
۵۳ عدالتوں کو یاد رکھا سو تسلی پائی۔ اُن شریروں کے سبب
جنہوں نے تیری شریعت کو چھوڑ دیا ہی حیرانی نے مجھے
۵۴ آپکڑا[۴۴] میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے
۵۵ گیت ہیں۔ ای خداوند میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا
۵۶ ہی[۴۵] اور تیری شریعت کی محافظت کی ہی۔ یہہ مجھکو اسلئے
ہی کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا+

ح حیت

۵۷ ای خداوند تو میرا بخرہ ہی[۴۶] میں نے تو کہا ہی کہ میں
۵۸ تیری باتوں کو حفظ کرونگا۔ میں اپنے سارے دل سے
تیرے چہرے کی توجہ ڈھونڈھتا ہوں تو اپنے قول کے
۵۹ مطابق[۴۷] مجھ پر رحم فرما۔ میں نے اپنی راہوں پر غور کیا
۶۰ اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم پھیرے[۴۸] میں نے
پھرتی کی اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نہ
۶۱ کی۔ شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا پر میں نے تیری
۶۲ شریعت کو فراموش نہ کیا۔ میں آدھی رات کو اُٹھونگا
کہ تیری صداقت کے انفصالوں کے سبب تیری شکرگذاری
۶۳ کروں[۴۹] میں اُن سب کا ہمنشین ہوں جو تجھ سے ڈرتے
۶۴ ہیں اور اُنکا جو تیرے فرائض پر عمل کرتے ہیں۔ ای خداوند
زمین تیری رحمت سے معمور ہی[۵۰] مجھے اپنے حقوق سکھلا[۵۱]

۳۸ ۱۶ آیت ۳۹ ۱۵ آیت ۴۰ ۴۳ و ۸۱ و ۱۴۷ آیتیں ۴۱ روم ۱۵: ۴ ۴۲ یرم ۲۰: ۷ ۴۳ ایوب ۲۳: ۱۱ زبور ۴۴: ۱۸ ۱۵۷ آیت ۴۴ عز ۹: ۳ ۴۵ زبور ۶۳: ۶ ۴۶ زبور ۱۶: ۵ یرم ۱۰: ۱۶ نوحہ ۳: ۲۴ ۴۷ ۴۱ آیت ۴۸ لوقا ۱۵: ۱۷ و ۱۸ ۴۹ اعما ۱۶: ۲۵ ۵۰ زبور ۳۳: ۵ ۵۱ ۱۲ و ۲۶ آیتیں

ط طیت

۶۵ ای خداوند تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے
۶۶ سے خوش سلوکی کی ہے مجھ کو اچھا اِمتیاز اور دانش سکھا کہ
۶۷ میں تیرے حکموں پر ایمان لایا ہوں مصیبت میں گرفتار ہونے سے پیشتر میں گمراہ ہوتا تھا پر اب میں نے تیرے
۶۸ کلام کو حفظ کیا ہے[52] تو نیک ہے[53] اور نیکی کرتا ہے مجھے اپنے
۶۹ حقوق سکھلا[54] مغروروں نے مجھ پر جھوٹھ باندھا ہے[55] پر میں تیرے فرائض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر
۷۰ رکھونگا۔ اُنکا دل چربی کے مانند چکنا ہو رہا ہے[56] پر میں تیری
۷۱ شریعت سے مگن ہوں[57] بھلا ہوا کہ میں نے دکھ پایا[58]
۷۲ کہ میں تیرے قواعد کو سیکھونگا۔ تیرے مُنہہ کی شریعت میرے لئے ہزاروں سونے روپے کے سکوں سے بہتر ہے[59] +

ی یود

۷۳ تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور مجھے آراستہ
۷۴ کیا[60] مجھ کو فہم عطا کر تاکہ میں تیرے احکام سیکھوں[61] وے
جو تجھ سے ڈرتے ہیں مجھے دیکھکے خوش ہونگے[62] کیونکہ
۷۵ میں نے تیرے سخن پر اعتماد رکھا[63] ای خداوند میں جانتا کہ تیری عدالتیں راست ہیں اور کہ تو نے وفاداری سے
۷۶ مجھ کو دُکھ دیا[64] جیسا تو نے اپنے بندے سے وعدہ
۷۷ کیا ہے ویسے تیری شفقت میری تسلی کا باعث ہو۔ تیری رحمتیں میرے شامل حال ہوویں[65] تاکہ میں جیتا رہوں
۷۸ کہ تیری شریعت میری خوشی ہے[66] مغرور شرمندہ ہوویں[67] کہ اُنہوں نے [11] ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا[68] پر میں تیرے
۷۹ فرائض پر دھیان رکھونگا[69] ایسا ہو کہ وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور وے جو تیری شہادتوں کو جانتے ہیں میری
۸۰ طرف پھریں۔ ایسا کر کہ میرا دل تیرے قواعد کیطرف کامل توجہ کرے تاکہ میں شرمندہ نہ ہووں +

ک کف

۸۱ میری جان تیری نجات کے شوق سے غش کھاتی
۸۲ ہے[70] میں تیرے قول پر اعتماد رکھتا ہوں[71] میری آنکھیں تیرے سخن کے اِنتظار میں یہہ کہتے ہوئے فنا ہوئیں[72] کہ تو
۸۳ مجھے کب تسلی دیگا۔ میں تو اُس مشک کی مانند ہوا جو دھوئیں میں دھری ہو[73] پر تیرے قواعد کو میں بھول نہ جاتا۔
۸۴ تیرے بندے کی عمر کے دن کتنے ہیں[74] تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا[75]
۸۵ مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرو نہیں میرے لئے گڑھے کھودے ہیں[76]
۸۶ تیرے سارے حکم برحق ہیں وے ناحق[77] مجھ کو ستاتے ہیں[78] تو
۸۷ میری کمک کر۔ نزدیک ہے کہ وے مجھے زمین پر سے نابود
۸۸ کریں لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا۔ اپنی رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش[79] کہ میں تیرے مُنہہ کی شہادت کو حفظ کرونگا +

ل لامد

۸۹ ای خداوند تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہے[80] تیری
۹۰ سچائی پُشت در پُشت ہے تو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ
۹۱ ٹھہر رہی۔ وے [11] تیری عدالتوں کے لئے آجکے دن
۹۲ تک قائم ہیں[81] کیونکہ سب تیرے خادم ہیں۔ اگر تیری شریعت میری خوشی نہ ہوتی[82] تو میں اپنی مصیبت میں
۹۳ ہلاک ہو جاتا۔ میں تیرے فرائض کو کبھی فراموش نہ کرونگا
۹۴ کہ تو نے اُنکے وسیلے سے مجھے حیات بخشی ہے۔ میں تیرا ہوں
۹۵ مجھے بچالے کہ میں تیرے فرائض کا طالب ہوں۔ شریر میری گھات میں لگے ہوئے ہیں کہ مجھے ہلاک کریں لیکن
۹۶ میں تیری شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں میں نے ہر ایک کمال کو کہ اُسکی حد ہے دیکھا لیکن تیرا حکم نہایت وسیع ہے[83] +

م میم

۹۷ آہ میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں
۹۸ میرا سوچ سارے دن اُس ہی میں ہے[84] تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھکو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند

۵۲ ۷۱ آیت یرم ۳۱: ۱۸ و ۱۹ عبر ۱۲: ۱۱
۵۳ زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ متی ۱۹: ۱۷
۵۴ ۱۲ و ۲۶ آیتیں
۵۵ ایوب ۱۳: ۴ زبور ۱۰۹: ۲
۵۶ زبور ۱۷: ۱۰ یسع ۶: ۱۰ اعما ۲۸: ۲۷
۵۷ ۳۵ آیت
۵۸ ۶۷ آیت عبر ۱۲: ۱۰ و ۱۱
۵۹ ۱۲۷ آیت زبور ۱۹: ۱۰ امثا ۸: ۱۰ و ۱۱ و ۱۹
۶۰ استثنا ۳۲: ۶ ایوب ۱۰: ۸ زبور ۱۰۰: ۳ اور ۱۳۸: ۸ اور ۱۳۹: ۱۴
۶۱ ۳۴ و ۱۴۴ آیتیں
۶۲ زبور ۳۴: ۲
۶۳ ۴۹ و ۱۴۷ آیتیں
۶۴ عبر ۱۲: ۱۰
۶۵ ۴۱ آیت
۶۶ ۲۴ و ۴۷ و ۱۷۴ آیتیں
۶۷ زبور ۲۵: ۳
[11] یا جھوٹھ موٹھ سے
۶۸ ۸۶ آیت
۶۹ ۲۲ آیت

۷۰ زبور ۸۴: ۲ اور ۷۳: ۲۶
۷۱ ۷۴ و ۱۱۴ آیتیں
۷۲ ۱۲۳ آیت زبور ۶۹: ۳
۷۳ ایوب ۳۰: ۳۰
۷۴ زبور ۳۹: ۴
۷۵ مکاش ۶: ۱۰
۷۶ زبور ۳۵: ۷ امثا ۱۶: ۲۷
۷۷ زبور ۳۵: ۱۹ اور ۳۸: ۱۹
۷۸ ۸ آیت
۷۹ ۴۰ آیت
۸۰ زبور ۸۹: ۲ متی ۲۴: ۳۴ و ۳۵ ۱ پطر ۱: ۲۵
[11] یا تیرے انتظام سے
۸۱ یرم ۳۳: ۲۵
۸۲ ۲۴ آیت
۸۳ زبور ۳۹: ۵ و ۶ واعظ ۲: ۱۱ متی ۵: ۱۸ اور ۲۴: ۳۵
۸۴ زبور ۱: ۲

۹۹ کرتا ہی[۸۵] کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔ میری دانش اُن سب کی دانش سے جو مجھے تعلیم دیتے ہیں زیادہ ہی کیونکہ
۱۰۰ میں تیری شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں[۸۶] میں
بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں[۸۷] کیونکہ میں نے تیرے
۱۰۱ فرائض کو حفظ کیا ہی۔ میں نے ہر ایک بری راہ سے اپنے
۱۰۲ پانوں باز رکھے[۸۸] تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں میں تیری عدالتوں سے کنارہ نہ کیا کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی
۱۰۳ ہی۔ تیری باتیں میرے تالو کو کیا ہی میٹھی لگتی ہیں بلکہ شہد
۱۰۴ سے بھی زیادہ جو میرے مُنہہ میں ہو[۸۹] تیرے فرائض کے وسیلے سے میں نے فہمید پائی اِسلئے ہر ایک جھوٹھی راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں[۹۰] +

نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پانوں کے لئے چراغ[۹۱] اور میری
۱۰۶ راہ کی روشنی ہی۔ میں نے قسم کھائی ہی اور میں اُسے پورا کرونگا[۹۲] کہ میں تیری صداقت کے انفصالوں کو حفظ
۱۰۷ کر رکھونگا۔ مجھ پر بڑی مصیبت ہی اے خداوند اپنے کلام
۱۰۸ کے مطابق مجھے جلا[۹۳] اے خداوند مہربانی فرما کے میرے مُنہہ کے ہدیوں کو قبول کر[۹۴] اور اپنی عدالتیں مجھے
۱۰۹ سکھلا[۹۵] میری جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہی[۹۶] باوجود
۱۱۰ اُسکے میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا۔ شریروں نے میرے لئے پھندہ لگایا ہی[۹۷] پر میں تیرے فرائض
۱۱۱ سے کنارے نہ ہوا[۹۸] میں نے تیری شہادتوں کو ابدی میراث جان کے اپنا کر لیا[۹۹] کیونکہ وے میرے دل کی
۱۱۲ خوشی کے باعث ہیں[۱۰۰] میں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کیا کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک[۱۰۱] عمل کروں +

سامک

۱۱۳ [ا]ا بیثبات خیالوں سے میں بیزار ہوں پر تیری شریعت
۱۱۴ سے محبت رکھتا ہوں۔ تو میرے چھپنے کا مکان[۱۰۲] اور میری سپر ہی میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا ہوں[۱۰۳]

۸۵ اِستث ۴: ۶ و ۸ — ۸۶ ۲ تمط ۳: ۱۵ — ۸۷ ایوب ۳۲: ۷ و ۸ و ۹ — ۸۸ امثا ۱: ۱۵ — ۸۹ زبور ۱۹: ۱۰؛ امثا ۸: ۱۱ — ۹۰ ۱۲۸ آیت — ۹۱ امثا ۶: ۲۳ — ۹۲ نحم ۱۰: ۲۹ — ۹۳ ۸۸ آیت — ۹۴ ہوسیع ۱۴: ۲؛ عبر ۱۳: ۱۵ — ۹۵ ۱۲ و ۲۶ آیتیں — ۹۶ ایوب ۱۳: ۱۴ — ۹۷ زبور ۱۴۰: ۵ اور ۱۴۱: ۹ — ۹۸ ۱۰ و ۲۱ آیتیں — ۹۹ اِستث ۳۳: ۴ — ۱۰۰ ۷۷ و ۹۲ و ۱۷۴ آیتیں — ۱۰۱ ۳۳ آیت — [ا]ا یا دو دلوں سے — ۱۰۲ زبور ۳۲: ۷ اور ۹۱: ۱ — ۱۰۳ ۸۱ آیت

۱۱۵ اے بدکارو میرے پاس سے دور ہو جاؤ[۱۰۴] کہ میں تو اپنے
۱۱۶ خدا کے حکموں کی حفاظت کرونگا۔ اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ میں جی جاؤں اور اپنی اُمید کی بابت
۱۱۷ مجھے شرمندہ نہ ہونے دے[۱۰۵] مجھکو تھامبہ کہ میں سلامت رہوں اور میں ہمیشہ تیرے حقوق پر نگاہ رکھونگا
۱۱۸ تو اُن سب کو رد کر دیتا ہی جو تیرے حقوق سے بھٹک جاتے[۱۰۶]
۱۱۹ کہ اُنکی فطرت جھوٹھہ ہی۔ تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کی مانند[۱۰۷] دور کیا سو میں تیری شہادتوں سے
۱۲۰ محبت رکھتا ہوں۔ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہی[۱۰۸] اور میں تیری عدالتوں سے ڈرتا ہوں +

عین

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کی ہی مجھے اُنکے حوالے
۱۲۲ نہ کر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔ خیر کے لئے اپنے بندے کا
۱۲۳ ضامن ہو[۱۰۹] تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں۔ میری آنکھیں تیری نجات کے اور تیری صداقت کے قول کے
۱۲۴ انتظار میں فنا ہو گئیں[۱۱۰] اپنے بندے سے اپنی رحمت
۱۲۵ کے مطابق سلوک کر اور مجھ کو اپنے حقوق سکھلا[۱۱۱] میں تیرا بندہ ہوں[۱۱۲] مجھ کو فہم دے تاکہ میں تیری شہادتوں کو
۱۲۶ پہچانوں۔ خداوند کے لئے کام کرنیکا وقت ہی کہ اُنہوں نے
۱۲۷ تیری شریعت کو توڑا۔ میں اِسلئے تیرے حکموں کو سونے سے
۱۲۸ بلکہ چوکھے سونے سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں[۱۱۳] اِسلئے میں تیرے سارے فرائض کو سب باتوں کی بابت راست جانتا ہوں اور سب جھوٹھی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں[۱۱۴] +

فے

۱۲۹ تیری شہادتیں عجیب و غریب ہیں اِسلئے میری
۱۳۰ جان اُنہیں حفظ کر رکھتی ہی۔ تیرے کلام کا مکاشفہ روشنی بخشتا ہی وہ سارے سادے لوگوں کو فہمید عنایت کرتا ہی[۱۱۵]
۱۳۱ میں اپنا مُنہہ کھول کے پڑا ہانپتا ہوں کیونکہ میں تیرے
۱۳۲ حکموں کا مشتاق ہوں[۱۱۶] جس طرح تو اُن پر توجہ کیا کرتا

۱۰۴ زبور ۶: ۸ اور ۱۳۹: ۱۹؛ متی ۷: ۲۳ — ۱۰۵ زبور ۲۵: ۲؛ روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱ — ۱۰۶ ۲۱ آیت — ۱۰۷ حزقی ۲۲: ۱۸ (عبرانی میں موقوف کیا) — ۱۰۸ حبقوق ۳: ۱۶ — ۱۰۹ عبر ۷: ۲۲ — ۱۱۰ ۸۱ و ۸۲ آیتیں — ۱۱۱ ۱۳ آیت — ۱۱۲ زبور ۱۱۶: ۱۶ — ۱۱۳ ۷۲ آیت؛ زبور ۱۹: ۱۰؛ امثا ۸: ۱۱ — ۱۱۴ ۱۰۴ آیت — ۱۱۵ زبور ۱۹: ۷؛ امثا ۱: ۴ — ۱۱۶ ۲۰ آیت

ہی جو تیرے نام سے محبّت رکھتے ہیں[۱۱۷] مجھ پر بھی کر[۱۱۸] اور مجھ پر
۱۳۳ رحم فرما۔ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھ[۱۱۹]
۱۳۴ اور کسی طرح کی بدی کو مجھ پر غالب ہونے نہ دے[۱۲۰] انسان
کے ظلم سے مجھے مخلصی دے[۱۲۱] تب میں تیرے فرائض کو
۱۳۵ حفظ کرونگا۔ اپنے بندے کو اپنے چہرے کی جلوہ گری
۱۳۶ دکھلا[۱۲۲] اور مجھے اپنے حقوق سکھلا[۱۲۳] پانی کی نہریں
میری آنکھوں سے بہتی ہیں اسلئے کہ لوگ تیری شریعت
کو حفظ نہیں کرتے[۱۲۴] +

צ صادے

۱۳۷ ای خداوند تو صادق ہی[۱۲۵] اور تیرے انفصال واجبی
۱۳۸ ہیں۔ تو نے اپنی شہادتوں کو صداقت اور کمال امانتداری
۱۳۹ کے ساتھ جتا دیا ہی[۱۲۶] میری غیرت مجھے کھا گئی[۱۲۷] کیونکہ
۱۴۰ میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو فراموش کیا ہی تیرا
کلام نہایت پاکیزہ ہی[۱۲۸] اسلئے تیرا بندہ اُس سے محبّت
۱۴۱ رکھتا ہی۔ میں حقیر اور ذلیل ہوں پر میں تیرے فرائض
۱۴۲ کو فراموش نہیں کرتا۔ تیری صداقت ابدی صداقت ہی
۱۴۳ اور تیری شریعت حق ہی[۱۲۹] مصیبت اور آفت نے مجھے
۱۴۴ آلیا ہی لیکن تیرے احکام میری خوشی ہیں[۱۳۰] تیری شہادتوں
کی صداقت ابدی ہی مجھے فہم عطا کر[۱۳۱] تاکہ میں جی جاؤں +

ק قوف

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا ہوں ای خداوند
۱۴۶ میری سُن میں تیرے حقوق کو حفظ کرونگا میں تجھے پکارتا
ہوں مجھے بچا لے تو میں تیری شہادتوں کو یاد رکھونگا۔
۱۴۷ میں صبح پر سبقت کرتے ہوئے[۱۳۲] چلّاتا ہوں کہ مجھے تیرے
۱۴۸ سخن پر اعتماد ہی[۱۳۳] میری آنکھوں نے پہروں پر سبقت کی
۱۴۹ ہی[۱۳۴] تاکہ میں تیرے سخن کا دھیان رکھوں۔ ای خداوند
اپنی شفقت کے مطابق میری آواز سن اور اپنی عدالتوں
۱۵۰ کے موافق مجھے زندگی بخش[۱۳۵] وے جو شرارت کے درپے
۱۵۱ ہیں نزدیک آئے وے تیری شریعت سے دور ہیں ای

۱۱۷ ۲ قسلا ۱: ۶ و ۷
۱۱۸ زبور ۱۰۶: ۴
۱۱۹ زبور ۱۷: ۵
۱۲۰ زبور ۱۹: ۱۳ روم ۶: ۱۲
۱۲۱ لوقا ۱: ۷۴
۱۲۲ زبور ۴: ۶
۱۲۳ ۱۲ و ۲۶ آیتیں
۱۲۴ یرم ۱: ۹ اور ۱۴: ۱۷ دیکھو حزق ۹: ۴
۱۲۵ عز ۹: ۱۵ نحم ۹: ۳۳ یرم ۱۲: ۱ دان ۹: ۷
۱۲۶ زبور ۱۹: ۷ و ۸ و ۹
۱۲۷ زبور ۶۹: ۹ یوحنا ۲: ۱۷
۱۲۸ زبور ۱۲: ۶ اور ۱۸: ۳۰ زبور ۱۹: ۸ امثا ۳۰: ۵
۱۲۹ ۱۵۱ آیت زبور ۱۹: ۹ یوحنا ۱۷: ۱۷
۱۳۰ ۷۷ آیت
۱۳۱ ۳۴ و ۷۳ و ۱۴۴ آیتیں
۱۳۲ زبور ۵: ۳ اور ۸۸: ۱۳ اور ۱۳۰: ۶
۱۳۳ ۷۴ آیت
۱۳۴ زبور ۶۳: ۱ و ۶
۱۳۵ ۴۰ و ۱۵۴ آیتیں

خداوند تو نزدیک ہی[۱۳۶] اور تیرے سارے احکام حق ہیں[۱۳۷]
۱۵۲ میں نے تیری شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم کیا کہ تو نے
اُنکی بنیاد کو ابدی قیام[۱۳۸] بخشا +

ר ریش

۱۵۳ میری مصیبت پر نظر کر[۱۳۹] اور مجھے رہائی دے کہ
۱۵۴ میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا۔ میری طرف
سے جوابدہی کر[۱۴۰] اور مجھے مخلصی دے اپنے قول کے مطابق
۱۵۵ مجھے زندگی بخش[۱۴۱] نجات شریروں سے دور ہی[۱۴۲] کیونکہ
۱۵۶ وے تیرے حقوق کو نہیں ڈھونڈھتے۔ ای خداوند تیری
رحمتیں بہت ہیں اپنی عدالتوں کے مطابق مجھے زندہ کر[۱۴۳]
۱۵۷ وے جو میرے پیچھے پڑے ہیں اور وے جو میرے دشمن ہیں
بہت ہیں لیکن میں نے تیری شہادتوں سے کنارہ نہ
۱۵۸ کیا[۱۴۴] میں نے بے وفاؤں کو دیکھا اور اُن سے نفرت کی[۱۴۵]
۱۵۹ کیونکہ اُنہوں نے تیرے سخن کو حفظ نہ کیا۔ دیکھ کہ میں
تیرے فرائض کو کیسا چاہتا ہوں ای خداوند اپنی شفقت
۱۶۰ کے مطابق مجھے جلا[۱۴۶] تیرا کلام ابتدا ہی سے سچّا ہی اور
تیری صداقت کا ہر ایک انفصال ابد تک +

ש شین

۱۶۱ سردار بے سبب میرے پیچھے پڑے ہیں[۱۴۷] پر میرا
۱۶۲ دل تیرے کلام ہی سے خوف کھاتا ہی۔ میں تیرے سخن سے
۱۶۳ اُسکی مانند جسے بڑی لوٹ مل جاوے خوش ہوں میں
جھوٹھ سے بیزار ہوں اور نفرت رکھتا ہوں پر تیری
۱۶۴ شریعت کو دوست رکھتا ہوں۔ میں تیری صداقت کے
انفصالوں کی بابت ہر روز سات مرتبے تیری ستایش
۱۶۵ کرتا ہوں۔ اُنکو بڑا[ا] چین ہی جو تیری شریعت کو دوست
۱۶۶ رکھتے ہیں[۱۴۸] اُنکو کسی طرح سے ٹھوکر نہیں لگتی۔ ای خداوند
میں تیری نجات کا امیدوار ہوں[۱۴۹] اور میں تیرے حکموں کو
۱۶۷ عمل میں لایا۔ میری روح نے تیری شہادتوں کو حفظ
۱۶۸ کیا ہی اور میں اُنہیں بہ شدّت عزیز رکھتا ہوں میں نے

۱۳۶ زبور ۱۴۵: ۱۸
۱۳۷ ۱۴۲ آیت
۱۳۸ لوقا ۲۱: ۳۳
۱۳۹ نوحہ ۵: ۱
۱۴۰ ۱ سمو ۲۴: ۱۵ زبور ۱۳۵: ۱ میکہ ۷: ۹
۱۴۱ ۴۰ آیت
۱۴۲ ایوب ۵: ۴
۱۴۳ ۱۴۹ آیت
۱۴۴ زبور ۴۴: ۱۸ ۵۱ آیت
۱۴۵ ۱۳۶ آیت حزق ۹: ۴
۱۴۶ ۸۸ آیت
۱۴۷ ۱ سمو ۲۴: ۱۱ و ۱۴ اور ۲۶: ۱۸ ۲۳ آیت
ا عبرانی میں سلامتی
۱۴۸ امثا ۳: ۲ یسع ۳۲: ۱۷
۱۴۹ پید ۴۹: ۱۸ ۱۷۴ آیت

تیرے فرائض اور تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہی کہ میری ساری راہیں تیرے آگے ہیں[۱۵۰] +

ت

۱۶۹ ای خداوند میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے ۱۷۰ اور اپنے کلام کے مطابق مجھہ کو فہم عطا کر[۱۵۱] میری منّت کو اپنے حضور پہنچنے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے رہائی دے ۱۷۱ میرے لبوں سے تیری ستایش نکلیگی جب کہ تو مجھے اپنے حقوق سکھلائے[۱۵۲] ۱۷۲ میری زبان تیرے کلام کا چرچا کرتی رہیگی کہ تیرے سارے احکام صداقت ہیں ۱۷۳ ای کاش کہ تیرا ہاتھ میری کمک کرتا کہ میں نے تیرے فرائض کو اختیار کیا ہی[۱۵۳] ۱۷۴ ای خداوند میں تیری نجات کا مشتاق ہوں[۱۵۴] اور تیری شریعت میری خرمی ہی[۱۵۵] ۱۷۵ میری جان جیتی رہے تاکہ وہ تیری ستایش کرے اور تیری عدالتوں سے میری کمک ہو ۱۷۶ میں اُس بھیڑ کی مانند جو کھوئی جاوے بھٹک گیا ہوں[۱۵۶] اپنے بندے کو ڈھونڈھہ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا +

۱۲۰ زبور

معلات کا زبور +

ای پریشانی میں میں نے خداوند کو پکارا[۱] اُسنے میری سُنی ۲ ای خداوند میری جان کو جھوٹھے ہونٹھوں اور دغاباز زبان سے رہائی دے ۳ ای جھوٹھی زبان[۱۱] تجھے کیا دیا جائیگا اور تجھے کیا حاصل ہوگا ۴ پہلوان کے تیز تیر رتمہ کے سلجتے ہوئے کوئلوں کے ساتھہ ۵ مجھہ پر واویلا ہی کہ میں مسک میں[۲] سکونت کرتا اور قیدار کے خیموں کے[۳] پاس رہتا ہوں ۶ میری جان اُنکے ساتھہ جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے زیادہ عرصے سے رہتی ۷ میں تو صلح کا آدمی ہوں لیکن جب میں بولتا ہوں تو وے جنگ پر طیار ہوتے ہیں +

۱۵۰ استثنا ۵ : ۲۱
۱۵۱ ۱۴۴ آیت
۱۵۲ ۷ آیت
۱۵۳ یشوع ۲۴ : ۲۲ استثنا ۱ : ۲۹ لوقا ۱۰ : ۴۲
۱۵۴ ۱۶۶ آیت
۱۵۵ ۱۶ و ۲۴ و ۴۷ و ۷۷ و ۱۱۱ آیتیں
۱۵۶ اشعیا ۵۳ : ۶ لوقا ۱۵ : ۴ وغیرہ ۱ پطر ۲ : ۲۵

۱ زبور ۱۱۸ : ۵ یونہ ۲ : ۲
۱۱ یا جھوٹھی زبان تجھے کیا دیگی یا اُس سے تجھے کیا حاصل ہوگا
۲ اسلا ۱۹ : ۴
۳ پید ۱۰ : ۲ حزقی ۲۷ : ۱۳
۴ پید ۲۵ : ۱۳ ۱ سمو ۲۵ : ۱ یرم ۴۹ : ۲۸ و ۲۹

۱۲۱ زبور

معلات کا زبور +

میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہوں کہاں سے میری مدد آویگی ۲ میری مدد خداوند سے ہی جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا[۱] ۳ وہ تیرے پانوں کو پھسلنے نہ دیگا[۲] وہ جو تیرا حافظ ہی نہ اُونگھیگا[۳] ۴ دیکھہ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہی ہرگز نہ اُونگھیگا اور نہ سوئیگا ۵ خداوند[۴] تیرا محافظ ہی خداوند تیرے دہنے ہاتھہ پر[۵] تیرا سائبان ہی ۶ آفتاب سے دن کو اور ماہتاب سے رات کو تجھے کچھہ ضرر نہ پہنچیگا[۶] ۷ خداوند ہر ایک بُرائی سے تجھے محفوظ رکھیگا[۷] ۸ وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا۔ خداوند تیرے جانے آنے میں اِسوقت سے لیکے ابد تک تیرا حافظ رہیگا[۸] +

۱۲۲ زبور

معلات کا زبور داؤد +

میں خوش ہوا جس وقت وے مجھے کہتے تھے آؤ خداوند کے گھر چلیں[۱] ۲ ای یروسلم ہمارے پانوں تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں ۳ ای یروسلم تو بنی ہی اُس شہر کی مانند جو کہ باہم خوب پیوستہ ہی[۲] ۴ جس میں فرقے بلکہ یاہ کے فرقے + اسرائیل کی شہادت کو[۳] چڑھہ جاتے ہیں[۴] کہ خداوند کے نام کی ستایش کریں ۵ کیونکہ اُس میں عدالت کے تخت داؤد کے خاندان کے تخت رکھے ہوئے ہیں[۵] ۶ یروسلم کی سلامتی کے لئے دعا مانگو[۶] وے جو تجھہ کو دوست رکھتے ہیں سلامت رہیں ۷ تیری چاردیواری میں سلامتی اور تیرے محلوں میں امن و چین ہووے ۸ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لئے اب کہتا ہوں تجھہ میں سلامتی ہووے ۹ خداوند ہمارے خدا کے گھر کے لئے میں تیری خیریت کا طالب رہونگا[۷] +

۱۲۳ زبور

معلات کا زبور +

۱ زبور ۱۲۴ : ۸ یرم ۳۲ : ۲۳
۲ ۱ سمو ۲ : ۹ امثا ۳ : ۲۳ و ۲۶
۳ زبور ۱۲۷ : ۱ یسع ۲۷ : ۳
۴ زبور ۱۶ : ۸ اور ۱۰۹ : ۳۱
۵ یسع ۲۵ : ۴
۶ زبور ۹۱ : ۵ یسع ۴۹ : ۱۰ مکاش ۷ : ۱۶ اور ۱۴۵ : ۲۰
۷ زبور ۱۲۱ : ۷ اور ۹۷ : ۱۰ اور ۱۴۵ : ۲۰
۸ است ۲۸ : ۶ امثا ۲ : ۸ اور ۳ : ۶

۱ اشعیا ۲ : ۳ زکر ۸ : ۲۱
۲ دیکھو ۲ سمو ۵ : ۱
+ یا جیسا کہ اسرائیل کو حکم تھا
۳ خر ۱۶ : ۳۴
۴ خر ۲۳ : ۱۷ است ۱۶ : ۱۶
۵ است ۱۷ : ۸
۶ ۲ توا ۱۹ : ۸
۶ زبور ۵۱ : ۱۸
۷ نحمیا ۲ : ۱۰

میں نے اپنی آنکھ تیری طرف اُٹھائی[۱] اے آسمان پر بیٹھنیوالے[۱]۔ ۲ دیکھو جس طرح سے کہ غلاموں کی آنکھیں اپنے آقاؤں کے ہاتھ کی طرف ہیں اور لونڈیوں کی آنکھیں اپنی بیبی کے ہاتھوں کی طرف لگی رہتی ہیں اسی طرح ہماری آنکھیں خداوند اپنے خدا کی طرف ہیں جب تک کہ وہ ہم پر رحم نہ فرماوے۔ ۳ اے خداوند ہم پر رحم فرما ہم پر رحم فرما کہ ہم حقارت سے خوب سیر ہوگئے۔ ۴ آسودہ حالوں کے تمسخر سے اور مغروروں کی حقارت سے ہماری جان نہایت سیر ہوئی +

۱۲۴ زبور

معلات کا زبور داؤد +

اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا چاہئے کہ اسرائیل اب کہے[۱]۔ ۲ اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا جس وقت کہ لوگ ہمارے مقابلے میں اُٹھے۔ ۳ تو وے اُسی وقت ہم کو جیتا نگل جاتے[۲] جب کہ اُنکا غضب ہم پر بھڑکا تھا۔ ۴ اُسی وقت ہم پانی میں غرق ہو جاتے دھارا ہماری جان پر گذر جاتی۔ ۵ اُسی وقت اُمڈتے ہوئے پانی ہماری جان ہی پر گذر کرتے۔ ۶ مبارک ہو خداوند جس نے ہم کو اُنکے دانتوں کا شکار نہ ہونے دیا۔ ۷ ہماری جان چڑیا کی طرح صیاد کے جال سے چھوٹی[۳] کہ جال ٹوٹا اور ہم نکل بھاگے۔ ۸ ہماری مدد خداوند کے نام سے ہے[۴] جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا[۵] +

۱۲۵ زبور

معلات کا زبور +

وے جن کا توکل خداوند پر ہے کوہِ صیہون کے مانند ہیں جو ٹلتا نہیں بلکہ ابد تک ثابت ہے۔ ۲ یروشلم جو ہے سو پہاڑ اُسکے آسپاس ہیں اُسی طرح خداوند اِسوقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگوں کے آسپاس ہے۔ ۳ کیونکہ شریروں[۱] کا سونٹا صادقوں کے حصے میں نہیں ٹھہرنے کا تا نہ ہووے کہ صادق بدکاری کی طرف اپنے ہاتھ بڑھاویں۔ ۴ اے خداوند بھلوں سے اور اُن سے جو سیدھے دل ہیں بھلائی کر۔ ۵ پر وے جو اپنی ٹیڑھی راہوں کی طرف[۲] بھٹک جاتے ہیں خداوند اُنکو بدکاروں کے ساتھ روانہ کریگا لیکن اسرائیل پر سلامتی ہوگی[۳] +

۱۲۶ زبور

معلات کا زبور +

خداوند جس وقت صیہون کے اسیروں کو پھر لایا[۱] اُس وقت ہم اُنکے مانند تھے جو خواب دیکھتے ہیں[۱]۔ ۲ تب ہمارے منہہ ہنسی سے بھر گئے[۲] اور ہماری زبان گانے سے تب غیر قوموں کے درمیان یہہ چرچا تھا کہ خداوند نے اُن سے بڑے سلوک کئے۔ ۳ ہاں خداوند نے ہم سے بڑے سلوک کئے ہم خوش ہیں۔ ۴ اے خداوند ہمارے اسیروں کو پھیر لا جنوب کی نہروں کے مانند۔ ۵ وے جو آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں خوشی سے گاتے ہوئے درو کرینگے[۴]۔ ۶ وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹھاکے روتا ہوا چلا جاتا ہے پر بے شبہ خوشی کے ساتھ اپنی پولیاں اُٹھائے ہوئے پھر آویگا +

۱۲۷ زبور

معلات کا زبور[۱] سلیمان +

جب کہ خداوند ہی گھر نہ بناوے تو اُنکی محنت جو اُسکی بنا کرتے ہیں بے فائدہ ہے اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہ ہوتا تو پاسبان کی بیداری عبث ہے[۱]۔ ۲ تمہیں کچھہ فائدہ نہیں جو سویرے اُٹھتے ہو اور آرام لینا دیر تک موقوف رکھتے اور مشقتوں کی روٹیاں کھاتے ہو[۲] یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہے۔ ۳ دیکھو فرزند خداوند کی طرف سے میراث ہیں[۳] اور پیٹ کے پھل اُسی سے ایک اجر ہیں[۴]۔ ۴ جیسے پہلوان کے ہاتھہ میں تیر ویسے ہی جوانی کے فرزند ہیں۔ ۵ مبارک وہ مرد جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بھر دیا وے پشیمان نہ ہووینگے جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں کرینگے[۵] +

---

۱ زبور ۱۲۰: ۱ اور ۱۴۱: ۸ — ۲ زبور ۲: ۴ اور ۱۱: ۴ اور ۱۱۵: ۳

۱ زبور ۱۲۹: ۱ — ۲ زبور ۵۶: ۱ و ۲ اور ۵۷: ۳ امثا ۱: ۱۲ — ۳ زبور ۹۱: ۳ امثا ۶: ۵ — ۴ زبور ۱۲۱: ۲ — ۵ پید ۱: ۱ زبور ۱۳۴: ۳

۱۱ یا شرارت کا امثا ۲۲: ۸ یسع ۱۴: ۵ — ۲ امثا ۲: ۱۵ — ۳ زبور ۱۲۸: ۶ گلت ۶: ۱۶

۱ زبور ۵۳: ۶ اور ۸۵: ۱ ہوس ۶: ۱۱ یوایل ۳: ۱ — ۲ اعما ۱۲: ۹ — ۳ ایوب ۸: ۲۱ — ۴ دیکھو یرم ۳۱: ۹ وغیرہ

۱۱ یا سلیمان کے لئے زبور ۷۲ سرنامہ — ۱ زبور ۱۲۱: ۳ و ۴ و ۵ — ۲ پید ۳: ۱۷ و ۱۹ — ۳ پید ۳۳: ۵ اور ۴۸: ۴ یشو ۲۴: ۳ و ۴ — ۴ است ۲۸: ۴ — ۵ دیکھو ایوب ۵: ۴ امثا ۲۷: ۱۱

۱۲۸ زبور

معلات کا زبور +

مبارک ہی ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہی[1] اور اُسکی
۲ راہوں پر چلتا ہی۔ کہ تو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاویگا[2] تو
۳ سعادتمند ہی اور خیر تیرے ساتھ ہی۔ تیری جورو اُس
تاک کی مانند[3] ہوگی جو میوے سے لدی ہوئی تیرے گھر
کے آس پاس ہی تیرے بچّے تیری میز کے گرد زیتون کے
۴ پودھوں کی مانند[4] ہونگے۔ دیکھو وہ اِنسان جو خداوند سے
۵ ڈرتا ہی ایسا مبارک ہوگا۔ خداوند صیہون میں سے تجھے
برکت دیگا[5] اور تو اپنی عمر بھر یروسلم کی کامیابی دیکھیگا۔
۶ بلکہ تو اپنے بچّوں کے بچّے دیکھیگا[6] سلامتی اِسرائیل پر
ہووے[7] +

۱ زبور ۱۱۲: ۱ اور ۱۱۵: ۱۳ اور ۱۱۹: ۱
۲ یسع ۳: ۱۰
۳ حزق ۱۹: ۱۰
۴ زبور ۵۲: ۸ اور ۱۴۴: ۱۲
۵ زبور ۱۳۴: ۳
۶ پید ۵۰: ۲۳ ایوب ۴۲: ۱۶
۷ زبور ۱۲۵: ۵

۱۲۹ زبور

معلات کا زبور +

میری جوانی سے لیکے[1] اُنہوں نے بارہا مجھے ستایا ہی
۲ اِسرائیل چاہئے کہ اب کہے[2] میری جوانی سے لیکے بارہا اُنہوں
۳ نے مجھے دُکھ دیا پر وے مجھ پر غالب نہ ہوئے۔ ہلواہوں
نے میری پیٹھ پر ہل جوتا اُنہوں نے اپنی رگھاریاں لمبی
۴ کیں۔ خداوند صادق ہی اُسنے شریروں کی رسّیوں کو
۵ کاٹ ڈالا۔ وے سب جو صیہون سے بغض رکھتے ہیں
۶ شرمندہ ہوویں اور اُلٹے پھرائے جائیں۔ وے چھتوں
کی گھاس کی مانند[3] ہوویں جو پیشتر اُس سے کہ[11] کوئی
۷ اُسے اُکھاڑے خشک ہوجاتی ہی جس سے درو کرنیوالا
اپنی مٹھی نہیں بھرتا اور نہ پولے باندھنے والا اپنے دامن
۸ کو۔ اور راہگذر نہیں کہتے کہ خداوند کی برکت تم پر ہو ہم
خداوند کا نام لیکے تمہارے لئے دُعا کرتے ہیں[4] +

۱ دیکھو حزق ۲۳: ۳ ہوس ۲: ۱۵ اور ۱۱: ۱
۲ زبور ۱۲۴: ۱
۳ زبور ۳۷: ۲
۱۱ یا اُسکی روئیدگی کامل ہو۔
۴ روت ۲: ۴ زبور ۱۱۸: ۲۶

۱۳۰ زبور

معلات کا زبور +

اے خداوند میں گہراؤں میں سے[1] تجھے پکارتا ہوں
۲ اے خداوند میری آواز سن میری منّت کی آواز پر تیرے کان
۳ متوجہ ہوویں۔ اے یاہ اگر تو گناہ کا حساب لے تو اے خداوند
۴ کون کھڑا رہیگا[2] پر تیرے پاس تو مغفرت ہی[3] تاکہ لوگ
۵ تیرا ڈر رکھیں[4] میں خداوند کے اِنتظار میں ہوں[5] میری
جان اُسکے اِنتظار میں ہی اور مجھے اُسکے کلام کا بھروسا ہی[6]
۶ میری روح پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے ہیں
ہاں پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے خداوند
۷ کا زیادہ اِنتظار کرتی ہی[7] اے اِسرائیل خداوند پر توکّل
کر[8] کہ رحمت خداوند کے پاس ہی اُسکے پاس کثرت سے
۸ مخلصی ہی[9] اور وہی اِسرائیل کو اُسکی ساری بدکاریوں
سے رہائی دیگا[10] +

۱ نوحہ ۳: ۵۵ یونہ ۲: ۲
۲ زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰ و ۲۳ و ۲۴ اور ۱۴: ۴
۳ خر ۳۴: ۷
۴ اسلا ۸: ۴۰ زبور ۲: ۱۱ یرم ۳۳: ۸ و ۹
۵ زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۳: ۲۰ اور ۴۰: ۱ یسع ۸: ۱۷ اور ۲۶: ۸ اور ۳۰: ۱۸
۶ زبور ۱۱۹: ۸۱
۷ زبور ۶۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۴۷
۸ زبور ۱۳۱: ۳
۹ زبور ۶۸: ۵ و ۱۵ یسع ۵۵: ۷
۱۰ زبور ۱۰۳: ۳ و ۴ متی ۱: ۲۱

۱۳۱ زبور

معلات کا زبور داؤد +

اے خداوند میرا دل مغرور نہیں اور میں بلند نظر نہیں
ہوں میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں جو میرے لئے
۲ نہایت عجوبہ ہیں دخل نہیں کرتا[1] یقیناً میں نے اپنے جی کو
ٹھنڈا کیا اور اُسے قرار کرایا جیسا کہ دودھ سے چھڑائے
ہوئے لڑکے کا جو اپنی ما پاس ہی[2] ہاں میرا جی اپنے میں
۳ اُس لڑکے کا سا ہی جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو۔ اے اِسرائیل
اِس دم سے لیکے ابد تک خداوند پر توکّل کر[3] +

۱ ایوب ۴۲: ۳ زبور ۱۳۹: ۶ روم ۱۲: ۱۶
۲ متی ۱۸: ۳ اقرن ۱۴: ۲۰
۳ زبور ۱۳۰: ۷

۱۳۲ زبور

معلات کا زبور +

اے خداوند داؤد کے لئے اُسکی ساری مشقّتوں کو
۲ یاد کر۔ کہ اُسنے خداوند کی قسم کھائی اور یعقوب کے قادر[1] کی
۳ منّت مانی[2] یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ
۴ جاؤنگا اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا میں نہ خواب
کو اپنی آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اونگھائی کو اپنی پلکوں
۵ میں[3] جب تک کہ خداوند کے لئے ایک مقام[4] اور یعقوب
۶ کے قادر کے لئے[11] ایک مسکن نہ پاؤں۔ دیکھو ہم نے اُسکی

۱ پید ۴۹: ۲۴
۲ زبور ۶۵: ۱
۳ امثا ۶: ۴
۴ اعما ۷: ۴۶
۱۱ عبرانی میں مکانات

خبر افراتا میں سنی ہم نے اُسکو جنگل کے میدانوں میں
۷ پایا۔ ہم اُسکے مسکنوں میں جائینگے اور ہم اُسکے پانوں کی
۸ چوکی کے سامھنے سجدہ کرینگے۔ اُٹھ اے خداوند اپنی
۹ آرامگاہ میں داخل ہو تو اور تیری قوّت کا صندوق۔ تیرے
کاہن صداقت سے ملبّس ہوویں اور تیرے پاک لوگ
۱۰ خوشی سے للکاریں۔ اپنے بندے داؤد کی خاطر اپنے
۱۱ ممسوح کے چہرے کو مت پھرا۔ خداوند نے سچائی سے داؤد
کے لئے قسم کھائی جس سے وہ نہ پھریگا کہ میں تیرے پیٹ
کے پھل میں سے کسی کو تیرے لئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا۔
۱۲ اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میری شہادت کو جو میں اُنہیں
جتاؤنگا حفظ کرینگے تو اُنکے لڑکے بھی تیرے تخت پر ابد تک
۱۳ بیٹھتے چلے جائینگے۔ کہ خداوند نے صیہون کو چن لیا اور
۱۴ چاہا کہ وہ اُسکے لئے مسکن ہو۔ یہہ میرے چین کا ابدی مکان
ہے میں اُس میں بسونگا کیونکہ میں اُس پر راغب ہوں۔
۱۵ میں اُسکے اسباب معاش میں بہت سی برکت دونگا میں
۱۶ اُسکے مسکینوں کو روٹی سے سیر کرونگا۔ میں اُسکے کاہنوں
کو نجات کا لباس پہناؤنگا اور اُسکے پاک لوگ خوشی سے
۱۷ للکارینگے۔ وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لئے ایک سینگ
پھوٹیگا میں نے اپنے ممسوح کے لئے ایک چراغ طیار کر رکھا
۱۸ ہے۔ اور خجالت کو اُسکے دشمنوں کا لباس کرونگا لیکن
اُسکے اُوپر اُسی کا تاج چمکتا رہیگا۔

۱۳۳ زبور

معلات کا زبور داؤد

دیکھو کیا خوب اور کیا سہانی بات ہے کہ بھائی ایک ساتھ
۲ بود و باش کریں۔ یہہ اُس چہنگ موے عطر کی مانند ہے جو
سر پر ڈالا جاوے اور بہکے داڑھی پر بلکہ ہارون کی داڑھی پر ہو کے
۳ اُسکے پیراہن کے گریبان تک پہنچے۔ اور ہرمون کی اوس
کی مانند جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے کہ وہاں خداوند
نے برکت اور حیات ابدی کی بابت حکم فرمایا۔

۵ اسمو ۱۷: ۱۲ | ۱۱ عبرانی میں یعریم | ۶ اسمو ۷: ۱ | اتوا ۱۳: ۵ | ۷ زبور ۵: ۷ | اور ۹۹: ۵ | ۸ گن ۱۰: ۳۵ | ۲ توا ۶: ۴۱ و ۴۲ | ۹ زبور ۷۸: ۶۱ | ۱۰ ایوب ۲۹: ۱۴ | ۱۴ آیت | یسع ۶۱: ۱۰ | ۱۱ زبور ۸۹: ۳ و ۴ و ۳۳ وغیرہ | اور ۱۱۰: ۴ | ۱۲ ۲ سمو ۷: ۱۲ | اسلا ۸: ۲۵ | ۲ توا ۶: ۱۶ | لوقا ۱: ۶۹ | اعما ۲: ۳۰ | ۱۳ زبور ۴۸: ۱ و ۲ | ۱۴ زبور ۶۸: ۱۶ | ۱۵ زبور ۱۴۷: ۱۴ | ۱۶ ۲ توا ۶: ۴۱ | ۹ آیت | زبور ۱۴۹: ۴ | ۱۷ حزق ۲۹: ۲۱ | ۱۸ احزقی ۲۹: ۲۱ | لوقا ۱: ۶۹ | ۱۹ دیکھو اسلا ۱۱: ۳۶ | اور ۱۵: ۴ | ۲ توا ۲۱: ۷ | ۲۰ زبور ۳۵: ۲۶ | اور ۱۰۹: ۲۹

۱ پید ۱۳: ۸ | عبر ۱۳: ۱ | ۲ خر ۳۰: ۲۵ و ۳۰ | ۳ است ۴: ۴۸ | ۴ احبار ۲۵: ۲۱ | است ۲۸: ۸ | زبور ۴۲: ۸

۱۳۴ زبور

معلات کا زبور

دیکھو اے خداوند کے سب بندو جو رات کو
خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو خداوند کو مبارک کہو۔
۲ مقدس کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خداوند کو مبارک
۳ کہو۔ خداوند جو آسمان اور زمین کا خالق ہے تجھے صیہون
میں سے برکت بخشے۔

۱۳۵ زبور

خداوند کی ستایش کرو خداوند کے نام کی ستایش
۲ کرو اے خداوند کے بندو اُسکی ستایش کرو۔ تم جو خداوند کے
گھر میں ہمارے خدا کے گھر کی بارگاہوں میں کھڑے
۳ رہتے ہو۔ خداوند کی ستایش کرو کیونکہ خداوند نیک ہے
۴ اُسکے نام کی ستایش کے گیت گاؤ کہ یہہ کام دلپسند ہے۔ کہ
خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چن لیا اور اسرائیل کو
۵ اپنے خاص خزانے کیواسطے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خداوند
۶ بزرگ ہے اور کہ ہمارا رب سارے معبودوں سے بڑا ہے۔ جو کچھ
کہ خداوند نے چاہا اُسنے آسمان اور زمین اور دریاؤں اور
۷ سارے گہراؤ میں کیا۔ بخارات زمین کی اطراف سے
وہی اُٹھاتا ہے۔ اور بجلی مینہہ کے ساتھ بناتا ہے۔ اور ہوا کو
۸ اپنے مخزنوں سے نکال لاتا ہے۔ اُسی نے مصر کے پلوٹھے
۹ مارے کیا انسان کے کیا حیوان کے۔ اُسی نے بھیجکے نشانیاں
اور عجائب غرائب کام اے مصر تجھہ میں فرعون اور اُسکے
۱۰ سارے خادموں کو دکھلائے۔ اُسی نے بڑی بڑی قوموں
۱۱ کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا۔ صیہون
اموریوں کے بادشاہ اور عوج بسن کے بادشاہ کو اور کنعان
۱۲ کی ساری مملکتوں کو۔ اور اُنکی زمین میراث میں ہاں
۱۳ اپنے اسرائیلی لوگوں کو میراث میں دی۔ اے خداوند
تیرا نام ابد تک ہے۔ اے خداوند تیرا ذکر پشت در پشت
۱۴ باقی رہیگا۔ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا

۱ زبور ۱۳۵: ۱ و ۲ | ۲ توا ۹: ۳۳ | ۳ اتمط ۲: ۸ | ۴ زبور ۱۲۴: ۸ | ۵ زبور ۱۲۸: ۵ | اور ۱۳۵: ۲۱

۱ عبرانی میں ہلیلویاہ | ا زبور ۱۱۳: ۱ | اور ۱۳۴: ۱ | ۲ زبور ۹۲: ۱۳ | اور ۹۶: ۸ | اور ۱۱۶: ۱۹ | ۳ لوقا ۲: ۳۷ | ۴ زبور ۱۱۹: ۶۸ | ۵ زبور ۱۴۷: ۱ | ۶ خر ۱۹: ۵ | است ۷: ۶ و ۷ | اور ۱۰: ۱۵ | ۷ زبور ۹۵: ۳ | اور ۹۷: ۹ | ۸ زبور ۱۱۵: ۳ | ۹ یرم ۱۰: ۱۳ | اور ۵۱: ۱۶ | ۱۰ ایوب ۲۸: ۲۵ و ۲۶ | اور ۳۸: ۲۴ وغیرہ | ذکر ۱۰: ۱ | ۱۱ ایوب ۳۸: ۲۲ | ۱۲ خر ۱۲: ۱۲ و ۲۹ | زبور ۷۸: ۵۱ | اور ۱۳۶: ۱۰ | ۱۳ خر ۷ اور ۸ اور ۹ اور ۱۰ اور ۱۴ ابواب | ۱۴ زبور ۱۳۶: ۱۵ | ۱۵ گن ۲۱: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۳۴ و ۳۵ | زبور ۱۳۶: ۱۷ وغیرہ | ۱۶ یشو ۱۲: ۷ | ۱۷ زبور ۷۸: ۵۵ | اور ۱۳۶: ۲۱ و ۲۲ | ۱۸ خر ۳: ۱۵ | زبور ۱۰۲: ۱۲

ھ۳

۱۵ اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتائیگا[19] غیر قوموں کے بت سونا اور روپا اور آدمیوں کی دستکاریاں ۱۶ ہیں[20] وے مُنہہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں وے ۱۷ آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں۔ وے کان رکھتے ہیں ۱۸ پر سُنتے نہیں وے تو مُنہہ سے سانس بھی نہیں لیتے۔ وے جو اُنکے بنانیوالے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں اور ہر ایک جسے ۱۹ اُنکا بھروسا ہی ایسا ہی ہے۔ اے اسرائیل کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو اے ہارون کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو[21] ۲۰ اے لاوی کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو اے تم جو خداوند ۲۱ سے ڈرتے ہو خداوند کو مبارک کہو۔ خداوند صیہون میں[22] مبارک ہو وہ یروشلم میں بستا ہے خداوند کی ستایش کرو+

۱۳۶ زبور

۱ خداوند کی شکر گذاری کرو[1] کہ وہ بھلا ہے اور اُسکی ۲ رحمت ابد تک ہے[2] اُسکا جو الٰہوں کا خدا ہے[3] شکر کرو کہ ۳ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اُسی کا شکر کرو جو خداوندوں کا ۴ خداوند ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اُسی کا جو اکیلا بڑے ۵ عجائب کام کرتا ہے[4] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اُسی کا جس نے ۶ دانائی سے آسمان بنائے[5] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے اُسی کا جس نے زمین کو پانیوں کے اوپر پھیلایا[6] کہ اُسکی رحمت ۷ ابد تک ہے۔ اُسی کا جس نے بڑے بڑے نیر بنائے[7] کہ ۸ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ آفتاب کہ جس کا عمل دن کو ہے[8] ۹ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اور ماہتاب اور ستارے ۱۰ جن کا عمل رات کو ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے اُسی کا جس نے مصر کو اُسکے پلوٹھوں سمیت مارا[9] کہ اُسکی رحمت ۱۱ ابد تک ہے۔ اور اسرائیلیوں کو اُنکے درمیان سے نکال لایا[10] ۱۲ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ قوی ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے ۱۳ بازو سے[11] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اُسی کا جس نے دریائے قلزم دو حصّہ کئے[12] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ ۱۴ اور اسرائیلیوں کو اُسکے درمیان سے پار لے گیا کہ اُسکی ۱۵ رحمت ابد تک ہے۔ اور فرعون کو اُسکے لشکر سمیت دریائے ۱۶ قلزم میں جھاڑ ڈالا[13] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اُسی کا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا رہنما ہوا[14] کہ اُسکی رحمت ۱۷ ابد تک ہے۔ اُسی کا جس نے بڑے بڑے بادشاہوں کو ۱۸ قتل کیا[15] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اور[16] نامور سلاطین ۱۹ کو جان سے مارا[17] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اموریوں کے ۲۰ بادشاہ صیحون کو[17] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اور بسن کے بادشاہ ۲۱ عوج کو[18] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اور اُنکی سرزمین ۲۲ کو میراث کر دیا[19] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اپنے بندے اسرائیل کی میراث کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے ۲۳ اُسی کا جس نے ہم کو ہماری پستی کی حالت میں یاد فرمایا[20] ۲۴ کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اور ہم کو ہمارے دشمنوں سے ۲۵ رہائی بخشی کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ اُسی کا جو ہر جاندار ۲۶ کو روزی دیتا ہے[21] کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے۔ آسمان کے خدا کی شکر گذاری کرو کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے+

۱۳۷ زبور

۱ بابل کی نہروں پر وہاں ہم بیٹھے اور صیہون کو ۲ یاد کر کے روئے۔ ہم نے اپنی بربطیں بید کے درختوں ۳ میں جو اُسکے بیچ میں تھے ٹانگ دیں۔ کیونکہ وہاں اُنہوں نے جو ہمیں اسیر کر کے لے گئے تھے ہم سے درخواست کی کہ ہم کچھہ گاویں اور وے جو ہمارے ستانے والے تھے[1] چاہتے تھے کہ ہم خوشی مناویں یہہ کہکے کہ صیہون کے گیتوں میں سے ہمارے لئے ۴ ایک گیت گاؤ۔ ہم کیونکر اجنبی کی سرزمین میں خداوند ۵ کے گیت گاویں۔ اے یروشلم اگر میں تجھہ کو بھول جاؤں ۶ تو میرا دہنا ہاتھہ اپنا ہنر بھولے۔ اگر میں تجھہ کو یاد نہ رکھوں اور اگر میں یروشلم کو اپنی اوّل خوشی سے زیادہ تر عزیز نہ جانوں تو میری زبان تالو سے لگ جائے[2]

۷ ای خداوند بنی ادوم کی مخالفت میں[۳] یروشلم کے دن کو یاد کر کہ اُنہوں نے کہا اُسے[۱۱] برباد کرو اُسے بیخ و بن سے برباد کرو۔ ۸ ای بابل کی بیٹی جو † غارت گر ہی[۴] مبارک وہ جو تجھہ سے اُس سلوک کا جو تو نے ہم سے کیا اِنتقام لیوے[۵]۔ ۹ مبارک وہ جو تیرے لڑکوں کو پکڑ کے ‡ پتھروں پر پٹک دیوے[۶] +

۱۳۸ زبور

داؤد کا زبور +

میں اپنے سارے دِل سے تیری ستایش کرونگا اِلٰہوں کے آگے میں تیری ثناخوانی کرونگا[۱]۔ ۲ میں تیری مُقدس ہیکل کی طرف[۲] سجدہ کرونگا[۳] اور تیرے نام کی ستایش کرونگا تیری رحمت کے سبب اور تیری سچائی کے سبب کہ تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیادہ بڑھایا[۴]۔ ۳ جس دِن میں نے پکارا تو نے میری سُنی اور میری روح کو ہمت دیکے قوی کیا۔ ۴ ای خداوند زمین کے سب بادشاہ تیرے مُنہہ کے کلام سُنکے تیری ستایش کرینگے[۵]۔ ۵ ہاں وے خداوند کی راہوں میں گائینگے کہ خداوند کا جلال بڑا ہی۔ ۶ اِسلئے کہ خداوند بلند ہی[۶] اور پستوں پر توجہ کرتا ہی[۷] اور مغروروں کو دور سے پہچانتا ہی۔ ۷ ہرچند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے زندہ کریگا[۸] تو میرے دشمنوں کے قہر پر اپنا ہاتھہ بڑھائیگا اور اپنے دہنے ہاتھہ سے مجھے بچائیگا۔ ۸ خداوند میرے لئے کام کو انجام دیگا[۹]۔ ای خداوند تیری رحمت ابد تک ہی اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو ترک مت کر[۱۰] +

۱۳۹ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

ای خداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہی[۱]۔ ۲ تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا ہی[۲] تو میرے اندیشے کو دور سے دریافت کرتا ہی[۳]۔ ۳ تو میرا چلنا اور میرا لیٹنا خوب جانتا ہی[۴] بلکہ تو میری ساری روشوں سے واقف ہی۔ ۴ کہ دیکھہ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جس سے تو ای خداوند بالکل آگاہ نہیں ہی[۵]۔ ۵ تو آگے پیچھے میرا گھیرنیوالا ہی اور تو نے اپنا ہاتھہ مجھہ پر رکھا ہی۔ ۶ ایسا عرفان میرے لئے نہایت عجوبہ ہی یہہ بلند ہی میں اُسکے تئیں نہیں پہنچ سکتا[۶]۔ ۷ تیری روح سے میں کدھر جاؤں اور تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں[۷]۔ ۸ اگر میں آسمان کے اوپر چڑھہ جاؤں تو تو وہاں ہی[۸] اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھہ تو وہاں بھی ہی[۹]۔ ۹ اگر صبح کے پنکھہ لیکے میں سمندر کی اِنتہا میں جا رہوں۔ ۱۰ تو وہاں بھی تیرا ہاتھہ مجھے لے چلیگا اور تیرا دہنا ہاتھہ مجھے سنبھالیگا۔ ۱۱ اگر میں کہوں کہ تاریکی تو مجھے چھپا لیگی تب رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی۔ ۱۲ یقیناً تاریکی تیرے سامھنے تیرگی نہیں پیدا کرتی[۱۰] پر رات دِن کی مانند روشن ہی تاریکی اور روشنی دونوں ایکساں ہیں۔ ۱۳ کہ تو میرے گردوں کو[۱۱] اپنے قبضے میں رکھتا ہی میری ماکے پیٹ میں تو نے مجھہ پر سایہ کیا[۱۱]۔ ۱۴ میں تیری ستایش ہی کرتا رہونگا کیونکہ میں دہشت ناک طور سے عجیب و غریب بنا ہوں تیرے کام حیرت افزا ہیں اِسکا میرے جی کو بڑا یقین ہی۔ ۱۵ جب کہ میں پردے میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش ہوتا تھا تو میرے جسم کی صورت تجھہ سے چھپی نہ تھی[۱۲]۔ ۱۶ تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادہ کو دیکھا اور تیرے دفتر میں یے سب چیزیں تحریر کی گئیں اور اُنکے دِنوں کا حال بھی کہ کب بنینگی جب ہنوز اُن میں سے کوئی نہ تھی۔ ۱۷ ای خدا تیرے اندیشے میرے حق میں کیا ہی قیمتی ہیں[۱۳] اُنکی کُل جمع کیا ہی بڑی

---

۳ یرم ۴۹ : ۷ وغیرہ۔ نوحہ ۴ : ۲۲۔ حزق ۲۵ : ۱۲۔ عبد ۱۰ وغیرہ
۱۱ عبرانی میں ننگا کرو
† یا برباد ہوا چاہتی
۴ یسع ۱۳ : ۱ و ۶ وغیرہ اور ۴۷ : ۱۔ یرم ۲۵ : ۱۲ اور ۵۰ : ۲
۵ یرم ۵۰ : ۱۵ و ۲۹۔ مکاش ۱۸ : ۶
‡ عبرانی میں چٹان پر
۶ یسع ۱۳ : ۱۶

---

۱ زبور ۱۱۹ : ۴۶
۲ ۱ سلا ۸ : ۲۹ و ۳۰۔ زبور ۵ : ۷
۳ زبور ۲۸ : ۲
۴ یسع ۴۲ : ۲۱
۵ زبور ۱۰۲ : ۱۵ و ۲۲
۶ زبور ۱۱۳ : ۵ و ۶۔ یسع ۵۷ : ۱۵
۷ امثا ۳ : ۳۴۔ یعقوب ۴ : ۶۔ ۱ پطر ۵ : ۵
۸ زبور ۲۳ : ۳ و ۴
۹ زبور ۵۷ : ۲۔ فلپ ۱ : ۶
۱۰ دیکھو ایوب ۱۰ : ۳ و ۸ اور ۱۴ : ۱۵

---

۱ زبور ۱۷ : ۳۔ یرم ۱۲ : ۳
۲ ۲ سلا ۱۹ : ۲۷
۳ متی ۹ : ۴۔ یوحنا ۲ : ۲۴ و ۲۵
۴ ایوب ۳۱ : ۴
۵ عبر ۴ : ۱۳
۶ ایوب ۴۲ : ۳۔ زبور ۴۰ : ۵ اور ۱۳۱ : ۱
۷ یرم ۲۳ : ۲۴۔ یونہ ۱ : ۳
۸ عمو ۹ : ۲ و ۳ و ۴
۹ ایوب ۲۶ : ۶۔ امثا ۱۵ : ۱۱
۱۰ ایوب ۳۴ : ۲۲۔ دان ۲ : ۲۲۔ عبر ۴ : ۱۳
۱۱ یا بنا رکھتی ہی
۱۱ ایوب ۱۰ : ۱۱
۱۲ ایوب ۱۰ : ۸ و ۹۔ واعظ ۱۱ : ۵
۱۳ زبور ۴۰ : ۵

۱۸ ہی۔ میں اُنہیں کیا گنوں وے تو شمار میں ریت سے زیادہ
ہیں جب میں جاگتا ہوں تو پھر بھی تیرے ساتھ ہوں
۱۹ ای خدا تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا پس ای خونیو
۲۰ میرے پاس سے دور ہو جاؤ کیونکہ وے تیری بابت
شرارت سے باتیں کرتے ہیں تیرے دشمن تو تیرا
۲۱ نام عبث لیتے ہیں۔ ای خداوند کیا میں اُنکا کینہ نہیں
رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں کیا میں اُن سے جو تیرے
۲۲ مخالف ہوکے اُٹھتے ہیں بیزار نہیں میں شدّت
سے اُنکا کینہ رکھتا ہوں میں اُنہیں اپنے دشمنوں میں
۲۳ گنتا ہوں۔ ای خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو جان
۲۴ مجھے آزما اور میرے اندیشوں کو پہچان دیکھ کیا مجھ
میں کوئی دردانگیز عادت ہی کہ نہیں اور مجھ کو ابدی
راہ میں چلا +

۱۴۰ زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور +

ای خداوند شریر انسان سے مجھ کو رہائی دے
۲ ظالم آدمیوں سے مجھے بچا رکھ جو اپنے دلوں میں
بُرے اندیشے کرتے ہیں وے ہر روز لڑائیوں کے
۳ واسطے جمع ہوتے سانپوں کی مانند وے اپنی زبانیں
تیز کرتے اُنکے ہونٹھوں کے تلے افعی کا زہر ہی سلاہ
۴ ای خداوند شریر کے ہاتھ سے مجھے بچا ظالم انسان
سے مجھے محفوظ رکھ کیونکہ وے اِس فکر میں ہیں
۵ کہ میرے قدموں کو گرا دیویں۔ مغروروں نے چھپکے
میرے لئے پھندا اور رسیاں طیار کی ہیں اُنہوں
نے راہ گذر میں جال بچھایا ہی اُنہوں نے میرے لئے
۶ دام لگائے ہیں سلاہ۔ میں نے خداوند سے کہا تو میرا
۷ خدا ہی ای خداوند میری مناجات کی آواز سُن۔ ای یہوواہ
خداوند ای میری نجات کے زور جنگ کے دن تو نے
۸ میرے سر پہ سایہ کیا۔ ای خداوند شریر کا مطلب پورا
مت کر اُسکے بُرے منصوبوں کو انجام تک پہنچنے نہ دے
۹ تا کہ وے سر نہ اُٹھاویں سلاہ۔ اور جنہوں نے مجھے
چاروں طرف سے گھیر لیا ہی ایسا کر کہ اُنکے ہونٹھوں کی
۱۰ زیانکاری اُنہیں کے سروں پر پڑے اُن پر انگارے
ڈالے جاویں وہ اُنہیں آگ میں جھونکیگا اور گڑھوں
۱۱ میں گرا دیگا کہ وے پھر اُٹھ نہ سکیں۔ بدزبان آدمی
زمین پر قائم نہ رہیگا ستمگر انسان ستم ہی کا شکار
۱۲ ہوکے نابود ہو جائیگا مجھکو یقین ہی کہ خداوند مظلوموں
۱۳ کا انصاف کریگا اور مسکینوں کا بدلا لیگا۔ فی الحقیقت
صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاری کرینگے اور راستباز
تیرے حضور میں سکونت کرینگے +

۱۴۱ زبور

داؤد کا زبور +

ای خداوند میں تجھے پکارتا ہوں میری طرف
جلد آ جب میں تجھے پکاروں تب میری آواز پر کان
۲ دھر۔ کہ میری دعا تیرے حضور بخور کی طرح پہنچائی جاوے
اور میرے ہاتھوں کا اُٹھانا شام کی قربانی کی مانند
۳ ہو۔ ای خداوند میرے منہہ پر نگہبان بٹھلا میرے ہونٹھوں
۴ کے دروازوں کی دربانی کر۔ میرے دل کو کسی بُری
بات کی طرف مائل ہونے نہ دے کہ وہ بدکاروں میں
شامل ہوکے بدکاری نہ کرے اور مجھے اُنکے مزہ دار
۵ کھانوں میں سے کچھ کھانے نہ دے۔ صادق مجھکو
مارے وہ مہربانی ہی وہ مجھے تنبیہ دے شیہہ میرے
سر کا روغن ہی اگرچہ دوبارہ بھی کرے میرا سر اُس سے
انکار نہ کریگا پر میری دعا اُنکی بدکاریوں کے برعکس
۶ کی جائیگی۔ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے درمیان
چھٹی پائی اور اُسوقت اُنہوں نے میری باتیں سُنیں
۷ کہ وے میٹھی تھیں۔ ہماری ہڈیاں قبر کے منہہ میں
یوں بکھر گئیں جیسے کہ لکڑی ہوتی جب کوئی اُسنے زمین

۸ پر چپیرے اور کاٹے۔ لیکن اے یہوواہ خداوند میری آنکھیں تیری طرف ہیں[۱۰] میرا توکّل تجھ پر ہے تو میری جان کو مت اُنڈیل۔ ۹ مجھ کو اُس دام سے بچا جو اُنہوں نے میرے لئے بچھایا[۱۱] اور بدکاروں کے جالوں سے۔ ۱۰ خبیث اپنے دام میں ایک ساتھ پھنس جاویں[۱۲] جس وقت کہ میں اُس طرف نکل جاؤں +

۱۴۲ زبور

۱۴۲ زبور

[۱۱] مشکیل داؤد* ایک دُعا جس وقت وہ مغارے میں تھا[†] +

میں خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کرتا میں اپنی آوازہی سے خداوند سے منّت کرتا ہوں۔ ۲ میں اپنی فریاد اُسکے حضور میں کھول کے کرتا اور اپنا دُکھ درد اُسکے آگے بیان کرتا[۱] ۳ جس وقت میرا جی اُداس ہے[۲] تب تو میری روش جانتا جس راہ کہ میں چلتا ہوں اُنہوں نے چھپکے اُس میں میرے لئے پھندا لگایا ہے[۳] ۴ میں نے اپنے دہنے ہاتھ نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نہ پایا جو مجھے پہچانتا ہو[۴] مجھے کہیں پناہ نہ رہی کوئی میری جان کا حال پوچھتا نہیں۔ ۵ اے خداوند میں تیرے آگے چلّایا اور میں نے کہا تو میری پناہ ہے[۵] اور [۱۱] زندگی کی سرزمین میں[۶] میرا بخرہ تو ہے[۷] ۶ میری سُن لے کیونکہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں[۸] مجھ کو اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں چھُڑا لے کہ وے مجھ سے زورآور ہیں۔ ۷ میری روح کو قید سے رہائی بخش تاکہ تیرے نام کی ستائش ہووے صادق لوگ میرے آس پاس جمع ہونگے[۹] سبب کہ تو مجھ پر احسان کریگا[۱۰] +

۱۴۳ زبور

۱۴۳ زبور

زبور داؤد +

اے خداوند میری دُعا سُن میری منّتوں پر کان رکھ اپنی وفاداری سے اور اپنی صداقت سے

۱۰ ۲ توا ۲۰: ۱۲ زبور ۲۵: ۱۵ اور ۱۲۳: ۱ و ۲
۱۱ زبور ۱۱۹: ۱۱۰ اور ۱۴۰: ۵ اور ۱۴۲: ۳
۱۲ زبور ۳۵: ۸
۱۱ یا داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لئے
* زبور ۵۷ سرنامہ
† ۱ سمو ۲۲: ۱ اور ۲۴: ۳
۱ زبور ۱۰۲: سرنامہ یسع ۲۶: ۱۶
۲ زبور ۱۴۳: ۴
۳ زبور ۱۴۰: ۵
۴ زبور ۶۹: ۲۰ اور ۳۱: ۱۱ اور ۸۸: ۸ و ۱۸
۵ زبور ۴۶: ۱ اور ۹۱: ۲
۱۱ عبرانی میں زندوں کے ملک
۶ زبور ۲۷: ۱۳
۷ زبور ۱۶: ۵ اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ نوحہ ۳: ۲۴
۸ زبور ۱۱۶: ۶
۹ زبور ۳۴: ۲
۱۰ زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۷

۲ میرا جواب دے[۱] اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا[۲] کیونکہ کوئی اِنسان جیتی جان تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا[۳] ۳ کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا ہے اُسنے میری زندگی کو خاک پر پائمال کیا اُسنے مجھکو اُنکی مانند جو مدّت سے مر گئے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہے۔ ۴ اِسلئے میرا جی مجھ میں اُداس ہو گیا ہے[۴] میرا دِل میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہے۔ ۵ میں اگلے دِنوں کو یاد کرتا ہوں[۵] میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں میں تیری دستکاری پر غور کرتا ہوں۔ ۶ میں اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں[۶] میری روح [۱۱] خشک زمین کی مانند تیری پیاسی ہے[۷] سلاہ ۷ اے خداوند جلد میری سُن میری روح تمام ہونے پر ہے مجھ سے مُنہہ نہ موڑ نہیں تو میں اُنکی مانند ہو جاؤنگا جو گڑھے میں گرتے ہیں[۸] ۸ مجھ کو صبح کے وقت[۹] اپنی شفقت کی آواز سُنا کیونکہ میرا توکّل تجھ پر ہے اپنی راہ کہ جس میں میں چلوں مجھے بتا[۱۰] کیونکہ میں اپنی روح کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں[۱۱] ۹ اے خداوند مجھ کو میرے دشمنوں سے رہائی دے کہ میں تیرے پاس پناہ لیتا ہوں۔ ۱۰ مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا[۱۲] کیونکہ تو ہی تو میرا خدا ہے تیری نیک روح[۱۳] مجھے [۱۱] راستی کے ملک میں[۱۴] لے چلے۔ ۱۱ اے خداوند مجھ کو اپنے نام کے لئے زندہ کر[۱۵] اپنی صداقت کے لئے میری جان مصیبت سے چھُڑا۔ ۱۲ اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر[۱۶] اور اُن سب کو جو میرے جی کو دُکھ دیتے ہیں نابود کر کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں[۱۷] +

۱۴۴ زبور

۱۴۴ زبور

داؤد کا زبور +

خداوند میری چٹان مبارک ہو جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا اور میری اُنگلیوں کو لڑنا سکھلاتا[۱] ۲ میرا

۱ زبور ۳۱: ۱
۲ ایوب ۱۴: ۳
۳ خر ۳۴: ۷ ایوب ۴: ۱۷ اور ۹: ۲ اور ۱۵: ۱۴ اور ۲۵: ۴ زبور ۱۳۰: ۳ واعظ ۷: ۲۰ روم ۳: ۲۰ گلت ۲: ۱۶
۴ زبور ۷۷: ۳ اور ۱۴۲: ۳
۵ زبور ۷۷: ۵ و ۱۰ و ۱۱
۶ زبور ۸۸: ۹
۱۱ عبرانی میں ماندہ
۷ زبور ۶۳: ۱
۸ زبور ۲۸: ۱ اور ۸۸: ۴
۹ دیکھو زبور ۴۶: ۵
۱۰ زبور ۵: ۸
۱۱ زبور ۲۵: ۱
۱۲ زبور ۲۵: ۴ و ۵ اور ۱۳۹: ۲۴
۱۳ نحم ۹: ۲۰
۱۱ یا ہمواری کے
۱۴ یسع ۲۶: ۱۰
۱۵ زبور ۱۱۹: ۲۵ و ۳۷ و ۴۰ وغیرہ
۱۶ زبور ۵۴: ۵
۱۷ زبور ۱۱۶: ۱۶
۱ ۲ سمو ۲۲: ۳۵ زبور ۱۸: ۲ و ۳۱ و ۳۴

شفقت کرنیوالا اور میرا گڑھ اور میرا اونچا برج اور میرا چھڑانیوالا میری سپر اور وہ جس پر میرا توکل ہی جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا ہی۔ ۳ اے خداوند انسان کیا ہی کہ تو اُسے یاد فرماوے اور آدمزاد کون ہی جو تو اُسے شمار کرے۔ ۴ انسان تو بطلان کی مانند ہی اور اُسکی زندگی ایک گذرتے ہوئے سایہ کی مانند۔ ۵ اے خداوند اپنے آسمانوں کو جھکا اور اُتر آ پہاڑوں کو چھو تو اُن سے دُھوآں اُٹھیگا۔ ۶ بجلی گرا اور اُنہیں تتر بتر کر اپنے تیر چلا اور اُنہیں گھبرا دے۔ ۷ اوپر سے اپنے ہاتھ پھیلا اور مجھے رہائی دے مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبی اولاد کے ہاتھ سے چھڑا لے۔ ۸ جن کے مُنہہ سے واہی باتیں نکلتی ہیں اور اُنکا دہنا ہاتھ جھوٹھہ کا دہنا ہاتھ ہی۔ ۹ اے خدا میں تیرے لئے ایک نیا گیت گاؤنگا میں دس تار کا بین بجا کے تیری ثناخوانی کرونگا۔ ۱۰ تو ہی ہی جو شاہوں کو نجات بخشتا ہی اور اپنے بندے داؤد کو بُری تیغ سے بچاتا ہی۔ ۱۱ مجھہ کو اجنبی اولاد کے ہاتھوں سے چھڑا لے اور رہائی بخش جنہوں کے مُنہہ سے واہی کلام نکلتا ہی اور جنہوں کا دہنا ہاتھ جھوٹھہ کا دہنا ہاتھ ہی۔ ۱۲ تاکہ ہمارے بیٹے اپنی جوانی میں پودھوں کی مانند ہوں اور ہماری بیٹیاں زاویہ کی گھوڑیوں کی مانند ہو دیں جو محل کے انداز سے خوش تراش ہوں۔ ۱۳ تاکہ ہمارے مخزن مالامال ہو دیں جن میں سے ہر قسم کی چیز میسّر ہووے اور ہماری بھیڑیں ہزاروں لاکھوں ہماری گلیوں میں جنیں۔ ۱۴ اور ہمارے بیل موٹے تازے ہوں اور نہ لوٹ پڑنے کی نوبت نہ ہووے اور نہ نکل جانے کی اور نہ ہمارے بازاروں میں کسیطرح کی نالش نہ ہو۔ ۱۵ مبارک ہی وہ گروہ جسکا یہہ حال ہو مبارک ہی وہ گروہ جسکا خدا خداوند ہی ✣

۱۴۵ زبور

داؤد کا ثنائی زبور

اے خدا میرے بادشاہ میں تیری بڑائی کرونگا اور میں ابدالآباد تیرے نام کو مبارک کہونگا۔ ۲ میں ہر روز تجھے مبارک کہونگا اور میں ابدالآباد تیرے نام کی ستایش کرونگا۔ ۳ خداوند بزرگ ہی اور وہ نہایت ستایش کے لائق ہی اور اُسکی بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہی۔ ۴ ہر ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی ستایش کریگی اور تیری قدرتوں کا بیان کریگی۔ ۵ میں تیری جناب کی جلیل عزّت پر اور تیرے عجائب کاموں پر دھیان کرونگا۔ ۶ اور لوگ تیرے ہولناک کاموں کی قدرت کا چرچا کرینگے میں تیری بزرگی کا بیان کرونگا۔ ۷ وے تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر کرینگے اور تیری صداقت کے گیت گاوینگے۔ ۸ خداوند مہربان اور رحیم ہی غصہ کرنے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہی۔ ۹ خداوند سب کے لئے بھلا ہی اور اُسکی رحمتیں اُسکی ساری صنعتوں پر ہیں۔ ۱۰ اے خداوند تیری ساری دستکاریاں تیری ثناخوانی کرتی ہیں اور تیرے مُقدّس لوگ تجھے مبارکباد کہتے۔ ۱۱ وے تیری سلطنت کے جلال کا بیان کرتے اور تیری قدرت کا چرچا کرتے۔ ۱۲ تاکہ آدمیزادوں پر اُسکی قدرتیں اور اُسکی سلطنت کی جلیل شوکتیں ظاہر کریں۔ ۱۳ تیری بادشاہت ابدی بادشاہت ہی اور تیری حکومت پشت در پشت قائم رہتی۔ ۱۴ خداوند اُن سب کو جو گرتے ہیں تھامتا ہی اور اُن سب کو جو نہوڑ گئے ہیں اُٹھا کھڑا کرتا ہی۔ ۱۵ سب کی آنکھیں تجھہ پر لگی ہیں تو اُنہیں وقت پر اُنکی روزی دیتا ہی۔ ۱۶ تو اپنی مٹھی کھولتا ہی اور ہر ایک جاندار کا پیٹ بھرتا ہی۔ ۱۷ خداوند اپنی ساری راہوں میں صادق ہی اور

۱۸ اپنے سب کاموں میں رحیم ہی۔ خداوند اُن سب سے جو اُسکو پکارتے
۱۹ ہیں نزدیک ہی اُن سب سے جو سچائی سے اُسکو پکارتے ہیں۔ وہ
اُن لوگوں کی مُراد جو اُس سے ڈرتے ہیں پوری کریگا وہی اُنکی
۲۰ فریاد سُنیگا اور اُنہیں بچائیگا۔ خداوند اُن سب کی جو
اُس سے محبت رکھتے ہیں حفاظت کرتا ہی لیکن
۲۱ سارے خبیثوں کو نابود کریگا۔ میرا مُنہہ خداوند کی
ستایش کا مضمون کہیگا ہاں ہر ایک بشر ابد الآباد
اُسکے مُقدّس نام کو مبارک کہا کرے ✤

۱۴۶ زبور

۱۴۶ زبور ۱ خداوند کی ستایش کرو اَی میری جان خداوند
۲ کی ستایش کر۔ میں جب تک جیتا رہونگا خداوند کی
ستایش کرونگا میں جب تک موجود ہوں خداوند
۳ کی ثناخوانی کرونگا۔ امیروں پر آدمی زادے پر توکّل
نہ کرو کہ اُس میں نجات دینے کی طاقت نہیں۔
۴ اُسکا دم نکل جاتا ہی وہ اپنی ماٹی میں پھر جاتا ہی
۵ اُسی دِن اُسکے منصوبے فنا ہو جاتے ہیں۔ مبارک
ہی وہ جس کی کُمک یعقوب کا خدا ہی اور جس کا توکّل
۶ خداوند اُسکے خدا پر ہی۔ جس نے آسمان بنایا اور زمین
اور دریا اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہی۔ جو ہمیشہ اپنی
۷ سچّائی کو برقرار رکھتا ہی۔ جو مظلوموں کا اِنصاف
کرتا ہی اور بھوکھوں کو روٹی دیتا ہی۔ خداوند
۸ اسیروں کو چھڑاتا ہی۔ خداوند اندھوں کی آنکھیں
کھول دیتا ہی۔ خداوند اُنہیں جو نِہُر گئے ہیں سیدھا
۹ کھڑا کرتا ہی۔ خداوند صادقوں کو عزیز رکھتا ہی۔ خداوند
پردیسیوں کا نگہبان ہی۔ وہ یتیموں اور بیوہوں کو
سنبھالتا ہی لیکن شریروں کی راہ کو اُونچا نیچا کرتا
۱۰ ہی۔ خداوند ابد تک سلطنت کریگا۔ ہاں تیرا خدا
اَی صیہون پشت در پشت خداوند کی ستایش
کرو ✤

۱۱ یا مُقدّس
۱۳ اِست ۴: ۷
۱۴ یوحنا ۴: ۲۴
۱۵ زبور ۳۱: ۲۳ اور ۹۷: ۱۰

۱ عبرانی میں ہلیلو یاہ
۱ حزقی ۱۰۳: ۱
۲ زبور ۱۰۴: ۳۳
۳ زبور ۱۱۸: ۸ و ۹
یسع ۲: ۲۲
۴ زبور ۱۰۴: ۲۹
واعظ ۱۲: ۷
یسع ۲: ۲۲
۵ دیکھو
اقرن ۲: ۶
۶ زبور ۱۴۴: ۱۵
یرم ۱۷: ۷
۷ پیدا ۱: ۱
مکاشف ۱۴: ۷
۸ زبور ۱۰۳: ۶
۹ زبور ۱۰۷: ۹
۱۰ زبور ۶۸: ۶
اور ۱۰۷: ۱۰ و ۱۴
۱۱ متی ۹: ۳۰
یوحنا ۹: ۷ — ۳۲
۱۲ زبور ۱۴۵: ۱۴
اور ۱۴۷: ۶
لوقا ۱۳: ۱۳
۱۳ اِست ۱۰: ۱۸
زبور ۶۸: ۵
۱۴ زبور ۱۴۷: ۶
۱۵ خروج ۱۵: ۱۸
زبور ۱۰: ۱۶
اور ۱۴۵: ۱۳
مکاشف ۱۱: ۱۵

۱۴۷ زبور

۱۴۷ زبور ۱ خداوند کی ستایش کرو کہ ہمارے خدا کی
ثناخوانی کرنا بھلا ہی۔ اِسلیئے کہ وہ دِل عزیز ہی ستایش
۲ کرنا شایستہ ہی۔ خداوند یروسلم کو تعمیر کرتا ہی۔ وہ
۳ اسرائیلی بچھڑے ہوؤں کو جمع کرتا ہی۔ وہ شکستہ دِلوں
۴ کا علاج کرتا ہی۔ وہ اُنکے زخموں کو باندھتا ہی۔ وہ ستاروں
۵ کا شمار کرتا ہی اور اُنکا جدا جدا نام رکھتا ہی۔ ہمارا
خداوند بزرگ ہی اور بڑا قادر ہی۔ اُسکا فہم بیان سے
۶ باہر ہی۔ خداوند حلیموں کو سنبھالتا ہی پر شریروں کو
۷ زمین پر پٹک دیتا ہی۔ جواب میں اپنی باری پر تم
خداوند کی شکرگذاری کے گیت گاؤ بربط بجاکے ہمارے
۸ خدا کی ستایش کرو۔ جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا
ہی جو زمین کے لئے مینہہ طیار کرتا ہی جو پہاڑوں پر
۹ گھاس اُگاتا ہی۔ جو بہیموں کو روزی دیتا ہی اور
۱۰ کوؤں کے بچّوں کو بھی جو چلاتے ہیں۔ اُسکو گھوڑے
کے زور سے خوشی نہیں اور مرد کی پنڈلیوں سے رضا
۱۱ نہیں۔ خداوند کو اُن سے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور
۱۲ اُن سے جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار ہیں رضا ہی۔ اَی
یروسلم خداوند کی ستایش کر اَی صیہون اپنے خدا کی
۱۳ ستایش کر۔ کیونکہ اُسنے تیرے دروازوں کے بینڈوں
کو مضبوطی بخشی اور تجھہ میں تیرے بچّوں کو برکت دی۔
۱۴ وہ تیری اطراف میں امن بخشتا اور تجھے ستھرے
۱۵ سے ستھرے گیہوں سے آسودہ کرتا ہی۔ وہ اپنا حکم زمین
۱۶ پر بھیجتا ہی۔ اُسکا کلام نہایت تیز رَو ہی۔ وہ برف
اُون کی مانند دیتا ہی۔ وہ پالا راکھہ کی مانند بکھیرتا
۱۷ ہی۔ وہ اپنے یخ کو لقموں کی مانند پھینک دیتا ہی اُسکی
۱۸ ٹھنڈ کی برداشت کون کرسکتا ہی۔ وہ اپنا حکم بھیجتا
ہی اور اُنہیں گلا دیتا ہی۔ وہ اپنی ہوا چلاتا ہی اور پانی
۱۹ بہہ جاتے ہیں۔ وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنے

۱ عبرانی میں ہلیلو یاہ
۱ زبور ۹۲: ۱
۲ زبور ۱۳۵: ۳
۳ زبور ۳۳: ۱
۴ زبور ۱۰۲: ۱۶
۵ اِست ۳۰: ۳
۶ زبور ۵۱: ۱۰
یسع ۵۷: ۱۵
اور ۶۱: ۱
لوقا ۴: ۱۸
۷ دیکھو
پیدا ۱۵: ۵
یسع ۴۰: ۲۶
۸ اقوا ۱۶: ۲۵
زبور ۴۸: ۱
اور ۹۶: ۴
اور ۱۴۵: ۳
۹ یسع ۱: ۳
۱۰ یسع ۴۰: ۲۸
۱۱ زبور ۱۴۶: ۸ و ۹
۱۲ ایوب ۳۸: ۲۶ و ۲۷
زبور ۱۰۴: ۱۳ و ۱۴
۱۳ ایوب ۳۸: ۴۱
زبور ۱۰۴: ۲۷ و ۲۸
اور ۱۳۶: ۲۵
اور ۱۴۵: ۱۶
۱۴ ایوب ۳۸: ۴۱
متی ۶: ۲۶
۱۵ زبور ۳۳: ۱۶ و ۱۷ و ۱۸
ہوس ۱: ۷
۱۶ یسع ۶۰: ۱۷ و ۱۸
+ عبرانی میں گیہوں کی چربی سے
اِست ۳۲: ۱۴
زبور ۸۱: ۱۶
۱۷ زبور ۱۳۲: ۱۵
۱۸ ایوب ۳۷: ۱۲
زبور ۱۰۷: ۲۰
۱۹ استثنا ۳۳: ۲
۲۰ ایوب ۳۷: ۶
۲۱ ۵ آیت دیکھو
ایوب ۳۷: ۱۰
۲۲ اِست ۳۳: ۲ اور ۳ و ۴
زبور ۷۶: ۱
اور ۷۸: ۵
اور ۱۰۳: ۷

۲۰ حقوق اور اپنی عدالتیں[۲۳] اسرائیل پر ظاہر کرتا ہی اُسنے
کسی قوم سے ایسا سلوک نہیں کیا[۲۴] اور نہ وے اُسکی
عدالتوں سے آگاہ ہوگئیں خداوند کی ستایش کرو+

۱۴۸ زبور

۱ خداوند کی ستایش کرو آسمانوں پر سے خداوند
کی ستایش کرو بلندیوں پر سے[۱] اُسکی ستایش کرو۔
۲ ای اُسکے سب فرشتو اُسکی ستایش کرو[۲] ای اُسکے سب
۳ لشکرو اُسکی ستایش کرو۔ ای سورج اور ای چاند اُسکی
ستایش کرو ای روشن ستارو تم سب اُسکی ستایش کرو
۴ ای آسمانوں کے آسمانو[۳] اور ای پانیو جو آسمانوں کے
۵ اوپر ہو[۴] اُسکی ستایش کرو۔ وے خداوند کے نام کی
ستایش کریں کہ اُسنے حکم دیا اور وے موجود ہوگئے[۵]
۶ اُسنے اُنکو ابدی پائداری بخشی[۶] اُس نے ایک تقدیر
۷ مقرر کی جو ٹل نہیں سکتی۔ ای تنینو[۷] اور ای گہراؤ زمین
۸ پر سے خداوند کی ستایش کرو۔ آگ اور اولے برف
اور بخار اور زور کی آندھی جو اُسکے حکم کو بجا لاتے ہیں[۸]
۹ پہاڑ اور سارے ٹیلے[۹] میوہ دار درخت اور سارے
۱۰ دیودار۔ جنگلی جانور اور سارے مواشی اور کیڑے مکوڑے
۱۱ اور پرندے۔ شاہان زمین اور ساری اُمتیں اُمرا اور
۱۲ زمین کے سب عدالت کرنیوالے۔ جوان و کنواریاں
۱۳ بھی اور بوڑھے بچوں سمیت۔ وے خداوند کے نام کی
ستایش کریں کہ اُسکا نام اکیلا عالیشان ہی[۱۰] اُسی کا
۱۴ جلال زمین اور آسمان کے اوپر پھیلا ہی[۱۱] وہی اپنے
لوگوں کے سینگ کو[۱۲] بلند کرتا ہی یہی اُسکے پاک لوگوں
کی بنی اسرائیل کی اُس قوم کی جو اُس سے نزدیک ہی[۱۳]
شوکت ہی[۱۴] خداوند کی ستایش کرو+

۲۳ ملا ۴: ۴
۲۴ دیکھو است ۴: ۳۲ و ۳۳ و ۳۴
روم ۳: ۱ و ۲

۱ عبرانی میں ہلیلو یاہ
۱ زبور ۱۱۳: ۵
۲ زبور ۱۰۳: ۲۰ و ۲۱
۳ اسلا ۸: ۲۷
۲ قرن ۱۲: ۲
۴ پید ۱: ۷
۵ پید ۱: ۱ و ۶ و ۷
زبور ۳۳: ۶ و ۹
۶ زبور ۸۹: ۳۷
اور ۱۱۹: ۹۰ و ۹۱
یرم ۳۱: ۳۵ و ۳۶
اور ۳۳: ۲۵
۷ یسع ۴۳: ۲۰
۸ زبور ۱۴۷: ۱۵ — ۱۸
۹ یسع ۴۴: ۲۳
اور ۴۹: ۱۳
اور ۵۵: ۱۲
۱۰ زبور ۸: ۱
یسع ۱۲: ۴
۱۱ زبور ۱۱۳: ۴
۱۲ زبور ۸۵: ۱۰
۱۳ افس ۲: ۱۷
۱۴ زبور ۱۴۹: ۹

۱۴۹ زبور

۱ خداوند کی ستایش کرو خداوند کا ایک نیا گیت
۲ گاؤ[۱] اور اُسکی مدح پاک لوگوں کی جماعت میں۔ اسرائیل
اپنے بنانیوالے سے[۲] شادمان ہو وے بنی صیہون اپنے
۳ بادشاہ کے سبب[۳] خوشی کریں۔ وے+ اُسکے نام کی
ستایش کرتے ہوئے ناچیں وے طبلہ اور بربط بجاتے
۴ ہوئے اُسکی ثناخوانی کریں[۴] کیونکہ خداوند اپنے لوگوں سے
۵ خوش ہوتا ہی[۵] وہ حلیموں کو نجات کی زینت بخشتا ہی[۶] پاک
لوگ اپنی بزرگواری پر فخر کریں اور اپنے بستروں پر پڑے
۶ ہوئے بلند آواز سے گایا کریں[۷] خدا کی ستایشیں اُن
کی+ زبان پر ہوویں اور ایک دو دھاری تلوار[۸] اُنکے
۷ ہاتھوں میں ہو۔ تاکہ غیر اُمتوں سے انتقام لیویں اور
۸ لوگوں کو سزا دیویں۔ کہ اُنکے بادشاہوں کو زنجیروں
سے اور اُنکے امیروں کو لوہے کی بیڑیوں سے جکڑیں
۹ تاکہ اُن پر وہ فتویٰ جو لکھا ہوا ہی جاری کریں[۹] کہ اُسکے
پاک لوگوں کی یہی شوکت ہی[۱۰] خداوند کی ستایش کرو+

۱ عبرانی میں ہلیلو یاہ
۱ زبور ۳۳: ۳
یسع ۴۲: ۱۰
۲ دیکھو ایوب ۳۵: ۱۰
زبور ۱۰۰: ۳
یسع ۵۴: ۵
۳ ذکر ۹: ۹
متی ۲۱: ۵
+ یا بانسری سے اُسکے نام کی ستایش کریں
۴ زبور ۸۱: ۲
اور ۱۵۰: ۴
۵ زبور ۳۵: ۲۷
۶ زبور ۱۳۲: ۱۶
۷ ایوب ۳۵: ۱۰
+ عبرانی میں گلا
۸ عبر ۴: ۱۲
مکاش ۱: ۱۶
۹ اِست ۷: ۱ و ۲
۱۰ زبور ۱۴۸: ۱۴

۱۵۰ زبور

۱ خداوند کی ستایش کرو اُسکے مقدس میں خدا کی
۲ ستایش کرو اُسکی قدرت کی فضا میں اُسکی ستایش کرو۔ اُسکی قدرتوں
کے سبب[۱] اُسکی ستایش کرو اُسکی بزرگی کی کثرت کے مطابق[۲]
۳ اُسکی ستایش کرو۔ قرنائی پھونکتے ہوئے اُسکی ستایش کرو
۴ بین اور بربط چھیڑتے ہوئے[۳] اُسکی ستایش کرو۔ طبلہ بجاتے ہوئے[۴]
اور ناچتے ہوئے اُسکی ستایش کرو تار والے سازوں کو[۵]
۵ اور بانسلیوں کو بجاتے ہوئے اُسکی ستایش کرو۔ بلند آواز
۶ جھانجھ بجاکے اُسکی ستایش کرو خوش آواز جھانجھ بجا بجاکے
اُسکی ستایش کرو[۶] ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہی خداوند کی
ستایش کرے خداوند کی ستایش کرو+

۱ عبرانی میں ہلیلو یاہ
۱ زبور ۱۴۵: ۵ و ۶
۲ اِست ۳: ۲۴
۳ زبور ۸۱: ۲
اور ۱۴۹: ۳
۴ خر ۱۵: ۲۰
‡ یا بانسری بجاتے ہوئے
۵ زبور ۳۳: ۲
اور ۹۲: ۳
اور ۱۴۴: ۹
یسع ۳۸: ۲۰
۶ اتو ۱۵: ۱۶
و ۱۹ و ۲۸
اور ۱۶: ۵
اور ۲۵: ۱ و ۶

سلیمان کے امثال

باب ۱

۱ داؤد کے بیٹے بنی اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال
۲ دانائی اور تادیب سیکھنے کو اور تمیز کی باتیں سمجھنے کو ـ اور عقل کی
۳ تربیت پانے کو اور صداقت اور عدالت اور راستی
۴ بوجھنے کو ـ اور سادہ لوگوں کو ہوشیاری دینے کے لئے اور
۵ جوان کو دانش اور امتیاز ـ دانا آدمی اگر سُنے تو وہ زیادہ
۶ دانش پاویگا اور عقل والا مصلحتیں حاصل کریگا ـ کہ مثل اور
معقولہ اور اہل خرد کی باتوں کو اور اُنکے معمّوں کو سمجھے ◆
۷ خداوند کا خوف ✝ دانش کی ابتدا ہی لیکن احمق
۸ دانائی اور تادیب کو حقیر جانتے ہیں ـ ای میرے بیٹے اپنے
باپ کی تربیت کا شنوا ہو اور اپنی ماں کی تاکید کو مت
۹ ترک کر ـ کہ یہہ تیرے سر کے لئے رونق کا تاج اور تیری گردن
کے لئے طوق ہیں ◆
۱۰ ای میرے بیٹے اگر گنہگار لوگ تجھے پھسلاویں تو مت
۱۱ مان ـ اگر وے کہیں آ ہمارے ساتھ چل کہ خونریزی کے لئے
گھات میں لگیں ـ اور چھپکے ناحق بے گناہ کی کمین میں بیٹھیں ـ
۱۲ اور گور کی مانند اُنکو جیتا نگل جاویں اور اُنکی طرح جو گڑھے میں
۱۳ گرتے ہیں سالم سمجھا ـ ہمکو سب نفیس اسباب ملینگے ہم لوٹ کے
۱۴ مال سے اپنے گھر بھرینگے ـ تو بھی ہم لوگوں کے درمیان اپنا
۱۵ قرعہ ڈالیگا ہم سب کے لئے ایک ہی تھیلی ہوگی ـ تو ای میرے
بیٹے تو راہ میں اُنکے ساتھ مت چل بلکہ اُنکے راستے سے اپنے
۱۶ پانوں کو روکے رہ ـ کیونکہ اُنکے پانوں شرارت کو دوڑتے ہیں
۱۷ اور خونریزی کے لئے جلدی کرتے ہیں ـ یقیناً جب چڑیا دیکھے
۱۸ تو دام بچھانا عبث ہی ـ وے تو اپنی ہی خونریزی کے لئے گھات
۱۹ میں لگے ہیں وے چھپکے اپنی ہی کمین میں بیٹھے ـ ہر ایک جو
ناحق زر دوست ہی اُسکی روشیں ایسی ہی ہیں کہ وے
اُسکے مالکوں کی جان کو لے لیتے ہیں ◆
۲۰ دانائی سڑک پر پکار کے بُلاتی ہی وہ بازاروں میں آواز
۲۱ سُناتی ہی ـ وہ جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں پکارتی ہی
۲۲ اور شہر کے پھاٹکوں کی ڈیوڑھیوں پر کلام کرتی ہی ـ ای سادہ
لوگو تم کبتک سادگی کو دوست رکھوگے اور کبتک ٹھٹھے باز اپنی
۲۳ ٹھٹھے بازی پر مائل رہینگے اور جاہل علم سے کینہ رکھینگے ـ تم میری تنبیہہ
پر متوجہ ہو دیکھو میں اپنی روح تم پر ڈالونگا اور میں اپنی باتیں
تمہیں سمجھاؤنگا ◆
۲۴ از بسکہ میں نے بُلایا پر تم نے نہ مانا میں نے اپنا ہاتھ

---

۱ اسلاطین ۴: ۳۲ ـ امثال ۱۰: ۱ اور ۲۵: ۱ واعظ ۱۲: ۹
۱۱ عبرانی میں راستی
۲ امثال ۹: ۹
۳ امثال ۹: ۴
۴ امثال ۹: ۹
۵ زبور ۷۸: ۲
✝ یا دانش میں اوّل چیز ہی
۶ ایوب ۲۸: ۲۸ ـ زبور ۱۱۱: ۱۰ ـ امثال ۹: ۱۰ ـ واعظ ۱۲: ۱۳
۷ امثال ۴: ۱ اور ۶: ۲۰
۸ امثال ۳: ۲۲
۹ پیدایش ۳۷: ۲۶ وغیرہ ـ زبور ۱: ۱ ـ افسیوں ۵: ۱۱
۱۰ یرمیاہ ۵: ۲۶
۱۱ زبور ۲۸: ۱ اور ۱۴۳: ۷
۱۲ زبور ۱: ۱ ـ امثال ۴: ۱۴
۱۳ زبور ۱۱۹: ۱۰۱
۱۴ یسعیاہ ۵۹: ۷ ـ رومیوں ۳: ۱۵
۱۵ امثال ۱۵: ۲۷ ـ ۱ تمطاؤس ۶: ۱۰
۱۶ امثال ۸: ۱ وغیرہ اور ۹: ۳ ـ یوحنا ۷: ۳۷
۱۷ یوایل ۲: ۲۸

۲۵ لمبا کیا پر کوئی متوجہ نہ ہوا۔ بلکہ تم نے میری ساری مصلحتوں کو
۲۶ ناچیز جانا اور میری سرزنش کی قدر نہ کی۔ تو میں بھی تمہاری
پریشانی پر ہنسونگا اور جب تم پر دہشت غالب ہوگی تو میں
۲۷ ٹھٹھے مارونگا۔ جسوقت تمہاری دہشت آندھی کی مانند تم پر آویگی
اور تمہاری آفت گردباد کی طرح تم تک پہنچیگی اور جسوقت تنگی اور
۲۸ جانکنی تم پر پڑیگی۔ تب وے مجھہ کو پکارینگے پر میں جواب نہ دونگا
۲۹ وے سویرے سے مجھہ کو ڈھونڈھینگے پر مجھے نہ پاوینگے۔ کیونکہ اُنہوں
نے دانش کا کینہ رکھا اور خداوند کے خوف کو اختیار نہ کیا۔
۳۰ اُنہوں نے میری مصلحت کو منظور نہ کیا بلکہ اُنہوں نے میری ساری
۳۱ سرزنش کو حقیر جانا۔ سو وے اپنی ہی راہ کے میوے کھاوینگے
۳۲ اور اپنی ہی مصلحتوں سے سیر ہووینگے۔ کہ جاہلوں کی برگشتگی اُنہیں
قتل کریگی اور احمقوں کی کامیابی اُنہیں جان سے ماریگی۔
۳۳ لیکن وہ جو میری سنتا ہے اطمینان سے سکونت کریگا اور
بلا کے خوف سے محفوظ رہیگا ✢

باب ۲ ای میرے بیٹے اگر تو میری باتوں کو قبول کریگا اور میرے
۲ حکموں کو اپنے پاس دھر رکھیگا۔ ایسے کہ تو دانائی سننے
کیطرف اپنے کان دھرے اور فہمید سے اپنا دل لگاوے۔
۳ ہاں اگر تو عقلمندی کے لئے پکاریگا اور فہمید کے لئے اپنی آواز
۴ اُٹھاویگا۔ اور اگر تو اُسکو یوں ڈھونڈھیگا جسطرح روپے
کو ڈھونڈھتے ہیں اور یوں اُسکی تلاش کریگا جسطرح گنج نہانی
۵ کی تلاش کرتے ہیں۔ تب تو خداوند کے خوف کو سمجھیگا اور
۶ خدا کی شناسائی کو پاویگا۔ کیونکہ خداوند دانائی بخشتا ہے اُسکے
۷ مُنہہ سے دانش اور فہم نکلتی ہے۔ وہ راستکاروں کے لئے
اسلامتی کو رکھہ چھوڑتا ہے وہ اُنکے لئے جنکی روش کامل ہے ایک
۸ سپر ہے۔ کہ عدالت کے رستوں کا محافظ ہو اور اپنے پاک لوگوں
۹ کی راہ کا نگہبان ہے۔ تب ہی تو صداقت اور عدالت اور ساری
راستی اور ہر ایک نیک روش کو سمجھیگا ✢
۱۰ جسوقت دانائی تیرے دل میں داخل ہوگی اور
۱۱ دانش تیرے جی کو پیاری لگیگی۔ اُسوقت امتیاز تیری نگہبانی

۱۲ کریگی اور فہمید تیری حافظ ہوگی۔ تاکہ تجھے شریر کی راہ سے
۱۳ اور اُس انسان سے جو گمراہی کی باتیں کرتا ہے بچاوے۔ جو
راستی کی راہوں کو ترک کرتے ہیں تاکہ تاریکی کی راہوں میں
۱۴ چلیں۔ جو بدی کرنے سے خوشوقت ہوتے ہیں اور شریر لوگوں
۱۵ کی گمراہی سے خرمی کرتے ہیں۔ جنکی روشیں ٹیرھی ہیں
۱۶ اور وے اپنی راہوں میں کجرو ہیں۔ تاکہ تو بیگانہ عورت سے
۱۷ بچا رہے اُس اجنبی عورت سے جو تجھکو اپنی باتوں سے پھسلاتی ہے جو اپنی جوانی
کے خاوند کو ترک کر دیتی ہے اور اپنے خدا کے عہد کو بھلا دیتی ہے
۱۸ کیونکہ اُس کا گھر موت کی طرف جھکا ہوا ہے اور اُسکی راہیں
۱۹ مُردوں کیطرف جاتی ہیں۔ سب جو کہ اُسکی طرف جاتے پھر نہیں
لوٹتے وے زندگانی کی راہوں کو پھر نہیں پکڑتے ✢
۲۰ تاکہ تو بھلے لوگوں کی راہ پر چلے اور صادقوں کی
۲۱ روشوں کو لئے رہے۔ کیونکہ سیدھے لوگ ملک میں بسینگے
۲۲ اور صاف دل لوگ اُسمیں باقی رہینگے۔ لیکن شریر لوگ
زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے اور بے ایمان اُس سے
اُکھاڑے جائینگے ✢

باب ۳ ای میرے بیٹے میری شریعت کو فراموش نہ کر پر
۲ تیرا دل میرے حکموں کو حفظ کرے۔ کہ وے عمر کی درازی اور
۳ پیری اور سلامتی تجھہ کو بخشینگے۔ ایسا مت کر کہ رحمت اور
صداقت تجھہ کو ترک کریں بلکہ اُنکو تو اپنی گردن پر باندھہ
۴ اور اُنکو اپنے دل کی تختی پر لکھہ رکھہ۔ تو تو خدا اور خلق کا منظور
نظر ہوکے نعمت اور بڑی قدر پاویگا ✢
۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور
۶ اپنی سمجھہ پر تکیہ مت کر۔ اپنی ساری راہوں میں اُس کا
اقرار کر اور وہ تیری رہنمائی کریگا ✢
۷ اپنی نگاہ میں آپکو دانشمند مت جان۔ خداوند سے ڈر اور بدی
۸ سے باز رہ۔ یہہ تیری ناف کے لئے صحت اور تیری ہڈیوں کے لئے تراوت
۹ ہوگی۔ اپنے مال سے اور اپنی ہر قسم کی افزایش کے پہلے
۱۰ پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر۔ تو تیرے انبار خانے کثرت

پیداوار سے معمور ہووینگے اور تیرے کولھو نئی مے سے چھلک جائینگے +

۱۱ ای میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو حقیر مت جان
۱۲ اور اُسکی تادیب سے بیزار مت ہو - کیونکہ خداوند جسکو پیار کرتا ہی اسکو تنبیہ دیتا ہی جسطرح باپ اُس بیٹے کو کہ جس سے وہ خوش ہی +

۱۳ کیا ہی مبارک ہی وہ انسان جسنے دانائی کو پایا
۱۴ ہی اور وہ آدمی جسنے عقلمندی کو حاصل کیا - کیونکہ اُسکی سوداگری چاندی کی سوداگری سے اور اُس کا حاصل
۱۵ چوکھے سونے سے بہتر ہی - کہ وہ لعلوں سے زیادہ مہنگی ہی اور ساری چیزیں جنکی خواہش تو رکھہ سکتا ہی اُسکے برابر نہیں
۱۶ عمر کی درازی اُسکے دہنے ہاتھہ میں ہی اور اُسکے بائیں ہاتھہ
۱۷ میں دولت اور عزت ہیں - اُسکی راہیں خوشی کی راہیں
۱۸ ہیں اور اُسکی ساری روشیں سلامتی کی ہیں - وہ اُنکے لئے جو اُسے پکڑے رہتے ہیں زندگانی کا درخت ہی - خوش حال
۱۹ ہی وہ جو اُسے لئے رکھتا ہی - خداوند نے دانائی سے زمین کی
۲۰ بنیاد کی اور عقلمندی سے آسمان آراستہ کیا - اُسکی دانش سے گہرائیاں پھوٹ نکلیں اور آسمان سے اوس کی بوندیں ٹپکتی ہیں +

۲۱ ای میرے بیٹے انکو اپنی آنکھوں سے اوجھل مت ہونے دے بلکہ
۲۲ عقلمندی اور تمیز کو نگاہ رکھہ - سو وے تیری جان کے لئے حیات
۲۳ اور تیری گردن کے لئے رونق ہونگی - تب تو اپنی راہوں میں
۲۴ سلامتی سے چلیگا اور تیرا پانو ٹھوکر نہ کھائیگا - جسوقت تو لیٹ رہیگا تو ہراسان نہ ہوویگا ہاں تو لیٹ رہیگا اور تیری نیند
۲۵ میٹھی ہوگی - اچانک ہول سے اور شریروں کے طوفان
۲۶ سے جبکہ وہ اُٹھے مت گھبرا - کہ خداوند تیرے اعتماد کا باعث ہوگا اور تیرے پانوں کا [illegible] سے قید نہ ہووے +

۲۷ اُنسے جو احسان کے مستحق ہیں اُسے باز مت رکھہ
۲۸ جسوقت کہ تیرے ہاتھہ میں ایسا کرنے کا اختیار ہو - جب تیرے پاس ہو تو اپنے ہمسایہ کو یہ مت کہہ جا اور پھر آ کہ میں کل دونگا -
۲۹ اپنے ہمسایہ پر بدی کا منصوبہ مت باندھ جسحال کہ وہ بیفکر ہو کے تیرے پاس رہتا ہی +

۳۰ کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر جسحال کہ اُسنے تجھہ سے کچھہ بدی نہیں کی +

۳۱ ظالم پر حسد نہ کر اور اُسکی راہوں میں سے کسیکو
۳۲ پسند نہ کر - کیونکہ کجرو سے خداوند کو نفرت ہی پر اُس کا راز مستقیم لوگوں کے پاس ہی +

۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہی پر وہ
۳۴ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ہی - یقیناً وہ ٹھٹھا
۳۵ کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا ہی پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی - دانشمند لوگ شوکت کے وارث ہووینگے پر جاہلوں کی ترقی شرمندگی ہوگی +

باب ۴ ای لڑکو باپ کی تعلیم سنو اور عقلمندی کے حاصل
۲ کرنے پر دھیان رکھو - میں تمکو اچھی تعلیم دیتا ہوں سو تم میرے
۳ حکم کو ترک نہ کرو - کہ میں اپنے باپ کا بیٹا اپنی ما کے سامہنے
۴ لاڈلا اکلوتا تھا - اُسنے بھی مجھے سکھلایا اور مجھے کہا کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا - میرے حکموں کو حفظ کر اور جیتا رہ - تو دانائی حاصل
۵ کر اور عقلمندی حاصل کر - اور اُسے فراموش نہ کر اور میرے
۶ منہہ کی باتوں سے کنارہ مت کر - اُسے ترک نہ کر کہ وہ تیری حمایت کریگی اُس سے محبت رکھہ سو وہ تیری نگہبان ہوگی -
۷ دانائی اول چیز ہی سو تو دانائی حاصل کر اور اپنی سب
۸ حاصلات کے ساتھہ فہمید پیدا کر - تو اُسکی بزرگی کر وہ تجھے بڑھاویگی - وہ تجھے سرفرازی بخشیگی جب تو اُسے گلے لگاوے
۹ وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی وہ تجھہ کو شوکت کا تاج
۱۰ دے دیگی - ای میرے بیٹے سن اور میری باتیں مان
۱۱ تب تیری عمر کے برس بہت سے ہونگے - میں نے تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم دی ہی میں نے سیدھے راستوں میں
۱۲ تجھے چلایا - جب تو چلیگا تو تیرے پانوں تنگ جگہ میں نہ ہونگے
۱۳ جب تو دوڑیگا تو ٹھوکر نہ کھاویگا - تادیب کو مضبوطی سے

پکڑ رکھ اُسے جانے مت دے اُسے دھر رکھ کہ وہ تیری زندگانی ہی +

۱۴ شریروں کی راہ میں داخل مت ہو اور خبیثوں کے
۱۵ راستے میں مت جا۔ اُس سے باز رہ اُس کے نزدیک گذر
۱۶ نہ کر اُدھر سے پھر جا اور گذر جا۔ کیونکہ وے جب تک زیان کاری
نہ کر لیں تب تک سوتے نہیں اور جب حال کہ کسی کو گرا نہ دیں
۱۷ اُنکی نیند اُنسے جاتی رہتی۔ وے شرارت کی روٹی کھاتے
۱۸ ہیں اور اندھیرے کی مے پیتے ہیں۔ لیکن صادقوں کی روش
اُس چمکنے والے نیر کی مانند ہی جو پورے دن تک روشن ہوتا
۱۹ چلا جاتا ہی۔ شریروں کی راہ تاریکی کی مانند ہی۔ وے اُسے
کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے ہیں نہیں جانتے +

۲۰ ای میرے بیٹے میری باتوں پر دھیان رکھ اور
۲۱ میرے کلام پر کان دھر۔ اُنکو اپنی نظر سے غائب نہونے
۲۲ دے اور اُنکو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ کیونکہ وے
اُنکے لئے جو اُنکو پاتے ہیں زندگانی اور اُنکے سارے جسم کے لئے
صحت ہیں +

۲۳ اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر کہ زندگی
۲۴ کے انجام اُسی سے ہیں۔ مُنہہ کی کجروی کو اپنے سے دور پھینک
۲۵ اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔ اور ایسا کر کہ تیری
آنکھیں عین سامھنے دیکھیں اور تیری پلکیں تیرے آگے کی
۲۶ طرف سیدھی نگاہ کریں۔ اپنے پانوں کی روش کو غور کر سو
۲۷ تیری ساری راہیں ثابت ہو جاوینگی۔ نہ دہنے ہاتھ کو مڑ
اور نہ بائیں کو اور اپنے پانوں کو بدی کی طرف سے پھیر +

باب ۵ ای میرے بیٹے میری دانائی پر دھیان رکھ اور میری
۲ فہمید کی طرف اپنے کان دھر۔ تاکہ تو امتیاز پر نگاہ رکھے
اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں +

۳ کیونکہ بیگانہ عورت کے ہونٹھوں سے شہد ٹپکا
۴ پڑتا ہی اور اُس کا تالو تیل سے زیادہ چکنا ہی پر اُس کا
انجام ناگدونا کی مانند کڑوا ہی اور دو دھاری تلوار
۵ کی مانند تیز ہی۔ اُسکے پانوں موت ہی میں اُترتے ہیں اُسکے
۶ قدم جہنم کو پکڑے ہوئے ہیں تا نہو کہ تو زندگی کی راہ کو دھیان
کرنے لگے اُسکی راہیں پر پیچ کی ہوتیں سو تو اُنہیں پہچان
۷ نہیں سکتا۔ پس ای لڑکو میری سنو اور میرے منہہ کی باتوں سے
۸ کنارہ نہ کرو۔ اپنا راستہ اُس سے دور رکھو اور اُسکے گھر کے دروازے
۹ کے نزدیک نجاو۔ تا نہووے کہ تو اپنی عزت اوروں کو اور
۱۰ اپنی عمر بے رحموں کو دے۔ نہووے کہ بیگانہ لوگ تیری
قوت سے سیر ہوویں اور تیری ساری کمائی اجنبی کے گھر میں
۱۱ صرف ہو۔ اور تو آخر کو جس وقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا
۱۲ ہو جاوینگے تو کراہیگا۔ اور تو کہیگا افسوس میں نے تادیب
سے کیوں کینہ رکھا اور میرے دل نے سرزنش کو کیوں حقیر
۱۳ جانا۔ اور اپنے اُستادوں کی صدا کو نہ مانا اور اُنکی طرف
۱۴ جو مجھے تربیت کرتے تھے اپنا کان نہ جھکایا۔ قریب تھا کہ میں
جماعت اور مجلس کے درمیان ہر ایک قسم کی بدی کروں +

۱۵ اپنے ہی حوض سے پانی پی اور اپنے ہی باؤلی میں
۱۶ سے بہتا پانی۔ تو تیرے چشمے باہر پھیلینگے اور گلیوں میں تیرے
۱۷ پانی کی نہریں۔ تو ہی اکیلا اُنکا مالک ہو اور کوئی بیگانہ تیرا شریک
۱۸ نہو۔ تیرے چشمے میں برکت ہو اور تو اپنی جوانی کی جورو کے
۱۹ ساتھ خوشوقت رہ۔ وہ عشق انگیز غزال اور دلپسند آہو
تیری ہی۔ اُسکی چھاتیوں سے ہر وقت محظوظ ہو اور اُسکی محبت
۲۰ سے ہمیشہ فریفتہ رہ۔ اور ای میرے بیٹے تو کس لئے بیگانہ عورت سے
۲۱ فریفتہ اور اجنبی سے ہم کنار ہوگا۔ کہ اِنسان کی راہیں خداوند
کی آنکھوں کے سامھنے ہیں اور وہ اُسکی ساری روشوں
کو جانچتا ہی +

۲۲ شریر کی بدکاریاں اُسی کو پکڑ لینگی اور وہ اپنے
۲۳ ہی گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائیگا۔ وہ بے تربیت پائے
مر جائیگا اور اپنی جہالت کی شدت میں بھٹکتا پھریگا

باب ۶ ای میرے بیٹے اگر تو اپنے دوست کا ضامن ہوا
۲ اور اگر تو نے کسی بیگانے سے شرط کا ہاتھ مارا تو تو اپنے ہی

منہہ کی باتوں سے پھندے میں پھنسا اور اپنے ہی منہہ کے
۳ سخن سے پکڑا گیا۔ ای میرے بیٹے اب یہہ کر اور اپنے تئیں بچا
جبکہ تو اپنے دوست کے ہاتھہ میں گرفتار ہوا ہی سو جا اور فروتنی
۴ کر اور اپنے بھائی کی منت سماجت کر۔ اپنی آنکھیں نیند کے
۵ سپرد مت کر نہ اپنی پلکیں اونگھہ کے[۲] اپنے تئیں غزال کیطرح
صیاد کے دست سے اور چڑیا کے مانند چڑیمار کے ہاتھہ سے
بچا ✚

۶ ای کاہل آدمی چیونٹی کے پاس جا[۳] اُسکی روشیں
۷ دیکھہ اور دانش حاصل کر۔ کہ وہ باوجودیکہ اُس کا کوئی سردار
۸ کوئی کروڑا کوئی حاکم نہیں۔ گرمی کے موسم میں اپنے لئے خورش
طیار کرتی ہی اور دروکے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتی
۹ ہی۔ ای کاہل آدمی تو کبتک سویا کریگا تو کب اپنی نیند سے
۱۰ اُٹھیگا۔ تھوڑا سونا اور تھوڑا اونگھنا اور تھوڑا ہاتھوں کو نیند
۱۱ کے لئے سمیٹ لینا ہی[۴] سو تیری مفلسی مسافر کی طرح آ پہنچیگی
اور تیری محتاجی ہتھیار بند مرد کیطرح[۵] ✚

۱۲ [۱۱]ناکارہ آدمی اور شریر انسان منہہ کی کجروی میں
۱۳ چلتا ہی۔ وہ اپنی آنکھیں مارتا ہی[۶] وہ اپنے پانوں سے
۱۴ باتیں کرتا ہی وہ اپنی اُنگلیوں سے تعلیم دیتا ہی۔ کجرویاں اُسکے
دل میں ہیں وہ سدا زناکاری کے منصوبے باندھتا ہی[۷] وہ
۱۵ جھگڑے برپا کرتا ہی[۸] سو اُس پر ناگہانی ہلاکت آویگی وہ
ایک بہ ایک ایسی شکست کھاویگا[۹] کہ جس کا علاج نہ ملیگا[۱۰] ✚

۱۶ خداوند ان چھہ چیزوں کا کینہ رکھتا ہی ہاں ان
۱۷ ساتوں سے اُسکی جان کو نفرت ہی۔ اونچی آنکھیں[۱۱] جھوٹھی
۱۸ زبان[۱۲] اور وے ہاتھہ جو بیگناہ کا خون کرتے ہیں[۱۳] دل جو
بُرے منصوبے باندھتا ہی[۱۴] پانوں جو جلد بُرائی کے لئے دوڑتے
۱۹ ہیں[۱۵] جھوٹھا گواہ جو جھوٹھہ بولتا ہی[۱۶] اور وہ جو بھائیوں کے
درمیان جھگڑے برپا کرتا ہی[۱۷] ✚

۲۰ ای میرے بیٹے اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر اور اپنی ما
۲۱ کی تاکید کو مت چھوڑ[۱۸] اُنہیں سدا اپنے دل پر باندھہ رکھہ

۲۲ اور اُنہیں اپنی گردن پر گانٹھہ لگا[۱۹] کہ جب تو کہیں جائیگا
تو وہ تیرا راہبر ہوگا[۲۰] اور جب تو سوئیگا تو وہ تیری نگہبانی کریگا[۲۱]
۲۳ اور جب تو جاگیگا تو وہ تجھہ سے باتیں کریگا۔ کہ حکم جو ہی چراغ
ہی اور تاکید جو ہی نور ہی[۲۲] اور تربیت کی تنبیہیں جو ہیں زندگی
۲۴ کی راہیں ہیں۔ کہ تجھے بُری عورت سے محفوظ رکھیں اور
۲۵ بیگانہ عورت کی زبان کی چاپلوسی سے[۲۳] اپنے دل میں اُسکے
حسن کی رغبت مت رکھہ[۲۴] ایسا نہ کر کہ وہ تجھہ کو اپنی پلکوں سے
۲۶ پکڑے۔ کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے ایک ہی گردہ
روٹی کی نوبت ہوتی ہی[۲۵] اور خصم والی زانیہ قیمتی جان کا
۲۷ شکار کرتی ہی[۲۶] کیا ہو سکتا ہی کہ انسان اپنے سینے میں آگ
۲۸ لیوے اور اُسکے کپڑے جل نہ جاویں۔ کیا ممکن ہی کہ کوئی جلتے ہوئے
۲۹ کوئلوں پر چلے اور اُسکے پانوں نہ جلیں۔ ایسا ہی وہ جو اپنے
ہمسائے کی جورو سے ہم بستر ہوتا ہی جو کوئی اُسے چھوتا ہی سو
۳۰ بیگناہ نہیں رہ سکتا۔ لوگ چور کو جو کہ بھوکھا ہو کے اپنا نفس
۳۱ بھرنے کو چوری کرے حقیر نہیں جانتے ہیں۔ پر اگر وہ کہیں
پکڑا جاوے تو سات گنا دیگا[۲۷] بلکہ وہ اپنے گھر کا سارا مال
۳۲ ادا کریگا۔ وہ جو کسی کی جورو سے زنا کرتا ہی کم عقل ہی[۲۸] جو یہہ
۳۳ کرتا ہی اپنی جان کو ہلاک کرتا ہی۔ وہ زخم اور ذلت پاویگا اُسکی
۳۴ رسوائی کسیطرح مٹائی نہ جائیگی۔ کہ غیرت سے مرد کو غضب
۳۵ ہوتا ہی سو وہ انتقام کے دن ہرگز ترس نہ کھائیگا۔ وہ
[۱۱]کسیطرح کا فدیہ منظور نہ کریگا وہ ہرگز راضی نہ ہوگا اگرچہ
تیرے طرف سے بہت سے انعام دیئے جاویں ✚

باب ۷ ای میرے بیٹے میری باتوں کو حفظ کر اور میرے حکموں
۲ کو اپنے پاس چھپا رکھہ[۱] میرے حکموں کو حفظ کر اور جیتا رہ[۲]
۳ اور میری تاکید کو اپنی آنکھوں کی پتلی کی مانند[۳] اُنکو اپنی
۴ انگلیوں پر باندھہ اُنکو اپنے دل کی تختی پر لکھہ[۴] دانائی کو
۵ کہہ کہ تو میری بہن ہی اور فہمید کو اپنی آشنا جان۔ تاکہ وے
تجھہ کو بیگانہ عورت سے اُس اجنبی سے جو اپنی باتوں سے
تیری چاپلوسی کرتی ہی بچا رکھیں[۵] ✚

۲ زبور ۱۲۴:۷ — ۳ ایوب ۱۲:۷ — ۴ امثا ۲۴:۳۳ و ۳۴ — ۵ امثا ۱۰:۴ اور ۱۳:۴ اور ۲۰:۴ — [۱۱] عبرانی میں بلیعال کا آدمی — ۶ ایوب ۱۵:۱۲ زبور ۳۵:۱۹ امثا ۱۰:۱۰ — ۷ میکہ ۲:۱ — ۸ ۱۹ آیت — ۹ یرم ۱۹:۱۱ — ۱۰ ۲ تو ۳۶:۱۶ — ۱۱ زبور ۱۸:۲۷ اور ۱۰۱:۵ — ۱۲ زبور ۱۲۰:۲ و ۳ — ۱۳ یسع ۱:۱۵ — ۱۴ پید ۶:۵ — ۱۵ یسع ۵۹:۷ روم ۳:۱۵ — ۱۶ زبور ۲۷:۱۲ امثا ۱۹:۵ و ۹ — ۱۷ ۱۴ آیت — ۱۸ امثا ۱:۸ افس ۶:۱

۱۹ امثا ۳:۳ اور ۷:۳ — ۲۰ امثا ۳:۲۳ و ۲۴ — ۲۱ امثا ۲:۱۱ — ۲۲ زبور ۱۹:۸ اور ۱۱۹:۱۰۵ — ۲۳ امثا ۲:۱۶ اور ۵:۳ اور ۷:۵ — ۲۴ متی ۵:۲۸ — ۲۵ امثا ۲۹:۳ — ۲۶ پید ۳۹:۱۴ خروج ۱۳:۱۸ — ۲۷ خروج ۲۲:۱ اور ۴ — ۲۸ امثا ۷:۷ — [۱۱] عبرانی میں کسی فدیہ کا مُنہہ نہ دیکھیگا۔

۱ امثا ۲:۱ — ۲ احبار ۱۸:۵ امثا ۴:۴ یسعیا ۵۵:۳ — ۳ است ۳۲:۱۰ — ۴ است ۶:۸ اور ۱۱:۱۸ امثا ۳:۳ — ۵ امثا ۲:۱۶ اور ۵:۳ اور ۶:۲۴

۶ کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں بیٹھے ہوئے جھروکھے سے نگاہ کی۔ ۷ اور سادہ دلوں کے درمیان نظر کی اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو جو عقلمندی میں قاصر تھا[۶] دیکھا۔ ۸ اُس گلی میں جو اُسکے کونے سے لگ بھگ تھی گذرتا تھا اور ۹ اُسنے اُسکے گھر کی راہ لی۔ گودھولی میں شام کو کالی اندھیری ۱۰ میں آدھی رات کو[۷] اور دیکھو کہ وہاں ایک عورت جو دل کی ۱۱ چتری تھی فاحشہ کے بھیس میں اُسے ملی۔ وہ غوغائی اور ۱۲ خودسر ہی[۸] اُسکے پاؤں اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے[۹]۔ چنانچہ اب وہ گھر کے باہر ہی پھر اب وہ بازاروں میں ہی اور کونے ۱۳ کونے کمین میں لگی ہی۔ سو اُسنے اُسے پکڑا اور اُسکی چُمیاں ۱۴ لیں اور ڈھیٹھی نظر کرکے اُس سے کہا۔ سلامتی کے ذبیحے مجھہ پر فرض تھے آج کے دن میں نے اپنی نذریں ادا کیں۔ ۱۵ اِس لئے میں تیری ملاقات کو باہر نکلی سو ہے تیرے ۱۶ مکھڑے کو بڑی تلاش سے ڈھونڈھتی تھی سو میں نے تجھے پایا۔ میں نے اپنے پلنگ پر بالاپوشوں اور مصر کے دھاریدار ۱۷ کتان[۱۰] کو بچھایا ہی۔ میں نے اپنے پلنگ کو مُرّ اور اگر اور ۱۸ دارچینی کے عطر سے خوشبو کیا ہی۔ آ ہم صبح تک محبت سے ۱۹ مست ہوویں آ باہم عشق بازی سے جی بہلاویں۔ کہ ۲۰ میرا خصم تو گھر میں نہیں اُسنے دور کا سفر کیا ہی۔ وہ تھیلا نقد کا اپنے ہاتھہ میں لے گیا ہی اور وہ چاندرات کو گھر آویگا۔ ۲۱ غرض اُسنے اپنی دلکش گفتگو کی بہت باتوں سے اُس کو بہکایا[۱۱] ۲۲ اور اپنے لبوں کی چاپلوسی سے[۱۲] اُسے گمراہ کیا۔ وہ الّٰا ایک اُسکے پیچھے ہو لیا جیسے کہ بیل ذبح ہونے کو اور جیسے کہ کوئی زنجیر ۲۳ پہنے ہوئے بیوقوفوں کی سزا پانے کو جاتا۔ یہانتک کہ برچھی اُسکے جگر کے پار ہو گئی اُس مرغ کی مانند جو دام کی طرف جلد جاتا ہی اور نہیں جانتا کہ وہاں اُسکی جان جائیگی[۱۳]+

۲۴ سو اب ای بیٹو میری سُنو اور میرے مُنہہ کی ۲۵ باتوں پر دھیان رکھو۔ اپنے دل کو اُسکی راہوں پر مائل ۲۶ ہونے نہ دے بھٹکر اُسکی رہگذروں میں مت جا۔ کہ اُس نے

۶ امثا ۱: ۲۲ اور ۹: ۴ و ۱۶
۷ ایوب ۲۴: ۱۵
۸ امثا ۹: ۱۳
۹ امثا ۵: ۱۳ طیطس ۲: ۵
۱۰ اسعیاہ ۱۹: ۹
۱۱ امثا ۵: ۳
۱۲ زبور ۱۲: ۲
۱۳ واعظ ۹: ۱۲

بہتوں کو گھایل کرکے گرا دیا ہی ہاں اُسنے بہت سے بہادروں ۲۷ کو قتل کیا ہی[۱۴] اُس کا گھر پاتال کی راہیں ہی جو موت کے اندرونی مکانوں میں پہنچاتی ہیں[۱۵]+

باب ۸

کیا دانائی نہیں پکارتی[۱] اور کیا فہمید بلند آواز ۲ نہیں کرتی۔ وہ سڑک کے پاس اونچے مقاموں کی چوٹیوں ۳ پر اور چوراہوں کے چبوترے پر کھڑی ہوتی ہی۔ وہ پھاٹکوں کے نزدیک شہر کے مدخل پر جہاں سے دروازوں میں ۴ داخل ہوتے ہیں چلّاتی ہی۔ کہ ای آدمیو میں تمہیں بلاتی ہوں ۵ اور بنی آدم کی طرف اپنی آواز اُٹھاتی ہوں۔ ای بیوقوفو ۶ خرد کو سمجھو اور ای جاہلو تم سمجھنیوالا دل پیدا کرو۔ سُنو کہ میں لطیف مضمون کہتی ہوں[۲] اور میرے لبوں سے جب وے کھُلتے ۷ ہیں تو سچی باتیں نکلتی ہیں۔ کہ میرا مُنہہ سچ سچ کہتا ہی اور میرے ۸ لبوں کو شرارت سے نفرت ہی۔ میرے مُنہہ کی ساری باتیں ۹ صداقت سے ہیں اُنمیں کچھہ ٹیڑھا ترچھا نہیں۔ وے سب اُسکے نزدیک جو دانش رکھتا ہی سیدھی ہیں اور اُنکے خیال ۱۰ میں جو حقیقت شناس ہیں راست ہیں۔ میری تربیت کو قبول کرو نہ روپے کو اور معرفت کو چوکھے سونے سے زیادہ پسند ۱۱ کرو۔ کہ دانائی لعلوں سے بھی بہتر ہی اور ساری چیزیں ۱۲ جنکی تمنا کیجاتی ہی اُسکے برابر ہو نہیں سکتیں[۳]۔ میں جو دانائی ہوں ہوشیاری کے ساتھہ رہتی ہوں اور علم کے ۱۳ منصوبے مجھہ ہی سے ایجاد ہوتے ہیں۔ خداوند کا خوف یہہ ہی کہ انسان بدی سے کینہ رکھے[۴] غرور اور شیخی اور بدراہی[۵] اور مُنہہ کی کجروی سے[۶] میں کینہ رکھتی ہوں۔ ۱۴ مصلحت اور سیدھی تدبیر میری ہی میں ہی دانش ہوں ۱۵ اور قوت میری ہی ہی[۷] شاہان میرے سبب سے سلطنت کرتے ہیں اور سلاطین انصاف سے فیصلہ کرتے ہیں[۸]۔ ۱۶ میرے باعث سے والی اور امیر اور زمین کے سارے منصف ۱۷ حکومت کرتے ہیں۔ میں اُنپر عاشق ہوں جو مجھہ پر عاشق ہیں[۹] اور وے جو مجھہ کو سویرے ڈھونڈھتے ہیں مجھکو پائینگے[۱۰]

۱۴ امثا ۱۳: ۲۶
۱۵ امثا ۲: ۱۸ اور ۵: ۵ اور ۹: ۱۸
۱ امثا ۱: ۲۰ اور ۹: ۳
۲ امثا ۲۲: ۲۰
۳ ایوب ۲۸: ۱۵ وغیرہ زبور ۱۹: ۱۰ اور ۱۱۹: ۱۲۷ امثا ۳: ۱۴ و ۱۵ اور ۴: ۵ و ۷ اور ۱۶: ۱۶
۴ امثا ۱۶: ۶
۵ امثا ۶: ۱۷
۶ امثا ۴: ۲۴
۷ واعظ ۷: ۱۹
۸ دان ۲: ۲۱ روم ۱۳: ۱
۹ ۱سمو ۲: ۳۰ زبور ۹۱: ۱۴ یوحنا ۱۴: ۲۱
۱۰ یعقو ۱: ۵

۱۸ دولت اور عزت میرے ساتھ ہیں[۱۱] ہاں وہ دولت جو پایدار ہی اور
۱۹ صداقت۔ میرا پھل سونے سے ہاں چوکھے سونے سے اور میرا
۲۰ حاصل خالص چاندی سے بہتر ہی[۱۲] میں صداقت کی راہ
میں اور عدالت کی راہ گذروں کے درمیان چلتی ہوں۔
۲۱ تاکہ میں اُنکو جو مجھے پیار کرتے ہیں اچھے مال کے وارث کروں
۲۲ اور میں اُنکے خزانے بھردوں۔ خداوند[۱۱] اپنے انتظام کے
شروع میں مجھے رکھتا تھا اپنی صنعتوں سے پیشتر قدیم سے[۱۳]
۲۳ میں ازل سے مقرر ہوئی زمین کی پیدایش کی ابتدا سے
۲۴ پہلے ہی[۱۴] میں اُسوقت پیدا ہوئی جبکہ گہراؤ نہ تھے اور چشموں کے
۲۵ مکان پانی سے بھرے نہ تھے۔ میں پہاڑوں کے قائم کئے
۲۶ جانے کے پیشتر اور ٹیلوں سے آگے پیدا ہوئی[۱۵] ہنوز اُسنے
نہ زمین بنائی تھی نہ میدان بلکہ دنیا کا پہلا ڈھیلا بھی نہیں
۲۷ میں اُسوقت بھی جبکہ اُسنے آسمان بنائے اور سمندر کی
۲۸ سطح پر دائرہ کھینچا۔ جسوقت اُسنے اوپر کی طرف بدلیوں
کو مقرر کیا اور جسوقت اُسنے گہراؤ کے چشموں کو زور بخشا
۲۹ جسوقت اُسنے سمندر کی حد ٹھہرائی کہ پانی اُسکے حکم سے
باہر نہ جائیں[۱۶] جسوقت اُسنے زمین کی نیویں ڈالیں[۱۷]
۳۰ اُسوقت میں پروردہ کی مانند اُسکے ساتھ تھی[۱۸] اور میں روز روز
اُسکی خوشنودی تھی اور ہر وقت اُسکے حضور خوشی کرتی تھی[۱۹]
۳۱ میں اُسکی زمین کی آباد اطراف میں شادی کرتی تھی اور میری
۳۲ خوشنودی بنی آدم کی صحبت سے ہوئی[۲۰] سو اب ای فرزندو
میری سنو کیونکہ وے جو میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں نیکبخت
۳۳ ہیں[۲۱] تربیت کو سنو کہ تم دانشمند بنو اور اُس سے کنارہ نہ
۳۴ کرو۔ سعادتمند وہ انسان جو میری سنتا ہی اور جو ہر روز
میرے آستانوں پر راہ تکتا ہی اور میرے دروازوں کی
۳۵ چوکھٹوں پر انتظار کرتا رہتا ہی[۲۲] کیونکہ جو مجھ کو پاتا ہی سو زندگی کو پاتا ہی
۳۶ اور وہ خداوند کی طرف سے فضل حاصل کریگا[۲۳] لیکن وہ جو میرا
گناہ کرتا ہی سو اپنی جان سے بدی کرتا ہی[۲۴] وہ سب جو میر الکینہ
رکھتے ہیں موت کو پیار کرتے ہیں +

۱۱ امثال ۳: ۱۶؛ متی ۶: ۳۳
۱۲ امثال ۳: ۱۴ ۱۰ آیت
۱۱ عبرانی میں اپنی راہ کے۔
۱۳ امثال ۳: ۱۹ یوحنا ۱: ۱
۱۴ زبور ۲: ۶
۱۵ ایوب ۱۵: ۷ و ۸
۱۶ پیدا ۱: ۹ و ۱۰ ایوب ۳۸: ۱۰ و ۱۱ زبور ۳۳: ۷ اور ۱۰۴: ۹ یرم ۵: ۲۲
۱۷ ایوب ۳۸: ۴
۱۸ یوحنا ۱: ۱ و ۲ و ۱۸
۱۹ متی ۳: ۱۷ قلسی ۱: ۱۳
۲۰ زبور ۱۶: ۳
۲۱ زبور ۱۱۹: ۱ و ۲ اور ۱۲۸: ۱ و ۲ لوقا ۱۱: ۲۸
۲۲ امثال ۳: ۱۳ و ۱۸
۲۳ امثال ۱۲: ۲
۲۴ امثال ۲۰: ۲

باب ۹

۱ دانائی نے اپنے لئے گھر بنایا ہی[۱] اُسنے اپنے سات ستون
۲ تراشے ہیں۔ اُسنے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا ہی[۲] اُسنے اپنی مے
۳ کو ملایا ہی[۳] اُسنے اپنی میز کو چنا ہی۔ اُسنے اپنی سہیلیوں کو بھیجا
ہی[۴] کہ وہ شہر کے اونچے مقاموں کی چوٹیوں پر پکارتی ہی[۵]
۴ جو کوئی بیوقوف ہو ادھر آوے[۶] اُسی کو جو دانش سے خالی
۵ ہی وہ کہتی ہی۔ چلا آ اور میری روٹیوں میں سے کھا اور اُس مے
۶ میں سے جسے میں نے ملایا ہی پی[۷]۔ جاہلوں کی صحبت چھوڑ دے
۷ اور زندہ ہو اور دانش کی راہ پر چلا چل۔ وہ جو ٹھٹھا کرنیوالے کو
تنبیہ کرتا ہی اپنے لئے ذلت حاصل کرتا ہی اور وہ جو شریر انسان
۸ کو ملامت کرتا ہی آپ ہی عیب پاتا ہی[۸] ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ مت کر
نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے[۹] دانشمند کو تنبیہ کر کہ وہ تجھے پیار کریگا[۱۰]
۹ دانا انسان کو تعلیم دے کہ وہ زیادہ دانائی حاصل کریگا صادق
۱۰ کو سکھلا کہ وہ علم میں زیادہ ترقی کریگا[۱۱] خداوند کا خوف دانائی کا
۱۱ شروع ہی اور قدوس کی پہچان فہمید ہی[۱۲] کہ میرے سبب سے
تیرے دن بڑھینگے اور تیری زندگانی کے برس بہت ہو جائینگے[۱۳]
۱۲ اگر تو دانا ہوگا تو تیری دانائی تیرے ہی لئے ہوگی[۱۴] اور تو جو ٹھٹھا
کرتا ہی تو تو آپ ہی اُسکی سزا کا بوجھ اٹھائیگا +
۱۳ بیوقوف عورت غوغائی ہوتی ہی[۱۵] وہ احمق ہی اور کچھ
۱۴ نہیں جانتی۔ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر کے اونچے
۱۵ مکانوں کے اوپر[۱۶] پیڑھی پر بیٹھی ہی۔ کہ مسافروں کو جو اپنی
۱۶ سیدھی راہ چلے جاتے ہیں بلاوے۔ کہ جو کوئی سادہ لوح ہی
ادھر آوے اور وہ جو دانش سے خالی ہی وہ اُسکو کہتی ہی[۱۷]
۱۷ چوری کے پانی میں شیرینی ہی[۱۸] اور وہ روٹی جو چھپکے کھائی جاوے
۱۸ بڑی مزہ دار ہی۔ لیکن وہ نہیں جانتا کہ وہاں مُردے ہیں[۱۹]
اُسکے سارے مہمان جہنم کی تھاہ میں ہیں +

باب ۱۰

۱ سلیمان کی مثلیں دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی
۲ پر بے دانش فرزند اپنی ماکا بار خاطر ہوتا ہی[۱] شرارت کے خزانے
کچھ فائدہ نہیں کرتے[۲] پر صداقت موت سے نجات دیتی ہی[۳]
۳ خداوند صادقوں کی جان کو بھوکھ سے ہلاک ہونے نہ دیگا[۴] پر دم

۱ متی ۱۶: ۱۸ افس ۲: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ ۱ پطر ۲: ۵
۲ متی ۲۲: ۳ وغیرہ
۳ ۵ آیت امثال ۲۳: ۳۰
۴ روم ۱۰: ۱۵
۵ ۱۴ آیت
۶ امثال ۸: ۱ و ۲
۷ ۱۶ آیت امثال ۶: ۱۴ متی ۱۱: ۲۵
۸ ۲ آیت غزل ۵: ۱ یسعیاہ ۵۵: ۱ یوحنا ۶: ۲۷
۹ متی ۷: ۶
۱۰ زبور ۱۴۱: ۵
۱۱ متی ۱۳: ۱۲
۱۲ ایوب ۲۸: ۲۸ زبور ۱۱۱: ۱۰ امثال ۱: ۷
۱۳ امثال ۳: ۲ و ۱۶ اور ۱۰: ۲۷
۱۴ ایوب ۳۵: ۶ و ۷ امثال ۱۶: ۲۶
۱۵ امثال ۷: ۱۱
۱۶ ۳ آیت
۱۷ ۴ آیت
۱۸ امثال ۲۰: ۱۷
۱۹ امثال ۲: ۱۸ اور ۷: ۲۷

۱ امثال ۱۵: ۲۰ اور ۱۷: ۲۱ و ۲۵ اور ۱۹: ۱۳ اور ۲۹: ۳ و ۱۵
۲ زبور ۴۹: ۶ وغیرہ لوقا ۱۲: ۱۹ و ۲۰
۳ دان ۴: ۲۷
۴ زبور ۱۰: ۱۴ اور ۳۴: ۹ و ۱۰ اور ۳۷: ۲۵

۴ شریروں کو اُنکی شرارت کے سبب ڈھکیل دیگا - وہ جو ڈھیلے ہاتھ
سے کام کرتا ہی کنگال ہو جاویگا[۵] پر چالاکوں کا ہاتھ دولت پیدا
۵ کرتا ہی[۶] جو گرمی کے موسم میں اکٹھا کرتا ہی وہ دانشور بیٹا ہی پر
وہ جو دروے کے وقت سوتا رہتا ہی ایک بیٹا ہی جو رسوائی کا باعث
۶ ہی[۷] صادق کے سر پر برکتیں ہیں پر شریروں کے مُنہہ کو ظلم چھپاویگا
۷ صادق کا ذکر برکت کے لئے ہوگا لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا[۸]
۸ وہ جس کا دل عاقل ہی حکم مانیگا پر گپّی بیوقوف گر پڑیگا[۹] وہ جو راستی
۹ سے چلتا ہی سلامتی سے جاتا ہی[۱۰] پر وہ جو الٹی راہ جاتا ہی مشہور
۱۰ کیا جائیگا - وہ جو آنکھیں مٹکاتا ہی غمگین کرتا ہی[۱۱] اور گپّی بیوقوف
۱۱ گر پڑیگا[۱۲] صادق کا مُنہہ زندگی کا چشمہ ہی پر ظلم شریروں کا
۱۲ مُنہہ ڈھانپ لیگا[۱۳] کینہ وری جھگڑا برپا کرتی ہی پر محبت
۱۳ سارے گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی[۱۴] وہ جو صاحب فہم
ہی اُسکے لبوں کے اندر خرد ہی پر وہ جو بے خرد ہی اُسکی پیٹھہ کے
۱۴ لئے لٹھہ ہی[۱۵] دانشمند لوگ معرفت فراہم کرتے ہیں پر جاہل کا
۱۵ مُنہہ ہلاکت سے نزدیک ہی[۱۸] مالدار آدمی کی دولت اُس کا
۱۶ حصین شہر ہی[۱۹] کنگالوں کی ہلاکت اُنکی تنگ دستی ہی صادق
کی کمائی زندگانی کے لئے ہی پر خبیثوں کا پھل گناہ کے لئے ہی -
۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا ہی وہ زندگانی کی راہ پر ہی پر وہ جو تنبیہ سے
۱۸ بھاگتا ہی گمراہ ہوتا ہی - وہ جو جھوٹھے ہونٹھوں سے کینہ چھپاتا
۱۹ ہی اور وہ جو تہمت کرتا ہی[۲۰] بیوقوف ہی - کلام کی کثرت میں کچھہ
نہ کچھہ گناہ ہوگا[۲۱] پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا ہی دانا ہی[۲۲]
۲۰ صادق کی زبان چوکھی چاندی ہی پر شریروں کا دل کم قیمت ہی
۲۱ صادقوں کے ہونٹھہ بہتوں کو کھلاتے ہیں لیکن جاہل لوگ
۲۲ ‖بے دانشی سے مرتے ہیں - خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی
۲۳ ہی[۲۳] اور وہ اُس پر کچھہ مشقت نہ بڑھاتا - زناکاری کرنا احمق
۲۴ کا ایک تمسخر ہی[۲۴] پر وہ جو دانشمند ہی اُسکے لئے عقل ہوگی - شریر کا
۲۵ خوف اُسی پر پڑیگا[۲۵] پر صادقوں کا مطلب بر آویگا[۲۶] جس طرح
بگولا جاتا رہتا ہی اُسی طرح شریر باقی نہ رہیگا[۲۷] لیکن صادق
۲۶ جو ہی ایک ابدی بنیاد ہی[۲۸] جیسا سرکا دانتوں کے لئے اور

[۲۸] متی ۷: ۲۴ و ۲۵ اور ۱۶: ۱۸

جیسا دھواں آنکھوں کے لئے ہی ایسا ہی سست آدمی اُنکے
۲۷ لئے ہی جو اُسے بھیجتے ہیں - خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا ہی[۲۹] پر شریروں
۲۸ کی زندگی گھٹائی جاتی ہی[۳۰] صادقوں کا انتظار خوشی ہی پر
۲۹ شریروں کی اُمید فنا ہو جائیگی[۳۱] خداوند کی راہ سیدھے لوگوں
۳۰ کے لئے توانائی ہی پر بدکرداروں کے لئے ہلاکت ہی[۳۲] صادقوں کو کبھی جنبش نہوگی
۳۱ پر شریر زمین پر ہرگز نہ بسینگے[۳۳] صادقوں کا مُنہہ خرد ظاہر کرتا ہی[۳۴] پر وہ
۳۲ زبان جو کجرو ہی کاٹ ڈالی جائیگی - صادق کے ہونٹھوں
کو معلوم ہی کہ پسندیدہ بات کیا ہی پر شریر کا مُنہہ کجرویاں ہیں ✠

باب ۱۱ مکر کی ترازو سے خداوند کو نفرت ہی[۱] لیکن ✠ پورا
۲ بٹکرا اُسکی خوشی ہی - جب غرور آلیتا ہی تب رسوائی بھی آتی
۳ ہی[۲] پر دانائی خاکساروں کے ساتھہ ہی - سیدھوں کی راستی
اُنکی رہنما ہوگی[۳] اور خطاکاروں کی کجروی اُنہیں ہلاک کریگی
۴ قہر کے دن دولت سے کام نہیں نکلتا[۴] پر صداقت موت
۵ ہی سے رہائی دیتی ہی[۵] کامل آدمی کی صداقت اُسکی راہ
۶ سیدھی کرتی ہی پر شریر اپنی شرارت سے گر پڑتا ہی سیدھوں
کی صداقت اُنکو رہائی دیگی پر خطاکار اپنی ہی شرارت سے
۷ پکڑے جاوینگے[۶] شریر انسان جب مر گیا تو اُسکی تمنا بھی
۸ مری[۷] اور ظالموں کی اُمید فنا ہو جاتی ہی - صادق مصیبت
۹ سے رہائی پاتا ہی اور اُسکے بدلے شریر پکڑا جاتا ہی[۸] ریاکار
انسان[۹] اپنی باتوں سے اپنے ہمسائے کو ہلاک کرتا ہی پر
۱۰ صادق معرفت کے سبب رہائی پاتا ہی - جب صادق لوگوں
کی ترقی ہوتی ہی تو شہر خوش ہوتا ہی اور جب شریر مرجاتا ہی
۱۱ تو لوگ خوشی سے نعرہ مارتے ہیں[۱۰] صادقوں کی برکت سے
بستی سرفراز ہوتی ہی پر وہ خبیثوں کے مُنہہ سے گرائی جاتی ہی[۱۱]
۱۲ وہ جو ✠ سمجھہ سے خالی ہی اپنے پڑوسی کو ذلیل کرتا ہی پر صاحب فہم
۱۳ چپ ہو رہتا ہی - لُترا آدمی آگے جاکے بھید فاش کرتا ہی[۱۲] پر
۱۴ وہ جو دل سے امانتدار ہی بات چھپاتا ہی - جہاں مصلحت نہیں
وہاں لوگوں کی تباہی ہی لیکن مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہی[۱۳]
۱۵ وہ جو بیگانہ آدمی کا ضامن ہوتا ہی[۱۴] اُسکا بڑا اُٹھانا ہوگا پر وہ جو

:۶ + ضامن ہونے سے نفرت رکھتا ہی بےخطر ہی - جمال والی عورت
عزت حاصل کرتی ہی[۱۵] اور پہلوان دولت حاصل کرتے ہیں -
۱۷ رحم دل انسان اپنی جان کے ساتھہ نیکی کرتا ہی[۱۶] پر وہ جو کٹّر ہی
۱۸ اپنے جسم کو بھی دُکھہ دیتا ہی - شریر کی کمائی جو وہ کرتا ہی جھوٹی
۱۹ ہی پر صداقت بونیوالا سچا اجر پاویگا[۱۷] - جسطرح راستبازی
زندگی کو لے پہنچاتی اُسیطرح وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہی اپنی موت
۲۰ کو پہنچتا - جنہوں کے دلوں میں بُرائی ہی اُنسے خداوند کو نفرت ہی
۲۱ پر جنکی روشیں سیدھی ہیں اُنسے وہ خوش ہی - ہرچند ہاتھہ سے
ہاتھہ ملایا جاوے پر شریر بےسزا نہ چھوٹیگا[۱۸] لیکن صادق
۲۲ کی نسل رہائی پاویگی[۱۹] - بیعقل عورت جو بے امتیاز ہو ایسی ہی جیسے
۲۳ سونے کی نتھہ سوأر کی تھوتھنی میں - صادق کی تمنّا صرف نیکی ہی
۲۴ پر شریروں کی اُمید غضب ہی[۲۰] - کوئی تو ایسا ہی جو کھنڈاتا
ہی تو بھی مال بڑھتا ہی[۲۱] پھر کوئی ہی جو نیکی سے ہاتھہ زیادہ
۲۵ کھینچتا ہی پر فقط کنگال پن کیطرف ہوتا - + وہ جو فیاض دل
ہی موٹا ہو جائیگا[۲۲] اور وہ جو سیراب کرتا ہی آپ ہی سیراب ہوگا[۲۳]
۲۶ وہ جو غلّہ مول لے رکھتا ہی لوگ اُس پر لعنت کرینگے[۲۴] پر اُسکے
۲۷ سر پر جو بیچتا ہی برکت ہوگی[۲۵] - وہ جو کوشش سے نیکی کے درپے
ہی مقبولیت کا طالب ہی اور جو زیانکاری کی تلاش کرتا ہی وہ
۲۸ اُسکے آگے آویگی[۲۶] - جسے اپنے مال پر بھروسا ہی وہ گر پڑیگا[۲۷] پر
۲۹ صادق پتّوں کی مانند ہرا ہوگا[۲۸] - وہ جو اپنے گھرانے کو دُکھہ
دیتا ہی ہوا کا وارث ہوگا[۲۹] اور جاہل اُسکی چاکری کریگا جسکا
۳۰ دل ہوشیار ہی - صادق کا پھل جو ہی زندگی کا درخت ہی اور وہ جو
۳۱ نیکی سے جیوں کو موہ لیتا ہی[۳۰] دانا ہی - دیکھہ صادق کو زمین پر
بدلا دیا جائیگا تو کتنا زیادہ شریر اور گنہگار کو[۳۱] +

باب ۱۲ جو کوئی تادیب کو دوست رکھتا ہی معرفت کو دوست
۲ رکھتا ہی پر جو کوئی تنبیہ سے کینہ رکھتا ہی حیوان ہی - نیک مرد خداوند
کی مہربانی حاصل کرتا ہی[۱] پر وہ اُس شخص کو جو بُرے منصوبے
۳ کرتا ہی مجرم ٹھہراویگا - کوئی انسان شرارت سے پایدار نہیں
۴ رہ سکتا پر صادقوں کی بیخ کو کبھی جنبش نہوگی[۲] - نیک عورت

+ یا یہ جو شریر کا ہاتھہ ہاتھہ پر رکھتا ہی۔
۱۵ اِمثا ۳۱: ۳۰
۱۶ متی ۵: ۷ اور ۲۵: ۳۴ وغیرہ
۱۷ ہوسیع ۱۰: ۱۲ گلتی ۶: ۸ و ۹ یعقوب ۳: ۱۸
۱۸ اِمثا ۱۶: ۵
۱۹ زبور ۱۱۲: ۲
۲۰ رومی ۲: ۸ و ۹
۲۱ زبور ۱۱۲: ۹
+ عبرانی میں برکت کی جان موٹی ہوتی۔
۲۲ ۲ قرن ۹: ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰
۲۳ متی ۵: ۷
۲۴ عموس ۸: ۵ و ۶
۲۵ ایوب ۲۹: ۱۳
۲۶ آستر ۷: ۱۰ زبور ۷: ۱۵ و ۱۶ اور ۹: ۱۵ و ۱۶ اور ۱۰: ۲ اور ۵۷: ۶
۲۷ ایوب ۳۱: ۲۴ زبور ۵۲: ۷ مرقس ۱۰: ۲۴ لوقا ۱۲: ۲۱ ۱ تمتھ ۶: ۱۷
۲۸ زبور ۱: ۳ اور ۵۲: ۸ اور ۹۲: ۱۲ وغیرہ یرم ۱۷: ۸
۲۹ واعظ ۵: ۱۶
۳۰ دان ۱۲: ۳ ۱ قرن ۹: ۱۹ وغیرہ یعقوب ۵: ۲۰
۳۱ یرم ۲۵: ۲۹ ۱ پطر ۴: ۱۷ و ۱۸

۱ اِمثا ۸: ۳۵
۲ اِمثا ۱۰: ۲۵

اپنے شوہر کے لئے ایک تاج ہی[۳] پر وہ جو خجل کرتی ہی اُسکی ہڈیوں
۵ میں سڑاہٹ کے مانند ہی[۴] - صادقوں کے اندیشے راستی ہیں پر
۶ شریروں کے منصوبے مکر ہیں - شریروں کی باتیں یہی ہیں کہ
کمین میں بیٹھکے خون کریں[۵] پر سیدھے لوگوں کا مُنہہ اُنہیں رہائی
۷ دیتا ہی[۶] - شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے ہیں اور وے موجود نہیں
۸ پر صادقوں کا گھر قائم رہیگا[۷] - انسان کی تعریف اُسکی عقلمندی
۹ کے مطابق کیجاتی ہی پر وہ جو کج دلا ہی رسوا ہوگا[۸] - وہ انسان
جو چھوٹا سمجھا جاوے مگر اُس پاس ایک چاکر ہووے اُس
سے بہتر ہی جو آپ کو بڑا جانے اور روٹی کا محتاج رہے[۹] -
۱۰ صادق اپنے چوپائے کی جان کی خبر لیتا ہی[۱۰] پر شریروں کی
۱۱ ||رحمت بھی عین ظلم ہی - جو اپنی زمین میں کشتکاری کرتا ہی
روٹی سے سیر ہوگا[۱۱] پر وہ جو ناکاروں کا پیرو ہی دانش
۱۲ سے خالی ہی[۱۲] - شریر بدی کا شکار چاہتے ہیں پر صادقوں کی
۱۳ جڑ پھیلتی ہی - شریر اپنے ہی لبوں کی خطاکاری سے پھندے
۱۴ میں پھنسا[۱۳] پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا[۱۴] - انسان
اپنے مُنہہ کے پھلوں کے وسیلے خوبی سے سیر کیا جائیگا[۱۵] اور
۱۵ انسان کے ہاتھوں کی جزا اُسے دیجائیگی[۱۶] - بیوقوف کی
روش اُسکی نگاہ میں بھلی ہی[۱۷] پر وہ جو مصلحت کا سُننیوالا ہی
۱۶ خردمند ہی - جاہل کا غصّہ ||فی الفور دریافت ہو جاتا ہی
۱۷ پر صاحب تمیز رسوائی کو ڈھانپ دیتا ہی[۱۸] - وہ جو سچ بولتا
ہی صداقت کو آشکارا دکھلاتا ہی پر جھوٹھا گواہ دغا دیتا ہی[۱۹] -
۱۸ بےتامّل کی بولی ایسی ہی جیسے تلوار کی ہولیں[۲۰] پر دانشوروں
۱۹ کی زبان صحت بخش ہی - سچے ہونٹھہ ہمیشہ تک ثابت ہونگے
۲۰ پر جھوٹھی زبان صرف ایکدم کی ہی[۲۱] - وے جو بدی کے منصوبے
کرتے ہیں اُنکے دل میں دغا ہی پر خوشی اُنکے لئے ہی جو کہ صلح کی
۲۱ مصلحت کرتے ہیں - صادق پر کوئی بُرا حادثہ نہ پڑیگا پر شریر
۲۲ کا سراسر زیان ہوگا - جھوٹھے لبوں سے خداوند کو نفرت ہی[۲۲]
۲۳ پر وے جو راستی سے کام رکھتے ہیں اُسکی خوشی ہیں - دانشور
آدمی معرفت کو چھپاتا ہی[۲۳] پر احمقوں کے دل حماقت کی منادی

۳ اِمثا ۳۱: ۲۳ ۱ قرن ۱۱: ۷
۴ اِمثا ۱۴: ۳۰
۵ اِمثا ۱: ۱۱ و ۱۸
۶ اِمثا ۱۴: ۳
۷ زبور ۳۷: ۳۶ و ۳۷ اِمثا ۱۱: ۲۱ متی ۷: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷
۸ ۱ سمو ۲۵: ۱۷
۹ اِمثا ۱۳: ۷
۱۰ استثنا ۲۵: ۴
|| یا انتڑیاں۔
۱۱ پید ۳: ۱۹ اِمثا ۲۸: ۱۹
۱۲ اِمثا ۶: ۳۲
۱۳ اِمثا ۱۸: ۷
۱۴ ۲ پطر ۲: ۹
۱۵ اِمثا ۱۳: ۲ اور ۱۸: ۲۰
۱۶ یسع ۳: ۱۰ و ۱۱
۱۷ اِمثا ۳: ۷ لوقا ۱۸: ۱۱
|| عبرانی میں اُس ہی دن میں۔
۱۸ اِمثا ۲۹: ۱۱
۱۹ اِمثا ۱۴: ۵
۲۰ زبور ۵۷: ۴ اور ۵۹: ۷ اور ۶۴: ۳
۲۱ زبور ۵۲: ۵ اِمثا ۱۹: ۹
۲۲ اِمثا ۶: ۱۷ اور ۱۱: ۲۰ مکاشفہ ۲۲: ۱۵
۲۳ اِمثا ۱۳: ۱۶ اور ۱۵: ۲

۲۴ کرتے ہیں - چالاک آدمی کا ہاتھ [۲۴] حکمران ہوگا پر سست آدمی
۲۵ خراج گذار بنیگا - اِنسان کے دل کا غم اُس کو جھکا دیتا ہی [۲۵] پر
۲۶ بھلی بات اُسکو خوشنود کرتی ہی [۲۶] وہ جو صادق ہی اپنے ہمسایہ
۲۷ کی رہنمائی کرتا ہی پر شریروں کی راہ اُنہیں بھٹکاتی ہی - سست
آدمی اُسکو جسے اُسنے شکار کیا کباب نہیں کرتا پر چالاک آدمی کا
۲۸ مال گرانبہا ہی - صداقت کی راہ میں زندگانی ہی اور اُس کے
راہ گذروں میں ہرگز موت نہیں +

باب ۱۳
۱ دانشور بیٹا اپنے باپ کی تعلیم سُنتا ہی پر ٹھٹھا کرنیوالا
۲ سرزنش پر کان نہیں دھرتا [۱] اِنسان اپنے مُنہہ کے پھل
۳ میں سے اچھا کھا دیگا [۲] پر غداروں کی جان ستم کو - وہ جو
اپنے مُنہہ کی نگہبانی کرتا ہی [۳] اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہی پر وہ
۴ جو اپنے ہونٹھوں کو پسارتا ہی ہلاک ہوگا - سست آدمی کا جی
بہت کچھہ چاہتا ہی لیکن اُسے کچھہ نہیں ملتا [۴] پر چالاکوں کا
۵ جی موٹا ہوگا - صادق اِنسان جھوٹھہ سے کینہ رکھتا ہی پر
۶ شریر آدمی نفرت انگیز ہی اور رسوا ہو جاتا ہی - صداقت اُسکی جسکی
روش سیدھی ہی نگہبانی کرتی ہی [۵] پر شرارت بھٹکتے پانو کو ٹھیس
۷ لگاتی ہی - ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا ہی لیکن اُسکے پاس
۸ کچھہ نہیں ہی ایک آپکو کنگال کرتا ہی لیکن بڑا دولتمند ہی [۶] آدمی
کی جان کا فدیہ اُس کا مال اور اسباب ہی پر کنگال ملامت کو
۹ نہیں سُنتا - صادقوں کا چراغ روشن رہیگا پر شریروں کا دیا
۱۰ بجھایا جائیگا [۷] جھگڑا صرف مغروری سے ہوتا ہی پر عقل اُنکے
۱۱ ساتھہ ہی جو مصلحت کو پسند کرتے ہیں - وہ دولت جو بطالت
سے حاصل کیجاوے گھٹ جاتی ہی [۸] پر جو کوئی + محنت سے فراہم
۱۲ کرتا ہی اُسکی دولت بڑھتی رہیگی - اُمید کے دیر تک موقوف
رہنے سے دل کی بے آرامی ہوتی ہی پر آرزو کا بر آنا زندگی کا درخت
۱۳ ہی [۹] جو کلام کی تحقیر کرتا ہی ہلاک کیا جائیگا [۱۰] پر جو حکم سے ڈرتا
۱۴ ہی اُسکی خیریت ہوگی - دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ ہی [۱۱]
تاکہ وہ موت کے پھندوں سے [۱۲] چھٹکارا پانے کا باعث ہووے
۱۵ فہم کی درستی مقبولیت بخشتی ہی پر خطاکاروں کی راہ کٹھن ہی -

۲۴ امثا ۱۰: ۴
۱۱ یا چھلی -
۲۵ امثا ۱۵: ۱۳
۲۶ یسعیاہ ۵: ۴
۱ امثا ۲: ۲۵
۲ امثا ۱۲: ۱۴
۳ زبور ۳۹: ۱ امثا ۲۱: ۲۳ یعقوب ۳: ۲
۴ امثا ۱۰: ۴
۵ امثا ۱۱: ۳ و ۵ و ۶
۶ امثا ۱۲: ۹
۷ ایوب ۱۸: ۵ و ۶ اور ۲۱: ۱۷ امثا ۲۴: ۲۰
۸ امثا ۱۰: ۲ اور ۲۰: ۲۱
+ عبرانی میں ہاتھہ سے -
۹ ۱۹ آیت
۱۰ ۲ توا ۳۶: ۱۶
۱۱ امثا ۱۰: ۱۱ اور ۱۴: ۲۷ اور ۱۶: ۲۲
۱۲ ۲ سمو ۲۲: ۶

۱۶ ہر ایک دانا آدمی ہوشیاری سے کام کرتا ہی پر احمق اپنی حماقت کو
۱۷ پھیلا دیتا ہی [۱۳] شریر پیغام بر بلا میں گرفتار ہوتا ہی پر دیانتدار ایلچی
۱۸ صحت بخش ہی [۱۴] کنگال پن اور رسوائی اُسکے لئے ہیں جو تربیت
۱۹ کو پسند نہیں کرتا پر وہ جو تنبیہ پر متوجہ ہوتا ہی عزت پائیگا [۱۵] جب
مراد حاصل ہوتی ہی تب جی بہت خوش ہوتا ہی [۱۶] پر بدی سے
۲۰ باز آنے میں احمقوں کو نفرت ہی - وہ جو داناؤں کے ساتھہ چلتا
۲۱ ہی دانا ہوگا پر جاہلوں کا ہمنشین ہلاک کیا جائیگا - بدی
گنہگاروں کے پیچھے دوڑتی ہی پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا [۱۷]
۲۲ نیک آدمی اپنے پوتوں کے لئے میراث چھوڑتا ہی پر گنہگار کی دولت
۲۳ صادقوں کے لئے فراہم کیجاتی ہی [۱۸] بہت سی خوراک جتے ہوئے
بنجر سے کنگالوں کو ہوتی ہی [۱۹] پر ایسا بھی ہوتا ہی کہ کوئی اِنصاف
۲۴ کے نہونے سے برباد ہو جاتا ہی - وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا
ہی اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہی پر وہ جو اُسے پیار کرتا ہی سویرے
۲۵ اُسکی تادیب کرتا ہی [۲۰] صادق کھاکے سیر ہوتا ہی [۲۱] پر شریر کا پیٹ
نہیں بھرتا +

باب ۱۴
۱ دانشور عورت [۱] اپنا گھر بناتی ہی [۲] پر احمق اُسے اپنے
۲ ہاتھوں سے ڈھا دیتی ہی - وہ جو اپنی راستروشوں پر چلا جاتا
ہی خداوند سے ڈرتا ہی پر وہ جو اپنی راہوں میں کجرو ہی اُسکی
۳ حقارت کرتا ہی [۳] جاہلوں کے مُنہہ میں غرور مثل لاٹھی کی ہی
۴ پر دانشمندوں کے لب اُنکی نگہبانی کرتے ہیں [۴] جہاں بیل نہیں
وہاں ناندیں پاک صاف تو ہیں پر غلّے کی افزایش بیل کے زور
۵ سے ہی - دیانتدار گواہ جھوٹھہ نہیں کہتا [۵] لیکن جھوٹھا گواہ
۶ بہتیری جھوٹھی باتیں بولتا ہی - ٹھٹھیباز خرد کی تلاش کرتا ہی
۷ اور نہیں پاتا پر معرفت اُسے سہج سے ملتی جو فہم والا ہی [۶] جاہل
اِنسان سے جب تو اُسمیں معرفت کے ہونٹھہ نہ دیکھے کنارہ
۸ کر جا - دانا اِنسان کی حکمت یہہ ہی کہ اپنی راہ پہچانے پر جاہلوں
۹ کی بیشعوری دھوکھا ہی - جاہل لوگ گناہ کرکے ہنستے ہیں [۷]
۱۰ پر صادقوں کے درمیان مقبولیت ہی - اپنی اپنی جانکاہی کو
دل ہی خوب جانتا ہی اور بیگانہ اُسکی خرمی میں دخل نہیں رکھتا -

۱۳ امثا ۱۲: ۲۳ اور ۱۵: ۲
۱۴ امثا ۲۵: ۱۳
۱۵ امثا ۱۵: ۵ و ۳۱
۱۶ ۱۲ آیت
۱۷ زبور ۳۲: ۱۰
۱۸ ایوب ۲۷: ۱۶ و ۱۷ امثا ۲۸: ۸ واعظ ۲: ۲۶
۱۹ امثا ۱۲: ۱۱
۲۰ امثا ۱۹: ۱۸ اور ۲۲: ۱۵ اور ۲۳: ۱۳ اور ۲۹: ۱۵ و ۱۷
۲۱ زبور ۳۴: ۱۰ اور ۳۷: ۳
۱ امثا ۲۴: ۳
۲ روت ۴: ۱۱
۳ ایوب ۱۲: ۴
۴ امثا ۱۲: ۶
۵ خرو ۲۰: ۱۶ اور ۲۳: ۱ امثا ۶: ۱۹ اور ۱۲: ۱۷
۲۵ آیت
۶ امثا ۸: ۹ اور ۱۷: ۲۴
۷ امثا ۱۰: ۲۳

۱۱ شریر کا گھر برباد ہو جائیگا پر صادق کا خیمہ نمودار رہیگا۔ ایک
۱۲ راہ ہی جو انسان کو سیدھی دکھائی دیتی ہی پر اُسکی انتہا میں موت
۱۳ کی راہیں ہیں۔ ہنسنے میں بھی دل کا غم ہی اور اُس شادمانی
۱۴ کا انجام ماتم ہی۔ وہ جس کا دل رو گردان ہی اپنی ہی راہوں
سے سیر ہو جائیگا پر وہ جو بھلا آدمی ہی آپ اپنی طرف سے
۱۵ چین پاویگا۔ نادان ہر ایک سخن کو یقین کرتا ہی پر دانا اپنی
۱۶ روش کو دیکھتا بھالتا ہی۔ دانشور انسان ڈرتا ہی اور بدی
سے بھاگتا ہی پر بیدانش جھنجھلاتا ہی اور بے باک رہتا ہی۔
۱۷ غصے ور آدمی بیوقوفی کرتا اور فتنہ انگیز آدمی گھنونا ہوتا ہی۔
۱۸ بیوقوف لوگ جہالت کی میراث پاتے ہیں پر داناؤں کے
۱۹ سر پر معرفت کا تاج ہی۔ شریر لوگ بھلوں کے آگے اور خبیث صادقوں
۲۰ کے دروازوں پر جھکتے ہیں۔ کنگال سے اُس کا ہمسایہ بھی بیزار
۲۱ ہی پر مالدار کے بہت سے دوست ہیں۔ وہ جو اپنے ہمسایے
کو حقیر جانتا ہی گناہ کرتا ہی پر وہ جو کنگال پر رحم کرتا ہی مبارک ہی۔
۲۲ کیا وے جو برا منصوبہ کرتے ہیں خطا نہیں کرتے پر رحمت اور
۲۳ سچائی اُنکے لئے ہیں جو خیر اندیش ہیں۔ ہر طرح کی محنت سے
مال کی فراوانی ہوتی پر لبوں کی زیادہ گوئی صرف محتاجی تک
۲۴ پہنچاتی ہی۔ دانشوروں کے لئے اُنکی دولت تاج ہی پر جاہلوں
۲۵ کی بیوقوفی محض بیوقوفی ہی۔ سچا گواہ جان بچاتا ہی پر دغاباز
۲۶ جھوٹھ بولتا ہی۔ خداوند کے خوف میں قوی اُمید ہی اور
۲۷ اُس کے فرزندوں کو پناہ کی جگہ ملتی ہی۔ خداوند کا خوف
۲۸ زندگانی کا چشمہ ہی تاکہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا ہو۔ رعایا
کی کثرت میں بادشاہ کی شانداری ہی پر لوگوں کی کمتی میں
۲۹ سرکار کی خرابی ہی۔ وہ جو جلد غصے نہیں ہوتا بڑا فہم والا ہی
۳۰ پر وہ جو جھکّی ہی بیوقوفی کو سرفراز کرتا ہی۔ طبیعت کی سلیمی بدن
۳۱ کی حیات ہی پر ڈاہ ہڈیوں کی گندگی ہی۔ وہ جو مسکین پر ظلم
کرتا ہی اُسکے بنانیوالے کو ملامت کرتا ہی پر وہ جو اُسے تعظیم
۳۲ کرتا ہی مسکینوں پر رحم کرتا ہی۔ شریر انسان اپنی شرارت سے
۳۳ ڈھکیل دیا جاتا ہی پر صادق مرنے پر بھی اُمیدوار ہی۔ دانش

اُسکے دل میں جو سمجھدار انسان ہی ٹھہری رہتی ہی پر جاہلوں کے
۳۴ اندر کا حال فاش ہو جاتا ہی۔ صداقت گروہ کو سرفرازی بخشتی
۳۵ ہی پر گناہ قوموں کے لئے رسوائی ہی۔ دانا خادم پر بادشاہ کی
مہربانی ہی پر اُس کا قہر اُس پر ہی جو رسوائی کا باعث ہی۔

باب ۱۵ ملائم جواب غصے کو دفع کر دیتا ہی پر کرخت باتیں غضب انگیز
۲ ہیں۔ دانشمندوں کی زبان دانش کو خوب استعمال کرتی پر
۳ جاہلوں کا مُنہہ جہالت اُگلتا ہی۔ خداوند کی آنکھیں سب
۴ مکانوں میں کیا برے کیا بھلے کی دیکھنیوالیاں ہیں۔ صحت
بخش زبان زندگانی کا درخت ہی پر اُسکی کجروی روح کی شکستگی
۵ کا باعث ہی۔ جاہل اپنے باپ کی تربیت کو حقیر جانتا ہی پر وہ جو
۶ تنبیہ سے خبردار ہوتا ہی دانا ہی۔ صادق کے گھر میں بڑا خزانہ ہی
۷ پر شریر کی آمدنی میں پریشانی شامل ہی۔ دانشوروں کے لب معرفت کو
۸ پھیلاتے ہیں پر بیوقوف کا دل ایسے جو راست نہیں۔ شریر کے
ذبیحے سے خداوند کو نفرت ہی پر سیدھے آدمی کی دعا اُسکی رضا
۹ ہی۔ شریر کی روش سے خداوند کو نفرت ہی پر وہ اُسے جو صداقت کی
۱۰ پیروی کرتا ہی دوست رکھتا ہی۔ وہ جسنے راستے کو ترک کیا ہی
سخت تادیب پائیگا اور وہ جو تنبیہ کا کینہ رکھتا ہی مر جائیگا۔
۱۱ پاتال اور ہلاکت خداوند کے روبرو ہیں تو کتنا زیادہ بنی آدم
۱۲ کے دل نہونگے۔ ٹھٹھیباز آدمی اُسکو جو اُسے تنبیہہ دیتا ہی
دوست نہیں رکھتا اور وہ دانشمندوں کی مجلس میں
۱۳ ہرگز نہیں جاتا۔ خوش دلی خندہ روئی کو پیدا کرتی ہی پر
۱۴ دل کی غمگینی سے انسان شکستہ خاطر ہوتا ہی۔ سنجیدہ لوگوں
کا دل معرفت کا طالب ہی پر جاہلوں کا مُنہہ جہالت کو کھاتا
۱۵ ہی۔ شکستہ خاطر کے سب دن بُرے ہیں پر وہ جو خوش دل
۱۶ ہی ہمیشہ جشن کرتا ہی۔ تھوڑا جو خداوند کے خوف کے ساتھ
۱۷ ہو اُس بڑے گنج سے جو رنج کے ساتھ ہو بہتر ہی۔ ساگ
پات کا کھانا اُس جگہ پر جہاں محبت ہی پلے ہوئے بیل سے
۱۸ جس کے ساتھ بدخواہی ہو بہتر ہی۔ غصے ور انسان
فتنہ برپا کرتا ہی پر وہ جو غصے میں دھیما ہی جھگڑا مٹاتا ہی۔

۱۹ کاہل اِنسان کی راہ کانٹوں کی ٹٹی سی ہے[20] پر راستکاروں
۲۰ کی روِش شاہراہ کی مانند ہے۔ ہوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہے پر
۲۱ بیوقوف آدمی اپنی ماں کی تحقیر کرتا ہے[21] حماقت اُسکی نگاہ میں جو
اَخرد[ا] سے خالی ہے شادمانی ہے[22] پر وہ اِنسان جو عقلمند ہے سیدھی
۲۲ راہ چلا جاتا ہے[23] سارے اِرادے بغیر مصلحت کے باطل ہوتے
۲۳ ہیں پر وے بہتیرے مشیروں سے قیام پاتے ہیں[24] اِنسان اپنے
مُنہہ کے جواب سے مسرور ہوتا ہے اور وہ بات جو وقت پر کہی جاتی
۲۴ ہے کیا خوب ہے[25] زندگانی کی روِش دانشور کے لئے اوپر کو ہے[26]
۲۵ تاکہ وہ نیچے کی طرف اور جہنم سے نکل بھاگے۔ خداوند مغروروں کا
۲۶ گھر ڈھا دیتا ہے[27] پر وہ بیوہ کے سوانے کو قائم کرتا ہے[28] شریروں
کے اندیشوں سے خداوند کو نفرت ہے[29] پر پاک لوگوں کا کلام دلپسند
۲۷ ہے[30] وہ جو حرص کے مال سے خوش ہوتا ہے اپنے گھرانے کو دُکھ دیتا
۲۸ ہے پر وہ جو رشوت سے نفرت رکھتا ہے جئیگا[31] صادق کا دل جواب
دینے کے لئے غور کرتا ہے[32] پر شریروں کا مُنہہ بُری چیزیں اُگلتا
۲۹ ہے۔ خداوند شریروں سے دور ہے[33] پر وہ صادقوں کی دُعا سُنتا
۳۰ ہے[34] آنکھوں کا نور دل کو خوش کرتا ہے اور خوشخبری ہڈیوں میں
۳۱ تری پیدا کرتی ہے۔ وہ کان جو زندگانی کی تنبیہیں سُنتا ہے
۳۲ دانشوروں کے درمیان سکونت کریگا[35] وہ جو تادیب کو نامنظور
کرتا ہے اپنی ہی جان کو حقیر جانتا ہے پر وہ جو تنبیہہ پر کان لگاتا اپنے
۳۳ لئے دانائی پاتا ہے۔ خداوند کا خوف جو ہے خرد کی تعلیم ہے[36] اور سرفرازی
سے آگے فروتنی ہے[37] ❊

باب ۱۶

۱ اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا پر زبان سے جواب دینا[1]
۲ خداوند کی طرف سے ہوتا ہے[2] اِنسان کی ساری روشیں اُسکی
آنکھوں کے سامھنے پاک صاف ہیں[3] پر خداوند روحوں کو تولتا ہے[4]
۳ اپنے سارے کام خداوند پر ڈالدے تو تیرے سارے منصوبے
۴ قائم رہینگے[5] خداوند نے ہر ایک چیز اپنے لئے بنائی ہے[6] ہاں
۵ شریروں کو بھی اُسنے بُرے دن کے لئے بنایا ہے[7] ہر ایک سے
جسکے دل میں غرور ہے خداوند کو نفرت ہے[8] ہرچند ہاتھ سے ہاتھ
۶ ملایا جاوے وہ ||بے سزا نہ چھوٹیگا[9] رحمت اور وفاداری

۸ امثا ۱۱: ۲۱ ۔ امد ۸: ۱۳ || عبرانی میں بیگناہ نہ ٹھہریگا - ۹ امثا ۱۱: ۲۱

سے بدکاری ڈھانپی جاتی ہے[10] اور لوگ خداوند کے خوف کے
۷ سبب بدی سے باز رہتے ہیں[11] جب اِنسان کی روشیں خداوند
کی مرضی کے مطابق ہوتی ہیں تو وہ اُسکے دشمنوں کو بھی اُس سے
۸ دوست بناتا ہے۔ تھوڑا سا جو صداقت کے ساتھ ہو بڑی
۹ آمدنی سے جو بغیر راستی کے ہو بہتر ہے[12] آدمی کا دل اپنی
ایک راہ ٹھہراتا ہے[13] پر خداوند اُسکے قدموں کو ثابت کرتا
۱۰ ہے[14] کلامِ ربانی بادشاہ کے لبوں پر ہے اور اُس کا مُنہہ عدالت
۱۱ کرنے میں خطا نہیں کرتا۔ پورا وزن اور ٹھیک ترازو خداوند
۱۲ کی ہیں[15] تھیلی کے ‡ سب باٹ اُس کا کام ہیں۔ شرارت کا
کام کرنے سے بادشاہوں کو نفرت ہے کہ تخت کی پایداری صداقت
۱۳ سے ہے[16] سچے لب بادشاہوں کی رضامندی ہیں[17] اور وے
۱۴ اُس کو جو سچ بولتا ہے پیار کرتے ہیں۔ بادشاہ کا غصہ موت
کے ہرکاروں کی مانند ہے[18] پر دانشمند اِنسان اُسے ٹھنڈا
۱۵ کرتا ہے۔ بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگانی ہے اور اُسکی فضل[19]
۱۶ آخری برسات کی ایک بدلی کی مانند ہے[20] خرد حاصل کرنا سونے
سے کیا ہی بہت بہتر ہے[21] اور فہم پیدا کرنا روپے سے بہت
۱۷ پسندیدہ ہے۔ راستکار آدمی کی شاہراہ یہہ ہے کہ بدی سے بھاگے
۱۸ اور وہ جو اپنی راہ سے خبردار ہے اپنی جان کا نگہبان ہے۔
۹ ہلاکت سے پہلے تکبر اور زوال سے آگے دل کا غرور ہے[22] فروتنوں
کے ساتھ فروتن بننا اُس سے بہتر ہے کہ لوٹ کا مال مغروروں
۲۰ کے ساتھ بانٹ لیجے۔ وہ جو دانشمندی سے کاروبار کرتا ہے بھلائی
۲۱ دیکھیگا اور وہ جس کا توکل خداوند پر ہے سعادتمند ہے[23] وہ جو عقلمند
دل رکھتا ہے دانا کہلاتا ہے اور شیریں زبانی سے معرفت کی فزونی
۲۲ ہوتی ہے۔ صاحب دانش کے لئے دانش زندگانی کا چشمہ ہے[24]
۲۳ پر جاہلوں کی تربیت جہالت ہے۔ دانشمند کا دل اُسکے مُنہہ کو
۲۴ تربیت کرتا ہے[25] اور اُسکے لبوں کی فضیلت کو بڑھاتا ہے۔ دلپسند
باتیں شہد کے چھتے کی مانند جی کو میٹھی لگتی ہیں اور وے ہڈیوں
۲۵ کے لئے شفا ہیں۔ ایسی راہ موجود ہے کہ اِنسان کو سیدھی
دکھلائی دیوے پر اُسکی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں[26]

٢٦ ||وہ جو محنت کرتا ہی اپنے لئے کرتا ہی ٢٧ کیونکہ اُس کا مُنہہ اُس سے
٢٧ محنت کرواتا ہی۔ + شریر آدمی شرارت کو کھود کے نکالتا ہی اور
٢٨ اُسکے لبوں میں گویا جلانیوالی آگ ہی۔ کجرو آدمی فتنہ انگیزی کرتا ہی ٢٨
٢٩ اور کانا پھوسی کرنیوالا دوستوں کو بھی جدا کر دیتا ہی ٢٩ ظالم آدمی
اپنے ہمسائے کو ورغلاتا ہی ٣٠ اور اُسکو اُس راہ میں لیجاتا ہی
٣٠ جو بھلی نہیں۔ وہ آنکھیں مار کے شرارتیں ایجاد کرتا ہی اور لب
٣١ ہلا کے فساد برپا کرتا ہی۔ سفید سر شوکت کا تاج ہی ٣١ بشرطیکہ وہ
٣٢ راستبازی کی راہ پر پایا جاوے۔ جو غصّہ کرنے میں دھیما ہی پہلوان
سے بہتر ہی ٣٢ اور وہ جو اپنی روح پر ضابط ہی اُس سے جو شہر کو
٣٣ لے لیتا ہی۔ قرعہ گود میں ڈالا جاتا پر اُس کا سارا انتظام خداوند
کیطرف سے ہی ٭

باب ١٧ روکھا ایک نوالا جو چین کے ساتھہ ہو اُس گھر سے جو
٢ ذبیحوں سے پر ہو پر جھگڑا ١ اُنکے ساتھہ ہی بہتر ہی ١ دانشمند چاکر
اُس بیٹے پر جو خجل کرتا ہی ٢ حکمران ہوگا اور وہ بھائیوں میں
٣ شامل ہو کے میراث کا حصّہ لیویگا۔ چاندی کے لئے کٹھریا ہی اور
٤ سونے کے لئے بھٹھی پر خداوند دلوں کو تاتا ہی ٣ بدکردار آدمی
جھوٹھے لبوں کی سُنتا ہی اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا ہوتا ہی۔
٥ وہ جو مسکین پر ہنستا ہی اُسکے بنانیوالے کی حقارت کرتا ہی ٤ اور وہ جو
٦ اوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا ہی بےگناہ نہ ٹھہریگا ٥ بیٹوں کے
٧ بیٹے بوڑھوں کے تاج ٦ اور بیٹوں کے فخر اُنکے باپ دادے ہیں۔ خوش تقریری
٨ بیوقوف کو نہیں سجتی تو کتنا کم دروغ لب اشراف دلکو۔ ہدیہ اُسکی آنکھوں میں
جسکے ہاتھہ لگتا ہی گراں بہا جواہر ہی اور وہ جدھر اُسکا توجہ ہوتا ہی
٩ کام کا ٹھہرتا ہی ٨ وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ہی دوستی کا جویاں
ہی ٨ پر وہ جو ایسی بات کا دوبارہ ذکر کرتا ہی دوستوں میں جدائی
١٠ کرتا ہی ٩ ایک تنبیہ دانشور آدمی میں اُس سے زیادہ بیٹھہ جاتی
١١ ہی کہ کوڑے مارنا جاہل میں۔ جو محض سرکش ہی شرارت کا جویاں
١٢ ہی سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد بھیجا جائیگا۔ ریچھہ کا
کہ جسکے بچے پکڑے گئے آدمی سے مقابل ہونا احمق کے اُسکی حماقت
١٣ میں مقابل ہونے سے بہتر ہی ١٠ وہ جو نیکی کے بدلے بدی کرتا ہی ١١

||عبرانی میں اُسکی جان جو محنت وغیرہ
٢٧ دیکھو امثال ٩: ١٢ واعظ ٦: ٧
+ عبرانی میں بلیعال کا آدمی۔
٢٨ امثال ٦: ١٤ و ١٩ اور ١٥: ١٨ اور ٢٦: ٢١ اور ٢٩: ٢٢
٢٩ امثال ١٧: ٩
٣٠ امثال ١٠: ١ وغیرہ
٣١ امثال ٢٠: ٢٩
٣٢ امثال ١٩: ١١

١ امثال ١٥: ١٧
٢ امثال ١٠: ٥ اور ١٩: ٢٦
٣ زبور ٢٦: ٢ امثال ٢٧: ٢١ یرم ١٧: ١٠ ملا ٣: ٣
٤ امثال ١٤: ٣١
٥ ایوب ٣١: ٢٩ عبد ١٢
٦ زبور ١٢٧: ٣ اور ١٢٨: ٣
٧ امثال ١٨: ١٩ اور ١٩: ٦
٨ امثال ١٠: ١٢
٩ امثال ١٦: ٢٨
١٠ ہوسیع ١٣: ٨
١١ زبور ١٠٩: ٤ و ٥ یرم ١٨: ٢٠ دیکھو رومی ١٢: ١٧ ١ تسلو ٥: ١٥ ١ پطرس ٣: ٩

١٤ بدی اُس کے گھر سے ہرگز جدا نہو جائیگی۔ جھگڑے کا شروع
پانی کے ٹوٹنے کی مانند ہی سو اس لئے جھگڑے کو پیشتر اُس سے
١٥ کہ تیز ہو جاوے چھوڑ دو ١٢ وہ جو شریر کو صادق ٹھہراتا ہی اور
وہ جو صادق کو شریر ٹھہراتا ہی خداوند کو اُن دونوں سے نفرت
١٦ ہی ١٣ کاہے کو احمق کے ہاتھہ میں قیمت موجود ہی جس سے
١٧ دانش مول لیوے جس حال کہ اُس کا دل اُسکی طرف نہیں ١٤ وہ جو
دوست ہی ہر وقت دوستی رکھتا ہی اور بھائی مصیبت کے دن کے
١٨ لئے پیدا ہوا ہی ١٥ وہ انسان جو || دانش سے خالی ہی شرط کا
ہاتھہ مارتا ہی اور اپنے دوست کے حضور ضامن ہوتا ہی ١٦
١٩ وہ جو فتنہ انگیز ہی گناہ کو دوست رکھتا ہی اور وہ جو اپنے دروازے
٢٠ کو زیادہ بلند کرتا ہی ہلاکت کو ڈھونڈھتا ہی ١٧ وہ جس کے دل میں
بُرائی ہی بھلائی نہ پاویگا اور جسکی زبان میں نکتہ چینی ہی وہ آفت
٢١ میں گریگا ١٨ وہ جو بیوقوف بچہ پیدا کرتا ہی اپنے ہی غم کے لئے کرتا ١٩
٢٢ کہ بیدانش کے باپ کو خوشی نہیں۔ ایک شادمان دل علاج
کی طرح بھلی تاثیر کرتا ہی ٢٠ پر افسردہ دل ہڈیوں کو خشک کر دیتا
٢٣ ہی ٢١ شریر انسان بغل میں سے رشوت لیتا ہی تاکہ عدالت
٢٤ کی راہیں بگاڑے ٢٢ حکمت اُسکے چہرے کے سامھنے ہی جو فہمیدہ
٢٥ ہی ٢٣ پر جاہل کی آنکھیں زمین کے کناروں سے لگی ہیں۔ احمق
٢٦ بیٹا اپنے باپ کے لئے غم ہی اور اپنی ماں کے لئے بڑی تلخی ہی ٢٤
نیکوکاروں کو سزا دینا اور راستہ اف دلوں کو انصاف کے سبب سے
٢٧ مارنا بھلا نہیں ٢٥ وہ جو عالم ہی باتیں کم کرتا ہی ٢٦ ٹھنڈا مزاج آدمی
٢٨ خردمند ہی۔ احمق بھی جبتک چپکا ہی عقلمند گنا جاتا ہی ٢٧ اور وہ جو
اپنے لب موندے ہوئے رکھتا ہی دانشمند مرد ہی +

باب ١٨ کوئی آپ کو علحدہ کر کے اپنی ہوس کو ڈھونڈھتا ہی
٢ اور ساری دانائی سے جھگڑتا ہی۔ بیدانش فہم سے حظ نہیں
٣ اُٹھاتا مگر اُس سے کہ اپنے دل کا حال ظاہر کرے۔ جہاں کہیں
شریر لوگ آتے ہیں وہاں رسوائی آتی ہی اور فضیحت کے ساتھہ
٤ ملامت ہوتی ہی۔ انسان کے مُنہہ کی باتیں گہرے پانیوں
٥ کے مانند ہیں ١ اور حکمت کا چشمہ بہتے نالے کا سا ہی ٢ عدالت

١٢ امثال ٢٠: ٣ ١ تسلو ٤: ١١
١٣ حز ٢٣: ٧ امثال ٢٤: ٢٤ یسعیاہ ٥: ٢٣
١٤ امثال ٢١: ٢٥ و ٢٦
١٥ روت ١: ١٦ امثال ١٨: ٢٤
||عبرانی میں دل سے۔
١٦ امثال ٦: ١ اور ١١: ١٥
١٧ امثال ١٦: ١٨
١٨ یعقوب ٣: ٨
١٩ امثال ١٠: ١ اور ١٩: ١٣ ٢٥ آیت
٢٠ امثال ١٢: ٢٥ اور ١٥: ١٣ و ١٥
٢١ زبور ٢٢: ١٥
٢٢ حز ٢٣: ٨
٢٣ امثال ١٤: ٦ واعظ ٢: ١٤ اور ٨: ١
٢٤ امثال ١٠: ١ اور ١٥: ٢٠ اور ١٩: ١٣ ٢١ آیت
٢٥ ١٥ آیت امثال ١٨: ٥
٢٦ یعقوب ١: ١٩
٢٧ ایوب ١٣: ٥

١ امثال ١٠: ١١ اور ٢٠: ٥
٢ زبور ٧٨: ٢ دیکھو زبور ٣٦: ٨ و ٩

۶ میں شریر کی رو داری کر کے صادق کو گرا دینا خوب نہیں ۶ بیدانش
کے ہونٹھ فتنہ انگیزی کرتے ہیں اور اُس کا مُنہہ تھپیڑے مانگتا ہی
۷ بیدانش کا مُنہہ اُسکی ہلاکت ہی اور اُسکے ہونٹھ اُسکی جان کے
۸ لیے پھندے ہیں ۸ لُترے کی باتیں لزیز نوالے ہیں اور وے پیٹ
۹ کے اندر جاتی ہیں ۹ وہ جو کام میں سستی کرتا ہی فضول خرچ کا
۱۰ بھائی ہی ۱۰ خداوند کا نام ایک محکم بُرج ہی ۔ صادق اُسمیں دوڑتا
۱۱ ہی اور امن میں رہتا ہی ۔ دولتمند آدمی کا مال اُسکا حصین شہر اور اُسکے
۱۲ تصور میں ایک اونچی دیوار کی مانند ہی ۔ ہلاکت سے پیشتر آدمی کا
۱۳ دل مغرور ہوتا ہی اور عزت سے آگے فروتنی ہوتی ہی ۹ وہ جو اُس سے
آگے کہ سخن کو تمام سُن لے اُس کا جواب دیوے یہہ اُسکی حماقت اور
۱۴ خجالت ہی ۔ انسان کی جان اپنی ناتوانی کا تحمل کریگی پر دل کی
۱۵ شکستگی کو کون اُٹھا سکتا ہی ۔ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا ہی
۱۶ اور دانشور کے کان معرفت کے جویاں ہیں ۔ آدمی کا ہدیہ
اُسکے لئے جگہ کر لیتا ہی اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور پہنچاتا
۱۷ ہی ۱۱ وہ جو اپنا حال پہلے کہہ سُناتا ہی نیکو کار معلوم ہوتا ہی پر اُس کا
۱۸ ہمسایہ آکے اُسکا بھید دریافت کرتا ہی ۔ قرعہ ڈالنا جھگڑوں کو موقوف
کرتا ہی اور زبردستوں کے درمیان پڑ کے اُنہیں جدا کر دیتا ہی ۔
۱۹ رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا ایک حصین شہر کے لے لینے سے مشکل تر
۲۰ ہی اور اُنکے جھگڑے ایسے ہیں جیسے قلعے کے بینڈے ۔ آدمی کا پیٹ
اپنے مُنہہ کے میووں سے بھرتا ہی ۱۲ اور اپنے لبوں کی برکت
۲۱ سے سیر ہوتا ہی ۔ موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں اور وے
۲۲ جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُس کا میوہ کھاتے ہیں ۱۳ جسنے جورو
کو پایا اُسنے ایک تحفہ پایا اور اُس پر خداوند کا فضل ہوا ۱۴
۲۳ مسکین خوشامد کی باتیں کرتے ہیں پر دولتمند سخت جواب دیتا
۲۴ ہی ۱۵ کسی کے بہت یار اُسکی بربادی کے لئے ہیں پر ایک دوست
ایسا ہی جو بھائی سے زیادہ رفاقت کرتا ہی ۱۶ +

باب ۱۹

وہ مسکین جو اپنی راستی میں چلتا ہی اُس سے جس کے
۲ ہونٹھوں میں کجروی ہی اور احمق ہی بہتر ہی ۱ کہ روح دانش
سے خالی رہے یہہ بھلا نہیں اور وہ جو پانو سے جلد بازی کرتا

۳ احب ۱۹: ۱۵
اِست ۱: ۱۷
اور ۱۶: ۱۹
امثا ۲۴: ۲۳
اور ۲۸: ۲۱
۴ امثا ۱۰: ۱۴
اور ۲۰: ۱۳
اور ۱۳: ۳
واعظ ۱۰: ۱۲
۵ امثا ۱۲: ۱۸
زبور ۲۶: ۲۲
۶ امثا ۲۶: ۲۴
۷ ۲ سمو ۲۲: ۳ و ۵۱
زبور ۱۸: ۲
اور ۲۷: ۱
اور ۹۱: ۳ و ۴
اور ۶۱: ۲
اور ۱۴۴: ۲
۸ امثا ۱۰: ۱۵
۹ امثا ۱۱: ۲
اور ۱۵: ۳۳
اور ۱۶: ۱۸
۱۰ یوح ۷: ۵۱
۱۱ پید ۳۲: ۲۰
اسمو ۲۵: ۲۷
امثا ۱۷: ۸
اور ۲۱: ۱۴
۱۲ امثا ۱۲: ۱۴
اور ۱۳: ۲
۱۳ دیکھو متی ۱۲: ۳۷
۱۴ امثا ۱۹: ۱۴
اور ۳۱: ۱۰
۱۵ یعقو ۲: ۳
۱۶ امثا ۱۷: ۱۷

۱ امثا ۲۸: ۶

۳ ہی خطا کرتا ہی ۔ آدمی کی جہالت اُسے گمراہ کرتی ہی اور اُس کا دل
۴ خداوند سے بیزار ہوتا ہی ۲ دولت بہت سے دوست پیدا کرتی ہی
۵ پر مسکین اپنے ہی دوست سے بیگانہ ہی ۳ جھوٹھا گواہ بے گناہ
۶ نہ ٹھہریگا ۴ اور جو جھوٹھ بولنیوالا نہ بچیگا ۔ بہتیرے لوگ فیاض کی
خوشامد کرتے ہیں ۵ اور ہر ایک آدمی اُسی کا دوست ہی جو انعام
۷ دیتا ہی ۶ مسکین کے تو سارے بھائی ہی اُس کا کینہ رکھتے ہیں
پس وے جو اُسکے دوست ہیں اُس سے کتنی زیادہ دور بھاگینگے
وہ خوشامد کی باتیں کر کے اُنکا پیچھا کرتا ہی پر وے اُسکے خواہاں نہیں
۸ وہ جو حکمت حاصل کرتا ہی اپنی جان کو پیار کرتا ہی وہ جو دانش کی
۹ محافظت کرتا ہی فائدہ اُٹھاویگا ۹ جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ
۱۰ چھوٹیگا ۱۰ اور جو جھوٹھ بولتا ہی فنا ہوگا ۔ خوش وضعی احمق
کو سجتی نہیں تو کتنا زیادہ بے موقع ہی کہ خادم شاہزادوں پر
۱۱ حکمران ہو ۱۱ آدمی کی دانائی اُسکے غصے کو ٹالتی ہی ۱۲ اور یہہ
۱۲ اُسکی شانداری ہی کہ خطا سے آنا کانی کرے ۱۳ بادشاہ کا غضب
شیر کی غرش کی مانند ہی ۱۴ اور اُسکی رضا ایسی ہی جیسے کہ اوس
۱۳ جو گھاس پر پڑتی ہی ۱۵ بیدانش بیٹا اپنے باپ کے لئے ایک بلا
۱۴ ہی ۱۶ اور جورو کا جھگڑا ارگڑا سا ایک ٹپکا ہی ۱۷ گھر اور مال وہ
میراث ہی جو باپ سے حاصل ہوتی ہی ۱۸ پر دانشمند جورو
۱۵ خداوند سے ملتی ہی ۱۹ کاہلی دل کو نیند میں غرق کر دیتی ہی ۲۰
۱۶ اور آرام طلب کا دل بھوکھا رہتا ہی ۲۱ وہ جو حکم کو حفظ کرتا ہی
اپنی جان کی محافظت کرتا ہی ۲۲ پر وہ جو اپنی راہوں سے
۱۷ غافل ہی مارا جاتا ہی ۔ وہ جو مسکینوں پر رحم کرتا ہی خداوند کو
۱۸ اُدھار دیتا ہی ۲۳ جو کچھ اُسنے دیا ہوگا وہ اُسے پھیر دیگا جبتک
کہ اُمید باقی ہی اپنے بیٹے کو تربیت کئے جا ۲۴ پر اُسکے مار ڈالنے
۱۹ پر + دل نہ لگا ۔ بڑا غصہ ور آدمی سزا ہی پاویگا کیونکہ اگر تو اُسے
۲۰ رہائی دیوے تو تجھے یہہ بار بار کرنا ہوگا ۔ مصلحت کو سُن اور
تربیت پذیر ہو تا کہ تیری عاقبت ۲۵ دانائی کے ساتھ ہو ۔
۲۱ آدمی کے دل میں بہتیرے منصوبے ہوتے ہیں پر خداوند کا منصوبہ
۲۲ وہی قائم رہیگا ۲۶ اگر کوئی آدمی شفقت کرے تو یہہ اُس کا لطف ہی اور

۲ زبور ۳۷: ۷
۳ امثا ۱۴: ۲۰
۴ و آیت
خر ۲۳: ۱
اِست ۱۹: ۱۶ و ۱۹
امثا ۶: ۱۹
اور ۲۱: ۲۸
۵ امثا ۲۹: ۲۶
۶ امثا ۱۷: ۸
اور ۱۸: ۱۶
اور ۲۱: ۱۴
۷ امثا ۱۴: ۲۰
۸ زبور ۳۸: ۱۱
۹ امثا ۱۹: ۲۰
۱۰ ۵ آیت
۱۱ امثا ۱۴: ۲۷
واعظ ۱۰: ۶ و ۷
۱۲ امثا ۱۴: ۲۹
یعقو ۱: ۱۹
۱۳ امثا ۱۶: ۳۲
۱۴ امثا ۱۶: ۱۴ و ۱۵
اور ۲۰: ۲
اور ۲۸: ۱۵
۱۵ ہوسیع ۱۴: ۵
۱۶ امثا ۱۰: ۱
اور ۱۵: ۲۰
اور ۱۷: ۲۱ و ۲۵
۱۷ امثا ۲۱: ۹ و ۱۹
اور ۲۷: ۱۵
۱۸ ۲ قرن ۱۲: ۱۴
۱۹ امثا ۱۸: ۲۲
۲۰ امثا ۶: ۹
۲۱ امثا ۱۰: ۴
اور ۲۰: ۱۳
اور ۲۳: ۲۱
۲۲ لوقا ۱۰: ۲۸
اور ۱۱: ۲۸
۲۳ امثا ۲۸: ۲۷
واعظ ۱۱: ۱
متی ۱۰: ۴۲
اور ۲۵: ۴۰
عبر ۶: ۱۰
۲۴ امثا ۱۳: ۲۴
اور ۲۳: ۱۳
اور ۲۹: ۱۷
+ عبرانی میں دل نہ اُٹھا
۲۵ زبور ۳۷: ۳۷
۲۶ ایوب ۲۳: ۱۳
زبور ۳۳: ۱۰ و ۱۱
امثا ۱۶: ۱ و ۹
یسع ۱۴: ۲۶ و ۲۷
اور ۴۶: ۱۰
اعما ۵: ۳۹
عبر ۶: ۱۷

۲۳ کنگال جھوٹے سے بہتر ہی۔ خداوند کا خوف زندگانی کے لئے ہی[۲۷] اور وہ
۲۴ جسکو یہہ ہی خوشی سے اوقات کاٹیگا بدی میں وہ گرفتار نہوگا۔ سست
آدمی[۲۸] اپنا ہاتھہ رکاب میں چھپاتا ہی اور اِتنا نہیں کرتا کہ اُسے اپنے مُنہہ
۲۵ تک پھر لاوے۔ ٹھٹھے کرنیوالے کو مار[۲۹] تو وہ جو سادہ دل ہی ہوشیار
ہوجائیگا[۳۰] اور صاحب دانش کو تنبیہ کر کہ وہ معرفت حاصل کریگا[۳۱]۔
۲۶ وہ جو اپنے باپ کو برباد کرتا ہی اور اپنی ماکو کھدیڑتا ہی وہ بیٹا خجالت کا
۲۷ کام کرتا ہی اور رسوائی حاصل کرتا ہی[۳۲] ای میرے بیٹے وہ تربیت
جو معرفت کی باتوں سے پھراتی ہی اُسکے سُننے سے تو آپ کو باز رکھہ۔
۲۸ ‖ نمکحرام گواہ عدالت پر ہنستا ہی اور شریر کا مُنہہ بدکاری نگلتا رہتا ہی[۳۳]
۲۹ ٹھٹھے کرنیوالوں کے لئے سزائیں ٹھہرائی جاتیں اور جاہلوں کی پیٹھہ
کے لئے تازیانہ[۳۴] +

باب ۲۰ مے[۱] مسخرہ بناتی ہی اور مست کرنیوالی ہر ایک چیز غضب
۲ آلودہ کرتی ہی جو اُنکا فریب کھاتا وہ دانشمند نہیں ہی[۱] بادشاہ
کا رعب ایسا ہی جیسے شیر کی غرش[۲] جو کوئی اُسے غصہ دلاتا ہی وہ اپنی
۳ جان سے بدی کرتا ہی[۳] آدمی کی عزت اِسی میں ہی کہ جھگڑے سے
۴ باز آوے[۴] لیکن ہر ایک بیدانش چھیڑتا رہتا ہی۔ سست
آدمی جاڑے کے باعث ہل نہیں چلاتا[۵] سو وہ کاٹنے کے وقت
۵ بھیکھہ مانگیگا اور اُس پاس کچھہ نہوگا[۶] آدمی کے دل کی مصلحت
۶ گہرے پانی کی مانند ہی[۷] پر سمجھدار آدمی اُسے کھینچ نکالیگا۔ بہتیرے
ہیں جو اپنی اپنی فیاضی مشہور کرتے ہیں[۸] پر وفادار اِنسان کو
۷ کون پاسکتا ہی[۹] صادق اپنی دیانت سے راہ چلتا ہی[۱۰] اُسکے
۸ بعد اُسکے لڑکے اقبالمند ہوتے ہیں[۱۱]۔ بادشاہ جو عدالت کے
تخت پر جلوس فرماتا ہی اپنی آنکھوں ہی سے ہر نوع کی بدی
۹ دور کرتا ہی[۱۲] کون کہہ سکتا ہی کہ میں نے اپنے دل کو صاف کیا
۱۰ ہی میں گناہ سے پاک ہوں[۱۳]۔ ‖ دو طرح کے بٹکھرے اور [+] دو طرح
۱۱ کے پیمانے اِن دونوں سے خداوند کو نفرت ہی[۱۴] لڑکے کا حال بھی
اُسکے اعمال سے جانا جاتا ہی[۱۵] کہ اُس کا کام پاک اور سیدھا ہی کہ نہیں
۱۲ سننیوالے کان اور دیکھنیوالی آنکھیں دونوں کا خداوند بنانیوالا
۱۳ ہی[۱۶] بہت سونے سے دل مت لگا نہووے کہ تو کنگال ہوجاوے[۱۷]

۲۷ امثا ۱۴: ۲۷
۲۸ امثا ۱۵: ۱۹ اور ۲۶: ۱۳ و ۱۵
۲۹ امثا ۲۱: ۱۱
۳۰ است ۱۳: ۱۱
۳۱ امثا ۹: ۸
۳۲ امثا ۱۷: ۲
‖ عبرانی میں بلیعال گواہ
۳۳ ایوب ۱۵: ۱۶ اور ۲۰: ۱۲ و ۱۳ اور ۳۴: ۷
۳۴ امثا ۱۰: ۱۳ اور ۲۶: ۳

۱ پیدا ۹: ۲۱ امثا ۲۳: ۲۹ و ۳۰ یسعیاہ ۲۸: ۷ ہوسیع ۴: ۱۱
۲ امثا ۱۶: ۱۴ اور ۱۹: ۱۲
۳ امثا ۸: ۳۶
۴ امثا ۱۷: ۱۴
۵ امثا ۱۰: ۴ اور ۱۹: ۲۴
۶ امثا ۱۹: ۱۵
۷ امثا ۱۸: ۴
۸ امثا ۲۵: ۱۴ متی ۶: ۲ لوقا ۱۸: ۱۱
۹ زبور ۱۲: ۱ لوقا ۱۸: ۸
۱۰ ۲ قرن ۱: ۱۲
۱۱ زبور ۳۷: ۲۶ اور ۱۱۲: ۲
۱۲ ۲۶ آیت
۱۳ ۱ سلا ۸: ۴۶ ۲ توا ۶: ۳۶ ایوب ۱۴: ۴ زبور ۵۱: ۵ واعظ ۷: ۲۰ ۱ یوحنا ۱: ۸
‖ عبرانی میں پتھر اور پتھر
+ عبرانی میں ایفہ اور ایفہ
۱۴ استثنا ۲۵: ۱۳ ۲۳ آیت امثا ۱۱: ۱
۱۵ متی ۷: ۱۶
۱۶ خر ۴: ۱۱ زبور ۹۴: ۹
۱۷ امثا ۶: ۹ و ۱۰ اور ۱۲: ۱۱ اور ۱۹: ۱۵ رومیوں ۱۲: ۱۱

۱۴ اپنی آنکھیں کھول کہ تو روٹی سے سیر ہوگا۔ مول لینیوالا کہتا ہی کہ
۱۵ یہہ بُری ہی بُری ہی پر جب وہ چل نکلتا ہی تب فخر کرتا ہی۔ سونا تو ہی
اور بہت سے لعل بھی ہیں پر معرفت کے ہونٹھہ بے بہا جواہر ہیں[۱۸]۔
۱۶ جو بیگانہ کا ضامن ہووے اُسکے کپڑے چھین لے اور جو اجنبی
۱۷ کا ضامن ہووے اُسکی چیز گرو رکھہ لے[۱۹]۔ دغا کی روٹی آدمی کو
۱۸ میٹھی لگتی ہی پر آخر کو اُس کا مُنہہ کنکروں سے بھرا جاتا ہی[۲۰]۔ ہر ایک
۱۹ کام مصلحت سے ٹھیک ہوتا ہی[۲۱] اور جنگ خوب صلاح لیکے کر[۲۲] چغلخور
آتا جاتا ہی اور بھید فاش کرتا ہی[۲۳] سو تو اُسکے ساتھہ جو لبوں سے
۲۰ پھسلاتا ہی[۲۴] صحبت مت رکھہ۔ وہ جو اپنے باپ اور اپنی ما پر
لعنت کرتا ہی[۲۵] اُس کا چراغ شدت کی تاریکی میں بجھایا جاویگا[۲۶]۔
۲۱ ہوسکتا ہی کہ ایک ملکیت ابتدا میں ایک لخت حاصل ہووے[۲۷]
۲۲ پر اُس کا انجام نامبارک ہی[۲۸] تو مت کہہ کہ میں بدی کا بدلا لونگا[۲۹]
۲۳ پر خداوند کا انتظار کر کہ وہ تجھے بچاویگا[۳۰] دو طرح کے تولوں سے
۲۴ خداوند کو نفرت ہی[۳۱] اور مکر کی ترازو کچھہ خوب نہیں۔ آدمی کے
قدموں کو خداوند ثابت رکھتا ہی[۳۲] پس کیونکر ہوسکتا ہی کہ کوئی اپنی
۲۵ طریق کو سمجھے۔ یہہ آدمی کے لئے ایک پھندا ہی کہ ‖ بغیر سوچے کہے یہہ
۲۶ متبرک ہی اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے[۳۳]۔ دانشمند بادشاہ
۲۷ شریروں کو تتر بتر کرتا ہی[۳۴] اور اُنپر داونے کا پہیا پھروا تا ہی۔ آدمی
کی روح خداوند کا چراغ ہی کہ اِنسان کے پیٹ کے سارے اندرونی
۲۸ حال کو دریافت کرتی ہی[۳۵] رحمت اور راستی بادشاہ کے نگہبان
۲۹ ہیں[۳۶] بلکہ رحمت ہی سے اُس کا تخت سمبھالا جاتا ہی۔ جوان
آدمیوں کا زور اُنکے لئے شوکت ہی اور بوڑھوں کی زینت اُنکے
۳۰ سفید بال ہیں[۳۷]۔ زخم کا داغ خلل کو دور کرتا ہی اِسیطرح سے کوڑے
پیٹ کو اندر وار سے صاف کرتے ہیں +

باب ۲۱ بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھہ میں ہی وہ اُسکو پانی
۲ کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا اُدھر پھیرتا ہی۔ ہر ایک اِنسان
کی روش اُسی کی نگاہ میں ٹھیک ہی[۱] پر خداوند دلوں کو تولتا ہی[۲]۔
۳ راستی و اِنصاف کرنا خداوند کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ
۴ پسندیدہ ہی[۳]۔ بلند بینی[۴] اور دل کی خودپسندی اور شریروں کا

۱۸ ایوب ۲۸: ۱۲ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ امثا ۳: ۱۵ امثا ۸: ۱۱
+ یا اجنبی عورت کا۔
۱۹ امثا ۲۲: ۲۶ و ۲۷ اور ۲۷: ۱۳
۲۰ امثا ۹: ۱۷
۲۱ امثا ۱۵: ۲۲ اور ۲۴: ۶
۲۲ لوقا ۱۴: ۳۱
۲۳ امثا ۱۱: ۱۳
۲۴ روم ۱۶: ۱۸
۲۵ خر ۲۱: ۱۷ احبا ۲۰: ۹ متی ۱۵: ۴
۲۶ ایوب ۱۸: ۵ ... امثا ۲۴: ۲۰
۲۷ امثا ۲۸: ۲۰
۲۸ حبق ۲: ۶
۲۹ استثنا ۳۲: ۳۵ امثا ۱۷: ۱۳ اور ۲۴: ۲۹ روم ۱۲: ۱۷ و ۱۹ ۱ تسلو ۵: ۱۵ ۱ پطرس ۳: ۹
۳۰ ۲ سمو ۱۶: ۱۲
۳۱ ۱۰ آیت
۳۲ زبور ۳۷: ۲۳ امثا ۱۶: ۹ یرم ۱۰: ۲۳
‖ یا متبرک کو نگلنے اور وغیرہ
۳۳ واعظ ۵: ۴ و ۵
۳۴ زبور ۱۰۱: ۵ وغیرہ ۸ آیت
۳۵ ۱ قرن ۲: ۱۱
۳۶ زبور ۱۰۱: ۱ امثا ۲۹: ۱۴
۳۷ امثا ۱۶: ۳۱

۱ امثا ۱۶: ۲
۲ امثا ۲۴: ۱۲ لوقا ۱۶: ۱۵
۳ ۱ سمو ۱۵: ۲۲ زبور ۵۰: ۸ امثا ۱۵: ۸ یسعیاہ ۱: ۱۱ وغیرہ ہوسیع ۶: ۶ میکاہ ۶: ۷ و ۸
۴ امثا ۶: ۱۷

۵ چراغ گناہ ہی- چالاکوں کے اندیشے فقط بہتایت کے باعث ہیں پر
۶ سارے اُتاولے لوگوں کے فقط احتیاج کو پہنچتے[5]- دروغ گوئی کرکے
خزانہ فراہم کرنا ایک اُڑائی ہوئی بطالت ہی اُن لوگوں کی جو موت
۷ کو ڈھونڈھتے ہیں[6]- شریروں کی زیانکاری اُنکو جھاڑ ڈالیگی کیونکہ
۸ اُنہوں نے انصاف کرنے سے انکار کیا ہی- گناہ سے لدے ہوئے
۹ آدمی کی راہ ٹیڑھی ہی پر جو پاک ہی اُس کا کام سیدھا ہی- گھر کی
چھت پر ایک گوشے میں رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھ کشادہ
۱۰ گھر کے بھیتر رہنے سے بہتر ہی[7]- شریر کا جی بُرائی کا مشتاق ہی
۱۱ اُس کا ہمسایہ اُسکی نگاہ میں مقبولیت نہیں پاتا[8]- جب ٹھٹھے کرنیوالے
کو سزا دیجاتی ہی تب وہ جو سادہ لوح ہی دانش حاصل کرتا ہی
۱۲ اور جو دانشور تربیت پذیر ہوتا ہی تو معرفت پاتا ہی[9]- صادق
آدمی دانشمندی سے شریر کے گھر پر ملاحظہ کرتا ہی کہ خدا شریروں کو
۱۳ اُنکی بُرائی کے سبب سے گرا دیتا ہی- جو مسکین کا نالہ سُنکے اپنے کان
۱۴ بند کر لیتا ہی وہ آپ بھی نالہ کریگا اور اُسکی سُنی نہ جائیگی[10]- چھپے
میں ہدیہ دینا غصے کو ٹھنڈا کرتا ہی اور گود میں انعام رکھدینا شدت
۱۵ کے قہر کو[11]- صادقوں کی خوشی انصاف کرنے میں ہی پر اُنکے لئے جو
۱۶ بدکاری کرتے ہلاکت ہی[12]- وہ انسان جو سمجھ کی راہ سے بھٹکتا ہی
۱۷ مُردوں کے غول میں پڑا رہیگا- وہ جو کھیل تماشا کو دوست رکھتا
ہی کنگال آدمی رہیگا وہ جو مَے اور[11] گھی پر مائل ہی ہرگز مالدار نہوگا-
۱۸ شریر لوگ صادقوں کے بدلے اور خطاکار راستبازوں کے عوض
۱۹ فدیہ دئے جاینگے[13]- بیابان ہی میں رہنا جھگڑالو اور غصہ ور
۲۰ عورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہی[14]- خزانہ دلپسند اور تیل
دانشمندوں کے گھر میں ہیں[15] پر احمق آدمی اُنہیں اُڑا دیگا-
۲۱ وہ جو صداقت اور رحمت کی پیروی کرتا ہی زندگی اور صداقت
۲۲ اور عزت پاتا ہی[16]- دانشمند آدمی زبردستوں کے شہر پر چڑھتا ہی[17]
۲۳ اور جس زور پر اُنکا اعتماد ہی اُسے گرا دیتا ہی- وہ جو اپنے مُنہہ
اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہی اپنی جان کو دقداریوں سے
۲۴ بچاتا ہی[18]- مغرور اور گھمنڈی ٹھٹھےباز اُس کا نام ہی جو غرور اور
۲۵ غصے سے کاروبار کیا کرتا ہی- آرام طلب کی تمنا اُسے بیجان

۵ امثا ۱۰:۴ اور ۱۳:۴
۶ امثا ۱۰:۲ اور ۱۳:۱۱ اور ۲۰:۲۱ ۲پطر ۲:۳
۷ ۱۹ آیت امثا ۱۹:۱۳ اور ۲۵:۲۴ اور ۲۷:۱۵
۸ یعقو ۴:۵
۹ امثا ۱۹:۲۵
۱۰ متی ۷:۲ اور ۱۸:۳۰ وغیرہ یعقو ۲:۱۳
۱۱ امثا ۱۷:۸ و ۲۳ اور ۱۸:۱۶
۱۲ امثا ۱۰:۲۹
۱۱ عبرانی میں روغن
۱۳ امثا ۱۱:۸ یسعیاہ ۴۳:۳ و ۴
۱۴ ۹ آیت
۱۵ زبور ۱۱۲:۳ متی ۲۵:۳ و ۴
۱۶ امثا ۱۵:۹ متی ۵:۶
۱۷ واعظ ۹:۱۴ وغیرہ
۱۸ امثا ۱۲:۱۳ اور ۱۳:۳ اور ۱۸:۲۱ یعقو ۳:۲

۲۶ کرتی ہی کیونکہ اُسکے ہاتھ محنت کو پسند نہیں کرتے[19]- وہ حرص سے
سارے دن لالچ کرتا رہتا ہی پر صادق آدمی دیتا ہی اور رکھہ
۲۷ نہیں چھوڑتا[20]- شریروں کی قربانی نفرت ہی[21] خصوصاً جبکہ
۲۸ وہ بدنیت سے لاتا ہی- جھوٹا گواہ ہلاک ہوتا ہی[22] پر وہ شخص جو
۲۹ سُنا کرتا ہی بولنے کے لئے ہمیشہ مستعد رہیگا- شریر انسان
اپنے چہرے کو سخت بےپروا کر دیتا ہی پر وہ جو صادق ہی اپنی
۳۰ راہ کو طیار کرتا ہی- کوئی حکمت کوئی فہمید کوئی مشورت نہیں
۳۱ جو خداوند کے مقابل پیش آوے[23]- جنگ کے دن کے لئے گھوڑا
تو طیار کیا جاتا ہی[24] پر فتحیابی خداوند کی طرف سے ہی[25] +

باب ۲۲

نیک نام بے قیاس خزانے سے زیادہ تر پسند کیا
۲ جاوے[1] اور احسان روپے اور سونے سے- دولتمند اور مسکین
ایک ہی جگہ فراہم ہوتے ہیں[2] اُن سب کا بنانیوالا خداوند ہی ہی[3]
۳ ہوشیار انسان بلا کو پیشبینی سے دیکھتا ہی اور آپ کو چھپاتا ہی پر[4]
۴ نادان لوگ گذرتے ہیں اور سزا پاتے ہیں- دولت اور عزت اور
۵ حیات فروتنی اور خداوند کے خوف کا اجر ہیں[5]- کجرو لوگوں کی راہ
میں کانٹے اور پھندے ہیں[6] وہ جو اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہی اُنسے
۶ دور رہیگا[7]- لڑکے کو اُس راہ میں کہ جسمیں جانا ہی سویرے
تربیت کر کیونکہ جب وہ بوڑھا ہوا تو وہ اُس راہ سے نہ مڑیگا[8]-
۷ مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہی[9] اور قرضدار قرض دینیوالے
۸ کا چاکر ہی- وہ جو بدکاری بوتا ہی بطالت کاٹیگا[10] اور اُس کے
۹ غصے کا سونٹا افنا ہو جائیگا- وہ جسکی آنکھیں نیک ہیں برکت
۱۰ پاویگا کیونکہ وہ اپنی روٹی میں سے مسکینوں کو دیتا ہی[11]- ٹھٹھا
کرنیوالے آدمی کو نکال دے کہ فساد جاتا رہیگا[12] ہاں جھگڑا
۱۱ رگڑا اور رسوائی دور ہو جائینگے- وہ جو صاف دلی کو چاہتا
اُسکے ہونٹھوں میں لطف ہوتا ہی اور بادشاہ اُس کا دوستدار
۱۲ ہوگا[13]- خداوند کی آنکھیں معرفت کی نگہبانی کرتی ہیں اور وہ
۱۳ خطاکاروں+ کے کاروبار کو اُلٹ دیتا ہی- آرام طلب انسان
۱۴ کہتا ہی کہ باہر شیر کھڑا ہی میں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا[14]- بیگانہ عورت
کا مُنہہ ایک گہرا گڑھا ہی[15] اُسمیں وہ گرتا ہی جس سے خداوند بیزار ہی[16]

۱۹ امثا ۱۳:۴
۲۰ زبور ۳۷:۲۶ اور ۱۱۲:۹
۲۱ زبور ۵۰:۹ امثا ۱۵:۸ یسعیاہ ۶۶:۳ یرم ۶:۲۰ عمو ۵:۲۲
۲۲ امثا ۱۹:۵ و ۹
۲۳ یسعیاہ ۸:۹ و ۱۰ یرم ۹:۲۳ اعما ۵:۳۹
۲۴ زبور ۲۰:۷ اور ۳۳:۱۷ یسعیاہ ۳۱:۱
۲۵ زبور ۳:۸
۱ واعظ ۷:۱
۲ امثا ۲۹:۱۳ ا قرنت ۱۲:۲۱
۳ ایوب ۳۱:۱۵ امثا ۱۴:۳۱
۴ امثا ۱۴:۱۶ اور ۲۷:۱۲
۵ زبور ۱۱۲:۳ متی ۶:۳۳
۶ امثا ۱۵:۱۹
۷ ایوح ۵:۱۸
۸ افس ۶:۴ ۲تمط ۳:۱۵
۹ یعقو ۲:۶
۱۰ ایوب ۴:۸ ہوسیع ۱۰:۱۳
۱۱ یا وہ جسکے لئے تیار کیا جائیگا
۱۱ ۲قرنت ۹:۶
۱۲ پیدا ۲۱:۹ و ۱۰ زبور ۱۰۱:۵
۱۳ زبور ۱۰۱:۶ امثا ۱۶:۱۳
+ یعنی باتوں کو
۱۴ امثا ۲۶:۱۳
۱۵ امثا ۲:۱۶ اور ۵:۳ اور ۷:۵ اور ۲۳:۲۷
۱۶ واعظ ۷:۲۶

۱۵ جہالت لڑکے کے دل سے وابستہ ہی پر تربیت کی چھڑی اُسے
اُسمیں سے دور کر دیگی[1]۔ ۱۶ وہ جو مسکین پر ظلم کرتا کہ اپنی دولت بڑھاوے
وہ مالدار کو دیگا اور یقیناً کنگال ہو جائیگا۔ ۱۷ اپنے کان کو جھکا اور
داناؤں کی باتوں کو سُن اور میری دانش پر اپنا دل لگا۔ ۱۸ کہ یہہ
کیا ہی بھلا کام ہی اگر تو اُنکو اپنے † باطن میں رکھہ چھوڑے وے
تیرے لبوں پر بھی ایک ساتھہ مستعد ہونگے۔ ۱۹ کہ تیرا توکل خداوند
پر ہو میں نے آج کے دن تجھے ہاں تجھی کو جتا دیا ہی۔ ۲۰ یقیناً میں نے
تیرے لئے مصلحت اور دانش کی لطیف باتیں[18] اُس نیت سے لکھیں۔
۲۱ کہ میں سچائی کی باتوں کی حقیقت تجھہ پر جتاؤں[19] تاکہ تو اُنکے جواب
میں جنہوں نے تجھہ پاس کہلا بھیجا ہی یقینی باتیں کہہ سکے[20]۔ ۲۲ مسکین
کو غارت مت کر اُسکے مسکین ہونے کے سبب سے[21] اور خراب
حال پر جو عدالت گاہ پر ہی ظلم نہ کر[22]۔ ۲۳ کیونکہ خداوند اُنکی طرف سے
حجت ثابت کریگا[23] اور اُنکی جانوں کو جنہوں نے اُنکو غارت
کیا غارت کریگا۔ ۲۴ غصہ ور آدمی سے دوستی مت کر او غضبناک انسان
کے ساتھہ مت جا۔ ۲۵ نہو کہ تو اُسکی روشیں سیکھے اور اپنی جان کو
پھندے میں پھنسا دے۔ ۲۶ تو اُنمیں مت شامل ہو جو شرط کیا ہاتھہ مارتے
ہیں اور نہ اُنمیں جو قرض کی بابت ضامنی کرتے ہیں[24]۔ ۲۷ کہ اگر تجھہ پاس
دینے کو کچھہ نہو تو کیا ضرور ہی کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ لیجاوے[25]۔
۲۸ اُن قدیم حدوں کو جو تیرے باپ دادوں نے باندھی ہیں مت سرکا[26]۔
۲۹ تو کسی کو اپنے کام میں چالاک دیکھتا ہی وہ شاہوں کے حضور
جا کھڑا ہوگا وہ کم قدر لوگوں کے آگے کھڑا نہ ہوگا ✤

باب ۲۳

جسوقت تو حاکم کے ساتھہ کھانے بیٹھے تو خوب غور کر کہ
۲ ا تیرے سامھنے کون ہی۔ اگر تو کھانے میں حریص ہی تو اپنے گلے
پر چھُری رکھہ دے۔ ۳ اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا مت کر کہ وہ
دغا کا کھانا ہی۔ ۴ مالدار ہونے کے لئے محنت مت کر[1] اپنی ہی
اُس دانشمندی سے باز آ[2]۔ ۵ کیا تو اُن چیزوں پر جو ہیں نہیں
اپنی آنکھیں دوڑاویگا کیونکہ وے یقیناً اپنے لئے پر لگاتیں کہ عقاب
کی مانند آسمان کی طرف اُڑ جاویں۔ ۶ تو اُسکی روٹی جو تنگ چشم
ہی[3] مت کھا اور اُسکے مزہ دار کھانوں کی تمنا مت رکھہ[4]۔
۷ کیونکہ جیسے اُسکے دل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہی وہ تجھہ کو کہتا ہی
کھا اور پی[5] پر اُس کا دل تیری طرف نہیں۔ ۸ وہ لقمہ جو تو نے
کھایا ہی تو اُسے اُگل دیگا اور اپنی میٹھی باتیں گنوائیگا۔ ۹ بیوقوف
کے کانوں میں اپنی باتیں مت ڈال کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام
کی تحقیر کریگا[6]۔ ۱۰ زمین کی قدیم حدیں مت سرکا[7] اور یتیموں کے
کھیتوں میں دخل مت کر۔ ۱۱ کیونکہ اُنکا رہائی بخشنیوالا زبردست ہی
وہ خود ہی تجھہ پر اُنکی حجتیں ثابت کریگا[8]۔ ۱۲ تربیت سے اپنا دل لگا
اور ہوشیاری کی باتوں پر کان رکھہ۔ ۱۳ لڑکے کی تادیب سے دستبردار
مت ہو کہ اگر تو اُسے چھڑی ماریگا تو وہ مر نہ جائیگا[9]۔ ۱۴ تو اُسے چھڑی
ماریگا اور جہنم سے اُسکی جان کو بچا دیگا[10]۔ ۱۵ ای میرے بیٹے اگر تیرا
دل دانشور ہی تو میرا دل ہاں میرا ہی دل خوش ہوگا[11]۔ ۱۶ اور
جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی تو میرے گُردے شادمان
ہونگے۔ ۱۷ ایسا ہونے نہ دے کہ تیرا دل گنہگاروں پر حسد کرے[12]
بلکہ تو سارے دن خداوند سے ڈرتا رہ[13]۔ ۱۸ کیونکہ آگے کو اجر ہی[14] اور
تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی۔ ۱۹ ای میرے بیٹے تو سُن اور دانشمند ہو
اور اپنے دل کی رہبری کر[15]۔ ۲۰ تو اُن لوگوں میں شامل مت ہو
جو مےخور ہیں[16] اور نہ اُنمیں جو اپنے جسم کو شہوت سے رسوا کرتے
ہیں۔ ۲۱ کہ وے جو شرابی اور اوباش ہیں کنگال ہو جائینگے اور
نیند اُنہیں چیتھڑے پہنائیگی[17]۔ ۲۲ اپنے باپ کی بات کہ جس سے
تو پیدا ہوا ہی سُن اور اپنی ما کو اُسکے بڑھاپے میں حقیر نہ جان[18]۔
۲۳ سچائی کو مول لے اور اُسے مت بیچ[19] حکمت اور تربیت اور خرد
کو بھی۔ ۲۴ صادق کا باپ نہایت خوش ہوگا اور وہ جس سے
دانشور لڑکا پیدا ہو خوشی حاصل کریگا[20]۔ ۲۵ تیرے ماباپ خوش
ہونگے اور وہ جسکے پیٹ میں تو پڑا مسرور ہوگی۔ ۲۶ ای میرے
بیٹے اپنا دل مجھہ کو دے اور میری راہوں سے تیری آنکھیں خوش ہوں۔
۲۷ کہ چھنال ایک گہری کھائی ہی اور اجنبی رنڈی تنگ گواہی[21]۔ ۲۸ وہ
قزاق کی طرح گھات میں لگی ہی اور بنی آدم میں نمک حراموں کو
زیادہ کروانی ہی[22]۔ ۲۹ وہ کون ہی جو افسوس کرتا ہی اور کون
غمزدہ ہی اور کون بڑا قضیہ کرنیوالا ہی اور کون یاوہ گو ہی اور کون

۱۸ ا امثال ۱۳: ۲۴ اور ۱۹: ۱۸ اور ۲۳: ۱۳ و ۱۴ اور ۲۹: ۱۵ و ۱۷
† عبرانی میں پیٹ میں۔
۱۸ امثال ۸: ۶
۱۹ لوقا ۱: ۳ و ۴
۲۰ ا پطرس ۳: ۱۵
۲۱ خروج ۲۳: ۶ ایوب ۳۱: ۱۶ و ۲۱
۲۲ عبرانی میں دروازے پر
۲۲ زکریاہ ۷: ۱۰
۲۳ ملاکی ۳: ۵ ا سموئیل ۲۴: ۱۲ اور ۲۵: ۳۹ زبور ۱۲: ۵ اور ۳۵: ۱و۱ اور ۶۸: ۵ اور ۱۴۰: ۱۲ امثال ۲۳: ۱۱
یرمیاہ ۵۱: ۳۶
۲۴ امثال ۶: ۱ اور ۱۱: ۱۵
۲۵ امثال ۲۰: ۱۶
۲۶ استثنا ۱۹: ۱۴ اور ۲۷: ۱۷ امثال ۲۳: ۱۰
۱ یا تیرے سامھنے کیا ہی
۱ امثال ۲۸: ۲۰ ا تیمط ۶: ۹ و ۱۰
۲ امثال ۳: ۵ روم ۱۲: ۱۶
۳ استثنا ۱۵: ۹
۴ زبور ۱۴۱: ۴
۵ زبور ۱۲: ۲
۶ امثال ۹: ۸ متی ۷: ۶
۷ استثنا ۱۹: ۱۴ اور ۲۷: ۱۷ امثال ۲۲: ۲۸
۸ ایوب ۳۱: ۲۱ امثال ۲۲: ۲۳
۹ امثال ۱۳: ۲۴ اور ۱۹: ۱۸ اور ۲۲: ۱۵ اور ۲۹: ۱۵ و ۱۷
۱۰ ا قرنتی ۵: ۵
۱۱ ۲۴ و ۲۵ آیتیں امثال ۲۹: ۳
۱۲ زبور ۳۷: ۱ اور ۷۳: ۳ امثال ۳: ۳۱ اور ۲۴: ۱
۱۳ امثال ۲۸: ۱۴
۱۴ زبور ۳۷: ۳۷ امثال ۲۴: ۱۴ لوقا ۱۶: ۲۵
۱۵ امثال ۴: ۲۳
۱۶ یسعیاہ ۵: ۲۲ متی ۲۴: ۴۹ لوقا ۲۱: ۳۴ روم ۱۳: ۱۳ افسی ۵: ۱۸
۱۷ امثال ۱۹: ۱۵
۱۸ امثال ۱: ۸ اور ۳۰: ۱۷ افسی ۶: ۱ و ۲
۱۹ امثال ۴: ۵ و ۷ متی ۱۳: ۴۴
۲۰ امثال ۱۰: ۱ اور ۱۵: ۲۰ ۱۵ آیت
۲۱ امثال ۲۲: ۱۴
۲۲ امثال ۷: ۱۲ واعظ ۷: ۲۶

۳۰ یہ سبب گھامل ہی[۲۳] اور کسکی آنکھوں کی سُرخی ہی[۲۴] وے جو دیر تلک مے نوشی کرتے ہیں[۲۵] وے جو ملائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے ہیں[۲۶]۔ ۳۱ جب مے لال لال ہووے اور ||اُس کا عکس جام پر پڑے اور جب وہ بہتے وقت اپنی خوبی دکھلاوے تو اُس پر نظر مت کر۔ ۳۲ کہ انجام کار وہ سانپ کی مانند کاٹتی ہی اور بچھو کیطرح ڈنک مارتی ہی۔ ۳۳ تیری آنکھیں بیگانہ عورتوں سے لڑینگی اور تیرا دل ٹیڑھے مضمون نکالیگا۔ ۳۴ بلکہ تو اُسکی مانند ہو جائیگا جو دریا کے +درمیان لیٹ جاوے اور مستول کے سرے پر سو رہے۔ ۳۵ تو کہیگا اُنہوں نے تو مجھہ کو مارا ہی پر دُکھتا نہ تھا[۲۷] اُنہوں نے مجھے پیٹا ہی پر مجھے معلوم نہ ہوتا تھا[۲۸] میں کب بیدار ہونگا میں پھر اُس کا سُراغ لگاؤنگا[۲۹]

باب ۲۴

۱ تو بد آدمیوں سے حسد مت کر[۱] اور اُنکی صحبت کی ۲ خواہش مت رکھہ[۲] کیونکہ اُنکے دل ہلاکت کی فکر کرتے ہیں اور اُنکے لب زیانکاری کا چرچا کرتے ہیں[۳]۔ ۳ دانائی کے باعث سے گھر بنایا جاتا ہی اور فہمید کے سبب سے اُسکو قیام ہی۔ ۴ اور دانش کے وسیلے سے کوٹھڑیاں نفیس اور لطیف مال سے معمور ہو جائینگی۔ ۵ دانا آدمی زور آور ہی[۴] ہاں معرفت والے انسان کا زور بڑھتا رہتا ہی۔ ۶ کیونکہ تو حکیمانہ صلاح کے وسیلے اپنی طرف سے جنگ کر سکتا ہی اور مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہی[۵]۔ ۷ حکمت جاہل کے لئے بہت بلند ہی[۶] وہ دروازے پر مُنہہ نہ کھولیگا۔ ۸ وہ جو زبون منصوبے ایجاد کرتا ہی[۷] صاحب فطرت کہلائیگا۔ ۹ نادانی کا منصوبہ بھی گناہ ہی اور ٹھٹھے کرنیوالے سے خلق کو نفرت ہی۔ ۱۰ اگر مصیبت کے دن سست ہو جاتا تو تیرا تھوڑا ||زور ہوتا۔ ۱۱ اُنکو جو قتل کے لئے گھسیٹے گئے ہوں چھڑا اگر تو اُنسے جو مارے جانے پر طیار ہیں اپنا ہاتھہ کھینچے[۸]۔ ۱۲ اگر تو کہے کہ دیکھو ہمیں یہہ معلوم نہ تھا تو کیا وہ جو دلوں کا جانچنیوالا ہی یہہ دیکھتا نہیں[۹] اور وہ جو تیری جان کا نگہبان ہی یہہ نہیں جانتا اور کیا وہ ہر شخص کو جیسے اُسکے کام ہیں ویسا اجر نہ دیگا[۱۰]۔ ۱۳ اے میرے بیٹے تو شہد کھا[۱۱] کہ وہ اچھا ہی اور شہد کا چھتا بھی کہ وہ تیرے +مُنہہ میں میٹھا ہی۔

۱۴ اُسیطرح جان کی حکمت تیری جان کے لئے ہوگی[۱۲] جب وہ تجھہ کو ملجاوے تو تیرے لئے نیک انجام ہونگے اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی[۱۳]۔ ۱۵ شریر کی طرح تو صادق کے گھر کی گھات میں مت لگ[۱۴] اُسکے چین کے مکان کو غارت مت کر۔ ۱۶ کہ صادق آدمی سات بار گرتا ہی اور پھر اُٹھتا ہی[۱۵] پر شریر بلا میں گر کے پڑا رہتا ہی[۱۶]۔ ۱۷ جب تیرا دشمن گر پڑے تو خوشی مت کر اور جب وہ پھسل جاوے تو دل شاد نہ ہو[۱۷]۔ ۱۸ تا نہ ہووے کہ خداوند دیکھے اور اُسکی نظر میں وہ بُرا ہووے اور وہ اپنا قہر اُس پر سے اُٹھا لیوے۔ ۱۹ زبون آدمیوں کے سبب تو مت کُڑھ اور شریروں پر حسد مت کر[۱۸]۔ ۲۰ کیونکہ شریر آدمی کی عاقبت نیک نہ ہوگی[۱۹] خبیثوں کا چراغ بجھایا جائیگا[۲۰]۔ ۲۱ اے میرے بیٹے تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر[۲۱] اور اُن لوگوں کے ساتھہ صحبت نہ رکھہ جو تلوّن مزاج ہیں۔ ۲۲ کیونکہ اُنپر ناگہانی آفت آویگی اور اُن دونوں کی بربادی کی خبر کسکو ہی۔ ۲۳ یہہ بھی حکیموں کی طرف سے ہیں عدالت کرنے میں آدمی کے ظاہر حال پر نظر کرنا بھلا نہیں[۲۲]۔ ۲۴ وہ جو شریر کو کہتا ہی کہ تو صادق ہی لوگ اُس پر لعنت کرینگے اور قومیں اُس سے نفرت کھائینگی[۲۳]۔ ۲۵ پر وے جو اُس سے مقابلہ کرتے ہیں خوش ہونگے اور اچھی برکت اُنکو ملیگی۔ ۲۶ ہر ایک شخص اُس ہی کے ہونٹھہ چومیگا جو معقول جواب دیتا ہی۔ ۲۷ پہلے اپنے سر انجام باہر میں طیار کر اور اُنہیں میدان میں اپنے لئے درست کر[۲۴] بعد اُسکے اپنا گھر بنا۔ ۲۸ اپنے ہمسائے کے برخلاف بے سبب گواہ مت ہو[۲۵] اور اپنے لبوں سے ٹھگی مت کر۔ ۲۹ ایسا مت کہہ کہ میں اُس سے یوں کرونگا جسطرح کہ اُسنے مجھہ سے کیا[۲۶] میں اُس آدمی سے اُسکے کام کے مطابق سلوک کرونگا۔ ۳۰ میں نے آرام طلب انسان کے کھیت پر اور اُس شخص کے تاکستان کی طرف جو دانش سے خالی تھا گذر کیا۔ ۳۱ اور دیکھو وہ سب کانٹوں سے بھرا ہوا تھا[۲۷] اور گزنے اُس بالکل پر پھیل گئے تھے اور اُسکی سنگین دیوار گرائی گئی تھی۔ ۳۲ تب میں نے دیکھا اور اُسکو دل سے غور کیا ہاں میں نے اُس پر خوب نگاہ کی اور عبرت پائی۔ ۳۳ تھوڑا سونا اور تھوڑا اُونگھنا

حوالہ جات (باب ۲۳): ۲۳ یسعو ۵: ۱۱ و ۲۲ — ۲۴ پید ۴۹: ۱۲ — ۲۵ امثا ۲۰: ۱ — اسنر ۵: ۱۸ — ۲۶ زبور ۷۵: ۸ — امثا ۹: ۲ — || عبرانی میں اپنی آنکھہ دیتی۔ — + عبرانی میں کے دل ہیں۔ — ۲۷ امثا ۲۷: ۲۲ — یرم ۵: ۳ — ۲۸ افس ۴: ۱۹ — ۲۹ دیکھو استث ۲۹: ۱۹ — یسعیا ۵۶: ۱۲

(باب ۲۴): ۱ زبور ۳۷: ۱ اور ۷۳: ۳ — امثا ۳: ۳۱ اور ۲۳: ۱۷ و ۱۹ آیت — ۲ امثا ۱۱: ۱۵ — ۳ زبور ۱۰: ۷ — ۴ امثا ۲۱: ۲۲ — واعظ ۹: ۱۶ — ۵ امثا ۱۱: ۱۴ اور ۱۵: ۲۲ اور ۲۰: ۱۸ — لوقا ۱۴: ۳۱ — ۶ زبور ۱۰: ۵ — امثا ۱۴: ۶ — ۷ روم ۱: ۳۰ — || عبرانی میں سکیت — ۸ زبور ۸۲: ۴ — یسعیا ۵۸: ۶ و ۷ — ۹ ایوب ۳: ۱۶ — ۹ امثا ۲۱: ۲ — ۱۰ ایوب ۳۴: ۱۱ — زبور ۶۲: ۱۲ — یرم ۳۲: ۱۹ — روم ۲: ۶ — مکاشفہ ۲: ۲۳ اور ۲۲: ۱۲ — ۱۱ غزل ۵: ۱

۱۲ زبور ۱۹: ۱۰ اور ۱۱۹: ۱۰۳ — ۱۳ امثا ۲۳: ۱۸ — ۱۴ زبور ۱۰: ۹ و ۱۰ — ۱۵ ایوب ۵: ۱۹ — زبور ۳۴: ۱۹ اور ۳۷: ۲۴ — میکہ ۷: ۸ — ۱۶ آستر ۷: ۱۰ — عموس ۵: ۲ — اور ۸: ۱۴ — مکاشفہ ۱۸: ۲۱ — ۱۷ ایوب ۳۱: ۲۹ — زبور ۳۵: ۱۵ و ۱۹ — امثا ۱۷: ۵ — عبد ۱۲ — ۱۸ زبور ۳۷: ۱ اور ۷۳: ۳ — امثا ۲۳: ۱۷ — ۱ آیت — ۱۹ زبور ۱۱: ۶ — ۲۰ ایوب ۱۸: ۵ و ۶ اور ۲۱: ۱۷ — امثا ۱۳: ۹ اور ۲۰: ۲۰ — ۲۱ روم ۱۳: ۷ — ۱ پطر ۲: ۱۷ — ۲۲ احبا ۱۹: ۱۵ — است ۱: ۱۷ اور ۱۶: ۱۹ — امثا ۱۸: ۵ اور ۲۸: ۲۱ — یوحنا ۷: ۲۴ — ۲۳ امثا ۱۷: ۱۵ — یسعیا ۵: ۲۳ — ۲۴ سلاط ۱۷: ۱۷ و ۱۸ — لوقا ۱۴: ۲۸ — ۲۵ افس ۴: ۲۵ — ۲۶ امثا ۲۰: ۲۲ — متی ۵: ۳۹ و ۴۴ — روم ۱۲: ۱۷ و ۱۹ — ۲۷ پید ۳: ۱۸

+ عبرانی میں تالو پر۔

۳۴ اور سونے کے لئے ہاتھ سمیٹنا۔ سو تیری تنگدستی اُس طرح آویگی
جسطرح کوئی سفر سے آوے اور تیری مفلسی ا۱ ہتیار بند آدمی کی
مانند[۲۸] +

باب ۲۵ اور یہہ بھی سلیمان کے امثال ہیں[۱] جنکی شاہ یہوداہ حزقیاہ
۲ کے لوگوں نے نقل کی تھی۔ خدا کی شان یہہ ہے کہ بات پوشیدہ
کرے[۲] پر بادشاہوں کی شوکت اُسمیں ہے کہ ہر چیز کا کھوج
۳ کریں[۳] جسطرح آسمان نہایت بلند اور زمین نہایت پست ہے
۴ اُسی طرح بادشاہوں کے دل کا حال دریافت نہیں ہوتا۔ روپے
۵ کی میل چھانٹ ڈال تو سونار کے لئے ایک برتن نکل آویگا[۴] شریر لوگوں
کو بادشاہ کے حضور سے دور کر[۵] تب اُس کا تخت صداقت سے
۶ پایداری پاویگا[۶] شاہ کے حضور اپنی شوکت ظاہر مت کر اور بڑے
۷ آدمیوں کی جگہ کھڑا مت ہو۔ کیونکہ اگر تجھہ کو کہا جاوے اوپر آ
تو یہہ اُس سے بہتر ہے کہ تو امیر کے حضور جس کا دیدار تو نے اپنی
۸ آنکھوں سے پایا پست ہو جاوے[۷] جھگڑا کرنے کو جلد مت جا[۸]
۹ آخر کو جب تیرا ہمسایہ تجھہ کو ذلیل کرے تو کیا کریگا۔ تو اپنے ہمسائے
کے ساتھہ اپنے دعوی کا چرچا کر[۹] پر راز کی بات دوسرے پہ
۱۰ فاش نہ کر۔ تا نہ ہووے کہ جو کوئی اُسے سُنے تجھے رسوا کرے اور تیری
۱۱ بدنامی کسی طرح نہ مٹے[۱۰] سخن جو موقع سے کہا جاوے[۱۰] سونے کے
۱۲ سیبوں کی مانند ہے جو روپہلی ٹوکریوں میں ہوں۔ جیسے سونے
کی مُرکی اور کندن کا گہنا ویسا ہی دانش ور نصیحت گو سُننے والے
۱۳ کے کان کے لئے ہے۔ جیسے خرمن کے موسم میں برف کی سردی
ویسا ہی وفادار ایلچی اُنکے لئے جنہوں نے اُسے بھیجا ہے کیونکہ وہ
۱۴ اپنے آقاؤں کی جان کو تازہ دم کرتا ہے[۱۱] وہ جو ایک جھوٹھے
انعام پر اپنی بڑائی کرتا ہے[۱۲] اُن بدلیوں اور ہواؤں کی مانند ہے
۱۵ جنکے ساتھہ بارش نہ ہو[۱۳] تحمل کرنے سے شاہزادہ راضی ہو جاتا
۱۶ ہے[۱۴] اور ملائم زبان ہڈی کو بھی توڑتی ہو۔ کیا تو نے شہد پایا
تو اتنا کھا جتنا تیرے لئے بس ہے[۱۵] تا نہ ہووے کہ تو زیادہ کھا
۱۷ جاوے اور اُسے اُگل ڈالے۔ اپنے ہمسائے کے گھر جانے سے
اپنے پاؤں کو اکثر باز رکھہ تا نہ ہو کہ وہ تجھہ سے ا۱ دق ہو اور تیرا

ا۱ عبرانی میں سپر کے آدمی۔ ۲۸ امثال ۶: ۹ وغیرہ۔ | ۱ اسلاطین ۴: ۳۲ | ۲ استثنا ۲۹: ۲۹ رومی ۱۱: ۳۳ | ۳ ایوب ۲۹: ۱۶ | ۴ ۲ تمطاؤس ۲: ۲۱ | ۵ امثال ۲۰: ۸ | ۶ امثال ۱۶: ۱۲ اور ۲۹: ۱۴ | ۷ لوقا ۱۴: ۸ و ۹ و ۱۰ | ۸ امثال ۱۷: ۱۴ متی ۵: ۲۵ | ۹ متی ۵: ۲۵ اور ۱۸: ۱۵ | ۱۰ امثال ۱۵: ۲۳ یسعیاہ ۵۰: ۴ | ۱۱ امثال ۱۳: ۱۷ | ۱۲ امثال ۲۰: ۶ | ۱۳ یہودا ۱۲ | ۱۴ ا پیدایش ۳۲: ۴ وغیرہ۔ ا سموئیل ۲۵: ۲۴ وغیرہ امثال ۱۵: ۱ اور ۱۶: ۱۴ | ۱۵ ۲۷ آیت | ا۱ عبرانی میں سیر ہو

۱۸ کینہ پیدا کرے۔ وہ آدمی جو اپنے ہمسائے پر جھوٹھی گواہی دیتا ہے
۱۹ ایک گوپال اور ایک تلوار اور ایک تیز تیر ہے[۱۶] مصیبت کے وقت
بے اعتماد انسان کا اعتماد کرنا اُس دانت کی مانند ہے جو ٹوٹا ہوا
۲۰ ہو اور اُس پاؤں کی مانند ہے جو بند سے اُکھڑ گیا ہو۔ گیت گانا اُسکے
آگے جو بہت دلگیر ہے[۱۷] ایسا ہی جیسا کہ کسی شخص کا کپڑا جاڑے
۲۱ میں اُتارنا اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے۔ اگر تیرا دشمن بھوکھا
ہو اُسے روٹی کھانیکو دے اور اگر وہ پیاسا ہو اُسے پانی پینے کو دے[۱۸]
۲۲ کہ تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر کریگا اور خداوند تجھہ کو جزا دیگا[۱۹]
۲۳ شمالی ہوا مینہہ کو موجود کرتی ہے[۲۰] اسیطرح چغل خوری ترش روئی کرتی ہے[۲۱]
۲۴ گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑالو عورت کے ساتھہ اور عام
۲۵ گھر میں رہنے سے بہتر ہے[۲۲] جیسے کہ ٹھنڈا پانی تھکے ماندے کی جان کے
۲۶ لئے ویسے ہی وہ خوشخبری ہے جو دور ملک سے آوے۔ صادق
آدمی کا خبیث کے آگے جنبش کھانا ایسا ہی جیسا چشمہ جس کا
۲۷ پانی گدلا ہو گیا ہو یا سوتا جو بگڑ گیا ہو۔ بہت شہد کھانا کچھہ خوب
۲۸ نہیں[۲۳] مگر اُنکی شوکت کو تحقیق کرنا زیبا ہے[۲۴] وہ جو اپنے نفس
پر ضابط نہیں اُس شہر کی مانند ہے جو ڈھایا ہوا اور بغیر دیوار
کے ہے[۲۵] +

باب ۲۶ جس طرح ایام گرمی میں برف اور فصل کاٹنے کے
وقت میں بارش ہو[۱] اسیطرح بیوقوف کو عزت زیبا نہیں
۲ دیتی۔ جسطرح گوریے کا آوارہ پھرنا اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا
اُسیطرح اُس لعنت سے جو بے سبب ہو کچھہ ضرر نہیں ہوتا[۲]
۳ گھوڑے کے لئے کوڑا اور گدھے کے لئے لگام ہے[۳] پر احمق کی
۴ پیٹھہ کے لئے چھڑی ہے۔ بیوقوف کو اُسکی حماقت کی مانند جواب
۵ مت دے تا نہ ہو کہ تو بھی اُسکے مانند ہو جاوے۔ بیوقوفوں کو اُنکی
حماقت کے مطابق جواب دے تا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں میں
۶ دانشور ٹھہرے[۴] وہ جو ایک بیوقوف کے ہاتھہ کچھہ پیغام بھیجتا ہے
۷ اپنے پاؤں کاٹتا ہے اور خسارت پی لیتا ہے۔ جسطرح لنگڑے کی
ٹانگیں برابر نہیں ہوتیں اُسطرح بیوقوفوں کے مُنہہ میں تمثیل
۸ ہے۔ ا۱ جیسے کہ جوہروں کی تھیلی پتھروں کے ڈھیر میں ہو بیوقوف

۱۶ زبور ۵۷: ۴ اور ۱۲۰: ۳ و ۴ امثال ۱۲: ۱۸ | ۱۷ دانی ایل ۶: ۱۸ رومی ۱۲: ۱۵ | ۱۸ ۲ خروج ۲۳: ۴ و ۵ متی ۵: ۴۴ رومی ۱۲: ۲۰ | ۱۹ ۲ سموئیل ۱۶: ۱۲ | ۲۰ ایوب ۳۷: ۲۲ | ۲۱ زبور ۱۰۱: ۵ | ۲۲ امثال ۱۹: ۱۳ اور ۲۱: ۹ و ۱۹ | ۲۳ ۱۶ آیت | ۲۴ ۲ امثال ۲۰: ۲ | ۲۵ امثال ۱۶: ۳۲ | ۱ ا سموئیل ۱۲: ۱۷ | ۲ گنتی ۲۳: ۸ استثنا ۲۳: ۵ | ۳ زبور ۳۲: ۹ امثال ۱۰: ۱۳ | ۴ متی ۱۶: ۱-۴ اور ۲۱: ۲۴-۲۷ | ا۱ جیسے کہ کوئی گوپھن میں پتھر باندھے

۹ کو عزت دینا ایسا ہی ہی۔ جس طرح کانٹا شرابی کے ہاتھہ میں چُبھتا ہی اُسی طرح جاہلوں کے مُنہہ کے لئے تمثیل ہی۔ ۱۰ حق تعالیٰ جسنے سب کچھہ بنایا وہ بیوقوفوں کو اُجرت دیتا اور ۱۱ خطاکاروں کو بھی اُجرت دیتا ہی۔ جسطرح کُتّا اپنے اُگلے ہوئے کو پھر کھاتا ہی اُسیطرح بیوقوف اپنی بیوقوفی کو بار بار ظاہر کرتا ہی۔ ۱۲ تو اُس اِنسان کو جو اپنے نزدیک دانشمند ہو دیکھتا ہی تو اُس کی بہ نسبت احمق سے زیادہ اُمید ہی۔ ۱۳ کاہل آدمی کہتا ہی راہ میں ۱۴ شیر ہی یا گلیوں میں ہی۔ جسطرح دروازہ اپنی چولوں ہی پر ۱۵ پھرتا ہی آرام طلب آدمی اپنے بستر پر ایسا ہی ہی۔ آرام طلب اِنسان اپنا ہاتھہ برتن میں چھپاتا ہی اور اُسے مُنہہ تک پھر لانا ۱۶ اُس کو تھکاتا ہی۔ کاہل وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے جو ۱۷ دلیلیں لا سکتے ہیں زیادہ دانشمند جانتا ہی۔ وہ جو اُدھر گذر کرتے ہوئے کسی جھگڑے میں جو اُس کا نہیں ہی شریک ہوتا ہی اُسکی مانند ۱۸ ہی جو کُتّے کا کان پکڑ لیتا ہی۔ جسطرح وہ دیوانہ اِنسان ہی جو جلتی ۱۹ لکڑیاں اور تیر اور موت کے ہتھیار پھینکتا ہی۔ ایسا ہی ہی وہ شخص ۲۰ جو اپنے ہمسایہ کو دغا دیکر کہتا ہی کہ میں نے تو ٹھٹھا ہی کیا۔ جب لکڑی کی کمتی ہوتی تو آگ بجھہ جاتی ہی سو جہاں لُترا نہیں وہاں ۲۱ جھگڑا دفع ہوتا ہی۔ جیسے کہ انگاروں پر کوئلے اور آگ پر ایندھن ۲۲ ہی ویسا ہی فتنہ انگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے لئے ہی۔ لُترے کی باتیں اُن لذیذ نوالوں کی مانند ہیں جو پیٹ † کے اندر پہنچتیں ہیں۔ ۲۳ اُلفتی لب بد خواہ دل کے ساتھہ اُس ٹھیکرے کے مانند ہیں ۲۴ جس پر روپے کا میل چڑھا ہو۔ وہ جو کینہ رکھتا ہی لبوں سے ۲۵ اپنے تئیں ناواقف ظاہر کرتا پر دل میں دغا رکھتا ہی۔ جب وہ ملائم باتیں کرے اُس پر اعتماد نہ کر کیونکہ اُسکے دل میں سات ۲۶ نفرتیں ہیں جسکی بدخواہی مکر میں چھپی ہوئی ہی اُسکی خباثت ۲۷ جماعت کے آگے فاش کیجائیگی۔ وہ جو گڑھا کھودتا ہی آپ ہی اُس میں گریگا اور جو پتھر ڈھلکاتا ہی وہ پلٹکے اُسی پر پڑیگا۔ ۲۸ دروغ زبان اُنکا کینہ رکھتی ہی جنکو اُسنے رنجیدہ کیا اور دم باز مُنہہ تباہی کراتا ہی۔

۵ ۲ پطرس ۲: ۲۲ ۶ خروج ۸: ۱۵ اور ۷ امثال ۲۲: ۱۳۔ لوقا ۱۸: ۱۱۔ روم ۱۲: ۱۶۔ مکاشفہ ۳: ۱۷ ۸ امثال ۲۲: ۱۳ ۹ امثال ۱۹: ۲۴ ۱۰ افسیوں ۵: ۴ ۱۱ یا کانا پھوسی کرنیوالا ۱۱ امثال ۲۲: ۱۰ ۱۲ امثال ۱۵: ۱۸ اور ۲۹: ۲۲ † عبرانی میں پیٹ کی کوٹھریوں میں ۱۳ امثال ۱۸: ۸ ۱۴ زبور ۲۸: ۳۔ یرمیاہ ۹: ۸ ۱۵ زبور ۷: ۱۵ و ۱۶ اور ۹: ۱۵ اور ۱۰: ۲ اور ۵۷: ۶۔ امثال ۲۸: ۱۰۔ واعظ ۱۰: ۸

باب ۲۷

کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر کیونکہ تو نہیں جانتا ہی ۲ کہ کل کیا ہوگا۔ ایسا ہونے دے کہ دوسرا اِنسان تیری ستایش ۳ کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہہ بیگانہ کرے نہ کہ تیرے ہی لب۔ پتھر بھاری ہی اور ریتا وزنی لیکن بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں ۴ سے گراں تر ہی۔ غضب سخت بیرحمی ہی اور قہر ایک سیلاب ہی لیکن ۵ کون ہی جو غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے۔ وہ ملامت جو ظاہر ہووے ۶ اُس محبت سے جو پوشیدہ ہو بہتر ہی۔ دے گھاو جو دوست کے ہاتھہ سے لگیں پُروفا ہیں پر چھیاں جو دشمن لیوے † دغا دینیوالیاں ۷ ہیں۔ آسودہ جان ‡ چھتے سے بھی نفرت رکھتی ہی پر اُسکے لئے ۸ جو بھوکھا ہی ہر ایک کڑوی چیز میٹھی ہی۔ اِنسان جو اپنے مکان سے آوارہ ہو ایسا ہی ہی جیسا مُرغ جو اپنے آشیانہ ۹ سے بھٹک جاوے۔ خوشبو اور عطر دل کی فرحت کے باعث ہیں ایسی ہی کسی کے دوست کی جانی صلاح شیرینی ہی۔ ۱۰ اپنے دوست کو اور اپنے باپ کے دوست کو ترک مت کر اور جب تجھہ پر بپت پڑے تب بھائی کے گھر مت جا کہ ہمسایہ جو نزدیک ۱۱ ہو اُس بھائی سے جو دور ہو بہتر ہی۔ اَی میرے بیٹے دانشور ہو اور میرے دل کو شاد کر تاکہ میں اُسکو جو مجھے ملامت کرتا ہی ۱۲ جواب دے سکوں۔ دانا آدمی پیش بینی سے بلا کو دیکھتا ہی اور آپ کو چھپاتا ہی پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں اور سزا لیتے ۱۳ ہیں۔ جو بیگانے کا ضامن ہووے اُسکے کپڑے لے لے اور ۱۴ اُس سے جو اجنبی عورت کا ہو گرو مانگ لے۔ وہ جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دُعائے خیر کرتا ہی اُسکے ۱۵ لئے یہہ ایک لعنت محسوب ہوگی۔ ہمیشہ کا ٹپکا جو جھڑی کے ۱۶ دن میں ہو اور جھگڑالو عورت دونوں ایک ہیں۔ وہ جو اُسے چھپاتا ہی ہوا کو چھپاتا ہی اور اپنے دہنے ہاتھہ کا عطر جو آپ ۱۷ کو فاش کرتا ہی۔ جسطرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہی اُسیطرح آدمی ۱۸ کے دوست کے چہرے کی آبداری اُس ہی سے ہی۔ وہ جو انجیر کے درخت کی نگہبانی کرتا ہی اُس کا میوہ کھائیگا ۱۹ اُسیطرح وہ جو اپنے آقا کا انتظار کرتا ہی عزت پاویگا۔ جسطرح

۱ لوقا ۱۲: ۱۹ و ۲۰۔ یعقوب ۴: ۱۳ وغیرہ ۲ امثال ۲۵: ۲۷ ۳ یا ڈاہ۔ ۱ یوحنا ۳: ۱۲ ۴ امثال ۲۸: ۲۳۔ گلتیوں ۲: ۱۴ ۵ زبور ۱۴۱: ۵ † یا بہت۔ ‡ عبرانی میں چھتے کو روندتا ۶ ایوب ۶: ۷ ۷ امثال ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴ دیکھو امثال ۱۹: ۷ ۸ امثال ۱۰: ۱ اور ۲۳: ۱۵ و ۲۴ ۹ زبور ۱۲۷: ۵ ۱۰ امثال ۲۲: ۳ ۱۱ دیکھو خروج ۲۲: ۲۶۔ امثال ۲۰: ۱۶ ۱۲ امثال ۱۹: ۱۳ ۱۳ ۱ کرنتھیوں ۹: ۷ و ۱۳

پانی میں چہرہ چہرے سے مشابہ ہی اُسیطرح آدمی کا دل آدمی سے۔
۲۰ جسطرح پاتال اور موت کو آسودگی نہیں[۱۴] اُسیطرح انسان کی آنکھیں
۲۱ سیر نہیں ہوتیں[۱۵]۔ جسطرح روپے کے لئے کٹھریا اور سونے کے لئے بھٹی
۲۲ ہی اُسیطرح آدمی کی ستایش کرنی آدمی کے لئے ہی[۱۶]۔ اگرچہ تو احمق
کو پیسے ہوئے گیہوں کے ساتھ اوکھلی میں ڈالکے موسل سے کوٹے
۲۳ پر اُسکی حماقت اُس سے کبھی دور نہ ہوگی[۱۷]۔ اپنے گلوں کا احوال
دریافت کرنے میں چالاکی کر اور اپنے جھنڈوں + کو اچھی طرح
۲۴ دیکھ۔ کہ دولت سدا نہیں رہتی اور کیا تاج پشت در پشت
۲۵ باقی رہتی ہی۔ گھاس سوکھ جاتی ہی پھر سبزہ نمایاں ہوتا ہی[۱۸] اور
۲۶ پہاڑوں کا چارا کاٹ کے فراہم کیا جاتا ہی۔ برّے تیری پوشش کے
۲۷ لئے ہیں اور بکرے تیرے میدانوں کی قیمت ہیں۔ اور بکریوں کا
دودھ تیرے کھانے کے لئے اور تیرے گھرانے کے لئے اور تیری
لونڈیوں کی گذران کے لئے کافی ہی +

باب ۲۸

شریر لوگ ہر چند کوئی اُنکا پیچھا نہیں کرتا بھاگتے ہیں
۲ پر صادق شیر ببر کی مانند دلیر ہیں[۱]۔ ملک کی خطاکاریوں کے
سبب سے حاکم بہت سے ہیں لیکن ایک انسان سے جو حکمت
۳ اور معرفت والا ہو انتظام بحال رہیگا۔ وہ مسکین انسان جو
مسکینوں پر ظلم کرتا ہی دھڑتے کا مینہہ ہی جو ایک دانہ بھی نہیں
۴ چھوڑتا[۲]۔ وے جو شریعت کو ترک کرتے ہیں شریروں کی تعریف
کرتے ہیں[۳] پر وے جو شریعت کو حفظ کرتے ہیں اُنسے جھگڑتے ہیں[۴]
۵ شریر آدمی حق و باطل سے آگاہ نہیں ہیں[۵] پر وے جو خداوند کے
۶ طالب ہیں سب کچھ جانتے ہیں[۶]۔ اُس سے جو اپنی راہ میں
کجرو ہی اگرچہ تونگر ہی وہ مسکین جو اپنی راستی پر چلا جاتا ہی بہتر ہی[۷]
۷ وہ جو شریعت کو حفظ کرتا ہی دانشور بیٹا ہی پر وہ جو اوباشوں
۸ کا ہمنشین ہی اپنے باپ کو رسوا کرتا ہی[۸]۔ جو سود خوری اور ظلم
سے اپنی دولت بڑھاتا ہی وہ اُسکے لئے جو مسکینوں پر رحم کریگا
۹ بٹورتا ہی[۹]۔ وہ جو اپنے کان کو پھیر لیتا ہی تاکہ شریعت کو نہ سنے[۱۰]
۱۰ اُسکی دعا بھی نفرت انگیز ہوگی[۱۱]۔ وہ جو صادق کو بھٹکاتا
ہی تاکہ وہ بُری راہ میں چلے سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا[۱۲] پر

۱۱ وے جو راست رو ہیں اچھی چیزوں کے وارث ہونگے[۱۳]۔ مالدار
انسان + اپنی دانست میں دانشور ہی پر وہ مسکین جو دانشوالا
۱۲ ہی اُسے دریافت کر جاتا ہی۔ جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے
تو بڑا دھوم دھام ہوتا ہی پر جب شریر برپا ہوتے ہیں تب مرد
۱۳ ڈھونڈھنے کی نوبت ہوتی ہی[۱۴]۔ وہ جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہی
کامیاب نہ ہوویگا پر وہ جو گناہ کا اقرار کرتا ہی اور اُنسے چھوڑ دیتا
۱۴ ہی اُس پر رحمت ہوویگی[۱۵]۔ مبارک ہی وہ انسان جو سدا
ڈرتا ہی[۱۶] پر وہ جو اپنے دل کو سخت کرتا ہی زیان میں گریگا[۱۷]۔
۱۵ جیسا گرجتا ہوا شیر اور شکار ڈھونڈھنے والا ریچھ ویسا ہی[۱۸]
۱۶ شریر ہی جو مسکین لوگوں پر حکمران ہو[۱۹]۔ وہ بادشاہ جو دانش سے
محروم ہی بڑا ظالم بھی ہی پر وہ جو لالچ سے نفرت رکھتا ہی اُسکی
۱۷ عمر دراز ہوگی۔ وہ انسان جو ظلم سے کسی کا خون کرتا ہی بھاگ کے
۱۸ گڑھے میں گریگا[۲۰] اُسے کوئی تھام نہیں سکتا۔ وہ جو سیدھا
چلا جاتا ہی بچ جاویگا[۲۱] پر وہ جو راہ سے بھٹکا ہوا ہی ناگہان
۱۹ گر پڑیگا[۲۲]۔ وہ جو اپنی زمین جوتتا ہی روٹیوں سے سیر ہوویگا پر
جو نکمّے لوگوں کی پیروی کرتا ہی کنگال پن سے سیر ہوویگا[۲۳]
۲۰ دیانتدار انسان برکت سے معمور ہوتا ہی پر جو دولتمند ہونے کے
۲۱ لئے اُتاولی کرتا ہی || بےسزا نہ چھوٹیگا[۲۴]۔ آدمیوں کی ظاہر حال
پر نظر کرنا خوب نہیں[۲۵] کیونکہ ایسا آدمی روٹی کے ایک ٹکڑے
۲۲ کے لئے گناہ کرتا ہی[۲۶]۔ وہ جو دولت جوڑنے میں اُتاولی کرتا ہی
بُری آنکھ رکھتا ہی اور نہیں جانتا کہ کنگال پن اُس پر آویگا[۲۷]
۲۳ وہ جو کسی آدمی کو سرزنش کرتا ہی آخر کو اُسکی بہ نسبت جو اپنی
۲۴ زبان سے خوشامد کرتا ہی زیادہ احسان حاصل کریگا[۲۸]۔ وہ جو
اپنے ماباپ کو لوٹتا ہی اور کہتا ہی کہ یہہ گناہ نہیں وہ غارتگر کا
۲۵ ساتھی ہی[۲۹]۔ جسکے دل میں گھمنڈ ہی وہ جھگڑا برپا کرتا ہی پر جس کا
۲۶ توکل خداوند پر ہی موٹا تازہ کیا جاویگا[۳۰]۔ وہ جو اپنے دل پر بھروسا
رکھتا ہی بیوقوف ہی پر جو دانش سے راہ چلتا ہی رہائی پایگا۔
۲۷ وہ جو مسکینوں کو دیتا ہی محتاج نہ ہوگا[۳۱] پر جو چشمپوشی کرتا ہی
۲۸ اُس پر بہت لعنتیں ہوگی۔ جب شریر آدمی برپا ہوتے ہیں[۳۲] تو

+ عبرانی میں ہرول لگا۔
+ عبرانی میں اپنی آنکھوں میں۔
|| یا بیگناہ نہ ٹھہریگا۔

لوگ اپنے تئیں چھپاتے ہیں ۲۸ پر جب وے فنا ہوتے ہیں تو صادق
لوگ بہت ہو جاتے ہیں ÷

باب ۲۹

۱ وہ || جو باوجود بار بار تنبیہ پانے کے سخت گردنی کرتا ہی
ناگہاں برباد کیا جائیگا اور اُس کا کوئی چارہ نہوگا ۲ جس وقت
صادق بڑھتی پاتے ہیں تو خلق خوش ہوتی ہی پر جب شریر
اقتدار والے ہوتے ہیں تو خلق غم کرتی ہی ۳ وہ جو حکمت سے اُلفت
رکھتا ہی اپنے باپ کو خوش کرتا ہی ۴ پر جو چھنالوں سے ہم صحبت ہوتا
ہی اپنا مال اُڑاتا ہی ۴ بادشاہ عدالت سے اپنی مملکت کو
استقلال بخشتا ہی پر وہ شخص جو رشوت لیتا ہی اُسکو بگاڑتا ہی۔
۵ وہ اِنسان جو اپنے ہمسایہ کی خوشامد کرتا ہی اُسکے پانو کے لئے
۶ جال بچھاتا ہی۔ خبیث اِنسان کے گناہ میں پھندا ہی پر صادق
۷ جو ہی گاتا ہی اور خوشی کرتا ہی۔ صادق آدمی مسکینوں کا معاملہ
تحقیق کرتا رہتا ہی ۷ لیکن شریر اُسکے جاننے کے لئے ملاحظہ نہیں
۸ کرتا۔ ٹھٹھیباز آدمی شہر میں فساد برپا کرتے ہیں ۸ لیکن دانشوالے
۹ قہر کو پھیر دیتے ہیں ۹۔ اگر دانشوالا اِنسان بے دانش سے جھگڑا
کرے خواہ وہ قہر کرے خواہ ہنسی کرے لیکن آرام نہیں ہوتا ہی ۹
۱۰ خونریز آدمی صادق کا کینہ رکھتے ہیں ۱۰ لیکن اہل اِنصاف اُسکی
۱۱ جان بچانیکو قصد کرتے ہیں۔ جاہل اپنے دل میں جو کچھ
ہی ظاہر کرتا ہی پر دانشمند اُسے پیچھے کے موقع تک چھپائے
۱۲ رکھتا ہی ۱۱ اگر کوئی حاکم جھوٹھ پر کان رکھتا ہی تو اُسکے سارے
۱۳ خادم خبیث ہو جاتے ہیں۔ مسکین اور زبردست باہم فراہم
ہوتے ہیں ۱۲ اور خداوند اُن دونوں کی آنکھیں روشن کرتا ہی ۱۳
۱۴ جب بادشاہ دیانتداری سے ۱۴ مسکینوں کی عدالت کرتا
۱۵ ہی تو اُس کا تخت سدا قائم رہتا ہی ۱۵ چھڑی اور تنبیہ دانش
بخشنے والیاں ہیں ۱۶ پر وہ لڑکا جو بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہی
۱۶ اپنی ماں کو رسوا کریگا ۱۷ جب شریر لوگ فراوان ہوتے ہیں تو
بدکاری بہت ہوتی ہی لیکن صادق لوگ اُنکی تباہی دیکھینگے ۱۸
۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت کر کہ وہ تجھے چین دیگا ہاں وہ تیری روح
۱۸ کو خوشوقت کریگا ۱۹ جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے
۱۵ آیت

۱۹ ہیں ۲۰ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا ہی نیکبخت ہی ۲۱ زبانی نصیحت ہی
سے چاکر نہیں سدھرتا کیونکہ ہرچند وہ سمجھتا ہی پر جواب نہیں
۲۰ دیتا۔ تو اُس اِنسان کو جو بغیر تامل کئے بولا کرتا ہی دیکھتا ہی
۲۱ اُسکی بہ نسبت بیدانش کی بابت زیادہ اُمید ہی ۲۲ وہ جو اپنے
خانہ زاد کو لڑکپن سے نازمیں پالتا ہی آخرکار وہ اُس کا بیٹا
۲۲ بنیگا۔ غصہ ور آدمی فساد برپا کرتا ہی اور غضبناک اِنسان
۲۳ بہت گناہ کرتا ہی ۲۳ آدمی کا غرور اُس کو پست کریگا پر وہ
۲۴ جو دل سے فروتن ہی عزت حاصل کریگا ۲۴ جو کوئی چور کا شریک
ہوتا ہی اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہی وہ لعنت کی قسم سُنتا ہی
۲۵ اور حال بیان نہیں کرتا ہی ۲۵ آدمی کا ڈر آدمی کو پھنساتا ہی ۲۶
۲۶ پر جو خداوند پر توکل کرتا ہی + محفوظ رہیگا۔ بہت ہیں جو || حاکم
کی مہربانی کے طالب ہیں لیکن خداوند سے آدمی کی عدالت
۲۷ ہی ۲۷ شریر اِنسان صادقوں کے لئے نفرت ہی اور جو راستر و
ہی شریروں کے لئے نفرت ہی ÷

باب ۳۰

یاقہ کے بیٹے آجور کا اِلہامی کلام ۱ اُس آدمی نے
۲ اِتی ایل ہاں اِتی ایل اور اُکال سے کہا۔ کہ میں ہر ایک اِنسان
کی نسبت سے حیوان ہوں ۲ اور آدمی کی سی دانش مجھ میں
۳ نہیں۔ میں نے دُنیاوی حکمت نہیں سیکھی پر مقدسوں کا علم
۴ میں رکھتا تھا۔ کون آسمان پر چڑھتا اور اُس پر سے اُترتا ہی ۳
کسنے ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا کسنے پانیوں کو چادر میں باندھا
کسنے زمین کی ساری حدیں ٹھہرائیں ۴ اگر تو کہہ سکتا ہی تو بتلا کہ
۵ اُس کا نام کیا ہی اور اُسکے بیٹے کا نام کیا ہی۔ خدا کا ہر ایک سخن
۶ || پاک ہی ۵ وہ اُنکے لئے جن کا توکل اُس پر ہی ایک سپر ہی ۶ تو
اُسکی باتوں میں کچھ مت ملا نہو کہ وہ تجھ کو تنبیہ دے اور تو
۷ جھوٹھا ٹھہرے ۷ میں نے تجھ سے دو سوال کئے ہیں سو میرے
۸ مرنے کے آگے مجھے دینے سے اِنکار نہ کر۔ بطالت اور دروغ گوئی
مجھ پاس سے دور رکھ اور مجھ کو نہ کنگال کر نہ دولتمند پر میرے
۹ حال کے لائق مجھے خوراک دے ۸ تا نہووے کہ میں سیر ہو جاؤں
اور اِنکار کر کے کہوں کہ خداوند کون ہی ۹ یا محتاج ہو کے چوری

۱۰ کروں اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں۔ خادم پر اُسکے آقا کے حضور
تہمت مت کر نہو کہ وہ تجھہ پر لعنت کرے اور تو مجرم ٹھہرے ۔
۱۱ ایک پشت ایسی ہی جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہی اور اپنی ماکو
۱۲ مبارک نہیں کہتی ۔ ایک پشت ایسی ہی جو اپنی نگاہ میں پاک ہی
۱۳ لیکن اُسکی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی ہی[10]۔ ایک پشت
ایسی ہی کہ واہ وا کیا ہی بلند نظر ہی[11] اور اُنکی پلکیں اوپر کو رہتی
۱۴ ہیں ۔ ایک پشت ایسی ہی کہ جسکے دانت تلواریں ہیں[12] اور
داڑھیں چھُریاں تاکہ زمین کے مسکینوں کو کاٹ کھاویں اور
۱۵ اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں[13]۔ جونک کی دو بیٹیاں ہیں
جو چلاتی ہیں کہ دو دو تین ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتیں بلکہ چار
۱۶ ہیں جو کبھی نہیں کہتیں کہ بس ۔ گور[14] اور بانجھہ کا رحم اور زمین جو
۱۷ سیراب نہیں اور آتش جو کبھی نہ کہے کہ بس ۔ وہ آنکھہ جو اپنے باپ
کو چڑھاتی ہی اور اپنی ماکا فرمانبردار ہونا حقیر جانتی ہی جنگلی کوّے
وادی میں اُسکو اُچلکے نکال لینگے اور گدھہ کے بچے اُسے کھا لینگے[15]
۱۸ یہہ تین ایسی عجیب ہیں کہ میری عقل سے باہر ہیں بلکہ چار ہیں جنہیں
۱۹ میں نہیں جانتا عقاب کی راہ آسمان میں اور سانپ کی راہ
چٹان پر اور جہاز کی راہ سمندر + کے بیچ میں اور مرد کی روش
۲۰ جو کنواری کے ساتھہ ہی ۔ زنا کرنیوالی عورت کی راہ یوں ہی
ہی وہ کھاتی ہی اور اپنا مُنہہ پونچھتی ہی اور کہتی ہی کہ میں نے کچھہ
۲۱ زبونی نہ کی ہی ۔ تین چیزوں سے زمین بے چین ہوتی ہی بلکہ
۲۲ چار ہیں جنکی وہ برداشت نہیں کر سکتی ۔ غلام سے جو کہ بادشاہت
۲۳ کرنے لگے[16] اور احمق سے جب اُس کا پیٹ بھرے ۔ اور نامقبول
عورت سے جب وہ بیاہی جاوے اور لونڈی سے جو اپنی بیبی
۲۴ کی ولی عہد ہووے چار ہیں جو دنیا میں حقیر ہیں لیکن بڑے سیانے
۲۵ ہیں ۔ چیونٹے ہر چند کہ زورمند خلقت نہیں لیکن وے
۲۶ گرمی میں اپنے لئے خوراک جمع کر رکھتے ہیں[17]۔ اور جنگلی خرگوش
اگرچہ ناتوان خلقت ہیں لیکن وے چٹانوں کے درمیان
۲۷ اپنا گھر بناتے ہیں[18]۔ اور ٹڈی جس کا کوئی بادشاہ نہیں
۲۸ لیکن وے پرے باندھہ کے نکلتی ہیں اور مکڑی جو اپنے ہاتھوں سے

۱۰ لوقا ۱۸: ۱۱
۱۱ زبور ۱۳۱: ۱ امثا ۶: ۱۷
۱۲ ایوب ۲۹: ۱۷ زبور ۵۲: ۲ اور ۵۷: ۴ امثا ۱۲: ۱۸
۱۳ زبور ۱۴: ۴ عمو ۸: ۴
۱۴ امثا ۲۷: ۲۰ حبق ۲: ۵
۱۵ پید ۹: ۲۲ احبا ۲۰: ۹ امثا ۲۰: ۲۰ اور ۲۳: ۲۲
+ عبرانی میں کے دل میں ۔
۱۶ امثا ۱۹: ۱۰ واعظ ۱۰: ۷
۱۷ امثا ۶: ۶ وغیرہ
۱۸ زبور ۱۰۴: ۱۸

۲۹ پکڑتی ہی اور وہ بادشاہوں کے محلوں میں ہی ۔ تین خوش رفتار
۳۰ ہیں بلکہ چار جنکا چلنا خوشنما ہی ۔ ایک تو شیر ببر جو سارے حیوانات
۳۱ میں بہادر ہی اور کسی کے سامہنے سے پھرتا نہیں ۔ جنگلی گھوڑا
سر انجام سے کسا ہوا اور بکرا اور بادشاہ ‖ جس کا سامہنا
۳۲ کوئی نہ کرے ۔ اگر تو نے آپ کو بڑا ٹھہرا کے نادانی کی یا تو نے کچھہ
۳۳ بُرا منصوبہ کیا تو ہاتھہ اپنے مُنہہ پر رکھہ[19]۔ یقیناً دودھہ کے متھنے
سے مکھن نکالا جاتا ہی اور ناک مروڑنے سے لہو اُسیطرح غصّہ بھڑکانے
سے فساد برپا ہوتا ہی ۔

باب ۳۱ لموایل بادشاہ کی باتیں وہ الہامی کلام[1] جو اُسکی ماں نے
۲ اُسے سکھلایا ۔ کیا کہوں ای میرے بیٹے کیا ای میرے رحم کے بیٹے[2]
۳ ای تو جسے میں نے نذریں مانگکے پایا کیا ۔ اپنی دولت عورتوں کو
مت دے[3] اور اپنی راہیں بادشاہوں کی بگاڑنیوالیوں کی طرف
۴ نہ نکال[4]۔ ای لموایل بادشاہوں کو مَے خوری زیبا نہیں امیروں کو نشہ والی
۵ چیزیں شاہزادوں کو لائق نہیں[5]۔ تا نہووے کہ وے پیویں
اور شریعت کو بھلا دیں اور + مظلوموں میں سے کسی کا انصاف
۶ کرتے ہوئے بھٹک جاویں[6]۔ شراب اُسکو پلاؤ جو مرنے پر ہی
۷ اور مَے اُنکو جو شکستہ دل ہیں[7]۔ تاکہ وہ پیوے اور اپنی تنگدستی فراموش
۸ کرے اور اپنی تباہ حالی کو پھر یاد نہ کرے ۔ اپنا مُنہہ گونگے کے لئے
۹ کھول[8] اُن سب کی حجّت بیان کرنے کو جو ہلاک ہونے پر ہیں[9]۔ اپنی
زبان کھول سچی عدالت کر[10] اور مسکینوں اور محتاجوں کے لئے
حجّت ثابت کر[11] +

۱۰ کس کو نیکوکار جورو ملتی ہی کہ اُسکی قیمت لعلوں سے
۱۱ بہت زیادہ ہی[12]۔ اُسکے شوہر کے دل کو اُس پر اعتماد ہی سو اُسے
۱۲ منافع کی کمی نہ ہوگی ۔ وہ جبتک جیتی رہیگی اُس سے نیکی ہی
۱۳ کریگی بدی نہ کریگی ۔ وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتی ہی اور خوشی
۱۴ کے ساتھہ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہی ۔ وہ سوداگروں کے
۱۵ جہازوں کی مانند ہی وہ اپنی خورش دور سے لے آتی ہی ۔ وہ
رات رہتے ہوئے اُٹھتی ہی[13] اور اپنے گھرانے کو کھلاتی ہی اور
۱۶ اپنی چھوکریوں کو کام دیتی ہی[14]۔ وہ کسی کھیت کی بابت سوچ

‖ یا جو اپنے لوگوں کے بیچ ہی ۔
۱۹ ایوب ۲۱: ۵ اور ۴۰: ۴ واعظ ۸: ۳ میکہ ۷: ۱۶

۱ امثا ۱۳: ۱
۲ یسعیا ۴۹: ۱۵
۳ امثا ۵: ۹
۴ است ۱۷: ۱۷ نحم ۱۳: ۲۶ امثا ۲۰: ۲۶ ہوسع ۴: ۱۱
۵ واعظ ۱۰: ۱۷
+ عبرانی میں ظلم کے سب فرزندوں کا ۔
۶ ہوسع ۴: ۱۱
۷ زبور ۱۰۴: ۱۵
۸ دیکھو ایوب ۲۹: ۱۵ و ۱۶
۹ ا سمو ۱۹: ۴ آستر ۴: ۱۶
۱۰ احبا ۱۹: ۱۵ است ۱: ۱۶
۱۱ ایوب ۲۹: ۱۲ یسعیا ۱: ۱۷ یرمیا ۲۲: ۱۶
۱۲ امثا ۱۲: ۴ اور ۱۸: ۲۲ اور ۱۹: ۱۴
۱۳ روم ۱۲: ۱۱
۱۴ لوقا ۱۲: ۴۲

کرتی ہی اور اُسے مول لیتی ہی اور اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتی
۱۷ ہی - وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی ہی اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی
۱۸ ہی - وہ اپنی سوداگری تجویز کرتی ہی کہ وہ مفید ہی رات کو اُس کا
۱۹ چراغ نہیں بجھتا - وہ تکلے پر اپنے ہاتھہ چلاتی ہی اور اُس کے
۲۰ ہاتھہ اٹیرن پکڑتے ہیں - وہ غریب غربا کی طرف اپنا ہاتھہ بڑھاتی
۲۱ ہی ہاں وہ اپنے ہاتھہ محتاجوں کی طرف پھیلاتی ہی [۱۵] وہ اپنے
گھرانے کے لئے پالا سے نہیں ڈرتی کیونکہ اُسکے خاندان میں
۲۲ ہر ایک [۱۱] سُرخ لباس اوڑھے ہوئے ہی - وہ اپنے لئے نگارین
۲۳ بالاپوش بناتی ہی اُسکی پوشاک مہین کتانی اور ارغوانی ہی اُسکا
شوہر پھاٹک کی مجلس گاہ میں مشہور ہی جبکہ وہ شہر کے
۲۴ بزرگواروں کے ساتھہ بیٹھتا ہی [۱۶] وہ مہین کتان کے

۱۵ افسو ۴: ۲۸ عبر ۱۳: ۱۶
۱۱ یا دوہری -
۱۶ اِستثنا ۱۲: ۴

تھان بنتی اور بیچتی ہی اور پٹکے سوداگروں کے پاس امانت
۲۵ رکھتی ہی - عزت اور حرمت اُسکی پوشاک ہیں اور وقت آیندے
۲۶ کی بابت وہ خوشوقت ہوگی - وہ اپنا مُنہہ کھولکے حکمت
کی باتیں بولتی ہی اُسکی زبان میں مہربانی کی شریعت ہی -
۲۷ وہ اپنے گھرانے کی عادتوں پر بخوبی نگاہ کرتی ہی اور کاہلی
۲۸ کی روٹی نہیں کھاتی - اُسکے بیٹے اُٹھتے ہیں اور اُسے مبارک
۲۹ کہتے ہیں اور اُس کا شوہر بھی اُسکی تعریف کرتا ہی - بہتیری بیٹیوں
۳۰ نے [۱۱] نیکوکاری کی ہی پر تو سب پر سبقت لے گئی - حسن دھوکھا
ہی اور جمال میں پائداری نہیں پر وہ عورت جو خداوند سے
۳۱ ڈرتی ہی ستودہ ہو جائیگی - اُسے اُسکے ہاتھوں کا پھل دو اور اُسکے
کام پھاٹکوں کی مجلسگاہوں میں اُسکی ستایش کرینگے +

۱۱ یا دولت پائی ہی -

واعظ کی کتاب

باب ۱

شاہ یروسلم داؤد کے بیٹے واعظ کی [۱] باتیں بطلانوں
۲ کی بطلان واعظ کہتا ہی بطلانوں کی بطلان [۲] سب کچھہ باطل
۳ ہی [۳] انسان کو اُس ساری محنت سے جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا
۴ ہی کیا حاصل ہوتا ہی [۴] ایک پُشت جاتی ہی اور دوسری پُشت
۵ آتی ہی پر زمین ہمیشہ قائم رہتی ہی [۵] سورج نکلتا ہی اور سورج
ڈھلتا ہی اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا [۱۱] جلد چلا جاتا
۶ ہی [۶] ہوا دکھن طرف چلی جاتی ہی اور پھیر کھاکے اُتر کی طرف
پھرتی ہی یہہ سدا چکر مارتی ہی اور اپنے گھماؤ کے مطابق پھیرا

۱ ۱۲ آیت و اعظ ۷: ۲۷ اور ۱۲: ۸ و ۹ و ۱۰
۲ زبور ۳۹: ۵ و ۶ اور ۶۲: ۹ اور ۱۴۴: ۴ واعظ ۱۲: ۸
۳ روم ۸: ۲۰
۴ واعظ ۲: ۲۲ اور ۳: ۹
۵ زبور ۱۰۴: ۵ اور ۱۱۹: ۹۰
۱۱ عبرانی میں ہانپتا جاتا -
۶ زبور ۱۹: ۵ و ۶

۷ یوحنا ۳: ۸
۸ ایوب ۳۸: ۱۰ زبور ۱۰۴: ۸ و ۹
۹ اِستثنا ۲۷: ۲۰
۱۰ واعظ ۳: ۱۵

کرتی ہی [۷] ساری ندیاں سمندر میں بہہ جاتی ہیں پر سمندر بھر
نہیں جاتا [۸] اُسی جگہ جہاں سے ندیاں نکلیں اُدھر ہی
۸ کو وے پھر جاتی ہیں - ساری چیزیں تھک جاتی ہیں
آدمی یہہ بتا نہیں سکتا آنکھہ دیکھنے سے آسودہ نہیں
۹ ہوتی [۹] اور نہ کان سُننے سے بھرتا ہی - جو ہوا ہی پھر ہوگا
اور جو چیز بن چکی ہی وہی ہی جو بنائی جائیگی [۱۰] اور سورج کے
۱۰ نیچے کوئی نئی چیز نہیں - کیا کوئی چیز ایسی ہی جسکی بابت
کہہ سکیں کہ دیکھو یہہ تو نئی ہی وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے

۱۱ درمیان جو ہم سے آگے تھے موجود تھی۔ اگلی چیزوں کی یادگاری نہیں اور اُن چیزوں کی جو آتی ہیں اُن لوگوں کے درمیان جو اُنکے بعد ہونگے یاد نہ ہوگی ✠

۱۲ میں واعظ یروسلم میں بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا[۱۱]۔
۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہے اُس سب کی تفتیش و تحقیق کروں خدا نے بنی آدم کو یہہ سخت دُکھہ دیا[۱۲] کہ وے اِس شغل میں اٹکے لگے رہیں۔ ۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکھا جو آسمان کے نیچے کئے جاتے ہیں اور دیکھہ سب کچھہ بطلان اور ہوا کی حیران ہے۔ ۱۵ وہ جو ٹیڑھا ہے سیدھا کیا جا نہیں سکتا[۱۳] اور جو موجود نہیں اُس کا حساب کرنا ممکن نہیں ہے۔ ۱۶ میں نے یہہ بات اپنے دل میں کہی دیکھہ میں نے بڑی ترقی کی بلکہ اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروسلم میں تھے زیادہ حکمت پائی[۱۴] ہاں میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان ہوا۔ ۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو اور حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل لگایا[۱۵] تو معلوم کیا کہ یہہ بھی ہوا پر چرنا ہے ۱۸ کیونکہ بہت حکمت میں بہت دقت ہے[۱۶] اور جس کا عرفان فراوان ہوتا اُس کا دُکھہ زیادہ ہوتا ✠

باب ۲

میں نے اپنے دل میں کہا کہ ارے آمیں تجھہ کو خوشی سے ۲ آزماؤنگا سو عشرت کر لے[۱] لو یہہ بھی بطلان ہے[۲] میں نے ہنسی سے کہا تو دیوانہ اور شادمانی سے یہہ کیا کرتی ہے[۳]۔ ۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کی کہ کیونکر جسم کی طاقت کیواسطے مے نوشی کروں[۴] پر اِس طرح کہ میرا دل حکمت کی طرف مائل رہے اور احمقی کو پکڑ رکھوں جب تک دیکھوں کہ اُس میں بنی آدم کی کیا بہبودی ہے کہ وے آسمان کے نیچے اپنی زندگی کے سب دن یہی ۴ کیا کریں۔ میں نے بڑے بڑے کام کئے میں نے اپنے لئے ۵ عمارتیں بنائیں اور میں نے اپنے لئے تاکستان لگائے۔ میں نے اپنے لئے باغیچہ اور باغ طیار کئے اور اُنمیں ہر قسم کے میوہ دار درخت ۶ لگائے۔ میں نے اپنے لئے تالاب بنائے کہ اُن میں سے ۷ باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں۔ میں نے غلام اور

۱۱ ۱ آیت

۱۲ پید ۳: ۱۹ واعظ ۳: ۱۰

۱۳ واعظ ۷: ۱۳

۱۴ ۱سلا ۳: ۱۲ و ۱۳ اور ۴: ۳۰ اور ۱۰: ۷ و ۲۳ واعظ ۲: ۹

۱۵ واعظ ۲: ۳ و ۱۲ اور ۷: ۲۳ و ۲۵ ۱تسلو ۵: ۲۱

۱۶ واعظ ۱۲: ۱۲

---

۱ لوقا ۱۲: ۱۹
۲ یسعیاہ ۵۰: ۱۱
۳ امثا ۱۴: ۱۳ واعظ ۷: ۶
۴ واعظ ۱: ۱۷

لونڈیاں مول لیں اور میرے خانہ زاد میرے گھر میں پیدا ہوئے میں بھی بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے گلّوں کا مالک تھا ایسا کہ میں اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروسلم میں تھے زیادہ ۸ مالدار تھا۔ میں نے سونا اور روپا اور بادشاہوں اور صوبوں کا خاص خزانہ اپنے لئے جمع کیا[۵] میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں اور بنی آدم کے اسباب عیش ایک بیگم اور حرمیں اپنے لئے ۹ فراہم کیں۔ سو میں بزرگ ہوا اور سبھوں کی بہ نسبت جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیادہ ترقی کی[۶] میری حکمت بھی مجھہ میں ۱۰ قائم رہی۔ اور سب کچھہ جو میری آنکھیں چاہتی تھیں میں نے اُنسے باز نہیں رکھا میں نے اپنے دل کو کسی طرح کی خوشی سے نہیں روکا کیونکہ میرا دل میری ساری محنت سے شادمان ہوا اور ۱۱ میری ساری محنت سے میرا اجرہ یہی تھا[۷] بعد اُسکے میں نے اُن سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اُس محنت پر جو میں نے کام کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بطلان اور ہوا کی حیران ہے[۸] اور آسمان کے تلے کچھہ فائدہ نہیں ✠

۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا[۹] کیونکہ وہ شخص جو بادشاہ کے بعد آویگا کیا کریگا ۱۳ مگر وہ جو قدیم سے لوگ کرتے آئے ہیں۔ اور میں نے دیکھا کہ جیسی روشنی کو تاریکی پر فضیلت ہے ویسی ہی حکمت میں حماقت ۱۴ سے زیادہ شرافت ہے۔ دانشور اپنی آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہے پر احمق اندھیرے میں چلتا ہے[۱۰] لیکن پر بھی میں جان گیا ۱۵ کہ ایک ہی حادثہ اُن سب پر گذرتا ہے[۱۱]۔ تب میں نے اپنے دل میں کہا جیسا احمق پر حادثہ ہوتا ہے ویسا مجھہ پر بھی ہوگا پھر میں کاہے کو زیادہ دانشور ہوا سو میں نے اپنے دل میں کہا کہ ۱۶ یہہ بھی بطلان ہے کیونکہ نہ دانشور اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا کیونکہ وہ جو ہوا ہے سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش ہو جائیگا اور ہائے دانشور کیونکر مرجاتا اِسیطرح جسطرح احمق ۱۷ مرتا ہے۔ سو میں زندگی سے بیزار ہوا کیونکہ وہ کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے مجھے بُرا معلوم ہوا کیونکہ سب بطلان اور ہوا کی حیران ہے ✠

۵ ۱سلا ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۰ و ۱۴ و ۲۱ وغیرہ
[۱] یا موسیقی کے ہر نوع کے ساز باجے بہم پہنچائے۔
۶ واعظ ۱: ۱۶

۷ واعظ ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۹: ۹

۸ واعظ ۱: ۳ و ۱۴

۹ واعظ ۱: ۱۷ اور ۷: ۲۵

۱۰ امثا ۱۷: ۲۴ واعظ ۸: ۱

۱۱ زبور ۴۹: ۱۰ واعظ ۹: ۲ و ۳ و ۱۱

۱۸ بلکہ میں اپنی ساری محنت کے کام سے جو سورج کے نیچے کیا تھا بیزار ہوا اِس لئے کہ ضرور تھا کہ میں اُسے اُس آدمی کے لئے

۱۹ جو میرے بعد آویگا چھوڑ جاؤں [۱۲] اور کون جانتا ہی کہ وہ دانشور یا احمق ہوگا بہر حال وہ میری ساری محنت کے کام پر جو میں نے کیا اور جسمیں میں نے سورج کے تلے اپنی حکمت ظاہر کی ضابط ہوگا یہہ بھی بطلان ہی

۲۰ تب میں پھرا کہ اپنا دل اُس سارے کام سے جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا نا اُمید کروں۔

۲۱ کیونکہ ایک شخص ہی جسکے کام حکمت اور دانائی اور کامیابی کے ساتھہ ہیں لیکن وہ اُسے دوسرے آدمی کے لئے جسنے اُسمیں کچھہ محنت نہیں کی چھوڑ جائیگا کہ اُسکی میراث ہو یہہ بھی بطلان اور بلائے عظیم ہی

۲۲ کیونکہ آدمی کو اُسکی ساری مشقت اور جانفشانی سے جو

۲۳ اُسنے سورج کے نیچے کی ہی کیا حاصل ہوتا ہی [۱۳] کیونکہ اُسکے لئے عمر بھر غم ہی اور اُسکی محنت ماتم ہی [۱۴] بلکہ اُس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا یہہ بھی بطلان ہی ٭

۲۴ سو اِنسان کے لئے اِس سے کہ وہ کھاوے اور پیوے اور اپنی ساری محنت کے درمیان خوش ہوکے اپنا جی بہلاوے [۱۵] کچھہ بہتر نہیں یہہ بھی میں نے دیکھا کہ یہہ خدا کے

۲۵ ہاتھہ کا دیا ہوا ہی کیونکہ کون کھا سکتا اور کون حظ اُٹھا سکتا

۲۶ اُس سے زیادہ کہ میں کرتا۔ کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُسکے حضور میں [۱۶] اچھا ہی حکمت اور دانائی اور خوشی بخشتا ہی لیکن گنہگار کو کوفت کھلاتا ہی وہ جمع کرے اور انبار لگاوے تاکہ اُسے دیوے جو خدا کا پسندیدہ ہی [۱۷] یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی ٭

باب ۳

۱ ہر چیز کا ایک موسم ہی اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ایک وقت ہی [۱]

۲ پیدا ہونے کا ایک وقت ہی اور مر جانے کا ایک وقت ہی [۲] درخت لگانے کا ایک وقت ہی اور اُکھاڑنے کا ایک وقت ہی۔

۳ مار ڈالنے کا ایک وقت ہی اور چنگا کرنے کا ایک وقت ہی ڈھانے کا ایک وقت ہی اور اُٹھانے کا ایک وقت ہی۔

۴ رونے کا ایک وقت ہی اور ہنسنے کا ایک وقت ہی غم کھانے کا ایک وقت ہی اور ناچنے کا ایک وقت ہی۔

۵ پتھر پھینکنے کا ایک وقت ہی اور پتھر بٹورنے کا ایک وقت ہی ہم آغوشی کرنیکا ایک وقت ہی اور ہم آغوشی سے باز رہنے کا ایک وقت ہی [۳]

۶ پانے کے لئے کھوجنے کا ایک وقت ہی اور کھو دینے کا ایک وقت ہی رکھہ چھوڑنے کا ایک وقت ہی اور خرچ کرنے کا ایک وقت ہی۔

۷ پھاڑنے کا ایک وقت ہی اور سینے کا ایک وقت ہی چپ ہونے کا ایک وقت ہی [۴] اور بولنے کا ایک وقت ہی۔

۸ الفت کرنیکا ایک وقت ہی اور عداوت کرنیکا ایک وقت ہی [۵] جنگ کا ایک وقت ہی اور صلح کا ایک وقت ہی۔

۹ کام کرنیوالے کو اُس سے جسمیں وہ محنت کرتا ہی کیا حاصل ہوتا ہی [۶]

۱۰ میں نے اُس کام کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہی کہ اُس میں مشغول ہوویں [۷]

۱۱ اُسنے ہر ایک چیز کو اُسکے موسم میں خوب بنایا اور اُسنے دُنیا کے کاروبار کو بھی اُنکے دل میں جائے گیر کیا ہی اِس لئے کہ اِنسان اُس کام کو جو خدا شروع سے آخر تک کرتا ہی نہیں دریافت کر سکتا [۸]

۱۲ میں یقیناً جانتا کہ اِنسان کے لئے اُسمیں کچھہ خوبی نہیں مگر یہہ کہ وے خوشوقت ہوویں اور آپ اپنے جیتے جی نیکی کریں [۹]

۱۳ اور یہہ بھی کہ ہر ایک اِنسان کھاوے اور پیوے اور اپنی ساری محنت کا فائدہ پاوے تو یہہ بھی خدا کی بخشش ہی [۱۰]

۱۴ اور مجھے یقین ہی کہ سب کچھہ جو خدا کرتا ہی ہمیشہ کے لئے ہی اُس میں کوئی چیز بڑھائی نہیں جا سکتی اور نہ اُسمیں کوئی چیز گھٹائی جائے [۱۱] اور خدا یوں کام کرتا کہ لوگ اُسکے حضور ڈرتے رہیں

۱۵ جو کچھہ کہ ہوا تھا اب بھی ہی [۱۲] اور جو کچھہ ہونے کو ہی سو آگے بھی ہوا اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا ہی ٭

۱۶ پھر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکھا وہاں شرارت تھی [۱۳] اور صداقت کا مکان وہاں بھی بدکاری تھی۔

۱۷ تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ خدا راستباز اور شریر کی عدالت کریگا [۱۴] کیونکہ ہر ایک مہم کے لئے اور ہر کام کے لئے ایک وقت ہی [۱۵]

۱۸ میں نے اپنے دل میں بنی آدم کے حال کی بابت کہا کاش کہ خدا اُنپر آشکارا کرے اور وے آپ کو کہ حیوان کے مانند ہیں پہچانیں۔

۱۹ کیونکہ جو بنی آدم پر گذرتا سو

---

۱۲ زبور ۴۹: ۱۰
۱۳ واعظ ۱: ۳ اور ۳: ۹
۱۴ ایوب ۵: ۷ اور ۱۴: ۱
۱۵ واعظ ۳: ۱۲ و ۱۳ و ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۸: ۱۵
۱۶ پید ۷: ۱ لوقا ۱: ۶
۱۷ ایوب ۲۷: ۱۶ و ۱۷ امثا ۲۸: ۸

۱ ۱۷ آیت واعظ ۸: ۶
۲ عبر ۹: ۲۷
۳ یوایل ۲: ۱۶ ۱ قرن ۷: ۵
۴ عمو ۵: ۱۳
۵ لوقا ۱۴: ۲۶
۶ واعظ ۱: ۳
۷ واعظ ۱: ۱۳
۸ واعظ ۸: ۱۷ روم ۱۱: ۳۳
۹ ۲۲ آیت
۱۰ واعظ ۲: ۲۴
۱۱ یعقو ۱: ۱۷
۱۲ واعظ ۱: ۹
۱۳ واعظ ۵: ۸
۱۴ روم ۲: ۶ و ۷ و ۸ ۲ قرن ۵: ۱۰ ۲ تسلو ۱: ۶ و ۷
۱۵ ۱ آیت

حیوان پر گذرتا ایک ہی حادثہ دونوں پر گذرتا ہی[16] جسطرح یہہ مرتا ہی اُس ہی طرح وہ مرتا ہی ہاں سب میں ایک ہی سانس ہی اور انسان کو حیوان پر فوقیت نہیں کیونکہ سب بطلان ہی ۔

۲۰ سب کے سب ایک ہی جگہ جاتے ہیں سب کے سب خاک سے ہیں اور سب کے سب پھر خاک میں جاملتے ہیں[17]۔

۲۱ بنی آدم کی روح جو اوپر چڑھتی ہی[18] اور جانوروں کی روح جو زمین کے نیچے اُترتی کون جانتا ۔

۲۲ سو میں نے دیکھا کہ اِنسان کے واسطے اِس سے کہ وہ اپنے کاروبار میں خوش رہا کرے[19] کچھہ بہتر نہیں اسلئے کہ اُس کا بخرہ وہ ہی ہی[20] کیونکہ کون اُسے پھر لائیگا کہ جو کچھہ کہ اُسکے بعد ہوگا دیکھے[21] ✝

باب ۴

تب میں پھرا اور میں نے سب ظلموں پر جو سورج کے نیچے کئے جاتے ہیں[1] نظر کی اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا کہ اُنکا کوئی تسلی دینیوالا نہتا اور کہ وے جو اُنپر ظلم کرتے تھے زبردست تھے پر اُنکا کوئی تسلی دینیوالا نہ رہا ۔

۲ تب میں نے مُردوں کو جو آگے مرچکے اُن زندوں سے جو اب جیتے ہیں زیادہ مبارک جانا[2]۔

۳ لیکن دونوں سے نیکبخت وہ ہی جو ابتک نہیں ہوا ہی جسنے وہ بُرا کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی نہیں دیکھا ہی[3]۔

۴ بعد اُسکے میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دستکاری کو دیکھا کہ اُسکے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے سے حسد کرتا یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی ۔

۵ بیدانش اپنے ہاتھہ سمیٹتا ہی اور آپ ہی اپنا گوشت کھاتا ہی[4]۔

۶ ایک مٹھی بھر جو چین کے ساتھہ ہو اُس سے بہتر ہی کہ دونوں مٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرنا ہو[5] ✝

۷ اور میں پھرا اور سورج کے نیچے کی بطلان کو دیکھا ۔

۸ کوئی اکیلا ہی اور اُسکے ساتھہ کوئی دوسرا نہیں اُسکے نہ بیٹا نہ بھائی ہی تس پر بھی اُسکی ساری محنت کی اِنتہا نہیں اور اُسکی آنکھہ دولت سے سیر نہیں ہوتی[6] وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے لئے محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں[7] یہہ بھی بطلان ہاں یہہ سخت رنج ہی ✝

۹ ایک سے دو بہتر ہیں کیونکہ اُنکی محنت سے اُنکو بڑا فائدہ ہوتا ہی ۔

۱۰ کیونکہ اگر وے گریں تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھاویگا پر اُس پر جو تنہا ہی جب گرتا ہی افسوس ہی کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے ۔

۱۱ پھر اگر دو ایک ساتھہ لیٹیں تو گرم ہوتے ہیں پر اکیلا کیونکر گرم ہوجائیگا ۔

۱۲ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو وے دونوں اُس کا سامہنا کرینگے اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی ✝

۱۳ مسکین لڑکا جو دانشمند ہی اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سُننے نہیں جانتا بہتر ہی ۔

۱۴ کیونکہ وہ قیدخانے سے نکلکے بادشاہت کرنے آیا باوجودیکہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا مسکین ہو چلا ۔

۱۵ میں نے سب زندوں کو جو سورج کے نیچے چلتے ہیں دیکھا کہ وے اُس دوسرے جوان کے ساتھہ تھے جو اُس کا جانشین ہونیکے لئے برپا ہوتا ہی ۔

۱۶ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں جنپر وہ حکمران ہی تد بھی وے جو اُسکے بعد اُٹھینگے اُس سے خوش نہ ہونگے یقیناً یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی ✝

باب ۵

جبکہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہی[1] تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھہ اور سُننے پر زیادہ مستعد ہو اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیح گذراننے پر[2] کیونکہ وے نہیں سمجھتے کہ زبونی کا کام کرتے ہیں ۔

۲ اپنے منہہ سے بولنے میں جلدی مت کر اور اپنے دل کو روک کہ وہ شتابی سے خدا کے حضور کچھہ نہ کہے کیونکہ خدا آسمان پر ہی اور تو زمین پر اِس لئے تو اپنی باتیں تھوڑی کر[3]۔

۳ کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہی اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی ہی[4]۔

۴ جب تو خدا کے لئے منت مانے تو اُسکے ادا کرنے میں دیری نہ کر[5] کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں ہی وہ جو تو نے منت مانی ہی دیدے[6]۔

۵ تیرا منت نہ ماننا اُس سے بہتر ہی کہ تو منت مانے اور ادا نہ کرے[7]۔

۶ اپنے منہہ کو

---

۱۶ زبور ۴۹: ۱۲ و ۲۰ اور ۷۳: ۲۲ واعظ ۲: ۱۶
۱۷ پید ۳: ۱۹
۱۸ واعظ ۱۲: ۷
۱۹ ۱۲ آیت واعظ ۲: ۲۴ اور ۵: ۱۸ اور ۱۱: ۹
۲۰ واعظ ۲: ۱۰
۲۱ واعظ ۶: ۱۲ اور ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۴

۱ واعظ ۳: ۱۶ اور ۵: ۸
۲ ایوب ۳: ۱۷ وغیرہ
۳ ایوب ۳: ۱۱ و ۱۶ و ۲۱ واعظ ۶: ۳
۴ امثا ۶: ۱۰ اور ۲۴: ۳۳
۵ امثا ۱۵: ۱۶ و ۱۷ اور ۱۶: ۸
۶ امثا ۲۷: ۲۰ ۱ یوحنا ۲: ۱۶
۷ زبور ۳۹: ۶

۱ دیکھو خر ۳: ۵ یسع ۱: ۱۲ وغیرہ
۲ ۱ سمو ۱۵: ۲۲ زبور ۵۰: ۸ امثا ۱۵: ۸ اور ۲۱: ۲۷ ہوسیع ۶: ۶
۳ امثا ۱۰: ۱۹ متی ۶: ۷
۴ امثا ۱۰: ۱۹
۵ گنتی ۳۰: ۲ استثنا ۲۳: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ زبور ۵۰: ۱۴ اور ۷۶: ۱۱
۶ زبور ۶۶: ۱۳ و ۱۴
۷ امثا ۲۰: ۲۵ اعمال ۵: ۴

چھوڑ نہ دے کہ اُس سے تیرا بدن گنہگار ہو جاوے اور [۱]فرشتے کے حضور مت کہہ کہ بھول چوک تھی[۸] کاہیکو خدا تیری آواز سے
۷ بیزار ہو اور تیرے ہاتھوں کا کام برباد کرے۔ کیونکہ خوابوں کے وفور میں اور باتوں کی کثرت میں گوناگوں بطالتیں ہیں پس تو خدا سے ڈر[۹] +

۸ اگر تو ملک میں مسکینوں کی مظلومی اور عدل اور صدق کے انقلاب کو ہوتے دیکھے تو اُس بات سے حیران مت ہو[۱۰] کیونکہ وہ جو اُس سے جو بہت بلند ہے بلندتر ہے نگاہ کرتا ہے اور اُنسے بھی کوئی بالاتر ہیں[۱۱] +

۹ زمین کا حاصل سب کے لئے ہے بلکہ کھیتی باڑی سے
۱۰ بادشاہ کا بھی کام نکلتا ہے۔ وہ جو روپے پر عاشق ہے روپے سے آسودہ نہ ہوگا اور جو دولت چاہتا ہے اُسکے بڑھنے سے سیر نہوگا
۱۱ یہہ بھی بطلان ہے۔ جب مال کی فراوانی ہوتی ہے تو اُسکے کھانیوالے بھی بہت ہوتے ہیں اور اُسکے مالکوں کے لئے کیا فائدہ ہے مگر یہہ کہ
۱۲ وے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ محنتی کی نیند میٹھی ہے خواہ وہ تھوڑا کھاوے خواہ بہت لیکن دولت کی فراوانی مالدار کو
۱۳ سونے نہیں دیتی۔ ایک بلائے عظیم ہے جسے میں نے سورج کے نیچے ہوتے دیکھا کہ دولت اُسکے مالک کے نقصان کے لئے
۱۴ رکھی جاتی ہے[۱۲] اور وہ مال کسی بُرے حادثے سے برباد ہوتا ہے اور اُسکے ایک بیٹا پیدا ہوتا ہے تو اُسوقت اُسکے ہاتھہ میں کچھہ
۱۵ نہیں بچ رہتا ہے۔ جسطرح سے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اُسیطرح ننگا جیسا کہ آیا تھا پھر جائیگا[۱۳] اور اپنی کمائی میں سے کچھہ
۱۶ ساتھہ نہ رکھیگا جسے وہ اپنے ہاتھہ میں لیجاوے۔ اور یہہ بھی سخت زبونی ہے کہ بعینہ جیسا کہ وہ آیا تھا ویسا ہی جائیگا اور اُسنے جو ہوا کے لئے محنتیں اُٹھائیں[۱۴] کیا فائدہ پایا[۱۵]
۱۷ وہ اپنی عمر بھر [۱]چھپی میں کھاتا ہے[۱۶] اور اُسکی دقداری اور بیزاری اور خفگی بہت ہیں +

۱۸ لو جو میں نے دیکھا یہہ خوب ہے بلکہ خوشنما ہے کہ آدمی کھاوے اور پیوے اور اپنی ساری محنت سے جو سورج کے نیچے کرتا ہے اپنی عمر بھر راحت اُٹھاوے جتنی عمر خدا اُسے دیوے[۱۷] کہ اُس کا بخرہ یہی ہے[۱۸]
۱۹ ہر ایک آدمی بھی جسے خدا نے مال و اسباب بخشا اور اُسے اختیار بھی دیا کہ اُسمیں سے کھاوے اور اپنا بخرہ لیوے اور اپنی محنت کے سبب خوشی کرے[۱۹] یہہ تو خدا کی بخشش ہے۔
۲۰ وہ اپنی زندگی کے دنوں کو بہت یاد نہ کریگا اِس لئے کہ خدا اُسکی خوشدلی کے مطابق اُس سے سلوک کرتا ہے +

باب ۶ ایک زبونی ہے جو میں نے سورج کے نیچے دیکھی اور وہ
۲ اکثر آدمیوں کے درمیان پائی جاتی ہے[۱] کوئی ایسا ہے کہ خدا نے اُسے دھن دولت اور عزت بخشی ہے یہانتک کہ اُسکو کسی چیز کی جسے اُس کا جی چاہتا ہے کمی نہیں[۲] لیکن پر بھی خدا نے اُسے توفیق نہیں دی کہ اُس سے کھاوے[۳] بلکہ اجنبی آدمی اُسے کھاتا ہے یہہ بطلان ہے اور ایک سخت زبونی ہے +

۳ اگر آدمی کے سو فرزند ہوویں اور وہ بہت برس جیتا رہے ایسا کہ اُسکی عمر کے برس بہت سے ہوویں اور اگر اُس کا جی اُس سے جو خوب ہے سیر نہ ہو اور اُس کا دفن نہ ہو[۴] تو میں کہتا ہوں کہ وہ حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر ہے[۵]
۴ کیونکہ وہ بطالت کے ساتھہ آیا اور تاریکی میں جاتا ہے اور اُسکا نام اندھیرے سے چھپ جاتا۔
۵ اُسنے سورج کو بھی نہ دیکھا نہ کسی چیز کو جانا سو اِس کو دوسرے کی نسبت سے زیادہ آرام ہے +
۶ ہاں اگرچہ وہ دو چند ایک ہزار برس جیا تو بھی اُسنے کچھہ خوبی نہ دیکھی کیا سب کے سب ایک ہی جگہ نہیں جاتے۔
۷ آدمی کی ساری محنت اُسکے مُنہہ کے لئے ہے تد بھی اُس کا جی نہیں بھرتا[۶]
۸ کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل ہے جو بیوقوف کو نہیں اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنے جانتا ہے کیا فائدہ +
۹ آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیز اُس سے جس پر فقط جی چلایا جائے بہتر ہے یہہ بھی بطلان اور ہوا کی حیران ہے۔
۱۰ جو کچھہ ہوا ہے سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا ہے اور معلوم ہے کہ وہ انسان ہے اور وہ اُسکے ساتھہ جو اُس سے زور آور ہے جھگڑ نہیں سکتا[۷] +

۱ یا کاہن -
۸ ۱قرن ۱۱:۱۰
۹ واعظ ۱۲:۱۳
۱۰ واعظ ۳:۱۶
۱۱ زبور ۱۲:۵ اور ۵۸:۱۱ اور ۸۲:۱
۱۲ واعظ ۶:۱
۱۳ ایوب ۱:۲۱ زبور ۴۹:۱۷ ۱تمط ۶:۷
۱۴ امثا ۱۱:۲۹
۱۵ واعظ ۱:۳
۱ عبرانی میں تاریکی
۱۶ زبور ۱۲۷:۲
۱۷ واعظ ۲:۲۴ اور ۳:۱۲ و ۱۳ و ۲۲ اور ۹:۷ اور ۹:۹ ۱تمط ۶:۱۷
۱۸ واعظ ۲:۱۰ اور ۳:۲۲
۱۹ واعظ ۲:۲۴ اور ۳:۱۳ اور ۶:۲
۱ واعظ ۵:۱۳
۲ ایوب ۲۱:۱۰ وغیرہ زبور ۱۷:۱۴ اور ۷۳:۷
۳ لوقا ۱۲:۲۰
۴ ۲سلا ۹:۳۵ یسعیاہ ۱۴:۱۹ و ۲۰ یرم ۲۲:۱۹
۵ ایوب ۳:۱۶ زبور ۵۸:۸ واعظ ۴:۳
۶ امثا ۱۶:۲۶
۷ ایوب ۹:۳۲ یسعیاہ ۴۵:۹ یرم ۴۹:۱۹

۱۱ چونکہ بہت سی چیزیں ہیں جنسے بطالت فراوان
۱۲ ہوتی ہی پس انسان کو کیا فائدہ ہی۔ اور کون جانتا ہی کہ
انسان کے لئے دُنیا میں اُسکی عمرِ بطالت کے گنے ہوئے
دنوں میں جنہیں پرچھائیں کے مانند[۸] وہ کاٹتا ہی کیا اچھا
ہی کون انسان کو بتلا سکتا ہی کہ اُسکے بعد سورج کے نیچے کیا
واقع ہوگا[۹] ✣

باب ۷ نیک نامی مہنگ مولے عطر سے بہتر ہی[۱] اور مرنیکا
دن پیدا ہونے کے دن سے ✣
۲ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے
سے بہتر ہی کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہی اور جو زندہ ہی
۳ اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا غمگینی ہنسی سے بہتر ہی کیونکہ
۴ چہرہ کی اُداسی سے دل سدھر جاتا ہی[۲] حکیم کا دل ماتم کے
۵ گھر میں ہی اور احمق کا جی عشرتخانے سے لگا ہی۔ انسان
کے لئے دانشور کے طعنے سُننا احمقوں کا راگ سُننے سے بہتر
۶ ہی[۳] ہانڈی کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا ویسا ہی بیدانشوں کا
ہنسنا ہی[۴] یہہ بھی بطلان ہی ✣
۷ یقیناً ظلم دانشور آدمی کو باؤلا بنا دیتا ہی اور رشوت
۸ دل کو بگاڑتی ہی[۵] کسی بات کا انجام اُسکے شروع سے بہتر ہی
اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر ہی کہ دل میں مغرور
۹ ہو[۶] تو اپنے جی میں جلد غصّہ ور مت بن[۷] اِس لئے کہ غصّہ
۱۰ بیدانشوں کے سینے میں پڑا رہتا ہی۔ مت کہہ کہ اگلے دن
اِنسے کیونکر بہتر تھے کیونکہ تو دانشوری سے اِس مقدمہ کی
بابت تجویز نہیں کرتا ✣
۱۱ میراث کے مقابلے میں حکمت اچھی چیز ہی اور
۱۲ اُنکے لئے جو سورج کو دیکھتے ہیں سودمند ہی[۸] کیونکہ حکمت
حمایت کے لئے ایک آڑ ہی اور روپیا ایک آڑ ہی لیکن دانش
کی ایک خاص خوبی ہی کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے
۱۳ ہیں زندگی بخشتی ہی۔ خدا کے کام کو دیکھ کیونکہ کون اُس چیز کو
۱۴ سیدھا کر سکتا ہی جسے اُسنے ٹیڑھا کیا ہی[۹] اقبالمندی کے دن

۸ زبور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۹: ۲۳ اور ۱۴۴: ۴ یعقوب ۴: ۱۴
۹ زبور ۳۹: ۶ واعظ ۸: ۷
۱ امثال ۱۵: ۳۰ اور ۲۲: ۱
۲ ۲ قرن ۷: ۱۰
۳ دیکھو زبور ۱۴۱: ۵ امثال ۱۳: ۱۸ اور ۱۵: ۳۱ و ۳۲
۴ زبور ۱۱۸: ۱۲ واعظ ۲: ۲
۵ خروج ۲۳: ۸ استثنا ۱۶: ۱۹
۶ امثال ۱۴: ۲۹
۷ امثال ۱۴: ۱۷ اور ۱۶: ۳۲ یعقوب ۱: ۱۹
۸ واعظ ۱۱: ۷
۹ دیکھو ایوب ۱۲: ۱۴ واعظ ۱: ۱۵ یسعیاہ ۱۴: ۲۷

خوشی میں مشغول ہو پر مصیبت کے دن میں سوچ[۱۰] اُسکو بھی
خدا نے اُسکے مقابل بنا رکھا ہی اِتنے لئے کہ انسان اپنے
۱۵ پیچھے کے احوال میں سے کچھ دریافت نہ کرے۔ میں نے
اپنی بطلان کے دنوں میں یہہ سب کچھ دیکھا ایک راستکار ہی
جو اپنی راستکاری میں مرتا ہی[۱۱] اور ایک بدکار ہی جو اپنی
۱۶ بدکاری میں عمر دراز ہوتا ہی۔ حد سے زیادہ نیکوکار نہ ہو[۱۲]
اور حکمت میں اعتدال سے باہر مت بڑھ جا[۱۳] تجھے اپنا
۱۷ برباد کرنا کیا ضرور ہی۔ حد سے زیادہ بدکار نہ ہو اور احمق
۱۸ مت بن اپنے وقت سے پہلے کاہی کو مریگا[۱۴] اچھا ہی کہ تو
اِسکو پکڑے رکھے اور کہ تو اُس پر سے بھی ہاتھ نہ اُٹھاوے
۱۹ کہ وہ جو خدا سے ڈرتا ہی اُن سب سے بچ نکلیگا حکمت دانشور
کو دس پہلوانوں سے جو کہ شہر میں ہوں زیادہ زورآور
۲۰ کرتی ہی[۱۵] اِس لئے کہ کوئی انسان زمین پر ایسا صادق
۲۱ نہیں کہ نیکی کرے اور خطا نہ کرے[۱۶] پھر بھی سب باتوں
کے سُننے پر جو کہی جاویں اپنا دل مت لگا نہو کہ تو سُن پاوے
۲۲ کہ تیرا نوکر تجھہ پر لعنت کرتا ہی۔ کیونکہ تو تو اپنے دل سے
جانتا ہی کہ تو نے آپ اِسیطرح سے بارہا اوروں پر لعنت
کی ہی ✣
۲۳ میں نے حکمت سے یہہ سب کچھ آزمایا ہی میں نے
کہا کہ میں دانشور ہونگا پر وہ مجھہ سے کہیں دور تھی[۱۷]
۲۴ وہ جو ہوا ہی سو دور اور نہایت گہرا ہی[۱۸] اُسے کون پا سکتا
۲۵ ہی[۱۹] میں نے اپنے دل کے ساتھہ توجہ کی تاکہ جانوں
اور تفتیش کروں اور حکمت اور خرد کو دریافت کروں
اور کہ حماقت کی بدی کو اور ابلہی اور دیوانگی کو سمجھوں[۲۰]
۲۶ تب میں نے موت سے تلختر اُس عورت کو پایا جس کا دل
پھندوں کے اور جالوں کے اور جس کے ہاتھہ ہتھکڑیوں
کے مانند ہیں[۲۱] وہ جو خدا کے حضور میں مقبول ہی سو اُس سے
۲۷ بچتا ہی لیکن وہ جو گنہگار ہی اُس سے پکڑا جاتا ہی۔ دیکھ
واعظ کہتا ہی[۲۲] میں نے ایک دوسرے سے مقابلہ کرکے

۱۰ واعظ ۳: ۴ استثنا ۲۸: ۴۷
۱۱ واعظ ۸: ۱۴
۱۲ امثال ۲۵: ۱۶
۱۳ روم ۱۲: ۳
۱۴ ایوب ۱۵: ۳۲ زبور ۵۵: ۲۳ امثال ۱۰: ۲۷
۱۵ امثال ۲۱: ۲۲ اور ۲۴: ۵ واعظ ۹: ۱۶ و ۱۸
۱۶ ۱ سلا ۸: ۴۶ ۲ توا ۶: ۳۶ امثا ۲۰: ۹ روم ۳: ۲۳ ۱ یوحنا ۱: ۸
۱۷ روم ۱: ۲۲
۱۸ روم ۱۱: ۳۳
۱۹ ایوب ۲۸: ۱۲ اور ۲۰ ۱ تمطا ۶: ۱۶
۲۰ واعظ ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۲
۲۱ امثال ۵: ۳ و ۴ اور ۲۲: ۱۴
۲۲ واعظ ۱: ۱ و ۲

۲۸ کہ نتیجہ نکالوں یہہ پایا ہی - جو ابتک میرا جی ڈھونڈھا کرتا پر مجھے ملا نہیں گیا
ہزار پیچھے ایک مرد میں نے پایا[۲۳] پر ایک عورت اُن سبھوں میں نہیں
۲۹ پائی - لو میں نے صرف اتنا پایا کہ خدا نے اِنسان کو راست بنایا[۲۴]
پر اُنہوں نے بہت سی بندشیں تجویز کرکے باندھیں[۲۵] +

باب ۸ کون دانشور کے برابر ہی اور ایک ایک بات کی تفسیر کون
کرنے جانتا ہی اِنسان کی حکمت اُسکے مُنہہ کو روشن کرتی ہی[۱]
۲ اور اُسکے چہرے کی ||ڈھیٹھائی[۲] اُس سے بدل جاتی ہی میں
تجھے صلاح دیتا کہ تو بادشاہ کا حکم اور خدا کی قسم کی بات کو[۳]
۳ مانتا رہ - تو جلدبازی کرکے اُسکی نظر سے اوٹ مت ہو[۴] اور
۴ بُرے کام پر مستعد مت ہو کیونکہ جو وہ چاہتا ہی سو کرتا ہی - اِسلئے
کہ بادشاہ کا حکم غالب ہی اور کون اُسے کہیگا تو یہہ کیا کرتا ہی[۵]
۵ وہ جو حکم مانتا ہی سو زبونی کو نہ دیکھیگا اور دانشور کا دل وقت
کو اور حق و واجبی کو سمجھتا ہی +
۶ اِس لئے کہ ہر کام کا ایک وقت[۶] اور ایک واجبی طور
۷ ہی کہ اِنسان کی تباہی اُس پر بڑی ہوتی - کیونکہ جو کچھہ ہو ویگا
۸ اُسکو معلوم نہیں[۷] اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا - کسی
آدمی کو روح پر اقتدار نہیں[۸] کہ اُسے پکڑ رکھے[۹] اور مرنے کے
دن اُس کا کچھہ بس نہیں اور اُس لڑائی میں چھُٹی نہیں ملتی اور
۹ نہ شرارت اُنکو جو اُسے ایجاد کرتے چھُڑاویگی - یہہ سب میں نے
دیکھا اور اپنا دل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی لگایا
ایسا وقت ہی کہ جسمیں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے
۱۰ اوپر بلا لاتا ہی - اسیطرح سے میں نے دیکھا کہ شریر گاڑے گئے
اور لوگ بھی آتے تھے اور وے پاک مکان سے بھی جاتے تھے
اور جس شہر میں وے ایسا کرتے تھے فراموش ہوئے یہہ بھی
۱۱ بطلان ہی - ازبسکہ بُرے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا
اِس لئے بنی آدم کا دل اُنمیں بدکاری پر بشدت مائل ہی[۱۰]
۱۲ اگرچہ گنہگار سو بار بُرائی کرے اور اُسکی عمر دراز ہووے[۱۱]
تو بھی میں یقیناً جانتا ہوں کہ اُنہیں کا بھلا ہوگا جو خدا سے ڈرتے
۱۳ ہیں اور اُسکے حضور کانپتے ہیں[۱۲] لیکن گنہگار کا بھلا کدھی نہوگا اور نہ وہ اپنے

۲۳ ایوب ۳۳:۲۳، زبور ۱۲:۱
۲۴ پیدا ۱:۲۷
۲۵ پید ۳:۶ و ۷

۱ امثا ۴:۸ و ۹، اور ۱۷:۲۴، دیکھو اعما ۶:۱۵
|| عبرانی میں مضبوطی
۲ اِست ۲۸:۵۰
۳ التوا ۲۹:۲۴، حزق ۱۷:۱۸، روم ۱۳:۵
۴ واعظ ۱۰:۴
۵ ایوب ۳۴:۱۸
۶ واعظ ۳:۱
۷ امثا ۲۴:۲۲، واعظ ۶:۱۲، اور ۹:۱۲، اور ۱۰:۱۴
۸ زبور ۴۹:۶ و ۷
۹ ایوب ۱۴:۵
۱۰ زبور ۱۰:۶، اور ۵۰:۲۱، یسع ۲۶:۱۰
۱۱ یسع ۶۵:۲۰، روم ۲:۵
۱۲ زبور ۳۷:۱۸ و ۱۹، امثا ۱:۳۲ و ۳۳، یسع ۳:۱۰ و ۱۱، متی ۲۵:۳۴ و ۴۱

دِنوں کو سایہ کی مانند بڑھائیگا اِس لئے کہ وہ خدا کے حضور
۱۴ ڈرتا نہیں - ایک بطلان ہی جو زمین پر اِستعمال کیا جاتا ہی کہ
نیکوکار لوگ ہیں جنکو وہ واقع ہوتا ہی جو چاہئے تھا کہ بدکرداروں
کو ہوا اور شریر لوگ ہیں جنہیں وہ ملتا ہی جو چاہئے تھا کہ راستبازوں
۱۵ کو ملے[۱۳] میں نے کہا کہ یہہ بھی بطلان ہی - تب میں نے خرمی کی
تعریف کی کیونکہ سورج کے نیچے اِنسان کے لئے اِس سے کچھہ
بہتر نہیں ہی مگر کہ کھاوے اور پیوے اور خوش رہے کیونکہ
یہہ اُسکی محنت کے درمیان اُسکی زندگی کے سب دن تک
جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے بخشی اُسکے ساتھہ رہیگی[۱۴] +
۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا کہ حکمت سیکھوں اور اُس
کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا ہی دیکھہ لوں (کیونکہ ایسا بھی ہی
۱۷ جسکی آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتی ہیں) - تب میں نے خدا
کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ اِنسان اُس کام کو جو سورج
کے نیچے کیا جاتا ہی دریافت نہیں کر سکتا ہی[۱۵] اگرچہ اِنسان محنت
سے اُس کا کھوج کرے پر کچھہ دریافت نہیں کریگا نہایت یہہ
ہی کہ ہرچند حکیم کو گمان ہووے کہ اُسکو معلوم کریگا پر اُس کا بھید
کبھی پا نہ سکیگا[۱۶] +

باب ۹ اِن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا اور سب
حال کی تفتیش کی اور معلوم ہوا کہ صادق اور حکیم اور اُنکے
کام خدا کے ہاتھہ میں ہیں[۱] اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو
۲ اُس سب سے جو اُسکے آگے ہی جانتا ہی - سب کچھہ جو ہوتا سبھوں
پر یکساں گذرتا ہی[۲] صادق اور شریر پر نیکوکار اور پاک اور
ناپاک پر اُس پر جو قربانی لاتا اور اُس پر جو قربانی نہیں لاتا ایک
ہی ماجرا واقع ہوتا ہی جیسا نیکوکار ہی ویسا خطاکار ہی جیسا وہ ہی
۳ جو قسم کھاتا ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی - سب چیزوں کے
درمیان جو سورج کے نیچے ہوتی ہیں ایک زبونی یہہ ہی کہ ایک
ہی حادثہ سب پر گذرتا ہی ہاں بنی آدم کا دل بھی شرارت سے
بھرا ہی اور جبتک وے جیتے ہیں حماقت اُنکے دل میں رہتی ہی
اور بعد اُسکے مُردوں میں شامل ہوتے ہیں +

۱۳ زبور ۷۳:۳ و ۱۴، واعظ ۲:۱۴، اور ۷:۱۵، اور ۹:۱ و ۲ و ۳
۱۴ واعظ ۲:۲۴، اور ۳:۱۲ و ۲۲، اور ۵:۱۸، اور ۹:۷
۱۵ ایوب ۵:۹، واعظ ۳:۱۱، روم ۱۱:۳۳
۱۶ زبور ۷۳:۱۶

۱ واعظ ۸:۱۴
۲ ایوب ۲۱:۷ وغیرہ، زبور ۷۳:۳ [illegible]، ملا ۳:۱۵

۴ کیونکہ کون ہی کہ مقبول ہووے سب زندوں کے لئے
۵ اُمید ہی کیونکہ جیتا کتا مرے ہوئے شیر سے بہتر ہی۔ اِس لئے کہ زندے جانتے ہیں کہ ہم مرینگے پر مُردے کچھ بھی نہیں جانتے اور اُنکے لئے اور کچھ اجر نہیں کیونکہ اُنکی یادگاری جاتی رہتی ہی۔
۶ اُنکی محبّت بھی اور عداوت اور اُنکا حسد اب موقوف ہوئے اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کئے جاتے
۷ وے ہرگز شامل نہ ہونگے نہ بخرہ پاوینگے۔ اپنی راہ چلا جا خوشی سے اپنی روٹی کھا اور خوش دلی سے اپنی مے پی کہ خدا تیرے کاموں کو قبول کرتا ہی
۸ ہمیشہ اُجلا لباس پہنے رہ اور
۹ اپنے سر کو چکناہٹ سے خالی نہ رکھ۔ اپنی بطالت کی زندگی کے سب دن جو اُسنے سورج کے نیچے تجھے بخشی ہی ہاں اپنی بطالت کے سب دن اُس جورو کے ساتھ جو تیری پیاری ہی عیش کرے کہ اس زندگی میں اور تیری اُس محنت
۱۰ کے درمیان جو تونے سورج کے نیچے کی تیرا یہی بخرہ ہی۔ جو کام تیرا ہاتھ کرنے پاوے اُسے اپنے مقدور بھر کر کیونکہ وہاں گور میں جہاں تو جاتا ہی نہ کام نہ منصوبہ نہ آگاہی نہ حکمت ہی ✤
۱۱ پھر میں نے توجّہ کی اور سورج کے نیچے دیکھا کہ دوڑ اُسے کو ہر وقت دوڑنا نہیں آتا اور نہ جنگ زوراور کو ملکہ نہ روٹی دانشمند کو ملتی نہ دولت فہیم والوں کو نہ عزّت اہل خرد کو ہی بلکہ اُن سب کو وقت اور اتفاق کے قاعدے سے ہوتا ہی
۱۲ سوا اِسکے اِنسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا جسطرح مچھلیاں جو بُرے جال میں گرفتار ہوتی ہیں اور جسطرح چڑیائیں پھندے میں پھنسائی جاتی ہیں اُسیطرح بنی آدم بھی بدوقتی میں جب
۱۳ اچانک اُنپر جال پڑتا ہی پھنس جاتے ہیں۔ یہہ بھی میں نے دیکھا کہ سورج کے نیچے حکمت ہی اور یہہ مجھے بڑی چیز معلوم
۱۴ ہوئی۔ ایک چھوٹا شہر تھا اور اُس میں تھوڑے لوگ تھے اُسپر ایک بڑا بادشاہ چڑھ آیا اور اُسے گھیر لیا اور اُسکے مقابل بڑے
۱۵ بڑے دمدمے باندھے۔ مگر اُس شہر کے بیچ اُنہوں نے ایک کنگال دانشمند مرد کو پایا جسنے اپنی حکمت سے اُس شہر کو بچایا تا باوجود
۱۶ اِسکے کسی نے اُس مسکین مرد کو یاد نہیں کیا۔ تب میں نے کہا کہ حکمت زور سے بہتر ہی بلا تس پر بھی اُس مسکین کی حکمت کی تحقیر ہوتی ہی اور اُسکی باتیں سُنی نہیں جاتیں
۱۷ دانشمندوں کی باتیں جو ملایمت سے کہیجاویں اُس شخص کے شور کی بنسبت سے جو بیوقوفوں پر فرمانروا ہی زیادہ تر سُنی جاتیں۔
۱۸ حکمت لڑائی کے بہت سے ہتھیاروں سے بہتر ہی پر ایک گنہگار بہت سا مال غارت کرواتا ہی ✤

باب ۱۰
موئی مکھیاں عطار کے عطر کو بدبو کرانی اور اُسکے جوش کھانے کے باعث ہوتیں اِسیطرح دانش اور عزّت کی بنسبت تھوڑی سی بیوقوفی کی بڑی قدر ہوتی۔
۲ دانشور کا دل اُسکے دہنے ہاتھ ہی پر احمق کا دل اُسکے بائیں ہی۔
۳ ہاں احمق جو ہی جب وہ راہ چلتا ہی اُسکی عقل اُڑجاتی ہی اور وہ سب سے کہتا ہی کہ میں احمق ہوں
۴ اگر حاکم تجھ پر قہر کرے تو اپنی جگہ مت چھوڑ کیونکہ بردانشت بڑے گناہوں کی بابت اُسے ٹھنڈھا کر دیتی ہی
۵ ایک زبونی ہی جو میں نے سورج کے نیچے دیکھی ایک خطا کی طرح ہی جو حاکم ہی سے ہوتی ہی۔
۶ احمقی بہت بلند نشین ہوتی ہی پر دولتمند نیچے کی جگہ میں بیٹھتے ہیں۔
۷ میں نے دیکھا کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہوکے پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کے مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں۔
۸ وہ جو گڑھا کھودتا ہی سو اُس میں گریگا اور جو دیوار کو توڑتا ہی اُسے سانپ ڈسیگا۔
۹ جو پتھروں کو ہٹاتا ہی سو اُنسے دُکھ پاتا ہی اور جو لکڑی چیرتا ہی سو اُس سے چوٹ لگنے کے خطرے میں ہوتا ہی۔
۱۰ اگر لوہا کُند ہی اور آدمی دھار تیز نہ کرے تو بہت سا زور کرنا پڑتا ہی پر انجام تک پہنچانے کے واسطے حکمت مفید ہی۔
۱۱ اگر سانپ نے بغیر منتر کے ڈسا ہی تو افسنتر کرنیوالے کو کچھ فائدہ نہوگا۔
۱۲ دانشمند کے مُنہہ کی باتیں لطیف ہیں پر احمق کے ہونٹھ اُسی کو نگل جاتے ہیں۔
۱۳ اُس کے مُنہہ کی باتوں کی ابتدا احمقی ہی
۱۴ اور اُسکی باتوں کی انتہا فاسد ابلہی ہی۔ احمق بہت سی

باتیں بناتا ہے[10] پر آدمی نہیں بتا سکتا ہے کہ کیا ہوگا اور جو کچھ اُسکے بعد ہوگا اُسے کون کہہ سکتا ہے[11]۔ ۱۵ احمق کی محنت اُسے تھکاتی ہے کیونکہ وہ شہر میں جانے کو بھی نہیں جانتا +

۱۶ تجھ پر ای مملکت افسوس ہے جب نابالغ تیرا بادشاہ ہوا اور تیرے سردار صبح کو نوش جان کرتے ہیں[12]۔ ۱۷ نیکبخت ہے تو ای سرزمین جب امیرزادہ تیرا بادشاہ ہوا اور تیرے سردار بروقت نوش کریں اِس مقصد سے کہ اُنکی توانائی باقی رہے اور نہ کہ بدمست ہوویں[13] +

۱۸ جب بہت سی کاہلت ہوتی ہے گھر کا چھت بگڑ جاتا ہے اور ڈھیلے ہاتھوں سے چھت ٹپکتی ہے +

۱۹ ہنسنے کے لئے لوگ ضیافت کرتے ہیں اور مے جان کو خوش کرتی ہے[14] پر روپیوں سے سب کام نکلتا ہے +

۲۰ تو اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر[15] اور نہ اپنی خوابگاہ میں بھی مالدار پر لعنت کر کیونکہ ہوائی چڑیا مضمون کو لے اُڑیگی اور پردار اُس بات کو کھول دیگا +

باب ۱۱ اپنی خورش کا غلہ پانیوں کی سطح پر ڈالدے[1] کیونکہ تو بہت دنوں کے پیچھے اُسے پاویگا[2]۔ ۲ سات کو بلکہ آٹھہ کو حصہ دے[3][4] کیونکہ تو نہیں جانتا ہے کہ زمین پر کیا بلا آویگی[5]۔ ۳ جب بادل پانی سے بھرے ہوتے ہیں تو زمین پر برسکے اپنے تئیں خالی کرتے ہیں اور اگر درخت دکھن طرف یا اُتر طرف گرے تو جہاں درخت گرتا ہے وہیں پڑا رہتا ہے۔ ۴ جو ہوا کو نظر کرکے اٹکلتا ہے سو نہیں بوتا ہے اور جو بادلوں کو دیکھتا ہے سو نہیں لوتا ہے۔ ۵ جیسا تو نہیں جانتا ہے کہ ہوا کی کیا راہ ہے[6] اور حاملہ کے رحم میں ہڈیاں کیونکر بڑھتی ہیں[7] ویسا ہی تو خدا کے کاموں کو جو سب کچھ کرتا ہے نہیں جانیگا۔ ۶ فجر کو اپنا بیج بو اور شام کو بھی اپنا ہاتھہ ڈھیلا ہونے نہ دے کیونکہ تو نہیں جانتا ہے کہ اُنمیں سے کون کام کا ہوگا یہہ یا وہ یا دونوں کے دونوں برابر بھلے ہونگے +

۷ نور تو میٹھا ہے اور سورج کا دیکھنا آنکھوں کو اچھا لگتا ہے[8]۔ ۸ ہاں اگر آدمی بہت سے برسوں تک جیوے اور اُن سبھوں میں خوشی کرے تو بھی مناسب ہے کہ وہ تاریکی کے دنوں کو یاد رکھے کیونکہ وے بہت ہونگے سب کچھ جو آتا ہے سو بطلان ہے +

۹ ای جوان تو اپنی جوانی میں خوش ہو اور اپنی بلوغت کے دنوں میں اپنا جی بہلا اور اپنے دل کی راہوں میں اور اپنی آنکھوں کی منظوری میں چل[9] پر جان رکھہ کہ اِن ساری باتوں کے لئے خدا تجھہ کو عدالت میں لاویگا[10]۔ ۱۰ اور دقداری کو اپنے دل سے دور کر اور بدی اپنے جسم سے نکال ڈال[11] کیونکہ لڑکپن اور جوانی دونوں ہیچ ہیں[12] +

باب ۱۲ اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر[1] جب کہ بُرے دن ہنوز نہیں آئے اور وے برس نزدیک نہ ہوئے جنمیں تو کہیگا کہ اِنسے مجھے کچھ خوشی نہیں[2]۔ ۲ جب کہ ہنوز سورج اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہوتیں۔ ۳ جسدن میں کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے لگیں اور زوراور لوگ کبڑے ہوجاویں اور پیسنیوالیاں بیکاج رہیں اِس لئے کہ وے تھوڑی سی ہیں اور وے جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں دھندلا جاویں۔ ۴ اور گلی کے کواڑے بند ہوجائیں جب چکی کی آواز دھیمی ہوتی اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے اور نغمہ کی ساری بیٹیاں ضعیف ہوجاویں[3]۔ ۵ اور جب وے چڑھائی سے بھی ڈر جاویں اور دہشتیں راہ میں ہوں اور بادام || ناپسند ہووے اور ٹڈی ایک بوجھہ معلوم ہو اور خواہش نفس مٹ جاوے کیونکہ انسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا[4] اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھرینگے[5]۔ ۶ پیشتر اُس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے اور گھڑا چشمہ پر پھٹ جائے اور حوض کا چرخ ٹوٹ جائے۔ ۷ اُسوقت خاک خاک سے جا ملیگی جسطرح آگے ملی ہوئی تھی[7] اور روح خدا کے پاس پھر جائیگی[8] جسنے اُسے دیا +

۸ بطلانوں کی بطلان واعظ کہتا ہے سب بطلان

۱۰ امثال ۱۵:۲
۱۱ واعظ ۳:۲۲ اور ۶:۱۲ اور ۸:۷
۱۲ یسعیاہ ۳:۴ و ۵ و ۱۲ اور ۵:۱۱
۱۳ امثال ۳۱:۴
۱۴ زبور ۱۰۴:۱۵
۱۵ خروج ۲۲:۲۸ اعمال ۲۳:۵

۱ دیکھو یسعیاہ ۲۸:۲۸ اور ۳۲:۲۰
۲ استثنا ۱۵:۱۰ امثال ۱۹:۱۷ متی ۱۰:۴۲ ۲ قرنتی ۹:۸ گلتی ۶:۹ و ۱۰ عبر ۶:۱۰
۳ میکاہ ۵:۵
۴ زبور ۱۱۲:۹ لوقا ۶:۳۰ ۱ تمطاؤس ۶:۱۸ و ۱۹
۵ افسی ۵:۱۶
۶ یوحنا ۳:۸
۷ زبور ۱۳۹:۱۴ و ۱۵
۸ واعظ ۷:۱۱
۹ گنتی ۱۵:۳۹
۱۰ واعظ ۱۲:۱۴ روم ۲:۶
۱۱ ۲ قرنتی ۷:۱ ۲ تمطاؤس ۲:۲۲
۱۲ زبور ۳۹:۵

۱ امثال ۲۲:۶ نوحہ ۳:۲۷
۲ دیکھو ۲ سموئیل ۱۹:۳۵
۳ ۲ سموئیل ۱۹:۳۵
|| یا کا درخت پھولنے لگے۔
۴ ایوب ۱۷:۱۳
۵ یرمیاہ ۹:۱۷
۶ پیدایش ۳:۱۹ ایوب ۳۴:۱۵ زبور ۹۰:۳
۷ واعظ ۳:۲۱
۸ گنتی ۱۶:۲۲ اور ۲۷:۱۶ ایوب ۳۴:۱۴ یسعیاہ ۵۷:۱۶ زکریاہ ۱۲:۱

۹ ہیں۔ غرض ازبسکہ واعظ دانشمند تھا اُسنے سب طرح کی آگاہی لوگوں کو بخشی ہاں اُسنے بخوبی غور کیا اور خوب تجویز کی اور بہت ۱۰ سی مثلیں قرینے سے بیان کیں۔ واعظ دل عزیز باتیں پانے کی ۱۱ تلاش میں رہا اور یہہ سچی باتیں راستی سے لکھی ہیں۔ دانشمند کی باتیں پینوں کی مانند ہیں اور اُن کھونٹیوں کے مانند جو صاحبان مجلس سے لگائی جاتی ہیں اور روے ایک ہی چرواہے کی طرف سے ملیں۔ ۱۲ سو اب ای میرے بیٹے اِن سے نصیحت پذیر ہو بہت کتابیں بنانے کی انتہا نہیں ہی اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہی +

۱۳ اب آؤ ہم سب حاصل کلام سنیں خدا سے ڈرو اور اُسکے حکموں ۱۴ کو مان کہ انسان کا فرض کلی یہی ہی۔ کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لاویگا +

۹ زبور ۶۲: ۹ واعظ ۱: ۲ — ۱۰ اسلاطین ۴: ۳۲ — ۱۱ واعظ ۱: ۱۸ — ۱۲ یست ۶: ۲ اور ۱۰: ۱۲ — ۱۳ واعظ ۱۱: ۹ متی ۱۲: ۳۶ اعمال ۱۷: ۳۰ و ۳۱ رومیوں ۲: ۱۶ اور ۱۴: ۱۰ و ۱۲ ۱ قرن ۴: ۵ ۲ قرن ۵: ۱۰

غزل الغزلات

باب ۱

سلیمان کی غزل الغزلات ۔ ۲ وہ اپنے مُنہہ کے چوموں سے مجھے چومے کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہی۔ ۳ تیرے لطیف عطروں کی خوشبو سو تیرا نام ہی اُس عطر کی مانند جو بہایا جاوے اِسواسطے کنواریاں تجھہ پر عاشق ہیں۔ ۴ مجھے کھینچ تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگی بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا۔ ہم تجھہ میں شادمان اور مسرور ہونگی ہم تیرے عشق کی تعریف مے سے ۵ زیادہ کرینگی وے سچے دل سے تجھہ پر عاشق ہیں۔ میں سیاہ فام پر جمیلہ ہوں ای یروسلم کی بیٹیو قیدار کے خیموں کی مانند سلیمان ۶ کے پردوں کی مانند۔ مجھے مت تاکو کہ میں سیاہ فام ہوں اور کہ میں دھوپ کی جلی ہوں میری ماکے بیٹے مجھہ سے ناخوش تھے اُنھوں نے مجھہ سے تاکستانوں کی نگہبانی کرائی پر میں نے ۷ اپنے تاکستان کی جو خاص میرا ہی نگہبانی نہیں کی۔ مجھے بتلا ای تو جو میرے دل کا پیارا ہی کہ کہاں چراتا ہی تو اپنے گلے کو دوپہر کے وقت کہاں بٹھار کھتا ہی کاہیکو میں تیرے رفیقوں کے گلّوں کے پاس ابیتاب کی طرح ہوں +

۸ ای تو جو عورتوں کے درمیان نہایت شکیل ہی اگر تو یہہ نہیں جانتی ہی تو گلّے کے نقش قدم پر جا اور اپنے حلوانوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چرا +

۹ ای میری جانی میں تجھے فرعون کی رتھہ کی ۱۰ گھوڑیوں میں ایک سے تشبیہ دیتا ہوں۔ تیرے گال خوشنما ہیں کہ اُنپر موتیوں کی لڑیاں ہیں اور ایسی ہی تیری گردن ۱۱ کہ اُس پر سونے کی زنجیریں ہیں۔ ہم تیرے لئے سونے کے طوق بناوینگے اور اُنمیں چاندی کے پھول جڑینگے +

۱۲ جبتک بادشاہ نوش جان فرمارہتے میرے سنبل ۱۳ کی مہک اُڑتی رہتی۔ میرا محبوب میرے لئے مُر کا ایک بستہ ہی وہ ساری رات میری چھاتیوں کے درمیان دھرا رہیگا۔

۱ اسلاطین ۴: ۳۲ — ۲ غزل ۴: ۱۰ — ۳ ہوسیع ۱۱: ۴ یوحنا ۶: ۴۴ اور ۱۲: ۳۲ — ۴ فلپی ۳: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ — ۵ زبور ۴۵: ۱۴ و ۱۵ یوحنا ۱۴: ۲ افسی ۲: ۶ — ۶ غزل ۵: ۹ اور ۶: ۱ — ۷ غزل ۲: ۲ و ۱۰ و ۱۳ اور ۴: ۱ و ۷ اور ۵: ۲ اور ۶: ۴ — ۸ یسعیاہ ۱۵: ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ — ۹ حزقی ایل ۱۶: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ — ۱۱ یا برقع پوش کی مانند ہوں۔

۱۴ میرا معشوق مہندی کے پھولوں کا ایک دستہ ہی جو عین جدی کے انگوری باغوں میں سے ہوا +

۱۵ دیکھہ تو خوش منظر ہی ای میری جانی دیکھہ تو خوش رو ہی تو کبوتر چشم ہی[۱۰] +

۱۶ دیکھہ تو ہی خوبصورت ہی ای میرے محبوب بلکہ دل
۱۷ پسند ہی ہمارا چھپر دار پلنگ بھی سبز ہی۔ ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں اور ہماری کڑیاں صنوبر +

باب ۲ میں سرون کی نرگس اور وادیوں کی سوسن ہوں[۱] +

۲ جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہی +

۳ جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں ہی میں اُسکے سایہ میں نہایت خوش ہو کے بیٹھی ہوں اور اُس کا پھل میرے[۱۱] منہہ میں
۴ میٹھا لگا[۱] وہ مجھہ کو مے خانے کے اندر لایا اور اُس کا جھنڈا مجھہ پر
۵ عشق ہی۔ انجیر کے ٹرسوں سے مجھہ کو قرار دو سیبوں سے مجھہ کو
۶ تازہ دم کرو کیونکہ میں عشق کی بیمار ہوں۔ اُس کا بایاں ہاتھہ میرے سر تلے ہی اور اُس کا دہنا ہاتھہ مجھے اپنے گلے سے لگاتا ہی[۲] +

۷ ای یروشلم کی بیٹیو میں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم تمہیں دیتا ہوں کہ تم میری پیاری کو نہ جگاؤ اور نہ اُٹھاؤ جبتک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے[۳] +

۸ وہ میرے محبوب کی آواز دیکھہ وہ پہاڑوں پر سے
۹ کودتے اور ٹیلوں پر سے پھاندتے ہوئے آتا ہی۔ میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہی[۴] دیکھہ وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہی وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہی جھنجریوں سے آپکو
۱۰ دکھاتا ہی۔ میرے محبوب نے جواب دیا اور مجھہ سے کہا اُٹھہ ای
۱۱ میری پیاری ای میری نازنین چلی آ[۵] کیونکہ دیکھہ جاڑا گذر گیا
۱۲ اُس موسم کا بھاری مینہہ برس چکا اور نکل گیا۔ زمین پر پھولوں کی بہار ہی چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آپہنچا اور ہماری سرزمین

۱۳ میں قمریوں کی آواز سُننے میں آتی ہی۔ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہی سو اُٹھہ ای میرے عزیزہ ای میری جمیلہ چلی آ[۶] +

۱۴ ای میرے کبوتر جو چٹانوں کے درازوں میں اور کراڑوں کی آڑ میں چھپا ہوا اپنا چہرہ مجھے دکھا اپنی آواز مجھے سُنا[۷]
۱۵ کہ تیری آواز شیریں ہی اور تیرا چہرہ دل پسند ہی۔ ہمارے لئے لومڑیوں کو جا پکڑو اُن لومڑی بچوں کو جو تاکستان کو خراب کرتے ہیں[۸] کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں +

۱۶ میرا محبوب میرا ہی اور میں اُسکی ہوں وہ سوسنوں
۱۷ کے درمیان چراتا ہی[۹] جبکہ دن ڈھلے[۱۱] اور سایہ بڑھنے لگے تب تو پھر آ ای میرے محبوب تو غزال یا کڑاڑے والے پہاڑوں پر کے جوان ہرن کی طرح ہو کے آ[۱۱] +

باب ۳ اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈھا[۱] جسے میرا جی چاہتا ہی میں نے اُسے ڈھونڈھا پر وہ مجھے نہ ملا
۲ اب میں اُٹھونگی اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی اور اُس کو ڈھونڈھوں گی جسے میرا جی چاہتا ہی میں نے اُسے
۳ ڈھونڈھا پر نہ پایا۔ ناکے بندی جو شہر میں پھرتے ہیں
۴ مجھے ملے[۲] کیا تم نے اُسکو دیکھا جسکو میرا جی چاہتا ہی جب میں اُنسے تنک آگے بڑھہ گئی تھی تو وہ جسکو میرا دل چاہتا ہی مجھے ملا میں نے اُسے پکڑ رکھا اور اُسے نہ چھوڑونگی جبتک کہ میں اُسے اپنی ماں کے گھر میں اور اپنی والدہ کے محل میں نہ لے جاؤں +

۵ ای یروشلم کی بیٹیو میں تمہیں ہرنوں اور میدان کے غزالوں کی قسم دیتا ہوں کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ اور اُسے مت اُٹھاؤ جبتک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے[۳] +

۶ یہہ کون ہی جو مُر اور لبان کا عطر اور سوداگروں کی سب ہی خوشبوئیاں ملے ہوئے بیابان سے دھوئیں کے
۷ ستونوں کی مانند چلی آتی ہی[۴] دیکھو اُسکی پالکی جو سلیمان کی ہی جسکے آس پاس اسرائیلی بہادروں میں سے ساٹھہ پہلوان

---

۱۰ غزل ۴: ۱ اور ۵: ۱۲
۱۱ عبرانی میں تالو
۱ مکاشفہ ۱۹: ۹ و ۲۱
۲ غزل ۸: ۳
۳ غزل ۳: ۵ اور ۸: ۴
۴ ۱۷ آیت
۵ ۱۳ آیت

۶ ۱۰ آیت
۷ غزل ۸: ۱۳
۸ زبور ۸۰: ۱۳، حزقی ۱۳: ۴، لوقا ۱۳: ۳۲
۹ غزل ۶: ۳ اور ۷: ۱۰
۱۰ عبرانی میں سانس پہونچے۔
۱۰ غزل ۴: ۶
۱۱ ۹ آیت، غزل ۸: ۱۴
۱ یسعیاہ ۲۶: ۹
۲ غزل ۵: ۷
۳ غزل ۲: ۷ اور ۸: ۴
۴ غزل ۸: ۵

۸ ہیں۔ سب کے سب شمشیر دار اور جنگ میں ماہر ہیں ہر ایک کی تلوار
رات کے خطرے کے سبب سے اسکی ران پر لٹکائی ہوئی ہے۔
۹ سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی۔
۱۰ اسکے ڈنڈے روپے کے اور اسکے ٹیکن سونے کے اور اسکی
گدی ارغوانی بنوائی اور اسکے اندر کا فرش یروسلم کی بیٹیوں
۱۱ نے عشق سے مرصع کیا۔ ای صیہون کی بیٹیو باہر نکلو اور سلیمان
بادشاہ کو دیکھو جسکے سر پر وہ تاج ہے جو اسکی ماں نے اسکے بیاہ کے دن
میں اور اسکے دل کی شادی کے دن میں اسکے سر پر رکھا +

باب ۴ دیکھ ای میری جانی تو شکیل ہے دیکھ تو خوبصورت
ہے تیری آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی ہیں[۱]
تیرا بال بکریوں کے گلے کی مانند ہے جو کوہ جلعاد پر بیٹھی
۲ ہوں[۲] تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کی مانند ہیں جنکے
بال کترے گئے اور جو نہان سے نکلتی ہیں انمیں سے ہر ایک
۳ دو دو بچے جنی ہے اور انمیں ایک بھی بانجھ نہیں[۳] تیرے لب
ہیں جیسے قرمزی ڈورے ہیں تیرا منہ خوب ہے تیرے رخسار
۴ تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کے مانند ہیں[۴] تیری گردن
ایسی جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاح خانے[۵] کے لئے بنا ہے[۶]
اس پر ہزار سپریاں لٹکائی گئی ہیں وے سب کی سب پہلوانوں
۵ کی سپریں ہیں۔ تیری دو چھاتیاں آہو کے دو بچوں کے
مانند ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے[۷] جو سوسنوں کے
۶ درمیان چرتے ہیں جبتک دن ڈھلے اور سایہ بڑھے[۸] میں مر کے
پہاڑ اور لبنان کے ٹیلے کو جاؤنگا۔ ای میری پیاری تو
۷ سراسر جمال ہے تجھ میں کوئی عیب نہیں[۹] +
۸ میرے ساتھ لبنان سے ای دلہن میرے ساتھ
لبنان سے تو چلی آ امانہ کی چوٹی پر سے سنیر اور حرمون[۱۰] کی
چوٹی پر سے شیروں کے مکانوں سے اور چیتوں کے پہاڑوں
۹ پر سے نظر دوڑا۔ ای میری بہن میری زوجہ تو نے میرا دل
غارت کیا تو نے اپنی آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے اپنے
۱۰ گلے کی ایک زنجیر سے میرے دل کو غارت کیا ہے۔ ای میری

۱ غزل ۱: ۱۵ اور ۵: ۱۲
۲ غزل ۶: ۵
۳ غزل ۶: ۶
۴ غزل ۶: ۷
۵ نحم ۳: ۱۹
۶ غزل ۷: ۴
۷ دیکھو امثا ۵: ۱۹ غزل ۷: ۳
۸ غزل ۲: ۱۷
۹ افس ۵: ۲۷
۱۰ استثنا ۳: ۹

بہن میری زوجہ تیرا عشق کیا خوب ہے تیری محبت مے سے کتنی زیادہ
لذیذ ہے[۱۱] اور تیرے عطروں کی ریح ساری خوشبوؤں سے۔
۱۱ تیرے ہونٹھوں سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں ای میری زوجہ
شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں[۱۲] اور تیری پوشاک
۱۲ کی ریح لبنان کی سی ریح ہے[۱۳] میری بہن میری زوجہ
ایک مقفل باغیچہ ہے بند کیا ہوا ایک سوتا ہے اور سر بمہر
۱۳ ایک چشمہ۔ تیرے باغ کے پودے اناروں کے درخت
ہیں جنمیں لذیذ میوے ہیں مہندی ہیں[۱۴] اور سنبل بھی
۱۴ ہیں۔ اور جٹاماسی اور زعفران اور بید مشک اور دارچینی
اور لبان کے سارے درخت اور مر اور عود اور ہر طرح کے
۱۵ خوشبودار مصالحہ۔ باغیچوں میں ایک منبع اور آب حیات
کا[۱۵] ایک چشمہ اور لبنان کا جھرنا +
۱۶ ای اتر کی ہوا جاگ اور دکھن کی ہوا چل میرے
باغ پر بہہ کہ اسکی باس مہکے میرا محبوب اپنے باغیچے میں
آوے اور اسکے لذیذ میوے کھاوے[۱۶] +

باب ۵ میں اپنے باغ میں آیا ہوں ای میری بہن میری
زوجہ[۱] میں اپنا مر اپنے بلسان سمیت بٹورتا ہوں میں
اپنا شہد اسکے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں[۲] میں اپنی مے
اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں ای دوستو[۳] کھالو پیو ہاں ای
عزیزو ہاں خوب سے پیلو +
۲ میں سوتی ہوں پر میرا دل جاگتا ہے میرے محبوب
کی آواز ہے جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا ہے[۴] میرے لئے کھول
میری بہن میری جانی میری کبوتر میری[+] پاک اور پاکیزہ
کہ میرا سر اوس سے تر ہے اور میری زلفیں رات کی بوندوں
سے بھری ہیں +
۳ میں تو اپنا سایہ اتار چکی ہوں میں اسے کیونکر پہنوں
میں تو اپنے پانو دھو چکی ہوں میں انہیں کیونکر میلا کروں۔
۴ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا
۵ اور میرے دل و جگر میں اسکی طرف جنبش ہوئی میں اپنے

۱۱ غزل ۱: ۲
۱۲ امثا ۲۴: ۱۳، ۱۴ غزل ۵: ۱
۱۳ پید ۲۷: ۲۷ ہوسیع ۱۴: ۶، ۷
۱۴ غزل ۱: ۱۴
۱۵ یوح ۴: ۱۰ اور ۷: ۳۸
۱۶ غزل ۵: ۱

۱ غزل ۴: ۱۶
۲ غزل ۴: ۱۱
۳ لوقا ۱۵: ۷، ۱۰ یوح ۳: ۲۹ اور ۱۵: ۱۴ یا محبتوں سے مست ہو۔
۴ مکاشفہ ۳: ۲۰
+ یا کامل۔

محبوب کے لئے کھولنے کو اُٹھی اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا میری
۶ انگلیوں سے خوشبو مُر ٹپکی قفل کے قبضوں پر پڑی۔ میں نے اپنے
محبوب کے لئے کھولا پر میرا محبوب پھر کے چلا گیا تھا میں ہوش
میں نہ تھی جبکہ وہ مجھ سے بولا میں نے اُسے ڈھونڈھا پر نہ پایا۵
۷ میں نے اُسے پکارا پر اُس نے مجھے جواب نہیں دیا۔ ناکہ بندی
جو شہر میں پھرتے مجھے ملے۶ اُنہوں نے مجھے مارا اور گھایل کیا
۸ ہاں شہر پناہ کے ناکے بندی میرا اوڑھنا لے گئے۔ اے یروشلم کی
بیٹیو میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اگر تمہیں میرا محبوب مل جائے
تم اُسے کہیو کہ میں عشق کی بیمار ہوں ÷
۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا
فضیلت ہے اے تو جو عورتوں میں جمیلہ ہے۷ تیرے محبوب کو دوسرے
۱۰ محبوب سے کیا فوقیت ہے جو تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہے۔ میرا محبوب
سرخ و سفید ہے دس ہزار آدمیوں کے درمیان وہ جھنڈے کی
۱۱ مانند کھڑا ہوتا ہے۔ اُس کا سر ایسا ہے جیسا چوکھا سونا اُس کی
۱۲ زلفیں پیچ در پیچ ہیں اور کوے کی سی کالی ہیں۔ اُسکی آنکھیں
اُن کبوتروں کی مانند ہیں۸ جو لب دریا دودھ میں ||نہا کے
۱۳ تمکنت سے بیٹھی ہیں۔ اُسکے رخسارے پھولوں کے چمن اور
بلسان کی اُبھری ہوئی کیاری کی مانند ہیں اُسکے لب
۱۴ سوسن ہیں جن سے بہتا ہوا مُر ٹپکتا ہے۔ اُسکے ہاتھ ایسے ہیں جیسے
سونے کی کڑیاں جنہیں ترسیس کے جواہر جڑے گئے اُس کا
ہاتھی دانت کا سا کام ہے جس پر نیلم کے گل بنے ہوں۔
۱۵ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون جو سونے کے پایوں
پر کھڑے کئے جاویں اُسکی قامت لبنان کی سی وہ خوبی
۱۶ میں رشک سرو ہے۔ اُس کا +مُنہ شیرینی ہے ہاں وہ سراپا
عشق انگیز ہے اے یروشلم کی بیٹیو یہہ میرا پیارا یہہ میرا جانی
ہے ÷

باب ۶ تیرا محبوب کہاں گیا اے تو جو عورتوں میں خوب
ترین ہے۱ تیرا محبوب کس طرف نکلا کہ ہم تیرے ساتھ اُسکی
۲ تلاش میں جائینگی۔ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان

۵ غزل ۳:۱
۶ غزل ۳:۳
۷ غزل ۱:۸
۸ غزل ۱:۱۵ اور ۴:۱
||عبرانی میں معموری میں بیٹھی ہوئیں۔
+ عبرانی میں تالو
۱ غزل ۱:۸

کی کیاریوں پر گیا کہ باغیچوں میں چراوے اور سوسنوں کے
۳ پھولوں کو چُنے۔ میں اپنے معشوق کی ہوں اور میرا معشوق
میرا ہے۲ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ہے ÷
۴ اے میری جانی تو ترضہ کی مانند خوبصورت ہے
یروشلم کی مانند خوش منظر ہے اور حیران کرنیوالی ہے جیسے کہ
۵ لشکر جو جھنڈے بردار ہو۳ اپنی آنکھیں میری طرف سے پھیر کیونکہ
وے مجھے گھبرا دیتی ہیں تیرا بال بکریوں کے گلے کی مانند
۶ ہے جو کوہ جلعاد پہ بیٹھی ہوں۴ تیرے دانت بھیڑیوں کے
گلے کی مانند ہیں جو نہان سے نکلیں جنمیں سے ہر ایک دو دو
۷ بچے جنی ہے اور اُنمیں سے ایک بھی بانجھ نہیں۵ تیرے
انار کی مانند تیرے رخسارے تیری چادر کے پیچھے دکھائی
۸ دیتے ہیں۶ ساٹھ بیگمیں اور اسّی حرمیں اور بے شمار کنواریاں
۹ تو ہیں۔ پر میری کبوتری میری پاک پاکیزہ بے نظیر ہے وہ
اپنی ماں کی اکلوتی اور اپنی والدہ کی لاڑلی ہے بیٹیوں نے
اُسے دیکھا اور اُسے مبارک کہا اور بیگموں اور حرموں نے
اُسے دیکھکر اُسکی ستایش کی ÷
۱۰ یہہ کون ہے کہ صبح کی مانند دکھائی دیتی جو چاند
کی مانند حسینہ ہے اور سورج کی مانند جمیلہ اور جھنڈے دار فوج
۱۱ کی مانند ہیبتناک ہے۷ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا کہ وادی
کی نباتات دیکھوں کہ تاک پھلی اور اناروں میں کلیاں
۱۲ لگیں کہ نہیں۸ کیوں ہوا مجھے نہیں معلوم لیکن میرے جی نے
۱۳ یکایک مجھ کو ||عمیناد یب کی گاڑیوں پر چڑھایا۔ پھر آئیے
پھر آئیے اے سلومیت پھر آئیے پھر آئیے کہ ہم تجھ پر نظر کریں۔ تم سلومیت
میں کیا دیکھوگے وہ ایسی ہے جیسے +دو لشکر جو ‡مل جائیں ÷

باب ۷ تیرے پانوں کہ گرگابیاں پہنے ہوئے اے شاہزادی۱
کیا خوب معلوم ہوتے تیرے کولوں کی گولائی جواہر کی لڑی
۲ کے مانند ہے جسے کسی اُستاد کاریگر نے بنایا ہے۔ تیری ناف
گول پیالہ ہے جسمیں ملائی ہوئی مے کی کمی نہیں تیرا پیٹ گیہوں
۳ کی ایک ڈھیری ہے جسکے آس پاس سوسن لگی ہیں۔ تیری

۲ غزل ۲:۱۶ اور ۷:۱۰
۳ ۱۰ آیت
۴ غزل ۴:۱
۵ غزل ۴:۲
۶ غزل ۴:۳
۷ ۴ آیت
۸ زبور ۷:۱۲
|| یا میرے رضامند لوگوں کی۔
+ یا مہنیم۔ پید ۳۲:۲
‡ یا ناچیق
۱ زبور ۴۵:۱۳

۳ دو چھاتیاں دو آہو بچوں کی مانند ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے[۲] ۴ تیری گردن ہاتھی دانت کے برج کی مانند ہی[۳] تیری آنکھیں اُن کنڈوں کی مثل ہیں جو حسبون میں بت ربین کے پھاٹک پر ہیں تیری ناک لبنان کے برج کی مثال ہی جو دمشق کے رخ بنا ہی ۵ تیرا سر تجھہ پر کرمل کی مثل ہی اور تیرے سر کا بال ارغوانی کی مانند ہی بادشاہ تیری کاکلوں سے اٹکا ہی ۶ ای محبوبہ تو کیسی جمیلہ ہی عشق کے لئے تو کیسی جان فزا ہی ۷ یہہ تیری قامت تاڑ کی مثال ہی اور تیری چھاتیاں انگوروں کے گچھوں کی مانند ہیں ۸ میں نے کہا کہ میں اس تاڑ پر چڑھونگا اور اُسکی شاخوں کو تھام رکھونگا فی الحال تیری دونوں چھاتیاں انگور کے گچھوں کے مانند ہوں اور تیرے نتھنوں کا رایحہ سیب سا ہووے ۹ اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو — جو میرے محبوب کی طرف سیدھی راہ سے چلتی اور اُنہیں کے لبوں پر سے جو سوتے ہیں آہستہ آہستہ بہہ جاتی +

۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں[۴] اور وہ مجھہ پر مائل ہی[۵] ۱۱ ای میرے محبوب چل ہم کھیتوں کے درمیان سیر کریں اور گانوں میں رات کو کاٹیں ۱۲ پھر تڑکے انگوری باغوں میں چلیں اور دیکھیں کہ تاک لہلہا رہی اور اُسکے پھول نکلے ہیں اور انار کی کلیاں کھلی ہیں[۶] وہاں میں اپنی محبتیں تجھہ پر جتاؤنگی ۱۳ دودیوں کی[۷] زور مہک ہی اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے تر و خشک میوے ہیں[۸] جو میں نے تیرے لئے ذخیرہ کئے ہیں ای میرے محبوب +

۲ غزل ۴: ۵
۳ غزل ۴: ۴
۴ غزل ۲: ۱۶ اور ۶: ۳
۵ زبور ۴۵: ۱۱
۶ غزل ۶: ۱۱
۷ پید ۳۰: ۱۴
۸ متی ۱۳: ۵۲

باب ۸

۱ کاش کہ تو ایسا ہوتا جیسا میرا بھیا ہی جسنے میری ما کی چھاتیوں کو چوسا میں تجھے جب باہر پاتی تو تیری چمیاں لیتی اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا ۲ میں تجھہ کو اپنی ما کے گھر میں لیجاؤنگی وہاں تو مجھے تربیت کریگا میں اپنے انار کے رس سے تجھے خوشبودار مے پلاؤنگی[۱] ۳ اُس کا بایاں ہاتھہ میرے سر کے تلے ہی اور اُس کا دہنا مجھے گلے سے چمٹاتا[۲] + ۴

۴ ای یروسلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ اور اُسے مت اُٹھاؤ جب تک کہ وہ آپ اُٹھنے نہ چاہے[۳] +

۵ یہہ کون ہی جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کئے ہوئے چلی آتی ہی[۴] میں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا وہاں تیری ما تجھے جنی وہاں تیری والدہ تجھے جنی +

۶ نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھہ اور خاتم کی مانند اپنے بازو پر[۵] کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہی اور غیرت گور سا بے مروت ہی اُسکی لوئیں ہیں اور یہوواہ کے شعلے کی مانند ۷ بڑا پانی عشق کو بجھا نہیں سکتا اور نہ باڑھیں اُسے ڈوبا سکتی ہیں اگر کوئی آدمی اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لئے دیتا تو وہ سراسر لائق حقارت کے ٹھہرتا[۶] +

۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہی[۷] جسکی چھاتیاں ہنوز نہیں نکلیں ہم اپنی بہن کے لئے جسدن اُسکی بات چلے کیا کریں ۹ اگر وہ دیوار ہووے تو ہم اُس پر چاندی کا ایک قلعہ بناوینگے اگر وہ دروازہ ہووے تو ہم اُس پر سرو کی تختیوں کا پشتہ دینگے ۱۰ میں آپ ایک دیوار ہوں اور میرے پستان دو برج ہیں تب میں اُسکی نظر میں اُسکی مانند تھی جسنے سلامتی پائی ہی ۱۱ بعل ہامون میں سلیمان کا تاکستان تھا اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا[۸] کہ ہر ایک اُن میں سے میوہ کے بدلے ہزار مثقال روپا لاوے ۱۲ میرا تاکستان جو میرا ہی ہی وہ میرے سامھنے ہی ای سلیمان تو ہزار رکھ لے اور دو سو اُس کے پھل کے نگہبان لے ۱۳ ای تو جو بوستانوں میں رہتی ہی رفیق تیری صدا سنتے ہیں مجھہ کو بھی سنا[۹] +

۱۴ جلدی کر[۱۰] ای میرے محبوب اُس غزال یا آہو بچے کی مانند جو بلسانوں کی پہاڑیوں پر ہی[۱۱] ہو جا +

۱ امثال ۹: ۲
۲ غزل ۲: ۶
۳ غزل ۲: ۷ اور ۳: ۵
۴ غزل ۳: ۶
۵ یسعیاہ ۴۹: ۱۶ یرمیاہ ۲۲: ۲۴ حجی ۲: ۲۳
۶ امثال ۶: ۳۵
۷ حزقی ۲۳: ۳۳
۸ متی ۲۱: ۳۳
۹ غزل ۲: ۱۴
۱۰ دیکھو مکاشفہ ۲۲: ۱۷ و ۲۰
۱۱ غزل ۲: ۱۷

یسعیاہ نبی کی کتاب

باب ۱ رویا[۱] یسعیاہ بن عاموص کی جو اُسنے یہوداہ اور یروشلیم
کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ
۲ کے دنوں میں دیکھی۔ سُنو ای آسمانو اور کان لگا ای زمین کہ
خداوند یوں فرماتا ہی[۲] کہ لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا[۳] پر اُنہوں
۳ نے مجھہ سے سرکشی کی۔ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہی اور گدھا
اپنے صاحب کی چرنی کو پر بنی اسرائیل نہیں جانتے[۴] میرے
۴ لوگ کچھہ نہیں سوچتے ہیں[۵]۔ آہ خطاکار گروہ ایک قوم جو
گناہ سے لدی ہوئی ہی بدکاروں کی نسل خراب اولاد[۶] کہ اُنہوں
نے خداوند کو ترک کیا اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اُس سے
بالکل پھر گئے ✠
۵ تم کہاں اور مار کھاؤ گے اگر تم زیادہ نافرمانی کروگے[۸]
۶ تمام سر بیمار ہی اور دل بالکل سست ہی۔ تلوے سے لیکے چاندی
تک اُسمیں کہیں صحت نہیں بلکہ زخم اور چوٹ اور سڑے ہوئے
گھاؤ ہیں وے نہ دبائے گئے نہ باندھے گئے نہ تیل سے نرم
۷ کئے گئے ہیں[۹]۔ تمہارا مُلک اُجاڑ ہی تمہاری بستیاں جل
گئیں پردیسی لوگ تمہاری زمین کو تمہارے سامہنے نگلتے
ہیں وہ ویران ہی گویا کہ اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہی[۱۰]
۸ اور صیہون کی بیٹی چھوڑی گئی ہی جیسی جھونپڑی تاکستان
میں اور چھپر یا لگڑی کے کھیت میں[۱۱] یا اُس شہر کی مانند جو
۹ گھیر لگیا ہی[۱۲]۔ اگر رب الافواج ہمارا تھوڑا البقیہ باقی نہ چھوڑتا[۱۳]
تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کے مانند ہو جاتے[۱۴] ✠
۱۰ ای سدوم کے حاکمو[۱۵] خداوند کا کلام سُنو ای عمورہ
۱۱ کے لوگو ہمارے خدا کی شریعت پر کان دھرو۔ خداوند کہتا ہی
تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کون کام[۱۶] میں مینڈھوں
کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہوں
اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں
۱۲ جب تم میرے حضور آکے اپنے تئیں دکھلاتے ہو[۱۷] تو کون تم سے
۱۳ یہہ چاہتا ہی کہ میری بارگاہوں کو روندو۔ اب آگے کو جھوٹے
ہدیئے مت لاؤ[۱۸] لبان سے مجھے نفرت ہی نئے چاند اور سبت
اور عیدی جماعت سے بھی[۱۹] کہ میں عید اور بے دینی دونوں کی
۱۴ برداشت نہیں کر سکتا ہوں۔ میرا جی تمہارے نئے چاندوں
اور تمہاری عیدوں سے[۲۰] بیزار ہی وے مجھہ پر ایک بوجھہ
۱۵ ہیں میں اُنکے اُٹھانے سے تھک گیا[۲۲]۔ جب تم اپنے ہاتھہ
پھیلاؤگے[۲۳] تو میں تم سے چشم پوشی کرونگا ہاں جب تم دُعا پر
دُعا مانگو گے تو میں نہ سُنونگا[۲۴] تمہارے ہاتھہ تو لہو سے بھرے
ہیں[۲۵] ✠
۱۶ اپنے تئیں دھو[۲۶] آپ کو پاک کرو اپنے بُرے کاموں
کو میرے آنکھوں کے سامہنے سے دور کرو بدفعلی سے باز آؤ[۲۷]
۱۷ نیکوکاری سیکھو انصاف کے پیرو ہو مظلوموں کی مدد کرو یتیموں
۱۸ کی فریادرسی کرو بیوہ عورتوں کے حامی ہو[۲۸]۔ اب آؤ کہ ہم باہم

۱ گنتی ۱۲: ۶
۲ اِست ۳۲: ۱ | یرم ۲: ۱۲ | اور ۶: ۱۹ | اور ۲۲: ۲۹ | حزق ۳۶: ۴ | میکہ ۱: ۲ | اور ۶: ۱ و ۲
۳ یسعیاہ ۵: ۱ و ۲
۴ یرم ۸: ۷
۵ یرم ۹: ۳ و ۶
۶ یسعیاہ ۵: ۱۲
۷ یسعیاہ ۵۷: ۳ و ۴ | متی ۳: ۷
۸ یسعیاہ ۹: ۱۳ | یرم ۲: ۳۰ | اور ۵: ۳
۹ یرم ۸: ۲۲
۱۰ اِست ۲۸: ۱۵ و ۵۲
۱۱ ایوب ۲۷: ۱۸ | نوحہ ۲: ۶
۱۲ یرم ۴: ۱۷
۱۳ نوحہ ۳: ۲۲ | رومی ۹: ۲۹
۱۴ پیدا ۱۹: ۲۴
۱۵ اِست ۳۲: ۳۲ | حزق ۱۶: ۴۶
۱۶ ۱ سمو ۱۵: ۲۲ | زبور ۵۰: ۸ و ۹ | اور ۵۱: ۱۶ | امثا ۱۵: ۸ | اور ۲۱: ۲۷ | یسعیاہ ۶۶: ۳ | یرم ۶: ۲۰ | اور ۷: ۲۱ | عاموس ۵: ۲۱ و ۲۲ | میکہ ۶: ۷
۱۷ خروج ۲۳: ۱۷ | اور ۳۴: ۲۳
۱۸ متی ۱۵: ۹
۱۹ یوایل ۱: ۱۴ | اور ۲: ۱۵
۲۰ گنتی ۲۸: ۱۱
۲۱ احبا ۲۳ باب وغیرہ | نوحہ ۲: ۶
۲۲ یسعیاہ ۴۳: ۲۴
۲۳ ایوب ۲۷: ۹ | زبور ۱۳۴: ۲ | امثا ۱: ۲۸ | یسعیاہ ۵۹: ۲ | یرم ۱۴: ۱۲ | میکہ ۳: ۴
۲۴ زبور ۶۶: ۱۸ | اعما ۲: ۸
۲۵ یسعیاہ ۵۹: ۳
۲۶ یرم ۴: ۱۴
۲۷ زبور ۳۴: ۱۴ | اور ۳۷: ۲۷ | عاموس ۵: ۱۵ | رومی ۱۲: ۹ | ۱ پطرس ۳: ۱۱
۲۸ یرم ۲۲: ۳ و ۱۶ | میکہ ۶: ۸ | زکریا ۷: ۹ | اور ۸: ۱۶

حجّت کریں [۲۹] خداوند کہتا ہی اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوویں پر برف کے مانند سفید ہو جاوینگے [۳۰] اور ہرچند وے ارغوانی

١٩ ہوویں پر اون کی طرح اُجلے ہونگے۔ اگر تم راضی اور فرمانبردار

٢٠ ہوگے تو تم زمین سے اچھا پھل کھاؤگے۔ پہ اگر تم انکار کروگے اور باغی ہوگے تو تم تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے کیونکہ خداوند نے اپنے مُنہہ سے فرمایا ہی [۳۱] +

٢١ وہ بستی جو سراسر پاک دامن تھی کیسی چھنال ہو گئی وہ تو انصاف سے معمور تھی راستبازی اُسمیں بستی تھی اور

٢٢ اب خونی رہتے ہیں [۳۲] تیری چاندی میل ہو گئی [۳۳] تیری مَے میں

٢٣ پانی مل گیا۔ تیرے سردار گردن کش اور چوروں کے شریک ہیں [۳۴] اُنمیں سے ہر ایک رشوت دوست اور اِنعام کا طالب ہی [۳۵] وے یتیموں کا اِنصاف نہیں کرتے اور بیوؤں کی فریاد

٢٤ اُن تک نہیں پہنچتی [۳۶] اِس لئے خداوند رب الافواج جو اسرائیل کا قادر ہی یوں فرماتا ہی کہ ہاں میں اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا [۳۷] اور اپنے بیریوں سے اپنا اِنتقام لونگا +

٢٥ پر میں تجھہ پر اپنا ہاتھہ بڑھاؤنگا اور تیرا میل گویا سوہاگا ڈالکر صاف کرونگا اور اُس رانگے کو جو تجھہ میں ملا ہی

٢٦ جدا کراؤنگا [۳۸] اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح اور تیرے مشیروں کو ابتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا [۴۰] اُسکے بعد تو راستباز بستی اور دیانتدار آبادی کہلائیگی [۴۱]

٢٧ صیہون عدالت کے سبب اور وے جو اُسمیں گناہ سے پھرے ہیں راستبازی کے باعث نجات پاوینگے +

٢٨ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک ساتھہ ہلاک

٢٩ ہونگے [۴۲] اور جو خداوند سے باغی ہوئے فنا کئے جائینگے۔ کہ وے اُن بلوطوں سے جنہیں تم نے چاہا ہی [۴۳] شرمندہ ہونگے اور تم اُن باغوں سے جنہیں تم نے پسند کیا ہی [۴۴] خجل ہوگے

٣٠ اور تم اُس بلوط کے مانند ہو جاؤگے جسکے پتے جھڑ جاویں اور

٣١ اُس باغ کی مثل جو بے آبی سے سوکھہ جاوے۔ وہاں کا پہلوان [۴۵] ایسا ہو جائیگا جیسا سن [۴۶] اور اُسکا کام چنگاری ہو جائیگا وے دونوں باہم جل جائینگے اور کوئی اُنکی آگ نہ بجھاویگا +

باب ٢

وہ بات جو یسعیاہ بن اموص نے یہوداہ اور یروسلم

٢ کے حق میں رویا میں دیکھی۔ آخری دنوں میں [۱] ایسا ہوگا [۲] کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ [۳] پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا اور ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا اور ساری قومیں اُسکی طرف

٣ روانہ ہونگی [۴] بلکہ بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے آؤ ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں [۵] اور یعقوب کے خدا کے گھر میں کہ وہ اپنی راہیں ہمکو بتلائیگا اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے کیونکہ شریعت

٤ صیہون سے اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا [۶] اور وہ اُمتوں کے درمیان عدالت کریگا اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا اور وے اپنی تلواروں کو توڑ کے پھالیں اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالینگے [۷] اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی اور وے پھر کبھی جنگ نہ سیکھینگے [۸]

٥ اے یعقوب کے گھرانے تم آؤ کہ ہم خداوند کی روشنی میں چلیں [۹] +

٦ تو نے تو اپنے لوگوں کو یعنے یعقوب کے گھرانے کو ترک کیا اِس لئے کہ اُنکی معموری مشرقیوں سے [۱۰] ہوئی اور فلسطیوں کے مانند شگون لیتے ہیں [۱۱] اور بیگانوں کی اولاد سے

٧ شرط کا ہاتھہ مارتے ہیں [۱۲] پھر اُنکی سرزمین سونے روپے سے مالامال ہی اور اُنکے خزانوں کی کچھہ اِنتہا نہیں بلکہ اُنکا ملک گھوڑوں سے بھرا ہی اور اُنکی رتھوں کا کچھہ شمار نہیں [۱۳]

٨ اور اُنکی سرزمین بتوں سے بھی بھرپور ہی [۱۴] وے اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپنی اُنگلیوں کی کاریگری

٩ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اِس سبب سے چھوٹا آدمی پست کیا جاتا اور بڑا آدمی ذلیل ہوتا اور تو اُنہیں ہرگز معاف نہ کریگا +

١٠ پہاڑ کے نیچے گھس اور خاک میں چھپ خداوند کے ڈر کے سبب اور اُسکے جلال کی بزرگی کے باعث [۱۵] !

١١ اِنسان کے تکبر کی آنکھہ نیچے کیجائیگی اور بنی آدم کی شیخی پست کیجائیگی اور اُسدن خداوند اکیلا سربلند ہوگا [۱۶] کیونکہ رب الافواج

کا دن ہر ایک مغرور اور بلند نظر اور گھمنڈی پر آویگا اور وہ پست
١٣ کیا جائیگا۔ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر[١٨] جو بلند اور
١٤ اونچے ہیں اور بسن کے سارے بلوطوں پر۔ اور سارے اونچے
١٥ پہاڑوں پر[١٩] اور سارے بلند کوہوں پر۔ اور ہر ایک اونچے برج
١٦ پر اور ہر ایک فصیلی دیوار پر اور ترسیس کے سارے جہازوں
١٧ پر[٢٠] غرض سارے خوشنما ظروف پر۔ اور آدمی کا غرور زیر
کیا جائیگا اور لوگوں کی بلندبینی پست کیجائیگی اور اُسدن[٢١]
١٨ خداوند اکیلا سربلند ہوگا[٢٢] اور بت جو ہیں وہ بالکل فنا ہو جاینگے
١٩ اور وے پہاڑوں کے غاروں میں اور زمین کے شگافوں
میں گھسینگے[٢٣] خداوند کے خوف سے[٢٤] اور اُسکے جلال کی شوکت
٢٠ سے جسوقت وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلاوے[٢٥] اُسدن
آدمی اپنی روپہلی مورتوں اور سُنہلی مورتوں کو جو انہوں نے
پوجنے کے لئے بنائیں چھچوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے
٢١ پھینکدینگے[٢٦] تاکہ ٹیلوں کے شگافوں میں اور چٹانوں کے
رخنوں میں گھس جاویں[٢٧] خداوند کے خوف سے اور اُسکے جلال
کی شوکت سے جب وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلادیوے[٢٨]
٢٢ پس تم انسان سے جس کا دم اُسکے نتھنوں میں ہی[٢٩] باز رہو[٣٠]
کیونکہ اُسکی کیا قدر ہی ✝

باب ٣
کیونکہ دیکھو خداوند رب الافواج یروسلم اور یہوداہ
میں سے ٹیک اور تکیہ کو روٹی کی ساری ٹیک اور پانی کا سارا
٢ تکیہ[١] اُٹھا لیگا۔ بہادر اور صاحب جنگ کو قاضی اور نبی کو تعبیر
٣ کرنیوالے و کہن سال کو۔ پچاس پچاس کے جمعداروں اور
عزتداروں کو اور صلاحکاروں کو اور اُنہیں جو سحر میں ماہر
٤ اور جادو میں مشاق ہیں[٣] اور میں لڑکوں کو اُنکے سردار
٥ بناؤنگا اور ننھے بچے اُنپر حکمرانی کرینگے[٤] لوگوں میں سے ہر ایک
دوسرے پر اور ہر ایک اپنے ہمسائے پر ستم کریگا اور جوان
٦ بوڑھے سے اور پاجی شریف سے گھمنڈ کریگا۔ اگر کوئی آدمی
اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائی کا دامن پکڑ کے کہے
کہ تو تو پوشاک والا ہی سو آ تو ہمارا حاکم ہو اور یہہ خانہ خراب

٧ تیرے قابو میں ہو۔ اُسدن وہ ✝ قسم کھائیگا اور کہیگا میں تو صحت بخش
نہ ہوؤنگا کہ میرے گھر میں نہ روٹی ہی نہ کپڑا تو مجھے لوگوں کا حاکم
٨ مت کر۔ کہ یروسلم لٹکر کھا گئی اور یہوداہ گر گیا[٥] کیونکہ اُنکی بول چال
اور چال چلن خداوند کے برخلاف ہیں کہ اُسکے جلال کی آنکھوں کو
غضب میں ڈالیں ✝
٩ اُنکے مُنہہ کی صورت اُنپر گواہی دیتی ہی وے اپنے
گناہوں کو سدوم کے مانند[٦] ظاہر کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں
اُنکی جانوں پر واویلا ہی کیونکہ وے آپ اپنے اوپر بلا لاتے ہیں۔
١٠ راستبازوں سے کہو کہ بھلا ہوگا[٧] کہ وے اپنے کاموں کا پھل
١١ کھائینگے[٨] شریروں پر واویلا ہی کہ برا ہوگا کیونکہ اُنکے ہاتھوں
کی کمائی اُنہیں ملیگی[٩] ✝
١٢ میری اُمت جو ہی لڑکے اُنپر ظلم کرتے ہیں اور عورتیں
اُنپر حکمرانی کرتیاں ہیں[١٠] ای میری اُمت تیرے پیشوا تجھہ کو
گمراہ کرتے ہیں اور تیرے راہگیروں کی راہوں کو بگاڑتے
١٣ ہیں[١١]۔ خداوند کھڑا ہی کہ مقدمہ پیش کرے[١٢] اور لوگوں کی عدالت
١٤ کرنے پر مستعد ہی۔ خداوند اپنی اُمت کے بزرگوں اور اُن کے
سرداروں کی عدالت کرنے کو آویگا کہ تم جو ہو سو تاکستان[١٣]
١٥ چٹ کر گئے ہو اور مسکینوں کی لوٹ تمہارے گھروں میں ہی۔ خداوند
رب الافواج فرماتا ہی کہ اسکی کیا معنی ہی کہ تم میرے بندوں کو دبادیتے
ہو اور مسکینوں کے سر کچلتے ہو[١٤] ✝
١٦ اور خداوند پھر فرماتا ہی ازبسکہ صیہون کی بیٹیاں شوخ
ہیں اور گردن کشی اور شوخ چشمی سے خرامان ہوتی ہیں اور اپنے
پانووں سے نت ناز رفتاری کرتی اور گھنگرو بجاتیاں جاتی ہیں
١٧ اِس لئے خداوند صیہون کی بیٹیوں کی چاندیوں کو گنجی[١٥] کر ڈالیگا
١٨ اور خداوند اُنکے اندام نہانی کو اُگھاڑیگا[١٦] اُسدن خداوند اُنکے
١٩ خلخال کی جھن اور جالیاں اور چاند دور کرائیگا۔ اور آویزے
٢٠ اور کھڑوے اور باریک برقع۔ اور تاج اور پیکڑیاں اور پٹکے
٢١ اور عطردان اور تعویز۔ اور انگوٹھیاں اور ناک کی نتھنیاں۔
٢٢ اور زربفت کی پیشوازیں اور کرتیاں اور دوپٹے اور کیسے۔

١٨ یسعیاہ ١٤:٨ اور ٣٧:٢٤ ؛ حزقی ٣١:٣ ؛ ذکر ١١:١ و ٢
١٩ یسعیاہ ٣٠:٢٥
٢٠ ١ سلا ١٠:٢٢
٢١ ١١ آیت
٢٢ ١١ آیت
٢٣ ١٠ آیت ؛ ہوسیع ١٠:٨ ؛ لوقا ٢٣:٣٠ ؛ مکاشفہ ٦:١٦ اور ٩:٦
٢٤ ٢ تسلو ١:٩
٢٥ یسعیاہ ٣٠:٣٢ ؛ حجی ٢:٦ و ٢١ ؛ عبر ١٢:٢٦
٢٦ یسعیاہ ٣٠:٢٢ اور ٣١:٧
٢٧ ١٩ آیت
٢٨ ١٠ اور ١٩ آیتیں
٢٩ ایوب ٢٧:٣
٣٠ زبور ١٤٦:٣ ؛ یرم ١٧:٥
١ یرم ٣٧:٢١ اور ٣٨:٩
٢ احبا ٢٦:٢٦
٣ دیکھو ٢ سلا ٢٤:١٤
٤ واعظ ١٠:١٦

✝ عبرانی میں ہاتھ اُٹھائیگا۔ پیدایش ١٤:٢٢
٥ میکہ ٣:١٢
٦ پیدایش ١٣:١٣ اور ١٨:٢٠ و ٢١ اور ١٩:٥
٧ واعظ ٨:١٢
٨ زبور ١٢٨:٢
٩ زبور ١١:٦ ؛ واعظ ٨:١٣
١٠ ٤ آیت
١١ یسعیاہ ٩:١٦
١٢ میکہ ٦:٢
١٣ یسعیاہ ٥:٧ ؛ متی ٢١:٣٣
١٤ یسعیاہ ٥٨:٤ ؛ میکہ ٣:٢ و ٣
١٥ استثنا ٢٨:٢٧
١٦ یسعیاہ ٤٧:٢ و ٣ ؛ یرم ١٣:٢٢ ؛ نحوم ٣:٥

۲۳ اور آرسیاں اور کتانی باریک لباس اور دستاریں اور شالیں

۲۴ اور ایسا ہوگا کہ خوشبو کی عوض سڑاہٹ ہوگی اور پٹکے کے بدلے رسّی اور گندھے ہوے بال کی جگہ چندلاپن[۱۷] اور انگیہ کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ۔

۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے۔

۲۶ اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے[۱۸] سو وہ اُجاڑ ہوکے خاک پر بیٹھیگی[۱۹]

باب ۴ اُسدن[۱] سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کے کہینگی کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی[۲] اور اپنے کپڑے پہنینگی تو ہم سب سے صرف اتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلاویں تاکہ ہماری شرمندگی[۳] مٹے۔

۲ اُسدن خداوند کی شاخ[۴] شوکت اور حشمت ہوگی اور زمین کا پھل اُنکے لئے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے لذیذ اور خوشنما ہوگا۔

۳ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا اور یروسلم میں باقی رہیگا بلکہ ہر ایک جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا ہوگا[۵] مقدس کہلائیگا[۶]۔

۴ جسوقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں کی گندگی کو دھوڈالیگا[۷] اور یروسلم کا لہو اُسکے درمیان روح عدل اور روح سوزان سے صاف کریگا۔

۵ تب خداوند پھر کوہ صیہون کے ہر ایک مکان پر اور اُسکی مجلس گاہوں پر دن کو ایک بادل اور دھواں[۸] اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا[۹] جو اُس سارے شوکت والے کے اوپر حفاظت کے لئے ہوگا۔

۶ اور ایک خیمہ ہوگا جو دن کو گرمی میں سایہ دار مکان اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرامگاہ اور پناہ کی جگہ ہوگا[۱۰]

باب ۵ اب میں اپنے محبوب کے لئے اپنے محبوب کا ایک گیت اُسکے تاکستان کی بابت[۱] گاؤنگا میرے محبوب کا تاکستان[۱۱] بلند اور جید پہاڑ کی چوٹی پر لگا۔

۲ اور اُسنے اُسے کھودا اور اُسکے پتھر نکالکے پھینک دیئے اور † اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائیں اور اُسکے بیچوں بیچ برج بنایا اور ایک کولھو بھی اُس میں تراشا اور انتظار کیا کہ اُس میں اچھے انگور لگیں لیکن اُسمیں جنگلی انگور لگے[۲]

۳ اب اے یروسلم کے باشندو اور یہوداہ کے لوگو میرے اور میرے تاکستان کے بیچ آپ ہی انصاف کیجئے[۳]

۴ کہ میں اپنے تاکستان کے لئے کیا زیادہ کر سکتا جو میں نے نہ کیا اور اب جو میں نے اُسکے انگوروں کا انتظار کیا تو کس لئے یہہ جنگلی انگور لایا۔

۵ اب لو وہ جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا سو تمہیں بتاتا ہوں کہ میں اُسکی باڑ گرادونگا اور وہ چراگاہ ہوگا اُسکی احاطہ توڑ ڈالونگا[۴] اور وہ پامال کیا جائیگا۔

۶ اور میں اُسے بالکل ویران کردونگا وہ نہ چھانٹا جائیگا نہ نرایا جائیگا وہاں سداگلاب اور کانٹے اُگینگے اور میں بدلیوں کو حکم کرونگا کہ اُس پر مینہہ نہ برسائیں

۷ سو رب الافواج کا تاکستان جو ہی بنی اسرائیل کا گھرانا ہی اور بنی یہوداہ اُسکے خوشنما پودھوں کا ذخیرہ ہی اُس نے انصاف کا انتظار کیا پر دیکھہ خونریزی ہی وہ راستبازی کا منتظر رہا پر دیکھہ نالہ ہی

۸ اُنپر واویلا ہی جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں جبتک جگہ نہ ملے اور تم چھوڑے جانے کہ اکیلے زمین میں بسو[۵]

۹ رب الافواج نے میرے کان میں کہا[۶] یقیناً بہتیرے گھر اُجڑ جائینگے بڑے اور اچھے بے چراغ ہونگے۔

۱۰ کہ دس بیگھے تاکستان سے فقط ایک بت[۷] حاصل ہوگی اور ایک حومر بیج سے ایک ایفہ غلہ[۸]

۱۱ اُنپر واویلا ہی جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں تاکہ نشہ بازی کے درپے ہوویں اور شام کو بھی اپنے تئیں مے سے سوزان کرتے ہیں[۸]

۱۲ اور اُنکے جشن کی محفلوں میں بربط اور رباب اور دف اور بانسلی اور مے کے ساتھہ[۹] لیکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نہیں اور اُسکے ہاتھوں کی کاریگری پر ملاحظہ نہیں کرتے[۱۰]

۱۳ اِس لئے میرے لوگ اسیری میں جلتے ہیں جسوقت کہ وے نہ جانتے ہوویں[۱۱] اُنکے عزت والے بھوکوں مرتے اور اُنکے مالدار پیاس سے خشک ہوتے ہیں[۱۲]

۱۴ سو پاتال اپنی ہوس بڑھاتا ہی اور اپنا مُنہہ بے انتہا پسارتا ہی اور اُس میں اشراف لوگ

۱۷ یسعیاہ ۲۲: ۱۲ میکاہ ۱: ۱۶
۱۸ یرمیاہ ۱۴: ۲ نوحہ ۱: ۴
۱۹ نوحہ ۲: ۱۰
۱ یسعیاہ ۲: ۱۱ و ۱۷
۲ ۲تھسلونیکی ۳: ۱۲
۳ لوقا ۱: ۲۵
۴ یرمیاہ ۲۳: ۵ ذکریاہ ۳: ۸ اور ۶: ۱۲
۵ فلپی ۴: ۳ مکاشفہ ۳: ۵
۶ یسعیاہ ۶۰: ۲۱
۷ ملاکی ۳: ۲ و ۳
۸ خروج ۱۳: ۲۱
۹ ذکریاہ ۲: ۵
۱۰ یسعیاہ ۲۵: ۴
۱ زبور ۸۰: ۸ غزل الغزلات ۸: ۱۲ یسعیاہ ۲۷: ۲ یرمیاہ ۲: ۲۱ متی ۲۱: ۳۳ مرقس ۱۲: ۱ لوقا ۲۰: ۹
۱۱ عبرانی میں روغن کے بیٹے کے سینگ پر † یا سورق کی۔

۲ استثنا ۳۲: ۶ یسعیاہ ۱: ۲ و ۳
۳ رومیوں ۳: ۴
۴ زبور ۸۰: ۱۲
۵ میکاہ ۲: ۲
۶ یسعیاہ ۲۲: ۱۴
۷ دیکھو حزقی ۴۵: ۱۱
۸ امثال ۲۳: ۲۹ و ۳۰ واعظ ۱۰: ۱۶ ۲۲ آیت
۹ عاموس ۶: ۵ و ۶
۱۰ ایوب ۳۴: ۲۷ زبور ۲۸: ۵
۱۱ یسعیاہ ۱: ۳ لوقا ۱۹: ۴۴
۱۲ ہوسیع ۴: ۶

اور ردذیل قوم ملکہ اُسکی عوغائی اہنبوہ اور ہرایک جو اُسمیں فخر کرتا

۱۵ ہی اُتر یگے - اور کم قدر آدمی جھکایا جائیگا اور عالی قدر پست ہوگا

۱۶ اور مغروروں کی آنکھیں نیچے ہو جائینگی[۱۳] - اور رب الافواج عدالت

میں سر بلند ہوگا اور خدائے قدوس کی تقدیس صداقت سے

۱۷ کیجائیگی - تب برّے جہاں جی چاہے چرینگے اور دولتمندوں[۱۴] کے

۱۸ کے ویران کھیت پردیسیوں کے گلّے کھائینگے - اُنپر واویلا ہی

جو بدی کی طنابوں سے آفت کو کھینچتے ہیں اور رسّوں اکو گاڑی

۱۹ کے رسّے سے - اور جو کہتے ہیں کہ وہ جلدی کرے اور پھرتی سے

اپنا کام کرے کہ ہم دیکھیں اور بنی اسرائیل کے قدوس کی مشورت

نزدیک ہو اور آن پہنچے تاکہ ہم اُسے جانیں[۱۵] +

۲۰ اُنپر واویلا ہی جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں

اور روشنی کی جگہ اندھیرا اور اندھیرے کی جگہ روشنی کرتے ہیں

اور مٹھائی کے بدلے کڑواہٹ اور کڑواہٹ کے بدلے مٹھائی رکھتے

۲۱ ہیں - اُنپر واویلا ہی جو اپنی آنکھوں میں آپ کو دانشمند اور

۲۲ اپنی نگاہ میں آپ کو صاحب امتیاز جانتے ہیں[۱۶] - اُنپر واویلا

ہی جو مے پینے میں زور آور اور نشے کی چیزیں ملانے میں پہلوان

۲۳ ہیں[۱۷] - جو شریروں کو رشوت کے لئے صادق ٹھہراتے ہیں[۱۸] اور

۲۴ صادقوں سے اُنکا حق چھین لیتے ہیں - سو جسطرح کہ آگ

بھوسی کو کھاجاتی ہی[۱۹] اور جلتا ہوا پوال بیٹھ جاتا ہی اِسیطرح

اُنکی جڑ بوسیدہ ہوگی[۲۰] اور اُنکی کلی گرد کی طرح اُڑ جائیگی کیونکہ

اُنہوں نے رب الافواج کی شریعت کو ناچیز اور اسرائیل کے

۲۵ قدوس کے سخن کو ذلیل جانا - اِس لئے خداوند کا قہر اُسکے

لوگوں پر بھڑکا ہی[۲۱] اور اُسنے اُن پر اپنا ہاتھ چلایا ہی اور اُنہیں

مارا ہی چنانچہ پہاڑ کانپ گئے[۲۲] اور اُنکی لاشیں بازاروں میں

غلیظ کی مانند پڑی ہیں باوجود اسکے اُسکا غصہ پھیرا نہیں گیا

بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہی[۲۳] +

۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا

کرتا ہی[۲۴] اور اُنہیں زمین کی انتہا سے[۲۵] سیٹی بجاکے[۲۶]

۲۷ بلاتا ہی اور دیکھ وے دوڑکے جلد آتے ہیں[۲۷] کوئی اُنمیں نہ

تھک جاتا اور نہ پھسل پڑتا ہی وے نہیں اونگھتے اور نہیں

سوتے اُنکا کمربند کھلتا نہیں ہی[۲۸] اور نہ اُنکی جوتیوں کا تسمہ

۲۸ ٹوٹتا ہی - اُنکے تیر تیز ہیں اور اُنکی ساری کمانیں کشیدہ ہیں[۲۹]

اُنکے گھوڑوں کے سم چقماق کے پتھر کے مانند ٹھہرتے اور اُنکے پہیئے

۲۹ گردباد کے مانند - وے شیرنی کے مانند گرجتے ہیں ہاں وے جوان شیروں کے

مانند گرجتے ہیں وے غراتے اور شکار پکڑتے اور اُسے بیدھڑک لیجاتے ہیں

۳۰ اور کوئی بچانیوالا نہیں - اور اُسدن وے اُنپر ایسا شور مچائینگے

جیسا سمندر کا شور ہوتا ہی اور یہ زمین کی طرف تاکینگے[۳۰] اور

کیا دیکھتے ہیں کہ اندھیرا اور تنگحالی ہی اور روشنی اُسکی بدلیوں

سے تاریک ہو جاتی ہی +

باب ۶ جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مرگیا[۱] میں نے خداوند

کو ایک بڑی بلندی پر اونچے تخت کے اوپر بیٹھے دیکھا[۲]

۲ اور اُسکے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی - اُسکے

آس پاس سرافیم کھڑے تھے جنمیں سے ہرایک کے چھ چھ پر تھے

اور ہرایک دو پروں سے اپنا مُنہ ڈھانپے تھا اور دو سے

۳ اپنے پانوں ڈھانپے[۳] اور دو سے وہ اُڑتا تھا - اور ایک نے

دوسرے کو پکارا اور کہا قدوس قدوس قدوس[۴] رب الافواج ہی ساری

۴ زمین اُسکے جلال سے معمور ہی[۵] - اور پکارنیوالے کی آواز کے

زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھوئیں

سے بھر گیا[۶] +

۵ تب میں بول اُٹھا کہ ہائے مجھ پر کہ میں تو برباد ہوا

کہ میں ناپاک ہونٹھوں والا آدمی ہوں اور نجس لب لوگوں کے

درمیان بستا ہوں کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ رب الافواج

۶ کو دیکھا - اُسدم ایک اُن سرافیم میں سے ایک سلگتا ہوا کوئلا

جو اُسنے دستپناہ سے مذبح پر سے[۸] اُٹھا لیا اپنے ہاتھ میں

۷ لیکے میرے پاس اُڑا - اور اُسنے میرے مُنہ کو چھوا[۹] اور

کہا کہ دیکھ اِسنے تیرے لبوں کو چھوا سو تیرا گناہ دفع ہوا

۸ اور تیری خطا کا کفارہ ہوگیا - اُسوقت میں نے خداوند کی

آواز سنی جو بولا کہ میں کسکو بھیجوں اور ہماری[۱۰] طرف

۱۳ یسعیاہ ۲: ۹ و ۱۱ و ۱۷
۱۴ یسعیاہ ۱۰: ۱۶ و ۱۷
۱۵ یسعیاہ ۶۶: ۵ یرم ۱۷: ۱۵ ۲ پطرس ۳: ۳ و ۴
۱۶ امثال ۳: ۷ روم ۱۲: ۱۶ اور ۱۲: ۱۶
۱۷ ۱۱ آیت
۱۸ امثال ۱۷: ۱۵ اور ۲۴: ۲۴
۱۹ خروج ۱۵: ۷
۲۰ ایوب ۱۸: ۱۶ ہوسیع ۹: ۱۶ عاموس ۲: ۹
۲۱ ۲ سلا ۲۲: ۱۳ و ۱۷
۲۲ یرم ۴: ۲۴
۲۳ احبار ۲۶: ۱۴ وغیرہ یسعیاہ ۹: ۱۲ و ۱۷ و ۲۱ اور ۱۰: ۴
۲۴ یسعیاہ ۱۱: ۱۲
۲۵ استثنا ۲۸: ۴۹ زبور ۷۲: ۸ ملا ۱: ۱۱
۲۶ یسعیاہ ۱۸: ۷
۲۷ یوایل ۲: ۷ و ۸
۲۸ دان ۵: ۶
۲۹ یرم ۵: ۱۶
۳۰ یسعیاہ ۸: ۲۲ یرم ۴: ۲۳ نوحہ ۳: ۲ حزقی ۳۲: ۷ و ۸
۱ ۲ سلا ۱۵: ۷
۲ ۱ سلا ۲۲: ۱۹ یوحنا ۱۲: ۴۱ مکاشفہ ۴: ۲
۳ حزقی ۱: ۱۱
۴ مکاشفہ ۴: ۸
۵ زبور ۷۲: ۱۹
۶ خروج ۴۰: ۳۴ ۱ سلا ۸: ۱۰
۷ خروج ۴: ۱۰ اور ۶: ۳۰ قضاۃ ۶: ۲۲ اور ۱۳: ۲۲ یرم ۱: ۶
۸ مکاشفہ ۸: ۳
۹ یرمیاہ ۱: ۹ دان ۱۰: ۱۶
۱۰ ۱ پیدا ۱: ۲۶ اور ۳: ۲۲ اور ۱۱: ۷

سے کون جائیگا تب میں بولا [۱۰] میں حاضر ہوں مجھے بھیج +

۹ اور اُسنے فرمایا کہ جا اور اِن لوگوں کو کہہ کہ تم

۱۰ سُنا کرو پر سمجھو نہیں تم دیکھا کرو پر بوجھو نہیں [۱۱] سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے [۱۲] اور اُنکے کانوں کو بھاری کر اور اُنکی آنکھیں موند تا نہ ہو کہ وے اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سُنیں اور اپنے دلوں میں معلوم کریں [۱۳] اور پھریں

۱۱ اور شفا پاویں - تب میں نے کہا ای خداوند یہہ کبتک اُسنے جواب دیا یہانتک کہ بستیاں ویران ہوویں اور کوئی بسنیوالا نہ رہے اور گھر بے چراغ ہوویں اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جاوے [۱۴]

۱۲ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع کرے [۱۵] اور سرزمین کے ترک کرنے کی بڑی نوبت ہو +

۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصّہ باقی رہے تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا کہ باوجودیکہ وے کاٹے جاویں تو بھی اُنکا ایک تنہ رہتا ہی سو اُس کا تنہ ایک مُقدّس تخم [۱۶] ہوگا +

باب ۷ اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں [۱] ایسا ہوا کہ شاہ ارام رضین شاہ اسرائیل فقح بن رملیاہ کے

۲ ساتھہ یروسلم پر لڑنے چڑھا پر وہ فتحیاب نہ ہوا - اُسوقت داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دی گئی کہ ارام افرائیم کو ساتھہ لیکے فوج بڑھاتا ہی سو اُسکے دل اور اُسکے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی جسطرح بن کے درخت آندھی سے جنبش کھاتے

۳ ہیں - تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا کہ تو اپنے بیٹے شیاریاشوب کو لیکے [۲] تالاب فراز کی دیواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں

۴ کے میدان کی راہ میں ہی [۳] آخز سے جا مِل - اور اُسے کہہ خبردار ہو اور بیقرار مت ہو ان لکڑیوں کے دو دھوانوالے ٹکڑوں سے ارامی رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے غصّہ کے بھڑکنے سے

۵ مت ڈر اور تیرا دل نہ گھبراوے - ازبسکہ ارام اور افرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں -

۶ کہ آؤ ہم یہوداہ پر چڑھیں اور اُسے اُلٹا دیویں اور اپنے لئے اُسے توڑ تاڑ کریں اور طابیل کے بیٹے کو اُسکے درمیان تخت

۷ نشین کریں - اس لئے خداوند یہوداہ یوں کہتا ہی کہ اُس

۸ منصوبے کو پائداری نہیں [۴] بلکہ ایسا نہ ہوگا - کیونکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہی ہوگا اور دمشق کا سردار رضین ہی [۵] اور پینسٹھہ برس کے اندر افرائیم ایسا کٹ جائیگا کہ قوم نہ رہیگی

۹ افرائیم کا بھی دارالسلطنت سمرون ہی ہوگا اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا اگر تم ایمان نہ لاؤگے تو یقیناً قائم نہ رہوگے [۶] +

۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند

۱۱ اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ [۷] خواہ نیچے زمین میں

۱۲ خواہ اوپر بلندی میں - پر آخز نے کہا کہ میں نہیں مانگنے کا

۱۳ اور میں خداوند کو نہیں آزمانیکا - تب نبی نے کہا ای داؤد کے خاندان اب تم سنو انسان کو تھکانا تمہارے آگے نہایت چھوٹی بات ہی سو کیا تم میرے خدا کو بھی تھکاؤگے -

۱۴ باوجود اِسکے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا دیکھو کنواری حاملہ ہوگی [۸] اور بیٹا جنیگی [۹] اور اُس کا نام عمانوایل [۱۰] رکھیگی -

۱۵ وہ دہی و شہد کھائیگا جسوقت کہ وہ بُرا ترک کرنے کا اور

۱۶ بھلا پسند کرنے کا امتیاز پاوے - پر اُس سے آگے کہ یہہ لڑکا بد ترک کرنیکا اور نیک پسند کرنیکا امتیاز پاوے [۱۱] یہہ سرزمین جِسے تو برباد کرتا ہی اپنے دونوں بادشاہوں سے چھوڑی جائیگی [۱۲] +

۱۷ خداوند تجھہ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایّام لاویگا [۱۳] کہ اُسدن سے جب افرائیم یہوداہ

۱۸ سے جدا ہوا [۱۴] آج تک کبھی نہ لایا یعنے شاہ اسور کو - اور اُسدن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر کی نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں کو اور اسور کی سرزمین میں سے زنبوروں کو سیٹی

۱۹ بجاکے [۱۵] بلا دیگا - سو وے سب آوینگے اور دہشت کی وادیوں میں اور چٹانوں کے دراروں میں [۱۶] اور سب خارستانوں

[۱۰] عبرانی میں مجھے دیکھہ -
[۱۱] یسعیاہ ۴۳: ۸ - متی ۱۳: ۱۴ - مرقس ۴: ۱۲ - لوقا ۸: ۱۰ - یوحنا ۱۲: ۴۰ - اعمال ۲۸: ۲۶ - رومیوں ۱۱: ۸
[۱۲] زبور ۱۱۹: ۷۰ - یسعیاہ ۶۳: ۱۷
[۱۳] یرمیاہ ۵: ۲۱
[۱۴] میکاہ ۳: ۱۲
[۱۵] ۲ سلاطین ۲۵: ۲۱
[۱۶] عزرا ۹: ۲ - ملاکی ۲: ۱۵ - رومیوں ۱۱: ۵

[۱] ۲ سلاطین ۱۶: ۵
[۲] ۲ تواریخ ۲۸: ۵ و ۶
[۳] ایسے بقیہ پھریگا - دیکھو یسعیاہ ۶: ۱۳ اور ۱۰: ۲۱
[۳] یسعیاہ ۱۰: ۲۱
۲ سلاطین ۱۸: ۱۷
[۴] یسعیاہ ۳۶: ۲

[۴] امثال ۲۱: ۳۰ - یسعیاہ ۸: ۱۰
[۵] ۲ سموئیل ۸: ۶
[۶] دیکھو ۲ تواریخ ۲۰: ۲۰
[۷] قاضیوں ۶: ۳۶ وغیرہ - متی ۱۲: ۳۸
[۸] متی ۱: ۲۳ - لوقا ۱: ۳۱ و ۳۶
[۹] یسعیاہ ۹: ۶
[۱۰] یسعیاہ ۸: ۸
[۱۱] دیکھو یسعیاہ ۸: ۴
[۱۲] ۲ سلاطین ۱۵: ۳۰ اور ۱۶: ۹
[۱۳] ۲ تواریخ ۲۸: ۱۹
[۱۴] ۱ سلاطین ۱۲: ۱۶
[۱۵] یسعیاہ ۵: ۲۶
[۱۶] یسعیاہ ۲: ۱۹ - یرمیاہ ۱۶: ۱۶

۲۰ میں اور سب چراگاہوں میں چھا جائینگے۔ اُسی روز خداوند اُس اُسترے سے جو نہر کے پار کرایا کر لیا یعنے اسور کے بادشاہ سے[۱۷] سر اور پاؤں کے بال مونڈیگا اور اُس سے داڑھی بھی کھرچی جائیگی۔ ۲۱ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ کوئی آدمی ایک بچھیا اور دو بھیڑیں پالیگا۔ ۲۲ اور ایسا ہوگا کہ وے دودھ کی فراوانی سے مکھن کھائینگے کیونکہ ہر ایک جو اس سرزمین میں بچ رہیگا مکھن اور شہد ہی کھایا کریگا۔ ۲۳ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ ہر ایک جگہ جہاں ایکہزار تاک ہونگی جنکی قیمت ایکہزار روپیوں کی ہوگی اُنکی جگہ سدا گلاب اور خارستان ہوگا[۱۸]۔ ۲۴ لوگ تیر اور کمانیں لیکے وہاں آوینگے کیونکہ وہ ساری سرزمین سدا گلاب اور خار ہوگی۔ ۲۵ مگر اُن ساری پہاڑیوں پر جو کُدالی سے کھودی جاتی تہیں سدا گلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ چڑھیگا سو وے گائے بیل کی چراگاہیں ہونگی اور بھیڑ بکری اُنہیں لتاڑینگی +

باب ۸

پھر خداوند نے مجھے کہا کہ ایک بڑی تختی لے اور آدمی کے قلم سے اُس پر لکھ[۱] کہ مہیر شالال حاش بز کے لئے۔ ۲ اور میں دیانتدار گواہوں کو یعنے عوریاہ کاہن کو اور زکریاہ بن یبرکیاہ کو شاہد مقرر کروں۔ ۳ اور میں نبیہ کے پاس گیا سو وہ پیٹ سے ہوئی اور ایک بیٹا جنی تب خداوند نے مجھے کہا اُس کا نام مہیر شالال حاش بز رکھ۔ ۴ کہ اُس سے پیشتر کہ یہہ لڑکا ای میرے باپ ای میری ماں بول سکے[۳] دمشق کا مال اور سمرون کی لوٹ کو اُٹھوا کے شاہ اسور کے حضور لیجائینگے[۴] +

۵ پھر خداوند نے مجھے فرمایا ۶ از بسکہ اِن لوگوں نے شیلوآح کے نالے کو جو آہستہ بہتا ہی ناپسند کیا اور رصین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے[۵] ۷ سو اب دیکھ کہ خداوند دریا کے سخت شدید سیلاب کو یعنے شاہ اسور[۶] اور اُسکی ساری شوکت کو اُن پر چڑھا لائیگا اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار چڑھیگا اور اپنے سارے کناروں کے اوپر گذریگا۔ ۸ اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا اور اُس کی باڑھ چلی جائیگی وہ گردن تک پہنچ جائیگی[۸]۔

۱۷ ۲ سلاطین ۱۶: ۷ و ۸ ۲ تواریخ ۲۸: ۲۰ و ۲۱ دیکھو حزقی ۵ و ۱
۱۸ یسعیاہ ۵: ۶
۱ یسعیاہ ۳۰: ۸ حبق ۲: ۲
۱ یعنے جلدی کرنی لوٹ کے لئے جلد آنا غنیمت کے لئے۔
۲ ۲ سلاطین ۱۶: ۱۰
۳ دیکھو یسعیاہ ۷: ۱۶
۴ ۲ سلاطین ۱۵: ۲۹ اور ۱۶: ۹ یسعیاہ ۱۷: ۳
۵ نحم ۳: ۱۵ یوحنا ۹: ۷
۶ یسعیاہ ۷: ۱ و ۲ و ۶
۷ یسعیاہ ۱۰: ۱۲
۸ یسعیاہ ۳۰: ۲۸

اور اُسکے پروں کے پھیلاؤ سے تیری سرزمین کی ساری عرض ای عمانوایل[۹] ڈھنپ جائیگی +

۹ ارے قومو دھوم مچاؤ[۱۰] پر تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤگے اور ای تم سب جو زمین کی دور اطراف میں ہو اُسے سنو اپنی کمریں باندھو پر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اپنی کمریں کسو پر تمہارے پرزے پرزے ہونگے۔ ۱۰ تم منصوبہ باندھو[۱۱] پر وہ باطل ہوگا حکم سناؤ پر وہ نہ ٹھہریگا[۱۲] کہ خدا ہمارے ساتھ ہی[۱۳] +

۱۱ کیونکہ خداوند نے جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا اور اِن لوگوں کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا مجھ کو یوں فرمایا کہ۔ ۱۲ تم سب کچھ جسے یے لوگ سازش کہتے ہیں[۱۴] سازش مت کہو اور جس سے وے ڈرتے ہیں تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ[۱۵]۔ ۱۳ ربّ الافواج جو ہی تم اُسکی تقدیس کرو[۱۶] اور اُس ہی سے ڈرتے رہو اور اُس ہی کی دہشت رکھو[۱۷]۔ ۱۴ وہ تمہارے لئے ایک مقدس ہوگا[۱۸] پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے ٹکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان[۱۹] اور یروسلم کے باشندوں کے لئے پھندا اور دام ہوویگا۔ ۱۵ بہت لوگ اُنسے ٹھوکر کھائینگے[۲۰] اور گرینگے اور ٹوٹ جائینگے اور دام میں پھنسینگے اور پکڑے جائینگے۔ ۱۶ شہادت نامہ بند کر لو اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مہر کرو۔ ۱۷ میں بھی خداوند کی راہ دیکھونگا جو یعقوب کے گھرانے سے اپنا مُنہہ چھپاتا ہی[۲۱] میں اُس کا انتظار کرونگا[۲۲]۔ ۱۸ دیکھ میں اُن لڑکوں سمیت جو خداوند نے مجھے بخشے[۲۳] ربّ الافواج کی طرف سے جو کوہ صیہون میں رہتا ہی بنی اسرائیل کے درمیان نشانیوں اور عجائب و غرائب کے لئے ہوں[۲۴] +

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں تم دیووں کے یاروں اور افسونگروں کی[۲۵] جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں[۲۶] تلاش کرو تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈیں کیا زندوں کی بابت مردوں سے[۲۷] سوال کریں۔ ۲۰ شریعت پر اور شہادت نامے پر نظر کریں[۲۸] اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں تو اُنپر نور نہ چمکیگا[۲۹]۔ ۲۱ تب وے خراب حال اور بھوکے ہوکے

۹ یسعیاہ ۷: ۱۴
۱۰ یوایل ۳: ۹ و ۱۱
۱۱ ایوب ۵: ۱۲
۱۲ یسعیاہ ۷: ۷
۱۳ یسعیاہ ۷: ۱۴ اعمال ۵: ۳۸ و ۳۹ روم ۸: ۳۱
۱۴ یسعیاہ ۷: ۲
۱۵ ۱ پطرس ۳: ۱۴ و
۱۶ گنتی ۲۰: ۱۲
۱۷ زبور ۷۶: ۷ لوقا ۱۲: ۵
۱۸ حزقی ۱۱: ۱۶
۱۹ یسعیاہ ۲۸: ۱۶ لوقا ۲: ۳۴ روم ۹: ۳۳ ۱ پطرس ۲: ۸
۲۰ متی ۲۱: ۴۴ لوقا ۲۰: ۱۸ روم ۹: ۳۲ اور ۱۱: ۲۵
۲۱ یسعیاہ ۵۴: ۸
۲۲ حبق ۲: ۳ لوقا ۲: ۲۵ و ۳۸
۲۳ عبر ۲: ۱۳
۲۴ زبور ۷۱: ۷ زکریاہ ۳: ۸
۲۵ ۱ سموئیل ۲۸: ۸ یسعیاہ ۱۹: ۳
۲۶ یسعیاہ ۲۹: ۴
۲۷ زبور ۱۰۶: ۲۸
۲۸ لوقا ۱۶: ۲۹
۲۹ میکاہ ۳: ۶

سرزمین میں گذرینگے اور ایسا ہوگا کہ جب وے بھوکھے ہوں تو وے اپنی جان سے بیزار ہونگے اور اپنے بادشاہ اور اپنے

٢٢ خدا پر لعنت کرینگے[٢٠] اور وے اوپر تاکینگے۔ پھر زمین کیطرف گھورینگے[٢١] اور کیا دیکھتے ہیں تنگی اور تاریکی کو کہ وے سیاست ہی سے تاریک[٢٢] ہو جائینگے اور تیرگی میں کھدیڑے جائینگے +

باب ٩

لیکن تیرگی[١] وہاں نہ رہیگی جہاں آگے کو بپت پڑی تھی کہ اُسنے پہلے زبلون کی سرزمین کو اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت دی[٢] پر آخری زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا

٢ کی سمت یردن کے پار بزرگی دیگا۔ وے لوگ جو تاریکی میں چلتے تھے بڑی روشنی دیکھتے اور اُنپر جو موت کے سائے کے ملک میں

٣ رہتے تھے نور چمکتا ہی[٣] تو اُمت کو زیادہ کرتا جسکی خوشی تو نے افزودہ کی تھی وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے جیسے دروکے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں ہیے[٤]

٤ کیونکہ تو نے اُنکے بوجھہ کے جوئے کو اور اُنکے کاندھے کے لٹھہ کو[٥] اور اُنپر ظلم کرنیوالے کے عصا کو ایسا توڑا ہی جیسا کہ مدیان

٥ کے دن میں ہوا تھا[٦] کیونکہ جنگ میں کھڑبے پہنے ہوؤں کے سب کھڑبے اور کپڑے جو لہو سے تر اور ہوں جلانے کے لئے آگ کا

٦ ایندھن ہونگے[٧] کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوتا[٨] اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا ہی[٩] اور سلطنت اُسکے کاندھے پر ہوگی[١٠] اور وہ اِس نام سے کہلاتا ہی عجیب[١١] مشیر خدائے قادر[١٢] ابدیت کا باپ

٧ سلامتی کا شاہزادہ ہی[١٣] اُسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھہ انتہا نہ ہوگی[١٤] وہ داؤد کے تخت پر اور اُسکی مملکت پر آج سے لیکے ابد تک بندوبست کریگا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشیگا رب الافواج کی غیوری یہہ کریگی[١٥] +

٨ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بھیجا اور وہ

٩ سخن اسرائیل پر نازل ہوا۔ اور سارے لوگ کیا ہی افرائیم اور کیا اہل سامرون معلوم کرینگے جو کہ تکبر اور سخت دلی سے کہتے

١٠ ہیں۔ کہ اینٹیں گر گئیں پر ہم تراشے ہوئے پتھروں کی عمارت بنائینگے گولر کے درخت کاٹے گئے پر ہم سرو کے لگائینگے۔

١١ اِس لئے خداوند رضین کی مخالف گروہوں کو اُنپر چڑھائیگا

١٢ اور اُنکے بیریوں کو خود ہتھیار بند ہوائیگا۔ آگے ارامی ہونگے اور پیچھے فلسطی اور وے اسرائیل کو مُنہہ پسار کے کھا جائینگے باوجود اُس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا ہی[١٦] +

١٣ کیونکہ لوگ اُسکی طرف جو اُنہیں مارتا ہی نہیں پھرے[١٧] اور وے رب الافواج کو نہیں ڈھونڈھتے

١٤ تھے۔ سو خداوند اسرائیل کے سر اور دم اور شاخ اور نے کو

١٥ ایک ہی دن میں[١٨] کاٹ ڈالیگا۔ وہ جو بُرانا ہی اور عزتدار وہی سر ہی اور جو نبی جھوٹھی باتیں سکھلاتا ہی وہی دم ہی۔

١٦ کیونکہ وے جو اِن لوگوں کے پیشوا ہیں اُنسے خطا کاری کرواتے ہیں[١٩] اور وے جو اُنکی پیروی کرتے ہیں نگلے جائینگے۔

١٧ سو خداوند اُنکے جوانوں سے خوشنود نہیں[٢٠] اور وہ اُنکے یتیموں اور اُنکی بیوؤں پر کبھی رحم نہ کریگا کہ اُنمیں ہر ایک بیدین اور بدکردار ہی[٢١] اور ہر ایک مُنہہ حماقت کی بات بولتا ہی باوجود اُس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا ہی[٢٢] +

١٨ کہ بدذاتی آگ کیطرح جلاتی ہی[٢٣] وہ سیالکلاب کی باڑہی اور خارستان کو فنا کردیگی اور جنگل کی جھاڑی میں شعلہ انگیز ہوگی کہ وے دھوئیں کے مانند اُڑتے پھرینگے۔

١٩ رب الافواج کے قہر سے یہہ سرزمین جلائی جاتی اور لوگ آگ کے کندوں کے مانند ہوینگے اور آپسمیں ایک

٢٠ دوسرے کی رعایت نہ کریگا ہی[٢٤] اور کوئی ایک دہنے ہاتھہ پر قتال کریگا اور بھوکھا ہوگا اور وہ بائیں ہاتھہ پر کھائیگا اور وے سیر نہ ہونگے[٢٥] اُنمیں سے ہر ایک آدمی اپنے بازو کا

٢١ گوشت کھائیگا[٢٦] منسی افرائیم کا اور افرائیم منسی کا اور وے ملکے یہوداہ کے مخالف ہونگے باوجود اُس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا ہی[٢٧] +

٢٠ مکاشفہ ١٦: ١١
٢١ یسعیاہ ٥: ٣٠
٢٢ یسعیاہ ٩: ١
١ یسعیاہ ٨: ٢٢
٢ سلاطین ١٥: ٢٩ — ٢ تواریخ ١٦: ٤
٣ متی ٤: ١٦ — افسی ٥: ٨ و ١٤
٤ قضاۃ ٧: ٢٢
٥ یسعیاہ ١٠: ٥ — اور ١٤: ٥
٦ قضاۃ ٧: ٢٢ — زبور ٨٣: ٩ — یسعیاہ ١٠: ٢٦
٧ یسعیاہ ٦٦: ١٥ و ١٦
٨ یسعیاہ ٧: ١٤
لوقا ٢: ١١
٩ یوحنا ٣: ١٦
١٠ متی ٢٨: ١٨ — ١ قرن ١٥: ٢٥
١١ قضاۃ ١٣: ١٨
١٢ طیطس ٢: ١٣
١٣ افسی ٢: ١٤
١٤ دان ٢: ٤٤ — لوقا ١: ٣٢، ٣٣
١٥ سلاطین ١٩: ٣١ — یسعیاہ ٣٧: ٣٢

١٦ یسعیاہ ٥: ٢٥ — اور ١٠: ٤ — یرم ٤: ٨
١٧ یرم ٥: ٣ — ہوسیع ٧: ١٠
١٨ یسعیاہ ١٠: ١٧ — مکاشفہ ١٨: ٨
١٩ یسعیاہ ٣: ١٢
٢٠ ١٤٧: ١٠ و ١١
٢١ میکاہ ٧: ٢
٢٢ ١٢ و ٢١ آیتیں — یسعیاہ ٥: ٢٥ — اور ١٠: ٤
٢٣ یسعیاہ ١٠: ١٧ — ملاکی ٤: ١
٢٤ میکاہ ٧: ٢، ٦
٢٥ احبار ٢٦: ٢٦
٢٦ یسعیاہ ٤٩: ٢٦ — یرم ١٩: ٩
٢٧ ١٢ و ١٧ آیتیں — یسعیاہ ٥: ٢٥ — اور ١٠: ٤

باب ۱۰

۱ اُنپر واویلا ہی جو بے انصافی کے آئین مقرر کرتے ہیں۱ اور اُن لکھنیوالوں پر جو رنج دینے کے لئے روبکاریاں لکھتے۔

۲ تاکہ مسکینوں کو عدالت سے نااُمید کریں اور اُنکا حق جو میرے بندوں میں محتاج ہیں چھین لیویں اور بیوہوں کو غنیمت کریں اور یتیموں کو لوٹیں۔

۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابی کے دن۲ جو دور سے آویگی کیا کروگے۳ تم کمک کے لئے کس کے پاس دوڑوگے اور تم اپنی حشمت کہاں دھر چھوڑوگے۔

۴ اگر وے قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں وے مقتولوں میں ہوکے پڑے رہینگے باوجود اُس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہی۴ +

۵ واویلا اسور میرے غصے کے ڈنڈے پر۵ جو لٹھ اُسکے ہاتھ میں ہی سو میرے قہر کا ہتھیار ہی۔

۶ میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا۶ اور اُن لوگوں کی مخالفت میں جنپر میرا قہر ہی میں اُسے حکم قطعی دونگا کہ مال لوٹے اور غنیمت لے لیوے اور اُنہیں بازاروں کی کیچڑ کے مانند لتاڑے۔

۷ لیکن اُس کا یہہ خیال نہیں ہی اور اُسکے دل میں ارادہ نہیں ہی کہ ایسا کرے بلکہ اُسکے دل میں ہی کہ قتل کرے اور بہت سی گروہوں کو کاٹ ڈالے۔۸

۸ کیونکہ وہ کہتا ہی کیا میرے اُمرا سب بادشاہ نہیں۹۔

۹ کیا کلنو۱۰ کرکمیس۱۱ کے مانند نہیں ہی اور حمات ارفاد کے مانند نہیں اور سمرون دمشق کے مانند۱۲ نہیں ہی۔

۱۰ جسطرح سے میرے ہاتھ نے بتوں کی مملکتیں پائیں اور اُنکی کھودی ہوئی مورتیں بھی جو یروشلم اور سمرون کی مورتوں سے کہیں بہتر تھیں۔

۱۱ تو کیا جیسا میں نے سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا ویسا ہی یروشلم سے اور اُسکے بتوں سے نہ کرونگا۔

۱۲ پر ایسا ہوگا کہ جب خداوند کوہِ صیہون پر اور یروشلم میں اپنا سب کام کر چکیگا۱۳ تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُسکے گستاخ دل کے ثمرے کی اور اُسکی بلند نگاہی اور گھمنڈ کی سزا دونگا۔۱۴

۱۳ کہ وہ کہتا ہی میں نے اپنے ہاتھ کے زور سے اور اپنی دانش سے یہہ کیا ہی کہ میں دانشمند ہوں ہاں میں نے قوموں کی حدیں سرکائیں اور اُنکے خزانے لوٹے اور میں نے جنگی مرد کے مانند تخت نشینوں کو اُتار دیا۱۵۔

۱۴ اور میرے ہاتھ نے۱۶ لوگوں کی دولت کو گھونسلے کی طرح پایا ہی اور جیسے کوئی اُن انڈوں کو جو پڑے ہوویں سمیٹ لیوے ویسے میں ساری زمین پر قابض ہوا اور کسی ایک میں یہہ سکت نہ ہوئی کہ پر پھیلاوے یا چونچ کھولے یا چہچہاوے۔

۱۵ کیا کلہاڑا اُسکے روبرو جو اُس سے کاٹتا ہی لاف زنی کریگا۱۷ یا آرا اُس کش کے سامہنے شیخی کریگا یہہ ایسا ہی کہ جیسے لٹھ اُسکو جو اُسے اُٹھائے ہوئے ہی ہلاوے اور سونٹا اُس کو جو لکڑی نہیں ہی اُٹھاوے۔

۱۶ اِس سبب سے خداوند رب الافواج اُسکے موٹے مردوں پر لاغری بھیجیگا۱۸ اور اُسکی شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کی سوزش کے مانند بھڑکائیگا۔

۱۷ بلکہ اِسرائیل کا نور ہی آگ بنیگا اور اُس کا قدوس ایک شعلہ ہوگا اور وہ اُسکے خاروں کو اور سہ انگلابوں کو ایکدن میں جلاکے بھسم کر دیگا۔۱۹

۱۸ اور اُس کے بن اور باغ کی خوشنمائی کو جان سے گوشت تک فنا کریگا اور وہ ایسا ہوجائیگا جیسا کوئی مریض جو غش کھاوے۔

۱۹ اور اُسکے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقی رہینگے کہ ایک لڑکا بھی اُنہیں گنکے لکھ لے +

۲۰ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ وے جو بنی اِسرائیل میں سے باقی رہ جائینگے اور اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے اُس پر جسنے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے۲۰ بلکہ خداوند اِسرائیل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے۔

۲۱ تو بھی فقط ایک بقیہ جو یعقوب سے باقی ہوگا خدائے قادر کی طرف پھریگا۲۱۔

۲۲ کیونکہ اگرچہ تیرے لوگ ای اِسرائیل سمندر کی ریت کے مانند ہوں۲۲ مگر اُنمیں کا صرف ایک بقیہ پھریگا۲۳ کہ وہ سزا کی تکمیل۲۴ جو اُسنے ٹھہرائی ہی صداقت سے لبریز ہوگی۔

۲۳ کیونکہ خداوند رب الافواج سزا کی وہ تکمیل جو مقرر کی گئی ساری سرزمین کے بیچ میں کریگا۲۵ +

۲۴ تِس پر بھی خداوند رب الافواج یہہ فرماتا ہی کہ ای میرے لوگو تم جو صیہون میں بستے ہو اسور کے سبب سے مت ڈرو۲۶ وہ تو تجھکو لٹھ سے مارے اور تجھ پر عصے کے طور پر۲۷

۲۵ اپنا ڈنڈا اُٹھاوے۔ لیکن ایک تھوڑی ہی دیر ہے[۲۸] کہ جوش
وخروش موقوف ہوگا اور میرا قہر اُس کے ہلاک کرنے سے
۲۶ دھیما ہو جائیگا[۲۹] کیونکہ ربّ الافواج مدیان کی خونریزی
کے مطابق جو عوریب کی پہاڑی پر ہوئی[۳۰] اُس پر ایک کوڑا
اُٹھاویگا[۳۱] اُس کا عصا سمندر پر ہوگا ہاں وہ اُسے مصر کی
۲۷ طرح ہی اُٹھاویگا[۳۲]۔ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ اُس کا بوجھہ
تیرے کاندھے پر سے[۳۳] اور اُس کا جوا تیری گردن پر سے
اُٹھا لیا جائیگا اور وہ جوا ممسوحی کے باعث سے[۳۴]
۲۸ توڑا جائیگا وہ عیت میں آیا ہی مجرون میں ہو کے گذر گیا
۲۹ مکماس میں[۳۵] اپنا اسباب رکھہ چھوڑا ہی۔ وے گھاٹی سے پار گئے
وے جبع میں شب باش ہوئے رامہ ہراسان ہی جبعہ ساؤل
۳۰ بھاگ نکلتا ہی[۳۶]۔ اے جلیم کی بیٹی[۳۷] چیخ مار اے مسکین عنتوت[۳۸]
۳۱ اپنی آواز لیس کو[۳۹] سُنا۔ مدمینہ[۴۰] چلا گیا جیبیم کے رہنیوالے
۳۲ نکل بھاگے۔ پھر آج کے دن نوب میں[۴۱] خیمہ زن ہوگا تب
وہ اپنا ہاتھہ صیہون کی بیٹی[۴۲] کے پہاڑ یروسلم کے کوہ پر
۳۳ ہلاویگا[۴۳]۔ دیکھو خداوند ربّ الافواج ہیبتناک ضرب سے
مارکے شاخوں کو چھانٹ ڈالیگا وہ جو اونچے قد کا ہی کاٹ
۳۴ ڈالا جائیگا[۴۴] اور وے جو بلند ہیں پست ہو جائینگے۔ اور
وہ جنگل کی جھاڑی کو لوہے سے کاٹ ڈالیگا اور لبنان
ایک زبردست کے ہاتھہ سے گر جائیگا ✠

باب ۱۱

۱ پر یسّی کے تنے سے[۱] ایک کونپل نکلیگا[۲] اور اُسکی
۲ جڑوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا ہوگی[۳] اور خداوند کی روح
اُس پر ٹھہریگی حکمت اور خرد کی روح مصلحت اور قدرت کی روح
۳ معرفت اور خداوند کے خوف کی روح[۴] اور وہ خداوند کے
خوف کی بابت تیز فہم ہوگا وہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے
مطابق حکم نہ کریگا اور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے موافق
۴ فیصل کریگا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا اِنصاف کریگا
اور اِنصاف سے زمین کے خاکساروں کے لئے انفصال کریگا
اور وہ اپنے مُنہہ کی لاٹھی سے زمین کو ماریگا اور اپنے
۵ لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا[۶] اُسکی کمر کا پٹکا
راستبازی ہوگی اور اُسکے پہلو وفاداری کے پٹکے سے کسے
۶ ہوئے ہونگے[۷] اُسوقت بھیڑیا برّے کے ساتھہ رہیگا اور
چیتا حلوان کے ساتھہ بیٹھیگا اور بچھیا اور شیر بچہ اور پالا
ہوا بیل مل جلے رہینگے[۸] اور ننھا بچہ اُنکی پیشروی کریگا
۷ گائے اور ریچھنی مل کے چرینگی اُنکے بچے مل جلے بیٹھینگے اور شیر
۸ ببر بیل کیطرح بوآل کھائیگا۔ اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے
بِل پاس کھیلیگا اور وہ لڑکا جس کا دودھ چھڑایا گیا ہوگا
۹ کالے کی بانبی میں ہاتھہ ڈالیگا۔ وے میرے مقدس کوہ
کی سب اطراف میں کسی کو دُکھہ نہ دینگے اور توڑ نہ ڈالینگے[۹]
کیونکہ جسطرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہی اُسیطرح زمین خداوند
کے عرفان سے معمور ہوگی[۱۰] ✠
۱۰ اور اُسدن[۱۱] ایسا ہوگا کہ یسّی کی اُس جڑ کو جو
قوموں کے لئے جھنڈے کی طرح کھڑی ہوگی[۱۲] قومیں طالب
۱۱ ہونگی[۱۳] اور اُسکی آرامگاہ جلالی ہوگی[۱۴] اور اُسدن[۱۵] ایسا
ہوگا کہ خداوند دوسری مرتبہ اپنا ہاتھہ بڑھاکے اپنے لوگوں کا
بقیہ جو بچ رہا ہو اسور اور مصر[۱۶] اور فتروس اور کوش اور
ایلام اور سنعار اور حمات اور سمندر کی اطراف سے پھیر لاویگا
۱۲ اور وہ قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کریگا اور اُن اسرائیلیوں
کو جو خارج کئے گئے ہیں جمع کریگا اور سارے بنی یہوداہ کو
جو پراگندہ ہو رہینگے[۱۷] زمین کے چاروں کونوں سے فراہم کریگا
۱۳ تب بنی افرائیم میں حسد نہ رہیگا اور بنی یہوداہ میں سے
کینہ ور کاٹ ڈالے جائینگے بنی افرائیم بنی یہوداہ پر حسد
نہ کرینگے اور بنی یہوداہ بنی افرائیم سے کینہ نہ رکھینگے[۱۸]
۱۴ پر وے پچھم کی طرف فلسطیوں کے کاندھوں پر جھپٹینگے اور
وے ملکے اا پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے اور ادوم اور
موآب پر ہاتھہ ڈالینگے[۱۹] اور بنی عمون اُنکے تابعدار ہونگے[۲۰]
۱۵ تب خداوند دریائے مصر کی لسان کو بالکل مٹا دیگا[۲۱]
اور اپنی زور آور آندھی سے ندی پر اپنا ہاتھہ ہلاویگا اور اُسکو

۲۸ یسعیاہ ۵۴: ۷
۲۹ دان ۱۱: ۳۶
۳۰ قاضی ۷: ۲۵ — یسعیاہ ۹: ۴
۳۱ ۲ سلا ۱۹: ۳۵
۳۲ خروج ۱۴: ۲۶ و ۲۷
۳۳ یسعیاہ ۱۴: ۲۵
۳۴ زبور ۱۰۵: ۱۵ — دان ۹: ۲۴ — ۱ یوحنا ۲: ۲۰
۳۵ ۱ سموا ۱۳: ۲۳
۳۶ ۱ سموا ۱۱: ۴
۳۷ ۱ سموا ۲۵: ۴۴
۳۸ یشوع ۲۱: ۱۸
۳۹ قاضی ۱۸: ۷
۴۰ یشوع ۱۵: ۳۱
۴۱ ۱ سموا ۲۱: ۱ — اور ۲۲: ۱۹ — نحم ۱۱: ۳۲
۴۲ یسعیاہ ۳۷: ۲۲
۴۳ یسعیاہ ۱۳: ۲
۴۴ دیکھو عموس ۲: ۹

۱ اعمال ۱۳: ۲۳ — ۱۰ آیت
۲ یسعیاہ ۵۳: ۲ — زکریاہ ۶: ۱۲ — ملا ۴: ۵
۳ یسعیاہ ۴: ۲ — یرم ۲۳: ۵
۴ یسعیاہ ۶۱: ۱ — متی ۳: ۱۶ — یوحنا ۱: ۳۲ و ۳۳ — اور ۳: ۳۴
۵ زبور ۷۲: ۲ و ۴ — مکاشفہ ۱۹: ۱۱

۶ ایوب ۴: ۹ — ملا ۴: ۶ — ۲ تھسلو ۲: ۸ — مکاشفہ ۱: ۱۶ — اور ۲: ۱۶ — اور ۱۹: ۱۵
۷ دیکھو افسی ۶: ۱۴
۸ یسعیاہ ۶۵: ۲۵ — حزق ۳۴: ۲۵ — ہوسیع ۲: ۱۸
۹ ایوب ۵: ۲۳ — یسعیاہ ۲: ۴ — اور ۳۵: ۹
۱۰ حبق ۲: ۱۴
۱۱ یسعیاہ ۲: ۲
۱۲ ۱ آیت — روم ۱۵: ۱۲
۱۳ روم ۱۵: ۱۰
۱۴ عبر ۴: ۱ وغیرہ
۱۵ یسعیاہ ۲: ۱۱
۱۶ زکریاہ ۱۰: ۱۰
۱۷ یوحنا ۷: ۳۵ — یعقوب ۱: ۱
۱۸ یرم ۳: ۱۸ — حزق ۳۷: ۱۶ و ۱۷ و ۲۲ — ہوسیع ۱: ۱۱
اا عبرانی میں مشرق کے فرزندوں۔
۱۹ دان ۱۱: ۴۱
۲۰ یسعیاہ ۶۰: ۱۴
۲۱ زکریاہ ۱۰: ۱۱

ساتھ نالے کر دیگا اور ایسا کریگا کہ لوگ جوتے پہنے ہوئے پار چلے جائینگے ۲۲ ۱۶ اور اُسکے باقی لوگوں کے لئے جو اسور میں سے بچ رہینگے ایسی ایک شاہراہ ہوگی ۲۳ جیسی بنی اسرائیل کے لئے تھی جسدن کہ وے مصر کی زمین سے نکلے ۲۴ +

باب ۱۲

اور اُسدن ۱ تو کہیگا کہ ای خداوند میں تیری ستایش کرونگا کہ اگرچہ تو مجھ سے ناخوش تھا پر تیرا غصہ اُتر گیا اور تو نے مجھے تسلی دی۔ ۲ دیکھو خدا میری نجات ہی میں اُس پر توکل کرونگا اور نہ ڈرونگا کہ یاہ یہوواہ ۲ میرا بوتا ۳ اور میرا سرود ہی اور وہ میری نجات ہوا ہی۔ ۳ سو تم خوش ہو کے نجات کے چشموں سے پانی بھروگے ۴ ۴ اور اُسدن تم کہوگے کہ خداوند کی ستایش کرو اُس کا نام ۱۱ لو ۵ لوگوں کے درمیان اُسکی قدرتیں بیان کرو ۶ ۵ اور کہو کہ اُس کا نام عالیشان ہی ۷ خداوند کی مدح سرائی کرو اِس لئے کہ اُسنے ایک جلیل کام کیا ہی ۸ ساری زمین کو یہہ معلوم ہی۔ ۶ ای صیہون کی بسنیوالی تو چلا اور للکار ۹ کہ تیرے درمیان اسرائیل کا قدوس بزرگ ہی ۱۰ +

باب ۱۳

بابل کی بابت وہ الہامی بات ۱ جسے آموص کے بیٹے یسعیاہ نے رویا میں دیکھا۔ ۲ تم بے آڑ پہاڑ پر ۲ ایک جھنڈا کھڑا کرو ۳ اُنکو بلند آواز سے پکارو اور ہاتھہ ہلاؤ ۴ کہ وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جاویں۔ ۳ میں نے اپنے مخصوص کئے ہوؤں کو حکم کیا میں نے اپنے بہادروں کو ۵ جو میری خداوندی سے مسرور ہیں ۶ بلایا ہی کہ وے میرے قہر کو انجام دیویں۔ ۴ پہاڑوں میں ایک ہجوم کی آواز ہی ایک بڑے لشکر کا سا شور یہہ مملکتوں اور قوموں کے دنگے کی آواز ہی جو فراہم ہوئیں رب الافواج جنگی لشکر کی موجودات لیتا ہی۔ ۵ وے دور ملک سے آسمان کی انتہا کی طرف سے آتے ہیں ہاں خداوند اور اُسکے قہر کے ہتھیار تاکہ ساری مملکت کو برباد کریں +

۶ اب تم واویلا کرو کہ خداوند کا دن نزدیک ہی ۷ وہ قادر مطلق کی طرف سے ایک بڑی ہلاکت کے مانند ۸ آویگا۔ ۷ اس باعث سارے ہاتھہ ڈھیلے ہو وینگے اور ہر ایک آدمی کا دل پگھل جائیگا۔ ۸ اور وے ہراسان ہونگے جانکنی اور غمگینی اُنہیں آلیگی ۹ اُنکا ایسا اینٹھن ہوگا جیسا اُس عورت کا ہوتا جسے درد لگتے ہیں وے سراسیمہ ہوتے ایک دوسرے کو تاکا کرینگے اور اُنکے چہرے شعلے نما چہرے ہونگے۔ ۹ دیکھو خداوند کا وہ دن آتا ہی جو غضب میں اور قہر شدید میں سخت درشت ہی تاکہ ملک کو ویران کرے ۱۰ اور گنہگاروں کو اُس پر سے نیست نابود کرے ۱۱ ۱۰ کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشنی نہ چمکائینگے اور سورج طلوع ہوتے ہوتے اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا ۱۲ ۱۱ اور میں جہان کو اُسکی برائی کے سبب سے اور شریروں کو اُنکی بدکاری کے باعث سے سزا دونگا اور میں مغروروں کا فخر کھو دونگا ۱۳ اور ہیبتناک لوگوں کا غرور ڈھادونگا۔ ۱۲ میں ایسا کرونگا کہ مرد کندن کی نسبت سے ہاں انسان اوفیر کے سونے کی نسبت سے بھی بہت ہی کمیاب ہونگے۔ ۱۳ اِس لئے کہ میں آسمانوں کو لرزاؤنگا ۱۴ اور زمین اپنی جگہ سے جھٹکی جائیگی رب الافواج کے قہر کے مارے اور اُس کے بھڑکتے ہوئے غضب کے دن میں ۱۵ ۱۴ اور وے آہو کی مانند ہونگے جو کھدیڑا جاتا ہی یا بھیڑوں کی طرح جنہیں کوئی فراہم نہ کرے اُنمیں سے ہر ایک اپنی قوم کی طرف متوجہ ہوگا اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا ۱۶ ۱۵ ہر ایک جو مل جائیگا کھونچا جائیگا اور ہر ایک جو غائب ہو جاتا تلوار سے مارا پڑیگا۔ ۱۶ اور اُنکے بال بچے اُنکی آنکھوں کے سامنے پٹکے جائینگے ۱۷ اُنکے گھر لوٹے جائینگے اور اُنکی جوروؤں کی حرمت لیجائیگی۔ ۱۷ دیکھو میں مادیوں کو اُنپر چڑھا لاؤنگا ۱۸ جو کہ روپے کو خاطر میں نہیں لاتے اور سونے سے خوش نہیں ہوتے۔ ۱۸ اُنکی کمانیں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگی اور وے پیٹ کے پھل پر رحم نہ کرینگے اور اُنکی آنکھیں بچوں پر شفقت نہ کریگی +

۱۹ اور بابل جو مملکتوں کی حشمت اور کسدیوں کی بزرگی کی رونق ہی ۱۹ سدوم اور عمورہ کی مانند ہو جائیگی جن کو خدا نے اُلٹ دیا ۲۰ ۲۰ وہ ابد تک آباد نہوگی ۲۱ اور پشت در پشت

۲۲ ملاکی ۳: ۱۲ ۲۳ یسعیاہ ۱۹: ۲۳ ۲۴ خروج ۱۴: ۲۹ یسعیاہ ۱۰: ۱۰ اور ۶۳: ۱۲ و ۱۳
۱ یسعیاہ ۲: ۱۱
۲ زبور ۸۳: ۱۸ ۳ خروج ۱۵: ۲ زبور ۱۱۸: ۱۴ ۴ یوحنا ۴: ۱۰ و ۱۴ اور ۷: ۳۷ و ۳۸ ۱۱ یا مشہور کرو ۵ ا تو ۱۶: ۸ ۶ زبور ۱۴۵: ۴ و ۵ و ۶ ۷ زبور ۹۸: ۱ ۸ خروج ۱۵: ۱ و ۲۱ زبور ۶۸: ۳۲ اور ۹۸: ۱ ۹ یسعیاہ ۵۴: ۱ صفنیاہ ۳: ۱۴ ۱۰ زبور ۷۱: ۲۲ اور ۸۹: ۱۸ یسعیاہ ۴۱: ۱۴ و ۱۶
۱ یسعیاہ ۲۱: ۱ اور ۴۷: ۱ یرمیاہ ۵۰ اور ۵۱ باب ۲ یرمیاہ ۵۱: ۲۵ ۳ یسعیاہ ۵: ۲۶ اور ۱۸: ۳ یرمیاہ ۵۰: ۲ ۴ یسعیاہ ۱۰: ۳۲ ۵ یوایل ۳: ۱۱ ۶ زبور ۱۴۹: ۲ و ۵
۷ صفنیاہ ۱: ۷ ملاکی ۴: ۱۲ ۸ ایوب ۳۱: ۲۳ یوایل ۱: ۱۵
۹ زبور ۴۸: ۶ یسعیاہ ۲۱: ۳ ۱۰ ملاکی ۴: ۱ ۱۱ زبور ۱۰۴: ۳۵ امثال ۲: ۲۲ ۱۲ یسعیاہ ۲۴: ۲۱ و ۲۳ حزقی ۳۲: ۷ یوایل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵ متی ۲۴: ۲۹ مرقس ۱۳: ۲۴ لوقا ۲۱: ۲۵ ۱۳ یسعیاہ ۲: ۱۷ ۱۴ حجی ۲: ۶ ۱۵ زبور ۱۱۰: ۵ نوحہ ۱: ۱۲ ۱۶ یرمیاہ ۵۰: ۱۶ اور ۵۱: ۹ ۱۷ زبور ۱۳۷: ۹ ناحوم ۳: ۱۰ ذکریاہ ۱۴: ۲ ۱۸ یسعیاہ ۲۱: ۲ یرمیاہ ۵۱: ۱۱ و ۲۸ دانی ۵: ۲۸ و ۳۱ ۱۹ یسعیاہ ۱۴: ۴ و ۲۲ ۲۰ پیدایش ۱۹: ۲۴ و ۲۵ استثنا ۲۹: ۲۳ یرمیاہ ۴۹: ۱۸ اور ۵۰: ۴۰ ۲۱ یرمیاہ ۵۰: ۳ و ۳۹ اور ۵۱: ۲۹ و ۶۲

کوئی اُسمیں نہ بسینگے وہاں ہرگز عرب لوگ خیمے اِیستادہ نہ کرینگے
۲۱ اور وہاں گڈریے گلوں کو نہ بٹھائینگے۔ پر بنکے جنگلی درندے وہاں
بیٹھینگے اور اُنکے گھروں میں اُلّو بھرے ہوئے ہونگے۲۲ وہاں
۲۲ شترمرغ بسینگے اور بن بکری وہاں کودینگے پھاندینگے۔ اور گیدڑ
اُنکے عالیشان مکانوں میں اور بھیڑیئے اُنکے رنگ محلوں
میں چلّائینگے اُس کا وقت نزدیک پہنچا ہی اور اُسکے ہونیکے
آگے بہت دن نہ ہونگے۲۳ ✣

باب ۱۴ کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا۱ بلکہ وہ اسرائیل
کو ہنوز برگزیدہ کرکے رکھیگا اور اُنہیں اُنکی سرزمین میں پھر
بٹھلائیگا۲ اور پردیسی اُنکے ساتھہ میل کرینگے اور یعقوب
۲ کے گھرانے سے مل جائینگے۳ اور قومیں اُنہیں لے آوینگی
اور اُنہیں اُنکے ملک میں پہنچاوینگی۴ اور اسرائیل کا گھرانا
خداوند کی سرزمین میں اُنکا مالک ہوکے اُنہیں غلام اور
لونڈیاں رکھیگا کیونکہ وے اُنہیں جنہوں نے اُنکو اسیر کیا تھا
۳ اسیر کرینگے اور اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے۵ اور اُس
روز ایسا ہوگا کہ جب خداوند تجھے تیری محنت و مشقت
سے اور سخت خدمت سے جو اُنہوں نے تجھہ سے کرائی رہائی
بخشیگا ✣
۴ تب تو شاہِ بابل پر مثل ماریگا۶ اور کہیگا کیونکر ظالم
موقوف کیا گیا۷ وہ جو سونا کی جبر اُگھینیوالی تھی موقوف
۵ کی گئی۔ خداوند نے شریروں کا لٹھہ توڑا۸ اور ربّا الظلم
۶ حاکموں کا عصا۔ وہی جو لوگوں کو قہر کے ساتھہ مارنے سے
موقوف نہ رہا اور اُمّتوں پر غضب کے ساتھہ حکمرانی کرنے
۷ سے باز نہ آیا۔ ساری زمین آرام سے ہی وہ ساکن ہی وے
۸ ایکا ایک گیت گاتے ہیں ہاں صنوبر کے درخت اور لبنان
کے سرو تیرے اوپر یہہ کہکے خوشی کرتے ہیں۹ کہ جب سے تو نیچے
۹ گرایا گیا تب سے کوئی لکڑہارا ہماری طرف نہ آیا۔ پاتال نیچے
سے تیرے سبب جنبش کھاتی ہی کہ تیرے آتے وقت تیرا استقبال
کرے وہ تیرے سبب مردوں کو زمین کے سب سرداروں کو

۲۲ پیدا ۲۴:۲۱-۱۵
مکاشفہ ۱۸:۲
۲۳ یرم ۵۱:۴۳
۱ زبور ۱۰۲:۱۳
۲ ذکر ۱:۱۷
اور ۲:۱۲
۳ یسع ۶۰:۴ و ۵
و ۱۰
افس ۲:۱۲ و
۱۳ وغیرہ
۴ یسع ۴۹:۲۲
اور ۶۰:۹
اور ۶۶:۲۰
۵ یسع ۶۰:۱۴
۶ یسع ۱۳:۱۹
حبق ۲:۶
۷ مکاشفہ ۱۸:۱۶
۸ زبور ۱۲۵:۳
۹ یسع ۵۵:۱۲
حزق ۳۱:۱۶
۱۰ حزق ۳۲:۲۱

جگاتا ہی وہ اُمّتوں کے سارے بادشاہوں کو اُنکے تختوں پر سے
۱۰ اُٹھوا کے کھڑا کرتا ہی۔ وے سب بولینگے اور تجھے کہینگے کیا
۱۱ تو بھی ہمارے مانند ناز ور رہوا تو ایسا ہو گیا جیسے ہم ہیں۔ تیری
نشان و شوکت اور تیرے ساز اور باج کی خوش آوازی
پاتال میں اُتاری گئی تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہوا اور کرم
۱۲ ہی تیرا بالاپوش بنے۔ اَی صبح کے شاندار فرزند تو کیونکر
آسمان پر سے گر پڑا۱۱ تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا کیونکر زمین پر
۱۳ پٹکا گیا۔ تو تو اپنے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھونگا۱۲
میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اونچا کرونگا۱۳ اور میں
اُتر کی اطراف میں۱۴ جماعت کے پہاڑ کے اوپر چڑھکے بیٹھونگا
۱۴ میں بدلیوں کی اونچائی پر چڑھونگا میں خدا تعالیٰ کی مانند
۱۵ ہوؤنگا۱۵ لیکن تو پاتال میں گڑھے کی اطراف میں اُتارا گیا۱۶
۱۶ وے جنکی نظر تجھہ پر پڑیگی تجھے غور کرکے دیکھینگے کیا یہہ وہی شخص
۱۷ ہی جسنے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دیا جس نے جہان کو
ویران کیا اور اُسکی بستیاں اُجاڑیں جسنے اپنے اسیروں کو
۱۸ نہ چھوڑا کہ گھر کی طرف جاویں۔ اُمّتوں کے سارے بادشاہ
سب کے سب اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھہ آرام
۱۹ کرتے ہیں۔ پر تو اپنی گور سے باہر نفرتی کونپل کے مانند نکال
پھینکا گیا تو اُن مقتولوں سے جو کہ تلوار سے چھیدے گئے اور
جو گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں ڈھانپا گیا اُس لاش کے
۲۰ مانند جو پانوں سے لتاڑا گیا۔ تو اُنکے ساتھہ کبھی قبر میں دفن
نہ کیا جائیگا کیونکہ تو نے اپنی مملکت کو ویران کیا اور اپنی رعیت
۲۱ کو قتل کیا بدکاروں کی نسل کبھی نام آور نہ ہوگی۱۷ اُس کے
فرزندوں کے لئے قتل کے سامان اُنکے باپ دادوں کے گناہوں
کے سبب طیار کرو۱۸ تاکہ وے برپا نہ ہوویں اور ملک کے
۲۲ مالک نہ ہو جاویں اور شہروں کے دُنیا کو آباد نہ کریں۔ کیونکہ
ربّ الافواج فرماتا ہی کہ میں اُنپر چڑھونگا اور میں بابل کا نام
مٹاؤنگا۱۹ اور اُنہیں جو باقی ہیں۲۰ بیٹوں اور پوتوں سمیت
۲۳ کاٹ ڈالونگا۲۱ خداوند فرماتا ہی۔ ربّ الافواج کہتا ہی میں

۱۱ یسع ۳۴:۴
۱۲ متی ۱۱:۲۳
۱۳ دان ۸:۱۰
۱۴ زبور ۴۸:۲
۱۵ یسع ۴۷:۸
۲ تسلو ۲:۴
۱۶ متی ۱۱:۲۳
۱۷ ایوب ۱۸:۱۹
زبور ۲۱:۱۰
اور ۳۷:۲۸
اور ۱۰۹:۱۳
۱۸ خر ۲۰:۵
متی ۲۳:۳۵
۱۹ امثا ۱۰:۷
یرم ۵۱:۶۲
۲۰ اسلا ۱۴:۱۰
۲۱ ایوب ۱۸:۱۹

اُسے خارپشت کی میراث اور ڈابر کی جھیلیں کر دونگا[۲۲] اور میں اُسے فنا کے جھاڑو سے جھاڑ ڈالونگا +

۲۴ ربّ الافواج قسم کھاکے فرماتا ہی کہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ہی ویسا ہی ہو جائیگا اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہی ویسا ہی واقع ہوگا۔ ۲۵ میں اپنے ہی ملک میں اسوری کو شکست دونگا اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پانوؤں تلے لتاڑونگا تب اُس کا جوا اُنپر سے اُتریگا[۲۳] اور اُس کا بوجھہ اُنکے کاندھوں پر سے ٹلیگا ۲۶ یہہ وہ ارادہ ہی جو ساری دُنیا کی بابت مقرر کیا گیا اور یہہ وہ ہاتھہ ہی جو ساری اُمتوں پر بڑھایا گیا ہی۔ ۲۷ کہ ربّ الافواج نے ارادہ کیا ہی سو کون اُسے باطل کریگا[۲۴] اور اُس کا ہاتھہ بڑھایا گیا ہی سو کون اُسے پھیریگا +

۲۸ جس سال کہ آخز بادشاہ مرگیا[۲۵] اُسی سال یہہ اِلہامی کلام بیان ہوا۔ ۲۹ اَی ساری فلسطینہ تو اِس لئے خوشی مت کر کہ اُس کا لٹھہ جسنے تجھے مارا ٹوٹا ہی[۲۶] کیونکہ سانپ کی اصل سے ایک ناگ نکلیگا اور اُس کا پھل ایک آتشی اُڑنیوالا سانپ ہوگا[۲۷] ۳۰ تب مسکینوں کے پلوٹھے کھائینگے اور محتاج چین سے بیٹھینگے پر میں تیری جڑ کال سے مرواؤنگا اور تیرے باقی لوگ قتل کئے جائینگے۔ ۳۱ اَرے او دروازہ واویلا کر اَرے او شہر چلّا اَی فلسطینہ تو بالکل گداز ہوگئی کیونکہ شمال سے ایک دھواں اُٹھیگا اور کوئی اُسکے لشکروں میں پیچھے نہ رہ جائیگا۔ ۳۲ اُسوقت گروہوں کے قاصدوں کو کیا جواب کوئی دیگا کہ خداوند نے صیہون کو بنا کیا ہی[۲۸] اور اُسمیں اُسکے مسکین بندے پناہ لینگے[۲۹] +

باب ۱۵ موآب کی بابت اِلہامی کلام یقیناً حملہ کی رات میں[۱] عارموآب[۲] خراب ہوگیا یقیناً حملہ کی رات میں قیرموآب خراب ہوگیا۔ ۲ وے مندر اور دیبون کے اونچے مکانوں پر رونے کے لئے چڑھہ جاتے[۳] نبو اور میدبا پر اہل موآب واویلا کرتے اُنکے سارے سر منڈائے گئے[۴] اور ہر ایک کی داڑھی کاٹی گئی۔ ۳ وے اپنے رستوں میں ٹاٹ کا کمر بند باندھتے ہیں اور اپنے گھروں کے کوٹھوں پر[۵] اور بازاروں میں نوحہ کرتے پھرتے روتے ہوئے اُترتے ہیں۔ ۴ حشبون اور الیعلی واویلا کرتے ہیں کہ اُنکی آواز یہص تک سُنی گئی اِس پر موآب کے ہتھیار بند سپاہی چلّا چلّا کے روتے اُسکی جان اُسمیں گھبرا جاتی۔ ۵ میرا دل موآب کے لئے چلّاتا ہی کہ اُسکے بھاگنیوالے[۸] صغر تک اِگلات شلشیاہ تک پہنچے ہاں وے لوحیت کی چڑھائی پر[۹] روتے ہوئے چڑھہ جاتے اور حرونیم کے رستے میں ہلاکت کا واویلا کرتے۔ ۶ کیونکہ نمریم[۱۰] کی نہریں خراب ہوگئیں کیونکہ گھاس کمھلا گئی اور سبزہ مرجھا گیا اور روئیدگی فنا ہوئی۔ ۷ اِس لئے وے تحفہ مال جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا اور ذخیرہ جو اُنہوں نے رکھہ چھوڑا تھا بید کی ندی پار لیجاتے۔ ۸ کہ غلغلہ موآب کی سرحدوں تک ہوا اور اُنکا نوحہ اجلیم تک اور اُنکا ماتم بیرایلیم تک پہنچا۔ ۹ ہرچند کہ دیمون کی ندیاں لہو سے بھری ہیں تو بھی میں دیمون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا کہ اُس پر جو موآب سے بھاگیگا اور اُس سرزمین کے باقی لوگوں پر ایک شیر ببر بھیجونگا[۱۱] +

باب ۱۶ تم سلع[۱] سے بیابان کی راہ[۱] صیہون کی بیٹی کے کوہ پر ملک کے حاکم کے برّے بھیجو[۲] ۲ کیونکہ جسطرح بھٹکا ہوا پرندہ ہی جو گھونسلے سے نکالا گیا اُسیطرح موآب کی بیٹیاں ارنون[۳] کے پایابوں میں ہونگی اور کہینگی۔ ۳ صلاح دو اِنصاف کا فیصلہ کرو اپنا سایہ دوپہر کو بھی ٹھیک رات کے مانند ظاہر کرو اُنکو جو نکال دیئے گئے ہیں چھپالو اُنہیں جو بھاگے آئے ہیں ظاہر نہ کرو۔ ۴ موآب کے خارج کئے ہوئے تیرے ساتھہ رہیں تو اُنکو غارتگروں کے سامہنے سے چھپالے کیونکہ ستمگر موقوف ہونگے اور غارتگری تمام ہو جائیگی اور سارے پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا ہونگے۔ ۵ یوں تخت رحمت سے قائم ہوگا[۴] اور اُس پر ایک اِنصاف کرنیوالا داؤد کے خیمے میں جلوس فرماکے عدل کی پیروی کریگا[۵] اور عدالت کرنے پر مستعد رہیگا +

۲۲ یسعیاہ ۳۴: ۱۱ صفنیاہ ۲: ۱۴
۲۳ یسعیاہ ۱۰: ۲۷
۲۴ ۲ تواریخ ۲۰: ۶ ایوب ۹: ۱۲ اور ۲۳: ۱۳ زبور ۳۳: ۱۱ امثال ۱۹: ۲۱ اور ۲۱: ۳۰ یسعیاہ ۴۳: ۱۳ دانی ایل ۴: ۳۱ و ۳۵
۲۵ ۲ سلاطین ۱۶: ۲۰
۲۶ ۲ تواریخ ۲۶: ۶
۲۷ ۲ سلاطین ۱۸: ۸
۲۸ زبور ۸۷: ۱ و ۵ اور ۱۰۲: ۱۶
۲۹ صفنیاہ ۳: ۱۲ ذکریاہ ۱۱: ۱۱

۱ یرمیاہ ۴۸: ۱ وغیرہ حزقی ایل ۲۵: ۸–۱۱ عاموس ۲: ۱
۲ گنتی ۲۱: ۲۸
۳ یسعیاہ ۱۶: ۱۲
۴ دیکھو یسعیاہ ۳: ۲۴ اور ۲۲: ۱۲ یرمیاہ ۴۷: ۵ اور ۴۸: ۳۷ و ۳۸ حزقی ایل ۷: ۱۸
۵ یرمیاہ ۴۸: ۳۸
۶ یسعیاہ ۱۶: ۹
۷ یسعیاہ ۱۶: ۱۱ یرمیاہ ۴۸: ۳۱
۸ یسعیاہ ۱۶: ۱۴ یرمیاہ ۴۸: ۳۴
۹ یرمیاہ ۴۸: ۵
۱۰ گنتی ۳۲: ۳۶
|| یا عربوں کی وادی میں۔
۱۱ ۲ سلاطین ۱۷: ۲۵

|| یا پیترہ عبرانی میں چٹان۔
۱ ۲ سلاطین ۱۴: ۷
۲ ۲ سلاطین ۳: ۴
۳ گنتی ۲۱: ۱۳
۴ دانی ایل ۷: ۱۴ و ۲۷ میکاہ ۴: ۷ لوقا ۱: ۳۳
۵ زبور ۷۲: ۲ اور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹

۶ ہم نے موآب کے گھمنڈ کی بات سُنی ہی ۶ وہ بڑا گھمنڈی ہی اُسمیں گستاخی اور تکبر اور شیخی ہی پر اُسکی جھوٹھی فخریں کچھہ چیز نہ ہونگی ۷ سو موآب واویلا کریگا موآب کے لئے ہر ایک واویلا کریگا قیر حراست کی بنیادوں کے لئے تم ماتم کروگے کہ وے بالکل مار ہی پڑیں ۸ کہ حسبون کے کھیت ۱۰ سوکھہ گئے سِبمہ کے تاک ۱۱ جو ہی سو غیر قوموں کے سرداروں نے اُسکی تختہ ڈالیوں کو توڑ دیا وے یعزیر تک بڑھیں وے جنگل میں بھی پھیلیں اُسکی لتوں نے آپ کو پھیلایا وے دریا پار گذریں +

۹ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند ۱۲ سِبمہ کی تاک کے لئے زاری کرونگا ای حسبون ای الیعالی ۱۳ میں تجھے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا کیونکہ تیرے ایام گرمی کے میووں پر ۱۰ اور غلّہ کی فصل پر جنگی غوغا آپڑا ہی۔ اور شادمانی چھین لی گئی اور خوشی ہرے بھرے کھیتوں میں نہ رہی انگوری باغوں میں گانا نہیں اور للکارنا نہیں ۱۴ لتاڑنیوالے انگوروں کو کولھوؤں میں پھر نہیں مسلتے میں نے انگوروں کی فصل کے غوغا کو موقوف کردیا۔ ۱۱ سو امیر اندر موآب کے لئے بربط کا سا فغاں کرتا ہی ۱۵ اور میرا دل قیر حارس کے لئے +

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ ہرچند موآب آپ کو حاضر کرے اور اونچے مکان پر ۱۶ چڑھکے آپ کو تھکاوے بلکہ اپنے مَقدس میں جاکے دُعا مانگے پر کچھہ فائدہ نہ ہوگا۔ ۱۳ یہہ وہ سخن ہی جو خداوند نے موآب کے حقمیں مدت سے فرمایا ہی۔ ۱۴ پر اب خداوند یوں فرماتا کہ تین برس کے اندر ۱۷ جو مزدوروں کے برسوں کے مانند ہوں موآب کی شوکت اُن سب بڑے بڑے لشکروں سمیت گھٹ جائیگی اور باقی لوگ تھوڑے ہونگے اور کچھہ زور نہ رکھینگے

باب ۱۷

۱ دمشق کی بابت الہامی کلام ۱ دیکھو دمشق یوں خراب ہو جائیگا کہ شہر نہ رہیگا اور وہ ایسا لوٹ جائیگا کہ ڈھیر ہو رہیگا۔ ۲ عرائر کی بستیاں خالی ہو جائینگی وے گلّوں کی چراگاہیں ہونگی وے وہاں بیٹھینگے اور کوئی اُن کے ڈرانے کو بھی وہاں نہ ہوگا ۲ ۳ اور افرائیم کا حصین شہر نابود ہوگا ۳ دمشق اور باقی ارام سے سلطنت جاتی رہیگی رب الافواج فرماتا ہی کہ جو حال بنی اسرائیل کی شوکت کا ہوا ہی وہی اُنکا حال ہوگا۔ ۴ اور اُس روز ایسا ہوگا کہ یعقوب کی حشمت گھٹ جائیگی اور اُس کا چربیدار بدن دبلا ہوگا ۴ ۵ یہہ ایسا ہوگا جیسا کوئی درو کرنیوالا کھڑے کھیت کا مُلکے غلّہ جمع کرے ۵ اور اپنے ہاتھہ سے بالوں کو لوے اور ایسا بھی ہو جائیگا جیسا کوئی رفائیوں کی وادی میں خوشہ چینی کرے +

۶ کیونکہ اُسمیں چُننے کے لئے تھوڑے پھل باقی رہینگے جیسے کہ زیتوں کے درخت میں ہوتے جب وہ ہلایا جاوے ۶ دو تین دانے پھنگی پر چار پانچ اُسکی پھلدار پھیلی ہوئی شاخوں پر خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہی۔ ۷ اُس روز انسان اپنے خالق کیطرف نظر کریگا ۷ اور اُسکی آنکھیں اسرائیل کے قدوس پر توجہ کرینگی۔ ۸ اور وہ مذبحوں پر اپنے ہاتھہ کے کام پر نظر نہ کریگا اُسے ہرگز اُس پر جسے اُسکی اُنگلیوں نے بنایا کیا یسیرت اور کیا بت کسی پر توجہ نہوگی +

۹ اور اُسدن اُسکے حصین شہر اُجاڑے ہوئے بن کی مانند ہونگے اور اُس شاخ کی مانند جو سب سے اوپر ہی جسے اسرائیل کے سامھنے ہی اُنہوں نے چھوڑا ہی اور وہاں ویرانی ہوگی۔ ۱۰ اِسلئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو ۸ فراموش کیا اور اپنی توانائی کی چٹان کو یاد نہ کیا سو تو خوبصورت ۹ پودھے لگائیگا اور اجنبی بیٹری اُسمیں جماویگا۔ ۱۱ جسدن تو اُسے لگا دیوے تو اُسکے گرد احاطہ بھی باندھے اور جو تو نے لگایا سو صبح کو پھولے پر اُس کا حاصل دُکھہ اور سخت مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا +

۱۲ ہائے بہت قوموں کا ہنگامہ ہوتا وے سمندر کے شور کے مانند ۹ شور مچاتی ہیں اور اُمتوں کا غوغا ہوتا وے بڑے پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتی ہیں۔ ۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کی مانند شور کرینگی پر وہ اُنہیں ۱ ڈانٹیگا اور وے دور بھاگ جائینگی اور اُس بھوسے کی طرح جو ٹیلوں

کے اوپر آندھی سے اُڑتا پھرے ۱۱ یا اُس پتے کی طرح جو بگولے میں

۱۴ گھومے مارے مارے پھرینگی - اور دیکھو شام کیوقت تو ہیبت

ہی اور صبح ہونے سے پیشتر وے نابود ہیں وے جو ہم کو غارت

کرتے ہیں یہہ اُنکا حصہ ہی اور وے جو ہم کو لوٹتے ہیں یہہ اُنکا

بخرہ ہی +

باب ۱۸

ارے او پھڑپھڑاتے ہوئے پنکھوں ۱ کی سرزمین

۲ جو کوش کی ندیوں کے پرے ہی - جو دریا کی راہ سے بردی

کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی ہی اور کہتی ای

تیزرفتار ایلچیو اُس گروہ کنے جاؤ جو زور آور اور ہمتی ہی

اُس قوم کے پاس جو ابتدا سے ابتک ہیبت ہی ایسی قوم

جو زبردست اور فتحیاب ہی جسکی زمین ندیوں سے منقسم

۳ ہوئی ۲ ای جہان کے سارے باشندو اور ای زمین کے

رہنیوالو جسوقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے ۳ تم دیکھو

۴ اور جسوقت کہ نرسنگا پھونکا جائے تم سنو - کہ خداوند نے

مجھہ سے یوں فرمایا ہی کہ میں اپنے مقرر مسکن میں چپ

چاپ بیٹھونگا اور نگاہ کرتا رہونگا اُس شدید گرمی کی

مانند جو کڑی دھوپ کے وقت پڑتی ہی اور اُس شبنم ریز

۵ بادل کیطرح جو درو کی گرمی میں ہوتا ہی - کہ فصل سے پیشتر

جسوقت کلی کھل چکی اور پھول کی جگہ انگور لگے جو پکنے پر ہیں

اُسوقت وہ ٹہنیوں کو ہنسوئے سے کاٹ ڈالیگا اور

۶ کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا - اور وے پہاڑ کے شکاری پرندوں

اور میدان کے وحشی درندوں کے لئے پڑی رہینگی اور شکاری

پرندے اُنپر گرمی کے موسم میں بیٹھینگے اور زمین کے سارے

وحشی درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے +

۷ اُسوقت اُس قوم کیطرف سے جو زور آور اور

ہمتی ہی اُس گروہ کی جو ابتدا سے آج تک مہیب ہی ایسی قوم

کی جو زبردست اور ظفریاب ہی جسکی زمین ندیوں سے منقسم

ہوئی ایک ہدیہ رب الافواج کو رب الافواج کے نام کے

مکان پر جو کوہ صیہون ہی پہنچایا جائیگا ۴ +

۱۱ زبور ۸۳: ۱۳ ہوسیع ۱۳: ۳

۱ یسعیاہ ۲۰: ۴ و ۵ حزقیل ۳۰: ۴ و ۵ و ۹ صفنیاہ ۲: ۱۲ اور ۳: ۱۰

۲ ۷ آیت

۳ یسعیاہ ۵: ۲۶

۴ دیکھو زبور ۶۸: ۳۱ اور ۷۲: ۱۰ یسعیاہ ۱۶: ۱ صفنیاہ ۳: ۱۰ ملاکی ۱: ۱۱

باب ۱۹

مصر کی بابت الہامی کلام ۱ دیکھو خداوند ایک

تندرو ابر پر سوار ہوکر ۲ مصر میں آویگا اور مصر کے بت

اُسکے حضور میں لرزاں ہوجائینگے ۳ اور مصر کا دل اُسکے

۲ اندر گھل جائیگا - اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس میں

مخالف کردونگا اُنمیں ہر ایک اپنے بھائی سے اور ہر ایک اپنے

ہمسائے سے لڑیگا ۴ شہر شہر سے اور سلطنت سلطنت

۳ سے - اور مصر کا جی اُسکے اندر خشک ہوجائیگا اور میں

اُسکے منصوبہ کو + فنا کرونگا اور وے بتوں اور افسونگروں

کی اور اُنکی جنکے یار دیو ہیں اور جادوگروں کی تلاش کرینگے ۵

۴ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کردونگا ۶ اور

ایک زبردست بادشاہ اُنپر سلطنت کریگا یوں خداوند

۵ رب الافواج فرماتا ہی - دریا سے بھی پانی سوکھ جائینگے اور

۶ ندی خشک اور خالی ہوجائیگی ۷ اور نالے بدبو ہوجائینگے

اور مصر کی نہریں ۸ خالی ہووینگی اور سوکھ جاوینگی اور بید

۷ اور نَے کمھلا جائینگی - چراگاہیں ندی پر ندی کے کناروں

پر اور وہ سب چیزیں جو ندی کے آس پاس بوئی جاتی

۸ ہیں مرجھا جائینگی اور فنا ہووینگی اور پھر نہ ہونگی تب مچھوے

ماتم کرینگے اور سب جو ندی میں بنسی ڈالتے ہیں غم کرینگے

اور وے جو پانیوں کی سطح پر جال ڈالتے ہیں نہایت

۹ بیتاب ہوجائینگے - اور سن کے جھاڑنیوالے ۹ اور کپڑا

۱۰ بننیوالے گھبرا جائینگے - ہاں اُسکے ارکانِ دولت نے

شکست کھائی اور سارے اجورہ دار رنجیدہ دل ہوئے +

۱۱ یقیناً ضوعن ۱۰ کے شاہزادے احمق بنے فرعون

کے دانشمند مشیروں کی مشورت فاسد ہوگئی سو کیونکر

تم فرعون سے کہتے ہو کہ میں دانشمندوں کا فرزند اور

۱۲ شاہان قدیم کی نسل ہوں - وے تیرے دانشور کہاں

ہیں ۱۱ وے تجھے خبر دیویں اگر وے جانتے ہیں کہ رب الافواج

۱۳ نے مصر کے حق میں کیا ارادہ کیا ہی - ضوعن کے والیان احمق

ہوئے نوف کے والیان دغا کھا گئے ۱۲ اور اُنہوں نے ہاں

۱ یرمیاہ ۴۶: ۱۳ حزقیل ۲۹: اور ۳۰ ابواب -

۲ زبور ۱۸: ۱۰ اور ۱۰۴: ۳

۳ خروج ۱۲: ۱۲ یرمیاہ ۴۳: ۱۲

۴ قاضیوں ۷: ۲۲ ۱ سموئیل ۱۴: ۱۶ و ۲۰ ۲ تواریخ ۲۰: ۲۳

+ عبرانی میں نگل جاؤنگا -

۵ یسعیاہ ۸: ۱۹ اور ۴۷: ۱۲

۶ یسعیاہ ۲۰: ۴ یرمیاہ ۴۶: ۲۶ حزقیل ۲۹: ۱۹

۷ یرمیاہ ۵۱: ۳۶ حزقیل ۳۰: ۱۲

۸ ۲ سلاطین ۱۹: ۲۴

۹ ۱ سلاطین ۱۰: ۲۸ امثال ۷: ۱۶

۱۰ گنتی ۱۳: ۲۲

۱۱ ۱ قرنتھیوں ۱: ۲۰

۱۲ یرمیاہ ۲: ۱۶

اُنہوں نے اُنہوں نے جو اُسکی گروہوں کا آسرا تھا مصر کو گمراہ کیا -

۱۴ خداوند نے ایک کجرَو روح اُنکے درمیان ڈھالی ہی۱۳ اور اُنہوں نے مصریوں کو اُنکے سب کاموں میں اُس متوالے کی طرح بھٹکایا جو قَے کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہی -

۱۵ اور مصر کا کوئی کام نہ ہوگا جو سر یا دم شاخ یا نَے کرے ۱۴

۱۶ اُسدن مصری عورتوں کے مانند ہو جاوینگے ۱۵ اور ہیبت زدہ اور ہراسان ہونگے ربّ الافواج کے ہاتھ کے ہلانے کے سبب جسے وہ اُنپر ہلاویگا ۱۶

۱۷ تب یہوداہ کی سرزمین مصر کے لئے دہشت والی چیز ہوگی ہر ایک جسکے آگے اُس کا ذکر ہووے اپنے دل میں ہَول کھائیگا اُس ارادے کے سبب جو ربّ الافواج نے اُنکے مخالف ہو کے کیا ہی +

۱۸ اُس روز مُلکِ مصر میں پانچ شہر ہونگے جو کنعانی زبان بولینگے ۱۷ اور ربّ الافواج کی قسم کھاوینگے اُنمیں سے ایک کا

۱۹ نام ۱۱ قریت الہرس کہلاویگا - اُس روز مصر کی مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح اور اُسکی سرحد میں خداوند

۲۰ کا ایک ستون ہوگا ۱۸ اور وہ مصر کی سرزمین میں ربّ الافواج کا ایک نشان اور ایک گواہ ہوگا ۱۹ اِسلئے کہ اُنہوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا اور اُسنے اُنکے لئے ایک رہائی دینیوالا

۲۱ اور ایک حامی بھیجا اور اُنہیں رہائی دی - اور خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاہر کریگا اور اُسدن مصری خداوند کو پہچانینگے اور ذبیحے اور ہدیے گذرانینگے ۲۰ ہاں وے خداوند کے لئے

۲۲ منتیں مانینگے اور ادا کرینگے - خداوند تو مصریوں کو بہت دن تک مارا کریگا لیکن وہ اُنہیں چنگا بھی کریگا اور وے خداوند کی طرف رجوع ہونگے اور وہ اُنکی دُعا سُنیگا اور اُنہیں صحت بخشیگا +

۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہراہ ہوگی ۲۱ اور اسوری مصر میں آوینگے اور مصری اسور کو جاوینگے اور

۲۴ مصری اسوریوں کے ساتھ ملکے عبادت کرینگے - اُس روز اسرائیل مصر اور اسور کا ثالث ہوگا اور زمین کے درمیان

۲۵ برکت کا باعث ٹھہریگا - کہ ربّ الافواج اُسے برکت بخشیگا

اور فرماویگا مبارک ہو مصر میری اُمّت اسور میرے ہاتھ کی صنعت ۲۲ اور اسرائیل میری میراث +

باب ۲۰

جس سال میں کہ ترتان ۱ اشدود کو آیا جبکہ شاہِ اسور سرجون کی طرف بھیجا گیا تھا اور اشدود سے لڑائی کرکے اُسے لے لیا -

۲ اُسوقت خداوند نے یسعیاہ بن عموص کی معرفت + یوں فرمایا کہ جا اور ٹاٹ کا لباس ۲ اپنی کمر سے کھول ڈال اور اپنے پانوؤں سے جوتے اُتار سو اُسنے ایسا ہی کیا کہ وہ ننگا ۳ اور ننگے پانوؤں پھرا کرتا تھا -

۳ تب خداوند نے فرمایا جسطرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برہنہ اور ننگے پانوؤں تین برس تک پھرا کرتا تاکہ مصریوں اور کوشیوں کے لئے نشان اور اچنبھا ہووے ۴

۴ اِسیطرح شاہِ اسور مصریوں کو قید کرکے اور کوشیوں کو اسیر کرکے اُنکے جوانوں اور بوڑھوں کو برہنہ اور ننگے پانوؤں اور اُنکی سرینوں کو بے ستر مصریوں کی رسوائی کے لئے لیجائیگا ۵

۵ تب وے ہراسان ہونگے اور کوش سے جو اُنکی اُمیدگاہ تھی

۶ اور مصر سے جو اُنکا فخر تھا شرمندہ ہونگے ۶ اور اُسدن اِن اطراف کے باشندے کہینگے کہ دیکھ ہمارے ملجا کا یہہ حال ہوا جسمیں ہم مدد کے لئے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلیں پس ہم کس طرح رہائی پا سکیں +

باب ۲۱

دشتِ دریا کی بابت اِلہامی کلام جسطرح سے کہ جنوبی گردباد ۱ زور سے اُٹھی چلی آتی ہی اُسیطرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہی -

۲ ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئی لٹیرا لوٹتا ہی ۲ اور غارتگر غارت کرتا ہی اَی عیلام چڑھائی کر اَی مادہ محاصرہ کر میں سارا کراہنا جو اُسکے سبب ہوا موقوف کرتا ہوں -

۳ سو میری کمر میں ٹیس ہی ۴ اور جس طرح اُس عورت پر جسے درد لگتے ہیں شدّت ہوتی ہی اُسیطرح میری حالت بھی جانکنی کی سی ہی ۵ میں ہراسان ہوں کہ سُن نہیں سکتا میں پریشان ہوں کہ دیکھ نہیں سکتا

۴ میرا دل گھبرایا اور ہول ایکا ایک مجھ پر غالب آیا اُسنے میری شام کی

۵ خوشی کو میرے لئے خوفناک کر دیا ۶ دسترخوان بچھایا گیا

---

۱۱ عبرانی میں جو اُسکی گروہوں کے کونے کے پتھر تھے -
۱۳ ا سلا ۲۲ : ۲۲ — یسعیاہ ۲۹ : ۱۰
۱۴ یسعیاہ ۹ : ۱۴
۱۵ یرم ۵۱ : ۳۰ — نحوم ۳ : ۱۳
۱۶ یسعیاہ ۱۱ : ۱۵
۱۷ صفنیاہ ۳ : ۹
۱۱ یا سورج کا شہر
۱۸ پیدایش ۲۸ : ۱۸ — خروج ۲۴ : ۴ — یشوع ۲۲ : ۱۰ و ۲۶ و ۲۷
۱۹ دیکھو یشوع ۴ : ۲۰ اور ۲۲ : ۲۷
۲۰ ملا ۱ : ۱۱
۲۱ یسعیاہ ۱۱ : ۱۶

۲۲ زبور ۱۰۰ : ۳ — یسعیاہ ۲۹ : ۲۳ — ہوسیع ۲ : ۲۳ — افس ۲ : ۱۰
۱ ۲ سلا ۱۸ : ۱۷
+ عبرانی میں کے ہاتھ سے -
۲ ذکر ۱۳ : ۴
۳ ۱ سمو ۱۹ : ۲۴ — میکا ۱ : ۸ و ۱۱
۴ یسعیاہ ۸ : ۱۸
۵ ۲ سمو ۱۰ : ۴ — یسعیاہ ۳ : ۱۷ — یرم ۱۳ : ۲۲ و ۲۶ — میکا ۱ : ۱۱
۶ ۲ سلا ۱۸ : ۲۱ — یسعیاہ ۳۰ : ۳ و ۵ و ۷ اور ۳۶ : ۶
۱ ذکر ۹ : ۱۴
۲ یسعیاہ ۳۳ : ۱ — ۳ یسعیاہ ۱۳ : ۱۷ — یرم ۴۹ : ۳۴
۴ یسعیاہ ۱۵ : ۵ اور ۱۶ : ۱۱
۵ یسعیاہ ۱۳ : ۸
۶ استثنا ۲۸ : ۶۷

نگہبان کھڑا کیا گیا وے کہاتے ہیں اور پیتے ہیں اُٹھو ای والیو ۶ سپر پر تیل لگاؤ ۔ کہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا جا نگہبان بٹھلا جو کچھ ۷ دیکھے سو بتلاوے ۔ اُسنے اسوار دیکھے گھوڑ چڑھوں کے جو دو دو آتے تھے اور گدھوں پر بھی سوار اور اونٹوں پر بھی سوار اور ۸ اُسنے بڑے فکر سے تاکا ۔ تب اُسنے شیر کی سی آواز سے پکارا کہ ای خداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا اور میں نے تمام ۹ رات کو اپنی چوکی پر کاٹا ۔ اور دیکھہ سپاہیوں کے غول اور اُنمیں کے گھوڑ چڑھے دو دو کر کے آئے پھر اُسنے بات بڑھا کے یہہ کہا بابل گر پڑا گر پڑا اور اُسکے اِلاہوں کی ساری مورتیں اُسنے ۱۰ زمین پر پٹک ڈالیں ۔ ای میرے دائیں ہوئے اور میرے کھلیہان کے غلہ جو کچھہ میں نے رب الافواج اسرائیل کے خدا سے سنا سو تم سے کہدیا ✤

۱۱ دومہ کی بابت اِلہامی کلام ۔ کسی نے مجھہ کو شعیر سے پکارا کہ ای نگہبان رات کی کیا خبر ہی ای نگہبان رات ۱۲ کی کیا خبر ہی ۔ نگہبان بولا صبح ہوتی ہی اور رات بھی اگر تم پوچھوگے تو پوچھو تم پھر کے آؤ ✤

۱۳ عرب کی بابت اِلہامی کلام ۔ عرب کے صحرا میں ۱۴ تم رات کو کاٹوگے ای ددانیوں کے قافلو ۔ پانی لیکے پیاسے کا اِستقبال کرنے آؤ ای تیما کی سرزمین کے باشندو روٹی لیکے ۱۵ بھاگنیوالے کے ملنے کو نکلو کیونکہ وے تلواروں کے سامہنے سے ننگی تلوار سے اور کھینچی ہوئی کمان سے اور جنگ کی شدت سے ۱۶ بھاگے ہیں کیونکہ خداوند نے مجھہ کو یوں فرمایا ہنوز ایک برس ہاں مزدور کے سے ایک ٹھیک برس میں قیدار کی ساری ۱۷ حشمت جاتی رہیگی ۔ اور تیراندازوں کے جو باقی رہے قیدار کے بہادر لوگ گھٹ جائینگے کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا ✤

باب ۲۲

رویا کی وادی کی بابت اِلہامی کلام اب تجھے کیا ۲ ہوا جو تم سب چھتوں پر چڑھہ گئے ۔ ای تو جو غل و شور سے بھرا تھا اور جو غوغائی شہر تھا اور شادمان بستی ہے تیرے مقتول

۷ دیکھو دان ۵: ۴ و ۵ ۸ ۹ آیت
۹ حبق ۲: ۱
۱۰ ۱ یرم ۵۱: ۸ مکاشفہ ۱۴: ۸ اور ۱۸: ۲
۱۱ یسعیاہ ۴۷: ۱ یرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴
۱۲ ۱ یرم ۵۱: ۳۳
۱۳ ۱ تواریخ ۱: ۳۰ یرم ۴۹: ۷ و ۸ حزقی ۲۵: ۲ عبد ۱
۱۴ ۱ یرم ۴۹: ۲۸
۱۵ ۱ تواریخ ۱: ۹ و ۳۲
۱۶ یسعیاہ ۱۶: ۱۴
۱۷ زبور ۱۲۰: ۵ یسعیاہ ۶۰: ۷
۱ یسعیاہ ۳۲: ۱۳

۳ تلوار سے قتل نہیں ہوئے اور لڑائی میں مارے نہیں گئے ۔ تیرے سب سردار ایک ساتھہ بھاگ گئے وے بغیر تیراندازوں کے گرفتار ہوئے جتنے تجھہ میں پائے گئے سب کے سب بلکہ وے بھی جو ۴ دور سے بھاگ آئے تھے اسیر کئے گئے ہیں ۔ اِسی لئے میں نے کہا مجھہ سے چشم پوشی کرو کہ میں ڈارھہ مار کے روؤنگا میری تسلی کی فکر مت کرو کیونکہ میری قوم کی بیٹی برباد ہو گئی ہے ۵ کہ یہہ خداوند رب الافواج کی طرف سے رویا کی وادی میں دُکھہ کا دن ہی اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا دن ہی ۶ کہ دیواروں پر نالہ کرنا ہی پہاڑوں تک پکارنا ہی ۔ کیونکہ عیلام ترکش اُٹھا لیتا ہی رتھہ کے سواروں سمیت گھوڑ چڑھے ۷ موجود ہیں اور قیر نے سپر کا غلاف اُتارا ۔ تیری خاص وادیاں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں اور سوار دروازے ہی پر پرے باندھتے ہیں ✤

۸ اور یہوداہ کا نقاب اُتارا گیا اور تو اب دشت ۹ محل کے سلاح خانے پر نگاہ کرتا ہی ۔ اور تم شہر داؤد کے رخنے دیکھتے کہ بےشمار ہیں اور تم نیچے تالاب کا پانی ایک جا جمع ۱۰ کرتے ہو ۔ اور تم یروسلم کے گھروں کو گنتے اور تم گھر ڈھادیتے ۱۱ تاکہ شہر پناہ کو مضبوط کرو ۔ اور تم پُرانے کنڈ کے پانی کے لئے دونوں دیواروں کے درمیان ایک کھائی بناتے ہو لیکن تم اُسکے بانی پر نگاہ نہیں کرتے اور اُسکی طرف جسنے قدیم سے ۱۲ اُسکی تدبیر کی متوجہ نہیں ہوتے کیونکہ خداوند رب الافواج اُسی دن میں رونے کا حکم کرتا اور ماتم کرنے کا اور سر منڈانے ۱۳ کا اور ٹاٹ باندھنے کا ۔ لیکن دیکھہ خوشی اور شادمانی ہی اور گائے بیل کو ذبح کرتے اور بھیڑ بکری حلال کرتے اور گوشت کھاتے اور مے پیتے کہ آؤ کھالویں اور پیویں کیونکہ کل تو ہم مرینگے ۱۴ سو رب الافواج نے میرے کان میں کہا کہ تمہاری اِس بدکاری کا کفارہ تمہارے مرنے تک قبول نہوگا ۔ خداوند رب الافواج یہی فرماتا ہی ✤

۱۵ خداوند رب الافواج یہہ ارشاد کرتا ہی کہ اِس خزانچی

۲ یرم ۴: ۱۹ اور ۹: ۱
۳ یسعیاہ ۳۷: ۳
۴ نوحہ ۱: ۵ اور ۲: ۲
۵ یرم ۴۹: ۳۵
۶ یسعیاہ ۱۵: ۱
۷ اسلا ۷: ۲ اور ۱۰: ۱۷
۸ ۲ سلا ۲۰: ۲۰ ۲ تواریخ ۳۲: ۴ و ۳۰ و ۵
۹ نحم ۳: ۱۶
۱۰ دیکھو یسعیاہ ۳۷: ۲۶
۱۱ یوایل ۱: ۱۳
۱۲ دیکھو عزرا ۹: ۳ یسعیاہ ۱۵: ۲ میکا ۱: ۱۶
۱۳ یسعیاہ ۵۶: ۱۲ ۱ قرنتی ۱۵: ۳۲
۱۴ یسعیاہ ۵: ۹
۱۵ ۱ سمو ۳: ۱۴ حزقی ۲۴: ۱۳

١٦ شبنہ پاس[١٦] جو محل پر معین ہی[١٧] اندر جا اور کہہ ۔ تیرا یہاں کیا ہی اور تیرا یہاں کون ہی کہ تو یہاں اپنے لئے قبر تراشتا ہی وہ اونچے پر اپنی گور تراشتا ہی اور چٹان ہی میں اپنے لئے حویلی گڑھواتا ہی[١٨]

١٧ دیکھ اے زبردست خداوند تجھ کو منہہ کے بل گرا دیگا پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا[١٩]

١٨ وہ بیشک تجھ کو گیند کی مانند گھما گھما کے وسیع سرزمین میں اچھال پھینکیگا وہاں تو مریگا اور وہاں تیری حشمت کی گاڑیاں رہینگی اے تو جو اپنے منیب کے گھر کی رسوائی ہی

١٩ کیونکہ میں تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا ہاں وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ اتاریگا ✠

٢٠ اور اسدن ایسا ہوگا کہ میں اپنے بندے الیاقیم

٢١ بن خلقیاہ کو بلاؤنگا[٢٠] ۔ اور میں تیرا خلعت اسے پہناؤنگا اور تیرا پٹکا اس پر کسونگا اور تیری حکومت اسکے ہاتھہ میں سپرد کردونگا

٢٢ اور وہ اہل یروسلم کا اور بیت یہوداہ کا باپ ہوگا ۔ اور میں داؤد کے گھر کی کنجی اسکے کاندھے پر دھرونگا سو وہ کھولیگا اور کوئی بند

٢٣ نہ کریگا اور وہ بند کریگا اور کوئی نہ کھولیگا[٢١] اور میں اس کو کھونٹی کے مانند[٢٢] مضبوط جگہ میں ثابت کرونگا اور وہ اپنے

٢٤ باپ کے گھرانے کے لئے جلال کا تخت ہوگا ۔ اور اسکے باپ کے خاندان کی ساری حشمت خواہ نسل خواہ انکرا اور سارے چھوٹے چھوٹے برتن پیالوں سے لیکے قرابوں تک سب کو اس

٢٥ پر لٹکا دینگے ۔ اسدن رب الافواج فرماتا ہی وہ کھونٹی جو مضبوط جگہ میں لگائی گئی تھی ہلائی جائیگی اور وہ کاٹی جائیگی اور گر جائیگی اور اس پر کا بوجھہ گر پڑیگا کہ خداوند نے یوں فرمایا ✠

باب ٢٣

١ صور کی بابت الہامی کلام[١] ای ترسیس کے جہازو واویلا کرو کہ وہ اجڑ گیا وہاں کوئی گھر اور کوئی داخل ہونے کی جگہ نہیں کتیم کی سرزمین سے[٢] انہیں یہہ خبر پہنچی

٢ ہی ۔ ای ٹاپو کے بسنیوالو جسے صیدا کی سوداگروں نے جو سمندر

٣ پار جاتے بھر دیا ہی حیرانی سے چپ رہو ۔ بڑے بڑے پانیوں پر سے سیحور کا غلہ اور ندی کی فصل اسکی آمدنی تھی سو وہ

٤ قوموں کی تجارت گاہ بنا ہی[٣] ای صیدا تو شرما کہ سمندر نے کہا ہی سمندر کے گڑھے ہی نے یہہ فرما کے کہ مجھے دردزہ نہیں ہوا اور میں بچے نہیں جنی ہوں جوانوں کو نہیں پالتی اور کنواریوں کی پرورش نہیں کرتی ہوں

٥ جسطرح سے لوگ مصر کی خبر سے دلگیر ہوئے اسیطرح وے صور کی خبر سے نہایت کا دکھہ کھینچینگے

٦ ای ٹاپو کے بسنیوالو تم زار زار روکے ترسیس میں پار اتر جاؤ ۔

٧ کیا یہہ تمہاری شادمان بستی ہی[٤] جسکی پرانی نیو قدیم سے ہی اسی کے پانو اسے دور دور لیجاتے کہ پردیس میں رہے ۔

٨ کسنے یہہ منصوبہ صور کے برخلاف باندھا جو تاجوں کی عنایت کرنیوالی ہی[٥] جسکے سوداگر والیان اور جسکے بیپاری دنیا کے عزت والے ہیں ۔

٩ رب الافواج نے یہہ منصوبہ باندھا کہ ساری حشمت کے غرور کو نجس کرے اور دنیا کے سارے عزت والوں کو ذلیل کرے ۔

١٠ ای ترسیس کی بیٹی تو اب ندی کے مانند اپنی سرزمین کے اوپر بڑھ جا کہ اسمیں کوئی بند باندھا ہوا نہ رہا ۔

١١ اسنے سمندر کے اوپر اپنا ہاتھہ بڑھایا اسنے مملکتوں کو ہلایا خداوند نے کنعان کے حقمیں حکم کیا ہی کہ اسکے حصین مکانوں کو ڈھاویں ۔

١٢ اور اسنے کہا ای صیدا کی کنواری بیٹی جو بیحرمت ہوئی ہی تو پھر کبھی فخر نہ کریگی[٦] اٹھہ کتیم میں[٧] پار جا کہ تجھے وہاں بھی چین نہ ملیگا ۔

١٣ کسدیوں کے ملک کو دیکھہ یہہ قوم موجود نہ تھی اسور نے اسے انکا حصہ ٹھہرایا ہی جو کہ بیابان میں رہتے تھے[٨] انہوں نے اپنے برج اٹھائے اور انہوں نے اسکے محل غارت کئے اور اسے ویران کیا ۔

١٤ ای ترسیس کے جہازو واویلا کرو کیونکہ تمہارا محکم قلعہ اجاڑا گیا[٩] ۔

١٥ اور اسدن ایسا ہوگا کہ صور کسی بادشاہ کے ایام کے مطابق ستر برس تک فراموش ہو جائیگی اور ستر برس کے پیچھے صور کو چھنال کی مانند گیت گانے کی نوبت ہوگی ۔

١٦ او چھنال جو کہ فراموش ہوگئی ہی بربط اٹھا لے اور شہر میں پھرا کر تار کو خوب چھیڑ اور بہت سی غزلیں گا تا کہ تجھے یاد کریں ✠

١٧ کیونکہ ستر برس کے بعد ایسا ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لینے آویگا اور وہ پھر خرچی کے لئے جائیگی اور روئے زمین

---

١٦ ٢ سلا ١٨: ٣٧ ۔ یسع ٣٦: ٣ ۔ ١٧ ا سلا ٤: ٦ ۔ ١٨ دیکھو ٢ سمو ١٨: ١٨ ۔ متی ٢٧: ٦٠ ۔ ١٩ استر ٧: ٨ ۔ ٢٠ ٢ سلا ١٨: ١٨ ۔ ٢١ ایوب ١٢: ١٤ ۔ مکاشفہ ٣: ٧ ۔ ٢٢ عزرا ٩: ٨

١ یرم ٢٥: ٢٢ ۔ اور ٤٧: ٤ ۔ حزقی ٢٦ اور ٢٧ اور ٢٨ ابواب ۔ عمو ١: ٩ ۔ ذکر ٩: ٢ و ٤ ۔ ٢ ١٢ آیت ۔ ٣ حزقی ٢٧: ٣ ۔ ٤ یسع ٢٣: ٢ ۔ ٥ دیکھو حزقی ٢٨: ٢ و ١٢ ۔ ٦ مکاشفہ ١٨: ٢٢ ۔ ٧ ١ آیت ۔ ٨ زبور ٧٢: ٩ ۔ ٩ ١ آیت ۔ حزقی ٢٧: ٢٥ و ٢٩

۱۸ پر کی ساری مملکتوں سے زناکاری کریگی[10]۔ لیکن اُسکی تجارت اور اُسکی خرچی خداوند کے لئے مقدس ہوگی[11]۔ اُس کا مال ذخیرہ نہ کیا جائیگا اور نہ رکھہ چھوڑا جائیگا بلکہ اُسکی تجارت کا حاصل اُنکے لئے ہوگا جو خداوند کے حضور رہتے ہیں کہ کھاکے سیر ہوویں اور نفیس پوشاک پہنیں ✠

باب ۲۴

دیکھو خداوند سرزمین کو اُنڈیلکے خالی کرتا ہی اور اوپر کے تلے کرتا ہی اور اُسکے باشندوں کو تتر بتر کر دیتا ہی۔ ۲ اور یوں ہوتا کہ جیسا رعیت کا حال ہی ویسا [1] کاہن کا[1]۔ جیسا نوکر کا ویسا اُسکے صاحب کا جیسا لونڈی کا ویسا اُسکی بیبی کا جیسا مول لینیوالے کا ویسا بیچنوالے کا[2]۔ جیسا قرض دینیوالے کا ویسا قرض لینیوالے کا جیسا سود دینیوالے کا ویسا سود لینیوالے کا۔ ۳ سرزمین بالکل خالی کی جائیگی اور بشدت غارت ہوگی کہ ۴ خداوند نے یہہ سخن فرمایا ہی۔ زمین غمگین ہوتی اور مرجھاتی ہی جہان بیتاب اور پژمردہ ہوتا سرزمین کے عالی قدر لوگ ۵ ناتوان ہوتے۔ سرزمین اُنکے نیچے جو اُس پر بستے ہیں نجس ہوئی[3] کہ اُنہوں نے شریعتوں کو عدول کیا قانونوں کو بدلا عہد ابدی ۶ کو توڑا۔ اِس سبب سے لعنت نے سرزمین کو نگل لیا[4] اور اُسکے باشندے مجرم گنے گئے اِس لئے زمین کے لوگ بھسم ہوئے اور ۷ تھوڑے آدمی رہ گئے۔ نئی مَی اُداس رہتی[5] انگور کُمھلاتا ہی اور سب ۸ جو دلشاد تھے آہ بھرتے ہیں۔ ڈھولکوں کی خوشی بند ہوگئی اُنکے غل شور جو وجد کرتے تھے آخر ہوئے بربط کی شادمانی جاتی رہی[6] ۹ وے پھر گیت کے ساتھہ مَی نہیں پیتے شراب اُنکو جو اُسے پیئیں ۱۰ تلخ معلوم ہوتی۔ شہر ٹوٹا ہی اور ویران ہوگیا ہر ایک گھر بند ۱۱ ہوگیا کہ کوئی اندر جا نہ سکے۔ مَی کے لئے بازاروں میں واویلا پڑرہا ہی ساری خوشی پر تاریکی چھاگئی سرزمین کی عشرت ۱۲ جاتی رہی۔ شہر میں ویرانہ ہو رہا ہی اور دروازے توڑ تاڑ کیئے گئے ✠

۱۳ تو بھی سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وہ ایسا ہوگا جیسا زیتون کا درخت جب جھڑ جھڑایا گیا اور انگوروں کے چھوڑے ہوئے خوشے جب درو ہوچکا۔ ۱۴ وے اپنی آواز بلند کرینگے وے گیت گاوینگے خداوند کے جلال کے سبب وے دریا پر سے للکارینگے۔ ۱۵ اِس لئے تم شعلوں کی سرزمین میں خداوند کی اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے نام کی[8] جو اِسرائیل کا خدا ہی ستایش کرو ✠

۱۶ انتہائے زمین سے نغموں کی آواز ہمیں سنائی دیتی ہی جلال و عظمت اُس راستباز کے ہوویں پر میں نے کہا میری تباہی میری تباہی مجھہ پر واویلا ہی لٹیرے لوٹتے ہیں ہاں لٹیرے لوٹ کو لوٹتے ہیں[9]۔ ۱۷ اَی سرزمین کے باشندے خوف اور گڑھا اور دام تجھہ پر مسلط ہیں۔ ۱۸ اور ایسا ہوگا کہ جو خوفناک آواز سنکے بھاگے سو گڑھے میں گریگا اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آوے سو دام میں پھنسیگا[10] کیونکہ اوپر کے دریچے کھلے ہیں[11] اور زمین کی نیویں ہلتی ہیں[12]۔ ۱۹ سرزمین ایک لخت ٹوٹ گئی[13] سرزمین یکسر شکست ہوئی سرزمین شدت سے ہلائی ۲۰ گئی۔ سرزمین متوالے کی مانند ڈگمگاتی[14] اور جھونپڑی کے موافق سرکائی جاتی کیونکہ اُسکے گناہ کا بوجھہ اُس پر بھاری ہوا وہ گریگی اور پھر نہ اُٹھیگی۔ ۲۱ اور اُسدن میں ایسا ہوگا کہ خداوند عالیشانوں کے لشکر کو جو بلندی پر ہیں اور سرزمین پر شاہان سرزمین کو[15] سزا دیگا۔ ۲۲ اور وے اُن قیدیوں کے مانند جو [1] گڑھے میں ڈالے جاویں جمع کئے جائینگے اور وے قیدخانے میں قید کئے جائینگے پر بہت دنوں کے بعد اُنکی خبر لیجائیگی۔ ۲۳ اور چاند مضطرب ہوگا اور سورج شرمندہ[16] کہ جسوقت رب الافواج کوہ صیہون پر[17] اور یروسلم میں اپنے بزرگوں کی گروہ کے آگے حشمت کے ساتھہ سلطنت کرے[18] ✠

باب ۲۵

اَی خداوند تو میرا خدا ہی میں تیری تمجید کرونگا[1] تیرے نام کی ستایش کرونگا کیونکہ تو نے عجائب کام کئے ہیں[2] ۲ تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں[3] کیونکہ تو نے شہر کو خاک کا ڈھیر کیا[4] اور محکم بستی کو ایک ویرانہ اور پردیسیوں کے قصروں کو ایسا کیا کہ شہر نرہا وہ پھر بنایا نہ جائیگا۔ ۳ اِس لئے

۱۰ مکاشفہ ۱۷: ۲ — ۱۱ ذکریا ۱۴: ۲۰ و ۲۱
۱۱ یا والی — ۱ ہوسیع ۴: ۹ — ۲ حزقی ۷: ۱۲ و ۱۳ — ۳ پیدایش ۳: ۱۷ گنتی ۳۵: ۳۳ — ۴ ملاکی ۴: ۶ — ۵ یسعیاہ ۱۶: ۸ و ۹ یوایل ۱: ۱۰ و ۱۲ — ۶ یرمیاہ ۷: ۳۴ اور ۱۶: ۹ اور ۲۵: ۱۰ حزقی ۲۶: ۱۳ ہوسیع ۲: ۱۱ مکاشفہ ۱۸: ۲۲
۷ یسعیاہ ۱۷: ۵ و ۶ — ۸ ملاکی ۱: ۱۱ — ۹ یرمیاہ ۵: ۱۱ — ۱۰ دیکھو اسلا ۱۹: ۱۷ یرمیاہ ۴۸: ۴۳ و ۴۴ عموس ۵: ۱۹ — ۱۱ پیدایش ۷: ۱۱ — ۱۲ زبور ۱۸: ۷ — ۱۳ یرمیاہ ۴: ۲۳ — ۱۴ یسعیاہ ۱۹: ۱۴ — ۱۵ زبور ۷۶: ۱۲ — ۱۱ یا زندان — ۱۶ یسعیاہ ۱۳: ۱۰ اور ۶۰: ۱۹ حزقی ۳۲: ۷ یوایل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵ — ۱۷ عبرانی ۱۲: ۲۲ — ۱۸ مکاشفہ ۱۹: ۴ و ۶
۱ خروج ۱۵: ۲ زبور ۱۱۸: ۲۸ — ۲ زبور ۹۸: ۱ — ۳ گنتی ۲۳: ۱۹ — ۴ یسعیاہ ۲۱: ۹ اور ۲۳: ۱۳ یرمیاہ ۵۱: ۳۷

زبردست لوگ تیری ستائیش کرینگے اور ہیبتناک گروہوں کی بستی تیرا ڈر مانیگی۔ ۴ کہ تو مسکین کے لئے قلعہ ہوا اور محتاج کے لئے اُسکی پریشانی کیوقت میں ایک محکم شہر اور آندھی سے ایک پناہ گاہ اور گرمی سے چھاتو جسوقت ظالموں کی سانس ایسی ہو جیسا طوفان جو دیوار پر چلتا ہے۔ ۵ تو پردیسیوں کے شور کو یوں نیست کرتا جیسے گرمی کو جو بے آب مکان میں ہو کہ جسطرح ابر کے سائے سے گرمی نیست ہوتی ہے اسطرح مغروروں کا شادیانہ بجانا موقوف ہوگا ✠

۶ اور رب الافواج اس پہاڑ پر ساری قوموں کے لئے فربہ چیزوں سے ایک ضیافت طیار کریگا بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے ہاں فربہ چیزوں سے جو پُر مغز ہوں اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری ہوئی ہو۔ ۷ اور وہ اس پہاڑ میں اُس پردے کو جو ساری قوموں پر پڑا ہے اور اُس ۸ نقاب کو جو ساری گروہوں پر لٹک رہا ہے نیست کر دیگا۔ وہ ایکلخت موت کو نگل جائیگا اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالیگا اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام سرزمین پر سے کھو دیگا کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ہے ✠

۹ اور اُس روز یہہ کہا جائیگا لو یہہ ہمارا خدا ہے ہم اُسکی راہ تکتے تھے اور اُسی نے ہمیں بچایا یہہ خداوند ہے ہم اُسکے انتظار میں تھے ہم اُس کی نجات سے خوش و خرم ہونگے۔ ۱۰ کیونکہ اِس پہاڑ پر خدا کا ہاتھ دھرا رہیگا اور مواب اپنی ہی جگہ میں پوال کے مانند جو مزبلے کیبیچ روندا ۱۱ جاتا ہے لتاڑا جائیگا۔ اور وہ اُسکے درمیان اُسکے مانند جو پیرتے ہوئے ہاتھ پھیلاتا ہے اپنے ہاتھ پھیلائیگا پر وہ اُسکے غرور کو ۱۲ اُسکے ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست کریگا۔ اور وہ تیری دیواروں کے اونچے برجوں کو توڑ ڈالیگا اور نیچے کریگا اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا ✠

باب ۲۶ اُسدن یہوداہ کی سرزمین میں یہہ گیت گایا جائیگا ہمارا تو ایک محکم شہر ہے اُسکی دیواروں اور برجوں کے

۲ بدلے وہ نجات ہی کو مقرر کریگا۔ تم دروازے کھولو تاکہ راستباز ۳ قوم جسنے صداقت کو حفظ کر رکھا ہے اندر آوے۔ جس کا دل قائم ہے تو خوب سلامتی سے اُسکی نگہبانی کریگا کیونکہ اُس کا ۴ توکل تجھہ پر ہے۔ ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کہ یہوواہ یقیناً پناہ ایک ابدی چٹان ہے ✠

۵ اُسنے اُنکو جو اونچے پر بیٹھے ہیں نیچے اُتارا اور بلند شہر کو زیر کیا اُسنے اُسے زیر کرکے خاک میں ملایا اور گرد کر دیا۔ ۶ وہ پانوں سے پامال ہوتا ہے ہاں مسکینوں کے پانووں اور محتاجوں ۷ کے قدموں سے۔ صادق کی راہ راستی ہے اے تو جو حق ہے ۸ تو ہی صادق کی راہ کو ہموار کرتا ہے۔ ہاں تیری عدالتوں کی راہ میں اے خداوند ہم تیرے منتظر رہے ہماری جان کا ۹ اشتیاق تیرے نام اور تیری یاد کی طرف ہے۔ رات کو میری جان تیرا شوق رکھتی تھی میں نے اپنے دل سے تیری تلاش کی کیونکہ جب زمین پر تیری عدالتیں جاری ۱۰ ہوتیں تب دنیا کے بسنے والے صداقت سیکھتے۔ ہرچند شریر پر مہربانی کیجاوے پر وہ راستی نہ سیکھیگا راستی کے ملک میں ناراستی کے کام کریگا اور خدا کی عظمت پر لحاظ نہ ۱۱ رکھیگا۔ اے خداوند تیرا ہاتھ بلند ہے پر وے اُسے نہیں دیکھتے لیکن وے دیکھینگے اور پشیمان ہونگے وہ غیرت جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا اور وہ آگ جو تیرے دشمنوں پر ہوگی اُنہیں بھسم کر دیگی ✠

۱۲ اے خداوند تو نے ہمارے لئے سلامتی ٹھہرائی ہے ہاں تو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لئے انجام ۱۳ دیا ہے۔ اے خداوند ہمارے خدا تیرے سوا اور خداوند ہم پر خداوندی کرتے تھے پر ہم تجھی سے صرف تیرا نام لیا کرینگے ۱۴ وے مر گئے پھر نہ جئینگے وے رحلت کر گئے پھر نہ اُٹھینگے کہ تو نے اُنپر نظر کی اور اُنہیں نابود کیا اور اُنکے ذکر کو بھی مٹا دیا ۱۵ ہے۔ اے خداوند تو نے اِس قوم کو کثرت بخشی ہے تو نے اِس قوم کو کثرت بخشی تو جلالی ظاہر ہوا تو نے ملک کے سارے

۱۵ ... بستوانوں کو دور تک بڑھا دیا ہی - ای خداوند سختی میں وے ۱۶ تیری طرف رجوع ہوئے[13] اور جسوقت تیری تادیب اُنپر تھی اُنہوں نے تجھہ سے دھیمی آواز کے ساتھہ دُعا مانگی - ۱۷ جسطرح کہ پیٹوالی عورت جسکے جننے کے دن نزدیک ہوں درد کھاتی ہی اور اُس پر جیسے جو اُسے لگی چنخیں مارتی[14] ای خداوند ۱۸ ہم تیری نگاہ میں ویسے ہی ہیں - ہم حاملہ ہوئے ہمیں درد زہ لگا پر گویا ہوا جنے ہم نے سرزمین کے لئے رہائی حاصل نہیں کی ۱۹ اور دُنیا میں جو بستے[15] وے تو پیدا نہیں ہوئے ہیں - تیرے مردے جی اُٹھینگے[16] اُنکی لاشیں اُٹھہ کھڑی ہونگی تم جو خاک میں جا بسے ہو جاگو اور گاؤ[17] کیونکہ تیری اوس اُس اوس کی مانند ہی جو نباتات پر پڑتی اور زمین مُردوں کو جن ڈالیگی ✤

۲۰ ای میری قوم اپنی اندر کی کوٹھریوں میں داخل ہو اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے بند کر لے اور اپنے تئیں تھوڑی دیر[18] چھپا جبتک کہ غصہ اُتر جائے[19] کیونکہ دیکھو خداوند اپنے ۲۱ مکان سے چلا آتا ہی تا کہ زمین کے باشندوں کو اُنکی شرارت کی سزا دیے[20] اور زمین اُس خون کو ظاہر کریگی جو اُسمیں ہی اور مقتولوں کو جو اُسمیں پڑے ہیں پھر نہ چھپا دیگی ✤

باب ۲۷ اُسدن خداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبوط تلوار سے لویاتان کو اُس تیز رو سانپ کو اور لویاتان کو اُس پیچیدہ سانپ کو سزا دیگا اور دریائی اژدہے کو[1] قتل کریگا - ۲ اُس روز تاکستان کی بابت[3] ایک گیت گاؤ[2] میں خداوند ۳ اُسکی حفاظت کرتا ہوں[3] میں اُسے ہر دم سینچتا ہوں تا نہ ہو کہ اُسے کچھہ صدمہ پہنچے میں رات اور دن اُسکی خبرداری ۴ کرتا ہوں - مجھمیں قہر نہیں تو بھی ای کاش کہ جنگ گاہ میں میرے برخلاف سید اگلاب اور کانٹے ہوتے تو میں اُنپر ۵ خروج کرتا اور اُنہیں ایکلخت جلا دیتا[6] پر اگر کوئی میری توانائی کا[7] دامن پکڑے تو مجھہ سے صلح کرے[8] ہاں وہ ۶ مجھہ سے صلح کرے - آیندے میں یعقوب جڑ پکڑیگا اور اسرائیل پھیلیگا اور پھولیگا[9] اور زمین کی سطح کو میووں سے مالامال کریگا ✤

۱۳ ہوس ۵: ۱۵
۱۴ یسع ۱۳: ۸ یوحنا ۱۶: ۲۱
۱۵ زبور ۱۷: ۴
۱۶ حزق ۳۷: ۱ وغیرہ
۱۷ اقرن ۱۴: ۲
۱۸ زبور ۳۰: ۵ یسع ۵۴: ۷ و ۸ ۲ قرن ۴: ۱۷
۱۹ حز ۱۲: ۲۲ و ۲۳
۲۰ میکہ ۱: ۳ یہود ۱۴
۱ زبور ۷۴: ۱۳ و ۱۴
۲ یسع ۵: ۱ حزق ۱۹: ۳ اور ۲: ۲۱
۳ زبور ۱۲۱: ۴ یرم ۲: ۲۱
۴ یسع ۵: ۱
۵ زبور ۱۲۱: ۴ ۵
۶ ۲ سمو ۲۳: ۶ یسع ۹: ۱۸
۷ یسع ۲۵: ۴
۸ ایوب ۲۲: ۲۱
۹ یسع ۳۷: ۳۱ ہوس ۱۴: ۵ و ۶

۷ کیا اُسنے اُسے مارا جسطرح سے اُسنے اُسکے مارنیوالے کو مارا ہی آیا وہ قتل ہوا جسطرح اُسکے قتل کرنیوالے قتل ہوئے ۸ تو نے اعتدال کے ساتھہ اُسکے طلاق دینے کے وقت اُس سے حجت کی ہی[10] وہ پوربی ہوا کے دن اپنی سخت آندھی سے ۹ اُسے اُڑا لے گیا ہی - تو بھی[11] اِسطرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ہوا اور یہہ اُس کا سارا پھل ہی کہ اُس کا گناہ دور کیا گیا جسوقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے کنکروں کے مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے کہ یسیرتیں اور سورج کے ستون ۱۰ پھر قایم نہ کئے جائینگے - کہ وہ حصین شہر ویران ہی اور وہ بستی اُجاڑ اور بیابان کے مانند خالی ہی وہاں بچھڑا چریگا اور وہاں وہ لیٹ رہیگا[12] اور اُسکی ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا ۱۱ جب اُسکی شاخیں مرجھا جائینگی تب توڑی جائینگی عورتیں آئینگی اور اُنہیں جلائینگی کیونکہ وہ ایک گروہ ہی جو دانش سے خالی ہی[13] اِس لئے اُنکا خالق اُنپر رحم نہ کرتا اور اُنکا بنانیوالا اُنپر ترس نہ کھاتا[14] ✤

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُسدن ندی کی باڑھہ سے لیکے مصر کی دھار تک جھڑ جھڑانے کی نوبت آویگی اور تم ای بنی اسرائیل ۱۳ ایک ایک کرکے جمع کئے جاؤگے - اور اُسدن ایسا ہوگا[15] کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا[16] اور وے جو اسور کے ملک میں ہوکے مرنے پر تھے اور وے جو مصر کی مملکت میں جلا وطن ہوئے آوینگے اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کرینگے ✤

باب ۲۸ واویلا گھمنڈ کے تاج پر[1] جو افرائیم کے متوالوں کا ہی اور اُنکی شاندار شوکت پر جو کمھلایا ہوا پھول ہی جو اُن لوگوں کی شاداب وادی کے سرے پر ہی جو مے سے مغلوب ۲ ہوتے - دیکھو خداوند کا ایک زبردست اور زورآور ہی جو اُس آندھی کے مانند جسکے ساتھہ اولے ہیں اور بادِ سموم کے مانند اور پانیوں کے سیلاب شدید کے مانند اُسے زمین پر ۳ ہاتھہ سے پٹک دیگا[3] افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈ کا تاج ۴ پایمال کئے جائینگے - اور اُس شاندار شوکت کا مُرجھایا ہوا

۱۰ ایوب ۲۳: ۶ زبور ۶: ۱ یرم ۱۰: ۲۴ اور ۳۰: ۱۱ اور ۴۶: ۲۸
۱۱ اقرن ۱۰: ۱۳
۱۱ زبور ۷۸: ۳۸
۱۲ یسع ۱۷: ۲ اور ۳۲: ۴
۱۳ است ۳۲: ۱۸ یسع ۱: ۳ یرم ۸: ۷
۱۴ است ۳۲: ۱۸ یسع ۴۳: ۱ و ۷ اور ۴۴: ۲ و ۲۱ و ۲۴
۱۵ یسع ۲: ۱۱
۱۶ متی ۲۴: ۳۱ مکاش ۱۱: ۱۵
۱ ۳۱ آیت
۲ ۴ آیت
۳ یسع ۲: ۳۰ حزق ۱۳: ۱۱
۴ ۱ آیت

پھول[۵] جو اُس شاداب وادی کے سرے پر ہی اِنجیر کے پہلے پھل کے مانند ہوگا جو گرمی کے ایّام سے پیشتر آگے جس پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اُسے دیکھتے ہی اور ہاتھ میں لیتے ہی جھپ کھاجاتا +

۵ اُسدن ربّ الافواج اپنی قوم کے باقی لوگوں ۶ کے لئے شوکت کا افسر اور حسن کا تاج ہوگا - اور عدالت کی روح ہوگا اُسکے لئے جو عدالت کی کرسی پر بیٹھیگا اور ہمّت اُنکے لئے جو دروازوں پر سے لڑائی کو پھیر دینگے +

۷ پر یے بھی مَے کے سبب سے خطا کرتے ہیں[۶] وے نشّے سے ڈگمگاتے ہیں کاہن اور نبی نشّے سے خطا کرتے ہیں[۷] وے مَے سے مغلوب ہوتے وے نشّے سے ڈگمگاتے رویت میں وے خطا کرتے اور وے عدالت میں لغزش ۸ کرتے ہیں - کہ سب میزیں اُگلی ہوئی چیزوں سے اور گندگی سے بھری ہوئی ہیں کہ کوئی جگہ بھی صاف نہیں +

۹ وہ کس کو دانش سکھاویگا کس کو وعظ کرکے سمجھادیگا[۸] اُنکو جن کا دودھ چھڑایا گیا جو چھاتیوں سے ۱۰ جُدا کئے گئے - کیونکہ حکم پر حکم حکم پر حکم قانون پر قانون قانون پر قانون ہوتا جاتا تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں - ۱۱ ہاں وہ وحشی کے سے ہونٹھوں اور اجنبی زبان سے ۱۲ اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا[۹] کہ اُسنے اُنسے کہا کہ یہہ وہ آرام گاہ ہی تم اُنکو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دیجیو اور یہہ ۱۳ چین کی حالت ہی پر وے شنوا نہ ہوئے - سو خداوند کا کلام اُنسے یہہ ہوگا حکم پر حکم حکم پر حکم قانون پر قانون قانون پر قانون تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں تاکہ وے چلے جاویں اور پچھاڑی گریں اور شکست کھاویں اور دام میں پھنسیں اور گرفتار ہوویں +

۱۴ پس اے ٹھٹھےباز آدمیو جو اِس گروہ پر کہ یروشلم ۱۵ میں ہی حکمرانی کرتے ہو خداوند کا کلام سُنو - اِسلئے کہ تم کہا کرتے ہو کہ ہمنے موت سے عہد باندھا اور عالم غیب سے پیمان کیا جب مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا ہم پر نہ پڑیگا کہ ہمنے جھوٹھ کو اپنی پناہ کیا ہی اور دروغ گوئی کی آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہی[۱۰] +

۱۶ باوجود اِسکے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی دیکھو میں صیہون میں بنیاد کے لئے ایک پتھر رکھونگا ایک آزمایا ہوا پتھر کونے کے سرے کا ایک مہنگا مولا نیو مضبوط ہووالا ۱۷ پتھر اُس پر جو ایمان لاوے[۱۱] اُتاولی نہ کریگا[۱۱] اور میں سوت پر عدالت اور سہول پر صداقت رکھونگا اور اولے جھوٹھوں کی پناہ کو[۱۲] بہا لے لیجائینگے اور پانی چھپنے کے مکان بہالے جائینگے +

۱۸ اور تمہارا عہد جو موت سے ہوا ٹوٹیگا اور تمہاری موافقت جو عالم غیب سے ہوئی قائم نہ رہیگی جب وہ مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا تب تم اُس کے ۱۹ چڑھانیوالے کے نیچے پایمال ہوجاؤگے - جس جس وقت وہ گذرتا ہووے وہ تمہیں لیجائیگا ہر ایک صبح کو گذریگا اور دن اور رات کو بھی بلکہ اُس کا چرچا سُننا بھی گھبرانے کا سبب ہوگا ۲۰ کیونکہ پلنگ چھوٹا ہی کہ کوئی اُس پر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہی اور بالاپوش تنگ ہی کہ کوئی آپ کو اُسمیں لپیٹ نہیں سکتا ۲۱ کہ خداوند اُٹھیگا جیسا کوہ پراصیم میں[۱۳] اور وہ غضبناک ہوگا جیسا جبعون کی وادی میں[۱۴] تا اپنا کام بلکہ اپنا غیر معمولی کام کرے[۱۵] اور اپنا عمل کر گذرے ہاں اپنا انوکھا عمل - ۲۲ سو اب تم ٹھٹھا مت کرو نہ ہوکہ تمہاری بندیں سخت ہوجاویں کیونکہ میں نے خداوند ربّ الافواج سے سُنا ہی کہ اُسنے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہی کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے[۱۶] +

۲۳ کان دھر کے میری آواز سُنو شنوا ہوکر میری ۲۴ بات پر دل لگاؤ - کیا کسان بونے کے لئے سب دن ہل چلایا کرتا کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو چاسا کرتا اور اُسکے ۲۵ ڈھیلے پھوڑا کرتا ہی - جب اُسکو ہموار کر چکا تو کیا وہ اجواین کو نہیں چھینٹتا اور زیرا کو ڈال نہیں دیتا اور گیہوں کو پانت

۵ ۱ آیت
۶ ۱اشا ۲: ۱ ہوسع ۴: ۱۱
۷ یسع ۵۶: ۱۰ و ۱۲
۸ یرم ۶: ۱۰
۹ ۱قرن ۱۴: ۲۱
۱۰ عمو ۲: ۴
۱۱ یا شرمندہ نہ ہوگا ۱پطر ۲: ۶
۱۱ پید ۴۹: ۲۴ زبور ۱۱۸: ۲۲ متی ۲۱: ۴۲ اعما ۴: ۱۱ روم ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱ افس ۲: ۲۰ ۱پطر ۲: ۶ و ۷ و ۸
۱۲ ۱۵ آیت
۱۳ ۲سمو ۵: ۲۰ ۱توا ۱۴: ۱۱
۱۴ یشو ۱۰: ۱۰ و ۱۲ ۲سمو ۵: ۲۵ ۱توا ۱۴: ۱۶
۱۵ نوحہ ۳: ۳۳
۱۶ یسع ۱۰: ۲۲ و ۲۳ دان ۹: ۲۷

پانت میں نہیں بوتا اور جو کو اُسکے معین مکان میں اور دیو
٢٦ گندم کو اُسکی خاص کیاری میں نہیں روہتا۔ کیونکہ اُسکا
٢٧ خدا اُسکو تربیت کرکے تمیز بخشتا اور اُسے سکھلاتا ہی۔ کہ
اجواین کو داونے کے ہینگے سے نہیں داونتے اور زیرے
کے اُوپر گاڑی کے چکّر نہیں گھماتے بلکہ لاٹھی سے
٢٨ اجواین کو جھاڑتا ہی اور زیرے کو چھڑی سے۔ روٹی
کے غلّے پر دائن چلاتا ہی لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں
رہتا اور اپنی گاڑی کے چکّر اور گھوڑوں کو اُس پر ہمیشہ
٢٩ پھراتا نہیں رہتا وہ اُسے سراسر نہیں کچلیگا۔ یہہ بھی
رب الافواج سے مقرّر ہوا ہی جس کا انتظام عجیب اور
اُسکی دانائی بڑی ہی[٧] +

باب ٢٩

١ اریئیل پر[١] افسوس اریئیل اُس شہر پر[+] جسکا
محاصرہ داؤد نے کیا[٢] سال پر سال زیادہ کرو عید پر عید
٢ مانی جائے۔ تو بھی میں اریئیل کو دُکھہ دونگا اور وہاں نوحہ
٣ اور غمخواری ہوگی پر میرے لئے اریئیل ہی ٹھہریگا میں
تیرے آس پاس خیمہ زن ہونگا اور مورچہ بندی کرکے
٤ تجھے محاصرہ کرونگا اور تجھہ پر بُرج اُٹھاؤنگا۔ اور تو نیچے
اُتارا جائیگا اور زمین پر سے بولیگا اور خاک پر سے
تیری آواز دھیمی آویگی تیری صدا گویا ایک بھوت کی سی
ہوگی جو زمین کے اندر سے نکلیگی اور تیری بولی خاک
٥ پر سے چرگنے کی آواز معلوم ہوگی[٣] لیکن تیرے دشمنوں
کا[٤] غول باریک گرد کی مانند ہوگا اور اُن ہیبت ناکوں
کی گروہ اُڑنیوالی بھوسی کی مانند[٥] اور یہہ ناگہاں ایک
٦ دم میں واقع ہوگا[٦] رب الافواج خود گرجنے اور زلزلے
کے ساتھہ اور بڑی آواز اور آندھی اور طوفان اور آگ
کے مہلک شعلے کے ساتھہ تجھے سزا دینے آویگا[٧] +
٧ اور اُن ساری قوموں کا غول جو اریئیل سے
لڑیگا یعنے وے سب جو اُس سے اور اُسکے مورچے سے
جنگ کرینگے اور اُسے دُکھہ دینگے خواب یا رات کی رویا[٨]

٧ از بور ٩٢: ٥ یرم ٣٢: ١٩
ا خدا کا شیر یا خدا کی قربانگاہ حزق ٤٣: ١٥ و ١٦
+ یا جہاں داؤد بستا تھا ٢ ٢ سمو ٥: ٩
٣ لیسع ٨: ١٩
٤ لیسع ٢٥: ٥
٥ ایوب ٢١: ١٨ لیسع ١٧: ١٣
٦ لیسع ٣٠: ١٣
٧ لیسع ٢٨: ٢ اور ٣٠: ٣٠
٨ ایوب ٢٠: ٨

٨ کے مانند ہو جائینگے[٩] اور یہہ ٹھیک اِس طرح ہوگا جس
طرح بھوکھا آدمی خواب میں ہو اور کیا دیکھتا ہی کہ کھاتا ہی پر
جاگ اُٹھتا ہی اور اُسکا جی بھرا نہیں[١٠] اور جس طرح پیاسا
خواب دیکھے اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا ہی پر جاگتے ہی دیکھو وہ
بے تاب ہی اور پیاس سے کا پیاسا ہی ایسا ہی حال اُن ساری
قوموں کے غول کا ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتی
ہیں +
٩ ٹھہر جاؤ اور تعجب کرو عیش و عشرت کرو اور اندھے
ہو جاؤ وے مست ہیں[١١] پر مے سے نہیں[١٢] وے لڑکھڑاتے
١٠ ہیں پر نشے سے نہیں۔ کہ خداوند نے تم پر اُونگھنیوالی
روح کو ڈھالا ہی[١٣] اور تمہاری آنکھیں جو کہ نبی ہیں موند دی
ہیں[١٤] اور تمہارے سرداروں پر جو کہ غیب بین[١٥] ہیں
١١ حجاب ڈالا۔ اور ساری رویا تمہارے نزدیک ایسی
ہوگئی جیسا اُس کتاب کا مضمون جو سر بہ مُہر ہو[١٦] جسے
لوگ ایک پڑھے لکھے کو دیویں اور کہیں آپ اُسے پڑھیئے
١٢ اور وہ کہے میں پڑھ نہیں سکتا کیونکہ سر بہ مُہر ہی[١٧] اور
پھر وہ کتاب ایک ان پڑھے کو دیویں اور کہیں آپ اِسے
پڑھیئے اور وہ کہے میں ناخواندہ ہوں پڑھ نہیں سکتا +
١٣ سو خداوند فرماتا ہی ازبسکہ یہ لوگ اپنی زبان سے
میری نزدیکی ڈھونڈھتے ہیں اور اپنے ہونٹھوں سے میری
تکریم کرتے ہیں لیکن اُنکے دل مجھہ سے دور ہیں[١٨] اور میرا
خوف جو اُنکو ہوا سو فقط آدمیوں کی تعلیموں کے سُننے سے[١٩]
١٤ ہوا۔ اِسلئے میں اِن لوگوں کے ساتھہ عجیب سلوک کرنیکے
لئے آگے بڑھونگا ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث
ہوگا[٢٠] کہ اُنکے عاقلوں کی عقل زائل ہو جائیگی اور اُنکے
١٥ داناؤں کے ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہینگے[٢١] اُنپر واویلا
ہو جو اپنی مشورت کو خدا سے خوب چھپا رکھتے ہیں[٢٢] جن کا
کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہی اور وے کہتے ہیں کون
١٦ ہم کو دیکھتا ہی کون ہمیں پہچانتا ہی[٢٣] ہائے تمہاری کج بھی

٩ لیسع ٣٧: ٣٦
١٠ از بور ٧٣: ٢٠
١١ دیکھو لیسع ٢٨: ٧ و ٨
١٢ لیسع ٥١: ٢١
١٣ روم ١١: ٨
١٤ از بور ٦٩: ٢٣ لیسع ٦: ١٠
١٥ ١ سمو ٩: ٩
١٦ لیسع ٨: ١٦
١٧ دان ١٢: ٤ و ٩ مکاش ٥: ١-٥ و ٩ اور ٦: ١
١٨ حزق ٣٣: ٣١ متی ١٥: ٨ و ٩ مرقس ٧: ٦ و ٧
١٩ کلس ٢: ٢٢
٢٠ حبق ١: ٥
٢١ یرم ٤٩: ٧ عبد ٨ ا قرن ١: ١٩
٢٢ لیسع ٣٠: ١
٢٣ زبور ٩٤: ٧

ہو کیا کمہار مٹی کے برابر گنا جائیگا کیا وہ کام جو اُسنے کیا
ہو کہیگا کہ اُسنے مجھے نہیں کیا۲۴ کیا بنائی ہوئی چیز
۱۷ بنانیوالے کو کہیگی کہ تو کچھ نہیں جانتا۔ کیا بہت تھوڑا
عرصہ نہیں ہو کہ لبنان بدل جاکے ایک شاداب میدان
ہو جاویگا اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا۲۵ +
۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کی باتیں سُنینگے اور
اندھوں کی آنکھیں تاریکی اور اندھیرے میں سے دیکھینگی۲۶
۱۹ تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشی کرینگے۲۷
اور لوگوں کے غریب غربا۲۸ اسرائیل کے قدوس سے
۲۰ خوشوقت ہونگے۔ کہ ظالم فنا ہو جائیگا اور ٹھٹھا کرنیوالا
نابود ہوگا۲۹ اور سب جو بدکاری کرنیکے لئے بیدار رہتے۳۰
۲۱ کاٹ ڈالے جائینگے۔ جو آدمی کو اُسکے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے
اور اُسکے لئے جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل
کیا پھندا لگاتے۳۱ اور راستباز آدمی کو بے سبب پھیر
۲۲ دیتے ہیں۔ باوجود اسکے خداوند جو ابرہام کا نجات دینیوالا
ہو۳۲ یعقوب کے خاندان کے حق میں یوں فرماتا ہو کہ یعقوب
۲۳ اب پشیمان نہ ہوگا اور ہرگز وہ زرد رو نہ ہوگا۔ بلکہ جب
اُسکے فرزند میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں۳۳ کو
اپنے بیچ میں دیکھا کریں تب وے میرے نام کی تقدیس
کرینگے ہاں وے یعقوب کے قدوس کی تقدیس کرینگے
۲۴ اور اسرائیل کے خدا سے ڈرینگے۔ اور وے بھی جو روح
میں گمراہ ہیں۳۴ فہم حاصل کرینگے اور وے جو کُڑکڑاتے تھے
تعلیم پذیر ہونگے +

باب ۳۰

خداوند فرماتا ہو اُن باغی لڑکوں پر افسوس کہ ایسی
مصلحت کرتے ہیں جو میری طرف سے نہیں۱ اور عہد و
پیمان کرتے ہیں جو میری روح کی طرف سے نہیں تاکہ
۲ گناہ پر گناہ کریں۲ وے روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر
جاویں۳ اور میرے مُنہہ سے اُنہوں نے پوچھا نہیں۴ تاکہ
فرعون کی پناہ میں بھاگیں اور مصر کے سایے میں

۲۴ یسعیاہ ۴۵: ۹ روم ۹: ۲۰
۲۵ یسعیاہ ۳۲: ۱۵
۲۶ یسعیاہ ۳۵: ۵
۲۷ یسعیاہ ۶۱: ۱
۲۸ یعقو ۲: ۵
۲۹ یسعیاہ ۲۸: ۱۴ و ۲۲
۳۰ میکہ ۲: ۱
۳۱ عمو ۵: ۱۰ و ۱۲
۳۲ یشوع ۲۴: ۳
۳۳ یسعیاہ ۱۹: ۲۵ اور ۴۵: ۱۱ اور ۶۰: ۲۱ افس ۲: ۱۰
۳۴ یسعیاہ ۲۸: ۷
۱ یسعیاہ ۲۹: ۱۵
۲ است ۲۹: ۱۹
۳ یسعیاہ ۳۱: ۱
۴ گنتی ۲۷: ۲۱ یشوع ۹: ۱۴ ۱سلا ۲۲: ۷ یرم ۲۱: ۲ اور ۴۲: ۲ و ۲۰

۳ جاکے امن سے رہیں لیکن فرعون کی حمایت تمہارے
لئے خجالت ہوگی۵ اور مصر کے سایے میں پناہ لینا تمہارے
۴ واسطے گھبراہٹ ہوگا۔ کہ اُسکے سردار ضوعن میں۶ تھے
۵ اور اُسکے ایلچی حنیس میں جا پہنچے۔ اُن سب سے ہر ایک اُس
قوم سے جو اُنکو کچھہ فائدہ نہ بخش سکی خجل ہوا۔ وہ مدد اور
فائدہ کا نہیں بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہوگی۔
۶ جنوب کے بہیمات کا بوجھہ۸ بپت اور مصیبت کی سرزمین
میں جہاں سے شیرنی اور ببر اور سانپ اور اُڑنے والے
ناگ آتے۹ وے اپنی دولت گدھوں کے کاندھوں
پر اور اپنے خزانے اونٹوں کے کوہانوں پر دھر کے اُس
قوم کے پاس لے جاتے ہیں کہ جس سے اُنکو کچھہ فائدہ
۷ نہ پہنچیگا۔ کیونکہ مصریوں سے جو کمک ملے سو باطل اور
بےفائدہ ہوگی۱۰ اسلئے میں نے اُسکی بابت کہا ہو کہ
وہ رہب ہو جو ستی کر کے بیٹھی ہو +
۸ اب تو چل اور اُنکے آگے تختی پر لکھہ اور کتاب
میں قلمبند کر۱۱ کہ یہہ آیندہ دنوں کے لئے بلکہ ہمیشہ تک
۹ گواہی رہے۔ کہ یہہ ایک باغی گروہ ہو اور جھوٹھے فرزند
ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت کے سُننے سے انکار کرتے
۱۰ ہیں۱۲ جو رویا دیکھنیوالوں کو کہتے ہیں کہ رویا مت دیکھو
اور نبیوں کو کہ ہم پر سچی رویتیں ظاہر مت کرو۱۳ ہم سے
۱۱ ملائم باتیں کرو اور ہم سے جھوٹھی رویتیں بتاؤ۱۴ راہ
سے باہر جاؤ راستے سے برگشتہ ہوؤ اور اسرائیل کے
۱۲ قدوس کو ہمارے درمیان سے موقوف کرو۔ اس لئے
اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہو از بسکہ تمنے اس سخن
کو رد کر دیا ہو اور ظلم اور کجروی پر بھروسا رکھا اور اُسی پر
۱۳ ٹھہرے رہے۔ اسلئے یہہ بدکاری تمہارے لئے ایسی
ہوگی جیسی ایک پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی۱۵ ایک
اُونچی اُبھری ہوئی دیوار جسکا گرنا ناگہاں ایک دم
۱۴ میں ہو وے۱۶ وہ ایسے ٹوٹیگی جیسے کمہار کا برتن ٹوٹتا۱۷

۵ یسعیاہ ۲۰: ۵ یرم ۳۷: ۵ و ۷
۶ یسعیاہ ۱۹: ۱۱
۷ یرم ۲: ۳۶
۸ یسعیاہ ۵۷: ۹ ہوسع ۸: ۹ اور ۱۲: ۱
۹ است ۸: ۱۵
۱۰ یرم ۳۷: ۷
۱۱ حبق ۲: ۲
۱۲ است ۳۲: ۲۰ یسعیاہ ۱: ۴ آیت ۱
۱۳ یرم ۱۱: ۲۱ عمو ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۳ میکہ ۲: ۶
۱۴ ۱سلا ۲۲: ۱۳ میکہ ۲: ۱۱
۱۵ زبور ۶۲: ۳
۱۶ یسعیاہ ۲۹: ۵
۱۷ زبور ۲: ۹ یرم ۱۹: ۱۱

جیسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا چنانچہ اُسکے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا جس میں چولھے پر سے آگ اُٹھائی جاوے یا
۱۵ کنڈ سے پانی لیا جاوے۔ کہ خداوند یہوواہ اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ پھر آنے میں اور چپکے بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہے خاموشی اور توکل میں تمہاری قوت ہے[۱۸] پر تم نے
۱۶ یہہ نہ چاہا[۱۹] تم نے کہا سو نہیں بلکہ ہم گھوڑوں پر چڑھ کے بھاگینگے اسواسطے تم بھاگوگے اور کہ ہم تیز رو جانوروں پر سوار ہونگے سو وے جو تمہارا پیچھا کرینگے تیز رو ہونگے۔
۱۷ ایک کی گھڑکی سے ایک ہزار بھاگینگے[۲۰] پانچ کی گھڑکی سے تم ایسا بھاگوگے کہ تم اُس علامت کے مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس نشان کے مانند جو کوہ پر نصب کیا جاوے ہو جاؤگے ✤

۱۸ باوجود اسکے خداوند تم پر مہربانی دکھلانے کے لئے ٹھہر رہیگا اور تم پر رحم کرنے کے لئے وہ اُٹھیگا کیونکہ خداوند عادل خدا ہے مبارک وے سب جو اُسکی راہ تکتے
۱۹ ہیں[۲۱] کہ یقیناً صیہونی قوم یروسلم میں بسیگی[۲۲] تو پھر وقت نہ روئیگی وہ تیری دُہائی کی آواز سُنکے یقیناً تجھ پر رحم فرماویگا
۲۰ وہ اُسے سُنتے ہی تجھے جواب دیگا۔ اور اگرچہ خداوند تم کو مصیبت کی روٹی[۲۳] اور دشواری کا پانی دیتا ہے پر آگے کو تیرے سکھلانیوالے تجھ سے اپنے تئیں پوشیدہ نہ رکھینگے[۲۴]
۲۱ پر تیری آنکھیں تیرے تعلیم دینیوالوں کو دیکھینگی۔ اور تیرے کان تیرے پیچھے سے یہہ آواز سُنینگے جو کہتی کہ راہ یہی ہے اِسپر
۲۲ چلو جب کہ تم دہنے اور جب کہ تم بائیں مڑو[۲۵] تب تم اپنی کھودی ہوئی مورتوں کا روپہلا لباس اور ڈھالے ہوئے پتلوں کے سونہلے اسباب زینت کو ناپاک کروگے[۲۶] تو اُسے حیض کے لتے کی مانند پھینک دیگا تو اُسے کہیگا
۲۳ نکل دور ہو[۲۷] تب وہ تیرے بیج کے لئے جو تو زمین میں بووے باران دیگا[۲۸] اور زمین کی افزائش کی روٹی کا غلہ ستھرا اور کثرت سے ہوگا اُسدن تیری مواشی وسیع

۱۸، آیت یسعیاہ ۷ : ۴ — ۱۹ متی ۲۳ : ۳۷ — ۲۰ احبار ۲۶ : ۸ استثنا ۲۸ : ۲۵ اور ۳۲ : ۳۰ یشوع ۲۳ : ۱۰ — ۲۱ زبور ۲ : ۱۲ اور ۳۰ : ۸ امثال ۱۶ : ۲۰ یرمیاہ ۱۷ : ۷ — ۲۲ یسعیاہ ۶۵ : ۹ — ۲۳ ۱ سلاطین ۲۲ : ۲۷ زبور ۱۲۷ : ۲ — ۲۴ زبور ۷۴ : ۹ عموس ۸ : ۱۱ — ۲۵ یشوع ۱ : ۷ — ۲۶ ۲ تواریخ ۳۱ : ۱ یسعیاہ ۲ : ۲۰ اور ۳۱ : ۷ — ۲۷ ہوسیع ۱۴ : ۸ — ۲۸ متی ۶ : ۳۳ ۱ تیمتھیس ۴ : ۸

۲۴ چراگاہوں میں چرینگی۔ اور بیل اور گدھوں کے بچے جن سے زمین کی ہلواہی ہوتی ہے ایسا چارہ جو چلنی میں ڈالکے اور پنکھا کر کے چھانا گیا کھائینگے۔
۲۵ اور ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک بلند ٹیلے پر[۲۹] بڑی خونریزی کے دن جسوقت کہ برج گر جائینگے چشمے اور پانی کی ندیاں ہونگی۔
۲۶ اور چاندنی کی چاندنی ایسی ہوگی جیسی سورج کی روشنی اور سورج کی روشنی سات گنی بلکہ سات دنکی روشنی کے برابر ہوگی[۳۰] جسدن خداوند اپنے بندوں کے رخنا کو باندھیگا اور اُنکی بلا کے گھاؤ کو چنگا کریگا ✤

۲۷ دیکھو خداوند کا نام دور سے چلا آتا ہے اُسکا غضب بھڑکا اور بھاری دھواں ہوتا اُسکے لب قہر آلودہ اور اُسکی زبان دھدھکتی آگ کی مانند ہے۔
۲۸ اُسکی سانس[۳۱] ایسی ہے جیسا کہ سیلاب جسکی باڑھ ہو اور وہ آدھی گردن تک چڑھے[۳۲] وہ گروہوں کو بطالت کے چھاج میں پھٹکیگا اور قوموں کے گالوں پر ایک لگام ہوگا تاکہ اُنہیں گمراہ کرے[۳۳]
۲۹ تب تم گیت گاؤگے جیسے اُس رات گاتے ہو جب مقدس عید مانتے ہو[۳۴] اور دل کی ایسی خوشی ہوگی جیسی اُس شخص کی جو بانسری لئے ہوئے خراماں ہو کہ خداوند کے پہاڑ میں[۳۵] اسرائیل کی چٹان کے پاس جاوے۔
۳۰ کیونکہ خداوند اپنی جلال والی آواز سُنائیگا اور اپنے قہر کی شدت اور آتش سوزان کے شعلے اور باڑھ اور آندھی اور اولوں کے ساتھ[۳۶] اپنے ہاتھ کا اُترنا دکھلائیگا[۳۷]
۳۱ ہاں خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائیگا[۳۸] وہ اُسے لٹھ سے[۳۹] ماریگا۔
۳۲ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹھ کی جو خداوند اُس پر لگائیگا چوٹ ہوگی اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتھ ساتھ ہوگی کہ وہ شورشار کی لڑائیوں میں[۴۰] اُس سے لڑیگا۔
۳۳ کیونکہ طوفت[۴۱] مدت سے آراستہ کیا گیا ہاں وہ بادشاہ کے لئے گہرا اور وسیع طیار کیا گیا ہے اُس کا ڈھیر اور آگ اور بہت سا ایندھن ہے اور خداوند کی سانس

۲۹ یسعیاہ ۲ : ۱۴ و ۱۵ اور ۴۴ : ۳ — ۳۰ یسعیاہ ۶۰ : ۱۹ و ۲۰ — ۳۱ یسعیاہ ۱۸ : ۸ ۲ تسالونیکیوں ۲ : ۸ — ۳۲ یسعیاہ ۸ : ۸ — ۳۳ یسعیاہ ۳۷ : ۲۹ — ۳۴ زبور ۴۲ : ۴ — ۳۵ یسعیاہ ۲ : ۳ — ۳۶ یسعیاہ ۲۸ : ۲ اور ۳۲ : ۱۹ — ۳۷ یسعیاہ ۲۹ : ۶ — ۳۸ یسعیاہ ۳۷ : ۳۶ — ۳۹ یسعیاہ ۱۰ : ۵ و ۲۴ — ۴۰ یسعیاہ ۱۱ : ۱۵ اور ۱۹ : ۱۶ — ۴۱ یرمیاہ ۷ : ۳۱ اور ۱۹ : ۶ وغیرہ

گندھک کے سیلاب کے مانند اُسکو سلگاتی ہے +

باب ۳۱ اُن پر واویلا ہے جو مدد کے لئے مصر کو جاتے ہیں[1] اور گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں اور گاڑیوں کا بھروسا رکھتے ہیں[2] کہ بہت سی ہیں اور گھڑ چڑھوں کا کہ اُنکا شمار بڑا ہے پر اسرائیل کے قدوس پر نگاہ نہیں کرتے اور خداوند کے طالب نہیں ہوتے[3]

۲ پر وہ بھی تو عقلمند ہے اور بلا نازل کریگا اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا[4] وہ شریروں کے گھرانے پر اور اُن پر جو

۳ بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں چڑھائی کریگا۔ کیونکہ مصری تو انسان ہیں[5] خدا نہیں اور اُنکے گھوڑے گوشت ہیں روح نہیں سو جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھاویگا تو حمایتی گر جائیگا اور وہ جسکی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا

۴ اور وے سب کے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے۔ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ہے کہ جس طرح سنگھہ اور سنگھنی کا بچہ اپنے شکار کو دبوچے ہوئے اُن گڈریوں کے غول کے مقابل جو بلائے جا کے اُس پر چڑھنے کو آتے ہیں غراتا ہے[6] اور اُنکی للکار سے نہیں ڈرتا اور اُنکے ہجوم سے دب نہیں جاتا اُسیطرح رب الافواج کوہ صیہون اور

۵ اُسکے ٹیلے کے لئے لڑنے کو اُتریگا[7] جس صورت سے چڑیاں اپنے بچوں کی[8] اُسیطرح رب الافواج یروسلم کی حمایت کریگا حمایت ہی کریگا اور اُسے رہائی بخشیگا اُس پر رحم کریگا اور بچ نکلنے دیگا[9] +

۶ اے تم اُسکی طرف پھرو جس سے بنی اسرائیل نے

۷ نہایت بغاوت کی ہے[10] کیونکہ اُسی دن ہر ایک انسان روپے کے بتوں کو اور سونے کے پُتلوں کو جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لئے[11] بنائے ہیں رد کر دیگا[12] +

۸ تب اسوری گر جائینگے اُسی کی تلوار سے جو انسان نہیں ہاں اُسکی تلوار جو آدمی نہیں اُسے ہلاک

[1] یسع ۳۰: ۲ اور ۳۶: ۶ حزق ۱۷: ۱۵
[2] زبور ۲۰: ۷ یسع ۳۶: ۹
[3] دان ۹: ۱۳ ہوس ۷: ۷
[4] گن ۲۳: ۱۹
[5] زبور ۱۴۶: ۳ و ۵
[6] ہوس ۱۱: ۱۰ عمو ۳: ۸
[7] یسع ۴۲: ۱۳
[8] اِست ۳۲: ۱۱ زبور ۹۱: ۴
[9] زبور ۳۷: ۴۰
[10] ہوس ۹: ۹
[11] یسع ۲: ۲۰ اور ۳۰: ۲۲
[12] اسلا ۱۲: ۲۴

کریگی[13] وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا اور اُسکے جوان مرد

۹ خراج گذار بنینگے۔ اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا[14] اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے لرز جائینگے یہہ خداوند فرماتا ہے جس کی آگ صیہون میں اور جسکا تنور یروسلم میں ہے +

باب ۳۲ دیکھہ ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا[1]

۲ اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی کرینگے۔ ہاں ایک شخص آندھی سے پناہگاہ کی مانند ہوگا[2] اور طوفان سے چھپنے کی جگہہ اور پانی کی ندیوں کے مانند خشک زمین میں اور بھاری چٹان کے سایہ کی مانند ماندگی کی سرزمین

۳ میں۔ اور اُنکی آنکھیں جو دیکھتی ہیں نہ دھندھلائینگی

۴ اور اُنکے کان جو سنتے ہیں سنینگے[3] بے لحاظ کا دل بھی معرفت سمجھیگا اور لکنتی کی زبان صاف بولنے میں

۵ مستعد ہوگی۔ پاجی آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا

۶ اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا۔ کیونکہ پاجی آدمی چنڈالپن کی باتیں کریگا اور اُسکا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا کہ بیدینی کرے اور خداوند کے برخلاف دروغگوئی کرے اور تاکہ بھوکھے کے پیٹ کو خالی کرے اور پیاسوں سے

۷ پینے کی چیز کو باز رکھے۔ اور بخیل کے ہتھیار زبون ہیں وہ بُرے منصوبے باندھا کرتا ہے تاکہ جھوٹھی باتوں سے مسکین کو اور محتاج کو بھی جسوقت وہ حق بیان کرتا ہو

۸ ہلاک کرے۔ لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہے اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا +

۹ اے عورتو تم جو چین میں ہو[4] اُٹھو میری آواز سنو

۱۰ اے بے پروا بیٹیو میری باتوں پر کان دھرو۔ سال سے کچھہ زیادہ عرصے میں اے بے پرواؤ تم بے آرام ہو جاؤگی کیونکہ انگور کا موسم جاتا رہیگا پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی

۱۱ اے عورتو تم جو سُکھہ میں ہو گھبراؤ اے بے پرواؤ اپنے تئیں

[13] دیکھو ۲ سلا ۱۹: ۳۵ و ۳۶ یسع ۳۷: ۳۶
[14] یسع ۳۷: ۳۷

[1] زبور ۴۵: ۱ وغیرہ یرم ۲۳: ۵ ہوس ۳: ۵ ذکر ۹: ۹
[2] یسع ۴: ۶ اور ۲۵: ۴
[3] یسع ۲۹: ۱۸ اور ۳۵: ۵ و ۶
[4] عمو ۶: ۱

۱۲ برہنہ اور ننگا کرو اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو۔ وے دلپذیر کھیتوں کے اور پھلدار تاکوں کے سبب اپنی چھاتیاں ۱۳ پیٹتی ہیں۔ میرے لوگوں کی سرزمین میں کانٹے اور سداگلاب جمینگے ہاں باغ و بہار شہر کے سارے شادمان ۱۴ گھروں میں بھی۔ کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے شاد شہر کے اموال ترک کئے جائینگے اوفیل اور دیدبانی کا برج مدت تک ماند ہونگے گورخروں کی آرامگاہیں اور گلوں ۱۵ کی چراگاہیں۔ جب تک کہ عالم بالا سے روح ہم پر انڈیلی نہ جاوے تب بیابان میوہ دار باری ہو جائیگا اور میوہ دار ۱۶ باری ایک بن گنی جائیگی۔ تب بیابان میں عدل بسیگا ۱۷ اور راستبازی میوہ دار باری میں رہا کریگی۔ اور صداقت کا انجام صلح ہوگا اور صداقت کا پھل ابدی سکھ اور ۱۸ آرام ہوگا۔ کیونکہ میرے لوگ چین کے مکانوں میں اور بےخطر گھروں میں اور آسودگی اور آسایش کے کاشانوں ۱۹ میں رہینگے۔ لیکن بن کے گرتے وقت اولے پڑینگے ۲۰ اور شہر پست مکان ہو پست ہو جائیگا۔ بختاور تم ہو جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ہو اور بیل اور گدھوں کے پانوں اودھر چلاتے ہو +

باب ۳۳

تجھ پر واویلا ہے کہ تو غارت کرتا ہے اور غارت نہ کیا گیا تھا تو لوٹتا ہے اور کسی نے تجھ کو نہیں لوٹا تھا جب تو غارت کر چکیگا تو تو غارت کیا جائیگا اور جب تو لوٹ ۲ چکیگا تب اور لوگ تجھ کو لوٹینگے۔ اے خداوند ہم پر رحم کر کہ ہم تیری راہ تکتے ہیں۔ تو ہر صبح انکا بازو ہو ۳ اور بپت کے وقت ہماری سلامتی۔ لوگ کھڑبڑی کی آواز سنتے ہی بھاگے تیرے اٹھنے ہی سے قومیں تتر بتر ۴ ہوگئیں۔ اور تمہارے لوٹ کا مال اسیطرح بٹورا جائیگا جس طرح کیڑے بٹور لیتے ہیں لوگ اُس پر ٹڈی کے مانند ۵ جو اِدھر اُدھر دوڑتی ہے دوڑینگے۔ خداوند سربلند ہے کیونکہ وہ بلندی پر رہتا وہ عدالت اور صداقت سے ۶ صیہون کو معمور کر دیتا ہے اُسی سے تیرے زمانے کی پائداری ہوگی وہ تیرے لئے نجات اور حکمت اور دانش ۷ کا ذخیرہ ہوگا خداوند ہی کا خوف اُسکا خزانہ ہے۔ دیکھ اُنکے سارے بہادر باہر کھڑے ہوکے چلاتے اور صلح کے ایلچی ۸ پھوٹ پھوٹ کے روتے ہیں۔ شاہ راہیں سنسان ہیں کہ چلنے والا نہ رہا اُسنے عہد شکنی کی شہروں کو حقیر جانا ۹ اور انسان کو حساب میں نہ لایا ہے۔ زمین کڑھتی اور مرجھاتی ہے لبنان رسوا ہوا وہ کمھلا جاتا سرون بیابان کی مانند ۱۰ ہے بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے۔ اب میں اُٹھونگا خداوند فرماتا ہے اب میں سرفراز ہونگا اب میں اپنے تئیں ۱۱ بلند کرونگا۔ تمہارے پیٹ ہی میں کوڑے کا حمل ہوگا تم کرکٹ جنوگے تمہاری غضبناکی وہی آگ ہے جو تمہیں ۱۲ بھسم کریگی۔ اور قومیں جلتے ہوئے کنکر کے مانند ہونگی وے کاٹے ہوئے کانٹوں کی طرح آگ میں جلائی جائینگی +

۱۳ تم جو دور ہو سنو کہ میں نے کیا کیا اور تم جو ۱۴ نزدیک ہو میری قدرت کا اقرار کرو۔ وے گنہگار جو صیہون میں ہیں ڈر گئے کپکپی نے بیدینوں کو گرفتار کیا ہے کون ہم میں سے اُس مہلک آگ میں رہ سکتا ہے اور کون ۱۵ ہم میں سے ابدی شعلوں کے درمیان بسنے سکتا۔ وہ جو راستی سے چلتا ہے اور سیدھی باتیں کرتا ہے جو اُس سود کو جو جور اور جعل سے حاصل ہو حقیر جانتا ہے جو رشوت کے علاقے سے اپنا ہاتھ کھینچتا ہے جو اپنے کان بند کرتا تا کہ خونریزی کے مضمون نہ سنے اور آنکھیں موندتا ۱۶ ہے تا کہ زیانکاری نہ دیکھے سو وہی ہے جو اونچے پر رہیگا اُسکی پناہ گاہ پہاڑ کا قلعہ ہوگا اُسکو روٹی دیجائیگی اُسکو ۱۷ پانی بھی ہر وقت ملیگا۔ تیری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھینگی وے اُن سرزمینوں پر جو بہت دور ہیں نظر ۱۸ کرینگی۔ تیرا دل اُس ہول کو تامل سے سوچیگا کہاں ہے وہ کاتب کہاں ہے وہ محصل کہاں ہے وہ جو برجوں کو گنتا

۱۹ تھا۔ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا[۱۶] اُس قوم کو جس کی بولی تو سمجھ نہیں سکتا جو بکتا نہ زبان کی ہی کہ بوجھی نہیں جاتی[۱۷]۔

۲۰ ہماری عیدگاہ صیہون پر نظر کر[۱۸] تیری آنکھیں یروسلم کو دیکھینگی کہ سلامتی کا مقام ہی بلکہ ایسا خیمہ جو ہلایا نہ جائیگا[۱۹] جس کی میخوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ جائیگی[۲۰] اور اُسکی ڈوریوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جائیگی[۲۱]۔

۲۱ بلکہ وہاں ذوالجلال خداوند بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماری گنجایش کے لئے آپ موجود ہوگا کہ وہاں ڈانڈکی کوئی کشتی نہ جائیگی اور نہ نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا۔

۲۲ کہ خداوند ہمارا حاکم ہی خداوند ہمارا شریعت دینیوالا ہی[۲۲] خداوند ہمارا بادشاہ ہی[۲۳] وہی ہم کو بچائیگا۔

۲۳ تیری رسیاں ڈھیلی ہو کے لٹک رہیں لوگ مستول کی چول کو مضبوط نہ کر سکے وے پال نہ اُڑا سکے سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا لنگڑے بھی غنیمت پر قابض ہو گئے۔

۲۴ وہاں کے باشندوں میں بھی کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں اُن لوگوں کے گناہ جو اُس میں بستے ہیں بخشے گئے[۲۴] ✠

باب ۳۵

۱ ای قومو تم نزدیک آ کے سنو[۱] اور ای لوگو تم کان رکھو زمین اور اُسکی معموری دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتی ہیں سنیں[۲]۔

۲ کیونکہ خداوند کا قہر ساری قوموں پر اور اُسکا غضب اُنکی ساری فوجوں پر ہی اُسنے اُنہیں حرم کر دیا اُسنے اُنہیں سونپ دیا کہ ذبح کئے جاویں۔

۳ اور اُنکے مقتول پھینک دیئے جائینگے بلکہ اُنکی لاشوں سے سڑی بو اُٹھیگی[۳] اور پہاڑ اُنکے لہو سے پگھل جائینگے۔

۴ اور افلاک کا سارا لشکر بھی گل جائیگا[۴] اور آسمان کاغذ کے تاؤ کے مانند لپیٹے جائینگے[۵] بلکہ اُنکا سارا جھاڑیوں جھڑ جائیگا[۶] جیسے کہ تاک سے پتّے اور انجیر کے درخت سے کھملایا ہوا پات جھڑ جاتا ہی[۷]۔

۵ کہ میری تلوار آسمان میں مست کرائی جائیگی[۸] دیکھو وہ ادوم پر اُن لوگوں پر

۱۶ ۱سلا ۱۹: ۳۲
۱۷ اِست ۲۸: ۴۹ و ۵۰
یرم ۵: ۱۵
۱۸ زبور ۴۸: ۱۲
۱۹ زبور ۴۶: ۵
اور ۱۲۵: ۱ و ۲
۲۰ یسع ۳۷: ۳۳
۲۱ یسع ۵۴: ۲
۲۲ یعقوب ۴: ۱۲
۲۳ زبور ۸۹: ۱۸
۲۴ یرم ۵۰: ۲۰

۱ زبور ۴۹: ۱
۲ اِست ۳۲: ۱
۳ یوایل ۲: ۲۰
۴ زبور ۱۰۲: ۲۶
حزق ۳۲: ۷ و ۸
یوایل ۲: ۳۱
اور ۳: ۱۵
متی ۲۴: ۲۹
۲ پطر ۳: ۱۰
۵ مکاش ۶: ۱۴
۶ یسع ۱۴: ۱۲
۷ مکاش ۶: ۱۳
۸ یرم ۴۶: ۱۰

۶ جنہیں میں نے حرم کر دیا ہی عدالت کرنیکو اُتریگی[۹] خداوند کی تلوار لہو سے بھری ہی وہ چربی اور برّوں اور بکروں کے لہو سے اور مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے چکنائی گئی کیونکہ خداوند کو بصرہ میں ایک ذبیحہ کرنا ہی اور ادوم کے ملک میں بڑی خونریزی[۱۰]۔

۷ اور اُنکے ساتھ گینڈے اور سانڑ اور بیل گر پڑینگے اور اُنکی سرزمین لہو سے شرابور ہو جائیگی اور اُنکی گرد چربی سے چکنائی جائیگی۔

۸ کیونکہ خداوند کا انتقام لینے کا ایک دن[۱۱] اور بدلا لینے کا ایک سال ہی کہ جس میں صیہون کا انصاف کرے۔

۹ اور اُسکی ندیاں دھونا ہو جائینگی اور اُسکی خاک گندھک اور اُسکی زمین رال سوزان ہوگی[۱۲]۔

۱۰ یہہ رات دن کبھی نہ بجھیگی اُس سے دھوئواں ابد تک اُٹھتا رہیگا[۱۳] نسل در نسل وہ اُجاڑ رہیگی[۱۴] اُس سمت سے ابدالآباد تک کسی کا گذر نہ ہوگا ✠

۱۱ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے مالک ہونگے[۱۵] لکلک اور جنگلی کوّے اُس میں بسینگے اور اُسپر ویرانی کا سوت پڑیگا اور سنسانی کا ساہول ڈالا جائیگا[۱۶]۔

۱۲ اُسکے اشراف میں سے کوئی نہ ہوگا جسے وے بُلاویں کہ حکمرانی کریں اور اُسکے شاہزادوں میں سے کوئی موجود نہیں۔

۱۳ اور کانٹے اُسکے قصروں میں سے اور اونٹکٹارے اور گزنہ اُسکے قلعوں میں جمینگے[۱۷] اور وہ بھیڑیوں کی جائے سکونت اور شترمرغوں کے رہنے کا مکان ہوگا۔

۱۴ اور گیدڑ اور جنگلی بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے اور جھبوا بکرا اپنے یار کو پکاریگا[۱۸] اور اُمّ شب وہاں آرام کریگا اور اپنے چین کا مقام پاویگا۔

۱۵ وہاں قفاصت بانبھنی بنائیگی اور انڈے دیگی اور اپنی چھانو تلے سیویگی اور پوسیگی وہاں گدھ جمع ہونگے اور ہر ایک کے ساتھ اُسکی مادہ ہوگی ✠

۱۶ تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو[۱۹]

۹ یرم ۴۹: ۷
وغیرہ
ملا ۱: ۴
۱۰ یسع ۶۳: ۱
یرم ۴۹: ۱۳
صفن ۱: ۷
۱۱ یسع ۶۳: ۴
۱۲ دیکھو اِست ۲۹: ۲۳
۱۳ مکاش ۱۴: ۱۱
اور ۱۸: ۱۸
اور ۱۹: ۳
۱۴ ملا ۱: ۴
۱۵ یسع ۱۴: ۲۳
صفن ۲: ۱۴
مکاش ۱۸: ۲
۱۶ ۲سلا ۲۱: ۱۳
نوحہ ۲: ۸
۱۷ یسع ۳۲: ۱۳
ہوس ۹: ۶
۱۸ یسع ۱۳: ۲۱
وغیرہ
۱۱ عبرانی میں لیلت
۱۹ ملا ۳: ۱۶

ح۴

اُن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا اور کوئی بے جفت نہ ہوگا
کیونکہ میرے مُنہہ نے یہہ ہی حکم کیا ہی اور اُسکی روح ہی
۱۷ جس نے اُنہیں جمع کیا ہی - اور اُسنے اُنکے لئے قرعہ
ڈالا اور اُسکے ہاتھ نے رسّی ڈالکے اُنہیں حصّہ بانٹ
دیا سو وے ابدتک اُسکے مالک ہونگے اور پُشت در پُشت
اُس میں بسینگے +

باب ۳۵

بیابان اور ویرانہ اُنکے سبب شادماں ہونگے
اور دشت خوشی کریگا[۱] اور [۱۱]نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا -
۲ وہ کثرت سے کلیاں لائیگا[۲] اور شادماں ہوکے اور
نعرہ مارکے خوشی کریگا لبنان کی شوکت اور کرمل اور سرون
کی شرافت اُسے دی جائیگی وے خداوند کا جلال اور
ہمارے خدا کی حشمت دیکھینگے +
۳ کمزور ہاتھوں کو زور دو اور ناتوان گھٹنوں کو
۴ پائداری بخشو[۳] اُنکو جو کچدِلے ہیں کہو ہمّت باندھو مت
ڈرو دیکھو تمہارا خدا سزا اور جزا ساتھ لئے ہوئے آتا ہی[۴]
۵ ہاں خدا ہی آئیگا اور تمہیں بچائیگا - اُسوقت اندھوں
کی آنکھیں وا کی جائینگی[۵] اور بہروں کے کان کھولے
۶ جائینگے[۶] تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے[۷]
اور گونگے کی زبان گائیگی[۸] کیونکہ بیابان میں پانی اور
۷ دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی[۹] بلکہ صحرا تالاب ہوجائیگا
اور پیاسی زمین پر پانیوں کے چشمے ہونگے بھیڑیوں کے
مسکنوں میں[۹] جہاں ہر ایک پڑا تھا نے اور نل کا ٹھکانا
۸ ہوگا - اور وہاں ایک اونچی کی ہوئی راہ اور ایک شاہ راہ
ہوگی اور وہ راہ مقدّس راہ کہلائیگی وہ جو ناپاک ہی اُس پر
گذر نہ کریگا[۱۰] وہ اُنہیں کے لئے ہی مسافر اگرچہ نادان
۹ ہو ویں اُس میں گمراہ نہ ہونگے - وہاں شیر نہ ہوگا اور
نہ کوئی درندہ اُس پر چڑھیگا وہ وہاں نہ ملیگا[۱۱] مگر وے
۱۰ جو چھڑائے ہوئے ہیں وہاں سیر کرینگے - ہاں خداوند کے
چھڑائے ہوئے لوٹینگے[۱۲] اور صیہون میں گاتے ہوئے
آوینگے اور ابدی سرور اُنکے سروں پر ہوگا وے خوشی
اور شادمانی حاصل کرینگے اور غم اور آہ سرد دفعہ
کی جائینگی[۱۳] +

باب ۳۶

اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں سال
یوں ہوا کہ شاہ اسور سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں
۲ پر چڑھا اور اُنہیں لے لیا[۱] اور شاہ اسور نے ربشاقی کو
ایک بڑے لشکر کے ساتھ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروشلیم
کو بھیجا اور اُسنے عالی کنڈ کی نہر پر جو رفوگروں کے میدان
۳ کی سڑک میں ہی مقام کیا - تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا
مختار تھا اور شبنہ متصدی اور محاسب یواخ بن آسف
نکلکے اُس پاس آئے +
۴ اور ربشاقی نے اُنہیں کہا تم تو حزقیاہ سے
یہہ کہو بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ہی[۲] وہ کونسی
۵ اُمید ہی جسے تو ایسا تکیہ رکھتا ہی کہ - مجھہ میں لیکن فقط
مُنہہ کی بات ہی مصلحت اور جنگ کی قوّت موجود ہی سو اب
۶ تو کس پر اعتماد کرتا ہی جو تو نے مجھہ سے سرکشی کی - دیکھہ
تجھے اُس ٹوٹی ہوئی چھڑی پر مصر کے نل پر بھروسا ہی[۳]
اُس پر اگر کوئی تکیہ کرے تو وہ اُسکے ہاتھہ میں بیٹھہ جائیگی
اور چھیدیگی شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھہ جو اُس پر
۷ بھروسا رکھتے ہیں ایسا ہی ہی - پر اگر تو مجھے کہیگا کہ ہمارا
توکّل خداوند ہمارے خدا پر ہی کیا وہ نہیں کہ جسکے اونچے
مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے اور یہوداہ
اور یروشلم کو کہا کہ تم اِس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو -
۸ اب میرے خداوند شاہ اسور کے ساتھہ میدان پکڑیئے
اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا اگر تو اپنے لئے اُن پر سوار
۹ چڑھا سکے - پس تجھہ میں یہہ طاقت کہاں ہی کہ تو میرے
خداوند کے ملازموں میں سے ایک ادنیٰ سردار کا مُنہہ
پھراوے تو بھی تو مصر کی گاڑیوں اور سواروں کا بھروسا
۱۰ رکھتا ہی - اور کیا میں اِس سرزمین کے غارت کرنے کو

۱ یسع ۵۵: ۱۲
۱۱ یا گلاب
۲ یسع ۳۲: ۱۵
۳ ایوب ۴: ۳ و ۴ عبر ۱۲: ۱۲
۴ یسع ۲۹: ۱۸ اور ۳۲: ۳ و ۴ اور ۴۲: ۷ متی ۹: ۲۷ وغیرہ اور ۱۱: ۵ اور ۱۲: ۲۲ اور ۲۰: ۳۰ وغیرہ اور ۲۱: ۱۴ یوحنا ۹: ۶ و ۷
۵ متی ۱۱: ۵ مرقس ۷: ۳۲ وغیرہ
۶ متی ۱۱: ۵ اور ۱۵: ۳۰ اور ۲۱: ۱۴ یوحنا ۵: ۸ و ۹ اعما ۳: ۲ وغیرہ اور ۸: ۷ اور ۱۴: ۸ وغیرہ
۷ یسع ۳۲: ۴ متی ۹: ۳۲ و ۳۳ اور ۱۲: ۲۲ اور ۱۵: ۳۰
۸ یسع ۴۱: ۱۸ اور ۴۳: ۱۹ یوحنا ۷: ۳۸ و ۳۹
۹ یسع ۳۴: ۱۳
۱۰ یسع ۵۲: ۱ یوایل ۳: ۱۷ مکاش ۲۱: ۲۷
۱۱ احبار ۲۶: ۶ یسع ۱۱: ۹ حزق ۳۴: ۲۵
۱۲ یسع ۵۱: ۱۱

۱۳ یسع ۲۵: ۸ اور ۶۵: ۱۹ مکاش ۷: ۱۷ اور ۲۱: ۴

۱ ۲ سلا ۱۸: ۱۳ و ۱۷ ۲ توا ۳۲: ۱
۲ ۲ سلا ۱۸: ۱۹ وغیرہ
۳ حزق ۲۹: ۶ و ۷

خداوند کے بے حکم آیا ہوں خداوند ہی نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھہ جا اور اُسے غارت کر ✢

۱۱ تب اِلیاقیم اور شبنہ اور یواخ نے ربساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجئے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں اور شہر پناہ کے لوگوں کے سُنتے ہی یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے ✢

۱۲ تب ربساقی بولا کیا میرے خداوند نے مجھہ کو تیرے خداوند پاس یا تجھہ پاس باتیں کہنے کو بھیجا اور کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں پاس جو شہر پناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وے تمہارے ساتھہ اپنی گوہ کھائیں اور اپنی پیشاب پیویں۔ ۱۳ پھر ربساقی کھڑا ہوا اور یہودی بولی میں پکارکے بولا اور یوں کہا اے تم بادشاہِ عظیم شاہِ اسور کا کلام سُنو۔ ۱۴ شاہ یوں فرماتا ہی کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پاوے کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں سکتا۔ ۱۵ اور نہ وہ تم سے خداوند پر توکّل کراوے یہہ کہکے کہ خداوند یقیناً ہم کو بچائیگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھہ میں نہ آویگا۔ ۱۶ حزقیاہ کی نہ سُنو کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہی کہ [1]نذرانہ دیکے مجھہ سے میل کرو اور نکلکے میرے پاس آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی تاک کا اور اپنے اپنے [2]انجیر کے درخت کا پھل کھاوے سکا اور اپنے اپنے حوض کا پانی پیوے۔ ۱۷ جب تک کہ میں آؤں اور تمہیں یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے مُلک کے مانند ہی لیجاؤں کہ وہ اناج اور مے کی سرزمین ہی وہ روٹی کے غلّہ اور تاکستانوں کا ملک ہی۔ ۱۸ حزقیاہ تمہیں فریب دینے نہ پاوے جو کہتا ہی کہ خداوند ہم کو چھڑاویگا بھلا کیا گروہوں کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھہ سے بچایا ہی۔ ۱۹ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں سفروائم کے معبود کہاں ہیں کیا اُنہوں نے سمرون کا ملک میرے ہاتھہ سے بچا لیا۔ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کونسا ہی جس نے اپنا مُلک میرے ہاتھہ سے بچایا جو خداوند بھی یروسلم کو میرے ہاتھہ سے بچاویگا۔ ۲۱ تب وے چُپ ہو رہے اور اُسکے جواب میں اُنہوں نے ایک بات بھی نہ کہی کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دینا ✢

۲۲ اور اِلیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا اور شبنہ متصدی اور محاسب یواخ بن آسف حزقیاہ پاس آئے اور اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے ربساقی کی باتیں اُس سے بیان کیں ✢

باب ۳۷

۱ اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خداوند کے گھر میں گیا[1]۔ ۲ اور اُسنے اِلیاقیم گھر کے ناظم اور شبنہ متصدی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھاکے یسعیاہ نبی بن اموص کے پاس بھیجا۔ ۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ حزقیاہ یوں کہتا ہی کہ آج کا دِن دُکھہ اور ملامت اور تہمت کا دِن ہی کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کی قوّت نہیں۔ ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقی کی سب باتیں سُنیگا جسے اُسکے صاحب شاہ اسور نے بھیجا کہ خدائے حی کی تحقیر کرے اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے سُنی ہیں تنبیہہ دیگا پس تو اُن باقیوں کے واسطے جو موجود ہیں دُعا مانگ۔ ۵ پس شاہِ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے ✢

۶ تب یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا تم اپنے آقا سے یوں کہو خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو اُن باتوں سے جنہیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میری تکفیر کی ہراسان مت ہو۔ ۷ دیکھہ میں اُس میں روح ڈالونگا اور وہ ایک افواہ سُنکے اپنی مملکت کو پھر جائیگا اور میں اُسے اُس ہی کی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا ✢

۸ سو ربساقی پھر گیا اور اُسنے شاہ اسور کو لبنہ

[1] ۲ سلا ۱۹: ۱ وغیرہ

[1] عبرانی میں ایک برکت سے

[2] ذکر ۳: ۱۰

سے لڑتے پایا کہ اُسے خبر پہنچی تھی کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا
۹ کہ اُسے خبر ملی تھی کہ کوش کا بادشاہ ترہاقہ تجھہ پر لشکر کشی
کرنے کو آتا ہی سو جب یہہ سُنا اُسنے پھر ایلچیوں کو بھیجکر
۱۰ حزقیاہ سے پیام کیا۔ اور اُنہیں کہا کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ
سے کہو کہ تیرا خدا جس پر تیرا اِعتماد ہی اُس بات کا تجھے
فریب نہ دے کہ یروسلم شاہِ اسور کے قبضے میں نہ آویگا
۱۱ دیکھہ تو نے سنا ہی کہ اسور کے بادشاہوں نے ساری
سرزمینوں کو کیا کیا اور کیونکر اُنہیں حرم کر دیا ہی سو کیا
۱۲ تو رہائی پا سکتا ہی۔ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے
اُنہیں یعنے جوزان اور حران اور رصف اور بنی عدن تلسار
میں جنہیں ہمارے باپ دادوں نے ہلاک کیا سو چھڑایا
۱۳ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ [۲] اور قریہ سفروائیم
اور ہینع اور عواہ کا بادشاہ کہاں ◆

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے
اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل ہوا اور خداوند کے
۱۵ آگے اُنہیں کھول دیا۔ اور حزقیاہ نے خداوند کے
۱۶ آگے دعا مانگی اور کہا۔ اَی ربّ الافواج اِسرائیل کے خدا
جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا ہی تو ہی اکیلا زمین کی ساری
مملکتوں کا خدا ہی تو ہی نے آسمان اور زمین کو خلق کیا۔
۱۷ اَی خداوند کان دھر اور سُن [۳] اَی خداوند اپنی آنکھیں
کھول اور دیکھہ اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو جو اُسنے
مجھے کہلا بھیجیں تاکہ خدائے حی کو ملامت کرے سن لے۔
۱۸ سچ ہی اَی خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے سب قوموں
۱۹ کو اُنکے ملکوں سمیت خراب کیا۔ اور اُنکے معبودوں کو
آگ میں ڈالا کہ وے خدا نہ تھے بلکہ آدمیونکی دستکاری
۲۰ تھے لکڑی اور پتھر سو اُنہوں نے اُنکو فنا کیا۔ اب اَی
خداوند ہمارے خدا تو ہم کو اُسکے ہاتھہ سے بچالے تاکہ
زمین کی ساری مملکتیں یقین کر جانیں کہ خداوند تو
ہی اکیلا ہی ◆

۲۱ تب یسعیاہ بن عموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ
خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی اِسلئے کہ تو نے سنحیرب
۲۲ کی بابت دُعا میں مجھہ سے عرض کی۔ سو یہی کلام ہی جو خداوند
نے اُسکے حق میں فرمایا کہ صیہون کی باکرہ بیٹی تیری تحقیر
۲۳ کرتی اور تجھہ پر ہنستی یروسلم کی بیٹی تجھہ پر سر دھنتی۔ تو نے
کس کو ملامت اور کس کی تو نے تکفیر کی اور تو نے کس پر
اپنی آواز بلند کی تو نے آنکھیں اوپر کرکے اِسرائیل کے
۲۴ قدوس پر گھُڑکی کی۔ تو نے اپنے خادموں † کی وساطت
سے خداوند کو ملامت کی اور کہا کہ میں اپنی گاڑیوں کی
کثرت سے پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھا اور لبنان کی وادیوں
میں گیا وہاں کے بلند دیوداروں کے پیڑوں اور سروؤں
کے خلاصے درختوں کو میں نے کاٹا اور اُسکے جنگلونکی بلندیوں
۲۵ میں جہاں تک اُسکے کرمل کی اِنتہا ہی گھُسا چلا گیا۔ میں نے
کھودا اور پانی پیا بلکہ میں اپنے پانوں کے تلووں سے مصر
کی سب ندیاں سکھا ڈالونگا ◆
۲۶ کیا تیرے کانوں تک نہیں پہنچا کہ میں نے قدیم سے
اِسکی تیاری کی اور قدامت کے ایّام میں اِسکا نقشہ کھینچا
اب میں ہی نے جو مقرّر کیا تھا سو پورا کیا کہ تو نے محصور
۲۷ شہروں کو خراب کرکے کھنڈر کر دیا۔ سو وہاں کے بسنے والے
کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے وے ایسے تھے
جیسے میدان میں گھاس اور کھیت کی سبزی جیسے کہ چھتوں
پر کی گھاس اور جیسا کہ اناج کا پتا جسکے ڈانٹھے کے نکلنے
۲۸ سے پیشتر سوکھہ جاتا ہی۔ میں تیرا اُٹھنا اور تیرا باہر بھیتر آنا
۲۹ جانا اور تیرا مجھہ پر جھنجھلانا جانتا ہوں۔ اِسلئے کہ تیرا جھنجھلانا
جو تو نے مجھہ پر کیا اور تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا
میں اپنا کانٹا تیری ناک میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے
مُنہہ میں دونگا [۴] اور تو جس راہ سے آیا میں تجھے اُسی
۳۰ راہ سے پھیر پھیرونگا۔ اب تیرے لئے یہی نشان ہی کہ
تم اِس سال وے چیزیں جو از خود اُگتی ہیں کھاؤگے

[۲] یرم ۴۹ : ۲۳
[۳] دان ۹ : ۱۸
† عبرانی میں کے ہاتھہ سے
[۴] یسع ۳۰ : ۲۸ ؛ حزق ۳۸ : ۴

اور دوسرے سال بھی ایسی ہی چیزیں اور تیسرے سال
تم بوؤ گے اور کاٹو گے اور تاکستان لگاؤ گے اور اُنکے
۳۱ میوے کھاؤ گے - اور وہ بقیّہ جو یہوداہ کے گھرانے
۳۲ سے بچ رہا پھر نیچے میں جڑ باندھیگا اور اُوپر پھلیگا - کہ ایک بقیہ
یروسلم میں سے اور وے جو بچ رہے ہیں کوہِ صیہون پر سے
۳۳ خروج کرینگے رب الافواج کی غیوّری یہہ کام کریگی[۵] سو
خداوند شاہِ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہی کہ وہ اِس
شہر میں نہ آویگا نہ اُسکے اندر تیر چلا دیگا نہ سپر پکڑ کے
اُسکے برابر نمود ہوگا اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا
۳۴ بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے پھر جائیگا اور اِس شہر
۳۵ میں آنہ سکیگا خداوند فرماتا ہی - اور میں اپنی خاطر اور اپنے
بندے داؤد کی خاطر اِس شہر کی پشتی کرکے[۶] اُسے
۳۶ بچاؤنگا - پس خداوند کے ایک فرشتے نے جاکے اسوریوں
کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے
مارے[۷] اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وے
سب مرے پڑے تھے +

۳۷ تب سنحیرب شاہِ اسور نے کوچ کیا اور چلا گیا اور
۳۸ پھر گیا اور نینواہ میں آرہا - اور ایسا ہوا کہ جسوقت وہ اپنے
معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا ادرملک اور
سارا ضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا اور وے
بھاگ گئے اراراط کی سرزمین کو گئے اور اُسکا بیٹا اسرحدون
اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

باب ۳۸

۱ اُنہیں دِنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی[۱]
تب یسعیاہ نبی عموص کا بیٹا اُس پاس آیا اور اُسے کہا
خداوند یوں فرماتا ہی تو اپنے گھرانے کو وصیّت کر[۲] کہ تو
۲ مر جائیگا اور نہ جئیگا - تب حزقیاہ نے اپنا مُنہہ دیوار کی
۳ طرف کیا اور خداوند سے دُعا مانگی - اور کہا اَی خداوند
میں مِنّت کرتا ہوں کہ تو یاد فرما کہ میں کس طرح تیرے
حضور سچائی اور دِل کے کامل شوق سے چلا اور جو تیری
نظر میں بھلا تھا اُسپر عمل کیا[۳] اور حزقیاہ زار زار
رویا +

۴ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا کہ جا اور
۵ حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا
ہی کہ میں نے تیری دُعا سُنی میں نے تیرے آنسو دیکھے سو
۶ دیکھہ میں تیری عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں اور
میں تجھہ کو اور اِس شہر کو شاہِ اسور کے ہاتھہ سے بچاؤنگا
۷ اور میں اِس شہر کی پشتی کرونگا[۴] اور خداوند کی طرف
سے تیرے لئے یہہ نشان ہی کہ خداوند اُس بات کو جو اُسنے
۸ کہی پورا کریگا - دیکھہ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ
کے درجوں میں سے جو آخز کی دھوپ گھڑی میں اندار
ہوتے دس درجے پھر اُلٹے چڑھاؤنگا چنانچہ آفتاب
جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا اُن میں کے دس درجے
پھر چڑھہ گیا[۵] +

۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کی تحریر جب وہ بیمار تھا اور اپنی
۱۰ بیماری سے چنگا ہوا - میں نے کہا کہ میں اپنی آدھی عمر
کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا میری
۱۱ زندگی کے باقی برس مجھہ سے چھین لئے گئے میں نے
کہا میں یاہ کو ہاں یاہ کو زندوں کے مُلک میں[۶] پھر نہ
دیکھونگا اِنسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر دکھائی نہ
۱۲ دینگے - میرا خیمہ توڑا جاتا ہی اور گڈریئے کے پال کے مانند
مجھہ سے لے لیا جاتا میں جلاہے کے مانند اپنی زندگانی کو
ہاتھہ پر چڑھاتا[۷] وہ مجھہ کو تانت سے الگ کر دیتا صبح سے
۱۳ لیکے شام تک تو مجھہ کو آخر کر ڈالتا ہی - میں نے صبح تک تحمل
کیا تب وہ شیر کے مانند میری ساری ہڈیاں چور کر ڈالتا
۱۴ صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہی - میں
ابابیل اور سارس کی طرح کاں کاں چیں چیں کرتا میں
کبوتر کی طرح کڑھتا[۸] میری آنکھیں اوپر دیکھتے دیکھتے
فنا ہو جاتیں اَی خداوند مجھہ پر غلبہ ہوا میرا مقدمہ اپنے

۵ ۲ سلا ۱۹ : ۳۱ یسع ۹ : ۷
۶ ۲ سلا ۲۰ : ۶ یسع ۳۸ : ۶
۷ ۲ سلا ۱۹ : ۳۵
۱ ۲ سلا ۲۰ : ۱ وغیرہ ۲ توا ۳۲ : ۲۴
۲ ۲ سمو ۱۷ : ۲۳

۳ نحم ۱۳ : ۱۴
۴ یسع ۳۷ : ۳۵
۵ ۲ سلا ۲۰ : ۸ وغیرہ یسع ۷ : ۱۱
۶ زبور ۲۷ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۹
۷ ایوب ۷ : ۶
۸ یسع ۵۹ : ۱۱

۱۵ فرماتے ہے۔ میں کیا کہوں اُسنے تو مجھ سے وعدہ کیا اور اُسی نے اُسے پورا کیا میں اپنی باقی عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب[۹] آہستہ آہستہ بسر کرونگا۔ ۱۶ اے خداوند اِنہیں چیزوں سے اِنسان کی زندگی ہے اور اِن سب سے میری روح کی حیات ہے بلکہ تو ہی نے مجھے چنگا کیا اور جیتا رکھا۔ ۱۷ دیکھ میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا اور میری جان پر مہربان ہو کے تو نے مجھے سڑاہٹ کے گڑھے سے رہائی دی کیونکہ تو نے میرے سارے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ ۱۸ کہ پاتال تیری ستایش نہیں کر سکتا[۱۰] اور موت تیری حمد کیا کرے وے جو گور میں اُترتے ہیں تیری صداقت کے اُمیدوار نہیں۔ ۱۹ زندہ جو ہے زندہ ہی تیری ستایش کریگا جیسا آج کے دِن میں کرتا ہوں باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا[۱۱]۔ ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لئے طیار تھا اِسلئے ہم اپنے تار دار ساز اُٹھا کے عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنہیں چھیڑتے رہینگے۔ ۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا کہ ایک قرص انجیر کا لیکر مرہم کیواسطے دمل پر رکھیں اور وہ شفا پائیگا[۱۲]۔ ۲۲ اور حزقیاہ نے کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں میرے جانیکا کیا نشان ہے[۱۳]+

باب ۳۹ اُسوقت مرودک بلدان بن بلدان شاہِ بابل نے حزقیاہ کے لئے نامے اور تحائف بھیجے[۱] کیونکہ اُسنے سنا تھا کہ وہ بیمار تھا اور پھر چنگا ہوا۔ ۲ اور حزقیاہ اُنکے آنے سے بہت خوش ہوا اور اپنے ذخیرے یعنے چاندی اور سونا اور بلسان اور عطرِ گراں بہا اور تمام سلاح خانہ اور جو کچھ کہ اُسکے خزانوں میں موجود تھا اُنکو دِکھلایا[۲] اُسکے گھر میں اور اُسکی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُنہیں نہ دِکھلائی+

۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا کہ اِن شخصوں نے کیا کہا اور وے کہاں سے تیرے پاس آئے حزقیاہ نے جواب دیا کہ ایک دور ملک بابل ہی سے میرے پاس آئے۔ ۴ تب اُسنے کہا کہ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا حزقیاہ نے جواب دیا سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہے اُنہوں نے دیکھا میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنہیں نہیں دِکھلایا۔ ۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا کہ ربّ الافواج کا کلام سُن۔ ۶ دیکھ وے دِن آتے ہیں کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دِن تک ذخیرہ کر رکھا ہے اُٹھا کے بابل کو لے جائینگے[۳] خداوند فرماتا ہے کہ کوئی چیز باقی نہ چھوٹیگی۔ ۷ اور وے تیرے بیٹوں میں سے جو تیری نسل سے ہونگے اور تجھ سے پیدا ہونگے لے جائینگے[۱۱] اور وے شاہِ بابل کے قصر میں خواجہ سرا ہونگے۔ ۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خوب ہے خداوند کا کلام جو تو نے کہا[۴] اور اُسنے یہہ بھی کہا کہ میرے ایّام میں تو سلامتی اور امن ہوگا+

باب ۴۰ تم تسلّی دو میرے لوگوں کو تم تسلّی دو تمہارا خدا فرماتا ہے۔ ۲ یروسلم کو دلاسا دو اور اُسے پُکار کے کہو کہ اُسکی مصیبت کے دِن جو جنگ و جدل کے تھے گذر گئے اُسکے گناہ کا کفارہ ہوا اور اُسنے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلا دوچند پایا[۱]+

۳ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز[۲] تم خداوند کی راہ درست کرو[۳] صحرا میں ہمارے خدا کے لئے ایک سیدھی شاہراہ طیار کرو[۴]۔ ۴ ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ناہموار جگہیں ہموار کی جائیں[۵]۔ ۵ اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے کہ خداوند کے مُنہہ نے یہہ فرمایا ہے۔ ۶ ایک آواز ہوئی کہ منادی کر اور میں نے کہا میں کیا منادی کروں سب بشر گھاس ہے اور اُسکی ساری رونق میدان کے پھول کی مانند ہے[۶]۔ ۷ گھاس مُرجھاتی ہے پھول کمھلاتے ہیں کیونکہ خداوند کی ہوا اُسپر بہتی ہے[۷]

۹ ایوب ۷: ۱۱ اور ۱۰: ۱
۱۰ زبور ۶: ۵ اور ۳۰: ۹ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ واعظ ۹: ۱۰
۱۱ است ۴: ۹ اور ۶: ۷ زبور ۷۸: ۳ و ۴
۱۲ ۲ سلا ۲۰: ۷
۱۳ ۲ سلا ۲۰: ۸

۱ ۲ سلا ۲۰: ۱۲ وغیرہ
۲ ۲ توا ۳۲: ۳۱
۳ یرم ۲۰: ۵
۱۱ یہہ پیشینگوئی پوری ہوئی دان ۱: ۲ و ۳ و ۷
۴ ۱ سمو ۳: ۱۸

۱ دیکھو ایوب ۴۲: ۱۰ یسع ۶۱: ۷
۲ متی ۳: ۳ مرقس ۱: ۳ لوقا ۳: ۴ یوحنا ۱: ۲۳
۳ ملا ۳: ۱
۴ زبور ۶۸: ۴ یسع ۴۹: ۱۱
۵ یسع ۴۵: ۲
۶ ایوب ۱۴: ۲ زبور ۹۰: ۵ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ یعقوب ۱: ۱۰ ۱ پطر ۱: ۲۴
۷ زبور ۱۰۳: ۱۶

۸ یقیناً لوگ گھاس ہیں۔ ہاں گھاس مُرجھاتی ہی پھول کُمھلاتے ہیں پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہی[۸] +

۹ ای تو جو صیہون کو خوشخبریاں سُناتی ہی اُونچے پہاڑ پر چڑھ جا ای تو جو یروسلم کو بشارت دیتی ہی زور سے اپنی آواز بلند کر خوب پُکار اور مت ڈر یہوداہ کی بستیوں سے ۱۰ کہہ دیکھو اپنا خدا۔ دیکھو خداوند خدا زبردستی کے ساتھ آویگا اور اُسکا بازو اپنے لئے سلطنت کریگا[۹] دیکھو اُسکا ۱۱ صلہ اُسکے ساتھ ہی اور اُسکا اجر اُسکے آگے[۱۰] وہ چوپان کی مانند اپنا گلّہ چراویگا[۱۱] وہ برّوں کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا اور اپنی گود میں اُٹھاکے لے چلیگا اور اُنکو جو دودھ پلاتیاں ہیں آہستہ آہستہ لیجائیگا +

۱۲ کِس نے پانیوں کو اپنے ہاتھ کے چلّو سے ناپا اور آسمان کو بالشت سے پیمایش کیا اور زمین کی گرد کو پیمانے میں بھرا اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا اور ۱۳ ٹیلوں کو ترازو میں تولا[۱۲] کِس نے خداوند کی روح کو ۱۴ انداز کیا ہی یا اُسکا مشیر ہوکے اُسے سکھلایا[۱۳] اُسنے کِس سے مشورت لی ہی جو کہ اُسے تعلیم دے اور اُسے عدالت کی راہ سکھلائے اور اُسے معرفت کی بات بتلائے اور اُسے حکمت ۱۵ کی راہ سے آگاہ کرے۔ دیکھ قومیں ڈول کی ایک بوند کے مانند ہیں اور پلڑے کی مہین گرد کے مانند گنی جاتیں دیکھ ۱۶ وہ بحری ممالک کو ایک ذرے کی مانند اُٹھالیتا ہی لبنان ایندھن کے لئے کافی نہیں اور اُسکے بہیمے سوختنی قربانی ۱۷ کے لئے بس نہیں۔ ساری قومیں اُسکے آگے کچھ چیز نہیں[۱۴] بلکہ وے اُسکے نزدیک بطالت اور ناچیزی سے بھی حساب میں کمتر ہیں[۱۵] +

۱۸ پس تم خدا کو کِس سے تشبیہہ دوگے[۱۶] اور کونسی چیز ۱۹ کو اُس سے مشابہ ٹھہراؤگے۔ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا ہی اور سُنار اُسپر سونا چڑھاتا ہی سُنار بھی اُسکے لئے چاندی ۲۰ کی زنجیریں پیٹکے بناتا ہی[۱۷] اور جو ایسا تہیدست ہو کہ اُس

۸ یوحنا ۱۲: ۳۴؛ ۱ پطر ۱: ۲۵
۹ یسع ۵۹: ۱۶
۱۰ یسع ۶۲: ۱۱؛ مکاشفہ ۲۲: ۱۲
۱۱ یسع ۴۹: ۱۰؛ حزق ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۴؛ یوحنا ۱۰: ۱۱؛ عبر ۱۳: ۲۰؛ ۱ پطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۴؛ مکاشفہ ۷: ۱۷
۱۲ امثا ۳۰: ۴
۱۳ ایوب ۲۱: ۲۲ اور ۳۶: ۲۲ و ۲۳؛ روم ۱۱: ۳۴؛ ۱ قرن ۲: ۱۶
۱۴ دان ۴: ۳۵
۱۵ زبور ۶۲: ۹
۱۶ ۲۵ آیت؛ یسع ۴۶: ۵؛ اعما ۱۷: ۲۹
۱۷ یسع ۴۱: ۶ و ۷ اور ۴۴: ۱۲ وغیرہ؛ یرم ۱۰: ۳ وغیرہ

پاس نذر دینے کو کچھ نہیں وہ ایسی لکڑی چُن لیتا ہی جو نہ سڑیگی وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا ہی جو ایسی مورت ۲۱ بناوے جو ہل نہ سکے[۱۸] کیا تم نے نہیں جانا کیا تم نے نہیں سُنا کیا یہہ بات ابتدا سے تمہیں کہی نہیں گئی کیا تم ۲۲ زمین کی بُنیاد کا حال نہیں سمجھے[۱۹] یہہ ہی وہ جو زمین کے کُنڈل کے اُوپر بیٹھا ہی جسکے آگے اُسکے باشندے ٹڈوں کے مانند ہیں جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانتا ہی[۲۰] اور اُنہیں ۲۳ تنبوؤں کی طرح سکونت کے لئے پھیلاتا ہی۔ جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا اور دُنیا کے حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا ہی[۲۱] ۲۴ وے ہنوز لگائے نہ گئے وے ہنوز بوئے نہ گئے اُنکا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا اور وے خشک ہو جاتے اور گردباد اُنکو بھوسے کی طرح ۲۵ اُڑاتی۔ تم مجھے کِس کے ساتھ تشبیہہ دوگے اور میں کِس ۲۶ چیز سے مشابہ ہوؤنگا وہ قدوس فرماتا ہی[۲۲] اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ اور دیکھو کہ کِس نے اِن سبھوں کو خلق کیا وہ اُنکے لشکر کو شمار کرکے نکالتا ہی اور اُن میں سے ہر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا[۲۳] اُسکی قدرت کی بڑائی کے باعث اور اُسکے بازو کی توانائی کے سبب ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا ۲۷ سو ای یعقوب تو کیوں کہتا ہی اور ای اِسرائیل تو کسلئے فرماتا ہی کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہی اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی +

۲۸ کیا تو نے نہیں جانا کیا تو نے نہیں سُنا خداوند سو ابدی خدا ہی زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا وہ تھک نہیں ۲۹ جاتا اور ماندہ نہیں ہوتا اُسکے فہم کی تھاہ نہیں ملتی[۲۴] وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہی اور ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ ۳۰ کرتا ہی۔ کیونکہ نوجوان تھک جائینگے اور ماندہ ہو جائینگے اور ۳۱ خاصے جوان ایک لخت گر پڑینگے لیکن وے جو خداوند کی راہ تکتے ہیں سرنو زور پیدا کرینگے وے عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑینگے[۲۵] وے دوڑینگے اور نہ تھکینگے وے چلینگے اور سُست نہ ہو جاینگے +

۱۸ یسع ۴۱: ۷؛ یرم ۱۰: ۴
۱۹ زبور ۱۹: ۱؛ اعما ۱۴: ۱۷؛ روم ۱: ۱۹ و ۲۰
۲۰ ایوب ۹: ۸؛ زبور ۱۰۴: ۲؛ یسع ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴ اور ۵۱: ۱۳؛ یرم ۱۰: ۱۲
۲۱ ایوب ۱۲: ۲۱؛ زبور ۱۰۷: ۴۰
۲۲ ۱۸ آیت؛ اِست ۴: ۱۵ وغیرہ
۲۳ زبور ۱۴۷: ۴
۲۴ زبور ۱۴۷: ۵؛ روم ۱۱: ۳۳
۲۵ زبور ۱۰۳: ۵

باب ۴۱

ای جزیرو خاموش میرے آگے چپ ہو رہو[۱] اور قومیں جو ہیں سو وے سر نو زور پیدا کریں وے نزدیک آویں تب عرض کریں آؤ ہم ایک ساتھ محکمے میں داخل ہوویں

۲ کس نے[۱۱] اُس راستباز کو پورب کی طرف سے برپا کیا[۲] اور اپنے پانوؤں کے پاس بُلایا اور اُمتوں کو اُسکے آگے دھر دیا اور اُسے بادشاہوں پر مسلط کیا[۳] کس نے اُنہیں خاک کی مانند اُسکی تلوار کے اور اُڑتی بھوس کی مانند اُسکی کمان کے حوالے کیا۔ ۳ اُسنے اُنکا پیچھا کیا اور جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا سلامت گذر گیا۔ ۴ کس نے یہہ کام کیا ہی اور اُسے انجام دیا[۴] وہ جو ساری پُشتوں کو ابتدا سے طلب کرتا ہی میں خداوند پہلا ہوں اور پچھلوں کے ساتھ میں وہی ہوں[۵] ۵ جزیرے ملک یہہ دیکھتے اور ڈر جاتے ہیں زمین کے کنارے ہراساں ہوتے وے نزدیک آتے اور حاضر ہوتے ہیں۔ ۶ اُن میں ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی کمک کی[۶] ۷ اور اپنے بھائی سے کہا کہ ہمت باندھہ۔ بڑھئی نے سونار کو اور اُسنے جو ہتھوڑی سے صاف کرتا ہی اُسکو جو نہائی پر مارتا ہی دلاسا دیا[۷] اور کہا جوڑن تو اچھا ہی سو اُنہوں نے اُسکو کیل سے ثابت کیا ہی تاکہ وہ نہ ہلے[۸] ۸ پر تو ای اسرائیل میرے بندے ای یعقوب جسے میں نے پسند کیا[۹] جو میرے دوست ابرہام[۱۰] کی نسل سے ہی ۹ جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا اور تجھے اُسکے سوانوں سے طلب کیا اور تجھکو کہا کہ تو میرا بندہ ہی میں نے تجھکو پسند کیا اور تجھے رد نہ کرونگا۔

۱۰ تو مت ڈر[۱۱] کہ میں تیرے ساتھ ہوں ہراساں مت ہو کہ میں تیرا خدا ہوں میں تجھے زور بخشونگا میں تیری کمک کرونگا میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا[۱۲] ۱۱ دیکھہ وے سب جو تجھہ پر غصے سے بھڑکتے تھے پشیمان اور رسوا ہو وینگے[۱۳] وے جو تجھہ سے جھگڑتے تھے ناچیز ہو کے ہلاک ہو جاوینگے۔ ۱۲ تو اُنہیں جو تجھہ سے جھگڑا کرتے ہیں ڈھونڈھیگا اور نہ پاویگا وے جو تجھہ سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہیچ ہو جاوینگے۔ ۱۳ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھ پکڑتا اور تجھے کہتا مت ڈر[۱۴] کہ میں تیری پُشتی کرونگا۔ ۱۴ ہراساں مت ہو ای کیڑے یعقوب ای اسرائیل کے فانی لوگ میں تیری مدد کرونگا خداوند فرماتا ہی ہاں میں جو اسرائیل کا قدوس تیرا رہائی دینیوالا ہوں ۱۵ دیکھہ میں تجھے داونے کی ایک نئی گاڑی کہ جسکے بہت سے تیز دو دھارے دانت ہوں بناؤنگا[۱۵] تو پہاڑوں کو داویگا اور اُنہیں چور چار کریگا اور ٹیلوں کو بھوس کے مانند بناویگا ۱۶ تو اُنہیں پھوڑیگا[۱۶] اور ہوا اُنہیں اُڑا لے جائیگی اور گرد باد اُنہیں تتر بتر کریگی پر تو خداوند سے شادمان ہوگا اور اسرائیل کے قدوس پر فخر کریگا[۱۷] ۱۷ محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈھتے پھرتے پر وہ نہ ملتا اُنکی زبان پیاس سے خشک ہی میں خداوند اُنکی سنونگا میں اسرائیل کا خدا اُنہیں ترک نہ کرونگا۔ ۱۸ میں ٹیلوں پر نہریں اور وادیوں میں چشمے کھولونگا[۱۸] میں صحرا کو تالاب اور سوکھی زمین کو پانی کی نہریں کرونگا[۱۹] ۱۹ میں بیابان میں دیودار اور ببول اور آس اور بلسان کے درخت اگاؤنگا میں صحرا میں سرو اور صنوبر اور کھیر کے درخت اکٹھے لگاؤنگا۔ ۲۰ تاکہ وے سب دیکھیں اور جانیں اور غور کریں اور سمجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھہ نے یہہ بنایا[۲۰] اور اسرائیل کے قدوس نے یہہ پیدا کیا۔ ۲۱ اپنی حجتیں برپا کرو خداوند فرماتا ہی اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ یعقوب کا بادشاہ کہتا ہی۔ ۲۲ وے اُنہیں آشکارا کریں اور ہمیں ہونیوالی چیزوں کی خبر دیویں اور ہمیں دکھلاویں کہ اُنکی اگلی پیشینگوئیاں کیا تھیں تاکہ ہم اُنہیں سوچیں اور اُنکے انجام کو سمجھیں یا دے آیندہ کا احوال ہمیں کہہ سناویں[۲۱] ۲۳ بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا[۲۲] تاکہ ہم جانیں کہ تم الہ ہو ہاں بھلا یا بُرا کچھہ تو کرو[۲۳] تاکہ ہم ڈریں اور ایک ساتھ گھبرا دیں۔ ۲۴ دیکھو تم ناچیز سے بدتر ہو اور

۱ ذکر ۲: ۱۳
۱۱ عبرانی میں راستبازی
۲ لیسع ۴۶: ۱۱
۳ دیکھو بید ۱۴: ۱۴ وغیرہ ۲۵ آیت لیسع ۴۵: ۱
۴ ۲۶ آیت لیسع ۴۴: ۷ اور ۴۶: ۱۰
۵ لیسع ۴۳: ۱۰ اور ۴۴: ۶ اور ۴۸: ۱۲ مکاش ۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱۳
۶ لیسع ۴۰: ۱۹ اور ۴۴: ۱۲
۷ لیسع ۴۰: ۱۹
۸ لیسع ۴۰: ۲۰
۹ است ۷: ۶ اور ۱۰: ۱۵ اور ۱۴: ۲ زبور ۱۳۵: ۴ لیسع ۴۳: ۱ اور ۴۴: ۱
۱۰ ۲ توا ۲۰: ۷ یعقوب ۲: ۲۳
۱۱ ۱۳ و ۱۴ آیت لیسع ۴۳: ۵
۱۲ است ۳۱: ۶ و ۸
۱۳ خر ۲۳: ۲۲ لیسع ۴۵: ۲۴ اور ۶۰: ۱۲ ذکر ۱۲: ۳
۱۴ ۱۰ آیت
۱۵ میکہ ۴: ۱۳ ۲ قرن ۱۰: ۴ و ۵
۱۶ یرم ۵۱: ۲
۱۷ لیسع ۴۵: ۲۵
۱۸ لیسع ۳۵: ۶ و ۷ اور ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۳
۱۹ زبور ۱۰۷: ۳۵
۲۰ ایوب ۱۲: ۹
۲۱ لیسع ۴۵: ۲۱
۲۲ لیسع ۴۲: ۹ اور ۴۴: ۷ و ۸ اور ۴۵: ۳ یوحنا ۱۳: ۱۹
۲۳ یرم ۱۰: ۵

تمہارا کام نیستی سے بھی خراب ہی[۲۴] وہ جو تمہیں پسند کرتا ہی
۲۵ مکروہ ہی۔ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ہی اور وہ آتا
ہی وہ آفتاب کے مطلع سے ہوکے میرا نام لیگا[۲۵] اور وہ
شاہزادوں کو گارے کی طرح لتاڑیگا[۲۶] کمہار کے مانند جو
۲۶ ماٹی گوندھتا ہی۔ کس نے یہہ ابتدا سے بیان کیا کہ ہم جانیں
اور کس نے آگے سے خبر دی[۲۷] کہ ہم کہیں کہ سچ ہی کوئی
اُسکا بیان کرنیوالا نہیں کوئی اُسکی خبر دینیوالا نہیں کوئی
۲۷ نہیں جو تمہاری باتیں سنے۔ میں ہی نے پہلے[۲۸] صیہون
سے کہا کہ دیکھ اُنہیں دیکھ اور میں ہی نے یروسلم کو
۲۸ ایک بشارت دینیوالا بخشا[۲۹] کیونکہ میں نے دیکھا کہ کوئی
نہ تھا[۳۰] اُنکے درمیان بھی کوئی مشیر نہ تھا کہ جن سے میں
۲۹ پوچھوں اور وے مجھے جواب دیویں۔ دیکھو وے سب کے
سب بطالت ہیں اُنکے کام ہیچ ہیں[۳۱] اُنکی ڈھالی ہوئی
مورتیں ہوا اور خلو ہیں +

باب ۴۲

دیکھو میرا بندہ[۱] جسے میں سنبھالتا میرا برگزیدہ
جس سے میرا جی راضی ہی[۲] میں نے اپنی روح اُس پر
رکھی[۳] وہ قوموں کے درمیان عدالت جاری کرائیگا۔
۲ وہ نہ چلائیگا اور اپنی صدا بلند نہ کریگا اور اپنی آواز بازاروں
۳ میں نہ سناویگا۔ وہ مسلے ہوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا اور دھمکتی
ہوئی بتی کو نہ بجھائیگا وہ عدالت کو جاری کرائیگا کہ دایم
۴ رہے۔ اُسکا زوال نہ ہوگا اور نہ مسلا جائیگا جب تک
راستی کو زمین پر قایم نہ کرے اور بحری ممالک اُسکی
شریعت کی راہ تکیں[۴] +
۵ خداوند خدا جو آسمانوں کو خلق کرتا[۵] اور اُنہیں
تانتا جو زمین کو اور اُنہیں جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلاتا[۶]
اور اُن لوگوں کو جو اُسپر ہیں سانس دیتا اور اُنکو جو اُسپر
۶ چلتے ہیں روح بخشتا[۷] یوں فرماتا ہی۔ میں خداوند نے
تجھے صداقت کے لئے بُلایا[۸] میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا
اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد[۹] اور قوموں
۷ کے نور کے لئے تجھے دونگا[۱۰]۔ کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے[۱۱]
اور بندھووں کو قید سے نکالے[۱۲] اور اُنکو جو اندھیرے میں
۸ بیٹھے ہیں قید خانے سے چھڑاوے[۱۳] یہوواہ میں ہوں
یہہ میرا نام ہی اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا[۱۴] اور
وہ ستایش جو میرے لئے ہوتی کھودی ہوئی مورتوں کے
۹ لئے ہونے نہ دونگا۔ دیکھو تو سابق پیشینگوئیاں بر آئیں
اور میں نئی باتیں بتلاتا ہوں اُس سے پیشتر کہ واقع ہوں
۱۰ میں تم سے بیان کرتا ہوں۔ خداوند کے لئے ایک نیا
گیت گاؤ[۱۵] اے تم جو سمندر پر گذرتے ہو[۱۶] اور تم جو اُس
میں بستے ہو اے بحری ممالک اور اُنکے باشندو تم زمین
۱۱ پر سر تا سر اُسی کی ستایش کرو۔ بیابان اور اُسکی بستیاں
قیدار کے آبدار دیہات اپنی آواز بلند کرینگے سلع کے
بسنیوالے ایک گیت گائینگے پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے
۱۲ للکارینگے۔ وے خداوند کا جلال ظاہر کرینگے اور بحری
۱۳ ممالک میں اُسکی ثناخوانی کرینگے۔ خداوند ایک بہادر کی مانند
نکلیگا وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا وہ چلائیگا
ہاں وہ جنگ کے لئے بلائیگا[۱۷] وہ اپنے دشمنوں پر بہادری
۱۴ کریگا۔ میں بہت مدت سے چپ رہا میں خاموش ہو رہا
اور آپ کو روکتا گیا پر اب میں اُس عورت کی طرح جسے
دردزہ ہو چلاؤنگا اور ہانپونگا اور زور زور سے ٹھنڈی
۱۵ سانس بھی لونگا۔ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر
ڈالونگا اور اُنکے سبزہ زاروں کو خشک کردونگا اور اُنکی
ندیاں بسنے کے لائق زمین بناؤنگا اور تالابوں کو سکھا
۱۶ دونگا۔ اور اندھوں کو اُس راہ سے کہ جسے وے نہیں
جانتے لے جاؤنگا میں اُنہیں اُن رستوں پر جن سے وے
آگاہ نہیں لے چلونگا میں اُنکے آگے تاریکی کو روشنی اور
اُونچی نیچی جگہوں کو میدان کردونگا میں اُن سے یہہ سلوک
کرونگا اور اُنہیں ترک نہ کرونگا +
۱۷ وے پیچھے ہٹیں اور نہایت پشیمان ہوں جو کھودی

۲۴ زبور ۱۱۵ : ۸ یسع ۴۴ : ۹ ۱ قرن ۸ : ۴
۲۵ عز ۱ : ۲
۲۶ ۲ آیت
۲۷ یسع ۴۳ : ۹
۲۸ ۴ آیت
۲۹ یسع ۴۰ : ۹
۳۰ یسع ۶۳ : ۵
۳۱ ۲۴ آیت

۱ یسع ۴۳ : ۱۰ اور ۴۹ : ۳ و ۶ اور ۵۲ : ۱۳ اور ۵۳ : ۱۱ متی ۱۲ : ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ فلپ ۲ : ۷
۲ متی ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۵ افس ۱ : ۶
۳ یسع ۱۱ : ۲ یوحنا ۳ : ۳۴
۴ پید ۴۹ : ۱۰
۵ یسع ۴۴ : ۲۴ زکر ۱۲ : ۱
۶ زبور ۱۳۶ : ۶
۷ اعما ۱۷ : ۲۵
۸ یسع ۴۳ : ۱
۹ یسع ۴۹ : ۸

۱۰ یسع ۴۹ : ۶ لوقا ۲ : ۳۲ اعما ۱۳ : ۴۷
۱۱ یسع ۳۵ : ۵
۱۲ یسع ۶۱ : ۱ لوقا ۴ : ۱۸ ۲ تمط ۲ : ۲۶ عبر ۲ : ۱۴ و ۱۵
۱۳ ذکر ۹ : ۲ (؟) یسع ۹ : ۲
۱۴ یسع ۴۸ : ۱۱
۱۵ زبور ۳۳ : ۳ اور ۴۰ : ۳ اور ۹۸ : ۱
۱۶ زبور ۱۰۷ : ۲۳
۱۷ یسع ۳۱ : ۴

ہوئی مورتوں کا بھروسا رکھتے ہیں۱۸ اور ڈھالے ہوئے

۱۸ بُتوں کو کہتے ہیں تم ہمارے اِلٰہ ہو۔ سنو ای بہرو اور تاکو ای

۱۹ اندھو تاکہ تم دیکھو۔ اندھا کون ہی مگر میرا بندہ اور کون ایسا

بہرا ہی جیسا میرا رسول جسے میں بھیجونگا۱۹ اندھا کون ہی

جیسا کہ وہ جو کامل ہی اور خداوند کے خادم کے مانند اندھا

۲۰ کون ہی۔ تو نے بہت چیزیں دیکھی ہیں پر اُن پر لحاظ نہیں

۲۱ رکھا۲۰ اور کان تو کُھلے ہیں پر کچھ نہیں سُنا۔ خداوند اپنی

صداقت کے سبب راضی ہوا وہ شریعت کو بزرگی دیگا اور اُسے

۲۲ عزّت بخشیگا۔ لیکن یہہ ایک گروہ ہی جو لوٹی گئی اور غارت کی

گئی وے سب کے سب زندانوں میں بندھے ہوئے اور

قید خانوں میں چھپائے گئے ہیں وے شکار ہوئے اور

کوئی نہیں بچاتا وے لوٹے گئے اور کوئی نہیں کہتا پھیر دو

۲۳ کون ہی تمہارے درمیان جو اِسپر کان دھرے کون جی لگاوے

۲۴ اور آیندے میں سنا کرے کِس نے یعقوب کو حوالے کیا

کہ غنیمت ہوویں اور اِسرائیل کو کہ لُٹیروں کے ہاتھ میں پڑے

کیا خداوند نے نہیں جس کے مخالف ہو کے اُنہوں نے

گناہ کیا کیونکہ اُنہوں نے نہ چاہا کہ اُسکی راہوں پر چلیں اور

۲۵ وے اُسکی شریعت کے شنوا نہیں ہوئے۔ اِسلئے اُسنے اپنے

قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُسپر ڈالا سو اُسپر گرداگرد

آگ لگی۲۱ پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا۲۲ وہ اُس سے

جل جاتا پر وہ خاطر میں نہ لاتا +

باب ۴۳ سواب خداوند کہ جس نے ای یعقوب تجھ کو پیدا کیا۱

اور جس نے ای اِسرائیل تجھ کو بنایا۲ یوں کہتا ہی مت ڈر

کہ میں نے تجھے رہائی دی۳ میں نے تیرا نام لیکے تجھے

۲ بُلایا۴ تو میرا ہی۔ جب تو پانیوں میں گذر کریگا۵ تو میں تیرے

ساتھ ہوؤنگا۶ اور جب تو ندیوں میں ہو کے جائیگا تو وے

تجھے نہ ڈوبائینگی جب تو آگ کے درمیان چلیگا تو تجھے آنچ

۳ نہ لگے گی۷ اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا۔ کہ میں خداوند تیرا خدا

ہوں اِسرائیل کا قدّوس تیرا بچانیوالا میں ہوں میں نے

۱۸ زبور ۹۷: ۷ یسعیاہ ۱: ۲۹ اور ۴۴: ۱۱ اور ۴۵: ۱۶ ۱۹ یسعیاہ ۴۳: ۸ حزقی ۱۲: ۲ دیکھو یوحنا ۹: ۳۹ و ۴۱ ۲۰ رومی ۲: ۲۱ ۲۱ ۲ سلا ۲۵: ۹ ۲۲ ہوسیع ۷: ۹

۱ ۰ آیت ۲ ۲۱ آیت یسعیاہ ۴۴: ۲ و ۲۱ و ۲۴ ۳ یسعیاہ ۴۴: ۶ ۴ یسعیاہ ۴۲: ۶ اور ۴۵: ۴ ۵ زبور ۶۶: ۱۲ اور ۹۱: ۳ وغیرہ ۶ استثنا ۳۱: ۶ و ۸ ۷ دانی ۳: ۲۵ و ۲۷

تیرے فدیے میں مصر کو اور تیرے بدلے کوش اور سبا کو دیا۸

۴ ازبسکہ تو میری نگاہ میں بیش قیمت تھا تو نے عزّت پائی اور

اِسلئے کہ میں نے تجھے پیار کیا میں نے تیرے بدلے لوگ

۵ اور تیری جان کے عوض میں گروہیں دیں۔ تو مت ڈر کہ

میں تیرے ساتھ ہوں۹ میں تیری نسل کو پورب سے لے

۶ آؤنگا اور پچھم سے تجھے فراہم کرونگا۔ میں اُتّر سے کہونگا کہ

دے ڈال اور دکھن سے کہ مت رکھ چھوڑ میرے بیٹوں کو

۷ دور سے اور میری بیٹیوں کو زمین کی اِنتہا سے لاؤ۔ ہر ایک

کو جو میرے نام سے کہلاتا۱۰ جسے میں نے اپنے جلال کے

لئے خلق کیا۱۱ جسے میں نے بنایا۱۲ ہاں جسے میں ہی نے

طیار کیا +

۸ اُن اندھے لوگوں کو جو آنکھیں رکھتے ہیں اور اُن

۹ بہروں کو جنکے کان ہیں باہر لاکے حاضر کر۱۳ ساری قومیں

فراہم کی جاویں اور سارے لوگ جمع ہوویں اُنکے درمیان

کون ہی جو اُسے بیان کرے یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں بتا

دیوے۱۴ وے اپنے گواہوں کو لاویں تاکہ وے سچے ثابت

۱۰ ہوویں اور لوگ سُنیں اور کہیں کہ یہہ سچ ہی۔ تم میرے گواہ

ہو۱۵ خداوند فرماتا ہی اور میرا بندہ بھی۱۶ جسے میں نے

برگزیدہ کیا تاکہ تم جانو اور مجھ پر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ میں

وہی ہوں مجھ سے آگے کوئی خدا نہ بنا اور میرے بعد بھی کوئی

۱۱ نہ ہوگا۱۷ میں ہی یہوواہ ہوں۱۸ اور میرے سوا کوئی بچانیوالا

۱۲ نہیں۔ میں نے بیان کیا اور میں نے بچا لیا اور میں ہی نے

ظاہر کیا جس وقت کہ تم میں کوئی اجنبی معبود نہ تھا۱۹ اسو

تم میرے گواہ ہو۲۰ خداوند فرماتا ہی کہ میں ہی خدا ہوں۔

۱۳ اُسوقت سے کہ دِن ہونے لگا میں ہی ہوں۲۱ اور کوئی

نہیں کہ میرے ہاتھ سے چھُڑا سکے میں کام کرونگا کون ہی

جو اُس میں ہرج کر دے۲۲ +

۱۴ خداوند تمہارا نجات دینیوالا اِسرائیل کا قدّوس

یوں فرماتا ہی کہ تمہاری خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا ہی

۸ امثا ۱۱: ۸ اور ۲۱: ۱۸ ۹ یسعیاہ ۴۱: ۱۰ و ۱۴ اور ۴۴: ۲ یرمیاہ ۳۰: ۱۰ و ۱۱ اور ۴۶: ۲۷ و ۲۸ ۱۰ یسعیاہ ۶۳: ۱۹ یعقوب ۲: ۷ ۱۱ زبور ۱۰۰: ۳ یسعیاہ ۲۹: ۲۳ یوحنا ۳: ۳ و ۵ ۲ قرن ۵: ۱۷ افس ۲: ۱۰ ۱۲ ۱ آیت ۱۳ یسعیاہ ۶: ۹ اور ۴۲: ۱۹ حزقی ۱۲: ۲ ۱۴ یسعیاہ ۴۱: ۲۱ و ۲۲ و ۲۶ ۱۵ یسعیاہ ۴۴: ۸ ۱۶ یسعیاہ ۴۲: ۱ اور ۵۵: ۴ ۱۷ یسعیاہ ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ ۱۸ یسعیاہ ۴۵: ۲۱ ہوسیع ۱۳: ۴ ۱۹ استثنا ۳۲: ۱۶ زبور ۸۱: ۹ ۲۰ یسعیاہ ۴۴: ۸ ۱۰ آیت ۲۱ زبور ۹۰: ۲ یوحنا ۸: ۵۸ ۲۲ ایوب ۹: ۱۲ یسعیاہ ۱۴: ۲۷

اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا اور کسدیوں کو بھی جو

۱۵ اپنی خوشی کے جہازوں پر ہیں میں خداوند تمہارا قدوس

۱۶ ہوں اسرائیل کا خالق تمہارا بادشاہ ہوں۔ خداوند یوں

فرماتا ہی وہ جس نے دریا میں رستہ[۲۳] اور بڑے پانیوں

۱۷ میں گذرگاہ بنائی ہی[۲۴] جس نے گاڑیاں اور گھوڑے

اور لشکر اور بہادروں کو نکالا ہی[۲۵] یوں فرماتا ہی وے

سب کے سب گر گئے وے نہ اُٹھینگے وے بجھ گئے

ہاں وے بتّی کی طرح بجھ گئے ✢

۱۸ تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں کو

۱۹ سوچتے نہ رہو[۲۶] دیکھ میں ایک نئی چیز کرونگا اب وہ

نمود ہوگی کیا تم اُسپر ملاحظہ نہ کروگے[۲۷] ہاں میں بیابان

۲۰ میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا[۲۸] دشت کے

حیوان گیدڑ اور شترمرغ میری تعظیم کرینگے کہ میں بیابان

میں پانی اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا کہ وے میرے

لوگوں کو میرے برگزیدوں کو پینے کے لئے ہوویں[۲۹]

۲۱ میں نے ان لوگوں کو اپنے لئے بنایا وے میری ستایش

کرینگے[۳۰] ✢

۲۲ لیکن اے یعقوب تو نے میرا نام نہیں لیا بلکہ

۲۳ اے اسرائیل تو مجھ سے دق ہوا[۳۱] تو برّوں کو اپنی سوختنی

قربانیوں کے لئے میرے حضور نہیں لایا اور تو نے اپنے

ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی[۳۲] میں نے تجھے ہدیوں

کی بابت تکلیف نہ دی اور نہ خوشبوئیوں کی بابت تجھے

۲۴ دقّت دی۔ تو نے روپے سے میرے لئے خوشبودار اُدکھ

نہیں خریدی اور تو نے مجھے اپنے ذبائح کی چربی سے سیر نہ

کیا لیکن تو نے اپنے گناہوں سے مجھے باربردار کرایا اور

۲۵ اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا[۳۳] میں ہی وہ ہوں جو اپنے

نام کی خاطر[۳۴] تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں[۳۵] اور جو کہ

۲۶ تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا[۳۶] مجھے یاد دلا کہ ہم ملکے

آپس میں بحث کریں اپنا حال بیان کر تاکہ تو صادق ٹھہرے

۲۷ تیرے بڑے باپ نے گناہ کیا اور تیرے تفسیر کرنیوالوں

۲۸ نے میری مخالفت کی ہی۔ اسلئے میں نے مقدس کے

امیروں کو ناپاک ٹھہرایا[۳۷] اور یعقوب کو حرم کر دیا اور

اسرائیل کو چھوڑا کہ اُسپر طعنہ زنی ہو[۳۸] ✢

باب ۴۴ لیکن اب اے یعقوب میرے بندے[۱] اور اسرائیل

۲ تو جو میرا برگزیدہ ہی سُن۔ وہ خداوند تیرا پیدا کرنیوالا

جس نے تجھے بنایا اور رحم ہی سے تیری کمک کی ہی[۲] یوں

فرماتا ہی اے یعقوب میرے بندے اور یسورون[۳] میرے

۳ برگزیدے مت ڈر۔ کہ میں پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلونگا

اور خشک زمین پر نالے بہاؤنگا میں اپنی روح تیری نسل

۴ پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا[۴] اور وے

گھاس کے درمیان اُگینگے بید کی طرح جو بہتے پانی کے کنارے

۵ پر ہو۔ ایک تو کہیگا کہ میں خداوند کا ہوں اور دوسرا آپکو

یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا کہ

میں خداوند کا ہوں اور آپ کو اسرائیل کے نام سے ملقب

۶ کریگا۔ خداوند اسرائیل کا بادشاہ اور اُس کا نجات دینیوالا[۵]

ربّ الافواج یوں فرماتا ہی کہ میں اوّل اور میں آخر ہوں[۶]

۷ اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ اور کون میرے مانند بُلاتا ہی

اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی اسکا بیان

کرتا اور اسکی ترتیب میرے لئے دیتا ہی ہاں آنیوالی

چیزیں اور باتیں جو ہونیوالی ہیں وے اُنہیں بتلاویں[۷]

۸ تم نہ ڈرو اور ہراساں مت ہو کیا میں نے قدیم سے تجھے

یہ نہیں بتلایا اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا[۸] تم تو میرے

گواہ ہو[۹] کیا میرے سوا کوئی خدا ہی کوئی چٹان نہیں[۱۰]

میں ایسی کوئی نہیں جانتا ✢

۹ کھودی ہوئی مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب

باطل ہیں[۱۱] اور اُنکی نفیس چیزیں بے نفعہ وے آپ ہی

اپنے گواہ ہیں وے دیکھتے نہیں اور بوجھتے نہیں[۱۲] تاکہ

۱۰ پشیمان ہوویں۔ کس نے ایک خدا بنایا اور ایک مورت

۲۳ خر ۱۴: ۱۶ و ۲۲ زبور ۷۷: ۱۹ یسع ۵۱: ۱۰
۲۴ یشوع ۳: ۱۳ و ۱۶
۲۵ حز ۱۴: ۴—۹ و ۲۵
۲۶ یرم ۱۶: ۱۴ اور ۲۳: ۷
۲۷ ۲ قرنت ۵: ۱۷ مکاشفہ ۲۱: ۵
۲۸ خر ۱۷: ۶ گن ۲۰: ۱۱ است ۸: ۱۵ زبور ۶۸: ۱۶ یسع ۳۵: ۶ اور ۴۱: ۱۸
۱۱ عبرانی میں غنیم
۲۹ یسع ۴۸: ۲۱
۳۰ زبور ۱۰۲: ۱۸ اور ۷ آیتیں لوقا ۱: ۷۴ و ۷۵ افس ۱: ۵ و ۶
۳۱ ملا ۱: ۱۳
۳۲ عمو ۵: ۲۵
۳۳ یسع ۱: ۱۴ ملا ۲: ۱۷
۳۴ حزق ۳۶: ۲۲ وغیرہ
۳۵ یسع ۴۴: ۲۲ اور ۴۸: ۹ یرم ۵۰: ۲۰
۳۶ یسع ۱: ۱۸ یرم ۳۱: ۳۴

۳۷ یسع ۴۷: ۶ نوحہ ۲: ۲ و ۶ و ۷
۳۸ زبور ۷۹: ۴ یرم ۲۴: ۹ دان ۹: ۱۱ ذکر ۸: ۱۳

۱ ۲۱ آیت یسع ۴۱: ۸ اور ۴۳: ۱ یرم ۳۰: ۱۰ اور ۴۶: ۲۷ و ۲۸
۲ یسع ۴۳: ۱ و ۷
۳ است ۳۲: ۱۵
۴ یسع ۳۵: ۷ یوایل ۲: ۲۸ یوحنا ۷: ۳۸ اعما ۲: ۱۸
۵ ۲۲ آیت یسع ۴۳: ۱ و ۱۴
۶ یسع ۴۱: ۴ اور ۴۸: ۱۲ مکاشفہ ۱: ۸ و ۱۷ اور ۲۲: ۱۳
۷ یسع ۴۱: ۴ و ۲۲ اور ۴۵: ۲۱
۸ یسع ۴۱: ۲۲
۹ یسع ۴۳: ۱۰ و ۱۲
۱۰ است ۴: ۳۵ و ۳۹ اور ۳۲: ۳۹ ۱ سمو ۲: ۲ ۲ سمو ۲۲: ۳۲ یسع ۴۵: ۵
۱۱ یسع ۴۱: ۲۴ و ۲۹
۱۲ زبور ۱۱۵: ۴ وغیرہ

۱۱ جو بے نفعہ ہی[13] ڈھالی۔ دیکھہ اُسکے سب ہمساز شرمندہ ہونگے[14] کیونکہ بنانیوالے تو آپ ہی اِنسان ہیں وے سب کے سب اِکٹھے آویں اور ایک ساتھہ کھڑے ہوں وے

۱۲ ڈر جاوینگے وے سب کے سب شرمندہ ہونگے۔ لوہار کُلہاڑا بناتا ہی اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ہی اور اُسے ہتھوڑوں سے درست کرتا اور اپنے بازو کی قوّت سے گڑھتا ہی ہاں وہ بھوکھا ہو جاتا اور اُسکا زور گھٹ جاتا وہ پانی نہیں پیتا

۱۳ اور سست ہو جاتا[15] بڑھئی سوت پھیلاتا ہی اور تیز ہتھیار سے اُسکی صورت کھینچتا ہی وہ اُسے رکھانیوں سے صاف کرتا ہی اور پرکار سے اُسپر نقش کرتا ہی وہ اُسے اِنسان کی شکل بلکہ آدمی کی خوبصورت شبیہہ بناتا ہی تاکہ اُسے گھر

۱۴ میں نصب کرے۔ وہ دیوداروں کو لینے لئے کاٹتا ہی اور سرو سہی اور بلوط کو لیتا اور بن کے درختوں میں اُسے جو پائدار ٹھہراتا ہی وہ صنوبر کا درخت لگاتا اور مینہہ اُسے سینچتا ہی

۱۵ وے ہی آدمی کے اِس کام آتے ہیں کہ اُنہیں جلاوے کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ہی اور اپنے تئیں گرم کرتا ہی ہاں وہ آگ سلگاتا اور روٹی پکاتا ہی وہ اُس سے ایک خدا بھی بناتا اور اُسکے آگے سجدہ کرتا ہی وہ ایک کھودی ہوئی مورت

۱۶ بناتا اور اُسکے آگے مُنہہ کے بھل گرتا۔ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہی اور اُسکے ایک اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ہی وہ کباب بھونتا اور سیر ہوتا ہی پھر وہ تاپتا اور کہتا ہی

۱۷ واہ میں گرم ہوا میں نے آگ دیکھی۔ مگر اُس لکڑی کو جو بچ رہتی ہی لیکر ایک خدا ایک کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بناتا ہی اور اُسکے آگے مُنہہ کے بھل گر جاتا ہی اور اُسے سجدہ کرتا اور اُس سے دعا مانگکر کہتا ہی مجھے بچا کہ تو میرا

۱۸ خدا ہی۔ وے نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے[16] کہ اُنکی آنکھیں لیپی گئیں سو وے دیکھتے نہیں اور اُنکے دِل بھی[17] سو وے

۱۹ سمجھتے نہیں۔ بلکہ کوئی اپنے دِل میں نہیں سوچتا[18] اور نہ کسی کی معرفت اور تمیز ہی کہ اِتنا کہے میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا

[13] ایرم ۱۰: ۵ حبق ۲: ۱۸
[14] زبور ۹۷: ۷ یسعیاہ ۱: ۲۹ اور ۴۲: ۱۷ اور ۴۵: ۱۶
[15] یسعیاہ ۴۰: ۱۹ اور ۴۱: ۶ یرم ۱۰: ۳ وغیرہ
[16] یسعیاہ ۴۵: ۲۰
[17] ۲ تسلا ۲: ۲۱
[18] یسعیاہ ۴۶: ۸

آگ میں جلایا اور میں نے اُسکے کوئلوں پر روٹی بھی پکائی اور میں نے گوشت بھونا اور کھایا پس میں کیونکر اُسکی جو بچ رہا ہی ایک نفرتی چیز بناؤں کیا میں درخت کے کندے

۲۰ کو سجدہ کروں۔ وہ راکھہ چرتا ہی فریب خوردہ دِل نے اُسکو ایسا بہکایا ہی[19] کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا اور نہیں کہتا کیا میرے دہنے ہاتھہ میں جھوٹھہ نہیں ✦

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھہ ای یعقوب اور ای اِسرائیل کہ تو میرا بندہ ہی[20] میں نے تجھے بنایا اور تو میرا بندہ ہی ای اِسرائیل

۲۲ تجھکو مجھے فراموش نہ کرنا ہی۔ میں نے تیری خطاؤں کو بادل کے مانند اور تیرے گناہوں کو گھٹا کے مانند مٹا ڈالا[21]

۲۳ میری طرف پھر آ کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہی[22] ارے ای آسمانو گاؤ[23] کہ خداوند نے یہہ کیا اور للکارو ای زمین کے گہراؤ پھوٹ نکلو ای پہاڑو ای جنگل اور اُسکے سب درختو کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دی اور اِسرائیل میں آپ کو

۲۴ محمود کیا۔ خداوند تیرا نجات دینیوالا[24] جسنے تجھے رحم میں بناڈالا[25] یوں فرماتا ہی کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا ہوں میں ہی نے اکیلا آسمانوں کو تانا[26] اور آپ تنہا زمین کو فرش

۲۵ کیا ہی۔ دروغ گوؤں کے[27] نشانوں کو باطل ٹھہراتا اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا ہوں[28] اور حکمتوالوں کو رد کر دیتا

۲۶ اور اُنکی حکمت کو احمقی ٹھہراتا ہوں[29] جو اپنے بندے کے کلام کو ثابت کرتا اور اپنے رسولوں کی مصلحت کو پورا کرتا ہوں[30] جو یروسلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ آباد کیجائیگی اور یہوداہ کے شہروں کی بابت کہ وے بنائے جائینگے اور میں

۲۷ اُسکے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا۔ جو سمندر کو کہتا ہوں

۲۸ کہ سوکھہ جا اور میں تیری ندیاں سکھا ڈالونگا[31] جو خورس کے حق میں کہتا ہوں کہ وہ میرا چرواہا ہی اور وہ میری ساری مرضی پوری کریگا اور یروسلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ بنائی جائیگی اور ہیکل کی بابت کہ اُسکی بُنیاد ڈالی جائیگی[32] ✦

[19] ہوسیع ۴: ۱۲ روم ۱: ۲۱ ۲ تسلا ۲: ۱۱
[20] ۲۰ اور ۲ آیتیں
[21] یسعیاہ ۴۳: ۲۵
[22] یسعیاہ ۴۳: ۱ اور ۴۸: ۲۰ ۱ قرن ۶: ۲۰ ۱ پطر ۱: ۱۸ و ۱۹
[23] زبور ۶۹: ۳۴ اور ۹۶: ۱۱ و ۱۲ یسعیاہ ۴۲: ۱۰ اور ۴۹: ۱۳ یرم ۵۱: ۴۸ مکاشفہ ۱۸: ۲۰
[24] یسعیاہ ۴۳: ۱۴
[25] ۲ آیت
[26] یسعیاہ ۴۳: ۱
[27] ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسعیاہ ۴۰: ۲۲ اور ۴۲: ۵ اور ۴۵: ۱۲ اور ۵۱: ۱۳
[28] یرم ۵۰: ۳۶
[29] یسعیاہ ۴۷: ۱۳
[30] ۱ قرن ۱: ۲۰
[31] ذکر ۱: ۶
[32] دیکھو یرم ۵۰: ۳۸ اور ۵۱: ۳۱ و ۳۶
۲ تو ۳۶: ۲۲ و ۲۳ عزرا ۱: ۱ وغیرہ یسعیاہ ۴۵: ۱۳

باب ۴۵

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہی کہ میں [1] نے اُسکا دہنا ہاتھ پکڑا کہ اُمتوں کو اُسکے قابو میں کر دوں [2] اور بادشاہوں کی کمریں کھلوا ڈالوں اور دُہرائے ہوئے دروازے اُسکے لئے کھول دوں اور وے

۲ دروازے بند نہ کئے جائینگے۔ میں تیرے آگے چلونگا اور ٹیڑھی جگہوں کو سیدھا کرونگا [3] میں پیتل کے دروازوں کے جدا جدا پلّوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا اور لوہے کے

۳ بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا [4] اور میں || گاڑے ہوئے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے گنج تجھے دونگا تاکہ تو جانے [5] کہ میں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں جس نے تیرا نام لیکے

۴ بُلایا ہی [6] میں نے اپنے بندے یعقوب اور اپنے برگزیدے اسرائیل کے لئے [7] تجھے تیرا نام صاف صاف لیکے بُلایا میں نے تجھے مہربانی سے پُکارا گو کہ تو مجھکو نہیں جانتا [8]

۵ میں ہی خداوند ہوں [9] اور کوئی نہیں [10] میرے سوا کوئی خدا نہیں میں نے تیری کمر باندھی [11] اگرچہ تو نے

۶ مجھے نہ پہچانا۔ تاکہ لوگ سورج کے نکلنے کی اطراف سے غروب کی اطراف تک جانیں [12] کہ میرے سوا کوئی نہیں میں ہی

۷ خداوند ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔ میں ہی روشنی بناتا ہوں اور تاریکی پیدا کرتا ہوں میں سلامتی کو بناتا ہوں اور بلا کو پیدا کرتا ہوں [13] میں ہی خداوند ان سبھوں کا

۸ بنانیوالا ہوں۔ اے آسمانو اوپر سے ٹپک پڑو [14] اور بدلیاں راستبازی کو برساویں زمین کھُل جاوے اور نجات اور صداقت سے پھلے وہ اُنہیں ایک ساتھ اُگاوے میں

۹ خداوند اُسکا بنانیوالا ہوں۔ واویلا اُسپر جو اپنے خالق [15] سے جھگڑتا ہی ٹھیکرا تو زمین کے ٹھیکروں سے جھگڑے کیا مٹی کمہار سے کہے کہ تو کیا بناتا ہی [16] کیا تیری دستکاری

۱۰ کہے اُسکے تو ہاتھ نہیں۔ اُسپر واویلا ہی جو اپنے والد سے کہتا کہ یہہ کیا ہی جس کا تو باپ ہوا اور اپنی ماں سے کہ تو کیا

۱۱ جنتی ہی۔ خداوند اسرائیل کا قدّوس اور اُسکا خالق یوں

۱ یسع ۴۱: ۱۳
۲ یسع ۴۱: ۲ دان ۵: ۳۰
۳ یسع ۴۰: ۴
۴ زبور ۱۰۷: ۱۶
|| عبرانی میں تاریکی کے
۵ یسع ۴۱: ۲۳
۶ خر ۳۳: ۱۲ و ۱۷ یسع ۴۳: ۱ اور ۴۹: ۱
۷ یسع ۴۴: ۱
۸ اتسل ۴: ۵
۹ است ۴: ۳۵ و ۳۹ اور ۳۲: ۳۹ یسع ۴۴: ۸ اور ۴۶: ۹
۱۰ ۱۴ و ۱۸ و ۲۱ و ۲۲ آیتیں
۱۱ زبور ۱۸: ۳۲ و ۳۹
۱۲ زبور ۱۰۲: ۱۵ یسع ۳۷: ۲۰ ملا ۱: ۱۱
۱۳ عمو ۳: ۶
۱۴ زبور ۷۲: ۳ اور ۸۵: ۱۱
۱۵ یسع ۶۴: ۸
۱۶ یسع ۲۹: ۱۶ یرم ۱۸: ۶ روم ۹: ۲۰

فرماتا ہی آنیوالی چیزوں کی بابت کیا تم میرے بیٹوں کے حق [17] میں مجھ سے پوچھوگے یا میرے ہاتھوں کے کاموں کی بابت [18]

۱۲ کچھ مجھے فرماؤگے۔ میں نے زمین بنائی [19] اور اُسپر انسان پیدا کیا [20] اور میں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان

۱۳ تانے اور اُنکے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا [21] میں نے اُسکو صداقت کے لئے برپا کیا ہی [22] اور میں اُسکی ساری راہیں آراستہ کرونگا وہ میرا شہر بنائیگا اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت۔ اور عوض لئے چھوڑ آئیگا [23] رب الافواج فرماتا ہی۔

۱۴ خداوند یوں فرماتا ہی مصر کی دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجھ پاس آوینگے اور وے تیرے ہووینگے [24] وے تیری پیروی کرینگے وے بیڑیاں پہنے ہوئے [25] اپنا ملک چھوڑ کے آوینگے اور تیرے آگے سجدہ کرینگے وے تیرے آگے منت کرینگے اور کہینگے یقیناً خدا تجھ میں ہی [26] اور کوئی دوسرا نہیں [27] اور اُسکے سوا کوئی خدا نہیں [28]

۱۵ یقیناً تو ایک خدا ہی جو آپ کو چھپاتا ہی [29] اے اسرائیل کے

۱۶ خدا اے نجات دینیوالے۔ وے سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ بھی ہونگے وے جو بت تراش ہیں [30] سب کے سب گھبرا جائینگے

۱۷ پر اسرائیل خداوند میں ہوکے ابدی نجات کے ساتھ رہائی پاویگا [31] تم ابدالاباد کدھی پشیمان اور سراسیمہ نہ ہوؤگے۔

۱۸ کیونکہ خداوند جسنے آسمان پیدا کئے [32] وہ خدا ہی اُسی نے زمین بنائی اور طیار کی اُسنے اُسے قائم کیا اُسنے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اُسے آبادی کے لئے آراستہ کیا وہ یوں فرماتا

۱۹ ہی کہ میں خداوند ہوں [33] اور میرے سوا اور کوئی نہیں میں نے چھپے میں [34] زمین کے کسی تاریک مکان میں تو کلام نہیں کیا میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں کہا کہ مجھے عبث ڈھونڈھو میں خداوند سچ کہتا ہوں اور راستی کی باتیں فرماتا ہوں [35]

۲۰ اُمتوں میں سے تم جو بچ نکلے ہو غول باندھو اور جمع ہوکے پاس آؤ وے جو اپنی لکڑی کی مورت لئے پھرتے

۱۷ یسع ۳۱: ۹
۱۸ یسع ۲۹: ۲۳
۱۹ یسع ۴۲: ۵ یرم ۲۷: ۵
۲۰ پید ۱: ۲۶ و ۲۷
۲۱ پید ۲: ۱
۲۲ یسع ۴۱: ۲
۲۳ [illegible] ۲۲ و ۲۳ عزرا ۱: ۱ وغیرہ یسع ۴۸: ۲۰
۲۴ یسع ۵۲: ۳ دیکھو روم ۲: ۲۴
۲۵ زبور ۶۸: ۳۱ اور ۷۲: ۱۰ و ۱۱ یسع ۴۹: ۲۳ اور ۶۰: ۹ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۶ ذکر ۸: ۲۲ و ۲۳
۲۶ زبور ۱۴۹: ۸
۲۷ اقرن ۱۴: ۲۵
۲۸ ۵ آیت
۲۹ زبور ۴۴: ۲۴ یسع ۸: ۱۷ اور ۵۷: ۱۷
۳۰ یسع ۴۴: ۱۱
۳۱ یسع ۲۶: ۴ ۲۵ آیت روم ۱۱: ۲۶
۳۲ یسع ۴۲: ۵
۳۳ ۵ آیت
۳۴ است ۳۰: ۱۱ یسع ۴۸: ۱۶
۳۵ زبور ۱۹: ۸ اور ۱۱۹: ۱۳۷ و ۱۳۸

ہیں اور ایسے خدا سے جو بچا نہیں سکتا دعا مانگتے ہیں دانش سے خالی ہیں[۳۶]

۲۱ تم منادی کرو اور نزدیک آؤ ہاں وے باہم مشورت کریں کس نے قدیم سے یہہ ظاہر کیا کس نے قدیم ایام میں اسکی خبر آگے سے دی ہی[۳۷] کیا میں خداوند ہی نے یہہ نہیں کیا کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہی[۳۸] صادق القول اور نجات دینیوالا خدا میرے سوا کوئی نہیں۔

۲۲ میری طرف رجوع لاؤ تاکہ تم نجات پاؤ ای زمین کے کناروں کے سارے رہنیوالو[۳۹] کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں

۲۳ میں نے اپنی حیات کی قسم کھائی ہی[۴۰] کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ہی اور نہ پھریگا کہ ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا[۴۱] اور ہر ایک زبان میری قسم کھائیگی[۴۲]

۲۴ میرے حق میں ہر کوئی کہیگا کہ یقیناً خداوند ہی میں میرے لئے راستبازی اور توانائی ہی[۴۳] اُسی کے پاس وہ آویگا اور وے سب جو اُس سے بیزار تھے پشیمان ہووینگے[۴۴]

۲۵ اسرائیل کی ساری نسل خداوند میں صادق ٹھہریگی[۴۵] اور اُسپر فخر کریگی[۴۶] ✦

باب ۴۶

بیل جھکتا ہی[۱] نبو نہڑتا ہی اُنکے بت ہیموں پر اور چوپایوں پر لدے ہیں جو بوجھہ تم لئے پھرتے تھے تھکے ہوئے چوپایوں پر بار ہیں[۲]

۲ وے جھکتے وے باہم نہڑتے ہیں وے اُس بار کو بچا نہ سکے اور وے آپ ہی اسیری میں جاتے ہیں[۳]

۳ ای یعقوب کے گھرانے اور ای اسرائیل کے گھر کے سب لوگو جو باقی رہے ہو جو رحم سے مجھہ پر بار ہو پڑے اور جنہیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا ہی[۴]

۴ میری سنو۔ میں بڑہاپے تک بھی وہی ہوں[۵] اور سر سفیدی کے وقت تک لئے جاؤنگا[۶] میں ہی نے خلق کیا اور میں ہی اُٹھاتا رہونگا میں ہی لئے چلونگا اور رہائی دونگا ✦

۵ تم مجھے کس سے تشبیہہ دوگے[۷] اور مجھے کس کی مانند کہوگے اور مجھے کس سے ملاؤگے تاکہ ہم یکساں ٹھہریں

۶ وے سونا تھیلی سے بافراط نکالتے ہیں اور چاندی کو ترازو میں تولتے ہیں اور سنار کو نوکر رکھتے ہیں تاکہ وہ ایک بت بنادے[۸] پھر وے منہہ کے بل گرتے ہیں ہاں وے سجدہ کرتے ہیں۔

۷ وے اُسے کاندھے پر اُٹھاتے ہیں وے اُسے لے چلتے[۹] اور اُسکی جگہہ پر نصب کرتے ہیں اور وہ کھڑا رہتا ہی وہ اپنی جگہہ سے سرک نہیں جاتا ہاں کوئی اُسے پکارے[۱۰] تو پکارے پر وہ جواب نہیں دیتا نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا ہی۔

۸ اسکو یاد کرو اور اپنے تئیں مرد کر دکھلاؤ ای برگشتو اسے پھر سوچ میں لاؤ[۱۱]

۹ اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو[۱۲] کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں[۱۳] میں خدا ہوں اور مجھہ سا کوئی نہیں۔

۱۰ جو ابتدا سے انتہا تک کا احوال اور قدیم وقتوں کی باتیں جو اب تک پوری نہیں ہوئیں بتاتا ہوں[۱۴] اور جو کہتا ہوں میری مصلحت قائم رہیگی[۱۵] اور میں اپنی ساری مرضی کو پورا کرونگا۔

۱۱ جو عقاب کو پورب سے[۱۶] اُس شخص کو جو میرے ارادے کو تمام کریگا[۱۷] ایک بعید ملک سے بلاتا ہوں میں ہی نے یہہ کہا اور میں اسکا انجام دونگا[۱۸] میں نے اسکا ارادہ کیا اور میں ہی اُسے پورا کرونگا ✦

۱۲ ای سخت دلو[۱۹] جو صداقت سے دور ہو[۲۰] میری سنو

۱۳ میں اپنی صداقت کو نزدیک لاتا ہوں[۲۱] وہ دور نہیں ہوگی اور میری سلامتی تاخیر نہ کریگی[۲۲] اور میں صیہون میں نجات[۲۳] اور اسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا ✦

باب ۴۷

اُتر آ[۱] اور خاک پر بیٹھہ[۲] ای بابل کی کنواری بیٹی تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھہ ای کسدیوں کی دختر تو اب آگے کو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائیگی۔

۲ چکی لے[۳] اور آٹا پیس اپنا نقاب اُتار اور ساڑھی سمیٹ لے ٹانگ ننگی کر اور ندیوں سے ہوکے پیدل جا۔

۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا[۴] بلکہ تیرا اِستر بھی دیکھا جائیگا میں بدلا لونگا[۵] اور کسی پر شفقت نہ کرونگا۔

۴ ہمارا نجات دینیوالا جو ہی[۶] رب الافواج اُسکا نام ہی وہ اسرائیل کا قدوس ہی۔

۵ ای کسدیوں کی بیٹی چپ ہوکے بیٹھہ[۷] ہاں اندھیرے میں داخل ہو کہ تو آگے کو ملکوتوں کی ملکہ نہ کہلائیگی[۸] ✦

۳۶ یسع ۴۴: ۱۷ و ۱۹ اور ۴۶: ۷ اور ۴۸: ۷ روم ۱: ۲۲ و ۲۳
۳۷ یسع ۴۱: ۲۲ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷ اور ۴۶: ۱۰ اور ۴۸: ۱۴
۳۸ ۵ و ۱۴ و ۱۸ آیتیں یسع ۴۴: ۸ اور ۴۶: ۹ اور ۴۸: ۳ وغیرہ
۳۹ زبور ۲۲: ۲۷ اور ۶۵: ۵
۴۰ پید ۲۲: ۱۶ عبر ۶: ۱۳
۴۱ روم ۱۴: ۱۱ فلپ ۲: ۱۰
۴۲ پید ۳۱: ۵۳ است ۶: ۱۳ زبور ۶۳: ۱۱ یسع ۶۵: ۱۶
۴۳ یرم ۲۳: ۵ اقرن ۱: ۳۰
۴۴ یسع ۴۱: ۱۱
۴۵ ۱۷ آیت
۴۶ اقرن ۱: ۳۱

---

۱ یسع ۲۱: ۹ یرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴
۲ یرم ۱۰: ۵
۳ یرم ۴۸: ۷
۴ خر ۱۹: ۴ است ۱: ۳۱ اور ۳۲: ۱۱ زبور ۷۱: ۶ یسع ۶۳: ۹
۵ زبور ۱۰۲: ۲۷ ملا ۳: ۶
۶ زبور ۴۸: ۱۴ اور ۷۱: ۱۸
۷ یسع ۴۰: ۱۸ و ۲۵
۸ یسع ۴۰: ۱۹ اور ۴۱: ۶ اور ۴۴: ۱۲ و ۱۹ یرم ۱۰: ۳ و ۴
۹ یرم ۱۰: ۵
۱۰ یسع ۴۵: ۲۰
۱۱ یسع ۴۴: ۱۹ اور ۴۷: ۷
۱۲ است ۳۲: ۷
۱۳ یسع ۴۵: ۵ و ۲۱
۱۴ یسع ۴۵: ۲۱
۱۵ زبور ۳۳: ۱۱ امثا ۱۹: ۲۱ اور ۲۱: ۳۰ اعما ۵: ۳۹ عبر ۶: ۱۷
۱۶ یسع ۴۱: ۲ و ۲۵
۱۷ یسع ۴۴: ۲۸ اور ۴۵: ۱۳
۱۸ اگن ۲۳: ۱۹
۱۹ زبور ۷۶: ۵
۲۰ روم ۱۰: ۳
۲۱ یسع ۵۱: ۵ روم ۱: ۱۷ اور ۳: ۲۱
۲۲ حبق ۲: ۳
۲۳ یسع ۶۲: ۱۱

---

۱ یرم ۴۸: ۱۸
۲ یسع ۳: ۲۶
۳ خر ۱۱: ۵ قاض ۱۶: ۲۱ متی ۲۴: ۴۱
۴ یسع ۳: ۱۷ اور ۲۰: ۴ یرم ۱۳: ۲۲ و ۲۶ نحوم ۳: ۵
۵ روم ۱۲: ۱۹
۶ یسع ۴۳: ۳ و ۱۴ یرم ۵۰: ۳۴
۷ ۱سمو ۲: ۹
۸ ۷ آیت یسع ۱۳: ۱۹ دان ۲: ۳۷

۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا[۹] میں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا[۱۰] اور اُنہیں تیرے ہاتھ میں سونپ دیا تو نے اُن پر رحم نہیں کیا تو نے بوڑھوں پر بھی اپنا بھاری جوا رکھا[۱۱] +

۷ اور تو نے کہا بھی کہ میں ابد تک ملکہ بنی رہونگی[۱۲] سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نہیں کیا[۱۳]

۸ اور نہ انجام کو غور کیا[۱۴] پس اب یہہ بات سُن اِی تو جو عشرت میں ڈوبی ہی اور بے پروا رہتی ہی جو اپنے دل میں کہتی ہی کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں[۱۵] میں بیوہ کی طرح نہ بیٹھوں گی[۱۶] اور نہ بے اولاد ہونے کی حالت سے واقف

۹ ہونگی۔ سو ناگہاں[۱۷] ایک ہی دن میں یے دو مصیبتیں تجھہ پر آپڑینگی[۱۸] کہ تیرے لڑکے جاتے رہینگے اور تو بیوہ ہو جائیگی وے باوجود تیرے بہت سے جادو اور تیرے بے شمار قوی سحروں کے[۱۹] کامل ہوکے تجھہ پر چڑھینگی +

۱۰ کیونکہ تو نے اپنی خیانت پر بھروسا کیا[۲۰] تو نے کہا کوئی مجھکو نہیں دیکھتا ہی[۲۱] تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا کہ تو نے اپنے دل میں کہا کہ میں ہی ہوں اور میرے سوا اور کوئی نہیں[۲۲] +

۱۱ اِسلئے تجھہ پر مصیبت آپڑیگی اور تو اُس میں نور کا تڑکا ہونا نہ جانیگی اور ایسی بلا تجھہ پر نازل ہوگی کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگی ایکا ایک غارت تجھہ پر آویگی[۲۳] اور

۱۲ تجھہ کو کچھہ خبر نہ رہیگی۔ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جسکی تو نے لڑکائی سے مشق کر رکھی ہی استعمال کیا کر شاید کہ تو

۱۳ اُن سے نفع پاوے شاید کہ تو غالب آوے۔ تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی[۲۴] اب وے جو افلاک کو انداز کرتے اور منجم اور وے جو نئے چاند کے احوال کی پیش خبری کرتے کھڑے ہو ویں[۲۵] اور تجھہ کو اُن چیزوں سے جو تجھہ پر آدینگی

۱۴ رہائی دیویں۔ دیکھو وے بادھہ کے مانند ہونگے[۲۶] آگ اُنہیں جلائیگی وے آپ کو آگ کے شعلے کی شدت سے

۹ دیکھو ۲ سمو ۲۴: ۱۴ ۲ توا ۲۸: ۹ ذکرا ۱: ۱۵
۱۰ یسع ۴۳: ۲۸
۱۱ اِست ۲۸: ۵۰
۱۲ ۵ آیت مکاش ۱۸: ۷
۱۳ یسع ۴۶: ۸
۱۴ اِست ۳۲: ۲۹
۱۵ ۱۰ آیت صفن ۲: ۱۵
۱۶ مکاش ۱۸: ۷
۱۷ اتسلا ۵: ۳
۱۸ یسع ۵۱: ۱۹
۱۹ ناحوم ۳: ۴
۲۰ زبور ۵۲: ۷
۲۱ یسع ۲۹: ۱۵ حزق ۸: ۱۲ اور ۹: ۹
۲۲ ۸ آیت
۲۳ اتسلا ۵: ۳
۲۴ یسع ۵۷: ۱۰
۲۵ یسع ۴۴: ۲۵ دان ۲: ۲
۲۶ ناحوم ۱: ۱۰ ملا ۴: ۱

بچا نہ سکینگے وہ تو کوئلا نہ ہوگا کہ جس پاس آپ کو گرم کریں نہ آگ ہوگی کہ اُسکے نزدیک بیٹھیں۔ وے جنکے لئے تو نے

۱۵ محنت کی تیرے لئے یوں ہونگے ہاں وے جنکے ساتھہ تو نے جوانی سے معاملہ کر رکھا ہی[۲۷] ڈگمگا کے ہر ایک اپنے سامھنے کی راہ لینگے تیرا رہائی دینیوالا کوئی نہ رہیگا +

باب ۴۸

یہہ بات سن اِی یعقوب کے گھرانے اِی تم جو اسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے ہو[۱] جو خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے ہو[۲] اور اسرائیل کے خدا کا

۲ اِقرار کرتے ہو پر امانت اور صداقت سے نہیں[۳] کہ وے شہر قدس کے لوگ کہلاتے ہیں اور اسرائیل کے خدا

۳ پر اعتماد رکھتے ہیں[۵] جس کا نام ربّ الافواج ہی۔ میں نے قدیم سے ہونیوالی باتوں کی خبر دی ہی[۶] وے میرے مُنہہ سے نکلیں ہیں میں نے اُنہیں مشہور کیا میں نے ناگہانی

۴ کیا اور وے برآئیں[۷] ازبسکہ میں جانتا تھا کہ تو گمراہی اور تیری گردن کا پٹھا[۸] لوہے کا ہی اور تیری پیشانی پیتل

۵ کی ہی۔ اِسلئے میں نے اِبتدا سے[۹] یہہ باتیں تجھے کہہ سنائیں اور اُنکے واقع ہونے سے پیشتر تجھہ پر ظاہر کی ہیں تا نہ ہووے کہ تو کہے میرے بت نے یہہ کام کیا اور میرے کھودے ہوئے صنم نے اور میری ڈھالی ہوئی مورت نے یے باتیں

۶ فرمائیں۔ تو نے یہہ سنا ہی سو اِس سب پر ملاحظہ کر کیا تم اُسکا اِقرار نہ کروگے اب میں تجھے نئی چیزیں اور چھپی

۷ ہوئی چیزیں جن سے تو واقف نہ تھا دکھلاتا۔ وے ابھی خلق کی گئیں اور سابق میں نہیں بلکہ اب سے پہلے تو نے اُنہیں نہیں سنا تا نہ ہو کہ تو کہے دیکھہ میں اُنہیں

۸ جانتا تھا۔ ہاں تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا ہاں قدیم سے تیرے کان اُن پر کھلے نہ تھے کہ میں جانتا تھا کہ تو بالکل بیوفا ہی اور تو رحم ہی سے باغی کہلاتا ہی[۱۰] +

۹ میں نے اپنے نام کی خاطر[۱۱] اپنے غصے میں تاخیر کی ہی[۱۲] اور اپنے جلال کی خاطر تیرے مقابل اُسکو روکا

۲۷ مکاش ۱۸: ۱۱
۱ زبور ۶۸: ۲۶
۲ اِست ۶: ۱۳ یسع ۶۵: ۱۶ صفن ۱: ۵
۳ یرم ۴: ۲ اور ۵: ۲
۴ یسع ۵۲: ۱
۵ میکہ ۳: ۱۱ روم ۲: ۱۷
۶ یسع ۴۱: ۲۲ اور ۴۲: ۹ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷ و ۸ اور ۴۵: ۲۱ اور ۴۶: ۹ و ۱۰
۷ یشوا ۲۱: ۴۵
۸ خر ۳۲: ۹ اِست ۳۱: ۲۷
۹ ۳ آیت
۱۰ زبور ۵۸: ۳
۱۱ زبور ۷۹: ۹ اور ۱۰۶: ۸ یسع ۴۳: ۲۵ ۱۱ آیت حزق ۲۰: ۹ و ۱۴ و ۲۲ و ۴۴
۱۲ زبور ۷۸: ۳۸

۱۰ کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں۔ دیکھ میں نے تجھے تایا[۱۳] پر نہ چاندی کے مانند میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا۔ ۱۱ میں نے اپنی خاطر[۱۴] ہاں اپنی ہی خاطر یہہ کیا ہی کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جاوے[۱۵] میں تو اپنی شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا[۱۶]+

۱۲ اے یعقوب میری سن اور اے اسرائیل جو میرا بلایا ہوا ہی میں وہی ہوں[۱۷] میں ہی اوّل اور میں ہی آخر بھی ہوں[۱۸] ۱۳ یقیناً میرے ہی ہاتھہ نے زمین کی بنیاد ڈالی[۱۹] اور میرے دہنے ہاتھہ نے آسمان کو پھیلایا میں نے اُنہیں پکارا[۲۰] وے ایک ساتھہ فوراً کھڑے ہو گئے۔ ۱۴ تم سب ملکے فراہم ہو اور سن لو اُن سبھوں میں سے وہ کون ہی جسنے یے باتیں بیان کیں[۲۱] وہ جسے خداوند نے پسند کیا ہی[۲۲] اپنی خوشی جو ہی سو بابل کو کریگا اور اُسکا ہاتھہ کسدیوں کی مخالفت میں ہوگا[۲۳] ۱۵ میں میں ہی نے کہا ہاں میں نے اُسے بلایا[۲۴] میں اُسے لایا ہوں اور وہ اپنی روش میں بختآور ہوگا+

۱۶ تم میرے نزدیک آؤ اور یہہ سنو میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں کچھہ نہیں کہا[۲۵] جس وقت سے کہ وہ تھا میں وہیں تھا اور اب خداوند یہوواہ نے مجھہ کو اور اپنی روح کو بھیجا ہی[۲۶] ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا[۲۷] اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہی میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے فائدہ کی باتیں سکھلاتا ہوں اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ہی لے چلتا ہوں[۲۸] ۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کا شنوا ہوتا[۲۹] تو تیری سلامتی[۳۰] نہر کی مانند اور تیری صداقت سمندر کی موجوں کی مانند ہوتی ۱۹ تیری نسل بھی ریت کے مانند[۳۱] اور تیرے صلبی فرزند اُسکے سنگریزوں کے مانند بہت ہوتے اُسکا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا+

۲۰ تم بابل سے نکلو[۳۲] کسدیوں کے درمیان سے بھاگو ترنم کی آواز سے بیان کرو اُسے مشہور کرو ہاں اُسکی خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ تم کہتے جاؤ کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائی بخشی[۳۳] ۲۱ اور جن بیابانوں میں وہ اُنہیں لے گیا وے پیاسے نہ ہوئے[۳۴] کہ اُسنے اُنکے لئے چٹان میں سے پانی نکالا اُسنے چٹان کو چیرا اور پانی دھڑ دھڑ نکلا[۳۵] ۲۲ خداوند فرماتا ہی کہ بدکاروں کے لئے سلامتی نہیں[۳۶]+

باب ۴۹

۱ اے بحری سرزمینو میری سنو اے لوگو تم جو دور رہو کان دھرو خداوند نے مجھے رحم سے بلایا میں جب سے اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تب ہی سے اُسنے میرے نام کو مذکور کیا[۱] ۲ اور اُسنے میرے مُنہہ کو تیز تلوار کے مانند کیا[۲] اور مجھکو اپنے ہاتھہ کے سایے تلے چھپایا[۳] اُسنے مجھے تیر آبدار کیا[۴] اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا۔ ۳ اور اُسنے مجھہ سے کہا تو میرا بندہ ہی[۵] تجھہ میں اے اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرونگا[۶] ۴ تب میں نے کہا کہ میں نے عبث مشقّت کھینچی میں نے مُفت بطالت کے لئے اپنی قوت اُڑائی[۷] تو بھی یقیناً میرا مُقدّمہ خداوند کے ساتھہ ہی اور میرا اجر میرے خدا کے پاس ہی[۸]+

۵ اور خداوند اب یوں کہتا ہی جس نے مجھے بنایا[۹] کہ میں رحم سے اُسکا خادم ہو جاؤں تا کہ یعقوب کو اُسکے پاس پھر لاؤں اگرچہ اسرائیل اُسکے نزدیک جمع نہ ہووے[۱۰] تو بھی میں خداوند کی نظر میں جلیل القدر ہونگا اور میرا خدا میری توانائی ہوگا۔ ۶ وہ فرماتا ہی یہہ تو کم ہی کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے اور اسرائیل کے بچے ہوؤں کے پھر لانے کے لئے میرا بندہ ہو بلکہ میں نے تجھہ کو غیر قوموں کے لئے نور بخشا[۱۱] کہ تجھہ سے میری نجات زمین کے کناروں تک بھی پہنچے۔ ۷ خداوند اسرائیل کا نجات بخشنیوالا اور اُسکا قدوس اُسے جسے انسان حقیر جانتا ہی[۱۲] اور اُسے جس سے اُمّت کو نفرت ہی اور اُسے جو حاکموں کا چاکر ہی یوں فرماتا

۱۳ زبور ۶۶: ۱۰
۱۴ ۹ آیت
۱۵ دیکھو است ۳۲: ۲۶ و ۲۷ حزق ۲۰: ۹
۱۶ یسعیاہ ۴۲: ۸
۱۷ است ۳۲: ۳۹
۱۸ یسعیاہ ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ مکاشفہ ۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱۳
۱۹ زبور ۱۰۲: ۲۵
۲۰ یسعیاہ ۴۰: ۲۶
۲۱ یسعیاہ ۴۱: ۲۲ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷ اور ۴۵: ۲۰ و ۲۱
۲۲ یسعیاہ ۴۵: ۱
۲۳ یسعیاہ ۴۴: ۲۸
۲۴ یسعیاہ ۴۵: ۱ و ۲ وغیرہ
۲۵ یسعیاہ ۴۵: ۱۹
۲۶ یسعیاہ ۶۱: ۱ ذکریاہ ۲: ۸ و ۹ و ۱۱
۲۷ یسعیاہ ۴۳: ۱۴ اور ۴۴: ۶ و ۲۴
۲۰ آیت
۲۸ زبور ۳۲: ۸
۲۹ است ۳۲: ۲۹ زبور ۸۱: ۱۳
۳۰ زبور ۱۱۹: ۱۶۵
۳۱ پیدایش ۲۲: ۱۷ ہوسیع ۱: ۱۰
۳۲ یسعیاہ ۵۲: ۱۱ یرمیاہ ۵۰: ۸ اور ۵۱: ۶ و ۴۵ ذکریاہ ۲: ۶ و ۷ مکاشفہ ۱۸: ۴

۳۳ خروج ۱۹: ۴ و ۵ و ۶ یسعیاہ ۴۴: ۲۲ و ۲۳
۳۴ دیکھو یسعیاہ ۴۱: ۱۷ و ۱۸
۳۵ خروج ۱۷: ۶ گنتی ۲۰: ۱۱ زبور ۱۰۵: ۴۱
۳۶ یسعیاہ ۵۷: ۲۱

۱ یسعیاہ ۴۱: ۱
۲ ۵ آیت یرمیاہ ۱: ۵ متی ۱: ۲۰ و ۲۱ لوقا ۱: ۱۵ و ۳۱ یوحنا ۱۰: ۳۶ گلتی ۱: ۱۵
۳ یسعیاہ ۱۱: ۴ اور ۵۱: ۱۶ ہوسیع ۶: ۵ عبرانی ۴: ۱۲ مکاشفہ ۱: ۱۶
۴ یسعیاہ ۵۱: ۱۶
۵ زبور ۴۵: ۵
۶ یسعیاہ ۴۲: ۱ ذکریاہ ۳: ۸
۷ یسعیاہ ۴۴: ۲۳ یوحنا ۱۳: ۳۱ اور ۱۵: ۸ افسی ۱: ۶
۸ یسعیاہ ۴۰: ۱۰ اور ۶۲: ۱۱
۹ ۱ آیت
۱۰ متی ۲۳: ۳۷
۱۱ یسعیاہ ۴۲: ۶ اعمال ۱۳: ۴۷ لوقا ۲: ۳۲ اور ۲۶: ۱۸
۱۲ یسعیاہ ۵۳: ۳ متی ۲۶: ۶۷

ہی کہ شاہان نظر کرینگے اور اُٹھہ کھڑے ہونگے شاہزادے بھی
اور سجدہ کرینگے [۱۳] خداوند کے لئے جو صادق القول ہی اور
۸ اِسرائیل کا قدّوس ہی جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہی۔ خداوند
یوں فرماتا ہی کہ میں نے قبولیت کیوقت میں تیری سُنی [۱۴]
اور نجات کے دِن میں تیری مدد کی اور میں نے تیری حفاظت
کی اور اُمّت کے لئے تجھے ایک عہد بخشا [۱۵] تاکہ زمین کو برقرار
۹ رکھے اور ویران میراث وارثوں کو دیوے۔ تاکہ تو قیدیوں
کو کہے کہ نکل چلو [۱۶] اور اُنکو جو اندھیرے میں ہیں کہ آپ کو
دِکھلاؤ وے راہوں میں چرینگے اور ساری اُونچی اُونچی
۱۰ جگہیں اُنکی چراگاہیں ہونگی۔ وے نہ بھوکھے ہونگے نہ
پیاسے [۱۷] اور نہ گرمی کا جوش اور دھوپ اُنکو ماریگا [۱۸] کیونکہ
وہ جسکی رحمت اُن پر ہی اُنہیں لے چلیگا اور پانی کے سوتوں
۱۱ کی طرف اُنکی رہبری کریگا [۱۹] اور میں اپنے سارے کوہستان
کو ایک راہگذر کر ڈالونگا اور میری شاہراہیں اُونچی کی
۱۲ جائینگی [۲۰] دیکھہ یے دور سے آوینگے اور دیکھہ یے اُتّر سے
اور پچھم سے [۲۱] اور یے سینیم کے ملک سے +
۱۳ ای آسمانو گاؤ [۲۲] خوش ہوا ی زمین آواز نغمہ
اُٹھاؤ ای پہاڑو کہ خداوند اپنے لوگوں کو تسلّی بخشتا ہی اور
۱۴ اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا ہی۔ لیکن صیہون کہتی ہی یہوداہ
۱۵ نے مجھے ترک کیا ہی اور خداوند مجھے بھول گیا ہی [۲۳] کیا
ہو سکتا ہی کہ کوئی عورت اپنے دودھ پیتے بچّے کو بھول
جاوے اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھاوے [۲۴]
ہاں وے شاید بھول جاویں پر میں تجھے نہ بھولونگا [۲۵]
۱۶ دیکھہ میں نے تیری تصویر اپنی ہتھیلیوں پر کھود ی ہی [۲۶]
۱۷ اور تیری شہرپناہ ہمیشہ تک میرے سامھنے ہی۔ تیرے
بیٹے آنے میں جلدی کرتے اور وے جو تجھے برباد اور
اُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے ہیں [۲۷] +
۱۸ اپنی آنکھیں اُوپر کر اور چاروں طرف نظر کر [۲۸] یے
سب کے سب مِلکر اِکٹھے ہوتے ہیں اور تجھ پاس آتے

۱۳ زبور ۷۲: ۱۰ و ۱۱
۲۳ آیت
۱۴ دیکھو زبور ۶۹: ۱۳
۲ قرن ۶: ۲
۱۵ یسع ۴۲: ۶
۱۶ الیشو ۴۲: ۷
ذکر ۹: ۱۲
۱۷ امکاش ۷: ۱۶
۱۸ زبور ۱۲۱: ۶
۱۹ زبور ۲۳: ۲
۲۰ یسع ۴۰: ۴
۲۱ یسع ۴۳: ۵ و ۶
۲۲ یسع ۴۴: ۲۳
۲۳ دیکھو یسع ۴۰: ۲۷
۲۴ دیکھو زبور ۱۰۳: ۱۳
ملا ۳: ۱۷
متی ۷: ۱۱
۲۵ روم ۱۱: ۲۹
۲۶ دیکھو حز ۱۳: ۹
غزل ۸: ۶
۲۷ ۱۹ آیت
۲۸ یسع ۶۰: ۴

ہیں خداوند کہتا ہی اپنی حیات کی قسم کہ تو اُن سبھوں کو
زیور کے مانند پہن لیگی [۲۹] اور اُنہیں اپنے پر دلہن کی مانند
۱۹ باندھیگی۔ کہ تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کئے
ہوئے ملک میں اب بسنیوالوں کی کثرت سے گنجائش نہ
رہیگی [۳۰] اور وے جو تجھہ کو غارت کرتے تھے دور دفعہ
۲۰ ہونگے۔ بلکہ تیرے وے لڑکے [۳۱] جو تجھہ سے لے لئے گئے تھے [۳۲]
تیرے کانوں میں پھر کہینگے کہ جگہہ بسنے کے لئے تنگ ہی
۲۱ ہمیں جگہہ دے کہ ہم بسیں۔ تب تو اپنے دِل میں کہیگی
کون میرے لئے اِنکا باپ ہوا کہ میں تو لاولد ہو گئی اور
اکیلی تھی میں تو خارج کی ہوئی اور پردیس میں رہی سو کِس نے
اِنکو پالا دیکھہ میں تو اکیلی چھوڑی گئی پھر یے کہاں تھے۔
۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی دیکھہ میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ
اُٹھاؤنگا [۳۳] اور اُمّتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا اور وے
تیرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لئے آوینگے اور تیری بیٹیوں کو
۲۳ اپنے کاندھوں پر چڑھا کے پہنچائینگے۔ اور شاہان تیرے
پالنیوالے باپ ہونگے [۳۴] اور اُنکی بیگمات تیری پالنیوالی مائیں
وے تیرے آگے اوندھے منہہ زمین پر جھکینگے اور تیرے
پانوں کی خاک چاٹینگے [۳۵] اور تو جانیگی کہ میں ہی خداوند
ہوں کیونکہ وے جو میری راہ تکتے ہیں پشیمان نہ
ہونگے [۳۶] +
۲۴ کیا ہو سکتا ہی کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا
جاوے [۳۷] یا وہ جو زورآور سے اسیر ہوا چھڑایا جاوے
۲۵ ہاں خداوند یوں فرماتا ہی کہ زورآور کے اسیر بھی لے لئے
جائینگے اور مہیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا کہ میں اُس سے
جو تیرے ساتھہ جھگڑتا ہی جھگڑا کرونگا اور تیرے فرزندوں کو
۲۶ رہائی دونگا۔ اور میں اُنکو جو تم پر ظلم کرتے ہیں اُنہیں کا گوشت
کھلاؤنگا [۳۸] اور وے اپنا ہی لہو میٹھی مَے کے مانند پیکے
بدمست ہو جاوینگے [۳۹] اور سارا بشر جانیگا کہ میں خداوند تیرا
بچانیوالا میں یعقوب کا قادر تیرا چھُڑانیوالا ہوں [۴۰] +

۲۹ اشا ۱۷: ۶
۳۰ دیکھو یسع ۵۴: ۱ و ۲
ذکر ۲: ۴ اور ۱۰: ۱۰
۳۱ یسع ۶۰: ۴
۳۲ متی ۳: ۹
روم ۱۱: ۱۱ و ۱۲ وغیرہ
۳۳ یسع ۶۰: ۴ اور ۶۶: ۲۰
۳۴ زبور ۷۲: ۱۱ ۷ آیت
یسع ۵۲: ۱۵ اور ۶۰: ۱۴
۳۵ زبور ۷۲: ۹
میکہ ۷: ۱۷
۳۶ زبور ۳۴: ۲۲
روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱
۳۷ متی ۱۲: ۲۹
لوقا ۱۱: ۲۱ و ۲۲
۳۸ یسع ۹: ۲۰
۳۹ مکاش ۱۴: ۲۰ اور ۱۶: ۶
۴۰ زبور ۹: ۱۶
یسع ۶۰: ۱۶

باب ۵۰ خداوند یوں فرماتا ہی کہ تیری ماکا طلاقنامہ جسے لکھہ کے میں نے اُسے چھوڑ دیا کہاں ہی[۱] یا اپنے قرضخواہوں میں سے کس کے ہاتھہ میں میں نے تم کو بیچا[۲] دیکھو تم اپنی شرارتوں کے سبب بک گئے ہو[۳] اور تمہاری خطاؤں کے

۲ باعث تمہاری ماکو طلاق دی گئی۔ کس لئے ہوا کہ جب میں آیا کوئی آدمی نہ تھا کیوں جب میں نے پکارا کوئی جواب دینیوالا نہ ہوا[۴] کیا میرا ہاتھہ ایسا کوتاہ ہوگیا ہی کہ چھڑا نہ سکتا[۵] یا نجات دینے کا میرا زور نہیں دیکھو میں اپنی ایک گھُڑکی سے[۶] سمندر کو سکھا دیتا ہوں[۷] اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ہوں[۸] اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے بدبو ہوجاتیں اور پیاس

۳ سے مرتی ہیں[۹] میں آسمانوں کو تاریکی پہناتا ہوں[۱۰] اور

۴ اُنکی پوشش ٹاٹ کر دیتا ہوں[۱۱] خداوند یہوواہ نے مجھکو علما کی زبان بخشی[۱۲] تاکہ میں جانوں کہ کیونکر اُسکی جو تھکا ماندہ ہی کلام ہی سے کمک کردں[۱۳] وہ مجھے ہر صبح جگاتا

۵ ہی اور میرا کان اُبھارتا ہی کہ عالموں کی طرح سنوں۔ خداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ہی[۱۴] اور میں باغی نہیں ہوں

۶ اور نہ برگشتہ ہوتا[۱۵] میں اپنی پیٹھہ مارنیوالوں کو دیتا[۱۶] اور اپنے گال اُنکو جو بال کو نوچتے[۱۷] میں اپنا مُنہہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا +

۷ پر خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا اور اِسلئے میں شرمندہ نہ ہُونگا اور اِسی لئے میں نے چقماق کے پتھر کے مانند اپنا مُنہہ رکھہ دیا[۱۸] اور مجھے یقین ہی کہ پشیمان نہ ہُونگا

۸ وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہی نزدیک ہی[۱۹] وہ کون ہی جو مجھہ سے جھگڑا کریگا آؤ ہم آمنے سامنے کھڑے ہوویں کون ہی

۹ جو مجھہ سے دعویٰ کرے وہ مجھہ پاس آوے۔ دیکھو خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہی کون مجھے مجرم ٹھہراوے دیکھہ وے سب کپڑے کے مانند پُرانے ہوجائینگے[۲۰] کیڑے اُنہیں کھائینگے[۲۱] +

۱۰ تمہارے درمیان کون ہی جو خداوند سے ڈرتا اور اُسکے

۱ اِست ۲۴ : ۱ یرم ۳ : ۸ ہوسیع ۲ : ۲
۲ دیکھو ۲ سلا ۴ : ۱ متی ۱۸ : ۲۵
۳ یسع ۵۲ : ۳
۴ امثا ۱ : ۲۴ یسع ۶۵ : ۱۲ اور ۶۶ : ۴ یرم ۷ : ۱۳ اور ۳۵ : ۱۵
۵ گن ۱۱ : ۲۳ یسع ۵۹ : ۱
۶ زبور ۱۰۶ : ۹ نحوم ۱ : ۴
۷ خر ۱۴ : ۲۱
۸ یشوع ۳ : ۱۶
۹ خر ۷ : ۱۸ و ۲۱
۱۰ خر ۱۰ : ۲۱
۱۱ مکاش ۶ : ۱۲
۱۲ خر ۴ : ۱۱
۱۳ متی ۱۱ : ۲۸
۱۴ زبور ۴۰ : ۶ و ۷ و ۸
۱۵ متی ۲۶ : ۳۹ یوحنا ۱۴ : ۳۱ فلپ ۲ : ۸ عبر ۱۰ : ۵ وغیرہ
۱۶ متی ۲۶ : ۶۷ اور ۲۷ : ۲۶ یوحنا ۱۸ : ۲۲
۱۷ نوحہ ۳ : ۳۰
۱۸ حزق ۳ : ۸ و ۹
۱۹ روم ۸ : ۳۲ و ۳۳ و ۳۴
۲۰ ایوب ۱۳ : ۲۸ زبور ۱۰۲ : ۲۶ یسع ۵۱ : ۶
۲۱ یسع ۵۱ : ۸

خادم کی باتیں سُنتا اور اندھیرے میں چلتا[۲۲] اور روشنی نہیں پاتا وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے خدا پر

۱۱ تکیہ کرے[۲۳] دیکھو تم سب جو آگ سلگاتے ہو اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ہو چلو اپنی ہی آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ جنہیں تم نے سلگایا تم میرے ہاتھہ سے یہی پاؤگے[۲۴] کہ عذاب میں لیٹ رہوگے[۲۵] +

باب ۵۱ میری سنو[۱] اے لوگو تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو[۲] اور خداوند کے جویاں ہو اُس چٹان پر جس میں سے تم کاٹے گئے ہو اور اُس گڑھے کے سوراخ پر جہاں سے تم

۲ کھودے گئے ہو نظر کرو۔ اپنے باپ ابرہام پر اور سرہ پر جو تمہیں جنی نگاہ کرو[۳] کہ جب میں نے اُسے بُلایا[۴] وہ اکیلا

۳ تھا پر اُسکو برکت دی اور اُسکو بہت بنایا[۵] کہ خداوند صیہون کو تسلی دیگا[۶] وہ اُسکے سارے ویران مکانوں کی دلداری کریگا وہ اُسکا بیابان عدن کے مانند اور اُسکا صحرا خداوند کا سا باغ بناویگا[۷] خوشی اور خرمی اُسمیں پائی جائیگی شکرگذاری اور گانے کی آواز اُسمیں ہوگی +

۴ میری سُنو اے میری اُمت میری طرف کان دھرو اے میری گروہ کہ ایک شریعت مجھہ سے رائج ہوگی[۸] اور میں

۵ اپنے شرع کو قوموں کی روشنی کے لئے قائم کرونگا[۹] میری راستبازی نزدیک ہی[۱۰] میری نجات چل نکلی ہی اور میرے بازو قوموں پر حکمرانی کرینگے[۱۱] بحری مملکتیں میرا انتظار

۶ کرینگی[۱۲] اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا[۱۳] اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ[۱۴] اور نیچے زمین پر نگاہ کرو کہ آسمان دھوئیں کے مانند غائب ہوجائینگے[۱۵] اور زمین کپڑے کی طرح پُرانی ہوگی[۱۶] اور وے جو اُسپر بستے ہیں اُسی طرح مرجائینگے پر میری نجات ابد تک رہیگی اور میری صداقت موقوف نہ کی جائیگی +

۷ میری سُنو[۱۷] اے تم سب جو صداقت شناس ہو اے لوگو جنکے دل میں میری شریعت ہی[۱۸] اِنسان کی ملامت

۲۲ زبور ۲۳ : ۴
۲۳ ۲ توا ۲۰ : ۲۰ زبور ۲۰ : ۷
۲۴ یوحنا ۹ : ۳۹
۲۵ زبور ۱۶ : ۴

۱ ۷ آیت
۲ روم ۹ : ۳۰ و ۳۱ و ۳۲
۳ روم ۴ : ۱ و ۱۶ عبر ۱۱ : ۱۱ و ۱۲
۴ پید ۱۲ : ۱ و ۲
۵ پید ۲۴ : ۱ و ۳۵
۶ زبور ۱۰۲ : ۱۳ یسع ۴۰ : ۱ اور ۵۲ : ۹ ۱۲ آیت
۷ پید ۱۳ : ۱۰ یوایل ۲ : ۳
۸ یسع ۲ : ۳ اور ۴۲ : ۴
۹ یسع ۴۲ : ۶
۱۰ یسع ۴۶ : ۱۳ اور ۵۶ : ۱ روم ۱ : ۱۶ و ۱۷
۱۱ زبور ۶۷ : ۴ اور ۹۸ : ۹
۱۲ یسع ۶۰ : ۹
۱۳ روم ۱ : ۱۶
۱۴ یسع ۴۰ : ۲۶
۱۵ زبور ۱۰۲ : ۲۶ متی ۲۴ : ۳۵ ۲ پطر ۳ : ۱۰ و ۱۲
۱۶ یسع ۵۰ : ۹
۱۷ ۱ آیت
۱۸ زبور ۳۷ : ۳۱

سے مت ڈرو اور اُنکی طعنہ زنی سے ہراساں نہ ہو[۱۹]

۸ کیونکہ کیڑا اُنکو کپڑے کی مانند کھائیگا[۲۰] اور کرم اُنہیں پشمینے کی طرح کھا جائیگا پر میری صداقت ابد تک رہیگی اور میری نجات پُشت در پُشت ٭

۹ جاگ جاگ[۲۱] توانائی پہن لے ای خداوند کے بازو[۲۲] جاگ جیسا اگلے زمانے میں[۲۳] اور سلف کی پُشتوں میں کیا تو وہی نہیں جس نے رہب[۲۴] کو کاٹا[۲۵] اور اژدہے کو گھایل کیا[۲۶]

۱۰ کیا تو وہی نہیں جس نے سمندر کو اور بڑے گہراؤں کا پانی سکھا ڈالا[۲۷] جس نے دریا کی تھاہ کو رستہ بنا ڈالا تاکہ وے جن کا فدیہ لیا گیا پار گذریں

۱۱ سو وے جنہیں خداوند نے خریدا ہی پھرینگے[۲۸] اور گاتے ہوئے صیہون میں آوینگے اور ابدی خوشی اُنکے سر پر ہوگی وے خوشی اور خرمی حاصل کرینگے اور غم اور الم بھاگ جائینگے

۱۲ وہ جو تمہیں تسلّی دیتا ہی میں ہی ہوں[۲۹] تو کون ہی کہ اِنسان سے جو مر جاتا ہی[۳۰] اور بنی آدم سے جو گھاس کے مانند ہو جاتا[۳۱] ڈرتا ہی

۱۳ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا ہی جس نے آسمان پھیلائے[۳۲] اور زمین کی بُنیاد ڈالی اور تو ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو طیار رہی ڈرتا ہی پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ہی[۳۳]

۱۴ جھکا یا ہوا بندھوا جلدی سے آزاد کیا جائیگا وہ غار میں نہ مریگا[۳۴] اور اُسکی روٹی کم نہ ہوگی

۱۵ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو سمندر کو تھما دیتا ہوں جسوقت اُسکی لہریں جوش ماریں اُسکا نام رب الافواج ہی

۱۶ اور میں نے اپنی باتیں تیرے مُنہہ میں ڈالیں[۳۵] اور تجھے اپنے ہاتھہ کے سایے تلے چھپا رکھا[۳۶] تاکہ افلاک کو برپا کروں[۳۷] اور زمین کی بُنیاد ڈالوں اور صیہون کو کہوں کہ تو میری گروہ ہی ٭

۱۷ جاگ جاگ[۳۸] اُٹھہ کھڑی ہو ای یروشلم تو نے تو خداوند کے ہاتھہ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا[۳۹] تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا اور نچوڑ کے پی لیا

۱۸ ہی[۴۰] اُن سارے بیٹوں کے درمیان جنہیں وہ جنی کوئی نہیں جو اُسکا رہنما ہو اور اُن سب لڑکوں کے بیچ جنہیں اُسنے پالا ایک نہیں جو اُسکا ہاتھہ پکڑے

۱۹ یے دو حادثے تجھہ پر پڑے[۴۱] کون تیرے لئے غمخوار ہو ویرانی اور ہلاکت اور مہنگی اور تلوار کون کچھہ کہے میں خود تجھے تسلّی دونگا[۴۲]

۲۰ تیرے بیٹے غش کھا گئے ہیں[۴۳] وے ہر ایک کوچے کے سرے میں پڑے ہیں جیسا ہرن دام میں وے خداوند کے غضب سے اور تیرے خدا کی گھڑکی سے بھرے ہوئے ہیں ٭

۲۱ پس اب تو جو آزردہ اور مست ہی پر مے سے نہیں[۴۴] یہہ بات سُن

۲۲ تیرا خداوند یہوواہ اور تیرا خدا جو اپنے لوگوں کے لئے حجت ثابت کرتا ہی[۴۵] یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں تھرتھراہٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھہ سے لے لونگا تو اُسے پھر کبھی نہ پئیگی

۲۳ اور میں اُسے اُنکے ہاتھہ میں دونگا جو تجھے دُکھہ دیتے[۴۶] اور جو تجھہ سے کہتے تھے کہ جھک جا تاکہ ہم گذر جائیں[۴۷] اور تو نے اپنی پیٹھہ کو زمین کی طرح رکھہ دیا بلکہ سڑک کیطرح راہگذروں کے لئے ٭

باب ۵۲ جاگ جاگ[۱] ای صیہون اپنی شوکت پہن لے ای یروشلم مُقدّس شہر[۲] اپنا سجیلہ لباس اوڑھہ لے کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا ناپاک[۳] تجھہ میں کدھی داخل نہ ہوگا

۲ اپنے اُوپر سے گرد جھاڑ دے[۴] اُٹھہ جلوس فرما ای یروشلم اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک ای صیہون کی اسیر بیٹی[۵]

۳ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ جس حال کہ تم مُفت بیچے گئے ہو[۶] سو تم بغیر روپے کے آزاد کئے جاؤگے

۴ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ میرے لوگ اِبتدا میں مصر کو اُتر گئے کہ وہاں مسافر ہوکے رہیں[۷] اور اسوریوں نے بے سبب اُن پر ظلم کیا

۵ پس اب خداوند یوں فرماتا ہی اب مجھکو یہاں کیا فائدہ کہ میری گروہ مُفت اسیر کی گئی ہی وے جو اُن پر حکمرانی کرتے ہیں ہائے ہائے کرتے ہیں خداوند

۱۹ استی ۱۰ : ۲۸ ۔ ۲۰ ۵۱ : ۴۱ ۔ ۲۰ لیسع ۵۰ : ۹
۲۱ زبور ۴۴ : ۲۳ لیسع ۵۲ : ۱ ۔ ۲۲ زبور ۹۳ : ۱ مکاشفہ ۱۱ : ۱۷ ۔ ۲۳ زبور ۴۴ : ۱ ۔ ۲۴ زبور ۸۷ : ۴ اور ۸۹ : ۱۰ ۔ ۲۵ ایوب ۲۶ : ۱۲ ۔ ۲۶ زبور ۷۴ : ۱۳ و ۱۴ لیسع ۲۷ : ۱ حزقی ۲۹ : ۳ ۔ ۲۷ خر ۱۴ : ۲۱ لیسع ۴۳ : ۱۶ ۔ ۲۸ لیسع ۳۵ : ۱۰
۲۹ ۳ آیت ۲ قرن ۱ : ۳ ۔ ۳۰ زبور ۱۱۸ : ۶ ۔ ۳۱ لیسع ۴۰ : ۶ ۱ پطر ۱ : ۲۴ ۔ ۳۲ ایوب ۹ : ۸ زبور ۱۰۴ : ۲ لیسع ۴۰ : ۲۲ اور ۴۲ : ۵ اور ۴۴ : ۲۴ ۔ ۳۳ ایوب ۲۰ : ۷ ۔ ۳۴ ذکر ۹ : ۱۱
۳۵ است ۱۸ : ۱۸ لیسع ۵۹ : ۲۱ یوحنا ۳ : ۳۴ ۔ ۳۶ لیسع ۴۹ : ۲ ۔ ۳۷ لیسع ۶۵ : ۱۷ و ۶۶ : ۲۲ ۔ ۳۸ لیسع ۵۲ : ۱ ۔ ۳۹ ایوب ۲۱ : ۲۰ یرم ۲۵ : ۱۵ و ۱۶

۴۰ دیکھو است ۲۸ : ۲۸ و ۳۴ زبور ۶۰ : ۳ اور ۷۵ : ۸ حزقی ۲۳ : ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ ذکر ۱۲ : ۲ مکاشفہ ۱۴ : ۱۰ ۔ ۴۱ لیسع ۴۷ : ۹ ۔ ۴۲ عمو ۷ : ۲ ۔ ۴۳ نوحہ ۲ : ۱۱ و ۱۲ ۔ ۱۱ یا گاؤ دشتی
۴۴ دیکھو ۱۷ آیت نوحہ ۳ : ۱۵ ۔ ۴۵ یرم ۵۰ : ۳۴ ۔ ۴۶ یرم ۲۵ : ۱۷ و ۲۶ و ۲۸ ذکر ۱۲ : ۲ ۔ ۴۷ زبور ۶۶ : ۱۱ و ۱۲

۱ لیسع ۵۱ : ۹ و ۱۷ ۔ ۲ نحم ۱۱ : ۱ لیسع ۴۸ : ۲ متی ۴ : ۵ مکاشفہ ۲۱ : ۲ ۔ ۳ مکاشفہ ۲۱ : ۲۷ ۔ ۴ لیسع ۳۵ : ۸ اور ۶۰ : ۲۱ نحوم ۱ : ۱۵ ۔ ۵ دیکھو لیسع ۳ : ۲۶ اور ۵۱ : ۲۳ ۔ ۶ ذکر ۲ : ۷ ۔ ۷ زبور ۴۴ : ۱۲ لیسع ۴۵ : ۱۳ یرم ۱۵ : ۱۳ ۔ ۸ پید ۴۶ : ۶ اعما ۷ : ۱۴

٦ فرماتا ہی اور ہر روز نت میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہی[9] یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے یقیناً وے اُس دن سمجھینگے کہ کہنیوالا میں ہی ہوں دیکھو میں ہی ہوں +

٧ پہاڑوں کے اُوپر کیا ہی خوشنما ہیں اُسکے پانوں جو بشارتیں دیتا ہی اور سلامتی کی منادی کرتا ہی اور خیریت کی خبر لاتا ہی اور نجات کا اشتہار دیتا ہی[10] جو صیہون کو کہتا ہی کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہی[11]

٨ تیرے نگہبان اپنی آواز بلند کرینگے وے آوازیں ملا کے گاوینگے کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا تب وے روبرو ہو کے دیکھینگے +

٩ خوشی سے للکارو اور باہم نغمہ کرو اے یروشلم کے ویرانو کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا[12] اُسنے یروشلم کو آزاد کیا[13]

١٠ خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں کے سامھنے ننگا کیا ہی[14] اور زمین سراسر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی[15] +

١١ روانہ ہو روانہ ہو وہاں سے چلے جاؤ[16] ناپاک چیز مت چھوؤ اُنکے درمیان سے نکل جاؤ اور پاک ہو اے تم جو خداوند کے ظروف اُٹھا کے لئے جاتے ہو[17]

١٢ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے اور نہ بھاگنے والے کے طور پر چلوگے[18] کیونکہ خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا[19] اور اسرائیل کا خدا تمہارا چنداول ہوگا[20] +

١٣ دیکھو میرا بندہ اقبالمند ہوگا[21] وہ بالا اور ستودہ ہوگا اور نہایت بلند ہوگا[22]

١٤ جسطرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہو گئے کہ اُسکا چہرہ ہر ایک بشر سے زاید[23] اور اُسکی ہیکل بنی آدم سے زیادہ بگڑ گئی۔

١٥ اُسیطرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا[24] اور بادشاہ اُسکے آگے اپنا منہہ بند کرینگے[25] کیونکہ وے وہ کچھ دیکھینگے جو اُنسے کہا نہ گیا تھا اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سنا تھا وے دریافت کرینگے[26] +

باب ٥٣

١ ہمارے پیغام پر کون اعتقاد لایا[1] اور خداوند کا

٩ حزق ٣٦: ٢٠ و ٢٣ روم ٢: ٢٤
١٠ ناحوم ١: ١٥ روم ١٠: ١٥
١١ زبور ٩٣: ١ اور ٩٦: ١٠ اور ٩٧: ١
١٢ یسع ٥١: ٣
١٣ یسع ٤٨: ٢٠
١٤ زبور ٩٨: ٢ و ٣
١٥ لوقا ٣: ٦
١٦ یسع ٤٨: ٢٠ یرم ٥٠: ٨ اور ٥١: ٦ و ٤٥ ذکر ٢: ٦ و ٧ ٢ قرن ٦: ١٧ مکاش ١٨: ٤
١٧ احبار ٢٢: ٢ وغیرہ
١٨ دیکھو خر ١٢: ٣٣ و ٣٩
١٩ میکہ ٢: ١٣
٢٠ گن ١٠: ٢٥ یسع ٥٨: ٨ دیکھو خر ١٤: ١٩
٢١ یسع ٤٢: ١ یسع ٥٣: ١٠ یرم ٢٣: ٥
٢٢ فلپ ٢: ٩
٢٣ زبور ٢٢: ٦ و ٧ یسع ٥٣: ٢ و ٣
٢٤ حزق ٣٦: ٢٥ اعما ٢: ٣٣ عبر ٩: ١٣ و ١٤
٢٥ یسع ٤٩: ٧ و ٢٣
٢٦ یسع ٥٥: ٥ روم ١٥: ٢١ اور ١٦: ٢٥ و ٢٦ افس ٣: ٥ و ٩
١ یوحنا ١٢: ٣٨ روم ١٠: ١٦

ہاتھہ کسپر ظاہر ہوا[2]

٢ وہ اُسکے آگے کونپل کیطرح پھوٹ نکلا ہی[3] اور اُس جڑ کی مانند جو خشک زمین سے پھوٹتی ہو اُسکے ڈیل ڈول کی کچھہ خوبی نہ تھی اور نہ کچھہ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں اور کوئی نمایش بھی نہیں کہ ہم اُسکے مشتاق ہوویں[4]

٣ وہ آدمیوں میں بے نہایت ذلیل اور حقیر تھا[5] وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا ہوا[6] لوگ اُس سے گویا روپوش تھے اُسکی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُسکی کچھہ قدر نہ جانی[7] +

٤ یقیناً اُسنے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کا بوجھہ اپنے اوپر چڑھایا[8] پر ہم نے اُسکا یہہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا ہی۔

٥ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا اور ہماری بدکاریوں کے باعث کچلا گیا[9] ہماری ہی سلامتی کے لئے اُسپر سیاست ہوئی تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں[10]

٦ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے[11] ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سبھوں کی بدکاری اُسپر لادی۔

٧ وہ تو نہایت ستایا گیا اور غمزدہ ہوا تو بھی اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا[12] وہ جیسے برّہ جسے ذبح کرنے لے جاتے اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بے زبان ہی اُسیطرح اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا[13]

٨ ایذا دیکے اور اُسپر حکم کرکے وے اُسے لے گئے پر کون اُسکے زمانے کا بیان کریگا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا[14] میری گروہ کے گناہوں کے سبب اُسپر مار پڑی۔

٩ اُسکی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی تھی پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھہ وہ ہوا[15] کیونکہ اُسنے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُسکے منہہ میں ہرگز چھل نہ تھا[16] +

١٠ لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے اُسنے اُسے غمگین کیا جب اُسکی جان گناہ کے لئے گذرانی جاوے[17] تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا اور اُسکی عمر دراز ہوگی[18] اور خدا کی مرضی اُسکے ہاتھہ کے وسیلے برآویگی[19]

١١ اپنی جان ہی کا

٢ یسع ٥١: ٩ روم ١: ١٦ ١ قرن ١: ١٨
٣ یسع ١١: ١
٤ یسع ٥٢: ١٤ مرقس ٩: ١٢
٥ زبور ٢٢: ٦ یسع ٤٩: ٧
٦ عبر ٤: ١٥
٧ یوحنا ١: ١٠ و ١١
٨ متی ٨: ١٧ عبر ٩: ٢٨ ١ پطر ٢: ٢٤
٩ روم ٤: ٢٥ ١ قرن ١٥: ٣ ١ پطر ٣: ١٨
١٠ ١ پطر ٢: ٢٤
١١ زبور ١١٩: ١٧٦ ١ پطر ٢: ٢٥
١٢ متی ٢٦: ٦٣ اور ٢٧: ١٢ و ١٤ مرقس ١٤: ٦١ اور ١٥: ٥ ١ پطر ٢: ٢٣
١٣ اعما ٨: ٣٢
١٤ دان ٩: ٢٦
١٥ متی ٢٧: ٥٧ و ٥٨ و ٦٠
١٦ ١ پطر ٢: ٢٢ ١ یوحنا ٣: ٥
١٧ ٢ قرن ٥: ٢١ ١ پطر ٢: ٢٤
١٨ روم ٦: ٩
١٩ افس ١: ٥ و ٩ ٢ تسلو ١: ١١

کا دُکھ اُٹھاکے وہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہوگا اپنی ہی
پہچان سے[۲۰] میرا صادق[۲۱] بندہ[۲۲] بہتوں کو راستباز
ٹھہرائیگا[۲۳] کیونکہ وہ اُنکی بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھا لیگا[۲۴]
۱۲ اِسلئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھہ ایک حصّہ دونگا[۲۵] اور
وہ لوٹ کا مال زوراوروں کے ساتھہ بانٹ لیگا[۲۶] کہ اُسنے
اپنی جان موت کے لئے اُنڈیل دی اور وہ گنہگاروں کے
درمیان شمار کیا گیا[۲۷] اور اُسنے بہتوں کے گناہ اُٹھا لئے اور
گنہگاروں کی شفاعت کی[۲۸] +

باب ۵۴

ارے اے بانجھہ تو جو نہیں جنتی تھی خوشی سے للکار
تو جو حاملہ نہ ہوتی تھی وجد کرکے گا[۱] اور خوشی سے چلّا کیونکہ
خداوند فرماتا ہی کہ بیکس چھوڑی ہوئی کی اولاد خصم والی
۲ کی اولاد سے زیادہ ہیں[۲] اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے[۳]
ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا دے مت کر اپنی ڈوریاں
۳ لنبی اور اپنی میخیں مضبوط کر۔ اِسلئے کہ تو دہنی اور بائیں
طرف بڑھیگی اور تیری نسل قوموں کی وارث ہوگی[۴] اور
۴ اُجاڑ شہروں کو بسا دیگی۔ مت ڈر کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگی
تو مت گھبرا کہ تو پھر رسوا نہ ہوگی کہ تو اپنی جوانی کی ننگ
۵ بھول جائیگی اور اپنی بیوگی کا عار پھر یاد نہ کریگی۔ کیونکہ تیرا
خالق تیرا شوہر ہی[۵] اُسکا نام ربّ الافواج ہی اور تیرا نجات
دینیوالا اِسرائیل کا قدّوس ہی[۶] وہ ساری زمین کا خدا
۶ کہلائیگا[۷] کیونکہ تیرا خدا کہتا ہی کہ خداوند نے تجھے جو طلاق
کی ہوئی اور دل آزردہ عورت سی ہی[۸] اور جوانی میں
۷ کی ایک جورو کے مانند جو رد کی گئی ہو پھر بُلایا ہی۔ میں نے
ایک دم کے لئے تجھے چھوڑ دیا[۹] لیکن اب میں بہت سی
۸ مہربانیوں کے ساتھہ تجھے سمیٹ لونگا۔ قہر کی شدّت کے
حال میں میں نے اپنا مُنہہ تجھہ سے ایک لحظہ چھپایا پر اب میں
ابدی عنایت سے تجھہ پر رحم کرونگا[۱۰] خداوند تیرا بچانیوالا
۹ یوں فرماتا ہی۔ کہ میرے آگے یہہ نوح کے پانی کا سا معاملہ
ہی کہ جسطرح میں نے قسم کھائی تھی کہ پھر زمین پر نوح کا سا
طوفان کبھی نہ آویگا اُسیطرح اب میں نے قسم کھائی کہ میں
تجھہ سے پھر کبھی آزردہ نہ ہونگا اور تجھہ کو نہ جھڑکونگا[۱۱]
۱۰ پہاڑ تو جاتے رہیں اور کوہ ہل جائیں[۱۲] پر میری مہربانی
جو تجھہ پر ہی کبھی غائب نہ ہوگی اور میری صلح کا عہد جنبش
نہ کریگا[۱۳] خداوند جو تیرا رحم کرنیوالا ہی یوں فرماتا ہی +
۱۱ اے تو جو آزردہ خاطر ہی اور آندھی کی اُچھالی
ہوئی ہی اور تسلّی سے محروم ہی دیکھہ کہ میں تیرے پتھروں
کو سُرمے میں لگا دونگا اور تیری بُنیاد نیلموں سے ڈالونگا[۱۴]
۱۲ میں تیرے فصیلوں کو لعلوں سے اور تیرے پھاٹکوں کو
چمکتے ہوئے جواہر سے اور تیری ساری اِحاطہ بیش قیمت
۱۳ پتھروں سے بناؤنگا۔ اور تیرے سب فرزند بھی خداوند
سے تعلیم پاوینگے[۱۵] اور تیرے فرزندوں کی سلامتی
۱۴ کامل ہوگی[۱۶] تو راستبازی سے پایدار ہو جائیگی تو
ظلم سے دور رہیگی کہ تو نہ ڈریگی اور گھبراہٹ سے کہ
۱۵ وہ تیرے قریب نہ آویگی ممکن ہی کہ وے کبھی اکٹھے
آویں پر میرے حکم سے نہیں جو کوئی تیرے برخلاف
۱۶ جمع ہوں اپنوں کو چھوڑ کے تیری طرف آوینگے۔ دیکھہ
میں نے لوہار کو پیدا کیا جو کوئلے آگ میں ڈالکے پھونکتا
ہی اور اپنے کام کے لئے ہتھیار نکالتا ہی اور غارتگر کو
خراب کرنیکے لئے بھی پیدا کرتا +
۱۷ کوئی ہتھیار جو تیرے برخلاف بنایا گیا کام نہ
آویگا اور جو زبان عدالت میں تجھہ پر چلیگی تو اُسے مجرم
کریگی یہہ خداوند کے بندوں کی میراث ہی اور اُنکی
راستبازی مجھہ سے ہی خداوند فرماتا ہی[۱۷] +

باب ۵۵

ارے اے سب پیاسو پانی پاس آؤ[۱] اور وہ بھی
جسکے پاس نقدی نہ ہو آؤ مول لو[۲] اور کھاؤ آؤ مَے اور
۲ دودھہ بے روپا اور بے قیمت خریدو۔ تم کسلئے اپنی چاندی
کو اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں[۱۱] خرچ کرتے ہو اور کیوں
اُسکے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی مشقت کھینچتے ہو

۲۰ یوحنا ۱۷: ۳
۲ پطر ۱: ۳
۲۱ ۱ یوحنا ۲: ۱
۲۲ یسع ۴۲: ۱
اور ۴۹: ۳
۲۳ روم ۵: ۱۸ و ۱۹
۲۴ ۴ و ۵ آیتیں
۲۵ زبور ۲: ۸
فلپ ۲: ۹
۲۶ قلس ۲: ۱۵
۲۷ مرقس ۱۵: ۲۸
لوقا ۲۲: ۳۷
۲۸ لوقا ۲۳: ۳۴
روم ۸: ۳۴
عبر ۷: ۲۵
اور ۹: ۲۴
۱ یوحنا ۲: ۱

---

۱ صفن ۳: ۱۴
گلت ۴: ۲۷
۲ ۱ سمو ۲: ۵
۳ یسع ۴۹: ۱۹ و ۲۰
۴ یسع ۵۵: ۵
اور ۶۱: ۹
۵ یرم ۳: ۱۴
۶ لوقا ۱: ۳۲
۷ ذکر ۱۴: ۹
روم ۳: ۲۹
۸ یسع ۶۲: ۴
۹ زبور ۳۰: ۵
یسع ۲۶: ۲۰
اور ۶۰: ۱۰
۲ قرن ۴: ۱۷
۱۰ یسع ۵۵: ۳
یرم ۳۱: ۳

۱۱ پید ۸: ۲۱
اور ۹: ۱۱
یسع ۵۵: ۱۱
دیکھو یرم ۳۱: ۳۵ و ۳۶
۱۲ زبور ۴۶: ۲
یسع ۵۱: ۶
متی ۵: ۱۸
۱۳ زبور ۸۹: ۳۳ و ۳۴
۱۴ مکاش ۲۱: ۱۸ وغیرہ
۱۵ یسع ۱۱: ۹
یرم ۳۱: ۳۴
یوحنا ۶: ۴۵
۱ قرن ۲: ۱۰
۱ تسل ۴: ۹
۱ یوحنا ۲: ۲۰
۱۶ زبور ۱۱۹: ۱۶۵
۱۷ یسع ۴۵: ۲۴ و ۲۵

---

۱ یوحنا ۴: ۱۴
اور ۷: ۳۷
مکاش ۲۱: ۶
اور ۲۲: ۱۷
۲ متی ۱۳: ۴۴ و ۴۶
مکاش ۳: ۱۸
۱۱ عبرانی میں تو تُلتے ہو

تم میری سنو اور وہ جو اچھی ہی کھاؤ اور تمہاراجی چربی سے لذت لیگا۔

۳ کان جھکاؤ اور مجھہ پاس آؤ[۳] سنو تاکہ تمہاری جان زندہ رہے میں تم سے ابدی عہد باندھونگا[۴] اور داؤد کی سچی نعمتیں تمہیں دونگا[۵]

۴ دیکھو میں نے اُسے قوموں کے لئے گواہ مقرر کیا[۶] بلکہ لوگونکا ایک پیشوا اور فرمانروا[۷]

۵ دیکھہ تو ایک گروہ جسے تو نہیں جانتا بُلاویگا[۸] اور وے گروہیں جو تجھے نہیں پہچانتی تھیں[۹] خداوند تیرے خدا اور اِسرائیل کے قدوس کے لئے جسنے تجھے جلال بخشا[۱۰] تیرے پاس دوڑتی آوینگی +

۶ جب تک کہ خداوند مل سکتا ہی تم اُسے ڈھونڈھو[۱۱]

۷ جب تک کہ وہ نزدیک ہی تم اُسے پکارو۔ وہ جو شریر ہی اپنی راہ کو ترک کرے[۱۲] اور بدکردار اپنے خیالوں کو[۱۳] اور خداوند کیطرف پھرے کہ وہ اُسپر رحمت کریگا[۱۴] اور ہمارے خدا کیطرف کہ وہ کثرت سے معاف کریگا +

۸ کہ خداوند کہتا ہی میرے خیال تمہارے سے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں[۱۵]

۹ کیونکہ جسقدر آسمان زمین سے اونچے ہیں[۱۶] اُسیقدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے۔

۱۰ کیونکہ جسطرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتا ہی[۱۷] اور پھر وے وہاں نہیں جاتے بلکہ زمین کو بھگوتے ہیں اور اُسکی شادابی اور روئیدگی کے باعث ہوتے تا بونیوالے کو بیج اور کھانیوالے کو روٹی دیوے

۱۱ اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہہ سے نکلتا ہی ہوگا[۱۸] وہ مجھہ پاس بے انجام نہ پھریگا بلکہ جو کچھہ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کریگا اور اُس کام میں جسکے لئے میں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔

۱۲ کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھہ روانہ کئے جاؤگے[۱۹] پہاڑ اور کوہ تمہارے آگے پھوٹ کے گائینگے[۲۰] اور میدان کے سارے درخت تال دینگے[۲۱]

۱۳ کانٹوں[۲۲] کی جگہہ سرو نکلیگا اور سداگلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے[۲۳] اور یہہ خداوند کے نام کے لئے ہوگا ایک ابدی نشان جو کبھی کاٹ ڈالا نہ جائیگا[۲۴] +

باب ۵۶

خداوند یوں فرماتا ہی کہ تم عدل کو حفظ کرو اور راستبازی کو عمل میں لاؤ کیونکہ میری نجات آنے پر ہی[۱] اور میری راستبازی آشکار ہونے پر۔

۲ مبارک وہ انسان جو یہہ کرتا ہی اور وہ آدمزاد جو اِسے پکڑے رہتا جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا[۲] اور اپنا ہاتھہ ساری بدکاری سے باز رکھتا ہی +

۳ اور بیگانہ آدمی جو خداوند سے مل گیا ہرگز نہ کہے کہ خداوند نے مجھکو اپنے لوگوں سے بالکل جُدا کردیا اور خوجہ نہ کہے کہ دیکھو میں ایک سوکھا درخت ہوں[۳]

۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ وے خوجے جو میرے سبتوں کو مانتے ہیں اور اُن کاموں کو جو مجھے پسند آتے اختیار کرتے ہیں اور میرے عہد پکڑے رہتے ہیں۔

۵ میں اُنہیں اپنے گھر میں اور اپنی چار دیواری کے بیچ[۴] یادگاری کا ایک نشان اور ایک نام جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بہتر ہی بخشونگا[۵] میں ہر ایک کو ایک ابدی نام دونگا جو مٹایا نہ جائیگا۔

۶ اور بیگانے کی اولاد بھی جنہوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوستہ کیا ہی کہ اُسکی بندگی کریں اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں اور اُسکے بندے ہووین وے سب جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نہ کریں اور میرے عہد کو لئے رہیں۔

۷ میں اُنکو بھی اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤنگا اور اپنی عبادت گاہ میں اُنہیں شادمان کرونگا[۷] اور اُنکی سوختنی قربانیاں اور اُنکے ذبائح میرے مذبح پر قبول ہونگے[۸] کیونکہ میرا گھر ساری قوموں[۹] کی عبادت گاہ کہلائیگا[۱۰]

۸ خداوند یہوواہ جو اِسرائیل کے تتر بتر کئے ہوؤں کا جمع کرنیوالا ہی یوں فرماتا ہی[۱۱] کہ میں اُنکے سوا جو اُسی کے ہوکے جمع ہوئے ہیں اَوروں کو بھی اُس پاس جمع کرونگا[۱۱] +

۳ متی ۱۱: ۲۸
۴ یسع ۵۴: ۸ اور ۶۱: ۸ یرم ۳۲: ۴۰ ۲سمو ۷: ۸ وغیرہ
زبور ۸۹: ۲۸ اعما ۱۳: ۳۴
۶ یوحنا ۱۸: ۳۷ مکاش ۱: ۵
۷ یرم ۳۰: ۹ حزق ۳۴: ۲۳ دان ۹: ۲۵ ہوس ۳: ۵
۸ یسع ۵۲: ۱۵ افس ۲: ۱۱ و ۱۲
۹ یسع ۶۰: ۵
۱۰ یسع ۶۰: ۹ اعما ۳: ۱۳
۱۱ زبور ۳۲: ۶ متی ۵: ۲۵ اور ۲۵: ۱۱ یوحنا ۷: ۳۴ اور ۸: ۲۱ ۲قرن ۶: ۱ و ۲ عبر ۳: ۱۳
۱۲ یسع ۱: ۱۶
۱۳ ذکر ۸: ۱۷
۱۴ زبور ۱۳۰: ۷ یرم ۳: ۱۲
۱۵ ۲سمو ۷: ۱۹
۱۶ زبور ۱۰۳: ۱۱
۱۷ اِست ۳۲: ۲
۱۸ یسع ۵۴: ۹
۱۹ یسع ۳۵: ۱۰ اور ۶۵: ۱۴ وغیرہ
۲۰ زبور ۹۶: ۱۲ اور ۹۸: ۸ یسع ۱۴: ۸ اور ۳۵: ۱ و ۲
۲۱ اور ۴۲: ۱۱ انوا ۱۲: ۳۳ [illegible]
۲۲ میکہ ۷: ۴
۲۳ یسع ۴۱: ۱۹
۲۴ یرم ۱۳: ۱۱

۱ یسع ۴۶: ۱۳ متی ۳: ۲ اور ۴: ۱۷ روم ۱۳: ۱۱ و ۱۲
۲ یسع ۵۸: ۱۳
۳ دیکھو اِست ۲۳: ۱ و ۲ و ۳ اعما ۸: ۲۷ لوقا ۱۰: ۱ و ۲ و ۳۴ اور ۱۷: ۴ اور ۱۸: ۷ ا پطر ۱: ۱
۴ ۱تمط ۳: ۱۵
۵ یوحنا ۱: ۱۲ ایوحنا ۳: ۱
۶ یسع ۲: ۲ ا پطر ۱: ۱ و ۲
۷ روم ۱۲: ۱ عبر ۱۳: ۱۵ ا پطر ۲: ۵
۸ ملا ۱: ۱۱
۹ متی ۲۱: ۱۳ مرقس ۱۱: ۱۷ لوقا ۱۹: ۴۶
۱۰ زبور ۱۴۷: ۲ یسع ۱۱: ۱۲
۱۱ یوحنا ۱۰: ۱۶ افس ۱: ۱۰ و ۲: ۱۴ اور ۱۵ و ۱۶

۹ ای دشتی حیوانو تم سب کے سب آؤ کھالو ای جنگل
۱۰ کے سارے درندو[۱۲] اُسکے نگہبان اندھے ہیں[۱۳] وے سب
جاہل ہیں وے سب گونگے کتّے ہیں[۱۴] جو بھونک نہیں سکتے
وے خواب دیکھنے والے ہیں جو پڑے رہتے ہیں اور اُونگھنا
۱۱ دوست رکھتے ہیں۔ اور وے مربھوکھے کتّے ہیں[۱۵] جو کبھی
سیر نہیں ہوتے[۱۶] وے چرواہے ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے
وے سب پھر کے اپنی اپنی راہ لیتے ہیں ہر ایک اپنے اپنے
۱۲ قلعہ پر سے اپنا اپنا نفع ڈھونڈھتا ہی۔ ہر ایک کہتا ہی
تم آؤ می لاؤنگا اور ہم نشے کی ترکیب کو خوب پئینگے اور کل
بھی آج ہی کیطرح[۱۷] ہوگا بلکہ اُس سے بہت بہتر +

باب ۵۷

راستباز ہلاک ہوتا ہی اور کوئی اِس بات کو اپنی
خاطر میں نہیں لاتا ہی اور دیندار لوگ اُٹھا لئے جاتے ہیں[۱]
اور کوئی نہیں سوچتا کہ راستباز اُٹھا لیا گیا کہ آنیوالی آفت
۲ سے بچے[۲] وہ سلامتی میں داخل ہوتا وے اپنے بچھونوں
پر چین کرتے[۳] جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے +
۳ پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ ای جادوگرنی کے بیٹو
۴ ای زانیہ اور چھنال کے بچّو[۴] تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ہو
کسپر اپنا مُنہہ پسارتے ہو اور جیبھہ نکالتے ہو کیا تم باغی
۵ لڑکے اور دغاباز نسل نہیں ہو۔ جو بتوں کے ساتھ ہر ایک
ہرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُسکاتے ہو[۵] اور طفلوں
کو نشیبوں اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے ہو[۶]
۶ وادی کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں وے ہی تیرا حصّہ ہیں[۷] ہاں
تو نے اُنہیں کے لئے تپاون بہایا ہی اور ہدیہ چڑھایا ہی کیا
۷ میں اِن کاموں سے ٹھنڈا کیا جاؤں۔ ایک اُونچے اور بلند
پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ[۷] رکھا ہی[۸] اور اُسی پر ذبیحہ ذبح
۸ کرنے کو چڑھہ گئی۔ اور تو نے دروازوں اور چوکٹھوں کے
پیچھے اپنی یادگاری کی سلامتیں نصب کیں اور
تو نے مجھہ سے جدا ہو کے اپنے تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ہی
ہاں تو چڑھی ہی اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھی بنایا اور اُنکے

۱۲ ایرم ۱۲: ۹
۱۳ متی ۱۵: ۱۴ اور ۲۳: ۱۶
۱۴ فلپ ۳: ۲
۱۵ میکہ ۳: ۱۱
۱۶ حزق ۳۴: ۲ و ۳
۱۷ زبور ۱۰: ۶ اشا ۲۳: ۳۵ لیع ۲۲: ۱۳ لوقا ۱۲: ۱۹ اقرن ۱۵: ۳۲

۱ زبور ۱۲: ۱ میکہ ۷: ۲
۲ اسلا ۴: ۱۴؛ دیکھو ۲ اسلا ۲۲: ۲۰
۳ ۲ توا ۱۶: ۱۴
۴ متی ۱۶: ۴
۵ ۲ سلا ۱۶: ۴ لعو ۱۸: ۲۱ یرم ۲: ۲۰
۶ احبار ۱۸: ۲۱ اور ۲۰: ۲ ۲ سلا ۱۶: ۳ اور ۲۳: ۱۰ یرم ۷: ۳۱ حزق ۱۶: ۲۰ اور ۲۰: ۲۶
۷ حزق ۲۳: ۴۱
۸ حزق ۱۶: ۱۶ و ۲۵

ساتھہ عہد کر لیا ہی تو نے اُنکا بستر دوست رکھا ہی[۹] تو نے
۹ اُس جگہہ کو پسند کیا ہی۔ تو روغن لگے بادشاہ کے آگے
سفر کر گئی ہی اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ہی[۱۰] اور اپنے ایلچی
دور دور بھیجے ہیں بلکہ جہنّم تک تو نے آپ کو پست کیا ہی۔
۱۰ تو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی ہی تو بھی تو نے نہیں
کہا ہی کہ نا اُمیدی کی بات ہی[۱۱] تو نے اپنے ہاتھہ میں مضبوطی
پائی اِسلئے تو اُداس نہیں ہوئی +
۱۱ اور تو کس سے ڈری اور کس کا خوف کیا[۱۲] کہ تو
جھوٹھہ بولی اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا اور مجھے اپنی خاطر
میں نہ رکھا کیا میں ایک مدّت سے خاموش نہیں رہا تو
۱۲ بھی تو مجھہ سے نہ ڈری[۱۳] میں تیری صداقت کو اور تیرے
کاموں کو فاش کرونگا کہ وے تجھے کچھہ نفع نہ بخشینگے +
۱۳ جسوقت تو فریاد کریگی تیرے بتوں کی جمعیت تجھے چھڑا دے
پر ہوا اُن سبھوں کو اُڑا لیجائیگی ایک جھونکا اُنہیں لے جائیگا
لیکن وہ جس کا توکّل مجھہ پہ ہی زمین کا مالک ہوگا اور میرے
۱۴ مقدّس پہاڑ کو میراث میں پاویگا تب یہہ بات کہی جائیگی
ارے تم راہ کو اونچی کرو اونچی کرو[۱۴] خوب برابر کرو میری گروہ کے
راستے پر سے اُس چیز کو جو ٹھوکر کھلاتی ہی اُٹھا لے جاؤ۔
۱۵ کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ہی اور ابد الآباد سکونت کرتا ہی
جسکا نام قدّوس ہی[۱۵] یوں فرماتا ہی میں بلند اور مقدّس
مکان میں رہتا ہوں[۱۶] اور اُس کے ساتھہ بھی جو شکستہ
دل اور فروتن ہی[۱۷] کہ عاجزوں کی روح کو جلاؤں اور
۱۶ خاکساروں کے دل کو زندہ کروں[۱۸] کیونکہ میں ہمیشہ نہ
جھگڑونگا اور میں سدا غضبناک نہ رہونگا[۱۹] کہ یوں ہی
روح میرے حضور بیتاب ہو جاتی اور جانیں جو میں نے
۱۷ بنائیں[۲۰] کہ میں اُسکے لالچ کے گناہ سے غضبناک ہوا[۲۱]
سو میں نے اُسے مارا میں نے آپ کو چھپایا[۲۲] اور غصّے ہوا
اِسلئے کہ وہ اُس راہ پر جو اُسکے دل نے نکالی تھی بھٹک کے
۱۸ گیا تھا[۲۳] میں نے اُسکی چالیں دیکھیں اور میں ہی

۹ حزق ۱۶: ۲۶ و ۲۸ اور ۲۳: ۲—۲۰
۱۰ لیع ۳۰: ۶ حزق ۱۶: ۳۳ اور ۲۳: ۱۶ ہوس ۷: ۱۱ اور ۱۲: ۱
۱۱ ایرم ۲: ۲۵
۱۲ لیع ۵۱: ۱۲ و ۱۳
۱۳ زبور ۵۰: ۲۱
۱۴ لیع ۴۰: ۳ اور ۶۲: ۱۰
۱۵ ایوب ۶: ۱۰ لوقا ۱: ۴۹
۱۶ زبور ۶۸: ۴ ذکر ۲: ۱۳
۱۷ زبور ۳۴: ۱۸ اور ۵۱: ۱۷ اور ۱۳۸: ۶ لیع ۶۶: ۲
۱۸ زبور ۱۴۷: ۳ لیع ۶۱: ۱
۱۹ زبور ۸۵: ۵ اور ۱۰۳: ۹ میکہ ۷: ۱۸
۲۰ گن ۱۹: ۲۲ ایوب ۳۴: ۱۴ عبر ۱۲: ۹
۲۱ یرم ۶: ۱۳
۲۲ لیع ۸: ۱۷ اور ۴۵: ۱۵
۲۳ لیع ۹: ۱۳

اُسے چنگا کرونگا[24] میں اُسکا رہبر ہوؤنگا اور اُسکو اور

۱۹ اُسکے غمخواروں کو پھر دلاسا دونگا[25] خداوند کہتا ہی کہ میں لبوں کا پھل پیدا کرتا ہوں[26] سلامتی سلامتی اُسکو جو دور ہی[27] اور اُسکو بھی جو نزدیک ہی اور میں ہی اُسے صحت دونگا۔

۲۰ لیکن شریر جو ہیں سمندر کے مانند ہیں[28] جو نت موج مارتا اور قرار پکڑ نہیں سکتا جسکا پانی کیچڑ اور چہلا اُچھالتا

۲۱ ہی بیہ خدا فرماتا ہی کہ شریروں کے لئے سلامتی نہیں[29]+

باب ۵۸

گلا پھاڑکے چلا دریغ نہ کر نرسنگے کی مانند اپنی آواز بلند کر اور میرے لوگوں پر اُنکی بغاوت کو اور یعقوب

۲ کے گھرانے پر اُنکی خطاؤں کو ظاہر کر۔ کہ وے روز روز میرے طالب ہیں اور اُس گروہ کے مانند جس نے صداقت کے کام کئے اور اپنے خدا کی سنتوں کو ترک نہ کیا میری راہوں کا بھید دریافت کرنے چاہتے ہیں وے صداقت کی شریعتیں مجھ سے طلب کرتے ہیں وے خدا کی نزدیکی چاہتے ہیں +

۳ وے کہتے ہیں ہم نے کِسلئے روزے رکھے[1] تو تو دیکھتا نہیں اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دُکھ دیا ہی[2] تو اُسپر لحاظ نہیں رکھتا دیکھو تم اپنے روزے کے دِن کام میں مشغول رہتے ہو اور سب طرح کی سخت محنت لوگوں

۴ سے کراتے ہو۔ دیکھو تم اِس مقصد سے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا ارگڑا کرو اور خباثت کے مکے مارو[3] اِسطرح کا روزہ رکھنا جسطرح آجکے دِن رکھتے ہو کہ اپنی آواز بلند کرتے

۵ ہو سو نہ چاہیئے۔ کیا بیہ وہ روزہ ہی جو مجھکو پسند ہی[4] ایسا دِن کہ اُس میں آدمی اپنی جان کو دُکھ دے[5] اور اپنے سر کو جھاؤ کیطرح جھکاوے اور ٹاٹ اور راکھ بچھاوے[6] کیا تم بیہ روزہ اور ایسا دن جو خداوند کا

۶ منظورِ نظر ہو کہوگے کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہہ نہیں کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں[7] اور جوئے کے بندھن کھولیں اور مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک

جوئے کو توڑ ڈالیں[8] کیا یہہ نہیں کہ تو اپنی روٹی بھوکوں کو کھِلاوے[9] اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لاوے اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہناوے[10] اور تو اپنے [11] ہمجنس سے روپوشی نہ کرے[11] +

۸ تب تیری روشنی صبح کے مانند پھوٹیگی[12] اور تیری عافیت کی ترقّی جلد ظاہر ہوگی تیری راستبازی تیرے آگے آگے چلیگی اور خداوند کا جلال تیرا چنڈاول

۹ ہوگا[13] تب تو پکاریگا اور خداوند جواب دیگا تو چلائیگا اور وہ بول اُٹھیگا میں یہاں ہوں اگر تو اُس جوئے کو اور اُنگلیوں سے اِشارہ کرنے کو اور ہرزہ گوئی کو[14]

۱۰ اپنے درمیان سے دور کریگا۔ اور اگر تو اپنے دِل کو بھوکے کیطرف مائل کرے اور تو آزردہ دِل کو سیر کرے تو تیرا نور تاریکی میں طلوع کریگا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند

۱۱ ہوگی۔ اور خداوند سدا تیری رہنمائی کریگا اور خشک سالی میں تیرا جی بھریگا اور تیری ہڈیوں کو پر مغز کریگا سو تو سیراب باغ کے مانند ہوگا اور پانی کے چشمے کے مانند

۱۲ جسکا پانی نہ گھٹے۔ اور وے جو تیرے ہونگے قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے[15] اور جو بنائیں پشت در پشت اُجاڑ پڑیں تو اُنہیں پھر اُٹھاویگا اور تو رخنے کا بند کرنیوالا اور آبادی کے لئے راہ کا درست کرنیوالا کہلائیگا +

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانوں روک رکھے اور میرے مقدّس دِن میں اپنا کام نہ کرے[16] اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدّس اور معظّم کہے اور اُسکو بڑا جانے کہ اپنے کاروبار نہ کرے اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے

۱۴ اور بے فائدہ بات چیت میں اُسے نہ کاٹے۔ تب تو خداوند میں مسرور ہوگا[17] اور میں تجھے دُنیا کے اُونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا[18] اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کھلاؤنگا کیونکہ خداوند ہی کے منہہ سے یہہ ارشاد ہوا ہی[19] +

۲۴ یرم ۳: ۲۲
۲۵ عبر ۱۳: ۱۵
۲۶ عبر ۱۳: ۱۵
۲۷ افس ۲: ۱۷ اعما ۲: ۳۹ افس ۲: ۱۲
۲۸ ایوب ۱۵: ۲۰ وغیرہ امثا ۴: ۱۶
۲۹ یسع ۴۸: ۲۲

۱ ملا ۳: ۱۴
۲ احبار ۱۶: ۲۹ و ۳۱ اور ۲۳: ۲۷
۳ اسلا ۲۱: ۹ و ۱۲ و ۱۳
۴ ذکر ۷: ۵
۵ احبار ۱۶: ۲۹
۶ آستر ۴: ۳ ایوب ۲: ۸ دانی ۹: ۳ یوحنا ۳: ۶
۷ لوقا ۵: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲

۸ یرم ۳۴: ۹
۹ حزق ۱۸: ۷ و ۱۶ متی ۲۵: ۳۵
۱۰ ایوب ۳۱: ۱۹
۱۱ عبرانی میں اپنے بشر سے
۱۱ پید ۲۹: ۱۴ نحمہ ۵: ۵
۱۲ ایوب ۱۱: ۱۷
۱۳ خر ۱۴: ۱۹ یسع ۵۲: ۱۲
۱۴ زبور ۱۲: ۲
۱۵ یسع ۶۱: ۴
۱۶ یسع ۵۶: ۲
۱۷ ایوب ۲۲: ۲۶
۱۸ است ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۹
۱۹ یسع ۱: ۲۰ اور ۴: ۵ میکہ ۴: ۴

باب ۵۹

دیکھو خداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں[1] کہ بچا نہ سکے ۲ اور اُسکا کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے۔ بلکہ تمہاری بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جُدائی کرتی ہیں اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے روپوش کیا ایسا کہ ۳ وہ نہیں سُنتا۔ کیونکہ تمہارے ہاتھ لہو سے[2] اور تمہاری انگلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں تمہارے لب جھوٹھ بولتے ۴ اور تمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ہی۔ کوئی اِنصاف کی بات پیش نہیں کرتا اور کوئی سچّائی سے حجّت ثابت نہیں کرتا وے بطالت پر توکّل کرتے ہیں اور جھوٹھ بولتے ہیں اُنہیں زبان کا پیٹ ہی وے بدکاری جنتے ہیں[3] ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے ہیں اور مکڑی کی طرح جالا بُنتے ہیں وہ جو اُنکے انڈوں میں سے کچھ کھائے مرجائیگا ۶ اور وہ جو توڑا جائے اُس سے افعی نکلیگا۔ اُنکے جالے کی پوشاک بن نہیں سکتی[4] وے اپنی بناوٹ سے آپکو ڈھانپ نہیں سکتے اُنکے عمل بدکاری کے عمل ہیں اور ظلم ۷ کا کام اُنکے ہاتھوں میں ہی۔ اُنکے پانوں بدی پر دوڑتے ہیں اور وے ناحق کی خونریزی پر تیز قدم ہوتے[5] اُنکے اندیشے بدکاری کے اندیشے ہیں تباہی اور خرابی اُنکی ۸ راہوں میں ہیں۔ وے سلامتی کا رستہ نہیں جانتے اور اُنکی روشوں میں اِنصاف نہیں وے اپنے لئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں[6] جو کوئی اُس میں جاتا سلامتی کو نہ پہچانیگا +

۹ اِسلئے راستی ہم سے دور ہی اور اِنصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا ہم روشنی کی راہ تکتے ہیں پر دیکھو تاریکی ہی[7] اور جگمگاہٹ کی پر ہم اندھیرے میں چلتے ۱۰ ہیں۔ ہم دیوار کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں ہاں یوں ٹٹولتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں[8] ہم دوپہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں کہ گویا رات ہوتی ہی ہم تندرستوں ۱۱ کے درمیان گویا مُردے ہیں۔ ہم ریچھوں کی مانند غراتے ہیں اور کبوتروں کی طرح کڑھتے ہیں[9] ہم اِنصاف کی راہ تکتے ہیں پر وہ کہیں نہیں اور نجات کے منتظر ہیں پر وہ ہم سے دور ہی۔ ۱۲ کہ ہماری بغاوتیں تیرے آگے بہت ہیں اور ہمارے گناہ ایک ایک ہم پر گواہی دیتے ہیں کیونکہ ہماری بغاوتیں ہمارے ساتھ ہیں اور ہم اپنی بدکاریوں کو جانتے ہیں۔ ۱۳ کہ ہم نے بغاوت کی ہی اور خداوند سے بےایمانی کی اور اپنے خدا کی پیروی سے کنارے ہوگئے ہم ظلم اور سرکشی کی باتیں بولتے تھے اور جھوٹھی باتیں دِل میں تصوّر کرکے بولتے تھے[10] ۱۴ عدالت تو ہٹائی گئی اور اِنصاف دور کھڑا ہو رہا صداقت بازار میں گر پڑی اور راستی داخل نہیں ہوسکتی۔ ۱۵ ہاں راستی گم ہوگئی اور وہ جو بدی سے بھاگتا ہی شکار ہوجاتا ہی خداوند نے یہہ دیکھا اور اُسکی نظر میں بُرا معلوم ہوا کہ عدالت نہیں +

۱۶ اور اُسنے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں[11] اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنیوالا نہیں[12] سو اُسی کے بازو نے اُسکے لئے نجات حاصل کی[13] اور اُسکی راستبازی ہی نے اُسے سنبھالا۔ ۱۷ ہاں اُسنے راستبازی کو بکتر کے بدلے پہنا[14] اور نجات کا خود اُسکے سر پر تھا اور اُسنے لباس کی جگہہ اِنتقام کی پوشاک پہنی اور غیرت کا جُبّہ اوڑھا۔ ۱۸ جیسے اُنکے اعمال ہیں ویسی اُنکو جزا دیگا اپنے بیریوں پر قہر کریگا اور اپنے دشمنوں کو سزا دیگا[15] ہاں بحری ممالک کو پورا بدلا دیگا۔ ۱۹ تب وے جو پچھم میں ہیں خداوند کے نام سے ڈرینگے اور جو پورب میں ہیں اُسکے جلال سے ترساں ہونگے[16] جب دشمن باڑھہ کے مانند چڑھہ آویگا[17] تو خداوند کی روح اُسکے مقابل ایک نشان کھڑا کریگی +

۲۰ اور وہ بچانیوالا صیہون میں آویگا[18] ہاں اُنہیں کے درمیان جو یعقوب میں بدی سے باز آتے ۲۱ خداوند فرماتا ہی۔ کیونکہ میں جو ہوں سو اُنکے ساتھ میرا عہد یہہ ہی خداوند فرماتا ہی کہ میری روح جو تجھہ پر ہی اور میری

[1] گن ۱۱: ۲۳ ؛ یسع ۵۰: ۲
[2] یسع ۱: ۱۵
[3] ایوب ۱۵: ۳۵ ؛ زبور ۷: ۱۴
[4] ایوب ۸: ۱۴ و ۱۵
[5] امثا ۱: ۱۶ ؛ روم ۳: ۱۵
[6] زبور ۱۲۵: ۵ ؛ امثا ۲: ۱۵
[7] یرم ۸: ۱۵
[8] است ۲۸: ۲۹ ؛ ایوب ۵: ۱۴ ؛ عمو ۸: ۹
[9] یسع ۳۸: ۱۴ ؛ حزق ۷: ۱۶
[10] متی ۱۲: ۳۴
[11] حزق ۲۲: ۳۰
[12] مرقس ۶: ۶
[13] زبور ۹۸: ۱ ؛ یسع ۶۳: ۵
[14] افس ۶: ۱۴ و ۱۷ ؛ ۱ تھس ۵: ۸
[15] یسع ۶۳: ۶
[16] زبور ۱۱۳: ۳ ؛ ملا ۱: ۱۱
[17] مکاش ۱۲: ۱۵
[18] روم ۱۱: ۲۶

باتیں جو میں نے تیرے منہہ میں ڈالی ہیں تیرے منہہ سے اور تیری نسل کے منہہ سے اور تیری نسل کی نسل کے منہہ سے اب سے لیکے ابد تک جاتی نہ رہینگی[19] خداوند کا یہی ارشاد ہے ✱

باب ٦٠

١ اُٹھہ روشن ہو کہ تیری روشنی آئی[1] اور خداوند کے جلال نے تجھہ پر طلوع کیا ہے[2] ۔ ٢ کہ دیکھہ تاریکی زمین پر چھا جائیگی اور تیرگی قوموں پر لیکن خداوند تجھہ پر طالع ہوگا اور اُسکا جلال تجھہ پر نمود ہوگا ۔ ٣ اور قومیں تیری روشنی میں اور شاہان تیرے طلوع کی تجلی میں چلینگے[3] ۔ ٤ اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نگاہ کر[4] وے سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں وے تجھہ پاس آتے ہیں[5] تیرے بیٹے دور سے آوینگے اور تیری بیٹیاں گود میں اُٹھائی جائینگی ۔ ٥ تب تو دیکھیگی اور روشن ہوگی ہاں تیرا دل اُچھلیگا اور کشادہ ہوگا کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھریگی اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی[6] ۔ ٦ اونٹیں کثرت سے آکے تجھے چھپا لینگے مدیان اور عیفہ[7] کے جوان اونٹیں وے سب جو سبا کے ہیں آوینگے[8] وے سونا اور لبان لاوینگے[9] اور خداوند کی تعریفوں کی بشارتیں سناوینگے ۔ ٧ قیدار[10] کی ساری بھیڑیں تیرے پاس جمع ہونگی نبیط کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہونگے وے میری منظوری کے واسطے میرے مذبح پر چڑھائے جائینگے اور میں اپنی شوکت کے گھر کو بزرگی دونگا ۔ ٨ یے کون ہیں جو بدلی کی طرح اُڑتے آتے ہیں اور کبوتروں کی مانند اپنی کابک کی طرف ۔ ٩ یقیناً بحری ممالک میری راہ تکینگے[11] اور ترسیس کے جہاز پہلے آوینگے کہ تیرے بیٹوں کو اُنکے روپے اور سونے سمیت[12] دور سے[13] خداوند تیرے خدا اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لیئے[14] لاویں کیونکہ اُسنے تجھے بزرگی دی ہے[15] ۔ ١٠ اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اُٹھاوینگے[16] اور اُنکے بادشاہ تیری خدمتگذاری کرینگے[17] اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا[18] پر اپنی مہربانی سے ١١ میں تجھہ پر رحم کرونگا[19] اور تیری پھاٹکیں نت کھلی رہینگی

١٩ عبر ٨ : ١٠ اور ١٠ : ١٦
١ افس ٥ : ١٤
٢ ملا ٤ : ٢
٣ یسع ٤٩ : ٦ و ٢٣ مکاشفہ ٢١ : ٢٤
٤ یسع ٤٩ : ١٨
٥ یسع ٤٩ : ٢٠ و ٢١ و ٢٢ اور ٦٦ : ١٢
٦ روم ١١ : ٢٥
٧ پید ٢٥ : ٤
٨ زبور ٧٢ : ١٠
٩ یسع ٦١ : ٦ متی ٢ : ١١
١٠ پید ٢٥ : ١٣
١١ حجی ٢ : ٧ و ٩
١٢ زبور ٧٢ : ١٠ یسع ٤٢ : ٤ اور ٥١ : ٥
١٣ زبور ٦٨ : ٣٠ ذکر ١٤ : ١٤
١٤ گلتی ٤ : ٢٦
١٥ ایرم ٣ : ١٧
١٦ یسع ٥٥ : ٥
١٧ ذکر ٦ : ١٥
١٨ یسع ٤٩ : ٢٣ مکاشفہ ٢١ : ٢٤
١٩ یسع ٥٧ : ١٧
٢٠ یسع ٥٤ : ٧ و ٨

وے دن رات کبھی بند نہ ہوینگی[21] تاکہ قوموں کی دولت کو تیرے پاس لاویں اور اُنکے بادشاہوں کو دھوم دھام کے ساتھہ ۔ ١٢ کہ وہ قوم اور وہ مملکت جو تیری خدمتگذاری نہ کریگی برباد ہو جاویگی[22] ہاں وے قومیں ایک لخت ہلاک کی جائینگی ۔ ١٣ لبنان کا جلال تجھہ پاس آویگا سرو اور صنوبر اور دیودار ایک ساتھہ[23] تاکہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں اور اپنے پانوں کی کرسی کو رونق بخشوں[24] ۔ ١٤ اور تیرے غارتگروں کے بیٹے بھی تیرے آگے نہوڑے ہوئے آوینگے ہاں وے سب جنہوں نے تیری تحقیر کی تیرے پانوں پر پڑینگے[25] اور وے خداوند کا شہر اسرائیل کے قدوس کا صیہون تیرا نام رکھینگے[26] ۔ ١٥ اُسکے بدلے کہ تو ترک کی گئی اور تجھہ سے نفرت ہوئی ایسا کہ کسی آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا میں تجھے شرافت دائمی اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا ۔ ١٦ تو قوموں کا دودھہ بھی چوس لیگی ہاں بادشاہوں کی چھاتی چوسیگی[27] اور تو جانیگی کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا اور میں یعقوب کا قادر تیرا چھڑانیوالا ہوں[28] ۔ ١٧ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا اور لوہے کے بدلے روپا اور لکڑی کے بدلے پیتل اور پتھروں کے بدلے لوہا اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا ۔ ١٨ آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سُنی نہ جائیگی اور نہ تیری سرحدوں میں خرابی یا بربادی کی تو اپنی دیواروں کا نام نجات[29] اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی رکھیگی ۔ ١٩ آگے تیری روشنی دن کو سورج سے اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی[30] بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا[31] ✱

٢٠ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا اور تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا[32] کیونکہ خداوند تیرا ابدی نور ہوگا اور تیرے ماتم کے دن آخر ہو جاوینگے ۔ ٢١ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے[33] وے ابد تک سرزمین کے وارث[34] اور میری

٢١ مکاشفہ ٢١ : ٢٥
٢٢ ذکر ١٤ : ١٧ و ١٩ متی ٢١ : ٤٤
٢٣ یسع ٣٥ : ٢ اور ٤١ : ١٩
٢٤ دیکھو ١ توا ٢٨ : ٢ زبور ١٣٢ : ٧
٢٥ یسع ٤٩ : ٢٣ مکاشفہ ٣ : ٩
٢٦ عبر ١٢ : ٢٢ مکاشفہ ١٤ : ١
٢٧ یسع ٤٩ : ٢٣ اور ٦١ : ٦ اور ٦٦ : ١١ و ١٢
٢٨ یسع ٤٣ : ٣
٢٩ یسع ٢٦ : ١
٣٠ مکاشفہ ٢١ : ٢٣ اور ٢٢ : ٥
٣١ ذکر ٢ : ٥
٣٢ دیکھو عمو ٨ : ٩
٣٣ یسع ٥٢ : ١ مکاشفہ ٢١ : ٢٧
٣٤ زبور ٣٧ : ١١ و ٢٢ متی ٥ : ٥

لگائی ہوئی ٹہنی[35] اور میرے ہاتھہ کی کاریگری ٹھہرینگے[36]

۲۲ تاکہ میری بزرگی ظاہر ہووے۔ ایک چھوٹے سے ایکہزار ہونگے اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوگی[37] میں خداوند اُسکے عین وقت میں یہہ سب کچھہ جلد کرونگا +

۳۵ یسع ۶۱: ۳ — متی ۱۵: ۱۳ — یوحنا ۱۵: ۲ — ۳۶ یسع ۲۹: ۲۳ اور ۴۵: ۱۱ — افس ۲: ۱۰ — ۳۷ متی ۱۳: ۳۱ و ۳۲

باب ۶۱

خداوند خدا کی روح مجھہ پر ہے[1] کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا[2] تاکہ میں مصیبت زدوںکو خوشخبریاں دوں اُسنے مجھے بھیجا ہے کہ میں ٹوٹے دِلوں کو درست کروں[3] اور قیدیوںکے لئے چھوٹنے اور بندھوؤں کے لئے قید سے نکلنے کی منادی کروں[4]

۲ کہ خداوند کے سالِ مقبول کا[5] اور ہمارے خدا کے انتقام کے روز کا اِشتہار دوں[6] اور

۳ اُن سب کو جو غمزدہ ہیں تسلی بخشوں[7] کہ صیہون کے غمزدوں کے لئے ٹھکانا کر دوں کہ اُنکو راکھہ کے بدلے پگڑی اور نوحے کی جگہہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستایش کی خلعت بخشوں[8] تاکہ وے صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے پودھے کہلاویں[9] کہ اُسکا جلال ظاہر ہووے[10] +

۴ تب وے پُرانے اُجاڑ مکانوںکی تعمیر کرینگے اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کرینگے اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروںکو

۵ پھر بنا دینگے[11] جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے۔ پردیسی آ کھڑے ہونگے[12] اور تمہارے گلّوں کو چرا دینگے اور اجنبی کے بیٹے تمہارے ہلواہے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے

۶ پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے وے تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہینگے[13] تم قوموںکا مال کھاؤگے اور اُنکی دولت تمہارے تصرف کے لئے ہوگی[14] +

۷ تمہاری خجالت کے عوض دونا ملیگا[15] وے اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حِصّے سے خوش ہونگے سو وے اپنی سرزمین میں دو چند کے مالک ہونگے اور اُنہیں

۸ دائمی شادمانی ہوگی۔ کیونکہ میں خداوند انصاف کو عزیز جانتا ہوں[16] اور غارتگری اور ظلم سے نفرت رکھتا ہوں

۱ یسع ۱۱: ۲ — لوقا ۴: ۱۸ — یوحنا ۱: ۳۲ اور ۳: ۳۴ — ۲ زبور ۴۵: ۷ — ۳ زبور ۱۴۷: ۳ — یسع ۵۷: ۱۵ — ۴ یسع ۴۲: ۷ — دیکھو یرم ۳۴: ۸ — ۵ دیکھو احبار ۲۵: ۹ — ۶ یسع ۳۴: ۸ اور ۶۳: ۴ اور ۶۶: ۱۴ — ملا ۴: ۱ و ۳ — ۲ تسل ۱: ۷ و ۸ و ۹ — ۷ یسع ۵۷: ۱۸ — متی ۵: ۴ — ۸ زبور ۳۰: ۱۱ — ۹ یسع ۶۰: ۲۱ — ۱۰ یوحنا ۱۵: ۸ — ۱۱ یسع ۴۹: ۸ اور ۵۸: ۱۲ — حزق ۳۶: ۳۳ و ۳۶ — ۱۲ افس ۲: ۱۲ — ۱۳ خر ۱۹: ۶ — یسع ۶۰: ۱۷ اور ۶۶: ۲۱ — ۱ پطر ۲: ۵ و ۹ — مکاش ۱: ۶ اور ۵: ۱۰ — ۱۴ یسع ۶۰: ۵ و ۱۱ و ۱۶ — ۱۵ یسع ۴۰: ۲ — ذکر ۹: ۱۲ — ۱۶ زبور ۱۱: ۷

سو میں سچائی سے اُنکے کاموںکا اجر دونگا اور اُنکے ساتھہ

۹ ایک ابدی عہد باندھونگا[17] اور اُنکی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی اور اُنکی اولاد اُمتوں کے درمیان سب جو اُنہیں دیکھینگے اِقرار کرینگے کہ یہہ وہ نسل ہے جسے

۱۰ خداوند نے مبارک کیا ہے[18] میں خداوند سے نہایت شادمان ہونگا[19] میری جان میرے خدا میں مسرور ہوگی کیونکہ اُسنے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے اُسنے راستبازی کی خلعت سے مجھے ملبّس کیا[20] جسطرح دلہا زینت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا ہے[21] اور دلہن گہنا پہنکے اپنا بناؤ کرتی ہے۔

۱۱ کیونکہ جسطرح زمین اپنے پھل جموانی ہے اور جسطرح باغ اُن چیزوں کو جو اُس میں بوئی گئی ہیں اُگاتا ہے اُسیطرح خداوند یہوواہ صداقت[22] اور ستودگی کو ساری قوموں کے حضور اُگاویگا[23] +

۱۷ یسع ۵۵: ۳ — ۱۸ یسع ۶۵: ۲۳ — ۱۹ حبق ۳: ۱۸ — ۲۰ زبور ۱۳۲: ۹ و ۱۶ — ۲۱ یسع ۴۹: ۱۸ — مکاش ۲۱: ۲ — ۲۲ زبور ۷۲: ۳ اور ۸۵: ۱۱ — ۲۳ یسع ۶۰: ۱۸ اور ۶۲: ۷

باب ۶۲

صیہون کی خاطر میں چُپ نہ رہونگا اور یروشلم کی خاطر میں دم نہ لونگا جب تک کہ اُسکی راستبازی نور کے مانند نہ چمکے اور اُسکی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو۔

۲ تب قومیں تیری راستبازی اور سارے بادشاہ تیری شوکت دیکھینگے[1] اور تو ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا جو

۳ خداوند کا مُنہہ خود تجھے رکھہ دیگا[2] اور تو خداوند کے ہاتھہ میں درخشاں تاج ہوگا اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں ایک شاہانہ افسر[3]

۴ تو آگے کو متروکہ[4] نہ کہلائیگی[5] اور تیری سرزمین کا کبھی پھر خرابہ[6] نام نہ ہوگا بلکہ تو حفصیباہ[11] کہلائیگی اور تیری سرزمین + بعولاہ کیونکہ خداوند تجھہ سے خوش ہے اور تیری زمین خاوندوالی ہوگی +

۵ کہ جسطرح جوانمرد ایک کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہے اُسیطرح وے جو تجھہ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے اور جسطرح دُلہا دُلہن پر رجھتا ہے اُسیطرح تیرا خدا تجھہ پر رجھیگا[7]

۶ اے یروشلم میں نے تیری دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ہیں[8] وے سارے دِن اور ساری رات کبھی چُپ نہ رہینگے تم جو

۷ خداوند کا ذکر کرتے ہو چُپکے نہ رہو۔ اور جب تک وہ یروشلم

۱ یسع ۶۰: ۳ — ۲ دیکھو ۴ و ۱۲ آیتیں — یسع ۶۵: ۱۵ — ۳ ذکر ۹: ۱۶ — ۴ یسع ۴۹: ۱۴ اور ۵۴: ۶ و ۷ — ۵ ہوسیع ۱: ۱۰ — ۱ پطر ۲: ۱۰ — ۶ یسع ۵۴: ۱ — ۱۱ یعنے میری خوشی اُس میں — + یعنے خاوند والی — ۷ یسع ۶۵: ۱۹ — ۸ حزق ۳: ۱۷ اور ۳۳: ۷

کو قائم نہ کرلے اور اُسے دنیا میں ستودہ کرا دے[۹] اُسے چین کرنے نہ دو۔

۸ خداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہی کہ یقیناً میں آگے کو تیرا غلہ تیرے دشمنوں کو نہ دونگا کہ کھائیں[۱۰] اور اجنبی زادہ تیری مَے جسکے لئے تو نے محنت کھینچی آگے کو نہ پئینگے۔

۹ بلکہ وے ہی جنہوں نے فصل کی ہی اُس میں سے کھائینگے اور خداوند کی مدح کرینگے اور وے جو ذخیرہ میں لائے ہیں اُسے میری مُقدس بارگاہوں میں پئینگے[۱۱]

۱۰ جاؤ گذر کرو آستانوں پر سے گذر دو لوگوں کے لئے راہ درست کرو راہ اونچی کرو شاہراہ اُونچی کرو[۱۲] پتھر سر کا دو قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کرو[۱۳]

۱۱ دیکھ خداوند دنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا ہی کہ صیہون کی بیٹی کو کہو دیکھ تیرا[۱۱] نجات دینیوالا آتا ہی[۱۴] دیکھ اُسکا اجر اُسکے ساتھ[۱۵] اور اُسکا کام اُسکے آگے ہی۔

۱۲ تب وے مُقدس قوم اور خداوند کے چھڑائے ہوئے کہلائینگے اور تو مطلوبہ کہلاویگی اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا[۱۶] +

باب ۶۳

یہہ کون ہی جو ادوم سے اور خوب سرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہی یہہ جس کا لباس درخشاں ہی اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا یہہ میں ہوں جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں اور نجات دینے پر قادر ہوں۔

۲ کسلئے تیری پوشاک سرخ ہی[۱] اور تیرا لباس اُس شخص کے مانند جو انگور کے کولھو میں روندتا ہی۔

۳ میں نے تن تنہا انگور کو کولھو میں کچلا[۲] اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا ہاں میں نے اُنہیں اپنے غصّہ میں لتاڑا اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا اور اُنکا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا۔

۴ کیونکہ انتقام کا دن میرے دل میں ہی[۳] اور میرے چھڑائے ہوؤں کا سال آپہنچا ہی۔

۵ میں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا[۴] اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنیوالا نہ ہوا[۵] سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لئے لایا[۶] اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا۔

۶ ہاں میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنہیں پرزہ پرزہ کیا[۷] اور اُنکے لہو کو زمین پر گرا دیا +

۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا خداوند ہی کی ستایشوں کا اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہی اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُسنے اسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہی۔

۸ کہ اُسنے کہا یقیناً وے میرے ہی لوگ ہیں ایسے لڑکے جو بیوفائی نہ کرینگے چنانچہ وہ اُنکا بچانیوالا ہوا۔

۹ اُنکی ساری تنگیوں میں وہ اُنکا مخالف نہ ہوا[۸] پر اُسکے حضور کے فرشتے نے اُنہیں بچایا[۹] اُسنے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنہیں نجات دی[۱۰] اُسنے اُنہیں اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُنہیں لئے پھرا[۱۱] +

۱۰ لیکن وے باغی ہوئے[۱۲] اور اُنہوں نے اُسکی روح قدس کو غمگین کیا[۱۳] اِسلئے وہ اُنکا دشمن ہوگیا اور وہ اُن سے لڑا[۱۴]

۱۱ پھر اُسنے اگلے دنوں کو اور موسیٰ کو اور اُسکی اُمت کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہاں ہی جو اُنکو اپنے گلّے کے چرواہوں سمیت سمندر میں سے باہر لایا[۱۵] وہ کہاں ہی جس نے اپنی روح قدس اُنکے اندر ڈالی[۱۶]

۱۲ جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا[۱۷] اور اُنکے آگے پانی کو چیرا[۱۸] تاکہ اپنا ایسا نام کرے جو ابد تک رہے۔

۱۳ جس نے گہراؤں میں سے اُنکی رہنمائی کی گھوڑے کیطرح جو بیابان میں چلے[۱۹] اُنہوں نے ٹھوکر نہیں کھائی۔

۱۴ جسطرح چارپائے نشیب میں اُتریں اُسیطرح خداوند کی روح اُنہیں آرامگاہ میں لائی اور اُسیطرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تو اپنے لئے ایک جلیل نام پیدا کرے[۲۰] +

۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر[۲۱] اور اپنے مُقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ[۲۲] تیری غیرت اور تیری قوت کہاں ہی

---

۹ یسع ۶۱ : ۱۱ · صفن ۳ : ۲۰
۱۰ اِست ۲۸ : ۳۱ وغیرہ · یرم ۵ : ۱۷
۱۱ دیکھو اِست ۱۲ : ۱۲ اور ۱۴ : ۲۳ و ۲۶ اور ۱۶ : ۱۱ و ۱۴
۱۲ یسع ۴۰ : ۳ اور ۵۷ : ۱۴
۱۳ یسع ۱۱ : ۱۲
۱۱ عبرانی میں تیری نجات
۱۴ ذکر ۹ : ۹ · متی ۲۱ : ۵ · یوحنا ۱۲ : ۱۵
۱۵ یسع ۴۰ : ۱۰ · مکاش ۲۲ : ۱۲
۱۶ ۴ آیت

۱ مکاش ۱۹ : ۱۳
۲ نوحہ ۱ : ۱۵ · مکاش ۱۴ : ۱۹ و ۲۰ اور ۱۹ : ۱۵
۳ یسع ۳۴ : ۸ اور ۶۱ : ۲
۴ یوحنا ۱۶ : ۳۲
۵ یسع ۴۱ : ۲۸ اور ۵۹ : ۱۶
۶ زبور ۹۸ : ۱ · یسع ۵۹ : ۱۶
۷ مکاش ۱۴ : ۶
۸ قاض ۱۰ : ۱۶ · ذکر ۲ : ۸ · اعما ۹ : ۴
۹ خر ۱۴ : ۱۹ اور ۲۳ : ۲۰ و ۲۱ اور ۳۳ : ۱۴ · ملا ۳ : ۱ · اعما ۱۲ : ۱۱
۱۰ اِست ۷ : ۷ و ۸
۱۱ خر ۱۹ : ۴ · اِست ۱ : ۳۱ اور ۳۲ : ۱۱ و ۱۲
یسع ۴۶ : ۳ و ۴
۱۲ خر ۱۵ : ۲۴ · گن ۱۴ : ۱۱ · زبور ۷۸ : ۵۶ اور ۹۵ : ۹
۱۳ زبور ۷۸ : ۴۰ · اعما ۷ : ۵۱ · افس ۴ : ۳۰
۱۴ خر ۲۳ : ۲۱
۱۵ خر ۱۴ : ۳۰ اور ۳۲ : ۱۱ و ۱۲ · گن ۱۴ : ۱۳ و ۱۴ وغیرہ · یرم ۲ : ۶
۱۶ گن ۱۱ : ۱۷ و ۲۵ · نحم ۹ : ۲۰ · دان ۴ : ۸ · حجی ۲ : ۵
۱۷ خر ۱۵ : ۶
۱۸ خر ۱۴ : ۲۱ · یشو ۳ : ۱۶
۱۹ زبور ۱۰۶ : ۹
۲۰ ۲ سمو ۷ : ۲۳
۲۱ اِست ۲۶ : ۱۵ · زبور ۸۰ : ۱۴
۲۲ زبور ۳۳ : ۱۴

تیری بڑی مہربانی اور تیری رحمتیں جو مجھ پر ہوئی تھیں[۲۳] کیا
۱۶ موقوف کی گئیں یقیناً تو ہمارا باپ ہے[۲۴] اگرچہ ابرہام ہم سے
ناواقف ہو[۲۵] اور اسرائیل ہمیں نہیں پہچانے تو ای خداوند
ہمارا باپ ہے اور تو ہمارا نجات بخشنیوالا ہے تیرا نام ابد سے ہے +
۱۷ ای خداوند کیوں تونے ہمیں اپنی راہوں سے گمراہ
کیا[۲۶] کیوں تونے ہمارے دل کو سخت کیا کہ تجھ سے نہ
ڈریں[۲۷] اپنے بندوں کی خاطر اپنی میراث کے فرقوں کی
۱۸ خاطر پھر آ[۲۸] تیری قوم مقدس تھوڑی مدت تک اُسے
قبضے میں رکھتی تھی[۲۹] اور اب ہمارے دشمنوں نے تیرے
۱۹ مقدس کو پایمال کیا[۳۰] ہم تو اُنکے مانند ہوئے کہ جنپر تونے
کبھی تسلط نہیں رکھا اور جو تیرے نام کے نہیں کہلاتے +

باب ۶۴
کاشکہ تو آسمان کو پھاڑے اور اُتر آوے[۱] کہ تیرے
۲ حضور پہاڑ لرزش کھاویں[۲] جسطرح آگ سوکھی ڈالیوں کو
بارتی اور پانی آگ سے جوش مارتا ہے تاکہ تیرا نام تیرے مخالفوں
میں مشہور ہووے اور قومیں تیرے حضور میں لرزاں ہوویں
۳ جسوقت تونے ڈراونے کام کئے جنکے ہم منتظر نہ تھے[۳] تو
۴ اُتر آیا اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے ۔ کیونکہ ابتدا سے
کسی نے نہ سُنا نہ کسی کے کانوں تک پہنچا اور نہ کسی خدا
کو تیرے سوا آنکھوں سے دیکھا جو اپنے انتظار کھینچنیوالے
۵ کے ساتھہ وہ ایسا کچھہ کرے[۴] تو اُس سے ملتا ہے جو خوشی
کے ساتھہ راستبازی کے کام کرتا ہے[۵] اور اُنسے جو تیری
راہوں میں تجھے یاد رکھتے ہیں[۶] دیکھہ تو غصہ ہے کیونکہ ہمنے
گناہ کئے لیکن اِسلئے کہ وے راہیں ابدی ہیں ہم نجات
۶ پاوینگے ۔ اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز
اور ہماری ساری راستبازیاں گندی دھجی کی سی ہیں[۷]
اور ہم سب پتّے کی طرح کُنبھلاتے ہیں[۸] اور ہماری بدکاریاں
۷ آندھی کے مانند ہمیں اُڑا لے گئیں ۔ سوا اِسکے کوئی نہیں
جو تیرا نام لیوے[۹] جو آپ کو اُبھار کے اُٹھے اور تیرا آسرا
پکڑے پس ہماری بدکاریوں کے سبب تونے اپنا مُنہہ

۲۳ یرم ۳۱: ۲۰ ہوسع ۱۱: ۸
۲۴ است ۳۲: ۶ ا توا ۲۹: ۱۰ یسیع ۶۴: ۸
۲۵ ایوب ۱۴: ۲۱ واعظ ۹: ۵
۲۶ زبور ۱۱۹: ۱۰
۲۷ دیکھو یسع ۶: ۱۰ بمقابلہ یوحنا ۱۲: ۴۰ کے روم ۹: ۱۸
۲۸ گن ۱۰: ۳۶ زبور ۹۰: ۱۳
۲۹ است ۷: ۶ اور ۲۶: ۱۹ یسیع ۶۲: ۱۲ دان ۸: ۲۴
۳۰ زبور ۷۴: ۷

۱ زبور ۱۴۴: ۵
۲ قاضی ۵: ۵ میکہ ۱: ۴
۳ خر ۳۴: ۱۰ قاضی ۵: ۴ و ۵ زبور ۶۸: ۸ حبق ۳: ۳ و ۶
۴ زبور ۳۱: ۱۹ ا قرن ۲: ۹
۵ اعما ۱۰: ۳۵
۶ یسیع ۲۶: ۸
۷ فلپ ۳: ۹
۸ زبور ۹۰: ۵ و ۶
۹ ہوسع ۷: ۷

۸ ہم سے چھپایا اور ہم کو گھلا ڈالا ۔ تو بھی ای خداوند تو
ہمارا باپ ہے[۱۰] ہم مٹی ہیں اور تو ہمارا کمہار ہے[۱۱] اور ہم سب
کے سب تیرے ہاتھہ کے بنائے ہوئے ہیں[۱۲] +
۹ ای خداوند نپٹ غصہ مت ہو اور ہماری بدکاریاں
سدا یاد نہ رکھہ[۱۳] نگاہ کر دیکھہ ہم تیری منت کرتے ہیں
۱۰ ہم سب تیرے لوگ ہیں[۱۴] تیرے پاک شہر بیابان بن گئے[۱۵]
۱۱ صیہون سنسان ہوا یروسلم ویران ہے ۔ ہمارا مقدس اور خوشنما
گھر جسمیں ہمارے باپ دادے تیری ستایش کرتے تھے
آگ سے جلایا گیا[۱۶] اور ہماری ساری نفیس چیزیں برباد
۱۲ ہوگئیں[۱۷] ای خداوند کیا تو اِن چیزوں کے سبب سے آپکو
روکیگا[۱۸] اور کیا تو خاموش رہیگا[۱۹] اور ہم کو نپٹ ستاتا
رہیگا +

باب ۶۵
میں نے اُنکی طرف توجہ کی جنہوں نے مجھ سے نہ
مانگا اُنہوں نے مجھے پایا جنہوں نے مجھے نہ ڈھونڈھا[۱] میں نے
ایک گروہ کو جو میرے نام کی نہیں کہلاتی تھی[۲] کہا مجھے دیکھہ
۲ مجھے دیکھہ ۔ میں نے ایک سرکش گروہ کی طرف جو اپنی فکروں
کی پیروی میں ایسی راہ چلتی ہے کہ اچھی نہیں ہمیشہ اپنے
۳ ہاتھوں کو پھیلایا کیا[۳] ایسی گروہ کی طرف جو سدا میرے مُنہہ
پر مجھے کھجا کے غصہ دلاتی تھی[۴] اور باغوں میں قربانیاں
۴ کرتی تھی اور کھپروں پر خوشبوئی جلاتی تھی[۵] جو قبروں میں
بیٹھی تھی اور گوروں میں رات کو کاٹتی تھی[۶] جو سوأر کا
گوشت کھاتی تھی[۷] اور نفرتی چیزوں کا شوربا اُنکے باسنوں
۵ میں تھا ۔ اور کہتی تھی اُدھر ہی کھڑا رہ میرے نزدیک مت
آ[۸] کیونکہ میں تجھہ سے زیادہ پاک ہوں ۔ یے ایسے ہیں جیسے
دھوآں میری ناک کے لئے اور جیسے آگ جو دن بھر جلا کرتی
۶ ہے ۔ دیکھو میرے آگے یہہ قلمبند ہوا ہے[۹] سو میں چپ نہ رہونگا[۱۰] میں
۷ بدلا دونگا بلکہ اُنکی گود میں بھی بدلا دونگا[۱۱] تمہاری بدکاریوں کا
اور تمہارے باپ دادونکی بدکاریونکا بدلا ایک ساتھہ[۱۲] خداوند
فرماتا ہے کیونکہ وے پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے[۱۳] اور ٹیلوں پر میری

۱۰ یسیع ۶۳: ۱۶
۱۱ یسیع ۲۹: ۱۶ اور ۴۵: ۹ یرم ۱۸: ۶ روم ۹: ۲۰ و ۲۱
۱۲ افس ۲: ۱۰
۱۳ زبور ۷۴: ۱ و ۲ اور ۷۹: ۸
۱۴ زبور ۷۹: ۱۳
۱۵ زبور ۷۹: ۱
۱۶ ۲ سلا ۲۵: ۹ ۲ توا ۳۶: ۱۹ زبور ۷۴: ۷
۱۷ حزق ۲۴: ۲۱ و ۲۵
۱۸ یسیع ۴۲: ۱۴
۱۹ زبور ۸۳: ۱

۱ روم ۹: ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۳۰ اور ۱۰: ۲۰ افس ۲: ۱۲ و ۱۳
۲ یسیع ۶۳: ۱۹
۳ روم ۱۰: ۲۱
۴ است ۳۲: ۲۱
۵ لیو ۱: ۲۹ اور ۶۶: ۱۷ دیکھو احبار ۱۷: ۵
۶ است ۱۸: ۱۱
۷ یسیع ۶۶: ۱۷ دیکھو احبار ۱۱: ۷
۸ دیکھو متی ۹: ۱۱ لوقا ۵: ۳۰ اور ۱۸: ۱۱ یہود ۱۹
۹ است ۳۲: ۳۴ ملا ۳: ۱۶
۱۰ زبور ۵۰: ۳
۱۱ زبور ۷۹: ۱۲ یرم ۱۶: ۱۸ حزق ۱۱: ۲۱
۱۲ حز ۲۰: ۵
۱۳ حزق ۱۸: ۶

تکفیر کرتے تھے[١٤] اُن اگلے کاموں کا بدلا میں اُنکی گود میں ماپ کے دونگا +

٨ خداوند یوں فرماتا ہی جسطرح جسے شیرہ انگوروں کے خوشے میں موجود ہی اور کوئی کہتا ہی اُسے خراب نہ کر کہ اُس میں برکت ہی[١٥] اُسی طرح میں اپنے بندوں کی خاطر کرونگا

٩ اور اُن سبھوں کو ہلاک نہ کرونگا۔ اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا اور یہوداہ میں سے جو میرے پہاڑ کے وارث ہوں اور میرے برگزیدے اُسکے وارث ہونگے[١٦]

١٠ اور میرے بندے وہاں بسینگے۔ اور سرون[١٧] گلوں کا گھر ہوگا اور عاکور کا نشیب بیلوں کے بیٹھنے کا مقام[١٨] میرے اُن لوگوں کے لئے جو میرے طالب ہوئے +

١١ لیکن تم جو خداوند کو چھوڑتے ہو اور میرے مقدس کوہ کو فراموش کرتے ہو[١٩] اور اا اقبال کے لئے دسترخوان

١٢ طیار کرتے ہو اور + تقدیر کے لئے جام بھرتے ہو[٢٠] میں تمہیں گن گنکے تلوار کے حوالے کرونگا اور تم سب ذبح ہونے کے لئے جھک جاؤگے یہی ہوگا اسلئے کہ جب میں نے بلایا تم نے جواب نہیں دیا جب میں نے کہا تم نے نہ سنا[٢١] بلکہ میری آنکھوں کے آگے بدی کی اور وہ چیز پسند کی کہ جس سے

١٣ میں ناخوش ہوا۔ اسلئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ دیکھو میرے بندے کھاوینگے پر تم بھوکھے رہوگے دیکھو میرے بندے پیوینگے پر تم پیاسے رہوگے دیکھو میرے بندے

١٤ شادماں ہونگے پر تم پشیمان ہوگے۔ دیکھو میرے بندے دل کی خوشی سے گائینگے پر تم دلگیری کے سبب نالہ کروگے

١٥ اور جانکاہی سے واویلا کروگے[٢٢] اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑوگے جو میرے برگزیدوں[٢٣] پر لعنت کا باعث[٢٤] ہوگا کیونکہ خداوند یہوواہ تم کو قتل کریگا اور اپنے بندوں کو

١٦ دوسرے نام سے بلائیگا[٢٥] یہاں تک کہ جو کوئی زمین میں اپنی دعائے خیر کرے سچے خدا کے نام سے اپنی دعائے خیر کریگا[٢٦] اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا[٢٧] کیونکہ اگلی مصیبتیں فراموش ہو گئیں اور وے میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں +

١٧ کہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں[٢٨] اور جو آگے تھے اُنکا پھر ذکر نہ ہوگا اور وے

١٨ خاطر میں پھر نہ آوینگے۔ بلکہ تم میری اِس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو کیونکہ دیکھ میں یروسلم کو خوشی اور اُسکے لوگوں کو خرمی بناؤنگا۔ اور میں یروسلم

١٩ سے خوش ہوؤنگا اور اپنے لوگوں سے مسرور[٢٩] اُس میں رونے کی صدا کبھی پھر سنی نہ جائیگی[٣٠] اور نہ نالہ کرنے کی

٢٠ آواز۔ سو آگے کو وہاں ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا جو کم عمر رہے اور نہ ایسا کوئی بوڑھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے کیونکہ وہ لڑکا ہی ہوگا جو سو برس کا ہوکے مرے پر گنہگار جو سو

٢١ برس کے ہوکے مرجاویں وے ملعون ہونگے[٣١] وے گھر بناوینگے اور اُنمیں بسینگے وے تاکستان لگائینگے اور اُنکے میوے

٢٢ کھائینگے[٣٢] اور ایسا نہ ہوگا کہ وے بناویں اور دوسرا بسے اور وے لگاویں اور دوسرا کھاوے کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کے مانند ہونگے[٣٣] اور میرے برگزیدے[٣٤] اپنے

٢٣ ہاتھوں کے کام سے خود فائدہ اُٹھائینگے اُنکی مشقت بے ثمرہ نہ ہوگی اور وے لڑکے نہ جنینگے جو ناگہاں ہلاک ہوں[٣٥] کیونکہ وے اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں کی نسل ٹھہرینگے[٣٦] اور

٢٤ ایسا ہوگا کہ پیشتر اُس سے کہ وے پکاریں میں جواب

٢٥ دونگا[٣٧] اور وے ہنوز کہہ نہ چکینگے کہ میں سن لونگا بھیڑیا اور بھیڑ ایک ساتھ چرینگے اور شیر ببر بیل کے مانند گھاس کھائیگا[٣٨] لیکن سانپ جو ہی سو خاک پھانکیگا[٣٩] وے میرے سارے مقدس پہاڑ پر دکھ نہ دینگے اور ہلاک نہ کرینگے خداوند فرماتا ہی +

باب ٦٦ خداوند یوں فرماتا ہی کہ آسمان میرا تخت ہی اور زمین میرے پاؤں رکھنے کی چوکی[١] وہ گھر کہاں ہی کہ میرے واسطے

٢ بنایا چاہتے اور میری آرامگاہ کہاں ہی۔ کہ یے سب چیزیں

١٤ حزق ٢٠ : ٢٧ و ٢٨
١٥ یوایل ٢ : ١٤
١٦ ١٥ اور ٢٢ آیتیں متی ٢٤ : ٢٢ روم ١١ : ٥ و ٧
١٧ لیسع ٣٣ : ٩ اور ٣٥ : ٢
١٨ ایوحنا ٧ : ٢٤ و ٢٦ ہوسع ٢ : ١٥
١٩ لیسع ٥٦ : ٧ اور ٥٧ : ١٣ و ٢٥ آیت
١١ عبرانی میں گد
+ عبرانی میں منی
٢٠ حزق ٢٣ : ٤١ اقرن ١٠ : ٢١
٢١ ٢ توا ١٥ : ٣٦ و ١٦ اشا ١ : ٢٤ وغیرہ لیسع ٦٦ : ٤ یرم ٧ : ١٣ ذکر ٧ : ٧ متی ٢١ : ٣٣ — ٤٣
٢٢ متی ٨ : ١٢ لوقا ١٣ : ٢٨
٢٣ ٩ و ١٥ آیتیں
٢٤ دیکھو یرم ٢٩ : ٢٢ ذکر ٨ : ١٣
٢٥ لیسع ٦٢ : ٢ اعما ١١ : ٢٦
٢٦ زبور ٧٢ : ١٧ یرم ٤ : ٢

٢٧ اِست ٦ : ١٣ زبور ٦٣ : ١١ لیسع ١٩ : ١٨ اور ٤٥ : ٢٣ صفن ١ : ٥
٢٨ لیسع ٥١ : ١٦ اور ٦٦ : ٢٢ ٢ پطر ٣ : ١٣ مکاشف ٢١ : ١
٢٩ لیسع ٦٢ : ٥
٣٠ لیسع ٣٥ : ١٠ اور ٥١ : ١١ مکاشف ٧ : ١٧ اور ٢١ : ٤
٣١ واعظ ٨ : ١٢
٣٢ دیکھو احبار ٢٦ : ١٦ اِست ٢٨ : ٣٠ لیسع ٦٢ : ٨ عمو ٩ : ١٤
٣٣ زبور ٩٢ : ١٢
٣٤ ٩ و ١٥ آیتیں
٣٥ اِست ٢٨ : ٤١ ہوسع ٩ : ١٢
٣٦ لیسع ٦١ : ٩
٣٧ زبور ٣٢ : ٥ دان ٩ : ٢١
٣٨ لیسع ١١ : ٦ و ٧ و ٩
٣٩ پید ٣ : ١٤

١ اسلا ٨ : ٢٧ ٢ توا ٦ : ١٨ متی ٥ : ٣٤ و ٣٥ اعما ٧ : ٤٨ و ٤٩ اور ١٧ : ٢٤

تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یے سب موجود ہوئی ہیں خداوند فرماتا ہی لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا[2] اُسی پر جو غریب اور شکستہ دل ہی[3] اور میرے کلام کے سبب کانپ جاتا ہی[4]

۳ وہ جو بیل ذبح کرتا اُسکے مانند ہی جس نے ایک آدمی کو مار ڈالا[5] اور وہ جو ایک برّہ قربانی کرتا ہی اُسکے برابر ہی جس نے ایک کتّے کی گردن کاٹی ہی[6] جو ہدیہ چڑھاتا ہی ایسا ہی جیسا اُسنے سوأر کا لہو گذرانا ہی وہ جو یادگاری کے لئے لبان گذرانتا اُسکے مانند ہی جس نے بت کو مبارک کہا ہی ہاں اُنہوں نے اپنی اپنی راہیں چُن لیں اور اُنکے جی اُنکی نفرتی چیزوں سے مسرور ہیں

۴ میں بھی اُن کے لئے مصیبتوں کو چُن لونگا اور جن سے وے ڈرتے ہیں اُنہیں پر ڈالونگا کیونکہ جب میں نے پکارا تو کسی نے جواب نہ دیا جب میں نے کہا تو اُنہوں نے نہ سُنا[7] بلکہ اُنہوں نے میری آنکھوں کے آگے شرارت کی اور اُس بات کو اختیار کیا جس سے میں ناخوش تھا۔

۵ خداوند کی بات سنو اے تم جو اُسکے کلام کے سبب کانپتے ہو[8] تمہارے بھائی جو تمہارا کینہ رکھتے اور میرے نام کے واسطے تمہیں خارج کر دیتے ہیں کہتے ہیں خداوند کی تمجید کی جائیگی[9] پر وہ تمہاری خوشی کے لئے دکھائی دیگا[10] اور وے پشیمان ہونگے۔

۶ شہر کی طرف سے غلغلے کی آواز اور ہیکل کی طرف سے بھی آواز یہہ خداوند کی آواز ہی جو اپنے دشمنوں کو بدلا دیتا ہی

۷ پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگیں وہ جن پڑی اور اُس سے آگے کہ وہ درد دکھاوے اُسکو فرزند نرینہ پیدا ہوا

۸ ایسی بات کس نے سُنی ایسی چیزیں کس نے دیکھیں کیا ہو سکتا کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے یا ایک بارگی ایک گروہ پیدا ہووے کیونکہ جونہیں صیہون کو درد لگے ووہیں وہ اپنے بچّے جن بیٹھی

۹ کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں اور پھر اُسے نہ جناؤں خداوند فرماتا ہی کیا میں جو جناتا ہوں جننے سے

[2] یسع ۵۷: ۱۵ اور ۶۱: ۱
[3] زبور ۳۴: ۱۸ اور ۵۱: ۱۷
[4] عز ۹: ۴ اور ۱۰: ۳ امثا ۲۸: ۱۴ ۵ آیت
[5] یسع ۱: ۱۱
[6] است ۲۳: ۱۸
[7] امثا ۱: ۲۴ یسع ۶۵: ۱۲ یرم ۷: ۱۳
[8] ۲ آیت
[9] یسع ۵: ۱۹
[10] ۲ تسلا ۱: ۱۰ طیط ۲: ۱۳

۱۰ باز رکھوں تمہارا خدا کہتا ہی۔ تم یروسلم کے ساتھ خوشی کرو اور اُسکے سبب شادمانی کرو تم سب جو اُس سے محبت رکھتے ہو اُسکے ساتھہ نہایت خوش ہو تم سب جو اُسکے لئے ماتم کرتے تھے۔

۱۱ تاکہ تم چوسو اور اُسکے تسلّی دینے والوں پستانوں سے سیر ہوؤ تاکہ تم نچوڑو اور اُسکی شوکت کی فراوانی سے حظ اُٹھاؤ۔

۱۲ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہی دیکھہ میں سلامتی نہر کے مانند اور قوموں کی دولت باڑھ کے مانند اُس پاس رواں کرونگا[11] تب تم اُنہیں چوسوگے[12] اور بغل میں اُٹھائے جاؤگے[13] اور گھٹنوں پر کُدائے جاؤگے

۱۳ جسطرح ما اپنے بیٹے کو دلاسا دیتی ہی اُسیطرح میں تمہیں دلاسا دونگا یروسلم ہی میں تم تسلّی پاؤگے۔

۱۴ اور جب تم یہہ دیکھوگے تو تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری ہڈیاں سبزے کے مانند نشو ونما کرینگی[14] اور خداوند کا ہاتھہ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُسکا غصّہ دشمنوں پر بھڑکیگا۔

۱۵ کیونکہ دیکھو خداوند آگ لئے ہوئے آویگا اور اُسکی گاڑیاں گردباد کے مانند چلینگی تاکہ جوش سے اپنا غصّہ اور آتش کے شعلہ کے ساتھہ اپنا قہر اُن پر لاوے[15]

۱۶ کہ آگ سے اور اپنی تلوار سے[16] خداوند سارے بشر کا مقابلہ کریگا اور خداوند کے مقتول بہت سے ہونگے۔

۱۷ وے جو باغوں کے بیچ میں [11]خدا کی پیروی میں اپنے تئیں پاک اور طاہر کرتے ہیں اُنکے درمیان جو سوأر کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہا کھاتے ہیں[17] وے سب کے سب فنا ہو جائینگے خداوند فرماتا ہی۔

۱۸ پر میں جو ہوں سو اُنکے کام اور اُنکے اندیشے میرے حضور ہیں اور ایسا ہوگا کہ میں ساری اُمّتوں کو اور [11]گروہوں کو جنکی زبانیں مختلف ہیں فراہم کرونگا اور وے سب آوینگے اور میرا جلال دیکھینگے

۱۹ کیونکہ میں اُنکے درمیان ایک نشان نصب کرونگا[18] اور میں اُنکو جو اُن میں سے بچ نکلیں قوموں کی طرف بھیجونگا یعنے ترسیس اور پول اور لود کو جو تیرانداز ہیں اور توبل اور یونان کو اور دور کے بحری ممالک کو جنہوں نے میری

[11] یسع ۴۸: ۱۸ اور ۶۰: ۵
[12] یسع ۶۰: ۱۶
[13] یسع ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۴
[14] دیکھو حزق ۳۷: ۱ وغیرہ
[15] یسع ۹: ۵ ۲ تسلا ۱: ۸
[16] یسع ۲۷: ۱
[11] یا ایک کی
[17] یسع ۶۵: ۳ و ۴
[11] عبرانی میں زبانوں کو فراہم وغیرہ
[18] لوقا ۲: ۳۴

خبر نہیں سُنی اور میرا جلال نہیں دیکھا وے قوموں کے
۲۰ درمیان میرا جلال بیان کرینگے[۱۹] اور خداوند فرماتا ہی کہ
وے تمہارے سارے بھائیوں کو ساری قوموں میں سے
گھوڑوں پر اور گاڑیوں پر اور میانوں میں اور خچروں پر
سانڈنیوں پر بٹھلا کے خداوند کے ہدیے کے لئے[۲۰] یروشلم
میں میرے کوہِ مُقدّس کو لا دینگے جسطرح سے بنی اسرائیل
۲۱ پاک برتنوں میں ہدیہ خداوند کے گھر میں لاتے ہیں - اور
خداوند فرماتا ہی کہ میں اُن میں سے کاہن اور لاوی ہونے
۲۲ کے لئے لونگا[۲۱] کیونکہ جسطرح سے نئے آسمان اور نئی

۱۹ ملا ۱: ۱۱ — ۲۰ ردم ۱۵: ۱۶ — ۲۱ خر ۱۹: ۶ ییع ۶۱: ۶ ۱ پطر ۲: ۹ مکاش ۱: ۶

زمین جو میں بناؤنگا[۲۲] میرے حضور قائم رہینگے اُسی
طرح تمہاری نسل اور تمہارا نام باقی رہیگا خداوند فرماتا
۲۳ ہی - اور ایسا ہوگا کہ ایک نئے چاند سے دوسرے
تک اور ایک سبت سے دوسرے تک[۲۳] سارے بشر
عبادت کے لئے میرے حضور آوینگے خداوند فرماتا
۲۴ ہی[۲۴] اور وے نکل نکلکے اُن لوگوں کی لاشوں پر جو مجھ سے
باغی ہوئے نظر کرینگے[۲۵] کیونکہ اُنکا کیڑا نہ مریگا اور اُن
کی آگ نہ بجھیگی[۲۶] اور سارے بشر کو اُن سے نفرت
آویگی +

۲۲ ییع ۶۵: ۱۷ ۲ پطر ۳: ۱۳ مکاش ۲۱: ۱ — ۲۳ ذکر ۱۴: ۱۶ — ۲۴ زبور ۶۵: ۲ — ۲۵ ۱۴ آیت — ۲۶ مرقس ۹: ۴۴ و ۴۶ و ۴۸

یرمیاہ نبی کی کتاب

باب ۱ خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں جو بنیامین کی
۲ مملکت میں عنطوطی[۱] کاہنوں میں سے تھا - جسپر خداوند کا
کلام امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں
میں اُسکی بادشاہت کے تیرھویں برس میں[۲] نازل ہوا -
۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھی
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں
برس کے تمام ہونے تک[۳] یروسلم کے لوگوں کے اسیر
ہو جانے تک[۴] جو پانچویں مہینے میں تھا[۵] نازل ہوتا رہا -
۴ ۵ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا - کہ پیشتر اُس سے
کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا[۶] میں تجھے جانتا تھا[۷] اور
رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا[۸]
۶ اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا - تب میں نے کہا ہائے خداوند
یہوواہ دیکھ میں بول نہیں سکتا[۹] کیونکہ لڑکا ہوں +

۱ یشو ۲۱: ۱۸ اتوا ۶: ۶۰ یرم ۳۲: ۷ و ۸ و ۹ — ۲ یرم ۲۵: ۳ — ۳ یرم ۳۹: ۲ — ۴ یرم ۵۲: ۱۲ و ۱۵ — ۵ ۲ سلا ۲۵: ۸ — ۶ ییع ۴۹: ۱ و ۵ — ۷ خر ۳۳: ۱۲ و ۱۷ — ۸ لوقا ۱: ۱۵ و ۴۱ گلت ۱: ۱۵ و ۱۶ — ۹ خر ۴: ۱۰ اور ۶: ۱۲ و ۳۰ ییع ۶: ۵

۷ پر خداوند نے مجھکو کہا مت کہہ کہ میں لڑکا ہوں
کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا تو جائیگا اور سب
۸ کچھ جو میں تجھے فرماؤنگا تو کہیگا[۱۰] تو اُنکے چہروں کو دیکھکے
مت ڈر[۱۱] کیونکہ خداوند کہتا ہی میں تجھے چھڑانے کو تیرے
۹ ساتھ ہوں[۱۲] تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھا کے میرا مُنہہ
چھوا[۱۳] اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ دیکھ میں نے اپنی باتیں
۱۰ تیرے مُنہہ میں ڈال دیں[۱۴] دیکھ آجکے دن میں نے
تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اختیار دیا[۱۵] کہ اُکھاڑے
اور ڈھا دیوے اور ہلاک کرے اور گرا دیوے اور بنا دے
اور لگا دے[۱۶] +
۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھکو پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای یرمیاہ
تو کیا دیکھتا ہی میں بولا کہ بادام کے درخت کی ایک ڈالی
۱۲ دیکھتا ہوں - اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو نے خوب دیکھا

۱۰ اگن ۲۲: ۲۰ و ۳۸ گنتی ۲۸: ۲۰ — ۱۱ حزق ۲: ۶ اور ۳: ۹ ۱۷ آیت — ۱۲ خر ۴: ۱۲ است ۳۱: ۶ و ۸ یشوا ۱: ۵ یرم ۱۵: ۲۰ اعما ۲۶: ۱۷ عبر ۱۳: ۶ — ۱۳ ییع ۶: ۷ — ۱۴ ییع ۵۱: ۱۶ یرم ۵: ۱۴ — ۱۵ ۱ سلا ۱۹: ۱۷ — ۱۶ یرم ۱۸: ۷ ۲ قرن ۱۰: ۴ و ۵

کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے سویرے بیدار ہونگا۔

۱۳ دوسری بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہی میں نے کہا اُبلتی ہوئی دیگ

۱۴ دیکھتا ہوں[۱۷] جسکا مُنہہ اُتر کیطرف سے ہی۔ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُتر کیطرف سے وہ آفت[۱۸] آویگی جو اِس سرزمین کے

۱۵ سارے باشندوں پر ہوگی۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ دیکھ میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بُلاؤنگا[۱۹] وے آوینگے اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کی راہ پر اور اُسکی سب دیواروں کے گرداگرد

۱۶ اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قایم کریگا[۲۰] اور میں اُنکی ساری شرارت کی بابت کہ اُنہوں نے مجھے چھوڑا ہی[۲۱] اور بیگانے اِلٰہوں کے سامھنے لبان جلایا اور اپنے ہی ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا اپنی عدالت ظاہر کرکے اُن پر حکم دونگا۔

۱۷ اِسلئے تو اپنی کمر باندھکے اُٹھ کھڑا ہو[۲۲] اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں اُنسے کہہ اُنکے چہروں کو دیکھ کے مت ڈر[۲۳] نہو کہ میں تجھے اُنکے سامھنے سراسیمہ کروں

۱۸ کیونکہ دیکھ میں آجکے دن تجھ کو ساری سرزمین کے مقابل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے مقابل اور اُسکے امیروں کے مقابل اور اُسکے کاہنوں کے مقابل اور ملک کے لوگوں کے مقابل ایک حصین شہر[۲۴] اور لوہے کا ستون اور پیتل کی

۱۹ دیوار بناتا ہوں۔ وے تو تیرے ساتھ لڑینگے لیکن تجھ پر غالب نہونگے کیونکہ خداوند فرماتا ہی میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں[۲۵]۔

باب ۲

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اُسنے کہا۔ کہ تو جا اور یروسلم کے سُنتے ہی پکار کے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں تیری جوانی کی مہربانی اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں[۱] جب کہ تو بیابان میں ہاں اُس سرزمین میں

۳ جہاں کھیتی نہ تھی میرے پیچھے پیچھے چلی[۲] اِسرائیل خداوند کا مُقدّس تھا[۳] اور اُسکی افزایش کا پہلا پھل تھا[۴] سب جو اُسے نگلتے تھے گنہگار ٹھہرے اُنپر بلا آئی خداوند فرماتا ہی[۵]

۴ ای اہل یعقوب اور اہل اِسرائیل کے سب خاندانو خداوند کا کلام سُنو۔

۵ خداوند یوں فرماتا ہی کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھ میں کونسی نااِنصافی پائی جو وے مجھ سے دور بھاگے[۶]

۶ اور بطلان کے پیرو ہوئے اور آپ باطل ہو گئے[۷] اور اُنہوں نے نہیں کہا کہ خداوند کہاں ہی جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا[۸] اور بیابان میں اور بنجڑ میں اور گڑھوں کی زمین میں خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں[۹] جہاں کوئی نہیں گذرتا اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا ہمیں

۷ لے چلا۔ اور میں تم کو باغ والی زمین میں لایا کہ تم اُسکے میوے اور اُسکے اچھے پھل کھاؤ[۱۰] پر تم نے داخل ہوکے میری زمین ناپاک کی اور میری میراث کو مکروہ کرایا[۱۱]

۸ کاہنوں نے نہیں کہا کہ خداوند کہاں ہی اور اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا[۱۲] اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی اور نبیوں نے بعل کا نام لیکے نبوت کی[۱۳] اور اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فایدہ نہیں بخشتی[۱۴]

۹ اِسلئے خداوند فرماتا ہی میں پھر تم سے جھگڑا کرونگا[۱۵]

۱۰ اور تمہارے لڑکوں کے لڑکوں سے بھی جھگڑا کرونگا[۱۶] کیونکہ پار گذر کے کتیوں کے ساحلوں میں دیکھو اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی جیسی

۱۱ کہ یہہ بات ہی۔ کیا کسی قوم نے اپنے اِلٰہوں کو جو حقیقت میں خدا نہیں[۱۷] بدل ڈالا[۱۸] پر میری قوم نے اپنے جلال کو

۱۲ اُس سے جو بےنفع ہی[۱۹] بدلا[۲۰] ای آسمانو اِس سے متعجب ہو جاؤ ہاں بہ شدّت حیران ہو[۲۱] نہایت مضطرب ہو خداوند

۱۳ فرماتا ہی۔ کیونکہ میرے لوگوں نے دو بُرائیاں کیں اُنہوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا[۲۲] اور اپنے لئے حوض کھودے ہیں ٹوٹے ہوئے حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا[۲۳]

۱۷ احزق ۱۱: ۳ و ۷
اور ۲۴: ۳
۱۸ ایرم ۴: ۶
اور ۶: ۱
۱۹ ایرم ۵: ۱۵
اور ۶: ۲۲
اور ۱۰: ۲۲
اور ۲۵: ۹
۲۰ یرم ۳۹: ۳
اور ۴۳: ۱۰
۲۱ اِست ۲۸: ۲۰
یرم ۱۷: ۱۳
۲۲ اسلا ۱۸: ۴۶
۲ سلا ۴: ۲۹
اور ۹: ۱
ایوب ۳۸: ۳
لوقا ۱۲: ۳۵
اپطر ۱: ۱۳
۲۳ حز ۳: ۱۲
۸ آیت
حزق ۲: ۶
۲۴ لیس ۵۰: ۷
یرم ۶: ۲۷
اور ۱۵: ۲۰
۲۵ ۸ آیت

۱ حزق ۱۶: ۸ و ۲۲ و ۶۰
اور ۲۳: ۳ و ۸ و ۱۹
ہوس ۲: ۱۵
۲ اِست ۲: ۷

۳ خر ۱۹: ۵ و ۶
۴ یعقوب ۱: ۱۸
مکاش ۱۴: ۴
۵ یرم ۱۲: ۱۴
دیکھو یرم ۵۰: ۷
۶ لیس ۵: ۴
میکہ ۶: ۳
۷ ۲ سلا ۱۷: ۱۵
یونہ ۲: ۸
۸ لیس ۶۳: ۹ و ۱۱ و ۱۳
ہوس ۱۳: ۴
۹ اِست ۸: ۱۵
اور ۳۲: ۱۰
۱۰ گن ۱۳: ۲۷
اور ۱۴: ۷ و ۸
اِست ۸: ۷ و ۸ و ۹
۱۱ اجبار ۱۸: ۲۵ و ۲۷ و ۲۸
گن ۳۵: ۳۳ و ۳۴
زبور ۷۸: ۵۸ و ۵۹
اور ۱۰۶: ۳۸
یرم ۳: ۱
اور ۱۶: ۱۸
۱۲ ملا ۲: ۶ و ۷
روم ۲: ۲۰
۱۳ یرم ۲۳: ۱۳
۱۴ ۱۱ آیت
حبق ۲: ۱۸
۱۵ احزق ۲۰: ۳۵ و ۳۶
میکہ ۶: ۲
۱۶ خر ۲۰: ۵
احبار ۲۰: ۵
۱۷ زبور ۱۱۵: ۴
لیس ۳۷: ۱۹
یرم ۱۶: ۲۰
۱۸ میکہ ۴: ۵
۱۹ ۸ آیت
۲۰ زبور ۱۰۶: ۲۰
روم ۱: ۲۳
۲۱ لیس ۱: ۲
یرم ۶: ۱۹
۲۲ زبور ۳۶: ۹
یرم ۱۷: ۱۳
اور ۱۸: ۱۴
یوحنا ۴: ۱۴

۱۴ کیا اسرائیل غلام تھا[۲۳] کیا وہ خانہ زاد تھا وہ کسلئے
۱۵ لوٹا گیا۔ جوان شیر ببر اُس پر غرّاتے وے اپنی آواز سناتے
ہیں اور اُسکا ملک اُجاڑ دیتے اُسکے شہر جل گئے وہاں کوئی
۱۶ بسنیوالا نہ رہا[۲۴] بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی[۲۵] تیرے سر کی
۱۷ چاندی کو کھاجاتے ہیں۔ کیا تو یہہ اپنے اوپر نہیں لایا ہی کہ
تونے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا[۲۶] جسوقت وہ تجھ کو راہ
۱۸ میں لے چلتا تھا[۲۷] اور اب سیہور[۲۸] کا پانی پینے کو تجھے
مصر کی راہ میں کیا کام ہی[۲۹] اور نہر فرات کا پانی پینے کو
۱۹ تجھے اسور کی راہ میں کیا کام ہی۔ تیری ہی شرارت تیری
ہی تادیب کریگی[۳۰] اور تیری بغاوتیں تجھ کو سزا دینگی جان
اور دیکھ کہ یہہ بُرا اور بے نہایت بیجا ہی کہ تونے خداوند
اپنے خدا کو ترک کیا ہی اور کہ میرا خوف تجھ کو نہیں خداوند
۲۰ رب الافواج فرماتا ہی۔ کیونکہ مدّت ہوئی کہ تونے اپنے
جوئے کو پھاڑ ڈالا اور بندھنوں کو توڑ دیا اور کہا کہ میں
تابع نہ رہونگی[۳۱] ہاں ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک
۲۱ ہرے درخت کے تلے[۳۲] تو زنا کرنے کو لیٹی ہی[۳۳] میں نے
تجھے ایک ستھری تاک لگایا بالکل جو کھا بیہن[۳۴] پھر تو
کیونکر اُوپری انگور کی کمقدر لتا میرے لئے ہو گئی[۳۵]
۲۲ ہر چند تو اپنے کو سجّی سے دھووے اور بہت سی ریتھ
استعمال کرے[۳۶] تد بھی خداوند خدا کہتا ہی تیری شرارت
۲۳ کا داغ میرے حضور بنا رہتا ہی[۳۷] تو کیونکر کہتی ہی کہ میں
ناپاک نہیں ہوں[۳۸] میں نے بعلیم کی پیروی نہیں کی وادی
میں اپنی روش دیکھ اور جو کچھ تونے کیا ہی معلوم کر[۳۹] تو
ایک تیز رو اُونٹنی کی مانند ہی جو مست ہو کے اِدھر اُدھر
۲۴ دوڑتی ہی۔ مادہ گورخر کی مانند جسکی عادت ہی کہ دشت میں
رہے اور جو ہوس کے مارے ہوا سونگھتی ہی[۴۰] اُس کی
مستی کی حالت میں کون اُسے پھر اسکتا ہی اُسکے ڈھونڈھنے
والے تھک نہیں جاتے اُسکے مہینے میں وے اُسے
۲۵ پا وینگے۔ تو اپنے پانوں کو روک کہ وے بے جوتی نہ ہو جاویں

۲۳ دیکھو خر ۴: ۲۲
۲۴ یسع ۱: ۷ یرم ۴: ۷
۲۵ یرم ۴۳: ۷ و ۸ و ۹
۲۶ یرم ۴: ۱۸
۲۷ اِست ۳۲: ۱۰
۲۸ یشو ۱۳: ۳
۲۹ یسع ۳۰: ۱ و ۲
۳۰ یسع ۳: ۹ ہوس ۵: ۵
۳۱ خر ۱۹: ۸ یشو ۲۴: ۱۸ قاض ۱۰: ۱۶ اسمو ۱۲: ۱۰
۳۲ اِست ۱۲: ۲ یسع ۵۷: ۵ و ۷ یرم ۳: ۶
۳۳ خر ۳۴: ۱۵ و ۱۶
۳۴ حز ۱۵: ۱۷ زبور ۴۴: ۲ اور ۸۰: ۸ یسع ۵: ۱ وغیرہ اور ۶۰: ۲۱ متی ۲۱: ۳۳ مرقس ۱۲: ۱ لوقا ۲۰: ۹
۳۵ اِست ۳۲: ۳۲ یسع ۱: ۲۱ اور ۵: ۴
۳۶ ایوب ۹: ۳۰
۳۷ اِست ۳۲: ۳۴ ایوب ۱۴: ۱۷ ہوس ۱۳: ۱۲
۳۸ امثا ۳۰: ۱۲
۳۹ یرم ۷: ۳۱
۴۰ ایوب ۳۹: ۵ وغیرہ یرم ۱۴: ۶

اور اپنے گلے کو کہ پیاس نہ لگے لیکن تونے کہا کہ ناامیدی
کی بات ہی[۴۱] ایسا نہیں کیونکہ میں بیگانوں پر عاشق ہوئی
۲۶ ہوں اور اُنکے پیچھے چلونگی[۴۲] جیسا چور جب پکڑا جاتا ہی
رسوا ہوتا ہی ویسا ہی اسرائیل کا گھرانا وے اور اُن کے
بادشاہ اُن کے امیر اور اُنکے کاہن اور اُنکے نبی رسوا
۲۷ ہوتے ہیں۔ جو کہ کاٹھ سے کہتے ہیں کہ تو میرا باپ اور پتھر
کو کہ تو مجھے جنی ہی کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور
مُنہہ نہیں پر اپنی مصیبت کیوقت وے کہینگے کہ اُٹھ کے
۲۸ ہم کو بچا[۴۳] لیکن تیرے معبود کہاں ہیں جنہیں تونے اپنے
لئے بنایا[۴۴] وے اُٹھیں اگر تیری مصیبت کیوقت تجھے
بچا سکیں[۴۵] کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے
۲۹ تیرے معبود ہیں[۴۶] تم کاہکو مجھ سے حجّت کرو گے[۴۷] تم سب
۳۰ مجھ سے پھر گئے ہو خداوند کہتا ہی۔ میں نے تمہارے لڑکوں کو
عبث مارا پیٹا ہی وے تربیت پذیر نہ ہوئے[۴۸] تمہاری ہی
تلوار پھاڑنیوالے شیر ببر کی مانند تمہارے نبیوں کو کھا گئی
ہی[۴۹] +

۳۱ اے تم جو اس پُشت کے ہو خداوند کے کلام کو لحاظ
کرو کیا میں اسرائیل کے لئے بیابان یا تاریکی کی زمین[۵۰]
ہوا میرے لوگ کیوں کہتے کہ ہم جہاں چاہیں پھرتے ہیں[۵۱]
۳۲ پھر تیرے پاس نہ آوینگے[۵۲] کیا کنواری اپنے گہنے یا دُلہن
اپنے پٹکے بھول جاتی ہی پر میرے لوگ بیشمار دنوں سے مجھکو بھول
۳۳ گئے[۵۳] کیوں تو اپنی راہ نکالتی ہی کہ عشق کا سُراغ لے یقیناً
۳۴ تونے فاحشوں کو بھی اپنی راہیں سکھلائیں۔ تیرے ہی دامنوں
میں بے گناہ مسکینوں کا خون بھی پایا جاتا ہی[۵۴] میں نے
اُسے بڑی تلاش سے نہیں پایا بلکہ ان سبھوں میں علانیہ
۳۵ دیکھا۔ باوجود اِسکے تو کہتا ہی کہ اِسلئے کہ میں بے قصور ہوں
اُسکا غضب یقیناً مجھ پر سے پلٹ جائیگا[۵۵] دیکھ میں تجھ پر
حجّت ثابت کرونگا[۵۶] اِس تیرے کہنے سے کہ میں نے گناہ
۳۶ نہیں کیا[۵۷] تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اِتنا ڈانواں ڈول

۴۱ یرم ۱۸: ۱۲
۴۲ اِست ۳۲: ۱۶
یرم ۳: ۱۳
۴۳ قاض ۱۰: ۱۰ زبور ۷۸: ۳۴ یسع ۲۶: ۱۶
۴۴ اِست ۳۲: ۳۷ قاض ۱۰: ۱۴
۴۵ یسع ۴۵: ۲۰
۴۶ یرم ۱۱: ۱۳
۴۷ ۲۳ و ۳۵ آیتیں
۴۸ یسع ۱: ۵ اور ۹: ۱۳ یرم ۵: ۳
۴۹ ۲ توا ۳۶: ۱۶ نحم ۹: ۲۶ متی ۲۳: ۲۹ وغیرہ اعما ۷: ۵۲ اتسلہ ۲: ۱۵
۵۰ ۵ آیت
۵۱ زبور ۱۲: ۴
۵۲ اِست ۳۲: ۱۵
۵۳ زبور ۱۰۶: ۲۱ یرم ۱۳: ۲۵ ہوس ۸: ۱۴
۵۴ زبور ۱۰۶: ۳۸ یرم ۱۹: ۴
۵۵ ۲۳ و ۲۹ آیتیں
۵۶ ۹ آیت
۵۷ امثا ۲۸: ۱۳ ایوحنا ۱: ۸ و ۱۰

پھرتی ہی[۵۸] مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی[۵۹] جیسے اسور سے
۳۷ تو شرمندہ ہوئی[۶۰] وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے
نکل جائیگی[۶۱] کیونکہ خداوند نے اُنہیں جن پر تو نے اعتماد
کیا حقیر جانا اور تو اُنسے کامیاب نہ ہوگی ✣

باب ۳
کہاوت ہی کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے اور وہ اُسکے
یہاں سے جاکے دوسرے مرد کی ہوجائے تو کیا وہ پہلا اُس
پاس پھر جائیگا[۱] کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہ ہوگی[۲] لیکن
تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا[۳] تد بھی میری
۲ طرف پھر خداوند فرماتا ہی[۴] پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا
اور دیکھ کونسی جگہ ہی جہاں تو نے صحبت نہ اُٹھائی[۵] عرب
کی مانند جو بیابان میں ہی تو اُنکے لئے راہوں پر بیٹھی[۶] تو نے
اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا[۷]
۳ اِسلئے بارش نہیں ہوتی اور آخری برسات نہیں ہوئی[۸] تیری
۴ پیشانی پر قحبہ پن ظاہر ہی اور تو شرم نہیں مانتی ہی[۹] کیا اب
تو پکار کے مجھے نہیں کہیگی کہ ای میرے باپ تو میری جوانی[۱۰] کا
۵ رہبر تھا[۱۱] کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا[۱۲] کیا وہ اُسے
ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا دیکھ تو ایسی باتیں تو کہہ چکی
لیکن تجھ سے جتنا ہوسکا بُرے کام کئے ✣

۶ یوسیاہ بادشاہ کے دِنوں میں خداوند نے مجھ
سے کہا کیا تو نے دیکھا ہی کہ برگشتہ اِسرائیل نے کیا کیا
ہی[۱۳] وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے
۷ تلے گئی اور وہاں زناکاری کی[۱۴] اور جب وہ یہہ سب کچھ
کر چکی تو میں نے کہا کہ میری طرف پھر آ[۱۵] پر وہ نہ پھری
۸ اور اُسکی بیوفا بہن[۱۶] یہوداہ نے یہہ حال دیکھا۔ پھر
میں نے دیکھا کہ جب اِسی باعث سے کہ اُسنے زناکاری
کی تھی میں نے برگشتہ اِسرائیل کو نکالا[۱۷] اور اُسے طلاقنامہ
لکھ دیا[۱۸] باوجود اِسکے اُسکی بیوفا بہن یہوداہ نہ ڈری
۹ بلکہ اُسنے بھی جاکے چھنالا کیا[۱۹] اور ایسا ہوا کہ اُسنے
اپنے چھنالے کی بُرائی سے زمین کو ناپاک کیا[۲۰] اور پتھر اور

لکڑی کے ساتھ زناکاری کی[۲۱] اور باوجود اِس سب
کے اُسکی بیوفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے
۱۱ دِل سے نہ پھری مگر مکر سے خداوند کہتا ہی[۲۲] اور خداوند
نے مجھ سے کہا کہ برگشتہ اِسرائیل نے بیوفا یہوداہ سے
زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہی[۲۳] ✣
۱۲ جا اور اُتر کیطرف پکار کے کہہ خداوند فرماتا ہی[۲۴]
کہ ای برگشتہ اِسرائیل پھر آؤ میں آگے کو تم پر نہ گھُرکونگا
کیونکہ خداوند فرماتا ہی میں رحیم ہوں میں سدا تک اپنا غضب
۱۳ نہ رکھ چھوڑونگا[۲۵] صرف اپنی بدکاری کا اِقرار کر[۲۶] خداوند
فرماتا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہی اور ہر ایک ہرے
درخت کے تلے[۲۷] بیگانوں کے ساتھ[۲۸] اِدھر اُدھر آوارہ
۱۴ پھری[۲۹] اور میری آواز نہیں سُنی۔ خداوند فرماتا ہی ای
برگشتہ لڑکو اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہی تو بھی پھر آؤ[۳۰]
اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک ایک اور گھرانے
میں سے دو دو لیکے تمہیں صیہون میں لے آؤنگا[۳۱]
۱۵ اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دونگا[۳۲] اور وے
۱۶ تمہیں دانائی اور سمجھداری چراوینگے[۳۳] اور ایسا ہوگا
خداوند فرماتا ہی کہ جب اُن دِنوں میں تم ملک میں بڑھوگے
اور بہت ہوؤگے تب وے پھر نہ کہینگے کہ خداوند کے
عہد کا صندوق اُسکا خیال بھی کبھی اُنکے دِل میں نہ آویگا[۳۴]
وے ہرگز اُسے یاد نہ کرینگے اور اُسکے نہ ہونے سے دریغ
۱۷ نہ کرینگے اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا۔ اُس وقت یروشلم
خداوند کا تخت کہلایا جائیگا اور اُس میں یروشلم ہی میں
ساری قومیں خداوند کے نام سے[۳۵] جمع ہونگی اور وے
۱۸ پھر اپنے بُرے دِل کی مگرائی کی پیروی نہ کرینگے[۳۶] اُنہیں
دِنوں میں یہوداہ کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ
چلیگا[۳۷] وے ملکے اُتر کی زمین میں سے[۳۸] اِس زمین
میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو میراث میں
۱۹ دیا آوینگے[۳۹] پر میں نے کہا کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے

۵۸ ۱۸ آیت یرم ۳۱: ۲۲ ہوس ۵: ۱۳ اور ۱۲: ۱
۵۹ یسع ۳۰: ۳ یرم ۳۷: ۷
۶۰ ۲ توا ۲۸: ۱۶ و ۲۰ و ۲۱
۶۱ ۲ سمو ۱۳: ۱۹

۱ اِست ۲۴: ۴
۲ یرم ۲: ۷
۳ یرم ۲: ۲۰ حزق ۱۶: ۲۶ و ۲۸ و ۲۹
۴ یرم ۴: ۱ ذکر ۱: ۳
۵ دیکھو اِست ۱۲: ۲
یرم ۲: ۲۰
۶ پید ۳۸: ۱۴ اشا ۲۳: ۲۸ حزق ۱۶: ۲۴ و ۲۵
۷ یرم ۲: ۷ و ۹ آیت
۸ احبار ۲۶: ۱۹ اِست ۲۸: ۲۳ و ۲۴ یرم ۹: ۱۲ اور ۱۴: ۴
۹ یرم ۵: ۳ اور ۶: ۱۵ اور ۸: ۱۲ حزق ۳: ۷ صفن ۳: ۵
۱۰ یرم ۲: ۲ ہوس ۲: ۱۵
۱۱ امثا ۲: ۱۷
۱۲ زبور ۷۷: ۷ وغیرہ اور ۱۰۳: ۹ یسع ۵۷: ۱۶ ۱۲ آیت
۱۳ ۱۱ و ۱۴ آیتیں یرم ۷: ۲۴
۱۴ یرم ۲: ۲۰
۱۵ ۲ سلا ۱۷: ۱۳
۱۶ حزق ۱۶: ۴۶ اور ۲۳: ۲ و ۴
۱۷ حزق ۲۳: ۹
۱۸ ۲ سلا ۱۷: ۶ و ۱۸
۱۹ حزق ۲۳: ۱۱ وغیرہ
۲۰ یرم ۲: ۷ ۲ آیت
۲۱ یرم ۲: ۲۷
۲۲ ۲ توا ۳۴: ۳۳ ہوس ۷: ۱۴
۲۳ حزق ۱۶: ۵۱ اور ۲۳: ۱۱
۲۴ ۲ سلا ۱۷: ۶
۲۵ زبور ۸۶: ۱۵ اور ۱۰۳: ۸ و ۹ و ۵ آیت
۲۶ احبار ۲۶: ۴۰ وغیرہ اِست ۳۰: ۱ و ۲ وغیرہ امثا ۲۸: ۱۳
۲۷ اِست ۱۲: ۲
۲۸ یرم ۲: ۲۵
۲۹ ۲ آیت حزق ۱۶: ۱۵ و ۲۴ و ۲۵
۳۰ یرم ۳۱: ۳۲ ہوس ۲: ۱۹ و ۲۰
۳۱ روم ۱۱: ۵
۳۲ یرم ۲۳: ۴ حزق ۳۴: ۲۳ افس ۴: ۱۱
۳۳ اعما ۲۰: ۲۸
۳۴ یسع ۶۵: ۱۷
۳۵ یسع ۶۰: ۹
۳۶ یرم ۱۱: ۸
۳۷ دیکھو یسع ۱۱: ۱۳ حزق ۳۷: ۱۶ ــ ۲۲ ہوس ۱: ۱۱
۳۸ ۱۲ آیت یرم ۳۱: ۸
۳۹ عمو ۹: ۱۵

درمیان شامل کروں اور زمین دلچسپ قوموں کی سب سے نفیس میراث[۴۰] تجھے دوں پھر میں نے کہا کہ تو مجھے اپنا باپ

۲۰ کہکے پکاریگی اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہوگی[۴۱] تو بھی جس طرح سے جورو بیوفائی سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتی ہی اُسی طرح سے تم نے ای اِسرائیل کے گھرانے مجھ سے بیوفائی کی

۲۱ خداوند کہتا ہی[۴۲] اُونچی جگہوں پر ایک آواز سُننے میں آئی بنی اسرائیل کے رونے اور منّت کرنے کی[۴۳] کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے تھے۔

۲۲ ای برگشتہ لڑکو پھر آؤ[۴۴] میں تمہاری برگشتگیاں دفع کرونگا[۴۵] دیکھ ہم تیرے پاس آتے ہیں کہ تو ای خداوند ہمارا خدا ہی

۲۳ فی الحقیقت اسرائیل کی نجات کا انتظار کرنا کہ ٹیلوں کی طرف اور پہاڑوں کی کثرت سے ہوگی سو عبث ہی[۴۶] یقیناً وہ

۲۴ خداوند ہمارے خدا سے ہی[۴۷] کیونکہ یہہ جو رسوائی کا باعث ہی ہماری جوانی کے وقت سے ہمارے باپ دادوں کے مال کو اور اُنکی بھیڑوں اور بیلوں کو اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں

۲۵ کو نگل جاتی ہی[۴۸] ہم اپنے ننگ میں پڑے رہتے اور رسوائی ہم کو ڈھانپتی اِسلیئے کہ ہم اور ہمارے باپ دادے جوانی کے وقت سے آجتک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ہیں[۴۹] اور ہم نے خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کی[۵۰] +

باب ۴ ای اِسرائیل اگر تو پھریگا خداوند فرماتا ہی تو تو میری طرف پھر آ[۱] اور اگر تو اپنی مکروہات کو میری نظر

۲ سے دور کریگا تو تو آوارہ نہ ہوگا۔ اور اگر تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے[۲] زندہ خداوند کی قسم کھادیگا[۳] تب قومیں اُسکے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگی[۴] اور اُسپر فخر کرینگی[۵] +

۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا ہی کہ اپنی پڑتی زمین کو اپنے لئے جوت ڈالو[۶] اور

۴ کانٹوں کے درمیان مت بوؤ[۷] ای یہوداہ کے لوگو اور یروسلم کے باشندو خداوند کے لئے اپنا ختنہ کراؤ[۸] اور اپنے دِل کی کھلڑی اُتار پھینکو تا نہ ہووے کہ تمہاری بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کی مانند شعلہ زن ہو اور ایسا بھڑکے کہ کوئی اُسے بُجھا نہ سکے۔

۵ یہوداہ میں اِشتہار دو اور یروسلم میں اِسکی منادی کرو اور کہو کہ تم مملکت میں نرسنگا پھونکو بلند آواز سے پکارو اور کہو کہ

۶ جمع ہو کہ حصین شہروں میں چلیں[۹] تم صیہون ہی میں جھنڈا اکھڑا کرو پناہ لینے کو بھاگو اور مت ٹھہرو کیونکہ میں ایک بلا کو اور ہلاکت شدید کو اُتّر کیطرف سے لاتا ہوں[۱۰]

۷ شیر ببر جھاڑی سے نکلا[۱۱] اور قوموں کے ہلاک کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا ہی[۱۲] وہ اپنی جگہہ سے نکلا کہ تیری زمین کو ویران کرے تیرے شہر ایسے اُجاڑ ہونگے کہ وہاں

۸ اِنسان نام کو نہ رہے[۱۳] اِسلیئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو چھاتی پیٹو اور واویلا کرو[۱۴] کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں جاتا۔

۹ اور اُسدن ایسا ہوگا خداوند کہتا ہی کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں کے دِل شست ہو جائینگے اور

۱۰ کاہن حیرت زدہ اور نبی سراسیمہ ہونگے۔ تب میں نے کہا ہائے ای خداوند خدا یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہکے دغا دی[۱۵] کہ تم سلامت رہوگے حالانکہ تلوار جان پر

۱۱ لگی ہی[۱۶] اُسوقت اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہا جائیگا کہ بیابان کی اُونچی جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی[۱۷] اُسانے اور صاف کرنیکے لئے

۱۲ نہیں۔ بلکہ ایک ہوا جو ایسیوں سے شدید ہی میرے لئے

۱۳ چلیگی ابھی میں اُن پر اپنے فتوے دونگا[۱۸] دیکھو وہ بادل چڑھیگا جیسے بدلیاں اور اُسکی گاڑیاں جیسے آندھی[۱۹] اُسکے گھوڑے عقابوں سے تیز تر ہیں[۲۰] واویلا ہم پر کہ ہم

۱۴ برباد ہوگئے۔ ای یروسلم تو اپنے دِل کو شرارت سے پاک کر[۲۱] تا کہ تو رہائی پاوے کب تک تو باطل خیالوں کو اپنے

۱۵ دِل میں جگہہ دیگا۔ کیونکہ دان سے ایک آواز سنائی دیتی ہی[۲۲] اور افرائیم کے پہاڑ سے تکلیف کی منادی ہوتی ہی۔

---

۴۰ زبور ۱۰۶: ۲۴ حزق ۲۰: ۶ دان ۸: ۹ اور ۱۱: ۱۶ و ۴۱ و ۴۵
۴۱ یسع ۶۳: ۱۶
۴۲ یسع ۴۸: ۸ یرم ۵: ۱۱
۴۳ یسع ۱۵: ۲
۴۴ ۱۴ آیت ہوسیع ۱۴: ۱
۴۵ ہوسیع ۶: ۱ اور ۱۴: ۴
۴۶ زبور ۱۲۱: ۱ و ۲
۴۷ زبور ۳: ۸
۴۸ یرم ۱۱: ۱۳ ہوسیع ۹: ۱۰
۴۹ عز ۹: ۷
۵۰ یرم ۲۲: ۲۱
۱ یرم ۳: ۱ و ۲۲ یوایل ۲: ۱۲
۲ یسع ۴۸: ۱ ذکر ۸: ۸
۳ اِست ۱۰: ۲۰ یسع ۴۵: ۲۳ اور ۶۵: ۱۶ دیکھو یرم ۵: ۲
۴ پید ۲۲: ۱۸ زبور ۷۲: ۱۷ گلت ۳: ۸
۵ یسع ۴۵: ۲۵ ۱ قرن ۱: ۳۱
۶ ہوسیع ۱۰: ۱۲
۷ متی ۱۳: ۷ و ۲۲
۸ اِست ۱۰: ۱۶ اور ۳۰: ۶ یرم ۹: ۲۶ روم ۲: ۲۸ و ۲۹ کلس ۲: ۱۱
۹ یرم ۸: ۱۴
۱۰ یرم ۱: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ اور ۶: ۱ و ۲۲
۱۱ ۲ سلا ۲۴: ۱ یرم ۵: ۶ دان ۷: ۴
۱۲ یرم ۲۵: ۹
۱۳ یسع ۱: ۷ یرم ۲: ۱۵
۱۴ یسع ۲۲: ۱۲ یرم ۶: ۲۶
۱۵ حزق ۱۴: ۹ ۲ تسل ۲: ۱۱
۱۶ یرم ۵: ۱۲ اور ۱۴: ۱۳
۱۷ یرم ۵۱: ۱ حزق ۱۷: ۱۰ ہوسیع ۱۳: ۱۵
۱۸ یرم ۱: ۱۶
۱۹ یسع ۵: ۲۸
۲۰ اِست ۲۸: ۴۹ نوحہ ۴: ۱۹ ہوسیع ۸: ۱ حبق ۱: ۸
۲۱ یسع ۱: ۱۶ یعقوب ۴: ۸
۲۲ یرم ۸: ۱۶

۱۶ قوموں کو خبر دو دیکھو یروسلم کی بابت منادی کرو کہ محاصرہ
کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں[23] اور یہوداہ کے شہروں
۱۷ کے مقابل للکارینگے کھیت کے رکھوالوں کے مانند وے
اُسے چاروں طرف گھیرینگے[24] کیونکہ اُسنے مجھ سے بغاوت
۱۸ کی خداوند کہتا ہی۔ تیری چال اور تیرے کاموں نے تیرے
لئے یہہ حاصل کیا[25] یہہ تیری شرارت ہی یہہ ازبسکہ
تلخ ہی وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا +
۱۹ ای میری انتڑیاں ای میری انتڑیاں میرے دل کے
پردے میں درد ہی[26] میرے دل کی ایسی گھبراہٹ ہی
کہ میں چپ نہیں رہ سکتا کیونکہ ای میری جان تو نے نرسنگے
۲۰ کی آواز اور لڑائی کی للکار سُنی شکست پر شکست کی خبر ہوئی[27]
یقیناً تمام سرزمین برباد ہو گئی میرے خیمے اچانک اور میرے
۲۱ پردے ایک دم میں غارت کئے گئے[28] کب تک میں یہہ
۲۲ جھنڈا دیکھا کروں اور نرسنگے کی آواز سنوں۔ فی الحقیقت
میرے لوگ نادان ہیں اُنہوں نے مجھے نہیں پہچانا وے
بے شعور لڑکے ہیں اور امتیاز نہیں رکھتے برے کام کرنے
میں چتر ہیں[29] پر نیکوکاری کرنے کے لئے سمجھ نہیں رکھتے
۲۳ میں نے سرزمین کو دیکھا[30] اور کیا دیکھتا ہوں کہ ویران
۲۴ اور سُنسان ہی[31] افلاک کو بھی کہ بے نور ہیں۔ میں نے پہاڑوں
پر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ وے کانپ گئے اور سارے
۲۵ ٹیلے زور سے ہلے[32] میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ
۲۶ کوئی آدمی نہیں اور سب ہوائی پرندے اُڑ بھاگے[33] میں نے
دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ سیراب سرزمین دشت ہو گئی
اور خداوند کے آگے اُسکے قہر کی شدت کے آگے اُسکے
۲۷ سب شہر برباد ہو گئے۔ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ تمام
ملک ویران ہوگا تو بھی میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ
۲۸ کرونگا[34] اسی لئے ملک ماتم کریگا[35] اور اُوپر کے آسمان
تاریک ہونگے[36] کیونکہ میں کہہ چکا میں نے ارادہ کیا ہی
میں اُس سے نہ پچھتاؤنگا اور اُس سے درگذر نہ کرونگا[37]

۲۳ یرم ۵ : ۱۵
۲۴ ۲ سلا ۲۵ : ۱ و ۴
۲۵ زبور ۱۰۷ : ۱۷ — یسع ۵۰ : ۱ — یرم ۲ : ۱۷ و ۱۹
۲۶ یسع ۱۵ : ۵ اور ۱۶ : ۱۱ اور ۲۱ : ۳ اور ۲۲ : ۴ — یرم ۹ : ۱ و ۱۰ — دیکھو لوقا ۱۹ : ۴۲
۲۷ زبور ۴۲ : ۷ — حزق ۷ : ۲۶
۲۸ یرم ۱۰ : ۲۰
۲۹ رومی ۱۶ : ۱۹
۳۰ یسع ۲۴ : ۱۹
۳۱ پید ۱ : ۲
۳۲ یسع ۵ : ۲۵ — حزق ۳۸ : ۲۰
۳۳ صفن ۱ : ۳
۳۴ یرم ۵ : ۱۰ و ۱۸ — [illegible] ۳۰ : ۱۱ اور ۴۶ : ۲۸
۳۵ ہوسیع ۴ : ۳
۳۶ یسع ۵ : ۳۰ اور ۵۰ : ۳
۳۷ گنتی ۲۳ : ۱۹ — یرم ۷ : ۱۶

۲۹ گھڑچڑھوں اور تیراندازوں کے شور سے ہر ایک بستی
بھاگ جائیگی وے اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے اور چٹانوں
پر چڑھ جائینگے ہر ایک شہر ترک کیا جائیگا اور کوئی آدمی
۳۰ اُن میں نہ رہیگا۔ اور تو ای برباد کی ہوئی کیا کریگی اگرچہ تو لال
جوڑا پہنے اگرچہ تو سنہلے زیوروں سے اپنے کو سنوارے
اگرچہ اپنی آنکھوں میں سرمہ لگاوے تو عبث آپ کو خوبصورت
بنائیگی[38] تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانینگے وے تیری
۳۱ جان کے طالب ہونگے[39] کیونکہ میں نے اُس عورت کی
سی ایک آواز جیسے درد لگے ہوں اور اُسکی سی دردناک
آواز جو اپنا پہلا بچہ جنے صیہون کی بیٹی کی صدا سُنی کہ
وہ ہانپتی ہی اور اپنے ہاتھ پھیلا کے کہتی ہی[40] ہائے مجھ پر
کہ خونیوں سے میری جان بہ لب ہوئی +

باب ۵ یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو اور اب
دیکھتے جاؤ اور دریافت کرو اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو
اگر کوئی آدمی وہاں ملے[1] کوئی بھی ہو جو انصاف کرتا
اور سچائی کا طالب ہوتا[2] اور میں اُسے معاف کرونگا[3]
۲ اور اگرچہ وے کہیں[4] کہ خداوند زندہ ہی[5] تو بھی یقیناً وے
۳ جھوٹھی قسم کھاتے ہیں[6] ای خداوند کیا تیری آنکھیں سچائی
پر نہیں ہیں[7] تو نے اُنہیں مارا ہی پر اُنہوں نے افسوس
نہیں کیا[8] تو نے اُنہیں غارت کیا پر وے تربیت پذیر
نہ ہوئے[9] اُنہوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے سخت تر بنایا
۴ اُنہوں نے پھرنے سے انکار کیا ہی۔ تب میں نے کہا کہ یقیناً
یے عوام ہیں وے جاہل ہیں کیونکہ وے خداوند کی راہ
۵ اور اپنے خدا کی عدالت سے آگاہ نہیں ہیں[10] میں خاص
لوگوں کے پاس جاؤنگا اور اُنہیں بولونگا کیونکہ وے خداوند
کی راہ اور اپنے خدا کی عدالت سے ضرور واقف ہونگے[11]
پر اُنہوں نے بالکل جوا توڑا ہی اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا
۶ ہی[12] اِسلئے جنگل کا شیر ببر اُنہیں پھاڑیگا[13] شام کا بھیڑیا
اُنہیں ہلاک کریگا[14] تیندوا اُنکے شہروں کی گھات میں

۳۸ ۲ سلا ۹ : ۳۰ — حزق ۲۳ : ۴۰
۳۹ یرم ۲۲ : ۲۰ و ۲۲ — نوحہ ۱ : ۲ و ۱۱
۴۰ یسع ۱ : ۱۵ — نوحہ ۱ : ۱۷
۱ حزق ۲۲ : ۳۰
۲ پید ۱۸ : ۲۳ وغیرہ — زبور ۱۲ : ۱
۳ پید ۱۸ : ۲۶
۴ طیط ۱ : ۱۶
۵ یرم ۴ : ۲
۶ یرم ۷ : ۹
۷ ۲ توا ۱۶ : ۹
۸ یسع ۱ : ۵ اور ۹ : ۱۳ — یرم ۲ : ۳۰
۹ یرم ۷ : ۲۸ — صفن ۳ : ۲
۱۰ یرم ۸ : ۷
۱۱ میکہ ۳ : ۱
۱۲ زبور ۲ : ۳
۱۳ یرم ۴ : ۷
۱۴ زبور ۱۰۴ : ۲۰ — حبق ۱ : ۸ — صفن ۳ : ۳

بیشمار ہینگا[۱۵] جو کوئی اُن میں سے نکلے پھاڑا جائیگا کیونکہ اُنکی سرکشیاں بہت ہوئیں اور اُنکی بغاوتیں بڑھ گئیں +

۷ یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف کروں تیرے فرزندوں نے مجھہ کو چھوڑا اور اُنکی قسم کھائی[۱۶] جو خدا نہیں ہیں[۱۷] اگرچہ میں نے اُنہیں پیٹ بھر کھلایا تھا[۱۸] تو بھی اُنہوں نے زناکاری کی اور پرے باندھکے قحبہ خانوں میں اکٹھے ہوئے

۸ وے پیٹ بھرے گھوڑوں کے مانند ہیں[۱۹] وے صبح سویرے اُٹھکے ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی جورو پر مستی سے ہنہنایا

۹ کیا ہی[۲۰] خداوند کہتا ہی کہ ان باتوں کے لئے کیا میں بدلا نہ لونگا[۲۱] اور ایسی قوم سے میرا جی انتقام نہ لیگا[۲۲] +

۱۰ تم اُسکی دیواروں پر چڑھو اور توڑتے جاؤ[۲۳] پر بالکل خراب نہ کرو[۲۴] اُسکی چڑھتی ہوئی ڈالیاں چھانٹو

۱۱ کیونکہ وے خداوند کی نہیں ہیں۔ کیونکہ خداوند کہتا ہی کہ اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھہ سے

۱۲ نہایت بیوفائی کی ہی[۲۵] اُنہوں نے خداوند سے انکار کیا ہی[۲۶] اور کہا کہ وہ نہیں ہی ہم پر ہرگز آفت نہ آویگی[۲۷] اور

۱۳ تلوار اور کال کو ہم نہ دیکھینگے[۲۸] اور نبی جو ہیں سو ہوا ہو گئے اور کلام اُن میں نہیں ہی اُنہوں پر ایسا ہی ہوگا

۱۴ پس خداوند رب الافواج یوں کہتا ہی اِسلئے کہ تم یہہ بات کہتے ہو سو دیکھو میں اپنے کلام کو تیرے مُنہہ میں آگ[۲۹] اور اِس قوم کو لکڑی بناؤنگا اور وہ اُنہیں بھسم کر دیگی۔

۱۵ ای اسرائیل کے گھرانے دیکھو میں تم پر ایک قوم دور سے[۳۰] چڑھا لاؤنگا[۳۱] خداوند کہتا ہی وہ زبردست قوم ہی وہ قدیم قوم ہی وہ ایسی قوم ہی جسکی زبان تو نہیں جانتا اور جو کچھہ وے کہتے ہیں تو نہیں سمجھتا۔

۱۶ اُنکی ترکش کھُلی ہوئی قبر کی مانند ہی وے سب بہادر ہیں۔

۱۷ تیری فصل کا اناج اور تیری روٹی جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کی تھی وے کھا جاینگے تیری گائے بھیڑ وے چٹ کر جائینگے[۳۲] تیرے انگور اور تیری انجیر وے کھائینگے تیرے حصین شہروں

۱۵ ہوس ۱۳: ۷
۱۶ یشوع ۲۳: ۷ ؛ صفن ۱: ۵
۱۷ است ۳۲: ۲۱ ؛ گلت ۴: ۸
۱۸ است ۳۲: ۱۵
۱۹ حزق ۲۲: ۱۱
۲۰ یرم ۱۳: ۲۷
۲۱ ۲۹ آیت ؛ یرم ۹: ۹
۲۲ یرم ۴۴: ۲۲
۲۳ یرم ۳۹: ۸
۲۴ یرم ۴: ۲۷ ؛ ۱۸ آیت
۲۵ یرم ۳: ۲۰
۲۶ ۲ توا ۳۶: ۱۶ ؛ یرم ۴: ۱۰
۲۷ یسع ۲۸: ۱۵
۲۸ یرم ۱۴: ۱۳
۲۹ یرم ۱: ۹
۳۰ یسع ۳۹: ۳ ؛ یرم ۴: ۱۶
۳۱ است ۲۸: ۴۹ ؛ یسع ۵: ۲۶ ؛ یرم ۱: ۱۵ ؛ اور ۶: ۲۲
۳۲ احبار ۲۶: ۱۶ ؛ است ۲۸: ۳۱ و ۳۳

۱۸ کو جن پر تیرا آسرا ہی وے تلوار سے ویران کر دینگے۔ باوجود اِسکے خداوند کہتا ہی کہ اُنہیں دنوں میں بھی میں تمہیں بالکل ہلاک نہ کرونگا[۳۳] +

۱۹ اور یوں ہوگا کہ جب تم لوگ کہوگے کہ خداوند ہمارے خدا نے یہہ سارا سلوک ہم سے کیوں کیا[۳۴] تب تو اُنہیں کہیگا کہ جسطرح سے تم لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا اور اپنی سرزمین میں بیگانے معبودوں کی بندگی کی[۳۵] اُسی طرح تم اُس سرزمین میں جو تمہاری نہیں ہی بیگانے لوگوں کی بندگی کروگے[۳۶]

۲۰ یعقوب کے گھرانے میں یہہ بات اشتہار کرو

۲۱ اور یہوداہ میں اُسکی منادی کرو اور کہو۔ اب اِسے سن ای نادان اور بے عقل قوم جو آنکھیں رکھتی ہی پر دیکھتی نہیں جو کان رکھتی ہی پر سنتی نہیں[۳۷]

۲۲ خداوند کہتا ہی کیا تم مجھہ سے نہیں ڈرتے[۳۸] کیا تم میرے حضور نہیں تھرتھراتے جس نے ریت کو سمندر کی حد پر ایک ایسے قدیم حکم سے قائم کیا کہ وہ اُس سے بڑھہ نہیں سکتا اور ہر چند اُسکی لہریں باہم پڑی اُچھلتی ہیں تو بھی وے غالب نہیں ہوتیں ہر چند وے شور کریں تو بھی اُس سے گذر نہیں سکتیں[۳۹]

۲۳ لیکن اِس قوم کا دل باغی اور سرکش ہی اُنہوں نے سرکشی کی اور گئے گذرے۔

۲۴ اُنہوں نے اپنے دل میں نہیں کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا سے ڈریں جو موسم پر[۴۰] اگلی اور پچھلی بارشوں کو دیتا ہی[۴۱] وہی فصل کے مقرری ہفتوں کو ہمارے لئے موجود کر رکھتا ہی[۴۲] +

۲۵ تمہاری بدکاریوں نے یہہ چیزیں تم سے پھرائیں[۴۳] ہاں تمہاری خطاکاریوں نے ان اچھی چیزوں کو تم سے باز رکھا۔

۲۶ کیونکہ میری قوم کے درمیان شریر لوگ پائے جاتے ہیں وے پھندا لگانیوالوں کی مانند گھات میں بیٹھتے ہیں[۴۴] وے جال پھیلاتے وے آدمیوں کو پکڑتے ہیں

۲۷ جیسے کہ پنجرا چڑیوں سے بھرا ہی ویسے اُنکا گھر مکر سے بھرا ہی اِسی لئے وے بڑے اور مالدار ہو گئے۔

۲۸ وے موٹے

۳۳ یرم ۴: ۲۷
۳۴ است ۲۹: ۲۴ وغیرہ ؛ اسلا ۹: ۸ و ۹ ؛ یرم ۱۳: ۲۲ ؛ اور ۱۶: ۱۰
۳۵ یرم ۲: ۱۳
۳۶ است ۲۸: ۴۸
۳۷ یسع ۶: ۹ ؛ حزق ۱۲: ۲ ؛ متی ۱۳: ۱۴ ؛ یوحنا ۱۲: ۴۰ ؛ اعما ۲۸: ۲۶ ؛ روم ۱۱: ۸ ؛ ہوس ۷: ۱۱
۳۸ مکاش ۱۵: ۴
۳۹ ایوب ۲۶: ۱۰ ؛ اور ۳۸: ۱۰ و ۱۱ ؛ زبور ۱۰۴: ۹ ؛ امثا ۸: ۲۹
۴۰ زبور ۱۴۷: ۸ ؛ یرم ۱۴: ۲۲ ؛ متی ۵: ۴۵ ؛ اعما ۱۴: ۱۷
۴۱ است ۱۱: ۱۴ ؛ یوایل ۲: ۲۳
۴۲ پید ۸: ۲۲
۴۳ یرم ۳: ۳
۴۴ امثا ۱: ۱۱ و ۱۷ و ۱۸ ؛ حبق ۱: ۱۵

ہو گئے[45] وے چکنے ہیں وے بُرے کاموں میں شریروں
سے سبقت لے جاتے وے فریاد کو یتیموں کی فریاد کو
نہیں سُنتے[46] تو بھی وے کامیاب رہتے[47] اور محتاجوں
۲۹ کا اِنصاف نہیں کرتے۔ خداوند کہتا ہی کیا میں اِن
باتوں کا بدلا نہ لوں[48] اور کیا میری روح ایسی قوم سے
اِنتقام نہ لیگی +

۳۰ ایک حیرت افزا اور ہولناک کام ملک میں ہوا[49]
۳۱ انبیا آیندے کی جھوٹھی خبریں دیتے ہیں[50] اور کاہن
اُنکے وسیلے حکمرانی کرتے ہیں اور میرے لوگ ایسی باتوں
کو پسند کرتے ہیں[51] اب تم اُسکے آخر میں کیا کرو گے +

باب ۶

اے بنی بنیامین تم سب یروسلم کے درمیان سے
پناہ کے لئے بھاگ نکلو اور تقوع میں نرسنگا پھونکو اور بیت
ہکرم[1] میں ایک نشان کھڑا کرو کہ اُتر کیطرف سے ایک
۲ بلا اور بڑی ہلاکت آتی ہی[2] میں صیہون کی بیٹی کو جو
۳ شکیل اور نازنین ہی ہلاک کرونگا۔ چرواہے اپنے گلّوں
کو لئے اُس پاس آوینگے اور گرداگرد اُسکے مقابل خیمے
۴ کھڑے کرینگے[3] ہر ایک اپنی اپنی جگہہ میں چرا دیگا۔ تم
اُس سے لڑنے کی طیاری کرو[4] اُٹھو اور ہم دوپہر کو وقت
چڑھائی کریں[5] ہم پر افسوس ہی کہ دن ڈھلتا ہی اور شام
۵ کے سایے بڑھہ جاتے ہیں۔ اُٹھو رات کو چڑھہ چلیں اور
اُسکے قصروں کو ڈھا دیں +

۶ کیونکہ رب الافواج یوں کہتا ہی کہ درخت کاٹ ڈالو
اور یروسلم کے مقابل دمدمہ باندھو یہہ وہ شہر ہی جس کو
چاہیئے کہ بڑی سزا دی جاوے اُسکے درمیان ہر طرح کا
۷ ظلم ہی جسطرح سے سوتا اپنا پانی اُچھالتا ہی[6] اُسیطرح وہ
اپنی خباثت کو اُچھال رہی ہی ظلم اور ستم کی صدا اُس میں
سنی جاتی ہی[7] ہر دم میرے سامھنے دُکھہ درد اور زخم
۸ ہیں۔ اے یروسلم تربیت پذیر ہو تا نہ ہو وے
کہ میرا دل تجھہ سے ہٹ جائے[8] نہ ہو کہ میں تجھے

۴۵ اِست ۳۲: ۱۵
۴۶ یسع ۱: ۲۳ ذکر ۷: ۱۰
۴۷ ایوب ۱۲: ۶ زبور ۷۳: ۱۲ یرم ۱۲: ۱
۴۸ ۹ آیت ملا ۳: ۵
۴۹ یرم ۲۳: ۱۴ ہوسع ۶: ۱۰
۵۰ یرم ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۵ و ۲۶ حزق ۱۳: ۶
۵۱ میکہ ۲: ۱۱

۱ نحم ۳: ۱۴
۲ یرم ۱: ۱۴ اور ۴: ۶
۳ ۲سلا ۲۵: او ۴ یرم ۴: ۱۷
۴ یرم ۵۱: ۲۷ یوایل ۳: ۹
۵ یرم ۱۵: ۸
۶ یسع ۵۷: ۲۰
۷ زبور ۵۵: ۹ و ۱۰ و ۱۱ یرم ۲۰: ۸ حزق ۷: ۱۱ و ۲۳
۸ حزق ۲۳: ۱۸ ہوسع ۹: ۱۲

ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں +

۹ رب الافواج یوں کہتا ہی کہ جو اسرائیل میں
سے باقی رہیں اُنکو وے انگور کی مانند بالکل توڑ لینگے
تو اپنا ہاتھہ اُنکے مانند جو انگور کو توڑتے ہیں ٹوکریوں
۱۰ میں پھر داخل کر۔ میں کس سے کہوں اور کسکو جتاؤں
تاکہ وے سُنیں دیکھہ اُنکے کان نامختون ہیں یہاں تک
کہ وے سن نہیں سکتے[9] دیکھہ خداوند کا کلام اُن کے
لئے حقارت کا باعث ہی[10] وے اُس سے خوش نہیں
۱۱ ہوتے۔ اِسلئے میں خداوند کے قہر سے لبریز ہوں اُسکے
سہنے سے میں تھک گیا ہوں[11] میں اُسے باہر کے ساری
لڑکوں پر اور جوانوں کی جماعت پر انڈیلونگا[12] کیونکہ
خصم اپنی جورو کے ساتھہ اور بوڑھا اُس سمیت جو پوری
۱۲ عمر کا ہی پکڑا جائیگا۔ اور اُنکے گھر کھیتوں اور جوروؤں سمیت
اوروں کے ہو جائینگے[13] کیونکہ خداوند کہتا ہی کہ میں اپنا
۱۳ ہاتھہ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑھاؤنگا۔ اِسلئے
کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچی ہیں اور
۱۴ نبی سے کاہن تک ہر ایک جھوٹھا معاملہ کرتا ہی[14] کیونکہ
وے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہہ کہکے فقط ظاہر آچنگا
کرتے ہیں[15] کہ سلامتی سلامتی حالانکہ سلامتی نہیں ہی[16]
۱۵ چاہیئے تھا اِسلئے کہ اُنہوں نے مکروہ کام کئے تھے کہ وے
شرمندہ ہوویں[17] پر وے ذرہ شرمندہ نہ ہوئے اور نہ اُنہوں
نے خجلت اُٹھائی اِسواسطے وے اُنکے درمیان جو گرا جاتے
ہیں گرینگے خداوند کہتا ہی کہ جس وقت میں اُن سے بدلا
۱۶ لونگا وے گرائے جائینگے۔ خداوند یوں کہتا ہی کہ راہوں
پر کھڑے ہو اور دیکھو اور پُرانے رستوں کی بابت پوچھو[18]
کہ بھلی راہ کہاں ہی اُسی میں چلو کہ تم اپنے جیوں میں آرام
۱۷ پاؤگے[19] پر اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس میں نہ چلینگے۔ اور
میں نے تمہارے اوپر نگہبان بھی ٹھہرائے اور کہا کہ نرسنگے
کی آواز سنو پر اُنہوں نے کہا کہ ہم نہ سُنینگے[20] +

۹ یرم ۷: ۲۶ اعما ۷: ۵۱ دیکھو حز ۶: ۱۲
۱۰ یرم ۲۰: ۸
۱۱ یرم ۲۰: ۹
۱۲ یرم ۹: ۲۱
۱۳ اِست ۲۸: ۳۰ یرم ۸: ۱۰
۱۴ یسع ۵۶: ۱۱ یرم ۸: ۱۰ اور ۱۴: ۱۸ اور ۲۳: ۱۱ میکہ ۳: ۵ و ۱۱
۱۵ یرم ۸: ۱۱ حزق ۱۳: ۱۰
۱۶ یرم ۴: ۱۰ اور ۱۴: ۱۳ اور ۲۳: ۱۷
۱۷ یرم ۳: ۳ اور ۸: ۱۲
۱۸ یسع ۸: ۲۰ یرم ۱۸: ۱۵ ملا ۴: ۴ لوقا ۱۶: ۲۹
۱۹ متی ۱۱: ۲۹
۲۰ یسع ۲۱: ۱۱ اور ۵۸: ۱ یرم ۲۵: ۴ حزق ۳: ۱۷ حبق ۲: ۱

۱۸ اِس سبب اَی قومو سنو اور اَی جمع کئے ہوئے
۱۹ لوگو معلوم کرو کہ اُنکے درمیان کیا ہی۔ اَی زمین سُن[21] دیکھ
میں اِس قوم پر آفت لاؤنگا جو اُنکے اندیشوں کا پھل ہی[22]
اِسلئے کہ اُنہوں نے میری باتوں کو نہ مانا اور میری شریعت
۲۰ کو رد کر دیا ہی۔ کس فائدے کے لئے سبا[23] سے لُبان
اور دور ملک سے خوشبودار اُدکھ مجھ تک آتے ہیں[24]
تیری سوختنی قربانیاں مجھے پسند نہیں ہیں اور تیرے
۲۱ ذبیحے خوش نہیں آتے[25] اِسی لئے خداوند یوں کہتا
ہی کہ دیکھ میں ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں اِس قوم کے آگے
ڈال دونگا اور باپ اور بیٹے اِکٹھے ٹھوکر کھاکے اُنپر گرینگے
۲۲ پڑوسی اور اُسکا دوست ایک ساتھ ہلاک ہونگے۔ خداوند
یوں کہتا ہی کہ دیکھ اُتر کی مملکت سے ایک قوم آتی ہی اور
دنیا کی سرحدوں سے ایک بڑی گروہ برپا کی جائیگی[26]
۲۳ وے کمان اور نیزہ استعمال کرتے وے سنگدل ہیں اور
رحم نہیں کرتے اُنکے نعروں کی صدا سمندر کی مانند ہی[27]
اور گھوڑوں پر سوار ہوتے اور جنگی مردوں کے مانند تیرے
۲۴ مقابل اَی صیہون کی بیٹی وے صف باندھتے ہیں۔ ہم نے
اُنکا شہرہ سُنا ہی ہمارے ہاتھ ڈھیلے ہوگئے ہم مصیبت میں
۲۵ اور درد میں جننیوالی عورت کی مانند گرفتار ہیں[28] میدان
میں مت جاؤ اور راہ میں مت پھرو کیونکہ دشمن کی تلوار
اور خوف ہر طرف ہی +
۲۶ اَی میری قوم کی بیٹی کمر پر ٹاٹ باندھ[29] اور
راکھ میں لوٹ[30] آپ کو اُسکے مانند جسکا اِکلوتا بیٹا مر جاوے[31]
ماتم کی شکل بنا اور ۱۱ دلخراش نوحہ کر کیونکہ غارتگر ہم پر
۲۷ اچانک آویگا۔ میں نے تجھے اپنی قوم کے لئے ایک پرکھنیوالا
اور جانچنیوالا ٹھہرایا کہ تو اُنکی راہوں کو جانے اور پرکھے۔
۲۸ وے سب کے سب نہایت سرکش ہیں[32] وے غیبت کو
کیا کرتے ہیں[33] وے تو تانبا اور لوہا ہیں[34] وے سب
۲۹ کے سب خراب کرنیوالے ہیں۔ دھونکنی جل گئی سیسا آگ

۲۱ یسع ۱ : ۲
۲۲ امثا ۱ : ۳۱
۲۳ یسع ۶۰ : ۶
۲۴ زبور ۴۰ : ۶ اور ۵۰ : ۷ و ۸ و ۹ یسع ۱ : ۱۱ اور ۶۶ : ۳ عمو ۵ : ۲۱ میکہ ۶ : ۶ وغیرہ
۲۵ یرم ۷ : ۲۱
۲۶ یرم ۱ : ۱۵ اور ۵ : ۱۵ اور ۱۰ : ۲۲ اور ۵۰ : ۴۱ و ۴۲ و ۴۳
۲۷ یسع ۵ : ۳۰
۲۸ یرم ۴ : ۳۱ اور ۱۳ : ۲۱ اور ۴۹ : ۲۴ اور ۵۰ : ۴۳
۲۹ یرم ۴ : ۸
۳۰ یرم ۲۵ : ۳۴ میکہ ۱ : ۱۰
۳۱ ذکر ۱۲ : ۱۰
۱۱ عبرانی میں تلخیوں کا نوحہ
۳۲ یرم ۵ : ۲۳
۳۳ یرم ۹ : ۴
۳۴ حزق ۲۲ : ۱۸

سے بھسم ہوگیا کسیرا بے فائدہ گداز کرتا ہی کیونکہ شریر الگ
۳۰ نہیں ہوتے۔ کھوٹی چاندی لوگ اُنکا نام رکھینگے[35] کہ
خدا نے اُنہیں رد کر دیا ہی +

باب ۷

یہہ وہ کلام ہی جو خداوند کیطرف سے یرمیاہ کو پہنچا
۲ اور اُسنے کہا ہی۔ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو[1]
اور وہاں اِس کلام کا اِشتہار دے اور کہہ کہ اَی یہوداہ
کے سب لوگ جو خداوند کی بندگی کے لئے اِن پھاٹکوں
۳ سے داخل ہوتے ہو خداوند کا کلام سنو۔ رب الافواج
اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے
کام سدھارو تب میں تمہیں اِس مکان میں بسنے دونگا[2]
۴ تم یہہ کہتے ہوئے جھوٹھی باتوں پر آسرا مت رکھو[3] کہ خداوند
۵ کی ہیکل خداوند کی ہیکل خداوند کی ہیکل یے ہیں۔ کیونکہ
اگر تم اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو
اگر تم اِنسان اور اُسکے ہمسایے کے درمیان سب طرح سے
۶ اِنصاف کرو[4] اگر تم پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اور
اِس مکان میں بے گناہ کا خون نہ بہاؤ اور بیگانے معبودوں
۷ کی پیروی جس میں تمہارا نقصان ہی نہ کرو[5] تو میں تم کو
اِس مکان میں[6] اور اِس سرزمین میں جسے میں نے تمہارے
باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا ہی[7] برابر بسنے دونگا +
۸ دیکھو تم جھوٹھی باتوں پر[8] جو سودمند نہیں
۹ ہو سکتیں اِعتماد کرتے ہو[9] کیا تم چوری کروگے خون کروگے
زناکاری کروگے جھوٹھی قسم کھاؤگے اور بعل کے آگے
لُبان جلاؤگے[10] اور غیر معبودوں کی جنہیں تم نہیں جانتے
۱۰ تھے پیروی کروگے[11] اور میرے حضور اِس گھر میں[12] جو
میرے نام کا کہلاتا ہی[13] آکے کھڑے ہوگے اور کہوگے کہ
۱۱ ہم نے خلاصی پائی تاکہ یے سب نفرتی کام کرو۔ کیا یہہ گھر
جو میرے نام کا کہلاتا ہی[14] تمہاری آنکھوں میں چوروں کا
کھوہ ہی[15] دیکھ خداوند کہتا ہی کہ میں ہی نے یہہ دیکھا ہی
۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں جو سیلا[16] میں تھا جس پر

۳۵ یسع ۱ : ۲۲
۱ یرم ۲۶ : ۲
۲ یرم ۱۸ : ۱۱ اور ۲۶ : ۱۳
۳ میکہ ۳ : ۱۱
۴ یرم ۲۲ : ۳
۵ اِست ۶ : ۱۴ اور ۱۵ اور ۸ : ۱۹ اور ۱۱ : ۲۸ یرم ۱۳ : ۱۰
۶ اِست ۴ : ۴۰
۷ یرم ۳ : ۱۸
۸ ۴ آیت
۹ یرم ۵ : ۳۱ اور ۱۴ : ۱۳ اور ۱۴
۱۰ اسلا ۱۸ : ۲۱ ہوس ۴ : ۱ و ۲ صفن ۱ : ۵
۱۱ خر ۲۰ : ۳
۶ آیت
۱۲ حزق ۲۳ : ۳۹
۱۳ ۱ اور ۱۴ و ۳۰ آیتیں یرم ۳۲ : ۳۴ اور ۳۴ : ۱۵
۱۴ یسع ۵۶ : ۷
۱۵ متی ۲۱ : ۱۳ مرقس ۱۱ : ۱۷

لوقا ۱۹ : ۴۶
[illegible]

میں سنے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا جاؤ[17] اور دیکھو کہ میں نے
۱۳ اپنی گروہ اسرائیل کی بُرائی کے سبب اُسسے کیا کیا[18] اور
اب اِسی لئے کہ تم لوگوں نے یہ سب کام کئے خداوند
کہتا ہی اور میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا اور کہتا ہی رہا
پر تم نے نہ سنا[19] اور میں نے تمہیں بلایا پر تم نے جواب نہ دیا[20]
۱۴ سو میں اِس گھر سے جو میرے نام سے کہلایا جس پر تمہارا
اِعتماد ہی اور اِس مکان سے جسے میں نے تمہیں اور تمہارے
باپ دادوں کو دیا ویسی کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا
۱۵ ہی[21] اور میں تمہیں اپنے سامھنے سے نکال دونگا[22]
جسطرح جیسے میں نے تمہاری ساری برادری اِفرائیم کی
۱۶ بالکل نسل کو نکال دیا ہی[23] اِسی باعث سے تو اِس قوم کے
لئے دُعا مت مانگ اور اُنکے واسطے آواز بلند نہ کر اور نہ
منت کر[24] اور مجھ سے شفاعت نہ کر کہ میں تیری نہ سُنونگا[25]
۱۷ کیا تو نہیں دیکھتا جو کچھ وے یہوداہ کے شہروں
۱۸ میں اور یروسلم کے کوچوں میں کرتے ہیں۔ کہ لڑکے لکڑیاں
چنتے ہیں اور باپ آگ سلگاتے ہیں اور عورتیں آٹا
گوندھتی ہیں تا کہ آسمان کی ملکہ کے لئے کلیچہ بناویں[26]
اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں[27] کہ مجھے غصّہ
۱۹ دلاویں۔ خداوند کہتا ہی کہ کیا وے مجھی کو غصّے میں لاتے
ہیں[28] کیا وے آپ اپنی زرد روئی کے لئے اپنے کو غصّے
۲۰ میں نہیں لاتے۔ اِسی واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا
ہی کہ دیکھ میرا غضب اور میرا قہر اِس مکان پر اور اِنسان
پر اور حیوان پر اور میدان کے درختوں پر اور زمین کی
پیداوار پر ڈھالا جائیگا اور وہ بھڑکیگا اور بجھیگا نہیں +
۲۱ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ
اپنے ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں بھی بڑھاؤ[29] اور
۲۲ گوشت کھاؤ۔ کیونکہ جسدن میں تمہارے باپ دادوں
کو مصر کی زمین سے نکال لایا اُنہیں سوختنی قربانی
۲۳ اور ذبیحے کی بابت کچھ نہیں کہا اور حکم نہیں دیا[30] بلکہ

۱۷ اِست ۱۲ : ۱۱
۱۸ ۱ سمو ۴ : ۱۰ و ۱۱
زبور ۷۸ : ۶۰
یرم ۲۶ : ۶
۱۹ ۲ توا ۳۶ : ۱۵
۲۵ آیت
یرم ۱۱ : ۷
۲۰ ۱ سلا ۹ : ۷ / ۲۴ : ۱
یسع ۶۵ : ۱۲
اور ۶۶ : ۴
۲۱ ۱ سمو ۴ : ۱۰ و ۱۱
زبور ۷۸ : ۶۰
یرم ۲۶ : ۶
۲۲ ۲ سلا ۱۷ : ۲۳
۲۳ زبور ۷۸ : ۶۷ و ۶۸
۲۴ خر ۳۲ : ۱۰
یرم ۱۱ : ۱۴
اور ۱۴ : ۱۱
۲۵ یرم ۱۵ : ۱
۲۶ یرم ۴۴ : ۱۷ و ۱۹
۲۷ یرم ۱۹ : ۱۳
۲۸ اِست ۳۲ : ۱۶ و ۲۱
۲۹ یسع ۱ : ۱۱
یرم ۶ : ۲۰
عمو ۵ : ۲۱
دیکھو ہوس ۸ : ۱۳
۳۰ ۱ سمو ۱۵ : ۲۲
زبور ۵۱ : ۱۶ و ۱۷
ہوس ۶ : ۶

اُنہیں اِتنا ہی کہکے میں نے حکم دیا کہ میری آواز کے شنوا
ہو[31] اور میں تمہارا خدا ہونگا اور تم میرے لوگ ہوگے
اور اُس ساری راہ میں چلو جو میں تمہیں فرماؤں تا کہ
۲۴ تمہارا بھلا ہووے[32] لیکن اُنہوں نے نہ سنا نہ کان
لگایا[33] بلکہ اپنی مصلحتوں اور اپنے بُرے دِل کی ضد پہ
۲۵ چلے[34] اور پلٹ گئے اور آگے نہ بڑھے[35] جسدن سے
تمہارے باپ دادے مصر کی زمین سے نکل آئے آجتکے
دِن تک میں نے تمہارے پاس اپنے سارے خدمتگذار
نبیوں کو بھیجا[36] میں نے ہر روز صبح سویرے اُٹھکے
۲۶ اُنہیں بھیجا ہی[37] لیکن اُنہوں نے میری نہ سُنی اور اپنا
کان نہ لگایا[38] بلکہ اپنی گردن سخت کی[39] اُنہوں نے
۲۷ اپنے باپ دادوں سے زیادہ بدکاری کی ہی[40] اگرچہ
تو یہ ساری باتیں اُن سے کہیگا لیکن وے تیری
نہ سُنینگے[41] اگرچہ تو اُنہیں بلاویگا لیکن وے تجھے
۲۸ جواب نہ دینگے۔ سو تو اُنکو کہہ کہ یہہ وہ قوم ہی جو خداوند
اپنے خدا کی آواز نہیں سُنتی اور تنبیہہ نہیں مانتی[42]
سچائی گر گئی ہی[43] اور اُنکے مُنہہ سے جاتی رہی +
۲۹ اے یروسلم اپنے بال مُنڈا اور پھینکدے اور
اُونچی جگہوں پر جاکے نوحہ کر[44] کیونکہ خداوند نے اُس
نسل کو جسپر اُسکا قہر بھڑکا تھا مردود کیا اور ترک کر دیا
۳۰ ہی۔ کہ بنی یہوداہ نے میری نظر میں برائی کی خداوند کہتا
ہی اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہی اُنہوں نے اپنی
مکروہات رکھیں کہ اُسے ناپاک کریں[45] اور اُنہوں نے
۳۱ توفت کے اونچے مکان جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں
بنائے ہیں[46] کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں جلادیں[47]
جسکا میں نے حکم نہیں دیا اور میرے دِل میں اِسکا خیال
بھی آیا نہ تھا[48] +
۳۲ اِسلئے دیکھ وے دِن آتے ہیں خداوند کہتا
ہی کہ آگے کو یہہ توفت نہیں کہلائیگی اور نہ بن ہنوم کی

۳۱ خر ۱۵ : ۲۶
اِست ۶ : ۳
یرم ۱۱ : ۴ و ۷
۳۲ خر ۱۹ : ۵
احبار ۲۶ : ۱۲
۳۳ زبور ۸۱ : ۱۱
یرم ۱۱ : ۸
۳۴ اِست ۲۹ : ۱۹
زبور ۸۱ : ۱۲
۳۵ یرم ۲ : ۲۷
اور ۳۲ : ۳۳
ہوس ۴ : ۱۶
۳۶ ۲ توا ۳۶ : ۱۵
یرم ۲۵ : ۴
اور ۲۹ : ۱۹
۳۷ ۱۳ آیت
۳۸ ۲۴ آیت
یرم ۱۱ : ۸
اور ۱۷ : ۲۳
اور ۲۵ : ۳ و ۴
۳۹ نحم ۹ : ۱۷ و ۲۹
یرم ۱۹ : ۱۵
۴۰ یرم ۱۶ : ۱۲
۴۱ حزق ۲ : ۷
۴۲ یرم ۵ : ۳
اور ۳۲ : ۳۳
۴۳ یرم ۹ : ۳
۴۴ ایوب ۱ : ۲۰
یسع ۱۵ : ۲
یرم ۱۶ : ۶
اور ۴۸ : ۳۷
میکہ ۱ : ۱۶
۴۵ ۲ سلا ۲۱ : ۴ و ۷
۲ توا ۳۳ : ۴ و ۵ و ۷
یرم ۳۲ : ۱۱
اور ۳۲ : ۳۴
حزق ۷ : ۲۰
اور ۸ : ۵ و ۶
وغیرہ
دانی ۹ : ۲۷
۴۶ ۲ سلا ۲۳ : ۱۰
۴۷ زبور ۱۰۶ : ۳۸
یرم ۱۹ : ۵
اور ۳۲ : ۳۵
۴۸ دیکھو اِست ۱۷ : ۳

وادی بلکہ وادی القتل کہلائیگی[۴۹] وے توفت میں یہانتک

۳۳ گاڑینگے کہ جگہہ نہ رہیگی[۵۰] اور اِس قوم کی لاشیں ہوائی

پرندوں اور دشتی چرندوں کی خوراک ہونگی[۵۱] اور کوئی

۳۴ اُنہیں نہ ہانکیگا۔ تب میں یہوداہ کے شہروں میں اور

یروسلم کے بازاروں میں خوشی کی آواز اور شادی کی

آواز دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز موقوف کراؤنگا[۵۲]

کہ زمین ویران ہوگی[۵۳] +

باب ۸

خداوند فرماتاہی کہ اُسوقت وے یہوداہ کے

بادشاہوں کی ہڈیاں اور اُسکے سرداروں کی ہڈیاں

اور کاہنوں کی ہڈیاں اور نبیوں کی ہڈیاں اور یروسلم

کے باشندوں کی ہڈیاں اُنکی قبروں میں سے نکال لاوینگے

۲ اور اُنکو سورج اور چاند اور سارے آسمانی لشکر کے آگے

جنہیں وے دوست رکھتے تھے اور جنکی خدمت کرتے

تھے اور جنکے وے پیرو تھے اور جن سے صلاح لیتے تھے

اور جنکے آگے اُنہوں نے سجدہ کیا بچھاوینگے[۱] وے سمیٹی نہ

جائینگی اور نہ گاڑی جائینگی[۲] بلکہ وے روئے زمین پر

۳ کھاد کی طرح ہونگی[۳] اور وے سارے لوگ جو اِس بُرے

گھرانے میں سے باقی رہینگے اُن سب باقی مکانوں میں

جہاں جہاں میں اُنہیں ہانک دوں موت کو زندگی سے

زیادہ چاہینگے ربّ الافواج فرماتاہی[۴] +

۴ اِسکے سوا تو اُنہیں کہیگا کہ خداوند یوں کہتاہی

کیا وے گرینگے اور پھر نہ اُٹھینگے کیا وے برگشتہ ہونگے

۵ اور پھر نہ پھرینگے۔ پس یروسلم کے یے لوگ کیوں ہمیشہ کی

برگشتگی کے ساتھہ برگشتہ ہوتے[۵] وے مکر سے لپٹے ہوئے

۶ ہیں[۶] اور پھر آنے سے انکار کرتے[۷] میں نے کان لگایا

اور سُنا[۸] وے اچھی باتیں نہیں بولتے کسی نے اپنی

برائی سے توبہ کرکے نہیں کہا کہ میں نے کیا کیا ہر ایک

اپنی راہوں پر پھر کے چلا جس طرح گھوڑا لڑائی کے درمیان

۷ دوڑتاہی۔ ہاں ہوائی لق لق اپنے مقرر وقتوں کو جانتی

ہی[۹] اور قمری اور ابابیل اور چکوا اپنے آنے کا وقت پہچان

لیتے ہیں[۱۰] پر میری قوم خداوند کی عدالت کو نہیں پہچانتی ہی[۱۱]

۸ تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم تو دانشمند اور خداوند کی شریعت ہمارے

پاس ہی[۱۲] دیکھہ حقیقت میں اُسنے اُسے عبث بنا رکھاہی

۹ نقل نویسوں کا قلم باطل ہی۔ دانشمند شرمندہ ہوئے[۱۳] وے

حیران ہوئے اور پکڑے گئے دیکھہ اُنہوں نے خداوند کے

۱۰ کلام کو حقیر جانا تو اُن میں کیا دانائی ہوسکتی ہی۔ اِسی لئے

میں اُنکی جوروان اوروں کو اور اُنکے کھیت اُنہیں جو اُنکے

وارث ہونگے دونگا[۱۴] کیونکہ وے سب چھوٹے سے بڑے

تک لالچی ہیں[۱۵] اور نبی سے کاہن تک ہر ایک دغابازی

۱۱ کرتاہی۔ اور اُنہوں نے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو

یہہ کہکے فقط تنک چنگا کیا کہ سلامتی سلامتی[۱۶] جب کہ

۱۲ سلامتی نہ تھی[۱۷] کیا وے جسوقت اُنہوں نے مکروہ کام

کیا تھا شرمندہ ہوئے نہیں وے ذرہ شرمندہ نہ ہوئے[۱۸]

وے خجلت اُٹھانے کو نہیں جانتے اِسواسطے گرنیوالوں

کے درمیان وے بھی گرینگے خداوند کہتاہی جسوقت میں

اُن سے بدلا لونگا وے بھی ڈگمگا کے گرینگے +

۱۳ میں اُنہیں سراسر فنا کرونگا خداوند کہتاہی تاک

میں انگور نہ ہونگے[۱۹] اور انجیر کے درختوں میں انجیر نہ ہونگے[۲۰]

اور پتّے بھی سوکھہ جائینگے اور میں اُنکے لئے وے لوگ

۱۴ مقرر کرونگا جو اُنہیں دبا دینگے۔ ہم کیوں چپ چاپ بیٹھے

رہتے آو اکٹھے ہو دیں اور محکم شہروں میں جا گھسیں[۲۱]

اور وہاں چپکے ہو رہیں کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے

ہمیں چپ کرایا ہی اور ہمیں ہلاہل کا پانی پینے کو دیا[۲۲]

۱۵ اِسلئے کہ ہم خداوند کے خطاکار ہیں۔ ہم سلامتی کے منتظر

تھے پر خیریت مطلق نہ ہوئی[۲۳] اور صحت پانے کے وقت

۱۶ کے اور دیکھہ دہشت۔ اُسکے گھوڑوں کے فرانے کی آواز

دان سے سُنی جاتی ہی[۲۴] اُسکے بھاری بدن والوں کے ہنہنانے

کی آواز سے تمام زمین کانپ گئی ہی[۲۵] کہ وے آئے اور

۴۹ یرم ۱۹ : ۶
۵۰ ۲ سلا ۲۳ : ۱۰
یرم ۱۹ : ۱۱
حزق ۶ : ۵
۵۱ اِست ۲۸ : ۲۶
۵۲ زبور ۹۷ : ۲
یرم ۱۲ : ۹
اور ۱۶ : ۴
اور ۳۴ : ۲۰
۵۳ یسع ۲۴ : ۷ وغیرہ
یرم ۱۶ : ۹
اور ۲۵ : ۱۰
اور ۳۳ : ۱۱
حزق ۲۶ : ۱۳
ہوس ۲ : ۱۱
مکاش ۱۸ : ۲۳
۵۴ احبار ۲۶ : ۳۳
یسع ۱ : ۷
اور ۳ : ۲۶

۱ ۲ سلا ۲۳ : ۵
حزق ۸ : ۱۶
۲ یرم ۲۲ : ۱۹
۳ ۲ سلا ۹ : ۳۶
زبور ۸۳ : ۱۰
یرم ۹ : ۲۲
اور ۱۶ : ۴
۴ ایوب ۳ : ۲۱ و ۲۲
اور ۷ : ۱۵ و ۱۶
مکاش ۹ : ۶
۵ یرم ۷ : ۲۴
۶ یرم ۹ : ۶
۷ یرم ۵ : ۳
۸ ۲ پطر ۳ : ۹

۹ یسع ۱ : ۳
۱۰ غزل ۲ : ۱۲
۱۱ یرم ۵ : ۴ و ۵
۱۲ روم ۲ : ۱۷
۱۳ یرم ۶ : ۱۵
۱۴ اِست ۲۸ : ۳۰
یرم ۶ : ۱۲
عمو ۵ : ۱۱
صفن ۱ : ۱۳
۱۵ یسع ۵۶ : ۱۱
یرم ۶ : ۱۳
۱۶ یرم ۶ : ۱۴
۱۷ حزق ۱۳ : ۱۰
۱۸ یرم ۳ : ۳
اور ۶ : ۱۵
۱۹ یسع ۵ : ۱ وغیرہ
یوایل ۱ : ۷
۲۰ متی ۲۱ : ۱۹
لوقا ۱۳ : ۶ وغیرہ
۲۱ یرم ۴ : ۵
۲۲ یرم ۹ : ۱۵
اور ۲۳ : ۱۵
۲۳ یرم ۱۴ : ۱۹
۲۴ یرم ۴ : ۱۵
۲۵ قاضی ۵ : ۲۲
یرم ۴۷ : ۳

زمین کو اور سب کچھ جو اُس میں ہی اور شہر کو بھی اُس کے
۱۷ باشندوں سمیت سب کو نگل جاتے۔ کہ دیکھہ میں تمہارے[۲۶]
درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بھیجونگا جنپر منتر کارگر نہ ہوگا
اور وے تمہیں کاٹینگے خداوند کہتا ہی ✢
۱۸ میرے اندر کی خوشی غمگینی ہی میرا دِل مجھہ میں
۱۹ سست ہو گیا۔ دیکھہ میری قوم کی بیٹی کے نالے کی آواز
دور ملک سے آتی ہی[۲۷] کیا خداوند صیہون میں نہیں کیا
اُسکا بادشاہ اُسکے درمیان نہیں وے کیوں اپنی تراشی
ہوئی مورتوں سے اور بیگانہ بطلانوں سے مجھہ کو غصے
۲۰ میں لائے ہیں[۲۸] درو کا وقت گذرا گرمی کے ایام تمام ہوئے
۲۱ اور ہم نے رہائی نہیں پائی۔ میری قوم کی بیٹی کی شکستگی
کے سبب میں شکستہ دِل ہوا ہوں[۲۹] میں کڑھتا رہتا ہوں
۲۲ حیرت نے مجھے گرفتار کر لیا۔ کیا جلعاد میں روغنِ بلسان
نہیں ہی[۳۰] کیا وہاں کوئی طبیب نہیں میری قوم کی
بیٹی کیوں چنگی نہیں ہوتی ✢

باب ۹ ای کاشکہ میرا سر پانی ہوتا اور میری آنکھیں آنسوؤں
کا سوتا تب میں اپنی قوم کی بیٹی کے مقتولوں پر دِن اور رات
۲ روتا[۱] کاشکہ میرے لئے بیابان میں مسافروں کے رہنے
کا مکان ہوتا تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا اور اُن میں سے
نکل جاتا کیونکہ وے سب زناکار ہیں[۲] بےوفاؤں کی
۳ جماعت۔ وے اپنی زبانوں کو کمان کی مانند جھوٹھہ
بولنے کے لئے کھینچتے ہیں[۳] اور سچائی کے لئے سرزمین
میں دلیر نہیں ہیں کیونکہ وے بُرائی سے برائی تک
بڑھہ جاتے اور مجھہ کو نہیں جانتے خداوند کہتا ہی[۴]
۴ ہر ایک اپنے ساتھی سے ہوشیار رہے اور تم کسی بھائی
پر اعتماد نہ کرو[۵] کیونکہ ہر ایک بھائی دغا کے ساتھہ پیچھے
سے پانوں اُٹھا دیگا اور ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا ہوا پھریگا[۶]
۵ اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو فریب دیگا اور سچ نہ بولیگا
اُنہوں نے اپنی زبان کو جھوٹھہ بولنا سکھلایا اور بُرائی

۲۶ زبور ۵۸: ۴ و ۵ واعظ ۱۰: ۱۱
۲۷ یسعیاہ ۳۹: ۳
۲۸ است ۳۲: ۲۱ یسعیاہ ۱: ۴
۲۹ یرم ۴: ۱۹ اور ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷
۳۰ پید ۳۷: ۲۵ اور ۴۳: ۱۱ یرم ۴۶: ۱۱ اور ۵۱: ۸
۱ یسعیاہ ۲۲: ۴ یرم ۴: ۱۹ اور ۱۳: ۱۷ اور ۱۴: ۱۷ نوحہ ۲: ۱۱ اور ۳: ۴۸
۲ یرم ۵: ۷ و ۸
۳ زبور ۶۴: ۳ یسعیاہ ۵۹: ۴ و ۱۳ و ۱۵
۴ اسموئیل ۲: ۱۲ ہوسیع ۴: ۱
۵ یرم ۱۲: ۶ میکاہ ۷: ۵ و ۶
۶ یرم ۶: ۲۸

کرنے میں جاں فشاں ہو رہے۔ ۶ تیری بود و باش کا مقام
فریب کے درمیان ہی فریب سے اُنہوں نے مجھے پہچاننے
کا انکار کیا خداوند کہتا ہی۔ ۷ اِسلئے ربّ الافواج یوں کہتا
ہی دیکھہ میں اُنکو پگھلا ڈالونگا اور اُنہیں آزماؤنگا[۷] کہ
۸ اپنی قوم کی بیٹی کی بابت کیا اور کر سکوں[۸] اُنکی زبان
تیرِ قاتل کی مانند ہی وہ مکر کی بات بولتی ہی[۹] ہر ایک
اپنے پڑوسی کو مُنہہ سے سلام کہتا پر باطن میں اُسکی
گھات میں لگا ہی[۱۰] ✢
۹ خداوند کہتا ہی کہ کیا میں اِن کاموں پر اُنہیں
سزا نہ دونگا[۱۱] کیا ایسی قوم سے میری روح اِنتقام نہ لیوے
۱۰ میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا اور بیابان کی
چراگاہوں کے لئے واویلا[۱۲] کیونکہ وے یہاں تک جل گئیں
کہ کوئی اُنکی طرف نہیں گزرتا چوپایوں کی آواز لوگ
نہیں سُنتے ہوائی پرندے اور چرندے بھاگ گئے[۱۳] وے
۱۱ جاتے رہے۔ میں یروسلم کو ڈھیر ڈھیر[۱۴] اور گیدڑوں کا
غار کر دونگا[۱۵] اور میں یہوداہ کے شہروں کو یہاں تک
ویران کرونگا کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا ✢
۱۲ عقلمند آدمی کون ہی تاکہ اِسے سمجھے[۱۶] اور وہ
کون ہی جس سے خداوند کے مُنہہ نے کہا کہ وہ اُسے ظاہر
کرے کہ سرزمین کِسلئے ویران ہوئی اور بیابان کی مانند
۱۳ جل گئی کہ کوئی نہیں گذرتا۔ خداوند یوں کہتا ہی اِسی لئے
کہ اُنہوں نے میری شریعت کو جو میں نے اُنکے آگے رکھی
تھی ترک کر دیا ہی اور میری آواز کو نہ سُنا اور اُسکے موافق
۱۴ نہ چلے۔ بلکہ اُنہوں نے اپنے بگڑے دِلوں کی اور بعلیم کی
پیروی کی[۱۷] جسطرح سے اُنکے باپ دادوں نے اُنہیں سکھایا
۱۵ تھا[۱۸] اِسلئے ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی
کہ دیکھہ میں اُنہیں ہاں اِس قوم کو افسنتین کھلاؤنگا[۱۹]
۱۶ اور ہلاہل کا پانی پینے کو دونگا[۲۰] اور میں اُنہیں غیر
قوموں میں جنکو نہ وے نہ اُنکے باپ دادے جانتے تھے

۷ یسعیاہ ۱: ۲۵ ملاکی ۳: ۳
۸ ہوسیع ۱۱: ۸
۹ زبور ۱۲: ۲ اور ۱۲۰: ۳ ۳ آیت
۱۰ زبور ۲۸: ۳ اور ۵۵: ۲۱
۱۱ یرم ۵: ۹ و ۲۹
۱۲ یرم ۱۲: ۴ اور ۲۳: ۱۰ ہوسیع ۴: ۳
۱۳ یرم ۴: ۲۵
۱۴ یسعیاہ ۲۵: ۲
۱۵ یسعیاہ ۱۳: ۲۲ اور ۳۴: ۱۳ یرم ۱۰: ۲۲
۱۶ زبور ۱۰۷: ۴۳ ہوسیع ۱۴: ۹
۱۷ یرم ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۴
۱۸ گلتی ۱: ۱۴
۱۹ زبور ۸۰: ۵
۲۰ یرم ۸: ۱۴ اور ۲۳: ۱۵ نوحہ ۳: ۱۵ و ۱۹

تتر بتر کرونگا[21] اور ایک تلوار بھیجونگا[22] جو اُنکا پیچھا کریگی
یہاں تک کہ میں اُنہیں نابود کر ڈالونگا +

۱۷ رب الافواج یوں کہتا ہی کہ سوچو اور ماتم کرنے
والی عورتوں کو بلاؤ کہ آویں[23] اور عیار عورتوں کو بلوا

۱۸ بھیجو کہ وے بھی آویں۔ اور وے جلدی کریں اور
ہمارے لئے نوحہ اُٹھاویں کہ ہماری آنکھوں سے آنسو

۱۹ بہیں[24] اور ہماری پلکوں سے پانی دھڑ دھڑا نکلے۔ یقیناً
صیہون سے نوحہ کی آواز سُنی جاتی ہی کہ کیا ہی ہم
غارت ہوئے ہم شدّت سے رسوا ہوئے کہ ہم وطن سے
آوارہ ہوئے ہیں اور اُنہوں نے ہمارے مسکنوں کو گرا

۲۰ دیا ہی[25] اَی عورتو تم فقط خداوند کا کلام سُنو اور تمہارا
کان اُسکے مُنہہ کی بات قبول کرے اور تم اپنی بیٹیوں
کو نوحہ گری سکھلاؤ اور ہر ایک اپنی پڑوسن کو

۲۱ نوحہ انگیزی سکھادے۔ کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں
میں چڑھ آئی ہی اور ہمارے محلّوں میں پیٹھی ہی کہ لڑکوں
کو جو باہر ہوں اور جوانوں کو جو بازاروں میں ہوں

۲۲ کاٹ ڈالے[26] بولو خداوند یوں کہتا ہی کہ آدمیوں کی
لاشیں کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی[27] اور مٹھی بھر دانہ
کی مانند جو غلّہ کاٹنے کے بعد رہ جاوے جسے کوئی
جمع نہیں کرتا +

۲۳ خداوند یوں فرماتا ہی حکیم اپنی حکمت پر فخر نہ
کرے[28] اور قوّت والا اپنی قوّت پر فخر نہ کرے اور مالدار

۲۴ اپنے مال پر فخر نہ کرے۔ لیکن جو فخر کرتا ہی اِسپر فخر کرے
کہ سمجھتا اور مجھے جانتا[29] کہ میں خداوند ہوں جو دنیا
میں رحمت اور عدالت اور راستبازی سے حکمرانی کرتا
ہوں کہ میری خوشنودی اِنہیں چیزوں میں ہی خداوند
کہتا ہی[30] +

۲۵ دیکھہ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا کہ میں
اُن سب کو جو مختون ہیں نامختونوں کے ساتھہ سزا دونگا[31]

۲۱ احبار ۲۶: ۳۳ — اِست ۲۸: ۶۴
۲۲ احبار ۲۶: ۳۳ — یرم ۴۴: ۲۷ — حزق ۵: ۲ و ۱۲
۲۳ ۲ تو ۳۵: ۲۵ — ایوب ۳: ۸ — واعظ ۱۲: ۵ — عمو ۵: ۱۶ — متی ۹: ۲۳
۲۴ یرم ۱۴: ۱۷
۲۵ احبار ۱۸: ۲۸ اور ۲۰: ۲۲
۲۶ یرم ۶: ۱۱
۲۷ یرم ۸: ۲ اور ۱۶: ۴
۲۸ واعظ ۹: ۱۱
۲۹ ۱ قرن ۱: ۳۱ — ۲ قرن ۱۰: ۱۷
۳۰ میکہ ۶: ۸ اور ۷: ۱۸
۳۱ روم ۲: ۸ و ۹

۲۶ مصر کو اور یہوداہ کو اور ادوم کو اور بنی عمون کو اور موآب
کو اور اُن سبھوں کو جو کہ گاؤدم داڑھی رکھتے ہیں[32] جو
بیابان کے باشندے ہیں کیونکہ یہہ ساری قومیں نامختون
ہیں اور اِسرائیل کے سارے گھرانے کے دِل نامختون
ہیں[33] +

باب ۱۰ اَی اِسرائیل کے گھرانے وہ کلام کہ خداوند تم کو کہتا

۲ ہی سُنو۔ خداوند یوں کہتا ہی کہ تم قوموں کی روش کو
نہ سیکھو[1] اور آسمان کے نشانوں سے حیران نہ ہو ہرچند

۳ قومیں اُن سے حیران ہیں۔ کیونکہ قوموں کے دستور
بطالت ہیں کہ وے اُس درخت کی مانند ہیں جو جنگل
میں کلہاڑی سے کاٹا جاتا جیسے کاریگر اپنے ہاتھوں سے

۴ بناوے[2] وے اُسے چاندی اور سونے سے آراستہ
کرتے وے اُس میں ہتھوڑیوں سے کیلیں جڑکے اُسے قائم

۵ کرتے ہیں کہ وہ نہ ہلے[3] وے کھجور کی طرح سیدھے ہیں
پر بولتے نہیں[4] البتہ ضرورت ہی کہ اُنہیں اُٹھالے جاویں
کیونکہ وے چل نہیں سکتے[5] اُن سے مت ڈرو کیونکہ اُن
میں ضرر پہنچانے کی سکت نہیں اور نہ اُن میں قوت ہی کہ

۶ فائدہ بخشتے[6] اَی خداوند تیرا کوئی نظیر نہیں ہی تو بڑا ہی

۷ اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ ہی[7] کون ہی اَی قوموں
کے بادشاہ جو تجھہ سے نہ ڈرے[8] کیونکہ یہہ تجھہ کو سجتا
ہی کیونکہ قوموں کے سارے حکیموں کے درمیان اور اُنکی

۸ ساری مملکتوں کے بیچ تیرا ہمتا کوئی نہیں ہی[9] مگر وے
سراسر بےخرد اور احمق ہیں[10] درخت جو ہی سو خود بطالتوں

۹ پر ایک ملامت ہی۔ ترسیس سے چاندی کا پیٹا ہوا پتر لایا
جاتا ہی اور اوفاز سے سونا[11] کاریگر کی کاریگری اور
ٹھٹھیرے کی دستکاری نیلا اور ارغوانی اُنکا لباس
ہی وے سب کے سب ہوشیار آدمیوں کی کاریگری ہیں[12]

۱۰ لیکن خداوند سچا خدا ہی وہ زندہ خدا[13] اور ابدی
بادشاہ ہی[14] اُسکے قہر سے زمین تھرتھراتی اور قومیں

۳۲ یرم ۲۵: ۲۳ اور ۴۹: ۳۲
۳۳ احبار ۲۶: ۴۱ — حزق ۴۴: ۷ — روم ۲: ۲۸ و ۲۹

۱ احبار ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۲۳
۲ یسع ۴۰: ۱۹ و ۲۰ اور ۴۴: ۹ و ۱۰ وغیرہ اور ۴۵: ۲۰
۳ یسعیاہ ۴۱: ۷ اور ۴۶: ۷
۴ زبور ۱۱۵: ۵ اور ۱۳۵: ۱۶ — حبق ۲: ۱۹ — ۱ قرن ۱۲: ۲
۵ زبور ۱۱۵: ۷ — یسع ۴۶: ۱ و ۷
۶ یسع ۴۱: ۲۳
۷ خرو ۱۵: ۱۱ — زبور ۸۶: ۸ و ۱۰
۸ مکاش ۱۵: ۴
۹ زبور ۸۹: ۶
۱۰ زبور ۱۱۵: ۸ — یسع ۴۱: ۲۹ — حبق ۲: ۱۸ — ذکر ۱۰: ۲ — روم ۱: ۲۱ و ۲۲
۱۱ دان ۱۰: ۵
۱۲ زبور ۱۱۵: ۴
۱۳ زبور ۳۱: ۵ — ۱ تمط ۶: ۱۷
۱۴ زبور ۱۰: ۱۶

١١ اُنکی جھلجلاہٹ کی برداشت نہیں کرسکتی ہیں۔ † تم اُنسے اِسطرح کہو کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا[15] زمین پرسے اور اِس آسمان کے نیچے سے نیست ہو جینگے[16]

١٢ اُسی نے اپنی قدرت سے دنیا کو بنایا ہی[17] اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا ہی[18] اور

١٣ اپنی عقلمندی سے آسمانوں کو پھیلایا ہی[19] جسوقت وہ اپنی آواز نکالتا ہی آسمانوں میں پانیوں کی اِفراط ہوتی ہی[20] اور وہ زمین کی سرحدوں سے بخار اُٹھاتا ہی[21] وہ مینہہ کے ساتھہ بجلی کو بھی بناتا اور ہوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ہی۔

١٤ ہر ایک آدمی حیوان کے مانند[22] اور بیدانش ہی[23] ہر ایک ٹھٹھیرا مورت سے شرمندہ ہوتا[24] کیونکہ وہ صورت جو اُسنے ڈھالی ہی سو جھوٹھی ہی اُن میں دم نہیں[25]

١٥ وے باطل ہیں بلکہ ہنسی ٹھٹھا کی چیز بدلا لینے کے وقت وے نابود ہونگے[26]

١٦ یعقوب کا بخرہ اُنکا سا نہیں ہی[27] کہ وہ سب چیزوں کا خالق ہی اور اِسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہی[28] رب الافواج اُس کا نام ہی[29] ÷

١٧ ای گھیرے ہوئے قلعہ کے باشندہ زمین پرسے

١٨ اپنا اسباب جمع کرلے[30] کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھو کہ میں سرزمین کے باشندوں کو اِسی وقت گویا فلاخن سے نکال پھینکونگا[31] اور اُنہیں تنگ کرونگا تاکہ وے دل سے معلوم کریں[32] ÷

١٩ ہائے مجھہ پر میرے درار کے سبب میری چوٹ دردانگیز ہی[33] پر میں نے کہا کہ یقیناً یہہ ایک آفت ہی[34] اور مجھے اُسے اُٹھانا ہی[35]

٢٠ میرا خیمہ غارت کیا گیا[36] اور میری سب میخیں اُکھاڑی گئیں میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے اور موجود نہیں ہیں اب کوئی نہ رہا

٢١ جو میرا خیمہ تانے اور میرے پردے لگادے۔ کیونکہ چرواہے حیوان کی مانند ہو گئے اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ہی اِسلئے وے کامیاب نہ ہوئے اور اُنکے سارے گلّے تتربتر ہو گئے۔

٢٢ دیکھہ غوغا کی آواز اور بڑے ہنگامے کی اُتّر کے ملک کی طرف سے آتی ہی[37] یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے اور گیدڑوں کے غار بنینگے[38] ÷

٢٣ ای خداوند میں جانتا ہوں کہ اپنی راہ نکالنی اِنسان سے نہیں ہی[39] اِنسان جو چلتا ہی اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھاوے۔

٢٤ ای خداوند مجھے تنبیہہ دے پر اندازے سے[40] اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو مجھے نابود کردے۔

٢٥ ای خداوند اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں[41] اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے اپنا قہر انڈیل دے[42] کہ وے یعقوب کو کھا گئے اور اُسے نگل گئے اور چٹ کرگئے اور اُسکی بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا[43] ÷

باب ١١

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا

٢ کہ تم اِس عہد کی باتیں سُنو اور بنی یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں سے کہو۔

٣ اور تو اُن سے کہہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ لعنت اُس اِنسان پر جو اِس عہد کی باتوں کو نہیں سُنتا[1]

٤ جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنہیں زمین مصر سے لوہے کے تنور سے یہہ کہکے باہر لے آیا[2] کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری کرو اور جو کچھہ میں نے تم کو حکم دیا ہی اُسپر عمل کرو سو تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا[3]

٥ تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے کی[4] کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا جس میں شیر و شہد بہتا ہی وفا کروں چنانچہ آجکے دن ایسا ہی سو میں نے جواب دیکے کہا ای خداوند آمین۔

٦ تب خداوند نے مجھے کہا کہ یے ساری باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے کوچوں میں منادی کر اور کہہ کہ اِن

† یہہ کسدیوں کی زبان میں ہی۔

١٥ دیکھو زبور ٩٦: ٥
١٦ ١٥ آیت
١٧ یسعیاہ ٢: ١٨ ذکر ١٣: ٢
١٧ پید ١: ١ و ٦ و ٩ زبور ١٣٦: ٥ و ٦ یرم ٥١: ١٥ وغیرہ
١٨ زبور ٩٣: ١
١٩ ایوب ٩: ٨ زبور ١٠٤: ٢ یسعیاہ ٤٠: ٢٢
٢٠ ایوب ٣٨: ٣٤
٢١ زبور ١٣٥: ٧
٢٢ امثا ٣٠: ٢
٢٣ یرم ٥١: ١٧ و ١٨
٢٤ یسعیاہ ٤٢: ١٧ اور ٤٤: ١١ اور ٤٥: ١٦
٢٥ حبق ٢: ١٨
٢٦ ١١ آیت
٢٧ زبور ١٦: ٥ اور ٧٣: ٢٦ اور ١١٩: ٥٧ یرم ٥١: ١٩ نوحہ ٣: ٢٤
٢٨ اِست ٣٢: ٩ زبور ٧٤: ٢
٢٩ یسعیاہ ٤٧: ٤ اور ٥١: ١٥ اور ٥٤: ٥ یرم ٣١: ٣٥ اور ٣٢: ١٨ اور ٥٠: ٣٤
٣٠ دیکھو یرم ٦: ١ حزق ١٢: ٣ وغیرہ
٣١ ١ سمو ٢٥: ٢٩
یرم ١٦: ١٣
٣٢ حزق ٦: ١٠
٣٣ یرم ٤: ١٩ اور ٨: ٢١ اور ٩: ١
٣٤ زبور ٧٧: ١٠
٣٥ میکہ ٧: ٩
٣٦ یرم ٤: ٢٠
٣٧ یرم ١: ١٥ اور ٤: ٦ اور ٥: ١٥ اور ٦: ٢٢
٣٨ یرم ٩: ١١
٣٩ امثا ١٦: ١ اور ٢٠: ٢٤
٤٠ زبور ٦: ١ اور ٣٨: ١ یرم ٣٠: ١١
٤١ ایوب ١٨: ٢١ ١ تھس ٤: ٥ ٢ تھس ١: ٨
٤٢ زبور ٧٩: ٦
٤٣ یرم ٨: ١٦

١ اِست ٢٧: ٢٦ گلت ٣: ١٠
٢ اِست ٤: ٢٠ ١ سلا ٨: ٥١
٣ احبار ٢٦: ٣ و ١٢ یرم ٧: ٢٣
٤ اِست ٧: ١٢ و ١٣ زبور ١٠٥: ٩ و ١٠

۷ عہد کی باتیں سُنو اور اُن پر عمل کرو[۵] کیونکہ میں تمہارے باپ دادوں کو اُس دن سے کہ اُنکو زمین مصر سے باہر نکال لایا آج کے دن تک تاکید سے نصیحت دیتا ہوں میں صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں نصیحت دیتا اور اُن سے کہتا رہا کہ میری سُنو[۶] ۸ پر اُنہوں نے یہہ بات نہ مانی[۷] نہ اپنے کان جھکائے بلکہ ہر ایک نے اپنے بُرے دِل کی ضد کی پیروی کی[۸] اِسلئے میں اِس عہد کی ساری دھمکیاں جو عہد میں نے اُنہیں کہا کہ اُسپر عمل کریں اور اُنہوں نے نہیں کیا اُن پر پوری کیں۔ ۹ تب خداوند نے مجھے کہا کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ہے[۹] ۱۰ وے اپنے باپ دادوں کی خرابیوں کی طرف جنہوں نے میری باتوں کے سُننے سے اِنکار کیا پھر گئے ہیں[۱۰] اور بیگانہ معبودوں کے پیرو ہو کے اُنکی بندگی کی اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا ہے ❊

۱۱ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ایسی بلا اُن پر لاؤنگا جس سے وے بھاگ نہ سکینگے اور ہر چند ۱۲ وے مجھے پکاریں پر میں اُنکی نہ سُنونگا[۱۱] تب یہوداہ کے شہر اور یروشلم کے باشندے جائیں اور اپنے معبودوں کو جنکے آگے وے لبان جلاتے ہیں پکاریں[۱۲] پر وے ۱۳ مصیبت کے وقت اُنہیں ہرگز نہ بچاوینگے۔ کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے معبود تھے[۱۳] اور جتنے یروشلم کے کوچے ہیں اُتنے ہی تم نے اُس مکروہ چیز کے لئے مذبح بنائے بعل کے مذبح کہ اُن پر اُسکے لئے لبان ۱۴ جلاؤ۔ تو اِس قوم کے لئے دعا مت مانگ[۱۴] اور نہ اُنکے واسطے اپنی آواز بلند کر اور نہ منّت کر کیونکہ جب وے اپنی بپت کے سبب مجھے پکارینگے میں اُنکی نہ سُنونگا ۱۵ میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام[۱۵] جس حال کہ وہ بہتیری شرارت کرتی ہے[۱۶] اور مقدّس گوشت تجھ سے جاتا رہا[۱۷] جب تو بدکاری کرتی تب تو خوش ہوتی ہے[۱۸] ۱۶ خداوند نے تیرا نام ایک ہرے زیتون کا درخت[۱۹] جسکا پھل خوشنما ہے کہلایا بڑے ہنگامے کی آواز ہوتی ہی اُسنے اُسپر آگ لگائی اور اُسکی ڈالیاں توڑی گئیں۔ ۱۷ کیونکہ ربّ الافواج نے جسنے تجھے لگایا[۲۰] تجھ پر بلا کا حکم کیا اُس بدکاری کے لئے جو اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپنی مخالفت میں کی کہ بعل کے آگے لبان جلایا تاکہ مجھے غصہ دلاوے ❊

۱۸ خداوند نے یہہ مجھ پر ظاہر کیا اور میں نے اُسے ۱۹ جانا تب ہی تو نے مجھے اُنکے کام دِکھلائے۔ میں گھریلے برّہ کی مانند تھا جو ذبح ہونے کے لئے لایا جاتا ہے اور مجھے نہ معلوم تھا کہ اُنہوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے ہیں[۲۱] کہ ہم درخت کو پھل سمیت نیست کریں اور ہم اُسے زندوں کی مُلک[۲۲] سے کاٹ ڈالیں[۲۳] تاکہ اُسکا نام پھر ذکر نہ ہووے۔ ۲۰ پر اے ربّ الافواج جو صداقت سے عدالت کرتا ہے جو گُردوں اور دِل کو جانچتا ہے[۲۴] وہ انتقام جو تو اُن سے لیگا میں ہی دیکھونگا کیونکہ میں نے اپنا دعویٰ تیرے آگے ظاہر کیا۔ ۲۱ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہے کہ عنتوت کے آدمیوں کی بابت جو یہہ کہکے تیری جان کے خواہاں ہیں[۲۵] کہ خداوند کا نام لیکے نبوّت نہ کر[۲۶] نہ ہو کہ تو ہمارے ہاتھ سے مارا جائے۔ ۲۲ اِسواسطے ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اُنکو سزا دونگا جوان تلوار سے ۲۳ مارے جائینگے اُنکے بیٹے بیٹیاں کال سے مرینگے۔ اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا کیونکہ میں عنتوت کے آدمیوں پر اُنکی سیاست کے برس میں آفت لاؤنگا[۲۷] ❊

باب ۱۲

۱ اے خداوند تو صادق ہے تو بھی مجھے اپنے سے عرض کرنے دے[۱] ہاں مجھے پروانگی دے کہ عدالت کے مقدموں کی بابت تجھ سے گفتگو کروں خبیث لوگ اپنی

۵ روم ۲: ۱۳ یعقوب ۱: ۲۲ — ۶ یرم ۷: ۱۳ اور ۲۵ اور ۳۵: ۱۵ — ۷ یرم ۷: ۲۶ — ۸ یرم ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۴ اور ۹: ۱۴ — ۹ حزق ۲۲: ۲۵ ہوسیع ۶: ۹ — ۱۰ حزق ۲۰: ۱۸ — ۱۱ زبور ۱۸: ۴۱ امثا ۱: ۲۸ یسع ۱: ۱۵ یرم ۱۴: ۱۲ حزق ۸: ۱۸ میکہ ۳: ۴ زکر ۷: ۱۳ — ۱۲ است ۳۲: ۳۷ و ۳۸ — ۱۳ یرم ۲: ۲۸ اور ۳: ۲۴ ہوسیع ۹: ۱۰ — ۱۴ خر ۳۲: ۱۰ یرم ۷: ۱۶ اور ۱۴: ۱۱ ۱یوحنا ۵: ۱۶ — ۱۵ زبور ۵۰: ۱۶ یسع ۱: ۱۱ وغیرہ

۱۶ حزق ۱۶: ۲۵ وغیرہ — ۱۷ حجی ۲: ۱۲ اور ۱۳ اور ۱۴ طیط ۱: ۱۵ — ۱۸ امثا ۲: ۱۴ — ۱۹ زبور ۵۲: ۸ روم ۱۱: ۱۷ — ۲۰ یسع ۵: ۲ یرم ۲: ۲۱ — ۲۱ یرم ۱۸: ۱۸ — ۲۲ زبور ۲۷: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۴۲: ۵ — ۲۳ زبور ۸۳: ۴ — ۲۴ ۱سمو ۱۶: ۷ ۱تو ۲۸: ۹ زبور ۷: ۹ یرم ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ مکاش ۲: ۲۳ — ۲۵ یرم ۱۲: ۵ و ۶ — ۲۶ یسع ۳۰: ۱۰ عمو ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۳ و ۱۶ میکہ ۲: ۶ — ۲۷ یرم ۲۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۱ اور ۴۸: ۴۴ اور ۵۰: ۲۷ لوقا ۱۹: ۴۴

۱ زبور ۵۱: ۴

راہ میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں وے سب کیوں چین
۲ سے رہتے جو بر ملا بے وفائی سے چلتے ہیں[۲] تو نے اُنہیں
لگایا ہی اور اُنہوں نے جڑ بھی پکڑی ہی وے بڑھ گئے
پھل بھی لائے تو اُنکے مُنہہ سے نزدیک ہی پر اُنکے گُردوں
۳ سے دور ہی[۳] لیکن تو ای خداوند مجھے جانتا ہی[۴] تو نے مجھے
دیکھا اور میرے دل کو جو تیری طرف ہی آزمایا ہی[۵] بھیڑوں
کی مانند تو اُنہیں ذبح ہونے کے لئے کھینچ کے نکال ہاں
۴ ذبح کے دِن کے واسطے اُنہیں الگ کر دے[۶] اُن کی
خباثت سے جو سرزمین پر بستے ہیں کب تک سرزمین
نالہ کرے[۷] اور تمام ملک کی سبزی مرجھا دے[۸] چرندے
اور پرندے غارت ہوئے[۹] کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ کوئی
ہمارا انجام نہ دیکھیگا +

۵ اگر تو پیدل چلنے والوں کے ساتھ دوڑا ہی اور
اُنہوں نے تجھے تھکا دیا پھر تجھ میں تاب کہاں ہی کہ گھوڑوں
کے ساتھ برابری کرے اور اگر سلامتی کی سرزمین میں تو
۶ نڈر ہوا تو یردن[۱۰] کی باڑھ میں تو کیا کریگا[۱۱] چنانچہ تیرے
بھائیوں اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھی تیرے ساتھ
بے وفائی کی ہی[۱۲] ہاں اُنہوں نے بڑی آواز سے تیرے
پیچھے للکارا اُن پر اعتقاد مت رکھ اگرچہ وے ملائم باتیں
تجھ سے کریں[۱۲] +

۷ میں نے اپنا گھر ترک کیا میں نے اپنی میراث چھوڑ
دی میں نے اپنی پیاری دلدار کو اُسکے دشمنوں کے حوالہ
۸ کیا۔ میری میراث میرے لئے ایسی ہو گئی جیسا کہ شیر ببر
جو جنگل میں ہی وہ مجھ پر بڑی آواز سے گرجتی ہی اسی لئے
۹ میں اُس سے نفرت رکھتا ہوں۔ میری میراث میرے
حق میں ایسی ہی جیسا مُردار خوار اَبلق پرندہ ہی جنگلی حیوان
اُسکی چاروں طرف سے اُس پر چڑھ آتے ہیں آؤ سب دشتی
۱۰ درندوں کو جمع کرو اُنہیں لاؤ کہ وے کھا جاویں[۱۳] بہت
سے چرواہوں نے[۱۴] میرے تاکستان کو خراب کیا[۱۵] اُنہوں نے
میرا حصہ پامال کیا[۱۶] میرے دلپسند حصہ کو اُجاڑ کے بیابان
۱۱ بنایا ہی۔ اُنہوں نے اُسے ویران کیا وہ ویران ہو کے
مجھ سے فریاد کرتی ہی[۱۷] ساری زمین ویران ہو گئی
تو بھی کوئی اُسکو دل سے سوچتا نہیں[۱۸] +

۱۲ بیابان کی ساری اُونچی جگہوں پر غارتگر آئے
ہیں کیونکہ خداوند کی تلوار زمین کے اُس سرے سے
اِس سرے تک نگل جاتی اور سلامتی کسی بشر کو نہیں
۱۳ ہوتی۔ اُنہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے جمع کرینگے[۱۹] اُنہوں
نے مشقت کھینچی پر فائدہ نہ اُٹھا وینگے وے تمہارے
پیداوار سے شرمندہ ہونگے اِسلئے کہ خداوند کا قہر
شدید ہوا +

۱۴ میرے سارے بُرے پڑوسیوں کی برخلافی سے
جنہوں نے اُس میراث کو چھوا[۲۰] جسکا میں نے اپنی قوم
اِسرائیل کو وارث کیا خداوند یوں کہتا ہی دیکھ میں اُنہیں
اُنکی سرزمین سے اُکھاڑ ڈالونگا اور یہوداہ کے گھرانے
۱۵ کو اُنکے درمیان سے نکال پھینکونگا[۲۱] اور بعد اُسکے کہ
میں اُنہیں اُکھاڑ ڈالونگا ایسا ہوگا کہ میں پھر اُن پر
رحم کرونگا[۲۲] اور ہر ایک کو اُسکی میراث میں اور ہر ایک
۱۶ کو اُسکی زمین میں پھر لاؤنگا[۲۳] اور ایسا ہوگا کہ اگر وے
جی لگا کے میرے لوگوں کی طریقیں سیکھینگے کہ میرے
نام کی قسم کھائیں کہ خداوند زندہ ہی[۲۴] جیسا اُنہوں نے
میرے لوگوں کو سکھلایا کہ بعل کی قسم کھاویں تو وے
۱۷ میرے لوگوں میں شامل ہو کے بن جائینگے[۲۵] لیکن
اگر وے شنوا نہ ہونگے تو میں اُس قوم کو ایک لخت
اُکھاڑ ڈالونگا ہاں میں اُسے اُکھاڑ ڈالونگا اور نیست و
نابود کر دونگا خداوند فرماتا ہی[۲۶] +

باب ۱۳ خداوند نے مجھے یوں فرمایا کہ تو جا کے اپنے
لئے ایک کتانی کمربند لے اور اپنی کمر پر باندھ پر اُسے
۲ پانی میں مت بھگو۔ سو میں نے خداوند کی کلام کے

۲ ایوب ۱۲ : ۶ اور ۲۱ : ۷ زبور ۳۷ : ۱ و ۳۵ اور ۷۳ : ۳ وغیرہ یرم ۵ : ۲۸ حبق ۱ : ۴ ملا ۳ : ۱۵
۳ یسع ۲۹ : ۱۳ متی ۱۵ : ۸ مرقس ۷ : ۶
۴ زبور ۱۷ : ۳ اور ۱۳۹ : ۱
۵ یرم ۱۱ : ۲۰
۶ یعقوب ۵ : ۵
۷ یرم ۲۳ : ۱۰ ہوسیع ۴ : ۳
۸ زبور ۱۰۷ : ۳۴
۹ یرم ۴ : ۲۵ اور ۷ : ۲۰ اور ۹ : ۱۰ ہوسیع ۴ : ۳
۱۰ عبرانی میں کے غرور میں
۱۰ یشوع ۳ : ۱۵ ۱ تو ۱۲ : ۱۵ یرم ۴۹ : ۱۹ اور ۵۰ : ۴۴
۱۱ یرم ۹ : ۴ اور ۱۱ : ۱۹ و ۲۱
۱۲ امثا ۲۶ : ۲۵
۱۳ یسع ۵۶ : ۹ یرم ۷ : ۳۳
۱۴ یرم ۶ : ۳
۱۵ یسع ۵ : ۱ و ۵
۱۶ یسع ۶۳ : ۱۸
۱۷ ۴ آیت
۱۸ یسع ۴۲ : ۲۵
۱۹ احبار ۲۶ : ۱۶ اِست ۲۸ : ۳۸ میکہ ۶ : ۱۵ حجی ۱ : ۶
۲۰ ذکر ۲ : ۸
۲۱ اِست ۳۰ : ۳ یرم ۳۲ : ۳۷
۲۲ حزق ۲۸ : ۲۵
۲۳ عمو ۹ : ۱۴
۲۴ یرم ۴ : ۲
۲۵ افس ۲ : ۲۰ و ۲۱ ۱ پطر ۲ : ۵
۲۶ یسع ۶۰ : ۱۲

۳ موافق ایک کمربند لیا اور اپنی کمر پر ڈالا۔ اور خداوند کا کلام
۴ دوبارہ مجھہ تک پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اس کمربند کو جو تو نے
خریدا اور جو تیری کمر پر ہی لیکے اُٹھہ اور فرات کو جا اور وہاں
۵ چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے۔ چنانچہ میں
گیا اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا جیسا خداوند نے
۶ مجھے فرمایا تھا۔ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند
نے مجھے کہا کہ اُٹھہ فرات کی طرف جا اور اُس کمربند کو جسے
۷ تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا ہی نکال لے۔ تب میں
فرات کو گیا اور کھودا اور کمربند کو اُس جگہہ سے جہاں میں نے
اُسے گاڑ دیا تھا نکالا اور دیکھہ کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام
۸ ۹ کا نہ رہا۔ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھہ کو پہنچا۔ کہ
خداوند یوں کہتا ہی کہ اسیطرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروشلم
۱۰ کا بڑا غرور ڈھا دونگا[۱] یے بُرے لوگ جو میرا کلام سُننے
سے انکار کرتے ہیں اور اپنے ہی دل کی سرکشی کے پیرو
ہوتے اور بیگانے معبودوں کا پیچھا کرکے اُنکی بندگی
کرتے اور اُنہیں پوجتے ہیں[۲] وے اس کمربند کی مانند
۱۱ ہونگے جو کسی کام کا نہیں۔ کیونکہ جیسا کمربند انسان کی
کمر سے لگا رہتا ہی ویسا ہی خداوند کہتا ہی کہ میں نے
اسرائیل کا سارا گھرانا اور یہوداہ کا سارا گھرانا لیا کہ
مجھہ سے لگا رہے تاکہ وے میری گروہ ہوں[۳] اور اُنکے
سبب سے میرا نام ہو[۴] اور میری ستایش کی جاوے
اور میرا جلال ہووے پر اُنہوں نے نہ سُنا +
۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بھی کہہ کہ خداوند اسرائیل کا
خدا یوں کہتا ہی کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھری جائیگی اور
وے تجھے کہینگے کہ ہم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے کہ ہر ایک
۱۳ قرابہ میں مے بھری جائیگی۔ تب تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یوں
کہتا ہی دیکھو میں اس سرزمین کے سارے رہنیوالوں کو ہاں
اُن بادشاہوں کو جو داود کے تخت پر بیٹھے اور کاہنوں اور
نبیوں اور یروشلم کے سارے باشندوں کو مستی سے لبالب کرونگا[۵]

۱ احبار ۲۶: ۱۹
۲ یرم ۹: ۱۴ اور ۱۱: ۸ اور ۱۶: ۱۲
۳ خروج ۱۹: ۵
۴ یرم ۳۳: ۹
۵ یسعیاہ ۵۱: ۱۷ و ۲۱ اور ۶۳: ۶ یرم ۲۵: ۲۷ اور ۵۱: ۷

۱۴ اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر بیٹوں کو اور باپوں
کو ایک ساتھہ ڈال دونگا[۶] خداوند کہتا ہی میں شفقت
نہ کرونگا اور ہرگز رعایت نہ کرونگا اور رحم نہ دکھاؤنگا
بلکہ اُنہیں ہلاک کرونگا +
۱۵ ارے سُنو اور کان لگاؤ گھمنڈ نہ کرو کہ خداوند
۱۶ ہی نے فرمایا ہی۔ تم خداوند اپنے خدا کی ستایش کرو[۷]
اُس سے پہلے کہ وہ تاریکی لاوے[۸] اور اُس سے پہلے
کہ تمہارے پانوں اندھیرے پہاڑوں پر ٹھوکر کھائیں
اور جب تم روشنی کا انتظار کرتے ہو[۹] تب وہ اُسے
موت کی پرچھائیں سے بدلے[۱۰] اور اُسے سخت تاریکی
۱۷ بنا دے۔ لیکن اگر تم نہ سُنوگے تو میری جان تمہارے
غرور کے سبب خلوت خانوں میں غم کھایا کریگی ہاں میری
آنکھیں پھوٹ کے روئینگی اور آنسو بہا دینگی[۱۱] کیونکہ خداوند
۱۸ کا گلہ اسیری میں لیا جاتا۔ بادشاہ اور ملکہ کو کہو کہ اُتر کے
بیٹھو[۱۲] کیونکہ تمہاری بزرگی کا تاج تمہارے سر پر سے اُتارا
۱۹ جائیگا۔ دکھن کے شہر بند ہو گئے اور کوئی نہیں کھولتا
سارے یہوداہ اسیر ہو گئے سب کو اسیر کرکے لے
۲۰ گئے۔ اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور اُنہیں جو اُتر سے آتے
ہیں دیکھو[۱۳] تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں ہی تیرا خوشنما
۲۱ گلہ۔ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا تب تو کیا کہیگی کیونکہ تو نے
آپ اُنکو سکھایا کہ تجھہ پر حکمران ہوں کیا تجھہ کو اُس عورت
کی مانند جسے دردزہ ہو درد نہ لگیگا[۱۴] +
۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے یے حادثے مجھہ پر
کیوں گذرے[۱۵] تیری برائی کی شدت سے تیرے دامن
اُٹھائے گئے اور تیری ایڑیوں سے بے ادبی کی گئی[۱۶]
۲۳ کیا کوشی آدمی اپنے چمڑے کو یا تیندوا اپنے داغوں کو
بدل سکتا ہی تب ہی تم نیکی کر سکوگے جن میں بدی کرنیکی
۲۴ عادت ہو رہی۔ اسلئے میں اُنکو اُس کوڑے کی مانند
۲۵ جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہی تتر بتر کردونگا[۱۷] خداوند

۶ زبور ۲: ۹
۷ یشوع ۷: ۱۹
۸ یسعیاہ ۵: ۳۰ اور ۸: ۲۲ عموس ۸: ۹
۹ یسعیاہ ۵۹: ۹
۱۰ زبور ۴۴: ۱۹
۱۱ یرم ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷ نوحہ ۱: ۲ و ۱۶ اور ۲: ۱۸
۱۲ دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۲ یرم ۲۲: ۲۶
۱۳ یرم ۶: ۲۲
۱۴ یرم ۶: ۲۴
۱۵ یرم ۵: ۱۹ اور ۱۶: ۱۰
۱۶ یسعیاہ ۳: ۱۷ اور ۴۷: ۲ و ۳ ۲۶ آیت حزقی ۱۶: ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ نحم ۳: ۵
۱۷ زبور ۱: ۴ ہوسیع ۱۳: ۳

کہتا ہی کہ میری طرف سے یہی تیرا حصّہ تیرا ناپا ہوا بخرہ[18] کہ تو نے مجھے فراموش کیا ہی اور بطلان پر بھروسا رکھا ہی[19]

۲۶ میں خود بھی تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا کہ تیرا ستر دیکھا جاوے[20]

۲۷ تیری زناکاریاں اور تیرا ہنہنانا[21] تیری حرامکاری کی بُرائی اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کئے[22] سب میں نے دیکھا ہی ای یروسلم تجھہ پر واویلا کیا تو پاک صاف نہ کی جائیگی کتنی اور دیر تک یہہ موقوف رہے ✝

باب ۱۴

خداوند کا وہ کلام جو خشک سالی کی بابت یرمیاہ تک پہنچا

۲ یہوداہ ماتم کرتا ہی اور اُسکے پھاٹک اُداس ہوتے ہیں[1] وے ماتم کی پوشاک پہنکے زمین تک جھکے ہیں[2] اور یروسلم کا نالہ اوپر تک پہنچا ہی[3]

۳ اُنکے اُمرا اپنے ادنے لوگوں کو پانی کے لئے بھیجتے وے کنڈوں تک جاتے پر پانی نہیں پاتے خالی گھڑوں کو لیکے پھر آتے وے پشیمان ہوتے اور گھبراتے۔ وے اپنے سر ڈھانپتے[4]

۴ اِسلئے زمین پھٹ گئی کہ زمین پر پانی نہیں برسا تھا کسان

۵ شرمندہ ہوئے وے اپنے سر ڈھانپتے[5]۔ چنانچہ ہرنی میدان میں جنتی اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتی کیونکہ گھاس نہیں ہی

۶ اور گورخر اونچی جگہوں پر کھڑے رہتے[6] وے ناگوں کے مانند ہوا سڑکتے اُنکی آنکھیں بیٹھہ جاتیں کہ گھاس نہ رہی ✝

۷ اگرچہ ہماری بُرائیاں ہم پر گواہی دیتی ہیں تد بھی ای خداوند اپنے ہی نام کے لئے عمل کر[7] کیونکہ ہماری

۸ برگشتگیاں بہت ہیں ہم تیرے خطاکار ہیں۔ ای اسرائیل کی اُمیدگاہ[8] بپت کے وقت میں اُسکے بچانیوالے تو کیوں ملک میں پردیسی کے مانند بنا اور اُس مسافر کی

۹ مانند جو ڈیرا ڈالتا ہی جس میں رات کاٹے۔ تو کیوں انسان کے مانند ہکابکا ہی اور اُس بہادر کی مانند جو رہائی نہیں دے سکتا[9]۔ بہرحال ای خداوند تو تو ہمارے درمیان ہی اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں تو ہمیں ترک نہ کر[10]

۱۰ خداوند اِس قوم سے یوں کہتا ہی کہ اُنہوں نے گمراہی کو یوں دوست رکھا ہی اور اپنے پانوؤں کو نہیں روکا[11] اِسلئے خداوند اُنہیں قبول نہیں کرتا اب وہ اُن کی بدکاری یاد کریگا اور اُنکے گناہ کی سزا دیگا[12]

۱۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اِس قوم کے لئے دُعا مت مانگ کہ اُنکی خیر ہو[13]

۱۲ کیونکہ جب وے روزہ رکھیں میں اُنکا نالہ نہ سنونگا[14] اور جب وے سوختنی قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں میں قبول نہ کرونگا[15] بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنہیں ہلاک کرونگا[16] ✝

۱۳ تب میں نے کہا ہائے ای خداوند یہوواہ دیکھہ انبیا اُنسے کہتے ہیں کہ تم تلوار نہ دیکھوگے[17] اور تم پر کال نہ آویگا بلکہ میں اِس مکان میں تم کو ایسی سلامتی دونگا جو قائم رہیگی۔

۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا کہ انبیا میرا نام لیکے جھوٹھی نبوت کرتے ہیں[18] میں نے اُنہیں نہیں بھیجا اور حکم نہیں دیا نہ اُنہیں کہا[19] وے جھوٹھی رویا اور جھوٹھا علمِ غیب اور بے اصل باتیں اور اپنے دلوں کی مکاریاں نبوت کی طرح تم پر ظاہر کرتے ہیں۔

۱۵ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہی اُن نبیوں کی بابت جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ہیں جنہیں میں نے نہیں بھیجا اور جو کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اِس سرزمین پر نہ ہوگا[20] یے نبی تلوار اور کال سے ہلاک کئے جائینگے۔

۱۶ اور جن لوگوں سے وے نبوت کرتے ہیں سو وے کال اور تلوار کے سبب سے یروسلم کے کوچوں میں پھینکدیے جائینگے وے اور اُنکی جورواں اور اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اور اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہ ہوگا[21] کہ میں اُنکی بُرائی اُن پر ڈالونگا ✝

۱۷ اور تو یہہ کلام اُنسے کہیگا کہ میری آنکھیں رات دن آنسو بہاویں[22] اور ہرگز نہ تھمیں کیونکہ میری قوم کی کنواری بیٹی بڑے رخنے کے ساتھ [illegible]

---

۱۸ ایوب ۲۰ : ۲۹ — زبور ۱۱ : ۶
۱۹ یرم ۱۰ : ۱۴
۲۰ ۲۲ آیت — نوحہ ۱ : ۸ — حزق ۱۶ : ۳۷ اور ۲۳ : ۲۹ — ہوسیع ۲ : ۱۰
۲۱ یرم ۵ : ۸
۲۲ یسعیا ۶۵ : ۷ — یرم ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۲ و ۶ — حزق ۶ : ۱۳

۱ یسعیا ۳ : ۲۶
۲ یرم ۸ : ۲۱
۳ دیکھو ۱ سموئیل ۵ : ۱۲
۴ زبور ۴۰ : ۱۴
۵ ۲ سموئیل ۱۵ : ۳۰
۶ یرم ۲ : ۲۴
۷ زبور ۲۵ : ۱۱
۸ یرم ۱۷ : ۱۳
۹ یسعیا ۵۹ : ۱

۱۰ خروج ۲۹ : ۴۵ و ۴۶ — احبار ۲۶ : ۱۱ و ۱۲
۱۱ دیکھو یرم ۲ : ۲۳ و ۲۴ و ۲۵
۱۲ ہوسیع ۸ : ۱۳ اور ۹ : ۹
۱۳ خروج ۳۲ : ۱۰ — یرم ۷ : ۱۶ اور ۱۱ : ۱۴
۱۴ امثال ۱ : ۲۸ — یسعیا ۱ : ۱۵ اور ۵۸ : ۳ — یرم ۱۱ : ۱۱ — حزق ۸ : ۱۸ — میکہ ۳ : ۴ — ذکریاہ ۷ : ۱۳
۱۵ یرم ۶ : ۲۰ اور ۷ : ۲۱ و ۲۲
۱۶ یرم ۹ : ۱۶
۱۷ یرم ۴ : ۱۰
۱۸ یرم ۲۷ : ۱۰
۱۹ یرم ۲۳ : ۲۱ اور ۲۷ : ۱۵ اور ۲۹ : ۸ و ۹
۲۰ یرم ۵ : ۱۲ و ۱۳
۲۱ زبور ۷۹ : ۳
۲۲ یرم ۹ : ۱ اور ۱۳ : ۱۷ — نوحہ ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۱۸

۱۸ کے سبب شکست ہوگئی[۲۳] اگر میں باہر میدان میں جاؤں تو دیکھہ وہاں[۲۴] تلوار کے مارے ہوئے ہیں اور اگر میں شہر میں داخل ہوؤں تو دیکھہ وے ہیں جو کال سے سوکھتے جاتے ہاں نبی اور کاہن دونوں ایک ملک کی طرف جسے وے نہیں جانتے ہیں خارج ہو کے جائینگے۔ ۱۹ کیا تونے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا[۲۵] کیا تیری جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتی ہی تونے ہم کو کیوں مارا اور ہمارے لئے شفا نہیں[۲۶] ہم سلامتی کی راہ تاکتے تھے اور خیر کہیں نہیں ہوئی اور صحت پانے کیوقت کی پر دیکھہ دہشت آئی[۲۷] ۲۰ اے خداوند ہم اپنی بُرائی اور اپنے باپ دادوں کی سرکشی کا اِقرار کرتے ہیں[۲۸] کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہی۔ ۲۱ اپنے نام کے لئے تو ہمیں رد نہ کر اور اپنے جلالی تخت کو بے عزت نہ کرا یاد فرما اور ہم سے عہد شکنی نہ کر[۲۹] ۲۲ قوموں کی بطلانوں میں کوئی ہی[۳۰] جو مینہہ کو برسا سکتی ہی[۳۱] یا افلاک پانی دے سکتے ہیں[۳۲] اے خداوند ہمارے خدا کیا تو وہی نہیں ہی اِسی لئے ہم تیرے انتظار میں رہینگے کیونکہ تو ہی یہہ سب کام کرتا ہی +

باب ۱۵

۱ تب خداوند نے مجھے کہا کہ اگرچہ موسیٰ[۱] یا سموئیل[۲] میرے حضور کھڑے ہوتے[۳] تو بھی میرا دِل اِس قوم کی طرف متوجہ نہ ہوتا اُنکو میرے سامھنے سے نکال دے کہ وے چلے جائیں۔ ۲ اور یوں ہوتا کہ جب وے تجھہ سے کہیں کہ ہم کدھر کو جائیں تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ وے جو موت کے لئے ہیں سو موت کو جائیں اور جو تلوار کے لئے ہیں سو تلوار کو اور جو کال کے لئے ہیں سو کال کو اور جو اسیری کے لئے ہیں سو اسیری کو[۴] ۳ اور میں چار قسم کی آفتوں کو اُن پر بھیجونگا[۵] خداوند فرماتا ہی تلوار کو کہ قتل کرے اور کُتّوں کو کہ پھاڑ ڈالیں اور آسمانی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کہ نگلیں اور ہلاک کریں[۶] ۴ اور میں اُنہیں یہوداہ کے بادشاہ منسّی بن حزقیاہ کے سبب[۷] اور اُس کام کے باعث جو اُسنے یروسلم میں کیا ہی چھوڑ دونگا کہ وے زمین کی ساری مملکتوں میں ستائے جاویں[۸] ۵ اب اے یروسلم کون تجھہ پر رحم کریگا[۹] کون تیرا ہمدرد ہوگا یا کون تیری طرف آویگا کہ تیری خیر و عافیت پوچھے۔ ۶ تونے مجھے ترک کیا ہی[۱۰] خداوند کہتا ہی تو پیچھے پھر گئی[۱۱] اِس لئے میں تجھہ پر اپنا ہاتھہ بڑھاؤنگا اور تجھے برباد کرونگا پچھتاتے پچھتاتے میں تھک گیا[۱۲] ۷ اور میں اُنہیں ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا میں اُنکے بچّے چھین لونگا میں اپنی قوم کو ہلاک کرونگا کیونکہ وے اپنی راہوں سے نہ پھرے[۱۳] ۸ اُنکی بیوائیں میرے آگے سمندر کی ریتی سے زیادہ ہوئیں میں نے دوپہر کے وقت ماں پر ایک جوان غارتگر کو مسلّط کیا میں نے اُن پر ایکبارگی عذاب و دہشت ڈالی ہی۔ ۹ وہ جو سات جنی ہی سو سست ہوگئی ہی[۱۴] اُسنے جان دی ہی دن رہتے اُسکا سورج ڈوب گیا[۱۵] وہ پشیمان اور سراسیمہ ہوگئی تھی خداوند کہتا ہی کہ میں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا +

۱۰ مجھہ پر واویلا اے میری ماں کہ تو مجھے جنی[۱۶] کہ میں لڑاکا آدمی ہو جاؤں اور تمام سرزمین میں ایک قضیہ کرنیوالا ٹھہروں میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا تو بھی لوگوں میں سے ہر ایک مجھہ پر لعنت کرتا ہی۔ ۱۱ خداوند نے کہا کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا کہ تیری خیر ہو یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کیوقت دشمنوں سے تیری دستگیری کراؤنگا[۱۷] ۱۲ کیا کوئی آدمی لوہے کو اُتّر کے لوہے کو اور پیتل کو توڑ سکتا ہی۔ ۱۳ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو لٹواؤنگا قیمت کے لئے[۱۸] نہیں مگر تیرے سارے گناہوں کے لئے تیری ساری سرحدوں میں یہہ ہوگا۔ ۱۴ اور میں تجھہ سے تیرے دشمنوں کی خدمت

۲۳ یرم ۸ : ۲۱
۲۴ حزق ۷ : ۱۵
۲۵ نوحہ ۵ : ۲۲
۲۶ یرم ۱۵ : ۱۸
۲۷ یرم ۸ : ۱۵
۲۸ زبور ۱۰۶ : ۶ دان ۹ : ۸
۲۹ زبور ۴ : ۲ و ۲۰ اور ۱۰۶ : ۴۵
۳۰ است ۳۲ : ۲۱
۳۱ ۱ ذکر ۱۰ : ۱ و ۲
۳۲ زبور ۱۳۵ : ۷ اور ۱۴۷ : ۸ یسع ۳۰ : ۲۳ یرم ۵ : ۲۴ اور ۱۰ : ۱۳

۱ خر ۳۲ : ۱۱ و ۱۲ زبور ۹۹ : ۶
۲ ۱ سمو ۷ : ۹
۳ حزق ۱۴ : ۱۴ وغیرہ
۴ یرم ۴۳ : ۱۱ حزق ۵ : ۱۲ و ذکر ۱۱ : ۹
۵ احبار ۲۶ : ۱۶ وغیرہ
۶ یسع ۲۸ : ۲۶ یرم ۷ : ۳۳
۷ ۲ سلا ۲۱ : ۱۱ وغیرہ اور ۲۳ : ۲۶ اور ۲۴ : ۳ و ۴
۸ است ۲۸ : ۲۵ یرم ۲۴ : ۹ حزق ۲۳ : ۴۶
۹ یسع ۵۱ : ۱۹
۱۰ یرم ۲ : ۱۳
۱۱ یرم ۷ : ۲۴
۱۲ ہوس ۱۳ : ۱۴
۱۳ یسع ۹ : ۱۳ یرم ۵ : ۳ عموس ۴ : ۱۰ و ۱۱
۱۴ ۱ سمو ۲ : ۵
۱۵ عمو ۸ : ۹
۱۶ ایوب ۳ : ۱ وغیرہ یرم ۲۰ : ۱۴
۱۷ یرم ۳۹ : ۱۱ و ۱۲ اور ۴۰ : ۴ و ۵
۱۸ زبور ۴۴ : ۱۲ یرم ۱۷ : ۳

کراؤنگا ایک ملک میں جسے تو نہیں جانتا ہی[19] کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سُلگی جسمیں تم پر بھی بھڑکا دونگا[20]+

۱۵ اے خداوند تو یہہ جانتا ہی[21] مجھے یاد کر اور میری خبر لے اور میرے ستانیوالوں سے میرا انتقام لے[22] تو برداشت کرکے مجھے نہ لے جا جان رکھہ کہ میں نے تیرے لئے ملامت اُٹھائی ہی[23]

۱۶ تیری باتیں پائی گئیں اور میں نے اُنہیں کھایا[24] اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خرمی تھیں[25] کیونکہ اے خداوند رب الافواج میں تیرے نام سے کہلایا جاتا ہوں۔

۱۷ میں ٹھٹھے کرنیوالوں کی محفل میں نہیں بیٹھا[26] نہ اُنکے ساتھہ پھولکے خوشی کی تیرے ہاتھہ کے سبب میں تنہا بیٹھا کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہی۔

۱۸ میرا غم کیوں دائمی ہی اور میرا گھاؤ لاعلاج[27] کہ صحت پذیر نہیں تو میرے لئے سراسر دھوکے کی نہر کا سا ہو گیا ہی[28] اُس پانی کی مانند جو نہیں ٹھہرتا[29]+

۱۹ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہی کہ اگر تو پھرے تو میں تجھے پھیر لاؤنگا[30] اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا[31] اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کرے[32] تو تو میرے مُنہہ کی مانند ہوگا وے تیری طرف پھریں لیکن تو اُنکی طرف نہ پھرنا۔

۲۰ اور میں تجھے اِس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا[33] اور وے تجھہ سے لڑینگے پر تجھہ پر غالب نہ ہونگے[34] کیونکہ خداوند کہتا ہی میں تیرے ساتھہ ہوں

۲۱ کہ تیری حفاظت کروں اور تجھے رہائی دوں۔ ہاں میں تجھے بدکاروں کے ہاتھہ سے رہائی دونگا اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا+

۱۹ یرم ۱۶: ۱۳ اور ۱۷: ۴
۲۰ اِست ۳۲: ۲۲
۲۱ یرم ۱۲: ۳
۲۲ یرم ۱۱: ۲۰ اور ۲۰: ۱۲
۲۳ زبور ۶۹: ۷
۲۴ حزقی ۳: ۱ و ۳ مکاشفہ ۱۰: ۹ و ۱۰
۲۵ ایوب ۲۳: ۱۲ زبور ۱۱۹: ۷۲ و ۱۱۱
۲۶ زبور ۱: ۱ اور ۲۶: ۴ و ۵
۲۷ یرم ۳۰: ۱۵
۲۸ دیکھو یرم ۱: ۱۸ و ۱۹
۲۹ ایوب ۶: ۱۵ وغیرہ
۳۰ ذکر ۳: ۷
۳۱ ا آیت
۳۲ حزقی ۲۲: ۲۶ اور ۴۴: ۲۳
۳۳ یرم ۱: ۱۸ اور ۶: ۲۷
۳۴ یرم ۲۰: ۱۱ و ۱۲

باب ۱۶

خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا

۲ تو اپنے لئے جورو نہ کر کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لئے اِس مکان میں ہوویں۔

۳ کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کی بابت جو اِس مکان میں پیدا ہوئے ہیں اور اُنکی ماؤں کی بابت جو اُنہیں جنیں اور اُنکے باپوں کی بابت جن سے وے پیدا ہوئے یوں کہتا ہی۔

۴ کہ وے مہلک مرضوں سے مرینگے[1] اُن پر کوئی ماتم نہ کریگا[2] اور وے گاڑے نہ جائینگے وے کھاد کی مانند زمین کی سطح پر پڑے رہینگے[3] تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کئے جائینگے اور اُنکی لاشیں آسمانی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی[4]

۵ یقیناً خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو[5] اور نہ اُن پر رونے کے لئے جا نہ اُن سے ماتم پُرسی کر کہ خداوند کہتا ہی میں نے اپنی سلامتی کو یعنے مہربانی اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُٹھا لیا ہی۔

۶ اور اِس ملک میں بڑے اور چھوٹے دونوں مرینگے وے گاڑے نہ جائینگے اور لوگ اُن پر ماتم نہ کرینگے[6] اور کوئی اُنکے لئے اپنے کو چھید نہ کریگا[7] اور نہ کوئی اپنے بال منڈاویگا[8]

۷ اور لوگ ماتم کرنیوالوں کے لئے روٹی نہ توڑینگے کہ اُنہیں مُردوں کی بابت تسلی دیں اور وے اُنہیں دلداری کا پیالہ نہ دینگے کہ وے اپنے باپ اور اپنی ماں کے لئے پئیں[9]

۸ اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو کہ اُنکے ساتھہ بیٹھکے کھائے اور پیئے۔

۹ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں اِس مکان میں تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہی دنوں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز دُلہے کی آواز اور دُلہن کی آواز موقوف کراؤنگا[10]+

۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یے سب باتیں اِس قوم پر ظاہر کریگا اور وے تجھہ سے کہیں کہ خداوند نے کیوں یہہ سب بری باتیں ہمارے برخلاف کہیں[11] ہماری کیا شرارت اور ہماری خطا کیا جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کی ہی۔

۱۱ تب تو اُنہیں کہیگا اِسی لئے ہی خداوند کہتا ہی کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہی[12] اور بیگانے معبودوں کی پیروی کی اور اُنکی بندگی اور پرستش کی اور مجھے ترک کیا اور میری شریعت پر عمل نہیں

۱ یرم ۱۵: ۲
۲ یرم ۲۲: ۱۸ و ۱۹ اور ۲۵: ۳۳
۳ زبور ۸۳: ۱۰ یرم ۸: ۲ اور ۹: ۲۲
۴ زبور ۷۹: ۲ یرم ۷: ۳۳ اور ۳۴: ۲۰
۵ حزقی ۲۴: ۱۷ و ۲۲ و ۲۳
۶ یرم ۲۲: ۱۸
۷ احبار ۱۹: ۲۸ اِست ۱۴: ۱ یرم ۴۱: ۵ اور ۴۷: ۵
۸ یسع ۲۲: ۱۲ یرم ۷: ۲۹
۹ حزقی ۲۴: ۱۷ ہوسیع ۹: ۴ دیکھو اِست ۲۶: ۱۴ ایوب ۴۲: ۱۱ امثا ۳۱: ۶ و ۷
۱۰ یسع ۲۴: ۷ و ۸ یرم ۷: ۳۴ اور ۲۵: ۱۰ حزقی ۲۶: ۱۳ ہوسیع ۲: ۱۱ مکاشفہ ۱۸: ۲۳
۱۱ اِست ۲۹: ۲۴ یرم ۵: ۱۹ اور ۱۳: ۲۲ اور ۲۲: ۸
۱۲ اِست ۲۹: ۲۵ یرم ۲۲: ۹

۱۲ کیا۔ اور تم ہی نے اپنے باپ دادوں سے بدتر کام کیا[13] کیونکہ دیکھو تم میں سے ہر ایک اپنے برے دل کی سرکشی کے موافق چلتا ہے کہ میری نہ سُنے[14]
۱۳ اِسلئے میں تمہیں اِس زمین سے خارج کرکے[15] ایسے ملک میں آوارہ کرونگا جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادے جانتے تھے[16] اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کی بندگی کروگے کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا +

۱۴ تو بھی دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے جن میں لوگ کبھی نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہے جو بنی اِسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا[17]
۱۵ بلکہ خداوند زندہ ہے جو بنی اِسرائیل کو اُتر کی سرزمین سے اور اُن ساری مملکتوں سے جہاں جہاں اُسنے اُنہیں ہانک دیا تھا نکال لایا کیونکہ میں اُنکو اُس سرزمین میں جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو دی تھی پھر لاؤنگا[18] +

۱۶ دیکھ میں بہت سے مچھووں کو بلوا بھیجونگا[19] خداوند کہتا ہے اور وے اُنہیں صید کرینگے اور اُسکے بعد میں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا اور وے ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے شگافوں سے اُنکو شکار کرینگے۔
۱۷ کیونکہ میری آنکھیں اُنکی ساری راہوں پر ہیں[20] وے میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں اور اُنکی شرارت میری آنکھوں سے چھپی نہیں ہے
۱۸ اور میں پہلے اُنکی شرارت اور خطاکاری کی دونی سزا دونگا[21] کیونکہ اُنہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا اور اُنہوں نے میری میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے بھر دیا ہے[22]
۱۹ اے خداوند تو جو میری قوت اور میرا گڑھ ہے[23] اور بپت کے دن میں میری پناہ گاہ[24] دنیا کے کناروں سے غیرقومیں تیرے پاس آکے کہینگی کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادوں نے جھوٹھ اور بطلان کی چیزیں میراث میں لیں[25] اور

۱۳ یرم ۷: ۲۶
۱۴ یرم ۱۳: ۱۰
۱۵ اِست ۴: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ اور ۲۸: ۳۶ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵
۱۶ یرم ۱۵: ۱۴
۱۷ یسع ۴۳: ۱۸ یرم ۲۳: ۷ و ۸
۱۸ یرم ۲۴: ۶ اور ۳۰: ۳ اور ۳۲: ۳۷
۱۹ عمو ۴: ۲ حبق ۱: ۱۵
۲۰ ایوب ۳۴: ۲۱ امثا ۵: ۲۱ اور ۱۵: ۳ یرم ۳۲: ۱۹
۲۱ یسع ۴۰: ۲ یرم ۱۷: ۱۸
۲۲ حزق ۴۳: ۷ و ۹
۲۳ زبور ۱۸: ۲
۲۴ یرم ۱۷: ۱۷
۲۵ یسع ۴۴: ۱۰ یرم ۲: ۱۱ اور ۱۰: ۵

۲۰ اُن میں سے کوئی نہیں جس سے فائدہ ہوتا۔ کیا اِنسان اپنے لئے اِلٰہوں کو بناوے اور وے خدا نہیں ہیں[26]
۲۱ اِسلئے دیکھ میں اِس مرتبہ اُنہیں آگاہ کراؤنگا میں اپنے ہاتھ اور اپنے زور کو اُنہیں معلوم کراؤنگا اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ہے[27] +

باب ۱۷

۱ یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا گیا ہے[1] اُنکے دِل کی تختی پر[2] اور اُنکے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہے۔
۲ کیونکہ اُنکے بیٹے ہرے درختوں کے پاس اور اُونچے پہاڑوں پر اپنے مذبحوں کو اور یسیرتوں کو یاد کرتے ہیں[3]
۳ اے میرے پہاڑ جو میدان میں ہے تیرا مال اور تیرے سارے خزانے اور تیرے اُونچے مکان جنہیں تونے اپنی ساری سرحدوں پر گناہ کے لئے بنایا لٹاؤنگا[4]
۴ اور تو آپ خود اُس میراث سے جو میں نے تجھے دی اپنے قصور کے باعث ہاتھ اُٹھائیگا اور میں اُس زمین میں جسے تو نہیں جانتا[5] تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا کیونکہ تم نے جو میرے قہر کی آگ بھڑکائی سو ہمیشہ تک جلتی رہیگی[6] +

۵ خداوند یوں کہتا ہے لعنت اُس اِنسان پر ہے جو اِنسان پر بھروسا رکھتا ہے[7] اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے[8] اور جسکا دِل خدا سے پھر جاتا ہے۔
۶ کیونکہ وہ رتمہ کے مانند ہوگا جو بیابان میں ہے[9] اور نیکی کو جسوقت وہ آویگی نہ دیکھیگا[10] پر دشت کے خشک بے آب مکانوں میں اور شورازار زمین میں رہیگا جس میں کوئی بسنیوالا نہ ہو[11]
۷ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے اور جسکی اُمیدگاہ خداوند ہے[12]
۸ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانیوں کے کنارے لگایا جاوے[13] اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلاوے اور جب گرمی آوے وہ اُسپر لحاظ نہ رکھے بلکہ اُسکے پتّے ہرے رہیں اور خشک سالی سے وہ اندیشہ مند نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ آوے +

۲۶ یسع ۳۷: ۱۹ یرم ۲: ۱۱ گلت ۴: ۸
۲۷ خر ۱۵: ۳ یرم ۳۳: ۲ عمو ۵: ۸ زبور ۸۳: ۱۸

۱ ایوب ۱۹: ۲۴
۲ امثا ۳: ۳ ۲ قرن ۳: ۳
۳ قاض ۳: ۷ ۲ توا ۲۴: ۱۸ اور ۳۳: ۳ و ۱۹ یسع ۱: ۲۹ اور ۱۷: ۸ یرم ۲: ۲۰
۴ یرم ۱۵: ۱۳
۵ یرم ۱۶: ۱۳
۶ یرم ۱۵: ۱۴
۷ یسع ۳۰: ۱ و ۲ اور ۳۱: ۱
۸ دیکھو یسع ۳۱: ۳
۹ یرم ۴۸: ۶
۱۰ ایوب ۲۰: ۱۷
۱۱ اِست ۲۹: ۲۳
۱۲ زبور ۲: ۱۲ اور ۳۴: ۸ اور ۱۲۵: ۱ اور ۱۴۶: ۵ امثا ۱۶: ۲۰ یسع ۳۰: ۱۸
۱۳ ایوب ۸: ۱۶ زبور ۱: ۳

۹ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز ہی ہاں وہ نہایت ۱۰ فاسد ہی اُسکو کون دریافت کرسکتا ہی میں خداوند دل کو جانچتا ہوں اور گردوں کو آزماتا ہی[۱۴] تاکہ میں ہر ایک آدمی کو اُسکی چال کے موافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق بدلا دوں[۱۵] ۱۱ جسطرح تیتر ایسے انڈوں پر بیٹھے جو آپ نے نہ دیے ہوں اُس ہی طرح وہ ہی جو بے انصافی سے دولت حاصل کرتا ہی سو اپنی عمر کے بیچ وبیچ اُسے گم کریگا[۱۶] اور آخر کو بیوقوف ٹھہریگا[۱۷] +

۱۲ ایک جلالی تخت ابتدا سے مقرر کیا ہوا ہمارے ۱۳ مقدس کا مکان۔ اسرائیل کی اُمیدگاہ[۱۸] خداوند ہی وے سب جو تجھ کو ترک کرتے ہیں شرمندہ ہونگے[۱۹] اور وے جو مجھے چھوڑ جاتے ہیں وے دنیا میں لکھے جائینگے[۲۰] کیونکہ اُنہوں نے خداوند کو جو آب حیات کا سوتا ہی ترک ۱۴ کیا ہی[۲۱] اے خداوند مجھے چنگا کر تب میں چنگا ہو ونگا مجھے بچا تب میں بچونگا کیونکہ تو میرا فخر ہی[۲۲] +

۱۵ دیکھ وے مجھے کہتے ہیں کہ خداوند کا کلام کہاں ۱۶ ہی وہ اب ہی آوے[۲۳] میں نے تو تیری پیروی میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا[۲۴] اور سوگ کے دن کی آرزو نہیں کی تو خود جانتا ہی کہ جو کچھ میرے لبوں سے ۱۷ نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا۔ تو میرے لئے ہول سا ۱۸ مت ہو تو بپت کے دن میں میری پناہ ہی[۲۵] وے جو مجھ پر ستم کرتے ہیں شرمندہ ہوویں[۲۶] پر میں شرمندہ نہ ہوؤں[۲۷] وے ہراساں ہوویں پر میں ہراساں نہ ہوؤں مصیبت کا دن اُن پر لا اور دوُنی شکست سے اُنہیں شکست دے[۲۸] +

۱۹ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہی کہ جا اور میری قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر جسکے اندر شاہان یہوداہ آتے ہیں اور جس سے باہر جاتے ہیں اور یروسلم کے سب ۲۰ پھاٹکوں پر کھڑا ہو۔ اور اُن سے کہہ کہ اے شاہان یہوداہ[۲۹]

۱۴ ۱ سمو ۱۶ : ۷ الوا ۲۸ : ۹ زبور ۷ : ۹ اور ۱۳۹ : ۲۳ و ۲۴ اشا ۱۷ : ۳ یرم ۱۱ : ۲۰ اور ۲۰ : ۲۱ روم ۸ : ۲۷ مکاشف ۲ : ۲۳ ۱۵ زبور ۶۲ : ۱۲ یرم ۳۲ : ۱۹ روم ۲ : ۶ ۱۶ زبور ۵۵ : ۲۳ ۱۷ لوقا ۱۲ : ۲۰ ۱۸ یرم ۱۴ : ۸ ۱۹ زبور ۷۳ : ۲۷ یسع ۱ : ۲۸ ۲۰ دیکھو لوقا ۱۰ : ۲۰ ۲۱ یرم ۲ : ۱۳ ۲۲ است ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۰۹ : ۱ اور ۱۴۸ : ۱۴ ۲۳ یسع ۵ : ۱۹ حزق ۱۲ : ۲۲ عمو ۵ : ۱۸ ۲ پطر ۳ : ۴ ۲۴ یرم ۱ : ۴ وغیرہ ۲۵ یرم ۱۶ : ۱۹ ۲۶ زبور ۳۵ : ۴ اور ۴۰ : ۱۴ اور ۷۰ : ۲ ۲۷ زبور ۲۵ : ۲ ۲۸ یرم ۱۱ : ۲۰

اور اے سب بنی یہوداہ اور یروسلم کے سارے باشندو جو ان ۲۱ پھاٹکوں میں آتے جاتے ہو خداوند کا کلام سنو۔ خداوند یوں کہتا ہی کہ تم آپ سے چوکس رہو اور سبت کے دن بوجھ نہ اُٹھاؤ اور یروسلم ۲۲ کے پھاٹکوں کی راہ سے اندر مت لاؤ[۳۰] اور تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے اُٹھا کے باہر مت لیجاؤ اور کسیطرح کا کام نہ کرو بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو جیسا میں نے تمہارے باپ دادوں ۲۳ کو فرمایا[۳۱] لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا[۳۲] بلکہ اپنی گردن کو ۲۴ سخت کیا کہ شنوا نہ ہوں اور تربیت کو حاصل نہ کریں اور ایسا ہوگا کہ اگر تم دل دیکے میری سُنوگے خداوند کہتا ہی اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے پھاٹکوں کے اندر بوجھ نہ لاؤگے بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے یہاں تک ۲۵ کہ اُس میں کچھ کام نہ کروگے۔ تو اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ہونگے جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں وے اور اُنکے اُمرا یہوداہ کے لوگ اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے[۳۳] ۲۶ اور یہہ شہر ہمیشہ تک قائم رہیگا۔ اور یہوداہ کے شہروں سے اور یروسلم کی نواحی سے اور بنیامین کی سرزمین سے[۳۴] اور میدان سے[۳۵] اور کوہستان سے اور دکھن سے[۳۶] سوختنی قربانیاں اور ذبیحیں اور ہدیے اور لبان لئے ہوئے آوینگے اور اُنکے ساتھ وے جو ہونگے شکرانے ۲۷ کے ہدیے خداوند کے گھر میں لاویں[۳۷] لیکن اگر تم میری نہ سُنوگے کہ سبت کے دن کو مقدس جانو اور بوجھ اُٹھائے ہوئے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے سے باز نہ رہو تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا[۳۸] جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کریگی اور ہرگز نہ بجھیگی[۳۹] +

باب ۱۸ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے ۲ کہا۔ کہ اُٹھ اور کمہار کے گھر جا اور میں وہاں اپنی باتیں ۳ تجھے سُناؤنگا۔ تب میں کمہار کے گھر کو اُتر گیا اور کیا دیکھتا

۳۰ گن ۱۵ : ۳۲ وغیرہ نحم ۱۳ : ۱۹ ۳۱ خر ۲۰ : ۸ اور ۲۳ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۳ حزق ۲۰ : ۱۲ ۳۲ یرم ۷ : ۲۴ و ۲۶ اور ۱۱ : ۱۰ ۳۳ یرم ۲۲ : ۴ ۳۴ یرم ۳۲ : ۴۴ اور ۳۳ : ۱۳ ۳۵ ذکر ۷ : ۷ ۳۶ ذکر ۷ : ۷ ۳۷ زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۶ : ۱۷ ۳۸ یرم ۲۱ : ۱۴ اور ۴۹ : ۲۷ نوحہ ۴ : ۱۱ عمو ۱ : ۴ و ۷ و ۱۰ و ۱۲ اور ۲ : ۲ و ۵ ۳۹ ۲ سلا ۲۵ : ۹ یرم ۵۲ : ۱۳

۴ ہوں کہ وہ چاک پر کچھہ کام کرتا ہی۔ اُسوقت وہ مٹّی کا برتن جو اُسنے بنایا تھا سو کمہار کے ہاتھہ میں بگڑ گیا تب اُسنے پھر کے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا جیسا کمہار کو بھلا معلوم ہوا۔ ۵ تب خداوند کا یہہ کلام مجھہ پر نازل ہوا۔ ۶ کہ اَی اِسرائیل کے گھرانے کیا میں اِس کمہار کی طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا ہوں[1] خداوند کہتا ہی دیکھو جس طرح مٹّی کمہار کے ہاتھہ میں ہی اُس ہی طرح اَی اِسرائیل کے گھرانے تم میرے ہاتھہ میں[2] ہو۔ ۷ اگر کسیوقت میں کسی بادشاہت کے حق میں کہوں کہ اُسے اُکھاڑوں اور توڑ ڈالوں اور ویران کروں[3] ۸ اگر وہ قوم جس کے حق میں میں نے یہہ کہا اپنی بُرائی سے باز آوے[4] تو میں بھی اُس بدی سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھہ کرنا ٹھہرایا تھا[5] ۹ اور پھر اگر میں کسی قوم اور کسی بادشاہت کی بابت کہوں کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں۔ ۱۰ اور وہ اُسے جو میری نظر میں بُرا ہی کرے اور میری آواز کو نہ سُنے تو میں بھی اُس نیکی سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھہ کرنیکو کہا تھا ✦

۱۱ اور اب میں تجھے حکم دیتا کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی دیکھہ میں تمہارے لئے مصیبت تجویز کرتا ہوں اور تمہاری مخالفت میں منصوبہ باندھتا ہوں سو اب تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی بُری روش سے باز آوے ۱۲ اور اپنی اپنی راہوں اور کاموں کو آراستہ کرے[6] پر اُنہوں نے کہا کہ نا اُمیدی کی بات ہی[7] اِسلئے کہ ہم اپنے خیالوں کی پیروی کرینگے اور ہر ایک اپنے اپنے بُرے ۱۳ دل کی کجروی پر عمل کریگا۔ اِس باعث خداوند یوں فرماتا ہی کہ اب قوموں کے درمیان پوچھو کہ کسی نے ایسی باتیں کدھی سُنی ہیں[8] اِسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک ۱۴ کام کیا[9] کیا لبنان کا برف اُس میدان والے پہاڑ پر سے کدھی غائب ہوگا کیا وہ ٹھنڈا بہتا پانی جو دور سے

۱ یسعیاہ ۴۵: ۹ رومیوں ۹: ۲۰ و ۲۱
۲ یسعیاہ ۶۴: ۸
۳ یرم ۱: ۱۰
۴ حزق ۱۸: ۲۱ اور ۳۳: ۱۱
۵ یرم ۲۶: ۳ یونہ ۳: ۱۰
۶ ۲ سلا ۱۷: ۱۳ یرم ۷: ۳ اور ۲۵: ۵ اور ۲۶: ۱۳ اور ۳۵: ۱۵
۷ یرم ۲: ۲۵
۸ یرم ۲: ۱۰ اقرن ۵: ۱
۹ یرم ۵: ۳۰

آتا ہی سوکھہ جائیگا۔ ۱۵ تو بھی میری قوم مجھکو بھول گئی[10] اور باطل کیواسطے لُبان جلاتی[11] اور وے اُنہیں اُنکی راہوں میں قدیم راہوں میں ٹھوکر کھلاتے[12] تاکہ وے پگڈنڈیوں میں جاویں اور ایسی راہ میں جو بنائی نہ گئی۔ ۱۶ کہ وے اپنی سرزمین کو حیرانی[13] اور ہمیشہ کی ہنسی ٹھٹھے کا باعث کریں ہر ایک جو اُدھر سے گذرے دنگ ہوگا اور اپنے سر کو ہلاویگا[14] ۱۷ میں اُنہیں دشمن کے سامھنے گویا پوربی ہوا سے[15] تتر بتر کر دونگا[16] اُنکی بپت کے دن میں اُنہیں پیٹھہ دکھلاؤنگا[17] چہرہ نہ دکھلاؤنگا ✦

۱۸ تب اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم یرمیاہ کی مخالفت میں منصوبے باندھیں[18] کیونکہ شریعت کاہن سے جاتی نہ رہیگی[19] اور نہ صلاح حکیم سے اور نہ کلام نبی سے آؤ ہم اُسے زبان سے ماریں اور اُسکی کسی بات پر توجّہ نہ ۱۹ کریں۔ اَی خداوند تو مجھہ پر توجّہ کر اور اُنکی آواز جو مجھہ سے ۲۰ جھگڑتے ہیں سُن۔ کیا نیکی کے بدلے بدی کی جاوے[20] کیونکہ اُنہوں نے میری جان کے لئے گڑھا کھودا[21] یاد کر کہ میں تیرے حضور کھڑا ہوا کہ اُنکی شفاعت کروں اور ۲۱ تیرا قہر اُن پر سے پلٹ دوں۔ اِسلئے اُنکے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر[22] اور اُنہیں تلوار کی دھار کے سپرد کر اُنکی جوروؤں سے اُنکے بچے چھینے جاویں اور وے خود رانڈیں ہوں اور اُنکے مرد مارے پڑیں اُنکے جوان جنگ گاہ میں ۲۲ تلوار سے قتل ہوویں۔ جب تو اچانک اُن پر فوج چڑھا لاویگا اُنکے گھروں سے ماتم کی صدا نکلے کیونکہ اُنہوں نے میری گرفتاری کے لئے گڑھا کھودا[23] اور میرے پاؤں ۲۳ کے لئے پھندے چھپائے۔ پر اَی خداوند تو اُنکی ساری مشورتوں کو جو اُنہوں نے مخالفت سے میرے قتل پر کیا جانتا ہی اُنکی شرارت کو معاف نہ کر[24] اور اُنکے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال بلکہ وے تیرے حضور گرائے جائیں اپنے قہر کیوقت میں تو اُنسے ایسا سلوک کر ✦

۱۰ یرم ۲: ۱۳ و ۳۲ اور ۳: ۲۱ اور ۱۳: ۲۵ اور ۱۷: ۱۳
۱۱ یرم ۱۰: ۱۵ اور ۱۶: ۱۹
۱۲ یرم ۶: ۱۶
۱۳ یرم ۱۹: ۸ اور ۴۹: ۱۳ اور ۵۰: ۱۳
۱۴ اسلا ۹: ۸ نوحہ ۲: ۱۵ میکہ ۶: ۱۶
۱۵ زبور ۴۸: ۷
۱۶ یرم ۱۳: ۲۴
۱۷ دیکھو یرم ۲: ۲۷
۱۸ یرم ۱۱: ۱۹
۱۹ احبار ۱۰: ۱۱ ملا ۲: ۷ یوحنا ۷: ۴۸ و ۴۹
۲۰ زبور ۱۰۹: ۴ و ۵
۲۱ زبور ۳۵: ۷ اور ۵۷: ۶ ۲۲ آیت
۲۲ زبور ۱۰۹: ۹ و ۱۰
۲۳ ۲۰ آیت
۲۴ زبور ۳۵: ۴ اور ۱۰۹: ۱۴ یرم ۱۱: ۲۰ اور ۱۵: ۱۵

باب ۱۹

خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو جا کے کمہار سے مٹی کی صراحی مول لے اور قوم کے بزرگوں اور کاہنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھ لے۔ ۲ اور بن ہنوم کی وادی میں کمہاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا اور جو باتیں میں تجھ سے کہونگا تو وہاں سنا۔ ۳ اور کہہ ای یہوداہ کے بادشاہو اور یروسلم کے باشندو خداوند کا کلام سنو رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی دیکھو میں اِس مکان پر ایسی بلا نازل کرونگا کہ جو کوئی اِسکا حال سُنے تو اُسکے کان جھنجھنا جائینگے۔ ۴ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور اِس مکان کو غیروں کے لئے ٹھہرایا اور اُس میں بیگانے اِلٰہوں کے واسطے لبان جلایا جنہیں نہ وے نہ اُنکے باپ دادے نہ یہوداہ کے باشندے جانتے تھے اور اِس مکان کو معصوموں کے لہو سے بھر دیا۔ ۵ اور اُنہوں نے بعل کے لئے اُونچے اونچے مکان بنائے تاکہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قربانیوں کے لئے آگ میں جلاویں جو میں نے نہ فرمایا اور نہ اِسکا ذکر کیا اور نہ یہہ میرے خیال میں بھی آیا۔ ۶ اِسلئے دیکھہ وے دِن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ یہہ مقام توفت نہ کہاویگا اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی القتل کہلائیگا۔ ۷ اور اِس مقام ہی میں میں یہوداہ اور یروسلم کی صلاح باطل کرونگا اور میں ایسا کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے آگے اور اُنکے ہاتھوں سے جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں تلوار سے گر جائینگے۔ اور میں اُنکی لاشیں ہوائی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو دونگا کہ وے کھاویں۔ ۸ اور میں یہہ شہر حیرانی اور حقارت کا باعث کرونگا۔ ہر ایک جو اُس سے گذریگا دنگ ہوگا اور اُسکی سب آفتوں کے سبب پھپکاریگا۔ ۹ اور میں اُنہیں اُنکے بیٹوںکا گوشت اور اُنکی بیٹیوںکا گوشت کھلاؤنگا بلکہ ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائیگا محاصرہ کے وقت اُس

تنگی میں جس سے اُنکے دشمن اور اُنکی جان کے خواہاں اُنہیں تنگ کرینگے۔ ۱۰ تب تو اُس صراحی کو اُن لوگوں کے سامھنے جو تیرے ساتھہ جائینگے توڑ ڈالیو۔ ۱۱ اور اُنکو کہہ رب الافواج یوں کہتا ہی کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسیطرح سے توڑ ڈالونگا جسطرح سے کوئی کمہار کے برتن کو توڑے جو پھر ثابوت نہ ہوسکے اور لوگ توفت میں گاڑینگے جب تک کہ گاڑنے کا مقام نہ رہے۔ ۱۲ یونہیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا خداوند کہتا ہی چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کی مانند کر دونگا۔ ۱۳ اور یروسلم کے گھر اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کی مانند ناپاک ہو جاوینگے ہاں وے سب گھر جنکی چھتوں پر اُنہوں نے آسمان کے سارے لشکر کے لئے لبان جلایا اور بیگانے اِلٰہوں کے لئے تپاون تپائے۔ ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے جہاں خداوند نے اُسے نبوّت کرنے کو بھیجا تھا پھر آیا اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہوکے سارے لوگوں سے کہا۔ ۱۵ کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ دیکھو میں اِس شہر پر اور اُسکی ساری بستیوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُسپر بھیجنے کو کہا لاؤنگا اِسلئے کہ اُنہوں نے نہایت گردنکشی کی تاکہ میری باتوں کو نہ سُنیں ❊

باب ۲۰

ایسا ہوا کہ فشور بن اِمیر کاہن نے جو خداوند کے گھر میں سردار ناظم تھا یرمیاہ کو یہہ باتیں نبوّت سے کہتے سُنا۔ ۲ تب فشور نے یرمیاہ نبی کو مارا اور اُسے اُس کاٹھہ میں ڈالا جو بنیامین کے پھاٹک بالا میں خداوند کے گھر سے نزدیک تھا۔ ۳ اور دوسرے دِن یوں ہوا کہ فشور نے یرمیاہ کو کاٹھہ سے نکالا تب یرمیاہ نے اُسے کہا کہ خداوند نے تیرا نام فشور نہیں بلکہ مجور مسابیب رکھا۔ ۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں ایسا کر دونگا

کہ تو آپ اپنے لئے اور اپنے سب دوستوں کے لئے خوف کا باعث ہوگا کیونکہ وے اپنے دشمنوں کی تلوار سے مارے پڑینگے اور تیری آنکھیں یہہ حال دیکھینگی اور میں سارے یہوداہ کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُنکو اسیر کر کے بابل میں لے جائیگا اور اُنہیں تلوار سے قتل

۵ کریگا۔ اور میں اِس شہر کی ساری ||دولت اور اُسکے سارے محاصل اور اُسکی ساری نفیس چیزوں کو اور یہوداہ کے بادشاہوں کے سب خزانوں کو دے ڈالونگا ہاں میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں دے ڈالونگا جو اُنہیں

۶ لوٹینگے اور اُنہیں پکڑ کے بابل میں لے جائینگے[۲]۔ اور اَی فشور تو اور سب جو تیرے گھر میں رہتے ہیں اسیر ہو کے جائینگے اور تو بابل میں پہنچیگا اور وہاں تو مریگا اور وہاں گاڑا جائیگا تو اور تیرے سارے دوست جن سے تو نے جھوٹی نبوّت کی[۳] +

۷ اَی خداوند تو نے مجھے ترغیب دی ہی اور میں نے ترغیب پائی تو مجھ سے توانا تر تھا اور تو غالب آیا[۴]۔ میں تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں ہر ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا

۸ ہی[۵]۔ کیونکہ جس جسوقت کلام کرتا تھا زور سے پکارتا تھا میں نے تو پکارا کہ غضب اور ہلاکت ہوتی ہی[۶]۔ اور خداوند کا

۹ کلام ہر روز میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا تھا۔ تب میں نے کہا میں اُسکا ذکر نہ کرونگا نہ آگے کبھی اُسکا نام لیکے بولونگا لیکن اُسکا کلام میرے دل میں جلتی آگ کی مانند تھا[۷] جو میری ہڈیوں میں چھپی ہوئی تھی اور میں اپنے تئیں ضبط کرنے سے تھک گیا اور سہہ نہ سکا[۸] +

۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت سُنی[۹]۔ چاروں طرف خوف تھا اُسکی بابت اطلاع کر دو وے کہتے ہیں اور ہم اُسکی اطلاع کرینگے میرے سارے یار میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں اور کہتے ہیں شاید وہ راغب ہو جائیگا تب

۱۱ ہم اُسپر غالب آوینگے اور اُس سے اپنا بدلا لیںگے[۱۰]۔ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کی مانند میری طرف ہو رہا[۱۱]۔ اِسلئے میرے ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائی اور غالب نہ ہوئے[۱۲]۔ وے نہایت شرمندہ ہوئے اِسلئے کہ اُنہوں نے اپنا مقصد نہ پایا ہی اُنکی شرمندگی ہمیشہ تک ہوگی کبھی فراموش

۱۲ نہ ہوگی[۱۳]۔ پس اَی ربّ الافواج جو صادقوں کو آزماتا ہی اور گردوں اور دل پر نگاہ رکھتا ہی[۱۴] جو بدلا کہ تو اُنسے لیگا میں اُسے دیکھوں[۱۵]۔ اِسلئے کہ میں نے اپنا مقدمہ تجھپہ

۱۳ ظاہر کیا۔ خداوند کی ثنا گاؤ خداوند کی ستایش کرو کیونکہ اُسنے مسکین کی جان کو بدکاروں کے ہاتھ سے چھُڑایا ہی[۱۶] +

۱۴ لعنت اُس دن پر جس میں میں پیدا ہوا[۱۷]۔ وہ دن جس میں میری ما مجھ کو جنی ہرگز مبارک نہ ہووے۔

۱۵ لعنت اُس آدمی پر جسنے میرے باپ کو یہہ کہکے خبر دی کہ تیرے لئے ایک بیٹا پیدا ہوا کہ جسکے باعث اُسے بڑا

۱۶ خوش کیا۔ ہاں وہ آدمی اُن شہروں کی مانند ہووے جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا[۱۸]۔ اور پچھتایا نہیں اور وہ صبح کو خوفناک شور سُنے اور دوپہر کیوقت ایک بڑی للکار[۱۹]

۱۷ اِسلئے کہ اُسنے مجھے رحم میں قتل نہ کیا[۲۰]۔ تب میری ما میری

۱۸ قبر ہوتی اور اُسکا رحم ہمیشہ تک بھولا رہتا۔ کسواسطے میں رحم سے نکلا[۲۱] کہ مشقت اور رنج دیکھوں[۲۲] اور کہ میرے دن رسوائی میں کاٹے جاویں +

باب ۲۱

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا جب صدقیاہ بادشاہ نے فشور[۱] بن ملکیاہ اور صفنیاہ[۲]

۲ بن معسیاہ کاہن کو اُسکے پاس یہہ کہنے کو بھیجا۔ کہ ہماری خاطر خداوند سے پوچھیو[۳] کیونکہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر ہمارے ساتھ لڑائی کرتا ہی شاید کہ خداوند ہم سے اپنے سارے عجیب کاموں کے موافق ایسا سلوک کرے کہ وہ ہم لوگوں کے یہاں سے چلا جاوے +

۳ تب یرمیاہ نے اُنسے کہا کہ تم صدقیاہ کو ایسا

|| عبرانی میں زور

۲ ۲سلا ۲۰ : ۱۷ اور ۲۴ : ۱۲ — ۱۶ اور ۲۵ : ۱۳ وغیرہ یرم ۳ : ۲۴

۳ یرم ۱۴ : ۱۳ و ۱۴ اور ۲۸ : ۱۵ اور ۲۹ : ۲۱

۴ یرم ۱ : ۶ و ۷

۵ نوحہ ۳ : ۱۴

۶ یرم ۶ : ۷

۷ ایوب ۳۲ : ۱۸ و ۱۹ زبور ۳۹ : ۳

۸ ایوب ۳۲ : ۱۸ اعما ۱۸ : ۵

۹ زبور ۳۱ : ۱۳

۱۰ ایوب ۱۹ : ۱۹ زبور ۴۱ : ۹ اور ۵۵ : ۱۳ و ۱۴ لوقا ۱۱ : ۵۳ و ۵۴

۱۱ یرم ۱ : ۸ و ۱۹

۱۲ یرم ۱۵ : ۲۰ اور ۱۷ : ۱۸

۱۳ یرم ۲۳ : ۴۰

۱۴ یرم ۱۱ : ۲۰ اور ۱۷ : ۱۰

۱۵ زبور ۵۴ : ۷ اور ۵۹ : ۱۰

۱۶ زبور ۳۵ : ۹ و ۱۰ اور ۱۰۹ : ۳۰ و ۳۱

۱۷ ایوب ۳ : ۳ یرم ۱۵ : ۱۰

۱۸ پید ۱۹ : ۲۵

۱۹ یرم ۱۸ : ۲۲

۲۰ ایوب ۳ : ۱۰ و ۱۱

۲۱ ایوب ۳ : ۲۰

۲۲ نوحہ ۳ : ۱

۱ یرم ۳۸ : ۱

۲ ۲سلا ۲۵ : ۱۸ یرم ۲۹ : ۲۵ اور ۳۷ : ۳

۳ یرم ۳۷ : ۳ و ۷

۴ کہو۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں
لڑائی کے ہتھیاروں کو جو تمہارے ہاتھہ میں ہیں جنسے
تم بابل کے بادشاہ اور کسدیوں کے ساتھہ جو چاردیوارول
کے باہر تمہیں گھیرے ہوئے ہیں لڑتے ہو پھیر دونگا اور میں
۵ اُنہیں اس شہر کے بیچ میں اکٹھے کرونگا[۴] اور میں آپ
اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھہ سے[۵] اور قوت بازو سے تمہارے
ساتھہ لڑونگا ہاں غصے سے اور غضب سے اور بڑے قہر
۶ سے۔ اور میں اس شہر کے باشندوں کو انسان و حیوان کو
۷ مارونگا وے بڑی وبا سے فنا ہو جائینگے۔ اور اسکے بعد
خداوند کہتا ہی میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے
ملازمونکو اور قوم کو ہاں اُنکو جو اس شہر میں وبا اور تلوار
اور کال سے بچ نکلینگے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے
قبضے میں اور اُنکے دشمنوں کے قبضے میں اور اُنکے ہاتھہ
میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کرونگا[۶] اور وہ اُنہیں
تلوار کی دھار سے ماریگا وہ اُنہیں نہ چھوڑیگا اور نہ
اُنپر ترس کھائیگا نہ رحمت کریگا[۷] +
۸ اور اس قوم سے تو کہیگا کہ خداوند یوں کہتا
ہی کہ دیکھو میں تمہیں حیات کی راہ اور موت کی راہ دکھاتا
۹ ہوں[۸] جو کوئی اس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور
وبا سے مریگا[۹] لیکن جو نکلیگا اور کسدیوں کی جو تمہیں
گھیرے ہوئے ہیں پناہ لیگا سو جئیگا اور اُسکی جان
۱۰ اُسکے لئے غنیمت ہوگی[۱۰] کیونکہ میں نے اپنا مُنہہ اس
شہر کی طرف کیا ہی کہ اُس سے بُرائی کروں[۱۱] اور اُس سے
بھلائی نہ کروں خداوند کہتا ہی بابل کے بادشاہ کے قابو
میں وہ کردیا جائیگا[۱۲] اور وہ اُسے آگ سے جلا دیگا[۱۳] +
۱۱ اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے سے کہہ کہ
۱۲ خداوند کا کلام سُنو۔ ای داؤد کے گھرانے خداوند یوں کہتا
ہی تم صبح اُٹھکے[۱۴] انصاف کرو[۱۵] اور لُوٹے ہوئے کو
ظالم کے ہاتھہ سے چھڑاؤ نہ ہو کہ تمہارے کاموں کی بُرائی

۴ یسع ۱۳ : ۴
۵ حز ۶ : ۶
۶ یرم ۳۷ : ۱۷ اور ۳۹ : ۵ اور ۵۲ : ۹
۷ است ۲۸ : ۵۰ ۲ توا ۳۶ : ۱۷
۸ است ۳۰ : ۱۹
۹ یرم ۳۸ : ۲ و ۱۷ و ۱۸
۱۰ یرم ۳۹ : ۱۸ اور ۴۵ : ۵
۱۱ یرم ۴۴ : ۱۱ عمو ۹ : ۴
۱۲ یرم ۳۸ : ۳
۱۳ یرم ۳۴ : ۲ و ۲۲ اور ۳۷ : ۱۰ اور ۳۸ : ۱۸ و ۲۳ اور ۵۲ : ۱۳
۱۴ زبور ۱۰۱ : ۸
۱۵ یرم ۲۲ : ۳ ذکر ۷ : ۹

کے سبب میرا قہر آگ کیطرح بھڑکے اور اسطرح جلے کہ کوئی اُسے
۱۳ بجھا نہ سکے۔ ای وادی کے باشندہ اور میدان کی چٹان
جو کہتی ہی کہ کون ہم پر حملہ کریگا[۱۶] یا ہمارے مسکنوں میں
۱۴ کون گھسیگا خداوند کہتا ہی میں تیرا مخالف ہوں[۱۷] اور
تمہارے کاموں کے پھل کے موافق میں تمہیں سزا دونگا[۱۸]
خداوند فرماتا ہی اور میں اُسکے بن میں آگ لگاؤنگا جو اُسکی
ساری نواحی کو بھسم کریگی[۱۹] +

باب ۲۲ خداوند یوں کہتا ہی کہ یہوداہ کے بادشاہ کے
۲ گھر کو جا اور وہاں یہہ بات سُنا۔ اور کہہ ای یہوداہ کے
بادشاہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہی خداوند کا کلام سُن[۱] تو
اور تیرے ملازم اور تیرے لوگ جو ان دروازوں سے
۳ داخل ہوتے ہیں۔ خداوند یوں کہتا ہی کہ عدالت اور صداقت
کے کام کرو[۲] اور ظالم کے ہاتھہ سے لُوٹے ہوئے کو چھڑاؤ
اور کسی سے بدسلوکی نہ کرو اور مسافر یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ
کرو اور اس مکان میں بے گناہ کے خون کو مت بہاؤ[۳]
۴ کیونکہ اگر تم یہی کام کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ
رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہوکے اس گھر کے دروازوں
میں داخل ہونگے[۴] ہر ایک اور اُسکے ملازم اور اُسکے لوگ
۵ پر اگر تم ان باتونکو نہ سنوگے تو میں اپنی ذات کی قسم کھاتا
۶ ہوں خداوند کہتا ہی[۵] کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا کیونکہ
یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کی بابت خداوند یوں کہتا
ہی کہ تو میرے لئے جلعاد ہی اور لبنان کی چوٹی تد بھی میں
یقیناً تجھے اُجاڑ دونگا کہ بیابان ہو اور ایسے شہر جن میں
۷ کوئی نہیں بستا۔ اور میں تیرے برخلاف غارتگروں کو مخصوص
کرونگا ہر ایک کو اور اُسکے ہتھیاروں کو بھی اور وے تیرے
خاص دیوداروں کو کاٹینگے[۶] اور اُنہیں آگ میں ڈالینگے[۷]
۸ اور بہت قومیں اس شہر کی سمت سے گذرینگی اور اُنمیں
سے ایک دوسرے سے کہیگا کہ خداوند نے اس بڑے
۹ شہر کو ایسا کیوں کیا ہی[۸] تب وے جواب دینگے اسلئے

۱۶ یرم ۴۹ : ۴
۱۷ حزق ۱۳ : ۸
۱۸ امثا ۱ : ۳۱ یسع ۳ : ۱۰ و ۱۱
۱۹ ۲ توا ۳۶ : ۱۹ یرم ۵۲ : ۱۳

---

۱ یرم ۱۷ : ۲۰
۲ یرم ۲۱ : ۱۲
۳ دیکھو ۱۷ آیت
۴ یرم ۱۷ : ۲۵
۵ عبر ۶ : ۱۳ و ۱۷
۶ یسع ۳۷ : ۲۴
۷ یرم ۲۱ : ۱۴
۸ است ۲۹ : ۲۴ و ۲۵ اسلا ۹ : ۸ و ۹

شہ

کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا ہی اور بیگانے
۱۰ اِلٰہوں کو پوجا اور اُنکی بندگی کی[۹] مُردے کے لئے نہ روؤ[۱۰] نہ اُسکے لئے نوحہ کرو مگر اُسکے لئے جو چلا جاتا زار زار روؤ[۱۱]
۱۱ کیونکہ وہ پھر نہ آویگا نہ اپنے وطن کو دیکھیگا۔ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم[۱۲] کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا اور اِس مکان سے روانہ
۱۲ ہو گیا[۱۳] خداوند یوں کہتا ہی کہ وہ اِدھر پھر نہ آویگا بلکہ وہ اُس مقام میں جہاں وے اُسے اسیر کر کے لے گئے ہیں مریگا اور اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا✝
۱۳ اُسپر واویلا جو اپنے گھر کو بے اِنصافی سے اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا ہی[۱۴] جو اپنے پڑوسی کو
۱۴ بیگار پکڑتا ہی اور اُسکی مزدوری اُسے نہیں دیتا[۱۵] جو کہتا ہی کہ میں اپنے لئے ایک بڑا گھر اور ہوا دار بالاخانہ بناؤنگا اور وہ اپنے لئے جھنجھریاں اوڑکے بناتا ہی اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا ہی اور اُسے شنجرفی کرتا
۱۵ ہی۔ کیا تو اِسی لئے سلطنت کریگا کہ تو دیودار والے کام کا شوق رکھتا ہی کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا اور عدالت
۱۶ و صداقت نہیں کی[۱۶] تب اُسکا بھلا ہوا[۱۷] اُسنے مسکین اور محتاج کا دعویٰ سُنکے اُسکا اِنصاف کیا تب اُسکا بھلا
۱۷ ہوا کیا یہی میری پہچان رکھنا نہ تھا خداوند کہتا ہی۔ پر تیری آنکھیں اور تیرا دل کسی چیز پہ نہیں ہیں مگر لالچ پر اور بے گناہ کے خون پر کہ اُسے بہاوے اور ستم اور ظلم
۱۸ پر کہ اُسے کرے[۱۸] اِسی لئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بابت یوں کہتا ہی کہ وے اُسپر یہہ کہکے نہ روئینگے[۱۹] کہ ہائے میرے بھائی[۲۰] یا ہائے بہن وے اُسکے لئے یہہ نوحہ نہ کرینگے ہائے خداوند یا
۱۹ ہائے اُسکی شوکت۔ اُسکا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا[۲۱] یروشلم کے پھاٹکوں کے باہر گھسیٹا اور پھینک دیا جائیگا✝
۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا اور چلا اور بسن میں اپنی

۹ ۲سلا ۲۲: ۱۷ ۲توا ۳۴: ۲۵
۱۰ ۲سلا ۲۲: ۲۰ ۱۱ آیت ۱۱
۱۲ دیکھو ۱توا ۳: ۱۵ بہ مقابلہ ۲سلا ۲۳: ۳۰ کے
۱۳ ۲سلا ۲۳: ۳۴
۱۴ ۲سلا ۲۳: ۳۵ ۱۸ آیت
۱۵ احبار ۱۹: ۱۳ است ۲۴: ۱۴ و ۱۵ میکہ ۳: ۱۰ حبق ۲: ۹ یعقوب ۵: ۴
۱۶ ۲سلا ۲۳: ۲۵
۱۷ زبور ۱۲۸: ۲ یسع ۳: ۱۰
۱۸ حزق ۱۹: ۶
۱۹ یرم ۱۶: ۴ و ۶
۲۰ دیکھو ۱سلا ۱۳: ۳۰
۲۱ ۲توا ۳۶: ۶ یرم ۳۶: ۳۰

آواز بلند کر اور اباریم پر سے رو کہ تیرے سب چاہنیوالے
۲۱ مارے گئے۔ میں نے تیری اِقبالمندی کے دِن میں تجھ سے کلام کیا پر تو بولی میں نہ سنونگی تیری جوانی سے
۲۲ یہی تیری عادت ہی کہ تو میری آواز کو نہیں مانتی[۲۲] ایک آندھی تیرے چرواہوں کو چرائیگی[۲۳] اور تیرے عاشق اسیر ہو کے جائینگے[۲۴] اُسوقت تو اپنی ساری شرارت کے لئے
۲۳ شرم کھائیگی اور پشیمان ہوگی۔ اِی لبنان کی بسنیوالی جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتی ہی تو کیسی عاجز ہوگی جب تجھے شدت کے دُکھ ہونگے اور اُس عورت کے سے
۲۴ درد جو جننے پر ہو تجھے لگیں[۲۵] مجھے اپنی حیات کی قسم خداوند فرماتا ہی کہ اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ[۲۶] میرے دہنے ہاتھ کی انگوٹھی ہوتا[۲۷] تو بھی میں اُسے وہاں
۲۵ سے نکال پھینکتا۔ اور اُنکے قبضے میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں اور اُنکے ہاتھ میں جنکے چہرے سے تو ڈرتا ہی یعنے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں اور کسدیوں
۲۶ کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا[۲۸] ہاں میں تجھے اور تیری ما کو جو تجھے جنی غیر ملک میں جہاں تم پیدا نہیں ہوئے[۲۹] نکال
۲۷ ڈالونگا اور وہاں تم مروگے۔ پر اُس ملک میں جس میں
۲۸ وے چاہتے ہیں کہ پھر آویں تو ہرگز کبھی نہ لوٹینگے۔ کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہی یا ردی باسن ہی جو منظور نہیں ہوتا[۳۰] وے کسواسطے نکالے جاتے وہ اور اُسکی اولاد اور ایسی زمین میں ڈالے جاتے جسے
۲۹ وے نہیں جانتے ہیں۔ اِی زمین زمین زمین خداوند کا
۳۰ کلام سُن[۳۱] خداوند یوں فرماتا ہی اِس آدمی کو بے اولاد لکھو[۳۲] ایسا آدمی جو اپنے دنوں میں اِقبالمندی کا مُنہہ نہ دیکھیگا کیونکہ کوئی اُسکی اولاد میں سے بھی اِقبالمند نہ ہوگا کہ کدھی داؤد کے تخت پہ بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے[۳۳]✝

۲۲ یرم ۳: ۲۵ اور ۷: ۲۳ وغیرہ
۲۳ یرم ۲۳: ۱
۲۴ ۲۰ آیت
۲۵ یرم ۶: ۲۴
۲۶ دیکھو ۲سلا ۲۴: ۶ و ۸ ۱توا ۳: ۱۶ یرم ۳۷: ۱
۲۷ غزل ۸: ۶ حجی ۲: ۲۳
۲۸ یرم ۳۴: ۲۰
۲۹ ۲سلا ۲۴: ۱۵ ۲توا ۳۶: ۱۰
۳۰ زبور ۳۱: ۱۲ یرم ۴۸: ۳۸ ہوس ۸: ۸
۳۱ است ۳۲: ۱ یسع ۱: ۲ اور ۳۴: ۱ میکہ ۱: ۲
۳۲ دیکھو ۱توا ۳: ۱۶ و ۱۷ متی ۱: ۱۲
۳۳ یرم ۳۶: ۳۰

باب ۲۳

اُن چرواہوں پر واویلا ہی جو میری چراگاہ کی

بھیڑوںکو ہلاک و پریشان کرتے ہیں[۱] خداوند کہتا ہے۔

۲ اِسلئے خداوند اسرائیل کا خدا اُن چرواہوں کی مخالفت میں جو میری قوم کو چراتے ہیں یوں کہتا ہے کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا اور نگہبانی نہیں کی دیکھو میں تمہارے کاموں کی بُرائی تم پر ڈالونگا[۲] خداوند کہتا ہے۔

۳ پر میں اُنکو جو میرے گلے سے بچ رہے ہیں ساری سرزمینوں سے[۳] جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا جمع کرلونگا اور اُنہیں اُنکے بھیڑخانے میں پھر لاؤنگا اور وے پھلینگے اور بڑھینگے۔

۴ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کرونگا جو اُنہیں چراوینگے[۴] اور وے پھر نہ ڈرینگے نہ گھبرائینگے نہ گم ہوجائینگے خداوند کہتا ہے+

۵ دیکھہ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں داؤد کے لئے صداقت کی ایک شاخ نکالونگا اور ایک بادشاہ بادشاہی کریگا[۵] اور اقبالمند ہوگا اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا[۶]

۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[۷] اور اسرائیل سلامتی سے سکونت کریگا[۸] اور اُس کا نام یہہ رکھا جائیگا || **خداوند ہماری صداقت**[۹]

۷ اِسی لئے دیکھہ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ وے پھر نہ کہینگے خداوند زندہ ہے جو بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا[۱۰]

۸ بلکہ خداوند زندہ ہے جو اسرائیل کے گھرانے کی اولاد کو اُتر کی مملکت سے اور سارے ملکوں سے جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا چڑھا لایا[۱۱] اور اُنہیں داخل کرایا کہ وے اپنی زمین میں بسیں+

۹ نبیوں کی بابت میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا میری ساری ہڈیاں کانپتی ہیں[۱۲] خداوند کے سبب اور اُسکی مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں

۱۰ اور اُس شخص کی مانند جو مَے سے مغلوب ہو گیا یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئی[۱۳] لعنت کے سبب زمین ماتم کرتی ہے[۱۴] میدان کی چراگاہیں سوکھہ گئیں[۱۵] کیونکہ اُنکی عادت بُری ہے اور اُنکا زور† زیادتی ہے۔

۱۱ کہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں[۱۶] ہاں میں نے اپنے گھر کے بیچ اُنکی بُرائی پائی خداوند کہتا ہے[۱۷]

۱۲ اِسلئے اُنکی راہ اُنکے حق میں ایسی ہوگی جیسے پھسلنی جگہیں تاریکی کے وقت میں[۱۸] وے اُن میں کھدیڑے جائینگے وہاں گرینگے کہ میں اُن پر بلا لاؤنگا کہ یہہ اُنسے انتقام لینے کا برس ہے[۱۹] خداوند کہتا ہے۔

۱۳ اور میں نے سمرون کے نبیوں میں حماقت دیکھی ہے اُنہوں نے بعل کی طرف سے نبوّت کی[۲۰] اور میرے لوگ اسرائیل کو بھٹکایا ہے[۲۱]

۱۴ میں نے یروسلم کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک چیز دیکھی وے زناکاری کرتے[۲۲] اور جھوٹھہ کے پیرو ہوتے[۲۳] وے بدکاروں کے ہاتھونکو بھی زور بخشتے ہیں[۲۴] یہاں تک کہ کوئی اپنی بُرائی سے نہیں پھرتا وے سب میرے لئے ایسے ہیں جیسے کہ سدوم اور اُسکے باشندے عمورہ کی مانند ہیں[۲۵]

۱۵ اِسی لئے رب الافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا ہے کہ دیکھہ میں اُنہیں ناگدونا کھلاؤنگا اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا[۲۶] کیونکہ یروسلم کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین میں بےدینی پھیلی ہے۔

۱۶ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں کی باتیں مت سُنو جو تم سے نبوّت کرتے ہیں وے تم کو بطالت کی طرف مائل کرتے وے اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو کہتے ہیں[۲۷] اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہہ سے نکلیں۔

۱۷ وے اُن کو جو مجھے حقیر جانتے ہیں کہتے رہتے ہیں خداوند نے کہا کہ تمہاری سلامتی ہوگی[۲۸] اور ہر ایک کو جو اپنے دل کی مچلاہٹ پر چلتا وے کہتے ہیں کہ تم پر کوئی بلا نہ آویگی[۲۹]

۱۸ پر اُن میں سے کون خداوند کی مصلحت میں ثابت قدم رہا ہے[۳۰] کس نے اُسکے سخن پر لحاظ کیا اور اُسے سُنا کس نے اُس کے کلام کی طرف توجہ کی اور اُسپر کان لگایا۔

۱۹ دیکھہ خداوند کے قہر سے ایک آندھی اُسکی طرف چلی[۳۱] ایک چکّر مارتا ہوا طوفان جو شریروں کے سر پر پڑیگا۔

۲۰ خداوند کا غضب

---

۱ یرم ۱۰ : ۲۱ اور ۲۲ : ۲۲ حزق ۳۴ : ۲
۲ خر ۳۲ : ۳۴
۳ یرم ۳۲ : ۳۷ حزق ۳۴ : ۱۳ وغیرہ
۴ یرم ۳ : ۱۵ حزق ۳۴ : ۲۳ وغیرہ
۵ یسع ۴ : ۲ اور ۱۱ : ۱ اور ۴۰ : ۱۰ و ۱۱ یرم ۳۳ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ دان ۹ : ۲۴ ذکر ۳ : ۸ اور ۶ : ۱۲ یوحنا ۱ : ۴۵
۶ زبور ۷۲ : ۲ یسع ۹ : ۷ اور ۳۲ : ۱ و ۱۸
۷ اِست ۳۳ : ۲۸ ذکر ۱۴ : ۱۱
۸ یرم ۳۲ : ۳۷
|| عبرانی میں یہوواہ صدقینو
۹ یرم ۳۳ : ۱۶ اقرن ۱ : ۳۰
۱۰ یرم ۱۶ : ۱۴ و ۱۵
۱۱ یسع ۴۳ : ۵ و ۶ ۳ آیت
۱۲ دیکھو حبق ۳ : ۱۶
۱۳ یرم ۵ : ۷ و ۸ اور ۹ : ۲
۱۴ ہوسیع ۴ : ۲ و ۳
۱۵ یرم ۹ : ۱۰ اور ۱۲ : ۴

† عبرانی میں راست نہیں
۱۶ یرم ۶ : ۱۳ اور ۸ : ۱۰ صفن ۳ : ۴
۱۷ یرم ۷ : ۳۰ اور ۱۱ : ۱۵ اور ۳۲ : ۳۴ حزق ۸ : ۱۱ اور ۲۳ : ۳۹
۱۸ زبور ۳۵ : ۶ امثا ۴ : ۱۹ یرم ۱۳ : ۱۶
۱۹ یرم ۱۱ : ۲۳
۲۰ یرم ۲ : ۸
۲۱ یسع ۹ : ۱۶
۲۲ یرم ۲۹ : ۲۳
۲۳ ۲۶ آیت
۲۴ حزق ۱۳ : ۲۲
۲۵ اِست ۳۲ : ۳۲ یسع ۱ : ۹ و ۱۰
۲۶ یرم ۸ : ۱۴ اور ۹ : ۱۵
۲۷ یرم ۱۴ : ۱۴ ۲۱ آیت
۲۸ یرم ۶ : ۱۴ اور ۸ : ۱۱ حزق ۱۳ : ۱۰ ذکر ۱۰ : ۲
۲۹ میکہ ۳ : ۱۱
۳۰ ایوب ۱۵ : ۸ اقرن ۲ : ۱۶
۳۱ یرم ۲۵ : ۳۲ اور ۳۰ : ۲۳

پھر وسمانہ ہوگا [۳۱] جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچادے
اور اپنے دِل کے اِرادے پورے نہ کرے تم آنیوالے دِنوں
۲۱ میں [۳۲] اُسے بخوبی معلوم کروگے ۔ میں نے اِن نبیوں کو
نہیں بھیجا [۳۳] پروے دوڑے ہیں میں نے اُنسے نہیں
۲۲ کہا پر اُنہوں نے نبوّت کی ۔ پس اگر وے میری مصلحت
میں ثابت قدم رہتے [۳۵] تب وے میری باتیں میرے
لوگوں کو سُناتے تاکہ اُنکو اُنکی بُری راہ سے اور اُنکے کاموں
۲۳ کی بُرائی سے پھرادیں [۳۶] کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں
۲۴ خداوند کہتا ہی اور دور کا خدا نہیں ۔ کیا کوئی آدمی چھپی جگہوں
میں اپنے کو چھپا سکتا ہی کہ میں اُسے نہ دیکھوں [۳۷] خداوند
کہتا ہی کیا آسمان اور زمین مجھ سے بھرے نہیں ہیں [۳۸]
۲۵ خداوند کہتا ہی ۔ میں نے سُنا جو نبیوں نے کہا جو میرا
نام لیکے جھوٹھی نبوّت کرتے اور کہتے ہیں کہ میں نے
۲۶ خواب دیکھا خواب دیکھا ۔ کب تک یہہ نبیوں کے دِل میں
رہیگا کہ جھوٹھی نبوّت کریں ہاں وے اپنے دِلکی فریبکاری
۲۷ کے نبی ہیں ۔ جو گمان رکھتے ہیں کہ اپنے خوابوں سے
جو اُن میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی سے بیان کرتا میری
قوم کو میرا نام بُھلا دیں جسطرح اُنکے باپ دادے بعل کے
۲۸ سبب سے میرا نام بھول گئے [۳۹] جس نبی کے پاس خواب
ہی سو خواب بیان کرے اور جسکے پاس میرا کلام ہی سو
میرے کلام کو دیانتداری سے کہے گیہوں کو بھوسے
۲۹ سے کیا نسبت خداوند کہتا ہی ۔ کیا میرا کلام سراسر آگ
کی مانند نہیں ہی خداوند کہتا ہی اور ہتھوڑے کی مانند
۳۰ جو چٹان کو چور چار کرتا ہی ۔ اِسلئے دیکھہ میں اُن نبیوں
کا مخالف ہوں [۴۰] خداوند کہتا ہی جو ہر ایک اپنے پڑوسی
۳۱ سے میری باتیں چُرا رکھتے ہیں ۔ دیکھہ میں اُن نبیوں
کا مخالف ہوں خداوند کہتا ہی جو اپنی زبان کو اِستعمال
۳۲ کرتے اور کہتے ہیں کہ وہ فرماتا ہی ۔ دیکھہ میں اُن کا
مخالف ہوں خداوند کہتا ہی جو جھوٹھے خوابوں کو نبوّت

سے کہتے ہیں اور اُنہیں بیان کرتے اور اپنی جھوٹھی
باتوں سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے
ہیں [۴۱] لیکن میں نے اُنہیں نہیں بھیجا نہ اُنہیں حکم دیا
اِسلئے اِس قوم کو اُن سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا خداوند
کہتا ہی +

۳۳ اور جب یہہ قوم یا نبی یا کاہن تجھہ سے پوچھے
اور کہے کہ خداوند کا بھاری پیغام کیا ہی [۴۲] تب تو اُنہیں
کہیگا کیا ہی بھاری پیغام کہ میں نے تم کو ترک کیا ہی [۴۳]
۳۴ خداوند کہتا ہی ۔ اور نبی اور کاہن اور قوم جو کوئی کہے
خداوند کا بھاری پیغام میں اُس شخص کو اور اُس کے
۳۵ گھرانے کو سزا دونگا ۔ چاہیئے کہ ہر ایک اپنے پڑوسی
سے اور ہر ایک اپنے بھائی سے یوں کہے کہ خداوند نے
۳۶ کیا جواب دیا ہی اور خداوند نے کیا کہا ہی ۔ پر خداوند کے
بھاری پیغام کا ذکر تم کو کبھی نہ کرنا ہوگا کہ ہر ایک آدمی
کا سخن اُسی کے لئے بھاری پیغام ہوگا کیونکہ تم نے
زندہ خدا رب الافواج ہمارے خدا کی باتوں کو بگاڑ ڈالا
۳۷ ہی ۔ تو نبی سے یوں کہیگا کہ خداوند نے کیا جواب دیا اور
۳۸ خداوند نے کیا کہا ہی ۔ لیکن جب کہ تم کہتے ہو خداوند کا
بھاری پیغام اِسلئے خداوند یوں کہتا ہی از بسکہ تم
یہہ بات کہتے ہو خداوند کا بھاری پیغام اور میں نے
۳۹ تم کو کہلا بھیجا کہ مت کہو خداوند کا بھاری پیغام اِسلئے
دیکھہ میں ہاں میں ہی تم سے بالکل بے خبر رہونگا [۴۴] اور
تم کو اور اِس شہر کو جو میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں
۴۰ کو دیا اپنی نظر سے گرا دونگا [۴۵] اور میں ہمیشہ کے لئے
تمہیں ایک کلنک لگاؤنگا اور ابدی خجالت دونگا جو
کبھی فراموش نہ ہوگی [۴۶] +

باب ۲۴

بعد اُس کے کہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر
یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ [۱] بن یہویقیم کو اور یہوداہ
کے امیروں کو بڑھئیوں اور لوہاروں کے ساتھہ یروشلم سے

۳۲ یرم ۳۰: ۲۴
۳۳ بید ۴۹: ۱
۳۴ یرم ۱۴: ۱۴ اور ۲۷: ۱۵ اور ۲۹: ۹
۳۵ آیت ۱۸
۳۶ یرم ۲۵: ۵
۳۷ زبور ۱۳۹: ۱ وغیرہ عمو ۹: ۲ و ۳
۳۸ ۱ سلا ۸: ۲۷ زبور ۱۳۹: ۷
۳۹ قاض ۳: ۷ اور ۸: ۳۳ و ۳۴
۴۰ است ۱۸: ۲۰ یرم ۱۴: ۱۴ و ۱۵
۴۱ صفن ۳: ۴
۴۲ ملا ۱: ۱
۴۳ آیت ۳۹
۴۴ ہوس ۴: ۶
۴۵ آیت ۳۳
۴۶ یرم ۲۰: ۱۱
۱ دیکھو یرم ۲۲: ۲۴ وغیرہ اور ۲۹: ۲

اسیر کر کے بابل میں لے گیا تھا[۲] خداوند نے مجھہ پر نمایاں کیا[۳] اور دیکھہ دو ٹوکریاں انجیروں کی خداوند کی ہیکل کے سامھنے دھری تھیں - ۲ ایک ٹوکری میں اچھے سے اچھے انجیر تھے پہلے پکے ہوئے انجیروں کی مانند اور دوسری ٹوکری میں بُرے سے بُرے انجیر جو بُرائی کے مارے کھائے نہیں جا سکتے تھے - ۳ اور خداوند نے مجھہ سے کہا کہ ای یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہی اور میں نے کہا انجیروں کو اچھے انجیر بہت اچھے اور بُرے بہت بُرے جو کھائے نہیں جا سکتے ہیں ایسے بُرے ہیں +

۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھہ کو پہنچا کہ - ۵ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ اِن اچھے انجیروں کی مانند میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنہیں میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ہی ۶ کہ وہاں اُنکا بھلا ہو - کہ میں اُن پر نیک نظر کرونگا اور اُنہیں اِس ملک میں پھر لاؤنگا[۴] اور میں اُنہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا[۵] میں اُنہیں لگاؤنگا اور نہ اُکھاڑونگا ۷ اور میں اُنہیں ایسا دِل دونگا کہ مجھے پہچانیں[۶] کہ میں خداوند ہوں اور وے میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا[۷] جس حال کہ وے میری طرف اپنے سارے دِل سے پھرینگے[۸] +

۸ پر بُرے انجیروں کی بابت[۹] جو بُرائی کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ہیں خداوند یقیناً یوں کہتا ہی کہ یوں ہیں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے امیروں کو اور یروسلم کے باقی لوگوں کو جو اِس ملک میں بچ رہے ہیں اور جو مصر کی سرزمین میں بستے ہیں چھوڑ دونگا[۱۰] ۹ ہاں میں اُنہیں زمین کی سب مملکتوں میں اضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا[۱۱] تاکہ وے ہر مکان میں جہاں جہاں میں اُنہیں ہانکونگا وہاں وے ملامت اور مثل کہنے کو[۱۲] اور طعنہ اور لعنت کرنیکے باعث ہوویں[۱۳]

۲ ۲ سلا ۲۴ : ۱۲ وغیرہ ۲ توا ۳۶ : ۱۰
۳ عمو ۷ : ۱ و ۴ اور ۸ : ۱
۴ یرم ۱۲ : ۱۵ اور ۲۹ : ۱۰
۵ یرم ۳۲ : ۴۱ اور ۳۳ : ۷ اور ۴۲ : ۱۰
۶ است ۳۰ : ۶ یرم ۳۲ : ۳۹ حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶ و ۲۷
۷ یرم ۳۰ : ۲۲ اور ۳۱ : ۳۳ اور ۳۲ : ۳۸
۸ یرم ۲۹ : ۱۳
۹ یرم ۲۹ : ۱۷
۱۰ دیکھو یرم ۴۳ اور ۴۴ ابواب
۱۱ است ۲۸ : ۲۵ و ۳۷
۱۲ اسلا ۹ : ۷ ۲ توا ۷ : ۲۰ یرم ۱۵ : ۴ اور ۲۹ : ۱۸ اور ۳۴ : ۱۷
۱۲ زبور ۴۴ : ۱۳ و ۱۴
۱۳ یرم ۲۹ : ۱۸ و ۲۲

۱۰ اور میں اُنکے درمیان تلوار اور کال اور وبا بھیجونگا یہاں تک کہ وے اُس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں اور اُنکے باپ دادوں کو دی مٹ جائینگے +

باب ۲۵

وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کی بابت یرمیاہ کو پہنچا یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں[۱] جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا - ۲ جسے یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے سارے لوگوں اور یروسلم کے سارے باشندوں کو سُنایا اور یوں کہا - ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن عمون کے تیرھویں برس سے[۲] آجتک جو تیئیس برس ہیں خداوند کا کلام مجھکو آیا کیا اور میں تم سے کہتا رہا صبح سویرے اُٹھکے کہتا ہوا تھا پر تم نے نہ سُنا[۳] ۴ اور خداوند نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھکے بھیجا[۴] پر تم نے نہ سُنا نہ سُننے کو اپنا کان لگایا - ۵ اُنہوں نے کہا کہ ہر ایک اپنی بُری راہ سے اور اپنے کاموں کی بُرائی سے باز آؤ[۵] اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا بستے رہو - ۶ اور تم بیگانے اِلٰہوں کا پیچھا نہ کرو کہ اُن کی بندگی اور سجدہ کرو اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصّہ نہ دِلاؤ اور میں تم پر کچھہ ضرر نہ پہنچاؤنگا - ۷ پر تم نے میری نہ سُنی خداوند کہتا ہی تاکہ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لئے مجھے غصّہ دِلاؤ[۶] +

۸ اِسلئے رب الافواج یوں کہتا ہی اِسلئے کہ تم نے میری باتیں نہ سُنیں - ۹ دیکھہ میں اُتّر کے سارے گھرانوں کو[۷] اور اپنے خدمتگذار[۸] شاہ بابل نبوکدرضر کو بلا بھیجونگا خداوند کہتا ہی اور میں اُنہیں اِس سرزمین اور اُسکے باشندوں پر اور اِن ساری قوموں پر جو چوگرد ہیں چڑھا لاؤنگا اور اُنہیں حرم کرونگا اور اُنہیں جائے حیرت اور سیٹی بجانے کا باعث کرونگا اور وے سدا ویرانہ

۱ یرم ۳۶ : ۱
۲ یرم ۱ : ۲
۳ یرم ۷ : ۱۳ اور ۱۱ : ۷ و ۸ و ۱۰ اور ۱۳ : ۱۰ و ۱۱ اور ۱۶ : ۱۲ اور ۱۷ : ۲۳ اور ۱۸ : ۱۲ اور ۱۹ : ۱۵ اور ۲۲ : ۲۱
۴ یرم ۷ : ۱۳ و ۲۵ اور ۲۶ : ۵ اور ۲۹ : ۱۹
۵ ۲ سلا ۱۷ : ۱۳ یرم ۱۸ : ۱۱ اور ۳۵ : ۱۵ یونہ ۳ : ۸
۶ است ۳۲ : ۲۱ یرم ۷ : ۱۹ اور ۳۲ : ۳۰
۷ یرم ۱ : ۱۵
۸ یرم ۲۷ : ۶ اور ۴۳ : ۱۰ دیکھو یسع ۴۴ : ۲۸ اور ۴۵ : ۱
یرم ۴۰ : ۲

۱۰ رہینگے[9] بلکہ میں ایسا کرونگا کہ اُنکے درمیان خوشی کی آواز اور خرمی[10] کی آواز دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز چکّی
۱۱ کی آواز[11] اور چراغ کی روشنی باقی نہ رہے۔ اور یہہ ساری سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہو جائیگی اور یہہ قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کی غلامی کرینگی +

۱۲ اور ایسا ہوگا خداوند کہتا ہی کہ جب ستر برس پورے ہونگے[12] میں بابل کے بادشاہ کو اور اُس قوم کو اور کسدیونکی سرزمین کو اُنکی بدکاری کے سبب سزا دونگا اور میں اُسے ایسا اُجاڑ دونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے[13]
۱۳ ہاں میں اُس سرزمین پر اپنی ساری باتیں جو میں نے اُسکی بابت کہیں یعنے وے سب جو اِس کتاب میں لکھی ہیں جو یرمیاہ نے نبوّت کر کے ساری قوموں کو کہہ سنائیں
۱۴ پوری کرونگا۔ کہ اِن سے ہاں اِنہیں سے بہت قومیں[14] اور بڑے بادشاہ[15] غلام کی سی خدمت لینگے[16] اِتبھی میں اُنسے اُنکے اعمال کے موافق اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق بدلا لونگا[17] +
۱۵ کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھ کو یوں کہا ہی کہ غضب کی مے کا یہہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے[18] اور
۱۶ ساری گروہونکو جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں پلا۔ کہ وے پئیں اور لڑبڑاویں اور تڑپھیں[19] اُس تلوار کے
۱۷ سبب سے جو میں اُنکے درمیان چلاؤنگا۔ تب میں نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور اُن ساری گروہوں
۱۸ کو جنکے پاس خداوند نے مجھے بھیجا تھا پلایا۔ یعنے یروسلم اور یہوداہ کے شہروں کو اور اُسکے بادشاہوں اور اُسکے امیروں کو کہ وے برباد ہوویں اور جائے حیرانی اور سیٹی[20] اور لعنت کے سبب ٹھہریں[21] جیسا آجکے دن ہی۔
۱۹ مصر کے بادشاہ فرعون کو[22] اور اُسکے ملازموں اور اُسکے
۲۰ امیروں اور اُسکی ساری قوم کو۔ اور سب اجنبیوں کو جو

۹ یرم ۱۸: ۱۶
۱۰ یسع ۲۴: ۷ یرم ۷: ۳۴ اور ۱۶: ۹ حزق ۲۶: ۱۳ ہوسع ۲: ۱۱ مکاشف ۱۸: ۲۳
۱۱ واعظ ۱۲: ۴
۱۲ ۲ توا ۳۶: ۲۱ و ۲۲ عز ۱: ۱ یرم ۲۹: ۱۰ دان ۹: ۲
۱۳ ۲ سلا ۲۴: ۱ ۔ ۶: ۱۰
۱۳ یسع ۱۳: ۱۹ اور ۱۴: ۲۳ اور ۲۱: ۱ وغیرہ اور ۴۷: ۱ یرم ۵۰: ۳ ۱۳ و ۲۳ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۵
۱۴ اور ۵۱: ۲۵ و ۲۶
۱۴ یرم ۵۰: ۹ اور ۵۱: ۲۷ و ۲۸
۱۵ یرم ۵۰: ۴۱ اور ۵۱: ۲۷
۱۶ یرم ۲۷: ۷
۱۷ یرم ۵۰: ۲۹ اور ۵۱: ۶ و ۲۴
۱۸ ایوب ۲۱: ۲۰ زبور ۷۵: ۸ یسع ۵۱: ۱۷ مکاشف ۱۴: ۱۰
۱۹ یرم ۵۱: ۷ حزق ۲۳: ۳۴ نحوم ۳: ۱۱
۲۰ ۹ و ۱۱ آیتیں
۲۱ یرم ۲۴: ۹
۲۲ یرم ۴۶: ۲ و ۲۵

ملے جلے ہیں[23] اور عوض کی زمین[24] کے سارے بادشاہوں کو اور فلسطیوں کی زمین کے سارے بادشاہوں کو[25] اور عسقلون اور غزہ اور عقرون کو اور اشدود کے باقی لوگوں
۲۱ ۲۲ کو[26] ادوم[27] اور موآب[28] اور بنی عمون کو[29] اور صور کے سارے بادشاہونکو[30] اور صیدا کے سارے بادشاہونکو
۲۳ اور سمندر پار کے بحری ممالک کے بادشاہوں کو[31] ودان اور تیما اور بوز کو اور اُن سبھونکو جو ڈاڑھی کے گوشے منڈاتے[32]
۲۴ اور عرب کے سارے بادشاہونکو[33] اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاہونکو[34] جو بیابان میں بستے ہیں۔
۲۵ اور زمری کے سارے بادشاہوں کو اور ایلام کے سارے بادشاہونکو[35] اور مادہ کے سارے بادشاہونکو۔
۲۶ اور اُتّر کے سارے بادشاہونکو[36] جو نزدیک اور جو دور ہیں ایک دوسرے کے ساتھ اور دنیا کی ساری بادشاہتونکو جو روئے زمین پر ہیں اور بعد اُنکے شیشک کا بادشاہ اُسے پئیگا[37]
۲۷ اور تو اُنہیں کہیگا کہ اسرائیل کا خدا ربّ الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم پیو[38] اور مست ہو اور قَے کرو[39] اور گر پڑو اور پھر نہ اُٹھو اُس تلوار کے سبب جو میں تمہارے درمیان چلاؤنگا۔
۲۸ اور ایسا ہوگا کہ اگر وے پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا اِنکار کریں تو اُنسے کہیگا کہ ربّ الافواج یوں کہتا ہی یقیناً تم کو پینا ہوگا۔
۲۹ کیونکہ دیکھ میں اُس شہر پر جو میرے نام کا کہلاتا ہی[40] آفتیں لانا شروع کرتا ہوں اور کیا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤگے[41] تم بے سزا پائے نہ چھوٹوگے کہ میں تلوار کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا ہوں[42] ربّ الافواج فرماتا ہی۔
۳۰ اِسلئے تو اِن سب باتوں کی خبر دیکے اُنکی مخالفت میں نبوت کریگا اور اُنسے کہیگا کہ خداوند بلندی پر سے گرجیگا[43] اور اپنے مقدس مکان سے آواز سناویگا[44] وہ بڑے زور شور سے اپنی چراگاہ[45] کے اوپر گرجیگا انگور لتاڑنیوالوں کے مانند وہ
۳۱ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا[46] ایک غوغا

۲۳ ۲۴ آیت
۲۴ ایوب ۱: ۱
۲۵ یرم ۴۷: ۱ و ۵ و ۷
۲۶ دیکھو یسع ۲۰: ۱
۲۷ یرم ۴۹: ۷ وغیرہ
۲۸ یرم ۴۸: ۱
۲۹ یرم ۴۹: ۱
۳۰ یرم ۴۷: ۴
۳۱ یرم ۴۹: ۲۳
۳۲ یرم ۴۹: ۸ اور ۹: ۲۶ اور ۴۹: ۳۲
۳۳ ۲ توا ۹: ۱۴
۳۴ دیکھو ۲۰ آیت
یرم ۴۹: ۳۴ اور ۵۰: ۳ حزق ۳۰: ۵
۳۵ یرم ۴۹: ۳۴
۳۶ یرم ۵۰: ۹
۳۷ یرم ۵۱: ۴۱
۳۸ حبق ۲: ۱۶
۳۹ یسع ۵۱: ۲۱ اور ۶۳: ۶
۴۰ دان ۹: ۱۸ و ۱۹
۴۱ امثا ۱۱: ۳۱ یرم ۴۹: ۱۲ حزق ۹: ۶ عبد ۱۶ لوقا ۲۳: ۳۱ ۱ پطر ۴: ۱۷
۴۲ حزق ۳۸: ۲۱
۴۳ یسع ۴۲: ۱۳ یوایل ۳: ۱۶ عمو ۱: ۲
۴۴ زبور ۱۱: ۴ یرم ۱۷: ۱۲
۴۵ ۱ سلا ۹: ۳ زبور ۱۳۲: ۱۴
۴۶ یسع ۱۶: ۹ یرم ۴۸: ۳۳

زمین کی سرحدوں تک پہنچا ہے کہ خداوند قوموں سے
جھگڑیگا[٤٧] وہ سارے بشر کی عدالت کریگا[٤٨] وہ شریروں
کو تلوار کے حوالہ کریگا خداوند کہتا ہے۔
٣٢ ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ دیکھ گروہ گروہ پر بلا نازل ہوگی اور ایک بڑی
٣٣ آندھی زمین کی سرحدوں سے اُٹھائی جائیگی[٤٩] اور
خداوند کے مقتول[٥٠] اُس روز زمین کے ایک سرے
سے دوسرے سرے تک پڑے ہونگے اُن پر کوئی نوحہ
نہ کریگا[٥١] وے سمیٹے نہ جائینگے نہ گاڑے جائینگے[٥٢] کھاد
کی طرح وے روئے زمین پر پڑے رہینگے ✦

٣٤ اے چرواہو واویلا کرو اور چلّاؤ[٥٣] اور اے گلّے
کے سردارو تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ کہ تمہارے
قتل کے دِن اور پراگندگی کے دِن آن پہنچے ہیں تم
٣٥ ایک نفیس باسن کی طرح گر جاؤ گے۔ اور چرواہوں کو
بھاگنے کی کوئی راہ نہ رہیگی اور نہ گلّے کے سرداروں کو
٣٦ نکل بچنے کی۔ چرواہوں کے نالہ کی آواز اور گلّے کے سرداروں
٣٧ کا ایک نوحہ ہے کہ خداوند نے اُنکی چراگاہ کو برباد کیا ہے۔ ہاں
وے[١١] راحت بخش چراگاہیں خداوند کے شدید قہر کے
٣٨ سبب سے روندی جاتی ہیں۔ اُسنے جوان شیر ببر کیطرح
اپنی جھاڑی[٥٤] کو چھوڑا ہے یقیناً ستمگر کے ظلم سے اُسکے
قہر کی شدّت سے اُنکا ملک ویران ہو گیا ✦

٤٧ ہوسع ٤: ١ میکہ ٦: ٢
٤٨ یسع ٦٦: ١٦ یوایل ٣: ٢
٤٩ یرم ٢٣: ١٩ اور ٣٠: ٢٣
٥٠ یسع ٦٦: ١٦
٥١ یرم ١٦: ٤ و ٦
٥٢ زبور ٧٩: ٣ یرم ٨: ٢ مکاش ١١: ٩
٥٣ یرم ٤: ٨ اور ٦: ٢٦
١١ عبرانی میں سلامتی کی
٥٤ زبور ٧٦: ٢

باب ٢٦

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم
کی بادشاہی کے شروع میں یہہ کلام خداوند کیطرف سے
٢ نازل ہوا اور اُسنے کہا۔ کہ خداوند یوں کہتا ہے تو خداوند
کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو[١] اور یہوداہ کے سارے شہر
کے لوگوں سے جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنے کو آتے
ہیں ساری باتیں جو میں نے تجھے حکم دیا ہے کہ اُنسے کہے
٣ کہہ[٢] ایک بات کم نہ کر[٣] شاید کہ وے شنوا ہوویں[٤]
اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آوے کہ میں پچھتا کے
اُس بدی سے جو اُنکی بدکرداریوں کے باعث اُنسے

١ یرم ١٩: ١٤
٢ حزق ٣: ١٠ متی ٢٨: ٢٠
٣ اعما ٢٠: ٢٧
٤ یرم ٣٦: ٣

٤ کیا چاہتا ہوں باز آؤں[٥] اور تو اُنسے کہیگا کہ خداوند
یوں کہتا ہے اگر تم میری نہ سنوگے[٦] کہ میری شریعت پر
٥ جو میں نے تمہارے آگے مقرّر کی عمل کرو۔ اور میرے
خدمتگذار نبیوں کی باتیں سنو جنہیں میں نے تمہارے
پاس بھیجا ہاں سویرے اُٹھکے بھیجا[٧] پر تم نے نہ سُنا
٦ تو میں اِس گھر کو سیلا کی مانند کر ڈالونگا[٨] اور اِس
شہر کو زمین کی ساری قوموں کے نزدیک ایک لعنت ٹھہراؤنگا[٩]
٧ چنانچہ کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے یرمیاہ کو
خداوند کے گھر میں یے باتیں کہتے سُنا ✦

٨ اور ایسا ہوا کہ جب یرمیاہ ساری باتیں کہہ
چکا جو خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ ساری قوم سے کہے
تب کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے اُسے پکڑا
٩ اور کہا کہ تو یقیناً قتل کیا جائیگا۔ تو نے خداوند کا نام لیکے
کسواسطے نبوّت کی ہے اور کہا کہ یہہ گھر سیلا کی مانند ہوگا
اور یہہ شہر ویران کیا جائیگا اور اُس میں ایک بسنیوالا
نہ ہوگا اور سارے لوگ یرمیاہ کی مخالفت پر خداوند
کے گھر میں جمع ہوئے ✦

١٠ جب یہوداہ کے سرداروں نے یے باتیں سُنیں
تب وے بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر میں آئے
اور خداوند کے گھر کے نئے دروازے کی دہلیز پر بیٹھے۔
١١ اور کاہنوں اور نبیوں نے سرداروں سے اور ساری
قوم سے خطاب کرکے کہا کہ یہہ شخص قتل کے لائق ہے کیونکہ
اُسنے اِس شہر کے برخلاف نبوّت کی جیسا تم نے اپنے
کانوں سے سُنا[١٠] ✦

١٢ تب یرمیاہ نے سارے سرداروں اور ساری
قوم سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ اِس
گھر اور اِس شہر کے برخلاف وہ ساری باتیں جو تم نے
١٣ سُنی ہیں میں نبوّت سے کہوں۔ سو اب تم اپنی راہوں
اور اپنے کاموں کو آراستہ کرو[١١] اور خداوند اپنے خدا

٥ یرم ١٨: ٨ یونہ ٣: ٨ و ٩
٦ احبار ٢٦: ١٤ وغیرہ اِست ٢٨: ١٥
٧ یرم ٧: ١٣ و ٢٥ اور ١١: ٧ اور ٢٥: ٣ و ٤
٨ ١سمو ٤: ١٠ و ١١ زبور ٧٨: ٦٠ یرم ٧: ١٢ و ١٤
٩ یسع ٦٥: ١٥ یرم ٢٤: ٩
١٠ یرم ٣٨: ٤
١١ یرم ٧: ٣

کی آواز کے شنوا ہو تاکہ خداوند اُس بدی سے جو اُسنے تم سے
۱۴ کرنیکو کہا ہی پچھتا کے باز آوے ۱۲ اور میری بابت دیکھو کہ میں
تمہارے قابو میں ہوں ۱۳ جو تمہیں بھلا لگے اور بہتر ٹھہرے
۱۵ مجھ سے کرو۔ پر یقین جانو کہ اگر تم مجھے قتل کروگے تو بیگناہ
کا خون اپنے پر اور اِس شہر پر اور اُسکے باشندوں پر لاؤگے
کیونکہ سچ مچ خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی کہ
تمہارے سُنتے ہی یے ساری باتیں کہوں +

۱۶ تب سرداروں اور ساری قوم نے کاہنوں اور
نبیوں سے کہا کہ یہہ شخص قتل کے لائق نہیں ہی کیونکہ اُسنے
۱۷ خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے کلام کیا۔ تب ملک کے
کتنے بزرگوں نے اُٹھکے کہا اور قوم کی ساری جماعت
۱۸ سے بولے ۱۴ کہ میکاہ مورشتی نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ
کے دِنوں میں نبوّت کی ۱۵ اور یہوداہ کی ساری قوم سے
کہا اور یوں بولا کہ رب الافواج یوں کہتا ہی کہ صیہون کھیت
کی طرح جوتا جائیگا ۱۶ اور یروسلم ڈھیر ڈھیر ہوگا اور اِس گھر
۱۹ کا پہاڑ جنگل کی اُونچی جگہوں کی مانند ہوگا۔ کیا یہوداہ
کے بادشاہ حزقیاہ نے اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل
کیا کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا اور خداوند سے منّت نہ کی ۱۷
چنانچہ خداوند اُس بدی سے جو کہا تھا کہ میں تم سے
کرونگا پچھتا کے باز آیا ۱۸ اِس طرح ہم اپنی جانوں سے
۲۰ بڑی بدی کرینگے ۱۹ اور بھی ایک آدمی تھا جس نے خداوند
کے نام سے پیشینگوئی کی اُوریاہ بن سمعیاہ قریت یعریم
کا جس نے اِس شہر کے اور اِس سرزمین کے برخلاف
۲۱ یرمیاہ کی ساری باتوں کے موافق نبوّت کی۔ اور یہویقیم
بادشاہ اور اُسکے سب بہادروں نے اور سارے سرداروں
نے اُسکی باتیں سُنیں اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے
کو چاہا پر اُوریاہ یہہ حال سُنکے ڈر گیا اور بھاگکے مصر میں
۲۲ چلا گیا۔ تب یہویقیم بادشاہ نے کئی آدمیوں کو الناتن
بن عکبور اور اُسکے ساتھ کتنے اور آدمیوں کو مصر میں

۱۲ ۱۲ و ۱۹ آیتیں — ۱۳ یرم ۳۸ : ۵ — ۱۴ دیکھو ۱ عا ۵ : ۳۴ وغیرہ — ۱۵ میکہ ۱ : ۱ — ۱۶ میکہ ۳ : ۱۲ — ۱۷ ۲ توا ۳۲ : ۲۶ — ۱۸ خر ۳۲ : ۱۴ ، ۲ سمو ۲۴ : ۱۶ — ۱۹ اعما ۵ : ۳۹

بھیجا۔ اور وے اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے اور اُسے ۲۳
یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا اور اُسنے اُسکو تلوار سے
مار ڈالا اور اُسکی لاش کو عوام کی قبرستان میں پھنکوا دیا
۲۴ پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا ۲۰ تاکہ وہ
قتل ہونیکے لئے قوم کے ہاتھہ میں حوالہ نہ کیا جاوے +

باب ۲۷

یہوداہ کے بادشاہ ۱ یہویقیم بن یوسیاہ کی
سلطنت کے شروع میں خداوند کی طرف سے یہہ کلام یرمیاہ
۲ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا۔ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا کہ
بندوں اور جوؤں کو اپنے لئے بنا اور اُنہیں اپنی گردن
۳ پر ڈال ۲ اور اُنہیں ادوم کے بادشاہ اور موآب کے بادشاہ
اور بنی عمون کے بادشاہ اور صور کے بادشاہ اور صیدا
کے بادشاہ کے پاس اُن قاصدوں کے ہاتھہ بھیج جو
یروسلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس
۴ آئے ہیں۔ اور تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر
کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم اپنے
۵ مالکوں سے اِسطرح کہنا۔ کہ میں نے زمین کو اور انسان
و حیوان کو جو روئے زمین پر ہیں ۳ اپنی بڑی قوّت سے
اور بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا اور اُنکو جنہیں میں نے
۶ مناسب جانا اُسے بخشا ۴ اور اب میں نے یہہ ساری
مملکتیں اپنے خدمتگذار ۵ بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے
قبضے میں کر دی ہیں ۶ اور میدان کے جانوروں کو بھی
۷ اُسے دیا کہ اُسکے کام آویں ۷ اور یے ساری قومیں اُسکی
اور اُسکے بیٹے کی اور اُسکے پوتے کی خدمت کرینگی ۸ جبتک
کہ اُسکی مملکت کا ٹھیک وقت نہ آوے ۹ تب بہت قومیں
۸ اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے ۱۰ اور ایسا
ہوگا کہ جو قوم اور جو بادشاہت اُسکی یعنی بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر کی خدمت نہ کریگی اور اپنی گردن بابل کے بادشاہ
کے جوئے تلے نہ جھکائیگی اُس قوم کو خداوند کہتا ہی میں
تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا یہاں تک

۲۰ ۲ سلا ۲۲ : ۱۲ و ۱۴ ، یرم ۳۹ : ۱۴ — ۱ دیکھو ۳ و ۱۲ و ۲۰ آیتیں ، یرم ۲۸ : ۱ — ۲ یرم ۲۸ : ۱۰ و ۱۲ ، یون حزق ۴ : ۱ اور ۱۲ : ۳ اور ۲۴ : ۳ وغیرہ — ۳ زبور ۱۱۵ : ۱۵ اور ۱۴۶ : ۶ ، یسع ۴۵ : ۱۲ — ۴ زبور ۱۱۵ : ۱۶ ، دان ۴ : ۱۷ و ۲۵ و ۳۲ — ۵ یرم ۲۵ : ۹ اور ۴۳ : ۱۰ ، حزق ۲۹ : ۱۸ و ۲۰ — ۶ یرم ۲۸ : ۱۴ — ۷ یرم ۲۸ : ۱۴ ، دان ۲ : ۳۸ — ۸ ۲ توا ۳۶ : ۲۰ — ۹ یرم ۲۵ : ۱۲ اور ۵۰ : ۲۷ ، دان ۵ : ۲۶ — ۱۰ یرم ۲۵ : ۱۴

۹ کہ میں اُسکے ہاتھ سے اُنہیں نابود کر ڈالونگا۔ اِسلئے تم اپنے نبیوں کی اور اپنے غیب دانوں کی اور اپنے خواب بینوں کی اور اپنے شگونیوں کی اور اپنے جادوگروں کی نہ سنو جو تم سے کہتے ہیں کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمتگذاری نہ

۱۰ کروگے۔ کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوّت کرتے ہیں[۱۱] کہ تم کو تمہارے ملک سے آوارہ کریں اور تاکہ میں تمہیں ہانک

۱۱ نکالوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ۔ پر جو قوم اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھہ دیگی اور اُسکی خدمت کریگی میں اُسکو اُسکی مملکت میں چین سے رہنے دونگا خداوند کہتا ہی اور وہ اُسکی کھیتی کریگی اور اُس میں بسیگی ✦

۱۲ اور اِن ساری باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا اور بولا کہ اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے دھرو اور اُسکی اور اُسکی

۱۳ قوم کی خدمت کرو اور جیتے رہو[۱۲] تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مروگے[۱۳] تو اور تیرے لوگ جیسا خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا ہی جو بابل کے بادشاہ کی خدمت

۱۴ نہ کریگی۔ اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کروگے کیونکہ وے تمہارے آگے جھوٹھی جھوٹھی نبوّت کرتے ہیں[۱۴]

۱۵ کہ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا خداوند کہتا ہی پر وے میرے نام سے جھوٹھی نبوّت کرتے ہیں تاکہ میں تم کو ہانک کے خارج کر دوں اور تم اُن نبیوں کے ساتھہ جو تم سے نبوّت

۱۶ کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ۔ میں نے کاہنوں سے بھی اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہی اپنے نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے نبوّت کرتے اور کہتے ہیں کہ دیکھو خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھیر لائے جائینگے[۱۵] کیونکہ وے تم سے جھوٹھی

۱۷ نبوّت کرتے ہیں۔ اُنکی نہ سنو بابل کے بادشاہ کی خدمتگذاری کرو اور جیتے رہو یہہ شہر کاہیکو ویرانہ بنے

۱۸ پر اگر وے نبی ہوں اور خداوند کا کلام اُنکی امانت میں ہی تو وے رب الافواج سے شفاعت کریں تاکہ وے برتن جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں اور یروسلم میں باقی رہے ہیں بابل میں نہ پہنچیں ✦

۱۹ کیونکہ ستونوں کی بابت رب الافواج یوں کہتا ہی اور بحر کی بابت اور کرسیوں کی بابت اور باقی برتنوں کی بابت جو اِس شہر

۲۰ میں رہ گئے ہیں[۱۶] جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہ لے گیا جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ اور یروسلم کے سارے امیروں کو

۲۱ یروسلم سے بابل میں اسیر کرکے لے گیا[۱۷] ہاں رب الافواج اِسرائیل کا خدا اُن برتنوں کی بابت جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں اور یروسلم میں

۲۲ رہ گئے ہیں یوں کہتا ہی۔ کہ وے بابل میں پہنچائے جائینگے[۱۸] اور وہاں اُس دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں[۱۹] موجود رہینگے خداوند کہتا ہی اُسوقت میں اُنہیں اُٹھا لونگا اور اِس مکان میں پھر پہنچا دونگا[۲۰] ✦

باب ۲۸ اور اُسی سال میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں[۱] چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں ایسا ہوا کہ جبعون کے عزور کا بیٹا حننیاہ نبی نے خداوند کے گھر میں کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے مجھ سے

۲ خطاب کرکے کہا۔ کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں

۳ کہتا ہی میں نے بابل کے بادشاہ کا جوآ توڑا ہی[۲] دو ہی برس کے اندر[۳] میں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو جو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے لے جاکے

۴ بابل میں پہنچایا اِس مکان میں پھر لے آؤنگا۔ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بھی اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو جو بابل میں گئے اِس مکان میں پھر لاؤنگا خداوند کہتا ہی کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا ✦

ص ۴

۵ تب یرمیاہ نبی نے کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے حننیاہ نبی سے کہا
۶ ہاں یرمیاہ نبی نے کہا کہ آمین خداوند ایسا کرے خداوند تیری باتوں کو جنکی تو نے نبوّت سے خبر دی پوری کرے کہ خداوند کے گھر کے برتنوں کو اور سب کو جو وے لے گئے بابل سے
۷ اِس مکان میں پھر لیتے آویں۔ تسپر بھی اب یہہ بات سنیئے
۸ جو میں تجھہ کو اور سارے لوگوں کو سُنا کے کہتا ہوں۔ اُن نبیوں نے جو مجھہ سے اور تجھہ سے آگے اگلے زمانے میں تھے بہت سے ملکوں اور بڑی بادشاہتوں کی بابت جنگ اور
۹ بلا اور وبا کے حق میں نبوّت کی ہے۔ وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہے جب اُس نبی کا کلام پورا ہو جائیگا تب جانا جائیگا کہ فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہے[۴] +
۱۰ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے
۱۱ جوآ اُتارا اور اُسے توڑ ڈالا[۵] اور حننیاہ نے سارے لوگوں کے دیکھتے وقت یہہ کہا اور بولا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میں اِسیطرح بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کا جوآ ساری قوموں کی گردن پر سے دو ہی برس کے اندر توڑ ڈالونگا[۶]۔ تب یرمیاہ نبی اپنی راہ چلا گیا +
۱۲ پر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور کہا اُسکے بعد کہ حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوآ توڑا
۱۳ تھا۔ کہ جا اور حننیاہ سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے لکڑی کے جوؤں کو تو نے توڑا پر تو لوہے کے جوؤں کو اُن کے
۱۴ عوض بناویگا۔ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے میں نے اِن ساری قوموں کی گردن پر لوہے کا جوآ ڈال دیا تاکہ وے شاہِ بابل نبوکدنضر کی خدمت کریں[۷] سو وے اُسکی خدمت گذاری کرینگی اور میں نے بہائم بھی اُسے دئیے[۸] +
۱۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا اے حننیاہ اب سُن خداوند نے تجھے نہیں بھیجا ہے پر تو اِس قوم کو

۱۶ جھوٹھہ کہکے اُمیدوار کرتا ہے[۹] اِسلیئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھہ میں تجھے روئے زمین پر سے خارج کرونگا تو اِسی سال میں مریگا کیونکہ تو نے خداوند کی طرف سے پھر جانے
۱۷ کی بات کہی ہے[۱۰] چنانچہ اُسی سال ساتویں مہینے حننیاہ نبی مرگیا +

باب ۲۹

اب یے اُس خط کی باتیں ہیں جو یرمیاہ نبی نے یروشلم سے باقی بزرگوں کو جو اسیر ہوگئے تھے اور کاہنوں کو اور نبیوں کو اور اُن سارے لوگوں کو جنہیں نبوکدنضر یروشلم سے اسیر کرکے بابل لے گیا تھا۔ اُسکے بعد کہ یکونیاہ بادشاہ
۲ اور ملکہ اور خوجے اور یہوداہ اور یروشلم کے اُمرا اور بڑھئی اور لوہار یروشلم سے چلے گئے تھے[۱]
۳ العسہ بن سافن اور جمریاہ بن خلقیاہ کے ہاتھہ (جنہیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس بھیجا) ارسال کیا اور اُسنے کہا۔
۴ رب الافواج اِسرائیل کا خدا اُن سب اسیروں کو جنہیں میں نے یروشلم سے اسیر کروا کے بابل بھیجا ہے یوں فرماتا ہے۔
۵ تم گھر بناؤ اور اُن میں بسو اور باغ لگاؤ اور اُنکے میوے کھاؤ[۲]
۶ جورواں کرو کہ تم سے بیٹے بیٹیاں ہوں اور اپنے بیٹوں کے لیئے جورواں لو اور اپنی بیٹیاں خصموں کو دو کہ وے بیٹے بیٹیاں جنیں کہ وہاں تم بڑھو اور تم گھٹ نہ جاؤ۔
۷ اور اُس شہر کی خیر مناؤ جس میں میں نے تم کو اسیر کروا کے بھیجا اور اُسکے لیئے خداوند سے دعا مانگو[۳] کہ اُسکی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی +
۸ کیونکہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں کو جو تمہارے درمیان ہیں اور اپنے غیب گوؤں کو اور اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو اور اپنے خواب بینوں
۹ کو جو تمہارے ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو[۴] کہ وے میرا نام لیکے تمہیں آگے کی جھوٹھی خبریں دیتے ہیں میں نے اُنہیں نہیں بھیجا خداوند کہتا ہے[۵] +

۴ است ۱۸: ۲۲
۵ یرم ۲۷: ۲
۶ یرم ۲۷: ۷
۷ است ۲۸: ۴۸ یرم ۲۷: ۷
۸ یرم ۲۷: ۶

۹ یرم ۲۹: ۳۱ حزق ۱۳: ۲۲
۱۰ است ۱۳: ۵ یرم ۲۹: ۳۲

۱ ۲سلا ۲۴: ۱۲ وغیرہ یرم ۲۲: ۲۶ اور ۲۸: ۴
۲ ۲۸ آیت
۳ عز ۶: ۱۰ ۱تمط ۲: ۲
۴ یرم ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۱ اور ۲۷: ۱۴ و ۱۵ افس ۵: ۶
۵ ۳۱ آیت

۱۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ جب بابل میں ستر برس گذر چکینگے[۶] تو میں تمہاری خبر لینے آؤنگا اور تمہیں اِس مکان میں پھر لانے سے اپنی اچھی بات تم پر قائم کرونگا۔ ۱۱ کیونکہ میں اپنے اندیشوں کو جو تمہاری بابت کرتا ہوں جانتا ہوں خداوند کہتا ہی کہ وے بھلائی کے اندیشے ہیں برائی کے نہیں تاکہ میں اُمید بخش انجام تمہیں دوں۔ ۱۲ تب تم میرا نام لوگے ۱۳ اور جاکے مجھ سے دُعا مانگوگے[۷] اور میں تمہاری سُنونگا۔ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے[۸] اور پاؤگے جب اپنے سارے دِل ۱۴ سے[۹] میرا سُراغ لوگے۔ اور میں تمہیں مل جاؤنگا خداوند کہتا ہی اور میں تمہاری اسیری کو[۱۰] موقوف کراؤنگا اور تمہیں قوموں میں سے اور سب جگہوں میں سے جن میں میں نے تمہیں ہانک دیا ہی جمع کرونگا خداوند کہتا ہی[۱۱] اور میں تمہیں اُس مکان میں جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کرواکے بھیجا پھر لے آؤنگا ✦

۱۵ حالانکہ تم نے کہا کہ خداوند نے بابل میں ہمارے لئے ۱۶ نبی برپا کئے۔ اِسلئے خداوند اُس بادشاہ کی بابت جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہی اور سارے لوگوں کی بابت جو اِس شہر میں بستے ہیں اور تمہارے بھائیوں کی بابت جو تمہارے ۱۷ ساتھہ اسیر ہوکے نہیں گئے یوں کہتا ہی۔ رب الافواج یوں کہتا ہی دیکھو میں تلوار اور کال اور وبا اُنکے درمیان بھیجونگا[۱۲] اور اُنہیں ناگوار انجیروں کی مانند[۱۳] بناؤنگا ۱۸ جو ایسے بُرے ہیں کہ کھائے نہیں جاتے ہیں۔ اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا اور میں اُنہیں زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا کہ وے ستائے جائیں[۱۴] اور ساری قوموں کے درمیان جن میں میں نے اُنہیں ہانکا ہی جائے لعنت اور حیرت ۱۹ اور پھٹکار اور ملامت کا باعث ہونگے[۱۵] اِسلئے کہ اُنہوں نے میری باتیں نہیں سُنیں خداوند کہتا ہی جسوقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا ہاں سویرے اُٹھکے بھیجا پر تم نے نہ سُنا خداوند کہتا ہی[۱۶] ✦

۲۰ پس تم اَی اسیری کے سارے لوگو جنہیں میں نے ۲۱ یروسلم سے بابل کو بھیجا ہی خداوند کا کلام سُنو۔ رب الافواج اِسرائیل کا خدا اخی اب بن قولایاہ کی بابت اور صدقیاہ بن معسیاہ کی بابت جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹھی پیشینگوئیاں سُناتے ہیں یوں فرماتا ہی کہ دیکھو میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھہ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُنہیں تمہاری ۲۲ آنکھوں کے سامھنے قتل کریگا۔ اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل میں ہیں اُنکی ایک لعنتی مثل بناوینگے[۱۷] اور کہینگے کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخی اب کی مانند کرے جن کو ۲۳ بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا[۱۸] کیونکہ اُنہوں نے اِسرائیل میں بدذاتی کی[۱۹] اور اپنے پڑوسیوں کی جوروؤں کے ساتھہ زناکاری کی اور میرا نام لیکے جھوٹھی باتیں کہیں جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں میں جانتا ہوں اور گواہ ہوں خداوند کہتا ہی ✦

۲۴ ۲۵ تو نخلامی سمعیاہ کو بھی کہہ اور یہہ سُنا۔ کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی اِسی لئے کہ تو[۲۰] نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور سارے کاہنوں کو اِس طور پر لکھہ بھیجے ۲۶ کہ خداوند نے یہویدع کاہن کی جگہہ تجھہ کو کاہن کیا کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں ہو[۲۱] اور کہ تو ہر ایک سڑی کو[۲۲] اور اُسے جو اپنے کو نبی بناتا ہی قید کرے اور کاٹھہ میں ۲۷ ڈالے[۲۳] پس تو نے عنتوتی یرمیاہ کو جو بات بناکے کہتا ہی ۲۸ کہ میں تمہارا نبی ہوں کیوں گوشمالی نہیں دی۔ کیونکہ اُسنے بابل میں ہمارے پاس یہہ کہلا بھیجا ہی کہ اِس اسیری کی مدت دراز ہی تم گھر بناؤ اور بسو[۲۴] اور باغ لگاؤ اور اُنکے ۲۹ میوے کھاؤ۔ اور صفنیاہ کاہن نے اِس خط کو جب یرمیاہ نبی سُنتا تھا پڑھا ✦

۶ ۲تواریخ ۳۶: ۲۱ و ۲۲ عز ۱: ۱ یرم ۲۵: ۱۲ اور ۲۷: ۲۲ دان ۹: ۲
۷ دان ۹: ۳ وغیرہ
۸ احبار ۲۶: ۳۹ و ۴۰ وغیرہ استثنا ۳۰: ۱ وغیرہ
۹ یرم ۲۴: ۷
۱۰ استثنا ۴: ۷ زبور ۳۲: ۶ اور ۴۶: ۱ یسعیاہ ۵۵: ۶
۱۱ عبرانی میں پھیرونگا
۱۱ یرم ۲۳: ۳ و ۸ اور ۳۰: ۳ اور ۳۲: ۳۷
۱۲ یرم ۲۴: ۱۰
۱۳ یرم ۲۴: ۸
۱۴ استثنا ۲۸: ۲۵ ۲تواریخ ۲۹: ۸ یرم ۱۵: ۴ اور ۲۴: ۹ اور ۳۴: ۱۷
۱۵ یرم ۲۶: ۶ یرم ۴۲: ۱۸
۱۶ یرم ۲۵: ۴ اور ۳۲: ۳۳
۱۷ دیکھو پیدایش ۴۸: ۲۰ یسعیاہ ۶۵: ۱۵
۱۸ دان ۳: ۶
۱۹ یرم ۲۳: ۱۴
۲۰ ۲سلاطین ۲۵: ۱۸ یرم ۲۱: ۱
۲۱ یرم ۲۰: ۱
۲۲ ۲سلا ۹: ۱۱ اعما ۲۶: ۲۴
۲۳ یرم ۲۰: ۲
۲۴ ۵ آیت

۳۰، ۳۱ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور کہا اسیری کے سارے لوگوں کو یہہ کہلا بھیج کہ خداوند نخلامی سمعیاہ کی بابت یوں کہتا ہے اسلئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کی اور میں نے اُسے نہیں بھیجا [۲۵] پر اُسنے ایک جھوٹھی بات کہکے تمہیں اُمید وار کیا۔ ۳۲ اِسی لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھو میں نخلامی سمعیاہ کو اور اُسکی نسل کو سزا دونگا اُنکا کوئی آدمی نہ رہیگا جو اِس قوم کے درمیان بسے اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو جو میں اپنی قوم سے کرونگا نہ دیکھیگا خداوند کہتا ہے کیونکہ اُسنے خداوند سے برگشتہ ہونے کی بابت کہی [۲۶] +

[۲۵] یرم ۲۸: ۱۵
[۲۶] یرم ۲۸: ۱۶

باب ۳۰

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا ۲ اور اُسنے کہا۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے ساری باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں تو کتاب میں لکھ۔ ۳ کہ دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ کی اسیری کو [۱] موقوف کراؤنگا [۱] خداوند کہتا ہے اور میں ایسا کرونگا کہ وے اُس سرزمین میں جسے میں نے اُنکے باپ دادوں کو دیا پھر آویں اور اُسکے مالک ہوویں [۲] + ۴ اور یے وے باتیں ہیں جو خداوند نے اسرائیل اور یہوداہ کی بابت کہیں۔ ۵ کہ خداوند یوں کہتا ہے ہم نے ہڑبڑی کی آواز سُنی خوف ہوتا اور سلامتی ہے نہیں ۶ اب پوچھو اور دیکھو کیا کسی مرد کو دردزہ لگا کیا سبب ہے کہ میں ہر ایک مرد کو جنیوالی عورت کی مانند [۳] اپنے ہاتھہ کمر پر رکھے ہوئے دیکھتا ہوں اور سب کے چہرے زرد ہو گئے ۷ ہائے کہ وہ دن بڑا ہے [۴] یہاں تک کہ اُسکی مانند کوئی نہیں [۵] وہ یعقوب کی مصیبت کا وقت ہے پر وہ اُس سے رہائی پاویگا۔ ۸ کیونکہ اُسدن ایسا ہوگا رب الافواج کہتا ہے کہ میں اُسکا جوا تیری گردن پر سے توڑ دونگا اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا اور بیگانے پھر اُس سے خدمتگذاری ۹ نہ کرا دینگے۔ پر وے خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد [۶] کی جسے میں اُنکے لئے برپا کرونگا [۷] خدمت کرینگے +

۱۰ اسلئے اے میرے بندہ یعقوب مت ڈر خداوند کہتا ہے اور اے اسرائیل مت گھبرا [۸] کہ دیکھہ میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اسیری کی سرزمین سے چھڑاؤنگا [۹] اور یعقوب پھر آئیگا اور وہ چین کریگا اور آسودہ ہوگا اور کوئی اُسے نہ ڈرا دیگا۔ ۱۱ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں خداوند کہتا ہے کہ تجھے بچاؤں اگرچہ میں سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے تتر بتر کیا تمام کر ڈالونگا۔ تد بھی تجھے تمام نہ کرونگا [۱۰] میں تجھے اندازہ سے تنبیہہ دونگا [۱۱] کہ تجھے بن سزا دیے نہ رہونگا [۱۲] ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ تیری چوٹ لاعلاج ہے اور تیرا گھاؤ بہت دردناک ہے [۱۳] ۱۳ کوئی نہیں ہے جو تجھے دوا کرے کہ تو چنگا ہو جاوے ۱۴ مرہم تو کچھہ تجھہ پر لگایا نہیں جاتا [۱۴] تیرے سب دوستدار تجھے بھول گئے [۱۵] وے تیرے طالب نہیں ہیں فی الحقیقت میں نے تجھے دشمن کے مانند گھایل کیا [۱۶] اور سنگدل کی طرح تادیب دی [۱۷] اسلئے کہ تیری بڑی شرارت ہوئی اور تیرے گناہ زیادہ ہوئے [۱۸] ۱۵ اپنی چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتی ہے تیرا درد لادوا ہے اسلئے کہ تیری شرارت نہایت بڑھہ گئی [۱۹] اور تیری خطائیں بہت ہوئیں میں نے تجھہ سے ایسا کیا۔ ۱۶ تسپر بھی سب جو تجھے نگلتے ہیں نگلے جائینگے اور تیرے سب دشمن اسیر ہو جائینگے [۲۰] اور جو تجھے غارت کرتے ہیں غارت کئے جائینگے اور میں ایسا کرونگا کہ وے سب جو تجھہ کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے جائینگے ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا [۲۱] اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا خداوند کہتا ہے کہ اُنہوں نے تیرا نام مردود رکھا کہ یہہ صیہون ہے جسکا کوئی طلبگار نہیں +

۱۸ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھہ میں یعقوب کے خیموں کو جو اسیری میں ہیں پھیر لاؤنگا [۲۲] اور اُسکے مسکنوں پر

[۱] عبرانی میں پھیر دونگا ۱ ۱۸ آیت یرم ۳۲: ۴۴ حزق ۳۹: ۲۵ عمو ۹: ۱۴ و ۱۵
[۲] یرم ۱۶: ۱۵
[۳] یرم ۴: ۳۱ اور ۶: ۲۴
[۴] یوایل ۲: ۱۱ و ۳۱ عمو ۵: ۱۸ صفن ۱: ۱۴ وغیرہ
[۵] دان ۱۲: ۱
[۶] یسع ۵۵: ۳ و ۴ حزق ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۴ ہوس ۳: ۵
[۷] لوقا ۱: ۶۹ اعما ۲: ۳۰ اور ۱۳: ۲۳
[۸] یسع ۴۱: ۱۳ اور ۴۳: ۵ اور ۴۴: ۲ یرم ۴۶: ۲۷ و ۲۸
[۹] یرم ۳: ۱۸
[۱۰] عمو ۹: ۸
[۱۱] یرم ۴: ۲۷
[۱۲] زبور ۶: ۱ یسع ۲۷: ۸ یرم ۱۰: ۲۴ اور ۴۶: ۲۸
[۱۳] ۲ تو ۳۶: ۱۶ یرم ۱۵: ۱۸
[۱۴] یرم ۸: ۲۲
[۱۵] نوحہ ۱: ۲
[۱۶] ایوب ۱۳: ۲۴ اور ۱۶: ۹ اور ۱۹: ۱۱
[۱۷] ایوب ۳۰: ۲۱
[۱۸] یرم ۵: ۶
[۱۹] یرم ۱۵: ۱۸
[۲۰] خر ۲۳: ۲۲ یسع ۳۳: ۱ اور ۴۱: ۱۱ یرم ۱۰: ۲۵
[۲۱] یرم ۳۳: ۶
[۲۲] ۳۲ آیت یرم ۳۳: ۷ و ۱۱

رحمت کرونگا[۲۳] اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا اور قصر اپنے

۱۹ ہی مقام پر آباد ہو جائیگا۔ اور اُن میں سے شکر گذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز نکلیگی[۲۴] اور میں اُنہیں افزایش بخشونگا اور وے گھٹائے نہ جائینگے[۲۵] اور میں اُنہیں شوکت

۲۰ بخشونگا اور وے رسوانہ ہونگے۔ اور اُنکی اولاد ایسی ہونگی جیسی اگلے وقت میں تھیں اور اُنکی جماعت میرے حضور قائم رہیگی[۲۶] اور میں اُن سب کو جو اُن پر ظلم کریں

۲۱ سزا دونگا۔ اور اُنکا ناظم اُنہیں میں سے ہوگا اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا[۲۷] اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا اور وہ میرے نزدیک آدیگا[۲۸] کیونکہ کون ہی جس نے

۲۲ اپنا دِل لگایا ہی کہ میرے پاس آوے خداوند کہتا ہی۔ اور

۲۳ تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا[۲۹] دیکھہ خداوند کی آندھی شدّت سے چلتی ہی[۳۰] ایسی آندھی بوچھاڑ کے ساتھہ

۲۴ جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگی۔ خداوند کا قہر شدید جب تک یہہ سب کچھہ نہ ہولے اور وہ اپنے دِل کے مقصد پورے نہ کرلے تھمیگا نہیں تم آخری دِنوں میں اِسے سمجھوگے[۳۱]

باب ۳۱

اُسوقت میں[۱] خداوند کہتا ہی میں اِسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ

۲ ہونگے[۲] خداوند یوں کہتا ہی کہ اِسرائیل نے کہ ایک گروہ تھی جو تلوار سے بچ نکلی تھی بیابان میں فضل پایا جبکہ میں

۳ اُسے آرام دینے گیا[۳] خداوند قدیم سے مجھہ پر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں نے بڑی ابدی عشق سے[۴] تجھے پیار کیا[۵]

۴ اِسلئے میں نے اپنی شفقت تجھہ پر بڑھائی[۶] میں تجھے پھر بنا کرونگا[۷] اور تو بنائی جائیگی اے اِسرائیل کی کنواری تو پھر طبلے اُٹھا کے[۸] اپنے تئیں سنواریگی اور خوشی کرنیوالوں

۵ کی ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی۔ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگاویگی لگانیوالے لگاوینگے اور اُنکے میوے

۶ کھاوینگے[۹] کیونکہ ایک دِن آویگا کہ اِفرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے اُٹھو کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا

---

۲۳ زبور ۱۰۲: ۱۳ — ۲۴ یسع ۳۵: ۱۰ اور ۵۱: ۱۱ یرم ۳۱: ۴ و ۱۲ و ۱۳ اور ۳۳: ۱۰ و ۱۱ — ۲۵ ذکر ۱۰: ۸ — ۲۶ یسع ۱: ۲۶ — ۲۷ پید ۴۹: ۱۰ — ۲۸ گن ۱۶: ۵ — ۲۹ یرم ۲۴: ۷ اور ۳۱: ۱ و ۳۳ اور ۳۲: ۳۸ حزق ۱۱: ۲۰ اور ۳۶: ۲۸ اور ۳۷: ۲۷ — ۳۰ یرم ۲۳: ۱۹ و ۲۰ اور ۲۵: ۳۲ — ۳۱ پید ۴۹: ۱

۱ یرم ۳۰: ۲۴ — ۲ یرم ۳۰: ۲۲ — ۳ گن ۱۰: ۱۵ اِست ۳۳: ۳ زبور ۹۵: ۱۱ یسع ۶۳: ۱۴ — ۴ روم ۱۱: ۲۸ و ۲۹ — ۵ ملا ۱: ۲ — ۶ ہوس ۱۱: ۴ — ۷ یرم ۳۳: ۷ — ۸ خر ۱۵: ۲۰ قاض ۱۱: ۳۴ زبور ۱۴۹: ۳ — ۹ یسع ۶۵: ۲۱ عمو ۹: ۱۴ اِست ۲۰: ۶ اور ۲۸: ۳۰

کے حضور جاویں[۱۰] کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ

۷ یعقوب کے لئے خوشی سے گاؤ اور قوموں کی اوّل قوم کے لئے للکارو[۱۱] منادی کرو حمد کرو اور کہو اے خداوند اپنی قوم

۸ کو اِسرائیل کے باقی لوگونکو بچا۔ دیکھہ میں اُتر کی سرزمین سے اُنہیں لاؤنگا[۱۲] اور زمین کی سرحدوں سے اُنہیں جمع کرونگا[۱۳] اور اُن میں اندھے اور لنگڑے اور وہ جو حاملہ ہی اور وہ جسے جننے کے درد لگے ہوں سب ہونگے

۹ بڑی جماعت یہاں پھر آویگی۔ وے روتے ہوئے آوینگے[۱۴] اور اُنہیں منّت کرتے ہوئے میں لے چلونگا میں پانیوں کی نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے اُنہیں لے چلونگا[۱۵] کیونکہ میں اِسرائیل کا باپ ہوں او اِفرائیم میرا پلوٹھا ہی[۱۶]

۱۰ اے قومو خداوند کا کلام سُنو اور دور کے بحری ممالک میں منادی کرو اور کہو کہ وہ جس نے اِسرائیل کو تتر بتر کیا وہی اُسے جمع کریگا اور جیسے چرواہا اپنے گلّے

۱۱ کی ویسے وہ اُسکی نگہبانی کریگا[۱۷] کیونکہ خداوند نے یعقوب کو فدیہ میں لیا ہی[۱۸] اور اُسے اُسکے ہاتھہ سے جو اُس سے

۱۲ زورآور تھا رہائی دی ہی[۱۹] اِسلئے وے آوینگے اور صیہون کی چوٹی پر گاوینگے[۲۰] اور خداوند کی نعمتوں یعنے اناج اور مے اور تیل اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکری کے بچّوں کی طرف ایک ساتھہ رواں ہونگے[۲۱] اور اُنکی جان سیراب

۱۳ باغ کی مانند ہوگی[۲۲] اور وے کبھی پھر غمزدہ نہ ہونگے[۲۳] اُسوقت کنواری جوان اور بوڑھے لوگوں سمیت ناچتی ہوئی خوشی کریگی کہ میں اُنکے غم کو خوشی سے بدلونگا اور اُنکو تسلّی دونگا اور اُنکی غمگینی کے پیچھے پھر اُنہیں شادمان

۱۴ کرونگا۔ اور میں کاہنوں کی جان کو فربہی سے سیر کرونگا اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہونگے خداوند کہتا ہی

۱۵ خداوند یوں کہتا ہی کہ رامہ[۲۴] میں ایک آواز سُنی

---

۱۰ یسع ۲: ۳ میکہ ۴: ۲ — ۱۱ یسع ۱۲: ۵ و ۶ — ۱۲ یرم ۳: ۱۲ و ۱۸ اور ۲۳: ۸ — ۱۳ حزق ۲۰: ۳۴ و ۴۱ اور ۳۴: ۱۳ — ۱۴ زبور ۱۲۶: ۵ و ۶ یرم ۵۰: ۴ ذکر ۱۲: ۱۰ — ۱۵ یسع ۳۵: ۸ اور ۴۳: ۱۹ اور ۴۹: ۱۰ و ۱۱ — ۱۶ خر ۴: ۲۲ — ۱۷ یسع ۴۰: ۱۱ حزق ۳۴: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ — ۱۸ یسع ۴۴: ۲۳ اور ۴۸: ۲۰ — ۱۹ یسع ۴۹: ۲۴ و ۲۵ — ۲۰ حزق ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۴۰ — ۲۱ ہوس ۳: ۵ — ۲۲ یسع ۵۸: ۱۱ — ۲۳ یسع ۳۵: ۱۰ اور ۶۵: ۱۹ مکاشف ۲۱: ۴ — ۲۴ یشو ۱۸: ۲۵

گئی ہی نوحہ اور زار زار رونے کی [۲۵] ۔ راحیل اپنے لڑکوں پر روتی
ہی اور اپنے لڑکوں کی بابت تسلّی نہیں چاہتی کیونکہ وے
۱۶ نہیں ہیں [۲۶] ۔ خداوند یوں کہتا ہی کہ اپنی زاری کی آواز کو
روک اور اپنی آنکھوں کو آنسوؤں سے باز رکھ کہ تیری محنت
کے لئے اجر ہی خداوند کہتا ہی اور وے دشمنوں کی زمین سے
۱۷ پھر آوینگے [۲۷] ۔ اور تیری عاقبت کی بابت اُمید ہی خداوند
کہتا ہی کہ تیرے لڑکے اپنی سرحد میں پھر داخل ہونگے +
۱۸ فی الحقیقت میں نے افرائیم کو اپنے لئے ماتم
کرتے سُنا تو نے مجھے تنبیہہ دی اور میں نے اُس بچھڑے
کی مانند جو سدھایا نہیں گیا تنبیہہ پائی تو مجھے پھیر تو میں
۱۹ پھرونگا [۲۸] ۔ کیونکہ تو ای خداوند میرا خدا ہی ۔ کہ یقیناً بعد
اُسکے کہ میں پھرا تب میں نے توبہ کی [۲۹] ۔ اور اپنی تربیت
پانیکے پیچھے میں نے تو ہاتھ اپنی ران پر مارا میں شرمندہ
بلکہ پریشان خاطر ہوا اِسلئے کہ میں نے اپنی جوانی کی
۲۰ ملامت اُٹھائی تھی ۔ کیا افرائیم میرا پیارا بیٹا ہی کیا وہ
پسندیدہ فرزند ہی کہ یقیناً باوجود دیکہ اُسپر عیب لگایا
تو بھی میں اُسے جی جان سے یاد کرتا ہوں اِسلئے میری
انتڑیاں اُسکے لئے مروڑی جاتی ہیں [۳۰] ۔ میں یقیناً
۲۱ اُسپر رحمت کرونگا خداوند کہتا ہی [۳۱] ۔ اپنے لئے ستون
کھڑے کر اپنے لئے چوبیں بنا اُس شاہراہ سے ہاں
اُس راہ سے جس میں تو گیا اپنا دل لگا [۳۲] ۔ پھر پلٹ ای
اِسرائیل کی کنواری اپنے ان شہروں میں پھر چل آ +
۲۲ ای برگشتہ کنواری [۳۳] ۔ تو کب تک ڈوڈلہ رہیگی [۳۴]
کیونکہ خداوند زمین پر ایک نئی شی پیدا کرتا کہ عورت مرد
۲۳ کو گھیر لیگی ۔ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی
کہ جب میں اُنکے اسیروں کو پھیر لے آؤنگا تو وے ہنوز
یہوداہ کی مملکت اور اُسکے شہروں میں اِس بات کا
چرچا کرتے ہونگے کہ ای صداقت کے مسکن ای قدّوسی
کے پہاڑ [۳۵] ۔ خداوند تجھے مبارک کہے [۳۶] ۔ اور یہوداہ اور اُسکے

۲۵ متی ۲: ۱۷ و ۱۸
۲۶ پید ۴۲: ۱۳
۲۷ ۴ دہ آیتیں ۶: ۱: ۵ ؛ ہوس ۱: ۱۱
۲۸ نوحہ ۵: ۲۱
۲۹ است ۳۰: ۲
۳۰ است ۳۲: ۳۶ ؛ یسع ۶۳: ۱۵ ؛ ہوس ۱۱: ۸
۳۱ یسع ۵۷: ۱۸ ؛ ہوس ۱۴: ۴
۳۲ یرم ۵۰: ۵
۳۳ یرم ۳: ۶ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ و ۲۲
۳۴ یرم ۲: ۱۸ و ۲۳ و ۳۶
۳۵ ذکر ۸: ۳
۳۶ زبور ۱۲۲: ۵ و ۶ و ۷ و ۸ ؛ یسع ۱: ۲۶

سارے شہر وے جو کسان ہیں اور وے جو گلّے لئے ہوئے
۲۵ پھرتے ایک ساتھ وہاں بسینگے [۳۷] ۔ کیونکہ میں نے تھکی ہوئی
۲۶ جان کو آسودہ کیا اور ہر غمگین روح کو سیر کیا ۔ اِسپر میں
جاگا اور نگاہ کی اور میری نیند مجھے میٹھی معلوم ہوئی +
۲۷ دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں
اِسرائیل کے گھر میں اور یہوداہ کے گھر میں اِنسان کا بیج
۲۸ اور حیوان کا بیج بوؤنگا [۳۸] ۔ اور ایسا ہوگا کہ جس طرح میں نے
اُنکی گھات میں بیٹھکے [۳۹] ۔ اُنہیں اُکھاڑا اور ڈھایا اور
اُلٹا دیا اور برباد کیا اور دُکھ دیا [۴۰] ۔ اُسی طرح میں جوکی
۲۹ دیکے اُنہیں بناؤنگا اور لگاؤنگا خداوند کہتا ہی [۴۱] ۔ اُن
دنوں میں یہہ پھر نہ کہا جائیگا کہ باپ دادوں نے کچّے
۳۰ انگور کھائے اور لڑکوں کے دانت کھٹّے ہوگئے [۴۲] ۔ کیونکہ
ہر ایک اپنی بدکاری کے سبب مریگا [۴۳] ۔ ہر ایک جو کچّے
انگور کھاتا اُسکے دانت کھٹّے ہونگے +
۳۱ دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ
میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ
۳۲ نیا عہد باندھونگا [۴۴] ۔ اُس عہد کے موافق نہیں جو میں نے
اُنکے باپ دادوں سے کیا جس دن میں نے اُنکی دستگیری
کی [۴۵] ۔ تاکہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں اور اُنہوں
نے میرے اُس عہد کو توڑا اور میں نے اُنہیں ترک کردیا
۳۳ خداوند کہتا ہی ۔ بلکہ یہہ وہ عہد ہی جو میں اِسرائیل کے
گھرانے سے کرونگا [۴۶] ۔ اُن دنوں کے بعد خداوند فرماتا ہی
میں اپنی شریعت کو اُنکے اندر رکھونگا اور اُنکے دل پر
اُسے لکھونگا [۴۷] ۔ اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے
۳۴ لوگ ہونگے [۴۸] ۔ اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے
اپنے بھائی کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے کہ خداوند کو پہچانو
کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے [۴۹] ۔
خداوند کہتا ہی کہ میں اُنکی بدکاری کو بخش دونگا اور اُنکے
گناہ کو یاد نہ کرونگا [۵۰] +

۳۷ یرم ۳۳: ۱۲ و ۱۳
۳۸ حزق ۳۶: ۹ و ۱۰ و ۱۱ ؛ ہوس ۲: ۲۳ ؛ ذکر ۱۰: ۹
۳۹ یرم ۴۴: ۲۷
۴۰ یرم ۱: ۱۰ اور ۱۸: ۷
۴۱ یرم ۲۴: ۶
۴۲ حزق ۱۸: ۲ و ۳
۴۳ گلت ۶: ۵ و ۷
۴۴ یرم ۳۲: ۴۰ اور ۳۳: ۱۴ ؛ حزق ۳۷: ۲۶ ؛ عبر ۸: ۸–۱۲ اور ۱۰: ۱۶ و ۱۷
۴۵ است ۱: ۳۱
۴۶ یرم ۳۲: ۴۰
۴۷ زبور ۴۰: ۸ ؛ حزق ۱۱: ۱۹ و ۲۰ اور ۳۶: ۲۶ و ۲۷ ؛ ۲ قرن ۳: ۳
۴۸ یرم ۲۴: ۷ اور ۳۰: ۲۲ اور ۳۲: ۳۸
۴۹ یسع ۵۴: ۱۳ ؛ یوحنا ۶: ۴۵ ؛ ۱ قرن ۲: ۱۰ ؛ ۱ یوحنا ۲: ۲۰
۵۰ یرم ۳۳: ۸ اور ۵۰: ۲۰ ؛ میکہ ۷: ۱۸ ؛ اعما ۱۰: ۴۳ اور ۱۳: ۳۹ ؛ روم ۱۱: ۲۷

۳۵ خداوند یوں کہتا ہی وہ جس نے دِن کی روشنی کے لئے سورج کو مقرّر کیا ہی اور جس نے رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہی[۵۱] جو سمندر کو تھما دیتا ہی جسوقت اُسکی لہریں شور کرتی ہوں[۵۲] اُسکا نام ربّ الافواج ہی[۵۳]
۳۶ اگر یہہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا خداوند کہتا ہی تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو[۵۴]
۳۷ خداوند یوں کہتا ہی کہ اگر ہو سکے کہ اُوپر آسمان ناپا جائے یا نیچے زمین کی نیووں کا انداز کیا جاوے تو میں بھی اُن کے سارے کاموں کے سبب سے اِسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دونگا خداوند کہتا ہی[۵۵] +

۳۸ دیکھہ وے دِن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ یہہ شہر حننئیل کے بُرج سے[۵۶] کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لئے بنا کیا جائیگا۔
۳۹ اور پھر پیمائش کی رسی[۵۷] اُسکے مقابل جاریب پہاڑ پر سے ہوکے جوعاتہ کو گھیر لیگی۔
۴۰ اور مُردوں کی لاشوں کی اور راکھہ کی ساری وادی اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک اور گھوڑ پھاٹک کے کونے تک[۵۸] سورج کے نکلنے کی جگہہ کی طرف خداوند کے لئے مُقدّس ہونگے[۵۹] وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا +

باب ۳۲

۱ وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں[۱] جو نبوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا
۲ خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا۔ اور اُسوقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم کا محاصرہ کرتی تھی اور یرمیاہ نبی اُس قید خانے کے صحن میں جو یہوداہ کے بادشاہ کے
۳ گھر میں تھا بند تھا[۲] کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا کہ تو کیوں نبوّت کرتا اور کہتا ہی کہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ
۴ کے ہاتھہ میں حوالہ کر دونگا اور وہ اُسے لے لیگا[۳] اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھہ سے نہ نکل بچیگا[۴] لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا اور اُس سے روبرو باتیں کریگا اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی۔
۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا جب تک میں اُسکی خبر لینے نہ آؤں[۵] وہاں وہ رہیگا خداوند کہتا ہی ہر چند تم کسدیوں کے ساتھہ جنگ کروگے پر کامیاب نہ ہوؤگے[۶] +

۶ تب یرمیاہ نے کہا کہ خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا۔
۷ دیکھہ تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کہیگا کہ میرا کھیت جو عنتوت میں ہی اپنے لئے مول لیجے کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق ہی[۷]
۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قید خانے کے صحن میں میرے پاس آیا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا مجھہ سے کہا کہ میرا کھیت جو عنتوت بنیمین کی سرزمین میں ہی تو مول لیجیو کیونکہ یہہ تیرا موروثی حق ہی اور اِسکا چھڑانا تیرے ذمے میں ہی اپنے لئے مول لے تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ہی۔
۹ اور میں نے اُس کھیت کو جو عنتوت میں تھا اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا اور نقد سترہ مثقال روپا تولکے اُسے دیا[۸]
۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا اور اُسپر مُہر کی اور گواہ کر رکھے اور نقدی ترازو میں تولکے اُسے دی۔
۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا جس پر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کی گئی تھی اور اُسے بھی جو کھلا اور بے مُہر تھا۔
۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور اُن گواہوں کے آگے[۹] جنہوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے سارے یہودیوں کے روبرو جو قید خانے کے صحن میں بیٹھے تھے بروک بن نئیریاہ بن محصیاہ کو سونپا[۱۰] +

۱۳ اور میں نے اُنکے آگے بروک کو حکم دیا اور کہا۔
۱۴ کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ یے کاغذات

[۵۱] پید ۱: ۱۶ زبور ۷۲: ۵ و ۱۷ اور ۸۹: ۲ و ۳۶ و ۳۷ اور ۱۱۹: ۹۱
[۵۲] یسع ۵۱: ۱۵
[۵۳] یرم ۱۰: ۱۶
[۵۴] زبور ۱۴۸: ۶ یسع ۵۴: ۹ و ۱۰ یرم ۳۳: ۲۰
[۵۵] یرم ۳۳: ۲۲
[۵۶] نحم ۳: ۱ ذکر ۱۴: ۱۰
[۵۷] حزق ۴۰: ۸ ذکر ۲: ۱
[۵۸] ۲ توا ۲۳: ۱۵ نحم ۳: ۲۸
[۵۹] یوایل ۳: ۱۷

[۱] ۲ سلا ۲۵: ۱ و ۲ یرم ۳۹: ۱
[۲] نحم ۳: ۲۵ یرم ۳۳: ۱ اور ۳۷: ۲۱ اور ۳۸: ۶ اور ۳۹: ۱۴
[۳] یرم ۳۴: ۲
[۴] یرم ۳۴: ۳ اور ۳۸: ۱۸ و ۲۳ اور ۳۹: ۵ اور ۵۲: ۹
[۵] یرم ۲۷: ۲۲
[۶] یرم ۲۱: ۴ اور ۳۳: ۵
[۷] احبار ۲۵: ۲۴ و ۲۵ و ۳۲ روت ۴: ۴
[۸] پید ۲۳: ۱۶ ذکر ۱۱: ۱۲
[۹] دیکھو یسع ۸: ۲
[۱۰] یرم ۳۶: ۴

لے یہہ قبالہ جو بند ہی اور اُسپر مُہر کی گئی اور یہہ قبالہ جو بے مُہر اور کھُلا ہوا ہی اور اُنہیں مٹی کے برتن میں رکھہ کہ
۱۵ بہت دنوں تک ٹھہریں کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ گھر اور کھیت اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لئے جائینگے[۱۱] +

۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ بروک بن نیریاہ کو سونپا
۱۷ میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا مانگی۔ ای خداوند یہوواہ دیکھہ تو نے اپنی بڑی قدرت سے اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا[۱۲] اور تیرے آگے
۱۸ کوئی کام مشکل نہیں ہی[۱۳] تو ہزاروں پر مہربانی کرتا ہی اور باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلا اُنکے بعد اُن کے فرزندوں کی گود میں رکھہ دیتا ہی[۱۴] زبردست اور قادر
۱۹ خدا[۱۵] رب الافواج اُسکا نام ہی[۱۶] مشورت میں بزرگ[۱۷] اور کام کرنے میں قدرت والا ہی بنی آدم کی ساری راہیں تیری زیر نظر ہیں[۱۸] اور تو ہر ایک کو اُسکی راہوں کے
۲۰ موافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا[۱۹] جس نے زمین مصر میں آجتک اور اسرائیل میں اور اَور لوگوں میں نشان اور حیرت افزا قدرتیں دکھلائیں اور اپنے لئے
۲۱ ایک نام پیدا کیا جیسے آجکے دن ہی[۲۰] کیونکہ تو نے اپنی قوم اسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں اور قدرتوں کے ساتھہ اور قوی ہاتھہ اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور
۲۲ بڑی دھاک سے نکال لایا[۲۱] اور یہہ ملک اُنہیں دیا جسکی بابت تو نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا کہ میں اُنہیں دونگا ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا
۲۳ ہی[۲۲] اور وے اُس میں داخل ہوئے اور اُسکے مالک ہو گئے پر اُنہوں نے تیری آواز نہیں سُنی نہ تیری شریعت پر چلے[۲۳] اور سب حکموں پر جو تو نے اُنہیں فرمائے اُنہوں نے عمل
۲۴ نہیں کیا اِسلئے اُن پر یہہ بلا نازل ہوئی۔ دیکھہ شہر تک اُسکے لے لینے کے لئے دمدمہ باندھے جاتے ہیں اور شہر

۱۱ ۳۰ و ۳۲ آیتیں
۱۲ ۲سلا ۱۹: ۱۵
۱۳ ایید ۱۸: ۱۴ ۲۷ آیت لوقا ۱: ۳۷
۱۴ اخر ۲۰: ۶ اور ۳۴: ۷ است ۵: ۹ و ۱۰
۱۵ ایسع ۹: ۶
۱۶ ایرم ۱۰: ۱۶
۱۷ ایسع ۲۸: ۲۹
۱۸ ایوب ۳۴: ۲۱ زبور ۳۳: ۱۳ امثا ۵: ۲۱ یرم ۱۶: ۱۷
۱۹ ایرم ۱۷: ۱۰
۲۰ خر ۹: ۱۶ اتوا ۱۷: ۲۱ یسع ۶۳: ۱۲ دان ۹: ۱۵
۲۱ خر ۶: ۶ ۲سمو ۷: ۲۳ اتوا ۱۷: ۲۱ زبور ۱۳۶: ۱۱ و ۱۲
۲۲ خر ۳: ۸ و ۱۷ یرم ۱۱: ۵
۲۳ نحم ۹: ۲۶ یرم ۱۱: ۸ دان ۹: ۱۰ و ۱۴—

کسدیوں کے ہاتھہ میں جو اُسپر چڑھے ہیں تلوار اور کال اور وبا کے سبب[۲۴] حوالہ کیا جاتا[۲۵] اور جو کچھہ تو نے کہا سو
۲۵ وقوع میں آیا اور دیکھہ تو آپ دیکھتا ہی۔ تو بھی ای خداوند یہوواہ تو نے مجھہ سے کہا کہ وہ کھیت اپنے لئے نقدی دیکے مول لے اور گواہوں کی گواہی کر دا اگرچہ یہہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا[۲۶] +

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا
۲۷ کہ دیکھہ میں خداوند ہوں اور سارے بشر کا خدا[۲۷] کیا
۲۸ میرے آگے کوئی کام دشوار ہی[۲۸] اِسلئے خداوند یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں اِس شہر کو کسدیوں کے ہاتھہ میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھہ میں کر دونگا اور وہ اُسے
۲۹ لے لیگا[۲۹] اور کسدی جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں سو آوینگے اور اِس شہر میں آگ لگا دینگے اور اُسے جلا دینگے[۳۰] اور گھروں سمیت جنکی چھتوں پر اُنہوں نے بعل کے لئے لبان جلایا[۳۱] اور بیگانے الٰہوں کے لئے تپاون تپائے
۳۰ کہ مجھے غصہ دلاویں۔ کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے اب تک فقط وہی کیا جو میری نظر میں بُرا تھا بنی اسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے
۳۱ مجھے صرف غصہ دلایا خداوند کہتا ہی[۳۲] کہ یہہ شہر جسدن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنا کیا آجکے دن تک میرے غصہ اور قہر کا باعث ہو رہا ہی یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں
۳۲ کہ اُسے اپنے سامھنے سے دفعہ کروں[۳۳] بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لئے جو اُنہوں نے اور اُنکے بادشاہوں نے اور اُنکے امیروں نے اور اُن کے کاہنوں نے اور اُنکے نبیوں نے اور یہوداہ کے لوگوں نے اور یروسلم کے باشندوں نے کی کہ مجھے رنجیدہ کریں[۳۴]
۳۳ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھہ کی اور منہہ نہ کیا[۳۵] ہر چند میں نے اُنہیں سکھلایا سویرے اُٹھکے سکھلایا[۳۶] تو بھی
۳۴ اُنہوں نے کان نہ لگایا کہ تعلیم پاویں۔ بلکہ اُس گھر میں

۲۴ یرم ۱۴: ۱۲
۲۵ یرم ۲۳: ۲۵ و ۲۶ و ۳۶ آیتیں
۲۶ ۲۴ آیت
۲۷ گن ۱۶: ۲۲
۲۸ ۱۷ آیت
۲۹ ۳ آیت
۳۰ یرم ۲۱: ۱۰ اور ۳۷: ۸ و ۱۰ اور ۵۲: ۱۳
۳۱ یرم ۱۹: ۱۳
۳۲ یرم ۲: ۷ اور ۳: ۲۵ اور ۷: ۲۲—۲۶ اور ۲۲: ۲۱ حزق ۲۰: ۲۸
۳۳ ۲سلا ۲۳: ۲۷ اور ۲۴: ۳
۳۴ یسع ۱: ۴ و ۶ دان ۹: ۸
۳۵ یرم ۲: ۲۷ اور ۷: ۲۴
۳۶ یرم ۷: ۱۳

جو میرے نام کا کہاتا ہی اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں
۳۵ کہ اُسے ناپاک کریں[۳۷] اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مکانوں کو جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں بنایا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک[۳۸] کے لئے آگ میں گذرانیں[۳۹] جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا نہ میرے خیال میں بھی یہہ مضمون گذرا[۴۰] کہ وے ایسا مکروہ کام کرکے یہوداہ کو خطا کار کراویں ✣
۳۶ تسپر بھی اِس شہر کی بابت جسکے حق میں تم کہتے ہو کہ تلوار اور کال اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ
۳۷ میں حوالہ کیا جائیگا خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی[۴۱] دیکھ میں اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہی جمع کرونگا[۴۲] اور اِس مقام میں پھر لاؤنگا اور اُنہیں امان
۳۸ سے آباد کرونگا[۴۳] اور وے میرے لوگ ہونگے اور میں
۳۹ اُنکا خدا ہونگا[۴۴] اور میں ایسی توفیق بخشونگا کہ وے ایک دل ہو جاوینگے[۴۵] اور ایک ہی راہ پر چلینگے اور مجھ سے نت ڈرینگے تا کہ اُنکا اور بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بھلا ہووے
۴۰ اور میں اُنکے ساتھ عہد ابدی باندھونگا[۴۶] کہ میں اُنکی بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا[۴۷] کہ وے مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہوویں
۴۱ ہاں میں اُن سے خوش ہو کے اُن سے نیکی کرونگا[۴۸] اور اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے یقیناً
۴۲ اُنہیں اِس سرزمین میں لگاؤنگا[۴۹] کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ جس طرح میں نے اِس قوم پر یہہ ساری عظیم بلا نازل کی[۵۰] اُسی طرح میں اُن سے وہ ساری نیکی
۴۳ جس کا میں نے اُن سے ذکر کیا ہی پہنچاؤنگا - اور اِس سرزمین میں جس کی بابت تم کہتے ہو کہ وہ ویران ہی کہ وہاں نہ انسان ہی نہ حیوان[۵۱] کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھ
۴۴ میں حوالہ کی گئی کھیت پھر مول لئے جائینگے[۵۲] بنیامین کی سرزمین میں[۵۳] اور یروسلم کی نواحی میں اور یہوداہ

۳۷ یرم ۷: ۳۰ و ۳۱ اور ۲۳: ۱۱ حزق ۸: ۵ و ۶
۳۸ احبار ۱۸: ۲۱ ۱ سلا ۱۱: ۳۳
۳۹ یرم ۷: ۳۱ اور ۱۹: ۵
۴۰ یرم ۷: ۳۱
۴۱ ۲۴ آیت
۴۲ اِست ۳۰: ۳ یرم ۲۳: ۳ اور ۲۹: ۱۴ اور ۳۱: ۱۰ حزق ۳۷: ۲۱
۴۳ یرم ۲۳: ۶ اور ۳۳: ۱۶
۴۴ یرم ۲۴: ۷ اور ۳۰: ۲۲ اور ۳۱: ۳۳
۴۵ یرم ۲۴: ۷ حزق ۱۱: ۱۹ و ۲۰
۴۶ یسع ۵۵: ۳ یرم ۳۱: ۳۱
۴۷ یرم ۳۱: ۳۳
۴۸ اِست ۳۰: ۹ صفن ۳: ۱۷
۴۹ یرم ۲۴: ۶ اور ۳۱: ۲۸ عمو ۹: ۱۵
۵۰ یرم ۳۱: ۲۸
۵۱ یرم ۳۳: ۱۰
۵۲ ۱۵ آیت
۵۳ یرم ۱۷: ۲۶

کے شہروں میں اور کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے اور قبالے لکھائینگے اور اُن پر مُہر کروائینگے اور گواہوں کی گواہی کروائینگے کیونکہ میں اُنکی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا خداوند کہتا ہی[۵۴] ✣

باب ۳۳

خداوند کا کلام پھر دوبارہ یرمیاہ پر نازل ہوا جسوقت وہ قید خانے کے صحن میں قید تھا[۱] اور اُسنے
۲ کہا- خداوند جو یہہ کرتا ہی خداوند جو اُسکا بانی اور قائم
۳ کرنیوالا ہی یوں کہتا[۲] خداوند اُسکا نام ہی[۳] کہ مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا اور بڑی اور گہری چیزیں
۴ جنہیں تو نہیں جانتا میں تجھ پر ظاہر کرونگا[۴] کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اِس شہر کے گھروں کی بابت اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کی بابت جو دمدموں[۵] اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں یوں کہتا ہی-
۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں[۶] اور اُنکو آدمیوں کی لاشوں سے بھرنے کو آئے جنہیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہی اور جنکی ساری خباثت کے لئے میں نے
۶ اِس شہر سے اپنا مُنہہ چھپایا ہی - دیکھ میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا[۷] میں اُنہیں چنگا کرونگا اور امان اور سچائی
۷ کی کثرت اُن پر ظاہر کرونگا - اور میں یہوداہ کی اسیری کی اور اسرائیل کی اسیری کی حالت کو متبدل کرونگا[۸] اور اُس طرح اُنہیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے[۹]
۸ اور میں اُنہیں اُنکی ساری شرارت سے جو اُنہوں نے میرے برخلاف کی ہی پاک کرونگا[۱۰] اور میں اُنکی ساری بدکاریاں جنہیں وے کرکے میرے گنہگار ہوئے اور جن سے اُنہوں نے مجھ سے بغاوت کی ہی معاف کرونگا[۱۱] ✣
۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا[۱۲] جو زمین کی ساری قوموں کے آگے ستایش اور عزت

۵۴ یرم ۳۳: ۷ و ۱۱ و ۲۶
۱ یرم ۳۲: ۲ و ۳
۲ یسع ۳۷: ۲۶
۳ خرو ۱۵: ۳ عمو ۵: ۸ اور ۹: ۶
۴ زبور ۹۱: ۱۵ یرم ۲۹: ۱۲ یسع ۴۸: ۶
۵ یرم ۳۲: ۲۴
۶ یرم ۳۲: ۵
۷ یرم ۳۰: ۱۷
۸ یرم ۳۰: ۳ اور ۳۲: ۴۴ اور ۱۱ آیت
۹ یسع ۱: ۲۶ یرم ۲۴: ۶ اور ۳۰: ۲۰ اور ۳۱: ۴ و ۲۸ اور ۴۲: ۱۰
۱۰ حزق ۳۶: ۲۵ ذکر ۱۳: ۱ عبر ۹: ۱۳ و ۱۴
۱۱ یرم ۳۱: ۳۴ میکہ ۷: ۱۸
۱۲ یسع ۶۲: ۷ یرم ۱۳: ۱۱

کا باعث ہوگا جسوقت وے اُس نیکی کو جو میں اُن سے کرتا ہوں سُنینگی اور اُس ساری بھلائی اور اقبالمندی کے سبب جو میں اُنکے لئے موجود کروں وے ڈرینگی اور ۱۰ کانپینگی ۱۳ خداوند یوں کہتا ہے کہ اِس مکان میں جسکی بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہے وہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان ہے ۱۴ اور یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں جو ویران ہیں جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور ۱۱ حیوان نہیں ہے۔ خوشی کی آواز اور خرمی کی آواز سُنی جائیگی ۱۵ دُلہے کی آواز اور دلہن کی آواز اُن کی آواز جو کہتے ہیں ربالافواج کی ستایش کرو کیونکہ یہوواہ خوب ہے اور اُسکی رحمت ابدی ہے ۱۶ ہاں اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاری کی قربانی لائے ۱۷ کیونکہ میں اِس سرزمین کی اسیری کو مبدّل کرونگا کہ ایسی ہو جسطرح کہ شروع میں ۱۲ تھی ۱۸ خداوند کہتا ہے۔ ربالافواج یوں کہتا ہے کہ اِس مکان میں جو بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران ہے اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ۱۳ ہونگے جو اپنے گلّوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے ۱۹ کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں اور بنیمین کی سرزمین میں ۲۰ اور یروسلم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں گلّے گننیوالے کے ۱۴ ہاتھ کے نیچے پھر گذرینگے ۲۱ خداوند کہتا ہے۔ دیکھہ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے ۲۲ کہ میں وہ اچھی بات جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہی ہے پوری کرونگا ۲۳ +

۱۵ اُن دنوں میں اور اُسوقت میں میں داؤد کے لئے صداقت کی شاخ جمواؤنگا ۲۴ اور وہ سرزمین میں عدالت ۱۶ و صداقت سے عمل کریگا ۲۵۔ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا اور یروسلم سلامتی سے سکونت کریگا اور اُسکا یہہ نام کہلایا جائیگا || خداوند ہماری صداقت +

۱۳ اشعیا ۶۰ : ۵ ۱۴ یرم ۳۲ : ۴۳ ۱۵ یرم ۷ : ۳۴ اور ۱۶ : ۹ اور ۲۵ : ۱۰ مکاشفہ ۱۸ : ۲۳ ۱۶ ۱ توا ۱۶ : ۸ و ۳۴ ۲ توا ۵ : ۱۳ اور ۷ : ۳ عز ۳ : ۱۱ زبور ۱۳۶ : ۱ سیم ۴۲ : ۱۲ ۱۷ احبار ۷ : ۱۲ زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۶ : ۱۷ ۱۸ ۷ آیت ۱۹ یسعیاہ ۶۵ : ۱۰ یرم ۳۱ : ۲۴ اور ۵۰ : ۱۹ ۲۰ یرم ۱۷ : ۲۶ اور ۳۲ : ۴۴ ۲۱ احبار ۲۷ : ۳۲ ۲۲ یرم ۲۳ : ۵ اور ۳۱ : ۲۷ و ۳۱ ۲۳ یرم ۲۹ : ۱۰ ۲۴ یسعیاہ ۴ : ۲ اور ۱۱ : ۱ یرم ۲۳ : ۵ ۲۵ یرم ۲۳ : ۶ || عبرانی میں یہوواہ صدقینو

۲۶ ۲ سمو ۷ : ۱۶ ۱ سلا ۲ : ۴ زبور ۸۹ : ۲۹ و ۳۶ لوقا ۱ : ۳۲ و ۳۳ ۲۷ روم ۱۲ : ۱ اور ۱۵ : ۱۶ ۱ پطر ۲ : ۵ و ۹ مکاشفہ ۱ : ۶ ۲۸ زبور ۸۹ : ۳۷ سیم ۵۴ : ۹ یرم ۳۱ : ۳۶ ۲۵ آیت ۲۹ زبور ۸۹ : ۳۴ ۳۰ پیدا ۱۳ : ۱۶ اور ۱۵ : ۵ اور ۲۲ : ۱۷ یرم ۳۱ : ۳۷ ۳۱ ۲۱ و ۲۲ آیتیں ۳۲ ۲۰ آیت پیدا ۸ : ۲۲ ۳۳ زبور ۷۴ : ۱۶ و ۱۷ اور ۱۰۴ : ۱۹ یرم ۳۱ : ۳۵ و ۳۶ ۳۴ یرم ۳۱ : ۳۷ ۳۵ ۷ و ۱۱ آیتیں عز ۲ : ۱

۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ ایسا نہ ہوگا کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لئے داؤد پاس آدمی کی کمتی ۱۸ ہوگی ۲۶ اور میرے حضور میں بھی کاہنوں اور لاویوں میں سے جو میرے آگے سوختنی قربانیاں گذرانیں ۲۷ اور ہدیے چڑھاویں اور ہمیشہ کی قربانی کریں آدمی کی کمتی نہ ہوگی +

۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا ۲۰ خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن سے کیا اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا توڑ سکتے ۲۸ کہ دن ۲۱ اپنے وقت پر اور رات اپنے ہی وقت پر نہ ہو۔ تو ایسا بھی ہووے کہ وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا ہے توڑا جاوے ۲۹ کہ اُسکے تخت پر بادشاہی کرنے کو بیٹا نہ ہووے اور لاوی کاہنوں سے بھی جو میری خدمت کرتے ۲۲ ہیں میرا عہد توڑا جائے۔ جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا اور سمندر کی ریت ناپی نہیں جاتی ۳۰ ویسا ہی میں اپنے بندے داؤد کی نسل کو اور لاویوں کو جو میری خدمت کرتے ۲۳ ہیں فراوانی بخشونگا۔ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور ۲۴ اُسنے کہا۔ کیا تو نے یہہ نہیں دیکھا کہ یے لوگ کیا کہتے ہیں کہ جن دو گھرانوں کو ۳۱ خداوند نے چُنا اُسنے اُنہیں رد کر دیا اِسی طرح وے میری امت کو حقیر جانتے ہیں کہ ۲۵ گویا اُنکے نزدیک وے قوم رہے نہیں۔ خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر دن رات کے ساتھہ میرا عہد نہ ہو ۳۲ اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا انتظام مقرر نہیں کیا ہو ۳۳ ۲۶ تو میں یعقوب کی نسل کو اور اپنے بندے داؤد کو رد کرونگا ۳۴ یہاں تک کہ میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے کے لئے اُسکے فرزندوں میں سے کسی کو نہ لوں بلکہ میں اُنکی اسیری کو مبدّل کرونگا ۳۵ اور اُن پر رحمت کرونگا +

باب ۳۴ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا جسوقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر اور اُسکی ساری

فوج[1] اور اُسکی مملکت کی ساری بادشاہتیں[2] جو اُس کی تابع تھیں اور ساری قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتی تھیں اور اُسنے کہا۔ ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ جا اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ہو اور اُس سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دونگا[3] اور وہ اُسے آگ سے جلا دیگا[4]۔ ۳ اور تو اُسکے ہاتھہ سے نہ نکل بچیگا[5] بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا اور اُسکے ہاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا اور تیری آنکھیں بابل کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھینگی اور وہ روبرو تجھہ سے باتیں کریگا اور تو بابل میں جائیگا۔ ۴ تسپر بھی ای یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ خداوند کا کلام سُن۔ خداوند نے تیری بابت یوں کہا ہی کہ تو تلوار سے نہ مریگا۔ ۵ تو امن کی حالت میں مریگا اور جسطرح تیرے باپ دادوں کے لئے اُن بادشاہوں کیواسطے جو تجھہ سے آگے تھے خوشبوئیاں جلاتے تھے[6] تیرے لئے بھی جلاوینگے[7] اور تجھہ پر نوحہ کرینگے اور کہینگے ہائے خداوند[8]۔ کیونکہ میں نے یہہ بات کہی خداوند کہتا ہی۔ ۶ تب یرمیاہ نبی نے یہہ ساری باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں ۷ جسوقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رہے تھے اور لکیس اور عزیقہ سے لڑتی تھی کیونکہ یے حصین شہر[9] یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے ۞

۸ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُسکے کہ صدقیاہ بادشاہ نے یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھہ قول قرار کرکے اُنکی آزادی کی منادی کی تھی[10] ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو اور ہر ایک اپنی لونڈی کو عبرانی مرد یا عبرانی عورت کو آزاد کر دے[11] کہ کوئی اپنے یہودی بھائی سے خدمت نہ کراوے[12] ۱۰ اور جب سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے جو اِس عہد میں شامل تھے سُنا کہ ہر ایک کو لازم ہی کہ اپنے غلام اور اپنی لونڈی کو آزاد کرے اور پھر اُنسے خدمت نہ کراوے تو اُنہوں نے مانا اور اُنہیں چھوڑ دیا۔ ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر گئے[13] اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو جنہیں اُنہوں نے آزاد کیا تھا پکڑ کے پھیر لے آئے اور اُنہیں تابع کیا کہ غلام اور لونڈیاں ہوویں ۞

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا۔ ۱۳ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھہ جسدن میں اُنہیں زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا یہہ کہکے عہد باندھا۔ ۱۴ کہ سات سات برس[14] کی انتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی عبرانی مرد کو جو تیرے ہاتھہ بیچا گیا ہو آزاد کر دے اور جب اُسنے چھہ برس تک تیری خدمت کی تو اُسے اپنے پاس سے چھوڑ دے پر تمہارے باپ دادوں نے میری نہ سُنی نہ اپنا کان لگایا۔ ۱۵ اور آج ہی کے دن تم پھر کے اور ہی ہو گئے تھے اور تم نے میری نظر میں نیکوکاری کی تھی کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسی کو آزادی کا مژدہ دیا اور تم نے اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہی[15] میرے حضور عہد باندھا تھا[16]۔ ۱۶ پر تم نے پھر برگشتہ ہوکے میرے نام کو ناپاک کیا[17] اور ہر ایک نے اپنے غلام کو اور ہر ایک نے اپنی لونڈی کو جنہیں اُسنے اُنکی مرضی کے موافق آزاد کیا تھا پھر پکڑ لیا اور اُنہیں پھر تابع میں لائے کہ وے تمہارے لئے غلام اور لونڈیاں بنیں۔ ۱۷ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہی کہ تم نے میری نہ سُنی کہ ہر ایک اپنے بھائی کو اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو اُسکی آزادی کا مژدہ دیوے دیکھہ خداوند کہتا ہی میں تمہیں تلوار اور وبا اور کال[18] کی آزادی کا مژدہ دیتا ہوں[19] اور میں تمہیں زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کر دونگا کہ تم اضطراب میں گرفتار ہو[20] ۱۸ اور میں اُن آدمیوں کو جنہوں نے مجھہ سے

[1] ۲ سلا ۲۵: ۱ وغیرہ یرم ۳۹: ۱ اور ۵۲: ۴
[2] یرم ۱: ۱۵
[3] یرم ۲۱: ۱۰ اور ۳۲: ۳ و ۲۸
[4] یرم ۳۲: ۲۹ ۲۲ آیت
[5] یرم ۳۲: ۴
[6] دیکھو ۲ توا ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۱۹
[7] دان ۲: ۴۶
[8] دیکھو یرم ۲۲: ۱۸
[9] ۲ سلا ۱۸: ۱۳ اور ۱۹: ۸ ۲ توا ۱۱: ۵ و ۹
[10] اخر ۲۱: ۲ احبار ۲۵: ۱۰ ۱۴ آیت
[11] نحمیا ۵: ۱۱
[12] احبار ۲۵: ۳۹ — ۴۶
[13] دیکھو ۲۱ آیت یرم ۳۷: ۵
[14] اخر ۲۱: ۲ اور ۲۳: ۱۰ است ۱۵: ۱۲
[15] یرم ۷: ۱۰
[16] یوں ۲ سلا ۲۳: ۳ نحمیا ۱۰: ۲۹
[17] اخر ۲۰: ۷ احبار ۱۹: ۱۲
[18] یرم ۳۲: ۲۴ و ۳۶
[19] متی ۷: ۲ گلت ۶: ۷ ۲: ۱۳
[20] است ۲۸: ۲۵ و ۶۴ یرم ۲۹: ۱۸

عہد شکنی کی اور اُس عہد کی باتیں جسے اُنہوں نے میرے حضور باندھا ہی پوری نہیں کیں جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کئے[۲۱] اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکے گذرے -
۱۹ یعنے یہوداہ کے سردار اور یروسلم کے سردار اور خوجے اور کاہن اور زمین کی ساری قوم جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذری -
۲۰ ہاں میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں اور اُنکے ہاتھہ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کرونگا اور اُنکی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی[۲۲]
۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے سرداروں کو اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں اور اُنکے ہاتھہ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں اور بابل کے بادشاہ کی فوج کے ہاتھہ میں جو تم کو چھوڑ کے چلا گیا[۲۳] کر دونگا -
۲۲ دیکھہ میں حکم کرونگا خداوند کہتا ہی اور اُنہیں پھر اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا[۲۴] اور وے اُس سے لڑینگے اور اُسے لے لینگے اور اُسے آگ سے جلا دینگے[۲۵] اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دونگا کہ اُن میں ایک بسنیوالا نہ ہو[۲۶] +

باب ۳۵

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا -
۲ کہ تو ریکابیوں[۱] کے گھر جا اور اُن سے کلام کر اور اُنہیں خداوند کے گھر میں لا اور اُسکی کوٹھریوں میں سے[۲] ایک کے بیچ میں اُنہیں پہنچا دے اور اُنہیں مے پلا -
۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُسکے بھائیوں اور اُسکے سارے بیٹوں اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھہ لیا -
۴ اور میں اُنہیں خداوند کے گھر میں مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کی کوٹھری میں لایا جو سرداروں کی کوٹھری کے نزدیک تھی جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان[۳] کی کوٹھری کے اوپر تھی -
۵ اور میں نے مے بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھہ دیے اور اُن سے کہا کہ مے پیو -
۶ پر اُنہوں نے کہا کہ ہم مے نہ پیئینگے کیونکہ ہمارے باپ یوندب[۴] بن ریکاب نے ہم کو یہہ کہکے حکم دیا کہ تم مے نہ پینا نہ تم نہ تمہارے بیٹے ہمیشہ تک -
۷ اور نہ گھر بنانا نہ بیج بونا نہ تاکستان لگانا نہ اُنکا مالک ہونا لیکن عمر بھر خیموں میں رہنا تاکہ جس سر زمین میں تم مسافر ہو بہت دنوں تک جیتے رہو[۵] -
۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کی آواز سُنی جو کچھہ اُسنے ہمیں حکم دیا کہ ہم اور ہماری جوروان اور ہمارے بیٹے اور ہماری بیٹیاں عمر بھر مے نہ پیویں -
۹ اور ہم اپنے رہنے کے لئے گھر نہ بناویں اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں -
۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں اور ہم نے فرمانبرداری کی اور جو کچھہ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہی -
۱۱ لیکن یوں ہوا کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس سر زمین پر چڑھہ آیا تو ہم نے کہا کہ آؤ ہم کسدیوں کی فوج کے آگے سے اور ارامیوں کی فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جاویں یوں ہم یروسلم میں بستے ہیں +
۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا -
۱۳ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ جا اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ کیا تم نصیحت قبول نہ کروگے[۶] کہ میری باتیں سنو خداوند کہتا ہی -
۱۴ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں کہ مے نہ پیو سو وے بجا لائے کہ وے آجکے دن تک مے نہیں پیتے ہیں بلکہ اُنہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہی لیکن میں نے تم سے کہا ہی[۷] صبح سویرے اُٹھکے کہا[۸] اور تم نے میری نہ سُنی -
۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہی[۹] اور سویرے اُٹھکے بھیجا اور کہا کہ تم ہر ایک اپنی بُری راہ سے پھرو[۱۰] اور اپنے کاموں کو سدھارو اور بیگانے اِلٰہوں کے پیچھے نہ جاؤ کہ اُن کی بندگی کرو اور جو سر زمین میں نے تمہیں اور تمہارے

---

۲۱ دیکھو پید ۱۵ : ۱۰ و ۱۷
۲۲ یرم ۷ : ۳۳ اور ۱۶ : ۴ اور ۱۹ : ۷
۲۳ دیکھو یرم ۳۷ : ۵ و ۱۱
۲۴ یرم ۳۷ : ۸ و ۱۰
۲۵ یرم ۳۸ : ۳ اور ۳۹ : ۲ و ۸ اور ۵۲ : ۷ و ۱۳
۲۶ یرم ۹ : ۱۱ اور ۴۴ : ۲ و ۶

۱ ۲ سلا ۱۰ : ۱۵ اتوا ۲ : ۵۵
۲ ۱ سلا ۶ : ۵
۳ ۲ سلا ۱۲ : ۹ اور ۲۵ : ۱۸ اتوا ۹ : ۱۸ و ۱۹
۴ ۲ سلا ۱۰ : ۱۵
۵ خر ۲۰ : ۱۲ افس ۶ : ۲ و ۳
۶ یرم ۳۲ : ۳۳
۷ ۲ توا ۳۶ : ۱۵
۸ یرم ۷ : ۱۳ اور ۲۵ : ۳
۹ یرم ۷ : ۲۵ اور ۲۵ : ۴
۱۰ یرم ۱۸ : ۱۱ اور ۲۵ : ۵ و ۶

باپ دادوں کو دی ہی تم اُس میں بسو گے پر تم نے نہ کان لگایا
۱۶ نہ میری سُنی۔ اِس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے
اپنے باپ کے حکم کو جو اُسنے اُنہیں دیا تھا بجا لائے پر اِس
۱۷ قوم نے میری نہ سُنی۔ اِسلئے خداوند رب الافواج اِسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہی دیکھ میں یہوداہ پر اور یروسلم کے سارے
باشندوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُنسے کہی ہی نازل
کرونگا کیونکہ میں نے اُنہیں کہا ہی پر اُنہوں نے نہ سُنا[11] اور
میں نے اُنہیں بُلایا ہی پر اُنہوں نے جواب نہ دیا +
۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا
کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی از بسکہ تم نے
اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہی اور اُسکی ساری وصیتوں
۱۹ پر عمل کیا ہی اور جو کچھ اُسنے تمہیں فرمایا سو تم نے کیا ہی اِسلئے
رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ یوندب بن ریکاب
کے لئے آدمی کی کمی جو کہ میرے حضور میں کھڑا ہو وے کبھی
نہ ہوگی[12] +

۱۱ امثا ۱: ۲۴ یسع ۶۵: ۱۲ اور ۶۶: ۴ یرم ۷: ۱۳
۱۲ یرم ۱۵: ۱۹

باب ۳۶

اور یوں ہوا کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کے چوتھے برس میں یہہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ
۲ کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ کتاب کا ایک طومار[1] اپنے لئے لے
اور ساری باتیں جو میں نے اِسرائیل کی بابت اور یہوداہ
کی بابت[2] اور ساری قوموں کی بابت تجھہ سے کہیں[3]
اُسدن سے لیکے کہ میں تجھہ سے کہنے لگا ہاں یوسیاہ کے
۳ دنوں سے[4] آجکے دن تک اُس میں لکھہ۔ شاید کہ یہوداہ
کا گھرانا اُس ساری بلا کا حال جو میں اُن پر نازل کرنے
کا اِرادہ رکھتا ہوں سُنے[5] کہ وے ہر ایک اپنی بدراہی
سے باز آویں[6] اور میں اُنکی شرارت اور خطا کو معاف
۴ کروں۔ تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ[7] کو بلایا اور
باروک نے خداوند کی ساری باتیں یرمیاہ کے مُنہہ سے
جو اُسنے اُسسے کہی تھیں کتاب کے اُس طومار میں لکھیں[8]
۵ اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دیا اور کہا کہ میں تو قید ہوں
۶ میں خداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا ہوں۔ پر تو جا اور
خداوند کی وے باتیں جو تو نے میرے کہے سے اُس طومار
میں لکھی ہیں خداوند کے گھر میں روزے کے دن[9] لوگوں
کے سامھنے پڑھہ سُنا اور سارے یہوداہ کے سامھنے بھی
جو اپنے شہروں سے آئے ہوں تو وہی باتیں پڑھہ کے
۷ سنا۔ شاید کہ وے مُنہہ کے بل گر کے خداوند سے منت
کرینگے[10] اور وے ہر ایک اپنی بدراہی سے باز آوینگے کیونکہ
خداوند کا غضب و قہر جسے اِس قوم پر کہہ سُنایا ہی شدید
۸ ہی۔ اور باروک بن نیریاہ نے سب کچھہ جو یرمیاہ نبی نے
اُسکو فرمایا تھا اُسکے مطابق کیا اور خداوند کے گھر میں
خداوند کی وہ باتیں جو دفتر میں لکھی تھیں پڑھہ سُنائیں +
۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں
برس کے نویں مہینے میں ایسا ہوا کہ یروسلم کے سارے
لوگوں نے اور اُن سارے لوگوں نے جو یہوداہ کے شہروں
سے یروسلم میں آئے تھے خداوند کے آگے روزے کی منادی
۱۰ کی۔ تب باروک نے اُس طومار میں یرمیاہ کی باتیں خداوند
کے گھر کے بیچ صافر جمریاہ بن سافن کی کوٹھری میں
اوپر کے صحن کے درمیان خداوند کے گھر کے نئے دروازے
کے آستانے پر[11] سارے لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنائیں +
۱۱ جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے خداوند
۱۲ کی ساری باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں سنا تھا۔ تب
وہ اُتر کے بادشاہ کے گھر سافر کی کوٹھری میں گیا اور دیکھہ
سب سردار یعنے الیسمع سافر اور دلایاہ بن سمعیاہ اور الناتن
بن عکبور اور جمریاہ بن سافن اور صدقیاہ بن حننیاہ اور
۱۳ سارے سردار وہاں بیٹھے تھے۔ تب میکایاہ نے وے ساری
باتیں جو اُسنے سُنی تھیں جب باروک کتاب لوگوں کے آگے
۱۴ پڑھتا تھا اُن سے کہیں۔ اور سارے سرداروں نے یہودی
بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشی سے باروک کے پاس یہہ
کہلا بھیجا کہ وہ طومار جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ہی اپنے

۱ یسع ۸: ۱ حزق ۲: ۹ ذکر ۵: ۱
۲ یرم ۳۰: ۲
۳ یرم ۲۵: ۱۵ وغیرہ
۴ یرم ۲۵: ۳
۵ ۷ آیت یرم ۲۶: ۳
۶ یرم ۱۸: ۸ یونہ ۳: ۸
۷ یرم ۳۲: ۱۲
۸ دیکھو یرم ۴۵: ۱
۹ احبار ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۷ و ۳۲ اعما ۲۷: ۹
۱۰ ۳ آیت
۱۱ یرم ۲۶: ۱۰

ہاتھہ میں لے اور چلا آ سو بارُوک بن نیریاہ طومار کو اپنے ہاتھہ میں لیکے اُنکے پاس آیا۔ ۱۵ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اب بیٹھہ جا اور ہمارے روبرو یہہ پڑھکے سنا تب بارُوک نے اُسے اُنکے سامھنے پڑھکے سُنایا۔ ۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے وے ساری باتیں سُنیں تو وے آپس میں ڈر گئے اور بارُوک سے کہا کہ یے ساری باتیں ہم یقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے۔ ۱۷ اور اُنہوں نے یہہ کہکے برُوک سے پوچھا کہ ہم سے کہہ کہ تو نے ۱۸ یے ساری باتیں اُسکے مُنہہ سے کیونکر لکھیں۔ تب بارُوک نے اُنسے کہا کہ وہ یے ساری باتیں مجھے اپنے مُنہہ سے کہتا ۱۹ گیا اور میں سیاہی سے کتاب میں لکھتا گیا۔ تب سرداروں نے بارُوک کو کہا کہ جا اپنے تئیں چھپا تو اور یرمیاہ اور کوئی نہ جانے کہ تم کہاں ہو ✚

۲۰ اور وے بادشاہ کے پاس صحن میں گئے پر اُنہوں نے اُس طومار کو الیسمع سافر کی کوٹھری میں رکھہ چھوڑا اور سارا ۲۱ مضمون بادشاہ کو کہہ سنایا۔ تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا کہ طومار لاوے اور وہ اُسے الیسمع سافر کی کوٹھری میں سے لے آیا اور یہودی نے بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے اُسے ۲۲ پڑھکے سُنایا۔ اور بادشاہ جاڑے والے محل میں[۱۲] بیٹھا تھا کہ نواں مہینا تھا وہاں انگیٹھی میں اُسکے حضور آگ روشن ۲۳ تھی۔ اور ایسا ہوا کہ جب یہودی نے تین چار ورق پڑھے تھے تو اُسنے اُسے سافر کی چھُری سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا۔ ۲۴ سو وے نہ ڈرے نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[۱۳] نہ تو بادشاہ نے نہ اُسکے ملازموں میں سے کسی نے جنہوں نے ۲۵ یہہ سب باتیں سنی تھیں۔ لیکن الناتن اور دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ طومار کو نہ جلائیے ۲۶ پر اُسنے اُنکی نہ سُنی۔ اور بادشاہ نے شاہزادے یرحمی ایل کو اور سرایاہ بن عزری ایل اور سلمیاہ بن عبدی ایل کو حکم دیا کہ بارُوک سافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو پر خداوند نے اُنہیں چھپایا ✚

۲۷ اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو جو برُوک نے یرمیاہ کے کہے سے لکھا تھا جلایا تھا خداوند ۲۸ کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ تو دوسرا طومار اپنے لئے لے اور اُس میں وے سب سابق باتیں جو اگلے طومار میں تھیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ۲۹ ہی لکھہ۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ تو نے طومار کو جلا دیا اور کہا ہی کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں لکھا ہی کہ شاہ بابل یقیناً آویگا اور اِس سرزمین کو غارت کریگا اور ایسا ویران کر دیگا کہ نہ تو انسان ۳۰ نہ حیوان اُس میں باقی رہیگا۔ اِسلئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ہی کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے[۱۴] اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی[۱۵] کہ دن کو گرمی میں اور رات کو پالے میں ۳۱ پڑی رہے۔ اور میں اُسکو اور اُسکی نسل کو اور اُسکے ملازموں کو اُنکی شرارت کے سبب سزا دونگا اور میں اُنپر اور یروسلم کے باشندوں پر اور یہوداہ کے لوگوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُن سے کہی ہی نازل کرونگا پر اُنہوں نے نہ سُنی ✚

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے بارُوک بن نیریاہ سافر کو دیا اور اُسنے اُس کتاب کی ساری باتیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا یرمیاہ کے مُنہہ سے اُس میں لکھیں اور اُنکے سوا ویسے ہی بہتسی باتیں اُن میں ملائیں ✚

باب ۳۷ اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ جسے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کی سرزمین میں بادشاہ کیا تھا کونیاہ بن یہویقیم کی جگہہ پر بادشاہی کرتا تھا[۱]۔ ۲ لیکن نہ اُسنے نہ اُسکے ملازموں نے نہ ملک کے لوگوں نے

[۱۲] دیکھو عمو ۳:۱۵
[۱۳] ۲ سلا ۲۲:۱۱ یسع ۳۶:۲۲ اور ۳۷:۱
[۱۴] یرم ۲۲:۳۰
[۱۵] یرم ۲۲:۱۹
[۱] ۲ سلا ۲۴:۱۷ ۲ توا ۳۶:۱۰ یرم ۲۲:۲۴

خداوند کی وہ باتیں سُنیں [۲] جو اُسنے یرمیاہ نبی کی معرفت

۳ کہی تھیں۔ اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ

اور صفنیاہ بن معسیاہ [۳] کاہن سے یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا کہ

۴ اب ہمارے لئے خداوند ہمارے خدا سے دُعا مانگ ہنوز

یرمیاہ لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا کیونکہ اُنہوں نے

۵ اُسے قید خانے میں نہیں ڈالا تھا۔ اُس وقت فرعون

کی فوج مصر سے نکلی تھی [۴] اور جب کسدیوں نے جو یروسلم

کا محاصرہ کرتے تھے [۵] اُنکا شہرہ سُنا وے یروسلم سے

روانہ ہوگئے +

۶ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا اور اُسنے

۷ کہا۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم یہوداہ

کے بادشاہ سے جسنے تمہیں میری طرف بھیجا کہ مجھہ سے

سوال کرو [۶] یوں کہو دیکھہ فرعون کی فوج جو تمہاری

۸ مدد کرنے کو نکلی ہی اپنی سرزمین مصر کو پھر جائیگی۔ اور کسدی

پھر آکے اِس شہر سے لڑینگے اور اُسے لے لینگے اور اُسے آگ

۹ سے جلا دینگے [۷] خداوند یوں کہتا ہی کہ تم اپنے تئیں یہہ

کہکے مت بہلاؤ کہ کسدی ضرور ہم سے جاتے رہینگے کیونکہ

۱۰ وے نہ جائینگے۔ اور اگرچہ تم کسدیوں کی ساری فوج

کو جو تم سے لڑتی ہی مارتے اور اُن میں سے صرف زخمی لوگ

باقی رہتے تو بھی وے ہر ایک اپنے خیمہ سے اُٹھتے اور اِس

شہر کو پھونک دیتے [۸] +

۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب کسدیوں کی فوج فرعون

۱۲ کی فوج کے سبب [۹] یروسلم کے سامھنے سے کوچ کر گئی

تھی۔ تب یرمیاہ بنیامین کی سرزمین میں جانے کو یروسلم

سے نکل گیا کہ اپنا حصہ قوم کے درمیان وہاں سے لیوے

۱۳ اور جب وہ بنیامین کے دروازے پر پہنچا وہاں نگہبانوں

کا ایک جمعدار تھا جسکا نام اریاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ

تھا اور اُسنے یہہ کہکے یرمیاہ نبی کو پکڑا کہ تو کسدیوں کی

۱۴ طرف بھاگا جاتا ہی۔ تب یرمیاہ نے کہا کہ جھوٹھ میں

۲ ۲ توا ۳۶: ۱۲ و ۱۴
۳ یرم ۲۱: ۱ و ۲ اور ۲۹: ۲۵ اور ۵۲: ۲۴
۴ دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۷ حزق ۱۷: ۱۵
۵ ۱۱ آیت یرم ۳۴: ۲۱
۶ یرم ۲۱: ۲
۷ یرم ۳۴: ۲۲
۸ یرم ۲۱: ۴ و ۵
۹ ۵ آیت

کسدیوں کی طرف بھاگا نہیں جاتا ہوں پر اُسنے اُسکی

نہ سُنی سو اریاہ یرمیاہ کو پکڑ کے سرداروں کے پاس لایا

۱۵ اور سردار یرمیاہ پر غصّے ہوئے اور اُسے مارا اور یونتن

سافر کے گھر میں [۱۰] اُسے قید کیا کیونکہ اُنہوں نے اُس

گھر کو قید خانہ مقرر کیا تھا +

۱۶ جب یرمیاہ زندان میں [۱۱] اور اُسکے تہہ خانوں

میں داخل ہوا تھا اور یرمیاہ وہاں بہت دنوں تک

۱۷ رہا تھا۔ تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیجکے اُسے نکلوایا

اور بادشاہ نے اپنے گھر میں اُس سے یہہ کہکے خفیتاً پوچھا

کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلام ہی اور یرمیاہ نے

کہا کہ ہی کیونکہ اُسنے کہا کہ تو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں

۱۸ حوالہ کیا جائیگا۔ اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے

کہا کہ میں نے تیرا اور تیرے ملازموں کا اور اِس قوم

کا کیا قصور کیا ہی کہ تم نے مجھے قید خانے میں ڈالا ہی

۱۹ اب تمہارے نبی کہاں ہیں جو یہہ کہکے تم سے نبوّت کرتے

تھے کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اِس سرزمین پر نہ چڑھہ

۲۰ آویگا۔ ای میرے خداوند بادشاہ اب میری سُنئے

میری درخواست آپ کے سامھنے قبول ہو کہ مجھے یونتن

سافر کے گھر میں نہ پھروا دیجئے نہ ہو کہیں وہاں مرجاؤں

۲۱ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم کیا کہ یرمیاہ کو قید خانے

کے صحن میں رکھیں [۱۲] اور ہر روز روٹی کا ایک گردہ

نانبائیوں کے محلے سے لیکے اُسے دیا کریں جب تک کہ

سارے شہر کی روٹیاں چُک نہ جائیں [۱۳] اور یرمیاہ

قید خانے کے صحن میں رہا +

باب ۳۸ اُس وقت سفطیاہ بن متان اور جدلیاہ بن فشور

اور یوکل بن سلمیاہ [۱] اور فشور بن ملکیاہ [۲] نے وے

باتیں [۳] جو یرمیاہ سارے لوگوں سے کہتا رہا سُنیں کہ

۲ وہ کہتا تھا۔ خداوند یوں کہتا ہی کہ جو اِس شہر میں رہیگا

سو تلوار اور کال اور وبا سے مرجائیگا اور جو کسدیوں

۱۰ یرم ۳۸: ۲۶
۱۱ یرم ۳۸: ۶
۱۲ یرم ۳۲: ۲ اور ۳۸: ۱۳ و ۲۸
۱۳ یرم ۳۸: ۹ اور ۵۲: ۶

۱ یرم ۳۷: ۳
۲ یرم ۲۱: ۱
۳ یرم ۲۱: ۸

میں جاملیگا سو جئیگا اور اُسکی جان اُسکے لئے غنیمت ہوگی
۳ اور وہ جیتا رہیگا [۴] خداوند یوں کہتا ہے کہ یہہ شہر بابل
کے بادشاہ کی فوج کے قبضہ میں یقیناً کر دیا جائیگا اور
۴ وہ اُسے لے لیگا [۵] اِسلئے سرداروں نے بادشاہ سے کہا
کہ ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اِس مرد کو مار ڈال [۶] کیونکہ
وہ جنگی لوگوں کے ہاتھوں کو جو اِس شہر میں باقی رہے
ہیں اور سارے لوگوں کے ہاتھوں کو ایسی باتیں کہکے
سُست کرتا ہے کہ یہہ شخص اِس قوم کا خیر خواہ نہیں ہے
۵ بلکہ بدخواہ ہے۔ تب صدقیاہ بادشاہ نے کہا دیکھو وہ تمہارے
قابو میں ہے کیونکہ بادشاہ ایسا نہیں جو تمہاری مخالفت کرے
۶ تب اُنہوں نے یرمیاہ کو پکڑ کے ملکیاہ شاہزادے کی چوان
میں جو قید خانے کے صحن میں تھی [۷] ڈال دیا اور اُنہوں نے
یرمیاہ کو رسی باندھکے لٹکا دیا اور چوان میں کچھہ پانی نہ تھا
کیچڑ تھی اور یرمیاہ کیچڑ میں دھس گیا +

۷ اور جب عبد ملک [۸] کوشی نے جو بادشاہی
گھر کے خواجہ سراؤں میں سے ایک تھا سُنا کہ اُنہوں نے
یرمیاہ کو چوان میں ڈال دیا ہے اور بادشاہ بنیمین کے
۸ دروازے میں بیٹھا تھا۔ تب عبد ملک بادشاہ کے گھر سے
۹ نکلا اور بادشاہ سے یہہ عرض کی اور کہا۔ کہ اے میرے
خداوند بادشاہ اِن لوگوں نے جو کچھہ یرمیاہ نبی سے کیا
سو بُرا کیا کہ اُنہوں نے اُسے چوان میں ڈال دیا ہے اور
جہاں وہ ہے بھوکھہ سے مریگا کیونکہ شہر میں روٹی نہیں ہے
۱۰ تب بادشاہ نے عبد ملک کوشی کو یہہ کہکے حکم دیا کہ تو یہاں
سے تیس آدمی [۱۱] اپنے ساتھہ لے اور یرمیاہ نبی کو پیشتر اُس سے
۱۱ کہ وہ مر جائے چوان میں سے نکال۔ اور عبد ملک اُن آدمیوں
کو جو اُسکے پاس تھے اپنے ساتھہ لیکے بادشاہ کے گھر میں
خزانے کے نیچے گیا اور پُرانے چیتھڑے اور پرانے سڑے ہوئے
لتے وہاں سے لئے اور اُنہیں رسیوں سے چوان میں یرمیاہ
۱۲ کے پاس لٹکایا۔ اور عبد ملک کوشی نے یرمیاہ سے کہا کہ

۴ یرم ۲۶ : ۹
۵ یرم ۲۱ : ۱۰ اور ۳۲ : ۳
۶ دیکھو یرم ۲۶ : ۱۱
۷ یرم ۳۷ : ۲۱
۸ یرم ۳۹ : ۱۶
۱۱ عبرانی میں اپنے ہاتھہ میں لے

اِن پرانے چیتھڑوں اور سڑے ہوئے لتوں کو رسی کے نیچے
۱۳ اپنی بغل تلے رکھہ اور یرمیاہ نے ویسا ہی کیا۔ اور اُنہوں
نے رسیوں سے یرمیاہ کو کھینچا [۹] اور چوان سے نکالا
اور یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا [۱۰] +

۱۴ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبی کے پاس
لوگ بھیجے اور اُسے خداوند کے گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے
پاس بلوالیا اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا میں تجھہ سے
۱۵ ایک بات پوچھتا ہوں تو مجھہ سے کچھہ نہ چھپا۔ اور یرمیاہ
نے صدقیاہ سے کہا کہ اگر میں تجھہ سے کھولکے کہوں کیا تو
مجھے یقیناً قتل نہ کریگا اور اگر میں تجھے صلاح دوں تو
۱۶ میری نہ سنیگا۔ تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ کے آگے
پوشیدہ قسم کھاکے کہا زندہ خداوند کی قسم جسنے میری یہہ
جان بنائی ہے [۱۱] میں تجھے قتل نہ کرونگا اور تجھے اُنکے ہاتھہ
۱۷ میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں حوالہ نہ کرونگا۔ اور
یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ خداوند رب الافواج اسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہے یقیناً اگر تو نکلکے بابل کے بادشاہ کے
سرداروں [۱۲] میں جاملیگا [۱۳] تو تیری جان بچیگی اور یہہ
۱۸ شہر آگ سے جلایا نہ جائیگا اور تو اور تیرا گھرانا جئیگا۔ پر
اگر تو بابل کے بادشاہ کے سرداروں سے جا نہ ملیگا تو یہہ
شہر کسدیوں کے ہاتھہ میں دیا جائیگا اور وے اُسے پھونک
۱۹ دینگے اور تو اُنکے ہاتھہ سے رہائی نہ پاویگا [۱۴] اور صدقیاہ
بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا کہ میں اُن یہودیوں سے ڈرتا
ہوں جو کسدیوں سے ملے ہوئے ہیں نہ ہو کہ وے مجھے اُنکے ہاتھہ
۲۰ میں حوالہ کریں اور وے مجھہ پر طعنہ ماریں [۱۵]۔ اور یرمیاہ نے کہا
وے تجھے حوالہ نہ کرینگے میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو خداوند
کا سخن [۱۱] جو میں تجھہ سے کہتا ہوں سن تو تیرا بھلا ہوگا اور تیری
۲۱ جان بچیگی۔ پر اگر تو نکل جانے کا انکار کرے تو یہی کلام ہے جو خداوند
۲۲ نے مجھہ پر ظاہر کیا۔ کہ دیکھہ سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ
کے محل میں رہ گئی ہیں بابل کے بادشاہ کے سرداروں کے

۹ ۶ آیت
۱۰ یرم ۳۷ : ۲۱
۱۱ یسع ۵۷ : ۱۶
۱۲ یرم ۳۹ : ۳
۱۳ ۲ سلا ۲۴ : ۱۲
۱۴ یرم ۳۲ : ۴ اور ۳۴ : ۳ ۲۳ آیت
۱۵ ۱ سمو ۳۱ : ۴
۱۱ عبرانی میں کی آواز

پاس پہنچائی جائینگی اور وے یہہ کہینگی + تیرے یاروں نے تجھے اُبھارا ہی اور تجھہ پر غالب ہوئے تیرے پانو چہلے

۲۳ میں پھنس گئے اور وے لوگ پھر کے چلے گئے۔ اور وے تیری ساری جوروؤں اور لڑکوں کو[۱۶] کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے اور تو بھی اُنکے ہاتھہ سے رہائی نہ پاویگا[۱۷] بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں گرفتار ہوگا اور[۱۱] تو اِس شہر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا +

۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا یہہ باتیں کوئی

۲۵ نہ جانے تو تو مارا نہ جائیگا۔ پر اگر سردار سنیں کہ میں نے تجھہ سے بات چیت کی اور وے تیرے پاس آکے کہیں کہ جو کچھہ تو نے بادشاہ سے کہا اب ہم پر ظاہر کر ہم سے نہ چھپا اور وہ بھی جو کچھہ بادشاہ نے تجھہ سے کہا اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے

۲۶ تب تو اُن سے کہہ کہ میں نے بادشاہ سے عرض کی[۱۸] کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے[۱۹] کہ میں وہاں مرجاؤنگا۔

۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے اور اُس سے پوچھا اور اُسنے اِن ساری باتوں کے موافق جو بادشاہ نے فرمائیں اُن سے کہا سو دے اُسکی طرف سے چپ ہو کے

۲۸ چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سُنی گئی تھی۔ اور جبتک یروشلم لے لیا گیا یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا[۲۰] اور جب یروشلم لے لیا گیا وہ وہیں تھا +

باب ۳۹ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اپنی ساری فوج

۲ سمیت یروسلم پر چڑھہ آیا اور اُسکا محاصرہ کیا[۱] صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے میں اور اُس مہینے کی

۳ نویں تاریخ شہر نے شکست پائی۔ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار یعنے نیرگل سراضر سمجر نبوسر سکیم خوجوں کا سردار نیرگل شراضر مجوسیوں کا سردار اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے[۲] اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے +

۴ اور ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھہ کے بھاگے[۳] اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اُس پھاٹک سے جو دو دیواروں کے درمیان

۵ ہی شہر سے نکل گئے اور بیابان کی راہ لی۔ پر کسدیوں کی فوج نے اُنکا پیچھا کیا اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا ہی لیا[۴] اور اُسے لیکے ربلاہ[۵] میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے حضور لائے جہاں اُسنے

۶ اُسپر فتوی دیا۔ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھی قتل کیا

۷ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں[۶] اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے +

۸ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا[۷] اور یروسلم کی دیواروں کو

۹ توڑ ڈالا۔ بعد اُسکے جلوداروں کا سردار نبوسردان باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُنکو جو اُسکی طرف ہو کے اُس پاس بھاگ آئے تھے یعنے قوم کے سارے باقی

۱۰ لوگوں کو اسیر کر کے بابل کو لے گیا[۸] پر قوم کے مسکینوں میں سے جنکے پاس کچھہ نہ تھا جلوداروں کے سردار نبوسردان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا اور تاکستان اور کھیت اُسی دن میں اُسنے اُنہیں بخشے +

۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کی بابت جلوداروں کے سردار نبوسردان[۱۱] کو یہہ تاکید کر کے

۱۲ کہا۔ کہ اُسے لیکے اُس پر نگاہ نیک کر اور اُسے کچھہ دُکھہ

۱۳ نہ دے بلکہ تو اُس سے وہ کر جو وہ تجھے کہے۔ سو جلوداروں کے سردار نبوسردان نبوشزبان خوجوں کا سردار اور نیرگل شراضر مجوسیوں کا سردار اور بابل کے سارے

۱۴ سرداروں نے بھیجکے۔ یرمیاہ کو قید خانے کے صحن سے لیا[۹] اور جدلیاہ[۱۰] بن اخیقام[۱۱] بن سافن کے سپرد

+ عبرانی میں تیری سلامتی کے مردوں نے

۱۶ یرم ۳۹ : ۶ اور ۴۱ : ۱۰

۱۷ ۱۸ آیت

۱۱ عبرانی میں تو اِس شہر کو جلائیگا

۱۸ یرم ۳۷ : ۲۰

۱۹ یرم ۳۷ : ۱۵

۲۰ یرم ۳۷ : ۲۱ اور ۳۹ : ۱۴

۱ ۲ سلا ۲۵ : ۱ — ۴ یرم ۵۲ : ۴ — ۷

۲ یرم ۳۸ : ۱۷

۳ ۲ سلا ۲۵ : ۴ وغیرہ یرم ۵۲ : ۷ وغیرہ

۴ یرم ۳۲ : ۴ اور ۳۸ : ۱۸ و ۲۳

۵ ۲ سلا ۲۳ : ۳۳

۶ حزق ۱۲ : ۱۳ بمقابلہ یرم ۳۲ : ۴ کے

۷ ۲ سلا ۲۵ : ۹ یرم ۳۸ : ۱۸ اور ۵۲ : ۱۳

۸ ۲ سلا ۲۵ : ۱۱ وغیرہ یرم ۵۲ : ۱۵ وغیرہ

۱۱ عبرانی میں کے ہاتھہ سے

۹ یرم ۳۸ : ۲۸

۱۰ یرم ۴۰ : ۵

۱۱ یرم ۲۶ : ۲۴

کیا کہ اُسے قصر میں لے جاوے سو وہ لوگوں کے درمیان رہا ✚

۱۵ اور جسوقت یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا

۱۶ خداوند کا یہہ کلام اُسکو پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ جا عبد ملک کوشی سے کہہ[۱۲] کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی دیکھ میں اپنی باتیں جو میں نے اِس شہر کی خرابی کی بابت اور نہ کہ اُسکی بھلائی کی بابت کہیں پوری کرونگا[۱۳] اور سب کچھہ اُسدن تیرے ہی آگے پورا ہوگا۔

۱۷ پر اُسدن میں تجھے رہائی دونگا خداوند کہتا ہی اور تو اُن لوگوں کے ہاتھہ میں جن سے تو ڈرتا ہی

۱۸ حوالہ نہ کیا جائیگا۔ کیونکہ میں تجھے ضرور بچاؤنگا اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا بلکہ تیری جان تیرے لئے غنیمت ہوگی[۱۴] اِسلئے کہ تو نے مجھہ پر بھروسا رکھا خداوند کہتا ہی[۱۵]

باب ۴۰

وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُسکے کہ جلوداروں کے سردار نبوسردان نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا ہوا پایا اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروسلم اور یہوداہ کے تھے جنہیں اسیر کرکے بابل کو لے گئے

۲ اور اُسکو رامہ سے روانہ کر دیا[۱] اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لیکے اُسے کہا کہ خداوند تیرے خدا نے اِس

۳ بلا کی جو اِس مکان پر آئی خبر دی تھی[۲] سو خداوند نے اُسے نازل کیا اور اُسنے اپنے کہے کے موافق کیا اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند کی خطا کی اور اُسکی نہیں سُنی[۳]

۴ اسواسطے یہہ تم پر آئی ہی۔ اور دیکھہ آجکے دِن میں نے تجھے اُن ہتھکڑیوں سے جو تیرے ہاتھوں میں ہیں رہائی دی ہی اگر میرے ساتھہ بابل چلنا تیری نظر میں اچھا لگے تو تو چل[۴] اور میں تجھہ پر نگاہ نیک کرونگا اور اگر میرے ساتھہ بابل چلنا تیری نظر میں بُرا لگے تو رہ جا دیکھہ ساری زمین تیرے آگے ہی[۵] جدھر تیرا جی چاہے اور تو مناسب جانے

۵ ادھر جا۔ اُسنے ہنوز جواب نہ دیا تھا کہ اُسنے پھر کہا تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا ہی[۶] جا اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھہ رہ

۱۲ ایرم ۳۸: ۷ و ۱۲
۱۳ دان ۹: ۱۲
۱۴ ایرم ۲۱: ۹ اور ۴۵: ۵
۱۵ ا تو ۵: ۲۰ زبور ۳۷: ۴۰

ا یرم ۳۹: ۱۴
۲ یرم ۵۰: ۷
۳ اِست ۲۹: ۲۴ و ۲۵ دان ۹: ۱۱
۴ یرم ۳۹: ۱۲
۵ پید ۲۰: ۱۵
۶ ۲ سلا ۲۵: ۲۲ وغیرہ

نہیں تو جدھر تیری آنکھوں میں اچھا ہووے تدھر جا اور جلوداروں کے سردار نے اُسے خوراک دی اور انعام بھی دیا اور اُسے رخصت کیا

۶ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ[۸] میں گیا اور اُسکے ساتھہ اُن لوگوں کے درمیان جو زمین میں باقی رہ گئے تھے رہا ✚

۷ جب لشکروں کے سارے سرداروں نے اور اُنکے آدمیوں نے جو میدان میں رہ گئے تھے سُنا کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا ہی[۹] اور کہ اُسنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو[۱۰] جو اسیر ہوکے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے اُسکے سپرد کیا تھا

۸ تب اسمٰعیل[۱۱] بن نتنیاہ اور یوحنان اور یونتن بنی قریح اور سرایاہ بن تنحومت اور بنی عیفی نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے آدمیوں کے ساتھہ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے۔

۹ اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے اُن سے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھاکے کہا کہ تم کسدیوں کی خدمتگذاری کرنے سے نہ ڈرو زمین میں بسو اور بابل کے بادشاہ کے تابعدار رہو اور اِسی میں تمہارا بھلا ہوگا۔

۱۰ میں جو ہوں دیکھو مصفاہ میں رہتا کہ اُن کسدیوں کی جو ہمارے پاس آویں[۱۱] خدمت کروں پر تم مے اور تابستانی میوے اور تیل جمع کرکے اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو اور اپنے شہروں میں جنپر تو نے قبضہ کیا ہی بسو۔

۱۱ اور جب سارے یہودیوں نے جو موآب اور بنی عمون اور ادوم اور اُن ساری نواحیوں میں تھے سُنا کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں کو چھوڑا ہی اور اُن پر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ہی۔

۱۲ تب سارے یہودی ہر جگہہ سے جہاں وے تتر بتر کئے گئے تھے پھرے اور یہوداہ کی سرزمین مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے اور مے اور تابستانی میوے وفور سے جمع کئے ✚

۱۳ اور یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سردار جو میدانوں میں تھے مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے۔

۱۴ اور اُسے کہنے لگے کیا تو اِس سے آگاہ ہی کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس[۱۲] نے اسمٰعیل بن نتنیاہ کو بھیجا

۷ یرم ۳۹: ۱۴
۸ قاضی ۲۰: ۱
۹ ۲ سلا ۲۵: ۲۳ وغیرہ
۱۰ ا یرم ۳۹: ۱۰
۱۱ ا یرم ۴۱: ۱
۱۱ عبرانی میں اُنکے آگے کھڑا ہو یوں ۱۰ آیت اِست ۱: ۳۸
۱۲ دیکھو یرم ۴۱: ۱۰

ہے کہ تیری جان مارے پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُن کی
۱۵ بات سچ نہ جانی۔ اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں
جدلیاہ سے خفیتاً کہا مجھے جانے دیجئے کہ میں اسماعیل بن
نتنیاہ کو قتل کروں اور کوئی نہ جانیگا وہ کیونکر تجھے قتل کرے
اور سارے یہودی جو تجھ پاس جمع ہوئے ہیں بتھر اے
جائیں اور یہوداہ میں سے وے لوگ جو باقی رہے ہیں ہلاک
۱۶ ہوں۔ پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا
تو ایسا کام نہ کر کہ تو اسماعیل کی بابت جھوٹھ کہتا ہے+

باب ۴۱ اور ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسماعیل بن نتنیاہ
بن الیسمع جو شاہی نسل سے تھا اور بادشاہ کے امیروں
میں سے دس آدمی اُسکے ساتھ جدلیاہ بن اخیقام کے
پاس مصفاہ میں آئے[1] اور اُنہوں نے وہاں مصفاہ میں
۲ ایک ساتھ روٹی کھائی۔ تب اسماعیل بن نتنیاہ اُن
دس آدمیوں سمیت جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھا اور جدلیاہ
بن اخیقام بن سافن کو جسے بابل کے بادشاہ نے ملک کا
۳ حاکم کیا تھا تلوار سے مارا[2] اور اُسے قتل کیا۔ اور سارے
یہودیوں کو جو اُسکے ساتھ یعنے جدلیاہ کے ساتھ
مصفاہ میں تھے اور کسدیوں کو جو وہاں حاضر تھے اور
۴ جنگی مردونکو اسماعیل نے قتل کیا۔ اور جب وہ جدلیاہ
کو مار چکا اور کسی کو خبر نہ ہوئی اُسکے دوسرے دن ایسا ہوا
۵ کہ سکم اور سیلا اور سمرون سے کئی ایک شخص جو سب کے
سب اسی آدمی تھے ڈاڑھی منڈائے[3] اور کپڑے پھاڑے
اور اپنے کو گھایل کئے ہوئے اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھ
میں لئے ہوئے وہاں آئے تاکہ خداوند کے گھر میں گذرانیں
۶ اور اسماعیل بن نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے استقبال کو نکلا
اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا اور ایسا ہوا
کہ جب وہ اُنسے ملا تو اُنسے کہنے لگا کہ جدلیاہ بن اخیقام
۷ کے پاس چلو۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے شہر کے بیچوں
بیچ پہنچے تب اسماعیل بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتھیوں

۱ ۲ سلا ۲۵: ۲۵
یرم ۴۰: ۶ و ۸
۲ ۲ سلا ۲۵: ۲۵
۳ احبار ۱۹: ۲۷ و ۲۸
استثنا ۱۴: ۱
یسع ۱۵: ۲
۴ دیکھو ۱ سمو ۱: ۷
۴ ۲ سلا ۲۵: ۹

۸ نے اُنہیں قتل کیا اور اُنہیں چہ اَن میں ڈالا۔ پر اُن میں
دس آدمی موجود تھے جنہوں نے اسماعیل سے کہا کہ
ہمیں قتل نہ کر کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں اور
جو اور تیل اور شہد کے ذخیرے ہیں سو وہ باز رہا اور
۹ اُنہیں اُنکے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا۔ اور جس
چہ اَن میں اسماعیل نے اُن لوگوں کی لاشوں کو ڈالا
تھا جنہیں اُسنے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا سو وہی
ہے جسے آسا بادشاہ نے اسرائیل کے بادشاہ بعشا کے
سبب بنایا تھا[5] اور اسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو
۱۰ مقتولوں کی لاشوں سے بھر دیا۔ اور اسماعیل سارے
بچے ہوئے لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے یعنے بادشاہ
کی بیٹیوں[6] اور اُن سب لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے
تھے جنہیں جلوداروں کے سردار نبوسردان نے جدلیاہ
بن اخیقام کے سپرد کیا تھا[7] اسیر کر کے لے گیا اُنہیں کو
اسماعیل بن نتنیاہ اسیر کر کے لے گیا اور روانہ ہوا
کہ پار ہو کے بنی عمون کے درمیان[8] جائے+

۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے اور لشکروں کے
سارے سرداروں نے جو اُسکے ساتھ تھے[9] اسماعیل بن
۱۲ نتنیاہ کی ساری شرارت سُنی جو اُسنے کی تھی۔ تب وے
سب لوگوں کو لیکے اسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے
اور جبعون کے بڑے پانیوں[10] کے کنارے پر اُسے جا لیا
۱۳ اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب لوگوں نے جو اسماعیل کے
ساتھ تھے یوحنان بن قریح کو اور اُسکے ساتھ لشکروں
کے سارے سرداروں کو دیکھا تو وے خوش ہوئے۔
۱۴ تب سارے لوگ جنہیں اسماعیل مصفاہ سے پکڑ لے گیا تھا
۱۵ پلٹے اور پھرے اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے۔ پر
اسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان
کے سامھنے سے بھاگ نکلا اور بنی عمون کی طرف گیا۔
۱۶ تب یوحنان بن قریح نے اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے

۵ ۱ سلا ۱۵: ۲۲
۲ تو ۱۶: ۶
۶ یرم ۴۳: ۶
۷ یرم ۴۰: ۷
۸ یرم ۴۰: ۱۴
۹ یرم ۴۰: ۷ و ۸ و ۱۳
۱۰ ۲ سمو ۲: ۱۳

ہمراہ تھے قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا جنہیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفاہ سے اِسماعیل بن نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا یعنے بہادر جنگی مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور خوجوں کو جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا۔

۱۷ اور وے روانہ ہوئے اور کمہام [۱۱] کی سرائے میں جو بیت لحم کے نزدیک ہی آرہے تاکہ مصر کو جائیں۔

۱۸ کسدیوں کے سبب سے کیونکہ وے اُن سے اِس باعث ڈرے کہ اِسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا [۱۲] قتل کیا ✣

باب ۴۲

تب لشکروں کے سارے سردار اور یوحنان بن قریح [۱] اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ اور سارے لوگ چھوٹے سے بڑے تک پاس آئے۔

۲ اور یرمیاہ نبی سے کہا کہ ہماری درخواست تیرے آگے آ پہنچے اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لئے اور ان سب باقی لوگوں کے لئے دعا مانگ [۲] کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے [۳] جیسا کہ تیری آنکھیں ہم کو دیکھتی ہیں بچ رہے ہیں۔

۳ تاکہ خداوند تیرا خدا وہ راہ جس میں ہم چلیں [۴] اور وہ کام جو ہم کریں بتلا دے۔

۴ تب یرمیاہ نبی نے اُن سے کہا کہ میں نے تمہاری سُنی دیکھو میں خداوند تمہارے خدا سے تمہاری باتوں کے موافق دعا مانگونگا اور جو جواب خداوند تم کو دیگا میں تمہیں سُناؤنگا [۵] میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا [۶]

۵ اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہووے [۷] اگر ہم اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں جنکے لئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجیگا

۶ خواہ بھلا معلوم ہووے خواہ بُرا ہم خداوند اپنے خدا کا حکم جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں مانینگے تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کی بات مانیں تو ہمارا بھلا ہووے [۸]

۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا۔

۸ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو اور لشکروں کے سارے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا۔

۹ اور اُن سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا کہ میں اُسکے حضور تمہاری عرضی عاجزی سے گذرانوں یوں فرماتا ہے۔

۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں یقیناً ٹھہرے رہوگے تو میں تمہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا [۹] اور میں تمہیں لگاؤنگا اور نہ اُکھاڑونگا کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں جو میں نے تم سے کی ہے [۱۰]

۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو مت ڈرو اُس سے مت ڈرو خداوند کہتا ہے کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں [۱۱] کہ تم کو بچاؤں اور تمہیں اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں۔

۱۲ اور میں تم پر رحم کراؤنگا اور وہ تم پر رحم کریگا اور تم کو تمہاری سرزمین میں پھر جانے کے لئے رخصت دیگا [۱۲] ✣

۱۳ لیکن اگر تم کہو کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے نہ خداوند اپنے خدا کی بات مانینگے [۱۳]

۱۴ اور کہو کہ نہیں ہم سرزمین مصر میں جائینگے جہاں ہم لڑائی نہ دیکھینگے نہ تُرہی کی آواز سُنینگے نہ روٹی کے لئے بھوکھ سے ترسینگے اور ہم وہاں بسینگے۔

۱۵ سوای یہوداہ کے باقی لوگو خداوند کا کلام سنو رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اگر تم سچ مچ [۱۴] مصر میں جانے کے لئے اپنا رُخ کرتے ہو [۱۵] اور وہاں بسنے کے لئے روانہ ہوتے ہو

۱۶ تو ایسا ہوگا کہ وہ تلوار جس سے تم ڈرتے ہو [۱۶] وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو جالیگی اور وہ کال جس سے تم ہراساں ہو وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا اور تم وہاں مرجاؤگے۔

۱۷ بلکہ ایسا ہوگا کہ وے سارے لوگ جو مصر کی طرف اپنا رُخ کرتے کہ وہاں جاکے رہیں تلوار اور کال اور وبا سے مرینگے [۱۷] اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا نہ کوئی اُس بلا سے جو میں اُن پر نازل کرونگا بھاگ سکیگا [۱۸]

١١ ٢سمو ١٩: ٣٧ و ٣٨
١٢ ایرم ٤٠: ٥
١ ایرم ٤٠: ٨ و ١٣ اور ٤١: ١١
٢ ١سمو ٧: ٨ اور ١٢: ١٩ یسع ٣٧: ٤ حبق ٥: ١٦
٣ احبار ٢٦: ٢٢
٤ ٦٤: ٨: ٢١
٥ ١سلا ٢٢: ١٤
٦ ١سمو ٣: ١٨ اعما ٢٠: ٢٠
٧ پید ٣١: ٥٠
٨ است ٦: ٣ یرم ٧: ٢٣
٩ یرم ٢٤: ٦ اور ٣١: ٢٨ اور ٣٣: ٧
١٠ است ٣٢: ٣٦ یرم ١٨: ٨
١١ یسع ٤٣: ٥ روم ٨: ٣١
١٢ زبور ١٠٦: ٤٥ و ٤٦
١٣ ایرم ٤٤: ١٦
١٤ لوقا ٩: ٥١
١٥ است ١٧: ١٦
١٦ یرم ٤٤: ١٣ اور ١٤ اور ١٦ حزق ١١: ٨
١٧ ایرم ٢٤: ١٠ ٢٢ آیت
١٨ دیکھو یرم ٤٤: ١٤ و ٢٨

۱۸ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر انڈیلا گیا ہی[۱۹] اُسیطرح میرا قہر تم پر بھی جب تم مصر میں داخل ہوگے انڈیلا جائیگا اور تم لعنت اور حیرانی اور نفرت اور ملامت کے باعث ہوگے[۲۰] اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے ✝

۱۹ اَی یہوداہ کے بچے ہوؤ خداوند نے تمہاری بابت فرمایا ہی کہ مصر میں مت جاؤ[۲۱] یقین کر جانو کہ میں نے آج کے دن تم پر گواہ کی طرح جتا دیا ہی۔ ۲۰ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی خطاکاری کی ہی کیونکہ تم نے یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لئے دعا مانگ[۲۲] اور جو کچھہ خداوند ہمارا خدا کہے ہم پر ظاہر کر اور ہم کرینگے۔ ۲۱ اور میں نے آجکے دن تم پر یہہ ظاہر کیا ہی تو بھی تم خداوند اپنے خدا کی آواز کو یا کسی بات کو جسکے لئے اُسنے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی نہیں مانوگے۔ ۲۲ اب تم یقین کر جانو کہ تم اُس مکان میں جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو تلوار اور کال اور وبا سے مروگے[۲۳] ✝

باب ۴۳

اور یوں ہوا کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کی ساری باتیں جنکے لئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا ۲ یعنے یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا تب عزریاہ بن ہوسعیاہ[۱] اور یوحنان بن قریح اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا کہ تو جھوٹھہ کہتا ہی خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ مصر میں مقام کرنے کے لئے مت جاؤ۔ ۳ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا کہ تو ہمارا مخالف ہو تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھہ میں گرفتار ہوویں اور وے ہم کو قتل کریں اور ہمیں اسیر کرکے بابل لے جائیں۔ ۴ سو یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم کہ وے یہوداہ کی سرزمین میں رہیں نہ مانا۔ ۵ پر یوحنان بن قریح اور

۱۹ یرم ۷ : ۲۰
۲۰ یرم ۱۸ : ۱۶ اور ۲۴ : ۹ اور ۲۶ : ۶ اور ۲۹ : ۱۸ اور ۲۲
۲۱ اور ۴۴ : ۱۲ ذکر ۸ : ۱۳ استث ۱۷ : ۱۶
۲۲ ۲ آیت
۲۳ ۱۷ آیت حزق ۶ : ۱۱
۱ یرم ۴۲ : ۱

لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگوں کو جو ساری قوموں میں سے جہاں وے تتر بتر کئے گئے تھے یہوداہ کی سرزمین میں بسنے کے لئے پھر آئے تھے[۲] ساتھہ لیا۔ ۶ یعنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور بادشاہ کی بیٹیوں[۳] اور ہر کسی کو جسے جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے ساتھہ چھوڑا تھا[۴] اور یرمیاہ نبی کو اور باروک بن نیریاہ کو ساتھہ لیا۔ ۷ سو وے مصر کی سرزمین میں آئے کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا حکم نہ مانا تھا چنانچہ وے تحفنحیس[۵] میں پہنچے ✝

۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا۔ ۹ کہ بڑے پتھر اپنے ہاتھہ میں لے اور اُنہیں اینٹ کے بھٹے کے گلاوے میں جو تحفنحیس میں فرعون کے قصر کی دہلیز پر ہی بنی یہوداہ کی آنکھوں کے سامھنے چھپا۔ ۱۰ اور اُنسے کہہ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں اپنے خدمتگذار[۶] شاہ بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا اور اُن پتھروں پر جنہیں میں نے چھپوایا ہی اُسکا تخت رکھونگا اور وہ اپنے غلیچے کو اُنپر بچھاویگا۔ ۱۱ اور وہ آکے زمین مصر کو ماریگا[۷] اور جو موت کے لئے ہیں موت کو اور جو اسیری کے لئے ہیں اسیری کو اور جو تلوار کے لئے ہیں تلوار کو[۸] حوالہ کریگا۔ ۱۲ اور میں مصر کے معبودوں[۹] کے گھروں میں آگ بھڑکاؤنگا اور وہ اُنہیں جلاویگا اور اسیر کرکے لے جائیگا اور جیسے چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہی تیسے وہ زمین مصر کو لپیٹیگا اور وہاں سے سلامت چلا جائیگا۔ ۱۳ اور وہ ا[۱۰]بیت شمس کے لاٹھوں کو جو زمین مصر میں ہی توڑیگا اور مصریوں کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیگا ✝

باب ۴۴

وہ کلام جو سارے یہودیوں کی بابت جو سرزمین مصر میں اور مجدال[۱] میں اور تحفنحیس[۲] میں اور نوف[۳] میں اور فتروس کی سرزمین میں بستے تھے یرمیاہ کو پہنچا اور

۲ یرم ۴۰ : ۱۱ اور ۱۲
۳ یرم ۴۱ : ۱۰
۴ یرم ۳۹ : ۱۰ اور ۴۰ : ۷
۵ یرم ۲ : ۱۶ اور ۴۴ : ۱ یسع ۳۰ : ۴ میں حنیس کہلایا
۶ یرم ۲۵ : ۹ اور ۲۷ : ۶ دیکھو حزق ۲۹ : ۱۸ و ۲۰
۷ یرم ۴۴ : ۱۳ اور ۴۶ : ۱۳
۸ یرم ۱۵ : ۲ ذکر ۱۱ : ۹
۹ یرم ۴۶ : ۲۵
۱۰ یا سورج کا گھر

۱ خر ۱۴ : ۲ یرم ۴۶ : ۱۴
۲ یرم ۴۳ : ۷
۳ یسع ۱۹ : ۱۳

۲ اُسنے کہا۔ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم نے یہہ ساری بلا جو میں نے یروسلم پر اور یہوداہ کے سارے شہروں پر نازل کی دیکھی اور دیکھہ وے آج کے

۳ دن ویرانہ ہیں اور اُن میں ایک بسنیوالا بھی نہیں[۴] اُس شرارت کے سبب جو اُنہوں نے مجھے غصّہ دلانے کے لئے کی ہی کہ وے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے جاتے[۵] اور اُنکی بندگی کرتے تھے جنہیں نہ وے جانتے

۴ تھے[۶] نہ وے نہ تم نہ تمہارے باپ دادے۔ اور میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھہ کے بھیجا[۷] اور کہا کہ تم وہ نفرتی کام جس

۵ سے میں نفرت رکھتا ہوں نہ کرو۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا کہ اپنی برائی سے باز آویں اور بیگانے معبودوں

۶ کے آگے لبان نہ جلاویں۔ اسلئے میرا غضب و قہر اُنڈیلا گیا[۸] اور یہوداہ کے شہروں اور یروسلم کے بازاروں پر بھڑکا اور وے خراب اور ویران ہوئے جیسے آج کے

۷ دن ہیں۔ اور اب خداوند رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم کیوں اپنی جانوں سے[۹] یہہ بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوداہ میں سے مرد اور عورت لڑکا اور دودھ پیتا بچہ کاٹا جائے اور تمہارے لئے کوئی باقی نہ رہے

۸ کہ تم سرزمین مصر میں جہاں تم بسنے کے لئے گئے ہو اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے مجھہ کو غصّہ دلاتے ہو[۱۰] کہ تم نیست کئے جاؤ اور زمین کی ساری قوموں کے درمیان لعنت

۹ اور ملامت کے باعث ہو[۱۱] کیا تم اپنے باپ دادوں کی بدکاریاں اور یہوداہ کے بادشاہوں کی بدکاریاں اور اُنکی جوروؤں کی بدکاریاں اور اپنی ہی بدکاریاں اور اپنی جوروؤں کی بدکاریاں جو تم نے یہوداہ کی سرزمین میں اور یروسلم کے بازاروں میں کی ہیں بھول گئے ہو

۱۰ وے آج کے دن تک بھی دل شکستہ نہ ہوئے اور نہ ڈرے[۱۲] اور میری شریعت اور حقوق پر جو میں نے تمہارے اور تمہارے باپ دادوں کے آگے رکھے ہیں وے نہ چلے ✣

۱۱ اسلئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں اپنا رُخ بدی کے لئے تمہارے برخلاف کرونگا[۱۳]

۱۲ تاکہ سارے یہوداہ کو نیست کروں۔ اور میں یہوداہ کے باقی لوگوں کو جنہوں نے سرزمین مصر میں جانے کے لئے اپنا رُخ کیا ہی کہ وہاں مقام کریں پکڑونگا اور وے سرزمین مصر میں نابود ہونگے وے تلوار اور کال سے مارے پڑینگے[۱۴] وے چھوٹے سے بڑے تک نابود ہونگے وے تلوار اور کال سے فنا ہو جائینگے اور وے لعنت اور حیرانی اور نفرین اور ملامت کے باعث ہونگے[۱۵]

۱۳ اور میں اُنکو جو سرزمین مصر میں بستے ہیں اُس ہی طرح سزا دونگا جس طرح میں نے یروسلم کو تلوار اور کال اور وبا سے

۱۴ سزا دی ہی[۱۶] اور یہوداہ کے باقی لوگوں میں سے جو سرزمین مصر میں گئے کہ وہاں مقام کریں کوئی نکل نہ سکیگا اور نہ بچیگا[۱۷] کہ پھر کے یہوداہ کی سرزمین میں آوے جسکے وے مشتاق ہیں کہ پھر کے آویں اور اُس میں بسیں کیونکہ کوئی نہ پھریگا سوا اُنکے جو نکل بھاگیں ✣

۱۵ تب سارے مردوں نے جو جانتے تھے کہ اُنکی جوروؤں نے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلایا ہی اور سب عورتوں نے جو پاس کھڑی تھیں ایک بڑی جماعت نے یعنے سارے لوگوں نے جو سرزمین مصر میں

۱۶ فتروس میں بستے تھے یرمیاہ کو یہہ کہکے جواب دیا۔ کہ یہہ بات جو تو نے خداوند کا نام لیکے ہم سے کہی ہم کدھی نہ مانینگے[۱۸]

۱۷ بلکہ ہم تو وہ بات کرینگے جو ہمارے ہی مُنہہ سے نکلتی ہی[۱۹] ہم تو آسمان کی ملکہ[۲۰] کے لئے لبان جلاوینگے اور اُسکو تپاون تپاوینگے جسطرح ہم آپ اور ہمارے باپ دادے ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں کرتے تھے کہ اُسوقت ہم بہت

۴ یرم ۹: ۱۱ اور ۳۴: ۲۲
۵ یرم ۱۹: ۴
۶ است ۱۳: ۶ اور ۳۲: ۱۷
۷ ۲ توا ۳۶: ۱۵ یرم ۷: ۲۵ اور ۲۵: ۴ اور ۲۶: ۵ اور ۲۹: ۱۹
۸ یرم ۴۲: ۱۸
۹ گن ۱۶: ۳۸ یرم ۷: ۱۹
۱۰ یرم ۲۵: ۶ و ۷
۱۱ یرم ۴۲: ۱۸ ۱۲ آیت
۱۲ زبور ۵۱: ۱۷ اشا ۲۸: ۱۴
۱۳ احبار ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۵ و ۶ یرم ۲۱: ۱۰ عمو ۹: ۴
۱۴ یرم ۴۲: ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۲۲
۱۵ یرم ۴۲: ۱۸
۱۶ یرم ۴۳: ۱۱
۱۷ ۲۸ آیت
۱۸ ایوب یرم ۶: ۱۶
۱۹ گن ۳۰: ۱۲ است ۲۳: ۲۳ قاضی ۱۱: ۳۶ دیکھو ۲۵ آیت
۲۰ یرم ۷: ۱۸

روٹی رکھتے تھے اور خوشحال تھے اور بدی نہیں دیکھتے
۱۸ تھے۔ پر جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانا
اور اُسکے لئے تپاون تپانا چھوڑ دیا تب سے ہم ہر چیز کے
۱۹ محتاج ہیں اور تلوار اور کال سے فنا ہوئے۔ اور جب آسمان
کی ملکہ کے لئے ہم لبان جلاتے اور اُسے تپاون تپاتے
تھے [۲۱] کیا ہم نے اپنے شوہروں کے بغیر اُسکی بندگی کے
لئے کلیچے پکائے اور اُسکو تپاون تپائے ✠

۲۰ تب یرمیاہ نے ساری گروہ سے مردوں اور
عورتوں سے اور اُن سارے لوگوں سے جنہوں نے اُسے
۲۱ جواب دیا تھا کہا۔ کیا وہ لبان جو تم نے اور تمہارے
باپ دادوں نے تمہارے بادشاہوں نے اور تمہارے
سرداروں نے رعیت کے ساتھ یہوداہ کے شہروں میں
اور یروسلم کے بازاروں میں جلایا ہی خداوند نے کچھ یاد
۲۲ نہیں کیا کیا وہ خاطر میں نہ لایا۔ سو خداوند اُس سے
آگے تمہارے بُرے کاموں کی اور تمہارے نفرتی کاموں
کی جو تم نے کئے برداشت نہیں کر سکتا تھا اسلئے تمہاری
زمین ویران ہی اور حیرانی اور لعنت کا باعث جس میں کوئی
۲۳ بسنیوالا نہ رہا [۲۲] چنانچہ آجکے دن ہی [۲۳] ازبسکہ تم نے
لبان جلایا اور خداوند کی خطا کی اور خداوند کی آواز
کے شنوا نہیں ہوئے نہ اُسکی شریعت نہ اُسکے قوانین
نہ اُسکی شہادتوں پر چلے اسلئے یہہ بلا تم پر پڑی ہی چنانچہ
۲۴ آجکے دن ہی [۲۴] اور یرمیاہ نے سارے لوگوں اور سب
عورتوں سے یوں کہا کہ ای سارے یہوداہ جو مصر کی سرزمین
۲۵ میں ہو [۲۵] خداوند کا کلام سُن۔ رب الافواج اسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم نے اور تمہاری جوروؤں نے
اپنی زبان سے کہا ہی [۲۶] اور یہہ کہکے اپنے ہاتھ سے اُسکو
انجام بھی دیا ہی کہ ہم اُن نذروں کو جو ہم نے آسمان کی
ملکہ کے لئے لبان جلانے کی بابت اور اُسکے آگے تپاون
تپانے کی بابت مانا ہی ضرور ادا کرینگے یقیناً عورتیں

۲۱ یرم ۷: ۱۸
۲۲ یرم ۲۵: ۱۱ و ۱۸ و ۳۸
۲۳ ۷ آیت
۲۴ دان ۹: ۱۱ و ۱۲
۲۵ یرم ۴۳: ۷ ۱۵ آیت
۲۶ ۱۵ آیت وغیرہ

تمہاری نذروں کو قائم رکھینگی اور یقیناً وے تمہاری
۲۶ نذروں پر وفا کرینگی۔ اسلئے ای سارے بنی یہوداہ
جو سرزمین مصر میں بستے ہو خداوند کا کلام سُنو دیکھو
خداوند کہتا ہی میں نے اپنے بزرگ نام کی قسم کھائی ہی [۲۷]
کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسی کے مُنہہ سے ساری
سرزمین مصر میں پھر نہ نکلیگا [۲۸] کہ وہ کہیگا خداوند یہوواہ
۲۷ زندہ ہی۔ دیکھو میں اُنکی گھات میں اُن سے بدی کرنے
کے لئے اور نیکی نہیں لگا رہونگا [۲۹] اور یہوداہ کے سارے
لوگ جو سرزمین مصر میں ہیں تلوار اور کال سے نابود ہونگے [۳۰]
۲۸ جب تک وے تمام نہ ہوں۔ اور وے جو تلوار سے بچ رہینگے
اور مصر کی سرزمین سے یہوداہ کی سرزمین میں پھر آوینگے
تھوڑے ہونگے [۳۱] اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے جو
سرزمین مصر میں گئے کہ وہاں مقام کریں جانینگے کہ کس کا
کلام قائم رہیگا میرا یا اُنکا [۳۲] ✠

۲۹ اور تمہارے لئے یہہ نشان ہی خداوند کہتا ہی
کہ میں اِس ہی مکان میں تم کو سزا دونگا تاکہ تم جانو کہ
میری باتیں تم پر بلا کے آنے کی بابت یقیناً قائم رہینگی [۳۳]
۳۰ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ میں مصر کے بادشاہ فرعون
حفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے میں اور اُنکے قبضے میں جو
اُسکی جان کے خواہاں ہیں کر دونگا [۳۴] جسطرح میں نے
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر
کے قبضے میں کر دیا ہی [۳۵] جو اُسکا دشمن اور اُسکی جان کا
طالب تھا ✠

باب ۴۵ وہ کلام جو یرمیاہ نبی نے باروک بن نیریاہ سے
اُسوقت کہا [۱] جسوقت وہ اُن باتونکو یرمیاہ کے کہے کے
مطابق یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے
۲ چوتھے برس دفتر میں لکھتا تھا۔ کہ خداوند اسرائیل
۳ کا خدا تجھہ سے ای باروک یوں کہتا ہی۔ تو نے کہا کہ
مجھہ پر افسوس ہی کہ خداوند نے میرے دُکھہ درد پر

۲۷ پید ۲۲: ۱۶
۲۸ حزق ۲۲: ۳۹
۲۹ یرم ۱: ۱۰ اور ۳۱: ۲۸ حزق ۷: ۶
۳۰ ۱۲ آیت
۳۱ ۱۴ آیت یسع ۲۷: ۱۳
۳۲ ۱۷ و ۲۵ و ۲۶ آیتیں
۳۳ زبور ۳۳: ۱۱
۳۴ یرم ۴۶: ۲۵ و ۲۶ حزق ۲۹: ۳ وغیرہ اور ۳۰: ۲۱ وغیرہ
۳۵ یرم ۳۹: ۵

۱ یرم ۳۶: ۱ و ۴ و ۳۲

غم بھی بڑھایا ہی میں آہ مارتے مارتے تھک گیا اور مجھے آرام نہ ملا +

۴ تو اُس سے یوں کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ وہ جو میں نے بنایا میں ڈھادونگا[۲] اور وہ جو میں نے لگایا

۵ میں اُکھاڑ پھینکونگا یعنے اِس ساری سرزمین کو۔ اور کیا تو اپنے لئے عمدہ چیزیں ڈھونڈھتا ہی مت ڈھونڈھہ

کہ دیکھہ میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا[۳] خداوند کہتا ہی پر میں تیری جان کو اُن سارے مکانوں میں جہاں

جہاں تو جائیگا تجھے غنیمت[۴] کے طور پر بخشونگا +

باب ۴۶

خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو غیر قوموں کی بابت[۱]

۲ پہنچا یعنے۔ مصر کی بابت مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کی فوج کی بابت[۲] جو دریائے فرات کے کنارے پر کرکمیس

میں تھی جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست

۳ دی تھی۔ سپر اور ڈھال کو طیار کرو[۳] اور لڑائی پر چلے آؤ۔

۴ گھوڑوں کو جوتو گھوڑوں پر سوار ہو اور خود سر پر رکھکے

۵ نکلو نیزوں کو جلا دو بکتروں کو پہنو۔ کیا سبب ہی کہ میں انہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں وے پلٹ گئے ہیں اُن کے

بہادروں نے شکست کھائی وے ایکبارگی بھاگ جاتے اور پیچھے پھرکے نہیں دیکھتے کہ چاروں طرف ڈر ہی[۴] خداوند

۶ کہتا ہی۔ سبکپا نہ بھاگنے پاویگا نہ بہادر نکل بچیگا وے ٹھوکر کھائینگے[۵] اور اُتر کو دریائے فرات کے کنارے گرینگے۔

۷ یہہ کون ہی جو دریا کی مانند[۶] بڑھتا آتا ہی جسکے پانی سیلابوں

۸ کی مانند اُچھلتے ہیں۔ مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہی اور اُسکے پانی باڑھہ کی مانند اُچھلتے ہیں اور وہ کہتا ہی میں چڑھونگا

اور زمین کو چھپا لونگا میں شہروں کو اور اُنکے باشندوں

۹ کو نیست کرونگا۔ گھوڑوں پر چڑھو اور رتھیں کھڑکتی جاویں اور بہادر نکلیں کوش اور فوط جو سپر لئے پھرتے

۱۰ اور لودی جو کمان کشی میں ماہر ہیں[۷] کیونکہ یہہ خداوند

رب الافواج کا دن ہی[۸] اور اِنتقام کا دن تاکہ وہ اپنے دشمنوں سے اِنتقام لے اور تلوار کھا جائیگی[۹] اور سیر ہوگی

اور اُنکا لہو پیکے مست ہوگی کیونکہ خداوند رب الافواج کے لئے اُتر کی سرزمین میں دریائے فرات کے کنارے

۱۱ ذبیحہ[۱۰] مقرر ہی۔ ای مصر کی کنواری بیٹی[۱۱] جلعاد کو چڑھہ جا اور بلسان لے[۱۲] تو بے فائدہ بہت دوائیں استعمال

۱۲ کرتی ہی تو چنگی نہ ہوگی[۱۳] قوموں نے تیری رسوائی کا حال سُنا اور تیرے نالہ سے زمین بھر گئی کیونکہ بہادر نے بہادر

پر ٹکر کھائی وے دونوں ایک ساتھہ گر گئے +

۱۳ وہ کلام جو خداوند نے یرمیاہ نبی کو کہا جس وقت

۱۴ شاہ بابل نبوکدرضر مصر کی مملکت مارنے کو آیا[۱۴] مصر میں آشکارہ کرو مجدال میں اِشتہار دو ہاں نوف میں منادی

کرو اور تحفنحیس میں یہہ کہو کہ آپ کو موجود کر طیار ہو رہ[۱۵]

۱۵ کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھا جاتی ہی[۱۶] کیا سبب ہی کہ تیرا بہادر گرایا گیا وہ کھڑا رہ نہ سکا کیونکہ خداوند

۱۶ نے اُسکو اوندھا کر دیا۔ بہت ہیں جو ٹھوکر کھاتے ہیں ہاں ایک دوسرے پر گر پڑتا ہی[۱۷] اور اُنہوں نے کہا کہ

اُٹھو اور ہم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مہلک تلوار

۱۷ کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پھر جاویں۔ وے وہاں چلائے کہ مصر کا بادشاہ فرعون برباد ہوا اُسنے اپنے

۱۸ مقرر وقت کو گذرنے دیا۔ وہ بادشاہ جسکا نام رب الافواج ہی[۱۸] یوں کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم

جیسا تبور پہاڑوں میں اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے

۱۹ میں ہی تیسا وہ آویگا۔ ای بیٹی مصر کی باشندہ[۱۹] تو اسیری کے لئے اپنے اسباب طیار کر[۲۰] کہ نوف ویران

۲۰ اور اُجاڑ ہوگا جس میں ایک بسنیوالا نہ رہے مصر نہایت خوبصورت بچھیا ہی[۲۱] لیکن خرابی آتی ہی اُتر کی زمین

۲۱ سے آتی ہی[۲۲] اُسکے اجورہ دار بھی اُسکے درمیان موٹی بچھیوں کی مانند ہیں پر وے بھی روگردان ہوئے

۲ یسع ۵ : ۵
۳ یرم ۲۵ : ۲۶
۴ یرم ۲۱ : ۹ اور ۳۸ : ۲ اور ۳۹ : ۱۸

۱ یرم ۲۵ : ۱۵ وغیرہ
۲ ۲ سلا ۲۳ : ۲۹ ۲ توا ۳۵ : ۲۰ یہہ پیشینگوئی تھوڑی دیر میں پوری ہوئی
۳ یول یرم ۵۱ : ۱۱ و ۱۲ نحوم ۲ : ۱ اور ۳ : ۱۴
۴ یرم ۶ : ۲۵ اور ۴۹ : ۲۹
۵ دان ۱۱ : ۱۹
۶ دیکھو یسع ۸ : ۷ و ۸ یرم ۴۷ : ۲ دان ۱۱ : ۲۲
۷ یسع ۶۶ : ۱۹

۸ یسع ۱۳ : ۶ یوایل ۱ : ۱۵ اور ۲ : ۱
۹ اِست ۳۲ : ۴۲ یسع ۳۴ : ۶
۱۰ یسع ۳۴ : ۶ صفن ۱ : ۷ دیکھو حزق ۳۹ : ۱۷
۱۱ یسع ۴۷ : ۱
۱۲ یرم ۸ : ۲۲ اور ۵۱ : ۸
۱۳ حزق ۱۴ : ۲۱
۱۴ یسع ۱۹ : ۱ یرم ۴۳ : ۱۰ و ۱۱ حزق ۲۹ اور ۳۰ اور ۳۲ پوری ہوئی
۱۵ ۳ و ۴ آیتیں
۱۶ ۱۰ آیت
۱۷ احبار ۲۶ : ۳۷
۱۸ یسع ۴۷ : ۴ اور ۴۸ : ۲ یرم ۴۸ : ۱۵
۱۹ دیکھو یرم ۴۸ : ۱۸
۲۰ یسع ۲۰ : ۴
۲۱ یول ہوس ۱۰ : ۱۱
۲۲ یرم ۱ : ۱۴ اور ۴۷ : ۲ و ۶ آیتیں

وے اِکٹھے بھاگے وے کھڑے نہ رہے کیونکہ اُنکی ہلاکت کا دِن اُن پر آیا ہی[۲۱] اُن سے اِنتقام لینے کا وقت پہنچا-

۲۲ وہ سانپ کے مانند چلی آئیگی[۲۳] کیونکہ وے فوج لیکے کوچ کرینگے اور کلہاڑیاں لیکے لکڑہاروں کی مانند اُسپر آوینگے-

۲۳ وے اُسکا جنگل کاٹینگے[۲۵] خداوند کہتا ہی اگرچہ وہ ایسا گھنا ہی کہ کوئی اُس میں ہوکے نہ جاوے کیونکہ وے ٹڈیوں[۲۶] سے زیادہ بلکہ بے شمار ہیں-

۲۴ مصر کی بیٹی سراسیمہ ہوگی اُتر کی

۲۵ قوم[۲۷] کے ہاتھہ میں مبتلا ہوگی- رب الافواج اِسرائیل کا خدا کہتا ہی دیکھہ میں امون نوکو[۲۸] اور فرعون اور مصر اور اُسکے معبودوں[۲۹] اور اُسکے بادشاہوں کو یعنے فرعون

۲۶ اور اُنکو جو اُسپر بھروسا رکھتے ہیں سزا دونگا- اور میں اُنکو اُنکے قابو میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں یعنے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھہ میں[۳۰] اور اُسکے ملازموں کے ہاتھہ میں کر دونگا پر بعد اُسکے وہ ایسی آباد ہوگی جیسے اگلے دنوں میں تھی[۳۱] خداوند کہتا ہی +

۲۷ پر تو ای میرے بندہ یعقوب مت ڈر[۳۲] اور تو ای اِسرائیل مت گھبرا کیونکہ دیکھہ میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اُنکی اسیری کی زمین سے رہائی دونگا اور یعقوب پھریگا اور آرام اور چین کریگا اور کوئی اُسے نہ

۲۸ ڈراویگا- ای میرے بندہ یعقوب ہراسان مت ہو خداوند کہتا ہی کیونکہ میں تیرے ساتھہ ہوں اگرچہ میں سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے ہانک دیا نیست و نابود کروں تو بھی تجھے نیست و نابود نہ کرونگا[۳۳] پر میں اندازے سے تیری تادیب کرونگا کیونکہ تجھے بن سزا دیئے نہ چھوڑ سکونگا +

باب ۴۷

خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو فلسطیوں کی بابت[۱] پہنچا پیشتر اُس سے کہ فرعون نے عزہ کو مارا[۲]

۲ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ اُتر سے[۳] پانی چڑھتے ہیں[۴] اور وے ایک باڑھہ کی طرح ہونگے اور سرزمین پر اور سب پر جو اُس میں ہی شہر پر اور اُسکے باشندوں پر بہہ جائینگے اُسدم لوگ چلاوینگے اور سرزمین ساری کے باشندے نالہ

۳ کرینگے- اُسکے قوت اور گھوڑوں کے سُموں کے پٹخنے کی آواز[۵] سے اُسکی گاڑیوں کے ریلے سے اور اُسکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ سے باپ اپنے لڑکوں کی طرف نہ دیکھینگے اُنکے ہاتھہ اسقدر کمزور ہونگے

۴ یہہ اُسدن کے سبب سے ہوگا جو آتا ہی کہ سارے فلسطیوں کو غارت کرے اور صور اور صیدا سے[۶] ہر مددگار کو جو باقی رہ گیا ہی نیست کرے کیونکہ خداوند فلسطیوں کو کفتور[۷] کے

۵ جزیرے کے بچے ہوئے لوگوں کو غارت کریگا[۸] عزہ[۹] پر چندلاپن آئی ہی عسقلون[۱۰] اپنی وادی کے بقیہ سمیت

۶ نیست کیا گیا تو کب تک اپنے تئیں کاٹا جائیگا[۱۱] ای خداوند کی تلوار تو کب تک نہ ٹھہریگی[۱۲] تو چل اپنے غلاف

۷ میں آرام لے اور چین کر- وہ کسطرح ٹھہر سکتی ہی کیونکہ خداوند نے عسقلون اور سمندر کے ساحل پر اُسکے چلنے کا حکم اُسے کیا ہی[۱۳] اُسنے اُسے وہاں مقرر کیا ہی[۱۴] +

باب ۴۸

موآب کی بابت[۱] رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی ہائے نبو[۲] پر کہ وہ ویران ہوگیا قریتیم[۳] رسوا ہوا اور لے لیا گیا مسجاب خجل ہوگیا اور حیران ہوا ہی-

۲ موآب کی تعریف حشبون[۴] میں پھر نہ کی جائیگی[۵] اُنہوں نے یہہ کہکے اُسپر بُرے منصوبے باندھے کہ آؤ ہم اُسے نیست کریں کہ وہ قوم نہ کہلاوے تو بھی ای مدمین کاٹ

۳ ڈالا جائیگا تلوار تیرا پیچھا کریگی- حورونیم میں چیخیں

۴ مارنے کی آواز ہوگی[۶] ویرانی اور بڑی ہلاکت- موآب

۵ برباد ہوا اُسکے بچے اپنے نوحہ کی آواز سناتے ہیں کیونکہ لوحیت کی چڑہائی پر رونے پر رونا بڑھتا جاتا[۷] یقیناً حورونیم کی اُتار پر مخالف ہلاکت کی سی آواز سُنتے ہیں

۶ بھاگو اپنی جان بچاؤ[۸] اور بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو[۹] +

۷ اور اِسلیئے کہ تو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر

۲۳ زبور ۳:۷ ۱۳ · یرم ۵۰: ۲۷ · ۲۴ دیکھو میعر ۲۹: ۴ · ۲۵ یسع ۱۰: ۳۴ · ۲۶ قاضی ۶: ۵ · ۲۷ یرم ۱: ۱۵ · ۲۸ حزق ۳۰: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ · نحوم ۳: ۸ · ۲۹ یرم ۴۳: ۱۲ و ۱۳ · حزق ۲۹: ۱۳ · ۳۰ یرم ۴۴: ۳۰ · حزق ۳۲: ۱۱ · ۳۱ حزق ۲۹: ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ · ۳۲ یسع ۴۱: ۱۳ و ۱۴ · اور ۴۳: ۵ · اور ۴۴: ۲ · یرم ۳۰: ۱۰ و ۱۱ · ۳۳ یرم ۱۰: ۲۴ · اور ۳۰: ۱۱

۱ یرم ۲۵: ۲۰ · حزق ۲۵: ۱۵ و ۱۶ · صفن ۲: ۴ و ۵ · ۲ عموس ۱: ۶ و ۷ و ۸ · ۳ یرم ۱: ۱۴ · اور ۴۶: ۲۰ · ۴ یسع ۸: ۷ · یرم ۴۶: ۷ و ۸

۵ یرم ۸: ۱۶ · نحوم ۳: ۲ · ۶ یرم ۲۵: ۲۲ · ۷ پید ۱۰: ۱۴ · ۸ حزق ۲۵: ۱۶ · عمو ۱: ۸ · اور ۹: ۷ · ۹ عمو ۱: ۷ · میکہ ۱: ۱۶ · صفن ۲: ۴ و ۷ · ذکر ۹: ۵ · ۱۰ یرم ۲۵: ۳۰ · ۱۱ یرم ۱۲: ۶ · اور ۱۴: ۵ · اور ۴۸: ۳۷ · ۱۲ است ۳۲: ۴۱ · حزق ۲۱: ۳ و ۴ و ۵ · ۱۳ حزق ۱۴: ۱۷ · ۱۴ میکہ ۶: ۹

۱ یسع ۱۵ اور ۱۶ ابواب · یرم ۲۵: ۲۱ · اور ۲۷: ۳ · حزق ۲۵: ۹ · عمو ۲: ۱ و ۲ · ۲ گن ۳۲: ۳۸ · اور ۳۳: ۴۷ · ۳ یسع ۱۵: ۲ · ۴ گن ۳۲: ۳۷ · یا یادہ ادیخا نکان · ۴ یسع ۱۵: ۴ · ۵ یسع ۱۶: ۱۴ · ۶ آیت ۵ · ۷ یسع ۱۵: ۵ · ۸ یرم ۱۷: ۶ · ۹ یرم ۱۷: ۶

تکیہ کیا تو پکڑا جائیگا اور کموس[10] اپنے کاہنوں اور سرداروں سمیت[11] اسیر ہو کے جائیگا۔ ۸ اور غارتگر ہر ایک شہر پر آویگا[12] اور کوئی شہر نہ بچیگا وادی بھی ویران ہوگی اور میدان اُجاڑ ہو جائیگا جیسا خداوند نے کہا ہی۔ ۹ موآب کو پر لگا دو[13] تاکہ وہ پرواز کرے اور چل دے کہ اُسکے شہر اُجاڑ ہونگے اور اُن میں کوئی باشندہ نہ رہیگا۔ ۱۰ لعنتی وہ ہووے جو خداوند کا کام دغا کے ساتھہ کرے[14] اور لعنتی وہ ہووے جو اپنی تلوار کو خونریزی سے باز رکھے ✣

۱۱ موآب اپنی لڑکائی سے باآرام ہی اور اُسکی تلچھٹ تہ نشین رہی[15] اور وہ ایک پیالہ سے دوسرے پیالہ میں اُنڈیلا نہیں گیا نہ اسیر ہو کے گیا اِسلئے اُسکا مزہ اُس میں رہا ہی اور اُسکی بو نہ بدلی۔ ۱۲ سو دیکھہ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں اِنقلاب کرنیوالوں کو اُسکے پاس بھیجونگا کہ وے اُسے اُلٹاویں اور اُسکے ۱۳ باندوں کو خالی کریں اور اُنکے مٹکوں کو توڑ ڈالیں تب موآب کموس سے[16] شرمندہ ہوگا جسطرح اِسرائیل کا گھرانا بیت ایل سے جو اُنکا بھروسا تھا[17] خجل ہوا[18] ✣

۱۴ تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم پہلوان ہیں اور جنگ کے ۱۵ لئے زورآور لوگ ہیں[19] موآب غارت ہوا[20] اُسکے شہروں کا دھوآں اُٹھہ رہا ہی اور اُسکے چُنے ہوئے جوان قتل ہونے کے لئے اُتر گئے[21] وہ بادشاہ کہتا ہی جسکا نام ربُّ الافواج ۱۶ ہی[22] نزدیک ہی کہ موآب پر آفت آوے اور اُسکی اِدبار ۱۷ دَوڑی آتی ہی۔ اَی سب جو اُسکے اِردگرد ہیں اُس پر افسوس کرو اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ہو کہو کہ یہہ موٹا عصا اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا[23] ۱۸ اَی دیبون[24] کی بیٹی جو وہاں کی باشندہ ہی اپنی شوکت سے تلے اُتر[25] اور پیاسی بیٹھہ کیونکہ موآب کا غارتگر ۱۹ تجھہ پر چڑھیگا[26] اور تیرے قلعوں کو توڑیگا۔ اَی عروعیر[27] کی باشندہ تو راہ پر کھڑی ہو اور نگاہ کر رکھہ[28] بھاگنے والے اور اُس سے جو نکل بچے پوچھہ اور کہہ کہ کیا ماجرا ۲۰ ہی۔ موآب رسوا ہوا کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا تم واویلا مچاؤ اور چلّاؤ[29] ارنون[30] میں اِشتہار دو کہ موآب ۲۱ غارت ہوا ہی۔ اور کہ صحرا کی اطراف پر[31] حولان پر اور ۲۲ یہصاہ پر اور موفعت پر۔ اور دیبون پر اور نبو پر اور بیت ۲۳ دبلتیم پر۔ اور قریتیم پر اور بیت جمول پر اور بیت معون پر ۲۴ اور قریوت پر[32] اور بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے شہروں پر جو دور ہیں یا نزدیک ہیں سب پر عذاب ۲۵ آیا۔ موآب کا سینگ کاٹا گیا ہی[33] اور اُسکا بازو توڑا گیا[34] خداوند کہتا ہی ✣

۲۶ تم اُسکو مدہوش کرو[35] کیونکہ اُسنے آپ کو خداوند کے مقابل بلند کیا تاکہ موآب اپنی قی میں لوٹے ۲۷ اور ایک مسخرہ بنے۔ کیا اِسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا[36] کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا[37] کہ جب جب تو اُسکا ۲۸ نام لیتا تھا جو اپنا سر دھنتا تھا۔ اَی موآب کے باشندو شہروں کو چھوڑ دو اور چٹان پر جا بسو[38] اور کبوتر کی مانند ہو[39] جو گہرے غار کے مُنہہ کے کناروں میں آشیانہ بناتی ہی۔ ۲۹ ہم نے موآب کا غرور سُنا ہی[40] (وہ نہایت مغرور ہی) اُسکی گستاخی بھی اور اُسکی شیخی اور اُسکا گھمنڈ اور اُسکے دِل ۳۰ کا تکبر۔ میں اُسکا غصہ جانتا ہوں خداوند کہتا ہی اور اُسکی جھوٹھی شیخیاں جنسے کچھہ نہ بن پڑیگا[41] کیونکہ وہ ۳۱ جھوٹھی شیخیاں کرتا ہی۔ اِسلئے میں موآب کے لئے دلویلا کرونگا[42] سارے موآب کے لئے میں زار زار رووں گا ۳۲ قیرحرس کے لوگوں کے لئے ماتم کیا جائیگا۔ اَی سِبمہ کے انگور[43] میں یعزیر کی روآئی کی طرح تیرے لئے روؤنگا تیری شاخیں سمندر تک پھیل گئی ہیں وے یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں تیرے پکے میووں پر اور تیرے انگور کے ۳۳ گچھوں پر غارتگر آ پڑا ہی۔ خوشی اور شادمانی ہرے

[10] گن ۲۱: ۲۹ [11] قاضی ۱۱: ۲۴ دیکھو یسع ۴۶: ۱ و ۲ یرم ۴۳: ۱۲ [11] یرم ۴۹: ۳ [12] یرم ۶: ۲۶ ۱۸ آیت [13] زبور ۵۵: ۶ ۲۸ آیت [14] دیکھو قاضی ۵: ۲۳ اسمو ۱۵: ۳ و ۹ اسلا ۲۰: ۴۲ [15] صفن ۱: ۱۲ [16] قاضی ۱۱: ۲۴ اسلا ۱۱: ۷ [17] اسلا ۱۲: ۲۹ [18] ہوس ۱۰: ۶ [19] یسع ۱۶: ۶ [20] ۸ و ۹ و ۱۵ آیتیں [21] یرم ۵۰: ۲۷ [22] یرم ۴۶: ۱۸ اور ۵۱: ۵۷ [23] دیکھو یسع ۹: ۴ اور ۱۴: ۴ و ۵ [24] گن ۲۱: ۳۰ یسع ۱۵: ۲ [25] یسع ۴۷: ۱ یرم ۴۶: ۱۹ [26] ۸ آیت [27] است ۲: ۳۶

[28] اسمو ۴: ۱۳ اور ۱۶ [29] یسع ۱۶: ۷ [30] دیکھو گن ۲۱: ۱۳ [31] ۸ آیت [32] ۱۴ آیت عمو ۲: ۲ [33] زبور ۷۵: ۱۰ [34] دیکھو حزق ۳۰: ۲۱ [35] یرم ۲۵: ۱۵ و ۲۷ [36] صفن ۲: ۸ [37] دیکھو یرم ۲: ۲۶ [38] زبور ۵۵: ۶ و ۷ ۹ آیت [39] غزل ۲: ۱۴ [40] یسع ۱۶: ۶ وغیرہ [41] یسع ۱۶: ۶ یرم ۵۰: ۳۶ [42] یسع ۱۵: ۵ اور ۱۶: ۷ و ۱۱ [43] یسع ۱۶: ۸ و ۹

بھرے کھیتوں سے اور موآب کی سرزمین سے اُٹھائی
گئی [۴۴] اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولھو میں مے باقی
نہ رہی اب کوئی للکار کے نہ لتاڑیگا اُنکا للکارنا للکارنا نہ
۳۴ ہوگا۔ حسبون کے رونے سے وے اپنی آواز کو الیعالی
اور یہاز تک [۴۵] اور ضغر سے حورونیم تک عِگلات شلیشیاہ
تک [۴۶] بلند کرتے ہیں کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ہو گئے
۳۵ ہیں۔ اور میں ایسا کرونگا خداوند کہتا ہے کہ وہ جو اونچے
مکانوں پر قربانی چڑھاتا ہے [۴۷] اور وہ جو اپنے معبودوں
کے آگے خوشبوئی جلاتا ہے موآب کے درمیان سے موقوف
۳۶ ہوگا۔ سو میرا دل موآب کے لئے بانسری کی آواز کی
مانند آہیں کرتا [۴۸] اور میرا دل قیر حرس کے لوگوں کے
لئے شہناؤں کی آواز کی طرح فغاں کرتا کیونکہ اُس میں
سے جو اُنہوں نے ذخیرہ کیا تھا وہ جو باقی رہا سو تلف
۳۷ ہو گیا [۴۹] فی الحقیقت ہر ایک سر چندلا ہوگا [۵۰] اور ہر ایک
کی داڑھی منڈائی جائیگی ہر ایک کے ہاتھ پر زخم
۳۸ ہوگا اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ [۵۱] موآب کے سارے
گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے سب بازاروں میں بڑا
ماتم ہوگا کیونکہ میں نے موآب کو اُس برتن کی طرح جو
۳۹ پسند نہ آوے توڑا ہے [۵۲] خداوند کہتا ہے۔ وے واویلا
کرینگے اور کہینگے کہ اُسنے کیسی شکست کھائی موآب نے
شرم کے مارے کیونکر اپنی پیٹھ پھیری اُسی طرح موآب
اُن سبھوں کے لئے جو اُسکے چوگرد ہیں ہنسی اور خوف
۴۰ کا باعث ہوگا۔ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ وہ
عقاب کی مانند اُڑیگا [۵۳] اور اپنے پروں کو موآب کے
۴۱ اوپر پھیلا دیگا [۵۴] وہاں کے شہر لے لئے جاتے [۵۵] اور
قلعجات اُسکا ایک قبضے میں آتے ہیں اور اُسدن موآب
کے بہادروں کے دل جننیوالی عورت کے دل کی طرح
۴۲ ہونگے [۵۶] اور موآب ہلاک کیا جائیگا یہاں تک کہ وہ
قوم نہ کہلائیگا [۵۷] اِسلئے کہ اُسنے خداوند کے مقابل

۴۴ یسع ۱۶: ۱۰ یوایل ۱: ۱۲
۴۵ یسع ۱۵: ۴ و ۵ و ۶
۴۶ یسع ۱۵: ۵ و ۶ ۵ آیت
۴۷ یسع ۱۵: ۲ اور ۱۶: ۱۲
۴۸ یسع ۱۵: ۵ اور ۱۶: ۱۱
۴۹ یسع ۱۵: ۲
۵۰ یسع ۱۵: ۲ و ۳ یرم ۴۷: ۵
۵۱ پید ۳۷: ۳۴
۵۲ یرم ۲۲: ۲۸
۵۳ اِست ۲۸: ۴۹ یرم ۴۹: ۲۲ دان ۷: ۴ ہوس ۸: ۱ حبق ۱: ۸
۵۴ یسع ۸: ۸
۵۵ ۲۴ آیت
۵۶ یسع ۱۳: ۸ اور ۲۱: ۳ یرم ۳۰: ۶ اور ۴۹: ۲۲ و ۲۴ اور ۵۰: ۴۳ اور ۵۱: ۳۰ میکہ ۴: ۹
۵۷ زبور ۸۳: ۴ یسع ۷: ۸

۵۸ یسع ۲۴: ۱۷ و ۱۸
۵۹ دیکھو یرم ۱۱: ۲۳
۶۰ گن ۲۱: ۲۸
۶۱ گن ۲۴: ۱۷
۶۲ گن ۲۱: ۲۹
۶۳ یرم ۴۹: ۶ و ۳۹

---

۱ حزق ۲۱: ۲۸ اور ۲۵: ۲ عمو ۱: ۱۳ صفن ۲: ۸ و ۹
۲ عمو ۱: ۱۳
۳ حزق ۲۵: ۲ عمو ۱: ۱۴
۴ یسع ۳۲: ۱۱ یرم ۴: ۸ اور ۶: ۲۶
۵ اسلا ۱۱: ۵ و ۳۳ یرم ۴۸: ۷ عمو ۱: ۱۵

۴۳ آپ کو بلند کیا۔ دہشت اور گڑھا اور جال تجھ پر
غالب ہونگے [۵۸] اے موآب کے باشندہ خداوند کہتا ہے
۴۴ وہ جو دہشت سے بھاگے گڑھے میں گریگا اور جو گڑھے
سے نکلے جال میں پھنسیگا کیونکہ میں اُن پر ہاں موآب
پر اُنکی سیاست کا برس لاؤنگا [۵۹] خداوند کہتا ہے۔
۴۵ وے جو بھاگے حسبون کے سایہ کے تلے بیتاب ہو کے
کھڑے ہوئے پر حسبون سے آگ [۶۰] اور سیحون میں سے
ایک شعلہ نکلیگا اور موآب کی داڑھی کے کونے کو [۶۱] اور
۴۶ ہر ایک فسادی کے چاندی کو کھا لیگا۔ ہائے تجھ پر
اے موآب [۶۲] کموس کے لوگ ہلاک ہوئے کہ تیرے
بیٹوں کو اسیر کر کے لے گئے اور تیری بیٹیاں اسیر
ہوئیں +
۴۷ باوجود اِسکے میں آخری دنوں میں موآب
کی اسیری کو مبدّل کرونگا [۶۳] خداوند کہتا ہے موآب
کی عدالت یہاں تک ہوئی +

باب ۴۹ بنی عمون کی بابت [۱] خداوند یوں کہتا ہے کیا
اِسرائیل کے بیٹے نہیں ہیں کیا اُسکا کوئی وارث نہیں
پھر کیوں اُنکے بادشاہ نے جد [۲] کو میراث میں لیا ہے
۲ اور اُسکے لوگ اُسکے شہروں میں بسے ہیں۔ اِسلئے
دیکھ وے دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں ایسا
کرونگا کہ بنی عمون کے ربہ [۳] میں لڑائی کا ہلڑ سنا
جائیگا بلکہ وہ ایک کھنڈر ہو جائیگا اور اُسکی بیٹیاں
آگ سے جلائی جائینگی تب اِسرائیل اُنکا جو اُسکے
۳ وارث تھے وارث ہوگا خداوند کہتا ہے۔ اے حسبون
واویلا کر کہ عی برباد کی گئی اے ربہ کی بیٹیو چلاؤ اور
اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو [۴] ماتم کرو اور شہر پناہوں سے
ہو کے اِدھر اُدھر دوڑو کیونکہ اُنکا بادشاہ اسیر ہو کے
جائیگا اور اُسکے کاہن اور اُسکے سردار بھی [۵] ساتھ
۴ جائینگے۔ تو کیوں وادیوں پر فخر کرتی ہے تیری وادی

بہہ جاتی ہی اے برگشتہ بیٹی[6] جو یہہ کہکے اپنے خزانوں پر
۵ تکیہ کرتی ہی کہ کون مجھہ تک آسکتا ہی[7] دیکھہ خداوند رب الافواج
کہتا ہی میں تجھہ پر اُن سب کا جو تیرے گرد و پیش ہیں
خوف غالب کرونگا اور تم میں سے ہر ایک اُسکے سامھنے
سے ہانکا جائیگا اور کوئی نہ ہوگا جو آواروں کو جمع کرے
۶ مگر اُسکے بعد میں عمونیوں کی اسیری کو مبدّل کروں گا
خداوند کہتا ہی[8] +

۷ عدوم کی بابت[9] رب الافواج یوں کہتا ہی کہ
کیا تیمان میں خردِ مطلق نہ رہی[10] کیا عاقلوں کی مصلحت
۸ جاتی رہی[11] کیا اُنکی عقل اُڑگئی۔ اے ددان[12] کے باشندو
تم پلٹکے بھاگو[13] اور نشیبوں میں جابسو کیونکہ میں اُس پر
عیسو کی آفت جسوقت اُس سے انتقام لوں نازل کرونگا
۹ اگر انگور توڑنیوالے تیرے پاس آویں تو کیا کوئی دانہ
نہ چھوڑینگے[14] یا اگر رات کو چور آویں تو وے فقط اپنے
۱۰ مطلب بھر لوٹ لینگے۔ پر میں عیسو کو بالکل ننگا کرونگا[15]
اُسکے چھپے ہوئے مکانوں کو بے ستر کرونگا کہ وہ اپنے
تئیں چھپا نہ سکے اُسکی نسل اور اُسکے بھائی اور اُس کے
پڑوسی سب نیست کئے جائینگے اور وہ آگے کو نہ رہیگا[16]
۱۱ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ میں اُنہیں جیتا رکھونگا
۱۲ اور تیری بیوائیں مجھہ پر توکل کریں۔ کہ خداوند یوں کہتا
ہی دیکھہ جنکو سزاوار نہ تھا کہ پیالہ پئیں اُنہوں نے خوب
پیا[17] کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا تو بن سزا پائے
۱۳ نہ جائیگا پر یقیناً اُس میں سے پئیگا۔ کیونکہ میں نے
اپنی ذات کی قسم کھائی ہی[18] خداوند کہتا ہی کہ بصرہ[19]
جائے حیرت اور ملامت اور ویرانی اور لعنت ہوگا اور
۱۴ اُسکے سارے شہر سدا ویران رہینگے۔ میں نے خداوند
سے ایک افواہ سنی ہی[20] بلکہ ایک ایلچی یہہ کہنے کو قوموں
کے درمیان بھیجا گیا ہی کہ تم جمع ہو اور اُسپر جا پڑو اور
۱۵ لڑائی پر چڑھو۔ کہ دیکھہ میں نے تجھے قوموں کے درمیان

۶ یرم ۳: ۱۴ اور ۷: ۲۴
۷ یرم ۲۱: ۱۳
۸ یوں ۳۹ آیت میں اور یرم ۴۸: ۴۷
۹ حزق ۲۵: ۱۲ عمو ۱: ۱۱
۱۰ عبد ۸
۱۱ دیکھو یسع ۱۹: ۱۱
۱۲ یرم ۲۵: ۲۳
۱۳ ۲۰ آیت
۱۴ عبد ۵
۱۵ ملا ۱: ۳
۱۶ یسع ۱۷: ۱۴
۱۷ یرم ۲۵: ۲۹ عبد ۱۶
۱۸ پید ۲۲: ۱۶ یسع ۴۵: ۲۳ عمو ۶: ۸
۱۹ یسع ۳۴: ۶ اور ۶۳: ۱
۲۰ عبد ۱: ۲ و ۳

۱۶ حقیر کیا اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔ تیرے
رعب نے تیرے دل کے غرور نے تجھے فریب دیا ہی اے
تو جو پہاڑ کے رخنوں میں رہتی ہی اور کوہ کی چوٹیوں کو
پکڑتی ہی باوجودیکہ تو اپنا آشیانہ عقاب کی مانند[21]
اُونچا باندھے[22] تد بھی میں وہاں سے تجھے نیچے اُتارونگا[23]
۱۷ خداوند کہتا ہی۔ اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا ہر ایک
جو اُسکی طرف سے گذریگا حیران ہوگا[24] اور اُسکی ساری
۱۸ آفتوں کے سبب پھپکار کریگا۔ کہ جسطرح سدوم اور
عمورہ اور اُنکے آس پاس کے شہروں کا حال تھا[25]
جب وے غارت ہوگئے تھے سو اُس میں بھی آدمی نہ
۱۹ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں رہیگا خداوند کہتا ہی۔ دیکھہ وہ
شیر ببر کی طرح[26] یردن ‖ کے بن میں[27] سے نکل کے محکم
بستی پر چڑھیگا پر میں آنکھہ سے اُسے اشارہ کرونگا اور
اُسکو اُسکے آگے سے بھگا دونگا پر کون وہ برگزیدہ ہی جسے
میں مقرر کروں کہ اُسکا مخالف ہو کیونکہ مجھہ سا کون ہی[28]
کون ہی جو میرے لئے وقت مقرر کرے اور وہ چرواہا کون
۲۰ ہی جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا[29] اسلئے خداوند کی مصلحت
کو جو اُسنے ادوم کے برخلاف کی ہی اور اُسکے منصوبونکو
جو اُسنے تیمان کے باشندوں کی مخالفت میں باندھا
ہی سنو[30] یقیناً وے جو گلّے میں چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ
لے جائینگے یقیناً اُنکا مسکن ہی اُنکے سبب سے حیران
۲۱ ہوگا۔ اُنکے گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی[31]
۲۲ اُنکے چلّانے کا شور دریائے قلزم پر سنائی دیگا۔ دیکھہ
وہ چڑھیگا اور عقاب کی طرح اُڑیگا[32] اور بصرہ کے اوپر
اپنے پروں کو پھیلاویگا اور اُسدن ادوم کے بہادروں
کا دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا جسے دردِ
زہ ہوا +

۲۳ دمشق کی بابت[33] حمات اور ارفاد ننگ ہوگئے
ہیں کیونکہ اُنہوں نے ایک بُری خبر سنی وے پگھل جاتے

۲۱ ایوب ۳۹: ۲۷
۲۲ عبد ۴
۲۳ عمو ۹: ۲
۲۴ یرم ۱۸: ۱۶ اور ۵۰: ۱۳
۲۵ پید ۱۹: ۲۵ است ۲۹: ۲۳ یرم ۵۰: ۴۰ عمو ۴: ۱۱
۲۶ یرم ۵۰: ۴۴ وغیرہ
‖ عبرانی میں کے غرور
۲۷ یرم ۱۲: ۵
۲۸ خر ۱۵: ۱۱
۲۹ ایوب ۴۱: ۱۰
۳۰ یرم ۵۰: ۴۵
۳۱ یرم ۵۰: ۴۶
۳۲ یرم ۴: ۱۳ اور ۴۸: ۴۰ و ۴۱
۳۳ یسع ۱۷: ۱ اور ۳۷: ۱۳ عمو ۱: ۳ ذکر ۹: ۱ و ۲

۲۴ ہیں سمندر نے جنبش کھائی[۳۴] وہ ٹھہر نہیں سکتا۔ دمشق
کا زور ٹوٹا ہے اُسنے بھاگنے کے لئے مُنہہ پھیرا اور ہول
نے اُسے لیا ہے درد اور رنج نے اُس عورت کی مانند
۲۵ جسے جننے کے درد لگے ہوں[۳۵] اُسے پکڑا ہے۔ کیونکر ہے
۲۶ کہ وہ تعریفی شہر[۳۶] میرا شادمان شہر نہیں بچا۔ سو اُسکے
جوان اُسکے بازاروں میں گر جائینگے[۳۷] اور سارے
جنگی مرد اُسدن کاٹ ڈالے جائینگے رب الافواج کہتا
۲۷ ہے۔ اور میں دمشق کی شہر پناہ میں آگ بھڑکاؤنگا[۳۸]
کہ وہ بن ہدد کے محلوں کو بھسم کرے +

۲۸ قیدار کی بابت[۳۹] اور حصور کی بادشاہتوں
کی بابت جنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مارا ہے
خداوند یوں کہتا ہے کہ اُٹھو قیدار پر چڑھو اور پورب کے
۲۹ لوگوں[۴۰] کو ہلاک کرو۔ اُنکے خیموں اور اُنکے گلّوں کو
وے لے لینگے[۴۱] اُنکے پردوں اور اُنکے برتنوں اور اُنکے
اُونٹوں کو وے اپنے لئے لیتے جائینگے اور وے اُن کے
سبب سے چلّائینگے کہ چارونطرف خوف ہے[۴۲] +
۳۰ بھاگو دور نکل جاؤ[۴۳] بیابان میں اُتر کے رہو
اے حصور کے باشندو خداوند فرماتا ہے کیونکہ بابل کے بادشاہ
نبوکدرضر نے تمہاری مخالفت میں مصلحت کی اور تمہارے
۳۱ برخلاف ارادہ باندھا ہے اُٹھو اُس آسودہ قوم پر جو بےفکر
رہا کرتی ہے[۴۴] چڑھو خداوند کہتا ہے کہ اُسکے نہ کواڑے نہ
۳۲ اڑبنگے اور تنہا[۴۵] سکونت کرتی ہے۔ اور اُنکے اُونٹ
غنیمت کے لئے ہونگے اور اُنکے چوپایوں کی کثرت لوٹ
کے لئے اور میں اُن لوگونکو جنکی داڑھیوں کے گوشے
مُنڈے ہیں[۴۶] چاروں ہواؤں کی طرف[۴۷] پراگندہ
کرونگا اور میں اُنکی آفت چاروں طرف سے اُن پر
۳۳ اُٹھا لاؤنگا خداوند کہتا ہے۔ اور حصور گیدڑوں کا مقام
ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا[۴۸] وہاں کوئی آدمی نہ بسیگا اور نہ
کوئی آدمزاد اُس میں رہیگا[۴۹] +

۳۴ یسع ۵۷: ۲۰
۳۵ یسع ۱۳: ۸ یرم ۴: ۳۱ اور ۶: ۲۴ اور ۳۰: ۶ اور ۴۸: ۴۱ ۲۲ آیت
۳۶ یرم ۳۳: ۹ اور ۵۱: ۴۱
۳۷ یرم ۵۰: ۳۰ اور ۵۱: ۴
۳۸ عمو ۱: ۴
۳۹ یسع ۲۱: ۱۳
۴۰ قاض ۶: ۳ ایوب ۱: ۳
۴۱ زبور ۱۲۰: ۵
۴۲ یرم ۶: ۲۵ اور ۴۶: ۵
۴۳ ۸ آیت
۴۴ حزق ۳۸: ۱۱
۴۵ گن ۲۳: ۹ است ۳۳: ۲۸ میکہ ۷: ۱۴
۴۶ یرم ۹: ۲۶ اور ۲۵: ۲۳
۴۷ ۳۶ آیت حزق ۵: ۱۰
۴۸ یرم ۹: ۱۱ اور ۱۰: ۲۲ ملا ۱: ۳
۴۹ ۱۸ آیت

۳۴ خداوند کا کلام یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ
کی سلطنت کے شروع میں عیلام کی بابت[۵۰] یرمیاہ
۳۵ نبی کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ رب الافواج یوں کہتا ہے دیکھ
میں عیلام کی کمان[۵۱] اُنکی [۱۱] بڑی توانائی کو توڑ ڈالونگا
۳۶ اور میں چاروں ہواؤں کو آسمان کے چاروں کونوں سے
عیلام پر لاؤنگا اور اُن چاروں ہواؤں کی طرف میں
اُنہیں پراگندہ کرونگا[۵۲] اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی
۳۷ جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچینگے۔ کہ میں عیلام
کو اُنکے دشمنوں کے آگے اور اُنکے آگے جو اُنکی جان کے
خواہاں ہیں ہراساں کرونگا اور میں اُن پر ایک بلا
یعنے اپنے قہر شدید کو نازل کرونگا خداوند کہتا ہے اور
تلوار کو اُنکے پیچھے لگا دونگا یہاں تک کہ اُنہیں نابود
۳۸ کر ڈالوں[۵۳] اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا[۵۴]
اور وہاں سے بادشاہ اور سرداروں کو نابود کرونگا
خداوند کہتا ہے +
۳۹ پر آخری دنوں میں[۵۵] ایسا ہوگا کہ میں عیلام
کی اسیری کو مبدّل کرونگا خداوند کہتا ہے +

باب ۵۰ وہ کلام جو خداوند نے بابل کی بابت[۱] اور
سرزمین کسدیوں کی بابت یرمیاہ نبی [۱۱] کی معرفت
۲ فرمایا۔ تم قوموں کے درمیان بیان کرو اور اشتہار دو
اور جھنڈا کھڑا کرو منادی کرو مت چھپاؤ کہو کہ بابل
لے لیا گیا بیل رسوا ہوا[۲] مرودک سراسیمہ کیا گیا ہے
اُسکے بُت خجل ہوئے[۳] اُسکی مورتیں پریشان کی گئیں
۳ کیونکہ اُتّر سے[۴] ایک قوم اُسپر چڑھتی ہے جو اُس کی
سرزمین کو اُجاڑ کریگی یہاں تک کہ کوئی اُس میں
نہ رہیگا[۵] وے بھاگے ہیں وے روانہ ہوئے کیا
انسان اور کیا حیوان +
۴ اُن دنوں میں اور اُسی ہی وقت میں خداوند
کہتا ہے بنی اسرائیل آوینگے[۶] وے اور بنی یہوداہ ایک

۵۰ یرم ۲۵: ۲۵
۵۱ دیکھو یسع ۲۲: ۶
[۱۱] عبرانی میں توانائی کے سرکو
۵۲ ۳۲ آیت
۵۳ یرم ۹: ۱۶ اور ۴۸: ۲
۵۴ دیکھو یرم ۴۳: ۱۰
۵۵ یرم ۴۸: ۴۷ ۶ آیت

۱ یسع ۱۳: ۱ اور ۲۱: ۱ اور ۴۷: ۱
[۱۱] عبرانی میں کے ہاتھ سے
۲ یسع ۴۶: ۱ یرم ۵۱: ۴۴
۳ دیکھو یرم ۴۳: ۱۲ و ۱۳
۴ یرم ۵۱: ۴۸
۵ یسع ۱۳: ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ و ۳۹ و ۴۰ آیتیں
۶ ہوس ۱: ۱۱

ساتھ وے روتے روتے[۶] چلے جائینگے اور خداوند
۵ اپنے خدا کو ڈھونڈھینگے[۷] وے اُس طرف متوجہ
ہوکے صیہون کی راہ پوچھینگے کہ آؤ ہم آپ ہی خداوند
سے ملکے اُسکے ساتھ ایک ابدی عہد کریں جو کبھی
۶ فراموش نہ ہووے[۸] میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں
کی مانند ہوئے[۹] اُن کے چرواہوں نے اُنہیں
گمراہ کر دیا ہی اُنہوں نے اُنہیں پہاڑوں پر لیجا کے
چھوڑ دیا ہی[۱۰] وے پہاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر
۷ گئے اور اپنے چین کا مکان بھول گئے سب جنہوں
نے اُن کو پایا اُنہیں نگل گئے[۱۱] اور اُن کے دشمنوں
نے کہا[۱۲] ہم قصوروار نہیں ہیں[۱۳] کیونکہ اُنہوں نے
خداوند کا گناہ کیا ہی وہ خداوند جو جائے صداقت
ہی[۱۴] ہاں وہ جو اُن کے باپ دادوں کی امیدگاہ ہی[۱۵]
۸ بابل میں سے بھاگو[۱۶] اور کسدیوں کی سرزمین سے
نکلو اور اُن بکروں کی مانند ہو جو گلّوں کے آگے آگے
جاتے ہیں +
۹ کہ دیکھ میں اُتّر کی سرزمین سے بڑی
قوموں کی ایک گروہ کو برپا کرونگا اور بابل پر
لے آؤنگا[۱۸] اور وے اُسکے مقابل پرے باندھینگی[۱۹]
وہاں سے وے آوینگی جو اُسے لے لینگی اُس رخ سے
آوینگی اُن کے تیر کارآزمودہ بہادر کے تیروں کی
۱۰ مانند ہونگے جو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا ہی[۲۰] کسدستان
لوٹا جائیگا سب جو اُسے لوٹینگے آسودہ ہونگے[۲۱] خداوند
۱۱ کہتا ہی۔ از بسکہ تم شادمان تھے[۲۲] اور تم نے خوشی
کی ای میری میراث کے لوٹنیوالو اور داونیوالی
بچھیا کے مانند کودتے پھاندتے رہے[۲۳] اور تم
۱۲ گھوڑوں کے مانند ہنہناتے رہے۔ اسلئے تمہاری
ما نہایت شرمندہ ہوئی وہ جو تمہیں جنی خجلت
کھاتی دیکھ وہ جو قوموں میں کی پچھلی قوم ہی بیابان

۷ عز ۳ : ۱۲ اور ۱۳
۸ زبور ۱۲۶ : ۵ و ۶
یرم ۳۱ : ۹
ذکر ۱۲ : ۱۰
۸ ہوس ۳ : ۵
۹ یرم ۳۱ : ۳۱ وغیرہ
اور ۳۲ : ۴۰
۱۰ یرم ۵۳ : ۶
۱۷ آیت
۱ پطر ۲ : ۲۵
۱۱ یرم ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۶ و ۲۳
۱۲ زبور ۷۹ : ۷
۱۳ یرم ۴۰ : ۲ و ۳
ذکر ۱۱ : ۵
۱۴ دیکھو یرم ۲ : ۳
دان ۹ : ۱۶
۱۵ زبور ۹۰ : ۱
اور ۹۱ : ۱
۱۶ زبور ۲۲ : ۴
۱۷ یسیع ۴۸ : ۲۰
یرم ۵۱ : ۶ و ۴۵
ذکر ۲ : ۶ و ۷
مکاش ۱۸ : ۴
۱۸ یرم ۱۵ : ۱۴
اور ۵۱ : ۲۷
۳ و ۴۱ آیتیں
۱۹ ۱۴ و ۲۹ آیتیں
۲۰ ۲ سمو ۱ : ۲۲
۲۱ مکاش ۱۷ : ۱۶
۲۲ یسیع ۴۷ : ۶
۲۳ ہوس ۱۰ : ۱۱

۱۳ ہوئی سوکھی زمین ہوئی اور ویرانہ ہی۔ خداوند کے
قہر کے سبب سے وہ آباد نہ ہوگا بلکہ بالکل اُجاڑ ہوگا[۲۴]
جو کوئی بابل سے گذریگا حیران ہوگا[۲۵] اور اُسکی
۱۴ ساری آفتوں کے باعث پھپکار کریگا۔ تم بابل
کو گھیر کے اُسکی مخالفت میں پرے باندھو[۲۶] ای
سب کمانکشو[۲۷] اُس پر تیر پر تیر لگاؤ تیروں کی
کفایت نہ کرو کیونکہ وہ خداوند کی خطاکار ہوئی ہی
۱۵ اُسے گھیر کے تم اُس پر للکارو + اُسنے اطاعت منظور کی
اُسکی بنیادیں دھس گئیں[۲۸] اُسکی دیواریں ڈھائی
گئیں[۲۹] کیونکہ خداوند کا انتقام یہی ہی جو اُس سے
لیا جاتا ہی[۳۰] جیسا اُس نے کیا تیسا تم اُس سے کرو[۳۱]
۱۶ بابل میں ہر ایک بونیوالے کو اور اُسے جو درو کے وقت
درانتی پکڑے کاٹ ڈالو ظالم کی تلوار کی ہیبت سے
ہر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا[۳۲] اور ہر ایک اپنے وطن
کو بھاگیگا +
۱۷ اِسرائیل پراگندہ بھیڑ ہی[۳۳] شیر ببروں نے
اُسے رگیدا ہی[۳۴] پہلے اسور کے بادشاہ نے اُسے کھا
لیا ہی[۳۵] اور آخر میں بابل کے اِس بادشاہ نبوکدرضر
۱۸ نے اُسکی ہڈیوں کو نوچ کے صاف کیا ہی[۳۶] اِس لئے
رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں
بابل کے بادشاہ اور اُسکی سرزمین کو سزا دونگا جسطرح
۱۹ سے میں نے اسور کے بادشاہ کو سزا دی ہی۔ لیکن میں
اِسرائیل کو اُسکے مسکن میں پھر لاؤنگا اور وہ کرمل اور
بسن میں چریگا[۳۷] اور افرائیم اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسکی
۲۰ جان آسودہ ہوگی۔ اُن دنوں میں اور اُسی وقت
خداوند کہتا ہی اِسرائیل کی شرارت تحقیق کی جائیگی پر
کچھ نہ ہوگی[۳۸] اور یہوداہ کی خطائیں اور پائی نہ جائینگی
کیونکہ جنہیں میں بچا رکھونگا[۳۹] اُنہیں معاف کرونگا +
۲۱ امرتائیم کی سرزمین پر اور + فکود[۴۰] کے باشندوں

۲۴ یرم ۲۵ : ۱۲
۲۵ یرم ۴۹ : ۱۷
۲۶ ۹ آیت
یرم ۵۱ : ۲
۲۷ یرم ۴۹ : ۳۵
۲۹ آیت
+ عبرانی میں اُسنے اپنا ہاتھ دیا
۲۸ اتوا ۲۹ : ۱۴
۲ توا ۳۶ : ۸
نوحہ ۵ : ۶
حزق ۱۷ : ۱۸
۲۹ یرم ۵۱ : ۵۸
۳۰ یرم ۵۱ : ۶ و ۱۱
۳۱ زبور ۱۳۷ : ۸
۲۹ آیت
مکاش ۱۸ : ۶
۳۲ یسیع ۱۳ : ۱۴
یرم ۵۱ : ۹
۳۳ ۶ آیت
۳۴ یرم ۲ : ۱۵
۳۵ ۲ سلا ۱۷ : ۶
۳۶ ۲ سلا ۲۴ : ۱۰ و ۱۴
۳۷ یسیع ۶۵ : ۱۰
یرم ۳۳ : ۱۲
حزق ۳۴ : ۱۳ و ۱۴
۳۸ یرم ۳۱ : ۳۴
۳۹ یسیع ۱ : ۹
+ یا دو چند بغاوت کرنیوالوں کی
+ یا سزا اُٹھانے کے لایق
۴۰ حزق ۲۳ : ۲۳

پر چڑھائی کر اُسے ویران کر اور پیچھے پڑکے اُنہیں نابود کر خداوند کہتا ہی اور سب جو کچھہ میں نے تجھے فرمایا[٤١] سو
٢٢ تو اُسکے مطابق عمل کر۔ لڑائی اور بڑی ہلاکت کی
٢٣ آواز سر زمین میں ہی[٤٢] تمام دنیا کا ہتھوڑا[٤٣] کیونکر
کاٹا گیا اور توڑا گیا بابل قوموں کے درمیان کیونکر
٢٤ جائے حیرت ہوئی۔ میں نے تیرے لئے پھندا لگایا
اور اے بابل تو پکڑی گئی مگر تجھے خبر نہ رہی[٤٤] تیرا پتا
ملا اور تو پکڑی گئی اِسلئے کہ تو نے خداوند سے لڑائی
٢٥ کی ہی۔ خداوند نے اپنا سلاح خانہ کھولا ہی اور اپنے
قہر کے ہتھیاروں[٤٥] کو باہر لایا کیونکہ یہہ کام جو
کسدیوں کی سر زمین میں ہوتا ہی خداوند رب الافواج
٢٦ کا ہی۔ سرے سے شروع کر کے اُس پر چڑھو اور اُسکے
انبار خانوں کو کھولو اُسکو کنڈھر کر ڈالو اور اُسکو
٢٧ نیست کرو اُسکی کوئی چیز باقی نہ رکھو۔ اُسکے سارے
بیلوں کو حلال کرو[٤٦] وے اُنہیں مسلخ میں لیجادیں
ہائے اُن پر کہ اُن کا دن آیا اُن کو سزا دینے کا وقت[٤٧]
٢٨ اُن کی جو سر زمین بابل سے بھاگ جاتے اور بچ نکلتے
ہیں یہہ آواز ہوتی جو کہ صیہون میں اِشتہار کرتی کہ
خداوند ہمارے خدا کا اِنتقام ہاں اپنی ہیکل کے
٢٩ سبب سے اُسکا اِنتقام یہی ہی[٤٨] تیر اندازوں کو
بلاکے اِکٹھے کرو[٤٩] کہ بابل پر جاویں اے سارے
کمان کشو ہر طرف سے اُسکے مقابل خیمہ کھڑا کرو
کہ اُسکے بچنے کی جگہہ نہ ہو اُسکے کام کے موافق
اُسکو بدلا دو[٥٠] سب کچھہ جو اُسنے کیا اُس سے کرو
کیونکہ اُسنے خداوند اِسرائیل کے قدوس کے آگے
٣٠ بڑی شیخی کی[٥١] اِسلئے اُسکے جوان بازاروں میں
گر جائینگے[٥٢] اور سارے جنگی مرد اُسدن کاٹ ڈالے
٣١ جائینگے خداوند کہتا ہی۔ دیکھہ اے تو جو بڑا گھمنڈی
ہی میں تیرا مخالف ہوں خداوند رب الافواج کہتا

٤١ دیکھو ٢ عمو ١٤: ١١ ٢ سلا ١٨: ٢٥ ٢ توا ٣٦: ٢٣ یسع ١٠: ٦ اور ٤٧: ٢٨ اور ٤٨: ١٤ یرم ٣٤: ٢٢ ٤٢ یرم ٥١: ٥٤ ٤٣ یسع ١٤: ٦ یرم ٥١: ٢٠ ٤٤ یرم ٥١: ٨ و ٣١ و ٣٩ و ٥٧ دان ٥: ٣٠ و ٣١ ٤٥ یسع ١٣: ٥ ٤٦ زبور ٢٢: ١٢ یسع ٣٤: ٧ یرم ٤٦: ٢١ ٤٧ یرم ٤٨: ٤٤ ٣١ آیت ٤٨ یرم ٥١: ١٠ و ١١ ٤٩ ١٤ آیت ٥٠ ١٥ آیت یرم ٥١: ٥٦ مکاشفہ ١٨: ٦ ٥١ یسع ٤٧: ١٠ ٥٢ یرم ٤٩: ٢٦ اور ٥١: ٤

ہی فی الحقیقت تیرا دِن آپہنچا[٥٣] ہاں وہ وقت کہ
٣٢ جس میں میں تجھے سزا دوں۔ اور وہ گھمنڈی
ٹھوکر کھائیگا اور وہ گریگا اور کوئی اُسے نہ اُٹھاویگا
اور میں اُسکے شہروں میں آگ بھڑکاؤنگا[٥٤] اور
ہر ایک کو جو اُسکے آس پاس ہوگا وہ اُنہیں بھسم
کریگی +
٣٣ رب الافواج یوں کہتا ہی کہ بنی اِسرائیل
اور بنی یہوداہ ایک ساتھہ مظلوم ہوئے اور اُنکے
سارے اسیر کرنیوالوں نے اُن پر قید شدید کی اور
٣٤ اُنہیں چھوڑنے سے اِنکار کیا۔ اُنکا چھڑانیوالا
زورا ور ہی[٥٥] رب الافواج اُسکا نام ہی[٥٦] وہ سراسر
اُنکی حجت ثابت کریگا تاکہ وہ زمین کو راحت بخشے
اور بابل کے باشندوں کو کنپاوے +
٣٥ خداوند کہتا ہی کہ تلوار کسدیوں پر اور بابل
کے باشندوں پر اور اُسکے سرداروں پر[٥٧] اور اُسکے
٣٦ حکیموں پر ہی[٥٨] لافزنوں پر ایک تلوار ہی[٥٩] اور وے
بیوقوف ہو جائینگے اُسکے بہادروں پر ایک تلوار ہی
٣٧ اور وے ہول کھائینگے۔ اُسکے گھوڑوں پر اور اُنکی
رتھوں پر اور سارے متفرق ذات والوں[٦٠] پر جو
اُسکے درمیان ہیں ایک تلوار ہی اور وے عورتوں
کی مانند ہونگے[٦١] اُسکے خزانوں پر ایک تلوار ہی اور
٣٨ وے لوٹے جائینگے۔ اُسکے پانیوں پر ایک تلوار ہی اور
وے سوکھہ جائینگے[٦٢] کیونکہ وہ تراشی ہوئی مورتوں
کی مملکت ہی[٦٣] اور اپنے دہشت ناک بتوں کے وسیلے
٣٩ سے اُنہوں نے اپنے تئیں احمق کر دکھلایا۔ اِسلئے
دشتی درندے گیدڑوں کے ساتھہ وہاں بسینگے
اور شتر مرغ اُس میں بسیرا لینگے[٦٤] اور وہ ابد تک پھر
آباد نہ ہوگی[٦٥] پشت در پشت کوئی اُس میں سکونت
٤٠ نہ کریگا۔ جس طرح خدا نے سدوم اور عمورہ اور اُسکی

٥٣ ٢٧ آیت ٥٤ یرم ٢١: ١٤ ٥٥ مکاشفہ ١٨: ٨ ٥٦ یسع ٤٧: ٤ ٥٧ دان ٥: ٣٠ ٥٨ یسع ٤٧: ١٣ ٥٩ یسع ٤٤: ٢٥ یرم ٤٨: ٣٠ ٦٠ یرم ٢٥: ٢٠ و ٢٤ حزقی ٣٠: ٥ ٦١ یرم ٥١: ٣٠ نحوم ٣: ١٣ ٦٢ یسع ٤٤: ٢٧ یرم ٥١: ٣٢ و ٣٦ مکاشفہ ١٦: ١٢ ٦٣ ٢ آیت یرم ٥١: ٤٤ و ٤٧ و ٥٢ ٦٤ یسع ١٣: ٢١ و ٢٢ اور ٣٤: ١٤ یرم ٥١: ٣٧ مکاشفہ ١٨: ٢ ٦٥ یسع ١٣: ٢٠ یرم ٢٥: ١٢

نواحی کے شہروں کو اُلٹ دیا[66] خداوند کہتا ہی اُسی طرح کوئی آدمی وہاں نہ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں رہیگا

۴۱ دیکھہ ایک قوم ہاں ایک بڑی گروہ اُتّر سے آویگی اور بہتیرے بادشاہ زمین کی سرحدوں سے برپا کئے جائینگے[67]

۴۲ وے کمان اور نیزہ پکڑینگے[68] وے کٹّر ہیں اور رحم نہ کرینگے[69] اُنکی آواز سمندر کے جوش کی مانند[70] ہولناک ہی اور وے گھوڑوں پر چڑھینگے اور جنگی مردوں کی طرح تیرے مقابل ای بابل کی بیٹی صف آرائی کرینگے۔

۴۳ بابل کے بادشاہ نے اُن کی خبر سنی ہی اور اُسکے ہاتھہ سُست پڑگئے ہیں پریشانی نے اور جننیوالی عورت کے سے دردوں نے اُسے آ لیا[71]

۴۴ دیکھہ وہ شیر ببر کی طرح[72] یردن کے + بن میں سے نکلکے تھم بستی پر چڑھیگا پر میں اُسکے لئے آنکھہ سے اشارہ کرونگا اور اُنہیں اُسکے اُوپر سے بھگاؤنگا پر چنا ہوا کون ہی کہ جسے میں مقرّر کروں کہ اُسکا سامھنا کرے کیونکہ مجھہ سا کون ہی اور کون ہی جو میرے لئے وقت مقرّر کرے اور وہ چرواہا کون ہی جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا[73]

۴۵ اِسلئے خداوند کے منصوبے کو جو اُسنے بابل کے برخلاف باندھا ہی سُنو[74] اور اُسکے ارادے کو جو اُسنے کسدیوں کی سرزمین کی مخالفت میں کیا ہی یقیناً گلّے میں وے جو سب سے چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لے جائینگے یقیناً اُنکا مسکن ہی اُنکے سبب حیران ہوگا۔

۴۶ اُس غوغا سے کہ بابل لے لی گئی زمین کانپتی ہی[75] اور وہ نعرہ قوموں نے سُنا ہی +

باب ۵۱ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ میں بابل پر ہاں اُس مخالف دار السلطنت کے رہنے والوں پر ایک مُہلک ہوا چلاؤنگا[1]

۲ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا[2] کہ اُسے اُساویں اور اُسکی سرزمین کو صاف خالی کریں یقیناً اُسکی مصیبت کے دن میں وے اُسکے بیری ہوکے اُسے چاروں طرف گھیر لینگے[3]

۳ اُس پر جو کمان کھینچتا اور اُس پر جو اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا تیر انداز اپنی کمان کھینچے[4] تم اُسکے جوانوں پر رحم مت کرو اُسکے سارے لشکر کو ایک الخت ہلاک کرو[5]

۴ وے جو قتل ہوئے ہیں یوں کسدیوں کی سرزمین میں گر جائینگے اور وے جو چھیدے ہوئے ہیں اُسکے بازاروں میں پڑے رہینگے[6]

۵ کیونکہ اِسرائیل اور یہوداہ اپنے خدا سے رب الافواج سے ترک نہیں کئے گئے ہر چند کہ اُنکی ولایت اِسرائیل کے قدوس کی نافرمانبرداری سے لبالب تھی۔

۶ بابل میں سے نکل بھاگو[7] اور ہر ایک اپنی جان بچائے اُسکی سزا میں شریک ہوکے ہلاک مت ہو جاؤ کیونکہ یہہ خداوند کے انتقام کا وقت ہی[8] وہ اُسکا بدلا اُسے دیتا ہی[9]

۷ بابل خداوند کے ہاتھہ میں سونے کا پیالہ تھا[10] جس نے ساری دنیا کو متوالا کیا[11] قوموں نے اُسکی مے پی اِسلئے قومیں ڈگمگاتی ہیں[12]

۸ بابل ایکا ایک گر گئی اور غارت ہوئی[13] اُسپر واویلا کرو[14] اُسکے زخم کے لئے بلسان لو شاید کہ وہ چنگی کی جاوے[15]

۹ ہم تو بابل کو چنگا کرنے چاہتے تھے پر وہ شفا نہ پاہتی تھی تم اُسکو چھوڑو آؤ ہم ہر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے جاویں[16] کیونکہ اُسکی سزا آسمان تک پہنچی اور افلاک تک بلند ہوئی[17]

۱۰ خداوند نے ہماری راستبازی کو آشکارہ کیا[18] آؤ ہم صیہون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں[19]

۱۱ تیروں کو صیقل کرو اسپروں کو بھر دو[20] خداوند نے مادیوں کے بادشاہوں کی طبیعت کو ترغیب دی[21] کیونکہ اُسکا ارادہ بابل کی بابت ہی کہ اُسے نیست کرے[22] فی الحقیقت خداوند کا انتقام اور اُسکی ہیکل کا انتقام یہہ ہی[23]

۱۲ بابل کی دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو چوکیاں مضبوط کرو پہرہ داروں

۶۶ پید ۱۹: ۲۵ یسعیہ ۱۳: ۱۹ یرم ۴۹: ۱۸ اور ۵۱: ۲۶
۶۷ ۹ آیت یرم ۶: ۲۲ اور ۲۵: ۱۴ اور ۵۱: ۲۷ مکاش ۱۷: ۱۶
۶۸ یرم ۶: ۲۳
۶۹ یسعیہ ۱۳: ۱۸
۷۰ یسعیہ ۵: ۳۰
۷۱ یرم ۴۹: ۲۴
۷۲ یرم ۴۹: ۱۹ وغیرہ
+ عبرانی میں غرور سے
۷۳ ایوب ۴۱: ۱۰ یرم ۴۹: ۱۹
۷۴ یسعیہ ۱۴: ۲۴ وغیرہ یرم ۵۱: ۱۱
۷۵ مکاش ۱۸: ۹

۱ ۲ سلا ۱۹: ۷ یرم ۴: ۱۱
۲ یرم ۱۵: ۷
۳ یرم ۵۰: ۱۴
۴ یرم ۵۰: ۱۴
۵ یرم ۵۰: ۲۱
۶ یرم ۴۹: ۲۶ اور ۵۰: ۳۰ و ۳۷
۷ یرم ۵۰: ۸ مکاش ۱۸: ۴
۸ یرم ۵۰: ۱۵ و ۲۸
۹ یرم ۲۵: ۱۴
۱۰ مکاش ۱۷: ۴
۱۱ مکاش ۱۴: ۸
۱۲ یرم ۲۵: ۱۶
۱۳ یسعیہ ۲۱: ۹ مکاش ۱۴: ۸ اور ۱۸: ۲
۱۴ یرم ۴۸: ۲۰ مکاش ۱۸: ۹ و ۱۱ و ۱۹
۱۵ یرم ۴۶: ۱۱
۱۶ یسعیہ ۱۳: ۱۴ یرم ۵۰: ۱۶
۱۷ مکاش ۱۸: ۵
۱۸ زبور ۳۷: ۶
۱۹ یرم ۵۰: ۲۸
۱۱ یا ترکشوں کو بھرو
۲۰ یرم ۴۶: ۴
۲۱ یسعیہ ۱۳: ۱۷ ۲۸ آیت
۲۲ یرم ۵۰: ۴۵
۲۳ یرم ۵۰: ۲۸

کو بٹھائینگے گاہیں طیار کرو[۲۴] کیونکہ خداوند نے جو
ارادہ باندھا تھا اور جو کچھ اُسنے بابل کے باشندونکی بابت
۱۳ فرمایا تھا سو پورا کیا۔ اے تو جو بڑے پانیوں[۲۵] پر سکونت
کرتی ہے جسکے گنج فراواں ہیں تیری تمامی کا وقت آپہنچا
۱۴ اور تیری غارتگری کا پیمانہ پر ہوا۔ رب الافواج
نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے[۲۶] کہ فی الحقیقت میں
تجھ میں لوگ اِسطرح سے بھرونگا جس طرح سے ٹڈیاں[۲۷]
۱۵ اور وے تجھ پر جنگ کا نعرہ مارینگے[۲۸] اُسنے زمین کو
اپنی قدرت سے بنایا ہے[۲۹] اور جہان کو اپنی حکمت سے
۱۶ قائم کیا اور آسمان کو اپنی عقل سے پھیلایا ہے[۳۰] وہ
اپنی آواز ہی سے آسمانوں پر بہت سے پانی کر دیتا[۳۱]
اور وہ ایسا کرتا ہے کہ زمین کی سرحدوں سے سارے
بخارات اُٹھتے ہیں[۳۲] وہ بجلیاں پانی کے ساتھ
۱۷ پیدا کرتا ہے اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہے ہر ایک
آدمی اپنی ہنرمندی سے حیوان سا ہوتا ہے[۳۳] ہر ایک
سونار تراشی ہوئی مورت کے سبب خجل ہوتا ہے کیونکہ
اُسکی ڈھالی ہوئی مورت جھوٹھی ہے اور اُن میں
۱۸ سانس نہیں[۳۴] وے بطلان ہیں[۳۵] گمراہیوں
کی کاریگری جب کہ اُنکی تحقیقات ہووے تو وے
۱۹ نیست و نابود کئے جائینگے۔ یعقوب کا بخرہ اُن کی
مانند نہیں ہے[۳۶] کیونکہ وہ ساری چیزوں کا خالق
ہے اور اسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہے اُسکا نام
۲۰ رب الافواج ہے۔ تو میرا جنگی تبر ہے اور لڑائی کے
ہتھیار[۳۷] اور تجھی سے میں قوموں کو توڑ ڈالتا اور
۲۱ تجھہ سے بادشاہوں کو نیست کر دیتا۔ تجھی سے
میں گھوڑے اور سوار کو توڑ دیتا اور تجھی سے رتھہ
۲۲ اور اُسکے سوار کو چور کرتا۔ تجھی سے جورو خصم کو توڑ
ڈالتا تجھی سے بوڑھے اور جوان[۳۸] کو توڑتا اور
۲۳ تجھی سے چھوکرے اور چھوکری کو توڑ تاڑ کرتا۔ اور
تجھی سے چرواہے اور اُسکے گلّے کو توڑ ڈالتا اور
تجھی سے کسان اور اُسکے جوڑے بیل کو توڑتا اور
۲۴ تجھہ سے سرداروں اور حاکموں کو چور کر دیتا۔ اور میں
بابل کو اور کسدستان کے سارے باشندوں کو اُس
سارے زیان کا جو اُنہوں نے صیہون کو تمہاری آنکھوں کے
۲۵ آگے کیا ہے عوض دیتا[۳۹] خداوند کہتا ہے۔ دیکھہ
خداوند کہتا ہے اے ہلاک کرنے والے پہاڑ[۴۰] جو ساری
زمین کو ہلاک کرتا ہے میں تیرا مخالف ہوں اور میں
اپنا ہاتھہ تجھہ پر بڑھاؤنگا اور چٹانوں پر سے تجھے
۲۶ لُڑھکاؤنگا اور تجھے کوہ سوزان کر دونگا[۴۱] اور وے
نہ ایک پتھر کونے کے لئے نہ ایک پتھر نیو کے لئے تجھہ
سے لینگے بلکہ تو ہمیشہ تک ویران رہیگا[۴۲] خداوند
۲۷ کہتا ہے۔ زمین پر تم جھنڈا کھڑا کرو[۴۳] اُمتوں کے
درمیان تم نرسنگا پھونکو قوموں کو اُسکی مخالفت
میں مخصوص کرو[۴۴] ارارط اور منی اور اشکناز کی
مملکتوں کو اُس پر چڑھالاؤ[۴۵] سپہسالار کو اُسکے
مقابل مقرر کرو ایسا کرو کہ گھوڑے اُس پر شدت
سے چڑھائی کریں جیسے روئیں دار ٹڈیاں چڑھتیں
۲۸ قوموں کو مادیوں کے بادشاہوں کو[۴۶] اور اُسکے
عاملوں کو اور اُسکے حاکموں کو اور اُسکی سلطنت کی
ساری سرزمین کو مخصوص کرو کہ اُس پر چڑھیں
۲۹ اور زمین کانپیگی اور غم کریگی کیونکہ خداوند کے ارادے
بابل کی مخالفت میں قائم رہینگے کہ بابل کی سرزمین
کو ویران کر دے جس میں ایک بسنیوالا نہ رہے[۴۷]
۳۰ بابل کے بہادر لڑائی سے محروم ہیں قلعوں میں
بیٹھے اُنکا زور گھٹ گیا وے عورتوں کی مانند ہوئے[۴۸]
اُسکے مسکن جلائے گئے اُسکے اڑبنگے توڑے گئے[۴۹]
۳۱ ہرکارہ ہرکارے سے ملنے کو اور قاصد قاصد سے
ملنے کو دوڑیگا کہ بابل کے بادشاہ کو اطلاع دیوے

۲۴ نحوم ۲: ۱ اور ۳: ۱۴
۲۵ مکاشفہ ۱۷: ۱ و ۱۵
۲۶ یرم ۴۹: ۱۳ عمو ۶: ۸
۲۷ نحوم ۳: ۱۵
۲۸ یرم ۵۰: ۱۵
۲۹ پید ۱: ۱ اور یرم ۱۰: ۱۲ وغیرہ
۳۰ ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسع ۴۰: ۲۲
۳۱ یرم ۱۰: ۱۳
۳۲ زبور ۱۳۵: ۷
۳۳ یرم ۱۰: ۱۴
۳۴ یرم ۵۰: ۲
۳۵ یرم ۱۰: ۱۵
۳۶ یرم ۱۰: ۱۶
۳۷ یسع ۱۰: ۵ و ۱۵ یرم ۵۰: ۲۳
۳۸ یوں ۲ توا ۳۶: ۱۷
۳۹ یرم ۵۰: ۱۵ و ۲۹
۴۰ یسع ۱۳: ۲ ذکر ۴: ۷
۴۱ مکاشفہ ۸: ۸
۴۲ یرم ۵۰: ۴۰
۴۳ یسع ۱۳: ۲
۴۴ یرم ۲۵: ۱۴
۴۵ یرم ۵۰: ۴۱
۴۶ ۱۱ آیت
۴۷ یرم ۵۰: ۱۳ و ۳۹ و ۴۰ ۴۳ آیت
۴۸ یسع ۱۹: ۱۶ یرم ۴۸: ۴۱ اور ۵۰: ۳۷
۴۹ نوحہ ۲: ۹ عمو ۱: ۵ نحوم ۳: ۱۳

٣٢ کہ تیرا شہر سرتاسر لے لیا گیا[٥٠] اور گذرگاہیں لے لی گئیں[٥١] اور کٹھگھرے آگ سے جلائے گئے اور فوج ہڑبڑا گئی۔ ٣٣ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ بابل کی بیٹی کھلیہان کی مانند ہے[٥٢] جب روندنے کا وقت آیا[٥٣] تھوڑی دیر ہے کہ اُسکے درو کا وقت آپہنچا[٥٤]۔ ٣٤ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجھے کھالیا[٥٥] اُس نے مجھے شکست دی ہے اُس نے مجھے خالی برتن کر دیا مگرمچھ کی مانند وہ مجھے نگل گیا ہے اُس نے اپنے پیٹ کو میری نعمتوں سے بھر لیا اُس نے مجھے نکال دیا۔ ٣٥ صیہون کی باشندہ کہیگی کہ جو ستم مجھ پر اور میرے لوگوں پر ہوا بابل پر ہووے اور یروشلم کہیگی کہ کسدستان کے باشندوں پر میرا لہو ہووے۔ ٣٦ اِس لئے خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں تیری حجت ثابت کرونگا[٥٦] اور تیرا اِنتقام لونگا اور اُسکے بحر کو سکھاؤنگا[٥٧] اور اُسکے سوتے کو خشک کر دونگا۔ ٣٧ اور بابل کھنڈر ہو جائیگا اور گیدڑوں کا مقام[٥٨] اور حیرانی اور سیٹی کا باعث ہوگا اور اُس میں کوئی نہ بسیگا[٥٩]۔ ٣٨ وے شیر ببروں کی مانند اِکٹھے گرجینگے جوان شیر ببروں کی طرح وے غرائینگے۔ ٣٩ اُن کی طیش میں میں اُنکی ضیافتیں کرونگا اور اُن کو مست کرونگا[٦٠] کہ وے وجد کریں اور خواب دائمی میں پڑے رہیں اور نہ جاگیں خداوند کہتا ہے۔ ٤٠ میں اُنہیں برّوں کی طرح اور مینڈھوں کی طرح بکروں سمیت مسلخ پر اُتار لاؤنگا۔ ٤١ شیشک[٦١] کیونکر لے لی گئی ہے ہاں ساری زمین کی ستودہ[٦٢] ایکبارگی لی گئی ہے بابل قوموں کے درمیان کیسی ویران ہوگئی۔ ٤٢ سمندر بابل پر چڑھ گیا ہے[٦٣] وہ اُسکی لہروں کی کثرت سے چھپ گئی۔ ٤٣ اُسکی بستیاں اُجڑ گئیں[٦٤] وے ایک خشک زمین اور صحرا ہوگئیں ایسی سرزمین جس میں کوئی نہیں بستا نہ وہاں آدمزاد کا گذر ہوتا ہے۔ ٤٤ کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا[٦٥] اور جو کچھ وہ نگل گیا ہے میں اُسکے مُنہہ سے نکالونگا اور قومیں اُسکے پاس پھر رواں نہ ہونگی چنانچہ بابل کی دیوار گر گئی ہے[٦٦]۔ ٤٥ اے میری قوم اُس میں سے نکل آؤ[٦٧] اور تم میں ہر ایک اپنی اپنی جان کو خداوند کے قہر شدید سے بچا لیوے۔ ٤٦ نہ ہو کہ تمہارا دل سست ہووے اور تم اُس افواہ سے ڈرو[٦٨] جو زمین میں سُنی جائیگی ایک افواہ ایک سال آویگی اور پھر دوسری افواہ دوسرے سال میں اور ملک میں ظلم ہوگا اور حاکم حاکم سے لڑیگا۔ ٤٧ اِسلئے دیکھ وے دِن آتے ہیں کہ میں بابل کی تراشی ہوئی مورتوں سے اِنتقام لونگا[٦٩] اور اُسکی ساری سرزمین گھبرا جائیگی اور اُسکے سارے مقتول اُسکے درمیان پڑے ہوئے ہونگے۔ ٤٨ اُسوقت آسمان اور زمین اور سب کچھ جو اُن میں ہے بابل کے اوپر شادیانہ بجائیں گے[٧٠] کیونکہ غارتگر اُتر سے[٧١] آکے اُس پر چڑھینگے[٧٢] خداوند کہتا ہے۔ ٤٩ بابل بھی گرے گی اے اسرائیل کے مقتولو اے جو بابل میں ہیں اے ساری زمین کے مقتولو کھیت رہیں گے۔ ٥٠ اے تلوار کے بچے ہوؤ بڑھ جاؤ مت کھڑے رہو[٧٢] دور ہی سے خداوند کو یاد کرو اور یروشلم کا خیال تمہارے دِل میں آوے۔ ٥١ ہم گھبرائے ہوئے ہیں کیونکہ ہم نے ملامت سُنی[٧٣] شرم کے باعث ہم نے روپوشی کی کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کے مقدسوں میں گھس آئے۔ ٥٢ اِسلئے دیکھ وے دِن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اُسکی تراشی ہوئی مورتوں کو سزا دونگا[٧٤] اور اُسکی ساری ولایت میں گھایل کراہینگے۔ ٥٣ ہرچند بابل آسمان پر چڑھا ہو[٧٥] اور اگرچہ اُسنے اپنی زور کی توانائی کے اُونچے مکانوں کو محکم کیا ہو تو بھی غارتگر میری طرف سے اُس پر چڑھینگے خداوند کہتا ہے۔ ٥٤ بابل سے رونے کی آواز[٧٦]

٥٠ یرم ٥٠: ٢٤
٥١ یرم ٥٠: ٣٨
٥٢ یسع ٢١: ١٠ عمو ١: ٣ میکہ ٤: ١٣
٥٣ یسع ٤١: ١٥ حبق ٣: ١٢
٥٤ یسع ١٧: ٥ وغیرہ ہوس ٦: ١١ یوایل ٣: ١٣ مکاش ١٤: ١٥ و ١٨
٥٥ یرم ٥٠: ١٧
٥٦ یرم ٥٠: ٣٤
٥٧ یرم ٥٠: ٣٨
٥٨ یسع ١٣: ٢٢ یرم ٥٠: ٣٩ مکاش ١٨: ٢
٥٩ یرم ٢٥: ٩ و ١٨
٦٠ ٥٧ آیت
٦١ یرم ٢٥: ٢٦
٦٢ یسع ١٣: ١٩ یرم ٤٩: ٢٥ دان ٤: ٣٠
٦٣ دیکھو یسع ٨: ٧ و ٨
٦٤ یرم ٥٠: ٣٩ و ٤٠ ٢٩ آیت
٦٥ یسع ٤٦: ١ یرم ٥٠: ٢
٦٦ ٥٨ آیت
٦٧ ٦ آیت یرم ٥٠: ٨ مکاش ١٨: ٤
٦٨ ٢ سلا ١٩: ٧
٦٩ یرم ٥٠: ٢ ٥٢ آیت
٧٠ یسع ٤٤: ٢٣ ادر ٤٩: ١٣ مکاش ١٨: ٢٠
٧١ یرم ٥٠: ٣ و ٤١
٧٢ یرم ٤٤: ٢٨
٧٣ زبور ٤٤: ١٥ و ١٦ اور ٧٩: ٤
٧٤ ٤٧ آیت
٧٥ یرم ٤٩: ١٦ عمو ٩: ٢ عبد ٤
٧٦ یرم ٥٠: ٢٢

اور بڑی ہلاکت کی صدا کسدیوں کی سرزمین سے آتی
۵۵ ہی۔ کیونکہ خداوند بابل کو غارت کرتا ہی اور اُس کے
درمیان کے بڑے غل وشور موقوف کر دیتا ہی اُس کی
لہریں بڑے پانیوں کی طرح شور مچاتی تھیں اُن کے شور
۵۶ کی آواز نکل آتی تھی۔ اِسلیئے کہ غارتگر اُس پر یعنی بابل
پر چڑھ آیا ہی اور اُسکے زورآور لوگ پکڑے جائینگے اُنکی
ہر ایک کمان توڑی جائیگی کہ خداوند بدلا لینیوالا خدا
۵۷ ہی وہ ضرور انتقام لیگا[۷۷] اور میں اُسکے سرداروں کو
اور اُسکے عالموں کو اور اُسکے نوابوں کو اور اُس کے
سپہ سالاروں کو اور اُسکے زوراوروں کو مست کرونگا[۷۸]
اور وے ہمیشہ کی نیند میں پڑے رہینگے اور نہ جاگینگے
۵۸ وہ بادشاہ کہتا ہی جسکا نام رب الافواج ہی[۷۹] رب الافواج
یوں کہتا ہی کہ بابل کے بھاری شہر کی دیواریں سراسر
ڈھائی جائینگی[۸۰] اور اُسکے بلند پھاٹک آگ سے
جلا دیے جائینگے یوں لوگوں کی محنت بیفائدہ ٹھہریگی[۸۱]
اور قوموں کا کام جو اُنہوں نے کیا اور اُس سے تھک
گئیں فقط آگ کیواسطے ہوگا +
۵۹ یہہ وہ بات ہی جو یرمیاہ نبی نے سرایاہ بن
نیریاہ بن محسیاہ سے کہی جب وہ یہوداہ کے بادشاہ
صدقیاہ کے ساتھ اُسکے جلوس کے چوتھے برس
بابل میں گیا اور یہہ سرایاہ || اسردار سلیم الطبع تھا۔
۶۰ اِسیطرح یرمیاہ نے اُن سب آفتوں کو جو بابل پر آنیوالی
تھیں کتاب میں قلمبند کیا یعنے اِن ساری باتوں کو
۶۱ جو بابل کی بابت لکھی گئی ہیں۔ اور یرمیاہ نے سرایاہ
سے کہا کہ جب تو بابل میں آئیگا اور دیکھیگا اور اِن
۶۲ سب باتوں کو پڑھیگا۔ تب تو کہیگا کہ اِی خداوند تو نے
اِس مکان کی بربادی کی بابت فرمایا ہی کہ میں اُسکو
نیست کرونگا ایسا کہ کوئی اُس میں نہ بسے[۸۲] نہ انسان
۶۳ نہ حیوان پر ہمیشہ تک ویران رہے۔ اور ایسا ہوگا کہ

جب تو اِس کتاب کو پڑھ چکیگا تو ایک پتھر اُس سے
۶۴ باندھیگا اور فرات کے بیچ پھینک دیگا[۸۳] اور تو کہیگا
کہ بابل اِسی طرح ڈوب جائیگی اور اُس مصیبت کے
تلے سے جو میں اُس پر ڈالدونگا پھر نہ اُٹھیگی اور
وے بیتاب رہینگے[۸۴] یرمیاہ کی باتیں یہاں تک
ہیں +

باب ۵۲ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا
تھا[۱] اور اُسنے گیارہ برس یروشلم میں سلطنت کی
اور اُسکی ماکا نام حموطل تھا جو لبنہی یرمیاہ کی بیٹی
۲ تھی۔ اور اُسنے اُس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا
۳ تھا خداوند کے آگے بدکاری کی۔ اور خداوند کے غضب
سے جو کہ یروشلم اور یہوداہ پر ہو رہا تھا یہاں تک کہ
اُسنے اُنہیں اپنے آگے سے دور کر دیا یہہ ہوا کہ صدقیاہ
نے بابل کے بادشاہ سے بغاوت کی +
۴ اُسکی سلطنت کے نویں برس[۲] کے دسویں
مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ
نبوکدرضر نے اپنی ساری فوج کے ساتھ یروشلم پر
چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُسکے
۵ گرداگرد برج بنائے۔ اور شہر صدقیاہ بادشاہ کے
۶ گیارھویں برس تک گھیرا ہوا رہا۔ اور چوتھے مہینے
کے نویں دن شہر میں جو مہنگی تھی سو بے نہایت
بڑھ گئی تھی ایسے کہ ملک کے لوگوں کو روٹی نہ ملتی
۷ تھی۔ تب شہر توڑا گیا اور سارے جنگی مرد بھاگے
اور وے رات کے وقت اُس دروازے کی راہ سے
جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہی باغ کے نزدیک
تھی شہر سے نکلے (اور کسدی شہر کے گرداگرد تھے) لیکن
اُنہوں نے میدان کی راہ لی +
۸ تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا
کیا اور صدقیاہ کو یریحو کے میدانوں میں جالیا اور

۷۷ زبور ۹۴: ۱ یرم ۵۰: ۲۹ ۲۴ آیت
۷۸ ۳۹ آیت
۷۹ یرم ۴۶: ۱۸ اور ۴۸: ۱۵
۸۰ ۴۴ آیت
۸۱ حبق ۲: ۱۳
|| عبرانی میں سرمنوخا
اقا ۲۲: ۹
۸۲ یرم ۵۰: ۳ و ۳۹ ۲۹ آیت

۸۳ دیکھو مکاش ۱۸: ۲۱
۸۴ ۵۸ آیت
۱ ۲ سلا ۲۴: ۱۸
۲ ۲ سلا ۲۵: ۱ اور ۲۷ یرم ۳۹: ۱ ذکر ۸: ۱۹

۹ اُسکا سارا لشکر اُس سے تتر بتر ہو گیا۔ سو وے بادشاہ کو پکڑ کے ربلہ تک حمات کی سرزمین میں بابل کے بادشاہ
۱۰ پاس لائے[۳] اور اُسنے اُسپر فتویٰ دیا۔ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامھنے قتل کیا[۴] یہوداہ کے سارے سرداروں کو بھی ربلہ میں
۱۱ قتل کیا۔ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکلوا ڈالیں اور بابل کے بادشاہ نے اُسکو پیتل کی زنجیروں سے جکڑا اور اُسے بابل لے گیا اور اُسکے مرنے کے دن تک اُسے قید خانے میں رکھا ✣

۱۲ پانچویں مہینے[۵] کے دسویں دن جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا اُنیسواں برس تھا[۶] جلوداروں کا سردار نبوزردان جو بابل کے بادشاہ کے حضور میں
۱۳ کھڑا رہتا تھا یروسلم میں آیا[۷] اُسنے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر جلا دیا اور یروسلم کے سارے گھر اور بڑے آدمیوں کے سارے گھر آگ سے بھسم کر دیئے
۱۴ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھے یروسلم کی ساری دیواروں کو
۱۵ ہر طرف سے توڑ ڈالا۔ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان[۸] بعضے محتاجوں کو اور باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُن بھگوڑوں کو جو بابل کے بادشاہ کی طرف رجوع ہوئے تھے اور جماعت کے باقی لوگوں
۱۶ کو اسیر کرکے لے گیا۔ پر جلوداروں کا سردار نبوزردان زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا کہ تاکستانوں کی
۱۷ باغبانی کریں اور کھیتی کریں۔ اور پیتل کے اُن ستونوں کو[۹] جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے
۱۸ توڑا اور اُنکا وہ سب پیتل بابل میں لے گئے[۱۰] اور دیگیں اور بیلچہ اور گلگیریں اور لگنیں اور چمچہ اور پیتل کے سارے برتن[۱۱] جو وہاں کی خدمت کے کام میں استعمال

۳ یرم ۳۲: ۴
۴ حزق ۱۲: ۱۳
۵ ذکر ۷: ۵ اور ۸: ۱۹
۶ دیکھو ۲۹ آیت
۷ یرم ۳۹: ۹
۸ یرم ۳۹: ۹
۹ دیکھو ۱سلا ۷: ۱۵ و ۲۳ و ۲۷ و ۵۰
۱۰ یرم ۲۷: ۱۹
۱۱ خر ۲۷: ۳ ۲سلا ۲۵: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶

۱۹ ہوتے تھے وے لے گئے۔ اور باسنوں اور انگیٹھیوں اور لگنوں اور دیگوں اور شمعدانوں اور چمچوں اور پیالوں کو سب کو جو سونے کے تھے اُن کا سونا اور سب کو جو روپے کے تھے اُن کا روپا جلوداروں کا سردار
۲۰ لے گیا۔ دو ستون ایک بحر اور برنجی بارہ بیل جو نیچے تھے اور کرسیاں جنہیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اِن سب ظروف کا پیتل بے تول
۲۱ تھا[۱۲] یہہ ستون جو تھے اُن میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا[۱۳] اور بارہ ہاتھ کی رسی اُسکے گرداگرد تھی
۲۲ اور چار اُنگل موٹا تھا یہہ کھوکھلا تھا۔ اور اُسکے اوپر پیتل کا ایک سرہانہ تھا اور وہ سرہانا پانچ ہاتھ اُونچا تھا اُس سرہانے پر گرداگرد پیتل کی جالیاں اور انار کی کلیاں بنی ہوئی تھیں اور دوسرا ستون اور
۲۳ کلیاں اُسکے مطابق تھیں۔ اور چاروں ہواؤں کے رُخ چھیانوے انار تھے اور سب انار جالیوں پر اُسکے گرداگرد ایک سو تھے[۱۴] ✣

۲۴ اور جلوداروں کا سردار سرایاہ سردار کاہن کو[۱۵] اور صفنیاہ[۱۶] دوسرے کاہن کو اور تین دربانوں کو لے گیا
۲۵ اور ایک خوجے کو جو سپہسالار تھا اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے سات شخص کو جو شہر میں پائے گئے اور لشکر کے سردار کے محرر کو جو مملکت کی موجودات کو دیکھتا تھا اور اُس بادشاہت کے ساٹھ آدمیوں
۲۶ کو جو شہر میں تھے وہ شہر سے لے گیا۔ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان اُنکو پکڑ کے ربلہ میں بابل کے بادشاہ
۲۷ کے حضور لے گیا۔ اور بابل کے بادشاہ نے اُنہیں حمات کی سرزمین کے ربلہ میں مار کے قتل کیا اور یہوداہ کو
۲۸ اسیر کرکے اُنکی سرزمین سے لے گیا۔ یے وے لوگ ہیں جن کو نبوکدرضر اسیر کرکے لے گیا[۱۷] ساتویں برس
۲۹ میں[۱۸] تین ہزار تیئیس یہودی[۱۹] نبوکدرضر کے اٹھارھویں

۱۲ ۱سلا ۷: ۴۷
۱۳ ۱سلا ۷: ۱۵ ۲سلا ۲۵: ۱۷ ۲توا ۳: ۱۵
۱۴ دیکھو ۱سلا ۷: ۲۰
۱۵ ۲سلا ۲۵: ۱۸
۱۶ یرم ۲۱: ۱ اور ۲۹: ۲۵
۱۷ ۲سلا ۲۴: ۲
۱۸ دیکھو ۲سلا ۲۴: ۱۲
۱۹ دیکھو ۲سلا ۲۴: ۱۴

برس میں وہ یروسلم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمی اسیر کرکے لے گیا[۲۰] ۳۰ نبوکدرضر کے تیئیسویں برس میں جلوداروں کا سردار نبوزردان سات سو پینتالیس آدمی یہودیوں میں سے پکڑکے لے گیا سب آدمی چار ہزار چھ سو تھے +

۳۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا[۲۱] کہ بابل کے بادشاہ اویل مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کو سرفراز کیا[۲۲] اور قید خانے سے نکالا۔ ۳۲ اور اُسنے اُس سے [۱۱]محبت کی باتیں کہیں اور اُسکی کرسی اُن بادشاہوں کی کرسیوں سے جو بابل میں اُسکے ساتھ تھے بلند کی۔ ۳۳ اور اُسنے اُسکے قید خانے کے لباسوں کو بدلوایا اور وہ عمر بھر ہر روز اُسکے حضور کھانا کھاتا تھا[۲۳] ۳۴ اور اُسکے روزمرہ کا خرچ برابر ایک ایک روز کے لئے اُسکا روزینہ اُسکے مرنے کے دن تک عمر بھر بابل کے بادشاہ کی طرف سے اُسے دیا جاتا تھا +

۲۰ دیکھو ۱۲ آیت یرم ۳۹: ۹
۲۱ ۲سلا ۲۵: ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
۲۲ پید ۴۰: ۱۳ و ۲۰
۱۱ عبرانی میں اچھی باتیں
۲۳ ۲سمو ۹: ۱۳

یرمیاہ نبی کا نوحہ

باب ۱

۱ وہ بستی کیونکر اکیلی بیٹھی ہے جو خلائق سے بھری تھی وہ بیوہ کی مانند ہوگئی[۱] وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھی[۲] سو خراج گذار ہوئی۔ ۲ وہ رات کو[۳] زار زار روتی ہے[۴] اور اُسکے آنسو اُسکے رخساروں پر لگے ہیں اُسکے یاروں میں سے[۵] کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے[۶] اُسکے سارے دوستوں نے اُس سے بے وفائی کی وے اُسکے دشمن ہوگئے ۳ ظلم اور سخت محنت کے سبب جو اُسنے لی تھی یہوداہ اسیر ہوکے گئی[۷] وہ غیر قوموں کے درمیان بستی ہے[۸] وہ آرام نہیں پاتی اُن سبھوں نے جو اُسکے پیچھے پڑے تھے گھاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا ۴ صیہون کی راہیں ماتم کرتی ہیں کہ کوئی مقرر عید دن کو نہیں آتا اُسکے سارے پھاٹک سنسان ہیں اُسکے کاہن ٹھنڈی سانس بھرتے ہیں اُسکی کنواریاں غمگین اور وہ آزردہ خاطر ہیں۔ ۵ اُس کے مخالف غالب ہوئے[۹] اور اُسکے دشمن کامیاب کیونکہ خداوند نے اُسکی بغاوتوں کی کثرت کے سبب[۱۰] اُسے رنج میں ڈالا ہے اُسکی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہوکے گئی[۱۱] ۶ اور اُسکی ساری رونق صیہون کی بیٹی سے جاتی رہی اُسکے اُمرا اُن ہرنوں کی مانند ہیں جو چراگاہ نہیں پاتے اور وے اپنے پیچھا کرنیوالوں کے آگے ناتوان ہوکے جاتے ۷ یروسلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں جب اُسکے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تھے اور کوئی مددگار نہ تھا اگلے دنوں کی اپنی ساری دلپذیر چیزوں کو یاد کرتی دشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکی بربادی پر ٹھٹھا مارا۔ ۸ یروسلم نے بڑا گناہ کیا ہے[۱۲] اسلئے وہ کریہ ٹھہری وے سب جو اُسے بزرگی دیتے

۱ یسع ۴۷: ۷ و ۸
۲ عز ۴: ۲۰
۳ ایوب ۷: ۳ زبور ۶: ۶
۴ یرم ۱۳: ۱۷
۵ یرم ۴: ۳۰ اور ۳۰: ۱۴ ۱۹ آیت
۶ ۹ و ۱۶ و ۱۷ و ۲۱ آیتیں
۷ یرم ۵۲: ۲۷
۸ است ۲۸: ۶۴ و ۶۵ نوحہ ۲: ۹
۹ است ۲۸: ۴۳ و ۴۴
۱۰ یرم ۳۰: ۱۴ و ۱۵ دان ۹: ۷ و ۱۶
۱۱ یرم ۵۲: ۲۸
۱۲ ۱سلا ۸: ۴۶

تھے اُسکی حقارت کرتے اِسلئے کہ وے اُسکا ننگاپن دیکھتے ہیں[۱۳] ہاں وہ بھی آہ بھرتی اور مُنھہ پھیرتی ہی-

۹ اُسکی گندگی اُسکے دامن میں ہی وہ اپنی عاقبت پر دھیان نہیں کرتی[۱۴] اِسلئے عجب طرح سے وہ پست کی گئی اُسکا کوئی تسلّی دینے والا نہ رہا[۱۵] ای خداوند میری

۱۰ مصیبت پر نظر کر کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا ہی- بدخواہ نے اُسکی ساری نفیس چیزوں[۱۶] پر اپنا ہاتھہ چلایا ہی یقیناً آپ ہی نے دیکھا ہی کہ غیر قومیں جن کی بابت تونے فرمایا کہ وے تیری جماعت میں شامل نہ ہوویں[۱۷]

۱۱ سو وے اُسکے مُقدس میں داخل ہوئیں[۱۸] اُس کے سارے لوگ آہ کرتے اور روٹی ڈھونڈھتے ہیں[۱۹] اُنہوں نے اپنی سُتھری چیزیں دے ڈالیں تاکہ اپنی جان کے سمبھالنے کے لئے خوراک ملے ای خداوند دیکھہ اور ملاحظہ کر کہ میں ذلیل ہوگئی +

۱۲ ای سارے راہ چلنے والو کیا تمہارے آگے یہہ کچھہ نہیں ہی دیکھو اور نگاہ رکھو کیا کوئی مصیبت میری مصیبت کے برابر ہی[۲۰] جو مجھہ پر پڑی ہی جسے خداوند

۱۳ نے اپنے تیز قہر کے دِن مجھہ پر ڈالا- اُسنے اُوپر سے میری ہڈیوں میں آگ بھیجی اور وہ اُن میں اثر کرکے غالب ہوئی اُسنے میرے پانوں کے لئے دام بچھایا[۲۱] اُسنے مجھے اُلٹا پھیرا اُسنے مجھے ویران کردیا میں

۱۴ سارے دِن اُداس رہتی- میری بغاوتوں کا جوا اُسی کے ہاتھہ سے باندھا گیا[۲۲] اُسکے حلقوں نے پیچ کھائے وے میری گردن پر اُبھرے ہوئے ہیں اُسنے میرا زور گھٹا دیا ہی خداوند نے مجھے اُنکے ہاتھوں میں

۱۵ کر دیا جنکے آگے میں اُٹھہ نہیں سکتی ہوں- خداوند نے میرے پہلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا اُسنے مجھہ پر ایک دنگل بُلایا کہ میرے جوانوں کو دباڈالے خداوند نے یہوداہ کی کنواری بیٹی کو کولھو میں لتاڑا[۲۳]

۱۳ یرم ۱۳: ۲۲ و ۲۶
حزق ۱۶: ۳۷
اور ۲۳: ۲۹
ہوس ۲: ۱۰
۱۴ اِست ۳۲: ۲۹
یسع ۴۷: ۷
۱۵ ۲ و ۱۷ و ۲۱ آیتیں
۱۶ ۷ آیت
۱۷ اِست ۲۳: ۳
نحم ۱۳: ۱
۱۸ یرم ۵۱: ۵۱
۱۹ یرم ۳۸: ۹
اور ۵۲: ۶
نوحہ ۲: ۱۲
اور ۴: ۴
۲۰ دان ۹: ۱۲
۲۱ حزق ۱۲: ۱۳
اور ۱۷: ۲۰
۲۲ اِست ۲۸: ۴۸
۲۳ یسع ۶۳: ۳
مکاش ۱۴: ۱۹ و ۲۰
اور ۱۹: ۱۵

۲۴ یرم ۱۳: ۱۷
اور ۱۴: ۱۷
نوحہ ۲: ۱۸
۲۵ ۲ و ۹ آیتیں
۲۶ یرم ۴: ۳۱
۲۷ ۲ و ۹ آیتیں
۲۸ نحم ۹: ۳۳
دان ۹: ۷ و ۱۴
۲۹ ۱سمو ۱۲: ۱۴ و ۱۵
۳۰ ۲ آیت
یرم ۳۰: ۱۴
۳۱ ۱۱ آیت
۳۲ ایوب ۳۰: ۲۷
یسع ۱۶: ۱۱
یرم ۴: ۱۹
اور ۴۰: ۳۶
نوحہ ۲: ۱۱
ہوس ۱۱: ۸
۳۳ اِست ۳۲: ۲۵
حزق ۷: ۱۵
۳۴ ۲ آیت
۳۵ یسع ۱۳ وغیرہ
یرم ۴۶ وغیرہ
۳۶ زبور ۱۰۹: ۱۵
۳۷ نوحہ ۵: ۱۷

۱ متی ۱۱: ۲۳

۱۶ اِنہیں سبھوں سے میں روتی ہوں میری آنکھہ میری آنکھہ پانی ہو کے بہہ جاتی ہی[۲۴] اِسلئے کہ تسلّی دینیوالا[۲۵] میرے جی کا سمبھالنیوالا مجھہ سے دور ہی میرے لڑکے بالے جاتے رہے اِسلئے کہ دشمن غالب ہی-

۱۷ صیہون نے اپنے دونوں ہاتھہ پھیلائے[۲۶] اُسکا دلاسا دینیوالا کوئی نہیں[۲۷] یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا ہی کہ اُسکے دشمن اُسکے چوگرد ہوں یروسلم اُنکے درمیان حائض عورت کی سی ہی +

۱۸ خداوند صادق ہی[۲۸] کیونکہ میں نے اُسکے حکم سے سرکشی کی[۲۹] ای سب لوگو سُنو میں تمہاری منت کرتا ہوں اور میرے غم پر نگاہ کرو میری کنواریاں اور

۱۹ میرے جوان اسیر ہوکے گئے- میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا اُنہوں نے مجھے بُھلا وادیا[۳۰] میرے کاہنوں اور میرے بزرگوں نے اپنی جان کو بحال کرنے کے لئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے[۳۱] شہر ہی میں جان دی-

۲۰ دیکھہ ای خداوند کہ میں تنگ حال ہوں میری انتڑیاں اُبلتی ہیں[۳۲] میرا دل مجھہ میں چکّر مارتا ہی کیونکہ میں نے شدّت سے سرکشی کی ہی باہر تلوار چھین لیتی اور گھر میں موت ہی[۳۳]

۲۱ اُنہوں نے میرا آہ مارنا سُنا اور کہ میرا تسلّی دینیوالا کوئی نہیں[۳۴] میرے سارے دشمنوں نے میری مصیبت سُنی وے خوش ہیں کہ تونے ایسا کیا تو وہ دِن جسکی منادی کی ہی[۳۵] پہنچائیگا اور وے میری مانند ہوجائینگے-

۲۲ اُنکی ساری خباثتیں تیرے حضور میں پیش آویں[۳۶] اور جیسا تونے میرے سارے گناہوں کے سبب مجھہ سے کیا ہی ویسا ہی اُن سے کر کیونکہ میری آہیں بہت ہیں اور میرا دِل سُست ہی[۳۷] +

باب ۲

کیونکر خداوند نے صیہون کی بیٹی کو اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپادیا اُسنے اسرائیل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا[۱] اور اپنے قہر کے

۲ دِن اپنے پانوں رکھنے کی کُرسی ۲ کو یاد نہ کیا۔ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا اور رحم نہ کیا ۳ اُس نے اپنے قہر میں یہوداہ کی بیٹی کے قلعوں کو ڈھا دیا اُسنے اُنہیں خاک سے برابر کیا اُس نے بادشاہت اور اُسکے امیروں کو ناپاک کیا ۴
۳ اُس نے اپنے قہرِ شدید میں اسرائیل کا ہر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا اُس نے دشمن کے آگے سے اپنا دہنا ہاتھ کھینچ لیا ۵ وہ شعلہ دار آگ کی مانند جو چاروں طرف سب کچھ کھا جاتی ہی یعقوب پر بھڑکا ۶
۴ اُس نے دشمن کی طرح ۷ اپنی کمان کھینچی وہ اپنا دہنا ہاتھ لگا کے بیری کے مانند کھڑا ہوا اور صیہون کی بیٹی کے خیمے میں سب جو خوشنما تھے اُن کو مار ڈالا ۸
۵ اُس نے اپنے قہر کو آگ کی طرح اُنڈیلا۔ خداوند دشمن کی مانند ہوا ہی ۹ اُس نے اسرائیل کو اُجاڑا اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا ۱۰ اُسکے قلعوں کو ڈھا دیا اور یہوداہ کی بیٹی کے یہاں ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا۔
۶ اُس نے اُسکے اِحاطے کو ۱۱ جیسے باغ کے اِحاطے کو ۱۲ توڑ ڈالا ہی اُس نے اُسکی جماعت کے مکان کو ڈھا دیا ہی خداوند نے صیہون میں مُقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کروایا ۱۳ اور اپنے قہر کے جوش میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کر ڈالا۔
۷ خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا اُس نے اپنے مُقدس سے نفرت کی اُن کے محلوں کی دیواروں کو دشمن کے ہاتھ میں حوالہ کیا اُنہوں نے خداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا جیسا کہ عید کے دِن میں ہوتا تھا ۱۴
۸ خداوند نے صیہون کی بیٹی کی دیوار کے گرانے کا قصد کیا اُس نے ایک رسی کھینچی ۱۵ اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھ نہ پھیرا اِس لئے اُس نے اُسکی فصیل اور دیوار کو غمخوار کیا وے ایک ساتھ

۲ ۱ توا ۲۸: ۲؛ زبور ۹۹: ۵ اور ۱۳۲: ۷
۳ ۷ اور ۲۱ آیتیں نوحہ ۳: ۴۳
۴ زبور ۸۹: ۳۹
۵ زبور ۷۴: ۱۱
۶ زبور ۸۹: ۴۶
۷ یسعیاہ ۶۳: ۱۰ ۵ آیت
۸ حزقی ۲۴: ۲۵
۹ ۴ آیت یرم ۳۰: ۱۴
۱۰ ۲ سلا ۲۵: ۹ یرم ۵۲: ۱۳
۱۱ زبور ۸۰: ۱۲ اور ۸۹: ۴۰ یسعیاہ ۵: ۵
۱۲ یسعیاہ ۱: ۸
۱۳ نوحہ ۱: ۴ صفن ۳: ۱۸
۱۴ زبور ۷۴: ۴، ۷
۱۵ ۲ سلا ۲۱: ۱۳ یسعیاہ ۳۴: ۱۱

ماتم کرتے تھے۔
۹ اُس کے دروازے زمین میں دھس گئے اُس نے اُس کے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا ۱۶ اور توڑ تاڑ کیا اُس کے بادشاہ اور اُمرا غیر قوموں کے درمیان ہیں ۱۷ شریعت جاری نہیں ۱۸ اُس کے نبیوں کو بھی خداوند کی طرف سے رویا نظر نہیں آتی ۱۹
۱۰ صیہون کی بیٹی کے بزرگان زمین پر بیٹھے ہیں وے چُپ رہتے ہیں ۲۰ اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی ہی ۲۱ اپنی کمروں پر ٹاٹ باندھا ہی ۲۲ یروسلم کی کنواریاں اپنے سروں کو زمین تک جھکاتیاں ہیں۔
۱۱ میری قوم کی بیٹی کی شکستہ حالی کی بابت میری آنکھوں کی بینائی آنسوؤں سے گھٹ چلی ہی ۲۳ میری انتڑیوں میں مروڑا ہی ۲۴ میرا کلیجہ بہکے زمین پر گرا ۲۵ اِس لئے کہ اطفال اور دودھ پیتے بچے شہر کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں ۲۶
۱۲ وے اپنی ماؤں کو جس وقت اُنہیں زخمیوں کی مانند شہر کی گلیوں کے بیچ غش آتا تھا اور جس وقت اُن کی جانیں اُن کی ماؤں کی گودوں میں اُنڈیلی جاتی تھیں کہنے لگے کہ غلّہ اور مَے کہاں۔
۱۳ کس کو تجھ پر گواہ لاؤں میں تجھ کو کس سے تشبیہ دوں ۲۷ ای یروسلم کی بیٹی کس سے تجھے برابر کروں تاکہ میں تجھے تسلّی بخشوں ای صیہون کی کنواری بیٹی کیونکہ تیرا رخنہ سمندر کی مانند بڑا ہی کون تیری دوا کر سکتا ہی۔
۱۴ تیرے نبیوں نے تیری بابت پوچ اور باطل مضمون دیکھے ۲۸ اور تیری شرارت کو تجھ پر ظاہر نہیں کیا ۲۹ تاکہ تیری اسیری کو بدل ڈالیں بلکہ ۱ جھوٹھے پیغام اور تیرے خارج ہونے کے جھوٹھے سبب تیرے لئے مشاہدہ کئے۔
۱۵ سارے راہ چلنے والے ۳۰ تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں ۳۱ وے سنسناتے ہیں اور یہ کہتے ہوئے یروسلم کی بیٹی

۱۶ یرم ۵۱: ۳۰
۱۷ امثا ۲۸: ۲۹
۱۸ ۲ سلا ۲۴: ۱۵ اور ۲۵: ۷ نوحہ ۱: ۳ اور ۴: ۲۰
۱۸ ۲ توا ۱۵: ۳
۱۹ زبور ۷۴: ۹ حزقی ۷: ۲۶
۲۰ ایوب ۲: ۱۳ یسعیاہ ۳: ۲۶ نوحہ ۳: ۲۸
۲۱ ایوب ۲: ۱۲
۲۲ یسعیاہ ۱۵: ۳ حزقی ۷: ۱۸ اور ۲۷: ۳۱
۲۳ زبور ۶: ۷ نوحہ ۳: ۴۸ وغیرہ
۲۴ نوحہ ۱: ۲۰
۲۵ ایوب ۱۶: ۱۳ زبور ۲۲: ۱۴
۲۶ ۱۹ آیت نوحہ ۴: ۴
۲۷ نوحہ ۱: ۱۲ دان ۹: ۱۲
۲۸ یرم ۲: ۸ اور ۵: ۳۱ اور ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۱۷ اور ۲۷: ۱۴ اور ۲۹: ۸، ۹ حزق ۱۳: ۲
۲۹ یسعیاہ ۵۸: ۱
۱ عبرانی میں جھوٹھے بوجھ
۳۰ ۱ سلا ۹: ۸ یرم ۱۸: ۱۶
۳۱ تخوم ۳: ۱۹ حزق ۲۵: ۶

پر سر ہلاتے ہیں [۳۲] کہ یہہ وہی شہر ہی جو کمال حسین
تھا [۳۳] اور تمام جہان کا فرحت بخش کہلاتا تھا۔
۱۶ تیرے سارے دشمن تجھہ پر منہہ پسارتے ہیں [۳۴] وے
پھپکارتے ہیں اور دانت پیستے اور کہتے ہیں کہ ہم
اُسے نگل گئے [۳۵] بیشک یہہ وہی دِن ہی کہ جس کے
۱۷ ہم منتظر تھے ہم نے پایا ہم نے دیکھا [۳۶] خداوند نے
جیسا منصوبہ باندھا تھا ویسا کیا [۳۷] اُس نے
اپنی دھمکی کو جو اگلے دنوں میں دی تھی پورا کیا اُس
نے ڈھایا اور رحم نہ کیا [۳۸] اُس نے تیرے دشمنوں
کو تجھہ پر غالب کر کے خوش کیا [۳۹] اُس نے تیرے
۱۸ مخالفوں کا سینگ بلند کیا۔ اُن کے دل نے خداوند
سے فریاد کی ہی اَی صیہون کی بیٹی کی دیوار [۴۰] سیلاب
کی طرح رات دِن آنسو بہا [۴۱] تو آرام نہ کر اور تیری
۱۹ آنکھہ کی پتلی ستانے نہ پائے۔ اُٹھہ اور رات
کو چلا [۴۲] پہروں کے اِبتدا میں اپنا دِل خداوند کے
حضور پانی کی طرح اُنڈیل [۴۳] تو اپنے بچوں کی جان
کے لئے جو ہر گلی کے سرے پر [۴۴] مارے بھوکھہ کے
غش کھاتے ہیں [۴۵] اُسکی طرف ہاتھہ اُٹھا +
۲۰ اَی خداوند دیکھہ اور غور کر کہ یہہ تو نے کس
سے کیا دیکھہ کہ عورتیں اپنا پھل اپنے بالشت بھر
لمبے بچوں کو کھاتی ہیں [۴۶] دیکھہ کہ کاہن اور نبی
۲۱ خداوند کے مَقدِس میں مارے جاتے ہیں [۴۷] جوان
اور بوڑھے گلیوں میں خاک پر پڑے ہیں [۴۸] میری
کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے کاٹ ڈالے
گئے تو نے اپنے قہر کے دِن اُن کو مار ڈالا تو نے
۲۲ قتل کیا اور رحم نہ کیا [۴۹] تو نے ہولوں کو میرے
آس پاس یوں جمع کیا [۵۰] جیسے عید کے دِن بھیڑ
لگتی ہی یہاں تک کہ خداوند کے قہر کے دِن کوئی
نہ بچا نہ باقی رہا جن کو میں نے اپنی گود میں پالا

۳۲ ۲سلا ۱۹: ۲۱ زبور ۴۴: ۱۴
۳۳ زبور ۴۸: ۲ اور ۵۰: ۲
۳۴ ایوب ۱۶: ۹ و ۱۰ زبور ۲۲: ۱۳ نوحہ ۳: ۴۶
۳۵ زبور ۵۶: ۲
۳۶ زبور ۳۵: ۲۱
۳۷ احبار ۲۶: ۱۶ وغیرہ اِست ۲۸: ۱۵ وغیرہ
۳۸ ۲ آیت
۳۹ زبور ۳۸: ۱۶ اور ۸۹: ۴۲
۴۰ ۸ آیت
۴۱ یرم ۱۴: ۱۷ نوحہ ۱: ۱۶
۴۲ زبور ۱۱۹: ۱۴۷
۴۳ زبور ۶۲: ۸
۴۴ یسع ۵۱: ۲۰ نوحہ ۴: ۱ نحوم ۳: ۱۰
۴۵ ۱۱ آیت
۴۶ احبار ۲۶: ۲۹ اِست ۲۸: ۵۳ یرم ۱۹: ۹ نوحہ ۴: ۱۰ حزق ۵: ۱۰
۴۷ نوحہ ۴: ۱۳ و ۱۶
۴۸ ۲ توا ۳۶: ۱۷
۴۹ نوحہ ۳: ۴۳
۵۰ زبور ۳۱: ۱۳ یرم ۶: ۲۵ اور ۴۶: ۵

پوسا اُن کو میرے دشمن نے فنا کیا [۵۱] +

باب ۳

میں وہی شخص ہوں جس نے اُس کے
۲ قہر کے ڈنڈے سے دُکھہ دیکھا۔ وہ مجھے لے چلا اور
۳ تاریکی میں لے آیا روشنی میں نہیں۔ یقیناً اُس
نے بار بار پھر کے مجھہ پر تمام دِن اپنا ہاتھہ چلایا ہی
۴ اُس نے میرا گوشت اور چمڑا سکھلا ڈالا [۱] میری
۵ ہڈیوں کو چور کیا [۲] اُس نے میری مخالفت میں
تعمیر کی اُس نے میرے سر پر مارا اور وہ دُکھتا ہی
۶ اُس نے مجھے اُن مُردوں کی مانند جو مدّت سے
۷ مر گئے تاریک مکانوں میں بٹھا دیا [۳] اُس
نے میرے گرد ایسی احاطہ باندھی جس سے
میں نکل نہیں سکتا ہوں [۴] اُس نے میری زنجیر
۸ بھاری بنائی۔ اور جب میں چلّاتا اور پکارتا ہوں [۵]
۹ تو وہ میری دعا کو رد کرتا ہی۔ اُس نے تراشے ہوئے
پتھروں سے میری راہوں کو بند کیا اُس نے
۱۰ میرے رستوں کو پیچدار کیا۔ وہ میرے لئے ایسا ہوا
جیسے بھالو جو گھات میں بیٹھا ہو اور جیسے شیر ببر
۱۱ جو چھپکے کمین گاہ میں لگا ہو [۶] اُس نے میری
راہوں کو کج کیا اور مجھے ریزہ ریزہ پھاڑا [۷]
۱۲ مجھے بیکس چھوڑا۔ اُس نے کمان کھینچی اور مجھے
۱۳ اپنے تیر کا ہدف لگایا [۸] اُس نے اپنے ترکش زادوں
۱۴ کو میرے گردوں میں داخل کیا [۹] میں اپنے لوگوں
کے آگے مضحکہ ہوا [۱۰] اور تمام دِن اُن کا راگ
۱۵ ہوں [۱۱] اُس نے مجھہ میں تلخیاں بھر دیں اور
۱۶ ناگدونے سے مست کیا [۱۲] اُس سنگریزوں سے
میرے دانتوں کو توڑا [۱۳] مجھے خاکستر میں لوٹایا۔
۱۷ تو نے میری جان کو سلامتی سے الگ کر کے ٹال
۱۸ دیا میں بہبودی کو بھول گیا۔ اور میں نے کہا
کہ میری اُمید اور میری آس خداوند سے ٹوٹ گئی [۱۴]

۵۱ ہوس ۹: ۱۲ و ۱۳

۱ ایوب ۱۶: ۸
۲ زبور ۵۱: ۸ یسع ۳۸: ۱۳ یرم ۵۰: ۱۷
۳ زبور ۸۸: ۵ و ۶ اور ۱۴۳: ۳
۴ ایوب ۳: ۲۳ اور ۱۹: ۸ ہوس ۲: ۶
۵ ایوب ۳۰: ۲۰ زبور ۲۲: ۲
۶ ایوب ۱۰: ۱۶ یسع ۳۸: ۱۳ ہوس ۵: ۱۴ اور ۱۳: ۷ و ۸
۷ ہوس ۶: ۱
۸ ایوب ۷: ۲۰ اور ۱۶: ۱۲ زبور ۳۸: ۲
۹ ایوب ۶: ۴
۱۰ یرم ۲۰: ۷
۱۱ ایوب ۳۰: ۹ زبور ۶۹: ۱۲ ۶۳ آیت
۱۲ یرم ۹: ۱۵
۱۳ امثا ۲۰: ۱۷
۱۴ زبور ۳۱: ۲۲

۱۹ تو میرے رنج اور دُکھہ کو یہہ ناگدونا اور یہہ پت یاد کر[۱۵]
۲۰ ہاں یاد کیا کر کیونکہ میری جان مجھہ میں جُھک جاتی
۲۱ ہی۔ اِس کو میں اپنے دل میں پھیرتا ہوں اِس لئے
مجھے اُمید ہی+

۲۲ یہہ خداوند کی رحمتوں سے ہی کہ ہم نیست
نہ ہوئے[۱۶] اِس لئے کہ اُس کی شفقتیں موقوف
۲۳ نہیں ہوتی ہیں۔ وے ہر صبح کو نئی تازہ ہیں[۱۷]
۲۴ تیری وفاداری عظیم ہی۔ میری جان کہتی ہی کہ خداوند
میرا حصّہ ہی[۱۸] اِس لئے میں اُس پر بھروسا رکھتا
۲۵ ہوں۔ خداوند اُن پر مہربان ہی جو اُس کے منتظر ہیں[۱۹]
۲۶ اُس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ہی۔ بھلا ہی کہ
اِنسان خداوند کی نجات کا اُمیدوار رہے اور صبر سے
۲۷ اُس کی اِنتظاری کرے[۲۰] اِنسان کا اِس میں
بھلا ہی کہ وہ اپنی جوانی کے دِنوں میں جوآ اُٹھاوے[۲۱]
۲۸ کہ وہ اکیلا بیٹھے اور چپکا رہے[۲۲] کیونکہ اُس ہی نے
۲۹ اُسے اُس پر رکھا ہی۔ کہ وہ اپنا مُنہہ خاک پر رکھے[۲۳]
۳۰ کہ شاید کچھہ اُمید ہی۔ کہ وہ اپنا گال اُس کو دیوے
جو اُسے طمانچہ مارتا ہی[۲۴] وہ ملامت سے خوب سیر
۳۱ رہے۔ کیونکہ خداوند ابدالآباد تک مردود نہ رکھیگا[۲۵]
۳۲ اگرچہ وہ دُکھہ دیتا ہی تس پر بھی اپنی رحمتوں کی
۳۳ فراوانی کے مطابق شفقت کریگا۔ کیونکہ وہ خوشی
سے مصیبت نہیں بھیجتا اور نہ بنی آدم کو دُکھہ دیتا
۳۴ ہی[۲۶] اگر وے زمین کے سارے قیدیوں کو
۳۵ پائمال کریں۔ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور کسی کا
۳۶ حق باطل کریں۔ اگر کسی کے مقدمے کو بگاڑ
ڈالیں تو خداوند[۱۱] منظور نہیں کرتا ہی[۲۷] +

۳۷ کون ہی جو کہتا ہی اور وہ ہو جاتا ہی جب
۳۸ وقت خداوند نے اُس کا حکم نہیں دیا[۲۸] کیا
اللہ تعالیٰ کے مُنہہ سے بھلا اور بُرا نہیں نکلتا[۲۹]
۳۹ کاہیکو آدمی جو زندہ ہی کُڑکُڑاوے[۳۰] ایسا آدمی
۴۰ اپنے گناہوں کی سزا کے باعث[۳۱] آؤ ہم کھوجیں
اور اپنی راہوں کو جانچیں اور خداوند کی طرف
۴۱ پھریں۔ ہم اپنے دل کو ہاتھوں سمیت آسمان کی
۴۲ طرف خدا کے آگے اُٹھاویں[۳۲] ہم نے گناہ کیا
۴۳ اور باغی ہوئے ہیں[۳۳] تو نے معاف نہیں کیا۔ تو نے
ہم کو قہر تلے ڈھانپ دیا اور ہمیں رگیدا تو نے
۴۴ ہمیں قتل کیا اور رحم نہ کیا[۳۴] تو نے اپنے کو
بادل میں چھپا رکھا کہ ہماری دعاؤں کا گذر تجھہ تک
۴۵ نہ ہو[۳۵] تو نے ہمیں گروہوں کے درمیان کوڑا
۴۶ اور جھاڑن کی مانند کیا[۳۶] ہمارے سارے دشمن
۴۷ ہم پر اپنے مُنہہ پسارتے ہیں[۳۷] ہول اور پھندے
۴۸ میں ہم گرفتار ہوئے[۳۸] ویرانی اور تباہی ہی[۳۹] میری
قوم کی بیٹی کی ہلاکت کے سبب میری آنکھہ پانی
۴۹ کی نہروں کی مانند بہہ رہی ہی[۴۰] میری آنکھہ ٹپکا
کرتی ہی اور تھمتی نہیں[۴۱] کیونکہ فراغت کے اوقات
۵۰ نہیں ہوتے۔ جب تک کہ خداوند آسمان سے نگاہ
۵۱ کرے اور دیکھے[۴۲] میری آنکھہ میرے شہر کی ساری
بیٹیوں کے لئے میری جان کو افسردہ کرتی ہی۔
۵۲ جو بےسبب میرے دشمن تھے اُنہوں نے مجھے چڑیوں
۵۳ کی طرح[۴۳] شدّت سے رگیدا۔ اُنہوں نے میری
جان کو چاہ میں دُکھہ دیا[۴۴] اور میرے اوپر ایک
۵۴ پتھر ڈالا[۴۵] پانی میرے سر پر سے گذر گئے[۴۶] میں
نے کہا کہ میں مر چلا[۴۷] +

۵۵ گہرے چاہ میں سے ای خداوند میں نے
۵۶ تیرا نام لیا[۴۸] تو نے میری سُنی[۴۹] میرے سانس لینے
۵۷ سے اور میری فریاد سے اپنا کان بند نہ کر۔ تو اُس
دِن میں جس دِن میں نے تجھے پکارا نزدیک آیا[۵۰]
۵۸ اور کہا کہ مت ڈر۔ ای خداوند تو نے میرے دِل کی

۱۵ یرم ۹ : ۱۵
۱۶ ملا ۳ : ۶
۱۷ یسع ۳۳ : ۲
۱۸ زبور ۱۶ : ۵ اور ۷۳ : ۲۶ اور ۱۱۹ : ۵۷ یرم ۱۰ : ۱۶
۱۹ زبور ۱۳۰ : ۶ یسع ۳۰ : ۱۸ میکہ ۷ : ۷
۲۰ زبور ۳۷ : ۷
۲۱ زبور ۹۴ : ۱۲ اور ۱۱۹ : ۷۱
۲۲ یرم ۱۵ : ۱۷ نوحہ ۲ : ۱۰
۲۳ ایوب ۴۲ : ۶
۲۴ یسع ۵۰ : ۶ متی ۵ : ۳۹
۲۵ زبور ۹۴ : ۱۴
۲۶ حزق ۳۳ : ۱۱ عبر ۱۲ : ۱۰
۱۱ عبرانی میں نہیں دیکھتا ہی جبق ۱ : ۱۳
۲۷ جبق ۱ : ۱۳
۲۸ زبور ۳۳ : ۹
۲۹ ایوب ۲ : ۱۰ یسع ۴۵ : ۷ عمو ۳ : ۶

۳۰ امثا ۱۹ : ۳
۳۱ میکہ ۷ : ۹
۳۲ زبور ۸۶ : ۴
۳۳ دان ۹ : ۵
۳۴ نوحہ ۲ : ۲ و ۱۷ و ۲۱
۳۵ ۸ آیت
۳۶ اقرن ۴ : ۱۳
۳۷ نوحہ ۲ : ۱۶
۳۸ یسع ۲۴ : ۱۷ یرم ۴۸ : ۴۳
۳۹ یسع ۵۱ : ۱۹
۴۰ یرم ۴ : ۱۹ اور ۹ : ۱ اور ۱۴ : ۱۷ نوحہ ۲ : ۱۱
۴۱ زبور ۷۷ : ۲ نوحہ ۱ : ۱۶
۴۲ یسع ۶۳ : ۱۵
۴۳ زبور ۳۵ : ۷ و ۱۹ اور ۶۹ : ۴ اور ۱۰۹ : ۳ اور ۱۱۹ : ۱۶۱
۴۴ یرم ۳۷ : ۱۶ اور ۳۸ : ۶ و ۹ و ۱۰
۴۵ دان ۶ : ۱۷
۴۶ زبور ۶۹ : ۲ اور ۱۲۴ : ۴ و ۵
۴۷ زبور ۳۱ : ۲۲ یسع ۳۸ : ۱۰ و ۱۱ ۱۸ آیت
۴۸ زبور ۱۳۰ : ۱ یونہ ۲ : ۲
۴۹ زبور ۳ : ۴ اور ۹ : ۸ اور ۱۸ : ۶ اور ۶۶ : ۱۹ اور ۱۱۶ : ۱
۵۰ یعقو ۴ : ۸

تجتیں ثابت کیاں[۵۱] اور میری جان کو رہائی بخشی[۵۲]۔

۵۹ ای خداوند تو نے میری مظلومی دیکھی تو میرے مقدمے
۶۰ کو فیصل کر[۵۳] تو نے اُنکا سارا بغض اور اُن کے
سارے اندیشوں کو جو اُنہوں نے میری مخالفت
۶۱ میں سکئے دیکھا ہی[۵۴] ای خداوند تو نے اُنکی ملامتیں
اور اُن کی ساری فکریں جو اُنہوں نے میری خرابی
۶۲ پر کیں سُنیں۔ اور اُن کی باتیں بھی جو مجھ پر چڑھے
اور اُن کے منصوبوں کا حال جو وے سارے دن
۶۳ مجھ پر باندھتے ہیں۔ تو نے اُن کا بیٹھ جانا اور
اُن کا اُٹھ کھڑا ہونا دیکھا ہی[۵۵] میں اُن کا
راگ رنگ ہوا[۵۶]+

۶۴ ای خداوند اُن کے ہاتھوں کے کام کے
۶۵ مطابق اُن کو بدلا دے[۵۷] اُن کو دل کی سختی دے
۶۶ تیری لعنت اُن پر آوے۔ قہر سے اُن کو رگید اور
خداوند کے آسمانوں[۵۸] کے تلے سے[۵۹] اُن کو
نابود کر+

۵۱ زبور ۳۵: ۱ یرم ۵۱: ۳۶ — ۵۲ زبور ۷۱: ۲۳ — ۵۳ زبور ۹: ۴ اور ۳۵: ۲۳ — ۵۴ یرم ۱۱: ۱۹ — ۵۵ زبور ۱۳۹: ۲ — ۵۶ ۱۴ آیت — ۵۷ زبور ۲۸: ۴ دیکھو یرم ۱۱: ۲۰ ۲ تمط ۲: ۱۴ — ۵۸ زبور ۸: ۳ — ۵۹ اِست ۲۵: ۱۹ یرم ۱۰: ۱۱

باب ۴

سونا کیونکر بے جلا ہو گیا خالص کُندن
کا سونا کیونکر بدل گیا مُقدّس پتھر ہر ایک گلی کے
۲ سرے پر[۱] پھینکے گئے ہیں۔ صیہون کے مہنگ مولے
بیٹے جو کُندن سے مشابہ تھے سو وے کیسے کمہار
کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کوزوں کے مانند[۲]
۳ ٹھہرے۔ گیدڑ بھی چھاتیاں نکالتی ہیں وے
اپنے بچّوں کو دودھ پلاتی ہیں میری قوم کی
بیٹی بیابان کے شترمرغوں کی مانند بے رحم ہی[۳]
۴ دودھ پیتے بچّے کی زبان پیاس کے مارے تالو
سے جا لگی ہی[۴] ننھے بچّے روٹی مانگتے ہیں پر اُن کے
۵ لئے کوئی توڑتا نہیں[۵] وے جو مزہ دار کھانا
کھاتے تھے سو گلیوں میں بے تاب پڑے ہیں
وے جو قرمزی پوشاک پہنے ہوئے پلے تھے سو
۶ مزبلہ سے ہم آغوشی[۶] کرتے ہیں۔ کیونکہ میری قوم
کی بیٹی کی بدکاری کی سزا سدوم کے گناہ کی
سزا سے زیادہ ہی وہ تو ایک لمحہ میں معدوم ہو گئی[۷]
۷ اور انسان کے ہاتھ اُس پر دراز نہ کئے گئے اُس
کے سارے نذیر برف سے بھی صاف اور دودھ
سے سفید تھے اُن کے بدن مونگے سے بھی زیادہ
۸ سُرخ تھے اُنکا کالبد نیلم کا سا تھا۔ اب اُن کا چہرہ
سیاہی سے بھی کالا ہی[۸] وے گلیوں میں پہچانے نہیں
جاتے اُن کا چمڑا اُن کی ہڈیوں سے سٹا ہی[۹] وہ سوکھ
۹ گیا لکڑی کی مانند ہو گیا۔ وے جو تلوار سے قتل کئے
جاتے ہیں اُن سے بہتر ہیں جو بھوکھ سے مرتے
ہیں کہ وے کھیت کے پھل کے نہ پانے سے سوکھتے
۱۰ جاتے اور مر رہتے ہیں۔ رحم دل عورتوں[۱۰] کے ہاتھوں
نے اپنے بچّوں کو پکایا[۱۱] میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت
۱۱ میں وے ہی اُن کی خوراک ہوئے[۱۲] خداوند نے
اپنا غضب انجام کیا اپنے قہر شدید کو انڈیلا[۱۳]
اُس نے صیہون میں ایک آگ بھڑکائی[۱۴] اور وہ
۱۲ اُس کی بنیادوں کو کھا گئی۔ زمین کے بادشاہ اور
دنیا کے سارے باشندے باور نہیں کرتے تھے کہ
بیری اور دشمن یروسلم کے پھاٹکوں میں گھس آوینگے+

۱۳ اُس کے نبیوں کے گناہوں اور اُس کے
کاہنوں کی خطاؤں کے سبب[۱۵] جنہوں نے اُس کے
۱۴ درمیان صادقوں کا خون بہایا[۱۶] یہہ ہوا۔ وے
اندھے ہو کے گلیوں میں بھٹکتے تھے وے خون سے
آلودہ تھے[۱۷] ایسا کہ لوگ اُن کے کپڑے چھو نہ سکے[۱۸]
۱۵ وے اُنہیں پکارتے رہے کہ دور ہو ای ناپاکو[۱۹] دور ہو
دور ہو چھو مت وے تو بھاگے وے آوارہ پھرے
قوموں کے درمیان کہا جاتا ہی کہ وے پھر رہنے کا
۱۶ ٹھکانا نہ پاوینگے۔ خداوند کے چہرے نے اُنہیں تفرقہ ڈالا

۱ نوحہ ۲: ۱۹ — ۲ یسع ۳۰: ۱۴ یرم ۱۹: ۱۱ ۲ قرن ۴: ۷ — ۳ ایوب ۳۹: ۱۴ و ۱۶ — ۴ زبور ۲۲: ۱۵ — ۵ دیکھو نوحہ ۲: ۱۱ و ۱۲

۶ ایوب ۲۴: ۸ — ۷ پید ۱۹: ۲۵ — ۸ نوحہ ۵: ۱۰ یوایل ۲: ۶ نحوم ۲: ۱۰ — ۹ زبور ۱۰۲: ۵ — ۱۰ یسع ۴۹: ۱۵ — ۱۱ نوحہ ۲: ۲۰ — ۱۲ اِست ۲۸: ۵۷ ۲ سلا ۶: ۲۹ — ۱۳ یرم ۷: ۲۰ — ۱۴ اِست ۳۲: ۲۲ یرم ۲۱: ۱۴ — ۱۵ یرم ۵: ۳۱ اور ۶: ۱۳ اور ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۱۱ و ۲۱ حزق ۲۲: ۲۶ و ۲۸ صفن ۳: ۴ — ۱۶ متی ۲۳: ۳۱ و ۳۷ — ۱۷ یرم ۲: ۳۴ — ۱۸ گن ۱۹: ۱۶ — ۱۹ احبار ۱۳: ۴۵

ہی وہ پھر اُن پر توجہ نہ کریگا اُنہوں نے کاہنوں کی
شخصیت پر نگاہ نہ کی اور بزرگوں پر مہربانی نہ کی[20]
۱۷ ہم جو ہیں سو ہماری آنکھیں مدد کے اِنتظار سے جو بے بُنیاد
تھی[21] فنا ہوئیں ہم اپنی دیدگاہوں پر سے اُس
۱۸ قوم کے منتظر رہے جو ہمیں بچا نہ سکی۔ وے ہم کو
ہر قدم پر رگیدتے ہیں[22] یہاں تک کہ ہم اپنے
بازاروں میں جا نہیں سکتے ہیں ہمارا آخر نزدیک ہی
ہمارے دِن پورے ہوئے کیونکہ ہماری اجل آ پہنچی[23]
۱۹ ہمارے پیچھا کرنیوالے آسمان کے عقابوں سے بھی
تیز رَو ہیں[24] اُنہوں نے ہمیں پہاڑوں پر رگیدا
۲۰ وے بیابان میں ہماری گھات میں لگے۔ ہمارے
نتھنوں کا دم خداوند کا مسیح[25] جس کی بابت ہم نے
کہا کہ ہم غیر قوموں کے درمیان اُس کے سایہ تلے
زندگانی بسر کرینگے سو اُن کے گڑھوں میں گرفتار ہوا[26] +
۲۱ ای ادوم کی بیٹی تو جو عوض کی سرزمین
میں بستی ہی خوش وخرم ہو[27] پیالہ تجھہ تک بھی پہنچیگا[28]
تو مست ہو گی اور آپ کو ننگا کریگی +
۲۲ ای صیہون کی بیٹی تیری بدکاری کی سزا
تمام ہوئی[29] وہ تجھے اسیر کرکے پھر نہیں لے جائیگا
ای ادوم کی بیٹی وہ تیری بدکاری کا بدلا دیگا[30]
اور تیرے گناہوں کے سبب تجھہ کو اسیر کرکے
لے جائیگا +

باب ۵ ای خداوند جو کچھہ ہم پر ہوا اُسکو یاد رکھہ[1]
۲ متوجہ ہو اور ہماری رسوائی پر نگاہ کر[2] ہماری میراث
اجنبیوں کی ہوئی[3] ہمارے گھر بیگانوں نے لئے۔
۳ ہم یتیم ہیں اور ہمارے باپ نہیں ہماری مائیں بیوہ
۴ کی مانند ہو گئیں۔ ہم نے اپنا پانی بھی مول لے لیکے
۵ پیا اور لکڑی ہمارے ہاتھہ میں بیچی گئی۔ ہماری گردنوں
پر جوا آڑا لگے ہم کو دُکھہ دیتے[4] ہم مشقت کھینچتے اور
۶ آرام نہیں پاتے ہیں۔ ہم نے مصریوں اور اسوریوں[5]
‖ کا تابع ہونا منظور کیا[6] تاکہ ہم روٹی سے آسودہ
۷ ہوں۔ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کیا[7] اور وے
نہیں ہیں[8] اور ہم اُن کی بدکاریوں کی سزا کا بوجھہ
۸ اُٹھاتے۔ غلام ہم پر حکمرانی کرتے[9] کوئی نہیں جو
۹ ہمیں اُن کے ہاتھہ سے چھڑا دے۔ اُس تلوار کے خوف
سے جو بیابان میں ہی ہم جانبازیاں کرکے اپنی روٹی
۱۰ حاصل کرتے۔ کال کے ہولناک صدمے سے ہمارا
۱۱ پوست تنور کی مانند سیاہ ہو گیا[10] اُنہوں نے صیہون
میں عورتوں کو اور یہوداہ کے شہروں میں کنواری
۱۲ چھوکریوں کو بے حرمت کیا ہی[11] اُمرا کو اُنکے
ایک ہاتھہ سے لٹکا دیا ہی اور مشائخ کی رو داری کی
۱۳ نہ گئی[12] اُنہوں نے جوانوں کو پکڑ کے اُن سے چکّی
پسوائی[13] اور لڑکے لکڑی کے بوجھہ کے مارے
۱۴ گر پڑتے ہیں۔ بزرگ لوگوں کا پھاٹکوں پر جمع ہونا
موقوف ہوا اور جوان اپنی نغمہ پردازی سے باز
۱۵ آئے۔ ہمارے دِل کی خوشنودی جاتی رہی ہمارا
۱۶ ناچنا ماتم سے مبدّل ہوا۔ تاج ہمارے سر سے
۱۷ گر پڑا[14] ہم پر افسوس کہ ہم نے گناہ کیا۔ اِس
باعث میرا دِل ناتواں ہوا[15] اِن باتوں کے سبب میری
۱۸ آنکھیں دُھندلا گئیں[16] کوہ صیہون کی ویرانی کے سبب
۱۹ لومڑیاں اُسمیں چلتی پھرتی ہیں۔ پر تو ای خداوند ابد تک
۲۰ باقی رہیگا[17] اور تیرا تخت پشت در پشت ہی[18] تو ہمیں ہمیشہ
کے لئے کیوں بھولتا ہی[19] اور اِتنی مدت تک ہم کو ترک کردیتا
۲۱ ہی۔ ای خداوند ہم کو اپنی طرف پھرا اور ہم پھرینگے[20] ہمارے
دِن نئے سر سے جاری کر جیسے کہ قدیم زمانے میں ہوا ‖
۲۲ ‖ پر تو نے ہم کو بالکل رد کردیا تو ہم سے نپٹ بیزار ہی +

۲۰ نوحہ ۵ : ۱۲
۲۱ ۲ سلا ۲۴ : ۷ یسع ۳۰ : ۵ اور ۳۱ : ۶ و ۷ یرم ۳۷ : ۷ حزق ۲۹ : ۱۶
۲۲ ۲ سلا ۲۵ : ۴ و ۵
۲۳ حزق ۷ : ۲ و ۳ و ۶ عمو ۸ : ۲
۲۴ اِست ۲۸ : ۴۹ یرم ۴ : ۱۳
۲۵ پید ۲ : ۷ نوحہ ۲ : ۹
۲۶ یرم ۵۲ : ۹ حزق ۱۲ : ۱۳ اور ۱۹ : ۴ و ۸
۲۷ واعظ ۱۱ : ۹
۲۸ یرم ۲۵ : ۱۵ و ۱۶ و ۲۱ عبد ۱۰
۲۹ یسع ۴۰ : ۲
۳۰ زبور ۱۳۷ : ۷

۱ زبور ۸۹ : ۵۰ و ۵۱
۲ زبور ۷۹ : ۴ نوحہ ۲ : ۱۵
۳ زبور ۷۹ : ۱
۴ اِست ۲۸ : ۴۸ یرم ۲۸ : ۱۴
۵ ہوس ۱۲ : ۱
‖ عبرانی میں کو ہاتھہ دیئے
۶ پید ۲۴ : ۲ یرم ۵۰ : ۱۵
۷ یرم ۳۱ : ۲۹ حزق ۱۸ : ۲
۸ پید ۴۲ : ۱۳ ذکر ۱ : ۵
۹ نحم ۵ : ۱۵
۱۰ ایوب ۳۰ : ۳۰ زبور ۱۱۹ : ۸۳ نوحہ ۴ : ۸
۱۱ یسع ۱۳ : ۱۶ زکر ۱۴ : ۲
۱۲ یسع ۴۷ : ۶ نوحہ ۴ : ۱۶
۱۳ قض ۱۶ : ۲۱
۱۴ ایوب ۱۹ : ۹ زبور ۸۹ : ۳۹
۱۵ نوحہ ۱ : ۲۲
۱۶ زبور ۶ : ۷ نوحہ ۲ : ۱۱
۱۷ زبور ۹ : ۷ اور ۱۰ : ۱۶ اور ۲۹ : ۱۰ اور ۹۰ : ۲ اور ۱۰۲ : ۱۲ و ۲۶ و ۲۷ اور ۱۴۵ : ۱۳ حبق ۱ : ۱۲
۱۸ زبور ۴۵ : ۶
۱۹ زبور ۱۳ : ۱
۲۰ زبور ۸۰ : ۳ و ۷ و ۱۹ یرم ۳۱ : ۱۸
‖ یا کہ کیا تو ہم کو ایک لخت رد کردیگا

حزقی ایل نبی کی کتاب

باب ۱

اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا کہ جب میں نہر کبار[۱] کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا[۲] اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں[۳]

۲ اور اُس مہینے کے پانچویں دن یعنے یہویکین بادشاہ کی اسیری[۴] کے پانچویں برس میں

۳ ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام بوزی کاہن کے بیٹے حزقی ایل کو جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا پہنچا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اُسپر تھا[۵]

۴ اور میں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُتر سے[۶] ایک گردباد اُٹھی[۷] ایک بڑی گھٹا اور ایک آگ[۱۱] جسکی لوئیں آپس میں لپٹی جاتی تھیں اور اُسکے گرد روشنی چمکتی تھی اور اُسکے بیچ میں سے یعنے اُس آگ میں سے صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی۔

۵ اور اُسکے بیچ سے چار جانداروں کی ایک شبیہہ نظر آئی[۸] اور اُن کی شکل یہہ تھی[۹] کہ وے اِنسان سے مشابہ تھے[۱۰]

۶ اور ہر ایک کے چار چار مُنہہ اور چار چار پنکھ تھے۔

۷ اور اُن کے پانوں جو تھے سو سیدھے پانوں تھے اور اُن کے پانوؤں کے تلوے بچھڑے کے پانوؤں کے تلوے تھے اور وے مانجھے ہوئے پیتل کے مانند جھلکتے تھے[۱۱]

۸ اور اُنکی چارونطرف پنکھوں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ تھے[۱۲] اور مُنہہ اور پنکھ اُن چاروں کے تھے۔

۹ اُنکے پنکھ ایک دوسرے سے باہم پیوستہ تھے[۱۳] اور وے چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے[۱۴] بلکہ وے سب برابر سیدھے آگے کو چلے جاتے تھے۔

۱۰ رہی اُن کے چہروں کی مشابہت سو اُن چاروں کا ایک چہرہ اِنسان کا اور ایک چہرہ شیر ببر کا اُن کی دہنی طرف اور اُن چاروں کا ایک چہرہ سانڑ کا اُن کی بائیں طرف اور اُن چاروں کا ایک چہرہ عقاب کا تھا[۱۵]

۱۱ اُن کے چہرے یونہیں اور اُن کے پنکھ اوپر سے پھیلائے ہوئے تھے ہر ایک کے دو پنکھ دوسرے کے دو پنکھوں سے جُٹے ہوئے تھے اور دو دو سے اُن کا بدن ڈھنپا ہوا تھا[۱۶]

۱۲ اُن میں سے ہر ایک سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا[۱۷] جدھر روح جاتی تھی وے جاتے تھے[۱۸] وے چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے[۱۹]

۱۳ رہی اُن جانداروں کی صورت سو اُن کی شکل آگ کے سُلگتے ہوئے کوئلوں کی سی اور چراغوں کی مانند تھی[۲۰] وہ اُن جانداروں کے درمیان اِدھر اُدھر آتی جاتی تھی اور وہ آگ نورانی تھی اور اُس آگ میں سے بجلی نکلتی تھی۔

۱۴ اور وے جاندار دوڑ جاتے تھے اور پلٹ آتے تھے[۲۱] جسطرح سے بجلی کوندھ جاتی ہے[۲۲]

۱۵ سو جب میں اُن جانداروں کو دیکھ رہا تو کیا

۱ ۳ آیت
حزق ۳ : ۱۵ و ۲۳
اور ۱۰ : ۱۵ و ۲۰ و ۲۲
اور ۴۳ : ۳
۲ یوحنا ۳ : ۱۶
اعمال ۷ : ۵۶
اور ۱۰ : ۱۱
مکاش ۱۹ : ۱۱
۴ حزق ۸ : ۳
۲ سلا ۲۴ : ۱۲ و ۱۵
۵ ۱ سلا ۱۸ : ۴۶
۲ سلا ۳ : ۱۵
حزق ۳ : ۱۴ و ۲۲
اور ۸ : ۱
اور ۴۰ : ۱
۶ یرم ۱ : ۱۴
اور ۴ : ۶
اور ۶ : ۱
۷ یرم ۲۳ : ۱۹
اور ۲۵ : ۳۲
۱۱ عبرانی میں جو آپ کو پکڑتی تھی
۸ مکاش ۴ : ۶ وغیرہ
۹ حزق ۱۰ : ۸ وغیرہ
۱۰ ۱۰ آیت
حزق ۱۰ : ۱۴ و ۲۱
۱۱ دان ۱۰ : ۶
مکاش ۱ : ۱۵

۱۲ حزق ۱۰ : ۸ و ۲۱
۱۳ ۱۱ آیت
۱۴ ۱۲ آیت
حزق ۱۰ : ۱۱
۱۵ دیکھو مکاش ۴ : ۷
۱۶ یسع ۶ : ۲
۱۷ ۹ آیت
حزق ۱۰ : ۲۲
۱۸ ۲۰ آیت
۱۹ ۹ و ۱۷ آیتیں
۲۰ مکاش ۴ : ۵
۲۱ ذکر ۴ : ۱۰
۲۲ متی ۲۴ : ۲۷

دیکھتا ہوں کہ اُن جانداروں کے پاس ایک ایک پہیا[۲۳] ۱۶ چار مُنہہ رکھتا ہوا زمین پر ہی۔ رہی اُن پہیوں کی صورت اور اُن کی بناوٹ[۲۴] سو وہ زبرجد کی سی دکھائی دیتی تھی[۲۵] اور اُن چاروں کا ایک ہی ڈول تھا اور اُن کی شکل اور اُن کی بناوٹ ایسی تھی گویا کہ پہیا پہیے کے ۱۷ بیچ میں ہی۔ جب وے چلتے تھے وے چارسو ڈھلتے ۱۸ تھے اور ڈھلتے ہوئے وے پیچھے پھرتے نہ تھے[۲۶] اور اُنکے حلقے جو تھے سو ایسے اونچے تھے کہ ڈر لگتا تھا اور اُن چاروں کے حلقوں میں گرداگرد آنکھیں بھری ۱۹ ہوئی تھیں[۲۷] جب وے جاندار چلتے تھے پہیے اُن کے ساتھ چلتے تھے اور جب وے جاندار زمین پر سے اُٹھائے جاتے تھے پہیے بھی اُٹھائے جاتے تھے[۲۸] ۲۰ جہاں کہیں روح جانیوالی تھی وے جاتے تھے[۲۹] جدھر روح جانے پر تھی اور پہیے اُن کے ساتھ اُٹھائے جاتے ۲۱ تھے کیونکہ ||جاندار کی روح پہیوں میں تھی[۳۰] جب وے چلتے تھے یے چلتے تھے اور جب وے ٹھہرتے تھے یے ٹھہرتے تھے اور جب وے زمین پر سے اُٹھائے جاتے تھے پہیے اُن کے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ پہیوں ۲۲ میں +جاندار کی روح تھی[۳۱] اور اُس فضا کی صورت جو اُن جانداروں کے سروں کے اوپر تھا[۳۲] ایسی تھی جیسا دہشت انگیز بلور کا جلوہ ہوتا وہ اُن کے ۲۳ سروں کے اوپر پھیلا تھا۔ اور اُس فضا کے نیچے اُن کے پر مسطح تھے ایک دوسرے کی سمت کو تھا ہر ایک کے دو دو تھے جن سے اُن کے بدنوں کا ایک پہلو ۲۴ اور دو دو تھے جن سے دوسرا پہلو ڈھنپا تھا۔ اور میں نے اُن کے پروں کی آواز سُنی[۳۳] گویا کہ بہت پانیوں کی آواز[۳۴] ہاں قادرِ مطلق کی آواز ہی[۳۵] جب وے چلتے تھے ایسی شور کی آواز ہوئی جیسی لشکر کی آواز ہی وے جب ٹھہرتے تھے اپنے پروں کو لٹکا ۲۵ دیتے تھے۔ اور جس وقت وے ٹھہرتے تھے اور اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے اُس فضا میں سے جو اُنکے سروں کے اُوپر تھا ایک آواز ہوتی تھی ✢

۲۶ اور اُس فضا سے اُونچے پر جو اُن کے سروں کے اُوپر تھا تخت کی صورت تھی[۳۶] اور اُس کی نمود نیلم کے پتھر کی سی تھی[۳۷] اور اُس تخت نما صورت پر کسی ۲۷ اِنسان کی سی شبیہہ اُس کے اُونچے پر نظر آئی۔ اور میں نے اُس کی کمر سے لیکے اوپر بلندی تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور شعلہ سا جلوہ اُس کے درمیان اور گرداگرد دیکھا[۳۸] اور اُس کی کمر سے لیکے نیچے تک میں نے شعلہ کی سی تجلّی دیکھی اور چارسو ایک جگمگاہٹ ۲۸ تھی۔ جیسی اُس کمان کی صورت ہی جو بارش کے دنوں میں بادل میں دکھلائی دیتی ہی[۳۹] ویسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی خداوند کے جلال کی صورت کی یہی نمایش تھی[۴۰] اور دیکھتے ہی میں اوندھے مُنہہ گرا[۴۱] اور میں نے ایک آواز سُنی جیسے کہ کسی نے کہا ✢

باب ۲ اور اُسنے مجھے کہا کہ اِی آدمزاد اپنے پاؤں ۲ پر کھڑا ہو[۱] کہ میں تو تجھ سے کچھ کہونگا۔ جب اُسنے مجھے یوں کہا روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پاؤں پر کھڑا کیا[۲] تب میں نے اُس کی سُنی جو مجھ سے ۳ باتیں کرتا تھا۔ سو اُسنے مجھے کہا کہ اِی آدمزاد میں تجھے بنی اِسرائیل اُن باغی گروہوں کے پاس جو مجھ سے پھر گئی ہیں بھیجتا ہوں وے اور اُن کے باپ دادے ۴ آج کے دِن تک مجھ سے بغاوت کرتے ہیں[۳] کیونکہ وے ||بے حیا لڑکے ہیں اور سخت دِل[۴] جن کے پاس میں تجھ کو بھیجتا ہوں اور تو اُن سے کہہ کہ خداوند ۵ یہوواہ یوں فرماتا ہی۔ سو وے خواہ سُنیں یا سُننے سے انکار کریں (کہ وے تو سرکش خاندان ہیں[۵])

۲۳ حزق ۱۰: ۹ — ۲۴ حزق ۱۰: ۹ و ۱۰ — ۲۵ دان ۱۰: ۶ — ۲۶ آیت ۱۲ — ۲۷ حزق ۱۰: ۱۲؛ زکر ۴: ۱۰ — ۲۸ حزق ۱۰: ۱۶ و ۱۷ — ۲۹ آیت ۱۲ — || یا ایک جیتی روح — ۳۰ حزق ۱۰: ۱۷ — + یا ایک جیتی روح — ۳۱ آیتیں ۱۹ و ۲۰؛ حزق ۱۰: ۱۷ — ۳۲ حزق ۱۰: ۱ — ۳۳ حزق ۱۰: ۵ — ۳۴ حزق ۴۳: ۲؛ دان ۱۰: ۶؛ مکاش ۱: ۱۵ — ۳۵ ایوب ۳۷: ۴ و ۵؛ زبور ۲۹: ۳ و ۴ اور ۶۸: ۳۳

۳۶ حزق ۱۰: ۱ — ۳۷ خر ۲۴: ۱۰ — ۳۸ حزق ۸: ۲ — ۳۹ مکاش ۴: ۳ اور ۱۰: ۱ — ۴۰ حزق ۳: ۲۳ اور ۸: ۴ — ۴۱ حزق ۳: ۲۳؛ دان ۸: ۱۷؛ اعما ۹: ۴؛ مکاش ۱: ۱۷

۱ دان ۱۰: ۱۱ — ۲ حزق ۳: ۲۴ — ۳ یرم ۳: ۲۵؛ حزق ۲۰: ۱۸ و ۲۱ و ۳۰ — || عبرانی میں سخت رو — ۴ حزق ۳: ۷ — ۵ حزق ۳: ۱۱ و ۲۶ و ۲۷

تد بھی اِتنا تو ہوگا کہ وے جانینگے کہ ایک نبی اُنمیں رہا[۶] +

۶ اور تو ای آدمزاد اُن سے ہراساں مت ہو[۷] نہ اُن کی باتوں سے ڈر ہرچند سداگلاب اور خار تیرے ساتھہ ہیں[۸] اور بچھوؤں کے بیچ میں تو رہتا ہی اُنکی باتوں سے ترساں مت ہو[۹] اور اُن کے چہروں سے مت گھبرا گو کہ وے باغی خاندان ہیں[۱۰]

۷ سو تو میری باتیں اُن سے کہہ[۱۱] خواہ وے سُنیں خواہ سننے کے لئے مائل نہ ہوں[۱۲] کہ وے نہایت باغی ہیں

۸ پر تو ای آدمزاد تو میرا کلام جو تجھہ سے کہتا سُن تو اُس سرکش خاندان کی مانند سرکشی مت کر اپنا مُنہہ کھول اور جو کچھہ میں تجھے دیتا ہوں کھالے[۱۳] +

۹ اور میں نے نگاہ کی تو دیکھو ایک ہاتھہ میری طرف بڑھایا ہوا ہی[۱۴] اور دیکھو اُس میں کتاب کا طومار ہی[۱۵]

۱۰ اور اُسنے اُسے کھولکے میرے سامھنے رکھہ دیا اُس میں باہر بھیتر لکھا ہوا تھا اور اُسپر یہہ قلمبند تھا نوحہ اور ماتم اور واویلا +

باب ۳

پھر اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد جو کچھہ تو نے پایا سو کھا اِس طومار کو نگل جا[۱] اور جاکے اہل اسرائیل کو کہہ

۲ تب میں نے مُنہہ کھولا اور اُسنے وہ طومار مجھے کھلایا

۳ پھر اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد ایسا کر کہ تیرا پیٹ اِس طومار کو جو میں تجھے دیتا ہوں کھاوے اور تو اُس سے اپنی انتڑیاں بھر دے[۲] تب میں نے کھایا اور وہ میرے مُنہہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا[۳] +

۴ پھر اُسنے مجھے کہا کہ اب تو ای آدمزاد اہل اسرائیل پاس جا اور میری باتیں اُنہیں کہہ

۵ کیونکہ تو ایسی گروہ میں جو گہرے لب کی اور بھاری زبان کی ہی نہیں بھیجا جاتا ہی بلکہ اہل اسرائیل کے درمیان

۶ اور نہ کہ بہت سی قوموں کے پاس جن کے لب گہرے ہیں اور اُن کی زبان بھاری مشکل ہی کہ اُن کی بات تو سمجھہ نہیں سکتا یقیناً اگر میں تجھے اُن کے پاس بھیجتا وے تیری سُنتے[۴] لیکن

۷ اہل اسرائیل تیری بات نہ سُنینگے کیونکہ وے میری طرف کان لگانے کو نہیں چاہتے[۵] کیونکہ سارے اہل اسرائیل بےحیائی کی پیشانی رکھتے اور سنگ دل ہیں[۶]

۸ دیکھہ میں نے اُن کے چہروں کے مقابل تیرے مُنہہ کو درشت کیا ہی اور تیری پیشانی کو اُن کی پیشانی کے مقابل سخت کیا ہی

۹ دیکھہ میں نے تیری پیشانی کو ہیرے کی مانند چقمق کے پتھر سے بھی زیادہ کڑا کیا ہی[۷] اُن سے مت ڈر اور اُن کے چہروں کے باعث مت گھبرا[۸] کہ وے باغی خاندان ہیں

۱۰ پھر اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد میری ساری باتوں کو جو میں تجھے کہونگا اپنے دل سے قبول کر اور اپنے کانوں سے سُن

۱۱ اب اُٹھہ اسیروں پاس یعنے اپنی قوم کے لوگوں پاس جا اور اُن سے باتیں کر اور اُنہیں کہہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی خواہ وے سُنیں خواہ وے نہ سُنیں[۹]

۱۲ اور روح نے مجھے اُٹھالیا[۱۰] اور میں نے اپنے پیچھے ایک بڑی کھڑک کی آواز سُنی جو کہتی تھی کہ خداوند کا جلال جو اُسکے مکان سے نمود ہوا مبارک

۱۳ اور جانداروں کے پروں کی آواز کہ اُن میں ایک ایک دوسرے سے لگا اور اُن کے مقابل پہیوں کی آواز اور ایک بڑے دھڑاکے کی آواز میرے سُننے میں آئی

۱۴ اور روح مجھے اُٹھاکے لے گئی[۱۱] سو میں تلخ دل ہوکے اور روح میں جوش کھاکے روانہ ہوا کہ خداوند کا ہاتھہ[۱۲] مجھپر غالب ہو رہا +

۱۵ اور میں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کی ندی کے کنارے پر رہتے تھے پہنچا اور میں نے اُنہیں وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا[۱۳] اور اُن میں سات دن تک گھبرایا ہوا بیٹھا رہا

۱۶ اور سات دنوں کے بعد یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھکو پہنچا اور وہ بولا

۱۷ ای آدمزاد[۱۴] میں نے تجھے اہل اسرائیل کا

---

۶ حزق ۳۳: ۳۳
۷ یرم ۱: ۸ و ۱۷ لوقا ۱۲: ۴
۸ یسع ۹: ۱۸ یرم ۶: ۲۸ میکہ ۷: ۴
۹ حزق ۳: ۹ ۱پطر ۳: ۱۴
۱۰ حزق ۳: ۹ و ۲۶ و ۲۷
۱۱ یرم ۱: ۷ و ۱۷
۱۲ ۵ آیت
۱۳ مکاش ۱۰: ۹
۱۴ حزق ۸: ۳ یرم ۱: ۹
۱۵ حزق ۳: ۹

---

۱ حزق ۲: ۸ و ۹
۲ مکاش ۱۰: ۹ دیکھو یرم ۱۵: ۱۶
۳ زبور ۱۹: ۱۰ اور ۱۱۹: ۱۰۳
۴ متی ۱۱: ۲۱ و ۲۳
۵ حزق ۱۵: ۲۰
۶ حزق ۲: ۴
۷ یسع ۵۰: ۷ یرم ۱: ۱۸ اور ۱۵: ۲۰ میکہ ۳: ۸
۸ یرم ۱: ۸ و ۱۷ حزق ۲: ۶
۹ حزق ۲: ۵ و ۷ آیت
۱۰ ۱۴ آیت حزق ۸: ۳ دیکھو ۱سلا ۱۸: ۱۲ ۲سلا ۲: ۱۶ اعما ۸: ۳۹
۱۱ ۱۲ آیت حزق ۸: ۳
۱۲ ۲سلا ۳: ۱۵ حزق ۱: ۳ اور ۸: ۱ اور ۳۷: ۱
۱۳ ایوب ۲: ۱۳ زبور ۱۳۷: ۱
۱۴ حزق ۳۳: ۷ و ۸ و ۹

نگہبان[۱۵] مقرر کیا سو تو میرے مُنہہ کا کلام سُن اور میری
۱۸ طرف سے اُنہیں جتا جب میں شریر سے کہوں کہ تو
یقیناً مریگا اور تو اُسے نہ جتاوے اور شریر سے نہ
کہے کہ وہ اپنی بدراہی سے خبردار ہو تاکہ وہ اُس
سے پھر کے اپنی جان بچاوے تو وہ شریر اپنی شرارت
میں مریگا[۱۶] پر میں اُسکے خون کی بازپُرس تجھہ سے
۱۹ کرونگا۔ لیکن اگر تو نے شریر کو جتایا ہی اور وہ اپنی
شرارت اور اپنی بُری راہ سے نہ پھرا ہی تو وہ اپنی بدکاری
۲۰ میں مریگا پر تو نے اپنی جان کو بچایا ہی[۱۷] اور اگر راستباز
اپنی راستبازیاں چھوڑ دیوے اور گناہ کرے اور میں
اُسکے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں وہ مر جائیگا[۱۸]
اِسلئے کہ تو نے اُسے نہیں جتایا تو وہ اپنے گناہ میں
مریگا اور اُسکی صداقت کا کام جو اُسنے کیا یاد نہ کیا
جائیگا پر میں اُسکے خون کی بازپُرس تجھہ سے کرونگا
۲۱ لیکن اگر تو اُس راستباز کو جتا دیوے کہ گناہ نہ
کرے اور وہ گناہ نہ کرتا ہو تو وہ جئیگا اِسلئے کہ نصیحت
پذیر ہوا ہی اور تو نے اپنی جان کو بچایا ہی +
۲۲ اور وہاں خداوند کا ہاتھہ مجھہ پر تھا[۱۹] اور
اُسنے مجھے کہا کہ اُٹھہ وادی میں[۲۰] نکل جا اور وہاں
۲۳ میں تجھہ سے باتیں کرونگا۔ تب میں اُٹھکے وادی میں
گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کا جلال[۲۱] اُس
شوکت کی مانند جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے
۲۴ پر دیکھی تھی[۲۲] کھڑا ہی اور میں مُنہہ کے بھل گرا[۲۳] تب
روح مجھہ میں داخل ہوئی[۲۴] اور اُسنے مجھے پانوں پر
کھڑا کیا اور مجھہ سے باتیں کر کے کہا کہ اپنے گھر جا اور
۲۵ دروازہ بند کر کے چھپ رہ۔ اور اے آدمزاد دیکھہ وے
تجھہ پر بندھن ڈالینگے[۲۵] اور اُن سے تجھے باندھینگے
۲۶ سو تو اُنکے درمیان پھر باہر نہ جائیگا۔ اور میں ایسا
کرونگا کہ تیری جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگی[۲۶] کہ تو

۱۵ اسیعیاہ ۵۲ : ۸ اور ۵۶ : ۱۰ اور ۶۲ : ۶ یرم ۶ : ۱۷
۱۶ حزق ۳۳ : ۶ یوحنا ۸ : ۲۱ و ۲۴
۱۷ اسیعیاہ ۴۹ : ۴ و ۵ اعما ۲۰ : ۲۶
۱۸ حزق ۱۸ : ۲۴ اور ۳۳ : ۱۲ و ۱۳
۱۹ ۱۴ آیت حزق ۱ : ۳
۲۰ حزق ۸ : ۴
۲۱ حزق ۱ : ۲۸
۲۲ حزق ۱ : ۱
۲۳ حزق ۱ : ۲۸
۲۴ حزق ۲ : ۲
۲۵ حزق ۴ : ۸
۲۶ حزق ۲۴ : ۲۷ لوقا ۱ : ۲۰ و ۲۲

۲۷ حزق ۲ : ۵ و ۶ و ۷
۲۸ حزق ۲۴ : ۲۷ اور ۳۳ : ۲۲
۲۹ ۱۱ آیت
۳۰ ۹ و ۲۶ آیتیں
حزق ۱۲ : ۲ و ۳
۱ یا ایک اینٹ
۱ حزق ۱۲ : ۶ و ۱۱ اور ۲۴ : ۲۴ و ۲۷
۲ گن ۱۴ : ۳۴
۳ حزق ۳ : ۲۵

گونگا رہ جائے اور تو اُنکے لئے نصیحت گو نہ ہوگا کیونکہ وے
۲۷ بغی خاندان ہیں[۲۷] پر جب میں تجھہ سے باتیں کروں میں
تیرا مُنہہ کھولونگا[۲۸] تب تو اُن سے کہیگا کہ خداوند یہوواہ
یوں فرماتا ہی[۲۹] جو سُنتا ہی سو سُنے اور جو سُننے سے باز
رہتا سو باز رہے کیونکہ وے بغی خاندان ہیں[۳۰] +

باب ۴ اور اے آدمزاد تو[۱] ایک کھپرا اُٹھالے اور اپنے
آگے رکھہ دے اور اُسپر ایک شہر ہاں یروسلم ہی کی تصویر
۲ کھینچ۔ اور اُسکا محاصرہ کر اور اُسکے مقابل بُرج بنا اور اُسکے
سامھنے ایک دمدمہ باندھہ اور اُسکے گرد خیمے کھڑے کر اور
۳ اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا۔ پھر اپنے لئے لوہے کا ایک
توا لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اُسے نصب کر کہ وہ لوہے
کی دیوار ٹھہرے اور تو اپنا مُنہہ اُسکے مقابل کر اور وہ
گھیرے جانے کی حالت میں ہو اور تو اُسکا گھیرنیوالا
۴ ہوگا یہہ اہل اسرائیل کے لئے نشان ہی[۱] پھر تو اپنی
بائیں کروٹ لیٹ رہ اور اہل اسرائیل کی بدکاری اُسپر
رکھہ دے جتنے دنوں تک تو لیٹا رہیگا تو اُنکی بدکاری
۵ کا حامل رہیگا۔ پر میں نے اُنکی بدکاری کے برسوں کو
اُن دنوں کے شمار کے مطابق جو تین سو نوے دن ہیں
تجھہ پر رکھا سو تو اہل اسرائیل کا گناہ اُٹھالیگا[۲]
۶ اور جب تو اُنہیں پورا کر چکے پھر اپنی دہنی کروٹ لیٹ
رہ اور چالیس دن تک اہل یہوداہ کی بدکاری کا
حامل ہو میں نے تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے
۷ ایک ایک دن مقرر کیا۔ پھر یروسلم کی طرف جس کا محاصرہ
ہو رہا اپنا مُنہہ کر اور اپنا بازو ننگا کر اور اُسکے برخلاف
۸ نبوت کر۔ اور دیکھہ میں تجھہ پر بندھن ڈالونگا[۳] کہ تو
کروٹ سے کروٹ پر نہ پھرے جب تک اپنے محاصرے
کے دنوں کو پورا نہ کرے +
۹ اور تو اپنے لئے گیہوں اور جو اور باقلا اور مسور
اور چینا اور باجرا لے اور اُنہیں ایک ہی برتن میں رکھ اور

اُنکی اِتنی روٹیاں پکا کہ جتنے دنوں تک تو کروٹ لیتا رہے
۱۰ تو تین سو نوے دن تک اُنہیں کھایا کر۔ اور تیرا کھانا کہ
تو کھائیگا سو ایک ایک دن کے لئے بیس بیس ثقل کو وزن
۱۱ کر کے کھا تو وقت بوقت اُسے کھایا کر۔ تو پانی بھی اندازے
سے ایک ہین کا چھٹواں حصّہ پئیگا تو وقت بوقت اُسے
۱۲ پیا کر۔ اور تو جو کے پھلکے کھایا کریگا اور تو اُنکی آنکھوں کے
۱۳ سامھنے اِنسان کی گوہ سے اُنہیں پکائیگا۔ اور خداوند
نے کہا کہ اِس ہی طرح سے بنی اِسرائیل اپنی ناپاک روٹیاں
کو اُن قوموں کے درمیان جہاں میں اُنہیں آوارہ
۱۴ کرونگا کھایا کرینگے۔ تب میں نے کہا کہ ہائے خداوند
یہوواہ دیکھ میری جان کبھی ناپاک نہیں ہوئی۔ اور اپنی
جوانی سے اب تک کوئی مُردار چیز جو آپ سے مرجائے یا
پھاڑی جاوے میں نے ہرگز نہیں کھائی۔ اور حرام
۱۵ گوشت میرے مُنہہ میں کبھی نہیں آیا۔ تب اُسنے مجھے
کہا کہ دیکھ میں اِنسان کی گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا
۱۶ ہوں سو تو اپنی روٹی اُس سے پکا۔ اور اُسنے مجھے کہا
کہ اے آدمزاد دیکھ میں یروسلم میں روٹی کی ٹیک توڑ
ڈالونگا۔ اور وے روٹی تولکے فکرمندی سے کھائینگے
۱۷ اور پانی ماپ کے حیرت سے پئینگے۔ تاکہ وے روٹی پانی
کے محتاج ہوویں اور باہم سراسیمہ ہوویں اور اپنی
بدکاری کے سبب سے مر رہیں +

باب ۵
اے آدمزاد تو ایک تیز چھری لے ہاں حجام کا اُسترہ
تجھ سے لیا جائے اور اُس سے اپنا سر اور اپنی داڑھی
۲ مُنڈا۔ اور ترازو لے اور بالوں کو تولکے بانٹ دے۔ تب تو
شہر کے بیچ میں اُنکا تیسرا حصّہ لیکے آگ کے درمیان پھینک دے
جسوقت محاصرے کے دن پورے ہوویں۔ اور تیسرا حصّہ
لیکے چھری سے اِدھر اُدھر مار اور تیسرا حصّہ ہوا میں اُڑا
۳ اور میں تلوار کھینچکے اُنکا پیچھا کرونگا۔ اور اُنمیں سے تھوڑے
۴ بال گنکے لے اور اُنہیں اپنے دامن میں باندھ۔ پھر اُنمیں
سے کئی ایک لے اور اُنہیں آگ کے بیچ میں ڈال اور آگ
سے اُنہیں جلا کہ اُسمیں سے ایک آگ نکلیگی جو اِسرائیل کے
سارے گھرانے پر پڑیگی +

۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے یہی یروسلم ہے میں نے
اُسے قوموں اور مملکتوں کے درمیان جو اُسکے آس پاس
۶ ہیں رکھا ہے لیکن اُسنے میری عدالتوں کو شرارت کر کے قوموں کی
بہ نسبت زیادہ ٹال دیا اور میری شریعتوں کو آس پاس کی مملکتوں
کی بہ نسبت زیادہ عدول کیا کہ اُنہوں نے میری عدالتوں
۷ کو حقیر جانا اور میری شریعتوں پر عمل نہیں کیا سو خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہے ازبسکہ تم نے اُن قوموں کی نسبت سے
جو تمہارے گرد و پیش ہیں زیادہ بغاوت کی اور میری شریعتوں
پر نہ چلے اور میری عدالتوں پر عمل نہیں کیا مگر اُن گروہوں
۸ کی عدالتوں کو جو تمہارے آس پاس ہیں حفظ کیا سو خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ ہاں میں ہی تیرا مخالف ہوں
اور تیرے درمیان سب قوموں کی آنکھوں کے سامھنے تجھے
۹ سزا دونگا۔ اور میں تیرے سارے نفرتی کاموں کے سبب تجھ
میں وہی کرونگا جو میں نے ہرگز نہیں کیا ہے اور جو میں
۱۰ پھر کبھی نہ کرونگا۔ سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کھائینگے
اور بیٹے اپنے باپوں کو کھائینگے اور میں تجھ سے بدلا لونگا
اور تیرے سارے باقی لوگوں کو ہر ایک ہوا پر پراگندہ کرونگا
۱۱ اِسلئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اِس
سبب سے کہ تو نے اپنی ساری مکروہ چیزوں اور نفرتی
کاموں سے میرے مقدس کو ناپاک کیا ہے اِسلئے میں
بھی تجھے گھٹا ڈالونگا میری آنکھیں رعایت نہ کرینگی میں
ہرگز رحم نہ کرونگا +

۱۲ تیرا تیسرا حصّہ وبا سے مر جائیگا اور کال سے تیرے
بیچ میں ہلاک ہو جائیگا اور تیسرا حصّہ تلوار سے تیری چاروں
طرف مارا پڑیگا اور تیسرا حصّہ میں ہر ایک ہوا پر پراگندہ
۱۳ کرونگا اور تلوار کھینچکے اُنکے پیچھے پڑونگا۔ میرا قہر یوں

انجام تک پہنچیگا[۱۷] اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا[۱۸] اور اپنا جی اُنسے ٹھنڈا کرونگا[۱۹] اور جب میں اُنپر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں تب وے جانینگے کہ مجھ خداوند نے

۱۴ اپنی غیرت سے[۲۰] یہہ سب کچھ کہا تھا۔ اِسکے سوا میں تجھکو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس ہیں اور اُن سب کی نگاہوں میں جو اُدھر سے گذر کرینگے ایک خرابہ

۱۵ اور موردِ ملامت کرونگا[۲۱] سو وہ جائے ملامت اور جائے اہانت مقام عبرت اور جائے حیرت اُن قوموں کے درمیان جو اُسکے آس پاس ہیں[۲۲] ہوگی جب کہ میں غصہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت کرونگا[۲۳] میں

۱۶ ہی خداوند نے یہہ فرمایا ہی۔ جب میں کال کے بُرے تیر جو اُنکی ہلاکت کے لئے ہیں اُنکی طرف روانہ کرونگا[۲۴] جنکو میں تمہارے ہلاک کرنے کے لئے چلاؤنگا اور میں تم میں مہنگی زیادہ کرونگا اور تمہاری روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا[۲۵]

۱۷ اور میں تم میں کال اور بُرے درندے[۲۶] بھیجونگا اور وے تجھے لاولد کرینگے اور مری اور خونریزی تیرے درمیان گذریگی[۲۷] اور میں تلوار تجھہ پر لاؤنگا میں ہی خداوند نے کہا ہی +

باب ۶ اور خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا

۲ اے آدمزاد اِسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل[۱] اپنا مُنہہ کر[۲]

۳ اور اُنکے برخلاف نبوت کر۔ اور بول کہ اے اِسرائیل کے پہاڑو خداوند یہوواہ کا کلام سُنو خداوند یہوواہ پہاڑوں کو اور ٹیلوں کو اور نہروں کو اور وادیوں کو یوں کہتا ہی کہ دیکھو میں ہاں میں ہی تم پر تلوار چلاؤنگا اور تمہارے اُونچے

۴ مکانوں کو غارت کرونگا[۳] اور تمہارے مذبح اُجڑ جائینگے اور تمہارے بُت توڑ ڈالے جائینگے اور میں تمہارے مقتولوں

۵ کو تمہاری مورتوں کے آگے ڈال دونگا[۴] اور بنی اِسرائیل کی لاشیں اُنکے بتوں کے آگے پھینک دونگا اور میں تمہاری ہڈیوں کو تمہاری قربانگاہوں کے گرداگرد بکھیرونگا

۱۷ نوحہ ۴: ۱۱ | حزق ۶: ۱۲ | اور ۷: ۸ | ۱۸ حزق ۲۱: ۱۷ | ۱۹ اِست ۳۲: ۳۶ | یسع ۱: ۲۴ | ۲۰ حزق ۳۶: ۶ | اور ۳۸: ۱۹ | ۲۱ احبار ۲۶: ۳۱ و ۳۲ | نحم ۲: ۱۷ | ۲۲ اِست ۲۸: ۳۷ | اسلا ۹: ۷ | زبور ۷۹: ۴ | یرم ۲۴: ۹ | نوحہ ۲: ۱۵ | ۲۳ حزق ۲۵: ۱۷ | ۲۴ اِست ۳۲: ۲۳ و ۲۴ | ۲۵ احبار ۲۶: ۲۶ | حزق ۴: ۱۶ | اور ۱۴: ۱۳ | ۲۶ احبار ۲۶: ۲۲ | اِست ۳۲: ۲۴ | حزق ۱۴: ۲۱ | اور ۳۳: ۲۷ | اور ۳۴: ۲۵ | ۲۷ حزق ۳۸: ۲۲

۱ حزق ۳۶: ۱ | ۲ حزق ۲۰: ۴۶ | اور ۲۱: ۲ | اور ۲۵: ۲ | ۳ احبار ۲۶: ۳۰ | ۴ احبار ۲۶: ۳۰

۶ تمہاری بود و باش کے سارے مکانوں میں شہر ویران ہووینگے اور اُونچے مکان اُجاڑے جائینگے کہ تمہارے مذبح خراب کئے جائیں اور ویران ہوویں اور تمہارے بت توڑے جائیں اور نہ رہیں اور تمہاری مورتیں کاٹ ڈالی جائیں اور تمہاری دستکاریاں نابود ہوجاویں

۷ اور مقتول تمہارے درمیان گرینگے اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۵] +

۸ لیکن میں تھوڑے سے چھوڑ دونگا[۶] تاکہ تمہارے چند لوگ ہوں جو اُمتوں کے درمیان تلوار سے بچ نکلینگے

۹ جسوقت مملکتوں میں تم پراگندہ ہوجاؤگے۔ اور وے جو تم میں سے بچ رہینگے اُن قوموں کے درمیان جہاں جہاں وے اسیر ہوکے جائینگے مجھکو یاد کرینگے جب میں اُنکے زناکار دلوں کو[۷] جو مجھہ سے دور ہوئے اور اُنکی زناکار آنکھوں کو[۸] جو بتوں کی پیروی میں ہوئیں شکستہ کرونگا اور وے آپ اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو اُنہوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں کیں اپنے

۱۰ سے اپنی نظر میں نفرت کھاوینگے[۹] تب وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں میں نے جو کہا کہ اُن پر یہہ بُرائی لاؤنگا سو عبث نہ کہا +

۱۱ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ہاتھہ سے تھپیڑا مار[۱۰] اور پاؤں سے پیٹ اور کہہ کہ ہائے اِسرائیل کے سارے گھنونے کاموں پر افسوس کہ وے تلوار سے اور کال سے اور مری

۱۲ سے گرینگے[۱۱] وہ جو دور ہی سو مری سے مریگا اور وہ جو نزدیک ہی تو تلوار سے گریگا اور وہ جو باقی رہے اور گھیرا جاوے سو کال سے مریگا اور میں اُنپر اپنے قہر کو یوں

۱۳ انجام تک پہنچاؤنگا[۱۲] اور جب اُنکے مقتول ہر اُونچے ٹیلے پر[۱۳] اور پہاڑوں کی ساری چوٹیوں پر[۱۴] اور ہر ایک ہرے درخت تلے[۱۵] اور ہر ایک گھنے بلوط کے نیچے ہر جگہہ جہاں وے اپنے سارے بُتوں کے لئے خوشبوئی جلاتے

۵ ۱۳ آیت | حزق ۷: ۴ و ۹ | اور ۱۱: ۱۰ و ۱۲ | اور ۱۲: ۱۵ | ۶ یرم ۴۴: ۲۸ | حزق ۵: ۲ و ۱۲ | اور ۱۲: ۱۶ | اور ۱۴: ۲۲ | ۷ زبور ۷۸: ۴۰ | یسع ۷: ۱۳ | اور ۴۳: ۲۴ | اور ۶۳: ۱۰ | ۸ گن ۱۵: ۳۹ | حزق ۲۰: ۷ و ۲۴ | ۹ احبار ۲۶: ۳۹ | ایوب ۴۲: ۶ | حزق ۲۰: ۴۳ | اور ۳۶: ۳۱ | ۱۰ حزق ۲۱: ۱۴ | ۱۱ حزق ۵: ۱۲ | ۱۲ حزق ۵: ۱۳ | ۱۳ یرم ۲: ۲۰ | ۱۴ ہوسیع ۴: ۱۳ | ۱۵ یسع ۵۷: ۵

تھے اُنکی مورتوں کے پاس اُنکی قربانگاہوں کی چاروں طرف پڑے ہوئے ہونگے تب وے پہچانینگے کہ خداوند

١٤ میں ہوں [١٦] اور میں اُن پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا [١٧] اور میں اُنکی سرزمین کو اُنکی بود و باش کے سب مکانوں میں دِبلہ [١٨] کے بیابان سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا تب وے پہچانینگے کہ میں خداوند ہوں +

باب ٧

اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُسنے کہا۔ ای آدمزاد خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اسرائیل کی سرزمین کا آخر ہوا [١] اُس سرزمین کے چاروں کونوں

٣ پر آخر آن پہنچا ہی۔ اب تیری اجل آئی اور میں اپنا غضب تجھہ پر نازل کرونگا اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا [٢] اور تجھے اُن سارے گھنونے

٤ کاموں کا بدلا جو تونے کئے ہیں تجھہ پر لادونگا۔ میری آنکھہ تیری رعایت نہ کریگی اور میں تجھہ پر رحم نہ کرونگا [٣] بلکہ میں تیری روشوں کا بدلا تجھے دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے تاکہ

٥ تم جانو کہ میں خداوند ہوں [٤] خداوند یہوواہ یوں کہتا

٦ ہی ایک بلا اکلی بلا دیکھہ وہ آتی ہی۔ آخر آیا آخر آیا ہی

٧ وہ تجھہ پر برپا ہوا ہی دیکھہ وہ آپہنچا۔ ای تو جو زمین پر بستا ہی انقلاب تجھہ تک آیا ہی [٥] وقت آپہنچا [٦] ہنگامے کا دن متصل ہوا اور نہ کہ پہاڑوں پر خوشی کی

٨ للکار۔ اب سے تھوڑی دیر میں میں اپنا قہر تجھہ پر انڈیلونگا [٧] اور اپنا غضب جو تجھہ پر ہی انجام تک پہنچاؤنگا اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا [٨] اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلا تجھے

٩ دونگا۔ میری آنکھہ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا [٩] جیسی کہ تیری راہیں ہیں ویسا بدلا تجھے دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے اور تم جانوگے کہ میں مارنیوالا خداوند ہوں [١٠]

١٠ دیکھہ وہ دِن دیکھہ وہ آن پہنچا ہی تجھہ تک انقلاب آیا [١١]

١١ عصا میں کلیاں لگیں غرور میں کونپل پھوٹے۔ ستمگری نکلی جو شرارت کے لئے چھڑی ہو [١٢] کوئی اُن میں سے نہ رہیگا اُنکے انبوہ میں سے کوئی نہیں اور نہ اُنکے مال

١٢ میں سے کچھہ اور اُنپر ماتم کیا نہ جائیگا [١٣] وقت آیا [١٤] دِن پہنچا خریدنیوالا خوش نہ ہو نہ بیچنیوالا اُداس کیونکہ

١٣ اُنکے سارے انبوہ پر غضب نازل ہوگا۔ کیونکہ بیچنیوالا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا اگرچہ ہنوز وے زندوں کے درمیان ہوں کیونکہ رویا اُنکی ساری جماعت کی بابت ہی ایک بھی نہ لوٹیگا اور نہ کوئی اپنی بدکاری سے

١٤ اپنی جان کو قیام بخشیگا۔ ترہی پھونکو سب طیار ہو جائیں لیکن کوئی جنگ میں نہیں جاتا ہی کیونکہ میرا قہر

١٥ اُنکی ساری بھیڑ پر ہی۔ تلوار باہر اور مری اور کال بھیتر ہیں [١٥] وہ جو کھیت میں ہی تلوار سے مارا پڑیگا اور وہ جو شہر میں ہی کال اور مری اُسے نگل جائینگے +

١٦ پر اُنمیں سے وے جو بچ نکلینگے بچ نکلینگے [١٦] اور وادیوں کے کبوتروں کی مانند پہاڑوں پر رہینگے اور سب کے سب

١٧ نالہ کرینگے ہر ایک اپنی بدکاری کے لئے۔ سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے [١٧] اور سارے گھٹنے پانی ہوکے بہہ جائینگے۔

١٨ وے ٹاٹ سے کمر کسینگے [١٨] اور ہول اُنہیں ڈھانپیگا [١٩] اور سبھوں کے مُنہہ پر شرم ہوگی اور اُن سبھوں کے سر دِل

١٩ پر چندلا پن۔ وے اپنی چاندی سڑکوں پر پھینکدینگے اور اُنکا سونا نفرتی چیز کی مانند ہوگا خداوند کے قہر کے دِن میں اُنکا سونا چاندی اُنہیں نہ بچا سکیگا [٢٠] وے اپنے جی کو سیر نہ کرینگے نہ اپنے پیٹ بھرینگے کیونکہ اُنہوں نے اُسہی سے ٹھوکر کھاکر بدکاری کی تھی [٢١] +

٢٠ اور اُنکا خوشنما زیور جو ہی سو شوکت کے لئے رکھا گیا پر اُنہوں نے اپنی نفرتی مورتیں اور مکروہ صورتیں اُس میں نصب کیاں [٢٢] اِسلئے میں نے اُسے اُنکے لئے

١٦ ، آیت
١٧ اسیع ٥ : ٢٥
١٨ اگن ٣٣ : ٢٦
یرم ٤٨ : ٢٢

١ و ٢ ، آیت
عمو ٨ : ٢
متی ٢٤ : ٦ و ١٣ و ١٤
٢ ، ٨ و ٩ آیتیں
٣ ، ٩ آیت
حزق ٥ : ١١
اور ٨ : ١٨
اور ٩ : ١٠
٤ ، ٧ آیت
حزق ٦ : ٧
اور ١٢ : ٢٠
٥ ، ١٠ آیت
٦ ، ١٢ آیت
صفن ١ : ١٤ اور ١٥
٧ ، حزق ٢٠ : ٨ و ٢١
٨ ، ٣ آیت
٩ ، ٤ آیت
١٠ ، ٤ آیت

١١ ، آیت
١١ عبرانی میں کی
١٢ یرم ٦ : ٧
١٣ یرم ١٦ : ٥ و ٦
حزق ٢٤ : ١٦ و ٢٢
١٤ ، آیت
١٥ استثنا ٣٢ : ٢٥
نوحہ ١ : ٢٠
حزق ٥ : ١٢
١٦ حزق ٦ : ٨
١٧ اسیع ١٣ : ٧
یرم ٦ : ٢٤
حزق ٢١ : ٧
١٨ اسیع ٣ : ٢٤
اور ١٥ : ٢ و ٣
یرم ٤٨ : ٣٧
عمو ٨ : ١٠
١٩ زبور ٥٥ : ٥
٢٠ امثال ١١ : ٤
صفن ١ : ١٨
٢١ حزق ١٤ : ٣ و ٤
اور ٤٤ : ١٢
٢٢ یرم ٧ : ٣٠

۲۱ حرام چیز کی مانند کر دیا۔ اور میں اُسے غنیمت کے لئے پردیسیوں کے ہاتھہ میں اور لوٹ کے لئے زمین کے غارتگروں کے ہاتھہ میں سونپ دونگا اور وے اُسے ناپاک کرینگے۔ ۲۲ اور میں اپنا مُنہہ اُن سے پھیرونگا تاکہ وے میری حرم سرا کو ناپاک کریں اُس میں غارتگر آوینگے اور اُسے ناپاک کرینگے ✣

۲۳ بیڑی بنا کیونکہ مُلک خونریزی کے گناہوں سے بھرپور ہی[۲۳] اور شہر ظلم سے بھرا ہی۔ ۲۴ میں غیر قوموں میں سے اُنکو جو بُرے سے بُرے ہیں لے آؤنگا اور وے اُن کے گھروں کے مالک ہونگے اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا اور وے اُنکے مُقدسوں کو ناپاک کرینگے ۲۵ ہلاکت آتی ہی اور وے سلامتی کو ڈھونڈھتے پھرینگے پر وہ مطلق نہ ملیگی۔ ۲۶ بلا پر بلا آویگی[۲۴] اور افواہ پر افواہ ہوگی تب وے نبی کی رویا کی تلاش کرینگے[۲۵] پر شریعت کاہن سے اور مصلحت بزرگوں سے جاتی رہیگی ۲۷ بادشاہ ماتم کریگا اور سردار حیرانی کا لباس پہنینگے اور رعیت کے ہاتھہ کانپینگے میں اُن کی روشوں کے موافق اُن سے سلوک کرونگا اور جس طرح سے اُنہوں نے فتوے دیا اُس طرح میں اُن پر فتوے دونگا تاکہ وے جانیں کہ خداوند میں ہوں[۲۶] ✣

باب ۸

اور چھٹویں برس کے چھٹویں مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہوداہ کے مشائخ میرے آگے بیٹھے تھے[۱] کہ خداوند ۲ یہوواہ کا ہاتھہ مجھہ پر وہاں پڑا[۲] تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک صورت آگ کی مانند نظر آتی ہی[۳] اُسکی کمر سے جو معلوم ہوئی نیچے تک آگ اور اُسکی کمر سے اُوپر تک جلوہ نور ظاہر ہوا جس کا ۳ رنگ صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا تھا[۴] اور اُس نے ایک ہاتھہ کی سی صورت نکالی[۵] اور میرے سر کے

۲۳ ۲ سلا ۲۱: ۱۶ حزق ۹: ۹ اور ۱۱: ۶
۲۴ است ۳۲: ۲۳ یرم ۴: ۲۰
۲۵ زبور ۷۴: ۹ نوحہ ۲: ۹ حزق ۲۰: ۱ و ۳
۲۶ ۴ آیت

۱ حزق ۱۴: ۱ اور ۲۰: ۱ اور ۳۳: ۳۱
۲ حزق ۱: ۳ اور ۳: ۲۲
۳ حزق ۱: ۲۶ و ۲۷
۴ حزق ۱: ۴
۵ دان ۵: ۵

ایک کاکل کو پکڑ کے مجھے کھینچا اور روح نے مجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند کیا[۶] اور مجھے خدا کی رویتوں میں[۷] یروسلم کے بیچ اُتر طرف کے بھیتری دروازے پر جہاں رشک کی مورت کی نشیمن تھی[۸] جو رشک کو چڑاتی ہی[۹] لے آئی۔ ۴ اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں بنی اسرائیل کے خدا کا جلال اُس رویا کے مطابق جو میں نے اُس وادی میں دیکھی تھی موجود ہی[۱۰] ✣

۵ تب اُس نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد اپنی آنکھیں تو اُتر کی طرف اُٹھا سو میں نے اُتر کی طرف آنکھیں اُٹھائیں اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُتر کی طرف مذبح کے دروازے پر رشک کی وہی مورت مدخل میں ہی۔ ۶ اور اُس نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد تو اُن کے کام دیکھتا ہی یہہ بڑی گندگیاں ہیں جو اہل اسرائیل یہاں کرتے ہیں تاکہ میں اپنے مُقدس کو چھوڑ کے اُس سے دور جاؤں پر تو ایک اور بار پھر اور تو اِس سے زیادہ گندگیاں دیکھیگا ✣

۷ تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لایا اور میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دیوار ۸ میں ایک چھید ہی۔ تب اُس نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد دیوار کو کھود سو میں نے دیوار کو کھودا ۹ اور ایک دروازہ دیکھا۔ پھر اُس نے مجھے کہا کہ بھیتر جا اور جو نفرتی کام وے یہاں کرتے ۱۰ ہیں اُنہیں دیکھہ۔ تب میں نے اندر جا کے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہر نوع کے کیڑے جو رینگتے پھرتے ہیں اور کریہہ جانوروں کی سب صورتیں اور اہل اسرائیل کی سب مورتیں گرداگرد دیوار پر منقش ۱۱ ہیں۔ اور اہل اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں اور یازنیاہ بن سافن

۶ حزق ۳: ۱۴
۷ حزق ۱۱: ۱ و ۲۴ اور ۴۰: ۲
۸ یرم ۷: ۳۰ اور ۳۲: ۳۴ حزق ۵: ۱۱
۹ است ۳۲: ۱۶ و ۲۱
۱۰ حزق ۱: ۲۸ اور ۳: ۲۲ و ۲۳

اُن کے بیچ بیچ کھڑا ہی اور ہر مرد کے ہاتھہ میں ایک ایک عود سوز تھا اور بخور کا ایک بھاری بادل اُٹھہ رہا ہی۔ ۱۲ تب اُس نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد تو نے دیکھا ہی جو اہل اِسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں ہر شخص اپنے منقّش کاشانوں میں کیا کرتے ہیں کیونکہ وے کہتے ہیں کہ خداوند ہمیں نہیں دیکھتا ہی خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ہی[۱۱] +

۱۳ اور اُس نے مجھے یہہ بھی کہا کہ تو ایک اور بار پھر اور اِن سے زیادہ مکروہ کام جو وے کرتے ہیں دیکھیگا۔ ۱۴ تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتّر آستانے کے دروازے پر لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں عورتیں بیٹھی ہوئی تموز پر نوحہ کرتیاں تھیں +

۱۵ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد کیا تو نے یہہ دیکھا ہی تو ایک اور بار پھر اور تو ایسی نفرتی چیزیں دیکھیگا جو اِن سے بھی بدتر ہیں۔ ۱۶ اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن کے بھیتر لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر دہلیز اور مذبح کے درمیان[۱۲] پچیس ایک شخص ہیں[۱۳] جن کی پیٹھہ خداوند کی ہیکل کی طرف ہی[۱۴] اور اُن کے مُنہہ پورب کی جانب ہیں اور پورب کی جانب آفتاب کی پرستش کرتے ہیں[۱۵] +

۱۷ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد تو نے یہہ دیکھا ہی کیا اہل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹی بات ہی کہ وے یہہ گھنونے کام کریں جو یہاں کرتے ہیں کہ اُنہوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیا ہی[۱۶] اور پھر کے مجھے غصّہ دلایا ہی اور دیکھہ وے اپنی ناک ڈالی سے لگاتے ہیں۔ ۱۸ لیکن میں بھی قہر سے بدسلوکی کرونگا[۱۷] میری آنکھہ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا[۱۸] اور اگرچہ وے چلاّ چلاّ کے اپنے نالے کی صدا میرے کانوں تک پہنچا دیں توبھی میں اُنکی نہ سُنونگا[۱۹] +

۱۱ حزق ۹: ۹
۱۲ یوایل ۲: ۱۷
۱۳ حزق ۱۱: ۱
۱۴ یرم ۲: ۲۷ اور ۳۲: ۳۳
۱۵ اِست ۴: ۱۹ ۲ سلا ۲۳: ۵ و ۱۱ ایوب ۳۱: ۲۶ یرم ۴۴: ۱۷
۱۶ حزق ۹: ۹
۱۷ حزق ۵: ۱۳ اور ۱۶: ۴۲ اور ۲۴: ۱۳
۱۸ حزق ۵: ۱۱ اور ۷: ۴ و ۹ اور ۹: ۵ و ۱۰
۱۹ امثا ۱: ۲۸ یسع ۱: ۱۵ یرم ۱۱: ۱۱ اور ۱۴: ۱۲ میکہ ۳: ۴ ذکر ۷: ۱۳

باب ۹ اور اُس نے بلند آواز سے پکار کے میرے کانوں میں کہا کہ اُنہیں جو شہر کے منتظم ہیں نزدیک بُلا ہر ایک شخص اپنا ہتھیار جان مارنے کا اپنے ہاتھہ میں لے آوے۔ ۲ اور دیکھو چھہ مرد اوپر کے دروازے کی راہ سے جو اُتّر طرف کا مقابل ہی چلے آئے اور ہر ایک مرد کے ہاتھہ میں اُس کا خونریز ہتھیار تھا اور اُن کے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا[۱] اور اُسکی کمر پر لکھنے کی دوات تھی سو وے اندر گئے اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوئے۔ ۳ اور اسرائیل کے خدا کا جلال[۲] کروبی پر سے جس پر وہ تھا اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا اور اُسنے اُس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا اور جسکے پاس لکھنے کی دوات تھی پکارا۔ ۴ اور خداوند نے اُسے کہا کہ شہر کے درمیان سے ہاں یروسلم کے بیچ سے گذر کر اور اُن لوگوں کی پیشانی پر جو اُن سارے نفرتی کاموں کے سبب سے جو اُس کے درمیان کئے جاتے ہیں آہیں مارتے اور روتے ہیں[۳] نشان کر دے[۴] +

۵ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے سنا کے کہا کہ تم لوگ اُسکے پیچھے پیچھے شہر میں دار پار جاؤ اور مارو تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں اور تم رحم نہ کرو[۵] ۶ تم بوڑھوں اور جوانوں اور چھوکریوں اور ننھے بچّوں اور عورتوں کو[۶] ایک لخت مار ڈالو لیکن جن پر نشان ہی اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ[۷] اور میرے مَقدِس سے شروع کرو[۸] تب اُنہوں نے اُن پُرانے لوگوں سے جو ہیکل کے آگے تھے[۹] شروع کیا۔ ۷ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ گھر کو ناپاک کرو اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو چلو باہر نکلو سو وے نکل گئے اور شہر میں قتل کرنے لگے +

۸ اور جب وے اُنہیں قتل کر رہے اور میں بچ رہا تھا تو یوں ہوا کہ میں مُنہہ کے بھل گرا[۱۰] اور چلاّکے کہا کہ ہائے

۱ احبار ۱۶: ۴ حزق ۱۰: ۲ و ۶ و ۷ مکاش ۱۵: ۶
۲ دیکھو حزق ۳: ۲۳ اور ۸: ۴ اور ۱۰: ۴ و ۱۸ اور ۱۱: ۲۲ و ۲۳
۳ زبور ۱۱۹: ۵۳ و ۱۳۶ یرم ۱۳: ۱۷ ۲ قرن ۱۲: ۲۱ ۲ پطر ۲: ۸
۴ خر ۱۲: ۷ مکاش ۷: ۳ اور ۹: ۴ اور ۱۳: ۱۶ و ۱۷ اور ۲۰: ۴
۵ آیت ۱۰ حزق ۵: ۱۱
۶ ۲ توا ۳۶: ۱۷
۷ مکاش ۹: ۴
۸ یرم ۲۵: ۲۹ ۱ پطر ۴: ۱۷
۹ حزق ۸: ۱۱ و ۱۲ و ۱۶
۱۰ گن ۱۴: ۵ اور ۱۶: ۴ و ۲۲ و ۴۵ یشو ۷: ۶

خداوند یہوداہ کیا تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کر کے اسرائیل کے
۹ سب باقی لوگوں کو ہلاک کریگا[۱۱] تب اُسنے مجھے کہا کہ اسرائیل
اور یہوداہ کے خاندان کی بدکاری نہایت عظیم ہی کہ یہ زمین
خون سے بھری ہی[۱۲] اور شہر بے انصافی سے بھرا ہی کیونکہ وے
کہتے ہیں کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ہی[۱۳] اور خداوند نہیں دیکھتا[۱۴]
۱۰ سو میں جو ہوں میری آنکھہ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ
کرونگا[۱۵] میں اُنکی چال چلن کا بدلا اُنکے سروں پر ڈالونگا[۱۶]
۱۱ اور دیکھو کہ وہ آدمی جو کتانی لباس پہنے اور جسکے پاس لکھنے
کی دوات تھی جواب دیکے بولا کہ جیسا تو نے مجھے حکم دیا
میں نے کیا ❊

باب ۱۰ تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس فضا پر[۱]
جو کروبیوں کے سر کے اوپر تھا ایک چیز ایسی دکھائی دی
جیسا نیلم کا پتھر ہوتا ہی اور اُسکی صورت تخت کی سی تھی
۲ اور اُسنے اُس آدمی کو جو کتانی لباس پہنے تھا[۲] فرمایا اور کہا
کہ اُن پہیوں کے اندر جا جو کروبی کے تلے ہیں اور آگ کے
انگارے جو کروبیوں کے درمیان ہیں[۳] مٹھی بھر کے اُٹھا اور
۳ شہر کے اوپر بکھیر دے[۴] اور وہ گیا اور میں دیکھتا تھا جب وہ
شخص اندر گیا تب کروبی گھر کی دہنی طرف کھڑے ہوئے اور
۴ اندرونی صحن بادل سے بھر گیا۔ تب خداوند کا جلال[۵] کروبی
پر سے اُٹھہ گیا اور گھر کے آستانے پر آیا اور گھر بادل سے بھر گیا[۶]
۵ اور صحن خداوند کے جلال کی چمک سے معمور ہوا۔ اور کروبیوں
کے پروں کی صدا[۷] باہر کے صحن تک پہنچی جیسے خدای قادر مطلق
۶ کی آواز کی سی[۸] اُسکے فرماتے وقت سُنی جاتی تھی۔ اور
یوں ہوا کہ جب اُسنے اُس شخص کو جو کتانی لباس اوڑھے
تھا حکم کیا اور کہا کہ وہ پہیئے کے اندر سے اور کروبیوں کے
بیچ سے آگ لے تب وہ اندر گیا اور پہیئے کے پاس کھڑا ہوا
۷ اور ایک کروبی نے کروبیوں میں سے اپنا ہاتھہ اُس آتش کی طرف
جو کروبیوں کے درمیان تھی بڑھایا اور آگ لیکے اُس شخص کے ہاتھوں
پر جو کتانی لباس پہنے تھا رکھی اُس نے لے لی اور باہر نکلا ❊

۸ اور کروبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے انسان
۹ کے ہاتھہ کا سا ڈول[۹] نظر آیا۔ پھر جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا
ہوں کہ چار پہیئے کروبیوں کے اُس پاس ہیں[۱۰] ایک کروبی کے
پاس ایک پہیا اور دوسرے کروبی کے پاس دوسرا پہیا موجود تھا اور اُن
۱۰ پہیوں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا[۱۱] اور اُنکی شکلیں جو تھیں سو وے
۱۱ چاروں ایک طرح کی تھیں جیسے پہیا پہیئے کے اندر ہو۔ جب
وے چلتے تھے وے اپنی چاروں طرف پر چلتے تھے[۱۲] وے
چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے جدھر سر دیکھتا تھا اُدھر وے اُسکے
۱۲ پیچھے پیچھے جاتے تھے چلتے ہوئے وے پھرتے نہ تھے یہاں
اُنکے سارے بدن اور پیٹھہ اور ہاتھہ اور پر اور اُن پہیوں
میں گرداگرد آنکھیں تھیں[۱۳] اُن چاروں میں اُنکے پہیئے تھے
۱۳ یہہ پہیئے جو تھے سو میں نے سُنا کہ اُنہیں کسی نے پکارا اور
۱۴ کہا ای پہیئے۔ اور ہر ایک کے چار مُنہہ تھے[۱۴] پہلے کا مُنہہ
کروبی کا مُنہہ اور دوسرے کا مُنہہ انسان کا مُنہہ اور
تیسرے کا مُنہہ شیر ببر کا مُنہہ اور چوتھے کا مُنہہ عقاب
۱۵ کا مُنہہ۔ اور کروبی اونچے کئے گئے یہہ وہ جاندار تھا[۱۵]
۱۶ جو میں نے کبار کی ندی کے پاس دیکھا تھا۔ اور جب کروبی
چلتے تھے پہیئے بھی اُنکے ساتھہ ساتھہ چلتے تھے[۱۶] اور جب
کروبیوں نے اپنے پنکھہ بلند کئے تاکہ زمین سے اوپر چڑھیں
۱۷ تو وے پہیئے اُنکے پاس سے جدا نہ ہوئے جب وے ٹھہرتے
تھے یے ٹھہرتے تھے اور جب وے بلند ہوتے تھے یے
اُنکے ساتھہ بلند کئے جاتے تھے[۱۷] کیونکہ جاندار کی روح
۱۸ اُنمیں تھی۔ اور خداوند کا جلال[۱۸] گھر کے آستانے پر
۱۹ سے اُٹھہ چلا[۱۹] اور کروبیوں کے اوپر ٹھہر گیا تب کروبیوں
نے اپنے پنکھہ اونچے کئے[۲۰] اور میری نظر کے سامنے زمین
سے بلندی پر چڑھہ گئے جس وقت وے نکل گئے اور پہیئے
اُنکے ساتھہ ساتھہ تھے اور وے خداوند کے گھر کے پوربی
دروازے کی دہلیز میں کھڑے ہوئے اور اسرائیل کے
۲۰ خدا کا جلال اُنکے اوپر جلوہ گر تھا۔ یہہ وہ جاندار ہی[۲۱] جو

میں نے اِسرائیل کے خدا کے نیچے کبار کی ندی[۲۲] کے کنارے
۲۱ پر دیکھا تھا اور مجھے معلوم تھا کہ یے کروبی ہیں۔ ہر ایک کے چار مُنہہ
تھے[۲۳] اور ہر ایک کے چار پنکھہ اور اُنکے پنکھوں تلے اِنسان کا سا
۲۲ ہاتھہ تھا[۲۴]۔ اور اُنکے چہروں کی صورت جو تھی سو وے ہی چہرہ
تھے[۲۵] جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھے تھے وہ
وہی نمائشیں اور وہی حقیقت وے سب کے سب سیدھے آگے
ہی کو چلے جاتے تھے[۲۶] ✣

باب ۱۱

اور روح مجھہ کو اُٹھا کے[۱] خداوند کے گھر کے پوربی
۲ دروازے پر[۲] جسکا رخ پورب کی طرف ہی لے گئی اور کیا دیکھتا
ہوں کہ اُس دروازے کی دہلیز پر پچیس شخص ہیں[۳] اور میں نے
اُنکے درمیان یازنیاہ بن عزور اور فلطیاہ بن بنایاہ لوگوں
کے سرداروں کو دیکھا۔ اور خداوند نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد
۲ یہہ وے لوگ ہیں جو اِس شہر میں بدی کا منصوبہ باندھتے
۳ ہیں اور بری مشورت کرتے ہیں۔ کہ وے کہتے ہیں کہ وہ نزدیک
نہیں[۴] آؤ گھر بنائیں وہ تو ایک ہانڈی ہی[۵] اور ہم گوشت ✣
۴ اِس لئے تو اُنکا مخالف ہو کے اُنسے نبوت کر ای
۵ آدمزاد نبوت کر۔ اور خداوند کی روح مجھہ پر پڑی[۶] اور اُسنے
مجھے کہا کہ یہہ کہہ خداوند یوں کہتا ہی کہ ای اہلِ اِسرائیل
تم نے یوں یوں کہا ہی میں تمہارے دل کے خیالوں میں
۶ سے جو تمہارے دل میں اُٹھتے ایک ایک جانتا ہوں۔ تم نے
اِس شہر میں بہتوں کو قتل کیا[۷] بلکہ اُسکی سڑکوں کو مقتولوں سے
۷ بھر دیا ہی۔ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ تمہارے
مقتول جنکی لاشیں تم نے شہر کے بیچ دھر چھوڑی ہیں یہہ
وہی گوشت اور یہہ شہر وہی دیگ ہی[۸] پر میں تم کو اُسکے
۸ بیچ میں سے باہر نکالونگا[۹]۔ تم تلوار سے ڈرے ہو اور خداوند
۹ یہوواہ کہتا ہی کہ میں تلوار تم پر لاؤنگا۔ اور میں تمہیں اُسکے
بیچ میں سے باہر نکالونگا اور تمہیں پردیسیوں کے ہاتھوں
۱۰ میں کر دونگا اور تم سے بدلا لونگا[۱۰]۔ تم تلوار سے مارے پڑوگے
اِسرائیل کی سرحد پر[۱۲] میں تمہاری عدالت کرونگا اور تم جانوگے

۱۱ کہ میں خداوند ہوں[۱۳]۔ یہہ شہر تمہارا دیگ نہ ہوگا[۱۴] نہ تم اُسمیں
کا گوشت ہوگے بلکہ میں بنی اِسرائیل کی سرحد پر تم سے نیاؤ
۱۲ کرونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۱۵] جسکی شریعتوں
پر تم نہیں چلے اور جسکے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا بلکہ اُن
غیر قوموں کے احکام پر جو تمہارے آس پاس ہیں تم نے
عمل کیا ہی[۱۶] ✣

۱۳ اور جب میں نبوت کرتا تھا تو یوں ہوا کہ فلطیاہ بن
بنایاہ[۱۷] مر گیا تب میں مُنہہ کے بھل گرا[۱۸] اور بلند آواز سے
چلا کے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ کیا تو بنی اِسرائیل کے بقیہ
۱۴ کو بالکل مٹا ڈالیگا۔ پھر خداوند کا کلام مجھہ تک پہنچا اور اُسنے
۱۵ کہا۔ کہ ای آدمزاد تیرے بھائی تیرے قرابتی
اور سارے اہلِ اِسرائیل سب کے سب جو ہیں وے ہی
ہیں جنکی بابت یروسلم کے باشندے کہتے ہیں کہ خداوند سے
دور الگ رہو یہہ سرزمین ہم کو میراث میں دی گئی ہی۔
۱۶ اِس لئے تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ہر چند میں نے
اُنہیں قوموں کے درمیان دور کر رکھا ہی اور اُنہیں ملکوں
میں پراگندہ کیا لیکن میں اُنکے لئے تھوڑی دیر تک اُن ملکوں
میں جہاں جہاں میں نے اُنہیں پراگندہ کیا ایک مقدس
۱۷ ہونگا[۱۹]۔ اِس لئے تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ میں
تمہیں لوگوں میں سے جمع کرونگا اور ملکوں میں سے جنمیں
تم پراگندہ ہوئے تمہیں سمیٹ لونگا اور اِسرائیل کا ملک
۱۸ تمہیں دونگا[۲۰]۔ اور وے وہاں آوینگے اور اُسکی ساری
۱۹ نفرتی اور کریہ چیزیں اُس سے دور کر دینگے[۲۱]۔ اور میں اُنہیں
ایک ہی دل دونگا[۲۲] اور نئی روح تمہارے اندر میں ڈالونگا[۲۳]
اور سنگین دل[۲۴] اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا اور اُنہیں
۲۰ ایک گوشتین دل عنایت کرونگا۔ تاکہ وے میرے حقوق پر چلیں
اور میرے حکموں کو حفظ کریں[۲۵] اور اُنپر عمل کریں اور وے میرے
۲۱ لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا[۲۶]۔ رہے وے جنکا دل اپنی
نفرتی اور کریہ چیزوں کی مرضی پر اُنکی پیروی میں ہی سو

۲۲ حزق ۱:۱
۲۳ حزق ۱:۶ و ۱۴ آیت
۲۴ حزق ۱:۸ و ۸ آیت
۲۵ حزق ۱:۱۰
۲۶ حزق ۱:۱۲
۱ حزق ۳:۱۲ و ۱۴ اور ۸:۳ و ۴۳ آیت
۲ حزق ۱۰:۱۹
۳ دیکھو حزق ۸:۱۶
۴ حزق ۱۲:۲۲ و ۲۷ و ۲ پطر ۳:۴
۵ دیکھو یرم ۱:۱۳ حزق ۲۴:۳ وغیرہ
۶ حزق ۲:۲ اور ۳:۲۴
۷ حزق ۷:۲۳ اور ۲۲:۳ و ۴
۸ حزق ۲۴:۳ و ۶ و ۱۰ و ۱۱ میکہ ۳:۳
۹ ۹ آیت
۱۰ حزق ۵:۸
۱۱ ۲ سلا ۲۵:۱۹ و ۲۰ و ۲۱ یرم ۵۲:۹ اور ۵۲:۱۰
۱۲ ۱ سلا ۸:۶۵ ۲ سلا ۱۴:۲۵
۱۳ زبور ۹:۱۶ حزق ۶:۷ اور ۱۳:۹ و ۱۴ و ۲۱ و ۲۳
۱۴ دیکھو ۳ آیت
۱۵ ۱۰ آیت
۱۶ احبار ۱۸:۳ و ۲۴ وغیرہ استث ۱۲:۳۰ و ۳۱ حزق ۸:۱۰ و ۱۴ و ۱۶
۱۷ ۱ آیت
۱۸ حزق ۹:۸
۱۹ زبور ۹۰:۱ اور ۹۱:۹ یسع ۸:۱۴
۲۰ یرم ۲۴:۵ حزق ۲۸:۲۵ اور ۳۴:۱۳ اور ۳۶:۲۴
۲۱ حزق ۳۷:۲۳
۲۲ یرم ۳۲:۳۹ حزق ۳۶:۲۶ و ۲۷ دیکھو صفنیہ ۳:۹
۲۳ زبور ۵۱:۱۰ یرم ۳۱:۳۳ اور ۳۲:۳۹ حزق ۱۸:۳۱
۲۴ زکر ۷:۱۲
۲۵ زبور ۱۰۵:۴۵
۲۶ یرم ۲۴:۷ حزق ۱۴:۱۱ اور ۳۶:۲۸ اور ۳۷:۲۷
۱ عبرانی میں ہے دل کی پیروی وغیرہ

۲۲ خداوند کہتا ہے کہ میں اُنکی روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا[27] تب کروبیوں
نے اپنے پنکھہ بلند کئے اور پہئے اُنکے ساتھہ ساتھہ چلے[28] اور
۲۳ اِسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اوپر جلوہ گر تھا۔ اور خداوند کا جلال[29]
شہر کے بیچ میں سے اُٹھہ گیا اور شہر کی پورب طرف[30] کے پہاڑ[31]
پر کھڑا ہوا +
۲۴ انجام کار روح نے مجھے اُٹھایا[32] اور خدا کی روح
نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس
پہنچا دیا سو وہ رویا جو میں نے دیکھی مجھہ سے اوپر اُٹھہ گئی۔
۲۵ اور میں نے اسیروں سے خداوند کی ساری باتیں کہیں جو
اُسنے مجھہ پر ظاہر کی تھیں +

باب ۱۲

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اے
۲ آدمزاد تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہے[1] جنکی آنکھیں
ہیں کہ دیکھیں پر وے نہیں دیکھتے[2] اور اُنکے کان ہیں کہ سنیں پر
۳ وے نہیں سنتے کیونکہ وے باغی خاندان ہیں[3]۔ اِس لئے اے
آدمزاد سفر کا اسباب طیار کر اور دن کو اُنکے دیکھتے ہی اپنے
مکان سے روانہ ہو تو اُنکی نظر کے سامھنے اپنے مکان سے
دوسرے مکان کو جا ممکن ہے کہ وے سوچیں ہرچند وے
۴ باغی خاندان ہیں۔ اور تو دن میں اُنکی آنکھوں کے سامھنے
اپنے اسباب کو باہر نکال جسطرح نقل مکان کے لئے اسباب
نکالتے ہیں اور شام کو اُنکی نظر کے آگے اُنکی مانند جو اسیر
۵ ہوکے نکل جاتے ہیں نکل جا۔ اُنکی آنکھوں کے آگے دیوار
۶ کے وار پار سوراخ کر اور اُس راہ سے اسباب نکال اُنہیں
دکھلا کے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا اور شام کو جب دو
وقت ملتے ہیں اُسے نکال لیجا تو اپنے منہہ کو ڈھانپ تاکہ
تیری نظر زمین پر نہ پڑے کیونکہ میں نے تجھے اہل اسرائیل
۷ کے لئے ایک نشان[4] بنا رکھا ہے۔ چنانچہ جیسا مجھے حکم
ہوا تھا ویسا میں نے کیا میں نے دن کو اپنا اسباب اسیروں
کے اسباب کی مانند نکالا اور شام کو میں نے اپنے ہاتھہ
سے دیوار سیندھی میں نے گودھولی کے وقت اُسے
نکالا اور اُن کی نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا +
۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے
۹ کہا۔ کہ اے آدمزاد کیا اہل اسرائیل نے جو باغی خاندان
۱۰ ہیں[5] تجھہ سے نہیں کہا کہ تو کیا کرتا ہے[6] اُنسے کہہ خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ یہہ الہامی پیغام[7] یروسلم کے سردار
کے لئے اور سارے اہل اسرائیل کے لئے جو اُنکے درمیان
۱۱ ہیں۔ کہہ کہ میں تمہارے لئے نشان ہوں[8] جیسا میں نے
کیا ویسا اُنسے سلوک کیا جائیگا وے جلاوطن ہونگے اور
۱۲ اسیری میں جائینگے[9] اور جو اُنمیں سردار ہے سو شام کو
اندھیرے میں اُٹھکے اپنے کاندھے پر اُٹھائے ہوئے نکلیگا[10]
وے دیوار کھودینگے کہ اُس راہ سے نکال لیجاویں وہ اپنا منہہ
۱۳ ڈھانپیگا تاکہ اپنی آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے۔ اور میں اپنا[11]
جال اُس پر بچھاؤنگا کہ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے
اور میں اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ لاؤنگا
۱۴ لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا اگرچہ وہاں مریگا[12] اور میں اُسکے
آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو اور اُسکے سب
غولوں کو ساری اطراف میں پراگندہ کرونگا[13] اور میں
۱۵ تلوار کھینچکے اُنکا پیچھا کرونگا[14] اور جب میں اُنہیں قوموں میں
پراگندہ کرونگا اور مملکتوں میں اُنہیں کھنڈا دونگا تب وے
۱۶ جانینگے کہ میں خداوند ہوں[15] لیکن میں اُنمیں سے بعضوں
کو جو شمار میں تھوڑے ہونگے تلوار سے اور کال سے اور مری
سے بچا رکھونگا[16] تاکہ وے قوموں کے درمیان جہاں
کہیں آویں اپنے سارے نفرتی کاموں کو بیان کریں اور
وے معلوم کرینگے کہ میں خداوند ہوں +
۱۷ و ۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اے
آدمزاد تو تھرتھرا کے اپنی روٹی کھا اور کانپ کانپکے اور
۱۹ سوچ سوچکے اپنا پانی پی لے[17] اور اِس ملک کے لوگوں
سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یروسلم اور اسرائیل کی ولایت
کے باشندوں کے حق میں یوں کہتا ہے کہ وے فکرمندی

۲۷ حزقی ۹: ۱۰ اور ۲۲: ۳۱
۲۸ حزقی ۱: ۱۹ اور ۱۰: ۱۹
۲۹ حزقی ۸: ۴ اور ۹: ۳ اور ۱۰: ۴ و ۱۸ اور ۴۳: ۴
۳۰ حزقی ۴۳: ۲
۳۱ دیکھو ذکریاہ ۱۴: ۴
۳۲ حزقی ۸: ۳

۱ حزقی ۲: ۳ و ۶ و ۸ اور ۳: ۲۶ و ۲۷
۲ یسعیاہ ۶: ۹ اور ۴۲: ۲۰ یرمیاہ ۵: ۲۱ متی ۱۳: ۱۳ و ۱۴
۳ حزقی ۲: ۵
۴ یسعیاہ ۸: ۱۸ حزقی ۴: ۳ اور ۲۴: ۲۴ ۱۱ آیت
۵ حزقی ۲: ۵
۶ حزقی ۱۷: ۱۲ اور ۲۴: ۱۹
۷ ملاکی ۱: ۱
۸ ۶ آیت
۹ ۲ سلاطین ۲۵: ۴ و ۵ و ۷
۱۰ یرمیاہ ۳۹: ۴
۱۱ ایوب ۱۹: ۶ یرمیاہ ۵۲: ۹ نوحہ ۱: ۱۳ حزقی ۱۷: ۲۰
۱۲ ۲ سلاطین ۲۵: ۷ یرمیاہ ۵۲: ۱۱ حزقی ۱۷: ۱۶
۱۳ ۲ سلاطین ۲۵: ۴ و ۵ حزقی ۵: ۱۰
۱۴ حزقی ۵: ۲ و ۱۲
۱۵ زبور ۹: ۱۶ حزقی ۶: ۷ و ۱۴ اور ۱۱: ۱۰ ۱۶ و ۲۰ آیتیں
۱۶ حزقی ۶: ۸ و ۱۰
۱۷ حزقی ۴: ۱۶

سے اپنی روٹی کھائینگے اور حیرانی سے اپنا پانی پئینگے تاکہ اُسکے باشندوں کی ستمگری کے باعث[۱۸] اُسکی سرزمین اُن سب چیزوں سے جنسے وہ بھری ہی خالی ہو جاوے[۱۹] ۲۰ اور وے بستیاں جو آباد ہیں اُجاڑ ہو جائینگی اور سرزمین ویران ہوگی تاکہ تم جانو کہ خداوند میں ہوں ✣

۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲۲ کہ اَی آدمزاد وہ کیا کہاوت ہی جو تم اِسرائیل کی سرزمین کی بابت کہتے ہو کہ عرصے میں دن بہت ہوتے ہیں[۲۰] اور ساری رویا بے انجام ہوتی ہی۔ ۲۳ اِس لئے اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ میں ایسا کرونگا کہ یہہ کہاوت موقوف ہو جاوے اور وے اِسرائیل میں اُسے پھر کہاوت کے طور پر نہ بولینگے بلکہ تو اُنہیں کہہ کہ دن نزدیک آیا[۲۱] اور ساری رویا کا انجام ہوتا ہی ۲۴ کیونکہ آگے کو اہل اِسرائیل کے درمیان رویائے باطل[۲۲] اور خوشامد کی غیب دانی نہ ہوگی[۲۳] ۲۵ کیونکہ میں خداوند ہوں میں ہی بولتا ہوں جو بات میں کہونگا سو ہو جائیگی[۲۴] اُسکے ہونیمیں دیری نہ لگیگی بلکہ خداوند یہوواہ کہتا کہ اَی باغی خاندان میں تمہارے دنوں میں کلام کہونگا اور اُسے پورا کرونگا ✣

۲۶ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲۷ کہ اَی آدمزاد دیکھہ اہل اِسرائیل کہتے ہیں کہ جو رویا میں اُسنے دیکھا ہی[۲۵] سو بہت مدت میں ظاہر ہوگا[۲۶] اور وہ اُن زمانوں کی خبر دیتا جو بہت دور ہیں۔ ۲۸ اِس لئے اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئی سخن مدت پیچھے ظاہر نہ ہوگا بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ہی وہ سخن جو میں کہوں پورا ہو جائیگا[۲۷] ✣

باب ۱۳

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲ کہ اَی آدمزاد اِسرائیل کے نبیوں سے جو نبوّت کرتے ہیں اُنکا مخالف ہو کے نبوّت کر اور اُنسے جو اپنے دل سے[۱] نبوّت کرتے ہیں[۲] اُنسے کہہ کہ خداوند کا کلام سنو۔ ۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ بیہودہ نبیوں پر واویلا ہی جو اپنی ہی روح کی پیروی کرتے ہیں اور اُنہوں نے کچھہ نہیں دیکھا ۴ اَی اِسرائیل تیرے نبی اُن لومڑیوں کے مانند ہیں[۳] جو اُجاڑ مکانوں میں رہتیں۔ ۵ تم رخنوں کے اوپر نہ گئے[۴] اور نہ اِسرائیل کے گھر کے لئے احاطہ باندھی ہی تاکہ وے خداوند کے دن جنگ گاہ میں کھڑے ہوویں۔ ۶ وے دھوکھا اور جھوٹھا شگون دیکھکے کہتے ہیں کہ خداوند کہتا ہی اگرچہ خداوند نے اُنہیں نہیں بھیجا ہی[۵] اور اَوروں میں اُمید پیدا کرتے کہ سخن پورا ہو جائیگا ۷ کیا تم نے جھوٹھی غیب دانی نہیں کی اور بولتے ہو کہ خداوند نے کہا ہی اگرچہ میں نے نہیں کہا۔ ۸ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ تم نے جھوٹھہ کہا ہی اور دھوکھا دیکھا اِسلئے دیکھو خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ میں تمہارا مخالف ہوں۔ ۹ اور میرا ہاتھہ اُن نبیوں پر جو دھوکھا دیکھتے ہیں اور جھوٹھی غیب دانی کرتے ہیں چلیگا وے میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نہ ہونگے نہ وے اِسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائینگے[۶] اور نہ وے اِسرائیل کے ملک میں داخل ہونگے[۷] سو تم جانوگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں[۸] ✣

۱۰ اِس سبب ہاں اِس سبب سے کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو یہہ کہکے ورغلایا ہی کہ سلامتی ہی[۹] اور سلامتی نہ تھی اور ایک نے دیوار اُٹھائی اور دیکھو دوسروں نے اُس پر کچی کہگل کی[۱۰] ۱۱ تو اُنسے جو اُس پر کچا ریختہ کرتے ہیں کہہ کہ وہ گریگی کہ برسات کی جھڑی لگیگی[۱۱] اور تم اَی بڑے بڑے اولو پڑوگے اور شدّت کی ایک آندھی اُسے توڑیگی۔ ۱۲ اور دیکھہ وہ دیوار گر گئی کیا لوگ تم سے نہ پوچھینگے کہ وہ کہگل کہاں ہی جو تم نے اُس پر کی تھی۔ ۱۳ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ میں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے توڑ دونگا اور میرے قہر سے جھما جھم مینہہ برسیگا اور میرے خشم کے پتھر پڑینگے تاکہ اُسے نابود کریں۔ ۱۴ سو میں اُس دیوار کو جس پر تم نے کچی کہگل کی ہی توڑ ڈالونگا اور زمین پر گراونگا

---

۱۸ زبور ۱۰۷: ۳۴
۱۹ ذکریاہ ۷: ۱۴
۲۰ ۲۷ آیت، حزقی ۱۱: ۳، عموس ۶: ۳، ۲ پطرس ۳: ۴
۲۱ یوایل ۲: ۱، صفنیاہ ۱: ۱۴
۲۲ حزقی ۱۳: ۲۳
۲۳ نوحہ ۲: ۱۴
۲۴ یسعیاہ ۵۵: ۱۱، ۲۸ آیت، دانی ۹: ۱۲، لوقا ۲۱: ۳۳
۲۵ ۲۲ آیت
۲۶ ۲ پطرس ۳: ۴
۲۷ ۲۳ و ۲۵ آیتیں

۱ یرمیاہ ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۱۶ و ۲۶
۲ ۱۷ آیت
۳ غزل ۲: ۱۵
۴ زبور ۱۰۶: ۲۳ و ۳۰، حزقی ۲۲: ۳۰
۵ ۲۳ آیت، حزقی ۱۲: ۲۴ اور ۲۲: ۲۸
۶ عزرا ۲: ۵۹ و ۶۲، نحمیاہ ۷: ۵، زبور ۶۹: ۲۸
۷ حزقی ۲۰: ۳۸
۸ حزقی ۱۱: ۱۰ و ۱۲
۹ یرمیاہ ۶: ۱۴ اور ۸: ۱۱
۱۰ حزقی ۲۲: ۲۸
۱۱ حزقی ۳۸: ۲۲

یہانتک کہ اُسکی نیو ظاہر ہو جائیگی ہاں وہ گر پڑیگی اور تم اُسکے
۱۵ بیچ میں ہلاک ہو گے اور جانو گے کہ میں خداوند ہوں[۱۲]۔ میں
اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُن پر جنہوں نے اُس پر کچی کہگل کی
ہی نازل کرونگا اور تب میں تم سے کہونگا کہ دیوار نہ رہی اور
۱۶ نہ وے جنہوں نے کہگل کی۔ یعنے اسرائیل کے نبی جو یروسلم
کے لئے نبوت کرتے ہیں اور اُسکی سلامتی کی رویا دیکھتے ہیں[۱۳]
اور سلامتی تو ہی نہیں خداوند یہوواہ کہتا ہی ✢

۱۷ اور اے آدمزاد تو اپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف
جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتیاں ہیں[۱۴] مخالف کی طرح
۱۸ متوجہ ہو[۱۵] اور اُنکے برخلاف نبوت کر۔ اور تو کہہ کہ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہی کہ افسوس تم پر جو سب کی کہنیوں کے نیچے کی
گدی سیتی ہو اور ہر ایک قد کے موافق سر کے لئے تکیہ بناتی
ہو کہ جانوں کو شکار کرو کیا تم میرے لوگوں کی جانوں کی
گھات میں شوق سے رہو گی[۱۶] اور اپنی جانوں کو بچاؤ گی
۱۹ کیا تم مٹھی بھر جو کے لئے اور روٹی کے ٹکڑوں کے لئے[۱۷]
مجھے میرے لوگوں میں ناپاک کرو گی کہ تم اُن جانوں کو مار ڈالو
جو مرنے کے لائق نہیں اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑ دو جو
جینے کے لائق نہیں ہیں کہ تم میرے لوگوں سے جو جھوٹھ
۲۰ سنتے ہیں جھوٹھ بولتی ہو۔ اس لئے خداوند یہوواہ یوں
کہتا ہی کہ دیکھو میں تمہارے تکیوں کا جنہیں لیکے تم اُن
جانوں کی گھات میں شوق سے رہتی ہو کہ اُنہیں اُڑا دو
دشمن ہوں اور میں اُنہیں تمہاری کہنیوں کے نیچے سے
پھاڑ ڈالونگا اور اُن جانوں کو کہ جنکی گھات میں تم شوق سے
۲۱ رہتی ہو تاکہ اُن جانوں کو اُڑا دو چھڑاؤنگا۔ اور میں تمہاری
گدیوں کو پھاڑونگا اور اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے
چھڑاؤنگا اور پھر کبھی تمہارا قابو نہ ہوگا کہ اُنہیں شکار کرو اور
۲۲ تم جانو گی کہ میں خداوند ہوں[۱۸]۔ اس لئے کہ تم نے جھوٹھ بول
بولکے صادق کے دل کو اُداس کیا جو میں نے غمگین نہیں
کیا اور شریروں کے ہاتھوں کو زور بخشتا ہی[۱۹] تاکہ وہ اپنی جان

۱۲ ۹ و ۱۲ و ۲۳ آیتیں حزق ۱۴: ۸
۱۳ ۱ یرم ۶: ۱۴ اور ۲۸: ۹
۱۴ ۲ آیت
۱۵ حزق ۲۰: ۴۶ اور ۲۱: ۲
۱۶ ۲ پطر ۲: ۱۴
۱۷ ا دیکھو امثا ۲۸: ۲۱ میکہ ۳: ۵
۱۸ ۹ آیت
۱۹ ا یرم ۲۳: ۱۴

۲۳ بچانے کے لئے اپنی بُری راہ سے باز نہ آوے۔ اس سبب
تم آگے بطالت نہ دیکھو گی اور پھر جھوٹھی غیب دانی کرنے
نہ پاؤ گی[۲۰] کیونکہ میں اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا
اور تم جانو گی کہ خداوند میں ہوں[۲۱] ✢

باب ۱۴ اور اسرائیل کے بزرگوں میں سے کئی شخص مجھ
۲ پاس آئے اور میرے سامہنے بیٹھے[۱]۔ تب خداوند کا کلام
۳ مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اے آدمزاد ان مردوں نے اپنے
بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا ہی اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر
کھلانیوالے لکڑ کو[۲] اپنے چہرے کے سامہنے رکھا ہی کیا ایسے
۴ مجھ سے سوال کریں[۳]۔ اس لئے تو اُنسے باتیں کر اور اُنہیں کہہ
کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اہل اسرائیل میں سے
ہر ایک جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا ہی اور اپنی
بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لکڑ کو اپنے سامہنے دھرتا ہی
اور نبی پاس آتا ہی میں خداوند اُس آنیوالے کو اُسکے بتوں
۵ کی کثرت کے مطابق اُسے جواب دونگا۔ تاکہ میں اہل اسرائیل
سے جیسے اُنکے دل ہیں ویسا سلوک کروں کیونکہ وے سب
کے سب اپنے بتوں کے سبب مجھ سے پھر گئے ہیں ✢
۶ اس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ
یوں فرماتا ہی کہ توبہ کرو اور اپنے بتوں سے پھرو اور اپنے
۷ سارے مکروہات سے اپنا مُنہہ پھیرو۔ کیونکہ ہر ایک اہل
اسرائیل میں سے اور اُن بیگانوں میں سے جو بنی اسرائیل
میں رہتے ہیں جو مجھ سے جدا ہو جاتا ہی اور اپنے دل میں
اپنے بت کو نصب کرتا ہی اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے
لکڑ کو اپنے آگے دھرتا ہی اور نبی پاس آتا ہی کہ اُسکی معرفت
مجھ سے سوال کرے اُسکو میں ہی خداوند آپ جواب دونگا
۸ اور میں اپنا مُنہہ اُس شخص کے برخلاف رکھونگا[۴] اور اُسے
انگشت نما اور ضرب المثل بناؤنگا[۵] اور میں اُسے اپنے
لوگوں کے درمیان سے نابود کرونگا اور تم جانو گے کہ میں
۹ خداوند ہوں[۶]۔ اور وہ نبی جو ہی کہ دغا کھا کے کچھ کہے تو میں

۲۰ ۶ آیت وغیرہ حزق ۱۲: ۲۴ میکہ ۳: ۶
۲۱ ۹ آیت حزق ۱۳: ۸ اور ۱۵: ۷
۱ حزق ۸: ۱ اور ۲۰: ۱ اور ۳۳: ۳۱
۲ حزق ۷: ۱۹ ، ۴ و ۷ آیتیں
۳ ۲ سلا ۳: ۱۳
۴ احبا ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۳ و ۵ و ۶ یرم ۴۴: ۱۱ حزق ۱۵: ۷
۵ گنتی ۲۶: ۱۰ است ۲۸: ۳۷ حزق ۵: ۱۵
۶ حزق ۶: ۷

خداوند نے اُس نبی کو دغا دی ہے اور میں اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤنگا
۱۰ اور اُسے اپنے اسرائیلی لوگوں میں سے نابود کر دونگا۔ اور وے اپنی
بدکاری کی سزا کی برداشت کرینگے جیسی پوچھنیوالے کے گناہ
۱۱ کی سزا ہوویگی ٹھیک نبی کے گناہ کی ایسی سزا ہوگی۔ تا اہل اسرائیل
پھر مجھ سے بھٹک نہ جائیں اور وے اپنے تئیں اپنی ساری
بدکاریوں سے پھر ناپاک نہ کریں بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ہے وے
میرے لوگ ہوویں اور میں اُنکا خدا ہوؤں +

۱۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا۔ کہ ای
۱۳ آدم زاد جب کوئی سرزمین خطائے شدید کرکے میری گنہگار
ہوتی ہے اور میں اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤں اور اُسکی روٹی کی
ٹیک توڑوں اور اُس پر کال بھیجوں اور اُس میں کے آدمیوں
۱۴ کو اور حیوانوں کو ہلاک کروں۔ ہرچند یے تین شخص نوح
اور دانی ایل اور ایوب اُس میں موجود ہوتے تو خداوند
یہوواہ کہتا ہے کہ وے اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جانوں
کو بچاتے +

۱۵ اگر میں کسی سرزمین میں بُرے درندے بھیجوں
کہ اُسمیں پھر کے اُسے تباہ کریں اور وہ یہانتک ویران
ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئی اُس سے گذر نہ کرے۔
۱۶ تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہرچند
یے تین شخص اُسکے درمیان ہوتے تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ
بیٹیوں کو فقط وے ہی بچ جاتے پر ملک بے چراغ ہوتا +

۱۷ یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں اور کہوں کہ
ای تلوار ملک میں گذر کر اور میں اُسکے انسان اور حیوان کو
۱۸ کاٹ ڈالوں۔ تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی
قسم کہ ہرچند یے تین شخص اُس میں ہوتے تو نہ بیٹوں کو
چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو بلکہ وے اکیلے بچ جاتے +

۱۹ یا اگر میں اُس ملک میں وبا بھیجوں اور خونریزی
کرکے اپنا غضب اُس پر نازل کروں کہ وہاں کے انسان
۲۰ اور حیوان کو کاٹ ڈالوں۔ اور نوح اور دانی ایل اور ایوب

۷ ۱سلا ۲۲: ۲۳ — ایوب ۱۲: ۱۶ — یرم ۴: ۱۰ — ۲تسلو ۲: ۱۱
۸ ۲پطر ۲: ۱۵
۹ حزق ۱۱: ۲۰ اور ۳۷: ۲۷
۱۰ احبا ۲۶: ۲۶ — یسع ۳: ۱ — حزق ۴: ۱۶ اور ۵: ۱۶
۱۱ یرم ۱۵: ۱ اور ۱۹ و ۲۰ — دیکھو یرم ۷: ۱۶ اور ۱۱: ۱۴ اور ۱۴: ۱۱
۱۲ امثا ۱۱: ۴
۱۳ احبا ۲۶: ۲۲ — حزق ۵: ۱۷
۱۴ ۱۶ و ۱۸ و ۲۰ آیتیں
۱۵ احبا ۲۶: ۲۵ — حزق ۵: ۱۲ اور ۲۱: ۳ و ۴ اور ۲۹: ۸ اور ۳۸: ۲۱
۱۶ حزق ۶: ۱۲ — صفنہ ۱: ۳
۱۷ ۱۴ آیت
۱۸ ۲سمو ۲۴: ۱۵ — حزق ۳۸: ۲۲
۱۹ حزق ۷: ۸
۲۰ ۱۴ آیت
۲۱ حزق ۵: ۱۷ اور ۳۳: ۲۷
۲۲ حزق ۶: ۸
۲۳ حزق ۲۰: ۴۳
۲۴ یرم ۲۲: ۸ و ۹

اُسکے درمیان ہوتے تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی
حیات کی قسم وے نہ بیٹے نہ بیٹی کو چھڑاتے وے اپنی ہی صداقت
۲۱ سے اپنی ہی جانوں کو چھڑاتے۔ پس خداوند یہوواہ یوں
کہتا ہے کہ کتنا زیادہ ہوگا جب کہ میں اپنی چار بڑی بلائیں یعنے
تلوار اور کال اور بُرے درندے اور وبا یروشلم پر بھیجوں
کہ اُسکے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں +

۲۲ تو بھی دیکھ کہ وہاں تھوڑے سے بچے باقی رہینگے جو باہر
نکالے جائینگے اُنمیں بیٹے ہونگے اور بیٹیاں دیکھ وے نکلکے
تم پاس آوینگے اور تم اُنکی روش اور اُنکے کام دیکھوگے اور
اُسکی بابت جو میں نے یروشلم پر بھیجی اور اُن سب آفتوں کی
۲۳ بابت جو میں اُس پر لایا ہوں تم خاطر جمع ہو جاؤگے۔ اور وے
بھی جب تم اُنکی راہوں کو اور اُنکے کاموں کو دیکھوگے تمہیں
تسلی کے باعث ہونگے اور تم جانوگے کہ جو میں نے اُس
سرزمین سے کیا سو بے سبب نہیں کیا خداوند یہوواہ
کہتا ہے +

باب ۱۵

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ
۲ ای آدم زاد کیا تاک کی لکڑی اور درختوں کی لکڑی سے
۳ کسی شاخ سے جو بن میں ہی کچھ بہتر ہے۔ کیا اُسکی لکڑی کوئی
لیتا ہے کہ اُس سے کوئی کام بناوے یا لوگ اُسکی کھونٹیاں
۴ بنا لیتے ہیں کہ برتن اُس پر لٹکاویں۔ دیکھ وہ آگ میں ایندھن
کے لئے ڈالی جاتی ہے جب آگ اُسکے دونوں سروں کو
۵ کھا گئی اور اُسکے بیچ کو بھسم کر چکی کیا وہ کسی کام کی ہے۔ دیکھ
جب وہ ثابوت تھی وہ کسی کام کے لائق نہ تھی اور جب کہ
آگ اُس پر لگی اور وہ جل گئی کیا اُس سے کوئی کام بنیگا +

۶ اس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس طرح تاک
کی لکڑی بن کے اور درختوں کی بہ نسبت ہے کہ جسے میں نے
آگ کے لئے ایندھن ٹھہرایا اُسی طرح سے میں نے یروشلم
۷ کے باشندوں کو ٹھہرایا ہے۔ ہاں میں نے اپنا منہ اُنکے
برخلاف ثابت کیا ہے وے تو ایک آگ سے نکل بھاگینگے

۱ یوح ۱۵: ۶
۲ احبا ۱۷: ۱۰ — حزق ۱۴: ۸

پر دو سری آگ انہیں بھسم کریگی اور جب میں انکے برخلاف اپنا منہہ ثابت کروں تو تم جانوگے کہ خداوند میں ہوں ۸ اور میں اُس سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا اِس لئے کہ اُنہوں نے بڑی خطاکاری کی ہی خداوند یہوواہ فرماتا ہی ✤

باب ۱۶

۲ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ ای آدمزاد ۳ یروسلیم کو اُسکے نفرتی کاموں سے آگاہ کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یروسلیم سے یوں کہتا ہی کہ تیری ولادت اور تیری پیدایش کنعان کی سرزمین سے ہی تیرا باپ اموری تھا ۴ اور تیری ماں حتی اور تیری پیدایش جو ہی سو جسدن کہ تو پیدا ہوئی تیری ناف کاٹی نہ گئی اور تو صفائی کے لئے پانی سے نہلائی نہ گئی اور تجھہ پر نمک مطلق ملا نہ گیا اور تو کپڑوں میں لپیٹی نہ گئی ۵ کسی کی آنکھہ نے تجھہ پر رحم نہ کیا کہ تیرے لئے ایسا کچھہ کرے اور تجھہ پر مہربانی دکھلاوے بلکہ تو اپنے جنم دن میں باہر کھیت میں پھینکی گئی کہ تجھہ سے نفرت رکھتے تھے ✤ ۶ تب میں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھے تیرے ہی لہو میں لوٹتا ہوا دیکھا اور میں نے تجھے جب تو اپنے لہو میں تھی کہا جیتی رہ ہاں میں نے تجھے جب تو اپنے لہو میں تھی کہا جیتی رہ ۷ میں نے تجھے اُن کونپلوں کے مانند جو میدان میں ہیں ہزار ہا ہزار بڑھایا سو تو بڑھی اور بڑی ہوئی اور کمال جمال تک پہنچی کہ تیری دونوں چھاتیاں طرحدار ہوئیں اور تیرے بال لمبے ہوئے ہر چند کہ آگے تو ننگی اور برہنہ تھی ۸ پھر میں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھہ پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ تیرا وہ وقت تھا کہ جسمیں عشق پیدا ہووے تب میں نے اپنا دامن تجھہ پر پھیلایا اور تیری برہنگی ڈھانپی اور میں نے تجھہ سے قسم کھاکے عہد باندھا خداوند یہوواہ فرماتا ہی اور تو میری ہوگئی ۹ پھر میں نے تجھے پانی سے غسل دیا اور تیرا لہو جو تجھے لگا ہوا تھا دھو ڈالا اور تجھہ پر روغن ملا ۱۰ اور میں نے تجھے بوٹیدار کپڑے اُڑھائے اور تخس کے چام کی جوتی پہنائی اور میں نے ستھری کتان سے تیری پگڑی باندھی ۱۱ اور تجھے ریشمی اوڑھنی سے ملبس کیا۔ میں نے تجھے زیور پہنا کے سنوارا اور تیرے ہاتھوں پر کڑے اور تیرے گلے پر طوق ڈالا ۱۲ اور میں نے تیری ناک میں نتھہ اور تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں اور ایک سجیلا تاج تیرے سر پر رکھا ۱۳ سو تو سونا چاندی سے آراستہ ہوئی اور تیری پوشاک کتانی اور ریشمی اور چکندوزی کی تھی اور تو مہین میدہ اور شہد اور چکنائی کا کھانا کھایا کرتی تھی اور تو کمال خوبصورت ہوئی اور تو اقبالمند تھی یہانتک کہ تیری بادشاہت ہوگئی ۱۴ اور تیری خوبصورتی کا شہرہ قوموں کے درمیان ہوا کیونکہ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ وہ میری اُس رونق سے جو میں نے تجھے بخشی کامل ہوگئی تھی ✤

۱۵ لیکن تو اپنی خوبصورتی پر تکیہ کرتی تھی اور اپنے شہرے کے وسیلے سے زنا کرنے لگی اور ہر ایک سے جس کا تیری طرف گذر ہوا حرامکاریاں کرکے کھل کھیلی ہاں اُسی سے کی ۱۶ اور تو نے اپنی رضائیوں میں سے لیکے اپنے لئے اونچے اونچے مکان رنگ برنگ کے آراستہ کئے اور اُنپر ایسی زنا کی جیسی نہ ہوئی نہ کبھی ہوگی ۱۷ اور تو نے اپنے ستھرے زیور میرے سونے چاندی کے جو میں نے تجھے بخشے لیکے اپنے لئے مردوں کی صورتیں بنائیں اور اُنسے زنا کی ۱۸ اور اپنے بوٹے کاڑھی ہوئی پوشاکیں لیکے اُنہیں ڈھانپ دیا اور میرا روغن اور لبان اُنکے آگے دھرا ۱۹ اور میرا کھانا جو میں نے تجھے دیا یعنے مہین میدہ اور چکنائی اور شہد جو میں تجھے کھلاتا تھا تو نے اُنکی مزہ داری کے لئے اُنکے آگے رکھا خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ یوں ہی ہوا ۲۰ اور تو نے اپنے بیٹوں کو اور اپنی بیٹیوں کو جنہیں تو میرے لئے جنی لیا اور تو نے اُنہیں اُنکے آگے قربانی کیا تاکہ وے اُنہیں چٹ کریں کیا تیری زناکاریاں چھوٹی بات تھیں ۲۱ کہ تو نے میرے بیٹوں کو بھی ذبح کیا اور اُنہیں حوالہ کیا کہ وے اُنکے لئے آگ میں سے گذر کریں ۲۲ اور اپنے سارے گھنونے کاموں اور زناکاریوں کے کرتے ہی

تو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو جب کہ تو ننگی اور برہنہ تھی اور اپنے لہو میں لوٹتی پوٹتی تھی کبھی یاد نہ کیا۔

۲۳ اور ایسا ہوا کہ اپنی اُس ساری بدکاری کے سوا (واویلا واویلا تجھ پر خداوند یہوواہ کہتا)۔

۲۴ تو نے اپنے لئے ایک کسبی خانہ بنایا اور ہر ایک بازار میں اونچا مکان طیار کیا۔

۲۵ تو نے رستے کے ہر کونے پر اپنا اونچا مکان تعمیر کیا اور اپنی خوبصورتی کو نفرت انگیز کیا اور ہر ایک راہ گذر کے لئے اپنے پانوں پسارے اور حرامکاریاں فراوانی سے کیاں۔

۲۶ اور تو نے اہل مصر اپنے پڑوسیوں سے جو بڑے جسم والے ہیں زناکی اور چھنالا افراط سے کر کر کے مجھے غصہ دلایا۔

۲۷ اور دیکھ میں نے اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا ہی اور تیری معمولی روٹی کو کم کر دیا اور تجھے تیری بدخواہ فلسطیوں کی بیٹیوں کے قابو میں جو تیری خراب روش سے شرمندہ ہوتی تھیں کر دیا۔

۲۸ تب تو نے اہل اسور سے حرامکاری کی اس لئے کہ تو سیر نہ ہو سکتی تھی ہاں تو نے اُنسے زنا کی پر اُنسے بھی آسودہ نہ ہوئی۔

۲۹ اور تو نے ملک کنعان سے کسدیوں کے ملک تلک اپنی زناکاریاں فراواں کیاں پر اُس سے بھی سیر نہ ہوئی۔

۳۰ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ تیرا دل کیسا بیتاب ہی کہ تو یہہ سب کچھہ کرتی ہی جو مغرور فاحشہ عورت کا کام ہی۔

۳۱ کہ تو ہر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبی خانہ بناتی ہی اور ہر ایک بازار میں اپنا اونچا مکان طیار کرتی ہی اور تو کسبی کی مانند نہیں کہ تو خرچی لینا حقیر جانتی تھی۔

۳۲ بلکہ بیاہی چھنال کی مانند ہی جو اپنے شوہر کے عوض غیر لوگوں کو قبول کرتی ہی۔

۳۳ لوگ ساری کسبیوں کو خرچی دیتے ہیں پر تو اپنے دھگڑوں کو ہدیے دیتی ہی اور اُنہیں خرچی بھی دیتی ہی تاکہ وے چاروں طرف سے تیرے پاس آویں اور تیرے ساتھہ زناکریں۔

۳۴ اور تو غیر عورتوں کی بہ نسبت خلاف طور پر زناکاری کرتی اس لئے کہ زناکاری کے لئے تیرے پیچھے کوئی آپ سے نہیں جاتا بلکہ تو خرچی دیتی ہی اور آپ خرچی نہیں لیتی اسطرح تو اُنسے خلاف چلتی ✠

۳۵ سو تو اے زانیہ خداوند کی بات سُن

۳۶ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی اس لئے کہ تیرے پیسے اُڑائے گئے اور تیری برہنگی ظاہر کی گئی تیری زناکاری کے باعث جو تو نے اپنے یاروں سے اور اپنے سارے نفرتی بتوں سے کی ہی اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب جو تو نے اُنہیں گذرانا۔

۳۷ اس لئے دیکھہ میں تیرے سارے یاروں کو جنہیں تو اچھی لگی اور سبھوں کو جنہیں تو چاہتی تھی اُن سب سمیت جنکا تو کینہ رکھتی تھی جمع کرونگا میں اُنہیں چاروں طرف سے تیری مخالفت پر فراہم کرونگا اور اُنکے آگے تیری ننگائی کو اُگھاڑونگا اور وے تیری ساری برہنگی دیکھینگے۔

۳۸ اور میں تیرا انصاف ایسا کرونگا جیسا زناکار جوروؤں اور خونریزوں کا انصاف کرتے ہیں اور میں غضب اور غیرت میں تجھہ سے خون کا بدلا لونگا۔

۳۹ اور میں تجھے اُنکے ہاتھہ میں کر دونگا اور وے تیرے کسبی خانہ کو ڈھاینگے اور تیرے اونچے مکانوں کو توڑینگے وے تیرے کپڑے بھی اُتارینگے اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے اور عریان اور ننگی کر کے چھوڑ دینگے۔

۴۰ اور وے تجھہ پر ایک غول چڑھا لاوینگے اور تجھے سنگسار کرینگے اور اپنی تلواروں سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے۔

۴۱ اور وے تیرے گھر جلاوینگے اور بہت سی عورتوں کی نظر کے آگے تجھے سزا دینگے سو میں ایسا کر دونگا کہ تجھہ میں چھنالا کرنے کی بات نہ رہیگی اور تو پھر خرچی نہ دیگی۔

۴۲ سو میں اپنا قہر جو تیرے سبب سے بھڑکا تھا بجھاؤنگا اور میری بدگمانی جو تجھہ سے ہی جاتی رہیگی اور میں بے وسواس ہو جاؤنگا اور پھر غصے نہ ہوؤنگا۔

۴۳ اس لئے کہ تو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو یاد نہ کیا اور یہہ سب کچھہ کر کے مجھہ کو دق کیا اس لئے خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ دیکھہ میں تیری بدراہی کا نتیجہ تیرے سر پر ڈالونگا کہ تو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں کے اوپر ایسی بدذاتی کر نہ سکیگی ✠

۴۴ دیکھہ ہر ایک شخص جو کہاوت کہا کرتا ہی تیری بابت یہہ مثل کہیگا کہ جیسی ماں ویسی بیٹی۔

۴۵ تو بیٹی اپنی اُس ماں کی ہی جو اپنے شوہر اور اپنی اولاد سے گھن کھاتی تھی تو سگی بہن اپنی

اُن بہنوں کی ہی جو اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکھتی تھیں تمہاری ماحتّی اور تمہارا باپ اموری تھا۔

۴۶ اور تیری بڑی بہن سمرون ہی جو تیرے بائیں ہاتھہ کو رہتی ہی وہ اور اُسکی بیٹیاں اور تیری چھوٹی بہن جو تیرے دہنے ہاتھہ کو رہتی ہی سو سدوم اور اُسکی بیٹیاں ہیں۔

۴۷ لیکن تو فقط اُنکی راہ پر چلی سو نہیں اور صرف اُنکے گھنونے کاموں کے مطابق کیا سو نہیں کہ یہہ تو فقط چھوٹی بات تھی بلکہ تو اپنی ساری روشوں کی بابت اُنسے زیادہ بگڑ گئی۔

۴۸ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تیری بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا نہ اُسنے نہ اُسکی بیٹیوں نے جیسا تونے کیا تونے اور تیری بیٹیوں نے۔

۴۹ دیکھہ تیری بہن سدوم کی خباثت یہہ تھی غرور اور روٹی کی سیری اور بہت سی کاہلت اُس میں اور اُسکی بیٹیوں میں تھیں پر وہ غریب اور محتاج کے ہاتھہ کو نہ سنبھالتی تھی۔

۵۰ اور وے مغرور تھیں اور اُنہوں نے میرے حضور گھنونے کام کیئے۔ اِس لئے جب میں نے دیکھا اُنہیں اُٹھا ڈالا۔

۵۱ اور سمرون نے تیرے آدھے گناہ بھی نہیں کئے کہ تونے اُسکی بنسبت مکروہ کام کثرت سے کئے اور تیری بہن تیری بنسبت بے گناہ ہیں۔

۵۲ اسقدر نفرتی کام تجھہ سے ہوئے پس تو آپ جو اپنی بہنوں کو مجرم ٹھہراتی ہی اُن گناہوں کے سبب سے جو تونے کئے جو اُنکے گناہوں کی بنسبت زیادہ نفرت انگیز ہیں ملامت اُٹھاوے تجھہ سے زیادہ صادق معلوم ہوتی ہیں پس تو بھی رسوا ہو اور شرم کھا کہ تونے اپنی بہنوں کو بے گناہ ٹھہرایا ہی۔

۵۳ اور میں اُنکی اسیری کو مبدل کرونگا یعنے سدوم اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور سمرون اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور میں تیرے اسیروں کی اسیری کو اُنکے درمیان پھیر دونگا

۵۴ تاکہ تو اپنی رسوائی سہے اور اپنے سارے کام سے پشیمان ہووے جسوقت کہ تو اُنکو تسلی دیتی ہو۔

۵۵ اور تیری بہن سدوم اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہوجاوینگی اور سمرون اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہوجاوینگی اور تو اور تیری بیٹیاں پھر بحال ہوجائینگی۔

۵۶ تو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپنی بہن سدوم کا نام زبان پر بھی نہیں لیتی تھی

۵۷ اُس سے پیشتر کہ تیری بدکاری فاش ہوئی چنانچہ یہہ اُسوقت تھی جب کہ ارام کی بیٹیوں نے اور اُن سبھوں نے جو اُنکے آس پاس تھیں تجھے ملامت کی اور فلسطیوں کی بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیری تحقیر کی۔

۵۸ خداوند کہتا ہی کہ تو اب اپنی بدذاتی اور گھنونے کاموں کا پھل کھاتی ہی۔

۵۹ کیونکہ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ میں تجھہ سے جیسا تونے کیا ویسا سلوک کرونگا کہ تونے قسم کو حقیر جانا اور عہدشکنی کی۔

۶۰ تس پر بھی میں اپنے اُس عہد کو جو میں نے تیری جوانی کے دنوں میں تیرے ساتھہ باندھا یاد کرونگا اور ہمیشہ کا عہد تیرے ساتھہ قائم کرونگا۔

۶۱ اور جب تو اپنی بڑی بہنوں کو اُنکے سوا جو تجھہ سے چھوٹی تھیں قبول کریگی تب تو اپنی راہوں کو یاد کرکے پشیمان ہوگی اور میں اُنہیں تجھے دونگا کہ تیری بیٹیاں ہوویں لیکن یہہ تیرے عہد کے سبب سے نہیں۔

۶۲ اور میں اپنا عہد تیرے ساتھہ قائم کرونگا اور تو جانیگی کہ خداوند میں ہوں۔

۶۳ تاکہ تو یاد کرے اور پشیمان ہووے اور شرم کے مارے اپنا منہہ پھر کبھی نہ کھولے جب کہ میں سب کچھہ جو تونے کیا ہی معاف کرتا ہوں خداوند یہوواہ کہتا ہی ✢

باب ۱۷

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔

۲ ای آدمزاد ایک پہیلی نکال اور اہل اسرائیل سے ایک تمثیل کہہ

۳ اور بول کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو اور لنبے پنکھہ رکھتا تھا اپنے رنگارنگ بال و پر میں چھپا ہوا لبنان میں آیا اور اُسنے دیودار کی پھننگی توڑ لی۔

۴ وہ سب سے اونچی ڈالی توڑ کے تجاروں کے ملک میں لے گیا اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا۔

۵ اور وہ اُس سرزمین میں سے بیج لے گیا اور اُسے قابل زراعت کھیت میں بویا اُسنے اُسے بہت پانی کے کنارے پر

۶ جسطرح بید کا درخت[۴] لگاتے ہیں بویا۔ اور وہ اُگا اور انگور کا ایک پست قد[۵] درخت ہوا جو اِدھر اُدھر پھیلا تھا اور اُسکی ڈالیاں اُسکی طرف جھکی تھیں اور اُسکی جڑیں اُسکے نیچے تھیں چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت ہوا اُسکی شاخیں نکلیں اور اُسکی خوبصورت

۷ پھنگیاں بڑھیں اور ایک اَور بڑا عقاب تھا جسکے بڑے بڑے پنکھہ اور بہت سے پر و بال تھے اور دیکھو کہ اِس تاک نے اپنی جڑیں اُسکی طرف جھکائیں[۶] اور اُسکی طرف اپنے نخلستان کی کیاریوں میں سے اپنی ڈالیاں بڑھائیں تاکہ وہ اُسے

۸ سینچے۔ وہ بہت پانیوں کے کنارے پر جید کھیت میں لگائی گئی تھی کہ اُسکی ڈالیاں نکلیں اور اُس میں میوہ لگیں اور

۹ وہ نفیس انگور کا درخت ہووے۔ سو تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کیا وہ لہلہاویگا کیا وہ اُسکی جڑ نہ اُکھاڑیگا اور اُس کا پھل نہ توڑ ڈالیگا[۷] کہ وہ خشک ہو جاوے اور اُسکے سارے پتے اُسکے عین بہار میں مرجھائیں باوجود کہ وہ زور شور سے نہیں اور نہ بہت لوگ لیکے اُسے جڑ سے

۱۰ اُکھاڑے۔ دیکھہ وہ لگا یا تو گیا پر کیا بڑھیگا کیا وہ جب پوربی ہوا اُس پر لگیگی سوکھہ نہ جائیگا[۸] وہ اپنی کیاری میں جہاں لگا تھا بالکل پژمردہ ہوگا ✣

۱۱، ۱۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ تو اُس باغی خاندان سے کہہ[۹] کیا تم اِن باتوں کے معنے نہیں جانتے پھر کہہ دیکھو کہ بابل کا بادشاہ یروسلم پر چڑھ آیا اور اُسکے بادشاہ کو اور اُسکے سرداروں کو پکڑ کے اُنہیں بابل

۱۳ میں اپنے یہاں لے گیا[۱۰] اور اُسنے بادشاہی نسل میں سے ایک کو لیا اور اُسکے ساتھہ عہد باندھا[۱۱] اور اُس سے قسم

۱۴ لی[۱۲] اور ملک کے پہلوانوں کو بھی لے گیا۔[۱۳] تاکہ وہ حقیر مملکت ہووے ایسی کہ وہ پھر سنبھل نہ سکے مگر یہہ کہ وہ

۱۵ اُسکے عہد کو حفظ کرے اور اُسپر قایم رہے۔ لیکن اُسنے ایلچیوں کو مصر میں بھیجکر اُسے گھوڑے اور بہت لوگ دلویں[۱۴] اُس سے سرکشی کی[۱۵] کیا وہ کامیاب ہوگا[۱۶] کیا وہ شخص

بچ جائیگا جو ایسا کچھہ کرتا ہی اُسنے عہد شکنی کی اور کیا ایسا

۱۶ بچ نکلیگا۔ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اُسی مکان میں جو اُس بادشاہ کا مسکن ہی جسنے اُسے بادشاہ کیا اور جسکی قسم کو اُسنے حقیر جانا اور جس کا عہد

۱۷ اُسنے توڑا وہ بابل میں اُسکے یہاں مریگا[۱۷] اور فرعون اپنے بڑے لشکر اور بہت لوگوں کو لیکے لڑائی میں اُسکی شراکت نہ کریگا[۱۸] جسوقت کہ دمدمہ باندھتے ہوویں[۱۹] اور برج بناتے ہوں کہ بہت جانوں کو ہلاک کریں۔

۱۸ حالانکہ اُسنے قسم کو حقیر جانا اور اُس عہد کو توڑا ہر چند کہ دیکھو اُسنے تو اپنا ہاتھہ دیا تھا[۲۰] اُسنے یہہ سب کچھہ

۱۹ کیا سو وہ نہ بچیگا۔ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ وہ میری ہی قسم ہی جو اُسنے حقیر جانی اور وہ میرا ہی عہد ہی جو اُسنے توڑا اُسی کا بدلا

۲۰ میں اُسی کے سر پر ڈالدونگا۔ اور میں اپنا جال اُسپر پھیلاؤنگا اور وہ میرے پھندے میں پکڑا جائیگا[۲۱] اور میں اُسے بابل کو لے آؤنگا اور میرا گناہ جو اُسنے کیا ہی اُس گناہ کی

۲۱ بابت میں وہاں اُس سے جھگڑونگا[۲۲] اور اُسکے سارے بھگوڑے اُسکی ساری گروہوں سمیت تلوار سے مارے پڑینگے اور جو بچے رہینگے سو چاروں طرف پراگندہ ہو جائینگے[۲۳] اور تم جانوگے کہ مجھہ خداوند نے یہہ کہا ہی ✣

۲۲ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ میں بلند دیودار کی سب سے اونچی ڈالی کی پھنگی لونگا[۲۴] اور اُسے لگاؤنگا پھر اُسکی نرم شاخوں میں سے ایک پھنگی توڑ ڈالونگا[۲۵]

۲۳ اور اُسے ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤنگا[۲۶] اِسرائیل کے اونچے پہاڑ پر میں اُسے لگاؤنگا[۲۷] سو وہ شاخیں نکالیگی اور اُسمیں میوہ لگینگے اور وہ ایک عالیشان دیودار ہوگا اور ساری چڑیاں اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے[۲۸] وے

۲۴ اُسکی ڈالیوں کے سایہ میں بسیرا کرینگے۔ اور میدان کے سارے درخت جانینگے کہ مجھہ خداوند نے بڑے درخت کو پست

---

۴ یسعیاہ ۴۴: ۴ — ۵ ۱۴ آیت — ۶ ۱۰ آیت — ۷ ۲ سلاطین ۲۵: ۷ — ۸ حزقی ایل ۱۹: ۱۲ ہوسیع ۱۳: ۱۵ — ۹ حزقی ایل ۲: ۵ اور ۱۲: ۹ — ۱۰ ۳ آیت — ۱۱ ۲ سلاطین ۲۴: ۱۱–۱۶ — ۱۱ ۲ سلاطین ۲۴: ۱۷ — ۱۲ ۲ تواریخ ۳۶: ۱۳ — ۱۳ ۶ آیت حزقی ایل ۲۹: ۱۴ — ۱۴ استثنا ۱۷: ۱۶ یسعیاہ ۳۱: ۱ و ۳ اور ۳۶: ۶ و ۹ — ۱۵ ۲ سلاطین ۲۴: ۲۰ ۲ تواریخ ۳۶: ۱۳ — ۱۶ ۹ آیت

۱۷ یرمیاہ ۳۲: ۵ اور ۳۴: ۳ اور ۵۲: ۱۱ حزقی ایل ۱۲: ۱۳ — ۱۸ یرمیاہ ۳۷: ۷ — ۱۹ یرمیاہ ۵۲: ۴ حزقی ایل ۴: ۲ — ۲۰ ۱ تواریخ ۲۹: ۲۴ نوحہ ۵: ۶ — ۲۱ حزقی ایل ۱۲: ۱۳ اور ۳۲: ۳ — ۲۲ حزقی ایل ۲۰: ۳۶ — ۲۳ حزقی ایل ۱۲: ۱۴ — ۲۴ یسعیاہ ۱۱: ۱ یرمیاہ ۲۳: ۵ زکریاہ ۳: ۸ — ۲۵ یسعیاہ ۵۳: ۲ — ۲۶ زبور ۲: ۶ — ۲۷ یسعیاہ ۲: ۲ و ۳ حزقی ایل ۲۰: ۴۰ میکاہ ۴: ۱ — ۲۸ دیکھو حزقی ایل ۳۱: ۶ دانی ایل ۴: ۱۲

کیا۔[19] اور چھوٹے درخت کو بلند کیا ہرے درخت کو سکھا دیا اور
سوکھے درخت کو ہرا کیا میں خداوند نے کہا اور اُسے انجام
دونگا[30]۔

باب ۱۸

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۲ کہ تم اسرائیل
کے ملک کے حق میں کیوں یہہ کہاوت کہتے ہو کہ باپ دادوں نے
کھٹے انگور کھائے اور بیٹوں کے دانت کند ہو گئے[1]۔ ۳ خداوند یہوواہ
کہتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تم پھر اسرائیل میں یہہ مثل
۴ نہ کہو گے۔ دیکھہ ساری جانیں میری ہیں دیکھہ جسطرح باپ کی
جان اُس ہی طرح بیٹے کی جان دونوں میری ہیں وہ جان
جو گناہ کرتی ہی سوہی مریگی[2]۔

۵ وہ اِنسان جو صادق ہی اور اُسکے کام عدالت اور
۶ اِنصاف کے مطابق ہوں جسنے پہاڑوں پر چڑھکے نہیں کھایا[3]
اور اہل اِسرائیل کے بتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نگاہ نہیں کی
اور اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک نہ کیا[4] اور حایض زنکے
۷ پاس نہیں گیا[5] اور کسی پر ستم نہ کیا[6] اور قرضدار کا گرو پھیر دیا[7]
اور ظلم سے کچھہ چھین نہیں لیا ہی بھوکھوں کو اپنی روٹی کھلائی
۸ ہی[8] اور ننگے کو کپڑا پہنایا ہی۔ سود پر نہیں دیا لیا[9] اور بدی
سے اپنا ہاتھہ کھینچا ہی اور آدمی آدمی کے درمیان سچا اِنصاف
۹ کیا ہی[10] میری راہوں پر چلا اور میرے حکموں کو حفظ کیا کہ
سچائی پر عمل کرے وہ صادق ہی خداوند یہوواہ کہتا ہی وہ بے
شبہہ جیئیگا[11]۔

۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہووے جو راہمارے
یا خونریزی[12] کرے اور اُن گناہوں میں سے کوئی ایک گناہ
۱۱ کرے۔ اور اُن سارے نیک کاموں کو نہ کرے بلکہ پہاڑوں
۱۲ پر چڑھکے کھائے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک کرے غریب
اور محتاج پر ستم کرے ظلم کرکے چھین لیوے گرو پھیر نہ دیوے
اور بتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کرے اور گھنونے کام
۱۳ کرے[13] سود پر دیوے اور سود لیوے تو کیا وہ جیئیگا وہ نہ جیئیگا
اُسنے یہ سارے نفرتی کام کئے وہ یقیناً مرجائیگا اُس کا لہو اُس پر ہوگا[14]۔

۲۹ لوقا ۱: ۵۲ و
۳۰ حزق ۲۲: ۱۴ اور ۲۴: ۱۴
۱ یرم ۳۱: ۲۹ نوحہ ۵: ۷
۲ ۲۰ آیت روم ۶: ۲۳
۳ حزق ۲۲: ۹
۴ احبا ۱۸: ۲۰ اور ۲۰: ۱۰
۵ احبا ۱۸: ۱۹ اور ۲۰: ۱۸
۶ خرو ۲۲: ۲۱ احبا ۱۹: ۱۵ اور ۲۵: ۱۴
۷ خرو ۲۲: ۲۶ اِست ۲۴: ۱۲ و ۱۳
۸ اِست ۱۵: ۷ و ۸ یسع ۵۸: ۷ متی ۲۵: ۳۵ و ۳۶
۹ خرو ۲۲: ۲۵ احبا ۲۵: ۳۶ و ۳۷ اِست ۲۳: ۱۹ نحم ۵: ۷ زبور ۱۵: ۵
۱۰ اِست ۱: ۱۶ زکر ۸: ۱۶
۱۱ حزق ۲۰: ۱۱ عموس ۵: ۴
۱۲ پید ۹: ۶ خرو ۲۱: ۱۲ گنتی ۳۵: ۳۱
۱۳ حزق ۸: ۶ و ۱۷
۱۴ احبا ۲۰: ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ و ۲۷ حزق ۳: ۱۸ اور ۳۳: ۴ اعما ۱۸: ۶

۱۴ پھر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہووے جو اُن سارے
گناہوں کو جو اُس کا باپ کرتا ہی دیکھے اور خوف کھاکے اُسکے
۱۵ سے کام نہ کرے۔ اور پہاڑوں پر چڑھکے نہ کھاوے[15] اور اہل
اِسرائیل کی مورتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ اُٹھاوے اور اپنے
۱۶ پڑوسی کی جورو کو ناپاک نہ کرے۔ اور کسی پر ستم نہ کرے گرو رکھ
نہ رکھے اور ظلم کرکے کچھہ چھین نہ لیوے بھوکھے کو اپنی روٹی کھلاوے
۱۷ اور ننگے کو کپڑے پہناوے۔ غریب سے دست بردار ہووے
اور بیاج نہ لیوے نہ سود خور ہووے پر میرے حکموں پر عمل کرے
اور میری راہوں پر چلے وہ اپنے باپ کے گناہوں کے لئے نہ
۱۸ مریگا وہ یقیناً جیتا رہیگا۔ اُس کا باپ جو ہی ازبسکہ اُس نے
بے رحمی سے ستم کیا اور اپنے بھائی کو ظلم سے لوٹا اور اپنے لوگوں
کے درمیان ایسا کام کیا جو اچھا نہیں دیکھہ وہ تو اپنی ہی
بدکاری میں مرجائیگا[16]۔

۱۹ پر تم کہتے ہو کہ کیوں کیا بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھہ
نہیں اُٹھاتا ہی[17] سو جب کہ بیٹے نے وہ جو شرع میں درست
اور روا ہی کیا اور اُس نے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اُن پر
۲۰ عمل کیا سو وہ یقیناً جیئیگا۔ وہ جان جو گناہ کرتی ہی سوہی
مریگی[18] بیٹا باپ کی بدکاری کا بوجھہ نہیں اُٹھاویگا اور نہ باپ
بیٹے کی بدکاری کا بوجھہ اُٹھاویگا[19] صادق کی صداقت
۲۱ اُسی پر ہوگی[20] اور شریر کی شرارت اُسی پر پڑیگی[21]۔ لیکن اگر
شریر اپنی ساری خطاؤں سے جو اُسنے کی ہیں باز آوے اور
میرے سارے حکموں کو حفظ کرے اور جو کچھہ شرع میں درست
۲۲ اور روا ہی کرے تو وہ یقیناً جیئیگا وہ نہ مریگا[22]۔ اُس کے
سارے گناہ جو اُسنے کئے اُسکے لئے محسوب نہ ہونگے[23] اپنی
۲۳ راستبازی میں جو اُسنے کی وہ جیئیگا۔ خداوند یہوواہ کہتا
ہی کہ کیا مجھے اُس سے کچھہ شادمانی ہی کہ شریر مرجاوے اور
اِس سے نہیں کہ وہ اپنی راہوں سے باز آوے اور جیوے[24]۔

۲۴ پھر اگر صادق اپنی صداقت سے باز آوے اور گناہ کرے اور
اُن سارے گھنونے کاموں کے مطابق جو شریر کرتا ہی کرے تو کیا

۱۵ ۶ آیت وغیرہ
۱۶ حزق ۳: ۱۸
۱۷ خرو ۲۰: ۵ اِست ۵: ۹ ۲ سلا ۲۳: ۲۶ اور ۲۴: ۳ و ۴
۱۸ ۴ آیت
۱۹ اِست ۲۴: ۱۶ ۲ سلا ۱۴: ۶ ۲ توا ۲۵: ۴ یرم ۳۱: ۲۹ و ۳۰
۲۰ یسع ۳: ۱۰ و ۱۱
۲۱ روم ۲: ۹
۲۲ ۲۷ آیت حزق ۳۳: ۱۲ و ۱۹
۲۳ حزق ۳۳: ۱۶
۲۴ ۳۲ آیت حزق ۳۳: ۱۱ ۱ تمط ۲: ۴ ۲ پطر ۳: ۹

وہ جئیگا ٢٥ اُسکی ساری صداقت جو اُسنے کی یاد نہ ہوگی وہ اپنے گناہوں میں جو اُسنے کئے اور اُسکی خطاؤں میں جو اُسنے کیاں اُنہی میں وہ مریگا ٢٦ +

٢٥ پس پر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی روش برابر نہیں ٢٧ ای اہل اسرائیل سنو تو کیا میری روش برابر نہیں کیا تمہاری روش باہم مختلف نہیں۔ ٢٦ جب صادق اپنی صداقت سے باز آوے اور بدکاری کرے اور اُسمیں مرے ٢٨ تو وہ اپنی بدکاری کے سبب جو اُسنے کی مر جائیگا۔ ٢٧ اور اگر شریر اپنی شرارت سے جو کرتا ہی باز آوے اور وہ کام کرے جو درست اور جایز ہی تو ٢٨ وہ اپنی جان جیتی رکھیگا ٢٩ اِس لئے کہ اُس نے سوچا ٣٠ اور اپنے سارے گناہوں سے جو کرتا تھا باز آیا سو وہ یقیناً جئیگا وہ نہ مریگا۔ ٢٩ تو بھی اہل اسرائیل کہتے ہیں کہ خداوند کی روش برابر نہیں ٣١ ای اہل اسرائیل کیا میری روشیں برابر نہیں کیا تمہاری ٣٠ روشیں باہم مختلف نہیں۔ پس خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ ای اہل اسرائیل میں ہر ایک کی روش کے مطابق تمہاری عدالت کرونگا ٣٢ سو توبہ کرو اور اپنی ساری بدکاریوں سے باز آؤ ٣٣ تاکہ بدکاری تمہاری ہلاکت کا باعث نہ ہو +

٣١ سارے بُرے کام جنہیں کرکے تم گنہگار ہوئے آپ سے جدا کرکے پھینک دو ٣٤ اور اپنے لئے ایک نیا دل اور نئی روح پیدا کرو ٣٥ کاہے کو تم جو اہل اسرائیل ہو مر جاؤ ٣٢ کہ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مجھے اُسکے مرنے سے جو مرتا ہی شادمانی نہیں ٣٦ اِس لئے پھرو اور جیتے رہو +

باب ١٩

١ اب تو اسرائیل کے سرداروں پر نوحہ کر ١ اور کہہ ٢ کہ تیری ماکون ہی ایک شیرنی ہی وہ شیروں کے درمیان لیٹی تھی اور جوان شیروں کے بیچ میں اُسنے اپنے بچوں کو پالا۔ ٣ اور اُسنے اپنے بچوں میں سے ایک کو پوسا سو وہ جوان شیر ہوا ٢ ٤ اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو نگلنے لگا۔ اور قوموں کے درمیان اُس کا چرچا ہوا تو وہ اُنکے گڑھے میں پکڑا گیا اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑ کے زمین مصر میں للائے ٣ ٥ اور جب شیرنی نے دیکھا کہ وہ بات ملتوی رہی اور پھر کہ اُسکی اُمید جاتی رہی تب اُسنے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا ٤ اور اُسے پالکے جوان شیر کیا۔ ٦ اور وہ شیروں کے درمیان سیر کرتا پھرا ٥ اور جوان شیر ہوا ٥ اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو کھا جانے لگا ٦ ٧ اور اُسنے ١٧ اُنکے محلوں کو برباد کیا اور اُنکے شہروں کو ویران کیا اُسکے گرجنے کی آواز سے سرزمین اُجڑ گئی اور اُسکی آبادی نہ رہی۔ ٨ تب بہت سی قومیں صوبوں کی چاروں طرف سے اُسکی گھات میں بیٹھیں اور اُنہوں نے اُس پر اپنا جال پھیلایا ٧ وہ اُنکے گڑھے میں پکڑا گیا ٨ ٩ اور وے اُسے قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑ کے بابل کے بادشاہ کے پاس لے آئے ٩ اُنہوں نے اُسے قلعہ میں ڈالا تاکہ اُسکی آواز اسرائیل کے پہاڑوں پر پھر سُنی نہ جائے ١٠ +

١٠ تیری ما اُس تاک سے مشابہ تھی ١١ جو تیری مانند پانی کے پاس لگائی گئی وہ بہت سے پانیوں کے باعث پھلدار ہوئی ١٢ ١١ اور اُسکی بہت سی ڈالیاں ہو گئیں۔ اور اُسکی شاخیں ایسی موٹی ہو گئیں کہ بادشاہوں کے عصا اُنسے بنائے جاویں اور گھنی شاخوں کے بیچ میں اُس کا قد بلند ہوا ١٣ ١٢ اور وہ اپنی گھنی شاخوں سمیت اونچی دکھلائی دیتی تھی لیکن وہ غضب سے اُکھاڑی گئی زمین پر بھی گرائی گئی اور پوربی ہوا نے اُسکے میوے خشک کر ڈالے ١٤ اور اُسکی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں اور سوکھ گئیں اور آگ سے بھسم ہوئیں ١٣ اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی گئی ہی۔ ١٤ اور ایک چھڑی سے جو اُسکی ڈالیوں کی بنی تھی آگ نکلکے اُس کا پھل کھا گئی ہی ١٥ اور اُسکی کوئی ایسی موٹی ڈالی نہ رہی کہ سلطنت کا عصا ہو یہہ نوحہ ہی اور نوحہ کے لئے رہیگا ١٦ +

باب ٢٠

١ اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ میں یوں ہوا کہ اسرائیل کے کئی بزرگ خداوند سے کچھ پوچھنے آئے اور میرے سامنے بیٹھے ١ ٢ تب خداوند کا کلام

٢٥ حزق ٣: ٢٠ اور ٣٣: ١٢، ١٣ و ١٨ — ٢٦ ٢ پطر ٢: ٢٠ — ٢٧ ٢٤ آیت حزق ٣٣: ١٧ و ٢٠ — ٢٨ ٢٤ آیت — ٢٩ ٢١ آیت — ٣٠ ١٤ آیت — ٣١ ٢٥ آیت — ٣٢ حزق ٧: ٣ اور ٣٣: ٢٠ — ٣٣ متی ٣: ٢ مکاشفہ ٢: ٥ — ٣٤ افسو ٤: ٢٢ و ٢٣ — ٣٥ یرم ٣٢: ٣٩ حزق ١١: ١٩ اور ٣٦: ٢٦ — ٣٦ نوحہ ٣: ٣٣ ٢٣ آیت حزق ٣٣: ١١ ٢ پطر ٣: ٩

١ حزق ٢٦: ١٧ اور ٢٧: ٢ — ٢ ٦ آیت — ٣ ٢ سلا ٢٣: ٣١ — ٤ ٢ سلا ٢٣: ٣٣ ٢ تو ٣٦: ٤ یرم ٢٢: ١١، ١٢ — ٤ ٢ تو ٣٦: ٢ — ٥ ٣ آیت — ٦ یرم ٢٢: ١٣-١٧ — ١٧ یا اُسکی بیواؤں کو بے عزت کیا — ٧ ٢ سلا ٢٤: ٢ — ٨ ٤ آیت — ٩ ٢ تو ٣٦: ٦ یرم ٢٢: ١٨ — ١٠ حزق ٦: ٢ — ١١ حزق ١٧: ٦ — ١٢ استثنا ٨: ٧ و ٩ — ١٣ یوں حزق ٣١: ٣ دان ٤: ١١ — ١٤ حزق ١٧: ١٠ ہوسیع ١٣: ١٥ — ١٥ قضا ٩: ١٥ ٢ سلا ٢٤: ٢٠ حزق ١٧: ١٨ — ١٦ نوحہ ٤: ٢٠ — ١ حزق ٨: ١ اور ١٤: ١

۳ مُجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ اَی آدمزاد اسرائیل کے بزرگوں سے بات کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہی کیا تم مُجھ سے پوچھنے آئے ہو خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ مُجھے اپنی حیات کی قسم تم مُجھ سے کُچھ پوچھنے نہ پاؤگے۔ ۴ کیا تو اُنپر حُجت ثابت کریگا اَی آدمزاد کیا تو اُنپر حُجت ثابت کریگا اُنکے باپ دادوں کے نفرتی کاموں سے اُنہیں آگاہ کر +

۵ اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ جسدن میں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا تب میں نے آلِ یعقوب کی نسل پر ہاتھ اُٹھا کے قسم کھائی اور مصر کی سرزمین میں اپنے تئیں اُنپر ظاہر کیا میں نے اُنپر ہاتھ اُٹھایا اور اُنہیں کہا میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۶ جسدن میں نے اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ اُنہیں مصر کی سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں جو میں نے اُنکے لئے دیکھ کے ٹھہرائی تھی جہاں شہد اور دودھ بہتے ہیں اور وہ سارے مُلکوں کی شوکت ہی ۷ اور میں نے اُنہیں کہا کہ تم میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظورِ نظر ہیں پھینک دیوے اور تم اپنے تئیں مصر کے بُتوں سے ناپاک مت کرو میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۸ لیکن وے مُجھ سے باغی ہوئے اور نہ چاہا کہ میری سُنیں اُنمیں سے کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظورِ نظر تھیں ترک نہ کیا اور مصر کے بُتوں کو چھوڑ نہ دیا تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیل دونگا اور اپنے سارے غضب کو مصر کی زمین میں اُنپر نازل کرونگا ۹ لیکن میں نے اپنے نام کے لئے یوں کیا تاکہ میرا نام اُن قوموں کی آنکھوں کے سامھنے جنکے درمیان وے رہتے تھے اور جنکی نگاہوں میں میں اُنپر ظاہر ہوا جس وقت اُنہیں مصر کی زمین سے نکال لایا ناپاک کیا نہ جاوے +

۱۰ سو میں نے اُنہیں مصر کی سرزمین سے نکالا اور اُنہیں ۱۱ بیابان میں لایا۔ اور میں نے اپنے احکام اُنہیں دیئے اور اپنی عدالتیں اُنہیں دکھلائیں جن پر آدمی اگر عمل کرے تو اُنہی سے جیئیگا ۱۲ اور میں نے اپنے سبت بھی اُنہیں دیئے کہ وے میرے اور اُنکے درمیان نشان ہوویں تاکہ وے جانیں کہ میں خداوند اُنکا مُقدس کرنیوالا ہوں۔ ۱۳ لیکن اہلِ اسرائیل بیابان میں مُجھ سے باغی ہوئے وے میرے احکام پر نہ چلے اور میری عدالتوں سے جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُنہی سے جیئیگا نفرت رکھتے تھے اور وے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے تب میں نے کہا کہ میں بیابان میں اپنا قہر اُن پر نازل کرونگا کہ اُنہیں فنا کروں۔ ۱۴ لیکن میں نے اپنے نام کے لئے ایسا کیا تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جنکی آنکھوں کے سامھنے میں اُنہیں باہر لایا ناپاک نہ کیا جاوے۔ ۱۵ اور میں نے بھی بیابان میں اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ میں اُنہیں اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا جو میں نے اُنہیں دی جسمیں دودھ اور شہد بہتے ہیں اور جو ساری سرزمینوں کی شوکت ہی۔ ۱۶ کیونکہ وے میری عدالتوں سے نفرت رکھتے تھے اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے کہ اُنکا جی اُنکے بُتوں کے پیچھے چلتا تھا۔ ۱۷ تس پر بھی میری آنکھوں نے اُنپر رعایت کرکے اُنہیں ہلاک نہ کیا اور بیابان میں ایک لخت تمام کر نہ ڈالا۔ ۱۸ اور میں نے بیابان میں اُنکے فرزندوں سے کہا کہ تم اپنے باپ دادوں کی راہوں پر مت چلو اور اُنکے رایوں کو مت مانو اور اُنکے بُتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو۔ ۱۹ میں خداوند تمہارا خدا ہوں میری شریعتوں پر چلو اور میرے حکموں کو مانو اور اُنپر عمل کرو ۲۰ اور میرے سبتوں کو مُقدس جانو کہ وے میرے اور تمہارے درمیان نشان ہوویں تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۲۱ لیکن فرزندوں نے بھی مُجھ سے بغاوت کی وے میرے احکام پر نہ چلتے تھے اور میری عدالتوں کو نہ مانتے تھے کہ اُنپر عمل کریں جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُنسے جیئیگا اور وے میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے تب میں نے کہا کہ میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا ۲۲ باوجود اُسکے میں نے اپنا ہاتھ کھینچا

اور اپنے نام کے لئے اِس طرح سے کام کیا[35] تاکہ وہ اُن قوموں
کے حضور جنکی نظر کے آگے میں اُنہیں باہر لایا تھا ناپاک نہ کیا
۲۳ جاوے۔ پھر میں نے بیابان میں اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ میں
اُنہیں قوموں میں آوارہ کرونگا اور ملکوں میں اُنہیں پراگندہ
۲۴ کرونگا[36] اِس لئے کہ وے میری عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے
بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے[37] اور میرے سبتوں
کو ناپاک کرتے تھے اور اُنکی آنکھیں اُنکے باپ دادوں کے
۲۵ بتوں پر تھیں[38] سو میں نے اُنہیں وہ سنتیں دیں جو بھلی نہ
۲۶ تھیں اور وے عدالتیں جنسے وے جیتے نہ رہیں[39] اور میں نے
اُنہیں اُن ہی کے ہدیوں سے کہ وے سب پلوٹھوں کو لاتے
تھے کہ آگ میں سے گذر جاویں[40] ناپاک کیا تاکہ میں اُنہیں
خراب کروں اور وے جانیں کہ خداوند میں ہوں[41]

۲۷ اِس لئے اے آدمزاد تو اہلِ اِسرائیل سے باتیں کر
اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ سوا اِسکے
تمہارے باپ دادوں نے ایسے کام کرکے میری بےعزتی
۲۸ کی ہے[42] اور میرا گناہ کرکے خطاکار ہوئے۔ کہ جب میں اُنہیں
اُس ملک میں لایا جسے اُنہیں دینے کو میں نے اپنا ہاتھ
اُٹھایا تھا تب اُنہوں نے ہر ایک اونچے پہاڑ کو[43] اور
سارے گھنے درختوں کو دیکھا اور وہاں اپنے ذبیحوں کو
ذبح کیا اور وہاں اپنی غضب انگیز نذر کو گذرانا اور وہاں
اپنی خوشبوئی[44] چڑھائی اور وہاں اپنے تپاون تپائے
۲۹ تب میں نے اُنہیں کہا کہ یہہ کیسا اونچا مکان ہے جہاں
تم جاتے ہو اور اُنہوں نے اُسکا نام بامہ رکھا جو آج کے
۳۰ دن تک ہے۔ اِس لئے تو اہلِ اِسرائیل سے کہہ کہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہے کیا تم بھی اپنے باپ دادوں کے
طور پر ناپاک ہوئے ہو اور اُنکے نفرت انگیز کاموں کی
۳۱ مانند تم بھی زناکاری کرتے ہو۔ کیونکہ جب اپنے ہدیے
چڑھاتے ہو[45] اور اپنے بیٹوں کو لاتے کہ وے آگ میں ہو کے
گذر کریں تم اپنے سارے بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن

۳۵ و ۴۴ آیتیں
۳۶ احبار ۲۶: ۳۳
استثنا ۲۸: ۶۴
زبور ۱۰۶: ۲۷
یرمیاہ ۱۵: ۴
۳۷ تسو ۱۳ و ۱۶ آیتیں
۳۸ دیکھو حزقی ۷: ۹
۳۹ دیکھو زبور ۸۱: ۱۲
۳۹ آیت
رومیوں ۱: ۲۴
۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۱
۴۰ ۲ سلاطین ۱۷: ۱۷
اور ۲۱: ۶
۲ تواریخ ۲۸: ۳
اور ۳۳: ۶
یرمیاہ ۳۲: ۳۵
حزقی ۱۶: ۲۰ و ۲۱
۴۱ حزقی ۶: ۷
۴۲ رومیوں ۲: ۲۴
۴۳ یسعیاہ ۵۷: ۵ وغیرہ
حزقی ۶: ۱۳
۴۴ حزقی ۱۶: ۱۹
۴۵ ۲۶ آیت

تک ناپاک کرتے ہو سو اے اہلِ اِسرائیل کیا میں تمہیں اجازت دوں
کہ مجھ سے کچھ پوچھو[46] خداوند یہوواہ کہتا ہے مجھے اپنی حیات
۳۲ کی قسم مجھ سے پوچھنے نہ پاؤگے۔ اور وہ جو تمہارے جی میں
آتا ہے[47] کہ تم کہتے ہو کہ ہم غیر قوموں کی مانند ہونگے اور ملکوں
کی گروہوں کی مانند ہم لکڑی اور پتھر کو پوجینگے سو کبھی
واقع نہ ہوگا ۔

۳۳ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی
قسم کہ میں زور آور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے[48]
۳۴ غضب نازل کرکے تم پر سلطنت کرونگا۔ اور میں زور آور
ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے قہر نازل کرکے
تمہیں قوموں میں سے باہر نکال لاؤنگا اور اُن ملکوں میں سے
۳۵ جنمیں تم پراگندہ ہوئے ہو جمع کرونگا۔ اور میں تمہیں قوموں
کے بیابان میں لاؤنگا اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا[49]
۳۶ جسطرح سے میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ
مصر کے ملک کے بیابان میں مباحثہ کیا خداوند یہوواہ
۳۷ کہتا ہے اُس ہی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا[50] اور
میں تمہیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا[51] اور تمہیں عہد
۳۸ کے بند میں لاؤنگا۔ اور میں تم سے اُن لوگوں کو جو سرکش
اور مجھ سے باغی ہیں جدا کرونگا[52] میں اُنہیں اُس ملک سے
جسمیں وے سفر کرتے گئے نکال دونگا پر وے اِسرائیل کے
ملک میں نہ آنے پاوینگے[53] تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں[54]
۳۹ اور تم جو اہلِ اِسرائیل ہو خداوند یوں کہتا ہے کہ جاؤ اور ہر ایک
اپنے اپنے بت کی عبادت کرو[55] اور بعد اِسکے اگر میری نہ سنوگے
تو اپنی قربانیوں سے اور اپنی مورتوں سے میرا مقدس نام
۴۰ پھر ناپاک مت کرو[56] کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے
کہ میرے مقدس پہاڑ پر اِسرائیل کی بلندی کے پہاڑ پر تمام
اہلِ اِسرائیل سب جو ملک میں ہیں میری بندگی کرینگے[57]
وہاں میں اُنہیں قبول کرونگا اور وہاں میں تمہاری اُٹھائی
ہوئی قربانیاں اور تمہاری نذروں کے پہلے پھل کو اور

۴۶ ۳ آیت
۴۷ حزقی ۱۱: ۵
۴۸ یرمیاہ ۲۱: ۵
۴۹ یرمیاہ ۲: ۹ و ۳۵
حزقی ۱۷: ۲۰
۵۰ دیکھو گنتی ۱۴: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۸ و ۲۹
۵۱ احبار ۲۷: ۳۲
یرمیاہ ۳۳: ۱۳
۵۲ حزقی ۳۴: ۱۷ و ۲۰
متی ۲۵: ۳۲ و ۳۳
۵۳ یرمیاہ ۴۴: ۱۴
۵۴ حزقی ۶: ۷
اور ۱۵: ۷
اور ۲۳: ۴۹
۵۵ قضاۃ ۱۰: ۱۴
زبور ۸۱: ۱۲
عاموس ۴: ۴
۵۶ یسعیاہ ۱: ۱۳
حزقی ۲۳: ۳۸ و ۳۹
۵۷ یسعیاہ ۲: ۲ و ۳
حزقی ۱۷: ۲۳
میکاہ ۴: ۱

۴۱ تمہاری مُقدس چیزیں پسند کرونگا۵۸ جب میں تمہیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا اور اُن ملکوں میں سے جنمیں میں نے تمکو پراگندہ کیا جمع کرونگا تب میں تمہیں خوشبوئی کی مانند۵۹ قبول کرونگا اور غیر قوموں کی نظر کے آگے تم سے میری تقدیس کیجائیگی۔

۴۲ اور جب میں تمہیں اسرائیل کے ملک میں اُس سرزمین میں جسکی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں پر ہاتھ اُٹھایا کہ تمہیں دونگا لایا۶۰ تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۶۱۔

۴۳ اور وہاں تم اپنی روشوں کو اور اپنے سب کاموں کو جنسے تم ناپاک ہوئے ہو یاد کروگے۶۲ اور تم اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو تم نے کی اپنی نظر میں گھنونے ہوگے۶۳۔

۴۴ خداوند یہوواہ کہتا کہ ای اہل اسرائیل جب میں تمہاری بُری روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطر۶۴ تم سے سلوک کرونگا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۶۵ +

۴۵ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُسنے کہا کہ۔

۴۶ ای آدمزاد جنوب کی طرف اپنا رُخ کر۶۶ اور دکھن کی طرف باتیں کر اور جنوب کے میدان کے بن کی جانب نبوت کر۔

۴۷ اور جنوب کے بن سے کہہ کہ خداوند کا کلام سُن خداوند یہوواہ یوں فرماتا کہ دیکھ میں تجھہ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا۶۷ اور وہ ہر ایک ہرا درخت۶۸ اور ہر ایک سوکھا درخت جو تجھہ میں ہی کھا لیگی اُس دہدھکتی آگ کا شعلہ نہ بجھیگا اور جنوب سے شمال تک۶۹ سب کے مُنہہ اُس سے جھلس جائینگے۔

۴۸ اور سارے بشر دیکھینگے کہ میں خداوند نے اُسے سُلگایا وہ نہ بجھیگی۔

۴۹ تب میں نے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ وے تو میری بابت کہتے ہیں کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا +

باب ۲۱

۱ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔

۲ ای آدمزاد تو یروسلم کی طرف اپنا رُخ کر۱ اور مُقدس مکانوں کی سمت اپنا کلام ڈال اور اسرائیل کی سرزمین کی مخالفت میں پیشینگوئی کر۲۔

۳ اور اسرائیل کی سرزمین سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں اور اپنی تلوار کو میان سے نکالونگا اور تیرے صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان کاٹ ڈالونگا۳۔

۴ سو اس لئے کہ میں تیرے درمیان کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا اسلئے میری تلوار اپنی میان سے نکلکے جنوب سے شمال تک۴ سارے جانداروں پر چلیگی۔

۵ اور سارے بشر جانینگے کہ میں خداوند نے اپنی تلوار میان سے کھینچی ہی وہ پھر اُسمیں نہ جائیگی۔

۶ سو ای آدمزاد کمر کی شکستگی سے آہیں مار اور تلخکامی سے اُنکی آنکھوں کے سامھنے ٹھنڈی سانس بھر۵۔

۷ اور ایسا ہوگا کہ جب وے تجھے کہیں کہ تو کیوں ہائے ہائے کرتا ہی تو جواب دے کہ اُس افواہ کے لئے کیونکہ وہ آتی ہی اور ہر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے ہاتھہ ڈھیلے ہونگے اور ہر ایک جی ڈوب جائیگا اور سارے گھٹنے پانی کی مانند بہہ جائینگے۶ خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ دیکھہ وہ آتا ہی اور وہ واقع ہو جائیگا +

۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔

۹ ای آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو کہہ ایک تلوار ایک تلوار ہی وہ تیز کی گئی اور صیقل بھی کی گئی ہی۷۔

۱۰ اُس پر باڑ کی گئی تاکہ اُس سے بڑی خونریزی کیجاوے وہ صیقل کی گئی تاکہ وہ چمکے پھر کیا ہم خوش ہوویں میرے بیٹے کا عصا سب لکڑی کو حقیر جانتا۔

۱۱ اور اُسنے اُسے صیقل ہونے کے لئے دیا تاکہ وہ ہاتھہ میں چلائی جاوے وہ تیز اور صیقل کی گئی تاکہ قتل کرنیوالے کے ہاتھہ میں دیجاوے۸۔

۱۲ ای آدمزاد تو رو اور چلا کہ وہ میرے لوگوں پر چلیگی وہ اسرائیل کے سب سرداروں پر ہوگی وے میرے لوگوں سمیت تلوار کو حوالہ کئے گئے ہیں اس لئے تو اپنی ران پر ہاتھہ مار۹

۱۳ یقیناً وہ آزمائی گئی۱۰ اور اگر عصا اُسے حقیر جانے تو کیا وہ نابود ہوگا۱۱ خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۱۴ اور ای آدمزاد تو نبوت کر اور تالی مار۱۲ اور تلوار تیسرے مرتبہ بھی دونی بنائی جاوے وہ تلوار جو مقتولوں پر کارگر ہوئی وہ ایک تلوار ہی جو بڑی خونریزی کی ہی جو کہ اُنہیں گھیرتی ہی۱۳۔

۱۵ میں نے یہہ تلوار ننگی رکھی ہی تاکہ اُنکے دل پگھل جاویں اور اُنکے سارے

۵۸ یسعیاہ ۵۶: ۷ اور ۶۰: ۷ زکریاہ ۸: ۲۰ وغیرہ ملاکی ۳: ۴ روم ۱۲: ۱
۵۹ افس ۵: ۲ فلپی ۴: ۱۸
۶۰ حزق ۱۱: ۱۷ اور ۳۴: ۱۳ اور ۳۶: ۲۴
۶۱ ۳۸ و ۴۴ آیتیں حزق ۳۶: ۲۳ اور ۳۸: ۲۳
۶۲ حزق ۱۶: ۶۱
۶۳ احبار ۲۶: ۳۹ حزق ۶: ۹ ہوسیع ۵: ۱۵
۶۴ حزق ۳۶: ۲۲
۶۵ ۳۸ آیت حزق ۲۴: ۲۴
۶۶ حزق ۶: ۲ اور ۲۱: ۲
۶۷ یرم ۲۱: ۱۴
۶۸ لوقا ۲۳: ۳۱
۶۹ حزق ۲۱: ۴

۱ حزق ۲۰: ۴۶
۲ استثنا ۳۲: ۲ عموس ۷: ۱۶ میکاہ ۲: ۶ و ۱۱
۳ ایوب ۹: ۲۲
۴ حزق ۲۰: ۴۷
۵ یسعیاہ ۲۲: ۴
۶ حزق ۷: ۱۷
۷ استثنا ۳۲: ۴۱ ۱۵ اور ۲۸ آیتیں
۸ ۱۹ آیت
۹ یرم ۳۱: ۱۹
۱۰ ایوب ۹: ۲۳ ۲ قرن ۸: ۲
۱۱ ۲۷ آیت
۱۲ گنتی ۲۴: ۱۰ ۱۷ آیت حزق ۶: ۱۱
۱۳ ۱ سلا ۲۰: ۱۸ اور ۲۲: ۲۵

دروازوں میں بہت مارے پڑیں ہائے یہہ چمکائی گئی اُنہیں

۱۶ قتل کرنے کو کھینچی گئی ۱۴ استعد ہو دہنے یا بائیں جا ۱۵ جدھر

۱۷ تیرا منہہ پڑے۔ اور میں بھی تالی مارونگا ۱۶ اور اپنا قہر کرکے اپنے

جی کو ٹھنڈا کرونگا ۱۷ میں خداوند نے یہہ فرمایا ہی ✢

۱۸ ۱۹ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ ای آدمزاد

تو اپنے لئے دو راہیں نکال جنمیں بابل کے بادشاہ کی تلوار

آوے ایک ہی ملک سے وے دونوں راہیں نکلیں اور ایک

ہاتھہ نشان کے لئے بنا شہر کی راہ کے سرے میں اُسے بنا۔

۲۰ ایک راہ نکال کہ اُسمیں تلوار بنی عمون کی ربہ ۱۸ پر اور پھر ایک

۲۱ اور کہ جسمیں یہودا کے محصور شہر یروسلم پر آوے۔ کہ بابل

کا بادشاہ || بڑی سڑک پر وہاں جہاں دو راہے کا سرا ہی

کھڑا ہوگا کہ رمالی کرے اور تیر ہلا کے قرعہ ڈالے اور + بتوں

۲۲ سے سوال کرے اور جگر پر نظر کرے۔ اُسکے دہنے ہاتھہ پر یروسلم

کا قرعہ پڑیگا کہ منجنیق لگاوے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لئے

منہہ کھولے کہ للکار للکار کے اپنی آواز بلند کرے ۱۹ کہ منجنیق

۲۳ پھاٹکوں پر لگاوے ۲۰ کہ دمدمہ باندھے کہ برج بناوے لیکن

اُنکی نظر میں یہہ ایسا ہوگا جیسا جھوٹھا شگون یعنے اُنکے

لئے جو بھاری قسم کھانے تھے ۲۱ پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمائیگا

۲۴ کہ وے پکڑے جاویں اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی

کہ از بسکہ تمہاری بدکاری تم کو یاد دلائی گئی کہ تمہاری

بغاوتیں علانیہ ہوئیں یہانتک کہ تمہارے سارے کاموں

میں تمہاری خطائیں دیکھہ پڑتی ہیں ہاں اِس لئے کہ تمہیں

وہ یاد دلائی گئی تم ہاتھہ میں گرفتار ہو جاؤگے ✢

۲۵ ارے تو بیدین شریر اسرائیل کے بادشاہ ۲۲

۲۶ جسکا دن تیری بدکاری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہی ۲۳ خداوند

یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ کلاہ اُتار اور تاج لیجا یہہ ایسا نہ رہیگا

۲۷ پست کو بلند کر اور اُسے جو بلند ہی پست کر ۲۴ میں ہی اُسے

اُلٹ اُلٹ اُلٹ دونگا یہہ بھی نہ ہوگا اور جب کہ جسکا

حق ہی آویگا میں وہ اُسے دونگا ۲۵ ✢

۱۴ ۱۰ و ۲۰ آیتیں — ۱۵ حزق ۱۴:۱۷ — ۱۶ ۱۴ آیت حزق ۲۲:۱۴ — ۱۷ حزق ۵:۱۳ — ۱۸ یرم ۴۹:۲ حزق ۲۵:۵ عمو ۱:۱۴ — || عبرانی میں سڑک کی ماں پر — + عبرانی میں ترافیم — ۱۹ یرم ۱۵:۱۴ — ۲۰ حزق ۴:۲ — ۲۱ حزق ۱۷:۱۳ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۸ — ۲۲ ۲ توا ۳۶:۱۳ یرم ۵۲:۲ حزق ۱۷:۱۹ — ۲۳ ۲۹ آیت حزق ۳۵:۵ — ۲۴ حزق ۱۷:۲۴ لوقا ۱:۵۲ — ۲۵ پید ۴۹:۱۰ ۱۳ آیت لوقا ۱:۳۲ و ۳۳ یوحنا ۱:۴۹

۲۸ اور تو ای آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ بنی

عمون کی اور اُنکی ملامت کی بابت ۲۶ یوں فرماتا ہی کہ تو کہہ کہ

تلوار کھینچی ہوئی تلوار وہ خونریزی کے لئے صیقل کی گئی تاکہ

۲۹ چمک کے سبب سے فنا کرے ۲۷ جب تک وے تیرے لئے

دھوکھا دیکھتے ہیں ۲۸ اور وے تجھہ کو جھوٹھا رمل کہتے ہیں کہ تجھہ کو

اُنکی گردنوں پر لادیں جو بدکاروں میں سے مارے گئے جنکا

۳۰ دن شرارت کے انجام کے وقت میں آپہنچا ۲۹ کیا میں اُسے

میان میں پھر کر دونگا ۳۰ میں تیری پیدایش کے مکان میں

۳۱ اور تیرے جنم کی زمین میں ۳۱ تیری عدالت کرونگا ۳۲ اور میں

اپنا قہر تجھہ پر انڈیلونگا ۳۳ اور اپنے غضب کی آگ تجھہ پر

پھونکونگا ۳۴ اور تجھہ کو حیوانی آدمیوں کے ہاتھہ میں جو برباد

۳۲ کرنے میں چیتر ہیں کر دونگا۔ تو آگ کے لئے ایندھن ہوگا

اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا اور تیرا ذکر پھر کیا نجائیگا ۳۵

کیونکہ میں خداوند نے کہا ہی ✢

باب ۲۲ — ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ ای

۲ آدمزاد کیا تو الزام دیگا ۱ کیا تو اِس خونی شہر ۲ پر الزام دیگا

۳ ایسا تو اُسکے سارے نفرتی کام تو اُسکو دکھا۔ اور کہہ

کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ ای شہر تو اپنے بیچ میں

خونریزی کرتا ہی تاکہ تیرا وقت آوے اور تو اپنے واسطے

۴ بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لئے بناتا ہی۔ تو اُس خون کے

سبب سے جو تونے بہایا مجرم ٹھہرا ۳ اور تو بتوں کے باعث

جنہیں تونے بنایا ہی ناپاک ہوا تو اپنے دنوں کو نزدیک

لاتا ہی اور اپنے برسوں تک پہنچا ہی اِس لئے میں نے تجھے

۵ قوموں کی جائے ملامت اور ملکوں کا ٹھٹھا کیا ۴ جو لوگ

تجھہ سے نزدیک ہیں اور وے جو تجھہ سے دور ہیں تجھے

۶ ٹھٹھا مارینگے کہ تیرا نام بد اور تو فسادی مشہور ہی۔ دیکھہ

اسرائیل کے سردار ۵ سب کے سب جو تجھہ میں ہیں

۷ اپنے مقدور بھر خونریزی پر مستعد تھے۔ تیرے بیچ اُنہوں نے

ماباپ کو حقیر جانا ہی ۶ اُنہوں نے تیرے درمیان پردیسیوں

۲۶ یرم ۴۹:۱ حزق ۲۵:۲ و ۳ و ۶ صفنیاہ ۲:۸ و ۹ و ۱۰ — ۲۷ و ۱۰ آیتیں — ۲۸ حزق ۱۲:۲۴ اور ۲۲:۲۸ — ۲۹ ۲۵ آیت ایوب ۱۸:۲۰ زبور ۳۷:۱۳ — ۳۰ یرم ۴۷:۶ و ۷ — ۳۱ حزق ۱۶:۳ — ۳۲ پید ۱۵:۱۴ حزق ۱۶:۳۸ — ۳۳ حزق ۷:۸ اور ۱۴:۱۹ اور ۲۲:۲۲ — ۳۴ حزق ۲۰:۴۷ و ۴۸ — ۳۵ حزق ۲۵:۱۰ — ۱ حزق ۲۰:۴ اور ۲۳:۳۶ — ۲ حزق ۲۴:۶ و ۹ نحوم ۳:۱ — ۳ ۲ سلا ۲۱:۱۶ — ۴ استثنا ۲۸:۳۷ ۱ سلا ۹:۷ حزق ۵:۱۴ دان ۹:۱۶ — ۵ یسع ۱:۲۳ میکہ ۳:۱ و ۲ و ۳ صفنیاہ ۳:۳ — ۶ استثنا ۲۷:۱۶

بر ظلم کیا ہی[7] اُنہوں نے تجھہ میں یتیموں اور بیوؤں کو دُکھہ دیا ہی[7]
۸ تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز جانا ہی[8] اور میرے سبتوں کو ذلیل
۹ کیا ہی[9] تیرے بیچ میں وے لوگ ہیں جو چغل خوری کر کے خون
کرواتے ہیں[10] اور تیرے درمیان وے ہیں جو پہاڑوں پر چڑھکے
کھاتے ہیں[11] تیرے بیچ میں وے ہیں جو فسق و فجور کرتے ہیں۔
۱۰ تیرے بیچ باپ کو بھی اُنہوں نے بے ستر کیا[12] تیرے بیچ اُنہوں
نے اُس عورت سے جو حیض کے سبب خارج کی گئی تھی[13]
۱۱ مباشرت کی ہی۔ کسی نے دوسرے کی جورو سے بُرا کام
کیا ہی[14] اور دوسرے نے اپنی بہو سے بدذاتی کی ہی[15]
اور کسی نے اپنی بہن اپنے باپ کی بیٹی کو تیرے درمیان خراب
۱۲ کیا ہی[16] تیرے بیچ میں اُنہوں نے رشوت لی ہی[17] تاکہ خون کیا
جائے تو نے بیاج اور سود لیا ہی[18] اور ظلم کر کے اپنے پڑوسی کو
لوٹا ہی اور مجھے فراموش کیا[19] خداوند یہوواہ کہتا ہی ✢
۱۳ دیکھہ میں تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا اور
تیری خونریزی کے باعث جو تیرے بیچ میں ہوئی ہی میں نے
۱۴ اپنے ہاتھہ پر ہاتھہ مارا ہی[20] کیا تیرا دل سنبھلیگا اور تیرے
ہاتھوں میں زور رہیگا اُن دنوں میں جب میں تیرا معاملہ
فیصل کرونگا[21] میں خداوند نے کہا ہی اور میں ہی عمل کرونگا۔[22]
۱۵ ہاں میں تجھہ کو قوموں میں کھنڈا دونگا اور تجھے ملکوں میں پراگندہ
کرونگا[23] اور تیری گندگی جو تجھہ میں ہی نابود کر دونگا[24]
۱۶ اور تو قوموں کی نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا
۱۷ اور معلوم کریگا کہ میں خداوند ہوں[25] اور خداوند کا کلام مجھے
۱۸ پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ اَی آدمزاد اہل اسرائیل میرے لئے
میل ہو گئے ہیں[26] وے سب کے سب پیتل اور رانگا اور لوہا
اور سیسا ہیں جو گھریلے کے بیچ میں ہیں وے ایسے ہیں جیسا
۱۹ روپے کا میل ہوتا ہی۔ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا
ہی کہ اس واسطے کہ تم سب میل ہو گئے ہو سو اب دیکھو میں
۲۰ تمہیں یروسلم کے بیچ میں جمع کرونگا۔ جسطرح لوگ روپا اور
پیتل اور لوہا اور سیسا اور رانگا کو گھریلے میں جمع کرتے

۷ خر ۲۲: ۲۱ و ۲۲
۸ ۲۶ آیت
۹ احبا ۱۹: ۳۰ ; حزق ۲۳: ۳۸
۱۰ خر ۲۳: ۱ ; احبا ۱۹: ۱۶
۱۱ حزق ۱۸: ۶ و ۱۱
۱۲ احبا ۱۸: ۷ و ۸ ; اور ۲۰: ۱۱ ; ۱ قرن ۵: ۱
۱۳ احبا ۱۸: ۱۹ ; اور ۲۰: ۱۸ ; حزق ۱۸: ۶
۱۴ احبا ۱۸: ۲۰ ; اور ۲۰: ۱۰ ; اِست ۲۲: ۲۲ ; یرم ۵: ۸ ; حزق ۱۸: ۱۱
۱۵ احبا ۱۸: ۱۵ ; اور ۲۰: ۱۲
۱۶ احبا ۱۸: ۹ ; اور ۲۰: ۱۷
۱۷ خر ۲۳: ۸ ; اِست ۱۶: ۱۹ ; اور ۲۷: ۲۵
۱۸ خر ۲۲: ۲۵ ; احبا ۲۵: ۳۶ ; اِست ۲۳: ۱۹ ; حزق ۱۸: ۱۳
۱۹ اِست ۳۲: ۱۸ ; یرم ۳: ۲۱ ; حزق ۲۳: ۳۵
۲۰ حزق ۲۱: ۱۷
۲۱ دیکھو حزق ۲۱: ۷
۲۲ حزق ۱۷: ۲۴
۲۳ اِست ۴: ۲۷ ; اور ۲۸: ۲۵ و ۶۴ ; حزق ۱۲: ۱۴ و ۱۵
۲۴ حزق ۲۳: ۲۷ و ۴۸
۲۵ زبور ۹: ۱۶ ; حزق ۶: ۷
۲۶ یسع ۱: ۲۲ ; یرم ۶: ۲۸ و [illegible] وغیرہ ; دیکھو زبور ۱۱۹: ۱۱۹

ہیں اور اُنپر آگ بھڑکاتے تاکہ اُنہیں پگھلا ڈالیں اِسیطرح
میں اپنے قہر میں اور اپنے غضب میں تمہیں جمع کرونگا اور
۲۱ تمہیں وہیں چھوڑ دونگا اور تمہیں پگھلاؤنگا۔ ہاں میں تمہیں
اِکٹھے کرونگا اور اپنے غضب کی آگ تم پر بھڑکاؤنگا اور تم کو
۲۲ اُسکے بیچ میں پگھلا ڈالونگا[27] جسطرح روپا گھریلے میں گلایا جاتا
ہی اُسیطرح تم اُسکے بیچ میں گلائے جاؤگے اور تم جانوگے
کہ مجھہ خداوند نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا ہی[28] ✢
۲۳ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ اَی
۲۴ آدمزاد اُس سے کہہ کہ تو وہ سرزمین ہی جو صاف نہیں کی گئی
۲۵ ہی اور جس پر قہر کے دن میں پانی کی بارش نہ ہوئی اُسکے
درمیان اُسکے نبیوں نے ایکا کیا ہی[29] وے اُس شیر ببر کے
مانند ہیں جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ ڈالتا ہی وے جانوں کو
کھا جاتے ہیں[30] وے مال اور تحفہ چیزوں کو چھین لیتے ہیں[31]
۲۶ اُنہوں نے اُسکے بیچ اُسکی بہتیریوں کو رانڈیں کر دیا۔ اُسکے
کاہنوں نے میری شریعتوں کو عدول کیا[32] اور میرے مقدسوں
کو ذلیل کیا ہی[33] اُنہوں نے پاک اور ناپاک میں کچھہ فرق
نہ رکھا اُنہوں نے نجس اور طاہر کا امتیاز نہیں کیا ہی[34] اُنہوں
نے اپنی آنکھیں میرے سبتوں سے چرائیں اور میں اُنمیں
۲۷ بے عزت ہوا۔ اُسکے سردار اُسکے درمیان شکار کے پھاڑنے والے
بھیڑیوں کے مانند ہیں[35] کہ خونریزی کرتے اور جانوں کو
۲۸ ہلاک کرتے ہیں تاکہ ناروا نفع پاویں۔ اُسکے نبی اُنپر کہگل
کرتے ہیں[36] دھوکھا دیکھتے اور جھوٹی خبریں دیتے ہیں[37] اور
بولتے ہیں کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی حالانکہ خداوند نے
۲۹ نہیں کہا ہی۔ اُس ملک کے لوگ ستمگری کرتے ہیں اور
ڈکیتی کرتے اور غریب اور محتاج کو ستاتے ہیں[38] اور پردیسیوں
۳۰ پر ناحق سختی کرتے ہیں[39]۔ میں نے اُنکے درمیان ایک شخص
ڈھونڈھا[40] جو دیوار اُٹھا دے[41] اور اُس سرزمین کے لئے
اُسکے درار میں میرے سامھنے کھڑا ہو[42] تاکہ میں اُسے ویران
۳۱ نہ کروں پر کوئی نہ ملا۔ اِس سبب میں اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا[43]

۲۷ حزق ۲۲: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲
۲۸ حزق ۲۰: ۸ و ۳۳ ; ۳۱ آیت
۲۹ ہوسع ۶: ۹
۳۰ متی ۲۳: ۱۴
۳۱ میکہ ۳: ۱۱ ; صفنیا ۳: ۳ و ۴
۳۲ ملا ۲: ۸
۳۳ احبا ۲۲: ۲ وغیرہ ; ۱ سمو ۲: ۲۹
۳۴ احبا ۱۰: ۱۰ ; یرم ۱۵: ۱۹ ; حزق ۴۴: ۲۳
۳۵ یسع ۱: ۲۳ ; حزق ۲۲: ۶ ; میکہ ۳: ۲ و ۳ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ ; صفنیا ۳: ۳
۳۶ حزق ۱۳: ۱۰
۳۷ حزق ۱۳: ۶ و ۷ ; اور ۲۱: ۲۹
۳۸ یرم ۵: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ ; حزق ۱۸: ۱۲
۳۹ خر ۲۲: ۲۱ ; اور ۲۳: ۹ ; احبا ۱۹: ۳۳ ; حزق ۲۲: ۷
۴۰ یرم ۵: ۱
۴۱ حزق ۱۳: ۵
۴۲ زبور ۱۰۶: ۲۳
۴۳ ۴۴ آیت

ل ۴

اور اپنے غضب کی آگ سے اُنہیں فنا کرونگا اور میں اُنکے طریق
کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالونگا خداوند یہوواہ کہتا ہے ۞

باب ۲۳

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ اے
۲ آدمزاد دو عورتیں تھیں جو ایک ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئیں
۳ اُنہوں نے مصر میں زناکاری کی۔ وے اپنی جوانی میں یارباز
ہوئیں وہاں اُنکی چھاتیاں ملی گئیں اور وہاں اُنکی بکر کے
۴ پستان چھوئے گئے۔ اُنمیں کی بڑی کا نام اہولہ اور اُسکی
بہن اہولیبہ اور وے میری جوروان ہوئیں اور بیٹے بیٹیاں
جنیں۔ اُنکے یے نام۔ اہولہ سمرون ہے اور اہولیبہ یروسلم۔
۵ اور اہولہ نے جن دنوں میں وہ میری تھی چھنالا کرنے لگی
اور اپنے یاروں پر یعنی اسوریوں پر جو ہمسایہ تھے عاشق
۶ ہوئی۔ کہ وے سرلشکر اور حاکمان تھے اور سب کے سب
دل پسند جوان مرد اور سوار تھے جو گھوڑوں پر چڑھے تھے
۷ اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ اِس طرح اُس نے
اُن سب کے ساتھ جو اسور کے برگزیدہ مرد تھے چھنالا کیا
اور وہ اُن سب کے ساتھ جنسے وہ عشق بازی کرتی تھی
۸ اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک ہوگئی۔ اُسنے ہرگز اُس
زناکاری کو جو اُسنے مصر میں کی تھی نہ چھوڑا کیونکہ اُنہوں نے
اُسکی جوانی میں اُس سے خلوت کی تھی اُنہوں نے اُس کی
بکر کے پستانوں کو ملا تھا اور اپنی زنا اُس پر اُنڈیلی تھی۔
۹ اِس لئے میں نے اُسے اُسکے یاروں کے ہاتھ میں ہاں
۱۰ اسوریوں کے ہاتھ میں جن پر وہ مرتی تھی کر دیا۔ اُنہوں
نے اُسکو بےستر کیا۔ اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چھین لیا
اور اُسے تلوار سے مار ڈالا سو وہ عورتوں کے درمیان
انگشت نما ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اُسے عدالت سے سزا دی
۱۱ اور اُسکی بہن اہولیبہ نے یہہ سب کچھ دیکھا۔ پر وہ شہوت
پرستی میں اُس سے بدتر ہوئی اور اُسنے اپنی بہن کی
۱۲ زناکاری کی نسبت سے زیادہ زناکاری کی۔ وہ بنی اسور
یعنی اُن سرلشکروں اور حاکموں پر جو اُسکے ہمسایہ تھے
جو بھڑکیلی پوشاک پہنتے تھے اور گھوڑوں پر چڑھتے تھے اور
۱۳ سب کے سب دل پسند جوان مرد تھے عاشق ہوئی۔ اور میں نے
دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہوگئی اُن دونوں کی ایک ہی راہ و رسم
۱۴ تھی۔ بلکہ اُسنے زناکاری زیادہ کی کیونکہ جب اُسنے دیوار پر
مردوں کی صورتیں دیکھیں کسدیوں کی تصویریں جو شنگرف
۱۵ سے کھینچی ہوئی تھیں۔ اور اُنکے کمروں پر پٹکے کسے ہوئے تھے
اور اُنکے سروں پر اچھی رنگین پگڑیاں تھیں اور وے سب کے
سب دیکھنے میں سرلشکر ہیں بابل کے بیٹوں سے مشابہ
۱۶ جنکا وطن کسدستان ہے۔ تب دیکھتے ہی وہ اُنپر مرنے لگی
اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن پاس بھیجا۔
۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر چڑھے اور
اُنہوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلودہ کیا اور جب وہ
۱۸ اُنسے ناپاک ہوئی تو اُس کا جی اُنسے پھر گیا۔ تب اُسکی
زناکاری علانیہ ہوئی اور اُسکی برہنگی بےستر ہوئی تب جیسا
میرا جی اُسکی بہن سے ہٹ گیا تھا ویسا میرا دل اُس سے
۱۹ بھی ہٹا۔ تس پر بھی اُسنے اپنی جوانی کے دنوں کو یاد کرکے
جب وہ مصر کی سرزمین میں چھنالا کرتی تھی زناکاری پر
۲۰ زناکاری کی۔ سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگی جنکا
بدن گدھوں کا سا بدن اور جنکا انزال گھوڑوں کا سا انزال
۲۱ تھا۔ اِس طرح سے تُونے اپنی جوانی کی شہوت پرستی کہ
جسوقت مصری تیری جوانی کے پستانوں کے سبب تیری
چھاتیاں ملتے تھے پھر یاد دلائی ۞
۲۲ اِس لئے اے اہولیبہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے
دیکھ میں اُن یاروں کو جنسے تیرا جی پھر گیا ہے اُبھارونگا کہ
تجھ سے مخالفت کریں اور اُنہیں بلا لاؤنگا کہ وے تجھے چاروں
۲۳ طرف سے گھیر لیویں۔ بابل کے بیٹوں کو اور سارے کسدیوں
کو فقود اور شوع اور قوع اور اُنکے ساتھ اسور کے سارے
بیٹوں کو سب دلپسند جوان مردوں کو سرلشکروں اور
حاکموں کو اور بڑے بڑے امیروں اور نامی لوگوں کو جو سب کے

۴۴ حزق ۹: ۱۰ اور ۱۱: ۲۱ اور ۱۶: ۴۳
۱ یرم ۳: ۷ و ۸ و ۱۰ حزق ۱۶: ۴۶
۲ احبار ۱۷: ۷ یشوع ۲۴: ۱۴ حزق ۲۰: ۸
۳ حزق ۱۶: ۲۲
۴ حزق ۱۶: ۸ و ۲۰
۶ ۳ آیت
۱۲ ۶ اور ۲۳ آیتیں
۱۴ ۲۲ و ۲۸ آیتیں
۱۵ ایرم ۶: ۸
۱۶ ۳ آیت
۱۷ حزق ۱۶: ۲۶
۱۸ حزق ۱۶: ۳۷ ۲۸ آیت
۱۹ ایرم ۵۰: ۲۱

۲۴ سب گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں [۲۰] تجھ پر چڑھا لاؤنگا سو وے رتھوں اور چھکڑوں اور گروہوں کی بڑی انبوہ کے سبب زور آور ہو کے تجھ پر حملہ کرینگے اور ڈھال اور پھری پکڑکے اور خود پہنکے چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے میں عدالت کا کام اُنہیں سپرد کرونگا اور وے اپنے آئین کے مطابق تجھ پر حکم کرینگے۔
۲۵ اور میں اپنی غیرت کو تیری مخالفت میں قائم کرونگا اور وے غضبناک ہو کے تجھ سے پیش آوینگے اور وے تیری ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے اور تیرے باقی لوگ تلوار سے مارے جائینگے وے تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے اور
۲۶ جو کچھ تیرا باقی رہیگا آگ سے بھسم ہوگا۔ اور وے تیری پوشاک تجھ سے اُتارینگے اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے [۲۱]
۲۷ اور میں تیری شہوت پرستی اور تیری زناکاری کی عادت جو تونے مصر کی زمین میں سیکھی [۲۲] موقوف کراؤنگا [۲۳] یہانتک کہ تو اُنکی
۲۸ طرف پھر آنکھ نہ اُٹھائیگی اور پھر مصر کو یاد نہ کریگی۔ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں تجھے اُنکے ہاتھہ میں جنسے تو بیزار ہی [۲۴] ہاں اُنہی کے ہاتھہ میں جنسے تیرا جی پھر گیا ہی [۲۵]
۲۹ کر دونگا۔ اور وے دشمنانہ سلوک تجھ سے کرینگے اور تیرا سارا مال جو تونے محنت سے پیدا کیا چھین لینگے اور تجھے ننگ دھڑنگ اور بے ستر چھوڑ دینگے [۲۶] یہانتک کہ تیری شہوت پرستی اور تیری خباثت اور تیری زناکاری کا بھید تیری رسوائی
۳۰ کے لئے فاش ہوجاویگا۔ میں اِس لئے یہہ تجھ سے کرونگا کہ تونے زناکاری کے لئے غیر قوموں کا پیچھا کیا [۲۷] اور اُنکے
۳۱ بتوں سے ناپاک ہوئی ہی۔ تو اپنی بہن کی راہ پر چلی ہی اِس لئے
۳۲ میں نے اُس کا پیالہ تیرے ہاتھہ میں دیا ہی [۲۸] خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ تو اپنی بہن کے پیالہ سے جو گہرا اور بڑا ہی پیئیگی تو ہنسی جائیگی اور ٹھٹھوں میں اُڑائی جائیگی [۲۹] کیونکہ اُسمیں
۳۳ بہت سی سمائی ہی۔ تو مستی اور سوگ سے بھر جائیگی وہ برائی
۳۴ اور حیرت کا پیالہ تیری بہن سمرون کا پیالہ ہی۔ تو اُسے پیئیگی اور نچوڑیگی [۳۰] اور اُسکی ٹھیکریاں چپڑ چپڑ کھائیگی اور اپنی

۲۰ ۱۲ آیت
۲۱ حزق ۱۶: ۳۹
۲۲ ۳ و ۱۹ آیتیں
۲۳ حزق ۱۶: ۴۱ اور ۲۲: ۱۵
۲۴ حزق ۱۶: ۳۷
۲۵ ۱۷ آیت
۲۶ حزق ۱۶: ۳۹ ۲۶ آیت
۲۷ حزق ۶: ۹
۲۸ یرم ۲۵: ۱۵ الخ
۲۹ حزق ۲۲: ۴
۳۰ زبور ۷۵: ۸ یسع ۵۱: ۱۷

چھاتیاں نوچیگی کیونکہ میں ہی نے کہا ہی خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔
۳۵ پس خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی ازبسکہ تو مجھے بھول گئی [۳۱] اور مجھے اپنی پیٹھہ کے پیچھے پھینک چلی [۳۲] سو تو بھی اپنی بدذاتی اور زناکاری کا بوجھہ اُٹھائیگی +
۳۶ پھر خداوند نے مجھے کہا اَی آدمزاد کیا تو اہولہ اور اہولیبہ پر حجت ثابت کریگا [۳۳] ہاں اُنکے گھنونے کام اُنپر
۳۷ ظاہر کر [۳۴] کہ اُنہوں نے زناکی اور خون اُنکے ہاتھوں پر لگا ہی [۳۵] ہاں اُنہوں نے اپنے بتوں سے زناکی اور اُن بیٹوں سے بھی جنہیں وے میرے لئے جنی آگ میں گذر کرائی [۳۶] تاکہ اُنکے
۳۸ لئے کھانا ہوں۔ اُسکے سوا اُنہوں نے مجھہ سے یہہ کیا ہی کہ اُسی دن اُنہوں نے میرے مُقدس کو ناپاک کیا اور میرے
۳۹ سبتوں کو حرمت نہ دی [۳۷] کیونکہ جب وے اپنی اولاد کو بتوں کے لئے ذبح کر چکیں تب وے اُسی دن میرے مَقدس میں داخل ہوئیں تاکہ اُسے ناپاک کریں اور دیکھہ اُنہوں
۴۰ نے میرے گھر کے اندر میں ایسا کام کیا ہی [۳۸] بلکہ اُنہوں نے دور سے مرد بلائے جنکے پاس ایلچی بھی بھیجا [۳۹] اور دیکھہ وے آئے تو اُنکے لئے نہائی [۴۰] اور آنکھوں میں کاجل لگایا [۴۱]
۴۱ اور بناؤ سنگار کیا۔ اور تو نفیس پلنگ پر بیٹھی [۴۲] اور اُس کے سامہنے میز آراستہ کی اور اُس پر تونے میرا بخور اور میرا
۴۲ عطر دھر دیا [۴۳] اور لوگوں کے ایک ہجوم شادیانہ بجاتے ہوئے کی آواز اُسمیں تھی اور عوام لوگوں کے سوا بیابان سے شرابیوں کو لائے وے ہاتھوں پر کنگن پہنتے اور سروں پر
۴۳ خوشنما تاج رکھتے تھے۔ تب میں نے اُسکی بابت جو زناکاری کرکے بڑھیا ہوگئی تھی کہا کیا یہہ لوگ اب اُس سے زناکرینگے
۴۴ اور وہ اُنسے کریگی۔ تو بھی وے اُس پاس گئے جسطرح کسی چھنال کے پاس جاتے ہیں اُسیطرح وے اُن بدذات عورتوں اہولہ اور اہولیبہ کے پاس گئے +
۴۵ لیکن صادق مرد زناکرنیوالیوں کا فتویٰ [۴۴] اور خونی عورتوں کا فتویٰ اُنپر دینگے کہ وے زناکرنیوالیاں ہیں اور

۳۱ یرم ۲: ۳۲ اور ۳: ۲۱ اور ۱۳: ۲۵ حزق ۲۲: ۱۲
۳۲ ۱ سلا ۱۴: ۹ نحم ۹: ۲۶
۳۳ حزق ۲۰: ۴ اور ۲۲: ۲
۳۴ یسع ۵۸: ۱
۳۵ حزق ۱۶: ۳۸ ۴۵ آیت
۳۶ حزق ۱۶: ۲۰ و ۲۱ و ۳۶ و ۴۵ اور ۲۰: ۲۶ و ۳۱
۳۷ حزق ۲۲: ۸
۳۸ ۲ سلا ۲۱: ۴
۳۹ یسع ۵۷: ۹
۴۰ روت ۳: ۳
۴۱ ۲ سلا ۹: ۳۰ یرم ۴: ۳۰
۴۲ آستر ۱: ۶ یسع ۵۷: ۷ عموس ۲: ۸ اور ۶: ۴
۴۳ امثا ۷: ۱۷ حزق ۱۶: ۱۸ و ۱۹ ہوسع ۲: ۸
۴۴ حزق ۱۶: ۳۸

۴۶ خون اُنکے ہاتھوں میں لگا ہے[۴۵] کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ میں اُنپر ایک گروہ چڑھا لاؤنگا[۴۶] اور اُنہیں چھوڑ دونگا ۴۷ کہ وے ظلم اُٹھاویں اور لوٹے جاویں۔ اور وہ گروہ اُنپر سنگسار کریگی[۴۷] اور اپنی تلواروں سے اُنہیں مار ڈالیگی اُنکے بیٹوں اور ۴۸ بیٹیوں کو قتل کریگی اور اُنکے گھروں کو آگ سے جلا دیگی[۴۸] اِس طرح سے میں بدذاتی کو زمین سے کھو دونگا[۴۹] تاکہ ساری عورتیں عبرت پذیر ہوویں اور تمہاری بدذاتی کے مطابق نہ کریں[۵۰] ۴۹ اور وے تمہارے فسق و فجور کا بدلا تم سے لینگے اور تم اپنے بتوں کے گناہوں کی سزا کا بوجھہ اُٹھاؤگے[۵۱] تاکہ تم جانو کہ خداوند یہوواہ میں ہی ہوں[۵۲]

باب ۲۴

پھر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ میں ۲ خداوند کا کلام مجھہ تک پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ اے آدمزاد آج کے دن ہاں اِسی دن[۱] کا نام لکھہ رکھہ شاہ بابل نے عین اِسی دن ۳ یروسلم پر خروج کیا۔ اور اِس باغی خاندان کے حق میں ایک تمثیل سنا[۲] اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ ایک دیگچہ چڑھا دے ہاں اُسے چڑھا اور اُسمیں پانی بھی ۴ ڈال[۳]۔ اُسکے ٹکڑے اکٹھے کرکے اُس میں چھوڑ دے اچھے اچھے ٹکڑے رانیں اور شانے اور ستھری ستھری ہڈیاں اُس میں ۵ بھر دے۔ اور گلّے میں سے چُن چُن کے لے اور اُسکے تلے ہڈیوں کا تودہ دھر دے اور اُسے خوب جوش دے دے اُسکی ہڈیاں اُس میں خوب پکاویں ✦

۶ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی اُس خونی شہر پر واویلا ہی[۴] اور اُس دیگ پر جسمیں زنگار لگا ہی اور اُس کا زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا ایک ایک ٹکڑا کرکے ۷ اُسمیں سے نکال اور اُس پر قرعہ نہ پڑے[۵] کیونکہ اُس کا خون اُسکے درمیان ہی اُسنے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان پر اُسے بہایا ۸ زمین پر اُسے نہیں گرایا کہ خاک میں چھپ جائے[۶] چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب نازل ہو اور انتقام لیا جاوے میں نے اُس کا خون دھوپ کی جلی ہوئی چٹان پر لگا دیا تاکہ وہ ڈھانپا نہ جاوے[۷] ۹ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی واویلا اُس خونی شہر پر[۸] میں ایندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا۔ ۱۰ لکڑیاں بہت بٹورو آگ سلگاؤ گوشت اور لون مرچ لگاؤ اور ۱۱ ہڈیاں بھی جلا دو۔ تب خالی اُسے انگاروں پر دھرو کہ اُسکا پیتل گرماوے اور جلے اور اُسمیں کی ناپاکی گل جائے[۹] ۱۲ اور اُس کا زنگار فنا ہووے۔ سخت محنت سے وہ تھکائی کہ اُس کا بڑا زنگار اُسمیں سے نکل نہیں جاتا آگ میں بھی ۱۳ اُس کا زنگار بنا رہتا ہی۔ تیری ناپاکی میں خباثت ہی کیونکہ میں تجھے پاک کیا چاہتا ہوں پر تو پاک ہونا نہیں چاہتی ہی تو اپنی ناپاکی سے پھر پاک نہ ہوگی جب تک میں اپنا قہر ۱۴ تجھہ پر نازل نہ کر چکوں[۱۰] مجھہ خداوند نے یہہ کہا ہی[۱۱] یہہ ہو جائیگا اور میں اُسے کرونگا میں نہ ہٹونگا نہ چھوڑونگا نہ پچھتاؤنگا[۱۲] تیری راہوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے تجھہ سے عدالت کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہی ✦

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ اے آدمزاد ۱۶ دیکھہ میں تیری آنکھہ کی پیاری کو ایک ہی ضرب میں تجھہ سے جدا کرونگا پر تو ماتم نہ کر نہ رویا کر اور تیرے آنسو نہ ۱۷ بہیں۔ چپکے ٹھنڈی سانسیں بھر مردہ پر نوحہ مت کر[۱۳] سر پہ اپنی پگڑی باندھہ[۱۴] اور پاؤں میں جوتی پہن[۱۵] اور اپنے ہونٹھوں کو مت ڈھانپ[۱۶] اور عوام کی روٹی مت کھا۔ ۱۸ سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا اور شام کو میری جورو مر گئی اور میں نے صبح کو ایسا کیا جیسا میں نے حکم پایا تھا ۱۹ تب لوگوں نے مجھے کہا کہ کیا تو ہمیں نہ بتاویگا کہ ۲۰ وہ جو تو کرتا ہی ہم سے کیا نسبت رکھتا ہے[۱۷] سو میں نے اُنہیں ۲۱ کہا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ اِسرائیل کے گھرانے کو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ دیکھو میں اپنے مقدِس کو جو تمہارے زور کا فخر اور تمہاری آنکھہ کی پیاری[۱۸] اور دل کی محبوب ہی ناپاک کرونگا[۱۹] اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں جنہیں تم چھوڑ گئے تلوار سے مارے

---

۴۵ ۳۷ آیت
۴۶ حزق ۱۶: ۴۰
۴۷ حزق ۱۶: ۴۱
۴۸ ۲ سلا ۲۵: ۹
۴۹ ۱۷ و ۱۹ حزق ۲۳: ۲۱
۴۹ حزق ۲۲: ۱۵ ۲۷ آیت
۵۰ اِست ۱۳: ۱۱ ۲ بطر ۲: ۶
۵۱ ۳۵ آیت
۵۲ حزق ۲۰: ۳۸ و ۴۲ و ۴۴ اور ۲۵: ۵

۱ ۲ سلا ۲۵: ۱ یرم ۳۹: ۱ اور ۵۲: ۴
۲ حزق ۱۷: ۲
۳ دیکھو یرم ۱: ۱۳ حزق ۱۱: ۳
۴ حزق ۲۲: ۳ اور ۲۳: ۳۷ ۹ آیت
۵ دیکھو ۲ سمو ۸: ۲ یوایل ۳: ۳ عبد ۱۱ نحوم ۳: ۱۰
۶ احبا ۱۷: ۱۳ اِست ۱۲: ۱۶ و ۲۴
۷ متی ۷: ۲
۸ ۶ آیت نحوم ۳: ۱ حبق ۲: ۱۲
۹ حزق ۲۲: ۱۵
۱۰ حزق ۵: ۱۳ اور ۸: ۱۸ اور ۱۶: ۴۲
۱۱ ۱ سمو ۱۵: ۲۹
۱۲ حزق ۵: ۱۱
۱۳ یرم ۱۶: ۵ و ۶ و ۷
۱۴ دیکھو احبا ۱۰: ۶ اور ۲۱: ۱۰
۱۵ ۲ سمو ۱۵: ۳۰
۱۶ میکہ ۳: ۷
۱۷ حزق ۱۲: ۹ اور ۳۷: ۱۸
۱۸ زبور ۲۷: ۴
۱۹ یرم ۷: ۱۴ حزق ۷: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲

۲۲ پڑینگے[۲۰]۔ اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا تم اپنے ہونٹھوں کو
۲۳ نہ ڈھانپوگے اور عوام کی روٹی نہ کھاؤگے[۲۱] اور تمہاری پگڑیاں تمہارے سروں پر اور تمہاری جوتیاں تمہارے پانوؤں میں ہونگی اور تم نوحہ اور زاری نہ کروگے[۲۲] پر اپنی شرارت کے سبب سے گھُلوگے[۲۳] اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھکے ٹھنڈی سانسیں بھروگے
۲۴ چنانچہ حزقی ایل تمہارے لئے نشان ہی[۲۴] سب کچھہ جو اُسنے کیا تم ویسا کروگے اور جب یہہ ہو جائیگا[۲۵] تم جانوگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں[۲۶]
۲۵ اور تو اے آدمزاد دیکھہ کہ جسدن میں اُنسے اُنکا زور[۲۷] اور اُنکی شان و شوکت اور اُنکے منظور نظر اور اُنکے دل کے مرغوب یعنے اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اُنسے لے لونگا۔
۲۶ اُس دن وہ جو بھاگ نکلے تجھہ پاس آویگا کہ تیرے کانوں
۲۷ میں یہہ سناوے[۲۸] اُسدن تیرا مُنہہ اُس پر جو بچ نکلا ہی کھل جائیگا اور تو بولیگا اور پھر گونگا نہ رہیگا[۲۹] سو تو اُنکے لئے ایک نشان ہوگا[۳۰] اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں +

۲۰ حزق ۳۳: ۴۷
۲۱ یرم ۱۶: ۶ و ۷ ۱۷ آیت
۲۲ ایوب ۲۷: ۱۵ زبور ۷۸: ۶۴
۲۳ احبا ۲۶: ۳۹ حزق ۳۳: ۱۰
۲۴ یسع ۲۰: ۳ حزق ۴: ۳ اور ۱۲: ۶ و ۱۱
۲۵ یرم ۱۷: ۱۵ یوحنا ۱۳: ۱۹ اور ۱۴: ۲۹
۲۶ حزق ۶: ۷ اور ۲۵: ۵
۲۷ ۲۱ آیت
۲۸ حزق ۳۳: ۲۱ و ۲۲
۲۹ حزق ۳: ۲۶ و ۲۷ اور ۲۹: ۲۱ اور ۳۳: ۲۲
۳۰ ۲۴ آیت

باب ۲۵

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ اے آدمزاد
۲ بنی عمون کی طرف[۱] اپنا رخ کر[۲] اور اُنکے برخلاف پیشینگوئی
۳ کر۔ اور بنی عمون سے کہہ خداوند یہوواہ کا کلام سنو خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی ازبسکہ تو نے میرے مقدس کی بابت جسوقت وہ ناپاک کیا گیا اور اسرائیل کی سرزمین کی بابت جسوقت وہ اُجاڑی گئی اور اہل یہوداہ کی بابت جسوقت
۴ اسیر ہوکے گئے آہا کہا[۳] اِس لئے دیکھہ میں تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کردونگا کہ تو اُنکی ملکیت ہو اور وے تجھہ میں اپنے لئے گانو بساوینگے اور اپنے مکان تیرے درمیان بنا کرینگے اور تیرے میوے کھاوینگے اور تیرا دودھہ
۵ پیوینگے۔ اور میں ربہ[۴] کو اونٹسالا اور بنی عمون کی سرزمین کو بھیڑسالا کرونگا[۵] اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۶]۔
۶ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی ازبسکہ تو نے تالیاں بجائیں[۷]

۱ یرم ۴۹: ۱ وغیرہ حزق ۲۱: ۲۸ عمو ۱: ۱۳ صفنی ۲: ۹
۲ حزق ۶: ۲ اور ۳۵: ۲
۳ امثا ۱۷: ۵ حزق ۲۶: ۲
۴ حزق ۲۱: ۲۰
۵ یسع ۱۷: ۲ اور ۳۲: ۱۴ صفنی ۲: ۱۴ و ۱۵
۶ حزق ۲۴: ۲۴ اور ۲۶: ۶ اور ۳۵: ۹
۷ ایوب ۲۷: ۲۳ نوحہ ۲: ۱۵ صفنی ۲: ۱۵

اور پانو مارا اور اسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت
۷ سے بڑی شادمانی کی[۸] اِس لئے دیکھہ میں اپنا ہاتھہ تجھہ پر چلاؤنگا[۹] اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا تاکہ وے تجھہ کو لوٹ لیویں اور میں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کرونگا میں تجھے ہلاک کرونگا اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہوں +
۸ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی ازبسکہ موآب[۱۰] اور شعیر[۱۱]
۹ کہتے ہیں کہ یہوداہ کا گھرانا ساری غیر قوموں کی مانند ہی۔ اِسلئے دیکھہ میں موآب کے پہلو کو اُسکے شہروں سے اُسکی سرحد کے شہروں سے جو زمین کی شوکت ہیں بیت یسیموت اور بعل معون
۱۰ اور قریتیم سے کھول دونگا۔ اور میں اُسے پورب کے لوگوں کو[۱۲] بنی عمون کی مخالفت میں میراث کردونگا تاکہ قوموں کے
۱۱ درمیان بنی عمون کا ذکر نہ رہے[۱۳] اور میں موآب پر عدالت کرونگا اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں +
۱۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی ازبسکہ ادوم نے اہل یہوداہ سے کینہ کشی کی[۱۴] اور اُنسے اپنا انتقام لیکے گناہ کیا
۱۳ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ میں اپنا ہاتھہ ادوم پر چلاؤنگا اور اُسمیں کے انسان اور حیوان کو نابود کرونگا اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا اور ددان کے لوگ
۱۴ بھی تلوار سے مارے پڑینگے۔ اور میں اپنی گروہ اسرائیل کے ہاتھہ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا[۱۵] اور وے میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے سو وہ انتقام جو میں لیتا ہوں وے معلوم کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہی +
۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی ازبسکہ فلسطیوں نے[۱۶] کینہ کشی کی اور دل کی کینہ وری سے اپنا بدلا لیا[۱۷]
۱۶ تاکہ قدیم عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں۔ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی دیکھہ میں فلسطیوں پر اپنا ہاتھہ چلاؤنگا[۱۸] اور کریتیوں[۱۹] کو کاٹ ڈالونگا اور سمندر کے
۱۷ ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا[۲۰] اور میں قہر کی گھڑکیوں

۸ حزق ۳۶: ۵ صفنی ۲: ۸ و ۱۰
۹ حزق ۳۵: ۳
۱۰ یسع ۱۵ اور ۱۶ ابواب یرم ۴۸: ۱ وغیرہ عمو ۲: ۱
۱۱ حزق ۳۵: ۲ و ۵ و ۱۲
۱۲ ۴ آیت
۱۳ حزق ۲۱: ۳۲
۱۴ ۲ تواریخ ۲۸: ۱۷ زبور ۱۳۷: ۷ یرم ۴۹: ۷ و ۸ وغیرہ حزق ۳۵: ۲ وغیرہ عمو ۱: ۱۱ عبد ۱۰ وغیرہ
۱۵ دیکھو یسع ۱۱: ۱۴ یرم ۴۹: ۲
۱۶ ۲ تواریخ ۲۸: ۱۸
۱۷ یرم ۲۵: ۲۰ اور ۴۷: ۱ وغیرہ یوایل ۳: ۴ وغیرہ عمو ۱: ۶
۱۸ صفنی ۲: ۴ وغیرہ
۱۹ ۱ سمو ۳۰: ۱۴
۲۰ یرم ۴۷: ۴

کے ساتھہ اُنسے بڑا انتقام لونگا[21] اور جب میں اُنسے بدلا لے چکوں تو وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں[22]۔

۲۱ حزقی ۵: ۱۵
۲۲ زبور ۹: ۱۶

باب ۲۶

اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲ ای آدمزاد ازبسکہ صور نے یروسلم کی بابت کہا ہی کہ آہا[1]۔ وہ جو قوموں کی دروازہ تھی توڑی گئی ہی اب وہ سب کچھہ مجھہ پر مائل ہوتا میں بھر جاؤنگی کہ وہ اُجڑ گئی ہی۔ ۳ اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی دیکھہ ای صور میں تیرا مخالف ہوں اور بہت سی قوموں کو تجھہ پر چڑھا لاؤنگا ۴ جسطرح سے سمندر اپنی موجوں کو چڑھا لاتا ہی۔ اور وے صور کی شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے اور اُسکے برجوں کو ڈھا دینگے اور میں اُسکی مٹی اُس پر سے جھاڑ پھینکونگا اور اُسے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کر دونگا[3]۔ ۵ وہ سمندر کے درمیان[4] جال بچھانے کی جگہ ہوگی کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا ہی اور وہ قوموں کے لئے غنیمت ہوگی۔ ۶ اور اُسکی بیٹیاں جو دیہات میں ہیں تلوار سے ماری پڑینگی اور وے جانینگی کہ میں خداوند ہوں[5]۔

۷ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی دیکھہ میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو جو شاہنشاہ ہی[6] گھوڑوں اور رتھوں اور گھڑچڑھوں اور فوجوں اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھہ شمال سے چڑھا لاؤنگا۔ ۸ وہ تیری بیٹیوں کو جو دیہات میں ہیں تلوار سے قتل کریگا اور تیرے اِردگرد مورچہ بندی کریگا[7] اور تیرے برابر ایک دمدمہ باندھیگا اور تیری مخالفت میں سپریں پکڑیگا۔ ۹ وہ اپنے منجنیق کو تیری شہرپناہ پر چلاویگا اور اپنے تبروں سے تیرے برجوں کو ڈھا دیگا۔ ۱۰ اُسکے گھوڑوں کی کثرت کے سبب دھول جو اُڑیگی تجھے ڈھانپ دیگی اُسکے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُنکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری دیواریں کانپ جائینگی جب وہ تیرے پھاٹکوں میں گھس جائیگا جسطرح کسی شہر میں گھس جاتے ہیں جب اُسمیں رخنہ ہو گیا۔ ۱۱ وہ اپنے گھوڑوں کے سموں تلے تیری ساری سڑکوں کو کچل ڈالیگا اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو

۱ یسعیاہ ۲۳
یرمیاہ ۲۵: ۲۲
اور ۴۷: ۴
عموس ۱: ۹
ذکریاہ ۹: ۲
۲ حزقی ۲۵: ۳
اور ۳۶: ۲
۳، ۴ آیت
۴ حزقی ۲۷: ۳۲
۵ حزقی ۲۵: ۵
۶ عزرا ۷: ۱۲
دانی ایل ۲: ۳۷
۷ حزقی ۲۱: ۲۲

قتل کریگا اور تیری توانائی کے ستون زمین سے برابر ہو جائینگے ۱۲ اور وے تیری دولت لوٹ لینگے اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے اور وے تیری دیواریں توڑ ڈالینگے اور تیرے رنگ محلوں کو ڈھا دینگے اور تیرے پتھر اور لکڑے اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال دینگے۔ ۱۳ اور میں تیرے گانے کی آواز بند کر دونگا[8] اور تیری بربطوں کی صدا پھر سُنی نہ جائیگی[9]۔ ۱۴ اور میں تجھے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کرونگا تو جال پھیلانے کی جگہ ہوگی[10] تو پھر بنائی نہ جائیگی کیونکہ میں خداوند نے یہہ کہا ہی خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۱۵ خداوند یہوواہ صور سے یوں کہتا ہی کہ جزائر تیرے گر پڑنے کے شور سے جسوقت تیرے زخمی کراہتے ہونگے اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاری ہو کیا نہ تھرتھرا دینگے[11]۔ ۱۶ تب سمندر کے سارے سردار[12] اپنے تختوں پر سے اُتر پڑینگے[13] اور اپنے دُشالے اُتار ڈالینگے اور اپنے بوٹےدار پیراہن اُتار پھینکینگے وے تھرتھری کی پوشاک پہنینگے[14] خاک پر بیٹھینگے وے ہر دم کانپینگے[15] اور تیرے سبب حیرتزدہ ہونگے[16]۔ ۱۷ اور وے تجھہ پر یہہ نوحہ کرینگے[17] اور تجھے کہینگے ہائے تو کیسی نابود ہوئی جو بحری ممالک سے آباد تھی وہ بستی جو ستودہ تھی جو سمندر میں زورآور تھی[18] وہ اور اُسکے باشندے کہ جنسے وے سب جو اُسمیں آمد و رفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے۔ ۱۸ اب جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ہیں[19] ہاں سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبراتے ہیں۔ ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی جب میں تجھے اُن شہروں کے مانند جو بےچراغ ہیں ویران کر دونگا جب میں تجھہ پر سمندر بہا دونگا اور وہ بڑے بڑے پانی تلے چھپ جائیگی۔ ۲۰ تب میں تجھے اُن سمیت جو گڑھے میں اُتر جاتے[20] پرانے وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا اور زمین کی اسفل جگہوں میں اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں اُنکے ساتھہ جو گڑھے میں اُتر جاتے تجھے بساؤنگا تا کہ تو پھر آباد نہووے

۸ یسعیاہ ۱۴: ۱۱
اور ۲۴: ۸
یرمیاہ ۷: ۳۴
اور ۱۶: ۹
اور ۲۵: ۱۰
۹ یسعیاہ ۲۳: ۱۶
حزقی ۲۸: ۱۳
مکاشفہ ۱۸: ۲۲
۱۰ ۴ و ۵ آیتیں
۱۱ یرمیاہ ۴۹: ۲۱
۱۸ آیت
حزقی ۲۷: ۲۸
۱۲ یسعیاہ ۲۳: ۸
۱۳ یوناہ ۳: ۶
۱۴ ایوب ۲: ۱۳
۱۵ حزقی ۳۲: ۱۰
۱۶ حزقی ۲۷: ۳۵
۱۷ حزقی ۲۷: ۳۲
مکاشفہ ۱۸: ۹
۱۸ یسعیاہ ۲۳: ۴
۱۹ ۱۵ آیت
۲۰ حزقی ۳۲: ۱۸ و ۲۴

۲۱ پر میں زندوں کے ملک ۲۱ کو شوکت دونگا - میں تجھے جائے عبرت کرونگا ۲۲ اور تو نابود ہوگی ہر چند تیری تلاش کی جاوے تو کہیں ابد تک پائی نجاوے ۲۳ خداوند یہوواہ فرماتا ہی +

باب ۲۷

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا - ای آدمزاد
۳ تو صور پر نوحہ شروع کر ۱ اور صور سے کہہ ای تو جسنے سمندر کے عین مدخل میں جگہ پائی ہے ۲ اور بہت سے بحری ممالک کے لوگوں کے لئے ایک تجارت کرنیوالی ہی ۳ خداوند یہوواہ یوں
۴ فرماتا ہی کہ ای صور تو کہتی ہی کہ میرا کمال حسن ہی ۴ تیری سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں تیرے معماروں نے تیری خوشنمائی
۵ کو کامل کیا ہی - وے سنیر ۵ کے سروؤں سے تیرے جہازوں کی تختیاں بناتے تھے وے لبنان کے دیودار کاٹکے تیرے
۶ لئے مستول بناتے تھے - وے بسن کے بلوط لیکے تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے تیرے پٹوانوں کو بقس کی لکڑی سے جسے وے کتیّوں کے جزیروں سے ۶ لاتے تھے اور ہاتھی دانت سے جسے وے اُس میں جڑتے تھے طیار کرتے تھے -
۷ تو اپنے پال کے لئے مصر کے بوٹیدار کتان پھیلاتی تھی کیودی اور ارغوانی سے جو الیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے تیرا
۸ شامیانہ تھا - صیدا اور ارود کے رہنیوالے تیرے ڈانڈی تھے اور ای صور تیرے دانشمند لوگ جو تیرے درمیان تھے
۹ وے تیرے ناخدا تھے - جبل ۷ کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے کہ ۱۱ جہاز کے رخنہ بند کریں سمندر کے سارے جہاز اور اُنکے ملاح تجھہ میں حاضر تھے کہ تیرے لئے تجارت کا کام
۱۰ کریں - فارس اور لود اور فوط ۸ کے لوگ تیرے لشکر میں تھے اور تیرے بہادر تھے وے سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے
۱۱ اور وے تجھے رونق بخشتے تھے - ارود کے مرد تیری ہی فوج کے ساتھہ چاروں طرف تیری شہر پناہ پر موجود تھے اور جمّدیم لوگ تیرے برجوں پر حاضر تھے اُنہوں نے اپنی سپریں چاروں طرف تیری دیواروں پر لٹکائیں اور تیرے جمال
۱۲ کو کامل کیا ۹ ترسیس نے سب طرح کے مال کی کثرت کے

۲۱ حزق ۳۲: ۲۳ و ۲۶ و ۲۷ و ۳۲
۲۲ حزق ۲۷: ۳۶ اور ۲۸: ۱۹
۲۳ زبور ۳۷: ۳۶
۱ حزق ۱۹: ۱ اور ۲۶: ۱۷ اور ۲۸: ۱۲ اور ۳۲: ۲
۲ حزق ۲۸: ۲
۳ یسعیاہ ۲۳: ۳
۴ حزق ۲۸: ۱۲
۵ استثنا ۳: ۹
۶ یرم ۲: ۱۰
۷ اسلاطین ۵: ۱۸ زبور ۸۳: ۷
۱۱ یا کالا بتی کریں -
۸ یرم ۴۶: ۹ حزق ۳۰: ۵ اور ۳۸: ۵
۹ ۳ آیت
۱۰ پیدا ۱۰: ۴
۲ تو ۲۰: ۳۶

۱۱ پیدا ۱۰: ۲
۱۱ عبرانی میں نفس آدم
۱۲ سلاطین ۱۸: ۱۳
۱۳ پیدا ۱۰: ۳ حزق ۳۸: ۶
۱۴ پیدا ۱۰: ۷
+ یا ادومی -
۱۵ قضاۃ ۱۱: ۳۳
۱۶ یرم ۸: ۲۲
۱۷ اسلاطین ۵: ۹ و ۱۱ عز ۳: ۷ اعم ۱۲: ۲۰
۱۸ پیدا ۲۵: ۳
۱۹ پیدا ۲۵: ۱۳ یسعیاہ ۶۰: ۷
۲۰ پیدا ۱۰: ۷ اسلا ۱۰: ۱ و ۲ زبور ۷۲: ۱۰ و ۱۵ یسعیاہ ۶۰: ۶
۲۱ پیدا ۱۱: ۳۱ ۲سلا ۱۹: ۱۲
۲۲ پیدا ۲۵: ۳
۱۱ عبرانی میں کمالات

سبب تیرے ساتھہ تجارت کرتی تھی وے روپا اور لوہا اور رانگا
۱۳ اور سیسا لاکے تیرے بازار میں بیپار کرتے تھے - یاون توبل اور مسک ۱۱ تیرے تجار تھے وے تیرے بازار میں ۱۱ آدمیوں ۱۲
۱۴ اور پیتل کے برتنوں کی سوداگری کرتے تھے - اہل تجرمہ ۱۳ نے تیری ہاٹوں میں گھوڑوں اور چابک سواروں اور خچروں
۱۵ کی تجارت کی - بنی ددان ۱۴ تیرے سوداگر تھے بہت سے بحری ممالک تجارت کے لئے تیرے اختیار میں تھے وے عوض میں ہاتھی کے خمدار دانت اور آبنوس کے ہدیے لاتے
۱۶ تھے - + ارامی تیری کاریگریوں کی کثرت کے سبب تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے وے گوہر شب چراغ اور ارغوانی اور چکندوزی اور کتان اور مونگا اور لعل لاکے تیرے بازار
۱۷ میں لین دین کرتے تھے - یہوداہ اور اسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے وے منیت ۱۵ اور پنگ کا گیہوں اور شہد اور روغن اور بلسان ۱۶ لاکے تیرے بازار میں تجارت
۱۸ کرتے تھے ۱۷ اہل دمشق تیری دستکاریوں کی کثرت کے سبب اور ہر قسم کے مال کی بہتایت کے باعث حلبون کی
۱۹ می اور سفید اون کی تجارت تیرے یہاں کرتے تھے - ودان اور یاوان اوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے آبدار فولاد اور تیجپات اور بچ تیرے بازار میں وے بیچتے تھے -
۲۰ ددان ۱۸ تیرا سوداگر تھا کہ سواری کے چارجامے تیرے ہاتھہ
۲۱ بیچتا تھا - عرب اور قیدار ۱۹ کے سب امیر تجارت کی راہ سے تیرے علاقہ مند تھے وے تیرے اور مینڈھے اور بکری
۲۲ لیکے تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے - سبا ۲۰ اور رعمہ کے سوداگر تیرے ساتھہ سوداگری کرتے تھے وے ہر قسم کے نفیس و خوشبودار مصالح اور ہر طرح کے قیمتی پتھر اور سونا
۲۳ تیرے بازار میں لاکے لین دین کرتے تھے - حران ۲۱ اور کنہ اور عدن اور سبا ۲۲ کے سوداگر اور اسور اور کلمد کے تیرے
۲۴ ساتھہ سوداگری کرتے تھے - یے ہی تیرے تجار تھے جو ۱۱ الکحواب اور چغے اور ارغوانی اور منقش پوشاکیں اور سبطرح کے

بوٹیدار نفیس کپڑے کے گٹھیوں کو ڈوری سے کسے ہوئے اور مضبوط کئے ہوئے
۲۵ تیری تجارتگاہ میں بیچنے کے لئے لاتے تھے۔ - ترسیس کے جہاز[۲۳] تیری
تجارت کی بابت تیری تعریف گاتے تھے تو تو معمور تھی اور سمندر
کے درمیان [۲۴] نہایت شان و شوکت رکھتی تھی ٭
۲۶ تیرے ڈانڈی تجھے بڑے پانی میں للائے پورب کی ہوا
۲۷ نے تجھ کو دریا کے بیچ میں توڑا ہی[۲۵] تیرا مال و اسباب اور تیرا
بازار اور تیری اجناس تجارت تیرے اہل جہاز اور تیرے
ناخدا تیرے ناؤ کے گھنیوالے اور تیرے کاروبار کے گماشتے
اور سارے جنگی مرد جو تجھ میں ہیں اُس سارے انبوہ سمیت جو
تیرے درمیان فراہم ہوا تیری تباہی کے دن سمندر کے بیچ
۲۸ میں گرینگے[۲۶] تیرے ناخداؤں کے چلانے کے شور سے ساری
۲۹ نواحی لرز جائینگی[۲۷] اور سارے ڈانڈی اور اہل جہاز اور
سمندر کے سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اُتر آئینگے وے
۳۰ خشکی پر کھڑے ہونگے[۲۸] اور اپنی آواز بلند کر کے تیرے سبب
سے چلاوینگے اور زار زار روئینگے اور اپنے سروں پر خاک
۳۱ اُڑاوینگے[۲۹] اور راکھ میں لوٹینگے[۳۰] وے تیرے لئے اپنے
سب بال کو منڈاوینگے[۳۱] اور ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے اور وے
تیرے لئے دل شکست ہو کے روئینگے اور جان گداز نوحہ
۳۲ کرینگے۔ اور نوحہ[۳۲] کرتے ہوئے تیرا مرثیہ پڑھینگے اور تجھ پر
یوں رو کے کہینگے کون صور کی مانند ہی[۳۳] جو سمندر کے درمیان
۳۳ میں تباہ ہوئی۔ جب تیرا اسود اسمندر پر سے جاتا تھا تب
تو بہتیرے قوموں کو مالامال کر دیتی تھی[۳۴] تو اپنی دولت
اور اجناس تجارت کی کثرت سے زمین کے بادشاہوں
۳۴ کو دولتمند کرتی تھی۔ پر اب تو پانیوں کے گہراؤں میں سمندر
کے زور سے لوٹ گئی ہی[۳۵] تیری تجارت اور تیرے بیچ کا
۳۵ سارا انبوہ ایک ساتھ گر گیا[۳۶] بحری ممالک کے سارے
رہنیوالے تیری بابت حیرت زدہ ہونگے[۳۷] اور اُنکے بادشاہ
۳۶ نہایت ترساں ہونگے اور اُنکا چہرہ زرد ہو جائیگا۔ قوموں کے
تجار تیرا ذکر سنکے سنسنا جائینگے[۳۸] تو جائے عبرت ہوگی اور پھر کبھی نہ ہوگی[۳۹] ٭

۲۳ زبور ۴۸: ۷ / یسع ۲: ۱۶ / اور ۲۳: ۱۴
۲۴ ۴ آیت
۲۵ زبور ۴۸: ۷
۲۶ امثا ۱۱: ۴ / ۳۴ آیت / مکاشفہ ۱۸: ۹ وغیرہ
۲۷ حزق ۲۶: ۱۵ / و ۱۸
۲۸ مکاشفہ ۱۸: ۱۷ / وغیرہ
۲۹ ایوب ۲: ۱۲ / مکاشفہ ۱۸: ۱۹
۳۰ استر ۴: ۱ و ۳ / یرم ۶: ۲۶
۳۱ یرم ۱۶: ۶ / اور ۴۷: ۵ / میکہ ۱: ۱۶
۳۲ حزق ۲۷: ۲ / ۲ آیت
۳۳ مکاشفہ ۱۸: ۱۸
۳۴ مکاشفہ ۱۸: ۱۹
۳۵ حزق ۲۶: ۱۹
۳۶ ۲۷ آیت
۳۷ حزق ۲۶: ۱۵ / و ۱۶
۳۸ یرم ۱۸: ۱۶
۳۹ حزق ۲۶: ۲۱

باب ۲۸

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ای آدمزاد
۲ والی صور سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی ازبسکہ تیرے
دل میں گھمنڈ سمایا اور تو نے کہا ہی کہ میں اِلہ ہوں[۱] اور الٰہوں
کے تخت پر سمندر کے بیچ میں بیٹھا ہوں[۲] اور تو نے اپنا دل اِلہ کا
۳ سا دل بنایا ہی اگرچہ تو اِلہ نہیں بلکہ اِنسان ہی۔ دیکھ تو دانی ایل[۳]
سے زیادہ دانشمند ہی[۴] ایسا کوئی بھید نہیں جو تجھ سے چھپا ہو
۴ تو نے اپنی حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا اور سونا اور روپا
۵ اپنے خزانوں میں جمع کر دیا۔ تو نے اپنی بڑی حکمت سے اور
اپنی سوداگری سے اپنی دولت بہت بڑھائی[۵] اور تیرا دل
۶ تیری دولت کے باعث پھولا ہی۔ اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا
۷ ہی ازبسکہ تو نے اپنا دل اِلہ کا سا دل بنایا۔ اِس لئے دیکھ
میں تجھ پر پردیسیوں کو جو گروہوں میں ہیبتناک ہیں[۶] چڑھا لاؤنگا
وے اپنی تلواریں کھینچکے تیری دانش کی خوبی کھو دینگے اور تیرے
۸ جمال کو ناپاک کرینگے۔ وے تجھے گڑھے میں اُتارینگے اور تو اُنکی
۹ موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول ہوتے۔ کیا تو اُسکے آگے
جو تجھے قتل کریگا پھر کہیگا کہ میں اِلہ ہوں[۷] لہذا تو اپنے قتل
۱۰ کرنیوالے کے ہاتھ میں اِلہ نہیں بلکہ اِنسان ٹھہرا۔ جیسے
نامختون مرتے ہیں[۸] ویسے ہی تو اجنبی کے ہاتھ سے مارا پڑیگا
کہ میں ہی نے کہا ہی خداوند یہوواہ فرماتا ہی ٭
۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ای
۱۲ آدمزاد صور کے بادشاہ پر یہہ نوحہ کر[۹] اور اُس سے کہہ
خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی تو خاتم الکمال ہوا تو دانش
۱۳ سے معمور اور اصل جمال ہی[۱۰] تو عدن میں باغ اللہ میں[۱۱]
رہا کرتا تھا ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کے لئے تھا یاقوت
سُرخ اور پکھراج اور الماس اور فیروزہ اور سنگ سلیمانی
اور زبرجد اور نیلم اور زمرد اور گوہر شب چراغ اور سونا تیری
ڈھولکیوں[۱۲] اور بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں
۱۴ ہوتا رہا جسدن تو خلق کیا گیا وے طیار ہوئیں۔ تو ایک
مسیح کیا ہوا کروبی تھا جو سایہ بخشتا تھا[۱۳] اور میں نے تجھے

۱ ۹ آیت
۲ یسع ۳۱: ۳
۳ حزق ۱۴: ۱۴ و ۲۰
۴ ذکر ۹: ۲
۵ زبور ۶۲: ۱۰ / ذکر ۹: ۳
۶ حزق ۳۰: ۱۱ / اور ۳۱: ۱۲ / اور ۳۲: ۱۲
۷ ۲ آیت
۸ حزق ۳۱: ۱۸ / اور ۳۲: ۱۹ و ۲۱ / و ۲۵ و ۲۷
۹ حزق ۲۷: ۲
۱۰ حزق ۲۷: ۳ / ۳ آیت
۱۱ حزق ۳۱: ۸ و ۹
۱۲ حزق ۲۷: ۱۳
۱۳ دیکھو خروج ۲۵: ۲۰ / ۱۶ آیت

خدا کے مُقدس پہاڑ پر[۱۴] رکھا تھا تو وہاں رہا اور تو آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔

۱۵ تو اپنی پیدایش کے دن سے اپنی راہ رسم میں کامل تھا جبتک کہ تجھہ میں بدکاری نہ پائی گئی

۱۶ تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے اُنہوں نے تجھہ میں ظلم بھی بھر دیا اور تو خطاکار ٹھہرا سو میں نے تجھہ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دیا اور تجھہ سایہ بخشنیوالے کروبی کو[۱۵] آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دیا

۱۷ تیرا دل اپنے حُسن پر گھمنڈ کرتا تھا[۱۶] تو نے اپنے جمال کی کثرت کے سبب سے اپنی حکمت کھو دی میں نے تجھے زمین پر ڈالدیا ہی بادشاہوں کے آگے تجھے دھرا تاکہ وے تجھے دیکھہ لیں۔

۱۸ تو نے اپنی شرارتوں کی کثرت سے اور اپنی سوداگری کی ناراستی سے اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا اِس لئے میں تیرے اندر میں سے ایک آگ نکالونگا جو تجھے بھسم کریگی اور میں تیرے سارے دیکھنیوالوں کی آنکھوں کے آگے تجھے زمین پر راکھہ کر دونگا۔

۱۹ سب جو قوموں کے درمیان تیرے جانَنیوالے ہیں تجھے دیکھہ کے حیران ہونگے تو جائے عبرت ہوگا اور پھر کدھی نہ ہوگا[۱۷] +

۲۰ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔

۲۱ ای آدمزاد تو صیدا[۱۸] کی طرف متوجہ ہو[۱۹] اور اُسکی مخالفت میں نبوت کر اور کہہ

۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں ای صیدا اور میں تیرے درمیان اپنے لئے جلال پاؤنگا[۲۰] تاکہ وے معلوم کریں کہ میں خداوند ہوں جب میں اُسمیں عدالت کروں[۲۱] اور اُسمیں مُقدس ٹھہرایا جاؤں[۲۲]

۲۳ میں اُس میں وبا بھیجونگا اور اُسکی گلیوں میں خونریزی کرونگا[۲۳] اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے جو چاروں طرف سے اُس پر چلیگی گرینگے اور وے معلوم کرینگے کہ میں خداوند ہوں

۲۴ تب اہل اِسرائیل کے لئے اُنکی چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تھے کوئی چبھنیوالا کانٹا یا دکھانیوالا خار نہ ہوگا[۲۴] اور وے جانینگے

۲۵ کہ خداوند یہوواہ میں ہوں۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی جب میں اہل اسرائیل کو قوموں میں سے جنمیں وے پراگندہ ہو گئے جمع کرونگا[۲۵] تب میں قوموں کی آنکھوں کے سامھنے اُنسے اپنی تقدیس کراؤنگا[۲۶]

۲۶ اور وے اُس سرزمین میں جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا بسینگے۔ اور وے اُس میں بے خطرہ سکونت کرینگے[۲۷] اور مکان بنا دینگے[۲۸] اور انگورستان لگا دینگے[۲۹] اور بسلامت بود و باش کرینگے جب میں اُن سبھوں کو جو چاروں طرف سے اُنکی حقارت کرتے تھے سزا دونگا اور وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں +

باب ۲۹

دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں تاریخ

۲ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ ای آدمزاد تو مصر کے بادشاہ فرعون[۱] کے برخلاف اپنا رُخ کر[۲] اور اُسکی اور سارے ملک مصر کی مخالفت میں نبوت کر۔

۳ باتیں کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ ای مصر کے بادشاہ فرعون میں تیرا مخالف ہوں[۳] اُس بڑے گھڑیال کا[۴] جو اپنی ندیوں کے بیچ لیٹ رہتا ہی اور کہتا ہی کہ میری ندی میری ہی ہی اور میں نے اُسے اپنے لئے پیدا کیا[۵]

۴ لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا[۶] اور میں ایسا کرونگا کہ تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی اور میں تجھے تیری ندیوں کے درمیان میں سے باہر کھینچ نکالونگا اور تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگی۔

۵ اور میں تجھے ہاں تجھے اور تیری ندیوں کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دونگا تو کھلے ہوئے میدان میں پڑا رہیگا تو بٹورا نہ جائیگا اور نہ جمع کیا جائیگا[۷] میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کی خوراک کر دیا ہی[۸]

۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے کہ میں خداوند ہوں اِس لئے کہ وے اِسرائیل کے گھرانے کے لئے فقط سرکنڈے کی چھڑی تھے[۹]

۷ جب اُنہوں نے تیرا ہاتھہ پکڑا تو تو ٹوٹ گیا[۱۰] اور اُنکا

سارا کاندھا پھاڑ ڈالا پھر جب اُنہوں نے تجھہ پر تکیہ کیا تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور اُنکی ساری کمروں کو بند سے اُکھڑوا ڈالا ✣

۸ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ ایک تلوار تجھہ پر لاؤنگا[۱۱] اور تیرے درمیان اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا ۔ ۹ اور مصر کی سرزمین اُجاڑ اور ویران ہو جائیگی اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں اِس لئے کہ اُس نے کہا ہی کہ ندی میری ہی ہی اور میں نے اُسے پیدا کیا ہی ۔ ۱۰ دیکھہ اِس لئے میں تیرا اور تیری ندیوں کا مخالف ہوں اور مصر کی سرزمین مجدال سے سوینیہ تک[۱۲] بلکہ کوش کی سرحد تک محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا[۱۳] ۔ ۱۱ کسی اِنسان کا پانو اُدھر نہ پڑیگا اور نہ کسی گذرتے ہوئے حیوان کے پانو کا نشان اُسمیں ہوگا[۱۴] کیونکہ وہ چالیس برس تک آباد نہ ہوویگی ۔ ۱۲ اور ویران ملکوں کے درمیان مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا[۱۵] اور اُجاڑے ہوئے شہروں کے درمیان اُسکے شہر چالیس برس تک اُجاڑ رہینگے اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا اور اُنہیں ملکوں کے بیچ تتر بتر کرونگا ✣

۱۳ لیکن خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ چالیس برس کے آخر آخر میں مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے ۱۴ جہاں وے پراگندہ ہو گئے سمیٹکے اِکٹھے کرونگا[۱۶] اور میں مصر کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا اور اُنہیں فتروس کی زمین ۱۵ اُنکے وطن میں لوٹا ؤنگا اور وے وہاں حقیر مملکت[۱۷] ہونگے ۔ وہ مملکت ساری مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ کریگی کیونکہ میں اُنہیں گھٹاؤنگا تاکہ پھر قوموں پر حکمرانی نہ کریں ۔ ۱۶ اور وہ پھر اِسرائیل کے گھرانے کے لئے جائے توکل نہیں ہوگی[۱۸] کہ وے جب اُنکے پیچھے دیکھنے لگیں تو اُنکی شرارت یاد دلادینگے لیکن جانینگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں ✣

۱۷ ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ ۱۸ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ۔ کہ اَی آدمزاد بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپنی فوج سے صور کی مخالفت میں سخت خدمت کروائی ہی[۱۹] ہر ایک سر بے بال ہوگا اور ہر ایک کا کندھا چھل گیا پر نہ اُسنے اور نہ اُسکے لشکر نے صور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُسنے اُسکی مخالفت میں کی تھی کچھہ درماہہ پایا ۔ ۱۹ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں مصر کی سرزمین کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھہ میں کر دونگا وہ اُسکی گروہ کو اسیر کریگا اور اُسکی لوٹ کو لوٹ لیگا اور اُسکی غنیمت کو لے لیگا وہ اُسکے لشکر کا درماہہ ہوگی ۔ ۲۰ میں نے مصر کی سرزمین اُسکے محنتانہ میں اُس محنت کے باعث جو اُسنے اُسکے مقابل کی اُسے دی کیونکہ اُنہوں نے میرے لئے مشقت کھینچی تھی[۲۰] خداوند یہوواہ کہتا ہی ✣

۲۱ اُسدن میں ایسا کرونگا کہ اِسرائیل کے خاندان کا سینگ پھوٹیگا[۲۱] اور تجھے اُنکے درمیان منھہ کی کشادگی[۲۲] عطا کرونگا اور وے جانینگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں ✣

باب ۳۰

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۔ ۲ اَی آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی چلا کے کہو افسوس اُسدن پر[۱] ۔ ۳ اِس لئے کہ وہ دن قریب ہی ہاں خداوند کا دن[۲] بدلیوں کا دن قریب ہی وہ غیر قوموں کا خاص وقت ہوگا ۔ ۴ کیونکہ تلوار مصر پر آویگی اور جب مصر میں مقتول گرینگے اور وے اُسکی گروہ کو اسیر کرکے لیجائینگے[۳] اور اُسکی بنیادیں ڈھائی جائینگی[۴] کوش کے لوگوں کو شدت کا درد لگیگا ۔ ۵ کوش اور فوط اور لود اور سارے ذات کے ملے جلے لوگ[۵] اور کوب اور اُس سرزمین کے رہنیوالے جو عہد نامہ رکھتے اُنکے ساتھہ تلوار سے گر پڑینگے ۔ ۶ خداوند یوں کہتا ہی کہ مصر کے پشتے گر جائینگے اور اُسکے زور کا گھمنڈ اُتارا جائیگا مجدال سے سوینیہ تک[۶] وے اُس میں تلوار سے گر جائینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہی ۔ ۷ اور وے ویران ملکوں کے درمیان ویران ہونگے[۷] اور اُجاڑ شہروں کے درمیان اُسکے شہر اُجاڑ رہینگے ۔

حوالہ جات (باب ۲۹):
۱۱ حزق ۱۴: ۱۷ اور ۳۲: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
۱۲ حزق ۳۰: ۶
۱۳ حزق ۳۰: ۱۲
۱۴ حزق ۳۲: ۱۳
۱۵ حزق ۳۰: ۷ و ۲۶
۱۶ الیسع ۱۹: ۲۳ ، یرم ۴۶: ۲۶
۱۷ حزق ۱۷: ۶ و ۱۴
۱۸ الیسع ۳۰: ۲ و ۳ اور ۳۶: ۴ و ۶
۱۹ یرم ۲۷: ۶ ، حزق ۲۶: ۷ و ۸
۲۰ یرم ۲۵: ۹
۲۱ زبور ۱۳۲: ۱۷
۲۲ حزق ۲۴: ۲۷

حوالہ جات (باب ۳۰):
۱ الیسع ۱۳: ۶
۲ حزق ۷: ۷ و ۱۲ ، یوایل ۲: ۱ ، صفنیہ ۱: ۷
۳ حزق ۲۹: ۱۹
۴ یرم ۵۰: ۱۵
۵ یرم ۲۵: ۲۰ و ۲۴
۶ حزق ۲۹: ۱۰
۷ حزق ۲۹: ۱۲

۸ اور جب میں مصر میں آگ بھڑکاؤنگا اور اُسکے سارے مددگار
۹ ہلاک کئے جائینگے تو وے معلوم کرینگے کہ خداوند میں ہوں - اُس
دن بہت سے ایلچی جہازوں پر بیٹھے ہوئے[8] میری طرف
سے روانہ ہونگے کہ غافل کوشیوں کو ڈراویں اور جیسے مصر کے
دن میں ویسے ہی اُنکو بھی شدّت کا دُکھ ہوگا دیکھ وہ آتا ہی -
۱۰ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ میں مصر کی انبوہ کو بابل کے بادشاہ
۱۱ نبوکدرضر کے ہاتھ سے مٹاؤنگا[9] وہ اور اُسکی گروہ اُسکے ساتھ
جو قوموں میں ہیبتناک ہی[10] زمین کے اُجاڑنے کو لائے جائینگے
اور وے مصر پر اپنی تلوار میان سے کھینچکے چلائینگے اور سرزمین
۱۲ کو مقتولوں سے معمور کرینگے - اور میں ندیوں کو سکھاؤنگا[11]
اور سرزمین کو شریروں کے ہاتھ بیچ ڈالونگا[12] اور میں اُس سرزمین
کو اور اُسکی ساری معموری کو اجنبیوں کے ہاتھ سے ویران
۱۳ کرونگا میں خداوند نے کہا ہی - خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ
میں بتوں کو بھی نیست کرونگا اور نوف میں سے مورتوں
کو مٹا ڈالونگا[13] اور آگے کو مصر کی سرزمین کا کوئی بادشاہ
نہ ہوگا[14] اور مصر کی سرزمین میں ایک دہشت رکھونگا[15]
۱۴ اور فتروس[16] کو ویران کرونگا اور ‖ضوعن[17] میں آگ بھڑکاؤنگا
۱۵ اور نو پر عدالت کرونگا[18] اور میں +سین پر جو مصر کی قوّت
۱۶ ہی اپنا قہر اُنڈیلونگا اور ہمون نو کو کاٹ ڈالونگا[19] اور جب
میں مصر میں ایک آگ لگادونگا[20] سین نہایت دُکھیگی اور
۱۷ نو دو ٹکڑے کیجائیگی اور نوف پر ہر روز مصیبت ہوگی ‡ اون
اور ؟ فی بست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے اور عورتیں
۱۸ اسیر ہوکے جائینگی - اور تحفنحیس[21] میں بھی دن اندھیرا ہوگا
جسوقت وہاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا اور اُسکی قوّت کی
شوکت مٹ جائیگی اور وہ جو ہی اُس پر بدلی چھا جائیگی
۱۹ اور اُسکی بیٹیاں اسیر ہوکے جائینگی - اِسیطرح سے مصر کی
عدالت کرکے اُسے سزا دونگا اور وے جانینگے کہ خداوند
میں ہوں +
۲۰ گیارھویں برس کے پہلے مہینے کی ساتویں تاریخ

۸ یسع ۱۸: ۱ و ۲
۹ حزق ۲۹: ۱۹
۱۰ حزق ۲۸: ۷
۱۱ یسع ۱۹: ۵ و ۶
۱۲ یسع ۱۹: ۴
۱۳ یسع ۱۹: ۱ / یرم ۴۳: ۱۲ / اور ۴۶: ۲۵ / ذکر ۱۳: ۲
۱۴ ذکر ۱۰: ۱۱
۱۵ یسع ۱۹: ۱۶
۱۶ حزق ۲۹: ۱۴
‖ یا تانس -
۱۷ زبور ۷۸: ۱۲ و ۴۳
۱۸ ناحوم ۳: ۸ و ۹ و ۱۰
+ یا پیلیسیوم -
۱۹ یرم ۴۶: ۲۵
۲۰ ۸ آیت
‡ یا ہیلیوپولس -
؟ یا پوباستم -
۲۱ یرم ۲: ۱۶

۲۱ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ - اے آدمزاد
میں نے مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑا[22] اور دیکھ وہ باندھا
نہیں جائیگا دوا کی تدبیر کرکے[23] اُس پر پٹیاں کسی نہ جائینگی
۲۲ کہ تلوار پکڑنے کے لئے مضبوط ہو - اِس لئے خداوند یہوواہ یوں
فرماتا ہی دیکھ میں مصر کے بادشاہ فرعون کا مخالف ہوں اور
اُسکے بازوؤں کو اُسے جو زور ہی اور اُسے جو ٹوٹا تھا توڑونگا[24]
۲۳ اور اُسکے ہاتھ سے تلوار گراؤنگا - اور مصریوں کو قوموں کے
۲۴ درمیان تتر بتر کرونگا[25] اور ملکوں میں بکھراؤنگا اور میں
بابل کے بادشاہ کے بازو کو قوّت بخشونگا اور اپنی تلوار اُسکے
ہاتھ میں دونگا لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا اور
وہ اُسکے آگے گھایل کی اُن آہوں کی مانند جو مرنے پر ہوا ہو آہ
۲۵ ماریگا - ہاں شاہ بابل کے بازوؤں کو قوّت بخشونگا اور
فرعون کے بازو گر جائینگے اور جب اپنی تلوار شاہ بابل کے
ہاتھ میں دوں اور وہ اُنکو سرزمین مصر پر چلاوے تو وے
۲۶ جانینگے کہ میں خداوند ہوں[26] - اور میں مصریوں کو قوموں میں
پراگندہ کرونگا[27] اور ملکوں میں تتر بتر کردونگا اور وے
جانینگے کہ میں خداوند ہوں +

باب ۳۱

اور گیارھویں برس کے تیسرے مہینے کی
پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے
۲ کہا کہ اے آدمزاد شاہ مصر فرعون اور اُسکی گروہ سے کہہ کہ
تو اپنی بزرگی میں کسکی مانند ہی[1] +
۳ دیکھ اسور لبنان کا ایک دیودار تھا[2] جس کی
ڈالیاں خوبصورت تھیں اور پتیوں کی کثرت سے وہ خوب
سایہ دار تھا اور اُس کا قد بلند تھا اور اُسکی پھننگی گھنی
۴ شاخوں کے درمیان تھی - پانیوں نے اُسے بڑا کیا[3] گہراؤ
نے اپنی نہروں سے جو اُسکے تھالے کے آس پاس جاری ہو
رہی تھیں اُسے سربلند کیا اور اپنے آبریزوں کو میدان کے
۵ سارے درختوں پر دوڑایا - اِس لئے اُن پانیوں کی کثرت
سے جو اُسنے بہائے اُسکا قد میدان کے سارے درختوں

۲۲ یرم ۴۸: ۲۵
۲۳ یرم ۴۶: ۱۱
۲۴ زبور ۳۷: ۱۷
۲۵ ۲۶ آیت / حزق ۲۹: ۱۲
۲۶ زبور ۹: ۱۶
۲۷ ۲۳ آیت / حزق ۲۹: ۱۲
۱ ۱۸ آیت
۲ دان ۴: ۱۰
۳ یرم ۵۱: ۳۶

سے بلند ہوا[۴]۔ اور اُسکی شاخیں بہت اور اُسکی ڈالیاں دراز ہوئیں۔ ۶ ہوا کے سارے پرندے اُسکی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے[۵] اور اُسکی ڈالیوں کے نیچے سارے دشتی حیوان بچے جنتی تھیں اور سب بڑی بڑی قومیں اُسکے سایے تلے بستی تھیں۔ ۷ یوں ہی وہ اپنی بزرگی میں اپنی ڈالیوں کی درازی کے سبب خوشنما تھا کہ اُسکی جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھی۔ ۸ خدا کے باغ[۶] کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے سرو اُسکی شاخوں اور شاہ بلوط اُسکی ڈالیوں کے برابر نہ تھے اور خدا کے باغ کا کوئی درخت اُسکی ایسی بہار رکھتا نہ تھا۔ ۹ میں نے اُسے اُسکی ڈالیوں کی فراوانی سے حسن بخشا یہانتک کہ عدن کے سارے درختوں کو جو باغِ خدا میں تھے اُس پر رشک آتا تھا۔

۱۰ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی اِس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا اور اُسنے اپنی پھنگی کو گھنی شاخوں کے درمیان اونچا کیا اور اُسکے دل میں اُسکی بلندی پر غرور سمایا[۷]۔ ۱۱ اِس لئے میں نے اُسے غیر قوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا یقیناً وہ اُس سے سلوک کریگا میں نے اُسے اُسکی شرارت کے سبب نکال دیا۔ ۱۲ اور اجنبی لوگ جو قوموں میں سے ہیبت ناک ہیں[۸] اُسے کاٹ ڈالینگے اور پھینک دینگے پہاڑوں اور ساری وادیوں پر اُسکی شاخیں گر پڑینگی[۹] اور زمین کی ساری نہروں کے آس پاس اُسکی ڈالیاں توڑی جائینگی اور زمین کے سارے لوگ جسوقت وے اُسے خارج کریں اُسکے سایے کے تلے سے نکل جائینگے۔ ۱۳ اُسکے خرابہ پر ہوا کے سارے پرندے بیٹھینگے[۱۰] اور اُسکی شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رہینگے۔ ۱۴ تاکہ سارے درختوں میں سے جو پانیوں کے کنارے پر ہیں کوئی درخت اپنی بلندی سے مغرور نہ ہوا اور اپنی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان اونچی نہ کرے اور اُن درختوں میں سے جو پانی کو جذب کرتے ہیں کوئی اپنی بلندی میں تنکے اُس پاس نہ رہے کیونکہ وے سب کے سب موت[۱۱] کے قابو میں کر دیے گئے اور زمین کی نیچی جگہوں میں[۱۲] بنی آدم کے درمیان جو گڑھے میں اُترے ہیں موجود ہیں۔ ۱۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ جس دن وہ پاتال میں اُترے میں ماتم کرواؤنگا میں اُسکے سبب گہراؤ کو ڈھانپونگا اور اُسکی نہروں کو روک دونگا اور بڑی سیلابیں ٹھہر جائینگی ہاں میں لبنان کو اُسکے لئے سیاہ پوش کرواؤنگا اور اُسکے لئے میدان کے سارے درخت غشی میں آئینگے۔ ۱۶ جسوقت میں نے اُسے اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ہیں پاتال میں ڈالا[۱۳] میں نے ایسا کیا کہ اُسکے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں[۱۴] اور عدن کے سارے درخت لبنان کے چُنے ہوئے اور اچھے[۱۵] سب کے سب جو پانی کو جذب کرتے ہیں زمین کے اسفل کے درجے میں تسلی پائینگے[۱۶]۔ ۱۷ وے بھی اُسکے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے اور وے بھی جو اُسکے بازو تھے اور غیر قوموں کے درمیان اُسکے سایے تلے بستے تھے[۱۷] وہیں ہونگے ۔

۱۸ تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کسکی مانند ہی[۱۸] لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کی نیچی جگہوں میں ڈالا جائیگا تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ہیں نامختونوں کے درمیان پڑا رہیگا[۱۹] یہی فرعون اور اُسکی ساری گروہ ہی خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

باب ۳۲

بارھویں برس کے بارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ ۲ اے آدمزاد مصر کے بادشاہ فرعون پر نوحہ اُٹھا[۱] اور اُسے کہہ کہ تو قوموں کے درمیان جوان شیر ببر کی مانند ہی[۲] اور تو دریاؤں کے گھڑیال کا سا ہی[۳] تو اپنی نہروں میں سے ناگاہ نکل آتا تھا اور تو نے اپنے پانوں سے پانیوں کو تہ و بالا کیا اور اُنکی نہروں کو گدلا کر دیا[۴]۔ ۳ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ میں بہتیری قوموں کا انبوہ لیکے تجھ پر اپنا جال مارونگا[۵] اور وے تجھے میرے ہی جال میں باہر نکالینگے۔ ۴ تب میں تجھے خشکی

۴ دان ۴ : ۱۱
۵ حزق ۱۷ : ۲۳ دان ۴ : ۱۲
۶ پید ۲ : ۸ اور ۱۳ : ۱۰ حزق ۲۸ : ۱۳
۷ دان ۵ : ۲۰
۸ حزق ۲۸ : ۷
۹ حزق ۳۲ : ۵ اور ۳۵ : ۸
۱۰ یسع ۱۸ : ۶ حزق ۳۲ : ۴
۱۱ زبور ۸۲ : ۷
۱۲ حزق ۳۲ : ۱۸
۱۳ یسع ۱۴ : ۱۵
۱۴ حزق ۲۶ : ۱۵
۱۵ یسع ۱۴ : ۸
۱۶ حزق ۳۲ : ۳۱
۱۷ نوح ۴ : ۲۰
۱۸ ۲ آیت حزق ۳۲ : ۱۹
۱۹ حزق ۲۸ : ۱۰ اور ۳۲ : ۱۹ و ۲۱ و ۲۴ وغیرہ

۱ حزق ۲۷ : ۲ ۱۶ آیت
۲ حزق ۱۹ : ۳ و ۶ اور ۳۸ : ۱۳
۳ حزق ۲۹ : ۳
۴ حزق ۳۴ : ۱۸
۵ حزق ۱۲ : ۱۳ اور ۱۷ : ۲۰ ہوسیع ۷ : ۱۲

میں چھوڑ دونگا [۶] اور کھلے ہوئے میدان پر تجھے پھینکونگا اور ہوا
کے سارے پرندوں کو تجھہ پر بٹھاؤنگا [۷] اور تجھہ سے ساری
۵ زمین کے درندوں کو سیر کرونگا - اور تیرا گوشت پہاڑوں پر
۶ ڈالونگا [۸] اور وادیوں کو تیری بلندی سے بھر دونگا - اور
میں اُس سرزمین کو جسکے پانی میں تو پیرتا تھا پہاڑوں تک تیرے
۷ لہو سے تر کرونگا اور نہریں تجھہ سے لبریز ہونگی - اور جب میں
تجھے بجھاؤنگا تو آسمان کو ڈھانپونگا اور اُسکے ستاروں کو
بے نور کرونگا سورج کو بدلی تلے چھپاؤنگا اور چاند اپنی روشنی
۸ نہیں دیگا [۹] اور میں آسمان کے سارے روشن ستاروں
کو تجھہ پر تاریک کرونگا اور میری طرف سے تیری زمین پر
۹ تاریکی چھا جائیگی خداوند یہوواہ کہتا ہی - اور جب میں تیری
شکستہ حالی کی خبر کو قوموں کے درمیان اُن ملکوں میں جنسے
تو نا واقف ہی پہنچاؤنگا تو بہتیری قوموں کو دل آزردہ کرونگا -
۱۰ بلکہ بہتیری قوموں کو تیرے حال سے حیران کرونگا [۱۰] اور
اُنکے بادشاہ تیرے سبب سے بڑی لرزش کھائینگے جب
میں اُنکے آگے اپنی تلوار چمکاؤنگا اور اُنمیں سے ہر کوئی اپنی
جان کے لئے تیرے گرنے کے دن ہر دم تھرتھرائینگے [۱۱] +

۱۱ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ بابل کے بادشاہ
۱۲ کی تلوار تجھہ پر نکلیگی [۱۲] زبردستوں کی تلوار سے جو سب کے
سب قوموں کے بیچ ہیبتناک ہیں [۱۳] میں تیرے گروہ کو مار کے
ڈال دونگا اور وے مصر کی شوکت کو بگاڑینگے اور اُسکی ساری
۱۳ بھیڑ نیست کیجائیگی [۱۴] اور میں اُسکے سارے جانوروں کو
بڑے پانیوں کے آس پاس سے نابود کرونگا اور آگے کو
نہ انسان کے پانو اُنہیں گدلا کرینگے نہ حیوان کے سم اُنہیں
۱۴ تہہ و بالا کرینگے [۱۵] تب میں اُنکے پانیوں کو گہرا کر دونگا اور
ایسا کرونگا کہ اُنکی ندیاں روغن کیطرح بہیں خداوند یہوواہ
۱۵ کہتا ہی - جب میں مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا اور وہ
ملک اُسنے جنسے معمور تھا خالی ہو جائیگا جب میں اُس کے
سارے باشندوں کو مار ڈالونگا تب وے جانینگے کہ خداوند

۱۶ میں ہوں [۱۶] یہہ وہ مرثیہ ہی جسے پڑھکے وے اُس پر نوحہ
کرینگے قوموں کی بیٹیاں اُسکے لئے نوحہ کرینگی اُس کے لئے
ہاں مصر پر اور اُسکی ساری بھیڑ پر نوحہ کرینگی خداوند یہوواہ
کہتا ہی +

۱۷ بارھویں برس کے مہینے کے پندرھویں دن یوں
۱۸ ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ - ای آدمزاد
مصر کی بھیڑ پر واویلا کر اور اُس کو اور نامدار قوموں کی بیٹیوں
کو اُنکے ساتھہ جو گڑھے میں اُترتے ہیں زمین کی اسفل جگہوں
۱۹ میں گرا دے [۱۸] حسن میں کون تجھہ سے افضل تھا [۱۹] اُتر اور
۲۰ نامختونوں کے ساتھہ پڑا رہ [۲۰] وے اُنکے درمیان گرینگے
جو تلوار سے مارے پڑے ہیں وہ تلوار کے حوالے کی
۲۱ گئی ہی اُسے اور اُسکی ساری گروہوں کو گھسیٹکے لیجاوے
جو زور آوروں کے درمیان سب سے زور آور ہیں
پاتال کے بیچ اُس سے اور اُنسے جو اُسکے کمکی ہیں مخاطب ہونگے [۲۱]
وے اُتر گئے وے نامختون پڑے رہینگے تلوار کے مقتول [۲۲]
۲۲ اسور اور اُسکی ساری گروہ وہاں ہیں اُسکی چاروں
طرف اُنکی قبریں ہیں سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے
۲۳ ہوئے [۲۳] جنکی قبریں گڑھے کے اندر اُسکے کناروں میں
لگیں [۲۴] اور اُسکی ساری گروہ اُسکی قبر کے گرداگرد ہی سب
کے سب مقتول تلوار کے گرائے ہوئے جو زندوں کی
۲۴ زمین میں ہیبت کے باعث تھے [۲۵] ایلام [۲۶] اور اُس کی
ساری گروہ جو اُسکی قبر کے گرداگرد ہیں وہاں ہیں سب
کے سب مارے گئے تلوار کے گرائے ہوئے ہیں وے زمین
کی نیچی جگہوں میں نامختون اُتر گئے [۲۷] جو زندوں کی زمین
میں ہیبت کے باعث تھے [۲۸] لیکن اُنہوں نے اُنکے
۲۵ ساتھہ جو گڑھے میں گرتے ہیں خجالت پائی اُنہوں نے
اُسکے لئے اور اُسکی ساری گروہ کے لئے مقتولوں کے
درمیان ایک بستر لگایا ہی اُسکی قبریں اُسکے گرداگرد ہیں

۶ حزق ۲۹ : ۵
۷ حزق ۳۱ : ۱۳
۸ حزق ۳۱ : ۱۲
۹ یسعو ۱۳ : ۱۰ یوایل ۲ : ۳۱ اور ۳ : ۱۵ عمو ۸ : ۹ متی ۲۴ : ۲۹ مکاشفہ ۶ : ۱۲ و ۱۳
۱۰ حزق ۲۷ : ۳۵
۱۱ حزق ۲۶ : ۱۶
۱۲ یرمیا ۴۶ : ۲۶ حزق ۳۰ : ۴
۱۳ حزق ۲۸ : ۷
۱۴ ہوسیع ۲۹ : ۱۹
۱۵ حزق ۲۹ : ۱۱

۱۶ حزق ۲ : ۵ اور ۲۴ : ۱۸ زبور ۹ : ۱۶ حزق ۶ : ۷
۱۷ ۲ سمو ۱ : ۱۷ ۲ تواریخ ۳۵ : ۲۵ حزق ۲۶ : ۱۷ ۲ آیت
۱۸ حزق ۲۶ : ۲۰ اور ۳۱ : ۱۴
۱۹ حزق ۳۱ : ۲ و ۱۸
۲۰ ۲۱ و ۲۴ آیتیں وغیرہ حزق ۲۸ : ۱۰
۲۱ یسعو ۱ : ۳۱ اور ۱۴ : ۹ و ۱۰ ۲۷ آیت
۲۲ ۱۹ و ۲۵ آیتیں وغیرہ
۲۳ ۲۴ و ۲۶ و ۲۹ و ۳۰ آیتیں
۲۴ یسعو ۱۴ : ۱۵
۲۵ حزق ۲۶ : ۱۷ ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۳۲ آیتیں
۲۶ یرمیا ۴۹ : ۳۴ وغیرہ
۲۷ ۲۱ آیت
۲۸ ۲۳ آیت

سب کے سب نامختون تلوار کے مارے پڑے وے زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے لیکن اُنہوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں رسوائی اُٹھائی وے مقتولوں کے درمیان دھرے گئے۔

۲۶ مسک اور توبل ۲۹ اور اُسکی ساری گروہ وہاں ہی اُسکی قبریں اُسکے گرداگرد ہیں سب کے سب نامختون تلوار کے مقتول ۳۰ اگرچہ وے زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے۔

۲۷ کیا وے اُن بہادروں کے ساتھ ۳۱ جو نامختونوں میں سے گر گئے جو اپنے جنگ کے ہتھیاروں سمیت پاتال میں اُتر گئے پڑے نہ رہینگے اُنکی تلواریں اُنکے سروں تلے رکھی گئی تھیں اور اُنکے گناہ اُنکی ہڈیوں پر لدے ہیں کہ وے زندوں کی زمین میں بہادروں کو بھی ہیبت کے باعث تھے۔

۲۸ اور تو نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ لیٹیگا۔

۲۹ وہاں ادوم ۳۲ بھی ہی اُسکے بادشاہ اور اُسکے سارے امیر کہ باوجودیکہ اُنکی قوت تھی تو بھی تلوار کے مقتولوں کے پاس دھرے ہیں وے نامختونوں کے ساتھ اور اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں پڑے رہتے۔

۳۰ شمال ۳۳ کے مسح کئے ہوئے لوگ سب کے سب اور سارے صیدانی ۳۴ جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے وہاں ہیں وے باوجود اپنے رعب کے اپنی زورآوری کی بابت شرمندہ ہوتے وے تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رہینگے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُترے اپنی رسوائی اُٹھاوینگے۔

۳۱ فرعون اُنہیں دیکھیگا اور اُسے اپنی ساری گروہ کی بابت تسلی آویگی ۳۵ ہاں فرعون اور اُسکے سارے لشکر کی بابت جو تلوار سے مقتول ہیں خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۳۲ کیونکہ میں نے زندوں کی زمین میں اپنی ہیبت ڈالی اور وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختونوں کے درمیان دھرا جائیگا ہاں فرعون اور اُسکی ساری گروہ خداوند یہوواہ فرماتا ہی ✠

باب ۳۳

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔

۲ اَی آدمزاد تو اپنی قوم کے فرزندوں سے یہہ کہکر بول کہ جب میں کسی سرزمین پر تلوار چلاؤں ۲ اور اُس سرزمین کے لوگ اپنی سرحدوں کے مردوں میں سے ایک کو لیں اور اُسے اپنا نگہبان ۳ ٹھہراویں۔

۳ اور وہ جب تلوار کو اپنی سرزمین پر آتے دیکھے تُرہی پھونکے اور لوگوں کو ہوشیار کرے۔

۴ تب جو کوئی تُرہی کی آواز سُنے اور ہوشیار نہ ہووے اور تلوار آوے اور اُسے مار ڈالے تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا ۴

۵ اُسنے تُرہی کی آواز سُنی اور ہوشیار نہ ہوا اُس کا خون اُسی پر ہوگا پر وہ جو ہوشیار ہوتا تو اپنی جان بچاتا۔

۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے اور تُرہی نہ پھونکے اور لوگ ہوشیار کئے نہ جاویں اور تلوار آئی اور اُنکے درمیان سے کسی کو لیجاوے تو وہ تو اپنی بدکاری میں مارا پڑا ۵ لیکن میں نگہبان کے ہاتھ سے اُسکے خون کی بازپرس کرونگا ✠

۷ سو تو اَی آدمزاد کہ میں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا ۶ میرے مُنہہ کا کلام سُن رکھ اور میری طرف سے اُنہیں ہوشیار کر۔

۸ جب میں شریر سے کہوں کہ اَی شریر تو یقیناً مریگا اور اُسوقت اگر تو شریر سے نہ کہے اور اُسے اُسکی بدراہی سے آگاہ نہ کرے وہ شریر تو اپنی بدکاری میں مریگا پر میں تیرے ہاتھ سے اُسکے خون کی بازپرس کرونگا۔

۹ لیکن اگر تو اُس شریر کو جتاوے کہ وہ اپنی بُری راہ سے باز آوے اگر اُسوقت وہ اپنی راہ سے باز نہ آوے تو وہ اپنی بدکاری میں مریگا لیکن تو نے اپنی جان بچائی ہی۔

۱۰ اِس لئے اَی آدمزاد تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ تم یہہ کہتے ہوئے بولتے ہو کہ فی الحقیقت ہماری خطائیں اور ہمارے گناہ ہم پر ہیں اور اُنمیں گھلتے رہتے ۷ تو ہم کیونکر جیتے رہتے ۸

۱۱ تو اُنسے کہہ کہ خداوند یہوواہ فرماتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہی کہ شریر کے مرنے میں مجھے کچھ خوشی نہیں ۹ بلکہ اُس میں ہی کہ شریر اپنی راہ سے باز آوے اور جیئے باز آؤ تم اپنی بُری راہوں سے باز آؤ تم کاہے کو مروگے اَی اہل اسرائیل ۱

۱۲ اِس لئے اَی آدمزاد اپنی اُمت کے فرزندوں سے یوں کہہ

کہ صادق کی صداقت اُسکے گناہ کے دن اُسے نہ بچا ویگی[۱۱]
اور شریر کی شرارت جو ہی سو جسدن ہیں اُس سے باز آویگا وہ
اپنی شرارت کے سبب نہیں گریگا[۱۲] اور صادق اپنی صداقت
۱۳ کے سبب جسدن کہ وہ گناہ کرے بچ نہیں سکیگا۔ جب میں
صادق سے کہوں کہ تو یقیناً جیئیگا اگر وہ اپنی صداقت
پر تکیہ کرے اور ناراستی کرے تو اُسکی ساری صداقتیں
یاد نہ ہونگی[۱۳] لیکن اُس گناہ کے سبب سے جو اُسنے کیا ہی
۱۴ مر جائیگا۔ پھر جب شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مریگا اگر وہ اپنی
خطاؤں سے باز آوے اور عدالت و صداقت کرے[۱۴]
۱۵ اگر وہ شریر گرو پھیر دے[۱۵] اور جو اُسنے لوٹ لیا ہی واپس
کرے[۱۶] اور زندگانی کے قانونوں[۱۷] پر چلے اور ناراستی نہ کرے
۱۶ تو وہ یقیناً جیئیگا وہ نہیں مریگا۔ اُسکی خطاؤں میں سے
جو اُسنے کیں ایک بھی اُسکے مُنہہ پر دھری نہ جائیگی[۱۸] اُسنے
عدالت و صداقت کی ہی وہ یقیناً جیئیگا +

۱۷ پر تیری اُمت کے فرزند کہتے ہیں کہ خداوند کی
راہ برابر نہیں[۱۹] لیکن وے جو ہیں اُنہیں کی راہ ہموار نہیں
۱۸ اگر صادق اپنی صداقت چھوڑکے بدکاری کرے تو وہ یقیناً
۱۹ اُس بدکاری کے سبب سے مریگا[۲۰] پھر اگر شریر اپنی شرارت
سے باز آوے اور عدالت و صداقت کرے تو اُنہیں کے سبب
سے جیئیگا +

۲۰ نس پر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی راہ برابر نہیں ہی[۲۱]
ای اہل اسرائیل میں تم میں سے ہر ایک کی اُسکی راہ کے
مطابق عدالت کرونگا +

۲۱ ہماری اسیری[۲۲] کے بارھویں برس کے دسویں
مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ ایک شخص جو یروسلم
۲۲ سے بھاگ نکلا تھا مجھ پاس آیا[۲۳] اور بولا کہ شہر مارا پڑا[۲۴] اور
شام کے وقت اُس بھاگنیوالے کے پہنچنے سے پیشتر خداوند کا
ہاتھ مجھ پر تھا[۲۵] اور اُسنے میرا مُنہہ کھلوا دیا اُسوقت تک کہ وہ
آدمی فجر کو میرے پاس آیا ہاں اُسی نے میرا مُنہہ کھلوا دیا اور میں

۲۳ پھر گونگا نہ رہا[۲۶] تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا
۲۴ ای آدمزاد[۲۷] اسرائیل کی سرزمین کے ویرانوں[۲۸] کے باشندے
یہہ کہتے ہوئے بولتے ہیں کہ ابرہام ایک ہی تھا اور وہ اس
سرزمین کا وارث ہوا[۲۹] پر ہم بہت ہیں زمین ہمیں میراث
۲۵ میں دی گئی ہی[۳۰] اس لئے تو اُنسے کہہ دے کہ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہی کہ تم لہو سمیت کھاتے ہو[۳۱] تم اپنے بتوں کی
طرف آنکھہ اُٹھاکے دیکھتے ہو[۳۲] اور خونریزی کرتے ہو[۳۳] کیا تم
۲۶ زمین کو میراث میں پاؤگے۔ تم اپنی تلوار پر تکیہ کرتے ہو تم مکروہ
کام کرتے ہو اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ہمسائے کی جورو
۲۷ کو ناپاک کرتا ہی[۳۴] کیا تم زمین کو میراث میں پاؤگے۔ تو
اُنہوں سے یوں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ مجھے
اپنی حیات کی قسم وے جو ویرانوں میں[۳۵] ہیں تلوار سے
مارے پڑینگے اور اُسے جو کُھلے میدان میں ہی درندوں کو
دونگا کہ نگل جائیں[۳۶] اور وے جو قلعوں اور غاروں[۳۷]
۲۸ میں ہیں مری سے مرینگے۔ کیونکہ میں اِس سرزمین کو اُجاڑ
دونگا[۳۸] اور اُسکے قوت کا گھمنڈ[۳۹] جاتا رہیگا اور اسرائیل
کے پہاڑ ویران ہونگے[۴۰] یہانتک کہ کوئی گذریگا نہیں
۲۹ اور جب میں اُنکے سارے مکروہ کاموں کے سبب جو اُنہوں
نے کئے ہیں زمین کو ویران کر دونگا تو وے جانینگے کہ میں
خداوند ہوں +

۳۰ پر ای آدمزاد فی الحال تیری قوم کے فرزند
دیواروں کے پاس اور گھروں کے آستانوں پر تیری
بابت گفتگو کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ہاں ہر کوئی
اپنے بھائی سے یہہ کہکے بولتا ہی کہ آ اور اُس بات کو جو
۳۱ خداوند سے نکلتی ہی سُن[۴۱] فی الحقیقت وے تجھ پاس آتے
ہیں جسطرح سے اُمت کے لوگ آتے[۴۲] اور میری گروہ کے
مانند تیرے آگے بیٹھے ہیں[۴۳] اور تیری باتیں سُنتے ہیں پر اُنپر
عمل نہیں کرینگے کیونکہ وے اپنے مُنہہ سے بہت سی اُلفت
۳۲ ظاہر کرتے[۴۴] پر اُنکا دل لالچ پر دوڑتا ہی[۴۵] اور دیکھہ تو اُنکے

۱۱ حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴ و ۲۶ و ۲۷ — ۱۲ ۲ تو ۷: ۱۴ — ۱۳ حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴ — ۱۴ حزق ۳: ۱۸ و ۱۹ اور ۱۸: ۲۷ — ۱۵ حزق ۱۸: ۷ — ۱۶ حزق ۲۲: ۱ و ۳ احبا ۶: ۲ و ۴ و ۵ گنتی ۵: ۶ و ۷ لوقا ۱۹: ۸ — ۱۷ احبا ۱۸: ۵ حزق ۲۰: ۱۱ و ۱۳ و ۲۱ — ۱۸ حزق ۱۸: ۲۲ — ۱۹ ۲۰ آیت حزق ۱۸: ۲۵ و ۲۹ — ۲۰ حزق ۱۸: ۲۶ و ۲۷ — ۲۱ ۱۷ آیت حزق ۱۸: ۲۵ و ۲۹ — ۲۲ حزق ۱: ۲ — ۲۳ حزق ۲۴: ۲۶ — ۲۴ ۲ سلا ۲۵: ۴ — ۲۵ حزق ۱: ۳

۲۶ حزق ۲۴: ۲۷ — ۲۷ حزق ۳۴: ۲ — ۲۸ ۲۷ آیت حزق ۳۶: ۴ — ۲۹ یسع ۵۱: ۲ اعما ۷: ۵ — ۳۰ دیکھو پیدا ۹: ۴ متی ۳: ۹ یوح ۸: ۳۹ — ۳۱ پیدا ۹: ۴ احبا ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۱۹: ۲۶ استثنا ۱۲: ۱۶ — ۳۲ حزق ۱۸: ۶ — ۳۳ حزق ۲۲: ۶ و ۹ — ۳۴ حزق ۱۸: ۶ اور ۲۲: ۱۱ — ۳۵ ۲۴ آیت — ۳۶ حزق ۳۹: ۴ — ۳۷ قاضی ۶: ۲ ۱ سمو ۱۳: ۶ — ۳۸ یرم ۴۴: ۲ و ۶ و ۲۲ حزق ۶: ۱۴ و ۳۵: ۳ — ۳۹ حزق ۷: ۲۴ اور ۲۴: ۲۱ اور ۳۰: ۶ و ۷ — ۴۰ حزق ۶: ۲ و ۳ و ۶ — ۴۱ یسع ۲۹: ۱۳ — ۴۲ حزق ۱۴: ۱ اور ۲۰: ۱ وغیرہ — ۴۳ حزق ۸: ۱ — ۴۴ زبور ۷۸: ۳۶ و ۳۷ یسع ۲۹: ۱۳ — ۴۵ متی ۱۳: ۲۲

آگے ایسا ہی جیسے ایک شخص کا دلچسپ راگ جو خوش الحان ہو
اور باجا خوب بجا سکے کیونکہ وے تیری باتیں سُنتے ہیں پر اُنپر عمل

۳۳ نہیں کرتے ـ اور جب یہہ واقع ہوگا[46] (دیکھہ کہ ایسا واقع ہوگا)
تب وے جانینگے کہ ہمارے درمیان ایک نبی تھا[47] ✝

باب ۳۴

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ـ کہ ای آدمزاد
اسرائیل کے چرواہوں کا مخالف ہوکے[1] اُنسے نبوت کر ہاں
نبوت کر اور اُنسے کہہ چرواہوں کی بابت کہ خداوند یہوواہ
چرواہوں کو یوں فرماتا ہی کہ اسرائیل کے چرواہوں پر
جو آپ اپنے تئیں کھلاتے ہیں واویلا ہی[2] کیا چوپانوں کو یہہ بات

۳ لائق نہ تھی کہ گلّوں کو چرا دیں ـ تم دودھہ میں سے لیتے ہو
اور اون پہنتے ہو اور اُنہیں جو موٹے ہوگئے ذبح کرتے[3] [4]

۴ پر گلہ نہیں چراتے ـ تم نے کمزوروں کو توانائی نہیں بخشی
اور بیماروں کو چنگا نہیں کیا[5] اور ٹوٹے ہوئے کو نہیں
باندھا اور وے جو ہانکے گئے ہیں اُنہیں پھر نہیں لائے اور
جو کھوئے ہوئے تھے[6] اُنکو نہیں ڈھونڈھا بلکہ بیمروتی سے[7]

۵ اور بیرحمی سے اُنپر حکومت کی ہی[8] اور وے تتر بتر ہوگئے
کہ اُنکا گڈریا نہ تھا[9] اور جب وے پراگندہ تھے تو میدان کے

۶ درندوں کی خوراک ہوئے ہیں[10] میری بھیڑیں سارے
پہاڑوں پر اور ہر ایک اونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں ہاں
میری بھیڑیں تمام روئے زمین پر تتر بتر ہوگئیں اور کسی نے
اُنکو نہ ڈھونڈھا نہ اُنکی تلاش کی ✝

۷ ۸ اِس لئے ای چرواہو تم خداوند کا کلام سُنو خداوند
یہوواہ فرماتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم از بسکہ میری بھیڑیں
شکار ہوگئیں ہاں میری بھیڑیں ہر ایک دشتی درندہ کی خوراک
ہوئیں اِس لئے کہ کوئی گڈریا نہ تھا اور میرے چوپانوں نے
میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی[11] بلکہ چرواہوں نے اپنا پیٹ

۹ بھرا[12] اور میرے گلّے کو نہ چرایا ـ اِس لئے ای چرواہو خداوند کا

۱۰ کلام سُنو ـ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ دیکھو میں چرواہوں
کا مخالف ہوں اور اپنا گلّہ اُنکے ہاتھہ سے طلب کرونگا[13] اور

اُنہیں گلّہ بانی کی خدمت سے معزول کرونگا اور چرواہے بھی
کھا نہ سکینگے[14] کیونکہ میں اپنا گلّہ اُنکے مُنہہ سے چھڑاؤنگا کہ وے
اُنکی خوراک نہ ہوں ✝

۱۱ کیونکہ خداوند یہوواہ فرماتا ہی دیکھہ میں ہیں ہی اپنی

۱۲ بھیڑوں کی تلاش کرونگا اور اُنہیں ڈھونڈھہ نکالونگا جسطرح
سے گڈریا جسدن کہ وہ بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ
ہوگئی ہیں اپنے گلّہ کو ڈھونڈھتا ہی اُسیطرح میں اپنی بھیڑوں کو
ڈھونڈھونگا اور اُنہیں ہر کہیں سے جہاں وے ابر اور

۱۳ تاریکی کے دن[15] تتر بتر ہوگئی ہیں بچا لاؤنگا ـ اور میں اُنہیں
ساری قوموں کے درمیان سے پھیر لاؤنگا اور سارے ملکوں
میں سے فراہم کرونگا[16] اور اُنہیں کی سرزمین میں پہنچاؤنگا
اور اسرائیل کے پہاڑوں پر نہروں کے کنارے اور زمین

۱۴ کے سارے آباد مکانوں میں چراؤنگا ـ اور اچھی چراگاہ میں میں
اُنکو چراؤنگا[17] اور اُنکا بھیڑسالا اسرائیل کے اونچے پہاڑوں
پر ہوگا وہاں وے اچھے بھیڑسالے میں لیٹینگے[18] اور اعلیٰ

۱۵ چراگاہ میں اسرائیل کے پہاڑوں پر چرینگے ـ میں ہی اپنے
گلّے کو چراؤنگا اور اُنہیں لٹاؤنگا خداوند یہوواہ فرماتا ہی ـ

۱۶ میں اُسکو جو کھویا گیا ڈھونڈھونگا[19] اور اُسے جو ہانکا گیا
ہی پھیر لاؤنگا اور اُسکی ہڈی کو جو ٹوٹ گئی ہی باندھونگا اور
بیماروں کو تقویت دونگا پر موٹوں اور زبردستوں کو ہلاک

۱۷ کرونگا[20] میں اُنہیں سیاست کا کھانا کھلاؤنگا[21] اور ای
میری بھیڑو تمہارے حق میں خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی
کہ دیکھہ میں مواشی اور مواشی کے درمیان مینڈھوں اور

۱۸ بکروں کے درمیان امتیاز کر کے انصاف کرونگا[22] کیا یہہ
چھوٹی بات معلوم ہوئی کہ تم اچھا سبزہ زار کھا جاؤ اور اِس
باعث تم نے اُس سبزہ کو جو بچ رہا اپنے پانوں سے لتاڑ دیا اور
کہ گہرے پانیوں میں پانی پیؤ اور اِس سبب تم نے باقی کو

۱۹ اپنے پانوؤں سے گدلا کیا ـ اور میرا گلّہ جو ہی وے اُسے
جو تم نے اپنے پانوؤں سے لتاڑا ہی کھاتے ہیں

٤٦ اسمو ٣: ٣٣ ٤٧ حزق ٢: ٥
١ يرم ١٠: ٢١
٢ يرم ٢٣: ١ ذكر ١١: ١٧
٣ يسع ٥٦: ١١ ذكر ١١: ١٦
٤ حزق ٣٤: ٢٥ و ٢٦ ميكه ٣: ١ و ٢ و ٣ ذكر ١١: ٥
٥ ١٦ آيت ذكر ١١: ١٦
٦ لوقا ١٥: ٤
٧ ١ پطرس ٥: ٣
٨ حزق ٣٣: ٢١ و ٢٨
٩ اسلا ٢٢: ١٧ متى ٩: ٣٦
١٠ اليسع ٥٦: ٩ يرم ١٢: ٩ ٨ آيت
١١ ٦ و ٥ آيتيں
١٢ ٢ و ١٠ آيتيں
١٣ حزق ٣: ١٨ عبر ١٣: ١٧
١٤ ٢ و ٨ آيتيں
١٥ حزق ٣٠: ٣ يوايل ٢: ٢
١٦ يسع ٦٥: ٩ و ١٠ يرم ٢٣: ٣ حزق ٢٨: ٢٥ اور ٣٦: ٢٤ اور ٣٧: ٢١ و ٢٢
١٧ زبور ٢٣: ٢
١٨ يرم ٣٣: ١٢ ‖ عبرانى ميں چكنى ـ
١٩ ديكهو ٤ آيت يسع ٤٠: ١١ ميكه ٤: ٦ متى ١٨: ١١ مرقس ٢: ١٧ لوقا ٥: ٣٢
٢٠ يسع ١٠: ١٦ عمو ٤: ١
٢١ يرم ١٠: ٢٤
٢٢ حزق ٢٠: ٣٧ و ٣٨ ٢٠ و ٢٢ آيتيں ذكر ١٠: ٣ متى ٢٥: ٣٢ و ٣٣

اور اُسے جو تم نے اپنے پانوؤں سے گدلا کیا پیتے ہیں ✢

۲۰ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ دیکھ میں ہاں

۲۱ میں موٹے اور دُبلے مواشی کے بیچ اِنصاف کرونگا[۲۳] ازبسکہ تم نے پہلو اور کاندھے سے ڈھکیلا ہی اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا ہی یہانتک کہ وے تتر بتر ہوئے

۲۲ اِسلئے میں اپنے گلّے کو بچاؤنگا وے پھر کبھی شکار نہ ہونگے اور

۲۳ میں مواشی اور مواشی کے درمیان اِمتیاز کرونگا[۲۴] اور میں اُنکے لئے ایک چوپان مقرر کرونگا[۲۵] اور وہ اُنکو چراویگا یعنے میرا بندہ داؤد[۲۶] وہ اُنکو چراویگا اور وہی اُنکا چوپان ہوگا

۲۴ اور میں خداوند اُنکا خدا ہونگا[۲۷] اور میرا بندہ داؤد اُنکے درمیان سردار ہوگا[۲۸] مجھ خداوند نے یوں کہا ہی۔

۲۵ اور میں اُنکے ساتھ صلح کا عہد باندھونگا[۲۹] اور سارے بُرے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا[۳۰] اور وے بیابان

۲۶ میں سلامتی سے رہا کرینگے[۳۱] اور جنگلوں میں سو وینگے۔ اور میں اُنہیں اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ[۳۲] کے آس پاس ہیں برکت کا باعث کرونگا[۳۳] اور میں مینہہ کو اُس کے مقرر وقت میں برساؤنگا[۳۴] برکت کے مینہہ برسا کرینگے[۳۵]

۲۷ اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا[۳۶] اور زمین اپنا حاصل دیگی اور وے سلامتی کے ساتھ اپنی سرزمین میں رہینگے اور جانینگے کہ میں خداوند ہوں جب میں اُنکے جوئے کا بندھن توڑونگا[۳۷] اور اُنکے ہاتھ سے جو اُنسے اپنی خدمت

۲۸ کرواتے ہیں[۳۸] چھڑاؤنگا۔ اور وے آگے کو غیر قوموں کے لئے شکار نہ ہووینگے[۳۹] اور زمین کے درندے اُنہیں نگل نہ سکینگے پر وے امان سے بسینگے اور کوئی آدمی اُنہیں خوف

۲۹ کا باعث نہ ہوگا[۴۰] اور میں اُنکے لئے ایک نامور پودھا برپا کرونگا[۴۱] اور وے پھر کبھی اپنی زمین میں مارے بھوکھ کے ہلاک نہ ہووینگے اور آگے کو غیر قوموں کا طعنہ نہ اُٹھاوینگے[۴۲]

۳۰ اِسیطرح وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا اُنکے ساتھ ہوں اور کہ وے ہاں اہل اسرائیل میرے لوگ ہیں[۴۳] خداوند یہوواہ

۳۱ فرماتا ہی۔ اور تم اَی میرے گلّے میری چراگاہ کے گلّے[۴۴] اِنسان ہو اور میں تمہارا خدا ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہی ✢

باب ۳۵

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ اَی

۲ آدمزاد تو شعیر کے پہاڑ[۱] کے سامھنے مُنہہ کر[۲] اور اُسکے برخلاف

۳ نبوّت کر[۳] اور اُس سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ دیکھ اَی شعیر کے پہاڑ میں تیرا مخالف ہوں اور تجھ پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا[۴] اور تجھے ویران اور بےچراغ کرونگا۔ میں تیرے

۴ شہروں کو اُجاڑونگا[۵] اور تو ویران ہوگا اور جانیگا کہ خداوند

۵ میں ہوں۔ اِس لئے کہ تو قدیم سے عداوت رکھتا ہی[۶] اور تونے بنی اسرائیل کو اُنکی مصیبت کے دن اُنکے اخیر کی شرارت کے

۶ وقت[۷] تلوار کی دھار کے حوالہ کیا ہی۔ اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں تجھے خون کے لئے تیار کرونگا اور خون تجھے رگیدیگا اِس لئے کہ تونے خونریزی

۷ سے نفرت نہ رکھی سو خون تیرا پیچھا کریگا[۸] اِسیطرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بےچراغ کرونگا اور اُسمیں سے اُسکو جو وہاں سے ہوکے چلا جائے اور اُس کو جو لوٹ آوے نابود

۸ کرونگا[۹] اور اُسکے پہاڑوں کو اُسکے مقتولوں[۱۰] سے ڈھانپ ڈالونگا[۱۰] تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں اور تیری وادیوں

۹ اور تیری ساری نہروں میں گرینگے۔ میں تجھے ابد تک ویران

۱۰ رکھونگا[۱۱] اور تیری بستیاں پھر نہ بسینگی اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۱۲]۔ اُس سبب سے کہ تونے کہا کہ یہہ دو قوم اور یہہ دو مُلک میرے ہونگے اور ہم اُنکے مالک ہونگے[۱۳]

۱۱ باوجودیکہ خداوند وہاں تھا[۱۴] اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں تیرے غصہ کے مطابق[۱۵] اور تیرے رشک کے موافق جیسی تونے اپنی کینہ وری سے اُنکے ساتھ بدسلوکی کی میں بھی تجھ سے کرونگا اور جب میں تجھے سزا دونگا میں اُنکے درمیان مشہور

۱۲ ہوؤنگا۔ اور تو جانیگا کہ میں خداوند ہوں[۱۶] اور کہ میں نے تیری ساری حقارت کی باتیں جو تونے اِسرائیل کے پہاڑوں

کی مخالفت میں کہیں کہ وے ویران ہوئے وے ہمارے قبضے
۱۳ میں دیئے گئے کہ ہم اُنہیں نگل جاویں سُنیں۔ اِسیطرح تم نے
میرے برخلاف اپنی زبان سے لاف زنی کی ہی[۱۷] اور میرے مقابل
۱۴ باتیں بہت بڑھائیں سو میں سُن چکا ہوں۔ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہی کہ جسوقت ساری دُنیا خوشی کریگی تب میں تجھے
۱۵ ویران کرونگا۔[۱۸] جسطرح تو نے اِسرائیل کے گھرانے کی میراث
پر اِس لئے کہ وہ ویران تھی شادمانی کی اُسطرح میں بھی
تجھ سے کرونگا۔[۱۹] اے شعیر کے پہاڑ تو اور سارا ادوم بالکل
ویران ہوگا۔[۲۰] اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں +

باب ۳۶

اور تو اے آدمزاد اِسرائیل کے پہاڑوں سے[۱] نبوت
۲ کر اور کہہ کہ اے اِسرائیل کے پہاڑو تم خداوند کا کلام سُنو۔ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہی اُس سبب سے کہ دشمن نے تم سے
مخالفت کرکے کہا ہی کہ اہا[۲] اُن اونچے اونچے قدیم مکانوں[۳]
۳ کے بھی ہم مالک ہوئے ہیں[۴] اِس لئے نبوت کر اور کہہ کہ خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ہی اِس سبب سے ہاں اِسی سبب سے کہ
اُنہوں نے تم کو ویران کیا اور تمہیں ہر طرف سے نگل گئے تاکہ
وے جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں تمہارے مالک ہو ویں اور
تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان کھولی ہی[۵] اور تم لوگوں
۴ کے آگے انگشت نما ہوئے ہو۔ اِس لئے اے اِسرائیل کے پہاڑو
تم خداوند یہوواہ کا کلام سُنو خداوند یہوواہ پہاڑوں اور
ٹیلوں اور نالوں اور وادیوں اور اُجاڑ ویرانوں سے اور اُن
شہروں سے جو ترک کئے گئے ہیں جو اُس پاس کی قوموں کے
باقی لوگوں کے لئے لوٹ[۶] اور جائے تمسخر ہوئے ہیں[۷] یوں فرماتا
۵ ہی ہاں اِسی لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ یقیناً میں نے
اپنی آتشی غیرت میں[۸] قوموں کے باقی لوگوں کا اور سارے
ادوم کا مخالف ہو کے جنہوں نے اپنے سارے دل
کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری سرزمین
کے مالک مقرر کئے[۹] تاکہ اُس کی چراگاہ اُنکے لئے غنیمت ہو
۶ کلام کیا ہی۔ اِس لئے کہ تو اِسرائیل کی سرزمین کی بابت

۱۷ ۱ سموئیل ۲: ۳ ملاکی ۳: ۱۳ | ۱۸ یسعیاہ ۶۵: ۱۳ و ۱۴ | ۱۹ عبد ۱۲ و ۱۵ | ۲۰ ۳ و ۴ آیتیں | ۱ حزقی ۶: ۲ و ۳ | ۲ حزقی ۲۵: ۳ اور ۲۶: ۲ | ۳ استثنا ۳۲: ۱۳ | ۴ حزقی ۳۵: ۱۰ | ۵ استثنا ۲۸: ۳۷ ۱ سلاطین ۹: ۷ نوحہ ۲: ۱۵ دانیال ۹: ۱۶ | ۶ حزقی ۳۴: ۲۸ | ۷ زبور ۷۹: ۴ | ۸ استثنا ۴: ۲۴ حزقی ۳۸: ۱۹ | ۹ حزقی ۳۵: ۱۰ و ۱۲

نبوت کر اور پہاڑوں اور ٹیلوں نشیبوں اور وادیوں سے کہہ
کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی دیکھ کہ میں اپنی غیرتوں اور قہر
میں بولا اِس لئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہی[۱۰]
۷ سو خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا[۱۱] کہ
یقیناً تمہارے آس پاس کی قومیں آپ ہی ملامت اُٹھاوینگی
۸ پر تم اے اِسرائیل کے پہاڑو اپنی شاخیں نکالوگے
اور میرے لوگ اِسرائیل کے لئے اپنا پھل دوگے کیونکہ وے
۹ آپہنچنے پر ہیں۔ دیکھو میں || تمہاری طرف ہوں اور تم پر
۱۰ توجہ کرونگا اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے۔ اور میں آدمیوں
کو ہاں اِسرائیل کے سارے گھرانے کو اُس بالکل کو تم پر
بہت بڑھاؤنگا اور شہر آباد ہونگے اور خرابے پھر تعمیر کئے
۱۱ جائینگے[۱۲] اور میں انسان و حیوان کی تم پر افزایش کرونگا
اور وے بہت ہونگے اور پھلینگے اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا
جیسا کہ تم اگلے وقت میں تھے اور تم پر پہلے کی نسبت سے
زیادہ اِحسان کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[۱۴]
۱۲ ہاں میں ایسا کرونگا کہ آدمی یعنے میرے اِسرائیلی لوگ تم پر
پھر چلینگے اور وے تیرے مالک ہونگے اور تو اُنکی میراث ہوگی[۱۵]
۱۳ اور آگے کو اُنہیں بے اولاد نہ کریگی[۱۶]۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی
اُس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں کہ تو اے زمین انسان کو نگلتی
۱۴ ہی[۱۷] اور تو نے اپنی قوموں کو بے اولاد کیا۔ اِس لئے نہ تو آگے
کو انسان کو نگلیگی نہ آگے کو اپنی قوموں کو بے اولاد کریگی خداوند
۱۵ یہوواہ کہتا ہی۔ اور میں ایسا کرونگا کہ لوگ تجھ پر کبھی غیر قوموں
کا طعنہ نہ سُنینگے[۱۸] اور آگے کو تو قوموں کی ملامت نہ اُٹھاویگی اور
آیندہ میں اپنے لوگوں کو بیتاب نہ کریگی خداوند یہوواہ کہتا ہی +
۱۶-۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا اے آدمزاد
اہل اِسرائیل اپنی سرزمین میں بستے تھے مگر اُنہوں نے اپنی
راہوں اور اپنے کاموں سے اُسکو ناپاک کیا[۱۹] اُنکی راہ میرے
۱۸ آگے حایض عورت کی ناپاکی سی تھی[۲۰] اِس لئے میں نے اُنپر
اُس خونریزی کے سبب[۲۱] جو اُنہوں نے اُس سرزمین

۱۰ زبور ۱۲۳: ۳ و ۴ حزقی ۳۴: ۲۹ ۱۵ آیت | ۱۱ حزقی ۲۰: ۵ | || عبرانی میں تمہارے لئے ہوں۔ | ۱۲ یسعیاہ ۵۸: ۱۲ اور ۶۱: ۴ ۳۳ آیت عموس ۹: ۱۴ | ۱۳ یرمیاہ ۳۱: ۲۷ اور ۳۳: ۱۲ | ۱۴ حزقی ۳۵: ۹ اور ۳۷: ۶ و ۱۳ | ۱۵ عبد ۱۷ وغیرہ | ۱۶ دیکھو یرمیاہ ۱۵: ۷ | ۱۷ گنتی ۱۳: ۳۲ | ۱۸ حزقی ۳۴: ۲۹ | ۱۹ احبار ۱۸: ۲۵ و ۲۷ و ۲۸ یرمیاہ ۲: ۷ | ۲۰ احبار ۱۵: ۱۹ وغیرہ | ۲۱ حزقی ۱۶: ۳۶ و ۳۸ اور ۲۳: ۳۷

یں کی تھی اور اُن بتوں کے سبب جنسے اُنہوں نے اُسے
۱۹ ناپاک کیا تھا اپنا قہر اُنڈیلا۔ اور میں نے اُنکو قوموں میں پراگندہ
کیا[22] اور وے ملکوں میں تتر بتر ہو گئے اور اُنکی راہوں اور
۲۰ اُنکے کاموں کے موافق[23] میں نے اُنکی عدالت کی۔ اور جب
وے غیر قوموں کے درمیان جہاں جہاں وے روانہ ہوئے
آئے تھے تب اُن لوگوں نے میرے مقدس نام کو ناپاک کیا[24]
جب اُنکی بابت کہتے تھے کہ یے خداوند کے لوگ ہیں اور اُسکی
سرزمین سے نکل آئے ہیں ✣

۲۱ لیکن مجھے اپنے پاک نام کے سبب[25] افسوس آیا
جسے اہل اسرائیل نے غیر قوموں کے درمیان جہاں وے روانہ
۲۲ ہوئے ناپاک کیا تھا۔ اِس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ
کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ای اہل اسرائیل تمہاری خاطر
سے نہیں بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر[26] جسے تم نے غیر قوموں
کے درمیان جہاں تم روانہ ہوئے تھے ناپاک کیا یہہ کرتا ہوں
۲۳ میں اپنے بزرگ نام کی جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا تھا
جسے تم نے اُنکے درمیان ناپاک کیا تھا تقدیس کرونگا اور جب اُنکی
آنکھوں کے آگے تم سے میری تقدیس ہوگی[27] تب غیر قومیں جانینگی
۲۴ کہ میں خداوند ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ کیونکہ میں تمہیں غیر
قوموں میں سے نکال لونگا[28] اور سارے ملکوں میں سے فراہم
کرونگا اور تمہیں تمہارے وطن میں لے آؤنگا ✣

۲۵ تب تم پر صاف پانی چھڑکونگا[29] اور تم پاک صاف ہوگے
اور میں تم کو تمہاری ساری گندگی سے اور تمہارے سارے بتوں سے پاک
۲۶ کرونگا[30] اور میں تمہیں ایک نیا دل بخشونگا اور ایک نئی روح تمہارے اندر
میں ڈالونگا[31] اور تمہارے گوشت میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا
۲۷ اور گوشتین دل تمہیں عنایت کرونگا اور میں اپنی روح
تم میں ڈالونگا[32] اور میں ایسا کرونگا کہ تم میری سنتوں پر عمل
کروگے اور تم میرے حکموں کو حفظ کروگے اور اُنہیں بجا لاؤگے۔
۲۸ اور تم اُس سرزمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں
کو دیا ہی بسوگے[33] اور تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا
۲۹ ہونگا[34] اور میں تمہیں تمہاری ساری ناپاکیوں سے چھڑاؤنگا[35]
اور میں اناج منگواؤنگا[36] اور اُسے افراط بخشونگا اور تم پر کال نہیں
۳۰ ڈالونگا[37] اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے حاصل
میں افزایش بخشونگا[38] یہانتک کہ تم آگے کو غیر قوموں کے
۳۱ درمیان کال کے سبب سے ملامت نہ اُٹھاؤگے۔ تب تم اپنی
بدراہیوں اور دغا کے کاموں کو جو بھلے نہ تھے یاد کروگے[39] اور
تم اپنی بدکاریوں اور نفرت انگیز کاموں کے سبب اپنی نظروں
۳۲ سے گر جاؤگے[40] میں تمہاری خاطر یہہ نہیں کرتا ہوں[41]
خداوند یہوواہ فرماتا ہی یہہ تمہیں دریافت رہے تم اپنی راہوں
کے سبب خجالت اُٹھاؤ اور پشیمان ہو ای اہل اسرائیل ✣
۳۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ جسدن میں تمہیں تمہاری ساری
بدکاریوں سے صاف کرونگا اُسی دن تم کو تمہارے شہروں
میں بساؤنگا اور تمہارے ویران مکان بنائے جائینگے[42]
۳۴ اور وہ ویران زمین جو سارے راہ گذروں کی نظروں میں
۳۵ ویران پڑی تھی جوتی جائیگی۔ اور وے کہینگے کہ یہہ سرزمین
جو خراب پڑی تھی باغ عدن کی مانند[43] ہو گئی اور اُجاڑ اور
۳۶ ویران اور خراب شہر معمور اور آباد ہوئے۔ تب غیر قومیں
جو تمہارے آس پاس باقی رہی ہیں جانینگی کہ میں خداوند
اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا ہوں اور ویرانہ کو باغ بناتا ہوں
۳۷ مجھہ خداوند نے کہا ہی اور میں ہی کرونگا[44] خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہی کہ تد بھی اہل اسرائیل مجھہ سے اسکی بابت سوال
کرینگے[45] تاکہ میں اُنکے لئے ایسا کروں میں اُنکے لوگوں کو
۳۸ گلہ کیطرح فراوان کرونگا[46] جیسا مقدس گلہ تھا اور جسطرح
یروسلم کا گلہ اُسکی عیدوں میں تھا اُسیطرح اُجاڑ شہر
آدمیوں کے غولوں سے معمور ہونگے اور وے جانینگے کہ میں
خداوند ہوں ✣

باب ۳۷

۱ خداوند کا ہاتھہ مجھہ پر تھا[1] اور اُسنے مجھے خداوند
کی روح میں اُٹھا لیا[2] اور اُس وادی میں جو ہڈیوں
۲ سے بھر پور تھی مجھے اُتار دیا۔ اور مجھے اُنکے آس پاس چوگرد

۲۲ حزق ۲۲: ۱۵
۲۳ حزق ۷: ۳ اور ۱۸: ۳۰ اور ۳۹: ۲۴
۲۴ یسع ۵۲: ۵ رومی ۲: ۲۴
۲۵ حزق ۲۰: ۹ و ۱۴
۲۶ زبور ۱۰۶: ۸
۲۷ حزق ۲۰: ۴۱ اور ۲۸: ۲۲
۲۸ حزق ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱
۲۹ یسع ۵۲: ۱۵ عبر ۱۰: ۲۲
۳۰ یرم ۳۲: ۸
۳۱ یرم ۳۲: ۳۹ حزق ۱۱: ۱۹
۳۲ حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۷: ۱۴
۳۳ حزق ۲۸: ۲۵ اور ۳۷: ۲۵
۳۴ یرم ۳۰: ۲۲ حزق ۱۱: ۲۰ اور ۳۷: ۲۷
۳۵ متی ۱: ۲۱ رومی ۱۱: ۲۶
۳۶ دیکھو زبور ۱۰۵: ۱۶
۳۷ حزق ۳۴: ۲۹
۳۸ حزق ۳۴: ۲۹
۳۹ حزق ۱۶: ۶۱ و ۶۳
۴۰ احبار ۲۶: ۳۹ حزق ۶: ۹ اور ۲۰: ۴۳
۴۱ است ۹: ۵ ۲۲ آیت
۴۲ ۱۰ آیت
۴۳ یسع ۵۱: ۳ حزق ۲۸: ۱۳ یوایل ۲: ۳
۴۴ حزق ۱۷: ۲۴ اور ۲۲: ۱۴ اور ۳۷: ۱۴
۴۵ دیکھو حزق ۱۴: ۳ اور ۲۰: ۳ و ۳۱
۴۶ ۱۰ آیت
۱ حزق ۱: ۳
۲ حزق ۳: ۱۴ اور ۸: ۳ اور ۱۱: ۲۴ لوقا ۴: ۱

پھرایا اور دیکھہ وے وادی کے میدان میں بہت تھیں اور
۳ دیکھہ وے نہایت سوکھی تھیں۔ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد
کیا یے ہڈیاں جی سکتی ہیں ہیں نے جواب میں کہا کہ ای خداوند
۴ یہوواہ تو ہی جانتا ہی [۳] پھر اُسنے مجھے کہا کہ تو اِن ہڈیوں کے
اوپر نبوت کر اور اُنسے کہہ کہ ای سوکھی ہڈیو تم خداوند کا کلام
۵ سُنو۔ خداوند یہوواہ اِن ہڈیوں کو یوں فرماتا ہی کہ دیکھو میں
۶ تمہارے اندر میں روح داخل کرونگا [۴] اور تم جیوٴگے۔ اور تم پر
نسیں پھیلاؤنگا اور گوشت چڑھاؤنگا اور تمہیں چمڑے سے ڈھانپونگا
اور تم میں روح ڈالونگا اور تم جیوٴگے اور جانوگے کہ میں خداوند ہوں [۵]
۷ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کی اور جب میں نبوت کرتا تھا
تو ایک شور ہوا اور دیکھہ ایک جنبش اور ہڈیاں آپسمیں مل
۸ گئیں ہر ایک ہڈی اپنی ہڈی سے۔ اور جو میں نے نگاہ کی
تو دیکھہ نسیں اور گوشت اُنپر چڑھہ آئے اور چمڑے کی اُنپر پوشش
۹ ہوگئی پر اُنمیں روح نہ تھی۔ تب اُسنے مجھے کہا کہ نبوت کر تو ہوا سے
نبوت کر ای آدمزاد اور ہوا سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی
کہ ای سانس [۶] تو چاروں ہواؤں میں سے آ اور اِن مقتولوں
۱۰ پر پھونک کہ وے جئیں۔ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کی
اور اُنمیں روح آئی [۷] اور وے جی اُٹھے اور اپنے پانوؤں پر
کھڑے ہوئے ایک نہایت بڑا لشکر +

۱۱ تب اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد یے ہڈیاں سارے
اہل اسرائیل ہیں دیکھہ یے کہتے ہیں کہ ہماری ہڈیاں سوکھہ
گئیں اور ہماری اُمید جاتی رہی [۸] ہم تو بالکل فنا ہوگئے۔
۱۲ اِس لئے تو نبوت کر اور اُنسے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی
کہ دیکھہ ای میرے لوگ میں تمہاری قبروں کو کھولونگا [۹] اور
تمہیں تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا اور اسرائیل کی سرزمین
۱۳ میں لاؤنگا [۱۰] اور ای میرے لوگ جب میں تمہاری قبروں
کو کھولونگا اور تم کو تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا تب
۱۴ جانوگے کہ خداوند میں ہوں۔ اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا [۱۱]
اور تم جیوٴگے اور میں تم کو تمہاری سرزمین میں بساؤنگا
تب تم جانوگے کہ مجھہ خداوند نے کہا اور پورا کیا خداوند
فرماتا ہی +

۱۵ ۱۶ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ای
آدمزاد تو ایک لکڑی لے اور اُس پر لکھہ [۱۲] یہوداہ کے لئے اور
بنی اسرائیل اُسکے رفیقوں کے لئے [۱۳] پھر دوسری لکڑی لے
اور اُس پر یہہ لکھہ یوسف کے لئے جو افرائیم کا عصا تھا اور
۱۷ سارے اہل اسرائیل اُسکے رفیقوں کے لئے۔ اور اُن دونوں
کو جوڑ تاکہ وے ایک لکڑی تیرے لئے ہوویں [۱۴] اور وے تیرے
ہاتھہ میں ایک ہونگی +

۱۸ اور جب تیری قوم کے لوگ تجھہ سے پوچھیں اور کہیں
کہ اِن کاموں سے تجھہ کو کیا واسطہ ہی کیا تو ہمیں نہیں بتاویگا [۱۵]
۱۹ تو تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی [۱۶] کہ دیکھہ میں
یوسف کی لکڑی کو جو افرائیم کے ہاتھہ میں ہی [۱۷] اور اُسکے رفیقوں
کو جو اسرائیل کے گھرانے ہیں لونگا اور اُسکے ساتھہ ہاں یہوداہ کی
لکڑی کے ساتھہ ملا دونگا اور اُنکو ایک عصا کر ڈالونگا اور وے
میرے ہاتھہ میں ایک ہونگی +

۲۰ اور وے لکڑیاں جنپر تو لکھتا ہی اُنکی آنکھوں کے
۲۱ آگے [۱۸] تیرے ہاتھہ میں ہونگی۔ اور تو اُنہیں کہہ کہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں اہل اسرائیل کو غیر قوموں
کے درمیان سے جہاں جہاں وے گئے لونگا [۱۹] اور ہر طرف
سے اُنہیں فراہم کرونگا اور اُنہیں اُنکی مملکت میں لاؤنگا۔
۲۲ اور میں اُنہیں اُس مملکت میں اسرائیل کے پہاڑوں
پر ایک قوم کرونگا [۲۰] اور ایک بادشاہ اِن سبھوں کا بادشاہ
ہوگا [۲۱] اور وے آگے کو دو قومیں نہ ہونگی اور پھر کبھی الگ
۲۳ کبھی کے دو مملکتیں نہ ہونگی۔ اور وے کبھی آپ کو اپنے بتوں
سے اور اپنی نفرت انگیز چیزوں سے اور اپنی خطاکاریوں
کی کسی خطاکاری سے ناپاک نہ کرینگے [۲۲] پر میں اُنہیں اُنکے
سارے مکانوں سے جہاں اُنہوں نے گناہ کیا ہی چھڑاؤنگا
اور اُنہیں پاک کرونگا [۲۳] سو وے میرے لوگ ہونگے اور میں

۳ استثنا ۳۲: ۳۹ اسموئیل ۲: ۶ یوحنا ۵: ۲۱ روم ۴: ۱۷ ۲ قرن ۱: ۹
۴ زبور ۱۰۴: ۳۰ ۹ آیت
۵ حزق ۳۶: ۷ اور ۳۶: ۱۳ یوایل ۲: ۲۷ اور ۳: ۱۷
۶ زبور ۱۰۴: ۳۰ ۵ آیت
۷ مکاشفہ ۱۱: ۱۱
۸ زبور ۱۴۱: ۷ یسع ۴۹: ۱۴
۹ یسع ۲۶: ۱۹ ہوسیع ۱۳: ۱۴
۱۰ حزق ۳۶: ۲۴ ۲۵ آیت
۱۱ حزق ۳۶: ۲۷
۱۲ دیکھو گنتی ۱۷: ۲
۱۳ ۲ توا ۱۱: ۱۲، ۱۳ و ۱۶ اور ۱۵: ۹ اور ۳۰: ۱۱ و ۱۸
۱۴ دیکھو ۲۲ و ۲۴ آیتیں
۱۵ حزق ۱۲: ۹ اور ۲۴: ۱۹
۱۶ زکر ۱۰: ۶
۱۷ ۱۶ و ۱۷ آیتیں
۱۸ حزق ۱۲: ۳
۱۹ حزق ۳۶: ۲۴
۲۰ یسع ۱۱: ۱۳ یرم ۳: ۱۸ اور ۵۰: ۴ ہوسیع ۱: ۱۱
۲۱ حزق ۳۴: ۲۳ و ۲۴ یوحنا ۱۰: ۱۶
۲۲ حزق ۳۶: ۲۵
۲۳ حزق ۳۶: ۲۸ و ۲۹

۲۴ اُنکا خدا ہونگا۔ اور میرا بندہ داؤد اُنکا بادشاہ ہوگا[۲۴] اور اُن
سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا[۲۵] اور وے میرے حکموں پر چلینگے
۲۵ اور میرے شرعوں کو حفظ کرینگے اور اُنپر عمل کرینگے[۲۶] اور وے اُس سرزمین
میں جسے مینے اپنے بندے یعقوب کو دیا ہی جہاں تمہارے باپ
دادے بستے تھے بسینگے[۲۷] اور وے ہاں وے اور اُنکی اولاد
اور اُنکی اولاد کی اولاد ہمیشہ کو[۲۸] اُسمیں سکونت کرینگی اور میرا بندہ
۲۶ داؤد ہمیشہ کے لئے اُنکا سردار ہوگا[۲۹] اور میں اُنکے ساتھ
سلامتی کا عہد باندھونگا[۳۰] سو وہ اُنکے ساتھ ابدی عہد ہوگا
اور میں اُنہیں بساؤنگا اور اُنہیں افزائش بخشونگا[۳۱] اور اُنکے
۲۷ درمیان اپنے مقدس کو ہمیشہ تک قائم رکھونگا[۳۲] میرا خیمہ بھی
اُنکے ساتھ ہوگا[۳۳] ہاں میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے
۲۸ لوگ ہونگے[۳۴]۔ اور جب میرا مقدس ہمیشہ کے لئے اُنکے درمیان
رہیگا تو غیر قومیں جانینگی[۳۵] کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس
کرتا ہوں[۳۶] ٭

۲۴ یسع ۴۰: ۱۱ یرم ۲۳: ۵ اور ۳۰: ۹ حزق ۳۴: ۲۳ و ۲۴ ہوسع ۳: ۵ لوقا ۱: ۳۲ ۲۵ ۲۲ آیت یوحنا ۱۰: ۱۶ ۲۶ حزق ۳۶: ۲۷ ۲۷ حزق ۳۶: ۲۸ ۲۸ یسع ۶۰: ۲۱ یوایل ۳: ۲۰ عمو ۹: ۱۵ ۲۹ ۲۴ آیت یوحنا ۱۲: ۳۴ ۳۰ زبور ۸۹: ۳ یسع ۵۵: ۳ یرم ۳۲: ۴۰ حزق ۳۴: ۲۵ ۳۱ حزق ۳۶: ۱۰ و ۳۷ ۳۲ ۲ قرن ۶: ۱۶ ۳۳ مکا ۲۱: ۳ حزق ۴۳: ۷ یوح ۱: ۱۴ ۳۴ حزق ۱۱: ۲۰ اور ۱۴: ۱۱ اور ۳۶: ۲۸ ۳۵ حزق ۳۶: ۲۳ ۳۶ حزق ۲۰: ۱۲

باب ۳۸

۱ اور خداوند کا کلام مجھکو پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔ ۲ ای آدمزاد
تو جوج[۲] کے مقابل جو ماجوج کی سرزمین کا ہی اور روش اور مسک
اور توبال[۳] کا سردار ہی اپنا مُنہ کر[۴] اور اُسکے برخلاف نبوّت کر۔
۳ اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ دیکھ ای جوج روش اور
۴ مسک اور توبال کے سردار میں تیرا مخالف ہوں۔ اور میں تجھے
پھرا دونگا اور تیرے جبڑوں میں بنسیاں مارونگا[۵] اور تجھے اور
تیرے سارے لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو جو سب کے سب
فاخرہ پوشاک جنگی پہنے[۶] ایک بڑا انبوہ جو پھریاں اور سپریں لئے
ہوئے ہیں اور سب کے سب تلوار پکڑنیوالے ہیں اُنہیں کھینچ نکالونگا
۵ اور اُنکے ساتھ فارس اور کوش اور فوط جو سب کے سب سپریں
۶ لئے ہوئے اور خود پہنے ہوئے ہیں۔ جومر[۷] اور اُس کا سارا لشکر
اور اُتر کی دور اطراف کے اہل تجرمہ[۸] اور اُس کا سارا لشکر
۷ بہتیرے لوگ جو تیرے ساتھ ہیں۔ تو طیار ہو اور اپنے لئے
تیاری کر[۹] تو آپ اور تیری ساری جماعت جو تجھہ پاس فراہم
ہوئی ہی اور تو اُنکی حمایت کے لئے ہو ٭

۱ حزق ۳۹: ۱ ۲ مکاشفہ ۲۰: ۸ ۳ حزق ۳۹: ۱ ۴ حزق ۳۵: ۲ و ۳ ۵ ۲ سلا ۱۹: ۲۸ حزق ۲۹: ۴ اور ۳۹: ۲ ۶ حزق ۲۳: ۱۲ ۷ پید ۱۰: ۲ ۸ حزق ۲۷: ۱۴ ۹ اسطرح سے یسع ۸: ۹ و ۱۰ یرم ۴۶: ۳ و ۴ اور ۵۱: ۱۲

۸ اور بہت دنوں[۱۰] کے بعد تو سردار مقرر ہوگا[۱۱]
اور تو برسوں کے اخیر میں اُس سرزمین پر جو تلوار کے غلبہ سے
چھڑائی ہوئی ہی اور جسکے لوگ بہتیری قوموں کے درمیان سے
فراہم کئے گئے ہیں[۱۲] اسرائیل کے پہاڑوں پر[۱۳] جو قدیم سے
ویران تھے چڑھ آویگا پر وہ ساری قوموں میں سے نکال لی
گئی ہی اور وے سب کے سب امن و امان سے سکونت
۹ کرینگے[۱۴] تو چڑھیگا اور آندھی کی طرح آویگا[۱۵] تو بادل کی مانند
زمین کو چھپا دیگا[۱۶] تو اور تیرا سارا لشکر اور بہتیرے لوگ تیرے
۱۰ ساتھ۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ ایسا بھی ہوگا کہ اُس دن
میں بہت سے مضمون تیرے دلمیں آوینگے اور تو ایک بُرا
۱۱ اندیشہ کریگا۔ اور تو کہیگا کہ میں دیہات کی سرزمین پر چڑھونگا
میں اُنپر جو چین میں ہیں[۱۷] اور آرام سے بستے ہیں[۱۸] جو شہر
پناہیں نہیں رکھتے اور بغیر اڑبنگوں اور پھاٹکوں کے رہتے ہیں
۱۲ حملہ کرونگا۔ تاکہ تو لوٹے اور مال کو چھین لیوے اور تو اپنا
ہاتھ اُن ویرانوں پر جو اب بسے ہیں[۱۹] اور اُن لوگوں پر
جو ساری قوموں میں سے فراہم ہوئے ہیں[۲۰] جنہوں نے
مواشی اور مال حاصل کئے اور جو زمین کی ناف پر بستے ہیں
۱۳ چلاوے۔ سبا[۲۱] اور ددان[۲۲] اور ترسیس کے سوداگر[۲۳]
اور اُنکے سارے جوان شیر ببر تجھے کہینگے[۲۴] کیا تو غارت
کرنے آیا کیا تونے اپنا غول اِس لئے جمع کیا ہی کہ مال چھین لے
اور چاندی اور سونا لیوے اور مواشی اور مال لیجاوے
اور بڑی لوٹ کرے ٭

۱۴ اِس لئے ای آدمزاد نبوّت کر اور جوج سے کہہ
کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ جس دن[۲۵] میرے اسرائیلی
۱۵ لوگ چین سے بسینگے[۲۶] کیا تجھے خبر نہو گی۔ اور تو اپنی جگہ
سے اُتر کی دور اطراف سے[۲۷] آویگا تو اور بہتیرے لوگ تیرے
ساتھ[۲۸] جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہونگے ایک
۱۶ بڑی فوج اور بھاری لشکر۔ تو میرے اسرائیلی لوگوں کا
ساہمنا کرنے آویگا اور زمین کو بادل کیطرح چھپا لیگا[۲۹] [illegible]

۱۰ پید ۴۹: ۱ استث ۴: ۳۰ ۱۶ آیت ۱۱ یسع ۲۹: ۶ ۱۲ ۱۲ آیت حزق ۳۴: ۱۳ ۱۳ حزق ۳۶: ۱ و ۴ و ۸ ۱۴ یرم ۲۳: ۶ حزق ۲۸: ۲۶ اور ۳۴: ۲۵ و ۲۸ ۱۱ آیت ۱۵ یسع ۲۸: ۲ ۱۶ یرم ۴: ۱۳ ۱۶ آیت ۱۷ یرم ۴۹: ۳۱ ۱۸ ۸ آیت ۱۹ حزق ۳۶: ۳۴ و ۳۵ ۲۰ ۸ آیت ۲۱ حزق ۲۷: ۲۲ و ۲۳ ۲۲ حزق ۲۷: ۱۵ و ۲۰ ۲۳ حزق ۲۷: ۱۲ ۲۴ دیکھو حزق ۱۹: ۳ و ۵ ۲۵ یسع ۴: ۱ ۲۶ ۸ آیت ۲۷ حزق ۳۹: ۲ ۲۸ ۶ آیت ۲۹ ۹ آیت

دنوں میں ہوگا اور میں تجھے اپنی سرزمین پر چڑھا لاؤنگا تاکہ غیر قومیں مجھے جانیں جس وقت میں ای جوج اُنکی آنکھوں کے آگے تجھہ ہی سے اپنی تقدیس کرواؤں۔

۱۷ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کیا تو وہی ہی کہ جسکی بابت میں اگلے زمانے میں اپنے خدمتگذار اسرائیلی نبیوں کی معرفت جو گذرے برسوں میں اور دنوں میں نبوت کرتے تھے بولا کہ میں تجھے اُنپر چڑھا لاؤنگا

۱۸ اور یوں ہوگا کہ اُنہیں دنوں میں جب جوج اسرائیل کی مملکت پر چڑھیگا تو میرا قہر میرے نتھنوں میں چڑھیگا خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۱۹ کیونکہ میں نے اپنی غیرت سے اور قہر کی آتش سے کہا یقیناً اُسی دن اسرائیل کی سرزمین میں ایک بڑا زلزلہ ہوگا

۲۰ یہانتک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے اور زمین کے چرندے اور سارے کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے ہیں اور سارے انسان جو روے زمین پر ہیں میرے سامہنے تھرتھرا جائینگے اور پہاڑ اُلٹائے جائینگے اور کراڑے بیٹھہ جائینگے اور ہر ایک دیوار زمین پر گر پڑیگی۔

۲۱ اور میں اپنے سارے پہاڑوں سے اُسپر ایک تلوار طلب کرونگا خداوند یہوواہ فرماتا ہی اور ہر ایک انسان کی تلوار اُسکے بھائی پر چلیگی

۲۲ اور میں وبا بھیجکے اور خونریزی کرکے اُسے سزا دونگا اور اُس پر اور اُسکے لشکروں پر اور اُن بہت سے لوگوں پر جو اُسکے ساتھہ ہیں ایک شدت کا مینہہ اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤنگا۔

۲۳ اسیطرح میں اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس کرواؤنگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں پہچانا جاؤنگا اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں ✚

باب ۳۹

اِس لئے تو ای آدمزاد جوج کے برخلاف نبوت کر اور بول کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں ای جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار۔

۲ اور میں تجھے پلٹ دونگا اور تجھے لئے پھرونگا اور ایسا کرونگا کہ تو اُتر کی اطراف سے چڑھہ آوے اور تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤنگا۔

۳ اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھہ میں ہی گرا دونگا اور ایسا کرونگا کہ تیر جو تیرے دہنے ہاتھہ سے گر پڑینگے۔

۴ تو اسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا تو اور تیرا سارا لشکر اُس گروہ سمیت جو تیرے ساتھہ ہی اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں کو خوراک کے لئے دونگا

۵ تو کھلے ہوئے میدان میں گر پڑیگا کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۶ اور میں ماجوج پر اور اُنپر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجونگا اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔

۷ اِسیطرح میں اپنے مقدس نام کو اپنی گروہ اسرائیل کے بیچ ظاہر کرونگا اور آگے کو میں ہونے نہ دونگا کہ وے میرے پاک نام کو بے حرمت کریں اور غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند اسرائیل کا قدوس ہوں۔

۸ دیکھہ وہ پہنچا اور وقوع میں آیا خداوند یہوواہ کہتا ہی یہہ وہی دن ہی کہ جسکی بابت میں نے کہا

۹ تب وے جو اسرائیل کے شہروں میں بستے ہیں نکلینگے اور آگ لگاکر ہتھیاروں کو جلاوینگے یعنے سپروں اور ڈھالوں کو کمانوں اور تیروں کو اور بھالوں اور برچھیوں کو اور وے سات برس تک اُنہیں جلاتے رہینگے۔

۱۰ یہانتک کہ وے میدان سے لکڑی نہ لاوینگے اور نہ اُسے جنگلوں سے کاٹینگے کیونکہ وے ہتھیار ہی جلاوینگے اور وے اُنکو جنہوں نے اُنکو لوٹا ہی لوٹینگے اور اُنہیں جنہوں نے اُنکو غارت کیا ہی غارت کرینگے خداوند یہوواہ کہتا ہی ✚

۱۱ اور اُسی دن یوں ہوگا کہ میں وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دونگا یعنے رہگذروں کی وادی جو سمندر کے پورب ہی اُس سے راہ گذروں کی راہ بند ہوگی اور وے وہاں جوج کو اور اُسکی ساری جماعت کو گاڑدینگے اور اُسے ہامون جوج کی وادی نام رکھینگے۔

۱۲ اور سات مہینے تک اہل اسرائیل اُنہیں گاڑتے رہینگے تاکہ زمین

۳۰ ۸ آیت
۳۱ خر ۱۴: ۴ حزق ۳۶: ۲۳ اور ۳۹: ۲۱
۳۲ حزق ۳۶: ۵ و ۶ اور ۳۹: ۲۵
۳۳ زبور ۸۹: ۴۶
۳۴ حجی ۲: ۶ و ۷ مکاشفہ ۱۶: ۱۸
۳۵ ہوسیع ۴: ۳
۳۶ یرم ۴: ۲۴ نحوم ۱: ۵ و ۶
۳۷ حزق ۱۴: ۱۷
۳۸ زبور ۱۰۵: ۱۶
۳۹ قاضی ۷: ۲۲ اسمو ۱۴: ۲۰ ۲ تو ۲۰: ۲۳
۴۰ حزق ۵: ۱۷
۴۱ یسع ۶۶: ۱۶ یرم ۲۵: ۳۱
۴۲ حزق ۱۳: ۱۱ مکاشفہ ۱۶: ۲۱
۴۳ زبور ۱۱: ۶ یسعیہ ۲۹: ۶ اور ۳۰: ۳۰
۴۴ حزق ۳۶: ۲۳
۴۵ زبور ۹: ۱۶ حزق ۳۶: ۲۸ اور ۳۹: ۷ ۱۶ آیت
۱ حزق ۳۸: ۲ و ۳
۲ حزق ۳۸: ۱۵
۳ حزق ۳۸: ۲۱ ۱۷ آیت
۴ حزق ۳۳: ۲۷
۵ زبور ۷۲: ۱۰
۶ حزق ۳۸: ۲۲ عموا: ۴
۷ ۲۲ آیت
۸ احبار ۱۸: ۲۱ حزق ۲۰: ۳۹
۹ حزق ۳۸: ۱۶ و ۲۳
۱۰ مکاشفہ ۱۶: ۱۷ اور ۲۱: ۶
۱۱ حزق ۳۸: ۱۷
۱۲ یسع ۱۴: ۲
۱۱ یعنے جوج کا وہ انبوہ

۱۳ کو صاف کریں ۱۳ ہاں اُس سرزمین کے سارے لوگ اُنہیں گاڑینگے اور یہہ اُنکے لئے ناموری کا سبب ہوگا جسدن کہ میں بزرگی

۱۴ پاؤنگا ۱۴ خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ اور وے چند آدمیوں کو چُن لینگے جو اِس کام میں سدا مشغول رہینگے اور وے زمین پر گذرتے ہوئے راہ گذروں کی مدد سے اُنہیں جو روئے زمین پر پڑے رہ گئے ہیں گاڑینگے تاکہ وے اُسے صاف

۱۵ کریں ۱۵ کامل سات مہینوں کے بعد وے تلاشی لینگے۔ اور وے پردیسی جو اُس سرزمین سے گذر کرینگے جب اُنمیں سے کوئی کسی آدمی کی ہڈی دیکھے تو اُسکے پاس ایک نشان کھڑا کریگا یہانتک کہ گاڑنے والے ہامون جوج کی وادی میں اُسے

۱۶ گاڑیں۔ اور شہر بھی ۱۱ ہاموناہ کہلائیگا وے اِسی طرح سے زمین کو پاک کرینگے ۱۶ +

۱۷ اور اے آدمزاد خداوند یہوواہ کہتا ہی کہ تو ہر ایک پردار مرغ اور میدان کے ہر ایک درندے سے کہہ ۱۷ کہ تم جمع ہوکر آؤ میرے اُس ذبیحے پر جسے میں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں ۱۸ ہاں اِسرائیل کے پہاڑوں پر ۱۹ ایک بڑے ذبیحے

۱۸ پر ہر طرف سے جمع ہو تاکہ تم گوشت کھاؤ اور لہو پیو تم پہلوانوں کا گوشت کھاؤگے ۲۰ اور زمین کے سرداروں کا خون

۱۹ پیوگے ہاں مینڈھوں کا اور برّوں اور بکروں اور بیلوں کا وے سب کے سب بسن کے فربہ ہیں ۲۱۔ اور تم میرے ذبیحے

۲۰ کی جسے میں نے تمہارے لئے ذبح کیا یہانتک چربی کھاؤگے کہ چھک جاؤگے اور اِتنا لہو پیوگے کہ مست ہو جاؤگے اِسیطرح تم میرے دسترخوان پر گھوڑوں اور رتھوں سے ۲۲ اور پہلوانوں

۲۱ اور سارے جنگی مردوں سے سیر ہوگے ۲۳ خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ اور میں غیر قوموں کے درمیان اپنی بزرگی ظاہر کرونگا ۲۴ اور ساری غیر قومیں میری اُن عدالتوں کو جنہیں میں نے پورا کیا اور میرے اُس ہاتھ کو جسے چلاکر ۲۵ رکھا

۲۲ دیکھینگی۔ سو اہل اِسرائیل جانینگے کہ اُسدن سے لیکے آگے کو میں خداوند اُنکا خدا ہونگا ۲۶ +

۱۳ اِست ۲۱: ۲۳ — ۱۴ و ۱۶ آیتیں
۱۴ حزق ۲۸: ۲۲
۱۵ ۱۲ آیت
۱۱ یعنے وہ انبوہ
۱۶ ۱۲ آیت
۱۷ مکاشفہ ۱۹: ۱۷
۱۸ یسعیاہ ۱۸: ۶ اور ۳۴: ۶ یرم ۱۲: ۹ صفنیاہ ۱: ۷
۱۹ ۴ آیت
۲۰ مکاشفہ ۱۹: ۱۸
۲۱ اِست ۳۲: ۱۴ زبور ۲۲: ۱۲
۲۲ زبور ۷۶: ۶ حزق ۳۸: ۴
۲۳ مکاشفہ ۱۹: ۱۸
۲۴ حزق ۳۸: ۱۶ و ۲۳
۲۵ خر ۷: ۴
۲۶ ۲۸ و ۲۹ آیتیں

۲۳ اور غیر قومیں جانینگی کہ اہل اِسرائیل اپنی بدکاریوں کے سبب اسیر ہوکے گئے ۲۷ چونکہ وے مجھ سے باغی ہوئے اِس لئے میں نے اُنسے اپنا مُنہہ چھپایا ۲۸ اور اُنکو اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا ۲۹ سو وے سب کے سب تلوار

۲۴ سے گر گئے۔ اُنکی ناپاکی اور اُنکے گناہوں کے مطابق میں نے اُنسے کیا ۳۰ اور اُنسے اپنا مُنہہ چھپایا۔ باوجود اُسکے خداوند

۲۵ یہوواہ یوں کہتا ہی کہ اب میں یعقوب کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا ۳۱ اور سارے اہل اِسرائیل ۳۲ پر رحم کرونگا اور اپنے مُقدس نام کے لئے غیور ہونگا۔ ۳۳ اُسکے بعد کہ وے اپنی رسوائی کا بوجھ اُٹھاویں

۲۶ اور اُن ساری بدکاریوں کا بھی جو کہ اُنہوں نے مجھ سے بغاوت کی تھی جسوقت کہ اپنی سرزمین میں ۳۴ بآرام رہتے تھے اور کسی نے اُنہیں نہ ڈرایا۔ جب میں اُنکو لوگوں میں سے پھیر

۲۷ لاؤنگا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کی سرزمینوں میں سے فراہم کرونگا ۳۵ اور بہتیری قوموں کی نظروں میں اُنکے درمیان تقدیس پاؤنگا ۳۶ تب وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں ۳۷

۲۸ اِس لئے کہ میں نے اُنہیں غیر قوموں کا اسیر کروایا تھا اور کہ میں نے اُنہیں اُن ہی کے ملک میں لاکے جمع کیا اور اُنمیں سے ایک کو بھی وہاں نہ چھوڑا۔ اور میں پھر کبھی اُنکی طرف

۲۹ سے اپنا مُنہہ نہیں چھپا رکھونگا ۳۸ کیونکہ میں اپنی روح اہل اِسرائیل پر انڈیلونگا ۳۹ خداوند یہوواہ کہتا ہی +

باب ۴۰

۱ ہماری اسیری کے پچیسویں برس میں اور اُس برس کے شروع میں اور اُس مہینے کی دسویں تاریخ میں جو شہر کی بربادی ۱ کا چودھواں سال تھا اُسی دن خداوند

۲ کا ہاتھ مجھ پر تھا ۲ اور وہ مجھے وہاں لے گیا۔ وہ مجھے خدا کی رویتوں میں اِسرائیل کے ملک کے بیچ لے گیا ۳ اور اُسنے مجھے ایک نہایت بلند پہاڑ پر ۴ بٹھایا اور اُسی پر

۳ اُسکی دکھن طرف ایک شہر کا سا نقشہ تھا۔ اور وہ مجھے وہاں لے گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص تھا جسکی رنگت پیتل کی رنگت سی تھی ۵ اور اُسکے ہاتھ میں سن کی ایک

۲۷ حزق ۳۶: ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۳
۲۸ اِست ۳۱: ۱۷ یسعیاہ ۵۹: ۲
۲۹ احبا ۲۶: ۲۵
۳۰ حزق ۳۶: ۱۹
۳۱ یرم ۳۰: ۳ و ۱۸ حزق ۳۴: ۱۳ اور ۳۶: ۲۴
۳۲ حزق ۲۰: ۴۰ ہوسیع ۱: ۱۱
۳۳ دان ۹: ۱۶
۳۴ احبا ۲۶: ۵ و ۶
۳۵ حزق ۲۸: ۲۵ و ۲۶
۳۶ حزق ۳۶: ۲۳ اور ۳۸: ۱۶
۳۷ حزق ۳۴: ۳۰ ۲۲ آیت
۳۸ یسعیاہ ۵۴: ۸
۳۹ یوایل ۲: ۲۸ ذکریاہ ۱۲: ۱۰ اعمال ۲: ۱۷
۱ حزق ۳۳: ۲۱
۲ حزق ۱: ۳
۳ حزق ۸: ۳
۴ مکاشفہ ۲۱: ۱۰
۵ حزق ۱: ۷ دان ۱۰: ۶

ڈوری اور پیمایش کا ایک سرکنڈا تھا اور وہ پھاٹک پر کھڑا
۴ تھا- اور اُس شخص نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنی آنکھوں سے
دیکھ اور کانوں سے سُن اور جو میں تجھے دکھلاؤں اُس سب
پر اپنے دل سے دھیان کر کیونکہ تو اِس لئے یہاں پہنچایا گیا
تاکہ میں وہ سب کچھ تجھے دکھاؤں سو تو سب جو کچھ دیکھتا ہے
۵ اسرائیل کے گھرانے کو بتا+ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس گھر کے
باہر وار آس پاس ایک دیوار ہے اور اُس شخص کے ہاتھ میں پیمایش
کا ایک سرکنڈا ہی چھ ہاتھ لمبا اور اُنمیں کا ایک ایک ہاتھ پورے
ہاتھ سے چار اُنگل بڑا تھا سو اُس نے اُس عمارت کی چوڑائی
ناپی وہ ایک سرکنڈا ہوئی اور اُونچائی ایک سرکنڈا+

۶ تب وہ اُس پھاٹک پر جو پورب طرف تھا آیا اور اُسکی
سیڑھی پر چڑھا اور اُس پھاٹک کے آستانے کو ناپا جو ایک
سرکنڈا چوڑا تھا اور دوسرے آستانے کا عرض سرکنڈا بھر تھا-
۷ اور وہاں کی کوٹھری ایک سرکنڈا لمبی اور ایک سرکنڈا چوڑی
تھی اور کوٹھریوں کے بیچ پانچ پانچ ہاتھ کا فاصلہ تھا اور پھاٹک
کی ڈیوڑھی کے پاس بھیتر کی طرف پھاٹک کا آستانہ ایک
۸ سرکنڈا تھا- اور اُسنے پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر سے ایک
۹ سرکنڈا ناپی- تب اُسنے پھاٹک کی ڈیوڑھی آٹھ ہاتھ ناپی
اور اُسکے کھمبے دو ہاتھ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر کی طرف
۱۰ تھی- اور پورب طرف کے پھاٹک کی کوٹھریاں تین اِدھر تین اُدھر
تھیں یہ تینوں پیمایش میں برابر تھیں اور اِدھر اُدھر کے
۱۱ کھمبوں کا ایک ہی ناپ تھا- اور اُسنے پھاٹک کے دروازے
۱۲ کی چوڑائی دس ہاتھ اور لمبائی تیرہ ہاتھ ناپی- اور کوٹھریوں
کے آگے کی حد ہاتھ بھر اِدھر اور ہاتھ بھر اُدھر تھی اور کوٹھریاں
۱۳ چھ ہاتھ اِدھر اور چھ ہاتھ اُدھر تھیں- تب اُسنے پھاٹک کو
کوٹھری کی چھت سے دوسری کی چھت تک پچیس ہاتھ چوڑا
۱۴ پایا دروازے کے مقابل دروازہ- اور اُسنے ساٹھ ہاتھ کے
کھمبے بنائے اور صحن کے کھمبوں کے پاس گرداگرد دروازے
۱۵ تھے- اور مدخل کے پھاٹک کے سامھنے سے لیکے بھیتر وار

٦ حزقی ۴۷: ۳
۷ مکاشفہ ۱۱: ۱ اور ۲۱: ۱۵
۸ حزقی ۴۴: ۵
۹ حزقی ۴۲: ۱۰
۱۰ حزقی ۴۲: ۲۰
۱۱ اسلا ۶: ۴
۱۲ مکاشفہ ۱۱: ۲
۱۳ اسلا ۶: ۵
۱۴ حزقی ۴۵: ۵

۱۶ پھاٹک کی ڈیوڑھی تک پچاس ہاتھ کا فرق تھا- اور کوٹھریوں
میں اور اُنکے کھمبوں میں پھاٹک کے بھیتر گرداگرد جھروکے
تھے ویسے ہی دالان کے بھیتر گرداگرد بھی جھروکے تھے
۱۷ اور کھمبوں پر کھجور کی صورتیں تھیں- پھر وہ مجھے باہر کے
صحن میں لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ حجرے ہیں اور
چاروں طرف صحن کا گچ بنا اور اُس گچ پر تیس حجرے تھے
۱۸ اور وہ گچ پھاٹکوں کے پاس اُن پھاٹکوں کے برابر لگا یعنے نیچے
۱۹ کا گچ- تب اُسنے اُسکی چوڑائی نیچے کے پھاٹک کے سامھنے سے
بھیتر کے صحن کے آگے پورب طرف اور اُتر طرف باہر باہر سو ہاتھ
ناپی+

۲۰ پھر اُسنے باہر وار صحن کے پھاٹک کہ جس کا رُخ
۲۱ اُتر طرف تھا اُسکی لمبائی اور چوڑائی ناپی- اور اُسکی کوٹھریاں
تین اِس طرف تین اُس طرف تھیں اور اُسکے کھمبے اور اُسکے
دالان پہلے پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے اُسکی لمبائی پچاس
۲۲ ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی- اور اُسکی جھنجھریاں اور اُسکے
دالان اور اُسکے کھجور اُس پھاٹک کے اندازے سے تھے جسکا
رُخ پورب کی طرف تھا اور اوپر تک سات ڈنڈوں کی چڑھائی
۲۳ تھی اُسکی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں- اور بھیتر کے صحن کا
پھاٹک پورب طرف اور اُتر طرف کے پھاٹک کے سامھنے تھا اور
اُسنے پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے+

۲۴ اور وہ مجھے دکھن کی راہ سے لے گیا اور کیا دیکھتا
ہوں کہ دکھن کی طرف ایک پھاٹک ہے اور اُسنے اُسکے کھمبوں
۲۵ کو اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا- اور
اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں اِردگرد اُن جھنجھریوں
کی سی جھنجھریاں تھیں لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ
۲۶ اور اُسکے اوپر جانے کے لئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے
اور اُسکی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں اور اُسکے کھمبوں پر کھجور
۲۷ کی صورتیں تھیں ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف- اور
دکھن کی طرف بھیتر کے صحن کا پھاٹک تھا اور اُسنے دکھن کی طرف

۲۸ پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے۔ اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا اور اُن ناپوں کے مطابق اُسنے دکھن پھاٹک کو ناپا۔ ۲۹ اور اُسکی کوٹھریوں اور اُسکے کھنبھوں اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں اِردگرد جھنجھریاں تھیں لنبائی پچاس ہاتھ چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۳۰ اور ڈیوڑھیاں اِردگرد پچاس ہاتھ لنبی[۱۵] اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں۔ ۳۱ اُسکی ڈیوڑھیاں باہر صحن کی طرف تھیں اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں اور اُسکے اوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے ✠

۳۲ اور وہ مجھے پورب طرف بھیتر والے صحن میں لایا ۳۳ اور اُن ناپوں کے مطابق پھاٹک ناپا۔ اور اُسکی کوٹھریوں اور اُسکے کھنبھوں اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں اِردگرد جھنجھریاں تھیں ۳۴ لنبائی اُنکی پچاس ہاتھ تھی اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ اور اُسکی دہلیزیں باہر والے صحن کی طرف تھیں اور اُسکے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اُسکے اوپر چڑھنے کے لئے آٹھ ڈنڈے تھے ✠

۳۵ اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی طرف لے گیا اور ۳۶ اُن ناپوں کے مطابق اُسے ناپا۔ اُسکی کوٹھریوں اور اُسکی دہلیزوں اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو جنمیں اِردگرد جھنجھریاں تھیں ۳۷ لنبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی۔ اور اُسکے کھنبھے باہر والے صحن کیطرف تھے اور اُسکے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اُسکے اوپر چڑھنے کے لئے آٹھ ڈنڈے تھے۔ ۳۸ اور حجرے اور اُنکے دروازے اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آس پاس تھے جہاں وے سوختنی قربانیاں دھوویں۔

۳۹ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف اور دو میزیں اُس طرف تھیں کہ اُنپر سوختنی قربانی اور خطا کی ۴۰ قربانی[۱۶] اور تقصیر کی قربانی[۱۷] ذبح کریں۔ اور اُس طرف باہر والی اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاؤ کے پاس دو میزیں تھیں اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری طرف دو میزیں ۴۱ پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اِس طرف اور چار میزیں اُس طرف تھیں آٹھ میزیں جنپر وے ذبح کریں۔ ۴۲ سوختنی قربانی کے لئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں جو ڈیڑھ ہاتھ لنبی اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی اور ہاتھ بھر اونچی تھیں جنپر وے سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنیکے ہتھیار دھریں۔ ۴۳ اور اُسکے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی انکڑیاں لگی تھیں اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اوپر دھرا ہوا تھا۔ ۴۴ اور اندرونی پھاٹک کے باہر والے اندرونی صحن میں جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا گانیوالوں[۱۸] کے حجرے تھے اور اُنکا رخ دکھن کی طرف تھا اور ایک پورب پھاٹک کی جانب میں تھا جس کا رخ اُتر کی طرف تھا۔ ۴۵ اور اُسنے مجھے کہا کہ یہہ حجرہ جس کا منظر دکھن کیطرف ہے ۴۶ اُن کاہنوں کے لئے ہے جو گھر کی نگہبانی کرتے ہیں[۱۹]۔ اور وہ حجرہ جس کا منظر اُتر کی طرف ہے اُن کاہنوں[۲۰] کے لئے جو مذبح کی محافظت میں حاضر ہیں[۲۱]۔ یے بنی صدوق ہیں جو بنی لاوی میں سے خداوند کے پاس آتے ہیں کہ اُسکی خدمت کریں۔ ۴۷ اور اُسنے صحن کو سو ہاتھ لنبا اور سو ہاتھ چوڑا چوکونا ناپا اور مذبح گھر کے آگے تھا۔ ۴۸ پھر وہ مجھے گھر کی ڈیوڑھی میں لایا اور ڈیوڑھی کو ناپا پانچ ہاتھ اِدھر اور پانچ ہاتھ اُدھر اور پھاٹک کی چوڑائی تین ہاتھ اِس طرف تھی اور تین ہاتھ اُس طرف۔ ۴۹ ڈیوڑھی کی لنبائی بیس ہاتھ[۲۲] اور چوڑائی گیارہ ہاتھ تھی اور سیڑھی کے ڈنڈے لگے تھے کہ جنسے وے اُسکے اوپر چڑھ جاتے تھے اور دہلیز پر ستون[۲۳] تھے ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف ✠

باب ۴۱

۱ اور وہ مجھے ہیکل میں لایا اور دہلیزوں کو ناپا چوڑائی اِس طرف چھہ ہاتھ اور چوڑائی اُس طرف چھہ ہاتھ یہہ خیمہ کی چوڑائی ہے۔ ۲ اور[۱] دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ

۱۵ دیکھو ۲۱ اور ۲۵ اور ۳۳ اور ۳۶ آیتیں
۱۶ احبار ۴: ۳ و ۳۲
۱۷ احبار ۵: ۶ اور ۶: ۶ اور ۷: ۱
۱۸ ۱ تواریخ ۶: ۳۱
۱۹ احبار ۸: ۳۵ گنتی ۳: ۲۷ و ۲۸ و ۳۲ و ۳۸ اور ۱۸: ۵ ۱ تواریخ ۹: ۲۳ ۲ تواریخ ۱۳: ۱۱ زبور ۱۳۴: ۱
۲۰ گنتی ۱۸: ۵ حزقی ایل ۴۴: ۱۵
۲۱ ۱ سلاطین ۲: ۳۵ حزقی ایل ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۱۵ و ۱۶
۲۲ ۱ سلاطین ۶: ۳
۲۳ ۱ سلاطین ۷: ۲۱

۱ یا مدخل۔

اور اُن بغلوں کی جو دروازے کے پاس تھیں پانچ ہاتھ اِس طرف
اور پانچ ہاتھ اُس طرف تھی اور اُسنے اُسکی لنبائی کو چالیس ہاتھ
۳ ناپا اور اُسکی چوڑائی بیس ہاتھ۔ تب وہ اندر گیا اور دروازے
کے کھنبھے کو دو ہاتھ ناپا اور دروازہ چھہ ہاتھ اور دروازہ کی
۴ چوڑائی سات ہاتھ تھی۔ اور اُسنے ہیکل کے آگے لنبائی کو
بیس ہاتھ اور چوڑائی کو بیس ہاتھ ناپا اور مجھے کہا کہ یہی
۵ قدس الاقدس ہے[۱]۔ اور اُسنے گھر کی دیوار چھہ ہاتھ ناپی اور بغل
۶ کے پشتوں کی چوڑائی گھر کے گرد بہ گرد چار ہاتھ تھی۔ اور بغل
کی کوٹھریاں[۲] تین تھیں کوٹھری کے اوپر کوٹھری قطار میں
تیس اور وے اُس دیوار میں جو گھر کے آس پاس کی بغل
کی کوٹھریوں کے لئے تھی داخل کی گئی تھیں تاکہ وے مضبوط
۷ ہوویں پر گھر کی دیوار سے وے ملی ہوئی نہ تھیں۔ اور وہ اُن
بغلی کوٹھریوں سے اوپر تک چاروں طرف زیادہ چوڑا ہوتا
جاتا تھا کہ گھر کا چوگرد گھر کے گرداگرد اونچا اونچا چلا جاتا تھا[۳]۔ اِس
سبب سے گھر کی چوڑائی اوپر زیادہ تھی اور نیچے سے لیکے بیچ تک
۸ اور اُس سے اوپر تک بڑھ گئی۔ اور میں نے گھر کی چاروں
طرف کی اونچائی بھی دیکھی بغل کی کوٹھریوں کی نیویں چھہ
۹ بڑے بڑے ہاتھ کے پورے سرکنڈے کی تھیں[۴]۔ اور بغل
کی کوٹھریوں کے باہر کی دیوار کی چوڑائی پانچ ہاتھ اور جو
۱۰ خالی رہا سو گھر کی بغل کی کوٹھریوں کے درمیان تھا۔ اور
حجروں کے درمیان گھر کی چاروں طرف گرد بہ گرد بیس ہاتھ
۱۱ چوڑا فاصلہ تھا۔ اور بغل کی کوٹھریوں کے دروازے اُس خالی
جگہہ کی طرف تھے ایک دروازہ اُتر طرف اور ایک دروازہ
دکھن طرف اور خالی جگہ کی چوڑائی چاروں طرف پانچ ہاتھ
۱۲ کی تھی اور وہ عمارت جو علیحدہ جگہ کے آگے اُسکی پچھم طرف تھی
سو اُسکی چوڑائی ستر ہاتھ تھی اور اُس عمارت کی دیوار چاروں
۱۳ طرف پانچ ہاتھ موٹی اور اُسکی لنبائی نوّے ہاتھ تھی۔ سو
اُسنے گھر کو سو ہاتھ لنبا ناپا اور علیحدہ جگہہ اور عمارت اُس کی
۱۴ دیواروں سمیت سو ہاتھ لنبی تھی۔ اور گھر کا اگواڑا|| اور اُس

۱ ۱سلا ۶:۲۰ ۲ ۲تو ۳:۸
۲ ۱سلا ۶:۵ و ۶
۳ ۱سلا ۶:۸
۴ حزق ۴۰:۵

علیحدہ جگہ کا سامہنا جو پورب طرف تھا سو اُسکی چوڑائی سو
۱۵ ہاتھ تھی۔ اور علیحدہ جگہ کے آگے عمارت کی لنبائی جو پچھاڑی
تھی اور اُسکی اور اُسکی جانب کے برآمدے اِس طرف سے
اور اُس طرف سے بھیتر کی ہیکل اور باہر کے دالانوں کے
۱۶ ساتھ اُسنے سو ہاتھ ناپے۔ اور دروازے کے کھنبھے اور
جھنجھریاں[۵] اور گرداگرد کے برآمدے بغلی کوٹھریاں جو
دروازے کے کھنبھوں کے مقابل تینوں طرف تھے لکڑی سے
چاروں طرف مڑھے ہوئے تھے اور زمین سے جھنجھریوں
۱۷ تک اور جھنجھریاں بھی مڑھی ہوئی تھیں۔ دروازے کے
اوپر تک اور اندرونی گھر تک اور اُسکے باہر بھی چاروں طرف
کی ساری دیوار تک گھر کے باہر بھیتر سب ٹھیک اندازے
۱۸ سے تھے۔ اور کروبی[۶] اور نخل بنے تھے اِسطرح کہ ایک نخل ||دو
کروبیوں کے بیچ میں تھا اور ہر ایک کروبی کے دو دو مُنہہ تھے
۱۹ چنانچہ ایک سمت نخل کی طرف اِنسان کا مُنہہ تھا[۷] اور دوسری
سمت نخل کی طرف جوان شیر ببر کا مُنہہ گھر کی چاروں طرف
۲۰ اِس طرح کا کام تھا۔ زمین سے دروازے کے اوپر تک
۲۱ اور ہیکل کی دیوار پر کروبی اور نخل بنے تھے۔ اور ہیکل کے
دروازے کے کھنبھے چوکور تھے اور وے بھی جو مقدس مکان
کے سامہنے تھے جیسی صورت اِسکی ویسی ہی صورت اُسکی
۲۲ تھی۔ لکڑی کا مذبح[۸] تین ہاتھ اونچا تھا اور اُسکی لنبائی
دو ہاتھ تھی اور اُسکے کونے اور اُسکی ||کرسی اور اُسکی
دیواریں لکڑی کی تھیں اور اُسنے مجھے کہا کہ یہہ وہ میز ہے[۹]
۲۳ جو خداوند کے آگے ہے[۱۰]۔ اور ہیکل اور مقدس مکان کے
۲۴ دو کواڑے تھے[۱۱] اور کواڑوں کے دو دو پلّے تھے دو پلّے
جو موڑے جاتے تھے دو ایک کواڑے کے لئے اور دو پلّے
۲۵ دوسرے کے لئے۔ اور اُن پر یعنے ہیکل کے کواڑوں پر
کروبی اور نخل بنے تھے جیسے کہ دیواروں پر بنے تھے
اور باہر کی دیوڑھی کے رُخ پر تختہ بندی
۲۶ تھی۔ اور دیوڑھی کی بغلوں میں اور گھر کی

۵ حزق ۴۰:۱۶ ۲۶ آیت
۶ ۱سلا ۶:۲۹ ||عبرانی میں ایک کروبی اور دوسرے کے بیچ
۷ دیکھو حزق ۱:۱۰
۸ خر ۳۰:۱
||عبرانی میں لنبائی۔
۹ حزق ۴۴:۱۶ ملا ۱:۷ و ۱۲
۱۰ خر ۳۰:۸
۱۱ ۱سلا ۶:۳۱—۳۵

بغلی کوٹھریوں میں اور موٹے موٹے تختوں میں اِس طرف اور اُس طرف جھنجھریاں اور نخل تھے ❖

باب ۴۲

۱ پھر وہ مجھے باہر والے صحن میں اُتّر طرف کی راہ سے لے گیا اور اُس کوٹھری میں جو علیحدہ جگہ اور عمارت کے آگے اُتّر کی طرف تھی لے آیا۔ ۲ سو ہاتھ کی لمبائی کی جگہ کے مقابل اُتّر طرف کا دروازہ تھا اور اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھ تھی۔ ۳ بیس ہاتھ کے مقابل جو بھیتر والے صحن کے لئے تھے اور باہر والے صحن کے گچ کے مقابل جانبی کوٹھریاں تین درجے کی ایک دوسری کے مقابل تھیں۔ ۴ اور کوٹھریوں کے سامنے بھیتر بھیتر دس ہاتھ چوڑا ایک راستہ ایک ہاتھ کا اور اُنکے دروازے اُتّر طرف تھے۔ ۵ اُوپر والی کوٹھریاں چھوٹی تھیں کیونکہ اُنکے برامدے نیچے والیوں اور بیچ والیوں کی عمارت میں سے تھے۔ ۶ کیونکہ وے تین درجے کی تھیں پر صحنوں کے ستونوں کی مانند اُنکے ستون نہ تھے اس لئے وے زمین پر کی نیچے والیوں سے اور بیچ والیوں سے سکیت تھیں۔ ۷ اور وہ دیوار جو باہر کوٹھریوں کے مقابل اور باہر والے صحن کی طرف کوٹھریوں کے آگے تھی سو پچاس ہاتھ لمبی تھی۔ ۸ کیونکہ باہر والے صحن کی کوٹھریوں کی لمبائی پچاس ہاتھ تھی اور دیکھو کہ ہیکل کے سامہنے سو ہاتھ تھے۔ ۹ اور ان کوٹھریوں کے نیچے پورب کی طرف وہ مدخل تھا جہاں وے باہر والے صحن سے داخل ہوتے تھے۔ ۱۰ دکھن طرف کے صحن کی چوڑی دیوار میں اور علیحدہ جگہ اور اُس عمارت کے آگے کوٹھریاں تھیں۔ ۱۱ اور اُنکے آگے ایک ایسا راستہ تھا جیسا اُتّر طرف کی کوٹھریوں کے آگے تھا اُنکی لمبائی اور چوڑائی ویسے اور اُنکے سارے مخرج اُنہیں کی ترتیبوں اور دروازوں کے مطابق۔ ۱۲ اور دکھن طرف کی کوٹھریوں کے دروازوں کے مطابق ایک دروازہ راہ کے سرے میں تھا یعنے سیدھی دیوار کی راہ پورب طرف جہاں داخل ہوتے تھے ❖

۱۳ اور اُسنے مجھے کہا کہ اُتّر کی کوٹھریاں اور دکھن کی کوٹھریاں جو علیحدہ جگہ کے مقابل ہیں مقدس کوٹھریاں ہیں جہاں کاہن جو خداوند کے حضور جاتے ہیں اقدس چیزیں کھائینگے وے وہاں اقدس چیزیں یعنے نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی دھرینگے کیونکہ وہ مکان مقدس ہے۔ ۱۴ جب کاہن داخل ہووینگے تو وے مقدس سے باہر والے صحن میں نہ جاوینگے بلکہ اپنی خدمت کے کپڑے جن میں وہاں رکھینگے کیونکہ وے مقدس ہیں اور وے دوسرے کپڑے پہینگے تب عام مکانوں میں جاوینگے۔ ۱۵ سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا تو مجھے اُس پھاٹک کی راہ لایا جسکا منظر پورب طرف ہے اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا۔ ۱۶ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے پورب طرف پانچ سو سرکنڈے ادھر اُدھر ناپے۔ ۱۷ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتّر طرف پانچ سو سرکنڈے ادھر اُدھر ناپے۔ ۱۸ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے دکھن طرف بھی پانچ سو سرکنڈے ناپے ❖

۱۹ اُسنے پچھم طرف لوٹکے پیمائش کے سرکنڈے سے پانچ سو سرکنڈے ناپے۔ ۲۰ اُسنے اُسکی چاروں طرف ناپیں اُسکی چاروں طرف ایک دیوار تھی پانچ سو سرکنڈے لمبی اور پانچ سو چوڑی بھی تاکہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے ❖

باب ۴۳

۱ بعد اُسکے وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا اُس پھاٹک پر جس کا منظر پورب طرف ہے۔ ۲ اور دیکھو کہ اسرائیل کے خدا کا جلال پورب طرف سے آیا اور اُسکی آواز بہت پانیوں کے شور کی سی تھی اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہوگئی۔ ۳ اور وہ اُس رویا کی نمائش کے مطابق جسے میں نے دیکھا ہاں اُس رویا کے مطابق تھا جسے میں نے دیکھا جب میں شہر کو برباد کرنے آیا تھا۔ اور یے رویتیں اُس رویا کی مانند تھیں جو مینے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھی اور میں مُنہ کے بل گرا۔ ۴ اور خداوند کا جلال اُس پھاٹک کی راہ سے جسکا منظر پورب طرف ہے گھر میں داخل ہوا۔ ۵ اور روح نے مجھے اُٹھایا اور اندرونی صحن میں مجھے لایا اور دیکھو کہ گھر خداوند کے جلال سے بھرا

۶ ہوا ہی[۱۰] اور میں نے کسی کی سُنی جو گھر میں سے میرے ساتھہ باتیں کرتا تھا اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ہوا[۱۱] +

۷ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد یہہ میری تخت گاہ[۱۲] اور میرے پانوؤں کی کرسی[۱۳] جہاں میں بنی اسرائیل کے درمیان ابد تک رہونگا[۱۴] اور اہل اسرائیل وے اور اُنکے بادشاہ آگے کو میرے مُقدّس نام کو اپنی زناکاری سے اور اپنے بادشاہوں

۸ کی لاشوں سے[۱۵] اُنکے مرنے پر ناپاک نہ کرینگے[۱۶] کہ وے اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس اور اپنی چوکھٹیں میری چوکھٹوں کے پاس لگاتے تھے اِس طرح کہ میرے اور اُنکے درمیان صرف ایک دیوار ہوئی[۱۷] اِسیطرح وے اپنے اُن گھنونے کاموں سے جو اُنہوں نے کئے میرے مُقدّس نام کو ناپاک کرتے تھے اِسلئے

۹ میں نے اپنے قہر میں اُنہیں ہلاک کیا۔ پس اب وے اپنی زناکاریاں اور اپنے بادشاہوں کی لاشیں[۱۸] مُجھہ سے دور کر دیں تب میں اُنکے درمیان ابد تک رہونگا[۱۹] +

۱۰ تو ای آدمزاد اہل اسرائیل کو یہہ گھر دکھلا[۲۰] تاکہ وے اپنے گناہوں کے سبب شرمندہ ہو جاویں اور وے اِس

۱۱ نمونہ کو ناپیں۔ اور اگر وے اپنے سارے کاموں سے پشیمان ہوں تو اُس گھر کا نقشہ اور اُسکی ترتیب اور اُسکے مخارج و مداخل اور اُنکے سارے نقشے اور اُسکے سارے قوانین اور اُس کے سارے ڈھانچے اور سارے آئین کو اُنہیں دکھلا اور اُن کی نظر کے آگے لکھہ تاکہ وے اُس کے سارے نقشے اور اُسکے سارے قوانین کو حفظ کریں اور اُنپر

۱۲ عمل کریں۔ یہہ اِس گھر کا آئین ہی اُسکی تمام سرحدیں پہاڑ کی چوٹی پر[۲۱] اور اُسکے گرداگرد نہایت مُقدّس ہونگی دیکھہ یہہ اِس گھر کا آئین ہی +

۱۳ اور ناپ کے ہاتھہ سے قربانگاہ کے یے ناپ ہیں اور یہہ ہاتھہ جو ہی سو ایک ہاتھہ چار اُنگل ہی[۲۲] کھوکھلی جگہ ایک ہاتھہ اور ایک ہاتھہ چوڑی اور گرد بہ گرد اُسکے دامن کا

۱۴ کنارہ بالشت بھر چوڑا اور یہہ مذبح کی سطح ہی۔ اور زمین کی کھوکھلی جگہ سے نیچے کی کُرسی تک دو ہاتھہ اور اُسکی چوڑائی ایک ہاتھہ اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھہ اور چوڑائی

۱۵ ایک ہاتھہ اور ||قربانگاہ چار ہاتھہ ہوگی اور +قربانگاہ کے اُسکے

۱۶ اوپر چار سینگ ہونگے۔ اور قربانگاہ بارہ ہاتھہ لنبی اور بارہ

۱۷ چوڑی چوکور ہوگی۔ اور کرسی چودہ ہاتھہ لنبی اور چودہ ہاتھہ چوڑی چوکور اور گرداگرد اُسکا کنارہ آدھا ہاتھہ اور اُس کی انگیٹھی گرداگرد ایک ہاتھہ اور اُسکی سیڑھی[۲۳] پورب طرف ہوگی +

۱۸ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین جاری ہونگے جس دن میں وے اُسے بناویں تاکہ اُس پر سوختنی قربانی چڑھاویں

۱۹ اور اُس پر لہو چھڑکیں[۲۴] اور تو کاہنوں بنی لاوی کو جو صدوق کی نسل سے ہیں[۲۵] جو میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آتے ہیں خطا کی قربانی کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے[۲۶]

۲۰ خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ اور تو اُسکے خون میں سے لے اور مذبح کے چاروں سینگوں پر اُسکی کرسی کے چاروں کونوں پر اور اُسکے چوگرد کی کنگنی پر لگا اِسیطرح کفارہ دیکے اُسے

۲۱ پاک و صاف کر۔ او خطا کی قربانی کے لئے وہ بچھڑا لے اور وہ گھر کی مقرر جگہ میں[۲۷] مَقدس کے باہر[۲۸] جلایا جائیگا۔

۲۲ اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بے عیب بچہ خطا کی قربانی کے لئے چڑھا اور وے مذبح کو یوں کفارہ دیکے پاک کرینگے جسطرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک کرتے

۲۳ تھے۔ اور جب تو اُسے پاک کر چکا تو ایک بے عیب بچھڑا

۲۴ اور گلّے کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھا۔ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے چڑھا اور کاہن اُنپر نمک چھڑکیں[۲۹] اور اُنہیں

۲۵ سوختنی قربانی کے لئے خداوند کے آگے چڑھاویں۔ اور تو سات دن تک[۳۰] ہر روز ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے طیار کر رکھہ وے ایک بچھڑا اور گلّے کا ایک مینڈھا بھی جو

۲۶ بے عیب ہوں موجود کریں۔ سات دن تک وے قربانگاہ

۲۷ کو پاک و صاف کرینگے اور ||اپنے تئیں مخصوص کرینگے اور

---

۱۰ اسلا ۸: ۱۰ و ۱۱ حزق ۴۴: ۴
۱۱ حزق ۴۰: ۳
۱۲ زبور ۹۹: ۱
۱۳ ۱ توا ۲۸: ۲ زبور ۹۹: ۵
۱۴ خر ۲۹: ۴۵ زبور ۶۸: ۱۶ اور ۱۳۲: ۱۴ یوایل ۳: ۱۷ یوح ۱: ۱۴ ۲ قرن ۶: ۱۶
۱۵ احبا ۲۶: ۳۰ یرم ۱۶: ۱۸
۱۶ حزق ۳۹: ۷
۱۷ دیکھو ۲ سلا ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۴ و ۵ و ۷ حزق ۸: ۳ اور ۲۳: ۳۹ اور ۴۴: ۷
۱۸ ۷ آیت
۱۹ ۷ آیت
۲۰ حزق ۴۰: ۴
۲۱ حزق ۴۰: ۲
۲۲ حزق ۴۰: ۵ اور ۴۱: ۸

|| عبرانی میں ہراِیل یعنے خدا کا پہاڑ۔
+ عبرانی میں اریل یعنے شیرِ خدا۔ یسع ۲۹: ۱
۲۳ دیکھو خر ۲۰: ۲۶
۲۴ احبا ۱: ۵
۲۵ حزق ۴۴: ۱۵
۲۶ خر ۲۹: ۱۰ و ۱۲ احبا ۸: ۱۴ و ۱۵ حزق ۴۵: ۱۸ و ۱۹
۲۷ خر ۲۹: ۱۴
۲۸ عبر ۱۳: ۱۱
۲۹ احبا ۲: ۱۳
۳۰ خر ۲۹: ۳۵ و ۳۶ احبا ۸: ۳۳
|| عبرانی میں اپنی ہتھیلیاں کو بھرینگے۔ خر ۲۹: ۲۴ و ۳۳

جب یے دن پورے ہونگے[۳۱] تو یوں ہوگا کہ آٹھویں دن اور اُسکے بعد بھی کاہن لوگ تمہاری سوختنی قربانیوں کو اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے اور میں تمہیں قبول کرونگا[۳۲] خداوند یہوواہ کہتا ہی ✠

باب ۴۴

تب وہ مجھے باہروار مَقدِس کے پھاٹک کی راہ ۲ سے جس کا منظر پورب طرف ہی[۱] پھر لایا اور وہ بند تھا خداوند نے مجھے کہا کہ یہہ پھاٹک بند رہیگا اور کھولا نہیں جائیگا اور کوئی اِنسان اُس سے داخل نہ ہوگا چونکہ خداوند اِسرائیل کا ۳ خدا اُس سے داخل ہوا ہی[۲] اِس لئے وہ بند رہیگا مگر سردار اِس لئے کہ سردار ہی خداوند کے آگے روٹی کھانے کو[۳] اُس میں بیٹھیگا وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے اندر آویگا اور اُسی راہ سے باہر جائیگا[۴] ✠

۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا اور میں نے دیکھا اور دیکھہ خداوند کے جلال نے خداوند ۵ کے گھر کو بھر دیا[۵] اور میں مُنھہ کے بھل گرا[۶] اور خداوند نے مجھے کہا کہ ای آدمزاد تو دل لگا اور اپنی آنکھوں سے دیکھہ اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی بابت تجھہ سے کہتا ہوں اپنے کانوں سے سُن[۷] اور گھر کے مدخل کو اور مَقدِس کے ۶ سب مخرجوں کو لحاظ کر۔ اور تو اہل اِسرائیل کے باغی لوگوں[۸] سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ ای اہل اِسرائیل تم ۷ بس جانو کہ تم نے یے سارے گھنونے کام کئے ہیں[۹]۔ چنانچہ جسوقت تم میری روٹی[۱۰] اور چربی اور لہو[۱۱] گذرانتے تھے تب دل کے نامختون[۱۲] اور جسم کے نامختون اجنبی زادوں کو[۱۳] میرے مَقدِس میں لائے[۱۴] تاکہ وے میرے مقدس میں آویں اور میرے گھر کو ناپاک کریں اور اُنہوں نے تمہارے سارے نفرت انگیز کاموں کے سبب میرے عہد کو توڑا۔ ۸ اور تم نے میری مُقدّس چیزوں کی حفاظت نہ کی[۱۵] بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں مقرر کیا ہی تاکہ میری چیزوں کی امانتداری کریں ✠

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ اُن اجنبی زادوں میں سے جو بنی اِسرائیل کے درمیان ہیں کوئی دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبی زادہ میرے مقدس میں داخل نہ ہوگا[۱۶]۔ ۱۰ بلکہ بنی لاوی بھی جو مجھہ سے برگشتہ ہوئے جسوقت کہ اِسرائیل گمراہ ہوگیا[۱۷] کیونکہ وے اپنے بتوں کی پیروی کرکے مجھہ سے گمراہ ہوئے سو وے ہی اپنی شرارت کی سزا پاوینگے۔ ۱۱ تو بھی وے میرے مقدس میں خادم ہونگے اور میرے گھر کی نگہبانی کرینگے[۱۸] اور میرے گھر میں خدمت گذاری کرینگے وے لوگوں کا سوختنی قربانی اور ذبیحہ ذبح کرینگے[۱۹] اور لوگوں کے آگے اُنکی خدمت کے لئے کھڑے رہینگے[۲۰]۔ ۱۲ چونکہ اُنہوں نے اُنکے لئے بتوں کے آگے خدمت کی تھی اور وے اہل اِسرائیل کو بدکاری کا ٹھوکر کھلانیوالا پتھر ہوئے[۲۱] اِس لئے میں نے اُنپر اپنا ہاتھہ بڑھایا[۲۲] اور وے اپنی شرارت کی سزا پاوینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۱۳ اور وے میرے حضور آنہیں سکینگے کہ میرے آگے کہانت کریں یا قدس اُلاقدس میں میری مُقدّس چیزوں کے پاس آویں[۲۳] بلکہ وے اپنی رسوائی اُٹھاوینگے اور اپنے گھنونے کاموں کی جو اُنہوں نے کئے ہیں سزا پاوینگے[۲۴]۔ ۱۴ تو بھی میں اُنہیں گھر کی حفاظت کے لئے اور اُسکی ساری خدمت کے لئے اور اُسکے کاموں کو انجام دینے کے لئے نگہبان مقرر کرونگا[۲۵] ✠

۱۵ پر کاہن بنی لاوی[۲۶] صدوق کے بیٹے[۲۷] جو میرے مَقدِس کی حفاظت کرتے تھے جسوقت کہ بنی اِسرائیل مجھہ سے گمراہ ہوگئے[۲۸] سو وے میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آوینگے اور میرے حضور کھڑے رہینگے[۲۹] کہ میرے آگے چربی اور لہو گذرانیں[۳۰] خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۱۶ اور وے میرے مَقدِس میں داخل ہونگے اور خدمت کے لئے میری میز[۳۱] کے پاس آوینگے اور میری چیزوں کی امانتداری کرینگے ✠

۱۷ اور یوں ہوگا کہ جسوقت وے اندروار صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے تو وے کتانی پوشاک[۳۲] پہنے ہوئے

---

۳۱ احبا ۹: ۱
۳۲ ایوب ۴۲: ۸ حزق ۲۰: ۴۰ و ۴۱ روم ۱۲: ۱ ۱ پطر ۲: ۵

۱ حزق ۴۳: ۱
۲ حزق ۴۳: ۴
۳ پیدا ۳۱: ۵۴ ۱ قرن ۱۰: ۱۸
۴ حزق ۴۶: ۲ و ۸
۵ حزق ۳: ۲۳ اور ۴۳: ۵
۶ حزق ۱: ۲۸
۷ حزق ۴۰: ۴
۸ حزق ۲: ۵
۹ حزق ۴۵: ۹ ۱ پطر ۴: ۳
۱۰ احبا ۲۱: ۶ و ۸ و ۱۷ و ۲۱
۱۱ احبا ۳: ۱۶ اور ۱۷: ۱۱
۱۲ احبا ۲۶: ۴۱ اِست ۱۰: ۱۶ اعما ۷: ۵۱
۱۳ احبا ۲۲: ۲۵
۱۴ حزق ۴۳: ۸ ۹ آیت اعما ۲۱: ۲۸
۱۵ احبا ۲۲: ۲ وغیرہ

۱۶ ۷ آیت
۱۷ دیکھو ۱ سلا ۲۳: ۸ وغیرہ ۲ توا ۲۹: ۴ و ۵ حزق ۴۸: ۱۱
۱۸ ۱ توا ۲۶: ۱
۱۹ ۲ توا ۲۹: ۳۴
۲۰ گنتی ۱۶: ۹
۲۱ لیو ۹: ۱۶ حزق ۱۴: ۳ و ۴ ملا ۲: ۸
۲۲ زبور ۱۰۶: ۲۶
۲۳ گنتی ۱۸: ۳ ۲ سلا ۲۳: ۹
۲۴ حزق ۳۲: ۳۰ اور ۳۶: ۷
۲۵ گنتی ۱۸: ۴ ۱ توا ۲۳: ۲۸ و ۳۲
۲۶ حزق ۴۰: ۴۶ اور ۴۳: ۱۹
۲۷ ۱ سمو ۲: ۳۵
۲۸ ۱۰ آیت
۲۹ اِست ۱۰: ۸
۳۰ ۷ آیت
۳۱ حزق ۴۱: ۲۲
۳۲ خرو ۲۸: ۳۹ و ۴۰ و ۴۳ اور ۳۹: ۲۷ و ۲۸

آوینگے اور جبتک کہ اندروالے صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور
۱۸ اندر ہی میں خدمت کرتے رہینگے اُون اُنسے اوڑھا نہ جائیگا۔ وے
اپنے سروں پر کتانی ٹوپی اور کمروں پر کتانی پاجامے پہنینگے[۳۳]
۱۹ اور جو کچھ پسینے کا باعث ہوؤ اسے اپنی کمر پر نہ باندھیں۔ اور
جسوقت وے باہر والے صحن میں یعنے عوام کے باہر والے صحن میں
نکل جاویں تو اپنی خدمت کی پوشاک اُتار ڈالینگے[۳۴] اور
مُقدّس حجروں میں رکھینگے اور دوسری پوشاک پہنینگے مگر وے
۲۰ اُن کپڑوں کو پہنے ہوئے عوام کی تقدیس نہ کرینگے[۳۵]۔ اور وے
اپنا سر نہ منڈاوینگے[۳۶] اور نہ بال کو لنبا ہونے دینگے وے صرف
۲۱ اپنے سروں کے بال کترواینگے۔ اور جب اندروالے صحن میں
۲۲ داخل ہوں تو کوئی کاہن مَے نہ پیئے[۳۷]۔ اور وے بیوہ یا مطلقہ
کو جورو نہ کرینگے[۳۸] بلکہ اہلِ اسرائیل کی نسل کی کنواری کو لینگے مگر وے
۲۳ اُس بیوہ کو جو کاہن بیوہ چھوڑ گیا ہو اپنے لئے لیویں۔ اور وے
میرے لوگوں کو پاک اور ناپاک کا فرق بتادینگے اور اُنہیں سکھلائینگے
۲۴ کہ وے نجس اور طاہر میں امتیاز کریں[۳۹]۔ اور وے مُعاملہ میں
عدالت کے لئے کھڑے ہونگے وے میرے حکموں کے بموجب
عدالت کرینگے[۴۰] اور وے میری ساری جماعتوں میں میری
شریعتوں اور میرے توانین کو حفظ کرینگے اور میرے سبتوں کو
۲۵ مُقدّس کرینگے[۴۱] اور وے اپنے کو ناپاک کرنیکے لئے کسی مردہ
کے پاس نہ جاینگے[۴۲] مگر فقط باپ یا ماں یا بیٹا یا بیٹی یا بھائی
۲۶ یا کنواری بہن کے لئے وے اپنے کو ناپاک کرسکتے ہیں۔ اور
وے اُسکے پاک ہونے کے بعد اُسکے لئے اور سات دن شمار
۲۷ کرینگے[۴۳]۔ اور جسدن کہ وہ مقدس کے اندر اندرونی صحن
کے درمیان جاوے تاکہ مقدس میں خدمت گذاری کرے[۴۴]
تو وہ اپنے لئے خطا کی قربانی گذرانیگا[۴۵] خداوند یہوواہ کہتا
۲۸ ہی۔ اور یہہ اُنکی میراث ہوگی میں ہی اُنکی میراث ہوں[۴۶] اور
تم اسرائیل میں اُنہیں ملکیت نہیں دوگے میں ہی اُنکی
۲۹ ملکیت ہوں۔ اور وے نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور
تقصیر کی قربانی کھائینگے[۴۷] اور ہر ایک چیز جو اسرائیل میں

۳۳ خر ۲۸: ۴۰ و ۴۲ اور ۳۹: ۲۸
۳۴ حزق ۴۲: ۱۴
۳۵ حزق ۴۶: ۲۰ دیکھو خر ۲۹: ۳۷ اور ۳۰: ۲۹ احبا ۶: ۲۷ متی ۲۳: ۱۷ و ۱۹
۳۶ احبا ۲۱: ۵
۳۷ احبا ۱۰: ۹
۳۸ احبا ۲۱: ۷ و ۱۳ و ۱۴
۳۹ احبا ۱۰: ۱۰ و ۱۱ حزق ۲۲: ۲۶ ملا ۲: ۷
۴۰ اِست ۱۷: ۸ وغیرہ ۲ توا ۱۹: ۸ و ۱۰
۴۱ دیکھو حزق ۲۲: ۲۶
۴۲ احبا ۲۱: ۱ وغیرہ
۴۳ گنتی ۶: ۱۰ اور ۱۹: ۱۱ وغیرہ
۴۴ ۱۷ آیت
۴۵ احبا ۴: ۳
۴۶ گنتی ۱۸: ۲۰ اِست ۱۰: ۹ اور ۱۸: ۱ و ۲ یشوع ۱۳: ۱۴ و ۳۳
۴۷ احبا ۶: ۱۸ و ۲۹ اور ۷: ۶

۳۰ حرم کیجاوے اُنہیں کی ہوگی[۴۸] اور سارے پہلے پھلوں کا
پہلا[۴۹] اور تمہاری ساری قربانیوں کی ہر ایک چیز کی ہر ایک
قربانی کاہن کی ہوگی اور تم اپنے گوندھے ہوئے آٹے کا
پہلا[۵۰] کاہن کو دیجیو تاکہ برکت تیرے گھر پر نازل ہوکے
۳۱ رہے[۵۱]۔ پر وہ جو آپ سے مرا یا درندونکا پھاڑا ہوا کیا پرند کیا
چرند چاہئے کہ کاہن اُسے نہ کھاویں[۵۲] +

باب ۴۵

اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کروگے[۱]
کہ ایک ایک کو میراث ملے تو تم زمین کا ایک مُقدّس حصہ
خداوند کے آگے اُٹھائے ہوئے ہدیے کے طور پر گذرانوگے[۲]
اُسکی لنبائی پچیس ہزار کی اور چوڑائی دس ہزار کی ہوگی
اور یہہ اُسکے چوگرد کی ساری سرحدوں کے درمیان مُقدّس ہوگی
۲ اُسمیں سے ایک قطعہ جسکی لنبائی پانسو اور چوڑائی پانسو[۳]
جو چاروں طرف برابر ہی مقدس کے لئے ہوگا اور اُسکی
احاطے کے لئے چاروں طرف پچاس پچاس ہاتھ کی زمین
۳ ہوگی۔ اور تو اُس پیمائش کی پچیس ہزار کی لنبائی اور دس ہزار
کی چوڑائی ناپیگا اور اُس میں مقدس قدس الاقدس ہوگا[۴]
۴ زمین کا مُقدّس حصہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو مقدس کے
خادم ہیں[۵] اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنیکو آوینگے اور
وہ مقام اُنکے گھروں کے لئے ہوگا اور وہ مقدس کے لئے
۵ مُقدّس جگہ ہوگی۔ اور وہ جسکی لنبائی پچیس ہزار اور چوڑائی
دس ہزار گھر کے خادم بنی لاوی کے لئے ہوگا[۶] تا اُنہیں
حجروں[۷] کی جگہ ہو +
۶ اور تم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑائی میں اور لنبائی
میں پچیس ہزار مقدس کے ہدیے والے حصہ کے برابر مقرر
کروگے[۸] سو وہ سارے اہلِ اسرائیل کے لئے ہوگا +
۷ اور مُقدّس ہدیہ والے حصہ کی اور شہر کے حصہ
کی ایک طرف اور دوسری طرف مُقدّس ہدیہ والے حصہ کے
مقابل اور شہر کے حصہ کے مقابل پچھم سے پچھم اور پورب سے
پورب ایک حصہ سردار کے لئے ہوگا[۹] اور لنبائی اُسکی پچھمی

۴۸ احبا ۲۷: ۲۱ و ۲۸ بمقابلہ گنتی ۱۸: ۱۴ کے
۴۹ خر ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۲۹ و ۳۰ اور ۲۳: ۱۹ گنتی ۳: ۱۳ اور ۱۸: ۱۲ و ۱۳
۵۰ گنتی ۱۵: ۲۰ نحم ۱۰: ۳۷
۵۱ امثا ۳: ۹ و ۱۰ ملا ۳: ۱۰
۵۲ خر ۲۲: ۳۱ احبا ۲۲: ۸
۱ حزق ۴۷: ۲۲
۲ حزق ۴۸: ۸
۳ حزق ۴۲: ۲۰
۴ حزق ۴۸: ۱۰
۵ ۱ آیت حزق ۴۸: ۱۰ وغیرہ
۶ حزق ۴۸: ۱۳
۷ دیکھو حزق ۴۰: ۱۷
۸ حزق ۴۸: ۱۵
۹ حزق ۴۸: ۲۱

سرحد سے پوربی سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مقابل ہو۔
۸ اِسرائیل کے درمیان زمین میں سے اُس کا یہی حصہ ہوگا اور میرے سردار پھر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے[۱۰] اور وے باقی زمین اہل اِسرائیل کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے ❖
۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ اَی اِسرائیل کے سردارو اِتنا تمہارے لئے بس ہی[۱۱] ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو[۱۲] عدالت و صداقت کرو اور میرے لوگوں پر سے اپنی زیادتی جو تم نے کی ہی دور کرو خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔
۱۰ اور تم پوری ترازو اور پورا ایفہ اور پورا بط رکھا کرو۔
۱۱ [۱۳] ایفہ اور بط ایک ہی وزن کا ہو کہ بط میں خومر کا دسواں حصہ ہو اور ایفہ بھی خومر کا دسواں حصہ ہو اُس کا اندازہ خومر کے مطابق ہو۔
۱۲ اور مثقال بیس جیرہ کا ہو[۱۴] اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہوگا۔
۱۳ اور ہدیہ جو تم گذرانوگے سو یہہ ہی گیہوں کے خومر کے ایفہ کا چھٹھا حصہ اور جو کے خومر کے ایفہ کا چھٹھا حصہ گذرانوگے۔
۱۴ اور تیل یعنے تیل کے بط کی بابت یہہ حکم ہی کہ تم کُر میں سے جو دس بط کا خومر ہی ایک بط کا دسواں حصہ دیجیو کیونکہ خومر میں دس بط ہیں۔
۱۵ اور گلّے میں سے ہر دوسَو کے پیچھے اِسرائیل کی [۱۵]ستھری چراگاہ کا ایک برہ نذر کی قربانی کے لئے اور سوختنی قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے تاکہ اُنکے لئے کفارہ ہو[۱۵] خداوند یہوواہ کہتا ہی۔
۱۶ ملک کے سارے لوگ اُس سردار کے لئے جو اِسرائیل میں ہی یہی ہدیہ دینگے۔
۱۷ اور سردار سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور تپاون عیدوں اور نئے چاند کے وقتوں اور سبتوں اور اہل اِسرائیل کے سارے مقدس دنوں میں دیویگا وہ خطا کی قربانی اور نذر کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں اہل اِسرائیل کے کفارے کے لئے طیار کریگا۔
۱۸ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تو ایک بے عیب جوان بیل لے اور مقدس کو پاک کر[۱۶] اور کاہن خطا کی قربانی کے بچھڑے کا لہو لیویگا اور اُسے گھر کے کھنبھوں پر اور مذبح کی
۱۹ کُرسی کے چاروں کونوں پر[۱۷] اور اندرواڑے صحن کے دروازے کے کھنبھوں پر لگا دیگا۔
۲۰ اور تو مہینے کی ساتویں تاریخ کو ہر ایک کے لئے جو سہو کرے اور اُسکے لئے بھی جو نادان ہی[۱۸] ایسا ہی کریگا اِسیطرح تم گھر کا کفارہ دیا کروگے۔
۲۱ تم پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ فسح کو جو سات دن کی عید ہی مانوگے[۱۹] اور فطیری روٹی کھائی جائیگی۔
۲۲ اور اُسی دن سردار اپنے لئے اور سارے اہل مملکت کے لئے خطا کی قربانی کے واسطے ایک بچھڑا[۲۰] طیار کر رکھیگا۔
۲۳ اور عید کے ساتویں دن میں[۲۱] وہ ہر روز سات دن تک سات بے عیب بچھڑے اور سات مینڈھے مہیا کریگا تاکہ خداوند کے آگے سوختنی قربانی ہوں اور ہر روز بکروں میں سے ایک بچہ[۲۲] تاکہ وہ خطا کی قربانی ہو۔
۲۴ اور وہ ہر ایک بچھڑے کے لئے ایک ایفہ بھر نذر کی قربانی اور ہر ایک مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل طیار کریگا[۲۳]
۲۵ ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو بھی وہ عید کے لئے جسطرح سے اُسنے اِن سات دنوں میں[۲۴] کیا تھا طیاری کریگا خطا کی قربانی کے مطابق سوختنی قربانی کے مطابق اور نذر کی قربانی کے مطابق اور تیل کے مطابق ❖

باب ۴۶

خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اندرواڑے صحن کا پھاٹک جس کا منظر پورب کی طرف ہی اُن چھہ دنوں تک جنھیں کام کرنا روا ہی بند رہیگا پر سبت کے دن کھولا جائیگا اور نئے چاند کے دن بھی کھولا جائیگا۔
۲ اور سردار باہر اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا[۱] اور پھاٹک کے کھنبھے پاس کھڑا رہیگا اور کاہن اُسکی سوختنی قربانی اور اُسکی سلامتی کی قربانیاں کرینگے اور وہ پھاٹک کے آستانے پر سجدہ کریگا تب نکلیگا پر پھاٹک شام تک بند نہ ہوگا۔
۳ اور ملک کے لوگ اُسی پھاٹک کے دروازے پر سبتوں اور نئے چاند کے وقتوں میں خداوند کے حضور سجدہ کیا کرینگے۔
۴ اور سوختنی قربانی جو سردار سبت کے دن خداوند کے آگے گذرانیگا[۲] سو یہہ ہی چھہ بے عیب برے اور ایک بے عیب مینڈھا۔
۵ اور ایک نذر کی قربانی ایک ایک

[۱۰] دیکھو یرمیاہ ۲۲: ۱۷ حزقی ۲۲: ۲۷ اور ۴۶: ۱۸
[۱۱] حزقی ۴۴: ۶
[۱۲] یرمیاہ ۲۲: ۳
[۱۳] احبار ۱۹: ۳۵ و ۳۶ امثال ۱۱: ۱
[۱۴] خروج ۳۰: ۱۳ احبار ۲۷: ۲۵ گنتی ۳: ۴۷
[۱۵] عبرانی میں چکنی
[۱۵] احبار ۱: ۴
[۱۶] احبار ۱۶: ۱۶
[۱۷] حزقی ۴۳: ۲۰
[۱۸] احبار ۴: ۲۷
[۱۹] خروج ۱۲: ۱۸ احبار ۲۳: ۵ و ۶ گنتی ۹: ۲ و ۳ اور ۲۸: ۱۶ و ۱۷ اِستثنا ۱۶: ۱ وغیرہ
[۲۰] احبار ۴: ۱۴
[۲۱] احبار ۲۳: ۸
[۲۲] دیکھو گنتی ۲۸: ۱۵ و ۲۲ و ۳۰ اور ۲۹: ۵ و ۱۱ و ۱۶ و ۱۹ وغیرہ
[۲۳] حزقی ۴۶: ۵ و ۷
[۲۴] احبار ۲۳: ۳۴ گنتی ۲۹: ۱۲ اِستثنا ۱۶: ۱۳

[۱] حزقی ۴۴: ۳ و ۸ آیت
[۲] حزقی ۴۵: ۱۷

مینڈھے کے لئے ایک الیفہ اور ایک نذر کی قربانی برّوں کے لئے

۶ جتنا اُسکو دسترس ہو اور ایک الیفہ کے لئے ایک ہین تیل [۳] اور نئے چاند کے روز یہہ ہوگا ایک بے عیب جوان بیل اور چھہ برّے

۷ اور ایک مینڈھا سب کے سب بے عیب ہونگے - اور وہ ایک نذر کی قربانی طیار کریگا یعنے ہر ایک بیل کے لئے ایک الیفہ اور مینڈھے کے لئے ایک الیفہ اور برّوں کے لئے جتنا اُس کو دسترس

۸ ہو اور ہر ایک الیفہ کے لئے ایک ہین تیل - اور جب سردار آوے کہ داخل ہو تو پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا [۴] اور اُسی کی راہ سے نکلیگا ✣

۹ پر جب ملک کے لوگ مقدّس عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر ہونگے [۵] تو وہ جو اُتّر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے کو بھیتر آتا ہی سو دکھن کے پھاٹک کی راہ باہر جائیگا اور وہ جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہی سو اُتّر کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا اُس سے باہر نہ جائیگا پر اُسکے سامھنے کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا

۱۰ اور جب وے اندر جائینگے تو سردار بھی اُنکے درمیان ہوکے جائیگا

۱۱ اور جب وے باہر نکلینگے تو وہ بھی نکل آویگا - اور عیدوں میں اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کی قربانی ایک ایک بیل کے لئے ایک الیفہ اور مینڈھے کے لئے ایک الیفہ ہوگی اور برّوں کے لئے جتنا اُس کو دسترس ہو اور ہر ایک الیفہ کے لئے ایک

۱۲ ہین تیل [۶] - اور جب سردار کوئی سوختنی قربانی اپنی خوشی سے طیار کرے یا کوئی سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے اپنی خوشی سے گذراننے آوے تب وہ پھاٹک جس کا منظر پورب طرف ہی اُسکے لئے کھولا جائیگا [۷] اور وہ جس طور پر سبت کے دن کیا تھا اُس ہی طور پر اپنی سوختنی قربانی اور اپنی سلامتی کی قربانیاں گذرانیگا تب وہ باہر نکل آویگا اور اُسکے نکلنے کے

۱۳ بعد پھاٹک بند کیا جائیگا - تو ہر روز خداوند کے آگے ایک پہلے سال [۱۱] کا ایک بے عیب برّہ سوختنی قربانی کے لئے چڑھاویگا [۸] تو اُسے

۱۴ ہر صبح چڑھاویگا - اور تو اُسکے لئے ہر صبح کو ایک نذر کی قربانی گذرانیگا یعنے الیفہ کا چھٹھا حصّہ اور مہین میدہ کے ساتھ ملانے کو تیل کے ہین کی ایک تہائی دائمی حکم کے مطابق ہمیشہ کے لئے خداوند کے آگے یہہ نذر کی قربانی ہوگی - اِسیطرح وے

۱۵ برّے اور نذر کی قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لئے چڑھاویں ✣

۱۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسی کو ہبہ کرے تو وہ میراث اُسکے بیٹوں کی ہوگی

۱۷ وہ وراثتاً اُنکی میراث ہو جائیگی - پر اگر وہ اپنے غلاموں میں سے کسی کو اپنی میراث میں سے ہبہ کرے تو وہ خلاصی کے سال [۹] تک اُس کا ہوگا بعد اُسکے سردار کا پھر ہو جائیگا مگر اُسکی میراث

۱۸ اُسکے بیٹوں کے لئے ہوگی - اور سردار لوگوں کی میراث میں سے ظلم کرکے نہیں لیگا [۱۰] کہ اُنہیں اُنکی میراث سے بیدخل کرے پر وہ اپنی ہی میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا تاکہ میرے لوگ ہر ایک اپنی میراث سے تتر بتر نہ ہوں ✣

۱۹ پھر وہ مجھے اُس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کی بغل میں تھا کاہنوں کے مقدّس حجروں میں جنکا منظر اُتّر طرف تھا لایا اور دیکھہ پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک

۲۰ خالی جگہ تھی - تب اُسنے مجھے کہا کہ دیکھہ وہ جگہ ہی جسمیں کاہن لوگ تقصیر کی قربانی اور خطا کی قربانی جوش کرینگے [۱۱] اور نذر کی قربانی کو تنور میں پکاوینگے [۱۲] تاکہ اُنہیں باہر والے صحن میں

۲۱ لوگوں کی تقدیس کرنے کے لئے نہ لیجائیں [۱۳] - پھر وہ مجھے باہر والے صحن میں لایا اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گیا اور دیکھہ صحن کے ہر ایک کونے میں ایک اَور

۲۲ صحن تھا - صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس ہاتھ لمبے اور تیس تیس ہاتھ چوڑے صحن تھے ایک دوسرے کے

۲۳ متّصل یے چاروں کونے والے ایک ہی ناپ کے تھے - اور اُنکے گرد اگرد اُن چاروں کے گرد اگرد ایک دیوار تھی اور

۲۴ چاروں طرف دیوار کے نیچے اُبالنے کی جگہیں بنی تھیں - تب اُسنے مجھے کہا کہ یہہ اُبالنیوالوں کی جگہ ہی جہاں گھر کے خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالیں [۱۴] ✣

[۳] حزقی ۴۵: ۲۴ و ۱۱ آیتیں
[۴] ۲ آیت
[۵] خروج ۲۳: ۱۴ - ۱۷ و استثنا ۱۶: ۱۶
[۶] ۵ آیت
[۷] حزقی ۴۴: ۳ و ۲ آیت
[۱۱] عبرانی میں اپنے سال کا بیٹا - خروج ۲۹: ۳۸ گنتی ۲۸: ۳
[۹] احبار ۲۵: ۱۰
[۱۰] حزقی ۴۵: ۸
[۱۱] توار ۳۵: ۱۳
[۱۲] احبار ۲: ۴ و ۵ و ۷
[۱۳] حزقی ۴۴: ۱۹
[۱۴] دیکھو ۲۰ آیت

باب ۴۷ پھر وہ مجھے گھر کے دروازے پر لایا اور دیکھہ پانی [۱] گھر کے آستانے کے نیچے سے پورب طرف کو نکلے کہ گھر کا سامھنا پورب رخ تھا اور پانی گھر کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی دکھن طرف ہوکے بہتے تھے۔ ۲ تب وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی راہ سے باہر لایا اور مجھے اُس راہ میں جس کا منظر پورب کی طرف ہی باہر وار پھاٹک پر پھرا کے لے آیا اور دیکھہ دہنی طرف سے پانی نکل آئے تھے۔ ۳ اور وہ مرد جس کے ہاتھہ میں پیمائش کی ڈوری تھی [۲] پورب طرف نکلا اور ہزار ہاتھہ ناپا اور مجھے پانیوں میں لایا اور [||] پانی ٹخنوں تک تھے۔ ۴ پھر وہ ہزار ہاتھہ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان لے آیا اور پانی گھٹنوں تک تھے پھر اور ایک ہزار ناپا اور اُسمیں ہوکے مجھے لایا اور پانی کمر تک تھے۔ ۵ بعد اُسکے اور ایک ہزار ہاتھہ ناپا اور وہ ایسا دریا تھا کہ میں اُسکے پار گذر نہیں سکتا تھا کیونکہ پانی بہت زیادہ ہوئے تیراؤ کے پانی ایک دریا جسکے پار پیدل جانا ممکن نہ تھا ✣

۶ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدمزاد کیا تو نے یہہ دیکھا ۷ تب وہ مجھے لے گیا اور دریا کے † کنارے پر پھر پہنچایا۔ اور جب میں پھر آیا تو دیکھہ دریا کے کنارے کی اِس طرف اور ۸ اُس طرف بہتیرے درخت تھے [۳] تب اُسنے مجھے کہا کہ یہہ پانی پورب دیس کی طرف بہہ جاتے ہیں اور میدان میں نکل آتے اور سمندر میں جا ملتے ہیں اور سمندر میں ملتے ہی ۹ اُسکے پانی [||] ناقص سے اچھے ہو جائینگے۔ اور یوں ہوگا کہ ہر ایک شی جو جیتی اور چلتی پھرتی ہی جہاں کہیں یہہ دریا آویگا جیئیگی اور مچھلیوں کی بڑی کثرت ہوگی اِس لئے کہ یے پانی وہاں آوینگے کیونکہ وے اچھے ہو جائینگے اور ہر ایک شی جہاں کہیں یہہ دریا ۱۰ آتا ہی جیئیگی۔ اور یوں ہوگا کہ عین جدی سے لیکے عین اجلیم تک اُس پر مچھوے کھڑے رہینگے وے مقام جال بچھانے کی جگہ ہونگے اُنکی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر [۴] کی مچھلیوں ۱۱ کی سی نہایت کثیر ہونگی۔ پر اُسکی کیچڑ کی جگہیں اور اُسکی ترائیاں

[۱] یوایل ۳: ۱۸ ذکریا ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۸ مکاشفہ ۲۲: ۱
[۲] حزقی ۴۰: ۳
[||] عبرانی میں وے ٹخنوں کے پانی تھے۔
† عبرانی میں لب پر
[۳] ۱۲ آیت مکاشفہ ۲۲: ۲
[||] عبرانی میں شفا پاوینگے
[۴] گنتی ۳۴: ۶ یشوع ۲۳: ۴ حزقی ۴۸: ۲۸

درست نہ کی جائینگی وے شورستان ہونگی۔ ۱۲ اور دریا کے قریب اُسکے کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف ہر ایک قسم [||] کے میوہ دار درخت [۵] اُگینگے جنکے پتے کبھی نہیں مرجھائینگے [۶] اور جنکے میوہ کبھی چُک نہ جائینگے وے اپنے اپنے مہینے میں نئے میوے لاوینگے اِس لئے کہ اُنکے پانی مقدس میں سے نکل آئے ہیں اور اُنکے میوے کھانے کے لئے اور اُنکے پتے دوا کے لئے ہونگے [۷] ✣

۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی کہ یہہ وہ سرحد ہی جسکے بموجب تم زمین کو تقسیم کروگے کہ اِسرائیل کے بارہ فرقوں کی میراث ہووے یوسف کے لئے دو حصے ہونگے [۸] ۱۴ اور تم ایک دوسرے کے ساتھہ اُسے میراث میں لاؤگے جسکی بابت میں نے † اپنا ہاتھہ اُٹھایا کہ تمہارے باپ دادوں کو دونگا [۹] اور یہہ زمین تمہاری میراث میں پڑیگی [۱۰] ۱۵ اور اُتر طرف زمین کی یہی سرحد ہوگی بڑے سمندر سے لیکے حتلون [۱۱] کی راہ ۱۶ صداد [۱۲] کے مدخل تک۔ حمات [۱۳] بیروتہ [۱۴] سبریم جو دمشق کی سرحد اور حمات کی سرحد کے درمیان ہی اور [||] حصر ہتیکون جو حوران کے کنارے پہ ہی۔ ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہہ ہوگی یعنے حصر عینان [۱۵] دمشق کی سرحد اور اُتر کو اُتر طرف اور حمات کی سرحد ۱۸ اور یہہ اُتر کی سرحد ہی۔ اور پوربی سرحد حوران اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے اور اِسرائیل کی سرزمین کے درمیان سے جو یردن پر ہی ہوگی اُس سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس پاس ہی تم پیمایش کروگے اور یہہ پورب کی سرحد ہی۔ ۱۹ اور دکھن کی سرحد دکھن طرف یہہ ہی یعنے تمر سے مریبہ کے پانیوں تک جو قادس میں ہیں [۱۶] اُس وادی سے بڑے سمندر ۲۰ تک یہی دکھن کی سرحد دکھن طرف ہی۔ اور اُسی سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کی سرحد ہوگا یہی پچھم کی سرحد ۲۱ ہی۔ اِسیطرح تم اِسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے ✣

۲۲ اور یوں ہوگا کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو جو تمہارے درمیان بستے ہیں [۱۷] اور جنکی اولاد تمہارے درمیان

[||] عبرانی میں کی خورش کے لئے۔
[۵] ۷ آیت
[۶] ایوب ۸: ۱۶ زبور ۱: ۳ یرم ۱۷: ۸
[۷] مکاشفہ ۲۲: ۲
[۸] پیدا ۴۸: ۵ ا تواریخ ۵: ۱ حزقی ۴۸: ۴ و ۵
† یا قسم کھائی۔
[۹] پیدا ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ حزقی ۲۰: ۵ و ۶ و ۲۸ و ۴۲
[۱۰] حزقی ۴۸: ۲۹
[۱۱] حزقی ۴۸: ۱
[۱۲] گنتی ۳۴: ۸
[۱۳] گنتی ۳۴: ۸ ۲ سموئیل ۸: ۸
[||] یا بیچ الاگانوئی۔
[۱۵] گنتی ۳۴: ۹ حزقی ۴۸: ۱
[۱۶] گنتی ۲۰: ۱۳ استثنا ۳۲: ۵۱ زبور ۸۱: ۷ حزقی ۴۸: ۲۸
[۱۷] دیکھو افسیوں ۳: ۶ مکاشفہ ۷: ۹ و ۱۰

پیدا ہوئی ہیں سو اُنہیں میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کروگے اور وے تمہارے نزدیک بنی اسرائیل کے درمیان ہموطنوں کے برابر ہونگے[۱۸] اور تمہارے ساتھ اسرائیل کے فرقوں کے درمیان میراث پاوینگے۔

۲۳ اور یوں ہوگا کہ جس جس فرقے میں کوئی بیگانہ بستا ہو وہاں اُسے میراث دوگے خداوند یہوواہ کہتا ہے ✚

باب ۴۸

۱ اور یے فرقوں کے نام ہیں اُتر کے کنارے سے حتلون کی راہ کی سرحد تک حمات جانے کی راہ حصر عینان دمشق کی سرحد اُتر کی طرف حمات کی سرحد تک[۱] کہ یے اُسکی پوربی اور پچھمی سرحدیں ہیں دان کے لئے ایک حصّہ۔

۲ اور دان کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک آشر کے لئے ایک حصّہ

۳ اور آشر کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک نفتالی کے لئے ایک حصّہ۔

۴ اور نفتالی کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک منسّی کے لئے ایک حصّہ۔

۵ اور منسّی کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک افرائیم کے لئے ایک حصّہ۔

۶ اور افرائیم کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک روبن کے لئے ایک حصّہ۔

۷ اور روبن کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک یہوداہ کے لئے ایک حصّہ ✚

۸ اور یہوداہ کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک وہ ہدیہ والا حصّہ ہوگا جو تم گذرانوگے پچیس ہزار اُسکی چوڑان[۲] اور اُسکی لمبان باقی حصّوں میں سے ایک کے برابر پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اور مقدس اُسکے درمیان ہوگا۔

۹ وہ ہدیہ والا حصّہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے سو پچیس ہزار لمبا ہوگا اور دس ہزار چوڑا ہوگا۔

۱۰ اور یہہ مقدس ہدیہ والا حصّہ اُنکے لئے ہاں کاہنوں کے لئے ہوگا اُتر طرف پچیس ہزار اُسکی لمبائی ہوگی اور دس ہزار اُسکی چوڑائی پچھم طرف اور دس ہزار اُسکی چوڑائی پورب طرف اور پچیس ہزار اُسکی لمبائی دکھن طرف اور خداوند کا مقدس اُسکے درمیان ہوگا۔

۱۱ یہہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کئے گئے ہیں[۳] جنہوں نے میرے حکم کو حفظ کیا اور جو گمراہ نہ ہوئے جب بنی اسرائیل گمراہ ہوئے جس طرح سے بنی لاوی گمراہ ہوئے[۴]

۱۲ اور زمین کا یہہ ہدیہ والا حصہ جو گذرانا جاتا ہی بنی لاوی کی سرحد کے متصل اُنکے لئے نہایت مقدس چیز ٹھہریگا۔

۱۳ اور کاہنوں کی سرحد کے مقابل بنی لاوی کے لئے ایک حصّہ ہوگا پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا ہی الغرض اُسکی لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہوگی۔

۱۴ اور وے اُس میں سے کوئی حصّہ نہ بیچیں اور نہ زمین کا پہلا حاصل بدلیں[۵] اور نہ اپنے قبضے سے خارج کریں کیونکہ وہ خداوند کا مقدس ہی ✚

۱۵ اور وہ پانچ ہزار کا حصّہ جو چوڑان میں بیچ رہا اُس پچیس ہزار کے مقابل بستی اور اُسکی نواحی کے لئے عام جگہ ہوگی[۶] اور شہر اُسکے درمیان ہوگا۔

۱۶ اور اُسکی پیمائشیں یے ہونگی اُتر طرف چار ہزار پانسو اور دکھن طرف چار ہزار پانسو اور پورب طرف چار ہزار پانسو اور پچھم طرف چار ہزار پانسو۔

۱۷ اور شہر کی نواحی کا میدان اُتر طرف دوسو پچاس اور دکھن طرف دوسو پچاس اور پورب طرف دوسو پچاس اور پچھم طرف دوسو پچاس

۱۸ اور لمبان کی بچتی جو مقدس ہدیہ والے حصّے کے مقابل ہی پورب طرف دس ہزار اور پچھم طرف دس ہزار ہوگی اور وہ مقدس ہدیہ والے حصّے کے مقابل ہوگی اور اُسکا حاصل اُنکی خوراک کے لئے ہوگا جو شہر میں خدمتگذاری کرتے

۱۹ اور شہر کی خدمت کرنیوالے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ہوکے اُسکی خدمت کرینگے[۷]

۲۰ سارے ہدیہ والے حصّے کی لمبائی پچیس ہزار ہوگی اور اُسکی چوڑائی پچیس ہزار ہوگی تم مقدس ہدیہ والے حصّے کو چوکھونٹا کرکے شہر کی ملکیت کے ساتھ گذرانوگے ✚

۲۱ اور بچتی جو مقدس ہدیے والے حصّے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف جو ہدیے والے حصّے کے پچیس ہزار کے مقابل پورب طرف اور پچیس ہزار کے مقابل پچھم طرف سردار کے

[۱۸] رومیوں ۱۰: ۱۲ — گلتی ۳: ۲۸ — قلس ۳: ۱۱
[۱] حزق ۴۷: ۱۵ الخ
[۲] حزق ۴۵: ۱–۶
[۳] حزق ۴۴: ۱۵
[۴] حزق ۴۴: ۱۰
[۵] خرو ۲۲: ۲۹ — احبار ۲۷: ۱۰، ۲۸، ۳۳
[۶] حزق ۴۵: ۶
[۷] حزق ۴۲: ۲۰
[۸] حزق ۴۵: ۶

حصّوں کے مقابل ہی سو سردار کے لئے ہوگی[9] اور وہ مقدس
۲۲ ہدیہ والا حصّہ ہوگا اور گھر کا مقدس اُسکے درمیان ہوگا[10] اور بنی
لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیت سے لیکے جو سردار کی ملکیت
کے درمیان ہی یہوداہ کی سرحد اور بنیمین کی سرحد کے بیچ سردار
۲۳ کے لئے ہوگی - اور باقی فرقوں کا ایسا ہی ہوگا سو پوربی سرحد
۲۴ سے پچھمی سرحد تک بنیمین کے لئے ایک حصّہ - اور بنیمین کی سرحد
کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک شمعون کے لئے ایک حصہ
۲۵ اور شمعون کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اِشکار
۲۶ کے لئے ایک حصہ - اور اِشکار کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے
۲۷ پچھمی سرحد تک زبلون کے لئے ایک حصہ - اور زبلون کی سرحد
کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک جد کے لئے ایک حصہ
۲۸ اور جد کی سرحد کے متصل دکھن طرف دکھن کنارے کی سرحد
جو تمر سے لیکے مریبہ کے پانی تک جو قادس میں ہی[11] اور دریا تک
۲۹ بڑے سمندر کی طرف ہوگی - یہہ وہ سرزمین ہی جسے تم میراث
کے لئے اسرائیل کے فرقوں کو قرعہ سے تقسیم کروگے[12] اور یے
اُنکے حصّے ہیں خداوند یہوواہ کہتا ہی +
۳۰ اور یے اُتر طرف کو شہر کے مخارج ہیں چار ہزار پان
۳۱ سو اندازے میں - اور شہر کے پھاٹک اسرائیل کے فرقوں
سے نامزد ہونگے[13] تین پھاٹک اُتر طرف ایک پھاٹک روبن کا
۳۲ ایک پھاٹک یہوداہ کا ایک پھاٹک لاوی کا - اور پورب
طرف چار ہزار پانسو اور تین پھاٹک ایک پھاٹک یوسف کا
۳۳ ایک پھاٹک بنیمین کا ایک پھاٹک دان کا - اور دکھن طرف
چار ہزار پانسو اُس کا اندازہ تھا اور تین پھاٹک ایک پھاٹک
شمعون کا ایک پھاٹک اِشکار کا ایک پھاٹک زبلون کا -
۳۴ اور پچھم طرف چار ہزار پانسو اور تین پھاٹک ایک پھاٹک
۳۵ جد کا ایک پھاٹک آشر کا ایک پھاٹک نفتالی کا - چوگرد اُسکے
اٹھارہ ہزار ہیں اور شہر کا نام اُسی دن سے یہہ ہوگا[14]
کہ[15] یہوواہ شاماہ[15] +

۹ حزق ۴۵: ۷
۱۰ ۸ و ۱۰ آیتیں
۱۱ حزق ۴۷: ۱۹
۱۲ حزق ۴۷: ۱۳ و ۲۱ و ۲۲
۱۳ مکاشفہ ۲۱: ۱۲ وغیرہ
۱۴ یرم ۳۳: ۱۶
۱۵ یعنے خداوند وہاں دیکھو خروج ۱۷: ۱۵ قاضیو ۶: ۲۴
۱۵ یرم ۳: ۱۷ یوایل ۳: ۲۱ ذکر ۲: ۱۰ مکاشفہ ۲۱: ۳ و ۲۲: ۳

دانی ایل نبی کی کتاب

باب ۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے
سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروسلم میں آیا[1] اور اُسے گھیر لیا
۲ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو بیت المقدس کے
بعضے ظروف[2] سمیت اُسکے قابو میں کردیا اُسنے اُنہیں سنعار[3] کی
سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لیجا رکھا چنانچہ اُسنے ظروف
کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا[4] +

۱ ۲ سلا ۲۴: ۱ ۲ توا ۳۶: ۶
۲ یرم ۲۷: ۱۹، ۲۰
۳ پید ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۲ یسع ۱۱: ۱۱ ذکر ۵: ۱۱
۴ ۲ توا ۳۶: ۷

۳ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اسپناز کو حکم کیا کہ
بنی اسرائیل میں سے اور * بادشاہ کی نسل میں سے اور امیروں میں سے
۴ لئی ایک کو حاضر کرے۔ وے ایسے جوان ہوں جنمیں عیب نہ ہو[5] بلکہ خوبصورت
اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور اور صاحب علم ہوں اور جنمیں
یہہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور کسدیوں کے علم اور
۵ زبان سیکھنے کے قابل ہوں[6] اور بادشاہ نے اُنکے لئے بادشاہی
خوراک میں سے اور اپنے پینے کی مے میں سے روزینہ کا حصّہ مقرر کیا
اِسطرح سے اُنہیں تین برس تک پالا کہ وے آخر کو بادشاہ کے حضور
۶ کھڑے رہیں[7] اُنکے درمیان بنی یہوداہ میں سے دانی ایل اور
۷ حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ تھے۔ اور خواجہ سراؤں کے سردار
نے اُنھیں سے ہر ایک کا نام رکھا[8] یعنے دانی ایل کو بیلطشضر[9] اور
حننیاہ کو سدرک اور میسائیل کو میسک اور عزریاہ کو عبدنجو کہا ۔
۸ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے تئیں
بادشاہی خوراک کے روزینہ حصّہ سے اور اُسکی مے سے جو وہ
پیتا تھا ناپاک نہ کرے[10] اور اُسنے خواجہ سراؤں کے سردار سے
درخواست کی کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں۔
۹ اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نظر میں
۱۰ عزیز و محبوب کروایا تھا[11] اور خوجوں کے سردار نے دانی ایل
سے کہا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے جسنے تمہارا کھانا پینا
مقرر کیا ہی ڈرتا ہوں کاہے کو تمہارے چہرے اُس کے
حضور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں تو
۱۱ تم میرے سر کو اِسطرح خطرے میں ڈالوگے۔ تب دانی ایل
نے [11]ملضر کو جسے خوجوں کے سردار نے دانی ایل اور حننیاہ
۱۲ اور میسائیل اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا کہا کہ۔ میں تیری منت
کرتا ہوں کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو امتحان کر لے
۱۳ اور ہمیں کھانے کو بھلیاں اور پینے کو پانی دے۔ بعد اُس کے
ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے جو بادشاہ کا دیا ہوا
بخرہ کھاتے ہیں تیرے حضور دیکھے جائیں تب جیسا تو دیکھے
۱۴ ویسا اپنے چاکروں سے کر۔ چنانچہ اُسنے اُنکی یہہ بات قبول کی

* اِس ماجرے کی خبر آگے سے دی گئی ۲ سلا ۲۰: ۱۷ و ۱۸ یسعیاہ ۳۹: ۷
۵ دیکھو احبا ۲۴: ۱۹ و ۲۰
۶ اعما ۷: ۲۲
۷ پیدا ۴۱: ۴۶ اسلا ۱۰: ۸ ۱۹ آیت
۸ پیدا ۴۱: ۴۵ ۲ سلا ۲۴: ۱۷
۹ دان ۴: ۸ اور ۵: ۱۲
۱۰ استث ۳۲: ۳۸ حزق ۴: ۱۳ ہوسیع ۹: ۳
۱۱ دیکھو پیدا ۳۹: ۲۱ زبور ۱۰۶: ۴۶ امثا ۱۶: ۷
۱۱ یا اُس خانساماں کو

۱۵ اور دس روز تک اُنہیں آزماتا رہا۔ اور بعد دس روز کے اُنکے
چہروں کی اُن سب جوانوں کے چہروں کی نسبت جو بادشاہ
کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی۔
۱۶ تب ملضر نے اُنکی خوراک اور مے کو جو اُن کے لئے مقرر تھی موقوف
کیا اور اُنہیں بھلیاں کھانے کو دیں +
۱۷ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت[12]
اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی[13] اور دانی ایل
۱۸ کو ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحب فہم کیا[14] اور جب
وے دن بیت گئے جنکی بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ اُنکے
بعد وے اُنہیں سامھنے لاویں خوجوں کا سردار اُنہیں نبوکدنضر
۱۹ کے حضور لے گیا۔ اور بادشاہ نے اُنسے گفتگو کی اور اُنمیں سے
دانی ایل اور حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ تھا
۲۰ اِس لئے وے بادشاہ کے حضور کھڑے رہنے لگے[15] اور
ہر طرح کی خردمندی اور دانشوری کے باب میں جو کچھ بادشاہ
نے اُنسے پوچھا[16] اُن سارے فالگیروں اور نجومیوں سے
۲۱ جو اُسکے تمام ملک میں تھے اُنہیں دس درجہ بہتر پایا۔ اور
دانی ایل خورس بادشاہ[17] کے پہلے سال تک زندہ رہا +

باب ۲ اور نبوکدنضر کی سلطنت کے دوسرے سال
میں نبوکدنضر نے ایسے خواب دیکھے کہ جنسے اُس کا دل گھبرا گیا[1]
۲ اور اُسکی نیند جاتی رہی[2]۔ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں
اور نجومیوں اور جادوگروں[3] اور کسدیوں کو بلاویں کہ بادشاہ
کے خواب اُسے بتاویں چنانچہ وے آئے اور بادشاہ کے حضور
۳ کھڑے ہوئے۔ اور بادشاہ نے اُنسے کہا کہ میں نے ایک خواب
دیکھا ہی اور اُس خواب کا بھید دریافت کرنے کی فکر سے میرا
۴ دل گھبراتا ہی۔ تب کسدیوں نے بادشاہ کے آگے ارامی زبان
میں عرض کی کہ یا بادشاہ ابد تک جیتا رہ[4] اپنے چاکروں کو خواب
۵ بتلائیے تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے۔ بادشاہ نے جواب میں کسدیوں
سے کہا یہہ بات مجھ سے جاتی رہی ہی اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ
اور اُسکی تعبیر نہ کرو تو تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤگے اور تمہارے

۱۲ ۱ سلا ۳: ۱۲ یعقوب ۱: ۵ و ۱۷
۱۳ اعما ۷: ۲۲
۱۴ گنتی ۱۲: ۶ ۲ توا ۲۶: ۵ دان ۵: ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ اور ۱۰: ۱
۱۵ پیدا ۴۱: ۴۶ ۵ آیت
۱۶ ۱ سلا ۱۰: ۱
۱۷ دان ۶: ۲۸ اور ۱۰: ۱ وہ اُسوقت تک رہا جسوقت اُس کی قوم رہائی پاکے اپنے ملک میں پھر گئی پر عین اُس ہی وقت نہ مرا۔ تک لفظ اِس ہی طرح استعمال کیا گیا۔ زبور ۱۱۰: ۱ اور ۱۱۲: ۸ میں
۱ پیدا ۴۱: ۸ دان ۴: ۵
۲ استر ۶: ۱ دان ۶: ۱۸
۳ پیدا ۴۱: ۸ خر ۷: ۱۱ دان ۵: ۷
۴ ۱ سلا ۱: ۳۱ دان ۳: ۹ اور ۵: ۱۰ اور ۶: ۶ و ۲۱

۶ گھر گھورا بن جائینگے[۵] اور اگر خواب کو یاد دلاؤ اور اُسکی تعبیر بتاؤ تو میں تمہیں انعام اور راجورہ دونگا اور بڑی عزت بخشونگا[۶] اسلئے خواب کو یاد دلاؤ اور اُسکی تعبیر مجھ سے بیان کرو ۔

۷ اُنہوں نے پھر جواب میں کہا بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے ۔

۸ بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یقیناً میں جانتا ہوں کہ[۱۱] تم دیری کرنے سے فایدہ اُٹھانے چاہتے ہو اس لئے کہ دیکھتے ہو کہ بات مجھ سے جاتی رہی ہی ۔

۹ لیکن اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاؤگے تو تمہارے لئے ایک ہی حکم ہی[۷] کیونکہ تم نے جھوٹھہ اور حیلہ کی باتیں بنائیں تاکہ میرے آگے کہو جبتک کہ وقت ٹل جائے پس خواب کو بتلاؤ تو میں جانوں کہ اُسکی تعبیر بھی بیان کرسکتے ہو ✣

۱۰ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ ساری دُنیا میں ایسا تو کوئی ایک شخص بھی نہیں جو بادشاہ کی بات کو بتا سکے اور نہ کوئی بادشاہ یا امیر یا حاکم ایسا ہوا جسنے ایسا سوال کسی فالگیر

۱۱ یا نجومی یا کسدی سے کیا ہو ۔ اور یہہ بات جو بادشاہ پوچھتا ہی مشکل بات ہی اور سوا الٰہوں کے[۸] جنکی سکونت اِنسان کے ساتھہ نہیں کوئی نہیں ہی کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے ۔

۱۲ اِس لئے بادشاہ غصے ہوا اور اُس کا قہر بے نہایت بھڑکا اور اُسنے حکم کیا

۱۳ کہ بابل کے سارے حکیموں کو ہلاک کریں ۔ سو یہہ حکم جابجا پہنچا کہ حکما مقتول ہوں تب دانی ایل اور اُسکے رفیقوں کو بھی ڈھونڈھنے لگے کہ اُنہیں قتل کریں ✣

۱۴ تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو جو بابل کے حکیموں کے قتل کرنے کو نکلا تھا خردمندی

۱۵ اور دانشوری سے جواب دیا ۔ اُسنے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب میں کہا کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہی تب اریوک نے دانی ایل سے اُسکی حقیقت کہی ۔

۱۶ اور دانی ایل نے بھیتر جاکے بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مہلت

۱۷ ملے تو میں بادشاہ کے حضور اُسکی تعبیر بیان کرونگا تب دانی ایل نے اپنے گھر جاکے حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو

۵ ۲ سلا ۱۰: ۲۷ عز ۶: ۱۱ دان ۳: ۲۹
۶ دان ۵: ۱۶
۱۱ کسدی میں تم وقت کو خریدنے چاہتے ہو ۔ دیکھو افس ۵: ۱۶
۷ آستر ۴: ۱۱
۸ ۲۸ آیت دان ۵: ۱۱
۱۱ کسدی میں کہ اسیری کے فرزندوں میں ۔

۱۸ اطلاع دی ۔ تاکہ وے اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں[۹] نہو کہ دانی ایل اور اُسکے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھہ مقتول ہوں ✣

۱۹ تب دانی ایل پر رات کے خواب میں[۱۰] وہ راز کھلا

۲۰ تب دانی ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا ۔ دانی ایل بولا اور کہا کہ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو[۱۱] کہ حکمت اور قدرت اُس ہی کی

۲۱ ہی[۱۲] ۔ کیونکہ وہ وقتوں[۱۳] کو اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہی وہ بادشاہوں کو معزول کرتا اور بادشاہوں کو قائم کرتا ہی[۱۴] وہ حکیموں کو حکمت

۲۲ اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہی[۱۵] وہ گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہی[۱۶] اور جو کچھہ اندھیرے میں ہی اُسے

۲۳ جانتا ہی[۱۷] اور نور اُسی کے ساتھہ رہتا ہی[۱۸] میں تیرا شکر کرتا اور تیری ستایش کرتا ہوں ای میرے باپ دادوں کے خدا جسنے مجھے حکمت اور قوت بخشی اور جو چیز ہم نے تجھہ سے مانگی[۱۹] تونے مجھہ پر ظاہر کی کیونکہ تونے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہی ✣

۲۴ بعد اُسکے دانی ایل اریوک پاس گیا جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کیلئے مقرر ہوا تھا اور اُس سے یوں کہا کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر مجھے بادشاہ کے حضور لیچل میں بادشاہ کو تعبیر بتادونگا ۔

۲۵ تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا اور عرض کی کہ میں نے یہوداہ کے[۱۱] اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا ہی جو بادشاہ کو تعبیر بتادیگا ۔

۲۶ بادشاہ نے دانی ایل سے جس کا لقب بلطشضر تھا جواب میں کہا کیا تو اُس خواب کو جو میں نے دیکھا اور اُسکی تعبیر کو مجھہ سے بیان کرسکتا ہی ۔

۲۷ دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا اور کہا وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا حکما اور نجومی اور جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے ہیں ۔

۲۸ لیکن آسمان پر ایک خدا ہی جو سب بھید آشکارا کرتا ہی[۲۰] اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہی جو آخری ایام میں[۲۱] ہوگی تیرا خواب اور تیرے دماغی خیالات جو تونے اپنے پلنگ پر دیکھے سو یے ہیں ۔

۲۹ تو ای بادشاہ اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ آیندے میں کیا ہوگا سو وہ جو رازوں کا کھولنے والا ہی[۲۲] تجھہ پر

۹ متی ۱۸: ۱۹
۱۰ گنتی ۱۲: ۶ ایوب ۳۳: ۱۵ و ۱۶
۱۱ زبور ۱۱۳: ۲ اور ۱۱۵: ۱۸
۱۲ یرم ۳۲: ۱۹
۱۳ ۱ توا ۲۹: ۳۰ آستر ۱: ۱۳ دان ۷: ۲۵ اور ۱۱: ۶
۱۴ ایوب ۱۲: ۱۸ زبور ۷۵: ۶ و ۷ یرم ۲۷: ۵ دان ۴: ۱۷
۱۵ یعقو ۱: ۵
۱۶ ایوب ۱۲: ۲۲ زبور ۲۵: ۱۴ اور ۲۸ و ۲۹ آیتیں
۱۷ زبور ۱۳۹: ۱۱ و ۱۲ عبر ۴: ۱۳
۱۸ دان ۵: ۱۱ و ۱۴ یعقو ۱: ۱۷
۱۹ ۱۸ آیت
۲۰ پید ۴۰: ۸ اور ۴۱: ۱۶ اور ۱۸ اور ۴۷ آیتیں ۔ عمو ۴: ۱۳
۲۱ پید ۴۹: ۱
۲۲ ۲۸ و ۲۹ آیتیں

۳۰ ظاہر کرتا ہی کہ کیا کچھہ ہوگا۔ لیکن یہہ راز مجھہ پر آشکارہ کیا گیا اِس لئے
نہیں کہ مجھہ میں کسی اور زندہ کی نسبت سے زیادہ حکمت ہی[۲۳] بلکہ اِس لئے
کہ اِسکی تعبیر بادشاہ سے کہیجاوے اور تاکہ تو اپنے دل کے تصوّروں
کو پہچانے[۲۴] +

۳۱ تو نے اَی بادشاہ نظر کی تھی اور دیکھہ ایک بڑی مورت
تھی وہ بڑی مورت جسکی رونق بے نہایت تھی تیرے سامھنے
۳۲ کھڑی ہوئی اور اُسکی صورت ہیبت ناک تھی۔ اُس مورت کا سر
خالص سونے کا تھا[۲۵] اُس کا سینہ اور اُسکے بازو چاندی کے اُس کا
۳۳ شکم اور رانیں تانبے کی تھیں۔ اُسکی ٹانگیں لوہے کی اور اُسکے پانو کچھہ
۳۴ لوہے کے اور کچھہ مٹی کے تھے۔ اور تو اُسے دیکھتا رہا یہانتک کہ ایک
پتھر بغیر اُسکے کہ کوئی ہاتھہ سے کاٹکے[۲۶] نکالے آپ سے نکلا جو اُس مورت کے
۳۵ پانو پر جو لوہے اور مٹی کے تھے لگا اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ تب
لوہا اور مٹی اور تانبا اور چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے اور
تابستانی کھلیہان کی بھوسی کے مانند ہوئے[۲۷] اور ہوا اُنہیں
اُڑا لے گئی یہانتک کہ اُنکا پتا نہ ملا[۲۸] اور وہ پتھر جسنے اُس مورت کو
مارا ایک بڑا پہاڑ بن گیا[۲۹] اور تمام زمین کو بھر دیا[۳۰] +

۳۶ وہ خواب یہہ ہی اور اُسکی تعبیر بادشاہ کے حضور
۳۷ بیان کرتا ہوں۔ تو اَی بادشاہ بادشاہوں کا بادشاہ ہی[۳۱] اِسلئے
کہ آسمان کے خدا نے تجھے ایک بادشاہت[۳۲] اور توانائی اور قوت
۳۸ اور شوکت بخشی ہی۔ اور جہاں کہیں بنی آدم سکونت کرتے ہیں
اُسنے میدان کے چوپائے اور ہوا کے پرندے تیرے قابو میں کر دیئے
اور تجھے اُن سبھوں کا حاکم کیا[۳۳] تو ہی وہ سونے کا سر ہی[۳۴]
۳۹ اور تیرے بعد ایک اَور سلطنت برپا ہوگی[۳۵] جو تجھہ سے چھوٹی ہوگی
اور اُسکے بعد ایک اَور سلطنت تانبے کی جو تمام زمین پر حکومت
۴۰ کریگی۔ اور چوتھی سلطنت لوہے کی مانند مضبوط ہوگی[۳۶] اور جسطرح
کہ لوہا توڑ ڈالتا ہی اور سب چیزوں پر غالب ہوتا ہی ہاں لوہے
کی طرح سے جو سب چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہی اُس ہی
۴۱ طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے کریگی اور کچل ڈالیگی۔ اور جو کہ تو نے
دیکھا کہ اُسکے پانو اور اُنگلیاں کچھہ کمہار کی ماٹی کی اور کچھہ لوہے

۲۳ یوں یید ۱۴۱: ۱۶ / اعما ۳: ۱۲
۲۴ ۴۷ آیت
۲۵ دیکھو ۳۸ آیت وغیرہ
۲۶ دان ۸: ۲۵ / ذکر ۴: ۶ / ۲ قرن ۵: ۱ / عبر ۹: ۲۴
۲۷ زبور ۱: ۴ / ہوسیع ۱۳: ۳
۲۸ زبور ۳۷: ۱۰ و ۳۶
۲۹ یسع ۲: ۲ و ۳
۳۰ زبور ۸۰: ۹
۳۱ عز ۷: ۱۲ / یسع ۴۷: ۵ / یرم ۲۷: ۶ و ۷ / حزق ۲۶: ۷ / ہوس ۸: ۱۰
۳۲ عز ۱: ۲
۳۳ دان ۴: ۲۱ و ۲۲ / یرم ۲۷: ۶
۳۴ ۳۲ آیت
۳۵ دان ۵: ۲۸ و ۳۱
۳۶ ۳۲ آیت
۳۷ دان ۷: ۷ و ۲۳

کی تھیں[۳۸] سو اُس سلطنت میں تفرقہ ہوگا مگر جیسا کہ تو نے دیکھا
کہ اُس میں لوہا گلاوے سے ملا ہوا تھا سو لوہے کی توانائی اُسمیں
۴۲ ہوگی۔ اور جیسا کہ پانو کی اُنگلیاں کچھہ لوہے کی اور کچھہ ماٹی
۴۳ کی تھیں سو وہ سلطنت کچھہ قوی کچھہ ضعیف ہوگی۔ اور
جیسا تو نے دیکھا کہ لوہا گلاوے سے ملا ہوا ہی وے اپنے کو
اِنسان کی نسل سے ملاوینگے لیکن جیسا لوہا مٹی سے میل
۴۴ نہیں کھاتا ویسا وے || باہم میل نہ کھاوینگے۔ اور اُن بادشاہوں کے
ایام میں آسمان کا خدا[۳۹] ایک سلطنت برپا کریگا جو تا ابد نیست
نہ ہوویگی[۴۰] اور وہ سلطنت دوسری قوم کے قبضے میں نہ پڑیگی
وہ اُن سب مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست کریگی[۴۱] اور
۴۵ وہی تا ابد قائم رہیگی۔ جیسا کہ تو نے دیکھا کہ وہ پتھر بغیر اُسکے
کہ کوئی ہاتھہ سے اُسکو پہاڑ سے کاٹ نکالے آپ سے آپ
نکلا اور اُسنے لوہے اور تانبے اور مٹی اور چاندی اور سونے کو
ٹکڑے ٹکڑے کیا[۴۲] خدا تعالی نے بادشاہ کو وہ کچھہ دکھایا جو
آگے کو ہونیوالا ہی اور یہہ خواب یقینی ہی اور اُسکی تعبیر یقینی +

۴۶ تب شاہ نبوکدنضر اوندھے مُنہہ گرا اور دانی ایل کو
۴۷ سجدہ کیا[۴۳] اور حکم دیا کہ اُسے انعام اور عطر دیویں[۴۴] بادشاہ نے
دانی ایل سے کہا کہ حقیقت میں تیرا خدا اِلٰہوں کا اِلٰہ اور بادشاہوں
کا خداوند ہی جو بھیدوں کا فاش کرنیوالا ہی[۴۵] جسحال کہ تو اِس
۴۸ راز کو کھول سکا۔ تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کیا اور اُسے
بہت سے تحفے عطا کئے اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر
فرمانروائی بخشی[۴۶] اور بابل کے حکیموں کے سرداروں پر حکمرانی
۴۹ عنایت کی[۴۷] تب دانی ایل نے بادشاہ سے درخواست کی
اور اُسنے سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو بابل کے صوبہ کی
کارپردازی پر مقرر کیا[۴۸] لیکن دانی ایل بادشاہ کے آستانے
پر مقیم ہوا[۴۹] +

۳۸ ۳۳ آیت
|| کسدی میں یہہ ہے
۳۹ ۲۸ آیت
۴۰ دان ۴: ۳ و ۳۴ / اور ۶: ۲۶ / اور ۷: ۱۴ و ۲۷ / میکہ ۴: ۷ / لوقا ۱: ۳۲ و ۳۳
۴۱ زبور ۲: ۹ / یسع ۶۰: ۱۲ / ۱ قرن ۱۵: ۲۴
۴۲ یسع ۲۸: ۱۶ / ۳۵ آیت
۴۳ دیکھو اعما ۱۰: ۲۵ / اور ۱۴: ۱۳ / اور ۲۸: ۶
۴۴ عز ۶: ۱۰
۴۵ ۲۸ آیت
۴۶ ۶ آیت
۴۷ دان ۴: ۹ / اور ۵: ۱۱
۴۸ دان ۳: ۱۲
۴۹ آستر ۲: ۱۹ و ۲۱ / اور ۳: ۲

باب ۳

اور نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورت بنوائی
جسکی لنبائی ساٹھہ ہاتھہ اور چوڑائی چھہ ہاتھہ کی تھی اور اُسے
۲ دورا کے میدان صوبہ بابل میں نصب کیا۔ تب نبوکدنضر بادشاہ

نے لوگوں کو بھیجا کہ امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور منصفوں
اور خزانچیوں اور مشیروں اور مجتہدوں اور سارے صوبوں کے
منصب داروں کو جمع کریں تاکہ وے اُس مورت کی جسے
۳ نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا تقدیس کرنے کو آویں تب
امیر اور حاکم اور سرلشکر اور منصف اور خزانچی اور مشیر اور مجتہد
اور صوبوں کے سارے منصب دار اُس مورت کی تقدیس کے
لئے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا جمع ہوئے اور
وے اُس مورت کے آگے جسے نبوکدنضر نے نصب کیا تھا کھڑے
۴ ہوئے۔ تب ایک منادی نے بلند آواز سے پکارا کہ ای قومو ای
گروہو اور ای امختلف لغتیں بولنیوالو[1] تمہارے لئے یہہ حکم ہی کہ۔
۵ جسوقت قرنائی اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر
طرح کے باجے کی آواز سنو تو اُس سونے کی مورت کے آگے جسے
نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہی اوندھے منہہ گرو اور سجدہ
۶ کرو۔ اور جو کوئی اوندھا منہہ نہ گرے اور سجدہ نہ کرے تو اُسی گھڑی
۷ جلتی بھٹھی کے بیچ میں ڈالا جائیگا[۲] سو اُسی دم جسوقت ساری
قوموں نے قرنائی اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور ہر طرح کے
باجے کی آواز سنی اُسیوقت ساری قومیں اور گروہیں اور زبان والے
اُس مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا اوندھے
منہہ گرے اور اُنہوں نے سجدہ کیا +

۸ سو اُسوقت کئی ایک کسدی نزدیک آئے اور
۹ یہودیوں پر نالش کی[۳] اُنہوں نے نبوکدنضر بادشاہ کے آگے
۱۰ عرض کی ای بادشاہ تا ابد جیتا رہ[۴] ای بادشاہ تو نے حکم کیا
ہی کہ جو کوئی قرنائی اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ
اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنے سو اُس سونے کی مورت کے
۱۱ آگے زمین تک جھکے اور سجدہ کرے ۔ اور جو کوئی زمین تک
نہ جھکے اور سجدہ نہ کرے سو ایک جلتی بھٹھی کے بیچ میں ڈالا جائیگا۔
۱۲ اب چند یہودی ہیں جنہیں تو نے بابل کے صوبے کی کار پردازی
پر معین کیا ہی یعنے سدرک اور میسک اور عبیدنجو[۵] ان آدمیوں
نے تیری تعظیم نہیں کی ہی وے تیرے معبودوں کی عبادت

۱ عبرانی میں زبانو۔
۱ دان ۴: ۱ اور ۶: ۲۵
۲ یرم ۲۹: ۲۲ مکاشفہ ۱۳: ۱۵
۳ دان ۶: ۱۲
۴ دان ۲: ۴ اور ۵: ۱۰ اور ۶: ۶ و ۲۱
۵ دان ۲: ۴۹

نہیں کرتے ہیں اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب
کیا سجدہ نہیں کرتے +

۱۳ تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا کہ سدرک
اور میسک اور عبیدنجو کو حاضر کریں سو اُنہوں نے اُن آدمیوں
۱۴ کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا۔ نبوکدنضر نے ارشاد کیا اور اُنہیں
کہا ای سدرک اور میسک اور عبیدنجو کیا یہہ سچ ہی کہ تم لوگ
میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہو اور اُس سونے
۱۵ کی مورت کو جسے میں نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے پس
پر بھی اگر مستعد رہو کہ جسدم قرنائی اور نی اور ستار اور رباب اور
بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنو تو اُسی دم اُس
مورت کے آگے جسے میں نے کھڑا کیا اوندھے منہہ گر پڑو اور
سجدہ کرو تو بہتر ہے[۶] پر اگر سجدہ نہ کروگے تو اُسی گھڑی ایک آگ
کی جلتی بھٹھی کے بیچ ڈالے جاؤگے اور وہ خدا کون ہی جو تمہیں
۱۶ میرے ہاتھہ سے چھڑاویگا[۷] سدرک اور میسک اور عبیدنجو نے
جواب میں بادشاہ سے کہا کہ ای نبوکدنضر اِس مقدمے میں تجھے
۱۷ جواب دینا ہم ضرور نہیں جانتے ہیں[۸] دیکھہ تو ہمارا خدا ہی جسکی عبادت
ہم کرتے ہیں وہ ہمیں آگ کی جلتی بھٹھی سے چھڑانے کی قدرت
۱۸ رکھتا ہی اور وہ ای بادشاہ تیرے ہاتھہ سے ہم کو چھڑاویگا۔ اور
نہیں تو ای بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت
نہیں کرینگے اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا ہی
سجدہ نہ کرینگے +

۱۹ تب نبوکدنضر غصہ سے بھر گیا اور اُسکے چہرے کا
رنگ سدرک اور میسک اور عبیدنجو پر مبدل ہوا اور اُس نے
حکم دیا کہ بھٹھی کی آنچ اُس معمول سے جو اُس کا تھا ہفت چند
۲۰ زیادہ کریں۔ اور لشکر کے زور آور پہلوانوں کو حکم کیا کہ سدرک
اور میسک اور عبیدنجو کو باندھیں اور جلتی بھٹھی میں ڈالدیں۔
۲۱ تب وے اشخاص اپنی قبا اور زیر جامہ اور ٹوپی اور پوشاک
سمیت باندھے گئے اور جلتی بھٹھی کے بیچ و بیچ میں ڈالے گئے۔
۲۲ اِس لئے کہ بادشاہ کا ا[۱]حکم تاکیدی تھا اور بھٹھے کی آنچ نہایت

۶ جیسے خر ۳۲: ۳۲ لوقا ۱۳: ۹
۷ خرو ۵: ۲ ۲ سلا ۱۸: ۳۵
۸ متی ۱۰: ۱۹
۱ کسدی میں کلام۔

زیادہ ہوئی آگ کی لَو نے اُن لوگوں کو جنہوں نے سدرک اور میسک
۲۳ اور عبید نجو کو اُٹھایا تھا ہلاک کیا۔ اور یے تین شخص یعنی سدرک اور
میسک اور عبید نجو باندھے ہوئے جلتی بھٹھی کے درمیان گر پڑے۔
۲۴ اُس وقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا اور اُسنے جلد اُٹھکر ارکان
دولت سے مخاطب ہوکر کہا کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھوا کر جلتی
بھٹھی میں نہیں ڈلوایا اُنہوں نے جواب میں کہا اے بادشاہ
۲۵ سچ ہی۔ اُسنے جواب میں کہا دیکھو میں چار شخص کھلے ہوئے آگ کے
بیچ پھرتے دیکھتا ہوں اور اُنہیں کچھ ضرر نہوا۹ اور چوتھے کی
صورت خدا کے بیٹے۱۰ کی سی ہی +

۲۶ تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹھی کے دروازے پر
آکر پکارا کہ اے سدرک اور میسک اور عبید نجو خدا تعالیٰ کے بندو
باہر نکلو اور ادھر آؤ تب سدرک اور میسک اور عبید نجو آگ کے
۲۷ درمیان سے نکل آئے۔ اور سارے امیروں اور حاکموں اور
سرلشکروں اور بادشاہ کے مشیروں نے فراہم ہوکر اُن شخصوں پر
نظر کی کہ آگ کی اُنکے بدنوں پر تاثیر نہوئی تھی۱۱ اور نہ اُنکے سر کا ایک
بال جھلس گیا اور نہ اُنکی پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا اور نہ آگ سے
۲۸ جلاہٹ کی بو اُنپر سے معلوم ہوتی تھی۔ تب نبوکدنضر نے پکار کے
کہا کہ سدرک اور میسک اور عبید نجو کا خدا مبارک ہو جسنے اپنے
فرشتے کو بھیجا اور اپنے بندوں کو جنہوں نے اُس پر توکل کرکے۱۲
بادشاہ کے حکم کو ٹال دیا ہی اور اپنے بندوں کو نثار کیا کہ سوا اپنے
۲۹ خدا کے دوسرے معبود کی عبادت اور بندگی نہ کریں چھڑایا ہی۔ اس لئے
میں حکم کرتا ہوں۱۳ کہ جو قوم یا گروہ یا اہل لغت سدرک اور میسک اور
عبید نجو کے خدا کے حق میں کوئی نالائق سخن بولینگے تو اُنکے ٹکڑے
ٹکڑے کئے جائینگے اور اُنکے گھر گھورے بن جائینگے۱۴ کیونکہ کوئی
۳۰ دوسرا خدا نہیں جو اِس طرح چھڑا سکے۱۵ تب بادشاہ نے
سدرک اور میسک اور عبید نجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا +

باب ۴
نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے ساری قوموں اور گروہوں
اور اہل لغت کے لئے جو تمام روئے زمین پر سکونت کرتے ہیں۱
۲ سلامتی تمہاری زیادہ ہو۔ میں نے مناسب جانا کہ اُن نشانیوں

۹ یسعیاہ ۴۳: ۲ | ۱۰ ایوب ۱: ۶ اور ۳۸: ۷ زبور ۳۴: ۷ | ۲۸ آیت | ۱۱ عبر ۱۱: ۳۴ | ۱۲ زبور ۳۴: ۷ و ۸ یرمیاہ ۱۷: ۷ دان ۶: ۲۲ و ۲۳ | ۱۱ عبرانی میں تبدیل کیا | ۱۳ دان ۶: ۲۶ | ۱۴ دان ۲: ۵ | ۱۵ دان ۶: ۲۷ | ۱ دان ۳: ۴ اور ۶: ۲۵

کی اور عجیب کاموں کی جو خدا تعالیٰ۲ نے مجھ سے کئے اطلاع
۳ دوں۔ اُسکی نشانیاں کیا ہی نادر ہیں اور اُسکے حیرت افزا
کام کیسے عظیم ہیں۳ اُسکی مملکت ایک ابدی مملکت ہی۴ اور اُسکی
سلطنت پشت در پشت +

۴ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تھا اور اپنے قصر
۵ میں کامران ہوا۔ تب میں نے ایک خواب دیکھا جس سے میں
ہراسان ہوگیا اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کیئے۵
اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے میں گھبرایا۶
۶ اِس لئے میں نے حکم کیا کہ بابل کے سارے حکما حاضر ہوں تاکہ
۷ اُس خواب کی تعبیر بیان کریں۔ چنانچہ ساحر اور نجومی اور کسدی
اور فالگیر حاضر ہوئے۷ اور میں نے اُنسے اپنا خواب بیان کیا
پر اُنہوں نے مجھ سے اُسکی تعبیر نہ کی +

۸ آخر کو دانی ایل میرے سامھنے آیا جس کا نام بلطشضر۸
جو میرے الٰہ کا بھی نام ہی اُس میں مقدس الٰہوں کی روح
۹ ہی۹ سو میں نے اُسکے آگے خواب کو بیان کیا کہ اے بلطشضر
ساحروں کے سردار۱۰ اِس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ قدوس
الٰہوں کی روح تجھ میں ہی اور کہ کوئی راز کی بات تجھے
رنج کا باعث نہیں اُس خواب کے خیالات جو میں نے
۱۰ دیکھا اُسکی تعبیر بیان کر۔ اپنے پلنگ پر لیٹے ہوئے اپنے
دماغ کے خیالات یے تھے میں نے نگاہ کی اور دیکھو کہ زمین
۱۱ کے بیچ و بیچ ایک درخت ہی جو نہایت بلند ہی۱۱ سو وہ درخت
بڑھا اور اُسنے مضبوطی پیدا کی اور اُسکی پھننگ آسمان تک
۱۲ پہنچی اور وہ زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا۔ اُسکے پتے
خوشنما تھے اور اُسکے میوے فراوان تھے اور اُسمیں سب کی خوراک
تھی میدان کے چرندے اُسکے سایے تلے راحت پاتے تھے
اور ہوا کے پرندے اُسکی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے۱۲ اور
۱۳ سارے جانداروں نے اُس سے پرورش پائی۔ میں نے
اپنے پلنگ پر اپنے دماغی خیالات میں دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں
۱۴ کہ ایک نگہبان۱۳ ہاں ایک قدسی۱۴ آسمان پر سے اُترا اُسنے

۲ دان ۳: ۲۶ | ۳ دان ۶: ۲۷ | ۴ ۳۴ آیت دان ۲: ۴۴ اور ۶: ۲۶ | ۵ دان ۲: ۲۸ و ۲۹ | ۶ دان ۲: ۱ | ۷ دان ۲: ۲ | ۸ دان ۱: ۷ | ۹ یسعیاہ ۶۳: ۱۱ ۱۸ آیت دان ۲: ۱۱ اور ۵: ۱۱ و ۱۴ | ۱۰ دان ۲: ۴۸ اور ۵: ۱۱ | ۱۱ حزقی ۳۱: ۳ وغیرہ ۲۰ آیت | ۱۲ حزقی ۱۷: ۲۳ اور ۳۱: ۶ دیکھو نوحہ ۴: ۲۰ | ۱۳ زبور ۱۰۳: ۲۰ ۱۷ و ۲۳ آیتیں | ۱۴ استثنا ۳۳: ۲ دان ۸: ۱۳ ذکریاہ ۱۴: ۵ یہوداہ ۱۴

بڑی آواز سے للکار کے کہا درخت کو کاٹو[۱۵] اُسکی شاخیں تراشو اور اُسکے پتے جھاڑو اور اُس کا میوہ کھنڈاؤ چرندے اُسکے تلے سے

۱۵ جاتے رہیں اور پرندے اُسکی شاخوں پر سے اُڑ جاویں[۱۶] لیکن پر اُسکی جڑونکا کندہ زمین میں چھوڑو وہاں لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھا ہوا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو اور وہ آسمان کے شبنم سے تر ہو اور زمین کی گھاس کے

۱۶ ساتھہ حیوانوں کے حصہ میں پڑے - اُس کا دل آدمی کا سا دل نہ رہے پر اُسے حیوان کا سا دل دیا جاوے[۱۷] اور سات دَور

۱۷ اُس پر گذر جائینگے - یہہ حکم نگہبانوں کے فیصلے سے ہی اور یہہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق ہی تاکہ زندہ لوگ پہچانیں[۱۸] کہ خدا تعالی آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہی[۱۹] اور جسے چاہے اُسے دیتا ہی بلکہ آدمیوں میں سے ادنی آدمی کو اُس پر قائم کرتا ہی

۱۸ مجھہ نبوکدنضر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا ہی پر تو ای بلطشضر اُسکی تعبیر بیان کر کیونکہ میری مملکت کے سارے حکما طاقت نہیں رکھتے کہ میرے آگے اُسکی تعبیر بیان کریں[۲۰] مگر تجھہ میں یہہ سکت ہی اِس لئے کہ قدوس الہوں کی روح تجھہ میں موجود ہی[۲۱] +

۱۹ تب دانی ایل جس کا لقب بلطشضر ہی[۲۲] ایک ساعت تک سراسیمہ رہا اور اُسکے اندیشوں نے اُسے گھبرایا بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا کہ ای بلطشضر خواب اور اُسکی تعبیر سے تو مت گھبرا بلطشضر نے جواب میں کہا ای میرے خداوند یہہ خواب اُنکے لئے ہو جو تیرا کینہ رکھتے ہیں اور اُسکی تعبیر تیرے دشمنوں کے لئے[۲۳]

۲۰ وہ درخت جو تو نے دیکھا کہ بڑھا اور اُسنے مضبوطی پیدا کی اور اُسکی پھننگ آسمان تک پہنچی

۲۱ اور زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا[۲۴] جسکے پتے خوشنما تھے اور اُس کا میوہ فراوان تھا اور اُس میں سبھوں کی خوراک تھی جسکے سایے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے

۲۲ تھے اور شاخوں پر ہوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے - ای بادشاہ سو تو ہی ہی کہ تو بڑھا اور مضبوط ہوا[۲۵] کیونکہ تیری بزرگی

۱۵ متی ۳: ۱۰
۱۶ حزق ۳۱: ۱۲
۱۷ دان ۱۱: ۱۳ اور ۱۲: ۷
۱۸ زبور ۹: ۱۶
۱۹ دان ۲: ۲۱ اور ۵: ۲۱ ۲۵ و ۳۲ آیتیں
۲۰ پید ۴۱: ۸ و ۱۵ دان ۵: ۸ و ۱۵
۲۱ ۸ آیت
۲۲ ۸ آیت
۲۳ دیکھو ۲ سمو ۱۸: ۳۲ یرم ۲۹: ۷
۲۴ ۱۰: ۱۱ و ۱۲ آیتیں
۲۵ دان ۲: ۳۸

بڑی بلکہ آسمان تک پہنچی ہی اور تیری سلطنت زمین کی

۲۳ انتہا تک ہی[۲۶] اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان ہاں ایک قدسی آسمان پر سے اُترا[۲۷] اور بولا کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور اُسے برباد کرو لیکن پر اُسکی جڑوں کا کندہ زمین پر چھوڑ دو ہاں اُسے لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھکے میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کے شبنم سے تر ہو اور جبتک اُس پر سات دَور گذر جاویں اُس کا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھہ ہو[۲۸]

۲۴ ای بادشاہ اُسکی تعبیر اور حق تعالی کا وہ حکم جو بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ہوا ہی سو یہہ ہی -

۲۵ کہ تجھے آدمیوں میں سے ہانککے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھہ تو جا بسیگا[۲۹] اور ایسا کرینگے کہ تو بیلوں کی طرح گھاس کھائیگا[۳۰] اور آسمان کے شبنم سے تو تر ہوگا اور تجھہ پر سات دَور گذر جائینگے جبتک کہ تو نہ جانے کہ خدا تعالی انسان کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہی[۳۱] اور جسے چاہے اُسکو دیتا ہی[۳۲]

۲۶ اور یہہ جو اُنہوں نے حکم کیا کہ درخت کی جڑوں کے کندہ کو چھوڑ دے سو یہہ ہی کہ بعد اُسکے کہ تو جانیگا کہ بادشاہت کا اقتدار آسمان کی طرف سے ہی[۳۳] تو تو اپنی سلطنت پر پھر قائم ہوگا -

۲۷ اِس لئے ای بادشاہ آپ کے آگے میری نصیحت قبول ہو اور تو اپنی خطاؤں کو صداقت سے اور اپنی بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کرکے توڑ دے[۳۴] اگر ایسا ہوگا[۳۵] تو تیری رفاہیت ایک مدت تک رہیگی[۳۶] +

۲۸ ۲۹ یہہ سارا حادثہ بادشاہ نبوکدنضر پر پڑا - جب ایک برس گذر گیا تو وہ بابل کی مملکت کے قصر میں ٹہلتا تھا۔

۳۰ بادشاہ نے فرمایا اور کہا کیا یہہ وہ بڑی بابل نہیں جسے میں نے اپنی توانائی کی شدت سے بنایا تاکہ وہ دار السلطنت ہو اور اُس سے میری شان و شوکت جلوہ گر ہووے[۳۷]

۳۱ بادشاہ کے مُنہہ سے جیوں یہہ کلام نکلا[۳۸] آسمان سے ایک آواز آئی[۳۹] کہ ای بادشاہ نبوکدنضر تجھے کہا جاتا ہی سلطنت تجھہ سے جاتی رہی -

۳۲ اور تجھے آدمیوں میں سے ہانککے نکال دینگے

۲۶ یرم ۲۷: ۶ و ۷ و ۸
۲۷ ۱۳ آیت
۲۸ دان ۵: ۲۱
۲۹ ۳۲ آیت دان ۵: ۲۱ وغیرہ
۳۰ زبور ۱۰۶: ۲۰
۳۱ زبور ۸۳: ۱۸ و ۱۲ و ۳۲ آیتیں
۳۲ یرم ۲۷: ۵
۳۳ متی ۲۱: ۲۵ لوقا ۱۵: ۱۸ و ۲۱
۳۴ ۱ پطر ۴: ۸
۳۵ زبور ۴۱: ۱ وغیرہ
۳۶ ۱ سلا ۲۱: ۲۹
۳۷ امثا ۱۶: ۱۸ دان ۵: ۲۰
۳۸ دان ۵: ۵ لوقا ۱۲: ۲۰
۳۹ ۲۴ آیت

اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تیری سکونت ہوگی[۴۰] اور تجھے بیل کی طرح گھاس کھلاوینگے اور سات دور تجھ پر گذرینگے تاکہ تو جانے کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہی اور جسے

۳۳ چاہے اُسے بخشتا ہی۔ اُسی گھڑی نبوکدنضر بادشاہ پر یہہ بات انجام تک پہنچی اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا اور بیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا اور اُس کا بدن آسمان کے شبنم سے تر ہوا یہانتک کہ اُسکے بال عقابوں کے پروں کی مانند اور

۳۴ اُسکے ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھے۔ اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد میں نبوکدنضر نے آسمان کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھائیں[۴۱] اور میری عقل مجھہ میں پھر آئی اور میں نے حق تعالیٰ کا شکر کیا اور اُسکی حمد و ثنا کی جسکی حیات ابدی ہی[۴۲] اور اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہی[۴۳] اور اُسکی مملکت پشت در پشت

۳۵ اور زمین کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں[۴۴] اور وہ جیسا چاہتا ہی ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا ہی[۴۵] اور کوئی نہیں جو اُسکے ہاتھ کو روک

۳۶ سکے[۴۶] اور اُس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہی[۴۷] اُسی وقت میری عقل مجھہ میں پھر آئی اور میری سلطنت کی شوکت کے لئے میرا رعب اور دبدبہ مجھہ میں پھر آئے[۴۸] اور میرے مشیروں اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈھا اور میں اپنی مملکت میں قائم ہوا اور میرا

۳۷ جلال اور رونق نہایت افزود ہوئی[۴۹] اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی شکرگذاری اور ستایش اور تکریم کرتا ہوں کہ اُسکے سارے کام صداقت ہیں اور اُسکی ساری راہیں عدالت[۵۰] اور وہ اُنہیں جو مغروری سے چلتے ہیں ذلیل کرسکتا ہی[۵۱] +

باب ۵

بیلطشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں کی مہمانی بڑی دھوم سے کی[۱] اور اُن ہزاروں کے آگے مے

۲ نوشی کی۔ بیلطشضر نے جب مے چکھہ گیا حکم کیا کہ سونے اور چاندی کے ظروف جنہیں نبوکدنضر اُس کا[۲] باپ یروسلم کی ہیکل سے نکال لایا تھا لاوے آویں تاکہ بادشاہ اور اُس کے

۲ دان ۱: ۲ یرم ۵۲: ۱۹

امرا اُسکی جوروان اور صوربتیں اُنمیں مے پئیں۔ تب سونے کے

۳ ظروف کو جو ہیکل سے یعنے خدا کے گھر سے جو یروسلم میں ہی نکالے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور اُمرا اور اُسکی جوروان اور اُسکی صوربتیں اُنمیں پینے لگیں۔ اُنہوں نے مے پی اور سونے اور چاندی

۴ اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی ستایش کی[۳] +

۵ اُسی گھڑی[۴] میں کسی آدمی کے ہاتھہ کی اُنگلیاں ظاہر ہوئیں اور اُنہوں نے شمعدان کے مقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا اور بادشاہ نے ہاتھہ کا وہ سرا

۶ جو لکھتا تھا دیکھا۔ تب بادشاہ کا چہرہ متغیر ہوا اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرا دیا یہانتک کہ اُس[۱۱] کی کمر کی جوڑ ڈھیلی

۷ ہوگئی اور اُسکے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے[۵] بادشاہ نے بڑی آواز سے چلاکر فرمایا[۶] کہ نجومیوں اور کسدیوں اور فالگیروں کو حاضر کریں[۷] بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا کہ جو کوئی اُس لکھے کو پڑھے اور اُس کا مضمون مجھہ سے بیان کرے ارغوانی خلعت پاویگا اور اُسکی گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم

۸ ہوگا[۸]۔ تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر ہوئے پر اُس لکھے کو پڑھہ نہ سکے اور نہ بادشاہ کو اُس کا مضمون ظاہر کرسکے[۹]

۹ تب بیلطشضر نپٹ گھبرایا[۱۰] اور اُس کا چہرہ متبدل ہوا اور اُسکے اُمرا سراسیمہ ہوئے +

۱۰ تب ملکہ بادشاہ اور اُسکے اُمرا کے کہنے سے جشن گاہ میں آئی ملکہ یوں کہکر بولی ای بادشاہ تا ابد جیتا رہ[۱۱] تیرے

۱۱ خیالات تجھہ کو نہ گھبراویں اور تیرا چہرہ متبدل نہ ہو۔ تیری مملکت میں ایک شخص ہی جسمیں قدوس الہوں کی روح ہی[۱۲] اور تیرے باپ کے ایام میں نور اور دانش اور حکمت الہوں کی حکمت کی مانند اُسمیں پائی جاتی تھی جسے نبوکدنضر بادشاہ تیرے باپ نے ای بادشاہ تیرے ہی باپ نے ساحروں اور نجومیوں اور کسدیوں اور جادوگروں کا سردار کیا تھا[۱۳]

۴۰ ۲۵ آیت
۴۱ ۲۶ آیت
۴۲ دان ۱۲: ۷ مکاشفہ ۴: ۱۰
۴۳ زبور ۲۰: ۱۶ دان ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴ میکہ ۴: ۷ لوقا ۱: ۳۳
۴۴ یسعیاہ ۴۰: ۱۵ و ۱۷
۴۵ زبور ۱۱۵: ۳ اور ۱۳۵: ۶
۴۶ ایوب ۳۴: ۲۹
۴۷ ایوب ۹: ۱۲ یسعیاہ ۴۵: ۹ رومیوں ۹: ۲۰
۴۸ ۲۶ آیت
۴۹ ایوب ۴۲: ۱۲ امثال ۲۲: ۴ متی ۶: ۳۳
۵۰ زبور ۳۳: ۴ مکاشفہ ۱۵: ۳ اور ۱۶: ۷
۵۱ خروج ۱۸: ۱۱ دان ۵: ۲۰
۱ آستر ۱: ۳
۲ یا دادا جیسے یرمیاہ ۲۷: ۷ ...

۳ مکاشفہ ۹: ۲۰
۴ دان ۴: ۳۱
۱ یا اُسکے کمربند
۵ یسعیاہ ۵: ۲۷ ناحوم ۲: ۱۰
۶ دان ۲: ۲ اور ۴: ۶
۷ یسعیاہ ۴۷: ۱۳
۸ دان ۶: ۲
۹ دان ۲: ۲۷ اور ۴: ۷
۱۰ دان ۲: ۱
۱۱ دان ۲: ۴ اور ۳: ۹
۱۲ دان ۲: ۴۸ اور ۴: ۸ و ۹ و ۱۸
۱۱ یا تیرے دادا کے ۲ آیت
یا تیرے دادا نے ۲ آیت
۱۳ دان ۴: ۹

۱۲ کیونکہ اُس میں ایک فاضل روح[۱۴] اور دانش اور عقل اور خوابوں کی تعبیر کرنے اور رازوں کے کھولنے اور مشکلوں کے حل کرنے کی قوت اُسی دانی ایل میں جسے بادشاہ نے بیلطشضر نام رکھا[۱۵] پائی گئی پس دانی ایل بلایا جاوے کہ وہ اُسکے معنے تجھے بتاویگا۔ ۱۳ تب دانی ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا بادشاہ دانی ایل سے یوں کہکر بولا کیا تو وہی دانی ایل ہی جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی جنہیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا۔ ۱۴ میں نے تیرا شہرہ سُنا ہی کہ الٰہوں کی روح تجھہ میں ہی[۱۶] اور نور اور عقل اور خرد باریک تجھہ میں موجود ہیں۔ ۱۵ پس حکما اور نجومی میرے حضور حاضر کئے گئے تاکہ اُس نوشتے کو پڑھیں اور اُس کا مضمون مجھہ پر ظاہر کریں لیکن وے اُس کا مضمون مجھہ پر ظاہر نکر سکے[۱۷]۔ ۱۶ اور میں نے تیرا تذکرہ سُنا ہی کہ تو معنے کہہ سکتا ہی اور شبہہ زائل کرتا ہی پس اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے اور اُس کا مضمون مجھہ سے بیان کرے تو ارغوانی خلعت پاویگا اور تیری گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی اور تو مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوگا[۱۸] ✤

۱۷ تب دانی ایل نے جواب میں بادشاہ کے حضور کہا تیرا اِنعام تیرے ہی پاس رہے اور اپنا صلہ دوسرے کو دے تو بھی میں بادشاہ کے لئے اِس لکھے کو پڑھونگا اور اُسکے معنی اُسے بتلاؤنگا۔ ۱۸ اَی تو بادشاہ خدا تعالیٰ نے نبوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت اور حشمت اور شوکت اور عزت بخشی[۱۹]۔ ۱۹ اور اُس حشمت کے سبب جو اُسنے اُسے دی ساری قومیں اور اُمتیں اور اہل لغت اُسکے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے[۲۰] جسکو چاہا اُسنے ہلاک کیا اور جسے چاہا اُسنے جیتا چھوڑا جسکو چاہا سرفراز کیا اور جسے چاہا ذلیل کیا۔ ۲۰ لیکن جب اُسکی طبیعت میں گھمنڈ سمایا[۲۱] اور اُس کا دل غرور سے سخت ہوا وہ اپنے تخت سلطنت پر بیٹھے سے معزول ہوا اور اُسکی حشمت چھین گئی۔ ۲۱ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانکا گیا[۲۲] اور اُس کا دل حیوانوں سا بنا اور گورخروں کے ساتھہ رہتا تھا اور اُسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے تھے اور اُس کا بدن آسمان کے شبنم سے تر ہوا یہانتک کہ اُسنے معلوم کیا کہ حق تعالیٰ اِنسان کی مملکت پر تسلط رکھتا ہی اور جسے چاہے اُس پر قائم کرتا ہی[۲۳]۔ ۲۲ لیکن تو اَی بیلشضر جو اُس کا بیٹا ہی باوجودیکہ تو اُس سب سے واقف تھا تسپر بھی تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی[۲۴]۔ ۲۳ بلکہ آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سربلند کیا اور وے اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے اور تو نے اپنے اُمرا اور اپنی جوروں اور اپنی حرموں کے ساتھہ اُنمیں مے پی[۲۵] اور تو نے چاندی اور سونے اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی جو نہ دیکھتے اور نہ سُنتے اور نہ جانتے ہیں[۲۶] اُنکی حمد کی اور اُس خدا کی جسکے ہاتھہ میں تیرا دم ہی اور جسکے قابو میں تیری ساری راہیں ہیں[۲۷] اُسکی تعظیم نہ کی۔ ۲۴ سو اُسکی طرف سے اُس ہاتھہ کا سرا بھیجا گیا اور یہہ نوشتہ لکھا گیا ✤

۲۵ اور نوشتہ جو لکھا گیا سو یہہ ہی **منے منے تقیل اُوفرسین**۔ ۲۶ اور لفظ منے کی یہہ معنی ہی کہ خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا اور اُسے تمام کر ڈالا۔ ۲۷ **تقیل** کی یہہ معنی ہی کہ تو ترازو میں تولا گیا اور کم نکلا[۲۸]۔ ۲۸ **فرسین** کی یہہ معنی ہی کہ تیری مملکت منقسم ہوئی اور مادیوں[۲۹] اور فارسیوں[۳۰] کو دی گئی۔ ۲۹ تب بیلشضر نے حکم کیا اور اُنہوں نے دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا اور سونے کا کنٹھا اُسکی گردن میں ڈالا اور اُسکے لئے منادی کروائی کہ وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوا[۳۱] ✤

۳۰ اُسی رات کو[۳۲] بیلشضر جو کسدیوں کا بادشاہ تھا قتل ہوا۔ ۳۱ اور دارا[۳۳] مادی نے باسٹھہ برس کی عمر میں ہو کے مملکت لے لی ✤

باب ۶

دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس صوبہ دار مقرر کرے جو سارے ملکوں پر حکومت کریں[۱]۔ ۲ اور اُنپر تین پیشوا جنکا اوّل دانی ایل تھا تاکہ صوبہ دار اُنہیں حساب دیں کہ بادشاہ خسارت نہ کھینچے۔ ۳ اور اِس لئے کہ ایک فاضل

[۱۴] دان ۴: ۸ — [۱۵] دان ۱: ۷ — [۱۶] ۱۱ و ۱۲ آیتیں — [۱۷] ۷ و ۸ آیتیں — [۱۸] ۷ آیت — [۱۹] دان ۲: ۳۷ و ۳۸ اور ۴: ۱۷ و ۲۲ و ۲۵ — [۲۰] یرم ۲۷: ۷ دان ۳: ۴ — [۲۱] دان ۴: ۳۰ و ۳۷ — [۲۲] دان ۴: ۳۲ وغیرہ — [۲۳] دان ۴: ۱۷ و ۲۵ — [۲۴] ۲ تو ۳۳: ۲۳ اور ۳۶: ۱۲ — [۲۵] ۳ و ۴ آیتیں — [۲۶] زبور ۱۱۵: ۵ و ۶ — [۲۷] یرم ۱۰: ۲۳ — [۲۸] ایوب ۳۱: ۶ زبور ۶۲: ۹ یرم ۶: ۳۰ — [۲۹] یعنی نے اسکی خبر آگے سے دی تھی۔ یسع ۲۱: ۲ — [۳۰] ۳ آیت دان ۹: ۱ — [۳۰] دان ۶: ۲۸ — [۳۱] ۷ آیت — [۳۲] یرم ۵۱: ۳۱ و ۳۹ و ۵۷ — [۳۳] دان ۹: ۱ — باب ۶: [۱] آستر ۱: ۱

روح ۲ کے دانی ایل میں تھی وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا اور بادشاہ نے چاہا کہ اُسے تمام مُلک پر مختار ٹھہراوے ✤

۴ تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا کہ ملکداری کی بابت دانی ایل پر قصور ثابت کریں ۳ لیکن وے کوئی دانو یا کوئی قصور پا نہ سکے کیونکہ وہ دیانتدار تھا اور اُسمیں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا۔ ۵ تب اُن شخصوں نے کہا کہ اِس دانی ایل کو اُسکے خدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصور وار نہ پاوینگے۔ ۶ پس سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا اور اُنہوں نے اُس سے عرض کی کہ اے دارا بادشاہ تا ابد جیتا رہ ۷ مملکت کے سارے پیشواؤں اور ناظموں اور امیروں اور مشیروں اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہے کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں اور ایک حکم قوی دیویں کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیری طرف کے اے بادشاہ کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائے۔ ۸ اب اے بادشاہ اِس حکم کو برپا کر اور نوشتے پر دستخط کر تاکہ تبدیل نہ ہووے مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا ہے ۵ ۹ سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا ✤

۱۰ اور جب دانی ایل نے دریافت کیا کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا تو وہ اپنے گھر میں آیا اور اپنی کوٹھری کا دریچہ جو یروشلیم کی طرف تھا کھولکر اور دن بھر تین مرتبہ ۶ گھٹنے ٹیککے خدا کے حضور جسطرح سے آگے کرتا تھا دُعا اور شکرگذاری کرتا رہا۔ ۱۱ تب یے لوگ جمع ہوئے اور دانی ایل کو اپنے خدا کے حضور دُعا اور التماس کرتے ہوئے پایا۔ ۱۲ تب وے نزدیک آئے اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا ۸ کہ اے بادشاہ کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا بادشاہ نے جواب میں کہا

۲ دان ۵: ۱۲ — ۳ واعظ ۴: ۴ — ۴ نحم ۲: ۳، ۲۱ آیت، دان ۲: ۴ — ۵ آستر ۱: ۱۹ اور ۸: ۸، ۱۲ اور ۱۵ آیتیں — ۶ ۱سلا ۸: ۴۴ و ۴۸، زبور ۵: ۷، یونہ ۲: ۴ — ۷ زبور ۵۵: ۱۷، اعما ۲: ۱ و ۱۵، اور ۳: ۱، اور ۱۰: ۹ — ۸ دان ۳: ۸

کہ یہہ بات سچ ہے مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں ہے ۹ ۱۳ تب اُنہوں نے جواب دیا اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی کہ اے بادشاہ وہ دانی ایل جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہے نہ تو سوجھ بوجھ کو نہیں مانتا ۱۰ اور نہ اُس حکم کو جس پر تو نے دستخط کیا ہے پر ہر روز تین بار دُعا مانگتا ہے۔ ۱۴ جب بادشاہ نے یہہ باتیں سُنیں تو اپنے سے بہایت ناخوش ہوا ۱۲ اور اُسنے دل میں چاہا کہ دانی ایل کو چھڑاوے اور سورج ڈوبنے تک اُسکے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا۔ ۱۵ پھر وے اشخاص بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے اور بادشاہ سے کہنے لگے کہ اے بادشاہ تو سمجھ لے کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یوں ہے کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا ۱۳ ۱۶ تب بادشاہ نے حکم دیا اور وے دانی ایل کو لائے اور شیر ببروں کی ماند میں ڈالدیا پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تھا اور فرمایا کہ تیرا خدا جسکی تو سدا بندگی کرتا ہے سو تجھے چھڑاوے۔ ۱۷ اور ایک پتھر لایا گیا اور اُس ماند کے منہہ پر رکھا گیا ۱۴ اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر کیسیر کر دی ۱۵ تاکہ وہ بات جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی تبدیل نہ ہو ✤

۱۸ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا اور اُسنے ساری رات فاقہ کیا اور موسیقی کے ساز اور باجے اُسکے آگے نہیں لائے اور اُسکی نیند جاتی رہی ۱۶ ۱۹ اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا اور جلدی سے شیر ببروں کی ماند کی طرف چلا ۲۰ اور جب ماند تک پہنچا تو غمناک آواز سے دانی ایل کو پکارا بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کر کے کہا اے دانی ایل زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا جسکی بندگی تو سدا کرتا ہے قادر ہوا کہ تجھے شیر ببروں سے چھڑاوے ۱۷ ۲۱ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا اے بادشاہ تا ابد زندہ رہ ۱۸ ۲۲ میرے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہے ۱۹ اور شیر ببروں کے منہہ کو بند کر رکھا ہے ۲۰ یہانتک کہ اُنہوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا اِس لئے کہ اُسکے آگے مجھ میں بیگناہی پائی گئی

۹ آیت — ۱۰ دان ۱: ۶ اور ۵: ۱۳ — ۱۱ دان ۳: ۱۲ — ۱۲ یون مرقس ۶: ۲۶ — ۱۳ آیت — ۱۴ نوحہ ۳: ۵۳ — ۱۵ یون متی ۲۷: ۶۶ — ۱۶ دان ۲: ۱ — ۱۷ دان ۳: ۱۵ — ۱۸ دان ۲: ۴ — ۱۹ دان ۳: ۲۸ — ۲۰ عبرا ۱۱: ۳۳

۲۳ اور تیرے آگے ای بادشاہ میں نے خطا نہیں کی۔ پس بادشاہ اُسکے سبب نہایت شادمان ہوا اور حکم دیا کہ دانی ایل کو اُس ماند سے نکالیں سو دانی ایل اُس ماند سے نکالا گیا اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھہ ضرر نہ پہنچا تھا اِس لئے کہ اُسنے اپنے خدا پر توکل کیا تھا[۲۱]*

۲۴ اور بادشاہ نے حکم دیا اور وے اُن شخصوں کو جنہوں نے دانی ایل پر نالش کی تھی لائے[۲۲] اور اُنہیں اُنکے لڑکے بالوں[۲۳] اور جوروؤں سمیت شیر ببروں کی ماند میں ڈالدیا اور شیر ببر اُنپر غالب ہوئے اور اُس سے پیشتر کہ ماند کی تھاہ تک پہنچیں شیر ببروں نے اُنکی ساری ہڈیاں توڑ ڈالیں *

۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساری قوموں اور گروہوں اور اہلِ لغت کو جو روے زمین پر بستے تھے[۲۴] نامہ لکھا تمہاری

۲۶ سلامتی افزود ہو۔ میں یہہ حکم کرتا ہوں کہ میری مملکت کے ہر ایک صوبے کے لوگ[۲۵] دانی ایل کے خدا کے آگے ترساں و لرزاں ہوں[۲۶] کیونکہ وہی زندہ خدا ہی اور ہمیشہ قائم ہی[۲۷] اور اُسکی سلطنت

۲۷ لازوال ہی اور اُسکی مملکت آخر تک رہیگی[۲۸] وہی چھڑاتا اور بچاتا ہی اور آسمان اور زمین میں وہی نشانیاں دکھلاتا اور عجائب و غرائب کرتا ہی[۲۹] اُسی نے دانی ایل کو شیر ببروں کے پنجوں سے

۲۸ چھڑایا ہی۔ پس یہہ دانی ایل دارا کی سلطنت اور خورس[۳۰] فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا[۳۱]*

۲۱ عبر ۱۱: ۳۳ — ۲۲ اِست ۱۹:۶۹ — ۲۳ اِستر ۹: ۱۰ دیکھو اِست ۲۴: ۱۶ — ۲ سلا ۱۴: ۶ — ۲۴ دان ۴: ۱ — ۲۵ دان ۳: ۲۹ — ۲۶ زبور ۹۹: ۱ — ۲۷ دان ۴: ۳۴ — ۲۸ دان ۲: ۴۴ اور ۴: ۳ و ۳۴ اور ۷: ۱۴ و ۲۷ لوقا ۱: ۳۳ — ۲۹ دان ۴: ۳ — ۳۰ عزرا ۱: ۱ و ۲ — ۳۱ دان ۱: ۲۱

باب ۷

شاہ بابل بلشصر[۱] کے پہلے سال میں دانی ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب[۱] اور اپنے سر کی رویتیں دیکھیں[۲] تب اُسنے

۲ اُس خواب کو لکھا اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا۔ دانی ایل بولا اور کہا کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھی اور کیا دیکھتا ہوں

۳ کہ آسمان کی چار ہوائیں بڑے سمندر پر باہم زور سے چلیں اور سمندر سے[۳] چار بڑے حیوان جو ایک دوسرے سے متفرق تھے

۴ نکلے۔ پہلا شیر ببر کی مانند تھا اور عقاب کے سے پنکھہ رکھتا تھا[۴] اور میں دیکھتا رہا جبتک اُسکے پر اُکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا اور آدمی کی طرح پانوں پر کھڑا کیا گیا اور اِنسان کا دل اُسے

۵ دیا گیا۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دوسرا حیوان[۵] ریچھہ کی مانند تھا اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا اور اُسکے مُنہہ میں اُسکے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اُٹھہ اور بہت گوشت کھا۔

۶ بعد اُسکے میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اور حیوان تیندوا کی مانند اُٹھا جسکی پیٹھہ پر پرندے کے سے چار پر تھے اور اُس حیوان کے چار سر[۶] تھے اور سلطنت اُسے

۷ دی گئی۔ اِسکے پیچھے میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے سے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ چوتھا حیوان[۷] ہولناک اور ہیبتناک اور نہایت زبردست اور اُسکے دانت لوہے کے تھے اور بڑے بڑے تھے وہ نگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا اور بچتی کو اپنے پانوؤں سے لتاڑتا تھا اور یہہ اُن سب حیوانوں سے جو اُسکے

۸ آگے تھے متفرق تھا اور اُسکے دس سینگ تھے[۸] میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُنکے بیچ میں سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا[۹] جسکے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس سینگ میں آنکھیں تھیں اِنسان کی آنکھوں کی مانند[۱۰] اور ایک مُنہہ تھا جو بڑی بڑی باتیں بول رہا ہی[۱۱]*

۹ میں یہانتک دیکھتا رہا کہ کرسیاں[۱۲] ارکھی گئیں اور قدیم الایام[۱۳] بیٹھہ گیا اُس کا لباس برف سا سفید تھا اور اُسکے سر کا بال صاف ستھرے اون کی مانند[۱۴] اُس کا تخت آگ کے

۱۰ شعلہ کے مانند تھا اور اُسکے پہئے[۱۵] جلتی آگ کے مثل تھے۔ ایک آتشی سیلاب بہہ رہا جو اُسکے آگے سے نکل تھا[۱۶] ہزاروں ہزار اُسکی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھہ اُسکے آگے کھڑے

۱۱ تھے[۱۷] عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کُھلی ہوئی تھیں[۱۸] میں نے دیکھا یہانتک کہ اُس سینگ کی آواز کے سبب جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا رہا ہاں میں یہانتک دیکھتا رہا کہ وہ حیوان مارا گیا اور اُس کا بدن ہلاک کیا گیا اور شعلہ زن آگ میں ڈالا گیا[۱۹]

۱۲ اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی اُنسے لے لی گئی پر اُنکی زندگی

۱۳ قائم رہی اور رہے ایک مدت اور ایک ساعت تک جیئے۔ میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص

۱ اگنتی ۱۲: ۶ — عمو ۳: ۷ — ۲ دان ۲: ۲۸ — ۳ مکاشفہ ۱۳: ۱ — ۴ اِست ۲۸: ۴۹ — ۲ سمو ۱: ۲۳ — یرم ۴: ۷ و ۱۳ — اور ۴۸: ۴۰ — حزق ۱۷: ۳

۶ دان ۸: ۸ و ۲۲ — ۷ دان ۲: ۴۰ و ۱۹ و ۲۳ آیتیں — ۸ دان ۲: ۴۱ — مکاشفہ ۱۳: ۱ — ۹ ۲۰ و ۲۱ و ۲۴ آیتیں — دان ۸: ۹ — ۱۰ مکاشفہ ۹: ۷ — ۱۱ زبور ۱۲: ۳ — ۲۵ آیت — مکاشفہ ۱۳: ۵ — ۱۲ مکاشفہ ۲۰: ۴ — ۱۳ زبور ۹۰: ۲ — ۱۳ و ۲۲ آیتیں — ۱۴ زبور ۱۰۴: ۲ — مکاشفہ ۱: ۱۴ — ۱۵ حزق ۱: ۱۵ و ۱۹ — ۱۶ زبور ۵۰: ۳ — اور ۹۷: ۳ — یسع ۳۰: ۳۳ — اور ۶۶: ۱۵ — ۱۷ ۱ سلا ۲۲: ۱۹ — زبور ۶۸: ۱۷ — عبر ۱۲: ۲۲ — مکاشفہ ۵: ۱۱ — ۱۸ مکاشفہ ۲۰: ۴ و ۱۲ — ۱۹ مکاشفہ ۱۹: ۲۰

آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھہ آیا[۲۰] اور قدیم الایام[۲۱] تک پہنچا وے اُسے اُسکے آگے لائے۔

۱۴ اور تسلط اور حشمت اور سلطنت اُسے دی گئی[۲۲] کہ سب قومیں اور اُمتیں اور مختلف زبان بولنیوالے[۲۳] اُسکی خدمت گذاری کریں اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہی[۲۴] جو جاتی نہ رہیگی اور اُسکی مملکت ایسی جو زائل نہ ہوگی ✣

۱۵ مجھہ دانی ایل کی روح میرے بدن میں ملول ہوئی اور

۱۶ میرے سر کی رویتوں نے مجھے گھبرا دیا[۲۵] میں اُنمیں سے جو نزدیک کھڑے تھے ایک شخص کے پاس گیا اور اُس سے اِن ساری باتوں کی حقیقت پوچھی اُسنے مجھہ سے کہا اور ساری حقیقت مجھے بتلائی۔

۱۷ یے چار بڑے حیوان[۲۶] چار بادشاہ ہیں جو زمین میں برپا ہونگے۔

۱۸ لیکن حق تعالیٰ کے مُقدّس لوگ سلطنت لے لینگے[۲۷] اور ابد تک ہاں

۱۹ ابدالاباد تک اُس سلطنت کے مالک رہینگے۔ تب میں نے چاہا کہ چوتھے حیوان[۲۸] کی حقیقت جانوں جو اُن سبھوں سے متفرق تھا کہ نہایت ہیبتناک تھا جسکے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے جو نگلتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور بچتی کو اپنے پانوؤں سے

۲۰ لتاڑتا تھا۔ اور دس سینگوں کی جو اُسکے سر پر تھے اور اُس ایک کی جو نکلا اور جسکے آگے تین گر گئے ہاں اُس سینگ کی جسکی آنکھیں تھیں اور ایک مُنہہ جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا تھا اور اُس کا چہرہ اُسکے ساتھیوں کی نسبت سے زیادہ رعبدار

۲۱ تھا۔ میں نے دیکھا کہ وہی سینگ مُقدّسوں سے جنگ کرتا اور

۲۲ اُنپر غالب ہوتا رہا[۲۹] جب تک کہ قدیم الایام[۳۰] آیا اور حق تعالیٰ کے مُقدّسوں کا انصاف کیا گیا[۳۱] اور وقت آپہنچا کہ مُقدّس

۲۳ لوگ سلطنت کے مالک ہوویں۔ وہ یوں بولا کہ چوتھا حیوان چوتھی سلطنت ہی[۳۲] جو دُنیا میں ہوگی وہ ساری سلطنتوں سے متفرق ہوگی اور ساری زمین کو نگلیگی اور اُسے لتاڑیگی اور

۲۴ اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگی۔ اور وے دس سینگ جو ہیں سو دس بادشاہ ہیں جو اُس سلطنت میں سے اُٹھینگے[۳۳] اور اُنکے بعد ایک اور اُٹھیگا اور وہ پہلوں سے متفرق ہوگا اور تین بادشاہوں

۲۵ پر غالب ہوگا۔ اور وہ حق تعالیٰ کی مخالفت میں باتیں کریگا[۳۴] اور حق تعالیٰ کے مُقدّسوں کو تصدیعہ دیگا[۳۵] اور چاہیگا کہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل ڈالے[۳۶] اور وے اُسکے قبضے میں دیئے جائینگے[۳۷] یہانتک کہ ایک مدت اور مدتیں اور آدھی

۲۶ مدت[۳۸] گذر جائیگی۔ پر عدالت بیٹھیگی[۳۹] اور وے اُسکی سلطنت اُس سے لے لینگے کہ اُسے ہمیشہ کے لئے نیست و نابود کریں۔

۲۷ اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کی سلطنت اور مملکت[۴۰] اور سلطنت کی حشمت حق تعالیٰ کے مُقدّس لوگوں کو بخشی جائیگی اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہی[۴۱] اور ساری مملکتیں اُسکی بندگی

۲۸ کرینگی اور فرمانبردار ہووینگی[۴۲] وہ بات یہانتک تمام ہوئی میں جو دانی ایل ہوں میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا اور میرا چہرہ مجھہ میں متبدل ہوا[۴۳] پر میں نے یہہ بات اپنے دل میں رکھی[۴۴] ✣

باب ۸

بیلشصر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے ہاں مجھہ دانی ایل کو ایک رویا نظر آئی بعد اُسکے جو شروع

۲ میں[۱] مجھے نظر آئی تھی۔ اور میں نے عالم رویت میں دیکھا اور جسوقت میں نے دیکھا ایسا معلوم ہوا کہ میں سوسن کے قصر[۲] میں تھا جو صوبہ عیلام میں ہی پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا

۳ کہ میں اولائی کی ندی کے کنارے پر ہوں۔ تب میں نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا ہی جسکے دو سینگ تھے اور وے دو سینگ اونچے تھے لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا اور بڑا دوسرے کے پیچھے

۴ اُٹھا۔ میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا کہ پچھم اُتر دکھن طرف سینگ مارتا تھا یہانتک کہ کوئی جانور اُسکے سامھنے کھڑا نہ ہوسکا نہ کوئی اُسکے ہاتھہ سے چھڑا سکا پر وہ جو چاہتا تھا سو کرتا تھا[۳] یہانتک

۵ کہ وہ بہت بڑا ہوگیا۔ اور میں اِس سوچ میں تھا کہ دیکھو ایک بکرا پچھم کی طرف سے آکے تمام روئے زمین پر ایسا پھرا کہ زمین کو بھی نہ چھوا اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے بیچ وبیچ

۶ ایک عجیب طرح کا سینگ[۴] تھا۔ اور وہ اُس دو سینگوالے مینڈھے کے پاس جسے میں نے ندی کے سامھنے کھڑا دیکھا

۲۰ حزق ۱: ۲۶ — متی ۲۴: ۳۰ اور ۲۶: ۶۴ — مکاشفہ ۱: ۷ و ۱۳ اور ۱۴: ۱۴
۲۱ ۹ آیت
۲۲ زبور ۲: ۶ و ۷ و ۸ اور ۸: ۶ اور ۱۱۰: ۱ و ۲ — متی ۱۱: ۲۷ اور ۲۸: ۱۸ — یوحنا ۳: ۳۵ — افسی ۱: ۲۰-۲۲
۲۳ دان ۳: ۴
۲۴ زبور ۱۴۵: ۱۳ — دان ۲: ۴۴ و ۲۷ آیت — میکہ ۴: ۷ — لوقا ۱: ۳۳ — یوحنا ۱۲: ۳۴ — عبر ۱۲: ۲۸
۲۵ ۲۸ آیت
۲۶ ۳ آیت
۲۷ یسعیاہ ۶۰: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اور ۲۲ و ۲۷ آیتیں — ۲ تمط ۲: ۱۱ و ۱۲ — مکاشفہ ۲: ۲۶ و ۲۷ اور ۳: ۲۱ اور ۲۰: ۴
۲۸ ۷ آیت
۲۹ دان ۸: ۱۲ و ۲۴ اور ۱۱: ۳۱ — مکاشفہ ۱۱: ۷ اور ۱۳: ۷ اور ۱۷: ۱۴ اور ۱۹: ۱۹
۳۰ ۹ آیت
۳۱ عبرانی میں کو عدالت دی گئی
۳۱ ۱۸ آیت — اقرن ۶: ۲ — مکاشفہ ۱: ۶ اور ۵: ۱۰ اور ۲۰: ۴
۳۲ دان ۲: ۴۰
۳۳ ۷ و ۸ و ۲۰ آیتیں — مکاشفہ ۱۷: ۱۲
۳۴ یسعیاہ ۳۷: ۲۳ — دان ۸: ۲۴ و ۲۵ اور ۱۱: ۲۸ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۶ — مکاشفہ ۱۳: ۵ و ۶
۳۵ مکاشفہ ۱۷: ۶
۳۶ اور ۱۸: ۲۴
۳۶ دان ۲: ۲۱
۳۷ مکاشفہ ۱۳: ۷
۳۸ دان ۱۲: ۷ — مکاشفہ ۱۲: ۱۴
۳۹ ۱۰ و ۲۲ آیتیں
۴۰ ۱۴ و ۱۸ و ۲۲ آیتیں
۴۱ دان ۲: ۴۴ — لوقا ۱: ۳۳ — یوحنا ۱۲: ۳۴ — مکاشفہ ۱۱: ۱۵
۴۲ یسعیاہ ۶۰: ۱۲
۴۳ ۱۵ آیت — دان ۸: ۲۷ اور ۱۰: ۸ و ۱۶
۴۴ لوقا ۲: ۱۹ و ۵۱

۱ دان ۷: ۱
۲ آستر ۱: ۲
۳ دان ۵: ۱۹ اور ۱۱: ۳ و ۱۶
۴ ۲۱ آیت

۷ آیا اور اپنے زور کے قہر سے اُس پر دوڑ گیا۔ اور میں نے اُسے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے قریب پہنچا اور اُس کا غضب اُس پر بھڑکا اور مینڈھے کو مارا اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے اور مینڈھے کو قوت نہ تھی کہ اُس کا سامھنا کرے سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا اور اُسے لتاڑا اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے کو اُسکے ہاتھہ سے چھڑا سکے۔

۸ اور وہ بکرا نہایت بزرگ ہوا اور جب وہ پُر زور ہوا تب اُس کا بڑا سینگ ٹوٹ گیا اور اُسکی جگہہ نادر چار سینگ[۵] آسمان کی

۹ چاروں ہواؤں کی طرف نکلے۔ اور اُنمیں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ[۶] نکلا جو دکھن[۷] اور پورب اور دل پسند سرزمین[۸] کی طرف بے نہایت بڑھ گیا۔

۱۰ اور وہ بڑھکر آسمان کے لشکر تک[۹] پہنچا[۱۰] اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا دیا[۱۱] اور اُنہیں لتاڑا۔

۱۱ بلکہ اُسنے لشکر کے سردار[۱۲] تک اپنے کو بلند کیا[۱۳] اور اُس سے دائمی قربانی[۱۴] اُٹھائی گئی[۱۵]

۱۲ اور مقدس کا مکان گرایا گیا۔ سو وہ لشکر[۱۶] دائمی قربانی کے باب میں خطا کرنے کے سبب اُسے حوالہ کیا گیا اور اُس نے سچائی کو[۱۷] زمین پر ڈالا وہ یہہ کرتا اور کامیاب ہوتا رہا[۱۸] ✤

۱۳ اور میں نے ایک قدسی کو بولتے سُنا اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی سے جو کلام کرتا تھا پوچھا[۱۹] کہ وہ رویت دائمی قربانی کی بابت اور اُس اُجاڑنیوالے کی شرارت کی بابت کہ مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال ہوویں کبتک رہیگی۔

۱۴ اُسنے مجھے کہا کہ دو ہزار تین سو دن تک ہے پھر مقدس پاک کیا جائیگا ✤

۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب میں دانی ایل نے یہہ رویت دیکھی تھی اور اُسکی تعبیر کی تلاش کرتا تھا[۲۰] تو دیکھہ میرے سامھنے کوئی کھڑا تھا جسکی صورت آدمی کی سی تھی[۲۱]

۱۶ اور میں نے ایک آدمی کی آواز سُنی کہ اولائی کے درمیان[۲۲] پکار کے کہا کہ اَی جبرائیل[۲۳] اِس شخص کو اِس رویت کی معنی سمجھا۔

۱۷ چنانچہ وہ اُدھر جہاں میں کھڑا تھا نزدیک آیا اور جب پہنچا میں ڈر گیا اور اوندھے مُنہہ گرا[۲۴] پر اُسنے مجھے کہا اَی آدمزاد سمجھ کیونکہ یہہ رویت آخری

۵ دان ۷:۶ اور ۱۱:۴ ۲۲ آیت
۶ دان ۷:۸ اور ۱۱:۲۱
۷ دان ۱۱:۲۵
۸ زبور ۴۸:۲ حزق ۲۰:۶ و ۱۵ دان ۱۱:۱۶ اور ۴۱ و ۴۵
۹ یسعیاہ ۱۴:۱۳
۱۰ دان ۱۱:۲۸
۱۱ مکاشفہ ۱۲:۴
۱۲ یشوع ۵:۱۴
۱۳ یرم ۴۸:۲۶ و ۴۲ دان ۱۱:۳۶ ۲۵ آیت
۱۴ خروج ۲۹:۳۸ گنتی ۲۸:۳ حزق ۴۶:۱۳
۱۵ دان ۱۱:۳۱ اور ۱۲:۱۱
۱۶ دان ۱۱:۳۱
۱۷ زبور ۱۱۹:۴۳ و ۱۴۲ یسعیاہ ۵۹:۱۴
۱۸ ۴ آیت دان ۱۱:۲۸ و ۳۶
۱۹ دان ۴:۱۳ اور ۱۲:۶ ۱ پطر ۱:۱۲
۲۰ دیکھو دان ۱۲:۸ ۱ پطر ۱:۱۰ و ۱۱
۲۱ حزق ۱:۲۶
۲۲ دان ۱۲:۶ و ۷
۲۳ دان ۹:۲۱ لوقا ۱:۱۹ و ۲۶
۲۴ حزق ۱:۲۸ مکاشفہ ۱:۱۷

زمانے میں انجام ہوگی۔ ۱۸ اور جب وہ مجھہ سے کہہ رہا تھا میں اوندھے مُنہہ بھاری نیند میں[۲۵] زمین پر پڑا تھا تب اُسنے مجھے چھوا اور سیدھا کھڑا کیا[۲۶]

۱۹ اور کہا کہ دیکھہ میں تجھے سمجھاؤنگا کہ قہر کے آخر میں کیا ہوگا کیونکہ مقرری وقت پر تمامی ہوگی[۲۷]

۲۰ وہ مینڈھا[۲۸] جسے تو نے دیکھا کہ اُسکے دو سینگ ہیں سو مادہ اور فارس کے بادشاہ ہیں۔

۲۱ اور وہ بال والا بکرا[۲۹] یونان کا بادشاہ اور وہ بڑا سینگ جو اُسکی آنکھوں کے درمیان ہے سو اُس کا پہلا بادشاہ ہے[۳۰]

۲۲ اور چونکہ اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکی جگہہ میں چار اُور نکلے[۳۱] سو یے چار سلاطین ہیں جو اُس قوم کے درمیان برپا ہونگے لیکن اُنکا اقتدار اُس کا سا نہ ہوگا۔

۲۳ اور اُنکی سلطنت کے زمان آخر میں جسوقت خطا کار لوگ حد تک پہنچینگے تو ایک بادشاہ ترش رو[۳۲] اور صاحب فطرت برپا ہوگا[۳۳]

۲۴ یہہ بڑا زبردست ہوگا پر اُسکی قوت اُسکی استعداد سے نہ ہوگی[۳۴] اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا اور بختاور ہوگا[۳۵] اور کام بجا لاویگا اور زور آوروں کو اور مُقدس لوگوں کو ہلاک کریگا[۳۶]

۲۵ اور اپنی چترائی سے ایسا عمل کریگا کہ اُسکی فطرت کے منصوبے اُسکے ہاتھہ کے تلے خوب انجام پاوینگے[۳۷] اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا[۳۸] اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مقابلہ کرنے کے لئے اُٹھہ کھڑا ہوگا[۳۹] پر بغیر وسیلے ہاتھہ کے[۴۰] شکست پاویگا۔

۲۶ اور یہہ شام و صبح کی رویا جو کہی گئی سو سچ ہے[۴۱] پر تو رویت کو بند کر رکھہ کیونکہ اُسکو ابھی بہت دنوں کا عرصہ ہے[۴۲]

۲۷ اور مجھہ دانی ایل کو غش آیا اور میں چند روز تک بیمار پڑا رہا[۴۳] بعد اُسکے میں اُٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا[۴۴] اور رویت سے گھبرا رہا پر کوئی اُسے نہ سمجھا[۴۵] ✤

باب ۹

اخسویرس کے بیٹے دارا[۱] کے پہلے سال میں جو مادیوں کی نسل سے تھا اور کسدیوں کی مملکت پر بادشاہ مقرر ہوا تھا۔

۲ اُسکی سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجھا جنکی بابت خداوند

۲۵ دان ۱۰:۹ و ۱۰ لوقا ۹:۳۲
۲۶ حزق ۲:۲
۲۷ دان ۹:۲۷ اور ۱۱:۲۷ و ۳۵ و ۳۶ اور ۱۲:۷ حبق ۲:۳
۲۸ ۳ آیت
۲۹ ۵ آیت
۳۰ دان ۱۱:۳
۳۱ ۸ آیت دان ۱۱:۴
۳۲ استثنا ۲۸:۵۰
۳۳ ۶ آیت
۳۴ مکاشفہ ۱۷:۱۳ و ۱۷
۳۵ ۱۲ آیت دان ۱۱:۳۶
۳۶ ۱۰ آیت دان ۷:۲۵
۳۷ دان ۱۱:۲۱ و ۲۳ و ۲۴
۳۸ ۱۱ آیت دان ۱۱:۳۶
۳۹ ۱۱ آیت دان ۱۱:۳۶
۴۰ ایوب ۳۴:۲۰ نوحہ ۴:۶ دان ۲:۳۴ و ۴۵
۴۱ دان ۱۰:۱
۴۲ حزق ۱۲:۲۷ دان ۱۰:۱۴ اور ۱۲:۴ و ۹ مکاشفہ ۲۲:۱۰
۴۳ دان ۷:۲۸ اور ۱۰:۸ و ۱۶
۴۴ دان ۶:۲ و ۳
۴۵ دیکھو ۱۶ آیت
۱ دان ۱:۲۱ اور ۵:۳۱ اور ۶:۲۸

کا کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا تھا[۱] کہ وہ یروسلم کی ویرانی کے ستر برس پورے کرے[۲] +

۳ اور میں نے اپنا رخ خداوند خدا کی طرف کیا اور منت اور مناجات کرکے اور روزہ رکھکے اور ٹاٹ پہنکے اور راکھہ ملکے اُسکی تلاش کی[۳]۔ ۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگی اور میں نے اقرار کیا اور کہا کہ ای خداوند جو عظیم اور مہیب خدا ہی اور اُس عہد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتھہ جو تیری فرمانبرداری کرتے ہیں یاد رکھتا ہی اور اُنپر رحم کرتا ہی[۴] ۵ ہم نے خطا کی ہم نے بدکاری کی ہم نے شرارت کی ہم نے بغاوت کی کہ ہم نے تیرے حکموں اور تیری سنتوں سے عدول کیا ہی[۵]۔ ۶ اور ہم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ ہوئے[۶] جنہوں نے تیرا نام لیکے ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں اور ہمارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا۔ ۷ ای خداوند صداقت تیری ہی[۷] مگر زرد روئی ہمارے لئے جیسا آج کے دن ہی یہاں یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے اور سارے اسرائیلیوں کے لئے جو نزدیک ہیں اور جو دور ہیں اُن سب ملکوں میں جہاں جہاں تو نے اُنکے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے تیرے برخلاف ہوکے کیا اُنہیں پراگندہ کیا۔ ۸ ای خداوند زرد روئی ہمارے لئے ہی[۸] ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں کے لئے کہ ہم تیرے گنہگار ہوئے۔ ۹ خداوند ہمارے خدا کی رحمتیں اور آمرزگاریاں ہیں[۹] ہرچند کہ ہم نے اُس سے بغاوت کی ہی ۱۰ ہم ہرگز خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا نہ ہوئے کہ اُسکی شریعتوں پر جنہیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے آگے ظاہر کیا[۱۰] چلیں۔ ۱۱ ہاں سارے اسرائیل نے تیری شریعت سے عدول کیا اور برگشتہ ہوئے ہیں تاکہ تیری آواز کو نہ مانیں[۱۱] سو وہ لعنت ہم پر آپڑی اور اُس قسم کا وبال جو خدا کے بندے موسی کی توریت میں لکھی ہی[۱۲] اِس لئے کہ ہم اُسکے گنہگار ٹھہرے۔ ۱۲ اور اُسنے اپنی وہ باتیں جو اُس نے ہم لوگوں کے اور ہمارے حاکموں کے جو ہم پر حکومت کرتے تھے برخلاف کہیں سو ثابت کیں[۱۳] کہ وہ ہم پر بڑی آفت لایا کیونکہ سارے آسمان تلے ایسا نہیں کیا گیا جیسا یروسلم میں کیا گیا ہی[۱۴]۔ ۱۳ چنانچہ وے ساری بلائیں جو موسی کی توریت میں لکھی ہیں[۱۵] ہم پر نازل ہوئیں تو بھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نہ مانگی[۱۶] تاکہ ہم اپنی بدکاریوں سے باز آویں اور تیری سچائی میں خبردار ہوویں۔ ۱۴ اِس لئے خداوند ہماری گھات میں لگا رہا[۱۷] کہ بلا لاوے اور اُسے ہم پر نازل بھی کیا کہ خداوند ہمارا خدا اپنے سارے کاموں میں جو وہ کرتا ہی صادق ہی[۱۸] پر ہم اُسکی آواز کے شنوا نہ ہوئے[۱۹] ۱۵ اور اب ای خداوند ہمارے خدا جو زور آور بازو سے اپنے لوگوں کو زمین مصر سے باہر نکال لایا[۲۰] اور تو نے اپنا بڑا نام کیا[۲۱] جیسا آج کے دن ہی ہم نے گناہ کیا ہم نے شرارت کی[۲۲] +

۱۶ ای خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی ساری راستبازی کے موافق[۲۳] اپنے قہر اور اپنے خشم سے جو تیرے ہی شہر یروسلم پر ہی جو کوہ مقدس[۲۴] ہی دستبردار ہو کیونکہ ہمارے گناہوں کے اور ہمارے باپ دادوں کی شرارتوں کے سبب سے[۲۵] یروسلم[۲۶] اور تیرے لوگ اُن ساری قوموں کے حضور جو آس پاس ہیں مورد ملامت ہوئے[۲۷] ۱۷ اب ای ہمارے خدا اپنے بندے کی دعا اور التماس سن اور اپنے چہرے کی روشنی[۲۸] کو خداوند کی خاطر[۲۹] اپنے مقدس پر جو ویران ہی[۳۰] چمکا۔ ۱۸ ای میرے خدا اپنا کان اِدھر کر اور سن اپنی آنکھیں کھول[۳۱] اور ہمارے ویرانوں کو[۳۲] اور اُس شہر کو جو تیرے نام کا کہلاتا ہی[۳۳] دیکھہ کہ ہم تیرے حضور اپنی راستبازیوں پر نہیں بلکہ تیری بے نہایت رحمتوں پر تکیہ کرکے اپنی مناجات کرتے ہیں۔ ۱۹ ای خداوند سن ای خداوند معاف کر ای خداوند سن لے اور عمل کر ای میرے خدا اپنی ہی خاطر[۳۴] دیری نہ کر اِس لئے کہ تیرا شہر اور تیری گروہ تیرے ہی نام کی کہلاتی ہی +

۲ ۲ توا ۳۶:۲۱ — یرم ۲۵:۱۱ و ۱۲ — اور ۲۹:۱۰
۳ نحم ۱:۴ — یرم ۲۹:۱۲ و ۱۳ — دان ۶:۱۰ — یعقو ۴:۸ و ۹ و ۱۰
۴ خر ۲۰:۶ — اِست ۷:۹ — نحم ۱:۵ — اور ۹:۳۲
۵ اسلا ۸:۴۷ و ۴۸ — نحم ۱:۶ و ۷ — اور ۹:۳۳ و ۳۴ — زبور ۱۰۶:۶ — یسعیاہ ۶۴:۵ و ۶ و ۷ — یرم ۱۴:۷ — ۱۵ آیت
۶ ۲ توا ۳۶:۱۵ و ۱۶ — ۱۰ آیت
۷ نحم ۹:۳۳
۸ ۷ آیت
۹ نحم ۹:۱۷ — زبور ۱۳۰:۴ و ۷
۱۰ ۶ آیت
۱۱ یسعیاہ ۱:۴ و ۵ و ۶ — یرم ۸:۵ و ۱۰
۱۲ احبا ۲۶:۱۴ وغیرہ — اِست ۲۷:۱۵ وغیرہ — اور ۲۹:۲۰ وغیرہ — اور ۳۰:۱۷ و ۱۸ — اور ۳۱:۱۷ وغیرہ — اور ۳۲:۱۹ وغیرہ — نوحہ ۲:۱۷
۱۳ ذکر ۱:۶
۱۴ نوحہ ۱:۱۲ — اور ۲:۱۳ — حزق ۵:۹ — عموس ۳:۲
۱۵ احبا ۲۶:۱۴ وغیرہ — اِست ۲۸:۱۵ — نوحہ ۲:۱۷
۱۶ یسعیاہ ۹:۱۳ — یرم ۲:۳۰ — اور ۵:۳ — ہوسیع ۷:۱۰
۱۷ یرم ۳۱:۲۸ — اور ۴۴:۲۷
۱۸ نحم ۹:۳۳ — ۷ آیت
۱۹ ۱۰ آیت
۲۰ خر ۶:۱ و ۶ — اور ۳۲:۱۱ — اسلا ۸:۵۱ — نحم ۱:۱۰ — یرم ۳۲:۲۱
۲۱ خر ۱۴:۱۸ — نحم ۹:۱۰ — یرم ۳۲:۲۰
۲۲ ۵ آیت
۲۳ اسمو ۱۲:۷ — زبور ۳۱:۱ — اور ۷۱:۲ — میکہ ۶:۴ و ۵
۲۴ ۲۰ آیت — ذکر ۸:۳
۲۵ خر ۲۰:۵
۲۶ نوحہ ۲:۱۵ و ۱۶
۲۷ زبور ۴۴:۱۳ و ۱۴ — اور ۷۹:۴
۲۸ گنتی ۶:۲۵ — زبور ۶۷:۱ — اور ۸۰:۳ و ۷ و ۱۹
۲۹ ۱۹ آیت — یوحنا ۱۶:۲۴
۳۰ نوحہ ۵:۱۸
۳۱ یسعیاہ ۳۷:۱۷
۳۲ خر ۳:۷ — زبور ۸۰:۱۴ وغیرہ
۳۳ یرم ۲۵:۲۹
۳۴ زبور ۷۹:۹ و ۱۰ — اور ۱۰۲:۱۵ و ۱۶

۲۰ میں یہہ کہتا ہی تھا اور دُعا مانگتا[۳۵] اور اپنے اور اپنی قوم اِسرائیل کے گناہوں کا اقرار کرتا تھا اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے پاک پہاڑ کے لئے اپنی مناجات کرتا ہی تھا۔ ۲۱ ہاں دُعا مانگتے ہی ہنوز میرے مُنہہ سے باتیں ہو رہیں کہ وہی شخص یعنے جبرائیل[۳۶] جسے میں نے شروع میں رویت میں دیکھا تھا حکم کے مطابق تیز پری کرتا ہوا آیا اور مجھے چھوا[۳۷] یہہ شام کی قربانی گذراننے کے وقت کے قریب تھا[۳۸]۔ ۲۲ اور اُسنے مجھے خبر دی اور مجھہ سے باتیں کیں اور کہا اَے دانی ایل میں اب اِس لئے نکل آیا ہوں کہ تجھے دانش اور سمجھہ بخشوں۔ ۲۳ جیوں تو نے دُعا مانگنی شروع کی وونہیں یہہ حکم نکلا اور میں آیا کہ تجھے دکھلاؤں[۳۹] کیونکہ تو بہت عزیز ہی[۴۰] سو اِس بات کو بوجھہ[۴۱] اور اِس رویت کو سمجھہ۔ ۲۴ ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے شہر مُقدس کے لئے مقرر کئے گئے ہیں تا کہ اُس مدت میں شرارت ختم ہو اور خطا کاریاں آخر ہو جاویں اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جاوے[۴۲] اور ابدی راستبازی پیش کیجاوے[۴۳] اور اُس رویت پر اور نبوت پر مہر ہووے اور اُس پر جو سب سے زیادہ قدوس ہی مسیح کیا جاوے[۴۴]۔ ۲۵ سو تو بوجھہ اور سمجھہ[۴۵] کہ جس وقت سے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کا حکم نکلے[۴۶] مسیح[۴۷] بادشاہزادہ تک سات ہفتے ہیں اور باسٹھہ ہفتے[۴۸] اُس وقت بازار پھر تعمیر کئے جائینگے اور دیوار بنائی جائیگی مگر تنگی کے دنوں میں[۴۹]۔ ۲۶ اور باسٹھہ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا[۵۰] اپر نہ اپنے لئے[۵۱] اور بادشاہ جو آویگا سو اُسکے لوگ شہر[۵۲] اور مقدس کو غارت کرینگے[۵۳] اور اُس کا آخر آویگا[۵۴] گویا طوفان کے زور سے[۵۵] اور آخر تک لڑائی رہیگی اور مقرر کی ہوئی خرابیاں ہونگیں۔ ۲۷ اور وہ اُس عہد کو بہتوں کے ساتھہ[۵۶] ایک ہفتے کے لئے قائم کریگا اور ہفتے کے بیچ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کریگا اور فصیلوں پر اُجاڑنیوالے کی مکروہات[۵۹] دھری جائینگی یہانتک کہ اُسکی بالکل غارت ہو[۶۰] اور وہ بلا جو مقرر کی گئی ہی اُس اُجاڑنیوالے پر واقع ہو گی ✠

باب ۱۰

۱ فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانی ایل پر جسکا نام بلطشضر[۱] رکھا گیا ایک بات ظاہر کی گئی اور وہ بات سچ تھی[۲] پر بڑی لشکرکشی کی تھی[۳] اور اُسنے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا[۴]۔ ۲ میں دانی ایل اُن دنوں میں تین ہفتوں تک غم کھاتا رہا۔ ۳ میں نے مرغن روٹی نہ کھائی اور میرے مُنہہ میں بوٹی اور مے نہ پڑی اور میں نے اپنے پر تیل نہ ملا[۵] یہانتک کہ تین ہفتے پورے گذر گئے۔ ۴ اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں میں بڑی ندی دجلہ[۶] کے کنارے پر تھا۔ ۵ اور میں نے آنکھہ اُٹھا کے نظر کی[۷] اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے ہوئے[۸] جسکی کمر پر[۹] اوفاز کے خالص سونے[۱۰] کا پٹکا بندھا تھا کھڑا ہی۔ ۶ اُس کا بدن زبرجد[۱۱] کی مانند اور اُس کا مُنہہ بجلی کا سا تھا[۱۲] اور اُسکی آنکھیں دو روشن چراغوں[۱۳] کی مانند تھیں اُسکے بازو اور اُسکے پانو رنگت میں چمکتے ہوئے پیتل کے سے تھے[۱۴] اور اُسکی باتیں کرنے کی آواز ایک ایسی تھی جیسی انبوہ کی آواز[۱۵] جب ہوتی۔ ۷ مجھہ دانی ایل نے تن تنہا[۱۶] یہہ رویا دیکھی کہ اُن شخصوں نے جو میرے ساتھہ تھے رویا نہ دیکھی لیکن اُنپر ایسا لرزہ چڑھا کہ وے آپ آپکو چھپانے بھاگے۔ ۸ سو میں اکیلا رہ گیا اور یہہ بڑی رویا دیکھی اور مجھہ میں تاب نہ رہی[۱۷] کیونکہ میرا روپ رنگ مجھہ میں زردروئی سے مبتدل ہوا[۱۸] اور میری طاقت جاتی رہی۔ ۹ پر میں نے اُسکی آواز اور باتیں سُنیں اور میں اُسکی آواز اور باتیں سُنتے وقت مُنہہ کے بھل بھاری نیند میں پڑا[۱۹] اور میرا مُنہہ زمین کی طرف تھا ✠

۱۰ اور دیکھہ ایک ہاتھہ نے مجھے چھوا[۲۰] اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں پر بٹھلایا۔ ۱۱ اور اُسنے مجھے کہا اَے دانی ایل عزیز مرد[۲۱] اُن باتوں کو جو میں تجھے کہتا ہوں سمجھہ لے اور سیدھا کھڑا ہو جا کیونکہ میں تیرے پاس اب بھیجا گیا ہوں اور جب اُسنے مجھے یہہ بات کہی میں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا کہ اَے دانی ایل مت ڈر[۲۲] کہ پہلے ہی دن سے جب تو نے اپنا دل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خدا کے آگے عاجزی کرے تیری باتیں سُنی

---

۳۵ زبور ۳۲: ۵ یسعیاہ ۶۵: ۲۴
۳۶ دان ۸: ۱۶
۳۷ دان ۸: ۱۸ اور ۱۰: ۱۰ و ۱۶
۳۸ ۱ سلا ۱۸: ۳۶
۳۹ دان ۱۰: ۱۲
۴۰ دان ۱۰: ۱۱ و ۱۹
۴۱ متی ۲۴: ۱۵ دیکھو گنتی ۱۴: ۳۴ حزق ۴: ۶
۴۲ یسعیاہ ۵۳: ۱۰
۴۳ یسعیاہ ۵۳: ۱۱ یرم ۲۳: ۵ و ۶ عبر ۹: ۱۲ مکاشفہ ۱۴: ۶
۴۴ زبور ۴۵: ۷ لوقا ۱: ۳۵ یوحنا ۱: ۴۱ عبر ۹: ۱۱
۴۵ نحم ۲: ۳ آیت
متی ۲۴: ۱۵
۴۶ عزرا ۴: ۲۴ اور ۶: ۱ و ۱۵ اور ۷: ۱ وغیرہ نحم ۲: ۱ و ۳ و ۵ و ۶ و ۸
۴۷ یوحنا ۱: ۴۱ اور ۴: ۲۵
۴۸ یسعیاہ ۵۵: ۴
۴۹ نحم ۴: ۸ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ اور ۶: ۱۵
۵۰ یسعیاہ ۵۳: ۸ مرقس ۹: ۱۲ لوقا ۲۴: ۲۶ و ۴۶
۵۱ یا اور اُسکی کوئی چیز نہیں۔ یوحنا ۱۴: ۳۰
۵۱ ۱ پطر ۲: ۲۱
۵۲ اور ۱۸ متی ۲۲: ۷
۵۳ لوقا ۱۹: ۴۴
۵۴ متی ۲۴: ۲
۵۵ متی ۲۴: ۶ و ۱۴
۵۶ یسعیاہ ۴۲: ۶ یرم ۳۱: ۳۱ حزقی ۱۶: ۸ و ۶۲ دیکھو گنتی ۳: ۴۲ اور روم ۵: ۱۵ یرم ۳۱: ۳۱

۱ دان ۱: ۷
۲ دان ۸: ۲۶ مکاشفہ ۱۹: ۹
۳ ۱۴ آیت
۴ دان ۱: ۱۷ اور ۸: ۱۶
۵ متی ۶: ۱۷
۶ پید ۲: ۱۴
۷ یشوع ۵: ۱۳
۸ دان ۱۲: ۶ و ۷
۹ مکاشفہ ۱: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
اور ۱۵: ۶
۱۰ یرم ۱۰: ۹
۱۱ حزق ۱: ۱۶
۱۲ حزق ۱: ۱۴
۱۳ مکاشفہ ۱: ۱۴ اور ۱۹: ۱۲
۱۴ حزق ۱: ۷ مکاشفہ ۱: ۱۵
۱۵ حزق ۱: ۲۴ مکاشفہ ۱: ۱۵
۱۶ ۲ سلا ۶: ۱۷ اعما ۹: ۷
۱۷ دان ۸: ۲۷
۱۸ دان ۷: ۲۸
۱۹ دان ۸: ۱۸
۲۰ یرم ۱: ۹ دان ۹: ۲۱ مکاشفہ ۱: ۱۷
۲۱ دان ۹: ۲۳
۲۲ مکاشفہ ۱: ۱۷

۱۳ گئیں[۲۳] اور تیری باتوں کے سبب میں آیا ہوں۔ پر فارس کی مملکت کا سردار[۲۴] اکیس دن تک میرے مقابلہ میں کھڑا رہا اور دیکھہ میکائیل[۲۵] جو سرداروں میں بڑا ہی میری مدد کو پہنچا سو میں وہاں فارس کے

۱۴ بادشاہوں کے ساتھہ ٹھہرا۔ اب جو کچھہ تیرے لوگوں پر پچھلے دنوں میں[۲۶] گذریگا میں تجھے بتلانے کو آیا ہوں کیونکہ ہنوز یہہ رویا بہت

۱۵ دنوں کے میعاد کے لئے ہی[۲۷] اور جب اُسنے یہہ باتیں مجھہ سے کہیں میں نے اپنا مُنہہ زمین کی طرف کیا[۲۸] اور میں گونگا ہو گیا۔

۱۶ اور دیکھو کسی نے جو بنی آدم کی مانند تھا[۲۹] میرے ہونٹھوں کو چھوا ہی[۳۰] تب میں نے اپنا مُنہہ کھولا اور بولا اور اُس کو جو میرے سامہنے کھڑا تھا کہا ای میرے خداوند اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھہ پر ہجوم کیا ہی اور مجھہ میں کچھہ قوت

۱۷ نہ رہی[۳۱] اور یہہ کیونکر ہو سکتا ہی کہ میرے ایسے خداوند کا یہہ بندہ میرے ایسے خداوند سے باتیں کرے میں جو ہوں سو ایک لخت مجھہ میں تاب وطاقت نہ رہی اور مجھہ میں تو دم باقی نہیں۔

۱۸ تب اُور ایک نے جسکی صورت آدمی کی سی تھی آکے مجھے چھوا

۱۹ اور اُسنے مجھے زور بخشا۔ اور وہ بولا کہ ای عزیز مرد[۳۲] مت ڈر[۳۳] تیری سلامتی ہووے زور پکڑ ہاں توانا ہو اور جب اُسنے مجھے یہہ کہا میں نے توانائی پائی اور بولا ای میرے خداوند اب

۲۰ فرمائیے کیونکہ تو ہی نے مجھے قوت بخشی ہی۔ تب وہ بولا آیا تو جانتا ہی کہ میں تجھہ پاس کس لئے آیا ہوں اور اب میں فارس کے سردار[۳۴] سے لڑنے کو پھر جاؤنگا اور جب میں چلا جاؤنگا تب

۲۱ دیکھہ یونان کا سردار آویگا پر میں تجھے بتا دونگا جو کچھہ کہ سچائی کی کتاب میں لکھا ہی اور کوئی نہیں ہی جو اُنکے مقابلے میں میری کمک کرنے کے لئے کمر باندھیگا مگر میکائیل[۳۵] جو تمہارا سردار ہی ✠

باب ۱۱

اور دارا مادی[۱] کی سلطنت کے پہلے برس میں[۲] میں ہی تھا جو کھڑا ہوا تا کہ اُسے قائم کروں اور قوت دوں

۲ اور اب میں تجھہ کو وہ جو سچ ہی بتلاؤنگا دیکھہ فارس میں اُور بھی تین بادشاہ برپا ہونگے اور چوتھا سبھوں سے زیادہ دولتمند

۲۳ دان ۹: ۳ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ اعما ۱۰: ۴
۲۴ ۲۰ آیت
۲۵ ۲۱ آیت دان ۱۲: ۱ یہود ۹ مکاشفہ ۱۲: ۷
۲۶ پید ۴۹: ۱ دان ۲: ۲۸
۲۷ دان ۸: ۲۶ ۹ آیت حبق ۲: ۳
۲۸ ۹ آیت دان ۸: ۱۸
۲۹ دان ۸: ۱۵
۳۰ ۱۰ آیت یرم ۱: ۹
۳۱ ۸ آیت
۳۲ ۱۱ آیت
۳۳ قض ۶: ۲۳
۳۴ ۱۳ آیت
۳۵ ۱۳ آیت یہود ۹ مکاشفہ ۱۲: ۷

۱ دان ۵: ۳۱
۲ دان ۹: ۱

ہوگا اور جب وہ اپنی دولت کے باعث زورآور ہو جاویگا تب وہ سب کو اُبھاریگا کہ یونان کی سرزمین کے مخالف

۳ ہوویں۔ لیکن ایک زبردست بادشاہ[۳] برپا ہوگا اور بڑے

۴ تسلط سے سلطنت کریگا اور جو چاہیگا سو کریگا[۴] اور جب وہ برپا ہوگا تو اُسکی سلطنت ٹوٹیگی[۵] اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہو جائیگی پر اُسکی نسل کو نہ پہنچیگی اور نہ اُسکے تسلط سے موافق ہوگی[۶] کیونکہ اُسکی بادشاہت جڑ سے اُکھڑ جائیگی اور وہ اُنکے لئے جو اُنکے سوا ہیں ہوگی ✠

۵ اور شاہ جنوب زور پکڑیگا اور ایک اُسکے سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیادہ ہوگا اور تسلط پاویگا اور اُسکی سلطنت بڑی سلطنت ہوگی۔

۶ اور برسوں کے بعد آخر کو وے آپس میں میل کرینگے کیونکہ شاہ جنوب کی بیٹی شاہ شمال کے پاس آویگی تا کہ اتحاد ہووے پر وہ اُس بازو کی قوت کو نہ رکھیگی اور وہ بھی کھڑا نہ ہوگا اور نہ اُس کا بازو بلکہ وہ اُن سمیت جو اُسے لائے تھے اور اُسکے باپ سمیت اور اُس سمیت جسنے اُسے اُس ایام میں زور دیا تھا حوالہ کیجائیگی

۷ لیکن اُسکی نسل سے کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے ایک اُسکی جگہ برپا ہوگا وہ ایک لشکر کے ساتھہ آویگا اور شاہ شمال کے

۸ قلعے میں داخل ہوگا اور اُنپر حملہ کریگا اور غالب ہوگا۔ اور وہ اُنکے معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر کرکے مصر کو لیجائیگا اور اُنکے قیمتی برتن سونے چاندی کے بھی لیجائیگا اور وہ اُتر کے بادشاہ کی نسبت سے بہت برسوں تک زورآور رہیگا

۹ پھر وہ ‖ شاہ جنوب کی مملکت میں داخل ہوگا پر اپنی سرزمین

۱۰ میں پھر جائیگا۔ لیکن اُسکے بیٹے آپ کو اُکسائینگے اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے اور ایک یقیناً چڑھیگا اور اُمڈیگا[۷] اور

۱۱ گذریگا اور پھر آویگا اور ✝ وے اُسکے قلعے تک لڑینگے[۸] اور شاہ جنوب کا غضب بھڑکیگا اور وہ نکلکر اُس سے ہاں شاہ شمال سے جنگ کریگا اور بڑا لشکر لیکے آویگا اور وہ بڑا لشکر ‡ اُسکے

۱۲ قابو میں دیا جائیگا۔ اور جب وہ لشکر اُڑا دیا جائیگا تب اُسکے

۳ دان ۷: ۶ اور ۸: ۵
۴ دان ۸: ۴ ۱۹ و ۳۶ آیتیں
۵ دان ۸: ۸
۶ دان ۸: ۲۲
‖ یعنے اُتر والا بادشاہ
۷ یسع ۸: ۸ دان ۹: ۲۶
✝ یا وہ اُسکے قلعے تک لڑیگا۔
۸ ۷ آیت
‡ یعنے شاہ شمال کا

دل میں گھمنڈ سمائیگا اور وہ ہزاروں دس ہزاروں کو گرادیگا پر وہ
۱۳ غالب نہ رہیگا کیونکہ شاہ شمال پھریگا اور ایک لشکر کو جو پہلے سے
زیادہ ہوگا جمع کریگا اور چند برس کے بعد اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت
۱۴ مال ساتھ لیکے آویگا۔ اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ جنوب
پر چڑھائی کرینگے اور تیری قوم کے فسادی بھی اُٹھینگے کہ اُس رویا
۱۵ کو پورا کریں پر وے گر جائینگے۔ چنانچہ شاہ شمال آویگا اور دمدمہ
باندھیگا اور حصین شہر لے لیگا اور جنوب کے ۵ بازو قائم نہ رہینگے
۱۶ اور نہ اُسکے چنے ہوئے لوگوں کو قائم رہنے کی طاقت ہوگی اور
وہ جو اُس پر چڑھ آویگا اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا[9] اور
کوئی اُس کا مقابلہ نہ کر سکیگا[10] وہ اُس سرزمین جلیل میں
۱۷ * پکڑیگا کہ وہ بالکل اُسکے ہاتھ کے تلے آویگی۔ اور وہ اپنا
رخ کریگا[11] تاکہ اپنی ساری مملکت کے زور سے اُسمیں داخل
ہووے اور صادق قوم کے لوگ اُسکے ساتھ ہونگے وہ یونہی
عمل کریگا اور وہ اُسے || جوان کنواری دیگا کہ وہ اُسکی ہلاکت
کا باعث ہووے پر وہ نہ ٹھہریگی اور نہ اُسکی جانب مائل رہیگی[12]
۱۸ بعد اُسکے وہ جزیروں کی طرف اپنا رخ کریگا اور بہتوں کو لے لیگا
لیکن ایک سردار اُس ملامت کو جو اُسنے اُسکی طرف سے اُٹھائی
تھی موقوف کرائیگا بلکہ سوا اُسکے اُس ملامت کو اُسی پر پھیر کر ڈالیگا۔
۱۹ تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی طرف اپنا منہہ پھیر دیگا پر
۲۰ وہ ٹھوکر کھائیگا اور گر پڑیگا اور پھر پایا نہ جائیگا[13] اور اُسکی جگہ
پر ایک اور برپا ہوگا جو اُس خوبصورت مملکت کے درمیان
خراج لینیوالوں کو بھیجیگا لیکن وہ تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا پر نہ
۲۱ غضب سے اور نہ جنگ سے۔ پھر اُسکی جگہ پر ایک پاجی برپا ہوگا[14]
جسے وے سلطنت کی عزت نہ دینگے پر وہ ناگہاں آویگا اور چاپلوسی
۲۲ کر کے مملکت پر قابض ہوگا۔ اور وہ + لشکر جو باڑھ کی طرح چڑھ
آوے[15] اُسکے سامھنے سے اُلٹا بہایا جائیگا اور شکست کھائیگا
۲۳ اور امیر عہد بھی[16]۔ اور جب اُسکے ساتھ قول و قرار ہو جائیگا
وہ حیلہ بازی کریگا[17] کیونکہ وہ چڑھائی کریگا اور تھوڑے لوگوں
۲۴ کی مدد سے عظیم ہوگا۔ اور وہ ناگہاں صوبہ کے اچھے سے اچھے

مکانوں میں داخل ہوگا اور وہ ایسا کچھ کریگا جو نہ اُس کے
باپ دادوں نے نہ اُسکے دادوں کے پردادوں نے کیا وہ غنیمت
اور لوٹ اور مال اُنہیں بانٹیگا اور کچھ عرصہ تک مضبوط قلعوں کے
۲۵ لے لینے پر اپنے منصوبے باندھیگا۔ اور وہ اپنے زور کو اور اپنے
دل کو اُبھاریگا کہ بڑی فوج کے ساتھ شاہ جنوب پر چڑھے اور
شاہ جنوب اُبھارا جائیگا کہ بڑا اور نہایت زور آور لشکر لیکے
جنگ کرنے کو نکلے پر وہ نہ ٹھہریگا کیونکہ وے اُسکی مخالفت میں
۲۶ منصوبے باندھینگے۔ ہاں وے جو اُسکی خوراک میں سے حصہ
پاتے ہیں اُسے توڑینگے اور مخالف کی فوج باڑھ کی طرح چڑھیگی[18]
۲۷ اور بہتیرے مارے پڑینگے۔ اور اُن دونوں بادشاہوں کا
دل بدکاری پر مائل ہوگا اور وے ایک ہی میز پر بیٹھے ہوئے
جھوٹھ بولینگے پر کامیابی نہ ہوگی کیونکہ تمامی مقرر ہی وقت
۲۸ پر ہوگی[19]۔ تب وہ بڑی دولت کے ساتھ اپنی سرزمین میں
لوٹ جاویگا اور اُس کا دل عہد مقدس کے برخلاف ہوگا[20]
۲۹ اور وہ عمل کریگا اور اپنی سرزمین میں مراجعت کریگا۔ معین
وقت پر وہ پھر آویگا دکھن کی طرف خروج کریگا پر نہ پہلا[21] اگلے طور
اور نہ پچھلے طور پر ہوگا[22] +
۳۰ کہ کتیوں کے جہاز[23] اُس سے مقابلہ کرینگے سو وہ
آزردہ ہوگا اور پھریگا اور عہد مقدس پر[24] اُس کا غضب بھڑکیگا
اور وہ اُسکے مطابق عمل کریگا اور اُن لوگوں کے ساتھ جنہوں
۳۱ نے عہد مقدس کو ترک کر دیا ہے اتفاق کریگا۔ اور || ایک فوج اُسکی
طرف ہو کے استادگی کریگی اور وے محکم مقدس کو ناپاک کرینگے
اور دائمی قربانی کو موقوف کرینگے[25] اور خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو
۳۲ اُس میں دھر دینگے۔ اور وہ اُنہیں جو عہد کے مقابل خباثت کے
کام کرتے ہیں خوشامد کر کے برگشتہ کریگا پر وے لوگ جو اپنے خدا
۳۳ کو پہچانتے ہیں مضبوط ہونگے اور کام کرینگے۔ اور وے جو قوم کے
درمیان اہل دانش ہیں بہتوں کو تربیت کرینگے[26] لیکن وے
تلوار سے اور آتش سے اور اسیر ہونے سے اور لوٹے جانے سے
۳۴ بہت دنوں تک تباہ رہینگے[27] اور جب وے تباہی میں پڑینگے

۵ یعنے لشکر
۹ دان ۸: ۴ و ۷ و ۳ و ۳۶ آیتیں
۱۰ یشوع ۱: ۵
* عبرانی میں کھڑا ہوگا
۱۱ ۲ تواریخ ۲۰: ۳
|| عبرانی میں عورتوں کی بیٹی۔
۱۲ دان ۹: ۲۶
۱۳ ایوب ۲۰: ۸ زبور ۳۷: ۳۶ حزقی ۲۶: ۲۱
۱۴ دان ۷: ۸ اور ۸: ۹ و ۲۳ و ۲۵
+ عبرانی میں باڑھ کے بازو۔
۱۵ ۱۰ آیت
۱۶ دان ۸: ۱۰ و ۱۱ و ۲۵
۱۷ دان ۸: ۲۵

۱۸ ۱۰ اور ۲۲ آیتیں
۱۹ ۲۹ و ۳۵ و ۴۰ آیتیں۔ دان ۸: ۱۹
۲۰ ۲۲ آیت
۲۱ ۲۳ آیت
۲۲ ۲۵ آیت
۲۳ گنتی ۲۴: ۲۴ یرم ۲: ۱۰
۲۴ ۲۸ آیت
|| عبرانی میں بازو۔
۲۵ دان ۸: ۱۱ اور ۱۲: ۱۱
۲۶ ملا ۲: ۷
۲۷ عبر ۱۱: ۳۵ وغیرہ

اُنہیں تھوڑی سی کمک پہنچیگی لیکن بہتیرے خوشامدگوئی سے اُنمیں شامل ہو جائینگے۔ ۳۵ اور بعضے اہلِ فہم گر جائینگے تاکہ اُنکا امتحان ہو اور وے صاف و سفید ہو جاویں یہانتک کہ وقتِ آخر آوے کیونکہ یہہ مقرری وقت پر موقوف ہی۔ ۳۶ اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا اور آپ کو بلند کریگا اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانیگا اور الٰہوں کے الٰہ کے مقابل ہو کے بہت سی حیرت افزا باتیں کہیگا اور اقبالمند ہوگا یہانتک کہ قہر کے دن پورے ہوں کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہی سو واقع ہوگا۔ ۳۷ اور وہ اپنے باپ دادوں کے الٰہوں کیطرف متوجہ نہ ہوگا اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کو اور نہ کسی الٰہ کو مانیگا بلکہ آپ کو سب سے بالا جانیگا۔ ۳۸ مگر اُسکی جگہ پر الحصاروں کے معبود کی تعظیم کریگا اور اُس معبود کی جسے اُسکے باپ دادے نہ جانتے تھے سونا اور چاندی اور قیمتی پتھر اور نفیس ہدیے دیکے تکریم کریگا۔ ۳۹ وہ محکم حصاروں میں اجنبی معبود کے ساتھ ایسا کچھ کریگا جو اُسے قبول کرتا ہی وہ اُسے بڑی عزت بخشیگا اور اُنہیں بہتوں کا سالار کریگا اور غنیمت کے لئے زمین کو تقسیم کریگا۔ ۴۰ اور آخر کے وقت میں جنوب کا بادشاہ اُس پر ریلیگا اور شاہِ شمال رتھ اور سوار اور بہت جہاز لیکے گردباد کی مانند اُس پر چڑھ آویگا اور اُن سرزمینوں میں داخل ہوگا اور اُمڈیگا اور گذریگا۔ ۴۱ اور سرزمینِ جلیل میں بھی داخل ہوگا اور بہت گرائے جائینگے مگر ادوم اور موآب اور بنی عمون کے خاص لوگ اُسکے ہاتھ سے بچینگے۔ ۴۲ اور وہ اپنا ہاتھ ملکوں پر چلاویگا اور ملکِ مصر بھی رہائی نہ پاویگا۔ ۴۳ پر وہ سونا چاندی کے خزانوں اور مصر کی ساری نفیس چیزوں پر قابض ہوگا اور لوبی اور کوشی اُسکی پیروی کرینگے۔ ۴۴ لیکن پورب کی اور اُتّر کی اطراف سے افواہیں اُسے حیران کرینگی اس لئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے۔ ۴۵ اور وہ شاندار مقدس پہاڑ پر اپنی محلال بارگاہ کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا اور اُس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ✚

باب ۱۲

۱ اور اُسوقت میکائیل وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لئے کھڑا ہی اُٹھیگا اور ایسی تکلیف کا وقت ہوگا جو اُمت کی ابتدا سے لیکے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا تھا اور اُسوقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جسکا نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پاویگا۔ ۲ اور اُنمیں سے بہتیرے جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں جاگ اُٹھینگے بعضے حیاتِ ابدی کے لئے اور بعضے رسوائی اور ذلتِ ابدی کے لئے۔ ۳ پر اہلِ دانش فلک کی چمک کی مانند چمکینگے اور وے جنکی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدالآباد تک۔ ۴ لیکن تو اے دانی ایل اِن باتوں کو بند کر رکھ اور کتاب پر آخر کے وقت تک مہر کر رکھ بہتیرے ✚ سراسر ملاحظہ کرینگے اور دانش زیادہ ہوگی ✚

۵ اور میں دانی ایل نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دو اَور کھڑے تھے ایک دریا کے کنارے کی اِس طرف دوسرا دریا کے کنارے کی اُس طرف۔ ۶ اور ایک نے اُس شخص سے جو کتان کا لباس پہنے تھا اور دریا کے پانیوں پر تھا پوچھا کہ یے عجائب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچینگی۔ ۷ اور میں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا جو دریا کے پانیوں پر تھا اپنا دہنا اور اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاکر اُسکی جو ہمیشہ جیتا ہی قسم کھائی اور کہا کہ ایک مدت اور مدتوں اور آدھی مدت تک رہینگی اور جب وہ پورا کر چکیگا کہ مقدس لوگوں کا زور کھو دیگا یے سب چیزیں پوری ہونگی۔ ۸ اور میں نے تو سُنا پر نہیں سمجھا تب میں نے کہا اے میرے خداوند اِن چیزوں کا انجام کیا ہوگا۔ ۹ اُسنے کہا اے دانی ایل تو اپنی راہ چلا جا کہ یے باتیں آخر کے وقت تک بند و سربمہر رہینگی۔ ۱۰ اور بہت لوگ پاک کئے جائینگے اور سفید کئے جائینگے اور آزمائے جائینگے لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا پر دانشور سمجھینگے۔ ۱۱ اور جسوقت سے دائمی قربانی موقوف کیجائیگی اور وہ مکروہ چیز

۲۸ دان ۱۲: ۱۰ ا پطر ۱: ۷
۲۹ دان ۸: ۱۷ و ۱۹ ۴۰ آیت
۳۰ ۲۹ آیت
۳۱ ۱۶ آیت
۳۲ دان ۷: ۸ و ۲۵ اور ۸: ۲۵ ۲ تسلو ۲: ۴ مکاشفہ ۱۳: ۵ و ۶
۳۳ دان ۸: ۱۱ ۲۴ و ۲۵
۳۴ دان ۹: ۲۷
۳۵ ۱ تمط ۴: ۳
۳۶ یسعیاہ ۱۴: ۱۳ ۲ تسلو ۲: ۴
ا عبرانی میں عظیم۔
۳۷ ۳۵ آیت
۳۸ حزقی ۳۸: ۴ و ۱۵ مکاشفہ ۹: ۱۶
۳۹ یسعیاہ ۲۱: ۱ ذکر ۹: ۱۴
۴۰ ۱۰ و ۲۲ آیتیں
۴۱ یسعیاہ ۱۱: ۱۴
۴۲ خر ۱۱: ۸ قاضی ۴: ۱۰
۴۳ زبور ۴۸: ۲ ۱۶ و ۴۱ آیتیں ۲ تسلو ۲: ۴
۴۴ ۲ تسلو ۲: ۸ مکاشفہ ۱۹: ۲۰

۱ دان ۱۰: ۱۳ و ۲۱
۲ یسعیاہ ۲۶: ۲۰ و ۲۱ یرم ۳۰: ۷ متی ۲۴: ۲۱ مکاشفہ ۱۶: ۱۸
۳ خر ۳۲: ۳۲ زبور ۵۶: ۸ اور ۶۹: ۲۸ حزقی ۱۳: ۹ لوقا ۱۰: ۲۰ فلپی ۴: ۳ مکاشفہ ۳: ۵ اور ۱۳: ۸
۴ روم ۱۱: ۲۶
۵ متی ۲۵: ۴۶ یوحنا ۵: ۲۸ و ۲۹ اعمال ۲۴: ۱۵
۶ یسعیاہ ۶۶: ۲۴ روم ۹: ۲۱
ا یا وے جو سکھلاتے ہیں۔
۷ دان ۱۱: ۳۳ و ۳۵
۸ امثال ۴: ۱۸ متی ۱۳: ۴۳
۹ یعقوب ۵: ۲۰
۱۰ ا کرنتھ ۱۵: ۴۱ و ۴۲
۱۱ دان ۸: ۲۶ ۹ آیت
۱۲ دان ۱۰: ۱ ۹ آیت
۱۳ مکاشفہ ۱۰: ۴ اور ۲۲: ۱۰
✚ عبرانی میں اِدھر اُدھر دوڑینگے۔
۱۴ دان ۱۰: ۴
۱۵ دان ۱۰: ۵
۱۶ دان ۸: ۱۳
۱۷ استثنا ۳۲: ۴۰ مکاشفہ ۱۰: ۵ و ۶
۱۸ دان ۴: ۳۴
۱۹ دان ۷: ۲۵ اور ۱۱: ۱۳ مکاشفہ ۱۲: ۱۴
۲۰ لوقا ۲۱: ۲۴ مکاشفہ ۱۰: ۷
۲۱ دان ۸: ۲۴
۲۲ ۴ آیت
۲۳ دان ۱۱: ۳۵ ذکر ۱۳: ۹
۲۴ ہوسیع ۱۴: ۹ مکاشفہ ۹: ۲۰ اور ۲۲: ۱۱
۲۵ دان ۱۱: ۳۳ و ۳۵ یوحنا ۷: ۱۷ اور ۸: ۴۷ اور ۱۸: ۳۷
۲۶ دان ۸: ۱۱ اور ۱۱: ۳۱

۱۱ جو خراب کرتی ہی قائم کیجائیگی ایک ہزار دوسو نوے دن
۱۲ ہونگے۔ مبارک وہ جو انتظار کرتا ہی اور ایک ہزار تین سو
پینتیس روز تک آتا ہی۔ پر تو اپنی راہ چلا جا جبتک کہ وقت اخیر آوے
۱۳ کر تو چین کریگا اور اپنی میراث پر اخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ہوگا +

۲۷ ۹ آیت
۲۸ اسم ۲:۵۷
مکاشفہ ۱۴:۱۳
۲۹ زبور ۱۷:۵

ہوسیع نبی کی کتاب

باب ۱ یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ
کے ایام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یوآس کے بیٹے یربعام
کے دنوں میں خداوند کا کلام بیری کے بیٹے ہوسیع کو پہنچا۔
۲ خداوند کے کلام کا شروع جو ہوسیع کے وسیلے سے آیا خداوند
نے ہوسیع کو فرمایا کہ جا اور ایک زناکار عورت اور زنا کے
لڑکے اپنے لئے لے[۱] کیونکہ ملک نے خداوند کو چھوڑ کے بڑی زناکاری
۳ کی ہی[۲] پس اُسنے جاکر دبلیم کی بیٹی جومر کو لیا وہ حاملہ ہوئی اور
۴ بیٹا جنی۔ اور خداوند نے اُسے کہا کہ اُس کا نام ‖یزرعایل
رکھ اِس لئے کہ تھوڑی مدت ہی اور میں یاہو کے گھرانے سے یزرعایل
کے خون کا بدلا لونگا[۳] اور اسرائیل کے گھرانے کی سلطنت کو
۵ تمام کرونگا[۴] اور اُسی دن ایسا ماجرا ہوگا کہ میں یزرعایل کی
وادی میں اسرائیل کی کمان توڑونگا[۵] +
۶ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹی جنی اور خدا نے
اُسے فرمایا کہ اُس کا نام + لورحامہ رکھ کیونکہ میں اسرائیل کے
۷ گھرانے پر پھر رحم نہ کرونگا[۶] ‡ پر اُنہیں بالکل اُٹھا لیجاونگا۔ لیکن
یہوداہ کے گھرانے پر رحم کرونگا اور اُنہیں خداوند اُنکے خدا کے
وسیلے سے رہائی دونگا[۷] اور کمان اور تلوار اور لڑائی اور
گھوڑوں اور سواروں کے زور سے اُنکو رہائی نہیں دونگا[۸] +
۸ اور لورحامہ کے دودھ کے چھڑانے کے بعد وہ
۹ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی۔ اور اُسنے فرمایا کہ اُس کا
نام ‖لوعمی رکھ کیونکہ تم میرے لوگ نہیں ہو اور میں تمہارا
نہیں ہونگا +
باب ۲ ۱۰ تو بھی بنی اسرائیل شمار میں دریا کی ریت کے
دانوں کی مانند ہونگے[۹] جو ماپے نہیں جاتے اور گنے نہیں
جاتے اور ایسا واقع ہوگا کہ اُس جگہ جہاں اُنہیں کہا گیا تھا
کہ تم میرے لوگ نہیں ہو[۱۰] اُسکے عوض میں اُنسے کہا جائیگا
۱۱ تم زندہ خدا کے فرزند ہو[۱۱] اور بنی یہوداہ اور بنی اسرائیل باہم
فراہم ہونگے اور اپنے لئے ایک سردار ٹھہرا دینگے[۱۲] اور اُس
سرزمین سے نکل آئینگے کہ یزرعایل کا دن عظیم ہوگا +
باب ۲ اپنے بھائیوں کو کہو ‖عمی اور اپنی بہنوں کو
۲ †رحامہ۔ تم اپنی ما سے بحث کرو بحث کرو کیونکہ وہ میری جورو
نہیں ہی[۱] اور میں اُس کا خصم نہیں ہوں تاکہ وہ اپنی حرامکاریاں

۱ یوں ہوسیع ۳:۱
۲ اسعیاہ ۱۶:۳۱، زبور ۲۷:۷۳، یرمیاہ ۱۳:۲، حزقیل ۲۳:۳ وغیرہ
‖ یعنے خدا پراگندہ کریگا۔
۳ ۲ سلا ۱۱:۱۰
۴ ۲ سلا ۱۵:۱۰ و ۱۲
۵ ۲ سلا ۱۵:۲۹
+ یعنے جس پر رحم نہ ہوا۔
۶ ۲ سلا ۱۷:۶ و ۲۳
‡ یا کہ میں اُنکو بالکل معاف کروں۔
۷ ۲ سلا ۱۹:۳۵
۸ زکریاہ ۴:۶ اور ۹:۱۰
‖ یعنے میری قوم نہیں
۹ پیدایش ۳۲:۱۲، روم ۹:۲۷ و ۲۸
۱۰ روم ۹:۲۵ و ۲۶، ۱ پطرس ۲:۱۰
۱۱ یوحنا ۱:۱۲، ۱ یوحنا ۳:۱
۱۲ یسعیاہ ۱۱:۱۲ و ۱۳، یرمیاہ ۳:۱۸، حزقیل ۳۴:۲۳ اور ۳۷:۱۶ و ۲۴
‖ یعنے میری قوم۔
† یعنے جسنے رحم پایا۔
۱ یسعیاہ ۵۰:۱

اپنی آنکھوں کے سامہنے سے دور کرے[۲] اور اپنی زناکاریاں
۳ اپنی چھاتیوں کے درمیان سے ۔ نہو کہ میں اُسے ننگا کروں[۳]
اور اُس طرح ڈال دوں جسطرح وہ اپنی پیدایش کے دن
ہوئی[۴] اور اُسکو بیابان کی طرح بناؤں[۵] اور سوکھی زمین کی
۴ مانند کروں اور پیاس سے[۶] مار ڈالوں ۔ اور اُسکی اولاد پر رحم
۵ نہ کرونگا اس لئے کہ وے زنازادہ ہیں[۷] ۔ کیونکہ اُنکی مانے چھنالا
کیا ہی[۸] وہ جو اُنہیں جنی اُس نے رسوائی کا کام کیا ہی اس لئے
کہ اُسنے کہا ہی کہ میں اپنے دھگڑوں کا جو مجھہ کو روٹی اور پانی
اور اُون اور سن اور تیل اور شربت دیتے ہیں[۹] پیچھا کرونگی ✣
۶ دیکھہ اس سبب میں تیری راہ کو کانٹوں سے بند کرونگا
۷ اور دیوار بھی اُٹھاؤنگا[۱۰] کہ وہ اپنے رستے نہ پاوے ۔ اور وہ
اپنے دھگڑوں کے پیچھے پیچھے جائیگی پر اُنکے برابر نہیں پہنچیگی اور
اُنکو ڈھونڈھیگی پر نہیں پاویگی تب وہ کہیگی کہ میں اپنے پہلے
خصم[۱۱] پاس پھر جاؤنگی[۱۲] کیونکہ میری وہ حالت اِس سے جواب
۸ ہی بہتر تھی ۔ کیونکہ اُسنے نہ جانا[۱۳] کہ میں ہی نے اُسکے تئیں اناج
اور نئی مے اور تیل دیا اور اُسکے سونے اور روپے کو جس سے اُنہوں
۹ نے بعل کی مورتیں بنائیں افزود کیا[۱۴] اِسلیئے میں پھر کر آؤنگا
اور اپنے اناج کو اُسکی فصل کے وقت پر اور اپنی مے کو اُسکے موسم
پر لے لونگا اور اپنی اُون اور سن جو میں نے اُسے دیا کہ وہ اُس سے
۱۰ اپنے ننگے پن کو چھپاوے سو پھیر لونگا[۱۵] پھر اُسکی بڑی بدذاتی
کو اُسکے دھگڑوں کے آگے فاش کرونگا[۱۶] اور کوئی اُسکو میرے
۱۱ ہاتھہ سے نہیں چھڑاویگا ۔ اور اُسکی ساری خوشیوں کو[۱۷]
اور عیدوں کو اور نئے چاند کے دنوں اور سبت کے دنوں
کو[۱۸] اور اُسکی ساری معین مجلسوں کو موقوف کرونگا ۔
۱۲ اور میں اُسکے انگور اور انجیر کے اُن درختوں کو جنکی بابت
اُسنے کہا ہی یے میری خرچی ہیں جسے میرے عاشقوں نے
مجھے بخشا ہی[۱۹] برباد کرونگا اور اُنہیں جنگل بناؤنگا اور جنگلی
۱۳ جانور اُنکو کھائینگے[۲۰] ۔ اور میں بعلیم کے دنوں کا بدلا جنمیں اُسنے
اُنکے لئے لبان جلایا اور وہ اپنے تئیں کان کی بالیوں سے

۲ حزق ۱۶: ۲۵
۳ یرم ۱۳: ۲۲ و ۲۶ حزق ۱۶: ۳۷ و ۳۹
۴ حزق ۱۶: ۴
۵ حزق ۱۹: ۱۳
۶ عمو ۸: ۱۱ و ۱۳
۷ یوح ۸: ۴۱
۸ یسع ۱: ۲۱ یرم ۳: ۱ و ۶ و ۸ و ۹ حزق ۱۶: ۱۵ و ۱۶ و آگے
۹ یرم ۴۴: ۱۷ ۸ و ۱۲ آیتیں
۱۰ ایوب ۳: ۲۳ و ۱۹: ۸ نوحہ ۳: ۷ و ۹
۱۱ حزق ۱۶: ۸
۱۲ ہوسیع ۵: ۱۵ لوقا ۱۵: ۱۸
۱۳ یسع ۱: ۳
۱۴ حزق ۱۶: ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
۱۵ ۳ آیت
۱۶ حزق ۱۶: ۳۷ و ۲۳: ۲۹
۱۷ عمو ۸: ۱۰
۱۸ ۱ سلا ۱۲: ۳۲ عمو ۸: ۵
۱۹ ۵ آیت
۲۰ زبور ۸۰: ۱۲ و ۱۳ یسع ۵: ۵

اور زیوروں سے سجا کر[۲۱] اپنے عاشقوں کے پیچھے گئی اور
مجھے بھول گئی اُس سے لونگا خداوند فرماتا ہی ✣
۱۴ دیکھہ باوجود اُسکے میں اُسکو موہ لونگا اور ہرچند کہ
اُسے بیابان میں لیجاؤں[۲۲] تو بھی اُس سے تسلّی کی باتیں
۱۵ کہونگا ۔ اور وہاں سے اُسکے تاکستان اُسے دونگا اور عکور کی
وادی[۲۳] بھی تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ہو اور وہ وہاں گایا کریگی جسطرح
جوانی کے ایّام میں کرتی تھی[۲۴] اور اُسدن کی مانند جس میں
۱۶ وہ مصر کی زمین سے نکل آئی[۲۵] اور اُسدن ایسا ہوگا خداوند
۱۷ فرماتا ہی کہ تو مجھے ‖ ایشی کہیگی اور پھر ✣ بعلی نہ کہیگی ۔ کیونکہ بعلیم
کے ناموں کو اُسکے مُنہہ سے نکالونگا اور وے پھر کبھی اُنکے نام
۱۸ سے یاد نہ ہونگے[۲۶] اور میں اُسدن اُنکے لئے میدان کے
وحشیوں اور ہوا کے پرندوں اور زمین کی رینگنیوالی چیزوں
سے ایک عہد کرونگا[۲۷] اور کمان اور تلوار اور لڑائی کو اُس
سرزمین میں توڑ ڈالونگا[۲۸] اور ایسا کرونگا کہ وے امن و امان
۱۹ کے ساتھہ آرام میں لیٹ جاویں[۲۹] ۔ اور تجھے اپنی ابدی منگیتر کرونگا
ہاں تجھے صداقت اور عدالت اور مہربانی اور رحمت سے اپنی
۲۰ منگیتر کرونگا ۔ میں تجھے وفاداری سے اپنی منگیتر کرونگا اور تو خداوند
۲۱ کو پہچانیگی[۳۰] اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ میں سُنونگا خداوند فرماتا
۲۲ ہی میں آسمان کی سُنونگا اور آسمان زمین کی سُنیگا[۳۱] اور زمین
اناج اور نئی مے اور تیل کی سُنیگی اور وے ‡ یزرعیل کی سُنینگے[۳۲]
۲۳ اور میں اُسکو اُس سرزمین میں اپنے لئے بوؤنگا[۳۳] اور لورحامہ
پر رحم کرونگا[۳۴] اور لوعمی کو کہونگا کہ تو میری قوم ہی[۳۵] اور وے
کہینگے اے میرے خدا ✣

باب ۳ خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر جا اور ایک عورت سے
جو اُسکے دوست کی پیاری ہی[۱] پر زناکرتی ہی[۲] محبت رکھہ
جسطرح سے کہ خداوند بنی اسرائیل سے جو غیر معبودوں پر
نگاہ کرتے ہیں اور کشمش کے کلیچے چاہتے ہیں محبت رکھتا ہی ۔
۲ سو میں نے اُسکو پندرہ روپئے اور ڈیڑھہ خومر جو سے اپنے
۳ لئے مول لیا ۔ اور اُسکو کہا تو میرے لئے بہت دن تک بیٹھی

۲۱ حزق ۲۳: ۴۰ و ۴۲
۲۲ حزق ۲۰: ۳۵
۲۳ یشوع ۷: ۲۶ یسع ۶۵: ۱۰
۲۴ یرم ۲: ۲ حزق ۱۶: ۸ و ۲۲ و ۶۰
۲۵ خرو ۱۵: ۱
‖ یعنے اپنا آدمی ۔
✣ یعنے اپنا خداوند ۔
۲۶ خرو ۲۳: ۱۳ یشوع ۲۳: ۷ زبور ۱۶: ۴ ذکر ۱۳: ۲
۲۷ ایوب ۵: ۲۳ یسع ۱۱: ۶ و ۹ حزق ۳۴: ۲۵
۲۸ زبور ۴۶: ۹ یسع ۲: ۴ حزق ۳۹: ۹ و ۱۰ ذکر ۹: ۱۰
۲۹ احبا ۲۶: ۵ یرم ۲۳: ۶
۳۰ یرم ۳۱: ۳۳ و ۳۴ یوح ۱۷: ۳
۳۱ ذکر ۸: ۱۲
‡ یعنے خدا نے بویا
۳۲ ہوسیع ۱: ۴
۳۳ یرم ۳۱: ۲۷ ذکر ۱۰: ۹
۳۴ ہوسیع ۱: ۶
۳۵ ہوسیع ۱: ۱۰ ذکر ۱۳: ۹ روم ۹: ۲۶ ۱ پطر ۲: ۱۰

۱ یرم ۳: ۲۰
۲ ہوسیع ۱: ۲

رہیگی تو حرامکاری نہ کریگی نہ کسی مرد کی ہوگی اور میں بھی تیرے لئے یوں ہی رہونگا -

۴ کیونکہ بنی اسرائیل بہت دن تک بغیر بادشاہ اور بغیر حاکم اور بغیر قربانی اور بغیر بت اور بغیر افود اور بغیر ترافیم کے رہینگے -

۵ بعد اسکے بنی اسرائیل پھرینگے اور خداوند اپنے خدا کو اور داؤد اپنے بادشاہ کو ڈھونڈھینگے اور آخری دنوں میں وے ڈرتے ہوئے خداوند کی اور اُسکی مہربانی کی پناہ لینگے +

باب ۴

اے بنی اسرائیل خداوند کا کلام سنو کیونکہ اس سرزمین کے رہنیوالوں سے خداوند کا ایک جھگڑا ہے - کیونکہ ملک میں نہ راستی نہ شفقت نہ خداشناسی ہے -

۲ کوسنے اور جھوٹھ بولنے اور خون اور چوری اور حرامکاری کرنے کے سوا کچھہ نہیں ہوتا وے پھوٹ نکلے ہیں اور خون پر خون ہوتا ہے -

۳ اِس لئے سرزمین ماتم کریگی اور ہر ایک جو کہ اسمیں رہتا ہے اور میدان کے مواشی اور ہوا کے پرندے سب سمیت ناتوان ہو جائینگے بلکہ دریا کی مچھلیاں بھی غائب ہو جائینگی -

۴ تسپر بھی کوئی دوسرے کے ساتھ بحث نہیں کرے اور نہ کوئی اُسے الزام دے کیونکہ تیرے لوگ اُنکے مانند ہیں جو کاہنوں سے بحث کرتے ہیں -

۵ اِس لئے تو دن کو گر پڑیگا اور نبی بھی تیرے ساتھہ رات کو گریگا اور میں تیری ماکو تباہ کرونگا +

۶ میرے لوگ ہلاک ہوئے ہیں اِس لئے کہ دانائی نہیں رکھتے - اسواسطے کہ تونے دانش سے نفرت کی ہے میں بھی تجھہ سے نفرت کرونگا کہ تو میرے آگے کاہن نہیں ہوگا اور اسلئے کہ تو اپنے خداوند کی شرع کو بھولا ہے میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤنگا -

۷ جیسے جیسے وے بڑھے ویسے اُنہوں نے میرے گناہ زیادہ کئے - اِس لئے اُنکی حشمت کو رسوائی سے بدل ڈالونگا -

۸ وے میرے لوگوں کی خطا کی قربانی کھاتے ہیں اور اُنکی بدکاری پر اپنا دل لگاتے ہیں -

۹ پس جیسا لوگوں کا حال ویسا کاہنوں کا حال ہوگا - میں اُنکے چلن کی سزا اُنہیں دونگا اور اُنکے کاموں کا بدلا اُنسے لونگا -

۱۰ وے کھاوینگے پر آسودہ نہیں ہونگے وے زنا کرینگے پر اولاد نہیں بڑھیگی کہ خداوند کی پروا رکھنے سے باز آئے ہیں -

۱۱ حرامکاری اور مے اور نئی مے دل کو کھو دیتی ہیں +

۱۲ میرے لوگ اپنے کاٹھہ کے پتلے سے سوال کرتے ہیں اُنکی لاٹھی اُنکو بتا دیتی ہے کیونکہ حرامکاری کی روح نے اُنہیں گمراہ کیا ہے اور اپنے خدا کی پناہ کو چھوڑ کے حرامکاری کرتے ہیں -

۱۳ پہاڑوں کی چوٹیوں پر وے قربانیاں گذرانتے ہیں اور ٹیلوں پر لبان جلاتے ہیں اور بلوط اور چنار اور بشاہ بلوط کے پیڑ تلے بھی کیونکہ اُنکے چھاؤں سہانے ہیں اِس سبب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرتیں اور تمہاری بہو زناکاری کرتی ہیں -

۱۴ جب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرینگی اور تمہاری بہو زناکاری کرینگی تو میں اُنکو سزا نہیں دونگا کیونکہ وے آپ بھی تجبوں کے ساتھہ کنارے جاتے ہیں اور کسبیوں کے ساتھہ قربانیاں گذرانتے ہیں اسلئے یہ لوگ جو نادان ہیں برباد کئے جائینگے +

۱۵ اے اسرائیل ہرچند تو شہوت پرستی کرے تو بھی ایسا نہ ہووے کہ یہوداہ بھی گنہگار ہو تم جلجال میں نہ آؤ اور بیت آون میں نہ چڑھہ جاؤ اور قسم نہ کھاؤ کہ خداوند جیتا ہے -

۱۶ کیونکہ اسرائیل پیچھے ہٹ جاتا ہے اُس بچھیا کی مانند جو پیچھے ہٹتی ہے اب خداوند اُنکو کشادہ جگہہ میں برہ کی طرح چراویگا -

۱۷ افرائیم بتوں سے مل گیا ہے اُسے چھوڑ دو -

۱۸ جب وے شرابخواری کر چکے تب وے بار بار زنا کرتے ہیں اُس کے سردار رو سیاہ ہونا منظور کرتے -

۱۹ ہوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے پکڑ لیا اور وے اپنی قربانیوں سے شرمندہ ہونگے +

باب ۵

اے کاہنو یہہ بات سنو اور اے اسرائیل کے خاندان کان دھرو اور اے بادشاہ کے گھرانے سنو کیونکہ فتوی تم پر ہے اِس لئے کہ تم مصفاہ پر ایک دام ہوئے اور ایک جال بھی جو تابور پر بچھایا ہوا ہے -

۲ وے جو برگشتہ ہوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے پر میں اُن سبھوں کو تنبیہ دونگا -

۳ میں افرائیم کو جانتا ہوں اور اسرائیل بھی مجھہ سے چھپا نہیں کیونکہ تو اے افرائیم زناکاری کرتا ہے اور اسرائیل آلودہ ہے -

۴ اُنکے کام اُنہیں اُنکے خدا کی طرف رجوع ہونے نہیں دیتے ہیں کیونکہ زناکاری کی روح اُنکے اندر ہے اور وے خداوند کی

۵ پروا نہیں رکھتے۔ اور اسرائیل کا غرور اُسکے مُنہہ پر گواہی دیتا ہی اور اسرائیل اور افرائیم اپنی اپنی بدکاریوں کے سبب گرینگے اور یہوداہ بھی اُنکے ساتھہ گریگا۔ ۶ وے گلّوں اور بھیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈھونڈھنے جائینگے لیکن نہیں پاوینگے کہ اُسنے آپ کو اُنسے جُدا کر دیا۔ ۷ اُنہوں نے خداوند کے ساتھہ بیوفائی کی کیونکہ حرام بچے اُنسے پیدا ہوئے اب ایک مہینے کا عرصہ اُنہیں اُنکے بخروں سمیت برباد کریگا۔ ۸ جبعہ میں قرنا بجاؤ اور رامہ میں تُرہی بیت آون میں للکارو کہ اے بنیمین وہ تیرے پیچھا کرتا ہی۔ ۹ تنبیہ کے دن افرائیم ویران ہوگا اسرائیل کے فرقوں کے درمیان جو کچھہ کہ یقیناً ہوویگا میں نے ظاہر کیا ہی۔ ۱۰ یہوداہ کے سردار اُنکے مانند ہوئے جو سرحد کو سرکاتے ہیں میں اُنپر اپنا قہر پانی کی طرح اُنڈیلونگا۔ ۱۱ افرائیم مظلوم ہوتا ہی اور بلا سے کچلا جاتا ہی اِس لئے کہ وہ اپنی چاہ سے اُس حکم پر چلا۔ ۱۲ اِسلئے میں افرائیم کے لئے پتنگا سا ہونگا اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے گھن کی مانند ہونگا۔ ۱۳ اور افرائیم نے اپنی ناسازی دیکھی اور یہوداہ نے اپنا زخم تب افرائیم اسور کو گیا ہی اور اُس مخالف بادشاہ کو بلا بھیجا ہی لیکن وہ تم کو صحت دے نسکا اور تمہارا زخم چنگا نہ کر سکیگا۔ ۱۴ میں افرائیم کے لئے شیر ببر کی مانند اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے جوان سنگھ کی مانند ہونگا میں ہاں میں ہی پھاڑونگا اور چلا جاؤنگا میں اُٹھا لیجاؤنگا اور کوئی نہ چھڑاویگا ✣

۱۵ میں روانہ ہونگا میں اپنے مکان میں پھر جاؤنگا جبتک کہ وے سیاست نہ اُٹھاویں تب وے میرے مُنہہ کو ڈھونڈھینگے وے اپنی مصیبت میں سویرے میرے طالب ہونگے ✣

باب ۶

آؤ ہم خداوند کی طرف پھریں کیونکہ اُسنے پھاڑا ہی اور وہی ہمیں چنگا کریگا اُسنے مارا ہی اور وہی ہمارا زخم باندھیگا۔ ۲ وہ دو دن بعد ہمیں حیات تازہ بخشیگا تیسرے دن میں وہ ہم کو اُٹھا کھڑا کریگا اور ہم اُسکے حضور میں زندہ رہینگے۔ ۳ تب ہم جانینگے ہاں خداوند کے پہچاننے کے لئے ہم پیروی کرینگے صبح کی مانند اُس کا خروج مقرر ہی اور برسات کی مانند ہمارے لئے اُسکی آمد ہوگی پچھلے مینہہ کی مانند جو زمین کو تر کرتا ہی ✣

۴ اے افرائیم میں تجھہ سے کیا کروں اے یہوداہ میں تجھہ سے کیا کروں کیونکہ تمہاری نیکی صبح کے بادل کی مانند ہی اور اُسکی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہی۔ ۵ اِس لئے میں نے اُنہیں نبیوں کے وسیلے سے تراش ڈالا ہی اور اپنے مُنہہ کے کلام سے اُنہیں کشتہ کیا ہی تیری بلائیں جو آئیں سو بجلی کی مانند چلیں۔ ۶ کیونکہ میں نے رحم چاہا اور نہ کہ قربانی اور خداشناسی سوختنی قربانیوں کی نسبت سے زیادہ طلب کی۔ ۷ لیکن وے اُن آدمیوں کی مانند ہیں جو عہدشکنی کرتے ہیں اُنہوں نے وہاں مجھہ سے بیوفائی کی ہی۔ ۸ جلعاد جو ہی سو بدکاروں کی بستی ہی وہ لہولہان قدموں سے لتاڑی ہوئی ہی۔ ۹ جس طرح سے ڈکیتوں کے غول کسی آدمی کی گھات میں لگتے ہیں اُس ہی طرح کاہنوں کی گروہ سکم کی راہ میں قتل کرتی جاتی ہی ہاں وے جان بوجھہ کے بدکاری کرتے ہیں۔ ۱۰ میں نے ایک ہولناک چیز اسرائیل کے گھرانے میں دیکھی وہاں افرائیم کی زناکاری ہی اور اسرائیل آلودہ ہوا۔ ۱۱ اے یہوداہ تیرے بھی درو کرنے کا وقت مقرر ہوا جب وقت میں نے اپنے لوگوں کی اسیری کو پھیر ا ✣

باب ۷

جب میں اسرائیل کو چنگا کرنے پر تھا تو افرائیم کی بدکاری اور سمرون کی شرارت ظاہر ہوئی کیونکہ وے دغا کرتے ہیں چور گھستا ہی اور ڈکیتوں کا غول باہر لوٹتا ہی۔ ۲ اور وے اپنے دل میں نہیں سوچتے کہ مجھے اُنکی ساری شرارتیں یاد ہیں اب اُنکے عملوں نے اُنہیں آسپاس سے گھیر لیا ہی وے میرے مُنہہ کے سامھنے ہیں۔ ۳ وے بادشاہ کو اپنی بدکاری سے اور امیروں کو اپنی دروغ گوئی سے خوش کرتے ہیں۔ ۴ وے سب کے سب زناکار ہیں اور اُس تنور کی مانند ہیں جسے نانبائی

گرم کرتا ہی اور آٹا گوندھنے کے وقت سے جبتک کہ خمیر اُٹھہ نہ جائے پھر بھڑکانے سے باز

۵ رہتا ہی۔ ہمارے بادشاہ کے دن میں اُمرا مے نوشی کر کے حرارت کے باعث بے آرام ہیں[۴] وہ ٹھٹھہ بازوں

۶ کی رفاقت میں اپنا ہاتھہ بڑھاتا ہی۔ اُنہوں نے گھات میں لگے ہوئے اپنے دلوں کو جو کہ تنور کی مانند ہیں[۵] پیش کیا ہی اُنکا نانبائی

ساری رات سویا کرتا ہی وہ صبح کے وقت شعلہ دار آگ کی مانند

۷ جلتا ہی۔ وے سب کے سب تنور کی مانند دھدھکتے ہیں اور اپنے قاضیوں کو کھا جاتے ہیں اُنکے سارے بادشاہ[۷]

۸ مارے پڑے ہیں[۸] اُنکے درمیان کوئی نہ رہا جو میرا نام لے[۹] افرائیم

جو ہی غیر قوموں سے مل جل گیا[۱۰] افرائیم ایک چپاتی ہی جو اُلٹائی

۹ نہ گئی۔ پردیسی اُسکی توانائی کو نگل گئے[۱۱] اور اُسکو خبر نہیں اور جہاں تہاں اُس پر سفید بال بھی ہو گئے پر وہ اُس سے واقف نہیں

۱۰ اور اسرائیل کا غرور اُسکے منہہ پر گواہی دیتا ہی[۱۲] تس پر بھی وے

خداوند اپنے خدا کی طرف نہیں پھرتے ہیں[۱۳] اور باوجود اس

سارے حال کے اُسکو نہیں ڈھونڈھتے +

۱۱ افرائیم اُس کبوتر کی مانند ہی[۱۴] جو بھولا اور ناسمجھہ

۱۲ ہو وے مصر کو پکارتے ہیں اسور کو جاتے ہیں[۱۵] جب وے

جائینگے میں اُنپر اپنا جال مارونگا[۱۶] اُنکو ہوا کے پرندوں کی

مانند نیچے اُتارونگا اور میں اُنکو تنبیہہ دونگا چنانچہ اُنکی جماعت

۱۳ کے درمیان یہہ سنا جاتا ہی[۱۷] اُنپر واویلا ہی کیونکہ وے میری

طرف سے بھاگ گئے ہلاکت اُنپر کہ وے مجھہ سے باغی ہوئے ہرچند

میں ہی نے اُنہیں چھڑایا[۱۸] وے میرے حق میں جھوٹھہ بولے

۱۴ بلکہ وے اپنے بچھونے پر چلاتے ہیں پر مجھہ کو دل سے نہیں

پکارتے[۱۹] وے اناج اور مے کے لئے تو جمع ہوتے پر مجھہ سے باغی

۱۵ رہتے ہیں۔ باوجودیکہ میں نے اُنکو تربیت کیا اور اُنکے بازوؤں

۱۶ کو زور بخشا تو بھی وے مجھہ پر بداندیشی کرتے ہیں۔ وے پھرتے

ہیں پر حق تعالیٰ کی طرف نہیں[۲۰] وے ٹیڑھی کمان کی مانند ہیں جو

دغا دیتی[۲۱] اُنکے امیر اُنکی زبان کی گستاخی کے سبب[۲۲] تلوار سے

گر جائینگے اس سے وے مصر کی سرزمین میں[۲۳] مسخرے بنینگے +

باب ۸ اپنے منہہ سے قرنا لگا[۱] وہ عقاب کی طرح[۲] خداوند

کے گھرانے پر ٹوٹتا ہی کیونکہ اُنہوں نے میرے عہد سے عدول کیا

۲ اور میری شریعت کے برخلاف بغاوت کی[۳] وے مجھے پکاریں گے[۴]

۳ اے میرے خدا ہم بنی اسرائیل تجھے پہچانتے ہیں[۵] اسرائیل نے

وہ چیز جو اچھی ہی پھینک دی دشمن اُسکے پیچھے پیچھے دوڑینگے

۴ اُنہوں نے بادشاہ مقرر کئے[۶] پر میری طرف سے نہیں اُنہوں

نے سرداروں کو ٹھہرایا ہی اور میں نے اُنہیں نہ جانا اُنہوں نے

اپنے روپے اور اپنے سونے کے معبود بنائے ہیں[۷] تاکہ وے

نیست کئے جاویں +

۵ اے سمرون تیرا بچھڑا الٹ گیا میرا غصہ اُنپر بھڑکا ہی

۶ کبتک اُنکا پاکیزہ ہو جانا ناممکن بات ٹھہرے[۸] کیونکہ یہہ بھی

اسرائیل ہی سے تھا کاریگر نے اُسکو بنایا ہی اس لئے وہ

خدا نہیں فی الحقیقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا

۷ اس لئے کہ اُنہوں نے ہوا بوئی وے گردباد لوینگے[۹] اُن کا

انکور نہ نکلیگا نہ اُنکی بالوں کے لگنے سے دانا پیدا ہوگا اور

۸ اگر پیدا ہو تو بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے[۱۰] اسرائیل

نگلا گیا[۱۱] اب وے قوموں کے درمیان اُس برتن کی مانند

۹ ہونگے جو پسند نہیں آتا[۱۲] کہ وے اسور کو اُٹھہ گئے ہیں[۱۳] اس

گورخر کی مانند[۱۴] جو تنہا رہتا ہی افرائیم نے دھگڑوں کو خرچی

۱۰ دی ہی[۱۵] سو میں بھی اگرچہ اُنہوں نے قوموں کے درمیان خرچی دی ہی اب

اُنہیں جمع کرونگا[۱۶] اور وے تھوڑی سی مدت بعد سرداروں کے بادشاہ[۱۷] کے

۱۱ بوجھہ کے سبب سے غمگینی کرینگے۔ کیونکہ افرائیم نے بدکاری کے لئے بہت

سے مذبح بنائے[۱۸] وے مذبح باعث تھے جن سے اُسکی

۱۲ بدکاری ہوئی۔ میں نے اپنی شریعت کے بڑے بڑے

مضمون[۱۹] اُسکے لئے لکھے پر وے بیگانے گنے جاتے ہیں۔

۱۳ وے میرے ہدیوں کی قربانیوں کے لئے گوشت چڑھاتے

ہیں اور کھاتے ہیں[۲۰] خداوند اُنکو قبول نہیں کرتا[۲۱] اب وہ

اُنکی بُرائی یاد کریگا اور اُنکے گناہوں کی اُنہیں سزا دیگا[۲۲]

۱۴ وے مصر کو پھر جائینگے[۲۳] اس لئے کہ اسرائیل نے اپنے خالق

کو فراموش کیا ہی[۲۵] اور ہیکلے بنائے ہیں[۲۶] اور یہوداہ نے بہت سے حصین شہر تعمیر کئے اِس سبب میں اُسکے شہروں پر آگ بھیجونگا اور وہ اُنکے محلوں کو کھا جائیگی[۲۷] ✣

باب ۹

اَی اِسرائیل قوموں کی طرح مارے خوشی کے مست پھول کیونکہ تو نے زنا کر کے اپنے خدا کو چھوڑا ہی[۱] تجھے تو ہر ایک
۲ کھلیہان میں خرچی پانی بھلی لگی[۲] کھلیہان اور کولھو اُنکی پرورش
۳ کے لئے نہیں کافی ہونگے[۳] اور نئی مَے کی کوتاہی ہوگی۔ وے خداوند کی سرزمین میں[۴] نہ بسینگے بلکہ افرائیم مصر کو پھر جائیگا[۵]
۴ اور وے اسور میں[۶] ناپاک چیزیں کھائینگے[۷]۔ وے مَے کو خداوند کے لئے نہ تپاوینگے[۸] اور اُنکے ذبیحے اُسے پسند نہیں آوینگے[۹] وے اُنکے لئے نوحہ گروں کی روٹی کے مانند ہونگے[۱۰] جتنے اُنسے کھائینگے آلودہ ہونگے کیونکہ اُنکی روٹیاں اُنکی جان کے عوض[۱۱]
۵ خداوند کے گھر میں داخل نہیں ہونگی۔ تم جماعت کے دن[۱۲]
۶ اور خداوند کی عید کے دن کیا کروگے۔ دیکھ وے تباہی کے آگے[۱۳] سے چلے جاتے ہیں لیکن مصر اُنکو سمیٹیگا[۱۴] موف اُنکو گاڑیگا[۱۵] گزنے اُنکی چاندی کے اچھے خزانوں کے وارث ہونگے خار اُنکے
۷ ڈیروں میں اُگینگے۔ سزا کے دن آئے ہیں انتقام کے دن آئے ہیں اِسرائیل معلوم کریگا نبی بیوقوف ہی روحانی آدمی دیوانہ ہی[۱۵] تیری بڑی بدکاری اور نہایت عداوت کے سبب
۸ سے۔ افرائیم میرے خدا کی طرف سے مدد کا انتظار کرتا ہی نبی اپنی ساری راہوں میں چڑیمار کا جال ہی وہ اپنے خدا کے
۹ گھر میں ایک پھندا ہی۔ اُنہوں نے جیسا کہ جبعہ کے ایام میں[۱۶] ہوا آپ کو نہایت خراب کیا ہی[۱۷] وہ اُنکی شرارت یاد کریگا[۱۸] وہ
۱۰ اُنکے گناہوں کی سزا دیگا۔ میں نے اِسرائیل کو اُن انگوروں کی مانند جو بیابان میں ہوں پایا جیسا کہ انجیر کا پہلا پکا ہوا پھل[۱۹] جو پہلے مرتبہ لگے[۲۰] ویسا تمہارے باپ دادوں کو دیکھا لیکن وے بعل فغور پاس گئے[۲۱] اور اُس بے حیا کے لئے[۲۲] اُنہوں نے آپ کو الگ کر دیا[۲۳] وے اپنے اُس معشوق کے
۱۱ مانند مکروہ ہوئے[۲۴] اہل افرائیم سو اُنکی شوکت چڑیا کی مانند

ہوسیع ۲:۸ عموس ۴:۵

۱۲ اُڑ جائیگی یہانتک کہ نہ جنم اور نہ رحم اور نہ حاملگی ہوگی بلکہ ہرچند وے اپنے بچوں کو پالیں[۲۵] تو بھی میں اُنکو چھین لونگا کہ کوئی آدمیوں کے درمیان نہ رہے[۲۶] فی الحقیقت اُنپر واویلا
۱۳ ہوگا[۲۷] جسوقت میں اُنکے پاس سے چلا جاؤں[۲۸] افرائیم کو میں دیکھتا ہوں کہ وہ صور کی طرح[۲۹] نفیس جگہ میں لگایا ہوا ہی لیکن افرائیم کا یہہ حال ہوگا کہ وہ اپنے بچوں کو قاتل
۱۴ کے آگے لیجائیگا[۳۰] اَی خداوند اُنکو دے تو اُنہیں کیا دیگا اُنہیں وہ پیٹ دے جو گر پڑے اور وے چھاتیاں جو خشک رہیں[۳۱]
۱۵ اُنکی ساری شرارت جلجال میں[۳۲] ہی ہاں وہاں میں نے اُنسے عداوت کی اُنکی بدکاریوں کے سبب سے میں نے اُنکو اپنے گھر سے نکال دیا ہی[۳۳] اور پھر اُنسے محبت نہ رکھونگا اُن کے
۱۶ سارے سردار گردنکش ہیں[۳۴] افرائیم مارا ہوا ہی اُنکی جڑ سوکھ گئی اُنہیں پھل نہ لگیگا اور اگر اُنکی جوروان اُنسے حاملہ ہوں
۱۷ تو میں اُنکے پیٹ کے عزیز پھل کو مار ڈالونگا[۳۵] میرا خدا اُنکو رد کر دیگا اِس لئے کہ وے اُسکے شنوا نہیں ہوئے اور وے قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے[۳۶] ✣

باب ۱۰

اِسرائیل ایک لہلہاتی ہوئی تاک ہی[۱] جس میں پھل لگا جیسے اُسکے پھل زیادہ ہیں ویسے ہی اُسنے بہت سے مذبح تعمیر کئے[۲] اُسکی زمین کی جیسی خوبی تھی اُنہوں نے ویسی
۲ ہی اچھی مورتیں بنائیں[۳]۔ اُنکا دل بٹ گیا[۴] اب اُنکے گناہ ظاہر ہونگے وہ اُنکے مذبحوں کو ڈھائیگا اور اُنکے بتوں کو توڑیگا
۳ کیونکہ اب وے کہینگے کہ ہمارا کوئی بادشاہ نہیں[۵] اِس لئے کہ ہم
۴ خداوند سے نہیں ڈرتے تو بادشاہ ہمارے لئے کیا کریگا۔ وے پوچ باتیں بولتے ہیں اور عہد باندھتے ہی جھوٹی قسم کھاتے ہیں اِس لئے جیسا خشخاس کھیت کی ریگھاریوں میں[۶] ویسی بلا
۵ اُگ کے پھولتی ہی۔ بیت آون[۷] کی بچھیوں[۸] کے سبب سے سمرون کے باشندے ڈرینگے کہ وہاں کے لوگ اُسکے سبب رو دینگے اور وہاں کے ✣ بُت پرست کاہن اُسکے باعث کو دینگے پھرینگے ہاں
۶ اُسکی شوکت[۹] کے سبب کہ اُس میں سے جاتی رہی۔ اُسے بھی

صفنیاہ ۱:۴ ۹ ۱ سموئیل ۴:۲۱ و ۲۲ ہوسیع ۹:۱۱

اسور میں لیجاکے اُس مخالف بادشاہ[۱۰] کی نذر کرینگے اِفرائیم ندامت اُٹھائیگا اور اِسرائیل اپنی مشورت سے خجل ہوگا[۱۱]

۷ سمرون جو ہی سو اُس کا بادشاہ کٹ گیا ہی وہ اُس جھِلی کے مانند ہی جو پانی کے سطح پر ہو[۱۲]۔ ۸ اور آون کے اونچے مکان[۱۳] جو اِسرائیل کا مجسم گناہ ہیں ڈھائے جائینگے[۱۴] اور اُنکے مذبحوں پر کانٹے اور اونٹ کٹارے اُگینگے[۱۵] اور وے پہاڑوں کو کہینگے کہ ہمیں ڈھانپو اور ٹیلوں کو کہ ہم پر گرو[۱۶]۔ ۹ ای اہل اِسرائیل جبعہ کے دنوں سے[۱۷] گناہ کرتے آئے وہاں وے باقی رہے کیا وہ لڑائی جبعہ میں اُن شیطان بچّوں پر نہ آپڑے[۱۸]۔ ۱۰ میری مراد ہی کہ میں اُنہیں سزا دوں[۱۹] اور قومیں اُنپر فراہم ہونگی[۲۰] جب میں اُنہیں اُنکے دو گناہوں کے لئے سزا دونگا۔ ۱۱ سو اِفرائیم ایک سدھائی ہوئی بچھیا ہی[۲۱] جسے داؤ ناپسند آتا ہی پر میں اُسکی اچھی گردن کی طرف گذر جاؤنگا میں اِفرائیم پر سوار بٹھاؤنگا یہوداہ ہل جوتیگا اور یعقوب اُسکے ڈھیلوں کو توڑ ڈالیگا۔ ۱۲ اپنے ہی لئے راستبازی بوؤ[۲۲] اور نیکی کے مطابق لوؤ بنجر کو اپنے لئے جوتو[۲۳] کیونکہ یہہ وہ وقت ہی کہ جسمیں تم خداوند کو ڈھونڈھو جبتک کہ وہ آوے اور راستی کو تم پر برساوے۔ ۱۳ تم نے شرارت کا ہل جوتا تم نے بدکاری کاٹی ہی[۲۴] تم نے جھوٹھ کے پھل کھائے کیونکہ تونے اپنی راہ پر اپنے بہادروں کے انبوہ پر تکیہ کیا۔ ۱۴ اِس سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور و شار برپا ہوگا اور تیرے سارے قلعے ڈھائے جائینگے[۲۵] جس طرح سے شلمن نے لڑائی کے دن بیت اربیل[۲۶] کو ڈھا دیا جبکہ ما اپنے بچّوں سمیت کچلی گئی کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی[۲۷]۔ ۱۵ یوں وہ تم سے بیت ایل میں تمہاری بے نہایت شرارت کے سبب سے کچھہ کریگا شاہِ اِسرائیل صبح کو بالکل فنا ہو جائیگا[۲۸] +

باب ۱۱

جب اِسرائیل لڑکا تھا میں نے اُس کو عزیز رکھا[۱] اور اپنے بیٹے کو[۲] مصر سے[۳] بلایا۔ ۲ جب جب اُنہوں نے اُنکو بلایا تب تب وے اُنکے سامھنے سے چلے گئے اُنہوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں گذرانیں اور تراشی ہوئی مورتوں کے آگے لبان جلایا[۴]

۱۰ ہوسع ۵:۱۳
۱۱ ہوسع ۱۱:۶
۱۲ ۳ و ۱۵ آیتیں
۱۳ ہوسع ۴:۱۵
۱۴ اِستثنا ۹:۲۱ — اسلا ۱۲:۳۰
۱۵ ہوسع ۹:۶
۱۶ یسعیاہ ۲:۱۹ — لوقا ۲۳:۳۰ — مکاشفہ ۶:۱۶ اور ۹:۶
۱۷ ہوسع ۹:۹
۱۸ دیکھو قاضیوں ۲۰
۱۹ اِستثنا ۲۸:۶۳
۲۰ یرمیاہ ۱۶:۱۶ — حزقیل ۲۳:۴۶ و ۴۷ — ہوسع ۸:۱۰
۲۱ یرمیاہ ۵۰:۱۱ — میکاہ ۴:۱۳
۲۲ امثال ۱۱:۱۸
۲۳ یرمیاہ ۴:۳
۲۴ ایوب ۴:۸ — امثال ۲۲:۸ — ہوسع ۸:۷ — گلتیوں ۶:۷ و ۸
۲۵ ہوسع ۱۳:۱۶
۲۶ ۲ سلاطین ۱۸:۳۴ اور ۱۹:۱۳
۲۷ ہوسع ۱۳:۱۶
۲۸ ۷ آیت

۱ ہوسع ۲:۱۵
۲ متی ۲:۱۵
۳ خروج ۴:۲۲ و ۲۳
۴ ۲ سلاطین ۱۷:۱۶ — ہوسع ۲:۱۳ اور ۱۳:۲

۳ میں نے اِفرائیم کے ہاتھہ پکڑکے اُنہیں پانو پانو چلنا سکھلایا[۵] لیکن اُنہوں نے نجانا کہ میں ہی نے اُنہیں صحت بخشی[۶]۔ ۴ میں نے اُنہیں اِنسان کی طرح رسیوں سے اور محبت کی ڈوریوں سے کھینچا میں اُنکے حقمیں اُنکی مانند تھا جو اُنکی گردن پر سے جوا اُتارتے[۷] اور میں نے اُنہیں خوراک دیکے کھلائی[۸] +

۵ وے زمین مصر میں پھر نہیں جائینگے[۹] پر اسور جو ہی اُنکا بادشاہ ہوگا اِس لئے کہ وے پھرنے سے اِنکار کرتے ہیں[۱۰]۔ ۶ تلوار اُنکے شہروں میں چمکائی جائیگی اور اُنکے اربنگوں کو کاٹیگی اور اُنکو اُنکی مشورتوں کے سبب نگل جائیگی[۱۱]۔ ۷ کیونکہ میرے لوگ مائل ہیں[۱۲] کہ مجھہ سے برگشتگی کریں باوجودیکہ اُنہوں نے اُنکو بلایا کہ حق تعالیٰ کی طرف پھریں پر کسی نے نچاہا کہ اُسے بزرگی دیوے[۱۳]۔ ۸ ای اِفرائیم میں تجھہ سے کیونکر دستبردار ہوؤں[۱۴] ای اِسرائیل میں تجھے کیونکر حوالہ کرکے چھوڑ دوں میں کیونکر تجھے ادماہ[۱۵] کی مانند کروں اور تجھے صبوئیم کی مانند بناؤں دل میرا مجھہ میں پیچ کھاتا ہی میری شفقتیں حرکت میں آئیں ہیں[۱۶]۔ ۹ میں اپنے قہر کی شدّت کے مطابق عمل نہیں کرونگا میں پھر کدھی اِفرائیم کو ہلاک نہ کرونگا کیونکہ میں خدا ہوں اور اِنسان نہیں[۱۷] میں تیرے درمیان قدّوس ہوں اور میں قہر کے ساتھہ نہیں آؤنگا۔ ۱۰ وے خداوند کی پیروی کرینگے جبکہ وہ شیر ببر کی طرح گرجے[۱۸] جس وقت وہ گرجیگا اُس وقت اُسکے فرزند سمندر کی طرف سے[۱۹] جلد آوینگے۔ ۱۱ وے مصر سے گوریا کی طرح اور اسور کی سرزمین سے کبوتر کی مانند[۲۰] جلد آوینگے اور میں اُنکو اُنہیں کے گھروں میں بساؤنگا[۲۱] خداوند فرماتا ہی۔ ۱۲ اِفرائیم نے دروغگوئی سے[۲۲] اور اِسرائیل کے گھرانے نے مکّاری سے مجھہ کو گھیرا ہی اور یہوداہ بھی ابتک خدا کے ساتھہ ڈانوا ڈول ہی ہاں اُس قدّوس وفادار کے ساتھہ +

باب ۱۲

اِفرائیم ہوا پر چرتا ہی[۱] ہاں وہ پوربی ہوا کے پیچھے دوڑتا ہی وہ روز روز زیادہ جھوٹھہ بولتا اور ظلم کرتا ہی وے اسوریوں سے عہد و پیمان کرتے ہیں[۲] اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا ہی[۳]

۵ اِستثنا ۱:۳۱ اور ۳۲:۱۰ و ۱۱ و ۱۲ — یسعیاہ ۴۶:۳
۶ خروج ۱۵:۲۶
۷ احبار ۲۶:۱۳
۸ زبور ۷۸:۲۵ — ہوسع ۲:۸
۹ دیکھو ہوسع ۸:۱۳ اور ۹:۳
۱۰ ۲ سلاطین ۱۷:۱۳ و ۱۴
۱۱ ہوسع ۱۰:۶
۱۲ یرمیاہ ۳:۶ وغیرہ اور ۸:۵ — ہوسع ۴:۱۶
۱۳ ہوسع ۷:۱۶
۱۴ یرمیاہ ۹:۷ — ہوسع ۶:۴
۱۵ پیدایش ۱۴:۸ اور ۱۹:۲۴ و ۲۵ — اِستثنا ۲۹:۲۳ — عاموس ۴:۱۱
۱۶ اِستثنا ۳۲:۳۶ — یسعیاہ ۶۳:۱۵ — یرمیاہ ۳۱:۲۰
۱۷ گنتی ۲۳:۱۹ — یسعیاہ ۵۵:۸ و ۹ — ملاکی ۳:۶
۱۸ یسعیاہ ۳۱:۴ — یوایل ۳:۱۶ — عاموس ۱:۲
۱۹ زکریاہ ۸:۷
۲۰ یسعیاہ ۶۰:۸ — ہوسع ۷:۱۱
۲۱ حزقیل ۲۸:۲۵ و ۲۶ اور ۳۷:۲۱ و ۲۵
۲۲ ہوسع ۱۲:۱

۱ ہوسع ۸:۷
۲ ۲ سلاطین ۱۷:۴ — ہوسع ۵:۱۳ اور ۷:۱۱
۳ یسعیاہ ۳۰:۶ اور ۵۷:۹

۲ خداوند کا یہوداہ کے ساتھ بھی ایک جھگڑا ہی[۴] اور یعقوب کو جیسی اُسکی روشیں ہیں ویسی سزا دے دیگا اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلا دیگا +

۳ اُسنے رحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی[۵] اور وہ اپنے ۴ زور سے خدا کے ساتھ کُشتی لڑا[۶] ہاں وہ فرشتے کے ساتھ کُشتی لڑا اور غالب آیا وہ رویا اور اُسنے اُس سے منّت کی اُس نے اُسے بیت ایل[۷] میں پایا اور وہاں وہ ہمارے ساتھ ہمکلام ۵ ہوا۔ یعنے خداوند رب الافواج یہوواہ اُس کا یادگار ہی[۸] ۶ پس تو اپنے خدا کی طرف پھر[۹] نیکی اور راستی کو حفظ کر اور ہمیشہ اپنے خدا کا اُمیدوار رہ[۱۰] +

۷ کنعان جو ہی سو اُسکے ہاتھ میں دغا کی ترازو ہی[۱۱] وہ ۸ چھل کو دوست رکھتا ہی۔ افرائیم تو کہتا ہی کہ ہاں میں دولتمند ہوں اور میں نے بہت سا مال پایا[۱۲] میری ساری مشقتوں میں وے ۹ کوئی ناروائی جو گناہ ٹھہرے مجھ میں نہیں پاوینگے۔ تس پر بھی میں زمین مصر سے خداوند تیرا خدا ہوں[۱۳] میں آیندہ بھی تجھکو خیموں میں ۱۰ عیدی ایام کے دستور پر بساؤنگا[۱۴] میں نے تو نبیوں کی معرفت سے کلام کیا ہی[۱۵] اور بہت سی رویتیں ظاہر کی ہیں اور میں نے ۱۱ نبیوں[۱۱] کو درمیان دیکے بہت سی تشبیہیں دکھائیں یقیناً جلعاد میں بدکاری ہی[۱۶] وے یقیناً بڑی بطالت ہیں ہاں وے جلجال[۱۷] میں بیلوں کو قربانی کرتے ہیں اُنکے مذبح بھی کھیت ۱۲ کی ریگھاریوں پر کے تودوں کے مانند بہت ہیں[۱۸]۔ اور یعقوب ارام کی سرزمین میں بھاگ گیا[۱۹] ہاں اسرائیل جورو کے خاطر ۱۳ نوکر بنا اُسنے زوجہ کے لئے چوپانی کی[۲۰] ایک پیغمبر کی معرفت سے[۲۱] خداوند نے اسرائیل کو مصر سے باہر نکالا اور پیغمبر سے وہ محفوظ ۱۴ رہا۔ افرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کئے[۲۲] اِس لئے اُس کا خداوند اُس کا خون اُسکے اوپر چھوڑیگا اور اُسکی ملامت[۲۳] کو اُس پر پھیر ڈالیگا[۲۴] +

باب ۱۳ جب جب افرائیم بولتا تھا تھرتھراہٹ ہوئی وہ اسرائیل کے درمیان سرفراز کیا گیا پر بعل ہی سے گنہگار ہوا اور مر گیا[۱]۔ ۲ اور اب وے گناہ پر گناہ کرتے جاتے ہیں اُنہوں نے اپنی چاندی کی ڈھالی ہوئی مورتیں اپنے لئے بنائیں[۲] اور اپنی فہمید کے مطابق بت طیار کئے جو سب کے سب کاریگروں کے کام ہیں وے اُنکے حق میں کہتے ہیں جو لوگ قربانی گذرانتے سو بچھڑوں کی ۳ چھیاں لیویں[۳] اِس لئے وے صبح کے ابر کی مانند ہونگے اور اوس کی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہی اور بھوسی کی طرح[۴] جو بگولے کے ساتھ کھلیہان پر سے اُڑائی جاتی ہی اور اُس ۴ دھوئیں کی مانند ہونگے جو دودکش سے نکلا چلا جاتا ہی۔ لیکن میں مصر کی سرزمین سے خداوند تیرا خدا ہوں[۶] اور میرے سوا تو کسی معبود کو نہیں جانتا تھا اِس لئے کہ میرے سوا کوئی اور نجات دینیوالا نہیں ہی[۷] +

۵ میں نے بیابان میں[۸] اُس سرزمین میں جہاں پانی ۶ نایاب ہی[۹] تیری خبر لی۔ موافق اُنکی پرورش کے وے سیر ہوئے[۱۰] وے سیر ہوئے اور اُنکے دل میں گھمنڈ سمایا اِس سبب سے مجھے ۷ بھول گئے[۱۱] اِس لئے میں اُنکے لئے شیرِ ببر کی مانند ہوا[۱۲] اُس تیندوا کی مانند جو راہ میں بیٹھا ہو میں اُنکی گھات میں ۸ لگا رہا[۱۳] میں اُس ریچھ کے مانند جسکے بچے چھین لئے گئے ہوں اُنسے دوچار ہوا[۱۴] اور اُنکے دل کے پردے کو پھاڑا اور شیرنی کی طرح اُنکو وہاں نگل گیا دشتی درندے نے اُنکو پھاڑ ڈالا +

۹ اے اسرائیل تو نے اپنے تئیں برباد کیا ہی[۱۵] ۱۰ تس پر بھی مجھ ہی سے تیری کمک ہو سکتی ہی[۱۶] اب تیرا بادشاہ کہاں * تاکہ وہ تجھے تیرے سارے شہروں میں بچاوے[۱۷] اور تیرے قاضی کہاں جنکی بابت تو کہتا تھا کہ ایک بادشاہ اور ۱۱ اُمرا مجھے دے[۱۸] میں نے اپنے غصے میں تجھے بادشاہ دیا ۱۲ اور اپنے قہر سے اُسے اُٹھا لیا[۱۹] افرائیم کی بدکاری باندھ ۱۳ رکھی گئی اُسکے سزا کا سامان ذخیرہ کیا گیا[۲۰] جنیوالی عورت کی سی پیڑیں اُس پر آوینگی[۲۱] وہ بیدانش فرزند ہی[۲۲] نہیں تو ۱۴ وہ اُس جگہ جہاں سے لڑکے نکلتے ہیں دیر تک نہ رہتا[۲۳] میں اُنہیں پاتال کے قابو سے فدیہ میں لونگا[۲۴] میں اُنہیں موت

* شاہ اسرائیل ہوسیع اُس وقت قید خانہ میں تھا۔

سے چھڑاؤنگا اے موت تیری مری کہاں ہی اے پاتال تیری ہلاکت کہاں ہے[۲۵] پچھتانا میری آنکھوں کے سامہنے سے چھپا ہی[۲۶] +

۱۵ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان برومند تو بہی پُروبی ہوا آویگی[۲۷] خداوند کی ہوا بیابان سے اُٹھیگی اور اُسکا سوتا سوکھ جائیگا اور اُسکا چشمہ خشک ہو جائیگا وہ سارے دلچسپ برتنوں کا خزانہ لوٹ لیگا[۲۸]

۱۶ اسمرون اُجڑ جائیگی کیونکہ اُسنے اپنے خدا سے بغاوت کی ہی[۲۹] وے تلوار سے گر جائینگے اُنکے لڑکے پٹکے جائینگے اور اُنکی حمل والی عورتیں چیری پھاڑی جائینگی[۳۰] +

باب ۱۴

۱ اے اسرائیل تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھر[۱] کیونکہ تو اپنی بدکاری کے سبب گر گیا ہے[۲] ۲ تم کلمہ ساتھ لیکے خداوند کی طرف پھرو اور اُسے کہو کہ ساری بدکاری کو دور کر اور ہمیں عنایت سے قبول کر تب ہم اپنے ہونٹھوں کے بچھڑے نذر گذرانینگے[۳]

۳ اسور تو ہمیں رہائی نہیں دیگا[۴] ہم گھوڑوں پر سوار نہیں ہونگے[۵] اپنے ہاتھوں کے کاموں کو کبھی نہیں کہینگے کہ تم ہمارے معبود ہو[۶] اِس لئے کہ تجھی سے یتیم شفقت پاتا ہی[۷] +

۴ میں اُنکی بغاوت کو رفع کرونگا میں کشادہ دلی سے اُنکو پیار کرونگا[۸] کیونکہ میرا غصہ اُنپر سے اُٹھہ گیا ہی[۹] ۵ میں اسرائیل کے لئے اوس کی مانند ہونگا[۱۰] وہ سوسن کی طرح پھولیگا اور لبنان کی طرح اپنی جڑیں پھیلائیگا۔ ۶ اُسکی ڈالیاں پھیلینگی اور زیتون کے درخت کی مانند[۱۱] وہ خوشنما اور لبنان کی مانند خوشبو ہوگا[۱۲] ۷ جو لوگ کہ اُس کے زیر سایہ رہتے ہیں[۱۳] وے بحال ہو جائینگے وے گیہوں کی طرح ہرے بھرے ہونگے اور تاک کی طرح پھوٹ نکلینگے اُنکی شہرت لبنان کی مے کی سی ہوگی۔ ۸ اِفرائیم کہیگا کہ مجھے بتوں سے پھر کیا کام ہی[۱۴] میں نے اُس کی سُنی ہی[۱۵] اور اُس پر نگاہ کرونگا میں سرو کا سا ہرا درخت ہوں میرے سبب سے تو برومند ہوا ہے[۱۶] ۹ دانا کون ہی کہ وہ یے باتیں سمجھے[۱۷] اور اہل دل کون ہی جو اِنہیں جانے کیونکہ خداوند کی راہیں سیدھی ہیں اور نیک لوگ اُن میں چلینگے پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے[۱۸] +

۲۵ اقرن ۱۵: ۵۴ و ۵۵	۸ یرمہ ۳: ۶
۲۶ یرمہ ۱۵: ۶	اور ۱۴: ۷
رومہ ۱۱: ۲۹	ہوسیع ۱۱: ۷
۲۷ دیکھو یسعیاہ ۴۰: ۵۲	۹ افسس ۱: ۶
اور ۴۸: ۱۵	۱۰ ایوب ۲۹: ۱۹
۲۸ یرمہ ۴: ۱۱	امثال ۱۹: ۱۲
حزقی ۱۷: ۱۰	۱۱ زبور ۵۲: ۸
اور ۱۹: ۱۲	اور ۱۲۸: ۳
ہوسیع ۴: ۱۹	۱۲ پیدا ۲۷: ۲۷
۲ سلاطین ۱۷: ۶	غزل ۴: ۱۱
۲۹ ۲ سلاطین ۱۸: ۱۲	۱۳ زبور ۹۱: ۱
۳۰ ۲ سلاطین ۸: ۱۲	
اور ۱۵: ۱۶	
یسعیاہ ۱۳: ۱۶	
ہوسیع ۱۰: ۱۴ و ۱۵	
عاموس ۱: ۱۳	
نحوم ۳: ۱۰	۱۴ ۳ آیت
۱ ہوسیع ۱۲: ۶	۱۵ یرمہ ۳۱: ۱۸
یوایل ۲: ۱۳	۱۶ یعقوب ۱: ۱۷
۲ ہوسیع ۱۳: ۹	۱۷ زبور ۱۰۷: ۴۳
۳ عبرانی ۱۳: ۱۵	یرمہ ۹: ۱۲
۴ یرمہ ۳۱: ۱۸ وغیرہ	دانی ۱۲: ۱۰
ہوسیع ۵: ۱۳	یوحنا ۸: ۴۷
اور ۱۲: ۱	اور ۱۸: ۳۷
۵ استثنا ۱۷: ۱۶	۱۸ امثال ۱۰: ۲۹
زبور ۳۳: ۱۷	لوقا ۲: ۳۴
یسعیاہ ۳۰: ۲ و ۱۶	۲ قرنتی ۲: ۱۶
اور ۳۱: ۱	۱ پطرس ۲: ۷ و ۸
۶ ہوسیع ۲: ۱۷	
۸ آیت	
۷ زبور ۱۰: ۱۴	
اور ۶۸: ۵	

یوایل نبی کی کتاب

باب ۱

۱ خداوند کا کلام جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا۔ ۲ اے بوڑھو یہہ سنو اور زمین کے سارے رہنیوالو کان دھرو کیا ایسا کچھ تمہارے ایام میں یا تمہارے باپ دادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا[۱] ۳ تم اپنی اولاد سے اِس کا تذکرہ کرو[۲] اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے اور اُنکی اولاد اپنی نسل سے تذکرہ کریں۔ ۴ کہ جو کچھ چاٹنیوالی ٹڈی سے بچا اُسے غولی ٹڈی

۱ یوایل ۲: ۲
۲ زبور ۷۸: ۴

نے کھایا ہی[۳] اور جو کچھ غولی ٹڈی سے بچا اُسے چاٹنیوالی
ٹڈی نے کھایا اور جو کچھ چاٹنیوالی ٹڈی سے بچا اُسے نگلنیوالی
۵ ٹڈی نے کھایا - ای متوالو جاگو اور روؤ ای تم سب جو مَی نوشی
کرتے ہو نئی مَی کے لئے چلاؤ کیونکہ وہ تمہارے مُنہہ سے چھین
۶ لی گئی ہی[۴] اِس لئے کہ ایک گروہ میری سرزمین پر چڑھ آئی
وے زور آور اور بے شمار ہیں[۵] اور اُنکے دانت شیرببر کے
۷ دانت ہیں[۶] اور اُنکی داڑھیں شیرنی کی سی ہیں - اُنہوں نے
میری تاک کو اُجاڑ ڈالا ہی[۷] میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا
ہی اُسنے اُسے بالکل چھیل چھال کرکے ڈال دیا اُسکی ڈالیاں
سفید کرائیں ✚

۸ تم ماتم کرو[۸] جسطرح کنواری اپنی جوانی کے خصم[۹]
۹ کے لئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتی ہی - ہدیہ اور تپاون[۱۰] خداوند
کے گھر میں لانا موقوف ہو گیا کاہن لوگ خداوند کے خدمت
۱۰ گذار روتے ہیں - کھیت اُجاڑ ہو گیا زمین روتی ہی[۱۱] کہ غلہ خراب
۱۱ ہو گیا نئی مَی خشک ہوئی[۱۲] روغن ضایع ہو گیا - ای کھیتی کرنیوالو
تم خجالت اُٹھاؤ[۱۳] ای تاکستان کے باغبانو چلاؤ گیہوں اور
جو کے سبب سے کیونکہ میدان کے ملیار کھیت مارے پڑے -
۱۲ تاک خشک ہو گئی[۱۴] انجیر کا درخت مرجھا گیا انار اور خرمہ
اور سیب کے درخت ہاں میدان کے سارے درخت جھرا
۱۳ گئے ہاں بنی آدم کے درمیان سے خوشی بھی مرجھا گئی[۱۵] - ای
کاہنو اپنی کمریں کسکے ماتم کرو[۱۶] ای مذبح کے خدمت کرنیوالو تم
واویلا کرو ای میرے خدا کے خادمو تم داخل ہو کے ساری رات
ٹاٹ پہنے ہوئے کاٹتے رہو کیونکہ ہدیے اور تپاون تمہارے
خدا کے گھر سے باز رکھے گئے[۱۷] ✚

۱۴ تم روزہ کے لئے ایک دن کو مقدس کرو[۱۸] ریاضت
کے دن کی منادی کرو[۱۹] بزرگوں کو اور زمین کے سارے باشندوں
کو[۲۰] خداوند اپنے خدا کے گھر میں جمع کرو اور خداوند کے آگے نالہ
۱۵ کرو[۲۱] افسوس اس دن کے باعث[۲۱] کیونکہ خداوند کا دن نزدیک
ہی[۲۲] اور جیسا قادر مطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت ہوتی ہو اُسکی

۱۶ مانند وہ آتا ہی - کیا ہماری آنکھوں کے سامہنے ایسا نہیں کہ خوراک
نہ رہی ہاں ہمارے خدا کے گھر میں بھی فرحت اور شادمانی کا نام
۱۷ باقی نہ رہا[۲۳] بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گئے کھلیہان نقصان پڑے
۱۸ ہیں کھتے توڑ ڈالے گئے کیونکہ غلہ مرجھا گیا - چوپائے کیسی آہ مارتے
ہیں[۲۴] اور گائے بیل کے گلے گھبرائے ہوئے ہیں کیونکہ اُنکے
لئے چراگاہ نہیں ہی ہاں بھیڑوں کے گلے بھی نیست ہو گئے
۱۹ ہیں - ای خداوند میں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں[۲۵] کیونکہ آگ نے
بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا ہی[۲۶] اور شعلہ نے کھیت کے
۲۰ سارے درختوں کو بھسم کر دیا ہی - دشت کے بہایم بھی تیری
طرف اوپر تاکتے ہیں[۲۷] کیونکہ پانی کی ندیاں سوکھ گئیں[۲۸]
اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی ✚

باب ۲ صیہون میں ترہی پھونکو[۱] میرے مقدس پہاڑ پر
چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو[۲] سرزمین کے سارے باشندے
۲ کانپیں کیونکہ خداوند کا دن چلا آتا ہی ہاں آہی پہنچا ہی[۳] - اندھیرے
اور تاریکی کا دن[۴] ابر سیاہ اور گھن گھور کا دن جسطرح سے
کہ صبح کی روشنی پہاڑوں پر پڑتی ہی ایک قوم بڑی اور
زور آور ہی[۵] کہ ویسی آگے بھی کبھی نہیں ہوئی[۶] اور برسوں تک
۳ پشت در پشت ہرگز نہیں ہوگی - اُنکے آگے آگے ایک آگ
ہی جو کھا لیتی ہی[۷] اور اُنکے پیچھے پیچھے ایک شعلہ ہی جو جلاتا جاتا ہی
اُنکے آگے زمین باغ عدن کی مانند ہی[۸] اور اُنکے پیچھے ایک
۴ ویران بیابان ہی[۹] ہاں اُنسے کچھ نہیں بچتا - اُنکی نمود
گھوڑوں کی سی نمود ہی[۱۰] اور سواروں کی مانند دوڑتے
۵ ہیں - پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے ٹھڑ ٹھڑانے کے
مانند وے پھاندتے ہیں[۱۱] آگ سوزاں کی مانند جو دھڑ
دھڑ جلتی اور کھونٹی کو کھا لیتی ہی وے ایک زور آور قوم
۶ کی طرح[۱۲] جو لڑائی کے لئے صف باندھے مستعد ہیں اُنکے
روبرو لوگ تھرتھراتے ہاں سب چہروں کا رنگ فق
۷ ہو جاتا[۱۳] وے پہلوانوں کی مانند دوڑتے جنگی جوانوں
کی طرح دیوار پر چڑھ جاتے اور ہر ایک اپنی اپنی راہ چلا جاتا

۳ اِست ۲۸: ۳۸ — یوایل ۲: ۲۵
۴ یسع ۳۲: ۱۰
۵ یوں ا:۶ — ۱۴: ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ — یوایل ۲: ۲ و ۱۱ و ۲۵
۶ مکاشفہ ۹: ۸
۷ یسع ۵: ۶
۸ یسع ۲۲: ۱۲
۹ امثال ۲: ۱۷ — یرم ۳: ۴
۱۰ ۱۳ آیت — یوایل ۲: ۱۴
۱۱ یرم ۱۲: ۱۱ اور ۱۴: ۲
۱۲ یسع ۲۴: ۷ — ۱۲ آیت
۱۳ یرم ۱۴: ۳
۱۴ ۱۰ آیت
۱۵ یسع ۲۴: ۱۱ — یرم ۴۸: ۳۳ — دیکھو زبور ۴: ۷ — یسع ۹: ۳
۱۶ یرم ۴: ۸ — ۸ آیت
۱۷ ۹ آیت
۱۸ ۲ توا ۲۰: ۳ و ۴ — یوایل ۲: ۱۵ و ۱۶
۱۹ احبار ۲۳: ۳۶
۲۰ ۲ توا ۲۰: ۱۳
۲۱ یرم ۳۰: ۷
۲۲ یسع ۱۳: ۶ و ۹ — یوایل ۱: ۲

۲۳ دیکھو اِست ۱۲: ۶ و ۷ اور ۱۶: ۱۱ و ۱۴ و ۱۵
۲۴ ہوسیع ۴: ۳
۲۵ زبور ۵۰: ۱۵
۲۶ یرم ۹: ۱۰ — یوایل ۲: ۳
۲۷ ایوب ۳۸: ۴۱ — زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۵: ۱۵
۲۸ ۱ سلاطین ۱۷: ۷ اور ۱۸: ۵

۱ یرم ۴: ۵ — ۱۵ آیت
۲ گنتی ۱۰: ۵ و ۹
۳ یوایل ۱: ۱۵ — عبد ۱۵ — صفنیاہ ۱: ۱۴ و ۱۵
۴ عاموس ۵: ۱۸ و ۲۰
۵ یوایل ۱: ۶ — ۱۱ و ۲۵ آیتیں
۶ خروج ۱۰: ۱۴
۷ یوایل ۱: ۱۹ و ۲۰
۸ پیدایش ۲: ۸ اور ۱۳: ۱۰ — یسع ۵۱: ۳
۹ زکریاہ ۷: ۱۴
۱۰ مکاشفہ ۹: ۷
۱۱ مکاشفہ ۹: ۹
۱۲ ۲ آیت
۱۳ یرم ۸: ۲۱ — ناحوم ۲: ۱۰

۸ اور وے اپنے صف کو نہ توڑتے۔ وے ایک دوسرے کو نہیں ڈھیلتے ہر کوئی اپنی اپنی راہ چلا جاتا اور اگر جنگی ہتھیاروں پر گریں تو بھی شکست نہیں کھاتے۔ ۹ وے شہر کے درمیان اِدھر اُدھر دوڑتے دیوار پر پھاندتے گھروں پر چڑھ جاتے چوروں کی طرح[۱۴] کھڑکیوں سے گھس جاتے ہیں[۱۵]۔ ۱۰ اُنکے آگے زمین کانپتی ہے[۱۶] آسمان تھرتھراتے سورج اور چاند تاریک ہو جاتے سارے ستارے اپنی روشنی دینے سے باز آتے ہیں[۱۷]۔ ۱۱ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے[۱۸] اپنی آواز سنائیگا[۱۹] کہ اُسکی لشکرگاہ بہت بڑی ہے کیونکہ وہ زور آور ہے[۲۰] جو اُسکے حکم کو انجام کرتا ہے کیونکہ خداوند کا دن بہت بڑا اور نہایت خوفناک ہے[۲۱] کون اُسکی برداشت کر سکتا ہے[۲۲] ✚

۱۲ پس خداوند فرماتا ہے تم اب اپنے سارے دل سے روزہ رکھکے اور ماتم اور زاری کر کر کے میری طرف پھرو[۲۳]۔ ۱۳ اور اپنے دل کو پھاڑو[۲۴] نہ کہ اپنے کپڑوں کو[۲۵] اور خداوند اپنے خدا کی طرف متوجہ ہو کیونکہ وہ مہربان اور شفیق ہے[۲۶] قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم ہے اور سزا دینے سے دریغ کرتا۔ ۱۴ کون جانے کہ وہ پھرے اور پچھتاوے[۲۷] اور اپنے پیچھے ایک برکت[۲۸] چھوڑ جائے جو خداوند اپنے خدا کے لئے ایک ہدیہ اور تپاون[۲۹] ہو ✚

۱۵ صیہون میں تُرہی پھونکو[۳۰] اور ایک دن کو روزہ کے لئے مقدس ٹھہراؤ اور مقدس جماعت کی منادی کرو[۳۱]۔ ۱۶ تم لوگوں کو جمع کرو جماعت کو مقدس کرو[۳۲] بوڑھوں کو اکٹھے کرو[۳۳] لڑکوں کو اور شیرخواروں کو بھی فراہم کرو[۳۴] دولہا اپنی کوٹھری سے اور دلہن اپنے خلوت خانے سے نکل آئے[۳۵]۔ ۱۷ کاہن لوگ خداوند کے خادم ڈیوڑھی اور قربانگاہ کے درمیان رویا کریں[۳۶] اور کہیں کہ ای خداوند اپنے لوگوں پر شفقت کر اور اپنی میراث کی اہانت روا نہ رکھ[۳۷] ایسا نہ ہو کہ غیر قومیں اُنپر حکومت کریں وے قوموں کے درمیان کاہے کو کہیں کہ اُنکا خدا کہاں ہے[۳۸] ✚

۱۸ اُسوقت خداوند کو اپنی سرزمین پر غیرت آویگی[۳۹]

۱۹ اور وہ اپنے لوگوں پر شفقت کریگا[۴۰] بلکہ خداوند اپنے لوگوں کو جواب دیگا اور اُنسے کہیگا کہ دیکھو میں تمہارے لئے اناج اور نئی مے اور تیل بھیجونگا[۴۱] کہ تم لوگ اُس سے سیر ہوگے اور میں پھر تم کو غیر قوموں میں رسوا نہ کرونگا۔ ۲۰ اِسکے سوا اُتر کے لشکر[۴۲] کو تم سے دور کرونگا[۴۳] اور اُسے سوکھی ویران زمین میں ہانک دونگا اُسکی اگاڑی پورب کے سمندر میں[۴۴] اور اُسکی پچھاڑی پچھم کے سمندر میں[۴۵] اور اُسکی بدبو اُٹھیگی اور اُسکی گندگی چڑھیگی کہ اُسنے بڑی گستاخی کی ہے ✚

۲۱ ای سرزمین مت ڈر خوش و خرم رہ کیونکہ خداوند بڑے بڑے کام کریگا۔ ۲۲ ای دشتی بہیمو ہراسان مت ہو[۴۶] کیونکہ بیابان کی چراگاہ سبز ہوتی ہے اور درخت اپنا پھل دیتے ہیں[۴۷] انجیر اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود کرتے ہیں۔ ۲۳ پس ای صیہون کی اولاد تم خوش ہو اور خداوند اپنے خدا میں خرمی کرو[۴۸] کیونکہ وہ اگلی برسات اعتدال سے تمہیں بخشتا بلکہ وہ تمہارے لئے زور کی بارش بھیجتا[۴۹] وہی اگلی اور پچھلی برسات[۵۰] جیسے سابق میں ہوئی تھی۔ ۲۴ یہانتک کہ کھلیہان گیہوں سے بھر جائینگے اور سارے کولھو نئی مے اور تیل سے لبریز ہونگے۔ ۲۵ اور اُن برسوں کے حاصلات کو جنہیں غولی ٹڈی[۵۱] اور چاٹنے والی ٹڈی اور نگلنیوالی ٹڈی اور چبانیوالی ٹڈی نے یعنے اُس بڑی فوج نے[۵۲] جسکو میں نے تمہارے درمیان بھیجا تھا کھایا ہے سو تمہیں پھیر دونگا۔ ۲۶ اور تم بہتایت سے کھاؤگے اور سیر ہوگے[۵۳] اور خداوند اپنے خدا کے نام کی جسنے تم سے عجائب سلوک کئے ستایش کروگے چنانچہ میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہیں ہونگے۔ ۲۷ تب تم جانوگے[۵۴] کہ میں اِسرائیل کے درمیان ہوں[۵۵] اور میں خداوند تمہارا خدا ہوں اور کہ دوسرا کوئی نہیں ہے[۵۶] اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہیں ہونگے ✚

۲۸ اور اِسکے بعد ایسا ہوگا[۵۷] کہ میں اپنی روح سارے بشر پر ڈھالونگا[۵۸] اور تمہارے بیٹے بیٹیاں[۵۹] نبوت کرینگے[۶۰] اور تمہارے بوڑھے خواب دیکھینگے اور تمہارے جوان رویتیں

۱۴ یوحنا ۱۰: ۱ ۔ ۱۵ یرم ۹: ۲۱ ۔ ۱۶ زبور ۱۸: ۷ ۔ ۱۷ یسع ۱۳: ۱۰ حزقی ۳۱: ۷ ۳۱ آیت یوایل ۳: ۱۵ متی ۲۴: ۲۹ ۔ ۱۸ ۲۵ آیت ۔ ۱۹ یرم ۲۵: ۳۰ یوایل ۳: ۱۶ عموس ۱: ۲ ۔ ۲۰ یرم ۵۰: ۳۴ مکاشفہ ۱۸: ۸ ۔ ۲۱ یرم ۳۰: ۷ عموس ۵: ۱۸ صفنیاہ ۱: ۱۵ ۔ ۲۲ گنتی ۲۴: ۲۳ ملاکی ۳: ۲ ۔ ۲۳ یرم ۴: ۱ ہوسیع ۱۲: ۶ اور ۱۴: ۱ ۔ ۲۴ زبور ۳۴: ۱۸ اور ۵۱: ۱۷ ۔ ۲۵ پیدائش ۳۷: ۳۴ ۲ سمو ۱: ۱۱ ایوب ۱: ۲۰ ۔ ۲۶ خروج ۳۴: ۶ زبور ۸۶: ۵ و ۱۵ یونہ ۴: ۲ ۔ ۲۷ یشوع ۱۴: ۱۲ ۲ سمو ۱۲: ۲۲ ۲ سلا ۱۹: ۴ عموس ۵: ۱۵ یونہ ۳: ۹ صفنیاہ ۲: ۳ ۔ ۲۸ یسع ۶۵: ۸ حجی ۲: ۱۹ ۔ ۲۹ یوایل ۱: ۹ و ۱۳ ۔ ۳۰ گنتی ۱۰: ۳ [illegible] ۔ ۳۱ یوایل ۱: ۱۴ ۔ ۳۲ خروج ۱۹: ۱۰ و ۲۲ ۔ ۳۳ یوایل ۱: ۱۴ ۔ ۳۴ [illegible] ۔ ۳۵ ۱ قرن ۷: ۵ ۔ ۳۶ حزقی ۸: ۱۶ متی ۲۳: ۳۵ ۔ ۳۷ خروج ۳۲: ۱۱ و ۱۲ استثنا ۹: ۲۶-۲۹ ۔ ۳۸ زبور ۴۲: ۱۰ اور ۷۹: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲ میکاہ ۷: ۱۰ ۔ ۳۹ زکریا ۱: ۱۴ اور ۸: ۲

۴۰ استثنا ۳۲: ۳۶ یسع ۶۰: ۱۰ ۔ ۴۱ دیکھو یوایل ۱: ۱۰ ملاکی ۳: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ ۔ ۴۲ یرم ۱: ۱۴ ۔ ۴۳ دیکھو خروج ۱۰: ۱۹ ۔ ۴۴ حزقی ۴۷: ۱۸ زکریا ۱۴: ۸ ۔ ۴۵ استثنا ۱۱: ۲۴ ۔ ۴۶ یوایل ۱: ۱۸ و ۲۰ ۔ ۴۷ زکریا ۸: ۱۲ دیکھو یوایل ۱: ۱۹ ۔ ۴۸ یسع ۴۱: ۱۶ اور ۶۱: ۱۰ حبقوق ۳: ۱۸ زکریا ۱۰: ۷ ۔ ۴۹ احبار ۲۶: ۴ استثنا ۱۱: ۱۴ اور ۲۸: ۱۲ ۔ ۵۰ یعقوب ۵: ۷ ۔ ۵۱ یوایل ۱: ۴ ۔ ۵۲ ۱۱ آیت ۔ ۵۳ احبار ۲۶: ۵ زبور ۲۲: ۲۶ دیکھو احبار ۲۶: ۲۶ میکاہ ۶: ۱۴ ۔ ۵۴ یوایل ۳: ۱۷ ۔ ۵۵ احبار ۲۶: ۱۱ و ۱۲ حزقی ۳۷: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ ۔ ۵۶ یسع ۴۵: ۵ و ۲۱ و ۲۲ حزقی ۳۹: ۲۲ و ۲۸ ۔ ۵۷ یسع ۴۴: ۳ حزقی ۳۹: ۲۹ اعمال ۲: ۱۷ ۔ ۵۸ زکریا ۱۲: ۱۰ ۔ ۵۹ اعمال ۲۱: ۹ ۔ ۶۰ یسع ۵۴: ۱۳

۲۹ بلکہ میں اُنہیں دنوں میں اپنی روح کو غلاموں اور لونڈیوں پر ڈھالونگا[۶۱]

۳۰ اور میں آسمانوں اور زمین پر عجائب قدرت ظاہر کرونگا[۶۲] یعنے لہو اور آگ اور دھوئیں کے ستون۔

۳۱ سورج اندھیرا اور چاند لہو ہو جائیگا[۶۳] پیشتر اُسکے کہ خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آپہنچے[۶۴]

۳۲ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا سو نجات پاویگا[۶۵] کہ صیہون کے پہاڑ پر[۶۶] اور یروسلم میں جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہی اُن باقی لوگوں کے ساتھ[۶۷] جنہیں خداوند بلاویگا دے چھڑائے ہوئے ہیں ہونگے ۞

باب ۳

۱ اور دیکھ اُنہیں دنوں میں اور اُسی وقت میں کہ

۲ جب یہوداہ اور یروسلم کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا[۱] تب ساری قوموں کو اکٹھا کرونگا[۲] اور اُنہیں یہوسفط کی وادی[۳] میں تلے لے آؤنگا اور وہاں اُنپر میری گروہ اور میری میراث اسرائیل کے لئے جنہیں اُنہوں نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا اور

۳ میری سرزمین کو آپس میں بانٹ لیا حجت ثابت کرونگا[۴] ہاں اُنہوں نے میرے لوگوں پر قرعہ ڈالا[۵] اور ایک کسبی کے بدلے

۴ ایک لڑکا دیا اور مے کے لئے ایک لڑکی بیچی تاکہ وے پیویں۔ پھر تمہیں مجھ سے کیا کام ہی ای صور و صیدا اور فلسطیوں کی ساری نواحی[۶] کیا تم مجھ کو بدلا دوگے[۷] اور اگر دوگے تو میں وہیں

۵ فور اُ تمہارا بدلا تمہارے سر پر پھیر پھینک مارونگا۔ کیونکہ تم نے میرا روپا اور میرا سونا لیا ہی اور میری لطیف اور

۶ نفیس چیزیں لیجاکے اپنے مندروں میں رکھیں۔ اور تم نے یہوداہ اور یروسلم کی اولاد کو یونانیوں کے ہاتھ بیچا ہی تاکہ اُنہیں

۷ اُنکے ملک کی سرحد سے دور کرو۔ دیکھو میں اُنکو اُس جگہ سے جہاں تم نے بیچا ہی ترغیب دیکے لاؤنگا[۸] اور تمہارا بدلا تمہارے

۸ سر پر ڈھالونگا اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے ہاتھ بیچونگا اور وے اُنکو سبائیوں[۹] کے ہاتھ جو دور ملک میں رہتے ہیں بیچینگے[۱۰] کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ہی ۞

۹ اِسباط کی غیر قوموں کے درمیان منادی کرو لڑائی کی طیاری کرو پہلوانوں کو بیدار کرو سارے جنگی جوان حاضر ہوں وے چڑھ آویں[۱۱]

۱۰ اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ اور ہنسوؤں کو پیٹ کے بھالے[۱۲] ناتوان اِنسان کہے کہ میں زورآور ہوں[۱۳]

۱۱ ای اِردگرد کی سب قومو تم پھرتی سے آؤ[۱۴] اور اپنے تئیں اِکٹھا کرو ای خداوند ایسا کر کہ تیرے پہلوان[۱۵] وہاں اُتر جاویں

۱۲ قومیں بیدار ہو جاویں اور یہوسفط کی وادی[۱۶] میں آویں کیونکہ میں وہاں جلوس کرونگا تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں[۱۷]

۱۳ ہنسوا لگاؤ[۱۸] کیونکہ کھیت پک گیا ہی[۱۹] آؤ روندو کہ کولہو لبالب ہوا ہی[۲۰] اور سارے حوض لبریز ہیں کیونکہ اُنکی شرارت عظیم ہی۔

۱۴ گروہ پر گروہ اِنفصال کی وادی[۲۱] میں ہی کیونکہ خداوند کا دن اِنفصال کی وادی میں آپہنچا ہی[۲۲]

۱۵ سورج اور چاند اندھیرے ہو جائینگے[۲۳] اور ستارے اپنی روشنی بخشنے سے باز آوینگے۔

۱۶ کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا[۲۴] اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کریگا اور آسمان و زمین کانپینگے[۲۵] لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناہگاہ[۲۶] اور بنی اِسرائیل کا محکم قلعہ ہی۔

۱۷ سو تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں[۲۷] جو صیہون کے اپنے مقدس پہاڑ پر[۲۸] رہتا ہوں سو اُسوقت یروسلم بھی مقدس ہوگا اور اجنبی لوگ کبھی اُسکے درمیان نہیں گذرینگے[۲۹] ۞

۱۸ اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکیگی اور ٹیلوں پر سے دودھ کی ایک ندی بہیگی[۳۰] اور یہوداہ کی ساری نہریں بہتے پانی سے بھر جائینگی[۳۱] اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری ہوگا[۳۲] اور شطیم کی وادی کو سیراب کریگا[۳۳]

۱۹ مصر ایک ویرانہ ہوگا[۳۴] اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا[۳۵] اُس ظلم کے سبب جو اُنہوں نے بنی یہوداہ پر کیا کہ اُنہوں نے اُنکے ملک میں بیگناہوں کا خون کیا۔

۲۰ لیکن یہوداہ سدا آباد رہیگا[۳۶] اور یروسلم بھی پشت در پشت

۲۱ کیونکہ میں اُنکا خون پاک جانونگا[۳۷] جسے میں نے پاک نجانا تھا کہ خداوند صیہون میں بستا ہی[۳۸] ۞

عاموس نبی کی کتاب

باب ۱

تقوع[۱] کے چرواہوں میں[۲] سے عاموس کی باتیں جو اُسنے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایّام میں[۳] اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[۴] بن یوآس کے ایّام میں اِسرائیل کی بابت بھونچال کے آنے سے[۵] دو برس آگے اِلہام سے دیکھیں۔

۲ اور اُسنے کہا کہ خداوند صیہون میں سے نعرہ مارتا[۶] اور یروشلم میں سے اپنی آواز بلند کرتا اِسلئے گڑریوں کی چراگاہیں ماتم کرتیں اور کرمل کی چوٹی[۷] سوکھ جاتی۔

۳ خداوند یوں فرماتا ہی کہ دمشق[۸] کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا کیونکہ اُنہوں نے جلعاد کو کھلہان میں داؤنے کی آہنی کلوں سے کوٹ ڈالا ہی[۹]

۴ پس میں حزائیل کے گھر میں ایک آگ بھیجونگا وہ بن ہدد کے محلوں کو کھا جائیگی[۱۰]

۵ اور میں دمشق کے ارٹبنگے کو توڑ ونگا[۱۱] اور بقعت آون[۱۱] کے تخت نشین کو اور اُسکو جو بیت عدن کے گھر کا عصا لئے ہوئے ہی کاٹ ڈالونگا اور ارام کے لوگ اسیر ہوکے قیر کو[۱۲] جائینگے[۱۳] خداوند فرماتا ہی +

۶ خداوند یوں فرماتا ہی کہ غزاہ[۱۴] کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا کیونکہ وے اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑ لے گئے ہیں

۷ کہ اُنہیں ادوم کے حوالہ کریں[۱۵] پس میں غزاہ کی شہر پناہ

۸ پر ایک آگ بھیجونگا[۱۶] جو اُسکے محلوں کو کھا جائیگی[۱] اور اشدود کے تخت نشین کو اور اُسکو جو اسقلون کا عصا لئے ہوئے ہی کاٹ ڈالونگا[۱۷] اور اپنے ہاتھ کو عقرون پر پھیر کے چلاؤنگا[۱۸] اور فلستیوں کے باقی لوگ نیست ہو جائینگے[۱۹] خداوند یہوواہ فرماتا ہی +

۹ خداوند یوں فرماتا ہی کہ صور[۲۰] کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا کیونکہ اُنہوں نے اسیروں کو پورا شمار کرکے ادوم کے حوالہ کیا[۲۱] اور برادری کے عہد کو یاد نہیں کیا۔

۱۰ پس میں صور کی شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُسکے محلوں کو کھا جائیگی[۲۲] +

۱۱ خداوند یوں فرماتا ہی کہ ادوم[۲۳] کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا کیونکہ اُسنے تلوار پکڑ کے[۲۴] اپنے بھائی[۲۵] کو رگیدا اور اپنی رحم دِلی کو روک رکھا اور اُسکا غصّہ ہمیشہ پھاڑتا رہا[۲۶] اور وہ اپنے غصّے کو سدا رکھ چھوڑتا تھا۔

۱۲ پس میں تیمان پر ایک آگ بھیجونگا[۲۷] اور وہ بصراہ کے محلوں کو کھا جائیگی +

۱۳ خداوند یوں فرماتا ہی کہ بنی عموّن[۲۸] کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دستبردار نہ ہونگا اِسلئے کہ اُنہوں نے جلعاد کی حاملہ عورتوں کا پیٹ چاک کیا[۲۹] تاکہ اپنی سرحدیں بڑھاویں[۳۰]

۱۴ پس میں ربّاہ[۳۱] کی شہر پناہ پر ایک آگ بھڑکاؤنگا جو اُسکے محلوں کو کھا جائیگی اور اُس جنگ کے دِن نعرہ ہوگا[۳۲]

---

۱ ۲ سمو ۱۴ : ۲
۲ ۲ تو ۲۰ : ۲۰
۲ عمو ۷ : ۱۴
۳ ہوسیع ۱ : ۱
۴ عمو ۷ : ۱۰
۵ ذکر ۱۴ : ۵
۶ یرم ۲۵ : ۳۰
یوئیل ۳ : ۱۶
۷ اسم ۲۵ : ۲
یسع ۳۳ : ۹
۸ یسع ۸ : ۴
اور ۱۷ : ۱
یرم ۴۹ : ۲۳
ذکر ۹ : ۱
۹ ۲ سلا ۱۰ : ۳۳
اور ۱۳ : ۷
۱۰ یرم ۱۷ : ۲۷
اور ۴۹ : ۲۷
۷ و ۱۰ و ۱۲ آیتیں
عمو ۲ : ۲ و ۵
۱۱ یرم ۵۱ : ۳۰
نوحہ ۲ : ۹
۱۱ یا آون کی وادی
یسع ۱۰ : ۱۳
۱۲ عمو ۹ : ۷
۱۳ پوری ہوئی
۲ سلا ۱۶ : ۹
۱۴ ۲ تو ۲۱ : ۱۶ و ۱۷
یسع ۱۴ : ۲۹
یرم ۴۷ : ۴ و ۵
حزق ۲۵ : ۱۵
صفنیہ ۲ : ۴
۱۵ ۲ تو ۲۱ : ۱۶ و ۱۷
یوئیل ۳ : ۶
۹ آیت
۱۶ یرم ۴۷ : ۱

۱۷ صفنیہ ۲ : ۴
ذکر ۹ : ۵ و ۶
۱۸ زبور ۸۱ : ۱۴
۱۹ یرم ۴۷ : ۴
حزق ۲۵ : ۱۶
۲۰ یسع ۲۳ : ۱
یرم ۴۷ : ۴
حزق ۲۶ اور ۲۷ اور ۲۸ ابواب
یوئیل ۳ : ۴ و ۵
۲۱ ۲ سمو ۵ : ۱۱
۱ سلا ۵ : ۱
اور ۹ : ۱۱ ــــ ۱۴
۶ آیت
۲۲ ۴ و ۷ آیتیں وغیرہ
۲۳ یسع ۲۱ : ۱۱
اور ۳۴ : ۵
یرم ۴۹ : ۸ وغیرہ
حزق ۲۵ : ۱۲ و ۱۳ و ۱۴
اور ۳۵ : ۲ وغیرہ
یوئیل ۳ : ۱۹
عبد ۱ وغیرہ
ملا ۱ : ۴
۲۴ ۲ تو ۲۸ : ۱۷
۲۵ پید ۲۷ : ۴۱
اِست ۲۳ : ۷
ملا ۱ : ۲
۲۶ حزق ۳۵ : ۵
۲۷ عبد ۹ و ۱۰
۲۸ یرم ۴۹ : ۱ و ۲
حزق ۲۵ : ۲
صفنیہ ۲ : ۹
۲۹ ہوسیع ۱۳ : ۱۶
۳۰ یرم ۴۹ : ۱
۳۱ اِست ۳ : ۱۱
۲ سمو ۱۲ : ۲۶
یرم ۴۹ : ۲
حزق ۲۵ : ۵
۳۲ عمو ۲ : ۲

۱۵ اور اُس آندھی کے دِن گردباد اُٹھیگی۔ اور اُنکا بادشاہ
بلکہ وہ اپنے امیروں کے ساتھ اسیر ہو کے جائیگا[۲۳] خداوند
فرماتا ہی +

باب ۲ خداوند یوں فرماتا ہی کہ موآب کے[۱] تین گناہوں
کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ
ہونگا کیونکہ اُسنے ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر
۲ چونا بنایا ہی[۲] پس میں موآب پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ
قریوت[۳] کے محلوں کو کھا جائیگی اور موآب اُس شور شار
کے درمیان نعرہ مارتے[۴] اور تُرہی پھونکتے ہی مر جائیگا
۳ اور میں قاضی کو اُسکے درمیان ہی کاٹ ڈالونگا اور اُسکے
سارے امیروں کو اُسکے ساتھ قتل کرونگا[۵] خداوند
فرماتا ہی +

۴ خداوند یوں فرماتا ہی کہ یہوداہ کے تین گناہوں
کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ
ہونگا اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کی شریعت کو حقیر جانا
اور اُسکے حکموں کو حفظ نہیں کیا[۶] اور اُنکے اُن جھوٹھے
معبودوں[۷] نے جن کی پیروی اُنکے باپ دادوں نے
۵ کی[۸] اُنکو گمراہ کیا ہی۔ سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا
اور وہ یروسلم کے محلوں کو کھا جائیگی[۹] +

۶ خداوند یوں فرماتا ہی کہ اسرائیل کے تین گناہوں کے
لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا
اِسلئے کہ اُنہوں نے روپے پر صادق کو بیچا اور ایک جوڑا
۷ جوتے پر ایک مسکین کو[۱۰] وے اُس گرد کی بھی جو مسکینوں
کے سر پر ہووے لالچ رکھتے ہیں اور غریبوں کو اُنکی راہ
سے پھراتے ہیں[۱۱] اور ایک مرد اور اُسکا باپ دونوں
ایک ہی چھوکری سے ہم بستر ہوتے ہیں[۱۲] کہ میرے
۸ مُقدس نام کو ناپاک کریں[۱۳] اور وے ہر مذبح کے
پاس[۱۴] اُن کپڑوں پر جو گرو کی ہیں[۱۵] لیٹتے
ہیں اور اپنے بتوں کے گھروں میں اُس مَے کو جو

۲۳ یرم ۴۹: ۳
۱ یسع ۱۵ اور ۱۶ ابواب یرم ۴۸ باب حزق ۲۵: ۸ صفنہ ۲: ۸
۲ ۲ سلا ۳: ۲۷
۳ یرم ۴۸: ۴۱
۴ عمو ۱: ۱۴
۵ گن ۲۴: ۱۷ یرم ۴۸: ۷
۶ اجب ۲۶: ۱۴ و ۱۵ نحم ۱: ۷ دان ۹: ۱۱
۷ یسع ۲۸: ۱۵ یرم ۱۶: ۱۹ و ۲۰ روم ۱: ۲۵
۸ حزق ۲۰: ۱۳ و ۱۶ و ۱۸ و ۲۴ و ۳۰
۹ یرم ۱۷: ۲۷ ہوسع ۸: ۱۴
۱۰ یسع ۲۹: ۲۱ عمو ۸: ۶
۱۱ یسع ۱۰: ۲ عمو ۵: ۱۲
۱۲ حزق ۲۲: ۱۱
۱۳ احب ۲۰: ۳ حزق ۳۶: ۲۰ روم ۲: ۲۴
۱۴ احزق ۲۲: ۴۱ اقرن ۸: ۱۰ اور ۱۰: ۲۱
۱۵ اخر ۲۲: ۲۶

۱۶ اگن ۲۱: ۲۴ اِست ۲: ۳۱ یشو ۲۴: ۸
۱۷ اگن ۱۳: ۲۸ و ۳۲ و ۳۳
۱۸ یسع ۵: ۲۴ ملا ۴: ۱
۱۹ اخر ۱۲: ۵۱ میکا ۶: ۴
۲۰ اِست ۲: ۷ اور ۸: ۲
۲۱ اگن ۶: ۲ قاض ۱۳: ۵
۲۲ یسع ۳۰: ۱۰ یرم ۱۱: ۲۱ عمو ۷: ۱۲ و ۱۳ میکہ ۲: ۶
۲۳ یرم ۹: ۲۳ عمو ۹: ۱ وغیرہ
۲۴ زبور ۳۳: ۱۶
۲۵ زبور ۳۳: ۱۷
۱ اِست ۷: ۶ اور ۱۰: ۱۵ زبور ۱۴۷: ۱۹ و ۲۰
۲ دیکھو دان ۹: ۱۲ متی ۱۱: ۲۲ لوقا ۱۲: ۴۷ روم ۲: ۹ اپطر ۴: ۱۷

جُرمانہ لگا کے اُنہوں نے پائی پیتے ہیں +
۹ تو بھی میں ہی نے تو اُنکے آگے اموریوں کو نیست
کیا ہی[۱۶] جن کی بلندی سرو کی بلندی کے برابر تھی
اور وے بلوط کے درخت کی مثل مضبوط تھے[۱۷] ہاں
میں ہی نے اُوپر سے اُسکا میوہ برباد کیا اور تلے سے
۱۰ اُسکی جڑیں کاٹیں[۱۸] اور میں ہی تم کو مصر کی زمین سے
نکال لایا[۱۹] اور چالیس برس تک بیابان میں تمہیں
لئے پھرا[۲۰] تاکہ تم اموریوں کی سرزمین کو اپنی میراث
۱۱ میں لیو۔ اور میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی اور
تمہارے جوانوں میں سے نذیر[۲۱] برپا کئے کیا یہہ سچ
۱۲ نہیں اے بنی اسرائیل خداوند فرماتا ہی۔ لیکن تم نے
نذیروں کو مَے پلائی اور نبیوں کو تاکید کر کے کہا کہ نبوت
۱۳ مت کرو[۲۲] دیکھو میں تم کو اِسطرح تلے دباؤنگا جسطرح
گاڑی دباتی ہی جسکے اوپر بہت سی پولیاں لادی گئیں
۱۴ تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور
زورآور اپنا زور مار نہ سکیگا[۲۳] اور بہادر اپنی جان کو
۱۵ نہیں بچاویگا[۲۴] اور کمان کھینچنیوالا کھڑا نہ رہیگا اور
تیز قدم اپنے کو نہ بچاویگا اور وہ جو گھوڑے پر سوار ہو
۱۶ اپنے تئیں نہ چھڑاویگا[۲۵] اور اُسی دِن ایسا ہوگا
کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہی ننگا نکل بھاگیگا
خداوند فرماتا ہی +

باب ۳ اے بنی اسرائیل یہہ بات سُنو جو خداوند تمہاری
مخالفت میں فرماتا ہی اور اُس ساری قوم کی مخالفت
میں جسے میں مصر کی سرزمین سے نکال لایا ہوں۔
۲ اُسنے کہا کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے میں نے
صرف تمہیں جانا ہی[۱] اِسلئے میں تمہیں تمہاری ساری
۳ بدکاریوں کی سزا دونگا[۲] اگر دو شخص متفق الرائے نہ
۴ ہوں تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے۔ کیا شیر ببر جنگل
میں گرجیگا جب اُسکو شکار نہ ملا ہو اور اگر جوان

شیر ببر نے کچھ نہیں پکڑا ہو تو کیا وہ غار میں سے اپنی
۵ آواز کو بلند کریگا۔ کیا کوئی چڑیا زمین پر دام میں
پھنس سکتی ہی جب اُسکے لئے دام نہیں لگا ہو کیا
پھندا جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں اُلجھا ہو زمین پر سے
۶ اُچھلیگا۔ کیا شہر میں ترہی پھونکی جائے اور لوگ نہ
کانپیں کیا کوئی بلا شہر پر آوے اور خداوند نے اُسے
۷ نہ بھیجا ہو۳ یقیناً خداوند یہوواہ کچھ کام نہیں کریگا مگر
جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے
۸ آشکارا نہ کرے۴ شیر ببر گرجا ہی۵ کون ہی جو نہ ڈریگا
خداوند یہوواہ نے فرمایا ہی کون ہی جو نبوّت نہیں کریگا۶+
۹ تم اشدود کے محلوں میں اور سرزمین مصر کے
محلوں میں منادی کرو اور کہو کہ سمرون کے پہاڑوں پر
اپنے کو جمع کرو اور اُس بڑے ہنگامے کو جو اُسکے بیچ
۱۰ ہوتا ہی اور جور و جفا کو جو اُسکے درمیان ہیں دیکھو۔ کیونکہ
وے نیکی کرنے نہیں جانتے۷ خداوند فرماتا ہی جو اپنے
۱۱ محلوں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار کرتے ہیں۔ اِسلئے خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ہی کہ ایک دشمن اُس سرزمین کو
گھیر لیگا۸ اور تیری قوّت کو ڈھا دیگا کہ تجھ میں نہ رہے
۱۲ اور تیرے محل لوٹے جائینگے۔ خداوند یوں فرماتا ہی کہ جس
طرح سے گڈریا دو ٹنگریاں یا کان کا ایک ٹکڑا شیر ببر
کے مُنہہ سے چھڑا لیتا ہی ویسا ہی بنی اسرائیل جو سمرون
میں پلنگ کے گوشے میں اور دمشق میں چارپائی پر
۱۳ بیٹھے رہتے ہیں چھڑا لئے جائینگے۔ تم لوگ سُنو اور یعقوب
کے گھرانے پر گواہی دو خداوند یہوواہ ربّالافواج
۱۴ فرماتا ہی۔ کہ میں جس دن میں اسرائیل کے گناہوں کی
سزا دونگا اُسی دن میں بیت ایل کے مذبحوں کو بھی
دیکھ لونگا بلکہ مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے اور وے
۱۵ زمین پر گرینگے۔ اور میں جاڑے کے موسم۹ کے گھر
کو ایام گرمی۱۰ کے گھر سمیت برباد کرونگا اور عاجی

۳ یسع ۴۵: ۷
۴ پید ۶: ۱۳
اور ۱۸: ۱۷
زبور ۲۵: ۱۴
یوحنا ۱۵: ۱۵
۵ عمو ۱: ۲
۶ اعما ۴: ۲۰
اور ۵: ۲۰
و ۲۹
۱ قرن ۹: ۱۶
۷ یرم ۴: ۲۲
۸ ۲ سلا ۱۷: ۳
و ۶
اور ۱۸: ۹
و ۱۰ و ۱۱
۹ یرم ۳۶: ۲۲
۱۰ قاض ۳: ۲۰

محل بھی۱۱ ڈھائے جائینگے اور بڑے بڑے مکان
ویران ہونگے خداوند فرماتا ہی+

باب ۴ اے بسن کی گاؤ۱ جو سمرون کے کوہستان
میں رہتی ہو اور غریبوں کو ستاتی ہو اور مسکینوں
کو کچلتی ہو اور اپنے مالک کو کہتی ہو کہ لاؤ ہم پئیں سو
۲ تم یہہ بات سُنو۔ خداوند یہوواہ نے اپنی پاکیزگی کی
قسم کھائی ہی۲ کہ دیکھو وے دن تم پر آوینگے جن میں
وے تم کو انکڑیوں سے اور تمہاری اولاد کو بنسیوں سے
۳ کھینچ لے جائینگے۳ اور تم میں سے ہر ایک اُس رخنے
سے جو اُسکے سامھنے ہو گا نکل بھاگیگا۴ ہاں تم قصر
میں سے نکال ڈالے جاؤگے خداوند فرماتا ہی+

۴ بیت ایل میں آؤ اور سرکشی کرو۵ اور جلجال
میں۶ بغاوت فراوانی سے کرو ہاں صبح کو اپنی قربانیاں
لاؤ۷ اور ہر ایک تیسرے سال اپنی دہیکیاں گذرانو۸
۵ اور شکرانے کے ہدیے خمیر کے ساتھہ۹ آگ پر چڑھاؤ
اور اختیاری ہدیوں۱۰ کی منادی کرو اور مشہور
کرو اِسلئے کہ یے سب کام تمہیں پسند ہیں۱۱ اے بنی
اسرائیل خداوند یہوواہ فرماتا ہی+

۶ ہرچند کہ میں نے تمہیں تمہارے ہر شہر میں
دانت کی صفائی اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی
دی ہی تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے۱۲ خداوند
۷ فرماتا ہی۔ اور اگرچہ میں نے مینہہ کو جب کہ زراعت کے
پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے روک لیا ہی کہ تم پر
نہ آوے اور میں نے ایک شہر پر برسایا اور دوسرے
شہر پر نہیں برسایا ایک قطعہ زمین پر مینہہ آیا اور دوسرے
۸ قطعہ کی جہاں مینہہ نہ آیا تراوٹ جاتی رہی۔ اور دو
تین بستیاں آوارہ ہوکے ایک بستی میں آئیں کہ
وے لوگ پانی پئیں پر سیر نہ ہوئے تسپر بھی تم میری
۹ طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی۱۳ پھر میں نے

۱۱ ۱ سلا ۲۲: ۳۹
۱ زبور ۲۲: ۱۲
حزق ۳۹: ۱۸
۲ زبور ۸۹: ۳۵
۳ یرم ۱۶: ۱۶
حبق ۱: ۱۵
۴ حزق ۱۲: ۵
و ۱۲
۵ حزق ۲۰: ۳۹
۶ ہوس ۴: ۱۵
اور ۱۲: ۱۱
عمو ۵: ۵
۷ گن ۲۸: ۳ و ۴
۸ اِست ۱۴: ۲۸
۹ اَحب ۷: ۱۳
اور ۲۳: ۱۷
۱۱ یا وقف کے ہدیوں کی
۱۰ اَحب ۲۲: ۱۸
و ۲۱
اِست ۱۲: ۶
۱۱ زبور ۸۱: ۱۲
۱۲ یسع ۲۶: ۱۱
یرم ۵: ۳
۸ و ۹ آیتیں
حجی ۲: ۱۷
۱۳ ۶ و ۱۰ و ۱۱ آیتیں

بادِ سموم اور لینڈھے سے تم کو مارا[۱۴] اور تمہارے باغ
اور تاکستان اور انجیروں کے درخت اور زیتونی پیڑ
ٹڈیوں نے کھائے[۱۵] تسپر بھی تم میری طرف نہیں
۱۰ پھرے خداوند فرماتا ہی ۔ میں نے جیسا کہ مصر میں ہوتا
وبا کو تمہارے درمیان بھیجی[۱۶] پھر میں نے تمہارے
جوانوں کو تمہارے اسیر کئے ہوئے گھوڑوں کے ساتھ
تلوار سے مار ڈالا اور میں نے ایسا کیا کہ تمہاری لشکرگاہ
کی بدبو تمہارے نتھنوں میں آگئی ہی تسپر بھی تم میری
۱۱ طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہی[۱۷] میں نے تم میں
سے بعضوں کو تباہ کیا جسطرح خدا نے سدوم اور عمورہ
کو اُلٹ دیا[۱۸] اور تم اُس لکڑی کی مانند ہوئے جو آگ سے
نکال لی جائے[۱۹] تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے
۱۲ خداوند فرماتا ہی[۲۰] اسلئے ای اسرائیل میں تجھہ سے
یوں ہی کرونگا اور چونکہ میں تجھہ سے یوں کرونگا ای
۱۳ اسرائیل تو اپنے خدا کی ملاقات کی طیاری کر[۲۱] کیونکہ
دیکھہ وہی ہی جس نے پہاڑوں کو بنایا ہی اور ہوا کو
پیدا کیا ہی اور جو آدمی کے دل کی بات اُسسے بتاتا
ہی[۲۲] اور صبح کو تاریکی کرتا ہی[۲۳] اور زمین کے اونچے
مکانوں پر چلتا ہی[۲۴] اُسکا نام خداوند رب الافواج ہی[۲۵]

باب ۵

ای اسرائیل کے خاندان اِس سخن کو جو میں
۱ تمہاری بابت کہتا ہوں یعنے اِس نوحہ کو[۱] سنو ۔
۲ اسرائیل کی کنواری گر پڑی وہ پھر نہ اُٹھیگی وہ
اپنی زمین پر اوندھی پڑی ہی کوئی نہیں جو پھر اُسے
۳ اُٹھا کھڑا کرے ۔ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی
وہ شہر جس میں سے ہزار نکلتے تھے سو اُس میں اسرائیل
کے لئے ایک سو رہ جائینگے اور جس شہر میں سے سو
نکلتے تھے اُس میں دس رہ جائینگے *
۴ کیونکہ خداوند اسرائیل کے گھرانے کو یوں
کہتا ہی کہ تم میرے طالب ہو[۲] تو تم زندہ رہوگے[۳]

۱۴ استثنا ۲۸: ۲۲ حجی ۲: ۱۷
۱۵ یوئیل ۱: ۴ اور ۲: ۲۵
۱۶ خروج ۹: ۳ و ۶ اور ۱۲: ۲۹ استثنا ۲۸: ۲۷ و ۶۰ زبور ۷۸: ۵۰ ۲ سلاطین ۱۳: ۷
۱۷ ۶ آیت
۱۸ پیدایش ۱۹: ۲۴ و ۲۵ یسعیاہ ۱۳: ۱۹ یرمیاہ ۴۹: ۱۸
۱۹ زکریاہ ۳: ۲ یہوداہ ۲۳
۲۰ ۶ آیت
۲۱ دیکھو حزقی ۱۳: ۵ اور ۲۲: ۳۰ لوقا ۱۴: ۳۱ و ۳۲
۲۲ زبور ۱۳۹: ۲ دانی ۲: ۲۸
۲۳ عاموس ۵: ۸ اور ۸: ۹
۲۴ استثنا ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۹ میکاہ ۱: ۳
۲۵ یسعیاہ ۴۷: ۴ یرمیاہ ۱۰: ۱۶ عاموس ۵: ۸ اور ۹: ۶

۱ یرمیاہ ۷: ۲۹ حزقی ۱۹: ۱ اور ۲۷: ۲
۲ ۲ تواریخ ۱۵: ۲ یرمیاہ ۲۹: ۱۳ ۶ آیت
۳ یسعیاہ ۵۵: ۳

۵ لیکن بیت ایل کے طالب مت ہو[۴] اور جلجال میں داخل
مت ہو اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ[۵] کیونکہ جلجال تو
۶ اسیر ہوکے جائیگا اور بیت ایل[۶] ناچیز ہو جائیگا ۔ تم
خداوند کے طالب ہو تب تو زندہ رہوگے[۷] ایسا نہ ہو
کہ وہ یوسف کے گھرانے میں آگ کی مانند بھڑک
جاوے اور اُسے کھا جاوے اور بیت ایل میں اُسکا
۷ بجھانیوالا کوئی نہ ہووے ۔ ای تم جو عدالت کو بدل
کرکے ناگدونا کر دیتے ہو[۸] اور راستی کو زمین پر ڈال
۸ دیتے ہو ۔ اُسکی تلاش کرو جس نے [۱۱] ثریا اور جبار[۹]
ستاروں کو بنایا جو موت کی پرچھائیں کو صبح کر دیتا
اور دن کو اندھیری رات کرتا ہی[۱۰] اور سمندر کے پانیوں
کو بلاتا ہی اور اُنہیں روئے زمین پر انڈیلتا ہی[۱۱] اُسکا
۹ نام خداوند ہی[۱۲] وہ جو زبردستوں پر ایک ناگہانی
ہلاکت لاتا ہی اور جس سے مضبوط گڑھہ پر خرابی ٹوٹتی
۱۰ ہی ۔ وے اُسکا کینہ رکھتے ہیں جو دروازے پر سرزنش
کرتا ہی[۱۳] اور وے اُس سے نفرت رکھتے ہیں جو حق
۱۱ بات کہتا ہی[۱۴] پس اسلئے کہ تم مسکینوں کو پائمال کرتے
ہو اور اُنسے گیہوں کا ہدیہ چھین لیتے ہو تم نے مکانوں
کو تراشے ہوئے پتھروں سے بنایا ہی پر اُن میں نہیں بسوگے[۱۵]
اور تم نے نفیس تاکستان لگائے ہیں پر اُنکی مے پینے نہ پاؤگے
۱۲ کیونکہ میں تمہاری بہتیری برائیوں اور بڑے بڑے
گناہوں سے آگاہ ہوں کہ تم صادقوں کو ستاتے ہو[۱۶]
تم رشوت لیتے ہو اور مسکین کو [۱۱] عدالت گاہ سے کنارہ
۱۳ کر دیتے ہو[۱۷] اسلئے اُن دنوں میں وے جو دانا ہیں
۱۴ خاموش ہو رہینگے[۱۸] کیونکہ وہ بُرا وقت ہی ۔ تم نیکی کے
طالب ہو اور بدی کے نہیں تاکہ تم زندہ رہو اور یوں ہی
خداوند رب الافواج تمہارے ساتھہ رہیگا جیسا کہ تم
۱۵ کہتے ہو[۱۹] بدی کا کینہ رکھو اور نیکی کو چاہو[۲۰] اور دروازے
پر عدالت کو قائم کرو شاید کہ خداوند لشکروں کا خدا

۴ عاموس ۴: ۴
۵ عاموس ۸: ۱۴
۶ ہوسیع ۴: ۱۵ اور ۱۰: ۸
۷ ۴ آیت
۸ عاموس ۶: ۱۲
۱۱ عبرانی میں کما اور کسل انگریزی میں پلیاڈیس اور اوریون کو
۹ ایوب ۹: ۹ اور ۳۸: ۳۱
۱۰ زبور ۱۰۴: ۲۰
۱۱ ایوب ۳۸: ۳۴ عاموس ۹: ۶
۱۲ عاموس ۴: ۱۳
۱۳ یسعیاہ ۲۹: ۲۱
۱۴ ۱ سلاطین ۲۲: ۸
۱۵ استثنا ۲۸: ۳۰ و ۳۸ و ۳۹ میکاہ ۶: ۱۵ صفنیاہ ۱: ۱۳ حجی ۱: ۶
۱۶ عاموس ۲: ۶
۱۱ عبرانی میں دروازے
۱۷ یسعیاہ ۲۹: ۲۱ عاموس ۲: ۷
۱۸ عاموس ۶: ۱۰
۱۹ میکاہ ۳: ۱۱
۲۰ زبور ۳۴: ۱۴ اور ۹۷: ۱۰ رومیوں ۱۲: ۹

۱۶ یوسف کے باقی لوگوں پر رحم کرے [۲۱] اِسلئے یہوواہ
ربّ الافواج خداوند یوں فرماتا ہی کہ سب بازاروں
میں نوحہ ہوویگا اور وے سب گلیوں میں افسوس
افسوس کہینگے اور کسانوں کو ماتم کے لئے اور انکو جو
نوحہ گری میں مہارت رکھتے ہیں [۲۲] نوحہ کے لئے بُلاوینگے
۱۷ اور سارے انگوری باغوں میں زاری ہوگی اِسلئے کہ
۱۸ میں تجھ میں سے گذر کرونگا [۲۳] خداوند فرماتا ہی - تم پر افسوس
جو خداوند کے دِن کی تمنّا رکھتے ہو [۲۴] اُس سے تمہارا
کیا فائدہ خداوند کا دِن تاریکی ہی روشنی نہیں [۲۵]
۱۹ جیسا کوئی شیر ببر سے بھاگے اور ریچھ اُسے ملے [۲۶] یا گھر
میں جاکر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے اور اُسکو سانپ کاٹے -
۲۰ کیا خداوند کا دِن تاریکی نہ ہوگا اور روشنی نہیں بلکہ
نہایت اندھیرا ہوگا جس میں کچھ صفائی نہ ہو +
۲۱ میں تمہاری عیدوں کو مکروہ جانتا ہوں ہاں اُنسے
نفرت رکھتا ہوں [۲۷] اور میں تمہاری مُقدّس جماعتوں
۲۲ [۱۱] سے خوش نہیں ہونگا [۲۸] اور تم ہرچند سوختنی قربانیوں
اور ہدیوں کو میرے آگے گذرانوگے توبھی میں اُنہیں
قبول نہیں کرونگا [۲۹] اور تمہارے موٹے بیلوں کے
۲۳ شکرانے کے ہدیوں کی طرف متوجّہ نہیں ہونگا - ای تو
اپنے راگوں کی آواز کو میرے آگے سے دور کر کیونکہ
۲۴ میں تیرے ربابوں کی آواز کو نہیں سُنونگا - لیکن تو
ایسا کر کہ عدالت پانی کی طرح بہتی رہے اور راستی
۲۵ بڑی نہر کی مانند [۳۰] ای اہلِ اسرائیل کیا تم لوگ چالیس
برس تک بیابان میں میرے آگے ذبائح اور ہدیے
۲۶ گذرانتے رہے [۳۱] تم نے تو ملکوم [۳۲] کے خیمے کو اور اپنے
بتوں کے کیوّن کو اپنے معبود کے تارے کو جو تم نے
۲۷ اپنے لئے بنایا اُٹھایا کئے - اِسلئے میں تمہیں اسیر
کرکے دمشق کے پار [۳۳] لے جاؤنگا خداوند جسکا نام
ربّ الافواج ہی [۳۴] فرماتا ہی +

۲۱ خر ۳۲ : ۳۰ ؛ ۲ سلا ۱۹ : ۴ ؛ یوئیل ۲ : ۱۴
۲۲ یرم ۹ : ۱۷
۲۳ خر ۱۲ : ۱۲ ؛ نحوم ۱ : ۱۲
۲۴ یسعیٰ ۵ : ۱۹ ؛ یرم ۱۷ : ۱۵ ؛ حزق ۱۲ : ۲۲ و ۲۷ ؛ ۲ پطر ۳ : ۴
۲۵ یرم ۳۰ : ۷ ؛ یوئیل ۲ : ۲ ؛ صفنیہ ۱ : ۱۵
۲۶ یرم ۴۸ : ۴۴
۲۷ ۲ ہشت ۲۱ : ۲۷ ؛ یسعیٰ ۱ : ۱۱ — ۱۶ ؛ یرم ۶ : ۲۰ ؛ ہوسیع ۸ : ۱۳
۲۸ [۱۱] عبرانی میں بو نہ سونگھونگا ؛ ۲۸ اجب ۲۶ : ۳۱
۲۹ یسعیٰ ۶۶ : ۳ ؛ میکاہ ۶ : ۶ و ۷
۳۰ ہوسیع ۶ : ۶ ؛ میکاہ ۶ : ۸
۳۱ استثنا ۳۲ : ۱۷ ؛ نحمیاہ ۹ : ۱۸ ؛ حزق ۲۰ : ۸ و ۱۶ و ۲۴ ؛ اعمال ۷ : ۴۲ و ۴۳
۳۲ دیکھو سلا ۱۱ : ۳۳ ؛ یسعیٰ ۴۳ : ۲۳
۳۳ ۲ سلا ۱۷ : ۶
۳۴ عمو ۴ : ۱۳

باب ۶

۱ اُنپر افسوس جو صیہون میں چین سے ہیں [۱] اور
سمرون کے پہاڑ پر بےفکر ہوکے رہتے ہیں اُس قوم
کے معروف اشخاص پر جو اور قوموں کی نسبت سے
اول ٹھہرتی [۲] جنکے پاس اسرائیل کے گھرانے آتے ہیں
۲ تم کلنہ [۳] کو پار اُترکے [۴] جاؤ اور دیکھو اور وہاں سے
بڑی حمات [۵] تک سیر کرو تب فلسطیوں کے جات [۶]
کو اُتر جاؤ کیا وے اِن مملکتوں سے بہتر ہیں [۷] اور اُنکے
سوانے تمہارے سوانوں سے بڑے ہیں - افسوس ہی
۳ اُن لوگوں پر جو بُرے دِن [۸] کا خیال اپنے سے دور
کرتے ہیں [۹] اور ظلم کی چوکی [۱۰] کو اپنے پاس کھینچتے
۴ ہیں [۱۱] جو ہاتھی دانت کے پلنگ پر لوٹتے ہیں اور
اپنی چارپائیوں پر پھیل پھیل لیٹتے ہیں اور گلّے میں کے
برّوں کو اور تھان میں سے بچھڑوں کو لیکے کھاتے ہیں
۵ اور رباب کی آواز کے ساتھ گاتے ہیں [۱۲] اور داؤد
کی طرح [۱۳] موسیقی کے سازوں کو اپنے لئے ایجاد
۶ کرتے ہیں - اور پیالوں میں سے مے پیتے ہیں اور اپنے
بدن پر خاص عطر ملتے ہیں لیکن یوسف کی شکستہ حالی
کے لئے غم نہیں کھاتے [۱۴] +
۷ اِسلئے وے پہلے اسیروں کے ساتھ اسیر ہوکے
جائینگے اور اُنکی نعرہ کش محفل جو آرام سے پڑے ہیں اُٹھ
۸ جائیگی - خداوند یہوواہ نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہی [۱۵]
خداوند ربّ الافواج یوں فرماتا ہی کہ میں یعقوب کی حشمت
سے [۱۶] نفرت رکھتا ہوں اور اُسکے محلوں سے کینہ
اسلئے میں اُس شہر کو [۱۱] اُن سب سمیت جو اُس میں ہی
۹ حوالہ کردونگا - بلکہ یوں ہوگا کہ اگر کسی گھر میں دس
۱۰ آدمی باقی رہینگے تو وے بھی مرینگے - اور کسی کا رشتہ دار
وہ جو اُسے جلاتا ہی اُسے اُٹھا دیگا تاکہ اُسکی ہڈیوں کو
گھر سے نکالے اور اُس سے جو اندرونی گھر کے بھیتر ہی
کہیگا کہ اب تک تیرے ساتھ اور کوئی ہی وہ کہیگا کوئی

۱ لوقا ۶ : ۲۴
۲ خر ۱۹ : ۵
۳ یسعیٰ ۱۰ : ۹
۴ یرم ۲ : ۱۰
۵ ۲ سلا ۱۸ : ۳۴
۶ ۲ توا ۲۶ : ۶
۷ نحوم ۳ : ۸
۸ عمو ۵ : ۱۸ اور ۹ : ۱۰
۹ حزق ۱۲ : ۲۷
۱۰ زبور ۹۴ : ۲۰
۱۱ عمو ۵ : ۱۲ ؛ ۱۲ آیت
۱۲ یسعیٰ ۵ : ۱۲
۱۳ ۱ توا ۲۳ : ۵
۱۴ پید ۳۷ : ۲۵
۱۵ یرم ۵۱ : ۱۴ ؛ عبر ۶ : ۱۳ و ۱۷
۱۶ زبور ۴۷ : ۴ ؛ حزق ۲۴ : ۲۱ ؛ عمو ۸ : ۷
[۱۱] عبرانی میں اُس کی معموری کے ساتھ

نہیں تب وہ بولیگا کہ چپ رہ[17] کہ خداوند کا نام ہم ذکر
۱۱ نہ کریں[18] کیونکہ دیکھہ خداوند نے حکم کیا ہی[19] اور وہ بڑے گھر میں رخنہ ڈالیگا اور چھوٹے گھر کو درازوں سے ناقص کریگا[20] +

۱۲ کیا چٹان پر گھوڑے دوڑینگے کیا کوئی بیل لیکے وہاں ہل جوتیگا مگر تم نے عدالت کو ہلاہل سے اور
۱۳ نیکوکاری کے پھلوں کو ناگدونے سے مبدل کیا[21] تم لوگ جو نکمی چیز پر فخر کرتے ہو اور کہتے ہو کیا ہم نے اپنے لئے اپنی طاقت سے سینگ نہیں بنائے
۱۴ لیکن ای اسرائیل کے خاندان خداوند لشکروں کا خدا فرماتا ہی دیکھہ میں تم پر ایک گروہ کو چڑھالاؤنگا[22] اور وے تم کو حمات کے مدخل[23] سے لیکے بیابان کی نہر تک ستائینگے +

باب ۷

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس نے زراعت کی آخری روئیدگی کی ابتدا میں ٹڈیاں پیدا کیں اور دیکھو وہی آخری حاصل تھا جو بادشاہی زراعت کے کٹ چکنے کے بعد ہوا۔
۲ اور یوں ہوا کہ جب وے زمین کی گھاس کو بالکل کھا چکیں تب میں نے کہا کہ ای خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو معاف کرے یعقوب کی کیا حقیقت
۳ ہی کہ وہ اُٹھکے کھڑا ہووے کیونکہ وہ چھوٹا ہی[1] اِس سے خداوند پچھتاکے باز آیا اور خداوند نے کہا کہ یہہ نہ ہوگا[2] +

۴ پھر خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند یہوواہ نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے اور وہ بڑی گہرائی کو فنا کر گئی اور
۵ اُس قطعہ کو کھا گئی۔ تب میں نے کہا کہ ای خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ باز آ یعقوب کی کیا
۶ حقیقت ہی کہ وہ اُٹھہ کھڑا ہووے کیونکہ وہ چھوٹا ہی[3] اِس سے بھی خداوند پچھتاکے باز آیا یہہ نہیں ہوگا خداوند یہوواہ نے کہا +

۷ پھر مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند ایک دیوار پر جو ساہول سے بنائی گئی تھی کھڑا تھا اور ساہول اُسکے ہاتھہ میں تھا۔
۸ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ ای عاموس تو کیا دیکھتا ہی میں نے کہا ایک ساہول کو خداوند نے کہا کہ دیکھہ میں ایک ساہول کو اپنی گروہ اسرائیل کے بیچ بیچ لٹکاؤنگا[4]
۹ اور میں پھر اُنکی طرف سے گذر نہ کرونگا[5] اور اضحاق کے اُونچے مکان[6] اُجاڑ ہونگے اور اسرائیل کے مقدس ویران ہو جائینگے اور میں تلوار لیکر یربعام کے گھرانے پر چڑھونگا[7] +

۱۰ تب بیت ایل کے کاہن[8] عمصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یربعام[9] کو کہلا بھیجا کہ عاموس نے اسرائیل کے گھرانے کے درمیان تجھہ پر بندش باندھی ہی اور سرزمین اُسکی ساری باتیں سننے کی تاب نہیں رکھتی۔
۱۱ کیونکہ عاموس یوں کہتا ہی کہ یربعام تلوار سے مارا جائیگا اور بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائینگے۔
۱۲ اور عمصیاہ نے عاموس سے کہا کہ ای غیبگو تو یہاں سے بھاگکے یہوداہ کی سرزمین میں جا اور وہاں روٹی کھا اور وہاں نبوت کر۔
۱۳ پر بیت ایل میں پھر کبھی نبوت نہ کرنا[10] اِسلئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس[11] اور اُسکا دارالسلطنت ہی +

۱۴ تب عاموس نے عمصیاہ کو جواب میں کہا کہ میں تو نبی نہیں اور نہ نبی کا بیٹا ہوں[12] بلکہ میں چرواہا ہوں[13] اور گولر کے پھلوں کا بٹورنیوالا
۱۵ اور خداوند نے مجھے لیا جب میں گلّے کے پیچھے پیچھے جاتا تھا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ جا اور میری گروہ اسرائیل سے نبوت کر +

۱۶ سو اب تو خداوند کا کلام سن تو کہتا ہی کہ اسرائیل کے خلاف نبوت مت کر اور اضحاق کے گھرانے کے
۱۷ برخلاف بات مت ڈال[14] اِسلئے خداوند یوں فرماتا ہی[15]

۱۷ عمو ۵: ۱۳
۱۸ عمو ۸: ۳
۱۹ یسعہ ۵۵: ۱۱
۲۰ عمو ۳: ۱۵
۲۱ ہوس ۱۰: ۴ عمو ۵: ۷
۲۲ یرم ۵: ۱۵
۲۳ گن ۳۴: ۸ ۱سلا ۸: ۶۵

۱ یسعہ ۵۱: ۱۹ ۵ آیت
۲ است ۳۲: ۳۶ ۶ آیت یونہ ۳: ۱۰ یعقو ۵: ۱۶
۳ ۲ و ۳ آیتیں

۴ دیکھو ۲سلا ۲۱: ۱۳ یسعہ ۲۸: ۱۷ اور ۳۴: ۱۱ نوحہ ۲: ۸
۵ عمو ۸: ۲ میکا ۷: ۱۸
۶ بیرسبع پید ۲۶: ۲۳ اور ۴۶: ۱ عمو ۵: ۵ اور ۸: ۱۴
۷ پوری ہوئی ۲سلا ۱۵: ۱۰
۸ ۱سلا ۱۲: ۳۲
۹ ۲سلا ۱۴: ۲۳
۱۰ عمو ۲: ۱۲
۱۱ ۱سلا ۱۲: ۳۲ اور ۱۳: ۱
۱۲ ۱سلا ۲۰: ۳۵ ۲سلا ۲: ۵ اور ۴: ۳۸ اور ۶: ۱
۱۳ عمو ۱: ۱ ذکر ۱۳: ۵
۱۴ حزق ۲۱: ۲ میکا ۲: ۶
۱۵ دیکھو یرم ۲۸: ۱۲ اور ۲۹: ۲۱ و ۲۵ و ۳۱ و ۳۲

تیری جورو شہر میں چھنالا کریگی[16] اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے اور تیری زمین جریب سے تقسیم کی جائیگی اور تو ایک ناپاک سرزمین میں مرجائیگا اور بنی اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائینگے +

۱۶ یسعیہ ۱۲: ۱۶ ۔ نوحہ ۵: ۱۱ ۔ ہوسیع ۹: ۱۳ ۔ ذکر ۱۴: ۲

باب

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ٹوکری جس میں پکے میوے ہیں۔ ۲ اور اُسنے کہا کہ ای عاموس تو کیا دیکھتا ہی میں نے کہا کہ پکے میووں کی ایک ٹوکری تب خداوند نے مجھے کہا کہ میری گروہ اسرائیل کی اجل آپہنچی[1] میں پھر اُن سے درگذر نہ کرونگا[2] ۳ اور اُسدن میں قصر کے نغمے نوحے ہو جائینگے[3] خداوند یہوواہ فرماتا ہی جابجا بہت سی لاشیں پڑی ہونگی وے چپکے اُنہیں نکال پھینکینگے[4] +

۴ اِس بات کو سُنو ارے تم جو محتاجوں کے پیچھے ہانپتے جاتے ہو[5] تاکہ تم ملک کے مسکینوں کو مٹاؤ۔ ۵ اور تم کہتے ہو کہ یہہ نیا چاند کب گذر جائیگا تاکہ ہم غلہ بیچیں اور سبت کا دِن[6] تاکہ گیہوں کے کھتے کھولیں اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرتے اور دغا سے جھوٹھی ترازو بناتے[7] ۶ تاکہ ہم روپے پر مسکین کو لیں اور ایک جوڑا جوتی پر کنگال کو مول لیں[8] اور گیہوں کا پھٹکن بیچیں ۷ خداوند نے یعقوب کی حشمت کی قسم کھائی ہی[9] کہ یقیناً میں اُنکے کاموں میں سے ایک کو بھی نہیں بھولونگا[10] ۸ کیا وہ سرزمین اُس سبب سے نہیں کانپیگی[11] اور ہر ایک جو اُس پر بستا ہی ماتم نہیں کریگا کیا وہ باڑھ کے مانند سرتاسر نہ چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند موج ماریگی[12] اور اُتر جائیگی۔ ۹ اور اُسی دِن میں بھی یوں ہوگا خداوند یہوواہ فرماتا ہی کہ میں ایسا کرونگا کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائیگا اور میں روز روشن میں سرزمین کو اندھیرا کر دونگا[13] ۱۰ اور میں تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے گیتوں کو نوحے سے مبدّل کر دونگا اور ہر ایک

۱ حزق ۷: ۲ ۔ ۲ عمو ۷: ۸ ۔ ۳ عمو ۵: ۲۳ ۔ ۴ عمو ۹: ۱۰ ۔ ۵ زبور ۱۴: ۴ ۔ امثا ۳۰: ۱۴ ۔ ۶ نحم ۱۳: ۱۵ و ۱۶ ۔ ۷ میکا ۶: ۱۰ و ۱۱ ۔ ہوسیع ۱۲: ۷ ۔ ۸ عمو ۲: ۶ ۔ ۹ عمو ۶: ۸ ۔ ۱۰ ہوسیع ۸: ۱۳ اور ۹: ۹ ۔ ۱۱ ہوسیع ۴: ۳ ۔ ۱۲ عمو ۹: ۵ ۔ ۱۳ ایوب ۵: ۱۴ ۔ یسعیہ ۱۳: ۱۰ اور ۵۹: ۹ و ۱۰ ۔ یرم ۱۵: ۹ ۔ میکا ۳: ۶

کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا[14] اور ہر ایک کے سر پر چندلاپن بھیجونگا اور میں ایسا ماتم کرونگا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہی[15] اور اُسکا انجام تلخ دِن ہوگا +

۱۱ دیکھو وے دِن آتے ہیں خداوند یہوواہ فرماتا ہی کہ میں اُس ملک میں کال ڈالونگا سو وہ نہ روٹی کا اور نہ پانی کی پیاس کا کال بلکہ ایسا کال کہ جس میں خداوند کی باتیں سُنی نہ جائینگی[16] ۱۲ تب وے اِس سمندر سے اُس سمندر کو اور اُتّر سے پورب کو بھٹکتے پھرینگے اور خداوند کے کلام ڈھونڈھنے کے لیئے اِدھر اُدھر دوڑینگے پر نہیں پاوینگے۔ ۱۳ اور اُس دِن تشکیل کنواریاں اور جوان مرد مارے پیاس کے غش کھا جائینگے۔ ۱۴ وے لوگ جو سمرون کے گناہ[17] کی قسم کھاتے ہیں[18] اور کہتے ہیں کہ ای دان تیرے معبود کی حیات کی قسم اور بیر سبع[19] کی طریق[20] کی حیات کی سو وے گر جائینگے اور پھر ہرگز نہیں اُٹھینگے +

۱۴ یسعیہ ۱۵: ۲ و ۳ ۔ یرم ۴۸: ۳۷ ۔ حزق ۷: ۱۸ اور ۲۷: ۳۱ ۔ ۱۵ یرم ۶: ۲۶ ۔ ذکر ۱۲: ۱۰ ۔ ۱۶ ۱ سمو ۳: ۱ ۔ زبور ۷۴: ۹ ۔ حزق ۷: ۲۶ ۔ ۱۷ استث ۹: ۲۱ ۔ ۱۸ ہوسیع ۴: ۱۵ ۔ ۱۹ عمو ۵: ۵ ۔ ۲۰ دیکھو اعما ۹: ۲ اور ۱۸: ۲۵ اور ۱۹: ۹ و ۲۳ اور ۲۴: ۱۴

باب ۹

میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے ہوتے دیکھا اور اُسنے فرمایا ستونوں کے سرہانوں کو مار کہ بنیادیں ہلیں ہاں اُنہیں توڑ ڈال کہ سبھوں کے سر پر لگ جاویں[1] اور میں اُنکی اولاد کو تلوار سے مار ڈالونگا اُن میں سے وہ جو بھاگیگا سو نہ بھاگ نکلیگا[2] اور جو اُن میں سے نکل بھاگے رہائی نہ پاویگا۔ ۲ اگرچہ وے پاتال میں سیندھ لگے جائیں تو میرا ہاتھ وہاں سے اُنہیں کھینچ نکالیگا[3] اگرچہ آسمان پر چڑھ جائیں تو میں وہاں سے اُنہیں اُتار لاؤنگا[4] ۳ اگرچہ وے آپ کو کرمل کی بلندی پر جا چھپاویں میں کھوج کے اُنہیں وہاں سے نکالونگا اور اگرچہ سمندر کی تھاہ میں میری نظر سے چھپ جائیں تو میں وہاں سانپ کو حکم کرونگا اور وہ اُنکو کاٹیگا۔ ۴ اور اگرچہ وے اسیر ہو کے اپنے دشمنوں کے آگے جاویں تو وہاں تلوار کو حکم کرونگا اور وہ اُنکو مار ڈالیگی[5] ہاں میں اُنپر نگاہ بد کرونگا[6] اور

۱ زبور ۶۸: ۲۱ ۔ حبق ۳: ۱۳ ۔ ۲ عمو ۲: ۱۴ ۔ ۳ زبور ۱۳۹: ۸ وغیرہ ۔ ۴ ایوب ۲۰: ۶ ۔ یرم ۵۱: ۵۳ ۔ عبد ۴ ۔ ۵ احبا ۲۶: ۳۳ ۔ استث ۲۸: ۶۵ ۔ حزق ۵: ۱۲ ۔ ۶ احبا ۱۷: ۱۰ ۔ یرم ۴۴: ۱۱

۵ نظر نیک نہ کرونگا۔ کیونکہ خداوند رب الافواج وہ ہی کہ اگر اپنے ہاتھ سے زمین کو چھوئے وہ گداز ہو جائیگی[۷] اور اُسکے سارے باشندے سب ماتم کرینگے[۸] اور وہ ندی کی باڑھ کی مانند سرتاسر چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائیگی۔ ۶ یہہ وہ ہی جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بناکرتا ہی[۹] اور زمین پر اپنے گردون کی محراب کو قائم کرتا ہی وہ جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہی اور اُنہیں روے زمین پر انڈیلتا ہی[۱۰] اُسکا نام خداوند ہی[۱۱] ۷ اے بنی اسرائیل کیا تم لوگ میرے آگے کوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو خداوند فرماتا ہی کیا میں اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے اور فلسطیوں[۱۲] کو کفتور[۱۳] سے اور ارامیوں کو قیر[۱۴] سے نہیں نکال لایا ہوں۔ ۸ دیکھو خداوند یہوواہ کی آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ہیں[۱۵] اور میں اُسے مٹا ڈالونگا کہ روے زمین پر نہ رہے مگر یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل نہیں مٹاؤنگا[۱۶] خداوند فرماتا ہی۔ ۹ کہ دیکھو میں حکم کرونگا اور اسرائیل کے گھرانے کو ساری قوموں کے درمیان جس طرح سے چھلنی میں چھانتے ہیں چھانونگا اور ایک دانہ بھی زمین پر گرنے نہ پاویگا۔ ۱۰ میری گروہ میں کے سارے گنہگار جو کہتے ہیں کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک آویگی اور نہ آگے سے ہم پر پڑیگی[۱۷] سو تلوار سے مارے جائینگے۔

۱۱ میں اُسی دِن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا اور اُسکے رخنوں کو بند کرونگا اور میں اُس کے ٹوٹے پھوٹے مکان کی مرمت کرونگا اور اُسے جیسا اگلے دِنوں میں تھا ویسا تعمیر کرونگا[۱۸] ۱۲ تاکہ وے ادوم[۱۹] کے باقی لوگوں کو اور ساری قوموں کو جن پر میرا نام کہا جائیگا اپنی میراث میں ملے لیویں[۲۰] خداوند جو اِس کام کا کرنیوالا ہی فرماتا ہی۔ ۱۳ دیکھو وے دِن آتے ہیں خداوند فرماتا ہی کہ جوتنیوالا کاٹنیوالے کا اور انگور کا کچلنیوالا بونیوالے کا پیچھا کرکے اُسکے برابر آویگا[۲۱] اور سارے پہاڑوں سے نئی مے ٹپکیگی[۲۲] اور سارے ٹیلے گداز ہونگے۔ ۱۴ اور میں اپنی گروہ اسرائیل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا[۲۳] اور وے اُجاڑ شہروں کو بناوینگے اور اُن میں بود و باش کرینگے اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے اور اُنکی مے پئینگے وے باغوں کو لگائینگے اور اُنکے پھل کھائینگے[۲۴] ۱۵ کیونکہ میں اُنکو اُنکی سرزمین پر لگاؤنگا اور وے اپنی سرزمین سے جس کو میں نے اُنہیں دیا ہی کبھی اُکھاڑے نہ جائینگے[۲۵] خداوند تیرا خدا فرماتا ہی۔

حوالے: ۷ میکہ ۱: ۴ — ۸ عمو ۸: ۸ — ۹ زبور ۱۰۴: ۳ و ۱۳ — ۱۰ عمو ۵: ۸ — ۱۱ عمو ۴: ۱۳ — ۱۲ یرم ۴۷: ۴ — ۱۳ است ۲: ۲۳ یرم ۴۷: ۴ — ۱۴ عمو ۱: ۵ — ۱۵ ۴ آیت — ۱۶ یرم ۳۰: ۱۱ اور ۳۱: ۳۵ و ۳۶ عبد ۱۶: ۱۷ — ۱۷ عمو ۶: ۳ — ۱۸ اعما ۱۵: ۱۶ و ۱۷ — ۱۹ گن ۲۴: ۱۸ — ۲۰ عبد ۱۹ — ۲۱ اِحب ۲۶: ۵ — ۲۲ یوئیل ۳: ۱۸ — ۲۳ یرم ۳۰: ۳ — ۲۴ یسع ۶۱: ۴ اور ۶۵: ۲۱ حزق ۲۸: ۲۵—۲۶ — ۲۵ یسع ۶۰: ۲۱ یرم ۳۲: ۴۱ حزق ۳۴: ۲۸ یوئیل ۳: ۲۰

عبدیاہ نبی کی کتاب

باب ۱

عبدیاہ کی رویا خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں[۱] یوں فرماتا ہی ہم نے خداوند سے ایک خبر سُنی ہی اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچی بھیجا گیا ہی[۲] اُٹھو ۲ تم اور آؤ ہم جنگ کے لئے اُسپر چڑھیں۔ دیکھہ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہی تو نہایت ذلیل ہی۔ ۳ تیرے دِل کے گھمنڈ نے تجھہ کو ٹھگا ہی اے تو جو چٹان کے دراروں میں رہتا ہی[۳] تیرا تو مکان بلند ہی اور تو اپنے

حوالے: ۱ یسع ۲۱: ۱۱ اور ۳۴: ۵ حزق ۲۵: ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ یوئیل ۳: ۱۹ ملا ۱: ۳ — ۲ یرم ۴۹: ۱۴ وغیرہ

دل میں کہتا ہی ایسا کون ہی جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا[۴]

۴ اگرچہ تو عقاب کی مانند بلندی پکڑے[۵] اور ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بناوے[۶] تو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا خداوند فرماتا ہی۔

۵ اگر چور تیرے یہاں آئے ہوں یا رات کو ڈکیت (تیری کیسی بربادی ہی) تو کیا وے اپنے مطلب کے مطابق نہیں چُراتے[۷] اگر انگور توڑنیوالے تجھ پاس آئے ہوں تو کیا وے چند انگور نہیں چھوڑتے[۸]

۶ عیسو کا مال کیونکر ڈھونڈھ نکالا گیا اور اُسکے چھپے مکانوں میں کس طرح تلاش ہوئی۔

۷ تیرے سارے ہم عہدوں نے تجھے سرحد تک ہانک دیا ہی اور اُن لوگوں نے جو تجھ سے میل رکھتے تھے[۹] تجھے فریب دیا اور تجھے مغلوب کیا اور اُنہوں نے جو تیری روٹی کھاتے تھے تیرے نیچے جال بچھایا اُس میں ذرہ دانائی نہیں[۱۰]

۸ خداوند فرماتا ہی کیا میں اُس دن میں داناؤں کو جو ادوم میں ہیں اور عقلمندی کو جو عیسو کے پہاڑوں میں ہی نابود نہ کرونگا[۱۱]

۹ اری اوتیمان[۱۲] تیرے پہلوان گھبرا جائینگے[۱۳] یہاں تک کہ کوہ عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائیگا ۔

۱۰ اُس قتل کے باعث اور اُس ظلم کے سبب جو تو نے اپنے بھائی یعقوب پر کیا ہی[۱۴] تو خجالت سے ملبس ہوگا اور تو ابد الآباد تک نیست رہیگا[۱۵]

۱۱ جسدن کہ تو اُسکے مقابل کھڑا تھا جسدن کہ اجنبی لوگ اُسکے لشکروں کو اسیر کرکے لے گئے اور بیگانہ لوگوں نے اُس کے پھاٹکوں سے داخل ہو کر یروسلم پر قرع ڈالا[۱۶] تو بھی اُن میں سے ایک کی مانند تھا۔

۱۲ تجھے لازم نہ تھا کہ تو اُسدن[۱۷] اپنے بھائی پر جسوقت وہ جلا وطن ہوا نظر کرتا[۱۸] اور بنی یہوداہ کی ہلاکت کے دن میں خوشوقت ہوتا[۱۹] اور مصیبت کے دن گھمنڈ کی باتیں کہتا۔

۱۳ تجھے مناسب نہ تھا کہ تو میرے لوگوں کے پھاٹکوں سے اُنکی مصیبت کے دن میں گھستا تجھے ہاں تجھے لازم نہ تھا کہ اُنکی مصیبت کے دن اُنکی بپت پر نظر کرتا اور اُنکی مصیبت کے دن اُنکے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا۔

۱۴ تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹی میں کھڑے ہو کر اُسکے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے اور نہ اُس دُکھ کے دن میں اُسکے بچے ہوؤں کو پکڑ کے حوالہ کرے۔

۱۵ کیونکہ ساری قوموں پر خداوند کا دن آپہنچا ہی[۲۰] جیسا تو نے کیا ہی ویسا تجھ سے کیا جائیگا[۲۱] تیری بدی کا بدلا تیرے سر پر پڑیگا۔

۱۶ کیونکہ جسطرح تم نے میرے مقدس پہاڑ پر پیا اُسیطرح ساری قومیں سدا پیئینگی[۲۲] ہاں پیئینگی اور نگلینگی اور وے ایسی ہونگی کہ گویا وے تھی ہی نہیں ۔

۱۷ لیکن وے جو نکل بچیں[۲۳] صیہون کے پہاڑ پر[۲۴] موجود ہونگے اور وہ مقدس ہوگا اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض ہوگا۔

۱۸ تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا اور یوسف کا گھرانا شعلہ[۲۵] اور عیسو کا گھرانا پوال اور وے اُنکے درمیان بھڑکینگے اور اُنکو کھا جائینگے اور عیسو کے گھرانے سے کوئی نہیں بچیگا کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا۔

۱۹ دکھن کے رہنیوالے عیسو کے کوہستان کے[۲۶] اور میدان کے باشندے فلستیوں کے مالک ہونگے[۲۷] اور وے افرائیم کے کھیت اور سمرون کے کھیت اپنے قبضے میں رکھینگے اور بنیامین جلعاد کا وارث ہوگا۔

۲۰ اور بنی اسرائیل کے لشکر کے سارے اسیر جو کنعانیوں کے بیچ صارپت[۲۸] تک موجود ہیں اور یروسلم کے اسیر جو سفاراد میں ہیں دکھن کے شہروں پر قابض ہو جائینگے[۲۹]

۲۱ اور رہائی دینیوالے[۳۰] صیہون کے پہاڑ پر چڑھکے آوینگے تاکہ عیسو کے کوہستان کی عدالت کریں اور سلطنت خداوند کی ہوگی[۳۱] ۔

۴ یسعیہ ۱۴: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ مکاش ۱۸: ۷
۵ ایوب ۲۰: ۶ یرم ۴۹: ۱۶ اور ۵۱: ۵۳ عمو ۹: ۲
۶ حبق ۲: ۹
۷ یرم ۴۹: ۹
۸ استث ۲۴: ۲۱ یسعیہ ۱۷: ۶ اور ۲۴: ۱۳
۹ یرم ۳۸: ۲۲
۱۰ یسعیہ ۱۹: ۱۱ و ۱۲
۱۱ ایوب ۵: ۱۲ و ۱۳ یسعیہ ۲۹: ۱۴ یرم ۴۹: ۷
۱۲ یرم ۴۹: ۷
۱۳ زبور ۷۶: ۵ عمو ۲: ۱۶
۱۴ پید ۲۷: ۴۱ زبور ۱۳۷: ۷ حزق ۲۵: ۱۲ اور ۳۵: ۵ عمو ۱: ۱۱
۱۵ حزق ۳۵: ۹ ملا ۱: ۴
۱۶ یوئیل ۳: ۳ نحوم ۳: ۱۰
۱۷ زبور ۳۷: ۱۳ اور ۱۳۷: ۷
۱۸ زبور ۲۲: ۱۷ اور ۵۴: ۷ اور ۵۹: ۱۰ میکاہ ۴: ۱۱ اور ۷: ۱۰
۱۹ ایوب ۳۱: ۲۹ امثا ۱۷: ۵ اور ۲۴: ۱۷ و ۱۸ میکاہ ۷: ۸
۲۰ حزق ۳۰: ۳ یوئیل ۳: ۱۴
۲۱ حزق ۳۵: ۱۵ حبق ۲: ۸
۲۲ یرم ۲۵: ۲۸ و ۲۹ اور ۴۹: ۱۲ یوئیل ۳: ۱۷ ۱ پطر ۴: ۱۷
۲۳ عمو ۹: ۸
۲۴ یوئیل ۲: ۳۲
۲۵ یسعیہ ۱۰: ۱۷ زکر ۱۲: ۶
۲۶ عمو ۹: ۱۲
۲۷ صفنیہ ۲: ۷
۲۸ ۱ سلا ۱۷: ۹ و ۱۰
۲۹ یرم ۳۲: ۴۴
۳۰ ۱ تمط ۴: ۱۶ یعق ۵: ۲۰
۳۱ زبور ۲۲: ۲۸ دان ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴ و ۲۷ زکر ۱۴: ۹ لوقا ۱: ۳۳ مکاش ۱۱: ۱۵ اور ۱۹: ۶

یونہ نبی کی کتاب

باب ۱

اور خداوند کا کلام [1] یونہ[1] بن اُمتی کو پہنچا اور

۲ اُسنے کہا کہ۔ اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ[2] کو جا اور اُسکی مخالفت میں منادی کر کیونکہ اُنکی شرارت میرے سامھنے اوپر آئی[3]۔

۳ لیکن یونہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے[4] کے لئے اُٹھا اور وہ یافا[5] میں اُتر گیا اور وہاں ایک جہاز کو جو ترسیس کو جانے پر تھا پایا تب اُسکا کرایہ دیکر اُسپر چڑھا تاکہ خداوند کے حضور سے[6] ترسیس کو اُنکے ساتھ جاوے ✚

۴ لیکن خداوند نے سمندر پر ایک بڑی آندھی بھیجی[7] اور سمندر کے درمیان طوفان نے شدّت

۵ کی ایسی کہ گمان تھا کہ جہاز تباہ ہو جاویگا۔ تب ملاح ہراساں ہوئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے معبود کو پکارا اور وے اجناس جو جہاز پر تھیں سمندر میں ڈالدیں[8] تاکہ یوں اُسسے ہلکا کریں پر یونہ جہاز کے [11] اندر[9] اُتر

۶ کر پڑا تھا اور سو گیا۔ تب ناخدا اُسکے پاس گیا اور اُسسے کہا کہ کیوں ہوا کہ تو پڑکے سو رہا اُٹھ اپنے خدا کو پکار[10] اگر ایسا ہو گا کہ خدا ہمیں یاد کرے[11] تو ہم

۷ ہلاک نہ ہونگے۔ اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم لوگ قرعہ ڈالکر[12] دریافت کریں کہ کس کے سبب سے ہم پر یہہ بلا آئی چنانچہ اُنہوں نے قرعہ ڈالا اور قرعہ میں یونہ

۸ کا نام نکلا۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا تو ہم کو بتلا کسکے سبب سے یہہ بلا ہم پر آئی ہے[13] تیرا کیا پیشہ ہے اور تو

۹ کہاں سے آیا تیرا وطن کہاں اور تو کس قوم میں کا ہے اُسنے اُن سے کہا کہ میں عبرانی ہوں اور یہوواہ آسمان کے خدا سے جس نے سمندر اور خشکی کو پیدا کیا ہے[14] ترساں ہوں

۱۰ تب وے لوگ نہایت ڈرے اور اُسسے کہنے لگے کہ تونے ایسا کیوں کیا کیونکہ اُنہوں نے دریافت کیا تھا کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہے اِسلئے کہ اُسنے آپ اُنہیں کہا تھا ✚

۱۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ہم تجھ سے کیا کریں تاکہ سمندر ہمارے لئے ساکت ہو جائے کہ سمندر

۱۲ زیادہ طوفانی ہوتا چلا جاتا تھا۔ تب اُسنے اُنہیں کہا کہ تم لوگ مجھ کو اُٹھا کر سمندر میں ڈال دو[15] تو تمہارے واسطے سمندر کا طلاطم جاتا رہیگا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہہ

۱۳ بڑی آندھی میرے ہی سبب سے تم پر نازل ہوئی۔ تسپر بھی ملاحوں نے ڈانڈ مارنے میں بڑی محنت کی تاکہ کنارہ پکڑیں لیکن وے نہ سکے[16] اِسلئے کہ سمندر اُنکی

۱۴ مخالفت میں اَور بھی زیادہ زور سے موج مارتا تھا۔ تب وے خداوند کے حضور چلاّئے اور بولے کہ ای خداوند ہم تیری منّت کرتے ہیں کہ ہم لوگ اِس آدمی کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوویں اور خون ناحق کو ہماری گردن پر مت ڈال[17] کیونکہ ای خداوند تو نے جو چاہا ہے سو

۱۵ ہی کیا ہے[18] اور اُنہوں نے یونہ کو اُٹھا کر سمندر میں ڈال

۱۶ دیا اور سمندر کا طلاطم موقوف ہو گیا[19] تب وے لوگ خداوند سے نپٹ ڈرے[20] اور اُنہوں نے خداوند کے حضور ایک قربانی گذرانی اور نذریں مانیں ✚

[1] متی ۱۲: ۳۹ میں یونس کہلایا ۲ سلا ۱۴: ۲۵
[2] پید ۱۰: ۱۱ و ۱۲ یونہ ۳: ۲ و ۳ اور ۴: ۱۱
[3] پید ۱۸: ۲۰ و ۲۱ عز ۹: ۶ یعقو ۵: ۴ مکاشف ۱۸: ۵
[4] یونہ ۴: ۲
[5] یشو ۱۹: ۴۶ ۲ توا ۲: ۱۶ اعما ۹: ۳۶
[6] پید ۴: ۱۶ ایوب ۱: ۱۲ اور ۲: ۷
[7] زبور ۱۰۷: ۲۵
[8] دیکھو اعما ۲۷: ۱۸ و ۱۹ و ۳۸
[11] عبرانی میں اُسکے کناروں میں
[9] ۱ سمو ۲۴: ۳
[10] زبور ۱۰۷: ۲۸
[11] یوئیل ۲: ۱۴
[12] یشو ۷: ۱۴ و ۱۶ ۱ سمو ۱۰: ۲۰ و ۲۱ اور ۱۴: ۴۱ و ۴۲ امثا ۱۶: ۳۳ اعما ۱: ۲۶
[13] یشو ۷: ۱۹ ۱ سمو ۱۴: ۴۳
[14] زبور ۱۴۶: ۶ اعما ۱۷: ۲۴
[15] یوحنا ۱۱: ۵۰
[16] امثا ۲۱: ۳۰
[17] استثنا ۲۱: ۸
[18] زبور ۱۱۵: ۳
[19] زبور ۸۹: ۹ لوقا ۸: ۲۴
[20] مرقس ۴: ۴۱ اعما ۵: ۱۱

۱۷ پر خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی کہ یونہ کو نگل جاوے اور یونہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا[۲۱] ✦

باب ۲ تب یونہ نے مچھلی کے پیٹ میں خداوند اپنے ۲ خدا سے دُعا مانگی۔ اور کہا کہ میں نے اپنی بپت میں خداوند کو پُکارا[۱] اور اُسنے میری سُنی[۲] ہاں میں پاتال کے بطون میں سے چلّایا اور تو نے میری آواز سُنی۔ ۳ کیونکہ تو ہی نے مجھے گہراؤ میں سمندر کے[۱۱] درمیان ڈالا[۳] اور پانی کے دھاروں نے مجھے گھیر لیا اور ۴ تیری ساری موجیں اور ڈھیو مجھ پر سے گذر گئے[۲۴] تب میں نے کہا کہ میں تیری نظر سے دور پھینکا گیا[۵] تو بھی ۵ تیری مقدّس ہیکل کی طرف پھر نظر کرونگا[۶] پانیوں نے مجھکو میری جان تک گھیر لیا[۷] اور گہراؤ نے چاروں طرف سے مجھے بند کر رکھا ہی اور سمندر کے سوار میرے ۶ سر پر لپیٹے گئے۔ اور میں پہاڑوں کی جڑوں تک اُتر گیا زمین کے اڑبنگے مجھ پر ہمیشہ کے لئے بند رہتے مگر ای خداوند میرے خدا تو میری جان کو گور میں سے رہائی ۷ دیگا[۸] جسوقت میرا جی مجھ میں ڈوب گیا تب میں نے خداوند کو یاد کیا اور میری دُعا تیری مُقدّس ہیکل میں ۸ تجھ تک پہنچی[۹] جو لوگ کہ جھوٹھی بطالتوں[۱۰] کو مانتے ۹ ہیں وے اپنی نعمتیں کھو دیتے ہیں۔ پر میں شکرگذاری کی آواز سُنا کے تیرے آگے قربانی گذرانونگا[۱۱] میں اپنی نذروں کو ادا کرونگا نجات خداوند سے ہی[۱۲] ✦

۱۰ اور خداوند نے مچھلی کو کہا اور اُسنے یونہ کو خشکی پر اُگل دیا ✦

باب ۳ اور خداوند کا کلام دوسری بار یونہ کو پہنچا اور ۲ اُسنے کہا کہ۔ اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور وہاں ۳ اُس بات کی منادی کر جسکا میں تجھے حکم دیتا۔ تب یونہ خداوند کے کلام کے مطابق اُٹھ کر نینوہ کو گیا اور نینوہ

۲۱ متی ۱۲: ۴۰ اور ۱۶: ۴ لوقا ۱۱: ۳۰
۱ زبور ۱۲۰: ۱ اور ۱۳۰: ۱ اور ۱۴۲: ۱ نوحہ ۳: ۵۵ و ۵۶
۲ زبور ۶۵: ۲ یسعیاہ ۱۴: ۹
۱۱ عبرانی میں دل میں
۳ زبور ۸۸: ۶
۴ زبور ۴۲: ۷
۵ زبور ۳۱: ۲۲
۶ اسلا ۸: ۳۸
۷ زبور ۶۹: ۱ نوحہ ۳: ۵۴
۸ زبور ۱۶: ۱۰
۹ زبور ۱۸: ۶
۱۰ ۲ سلا ۱۷: ۱۵ زبور ۳۱: ۶ یرم ۱۰: ۸ اور ۱۶: ۱۹
۱۱ زبور ۵۰: ۱۴ و ۲۳ اور ۱۱۶: ۱۷ و ۱۸ ہوسیع ۱۴: ۲ عبر ۱۳: ۱۵
۱۲ زبور ۳: ۸

[۱۱] خدا کے سامھنے ایک بڑا شہر تھا کہ اُسکی احاطہ تین دن ۴ کی راہ تھی۔ اور یونہ شہر میں داخل ہونے لگا اور ایک دن کی راہ جا کے منادی کی اور کہا[۱] چالیس اور دن ہونگے تب نینوہ برباد کیا جائیگا ✦

۵ تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر اعتقاد کیا[۲] اور روزہ کی منادی کی اور سب نے چھوٹے سے بڑے ۶ تک ٹاٹ پہنا۔ اور یہہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا اور بادشاہی لباس کو اُتار ۷ ڈالا اور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا[۳] اور بادشاہ اور اُسکے ارکانِ دولت کے فرمان سے ایک اشتہار نینوہ میں کیا گیا اور اِس بات کی منادی ہوئی کہ کوئی انسان یا حیوان گلّہ یا رمہ کوئی چیز مطلق نہ چکھے اور نہ کھاوے اور ۸ نہ پانی پیوے[۴] لیکن انسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس ہووین اور خدا کے حضور شدّت سے نالہ کریں بلکہ ہر کوئی اپنی اپنی بُری راہ سے[۵] اور اپنے اپنے ظلم سے جو اُن کے ۹ ہاتھوں میں ہی[۶] باز آویں۔ کیا جانیں کہ خدا پھریگا اور پچھتائیگا اور اپنے قہرِ شدید سے باز آویگا تا کہ ہم لوگ ہلاک نہ ہوں[۷] ✦

۱۰ اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکھا کہ وے اپنی اپنی بُری راہ سے باز آئے تب خدا اُس بدی سے جو اُسنے کہی تھی کہ میں اُنسے کرونگا پچھتا کے باز آیا[۸] اور اُسنے اُن سے وہ بدی نہ کی ✦

باب ۴ پر یونہ اُس سے نہایت ناخوش ہوا اور نپٹ ۲ رنجیدہ ہو گیا۔ اور اُسنے خداوند کے آگے دُعا مانگی اور کہا کہ ای خداوند میں تجھ سے عرض کرتا ہوں کیا یہہ میرا مقولہ نہ تھا جسوقت میں ہنوز اپنے وطن میں تھا اِسلئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا[۱] کیونکہ میں جانتا تھا کہ تو کریم اور رحیم خدا ہی[۲] جو غصّہ کرنے میں دھیما ہی اور نہایت مہربان ہی اور پچھتا کے آپ کو بدی سے باز

۱۱ پید ۱۰: ۹ یا خدا کا یوں زبور ۳۶: ۶ اور ۸۰: ۱۰
۱ دیکھو است ۱۸: ۲۲
۲ متی ۱۲: ۴۱ لوقا ۱۱: ۳۲
۳ ایوب ۲: ۸
۴ ۲ تو ا ۲۰: ۳ یوئیل ۲: ۱۵
۵ یسعیاہ ۵۸: ۶
۶ یسعیاہ ۵۹: ۶
۷ ۲ سمو ۱۲: ۲۲ یوئیل ۲: ۱۴
۸ یرم ۱۸: ۸ عمو ۷: ۳ و ۶
۱ یونہ ۱: ۳
۲ خرو ۳۴: ۶ زبور ۸۶: ۵ یوئیل ۲: ۱۳

۳ رکھتا ہی۔ اب اے خداوند میں تیری منّت کرتا ہوں کہ میری جان کو مجھ سے لے لے ۳ کیونکہ میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ہی ۴ +

۴ تب خداوند نے فرمایا کیا تو شدّت سے رنجیدہ ہوتا ہی۔ ۵ اور یونہ شہر سے باہر جا کے شہر کی پورب طرف بیٹھا اور وہاں اپنے لئے ایک چھپّر بنایا اور اُسکے نیچے چھانو میں ۶ بیٹھ رہا کہ دیکھے اُس شہر کا حال کیا ہوتا ہی۔ تب خداوند خدا نے ||رینڈی کا ایک درخت اُگایا اور اُسے یونہ کے اُوپر دوڑایا تاکہ وہ اُسکے سر پر سایہ کرے اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے اور یونہ اُس رینڈی کے پیڑ کے سبب سے ۷ +نہایت خوش ہوا۔ لیکن دوسرے دن صبح کیوقت خدا نے ایک کیڑے کو طیار کیا اور اُسنے اُس رینڈی کے ۸ درخت کو کاٹا ایسا کہ وہ سوکھ گیا۔ اور جب آفتاب چڑھا تب ایسا ہوا کہ خدا نے پورب کی طرف سے لو چلائی اور آفتاب کی گرمی نے یونہ کے سر میں اثر کیا وہ غش میں آیا اور اپنی جان کے لئے موت چاہی اور کہا کہ اِس میرے جینے سے میرا مرنا بہتر ہی ۵ ۹ اور خدا نے یونہ کو کہا کیا تو اِس رینڈی کے درخت کے سبب شدّت سے رنجیدہ ہی اُسنے کہا میں یہاں تک رنجیدہ ہوں کہ ۱۰ مرنے چاہتا ہوں۔ تب خداوند نے فرمایا کہ تجھے اُس رینڈی کے درخت پر رحم آیا جسکے لئے تو نے کچھ محنت نہ کی اور نہ تو نے اُسے اُگایا جو ||ایک ہی رات میں اُگا ۱۱ اور ایک ہی رات میں سوکھ گیا۔ اور کیا مجھے لازم نہ تھا کہ میں اِتنے بڑے شہر نینوہ ۶ پر جس میں ایک لاکھ بیس ہزار آدمیوں سے زیادہ ہیں جو اپنے دہنے بائیں ہاتھ کے درمیان امتیاز نہیں کر سکتے ۷ اور مواشی بھی بہت ہیں ۸ شفقت نہ کروں +

۳ اسلا ۱۹: ۴
۴ ۸ آیت
|| عبرانی میں قِقایون
+ عبرانی میں بڑی خوشی سے خوش ہوا

۵ ۳ آیت
|| عبرانی میں ایک رات کا فرزند تھا
۶ یونہ ۱: ۲ اور ۳: ۲، ۳
۷ است ۱: ۳۹
۸ زبور ۳۶: ۶ اور ۱۴۵: ۹

میکہ نبی کی کتاب

باب ۱ خداوند کا کلام جو یہوداہ کے شاہان یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دِنوں میں مورستی میکہ ۱ کو پہنچا جو اُسنے ۲ سمرون اور یروشلم کی بابت دیکھا ۲ سنو اے سارے لوگو اور کان دھر اے زمین ۳ تو اور سب سمیت جو تجھ پر ہیں اور خداوند یہوواہ ہاں خداوند اپنی مُقدّس ہیکل سے ۴ تم پر ۳ گواہی دیوے ۵ کیونکہ دیکھ خداوند اپنے مکان سے ۶ باہر نکلتا ہی ۷ اور وہ اُتریگا اور زمین کے اُونچے مکانوں ۴ کو پائمال کریگا ۸ اور سارے پہاڑ اُس کے تلے پگھل جائینگے ۹ اور وادیاں پھٹینگی جیسا کہ موم آگ کے سامنے ۵ پگھل جاتا اور جیسا پانی جو کراڑے پر سے بہہ جاتا ہی یہ سب یعقوب کی خطا اور اسرائیل کے گناہ کے سبب سے ہی یعقوب کی خطا کیا ہی کیا سمرون نہیں اور یہوداہ کے ۶ اُونچے مکان کیا ہیں کیا یروشلم نہیں۔ اِسلئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کی مانند ۱۰ اور انگوری باغ لگانے کی جگہہ کے مانند بناؤنگا اور میں اُسکے پتھروں کو وادی میں ۷ ڈھلکاؤنگا اور اُسکی نیوؤں کو اُکھاڑ ڈالونگا ۱۱ اور اُسکی ساری

۱ یرم ۲۶: ۱۸
۲ عمو ۱: ۱
۳ است ۳۲: ۱ یسع ۱: ۲
۴ زبور ۱۱: ۴ یونہ ۲: ۷ حبق ۲: ۲۰
۵ زبور ۵۰: ۷ ملا ۳: ۵
۶ زبور ۱۱۵: ۳
۷ یسع ۲۰: ۲۱
۸ است ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۹ عمو ۴: ۱۳

۹ قاض ۵: ۵ زبور ۹۷: ۵ یسع ۶۴: ۱ و ۲ و ۳ عمو ۹: ۵ حبق ۳: ۶ و ۱۰
۱۰ ۲ سلا ۱۹: ۲۵ میکا ۳: ۱۲
۱۱ حزق ۱۳: ۱۴

کھودی ہوئی مورتیں چور چور کی جائینگی اور اُسکے سب
اسباب جو خرچی کے طور پر[۱۱] تھے[۱۲] آگ سے جلائے
جائینگے اور میں اُسکے سارے بُتوں کو خراب کرونگا کیونکہ
اُسنے یہہ سب کچھہ ایک کسبی کی خرچی سے پیدا کیا ہی
۸ اور وہ پھر ایک کسبی کی خرچی ہو جائیگا۔ اِسلیئے میں کُڑھونگا
اور ماتم کرونگا[۱۳] میں ننگا اور برہنہ ہوکے پھرونگا[۱۴] میں
|| گیدڑوں کی طرح چلاؤنگا اور شترمرغوں کی مانند
۹ شور کرونگا[۱۵] کیونکہ اُسکا زخم لاعلاج ہی سو وہ یہوداہ
تک بھی آیا[۱۶] وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک ہاں
یروسلم تک پہنچا +
۱۰ تم جات میں اُنکی خبر مت دو[۱۷] اور || عکو میں
۱۱ مت روؤ + بیت عفرہ میں خاک پر لوٹا کر[۱۸] اے سفیر کی
رہنیوالی تو ننگی ہوکے اور شرم کھاکے چلی جا[۱۹] وہ جو زانان
میں بستی ہی نکل نہیں جاتی بیت الئصل کے ماتم کے باعث
۱۲ اُسکے اُترنے کی جگہہ تم سے لی جائیگی۔ مروت کی
رہنیوالی اپنے اموال کے لئے کُڑھتی ہی کیونکہ خداوند
کی طرف سے بلا نازل ہوئی جو یروسلم کے پھاٹک
۱۳ تک پہنچی۔ اے لکیس[۲۱] کی رہنیوالی بادپا جانور کو گاڑی
میں جوت وہ صیہون کی بیٹی کے لئے پہلا گناہ ہوئی کیونکہ
۱۴ اسرائیل کی خطائیں تجھہ میں پائی گئیں۔ اِسلیئے تو مورست
جات کو طلاق کر دیگا || اکذیب[۲۲] کے گھرانے اسرائیل کے
۱۵ بادشاہوں سے دغا کرینگے۔ بلکہ اے مریسہ[۲۳] کی باشندہ
میں اُسکو جو تجھہ پر قابض ہو تیرے درمیان لاؤنگا وہ
۱۶ عدولام[۲۴] تک جو اسرائیل کی شوکت ہی آویگا۔ آپ کو چندلا
بنا[۲۵] اپنے پیارے لڑکوں کے لئے[۲۶] اپنے سر منڈا عقاب
کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ کر کیونکہ وے تجھہ پاس
سے اسیر ہوکے گئے +

باب ۲ اُنپر واویلا ہی جو بُرائی کے منصوبے باندھتے ہیں[۱]
اور اپنے بستر پر شرارت کی تدبیریں ایجاد کرتے ہیں جب صبح

روشن ہوتی وے یہہ عمل میں لاتے ہیں کیونکہ وہ اُنکے
۲ دست قدرت میں ہی[۳] وے کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں[۴]
اور ظلم کرکے اُنہیں لے لیتے ہیں اور گھروں کا طمع کرتے
ہیں اور اُنکو چھین لیتے ہیں اسیطرح آدمی پر اور اُسکے گھرپر
۳ ہاں مرد پر اور اُسکی میراث پر ظلم کرتے ہیں۔ اِسلیئے خداوند یوں
فرماتا ہی دیکھہ میں اِس گھرانے[۵] کی مخالفت میں ایک
منصوبہ باندھتا ہوں کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں
سکوگے اور تم تکبر کے ساتھہ نہ چلوگے کیونکہ یہہ ایک بُرا
وقت ہوگا[۶] +
۴ اُسدن کوئی شخص تم پر ایک مثل لائیگا[۷] اور ایک
غمناک نوحہ سے ماتم کریگا[۸] اور کہیگا کہ ہم بالکل غارت
ہوئے اُسنے میرے لوگوں کا بخرا بدل ڈالا[۹] اُسنے کیونکر اُسے
مجھہ سے جدا کر دیا اُسنے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ دیئے
۵ ہیں۔ اِسلیئے تم میں سے کوئی نہیں رہیگا جسکے نام پر خداوند
۶ کی جماعت میں قرعہ پڑے تاکہ وہ پیمایش کی رسّی ڈالے۔ وے
اُنکو جو نبوت کرتے کہتے ہیں کہ نبوت مت کرو[۱۰] سو وے اُنکے
آگے نبوت نہ کرینگے ایسے لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی +
۷ اے لوگو تم جو یعقوب کا گھرانا کہلاتے ہو کیا خداوند
کی روح کوتاہ کی گئی کیا اُسکے یے ہی کام ہیں کیا میری
۸ باتیں اُسکے لئے جو سیدھا چلتا مفید نہیں ہیں۔ سابق
میں میرے لوگ دشمن کی طرح اُٹھے تم اُنپر سے جو بےفکر ہوکے
راستے پر چلتے ہیں گویا کہ وے لڑائی سے پھر آتے ہیں قبا
۹ کو چادر سمیت اُتار لیتے ہو۔ تم میرے لوگوں کی جوروؤں کو
اُنکے ستھرے گھروں سے نکال دیتے ہو اور تم نے اُنکی اولاد
۱۰ سے ہمیشہ کے لئے میری فوقیت جدا کر لی۔ تم لوگ اُٹھو اور
جاؤ کیونکہ یہہ تمہاری آرامگاہ نہیں[۱۲] کہ یہہ ناپاکی کے سبب تمہیں
۱۱ ہلاک کریگی[۱۳] ہاں سخت ہلاکت ہوگی۔ اگر کوئی شخص ہوا اور جھوٹ
کی پیروی کرکے دروغگوئی کرے[۱۴] اور کہے کہ میں تجھہ سے مے اور
نشے کی بابت نبوت کرونگا تو وہی شخص اِس قوم کا نبی ہوگا +

۱۲ اموس ۲: ۵ و ۱۲
۱۳ یسعیاہ ۲۱: ۳ اور ۲۲: ۴ یرم ۴: ۱۹
۱۴ یسعیاہ ۲۰: ۲ و ۳ و ۴
|| یا بھیڑیوں کی
۱۵ ایوب ۳۰: ۲۹ زبور ۱۰۲: ۶
۱۶ ۲ سلا ۱۸: ۱۳
یسعیاہ ۸: ۷ و ۸
۱۷ ۲ سمو ۱: ۲۰
|| یا مطلق نہ روؤ
+ یعنے خاک کے گھر میں
۱۸ یرم ۶: ۲۶
۱۹ یسعیاہ ۲۰: ۴ اور ۴۷: ۲ و ۳ یرم ۱۳: ۲۲ نحوم ۳: ۵
۲۰ عمو ۳: ۶
۲۱ ۲ سلا ۱۸: ۱۴ و ۱۷
|| یعنے جھوٹھا
۲۲ یشوع ۱۵: ۴۴
۲۳ یشوع ۱۵: ۴۴
۲۴ ۲ توا ۱۱: ۷
۲۵ ایوب ۱: ۲۰ یسعیاہ ۱۵: ۲ اور ۲۲: ۱۲ یرم ۷: ۲۹ اور ۱۶: ۶ اور ۴۷: ۵ اور ۴۸: ۳۷
۲۶ [illegible] ۵
۱ ہوس ۷: ۶
۲ زبور ۳۶: ۴

۳ پید ۳۱: ۲۹
۴ یسعیاہ ۵: ۸
۵ یرم ۸: ۳
۶ عمو ۵: ۱۳ افس ۵: ۱۶
۷ حبق ۲: ۶
۸ ۲ سمو ۱: ۱۷
۹ میکا ۱: ۱۵
۱۰ استثنا ۳۲: ۸ و ۹
۱۱ یسعیاہ ۳۰: ۱۰ عمو ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۶
۱۲ استثنا ۱۲: ۹
۱۳ احبار ۱۸: ۲۵ و ۲۸ یرم ۳: ۲
۱۴ حزق ۱۳: ۳

۱۲ اے یعقوب میں یقیناً تیرے سب کو فراہم کرونگا میں یقیناً اسرائیل کے باقی لوگونکو جمع کرونگا[۱۵] میں اُنہیں اُن بھیڑوں کی مانند[۱۶] جو بصرہ میں ہوں اور اُس گلہ کی مانند جو اُسکی چراگاہ کے درمیان ہو اکٹھا کرونگا آدمیوں کی کثرت کے سبب وے غل شور کرینگے[۱۷] ۱۳ توڑنیوالا اُنکے آگے آگے گیا ہے وے توڑتے ہوئے پھاٹک تک گذر جاتے اور اُس میں سے نکل جاتے اور اُنکا بادشاہ[۱۸] اُنکے آگے آگے چلیگا ہاں خداوند اُنکا سردار ہوگا[۱۹] +

باب ۳ اور میں نے کہا کہ اے یعقوب کے سردارو اور اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری منت کرتا ہوں سو میری عرض سنو کیا تمہارے لئے عدالت کا جاننا مناسب نہیں ہے[۱] ۲ تم وے ہو جو نیکی کا کینہ رکھتے ہیں اور بدی کو پیار کرتے ہیں جو لوگونکا پوست اُن پر سے کھینچتے ہیں اور اُنکی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے ہیں۔ ۳ اور جو میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں[۲] اور اُنکی کھال اُنپر سے کھینچتے ہیں اور اُنکی ہڈیوں کو توڑتے ہیں اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں گویا کہ وے ہانڈی کے لئے اور گویا کہ وے گوشت ہیں جو دیگ میں پڑا ہو[۳] ۴ تب وے خداوند کو پکارینگے پر وہ اُنکی نہیں سنیگا[۴] ہاں وہ اُسوقت اُنسے اپنا مُنہہ پوشیدہ کریگا اسلئے کہ اُنہوں نے بُرے عمل کئے ہیں +

۵ خداوند اُن نبیوں کے حق میں جو میرے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں[۵] اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے ہیں[۶] اور سلامتی پکارتے ہیں پر اُس سے جو اُنکے مُنہہ میں لقمہ نہیں ڈالتا ہے[۷] لڑنے پر مستعد ہوتے ہیں یوں فرماتا ہے۔ ۶ اِسلئے تم پر رات ہو جائیگی جس میں تم رویا نہیں دیکھو گے[۸] اور تم پر تاریکی چھا جائیگی جس کے باعث تم غیب دانی نہ کر سکوگے اور نبیوں پر آفتاب غروب ہوگا اور اُنکے لئے دن اندھیرا بن جائیگا[۹] ۷ تب غیب دان پشیمان ہونگے اور رمالی کرنے والے شرم کھائینگے ہاں سارے لوگ اپنی داڑھی کو ڈھانپینگے کیونکہ خدا کی طرف سے کچھ جواب نہیں ہے[۱۰] ۸ لیکن میں خداوند کی روح کے سبب سے قوت اور راستی اور دلاوری سے لبالب ہوں تا کہ یعقوب کو اُسکا گناہ اور اسرائیل کو اُسکی خطا جتاؤں[۱۱] ۹ اے یعقوب کے گھرانے کے سردارو اور اے اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری منت کرتا ہوں تم جو عدالت سے عداوت رکھتے ہو اور ساری راستی کو اُلٹا دیتے ہو اِس بات کو سُنو۔ ۱۰ تم جو صیہون کو خونریزی سے[۱۲] اور یروسلم کو بے انصافی سے بنایا کرتے ہو[۱۳] ۱۱ اُسکے سردار رشوت لیکے عدالت کرتے ہیں[۱۴] اور اُسکے کاہن اُجرت لیکے تعلیم دیتے ہیں[۱۵] اور اُسکے غیب دان نقدی کے لئے رمالی کرتے ہیں تسپر بھی وے خداوند پر تکیہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خداوند ہمارے درمیان نہیں[۱۶] کوئی بلا ہم پر نہیں آویگی۔ ۱۲ اِسلئے صیہون تمہارے ہی سبب کھیت کی طرح جوتا جائیگا[۱۷] اور یروسلم تودہ تودہ بن جائیگا[۱۸] اور ہیکل کا پہاڑ[۱۹] جنگل کے اُونچے مکانوں کی طرح ہو جائیگا +

باب ۴ لیکن آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر نصب کیا جائیگا[۱] اور سارے ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا اور اُمتیں اُسکی طرف[۱۱] روانہ ہونگی +

۲ اور بہتیری قومیں آوینگی اور کہینگی کہ چلو کہ ہم لوگ خداوند کے پہاڑ اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ جائیں اور وہ ہمیں اپنی راہیں سکھلاویگا اور ہم اُسکے راستوں پر چلینگے کیونکہ شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا۔ ۳ اور وہ بہتیری قوموں کے درمیان عدالت کریگا اور بہتیری زور آور گروہوں کے لئے جو دور رہتی ہوں انفصال کریگا یہاں تک کہ وے اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں بنا دینگے اور اپنی برچھیوں کو

---

۱۵ میکہ ۴: ۶ و ۷
۱۶ یرم ۳۱: ۱۰
۱۷ حزق ۳۶: ۳۷
۱۸ ہوس ۳: ۵
۱۹ یسع ۵۲: ۱۲

۱ یرم ۵: ۴ و ۵
۲ زبور ۱۴: ۴
۳ حزق ۱۱: ۳ و ۷
۴ زبور ۱۸: ۴۱ امثا ۱: ۲۸ یسع ۱: ۱۵ حزق ۸: ۱۸ ذکر ۷: ۱۳
۵ یسع ۵۶: ۱۰ و ۱۱ حزق ۱۳: ۱۰ اور ۲۲: ۲۵
۶ میکہ ۲: ۱۱ متی ۷: ۱۵
۷ حزق ۱۳: ۱۸ و ۱۹
۸ یسع ۸: ۲۰ و ۲۲ حزق ۱۳: ۲۳ ذکر ۱۳: ۴
۹ عمو ۸: ۹

۱۰ زبور ۷۴: ۹ عمو ۸: ۱۱
۱۱ یسع ۵۸: ۱
۱۲ حزق ۲۲: ۲۷ حبق ۲: ۱۲ صفنیہ ۳: ۳
۱۳ یرم ۲۲: ۱۳
۱۴ یسع ۱: ۲۳ حزق ۲۲: ۱۲ ہوس ۴: ۱۸ میکہ ۷: ۳
۱۵ یرم ۶: ۱۳
۱۶ یسع ۴۸: ۲ یرم ۷: ۴ روم ۲: ۱۷
۱۷ یرم ۲۶: ۱۸ میکہ ۱: ۶
۱۸ زبور ۷۹: ۱
۱۹ میکہ ۴: ۲

۱ یسع ۲: ۲ وغیرہ حزق ۱۷: ۲۲ و ۲۳
۱۱ عبرانی میں بہجائینگے

ہنسوے[۲] ایک قوم دوسری قوم پر تلوار نہیں چلائیگی

۴ اور وے پھر جنگ کی تعلیم نہ لینگے[۳] تب وے ہر کوئی اپنی

اپنی تاک کے نیچے اور انجیر کے درخت تلے بیٹھینگے[۴] اور

اُنہیں کوئی نہیں ڈراویگا کیونکہ رب الافواج کے مُنہہ

۵ نے یہہ فرمایا ہی۔ کیونکہ ساری قوموں میں سے ہر ایک

اپنے اپنے معبود کا نام لیکے چلیگا[۵] پر ہم لوگ خداوند

اپنے خدا کا نام لیکے ہمیشہ کے لئے اور ابد تک چلا کرینگے[۶]

۶ خداوند فرماتا ہی کہ میں اُسی دن میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں

اور اُنکو جو خارج کئے گئے ہیں فراہم کرونگا[۷] اور اُن کو

۷ جنہیں میں نے دُکھ دیا تھا سمیٹ لونگا[۸] اور میں اُنکو

جو لنگڑاتے ہیں ایک بقیہ ٹھہراؤنگا[۹] اور اُنہیں جو دور

تک آوارہ کئے گئے تھے ایک زورآور قوم بناؤنگا اور

خداوند صیہون کے پہاڑ پر اب سے ابدالآباد تک اُن پر

سلطنت کریگا[۱۰] +

۸ اور تو[۱۱] اے گلّے کے بُرج اور صیہون کی بیٹی کے

ٹیلے تجھ پر یہہ آویگی یعنے اگلی سلطنت ہاں یروسلم کی

۹ بیٹی کی بادشاہت آویگی۔ اب تو کیوں زور سے چلّاتی ہی

کیا تجھ میں کوئی بادشاہ نہیں ہی[۱۱] کیا تیرا صلاحکار

نیست ہوا ہی کیونکہ تجھے جنَنیوالی عورت کی سی پیڑیں لگی

۱۰ ہیں[۱۲] درد کھا اور جنَنیوالی عورت کی طرح جننے کی تکلیف

اُٹھا اے صیہون کی بیٹی کیونکہ اب تو شہر سے باہر نکلیگی

اور میدان میں رہیگی اور بابل تک جائیگی وہاں ہی

تو رہائی پائیگی وہاں خداوند تجھ کو دشمنوں کے قبضے

سے چھڑاویگا +

۱۱ اور اب بہتیری قومیں تیرے مقابل جمع ہوئی

ہیں[۱۳] اور کہتی ہیں کہ وہ ناپاک کیا جاوے ہم اپنی آنکھوں سے

۱۲ صیہون کو دیکھیں[۱۴] پر وے لوگ خداوند کے اندیشوں

سے آگاہ نہیں ہیں[۱۵] اور اُسکے ارادے کو نہیں جانتے

کیونکہ وہ اُنہیں اُن گٹھوں کی طرح جو کھلیہان میں ہوں

۲ یسعیاہ ۲: ۴ — یوئیل ۳: ۱۰
۳ زبور ۷۲: ۷
۴ اسلاطین ۴: ۲۵ — ذکریاہ ۳: ۱۰
۵ یرمیاہ ۲: ۱۱
۶ ذکریاہ ۱۰: ۱۲
۷ حزقی ایل ۳۴: ۱۶ — صفنیاہ ۳: ۱۹
۸ زبور ۱۴۷: ۲ — حزقی ایل ۳۴: ۱۳ — اور ۳۷: ۲۱
۹ میکاہ ۲: ۱۲ — اور ۵: ۳ و ۷ و ۸ — اور ۷: ۱۸
۱۰ یسعیاہ ۹: ۶ — اور ۲۴: ۲۳ — دانی ایل ۷: ۱۴ و ۲۷ — لوقا ۱: ۳۳ — مکاشفات ۱۱: ۱۵
۱۱ عبرانی میں محدل عدر — پیدائش ۳۵: ۲۱
۱۱ یرمیاہ ۸: ۱۹
۱۲ یسعیاہ ۱۳: ۸ — اور ۲۱: ۳ — یرمیاہ ۳۰: ۶ — اور ۵۰: ۴۳
۱۳ نوحہ ۲: ۱۶
۱۴ عبدیاہ ۱۲ — میکاہ ۷: ۱۰
۱۵ یسعیاہ ۵۵: ۸ — رومیوں ۱۱: ۳۳

جمع کریگا[۱۶] اے صیہون کی بیٹی اُٹھہ اور دائیں چلا[۱۷] کیونکہ ۱۳

میں تیرے سینگ کو لوہا اور تیرے کُھروں کو پیتل بناؤنگا

اور تو بہتیری قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگی[۱۸] اور تو اُنکے ذخیرے

کو خداوند کی نذر کریگی[۱۹] اور اُنکے مال کو اُسے دیگی جو ساری

زمین کا خداوند ہی[۲۰] +

باب ۵ اے فوجوں کی بیٹی تو اب فوجوں کی طرح جمع ہو

ہم پر محاصرہ کیا جاتا ہی اُنہوں نے اسرائیل کے حاکم کے

۲ گال پر چھڑی ماری ہی[۱] پر اے بیت لحم[۲] افراتاہ ہرچند کہ تو

یہوداہ کے ہزاروں[۳] میں[۴] شامل ہونے کے لئے چھوٹا

ہی تو بھی تجھہ میں سے وہ شخص نکلکے مجھہ پاس آویگا جو

اسرائیل میں حاکم ہوگا[۵] اور اُسکا نکلنا قدیم سے ایام الازل

۳ سے ہی[۶] تسپر بھی وہ اُنہیں چھوڑ دیگا اُسوقت تک کہ

وہ جو جننے کا درد کھانے پر ہی جن چکے[۷] تب اُسکے باقی

بھائی[۸] بنی اسرائیل کے پاس پھر آوینگے +

۴ اور وہ قائم ہوگا اور خداوند کی قدرت سے اور

خداوند اپنے خدا کے نام کی بزرگی سے رعایت کریگا[۹] اور

وے قائم رہینگے کیونکہ اب وہ زمین کے سوانوں تک بزرگ

۵ ہوگا[۱۰] اور یہی سلامتی کا باعث ہوگا[۱۱] اور جب اسور

ہماری سرزمین میں آویگا اور ہمارے محلوں میں قدم

مارےگا تب ہم سات چرواہے اور آٹھہ سرگردہ ہبا کرکے

۶ اُسپر چڑھینگے۔ اور وے تلوار سے اسور کے ملک کو اور

نمرود کی سرزمین کو[۱۲] اُسکے مدخلوں میں ویران کرینگے

اور اسور سے رہائی ہوگی[۱۳] جب کہ وہ ہماری سرزمین

۷ میں آویگا اور ہماری سرحدوں میں قدم رکھیگا۔ اور

یعقوب کے باقی لوگ[۱۴] بہتیری قوموں کے درمیان ایسے

ہونگے جیسا اوس خداوند سے اور جیسا پھوہی گھاس پر[۱۵]

جو آدمی کے لئے نہیں ٹھہرتی اور نہ بنی آدم کی خاطر رہ

جاتی ہی +

۸ اور یعقوب کے باقی لوگ غیر قوموں کے درمیان بہتیری

۱۶ یسعیاہ ۲۱: ۱۰
۱۷ یسعیاہ ۴۱: ۱۵ و ۱۶ — یرمیاہ ۵۱: ۳۳
۱۸ دانی ایل ۲: ۴۴
۱۹ یسعیاہ ۱۸: ۷ — اور ۲۳: ۱۸ — اور ۶۰: ۶ و ۹
۲۰ ذکریاہ ۴: ۱۴ — اور ۶: ۵

۱ نوحہ ۳: ۳۰ — متی ۵: ۳۹ — اور ۲۷: ۳۰
۲ متی ۲: ۶ — یوحنا ۷: ۴۲
۳ خروج ۱۸: ۲۵
۴ اسموئیل ۲۳: ۲۳
۵ پیدائش ۴۹: ۱۰ — یسعیاہ ۹: ۶
۶ زبور ۹۰: ۲ — امثال ۸: ۲۲ و ۲۳ — یوحنا ۱: ۱
۷ میکاہ ۴: ۱۰
۸ میکاہ ۴: ۷
۹ یسعیاہ ۴۰: ۱۱ — اور ۴۹: ۱۰ — حزقی ایل ۳۴: ۲۳ — میکاہ ۷: ۱۴
۱۰ زبور ۷۲: ۸ — یسعیاہ ۵۲: ۱۳ — ذکریاہ ۹: ۱۰ — لوقا ۱: ۳۲
۱۱ زبور ۷۲: ۷ — یسعیاہ ۹: ۶ — ذکریاہ ۹: ۱۰ — لوقا ۲: ۱۴ — افسیوں ۲: ۱۴
۱۲ پیدائش ۱۰: ۸ و ۱۰ و ۱۱
۱۳ لوقا ۱: ۷۱
۱۴ ۳ آیت
۱۵ استثنا ۳۲: ۲ — زبور ۷۲: ۶ — اور ۱۱۰: ۳

گروہوں کے بیچ ایسے ہونگے جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں کے بیچ اور جیسا جوان شیر بھیڑوں کے گلّے میں ہوتا ہی کہ جب وہ اُنکے درمیان گذر کرتا ہی وہ لتاڑتا بھی ہی اور

۹ پھاڑ ڈالتا اور کوئی چھڑانیوالا نہیں۔ تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں پر بلند کیا جائیگا اور تیرے سارے مخالف نیست ہو جائینگے۔

۱۰ اور اُسی دن میں یوں ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ میں تیرے گھوڑوں کو جو تیرے درمیان ہیں کاٹ ڈالونگا

۱۱ اور تیری گاڑیوں کو نیست کرونگا اور تیری سرزمین کے شہروں کو مٹا ڈالونگا اور تیرے سارے قلعوں کو

۱۲ ڈھا دونگا۔ اور میں تیرے ہاتھ کی جادوگریاں منقطع

۱۳ کر دونگا اور تیرے یہاں ساحر پھر نہ ہونگے اور تیری کھودی ہوئی مورتیں اور وہ مورتیں جو نصب کی گئی ہیں تیرے درمیان سے نیست کر دونگا اور تو آگے

۱۴ اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز کو نہیں پوجیگا۔ اور میں تیری یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا اور

۱۵ تیرے شہروں کو تباہ کرونگا۔ اور میں غصّہ اور قہر کے ساتھ اُن قوموں سے جو شنوا نہ ہوئیں انتقام لونگا ✠

باب ۶

اب تم یہہ سنو جو خداوند کہتا ہی کہ اُٹھو پہاڑوں کے سامھنے مباحثہ کرو اور سارے ٹیلے تیری آواز سنیں

۲ ای سارے پہاڑو اور ای چٹانو زمین کی بنیادو خداوند کا جھگڑا سنو کیونکہ خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتھ جھگڑا ہی اور وہ اسرائیل پر حجّت ثابت

۳ کریگا۔ ای میرے لوگو میں نے تم سے کیا کیا ہی اور تمہیں

۴ کس بات میں آزردہ کیا ہی سو تم مجھہ پر گواہی دو۔ کیونکہ میں تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا اور غلاموں کے گھر سے فدیہ دیکر چھڑا لیا اور تیرے آگے موسیٰ اور ہارون اور مریم کو بھی

۵ بھیجا ہی۔ ای میرے لوگ یاد کرو کہ موآب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت کی اور بعور کے بیٹے بلعام نے کیا جواب دیا ہی اور کہ کیا ہوا شطیم سے جلجال تک تاکہ تم خداوند کی راستیوں سے واقف ہو جاؤ

۶ میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں اور خدا تعالیٰ کے آگے کیونکر سجدہ کروں کیا سوختنی قربانیوں

۷ اور یکسالہ بچھڑوں کو لیکر اُسکے آگے آؤں۔ کیا خداوند ہزاروں مینڈھوں سے یا تیل کے دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض اپنے پیٹ کے پھل کو اپنی جان کی خطا کے

۸ بدلے میں دے ڈالونگا۔ ای انسان اُسنے تجھے وہ دکھایا ہی جو کچھہ کہ بھلا ہی اور خداوند تجھہ سے اور کیا چاہتا ہی مگر یہہ کہ تو انصاف کرے اور رحم دلی کو پیار

۹ کرے اور اپنے خدا کے ساتھہ فروتنی سے چلے خداوند کی آواز شہر کو پکارتی ہی اور جو عقلمند ہی تیرے نام پر لحاظ کریگا تم اُس سونٹے کی سنو اور اُسکی بھی جسنے اُسے مقرر کیا ہی ✠

۱۰ کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے

۱۱ ہیں اور چھوٹا ایپہ جو لعنتی ہی کیا میں جو دغا کی ترازو اور جھوٹھے باٹوں کا تھیلا رکھتا ہوں بیگناہ

۱۲ ٹھہروں۔ اسلئے کہ وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں اور اُسکے باشندے جھوٹھہ بولتے ہیں بلکہ اُن کے

۱۳ مُنہہ میں اُن کی زبان دغا دینیوالی ہی اسلئے میں بھی تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم کاری کر دونگا اور تیرے

۱۴ گناہوں کے سبب تجھہ کو ویران کر ڈالونگا۔ تو کھائیگا پر آسودہ نہیں ہوگا کہ تیرے اندر میں اُداسی ہوگی تو پکڑ لیگا پر نہیں چھڑا لیگا اور جو کچھہ کہ تو چھڑا لیگا میں

۱۵ اُسے تلوار کے حوالے کرونگا۔ تو بوئیگا پر کاٹیگا نہیں زیتون کو کولھو میں پیریگا پر تیل نہیں بھریگا اور تو نئی مَے کے لئے انگور کو کچلیگا پر اُسے نہیں پئیگا ✠

۱۶ کیونکہ عمری کے قوانین خوب حفظ کئے گئے اور اخی اب کے گھرانے کے اعمال یاد ہیں اور تم لوگ اُنکی مشورتوں پر چلتے ہو تاکہ میں تم کو ویران کر دوں

اور اُسکے رہنیوالوں کو پھپکاری کا باعث بناؤں[۲۳] سو تم میری گروہ کی رسوائی اُٹھاؤ گے[۲۴] +

باب ۷

افسوس مجھ پر کیونکہ میرا ایسا حال ہی جیسا کہ تابستانی میوہ جمع کرنے کے بعد اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہی[۱] کوئی گچھہ نہ ملا جو کھانے میں آوے انجیر کا کوئی پہلے پکا ہوا پھل نہیں جسکا میرا جی مشتاق ہی[۲] ۲ دیندار آدمی ملک میں سے جاتا رہا[۳] اور کوئی بنی آدم میں راستباز نہیں وے سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خون کریں ہر کوئی جال بچھا کر اپنے بھائی کو پھنساتا ہی[۴] +

۳ بدی کرنیکے لئے وے ہاتھ چالاک ہیں سردار اُجرت مانگتا ہی[۵] اور قاضی بھی وہی چاہتا ہی[۶] اور بڑے آدمی اپنے دل کی شہوت کی باتیں کرتے ہیں اور اِسطرح بُرائی کے لئے بندش باندھتے ہیں۔ ۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہی سو سدا گلاب کی مانند ہی[۷] اور جو بڑا ہی راستباز ہی سو کانٹوں کی ٹٹی سے تیز ہی تیرے نگہبانوں کا دِن ہاں تیرے انتقام کا دِن آتا ہی اب اُنکی گھبراہٹ ہوگی +

۵ تم کسی دوست پر اعتماد نہ کرو[۸] ہمراز کا بھروسا نہ رکھو ہاں تو اپنے مُنہہ کے دروازے اپنی ہمکنار جورو ہی کے سامھنے بند کر رکھ۔ ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہی اور بیٹی اپنی ماں کے اور بہو ساس کے مُنہہ پر چڑھتی ہی[۹] آدمی کے دشمن اُسکے گھر ہی کے لوگ ہیں۔ ۷ لیکن میں خداوند کی راہ دیکھونگا[۱۰] اور اپنے نجات دینیوالے خدا کا انتظار کرونگا میرا خدا میری سُنیگا +

۸ اے میری دشمن تو مجھ پر شادمانی مت کر[۱۱] کیونکہ جب میں گرونگا تو اُٹھونگا[۱۲] جب اندھیرے میں بیٹھونگا تو خداوند میرے لئے نور ہوگا[۱۳] ۹ میں خداوند کے قہر کی برداشت کرونگا[۱۴] کیونکہ میں نے اُسکا گناہ کیا ہی یہاں تک کہ وہ میرے لئے حجت ثابت کرے اور میرے لئے انفصال کرے وہ مجھے اُجالے میں لاویگا[۱۵] اور میں اُسکی راستبازی کو دیکھونگا۔ ۱۰ تب میری دشمن اُس حالت کو دیکھیگی اور وہ جو مجھے کہتی تھی کہ خداوند تیرا خدا کہاں ہی[۱۶] شرمندگی سے ملبس ہوگی[۱۷] میری آنکھیں اُسے دیکھینگی[۱۸] اب وہ گلیوں کے کیچڑ کی مانند لتاڑی جائیگی[۱۹] ۱۱ جسدن کہ تیری دیواریں پھر اُٹھائی جائینگی[۲۰] اُسدن وہ حکم دور تک جاری کیا جائیگا۔ ۱۲ اُسی دِن میں وے اسور سے مصر تک اور مصر سے نہر تک اور سمندر سے سمندر تک اور کوہستان سے کوہستان تک تجھہ پاس آوینگے[۲۱] ۱۳ باوجود اُسکے یہہ سرزمین اُنکے سبب سے جو اُس میں بستے ہیں اور اُنکے کاموں کے پھل[۲۲] کے سبب سے ویران ہوگی +

۱۴ اپنی قوم کو سونٹا پکڑکے اپنے گلّے کو جو تیری میراث ہی اور بن میں[۲۳] الگ کرمل کے بیچ رہا کرتا ہی چرا اُنہیں بسن اور جلعاد میں بدستور قدیم چرنے دے۔ ۱۵ جیسا اُن دنوں میں کہ تو مصر کی سرزمین سے نکلا ہوا تھا میں اُسکے مطابق اُنہیں اپنی عجائب قدرتیں دکھلاؤنگا[۲۴] +

۱۶ غیر قومیں اُسے دیکھینگی اور باوجود اپنی ساری توانائی کے خجالت اُٹھائینگی[۲۵] وے اپنے مُنہہ پر اپنے ہاتھ رکھینگی[۲۶] اور اُنکے کان بہرے ہو جائینگے۔ ۱۷ وے سانپ کیطرح خاک چاٹینگی[۲۷] اور زمین کے رینگنیوالوں کیطرح وے اپنے بلوں میں تھرتھراوینگی[۲۸] وے خداوند ہمارے خدا کیطرف ڈرتی ہوئی متوجہ ہونگی ہاں وے تیرے سبب سے ہراسان ہونگی[۲۹] ۱۸ تجھہ سا خدا کون ہی[۳۰] جو بدکاری کو معاف کرے[۳۱] اور اپنی میراث کے باقی لوگوں[۳۲] کے گناہوں سے درگذرے وہ اپنا غصہ ہمیشہ تک نہیں رکھہ چھوڑتا ہی[۳۳] کیونکہ وہ رحم کرنیسے بہت خوش ہی۔ ۱۹ وہ پھر کے ہم پر شفقت کریگا وہی ہمارے گناہوں کو دبائیگا ہاں تو اُنکی ساری خطاؤں کو سمندر کے گہراؤ میں ڈالدیگا۔ ۲۰ تو یعقوب سے وفاداری کریگا اور ابرہام کو وہ مہربانی دکھلائیگا[۳۴] جسکی بابت تونے قدیم ایامیں ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی[۳۵] +

نحوم نبی کی کتاب

باب ١

نینوه[1] کی بابت الہامی کلام القوشی نحوم کی رویا
٢ کی کتاب۔ خداوند غیور[2] اور انتقام لینے والا خدا ہے[3] ہاں
خداوند انتقام لینے والا اور قاہر ہے خداوند اپنے مخالفوں
سے انتقام لیتا ہے اور اپنے دشمنوں کے لئے قہر کو رکھ چھوڑتا
٣ ہے۔ خداوند غصہ میں دھیما[4] مگر زور میں توانا ہے[5] اور
وہ گنہگاروں کو بیگناہ نہیں ٹھہراویگا خداوند کی راہ
گردباد میں اور آندھی میں ہے[6] اور بدلیاں اُسکے
٤ پانوؤں کی دھول ہیں۔ وہی سمندر کو ڈانٹتا ہے اور اُسے
سکھا دیتا ہے[7] اور ساری ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہے بسن[8]
اور کرمل کمہلاتے ہیں اور لبنان کے پھول مرجھاتے
٥ ہیں۔ اُسکے خوف سے پہاڑ کانپتے ہیں[9] اور ٹیلے پگھل
جاتے ہیں[10] اور زمین اُسکے حضور میں بھونچال اُٹھتی ہے[11]
٦ ہاں دنیا اور سب جو کچھ کہ اُس میں ہے۔ اُسکے قہر کے آگے
کون کھڑا رہ سکے اور اُسکے قہر شدید کے برابر کون ٹھہر سکے[12]
اُسکا قہر آگ کی مانند ڈھالا جاتا ہے[13] اور چٹانیں اُس سے
٧ ڈھائی جاتی ہیں۔ خداوند نیک ہے[14] اور بپت کے دن
ایک حصین قلعہ ہے وہ اُنکو جو اُسکا بھروسا رکھتے ہیں
٨ پہچانتا ہے[15] لیکن اب وہ اُسکے مکان کو ایک بڑی
باڑھ سے نیست و نابود کریگا[16] اور تاریکی اُسکے دشمنوں
٩ کو رگیدیگی۔ تم خداوند کے برخلاف ہو کے کون منصوبہ باندھتے
ہو[17] وہ صاف نابود کر ڈالیگا[18] بپت دو بار نہیں اُٹھیگی
١٠ ہرچند وے کانٹوں کی مانند[19] توڑے مروڑے گئے اور
اپنی مَے سے شرابور ہیں[20] لیکن وے سوکھے پوآل کی
١١ طرح بالکل جلائے جائینگے[21] ایک شریر صلاح کار تجھ میں سے
نکلا ہے جو خداوند کے برخلاف ہو کے برے منصوبے باندھتا ہے[22]
١٢ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگرچہ وے صحیح و سالم ہوں اور
بہتیرے ایسے ہوویں تسپر بھی اُسی حالت میں وے کاٹے
جائینگے[23] اور وہ جاتا رہیگا[24] باوجودیکہ میں نے تجھ کو
١٣ دکھ دیا پھر کبھی تجھے دکھ نہ دونگا۔ اور اب میں اُسکا
جوا تجھ پر سے توڑ ڈالونگا[25] اور تیرے بندھنوں کو توڑ
١٤ ڈالونگا۔ لیکن خداوند تیرے حق میں فرماتا ہے کہ تیرے
نام کا اور کوئی بویا نہ جائیگا میں تیرے بتخانے کے بیچ
سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو نیست کر دونگا
١٥ میں اُسے تیری قبر کرونگا[26] کیونکہ تو نکما ہے۔ دیکھ اُسکے
پانوں پہاڑوں پر ہیں جو خوشخبری لاتا ہے[27] اور سلامتی
کی منادی کرتا ہے اے یہوداہ تو اپنی عیدوں کو کیا کر اپنی
نذریں جو تو نے مانی ہیں ادا کر کیونکہ اسکے بعد[11] شریر
تیرے درمیان سے نہیں گذریگا[28] وہ صاف کاٹ ڈالا
گیا[29] +

باب ٢

پراگندہ کرنیوالا[1] تیرے روبرو چڑھ آیا ہے تو
قلعہ کو محفوظ رکھ اور راہ کی نگہبانی کر اپنی کمر باندھ اور آپ
٢ کو سارے زور سے مضبوط کر[2] کیونکہ خداوند یعقوب کی
رونق کو اسرائیل کی رونق کی مانند پھر بحال کریگا اگرچہ
خالی کرنیوالوں نے اُنہیں خالی کیا ہے اور اُنکی ڈالیاں
٣ توڑ ڈالی ہیں[3] اُسکے پہلوانوں کی سپر سُرخ رنگی گئی
ہے[4] جنگی مرد قرمزی پوشاک سے ملبس ہوئے ہیں

١ صفنیہ ٢: ١٣
٢ خر ٢٠: ٥ اور ٣٤: ١٤
استثنا ٤: ٢٤ یشوع ٢٤: ١٩
٣ استثنا ٣٢: ٣٥
زبور ٩٤: ١
یسعیاہ ٥٩: ١٨
٤ خر ٣٤: ٦ و ٧
نحمیاہ ٩: ١٧
زبور ١٠٣: ٨
یونہ ٤: ٢
٥ ایوب ٩: ٤
٦ زبور ١٨: ٧ وغیرہ
اور ٩٧: ٢
حبق ٣: ٥ و ١١ و ١٢
٧ زبور ١٠٦: ٩
یسعیاہ ٥٠: ٢
متی ٨: ٢٦
٨ یسعیاہ ٣٣: ٩
٩ زبور ٦٨: ٨
١٠ قاضی ٥: ٥
زبور ٩٧: ٥
میکہ ١: ٤
١١ ٢ پطر ٣: ١٠
١٢ ملا ٣: ٢
١٣ ١ سلاطین ١٦: ١
١٤ ١ تو ١٦: ٣٤
زبور ١٠٠: ٥
یرم ٣٣: ١١
نوحہ ٣: ٢٥
١٥ زبور ١: ٦
٢ تمط ٢: ١٩
١٦ دان ٩: ٢٦
اور ١١: ١٠ و ٢٢ و ٤٠
١٧ زبور ٢: ١
١٨ ١ سمو ٣: ١٢
١٩ ٢ سمو ٢٣: ٦ و ٧
٢٠ نحوم ٣: ١١

٢١ ملا ٤: ١
١١ عبرانی میں بلعال کا ایک صلاح کار
٢٢ ٢ سلا ١٩: ٢٢ و ٢٣
٢٣ ٢ سلا ١٩: ٣٥ و ٣٧
٢٤ یسعیاہ ٨: ٨
دان ١١: ١٠
٢٥ یرم ٢: ٢٠
اور ٣٠: ٨
٢٦ ٢ سلا ١٩: ٣٧
٢٧ یسعیاہ ٥٢: ٧
روم ١٠: ١٥
١١ عبرانی میں بلعال
٢٨ ١١ و ١٢ آیتیں
٢٩ ١٤ آیت

١ یرم ٥٠: ٢٣
٢ یرم ٥١: ١١ و ١٢
نحوم ٣: ١٤
٣ زبور ٨٠: ١٢
ہوسیع ١٠: ١
٤ یسعیاہ ٦٣: ٢ و ٣

گاڑیاں اُنکی طیاری کے دِن میں آگ کے جھلکتے ہوئے ہنسوؤں سے آراستہ ہیں اور صنوبر کے بھالے ہلائے جاتے ہیں۔ ۴ بازاروں میں گاڑیاں بے طور دوڑتی پھرتیں شاہراہوں کے درمیان وے بے تکان جاتیں وے مشعلوں کی سی نظر آتیں وے بجلی کی سی کوندتیں۔ ۵ وہ اپنے بہادروں کو یاد فرماتا وے چلتے ہوئے ٹھوکر کھاتے وے اُسکی دیوار پر چڑھتے ہوئے جلدی کرتے اور † اَڑتلا طیار کیا جاتا۔ ۶ نہروں کے دروازے کھل جاتے اور قصر گداز ہو جاتا۔ ۷ ‡ چونکہ ایسا ٹھہرایا گیا ہے اِسلئے وہ ننگی کی جاتی ہاں اُسے لے جاتے اور اُسکی لونڈیاں کبوتروں کی مانند[۵] کُٹکُتی ہوئی ماتم کرتیں اور چھاتی پیٹتیں۔ ۸ نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کی مانند ہے تو بھی وے بھاگے چلے جاتے ہیں وے پکارینگے کہ کھڑے ہو کھڑے ہو پر کوئی مُنہہ نہیں پھیرتا۔ ۹ چاندی کو لوٹو اور سونے کو لوٹو کیونکہ اموال کی کچھ اِنتہا نہیں ہے سارے نفیس ظروف کثرت سے ہیں۔ ۱۰ خلو اور سُنسانی اور ویرانی ہے دِل کا پگھلنا[۶] اور گھٹنوں کا تھرتھرانا[۷] ہر ایک کی کمر میں شدت سے درد ہے[۸] اور اِن سبھوں کے چہرے کا رنگ اُڑا ہوا ہے[۹]۔ ۱۱ شیرنیوں کا غار اور شیر ببروں کے بچوں کی خوراک پانے کی جگہہ کہاں ہے[۱۰] کہ جس میں شیر ببر اور شیرنی اور شیر ببر کے بچے پھرتے تھے اور اُنکو کسی نے نہیں ڈرایا۔ ۱۲ شیر ببر اپنے بچوں کی خوراک کے موافق پھاڑتا تھا اور اپنی شیرنیوں کے لئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندوں کو شکار ۱۳ سے اور غاروں کو پھاڑے ہوؤں سے بھرتا تھا۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں[۱۱] اور میں اُسکی گاڑیوں کو جلا دونگا کہ دھوآں ہو کے اُڑیں اور تلوار تیرے جوان شیر ببروں کو کھا جائیگی اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور تیرے ایلچیوں کی آواز پھر سُنی نہ جائیگی[۱۲]۔

† یا فصل

‡ یا اگرچہ اُسکی مضبوط بنیاد تھی

۵ یسعیاہ ۳۸: ۱۴ اور ۵۹: ۱۱
۶ یسعیاہ ۱۳: ۷ و ۸
۷ دانی ۵: ۶
۸ یرم ۳۰: ۶
۹ یوئیل ۲: ۶
۱۰ ایوب ۴: ۱۰ و ۱۱ حزقی ۱۹: ۲—۷
۱۱ حزقی ۲۹: ۳ اور ۳۸: ۳ اور ۳۹: ۱ نحوم ۳: ۵
۱۲ ۲ سلا ۱۸: ۱۷ و ۱۹ اور ۱۹: ۹ و ۲۳

باب ۳

خونریز شہر پر[۱] واویلا وہ جھوٹھہ اور لوٹ سے بالکل بھرا ہے وہ شکار کو نکل جانے نہیں دیتا۔ ۲ کوڑے کی آواز اور پہیوں کی کھڑکھڑاہٹ اور گھوڑوں کی لنبیوں کا شور اور اُچھلنیوالی گاڑیوں کی صدا ہے[۲]۔ ۳ گھرچڑھوں کا سوار ہو جانا اور تلواروں کی چمک اور بھالوں کی جھلک ہوتی اور مقتولوں کا ڈھیر اور لاشوں کا تودہ ہے لاشوں کی اِنتہا نہیں وے اُنکی لاشوں پر ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ۴ اُسکی خوبصورت جادوگرنیوالی فاحشہ کی زناکاریوں کی کثرت سے یہہ ہوتا ہے[۳] کہ وہ قوموں کو اپنی زناکاریوں سے اور گھرانوں کو اپنی جادوگریوں سے بیچ ڈالتی تھی۔ ۵ رب الافواج فرماتا ہے کہ دیکھہ میں تیرا مخالف ہوں[۴] اور تیرے دامنوں کو اُٹھا کے اُنہیں تیرے مُنہہ پر پھینک ڈالونگا[۵] اور قوموں کو تیری برہنگی[۶] اور مملکتوں کو تیرا ستر دکھلاؤنگا۔ ۶ اور میں مکروہ گندگیاں تجھہ پر ڈالونگا اور تجھے رسوا کر دونگا[۷] ہاں تجھے اِنگشت نما کرونگا[۸]۔ ۷ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک جو تجھہ پر نگاہ کریگا تجھہ سے بھاگیگا[۹] اور کہیگا کہ نینوہ ویران ہوئی ہے اُسپر کون روئیگا[۱۰] میں تیرے لئے تسلی دینیوالے کہاں سے ڈھونڈھہ لاؤں۔ ۸ کیا تو امون نو[۱۱] سے بھلی ہے[۱۲] جو ندیوں کے درمیان بسی تھی اور پانی اُسکی چاروں طرف تھا جسکی شہرپناہ سمندر تھی اور جسکی دیوار دریا پر ہوئی۔ ۹ کوش اُسکا زور تھا اور مصر بھی اور اُسکی اِنتہا نہ تھی فوط ۱۰ اور لوبیم تیرے مددگار تھے۔ تسپر بھی وہ جلاوطن ہوئی ہاں اسیر ہو گئی اُسکے بچے اُسکے سب گلیوں کے سرے پر[۱۳] پٹک ڈالے گئے[۱۴] اور اُنہوں نے اُسکے عزت داروں کے قرع ڈالے[۱۵] اور اُسکے سارے بزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے۔ ۱۱ تو بھی سرمست ہوگی[۱۶] تو آپ کو چھپائیگی تو بھی دشمن کے آگے سے پناہ ڈھونڈھیگی۔ ۱۲ تیرے سارے حصار ایسے ہونگے جیسے انجیر کے درخت جن پر

۱ حزقی ۲۲: ۲ و ۳ اور ۲۴: ۶ و ۹ حبق ۲: ۱۲
۲ یرم ۴۷: ۳
۳ یسعیاہ ۴۷: ۹ و ۱۲ مکاشفہ ۱۸: ۲ و ۳
۴ نحوم ۲: ۱۳
۵ یسعیاہ ۴۷: ۲ و ۳ یرم ۱۳: ۲۲ و ۲۶ حزقی ۱۶: ۳۷ میکاہ ۱: ۱۱
۶ حبق ۲: ۱۶
۷ ملا ۲: ۱
۸ عبر ۱۰: ۳۳
۹ مکاشفہ ۱۸: ۱۰
۱۰ یرم ۱۵: ۵
۱۱ یرم ۴۶: ۲۵ و ۲۶ حزقی ۳۰: ۱۴—۱۶
۱۲ عموس ۶: ۲
۱۳ نوحہ ۲: ۱۹
۱۴ زبور ۱۳۷: ۹ یسعیاہ ۱۳: ۱۶ ہوسیع ۱۳: ۱۶
۱۵ یوئیل ۳: ۳ عبدیاہ ۱۱
۱۶ یرم ۲۵: ۱۷ و ۲۷ نحوم ۱: ۱۰

پہلے پکے ہوئے پھل لگے ہیں [۱۷] کہ اگر وے ہلائے جائیں
۱۲ تو وے کھانیوالے کے مُنہہ میں گر پڑینگے - دیکھہ تیرے لوگ
۱۳ جو تیرے درمیان ہیں سو عورتوں کے سے ہیں [۱۸] تیری مملکت
کے دروازے تیرے دشمنوں کے مُنہہ پر کھلے پڑے رہینگے
آگ تیرے اڑبنگوں کو کھا جائیگی [۱۹] تو اُسوقت کے لئے جب
۱۴ تو گھیری جاوے پانی بھر اور اپنے اڑتلوں کو مضبوط کر [۲۰]
چہلے میں اُتر اور گارے کو سان اور پجاوے کو درست کر
۱۵ وہاں آگ تجھے کھا جائیگی تلوار تجھے کاٹ ڈالیگی وہ چاٹنیوالی
ٹڈی کی طرح تجھے کھا جائیگی [۲۱] اگرچہ تو اپنے تئیں چاٹنیوالی
ٹڈیوں کی مانند فراواں کرے اور ہجوم کرنیوالی ٹڈیوں
۱۶ کی طرح آپ کو بہت کرے - تو نے اپنے سوداگروں کو فراواں

۱۷ امکاش ۶ : ۱۳
۱۸ ایرم ۵۰ : ۳۷ اور ۵۱ : ۳۰
۱۹ زبور ۱۴۷ : ۱۳ یرم ۵۱ : ۳۰
۲۰ نحوم ۲ : ۱
۲۱ یوئیل ۱ : ۴

کیا کہ وے آسمان کے ستاروں سے زیادہ ہوئے چاٹنیوالی
۱۷ ٹڈیاں [۱۱] خراب کر دیتیں اور اُڑ جاتی ہیں - تیرے تاجدار ہجوم
کرنیوالی ٹڈیوں کے سے ہیں [۲۲] اور تیرے سردار بڑی سے
بڑی ٹڈیوں کے سے ہیں جو سردی کیوقت باڑوں کے اندر
رہتی ہیں اور جب آفتاب نکلتا ہی تو بھاگ جاتیں اور اُنکا
۱۸ مکان معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں ہی - اے اسور کے بادشاہ [۲۳]
تیرے گڈریے سوتے ہیں [۲۴] تیرے سردار لیٹ گئے ہیں
تیری رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہوئی ہیں [۲۵] اور کوئی نہیں ہی
۱۹ جو اُنکو اکٹھا کرے - تیری شکستگی کا درمان نہیں ہی تیرا زخم کاری
ہی [۲۶] سب جو تیری شہرت سُنینگے تجھہ پر تالی بجاوینگے [۲۷] کیونکہ
کون ہی جسپر تیری شرارت سدا ہجوم نہ کرتی تھی ✦

۱۱ یا پھیل جاتی ہیں
۲۲ امکاش ۹ : ۷
۲۳ یرم ۵۰ : ۱۸ حزق ۳۱ : ۳ وغیرہ
۲۴ خر ۱۵ : ۱۶ زبور ۷۶ : ۶
۲۵ ۱ سلا ۲۲ : ۱۷
۲۶ میکاہ ۱ : ۹
۲۷ نوحہ ۲ : ۱۵ صفنہ ۲ : ۱۵ دیکھو یسعیاہ ۱۴ : ۸ وغیرہ

حبقوق نبی کی کتاب

باب ۱ وہ الہامی کلام جو حبقوق نبی نے دیکھا - اے خداوند
میں کب تک نالہ کروں اور تو نہ سنیگا [۱] ظلم کے سبب کب تک
۲ میں تیرے آگے چلاؤں اور تو نہ بچاویگا - تو کیوں مجھے بدی
کو دیکھنے دیتا اور آپ آزردہ حالی پر نظر کرتا رہتا کیونکہ
ظلم اور ستم میرے آگے ہیں وے لوگ موجود ہیں جو فتنہ انگیز
۴ اور فساد برپا کرتے ہیں - اِسلئے شریعت ڈھیلی ہو گئی اور
انصاف مطلق جاری نہیں ہوتا کیونکہ شریر راستکار کو
گھیر لیتے ہیں [۲] اِس سبب جھوٹھی عدالت ہو رہی ہی ✦
۵ غیر قوموں کے درمیان دیکھو اور ملاحظہ کرو اور
نہایت تعجب کرو اِسلئے کہ میں تمہارے ایام میں ایک
کام کرتا ہوں جسکا بیان ہرچند کہ کوئی تم سے کرے

۱ نوحہ ۳ : ۸
۲ ایوب ۲۱ : ۷ زبور ۹۴ : ۳ وغیرہ یرم ۱۲ : ۱

تم ہرگز باور نہ کروگے [۳] کیونکہ دیکھو میں [۱۱] کسدیوں کو
۶ چڑھا لاؤنگا وے تلخ رو اور تیز مزاج قوم ہیں [۴] جو زمین
کے وسیع ملکوں میں ہو کے گذر جاتے تاکہ اُن آباد مکانوں
۷ کو جو اُنکے نہیں ہیں چھین لیویں - وے ڈرانے اور ہیبتناک
۸ ہیں اُنکی عدالت اور اُنکا فتویٰ اُنہیں سے نکلیگا - اُنکے
گھوڑے چیتوں سے بھی تیز قدم ہیں اور وے اُن بھیڑیوں
سے بھی جو شام کو نکلتے [۵] زیادہ سبک پا ہیں اور اُنکے
سوار جاتے ہوئے آتے ہاں اُنکے وے سوار جو دور سے
چلے آتے ہیں وے عقاب کے مانند [۶] جو اپنی خوراک پر جھپٹتا
۹ ہی پرواز کرتے - وے لوٹنے کو سب کے سب آتے ہیں
اُنکے چہرے صف بصف آگے کی طرف بڑھتے اور وے

۳ اعما ۱۳ : ۴۱ یسعیاہ ۲۹ : ۱۴
۱۱ یا پوری ہوئی
۴ استثنا ۲۸ : ۴۹ و ۵۰ یرم ۵ : ۱۵ ۲ توا ۳۶ : ۶
۵ یرم ۵ : ۶ صفنہ ۳ : ۳
۶ یرم ۴ : ۱۳

۱۰ اسیروں کو ریت کے دانوں کی مانند جمع کرتے ہیں۔ وے بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور شاہزادے اُنکے آگے مسخرے ہوتے اور وے ہر ایک قلعہ کو دیکھ کے ہنسی کرتے وے مٹی سے دمدمہ باندھکر اُسے لے لیتے

۱۱ تب اُن کی طبیعت اور بھی تیز ہو جاتی اور وے گذر جاتے اور گناہ کرتے ایسا گمان کر کے کہ یہہ میری قوت میرے معبود کی طرف سے ہی[۷] ۞

۱۲ ای میرے خداوند خدا ای میرے قدوس کیا تو ازل سے نہیں ہی[۸] ہم نہیں مرینگے ای خداوند تونے اُنہیں عدالت کے لئے ٹھہرایا ہی[۹] اور ای خدائے قادر تونے اُنہیں سرزنش کے لئے مقرر کیا ہی۔

۱۳ تیری آنکھیں ایسی پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا[۱۰] اور تو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ہی پھر کاہیکو ان غارتگروں پر نظر کرتا ہی[۱۱] اور جسوقت شریر اُس آدمی کو جو اُس سے راستباز ہی نگل جاتا ہی تب تو کسلئے چپکا رہتا ہی۔

۱۴ اور بنی آدم کو سمندر کی مچھلیوں کی مانند بناتا ہی اور کیڑے مکوڑوں کی مانند کرتا ہی جنپر کوئی حکومت کرنیوالا نہیں۔

۱۵ وے اُن سبھوں کو بنسی سے اُٹھا لیتے ہیں اور اپنے جال میں پھنساتے ہیں[۱۲] اور مہاجال میں جمع کرتے ہیں اسلئے وے شادماں اور خوشوقت ہیں۔

۱۶ اِسی لئے وے اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ہیں اور اپنے مہاجال پر لبان جلاتے ہیں[۱۳] کیونکہ اُنکے وسیلے سے اُنکا بخرہ لذیذ ہی اور اُنکی غذا چرب ہی۔

۱۷ کیا وے اِسلئے اپنے جال کو خالی کرتے اور قوموں کو ہر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں آتے ۞

باب ۲

۱ میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہونگا[۱] اور برج پر اپنے لئے جگہہ ٹھہراؤنگا اور منتظر رہونگا کہ دیکھوں کہ وہ مجھے کیا کہیگا[۲] اور میں اپنے مباحثے کی بابت کیا جواب دونگا۔

۲ تب خداوند نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ رویا کو لکھ[۳] اور لوحوں پر قلمبند کر کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے

۳ کیونکہ یہہ رویا ہنوز ایک مقرری وقت کے لئے ہی[۴] مگر آخر کو اپنا مضمون ظاہر کریگی اور جھوٹھ نہ کہیگی اگرچہ وہ دیری کرے تو بھی اُسکا منتظر رہ کہ وہ یقیناً آئیگی اور درنگ نہ کریگی[۵]

۴ دیکھ مغرور کو اُس کا دل اُس میں راست نہیں ہی پر صادق اپنے ایمان سے جئیگا[۶] ۞

۵ ہاں ازبسکہ مَے دھوکھا دینیوالی ہی آدمی گستاخ ہوتا وہ اپنے گھر میں نہیں رہتا وہ پاتال کی مانند اپنی تمنا بڑھاتا ہی[۷] وہ موت کا سا ہی کہ آسودہ نہیں ہوتا بلکہ ساری قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ہی اور ساری گروہوں کو اپنے نزدیک فراہم کرتا ہی۔

۶ کیا سب کے سب اُسکی بابت مثل نہ لاوینگے[۸] اور تحقیر سے اُسپر کنایہ نہ کرینگے اور نہ کہینگے کہ اُسپر واویلا ہی جو اُس مال سے جو کہ اُسکا نہیں ہی ترقی کرتا ہی کب تک اور اُسپر جو اپنے اُوپر بہت سے گرو لادتا ہی۔

۷ کیا وے جو تجھے ستاویں اچانک نہ اُٹھینگے اور وے جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ہونگے اور تو اُنکے لئے لوٹ ہوگا۔

۸ اِسلئے کہ تونے بہت سی قوموں کو لوٹ لیا ہی لوگوں کے سارے بچے ہوئے تجھے لوٹ لینگے[۹] آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو سرزمین اور شہر اور اُسکے سارے باشندوں پر ہوا[۱۰] ۞

۹ اُسپر واویلا جو اپنے گھر کے لئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ہی[۱۱] تاکہ اپنے آشیانے کو بلندی پر بناوے[۱۲] اور مصیبت کے غلبے سے رہائی پاوے۔

۱۰ تونے بہتیرے لوگوں کو منقطع کر کے اپنے گھرانے کے لئے شرم حاصل کیا اور اپنی جان کا گنہگار ہوا۔

۱۱ کیونکہ پتھر جو دیوار میں ہی چلائیگا اور اینٹ شہتیر کے درمیان اُسکو جواب دیگی ۞

۱۲ اُسپر واویلا جو خونریزی سے قصبے کو بناتا ہی[۱۳] اور شرارت سے شہر کو تعمیر کرتا ہی۔

۱۳ دیکھو کیا یہہ حال رب الافواج کی طرف سے نہیں ہی کہ لوگ آگ

۷ دان ۵: ۴
۸ زبور ۹۰: ۲ اور ۹۳: ۲ نوحہ ۵: ۱۹
۹ ۲سلا ۱۱: ۲۵ زبور ۱۷: ۱۳ یسعیاہ ۱۰: ۵ و ۶ و ۷ حزقی ۳۰: ۲۵
۱۱ عبرانی میں ای چٹان استثنا ۳۲: ۴
۱۰ زبور ۵: ۵
۱۱ ایرم ۱۲: ۱
۱۲ ایرم ۱۶: ۱۶ عمو ۴: ۲
۱۳ استثنا ۸: ۱۷ یسعیاہ ۱۰: ۱۳ اور ۳۷: ۲۴ و ۲۵
۱ یسعیاہ ۲۱: ۸ و ۱۱
۲ یسعیاہ ۸۵: ۸

۳ یسعیاہ ۸: ۱ اور ۳۰: ۸
۴ دان ۱۰: ۱۴ اور ۱۱: ۲۷ و ۳۵
۵ عبر ۱۰: ۳۷
۶ یوحنا ۳: ۳۶ روم ۱: ۱۷ گلتہ ۳: ۱۲ عبر ۱۰: ۳۸
۷ امثا ۲۷: ۲۰ اور ۳۰: ۱۶
۸ میکاہ ۲: ۴
۹ یسعیاہ ۳۳: ۱
۱۰ ۱۷ آیت
۱۱ ایرم ۲۲: ۱۳
۱۲ ایرم ۴۹: ۱۶ عبد ۴
۱۳ ایرم ۲۲: ۱۳ حزقی ۲۴: ۹ میکاہ ۳: ۱۰ ناحوم ۳: ۱

ہی کے لئے محنت مشقت کریں اور قومیں بطالت کے لئے ۱۴ اپنے تئیں تھکا دیں ۱۴ کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہی اُسی طرح زمین خداوند کے جلال کی شناسائی سے معمور ہوگی ۱۵ +

۱۵ اُسپر واویلا ہی جو اپنے ہمسائے کو مے پلاتا ہی اور اپنے مشکیزے سے انڈیلکے اُسے متوالا کرتا ہی ۱۶ تاکہ تو ۱۶ اُسکا ستر دیکھے ۱۷ تو عزت کے عوض رسوائی سے بھر گیا ہی تو بھی پی ۱۸ اور اپنی کھلڑی بے پردہ کر خداوند کے دہنے ہاتھ کا پیالہ پھیر جا کے تجھ تک پہنچیگا اور تیری شوکت پر شرمندگی کی قے پڑیگی ۱۷ کیونکہ وہ زور ظلم جو لبنان پر ہوئے تجھے گھیر لینگے جس طرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنہیں ڈراتا ہی آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو ملک اور شہر اور اُسکے سارے باشندوں پر ہوا ۱۹ +

۱۸ تراشی ہوئی مورت سے کیا حاصل ۲۰ کہ اُسکے بنانیوالے نے اُسے کھود کے بنایا ہی ڈھالی ہوئی مورت اور جھوٹھوں کے سکھلانیوالے ۲۱ سے کیا فائدہ جو کام کا بنانیوالا اُسپر بھروسا رکھتا ہی کہ گونگے بتوں ۲۲ کو بناتا ہی ۱۹ اُسپر واویلا ہی جو لکڑی سے کہے کہ جاگ! اور بے زبان پتھر سے کہ جاگ اُٹھ وہ سکھلاوے دیکھہ وہ تو ہی اور اُسپر سونے روپے کا ملمع ہی پر اُسکے بیچ میں مطلقاً دم نہیں ۲۳ ۲۰ مگر خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہی ۲۴ ساری زمین اُسکے آگے خاموش ہو رہے ۲۵ +

باب ۳

حبقوق نبی کی دعا شجیونوت کے سر پر ۱ ۲ ای خداوند میں نے تیری خبر سنی اور ڈر گیا ای خداوند تو برسوں کے درمیان اپنے کام کو نئے سر سے ۲ رونق بخش ۲ برسوں کے درمیان اُسے شہرت دے قہر کے درمیان رحم کو یاد کر ۳ خدا † تیمان سے اور وہ جو قدوس ہی کوہِ فاران سے آیا ۳ سلاہ اُسکی شوکت سے آسمان ۴ چھپ گیا اور زمین اُسکی حمد سے معمور ہوئی ۔ اُسکی جگمگاہٹ نور کی مانند تھی اُسکے ہاتھہ سے کرنیں نکلیں پر وہاں بھی اُسکی قدرت درپردہ تھی ۵ مری اُسکے آگے آگے چلی ۴ اور اُسکے قدموں پر آتشی وبا روانہ ہوئی ۵ ۶ وہ کھڑا ہوا اور اُسنے زمین کو ۱۱ لرزا دیا اُسنے نگاہ کی اور قوموں کو پراگندہ کر دیا اور قدیم پہاڑ ۶ ریزہ ریزہ ہو گئے اور پرانی پہاڑیاں اُسکے آگے دھس گئیں ۷ اُسکی قدیم راہیں یہی ہیں ۷ میں نے دیکھا کہ کوشان کے خیموں پر بپت تھی اور زمین مدیان کے پردے کانپ جاتے تھے ۸ کیا تو ندیوں سے بیزار تھا ای خداوند کیا دریاؤں پر تیرا قہر تھا کیا سمندر پر تیرا غضب تھا کہ تو اپنے گھوڑوں پر اور فتحیابی کی گاڑیوں پر سوار ہوا ۸ ۹ تیری کمان بالکل ننگی کی گئی جیسا کہ تو نے فرمایا ہاں قوموں کے ساتھہ قسم بھی کی سلاہ تو نے زمین کو چیر کے اُسے ندیاں کر دیا ۹ ۱۰ پہاڑوں نے تجھے دیکھا اور کانپ گئے ۱۰ پانی کی باڑھہ بہکے گذر گئی گہراؤ نے اپنی آواز بلند کی اور اپنے ہاتھہ اوپر کو اُٹھائے ۱۱ ۱۱ سورج اور چاند اپنے اپنے مکان میں ٹھہر گئے ۱۲ تیرے تیروں کی روشنی کے باعث جو اُڑے اور تیرے بھالے کی چمکاہٹ کے سبب ۱۳ ۱۲ تو قہر کے ساتھہ زمین پر کوچ کر گیا تو نے نہایت غصے ہوکے قوموں کو روند ڈالا ہی ۱۴ ۱۳ تو اپنی قوم کو رہائی دینے کے لئے ہاں اپنی مسیح کو رہائی دینے کے لئے نکل چلا تو نے بنیاد کو گردن تک ننگا کر کے شریر کے گھر کے سر کو کچل ڈالتا ہی ۱۵ سلاہ ۱۴ تو نے اُسکے سرداروں میں سے اُسے جو عالی درجے کا تھا اُسی کے بھالوں سے مار ڈالا وے مجھے پراگندہ کرنے کو آندھی کی طرح نکل آئے اُنکا فخر یہہ تھا کہ مسکینوں کو ہم چپکے نگل جاویں ۱۵ تو اپنے گھوڑوں کے ساتھہ سمندر سے ہاں بڑے پانی کے ڈھیر کے درمیان سے گذر گیا ۱۶ ۱۶ اِسکے سنتے ہی میرا کلیجا دہل گیا ۱۷ اُس آواز سے میرے ہونٹھہ ہلنے

۱۴ ایرم ۵۱:۵۸ ۱۵ ایسع ۱۱:۹ ۱۶ ا ہوس ۷:۵ ۱۷ ا پید ۹:۲۲ ۱۸ ا یرم ۲۵:۲۶ و ۲۷ اور اہ ۵:۷ ۱۹ ۸ آیت ۲۰ یسع ۴۴:۹ و ۱۰ اور ۴۶:۲ ۲۱ یرم ۱۰:۸ و ۱۴ ذکر ۱۰:۲ ۲۲ زبور ۱۱۵:۵ اقرن ۱۲:۲ ۲۳ زبور ۱۳۵:۱۷ ۲۴ زبور ۱۱:۴ ۲۵ صفن ۱:۷ ذکر ۲:۱۳

۱ زبور ۷ کا سرنامہ ۱۱ عبرانی میں زندہ کر ۲ زبور ۸۵:۶ † یا دکھن سے ۳ است ۳۳:۲ قاضی ۵:۴ زبور ۶۸:۷

۴ نحوم ۱:۳ ۵ است ۳۲:۲۴ زبور ۱۸:۸ ۱۱ یا ناپا ۶ پید ۴۹:۲۶ ۷ نحوم ۱:۵ ۸ است ۳۳:۲۶ و ۲۷ زبور ۶۸:۴ اور ۱۰۴:۳ ۱۵ آیت ۹ زبور ۷۸:۱۵ و ۱۶ اور ۱۰۵:۴۱ ۱۰ خر ۱۹:۱۶ و ۱۸ قاضی ۵:۴ و ۵ زبور ۶۸:۸ اور ۷۷:۱۸ اور ۱۱۴:۴ ۱۱ خر ۱۴:۲۲ یشو ۳:۱۶ ۱۲ یشو ۱۰:۱۲ و ۱۳ ۱۳ یشو ۱۰:۱۱ زبور ۱۸:۱۴ اور ۷۷:۱۷ و ۱۸ ۱۴ یرم ۴۱:۳۳ عمو ۱:۳ میکا ۴:۱۳ ۱۵ یشو ۱۰:۲۴ اور ۱۱:۸ و ۱۲ زبور ۶۸:۲۱ ۱۶ زبور ۷۷:۱۹ ۸ آیت ۱۷ زبور ۱۱۹:۱۲۰ یرم ۲۳:۹

لگے سڑاہٹ میری ہڈیوں میں پیٹھ گئی میرے تلے کے
عضو کانپ گئے تاکہ میں مصیبت کے دن آرام پاؤں جب
کہ وے لوگ جو ہم پر حملہ کیا چاہتے چڑھ آویں ۔
١٧ ہرچند کہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاکوں میں
میوہ نہ لگیں اور زیتونوں کے پھل جاتے رہیں اور کھیتوں
میں کچھ اناج پیدا نہ ہو اور گلہ بھیڑ سالے میں کاٹ

١٨ ڈالا جاوے اور گائے بیل تھانوں میں نہ رہیں تسپر
بھی [١٨] میں خداوند کی یاد میں خوشی کرونگا [١٩]
میں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوشوقت ہوونگا
١٩ خداوند خدا میری قوت ہے [٢٠] اور وہ مجھے ہرنی کے
سے پاؤں دیگا [٢١] اور مجھے میرے اونچے مکانوں پر [٢٢]
سیر کروائیگا سردار مغنی کے لئے || میری بینوں کے ساتھ ٭

١٨ ایوب ١٣: ١٥
١٩ یسع ٤١: ١٦ اور ٦١: ١٠
٢٠ زبور ٢٧: ١
٢١ ٢سمو ٢٢: ٣٤ زبور ١٨: ٣٣
٢٢ است ٣٢: ١٣ اور ٣٣: ٢٩
|| عبرانی میں نجینوت دیکھو زبور ٤ کا سرنامہ

صفنیاہ نبی کی کتاب

باب ١

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام
میں خداوند کا کلام جو صفنیاہ بن کوشی بن جدلیاہ بن
٢ امریاہ بن حزقیاہ کو پہنچا ۔ میں ملک کی سطح پر سے سب کے
٣ سب کو بالکل نیست کرونگا خداوند فرماتا ہے ۔ میں انسان
کو اور حیوان کو نیست کرونگا [١] ہوا کے پرندوں کو اور سمندر
کی مچھلیوں کو اور شریروں کے ساتھ ٹھوکر کھلانیوالے [٢]
بتوں کو نیست کرونگا اور انسان کو ملک میں سے کاٹ
٤ ڈالونگا خداوند فرماتا ہے ۔ میں یہوداہ پر اور یروسلم کے
سارے باشندوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور اس مکان
میں سے بعل کے باقی لوگوں کو [٣] اور کماریم کے نام کو
٥ کاہنوں کے ساتھ نیست کرونگا [٤] اور انکو بھی جو کوٹھوں
پر چڑھکے آسمان کے لشکر کو پوجتے ہیں [٥] اور انکو جو سجدہ
کرکے [٦] خداوند کی قسم کھاتے ہیں [٧] اور ملکام کی سوگند
٦ کرتے ہیں [٨] اور انکو بھی جو خداوند سے برگشتہ ہوئے ہیں [٩]
اور جو خداوند کو نہیں ڈھونڈھتے [١٠] اور اُسکے طالب
٧ نہیں ہوتے ۔ تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رہو [١١]

١ ہوس ٤: ٣ ٢ صف ١٩: ٧ اور ١٤: ١٣ ٧: ٢٠ متی ١٣: ٤١
٣ پوری ہوئی ٢سلا ٢٣: ٤ و ٥
٤ ہوس ١٠: ٥
٥ ٢سلا ٢٣: ١٢ یرم ١٩: ١٣
٦ اسلا ١٨: ٢١ ٢سلا ١٧: ٣٣ و ٤١
٧ یسع ٤٨: ١ ہوس ٤: ١٥
٨ یشو ٢٣: ٧ اسلا ١١: ٣٣
٩ یسع ١: ٤ یرم ٢: ١٣ اور ١٧ اور ١٥: ٦
١٠ ہوس ٧: ٧
١١ حبق ٢: ٢٠ ذکر ٢: ١٣

کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے [١٢] اسلئے کہ خداوند نے
ذبیحے کی طیاری کی ہے [١٣] اور جنہیں اُسنے بلایا اُنہیں
٨ مخصوص کیا ہے ۔ اور خداوند کے ذبیحے کے دن میں ایسا
ہوگا کہ میں امیروں کو [١٤] اور بادشاہزادوں کو اور اُن
سبھوں کو جتنے کہ اجنبی پوشاک پہنتے ہیں سزا دونگا ۔
٩ میں اُسی دن میں اُن سبھوں کو کہ جتنے آستانے کے
اُوپر کود کے جاتے ہیں اور اپنے آقا کے گھروں کو لوٹ
١٠ اور مکر سے بھرتے ہیں سزا دونگا ۔ اور اُسی دن میں ایسا
ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ مچھلی پھاٹک [١٥] سے نالے کی آواز
اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑی
١١ کھڑکھڑاہٹ کی صدا اُٹھیگی ۔ اے مکتیس کے رہنیوالو
تم ماتم کرو [١٦] کیونکہ || سارے بیوپاری مارے گئے وے
١٢ جو چاندی کو اُٹھائے لئے جاتے تھے سو منقطع ہوئے ۔ اور
اُسوقت یوں ہوگا کہ میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش
کرونگا اور جتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں [١٧] اور اپنے دلمیں
کہتے ہیں کہ خداوند نہ بھلا کریگا نہ برا کریگا [١٨] انکو سزا دونگا

١٢ یسع ١٣: ٦
١٣ یسع ٣٤: ٦ یرم ٤٦: ١٠ حزق ٣٩: ١٧ مکاش ١٩: ١٧
١٤ یرم ٣٩: ٦
١٥ ٢تو ٣٣: ١٤
١٦ یعقوب ٥: ١
|| یا کنعان کے سب لوگ
١٧ یرم ٤٨: ١١ عمو ٦: ١
١٨ زبور ٩٤: ٧

۱۳ تب اُنکے مال و اسباب لوٹے جائینگے اور اُنکے گھر اُجڑ جائینگے وے تو گھروں کو بناوینگے پر اُن میں بود و باش نہیں کرینگے[19] اور تاکستان لگاوینگے پر اُنکی مے نہیں پینگے[20]

۱۴ خداوند کا بڑا دِن قریب ہی ہاں نزدیک ہی[21] اور بڑی جلدی کرتا ہاں خداوند کے دن کی آواز ہوتی ہی وہاں زبردست آدمی پھوٹ کے روئیگا۔

۱۵ وہ دِن قہر کا دِن ہی[22] دُکھ اور رنج کا دِن ویرانی اور خرابی کا دِن تاریکی اور اُداسی کا دِن ابر اور تیرگی کا دِن

۱۶ حصین شہروں پر اور اُونچے بُرجوں پر نرسنگے اور جنگی للکار کا دِن[23]

۱۷ اور میں انسان پر مصیبت ڈالونگا یہاں تک کہ وے اندھوں کے مانند چلینگے[24] اسلیئے کہ وے خداوند کے گنہگار ہوئے اُن کا خون دھول کی طرح گرایا جائیگا[25] اور اُنکا گوشت گوہ کی مانند[26]

۱۸ خداوند کے قہر کے دِن میں نہ اُنکی چاندی نہ اُنکا سونا اُنکو بچا سکیگا[27] پر ساری سرزمین کو اُسکی غیرت کی آگ کھا جائیگی[28] کیونکہ وہ ایک لحظت ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا[29] +

۱۹ است ۲۸: ۳۰ و ۳۹
عموس ۵: ۱۱
۲۰ میکہ ۶: ۱۵
۲۱ یوایل ۲: ۱ و ۱۱
۲۲ یسع ۲۲: ۵
یرم ۳۰: ۷
یوایل ۲: ۲ و ۱۱
عموس ۵: ۱۸
۱۸ آیت
۲۳ یرم ۴: ۱۹
۲۴ است ۲۸: ۲۹
یسع ۵۹: ۱۰
۲۵ زبور ۷۹: ۳
۲۶ زبور ۸۳: ۱۰
یرم ۹: ۲۲
اور ۱۶: ۴
۲۷ امثا ۱۱: ۴
حزق ۷: ۱۹
۲۸ صفن ۳: ۸
۲۹ ۲ و ۳ آیتیں

باب ۲

تم عقل پکڑو اور تامّل کرو اے ناپسند قوم۔ اُس سے آگے کہ تقدیرِ الٰہی جنے اُس سے پیشتر کہ وہ دِن بھس کی مانند[1] جاتا رہے اُس سے آگے کہ خداوند کا قہر شدید[2] تم پر نازل ہووے اُس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دِن تم پر آ پہنچے۔

۳ اے ملک کے سارے حلیم لوگو[3] جو اُسکے حکموں پر چلتے ہو تم خداوند کو ڈھونڈھو[4] راستبازی کو ڈھونڈھو فروتنی کی تلاش کرو شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دِن چھپائے جاؤ[5] +

۴ کیونکہ عزّہ ترک کی جائیگی اور اسقلون اُجڑ جائیگا[؟] ویرانہ ہوگی[6] اور اشدود جو ہو وے دِن کے دوپہر[؟] کو اُسے نکال دینگے اور عقرون جڑ سے اُکھاڑی جائیگی

۵ سمندر کے ساحل کے رہنیوالوں پر[8] کریتیوں کی قوم پر واویلا ہی خداوند کا کلام تمہارے برخلاف ہی اے کنعان[9]

۱ ایوب ۲۱: ۱۸
زبور ۱: ۴
یسع ۱۷: ۱۳
ہوسیع ۱۳: ۳
۲ ۲ سلا ۲۳: ۲۶
۳ زبور ۷۶: ۹
۴ زبور ۱۰۵: ۴
عموس ۵: ۶
۵ یوایل ۲: ۱۴
عموس ۵: ۱۵
یونہ ۳: ۹
۶ یرم ۴۷: ۴ و ۵
حزق ۲۵: ۱۵
عمو ۱: ۶ و ۷ و ۸
ذکر ۹: ۵ و ۶
۷ یرم ۶: ۴
اور ۱۵: ۸
۸ حزق ۲۵: ۱۶
۹ یشو ۱۳: ۳

فلسطیوں کی سرزمین میں تجھے نیست و نابود کروں گا یہاں تک کہ کوئی رہنیوالا نہ رہے۔

۶ اور سمندر کے ساحل چراگاہوں اور گڑریوں کے جھونپڑوں اور بھیڑخانوں کے لیئے ہونگے[10]

۷ اور وہی نواحی یہوداہ کے گھرانے کے باقی لوگوں[11] کے لیئے ہوگی وے اُس میں چرایا کرینگے وے شام کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رہینگے کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُن پر پھر نظر کریگا[12] اور اُنکی اسیری کو مبدل کریگا[13] +

۸ میں نے موآب کی ملامت[14] اور بنی عمون کے طعنے سُنے[15] کہ اُنہوں نے میری قوم کو ملامت کی اور اُنکی سرحدوں کی مخالفت میں تکبر کیا ہی[16]

۹ اسلیئے ربّ الافواج اسرائیل کے خدا نے اپنی حیات کی قسم کھا کر فرمایا ہی یقیناً موآب[17] سدوم کی مانند ہوگا اور بنی عمون[18] عمورہ کی مانند بلکہ وہ ایسی سرزمین ہوگی جو پُرخار اور نمکسار اور ہمیشہ کی ویرانی رہیگی[19] میرے لوگوں کے بچے ہوئے[20] اُن میں لوٹینگے اور میری قوم کے باقی لوگ اُنکے مالک ہونگے۔

۱۰ یہہ اُن پر اُنکی مغروری کے سبب واقع ہوگا[21] کیونکہ اُنہوں نے ربّ الافواج کے لوگوں کی ملامت کی ہی اور اُنکے برخلاف اپنے کو بلند کیا ہی۔

۱۱ خداوند اُنکے لیئے ہیبتناک ہوگا اور زمین کے سارے معبودوں کو ایسا کریگا کہ وے گھل جائینگے اور ہر کوئی اپنی اپنی جگہہ میں ہاں بحری ممالک[22] کے سب باشندے اُسکی پرستش کرینگے[23]

۱۲ تم بھی اے کوش کے رہنیوالو[24] میری تلوار[25] سے مارے جاؤگے۔

۱۳ اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھ چلائیگا اور اسور کو خراب کریگا[26] اور نینوہ کو ویران اور بیابان کی مانند خشک کر دیگا۔

۱۴ اور گلّے اُسکے درمیان لیٹینگے[27] ہاں قوموں کے سارے بہائم[28] ہواصل اور ساہی اُسکے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے[29] چہچہانے کی آواز اُنکے جھروکوں میں ہوگی اُنکی دہلیزوں میں ویرانی ہوگی کیونکہ سرو کا کام[30] جو بنا ہی بے آثار چھوڑا گیا ہی۔

۱۵ یہہ وہ شادمان شہر ہی جو بے فکر

۱۰ دیکھو یسع ۱۷: ۲
۱۴ آیت
۱۱ یسع ۱۱: ۱۱
میکہ ۴: ۷
اور ۵: ۷ و ۸
حجی ۱: ۱۲
اور ۲: ۲
۹ آیت
۱۲ خروج ۴: ۳۱
لوقا ۱: ۶۸
۱۳ زبور ۱۲۶: ۱
یرم ۲۹: ۱۴
صفن ۳: ۲۰
۱۴ یرم ۴۸: ۲۷
حزق ۲۵: ۸
۱۵ حزق ۲۵: ۳ و ۶
۱۶ یرم ۴۹: ۱
۱۷ یسع ۱۵ باب
یرم ۴۸ باب
حزق ۲۵: ۹
عمو ۲: ۱
۱۸ عمو ۱: ۱۳
۱۹ پید ۱۹: ۲۵
است ۲۹: ۲۳
یسع ۱۳: ۱۹
اور ۳۴: ۱۳
یرم ۴۹: ۱۸
اور ۵۰: ۴۰
۲۰ ۷ آیت
۲۱ یسع ۱۶: ۶
یرم ۴۸: ۲۹
۲۲ پید ۱۰: ۵
۲۳ ملا ۱: ۱۱
یوحنا ۴: ۲۱
۲۴ یسع ۱۸: ۱
اور ۲۰: ۴
یرم ۴۶: ۹
حزق ۳۰: ۹
۲۵ زبور ۱۷: ۱۳
۲۶ یسع ۱۰: ۱۲
حزق ۳۱: ۳
نحوم ۱: ۱
اور ۲: ۱۰
اور ۳: ۱۵ و ۱۸
۲۷ ۶ آیت
۲۸ یسع ۱۳: ۲۱ و ۲۲
۲۹ یسع ۳۴: ۱۱ و ۱۴
۳۰ یرم ۲۲: ۱۴

ہوکے رہتا تھا[۳۱] جسنے اپنے دل میں کہا کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی دوسرا نہیں[۳۲] سو وہ کیسی ویرانی ہوا حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہہ ہر ایک جو اُدھر سے گذر کریگا سو پھپھکاریگا[۳۳] اور اپنا ہاتھ ہلا دیگا[۳۴]+

باب ۳

۱ واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر ۲ اُسنے کلام کو نہیں سُنا[۱] وہ تربیت پذیر نہ ہوئی[۲] خداوند پر بھروسا نہ رکھا اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا۔ ۳ اُسکے درمیان اُسکے سردار گرجنیوالے ببر ہیں[۳] اُسکے قاضی بھیڑیے ہیں جو شام کو نکلتے[۴] اور ہڈیوں کے چابنے کا کام صبح تک نہیں چھوڑتے ۴ اُسکے نبی لافزن اور دغاباز ہیں[۵] اُسکے کاہنوں نے مقدس کو ناپاک کیا ہی اُنہوں نے شریعت سے عدول کیا ہی[۶] ۵ خداوند جو صادق ہی[۷] اُسکے درمیان ہی[۸] وہ کچھ بےانصافی نہیں کریگا وہ ہر صبح کو اپنی عدالت روشنی میں لاتا ہی اُس میں کسر نہیں مگر بےانصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا ہی[۹] ۶ میں نے قوموں کو کاٹ ڈالا اُنکے بُرج برباد کئے گئے میں نے اُنکے کوچوں کو ویران کیا کہ اُن میں کوئی نہیں چلتا اُنکے شہر اُجاڑ ہوئے ایسا کہ کوئی اِنسان نہیں کوئی باشندہ نہیں ۷ میں نے کہا کہ فقط مجھ سے ڈرتی رہ تو نصیحت قبول کر[۱۰] ایسا کہ اُسکی بستی کاٹی نہ جاوے اُس سب کے مطابق جو میں نے اُسکے حق میں ٹھہرایا پر اُنہوں نے سویرے اُٹھکر اپنے طریقوں کو بگاڑا[۱۱]+

۸ باوجود اِسکے تم میرے منتظر رہو[۱۲] خداوند فرماتا ہی اُس دن تک کہ میں لوٹ کے لئے اُٹھوں کیونکہ میرا اِرادہ ہی کہ قوموں کو جمع کروں[۱۳] اور مملکتوں کو اکٹھا کروں تاکہ میں اپنے غضب کو ہاں سارے قہر شدید کو اُنپر نازل کروں کیونکہ میری غیرت کی آگ ساری زمین کو نگل جائیگی[۱۴] ۹ کیونکہ میں پھر اُسوقت لوگوں کو پاک ہونٹھ کر دونگا[۱۵] تاکہ وے سب کے سب خداوند کا نام لیویں اور ایک دل ہوکر اُسکی بندگی کریں۔ ۱۰ کوش کی نہروں کے پار سے[۱۶] میرے عابد ہاں میری پراگندہ لوگوں کی بیٹی میرے لئے ہدیہ لادیگی۔

۱۱ اُسدن تو اپنے سارے کاموں کے سبب جن سے تو میری گنہگار ہوئی ہی خجلت نہ اُٹھاویگی کیونکہ میں اُسوقت تیرے درمیان سے تیرے مغروروں[۱۷] اور فخر بازوں کو نکال لونگا اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگی۔ ۱۲ اور میں ایک غریب اور مسکین قوم[۱۸] کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا اور وے خداوند کے نام پر بھروسا رکھینگے ۱۳ اِسرائیل کے باقی لوگ[۱۹] بدکاریاں نہیں کرینگے[۲۰] اور جھوٹھ نہیں بولینگے[۲۱] اور اُنکے مُنہہ میں دغا دینیوالی زبان نہیں پائی جائیگی بلکہ وے کھائینگے اور لیٹ رہینگے اور کوئی اُنکو نہیں ڈراویگا[۲۲]+

۱۴ اے صیہون کی بیٹی تو گا اے اِسرائیل تو للکار[۲۳] اے یروشلم کی بیٹی تو اپنے تمام دل سے خوشی اور خرمی کر۔ ۱۵ خداوند تیری آفتوں کو اُٹھالے گیا ہی اُسنے تیرے دشمنوں کو نکال دیا ہی خداوند اِسرائیل کا بادشاہ[۲۴] تیرے درمیان ہی[۲۵] تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگی۔ ۱۶ اُسدن یروشلم کو کہا جائیگا کہ تو مت ڈر[۲۶] اور صیہون کو کہ تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں[۲۷] ۱۷ خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان ہی[۲۸] سو قادر ہی وہی بچالیگا وہ تیرے سبب سے شادمان ہوکے خوشی کریگا[۲۹] اپنی محبت کے باعث وہ اِلزام دینے کے بدلے خاموش رہیگا وہ گاتے ہوئے تیرے لئے شادمانی کریگا ۱۸ میں اُنکو جو مقدس جماعت کے لئے غمگین ہیں[۳۰] جو تم میں سے ہیں جنپر اُسکے سبب ملامت کا بوجھہ تھا فراہم کرونگا۔ ۱۹ دیکھ میں اُسی وقت اُن سبھوں کو جو تجھے ستاتے ہیں ہٹا دونگا اور وہ جو لنگڑاتی ہی اُسے رہائی دونگا[۳۱] اور خارج کئے ہوؤں کو اکٹھا کرونگا اور ہر ایک مملکت میں جہاں وے رسوا کئے گئے میں اُنہیں ستودہ اور ناموَر کرونگا ۲۰ جس وقت کہ میں تمہیں جمع کرونگا اُسی وقت تم کو پھیر لاؤنگا[۳۲] کیونکہ جسوقت تمہاری آنکھوں کے آگے تمہاری اسیری کو مبدل کرونگا تم کو زمین کی ساری قوموں کے درمیان نام آور کرونگا اور تمہیں ستودگی بخشونگا خداوند فرماتا ہی+

۳۱ یسع ۴۷: ۸
۳۲ مکاشفہ ۱۸: ۷
۳۳ ایوب ۲۷: ۲۳ ؛ نوحہ ۲: ۱۵ ؛ حزق ۲۷: ۳۶
۳۴ نحوم ۳: ۱۹

۱ یرم ۲۲: ۲۱
۲ یرم ۵: ۳
۳ حزق ۲۲: ۲۷ ؛ میکہ ۳: ۹ و ۱۰ و ۱۱
۴ حبق ۱: ۸
۵ یرم ۲۳: ۱۱ و ۳۲ ؛ نوحہ ۲: ۱۴ ؛ ہوسیع ۹: ۷
۶ حزق ۲۲: ۲۶
۷ اِست ۳۲: ۴
۸ ۵ اور ۱۷ آیتیں دیکھو میکہ ۳: ۱۱
۹ یرم ۳: ۳ اور ۶: ۱۵ اور ۸: ۱۲
۱۰ ایوب یرم ۸: ۱
۱۱ پید ۶: ۱۲
۱۲ زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۷: ۳۴ ؛ اشا ۲۰: ۲۲
۱۳ یوایل ۳: ۲
۱۴ صفن ۱: ۱۸
۱۵ یسع ۱۹: ۱۸
ا عبرانی میں ایک ہی کاندھے سے
۱۶ زبور ۶۸: ۳۱ ؛ یسع ۱۸: ۱ و ۷ اور ۶۰: ۴ وغیرہ ؛ ملا ۱: ۱۱ ؛ اعما ۸: ۲۷

۱۷ یرم ۷: ۴ ؛ میکہ ۳: ۱۱ ؛ متی ۳: ۹
۱۸ یسع ۱۴: ۳۲ ؛ ذکر ۱۱: ۱۱ ؛ متی ۵: ۳ ؛ ۱ قرن ۱: ۲۷ و ۲۸ ؛ یعقوب ۲: ۵
۱۹ میکہ ۴: ۷ ؛ صفن ۲: ۷
۲۰ یسع ۶۰: ۲۱
۲۱ یسع ۶۳: ۸ ؛ مکاشفہ ۱۴: ۵
۲۲ حزق ۳۴: ۲۸ ؛ میکہ ۴: ۴ اور ۷: ۱۴
۲۳ یسع ۱۲: ۶ اور ۵۴: ۱ ؛ ذکر ۲: ۱۰ اور ۹: ۹
۲۴ یوحنا ۱: ۴۹
۲۵ حزق ۴۸: ۳۵ و ۵ اور ۱۷ آیتیں ؛ مکاشفہ ۷: ۱۵ اور ۲۱: ۳ و ۴
۲۶ یسع ۳۵: ۳ و ۴
۲۷ عبر ۱۲: ۱۲
۲۸ ۱۵ آیت
۲۹ اِست ۳۰: ۹ ؛ یسع ۶۲: ۵ اور ۶۵: ۱۹ ؛ یرم ۳۲: ۴۱
۳۰ نوحہ ۲: ۶
۳۱ حزق ۳۴: ۱۶ ؛ میکہ ۴: ۶ و ۷
۳۲ یسع ۱۱: ۱۲ اور ۲۷: ۱۲ اور ۵۶: ۸ ؛ حزق ۲۸: ۲۵ اور ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱ ؛ عمو ۹: ۱۴

حجی نبی کی کتاب

باب ۱

۱ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس[1] اور اُسکے چھٹھے مہینے اور اُس مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام سیالتی ایل کے بیٹے زروبابل[2] کو جو یہوداہ کا ناظم تھا اور یہوصدق[3] کے بیٹے یہوسوع[4] کو جو سردار کاہن تھا حجی نبی[1] کی معرفت پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ یہہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ وقت جسوقت کہ خداوند کا گھر بنایا جاوے ابھی نہیں پہنچا۔ ۳ تب خداوند کا کلام حجی نبی پر نازل ہوا[5] اور اُسنے کہا کہ۔ ۴ ارے تم کیا تمہارا وقت ہی کہ اپنے گھروں میں جنکی دیواروں پر تختہ بندی کی گئی ہی سکونت کرو[6] اور یہہ گھر ویران رہے۔ ۵ اور اب رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم اپنی راہوں پر غور کرو[7]۔ ۶ تم نے بہت سا بویا پر تھوڑا حاصل کرتے ہو تم کھاتے ہو پر آسودہ نہیں ہوتے[8] تم پیتے ہو پر پینے سے سیر نہیں ہوتے تم کپڑے پہنتے ہو پر کوئی گرم نہیں ہوتا اور وہ جو مزدوری کرتا ہی سو محنتانہ جمع کرتا تا کہ اُسے ایک پھٹی تھیلی میں رکھے[9] +

۷ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم سب اپنی راہوں پر غور کرو۔ ۸ پہاڑ پر چڑھکر لکڑی لاؤ اور گھر کو بناؤ میں اُس سے خوش ہونگا اور میری بزرگی کیجائیگی خداوند فرماتا ہی۔ ۹ تم منتظر بہت کے رہے اور دیکھو تھوڑا ملا[10] اور جب تم اُسے گھر میں لائے تو میں نے اُس پر پھونکا[11]۔ کیوں رب الافواج فرماتا ہی سبب یہہ ہی کہ میرا گھر ویران ہی اور تم میں سے ہر کوئی اپنے اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا ہی۔ ۱۰ اسلئے آسمان تمہارے اوپر بند ہی کہ اوس نہیں گرتی[12] اور زمین اپنے حاصل دینے سے باز آئی۔ ۱۱ اور میں نے خشکسالی کو طلب کیا[13] کہ وہ زمین پر اور پہاڑوں پر اور اناج پر اور نئی مے پر اور تیل پر اور سب پر جو زمین سے حاصل ہوتا ہی اور انسان پر اور حیوان پر اور ہاتھ کی ساری محنت پر[14] آوے +

۱۲ تب زروبابل بن سیالتی ایل اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن اور قوم کے سارے باقی لوگ خداوند اپنے خدا کے کلام کے اور حجی نبی کی باتوں کے موافق جیسے کہ خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا شنوا ہوئے[15] اور لوگ خداوند کے حضور ڈر گئے۔ ۱۳ تب خداوند کے پیغمبر حجی نے خداوند کا پیغام پاکے اُس قوم کو کہا کہ خداوند فرماتا ہی میں تمہارے ساتھ ہوں[16]۔ ۱۴ پھر خداوند نے زروبابل بن سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم[17] کی روح کو یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن کی روح

۱ عز ۴: ۲۴ اور ۵: ۱ ذکر ۱: ۱
۲ ۱ تو ۳: ۱۷ و ۱۹ عز ۳: ۲ متی ۱: ۱۲ لوقا ۳: ۲۷
۳ ۱ تو ۶: ۱۵
۴ عز ۳: ۲ اور ۵: ۲
ا عبرانی میں کے ہاتھ سے
۵ عز ۵: ۱
۶ ۲ سمو ۷: ۲ زبور ۱۳۲: ۳ وغیرہ
ا عبرانی میں اپنی راہوں پر اپنا دل لگاؤ
۷ نوحہ ۳: ۴۰ ۷ آیت
۸ است ۲۸: ۳۸ ہوسیع ۴: ۱۰ میکا ۶: ۱۴ و ۱۵ حجی ۲: ۱۶
۹ ذکر ۸: ۱۰
۱۰ حجی ۲: ۱۶
۱۱ حجی ۲: ۱۷
۱۲ احب ۲۶: ۱۹ است ۲۸: ۲۳ ۱ سلا ۸: ۳۵
۱۳ ۱ سلا ۱۷: ۱ ۲ سلا ۸: ۱
۱۴ حجی ۲: ۱۷
۱۵ ۱ عز ۵: ۲
۱۶ متی ۲۸: ۲۰ روم ۸: ۳۱
۱۷ حجی ۲: ۲۱

کواور قوم کے باقی لوگوں کی روح کو ترغیب دی [١٨] سو وے
آئے اور رب الافواج اپنے خدا کے گھر کے بنانے میں مشغول
١٥ ہوئے [١٩] اور یہہ واقعہ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے
برس کے چھٹے مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں ہوا +

باب ٢ ساتویں مہینے اور اُس مہینے کی اکیسویں تاریخ
خداوند کا کلام حجی نبی [١١] کی معرفت آپہنچا اور اُسنے کہا کہ-
٢ اب زروبابل بن سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم کو اور یہوسوع
بن یہوصدق سردار کاہن کو اور قوم کے باقی لوگوں کو فرما
٣ اور ایسا کہہ کہ تم میں سے کون رہا ہی جسنے اِس ہیکل کو اُسکی
پہلی رونق پر دیکھا [١] - اور اب یہہ کیسی ہی جو آپ دیکھتے ہو
کیا یہہ اُسکی بہ نسبت سے تمہاری نظروں میں ناچیز نہیں دکھلائی
٤ دیتی ہی [٢] لیکن ای زروبابل مضبوط رہ [٣] خداوند فرماتا ہی اور
ای یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن مضبوط رہ اور ای
سرزمین کے سارے لوگو مضبوط رہو خداوند فرماتا ہی اور
کام کرو کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں رب الافواج فرماتا ہی-
٥ کلام اُس عہد کا جو مصر سے نکلتے وقت میں نے تم سے باندھا
سو قایم ہی اور میری وہ روح تمہارے درمیان رہتی ہی [٥]
٦ مت ڈرو- کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ ہنوز ایکبار تبہ
اور تھوڑی سی مدت بعد [٦] میں آسمان اور زمین اور تری
٧ اور خشکی کو ہلا دونگا [٧] بلکہ میں ساری قوموں کو ہلا دونگا اور
ساری قوموں کی مرغوب چیزیں ہاتھ آئینگی [٨] اور میں
٨ اِس گھر کو جلال سے بھر دونگا رب الافواج فرماتا ہی چاندی
٩ میری ہی اور سونا میرا ہی رب الافواج فرماتا ہی- اِس پچھلے
گھر کا جلال پہلے گھر کے جلال سے زیادہ ہوگا [٩] رب الافواج
فرماتا ہی اور میں اِس مکان میں سلامتی بخشونگا [١٠] رب الافواج
فرماتا ہی +

١٠ اور دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے
سال اور اُسکے نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام
١١ حجی نبی کی معرفت آپہنچا اور اُسنے کہا- کہ رب الافواج

١٨ ٢ توا ٣٦: ٢٢ عز ١: ١
١٩ عز ٥: ٢ و ٨
١١ عبرانی میں کے ہاتھ سے
١ عز ٣: ١٢
٢ ذکر ٤: ١٠
٣ ذکر ٨: ٩
٤ خر ٢٩: ٤٥ و ٤٦
٥ نحم ٩: ٢٠ یسع ٦٣: ١١
٦ ٢١ آیت عبر ١٢: ٢٦
٧ یوئیل ٣: ١٦
٨ پید ٤٩: ١٠ ملا ٣: ١
٩ یوحنا ١: ١٤
١٠ زبور ٨٥: ٨ و ٩ لوقا ٢: ١٤ افس ٢: ١٤

یوں فرماتا ہی شرع کی بابت کاہنوں سے دریافت کر [١١] اور کہہ
١٢ کہ اگر کوئی آدمی پاک گوشت کو اپنے لباس کے دامن میں
لئے جاوے اور اپنے دامن سے روٹی یا لپسی یا مے یا
تیل یا کسیطرح کے کھانے کی چیز کو چھوئے تو کیا وہ چیز پاک
ٹھہر یگی تب کاہنوں نے جوابدیا اور کہا کہ نہیں-
١٣ پھر حجی نے کہا کہ اگر کسی مردہ کے چھونے کے سبب سے کوئی آدمی ناپاک
ہوا ہو [١٢] اور اِنمیں سے کسی ایک کو چھوئے تو کیا ناپاک ٹھہریگی
١٤ کاہنوں نے جواب میں کہا ناپاک ہوگی- پھر حجی نے جوابدیا
اور کہا کہ خداوند فرماتا ہی کہ اِس قوم کا اور اِس گروہ کا میری
نظر میں ایسا ہی حال ہوا [١٣] اور اُنکے ہاتھوں کا ہر ایک
کام ایسا ہی ہوا اور جو کچھہ کہ اُس جگہ پر گذرانتے تھے ناپاک
١٥ ہوئی- اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم آج سے
اور اِس سے آگے کے وقت کو اُسدن سے کہ خداوند کی
١٦ ہیکل میں پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا اندیشہ کرو [١٤] اُس ایام
سے ایسا ہوا کہ جب کوئی شخص بیس پویوں کے انبار پاس
گیا تو فقط دس پائیں [١٥] اور جب کولھو کے پاس گیا کہ پچاس
١٧ پورہ بھر لیوے تو فقط بیس پائے- اور میں نے تم کو بادسموم
اور گیروئی اور اولوں سے [١٦] تمہارے ہاتھوں کے
سارے کاموں میں [١٧] مارا پر تم میری طرف نہ پھرے [١٨]
١٨ خداوند فرماتا ہی- آج سے اور اِس سے پیشتر کے وقت
کو غور کرو نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ سے یعنے جسدن
١٩ سے کہ خداوند کی ہیکل کی نیو ڈالی گئی [١٩] غور کرو- کیا
بیج ہنوز کھلیان میں ہی ہاں ہنوز تاک اور انجیر کے درختوں
اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا لیکن
آج سے میں تم کو برکت دونگا [٢٠] +

٢٠ پھر اُسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا
٢١ کلام حجی نبی کو پہنچا اور اُسنے کہا- کہ یہوداہ کے ناظم [٢١]
زروبابل سے کہدے کہ میں آسمان اور زمین کو ہلا دونگا [٢٢]
٢٢ اور سلطنتوں کے درخت اُلٹ دونگا [٢٣] اور غیر قوموں

١١ احبا ١٠: ١٠ و ١١ است ٣٣: ١٠ ملا ٢: ٧
١٢ گن ١٩: ١١
١٣ طیط ١: ١٥
١٤ حجی ١: ٥
١٥ حجی ١: ٦ و ٩ ذکر ٨: ١٠
١٦ استثنا ٢٨: ٢٢ اسلا ٨: ٣٧ عمو ٤: ٩ حجی ١: ٩
١٧ حجی ١: ١١
١٨ ارم ٥: ٣ عمو ٤: ٦ و ٨ و ٩ و ١٠ و ١١
١٩ ذکر ٨: ٩
٢٠ ذکر ٨: ١٢
٢١ حجی ١: ١٤
٢٢ ٦ و ٧ آیتیں عبر ١٢: ٢٦
٢٣ دان ٢: ٤٤ متی ٢٤: ٧

کی سلطنتوں کی توانائی کھو دونگا اور رتھوں کو اُنکے سواروں سمیت اُلٹ دونگا[۲۴] اور گھوڑے اور روے جوان پر چڑھے ہیں ایک ساتھ گرجائینگے ہر ایک آدمی اپنے بھائی کی تلوار سے ۔ ۲۳ رب الافواج فرماتا ہی کہ ای میرے بندے زروبابل بن سیالتی ایل اُسی دن میں تجھے لونگا خداوند فرماتا ہی اور نگین کی طرح تجھے جڑونگا[۲۵] اِس لئے کہ میں نے تجھے منظور کیا[۲۶] میں رب الافواج فرماتا ہوں ✣

۲۴ میکاہ ۵ : ۱۰ زبور ۴۶ : ۶ اور ۹ : ۱۰
۲۵ عزرا ۵ : ۲ یرم ۲۲ : ۲۴
۲۶ یسعیاہ ۴۲ : ۱ اور ۴۳ : ۱۰

ذکریاہ نبی کی کتاب

باب ۱ دارا کے دوسرے برس[۱] کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبی بن برکیاہ[۲] بن عدو کو پہنچا ۲ اور اُسنے کہا ۔ خداوند تمہارے باپ دادوں سے ۳ ا بے نہایت ناراض ہوا ۔ اِس لیئے تو اُنسے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم میری طرف پھرو[۳] رب الافواج فرماتا ہی ۴ تو میں تمہاری طرف پھرونگا رب الافواج فرماتا ہی ۔ تم اپنے باپ دادوں کی مانند مت ہوؤ جنہیں اگلے نبیوں نے پکار کے کہا ہی[۴] کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم اپنی بد راہیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ[۵] پر اُنہوں نے ۵ نہ سُنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ہی ۔ تمہارے باپ دادے جو تھے سو کہاں اور انبیا کیا وے سدا جیتے ۶ ہیں ۔ پر میری وے باتیں[۶] اور میرے وے احکام جو میں نے اپنے خدمت گذار نبیوں کو فرمائے تھے کیا وے تمہارے باپ دادوں تک نہیں پہنچے تھے چنانچہ وے پھرے اور اُنہوں نے کہا کہ رب الافواج جیسا اُس نے چاہا تھا کہ ہم سے کرے سو ہماری عادتوں اور ہمارے فعلوں کے مطابق ویسا ہی اُسنے ہم سے کیا ہی[۷] ✣

۷ دارا کے دوسرے برس اور گیارھویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ جو سباط کا مہینا ہی خداوند کا کلام ذکریاہ ۸ نبی بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا اور اُسنے کہا ۔ میں رات کو دیکھتا تھا اور دیکھو کہ ایک شخص ایک سُرخ رنگ گھوڑے پر سوار ہوکر[۸] مہندی کے درختوں کے درمیان جو نشیب میں تھے کھڑا تھا اور اُسکے پیچھے سُرخ رنگ اور ۱۱ کمیت اور ۹ نقرئے گھوڑے تھے[۹] تب میں نے کہا کہ ای میرے خداوند یے کیا ہیں پھر فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھے ۱۰ کہا کہ میں تجھے دکھاؤنگا کہ یے کیا ہیں ۔ اور وہ شخص جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا اُسنے جواب میں کہا کہ یے وے ہیں جنہیں خداوند نے بھیجا ہی کہ ۱۱ ساری دُنیا میں سیر کریں[۱۰] اور اُنہوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا

۱ عزرا ۴ : ۲۴ حجی ۱ : ۱
۲ عزرا ۵ : ۱ متی ۲۳ : ۳۵
۱۱ عبرانی میں ناراضی سے ناراض ہوا
۳ یرم ۲۵ : ۵ اور ۳۵ : ۱۵ میکاہ ۷ : ۱۹ ملا ۳ : ۷ لوقا ۱۵ : ۲۰ یعقو ۴ : ۸
۴ ۲ تو ۳۶ : ۱۵ و ۱۶
۵ یسعیاہ ۳۱ : ۶ یرم ۳ : ۱۲ اور ۱۸ : ۱۱ حزق ۱۸ : ۳۰ ہوسیع ۱۴ : ۱
۶ یسعیاہ ۵۵ : ۱۱
۷ نوحہ ۱ : ۱۸ اور ۲ : ۱۷
۸ یشوع ۵ : ۱۳ مکاشفہ ۶ : ۴
۱۱ یا ابلق
۹ ذکر ۶ : ۲ — ۷
۱۰ عبرا ۱ : ۱۴

جواب میں کہا کہ ہم نے ساری دُنیا کی سیر کی ہی[11] اور دیکھو
ساری زمین بیٹھی ہوئی ہی اور آرام سے ہی +

۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا کہ ای
رب الافواج تو یروسلم پر اور یہوداہ کے شہروں پر جنپر تو
ستر برس سے[12] غضب نازل کرتا ہی کبتک رحم نہ کریگا[12]
۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب میں جو مجھہ سے گفتگو
۱۴ کرتا تھا ملائم اور دلپذیر باتیں کہیں[14] تب اُس فرشتے نے
جو مجھہ سے گفتگو کرتا تھا مجھے کہا کہ تو چلا کے کہہ کہ
رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ مجھے یروسلم اور صیہون کے
۱۵ لئے غیرت آتی ہی[15] بلکہ بڑی غیرت۔ اور میں اُن
غیر قوموں سے جو بڑے چین سے ہیں نہایت ناخوش
ہوں کہ میں تھوڑا سا بیزار تھا[16] اور اُنھوں نے آفت
۱۶ کو زیادہ کر دیا۔ اِس لئے خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں رحمت
کر کے[17] یروسلم میں پھر آیا ہوں اُسمیں میرا گھر بنایا جائیگا
رب الافواج فرماتا ہی اور ایک رسّی یروسلم پر کھینچی جائیگی[18]
۱۷ پھر چلا کے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ میرے شہر
اقبالمندی سے پھر لبریز ہونگے کیونکہ خداوند پھر صیہون
کو تسلی بخشیگا[19] اور پھر یروسلم کو مقبول کریگا[20] +

۱۸ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور
۱۹ دیکھو کہ چار سینگ تھے۔ اور میں نے اُس فرشتے سے جو
مجھہ سے گفتگو کرتا تھا پوچھا کہ یے کیا ہیں اُسنے مجھے جواب دیا
یے وے سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ اور اسرائیل
۲۰ اور یروسلم کو پراگندہ کیا ہی[21] پھر خداوند نے مجھے چار
۲۱ بڑھئی دکھلائے۔ تب میں نے کہا کہ یے لوگ کیا کرنے
آئے ہیں اُسنے جواب دیا کہ یے وے سینگ ہیں کہ جنہوں
نے یہوداہ کو پراگندہ کیا ہی ایسا کہ کوئی آدمی بھی اپنا
سر اُٹھا نہ سکا لیکن یے اِس لئے آئے ہیں کہ اُنہیں ڈراویں
اور غیر قوموں کے سینگوں کو جنہوں نے یہوداہ کی مملکت پر
اُسکے پریشان کرنے کو اپنا سینگ اُٹھایا ہی[22] گرا دیویں +

۱۱ زبور ۱۰۲: ۲۰ و ۲۱
۱۲ یرم ۲۵: ۱۱ و ۱۲ دان ۹: ۲ ذکر ۷: ۵
۱۳ زبور ۱۰۲: ۱۳ مکاش ۶: ۱۰
۱۴ یرم ۲۹: ۱۰
۱۵ یوئیل ۲: ۱۸ ذکر ۸: ۲
۱۶ یسع ۴۷: ۶
۱۷ یسع ۱۲: ۱ اور ۵۴: ۸ ذکر ۲: ۱۰ اور ۸: ۳
۱۸ ذکر ۲: ۱ و ۲
۱۹ یسع ۵۱: ۳
۲۰ یسع ۱۴: ۱ ذکر ۲: ۱۲ اور ۳: ۲
۲۱ عزر ۴: ۱ و ۴ و ۷ اور ۵: ۳
۲۲ زبور ۷۵: ۴ و ۵

باب ۲ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو
۲ ایک شخص ناپنے کی رسّی ہاتھہ میں لئے ہوئے ہی[1] اور
میں نے کہا کہ تو کہاں جاتا ہی اُسنے مجھے کہا کہ یروسلم کے
ناپنے کو[2] تاکہ دیکھوں کہ اُسکی چوڑائی کتنی اور اُسکی
۳ لمبائی کتنی اور دیکھو وہ فرشتہ جو مجھہ سے گفتگو کرتا تھا
سو نکل چلا اور دوسرا فرشتہ اُسکے استقبال کو آیا
۴ اور اُسے کہا کہ دوڑ اور اُس جوان سے مخاطب ہو کے
کہہ کہ یروسلم اُن شہروں کی مانند آباد ہوگا جنکی شہرپناہ
نہ ہو انسان اور حیوان کی کثرت کے سبب[3] جو اُسمیں
۵ ہو جاوے۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ میں اُس کے لئے
چاروں طرف سے آتشی دیوار ہونگا[4] اور اُسکے
بیچ و بیچ شوکت ہونگا[5] +

۶ اہا اہا اُتر کی سرزمین سے بھاگ کے آؤ[6]
خداوند فرماتا ہی اگرچہ میں نے تم کو آسمان کی چاروں
۷ ہواؤں کی مانند پراگندہ کیا[7] خداوند فرماتا ہی۔ ای
صیہون تو جو بابل کی بیٹی کے ساتھہ رہا کرتی ہی
۸ اپنے کو چھڑا[8] کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہی
کہ حشمت کے پیچھے اُسنے مجھے اُن قوموں کے پاس
بھیجا کہ جنہوں نے تم کو غارت کیا فی الحقیقت جو کوئی
۹ تمہیں چھوتا ہی سو اُسکی آنکھہ کی پتلی کو چھوتا ہی[9] کیونکہ
دیکھہ میں اُنپر اپنا ہاتھہ ہلاؤنگا[10] اور وے اپنے غلاموں
کے لئے لوٹ ہونگے تب تم جانوگے کہ رب الافواج
نے مجھے بھیجا ہی[11] +

۱۰ ای صیہون کی بیٹی تو گا اور خوشی کر[12] کیونکہ
دیکھہ میں آؤنگا اور تیرے درمیان سکونت کرونگا[13]
۱۱ خداوند فرماتا ہی۔ اور اُسی دن[14] بہتیری قومیں خداوند
سے میل کرینگی[15] اور وے میرے لوگ ہونگے[16] اور میں
تیرے بیچ میں رہونگا اور تو جانیگا کہ رب الافواج نے
۱۲ مجھے تجھہ پاس بھیجا ہی[17] اور خداوند یہوداہ کو سرزمین

۱ حزق ۴۰: ۳
۲ مکاش ۱۱: ۱ اور ۲۱: ۱۵ و ۱۶
۳ یرم ۳۱: ۲۷ حزق ۳۶: ۱۰ و ۱۱
۴ یسع ۲۶: ۱ ذکر ۹: ۸
۵ یسع ۶۰: ۱۹ مکاش ۲۱: ۲۳
۶ یسع ۴۸: ۲۰ اور ۵۲: ۱۱ یرم ۱: ۱۴ اور ۵۰: ۸ اور ۵۱: ۶ و ۴۵
۷ است ۲۸: ۶۴ حزق ۱۷: ۲۱
۸ مکاش ۱۸: ۴
۹ است ۳۲: ۱۰ زبور ۱۷: ۸ ۲ تسلن ۱: ۶
۱۰ یسع ۱۱: ۱۵ اور ۱۹: ۱۶
۱۱ ذکر ۴: ۹
۱۲ یسع ۱۲: ۶ اور ۵۴: ۱ صفنہ ۳: ۱۴
۱۳ احب ۲۶: ۱۲ حزق ۳۷: ۲۷ ذکر ۸: ۳ یوحنا ۱: ۱۴ ۲ قرن ۶: ۱۶
۱۴ ذکر ۳: ۱۰
۱۵ یسع ۲: ۲ و ۳ اور ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۳ وغیرہ ذکر ۸: ۲۲ و ۲۳
۱۶ خر ۱۲: ۴۹
۱۷ حزق ۳۳: ۳۳ ۹ آیت

مقدس میں اپنا بخرہ جانکے رکھیگا اور یروسلم پھر اُسکا منظور نظر ہوگا

۱۳ اَی ساری خلقت خداوند کے آگے چپکی ہو رہ کیونکہ وہ اپنے مقدس مکان کے درمیان سے اُٹھا ہی +

باب ۳ اور اُسنے مجھے یہہ دکھلایا کہ سردار کاہن یہوسوع خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا تھا اور شیطان اُسکے دہنے ہاتھ ایستادہ تھا تاکہ اُس سے مخالفت کرے۔

۲ اور خداوند نے شیطان کو کہا کہ ای شیطان خداوند تجھے ملامت کرے ہاں وہ خداوند جسنے یروسلم کو منظور کیا ہی سو تجھے ملامت کرے کیا یہہ لکڑی نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہی

۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے فرشتے کے آگے کھڑا تھا۔

۴ پھر اُسنے جوابدیا اور اُنہیں جو اُسکے آگے کھڑے تھے کہا کہ میلی پوشاک کو اُس پر سے اُتار لو تب اُس نے اُسے کہا کہ دیکھہ میں نے تیری بدکاری تجھہ سے دور کی

۵ اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا۔ اور میں نے کہا کہ اُسکے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں تب اُنہوں نے اُسکے سر پر صاف کلاہ رکھا اور اُسے پوشاک پہنائی اور خداوند کا فرشتہ اُسکے پاس کھڑا ہوا۔

۶ اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے

۷ کہا کہ۔ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ اگر تو میری راہوں پر چلیگا اور میری شریعت کو حفظ کریگا تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا بنا اور میرے صحنوں کی نگہبانی کریگا اور میں تجھے اُنہیں سے جو یہاں پاس کھڑے ہیں ایسے لوگ دونگا جو کہ تیری رہنمائی کریں۔

۸ اب ای یہوسوع سردار کاہن سُن لو اور تیرے رفیق جو تیرے آگے بیٹھے ہیں کیونکہ یے اشخاص بطور نشانی کے ہیں کہ دیکھہ میں اپنے بندے شاخ نامے کو پیش لاؤنگا۔

۹ کیونکہ اُس پتھر کو جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا ہی دیکھہ اُس ایک ہی پتھر پر سات آنکھیں ہونگی دیکھہ میں اُس پر کندہ کرونگا رب الافواج فرماتا ہی اور میں اِس سرزمین کی بدکاری کی سیاست کو ایک ہی دن میں دور کرونگا۔

۱۰ اُسی دن رب الافواج فرماتا ہی تم میں سے ہر ایک تاک کے چھانو اور انجیر کے تلے اپنے ہمسائے کو بلا دیگا +

باب ۴ اور وہ فرشتہ جو مجھہ سے باتیں کرتا تھا پھر آیا اور جیسا کوئی نیند سے جگایا جاتا ہی ویسا اُسنے مجھے جگایا

۲ اور مجھہ کو کہا تو کیا دیکھتا ہی اور میں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں اور دیکھو ایک شمعدان بالکل سونے کا اور اُسکے سر پر ایک کٹورا ہی اور اُسکے اوپر اُسکے سات چراغ ہیں اور اُن سات چراغوں کی جو اُسکے اوپر ہیں سات نلیاں۔

۳ اور اُسکے نزدیک دو درخت زیتون کے ہیں ایک جو ہی کٹورے کی دہنی طرف اور دوسرا اُسکی بائیں طرف۔

۴ اور میں نے اُس فرشتے کو جو مجھہ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کہ ای میرے خداوند یے کیا ہیں۔

۵ تب اُس فرشتے نے جو مجھہ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا کہ یے کیا ہیں میں نے کہا نہیں ای میرے خداوند۔

۶ تب اُسنے مجھے جواب دیکر کہا کہ یے زروبابل کے لئے خداوند کا کلام ہی کہ نہ تو زور سے اور نہ تو توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج فرماتا ہی۔

۷ ای بڑے پہاڑ تو کیا ہی تو زروبابل کے آگے ایک میدان ہو جائیگا اور وہی سرے کا پتھر یہہ پکارتے ہوئے نکالیگا کہ اُس پر فضل اُس پر فضل ہووے۔

۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔

۹ زروبابل کے ہاتھوں نے اِس گھر کی نیو ڈالی اور اُسی کے ہاتھہ اُسے تمام بھی کرینگے تب تو جانیگا کہ رب الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہی

۱۰ کیونکہ کون ہی جسنے اِن چھوٹی چیزوں کے دن کی تحقیر کی ہی کیونکہ خداوند کی وے سات آنکھیں جو ساری زمین کی سیر کرتی ہیں خوشی سے

اُس ساہول کو دیکھتی ہیں جو زروبابل کے ہاتھہ میں ہی۔

۱۱ تب مین نے اُسسے جواب میں کہاکہ یے دونوں زیتون کے درخت ۱۶ جو شمعدان کے دہنے بائیں ہیں کیا

۱۲ ہیں - اور میں نے دوسری بار خطاب کرکے اُسسے کہا کہ زیتون کی یے دو شاخیں جو سونے کی دونلیوں کے متصل ہیں جنکی راہ سے ||سنہلا تیل اُنہیں سے نکلا چلا جاتا

۱۳ ہی سو کیا ہیں - اُسنے مجھے جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا ہی کہ یے کیا ہیں میں نے کہا نہیں ای میرے خداوند -

۱۴ اُسنے مجھے کہا کہ یے دے دو † ممسوح ہیں ۱۷ جو ساری زمین کے خداوند ۱۸ کے حضور کھڑے رہتے ہیں ۱۹ +

باب ۵ تب میں پھرا اور میں نے اپنی آنکھیں اوپر کیں

۲ اور نظر کی اور دیکھو ایک اُڑتا ہوا طومار ۱ اُسنے مجھے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہی میں نے جوابدیا کہ ایک اُڑتا ہوا طومار دیکھتا ہوں جسکی لمبائی بیس ہاتھہ اور چوڑائی دس ہاتھہ

۳ پھر اُسنے مجھے کہا یہہ وہ لعنت ہی ۲ جو تمام روے زمین پر نازل ہوتی ہی اور ہر ایک جو چوری کرتا ہی اِس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا اور ہر ایک جو جھوٹی قسم کھاتا ہی اُس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا -

۴ میں اُسے پیش لاؤنگا رب الافواج فرماتا ہی اور وہ چور کے گھر میں اور اُسکے گھر میں جو میرے نام کی جھوٹھی قسم کھاتا ہی ۳ گھسیگا اور اُسکے گھر کے بیچ و بیچ رہیگا اور اُسے اُسکی لکڑی اور اُسکے پتھر سمیت برباد کریگا ۴ +

۵ اور وہ فرشتہ جو مجھہ سے کلام کرتا تھا نکلا اور اُسنے مجھے کہا کہ اب تو اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھہ کہ یہہ جو نکل آتا ہی

۶ کیا ہی - میں نے کہا کہ یہہ کیا ہی وہ بولا کہ یہہ جو نکلتا ہی ایک ایفہ ہی اور اُسنے کہا کہ ساری سرزمین میں یہی اُنکی شبیہہ ہی -

۷ اور دیکھو ایک سیسے کا ||قنطار ہی اور ایک عورت ہی جو ایفہ

۸ کے بیچوں بیچ بیٹھی ہوئی ہی - اور اُسنے کہا کہ یہہ شرارت ہی اور اُسنے اُسکو ایفہ کے بیچ میں گرادیا اور اُس سیسے کے باٹ

۱۶ ۳ آیت

|| عبرانی میں زہ سونا نکلا وغیرہ

† عبرانی میں - تیل کے فرزند

۱۷ مکاش ۱۱ : ۴

۱۸ دیکھو یشوع ۳ : ۱۱ و ۱۳ ذکر ۶ : ۵

۱۹ ذکر ۳ : ۷ لوقا ۱ : ۱۹

۱ حزق ۲ : ۹

۲ ملا ۴ : ۶

۳ جب ۱۹ : ۱۲ ذکر ۸ : ۱۷ ملا ۳ : ۵

۴ دیکھو جب ۱۴ : ۴۵

|| عبرانی میں ٹکیا

کو اُسکے مُنہہ پر دھر دیا -

۹ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو دو عورتیں نکل آئیں اور ہوا اُنکے پنکھوں میں بھری تھی کیونکہ اُنکے پنکھہ لگ لگ کے پنکھوں کی مانند تھے اور وے ایفہ کو آسمان زمین کے ادھر میں اُٹھالے گئیں -

۱۰ تب میں نے اُس فرشتے کو جو مجھہ سے کلام کرتا تھا کہا کہ

۱۱ یے ایفہ کو کدھر لیجاتی ہیں - اُسنے مجھے کہا اِسواسطے لئے جاتی ہیں کہ سنعار کی سرزمین میں ۵ اُسکا ایک گھر بناویں ۶ کہ وہ قائم کیا جائیگا اور اپنی بنیاد پر رکھا جائیگا +

باب ۶ تب میں نے پھر اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں اور نگاہ کی تو دیکھو اُن دو پہاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں اور وے پہاڑ تانبے کے پہاڑ تھے -

۲ پہلی گاڑی میں سُرنگ گھوڑے ۱ اور دوسری گاڑی میں مشکی گھوڑے

۳ تھے ۲ - اور تیسری گاڑی میں نقرے گھوڑے ۳ - اور چوتھی

۴ گاڑی میں کبرے اور سیاہ سفید گھوڑے تھے - تب میں نے اُس فرشتے کو جو مجھہ سے کلام کرتا تھا ۴ خطاب کرکے کہا

۵ کہ ای میرے خداوند یے کیا ہیں - اور فرشتے نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یے آسمان کی چاروں روحیں ہیں ۵ جو ساری زمین کے خداوند کے حضور میں کھڑی تھیں اور اب ۶

۶ نکلکر جاتی ہیں - اور مشکی گھوڑے جو اُس میں ہیں سو اُتر ملک میں جاتے ہیں اور نقرے اُنکے پیچھے طرف جاتے ہیں

۷ اور کبرے دکھن کے ملک کو جاتے ہیں - اور سیاہ سفید نے نکلکر یہہ مانگا کہ ساری سرزمین پر سیر کریں ۸ اور اُسنے کہا کہ چلو اور سرزمین پر سیر کرو اور اُنہوں نے سرزمین پر

۸ سیر کی - تب اُسنے مجھہ کو پکارا اور اُسنے کہا کہ اُنکو دیکھہ جو اُتر کے ملک کو گئے ہیں اُنہوں نے میرے جی کو اُتر کے ملک میں ٹھنڈا کیا ہی ۹ +

۹ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ - تو اسیری

۱۰ سے یعنے خلدی اور طوبیاہ اور یدعیاہ سے جو بابل سے آئے ہیں لے اور تو اُسی دن جا اور یوسیاہ بن صفنیاہ

۵ یید ۱۰ : ۱۰

۶ یرم ۲۹ : ۵ و ۲۸

۱ ذکر ۱ : ۸ مکاش ۶ : ۴

۲ مکاش ۶ : ۵

۳ مکاش ۶ : ۲

۴ ذکر ۵ : ۱۰

۵ زبور ۱۰۴ : ۴ عبر ۱ : ۷ و ۱۴

۶ اسلا ۲۲ : ۱۹ دان ۷ : ۱۰ ذکر ۴ : ۱۴ لوقا ۱ : ۱۹ یرم ۱ : ۱۴

۸ یید ۱۳ : ۱۷ ذکر ۱ : ۱۰

۹ قاض ۸ : ۳

۱۱ کے گھر میں داخل ہو۔ اُنسے چاندی اور سونا لے اور تاجوں کو بنا[۱۰] اور اُنہیں یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن
۱۲ کے سر پر رکھہ۔ اور اُس سے یوں کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ وہ شخص[۱۱] جس کا نام **شاخ**[۱۲] ہی اور وہ اپنی جگہ سے اُگیگا اور وہ خداوند کی ہیکل کو بنا کریگا[۱۳]
۱۳ ہاں وہی خداوند کی ہیکل کو بنائیگا اور وہ صاحب شوکت ہوگا[۱۴] اور اپنے تخت پر بیٹھکے حکومت کریگا اور وہ اپنے تخت پر جلوس کرکے کاہن بھی ہوگا[۱۵] اور سلامتی کی مشورت دونوں کے درمیان ہوگی۔
۱۴ اور وے تاج حیلم اور طوبیاہ اور یدعیاہ اور حین بن صفنیاہ کی طرف سے ہونگے تاکہ خداوند کی ہیکل میں ایک یادگاری[۱۶] ہووین۔
۱۵ اور وے جو دور دور ہیں[۱۷] آسو آوینگے اور خداوند کی ہیکل میں تعمیر کرینگے اور تم جانوگے کہ رب الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہی[۱۸] اور اگر تم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری کروگے تو یوں ہوگا۔

۱۰ اخر ۲۸: ۳۶ — اور ۲۹: ۶ — حب ۸: ۹ — ذکر ۳: ۵ — ۱۱ دیکھو لوقا ۱: ۷۸ — یوحنا ۱: ۴۵ — ۱۲ ذکر ۳: ۸ — ۱۳ ذکر ۴: ۹ — متی ۱۶: ۱۸ — افس ۲: ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ — عبر ۳: ۳ — ۱۴ اسیع ۲۲: ۲۴ — ۱۵ زبور ۱۱۰: ۴ — عبر ۳: ۱ — ۱۶ اخر ۱۲: ۱۴ — مرقس ۱۴: ۹ — ۱۷ اسیع ۵۷: ۱۹ — اور ۶۰: ۱۰ — افس ۲: ۱۳ و ۱۹ — ۱۸ ذکر ۲: ۹ — اور ۴: ۹

باب ۷

دارا بادشاہ کے چوتھے برس میں یوں ہوا کہ خداوند کا کلام نویں مہینے کی چوتھی تاریخ یعنے کسلیو مہینے میں ذکریاہ کو پہنچا۔
۲ یہہ اُسوقت ہوا جسوقت بیت ایل نے شراضر اور رجم ملک اور اُنکے لوگوں کو بھیجا تھا تاکہ وے
۳ خداوند کے چہرے کو مناویں۔ اور کہ رب الافواج کے گھر کے کاہنوں سے اور نبیوں سے کہیں[۱] کیا میں پانچویں مہینے میں[۲] روؤں اور آپ کو الگ کر رکھوں جیسا کہ میں نے سالہا سال سے کیا ہی۔
۴ تب رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا
۵ کہ۔ تو مملکت کے سارے لوگوں سے اور کاہنوں سے کہہ کہ جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں[۳] مہینے میں اُن ستر برس[۴] تک روزہ رکھا[۵] اور ماتم کیا تو کیا کبھی
۶ میرے لئے ہاں میرے ہی لئے روزہ رکھا تھا[۶] اور جب تم نے
۷ کھایا اور پیا تو کیا تم نے اپنے لئے نہ کھایا اور پیا۔ کیا یے وہ

۱ است ۱۷: ۹ و ۱۰ و ۱۱ — اور ۳۳: ۱۰ — ملا ۲: ۷ — ۲ یرم ۵۲: ۱۲ — ذکر ۸: ۱۹ — ۳ یرم ۴۱: ۱ — ذکر ۸: ۱۹ — ۴ ذکر ۱: ۱۲ — ۵ یسع ۵۸: ۵ — ۶ دیکھو روم ۱۴: ۶

باتیں نہیں ہیں جو خداوند نے اگلے نبیوں کی معرفت سے پکار پکار کے کہیں جسوقت کہ یروسلم آباد اور آسودہ حال تھا اور اُسکے گرداگرد کے شہر ویسے ہی تھے جسوقت لوگ دکھن کی سرزمین[۷] اور میدان میں سکونت کرتے تھے۔
۸ پھر خداوند کا کلام ذکریاہ کو پہنچا اور اُس نے
۹ کہا کہ۔ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ تم سچی عدالت کرو اور ہر کوئی اپنے اپنے بھائی پر کرم اور رحم کیا کرے[۸]
۱۰ اور بیوہ اور یتیم اور مسافر اور مسکین پر ظلم نہ کرو[۹] اور کوئی تم میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا تصور نہ کرے جو اُسکے بھائی نے اُسکے ساتھہ کیا ہو[۱۰]
۱۱ لیکن وے شنوا نہ ہوئے بلکہ اُنہوں نے گردن کشی کی[۱۱] اور اپنے کانوں کو بند کیا[۱۲] تاکہ نہ سُنیں۔
۱۲ بلکہ اُنہوں نے اپنے دلوں کو کرنڈ سا بنایا[۱۳] تاکہ شریعت کو اور اُن پیغاموں کو جنہیں رب الافواج نے اگلے نبیوں[۱۱] کی معرفت اپنی روح سے بھیجا تھا نہ سُنیں[۱۴] اِس لئے رب الافواج کی طرف سے بڑا قہر نازل ہوا[۱۵]
۱۳ اور یوں ہوا کہ جسطرح میں چلایا اور وے شنوا نہ ہوئے اُسیطرح وے چلائے اور میں نے نہیں سنا[۱۶] رب الافواج فرماتا ہی۔
۱۴ بلکہ میں نے اُنہیں اُن ساری قوموں میں جنسے وے ناواقف تھے[۱۷] پراگندہ کیا[۱۸] اِسطرح اُنکے پیچھے سرزمین ویران ہوئی[۱۹] ایسی کہ کسی نے اُسمیں آمدورفت نہ کیا کیونکہ اُنہوں نے دلچسپ زمین[۲۰] کو ویران کرایا ہی۔

باب ۸

پھر خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ۔
۲ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ مجھے صیہون کے لئے بڑی سے بڑی غیرت ہوئی ہی[۱] بلکہ بڑے قہر کے ساتھہ مجھے اُسکے لئے غیرت ہوئی۔
۳ خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں صیہون میں پھر آیا[۲] اور یروسلم کے درمیان سکونت کرونگا[۳] اور یروسلم کا نام سچائی کی بستی[۴] ہوگا اور رب الافواج کا پہاڑ[۵] مقدس پہاڑ[۶] کہلائیگا۔
۴ رب الافواج یوں

۷ یرم ۱۷: ۲۶ — ۸ یسع ۵۸: ۶ و ۷ — یرم ۷: ۲۳ — میکا ۶: ۸ — ذکر ۸: ۱۶ — متی ۲۳: ۲۳ — ۹ خر ۲۲: ۲۱ و ۲۲ — است ۲۴: ۱۷ — یسع ۱: ۱۷ — یرم ۵: ۲۸ — ۱۰ زبور ۳۶: ۴ — میکا ۲: ۱ — ذکر ۸: ۱۷ — ۱۱ نحم ۹: ۲۹ — یرم ۷: ۲۴ — ہوس ۴: ۱۶ — ۱۲ اعما ۷: ۵۷ — ۱۳ حزق ۱۱: ۱۹ — اور ۳۶: ۲۶ — ۱۱ عبرانی میں کے ہاتھہ سے — ۱۴ نحم ۹: ۲۹ و ۳۰ — ۱۵ ۲ توا ۳۶: ۱۶ — دان ۹: ۱۱ — ۱۶ امث ۱: ۲۴ — ۲۸ — یسع ۱: ۱۵ — یرم ۱۱: ۱۱ — اور ۱۴: ۱۲ — میکا ۳: ۴ — ۱۷ است ۲۸: ۳۳ — ۱۸ است ۴: ۲۷ — اور ۲۸: ۶۴ — حزق ۳۶: ۱۹ — ذکر ۲: ۶ — ۱۹ احب ۲۶: ۲۲ — ۲۰ دان ۸: ۹

۱ نحوم ۱: ۲ — ذکر ۱: ۱۴ — ۲ ذکر ۱: ۱۶ — ۳ ذکر ۲: ۱۰ — ۴ یسع ۱: ۲۱ و ۲۶ — ۵ یسع ۲: ۲ و ۳ — ۶ یرم ۳۱: ۲۳

فرماتا ہی کہ پھر بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں یروسلم کے کوچوں میں بیٹھی ہوئی ہونگی اور ہر ایک شخص کے ہاتھ میں اُسکے بڑھاپے کے سبب اُس کا عصا ہوگا۔

۵ اور شہر کے کوچے لڑکوں اور لڑکیوں سے معمور ہونگے جو کوچوں ہی میں کھیلتی ہونگی

۶ اور رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ اگرچہ یہہ اِن دنوں میں اِس قوم کے باقی لوگوں کی نظر میں حیرت افزا ہو تو کیا میری نظر میں بھی حیرت افزا ہوگا رب الافواج فرماتا ہی

۷ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ دیکھہ میں اپنے لوگوں کو سورج کے نکلنے کے ملک اور اُسکے غروب ہونے کے ملک سے چھڑاؤنگا

۸ اور میں اُنہیں لاؤنگا اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے اور وے میرے لوگ ہونگے اور میں سچائی و صداقت سے اُنکا خدا ہونگا ✠

۹ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ اے لوگو تم جو اِن دنوں میں یے باتیں نبیوں کی زبان سے سُنتے ہو جو اُسدن کہی تھیں جب رب الافواج کے مسکن یعنے ہیکل کی نیو ڈالی جاتی تھی

۱۰ تاکہ وہ بنا کیا جاوے اپنے ہاتھہ مضبوط کرو کیونکہ اُن دنوں سے آگے نہ انسان کے لئے مزدوری تھی اور نہ حیوان کا کرایا تھا اور دشمنوں کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کی سلامتی نہ تھی کیونکہ میں نے سب آدمیوں کو روانہ کیا کہ اُنمیں سے ہر ایک اُسکے پڑوسی کا دشمن ہووے

۱۱ لیکن اب میں اِس قوم کے باقی لوگوں کے لئے نہیں ہونگا

۱۲ جسطرح میں اگلے ایام میں تھا رب الافواج فرماتا ہی۔ بلکہ زراعت کا خوب پیداوار ہوگا تاک اپنا پھل نکالیگی اور زمین اپنا حاصل دیگی اور آسمان اپنی اوس بخشینگے اور میں اِس قوم کے باقی لوگوں کو اِن سب برکتوں کا مالک

۱۳ کرونگا۔ اور یوں ہوگا اے یہوداہ کے گھرانے اور اے اسرائیل کے گھرانے کہ جسطرح تم غیر قوموں کے درمیان ایک لعنت تھے اُسیطرح سے میں تم کو چھڑاؤنگا اور تم ایک برکت ہوگے

۱۴ مت ڈرو بلکہ تمہارے ہاتھہ مضبوط ہوں کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ جسطرح سے میں نے قصد کیا تھا کہ تم کو سزا دوں جسوقت تمہارے باپ دادوں نے مجھے غصیور کرایا رب الافواج فرماتا ہی اور میں اپنے ارادے سے پچھتا کے

۱۵ باز نہ آیا اُسیطرح سے میں نے اِن دنوں میں ارادہ کیا ہی کہ یروسلم اور یہوداہ کے گھرانے سے نیکی کروں پس تم مت ڈرو ✠

۱۶ پر لازم ہی کہ تم اِن باتوں پر عمل کرو چاہیئے کہ ہر ایک آدمی اپنے پڑوسی سے سچ کہے اور تم اپنے پھاٹکوں میں سچی اور صحیح عدالت کرو۔

۱۷ اور تم میں سے کوئی اپنے دل میں اُس بدی کو خیال نہ کرے جو اُسکے پڑوسی نے اُس سے کی ہو اور جھوٹھی قسم کو منظور نہ کرے کیونکہ میں اِن سب چیزوں سے نفرت رکھتا ہوں خداوند فرماتا ہی ✠

۱۸ پھر رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ

۱۹ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ چوتھے مہینے کا روزہ اور پانچویں کا روزہ اور ساتویں کا روزہ اور دسویں کا روزہ اہل یہوداہ کے لئے خوشی اور خرمی کے دن اور طرب انگیز عیدیں ہونگے اِس لئے تم سچائی اور سلامتی کو عزیز رکھو

۲۰ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ آگے کو ایسا ہوگا کہ قومیں

۲۱ اور بہتیرے شہروں کے رہنیوالے آوینگے۔ اور ایک شہر کے باشندے دوسرے شہر میں جاکر کہینگے آؤ چلیں ہم تاکہ ہم خداوند کے چہرے کو مناویں اور رب الافواج کو

۲۲ ڈھونڈھیں میں بھی ہاں میں ہی جاؤنگا۔ اور بہتیری اُمتیں اور زورآور قومیں رب الافواج کے ڈھونڈھنے کو اور خداوند کے چہرے کے منانے کو یروسلم میں آوینگی

۲۳ رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ اُن دنوں میں ایسا ہوگا کہ قوموں کے دس مرد جنکی جُدی جُدی لغت ہو ہاتھہ بڑھائینگے ہاں ایک یہودی شخص کے دامن کو پکڑینگے اور کہینگے کہ ہم تمہارے ساتھ جائینگے کیونکہ ہم نے سُنا ہی کہ خدا تمہارے ساتھہ ہی ✠

باب ۹

۱ خداوند کا الہامی کلام[۱] جو حدرک کی سرزمین کی مخالفت میں ہی اور وہ دمشق تک[۲] پہنچکے وہاں ٹھہر جائیگا یہہ اُسوقت ہوگا جب بنی آدم اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی آنکھیں خداوند کی طرف ہونگی[۳]
۲ اور حمات[۴] کی مخالفت میں بھی جو اُسکے متصل ہی صور[۵] اور صیدا[۶] کی مخالفت میں بھی
۳ ہرچند کہ وہ بڑی عقلمند ہی[۷] ہاں اگرچہ صور نے اپنے لئے ایک مضبوط برج بنایا اور دھول کی طرح چاندی کا تودہ کیا[۸] اور چوکھے سونے کا گلیوں کی کیچڑ کی مانند۔
۴ دیکھو خداوند اُسے خارج کر دیگا[۹] اور وہ اُسکے مال و اسباب کو دریا میں ڈال دیگا[۱۰] اور آگ اُسی کو کھا لیگی
۵ عسقلون دیکھیگی اور ڈریگی اور غزہ بھی دیکھیگی اور بہت دردکھائیگی[۱۱] عقرون بھی کہ اُسکے انتظار کے سبب سے شرمندہ ہوئی اور غزہ سے بادشاہ جاتا رہیگا اور عسقلون بے چراغ ہوگی۔
۶ اور ایک اجنبی زادہ اشدود میں تخت نشین ہوگا[۱۲]
۷ اور میں فلسطیوں کا فخر مٹاؤنگا۔ اور میں اُسکے خون کو اُس کے مُنہہ میں سے اور اُسکی نفرت انگیز چیزوں کو اُسکے دانتوں سے نکال ڈالونگا اور وہ ہاں وہ بھی ہمارے خدا کے لئے بچ رہیگا اور وہ اُس ناظم کی مانند ہوگا جو یہوداہ میں ہی
۸ اور عقرون یبوسی کی مانند ہوگا۔ اور میں اپنے گھر کے آس پاس خیمہ کھڑا کرونگا[۱۳] جسوقت وہ فوج کے سبب سے چڑھکے گذر جائے اور اُسوقت بھی جب وہ پھر اُلٹے ۔ تس پیچھے کوئی ظالم اُنکے درمیان نہیں گذریگا[۱۴] کیونکہ اب میں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں[۱۵] +

۹ ای صیہون کی بیٹی تو نہایت خوشی کر ای یروسلم کی بیٹی تو خوب للکار[۱۶] کہ دیکھہ تیرا بادشاہ تجھہ پاس آتا ہی[۱۷] وہ صادق ہی اور نجات دینا اُسکے ذمے میں ہی وہ فروتن ہی اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر ہاں گدھی کے بچے پر سوار ہی۔
۱۰ اور میں افرائیم کی گاڑیاں اور یروسلم کے گھوڑے کاٹ ڈالونگا[۱۸] اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائیگی اور وہ قوموں کو صلح کا مژدہ دیگا[۱۹] اور اُسکی سلطنت سمندر سے سمندر تک[۲۰] اور دریا سے زمین کی انتہا تک ہوگی۔
۱۱ اور تو جو ہی تیرے ساتھہ کے عہد کے لہو کے سبب میں تیرے اسیروں کو اُس چاہ میں سے جہاں پانی نہیں ہی نکالکے باہر کرونگا[۲۱] +
۱۲ تم اُس مضبوط قلعے میں پھر آؤ ای اُمیدوار اسیرو[۲۲] میں آج کے دن کہتا ہوں کہ میں تجھے دوچند دونگا[۲۳]
۱۳ کیونکہ میں نے یہوداہ کو اپنے لئے جھکایا اور کمان کو افرائیم سے بھر دیا اور میں نے تیرے فرزندوں کو ای صیہون برپا کیا ہی کہ تیرے ہی بیٹوں پر چڑھیں ای یونان میں نے تجھے پہلوان کی تلوار کی مانند بنایا۔
۱۴ اور خداوند اُنکی مدد کے لئے دکھلائی دیگا اور اُسکے تیر بجلی کی طرح نکلینگے[۲۴] ہاں خداوند یہوواہ نرسنگی پھونکیگا اور وہ دکھن کے بگولوں[۲۵] کے ساتھہ خروج کریگا۔
۱۵ اور رب الافواج اُنکی دستگیری کریگا اور وے دشمنوں کو نگلینگے اور فلاخن کے پتھروں کو گرا کے اُنہیں پایمال کرینگے اور وے پیئنگے اور متوالوں کی مانند شور مچائینگے اور کٹورے کے مانند اور مذبح کے کونوں کے مانند[۲۶] وے معمور ہونگے۔
۱۶ اور خداوند اُنکا خدا اپنی قوم کو بچالیگا وہ اُنہیں بھیڑوں کی طرح اُسی دن بچالیگا کیونکہ وے تاج کے جواہر کے مانند ہونگے[۲۷] جو اُسکی سرزمین کے اوپر بلندی پکڑینگے[۲۸]
۱۷ کیونکہ اُس کا احسان کیا ہی عظیم ہی[۲۹] اور اُس کا حسن کیا ہی خوب نوجوان غلے سے بڑھینگے اور لڑکیاں نئی مے سے[۳۰] +

باب ۱۰

۱ تم خداوند سے مانگو[۱] کہ وہ اخیر برسات میں[۲] مینہہ برساوے[۳] کہ خداوند بجلیوں کو موجود کرتا اور مینہہ شدت سے برساتا اور ہر ایک کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا۔
۲ کیونکہ ترافیم نے بطالت کی باتیں کہی ہیں[۴] اور غیب بینوں نے دھوکھا دیکھا ہی اور جھوٹھے خوابوں کا بیان کیا ہی وے ہوائی سی تسلّے دیتے ہیں[۵]

۱ یرم ۲۳:۳۳ — ۲ عمو ۱:۳ — ۳ ۲ توا ۲۰:۱۲ زبور ۱۴۵:۱۵ — ۴ یرم ۴۹:۲۳ — ۵ یسعیاہ ۲۳ باب حزق ۲۶ باب اور ۲۷ باب اور ۲۸ باب عمو ۱:۹ — ۶ ۱ سلا ۱۷:۹ حزق ۲۸:۲۱ عبد ۲۰ — ۷ حزق ۲۸ سو ۔غیرہ — ۸ ایوب ۲۷:۱۶ حزق ۲۸:۵ — ۹ یسعیاہ ۲۳:۱ — ۱۰ حزق ۲۶:۱۷ — ۱۱ یرم ۴۷:۱ و ۵ صفنیاہ ۲:۴ — ۱۲ عمو ۱:۸ — ۱۳ زبور ۳۴:۷ زکر ۲:۵ — ۱۴ یسعیاہ ۶۰:۱۸ حزق ۲۸:۲۴ — ۱۵ اخر ۳:۷ — ۱۶ یسعیاہ ۶۲:۱۱ زکر ۲:۱۰ متی ۲۱:۵ یوحنا ۱۲:۱۵ — ۱۷ یرم ۲۳:۵ اور ۳۰:۹ لو ۱۹:۳۸ یو ۱:۴۹ — ۱۸ ہوسیع ۱:۷ اور ۲:۱۸ میکاہ ۵:۱۰ حجی ۲:۲۲ — ۱۹ افس ۲:۱۴ و ۱۷ — ۲۰ زبور ۷۲:۸ — ۲۱ خر ۲۴:۸ یسعیاہ ۴۲:۷ اور ۵۱:۱۴ اور ۶۱:۱ عبر ۱۰:۲۹ اور ۱۳:۲۰ — ۲۲ یسعیاہ ۴۹:۹ — ۲۳ یسعیاہ ۶۱:۷ — ۲۴ زبور ۱۸:۱۴ اور ۷۷:۱۷ اور ۱۴۴:۶ — ۲۵ یسعیاہ ۲۱:۱ — ۲۶ احبار ۴:۱۸ اور استثنا ۱۲:۲۷ — ۲۷ یسعیاہ ۶۲:۳ ملا ۳:۱۷ — ۲۸ یسعیاہ ۱۱:۱۲ — ۲۹ زبور ۳۱:۱۹ — ۳۰ یوایل ۳:۱۸ عمو ۹:۱۴

۱ یرم ۱۴:۲۲ — ۲ ایوب ۲۹:۲۳ یوایل ۲:۲۳ — ۳ استثنا ۱۱:۱۴ یرم ۱۰:۱۳ — ۴ قاضی ۱۷:۵ یرم ۱۰:۸ حبق ۲:۱۸ — ۵ ایوب ۱۳:۴

اِس لئے وے گلّے کی مانند بھٹک رہے اُنہوں نے دُکھ پایا ۳ اِس لئے کہ اُنکا کوئی چرواہا نہ تھا[۶] میرا غضب چرواہوں پر بھڑکا ہی اور میں نے بکروں کو سزا دی ہی[۷] تد بھی ربُ الافواج نے اپنے گلّے یعنے اہلِ یہوداہ پر نظر کی ہی[۸] اور اُنکو جنگ گاہ کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا ہی[۹] ۴ اُسکی طرف سے کونے کا پتھر[۱۰] اُسی سے کھونٹی[۱۱] اُسی سے جنگی کمان اُسی سے ہر ایک حاکم نکلیگا ٭

۵ اور وے پہلوانوں کے مانند لڑائی میں دشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کیطرح لتاڑینگے[۱۲] اور وے لڑینگے اِسلئے کہ خداوند اُنکے ساتھ ہی اور وُہ اُنہیں جو گھوڑوں پر سوار ہیں خجل کر دینگے ۶ کیونکہ میں یہوداہ کے گھرانے کو قوت دونگا اور یوسف کے گھرانے کو رہائی بخشونگا اور میں اُنہیں لا کے پھر بٹھلاؤنگا[۱۳] اِسلئے کہ میں نے اُنپر رحم کیا ہی[۱۴] اور وے ایسے ہونگے گویا کہ میں نے اُنہیں کبھی دور نہیں کیا تھا کیونکہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں اور اُنکی سُنونگا[۱۵] ۷ اور افرائیم پہلوان سا ہوگا اور اُنکا دل جیسا کہ مے سے ویسا مسرور ہوگا[۱۶] بلکہ اُنکی اولاد بھی دیکھیگی اور شادمانی کریگی اُنکا دل خداوند میں خوش ہوگا ۸ میں اُنکے لئے سیٹی بجاؤنگا[۱۷] اور اُنہیں فراہم کرونگا کیونکہ میں نے اُنکے لئے فدیہ دیا ہی اور وے بہت ہو جائینگے جسطرح آگے بہت ہو گئے تھے[۱۸] ۹ ہر چند کہ میں نے اُنکو قوموں کے درمیان پراگندہ کیا[۱۹] تو بھی وے اُن دور دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے[۲۰] اور وے اپنے بال بچوں سمیت جیینگے اور پھر آوینگے ۱۰ میں اُنکو مصر کی سرزمین سے پھر لاؤنگا[۲۱] اور اُنہیں اسور سے سمیٹ لونگا اور جلعاد اور لبنان کی سرزمین میں پھر لاؤنگا یہاں تک کہ اُنکے لئے گنجایش نہوگی[۲۲] ۱۱ اور وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا اور وہ سمندر کی لہروں کو ماریگا اور دریا کی ساری گہرائیاں سوکھ جائینگی[۲۳] اور اسور کا غرور تلے اُتارا جائیگا[۲۴] اور مصر کا عصا جاتا رہیگا[۲۵] ۱۲ اور میں اُنکو خداوند میں تقویت دونگا اور وے اُسکا نام لیکے اِدھر اُدھر چلینگے[۲۶] خداوند فرماتا ہی ٭

۶ حزق ۳۴: ۵
۷ حزق ۳۴: ۱۷
۸ لوقا ۱: ۶۸
۹ غزل ۱: ۹
۱۰ اگنتی ۲۴: ۱۷
۱۱ یسع ۲۲: ۲۳
۱۲ زبور ۱۸: ۴۲
۱۳ یرم ۳۲: ۱۸
حزق ۳۶: ۲۱
۱۴ ہوسیع ۱: ۷
۱۵ ذکر ۱۳: ۹
۱۶ زبور ۱۰۴: ۱۵
ذکر ۹: ۱۵
۱۷ یسع ۵: ۲۶
۱۸ یسع ۴۹: ۱۹
حزق ۳۶: ۳۷
۱۹ ہوسیع ۲: ۲۳
۲۰ اِست ۳۰: ۱
۲۱ یسع ۱۱: ۱۱، ۱۶
ہوسیع ۱۱: ۱۱
۲۲ یسع ۴۹: ۲۰
۲۳ یسع ۱۱: ۱۵، ۱۶
۲۴ یسع ۱۴: ۲۵
۲۵ حزق ۳۰: ۱۳
۲۶ میکہ ۴: ۵

باب ۱۱

اے لبنان[۱] تو اپنے دروازوں کو کھول دے تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے۔ ۲ اے سرو کے درختو تم نوحہ کرو اِس لئے کہ دیودار گر گئے کیونکہ شاندار غارت ہوئے ہیں اے بسنی بلوط کے درختو فغان کرو کیونکہ محافظ بن گرا ہی[۲] ٭

۳ چرواہوں کے نالے کی آواز ہی اِس لئے کہ اُنکی حشمت غارت ہوئی جوان شیرببروں کے گرجنے کی آواز ہی کیونکہ یردن کا فخر ڈھایا گیا۔ ۴ خداوند میرا خدا یوں فرماتا ہی کہ بھیڑ بکریوں کو جو ذبح کے لئے ہیں چرا[۳] ۵ جنکے مالک اُنہیں ذبح کرتے ہیں اور گنہگار نہیں ٹھہرائے جاتے[۴] اور اُنہیں سے ہر ایک جو اُنہیں بیچتا ہی کہتا ہی کہ خداوند مبارک ہو کہ میں مالدار ہوا[۵] اور اُنکے چرواہوں میں سے کوئی اُنپر رحم نہیں کرتا ہی۔ ۶ کیونکہ میں ملک کے رہنیوالوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا خداوند فرماتا ہی پر دیکھ میں اُن آدمیوں کو ہر ایک شخص کو اُسکے ہمسائے اور اُسکے بادشاہ کے قابو میں کر دونگا اور وے زمین کو تباہ کرینگے اور میں اُنہیں اُنکے ہاتھ سے نہیں چھڑاؤنگا ۷ پس میں نے اُن بھیڑوں کو جو ذبح کے لئے تھیں[۶] ہاں گلّے کے مسکینوں[۷] کو چرایا اور میں نے دو لاٹھیاں لیں ایک کو میں نے نعم کہا اور دوسری کو حبل اور گلّے کو چرایا ۸ اور میں نے تین چرواہوں کو ایک مہینے میں[۸] ہلاک کر دیا اور میری جان نے اُن سے نفرت رکھی اور اُنکا جی بھی مجھ سے بیزار ہوا۔ ۹ تب میں نے کہا کہ میں تمہیں پھر نہیں چراؤنگا وہ جو مرتا ہی اُسے مرنے دو[۹] اور جو کاٹے جانے پر ہی کاٹا جاوے اور جو باقی رہینگے سو اُنمیں سے ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائے ٭

۱۰ تب میں نے اپنی لاٹھی نعم کو لیا اور اُسے توڑ ڈالا کہ اپنے عہد کو جو میں نے ساری قوموں سے باندھا تھا توڑ دوں ۱۱ سو وہ اُسی دن میں توڑی گئی اور جھنڈ کے مسکینوں نے[۱۰] جو میری راہ تکتے تھے جانا کہ یہہ خداوند کی بات ہی۔ ۱۲ اور میں نے اُنہیں کہا کہ اگر تمہاری نظر میں بھلا لگے تو میری قیمت

۱ ذکر ۱۰: ۱۰
۲ یسع ۳۲: ۱۹
۳ ۷ آیت
۴ یرم ۲: ۳
اور ۵۰: ۷
۵ اِست ۲۹: ۱۹
ہوسیع ۱۲: ۸
۶ ۴ آیت
۷ صفنیہ ۳: ۱۲
متی ۱۱: ۵
۸ ہوسیع ۵: ۷
۹ یرم ۱۵: ۲
اور ۴۳: ۱۱
۱۰ صفنیہ ۳: ۱۲
۷ آیت

مجھے دو اور نہیں تو مت دو اور اُنہوں نے میرے مول کی بابت
۱۳ تیس روپیے تولکے دیئے[۱۱] اور خداوند نے مجھے حکم دیا کہ اُسے
کمہار پاس پھینک دے[۱۲] اُس اچھی قیمت کو جو اُنہوں نے
میری ٹھہرائی تھی اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا
۱۴ اور خداوند کے گھر میں کمہار کے لئے پھینک دیا۔ تب میں
نے اپنی دوسری لاٹھی جبل کو کاٹ ڈالا تاکہ اُس برادری کو
جو یہوداہ اور اسرائیل میں ہے توڑ ڈالوں ٭

۱۵ اور خداوند نے مجھے کہا کہ تو پھر نادان چرواہے کے
۱۶ ہتھیار اپنے لئے لے[۱۳] کیونکہ دیکھ میں ملک میں ایک چوپان
کو برپا کرونگا جو اُنکی جو ہلاک ہونے پر ہیں خبر نہیں لیگا اور اُسکو
جو بھٹکا ہوا ہے نہیں ڈھونڈھیگا اور اُسکو جو زخمی ہو چنگا نہیں
کریگا اور اُسے جو کھڑا رہتا نہیں چرائیگا پر موٹوں کا گوشت
۱۷ کھائیگا اور اُنکے کھروں کو توڑ ڈالیگا۔ اُس بدذات گڈریے
پر واویلا ہے[۱۴] جو گلّے کو چھوڑ جاتا ہے تلوار اُسکے بازو پر اور
اُسکی دہنی آنکھ پر ہوگی اُس کا بازو بالکل سوکھ جائیگا
اور اُسکی دہنی آنکھ پھوٹ جائیگی ٭

۱۱ متی ۲۶: ۱۵ دیکھو خروج ۲۱: ۳۲
۱۲ متی ۲۷: ۹ و ۱۰
۱۳ حزقی ۳۴: ۲ و ۳ و ۴
۱۴ یرم ۲۳: ۱ حزقی ۳۴: ۲ یوح ۱۰: ۱۲ و ۱۳

باب ۱۲

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اسرائیل پر ہے وہ
خداوند فرماتا ہے جو آسمانوں کو پھیلاتا ہے[۱] اور زمین کی
نیو ڈالتا ہے اور انسان کے اندر اُسکی روح پیدا کرتا ہے[۲]
۲ دیکھو میں ایسا کرونگا کہ یروشلم آس پاس کی ساری قوموں
کے لئے[۳] تھرتھراہٹ کا پیالہ ہوگی[۳] اور یہوداہ کا بھی
یہہ حال ہوگا جسوقت کہ یروشلم گھیرا جاوے ٭

۳ اور میں اُسدن[۴] یروشلم کو ساری قوموں کے
لئے ایک بھاری پتھر کر دونگا اور سب جو اُسے اُٹھاوینگے
ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اگرچہ زمین کی ساری قومیں
۴ اُسکے مقابل جمع ہونگی۔ اُسی دن خداوند فرماتا ہے میں
ہر ایک گھوڑے کو ایسا مارونگا[۵] کہ سب حیران رہ جاوینگے
اور اُسکے سوار کو دیوانہ کر دونگا مگر اپنی آنکھیں یہوداہ کے
گھرانے پر کھلی ہوئی رکھونگا پر قوموں کے سب گھوڑوں کو

۱ یسع ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴ اور ۴۵: ۱۲ و ۱۸ اور ۴۸: ۱۳
۲ گنتی ۱۶: ۲۲ و واعظ ۱۲: ۷ یسع ۵۷: ۱۶ عبر ۱۲: ۹
۳ یا تشنہ کا پیالہ۔ یسع ۵۱: ۱۷ و ۲۲ و ۲۳
۴ ہو ۶ و ۸ و ۹ و ۱۱ آیتیں ذکر ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۴ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۳
۵ متی ۲۴: ۴۴
۶ زبور ۷۶: ۶ حزقی ۳۸: ۴

۵ مارونگا کہ وے اندھے ہو جاویں۔ تب یہوداہ کے فرمانروا
اپنے دل میں کہینگے کہ یروشلم کے باشندے رب الافواج
اُنکے خدا کے سبب سے ہماری توانائی ہیں ٭

۶ میں اُسدن یہوداہ کے فرمانرواؤں کو اُس
آتشدان کی مانند جو لکڑیوں کے بیچ ہو اور اُس جلتی مشعل
کی مانند جو پولوں کے درمیان ہووے کرونگا۔ اور
وے دہنے بائیں پر آس پاس کی ساری قوموں کو
نگلینگے اور یروشلم پھر اپنے مقام پر یروشلم ہی میں نشست
۷ کریگی۔ اور خداوند یہوداہ کے خیموں کو پہلے رہائی دیگا
تاکہ داؤد کا گھرانا اور یروشلم کے باشندے یہوداہ کی نسبت
۸ اپنی زیادہ بڑائی نہ کریں۔ اُسی دن خداوند یروشلم کے
باشندوں کی حمایت کریگا اور وہ جو اُسدن اُنمیں سے
گرا پڑا ہوگا سو داؤد کی مانند ہوگا[۸] اور داؤد کا گھرانا
خدا کی مانند ہوگا بلکہ خداوند کے فرشتے کی مانند جو اُنکے
آگے آگے ہو ٭

۹ اور اُسی دن یوں ہوگا کہ میں اُن ساری
قوموں کو جو یروشلم پر چڑھائی کرنے آتی ہیں سُراغ لگاؤنگا کہ
۱۰ میں اُنہیں ہلاک کروں[۹] اور میں داؤد کے گھرانے پر
اور یروشلم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی روح برساؤنگا[۱۰]
اور وے مجھ پر جسے اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کرینگے[۱۱] اور وے
اُسکے لئے ماتم کرینگے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کے لئے ماتم
کرتا ہے[۱۲] اور وے اُسکے لئے تلخکام ہونگے جسطرح سے کوئی اپنے
۱۱ پلوٹھے کے لئے تلخکامی میں پڑتا ہے۔ اور اُسدن یروشلم میں
بڑا ماتم ہوگا[۱۳] ہددرمون کے ماتم کی مانند مجدون کی وادی
۱۲ میں[۱۴] اور ساری مملکت ماتم کریگی[۱۵] ہر ایک گھرانا علیحدہ
داؤد کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروآں علیحدہ ناتن[۱۶] کا گھرانا
۱۳ علیحدہ اور اُنکی جوروآں علیحدہ۔ لاوی کا گھرانا علیحدہ
اور اُنکی جوروآں علیحدہ شمعی کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی
۱۴ جوروآں علیحدہ۔ سارے گھرانے جو باقی رہینگے

۷ عبد ۱۸
۸ یوایل ۳: ۱۰
۹ حجی ۲: ۲۲ ۳ آیت
۱۰ یرم ۳۱: ۹ اور ۵۰: ۴ حزقی ۳۹: ۲۹ یوایل ۲: ۲۸
۱۱ یوح ۱۹: ۳۴ و ۳۷ مکاشفہ ۱: ۷
۱۲ یرم ۶: ۲۶ عمو ۸: ۱۰
۱۳ اعما ۲: ۳۷
۱۴ ۲ سلا ۲۳: ۲۹ ۲ تواریخ ۳۵: ۲۴
۱۵ متی ۲۴: ۳۰ مکاشفہ ۱: ۷
۱۶ ۲ سموء ۵: ۱۴ لوقا ۳: ۳۱
یا شمعون کا خاندان جسکا ترجمہ سبعین مترجموں نے میں بھی پایا جاتا ہے۔

باب ۱۲

ایک ایک گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروواں علیحدہ ✢

باب ۱۳

اُس دن ۱ گناہ اور ناپاکی کے واسطے داؤد کے گھرانے کے لیئے اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے ایک سوتا ۱۱ پھوٹ نکلیگا ۲ ✢

۲ اور اُسی دن یوں ہوگا رب الافواج فرماتا ہی کہ میں بتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا ۳ اور اُنہیں پھر کوئی یاد نہ کریگا اور میں نبیوں کو ۴ اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا۔ ۳ اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی نبوت کریگا تو اُسکے ماں باپ جنسے وہ پیدا ہوا اُسے کہینگے کہ تو نہ جئیگا کیونکہ تو خداوند کا نام لیکے جھوٹھ بولتا ہی اور اُسکے باپ اور ما جنسے وہ پیدا ہوا جسوقت وہ پیشین گوئی کریگا اُسے ہول مارینگے ۵ ✢

۴ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ نبیوں میں سے ہر ایک جسوقت وہ نبوت کرے اپنی رویا سے شرمندہ ہوگا ۶ اور وے کبھی بالوالی لباس ۷ نہ پہنینگے تاکہ فریب دیں۔ ۵ بلکہ ایک ایک کہیگا کہ میں نبی نہیں میں کسان ہوں ۸ کیونکہ میری ابتدائے جوانی سے کسی نے مجھے غلام کر رکھا تھا۔ ۶ اور ایک اُس سے پوچھیگا کہ تیرے ہاتھوں پر یے کیا زخم ہیں تو جواب دیگا وے زخم ہیں جو مجھے اپنے دوستوں کے گھر میں لگے ✢

۷ ای تلوار تو میرے چرواہے پر ۹ اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہی ۱۰ بیدار ہو رب الافواج فرماتا ہی اُس چرواہے کو مار کہ گلہ پراگندہ ہو جائے ۱۱ پر میں اپنا ہاتھ چھوٹوں پر ۱۲ چلاؤنگا۔ ۸ اور ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ ساری سرزمین میں دو حصّے کاٹے جاینگے اور مرینگے لیکن تیسرا حصّہ اُس میں باقی رہیگا ۱۳ ۹ اور میں تیسرے حصّے کو چلاؤنگا کہ وے آگ کے درمیان ۱۴ ہوکے گذریں اور میں اُنہیں یوں صاف کرونگا جس طرح سے روپے کو صاف کرتے ہیں ۱۵ اور یوں تاؤنگا جس طرح سونے کو تاتے ہیں وے میرا نام لینگے اور میں اُنکی سنونگا ۱۶ میں کہونگا کہ یے میرے لوگ ہیں اور وے بولینگے کہ خداوند میرا خدا ہی ۱۷ ✢

۱ ذکر ۱۲: ۳ ۱۱ عبرانی میں کھولا جائیگا۔ ۲ عبر ۹: ۱۴ ۱ یطرا ۱: ۱۹ مکاشفا ۱: ۵
۳ خر ۲۳: ۱۳ یشوع ۲۳: ۷ زبور ۱۶: ۴ حزق ۳۰: ۱۳ ہوسیع ۲: ۱۷ میکہ ۵: ۱۲ و ۱۳ ۴ ۲ پطر ۲: ۱
۵ اِست ۱۳: ۶ و ۸ اور ۱۸: ۲۰
۶ میکہ ۳: ۶ و ۷
۷ ۲ سلا ۱: ۸ یسع ۲۰: ۲ متی ۳: ۴ ۸ عمو ۷: ۱۴
۹ یسع ۴۰: ۱۱ حزق ۳۴: ۲۳ ۱۰ یوح ۱۰: ۳۰ اور ۱۴: ۱۰ و ۱۱ فلیپ ۲: ۶ ۱۱ متی ۲۶: ۳۱ مرق ۱۴: ۲۷ ۱۲ متی ۱۸: ۱۰ و ۱۴ لوقا ۱۲: ۳۲
۱۳ روم ۱۱: ۵
۱۴ یسع ۴۸: ۱۰
۱۵ ۱ پطرا ۱: ۶ و ۷ ۱۶ زبور ۵۰: ۱۵ اور ۹۱: ۱۵ ذکر ۱۰: ۶ ۱۷ زبور ۱۴۴: ۱۵ یرم ۳۰: ۲۲ حزق ۱۱: ۲۰ ہوسیع ۲: ۲۳ ذکر ۸: ۸

باب ۱۴

دیکھو خداوند کا دن آتا ہی ۱ اور تیرے لوٹ کا مال تیرے درمیان بانٹا جائیگا۔ ۲ اور میں ساری قوموں کو فراہم کرونگا ۲ کہ یروسلم پر چڑھیں اور لڑیں اور شہر لے لیا جائیگا اور گھر گھر لوٹے جاینگے ۳ اور عورتیں بے حرمت کیجائینگی اور آدھا شہر اسیر ہوکے جائیگا پر وے جو باقی رہ جاینگے شہر میں کاٹے نہ جائینگے ۳ تب خداوند خروج کریگا اور اُن قوموں کے ساتھ جسطرح سابق میں جنگ کے دن لڑا تھا لڑائی کریگا ✢

۴ اور اُسکے پاؤں اُسی دن زیتون کے پہاڑ پر ۴ جو یروسلم کے سامہنے پورب کو ہی جمے رہینگے اور زیتون کا پہاڑ بیچوں بیچ سے پچھم کیطرف اور پورب کی طرف کو ایسا پھٹ جائیگا کہ اُس میں نہایت بڑی وادی ہو جائیگی ۵ کیونکہ آدھا پہاڑ اُتر کی طرف سرک جائیگا اور آدھا اُس کا دکھن کی طرف۔ ۵ اور تم میرے پہاڑوں کی وادی کو بھاگوگے کیونکہ پہاڑوں کی وادی آصل سے جا ملیگی ہاں جسطرح سے تم شاہ یہوداہ عزیاہ کے ایام میں زلزلے کے آگے ۶ بھاگے تھے اُسی طرح سے بھاگوگے کیونکہ خداوند میرا خدا آویگا ۷ اور سارے قدسی تیرے ساتھ ۸ ✢

۶ اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ نفیس اجرام فلک کی روشنی نہ ہوگی پر نہایت کثیف تاریکی ہوگی۔ ۷ پر ایک دن ہوگا ۹ جو خداوند کو معلوم ہی ۱۰ وہ نہ تو دن اور رات نہ ہوگا بلکہ یوں ہوگا کہ شام کے وقت روشن ہوگا ۱۱ ۸ اور اُسی دن یوں ہوگا کہ جیتا پانی یروسلم میں سے جاری ہوگا ۱۲ اُس کا آدھا پوربی سمندر کی طرف اور اُس کا آدھا پچھمی سمندر کیطرف ایام گرمی میں اور جاڑے میں ایسا ہوگا۔ ۹ اور خداوند ساری دنیا کا بادشاہ ہو جائیگا ۱۳ اُسدن ایک خداوند ہوگا اور اُس کا نام ایک ہوگا ۱۴ ۱۰ اور ساری سرزمین تبدیل ہوکے عرابا کی مانند ہو جائیگی ۱۵ جبع سے لیکے رمون تک یروسلم کی دکھن طرف ہی پر وہ بلند ہوگی اور بنیمین کے پھاٹک

۱ یسع ۱۳: ۹ یوایل ۲: ۳۱ ملاکی ۴: ۱ ۲ یوایل ۳: ۲ ۳ یسع ۱۳: ۱۶
۴ دیکھو حزق ۱۱: ۲۳
۵ یوایل ۳: ۱۲ و ۱۴
۶ عمو ۱: ۱
۷ متی ۱۶: ۲۷ اور ۲۴: ۳۰ و ۳۱ اور ۲۵: ۳۱ یہود ۱۴ ۸ یوایل ۳: ۱۱ ۹ مکاشفہ ۲۲: ۵ ۱۰ متی ۲۴: ۳۶ ۱۱ یسع ۳۰: ۲۶ اور ۶۰: ۱۹ و ۲۰ مکاشفہ ۲۱: ۲۳ ۱۲ حزق ۴۷: ۱ یوایل ۳: ۱۸ مکاشفہ ۲۲: ۱
۱۳ دان ۲: ۴۴ مکاشفہ ۱۱: ۱۵ ۱۴ افسی ۴: ۵ و ۶ ۱۵ یسع ۴۰: ۴

سے پہلے پھاٹک کے مقام تک اور کونے کے پھاٹک تک اور حننی ایل کے بُرج[16] سے بادشاہ کے انگوری کولھوؤں ۱۱ تک اپنے ہی موقع پر آباد کی جائیگی[17] اور لوگ اُس میں سکونت کرینگے اور پھر لعنت مطلق نہ ہوگی[18] بلکہ یروشلم امن و امان سے بسیگی[19] ✠

۱۲ اور وہ مری کہ جس سے خداوند ساری قوموں کو جو لڑنے کو یروشلم پر چڑھ آویں مارےگا سو یہہ ہی اُنکا گوشت جسوقت وے اپنے پانوؤں پر کھڑے ہونگے فنا ہو جائیگا اور اُنکی آنکھیں اُنکے چشم خانوں میں گل جائینگی اور اُنکی ۱۳ زبان اُنکے مُنہہ میں سڑ جائیگی- اور اُسی دن یوں ہوگا کہ خداوند کی طرف سے اُنکے درمیان بڑی گڑبڑاہٹ آ پڑیگی[20] اور اُنمیں سے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑیگا اور اُس کا ہاتھ ۱۴ دوسرے کے ہاتھ کے مقابل اُٹھایا جائیگا[21] اور یہوداہ بھی یروشلم میں لڑیگا اور ساری غیر قوموں کا مال جو آس پاس ہیں کیا سونا کیا روپا کیا لباس بڑی کثرت سے فراہم کیا جائیگا[22] ۱۵ اور گھوڑوں اور خچروں اور اونٹوں اور گدھوں اور سب جیوانوں کو جو اُن لشکرگاہوں میں ہونگے اِسطرح کی مری[23] جیسی یہہ ہی ماریگی ✠

۱۶ اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو اُن سب قوموں میں سے جو یروشلم پر چڑھ آویں بچ رہیگا سال بسال بادشاہ رب الافواج کو سجدہ کرنے[24] اور عید خیمے[25] ماننے کو جائیگا ۱۷ اور یوں ہوگا کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے جو بادشاہ رب الافواج کے آگے سجدہ کرنے کو یروشلم میں نہ آوے ۱۸ اُنپر مینہہ نہ برسیگا[26] اور اگر مصر کا گھرانا نہ چڑھ جائے اور نہ آوے تو اُنپر بھی نہیں پڑیگا[27] بلکہ اُنپر وہ مری ہوگی جس سے خداوند اُن غیر قوموں کو جو نہیں جاتی ۱۹ ہیں کہ خیموں کی عید مانیں ماریگا یہی مصر کی سزا ہوگی اور ساری قوموں کی سزا جو نہیں جاتی ہیں کہ خیموں کی عید مانیں ✠

۲۰ اُسی دن گھوڑوں کی گھنٹیوں[11] پر یہ رقم ہوگا **قدس یہوواہ کو**[28] اور خداوند کے گھر کی دیگیں اُن پیالوں کے جو مذبح کے آگے دھرے گئے برابر ہونگی ۲۱ بلکہ یروشلم اور یہوداہ میں کی سب دیگیں رب الافواج کے لئے قدس ہونگی اور وے سب جو ذبیحہ کو ذبح کرنے کو آوینگے اور اُنمیں سے کسیکو لینگے اور اُنمیں پکاوینگے اور اُسدن میں پھر کوئی کنعانی[29] رب الافواج کے گھر میں نہ ہوگا ✠

۱۶ نحم ۱۳:۱ اور ۱۲:۳۹ یرم ۳۱:۳۸
۱۷ ذکر ۱۲:۶
۱۸ یرم ۳۱:۴۰
۱۹ یرم ۲۳:۶
۲۰ اسمو ۱۴:۱۵ و ۲۰
۲۱ قاضی ۷:۲۲ ۲ توا ۲۰:۲۳ حزق ۳۸:۲۱
۲۲ حزق ۳۹:۱۰ اور ۱۷ وغیرہ
۲۳ ۱۲ آیت
۲۴ یسع ۶۰:۶ و ۷ و ۹ اور ۶۶:۲۳
۲۵ احبا ۲۳:۳۴ و ۴۳ نحم ۸:۱۴ ہوسع ۱۲:۹ یوح ۷:۲
۲۶ یسع ۶۰:۱۲
۲۷ استثنا ۱۱:۱۰
۱۱ یا لگاموں پر- خروج ۲۸:۳۶
۲۸ یسع ۲۳:۱۸
۲۹ یسع ۳۵:۸ یوایل ۳:۱۷ مکاشفات ۲۱:۲۷ اور ۲۲:۱۵ افسی ۲:۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲

ملاکی نبی کی کتاب

باب ۱

خداوند کا الہامی کلام جو ملاکی[1] کی معرفت سے ۲ اِسرائیل کے لئے ارشاد ہوا- خداوند فرماتا ہی کہ میں نے تمہیں پیار کیا ہی- اسپر بھی تم کہتے ہو کہ تونے ہمیں کیونکر پیار کیا کیا عیسو یعقوب کا بھائی نہ تھا خداوند فرماتا ہی لیکن میں نے یعقوب ۳ کو پیار کیا[2] اور میں نے عیسو سے دشمنی رکھی اور اُس کے پہاڑوں اور اُسکی میراث کو ویران کرکے دشتی سانپوں کے

۱ عبرانی میں کے ہاتھ سے-
۱ استثنا ۷:۸ اور ۱۰:۱۵
۲ روم ۹:۱۳

۴ نصیب کیا۔ چونکہ ادوم کہتا ہی کہ ہمارا تہس نہس تو ہوا لیکن ہم پھر کے ویران مکانوں کی تعمیر کرینگے رب الافواج فرماتا ہی کہ وے تعمیر تو کریں پر میں ڈھاؤنگا اور لوگ انکا یہہ نام رکھینگے شرارت الکی مملکت اور وہ قوم جس پر ہمیشہ خداوند کا قہر ہو رہا۔ ۵ اور تمہاری آنکھیں دیکھینگی اور تم کہوگے کہ خداوند کی بزرگی اسرائیل کی مملکت سے ہووے ❖

۶ بیٹا اپنے باپ کی اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہی پس اگر میں باپ ہوں تو میری عزت کہاں اور اگر آقا ہوں تو میرا خوف کہاں رب الافواج تمہیں کہتا ہی اے کاہنو جو میرے نام کو حقیر جانتے ہو تو بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں ۷ ہم نے تیرے نام کو ذلیل کیا۔ تم میرے مذبح پر ناپاک روٹیاں چڑھاتے ہو اور کہتے ہو کہ کیونکر ہم نے تجھے ناپاک کیا اس میں کہ کہتے ہو خداوند کی میز حقیر ہی۔ ۸ کہ جب تم اندھے کو قربانی کے لئے گذرانتے ہو تو کیا برا نہیں ہی اور اگر لنگڑے کو اور بیمار کو گذرانو تو کیا برا نہیں اب تو وہ چیز اپنے حاکم کی نذر کر تو کیا وہ تجھ سے راضی ہوگا اور تو اسکے آگے منظور نظر ہوگا رب الافواج فرماتا ہی۔ ۹ اب تم خدا کو مناؤ تاکہ وہ ہم پر رحم فرماوے تمہارے ہی سبب سے یہہ ہوا ہی کیا وہ تمہیں اپنا منظور نظر کریگا رب الافواج فرماتا ہی۔ ۱۰ تمہارے درمیان ایسا کون ہی جو مفت دروازہ بند کرے تم میرے مذبح پر رایگاں آگ سلگانے پر راضی نہیں ہو میں تم سے راضی نہیں ہوں رب الافواج فرماتا ہی اور تمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا۔ ۱۱ کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا اور ہر مکان میں میرے نام پر لبان اور پاک ہدیے گذرانے جائینگے کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا رب الافواج فرماتا ہی ❖

۱۲ لیکن تم نے اُسے ناپاک کیا جونکہ کہتے ہو کہ خداوند کی میز نجس ہی اور اُس کا پھل یعنی اُسکی خوراک بے حقیقت ہی۔ ۱۳ اور تم نے کہا کہ دیکھو کیا بڑی تکلیف ہی اور اُسے تحقیر کیا رب الافواج فرماتا ہی پھر تم پھاڑے ہوئے اور لنگڑے اور بیمار کو لائے اور اسی طرح کا ہدیہ گذرانا کیا میں اُسکو تمہارے ہاتھ سے قبول کروں رب الافواج فرماتا ہی۔ ۱۴ پر وہ جو دغاباز ہی اُس پر لعنت کہ اُسکے گلے میں نر ہی پر معیوب چیز کی نذر کرتا اور خداوند کے لئے گذرانتا ہی کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں رب الافواج فرماتا ہی اور میرا نام قوموں کے درمیان خوف کا باعث ہوگا ❖

باب ۲

۱ اور اب اے کاہنو تمہارے لئے حکم ہی۔ ۲ اگر تم شنوا نہ ہوؤگے اور دل میں یہہ نہ رکھوگے کہ میرے نام کو بزرگی دو رب الافواج فرماتا ہی تو میں لعنت کو تم پر بھیجونگا اور میں تمہاری برکتوں پر لعنت کرونگا ہاں اُنمیں کے ایک ایک پر میں لعنت کرونگا اس لئے کہ تم اُس بات پر دل نہیں لگاتے ہو۔ ۳ دیکھو میں تمہارے ضرر کے لئے بیج پر بددعا کرونگا اور نجس جو ہی یاں تمہاری مقدس عیدوں میں نجس جو ہوتا تمہارے منہہ پر پھینک دونگا اور لوگ تم کو اُس سمیت لیجائینگے۔ ۴ اور تم جانوگے کہ میں نے تم کو یہہ حکم بھیجا ہی اس لئے کہ میرا عہد لاوی کے ساتھ رہا رب الافواج فرماتا ہی۔ ۵ میرا عہد زندگی اور سلامتی کی بابت جو کہ میں نے اُسے دیں اُسکے ساتھ تھا کیونکہ وہ مجھ سے ڈرتا رہا اور میرے نام کے حضور ترساں رہا۔ ۶ سچائی کی شریعت اُسکے منہہ میں تھی اور اُسکے لبوں میں کوئی شرارت پائی نہ گئی وہ میرے ساتھ سلامتی اور راستی سے چلتا رہا اور اُسنے بہتوں کو بدی کی راہ سے پھیرا۔ ۷ کیونکہ کاہن کے ہونٹھوں میں چاہئیے کہ معرفت حفاظت سے رہے اور لازم ہی کہ لوگ اُسکے منہہ سے شریعت کو تلاش کریں ۸ اس لئے کہ وہ رب الافواج کا رسول ہی۔ پر تم راہ سے کنارے ہو گئے تم نے بہتوں کو شریعت میں ٹھوکر کھلائی تم نے لاوی کے عہد کو خراب کیا رب الافواج فرماتا ہی۔

۹ اور اِس لئے میں نے تمہیں تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا[11] کہ تم نے میری راہوں کو حفظ نہیں کیا بلکہ تم شریعت میں طرفدار ہوئے۔ ۱۰ کیا ہم سبھوں کا ایک ہی باپ نہیں[12] کیا ایک ہی خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا[13] پس کیا سبب ہی کہ ہم اپنے باپ دادوں کے عہد کو ناپاک کرتے اور آپسمیں ایک دوسرے سے بیوفائی کرتے ✚

۱۱ یہوداہ نے بیوفائی کی ہی اسرائیل اور یروسلم میں ایک مکروہ کام ہوا ہی یہوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُسنے عزیز جانا ناپاک کیا اور اجنبی معبود کی بیٹی بیاہ لایا[14]۔ ۱۲ خداوند اُس شخص کو جو ایسا کرتا ہی کیا وہ جو بیدار دیتا یا وہ جو جواب دیتا اور اُسے بھی جو رب الافواج کے آگے ہدیہ گذرانتا ہی[15] نابود کر ڈالیگا کہ وہ یعقوب کے خیموں میں نہ رہے۔ ۱۳ اور یہہ تم نے دوبارہ کیا کہ خداوند کے مذبح کو آنسوؤں اور نالوں اور فریادوں تلے چھپا دیا یہانتک کہ وہ پھر کبھی ہدیہ قبول نہ کرے اور تمہارے ہاتھہ کی نذر خوشی سے کبھی نہ لے ✚

۱۴ پس پر بھی تم کہتے ہو کہ سبب کیا ہی سبب یہہ ہی کہ خداوند تیرے اور تیری جوانی کی جورو[16] کے درمیان گواہ ہوا کہ تو نے اُس سے بیوفائی کی ہی تد بھی وہ تیری جانی اور تیرے عہد کی جورو ہی[17]۔ ۱۵ اور کیا اُسنے ایک ہی کو نہ بنایا[18] باوجودیکہ روح کا بقیہ اُسی کا رہا اور کاہے کو ایک تاکہ ||خداترس نسل پاوے[19] اِس لئے تم اپنی طبیعت سے خبردار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی جورو سے بیوفائی نہ کرے۔ ۱۶ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہی کہ میں طلاق سے بیزار ہوں[20] اور اُس سے بھی جو ظلم تلے اپنی ||لباس کو چھپا ڈالتا ہی رب الافواج فرماتا ہی اِس لئے تم اپنی طبیعت کی بابت خبردار رہو تاکہ بیوفائی نہ کرو ✚

۱۷ تم نے اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا ہی[21] تد بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے اُسے بیزار کیا اِس میں جو کہتے ہو کہ ہر کوئی جو بُرائی کرتا ہی سو خداوند کی نظر میں نیک ہی اور وہ اُنسے خوش ہی اور یہہ کہ انصاف کا خدا کہاں ہی ✚

باب ۳

۱ دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجونگا[1] اور وہ میرے آگے میری راہ کو درست کریگا[2] اور وہ خداوند جس کی تلاش میں تم ہو ہاں عہد کا رسول[3] جس سے تم خوش ہو وہ اپنی ہیکل میں ناگہاں آویگا دیکھو وہ یقیناً آویگا[4] رب الافواج فرماتا ہی۔ ۲ پر اُسکے آنے کے دن[5] میں کون ٹھہر سکیگا اور جب وہ نمود ہوگا کون ہی جو کھڑا رہیگا[6]۔ کیونکہ وہ ||سنار کی آگ اور دھوبی کے صابن کی مانند ہی[7]۔ ۳ اور وہ روپے کا میل کاٹتا ہوا اور اُسے خالص کرتا ہوا بیٹھیگا[8] اور وہ بنی لاوی کو پاک کریگا وہ اُنہیں روپے اور سونے کی مانند صاف کریگا تاکہ وے راستبازی سے خداوند کے آگے ہدیہ گذرانیں[9]۔ ۴ تب یہوداہ اور یروسلم کا ہدیہ خداوند کو پسند آویگا[10] جیسا اگلے دنوں میں اور گذرے ہوئے برسوں میں تھا۔ ۵ اور میں عدالت کے لئے تمہارے نزدیک آؤنگا اور جادوگروں پر اور زناکاروں پر اور جھوٹھی قسم کھانیوالوں پر[11] اور اُنپر جو مزدوروں کو ظلم سے مزدوری نہیں دیتے اور بیوؤں اور یتیموں پر ستم کرتے اور مسافر کو پھرا دیتے کہ وہ اپنا حق نہ پاوے اور مجھہ سے نہیں ڈرتے مستعد ہوکے گواہی دونگا رب الافواج فرماتا ہی۔ ۶ کیونکہ میں خداوند ہوں میں بدلتا نہیں[12] اِسی لئے ای بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے[13] ✚

۷ تم اپنے باپ دادوں کے ایام سے[14] میرے قانونوں سے پھر جاتے اور اُنہیں تم نے حفظ نہیں کیا تم میری طرف پھرو تو میں تمہاری طرف پھرونگا[15] رب الافواج فرماتا ہی لیکن تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں پھریں[16] ✚

۸ کیا کوئی آدمی خدا کو جھنسیگا پر تم نے مجھہ کو جھنسا

۱۱ اسمو ۲: ۳۰ — ۱۲ اقرن ۸: ۶، افس ۴: ۶ — ۱۳ ایوب ۳۱: ۱۵ — ۱۴ عز ۹: ۱ اور ۱۰: ۲، نحم ۱۳: ۲۳ — ۱۵ الحز ۱۳: ۲۸ و ۲۹ — ۱۶ امثال ۵: ۱۸ — ۱۷ امثا ۲: ۱۷ — ۱۸ امتی ۱۹: ۴ و ۵، ||عبرانی میں خدا کی — ۱۹ اعز ۹: ۲، اقرن ۷: ۱۴ — ۲۰ استث ۲۴: ۱، متی ۵: ۳۲ اور ۱۹: ۸، ||اپنے جورو — ۲۱ یسع ۴۳: ۲۴، ملا ۳: ۱۳ و ۱۴ و ۱۵

۱ متی ۱۱: ۱۰، مرقس ۱: ۲، لوقا ۱: ۷۶ اور ۷: ۲۷ — ۲ یسع ۴۰: ۳ — ۳ یسع ۶۳: ۹ — ۴ حجی ۲: ۷ — ۵ ملا ۴: ۱ — ۶ مکاشفہ ۶: ۱۷ — ||عبرانی میں صاف کرنیوالے کی — ۷ دیکھو یسع ۴: ۴، متی ۳: ۱۰ اور ۱۱ و ۱۲ — ۸ یسع ۱: ۲۵، ذکر ۱۳: ۹ — ۹ ۱ پطر ۲: ۵ — ۱۰ ملا ۱: ۱۱ — ۱۱ ذکر ۵: ۴، یعقوب ۵: ۴ و ۱۲ — ۱۲ گنتی ۲۳: ۱۹، روم ۱۱: ۲۹، یعقو ۱: ۱۷ — ۱۳ نوح ۳: ۲۲ — ۱۴ اعما ۷: ۵۱ — ۱۵ ذکر ۱: ۳ — ۱۶ ملا ۱: ۶

اور تم کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تجھے جھنسا دہیکیوں

۹ اور ہدیوں میں[۱۷] ۔ سو تم اُس لعنت سے لعنتی ہوئے کیونکہ تم

۱۰ نے ہاں اِس تمام قوم نے مجھے جھنسا ۔ تم ساری دہیکیوں

کو[۱۸] گنجینے میں لاؤ[۱۹] تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اِسی

سے میرا امتحان کرو رب الافواج فرماتا ہی اگر میں تم پر آسمان

کے دریچوں[۲۰] کو نہ کھولوں اور تم پر برکت نہ برساؤں[۲۱] ایسا کہ تم

۱۱ پاس اُسکے لئے جگہ نہ رہے ۔ اور میں نگلنیہ الیوں[۲۲] کو تمہاری

خاطر سے ڈانٹونگا اور وے تمہاری زمین کے حاصل کو

برباد نہ کرینگی اور تمہاری تاکیں کھیت میں بے پھل نہ ہونگی

۱۲ رب الافواج فرماتا ہی ۔ اور سب قومیں تمہیں مبارک کہینگی کہ

تم ایک دل کشا مملکت[۲۳] ہوگے رب الافواج فرماتا ہی +

۱۳ تمہاری باتیں میرے حق میں نہایت سے سخت ہوئیں[۲۴]

خداوند فرماتا ہی تس پر تم کہتے ہو کہ ہم نے تیری مخالفت میں

۱۴ ایسی کونسی بات کہی ہی ۔ تم نے تو کہا کہ خدا کی بندگی کرنی

عبث ہی[۲۵] اور کیا فائدہ ہوگا اگر ہم اُسکے حکموں کو مانیں

اور رب الافواج کے آگے ماتمی صورت اختیار کرکے چلیں

۱۵ اور اب ہم مغروروں کو نیکبخت کہتے ہیں[۲۶] ہاں وے جو شرارت

کرتے ہیں سو ترقی پاتے وے خدا کو بھی آزماتے[۲۷] تو بھی

اُنکو رہائی ملتی +

۱۶ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تھے[۲۸]

آپسمیں بار بار گفتگو کی[۲۹] اور خداوند نے کان دھر کے سنا

اور اُنکے لئے جو خداوند سے ڈرتے اور اُسکے نام کو یاد رکھتے

۱۷ تھے اُس کے آگے یادگاری کا دفتر لکھا گیا[۳۰] اور

وے میرا اخاص خزانہ ہونگے[۳۱] اُس دن میں جسے میں نے

مقرر کیا ہی رب الافواج فرماتا ہی اور جس طرح کوئی اپنے

بیٹے پر جو اُس کا خدمتگذار ہی شفقت کرتا ہی[۳۲] میں اُنپر

۱۸ شفقت کرونگا ۔ تب تم پھروگے اور صادق اور شریر کے

درمیان اُسکے درمیان جو خدا کی بندگی کرتا اور جو

اُسکی بندگی نہیں کرتا امتیاز کروگے[۳۳] +

باب ۴ کیونکہ دیکھو وہ دن آتا ہی[۱] جو تنور کی مانند سوزاں

ہوگا تب سارے مغرور اور ہر ایک جو بدکاری کرتا ہی[۲]

کھونٹھی کے مانند[۳] ہونگے اور وہ دن جو آتا ہی اُن کو

جلاویگا رب الافواج فرماتا ہی ایسا کہ وہ اُنکی نہ جڑ

چھوڑیگا نہ ڈالی[۴] +

۲ لیکن تم پر جو میرے نام سے ڈرتے ہو[۵] آفتاب

صداقت طالع ہوگا[۶] اور اُسکے پنکھوں میں شفا ہوگی

اور تم نکلوگے اور گاؤخانے کے بچھڑوں کی طرح کودوگے

۳ پھاندوگے ۔ اور تم شریروں کو پامال کروگے[۷] کیونکہ

جسدن کہ میں یہہ ٹھہراؤں وے تمہارے پانوں تلے کی

راکھ ہونگے رب الافواج فرماتا ہی +

۴ تم میرے بندے موسیٰ کی شریعت کو[۸] یاد رکھو جسے میں نے سارے

بنی اسرائیل کے لئے حورب[۹] میں اپنے قوانین اور احکام[۱۰] سمیت فرما دیا +

۵ دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر[۱۱] میں

۶ الیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا[۱۲] اور وہ باپ دادوں کے دلوں کو

بیٹوں کی طرف اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپ دادوں کی طرف مائل

کریگا تا ایسا نہو کہ میں آؤں اور سرزمین کو لعنت[۱۳] سے ماروں[۱۴] +

۱۷ نحمیاہ ۱۳: ۱۲ — ۱۸ امثال ۳: ۹ و ۱۰ — ۱۹ ۱ تواریخ ۲۶: ۲۰ ، ۲ توا ۳۱: ۱۱ ، نحم ۱۰: ۳۸ ، اور ۱۳: ۱۲ — ۲۰ پیدا ۷: ۱۱ ، ۲ سلا ۷: ۲ — ۲۱ ۲ توا ۳۱: ۱۰ — ۲۲ عمو ۴: ۹ — ۲۳ دان ۸: ۹ — ۲۴ ملا ۲: ۱۷ — ۲۵ ایوب ۲۱: ۱۴ و ۱۵ ، اور ۲۲: ۱۷ ، زبور ۷۳: ۱۳ ، صفنیا ۱: ۱۲ — ۲۶ زبور ۷۳: ۱۲ ، ملا ۲: ۱۷ — ۲۷ زبور ۹۵: ۹ — ۲۸ زبور ۶۶: ۱۶ ، ملا ۴: ۲ — ۲۹ عبر ۳: ۱۳ — ۳۰ زبور ۵۶: ۸ ، یسع ۶۵: ۶ ، مکاشفہ ۲۰: ۱۲

۳۱ خرو ۱۹: ۵ ، است ۷: ۶ ، زبور ۱۳۵: ۴ ، یسع ۶۲: ۳ ، طیط ۲: ۱۴ ، ۱ پطر ۲: ۹ — ۳۲ زبور ۱۰۳: ۱۳ — ۳۳ زبور ۵۸: ۱۱

۱ یوایل ۲: ۳۱ ، ملا ۳: ۲ ، ۲ پطر ۳: ۷ — ۲ ملا ۳: ۱۸ — ۳ عبد ۱۸ — ۴ عمو ۲: ۹ — ۵ ملا ۳: ۱۶ — ۶ لوقا ۱: ۷۸ ، افس ۵: ۱۴ ، ۲ پطر ۱: ۱۹ ، مکاشفہ ۲: ۲۸ — ۷ ۲ سموئیل ۲۲: ۴۳ ، میکہ ۷: ۱۰ ، ذکر ۱۰: ۵ — ۸ خرو ۲۰: ۳ وغیرہ — ۹ است ۴: ۱۰ — ۱۰ زبور ۱۴۷: ۱۹ — ۱۱ یوایل ۲: ۳۱ — ۱۲ متی ۱۱: ۱۴ ، اور ۱۷: ۱۱ ، مرق ۹: ۱۱ ، لوق ۱: ۱۷ — ۱۳ ذکر ۵: ۳ — ۱۴ ذکر ۱۴: ۱۲

پُرانے عہد نامے کا خاتمہ ہوا +

اِنجیل مقدّس

یعنے

ہمارے خداوند اور نجات دینیوالے یسوع مسیح

کا

نیا عہد نامہ

اِسکا ترجمہ عبرانی و یونانی زبانوں سے زبان
اُردو میں ہوا ب جسے تصحیح کرکے چھاپتے ہیں

متی کی انجیل

باب ۱

یسوع مسیح ابن داؤد[۱] ابن ابرہام[۲] کا نسبنامہ[۳]

۲ ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا[۴] اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا[۵] اور یعقوب سے یہوداہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے[۶]

۳ اور یہوداہ سے پھارس اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا ہوئے[۷] اور پھارس سے حصرون پیدا ہوا

۴ اور حصرون سے آرام پیدا ہوا[۸] اور آرام سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون

۵ سے سلمون پیدا ہوا۔ اور سلمون سے بوعز راحب کے پیٹ سے پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید روت کے پیٹ

۶ سے پیدا ہوا اور عوبید سے یسی پیدا ہوا۔ اور یسی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا[۹] اور داؤد بادشاہ سے سلیمان

۷ اُس سے جو اُوریاہ کی جورو تھی پیدا ہوا[۱۰] اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا[۱۱] اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا

۸ اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا۔ اور آسا سے یہوسفط پیدا ہوا اور یہوسفط سے یورام پیدا ہوا اور یورام

۹ سے عُزیاہ پیدا ہوا۔ اور عُزیاہ سے یوتام پیدا ہوا اور یوتام سے آخز پیدا ہوا اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا

۱۰ اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہوا[۱۲] اور منسّی سے امون

۱۱ پیدا ہوا اور امون سے یوسیاہ پیدا ہوا۔ اور ||یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے بھائی[۱۳] جس وقت بابل کو اُٹھ

جانے پڑا[۱۴] پیدا ہوئے۔ اور بابل کو اُٹھ جانیکے بعد

۱۲ یکونیاہ سے سلتی ایل پیدا ہوا[۱۵] اور سلتی ایل سے زروبابل پیدا ہوا[۱۶] اور زروبابل سے ابیود پیدا ہوا

۱۳ اور ابیود سے الیاقیم پیدا ہوا اور الیاقیم سے عازور

۱۴ پیدا ہوا۔ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا اور اخیم سے الیُود پیدا ہوا۔ الیُود

۱۵ سے الیعزر پیدا ہوا اور الیعزر سے متّان پیدا ہوا اور

۱۶ متّان سے یعقوب پیدا ہوا۔ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا جو شوہر تھا مریم کا جس سے یسوع جو مسیح کہلاتا ہے پیدا ہوا۔

۱۷ پس سب پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہیں اور داؤد سے بابل کو اُٹھ جانے تک چودہ پشتیں اور بابل کو اُٹھ جانے سے مسیح تک چودہ پشتیں ہیں ✦

۱۸ اب یسوع مسیح کی پیدائش یوں ہوئی[۱۷] کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوئی تو اُن کے اکٹھے آنے سے پہلے وہ روح القدس

۱۹ سے حاملہ پائی گئی[۱۸] تب اُس کے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور نہ چاہا کہ اُسے تشہیر کرے[۱۹] ارادہ کیا

۱ زبور ۱۳۲ : ۱۱ یسعیاہ ۱۱ : ۱ یرم ۲۳ : ۵ متی ۲۲ : ۴۲ یوحنا ۷ : ۴۲ اعمال ۲ : ۳۰ اور ۱۳ : ۲۳ روم ۱ : ۳
۲ پید ۱۲ : ۳ اور ۲۲ : ۱۸ گلتی ۳ : ۱۶
۳ لوقا ۳ : ۲۳
۴ پید ۲۱ : ۲، ۳
۵ پید ۲۵ : ۲۶
۶ پید ۲۹ : ۳۵
۷ پید ۳۸ : ۲۷ وغیرہ
۸ روت ۴ : ۱۸ وغیرہ ۱ توا ۲ : ۵ و ۹ وغیرہ
۹ ۱ سمو ۱۶ : ۱ اور ۱۷ : ۱۲
۱۰ ۲ سمو ۱۲ : ۲۴
۱۱ ۱ توا ۳ : ۱۰ وغیرہ
۱۲ ۲ سلا ۲۰ : ۲۱ ۱ توا ۳ : ۱۳
|| بعضے نسخوں میں یوں ہی یوسیاہ سے یہویقیم اور یہویقیم سے یکونیاہ وغیرہ
۱۳ دیکھو ۱ توا ۳ : ۱۵ و ۱۶
۱۴ ۲ سلا ۲۴ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ اور ۲۵ : ۱۱ ۲ توا ۳۶ : ۱۰ و ۲۰ یرم ۲۷ : ۲۰ اور ۳۹ : ۹ اور ۵۲ : ۱۱ و ۱۵ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ دان ۱ : ۲
۱۵ ۱ توا ۳ : ۱۷ و ۱۹
۱۶ عز ۳ : ۲ اور ۵ : ۲ نحم ۱۲ : ۱ حجی ۱ : ۱
۱۷ لوقا ۱ : ۲۷
۱۸ لوقا ۱ : ۳۵
۱۹ است ۲۴ : ۱

۲۰ کہ اُسے چپکے سے چھوڑ دے۔ وہ اِن باتوں کے سوچ ہی میں تھا کہ دیکھو خداوند کے ایک فرشتہ نے اُسپر خواب میں ظاہر ہو کے کہا اَی یوسف ابن داؤد اپنی جورو مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اُسکے رحم میں ہی سو روح القدس سے ہی[۲۰] ۲۱ اور وہ بیٹا جنیگی اور تو اُسکا نام ۱۱ یسوع رکھیگا[۲۱] کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائیگا[۲۲] ۲۲ یہہ سب کچھہ ہوا جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ۔ ۲۳ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوایل ۱۱ رکھینگے[۲۳] جسکا ترجمہ یہہ ہی خدا ہمارے ساتھہ۔ ۲۴ تب یوسف نے سوتے سے اُٹھہ کر جیسا خداوند کے فرشتہ نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اپنی جورو کو اپنے یہاں لے آیا۔ ۲۵ پر اُسکو نہ جانا جب تک کہ وہ اپنا پلوٹھا بیٹا[۲۴] نہ جنی اور اُس نے اُسکا نام یسوع رکھا ❖

باب ۲

اور جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا[۱] تو دیکھو کئی مجوسیوں نے پورب سے[۲] یروسلم میں آکے۔ ۲ کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا سو کہاں ہی[۳] کہ ہم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکھا اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے ہیں[۴] ۳ جب ہیرودیس بادشاہ نے یہہ سُنا تب وہ اور اُسکے ساتھہ تمام یروسلم گھبرایا۔ ۴ تب اُس نے سب سردار کاہنوں[۵] اور قوم کے فقیہوں کو جمع کر کے[۶] اُن سے پوچھا کہ مسیح کہاں پیدا ہوگا[۷] ۵ اُنہوں نے اُس سے کہا یہودیہ کے بیت لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا ہی کہ۔ ۶ اَی بیت لحم یہوداہ کی سرزمین تو یہوداہ کے سرداروں میں ہرگز کمترین نہیں ہی[۸] کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا جو میری قوم اِسرائیل کی رعایت کریگا[۹] ۷ تب ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلا کر اُنسے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کب دکھلائی دیا۔ ۸ اور اُنہیں یہہ کہہ کے بیت لحم میں بھیجا کہ جا کر اُس لڑکے کی بابت خوب دریافت کرو اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو کہ میں بھی جا کے اُسے سجدہ کروں۔ ۹ وے بادشاہ سے یہہ سُنکے روانہ ہوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنہوں نے پورب میں دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چل رہا اور اُس جگہہ کے اوپر جہاں وہ لڑکا تھا جا کے ٹھہرا۔ ۱۰ وے اُس ستارہ کو دیکھہ کے بہت ہی خوش ہوئے ❖

۱۱ اور اُس گھر میں پہنچکر اُس لڑکے کو اُسکی ما مریم کے ساتھہ پایا اور اُس کے آگے گر کے اُسے سجدہ کیا اور اپنی جھولیاں کھول کے سونا اور لوبان اور مر اُسے نذر گذرانا[۱۰] ۱۲ اور خوابمیں آگاہی پا کر[۱۱] کہ ہیرودیس کے پاس پھر نہ جاویں وے دوسری راہ سے اپنے ملک کو پھرے۔ ۱۳ جب وے روانہ ہوئے تو دیکھو خداوند کے ایک فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دکھائی دیکے کہا اُٹھہ اُس لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھہ لیکر مصر کو بھاگ جا اور وہاں رہ جب تک میں تجھے خبر نہ دوں کیونکہ ہیرودیس اِس لڑکے کو ڈھونڈھیگا کہ مار ڈالے۔ ۱۴ تب وہ اُٹھہ کے رات ہی کو لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھہ لیکر مصر کو روانہ ہوا۔ ۱۵ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہاں رہا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا[۱۲] ❖

۱۶ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ اُس نے مجوسیوں سے فریب کھایا تھا تو نہایت غصہ ہوا اور لوگوں کو بھیجکر بیت لحم اور اُس کی ساری سرحدوں کے سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے اُسوقت کے موافق کہ اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کی تھی قتل کروایا۔ ۱۷ تب وہ جو یرمیاہ نبی نے کہا تھا

۲۰ لوقا ۱: ۳۵
۱۱ یعنے نجات دہندہ
۲۱ لوقا ۱: ۳۱
۲۲ اعما ۴: ۱۲ اور ۵: ۳۱ اور ۱۳: ۲۳ و ۳۸
۱۱ یا رکھا جائیگا
۲۳ یسعیاہ ۷: ۱۴
۲۴ خر ۱۳: ۲
لوقا ۲: ۷ و ۲۱
۱ لوقا ۲: ۴ و ۶ و ۷
۲ پید ۱۰: ۳۰ اور ۲۵: ۶
۱ سلا ۴: ۳۰
۳ لوقا ۲: ۱۱
۴ گن ۲۴: ۱۷
یسع ۶۰: ۳
۵ ۲ توا ۳۶: ۱۴
۶ ۲ توا ۳۴: ۱۳
۷ ملا ۲: ۷
۸ میکہ ۵: ۲
یوحنا ۷: ۴۲
۹ مکاشفہ ۲: ۲۷
۱۰ زبور ۷۲: ۱۰
یسع ۶۰: ۶
۱۱ متی ۱: ۲۰
۱۲ ہوسیع ۱۱: ۱

۱۸ پورا ہوا[۱۳] کہ رامہ میں ایک آواز سننے میں آئی ہی نالہ اور رونے اور بڑے ماتم کی کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتی اور تسلی نہیں چاہتی اسلئے کہ وے نہیں ہیں +

۱۹ جب ہیرودیس مر گیا تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے مصر میں یوسف کو خواب میں دکھلائی دیکے ۲۰ کہا اُٹھہ اور اُس لڑکے اور اُس کی ماکو ساتھہ لیکر اسرائیل کے ملک میں جا کیونکہ جو اُس لڑکے کی جان کے خواہاں تھے مر گئے۔ ۲۱ تب وہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُس کی ماکو ساتھہ لیکے اسرائیل کے ملک میں آیا۔ ۲۲ مگر جب سنا کہ آرخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ پر بادشاہت کرتا ہی تو وہاں جانے سے ڈرا اور خواب میں آگاہی پاکر جلیل کی اطراف میں روانہ ہوا[۱۴] ۲۳ اور ایک شہر میں جسکا نام ناصرت تھا[۱۵] جا کے رہا کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا[۱۶] ÷

باب ۳

اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینیوالا[۱] یہودیہ ۲ کے بیابان[۲] میں ظاہر ہوکے منادی کرنے۔ اور یہہ کہنے لگا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت ۳ نزدیک ہی[۳] کہ یہہ وہی ہی جسکا ذکر یسعیاہ نبی نے یہہ کہہ کے کیا کہ جنگل میں ایک پکارنیوالے کی آواز ہی[۴] کہ خداوند کی راہ کو درست کرو اور اُسکے رستوں ۴ کو سیدھا بناؤ[۵] اِس یوحنا[۶] کی پوشاک اونٹ کے بالوں کی تھی اور چمڑے کا کمربند اُسکے کمر میں تھا[۷] ۵ اور ٹڈی[۸] اور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی[۹] تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن کے سب آس پاس ۶ کے رہنیوالے اُس پاس چلے آئے[۱۰] اور اُنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا[۱۱] +

۷ پر جب اُس نے دیکھا کہ بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے ہیں تو اُنہیں کہا کہ اے سانپوں کے بچو[۱۲] تمہیں آنیوالے غضب سے بھاگنا کس نے سکھلایا[۱۳] ۸ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ۔ ۹ اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہی[۱۴] کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا اِنہیں پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہی۔ ۱۰ اور درختوں کی جڑ پر اب کلہاڑا رکھا ہی پس ہر ایک درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی[۱۵] ۱۱ میں تو تمہیں توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہی مجھہ سے زورآور ہی کہ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں[۱۶] وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا[۱۷] ۱۲ اُس کا سوپ اُس کے ہاتھہ میں ہی اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا[۱۸] اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع کریگا پر بھوسے کو اُس آگ میں جو ہرگز نہیں بجھتی جلا دیگا[۱۹] +

۱۳ تب یسوع جلیل سے[۲۰] یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا تاکہ اُس سے بپتسمہ پاوے[۲۱] ۱۴ پر یوحنا نے اُسے منع کیا اور کہا کہ میں تجھہ سے بپتسمہ ۱۵ پانے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہی۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب ہونے دے کیونکہ ہمیں مناسب ہی کہ یوں ہی سب راستبازی پوری ۱۶ کریں تب اُسنے ہونے دیا[۲۲] اور یسوع بپتسمہ پاکے وہیں پانی سے نکل کے اوپر آیا[۲۳] اور دیکھو کہ اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کی روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا[۲۴] ۱۷ اور دیکھو کہ آسمان سے ایک آواز یہہ کہتی آئی[۲۵] کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں خوش ہوں[۲۶] +

۱۳ یرم ۳۱: ۱۵ — ۱۴ متی ۳: ۱۳ لوقا ۲: ۳۹ — ۱۵ یوحنا ۱: ۴۵ — ۱۶ قاض ۱۳: ۵ اسمو ۱: ۱۱

۱ مرقس ۱: ۴ و ۱۵ لوقا ۳: ۲ و ۳ یوحنا ۱: ۲۸ — ۲ یشو ۱۴: ۱۰ — ۳ دان ۲: ۴۴ متی ۴: ۱۷ اور ۱۰: ۷ — ۴ یسعیا ۴۰: ۳ مرقس ۱: ۳ لوقا ۳: ۴ یوحنا ۱: ۲۳ — ۵ لوقا ۱: ۷۶ — ۶ مرقس ۱: ۶ — ۷ ۲ سلا ۱: ۸ زکر ۱۳: ۴ — ۸ احب ۱۱: ۲۲ — ۹ اسمو ۱۴: ۲۵ و ۲۶ — ۱۰ مرقس ۱: ۵ لوقا ۳: ۷ — ۱۱ اعما ۱۹: ۴ و ۱۸

۱۲ متی ۱۲: ۳۴ اور ۲۳: ۳۳ لوقا ۳: ۷ و ۸ و ۹ — ۱۳ روم ۵: ۹ ۱ تسلو ۱: ۱۰ — ۱۴ یوحنا ۸: ۳۳ و ۳۹ اعمال ۱۳: ۲۶ روم ۴: ۱ و ۱۱ و ۱۶ — ۱۵ متی ۷: ۱۹ لوقا ۱۳: ۷ و ۹ یوحنا ۱۵: ۶ — ۱۶ مرقس ۱: ۸ لوقا ۳: ۱۶ یوحنا ۱: ۱۵ و ۲۶ و ۳۳ اعما ۱: ۵ اور ۱۱: ۱۶ اور ۱۹: ۴ — ۱۷ یسعیا ۴: ۴ اور ۴۴: ۳ ملا ۳: ۲ اعما ۲: ۳ و ۴ ۱ قرن ۱۲: ۱۳ — ۱۸ ملا ۳: ۳ — ۱۹ ملا ۴: ۱ متی ۱۳: ۳۰ — ۲۰ متی ۲: ۲۲ — ۲۱ مرقس ۱: ۹ لوقا ۳: ۲۱ — ۲۲ مرقس ۱: ۱۰ — ۲۳ یسعیا ۱۱: ۲ اور ۴۲: ۱ لوقا ۳: ۲۲ یوحنا ۱: ۳۲ و ۳۳ — ۲۴ یوحنا ۱۲: ۲۸ — ۲۵ زبور ۲: ۷ یسعیا ۴۲: ۱ متی ۱۲: ۱۸ اور ۱۷: ۵ مرقس ۱: ۱۱ لوقا ۹: ۳۵ افس ۱: ۶ قلس ۱: ۱۳ ۲ پطر ۱: ۱۷

باب ۴

۱ تب یسوع روح کے وسیلہ [۱] بیابان میں لایا گیا
۲ تاکہ شیطان اُسے آزمائے [۲] اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکھا ہوا-
۳ تب آزمایش کرنیوالے نے اُس پاس آ کے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو کہہ کہ یہہ پتھر روٹی بن جائیں-
۴ اُسنے جواب میں کہا لکھا ہی کہ انسان صرف روٹی سے نہیں بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے منہہ سے نکلتی جیتا ہی [۳]
۵ تب شیطان اُسے مقدس شہر میں [۴] اپنے ساتھہ لیگیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کر کے
۶ اُس سے کہا کہ- اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا اور وے تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے ایسا نہو کہ تیرے پانوں کو پتھر سے ٹھیس لگے [۵]
۷ یسوع نے اُس سے کہا یہہ بھی لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما [۶]
۸ پھر شیطان اُسے ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لیگیا اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور اُن کی شان و شوکت اُسے دکھائیں-
۹ اور اُس سے کہا اگر تو گر کے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا-
۱۰ تب یسوع نے اُسے کہا اَی شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور اُس اکیلے کی بندگی کر [۷]
۱۱ تب شیطان اُسے چھوڑ گیا اور دیکھو فرشتوں نے آ کے اُسکی خدمت کی [۸] +
۱۲ جب یسوع نے سُنا کہ یوحنا گرفتار ہوا تب جلیل کو چلا گیا [۹]
۱۳ اور ناصرت کو چھوڑ کر کفرناحوم میں جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحدوں میں ہی جا رہا کہ-
۱۴ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہو-
۱۵ زبولون کی سرزمین اور نفتالی کی سرزمین یعنی غیر قوموں کا جلیل جو دریا کی راہ یردن کے پار ہی [۱۰]
۱۶ اُن لوگوں نے جو اندھیرے میں بیٹھے تھے بڑی روشنی دیکھی [۱۱] اور اُنپر جو موت کے ملک اور سایہ میں بیٹھے تھے نور چمکا +
۱۷ اُسیوقت سے یسوع نے منادی کرنی اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو [۱۲] کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی [۱۳] +
۱۸ اور جب یسوع جلیل کے دریا کے کنارے چلا جاتا تھا تو اُس نے دو بھائی [۱۴] یعنے شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی [۱۵] اور اُس کے بھائی اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا کہ وے مچھوے تھے-
۱۹ اور اُنہیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ کہ میں تمہیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا [۱۶]
۲۰ وے اُسی وقت جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے [۱۷]
۲۱ اور وہاں سے بڑھ کے اُسنے اور دو بھائی یعنے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو اپنے باپ زبدی کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالوں کی مرمت کرتے دیکھا اور اُنہیں بلایا [۱۸]
۲۲ وہیں ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑ کر وے اُس کے پیچھے ہو لئے +
۲۳ اور یسوع تمام جلیل میں پھرتا ہوا اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا [۱۹] اور بادشاہت کی خوش خبری کی منادی کرتا [۲۰] اور لوگونکے سارے دُکھہ اور بیماری دفع کرتا تھا [۲۱]
۲۴ اور اُس کی خبر تمام سوریہ میں پھیلی اور سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماری اور عذاب میں گرفتار تھے اور اُنہیں جن پر دیو چڑھے تھے اور ‖ مرگیہوں اور جھولے کے مارے ہوؤں کو اُس پاس لائے اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا-
۲۵ اور بڑی بڑی بھیڑ جلیل اور دکاپولس اور یروسلم اور یہودیہ اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے ہو لی [۲۲] +

باب ۵

۱ وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا [۱] اور جب بیٹھا اُس کے شاگرد اُس پاس آئے-
۲ تب وہ اپنی

---

۱ دیکھو اسلا ۱۸ : ۱۲ حزقی ۳ : ۱۴ اور ۸ : ۳ اور ۱۱ : ۱ و ۲۴ اور ۴۰ : ۲ اور ۴۳ : ۵ ا عمر ۸ : ۳۹
۲ مرقس ۱ : ۱۲ وغیرہ لوقا ۴ : ۱ وغیرہ
۳ اِست ۸ : ۳
۴ نحم ۱۱ : ۱ و ۱۸ یسعیاہ ۴۸ : ۲ اور ۵۲ : ۱ متی ۲۷ : ۵۳ مکاشفہ ۱۱ : ۲
۵ زبور ۹۱ : ۱۱ و ۱۲
۶ اِست ۶ : ۱۶
۷ اِست ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۰ یشوع ۲۴ : ۱۴ اسمو ۷ : ۳
۸ عبر ۱ : ۱۴
۹ مرقس ۱ : ۱۴ لوقا ۳ : ۲۰ اور ۴ : ۱۴ و ۳۱ یوحنا ۴ : ۴۳
۱۰ یسعیاہ ۹ : ۱ و ۲
۱۱ یسعیاہ ۴۲ : ۷ لوقا ۲ : ۳۲
۱۲ مرقس ۱ : ۱۴ و ۱۵
۱۳ متی ۳ : ۲ اور ۱۰ : ۷
۱۴ مرقس ۱ : ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ لوقا ۵ : ۲
۱۵ یوحنا ۱ : ۴۲
۱۶ لوقا ۵ : ۱۰ و ۱۱
۱۷ مرقس ۱۰ : ۲۸ لوقا ۱۸ : ۲۸
۱۸ مرقس ۱ : ۱۹ و ۲۰ لوقا ۵ : ۱۰
۱۹ متی ۹ : ۳۵ مرقس ۱ : ۲۱ و ۳۹ لوقا ۴ : ۱۵ و ۴۴
۲۰ متی ۲۴ : ۱۴ مرقس ۱ : ۱۴
۲۱ مرقس ۱ : ۳۴
‖ یا دیوانوں
۲۲ مرقس ۳ : ۷

۱ مرقس ۳ : ۱۳

۲ زبان کھول کے اُنہیں سکھلانے لگا اور کہا کہ - مبارک
وے جو دل کے غریب ہیں[۲] کیونکہ آسمان کی بادشاہت
اُنہیں کی ہی - ۴ مبارک وے جو غمگین ہیں کیونکہ وے
تسلّی پاوینگے[۳] ۵ مبارک وے جو حلیم ہیں[۴] کیونکہ وے
زمین کے وارث ہونگے[۵] ۶ مبارک وے جو راستبازی
کے بھوکھے اور پیاسے ہیں کیونکہ وے آسودہ ہونگے[۶]
۷ مبارک وے جو رحم دل ہیں کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا[۷]
۸ مبارک وے جو پاک دل ہیں[۸] کیونکہ وے خدا کو
دیکھینگے[۹] ۹ مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں کیونکہ وے
۱۰ خدا کے فرزند کہلائینگے - مبارک وے جو راستبازی
کے سبب ستائے جاتے ہیں[۱۰] کیونکہ آسمانکی بادشاہت
۱۱ اُنہیں کی ہی - مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن
طعن کریں اور ستاویں[۱۱] اور ہر طرح کی بُری باتیں
۱۲ جھوٹھہ سے تمہارے حق میں کہیں[۱۲] خوش ہو اور
خوشی کرو کیونکہ آسمان پر تمہارے لئے بڑا اجر ہی[۱۳]
اِسلئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تم سے آگے تھے
اِسی طرح ستایا ہی[۱۴] ✢

۱۳ تم زمین کے نمک ہو پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جائے
تو وہ کس چیز سے ‖ مزہ دار کیا جائے وہ پھر کسی
کام کا نہیں سوا اُس کے کہ باہر پھینکا جائے اور
۱۴ آدمیوں کے پانوں تلے روندا جائے[۱۵] تم دنیا کے
۱۵ نور ہو[۱۶] جو شہر کہ پہاڑ پر بسا ہی چھپ نہیں سکتا - اور
چراغ بال کے ‖ پیمانہ کے تلے نہیں بلکہ چراغدان
پر رکھتے ہیں تب اُن سب کو جو گھر میں ہوں روشنی
۱۶ دیتا ہی[۱۷] اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے
سامھنے چمکے تاکہ وے تمہارے نیک کاموں کو
دیکھیں[۱۸] اور تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہی
ستایش کریں[۱۹] ✢

۱۷ یہہ خیال مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی

۲ لوقا ۶ : ۲۰ دیکھو زبور ۵۱ : ۱۷ ۱ مثل ۱۶ : ۱۹ اور ۲۹ : ۲۳ یسعیاہ ۵۷ : ۱۵ اور ۶۶ : ۲ ۳ یسعیاہ ۶۱ : ۲ و ۳ لوقا ۶ : ۲۱ یوحنا ۱۶ : ۲۰ ۲ قرن ۱ : ۷ مکاشفہ ۲۱ : ۴ ۴ زبور ۳۷ : ۱۱ ۵ دیکھو روم ۴ : ۱۳ ۶ یسعیاہ ۵۵ : ۱ اور ۶۵ : ۱۳ ۷ زبور ۴۱ : ۱ متی ۶ : ۱۴ مرقس ۱۱ : ۲۵ ۲ تمط ۱ : ۱۶ عبر ۶ : ۱۰ یعقوب ۲ : ۱۳ ۸ زبور ۱۵ : ۲ اور ۲۴ : ۴ عبر ۱۲ : ۱۴ ۹ ۱ قرن ۱۳ : ۱۲ ۱ یوحنا ۳ : ۲ و ۳ ۱۰ ۲ قرن ۴ : ۱۷ ۲ تمط ۲ : ۱۲ ۱ پطر ۳ : ۱۴ ۱۱ لوقا ۶ : ۲۲ ۱۲ ۱ پطر ۴ : ۱۴ ۱۳ لوقا ۶ : ۲۳ اعمال ۵ : ۴۱ روم ۵ : ۳ یعقوب ۱ : ۲ ۱ پطر ۴ : ۱۳ ۱۴ ۲ توا ۳۶ : ۱۶ نحمیاہ ۹ : ۲۶ متی ۲۳ : ۳۴ و ۳۷ اعمال ۷ : ۵۲ ۱ تسلا ۲ : ۱۵ ‖ یونانی میں بکین ۱۵ مرقس ۹ : ۵۰ لوقا ۱۴ : ۳۴ و ۳۵ ۱۶ ۱ مثل ۴ : ۱۸ فلپ ۲ : ۱۵ ‖ یونانی میں میوت جو ساڑھے سات سیر کی گنجائش رکھتا تھا ۱۷ مرقس ۴ : ۲۱ لوقا ۸ : ۱۶ اور ۱۱ : ۳۳ ۱۸ ۱ پطر ۲ : ۱۲ ۱۹ یوحنا ۱۵ : ۸ ۱ قرن ۱۴ : ۲۵

کتاب منسوخ کرنے کو آیا[۲۰] میں منسوخ کرنے کو نہیں
۱۸ بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں - کیونکہ میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جاویں
ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ مٹیگا جبتک
۱۹ سب کچھہ پورا نہو[۲۱] پس جو کوئی اِن حکموں میں سے سب
سے چھوٹے کو ٹال دیوے[۲۲] اور ویسا ہی آدمیوں کو
سکھاوے آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا
کہلائیگا پر جو کہ عمل کرے اور سکھلاوے وہی آسمان کی
۲۰ بادشاہت میں بڑا کہلائیگا - کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ اگر
تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی سے زیادہ
نہو[۲۳] تم آسمان کی بادشاہت میں کسی طرح داخل نہوگے ✢

۲۱ تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو خون
مت کر[۲۴] اور جو کوئی خون کرے عدالت میں سزا کے
۲۲ لائق ہوگا - پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے
بھائی پر بے سبب غصّہ ہو عدالت میں سزا کے قابل
ہوگا[۲۵] اور جو کوئی اپنے بھائی کو ‖ راکا کہے[۲۶] صدر
مجلس میں سزا کے لائق ہوگا اور جو اُسکو ✢ مورہ کہے
۲۳ جہنّم کی آگ کا سزاوار ہوگا - پس اگر تو قربان گاہ
میں اپنی نذر لیجاوے[۲۷] اور وہاں تجھے یاد آوے
۲۴ کہ تیرا بھائی تجھہ سے کچھہ مخالفت رکھتا ہی - تو وہاں
اپنی نذر قربانگاہ کے سامھنے چھوڑ کے چلا جا پہلے
اپنے بھائی سے میل کر تب آکے اپنی نذر گذران[۲۸]
۲۵ جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھہ راہ میں ہی[۲۹] جلد
اُس سے ملجا[۳۰] نہو کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالے
کرے اور قاضی تجھے پیادہ کے سپرد کرے اور تو
۲۶ قید میں پڑے - میں تجھہ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک
کوڑی کوڑی ادا نہ کرے تو وہاں سے کسی طرح
نہ چھوٹیگا ✢

۲۷ تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو زنا

۲۰ روم ۳ : ۳۱ اور ۱۰ : ۴ گلت ۳ : ۲۴ ۲۱ لوقا ۱۶ : ۱۷ ۲۲ یعقوب ۲ : ۱۰ ۲۳ روم ۹ : ۳۱ اور ۱۰ : ۳ ۲۴ خر ۲۰ : ۱۳ اِستثنا ۵ : ۱۷ ۲۵ ۱ یوحنا ۳ : ۱۵ ۲۶ یعقوب ۲ : ۲۰ ‖ یعنے واہی یا بے وقوف ۲ سمو ۲۰ : ۶ ✢ یعنے احمق یا باغی ۲۷ متی ۸ : ۴ اور ۲۳ : ۱۹ ۲۸ دیکھو ایوب ۴۲ : ۸ متی ۱۸ : ۱۹ ۱ تمط ۲ : ۸ ۱ پطر ۳ : ۷ ۲۹ دیکھو زبور ۳۲ : ۶ یسعیاہ ۵۵ : ۶ ۳۰ ۱ مثل ۲۵ : ۸ لوقا ۱۲ : ۵۸ و ۵۹

۲۸ نہ کر[31] پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے[32] وہ اپنے دل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا۔ ۲۹ سو اگر تیری دہنی آنکھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو[33] اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے[34] کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے۔ ۳۰ یا اگر تیرا دہنا ہاتھہ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو اُسکو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جائے۔ ۳۱ یہہ بھی لکھا گیا کہ جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق نامہ لکھ دے[35] ۳۲ پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو زنا کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دیوے اُس سے زنا کرواتا ہی اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی[36] +

۳۳ پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا[37] کہ تو جھوٹھی قسم نہ کھا[38] بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لئے پوری کر[39] ۳۴ پر میں تمہیں کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا[40] نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہی[41] ۳۵ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پانوں کی چوکی ہی اور نہ یروسلم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہی[42] ۳۶ اور نہ اپنے سر کی قسم کھا کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا۔ ۳۷ پر تمہاری گفتگو میں ہاں کی ہاں اور نہیں کی نہیں ہو[43] کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہی سو بُرائی سے ہوتا ہی +

۳۸ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور دانت کے بدلے دانت[44] ۳۹ پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا[45] بلکہ جو تیرے دہنے گال پر تمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے[46] ۴۰ اور اگر کوئی چاہے کہ تجھہ پر نالش کر کے تیری قبا لے کرتے کو بھی اُسے لینے دے۔ ۴۱ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار[47] لیجاوے اُس کے ساتھہ دو کوس چلا جا۔ ۴۲ جو کوئی تجھہ سے کچھہ مانگے اُسے دے اور جو تجھہ سے قرض چاہے اُس سے مُنہہ نہ موڑ[48] +

۴۳ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا اپنے پڑوسی سے دوستی رکھہ[49] اور اپنے دشمن سے عداوت[50] ۴۴ پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور جو تم پر لعنت کریں اُن کے لئے برکت چاہو جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو[51] اور جو تمہیں دکھہ دیں اور ستاویں اُنکے لئے دعا مانگو[52] ۴۵ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہی فرزند ہو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا ہی[53] اور راستوں اور ناراستوں پر مینہہ برساتا ہی ۴۶ کیونکہ اگر تم اُنہیں کو پیار کرو جو تمہیں پیار کرتے ہیں تو تمہارے لئے کیا اجر ہی[54] کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے۔ ۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو تو کیا زیادہ کیا کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے۔ ۴۸ پس تم کامل ہو[55] جیسا تمہارا باپ جو آسمان پر ہی کامل ہی[56] +

باب ۶ خبردار رہو کہ تم || اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامھنے دکھلانے کے لئے نہ کرو[1] نہیں تو تمہارے باپ سے جو آسمان پر ہی اجر نہ ملیگا۔ ۲ اِسلئے جب کہ تو خیرات کرے اپنے سامھنے تُرہی مت بجا جیسے ریاکار عبادت خانوں اور رستوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی تعریف کریں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا اجر پا چکے۔ ۳ پر جب تو خیرات کرے تو چاہئے کہ تیرا بایاں ہاتھہ نہ جانے جو تیرا دہنا ہاتھہ کرتا ہی۔ ۴ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی خود ظاہر میں تجھے بدلا دیوے[2] +

۳۱ خر ۲۰: ۱۴
است ۵: ۱۸
۳۲ ایوب ۳۱: ۱
امث ۶: ۲۵
دیکھو پید ۳۴: ۲
۲ سمو ۱۱: ۲
۳۳ متی ۱۸: ۸ و ۹
مرقس ۹: ۴۳ — ۴۷
۳۴ دیکھو متی ۱۹: ۱۲
روم ۸: ۱۳
۱ قرن ۹: ۲۷
قلس ۳: ۵
۳۵ است ۲۴: ۱
یرم ۳: ۱
دیکھو متی ۱۹: ۳ وغیرہ
مرق ۱۰: ۲ وغیرہ
۳۶ متی ۱۹: ۹
لوقا ۱۶: ۱۸
روم ۷: ۳
۱ قرن ۷: ۱۰ و ۱۱
۳۷ متی ۲۳: ۱۶
۳۸ خر ۲۰: ۷
احب ۱۹: ۱۲
گن ۳۰: ۲
است ۵: ۱۱
۳۹ است ۲۳: ۲۳
۴۰ متی ۲۳: ۱۶ و ۱۸ و ۲۲
یعق ۵: ۱۲
۴۱ یسع ۶۶: ۱
۴۲ زبور ۴۸: ۲
اور ۸۷: ۳
۴۳ قلس ۴: ۶
یعق ۵: ۱۲
۴۴ خر ۲۱: ۲۴
احب ۲۴: ۲۰
است ۱۹: ۲۱
۴۵ امث ۲۰: ۲۲
اور ۲۴: ۲۹
لوقا ۶: ۲۹
روم ۱۲: ۱۷ و ۱۹
۱ قرن ۶: ۷
۱ تسل ۵: ۱۵
۱ پطر ۳: ۹
۴۶ یسع ۵۰: ۶
نوحہ ۳: ۳۰

۴۷ متی ۲۷: ۳۲
مرقس ۱۵: ۲۱
۴۸ است ۱۵: ۸ و ۱۰
لوقا ۶: ۳۰ و ۳۵
۴۹ احب ۱۹: ۱۸
۵۰ است ۲۳: ۶
زبور ۴۱: ۱۰
۵۱ لوقا ۶: ۲۷ و ۳۵
روم ۱۲: ۱۴ و ۲۰
۵۲ لوقا ۲۳: ۳۴
اعما ۷: ۶۰
۱ قرن ۴: ۱۲ و ۱۳
۱ پطر ۲: ۲۳
اور ۳: ۹
۵۳ ایوب ۲۵: ۳
۵۴ لوقا ۶: ۳۲
۵۵ پید ۱۷: ۱
احب ۱۱: ۴۴
اور ۱۹: ۲
لوقا ۶: ۳۶
قلس ۱: ۲۸
اور ۴: ۱۲
یعق ۱: ۴
۱ پطر ۱: ۱۵ و ۱۶
۵۶ افس ۵: ۱
|| یا اپنی خیرات
۱ است ۲۴: ۱۳
زبور ۱۱۲: ۹
دان ۴: ۲۷
روم ۱۲: ۸
۲ قرن ۹: ۹ و ۱۰
۲ لوقا ۱۴: ۱۴

۵ اور جب تو دعا مانگے ریاکاروں کی مانند
مت ہو کیونکہ وے عبادت خانوں میں اور رستوں
کے کونوں پر کھڑے ہو کے دعا مانگنے کو دوست
رکھتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں - میں تم سے
۶ سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا بدلا پا چکے - لیکن جب تو
دعا مانگے اپنی کوٹھری میں جا اور اپنا دروازہ
بند کر کے [۳] اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہی دعا
مانگ اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی ظاہر
۷ میں تجھے بدلا دیگا - اور جب دعا مانگتے ہو غیر
قوموں کی مانند بیفائدہ بک بک مت کرو [۴] کیونکہ
وے سمجھتے ہیں کہ اُن کی زیادہ گوئی سے اُنکی سُنی
۸ جائیگی [۵] پر اُن کی مانند مت ہو کیونکہ تمہارا باپ
تمہارے مانگنے کے پہلے جانتا ہی کہ تمہیں کن کن
۹ چیزوں کی ضرورت ہی - پس تم اِسی طرح دعا مانگو
کہ اَی ہمارے باپ [۶] جو آسمان پر ہی تیرے نام کی
۱۰ تقدیس ہو - تیری بادشاہت آوے تیری مرضی جیسی
۱۱ آسمان پر ہی [۷] زمین پر بھی بر آوے [۸] ہماری روزینہ
۱۲ کی روٹی [۹] آج ہمکو بخش - اور جس طرح ہم [۱۱] اپنے
قرضداروں کو بخشتے ہیں تو اپنے دَین ہمکو بخشدے [۱۰]
۱۳ اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال [۱۱] بلکہ بُرائی سے بچا [۱۲]
کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے
۱۴ ہی ہیں [۱۳] آمین - اِسلئے کہ اگر تم آدمیوں کے
گناہ بخشوگے تو تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہی تمہیں
۱۵ بھی بخشیگا [۱۴] پر اگر تم آدمیوں کو اُنکے گناہ نہ بخشوگے
تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ نہ بخشیگا [۱۵] +
۱۶ پھر جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی مانند اپنا
چہرہ اُداس نہ بناؤ [۱۶] کیونکہ وے اپنا مُنہہ بگاڑتے
ہیں کہ لوگوں کے نزدیک روزہ دار ظاہر ہوں میں تم
۱۷ سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا بدلا پا چکے - پر جب تو

۳ ۲ سلا ۴ : ۲۳
۴ واعظ ۵ : ۲
۵ اسلا ۱۸ : ۲۶ و ۲۹
۶ لوقا ۱۱ : ۲ وغیرہ
۷ زبور ۱۰۳ : ۲۰ و ۲۱
۸ متی ۲۶ : ۳۹ و ۴۲
اعمال ۲۱ : ۱۴
۹ دیکھو ایوب ۲۳ : ۱۲
امثا ۳۰ : ۸
۱۱ یا نے — بخشا ہی
۱۰ انجیل ۱۸ : ۲۱ وغیرہ
۱۱ متی ۲۶ : ۴۱
لوقا ۲۲ : ۴۰ و ۴۶
۱ قرن ۱۰ : ۱۳
۲ پطر ۲ : ۹
مکاش ۳ : ۱۰
۱۲ یوحنا ۱۷ : ۱۵
۱۳ ۱ توا ۲۹ : ۱۱
۱۴ مرقس ۱۱ : ۲۵ و ۲۶
افس ۴ : ۳۲
قلس ۳ : ۱۳
۱۵ متی ۱۸ : ۳۵
یعقو ۲ : ۱۳
۱۶ یسعیاہ ۵۸ : ۵

۱۸ روزہ رکھے اپنے سر پر چکنا لگا اور مُنہہ دھو [۱۷] تاکہ تو
آدمی پر نہیں بلکہ تیرے باپ پر جو پوشیدہ ہی روزہ دار
ظاہر ہو اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی آشکارا
تجھے بدلا دے +
۱۹ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نہ کرو - جہاں کیڑا
اور مورچہ خراب کرتے ہیں اور جہاں چور سیندھ دیتے
۲۰ اور چُراتے ہیں - بلکہ مال اپنے لئے آسمان پر جمع کرو
جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتے اور نہ وہاں چور
۲۱ سیندھ دیتے نہ چُراتے ہیں [۱۹] کیونکہ جہاں تمہارا
۲۲ خزانہ ہی وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا - بدن کا چراغ
آنکھ ہی [۲۰] پس اگر تیری آنکھ صاف ہو تو تیرا سارا بدن
۲۳ روشن ہوگا - پر اگر تیری آنکھ صاف نہیں تو تیرا سارا
بدن اندھیرا ہوگا اِسلئے اگر وہ نور جو تجھ میں ہی تاریکی
ہو تو کیسی تاریکی ٹھہریگی +
۲۴ کوئی آدمی دو خداوندوں کی خدمت نہیں
کر سکتا [۲۱] اِسلئے کہ یا ایک سے دشمنی رکھیگا اور دوسرے
سے دوستی یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا
تم خدا اور مُمون دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے [۲۲]
۲۵ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی زندگی کے لئے
فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے اور کیا پئینگے نہ اپنے بدن کے
لئے کہ کیا پہنینگے [۲۳] کیا جان خوراک سے بہتر نہیں
۲۶ اور بدن پوشاک سے - ہوا کے پرندوں کو دیکھو وے
نہ بوتے نہ لوتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں [۲۴] تو بھی
تمہارا آسمانی باپ اُنکو پالتا ہی کیا تم اُنسے بہت بہتر
۲۷ نہیں ہو - تم میں سے کون ہی جو فکر کر کے [۱۱] اپنی عمر میں
۲۸ ایک گھڑی بڑھا سکتا ہی - اور پوشاک کی کیوں فکر
کرتے ہو جنگلی سوسنوں کو دیکھو کہ وے کسطرح سے
۲۹ بڑھتی ہیں وے نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہیں - پر میں تمہیں
کہتا ہوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت میں

۱۷ روت ۳ : ۳
دان ۱۰ : ۳
۱۸ امثا ۲۳ : ۴
۱ تیمط ۶ : ۱۷
عبر ۱۳ : ۵
یعقو ۵ : ۱ وغیرہ
۱۹ متی ۱۹ : ۲۱
لوقا ۱۲ : ۳۳ و ۳۴
۲ اور ۱۸ : ۲۲
۱ تیمط ۶ : ۱۹
۱ پطر ۱ : ۴
۲۰ لوقا ۱۱ : ۳۴ و ۳۶
۲۱ لوقا ۱۶ : ۱۳
۲۲ گلت ۱ : ۱۰
۱ تیمط ۶ : ۱۷
یعقو ۴ : ۴
۱ یوحنا ۲ : ۱۵
۲۳ زبور ۵۵ : ۲۲
لوقا ۱۲ : ۲۲ و ۲۳
فلپ ۴ : ۶
۱ پطر ۵ : ۷
۲۴ ایوب ۳۸ : ۴۱
زبور ۱۴۷ : ۹
لوقا ۱۲ : ۲۴ وغیرہ
۱۱ یا اپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھا سکتا ہی

۳۰ اُن میں سے ایک کی مانند پہنے نہ تھا۔ پس جب خدا اُ میدان کی گھاس کو جو آج ہی اور کل تنور میں جھونکی جاتی یوں پہناتا ہی تو کیا تم کو ای کم اعتقادو زیادہ نہ پہنائیگا۔

۳۱ اسلئے یہہ کہکے فکر مت کرو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پئینگے

۳۲ یا کیا پہنینگے۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہی کہ تم اُن سب

۳۳ چیزوں کے محتاج ہو۔ پر تم پہلے خدا کی بادشاہت اور اُس کی راستبازی کو ڈھونڈھو تو یہہ سب چیزیں بھی

۳۴ تمہیں ملینگی [۲۵]۔ پس کل کی فکر نہ کرو کیونکہ کل اپنی چیزوں کی آپہی فکر کر لیگا آج کا دُکھہ آج ہی کے لئے بس ہی +

باب ۷

۱ عیب نہ لگاؤ کہ تم پر بھی عیب نہ لگایا جاوے [۱]۔

۲ کیونکہ جس طرح تم عیب لگاتے ہو اُسی طرح تم پر بھی عیب لگایا جائیگا اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا [۲]۔

۳ اور کیوں اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھہ میں ہی دیکھتا ہی پر اُس کانڑی

۴ پر جو تیری آنکھہ میں ہی نظر نہیں کرتا [۳]۔ یا کیونکر تو اپنے بھائی کو کہتا اُس تنکے کو جو تیری آنکھہ میں ہی لا نکال دوں

۵ اور دیکھہ خود تیری آنکھہ میں کانڑی ہی۔ ای ریاکار پہلے کانڑی کو اپنی آنکھہ سے نکال تب اُس تنکے کو اپنے بھائی کی آنکھہ سے اچھی طرح دیکھہ کے نکال سکیگا +

۶ وہ چیز جو پاک ہی کتوں کو مت دو [۴] اور اپنے موتی سوأروں کے آگے نہ پھینکو ایسا نہ ہو کہ وے اُنہیں پامال کریں اور پھر کر تمہیں پھاڑیں +

۷ مانگو کہ تمہیں دیا جائیگا [۵]۔ ڈھونڈھو کہ تم پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔

۸ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہی اُسے ملتا اور جو کوئی ڈھونڈھتا سو پاتا ہی [۶]۔ اور جو کوئی کھٹکھٹاتا اُس کے واسطے

۹ کھولا جائیگا۔ یا تم میں سے کون آدمی ہی کہ اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دیوے [۷]۔

۱۰ یا اگر مچھلی مانگے اُسے سانپ دے۔

۱۱ پس جب کہ تم جو بُرے ہو [۸] اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینے جانتے ہو تو کتنا زیادہ تمہارا باپ جو آسمان پر ہی اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں اچھی چیزیں دیگا۔

۱۲ پس جو کچھہ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھہ کریں ویسا تم بھی اُن کے ساتھہ کرو [۹]۔ کیونکہ توریت اور نبیوں کا خلاصہ یہی ہی [۱۰] +

۱۳ تنگ دروازہ سے داخل ہو [۱۱] کیونکہ چوڑا ہی وہ دروازہ اور کشادہ ہی وہ راستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہی اور بہت ہیں جو اُس سے داخل ہوتے۔

۱۴ کیا ہی تنگ ہی وہ دروازہ اور سکری ہی وہ راہ جو زندگی کو پہنچاتی اور تھوڑے ہیں جو اُسے پاتے +

۱۵ پر جھوٹھے نبیوں سے خبردار رہو [۱۲] جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے [۱۳] پر باطن میں پھاڑنیوالے بھیڑئیے ہیں [۱۴]۔

۱۶ تم اُنہیں اُن کے پھلوں سے پہچانوگے [۱۵]۔ کیا کانٹوں سے انگور یا اونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں [۱۶]۔

۱۷ اُسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا [۱۷] اور بُرا درخت بُرے پھل لاتا ہی۔

۱۸ اچھا درخت بُرے پھل نہیں لا سکتا نہ بُرا درخت اچھے پھل لا سکتا۔

۱۹ ہر ایک درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی [۱۸]۔

۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچانوگے +

۲۱ نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہی آسمان کی بادشاہت میں || شامل ہوگا مگر وہی جو میرے باپ کی جو آسمان پر ہی اُسکی مرضی پر چلتا ہی [۱۹]۔

۲۲ اُس دن بہتیرے مجھے کہینگے ای خداوند ای خداوند کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی [۲۰] اور تیرے نام سے

---

۲۵ دیکھو اسلا ۳ : ۱۳
زبور ۳۷ : ۲۵
مرقس ۱۰ : ۳۰
لوقا ۱۲ : ۳۱
اتمط ۴ : ۸

|| یا الزام نہ لگاؤ

۱ لوقا ۶ : ۳۷
روم ۲ : ۱
اور ۱۴ : ۳ و ۴ و ۱۰ و ۱۳
۱ قرن ۴ : ۳ و ۵
یعقو ۴ : ۱۱ و ۱۲
۲ مرقس ۴ : ۲۴
لوقا ۶ : ۳۸
۳ لوقا ۶ : ۴۱ و ۴۲
۴ امثا ۹ : ۷ و ۸
اور ۲۳ : ۹
اعمال ۱۳ : ۴۵ و ۴۶
۵ متی ۲۱ : ۲۲
مرقس ۱۱ : ۲۴
لوقا ۱۱ : ۹ و ۱۰
اور ۱۸ : ۱
یوحنا ۱۴ : ۱۳
اور ۱۵ : ۷
اور ۱۶ : ۲۳ و ۲۵
یعقو ۱ : ۵ و ۶
ا یوحنا ۳ : ۲۲
اور ۵ : ۱۴ و ۱۵
۶ امثا ۸ : ۱۷
یرم ۲۹ : ۱۲ و ۱۳

۷ لوقا ۱۱ : ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
۸ پیدا ۶ : ۵
اور ۸ : ۲۱
۹ لوقا ۶ : ۳۱
۱۰ احبا ۱۹ : ۱۸
متی ۲۲ : ۴۰
روم ۱۳ : ۸ و ۹ و ۱۰
گلت ۵ : ۱۴
اتمط ۱ : ۵
۱۱ لوقا ۱۳ : ۲۴
۱۲ استث ۱۳ : ۳
یرم ۲۳ : ۱۶
متی ۲۴ : ۴ و ۵ و ۱۱ و ۲۴
مرقس ۱۳ : ۲۲
روم ۱۶ : ۱۷ و ۱۸
افسر ۵ : ۶
قلسر ۲ : ۸
۲ پطر ۲ : ۱ و ۲ و ۳
ا یوحنا ۴ : ۱
۱۳ میکہ ۳ : ۵
۲ تمط ۳ : ۵
۱۴ اعما ۲۰ : ۲۹ و ۳۰
۱۵ ۲۰ آیت
متی ۱۲ : ۳۳
۱۶ لوقا ۶ : ۴۳ و ۴۴
۱۷ یرم ۱۱ : ۱۹
متی ۱۲ : ۳۳
۱۸ متی ۳ : ۱۰
لوقا ۳ : ۹
یوحنا ۱۵ : ۲ و ۶
|| یونانی میں داخل ہوگا
۱۹ ہوس ۸ : ۲
متی ۲۵ : ۱۱ و ۱۲
لوقا ۶ : ۴۶
اور ۱۳ : ۲۵
اعما ۱۹ : ۱۳
روم ۲ : ۱۳
یعقو ۱ : ۲۲
۲۰ گن ۲۴ : ۴
یوحنا ۱۱ : ۵۱
اقرن ۱۳ : ۲

دیووں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سی کرامات
۲۳ ظاہر نہیں کیں - اور اُسوقت میں اُنسے صاف کہونگا کہ
میں کبھی تم سے واقف نہ تھا[21] ای بدکارو میرے پاس
سے دور ہو[22] +

۲۴ پس جو کوئی میری یہہ باتیں سُنتا اور اُنہیں عمل
میں لاتا ہی میں اُسے اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہراتا
۲۵ ہوں جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا[23] اور مینہہ برسا
اور باڑھیں آئیں اور اندھیاں چلیں اور اُس گھر پر
زور مارا پر وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی نیو چٹان پر ڈالی
۲۶ گئی تھی - پر جو کوئی میری یے باتیں سُنتا اور اُنپر عمل
نہیں کرتا وہ اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جسنے
۲۷ اپنا گھر ریتی پر بنایا - اور مینہہ برسا اور باڑھیں آئیں
اور اندھیاں چلیں اور اُس گھر پر زور مارا اور وہ گر
۲۸ پڑا اور اُسکا گرنا || ہولناک واقع ہوا - اور ایسا ہوا
کہ جب یسوع یہہ باتیں کہہ چکا تو وہ بھیڑ اُس کی تعلیم
۲۹ سے دنگ ہوئی[24] کیونکہ وہ فقیہوں کی مانند نہیں
بلکہ اختیار والے کے طور پر سکھلاتا تھا[25] +

باب ۸ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا بہت سی بھیڑ
۲ اُسکے پیچھے ہولی - اور دیکھو ایک کوڑھی نے آکے
اُسے سجدہ کیا[1] اور کہا ای خداوند اگر تو چاہے تو
۳ مجھے پاک صاف کر سکتا ہی - تب یسوع نے ہاتھ بڑھا
کے اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو پاک صاف
۴ ہو اور وونہیں اُسکا کوڑھ جاتا رہا - پھر یسوع نے اُسے
کہا دیکھہ کسی سے نہ کہیو[2] پر جاکے اپنے تئیں
کاہن کو دکھا اور جو نذر موسی نے مقرر کی گذران
تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو[3] +

۵ اور جب یسوع کفرناحوم میں داخل ہوا[4] ایک
صوبہ دار اُس پاس آیا اور اُس سے منت کر کے کہا
۶ کہ - ای خداوند میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھر میں پڑا

۲۱ متی ۲۵ : ۱۲ لوقا ۱۳ : ۲۵ و ۲۷ ۲ تمط ۲ : ۱۹
۲۲ زبور ۵ : ۵ اور ۶ : ۸ متی ۲۵ : ۴۱
۲۳ لوقا ۶ : ۴۷ وغیرہ
|| یونانی میں بڑا ہوا
۲۴ متی ۱۳ : ۵۴ مرقس ۱ : ۲۲ اور ۶ : ۲ لوقا ۴ : ۳۲
۲۵ یوحنا ۷ : ۴۶

۱ مرقس ۱ : ۴۰ وغیرہ لوقا ۵ : ۱۲ وغیرہ
۲ متی ۹ : ۳۰ مرقس ۵ : ۴۳
۳ احبار ۱۴ : ۳ و ۴ و ۱۰ لوقا ۵ : ۱۴
۴ لوقا ۷ : ۱ وغیرہ

۷ اور نہایت دکھہ میں ہی - تب یسوع نے اُس سے کہا
۸ میں آکے اُسے چنگا کرونگا - صوبہ دار نے جواب
میں کہا ای خداوند میں اِس لائق نہیں[5] کہ تو میری
چھت تلے آوے بلکہ صرف ایک بات کہہ تو میرا
چھوکرا چنگا ہو جائیگا[6] +

۹ کیونکہ میں بھی آدمی ہوں جو دوسرے کے
اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے حکم میں ہیں اور
جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ہی اور دوسرے
کو کہ آ وہ آتا ہی اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا ہی -
۱۰ یسوع نے یہہ سُنکر تعجب کیا اور اُنکو جو پیچھے آتے تھے
کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان
۱۱ اسرائیل میں بھی نہیں پایا - اور میں تم سے کہتا ہوں
کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے اور ابرہام و اضحاق
اور یعقوب کے ساتھہ آسمان کی بادشاہت میں بیٹھینگے[7]
۱۲ پر بادشاہت کے فرزند[8] باہر کے اندھیرے میں ڈالے
۱۳ جائینگے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[9] - تب یسوع
نے اُس صوبہ دار کو کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے
لئے ویسا ہی ہو اور اُسی گھڑی اُس کا چھوکرا چنگا
ہو گیا +

۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے دیکھا[10]
کہ اُس کی ساس[11] پڑی اور اُسپر تپ چڑھی ہی -
۱۵ اور اُسکا ہاتھہ چھوا اور تپ اُسپر سے اُتر گئی اور وہ
اُٹھی اور اُن کی خدمت کرنے لگی +

۱۶ جب شام ہوئی اُسکے پاس بہتوں کو جنپر دیو
چڑھے تھے لائے[12] اور اُسنے اُن روحوں کو کلام
۱۷ ہی سے دور کیا اور سب کو جو بیمار تھے چنگا کیا - تاکہ
جو یسعیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہووے کہ اُس نے
آپ ہماری ماندگیاں لے لیں اور ہماری بیماریاں
اُٹھالیں[13] +

۵ لوقا ۱۵ : ۱۹ و ۲۱
۶ زبور ۱۰۷ : ۲۰
۷ پیدا ۱۲ : ۳ یسعیاہ ۲ : ۲ و ۳ اور ۱۱ : ۱۰ ملا ۱ : ۱۱ لوقا ۱۳ : ۲۹ اعمال ۱۰ : ۴۵ اور ۱۱ : ۱۸ اور ۱۴ : ۲۷ رومیوں ۱۵ : ۹ وغیرہ افس ۳ : ۶
۸ متی ۲۱ : ۴۳
۹ متی ۱۳ : ۴۲ و ۵۰ اور ۲۲ : ۱۳ اور ۲۴ : ۵۱ اور ۲۵ : ۳۰ لوقا ۱۳ : ۲۸ ۲ پطر ۲ : ۱۷ یہوداہ ۱۳
۱۰ مرقس ۱ : ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ لوقا ۴ : ۳۸ و ۳۹
۱۱ ۱ قرن ۹ : ۵
۱۲ مرقس ۱ : ۳۲ وغیرہ لوقا ۴ : ۴۰ و ۴۱
۱۳ یسعیاہ ۵۳ : ۴ ۱ پطر ۲ : ۲۴

۱۸ جب یسوع نے بہت سی بھیڑ اپنے آس پاس
۱۹ دیکھی اُسنے حکم کیا کہ پار جاویں - اور ایک فقیہہ نے
آکے اُس سے کہا ای اُستاد جہاں کہیں تو جائے
۲۰ میں تیرے پیچھے چلونگا[14] اور یسوع نے اُس سے کہا
کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں اور ہوا کے پرندوں کے
واسطے بسیرے ہیں پر ابن آدم کے لئے جگہہ نہیں
۲۱ جہاں اپنا سر دھرے - اُس کے شاگردوں میں سے
دوسرے نے اُس سے کہا[15] ای خداوند مجھے رخصت
۲۲ دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑوں[16] پر یسوع
نے اُس سے کہا تو میرے پیچھے آ اور مُردوں کو اپنے
مُردے گاڑنے دے +

۲۳ اور جب وہ ناؤ پر چڑھا اُس کے شاگرد اُسکے
۲۴ پیچھے آئے - اور دیکھو دریا میں ایسی بڑی آندھی آئی
کہ ناؤ لہروں میں چھپ جاتی تھی پر وہ سوتا تھا[17]
۲۵ تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکے اُسے جگایا
اور کہا ای خداوند ہمیں بچا کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں -
۲۶ اُس نے اُنہیں کہا ای کم اعتقادو کیوں ڈرتے ہو
تب اُس نے اُٹھ کے ہوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا
۲۷ نیوا ہو گیا[18] اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے کہ یہہ
کسطرح کا آدمی ہی کہ ہوا اور دریا بھی اُسکی مانتے
ہیں +

۲۸ جب اُس پار گرگسینوں کے ملک میں پہنچا دو شخص
جن پر دیو چڑھے تھے قبروں سے نکلکر اُسے ملے[19]
وے ایسے تند تھے کہ کوئی اُس راستے سے چل
۲۹ نہ سکتا تھا - اور دیکھو اُنہوں نے چلا کے کہا ای یسوع
خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام تو یہاں آیا کہ
۳۰ وقت سے پہلے ہمیں دُکھ دے - اور اُن سے کچھ
۳۱ دور بہت سوؤروں کا غول چرتا تھا - سو دیووں نے
اُسکی منت کر کے کہا اگر تو ہم کو نکالتا ہی تو ہمیں اُن

۱۴ لوقا ۹ : ۵۷ و ۵۸
۱۵ لوقا ۹ : ۵۹ و ۶۰
۱۶ دیکھو ۱ سلا ۱۹ : ۲۰
۱۷ مرقس ۴ : ۳۷ وغیرہ لوقا ۸ : ۲۳ وغیرہ
۱۸ زبور ۶۵ : ۷ اور ۸۹ : ۹ اور ۱۰۷ : ۲۹
۱۹ مرقس ۵ : ۱ وغیرہ لوقا ۸ : ۲۶ وغیرہ

۳۲ سواروں کے غول میں جانے دے - تب اُس نے
اُنہیں کہا جاؤ اور وے نکلکے اُن سواروں کے غول
میں گئے اور دیکھو سواروں کا سارا غول کڑاڑے پر سے
۳۳ دریا میں کودا اور پانی میں ڈوب مرا - تب چرانے
والے بھاگے اور شہر میں جاکر سب ماجرا اور اُنکا
۳۴ احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا - اور دیکھو
سارا شہر یسوع کی ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھ کے
اُس کی منت کی کہ اُن کی سرحدوں سے باہر
جاوے[20] +

باب ۹ پھر ناؤ پر چڑھ کے پار اُترا اور اپنے شہر میں
۲ آیا[1] اور دیکھو ایک جھولے کے مارے کو جو چارپائی
پر پڑا تھا اُس پاس لائے[2] یسوع نے اُنکا ایمان
دیکھ کے[3] اُس جھولے کے مارے سے کہا ای
۳ بیٹے خاطر جمع رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے - اور
دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں کہا کہ یہہ کفر
۴ بکتا ہی - یسوع نے اُن کے خیال دریافت کر کے[4]
۵ کہا تم کیوں اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے ہو - کیا
کہنا آسان ہی یہہ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے
۶ یا یہہ کہ اُٹھ اور چل - لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن
آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہی اُس
نے اُس جھولے کے مارے سے کہا اُٹھ اپنی
۷ چارپائی اُٹھا لے اور اپنے گھر چلا جا - وہ اُٹھ کر
۸ اپنے گھر چلا گیا - تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب
کیا اور خدا کی تعریف کرنے لگے کہ ایسی قدرت
انسان کو بخشی +

۹ پھر جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو متی
نامے ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا
اور اُسے کہا میرے پیچھے آ وہ اُٹھ کے اُس کے
پیچھے چلا[5] +

۲۰ دیکھو است ۵ : ۲۵ ۱ سلا ۱۷ : ۱۸ لوقا ۵ : ۸ اعمال ۱۶ : ۳۹
۱ متی ۴ : ۱۳
۲ مرقس ۲ : ۳ لوقا ۵ : ۱۸
۳ متی ۸ : ۱۰
۴ زبور ۱۳۹ : ۲ متی ۱۲ : ۲۵ مرقس ۱۲ : ۱۵ لوقا ۵ : ۲۲ اور ۶ : ۸ اور ۹ : ۴۷ اور ۱۱ : ۱۷
۵ مرقس ۲ : ۱۴ لوقا ۵ : ۲۷

۱۰ اور یوں ہوا کہ جب یسوع گھر میں کھانے بیٹھا دیکھو بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار آکے اُس کے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھہ کھانے بیٹھے ۔ ۱۱ جب فریسیوں نے یہہ دیکھا اُس کے شاگردوں سے کہا تمہارا اُستاد محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا ہی ۔ ۱۲ یسوع نے یہہ سنکر اُنہیں کہا بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو ۔ ۱۳ پر تم جاکے اُس کے معنے دریافت کرو کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے کو آیا ہوں ۔

۱۴ اُسوقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ ہم اور فریسی کیوں اکثر روزہ رکھتے ہیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے ۔ ۱۵ یسوع نے اُنہیں کہا کیا براتی جب تک دلہا اُن کے ساتھہ ہی اُداس ہو سکتے ہیں لیکن وے دن آوینگے کہ دلہا اُن سے جدا کیا جائیگا تب وے روزہ رکھینگے ۔ ۱۶ کوئی پرانی قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا کیونکہ وہ پیوند قبا سے کچھہ کھینچ لیتا ہی اور اُسکا چیر بڑھہ جاتا ۔ ۱۷ اور نئی مَی پرانی مشکوں میں نہیں بھرتے نہیں تو مشکیں پھٹ جاتیں اور مَی بہہ جاتی اور مشکیں خراب ہو جاتیں بلکہ نئی مَی نئی مشکوں میں بھرتے ہیں تو دونوں بچی رہتی ہیں ÷

۱۸ جب وہ یہہ باتیں اُنسے کہہ رہا تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی اب تمام ہوئی پر تو چل اور اپنا ہاتھہ اُسپر رکھہ کہ وہ جی اُٹھیگی ۔ ۱۹ تب یسوع اُٹھہ کے اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُس کے پیچھے چلا ÷

۲۰ اور دیکھو ایک عورت نے جس کا بارہ برس سے لہو جاری تھا اُس کے پیچھے آکے اُسکے کُرتے کا دامن چھوا ۔ ۲۱ وہ اپنے جی میں کہتی تھی اگر میں صرف اُسکا کُرتا چھوؤنگی بھلی چنگی ہو جاؤنگی ۔ ۲۲ تب یسوع نے پیچھے پھر کے اُسے دیکھا اور کہا ای بیٹی خاطر جمع رکھہ کہ تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا ۔ پس وہ عورت اُسی گھڑی سے چنگی ہو گئی ۔ ۲۳ اور جب یسوع اُس سردار کے گھر پہنچا اور اُس نے بانسلی بجانیوالوں اور جماعت کو غل مچاتے دیکھا ۲۴ تو اُنہیں کہا کنارے ہو کہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہی وے اُس پر ہنسے ۔ ۲۵ جب وے لوگ باہر نکالے گئے اُس نے اندر جاکے اُسکا ہاتھہ پکڑا اور وہ لڑکی اُٹھی ۔ ۲۶ تب اُسکی شہرت اُس تمام ملک میں پھیلی ÷

۲۷ اور جب یسوع وہاں سے روانہ ہوا دو اندھے اُس کے پیچھے پکارتے اور یہہ کہتے آئے کہ ای ابن داؤد ہم پر رحم کر ۔ ۲۸ اور جب وہ گھر میں پہنچا وے اندھے اُس پاس آئے یسوع نے اُنہیں کہا کیا تمہیں اعتقاد ہی کہ میں یہہ کر سکتا ہوں وے اُس سے بولے ہاں ای خداوند ۔ ۲۹ تب اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھو کے کہا کہ جیسا تمہارا اعتقاد ہی ویسا تمہارے لئے ہو ۔ ۳۰ اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور یسوع نے اُنہیں تاکید کرکے کہا خبردار کوئی نہ جانے ۔ ۳۱ پر اُنہوں نے جاکے اُس تمام ملک میں اُس کی شہرت کی ÷

۳۲ جسوقت وے باہر نکلے دیکھو لوگ ایک گونگے کو جسپر دیو چڑھا تھا اُس پاس لائے ۔ ۳۳ اور جب دیو نکالا گیا وہ گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا ایسا کبھی اسرائیل میں نہ دیکھا تھا ۔ ۳۴ پر فریسیوں نے کہا کہ وہ دیووں کے سردار کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہی ۔ ۳۵ اور یسوع اُن سب شہروں اور بستیوں میں جاکے اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی

۶ مرقس ۲ : ۱۵ وغیرہ ۔ لوقا ۵ : ۲۹ وغیرہ
۷ متی ۱۱ : ۱۹ ۔ لوقا ۵ : ۳۰ ۔ اور ۱۵ : ۲
۸ گلتہ ۲ : ۱۵
۹ ہوسیع ۶ : ۶ ۔ میکہ ۶ : ۶ و ۷ و ۸ ۔ متی ۱۲ : ۷
۱۰ ۱ تمط ۱ : ۱۵
۱۱ مرقس ۲ : ۱۸ وغیرہ ۔ لوقا ۵ : ۳۳ وغیرہ ۔ اور ۱۸ : ۱۲
۱۲ یوحنا ۳ : ۲۹
۱۳ اعمال ۱۳ : ۲ و ۳ ۔ اور ۱۴ : ۲۳ ۔ ۱ قرن ۷ : ۵
۱۴ مرقس ۵ : ۲۲ وغیرہ ۔ لوقا ۸ : ۴۱ وغیرہ
۱۵ مرقس ۵ : ۲۵ ۔ لوقا ۸ : ۴۳
۱۶ لوقا ۷ : ۵۰ ۔ اور ۸ : ۴۸ ۔ اور ۱۷ : ۱۹ ۔ اور ۱۸ : ۴۲
۱۷ مرقس ۵ : ۳۸ ۔ لوقا ۸ : ۵۱
۱۸ دیکھو ۲ توا ۳۵ : ۲۵
۱۹ اعمال ۲۰ : ۱۰
۲۰ متی ۱۵ : ۲۲ ۔ اور ۲۰ : ۳۰ و ۳۱ ۔ مرقس ۱۰ : ۴۷ و ۴۸ ۔ لوقا ۱۸ : ۳۸ و ۳۹
۲۱ متی ۸ : ۴ ۔ اور ۱۲ : ۱۶ ۔ اور ۱۷ : ۹ ۔ لوقا ۵ : ۱۴
۲۲ مرقس ۷ : ۳۶
۲۳ دیکھو متی ۱۲ : ۲۲ ۔ لوقا ۱۱ : ۱۴
۲۴ متی ۱۲ : ۲۴ ۔ مرقس ۳ : ۲۲ ۔ لوقا ۱۱ : ۱۵
۲۵ مرقس ۶ : ۶ ۔ لوقا ۱۳ : ۲۲

اور لوگوں کی ہر ایک بیماری اور دُکھ درد دور کرتا تھا[۲۶] ✣

۳۶ اور جب اُسنے جماعتوں کو دیکھا اُسکو اُنپر رحم آیا[۲۷] کیونکہ وے اُن بھیڑوں کی مانند جنکا چرواہا نہ ہو عاجز اور پریشان تھیں[۲۸] ۳۷ تب اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا کہ پکّے کھیت تو بہت ہیں پر مزدور تھوڑے[۲۹] ۳۸ اِسلئے تم کھیت کے مالک کی منّت کرو[۳۰] کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لئے مزدوروں کو بھیج دیوے ✣

باب ۱۰

۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلاکے اُنہیں || قدرت بخشی کہ ناپاک روحوں کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور دُکھ درد کو دور کریں[۱] ۲ اور بارہ رسولوں کے یہہ نام ہیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا[۲] اور اُسکا بھائی اندریاس زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائی یوحنّا ۳ فیلبوس اور برتھولما تھوما اور محصول لینیوالا متی حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبی جو تھدی بھی کہلاتا ۴ شمعون کنعانی[۳] اور یہوداہ اِسکریوتی[۴] جسنے اُسے پکڑوا بھی دیا ۵ اُن بارہوں کو یسوع نے فرماکے بھیجا کہ غیر قوموں کی طرف نہ جانا[۵] اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا[۶] ۶ بلکہ پہلے اِسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں[۷] کے پاس جاؤ[۸] ۷ اور چلتے ہوئے منادی کرو[۹] اور کہو کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آئی[۱۰] ۸ بیماروں کو چنگا کرو کوڑھیوں کو پاک صاف کرو مردوں کو جلاؤ دیووں کو نکالو تم نے مفت پایا مفت دیو[۱۱] ۹ نہ سونا نہ روپا نہ تانبا[۱۲] اپنی کمر میں رکھو[۱۳] ۱۰ راستے کے لئے نہ جھولی نہ دو کرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی لو کیونکہ خوراک مزدور کا حق ہے[۱۴] ۱۱ اور جس شہر یا بستی میں داخل ہو دریافت کرو کہ لائق وہاں کون ہے اور جبتک وہاں سے نہ نکلو وہیں رہو[۱۵] ۱۲ اور جب تم کسی گھر میں جاؤ اُسے سلام کرو ۱۳ اگر وہ گھر لائق ہے تو تمہارا سلام اُسے پہنچیگا[۱۶] اور اگر لائق نہیں تو تمہارا سلام تم پر پھر آویگا[۱۷] ۱۴ اور جو کوئی تمہیں قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سنے[۱۸] اُس گھر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پانوں کی گرد جھاڑ دو[۱۹] ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کی زمین کے لئے اُس شہر کی نسبت زیادہ آسانی ہوگی[۲۰] ✣

۱۶ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں[۲۱] پس تم سانپوں کی طرح ہوشیار[۲۲] اور کبوتروں کی مانند بے بد ہو[۲۳] ۱۷ مگر آدمیوں سے خبردار رہو کہ وے تمہیں اپنی کچہریوں میں حوالہ کرینگے[۲۴] اور اپنے عبادت خانوں میں کوڑے مارینگے[۲۵] ۱۸ اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاہوں کے سامھنے حاضر کیئے جاؤگے[۲۶] کہ اُنپر اور غیر قوموں پر گواہی ہو ۱۹ لیکن جب وے تمہیں حوالہ کریں فکر نہ کرو کہ ہم کسطرح یا کیا کہینگے[۲۷] کیونکہ جو کچھ تمہیں کہنا ہوگا سو اُسی گھڑی تمہیں || اُس کی آگاہی ہوگی[۲۸] ۲۰ کیونکہ کہنیوالے تم نہیں بلکہ تمہارے باپ کی روح جو تم میں بولتی ہے[۲۹] ۲۱ بھائی بھائی کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لئے حوالہ کریگا اور لڑکے اپنے ماباپ کی مخالفت میں اُٹھینگے اور اُنہیں مروا ڈالینگے[۳۰] ۲۲ اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمنی کرینگے[۳۱] پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا سوہی نجات پاویگا[۳۲] ۲۳ جب وے تمہیں ایک شہر میں ستاویں تو دوسرے میں بھاگ جاؤ[۳۳] میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکوگے جب تک کہ ابن آدم نہ آلے[۳۴] ۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں نہ نوکر اپنے خاوند سے[۳۵] ۲۵ بس ہے کہ شاگرد اپنے اُستاد کی اور نوکر اپنے خاوند کی مانند ہو جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا ہے

۲۶ متی ۴: ۲۳
۲۷ مرقس ۶: ۳۴
۲۸ گن ۲۷: ۱۷
اسلا ۲۲: ۱۷
حزق ۳۴: ۵
زکر ۱۰: ۲
۲۹ لوقا ۱۰: ۲
یوحنا ۴: ۳۵
۳۰ ۲ تسلو ۳: ۱

|| یا اقتدار بخشا
۱ مرقس ۳: ۱۳ و ۱۴
اور ۶: ۷
لوقا ۶: ۱۳
اور ۹: ۱
۲ یوحنا ۱: ۴۲
۳ لوقا ۹: ۱۵
اعمال ۱: ۱۳
۴ یوحنا ۱۳: ۲۶
۵ متی ۴: ۱۵
۶ دیکھو ۲ سلا ۱۷: ۲۴
یوحنا ۴: ۹ و ۲۰
۷ یسعیہ ۵۳: ۶
یرم ۵۰: ۶ و ۱۷
حزق ۳۴: ۵ و ۶ و ۱۶
ا پطر ۲: ۲۵
۸ متی ۱۵: ۲۴
اعمال ۱۳: ۴۶
۹ لوقا ۹: ۲
۱۰ متی ۳: ۲
اور ۴: ۱۷
لوقا ۱۰: ۹
۱۱ اعمال ۸: ۱۸ و ۲۰
۱۲ دیکھو مرقس ۶: ۸
۱۳ ۱ سمو ۹: ۷
مرقس ۶: ۸
لوقا ۹: ۳
اور ۱۰: ۴
اور ۲۲: ۳۵
۱۴ لوقا ۱۰: ۷
ا قرن ۹: ۷ وغیرہ
ا تمط ۵: ۱۸
۱۵ لوقا ۱۰: ۸

۱۶ لوقا ۱۰: ۵
۱۷ زبور ۳۵: ۱۳
۱۸ مرقس ۶: ۱۱
لوقا ۹: ۵
اور ۱۰: ۱۰ و ۱۱
۱۹ نحمیاہ ۵: ۱۳
اعمال ۱۳: ۵۱
اور ۱۸: ۶
۲۰ متی ۱۱: ۲۲ و ۲۴
۲۱ لوقا ۱۰: ۳
۲۲ روم ۱۶: ۱۹
افس ۵: ۱۵
۲۳ ا قرن ۱۴: ۲۰
فلپ ۲: ۱۵
۲۴ متی ۲۴: ۹
مرقس ۱۳: ۹
لوقا ۱۲: ۱۱
۲۵ اعمال ۵: ۴۰
۲۶ اعمال ۱۲: ۱
اور ۲۴: ۱۰
اور ۲۵: ۷ و ۲۳
۲ تمط ۴: ۱۶
۲۷ مرقس ۱۳: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳
لوقا ۱۲: ۱۱
اور ۲۱: ۱۴ و ۱۵
|| یونانی میں دیا جائیگا
۲۸ خر ۴: ۱۲
یرم ۱: ۷
۲۹ ۲ سمو ۲۳: ۲
اعمال ۴: ۸
اور ۶: ۱۰
۲ تمط ۴: ۱۷
۳۰ میکہ ۷: ۶
۳۵ و ۳۶ آیتیں
لوقا ۲۱: ۱۶
۳۱ لوقا ۲۱: ۱۷
۳۲ دان ۱۲: ۱۲ و ۱۳
متی ۲۴: ۱۳
مرقس ۱۳: ۱۳
۳۳ متی ۲: ۱۳
اور ۴: ۱۲
اور ۱۲: ۱۵
اعمال ۸: ۱
اور ۹: ۲۵
اور ۱۴: ۶
۳۴ متی ۱۶: ۲۸
۳۵ لوقا ۶: ۴۰
یوحنا ۱۳: ۱۶
اور ۱۵: ۲۰

۲۶ توکتنا زیادہ اُس کے لوگوں کو نہ کہینگے ۲۶ پس اُنسے
نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کھل نہ جائے اور
۲۷ نہ چھپی جو جانی نہ جائے ۲۷ جو کچھہ میں تمہیں اندھیرے
میں کہتاہوں اُجالے میں کہو اور جو کچھہ تمہارے
۲۸ کانون میں کہا جائے کوٹھوں پر منادی کرو۔ اور
اُن سے جو بدن کو قتل کرتے پر جان کو قتل نہیں کرسکتے
مت ڈرو ۲۸ بلکہ اُسی سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں
۲۹ کو جہنم میں ہلاک کرسکتاہی۔ کیا ۱۱ ایک پیسے کو دو گورے
نہیں بکتے اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی
۳۰ بے مرضی زمین پر نہیں گرتا۔ بلکہ تمہارے سر کے بال
۳۱ بھی سب گنے ہوئے ہیں ۲۹ پس مت ڈرو تم بہت
۳۲ گوروں سے بہتر ہو۔ اِس لئے جو کوئی آدمیوں کے
آگے میرا اقرار کریگا ۳۰ میں بھی اپنے باپ کے آگے
۳۳ جو آسمان پر ہی اُسکا اقرار کرونگا ۳۱ پر جو کوئی آدمیوں کے
آگے میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو
۳۴ آسمان پر ہی اُسکا انکار کرونگا ۳۲ یہہ مت سمجھو کہ میں
زمین پر صلح ۱۱ کروانے آیا صلح کروانے نہیں بلکہ
۳۵ تلوار چلانے کو آیا ہوں ۴۳ کیونکہ میں آیا ہوں کہ مرد
کو اُس کے باپ اور بیٹی کو اُس کی ما اور بہو کو اُسکی
۳۶ ساس سے جدا کروں ۴۴ اور آدمی کے دشمن اُسکے
۳۷ گھر ہی کے لوگ ہونگے ۴۵ جو کوئی باپ یا ما کو مجھہ
سے زیادہ چاہتاہی میرے لائق نہیں ہی اور جو کوئی
بیٹا یا بیٹی کو مجھہ سے زیادہ پیار کرتا میرے لائق نہیں
۳۸ ہی ۴۶ اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں
۳۹ آتا میرے لائق نہیں ہی ۴۷ جو کوئی اپنی جان بچاتاہی
اُسے کھوئیگا پر جو کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوئیگا
اُسے پائیگا ۴۸ ✣

۴۰ جو تمہیں قبول کرتا مجھے قبول کرتاہی اور جو مجھے
۴۱ قبول کرتاہی اُسے جسنے مجھے بھیجا قبول کرتاہی ۴۹ جو کوئی

۳۶ متی ۱۲ : ۲۳
مرقس ۳ : ۲۲
لوقا ۱۱ : ۱۵
یوحنا ۸ : ۴۸
و ۵۲
۳۷ مرقس ۴ : ۲۲
لوقا ۸ : ۱۷
اور ۱۲ : ۲ و ۳
۳۸ یسعیہ ۸ : ۱۲
و ۱۳
لوقا ۱۲ : ۴
۱ پطر ۳ : ۱۴
۱۱ یونانی میں
اساریون جو
رومی دینار کا
دسواں حصّہ
تھا
دیکھو متی
۱۸ : ۲۸
۳۹ اعمہ ۱۴ : ۴۵
۲ سمو ۱۴ : ۱۱
لوقا ۲۱ : ۱۸
اعمہ ۲۷ : ۳۴
۴۰ لوقا ۱۲ : ۸
روم ۱۰ : ۹
و ۱۰
۴۱ مکاشف ۳ : ۵
۴۲ مرقس ۸ : ۳۸
لوقا ۹ : ۲۶
۲ تمط ۲ : ۱۲
۱۱ یونانی میں ڈالنے
آیا
۴۳ لوقا ۱۲ : ۴۹
و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳
۴۴ میکہ ۷ : ۶
۴۵ زبور ۴۱ : ۹
اور ۵۵ : ۱۳
میکہ ۷ : ۶
یوحنا ۱۳ : ۱۸
۴۶ لوقا ۱۴ : ۲۶
۴۷ متی ۱۶ : ۲۴
مرقس ۸ : ۳۴
لوقا ۹ : ۲۳
اور ۱۴ : ۲۷
۴۸ متی ۱۶ : ۲۵
لوقا ۱۷ : ۳۳
یوحنا ۱۲ : ۲۵
۴۹ متی ۱۸ : ۵
لوقا ۹ : ۴۸
اور ۱۰ : ۱۶
یوحنا ۱۲ : ۴۴
اور ۱۳ : ۲۰
گلتہ ۴ : ۱۴

نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتاہی نبی کا اجر پائیگا ۵۰ اور
جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا راستباز کا
۴۲ اجر پائیگا۔ اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے ایک کو
شاگرد کے نام سے فقط ایک پیالہ ٹھنڈا پانی پلائیگا میں
تم سے سچ کہتاہوں کہ وہ اپنا بدلا بے پائے نرہیگا ۵۱ ✣

باب ۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں
کو حکم دیچکا تو وہاں سے روانہ ہوا کہ اُنکے شہروں
۲ میں تعلیم اور منادی کرے۔ تب یوحنا نے قیدخانے
میں ۱۱ مسیح کے کاموں کا حال سنکر اپنے شاگردوں میں
۳ سے دو کو بھیجا اور اُس سے پچھوایا ۲ کہ۔ کیا جو آنیوالا
۴ تھا تو ہی ہی ۳ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں۔ یسوع
نے جواب میں اُنہیں کہا کہ جو کچھہ تم سُنتے اور دیکھتے
۵ ہو جاکے یوحنا سے بیان کرو کہ۔ اندھے دیکھتے
اور لنگڑے چلتے کوڑھی پاک صاف ہوتے اور بہرے
سُنتے اور مُردے جی اُٹھتے ہیں ۴ اور غریبوں کو
۶ خوشخبری سنائی جاتی ہی ۵ اور مبارک وہ ہی جو میرے
سبب ٹھوکر نہ کھائے ۶ ✣

۷ جب وے روانہ ہوئے یسوع یوحنا کی بابت
جماعتوں سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے کو
۸ گئے ۷ کیا ایک سرکنڈا جو ہوا سے ہلتاہی ۸ پھر تم
کیا دیکھنے کو گئے کیا ایک مرد کو جو مہین کپڑا پہنے ہی
دیکھو جو ۱۱ مہین پوشاک پہنتے بادشاہوں کے محلوں
۹ میں ہیں۔ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے کیا ایک نبی
۱۰ ہاں میں تم سے کہتاہوں بلکہ نبی سے بڑا ۹ کیونکہ
یہہ وہ ہی جس کی بابت لکھاہی کہ دیکھو میں اپنا
رسول تیرے آگے بھیجتاہوں جو تیرے آگے تیری
۱۱ راہ درست کریگا ۱۰ میں تم سے سچ کہتاہوں کہ اُن میں سے
جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسما دینیوالے سے
کوئی بڑا ظاہر نہیں ہوا لیکن جو آسمان کی بادشاہت

۵۰ ۱ سلا ۱۷ : ۱۰
اور ۱۸ : ۴
۲ سلا ۴ : ۸
۵۱ متی ۱۸ : ۵ و ۶
اور ۲۵ : ۴۰
مرقس ۹ : ۴۱
عبر ۶ : ۱۰

۱ متی ۱۴ : ۳
۲ لوقا ۷ : ۱۸
و ۱۹ وغیرہ
۳ پید ۴۹ : ۱۰
گن ۲۴ : ۱۷
دان ۹ : ۲۴
یوحنا ۶ : ۱۴
۴ یسعی ۲۹ : ۱۸
اور ۳۵ : ۴ و
۵ و ۶
اور ۴۲ : ۷
یوحنا ۲ : ۲۳
اور ۳ : ۲
اور ۵ : ۳۶
اور ۱۰ : ۲۵
و ۳۸
اور ۱۴ : ۱۱
۵ زبور ۲۲ : ۲۶
یسعی ۶۱ : ۱
لوقا ۴ : ۱۸
یعقو ۲ : ۵
۶ یسعی ۸ : ۱۴
و ۱۵
متی ۱۳ : ۵۷
اور ۲۴ : ۱۰
اور ۲۶ : ۳۱
روم ۹ : ۳۲
و ۳۳
۱ قرن ۱ : ۲۳
اور ۲ : ۱۴
گلتہ ۵ : ۱۱
۱ پطر ۲ : ۸
۷ لوقا ۷ : ۲۴
۸ افس ۴ : ۱۴
۱۱ یونانی میں
ملایم
۹ متی ۱۴ : ۵
اور ۲۱ : ۲۶
لوقا ۱ : ۷۶
اور ۷ : ۲۶
۱۰ ملاکی ۳ : ۱
مرقس ۱ : ۲
لوقا ۱ : ۷۶
اور ۷ : ۲۷

۱۱ میں چھوٹا ہی سو اُس سے بڑا ہی۔ یوحنا بپتسمہ دینیوالے

۱۲ کیوقت سے ابتک آسمانکی بادشاہت پر زبردستی ہوتی ہی

اور زبردست لوگ اُسے چھین لیتے ہیں[۱۱] کیونکہ سب

۱۳ نبی اور توریت نے یوحنا کے وقت تک آگے کی خبر دی[۱۲]

۱۴ اور الیاس جو آنیوالا تھا یہی ہی[۱۳] چاہو تو قبول کرو۔

۱۵ جس کسی کے کان سُننے کے ہوں سُنے[۱۴] +

۱۶ لیکن اِس زمانے کے لوگوں کو میں کِس سے تمثیل

دوں[۱۵] وے اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں

۱۷ میں بیٹھکے اپنے یاروں کو پکار کے کہتے ہیں کہ۔ ہم نے

تمہارے واسطے بانسلی بجائی پر تم نہ ناچے ہم نے

۱۸ تمہارے لیئے ماتم کیا پر تم نے چھاتی نہ پیٹی۔ کیونکہ

یوحنا کھاتا پیتا نہیں آیا اور وے کہتے ہیں کہ اُس پر

۱۹ ایک دیو ہی۔ ابن آدم کھاتا پیتا آیا اور وے کہتے

ہیں کہ دیکھو ایک کھاؤ اور شرابی اور محصول لینیوالوں

اور گنہگاروں کا یار[۱۶] پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے

راست ٹھہری[۱۷] +

۲۰ تب اُن شہروں کو جن میں اُسکے بہت سے

معجزے ظاہر ہوئے ملامت کرنے لگا کیونکہ اُنہوں نے

۲۱ توبہ نہ کی تھی[۱۸] کہ۔ ای کرازین تجھہ پر افسوس ای

بیت صیدا تجھہ پر افسوس کیونکہ یہہ معجزے جو تم میں

دکھائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکھائے جاتے

تو وے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھہ کے کب

۲۲ کے توبہ کر چکتے[۱۹] پس میں تم سے کہتا ہوں کہ صور

و صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آسانی

۲۳ ہوگی[۲۰] اور ای کفرناحم جو آسمان تک پہنچایا گیا[۲۱] تو

دوزخ میں گرایا جائیگا کیونکہ یہہ معجزے جو تجھہ میں

دکھائے گئے اگر سدوم میں دکھائے جاتے تو

۲۴ آج تک قائم رہتا۔ پر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت

کے دن سدوم کے ملک پر تجھسے زیادہ آسانی ہوگی[۲۲] +

۱۱ لوقا ۱۶ : ۱۶
۱۲ ملا ۴ : ۶
۱۳ ملا ۴ : ۵ متی ۱۷ : ۱۲ لوقا ۱ : ۱۷
۱۴ متی ۱۳ : ۹ لوقا ۸ : ۸ مکاشفہ ۲ : ۷ و ۱۱ و ۱۷ و ۲۹ اور ۳ : ۶ و ۱۳ و ۲۲
۱۵ لوقا ۷ : ۳۱
۱۶ متی ۹ : ۱۰
۱۷ لوقا ۷ : ۳۵
۱۸ لوقا ۱۰ : ۱۳ وغیرہ
۱۹ یوحنا ۳ : ۷ و ۸
۲۰ متی ۱۰ : ۱۵ ۲۴ آیت
۲۱ دیکھو یسعیاہ ۱۴ : ۱۳ نوحہ ۲ : ۱
۲۲ متی ۱۰ : ۱۵

۲۵ اُسیوقت یسوع پھر کہنے لگا کہ ای باپ آسمان

اور زمین کے خداوند[۲۳] میں ‖ تیری تعریف کرتا ہوں کہ

تو نے ان چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا[۲۴]

۲۶ اور بچوں پر کھولدیا[۲۵] ہاں ای باپ کہ یونہیں تجھے پسند

۲۷ آیا۔ میرے باپ سے سب کچھہ مجھے سونپا گیا اور کوئی

بیٹے کو نہیں جانتا مگر باپ[۲۶] اور کوئی باپ کو نہیں

جانتا مگر بیٹا اور وہ جسپر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا[۲۷] +

۲۸ ای تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھہ سے دبے

۲۹ ہو سب میرے پاس آؤ کہ میں تمہیں آرام دونگا۔ میرا

جوا اپنے اوپر لے لو اور مجھہ سے سیکھو[۲۸] کیونکہ میں

حلیم اور دل سے خاکسار ہوں[۲۹] تو تم اپنے جیوں

۳۰ میں آرام پاؤگے[۳۰] کیونکہ میرا جوا ملائم اور میرا بوجھہ

ہلکا ہی[۳۱] +

باب ۱۲

اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں

سے جاتا تھا[۱] اور اُس کے شاگرد بھوکھے تھے

۲ اور وے بالیں توڑ توڑ کھانے لگے۔ تب

فریسیوں نے دیکھہ کے اُس سے کہا دیکھہ تیرے

شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا

۳ نہیں۔ پر اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا

جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُس کے ساتھی

۴ بھوکے تھے[۲] وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور

نذر کی روٹیاں کھائیں[۳] جو اُس کو اور اُسکے

ساتھیوں کو کھانا روا نہ تھا مگر فقط کاہنوں کو

۵ روا تھا[۴] اور کیا تم نے توریت میں نہیں پڑھا

کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی حرمت

۶ نہیں کرتے تو بھی بے گناہ ہیں[۵] اور میں تمہیں

کہتا ہوں کہ یہاں ایک شخص ہی جو ہیکل سے بھی

۷ بزرگ ہی[۶] پر اگر تم اُسکے معنی جانتے کہ میں قربانی کو

نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں[۷] تو تم بے گناہوں کو گنہگار

۲۳ لوقا ۱۰ : ۲۱
‖ یا تیرا شکر وغیرہ
۲۴ دیکھو زبور ۸ : ۲ ۱ قرن ۱ : ۱۹ و ۲۷ اور ۲ : ۸ ۲ قرن ۳ : ۱۴
۲۵ متی ۱۶ : ۱۷
۲۶ متی ۲۸ : ۱۸ لوقا ۱۰ : ۲۲ یوحنا ۳ : ۳۵ اور ۱۳ : ۳ اور ۱۷ : ۲ ۱ قرن ۱۵ : ۲۷
۲۷ یوحنا ۱ : ۱۸ اور ۶ : ۴۶ اور ۱۰ : ۱۵
۲۸ یوحنا ۱۳ : ۱۵ فلپ ۲ : ۵ ۱ پطر ۲ : ۲۱ ۱ یوحنا ۲ : ۶
۲۹ زکر ۹ : ۹ فلپ ۲ : ۷ و ۸
۳۰ یرم ۶ : ۱۶
۳۱ ۱ یوحنا ۵ : ۳

۱ استثنا ۲۳ : ۲۵ مرقس ۲ : ۲۳ لوقا ۶ : ۱
۲ ۱ سمو ۲۱ : ۶
۳ خر ۲۵ : ۳۰ احبا ۲۴ : ۵
۴ خر ۲۹ : ۳۲ و ۳۳ احبا ۸ : ۳۱ اور ۲۴ : ۹
۵ گنتی ۲۸ : ۹ یوحنا ۷ : ۲۲
۶ ۲ تواریخ ۶ : ۱۸ ملا ۳ : ۱
۷ ہوسیع ۶ : ۶ میکہ ۶ : ۶ و ۷ و ۸ متی ۹ : ۱۳
۸ مرقس ۲ : ۳ لوقا ۶ : ۶

۸ نہ ٹھہراتے۔ کیونکہ ابن آدم سبت کے دن کا بھی خداوند
۹ ہی۔ پھر وہانسے روانہ ہو کے اُنکے عبادت خانہ میں
گیا[۸] +

۱۰ اور دیکھو وہاں ایک شخص تھا جسکا ہاتھ سوکھ
گیا تھا تب اُنھوں نے اِس ارادے سے کہ اُسپر
نالش کریں اُس سے پوچھا کہ کیا سبت کے دن
۱۱ چنگا کرنا روا ہی[۹] اُس نے اُنہیں کہا کہ تم میں سے
ایسا کون ہی کہ جس کے پاس ایک بھیڑ ہو اگر وہ
سبت کے دن گڑھے میں گرے وہ اُسے پکڑ کے
۱۲ نہ نکالے[۱۰] پس آدمی بھیڑ سے کتنا بہتر ہی اِسلیئے
۱۳ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہی۔ تب اُسنے اُس
شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ لمبا کر اور اُسنے اُسے لمبا
کیا اور وہ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا *

۱۴ تب فریسیوں نے باہر جا کے اُسکی ضد پر
۱۵ صلاح کی کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں[۱۱] یسوع یہہ جانکے
وہانسے چلا[۱۲] اور بہت سی جماعتیں اُسکے پیچھے
۱۶ ہولیں اور اُسنے اُن سب کو چنگا کیا[۱۳] اور اُنہیں
۱۷ تاکید کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا[۱۴] تاکہ وہ جو یسعیاہ
۱۸ نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ۔ دیکھو میرا خادم جسے میں نے
چُنا[۱۵] اور میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہی[۱۶]
میں اپنی روح اُسپر ڈالونگا اور وہ غیر قوموں [||] سے
۱۹ شرع بیان کریگا۔ وہ جھگڑا اور شور نکریگا اور بازاروں
۲۰ میں کوئی اُس کی آواز نہ سنیگا۔ وہ مسلے ہوئے
سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور دھواں اُٹھتے ہوئے سن
کو نہ بجھاویگا جب تک انصاف کو غالب نہ کراوے
۲۱ اور اُسکے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگی +

۲۲ تب اُس پاس ایک اندھے گونگے کو جس پر
دیو چڑھا تھا لائے اور اُسنے اُسے چنگا کیا[۱۷] چنانچہ
۲۳ وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا۔ اور ساری بھیڑ دنگ

۸ مرقس ۳ : ۱ لوقا ۶ : ۶
۹ لوقا ۱۳ : ۱۴ اور ۱۴ : ۳ یوحنا ۹ : ۱۶
۱۰ دیکھو خر ۲۳ : ۴ و ۵ اِستث ۲۲ : ۴
۱۱ متی ۲۷ : ۱ مرقس ۳ : ۶ لوقا ۶ : ۱۱ یوحنا ۵ : ۱۸ اور ۱۰ : ۳۹ اور ۱۱ : ۵۳
۱۲ دیکھو متی ۱۰ : ۲۳ مرقس ۳ : ۷
۱۳ متی ۱۹ : ۲
۱۴ متی ۹ : ۳۰
۱۵ یسعیاہ ۴۲ : ۱
۱۶ متی ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۵
|| یا کو عدالت کی خبر دیگا
۱۷ دیکھو متی ۹ : ۳۲ مرقس ۳ : ۱۱ لوقا ۱۱ : ۱۴

ہو گئی اور کہنے لگی کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں۔ پر فریسیوں
۲۴ نے سُنکے کہا کہ یہہ دیوؤں کو نہیں نکالتا مگر دیوؤں
۲۵ کے سردار بعلزبول کی مدد سے[۱۸] یسوع نے اُن کے
خیالوں کو دریافت کرکے[۱۹] اُنہیں کہا جو جو بادشاہت
آپس میں برخلاف ہو ویران ہو جاتی اور جس جس شہر
۲۶ یا گھر میں مخالفت ہو آباد نہ رہیگا۔ اور اگر شیطان
شیطان کو نکالے تو وہ اپنا ہی مخالف ہوا پھر اُس کی
۲۷ بادشاہت کیونکر قائم رہیگی۔ اور اگر میں بعلزبول کی
مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے اُنہیں
کس کی مدد سے نکالتے ہیں اِس لیئے وے ہی تمہاری
۲۸ عدالت کرینگے پر اگر میں خدا کی روح سے دیوؤں کو
نکالتا ہوں تو البتہ خدا کی بادشاہت تم پاس آپہنچی[۲۰]
۲۹ نہیں تو کیونکر ہو سکتا ہی کہ کوئی کسی زور آور کے گھر میں
جا کر اُسکے اسباب لوٹ لے[۲۱] مگر یہہ کہ پہلے اُس
۳۰ زور آور کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹے۔ جو میرے ساتھ
نہیں میرا مخالف ہی اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا
بکھراتا ہی *

۳۱ اسلیئے میں تم سے کہتا ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح
کا گناہ و کفر معاف کیا جائیگا[۲۲] مگر وہ کفر جو روح کے
۳۲ حق میں ہو لوگوں کو معاف نہ ہوگا[۲۳] جو کوئی ابن آدم
کے حق میں برا کہے[۲۴] اُسے معاف ہو سکیگا[۲۵] پر جو
روح قدس کے حق میں برا کہے اُسے ہرگز معاف نہوگا
۳۳ نہ اِس جہان میں نہ اُس جہان میں۔ یا تو درخت کو اچھا
|| کہو اور اُسکے پھل کو اچھا یا درخت کو برا کہو اور اُسکا
پھل برا کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہی[۲۶]
۳۴ ای سانپوں کے بچو[۲۷] تم برے ہو کے کیونکر اچھی بات
کہہ سکتے ہو کیونکہ جو دل میں بھرا ہی سو ہی مُنہہ پر آتا ہی[۲۸]
۳۵ اچھا آدمی دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہی
اور برا آدمی برے خزانے سے بری چیزیں باہر لاتا

۱۸ متی ۹ : ۳۴ مرقس ۳ : ۲۲ لوقا ۱۱ : ۱۵
۱۹ متی ۹ : ۴ یوحنا ۲ : ۲۵ مکاشفہ ۲ : ۲۳
۲۰ دانی ۲ : ۴۴ اور ۷ : ۱۴ لوقا ۱ : ۳۳ اور ۱۱ : ۲۰ اور ۱۷ : ۲۰ و ۲۱
۲۱ یسعیاہ ۴۹ : ۲۴ لوقا ۱۱ : ۲۱ و ۲۲ و ۲۳
۲۲ مرقس ۳ : ۲۸ لوقا ۱۲ : ۱۰ عبر ۶ : ۴ وغیرہ اور ۱۰ : ۲۶ و ۲۹ ۱ یوحنا ۵ : ۱۶
۲۳ اعمال ۷ : ۵۱
۲۴ متی ۱۱ : ۱۹ اور ۱۳ : ۵۵ یوحنا ۷ : ۱۲ و ۵۲
۲۵ ۱ تمطا ۱ : ۱۳
|| یونانی میں کرو
۲۶ متی ۷ : ۱۷ لوقا ۶ : ۴۳ و ۴۴
۲۷ متی ۳ : ۷ اور ۲۳ : ۳۳
۲۸ لوقا ۶ : ۴۵

۳۶ پر میں تم سے کہتا ہوں کہ ہر ایک بیہودہ بات جو کہ لوگ کہیں عدالت کے دن اُسکا حساب دینگے۔ ۳۷ کیونکہ تو اپنی باتوں ہی سے راستکار گنا جائیگا اور اپنی باتوں ہی سے گنہگار ٹھہریگا ٭

۳۸ تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا کہ ای اُستاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھا چاہتے ہیں[۲۹] ۳۹ اُسنے اُنہیں جواب دیا اور کہا کہ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں[۳۰] پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان اُنہیں دکھایا نہ جائیگا۔ ۴۰ کیونکہ جیسا یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا[۳۱] ویسا ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا۔ ۴۱ نینوہ کے لوگ اس زمانے کے لوگوں کے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھینگے[۳۲] اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائینگے[۳۳] کیونکہ اُنہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کی[۳۴] اور دیکھو ۴۲ یہاں ایک ہی جو یونس سے بزرگ ہی۔ دکھن کی بیگم اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھیگی اور اُنہیں گنہگار ٹھہرائیگی[۳۵] کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں ۴۳ ایک سلیمان سے بزرگ ہی۔ جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی[۳۶] تو سوکھی جگھوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی[۳۷] ۴۴ اور جب نہیں پاتی۔ تو کہتی کہ میں اپنے گھر میں جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی اور آکے اُسے خالی اور جھاڑا اور ۴۵ لیس پاتی ہی۔ تب وہ جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر ہیں اپنے ساتھہ لاتی اور وے داخل ہوکے وہاں بستی ہیں سو اُس آدمی کا پچھلا حال اگلے سے بُرا ہوتا ہی[۳۸] اِس زمانے کے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا ٭

۴۶ جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رہا تھا دیکھو

۲۹ متی ۱۶ : ۱ مرقس ۸ : ۱۱ لوقا ۱۱ : ۱۶ و ۲۹ یوحنا ۲ : ۱۸ ا قرن ۱ : ۲۲ — ۳۰ یسعیاہ ۷ : ۱۴ متی ۱۶ : ۴ مرقس ۸ : ۳۸ یوحنا ۴ : ۴۸ — ۳۱ یونہ ۱ : ۱۷ — ۳۲ لوقا ۱۱ : ۳۲ — ۳۳ دیکھو یرم ۳ : ۱۱ حزق ۱۶ : ۵۱ و ۵۲ روم ۲ : ۲۷ — ۳۴ یونہ ۳ : ۵ — ۳۵ ا سلا ۱۰ : ۱ ۲ توا ۹ : ۱ لوقا ۱۱ : ۳۱ — ۳۶ لوقا ۱۱ : ۲۴ — ۳۷ ایوب ۱ : ۷ ا پطر ۵ : ۸ — ۳۸ عبر ۶ : ۴ اور ۱۰ : ۲۶ ۲ پطر ۲ : ۲۰ و ۲۱ و ۲۲

اُس کی ما اور اُس کے بھائی[۳۹] باہر کھڑے اُس سے بات کیا چاہتے تھے[۴۰] ۴۷ تب کسی نے اُس سے کہا کہ دیکھہ تیری ما اور تیرے بھائی باہر کھڑے تجھہ سے بات کیا چاہتے ہیں۔ ۴۸ پر اُس نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا کون ہی میری ما اور کون ہیں میرے بھائی۔ ۴۹ اور اپنا ہاتھہ اپنے شاگردوں کیطرف بڑھا کے کہا کہ دیکھہ میری ما اور میرے بھائی۔ ۵۰ کیونکہ جو کوئی میرے باپ کی جو آسمان پر ہی مرضی پر چلتا ہی میرا بھائی اور بہن اور ما وہی ہی[۴۱] ٭

باب ۱۳

اُسی روز یسوع گھر سے نکل گئے دریا کے کنارے ۲ جا بیٹھا[۱] اور ایسی بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی[۲] کہ وہ ایک ناؤ پر چڑھہ بیٹھا[۳] اور ساری بھیڑ کنارے ۳ پر کھڑی رہی۔ اور وہ اُنہیں بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ دیکھو ایک کسان بیج بونے گیا[۴] ۴ اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا اور چڑیوں ۵ نے آکر اُسے چُگ لیا۔ اور کچھہ پتھریلی زمین پر گرا جہاں بہت مٹی نہ ملی اور اِس سبب کہ بہت مٹی نہ پائی ۶ جلد اُگا۔ پر جب دھوپ ہوئی جل گیا اور اِس لیے ۷ کہ جڑ نہ پکڑی تھی سوکھہ گیا۔ اور کچھہ کانٹوں میں ۸ گرا کانٹوں نے بڑھہ کے اُسے دبا لیا۔ اور کچھہ اچھی زمین میں گرا اور پھل لایا کچھہ سو گنا[۵] کچھہ ساٹھہ گنا ۹ کچھہ تیس گنا جسکے کان سُننے کے لیے ہوں تو سُنے[۶] ۱۰ تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا تو اُنسے ۱۱ تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا ہی۔ اُس نے جواب میں اُنہیں کہا کہ تمہیں عنایت ہوئی کہ آسمان کی بادشاہت کے بھید جانو[۷] پر اُنہیں عنایت نہیں ہوئی ۱۲ کیونکہ جس پاس کچھہ ہی اُسے دیا جائیگا اور اُس کی بہت بڑھتی ہوگی پر جس پاس کچھہ نہیں اُس سے جو کچھہ ۱۳ کہ اُس پاس ہی سو بھی لے لیا جائیگا[۸] اِس لیئے

۳۹ متی ۱۳ : ۵۵ مرقس ۶ : ۳ یوحنا ۲ : ۱۲ اور ۷ : ۳ و ۵ اعم ۱ : ۱۴ ا قرن ۹ : ۵ گلت ۱ : ۱۹ — ۴۰ مرق ۳ : ۳۱ لوقا ۸ : ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ — ۴۱ دیکھو یوحنا ۱۵ : ۱۴ گلت ۵ : ۶ اور ۶ : ۱۵ قلس ۳ : ۱۱ عبر ۲ : ۱۱

۱ مرقس ۴ : ۱ — ۲ لوقا ۸ : ۴ — ۳ لوقا ۵ : ۳ — ۴ لوقا ۸ : ۵ — ۵ پید ۲۶ : ۱۲ — ۶ متی ۱۱ : ۱۵ مرق ۴ : ۹ — ۷ متی ۱۱ : ۲۵ اور ۱۶ : ۱۷ مرقس ۴ : ۱۱ ا قرن ۲ : ۱۰ ا یوحنا ۲ : ۲۷ — ۸ متی ۲۵ : ۲۹ مرقس ۴ : ۲۵ لوقا ۸ : ۱۸ اور ۱۹ : ۲۶

میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں کہ وے دیکھتے
ہوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہوئے نہیں سُنتے اور
۱۴ نہیں سمجھتے ہیں۔ اور اُن کے حق میں یسعیاہ نبی کی
نبوت پوری ہوئی کہ تم کانوں سے تو سنوگے مگر سمجھوگے
نہیں اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نہ کروگے[9]
۱۵ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا اور وے اپنے کانوں سے
اونچا سُنتے ہیں[10] اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں موند لیں
تا ایسا نہ ہو کہ وے آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے
سُنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنہیں
۱۶ چنگا کروں۔ پر مبارک تمہاری آنکھیں کیونکہ وے
دیکھتیں اور مبارک تمہارے کان کہ وے سُنتے ہیں[11]
۱۷ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبی اور
راستبازوں نے آرزو کی کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں
پر نہ دیکھا اور جو تم سُنتے ہو سنیں پر نہ سُنا[12] +
۱۸ اب تم کسان کی تمثیل سُنو[13] جب کوئی
۱۹ اُس بادشاہت کی بات سنتا[14] اور نہیں سمجھتا تو وہ
شریر آتا اور جو کچھ اُس کے دل میں بویا گیا لے جاتا
۲۰ ہی یہہ وہ ہی جو راہ کے کنارے بویا گیا۔ جو پتھریلی
زمین میں بویا گیا وہ ہی جو کلام سُنتا اور جلد خوشی سے
۲۱ مان لیتا ہی[15] لیکن اِس سبب کہ جڑ نہیں پکڑی چند
روزہ ہی کہ جب وہ کلام کے سبب مصیبت میں پڑتا
۲۲ یا ستایا جاتا ہی تو جلد ٹھوکر کھاتا ہی[16] جو کانٹوں
میں[17] بویا گیا وہ ہی جو کلام کو سُنتا پر اِس دنیا کی فکر اور
دولت کا فریب کلام کو دبا دیتے اور وہ بے پھل
۲۳ ہوتا ہی[18] پر جو اچھی زمین میں بویا گیا وہ ہی جو کلام
کو سُنتا اور سمجھتا اور پھل لاتا اور طیار بھی ہوتا بعضے
میں سوگنا بعضے میں ساٹھہ گنا بعضے میں تیس گنا +
۲۴ پھر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں کہا کہ
آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی مانند ہی جس نے

۲۵ اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا۔ پر جب لوگ سوگئے اُسکا
دشمن آیا اور اُس کے گیہوں کے درمیان کڑوا دانہ بو کے
۲۶ چلا گیا۔ جسوقت انگور انکلا اور بالیں لگیں تب کڑوا دانہ
۲۷ بھی ظاہر ہوا۔ تب اُس گھر والے کے نوکروں نے
آکے اُس سے کہا ای صاحب کیا تو نے کھیت میں اچھے
بیج نہ بوئے تھے پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے
۲۸ اُسنے اُنہیں کہا کسو دشمن نے یہہ کیا تب نوکروں
۲۹ نے کہا اگر مرضی ہو تو ہم جاکے اُنہیں جمع کریں۔ اُسنے
کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع
۳۰ کرو تو اُن کے ساتھہ گیہوں بھی اُکھاڑلو۔ کاٹنے کے
دن تک دونوں کو اکٹھے بڑھنے دو کہ میں کاٹنے کیوقت
کاٹنیوالوں کو کہونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور
جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھو پر گیہوں میرے
کھتے میں جمع کرو[19] +
۳۱ وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل لایا کہ آسمان
کی بادشاہت خردل کے دانہ کی مانند ہی جسے ایک
۳۲ شخص نے لیکے اپنے کھیت میں بویا[20] وہ سب بیجوں
میں چھوٹا پر جب اُگا تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا اور
ایسا پیڑ ہوتا کہ ہوا کی چڑیائیں آکے اُسکی ڈالیوں پر
بسیرا کرتیں +
۳۳ اُسنے اُنسے ایک اور تمثیل کہی کہ آسمان کی
بادشاہت خمیر کی مانند ہی جسے ایک عورت نے لیکر
آٹے کے تین ||پیمانوں میں ملایا یہاں تک کہ وہ
۳۴ سب خمیرہ ہوگیا[21] یہہ سب باتیں یسوع نے اُن جماعتوں
کو تمثیلوں میں کہیں اور بے تمثیل اُنسے نہ بولتا تھا[22]
۳۵ تا کہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ میں تمثیلیں لاکر کلام
کرونگا[23] میں اُن باتوں کو جو دنیا کے شروع سے پوشیدہ
۳۶ ہیں ظاہر کرونگا[24] تب یسوع اُن جماعتوں کو رخصت
کرکے گھر کو گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس پاس

۹ یسع ۶: ۹
حزق ۱۲: ۲
مرقس ۴: ۱۲
لوقا ۸: ۱۰
یوحنا ۱۲: ۴۰
اعمال ۲۸: ۲۶ و ۲۷
روم ۱۱: ۸
۲ قرن ۳: ۱۴ و ۱۵
۱۰ عبر ۵: ۱۱
۱۱ متی ۱۶: ۱۷
لوقا ۱۰: ۲۳ و ۲۴
یوحنا ۲۰: ۲۹
۱۲ عبر ۱۱: ۱۳
۱ پطر ۱: ۱۰ و ۱۱
۱۳ مرقس ۴: ۱۴
لوقا ۸: ۱۱
۱۴ متی ۴: ۲۳
۱۵ یسع ۵۸: ۲
حزق ۳۳: ۳۱ و ۳۲
یوحنا ۵: ۳۵
۱۶ متی ۱۱: ۶
۲ تمط ۱: ۱۵
۱۷ یرم ۴: ۳
۱۸ متی ۱۹: ۲۳
مرقس ۱۰: ۲۳
لوقا ۱۸: ۲۴
۱ تمط ۶: ۹
۲ تمط ۴: ۱۰

۱۹ متی ۳: ۱۲
۲۰ یسع ۲: ۲ و ۳
میکا ۴: ۱
مرقس ۴: ۳۰ وغیرہ
لوقا ۱۳: ۱۸ و ۱۹
|| یونانی میں ستون جو ساڑھے گیارہ سیر کی گنجائش رکھتا تھا
۲۱ لوقا ۱۳: ۲۰ وغیرہ
۲۲ مرقس ۴: ۳۳ و ۳۴
۲۳ زبور ۷۸: ۲
۲۴ روم ۱۶: ۲۵ و ۲۶
۱ قرن ۲: ۷
افس ۳: ۹
قلس ۱: ۲۶

۲۷ آکے کہا کھیت کے کڑوے دانہ کی تمثیل ہمیں بتا۔ اُسنے
۳۸ اُنہیں جواب میں کہا اچھے بیج کا بونیوالا ابن آدم ہی کھیت
دنیا ہوا[۲۵] اچھے بیج اِس بادشاہت کے لڑکے ہیں اور
۳۹ کڑوے دانہ شریر کے فرزند[۲۶] وہ دشمن جسنے اُنہیں
بویا شیطان ہی کاٹنے کا وقت اِس دنیا کا آخر اور
۴۰ کاٹنیوالے فرشتے ہیں[۲۷] پس جسطرح کڑوے دانہ جمع کئے
جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں اِس جہان کے
۴۱ آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا
اور وے سب ٹھوکر کھلانیوالی چیزوں[۲۸] اور بدکاروں کو
۴۲ اُسکی بادشاہت میں سے چنکر۔ اُنہیں ۱۱ جلتے تنور میں
۴۳ ڈال دینگے[۲۹] اور وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[۳۰] تب
راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں آفتاب کی مانند نورانی
ہونگے[۳۱] جسکے کان سُننے کے لئے ہوں تو سُنے[۳۲] +

۴۴ پھر آسمان کی بادشاہت اُس خزانہ کی مانند
ہے جو کھیت میں گڑا ہے جسے ایک شخص پا کے چھپا دیتا
ہے اور خوشی کے مارے جاکے اپنا سب کچھ بیچتا[۳۳]
اور اُس کھیت کو مول لیتا ہے[۳۴] +

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہت اُس سوداگر کی مانند
۴۶ ہے جو قیمتی موتیوں کی تلاش میں ہے۔ جب اُسنے ایک
بیش قیمت موتی پایا[۳۵] تو جاکے جو کچھ اُسکا تھا سب
بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا +

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہت اُس جال کی مانند ہے
جو دریا میں ڈالا گیا اور ہرطرح کی مچھلی سمیٹ لایا[۳۶]
۴۸ جب وہ بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھی
۴۹ مچھلیاں برتنوں میں جمع کیں پر بُری پھینکدیں۔ اِس
جہان کے آخر میں ایسا ہی ہوگا فرشتے آوینگے اور راستبازوں
۵۰ میں سے شریروں کو الگ کرینگے[۳۷] اور اُنہیں جلتے تنور
۵۱ میں ڈال دینگے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[۳۸] یسوع
نے اُنہیں کہا تم یہہ سب سمجھے اُنہوں نے کہا ہاں

[۲۵] متی ۲۴: ۱۴ اور ۲۸: ۱۹ مرقس ۱۶: ۱۵ و ۲۰ لوقا ۲۴: ۴۷ روم ۱۰: ۱۸ قلس ۱: ۶
[۲۶] پید ۳: ۱۵ یوحنا ۸: ۴۴ اعمـ ۱۳: ۱۰ ۱ یوحنا ۳: ۸
[۲۷] یوئیل ۳: ۱۳ مکاشـ ۱۴: ۱۵
[۲۸] متی ۱۸: ۷ ۲ پطر ۲: ۱ و ۲
۱۱ یا جلتی بھٹی میں
[۲۹] متی ۳: ۱۲ مکاشـ ۱۹: ۲۰ اور ۲۰: ۱۰
[۳۰] متی ۸: ۱۲ ۵۰ آیت
[۳۱] دان ۱۲: ۳ ۱ قرن ۱۵: ۴۲ و ۴۳ و ۵۸
[۳۲] ۹ آیت
[۳۳] فلپ ۳: ۷ و ۸
[۳۴] یسعـ ۵۵: ۱ مکاشـ ۳: ۱۸
[۳۵] امثـ ۲: ۴ اور ۳: ۱۴ و ۱۵ اور ۸: ۱۰ و ۱۹
[۳۶] متی ۲۲: ۱۰
[۳۷] متی ۲۵: ۳۲
[۳۸] ۴۲ آیت

۵۲ خداوند۔ تب اُسنے اُنہیں کہا ہر ایک فقیہہ جو آسمانکی
بادشاہت کی تعلیم پا چکا اُس گھر والے کی مانند ہے جو
اپنے خزانہ سے نئی اور پرانی چیزیں نکالتا ہے[۳۹] +

۵۳ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع یہہ تمثلیں کہہ چکا تو
۵۴ وہاں سے روانہ ہوا۔ اور اپنے وطن میں آکے[۴۰] اُسنے
اُنکے عبادت خانہ میں اُنہیں ایسی تعلیم دی کہ وے
حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ ایسی حکمت اور معجزے
۵۵ اُسنے کہاں سے پائے۔ کیا یہہ بڑھئی کا بیٹا نہیں[۴۱] اور
اُس کی ماں مریم نہیں کہلاتی اور اُسکے بھائی[۴۲] یعقوب
۵۶ اور یوسیس[۴۳] اور شمعون اور یہوداہ۔ اور اُس کی سب
بہنیں ہمارے ساتھ نہیں ہیں پس اُس نے یہہ
۵۷ سب کچھ کہاں سے پایا۔ اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر
کھائی[۴۴] پر یسوع نے اُنہیں کہا کہ نبی اپنے وطن اور
۵۸ گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہے[۴۵] اور اُسنے
اُن کی بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت معجزے
نہیں دکھائے[۴۶] +

باب ۱۴ اُسوقت ملک کی چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے
۲ یسوع کی شہرت سُنی[۱] اور اپنے نوکروں سے کہا کہ یہہ
یوحنا بپتسما دینیوالا ہے وہی مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے
اِسلئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں +

۳ کہ ہیرودیس نے یوحنا کو ہیرودیاس کے
سبب جو اُس کے بھائی فیلبوس کی جورو تھی گرفتار
کیا[۲] اور باندھہ کے قید خانہ میں ڈال دیا تھا۔
۴ اِسلئے کہ یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ تجھے اُسکو رکھنا
۵ روا نہیں[۳] اور ہیرودیس نے چاہا کہ اُسے مار ڈالے
پر عوام سے ڈرا کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے[۴]
۶ پر جب ہیرودیس کی سالگرہ لگی ہیرودیاس کی بیٹی اُنکے
۷ درمیان ناچی اور ہیرودیس کو خوش کیا۔ چنانچہ اُسنے
قسم کھاکے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگیگی میں تجھے

[۳۹] غزل ۷: ۳
[۴۰] متی ۲: ۲۳ مرقس ۶: ۱ لوقا ۴: ۱۶ و ۲۳
[۴۱] یسعـ ۴۹: ۷ مرقس ۶: ۳ لوقا ۳: ۲۳ یوحنا ۶: ۴۲
[۴۲] متی ۱۲: ۴۶
[۴۳] مرقس ۱۵: ۴۰
[۴۴] متی ۱۱: ۶ مرقس ۶: ۳ و ۴
[۴۵] لوقا ۴: ۲۴ یوحنا ۴: ۴۴
[۴۶] مرقس ۶: ۵ و ۶

[۱] مرقس ۶: ۱۴ لوقا ۹: ۷
[۲] مرقس ۶: ۱۷ لوقا ۳: ۱۹ و ۲۰
[۳] احبـ ۱۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۱
[۴] متی ۲۱: ۲۶ لوقا ۲۰: ۶

٨ وہ لڑکی تب وہ جیسا اُس کی ماں نے اُسے سکھا رکھا تھا بولی کہ یوحنّا بپتسما دینیوالے کا سر تھالی میں یہیں مجھے منگوا دے۔ ٩ بادشاہ دلگیر ہوا پر اُس قسم کے اور اُنکے سبب جو اُسکے ساتھ کھانے بیٹھے تھے اُسنے حکم کیا کہ اُسے لا دویں۔ ١٠ تب اُسنے لوگوں کو بھیجکر قیدخانہ میں یوحنّا کا سر کٹوایا۔ ١١ اور اُسکا سر تھالی میں لاکے اُس لڑکی کو دیا وہ اپنی ماکے پاس لے آئی۔ ١٢ تب اُسکے شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائی اور اُسے گاڑا اور جاکے یسوع کو خبر دی ✣

١٣ جب یسوع نے سُنا تو وہانسے کشتی پر بیٹھکے الگ ایک ویرانہ میں گیا[٥] لوگ یہہ سُنکے شہروں سے نکلے اور خشکی کی راہ سے اُسکے پیچھے ہو لئے۔ ١٤ اور یسوع نے نکلکر ایک بڑی بھیڑ دیکھی اُن پر اُسے رحم آیا اور جو اُن میں بیمار تھے اُنہیں چنگا کیا[٦] ✣

١٥ اور جب شام ہوئی اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ جگہ ویرانہ ہی اور شام ہو گئی لوگوں کو رخصت کر کہ وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول لیں[٧] ١٦ یسوع نے اُنسے کہا اُنکا جانا کچھ ضرور نہیں تم اُنہیں کھانے کو دو۔ ١٧ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹی اور دو مچھلیوں کے سوا کچھ نہیں ہی۔ ١٨ وہ بولا کہ اُنہیں یہاں میرے پاس لاؤ۔ ١٩ پھر اُسنے حکم کیا کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں تب اُن پانچ روٹی اور دو مچھلیوں کو لیا اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت دی[٨] اور روٹی توڑکے شاگردوں کو اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں۔ ٢٠ اور وے سب کھاکے آسودہ ہوئے اور اُنہوں نے ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں۔ ٢١ اور وے جنہوں نے کھایا تھا سوا عورت اور لڑکوں کے قریب پانچ ہزار کے مرد تھے ✣

٥ متی ١٠: ٢٣ اور ١٢: ١٥ مرقس ٦: ٣٢ لوقا ٩: ١٠ یوحنا ٦: ١و٢
٦ متی ٩: ٣٦ مرقس ٦: ٣٤
٧ مرقس ٦: ٣٥ لوقا ٩: ١٢ یوحنا ٦: ٥
٨ متی ١٥: ٣٦

٢٢ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا کہ کشتی پر چڑھکے میرے آگے پار جاؤ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں۔ ٢٣ پھر آپ لوگوں کو رخصت کرکے دعا کے لئے پہاڑ پر اکیلا چڑھ گیا[٩] اور جب شام ہوئی وہیں اکیلا رہا[١٠] ٢٤ پر وہ کشتی اُسوقت دریا کے بیچ پہنچکر لہروں سے ڈگمگاتی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی۔ ٢٥ اور رات کے پچھلے پہر یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا۔ ٢٦ جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا[١١] وے گھبرا کے کہنے لگے یہہ بھوت ہی اور ڈرکے چلائے۔ ٢٧ وہیں یسوع نے اُنہیں کہا کہ خاطر جمع رکھو میں ہی ہوں مت ڈرو۔ ٢٨ تب پطرس نے اُس سے جواب میں کہا ای خداوند اگر تو ہی ہی تو مجھے فرما کہ میں پانی پر چلکے تیرے پاس آؤں۔ ٢٩ اُسنے کہا آ تب پطرس کشتی پر سے اُترکے پانی پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس جائے۔ ٣٠ پر جب دیکھا کہ ہوا تیز ہی تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا چلاکے کہا ای خداوند مجھے بچا۔ ٣١ وہیں یسوع نے ہاتھ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا اور اُس نے کہا ای کم اعتقاد تو کیوں شک لایا۔ ٣٢ اور جب وے کشتی پر آئے ہوا تھم گئی۔ ٣٣ اور اُنہوں نے جو کشتی پر تھے آکے اُسے سجدہ کرکے کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہی[١٢] ✣

٣٤ پھر پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے[١٣] ٣٥ اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچان کے اُس تمام گرد نواح میں شہرت دی اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے۔ ٣٦ اور اُس کی منت کی کہ فقط اُس کی پوشاک کا دامن چھوئیں اور جتنوں نے چھوا بالکل چنگے ہو گئے[١٤] ✣

باب ١٥ — تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا[١] ٢ تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کی روایتوں

٩ مرقس ٦: ٤٦
١٠ یوحنا ٦: ١٦
١١ ایوب ٩: ٨
١٢ زبور ٢: ٧ متی ١٦: ١٦ اور ٢٦: ٦٣ مرقس ١: ١ لوقا ٤: ٤١ یوحنا ١: ٤٩ اور ٦: ٦٩ اور ١١: ٢٧ اعمال ٨: ٣٧ روم ١: ٤
١٣ مرقس ٦: ٥٣
١٤ متی ٩: ٢٠ مرقس ٣: ١٠ لوقا ٦: ١٩ اعمال ١٩: ١٢

١ مرقس ٧: ١

کو ٹال دیتے ہیں کہ روٹی کھانے کے وقت

۳ اپنے ہاتھہ نہیں دھوتے ۔ اُسنے اُنہیں جواب میں کہا کہ تم کسواسطے اپنی روایتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال

۴ دیتے ہو ۔ کیونکہ خدا نے فرمایا ہی کہ اپنے باپ کی عزت کر اور جو ماں باپ پر لعنت کرے جان سے مارا جائے

۵ پر تم کہتے ہو کہ جو کوئی اپنے باپ یا ماں کو کہے کہ جو کچھہ

۶ مجھے تجھہ کو دینا واجب تھا سو خدا کی نذر ہوا اور اپنے باپ یا ماں کی عزت نہ کرے تو کچھہ مضائقہ نہیں پس

۷ تم نے اپنی روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا ۔ ای ریاکارو یسعیاہ نے کیا خوب تمہارے حق میں نبوت

۸ کی جب کہا کہ یہہ لوگ اپنے منہہ سے میری نزدیکی ڈھونڈھتے اور ہونٹھوں سے میری عزت کرتے ہیں پر اُنکے

۹ دل مجھہ سے دور ہیں لیکن وے عبث میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ تعلیم کرنے میں انسان ہی کے حکم سناتے ہیں ÷

۱۰ پھر اُسنے جماعت کو بُلا کر اُن سے کہا سنو

۱۱ اور سمجھو جو چیز منہہ میں جاتی ہی آدمی کو ناپاک نہیں کرتی بلکہ وہ جو منہہ سے نکلتی ہی وہی آدمی کو

۱۲ ناپاک کرتی ہی ۔ تب اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا کیا تو جانتا ہی کہ فریسی

۱۳ یہہ بات سُن کر ناراض ہوئے ۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا جو پودا میرے آسمانی باپ نے

۱۴ نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائیگا اُنہیں جانے دو وے اندھوں کے راہ دکھانیوالے ہیں پھر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے تو دونوں گڑھے

۱۵ میں گرینگے ۔ پطرس نے اُنہیں جواب میں کہا وہ

۱۶ تمثیل ہمیں سمجھا ۔ یسوع نے کہا کیا تم بھی اب تک

۱۷ بے سمجھہ ہو ۔ اب تک تم نہیں سمجھتے کہ جو کچھہ منہہ میں جاتا پیٹ میں پڑتا ہی اور گڑھے میں پھینکا جاتا ہی

۱۸ پر وہ باتیں جو منہہ سے نکلتیں دل سے آتی ہیں وے

۱۹ آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۔ کیونکہ بُرے خیال خون زنا حرامکاری چوری جھوٹھی گواہی کفر دل ہی سے

۲۰ نکلتے ہیں ۔ یہی باتیں آدمی کی ناپاک کرنیوالی ہیں پر بن دھوئے ہاتھہ کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا ÷

۲۱ تب یسوع وہاں سے روانہ ہوکے صور اور

۲۲ صیدا کی اطراف میں گیا ۔ اور دیکھو ایک کنعانی عورت وہاں کی سرزمین سے نکل کے اُسے پکارتی ہوئی چلی آئی کہ ای خداوند داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر کہ میری

۲۳ بیٹی ایک دیو کے غلبے سے بیحال ہی ۔ اُسنے کچھہ جواب ندیا تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کی منت کی کہ اُسے رخصت کر کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی

۲۴ ہی ۔ اُسنے جواب میں کہا میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اَور کسی پاس نہیں بھیجا

۲۵ گیا ۔ پر وہ آئی اور اُسے سجدہ کرکے کہا ای خداوند

۲۶ میری مدد کر ۔ اُسنے جواب دیا مناسب نہیں کہ لڑکوں کی

۲۷ روٹی لیکر کتّوں کو پھینک دیویں ۔ اُسنے کہا سچ ای خداوند مگر کتّے بھی جو ٹکڑے اُنکے خداوند کی

۲۸ میز سے گرتے کھاتے ہیں ۔ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا ای عورت تیرا اعتقاد بڑا ہی جو چاہتی ہی تیرے لئے ہو اور اُسی گھڑی اُس کی بیٹی چنگی ہو گئی

۲۹ پھر یسوع وہاں سے روانہ ہوکے جلیل کے دریا کے نزدیک آیا اور ایک پہاڑ پر چڑھہ کر وہاں بیٹھا ۔ اور

۳۰ بہت جماعتیں لنگڑوں اندھوں گونگوں اور ٹنڈوں اور اُنکے سوا بہتیروں کو ساتھہ لیکر اُس پاس آئیں اور اُنہیں

۳۱ یسوع کے پاؤں پر ڈالا اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا ۔ ایسا کہ جب اُن جماعتوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹنڈے تندرست ہوتے لنگڑے چلتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خداوند کی ستایش کی ÷

۳۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بلا
کے کہا کہ مجھے اِس جماعت پر رحم آتا ہی کہ تین دن
میرے ساتھہ رہی اور اُنکے پاس کچھہ کھانے کو نہیں
اور میں نہیں چاہتا کہ اُنہیں فاقہ سے رخصت کروں
۳۳ ایسا نہ ہو کہ راہ میں کہیں ناطاقت ہو جائیں [۲۵] اُسکے
شاگردوں نے اُس سے کہا کہ اِس ویرانہ میں ہم
اتنی روٹیاں کہاں سے پاویں کہ ایسی جماعت کو آسودہ
۳۴ کریں [۲۶] تب یسوع نے اُنہیں کہا کہ تمہارے پاس کتنی
روٹیاں ہیں وے بولے سات اور کئی ایک چھوٹی
۳۵ مچھلی۔ تب اُسنے جماعتوں کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹھہ
۳۶ جاویں۔ پھر اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر [۲۷]
شکر کیا [۲۸] اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیا اور شاگردوں
۳۷ نے لوگوں کو۔ اور سب کھا کے آسودہ ہوئے اور ٹکڑوں
سے جو بچ رہے تھے اُنہوں نے سات ٹوکریاں بھر کر
۳۸ اُٹھائیں۔ اور کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے
۳۹ چار ہزار مرد تھے۔ اور جماعتوں کو رخصت کر کے کشتی
پر چڑھا [۲۹] اور مگدلا کی اطراف میں آیا +

باب ۱۶ فریسیوں اور صدوقیوں نے آ کے آزمایش کے
لئے اُس سے چاہا کہ ایک آسمانی نشان ہمیں دکھلاے [۱]
۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جب شام ہوتی
تم کہتے ہو کہ کل پھر چھا ہوگا کیونکہ آسمان لال ہی ۔
۳ اور صبحکو کہتے کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان لال
اور دھندلا ہی ای ریاکارو تم آسمان کی صورتکو امتیاز
کر سکتے ہو پر وقتوں کی نشانیاں نہیں دریافت کر سکتے۔
۴ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے
ہیں [۲] پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان
اُنہیں دکھایا نہ جائیگا اور وہ اُنہیں چھوڑ کے چلا گیا۔
۵ اور اُس کے شاگرد پار پہنچے اور روٹی ساتھہ لینے کو
بھول گئے تھے [۳] +

۲۵ مرقس ۸: ۱
۲۶ ۲ سلا ۴: ۴۳
۲۷ متی ۱۴: ۱۹
۲۸ ۔ ۹: ۱۳ لوقا ۲۲: ۱۹
۲۹ مرقس ۸: ۱۰

---

۱ متی ۱۲: ۳۸ مرقس ۸: ۱۱ لوقا ۱۱: ۱۶ اور ۱۲: ۵۴ — ۵۶ ۱ قرن ۱: ۲۲
۲ متی ۱۲: ۳۹
۳ مرقس ۸: ۱۴

۶ یسوع نے اُنہیں کہا فریسیوں اور صدوقیوں
۷ کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو [۴] اور وے سوچکر
آپس میں کہنے لگے اُسکا یہہ سبب ہی کہ ہم روٹی نہ لائے
۸ لیکن یسوع نے یہہ دریافت کر کے کہا کہ ای کم اعتقادو
تم اپنے دل میں کیوں سوچتے ہو کہ یہہ روٹی نہ لانے
۹ کے سبب سے ہی۔ اب تک نہیں سمجھتے ہو اُن پانچ
ہزار کی پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے [۵] اور کہ کتنی
۱۰ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں۔ اور نہ اُن چار ہزار کی
سات روٹیاں [۶] اور کہ تم نے کتنی ٹوکریاں بھر کر
۱۱ اُٹھائیں۔ یہہ تم کیوں نہیں سمجھتے ہو کہ میں نے تم سے
روٹی کی بابت نہیں کہا کہ تم فریسیوں اور صدوقیوں
۱۲ کے خمیر سے چوکس رہو۔ تب اُنہوں نے معلوم کیا
کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں
اور صدوقیوں کی تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تھا +
۱۳ اور یسوع نے قیصریا فلپی کی اطراف میں
آ کر اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ لوگ کیا کہتے
۱۴ ہیں کہ میں جو ابن آدم ہوں کون ہوں [۷] اُنہوں
نے کہا کہ بعضے کہتے ہیں کہ تو یوحنا بپتسما دینیوالا
ہی بعضے الیاس [۸] اور بعضے یرمیاہ یا نبیوں میں سے
۱۵ کوئی۔ اُسنے اُنہیں کہا پر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں
۱۶ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو مسیح زندہ خدا کا
۱۷ بیٹا ہی [۹] یسوع نے جواب میں اُسے کہا ای شمعون
بر یونس مبارک تو کیونکہ جسم اور خون نے نہیں [۱۰] بلکہ
میرے باپ نے جو آسمان پر ہی تجھہ پر یہہ ظاہر کیا [۱۱]
۱۸ میں یہہ بھی تجھہ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہی [۱۲] اور
میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا [۱۳] اور دوزخ کا
۱۹ || اختیار اُسپر نہ چلیگا [۱۴] اور میں آسمانکی بادشاہت
کی کنجیاں تجھے دونگا جو کچھہ تو زمین پر || بند کریگا
آسمان پر بند کیا جائیگا اور جو کچھہ تو زمین پر کھولیگا

۴ لوقا ۱۲: ۱
۵ متی ۱۴: ۱۷ یوحنا ۶: ۹
۶ متی ۱۵: ۳۴
۷ مرقس ۸: ۲۷ لوقا ۹: ۱۸
۸ متی ۱۴: ۲ لوقا ۹: ۷ و ۸ و ۹
۹ متی ۱۴: ۳۳ مرقس ۸: ۲۹ لوقا ۹: ۲۰ یوحنا ۶: ۶۹ اور ۱۱: ۲۷ اعما ۸: ۳۷ اور ۹: ۲۰ عبرا ۱: ۲ و ۵ ۱ یوحنا ۴: ۱۵ اور ۵: ۵
۱۰ افس ۲: ۸
۱۱ ۱ قرن ۲: ۱۰ گلتی ۱: ۱۶
۱۲ یوحنا ۱: ۴۲
۱۳ افس ۲: ۲۰ مکاشفہ ۲۱: ۱۴
|| یونانی میں دروازہ
۱۴ ایوب ۳۸: ۱۷ زبور ۹: ۱۳ اور ۱۰۷: ۱۸ یسعیاہ ۳۸: ۱۰
|| یونانی میں باندھیگا آسمان پر باندھا جائیگا

۲۰ آسمان پر کھولا جائیگا[۱۵] تب اُسنے اپنے شاگردوں کو حکم کیا کہ کسو سے نہ کہنا کہ میں یسوع مسیح ہوں[۱۶] +

۲۱ اُسوقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو خبر دینے لگا کہ ضرور ہی کہ میں یروسلم کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے بہت دُکھہ اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور تیسرے دن جی اُٹھوں[۱۷] ۲۲ تب پطرس اُسے کنارے لے گیا اور جھنجھلا کر کہنے لگا کہ ای خداوند تیری سلامتی ہو یہہ تجھہ پر کبھی نہوگا ۲۳ پر اُسنے پھر کے پطرس سے کہا ای شیطان[۱۸] میرے سامھنے سے دور ہو تو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہی[۱۹] کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ اِنسان کی باتوںکا خیال رکھتا ہی +

۲۴ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا اگر کوئی چاہے کہ میرے پیچھے آوے تو اپنا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھا کے میری پیروی کرے[۲۰] ۲۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے اُسے کھوئیگا پر جو کوئی میرے لئے جان کھوئیگا اُسے پائیگا[۲۱] ۲۶ کیونکہ آدمی کو کیا فایدہ ہی اگر تمام جہان کو حاصل کرے اور اپنی جان کھو وے پھر آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دلیسکتا ہی[۲۲] ۲۷ کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں[۲۳] اپنے فرشتوں کے ساتھہ آویگا[۲۴] تب ہر ایک کو اُسکے || اعمال کے موافق بدلا دیگا[۲۵] ۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اپنی بادشاہت میں آتے دیکھہ نہ لیں موت کا مزہ نہ چکھینگے[۲۶] +

باب ۱۷

۱ اور چھہ دن بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو الگ ایک اونچے پہاڑ پر لیگیا[۱] ۲ اور اُن کے سامھنے اُس کی صورت بدل گئی اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا اور اُس کی پوشاک نور کی مانند سفید ہو گئی ۳ اور دیکھو موسی اور الیاس اُس سے باتیں کرتے اُنہیں دکھائی دیئے ۴ تب پطرس نے یسوع سے جواب میں کہا ای خداوند ہمارے لئے یہاں رہنا اچھا ہی اگر مرضی ہو تو ہم یہاں تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسی اور ایک الیاس کے لئے ۵ وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ دیکھو ایک نورانی بدلی نے اُنپر سایہ کیا[۲] اور دیکھو اُس بادل سے ایک آواز اِس مضمون کی آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی[۳] جس سے میں خوش ہوں[۴] تم اُس کی سنو[۵] ۶ شاگرد یہہ سُنکے[۶] مُنہہ کے بل گرے اور نہایت ڈر گئے ۷ تب یسوع نے آکے اُنہیں چھوا[۷] اور کہا کہ اُٹھو اور مت ڈرو ۸ اور اُنہوں نے اپنی آنکھہ اُٹھا کے یسوع کے سوا اور کسی کو نہ دیکھا ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے یسوع نے اُنہیں تاکید سے فرمایا کہ جب تک ابن آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے اِس رویا کا ذکر کسو سے نہ کرو[۸] ۱۰ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا پھر فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے الیاس کا آنا ضرور ہی[۹] ۱۱ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ الیاس البتہ پہلے آویگا اور سب چیزوں کا بندوبست کریگا[۱۰] ۱۲ پر میں تم سے کہتا ہوں کہ الیاس تو آچکا لیکن اُنہوں نے اُس کو نہیں پہچانا[۱۱] بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھہ کیا[۱۲] اِسی طرح ابن آدم بھی اُنسے دُکھہ اُٹھاویگا[۱۳] ۱۳ تب شاگردوں نے سمجھا کہ اُس نے اُنسے یوحنا بپتسما دینیوالے کی بابت کہا[۱۴] +

۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے ایک شخص اُس پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کے کہا[۱۵] ۱۵ ای خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ وہ سڑی ہی اور بہت دُکھہ اُٹھاتا ہی کہ اکثر آگ میں گرتا اور اکثر پانی میں ۱۶ اور میں اُسکو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا

۱۵ متی ۱۸: ۱۸ — یوحنا ۲۰: ۲۳ — ۱۶ متی ۱۷: ۹ — مرقس ۸: ۳۰ — لوقا ۹: ۲۱ — ۱۷ متی ۲۰: ۱۷ — مرقس ۸: ۳۱ — اور ۹: ۳۱ — اور ۱۰: ۳۳ — لوقا ۹: ۲۲ — اور ۱۸: ۳۱ — اور ۲۴: ۶ و ۷ — ۱۸ دیکھو ۲ سمو ۱۹: ۲۲ — ۱۹ روم ۸: ۷ — ۲۰ متی ۱۰: ۳۸ — مرقس ۸: ۳۴ — لوقا ۹: ۲۳ — اور ۱۴: ۲۷ — اعما ۱۴: ۲۲ — ۱ تسلو ۳: ۳ — ۲ تمط ۳: ۱۲ — ۲۱ لوقا ۱۷: ۳۳ — یوحنا ۱۲: ۲۵ — ۲۲ زبور ۴۹: ۷ و ۸ — ۲۳ متی ۲۶: ۶۴ — مرقس ۸: ۳۸ — لوقا ۹: ۲۶ — ۲۴ دان ۷: ۱۰ — زکر ۱۴: ۵ — متی ۲۵: ۳۱ — یہود ۱۴ — || یونانی میں عمل — ۲۵ ایوب ۳۴: ۱۱ — زبور ۶۲: ۱۲ — امث ۲۴: ۱۲ — یرم ۱۷: ۱۰ — اور ۳۲: ۱۹ — روم ۲: ۶ — ۱ قرن ۳: ۸ — ۲ قرن ۵: ۱۰ — ۱ پطر ۱: ۱۷ — مکاشف ۲: ۲۳ — اور ۲۲: ۱۲ — ۲۶ مرقس ۹: ۱ — لوقا ۹: ۲۷ — ۱ مرقس ۹: ۲ — لوقا ۹: ۲۸

۲ ۲ پطر ۱: ۱۷ — ۳ متی ۳: ۱۷ — مرقس ۱: ۱۱ — لوقا ۳: ۲۲ — ۴ یسع ۴۲: ۱ — ۵ استث ۱۸: ۱۵ و ۱۹ — اعما ۳: ۲۲ و ۲۳ — ۶ ۲ پطر ۱: ۱۸ — ۷ دان ۸: ۱۸ — اور ۹: ۲۱ — اور ۱۰: ۱۰ و ۱۸ — ۸ متی ۱۶: ۲۰ — مرقس ۸: ۳۰ — اور ۹: ۹ — ۹ ملا ۴: ۵ — متی ۱۱: ۱۴ — مرقس ۹: ۱۱ — ۱۰ ملا ۴: ۶ — لوقا ۱: ۱۶ و ۱۷ — اعما ۳: ۲۱ — ۱۱ متی ۱۱: ۱۴ — مرقس ۹: ۱۲ و ۱۳ — ۱۲ متی ۱۴: ۳ و ۱۰ — ۱۳ متی ۱۶: ۲۱ — ۱۴ متی ۱۱: ۱۴ — ۱۵ مرقس ۹: ۱۴ — لوقا ۹: ۳۷

۱۷ پر وے اُسے چنگا نہ کر سکے۔ یسوع نے جواب میں کہا اے بے اعتقاد اور ٹیڑھی قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا کب تک تمہاری برداشت کرونگا اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔ ۱۸ تب یسوع نے دیو کو دھمکایا وہ اُس سے نکل گیا اور وہ چھوکرا اُسی گھڑی چنگا ہو گیا۔ ۱۹ تب شاگردوں نے الگ یسوع پاس آکے کہا ہم کیوں اُسکو نکال نہ سکے۔ ۲۰ یسوع نے اُنہیں کہا اپنی بے ایمانی کے سبب کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تمہیں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوتا تو اگر تم اِس پہاڑ سے کہتے کہ یہاں سے وہاں چلا جا تو وہ چلا جاتا اور کوئی بات تمہاری ناممکن نہ ہوتی ۱۶۔ ۲۱ مگر اِس طرح کے دیو بغیر دعا و روزہ کے نہیں نکالے جاتے ✚

۲۲ جب وے جلیل میں پھرا کرتے تھے یسوع نے اُنہیں کہا کہ ابن آدم لوگوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا ۱۷۔ ۲۳ اور وے اُسے قتل کرینگے پھر وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا تب وے نہایت غمگین ہوئے ✚

۲۴ جب وے کفرناحوم میں آئے نیم مثقال کے لینے والوں نے پاس آکے پطرس سے کہا ۱۸ کہ کیا تمہارا اُستاد ۱۱ نیم مثقال نہیں دیتا اُسنے کہا ہاں دیتا ہے۔ ۲۵ جب وہ گھر میں آیا تب یسوع نے اُسکے بولنے کے پیشتر اُس سے کہا کہ اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے دنیا کے بادشاہ خراج یا جزیہ کس سے لیتے ہیں اپنے لڑکوں سے یا غیروں سے۔ ۲۶ پطرس نے اُس سے کہا غیروں سے یسوع نے اُس سے کہا پس تو لڑکے اُس سے آزاد ہیں۔ ۲۷ لیکن تاکہ ہم اُنہیں ٹھوکر نہ کھلاویں تو جا کے دریا میں بنسی ڈال اور جو مچھلی کہ پہلے نکلے اُسے لیکے اُسکا مُنہہ کھول تو ۱۱ ایک سکہ پاویگا اُسے لیکے میرے اور اپنے واسطے اُنہیں دے ✚

باب ۱۸ ۱ اُسوقت شاگردوں نے یسوع پاس آکے اُس سے پوچھا کہ آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا کون ہے ۱۔ ۲ یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا بُلا کے اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا۔ ۳ اور کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں اگر تم لوگ ۱۱ توبہ نہ کرو اور چھوٹے لڑکوں کی مانند نہ ہو تو آسمانکی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے ۲۔ ۴ پس جو کوئی آپ کو اِس بچہ کی مانند چھوٹا جانے وہی آسمانکی بادشاہت میں سب سے بڑا ہے ۳۔ ۵ اور جو کوئی میرے نام پر ایسے بچہ کی خاطرداری کرے میری خاطرداری کرتا ہے ۴۔ ۶ پر جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے تو اُس کے لئے یہہ بہتر ہے کہ چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا جاوے اور وہ ۱۱ بیچ سمندر میں ڈبایا جائے ۵ ✚

۷ ٹھوکر کھلانیوالی چیزوں کے سبب دنیا پر افسوس ہے کہ ٹھوکر کھلانیوالی چیزوں کا آنا ضرور ہے ۶ پر افسوس اُس شخص پر جسکے سبب ٹھوکر لگے ۷۔ ۸ اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے ۸ کہ لنگڑا یا ٹنڈا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں ہوتے ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جاوے۔ ۹ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال اور پھینک دے کیونکہ کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہے کہ تیری دو آنکھیں ہوں اور تو جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے۔ ۱۰ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ جانو کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر اُن کے فرشتے ۹ میرے باپ کا مُنہہ جو آسمان پر ہے ہمیشہ دیکھتے ہیں ۱۰۔ ۱۱ کیونکہ ابن آدم آیا ہے کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈھ کے بچاوے ۱۱۔ ۱۲ تم کیا سمجھتے ہو اگر کسی شخص کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے کیا وہ ننانوے کو نہ چھوڑیگا اور پہاڑ پر جا کے اُس کھوئی ہوئی کو

حاشیہ:
۱۶ متی ۲۱ : ۲۱ — مرقس ۱۱ : ۲۳ — لوقا ۱۷ : ۶ — ۱ قرن ۱۲ : ۹ — اور ۱۳ : ۲
۱۷ متی ۱۶ : ۲۱ — اور ۲۰ : ۱۷ — مرقس ۸ : ۳۱ — اور ۹ : ۳۰ و ۳۱ — اور ۱۰ : ۳۳ — لوقا ۹ : ۲۲ و ۴۴ — اور ۱۸ : ۳۱ — اور ۲۴ : ۶ و ۷
۱۸ مرقس ۹ : ۳۳
۱۱ یونانی میں دو درخمہ جس کی قیمت دس آنہ تھی دیکھو خروج ۳۰ : ۱۳ — اور ۳۸ : ۲۶
۱۱ یونانی میں ستیر اُسکا وزن ایک تولہ کے برابر تھا اور اُس کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ تھی

۱ مرقس ۹ : ۳۳ — لوقا ۹ : ۴۶ — اور ۲۲ : ۲۴
۱۱ یونانی میں پھر آئے نہ جاؤ
۲ زبور ۱۳۱ : ۲ — متی ۱۹ : ۱۴ — مرقس ۱۰ : ۱۴ — لوقا ۱۸ : ۱۶ — ۱ قرن ۱۴ : ۲۰ — ۱ پطر ۲ : ۲
۳ متی ۲۰ : ۲۷ — اور ۲۳ : ۱۱
۴ متی ۱۰ : ۴۲ — لوقا ۹ : ۴۸
۱۱ یونانی میں گہرے سمندر میں
۵ مرقس ۹ : ۴۲ — لوقا ۱۷ : ۱ و ۲
۶ لوقا ۱۷ : ۱ — ۱ قرن ۱۱ : ۱۹
۷ متی ۲۶ : ۲۴
۸ متی ۵ : ۲۹ و ۳۰ — مرقس ۹ : ۴۳ و ۴۵
۹ زبور ۳۴ : ۷ — زکر ۱۳ : ۷ — عبر ۱ : ۱۴
۱۰ استر ۱ : ۱۴
۱۱ لوقا ۱۹ : ۱۰ — اور ۹ : ۵۶ — یوحنا ۳ : ۱۷ — اور ۱۲ : ۴۷

۱۳ نہ ڈھونڈھیگا[12] اور اگر ایسا ہو کہ اُسے پاوے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُس کے سبب اُن ننانوے سے جو کھو نہ گئی تھیں زیادہ خوش ہوگا۔ ۱۴ اِسیطرح تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے مرضی نہیں کہ اِن چھوٹوں میں سے کوئی ہلاک ہووے ✚

۱۵ پھر اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے جا اور اُسے اکیلے میں سمجھا[13] اگر وہ تیری سُنے تو نے اپنے بھائی کو پایا[14] ۱۶ اگر وہ نہ سُنے تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے تاکہ ہر ایک بات دو یا تین گواہوں کے مُنہہ سے ثابت ہو[15] ۱۷ اگر وہ اُن کی نہ مانے تو جماعت سے کہہ پر اگر وہ جماعت کو بھی نہ مانے تو اُسکو غیر قوم والے کی مانند بے دین اور محصول لینوالے کے برابر جان[16] ۱۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کچھہ تم زمین پر باندھوگے آسمان پر باندھا جائیگا[17] اور جو کچھہ تم زمین پر کھولوگے آسمان پر کھولا جائیگا۔ ۱۹ پھر میں تم سے کہتا ہوں اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے میل کرکے دعا مانگیں[18] وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُنکے لئے ہوگی[19] ۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں وہاں میں اُنکے بیچ ہوں ✚

۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرے تو میں اُسے کتنی مرتبہ معاف کروں سات مرتبہ تک[20] ۲۲ یسوع نے اُسے کہا میں تجھے سات مرتبہ تک نہیں کہتا بلکہ ستر کے سات مرتبہ تک[21] ✚

۲۳ اِسلئے کہ آسمان کی بادشاہت ایک بادشاہ کی مانند ہے جسنے اپنے لوگوں سے حساب لینے چاہا۔ ۲۴ جب حساب لینے لگا ایک کو اُس پاس لائے جس سے اُسکو دس ہزار ¹¹ توڑے پانے تھے۔ ۲۵ پر اِس واسطے کہ اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا اُسکے خداوند نے حکم کیا کہ وہ اور اُس کی جورو اور اُس کے بال بچے اور جو کچھہ اُسکا ہو بیچا جاوے اور قرض بھر لیا جاوے[22] ۲۶ تب اُس نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند ¹¹ صبر کر کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا۔ ۲۷ اُس نوکر کے صاحب کو رحم آیا اور اُسے چھوڑ کر قرض اُسے بخشدیا۔ ۲۸ اُسی نوکر نے نکل کے اپنے ساتھی نوکروں میں سے ایک کو پایا جس پر اُسکے سو ¹¹ دینار آتے تھے اُسنے اُسکو پکڑ کر اُسکا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے مجھے دے۔ ۲۹ تب اُسکا ساتھی نوکر اُس کے پانوں پر گرا اور اُسکی منت کرکے کہا صبر کر کہ میں سب ادا کرونگا۔ ۳۰ پر اُس نے نہ مانا بلکہ جاکے اُسے قید خانہ میں ڈالا کہ جب تک قرض ادا نہ کرے قید رہے۔ ۳۱ اُس کے ساتھی نوکر یہہ ماجرا دیکھہ کے نہایت غمگین ہوئے اور جاکر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا۔ ۳۲ تب اُسکے خاوند نے اُسے بُلاکر اُس سے کہا کہ اے شریر چاکر میں نے وہ سب قرض تجھے بخشدیا کیونکہ تو نے میری منت کی۔ ۳۳ تو کیا لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھہ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا۔ ۳۴ سو اُس کے خاوند نے غصہ ہوکے اُسکو ¹¹ داروغہ کے حوالہ کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کرے قید رہے۔ ۳۵ اِسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تم سے کریگا اگر ہر ایک تم میں سے اپنے بھائیوں کے قصور کو دل سے معاف نہ کریگا[23] ✚

باب ۱۹

۱ اور یوں ہوا کہ یسوع جب اُس کلام کو تمام کرچکا جلیل سے روانہ ہوا اور یردن کے پار یہودیہ کی سرحد میں آیا[1] ۲ اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی اور اُسنے اُنہیں وہاں چنگا کیا[2] ✚

۳ اور فریسی اُس کی آزمایش کے لئے اُس پاس آئے اور اُس سے کہا کیا روا ہے کہ مرد ہر ایک

¹¹ یونانی میں طلنتن ایک طلنتن کا وزن ہند [illegible] سو تولوں کے برابر تھا اور اُسکی قیمت اٹھارہ سو چھہتر روپیہ تھی

¹¹ یونانی میں میرے ساتھہ صبر کر

¹¹ ایک دینار کا وزن ۳ ماشہ تھا اور اُسکی قیمت پانچ آنہ تھی دیکھو متی ۲۰: ۲

¹¹ یونانی میں ایذا دینیوالوں کے

۱۲ لوقا ۱۵: ۴
۱۳ احبار ۱۹: ۱۷ لوقا ۱۷: ۳
۱۴ یعقوب ۵: ۲۰ ۱ پطر ۳: ۱
۱۵ استثنا ۱۷: ۶ اور ۱۹: ۱۵ یوحنا ۸: ۱۷ ۲ قرن ۱۳: ۱ عبر ۱۰: ۲۸
۱۶ روم ۱۶: ۱۷ ۱ قرن ۵: ۹ ۲ تسلو ۳: ۶ و ۱۴ ۲ یوحنا ۱۰
۱۷ متی ۱۶: ۱۹ یوحنا ۲۰: ۲۳ ۱ قرن ۵: ۴
۱۸ متی ۵: ۲۴
۱۹ ۱ یوحنا ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۴
۲۰ لوقا ۱۷: ۴
۲۱ متی ۶: ۱۴ مرقس ۱۱: ۲۵ قلس ۳: ۱۳
۲۲ ۲ سلا ۴: ۱ نحم ۵: ۸
۲۳ امثا ۲۱: ۱۳ متی ۶: ۱۲ مرقس ۱۱: ۲۶ یعق ۲: ۱۳

۱ مرقس ۱۰: ۱ یوحنا ۱۰: ۴۰
۲ متی ۱۲: ۱۵

۴ سبب سے اپنی جورو کو چھوڑ دیوے۔ اُسنے جواب میں اُن سے کہا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ خالق نے شروع میں اُنہیں ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت بنائی ۳
۵ اور فرمایا کہ اِسلئے مرد اپنے ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا ۴ اور وے دونوں ایک تن
۶ ہونگے ۵ اِسلئے اب وے دو نہیں بلکہ ایک تن ہیں پس
۷ جسے خدا نے جوڑا اُسے انسان نہ توڑے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا کہ طلاق نامہ
۸ اُسے دے کے اُسے چھوڑ دے ۶ اُسنے اُن سے کہا موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تم کو اپنی جوروں کو چھوڑ دینے کی اجازت دی پر شروع سے ایسا نہ تھا
۹ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو سوا زنا کے اَور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا ہی ۷ اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت کو بیاہے زنا کرتا ہی ❊
۱۰ اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یہہ ہی تو جورو کرنا اچھا نہیں ۸
۱۱ اُسنے اُنسے کہا کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے
۱۲ ہیں مگر وے جنہیں دیا گیا ۹ کیونکہ بعضے خوجہ ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے اور بعضے خوجہ ہیں جنہیں لوگوں نے خوجہ بنایا اور بعضے خوجہ ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہت کے لیئے آپ کو خوجہ بنایا ۱۰ جو اُسکو قبول کر سکتا ہی سو کرے ❊
۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے کہ وہ اُنپر ہاتھ رکھے ۱۱ اور دعا کرے پر شاگردوں
۱۴ نے اُنہیں ڈانٹا۔ یسوع نے اُنسے کہا کہ لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں میرے پاس آنے سے منع نکرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی ۱۲
۱۵ اور اُسنے اپنے ہاتھ اُنپر رکھے اور وہانسے روانہ ہوا ❊

۳ پیدا ۱: ۲۷ اور ۵: ۲ ملا ۲: ۱۵ ۔ ۴ پید ۲: ۲۴ مرقس ۱۰: ۵–۹ ۔ ۵ مرقس ۵: ۳۱ ۔ ۵ اقرن ۶: ۱۶ اور ۷: ۲ ۔ ۶ استثنا ۲۴: ۱ متی ۵: ۳۱ ۔ ۷ متی ۵: ۳۲ مرقس ۱۰: ۱۱ لوقا ۱۶: ۱۸ اقرن ۷: ۱۰ و ۱۱ ۔ ۸ امثال ۲۱: ۱۹ ۔ ۹ اقرن ۷: ۲ و ۷ و ۹ و ۱۷ ۔ ۱۰ اقرن ۷: ۳۲ و ۳۴ اور ۹: ۵ و ۱۵ ۔ ۱۱ مرقس ۱۰: ۱۳ لوقا ۱۸: ۱۵ ۔ ۱۲ متی ۱۸: ۳

۱۶ اور دیکھو ایک نے آگے اُس سے کہا ۱۳ اَے نیک اُستاد میں کونسا نیک کام کروں کہ ہمیشہ کی
۱۷ زندگی پاؤں ۱۴ اُس نے اُسے کہا تو کیوں مجھے نیک کہتا ہی نیک تو کوئی نہیں مگر ایک یعنے خدا پر اگر تو
۱۸ زندگی میں داخل ہوا چاہے تو حکموں پر عمل کر۔ اُسنے اُسے کہا کون سے حکم یسوع نے اُسے کہا یہہ کہ تو خون نہ کر ۱۵ زنا نہ کر چوری نہ کر جھوٹھی گواہی نہ دے
۱۹ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر ۱۶ اور اپنے پڑوسی
۲۰ کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو ۱۷ اُس جوان نے اُس سے کہا یہہ سب میں لڑکپن ہی سے مانتا آیا اب مجھے
۲۱ کیا باقی ہی۔ یسوع نے کہا اگر تو کامل ہوا چاہے تو جاکے سب کچھہ جو تیرا ہی بیچ ڈال اور محتاجوں کو دے کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا ۱۸ اب آکے میرے پیچھے
۲۲ ہولے۔ وہ جوان یہہ سنکر غمگین چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا ❊
۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دولتمند کا آسمانکی بادشاہت
۲۴ میں داخل ہونا مشکل ہی ۱۹ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے سے گذر جانا اُس سے آسان ہی کہ ایک دولتمند خدا کی بادشاہت میں
۲۵ داخل ہو۔ جب اُس کے شاگردوں نے یہہ سُنا تو نہایت حیران ہوکے بولے پھر کون نجات پا سکتا ہی
۲۶ یسوع نے اُنپر نظر کرکے اُنہیں کہا یہہ انسان سے نہیں ہو سکتا پر خدا سے سب کچھہ ہو سکتا ہی ۲۰ ❊
۲۷ تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا ۲۱ دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لئے ۲۲
۲۸ پس ہمکو کیا ملیگا۔ یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم جو میرے پیچھے ہو لئے جب نئی خلقت میں ابن آدم اپنے جلال کے تخت پر

۱۳ مرقس ۱۰: ۱۷ لوقا ۱۸: ۱۸ ۔ ۱۴ لوقا ۱۰: ۲۵ ۔ ۱۵ خروج ۲۰: ۱۳ استثنا ۵: ۱۷ ۔ ۱۶ متی ۱۵: ۴ ۔ ۱۷ احبار ۱۹: ۱۸ متی ۲۲: ۳۹ رومی ۱۳: ۹ گلتی ۵: ۱۴ یعقوب ۲: ۸ ۔ ۱۸ متی ۶: ۲۰ لوقا ۱۲: ۳۳ اور ۱۶: ۹ اعمال ۲: ۴۵ اور ۴: ۳۴ و ۳۵ اتمطاؤس ۶: ۱۸ و ۱۹ ۔ ۱۹ متی ۱۳: ۲۲ مرقس ۱۰: ۲۴ اقرن ۱: ۲۶ اتمطاؤس ۶: ۹ و ۱۰ ۔ ۲۰ پیدا ۱۸: ۱۴ ایوب ۴۲: ۲ یرمیاہ ۳۲: ۱۷ زکریا ۸: ۶ لوقا ۱: ۳۷ اور ۱۸: ۲۷ ۔ ۲۱ مرقس ۱۰: ۲۸ لوقا ۱۸: ۲۸ ۔ ۲۲ استثنا ۳۳: ۹ متی ۴: ۲۰ لوقا ۵: ۱۱

بیٹھیگا تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھو گے[۲۳] اور اسرائیل کی بارہ گروہوں کی عدالت کروگے ۔

۲۹ اور جس نے گھر یا بھائی یا بہن یا ماباپ یا جورو یا بال بچوں یا زمین کو میرے نام پر چھوڑا سو گنا پاویگا اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوگا[۲۴] ۔

۳۰ پر بہت سے جو پہلے ہیں پچھلے ہوجائینگے[۲۵] اور جو پچھلے ہیں پہلے ہونگے ✣

باب ۲۰

۱ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُس صاحب خانہ کی مانند ہے جو تڑکے باہر نکلا تاکہ اپنے انگورستان میں مزدور لگاوے ۔

۲ اور اُسنے مزدوروں کا ایک ایک[۱۱] دینار روزینہ مقرر کر کے اُنہیں اپنے انگورستان میں بھیجا ۔

۳ اور اُس نے پہر دن چڑھے باہر جا کے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا ۔

۴ اور اُسنے کہا تم بھی انگورستان میں جاؤ اور جو کچھ واجبی ہے تمہیں دونگا سو وے گئے ۔

۵ پھر اُسنے دو پہر اور تیسرے پہر کو باہر جا کے ویسا ہی کیا ۔

۶ ایک گھنٹہ دن رہتے پھر باہر جا کے اَوروں کو بیکار کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہتے ہو ۔

۷ اُنہوں نے اُس سے کہا اِسلئے کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں رکھا اُسنے اُنہیں کہا تم بھی انگورستان میں جاؤ اور جو کچھ واجبی ہے سو پاؤگے ۔

۸ جب شام ہوئی انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا مزدوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لیکے پہلوں تک اُن کی مزدوری دے ۔

۹ جب وے جنہوں نے گھنٹے بھر کام کیا تھا آئے تو ایک ایک دینار پایا ۔

۱۰ جب اگلے آئے اُنہیں یہہ گمان تھا کہ ہم زیادہ پاوینگے پر اُنہوں نے بھی ایک ایک دینار پایا ۔

۱۱ جب اُنہوں نے یہہ پایا تو گھر کے مالک پر کُڑکُڑائے ۔

۱۲ اور کہا پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا اور تو نے اُنہیں ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے تمام دن کی محنت اور دھوپ سہی ۔

۱۳ اُسنے اُنمیں سے ایک کو جواب میں کہا اے میاں میں تیری بے انصافی نہیں کرتا کیا تو نے ایک دینار پر مجھ سے اقرار نہیں کیا ۔

۱۴ تو اپنا لے اور چلا جا پر میں جتنا تجھے دیتا ہوں پچھلے کو بھی دونگا ۔

۱۵ کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں[۱] کیا تو اِس لئے بُری نظر سے دیکھتا ہے[۲] کہ میں نیک ہوں ۔

۱۶ اِسطرح پچھلے پہلے ہونگے اور پہلے پچھلے[۳] کیونکہ بہت سے بُلائے گئے پر برگزیدہ تھوڑے ہیں[۴] ✣

۱۷ اور جب یسوع یروسلم کو جاتا تھا راہ میں بارہ شاگردوں کو الگ لیجا کے اُنسے کہا[۵]

۱۸ دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسپر قتل کا حکم دینگے[۶]

۱۹ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے[۷] کہ ٹھٹھوں میں اُڑاویں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر کھینچیں پر وہ تیسرے دن پھر جی اُٹھیگا ✣

۲۰ تب زبدی کے بیٹوں[۸] کی ما اپنے بیٹوں کو لیکے اُس پاس آئی[۹] اور اُسے سجدہ کر کے چاہا کہ اُس سے کچھ عرض کرے ۔

۲۱ اُسنے اُس سے کہا تو کیا چاہتی ہے وہ بولی فرما کہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہت میں ایک تیری دہنی اور دوسرا تیری بائیں طرف بیٹھیں[۱۰]

۲۲ یسوع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو کیا وہ پیالہ[۱۱] جو میں پینے پر ہوں پی سکتے ہو اور وہ بپتسما[۱۲] جو میں پاتا ہوں تم پا سکتے وے اُس سے بولے ہم سکتے ہیں

۲۳ اُسنے اُنسے کہا تم البتہ میرا پیالہ پیوگے اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤگے[۱۳] لیکن میری دہنی اور میری بائیں طرف بیٹھنا میرے اختیار میں نہیں کہ کسی کو دوں مگر اُنکو جن کے لئے میرے باپ نے

۲۳ متی ۲۰: ۲۱ لوقا ۲۲: ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ ۱ قرن ۶: ۲ و ۳ مکاشفہ ۲: ۲۶
۲۴ مرقس ۱۰: ۲۹ و ۳۰ لوقا ۱۸: ۲۹ و ۳۰
۲۵ متی ۲۰: ۱۶ اور ۲۱: ۳۱ و ۳۲ مرقس ۱۰: ۳۱ لوقا ۱۳: ۳۰

۱۱ ایک دینار کا وزن ۳ ماشہ تھا اور اُس کی قیمت پانچ آنہ تھی دیکھو متی ۱۸: ۲۸

۱ روم ۹: ۲۱
۲ استثنا ۱۵: ۹ امثال ۲۳: ۶ متی ۶: ۲۳
۳ متی ۱۹: ۳۰
۴ متی ۲۲: ۱۴
۵ مرقس ۱۰: ۳۲ لوقا ۱۸: ۳۱ یوحنا ۱۲: ۱۲
۶ متی ۱۶: ۲۱
۷ متی ۲۷: ۲ مرقس ۱۵: ۱ و ۱۶ وغیرہ لوقا ۲۳: ۱ یوحنا ۱۸: ۲۸ وغیرہ اعمال ۳: ۱۳
۸ متی ۴: ۲۱
۹ مرقس ۱۰: ۳۵
۱۰ متی ۱۹: ۲۸
۱۱ متی ۲۶: ۳۹ و ۴۲ مرقس ۱۴: ۳۶ لوقا ۲۲: ۴۲ یوحنا ۱۸: ۱۱
۱۲ لوقا ۱۲: ۵۰
۱۳ اعمال ۱۲: ۲ روم ۸: ۱۷ ۲ قرن ۱: ۷ مکاشفہ ۱: ۹

۲۴ مقرر کیا ۲۳ اور جب اُن دسوں نے یہہ سُنا اُن دو بھائیوں
۲۵ پر غصّے ہوئے ۲۴ تب یسوع نے اُنہیں بُلا کے کہا کہ تم
جانتے ہو کہ غیر قوموں کے حاکم اُن پر حکومت
جتاتے اور اختیار والے اُنپر اپنا اختیار دکھاتے ہیں
۲۶ پر تم لوگوں میں ایسا نہ ہوگا ۲۶ بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے
۲۷ تمہارا خادم ہو ۲۷ اور جو تم میں سردار بنا چاہے ۲۸
۲۸ تمہارا بندہ ہو۔ چنانچہ ابن آدم ۲۹ بھی اِسلئے نہیں
آیا کہ خدمت لے ۲۰ بلکہ خدمت کرے ۲۱ اور اپنی جان
۲۹ بہتیروں کے لئے ۲۲ فدیہ میں دے ۲۳ جب وے
اریحا سے روانہ ہونے لگے ۲۴ بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہو لی ❊
۳۰ اور دیکھو دو اندھے ۲۵ جو راہ کے کنارے
بیٹھے تھے جب سنا کہ یسوع چلا جاتا ہے پکارنے لگے
۳۱ کہ اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر۔ پر جماعت نے
اُنہیں ڈانٹا کہ چپ رہیں لیکن وے اَور بھی چلّائے اور
۳۲ بولے کہ اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر۔ تب یسوع
کھڑا رہا اور اُنہیں بُلا کے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں
۳۳ تمہارے لئے کروں۔ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اے خداوند
۳۴ ہماری آنکھیں کھل جائیں۔ یسوع کو رحم آیا اور اُن کی
آنکھوں کو چھوا اور اُسی دم اُنکی آنکھیں بینا ہوئیں
اور وے اُسکے پیچھے ہو لئے ❊

باب ۲۱ اور جب وے یروشلم کے نزدیک پہنچ کے بیت فگا
میں ۱ زیتون کے پہاڑ پاس آئے ۲ تب یسوع نے
۲ دو شاگردوں کو یہہ کہکے بھیجا کہ۔ سامھنے کی بستی میں جاؤ
اور وہاں ایک گدھی بندھی اور اُس کے ساتھ ایک
۳ بچّہ پاؤ کے کھول کے میرے پاس لاؤ۔ اور اگر کوئی
تم کو کچھ کہے تو کہیو کہ خداوند کو یہہ درکار ہیں کہ وہ اُسی
۴ دم اُنہیں بھیجدیگا۔ یہہ سب کچھ ہوا تا کہ جو نبی نے کہا
۵ تھا پورا ہو کہ صیہون کی بیٹی سے کہو دیکھ تیرا بادشاہ
فروتنی سے گدھی پر بلکہ گدھی کے بچّہ پر سوار ہو کے

6 تجھ پاس آتا ہے ۲ سو شاگردوں نے جا کے جیسا یسوع
7 نے اُنہیں فرمایا تھا بجا لائے ۴ اور اُس گدھی کو بچّہ
سمیت لے آئے اور اپنے کپڑے اُنپر ڈالے ۵ اور
8 اُسے اُنپر بٹھلایا۔ اور ایک بڑی جماعت نے اپنے
کپڑے راستے میں بچھائے اور کتنوں نے درختوں
9 کی ڈالیاں کاٹ کے راہ میں چھترائیں ۶ اور بھیڑ جو
اُسکے آگے پیچھے چلی جاتی پکار کے کہتی تھی ابن داؤد
10 کو ہوشعنا ۷ مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ۸ اُسے
آسمان پر ہوشعنا۔ اور جب وہ یروشلم میں داخل
ہوا ۱۰ سارے شہر میں غل مچا اور کہنے لگے کہ یہہ کون
11 ہے۔ تب بھیڑ نے کہا کہ یہہ جلیل کے ناصرت کا یسوع
نبی ہے ۱ ❊
12 اور یسوع خدا کی ہیکل میں گیا اور اُن سب کو جو ہیکل
میں خرید فروخت کر رہے تھے نکال دیا ۱۱ اور صرّافوں
کے تختے ۱۲ اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں
13 اور اُن سے کہا یہہ لکھا ہے کہ میرا گھر عبادت کا گھر
14 کہلائیگا ۱۳ پر تم نے اُسے چوروں کا کھوہ بنایا ۱۴ اور اندھے
اور لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے اُسنے اُنہیں
15 چنگا کیا۔ جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن
کرامتوں کو جو اُسنے دکھائیں اور لڑکوں کو ہیکل میں
پکارتے اور ابن داؤد کو ہوشعنا کہتے دیکھا تو بہت غصّے
16 ہوئے۔ اور اُس سے کہا تو سنتا ہے کہ یے کیا کہتے ہیں یسوع
نے اُنہیں کہا ہاں کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ بچّوں اور
شیر خواروں کے منہ سے تو نے کامل تعریف کروائی ۱۵ ❊
17 پھر وہ اُنہیں چھوڑ کے شہر کے باہر بیت عنیا میں
18 گیا ۱۶ اور وہاں رات بتائی۔ اور جب صبح کو شہر میں
19 جانے لگا اُسے بھوکھ لگی ۱۷ تب انجیر کا ایک درخت
راہ کے کنارے دیکھکر اُس پاس گیا اور جب پتوں
کے سوا اُس میں کچھ نہ پایا ۱۸ تو کہا اب سے تجھ

میں کبھو پھل نہ لگے وہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا۔
۲۰ اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا کہ یہہ انجیر
۲۱ کا درخت کیا ہی جلد سوکھہ گیا [۱۹] یسوع نے جواب میں اُنہیں
کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم یقین کرو [۲۰] اور
شک نہ لاؤ [۲۱] تو نہ صرف یہی کر سکوگے جو انجیر کے درخت پر
ہوا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے کہوگے تو اُٹھکر دریا میں جا گر
۲۲ تو ویسا ہی ہوگا [۲۲] اور جو کچھہ دعا میں ایمان سے
مانگوگے سو پاؤگے [۲۳] ✚

۲۳ جب وہ ہیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا تب سردار
کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا [۲۴]
تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہی اور کس نے تجھے یہہ
۲۴ اختیار دیا [۲۵] تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا میں
بھی تم سے ایک بات پوچھوں اگر بتاؤ تو میں بھی تمہیں
۲۵ بتاؤں کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں - یوحنا کا بپتما
کہاں سے تھا آسمان سے یا انسان سے وے اپنے
دل میں سوچنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان سے تو وہ
۲۶ ہم سے کہیگا پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا - اور اگر
ہم کہیں کہ انسان سے تو عوام سے ڈرتے ہیں کیونکہ سب
۲۷ یوحنا کو نبی جانتے ہیں [۲۶] تب اُنہوں نے جواب میں
یسوع سے کہا ہم نہیں جانتے اُس نے اُنسے کہا
میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ کس اختیار سے یہہ
کرتا ہوں ✚

۲۸ کیوں تم کیا سمجھتے ہو ایک آدمی کے دو بیٹے تھے
اُسنے بڑے پاس جاکے کہا ای بیٹے جا آج میرے
۲۹ انگورستان میں کام کر - اُسنے جواب میں کہا میں نہیں
۳۰ جاؤنگا مگر پیچھے پچھتا کے گیا - پھر چھوٹے پاس جاکر
ویسی کہا اُسنے جواب میں کہا اچھا ای خداوند پر
۳۱ نہ گیا - اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی
پر چلا - وے بولے بڑا یسوع نے اُنسے کہا میں تم سے

۱۹ مرقس ۱۱ : ۲۰
۲۰ متی ۱۷ : ۲۰ لوقا ۱۷ : ۶
۲۱ یعقوب ۱ : ۶
۲۲ ۱ قرن ۱۳ : ۲
۲۳ متی ۷ : ۷ مرقس ۱۱ : ۲۴ لوقا ۱۱ : ۹ یعقوب ۵ : ۱۶ ۱ یوحنا ۳ : ۲۲ اور ۵ : ۱۴
۲۴ مرقس ۱۱ : ۲۷ لوقا ۲۰ : ۱
۲۵ خروج ۲ : ۱۴ اعمال ۴ : ۷ اور ۷ : ۲۷
۲۶ متی ۱۴ : ۵ مرقس ۶ : ۲۰ لوقا ۲۰ : ۶

۲۷ لوقا ۷ : ۲۹ و ۵۰
۲۸ متی ۳ : ۱ وغیرہ
۲۹ لوقا ۳ : ۱۲ و ۱۳
۳۰ زبور ۸۰ : ۹ غزل ۸ : ۱۱ یسعیاہ ۵ : ۱ یرمیاہ ۲ : ۲۱ مرقس ۱۲ : ۱ لوقا ۲۰ : ۹
۳۱ متی ۲۵ : ۱۴ و ۱۵
۳۲ غزل ۸ : ۱۱ و ۱۲
۳۳ ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۱ اور ۳۶ : ۱۶ نحمیاہ ۹ : ۲۶ متی ۵ : ۱۲ اور ۲۳ : ۳۴ و ۳۷ اعمال ۷ : ۵۲ ۱ تسل ۲ : ۱۵ عبرانی ۱۱ : ۳۶ و ۳۷
۳۴ زبور ۲ : ۸ عبر ۱ : ۲
۳۵ زبور ۲ : ۲ متی ۲۶ : ۳ اور ۲۷ : ۱ یوحنا ۱۱ : ۵۳ اعمال ۴ : ۲۷
۳۶ متی ۲۶ : ۵۰ وغیرہ مرقس ۱۴ : ۴۶ وغیرہ لوقا ۲۲ : ۵۴ وغیرہ یوحنا ۱۸ : ۱۲ وغیرہ اعمال ۲ : ۲۳
۳۷ دیکھو لوقا ۲۰ : ۱۶
۳۸ لوقا ۲۱ : ۲۴ عبر ۲ : ۳
۳۹ اعمال ۱۳ : ۴۶ اور ۱۵ : ۷ اور ۱۸ : ۶ اور ۲۸ : ۲۸ روم ۹ و ۱۰ اور ۱۱ ابواب
۴۰ زبور ۱۱۸ : ۲۲ یسعیاہ ۲۸ : ۱۶ مرقس ۱۲ : ۱۰ لوقا ۲۰ : ۱۷ اعمال ۴ : ۱۱ افسی ۲ : ۲۰ ۱ پطرس ۲ : ۶ و ۷
۴۱ متی ۸ : ۱۲

سچ کہتا ہوں کہ محصول لینوالے اور کسبیاں تم سے پہلے
۳۲ خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں [۲۷] کیونکہ یوحنا
راستی کی راہ سے تم پاس آیا [۲۸] اور تم نے اُس کی
نہ مانی پر محصول لینوالوں اور کسبیوں نے اُسکی مانی [۲۹]
تم یہہ دیکھکر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کی مانو ✚

۳۳ ایک اور تمثیل سنو ایک گھر کا مالک تھا جسنے
انگورستان لگایا [۳۰] اور اُس کی چاروں طرف روندھا اور
اُس کے بیچ میں کھودکے کولہو گاڑا اور برج بنایا اور
۳۴ باغبانوں کو سونپ کے آپ پردیس گیا [۳۱] اور جب
میوہ کا موسم قریب آیا اُسنے اپنے نوکروں کو باغبانوں
۳۵ پاس بھیجا کہ اُس کا پھل لاویں [۳۲] پر اُن باغبانوں
نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا اور ایک کو مار
۳۶ ڈالا اور ایک کو پتھراؤ کیا [۳۳] پھر اُسنے اور نوکروں کو
جو پہلوں سے بڑھکر تھے بھیجا اُنہوں نے اُنکے ساتھ
۳۷ بھی ویسا ہی کیا - آخر اُسنے اپنے بیٹے کو اُن پاس
۳۸ یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے - لیکن
جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا آپس میں کہنے لگے وارث
یہی ہی [۳۴] آؤ اِسے مار ڈالیں [۳۵] کہ اِسکی میراث ہماری
۳۹ ہو جائے - اور اُسے پکڑکے اور انگورستان کے باہر
۴۰ لیجاکر قتل کیا [۳۶] جب انگورستان کا مالک آویگا تو
۴۱ اِن باغبانوں کے ساتھہ کیا کریگا - وے اُسسے بولے [۳۷]
اِن بدوں کو بُری طرح مار ڈالیگا [۳۸] اور انگورستان کو اور
باغبانوں کو سونپیگا [۳۹] جو اُسے موسم پر میوہ پہنچاویں -
۴۲ یسوع نے اُنہیں کہا کیا تم نے نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا
کہ جس پتھر کو راجگیروں نے ناپسند کیا وہی کونے کا سرا
ہوا [۴۰] یہہ خداوند کی طرف سے ہی اور ہماری نظروں میں
۴۳ عجیب - اسلئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت
تم سے لے لی جائیگی [۴۱] اور ایک قوم کو جو اُسکے
۴۴ میوہ لاوے دی جائیگی - جو اِس پتھر پر گریگا چور

۴۵ ہو جائیگا[۴۲] پر جسپر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا[۴۳] جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسکی یہہ تمثیلیں سُنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے ہی حق میں کہتا ہے۔ ۴۶ اور اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑ لیں پر عوام سے ڈرے کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے[۴۴] ✝

باب ۲۲

یسوع اُنہیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا۔ کہ آسمان ۲ کی بادشاہت اُس بادشاہ کی مانند ہے جسنے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا۔ ۳ اور اُسنے اپنے نوکروں کو بھیجا کہ مہمانوں کو بیاہ میں بُلاویں پر اُنہوں نے نہ چاہا کہ آویں ۴ پھر اُسنے اور نوکروں کو یہہ کہہ کے بھیجا کہ مہمانوں سے کہو کہ دیکھو میں نے کھانا طیار کیا میرے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہوئے[۱] ۵ اور سب کچھ طیار ہے بیاہ میں آؤ۔ پر وے کچھ خیال میں نہ لا کر چلے گئے ایک اپنے کھیت اور ۶ دوسرا اپنی سوداگری کو۔ اور باقیوں نے اُس کے ۷ نوکروں کو پکڑ کے اُنہیں بے عزت کیا اور مار ڈالا۔ تب بادشاہ سنکر غصے ہوا اور اپنی فوج بھیجکے اُن خونیوں کو مار ۸ ڈالا[۳] اور اُنکا شہر پھونک دیا۔ پھر اُسنے اپنے چاکروں سے کہا بیاہ کی طیاری تو ہوئی پر وے جنکو بُلایا نالائق تھے[۴] ۹ پس تم سڑکوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں ملیں بیاہ میں ۱۰ بُلاؤ۔ سو اُن نوکروں نے رستوں پر جا کے بھلے بُرے جو اُنہیں ملے سب کو جمع کیا[۵] اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا ✝

۱۱ جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا اُسنے وہاں ۱۲ ایک آدمی دیکھا جو شادی کا لباس پہنے نہ تھا[۶] اور اُس سے کہا اے میاں تو شادی کے کپڑے پہنے بغیر یہاں ۱۳ کیوں آیا اُسکی زبان بند ہو گئی۔ تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا اُسکے ہاتھ پانوں باندھکے اُسے لیجاؤ اور باہر اندھیرے ۱۴ میں ڈال دو[۷] وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ کیونکہ وے جو بُلائے گئے بہت ہیں پر برگزیدہ تھوڑے[۸] ✝

۴۲ یسعیاہ ۸ : ۱۴ و ۱۵
ذکر ۱۲ : ۳
لوقا ۲۰ : ۱۸
رومیوں ۹ : ۳۳
۱ پطرس ۲ : ۸
۴۳ یسعیاہ ۶۰ : ۱۲
دان ۲ : ۴۴
۴۴ ۱۱ آیت
لوقا ۷ : ۱۶
یوحنا ۷ : ۴۰

۱ لوقا ۱۴ : ۱۶
مکاشفات ۱۹ : ۷ و ۹
۲ امثال ۹ : ۲
۳ دان ۹ : ۲۶
لوقا ۱۹ : ۲۷
۴ متی ۱۰ : ۱۱ و ۱۳
اعمال ۱۳ : ۴۶
۵ متی ۱۳ : ۳۸ و ۴۷
۶ ۲ قرنتی ۵ : ۳
افسیوں ۴ : ۲۴
کلسیوں ۳ : ۱۰ و ۱۲
مکاشفات ۳ : ۴
اور ۱۶ : ۱۵
اور ۱۹ : ۸
۷ متی ۸ : ۱۲
۸ متی ۲۰ : ۱۶

۱۵ تب فریسیوں نے جا کے صلاح کی کہ اُسے کیونکر ۱۶ اُسکی بات کو میں پھنساویں[۹] سو اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھہ اُس پاس بھیجا کہ اُس سے کہیں اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور سچائی سے خدا کی راہ بتاتا اور کسی کی کچھہ پرواہ نہیں رکھتا کیونکہ ۱۷ تو آدمیوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں کرتا ہے۔ پس ہم سے کہہ تو کیا خیال کرتا ہے قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں ۱۸ پر یسوع نے اُن کی شرارت سمجھ کے کہا اے ریاکارو ۱۹ مجھے کیوں آزماتے ہو۔ جزیہ کا سکہ مجھے دکھلاؤ وے ۲۰ ایک دینار اُس پاس لائے۔ تب اُسنے اُنسے کہا یہہ ۲۱ صورت اور سکہ کس کا ہے۔ اُنہوں نے کہا قیصر کا پھر اُسنے کہا پس جو چیزیں قیصر کی ہیں قیصر کو[۱۰] اور جو خدا کی ہیں ۲۲ خدا کو دو۔ اُنہوں نے یہہ سُنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے ✝

۲۳ اُسی دن صدوقی[۱۱] جو قیامت کے منکر ہیں[۱۲] ۲۴ اُس پاس آئے اور اُس سے سوال کیا کہ۔ اے اُستاد موسیٰ نے کہا ہے جب کوئی بے اولاد مر جائے تو اُسکا بھائی اُس کی جورو کو بیاہ لے تاکہ اپنے بھائی کے ۲۵ لئے نسل جاری کرے[۱۳] سو ہمارے درمیان سات بھائی تھے پہلا بیاہ کر کے مر گیا اور اِس سبب کہ اُسکی اولاد نہ تھی اپنی جورو اپنے بھائی کے واسطے چھوڑ گیا ۲۶ یوں ہی دوسرا اور تیسرا بھی ساتویں تک۔ ۲۷ سب کے ۲۸ بعد وہ عورت بھی مر گئی۔ پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں سے کس کی جورو ہوگی کیونکہ سبھوں نے اُس ۲۹ سے بیاہ کیا تھا۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا تم نوشتوں[۱۴] اور خدا کی قدرت کو نہ جانکر غلطی کرتے ہو۔ ۳۰ کیونکہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے نہ بیاہے جاتے ۳۱ ہیں بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند ہیں[۱۵] اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت خدا نے جو تمہیں فرمایا

۹ مرقس ۱۲ : ۱۳
لوقا ۲۰ : ۲۰
۱۰ متی ۱۷ : ۲۵
رومیوں ۱۳ : ۷
۱۱ مرقس ۱۲ : ۱۸
لوقا ۲۰ : ۲۷
۱۲ اعمال ۲۳ : ۸
۱۳ استثنا ۲۵ : ۵
۱۴ یوحنا ۲۰ : ۹
۱۵ ۱ یوحنا ۳ : ۲

۳۲ وہ تم نے نہیں پڑھا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں[16] خدا مُردوں کا نہیں بلکہ
۳۳ زندوں کا خدا ہی۔ جماعتیں یہہ سنکر اُس کی تعلیم سے دنگ ہوئیں[17] ÷

۳۴ جب فریسیوں نے سُنا کہ اُسنے صدوقیوں کا مُنہ
۳۵ بند کیا ہی وے جمع ہوئے[18] اور اُن میں سے شریعت کے ایک سکھلانیوالے[19] نے اُس سے آزمانے کے لئے یہہ
۳۶ پوچھا کہ۔ ای اُستاد شرع میں بڑا حکم کون ہی۔ یسوع نے
۳۷ اُس سے کہا خداوند کو جو تیرا خدا ہی اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری سمجھ سے پیار کر[20]
۳۸ پہلا اور بڑا حکم یہی ہی۔ اور دوسرا اُسکی مانند ہی کہ تو
۳۹ اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو[21] انہیں دو احکام
۴۰ پر سارا شرع اور سب انبیا کی باتیں موقوف ہیں[22] ÷

۴۱ جب فریسی جمع تھے یسوع نے اُنسے پوچھا[23] کہ
۴۲ مسیح کے حق میں تمہارا کیا گمان ہی وہ کسکا بیٹا ہی وے
۴۳ بولے داؤد کا۔ اُسنے اُنسے کہا پھر داؤد روح کے بتانے
۴۴ سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی کہ۔ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے
۴۵ پاؤں کی چوکی نہ کروں تو میرے دہنے بیٹھ[24] پس
۴۶ جب داؤد اُسکو خداوند کہتا ہی تو وہ اُسکا بیٹا کیونکر ٹھہرا۔ پر کوئی اُسکے جواب میں ایک بات نہ بول سکا[25] اور اُس دنسے کسیکا ہیاو نہ پڑا کہ اُس سے پھر کچھ سوال کرے[26] ÷

باب ۲۳
۱ تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں سے کہنے لگا کہ فقیہ
۲ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں[1] اِسلئے جو کچھ وے
۳ تمہیں ماننے کو کہیں مانو اور عمل میں لاؤ لیکن اُنکے سے
۴ کام نہ کرو کیونکہ وے کہتے ہیں[2] پر کرتے نہیں۔ کہ وے بھاری بوجھیں جنکا اُٹھانا مشکل ہی باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے ہیں[3] پر آپ اُنہیں اپنی ایک اُنگلی سے

۱۶ اخر ۳: ۶ و ۱۶ — مرقس ۱۲: ۲۶ — لوقا ۲۰: ۳۷ — اعم ۷: ۳۲ — عبر ۱۱: ۱۶ — ۱۷ متی ۷: ۲۸ — ۱۸ مرقس ۱۲: ۲۸ — ۱۹ لوقا ۱۰: ۲۵ — ۲۰ استث ۶: ۵ — اور ۱۰: ۱۲ — اور ۳۰: ۶ — لوقا ۱۰: ۲۷ — ۲۱ احبا ۱۹: ۱۸ — متی ۱۹: ۱۹ — مرقس ۱۲: ۳۱ — لوقا ۱۰: ۲۷ — روم ۱۳: ۹ — گلت ۵: ۱۴ — یعقو ۲: ۸ — ۲۲ متی ۷: ۱۲ — اتمط ۱: ۵ — ۲۳ مرقس ۱۲: ۳۵ — لوقا ۲۰: ۴۱ — ۲۴ زبور ۱۱۰: ۱ — اعم ۲: ۳۴ — اقرن ۱۵: ۲۵ — عبر ۱: ۱۳ — اور ۱۰: ۱۲ و ۱۳ — ۲۵ لوقا ۱۴: ۶ — ۲۶ مرقس ۱۲: ۳۴ — لوقا ۲۰: ۴۰

۱ نحم ۸: ۴ و ۸ — ملا ۲: ۷ — مرقس ۱۲: ۳۸ — لوقا ۲۰: ۴۵ — ۲ روم ۲: ۱۹ وغیرہ — ۳ لوقا ۱۱: ۴۶ — اعم ۱۵: ۱۰ — گلت ۶: ۱۳

۵ سرکانے پر راضی نہیں ہیں۔ وے اپنے سب کام لوگوں کو دکھانے کیواسطے[4] کرتے ہیں اپنے تعویذ چوڑے[5] اور
۶ اپنے جبّوں کے دامن لمبے بناتے ہیں۔ اور مہمانیوں میں صدر
۷ جگہ اور عبادت خانوں میں اوّل کرسی[6] اور بازاروں میں سلام اور یہہ کہ لوگ اُنہیں ربّی ربّی کہیں چاہتے ہیں۔
۸ پر تم ربّی نہ کہلاؤ[7] کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی یعنے مسیح اور
۹ تم سب بھائی ہو۔ اور زمین پر کسیکو اپنا باپ مت کہو
۱۰ کیونکہ تمہارا ایک ہی باپ ہی جو آسمان پر ہی[8] اور نہ تم
۱۱ ہادی کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی یعنے مسیح۔ بلکہ جو
۱۲ تم میں بڑا ہی تمہارا خادم ہوگا[9] اور جو آپ کو بڑا جانیگا چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا سمجھیگا سو بڑا کیا جائیگا[10] ÷

۱۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس اسلئے کہ آسمان کی بادشاہت کو لوگوں کے آگے بند کرتے ہو نہ تم آپ
۱۴ اُسمیں جاتے نہ اور جانیوالوں کو اُسمیں جانے دیتے ہو[11] ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ بیواؤں کے گھر نگل جاتے اور مکر سے لمبی چوڑی نماز پڑھتے ہو[12] اِس سبب تم زیادہ تر
۱۵ سزا پاؤگے۔ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ تم تری اور خشکی کا دورہ اِسلئے کرتے ہو کہ ایک کو اپنے دین میں لاؤ اور جب وہ آچکا تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا فرزند
۱۶ بناتے ہو۔ ای اندھے راہ دکھانیوالو[13] تم پر افسوس کہ کہتے ہو اگر کوئی ہیکل کی قسم کھاوے تو کچھ مضایقہ نہیں[14] پر اگر ہیکل کے سونے کی قسم کھاوے تو اُسکو پورا کرنا ضرور ہی۔
۱۷ ای نادانو اور ای اندھو کون بڑا ہی سونا یا ہیکل جو سونے کو
۱۸ پاک کرتی[15] پھر تم کہتے ہو اگر کوئی قربانگاہ کی قسم کھاوے تو کچھ مضایقہ نہیں پر اگر نذر کی جو اُسپر چڑھتی قسم کھاوے
۱۹ تو اُسکو پورا کرنا فرض ہی۔ ای نادانو اور ای اندھو بڑا کون ہی
۲۰ نذر یا قربانگاہ جو نذر کو پاک کرتی[16] پس جو قربانگاہ کی قسم کھاتا ہی اُسکی اور اُن سب چیزونکی جو اُسپر چڑھیں قسم کھاتا
۲۱ اور جو ہیکل کی قسم کھاتا ہی اُسکی اور جو اُسمیں رہنیوالا ہی[17]

۴ متی ۶: ۱ و ۲ و ۵ و ۱۶ — ۵ گن ۱۵: ۳۸ — استث ۶: ۸ — اور ۲۲: ۱۲ — امث ۳: ۳ — ۶ مرقس ۱۲: ۳۸ و ۳۹ — لوقا ۱۱: ۴۳ — اور ۲۰: ۴۶ — ۷ یوحنا ۹ — یعقو ۳: ۱ — دیکھو ۲ قرن ۱: ۲۴ — ا پطر ۵: ۳ — ۸ ملا ۱: ۶ — ۹ متی ۲۰: ۲۶ و ۲۷ — ۱۰ ایوب ۲۲: ۲۹ — امث ۱۵: ۳۳ — اور ۲۹: ۲۳ — لوقا ۱۴: ۱۱ — اور ۱۸: ۱۴ — یعقو ۴: ۶ — ا پطر ۵: ۵ — ۱۱ لوقا ۱۱: ۵۲ — ۱۲ مرقس ۱۲: ۴۰ — لوقا ۲۰: ۴۷ — ۲ تمط ۳: ۶ — طیط ۱: ۱۱ — ۱۳ متی ۱۵: ۱۴ — ۲۴ آیت — ۱۴ متی ۵: ۳۳ و ۳۴ — ۱۵ خرو ۳۰: ۲۹ — ۱۶ خرو ۲۹: ۳۷ — ۱۷ اسلا ۸: ۱۳ — ۲ تو ۶: ۲ — زبور ۲۶: ۸ — اور ۱۳۲: ۱۴

۲۲ اُس کی بھی قسم کھاتا ہی - اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہی خدا
کے تخت ۱۸ اور اُسپر جو بیٹھنے والا ہی اُس کی بھی قسم
۲۳ کھاتا ہی - ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کیونکہ
پودینہ اور انیسون اور زیرا کی دہیکی لگاتے ہو ۱۹ پر شریعت
کی بھاری باتوں یعنے انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ
دیا ۲۰ لازم تھا کہ تم اُنہیں اختیار کرتے اور اِنہیں بھی
۲۴ نہ چھوڑتے - ای اندھے راہ دکھانیوالو کہ مچھر چھانتے اور
۲۵ اونٹ کو نگلجاتے ہو - ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس
کہ تم پیالہ اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ۲۱ پر وے
۲۶ اندر لوٹ اور بُرائی سے بھرے ہیں - ای اندھے فریسی
تو پہلے پیالہ اور رکابی اندر سے صاف کر کہ وے باہر سے
۲۷ بھی صاف ہوں - ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس
کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں ۲۲ کی مانند ہو جو باہر سے
بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں پر بھیتر مُردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح
۲۸ کی ناپاکی سے بھری ہیں - اِسی طرح تم بھی ظاہر میں لوگوں
کو راستبار دکھائی دیتے پر باطن میں ریاکاری اور شرارت سے
۲۹ بھرے ہو - ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کیونکہ
نبیوں کی قبریں بناتے ۲۳ اور راستبازوں کی گوریں
۳۰ سنوارتے ہو - اور کہتے اگر ہم اپنے باپ دادوں کے
دنوں میں ہوتے تو نبیوں کے خون میں اُنکے شریک نہ ہوتے
۳۱ اِسی طرح تم اپنے پر گواہی دیتے ہو کہ تم نبیوں کے قاتلوں
۳۲ کے فرزند ہو ۲۴ پس اپنے باپ دادوں کا پیمانہ بھرو ۲۵
۳۳ ای سانپو اور ای سانپ کے بچو ۲۶ تم جہنم کے عذاب سے
کیونکر بھاگو گے +
۳۴ اِسلئے دیکھو میں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو
تمہارے پاس بھیجتا ہوں ۲۷ تم اُنمیں سے بعضوں کو قتل
کرو گے ۲۸ اور صلیب پر کھینچو گے اور بعضوں کو اپنے عبادتخانوں
۳۵ میں کوڑے مارو گے ۲۹ اور شہر بشہر ستاؤ گے - تاکہ سب
راستبازوں کا خون ۳۰ جو زمین پر بہایا گیا تم پر آوے

۱۸ زبور ۱۱ : ۴
متی ۵ : ۳۴
اعمال ۷ : ۴۹
۱۹ لوقا ۱۱ : ۴۲
۲۰ اسمو ۱۵ : ۲۲
ہوسیع ۶ : ۶
میکا ۶ : ۸
متی ۹ : ۱۳
اور ۱۲ : ۷
۲۱ مرقس ۷ : ۴
لوقا ۱۱ : ۳۹
۲۲ لوقا ۱۱ : ۴۴
اعمال ۲۳ : ۳
۲۳ لوقا ۱۱ : ۴۷
۲۴ اعمال ۷ : ۵۱ و ۵۲
۱ تھسلنیکی ۲ : ۱۵
۲۵ پیدائش ۱۵ : ۱۶
۱ تھسلنیکی ۲ : ۱۶
۲۶ متی ۳ : ۷
اور ۱۲ : ۳۴
۲۷ متی ۲۱ : ۳۴ و ۳۵
لوقا ۱۱ : ۴۹
۲۸ اعمال ۵ : ۴۰
اور ۷ : ۵۱
و ۵۹
اور ۲۲ : ۱۹
۲۹ متی ۱۰ : ۱۷
۲ کرنتھی ۱۱ : ۲۴
و ۲۵
۳۰ مکاشفہ ۱۸ : ۲۴

۳۱ پیدائش ۴ : ۸
۱ یوحنا ۳ : ۱۲
۳۲ ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۰ و ۲۱
۳۳ لوقا ۱۳ : ۳۴
۳۴ ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۱
۳۵ ۲ تواریخ ۳۲ : ۱۱ و ۱۲
۳۶ زبور ۱۷ : ۸
اور ۹۱ : ۴
۳۷ زبور ۱۱۸ : ۲۶
متی ۲۱ : ۹

۱ مرقس ۱۳ : ۱
لوقا ۲۱ : ۵
۲ ۱ سلاطین ۹ : ۷
یرمیاہ ۲۶ : ۱۸
میکا ۳ : ۱۲
لوقا ۱۹ : ۴۴
۳ مرقس ۱۳ : ۳
۴ ۱ تھسلنیکی ۵ : ۱
۵ افسیوں ۵ : ۶
کلسیوں ۲ : ۸ و ۱۸
۲ تھسلنیکی ۲ : ۳
۱ یوحنا ۴ : ۱
۶ یرمیاہ ۱۴ : ۱۴
اور ۲۳ : ۲۱
و ۲۵
۲۴ آیت
یوحنا ۵ : ۴۳
۱۱ آیت
۲ ۸ تواریخ ۱۵ : ۶
یسعیاہ ۱۹ : ۲
حجی ۲ : ۲۲
زکریاہ ۱۴ : ۱۳
۹ متی ۱۰ : ۱۷
مرقس ۱۳ : ۹
لوقا ۲۱ : ۱۲
یوحنا ۱۵ : ۲۰
اور ۱۶ : ۲
اعمال ۴ : ۲ و ۳
اور ۷ : ۵ ۹
اور ۱۲ : ۱ وغیرہ
۱ پطرس ۴ : ۱۶
مکاشفہ ۲ : ۱۰
و ۱۳

ہابل راستباز کے خون سے ۳۱ برخیاہ کے بیٹے ذکریاہ کے خون
تک ۳۲ جسے تم نے ہیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل
۳۶ کیا - میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہہ سب کچھ اِس زمانہ
۳۷ کے لوگوں پر آویگا - ای یروسلم ای یروسلم جو نبیوں کو
مار ڈالتی ہی ۳۳ اور اُنہیں جو تجھہ پاس بھیجے گئے پتھراؤ
کرتی ہی ۳۴ میں نے کتنی بار چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جسطرح
مرغی اپنے بچوں کو ۳۵ پروں تلے ۳۶ اکٹھے کرتی ہی جمع
۳۸ کروں پر تم نے نہ چاہا - دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے
۳۹ ویران چھوڑا جاتا ہی - کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب
سے تم مجھے پھر نہ دیکھو گے جب تک کہ کہو گے مبارک
ہی وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی ۳۷ +

باب ۲۴ اور یسوع ہیکل سے نکل کے چلا گیا اور اُس کے
شاگرد اُس پاس آئے کہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھاویں ۱
۲ یسوع نے اُنسے کہا تم یہہ سب چیزیں دیکھتے ہو میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں ایک پتھر پتھر پر نہ چھوٹیگا جو
گرایا نہ جائیگا ۲ +
۳ اور جب وہ زیتوں کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُس کے
شاگردوں نے خلوت میں ۳ اُس پاس آکے کہا ہم سے
کہہ کہ یہہ کب ہوگا ۴ اور تیرے آنے کا اور زمانے کے
۴ آخر ہونے کا نشان کیا ہی - تب یسوع نے جواب میں اُنسے
۵ کہا خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے ۵ کیونکہ بہتیرے میرے
نام پر آوینگے ۶ اور کہینگے کہ میں مسیح ہوں اور بہتوں کو
۶ گمراہ کرینگے ۷ اور تم لڑائیوں اور لڑائیوں کی افواہوں
کی خبر سنو گے خبردار مت گھبرائیو کیونکہ اُن سب باتوں
۷ کا ہونا ضرور ہی پر اب تک آخر نہیں ہی - کہ قوم قوم پر
اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھہ آویگی ۸ اور کال اور
۸ مری پڑیگی اور جگہ جگہ بھونچال آوینگے - یہہ سب کچھہ
۹ مصیبتوں کا شروع ہی - تب وے تمہیں اذیت میں ڈال
دینگے اور تمہیں مار ڈالینگے ۹ اور میرے نام کے سبب

۱۰ سب قوم تم سے کینہ رکھینگی۔ اُسوقت بہتیرے ٹھوکر
کھائینگے [۱۰] اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا اور ایک
۱۱ دوسرے سے کینہ رکھیگا۔ اور بہت جھوٹھے نبی اُٹھینگے [۱۱]
۱۲ جو بہتوں کو گمراہ کرینگے [۱۲] اور بےدینی کے بڑھ جانے
۱۳ سے بہتوں کی محبت ٹھنڈی ہو جائیگی۔ پر جو آخر تک
۱۴ سہیگا وہی نجات پاویگا [۱۳] اور بادشاہت کی اِس
خوشخبری [۱۴] کی منادی تمام دنیا میں ہوگی [۱۵] تاکہ سب
۱۵ قوموں پر گواہی ہو تب آخر ہوگا۔ پس جب تم اُس ویران
کرنیوالی مکروہ چیز کو [۱۶] جس کی خبر دانیئل نبی نے دی [۱۷]
پاک جگہہ میں کھڑے دیکھو گے (جو پڑھے سو سمجھ لے [۱۸])
۱۶ تب جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ اور
۱۷ ۱۸ جو کوٹھے پر ہو نہ اُترے کہ اپنے گھر سے کچھ نکالے۔ اور
جو کھیت میں ہو پیچھے نہ پھرے کہ اپنے کپڑے لے۔
۱۹ پر اُنپر افسوس جو اُن دنوں پیٹوالیاں اور دودھ پلانے
۲۰ والیاں ہوں [۱۹] سو تم دعا مانگو کہ تمہارا بھاگنا جاڑے
۲۱ میں یا سبت کے دن نہ ہو۔ کیونکہ اُسوقت ایسی بڑی
مصیبت ہوگی [۲۰] کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھی
۲۲ نہ ہوئی بلکہ نہ کبھی ہوگی۔ اور اگر وے دن گھٹائے
نہ جاتے تو ایک تن نجات نہ پاتا پر برگزیدوں کی خاطر [۲۱]
۲۳ وے دن گھٹائے جائینگے۔ تب اگر کوئی تم سے کہے
۲۴ کہ دیکھو مسیح یہاں یا وہاں ہے تو اُسے نہ ماننا [۲۲] کیونکہ جھوٹھے
مسیح اور جھوٹھے نبی اُٹھینگے اور ایسے بڑے نشان اور
کرامتیں دکھاوینگے [۲۳] کہ اگر ہو سکتا [۲۴] تو وے برگزیدوں
۲۵ کو بھی گمراہ کرتے۔ دیکھو میں تمہیں آگے ہی کہہ چکا ہیں
۲۶ اگر وے تمہیں کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جائیو
۲۷ یا کہ دیکھو وہ کوٹھری میں ہے تو نہ مانیو۔ کیونکہ جیسے بجلی
پورب سے کوندتی پچھم تک چمکتی ویسا ہی ابن آدم کا آنا
۲۸ بھی ہوگا [۲۵] کیونکہ جہاں مردار ہو وہاں گدھ بھی جمع
ہونگے [۲۶] ٭

۱۰ متی ۱۱ : ۶
اور ۱۳ : ۵۷
۲ تمط ۱ : ۱۵
اور ۴ : ۱۰ و ۱۶
۱۱ متی ۷ : ۱۵
اعمـ ۲۰ : ۲۹
۲ پطر ۲ : ۱
۱۲ ۱ تمط ۴ : ۱
۵ و ۲۴ آیتیں
۱۳ متی ۱۰ : ۲۲
مرقس ۱۳ : ۱۳
عبر ۳ : ۶ و ۱۴
مکاشفہ ۲ : ۱۰
۱۴ متی ۴ : ۲۳
اور ۹ : ۳۵
۱۵ روم ۱۰ : ۱۸
قلس ۱ : ۶ و ۲۳
۱۶ مرقس ۱۳ : ۱۴
لوقا ۲۱ : ۲۰
۱۷ دان ۹ : ۲۷
اور ۱۲ : ۱۱
۱۸ دان ۹ : ۲۳ و ۲۵
۱۹ لوقا ۲۳ : ۲۹
۲۰ دان ۹ : ۲۶
اور ۱۲ : ۱
یوئیل ۲ : ۲
۲۱ یسعیہ ۶۵ : ۸ و ۹
ذکریا ۱۴ : ۲ و ۳
۲۲ مرقس ۱۳ : ۲۱
لوقا ۱۷ : ۲۳
اور ۲۱ : ۸
۲۳ ۲ تھس ۲ : ۱
۵ و ۱۱ آیتیں
۲ تسل ۲ : ۹ و ۱۰ و ۱۱
مکاشفہ ۱۳ : ۱۳
۲۴ یوحنا ۶ : ۳۷
اور ۱۰ : ۲۸ و ۲۹
روم ۸ : ۲۸
و ۲۹ و ۳۰
۲ تمط ۲ : ۱۹
۲۵ لوقا ۱۷ : ۲۴
۲۶ ایوب ۳۹ : ۳۰
لوقا ۱۷ : ۳۷

۲۹ اُن دنوں کی مصیبت کے بعد [۲۷] ترت سورج
اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا اور ستارے
آسمان سے گر جائینگے اور آسمان کی قوتیں ہل جائینگی [۲۸]
۳۰ تب ابن آدم کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا [۲۹] اور اُسوقت
زمین کے سارے گھرانے چھاتی پیٹینگے [۳۰] اور ابن آدم کو
بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کی بدلیوں پر آتے
۳۱ دیکھینگے [۳۱] اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے
فرشتوں کو بھیجیگا [۳۲] اور وے اُسکے برگزیدوں کو
چاروں [۱] طرف سے آسمان کی اِس حد سے اُس حد تک
۳۲ جمع کرینگے۔ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو [۳۳]
کہ جب اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے تم جانتے ہو
۳۳ کہ گرمی نزدیک ہے۔ اسیطرح جب یہہ سب دیکھو تو جانو کہ وہ
۳۴ نزدیک بلکہ دروازے ہی پر ہے [۳۴] میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ جب تک یہہ سب کچھ ہو نہ لے اِس زمانے کے لوگ گذر
۳۵ نہ جائینگے [۳۵] آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں
ہرگز نہ ٹلینگی [۳۶] ٭
۳۶ لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کو میرے باپ کے
سوا [۳۷] آسمان کے فرشتوں تک کوئی نہیں جانتا [۳۸]
۳۷ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کا آنا بھی
۳۸ ہوگا۔ کیونکہ جسطرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے
کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاہے جاتے تھے اُس دن
۳۹ تک کہ نوح کشتی [۱] پر چڑھا [۳۹] اور نہ جانتے تھے جبتک
کہ طوفان آیا اور اُن سب کو لیگیا اِسیطرح ابن آدم کا آنا
۴۰ بھی ہوگا۔ دو آدمی کھیت میں ہونگے ایک پکڑا دوسرا
۴۱ چھوڑا جائیگا [۴۰] دو عورتیں چکی پیستیاں ہونگی ایک
پکڑی دوسری چھوڑی جائیگی ٭
۴۲ اِسلئے جاگتے رہو [۴۱] کیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ
۴۳ کس گھڑی تمہارا خداوند آویگا۔ پر یہہ تم جانتے ہو کہ
اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آویگا تو

۲۷ دان ۷ : ۱۱ و ۱۲
۲۸ یسعیہ ۱۳ : ۱۰
حزق ۳۲ : ۷
یوئیل ۲ : ۱۰ و ۳۱
اور ۳ : ۱۵
عموس ۵ : ۲۰
اور ۸ : ۹
مرقس ۱۳ : ۲۴
لوقا ۲۱ : ۲۵
اعمـ ۲ : ۲۰
مکاشفہ ۶ : ۱۲
۲۹ دان ۷ : ۱۳
۳۰ ذکر ۱۲ : ۱۲
۳۱ متی ۱۶ : ۲۷
مرقس ۱۳ : ۲۶
مکاشفہ ۱ : ۷
۳۲ متی ۱۳ : ۴۱
۱ قرن ۱۵ : ۵۲
۱ تسل ۴ : ۱۶
۱ یونانی میں ہواؤں
۳۳ لوقا ۲۱ : ۲۹
۳۴ یعقوب ۵ : ۹
۳۵ متی ۱۶ : ۲۸
اور ۲۳ : ۳۶
مرقس ۱۳ : ۳۰
لوقا ۲۱ : ۳۲
۳۶ زبور ۱۰۲ : ۲۶
یسعیہ ۵۱ : ۶
یرم ۳۱ : ۳۵
و ۳۶
متی ۵ : ۱۸
مرقس ۱۳ : ۳۱
لوقا ۲۱ : ۳۳
عبر ۱ : ۱۱
۳۷ ذکر ۱۴ : ۷
۳۸ مرقس ۱۳ : ۳۲
اعمـ ۱ : ۷
۱ تسل ۵ : ۲
۲ پطر ۳ : ۱۰
۱ یونانی میں
میں گیا
۳۹ پید ۶ : ۳
و ۴ و ۵
اور ۷ : ۵
لوقا ۱۷ : ۲۶
۱ پطر ۳ : ۲۰
۴۰ لوقا ۱۷ : ۳۴
وغیرہ
۴۱ متی ۲۵ : ۱۳
مرقس ۱۳ : ۳۳
وغیرہ
لوقا ۲۱ : ۳۶

وہ جاگتا رہتا[42] اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ ۴۴ اِسلئے تم بھی طیار رہو[43] کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان نہ ہو ابن آدم آویگا۔ ۴۵ پس کون ہی وہ دیانتدار اور ہوشیار خادم جسے اُسکے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا[44] کہ وقت پر اُنہیں کھانا دے۔ ۴۶ مبارک ہی وہ خادم جسے اُسکا خاوند آکر ایسا ہی کرتے پاوے[45] ۴۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا[46] ۴۸ پر اگر وہ بدخادم اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہی ۴۹ اور اپنے ہم خدمتوں کو مارنے اور متوالوں کے ساتھہ کھانے پینے لگے۔ ۵۰ اُس نوکر کا خاوند اُسی دن آویگا کہ وہ اُس کی راہ نہ تکے اور اُسی گھڑی کہ وہ نہ جانے۔ ۵۱ اور اُسے دوٹکڑے کرکے اُسکا حصہ ریاکاروں کے ساتھہ مقرر کریگا وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[47] +

باب ۲۵

اُسوقت آسمان کی بادشاہت دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنے مشعلیں لیکر دلہا[1] کے استقبال کے واسطے نکلیں۔ ۲ اُنمیں پانچ ہوشیار اور پانچ نادان تھیں[2] ۳ جو نادان تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں لیں مگر تیل ساتھہ نہ لیا ۴ پر ہوشیاروں نے اپنی مشعلوں کے ساتھہ برتنوں میں تیل لیا ۵ جب دلہا نے دیر کی سب اونگھنے لگیں اور سوگئیں[3] ۶ آدھی رات کو دھوم مچی[4] کہ دیکھو دلہا آتا ہی اُسکے استقبال کیواسطے نکلو۔ ۷ تب اُن سب کنواریوں نے اُٹھکر اپنی مشعلیں درست کیں[5] ۸ اور نادانوں نے ہوشیاروں سے کہا اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو کہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ ۹ پر ہوشیاروں نے جواب میں کہا ایسا نہ ہو کہ ہمارے اور تمہارے واسطے کفایت نہ کرے بہتر ہی کہ بیچنے والوں کے پاس جاؤ اور اپنے واسطے مول لو۔ ۱۰ جب وے خریدنے گئیں دلہا آپہونچا اور وے جو طیار تھیں اُسکے ساتھہ شادی کے گھر میں گئیں اور دروازہ

۴۲ لوقا ۱۲: ۳۹ ا تسلو ۵: ۲ ۲ پطر ۳: ۱۰ مکاش ۳: ۳ اور ۱۶: ۱۵ ۴۳ متی ۲۵: ۱۳ ا تسلو ۵: ۶ ۴۴ لوقا ۱۲: ۴۲ اعم ۲۰: ۲۸ ا قرن ۴: ۲ عبر ۳: ۵ ۴۵ مکاش ۱۶: ۱۵ ۴۶ متی ۲۵: ۲۱ و ۲۳ لوقا ۲۲: ۲۹ ۴۷ متی ۸: ۱۲ اور ۲۵: ۳۰

۱ افس ۵: ۲۹ و ۳۰ مکاش ۱۹: ۷ اور ۲۱: ۲ و ۹ ۲ متی ۱۳: ۴۷ اور ۲۲: ۱۰ ۳ ا تسلو ۵: ۶ ۴ متی ۲۴: ۳۱ ا تسل ۴: ۱۶ ۵ لوقا ۱۲: ۳۵

بند ہوا[6] ۱۱ پیچھے وے دوسری کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں ای خداوند ای خداوند[7] ہمارے لئے دروازہ کھول ۱۲ تب اُسنے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمہیں نہیں پہچانتا[8] ۱۳ اِسلئے جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کونسے دن یا کونسی گھڑی ابن آدم آویگا[9] +

۱۴ کہ وہ اُس آدمی کی مانند ہی[10] جسنے دور ملک میں سفر کرتے وقت[11] اپنے نوکروں کو بُلاکر اُنہیں اپنا مال سپرد کیا۔ ۱۵ ایک کو پانچ توڑے دوسرے کو دو تیسرے کو ایک ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے موافق[12] دیا اور ترت سفر کیا۔ ۱۶ تب جسنے پانچ توڑے پائے تھے جاکر اور لین دین کرکے پانچ توڑے اور پیدا کئے۔ ۱۷ یونہیں اُسنے بھی جسے دو ملے تھے دو اور کمائے۔ ۱۸ پر جس نے ایک پایا گیا اور زمین کھود کر اپنے خداوند کے روپئے گاڑ دیئے۔ ۱۹ مدت بعد اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُنسے حساب لینے لگا۔ ۲۰ سو جسنے پانچ توڑے پائے تھے پانچ توڑے اور بھی لیکر آیا اور کہا ای خداوند تونے مجھے پانچ توڑے سونپے دیکھہ میں نے اُنکے سوا پانچ توڑے اور بھی کمائے۔ ۲۱ اُسکے خاوند نے اُس سے کہا ای اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش تو تھوڑے میں دیانتدار نکلا میں تجھے بہت چیزوں پر اختیار دونگا[13] تو اپنے خاوند کی خوشی[14] میں شامل ہو۔ ۲۲ اور جسنے دو توڑے پائے تھے وہ بھی آکر کہنے لگا ای خداوند تونے مجھے دو توڑے سونپے دیکھہ اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھی کمائے۔ ۲۳ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا ای اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش[15] تو تھوڑے میں دیانتدار نکلا میں تجھے بہت چیزوں پر مختار کرونگا اپنے خاوند کی خوشی میں شامل ہو۔ ۲۴ تب وہ بھی جسنے ایک توڑا پایا تھا آکے کہنے لگا ای خداوند میں تجھے ایک سخت مزاج آدمی جانتا تھا کہ جہاں نہیں بویا وہاں تو کاٹتا اور جہاں نہیں چھیترا وہاں جمع کرتا ہی۔ ۲۵ سو میں ڈرا اور جاکے تیرا

۶ لوقا ۱۳: ۲۵ ۷ متی ۷: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ ۸ زبور ۵: ۵ حبق ۱: ۱۳ یوحنا ۹: ۳۱ ۹ متی ۲۴: ۴۲ و ۴۴ مرقس ۱۳: ۳۳ و ۳۵ لوقا ۲۱: ۳۶ ا قرن ۱۶: ۱۳ ا تسلو ۵: ۶ ا پطر ۵: ۸ مکاش ۱۶: ۱۵ ۱۰ لوقا ۱۹: ۱۲ ۱۱ متی ۲۱: ۳۳ ۱۲ روم ۱۲: ۶ ا قرن ۱۲: ۷ و ۱۱ و ۲۹ افس ۴: ۱۱ ۱۳ متی ۲۴: ۴۷ ۳۴ و ۴۶ آیتیں لوقا ۱۲: ۴۴ اور ۲۲: ۲۹ و ۳۰ ۱۴ ۲ تمط ۲: ۱۲ عبر ۱۲: ۲ ا پطر ۱: ۸ ۱۱ یونانی میں داخل ہو ۱۵ ۲۱ آیت

۲۶ توڑا زمین میں چھپایا دیکھہ تیرا جو ہی موجود ہی۔ اُس کے مالک
نے جواب میں اُس سے کہا ای بد اور سست نوکر تو نے جانا
کہ میں وہاں کاٹتا ہوں جہاں نہیں بویا اور وہاں جمع
۲۷ کرتا جہاں نہیں چھینٹا۔ پس تجھے مناسب تھا کہ میرے روپئے
۲۸ صرافوں کو دیتا کہ میں آکے اپنا مال سود سمیت پاتا۔ سو اس
سے یہہ توڑا چھینکر جس پاس دس توڑے ہیں اُسے دو۔
۲۹ کیونکہ جس پاس کچھہ ہی اُسے دیا جائیگا اور اُس کی بڑھتی
ہوگی اور جس پاس کچھہ نہیں اُس سے وہ بھی جو رکھتا ہو
۳۰ لے لیا جائیگا[16] اور اِس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں
ڈال دو وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[17] ✦

۳۱ جب ابن آدم اپنے جلال سے آویگا اور سب
پاک فرشتے اُسکے ساتھہ تب وہ اپنے جلال کے تخت پر
۳۲ بیٹھیگا[18] اور سب قوم اُسکے آگے حاضر کیجائینگی[19] اور
جسطرح گڈریہ بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہی وہ ایک
۳۳ کو دوسرے سے جدا کریگا[20] اور بھیڑوں کو دہنے اور
۳۴ بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا۔ تب بادشاہ اُنہیں جو اُسکے
دہنے ہیں کہیگا ای میرے باپ کے مبارک لوگو اُس
بادشاہت کو لو[21] جو دنیا کی بنیاد ڈالنے سے تمہارے لئے
۳۵ طیار کی گئی[22] میراث میں لو۔ کیونکہ میں بھوکھا تھا تم نے
مجھے کھانا کھلایا[23] میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی
پلایا میں پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا[24]
۳۶ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا[25] بیمار تھا تم نے میری
۳۷ عیادت کی قید میں تھا تم میرے پاس آئے[26] اُسوقت
راستباز اُسے جواب میں کہینگے ای خداوند کب ہم نے تجھے
۳۸ بھوکھا دیکھا اور کھانا کھلایا یا پیاسا اور پانی پلایا۔ کب
ہم نے تجھے پردیسی دیکھا اور اپنے گھر میں اُتارا یا ننگا اور
۳۹ کپڑا پہنایا۔ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر تجھہ پاس
۴۰ آئے۔ تب بادشاہ اُنسے جواب میں کہیگا میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ جب تم نے میرے اُن سب سے چھوٹے
بھائیوں میں سے ایک کے ساتھہ کیا تو میرے ساتھہ کیا[27]
۴۱ تب وہ بائیں طرف والوں سے بھی کہیگا ای ملعونو میرے
سامہنے سے[28] اُس ہمیشہ کی آگ[29] میں جاؤ جو شیطان
۴۲ اور اُسکے فرشتوں کے لئے طیار کی گئی ہی[30] کیونکہ میں
بھوکھا تھا پر تم نے مجھے کھانے کو نہ دیا پیاسا تھا تم نے
۴۳ مجھے پانی نہ پلایا۔ پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں
نہ اُتارا ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا بیمار اور قید میں تھا
۴۴ تم نے میری خبر نہ لی۔ تب وے بھی جواب میں اُسے
کہینگے ای خداوند کب ہم نے تجھے بھوکھا یا پیاسا یا پردیسی
۴۵ یا ننگا یا بیمار یا قیدی دیکھا اور تیری خدمت نہ کی۔ تب
وہ اُنہیں جواب میں کہیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
جب تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے
۴۶ ایک کے ساتھہ نہ کیا تو میرے ساتھہ بھی نہ کیا[31] اور
وے ہمیشہ کے عذاب میں جائینگے پر راستباز ہمیشہ کی
زندگی میں[32] ✦

باب ۲۶ اور یوں ہوا کہ جب یسوع یہہ سب باتیں کر چکا تو اُسنے اپنے
۲ شاگردوں سے کہا۔ تم جانتے ہو کہ دو روز بعد عید فسح ہوگی[1] اور
۳ ابن آدم حوالے کیا جائیگا کہ صلیب پر کھینچا جاوے۔ تب
سردار کاہن اور فقیہہ اور قوم کے بزرگ قیافا نامے سردار
۴ کاہن کے گھر میں اکٹھے ہوئے[2] اور صلاح کی کہ یسوع کو فریب
۵ سے پکڑ کے مار ڈالیں۔ تب اُنہوں نے کہا عید کو نہیں نہ ہو
کہ لوگوں میں فساد مچے ✦

۶ جسوقت یسوع بیت عنیا[3] میں شمعون کوڑھی کے
۷ گھر میں تھا[4] ایک عورت سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتی عطر
اُس پاس لائی اور جب وہ کھانے بیٹھا اُسکے سر پر ڈھالا۔
۸ اُسکے شاگرد یہہ دیکھکر خفا ہو کے کہنے لگے کاہے کو یہہ بیفایدہ
۹ خرچ ہوا[5] کیونکہ یہہ عطر بڑے دام پر بکتا اور وہ محتاجوں
۱۰ کو دیا جاتا۔ یسوع نے یہہ جانکر اُنہیں کہا کیوں اِس عورت
کو تکلیف دیتے ہو اُسنے تو میرے ساتھہ نیک کام کیا۔

۱۶ متی ۱۳ : ۱۲ مرقس ۴ : ۲۵ لوقا ۸ : ۱۸ اور ۱۹ : ۲۶ یوحنا ۱۵ : ۲
۱۷ متی ۸ : ۱۲ اور ۲۴ : ۵۱
۱۸ ذکر ۱۴ : ۵ متی ۱۶ : ۲۷ اور ۱۹ : ۲۸ مرقس ۸ : ۳۸ اعم ۱ : ۱۱ ۱تسلا ۴ : ۱۶ ۲تسلا ۱ : ۷ یہود ۱۴ مکاشف ۱ : ۷
۱۹ روم ۱۴ : ۱۰ ۲قرن ۵ : ۱۰ مکاشف ۲۰ : ۱۲
۲۰ حزق ۲۰ : ۳۸ اور ۳۴ : ۱۷ و ۲۰ متی ۱۳ : ۴۹
۲۱ روم ۸ : ۱۷ ۱پطر ۱ : ۴ و ۹ اور ۳ : ۹ مکاشف ۲۱ : ۷
۲۲ متی ۲۰ : ۲۳ مرقس ۱۰ : ۴۰ ۱قرن ۲ : ۹ عبر ۱۱ : ۱۶
۲۳ یسع ۵۸ : ۷ حزقی ۱۸ : ۷ یعق ۱ : ۲۷
۲۴ عبر ۱۳ : ۲ ۳یوحنا ۵
۲۵ یعق ۲ : ۱۵ و ۱۶
۲۶ ۲تیمط ۱ : ۱۶

۲۷ امث ۱۴ : ۳۱ اور ۱۹ : ۱۷ متی ۱۰ : ۴۲ مرقس ۹ : ۴۱ عبر ۶ : ۱۰
۲۸ زبور ۶ : ۸ متی ۷ : ۲۳ لوقا ۱۳ : ۲۷
۲۹ متی ۱۳ : ۴۰ و ۴۲
۳۰ ۲پطر ۲ : ۴ یہود ۶
۳۱ امث ۱۴ : ۳۱ اور ۱۷ : ۵ ذکر ۲ : ۸ اعم ۹ : ۵
۳۲ دان ۱۲ : ۲ یوحنا ۵ : ۲۹ روم ۲ : ۷ وغیرہ

۱ مرقس ۱۴ : ۱ لوقا ۲۲ : ۱ یوحنا ۱۳ : ۱
۲ زبور ۲ : ۲ یوحنا ۱۱ : ۴۷ اعم ۴ : ۲۵ وغیرہ
۳ متی ۲۱ : ۱۷
۴ مرقس ۱۴ : ۳ یوحنا ۱۱ : ۱ و ۲ اور ۱۲ : ۳
۵ یوحنا ۱۲ : ۴

۱۱ کیونکہ محتاج ہمیشہ تمہارے ساتھہ ہیں ۶ پر میں ہمیشہ تمہارے
۱۲ ساتھہ نہ رہونگا۔ کہ اُسنے جو میرے بدن پر عطر ڈھالا تو یہہ
۱۳ میرے کفن کے لئے کیا ہی۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام
دنیا میں جہاں کہیں اِس انجیل کی منادی ہوگی یہہ بھی جو
اُسنے کیا اِس کی یادگاری کے لئے کہا جائیگا +

۱۴ تب اُن بارہ میں سے ایکنے ۸ جسکا نام یہوداہ
۱۵ اِسکریوتی ۹ تھا سردار کاہنوں کے پاس جاکر کہا۔ جو
میں اُسے تمہیں پکڑوا دوں تو مجھے کیا دوگے تب اُنہوں نے
۱۶ اُس سے تیس روپئے کا اقرار کیا ۱۰ اور وہ اُسوقت سے
اُسکے پکڑوانے کے لئے قابو ڈھونڈھتا تھا +

۱۷ سو پہلے خمیری روٹیوں کی عید کے پہلے دن شاگردوں
نے یسوع پاس آکر اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہی کہ ہم تیرے
۱۸ لئے فسح طیار کریں ۱۱ کہ تو اُسے کھائے۔ اُسنے کہا شہر میں
فلانے شخص پاس جاکر اُس سے کہو کہ اُستاد فرماتا ہی میرا
وقت نزدیک پہنچا میں اپنے شاگردوں سمیت تیرے یہاں عید
۱۹ فسح کرونگا۔ سو جیسا یسوع نے شاگردونکو حکم کیا تھا وے
۲۰ بجالائے اور فسح طیار کیا۔ جب شام ہوئی وہ اُن بارہوں
۲۱ کے ساتھہ کھانے بیٹھا ۱۲ اجب وے کھا رہے تھے اُسنے کہا
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوا دیگا۔
۲۲ تب وے نہایت دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُن میں سے اُسکو
۲۳ کہنے لگا اے خداوند کیا میں ہوں۔ اُسنے جواب میں کہا جو
میرے ساتھہ طباق میں ہاتھہ ڈالتا ہی وہی مجھے پکڑوا دیگا ۱۳
۲۴ ابن آدم جسطرح اُسکے حق میں لکھا ہی ۱۴ جاتا ہی لیکن اُس شخص
پر افسوس جس سے ابن آدم گرفتار کروایا جاتا ۱۵ اگر وہ شخص
۲۵ پیدا نہ ہوتا اُس کے لئے بہتر تھا۔ تب یہوداہ نے جو اُسکا
پکڑوانیوالا تھا جواب میں کہا اے ربی کیا میں ہوں اُسنے کہا
تونے آپ ہی کہا +

۲۶ اُنکے کھاتے وقت ۱۵ یسوع نے روٹی لی ۱۶ اور
اا برکت مانگ کے توڑی پھر شاگردوں کو دیکر کہا لو کھاؤ یہہ

۲۷ میرا بدن ہی ۱۸ پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنہیں دیکر کہا تم سب
۲۸ اِسمیں سے پیو ۱۹ کیونکہ یہہ میرا لہو ہی ۲۰ یعنے نئے عہد کا لہو ۲۱
۲۹ جو بہتوں کے گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ۲۲ میں
تم سے کہتا ہوں کہ انگور کے پھل کا رس پھر نہ پیونگا ۲۳
اُس دن تک کہ تمہارے ساتھہ اپنے باپ کی بادشاہت
۳۰ میں نیا نہ پیوں ۲۴ پھر وے اا گیت گا کے زیتون کے پہاڑ
۳۱ کو گئے ۲۵ تب یسوع نے اُنسے کہا تم سب ۲۶ اِسی رات میرے
سبب ٹھوکر کھاؤگے ۲۷ کیونکہ لکھا ہی کہ میں گڈریہ کو مارونگا
۳۲ اور گلہ کی بھیڑیں تتر بتر ہوجائینگی ۲۸ لیکن میں اپنے جی
۳۳ اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا ۲۹ پطرس
نے جواب میں اُس سے کہا اگرچہ سب تیری بابت ٹھوکر
۳۴ کھائیں پر میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا۔ یسوع نے اُس سے کہا
میں تجھہ سے سچ کہتا ہوں کہ تو اِسی رات مرغ کے بانگ دینے
۳۵ کے پہلے تین بار میرا انکار کریگا ۳۰ پطرس نے اُس سے
کہا اگر تیرے ساتھہ مجھے مرنا بھی ضرور ہو تو بھی تیرا انکار
نہ کرونگا اور سب شاگردوں نے بھی یہہ کہا +

۳۶ پھر یسوع اُنکے ساتھہ گتسیمنی نامے ایک مقام میں آیا ۳۱
اور شاگردونسے کہا یہاں بیٹھو جب تک میں وہاں جاکر دعا
۳۷ مانگوں۔ تب اُسنے پطرس اور زبدی کے دو بیٹے ۳۲ ساتھہ
۳۸ لئے اور غمگین اور نہایت دلگیر ہونے لگا۔ تب اُسنے اُنسے
کہا کہ میرا دل نہایت غمگین ہی ۳۳ بلکہ میری موت کی سی
۳۹ حالت ہی تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھہ جاگتے رہو۔ اور
کچھہ آگے بڑھ کے مُنہہ کے بل گرا اور دعا مانگتے ۳۴
ہوئے کہا کہ اے میرے باپ اگر ہوسکے ۳۵ تو یہہ پیالہ ۳۶
مجھہ سے گذر جائے تو بھی میری خواہش نہیں بلکہ تیری
۴۰ خواہش کے مطابق ہو ۳۷ تب شاگردوں کے پاس آیا
اور اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھہ
۴۱ ایک گھنٹہ نہیں جاگ سکے۔ جاگو اور دعا مانگو تاکہ امتحان
۴۲ میں نہ پڑو ۳۸ روح تو مستعد ہی جسم سست ہی - پھر اُسنے

۶ آستر ۱۵: ۱۱ یوحنا ۱۲: ۸
۷ دیکھو متی ۱۸: ۲۰ اور ۲۸: ۲۰ یوحنا ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱۹ اور ۱۶: ۵ و ۲۸ اور ۱۷: ۱۱
۸ مرقس ۱۴: ۱۰ لوقا ۲۲: ۳ یوحنا ۱۳: ۲ و ۳۰
۹ متی ۱۰: ۴
۱۰ زکریا ۱۱: ۱۲ متی ۲۷: ۳
۱۱ خر ۱۲: ۶ و ۱۸ مرقس ۱۴: ۱۲ لوقا ۲۲: ۷
۱۲ مرقس ۱۴: ۱۷ — ۲۱ لوقا ۲۲: ۱۴ یوحنا ۱۳: ۲۱
۱۳ زبور ۴۱: ۹ لوقا ۲۲: ۲۱ یوحنا ۱۳: ۱۸
۱۴ زبور ۲۲ یسعیاہ ۵۳ دان ۹: ۲۶ مرقس ۹: ۱۲ لوقا ۲۴: ۲۵ و ۲۶ و ۴۶ اعمال ۱۷: ۲ و ۳ اور ۲۶: ۲۲ و ۲۳
ا قرن ۱۵: ۳
۱۵ یوحنا ۱۷: ۱۲
۱۶ مرقس ۱۴: ۲۲ لوقا ۲۲: ۱۹
۱۷ ا قرن ۱۱: ۲۳ و ۲۴ و ۲۵
اا کئی ایک نسخوں میں شکر کرکے مندرج ہی دیکھو مرقس ۶: ۴۱

۱۸ ا قرن ۱۰: ۱۶
۱۹ مرقس ۱۴: ۲۳
۲۰ دیکھو خر ۲۴: ۸
اجبار ۱۷: ۱۱
۲۱ یرم ۳۱: ۳۱
۲۲ متی ۲۰: ۲۸ روم ۵: ۱۵ عبر ۹: ۲۲
۲۳ مرقس ۱۴: ۲۵ لوقا ۲۲: ۱۸
۲۴ اعمال ۱۰: ۴۱
اا یا زبور
۲۵ مرقس ۱۴: ۲۶
۲۶ مرقس ۱۴: ۲۷ یوحنا ۱۶: ۳۲
۲۷ متی ۱۱: ۶
۲۸ زکریا ۱۳: ۷
۲۹ متی ۲۸: ۷ و ۱۰ و ۱۶ مرقس ۱۴: ۲۸ اور ۱۶: ۷
۳۰ مرقس ۱۴: ۳۰ لوقا ۲۲: ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۸
۳۱ مرقس ۱۴: ۳۲ — ۳۵ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱
۳۲ متی ۴: ۲۱
۳۳ یوحنا ۱۲: ۲۷
۳۴ مرقس ۱۴: ۳۶ لوقا ۲۲: ۴۲ عبر ۵: ۷
۳۵ یوحنا ۱۲: ۲۷
۳۶ متی ۲۰: ۲۲
۳۷ یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸ فلپ ۲: ۸
۳۸ مرقس ۱۴: ۳۸ اور ۱۴: ۳۸ لوقا ۲۲: ۴۰ و ۴۶ افس ۶: ۱۸

دوبارہ جاکر دعا مانگی اور کہا کہ ای میرے باپ اگر میرے پینے کے بغیر یہہ پیالہ مجھہ سے نہیں گذر سکتا تو تیری مرضی ہو۔ ۴۳ اُسنے آکے پھر اُنہیں سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں نیند سے بھاری تھیں۔ ۴۴ اور اُنہیں چھوڑکر پھر گیا اور وہی بات کہکر تیسری بار دعا مانگی۔ ۴۵ تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُنسے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو دیکھو وہ گھڑی آپہنچی کہ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھہ حوالے کیا جاتا ہی۔ ۴۶ اُٹھو چلیں دیکھو جو مجھے پکڑواتا ہی نزدیک ہی۔

۴۷ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو یہوداہ جو اُن بارہوں میں سے ایک تھا آیا[۳۹] اور اُسکے ساتھہ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے آپہنچی۔ ۴۸ اُسکے پکڑوانیوالے نے اُنہیں یہہ کہہ کے پتا دیا تھا کہ جسے میں چوموں وہی ہی اُسے پکڑ لینا۔ ۴۹ اُسنے وہیں یسوع پاس آکر کہا ای ربی سلام اور چوم لیا[۴۰] ۵۰ یسوع نے اُسے کہا ای میاں[۴۱] تو کاہے کو آیا تب اُنہوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھہ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا۔ ۵۱ اور دیکھو یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے[۴۲] ہاتھہ بڑھاکر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلاکر اُسکا کان اُڑا دیا۔ ۵۲ تب یسوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار میان میں کر کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں تلوار ہی سے مارے جائینگے[۴۳] ۵۳ کیا تو نہیں جانتا کہ میں ابھی اپنے باپ سے مانگ سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تمن سے زیادہ میرے لئے حاضر کردیگا[۴۴] ۵۴ پر نوشتوں کی بات کہ یونہیں ہونا ضرور ہی[۴۵] تب کیونکر پوری ہوگی۔ ۵۵ اُسی گھڑی یسوع لوگوں سے کہنے لگا کہ تم جیسے چور کے لئے تلواریں اور لاٹھیاں لیکر میرے پکڑنے کو نکلے ہو میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھہ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا پر تم نے مجھے نہ پکڑا۔ ۵۶ لیکن یہہ سب اِسلئے ہوا تاکہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں[۴۶] تب سب شاگرد اُسے چھوڑ کے بھاگ گئے[۴۷] +

۵۷ سو جنہوں نے یسوع کو پکڑا وے اُسے قیافا نام سردار کاہن پاس لیگئے[۴۸] جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تھے۔ ۵۸ پطرس دور دور اُسکے پیچھے سردار کاہن کے گھر تک چلا گیا اور اندر جاکے نوکروں کے ساتھہ بیٹھا کہ دیکھے کہ آخر کیا ہوتا ہی۔ ۵۹ تب سردار کاہن اور بزرگ اور ساری مجلس یسوع پر جھوٹھی گواہی ڈھونڈھنے لگے تاکہ اُسے مار ڈالیں۔ ۶۰ پر نہ پائی اور اگرچہ بہت جھوٹھے گواہ آئے[۴۹] پر کوئی بات نہ ٹھہری آخر دو[۵۰] جھوٹھے گواہوں نے آکر۔ ۶۱ کہا کہ اِسنے کہا ہی کہ میں خدا کی ہیکل کو ڈھا سکتا اور پھر تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں[۵۱] ۶۲ تب سردار کاہن نے اُٹھکر اُس سے کہا تو کچھہ جواب نہیں دیتا[۵۲] یہہ تجھہ پر کیا گواہی دیتے ہیں۔ ۶۳ پر یسوع چپ رہا[۵۳] تب سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں[۵۴] کہ اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہی تو ہم سے کہہ۔ ۶۴ یسوع نے اُس سے کہا ہاں وہی جو تو کہتا ہی بلکہ میں تجھہ سے کہتا ہوں کہ اِسکے بعد تم ابن آدم کو[۵۵] قادر مطلق کی دہنی طرف بیٹھے[۵۶] اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے۔ ۶۵ تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑکر[۵۷] کہا کہ یہہ کفر کہہ چکا ہی اب ہمیں اور گواہ کیا ضرور تم نے آپ اُسکا کفر سنا۔ ۶۶ اب تمہاری کیا صلاح اُنہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائق ہی[۵۸] ۶۷ تب اُنہوں نے اُسکے مُنہہ پر تھوکا[۵۹] اور اُسے گھونسا مارا اور دوسروں نے اُسے تمانچہ مارکے[۶۰] کہا۔ ۶۸ ای مسیح ہمیں نبوت سے بتا کہ کس نے تجھے مارا[۶۱] +

۶۹ جب پطرس باہر دالان میں بیٹھا تھا[۶۲] ایک لونڈی نے اُس پاس آکے کہا تو بھی یسوع جلیلی کے ساتھہ تھا۔ ۷۰ پر اُسنے سب کے سامھنے انکار کرکے کہا میں نہیں جانتا کہ تو کیا کہتی ہی۔ ۷۱ پھر جب وہ اُسار کی طرف باہر چلا ایک دوسری نے اُسے دیکھہ کر اُن سے

۷۲ جو وہاں تھے کہا کہ یہہ بھی یسوع ناصری کے ساتھہ تھا۔ تب اُس نے قسم کھا کے پھر اِنکار کیا کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا۔ ۷۳ تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس پاس آکے کہا بیشک تو بھی اُن میں سے ہی کہ تیری بولی تجھے ظاہر کرتی ہی ۶۳ ۷۴ تب اُسنے لعنت بھیجکر اور قسم کھا کے کہا میں اِس شخص کو نہیں جانتا ۶۴ وہیں مرغ نے بانگ دی۔ ۷۵ تب پطرس کو یسوع کی بات یاد آئی جو اُسنے اُس سے کہی تھی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا ۶۵ وہ باہر جا کے زار زار رویا +

باب ۲۷

۱ جب صبح ہوئی سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کی بابت صلاح کی ۱ کہ اُسے کیونکر قتل کریں۔ ۲ پھر اُسے باندھکر باہر لیگئے اور پنطیوس پلاطوس حاکم کے حوالے کیا ۲ +

۳ تب یہوداہ جس نے اُسے پکڑوا دیا تھا دیکھکر کہ اُسکے قتل کا حکم ہوا پچھتایا اور وہ تیس روپئے سردار کاہنوں اور بزرگوں پاس پھیر لایا ۳ ۴ اور کہا میں نے گناہ کیا کہ بے گناہ ۱۱ کو قتل کے لئے پکڑوایا وے بولے ہمیں کیا۔ تو جان۔ ۵ تب وہ روپئے ہیکل میں پھینک کر چلا گیا اور جا کے آپ کو پھانسی دی ۴ ۶ پر سردار کاہنوں نے روپیہ لیکر کہا اِنہیں خزانے میں ڈالنا روا نہیں کہ یہہ خون کا دام ہی ۷ تب اُنہوں نے صلاح کر کے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لئے خریدا ۸ اِس سبب آج تک وہ کھیت خون کا کھیت کہلاتا ہی ۵ ۹ تب وہ جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا کہ اُنہوں نے وہ تیس روپئے لئے اُسکی ٹھہرائی ہوئی قیمت جسکی قیمت بنی اسرائیل میں سے بعضوں نے ٹھہرائی ۶ ۱۰ اور اُنہوں نے وہ روپئے کمہار کے کھیت کے واسطے دیئے جیسا خداوند نے مجھے فرمایا۔ ۱۱ پھر یسوع حاکم کے روبرو کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی ۷ یسوع نے اُس سے

کہا ہاں تو ٹھیک کہتا ہی ۸ ۱۲ اور اُسوقت سردار کاہن اور بزرگ اُسپر فریاد کر رہے تھے پر وہ کچھہ جواب ندیتا تھا ۹ ۱۳ تب پلاطس نے اُس سے کہا کیا تو نہیں سنتا کہ یے تجھہ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں ۱۰ ۱۴ پر اُسنے اُسکی ایک بات کا بھی جواب ندیا چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا۔ ۱۵ حاکم کا دستور تھا کہ ہر عید کو لوگوں کی خاطر ایک بندھوا جسے وے چاہتے چھوڑ دیتا تھا ۱۱ ۱۶ اُسوقت اُنکا براباس نامے ایک مشہور بندھوا تھا۔ ۱۷ سو جب وے اکٹھے ہوئے پلاطس نے اُنسے کہا تم کسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں براباس یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہی۔ ۱۸ کیونکہ وہ سمجھہ گیا کہ اُنہوں نے اُسے ڈاہ سے حوالہ کیا +

۱۹ اور جب وہ مسند پر بیٹھا اُسکی جورو نے اُسے کہلا بھیجا کہ تو اِس راستباز سے کچھہ کام نہ رکھہ کیونکہ میں نے آج خواب میں اُسکے سبب بہت تصدیع پائی۔ ۲۰ لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ براباس کو مانگ لیں ۱۲ اور یسوع کو قتل کریں۔ ۲۱ حاکم نے پھر اُنسے کہا تم اِن دونوں میں سے کسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں وے بولے براباس کو۔ ۲۲ پلاطس نے اُنسے کہا پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہی میں کیا کروں اُن سبھوں نے اُس سے کہا اُسے صلیب دے۔ ۲۳ حاکم نے کہا کیوں اُسنے کیا بدی کی پر اُنہوں نے اور بھی چلاّ کے کہا کہ اُسے صلیب دے +

۲۴ جب پلاطس نے دیکھا کہ کچھہ بن نہیں پڑتا بلکہ ۱۱ اور بھی بلڑ ہوتا ہی تو پانی لے کے ۱۳ بھیڑ کے آگے اپنے ہاتھہ دھوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے پاک ہوں تم جانو۔ ۲۵ تب سب لوگوں نے جواب میں کہا اُس کا خون ہم پر ۱۴ اور ہماری اولاد پر ہو +

۲۶ تب اُس نے براباس کو اُنکے لئے چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مار کر حوالہ کیا کہ صلیب پر کھینچا جاوے ۱۵ ۲۷ تب حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو + دیوان خانے میں

---

۶۳ لوقا ۲۲: ۵۹ — ۶۴ مرقس ۱۴: ۷۱ — ۶۵ ۴ ۳۴ آیت — مرقس ۱۴: ۳۰ — لوقا ۲۲: ۶۱ و ۶۲ — یوحنا ۱۳: ۳۸ — ۱ زبور ۲: ۲ — مرقس ۱۵: ۱ — لوقا ۲۲: ۶۶ — اور ۲۳: ۱ — یوحنا ۱۸: ۲۸ — ۲ متی ۲۰: ۱۹ — اعمال ۳: ۱۳ — ۳ متی ۲۶: ۱۴ و ۱۵ — ۱۱ یونانی میں لہو کو — ۴ ۲ سمو ۱۷: ۲۳ — اعمال ۱: ۱۸ — ۵ اعمال ۱: ۱۹ — ۶ زکریا ۱۱: ۱۲ و ۱۳ — ۷ مرقس ۱۵: ۲ — لوقا ۲۳: ۳ — یوحنا ۱۸: ۳۳

۸ یوحنا ۱۸: ۳۷ — ۱ تمط ۶: ۱۳ — ۹ متی ۲۶: ۶۳ — یوحنا ۱۹: ۹ — ۱۰ متی ۲۶: ۶۲ — یوحنا ۱۹: ۱۰ — ۱۱ مرقس ۱۵: ۶ — لوقا ۲۳: ۱۷ — یوحنا ۱۸: ۳۹ — ۱۲ مرقس ۱۵: ۱۱ — لوقا ۲۳: ۱۸ — یوحنا ۱۸: ۴۰ — اعمال ۳: ۱۴ — ۱۱ یا برعکس اُسکے — ۱۳ استثنا ۲۱: ۶ — ۱۴ استثنا ۱۹: ۱۰ — یشوع ۲: ۱۹ — ۲ سمو ۱: ۱۶ — ۱ سلا ۲: ۳۲ — اعمال ۵: ۲۸ — ۱۵ یسعیاہ ۵۳: ۵ — مرقس ۱۵: ۱۵ — لوقا ۲۳: ۱۶ و ۲۴ و ۲۵ — یوحنا ۱۹: ۱ و ۱۶ — + یونانی میں پرائی توریوں

۲۸ لیجاکر[۱۶] اپنی تمام گروہ اُس کے گرد جمع کی - اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی پیراہن پہنایا[۱۷] +
۲۹ اور کانٹوں کا تاج ‡ بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے ہاتھ میں دیا[۱۸] اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس پر ٹھٹھا مار کے کہا ای یہودیوں کے بادشاہ سلام -
۳۰ اور اُس پر تھوکا اور وہ سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارا[۱۹]
۳۱ اور جب وے اُس سے ٹھٹھا کر چکے تو اُس پیراہن کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور صلیب پر کھینچنے کو اُسے لیچلے[۲۰]
۳۲ جب باہر جاتے تھے اُنھوں نے ایک قورینی آدمی شمعون نامے کو پایا اُسے بیگار پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھا لیچلے[۲۲]
۳۳ اور ایک مقام گلگتا نامے یعنے کھوپری کی جگہ پر پہنچکے[۲۳] +
۳۴ پت ملا ہوا سرکا اُسے پینے کو دیا[۲۴] اُس نے چکھ کے نہ چاہا کہ پئے -
۳۵ اور اُسے صلیب پر کھینچکر اُسکے کپڑوں پر چٹھی ڈالکے اُنھیں بانٹ لیا[۲۵] تا کہ جو نبی نے کہا تھا پورا ہو کہ اُنھوں نے میرے لباس آپس میں بانٹ
۳۶ لئے اور میرے لباس پر چٹھی ڈالی[۲۶] پھر وہاں بیٹھ کے اُس کی نگہبانی کرنے لگے[۲۷]
۳۷ اور اُس کے قتل کا سبب لکھ کر اُس کے سر سے اونچا ٹانگ دیا کہ یہہ

یسوع یہودیوں کا بادشاہ ہی[۲۸]

۳۸ اور اُس کے ساتھ دو چور بھی صلیب پر کھینچے گئے ایک دہنے دوسرا بائیں[۲۹] +
۳۹ اور جو ادھر اُدھر سے جاتے سر ہلا کر اُسے ملامت
۴۰ کرتے تھے[۳۰] اور کہتے تھے واہ تو جو ہیکل کا ڈھانیوالا اور تین دن میں بنانیوالا ہی[۳۱] آپ کو بچا اگر تو خدا کا
۴۱ بیٹا ہی[۳۲] صلیب پر سے اُتر آ - یونہیں سردار کاہنوں نے بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ ٹھٹھا مار کے
۴۲ کہا - اِس نے اوروں کو بچایا پر آپ کو نہیں بچا سکتا

‡ یونانی میں گوندھکر

۱۶ مرقس ۱۵:۱۶ یوحنا ۱۹:۲ — ۱۷ لوقا ۲۳:۱۱ — ۱۸ زبور ۶۹:۱۹ یسع ۵۳:۳ — ۱۹ یسع ۵۰:۶ متی ۲۶:۱۷ — ۲۰ یسع ۵۳:۷ — ۲۱ گن ۱۵:۳۵ اسلا ۲۱:۱۳ اعم ۷:۵۸ عبر ۱۳:۱۲ — ۲۲ مرقس ۱۵:۲۱ لوقا ۲۳:۲۶ — ۲۳ مرقس ۱۵:۲۲ لوقا ۲۳:۲۲ یوحنا ۱۹:۱۷ — ۲۴ زبور ۶۹:۲۱ دیکھو ۴۸ آیت — ۲۵ مرقس ۱۵:۲۴ لوقا ۲۳:۳۴ یوحنا ۱۹:۲۴ — ۲۶ زبور ۲۲:۱۸ — ۲۷ ۵۴ آیت — ۲۸ مرقس ۱۵:۲۶ لوقا ۲۳:۳۸ یوحنا ۱۹:۱۹ — ۲۹ یسع ۵۳:۱۲ مرقس ۱۵:۲۷ لوقا ۲۳:۳۲ و ۳۳ یوحنا ۱۹:۱۸ — ۳۰ زبور ۲۲:۷ و ۱۰۹:۲۵ مرقس ۱۵:۲۹ لوقا ۲۳:۳۵ — ۳۱ متی ۲۶:۶۱ یوحنا ۲:۱۹ — ۳۲ متی ۲۶:۶۳

اگر اسرائیل کا بادشاہ ہی تو اب صلیب پر سے اُتر آوے
۴۳ تو ہم اُس پر ایمان لاوینگے - اُس نے خدا پر بھروسا رکھا[۳۳] اگر وہ اُسکو چاہتا ہی تو وہ اب اُسکو چھوڑاوے
۴۴ کیونکہ وہ کہتا تھا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں - اِسیطرح وے چور بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے
۴۵ اُسے طعنہ مارتے تھے[۳۴] تب چھٹویں گھنٹے سے لیکے نویں گھنٹے تک ساری سرزمین پر اندھیرا چھا گیا[۳۵]
۴۶ نویں گھنٹے کے قریب یسوع نے بڑے شور سے چلا کر کہا[۳۶] ایلی ایلی لما سبقتانی یعنے ای میرے خدا ای
۴۷ میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا[۳۷] اُن میں سے بعضوں نے جو وہاں کھڑے تھے سُنکر کہا کہ وہ
۴۸ الیاس کو پکارتا ہی - وونہیں اُن میں سے ایک نے دوڑ کر بادل لیا اور سرکے میں بھگویا[۳۸] اور نرکٹ
۴۹ پر رکھ کر اُسے چوسایا - باقیوں نے کہا رہ جا ہم دیکھیں الیاس اُسے چھوڑانے آتا ہی کہ نہیں +
۵۰ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چلا کر[۳۹]
۵۱ جان دی - اور دیکھو ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[۴۰] اور زمین کانپی اور پتھر تڑک گئے -
۵۲ اور قبریں کھل گئیں اور بہت لاشیں پاک لوگوں کی
۵۳ جو آرام میں تھے اُٹھیں - اور اُس کے اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر اور مقدس شہر میں جا کر بہتوں
۵۴ کو نظر آئیں جب صوبہ دار نے اور جو اُس کے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا تو نہایت ڈر گئے اور کہنے لگے یہہ بیشک خدا
۵۵ کا بیٹا تھا[۴۱] اور وہاں بہت سی عورتیں جو جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُس کی خدمت کرتی آئی تھیں[۴۲]
۵۶ دور سے دیکھ رہیں - اُن میں مریم مگدلینی اور یعقوب اور یوسیس کی ما مریم اور زبدی کے بیٹوں کی
۵۷ ما تھیں[۴۳] جب شام ہوئی یوسف نامے ارمتیا کا

۳۳ زبور ۲۲:۸ — ۳۴ مرقس ۱۵:۳۲ لوقا ۲۳:۳۹ — ۳۵ عمو ۸:۹ مرقس ۱۵:۳۳ لوقا ۲۳:۴۴ — ۳۶ عبر ۵:۷ — ۳۷ زبور ۲۲:۱ — ۳۸ زبور ۶۹:۲۱ مرقس ۱۵:۳۶ لوقا ۲۳:۳۶ یوحنا ۱۹:۲۹ — ۳۹ مرقس ۱۵:۳۷ لوقا ۲۳:۴۶ — ۴۰ خر ۲۶:۳۱ ۲ توا ۳:۱۴ مرقس ۱۵:۳۸ لوقا ۲۳:۴۵ — ۴۱ ۳۶ آیت مرقس ۱۵:۳۹ لوقا ۲۳:۴۷ — ۴۲ لوقا ۸:۲ و ۳ — ۴۳ مرقس ۱۵:۴۰

۵۷ ایک دولتمند[۴۴] جو یسوع کا بھی شاگرد تھا آیا۔ اُسنے پلاطس پاس جاکے یسوع کی لاش مانگی تب پلاطس نے حکم دیا کہ لاش اُسے دیں۔ ۵۹ یوسف نے لاش لیکر سوتی صاف چادر میں لپیٹی۔ ۶۰ اور اپنی نئی قبر میں جو چٹان میں کھود رکھی تھی[۴۵] اور ایک بھاری پتھر قبر کے مُنہہ پر ڈھلکا کے چلا گیا۔ ۶۱ اور مریم مگدلینی اور دوسری مریم وہاں قبر کے سامہنے بیٹھی تھیں +

۶۲ دوسرے روز جو طیاری کے دن کے بعد ہی سردار کاہنوں اور فریسیوں نے ملکر پلاطس کے پاس جمع ہوکے ۶۳ کہا کہ۔ اے خداوند ہمیں یاد ہی کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جی کہتا تھا کہ میں تین دن بعد جی اُٹھونگا[۴۶] ۶۴ اِس لئے حکم کر کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی کریں نہ ہو کہ اُس کے شاگرد رات کو آکر اُسے چورا لیجائیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر ہوگا۔ ۶۵ پلاطس نے اُنسے کہا تمہارے پاس پہرے والے ہیں جاکے مقدور بھر اُس کی نگہبانی کرو۔ ۶۶ اُنہوں نے جاکر اُس پتھر پر مہر کردی[۴۷] اور پہرے بٹھا کر قبر کی نگہبانی کی +

باب ۲۸

۱ سبت کے بعد جب ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹنے لگی[۱] مریم مگدلینی اور دوسری مریم[۲] قبر کو دیکھنے آئیں۔ ۲ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا تھا کیونکہ خداوند کا فرشتہ[۳] آسمان سے اُتر کے آیا اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکا کے اُس پر بیٹھ گیا۔ ۳ اُسکا چہرہ بجلی کا سا[۴] اور اُس کی پوشاک سفید برف کی سی تھی۔ ۴ اور اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردے سے ہوگئے۔ ۵ پر فرشتے نے[۱۱] مخاطب ہوکر عورتوں سے کہا تم مت ڈرو میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتی ہو۔ ۶ وہ یہاں نہیں ہی کیونکہ جیسا اُسنے کہا تھا[۵] وہ اُٹھا ہی آؤ یہہ جگہ جہاں خداوند پڑا تھا دیکھو۔ ۷ اور جلد جاکے اُسکے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی اور دیکھو وہ تمہارے آگے جلیل کو جاتا ہی[۶] وہاں تم اُسے دیکھوگے دیکھو میں نے تمہیں جتا دیا۔ ۸ وے جلد قبر پر سے بڑے خوف اور بڑی خوشی کے ساتھہ روانہ ہوکر اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں +

۹ جب وے اُسکے شاگردوں کو خبر دینے جاتی تھیں دیکھو یسوع اُنہیں ملا[۷] اور کہا سلام اُنہوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔ ۱۰ تب یسوع نے اُنہیں کہا مت ڈرو پر جاکے میرے بھائیوں[۸] سے کہو کہ جلیل کو جاویں وہاں مجھے دیکھینگے +

۱۱ جب وے چلی جاتی تھیں دیکھو پہرے والوں میں سے کتنوں نے شہر میں آکر سب کچھہ جو ہوا تھا سردار کاہنوں سے بیان کیا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھہ اکٹھے ہوکر صلاح کی اور اُن پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے۔ ۱۳ اور کہا تم کہو کہ رات کو جب ہم سوتے تھے اُس کے شاگرد آکے اُسے چُرا لے گئے۔ ۱۴ اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے ہم اُسے سمجھا کر تمہیں خطرے سے بچا لینگے۔ ۱۵ چنانچہ اُنہوں نے روپئے لیکر سکھلانے کے موافق کیا اور یہہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہی +

۱۶ پھر وے گیارہ شاگرد جلیل کے اُس پہاڑ کو جہاں یسوع نے اُنہیں فرمایا تھا[۹] گئے۔ ۱۷ اور اُسے دیکھکر اُنہوں نے اُسکو سجدہ کیا پر بعضے دبدھے میں رہے۔ ۱۸ اور یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا[۱۰] ۱۹ اِس لئے تم جاکر[۱۱] سب قوموں کو شاگرد کرو[۱۲] اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے

---

۴۴ مرقس ۱۵: ۴۲ لوقا ۲۳: ۵۰ یوحنا ۱۹: ۳۸
۴۵ یسعیاہ ۵۳: ۹
۴۶ متی ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۱۹ اور ۲۶: ۶۱ مرقس ۸: ۳۱ اور ۱۰: ۳۴ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۳ اور ۲۴: ۶ و ۷ یوحنا ۲: ۱۹
۴۷ دانی ۶: ۱۷

۱ مرقس ۱۶: ۱ لوقا ۲۴: ۱ یوحنا ۲۰: ۱
۲ متی ۲۷: ۵۶
۳ دیکھو مرقس ۱۶: ۵ لوقا ۲۴: ۴ یوحنا ۲۰: ۱۲
۴ دانی ۱۰: ۶
۱۱ یونانی میں جواب دیکے
۵ متی ۱۲: ۴۰ اور ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۱۹
۶ متی ۲۶: ۳۲ مرقس ۱۶: ۷
۷ دیکھو مرقس ۱۶: ۹ یوحنا ۲۰: ۱۴
۸ دیکھو یوحنا ۲۰: ۱۷ روم ۸: ۲۹ عبر ۲: ۱۱
۹ متی ۲۶: ۳۲ ۷ آیت
۱۰ دانی ۷: ۱۳ و ۱۴ متی ۱۱: ۲۷ اور ۱۶: ۲۸ لوقا ۱: ۳۲ اور ۱۰: ۲۲ یوحنا ۳: ۳۵ اور ۵: ۲ اور ۱۳: ۳ اور ۱۷: ۲ اعمر ۲: ۳۶ روم ۱۴: ۹ اقرن ۱۵: ۲۷ افس ۱: ۱۰ و ۲۱ فلپ ۲: ۹ و ۱۰ عبر ۱: ۲ اور ۲: ۸ اپطر ۳: ۲۲ مکاشف ۱۷: ۱۴
۱۱ مرقس ۱۶: ۱۵
۱۲ یسعیاہ ۵۲: ۱۰ لوقا ۲۴: ۴۷ اعمر ۲: ۳۸ و ۳۹ روم ۱۰: ۱۸ قلس ۱: ۲۳
۱۱ یونانی میں اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسما دیتے ہوئے

۲۰ نام سے بپتسما دو۔ اور اُنہیں سکھلاؤ کہ اُن سب باتوں پر جن کا میں نے تم کو حکم دیا ہے [۱۳] عمل کریں اور دیکھو میں زمانے کے تمام ہونے تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں۔ آمین +

۲۰ اور اُنہیں سکھلاتے ہوئے وغیرہ
۱۳ اعمہ ۲ : ۴۲

مرقس کی انجیل

باب ۱ خدا کے بیٹے [۱] یسوع مسیح کی انجیل کا شروع

۲ جیسا نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں [۲] وہ تیری راہ کو تیرے سامھنے طیار کریگا۔

۳ بیابان میں ایک پکارنیوالے کی آواز ہے کہ خداوند کی راہ کو بناؤ اور اُسکے رستوں کو سیدھا کرو [۳]

۴ یوحنا بیابان ہی میں بپتسما دیتا تھا [۴] اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسما کی منادی کرتا تھا۔

۵ اور ساری سرزمین یہودیہ کے اور یروسلم کے رہنیوالے اُس پاس نکل آئے [۵] اور سبھوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرکے یردن کے دریا میں اُس سے بپتسما پایا۔

۶ اور یوحنا اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے [۶] اور چمڑے کا کمربند اپنی کمر میں باندھے تھا اور ٹڈی [۷] اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔

۷ اور منادی کرتا تھا کہ میرے پیچھے ایک مجھ سے زورآور آتا ہے اور میں اِس لائق نہیں کہ جھک کے اُس کی جوتیوں کا تسمہ کھولوں [۸]

۸ میں نے تو تمہیں پانی سے بپتسما دیا [۹] پر وہ تمہیں روح قدس سے [۱۰] بپتسما دیگا۔

۹ اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ یسوع نے ناصرت جلیل سے آکر یردن میں یوحنا کے ہاتھ سے بپتسما پایا [۱۱]

۱۰ اور جونہیں وہ پانی سے باہر آیا اُس نے آسمان کو کھلا اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اترتے دیکھا [۱۲]

۱۱ اور آسمان سے ایک آواز آئی کہ تو میرا عزیز بیٹا ہے [۱۳] جس سے میں راضی ہوں۔

۱۲ اور روح اُسے فی الفور بیابان میں لیگئی [۱۴]

۱۳ اور وہ وہاں بیابان میں چالیس دن تک رہ کے شیطان سے آزمایا گیا اور جنگل کے جانوروں کے ساتھ رہتا تھا اور فرشتے اُس کی خدمت کرتے تھے [۱۵]

۱۴ پھر یوحنا کی گرفتاری کے بعد یسوع نے جلیل میں آکے [۱۶] خدا کی بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کی [۱۷]

۱۵ اور کہا کہ وقت پورا ہوا [۱۸] اور خدا کی بادشاہت نزدیک آئی [۱۹] توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ۔

۱۶ اور جلیل کے دریا کے کنارے پھرتے ہوئے اُس نے شمعون اور اُس کے بھائی اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا [۲۰] کہ وے مچھوے تھے۔

۱۷ یسوع نے اُنہیں کہا تم میرے پیچھے چلے آؤ اور میں تمہیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا۔

۱۸ اور وے وونہیں اپنے جالوں کو چھوڑکر اُسکے پیچھے ہو لئے [۲۱]

۱۹ اور وہاں سے تھوڑی دور بڑھ کے اُسنے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو بھی کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کرتے دیکھا [۲۲]

۲۰ اور فی الفور اُنہیں بلایا اور وے اپنے باپ زبدی

۱ متی ۱۴ : ۳۳
لوقا ۱ : ۳۵
یوحنا ۱ : ۳۴
۲ ملا ۳ : ۱
متی ۱۱ : ۱۰
لوقا ۷ : ۲۷
۳ یسعیاہ ۴۰ : ۳
متی ۳ : ۳
لوقا ۳ : ۴
یوحنا ۱ : ۱۵ و ۲۳
۴ متی ۳ : ۱
لوقا ۳ : ۳
یوحنا ۳ : ۲۳
۵ متی ۳ : ۵
۶ متی ۳ : ۴
۷ احبار ۱۱ : ۲۲
۸ متی ۳ : ۱۱
یوحنا ۱ : ۲۷
اعمہ ۱۳ : ۲۵
۹ اعمہ ۱ : ۵
اور ۱۱ : ۱۶
اور ۱۵ : ۴
۱۰ یسعیاہ ۴۴ : ۳
یوئیل ۲ : ۲۸
اعمہ ۲ : ۴
اور ۱۰ : ۴۵
اور ۱۱ : ۱۵ و ۱۶
۱ قرن ۱۲ : ۱۳
۱۱ متی ۳ : ۱۳
لوقا ۳ : ۲۱

۱۲ متی ۳ : ۱۶
یوحنا ۱ : ۳۲
۱۳ زبور ۲ : ۷
متی ۳ : ۱۷
مرقس ۹ : ۷
۱۴ متی ۴ : ۱
لوقا ۴ : ۱
۱۵ متی ۴ : ۱۱
۱۶ متی ۴ : ۱۲
۱۷ متی ۴ : ۲۳
۱۸ دان ۹ : ۲۵
گلتی ۴ : ۴
افسی ۱ : ۱۰
۱۹ متی ۳ : ۲
اور ۴ : ۱۷
۲۰ متی ۴ : ۱۸
لوقا ۵ : ۴
۲۱ متی ۱۹ : ۲۷
لوقا ۵ : ۱۱
۲۲ متی ۴ : ۲۱

کو کشتی میں مزدوروں کے ساتھہ چھوڑکے اُسکے پیچھے
۲۱ ہولئے - تب وے کفرناحوم میں داخل ہوئے [۲۱] اور وہ
۲۲ فی الفور عبادت خانے میں جاکے تعلیم دینے لگا - اور
وے اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے [۲۲] کہ وہ اُن کو
اختیار والے کی طرح نہ فقیہوں کی مانند تعلیم دیتا تھا -
۲۳ وہاں اُنکے عبادت خانے میں ایک شخص تھا جس میں
۲۴ ایک ناپاک روح تھی [۲۳] وہ یوں کہہ کے چلایا کہ - اے
یسوع ناصری !! چھوڑ دے ہمیں تجھہ سے کیا کام [۲۶]
تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون
۲۵ ہے خدا کا قدوس - یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ
۲۶ چپ [۲۷] اور اُس میں سے نکلجا - تب ناپاک روح اُسے
مروڑکے [۲۸] اور بڑی آواز سے چلاکے اُس میں سے نکل
۲۷ گئی - اور وے سب حیران ہوکے آپس میں یہہ کہتے
ہوئے بحث کرتے تھے کہ یہہ کیا ہے یہہ کیسی نئی تعلیم ہے
کہ وہ ناپاک روحوں کو بھی اقتدار سے حکم کرتا ہے اور وے
۲۸ اُسکو مانتی ہیں - وہیں اُسکی شہرت جلیل کی چاروں
۲۹ طرف پھیل گئی - اور وے فی الفور عبادت خانہ سے
نکلکے یعقوب اور یوحنا کے ساتھہ شمعون اور اندریاس
۳۰ کے گھر میں گئے [۲۹] اور شمعون کی ساس تپ سے
پڑی تھی تب اُنہوں نے فی الفور اُس کی خبر اُسے
۳۱ دی - اُسنے آکے اور اُسکا ہاتھہ پکڑکے اُسے اُٹھایا
اور فی الفور اُس کی تپ جاتی رہی اور اُسنے اُن کی
۳۲ خدمت کی - شام کو جب سورج ڈوب گیا سارے بیماروں
اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے اُس پاس لائے [۳۰]
۳۳ اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوا تھا - اُسنے بہتوں
۳۴ کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے چنگا کیا اور
بہت سے دیوؤں کو نکالا اور دیوؤں کو بولنے نہ دیا [۳۱]
۳۵ کیونکہ اُنہوں نے اُسے پہچانا تھا - اور بڑے تڑکے
کچھہ رات رہتے وہ اُٹھہ کے نکلا اور ایک ویران جگہہ

۳۶ میں جاکے [۳۲] وہاں دعا مانگی سو شمعون اور اُس کے
۳۷ ساتھی اُس کے پیچھے چلے - جب اُنہوں نے اُسے پایا
۳۸ تو اُس سے کہا کہ تجھے سب ڈھونڈھتے ہیں - اُسنے
اُنہیں کہا آؤ آس پاس کے شہروں میں جاویں تاکہ
میں وہاں بھی منادی کروں [۳۳] کیونکہ میں اسی لئے
۳۹ نکلا ہوں [۳۴] اور وہ ساری جلیل کے عبادت خانوں
۴۰ میں منادی کرتا اور دیووں کو دور کرتا تھا [۳۵] تب ایک
کوڑھی نے آکے اُس کی منت کی [۳۶] اور اُسکے سامہنے
گھٹنے ٹیک کر اُس سے بولا کہ اگر تو چاہے تو مجھے
۴۱ پاک کر سکتا ہے - یسوع نے اُسپر رحم کرکے ہاتھہ بڑھایا
اور اُسے چھوا اور اُس سے کہا کہ میں چاہتا ہوں
۴۲ تو پاک ہو - یہہ بات کہتے ہی اُسکا کوڑھ جاتا رہا اور
۴۳ وہ پاک ہوا - اور اُس نے اُسے تاکید کرکے جلد رخصت
۴۴ کیا - اور اُس سے یہہ کہا کہ: دیکھہ کسی سے کچھہ مت
کہہ بلکہ جا اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور اپنے
پاک ہونے کی بابت اُن چیزوں کو جنکا حکم موسیٰ نے
۴۵ دیا گذران [۳۷] تاکہ وے اُنپر گواہی ہوں - پر اُسنے
باہر جاکے بہت باتیں کہیں [۳۸] اور خاص کرکے اُس
بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسوع ظاہرا شہر میں داخل
نہ ہوسکا پر باہر ویران جگہوں میں رہا اور لوگ چاروں
طرف سے اُس پاس آیا کئے [۳۹] ÷

باب ۲ اور کئی دن بعد وہ کفرناحوم میں پھر آیا اور
۲ سنا گیا کہ وہ گھر میں ہے [۱] تب فی الفور وہاں اتنے
آدمی جمع ہوئے کہ دروازے کی دہلیز تک بھی اُن کی
۳ سمائی نہ ہوئی اور اُسنے اُنہیں کلام کہہ سنایا - اور
ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُس پاس
۴ لے آئے - جب وے بھیڑ کے سبب اُسکے نزدیک
نہ آسکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا
کھول دیا اور جب کھود کے اُتار اتھا تو اُس کھٹولے

۲۱ متی ۴: ۱۳ لوقا ۴: ۳۱
۲۲ متی ۷: ۲۸
۲۴ لوقا ۴: ۳۳
۲۵ آہ یا ہائے ہائے
۲۶ متی ۸: ۲۹
۲۷ ۲۴ آیت
۲۸ مرقس ۹: ۲۰
۲۹ متی ۸: ۱۴ لوقا ۴: ۳۸
۳۰ متی ۸: ۱۶ لوقا ۴: ۴۰
۳۱ مرقس ۳: ۱۲ لوقا ۴: ۴۱ دیکھو اعمہ ۱۶: ۱۷ و ۱۸
۳۲ لوقا ۴: ۴۲
۳۳ لوقا ۴: ۴۳
۳۴ یسعیاہ ۶۱: ۱ یوحنا ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۴
۳۵ متی ۴: ۲۳ لوقا ۴: ۴۴
۳۶ متی ۸: ۲ لوقا ۵: ۱۲
۳۷ احبار ۱۴: ۳ و ۴ و ۱۰ لوقا ۵: ۱۴
۳۸ لوقا ۵: ۱۵
۳۹ مرقس ۲: ۱۳
۱ متی ۹: ۱ لوقا ۵: ۱۸

۵ کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا۔ یسوع نے اُن کا
اعتقاد دیکھکر اُس مفلوج کو کہا اے بیٹے تیرے گناہ
۶ معاف ہوئے۔ پر بعضے فقیہہ جو وہاں بیٹھے تھے
۷ اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے کہ یہہ کیوں ایسا
کفر بکتا ہے خدا کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ہے [۲]
۸ اور فی الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کر کے کہ
وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں اُنہیں
کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہو [۳]
۹ اُس مفلوج کو کیا کہنا آسان تر ہے یہہ کہ تیرے
گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہ اُٹھہ اور اپنا کھٹولا
۱۰ لیچل [۴] لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم زمین پر گناہوں
کے معاف کرنے کا اختیار رکھتا ہے اُسنے اُس مفلوج
۱۱ کو کہا۔ میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کے
۱۲ اپنے گھر کو جا۔ اور وہ فی الفور اُٹھا اور اپنا کھٹولا
اُٹھا کر اُن سب کے سامھنے نکل گیا اور سب دنگ ہو گئے
اور خدا کی تعریف کر کے بولے کہ ہم نے اِسطرح کا کبھی
۱۳ نہ دیکھا تھا۔ اور وہ پھر باہر دریا کے کنارے گیا [۵]
اور ساری بھیڑ اُس پاس آئی اور اُسنے اُنہیں
۱۴ تعلیم دی۔ اور جاتے ہوئے حلفا کے بیٹے لیوی
کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا
میرے پیچھے ہو لے [۶] وہ اُٹھہ کے اُس کے پیچھے
۱۵ ہو لیا۔ اور جب وہ اُس کے گھر میں کھانے بیٹھا
تھا یوں ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار
یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھہ بیٹھے [۷]
۱۶ کیونکہ وے بہت تھے اور اُسکے پیچھے ہو لئے۔ اور
جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینیوالوں
اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے دیکھا تب اُسکے
شاگردوں سے کہا یہہ کیا ہے کہ وہ محصول لینیوالوں
۱۷ اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتا پیتا ہے۔ یسوع نے

۲ ایوب ۱۴: ۴ یسعیہ ۴۳: ۲۵
۳ متی ۹: ۴
۴ متی ۹: ۵
۵ متی ۹: ۹
۶ متی ۹: ۹ لوقا ۵: ۲۷
۷ متی ۹: ۱۰

سنکر اُنہیں کہا اُنکے لئے جو تندرست ہیں حکیم کچھہ ضرور
نہیں بلکہ اُنکے لئے جو بیمار ہیں [۸] میں راستبازوں کو
نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں کہ وے توبہ
۱۸ کریں۔ اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے
تھے اُنہوں نے آکے اُس سے کہا کہ یوحنا اور فریسیوں
کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں اور تیرے شاگرد روزہ
۱۹ نہیں رکھتے [۹] یسوع نے اُنہیں کہا کہ کیا براتی
جب تک کہ دلہا اُن کے ساتھہ ہے روزہ رکھہ سکتے ہیں
وے جب تک کہ دلہا اُن کے ساتھہ ہے روزہ رکھہ
۲۰ نہیں سکتے۔ لیکن وے دن آوینگے جب دلہا اُنسے
جدا کیا جائیگا تب اُنہیں دنوں میں وے روزہ رکھینگے
۲۱ کورے تھان کے ٹکڑے سے پورانی پوشاک میں
کوئی پیوند نہیں کرتا نہیں تو وہ نیا ٹکڑا جو اُس میں
لگایا گیا ہے پورانے کو کھینچتا ہے اور وہ چیر بڑھجاتی
۲۲ ہے۔ اور نئی مے کو پورانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ہے
نہیں تو مشکیں نئی مے سے پھٹ جاتی ہیں اور مے بہہ
جاتی ہے اور مشکیں برباد ہوتی ہیں بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں
۲۳ میں رکھنا چاہئے۔ اور یوں ہوا کہ وہ سبت کے دن
کھیتوں میں ہو کے جاتا تھا [۱۰] اور اُس کے شاگرد
۲۴ راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے [۱۱] اور فریسیوں
نے اُس سے کہا دیکھہ کسلئے تیرے شاگرد سبت کے
۲۵ دن وہ کام کرتے جو روا نہیں ہے۔ اُسنے اُنہیں کہا کیا
تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے جب وہ اور اُسکے
۲۶ ساتھی محتاج اور بھوکھے تھے کیا کیا [۱۲] وہ کیونکر
سردار کاہن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا
اور نذر کی روٹیاں جنکا کھانا کاہنوں کے سوا کسی کو
روا نہ تھا [۱۳] کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں۔
۲۷ اُس نے اُنہیں کہا سبت کا دن انسان کے
واسطے ہوا نہ انسان سبت کے دن کے واسطے

۸ متی ۹: ۱۲ و ۱۳ اور ۱۸: ۱۱ لوقا ۵: ۳۱ و ۳۲ اور ۱۹: ۱۰ ۱ تمطا ۱: ۱۵
۹ متی ۹: ۱۴ لوقا ۵: ۳۳
۱۰ متی ۱۲: ۱ لوقا ۶: ۱
۱۱ استثنا ۲۳: ۲۵
۱۲ ۱ سموئیل ۲۱: ۶
۱۳ خروج ۲۹: ۳۲ و ۳۳ احبار ۲۴: ۹

۲۸ پس ابن آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہے۱۴ +

باب ۳

۱ وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا وہاں ایک شخص تھا جسکا ایک ہاتھ سوکھ گیا تھا۱ ۲ اور وے اُس کی گھات میں لگے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے تو اُسپر نالش کریں - ۳ اُسنے اُس شخص کو جسکا ہاتھ سوکھ گیا تھا کہا کہ بیچ میں کھڑا ہو - ۴ اور اُسنے اُنہیں کہا کہ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی جان بچانا یا جان سے مارنا وے چپ ہو رہے ۵ تب اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب غمگین ہوکے غصے سے اُن سب کی طرف دیکھا اور اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اُسنے بڑھایا اور اُسکا ہاتھ جیسا دوسرا تھا ویسا چنگا ہو گیا - ۶ تب فریسیوں نے فی الفور باہر جاکے ہیرودیوں کے ساتھ۲ اُس کی ضد میں مشورت کی کہ اُسے کیونکر قتل کریں۳ ۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کی طرف پھرا اور ایک بڑی بھیڑ جلیل اور یہودیہ سے۴ ۸ اور یروشلم اور ادوم اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہولی اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھی ایک بڑی بھیڑ یہہ خبر سُن کے کہ کیسے بڑے کام اُسنے کئے اُس پاس آئی - ۹ اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوٹی سی کشتی اُس کے لئے طیار کر رکھیں کہ وے اُسے دبا نہ ڈالیں - ۱۰ کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا یہاں تک کہ وے جو سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُسپر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں - ۱۱ اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتیں اُس کے آگے گر پڑتی تھیں۵ اور پکار کے کہتیں کہ تو خدا کا بیٹا ہے۶ ۱۲ تب اُس نے اُنہیں بڑی تاکید کی کہ اُسے مشہور نہ کریں۷ ۱۳ پھر ایک پہاڑ پر گیا اور جن کو آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بلایا۸ اور وے اُس پاس آئے -

۱۴ متی ۱۲: ۸
۱ متی ۱۲: ۹ لوقا ۶: ۶
۲ متی ۲۲: ۱۶
۳ متی ۱۲: ۱۴
۴ لوقا ۶: ۱۷
۵ مرقس ۱: ۲۳ و ۲۴ لوقا ۴: ۴۱
۶ متی ۱۴: ۳۳ مرقس ۱: ۱
۷ متی ۱۲: ۱۶ مرقس ۱: ۲۵ و ۳۴
۸ متی ۱۰: ۱ لوقا ۶: ۱۲ اور ۹: ۱

۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا کہ وے اُسکے ساتھ رہیں اور کہ وہ اُنکو منادی کرنے کو بھیجے - ۱۵ اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے اور دیووں کو نکالنے کی قدرت رکھیں - ۱۶ یعنے شمعون کو جسکا نام پطرس رکھا۹ ۱۷ اور زبدی کے بیٹے یعقوب کو اور یعقوب کے بھائی یوحنا کو جنہیں بوانرجس نام رکھا یعنے بنی رعد - ۱۸ اور اندریاس اور فیلبوس اور برتھولما اور متی کو اور توما اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو اور تھدی اور شمعون کنعانی کو - ۱۹ اور یہوداہ اسکریوتی کو جو اُسکا پکڑوانے والا بھی تھا اور وے گھر میں آئے - ۲۰ اور اتنے لوگ پھر جمع ہوئے کہ وے روٹی بھی نہ کھا سکے۱۰ ۲۱ جب اُس کے ناتے داروں نے یہہ سُنا تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے کیونکہ اُنہوں نے کہا وہ بے خود ہے۱۱ +

۲۲ تب فقیہوں نے جو یروشلم سے آئے تھے کہا کہ بعلزبول اُس کے ساتھ ہے اور وہ دیووں کے سردار کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہے۱۲ ۲۳ تب اُسنے اُنہیں پاس بلاکر تمثیلوں میں کہا کیونکر ہو سکتا ہے کہ شیطان شیطان کو نکالے۱۳ ۲۴ اور اگر کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے تو وہ بادشاہت قائم رہ نہیں سکتی - ۲۵ اور اگر کسی گھرانے میں پھوٹ پڑے تو وہ گھرانا قائم رہ نہیں سکتا - ۲۶ اور اگر شیطان اپنا ہی مخالف ہوکے آپ سے پھوٹ کرے تو وہ قائم رہ نہیں سکتا بلکہ اُس کا آخر ہو جاویگا - ۲۷ کسی زور آور کے گھر میں گھس کے اُسکے اسباب کو کوئی لوٹ نہیں سکتا جب تک کہ وہ پہلے اُس زور آور کو نہ باندھے تب اُسکے گھر کو لوٹیگا۱۴ ۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بنی آدم کے سب گناہ اور کفر جو وے بکتے ہیں معاف کئے جائینگے۱۵ ۲۹ لیکن وہ جو روح قدس کے حق میں کفر بکے اُس کی معافی ہرگز نہیں ہوتی بلکہ وہ ہمیشہ کے عذاب کا سزاوار ہو چکا -

۹ یوحنا ۱: ۴۲
۱۰ مرقس ۶: ۳۱
۱۱ یوحنا ۷: ۵ اور ۱۰: ۲۰
۱۲ متی ۹: ۳۴ اور ۱۰: ۲۵ لوقا ۱۱: ۱۵ یوحنا ۷: ۲۰ اور ۸: ۴۸ و ۵۲ اور ۱۰: ۲۰
۱۳ متی ۱۲: ۲۵
۱۴ یسعیاہ ۴۹: ۲۴ متی ۱۲: ۲۵
۱۵ متی ۱۲: ۳۱ لوقا ۱۲: ۱۰ ۱ یوحنا ۵: ۱۶

۳۰ کیونکہ اُنہوں نے کہا تھا کہ اُس کے ساتھہ ایک ناپاک روح ہی +

۳۱ اُسوقت اُس کے بھائی اور اُسکی ما آئی[۱۶] اور ۳۲ باہر کھڑے رہکے اُسے بلوا بھیجا۔ اور جماعت اُس کے آس پاس بیٹھی تھی اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ دیکھہ تیری ما اور تیرے بھائی باہر تجھے طلب کرتے ہیں ۳۳ اُسنے اُنہیں جواب دیا کون ہی میری ما یا میرے بھائی ۳۴ اور اُنپر جو اُسکے آس پاس بیٹھے تھے نگاہ کرکے کہا دیکھو میری ما اور میرے بھائی ۳۵ اِسلئے کہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلتا ہی میرا بھائی اور میری بہن اور ما وہی ہی +

باب ۴

۱ وہ پھر دریا کے کنارے پر تعلیم کرنے لگا[۱] اور ایک بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی ایسی کہ وہ دریا میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ خشکی میں دریا کے کنارے پر رہی ۲ تب اُسنے اُنہیں تمثیلوں میں بہت کچھہ سکھلایا اور اپنی تعلیم میں[۲] اُنسے کہا ۳ سنو دیکھو ۴ ایک کسان بونے کو گیا۔ اور بوتے وقت یوں ہوا کہ کچھہ راہ کے کنارے گرا اور ہوا کے پرندے آکے اُسے چگ گئے ۵ اور کچھہ سنگین زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی اور وہ جلد اُگا کیونکہ اُسنے دلدار زمین نہ پائی ۶ اور جب سورج نکلا وہ جل گیا اور جڑ نہ رہنے کے سبب سوکھہ گیا ۷ اور کچھہ کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑھہ کے اُسے دبا دیا اور وہ پھل نہ لایا ۸ اور کچھہ اچھی زمین میں گرا وہ اُگا اور بڑھہ کے پھلا[۳] بعضے تیس گنا بعضے ساٹھہ اور بعضے سو گنا ۹ پھر اُسنے اُنہیں کہا کہ جسکو سُننے کے کان ہوں سُنے ۱۰ اور جب وہ اکیلا ہوا اُنہوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے اُن بارہ سے ملکے اُس سے اُس تمثیل کے معنے پوچھے[۴] ۱۱ اُسنے اُنہیں کہا کہ خدا کی بادشاہت کے بھید کو جاننا تمہیں دیا گیا ہی پر اُنکے لئے جو باہر ہیں[۵] سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں

۱۲ تاکہ وے دیکھتے ہوئے دیکھیں مگر بوجھیں نہیں اور کان سے سنیں پر سمجھیں نہیں[۶] نہووے کہ وے کبھی پھریں اور اُن کے گناہ بخشے جائیں ۱۳ پھر اُس نے اُنہیں کہا کیا تم یہہ تمثیل نہیں سمجھتے تو سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھوگے +

۱۴ کسان کلام بوتا ہی[۷] ۱۵ اور وہ جو اُس راہ کے کنارے پڑا جہاں کلام بویا جاتا ہی وے ہیں کہ جب اُنہوں نے سنا تو شیطان فی الفور آکے اُس کلام کو جو اُن کے دلوں میں بویا گیا تھا لیجاتا ہی ۱۶ اور اُسی طرح جو سنگین زمین میں بویا گیا وے ہیں جو کلام کو سُن کے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں ۱۷ اور اپنے میں جڑ نہیں رکھتے بلکہ تھوڑی مدت کے ہیں آخر جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے یا ستائے جاتے تو جلد ٹھوکر کھاتے ہیں ۱۸ اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا وے ہیں جو کلام سُنتے ہیں ۱۹ اور دنیا کی فکریں اور دولت کی دغابازی[۸] اور چیزوں کا لالچ داخل ہوکے کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل ہوتا ہی ۲۰ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا وے ہیں جو کلام کو سُنتے ہیں اور قبول کرکے پھل لاتے ہیں بعضے تیس گنا اور بعضے ساٹھہ اور بعضے سو گنا +

۲۱ اور اُسنے اُنہیں کہا کیا چراغ اِس لئے ہی کہ پیمانہ یا پلنگ کے تلے رکھیں[۹] اور چراغدان پر نہ رکھیں ۲۲ کوئی چیز پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ کیجاوے اور چھپی ہی مگر اسلئے کہ ظہور میں آوے[۱۰] ۲۳ جسکو سُننے کے کان ہوں سُنے[۱۱] ۲۴ پھر اُسنے اُنہیں کہا کہ غور کرو کہ تم کیا سُنتے ہو جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائیگا[۱۲] اور تمہیں جو سُنتے ہو زیادہ دیا جائیگا ۲۵ اِسلئے کہ جسکے پاس کچھہ ہی اُسے دیا جائیگا اور جسکے پاس کچھہ نہیں اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہی لے لیا جائیگا[۱۳]

[۱۶] متی ۱۲ : ۴۶ لوقا ۸ : ۱۹
[۱] متی ۱۳ : ۱ لوقا ۸ : ۴
[۲] مرقس ۱۲ : ۳۸
[۳] یوحنا ۱۵ : ۵ قلس ۱ : ۶
[۴] متی ۱۳ : ۱۰ لوقا ۸ : ۹ وغیرہ
[۵] ۱ قرن ۵ : ۱۲ قلس ۴ : ۵ ۱ تسل ۴ : ۱۲ ۱ تمط ۳ : ۷
[۶] یسعیاہ ۶ : ۹ متی ۱۳ : ۱۴ لوقا ۸ : ۱۰ یوحنا ۱۲ : ۴۰ اعمال ۲۸ : ۲۶ روم ۱۱ : ۸
[۷] متی ۱۳ : ۱۹
[۸] ۱ تمط ۶ : ۹ و ۱۷
[۹] متی ۵ : ۱۵ لوقا ۸ : ۱۶ اور ۱۱ : ۳۳
[۱۰] متی ۱۰ : ۲۶ لوقا ۱۲ : ۲
[۱۱] متی ۱۱ : ۱۵ ۹ آیت
[۱۲] متی ۷ : ۲ لوقا ۶ : ۳۸
[۱۳] متی ۱۳ : ۱۲ اور ۲۵ : ۲۹ لوقا ۸ : ۱۸ اور ۱۹ : ۲۶

۲۶ اور اُسنے کہا خدا کی بادشاہت ایسی ہی جیسا ایک
۲۷ شخص جو زمین میں بیج بووے [۱۴] اور رات و دن وہ
سووے اُٹھے اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے کہ
۲۸ وہ نہ جانے - اِسلئے کہ زمین آپ سے آپ پھل لاتی
ہی پہلے سبزی پھر بال بعد اُس کے بال میں طیار دانے
۲۹ اور جب دانہ پک چکا تو وہ فی الفور ہنسوا بھیجوا تا ہی [۱۵]
کیونکہ کاٹنے کا وقت پہنچا ہی +

۳۰ پھر اُسنے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے
نسبت کریں اور اُس کے لئے کونسی مثال لاویں [۱۶]
۳۱ وہ خردل کے دانہ کی مانند ہی کہ جب زمین میں بویا
۳۲ جاتا ہی زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہی - پر جب بویا
گیا تو اُگتا ہی اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا اور بڑی ڈالیاں
نکالتا یہانتک کہ ہوا کے پرندے اُسکے سائے میں
۳۳ بسیرا کر سکتے ہیں - اور وہ اُنسے ایسی بہتیری تمثیلوں
۳۴ میں اُنکی [۱۱] سمجھ کے موافق کلام کہتا تھا [۱۷] اور بے تمثیل
اُنسے باتیں نہ کرتا لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو
۳۵ سب باتوں کے معنے بتلاتا تھا - اُسی دن جب شام ہوئی
۳۶ اُسنے اُنہیں کہا کہ آؤ ہم پار چلیں [۱۸] اور وے اُس
جماعت کو رخصت کرکے اُسے جسطرح سے کہ کشتی پر تھا
۳۷ لیچلے اور اُسکے ساتھ اَور بھی چھوٹی کشتیاں تھیں تب
بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہانتک لگیں کہ وہ
۳۸ پانی سے بھر چلی تھی - اور وہ تیوار کی طرف سر تلے
تکیہ رکھکے سو رہا تھا تب اُنہوں نے اُسے جگا کے کہا اَی
۳۹ اُستاد تجھے فکر نہیں کہ ہم سب ہلاک ہوتے ہیں - تب
اُسنے اُٹھ کے ہوا کو ڈانٹا اور دریا کو کہا ٹھہر جا تھمارہ
۴۰ تو ہوا ٹھہر گئی اور بڑا نیوا ہو گیا - پھر اُنہیں کہا تم کیوں
۴۱ ایسے خوفناک ہوئے اور کاہے کو اعتقاد نہیں رکھتے - وے
نہایت ڈرے اور آپس میں کہنے لگے یہہ کس طرح
کا ہی کہ ہوا اور دریا بھی اُسکے فرمانبردار ہیں +

[۱۴] امتی ۱۳: ۲۴
[۱۵] مکاشفہ ۱۴: ۱۵
[۱۶] امتی ۱۳: ۳۱ لوقا ۱۳: ۱۸ اعمال ۲: ۴۱ اور ۴: ۴ اور ۵: ۱۴ اور ۱۹: ۲۰
[۱۱] یونانی میں اُنکے سننے کی طاقت کے موافق
[۱۷] امتی ۱۳: ۳۴ یوحنا ۱۶: ۱۲
[۱۸] امتی ۸: ۱۸ و ۲۳ لوقا ۸: ۲۲
[۱] امتی ۸: ۲۸ لوقا ۸: ۲۶

باب ۵

اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں
۲ پہنچے [۱] اور جیوں وہ کشتی سے اُترا وہیں ایک آدمی
جسمیں ایک ناپاک روح تھی قبروں سے نکلتے ہوئے
۳ اُسے ملا - وہ قبروں کے درمیان رہا کرتا تھا اور کوئی
۴ اُسے زنجیروں سے بھی جکڑ نہ سکتا تھا - کہ وہ بار بار
بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا اور اُسنے زنجیروں
کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کئے اور کوئی اُسے
۵ تابع میں نہ لا سکا - وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور
قبروں کے بیچ چلایا کرتا اور اپنے تئیں پتھروں
۶ سے کاٹتا تھا - پر جیوں اُسنے یسوع کو دور سے دیکھا دوڑا
۷ اور اُسے سجدہ کیا - اور بڑی آواز سے چلا کے کہا اَی خدا
تعالیٰ کے بیٹے یسوع مجھے تجھ سے کیا کام تجھے خدا کی قسم
۸ دیتا ہوں مجھے نہ ستا - کیونکہ اُسنے اُسے کہا تھا کہ اَی
۹ ناپاک روح اُس آدمی میں سے نکل آ - پھر اُس نے
اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہی تب اُسنے جواب دیا کہ
۱۰ میرا نام تمن ہی اِسلئے کہ ہم بہت ہیں - پھر اُسنے اُسکی
۱۱ بہت منت کی کہ ہمیں اِس سرزمین سے مت نکال - اور
وہاں پہاڑوں کے نزدیک سواروں کا ایک بڑا غول
۱۲ چرتا تھا - سو سب دیوں نے اُس کی منت کرکے کہا کہ
ہمکو اُن سواروں کے درمیان بھیج تا کہ ہم اُن میں پیٹھیں -
۱۳ یسوع نے فی الفور اُنہیں اجازت دی اور وے ناپاک
روحیں نکل کے سواروں میں پیٹھ گئیں اور وہ غول کڑاڑے
پر سے دریا میں کودا اور وے قریب دو ہزار کے تھے
۱۴ جو دریا میں ڈوب کے مر گئے - اور وے جو سواروں
کو چراتے تھے بھاگے اور شہر اور دیہات میں خبر
پہنچائی تب وے اُس ماجرے کو دیکھنے کو نکلے -
۱۵ اور یسوع پاس آئے اور اُس دیوانے کو جسمیں دیو تھا
کا تمن تھا بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوشیار دیکھا اور
۱۶ ڈر گئے - اور جنہوں نے یہہ دیکھا تھا اُس دیوانے کا

سارا احوال اور سوأروں کا تمام ماجرا اُنسے بیان کیا۔ ۱۷ تب وے اُس کی منت کرنے لگے کہ اُن کی سرحد سے نکلجاوے۔ ۱۸ جیوں وہ کشتی پر آیا اُسنے جس میں دیو تھا اُس سے منت کی کہ اُسکے ساتھہ رہے۔ ۱۹ لیکن یسوع نے اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُسے کہا کہ اپنے گھر جا اپنے لوگوں پاس اور اُنھیں خبر دے کہ خداوند نے تجھہ پر رحم کرکے تجھہ سے کیا کام کیا۔ ۲۰ تب وہ گیا اور دکاپولس کے ملک میں اُن کاموں کی جو یسوع نے اُسکے لئے کئے تھے منادی کرنے لگا اور سبھوں نے تعجب کیا۔ ۲۱ اور جب یسوع کشتی پر پھر پار آیا بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی اور وہ دریا کے نزدیک تھا۔ ۲۲ اور دیکھو کہ عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص جسکا نام جایرس تھا آیا اور اُسے دیکھکر اُسکے قدموں پر گرا۔ ۲۳ اور یہہ کہکے کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے پر ہے اُس کی بہت منت کی کہ وہ آوے اور اپنے ہاتھہ اُسپر رکھے کہ وہ چنگی ہو تو وہ جیئیگی۔ ۲۴ تب وہ اُسکے ساتھہ گیا اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے چلی اور اُسے دبا لیا۔ ۲۵ اور ایک عورت جسکا بارہ برس سے لہو جاری تھا ۲۶ جسنے بہت سے حکیموں کی دوائیں کھائی تھیں اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھہ فایدہ نہ پایا تھا بلکہ اُسکی بیماری اور بھی بڑھہ گئی تھی۔ ۲۷ یسوع کی خبر سُن کے اُس بھیڑ میں اُسکے پیچھے سے آئی اور اُسکے کپڑے کو چھو لیا۔ ۲۸ کیونکہ اُسنے کہا کہ اگر میں صرف اُس کے کپڑوں کو چھو لوں تو چنگی ہو جاؤنگی۔ ۲۹ اور فی الفور اُسکے لہو کا سوتا بند ہوا اور اُسنے اپنے بدن کے احوال سے جانا کہ میں اُس آفت سے چنگی ہوئی۔ ۳۰ تب یسوع نے فی الفور اپنے میں جانا کہ مجھہ میں سے قوت نکلی اُس بھیڑ کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ میرے کپڑے کو کس نے چھوا۔ ۳۱ اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا تو دیکھتا ہی کہ لوگ تجھہ پر گرے پڑتے ہیں پھر تو کہتا ہی مجھے کس نے چھوا۔ ۳۲ تب اُسنے چاروں طرف نگاہ کی تا کہ اُسے جسنے یہہ کام کیا تھا دیکھے۔ ۳۳ اور وہ عورت سب کچھہ جانکر جو اُسپر واقعہ ہوا تھا ڈرتی اور کانپتی آئی اور اُس کے آگے گر پڑی اور سب سچ سچ اُس سے کہا۔ ۳۴ تب اُس نے اُسے کہا اے بیٹی تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت جا اور اپنی آفت سے بچی رہ۔ ۳۵ جب وہ یہی کہتا تھا عبادت خانہ کے سردار کے یہاں سے لوگوں نے آکے کہا کہ تیری بیٹی مرگئی اب کیوں اُستاد کو زیادہ تکلیف دیتا ہی۔ ۳۶ یسوع نے اُس بات کو جو وے کہہ رہے تھے سنتے ہی عبادت خانے کے سردار کو کہا مت ڈر فقط اعتقاد رکھہ۔ ۳۷ اور اُسنے سوا پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے کسی کو اپنے ساتھہ جانے نہ دیا۔ ۳۸ اور عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آکے شور وغل اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا۔ ۳۹ اور بھیتر جاکے اُنھیں کہا تم کاہے کو غل کرتے اور روتے ہو لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہی۔ ۴۰ وے اُسپر ہنسے لیکن وہ سب کو باہر کرکے لڑکی کے ماباپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لیکے جہاں وہ لڑکی پڑی تھی اندر آیا۔ ۴۱ اور اُس لڑکی کا ہاتھہ پکڑکے اُسے کہا طالیتھا قومی جسکا ترجمہ یہہ ہی کہ اے لڑکی میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ۔ ۴۲ وونہیں وہ لڑکی اُٹھکے چلنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی تب وے بہت ہی حیران ہوئے۔ ۴۳ پھر اُسنے اُنھیں بہت تاکید سے حکم کیا کہ یہہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ اُسے کچھہ کھانے کو دیں ✣

باب ٦

پھر وہاں سے روانہ ہوا اور اپنے وطن میں آیا اور اُسکے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے۔ ۲ جب سبت کا دن ہوا وہ عبادت خانے میں وعظ کرنے لگا اور بہتوں نے سُنکے حیران ہو کر کہا کہ یہہ باتیں اُسنے کہاں سے

۲ متی ۸: ۳۴ — ۱ ۱۶: ۳۹ — ۳ لوقا ۸: ۳۸ — ۴ متی ۹: ۱ — لوقا ۸: ۴۰ — ۵ متی ۹: ۱۸ — لوقا ۸: ۴۱ — ۶ احبار ۱۵: ۲۵ — متی ۹: ۲۰ — ۷ لوقا ۶: ۱۹ — اور ۸: ۴۶ — ۸ متی ۹: ۲۲ — مرقس ۱۰: ۵۲ — اعمال ۱۴: ۹ — ۹ لوقا ۸: ۴۹ — ۱۰ یوحنا ۱۱: ۱۱ — ۱۱ اعمال ۹: ۴۰ — ۱۱ یونانی میں بڑی حیرانی سے حیران ہوئے — ۱۲ متی ۸: ۴ — اور ۹: ۳۰ — اور ۱۲: ۱۶ — اور ۱۷: ۹ — مرقس ۳: ۱۲ — لوقا ۵: ۱۴ — ۱ متی ۱۳: ۵۴ — لوقا ۴: ۱۶

پائیں ۲ اور یہہ کیا حکمت ہی جو اُسے ملی ہی کہ ایسی کرامات
۳ اُس کے ہاتھہ سے ظاہر ہوتی ہیں۔ کیا یہہ مریم کا
بیٹا بڑھئی نہیں اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ
وشمعون کا بھائی نہیں ۳ اور کیا اُس کی بہنیں ہمارے
پاس یہاں نہیں ہیں اور اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر
۴ کھائی ۴ تب یسوع نے اُنہیں کہا نبی بے عزت نہیں
ہی مگر اپنے وطن میں ۵ اور اپنے کنبے اور اپنے گھر
۵ میں۔ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھلا سکا ۶ سوا
اِسکے کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھہ رکھکے اُنہیں
۶ چنگا کیا۔ اور اُسنے اُن کی بے ایمانی سے تعجب کیا ۷
اور آس پاس کے گانوں میں وعظ کرتا پھرا ۸ +
۷ اور اُن بارہ کو بلایا اور اُنکو دو دو کرکے
بھیجنا شروع کیا اور اُنہیں ناپاک روحوں پر اختیار
۸ دیا ۹ اور حکم کیا کہ سفر کے لئے سوا لاٹھی کے
کچھہ نہ لو نہ جھولی نہ روٹی نہ اپنے کمربند میں پیسے
۹ مگر ۱۱ جوتیاں پہنو ۱۰ پر دو کرتے مت پہنو۔ اور اُنہیں
۱۰ کہا جہاں تم کسی گھر میں داخل ہو تو جب تک تم اُس
۱۱ جگہ سے جاؤ وہیں رہو ۱۱ اور جتنے تمہیں قبول نکریں
اور تمہاری نہ سنیں ۱۲ تو جب تم وہاں سے نکلو اپنے
پاؤں کی گرد جھاڑ دینا ۱۳ تاکہ اُنپر گواہی ہو میں
تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صدوم
اور عمورہ کے لئے اُس شہر کی بہ نسبت برداشت
۱۲ کرنی سہج ہوگی۔ اور اُنہوں نے جاکے منادی کی
۱۳ کہ توبہ کرو۔ اور بہت سے دیووں کو دور کیا اور بہتوں
۱۴ کو جو بیمار تھے اُنپر تیل ڈھالکے ۱۴ چنگا کیا۔ اور جب
ہیرودیس بادشاہ نے سُنا ۱۵ (کیونکہ اُسکا نام مشہور
ہوا تھا) تب اُسنے کہا کہ یوحنا بپتسما دینیوالا مُردوں
میں سے جی اُٹھا اِسلئے معجزے اُس سے ظاہر ہوتے
۱۵ ہیں۔ اوروں نے کہا کہ وہ الیاس ہی ۱۶ پھر اوروں

۲ یوحنا ۶: ۴۲
۳ دیکھو متی ۱۲: ۴۶ گلتہ ۱: ۱۹
۴ متی ۱۱: ۶
۵ متی ۱۳: ۵۷ یوحنا ۴: ۴۴
۶ دیکھو یسعیاہ ۱۹: ۲۲ اور ۳۲: ۲۵ متی ۱۳: ۵۸ مرقس ۶: ۲۳
۷ یسعیاہ ۵۹: ۱۶
۸ متی ۹: ۳۵ لوقا ۱۳: ۲۲
۹ متی ۱۰: ۱ مرقس ۳: ۱۳ و ۱۴ لوقا ۹: ۱
۱۱ یونانی میں کھڑپے
۱۰ اعمال ۱۲: ۸
۱۱ متی ۱۰: ۱۱ لوقا ۹: ۴ اور ۱۰: ۷ و ۸
۱۲ متی ۱۰: ۱۴ لوقا ۱۰: ۱۰
۱۳ اعمال ۱۳: ۵۱ اور ۱۸: ۶
۱۴ یعقوب ۵: ۱۴
۱۵ متی ۱۴: ۱ لوقا ۹: ۷
۱۶ متی ۱۶: ۱۴ مرقس ۸: ۲۸

نے کہا یہہ ایک نبی ہی یا نبیوں میں سے کسی کی مانند
۱۶ ہی۔ پر ہیرودیس نے سنکر کہا کہ یہہ تو یوحنا ہی جسکا
سر میں نے کٹوایا ہی ۱۷ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا
۱۷ ہی۔ کیونکہ ہیرودیس نے آپ ہیرودیاس کیواسطے
جو اُسکے بھائی فیلبوس کی جورو تھی لوگ بھیجکر یوحنا
کو پکڑوا کے قید خانے میں بند کیا کیونکہ اُس نے
۱۸ اُس سے بیاہ کیا تھا۔ اور یوحنا نے ہیرودیس کو
کہا تھا کہ اپنے بھائی کی جورو رکھنا تجھے روا نہیں ۱۸
۱۹ اِسلئے ہیرودیاس اُسکا کینہ رکھتی اور چاہتی تھی
کہ اُسے جان سے مارے پر اُسکا ہاتھہ نہ پڑتا تھا
۲۰ اِسواسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس
جانکر اُس سے ڈرتا ۱۹ اور اُس کی پاسداری کرتا
اور اُس کی سُن کر بہت سی باتوں پر عمل کرتا اور اُسکی
۲۱ باتیں خوشی سے سنتا تھا۔ آخر قابو کا دن آیا ۲۰ کہ
ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں ۲۱ اپنے بزرگوں اور
رسالہ داروں اور جلیل کے امیروں کی ضیافت کی
۲۲ تب ہیرودیاس کی بیٹی آئی اور ناچ کے ہیرودیس اور
اُس کے مہمانوں کو خوش کیا تب بادشاہ نے اُس
لڑکی کو کہا جو تو چاہے سو تو مانگ کہ میں تجھے دونگا۔
۲۳ اور اُس سے قسم کھائی کہ میری آدھی بادشاہت تک
۲۴ جو کچھہ تو مجھہ سے مانگے میں تجھے دونگا ۲۲ اور وہ
چلی گئی اور اپنی ماں سے پوچھا کہ میں کیا مانگوں وہ بولی
۲۵ کہ یوحنا بپتسما دینیوالے کا سر۔ تب وہ فی الفور بادشاہ
کے پاس چالاکی سے آئی اور اُس سے عرض کرکے کہا
میں چاہتی ہوں کہ تو یوحنا بپتسما دینیوالے کا سر
۲۶ ایک ۱۱ باسن میں ابھی مجھے دے۔ بادشاہ بہت
غمگین ہوا ۲۳ پر اپنی قسم اور ساتھہ بیٹھنیوالوں کے
۲۷ سبب نہ چاہا کہ اُس سے انکار کرے۔ تب بادشاہ
نے فی الفور جلاد کو حکم کرکے بھیجا کہ اُسکا سر لاوے

۱۷ متی ۱۴: ۲ لوقا ۳: ۱۹
۱۸ احبار ۱۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۱
۱۹ متی ۱۴: ۵ اور ۲۱: ۲۶
۲۰ متی ۱۴: ۶
۲۱ پیدایش ۴۰: ۲۰
۲۲ استر ۵: ۳ و ۶ اور ۷: ۲
۱۱ یا تھالی میں
۲۳ متی ۱۴: ۹

۲۸ اُسنے جاکے اُسکا سر قید خانے میں کاٹا۔ اور ایک || باسن میں رکھہ کے لایا اور اُس لڑکی کو دیا اور ۲۹ اُس لڑکی نے اپنی ماکو دیا۔ تب اُسکے شاگرد سنکر ۳۰ آئے اور اُس کی لاش کو اُٹھا کے قبر میں رکھا۔ اور رسول یسوع کے پاس جمع ہوئے اور جو کچھہ اُنہوں نے کیا اور جو کچھہ سکھلایا تھا سب اُس سے بیان کیا[۲۴]
۳۱ تب اُسنے اُنہیں کہا الگ ویرانے میں چلو[۲۵] اور ذرہ ستاؤ اسلیئے کہ وہاں بہت لوگ آتے جاتے تھے ۳۲ اور اُنہیں کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ تھی[۲۶] تب وے الگ کشتی پر چڑھہ کے ایک ویرانے میں گئے[۲۷] ۳۳ پر لوگوں نے اُنہیں جاتے دیکھا اور بہتوں نے اُسے پہچانا اور سارے شہروں سے خشکی خشکی اُدھر دوڑے اور اُنسے آگے جا پہنچے اور اکٹھے ہوکے اُس ۳۴ پاس آئے۔ اور یسوع نے نکل کے بڑی بھیڑ کو دیکھا اُسے اُنپر رحم آیا[۲۸] کیونکہ وے اُن بھیڑوں کی مانند تھے کہ جنکا گڈریا نہیں اور وہ اُنہیں بہت سی باتیں سکھلانے لگا[۲۹] ۳۵ جب دن بہت ڈھلا اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا یہہ جگہ ویران ہے اور بہت ۳۶ دیر ہوئی ہے[۳۰] اُنہیں رخصت کر تاکہ وے چاروں طرف کے گاؤں اور بستیوں میں جاکے روٹی مول لیں کہ ۳۷ کھانے کو اُن پاس کچھہ نہیں۔ اُسنے اُنہیں جواب میں کہا تم اُنہیں کھانے کو دو۔ تب وے بولے کیا ہم جاکے دو سو || دینار کی روٹیاں مول لیں اور اُنہیں ۳۸ کھلاویں[۳۱] اُسنے اُنہیں کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں جاکے دیکھو اُنہوں نے دریافت کرکے ۳۹ کہا پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں[۳۲] تب اُس نے اُنہیں حکم کیا کہ اُن سب کو ہری گھاس پر پانت پانت ۴۰ کرکے بٹھلاؤ۔ وے سو سو اور پچاس پچاس پانت ۴۱ میں بیٹھے۔ تب اُسنے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے آسمان کی طرف دیکھہ کے برکت چاہی[۳۳] اور روٹیاں توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور اُسنے وے دو مچھلیاں اُن سب میں ۴۲ بانٹیں۔ وے سب کھاکے سیر ہوئے۔ ۴۳ اور اُنہوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھریں اور کچھہ مچھلیوں سے بھی اُٹھائیں۔ ۴۴ اور وے جنہوں نے روٹیاں کھائیں پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔ ۴۵ اور فی الفور اُسنے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا کہ جبتک میں لوگوں کو رخصت کروں تم کشتی پر چڑھو[۳۴] اور اُس پار بیت صیدا کو آگے جاؤ۔ ۴۶ اور آپ اُنہیں رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا۔ ۴۷ اور جب شام ہوئی کشتی بیچ دریا میں تھی[۳۵] اور وہ اکیلا خشکی پر تھا۔ ۴۸ اُسنے دیکھا کہ وے کھیونے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھی تب پچھلے پہر رات کو یسوع دریا پر چلتا ہوا اُنکے پاس آیا اور چاہا کہ اُنسے آگے بڑھے[۳۶] ۴۹ جب اُنہوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا خیال کیا کہ || کچھہ دھوکھا ہے اور چلا اُٹھے ۵۰ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اور گھبرائے پر وہ فی الفور اُنسے کلام کرکے اُنہیں کہنے لگا خاطر جمع رکھو میں ہوں مت ڈرو۔ ۵۱ پھر وہ کشتی پر اُن پاس چڑھا اور ہوا تھم گئی تب اُنہوں نے اپنے دلوں میں بے نہایت حیران ہوکے تعجب کیا۔ ۵۲ اسلیئے کہ اُنہوں نے روٹیوں کے معجزے کو نہ سمجھا تھا[۳۷] کیونکہ اُن کے دل سخت تھے[۳۸] ۵۳ اور وے پار گذر کے گنیسرت کے ملک میں آئے[۳۹] اور گھاٹ پر لگایا۔ ۵۴ جب وے کشتی پر سے اُترے فی الفور لوگ اُسے پہچان کے اُس ملک کی ہر طرف سے دوڑے۔ ۵۵ اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھہ کے جہاں اُنہوں نے سنا تھا کہ وہ ہے لیجانے لگے۔ ۵۶ اور وہ جہاں کہیں بستی یا شہر یا گاؤں میں گیا اُنہوں نے بیماروں کو بازاروں

|| یا تھالی میں
۲۴ لوقا ۹: ۱۰
۲۵ متی ۱۴: ۱۳
۲۶ مرقس ۳: ۲۰
۲۷ متی ۱۴: ۱۳
۲۸ متی ۹: ۳۶ اور ۱۴: ۱۴
۲۹ لوقا ۹: ۱۱
۳۰ متی ۱۴: ۱۵ لوقا ۹: ۱۲
|| رومی دینار کی قیمت پانچ آنہ تھی دیکھو متی ۱۸: ۲۸
۳۱ گن ۱۱: ۱۳ و ۲۲ ۲ سلا ۴: ۴۳
۳۲ متی ۱۴: ۱۷ لوقا ۹: ۱۳ یوحنا ۶: ۹ دیکھو متی ۱۵: ۳۴ مرقس ۸: ۵
۳۳ ۱ سمو ۹: ۱۳ متی ۲۶: ۲۶
۳۴ متی ۱۴: ۲۲ یوحنا ۶: ۱۷
۳۵ متی ۱۴: ۲۳ یوحنا ۶: ۱۶ و ۱۷
۳۶ دیکھو لوقا ۲۴: ۲۸
|| یا بھوت ہے
۳۷ مرقس ۸: ۱۷ و ۱۸
۳۸ مرقس ۳: ۵ اور ۱۶: ۱۴
۳۹ متی ۱۴: ۳۴

میں گیا اور اُس کی منت کی کہ صرف اُس کی پوشاک
کے دامن کو چھولیں ۲۶ اور جتنوں نے اُسے چھوا
اچھے ہو گئے +

باب ۷

تب فریسی اور بعضے فقیہہ یروشلم سے آکے
۲ اُس پاس جمع ہوئے ۱ جب اُنہوں نے اُس کے
بعضے شاگردوں کو ناپاک یعنے بن دھوئے ہاتھوں
۳ سے روٹی کھاتے دیکھا تو عیب لگایا - اِسلئے کہ
فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت پر عمل کر کے
جب تک کہ اپنے ہاتھ کہنی تک نہ دھولیں نہ کھاتے
۴ اور بازار سے آکے جب تک غسل نہ کرلیں نہیں کھاتے
اور بہت سی باتیں ہیں جنکو وے رواج کے سبب
مانتے ہیں جیسے پیالوں اور ۱۱ لوٹوں اور تانبے کے
۵ برتنوں اور چارپائیوں کا دھونا - تب فریسیوں اور
فقیہوں نے اُس سے پوچھا کہ تیرے شاگرد
بزرگوں کے حکموں پر کیوں نہیں چلتے پر روٹی بن
۶ دھوئے ہاتھ سے کھاتے ہیں ۲۲ اُسنے اُنہیں
جواب میں کہا کہ یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق
میں کیا خوب نبوت کی ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ یے
لوگ ہونٹھوں سے میری بزرگی کرتے ہیں پر اُنکے
۷ دل مجھ سے دور ہیں ۳۳ اور وے بیفائدہ میری
پرستش کرتے ہیں کیونکہ جو تعلیم وے سکھلاتے ہیں
۸ انسان کے احکام ہیں - اِسلئے تم خدا کے حکم کو ترک
کر کے انسان کی روایت جیسے پیالوں اور لوٹوں کا
دھونا مانتے ہو اور ایسے بہتیرے کام ہیں جو تم کرتے
۹ ہو - اور اُسنے اُنہیں کہا تم خدا کے حکم کو بخوبی
۱۰ باطل کرتے ہو تا کہ اپنی روایت کو قائم رکھو - کیونکہ
موسی نے کہا کہ اپنے باپ اور اپنی ماں کی تعظیم کر ۴۴ اور
جو کوئی باپ یا ماں کو کوسے وہ جان سے مارا جائے ۵۵
۱۱ پر تم کہتے ہو اگر کوئی اپنے باپ یا ماں کو کہے کہ جو

فائدہ مجھ سے تجھ کو پہنچنا تھا سو قربان ۶۶ یعنے ہدیہ
۱۲ ہوا - سو تم اُسے اُس کے باپ یا اُس کی ماں کی
۱۳ کچھ مدد کرنے نہیں دیتے - یوں تم خدا کے کلام
کو اپنی روایت سے جو تم نے جاری کی ہے باطل کرتے
ہو اور ایسا بہت کچھ کرتے ہو +
۱۴ پھر اُس نے سب لوگوں کو پاس بلا کے کہا
۱۵ کہ تم سب کے سب میری سنو اور سمجھو ۷ ایسی کوئی
چیز آدمی کے باہر نہیں ہے جو اُس میں داخل ہو کے
اُسے ناپاک کر سکے پر وہ چیزیں جو اُس میں سے نکلتی
۱۶ ہیں وے ہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں - اگر کسی کے
۱۷ کان سننے کے ہوں تو سنے ۸ جب وہ بھیڑ کے
پاس سے گھر میں گیا اُس کے شاگردوں نے
۱۸ اُس سے اُس تمثیل کی بابت پوچھا ۹ تب اُس نے
اُنہیں کہا کیا تم بھی ایسے ناسمجھ ہو کیا تم نہیں جانتے
ہو کہ جو چیز باہر سے آدمی کے بھیتر جاتی ہے اُسے ناپاک
۱۹ نہیں کر سکتی - اسلئے کہ وہ اُس کے دل میں نہیں
بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور پاخانے میں نکلتی ہے یوں
۲۰ سب کھانے کی نجاست چھٹ جاتی ہے - پھر اُسنے
کہا جو آدمی میں سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک
۲۱ کرتا ہے - کیونکہ اندر یعنے آدمی کے دل ہی سے برے
۲۲ اندیشے زناکاریاں حرامکاریاں قتل ۱۰ چوریاں لالچ
بدی مکر مستی بدنظری کفر شیخی نادانی نکلتی ہیں -
۲۳ یہہ سب بری چیزیں اندر سے نکلتی ہیں اور آدمی کو
ناپاک کرتی ہیں +
۲۴ پھر وہاں سے اُٹھکے صور اور صیدا کی سرحدوں
میں گیا ۱۱ اور ایک گھر میں داخل ہو کے چاہا کہ کوئی
۲۵ نہ جانے لیکن پوشیدہ نہ رہ سکا - کیونکہ ایک عورت
جس کی بیٹی میں ناپاک روح تھی اُس کی خبر سنکے
۲۶ آئی اور اُس کے پاؤں پر گری - یہہ عورت یونانی اور

---

۲۶ متی ۹ : ۲۰ مرقس ۵ : ۲۷ و ۲۸ اعمال ۱۹ : ۱۲

۱ متی ۱۵ : ۱

۱۱ لاطینی میں سکستاریوس اُس میں تہائی تین پاؤ سماتے ہے

۲ متی ۱۵ : ۲

۳ یسعیاہ ۲۹ : ۱۳ متی ۱۵ : ۸

۴ خروج ۲۰ : ۱۲ استثنا ۵ : ۱۶ متی ۱۵ : ۴
۵ خروج ۲۱ : ۱۷ احبار ۲۰ : ۹ امثال ۲۰ : ۲۰

۶ متی ۱۵ : ۵ اور ۲۳ : ۱۸

۷ متی ۱۵ : ۱۰

۸ متی ۱۱ : ۱۵

۹ متی ۱۵ : ۱۵

۱۰ پیدایش ۶ : ۵ اور ۸ : ۲۱ متی ۱۵ : ۱۹

۱۱ متی ۱۵ : ۲۱

قوم کی صوروفینیکی تھی اُسنے منت کی کہ وہ اُس
٢٧ دیو کو اسکی بیٹی پر سے اُتارے - پر یسوع نے اُسے کہا
کہ پہلے فرزندوں کو سیر ہونے دے کیونکہ فرزندوں
٢٨ کی روٹی لیکے کُتوں کے آگے ڈالنا لائق نہیں - اُسنے
جواب میں کہا ہاں اے خداوند لیکن کُتے میز کے تلے
فرزندوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں
٢٩ تب اُسنے اُسے کہا اِس بات کے سبب سے چلی جا
٣٠ وہ دیو تیری بیٹی پر سے اُتر گیا - جب وہ گھر میں پہنچی
تو کیا دیکھا کہ دیو دور ہو گیا اور بیٹی بچھونے پر پڑی ہے +
٣١ اور پھر وہ صور اور صیدا کی سرحدوں سے روانہ
ہوا اور دکاپولس کی سرحدوں میں ہو کر جلیل کے دریا
٣٢ کے پاس ١١ آیا - اور اُنہوں نے ایک بہرے ١٢ کو
جسکی زبان میں لکنت تھی اُس پاس لا کے ١٣ اُسکی
منت کی کہ اپنا ہاتھ اُسپر رکھے +
٣٣ وہ اُسکو بھیڑ میں سے کنارے لیگیا اور اپنی
اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور اپنا تھوک
٣٤ لیکے ١٤ اُس کی زبان پر لگایا - اور آسمان کی طرف
نظر کرکے ١٥ ایک آہ کی ١٦ اور اُسے کہا افتاح یعنے
٣٥ کھل جاؤ - وونہیں اُس کے کان کھل گئے اور اُسکی
زبان کی گرہ بھی کھل گئی اور وہ خوب بولنے لگا ١٧
٣٦ اور اُسنے اُنہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہیں ١٨ لیکن جتنا
اُس نے منع کیا تھا وے اُتنا زیادہ مشہور کرتے تھے -
٣٧ اور اُنہوں نے نہایت حیران ہو کے کہا اُسنے سب کچھ
اچھا کیا کہ بہروں کو سُننے کی اور گونگوں کو بولنے کی
طاقت دیتا ہے +

باب ٨ اُن دنوں میں جب بڑی بھیڑ جمع تھی اور اُن پاس
کچھ کھانے کو نہ تھا یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس
٢ بلا کے اُنہیں کہا ١ مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ہے کہ اب
تین دن گذرے کہ یہہ لوگ میرے ساتھ ہیں اور

١١ متی ١٥: ٢٩ — ١٢ یا گونگے کو — ١٣ متی ٩: ٣٢ لوقا ١١: ١٤ — ١٤ مرقس ٨: ٢٣ یوحنا ٩: ٦ — ١٥ مرقس ٦: ٤١ یوحنا ١١: ٤١ اور ١٧: ١ — ١٦ یوحنا ١١: ٣٣ و ٣٨ — ١٧ یسعیاہ ٣٥: ٥ و ٦ متی ١١: ٥ — ١٨ مرقس ٥: ٤٣ — ١ متی ١٥: ٣٢

٣ اُنکے پاس کچھ کھانے کو نہیں - اگر میں اُنہیں بھوکے
گھر جانے کو رخصت کروں تو وے راہ میں ماندے
پڑینگے کیونکہ بعضے اُن میں ہیں جو دور سے آئے ہیں
٤ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اِس ویرانے
میں کہاں سے کوئی آدمی روٹی پاوے کہ اِنہیں
٥ سیر کرے - تب اُسنے اُنسے پوچھا کہ تمہارے پاس
٦ کتنی روٹیاں ہیں وے بولے سات ٢ پھر اُس نے
بھیڑ کو حکم کیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں اور اُسنے وہی سات
روٹیاں لیں اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردوں
کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے
٧ رکھ دیں - اور اُنکے پاس کئی ایک چھوٹی مچھلیاں
تھیں سو اُسنے برکت مانگ کے ٣ حکم کیا کہ اُنہیں بھی
٨ اُنکے آگے دھریں - چنانچہ اُنہوں نے کھایا اور
سیر ہوئے اور اُن ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے سات
٩ ٹوکریاں اُٹھائیں - اور کھانیوالے چار ہزار کے قریب
تھے پھر اُسنے اُنہیں رخصت کیا +
١٠ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً
١١ کشتی پر چڑھ کے ٤ دلمنوتہ کی اطراف میں آیا - تب
فریسی نکلے اور اُس سے حجت کرکے اُسکے امتحان
١٢ کے لئے آسمان سے کوئی نشان چاہا ٥ - اُسنے اپنے
دل سے آہ کھینچکے کہا اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان
چاہتے ہیں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانے
١٣ کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا - اور وہ اُنسے
جدا ہو کے پھر کشتی پر چڑھ کے پار گیا +
١٤ اور وے روٹی لینے کو بھول گئے تھے ٦
اور کشتی پر سوا ایک روٹی کے اُن پاس کچھ نہ تھا -
١٥ اور اُسنے اُنہیں یوں فرمایا خبردار فریسیوں کے
١٦ خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے پرہیز کرو ٧ تب وے
آپس میں گفتگو کر کے کہنے لگے یہہ اُس لئے ہے کہ ہمارے

٢ متی ١٥: ٣٤ دیکھو مرقس ٦: ٣٨ — ٣ متی ١٤: ١٩ مرقس ٦: ٤١ — ٤ متی ١٥: ٣٩ — ٥ متی ١٢: ٣٨ اور ١٦: ١ یوحنا ٦: ٣٠ — ٦ متی ١٦: ٥ — ٧ متی ١٦: ٦ لوقا ١٢: ١

۱۷ ساتھہ روٹی نہیں [۸] یسوع نے یہہ دریافت کر کے اُنہیں فرمایا تم کیوں خیال کرتے ہو کہ یہہ اسلیئے ہی کہ ہمارے ساتھہ روٹی نہیں کیا تم اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے کیا تمہارا دل اب تک سخت ہی [۹]

۱۸ آنکھیں ہوتے ہوئے تم نہیں دیکھتے اور کان ہوتے ہوئے نہیں سُنتے اور کیا تمہیں یاد نہیں

۱۹ جسوقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لیئے توڑیں تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں اُنہوں نے اُس سے کہا بارہ [۱۰]

۲۰ اور جسوقت سات چار ہزار کے لیئے توڑیں تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں اُنہوں نے کہا سات [۱۱]

۲۱ تب اُس نے اُنہیں کہا پھر تم کیوں نہیں سمجھتے [۱۲] ؛

۲۲ پھر وہ بیت صیدا میں آیا اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے اور اُس کی منت کی کہ وہ اُسے چھوئے

۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھہ پکڑکے اُسے بستی سے باہر لیگیا اور اُس کی آنکھوں میں تھوک کے [۱۳] اپنے ہاتھہ

۲۴ اُسپر رکھے اور اُس سے پوچھا کیا تو کچھہ دیکھتا ہی۔ اُسنے نظر اوپر اُٹھاکے کہا میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے

۲۵ دیکھتا ہوں۔ تب اُسنے پھر اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھہ رکھے اور پھر اوپر دیکھنے کو فرمایا اور وہ چنگا ہوا اور

۲۶ سب کو اچھی طرح دیکھا۔ اور اُس نے اُسے یہہ کہکے گھر بھیجا کہ بستی میں نہ جا اور بستی میں کسی سے مت کہہ [۱۴] +

۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریا فلپی کی بستیوں میں گئے اور راہ میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا اور اُنہیں کہا کہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں [۱۵]

۲۸ اُنہوں نے جواب دیا کہ یوحنا بپتسما دینیوالا [۱۶] اور

۲۹ بعضے الیاس اور بعضے نبیوں میں سے ایک۔ پھر اُسنے اُنہیں کہا تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں پطرس

۳۰ نے جواب میں اُس سے کہا تو تو مسیح ہی [۱۷] تب اُسنے

۸ متی ۱۶ : ۷
۹ مرقس ۶ : ۵۲
۱۰ متی ۱۴ : ۲۰ مرقس ۶ : ۴۳ لوقا ۹ : ۱۷ یوحنا ۶ : ۱۳
۱۱ متی ۱۵ : ۳۷ ۹ آیت
۱۲ مرقس ۶ : ۵۲ ۱۷ آیت
۱۳ مرقس ۷ : ۳۳
۱۴ متی ۸ : ۴ مرقس ۵ : ۴۳
۱۵ متی ۱۶ : ۱۳ لوقا ۹ : ۱۸
۱۶ متی ۱۴ : ۲
۱۷ متی ۱۶ : ۱۶ یوحنا ۶ : ۶۹ اور ۱۱ : ۲۷

۳۱ اُنہیں تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہہ مت کہو [۱۸] پھر وہ اُنہیں سکھلانے لگا کہ ضرور ہی کہ ابن آدم بہت سا دُکھہ اُٹھاوے اور وہ بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے اور مارا جائے اور تین دن

۳۲ کے پیچھے جی اُٹھے [۱۹] اور اُس نے یہہ بات صاف کہی تب پطرس اُسے الگ لیجاکے اُسپر جھنجھلانے لگا

۳۳ پر وہ پھر کے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس پر جھنجھلایا اور کہا اے شیطان میرے سامھنے سے دور ہو کیونکہ تو خدا کی چیزوں کی نہیں بلکہ انسان کی چیزوں کی فکر کرتا ہی +

۳۴ تب اُس نے اُن لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھہ پاس بُلاکے اُنسے کہا جو کوئی میرے پیچھے آیا چاہے چاہیئے کہ وہ اپنے سے انکار کرے اور

۳۵ اپنی صلیب کو اُٹھاکے میری پیروی کرے [۲۰] اسلیئے کہ جو کوئی چاہتا کہ اپنی جان بچاوے اُسے گنوائیگا [۲۱] پر جو کوئی میرے اور انجیل کے لیئے اپنی جان کو گنوائیگا وہی

۳۶ اُسے بچاویگا۔ کیونکہ اگر کوئی آدمی ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھاوے تو

۳۷ اُسے کیا فائدہ ہوگا۔ اور آدمی اپنی جان کے بدلے

۳۸ میں کیا دیگا۔ کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار زمانے میں مجھہ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا [۲۲] ابن آدم بھی جب اپنے باپ کی حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتھہ آویگا اُس سے شرمائیگا [۲۳] +

باب ۹

۱ اُس نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں [۱] کہ جب تک خدا کی بادشاہت قدرت سے آئی نہ دیکھ لیں [۲] موت کا مزہ نہ چکھینگے ؛

۲ اور چھہ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھہ لیا اور اُنہیں ایک اونچے پہاڑ پر

۱۸ متی ۱۶ : ۲۰
۱۹ متی ۱۶ : ۲۱ اور ۱۷ : ۲۲ لوقا ۹ : ۲۲
۲۰ متی ۱۰ : ۳۸ اور ۱۶ : ۲۴ لوقا ۹ : ۲۳ اور ۱۴ : ۲۷
۲۱ یوحنا ۱۲ : ۲۵
۲۲ دیکھو روم ۱ : ۱۶ ۲ تمط ۱ : ۸ اور ۲ : ۱۲
۲۳ متی ۱۰ : ۳۳ لوقا ۹ : ۲۶ اور ۱۲ : ۹

۱ متی ۱۶ : ۲۸ لوقا ۹ : ۲۷
۲ متی ۲۴ : ۳۰ اور ۲۵ : ۳۱ لوقا ۲۲ : ۱۸

الگ لیگیا ۳ اور اُن کے آگے اُس کی صورت بدل گئی
۲ اور اُس کی پوشاک چمکیلی اور بہت سفید برف کی طرح ۴
ہوگئی کہ ویسی دنیا میں کوئی دھوبی سفید نہ کر سکے۔
۴ تب الیاس موسیٰ کے ساتھہ اُنہیں دکھائی دیا اور
۵ وے یسوع سے گفتگو کرتے تھے پطرس نے ۱۱ مخاطب
ہوکر یسوع سے کہا کہ ای اُستاد ہمارے لئے بہتر ہی کہ یہاں
رہیں اور تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک
۶ موسیٰ کے اور ایک الیاس کے لئے۔ کیونکہ وہ نہ جانتا
۷ تھا کہ کیا کہتا اِسلئے کہ وے بہت ڈر گئے تھے۔ تب
ایک بادل نے اُنپر سایہ کیا اور اُس بادل میں سے
ایک آواز آئی اور یہہ کہتی تھی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی
۸ اُس کی سنو۔ اور ایکایک اُنھوں نے اِدھر اُدھر
نظر کر کے یسوع کے سوا کسی کو اپنے ساتھہ نہ دیکھا۔
۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے اُسنے اُنہیں حکم کیا
کہ جو کچھہ تم نے دیکھا ہی جب تک کہ ابن آدم مُردوں
۱۰ میں سے جی نہ اُٹھے کسی سے نہ کہنا ۵ اور وے اُس
کلام کو آپس ہی میں رکھہ کے چرچا کرتے تھے کہ مُردوں
میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنے ہیں +

۱۱ پھر اُنھوں نے اُس سے کہا اور پوچھا کہ فقیہہ
۱۲ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے الیاس کا آنا ضرور ہی ۶ اُسنے
جواب میں اُنہیں کہا کہ الیاس تو پہلے آتا ہی اور سب کچھہ
بحال کرتا ہی اور ابن آدم کے حق میں بھی کیونکر لکھا ہی
کہ وہ بہت سا رنج اُٹھاویگا ۷ اور حقیر کیا جائیگا ۸
۱۳ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ الیاس تو آچکا ہی ۹
اور جیسا اُسکے حق میں لکھا گیا تھا اُنھوں نے جو کچھہ
کہ چاہا اُسکے ساتھہ کیا +

۱۴ اور جب وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا اُسنے
چاروں طرف بڑی بھیڑ اور فقیہوں کو اُنسے بحث کرتے دیکھا ۱۰
۱۵ اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت حیران ہوئی
۱۶ اور اُس پاس دوڑ کے اُسے سلام کیا۔ تب اُسنے
۱۷ فقیہوں سے پوچھا تم اُنسے کیا بحث کرتے ہو۔ ایک
نے اُس بھیڑ میں سے جواب دیا اور کہا ای اُستاد
میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہی تیرے پاس لایا
۱۸ ہوں ۱۱ وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتی پٹک دیتی ہی اور وہ کف
بھر لاتا ہی اور اپنے دانت پیستا ہی اور وہ سوکھہ جاتا ہی
میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ وے اُسے باہر
۱۹ کردیں پر وے نہ کر سکے۔ اُسنے اُس کے جواب میں کہا
ای بے ایمان قوم میں کب تک تمہارے ساتھہ رہوں
میں کب تک تمہاری برداشت کروں اُسے میرے پاس
۲۰ لاؤ۔ وے اُسے اُس پاس لائے اور جب اُس نے
اُسے دیکھا فی الفور روح نے اُسے اینٹھایا ۱۲ اور وہ
۲۱ زمین پر گرا اور کف بھر لاکے لوٹنے لگا۔ تب اُس نے
اُس کے باپ سے پوچھا کتنی مدت سے یہہ اِسکو ہوا
۲۲ وہ بولا بچپن سے۔ اور بہت بار اُسنے آگ میں اور پانی
میں ڈالتی تھی تاکہ اُسے جان سے مارے پر اگر
۲۳ تو کچھہ کر سکتا ہی تو ہم پر رحم کر کے ہماری مدد کر۔ یسوع
نے اُسے کہا اگر تو ایمان لا سکے تو ایماندار کے لئے سب
۲۴ کچھہ ہو سکتا ہی ۱۳ تب فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلایا
اور آنسو بہاکے کہا ای خداوند میں ایمان لاتا ہوں
۲۵ تو میری بے ایمانی کا چارہ کر۔ جب یسوع نے دیکھا کہ
لوگ دوڑ کے جمع ہوتے ہیں تو اُس ناپاک روح کو
ملامت کر کے اُس سے کہا ای گونگی بہری روح میں تجھے
حکم کرتا ہوں اِس سے باہر نکل اور اِس میں پھر کبھی
۲۶ مت داخل ہو۔ وہ چلاکر اور اُسے بہت اینٹھاکر اُس
سے نکل گئی اور وہ مُردہ سا ہوگیا ایسا کہ بہتوں نے
۲۷ کہا کہ وہ مرگیا۔ تب یسوع نے اُسکا ہاتھہ پکڑ کے اُسے
۲۸ اُٹھایا اور وہ اُٹھہ کھڑا ہوا۔ اور جب وہ گھر میں آیا
اُسکے شاگردوں نے خلوت میں اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے

۳ متی ۱۷: ۱ ؛ لوقا ۹: ۲۸
۴ دان ۷: ۹ ؛ متی ۲۸: ۳
۱۱ یونانی میں جواب دیکے
۵ متی ۱۷: ۹
۶ ملا ۴: ۵ ؛ متی ۱۷: ۱۰
۷ زبور ۲۲: ۶ ؛ یسعیاہ ۵۳: ۲ وغیرہ ؛ دان ۹: ۲۶
۸ لوقا ۲۳: ۱۱ ؛ فلپ ۲: ۷
۹ متی ۱۱: ۱۴ ؛ اعد ۱۷: ۱۲ ؛ لوقا ۱: ۱۷
۱۰ متی ۱۷: ۱۴ ؛ لوقا ۹: ۳۷
۱۱ متی ۱۷: ۱۴ ؛ لوقا ۹: ۳۸
۱۲ مرقس ۱: ۲۶ ؛ لوقا ۹: ۴۲
۱۳ متی ۱۷: ۲۰ ؛ مرقس ۱۱: ۲۳ ؛ لوقا ۱۷: ۶ ؛ یوحنا ۱۱: ۴۰

۲۹ کیوں نہ نکال سکے [۱۳] اُس نے اُنہیں کہا کہ یہہ
جنس سوا دعا اور روزہ کے کسی اور طرح سے نکل
نہیں سکتی ÷

۳۰ پھر وے وہاں سے روانہ ہوئے اور جلیل میں
۳۱ ہو کے گذر گئے اور اُسنے چاہا کہ کوئی نہ جانے۔ اِسلئے
کہ اُسنے اپنے شاگردوں کو سکھلایا اور اُنہیں کہا کہ
ابن آدم لوگوں کے ہاتھہ میں گرفتار کروایا جاتا ہی
اور وے اُسے قتل کرینگے [۱۵] اور وہ مارا جاکے تیسرے
۳۲ دن پھر جی اُٹھیگا لیکن اُنہوں نے یہہ بات نہ سمجھی
اور اُس سے پوچھنے میں ڈرے ÷

۳۳ پھر وہ کفرناحم میں آیا اور گھر میں پہنچ کے
اُنسے پوچھا کہ تم راستے میں باہم کیا بحث کرتے تھے [۱۶]
۳۴ پر وے چپ رہے اِسلئے کہ وے راہ میں ایک دوسرے
۳۵ سے بحث کرتے تھے کہ ہم میں سے بڑا کون ہی پھر اُسنے
بیٹھہ کے اُن بارہ کو بلایا اور اُنہیں کہا اگر کوئی چاہے
کہ پہلے درجہ کا ہو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادم
۳۶ ہوگا [۱۷] اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُنکے بیچ میں کھڑا
۳۷ کیا اور جب اُسے گودی میں لیا تھا [۱۸] اُسنے کہا۔ جو
کوئی میرے نام کے لئے ایسے لڑکوں میں سے ایک
کو قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہی
نہ مجھے بلکہ اُسے جسنے مجھے بھیجا ہی قبول کرتا ہی [۱۹] ÷

۳۸ تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا اَی اُستاد
ہم نے ایک کو تیرے نام سے دیوں کو نکالتے دیکھا اور
وہ ہمارا پیرو نہیں اور ہم نے اُسے منع کیا کیونکہ وہ
۳۹ ہماری پیروی نہیں کرتا [۲۰] تب یسوع نے کہا اُسے منع
نہ کرو کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرا نام لیکے کوئی کرامات
۴۰ کرے اور مجھے فوراً بُرا کہہ سکے [۲۱] وہ جو ہمارا مخالف
۴۱ نہیں ہماری طرف ہی [۲۲] اِسلئے کہ جو کوئی میرے نام پر
ایک پیالہ پانی تمہیں اِسواسطے کہ تم مسیح کے ہو پینے کو دیوے

۱۳ متی ۱۷: ۱۹
۱۵ متی ۱۷: ۲۲ لوقا ۹: ۴۴
۱۶ متی ۱۸: ۱ لوقا ۹: ۴۶ اور ۲۲: ۲۴
۱۷ متی ۲۰: ۲۶ و ۲۷ مرقس ۱۰: ۴۳
۱۸ متی ۱۸: ۲ مرقس ۱۰: ۱۶
۱۹ متی ۱۰: ۴۰ لوقا ۹: ۴۸
۲۰ گن ۱۱: ۲۸ لوقا ۹: ۴۹
۲۱ ا قرن ۱۲: ۳
۲۲ دیکھو متی ۱۲: ۳۰

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر کبھی نہ کھوئیگا [۲۳]
۴۲ اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھپر ایمان لاتے ہیں
ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لئے یہہ بہتر تھا کہ چکی کا
پاٹ اُسکے گلے میں باندھا جاوے اور وہ سمندر میں
۴۳ ڈالا جاوے [۲۴] اور اگر تیرا ہاتھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے
تو اُسے کاٹ ڈال کہ زندگی میں ٹنڈا داخل ہونا تیرے
لئے اُس سے بہتر ہی کہ دو ہاتھہ رکھتے ہوئے جہنم
کے بیچ اُس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی ہی ڈالا جائے [۲۵]
۴۴ جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی [۲۶] اور اگر تیرا
۴۵ پاؤں تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال کیونکہ زندگی
میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ دو
پاؤں رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھی نہیں
۴۶ بجھتی ڈالا جاوے۔ جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور
۴۷ آگ نہیں بجھتی۔ اور اگر تیری آنکھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے
اُسے نکال ڈال کہ خدا کی بادشاہت میں کانا داخل
ہونا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ دو آنکھیں رکھتے
۴۸ ہوئے جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے۔ جہاں اُنکا کیڑا
۴۹ نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ کیونکہ ہر ایک شخص آگ
سے نمکین کیا جائیگا اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین
۵۰ کیجائیگی [۲۷] نمک اچھی چیز ہی لیکن اگر نمک بے مزہ
ہو جاوے تو کس سے اُسے مزہ دار کروگے [۲۸] اپنے آپ
میں نمک رکھو [۲۹] اور آپس میں ملاپ کرو [۳۰] ÷

باب ۱۰
۱ پھر وہ وہاں سے اُٹھہ کر یردن کے پار یہودیہ
کی سرحدوں میں آیا [۱] اور لوگ اُس پاس پھر جمع ہوئے
اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم کرنے لگا ÷
۲ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے امتحان کی راہ
سے اُس سے پوچھا کیا روا ہی کہ مرد جورو کو طلاق دے [۲]
۳ اُسنے اُنہیں جواب میں کہا کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم
۴ دیا۔ وے بولے موسیٰ نے تو اجازت دی ہی کہ طلاقنامہ

۲۳ متی ۱۰: ۴۲
۲۴ متی ۱۸: ۶ لوقا ۱۷: ۱
۲۵ اِست ۱۳: ۶ متی ۵: ۲۹ اور ۱۸: ۸
۲۵ و ۴۷ آیتیں
۲۶ یسعیاہ ۶۶: ۲۴
۲۷ احبار ۲: ۱۳ حزقی ۴۳: ۲۴
۲۸ متی ۵: ۱۳ لوقا ۱۴: ۳۴
۲۹ افس ۴: ۲۹ قلس ۴: ۶
۳۰ رومیوں ۱۲: ۱۸ اور ۱۴: ۱۹ ۲ قرن ۱۳: ۱۱ عبر ۱۲: ۱۴
۱ متی ۱۹: ۱ یوحنا ۱۰: ۴۰ اور ۱۱: ۷
۲ متی ۱۹: ۳

۵ لکھہ کے طلاق دیں ۳ تب یسوع نے جواب دیا اور اُنہیں کہا اُسنے تمہاری سخت دلی کے سبب سے تمہارے لئے
۶ یہہ حکم لکھا - لیکن خلقت کی ابتدا سے تو خدا نے اُنہیں
۷ ایک نر اور ایک مادہ بنایا ۴ اس سبب سے مرد اپنے
۸ ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا ۵ اور وے دونوں ایک تن ہونگے سو وے اب دو تن نہیں بلکہ ایک
۹ تن ہیں - پس جسے خدا نے جوڑا ہے آدمی جدا نہ کرے - اور گھر
۱۰ میں ہوکے اُسکے شاگردوں نے اُس سے اس بات کی
۱۱ بابت پوچھا - اُسنے اُنہیں کہا جو کوئی جورو کو چھوڑے اور دوسری سے بیاہ کرے تو اُس کی نسبت زنا کرتا ہی ۶
۱۲ اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دیوے اور دوسرے سے بیاہی جائے تو وہ بھی زنا کرتی ہی +

۱۳ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکہ وہ اُنہیں چھوئے ۷ پر شاگردوں نے اُن لانیوالوں کو ڈانٹا
۱۴ یسوع یہہ دیکھہ کے ناخوش ہوا اور اُنہیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خدا کی
۱۵ بادشاہت ایسوں ہی کی ہی ۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی خدا کی بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کی طرح قبول
۱۶ نہ کرے وہ اُس میں داخل نہ ہوگا ۹ پھر اُسنے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُنپر ہاتھہ رکھہ کے اُنہیں برکت دی +

۱۷ اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کے اُس سے پوچھا اے نیک اُستاد میں کیا کروں تاکہ
۱۸ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوں ۱۰ یسوع نے اُس سے کہا تو مجھے نیک کیوں کہتا ہی کہ نیک کوئی نہیں
۱۹ مگر ایک یعنے خدا - تو حکموں کو جانتا ہی زنا نہ کر خون نہ کر چوری نہ کر جھوٹھی گواہی نہ دے فریب نہ دے
۲۰ اپنے ماباپ کی عزت کر ۱۱ اُس نے جواب میں کہا

۳ بیت ۱۴ : ۱ — متی ۵ : ۳۱ — اور ۱۹ : ۷
۴ پیدا ۱ : ۲۷ — اور ۵ : ۲
۵ پید ۲ : ۲۴ — ۱ قرن ۶ : ۱۶ — افس ۵ : ۳۱
۶ متی ۵ : ۳۲ — اور ۱۹ : ۹ — لوقا ۱۶ : ۱۸ — روم ۷ : ۳ — ۱ قرن ۷ : ۱۰ و ۱۱
۷ متی ۱۹ : ۱۳ — لوقا ۱۸ : ۱۵
۸ ۱ قرن ۱۴ : ۲۰ — ۱ پطر ۲ : ۲
۹ متی ۱۸ : ۳
۱۰ متی ۱۹ : ۱۶ — لوقا ۱۸ : ۱۸
۱۱ خر ۲۰ : ۱۲ — ۱۷ — روم ۱۳ : ۹

۲۱ اے اُستاد میں نے جوانی سے ان سب کو مانا ہی - تب یسوع نے اُسپر نگاہ کرکے اُسے پیار کیا اور اُس سے کہا ایک چیز تجھہ میں باقی ہی جا اور جو کچھہ تیرا ہو بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تو آسمان پر خزانہ پاویگا ۱۲ اور ادھر آ اور
۲۲ صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے ہولے - وہ اُس بات سے اُداس ہوا اور غم کھاتا ہوا چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا +
۲۳ تب یسوع نے چاروں طرف نظر کرکے اپنے شاگردوں سے کہا خدا کی بادشاہت میں دولتمند کا داخل ہونا کیا ہی
۲۴ مشکل ہی ۱۳ شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے تب یسوع نے پھر جواب میں اُنہیں کہا اے لڑکو جو لوگ دولت پر بھروسا رکھتے ہیں ۱۴ اُنکے لئے خدا کی بادشاہت
۲۵ میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہی - کہ سوئی کے ناکے سے اونٹ کا جانا خدا کی بادشاہت میں دولتمند کے داخل ہونے
۲۶ سے آسان ہی - وے بہت ہی حیران ہوکے آپس میں
۲۷ کہنے لگے پھر کون نجات پا سکتا ہی - یسوع نے اُن کی طرف نگاہ کرکے کہا کہ انسان کے نزدیک ناممکن ہی پر خدا کے نزدیک نہیں کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھہ ہو سکتا ہی ۱۵ +
۲۸ تب پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھہ ہم نے سب کچھہ
۲۹ چھوڑا اور تیرے پیچھے ہو لئے ۱۶ یسوع نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا جورو یا لڑکے بالوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے لئے چھوڑ دیا
۳۰ ہی - جو بالفعل اِس جہان میں سوگنا نہ پاوے ۱۷ گھر اور بھائی اور بہن اور ما اور لڑکے اور کھیت تقدیعوں کے ساتھہ اور آنیوالے جہان میں ہمیشہ کی زندگی
۳۱ پاویگا - لیکن بہتیرے جو اگلے ہیں پچھلے اور جو پچھلے اگلے ہونگے ۱۸ +
۳۲ اور جب وے راہ میں ہوکے یروسلم کو جاتے تھے ۱۹ یسوع اُنسے آگے بڑھا تب وے حیران ہوئے

۱۲ متی ۶ : ۱۹ و ۲۰ — اور ۱۹ : ۲۱ — لوقا ۱۲ : ۳۳ — اور ۱۶ : ۹
۱۳ متی ۱۹ : ۲۳ — لوقا ۱۸ : ۲۴
۱۴ ایوب ۳۱ : ۲۴ — زبور ۵۲ : ۷ — اور ۶۲ : ۱۰ — ۱ تمط ۶ : ۱۷
۱۵ ایرم ۳۲ : ۱۷ — متی ۱۹ : ۲۶ — لوقا ۱ : ۳۷
۱۶ متی ۱۹ : ۲۷ — لوقا ۱۸ : ۲۸
۱۷ لوقا ۲۵ : ۹ — لوقا ۱۸ : ۳۰
۱۸ متی ۱۹ : ۳۰ — اور ۲۰ : ۱۶ — لوقا ۱۳ : ۳۰
۱۹ متی ۲۰ : ۱۷ — لوقا ۱۸ : ۳۱

اور پیچھے چلتے چلتے بہت ڈر گئے اور پھر بارہوں کو
لے کے جو کچھہ اُسپر ہونیوالا تھا اُن سے کہنے لگا[20]
۳۳ کہ۔ دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار
کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے
اُس کے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں کے
۳۴ حوالے کرینگے۔ اور وے اُس سے ہنسی کرینگے اور
اُسے کوڑے مارینگے اور اُسپر تھوکینگے اور اُسے
قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا +
۳۵ تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے
اُس پاس آکے کہا ای اُستاد ہم چاہتے ہیں کہ
۳۶ جو کچھہ ہم مانگیں تو ہمارے لئے کرے[21] اُسنے
اُنسے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے
۳۷ کروں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم کو بخش کہ تیرے
جلال میں ہم ایک تیرے دہنے ہاتھہ اور دوسرا
۳۸ تیرے بائیں ہاتھہ بیٹھیں۔ تب یسوع نے اُنہیں
کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو کیا وہ پیالہ
جو میں پینے پر ہوں تم پی سکتے ہو اور وہ بپتسما جو میں
۳۹ پانے پر ہوں تم پا سکتے ہو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ
ہم سکتے ہیں یسوع نے اُنہیں کہا تم تو وہ پیالہ جو میں
پیتا ہوں پیوگے اور وہ بپتسمہ جو میں پانے پر ہوں
۴۰ پاؤگے۔ لیکن میرے دہنے اور بائیں ہاتھہ کسی کو
بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنکو جن کے لئے یہہ طیار
۴۱ کیا گیا ہی۔ جب اُن دسوں نے سُنا تو وے یعقوب
۴۲ اور یوحنا پر خفا ہونے لگے[22] تب یسوع نے اُنہیں
اپنے پاس بُلایا اور اُنہیں کہا تم جانتے ہو کہ وے
جو غیر قوموں کے سردار || کہلاتے ہیں اُنپر خداوندی کرتے
۴۳ ہیں[23] اور اُن کے بزرگ اُنپر حکومت کرتے ہیں۔ پر تم
میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے تمہارا
۴۴ خادم ہوگا[24] اور تم میں سے جو کوئی سردار ہوا چاہے

۲۰ مرقس ۹: ۳۱ اور ۹: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۱
۲۱ متی ۲۰: ۲۰
۲۲ متی ۲۰: ۲۴
|| یا معلوم ہوتے
۲۳ لوقا ۲۲: ۲۵
۲۴ متی ۲۰: ۲۶ ۲۸ مرقس ۹: ۳۵ لوقا ۹: ۴۸

۴۵ وہ سب کا بندہ ہوگا کیونکہ ابن آدم بھی نہیں آیا کہ
اُس کی خدمت کیجاوے بلکہ آپ خدمت کرے[25]
اور اپنی جان بہتوں کے لئے کفارہ میں دیوے[26] +
۴۶ پھر وے یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُسکے
شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی[27] طمئی
کا بیٹا برطمئی جو اندھا تھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا
۴۷ بھیک مانگتا تھا۔ اور یہہ سُنکر کہ وہ یسوع ناصری ہی
چلانے اور کہنے لگا ای داؤد کے بیٹے یسوع مجھہ پر
۴۸ رحم کر۔ اور ہرچند بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چپ رہے
پر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر
۴۹ رحم کر۔ تب یسوع نے کھڑے ہو کے حکم کیا کہ اُسے
بلاؤ اُنہوں نے اُس اندھے کو یہہ کہہ کے بلایا کہ
۵۰ خاطر جمع رکھہ اُٹھہ وہ تجھے بلاتا ہی۔ وہ اپنا کپڑا
۵۱ پھینک کے اُٹھا اور یسوع پاس آیا۔ یسوع نے
|| مخاطب ہو کے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتا ہی کہ
میں تیرے لئے کروں اُس اندھے نے اُس سے کہا
۵۲ ای + ربی یہہ کہ میں اپنی آنکھیں پاؤں یسوع نے
اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا[28] وونہیں
اُسنے آنکھیں پائیں اور راہ میں یسوع کے پیچھے چلا +

باب ۱۱ جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ[1]
کے پاس بیت فگا اور بیت عنیا میں آئے اُس نے
۲ اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا۔ اور اُن سے کہا[2]
کہ اُس بستی میں جو تمہارے سامھنے ہی جاؤ اور جب
تم اُس میں داخل ہوگے ایک گدھی کے بندھے ہوئے
بچے کو پاؤگے جسپر کبھی کوئی سوار نہیں ہوا اُسے
۳ کھول کے لے آؤ۔ اور اگر کوئی شخص تمہیں کہے کہ تم
یہہ کیوں کرتے ہو تم کہیو خداوند کو اس کی ضرورت
۴ ہی تو وہ فی الفور اُسے یہاں بھیجیگا۔ وے گئے اور
اُس بچے کو دروازے کے نزدیک باہر بندھا ہوا

۲۵ یوحنا ۱۳: ۱۴ فلپ ۲: ۷
۲۶ متی ۲۰: ۲۸ ۱ تمط ۲: ۶ طیط ۲: ۱۴
۲۷ متی ۲۰: ۲۹ لوقا ۱۸: ۳۵
|| یونانی میں جواب دیکے
+ یونانی میں ربونی
۲۸ متی ۹: ۲۲ مرقس ۵: ۳۴
۱ متی ۲۱: ۱ لوقا ۱۹: ۲۹ یوحنا ۱۲: ۱۴

۵ جہاں دوراہا تھا پایا اور اُسے کھولا۔ بعضوں نے اُن میں سے جو وہاں کھڑے تھے اُنہیں کہا یہہ
۶ کیا کرتے ہو کہ گدھی کے بچّے کو کھولتے ہو۔ اُنہوں نے جیسا یسوع نے فرمایا تھا کہا تب اُنہوں نے
۷ اُنکو جانے دیا۔ وے اُس گدھی کے بچّے کو یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُسپر ڈالدئے اور وہ
۸ اُسپر سوار ہوا۔ اور بہتوں نے اپنی پوشاک کو راہ میں بچھایا[۲] اور اَوروں نے درختوں کی ڈالیاں
۹ کاٹ کے راہ میں بچھائیں۔ اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے پکار کے کہتے تھے کہ [۱۱] ہوشعنا مبارک
۱۰ وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی[۳] ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت جو خداوند کے نام سے آتی ہی مبارک
۱۱ عالم بالا میں ہوشعنا[۴] یسوع یروشلم میں داخل ہوا اور ہیکل میں آیا[۵] اور جب چاروں طرف سب چیزوں پر ملاحظہ کیا وہ اُن بارھوں کے ساتھہ بیت عنیاہ کو گیا کیونکہ شام کا وقت تھا +
۱۲ صبح کو جب وہ بیت عنیاہ سے باہر آئے
۱۳ اُسکو بھوک لگی[۶] اور دور سے انجیر کا ایک درخت پتوں سے لدا ہوا دیکھہ کے وہ گیا کہ شاید اُس میں کچھہ پاوے جب وہ اُس پاس آیا تو پتوں کے سوا
۱۴ کچھہ نہ پایا[۷] کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ تب یسوع نے اُس سے خطاب کر کے کہا کوئی تجھہ سے پھل کبھی نہ کھاوے اور اُس کے شاگردوں نے یہہ سُنا +
۱۵ وے یروشلم میں آئے اور یسوع ہیکل میں داخل ہو کے اُنہیں جو ہیکل میں بیچتے اور مول لیتے تھے باہر نکالنے لگا[۸] اور صرافوں کے تختے اور
۱۶ کبوتر بیچنے والوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔ اور کسی کو
۱۷ ہیکل میں ہو کے برتن لے جانے نہ دیا۔ اور اُنہیں یہہ کہہ کے سمجھایا کیا یہہ نہیں لکھا ہی کہ میرا گھر سب

قوموں کے لئے عبادت خانہ کہلائیگا[۹] لیکن تم نے
۱۸ اُسے چوروں کا غار بنایا ہی[۱۰] فقیہوں اور سردار کاہنوں نے یہہ سنا اور فکر میں تھے کہ اُسے کسیطرح جان سے ماریں[۱۱] کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اسلئے کہ سب لوگ اُس کی تعلیم سے دنگ ہوگئے
۱۹ تھے[۱۲] اور جب شام ہوئی وہ شہر سے باہر گیا +
۲۰ اور صبح کو جب وے اُدھر سے گذرے تو
۲۱ دیکھا کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سے سوکھہ گیا[۱۳] تب پطرس نے یاد کر کے اُس سے کہا اے ربّی دیکھہ انجیر کا یہہ درخت جسپر تو نے لعنت کی تھی سوکھہ
۲۲ گیا ہی۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا خدا پر اعتقاد
۲۳ رکھو کہ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی اِس پہاڑ کو کہے اُٹھہ اور دریا میں گر پڑ اور اپنے دل میں شک نہ لاوے بلکہ یقین کرے کہ یہہ باتیں جو وہ کہتا ہی
۲۴ ہو جائینگی تو جو کچھہ وہ کہیگا سو ہوگا[۱۴] اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ دعا میں جو کچھہ تم مانگتے ہو
۲۵ یقین لاؤ کہ ملیگا تو تم پاؤگے[۱۵] اور جب کہ تم دعا کے لئے کھڑے ہوتے ہو اگر تمہیں کسی پر کچھہ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو[۱۶] تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان
۲۶ پر ہی تمہارے قصوروں کو معاف کرے۔ اور اگر تم معاف نہ کروگے تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہی تمہارے قصور بھی معاف نہ کریگا[۱۷] +
۲۷ وے پھر یروشلم میں آئے جب وہ ہیکل میں پھرتا تھا سردار کاہن اور فقیہہ اور بزرگ اُس
۲۸ کے پاس آئے[۱۸] اور اُس سے کہا کہ تو کس اختیار سے یہہ کام کرتا ہی اور کس نے تجھے اختیار دیا کہ
۲۹ یہہ کام کرے۔ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں تم جواب دو تو میں تمہیں بتاؤنگا کہ میں کس اختیار سے یہہ کام

۲ متی ۲۱ : ۸
۱۱ یعنے نجات بخشئے
۳ زبور ۱۱۸ : ۲۶
۴ زبور ۱۴۸ : ۱
۵ متی ۲۱ : ۱۲
۶ متی ۲۱ : ۱۸
۷ متی ۲۱ : ۱۹
۸ متی ۲۱ : ۱۲ لوقا ۱۹ : ۴۵ یوحنا ۲ : ۱۴
۹ یسعیہ ۵۶ : ۷
۱۰ ایرم ۷ : ۱۱
۱۱ متی ۲۱ : ۴۵ و ۴۶ لوقا ۱۹ : ۴۷
۱۲ متی ۷ : ۲۸ مرقس ۱ : ۲۲ لوقا ۴ : ۳۲
۱۳ متی ۲۱ : ۱۹
۱۴ متی ۱۷ : ۲ اور ۲۱ : ۲۱ لوقا ۱۷ : ۶
۱۵ متی ۷ : ۷ لوقا ۱۱ : ۹ یوحنا ۱۴ : ۱۳ اور ۱۵ : ۷ اور ۱۶ : ۲۴ یعقو ۱ : ۵ و ۶
۱۶ متی ۶ : ۱۴ قلس ۳ : ۱۳
۱۷ متی ۱۸ : ۳۵
۱۸ متی ۲۱ : ۲۳ لوقا ۲۰ : ۱

۳۰ کرتا ہوں - یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا یا انسان سے
۳۱ مجھے جواب دو - تب وے آپس میں سوچکے کہنے
لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پھر تم کیوں
۳۲ اُسپر ایمان نہیں لائے - اور اگر ہم کہیں انسان سے
تو لوگوں سے ڈرتے اسلئے کہ سب یوحنا کو نبی برحق
۳۳ جانتے تھے [۱۹] تب اُنہوں نے یسوع سے جواب میں
کہا ہم نہیں جانتے یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا
میں بھی تم سے نہیں کہتا کہ میں کس اختیار سے یہہ
کام کرتا ہوں ✤

باب ۱۲ پھر وہ اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ایک شخص
نے انگور کا باغ لگایا اور اُس کی چاروں طرف گھیرا
اور کولہو کی جگہ کھودی اور ایک برج بنایا اور اُسے
۲ باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس گیا [۱] پھر موسم میں
اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں پاس بھیجا تا کہ وہ
باغبانوں سے انگور کے باغ کے پھل میں سے کچھ لے
۳ اُنہوں نے اُسے پکڑ کے مارا اور خالی ہاتھ بھیجا
۴ اُسنے دوبارہ ایک اور نوکر کو اُن پاس بھیجا اُنہوں نے اُسپر
پتھر پھینک کے اُسکا سر پھوڑا اور بے حرمت کرکے
۵ پھیر بھیجا - پھر اُس نے ایک اور کو بھیجا اُنہوں نے
اُسے قتل کیا پھر اور بہتوں کو اُن میں سے بعضوں کو
۶ پیٹا اور بعضوں کو مار ڈالا - اب اُسکا ایک ہی بیٹا تھا
جو اُسکا پیارا تھا آخر کو اُسنے اُسے بھی اُن پاس
۷ یہہ کہکے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے لیکن
اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یہہ وارث ہے آؤ ہم
۸ اُسے مار ڈالیں تو میراث ہماری ہو جائیگی - اور اُنہوں
نے اُسے پکڑ کے قتل کیا اور انگور کے باغ کے باہر
۹ پھینکدیا - پس باغ کا مالک کیا کریگا وہ آویگا اور
اُن باغبانوں کو ہلاک کرکے انگور کا باغ اَوروں کو دیگا
۱۰ کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں
۱۱ نے ناپسند کیا وہی کونے کا سرا ہوا [۲] یہہ خداوند کی
۱۲ طرف سے ہوا اور ہماری نظروں میں عجیب ہے - تب
اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑ لیں پر لوگوں سے ڈرتے
تھے کیونکہ وے سمجھ گئے تھے کہ اُسنے یہہ تمثیل اُنپر
کہی [۳] اور وے اُسے چھوڑ کے چلے گئے ✤
۱۳ پھر اُنہوں نے بعضے فریسیوں اور ہیرودیوں
کو اُس پاس بھیجا کہ اُسے اُس کی باتوں سے پھندے
۱۴ میں ڈالیں [۴] اور جب وے آئے تو اُس سے کہا
ای اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور تجھہ کو کسی کی
پرواہ نہیں کیونکہ تو لوگوں کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ
خدا کی راہ راستی سے بتاتا ہے قیصر کو جزیہ دینا روا ہے
۱۵ یا نہیں - ہم دیویں یا نہ دیویں اُسنے اُنکا مکر سمجھ کے
اُنہیں کہا تم مجھے کیوں آزماتے ہو || ایک دینار مجھہ
۱۶ پاس لاؤ کہ میں دیکھوں - وے لائے تب اُسنے
اُنسے پوچھا کہ یہہ کس کی صورت اور کسکا سکہ ہے اُنہوں
۱۷ نے کہا قیصر کا - یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا
جو چیزیں قیصر کی ہیں قیصر کو اور جو چیزیں خدا کی ہیں
خدا کو دو تب وے اُس سے حیران ہوئے ✤
۱۸ پھر صدوقی [۵] جو قیامت کا انکار کرتے ہیں [۶]
اُس پاس آئے اور اُنہوں نے اُس سے سوال کرکے
۱۹ کہا کہ - ای اُستاد ہمارے لئے موسی نے لکھا ہے کہ
اگر کسیکا بھائی مرجائے اور اُس کی جورو رہے اور
فرزند نہ ہو تو اُسکا بھائی اُس کی جورو کو لیوے تا کہ
۲۰ اپنے بھائی کے لئے اولاد پیدا کرے [۷] اب سات
۲۱ بھائی تھے پہلے نے جورو کی اور بے اولاد مرگیا تب
دوسرے نے اُسے لیا اور مرگیا اُسکا بھی کوئی
۲۲ فرزند نہ رہا اور اُسیطرح سے تیسرے نے - یوں ہیں
ساتوں نے اُسے لیا اور اولاد نہیں چھوڑ گئے سب
۲۳ کے پیچھے وہ عورت بھی مرگئی - قیامت میں جب وے

[۱۹] متی ۳: ۵ اور ۱۴: ۵ مرقس ۶: ۲۰
[۱] متی ۲۱: ۳۳ لوقا ۲۰: ۹
[۲] زبور ۱۱۸: ۲۲
[۳] متی ۲۱: ۴۵ و ۴۶ مرقس ۱۱: ۱۸ یوحنا ۷: ۲۵ و ۳۰ و ۴۴
[۴] متی ۲۲: ۱۵ لوقا ۲۰: ۲۰
|| اِس کی قیمت پانچ آنا تھی دیکھو متی ۱۸: ۲۸
[۵] متی ۲۲: ۲۳ لوقا ۲۰: ۲۷
[۶] اعمال ۲۳: ۸
[۷] استثنا ۲۵: ۵

اُٹھینگے وہ اُن میں سے کس کی جورو ہوگی کیونکہ وہ ساتوں کی جورو ہوئی تھی۔

۲۴ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ کیا تم اِس سبب سے بھول میں نہیں پڑے ہو کہ تم نہ نوشتوں کو نہ خدا کی قدرت کو جانتے ہو۔

۲۵ کیونکہ جب مُردے اُٹھینگے تو وے نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہے جائینگے بلکہ جیسے فرشتے جو آسمان پر ہیں ویسے ہونگے [۸]

۲۶ اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت کیا تم نے موسی کی کتاب میں نہیں پڑھا کہ خدا نے جھاڑی میں سے اُس سے کیونکر کہا کہ میں ابیرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں [۹]

۲۷ وہ مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہی پس تم بڑی غلطی کرتے ہو ✢

۲۸ تب فقیہوں میں سے ایک جس نے اُن کا سوال و جواب سُن کے سمجھا کہ اُسنے اُنہیں خوب جواب دیا پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اول کون ہی [۱۰]

۲۹ یسوع نے اُس سے جواب میں کہا کہ سب حکموں میں اول یہہ ہی کہ اے اسرائیل سن وہ خداوند جو ہمارا خدا ہی ایک ہی خداوند ہی [۱۱]

۳۰ اور تو خداوند کو جو تیرا خدا ہی اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنی ساری عقل سے اور اپنے سارے زور سے پیار کر اول حکم یہی ہی۔

۳۱ اور دوسرا جو اُس کی مانند ہی یہہ ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر [۱۲] اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ہی

۳۲ تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا کیا خوب اے اُستاد تو نے سچ کہا کیونکہ خدا ایک ہی اُس کے سوا اور کوئی نہیں [۱۳]

۳۳ اور اُس کو سارے دل سے اور ساری عقل سے اور ساری جان سے اور سارے زور سے پیار کرنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا

۳۴ سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر ہی [۱۴] جب یسوع نے دیکھا کہ اُسنے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا تو خدا کی بادشاہت سے دور نہیں اور بعد اُس کے کسی نے جرأت نہ کی کہ اُس سے سوال کرے [۱۵] ✢

۳۵ پھر یسوع ہیکل میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی [۱۶]

۳۶ کیونکہ داؤد آپ ہی روح قدس کے بتانے سے [۱۷] کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں رکھنے کی چوکی کروں [۱۸]

۳۷ داؤد تو آپ ہی اُسے خداوند کہتا ہی پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ہی اور عوام خوشی سے اُس کی سُنتے تھے ✢

۳۸ اُسنے اپنی تعلیم میں [۱۹] اُنہیں کہا فقیہوں سے ہوشیار رہو [۲۰] جو لمبے جامے پہنکے سیر کرنا اور بازاروں میں سلاموں کو [۲۱]

۳۹ اور عبادت خانوں میں صدر کرسیوں کو اور ضیافتوں میں اونچی جگہوں کو چاہتے ہیں۔

۴۰ وے بیوؤں کے گھروں کو نگلتے ہیں اور مکر سے نماز کو طول دیتے ہیں اُنہیں زیادہ سزا ہوگی [۲۲] ✢

۴۱ پھر یسوع بیت المال کے سامہنے بیٹھکر دیکھہ رہا تھا [۲۳] کہ لوگ بیت المال [۲۴] میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھہ ڈالا

۴۲ اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو چھدام یعنے ایک ادھیلا اُس میں ڈالا۔

۴۳ تب اُسنے اپنے شاگردوں کو بُلا کے اُنہیں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے جو بیت المال میں ڈالتے ہیں زیادہ ڈالا ہی [۲۵]

۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھہ ڈالا پر اُسنے اپنی غریبی سے جو کچھہ کہ اُسکا تھا اپنی ساری پونجی ڈالی [۲۶] ✢

۸ ا قرن ۱۵ : ۴۲ و ۴۹ و ۵۲

۹ خر ۳ : ۶

۱۰ امتی ۲۲ : ۳۵

۱۱ استث ۶ : ۴ لوقا ۱۰ : ۲۰

۱۲ احب ۱۹ : ۱۸ متی ۲۲ : ۳۹ روم ۱۳ : ۹ گلات ۵ : ۱۴ یعق ۲ : ۸

۱۳ استث ۴ : ۳۹ یسعیاہ ۴۵ : ۶ و ۱۴ اور ۴۶ : ۹

۱۴ اسمو ۱۵ : ۲۲ ہوسیع ۶ : ۶ میکا ۶ : ۶ و ۷ و ۸

۱۵ امتی ۲۲ : ۴۶

۱۶ امتی ۲۲ : ۴۱ لوقا ۲۰ : ۴۱

۱۷ ۲ سمو ۲۳ : ۲

۱۸ از بور ۱۱۰ : ۱

۱۹ مرقس ۴ : ۲

۲۰ متی ۲۳ : ۱ وغیرہ لوقا ۲۰ : ۴۶

۲۱ لوقا ۱۱ : ۴۳

۲۲ متی ۲۳ : ۱۴

۲۳ لوقا ۲۱ : ۱

۲۴ ۲ سلا ۱۲ : ۹

۲۵ ۲ قرن ۸ : ۱۲

۲۶ ایوحنا ۳ : ۱۷

باب ۱۳

جب وہ ہیکل سے باہر جاتا تھا اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے اُستاد دیکھہ لے کیسے بڑے پتھر اور کیسی بڑی عمارتیں ہیں[۱]۔ ۲ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ تو ان بڑی عمارتوں پر نگاہ کرتا ہے یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا[۲]۔ ۳ اب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامہنے بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا ۴ ہم سے کہہ کہ یہہ کب ہوگا اور اُسوقت کا جب یہہ سب کچھہ پورا ہوگا کیا نشان ہے[۳]۔ ۵ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہنا شروع کیا ہوشیار رہو کہ تمہیں کوئی گمراہ نہ کرے[۴]۔ ۶ کیونکہ بہتیرے میرا نام لے کے آوینگے اور کہینگے کہ میں وہی ہوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سُنو مت گھبراٴیو کیونکہ اُن چیزوں کا واقع ہونا ضرور ہی لیکن آخر ابھی نہیں ہوگا۔ ۸ کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھیگی اور کتنی جگہوں میں زلزلے ہونگے اور کال پڑینگے اور فساد اُٹھینگے یہہ ||مصیبتوں کا شروع ہی[۵]۔ +

۹ پر تم آپ سے خبردار رہو کیونکہ وے تمہیں مجلسوں کے حوالے کرینگے اور عبادت خانوں میں تم مار کھاؤگے اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے واسطے حاضر کئے جاؤگے[۶] تاکہ اُنپر گواہی ہو۔ ۱۰ لیکن ضرور ہی کہ پہلے سب قوموں کے آگے انجیل کی منادی ہو[۷]۔ ۱۱ پر جب تمہیں لیجا کے حوالے کریں آگے سے فکر نہ کرو کہ ہم کیا کہینگے اور نہ سوچو[۸] بلکہ جو کچھہ اُس گھڑی تمہیں بتایا جاوے وہی کہیو کیونکہ کہنیوالے تم نہیں ہو بلکہ روح قدس ہی[۹]۔ ۱۲ بھائی بھائی کو اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا[۱۰] اور لڑکے ماباپ کا سامہنا کرکے اُنہیں مرواڈالینگے ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تمہارے دشمن ہونگے[۱۱] پر جو کوئی آخر تک صبر کریگا وہی نجات پاویگا[۱۲]۔

۱۴ جبوقت تم اُس خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو[۱۳] جسکا دانیئیل نبی نے ذکر کیا[۱۴] اُس جگہ میں جہاں اُسکا کھڑا ہونا روا نہیں دیکھو (جو پڑھتا ہی سو سمجھہ لے) تب ۱۵ وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں[۱۵]۔ اور وہ جو کوٹھے پر ہو گھر میں نہ اُترے اور اپنے گھر سے کوئی چیز نکالنے کے لئے نہ جاوے۔ ۱۶ اور جو کھیت میں ہی اپنی پوشاک اُٹھانے کے لئے پیچھے نہ پھرے۔ ۱۷ اور اُنپر جو اُندنوں میں حاملہ ہوں اور اُنپر جو دودھہ پلاتیاں ہوں افسوس ہی[۱۶]۔ ۱۸ اور دعا مانگو کہ تمہارا بھاگنا جاڑے میں نہ ہو۔ ۱۹ کیونکہ اُن دنوں میں ایسی تکلیف ہوگی کہ ابتدا خلقت سے جسے خدا نے خلق کیا اب تک نہ ہوئی اور نہ ہوگی[۱۷]۔ ۲۰ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو ایک آدمی نہ بچتا پر اُن برگزیدوں کے واسطے جنکو اُس نے چنا ہی اُن دنوں کو گھٹایا۔ ۲۱ اُسوقت اگر کوئی تمہیں کہے دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وہاں ہی تو یقین نہ لائیو[۱۸]۔ ۲۲ کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبی اُٹھینگے اور نشانیاں اور کرامات دکھلاٴینگے کہ اگر ہو سکتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے۔ ۲۳ پر تم خبردار رہو دیکھو میں نے تمہیں سب کچھہ پہلے ہی کہہ دیا ہی[۱۹]۔ +

۲۴ اور اُن دنوں میں اُس تکلیف کے بعد سورج اندھیرا ہوگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا[۲۰]۔ ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے اور آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی ۲۶ اور اُسوقت ابن آدم کو بادلوں پر بڑی قدرت اور جلال کے ساتھہ آتے دیکھینگے[۲۱]۔ ۲۷ اور اُسوقت وہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور اپنے برگزیدوں کو زمین کی حد سے آسمان کی حد تک چاروں ||طرف سے اکٹھے

---

۱ متی ۲۴: ۱ / لوقا ۲۱: ۵
۲ لوقا ۱۹: ۴۴
۳ متی ۲۴: ۳ / لوقا ۲۱: ۷
۴ یرم ۲۹: ۸ / افس ۵: ۶ / ۲ تسلو ۲: ۳
|| اِس یونانی لفظ کے اصلی معنی دردِ زہ ہی
۵ متی ۲۴: ۹
۶ متی ۱۰: ۱۷ و ۱۸ / اور ۲۴: ۹ / مکاشفہ ۲: ۱۰
۷ متی ۲۴: ۱۴
۸ متی ۱۰: ۱۹ / لوقا ۱۲: ۱۱ / اور ۲۱: ۱۴
۹ اعما ۲: ۴ / اور ۴: ۸ و ۳۱
۱۰ میکا ۷: ۶ / متی ۱۰: ۲۱ / اور ۲۴: ۱۰ / لوقا ۲۱: ۱۶
۱۱ متی ۲۴: ۹ / لوقا ۲۱: ۱۷
۱۲ دان ۱۲: ۱۲ / متی ۱۰: ۲۲ / اور ۲۴: ۱۳ / مکاشفہ ۲: ۱۰
۱۳ متی ۲۴: ۱۵
۱۴ دان ۹: ۲۷
۱۵ لوقا ۲۱: ۲۱
۱۶ لوقا ۲۱: ۲۳ / اور ۲۳: ۲۹
۱۷ دان ۹: ۲۶ / اور ۱۲: ۱ / یوئیل ۲: ۲ / متی ۲۴: ۲۱
۱۸ متی ۲۴: ۲۳ / لوقا ۱۷: ۲۳ / اور ۲۱: ۸
۱۹ ۲ پطر ۳: ۱۷
۲۰ دان ۷: ۱۰ / صفنیاہ ۱: ۱۵ / متی ۲۴: ۲۹ وغیرہ / لوقا ۲۱: ۲۵
۲۱ دان ۷: ۱۳ و ۱۴ / متی ۱۶: ۲۷ / اور ۲۴: ۳۰ / مرقس ۱۴: ۶۲ / اعما ۱: ۱۱ / ۱ تسلو ۴: ۱۶ / ۲ تسلو ۱: ۷ و ۱۰ / مکاشفہ ۱: ۷
|| یونانی میں ہواؤں

۲۸ کریگا۔ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو کہ جب اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تب تم جانتے ہو کہ ۲۹ گرمی نزدیک ہے۔ اُسی طرح تم بھی جب دیکھو کہ یہہ احوال ہونے لگے تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے۔ ۳۰ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگ گذر ۳۱ نہ جائینگے جب تک یہہ سب کچھہ واقع نہ ہووے۔ آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں نہ ٹلینگی +

۳۲ مگر اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت سوا باپ کے نہ تو فرشتے جو آسمان پر ہیں اور نہ بیٹا کوئی ۳۳ نہیں جانتا ہے۔ تم خبردار ہو جاگتے رہو اور دعا مانگو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وقت کب ہے۔ ۳۴ یہہ ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑ کے پردیس گیا اور اپنے نوکروں کو اختیار دیکر ہر ایک کو اُسکا کام دیا اور دربان کو حکم کیا کہ جاگتا رہے۔ ۳۵ اسلئے تم جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آویگا شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ کے ۳۶ بانگ دیتے وقت یا صبح کو۔ تا ایسا نہ ہو کہ اچانک ۳۷ آکے وہ تم کو سوتے پاوے۔ اور جو کچھہ میں تم سے کہتا ہوں سب سے کہتا ہوں جاگتے رہو +

باب ۱۴

دو دن کے بعد فسح اور فطیری روٹی کی عید تھی اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر کر رہے تھے ۲ کہ اُسے کیونکر مکر سے پکڑ کے جان سے ماریں۔ پر اُنہوں نے کہا کہ عید کے دن نہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہووے +

۳ اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانے بیٹھا تھا ایک عورت جٹا ماسی کا بیش قیمت خالص عطر مرمر کے عطردان میں لائی اور ڈبیا توڑ کے عطر کو اُس کے سر پر ڈھالا۔ ۴ تب بعضے اپنے دل میں آزردہ ہو کے کہنے لگے عطر کی یہہ خرابی کسلئے ۵ ہوئی۔ کیونکہ یہہ عطر تین سو دینار کو بک سکتا اور غریبوں ۶ کو دیا جاتا اور وے اُسے ملامت کرنے لگے۔ تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو کیوں اُسے ستاتے ہو اُسنے میرے ساتھہ اچھا سلوک کیا ہے۔ ۷ اسواسطے کہ غریب غربا ہمیشہ تمہارے ساتھہ ہیں اور جب تم چاہو اُن سے نیکی کر سکتے ہو پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھہ نہ رہونگا۔ ۸ جو کچھہ وہ کر سکی سو کر چکی اُسنے سبقت کر کے میرے بدن کو کفن کے لئے معطر کیا۔ ۹ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں یہہ انجیل منادی کیجائیگی یہہ بھی جو اِس نے کیا ہے اِس کی یادگاری کے لئے بیان کیا جائیگا +

۱۰ تب یہوداہ اسقریوطی جو اُن بارہوں میں سے تھا سردار کاہنوں پاس گیا تا کہ اُسے اُنکے ہاتھہ پکڑوا دیوے۔ ۱۱ وے یہہ سُن کے خوش ہوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا تب وہ فکر میں لگا کہ کس طرح قابو پا کے اُسے پکڑوا دے +

۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن جب وہ فسح کو ذبح کرتے تھے اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جائیں اور طیاری کریں کہ تو فسح کو کھاوے۔ ۱۳ اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُنہیں کہا شہر میں جاؤ وہاں ایک شخص پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تمہیں ملیگا اُس کے پیچھے چلے جاؤ۔ ۱۴ اور وہ جس گھر میں داخل ہووے تم اُس گھر کے مالک سے کہو اُستاد کہتا ہے کہ وہ اُترنے کی جگہ جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح ۱۵ کھاؤں کہاں ہے۔ وہ ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا اور آراستہ تمہیں دکھاویگا وہاں ہمارے لئے ۱۶ طیاری کرو۔ تب اُس کے شاگرد چلے گئے اور شہر میں آکے جیسا اُسنے اُنہیں کہا تھا ویسا ہی پایا اور

۲۲ متی ۲۴: ۳۲ لوقا ۲۱: ۲۹ وغیرہ
۲۳ یسعیاہ ۴۰: ۸
۲۴ متی ۲۴: ۴۲ اور ۲۵: ۱۳ لوقا ۱۲: ۴۰ اور ۲۱: ۳۴ روم ۱۳: ۱۱ ۱ تسلو ۵: ۶
۲۵ متی ۲۴: ۴۲ اور ۲۵: ۱۳
۲۶ متی ۲۴: ۴۲ و ۴۴
۱ متی ۲۶: ۲ لوقا ۲۲: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۵ اور ۱۳: ۱
۲ متی ۲۶: ۶ یوحنا ۱۲: ۱ و ۳ دیکھو لوقا ۷: ۳۷
۳ استثنا ۱۵: ۱۱
۴ متی ۲۶: ۱۴ لوقا ۲۲: ۳ و ۴
۵ متی ۲۶: ۱۷ لوقا ۲۲: ۷

۱۷ فسح طیار کیا - جب شام ہوئی وہ اُن بارہوں کے
۱۸ ساتھہ آیا۔ جب وے بیٹھہ کے کھانے لگے یسوع
نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے
۱۹ جو میرے ساتھہ کھاتا ہی مجھے پکڑوائیگا - تب وے
غمگین ہونے لگے اور اُن میں سے ایک ایک
کرکے اُس سے کہنے لگے کیا میں ہوں اور دوسرا
۲۰ کیا میں ہوں - اُسنے جواب میں اُنسے کہا کہ بارہوں
میں سے ایک ہی جو میرے ساتھہ باسن میں ہاتھہ
۲۱ ڈالتا ہی - ابن آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہی
جاتا ہی لیکن افسوس اُس شخص پر جس کے وسیلے
ابن آدم پکڑوایا جاتا ہی - اُس آدمی کے لئے بہتر
تھا کہ وہ پیدا نہ ہوتا +

۲۲ جب وے کھاتے تھے یسوع نے روٹی
اُٹھائی اور || شکر کرکے توڑی اور اُنہیں دیکر کہا
۲۳ لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہی - پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر
کیا اور اُنہیں دیا اور اُن سبھوں نے اُس سے پیا۔
۲۴ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ یہہ میرا نئے عہد کا لہو ہی
۲۵ جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہی - میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ میں انگور کا رس جس دن تک خدا کی
بادشاہت میں اُسے نیا نہ پیوں پھر نہ پیونگا +

۲۶ تب وے ایک † زبور گاکے باہر نکلے اور
۲۷ زیتون کے پہاڑ پر گئے - اور یسوع نے اُنسے کہا
تم سب آج کی رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤگے
اِسلئے کہ یہہ لکھا ہی میں گڈریے کو مارونگا اور بھیڑیں
۲۸ پراگندہ ہو جائینگی - پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد
۲۹ تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا - تب پطرس نے اُس
سے کہا اگرچہ سب ٹھوکر کھاویں پر میں نہ کھاؤنگا -
۳۰ یسوع نے اُس سے کہا میں تجھہ سے سچ کہتا ہوں کہ آج
اِسی رات کو مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے

۶ متی ۲۶: ۲۰ وغیرہ
۷ متی ۲۶: ۲۴ لوقا ۲۲: ۲۲
|| یا برکت مانگ کے
۸ متی ۲۶: ۲۶ لوقا ۲۲: ۱۹ ۱ قرن ۱۱: ۲۳
† یا گیت
۹ متی ۲۶: ۳۰
۱۰ متی ۲۶: ۳۱
۱۱ ذکر ۱۳: ۷
۱۲ مرقس ۱۶: ۷
۱۳ متی ۲۶: ۳۳ و ۳۴ لوقا ۲۲: ۳۳ و ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۷ و ۳۸

۳۱ تو تین بار میرا اِنکار کریگا - تب اُسنے بار بار کہا اگر
تیرے ساتھہ میرا مرنا ضرور ہو تو بھی ہرگز تیرا انکار
۳۲ نہ کرونگا اور اُن سبھوں نے بھی ویسا ہی کہا - پھر وے
ایک جگہ میں جسکا نام گتسمنی تھا آئے اور اُسنے
اپنے شاگردوں کو کہا جب تک کہ میں دعا مانگوں
۳۳ تم یہاں بیٹھے رہو - اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو
اپنے ساتھہ لیا اور وہ گھبرانے اور بہت اُداس
۳۴ ہونے لگا - اور اُنسے کہا میری جان کا غم موت
۳۵ کا سا ہی - تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو - اور
وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا اور دعا مانگی کہ اگر ہو سکے
۳۶ تو یہہ گھڑی مجھہ سے ٹلجائے - اور کہا اے ابا اے
باپ سب کچھہ تجھہ سے ہو سکتا ہی - اِس پیالے کو
مجھہ سے ٹالدے لیکن نہ وہ جو میں چاہتا ہوں بلکہ
۳۷ جو تو چاہتا ہی - پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پایا
اور پطرس کو کہا اے شمعون تو سوتا ہی کیا تو ایک گھڑی
۳۸ جاگ نہ سکا - جاگتے رہو اور دعا مانگو تا ایسا نہ ہو
کہ تم امتحان میں پڑو - روح تو مستعد پر جسم سست ہی -
۳۹ وہ پھر گیا اور وہی بات دعا میں مانگی - اور پھر آکے
۴۰ اُنہیں سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں بھاری تھیں
اور وے نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیویں
۴۱ پھر تیسری بار آکے اُنہیں کہا کہ اب سوتے رہو
اور آرام کرو بس وقت آپہنچا - دیکھو ابن آدم
گنہگاروں کے ہاتھوں میں حوالے کیا جاتا ہی -
۴۲ اُٹھو ہم چلیں دیکھو وہ جو مجھے پکڑواتا ہی نزدیک
ہی +

۴۳ وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ فی الفور اُن بارہ میں
سے ایک یہوداہ نامے اور اُس کے ساتھہ سردار
کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے ایک
۴۴ بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیکے آپہنچی - اور

۱۴ متی ۲۶: ۳۶ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱
۱۵ یوحنا ۱۲: ۲۷
۱۶ رومی ۸: ۱۵ گلتی ۴: ۶
۱۷ عبرانی ۵: ۷
۱۸ یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
۱۹ رومی ۷: ۲۳ گلتی ۵: ۱۷
۲۰ یوحنا ۱۳: ۱
۲۱ متی ۲۶: ۴۶ یوحنا ۱۸: ۱ و ۲
۲۲ متی ۲۶: ۴۷ لوقا ۲۲: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۳

پکڑوانیوالے نے اُنہیں یہہ پتا دیا تھا کہ جسکا میں بوسہ

۴۵ لوں وہی ہی اُسے تم پکڑ کے حفاظت سے لیجاؤ۔ وہ آکے فی الفور اُس پاس گیا اور کہا ای ربی ای ربی اور اُسے چوما ✣

۴۶ اور اُنہوں نے اُسپر ہاتھہ ڈالکے اُسے پکڑ لیا۔

۴۷ ایک نے اُن میں سے جو وہاں حاضر تھے تلوار کھینچکر سردار کاہن کے نوکر کو لگائی اور اُسکا کان اُڑا دیا۔

۴۸ تب یسوع اُنسے مخاطب ہو کے کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کی مانند پکڑنے کو آئے ہو[۲۳]

۴۹ میں تو ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا لیکن یہہ ہی کہ نوشتے پورے

۵۰ ہودیں[۲۴] تب وے سب اُسے چھوڑ کے بھاگ

۵۱ گئے[۲۵] مگر ایک جوان جو سوتی چادر اپنے بدن پر اوڑھے

۵۲ تھا اُس کے پیچھے ہو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا۔ پر وہ سوتی چادر اُن کے ہاتھوں میں چھوڑ کر ننگا بھاگا ✣

۵۳ تب یسوع کو سردار کاہن پاس لے گئے[۲۶] اُس کے یہاں سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ اکٹھے

۵۴ آئے۔ اور پطرس دور سے اُس کے پیچھے سردار کاہن کے دالان کے اندر تک ہو لیا اور نوکروں کے

۵۵ ساتھہ بیٹھہ کر آگ تاپنے لگا۔ تب سردار کاہنوں اور ساری صدر مجلس نے یسوع پر گواہی ڈھونڈھی کہ

۵۶ اُسے جان سے ماریں[۲۷] پر نہ پائی۔ اگرچہ بہتوں نے اُسپر جھوٹھی گواہی دی پر اُنکی گواہیاں موافق نہ تھیں۔

۵۷ تب بعضوں نے اُٹھہ کے اُسپر یہہ جھوٹھی گواہی دی اور

۵۸ کہا کہ۔ ہم نے اُسے کہتے سُنا ہی کہ میں اِس ہیکل کو جو ہاتھہ سے بنی ہی ڈھا دونگا[۲۸] اور تین دن میں ایک دوسری

۵۹ کو جو ہاتھہ سے نہ بنے بناؤنگا۔ تسپر بھی اُنکی گواہی

۶۰ موافق نہ تھی۔ تب سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہو یسوع سے پوچھا کیا تو کچھہ جواب نہیں دیتا یے تجھہ پر

۲۳ متی ۲۶: ۵۵ لوقا ۲۲: ۵۲
۲۴ زبور ۲۲: ۶ یسعیاہ ۵۳: ۷ وغیرہ لوقا ۲۲: ۳۷ اور ۲۴: ۴۴
۲۵ زبور ۸۸: ۸
۲۷ آیت
۲۶ متی ۲۶: ۵۷ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۳
۲۷ متی ۲۶: ۵۹
۲۸ مرقس ۱۵: ۲۹ یوحنا ۲: ۱۹

۶۱ کیا گواہی دیتے ہیں[۲۹] پر وہ چپ رہا[۳۰] اور کچھہ جواب نہ دیا پھر سردار کاہن نے اُس سے پوچھا اور اُس

۶۲ سے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا ہی[۳۱] یسوع نے اُس سے کہا میں وہی ہوں اور تم ابن آدم کو القادر کے دہنے ہاتھہ بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے

۶۳ دیکھو گے[۳۲] تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ

۶۴ کے کہا اب ہمیں اور گواہ کیا درکار ہیں۔ تم نے یہہ کفر سُنا تم کو کیا معلوم ہوتا ہی اُن سبھوں نے فتویٰ

۶۵ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہی۔ تب کتنے اُسپر تھوکنے اور اُسکا مُنہہ ڈھانپنے اور اُسے گھونسے مارنے اور اُسے کہنے لگے نبوت سے خبر دے اور نوکروں نے ہاتھہ سے اُسے تھپیڑے مارے ✣

۶۶ جب پطرس نیچے دالان میں تھا[۳۳] سردار کاہن

۶۷ کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی۔ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکر اُسکی طرف نظر کر کے کہنے لگی تو بھی

۶۸ یسوع ناصری کے ساتھہ تھا۔ اُسنے یہہ کہہ کے انکار کیا کہ میں اُسے نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا کہ تو کیا کہتی ہی اور باہر صحن میں گیا اور مرغ نے بانگ دی۔

۶۹ پھر وہ لونڈی اُسے دیکھکر اُنسے جو وہاں کھڑے تھے

۷۰ کہنے لگی یہہ اُنہیں میں سے ایک ہی[۳۴] اُسنے پھر انکار کیا اور تھوڑی دیر پیچھے پھر اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس کو کہا سچ تو اُنہیں میں سے ہی[۳۵] کیونکہ

۷۱ تو جلیلی اور تیری بولی ویسی ہی ہی[۳۶] پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا اور کہا کہ میں اُس شخص کو

۷۲ جسکا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا۔ دوسری بار مرغ نے بانگ دی تب پطرس کو وہی بات جو یسوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی کہ پیشتر اُس سے کہ مرغ دو بار بانگ دے تو تین بار میرا انکار کریگا تب ‖ اُسکا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا[۳۷] ✣

۲۹ متی ۲۶: ۶۲
۳۰ یسعیاہ ۵۳: ۷
۳۱ متی ۲۶: ۶۳
۳۲ متی ۲۴: ۳۰ اور ۲۶: ۶۴ لوقا ۲۲: ۶۹
۳۳ متی ۲۶: ۵۸ : ۶۹ لوقا ۲۲: ۵۵ یوحنا ۱۸: ۱۶
۳۴ متی ۲۶: ۷۱ لوقا ۲۲: ۵۸ یوحنا ۱۸: ۲۵
۳۵ متی ۲۶: ۷۳ لوقا ۲۲: ۵۹ یوحنا ۱۸: ۲۶
۳۶ اعمال ۲: ۷
‖ یا پھوٹ پھوٹ کے رونے لگا
۳۷ متی ۲۶: ۷۵

باب ۱۵ ۱ جوں صبح ہوئی سردار کاہن نے بزرگوں اور فقیہوں اور ساری صدر مجلس کے ساتھ مشورت کر کے یسوع کو باندھا اور اُسے لیجا کر پلاطس کے حوالے کیا[1]
۲ پلاطس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی اُس نے جواب میں اُس سے کہا تو سچ کہتا ہی[2]
۳ اور سردار کاہنوں نے اُسپر بہت سی فریادیں کیں پر اُس نے کچھ جواب نہ دیا۔
۴ تب پلاطس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا دیکھہ وے تجھہ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں[3]
۵ تو بھی یسوع نے کچھہ اور جواب نہ دیا یہاں تک کہ پلاطس نے تعجب کیا۔
۶ اور وہ عید میں ایک قیدی کو جسے وے چاہتے تھے اُن کی خاطر چھوڑ دیتا تھا[4]
۷ اور ایک شخص براباس نام اُن لوگوں کے ساتھہ جو فساد میں اُسکے شریک ہوئے تھے اور جنہوں نے فساد ہی میں خون کیا تھا قید تھا۔
۸ تب بھیڑ چلا کے اُس سے عرض کرنے لگی کہ جیسا تیرا دستور ہی ویسا ہی ہمارے واسطے کر۔
۹ پلاطس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں۔
۱۰ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سردار کاہنوں نے حسد سے اُسکو حوالے کیا تھا۔
۱۱ پر سردار کاہنوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ وہ برعکس اُن کے لئے براباس کو چھوڑ دے[6]
۱۲ تب پلاطس نے جواب دے کے پھر اُنسے کہا اب تم کیا چاہتے ہو میں اُسکو جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو کیا کروں۔
۱۳ وے پھر چلائے کہ اُسے صلیب دے۔
۱۴ پلاطس نے پھر اُنسے کہا کیوں اُسنے کیا بُرائی کی ہی تب وے اور بھی زیادہ چلائے کہ اُسے صلیب دے ✢
۱۵ تب پلاطس نے لوگوں کی رضامندی چاہکر اُن کے لئے براباس کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مار کے حوالے کیا کہ صلیب پر کھینچا جاوے[7]
۱۶ اور سپاہی اُسکو اُس دالان میں جہاں حاکم کا محکمہ تھا لے گئے اور سارے رسالے کو اکٹھا کیا[8]
۱۷ اُنہوں نے اُسے ارغوانی کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج بنا کے اُسکے سر پر رکھا۔
۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اَی یہودیوں کے بادشاہ سلام۔
۱۹ اور وے اُسکے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے اور اُسپر تھوکتے تھے اور گھٹنے ٹیک کے اُسے سجدے کرتے تھے
۲۰ اور جب اُس سے ہنسی کر چکے تو اُسپر سے ارغوانی کپڑے اُتارے اور اُسی کا کپڑا اُسے پہنا کے صلیب دینے کو لیچلے۔
۲۱ اور ایک شخص قورینی شمعون نام جو سکندر اور روفس کا باپ تھا دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گذرا اُنہوں نے اُسے بیگار پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھا لے چلے[9]
۲۲ اور وے اُسے مقام گلگتا میں جسکا ترجمہ کھوپڑی کی جگہہ ہی لائے[10]
۲۳ اور مَی میں مُر ملا کے اُسے پینے کو دیا پر اُسنے نہ لیا[11]
۲۴ اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر کھینچکے اُس کے کپڑے بانٹے اور اُنپر قرعہ ڈالا کہ ہر ایک شخص کیا کیا لے[12]
۲۵ اور تیسرا گھنٹا تھا[13] کہ اُنہوں نے اُسکو صلیب دی۔
۲۶ نالش نامہ جو اُسپر لکھا تھا سو یہہ تھا کہ

یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی[14]

۲۷ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھہ دو چوروں کو ایک کو دہنے ہاتھہ اور دوسرے کو بائیں صلیب پر کھینچا[15]
۲۸ تب وہ نوشتہ اِس مضمون کا کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا پورا ہوا[16]
۲۹ اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے سر ہلاتے تھے[17] اور یہہ کہکے اُسے ملامت کرتے تھے کہ واہ تو جو ہیکل کو ڈھاتا اور تین دن میں بناتا تھا[18]
۳۰ اپنے تئیں بچا اور صلیب پر سے اُتر آ۔
۳۱ اسی طرح سردار کاہنوں نے بھی آپس میں فقیہوں کے ساتھہ ٹھٹھے کرتے

۱ زبور ۲ : ۲ — متی ۲۷ : ۱ — لوقا ۲۲ : ۶۶ اور ۲۳ : ۱ — یوحنا ۱۸ : ۲۸ — اعمہ ۳ : ۱۳ اور ۴ : ۲۶
۲ متی ۲۷ : ۱۱
۳ متی ۲۷ : ۱۳
۴ یسعیاہ ۵۳ : ۷ — یوحنا ۱۹ : ۹
۵ متی ۲۷ : ۱۵ — لوقا ۲۳ : ۱۷ — یوحنا ۱۸ : ۳۹
۶ متی ۲۷ : ۲۰ — اعمہ ۳ : ۱۴
۷ متی ۲۷ : ۲۶ — یوحنا ۱۹ : ۱ و ۱۶
۸ متی ۲۷ : ۲۷
۹ متی ۲۷ : ۳۲ — لوقا ۲۳ : ۲۶
۱۰ متی ۲۷ : ۳۳ — لوقا ۲۳ : ۳۳ — یوحنا ۱۹ : ۱۷
۱۱ متی ۲۷ : ۳۴
۱۲ زبور ۲۲ : ۱۸ — لوقا ۲۳ : ۳۴ — یوحنا ۱۹ : ۲۳
۱۳ دیکھو متی ۲۷ : ۴۵ — لوقا ۲۳ : ۴۴ — یوحنا ۱۹ : ۱۴
۱۴ متی ۲۷ : ۳۷ — یوحنا ۱۹ : ۱۹
۱۵ متی ۲۷ : ۳۸
۱۶ یسعیاہ ۵۳ : ۱۲ — لوقا ۲۲ : ۳۷
۱۷ زبور ۲۲ : ۷
۱۸ مرقس ۱۴ : ۵۸ — یوحنا ۲ : ۱۹

ہوئے کہا اُسنے اَوروں کو بچایا اپنے تئیں بچا نہیں سکتا۔
۳۲ بنی اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آوے
تا کہ ہم دیکھیں اور ایمان لاویں اور اُنہوں نے بھی جو
اُس کے ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے اُسے ملامت کی[19]
۳۳ اور جب چھٹا گھنٹا ہوا اُس ساری سرزمین پر اندھیرا
۳۴ چھا گیا اور نویں گھنٹے تک رہا[20] اور نویں گھنٹے یسوع
بڑی آواز سے چلّا کے بولا ایلی ایلی لما سبقتنی جسکا
ترجمہ یہہ ہی اَے میرے خدا میرے خدا تو نے مجھے
۳۵ کیوں چھوڑا[21] بعضے اُن میں جو وہاں کھڑے
تھے یہہ سُن کے بولے دیکھو وہ الیاس کو بُلاتا ہی
۳۶ اور ایک نے دوڑ کے اسفنج کو سرکے میں بھگو کے اور
ایک نرکٹ پر رکھہ کے[22] اُسے چُسایا[23] اور کہا
ہٹ جاؤ ہم دیکھیں تو کہ الیاس اُسے اُتارنے آوے
۳۷ تب یسوع نے بڑی آواز سے چلّا کر دم چھوڑ دیا[24] اور
۳۸ ہیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[25] +
۳۹ اور اُس صوبہ دار نے جو اُس کے سامھنے
کھڑا تھا اُسے یوں چلّاتے اور دم چھوڑتے دیکھکے
۴۰ کہا کہ یہہ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا[26] وہاں
کئی عورتیں دور سے[27] دیکھہ رہی تھیں[28] اُنمیں
مریم مگدلینی اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی
۴۱ ما اور سلومے تھیں۔ اُنہوں نے جب وہ جلیل میں
تھا اُس کی پیروی کی اور اُس کی خدمت بھی کی
تھی[29] پھر اور بھی بہت سی عورتیں تھیں جو اُس کے
ساتھہ یروسلم میں آئی تھیں +
۴۲ اور جب کہ شام ہوئی[30] اِسلیئے کہ طیاری کا
۴۳ دن تھا جو سبت سے پہلے ہوتا۔ یوسف ارمتیا جو
نامور مُشیر اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا[31]
آیا اور دلیری سے پلاطس پاس جاکے یسوع کی
۴۴ لاش مانگی۔ اور پلاطس نے متعجب ہو کر شبہہ کیا

۱۹ متی ۲۷: ۴۴ لوقا ۲۳: ۳۹
۲۰ متی ۲۷: ۴۵ لوقا ۲۳: ۴۴
۲۱ زبور ۲۲: ۱ متی ۲۷: ۴۶
۲۲ متی ۲۷: ۴۸ یوحنا ۱۹: ۲۹
۲۳ زبور ۶۹: ۲۱
۲۴ متی ۲۷: ۵۰ لوقا ۲۳: ۴۶ یوحنا ۱۹: ۳۰
۲۵ متی ۲۷: ۵۱ لوقا ۲۳: ۴۵
۲۶ متی ۲۷: ۵۴ لوقا ۲۳: ۴۷
۲۷ زبور ۳۸: ۱۱
۲۸ متی ۲۷: ۵۵ لوقا ۲۳: ۴۹
۲۹ لوقا ۸: ۲ و ۳
۳۰ متی ۲۷: ۵۷ لوقا ۲۳: ۵۰ یوحنا ۱۹: ۳۸
۳۱ لوقا ۲: ۲۵ و ۳۸

کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صوبہ دار کو بُلا کے اُس سے
۴۵ پوچھا کیا دیر ہوئی کہ وہ مر گیا۔ اور جب صوبہ دار سے
۴۶ ایسا معلوم کیا تھا تو لاش یوسف کو دلا دی۔ اور
اُسنے مہین سوتی کپڑا مول لیا تھا اور اُسے اُتار
کے اُس کپڑے سے کفنایا اور ایک قبر میں جو چٹان
کے بیچ کھودی گئی تھی اُسے رکھا[32] اور اُس قبر کے
۴۷ دروازے پر ایک پتھر ڈھلکا دیا۔ مریم مگدلینی اور
یوسیس کی ما مریم اُس جگہ کو جہاں وہ رکھا گیا دیکھہ
رہی تھیں +

باب ۱۶ جب سبت کا دن گذر گیا[1] مریم مگدلینی اور
یعقوب کی ما مریم اور سلومے نے خوشبو چیزیں مول
۲ لیں[2] تا کہ آنکر اُسپر ملیں۔ اور ہفتے کے پہلے دن
بہت سویرے[3] سورج نکلتے ہوئے قبر پر آئیں۔
۳ اور آپس میں کہنے لگیں کہ ہمارے لیئے پتھر کو قبر کے
۴ دروازے پر سے کون ڈھلکائیگا۔ جب اُنہوں نے
نگاہ کی تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ہوا دیکھا کیونکہ وہ بہت
۵ بھاری تھا۔ اور قبر میں جاکر اُنہوں نے ایک جوان
کو سفید پوشاک پہنے دہنی طرف بیٹھے ہوئے دیکھا
۶ اور گھبرا گئیں[4] اُسنے اُنہیں کہا مت گھبراؤ تم یسوع
ناصری کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتیاں ہو وہ
جی اُٹھا ہی وہ یہاں نہیں دیکھو یہہ جگہ جس میں اُنہوں
۷ نے اُسے رکھا تھا[5] اب تم جاؤ اور اُس کے شاگردوں
کو اور پطرس کو کہو کہ وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ہی
اور جیسا اُسنے تمہیں کہا تھا[6] تم اُسے وہاں دیکھوگے
۸ اور وے جلد نکل کے قبر سے بھاگیں اور لرزش اور
ہیبت نے اُنہیں لیا اور وے کسی سے کچھہ نہ بولیں
کیونکہ ڈرتی تھیں[7] +
۹ ہفتے کے پہلے روز وہ سویرے اُٹھہ کر پہلے
مریم مگدلینی کو جس میں سے اُسنے سات دیو نکالے تھے[8]

۳۲ متی ۲۷: ۵۹ و ۶۰ لوقا ۲۳: ۵۳ یوحنا ۱۹: ۴۰
۱ متی ۲۸: ۱ لوقا ۲۴: ۱ یوحنا ۲۰: ۱
۲ لوقا ۲۳: ۵۶
۳ لوقا ۲۴: ۱ یوحنا ۲۰: ۱
۴ لوقا ۲۴: ۳ یوحنا ۲۰: ۱۱ و ۱۲
۵ متی ۲۸: ۵ و ۶ و ۷
۶ متی ۲۶: ۳۲ مرقس ۱۴: ۲۸
۷ دیکھو متی ۲۸: ۸ لوقا ۲۴: ۹
۸ لوقا ۸: ۲

۱۰ دکھائی دیا۹ اُسنے جاکے اُسکے ساتھیوں کو جو اُسکے
۱۱ لئے غمگین اور روتے تھے خبر دی۱۰ وے یہہ سُنکے
کہ وہ جیتا ہی اور اُسے دکھائی دیا یقین نہ لائے۱۱ ❊
۱۲ اُس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُنمیں
سے دو کو جس وقت کہ وے پیدل چلتے تھے اور دیہات
۱۳ کی طرف جاتے تھے دکھائی دیا۱۲ اُنہوں نے بھی
جاکے باقی لوگوں کو خبر دی مگر اُنپر بھی وے یقین
نہ لائے ❊
۱۴ آخر وہ اُن گیارہوں کو۱۳ جب وے کھانے
بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُن کی بے ایمانی اور سخت
دلی پر ملامت کی کیونکہ وے اُن کی باتوں پر جنہوں
نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا یقین
۱۵ نہ لائے تھے ۔ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ تم تمام دنیا
میں جاکے۱۴ ہر ایک مخلوق کے سامھنے انجیل کی منادی
۱۶ کرو۱۵ جو کہ ایمان لاتا اور بپتسما پاتا ہی نجات پائیگا۱۶ اور
جو ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا۱۷ ۔
۱۷ اور وے جو ایمان لائینگے اُن کے ساتھ یہ
علامتیں ہونگی کہ وے میرے نام سے
دیووں کو نکالینگے۱۸ اور نئی زبانیں بولینگے۱۹
۱۸ سانپوں کو اُٹھا لینگے۲۰ اور اگر کوئی ہلاک
کرنیوالی چیز پینگے اُنہیں کچھ نقصان نہ ہوگا
وے بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو چنگے
ہو جائینگے۲۱ ❊
۱۹ غرض خداوند اُنہیں ایسا فرمانے
کے بعد۲۲ آسمان پر اُٹھایا گیا۲۳ اور خدا
۲۰ کے دہنے ہاتھ بیٹھا۲۴ پھر اُنہوں نے
باہر جاکر ہر جگہ منادی کی اور خداوند
ساتھ ہوکے کام انجام دیتا تھا اور کلام کو
اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُس کے سُنانے
کے بعد ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۲۵ آمین ❊

۹ یوحنا ۲۰ : ۱۴ ۔ ۱۰ لوقا ۲۴ : ۱۰ ۔ یوحنا ۲۰ : ۱۸ ۔ ۱۱ لوقا ۲۴ : ۱۱ ۔ ۱۲ لوقا ۲۴ : ۱۳ ۔ ۱۳ لوقا ۲۴ : ۳۶ ۔ یوحنا ۲۰ : ۱۹ ۔ ۱ قرن ۱۵ : ۵ ۔ ۱۴ متی ۲۸ : ۱۹ ۔ یوحنا ۱۵ : ۱۶ ۔ ۱۵ قلس ۱ : ۲۳ ۔ ۱۶ یوحنا ۳ : ۱۸ و ۳۶ ۔ اعمہ ۲ : ۳۸ ۔ اور ۱۶ : ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ ۔ روم ۱۰ : ۹ ۔ ۱ پطر ۳ : ۲۱ ۔ ۱۷ یوحنا ۱۲ : ۴۸ ۔ ۱۸ لوقا ۱۰ : ۱۷ ۔ اعمہ ۵ : ۱۶ ۔ اور ۸ : ۷ ۔ اور ۱۶ : ۱۸ ۔ اور ۱۹ : ۱۲ ۔ ۱۹ اعمہ ۲ : ۴ ۔ اور ۱۰ : ۴۶ ۔ اور ۱۹ : ۶ ۔ ۱ قرن ۱۲ : ۱۰ و ۲۸ ۔ ۲۰ لوقا ۱۰ : ۱۹ ۔ اعمہ ۲۸ : ۵ ۔ ۲۱ اعمہ ۵ : ۱۵ و ۱۶ ۔ اور ۹ : ۱۷ ۔ اور ۲۸ : ۸ ۔ یعقو ۵ : ۱۴ و ۱۵ ۔ ۲۲ اعمہ ۱ : ۲ و ۳ ۔ ۲۳ لوقا ۲۴ : ۵۱ ۔ ۲۴ زبور ۱۱۰ : ۱ ۔ اعمہ ۷ : ۵۵ ۔ ۲۵ اعمہ ۵ : ۱۲ ۔ اور ۱۴ : ۳ ۔ ۱ قرن ۲ : ۴ و ۵ ۔ عبر ۲ : ۴

لوقا کی انجیل

باب ۱ چونکہ بہتوں نے کمر باندھی کہ اُن کاموں کا
جو فی الواقع ہمارے درمیان انجام ہوئے بیان کریں
۲ جس طرح سے اُنہوں نے جو شروع سے۱ خود
دیکھنیوالے اور کلام کی خدمت کرنیوالے تھے ہم
۳ سے روایت کی۲ میں نے بھی مناسب جانا۳
کہ سب کو سرے سے صحیح طور پر دریافت کرکے تیرے
۴ لئے ای بزرگ تھیوفلس۴ بہ ترتیب۵ لکھوں ۔ تاکہ تو
اُن باتوں کی حقیقت کو جنکی تو نے تعلیم پائی جانے۶ ❊
۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے دنوں میں۷
ابیاہ کے فریق۸ میں سے ذکریاہ نام ایک
کاہن تھا اُس کی جورو ہارون کی بیٹیوں میں سے
۶ تھی اور اُس کا نام الیسبات تھا ۔ وے دونوں
خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سارے حکموں
۷ اور قانونوں پر بے عیب چلنیوالے تھے۹ اور اُنکے
لڑکا نہ تھا کیونکہ الیسبات بانجھ تھی اور دونوں
۸ بہت دن کے تھے ۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خدا کے

۱ مرقس ۱ : ۱ ۔ یوحنا ۱۵ : ۲۷ ۔ ۲ عبر ۲ : ۳ ۔ ۱ پطر ۵ : ۱ ۔ ۲ پطر ۱ : ۱۶ ۔ ۱ یوحنا ۱ : ۱ ۔ ۳ اعمہ ۱۵ : ۱۹ و ۲۵ و ۲۸ ۔ ۱ قرن ۷ : ۴۰ ۔ ۴ اعمہ ۱ : ۱ ۔ ۵ اعمہ ۱۱ : ۴ ۔ ۶ یوحنا ۲۰ : ۳۱ ۔ ۷ متی ۲ : ۱ ۔ ۸ ۱ تو ۲۴ : ۱۰ و ۱۹ ۔ نحم ۱۲ : ۴ و ۱۷ ۔ ۹ پید ۷ : ۱ ۔ اور ۱۷ : ۱ ۔ ۱ سلا ۹ : ۴ ۔ ۲ سلا ۲۰ : ۳ ۔ ایوب ۱ : ۱ ۔ اعمہ ۲۳ : ۱ ۔ اور ۲۴ : ۱۶ ۔ فلپ ۳ : ۶

حضور اپنے فریق کی باری پر [۸] کاہن کا کاروبار کرتا
۹ تھا - کاہنی کے دستور پر اُس کی چِٹھی نکلی کہ خداوند
۱۰ کی ہیکل میں جا کے خوشبوئی جلاوے [۱۰] اور لوگوں
کی ساری جماعت خوشبوئی جلاتے وقت باہر دعا
۱۱ مانگ رہی تھی [۱۲] تب اُسکو خداوند کا فرشتہ خوشبوئی
جلانے کے مذبح [۱۳] کی دہنی طرف کھڑا ہوا دکھائی دیا
۱۲ ذکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور بہت ڈرا [۱۴] پر فرشتے نے
۱۳ اُس سے کہا کہ ای ذکریاہ مت ڈر کہ تیری دعا سُنی
گئی اور تیری جورو الیسبات تیرے لئے ایک بیٹا
۱۴ جنیگی تو اُسکا نام یوحنا رکھنا [۱۵] اور تجھے خوشی و
خرمی ہوگی اور بہتیرے اُس کی پیدائش سے خوش
۱۵ ہونگے [۱۶] کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ ہوگا اور
نہ مے اور نہ کوئی نشہ پئیگا [۱۷] اور اپنی ماں کے پیٹ ہی [۱۸]
۱۶ سے روح قدس سے بھر جائیگا - اور بنی اسرائیل
میں سے بہتوں کو اُن کے خداوند خدا کی طرف
۱۷ پھیریگا [۱۹] اور وہ اُسکے آگے الیاس کی طبیعت اور
قوت کے ساتھ [۲۰] چلیگا کہ باپ دادوں کے دلوں
کو لڑکوں کی طرف اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں
کی دانائی کیطرف پھیر کے خداوند کے لئے ایک مستعد
۱۸ قوم طیار کرے - تب ذکریاہ نے فرشتہ کو کہا میں
اِسکو کیونکر سچ جانوں کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری
۱۹ جورو کی بڑی عمر ہوئی [۲۱] فرشتہ نے جواب میں اُس
سے کہا میں جبرائیل ہوں [۲۲] جو خدا کے حضور کھڑا
رہتا ہوں اور بھیجا گیا کہ تجھے کہوں اور یہہ خوشخبری
۲۰ تجھے دوں - اور دیکھ تو گونگا ہو جائیگا اور جسدن
تک کہ یہہ چیزیں واقع نہ ہوں بول نہ سکیگا [۲۳] اِسلئے کہ
تو نے میری اُن باتوں کو جو اپنے وقت پر پوری
۲۱ ہونگی یقین نہ کیا - اور لوگ ذکریاہ کی راہ دیکھتے
رہے اور ہیکل میں اُس کے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے

۱۰ ا توا ۲۴: ۱۹
۲ توا ۸: ۱۴ اور ۳۱: ۲
۱۱ خر ۳۰: ۷ و ۸
۱ سمو ۲: ۲۸
۱ توا ۲۳: ۱۳
۲ توا ۲۹: ۱۱
۱۲ حج ۱۶: ۱۷
مکاش ۸: ۳ و ۴
۱۳ خر ۳۰: ۱
۱۴ قاض ۶: ۲۲
اور ۱۳: ۲۲
دان ۱۰: ۸
۲۹ آیت
لوقا ۲: ۹
اعمہ ۱۰: ۴
مکاش ۱: ۱۷
۱۵ و ۶۰ و ۶۳ آیتیں
۱۶ ۵۸ آیت
۱۷ گن ۶: ۳
قاض ۱۳: ۴
لوقا ۷: ۳۳
۱۸ یرم ۱: ۵
گلت ۱: ۱۵
۱۹ ملا ۴: ۵ و ۶
۲۰ ملا ۴: ۵
متی ۱۱: ۱۴
مرقس ۹: ۱۲
۲۱ پید ۱۷: ۱۷
۲۲ دان ۸: ۱۶
اور ۹: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳
متی ۱۸: ۱۰
عبر ۱: ۱۴
۲۳ حزق ۳: ۲۶
اور ۲۴: ۲۷

۲۴ دیکھو ۲ سلا ۱۱: ۵
۱ توا ۹: ۲۵
۲۵ پید ۳۰: ۲۳
یسعیہ ۴: ۱
اور ۵۴: ۱ و ۴
۲۶ متی ۱: ۱۸
لوقا ۲: ۴ و ۵
۲۷ دان ۹: ۲۳
اور ۱۰: ۱۹
دیکھو ۳۰ آیت
۲۸ قاض ۶: ۱۲
۲۹ ۱۲ آیت
۳۰ یسعیہ ۷: ۱۴
متی ۱: ۲۱
۳۱ لوقا ۲: ۲۱
۳۲ مرقس ۵: ۷
۳۳ ۲ سمو ۷: ۱۱ و ۱۲
زبور ۱۳۲: ۱۱
یسعیہ ۹: ۶ و ۷
اور ۱۶: ۵
یرم ۲۳: ۵
مکاش ۳: ۷
۳۴ دان ۲: ۴۴
اور ۷: ۱۴ و ۲۷
عبد ۲۱
میکا ۴: ۷
یوحنا ۱۲: ۳۴
عبر ۱: ۸
۳۵ متی ۱: ۲۰
۳۶ متی ۱۴: ۳۳
اور ۲۶: ۶۳ و ۶۴
مرقس ۱: ۱
یوحنا ۱: ۳۴
اور ۲۰: ۳۱
اعما ۸: ۳۷
روم ۱: ۴

۲۲ جب وہ باہر آکے اُنسے بول نسکا اُنہوں نے دریافت
کیا کہ اُس نے ہیکل میں کوئی رویا دیکھی تھی اور وہ اُن
۲۳ سے اشارہ کرتا تھا اور گونگا رہگیا - اور ایسا ہوا کہ
جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہوئے [۲۴] وہ
۲۴ اپنے گھر گیا - اور اُن دنوں کے بعد اُسکی جورو الیسبات
حاملہ ہوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہہ
۲۵ کہکے چھپایا کہ - جن دنوں میں خداوند نے مجھہ پر نظر
کی میرے ساتھ ایسا کیا تا کہ لوگوں میں سے میری
۲۶ شرمندگی دور کرے [۲۵] اور چھٹے مہینے جبرائیل فرشتہ
خدا کی طرف سے جلیل کے ایک شہر میں جسکا نام ناصرت تھا
۲۷ بھیجا گیا - ایک کنواری کے پاس جس کی یوسف
نامے ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا
منگنی ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا [۲۶] -
۲۸ اُس فرشتے نے اُس پاس اندر آکے کہا کہ ای
پسندیدہ سلام [۲۷] خداوند تیرے ساتھ [۲۸] تو
۲۹ عورتوں میں مبارک ہی - پر وہ اُسے دیکھکر اُس کی
بات سے گھبرائی [۲۹] اور سوچنے لگی کہ یہہ کیسا سلام
۳۰ ہی - تب فرشتے نے اُس سے کہا کہ ای مریم مت
۳۱ ڈر کہ تو نے خدا کے حضور فضل پایا - اور دیکھ تو
حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی [۳۰] اور اُسکا نام یسوع
۳۲ رکھیگی [۳۱] وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالی کا بیٹا
کہلائیگا [۳۲] اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا
۳۳ تخت اُسے دیگا [۳۳] اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے
کی بادشاہت کریگا اور اُسکی بادشاہت آخر نہ ہوگی [۳۴]
۳۴ تب مریم نے فرشتے سے کہا یہہ کیونکر ہوگا جس حال میں
۳۵ میں مرد کو نہیں جانتی - فرشتے نے جواب میں اُس
سے کہا کہ روح قدس تجھہ پر اتریگی [۳۵] اور خدا تعالی
کی قدرت کا سایہ تجھہ پر ہوگا اِس سبب سے وہ قدوس
۳۶ بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا [۳۶] اور دیکھ

تیری رشتہ دار الیسبات کو بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہی اور یہہ اُسکا جو بانجھہ کہلاتی ہی چھٹا مہینا ہی۔ ۳۷ کیونکہ خدا کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں[۳۷]۔ ۳۸ اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کی باندی مجھہ پر تیرے کہنے کے موافق ہووے تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔ ۳۹ اور اُنہیں دنوں میں مریم اُٹھکر جلدی سے پہاڑ دیس یہودا کے ایک شہر کو گئی[۳۸]۔ ۴۰ اور ذکریاہ کے گھر میں داخل ہوکے الیسبات کو سلام کیا۔ ۴۱ اور ایسا ہوا کہ جوہیں الیسبات نے مریم کا سلام سنا لڑکا اُس کے پیٹ میں اچھل پڑا اور الیسبات روح قدس سے بھر گئی۔ ۴۲ اور زور سے پکار کے کہا کہ تو عورتوں میں مبارک ہی[۳۹] اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہی۔ ۴۳ میرے لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ما مجھہ پاس آئی کہ۔ ۴۴ دیکھہ تیرے سلام کی آواز جوہیں میرے کان تک پہنچی لڑکا میرے پیٹ میں خوشی سے اچھل پڑا۔ ۴۵ اور مبارک ہی وہ جو ایمان لائی کہ یہہ باتیں جو خداوند کی طرف سے کہی گئیں پوری ہونگی۔ ۴۶ اور مریم نے کہا کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہی[۴۰]۔ ۴۷ اور میری روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش ہوئی۔ ۴۸ کہ اُسنے اپنی باندی کی پست حالی پر نظر کی[۴۱] اِسلئے دیکھہ اب سے ہر زمانے کے لوگ مجھہ کو مبارک کہینگے[۴۲]۔ ۴۹ کیونکہ اُسنے جو قدرت والا ہی میرے لئے بڑے کام کئے ہیں[۴۳] اور اُسکا نام پاک ہی[۴۴]۔ ۵۰ اور اُسکا رحم اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں پشت در پشت ہی[۴۵]۔ ۵۱ اُسنے اپنے بازو کا زور دکھایا[۴۶] اور اُنکو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں پریشان کیا[۴۷]۔ ۵۲ قدرت والوں کو تخت سے گرادیا[۴۸] اور پست حالوں کو بلند کیا۔ ۵۳ اُس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے آسودہ کیا[۴۹] اور

۳۷ پید ۱۸: ۱۴ — یرم ۳۲: ۱۷ — ذکر ۸: ۶ — متی ۱۹: ۲۶ — مرقس ۱۰: ۲۷ — لوقا ۱۸: ۲۷ — روم ۴: ۲۱
۳۸ یشوع ۲۱: ۹ و ۱۰ و ۱۱
۳۹ قاضی ۵: ۲۴ — ۲۸ آیت
۴۰ ۱سمو ۲: ۱ — زبور ۳۴: ۲ و ۳ — اور ۳۵: ۹ — حبق ۳: ۱۸
۴۱ ۱سمو ۱: ۱۱ — زبور ۱۳۸: ۶
۴۲ ملا ۳: ۱۲ — لوقا ۱۱: ۲۷
۴۳ زبور ۷۱: ۱۹ — اور ۱۲۶: ۲ و ۳
۴۴ زبور ۱۱۱: ۹
۴۵ پید ۱۷: ۷ — خر ۲۰: ۶ — زبور ۱۰۳: ۱۷ و ۱۸
۴۶ زبور ۹۸: ۱ — اور ۱۱۸: ۱۵ — یسع ۴۰: ۱۰ — اور ۵۱: ۹ — اور ۵۲: ۱۰
۴۷ زبور ۳۳: ۱۰ — ۱پطر ۵: ۵
۴۸ ۱سمو ۲: ۶ وغیرہ — ایوب ۵: ۱۱ — زبور ۱۱۳: ۶
۴۹ ۱سمو ۲: ۵ — زبور ۳۴: ۱۰

دولتمندوں کو خالی ہاتھہ بھیجا۔ ۵۴ اُسنے اپنے بندے اِسرائیل کو سنبھال لیا اُس رحمت کو یاد کرکے[۵۰]۔ ۵۵ جو ابرہام اور اُس کی اولاد پر سدا کو تھیں[۵۱] جیسا اُسنے ہمارے باپ دادوں سے فرمایا تھا۔ ۵۶ اور مریم تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھہ رہکے اپنے گھر کو پھری۔ ۵۷ اب الیسبات کے جننے کا وقت پہنچا اور بیٹا جنی۔ ۵۸ اور اُس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے سنا کہ خداوند نے اُسپر بڑی رحمت کی اور اُنھوں نے اُس کے ساتھہ خوشی کی[۵۲]۔ ۵۹ اور یوں ہوا کہ وے آٹھویں دن[۵۳] لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام ذکریاہ جو اُس کے باپ کا تھا رکھنے لگے۔ ۶۰ پر اُس کی ما نے جواب میں کہا کہ نہیں بلکہ اُسکا نام یوحنا رکھا جاوے[۵۴]۔ ۶۱ اُنھوں نے اُس سے کہا کہ تیرے گھرانے میں کسو کا یہہ نام نہیں۔ ۶۲ تب اُنھوں نے اُسکے باپ کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اُسکا کیا نام رکھا چاہتا ہی۔ ۶۳ اُسنے تختی منگا کے لکھا کہ یوحنا اُسکا نام ہی[۵۵] اور سبھوں نے تعجب کیا۔ ۶۴ اور اُسی دم اُسکا منہہ اور زبان کھل گئی[۵۶] اور وہ بولنے لگا اور خدا کی تعریف کی۔ ۶۵ تب سارے آس پاس کے رہنیوالے ڈر گئے اور یہودیہ کے تمام کوہستان میں[۵۷] اِن سب باتوں کا چرچا پھیلا۔ ۶۶ اور سبھوں نے جو سُنتے تھے اپنے دل میں سوچکر[۵۸] کہا کہ یہہ کیسا لڑکا ہوگا اور خداوند کا ہاتھہ اُسپر تھا[۵۹]۔ ۶۷ اور اُسکا باپ ذکریاہ روح قدس سے بھر گیا[۶۰] اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ۔ ۶۸ حمد خداوند کی[۶۱] جو اسرائیل کا خدا ہی کیونکہ اُسنے اپنے لوگوں پر نظر کی اور اُنہیں چھٹکارا دیا[۶۲]۔ ۶۹ اور ہمارے لئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھر میں سے نکال کے کھڑا کیا[۶۳]۔ ۷۰ جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کی معرفت[۶۴] جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے کہا۔ ۷۱ ہم کو

۵۰ زبور ۹۸: ۳ — یرم ۳۱: ۳ و ۲۰
۵۱ پید ۱۷: ۱۹ — زبور ۱۳۲: ۱۱ — روم ۱۱: ۲۸ — گلتہ ۳: ۱۶
۵۲ ۱۴ آیت
۵۳ پید ۱۷: ۱۲ — احب ۱۲: ۳
۵۴ ۱۳ آیت
۵۵ ۱۳ آیت
۵۶ ۲۰ آیت
۵۷ ۳۹ آیت
۵۸ لوقا ۲: ۱۹ و ۵۱
۵۹ پید ۳۹: ۲ — زبور ۸۰: ۱۷ — اور ۸۹: ۲۱ — اعما ۱۱: ۲۱
۶۰ یوئیل ۲: ۲۸
۶۱ ۱سلا ۱: ۴۸ — زبور ۴۱: ۱۳ — اور ۷۲: ۱۸ — اور ۱۰۶: ۴۸
۶۲ خرو ۳: ۱۶ — اور ۴: ۳۱ — زبور ۱۱۱: ۹ — لوقا ۷: ۱۶
۶۳ زبور ۱۳۲: ۱۷
۶۴ یرم ۲۳: ۵ و ۶ — اور ۳۰: ۱۰ — دان ۹: ۲۴ — اعما ۳: ۲۱ — روم ۱: ۲

ہمارے دشمنوں سے اور اُنکے ہاتھ سے جو ہم سے
۷۲ کینہ رکھتے ہیں نجات بخشی۔ تاکہ وہ رحم جسکا ہمارے
باپ دادوں کے ساتھ قرار کیا کرے اور اپنے پاک عہد کو
۷۳ یاد رکھے ۶۵ اُسی قسم کو جو اُسنے ہمارے باپ ابیرہام
۷۴ سے کی ۶۶ کہ۔ وہ ہمیں یہہ دیگا کہ اپنے دشمنوں کے
۷۵ ہاتھ سے چھٹکارا پاکے۔ عمر بھر اُس کے آگے پاکیزگی
۷۶ اور سچائی سے ۶۷ بے خوف اُس کی بندگی کریں ۶۸ اور
اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائیگا کیونکہ تو خداوند کے
۷۷ آگے اُس کی راہوں کو درست کرتا جائیگا ۶۹ کہ۔ اُسکے
لوگوں کو نجات کی خبر دیوے جس سے اُنکے گناہوں کی
۷۸ معافی ہووے ۷۰ جو ہمارے خدا کی خاص رحمت سے ہی
۷۹ جس کے سبب صبح کی روشنی اوپر سے ہم تک پہنچی۔ تاکہ
اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں
۸۰ روشنی بخشے ۷۱ اور ہمیں سلامتی کی راہ پر لیچلے۔ اور
وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا ۷۲ اور اپنے تئیں
اسرائیل پر ظاہر کرنے کے دن تک بیابان میں رہا ۷۳ +

باب ۲

اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ قیصر اگوسطوس
کی طرف سے حکم نکلا کہ ہر بستی کے لوگوں کے نام لکھے
۲ جائیں۔ (اور یہہ پہلی اسم نویسی تھی ۱ جو سوریہ کے
۳ حاکم قرینیوس کے وقت میں ہوئی) تب ہر ایک اپنے
۴ اپنے شہر کو نام لکھانے چلا۔ اور یوسف بھی جلیل کے
شہر ناصرت سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو بیت لحم
کہلاتا ہی ۲ گیا اسلئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد
۵ سے تھا ۳ کہ اپنی منگیتر ۴ مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی
۶ نام لکھاوے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے وہاں تھے
۷ اُس کے جننے کے دن پورے ہوئے۔ اور اپنا پلوٹھا
بیٹا جنی ۵ اور اُسکو کپڑے میں لپیٹ کے چرنی میں رکھا
۸ کیونکہ اُنکو سرا میں جگہ نہ ملی۔ اُس ملک میں گڈریئے
تھے جو میدان میں رہتے اور رات کو باری باری اپنے

۶۵ جبا ۲۶ : ۴۲ — زبور ۹۸ : ۳ — اور ۱۰۵ : ۸ و ۹ — اور ۱۰۶ : ۴۵ — حزقی ۱۶ : ۶۰ — ۵۴ آیت — ۶۶ پید ۱۲ : ۳ — اور ۱۷ : ۴ — اور ۲۲ : ۱۶ و ۱۷ — عبر ۶ : ۱۳ و ۱۷ — ۶۷ یرم ۳۲ : ۳۹ و ۴۰ — افس ۴ : ۲۴ — ۲ تسل ۲ : ۱۳ — ۲ تمط ۱ : ۹ — طیط ۲ : ۱۲ — ۱ پطر ۱ : ۱۵ — ۲ پطر ۱ : ۴ — ۶۸ روم ۶ : ۱۸ و ۲۲ — عبر ۹ : ۱۴ — ۶۹ یسع ۴۰ : ۳ — ملا ۳ : ۱ — اور ۴ : ۵ — متی ۱۱ : ۱۰ — ۱۷ آیت — ۷۰ مرقس ۱ : ۴ — لوقا ۳ : ۳ — ۷۱ یسع ۹ : ۲ — اور ۴۲ : ۷ — اور ۴۹ : ۹ — متی ۴ : ۱۶ — اعما ۲۶ : ۱۸ — ۷۲ لوقا ۲ : ۴۰ — ۷۳ متی ۳ : ۱ — اور ۱۱ : ۷

۱ اعما ۵ : ۳۷ — ۲ اسمو ۱۶ : ۱ و ۴ — یوحنا ۷ : ۴۲ — ۳ متی ۱ : ۱۶ — لوقا ۱ : ۲۷ — ۴ متی ۱ : ۱۸ — لوقا ۱ : ۲۷ — ۵ متی ۱ : ۲۵

۹ جھنڈ کی چوکی کرتے تھے۔ اور دیکھو کہ خداوند کا
ایک فرشتہ اُنپر ظاہر ہوا اور خداوند کا نور اُنکے
۱۰ چوگرد چمکا اور وے نہایت ڈر گئے ۶ تب فرشتے
نے اُنہیں کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی
خوشی کی خبر دیتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہوگی ۷
۱۱ کہ۔ داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے ایک نجات
۱۲ دینیوالا ۸ پیدا ہوا ۹ وہ مسیح خداوند ہی ۱۰ اور
تمہارے لئے یہی پتہ ہی کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے
۱۳ میں لپیٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاؤگے۔ اور
ایک بارگی اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر
کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی ۱۱ اور یہہ کہتی
۱۴ ظاہر ہوئی کہ۔ خدا کو آسمان پر تعریف ۱۲ اور زمین پر
سلامتی ۱۳ اور آدمیوں سے رضامندی ہووے ۱۴
۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان
پر گئے گڈریوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم بیت لحم
تک جائیں اور اِس بات کو جو ہوئی ہی جس کی خداوند
۱۶ نے ہمیں خبر دی ہی دیکھیں۔ تب اُنہوں نے جلدی
جا کے مریم اور یوسف کو اور اُس لڑکے کو چرنی میں
۱۷ رکھا ہوا پایا۔ اور دیکھ کے اُس بات کو جو اِس لڑکے
۱۸ کے حق میں اُنسے کہی گئی تھی پھیلایا۔ اور سب
سننیوالوں نے ان باتوں سے جو گڈریوں نے
۱۹ اُنہیں کہیں تعجب کیا۔ پر مریم نے اِن سب باتوں کو
۲۰ اپنے دل میں غور کر کے ۱۵ یاد رکھا۔ اور گڈریئے
اِن سب باتوں کے سبب جو اُنہوں نے سُنیں اور جیسی
اُن سے کہی گئی تھیں دیکھیں خدا کی تعریف اور
۲۱ بڑائی کرتے ہوئے پھرے۔ اور جب آٹھ دن پورے
ہوئے کہ لڑکے کا ختنہ ہو ۱۶ اُسکا نام یسوع ۱۷
رکھا گیا جو اُس کے پیٹ میں پڑنے کے آگے فرشتے
۲۲ نے رکھا تھا۔ اور جب موسیٰ کی شریعت کے موافق

۶ لوقا ۱ : ۱۲ — ۷ پید ۱۲ : ۳ — متی ۲۸ : ۱۹ — مرقس ۱ : ۱۵ — و ۳۱ و ۳۲ آیتیں — لوقا ۲۴ : ۴۷ — قلس ۱ : ۲۳ — ۸ متی ۱ : ۲۱ — ۹ یسع ۹ : ۶ — ۱۰ متی ۱ : ۱۶ — اور ۱۶ : ۱۶ — لوقا ۱ : ۴۳ — اعما ۲ : ۳۶ — اور ۱۰ : ۳۶ — فلپ ۲ : ۱۱ — ۱۱ پید ۲۸ : ۱۲ — اور ۳۲ : ۱ و ۲ — زبور ۱۰۳ : ۲۰ و ۲۱ — اور ۱۴۸ : ۲ — دان ۷ : ۱۰ — عبر ۱ : ۱۴ — مکاش ۵ : ۱۱ — ۱۲ لوقا ۱۹ : ۳۸ — افس ۱ : ۶ — اور ۳ : ۱۰ و ۲۱ — مکاش ۵ : ۱۳ — ۱۳ یسع ۵۷ : ۱۹ — لوقا ۱ : ۷۹ — روم ۵ : ۱ — افس ۲ : ۱۴ — قلس ۱ : ۲۰ — ۱۴ یوحنا ۳ : ۱۶ — افس ۲ : ۴ و ۷ — ۲ تسل ۲ : ۱۶ — ۱ یوحنا ۴ : ۹ و ۱۰ — ۱۵ پید ۳۷ : ۱۱ — لوقا ۱ : ۶۶ — ۵۱ آیت — ۱۶ پید ۱۷ : ۱۲ — احب ۱۲ : ۳ — لوقا ۱ : ۵۹ — ۱۷ متی ۱ : ۲۱ و ۲۵ — لوقا ۱ : ۳۱

اُسکے پاک ہونے کے دن پورے ہوئے [۱۸] وے
اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے
۲۳ حاضر کریں [۱۹] جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہی
کہ ہر ایک ||پلوٹھا لڑکا خداوند کے لئے مخصوص
۲۴ کہلائیگا [۲۰]) اور کہ خداوند کی شریعت کے حکم کے
موافق [۲۱] قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے
۲۵ قربانی کریں - اور دیکھو کہ یروسلم میں شمعون نام
ایک شخص تھا جو راستباز اور دیندار اور اسرائیل
کی تسلی کی راہ دیکھتا تھا [۲۱] اور روح قدس اُس پر
۲۶ تھی - اُسکو روح قدس نے خبر دی تھی کہ جبتک
خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھیگا [۲۲]
۲۷ اور وہ روح کی ہدایت سے [۲۳] ہیکل میں آیا
اور جسوقت ماباپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے
تھے تاکہ اُسکے لئے شرع کے دستور پر عمل کریں -
۲۸ اُسنے اُسے اپنے ہاتھوں پر اُٹھالیا اور خدا کی
۲۹ تعریف کرکے کہا کہ - ای خداوند اب تو اپنے بندے
کو اپنے کلام کے موافق سلامتی سے رخصت دیتا ہی [۲۴]
۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی [۲۵] - جو
۳۱ تونے سب لوگوں کے آگے طیار کی ہی - ۳۲ تو مونکو روشن
کرنیکے لئے ایک نور [۲۶] اور اپنے لوگ اسرائیل کے
لئے جلال - ۳۳ تب یوسف اور یسوع کی مانے اُن باتوں سے
۳۴ جو اُسکے حق میں کہی گئیں تعجب کیا - اور شمعون نے اُنہیں
دعا دی اور اُسکی ما مریم کو کہا دیکھ یہہ اسرائیل میں بہتوں
کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے [۲۷] اور خلاف کہنے کے نشان [۲۸]
۳۵ کے واسطے رکھا ہوا ہی - اور تلوار تیری جان کے اندر
بھی گذر جائیگی [۲۹] تاکہ بہتوں کے دلونکے خیال کھل
۳۶ جائیں - اور آسیر کے گھرانے سے انا نام فانوایل کی بیٹی
ایک نبیہ تھی جو بہت بوڑھی تھی اور اُسنے اپنے کنواری
پن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ نباہ کیا تھا -

۱۸ احبـ ۱۲: ۲ و ۳ و ۴ و ۶
|| یونانی میں رحم کا کھولنیوالا
۱۹ خر ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۲۹ اور ۳۴: ۱۹ گن ۳: ۱۳ اور ۸: ۱۷ اور ۱۸: ۱۵
۲۰ احبـ ۱۲: ۲ و ۶ و ۸
۲۱ یسعـ ۴۰: ۱ مرقس ۱۵: ۴۳ ۳۸ آیت
۲۲ زبور ۸۹: ۴۸ عبر ۱۱: ۵
۲۳ متی ۴: ۱
۲۴ پید ۴۶: ۳۰ فلپ ۱: ۲۳
۲۵ یسعـ ۵۲: ۱۰ لوقا ۳: ۶
۲۶ یسعـ ۹: ۲ اور ۴۲: ۶ اور ۴۹: ۶ اور ۶۰: ۱ و ۲ و ۳ متی ۴: ۱۶ اعمـ ۱۳: ۴۷ اور ۲۸: ۲۸
۲۷ یسعـ ۸: ۱۴ ہوسیع ۱۴: ۹ متی ۲۱: ۴۴ روم ۹: ۳۲ ۱ قرن ۱: ۲۳ و ۲۴ ۲ قرن ۲: ۱۶ ۱ پطر ۲: ۷ و ۸
۲۸ اعمـ ۲۸: ۲۲
۲۹ زبور ۴۲: ۱۰ یوحنا ۱۹: ۲۵

۳۷ اور وہ بیوہ قریب چوراسی برس کی تھی کہ ہیکل سے جدا
نہ ہوئی پر روزہ رکھنے اور دعا مانگنے سے رات دن [۳۰]
۳۸ بندگی کرتی رہی - اُسنے اُسی گھڑی آکر خداوند کا
شکر کیا اور اُن سب کو جو یروسلم میں چھٹکارے کی
۳۹ راہ دیکھتے تھے [۳۱] اُس کی بابت کہا - اور جب وے
خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے تو جلیل
۴۰ میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے - اور لڑکا بڑھتا [۳۲]
اور حکمت سے بھر کے روح میں قوت پاتا رہا اور خداوند
۴۱ کا فضل اُس پر تھا - اُس کے ماباپ ہر برس عید فسح
۴۲ میں [۳۳] یروسلم کو جاتے تھے - اور جب وہ بارہ برس
کا ہوا اور وے عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تھے -
۴۳ اور اُن دنوں کو پورا کیا جب پھرنے لگے وہ لڑکا یسوع
یروسلم میں رہگیا پر یوسف اور اُس کی ما نے نہ جانا -
۴۴ بلکہ یہہ سمجھ کے کہ وہ قافلے میں ہی ایک منزل گئے
اور اُسے رشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ہر کہیں
۴۵ ڈھونڈھا - اور نہ پاکر اُس کی تلاش ہر کہیں کرتے
۴۶ ہوئے یروسلم کو پھرے - اور ایسا ہوا کہ اُنہوں نے
تین روز پیچھے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے
۴۷ ہوئے اُن کی سُنتے اور اُنسے سوال کرتے پایا - اور
سب جو اُس کی سُنتے تھے اُسی کی سمجھ اور اُس کے
۴۸ جوابوں سے دنگ تھے [۳۴] تب وے اُسے دیکھکر
حیران ہوئے اور اُس کی ما نے اُس سے کہا ای بیٹے
کس لئے تونے ہم سے ایسا کیا دیکھ تیرا باپ اور
۴۹ میں کڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے - اُسنے
اُنہیں کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے کیا تم نے
نہ جانا کہ مجھے ||اپنے باپ کے یہاں [۳۵] رہنا ضرور
۵۰ ہی - پر وے اِس بات کو جو اُسنے اُنہیں کہی نہ سمجھے [۳۶]
۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہوکر ناصرت میں آیا اور
اُنکے تابع رہا اور اُسکی ما نے یہہ سب باتیں اپنے

۳۰ اعمـ ۲۶: ۷ ۱ تمط ۵: ۵
۳۱ مرقس ۱۵: ۴۳ ۲۵ آیت لوقا ۲۴: ۲۱
۳۲ لوقا ۱: ۸۰ ۵۲ آیت
۳۳ خر ۲۳: ۱۵ و ۱۷ اور ۳۴: ۲۳ است ۱۶: ۱ و ۱۶
۳۴ متی ۷: ۲۸ مرقس ۱: ۲۲ لوقا ۴: ۲۲ و ۳۲ یوحنا ۷: ۱۵ و ۴۶
|| یا اپنے باپ کا کام کرنا ضرور ہی
۳۵ یوحنا ۲: ۱۶
۳۶ لوقا ۹: ۴۵ اور ۱۸: ۳۴

۵۲ دل میں رکھیں ۳۷ اور یسوع حکمت اور ۱۱ قد اور خدا
کے اور انسان کے نزدیک مقبولیت میں ترقی
کرتا گیا ۴۰ ÷

باب ۳ اب تبریوس قیصر کی بادشاہت کے پندرہویں
برس جب پنطیوس پلاطوس یہودیہ کا حاکم اور
ہیرودیس گلیل کی چوتھائی کا اور اُسکا بھائی فیلبوس
اطوریا کی چوتھائی اور طراخونیتس کے ملک کا اور
۲ لسانیس ابلینے کی چوتھائی کا حاکم تھا۔ جس وقت
حنّاس اور قیافس سردار کاہن تھے [۱] خدا کا کلام
۳ بیابان میں ذکریاہ کے بیٹے یوحنا کو پہنچا۔ اور وہ
یردن کے سارے آس پاس کے ملک میں آ کے [۲]
گناہوں کی معافی کے لئے [۳] توبہ کے بپتسمہ کی منادی
۴ کرتا رہا۔ چنانچہ یسعیاہ نبی کی باتوں کے دفتر میں
یہہ بات لکھی ہی کہ بیابان میں ایک پکارنیوالے کی
آواز ہی کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو اور اُس کے
۵ رستوں کو سیدھا کرو [۴] ہر ایک گڑھا بھر جائیگا اور
سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کئے جائینگے اور ٹیڑھی جگہیں
۶ سیدھی اور بیہڑ راہیں برابر ہنینگی۔ اور ہر ایک انسان
۷ خدا کی نجات دیکھیگا [۵] تب اُس نے اُن جماعتوں
کو جو اُس سے بپتسما پانے کو نکلی تھیں کہا ای سانپوں
کی نسل [۶] تمہیں کس نے بتایا کہ آنیوالے غضب سے
۸ بھاگو۔ پس توبہ کے لائق میوے لاؤ اور اپنے دلوں
میں خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہی کیونکہ میں تمہیں
کہتا ہوں کہ خدا ابرہام کے لئے اِن پتھروں سے لڑکے
۹ پیدا کر سکتا ہی۔ اور درختوں کی جڑ پر کلہاڑی رکھی ہی
سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا
۱۰ جاتا ہی [۷] تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر ہم کیا
۱۱ کریں [۸] اُسنے اُنسے جواب میں کہا کہ جسکے دو کرتے
ہوں اُسکو جسکے پاس نہیں ہی بانٹ دے [۹] اور جس کے

۳۷ دان ۷: ۲۸
۱۹ آیت
۱۱ یا عمر
۳۸ ۱ سمو ۲: ۲۶
۴۰ آیت
۱ یوحنا ۱۱: ۴۹ و ۵۱
اور ۱۸: ۱۳
اعم ۴: ۶
۲ متی ۳: ۱
مرقس ۱: ۴
۳ لوقا ۱: ۷۷
۴ یسع ۴۰: ۳
متی ۳: ۳
مرقس ۱: ۳
یوحنا ۱: ۲۳
۵ زبور ۹۸: ۲
یسع ۵۲: ۱۰
لوقا ۲: ۱۰
۶ متی ۳: ۷
۷ متی ۷: ۱۹
۸ اعم ۲: ۳۷
۹ لوقا ۱۱: ۴۱
۲ قرن ۸: ۱۴
یعق ۲: ۱۵ و ۱۶
۱ یوحنا ۳: ۱۷
اور ۴: ۲۰

۱۲ پاس کھانے کو ہو وہ بھی ایسا ہی کرے۔ تب محصول
لینیوالے بھی بپتسما پانے کو آئے [۱۰] اور اُس سے کہا
۱۳ کہ ای اُستاد ہم کیا کریں۔ اُسنے اُن سے کہا کہ تمہارے
۱۴ لئے جو مقرر ہی اُس سے زیادہ نہ لو [۱۱] سپاہیوں نے
بھی اُس سے پوچھا کہ ہم کیا کریں اُس نے اُنہیں کہا
کہ نہ کسی پر ظلم کرو نہ تہمت لگاؤ [۱۲] اور اپنے روزینہ پر
۱۵ راضی رہو۔ اور جب لوگ منتظر تھے اور سب اپنے دل میں
۱۶ یوحنا کی بابت سوچتے تھے کہ کیا وہ مسیح ہی کہ نہیں۔ یوحنا
نے اُن سب کے جواب میں کہا کہ میں تمہیں پانی سے بپتسما
دیتا ہوں [۱۳] پر مجھہ سے ایک قوی تر آتا ہی جسکی جوتی
کے بند کھولنے کے میں لائق نہیں ہوں وہ تمہیں روح
۱۷ قدس اور آگ سے بپتسما دیگا۔ اُس کے ہاتھہ میں
سوپ ہی اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور
گیہوں کو اپنی کوٹھی میں جمع کریگا [۱۴] پر بھوسی کو اُس
۱۸ آگ میں جو نہیں بجھتی جلا دیگا۔ اور وہ لوگونکو نصیحت
۱۹ کی بہت اور باتیں کرتا اور خوشخبری دیتا رہا۔ پر ہیرودیس
چوتھائی کے حاکم نے اپنے بھائی فیلبوس کی جورو
ہیرودیاس کے سبب [۱۵] اور اُن سب بدیوں کے لئے
جو ہیرودیس نے کیں یوحنا سے ملامت اُٹھا کے۔
۲۰ سب پر یہہ زیادہ کیا کہ یوحنا کو قید رکھا۔ اور ایسا
۲۱ ہوا کہ جب سب لوگ بپتسما پا چکے تھے اور یسوع بھی بپتسما
۲۲ پا کر دعا مانگ رہا تھا آسمان کھل گیا [۱۶] اور روح قدس
جسم کی صورت میں کبوتر کی طرح اُسپر اُتری اور آسمان
سے ایک آواز آئی جو یہہ کہتی تھی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہی
۲۳ تجھہ سے میں راضی ہوں۔ اور یسوع آپ برس تیس
ایک [۱۷] کا ہوا جب شروع کیا اور (جیسا کہ گمان تھا)
۲۴ وہ یوسف کا بیٹا تھا [۱۸] اور وہ ہیلی کا۔ اور وہ متھات
کا اور وہ لیوی کا اور وہ ملخی کا اور وہ ینا کا اور وہ
۲۵ یوسف کا۔ اور وہ متتیاس کا اور وہ آموص کا اور وہ

۱۰ متی ۲۱: ۳۲
لوقا ۷: ۲۹
۱۱ لوقا ۱۹: ۸
۱۲ خر ۲۳: ۱
احب ۱۹: ۱۱
۱۳ متی ۳: ۱۱
۱۴ میکاہ ۴: ۱۲
متی ۱۳: ۳۰
۱۵ متی ۱۴: ۳
مرقس ۶: ۱۷
۱۶ متی ۳: ۱۳
یوحنا ۱: ۳۲
۱۷ دیکھو گن ۴: ۳ و ۳۵
و ۳۹ و ۴۳
و ۴۷
۱۸ متی ۱۳: ۵۵
یوحنا ۶: ۴۲

۲۶ ناحُم کا اور وہ اسلی کا اور وہ نگّئی کا۔ اور وہ ماحت کا اور وہ متتھاتیاس کا اور وہ سمعی کا اور وہ یوسف کا
۲۷ اور وہ یوداکا۔ اور وہ یوحنّا کا اور وہ ریسا کا اور وہ زروبابل کا اور وہ سلاتی ایل کا اور وہ نیری کا
۲۸ اور وہ ملکی کا اور وہ ادی کا اور وہ قوسام کا اور وہ المودام
۲۹ کا اور وہ عیبر کا۔ اور وہ یوسس کا اور وہ الیعزر کا اور
۳۰ وہ یوریم کا اور وہ متتھات کا اور وہ لیوی کا۔ اور وہ سمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا اور وہ
۳۱ یونان کا اور وہ الیاقیم کا۔ اور وہ ملیا کا اور وہ مینان کا اور وہ متتھا کا اور وہ ناتن[۱۹] کا اور وہ
۳۲ داؤد کا[۲۰] اور وہ یسی کا[۲۱] اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز
۳۳ کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا۔ اور وہ عمنداب کا اور وہ ارام کا اور وہ || حصروم کا اور وہ
۳۴ فارص کا اور وہ یہوداہ کا۔ اور وہ یعقوب کا اور وہ اضحاق کا اور وہ ابرہام کا اور وہ تارح کا[۲۲] اور
۳۵ وہ نحور کا۔ اور وہ سارکھ کا اور وہ رعو کا اور وہ
۳۶ فالک کا اور وہ عیبر کا اور وہ سلح کا۔ اور وہ قینان کا[۲۳] اور وہ ارفکسد کا اور وہ سم کا[۲۴] اور وہ نوح
۳۷ کا اور وہ لمک کا۔ اور وہ متھوسلا کا اور وہ حنوک کا اور وہ یارد کا اور وہ محلل ایل کا اور وہ قینان
۳۸ کا۔ اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ خدا کا تھا[۲۵] +

باب ۴ اور یسوع روح قدس سے بھرا ہوا[۱] یردن سے پھرا اور روح کی رہنمائی سے[۲] بیابان میں گیا
۲ اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا اور اُن دنوں میں کچھہ نہ کھایا[۳] جب وہ دن پورے ہوئے
۳ آخر کو بھوکھا ہوا۔ تب شیطان نے اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اِس پتھر کو کہہ کہ روٹی بنجائے۔
۴ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا لکھا ہی کہ اِنسان صرف روٹی سے نہیں بلکہ خدا کی ہر ایک بات سے
۵ جیتا ہی[۴] اور شیطان نے اُسے ایک اونچے پہاڑ پر لیجا کے دنیا کی ساری بادشاہتیں ایک دم میں
۶ دکھائیں۔ اور شیطان نے اُس سے کہا کہ میں یہہ سارا اختیار اور اُن کی شان و شوکت تجھے دونگا کیونکہ یہہ مجھہ کو سونپا گیا ہی[۵] اور جسکو چاہتا ہوں
۷ دیتا ہوں۔ پس اگر تو مجھے سجدہ کرے سب تیرا ہوگا
۸ یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ اِی شیطان میرے سامھنے سے جا کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو
۹ سجدہ کر[۶] اور صرف اُسی کی بندگی کر۔ وہ اُسے یروسلم میں لایا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا[۷] اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئیں یہاں سے
۱۰ گرا دے۔ کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں
۱۱ کو فرماویگا کہ تیری خبرداری کریں[۸] اور تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں کہیں ایسا نہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔
۱۲ یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا کہ
۱۳ کہا گیا ہی تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما[۹] اور شیطان جب تمام آزمایش کر چکا مدت تک[۱۰] اُس سے دور رہا +
۱۴ اور یسوع روح کی قوت سے[۱۱] جلیل[۱۲] کو پھرا[۱۳] اور سارے آس پاس کے ملک میں اُس کی شہرت
۱۵ ہوئی۔ اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس کی تعریف کرتے تھے +
۱۶ پھر وہ ناصرت کو جہاں پرورش پائی تھی آیا[۱۴] اور اپنے دستور پر[۱۵] سبت کے دن عبادت خانے میں
۱۷ گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُسکو دی گئی اور کتاب کھولکر وہ مقام پایا جہاں یہہ
۱۸ لکھا تھا کہ۔ خداوند کی روح مجھہ پر ہی[۱۶] اُس نے اِسلئے مجھے مسیح کیا کہ غریبوں کو خوشخبری دوں مجھہ کو بھیجا کہ ٹوٹے دلوں کو درست کروں قیدیوں کو چھوٹنے اور

۱۹ ذکر ۱۲ : ۱۲
۲۰ ۲ سمو ۵ : ۱۴ ۱ توا ۳ : ۵
۲۱ روت ۴ : ۱۸ وغیرہ ۱ توا ۲ : ۱۰ وغیرہ
|| حصرون روت ۴ : ۱۸
۲۲ پید ۱۱ : ۲۴ و ۲۶
۲۳ دیکھو پید ۱۱ : ۱۲
۲۴ پید ۵ : ۶ وغیرہ اور ۱۱ : ۱۰ وغیرہ
۲۵ پید ۵ : ۱ و ۲

۱ متی ۴ : ۱ مرقس ۱ : ۱۲
۲ لوقا ۲ : ۲۷ ۱۴ آیت
۳ خر ۳۴ : ۲۸ ۱ سلا ۱۹ : ۸

۴ اِست ۸ : ۳
۵ یوحنا ۱۲ : ۳۱ اور ۱۴ : ۳۰ مکاشفہ ۱۳ : ۲ و ۷
۶ اِست ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۰
۷ متی ۴ : ۵
۸ زبور ۹۱ : ۱۱
۹ اِست ۶ : ۱۶
۱۰ یوحنا ۱۴ : ۳۰ عبر ۴ : ۱۵
۱۱ ۱ آیت
۱۲ اعمال ۱۰ : ۳۷
۱۳ متی ۴ : ۱۲ یوحنا ۴ : ۴۳
۱۴ متی ۲ : ۲۳ اور ۱۳ : ۵۴ مرقس ۶ : ۱
۱۵ اعمال ۱۳ : ۱۴ (۴) اور ۱۷ : ۲
۱۶ یسع ۶۱ : ۱

اندھوں کو دیکھنے کی خبر سناؤں اور جو بیڑیوں سے
١٩ گھایل ہیں اُنہیں چھڑاؤں — اور خداوند کے سال
٢٠ مقبول کی منادی کروں — اور کتاب بند کرکے اور
خدمت کرنیوالے کو دیکے وہ بیٹھہ گیا اور سبھوں کی
آنکھیں جو عبادت خانے میں تھے اُسپر لگی تھیں
٢١ تب وہ اُنہیں کہنے لگا کہ آج یہہ نوشتہ جو تم نے
٢٢ سُنا پورا ہوا — اور سب نے اُسپر گواہی دی اور
اُن فضل کی باتوں سے جو اُسکے منہہ سے نکلتی تھیں
٢٣ تعجب کرکے [١٧] کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں [١٨] اُسنے
اُنہیں کہا کہ تم بیشک یہہ مثل مجھہ پر کہوگے کہ ای
حکیم اپنے تئیں چنگا کر جو جو ہم نے سُنا کہ تجھہ سے
کفرناحوم [١٩] میں ہوا یہاں اپنے وطن میں [٢٠] بھی
٢٤ کر — پر اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی
٢٥ نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا [٢١] لیکن میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ الیاس کے دنوں میں جب ساڑھے
تین برس آسمان بند رہا یہانتک کہ ساری زمین
میں بڑا کال پڑا بہت سی بیوائیں اسرائیل میں تھیں [٢٢]
٢٦ پر الیاس اُن میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر
٢٧ صیدا کے صرپتا میں ایک بیوہ کے پاس — اور
الیشع نبی کے وقت اسرائیل میں بہت سے کوڑھی
تھے پر اُن میں سے کوئی نعمان سوریانی کے سوا چنگا
٢٨ نہ ہوا [٢٣] تب وے جو عبادت خانے میں تھے اُن
٢٩ باتوں کو سُنتے ہی غصے سے بھر گئے — اور اُٹھے اور
اُسے شہر کے باہر نکال کے اُس پہاڑی کی چوٹی
پر جسپر اُنکا شہر بنا تھا لے چلے کہ اُسے سر کے بل
٣٠ گرا دیں — لیکن وہ اُنکے بیچ سے نکلکے روانہ ہوا [٢٤] اور
٣١ کفرناحوم میں جو جلیل کا ایک شہر ہے آیا [٢٥] اور سبت کے
٣٢ دنوں اُنہیں تعلیم دیا کیا — اور وے اُسکی تعلیم سے
دنگ ہوئے کیونکہ اُسکا کلام قدرت کے ساتھ تھا [٢٦]

١٧ زبور ٢٢ : ٢٥ — متی ١٣ : ٥٤ — مرقس ٦ : ٢ — لوقا ٢ : ٤٧
١٨ یوحنا ٦ : ٤٢
١٩ متی ٤ : ١٣ اور ١١ : ٢٣
٢٠ متی ١٣ : ٥٤ — مرقس ٦ : ١
٢١ متی ١٣ : ٥٧ — مرقس ٦ : ٤ — یوحنا ٤ : ٤٤
٢٢ ١ سلاطین ١٧ : ٩ اور ١٨ : ١ — یعقوب ٥ : ١٧
٢٣ ٢ سلاطین ٥ : ١٤
٢٤ یوحنا ٨ : ٥٩ اور ١٠ : ٣٩
٢٥ متی ٤ : ١٣ — مرقس ١ : ٢١
٢٦ متی ٧ : ٢٨ و ٢٩ — طیط ٢ : ١٥

٣٣ اور عبادت خانے میں ایک شخص تھا جس میں
شیطان کی ناپاک روح تھی [٢٧] وہ بڑی آواز سے
٣٤ یہہ کہکر چلّایا کہ — ای یسوع ناصری || چھوڑ دے
ہمیں تجھہ سے کیا کام تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہی میں
٣٥ جانتا ہوں کہ تو کون ہی [٢٨] خدا کا قدوس [٢٩] یسوع
نے اُسے دھمکا کے کہا چپ رہ اور اُس میں سے
نکل جا اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹک کے اُس
٣٦ سے نکل گیا اور اُسکو نقصان نہ پہنچایا — اور سب
نہایت حیران ہوئے اور آپس میں کہنے لگے کہ یہہ
کیسا کلام ہی کہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک
٣٧ روحوں پر حکم کرتا ہی اور وے نکلجاتی ہیں — اور آس
پاس کے ملک کی ہر جگہہ میں اُس کی شہرت پھیلی +
٣٨ پھر وہ عبادت خانے سے اُٹھکر شمعون کے
گھر گیا [٣٠] شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی تھی اور
٣٩ اُنہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض کی — تب
کھڑا ہوکے اُسکی طرف جھکا اور تپ کو دھمکایا تو اُتر
گئی اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُن کی خدمت کی +
٤٠ اور جب سورج ڈوبتا تھا وے سب جن کے
یہاں مریض تھے جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار
تھے اُنکو اُس پاس لائے [٣١] اُس نے اُن میں سے
٤١ ہر ایک پر ہاتھہ رکھہ کر اُنہیں چنگا کیا — اور بہتوں
میں سے شیاطین چلّا کر یہہ کہکے نکل گئے [٣٢]
کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہی پر اُسنے دھمکا کر اُنکو بولنے
نہ دیا [٣٣] کہ اُنہوں نے اُسے پہچانا کہ وہ مسیح ہی —
٤٢ اور جب دن ہوا وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا [٣٤] اور لوگ
اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس آئے اور اُسے
٤٣ روکا کہ اُن کے پاس سے نہ جائے — پر اُس نے
اُنہیں کہا مجھے ضرور ہی کہ اور شہروں میں بھی خدا
کی بادشاہت کی خوشخبری دوں کیونکہ میں اسی لئے

٢٧ مرقس ١ : ٢٣
|| یا ہائے ہائے
٢٨ ٤١ آیت
٢٩ زبور ١٦ : ١٠ — دان ٩ : ٢٤ — لوقا ١ : ٣٥
٣٠ متی ٨ : ١٤ — مرقس ١ : ٢٩
٣١ متی ٨ : ١٦ — مرقس ١ : ٣٢
٣٢ مرقس ١ : ٣٤ اور ٣ : ١١
٣٣ مرقس ١ : ٢٥ و ٣٤
٣٤ ٣٤ و ٣٥ آیتیں
٣٥ مرقس ١ : ٣٥

۴۴ بھیجا گیا - اور وہ جلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا رہا[۳۵] +

باب ۵

اور ایسا ہوا کہ جب خدا کے کلام سننے کو لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے

۲ کھڑا تھا[۱] اور اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتی لگی دیکھیں پر مچھوے اُنپر سے اُتر کے اپنے جال دھو

۳ رہے تھے - اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر جو شمعون کی تھی چڑھکے اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے تھوڑا ہٹا لیچلے اور وہ بیٹھکے لوگوں

۴ کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا - اور جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا کہ گہرے میں لیچل اور تم شکار کے

۵ لئے اپنے جال ڈالو[۲] شمعون نے جواب میں اُس سے کہا کہ ای صاحب ہم نے ساری رات محنت کی پر کچھہ

۶ نہ پکڑا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں - اور جب اُنہوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر آیا

۷ ایسا کہ اُنکا جال پھٹنے لگا - تب اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آکے اُن کی مدد کریں وے آئے اور دونوں

۸ کشتیاں ایسی بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں - شمعون پطرس نے یہہ دیکھہ کر یسوع کے پاؤں پر گر کے کہا کہ ای خداوند میرے پاس سے جا کہ میں [۱]گنہگار ہوں[۳]

۹ کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار سے جو اُنہوں نے پکڑی تھیں شمعون اور وے سب جو اُسکے ساتھہ تھے حیران

۱۰ تھے - اور زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے تب یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر اِس دم سے تو آدمیونکا شکار کرنیوالا

۱۱ ہوگا[۴] وے کشتیوں کو کنارے پر کھینچ لائے اور سب کچھہ چھوڑ کے اُس کے پیچھے چلے[۵] +

۱۲ اور ایسا ہوا کہ وہ ایک شہر میں تھا اور دیکھو کہ ایک مرد نے جو کوڑھہ سے بھرا تھا یسوع کو دیکھا[۶] اور منہہ کے بھل گر کے اُس کی منت کر کے کہا کہ ای خداوند

۱۳ اگر تو چاہے مجھے چنگا کر سکتا ہی - اُسنے ہاتھہ بڑھایا اور یہہ کہہ کر اُسے چھوا میں چاہتا ہوں کہ تو پاک

۱۴ صاف کیا جائے اور وہیں اُسکا کوڑھہ جاتا رہا - اور اُسنے اُسے تاکید کی کہ کسو سے مت کہہ[۷] بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھلا اور جیسا موسیٰ نے حکم کیا ہی اپنے پاک صاف ہونے کی قربانی کر[۸] تاکہ اُنپر گواہی

۱۵ ہو - لیکن اُسکا زیادہ چرچا پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہوئے[۹] کہ اُس کی سنیں اور اُس کے ہاتھہ سے اپنی بیماریوں سے چنگے کئے جائیں +

۱۶ پر وہ بیابان میں الگ جا کے رہا اور دعا

۱۷ مانگتا تھا[۱۰] ایک دن ایسا ہوا کہ جب وہ تعلیم دیتا تھا کئی فریسی اور شریعت کے سکھلانیوالے جلیل کی ہر ایک بستی اور یہودیہ اور یروشلم سے آکے پاس بیٹھے تھے اور خداوند کی قوّت اُنہیں چنگا کرنے کو موجود تھی +

۱۸ اور دیکھو کئی مرد ایک شخص کو جسے جھولے نے مارا تھا چارپائی پر لائے[۱۱] اور چاہتے تھے کہ اُسے

۱۹ اندر لا کے اُسکے آگے رکھیں - پر بھیڑ کے سبب سے اندر لیجانے کی راہ نہ پائی تب کوٹھے پر چڑھ گئے اور کھپریل کاٹ کے اُسے چارپائی سمیت بیچ میں یسوع

۲۰ کے آگے لٹکا دیا - اُسنے اُنکا ایمان دیکھکر اُسے کہا کہ

۲۱ ای مرد تیرے گناہ معاف ہوئے - تب فقیہہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہہ کون ہی جو کفر بکتا ہی[۱۲] خدا کے سوا

۲۲ کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہی[۱۳] تب یسوع نے اُنکے خیال دریافت کر کے جواب میں اُنسے کہا کہ تم اپنے

۲۳ دلوں میں کیا سوچتے ہو - کون زیادہ آسان ہی یہہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل -

۳۵ مرقس ۱: ۳۹

۱ متی ۴: ۱۸
مرقس ۱: ۱۶

۲ یوحنا ۲۱: ۶

۳ [۱] یونانی میں گناہ کرنیوالا آدمی
۲ سمو ۶: ۹
۱ سلا ۱۷: ۱۸

۴ متی ۴: ۱۹
مرقس ۱: ۱۷
۵ متی ۴: ۲۰
اور ۱: ۲۷
مرقس ۱: ۱۰
لوقا ۱۸: ۲۸

۶ متی ۸: ۲
مرقس ۱: ۴۰

۷ متی ۸: ۴
۸ احبا ۱۴: ۴
و ۱۰ و ۲۱ و ۲۲

۹ متی ۴: ۲۵
مرقس ۳: ۷
یوحنا ۶: ۲

۱۰ متی ۱۴: ۲۳
مرقس ۶: ۴۶

۱۱ متی ۹: ۲
مرقس ۲: ۳

۱۲ متی ۹: ۳
مرقس ۲: ۶ و ۷
۱۳ زبور ۳۲: ۵
یسعیاہ ۴۳: ۲۵

۲۴ لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنیکا اختیار ہے (اُسنے اُس جھولے کے مارے ہوئے کو کہا) میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ اور اپنی چارپائی لیکر اپنے گھر جا۔ ۲۵ اور وہ جھٹ اُن کے آگے اُٹھا اور جسپر پڑا تھا اُسے لیکر خدا کی تعریف کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔ ۲۶ تب اُن سب کے ہوش جاتے رہے اور خدا کی تعریف کرنے لگے اور بہت ڈر کے بولے آج ہم نے بڑے اچنبھے دیکھے +

۲۷ اور اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک محصول لینیوالے کو چوکی پر بیٹھے دیکھا[۱۴] اور اُسے کہا میرے پیچھے آ۔ ۲۸ وہ سب کچھہ چھوڑکر اُٹھا اور اُسکے پیچھے چلا۔ ۲۹ اور لیوی نے اپنے گھر میں اُسکی بڑی ضیافت کی[۱۵] اور وہاں محصول لینیوالوں اور اوروں کی جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے بڑی بھیڑ تھی[۱۶]۔ ۳۰ تب وہاں کے فقیہوں اور فریسیوں نے اُسکے شاگردوں سے تکرار کرکے کہا کہ تم کیوں محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے پیتے ہو۔ ۳۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ ۳۲ میں راستبازوں کو توبہ کے لئے بلانے نہیں آیا بلکہ گنہگاروں کو[۱۷] +

۳۳ اور اُنھوں نے اُس سے کہا کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے[۱۸] اور دعا مانگتے ہیں اور اِسی طرح فریسیوں کے شاگرد بھی پر تیرے کھاتے پیتے ہیں۔ ۳۴ اُسنے اُنسے کہا کیا تم براتیوں کو جب تک دلہا اُنکے ساتھہ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو۔ ۳۵ پر وے دن آوینگے کہ دلہا اُن سے جدا کیا جائیگا اُن دنوں میں وے البتہ روزہ رکھینگے +

۳۶ اور اُس نے اُنسے ایک مثل بھی کہی کہ کوئی پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹ کے پیوند نہیں لگاتا

۱۴ متی ۹ : ۹ مرقس ۲ : ۱۳ و ۱۴
۱۵ متی ۹ : ۱۰ مرقس ۲ : ۱۵
۱۶ لوقا ۱۵ : ۱
۱۷ متی ۹ : ۱۳ ۱ تمط ۱ : ۱۵
۱۸ متی ۹ : ۱۴ مرقس ۲ : ۱۸

نہیں تو وہ نئے کو پھاڑتا ہے اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بھی نہیں کھاتا[۱۹]۔ ۳۷ اور نئی مے پرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا نہیں تو نئی مے مشکوں کو پھاڑ کے بہ جائیگی اور مشکیں بھی برباد ہونگی۔ ۳۸ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں رکھنی چاہیئے کہ دونوں بچی رہینگی۔ ۳۹ اور پرانی پیکے کوئی اُسی دم نئی نہیں چاہتا کیونکہ کہتا ہے کہ پرانی بہتر ہے

باب ۶

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا کہ جد وہ کھیتوں کے بیچ سے جاتا تھا اُس کے شاگرد بالیں توڑکر اور ہاتھوں سے ملکر کھانے لگے[۱]۔ ۲ تب بعضے فریسیوں نے اُنہیں کہا تم کیوں وہ کرتے ہو جو سبت کے دنوں میں[۲] کرنا روا نہیں۔ ۳ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا کیا تم نے اتنا نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُس کے ساتھی بھوکھے تھے[۳]۔ ۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں جو کاہنوں کے سوا دوسرے کو کھانا روا نہ تھا[۴] لیکر کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں۔ ۵ پھر اُسنے اُنہیں کہا کہ ابن آدم سبت کا بھی خداوند ہے۔ ۶ اور دوسرے سبت کو بھی یوں ہوا کہ وہ عبادت خانے میں جاکے تعلیم دینے لگا اور وہاں ایک آدمی تھا جسکا دہنا ہاتھہ سوکھہ گیا تھا[۵]۔ ۷ تب فقیہہ اور فریسی اُس کی تاک میں لگے کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے تو اُسپر فریاد کرنے کا داؤ پاویں۔ ۸ پر اُس نے اُنکے خیالوں کو جانکر اُس آدمی سے جسکا ہاتھہ سوکھا تھا کہا کہ اُٹھہ اور بیچ میں کھڑا ہو وہ اُٹھہ کھڑا ہوا۔ ۹ تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ہے بھلا کرنا کہ برا جان بچانا کہ جان مارنا۔ ۱۰ اور اُن سب کی طرف دیکھہ کے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھہ پھیلا

۱۹ متی ۹ : ۱۶ و ۱۷ مرقس ۲ : ۲۱ و ۲۲
۱ متی ۱۲ : ۱ مرقس ۲ : ۲۳
۲ خر ۲۰ : ۱۰
۳ ۱ سمو ۲۱ : ۶
۴ احبا ۲۴ : ۹
۵ متی ۱۲ : ۹ مرقس ۳ : ۱ دیکھو لوقا ۱۳ : ۱۴ اور ۱۴ : ۳ یوحنا ۹ : ۱۶

اُسنے ایسا کیا اور اُسکا ہاتھ دوسرے کی مانند چنگا ہو گیا
۱۱ تب وے سب دیوانگی سے بھر کے آپس میں کہنے لگے
۱۲ کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں - اور اُن دنوں میں ایسا ہوا
کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا[6] اور خدا سے دعا مانگنے
میں رات بتائی +
۱۳ اور جب دن ہوا اُسنے اپنے شاگردوں کو پاس
بلا کے[7] اُن میں سے بارہ کو چُنا اور اُنکا نام رسول رکھا -
۱۴ یعنے شمعون (جسکا نام پطرس بھی رکھا[8]) اور اُسکے
بھائی اندریاس یعقوب اور یوحنا فیلبوس اور برتھولما
۱۵ متی و توما حلفا کے بیٹے یعقوب اور شمعون جو زیلوٹس
۱۶ کہلاتا تھا - یعقوب کے بھائی یہوداہ[9] اور یہوداہ
اسکریوتی کو جو اُسکا پکڑوانے والا ہوا +
۱۷ اور اُنکے ساتھ اُتر کے میدان میں کھڑا ہوا وہاں
اُسکے شاگردوں کی جماعت بھی اور لوگوں کی بڑی بھیڑ[10]
جو سارے یہودیہ اور یروسلم اور صور و صیدا کے سمند کے
کنارے سے اُس پاس آئی تھی کہ اُسکی سنیں اور اپنی
۱۸ بیماریوں سے چنگے ہوں - اور وے بھی جو ناپاک روحوں
۱۹ سے دُکھ پاتے تھے آئے اور چنگے ہوئے - اور سب
لوگ چاہتے تھے کہ اُسے چھوویں[11] کیونکہ قوت اُس
سے نکلتی[12] اور سب کو چنگا کرتی تھی +
۲۰ پھر اُسنے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا کہ
مبارک ہو تم جو غریب ہو[13] کیونکہ خدا کی بادشاہت
۲۱ تمہاری ہے - مبارک ہو تم جو اب بھوکھے ہو[14] کیونکہ
آسودہ ہوگے مبارک ہو تم جو اب روتے ہو[15] کیونکہ
۲۲ ہنسوگے - مبارک ہو تم جب ابن آدم کے لئے لوگ تم سے
کینہ رکھیں[16] اور تمہیں خارج کر دیں[17] اور ملامت کریں
۲۳ اور تمہارا نام بُرا جان کے نکالیں - اُس دن خوش
رہو اور خوشی سے اچھلو[18] اسلئے کہ دیکھو آسمان پر
تمہارا بڑا بدلا ہے کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے نبیوں

۶ متی ۱۴ : ۲۳ — ۷ متی ۱۰ : ۱ — ۸ یوحنا ۱ : ۴۲ — ۹ یہوداہ ۱ — ۱۰ متی ۴ : ۲۵ مرقس ۳ : ۷ — ۱۱ متی ۱۴ : ۳۶ — ۱۲ مرقس ۵ : ۳۰ لوقا ۸ : ۴۶ — ۱۳ متی ۵ : ۳ اور ۱۱ : ۵ یعقوب ۲ : ۵ — ۱۴ یسعیاہ ۵۵ : ۱ اور ۶۵ : ۱۳ متی ۵ : ۶ — ۱۵ یسعیاہ ۶۱ : ۳ متی ۵ : ۴ — ۱۶ متی ۵ : ۱۱ ۱ پطرس ۲ : ۱۹ اور ۳ : ۱۴ اور ۴ : ۱۴ — ۱۷ یوحنا ۱۶ : ۲ — ۱۸ متی ۵ : ۱۲ اعمال ۵ : ۴۱ قلسی ۱ : ۲۴ یعقوب ۱ : ۲

کے ساتھ ایسا ہی کیا[19] مگر افسوس تم پر[20] جو دولتمند
۲۴ ہو[21] کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے[22] افسوس تم پر جو
۲۵ آسودہ ہو کیونکہ تم بھوکھے ہوگے[23] افسوس تم پر جو اب
ہنستے ہو کیونکہ غم کروگے اور روؤگے[24] افسوس تم پر
۲۶ جب لوگ تمہیں بھلا کہیں[25] کیونکہ اُنکے باپ دادے
جھوٹھے نبیوں سے ایسا ہی سلوک کرتے تھے +
۲۷ پر تمہیں جو سُنتے ہو میں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں
۲۸ کو پیار کرو[26] جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو - جو
تمہیں لعنت کریں اُنکے لئے برکت چاہو جو تمہیں ستاویں
۲۹ اُنکے لئے دعا مانگو[27] جو تیرے ایک گال پر مارے
اُسکو دوسرا بھی پھیر دے[28] اور جو کوئی تیری قبا لیوے
۳۰ کرتا لینے سے بھی منع نہ کر[29] جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے
اُسے دے[30] اور اُس سے جو تیرا مال لے پھر مت مانگ
۳۱ اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تم سے کریں تم بھی اُن سے
۳۲ ویسا ہی کرو[31] اور اگر تم اُنہیں جو تمہیں پیار کرتے ہیں
پیار کرو تو تمہارا کیا احسان ہے[32] کیونکہ گنہگار بھی
۳۳ پیار کرنیوالوں کو پیار کرتے ہیں - اور اگر تم اُنکا جو تمہارا
بھلا کریں بھلا کرو تو تمہارا کیا احسان ہے کہ گنہگار بھی
۳۴ یہی کرتے ہیں - اور اگر تم اُنہیں جن سے پھر پانیکی
امید ہے قرض دو[33] تو تمہارا کیا احسان ہے کیونکہ گنہگار
بھی گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تا کہ اُسکا بدلا پاویں[34]
۳۵ پس اپنے دشمنوں کو پیار کرو[35] اور بھلا کرو اور پھر
پانے کی امید نہ رکھکے قرض دو[36] تو تمہارا بدلا بڑا
ہوگا اور تم خدا تعالیٰ کے فرزند ہوگے[37] کیونکہ وہ
۳۶ ناشکروں اور شریروں پر بھی مہربان ہے - پس جیسا
۳۷ تمہارا باپ رحیم ہے تم رحیم ہو[38] عیب نہ لگاؤ تو تم پر
بھی عیب نہ لگایا جائیگا[39] اور مجرم نہ ٹھہراؤ تو تم مجرم
نہ ٹھہرائے جاؤگے معاف کرو تو تم بھی معاف کئے
۳۸ جاؤگے - دو تو تمہیں بھی دیا جائیگا[40] اچھا پیمانہ

۱۹ اعمال ۷ : ۵۱ — ۲۰ اعمال ۶ : ۱ یعقوب ۵ : ۱ — ۲۱ لوقا ۱۲ : ۲۱ — ۲۲ متی ۶ : ۲ و ۵ و ۱۶ لوقا ۱۶ : ۲۵ — ۲۳ یسعیاہ ۶۵ : ۱۳ — ۲۴ امثال ۱۴ : ۱۳ — ۲۵ یوحنا ۱۵ : ۱۹ ۱ یوحنا ۴ : ۵ — ۲۶ خروج ۲۳ : ۴ امثال ۲۵ : ۲۱ متی ۵ : ۴۴ ۳۵ آیت رومیوں ۱۲ : ۲۰ — ۲۷ لوقا ۲۳ : ۳۴ اعمال ۷ : ۶۰ — ۲۸ متی ۵ : ۳۹ — ۲۹ ۱ قرنتھیوں ۶ : ۷ — ۳۰ استثنا ۱۵ : ۷ و ۸ و ۱۰ امثال ۲۱ : ۲۶ متی ۵ : ۴۲ — ۳۱ متی ۷ : ۱۲ — ۳۲ متی ۵ : ۴۶ — ۳۳ متی ۵ : ۴۲ — ۳۴ ۲۷ آیت — ۳۵ زبور ۳۷ : ۲۶ ۱ ۳۴ آیت — ۳۶ متی ۵ : ۴۵ — ۳۷ متی ۵ : ۴۸ — ۳۸ متی ۷ : ۱ — ۳۹ امثال ۱۹ : ۱۷

داب داب اور ہلا ہلا کے منہا منہہ کرتا ہوا بھر کے تمہاری گود میں دینگے کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے بھی ناپا جائیگا ۔

٣٩ پھر اُسنے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا ہی کیا وے دونوں گڑھے میں نہ گرینگے ۔

٤٠ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ جب طیار ہوا اپنے اُستاد سا ہوگا ۔

٤١ اور اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی کیوں دیکھتا ہی پر اُس کانڈی پر جو تیری آنکھ میں ہی نہیں خیال کرتا ۔

٤٢ یا تو کیونکر اپنے بھائی کو کہہ سکتا کہ ای بھائی رہ یہہ تنکا جو تیری آنکھ میں ہی میں نکالدوں پر اُس کانڈی کو جو تیری آنکھ میں ہی نہیں دیکھتا ای ریاکار پہلے اُس کانڈی کو اپنی آنکھ میں سے نکال تب تو اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی اچھی طرح دیکھ کے نکال سکیگا ۔

٤٣ کیونکہ اچھے درخت میں بُرا پھل نہیں لگتا اور نہ بُرے درخت میں اچھا پھل لگتا ۔

٤٤ پس ہر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہی اس لئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ جھڑبیری سے انگور توڑتے ۔

٤٥ اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہی اور بُرا آدمی اپنے دل کے بُرے خزانے سے بُری چیزیں باہر لاتا کیونکہ جو دل میں بھرا ہی سو ہی منہہ پر آتا ہی +

٤٦ اور تم کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو اور جو میں کہتا ہوں نہیں کرتے ۔

٤٧ جو کوئی میرے پاس آتا ہی اور میری باتیں سنکر اُنپر عمل کرتا ہی میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہی ۔

٤٨ وہ اُس شخص کی مانند ہی جسنے گھر بناتے ہوئے گہرا کھود کے چٹان پر نیو ڈالی جب باڑھ آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گری پر اُسے ہلا نہ سکی کیونکہ اُس کی نیو چٹان پر تھی ۔

٤٩ اور وہ جو سنکر عمل میں نہیں لاتا اُس شخص کی مانند ہی جسنے زمین پر بے نیو

٤٠ زبور ٧٩ : ١٢ — ٤١ متی ٧ : ٢ مرقس ٤ : ٢٤ یعقوب ٢ : ١٣ — ٤٢ متی ١٥ : ١٤ — ٤٣ متی ١٠ : ٢٤ یوحنا ١٣ : ١٦ اور ١٥ : ٢٠ — ٤٤ متی ٧ : ٣ — ٤٥ دیکھو امثال ١٨ : ١٧ — ٤٦ متی ٧ : ١٦ ، ١٧ — ٤٧ متی ١٢ : ٣٣ — ٤٨ متی ١٢ : ٣٥ — ٤٩ متی ١٢ : ٣٤ — ٥٠ ملاکی ١ : ٦ متی ٧ : ٢١ اور ٢٥ : ١١ لوقا ١٣ : ٢٥ — ٥١ متی ٧ : ٢٤

گھر بنایا اور دھار اُسپر زور سے گری اور وہ جھٹ گر پڑا اور اُس گھر کی بڑی بربادی ہوئی +

باب ٧

١ اور جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سنا چکا تو کفرناحوم میں آیا ۔

٢ اور ایک صوبہ دار کا غلام جو اُسکا بہت پیارا تھا بیماری سے مرنے پر تھا ۔

٣ اُسنے یسوع کی خبر سُن کے یہودیوں کے کئی ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر اُس کی منت کی کہ آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے ۔

٤ اور اُنھوں نے یسوع کے پاس آکے اُس کی بڑی منت کرکے کہا کہ وہ اِس لائق ہی کہ تو اُسپر یہہ احسان کرے ۔

٥ کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا ہی اور ہمارے لئے ایک عبادت خانہ بنایا ہی ۔

٦ تب یسوع اُن کے ساتھ چلا اور جب وہ اُس کے گھر سے دور نہ تھا صوبہ دار نے دوستوں سے اُس پاس کہلا بھیجا کہ ای خداوند تکلیف نہ کر کیونکہ میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت تلے آوے ۔

٧ اِسی سبب میں نے اپنے تئیں بھی اِس لائق نہ جانا کہ تیرے پاس آوں صرف کہدے تو میرا چھوکرا چنگا ہوگا ۔

٨ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے حکم میں ہیں جب ایک کو کہتا ہوں جا وہ جاتا ہی اور دوسرے کو آ وہ آتا ہی اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر وہ کرتا ہی ۔

٩ یسوع نے یہہ سنکر تعجب کیا اور پھر کے اُن لوگوں سے جو اُس کے پیچھے آتے تھے کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ ایسا بڑا ایمان اسرائیل میں بھی نہ پایا ۔

١٠ اور وے جو بھیجے گئے تھے جب گھر میں پھر آئے تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا +

١١ اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نائن نام شہر کو روانہ ہوا اور اُس کے بہت سے شاگرد اور بڑی بھیڑ اُسکے ساتھ تھی ۔

١٢ جد وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردے کو باہر لیجاتے تھے جو اپنی ماں کا کہ

١ متی ٨ : ٥

بیوہ تھی اکلوتا بیٹا تھا اور شہر کے بہت سے لوگ اُسکے
۱۳ ساتھ تھے - اور اُسکو دیکھ کے خداوند کو اُسپر رحم آیا
۱۴ اور اُسے کہا مت رو - اور پاس آکے تابوت کو چھوا
اور اُٹھانیوالے ٹھہر گئے تب اُس نے کہا اے جوان میں
۱۵ تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ [۲] اور وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور
۱۶ بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ما کو سونپا - اور
سب ڈر گئے [۳] اور خدا کی تعریف کر کے بولے کہ بڑا نبی [۴]
۱۷ ہم میں اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی [۵] اور اُسکی
یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام آس پاس کے ملک میں
۱۸ پھیلی - اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب
باتوں کی خبر دی [۶] ✢

۱۹ اور یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو
بُلا کر یسوع کے پاس کہلا بھیجا کہ کیا جو آنیوالا تھا تو ہی ہے
۲۰ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں - اُن مردوں نے اُس پاس
جا کے کہا کہ یوحنا بپتسما دینیوالے نے ہم سے تیرے
پاس کہلا بھیجا کہ وہ جو آنیوالا تھا تو ہی ہے یا ہم دوسرے
۲۱ کی راہ تکیں - اُسنے اُسی گھڑی بہتوں کو بیماریوں اور
بلاؤں اور بد روحوں سے چنگا کیا اور بہت سے اندھوں
۲۲ کو آنکھ دی - اور یسوع نے جواب میں اُن سے کہا
کہ جا کے جو تم نے دیکھا اور سُنا یوحنا سے کہو [۷] کہ اندھے
دیکھتے ہیں [۸] لنگڑے چلتے ہیں کوڑھی چنگے ہوتے ہیں
بہرے سنتے ہیں مُردے جلائے جاتے ہیں غریبوں کو
۲۳ خوشخبری سُنائی جاتی ہے [۹] اور مبارک وہ ہے جو مجھ سے
ٹھوکر نہ کھائے ✢

۲۴ جب وے جنہیں یوحنا نے بھیجا تھا گئے تب
یسوع یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنے لگا کہ تم جنگل میں
کیا دیکھنے گئے کیا ایک سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہے [۱۰]
۲۵ پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد جو ملائم کپڑے پہنے
ہے دیکھو وے جو عمدہ پوشاک پہنتے اور عیش میں گذران

۲ لوقا ۸: ۵۴ یوحنا ۱۱: ۴۳ اعما ۹: ۴۰
رومی ۴: ۱۷
۳ لوقا ۱: ۶۵
۴ لوقا ۲۴: ۱۹ یوحنا ۴: ۱۹ اور ۶: ۱۴ اور ۹: ۱۷
۵ لوقا ۱: ۶۸
۶ متی ۱۱: ۲
۷ متی ۱۱: ۴
۸ یسعیاہ ۳۵: ۵
۹ لوقا ۴: ۱۸
۱۰ متی ۱۱: ۷

۲۶ کرتے بادشاہوں کے محلوں میں ہیں - پھر تم کیا دیکھنے
گئے کیا ایک نبی ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی
۲۷ سے بڑا - یہہ وہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنے
رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ کو تیرے
۲۸ آگے درست کریگا [۱۱] کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُنمیں
سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسما دینیوالے
سے کوئی نبی بڑا نہیں لیکن جو خدا کی بادشاہت میں
۲۹ چھوٹا ہے اُس سے بڑا ہے - اور سب لوگوں نے سُن کے
اور محصول لینیوالوں نے خدا کو سچ مانکے یوحنا سے بپتسما
۳۰ لیا [۱۲] پر فریسیوں اور شریعت سکھلانیوالوں نے اپنی
نسبت خدا کے ارادے کو [۱۳] ناچیز جان کے اُس
سے بپتسما نہ لیا ✢

۳۱ اور خداوند نے کہا پس اِس زمانے کے لوگوں
۳۲ کو کس سے نسبت دوں اور کس کی مانند کہوں [۱۴] وے
اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھ کے ایک
دوسرے کو پکار کر کہتے کہ ہم نے تمہارے لئے بانسری
بجائی اور تم نہ ناچے اور ہم نے تمہارے لئے ماتم کیا
۳۳ پر تم نہ روئے - کیونکہ یوحنا بپتسما دینیوالا آیا جو نہ روٹی
کھاتا اور نہ مے پیتا تھا [۱۵] اور تم کہتے ہو اُسپر ایک شیطان ہے -
۳۴ ابن آدم آیا جو کھاتا پیتا ہے اور تم کہتے ہو کہ دیکھو ایک
بڑا کھاؤ اور مینخوار اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا
۳۵ دوست - پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے تصدیق پائی [۱۶] ✢
۳۶ پھر ایک فریسی نے اُس سے عرض کی کہ میرے
ساتھ کھا [۱۷] اور وہ فریسی کے گھر جا کے کھانے بیٹھا -
۳۷ اور دیکھو اُس شہر میں ایک عورت جو گنہگار تھی جب جانا
کہ وہ فریسی کے گھر کھانے بیٹھا ہے سنگ مرمر کے
۳۸ عطردان میں عطر لائی - اور وہ پیچھے پاؤں کے پاس
کھڑی تھی اور رو رو کے آنسو سے اُس کے پاؤں
دھونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھ کے

۱۱ ملا ۳: ۱
۱۲ متی ۳: ۵ لوقا ۳: ۱۲
۱۳ اعما ۲۰: ۲۷ یا رد کر کے
۱۴ متی ۱۱: ۱۶
۱۵ متی ۳: ۴ مرقس ۱: ۶ لوقا ۱: ۱۵
۱۶ متی ۱۱: ۱۹
۱۷ متی ۲۶: ۶ مرقس ۱۴: ۳ یوحنا ۱۱: ۲

۳۹ اُس کے پاؤں کو شوق سے چوما اور عطر ملا - اور اُس فریسی نے جس نے اُس کی دعوت کی تھی یہہ دیکھکر دل میں کہا کہ اگر یہہ نبی ہوتا ۱۸ تو جانتا کہ یہہ عورت
۴۰ جو اُسے چھوتی ہی کون اور کیسی ہی کیونکہ گنہگار ہی - یسوع نے اُسے جواب میں کہا کہ ای شمعون میں تجھہ سے کچھہ
۴۱ کہا چاہتا ہوں اُسنے کہا ای اُستاد کہہ - ایک شخص کے دو قرضدار تھے ایک پانسو ۱۱ دینار کا دوسرا
۴۲ پچاس کا - پر جب اُنکو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا دونوں کو بخشدیا سو کہہ اُن میں سے کون اُسکو زیادہ پیار
۴۳ کریگا - شمعون نے جواب میں کہا میری دانست میں وہ جسے اُسنے زیادہ بخشا تب اُسنے اُسے کہا تونے
۴۴ ٹھیک فیصل کیا - اور اُس عورت کی طرف متوجہہ ہو کے شمعون سے کہا تو اِس عورت کو دیکھتا ہی میں تیرے گھر آیا تونے مجھے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا پر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے دھوئے اور
۴۵ اپنے سر کے بالوں سے پونچھے - تونے مجھہ کو نہ چوما پر اِسنے جب سے میں آیا میرے پاؤں شوق سے
۴۶ چومنا نہ چھوڑا - تونے میرے سر پر تیل نہ ملا ۱۹ پر
۴۷ اِسنے میرے پاؤں پر عطر ملا - اِسلیئے میں کہتا ہوں کہ اُسکے گناہ جو بہت ہیں معاف ہوئے ۲۰ کیونکہ اُسنے بہت پیار کیا پر جس کے تھوڑے معاف ہوئے وہ تھوڑا
۴۸ پیار کرتا - اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف
۴۹ ہوئے ۲۱ تب وے جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے دل میں کہنے لگے کہ یہہ کون ہی جو گناہ بھی معاف
۵۰ کرتا ہی ۲۲ پر اُسنے عورت کو کہا تیرے ایمان نے تجھے بچایا ۲۳ سلامت چلی جا +

باب ۸

اور اُس کے بعد یوں ہوا کہ وہ شہر شہر اور گانوں گانوں جاکے منادی کرتا اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیتا تھا اور وے بارہ اُس کے ساتھہ
۲ تھے - اور کتنی عورتیں جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگی ہوئی تھیں مریم جو مگدلینی کہلاتی تھی ۱ جس سے
۳ سات دیو نکل گئے تھے ۲ اور یوحنا ہیرودیس کے دیوان کوزا کی جورو اور سوسنہ اور بہتیری اور جو اپنے مال سے اُس کی خدمت کرتی تھیں +
۴ اور جب بڑی بھیڑ ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اُسکے
۵ پاس آتے تھے اُسنے تمثیل میں کہا ۳ کہ - ایک کسان بیج بونے گیا اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا اور وہ روندا گیا اور آسمان کی چڑیوں نے اُسے چگ لیا -
۶ اور کچھہ چٹان پر گرا اور اُگ کے سوکھہ گیا کیونکہ اُسے
۷ تری نہ پہنچی - اور کچھہ کانٹوں میں گرا کانٹوں نے
۸ ساتھہ بڑھکے اُسے دبا لیا - اور کچھہ اچھی زمین میں گرا اور اُگ کے سو گنا پھلا یہہ کہکے اُسنے پکارا کہ جسے
۹ سُننے کے کان ہوں سُنے اُس کے شاگردوں نے
۱۰ اُس سے پوچھا ۴ کہ یہہ تمثیل کیا ہی - اُسنے کہا کہ خدا کی بادشاہت کا بھید جاننا تمہیں دیا گیا ہی پر اوروں کو تمثیل میں کہ وے دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سُنتے
۱۱ ہوئے نہ سمجھیں ۵ تمثیل یہہ ہی ۶ بیج خدا کا کلام ہی -
۱۲ جو راہ کے کنارے ہیں وے ہیں کہ سُنتے ہیں تب شیطان آکے اِس کلام کو اُن کے دل سے نکال لیجاتا ہی تا کہ ایسا نہو کہ ایمان لا کے نجات پاویں -
۱۳ اور چٹان پر کے وے ہیں کہ جب کلام کو سُنتے ہیں تو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے کچھہ
۱۴ دن ایمان لا کے آزمایش کے وقت پھر جاتے - اور جو کانٹوں میں گرے وے ہیں کہ سُنتے اور چل نکلتے اور فکر اور دولت اور زندگانی کی عیش اُنہیں دبا دیتی
۱۵ ہیں اور پھل کے پکنے کی نوبت نہیں پہنچتی - پر جو اچھی زمین پر گرے وے ہیں جو اچھے اور نیک دل سے کلام کو سُنکے یاد رکھتے اور صبر کرکے پھلتے +

۱۸ لوقا ۱۵: ۲
۱۱ دیکھو متی ۱۸: ۲۸
۱۹ زبور ۲۳: ۵
۲۰ ۱ تمط ۱: ۱۴
۲۱ متی ۹: ۲ مرقس ۲: ۵
۲۲ متی ۹: ۳ مرقس ۲: ۷
۲۳ متی ۹: ۲۲ مرقس ۵: ۳۴ اور ۱۰: ۵۲ لوقا ۸: ۴۸ اور ۱۸: ۴۲

۱ متی ۲۷: ۵۵ و ۵۶
۲ مرقس ۱۶: ۹
۳ مرقس ۱۳: ۲ مرقس ۴: ۱
۴ متی ۱۳: ۱۰ مرقس ۴: ۱۰
۵ یسعیاہ ۶: ۹ مرقس ۴: ۱۲
۶ متی ۱۳: ۱۸ مرقس ۴: ۱۴

۱۶ کوئی چراغ جلا کے برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے
تلے رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہی۷ تاکہ اندر آنیوالے
۱۷ اُجالا دیکھیں۔ کیونکہ کچھہ پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہ ہوگا۸
۱۸ اور نہ کوئی چھپا جو معلوم نہ ہوگا اور کھل نہ جائیگا۔ پس
دیکھو کہ تم کسطرح سُنتے ہو کیونکہ جو رکھتا ہی اُسے دیا
جائیگا اور جو نہیں رکھتا اُس سے جو اپنی دانست میں
رکھتا ہی لیا جائیگا۹ ÷

۱۹ تب اُس کی ما اور اُس کے بھائی اُس پاس
آے۱۰ اور بھیڑ کے سبب اُس سے ملاقات نہ کر سکے۔
۲۰ اور اُسے خبر ہوئی کہ تیری ما اور تیرے بھائی باہر
۲۱ کھڑے تجھے دیکھا چاہتے ہیں۔ اُسنے جواب میں
اُنہیں کہا کہ میری ما اور میرے بھائی وے ہیں کہ
خدا کا کلام سُنتے اور اُسپر عمل کرتے ہیں ÷

۲۲ اور ایکدن ایسا ہوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد
ناؤ پر چڑھے اور اُسنے اُن سے کہا کہ آؤ جھیل کے پار
۲۳ چلیں تب وے لیچلے۱۱ پر جب ناؤ چلی جاتی تھی وہ
سو گیا اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور ناؤ پانی سے
۲۴ بھرنے لگی اور وے خطرے میں پڑے۔ تب وے
اُس پاس آئے اور اُسے جگا کے کہا کہ صاحب ای
صاحب ہم ہلاک ہوتے تب اُسنے اُٹھہ کے ہوا اور
۲۵ پانی کی لہروں کو دھمکایا تو تھم گئیں اور نیوا ہوا۔ اور
اُسنے کہا تمہارا ایمان کہاں ہی وے ڈر گئے اور تعجب
کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کون ہی کہ ہوا اور پانی
پر حکم کرتا ہی اور وے اُس کی مانتے ہیں ÷

۲۶ اور وے گدرینیوں کے ملک میں۱۲ جو اُس
۲۷ پار جلیل کے سامھنے ہی ناؤ چلا کے پہنچے۔ اور جب وہ
کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد جسپر مدت سے
دیو تھے اور نہ کپڑے پہنتا اور نہ گھر میں بلکہ قبروں کے
۲۸ درمیان رہتا تھا اُسے ملا۔ جب اُسنے یسوع کو دیکھا

۷ متی ۵: ۱۵ ، مرقس ۴: ۲۱ ، لوقا ۱۱: ۳۳
۸ متی ۱۰: ۲۶ ، لوقا ۱۲: ۲
۹ متی ۱۳: ۱۲ اور ۲۵: ۲۹ ، لوقا ۱۹: ۲۶
۱۰ متی ۱۲: ۴۶ ، مرقس ۳: ۳۱
۱۱ متی ۸: ۲۳ ، مرقس ۴: ۳۵
۱۲ متی ۸: ۲۸ ، مرقس ۵: ۱

چلا کے اُسکے پاؤں پر گرا اور بڑی آواز سے کہا کہ ای
یسوع خدا تعالی کے بیٹے مجھہ کو تجھہ سے کیا کام تیری
۲۹ منت کرتا ہوں کہ مجھے دکھہ نہ دے۔ (اِسلیئے کہ
وہ اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تھا کہ اِس آدمی سے
نکلجا کیونکہ اکثر اُسے پکڑتی تھی اور ہرچند اُسے
زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کے خبرداری کرتے
تھے پر وہ زنجیروں کو توڑتا تھا اور دیو اُسے بیابان
۳۰ میں دوڑاتا تھا)۔ تب یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا
۳۱ کیا نام ہی وہ بولا تمن کیونکہ بہت دیو اُسپر تھے۔ اُنہوں
نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں۱۳ جانے کا
۳۲ حکم نہ کر۔ وہاں سوأروں کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا
اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن میں جانے دے
۳۳ اُسنے جانے دیا۔ اور دیو اُس آدمی سے نکل کے
سوأروں پر چڑھے اور غول کڑاڑے پر سے جھیل میں
۳۴ کود کر ڈوب گیا۔ چرانیوالے اُس حال کو دیکھہ کے بھاگے
۳۵ اور جا کے شہر اور اُس کی نواحی میں خبر دی۔ تب وے
اُس حال کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آئے
اور اُس آدمی کو جس سے دیو نکل گئے تھے کپڑے پہنے
اور ہوشیار یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھا پایا اور ڈر گئے
۳۶ تب دیکھنیوالوں نے اُنکو خبر دی کہ وہ جس میں دیو
تھے کس طرح چنگا ہوا ÷

۳۷ اور گدرینیوں کے آس پاس کے ملک کے
سب لوگوں نے اُس سے درخواست کی۱۴ کہ ہمارے
پاس سے چلا جا۱۵۔ کیونکہ اُن میں بڑا ڈر بیٹھہ گیا تھا
۳۸ اور وہ ناؤ پر چڑھہ کے پھرا۔ اور اُس مرد نے جسپر
سے شیاطین اُتر گئے تھے اُس کی منت کی کہ مجھے
اپنے ساتھہ رہنے دے۱۶ پر یسوع نے اُسے رخصت
۳۹ کر کے کہا کہ۔ اپنے گھر کو پھر اور وے بڑے کام جو
خدا نے تیرے ساتھہ کئے ہیں بیان کر وہ گیا اور

۱۳ مکاش ۲۰: ۳
۱۴ متی ۸: ۳۴
۱۵ اعم ۱۶: ۳۹
۱۶ مرقس ۵: ۱۸

اُن بڑے کاموں کو جو یسوع نے اُسکے ساتھہ کئے تھے تمام شہر میں سنایا - ۴۰ اور ایسا ہوا کہ جب یسوع پھرا لوگوں نے اُسکا استقبال کیا کیونکہ اُس کی راہ تکتے تھے +

۴۱ اور دیکھو کہ جایرس نام ایک شخص جو عبادت خانے کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گر کے ۴۲ اُس کی منت کی کہ میرے گھر چل[17] کیونکہ اُسکی اکلوتی بیٹی جو برس بارہ ایک کی تھی مرنے پر تھی اور جب وہ جانے لگا لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے +

۴۳ اور ایک عورت نے جسکو بارہ برس سے لہو جاری تھا[18] اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا پر کسو سے چنگی نہ ہو سکی - ۴۴ اُسکے پیچھے آکے اُسکی پوشاک کا دامن چھوا اور اُسی دم اُسکا لہو بہنا بند ہو گیا - ۴۵ تب یسوع نے کہا کسنے مجھے چھوا - جب سب انکار کرنے لگے پطرس اور اُسکے ساتھیوں نے کہا کہ ای صاحب لوگ تجھہ پر گرے پڑتے ہیں اور دبائے لیتے اور تو کہتا ہی کہ کس نے مجھے چھوا - ۴۶ پر یسوع نے کہا کہ کسو نے مجھے چھوا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ قوت مجھہ میں سے نکلی[19] ۴۷ جب اُس عورت نے دیکھا کہ چھپتی نہیں کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے پاؤں پر گر کے سب لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا کہ کس لئے چھوا اور کسطرح سے اُسی دم چنگی ہو گئی - ۴۸ تب اُس نے اُسے کہا کہ ای بیٹی خاطر جمع رکھہ کہ تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلی جا +

۴۹ اور وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا کہ تیری بیٹی مر گئی ہی[20] اُستاد کو تکلیف نہ دے - ۵۰ یسوع نے اُسکے جواب میں اُسے کہا کہ مت ڈر صرف ایمان لا وہ بچ جائیگی - ۵۱ اور جب وہ اُس کے گھر آیا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکی کے ماباپ کے سوا کسو کو اندر جانے نہ دیا - ۵۲ اور سب اُسکے لئے روتے پیٹتے تھے پر اُسنے کہا مت رؤو وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہی[21] ۵۳ وے اُسپر ہنسے کیونکہ جانتے تھے کہ مر گئی ہی - ۵۴ مگر اُسنے سب کو نکالکے اُسکا ہاتھہ پکڑا اور پکار کے کہا ای لڑکی اُٹھہ[22] ۵۵ اور اُس کی روح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی اور یسوع نے حکم کیا کہ اُسے کھانے کو دو - ۵۶ تب اُسکے ماباپ حیران ہوئے پر اُسنے اُنہیں تاکید کی کہ یہہ جو ہوا کسی سے نہ کہو[23] +

باب ۹

۱ اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو اکٹھا کر کے اُنہیں سب شیطانوں پر اور بیماریوں کو دفع کرنے کے لئے قدرت و اختیار بخشا[1] ۲ اور اُنہیں بھیجا کہ خدا کی بادشاہت کی منادی کریں اور بیماروں کو چنگا کریں[2] ۳ اور اُنسے کہا کہ راہ کے لئے کچھہ نہ لو[3] نہ چھڑیاں نہ جھولی نہ روٹی نہ روپیہ نہ آدمی پیچھے دو کرتے - ۴ اور جب کسی گھر میں داخل ہو وہیں رہو[4] اور وہیں سے روانہ ہو - ۵ اور جب لوگ تمہیں قبول نہ کریں[5] تو اُس شہر سے باہر جاکے اپنے پاؤں کی خاک اُنپر ۶ گواہی کے لئے جھاڑ دو[6] وے روانہ ہو کے ہر بستی میں گذرتے اور ہر جگہ خوشخبری سناتے[7] اور چنگا کرتے تھے +

۷ اور چوتھائی کے حاکم ہیرودیس نے جو کچھہ یسوع نے کیا تھا سنا[8] اور گھبرایا اِسلئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی - ۸ اور بعضے کہ الیاس ظاہر ہوا ہی اور دوسرے کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا ہی - ۹ پر ہیرودیس نے کہا کہ میں نے یوحنا کا سر کاٹ ڈالا مگر یہہ جسکی بابت ایسی باتیں سنتا ہوں کون ہی اور چاہا کہ اُسے دیکھے[9] +

۱۰ اور رسولوں نے پھر کے جو کچھہ کیا تھا اُس سے

- ۱۷ متی ۹ : ۱۸ ؛ مرقس ۵ : ۲۲
- ۱۸ متی ۹ : ۲۰
- ۱۹ مرقس ۵ : ۳۰ ؛ لوقا ۶ : ۱۹
- ۲۰ مرقس ۵ : ۳۵
- ۲۱ یوحنا ۱۱ : ۱۱ و ۱۳
- ۲۲ لوقا ۷ : ۱۴ ؛ یوحنا ۱۱ : ۴۳
- ۲۳ متی ۸ : ۴ اور ۹ : ۳۰ ؛ مرقس ۵ : ۴۳
- ۱ متی ۱۰ : ۱ ؛ مرقس ۳ : ۱۳ اور ۶ : ۷
- ۲ متی ۱۰ : ۷ و ۸ ؛ مرقس ۶ : ۱۲ ؛ لوقا ۱۰ : ۱ و ۹
- ۳ متی ۱۰ : ۹ ؛ مرقس ۶ : ۸ ؛ لوقا ۱۰ : ۴ اور ۲۲ : ۳۵
- ۴ متی ۱۰ : ۱۱ ؛ مرقس ۶ : ۱۰
- ۵ متی ۱۰ : ۱۴
- ۶ اعمال ۱۳ : ۵۱
- ۷ مرقس ۶ : ۱۲
- ۸ متی ۱۴ : ۱ ؛ مرقس ۶ : ۱۴
- ۹ لوقا ۲۳ : ۸

بیان کیا ۱۰ اور وہ اُنکو لیکے الگ بیت صیدا نام شہر
۱۱ کے ایک ویرانے میں گیا ۱۱ اور لوگ جانکے اُس کے
پیچھے چلے وہ اُنسے خدا کی بادشاہت کی باتیں
کرنے لگا اور جو چنگے ہونے کے محتاج تھے اُنہیں
۱۲ چنگا کیا۔ اور جب دن آخر ہونے لگا اُن بارہوں نے
آکے اُسسے کہا کہ لوگوں کو رخصت دے ۱۲ کہ آس پاس
کی بستیوں اور اُنکی نواحی میں جاکے ٹکیں اور کھانے
۱۳ کی تدبیر کریں کیونکہ ہم یہاں ویرانے میں ہیں۔ اُسنے
اُنسے کہا کہ تم ہی اُنکو کھانا دو۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے
پاس سوا پانچ روٹی اور دو مچھلی کے کچھ نہیں ہے مگر ہاں
۱۴ ہم جاکے اِن سب لوگوں کے لئے کھانا مول لیں۔ کیونکہ وے
پانچ ہزار مرد کے قریب تھے تب اُسنے اپنے شاگردوں سے
۱۵ کہا کہ اُنکو پچاس پچاس کی پانت کرکے بٹھاؤ۔ اُنہوں
۱۶ نے اُسی طرح کیا اور سب کو بٹھایا۔ تب اُسنے اُن پانچ
روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کی طرف
دیکھ کے اُنکو برکت دی اور توڑ کے اپنے شاگردوں کو
۱۷ دیا کہ لوگوں کے آگے رکھیں۔ اور اُنہوں نے کھایا اور
سب آسودہ ہوئے اور اُن ٹکڑوں کی جو اُنسے بچ رہے
بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں +

۱۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ نرالے میں دعا مانگتا تھا
شاگرد اُس کے ساتھ تھے اُسنے اُنسے پوچھا کہ لوگ
۱۹ مجھ کو کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں ۱۳ اُنہوں نے جواب
میں کہا کہ یوحنا بپتسمادینیوالا ۱۴ اور بعضے الیاس
۲۰ اور دوسرے کہ اگلے نبیوں سے ایک پھر اُٹھا ہے۔ تب
اُسنے اُنسے کہا تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں پطرس
۲۱ نے جواب میں کہا کہ خدا کا مسیح ۱۵ اُس نے اُنسے
۲۲ تاکید کی اور فرمایا کہ یہہ کسی سے نہ کہو ۱۶ اور کہا کہ
ضرور ہے کہ ابن آدم بہت دُکھ سہے ۱۷ اور بزرگوں
اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے

۱۰ مرقس ۶: ۳۰
۱۱ متی ۱۴: ۱۳
۱۲ متی ۱۴: ۱۵ مرقس ۶: ۳۵ یوحنا ۶: ۱ و ۵
۱۳ متی ۱۶: ۱۳ مرقس ۸: ۲۷
۱۴ متی ۱۴: ۲ و ۷ و ۸ آیتیں
۱۵ متی ۱۶: ۱۶ یوحنا ۶: ۶۹
۱۶ متی ۱۶: ۲۰
۱۷ متی ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۲

اور مارا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے +
۲۳ اور اُسنے سب سے کہا کہ اگر کوئی چاہے کہ
میرے پیچھے آئے تو اپنا انکار کرے اور اپنی صلیب ہر روز
اُٹھاکے میری پیروی کرے ۱۸ اِسلئے جو کوئی چاہے ۲۴
کہ اپنی جان بچاوے اُسے کھوئیگا پر جو کوئی میرے
۲۵ لئے اپنی جان کھوئیگا وہی اُسے بچاویگا۔ کیونکہ آدمی
کو کیا فایدہ اگر تمام دنیا حاصل کرے پر اپنی جان
۲۶ کھووے ۱۹ یا وہ برباد ہووے۔ کیونکہ جو مجھ سے
اور میری باتوں سے شرمائیگا ابن آدم بھی جب اپنے
اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتھ
۲۷ آویگا اُس سے شرمائیگا ۲۰ پر میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ بعضے اُن میں سے یہاں کھڑے ہیں جو نہ مرینگے جبتک
خدا کی بادشاہت نہ دیکھیں ۲۱ +

۲۸ اور اِن باتوں کے روز آٹھ ایک بعد ایسا ہوا کہ وہ
پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھ لیکے پہاڑ پر دعا
۲۹ مانگنے گیا ۲۲ اور دعا مانگتے ہی ایسا ہوا کہ اُسکے چہرے
کی صورت بدل گئی اور اُسکی پوشاک سفید براق ہو گئی
۳۰ اور دیکھو دو مرد جو موسیٰ اور الیاس تھے اُس سے
۳۱ گفتگو کرتے تھے۔ یہہ جلال میں دکھائی دیئے اور اُسکے
مرنے کا جو یروسلم میں واقع ہونے پر تھا ذکر کرتے تھے
۳۲ مگر پطرس اور اُسکے ساتھی نیند سے بھرے تھے ۲۳
جب جاگے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو مردوں کو
۳۳ جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے دیکھا۔ اور ایسا ہوا کہ
جدہ وے اُس سے جدا ہونے لگے پطرس نے
یسوع سے کہا کہ اے صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے
تین ڈیرا بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک
الیاس کے لئے اور نہیں جانتا تھا کہ کیا کہتا ہے۔
۳۴ وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ بادل آیا اور اُنپر سایہ کیا اور
۳۵ بادل میں جانے سے وے ڈر گئے۔ اور بادل سے

۱۸ متی ۱۰: ۳۸ اور ۱۶: ۲۴ مرقس ۸: ۳۴ لوقا ۱۴: ۲۷
۱۹ متی ۱۶: ۲۶ مرقس ۸: ۳۶
۲۰ متی ۱۰: ۳۳ مرقس ۸: ۳۸ ۲ تمط ۲: ۱۲
۲۱ متی ۱۶: ۲۸ مرقس ۹: ۱
۲۲ متی ۱۷: ۱ مرقس ۹: ۲
۲۳ دان ۸: ۱۸ اور ۱۰: ۹

ایک آواز نکلی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی[24] اُس کی سنو[25]
۳۶ اور آواز آتے ہی یسوع کو اکیلا پایا اور وے چپ رہے اور اُنھوں نے جو کچھ دیکھا تھا اُن دنوں میں کسو سے نہ کہا[26] +

۳۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے پہاڑ سے اُترے ۳۸ تو دوسرے دن ایک بڑی بھیڑ اُسسے آملی[27] اور دیکھو کہ ایک مرد نے بھیڑ میں سے چلا کے کہا کہ ای اُستاد میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر ۳۹ کہ وہ میرا اکلوتا ہی- اور دیکھہ ایک روح اُسے پکڑتی ہی اور وہ ایکا ایک چلاتا ہی اور اُسکو ایسا اینٹھاتی کہ وہ کف بھر لاتا ہی اور اُسکو کچل کے اُسپر سے مشکل سے ۴۰ اُترتی ہی- اور میں نے تیرے شاگردوں کی منت کی ۴۱ کہ اُسے نکالیں لیکن وے نہ سکے- تب یسوع نے جواب میں کہا کہ ای بے ایمان وٹیڑھی پشت میں کب تک تمھارے ساتھہ رہونگا اور تمھاری برداشت کرونگا اپنے بیٹے ۴۲ کو یہاں لا- جب وہ آتا تھا دیو نے اُسے پٹک کے اینٹھایا پر یسوع نے اُس ناپاک روح کو دھمکایا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے اُسکے باپ کو سونپا +

۴۳ اور سب خدا کی بزرگی دیکھہ کے حیران ہوئے جب سب اُن چیزوں کے سبب جو یسوع نے کیا تعجب ۴۴ کرتے تھے اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا کہ- تم اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو کیونکہ ابن آدم لوگوں کے ۴۵ ہاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا[28] پر وے اِس بات کو نہ سمجھے[29] بلکہ وہ اُنسے چھپی تھی کہ وے اُسے دریافت نہ کریں اور اِس بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے +

۴۶ پھر اُنکے درمیان یہہ بحث اُٹھی کہ ہم میں سب ۴۷ سے بڑا کون ہی[30] یسوع نے اُنکے دلوں کا خیال جانکے ۴۸ ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا- اور اُنسے کہا کہ جو اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول

۲۴ متی ۳: ۱۷
۲۵ اعم ۳: ۲۲
۲۶ متی ۱۷: ۹
۲۷ متی ۱۷: ۱۴ مرقس ۹: ۱۴ و ۱۷
۲۸ متی ۱۷: ۲۲
۲۹ مرقس ۹: ۳۲ لوقا ۲: ۵۰ اور ۱۸: ۳۴
۳۰ متی ۱۸: ۱ مرقس ۹: ۳۴

کرتا ہی اور جو مجھے قبول کرے اُسکو جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا ہی[31] کیونکہ جو تم میں سب سے چھوٹا ہی وہی بڑا ہی[32] +

۴۹ یوحنا نے جواب میں کہا ای صاحب ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا اور اُسکو روک رکھا[33] کیونکہ وہ ہمارے ساتھہ پیروی ۵۰ نہیں کرتا- یسوع نے اُس سے کہا کہ روک نہ رکھو کیونکہ جو ہمارے برخلاف نہیں ہماری طرف ہی[34] +

۵۱ اور ایسا ہوا کہ جب وے دن کہ جن میں وہ اوپر اُٹھایا جائے[35] پورے ہونے پر تھے اُسنے یروسلم ۵۲ کو جانے پر اپنا رخ کیا- اور اُسنے اپنے آگے پیغام دینیوالے بھیجے وے جا کے سامریوں کی ایک بستی ۵۳ میں داخل ہوئے کہ اُسکے لئے تیاری کریں- لیکن اُنھوں نے اُسکو قبول نہ کیا کیونکہ اُسکا منہہ یروسلم کی ۵۴ طرف جانے کو تھا[36] اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یہہ دیکھہ کے کہا کہ ای خداوند کیا تو چاہتا ہی کہ جیسا الیاس نے کیا[37] ہم حکم کریں کہ آسمان سے آگ ۵۵ نازل ہووے اور اُنھیں جلا دے- تب اُسنے پھر کے اُنھیں دھمکایا اور کہا تم نہیں جانتے کہ تم کیسی روح کے ۵۶ ہو- کیونکہ ابن آدم لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا[38] تب وے دوسری بستی کو چلے +

۵۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے راہ میں چلے جاتے تھے کسو نے اُسے کہا ای خداوند جہاں تو جاتا ہی میں تیرے ۵۸ پیچھے چلونگا[39] یسوع نے اُسے کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں ہیں اور چڑیوں کے لئے بسیرے پر ابن آدم ۵۹ کو اتنی جگہ نہیں کہ اپنا سر رکھے- پھر اُسنے دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل اُسنے کہا ای خداوند مجھے ۶۰ رخصت دے کہ پہلے جا کے اپنے باپ کو گاڑوں[40] یسوع نے اُسے کہا جانے دے کہ مردے اپنے مردوں کو گاڑیں پر تو جا کے خدا کی بادشاہت کی خبر دے

۳۱ متی ۱۰: ۴۰ اور ۱۸: ۵ مرقس ۹: ۳۷ یوحنا ۱۲: ۴۴ اور ۱۳: ۲۰
۳۲ متی ۲۳: ۱۱ و ۱۲
۳۳ مرقس ۹: ۳۸ دیکھو گن ۱۱: ۲۸
۳۴ دیکھو متی ۱۲: ۳۰ لوقا ۱۱: ۲۳
۳۵ مرقس ۱۶: ۱۹ اعم ۱: ۲
۳۶ یوحنا ۴: ۹
۳۷ ۲ سلا ۱: ۱۰ و ۱۲
۳۸ یوحنا ۳: ۱۷ اور ۱۲: ۴۷
۳۹ متی ۸: ۱۹
۴۰ متی ۸: ۲۱

۶۱ دوسرے نے بھی کہا کہ ای خداوند میں تیرے پیچھے چلونگا لیکن پہلے مجھے جانے دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہو آوں [۱۴] ۶۲ یسوع نے اُسسے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھہ ہل پر رکھہ کے پیچھے دیکھتا ہی وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں ٭

باب ۱۰

۱ اُسکے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کئے اور اُنہیں ساتھہ اپنے ہر شہر اور ہر جگہ میں جہاں آپ جایا چاہتا تھا اُنہیں دو دو کرکے بھیجا [۱] ۲ اور اُسنے کہا کہ فصل تو بہت ہی [۲] پر مزدور تھوڑے اِسلئے کھیت کے مالک کی منت کرو [۳] کہ مزدور اپنے کھیت میں بھیجے۔ ۳ تم جاؤ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں [۴] ۴ نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں [۵] اور راہ میں کسی کو سلام نہ کیجیو [۶] ۵ اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر کو سلام [۷] ۶ اگر سلامتی کا بیٹا وہاں ہوگا تمہارا سلام اُسپر ٹھہریگا نہیں تو تمہاری طرف پھر آویگا۔ ۷ اور اُسی گھر میں رہو [۸] اور جو کچھہ اُن کی طرف سے ملے کھاؤ پیو [۹] کیونکہ مزدور مزدوری کا حق ہی [۱۰] گھر گھر نہ پھرو۔ ۸ اور جس شہر میں داخل ہو اور وے تمہیں قبول کریں جو کچھہ تمہارے ساتھنے رکھا جائے کھاؤ ۹ وہاں کے بیماروں کو چنگا کرو [۱۱] اور اُنسے کہو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آئی [۱۲] ۱۰ اور جس شہر میں کہ داخل ہو اور وے تمہیں قبول نہ کریں تو باہر جاکے ۱۱ وہاں کی سڑکوں پر کہو کہ۔ اِس گرد تک جو تمہارے شہر سے ہمپر پڑی تم پر جھاڑ دیتے ہیں [۱۳] مگر یہہ جانو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آئی ہی۔ ۱۲ میں تمسے کہتا ہوں کہ اُس دن صدوم کا حال اُس شہر کی بہ نسبت زیادہ قابل برداشت کے ہوگا [۱۴] ۱۳ ای کورازین [۱۵] تجھہ پر افسوس ای بیت صیدا تجھہ پر افسوس کیونکہ یہہ کرامتیں جو تمہارے درمیان دکھائی گئیں

۱۴ دیکھو ۱ سلا ۱۹: ۲۰

---

۱ متی ۱۰: ۱
مرقس ۶: ۷
۲ متی ۹: ۳۷ و ۳۸
یوحنا ۴: ۳۵
۳ ۲ تسل ۳: ۱
۴ متی ۱۰: ۱۶
۵ متی ۱۰: ۹ و ۱۰
مرقس ۶: ۸
لوقا ۹: ۳
۶ ۲ سلا ۴: ۲۹
۷ متی ۱۰: ۱۲
۸ متی ۱۰: ۱۱
۹ ۱ قرن ۱۰: ۲۷
۱۰ متی ۱۰: ۱۰
۱ قرن ۹: ۳ وغیرہ
۱ تمط ۵: ۱۸
۱۱ لوقا ۹: ۲
۱۲ متی ۳: ۲
اور ۴: ۱۷
اور ۱۰: ۷
۱۱ آیت
۱۳ متی ۱۰: ۱۴
لوقا ۹: ۵
اعمہ ۱۳: ۵۱
اور ۱۸: ۶
۱۴ متی ۱۰: ۱۵
مرقس ۶: ۱۱
۱۵ متی ۱۱: ۲۱

اگر صور و صیدا میں دکھائی جاتیں تو اُنہوں نے ٹاٹ اوڑھہ کے اور خاک میں بیٹھہ کے کب کا توبہ کیا ہوتا [۱۶] ۱۴ مگر صور و صیدا کے لئے تمہاری بہ نسبت عدالت میں برداشت کرنا آسان ہوگا۔ ۱۵ اور ای کفرناحوم [۱۷] تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ہی [۱۸] دوزخ میں گرایا جائیگا [۱۹] ۱۶ جو تمہاری سنتا میری سنتا ہی [۲۰] اور جو تمہیں حقیر جانتا ہی مجھے حقیر جانتا ہی [۲۱] اور جو مجھے حقیر جانتا ہی اُسے جسنے مجھکو بھیجا ہی حقیر جانتا ہی [۲۲] ٭

۱۷ وے ستر [۲۳] خوشی سے پھر آکے کہنے لگے ای خداوند تیرے نام سے دیو بھی ہمارے تابع ہیں۔ ۱۸ تب اُسنے اُنسے کہا میں نے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرتے دیکھا [۲۴] ۱۹ دیکھو میں تم کو سانپ اور بچھو کے روندنے پر [۲۵] اور دشمن کی ساری قدرت پر اختیار دیا ہی اور کوئی کسو طرح تمہیں نقصان نہ پہنچاویگا۔ ۲۰ مگر اِسی پر خوش نہ ہو کہ روحیں تمہاری تابع ہیں بلکہ اِس لئے خوشی کرو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہیں [۲۶] ٭

۲۱ اُسی گھڑی یسوع نے جی میں خوش ہوکے کہا [۲۷] ای باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں [۱۱] تیری تعریف کرتا ہوں کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا پر بچوں پر ظاہر کیا ہاں ای باپ کہ یوں ہی تیرے حضور میں پسندیدہ ہوا۔ ۲۲ اور + میرے باپ نے سب کچھہ مجھے سونپا ہی [۲۸] اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہی مگر باپ [۲۹] اور باپ کو یوں ہی مگر بیٹا اور وہ جسپر بیٹا ظاہر کیا چاہے ۲۳ اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہوکے اُسنے نرالے میں کہا مبارک وے آنکھیں جو یہہ چیزیں دیکھتیں ہیں کہ تم دیکھتے ہو [۳۰] ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے

۱۶ حزق ۳: ۶
۱۷ متی ۱۱: ۲۳
۱۸ دیکھو پید ۱۱: ۴
بہت ۱: ۲۸
یسع ۱۴: ۱۳
یرم ۵۱: ۵۳
۱۹ دیکھو حزق ۲۶: ۲۰
اور ۳۲: ۱۸
۲۰ متی ۱۰: ۴۰
مرقس ۹: ۳۷
یوحنا ۱۳: ۲۰
۲۱ ۱ تسل ۴: ۸
۲۲ یوحنا ۵: ۲۳
۲۳ ۱ آیت
۲۴ یوحنا ۱۲: ۳۱
اور ۱۶: ۱۱
مکاشفہ ۹: ۱
اور ۱۲: ۸ و ۹
۲۵ مرقس ۱۶: ۱۸
اعمہ ۲۸: ۵
۲۶ خروج ۳۲: ۳۲
زبور ۶۹: ۲۸
یسع ۴: ۳
دان ۱۲: ۱
فلپ ۴: ۳
عبر ۱۲: ۲۳
مکاشفہ ۱۳: ۸
اور ۲۰: ۱۲
اور ۲۱: ۲۷
۲۷ متی ۱۱: ۲۵
۱۱ یا تیرا شکر
+ کئی ایک پرانے نسخوں میں یہ الفاظ پائے جاتے یعنے اپنے شاگردوں کیطرف متوجہ ہوکے اُسنے کہا میرے باپ وغیرہ
۲۸ متی ۲۸: ۱۸
یوحنا ۳: ۳۵
اور ۵: ۲۷
اور ۱۷: ۲
۲۹ یوحنا ۱: ۱۸
اور ۶: ۴۴ و ۴۶
۳۰ متی ۱۳: ۱۶

جانا کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں ۳۱ پر نہ دیکھا اور جو کچھہ تم سُنتے ہو سنیں پر نہ سُنا +

۲۵ اور دیکھو ایک شریعت سکھلانیوالا اُٹھا اور یہہ کہہ کے اُس کی آزمایش کی کہ اَے اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوؤں ۳۲ ۲۶ اُسنے اُسے کہا کہ شریعت میں کیا لکھا ہے تو کسطرح پڑھتا ہے ۲۷ اُسنے جواب میں کہا تو خداوند کو جو تیرا خدا ہے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور اور اپنی ساری سمجھہ سے پیار کر ۳۳ اور جیسا آپ کو ویسا ہی اپنے پڑوسی کو ۳۴ ۲۸ اُسنے اُسے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا یہی کر تو جئیگا ۳۵ ۲۹ پر اُسنے یہہ چاہکے کہ اپنے تئیں راستباز ٹھہراوے ۳۶ یسوع سے کہا کہ میرا پڑوسی کون ہے۔ ۳۰ یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک شخص یروسلم سے اریحا کو اُترجاتا تھا اور ڈاکوؤں میں جا پڑا وے اُسے ننگا اور ۳۱ گھائل کرکے ادھ موا چھوڑ گئے۔ اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھہ کے کنارے سے ۳۲ چلا گیا ۳۷ اِسی طرح ایک لاوی بھی اُس جگہ آکے اُسے ۳۳ دیکھہ کر کنارے سے چلا گیا۔ پر ایک مسافر سامری ۳۸ ۳۴ وہاں آیا اور اُسکو دیکھہ کے رحم کیا۔ اور اُس کے پاس آکے اُسکے زخموں کو تیل اور مے ڈالکے باندھا اور اپنے جانور پر ڈالکے سرا میں لیگیا اور اُس کی خبرداری کی۔ ۳۵ اور دوسرے دن جب جانے لگا ۱۱ دو دینار نکالکر بھٹیارہ کو دیا اور کہا کہ اس کی خبرداری کر اور جو کچھہ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آکے تجھے ادا کرونگا۔ ۳۶ اب ان تینوں میں سے اُس کا جو ۳۷ ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا تو کس کو پڑوسی جانتا ہے۔ اُسنے کہا اُسکو جس نے اُسپر رحم کیا تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھی ایسا ہی کر +

۳۸ اور ایسا ہوا کہ جب جاتے تھے وہ ایک بستی میں پہنچا اور مرتھا ۳۹ نامے ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔ ۳۹ اور مریم نامے اُس کی ایک بہن تھی جو یسوع کے پاؤں پاس بیٹھہ کے ۴۰ اُسکا کلام سنتی تھی ۴۱ ۴۰ پر مرتھا نے بہت خدمت سے گھبرائے ہوئے اُس کے پاس آکے کہا کہ اَے خداوند کیا تجھے پروا نہیں کہ میری بہن نے مجھے اکیلا خدمت میں چھوڑا ہے اب اُسے کہہ کہ میری مدد کرے۔ ۴۱ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا مرتھا اَے مرتھا تو بہت چیزوں کے واسطے فکر و گھبراہٹ میں ہے۔ ۴۲ پر ایک چیز ضرور ہے ۴۲ سو مریم نے وہ اچھا حصہ چُنا ہے جو اُس سے پھر لیا نہ جائیگا +

باب ۱۱

اور ایسا ہوا کہ وہ ایک جگہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چکا ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے اُسکو کہا اَے خداوند ہمکو دعا مانگنا سکھا جیسا کہ یوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکھایا۔ ۲ اُسنے اُنسے کہا جب تم دعا مانگو تو کہو اَے ہمارے باپ ۱ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہو تیری بادشاہت آوے تیری مراد جیسی آسمان پر زمین پر بھی بر آوے۔ ۳ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے۔ ۴ اور ہمارے گناہوں کو بخش کیونکہ ہم بھی ہر ایک کو جو ہمارا قرضدار ہے بخشتے ہیں اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال بلکہ ہمکو برائی سے چھڑا۔ ۵ اُس نے اُن سے کہا تم میں سے کون ہے جسکا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس آکے کہے کہ اَے دوست مجھے تین روٹی اُدھار دے۔ ۶ کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کچھہ نہیں کہ اُس کے آگے رکھوں۔ ۷ اور وہ اندر سے جواب میں کہے کہ مجھے تکلیف مت دے کہ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے ساتھہ بچھونے پر ہیں میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا ۸ میں تم سے کہتا ہوں اگرچہ وہ اِس سبب کہ وہ اُس کا

۳۱ ۱ پطرا ۱: ۱۰ ۔ ۳۲ متی ۱۹: ۱۶ اور ۲۲: ۳۵ ۔ ۳۳ است ۶: ۵ ۔ ۳۴ احب ۱۹: ۱۸ ۔ ۳۵ احب ۱۸: ۵ نحم ۹: ۲۹ حزق ۲۰: ۱۱ و ۱۳ و ۲۱ رومی ۱۰: ۵ ۔ ۳۶ لوقا ۱۶: ۱۵ ۔ ۳۷ زبور ۳۸: ۱۱ ۔ ۳۸ یوحنا ۴: ۹ ۔ ۱۱ دیکھو متی ۲۰: ۲ ۔ ۳۹ یوحنا ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۲ و ۳ ۔ ۴۰ لوقا ۸: ۳۵ اعما ۲۲: ۳ ۔ ۴۱ ۱ قرن ۷: ۳۲ وغیرہ ۔ ۴۲ زبور ۲۷: ۴ ۔ ۱ متی ۶: ۹

دوست ہی اُٹھکر اُسے نہ دیگا مگر اُس کی بیحیائی کے سبب ۲ اُٹھیگا اور جتنی درکار ہی اُسے دیگا۔ ۹ سو میں بھی تمہیں کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائیگا ۳ ڈھونڈھو تو پاؤ گے کھٹکھٹاؤ تو تمہارے لئے کھولا جائیگا۔ ۱۰ کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ہی لیتا ہی اور جو ڈھونڈھتا ہی پاتا ہی اور جو کھٹکھٹاتا ہی اُسکے لئے کھولا جائیگا۔ ۱۱ تم میں سے کون ایسا باپ ہی کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے اُسے پتھر دے ۴ یا مچھلی مانگے مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے ۱۲ یا اگر انڈا مانگے اُسکو بچھو دے۔ ۱۳ پس جب تم بُرے ہوکر اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینے جانتے ہو تو وہ باپ جو آسمان پر ہی کتنا زیادہ اُنکو جو اُس سے مانگتے ہیں روح قدس دیگا ✠

۱۴ اور وہ ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالتا تھا ۵ اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل گیا وہ گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا۔ ۱۵ پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کہ وہ دیووں کے سردار بعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہی ۶ ۱۶ اوروں نے آزمایش کے لئے اُس سے ایک آسمانی نشان مانگا ۷ ۱۷ پر اُسنے اُن کے خیالوں کو جان کے ۸ اُنسے کہا کہ جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہوتی ویران ہو جاتی ہی ۹ اور ایسا ہی ہر ایک گھر جو اپنا برخلاف ہی اُجڑ جاتا ہی۔ ۱۸ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف ہو جائے تو اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی کیونکہ تم کہتے ہو میں دیووں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں ۱۹ بھلا اگر میں دیووں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں اسلئے وے ہی تمہارا انصاف کرینگے۔ ۲۰ پر اگر میں خدا کی اُنگلی سے ۱۰ دیووں کو نکالتا ہوں تو بیشک خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آپہنچی۔ ۲۱ جب زور آور آدمی ہتھیار باندھے اپنے گھر کی چوکی دے ۱۱ اُسکا مال بچا رہتا ہی۔ ۲۲ پر اگر کوئی اُس سے زور آور اُسپر چڑھ آوے اور اُسے جیتے ۱۲ تو وہ سب ہتھیار جسپر اُسکا بھروسا تھا چھین لیتا ہی اور اُس کے لوٹ کے مال کو بانٹ دیتا ہی۔ ۲۳ جو میرے ساتھ نہیں میرا مخالف ہی اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا سو بکھراتا ہی ۱۳ ۲۴ جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی ۱۴ اور جب نہیں پاتی کہتی ہی کہ میں اپنے گھر کو جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی۔ ۲۵ اور آکے اُسے جھاڑا اور لیس پاتی ہی۔ ۲۶ تب جاکے اور سات روحیں جو اُس سے بدتر ہیں اپنے ساتھ لاتی ہی اور وے اُس میں داخل ہوکے وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بُرا ہوتا ہی ۱۵ ✠

۲۷ اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکار کے اُسے کہا مبارک ہی وہ پیٹ جس میں تو رہا ۱۶ اور وہ چھاتیاں جو تو نے چوسیں۔ ۲۸ اُسنے کہا ہاں مبارک وے ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُسے مانتے ہیں ۱۷ ✠

۲۹ اور جب بڑی بھیڑ ہونے لگی اُس نے کہنا شروع کیا کہ اِس زمانے کے لوگ بُرے ہیں وے نشان ڈھونڈھتے ہیں ۱۸ پر کوئی نشان اُنکو دیا نہ جائیگا مگر یونس نبی کا نشان۔ ۳۰ کیونکہ جیسا یونس نینوا کے لوگوں کے لئے نشان ہوا ۱۹ اُسی طرح ابن آدم بھی اِس زمانے کے لوگوں کے لئے ہوگا۔ ۳۱ عدالت میں دکھن کی ملکہ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھیگی ۲۰ اور اُنہیں گنہگار ٹھہراویگی کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے آئی اور دیکھو یہاں ایک

۲ لوقا ۱۸: ۱ ۳ متی ۷: ۷ اور ۲۱: ۲۲ مرقس ۱۱: ۲۴ یوحنا ۱۵: ۷ یعقو ۱: ۶ ا یوحنا ۳: ۲۲ ۴ متی ۷: ۹ ۵ متی ۹: ۳۲ اور ۱۲: ۲۲ ۶ متی ۹: ۳۴ اور ۱۲: ۲۴ ۷ متی ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱ ۸ یوحنا ۲: ۲۵ ۹ متی ۱۲: ۲۵ مرقس ۳: ۲۴ ۱۰ خر ۸: ۱۹

۱۱ متی ۱۲: ۲۹ مرقس ۳: ۲۷ ۱۲ یسع ۵۳: ۱۲ قلس ۲: ۱۵ ۱۳ متی ۱۲: ۳۰ ۱۴ متی ۱۲: ۴۳ ۱۵ ا یوحنا ۵: ۱۶ عبر ۶: ۴ اور ۱۰: ۲۶ ۲ پطر ۲: ۲۰ ۱۶ لوقا ۱: ۲۸ و ۴۸ ۱۷ متی ۷: ۲۱ لوقا ۸: ۲۱ یعقو ۱: ۲۵ ۱۸ متی ۱۲: ۳۸ و ۳۹ ۱۹ یونہ ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۰ ۲۰ ا سلا ۱۰: ۱

۳۲ ہی جو سلیمان سے بڑا ہی۔ نینوا کے لوگ عدالت میں اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھہ اُٹھینگے اور اُنہیں گنہگار ٹھہراوینگے کیونکہ اُنہوں نے یونس کی منادی سے توبہ کی [۲۱] اور دیکھو یہاں یونس سے بڑا ہی۔

۳۳ کوئی چراغ جلا کے چھپے مکان میں [۲۲] یا پیمانہ تلے نہیں رکھتا بلکہ چراغدان پر تاکہ اندر جانیوالے روشنی دیکھیں۔

۳۴ بدن کا چراغ آنکھہ ہی [۲۳] اِسلئے جب تیری آنکھہ اچھی ہی تو تیرا سارا بدن روشن ہی اور جب بُری ہی تو تیرا بدن بھی اندھیرا ہی۔

۳۵ پس خبردار ایسا نہ ہو کہ وہ نور جو تجھہ میں ہی تاریکی ہو جائے۔

۳۶ سو اگر تیرا تمام بدن روشن ہو اور کوئی عضو اندھیرا نہ رہے تو تمام روشن ہوگا ایسا کہ جیسے چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرے ✝

۳۷ اور جب وہ بات کرتا تھا ایک فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھہ کھانا کھائیے

۳۸ تو وہ اندر جا کے کھانے بیٹھا اور فریسی نے یہہ دیکھہ کے کہ اُسنے کھانے کے آگے نہیں نہایا تعجب کیا [۲۴]

۳۹ پر خداوند نے اُسکو کہا کہ ای فریسیو تم پیالہ اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو [۲۵] پر تمہارا اندر لوٹ اور بُرائی سے بھرا ہی [۲۶]

۴۰ ای نادانو کیا جسنے باہر کو بنایا اندر کو بھی نہ بنایا۔

۴۱ پس جو چیزیں تمہارے پاس موجود ہیں اُن میں سے خیرات کرو [۲۷] اور دیکھو سب کچھہ تمہارے لئے پاک ہوگا۔

۴۲ پر ای فریسیو تم پر افسوس کہ تم پودینہ اور سداب اور ہر ایک ترکاری کی دہیکی دیتے ہو [۲۸] اور انصاف اور خدا کی محبت کو طرح دیتے ۔ چاہیئے تھا کہ اِنکو کرتے اور اُنکو بھی نہ چھوڑتے

۴۳ ای فریسیو تم پر افسوس کہ تم عبادت خانوں میں صدر جگہہ [۲۹] اور بازاروں میں سلام کو چاہتے ہو۔

۴۴ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس [۳۰] کہ تم چھپی

[۲۱] یونہ ۳ : ۵
[۲۲] متی ۵ : ۱۵ مرقس ۴ : ۲۱ لوقا ۸ : ۱۶
[۲۳] متی ۶ : ۲۲
[۲۴] مرقس ۷ : ۳
[۲۵] متی ۲۳ : ۲۵
[۲۶] طیط ۱ : ۱۵
[۲۷] یسع ۵۸ : ۷ دان ۴ : ۲۷ لوقا ۱۲ : ۳۳
[۲۸] متی ۲۳ : ۲۳
[۲۹] متی ۲۳ : ۶ مرقس ۱۲ : ۳۸ و ۳۹
[۳۰] متی ۲۳ : ۲۷

گوروں کی مانند ہو [۳۱] کہ آدمی جو اُنپر چلتے ہیں نہیں جانتے ✝

۴۵ تب شریعت کے سکھلانیوالوں میں سے ایک نے اُسکے جواب میں کہا کہ ای اُستاد اِن باتوں کے کہنے سے تو ہمیں بھی ملامت کرتا ہی۔

۴۶ اُسنے کہا ای شریعت کے سکھلانیوالو تم پر افسوس کہ تم ایسے بوجھہ جنکا اُٹھانا مشکل ہی آدمیوں پر لادتے ہو [۳۲] اور آپ ایک اُنگلی سے اُن بوجھوں کو نہیں چھوتے

۴۷ تم پر افسوس کہ تم نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو [۳۳] اور تمہارے باپ دادوں نے اُنکو قتل کیا۔

۴۸ پس تم اپنے باپ دادوں کے کام پر گواہی دیتے اور اُس سے راضی رہتے کیونکہ اُنہوں نے اُنکو قتل کیا اور تم اُنکی قبریں بناتے ہو

۴۹ اِسلئے خدا کی حکمت نے بھی کہا ہی کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُنکے پاس بھیجونگا [۳۴] وے اُنمیں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور ستاوینگے۔

۵۰ تاکہ سب نبیوں کا خون جو دنیا کی شروع سے بہایا گیا اِس زمانہ کے لوگوں سے طلب کیا جائے۔

۵۱ ہابیل کے خون سے [۳۵] لیکے ذکریاہ کے خون تک [۳۶] جو قربانگاہ اور ہیکل کے بیچ میں مارا گیا ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی زمانہ کے لوگوں سے طلب کیا جائیگا۔

۵۲ ای شریعت کے سکھلانیوالو تم پر افسوس کہ تم نے معرفت کی کُنجی لے لی [۳۷] تم آپ داخل نہوئے اور داخل ہونیوالوں کو بھی روک رکھا

۵۳ جب وہ یہہ باتیں اُنسے کہہ رہا تھا فقیہہ اور فریسی اُسے بیطرح چمٹنے اور [۱۱] چھیڑنے لگے کہ وہ بہت باتیں کہے

۵۴ اور گھات لگا کے تلاش میں تھے کہ اُسکے مُنہہ سے کوئی بات پکڑ پاویں [۳۸] تاکہ اُسپر نالش کریں ✝

باب ۱۲

۱ اِتنے میں ہزاروں آدمی کی بھیڑ جمع ہوئی اِسطرح کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہہ کہنا شروع کیا [۱] کہ فریسیوں کے خمیر سے جو ریاکاری ہی چوکس ہو [۲]

[۳۱] زبور ۵ : ۹
[۳۲] متی ۲۳ : ۴
[۳۳] متی ۲۳ : ۲۹
[۳۴] متی ۲۳ : ۳۴
[۳۵] پید ۴ : ۸
[۳۶] ۲ تو ۲۴ : ۲۰ و ۲۱
[۳۷] متی ۲۳ : ۱۳
[۱۱] یا بہت باتوں کی بابت سوالوں سے چھیڑنے لگے
[۳۸] مرقس ۱۲ : ۱۳
[۱] متی ۱۶ : ۶ مرقس ۸ : ۱۵
[۲] متی ۱۶ : ۱۲

کیونکہ کوئی چیز ڈھپی نہیں جو کھل نہ جائیگی اور
۳ نہ چھپی جو جانی نہ جائے۔ اسلئے کہ جو کچھ تم نے
اندھیرے میں کہا ہی اُجالے میں سُنا یا جائیگا اور
جو کچھ تم نے کوٹھریوں میں کانوں کان کہا کوٹھوں
۴ پر منادی کیا جائیگا۔ مگر میں تم سے جو میرے دوست
ہو یہ کہتا ہوں کہ اُن سے جو بدن کو قتل کرتے
ہیں اور بعد اُس کے کچھ اَور کر نہیں سکتے مت ڈرو
۵ لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کس سے ڈرو اُس سے
ڈرو جس کو قتل کرنے کے بعد اختیار ہی کہ جہنم میں
ڈالے ہاں میں تمہیں کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈرو
۶ کیا دو پیسے پر پانچ گوریاں نہیں بکتیں پر کسی کو
۷ اُن میں سے خدا بھولا نہیں۔ بلکہ تمہارے سر کے
سب بال بھی گنے ہیں پس مت ڈرو تم بہت
۸ گوریوں سے بہتر ہو۔ اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ
جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اقرار کرے ابن آدم
بھی خدا کے فرشتوں کے آگے اُسکا اقرار کریگا
۹ پر جس نے آدمیوں کے آگے میرا انکار کیا ہی خدا کے
۱۰ فرشتوں کے آگے اُسکا انکار ہوگا۔ اور جو کوئی
ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہے اُسکو معاف
ہوگا پر جس نے روح قدس کے حق میں کفر
۱۱ کہا اُس کو معاف نہ ہوگا۔ اور جب وے تم کو
عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں
کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرو کہ کیسا یا کیا جواب
۱۲ دوگے یا کیا کہوگے۔ کیونکہ روح قدس اُسی
گھڑی تمہیں سکھاویگی کہ کیا کہنا چاہئے +
۱۳ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا کہ اَی
اُستاد میرے بھائی سے کہہ کہ مجھے میراث بانٹ
۱۴ دے۔ پر اُس نے اُسے کہا کہ اَی آدمی کس نے
۱۵ مجھے تم پر قاضی یا بانٹنیوالا مقرر کیا۔ اور اُسنے

۳ متی ۱۰: ۲۶ مرقس ۴: ۲۲ لوقا ۸: ۱۷
۴ یوحنا ۱۵: ۱۴ و ۱۵
۵ یسعیاہ ۵۱: ۷ و ۱۲ و ۱۳ یرمیاہ ۱: ۸ متی ۱۰: ۲۸
۶ متی ۱۰: ۳۲ مرقس ۸: ۳۸ ۲ تمط ۲: ۱۲ ۱ یوحنا ۲: ۲۳
۷ متی ۱۲: ۳۱ و ۳۲ مرقس ۳: ۲۸ ۱ یوحنا ۵: ۱۶
۸ متی ۱۰: ۱۹ مرقس ۱۳: ۱۱ لوقا ۲۱: ۱۴
۹ یوحنا ۱۸: ۳۶

اُن سے کہا کہ خبردار رہو اور لالچ سے کنارہ کرو
کیونکہ کسو کی زندگی اُس کے مال کی زیادتی سے
۱۶ نہیں۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ
۱۷ ایک دولتمند کی کھیتی بہت لگی۔ وہ اپنے دل میں
سوچ کے کہنے لگا کہ میں کیا کروں کہ میرے یہاں
۱۸ جگہ نہیں جہاں اپنا حاصل جمع کروں۔ تب اُسنے
کہا میں یہہ کرونگا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھاؤنگا
اور بڑی بناؤنگا اور وہاں اپنا تمام حاصل اور مال
۱۹ جمع کرونگا۔ اور اپنی جان سے کہونگا کہ اَی جان تیرے
پاس بہت سا مال برسوں کے لئے جمع ہی چین کر
۲۰ کھا پی خوش رہ۔ مگر خدا نے اُسے کہا اَی نادان
اسی رات تیری جان تجھ سے مانگینگے۔ پس جو
۲۱ تو نے طیار کیا کسکا ہوگا۔ ایسا ہی وہ ہی جو اپنے
لئے خزانہ جمع کرتا ہی اور خدا کے لئے دولت نہیں
جمع کرتا +
۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اسلئے
میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کے واسطے فکر
نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے اور نہ بدن کے لئے کہ کیا
۲۳ پہنینگے۔ کہ جان خوراک سے بیش ہی اور بدن پوشاک
۲۴ سے۔ کوؤں کو دیکھو کہ نہ بوتے نہ کاٹتے ہیں اور
نہ اُنکے کھتا نہ کوٹھی ہی تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہی
۲۵ تم تو چڑیوں سے کہیں بہتر ہو۔ تم میں سے کون ہی
۲۶ کہ فکر کرکے اپنی عمر کو ہاتھ بھر بڑھا سکے۔ پس
جب اتنی چھوٹی بات نہیں کر سکتے تو کیسلئے باقی
۲۷ چیزوں کی فکر کرتے ہو۔ سوسنوں کو دیکھو کہ
کسطرح بڑھتی ہیں وے نہ محنت کرتی نہ کاتتی ہیں
پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ سلیمان نے اپنی ساری
شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند نہ پہنا۔
۲۸ جب خدا گھاس کو جو آج میدان میں ہی اور کل تنور

۱۰ ۱ تمط ۶: ۷ وغیرہ
۱۱ واعظ ۱۱: ۹ ۱ کرن ۱۵: ۳۲ یعقوب ۵: ۵
۱۲ ایوب ۲۰: ۲۲ اور ۲۷: ۸ زبور ۵۲: ۷ یعقوب ۴: ۱۴
۱۳ زبور ۳۹: ۶ یرمیاہ ۱۷: ۱۱
۱۴ متی ۶: ۲۰ ۳۳ آیت ۱ تمط ۶: ۱۸ و ۱۹ یعقوب ۲: ۵
۱۵ متی ۶: ۲۵
۱۶ ایوب ۳۸: ۴۱ زبور ۱۴۷: ۹
۱۱ یا اپنے قد کو

ہیں جھونکی جاتی ایسا پہناتا تو ای کم اعتقادو کتنا زیادہ وہ تمہیں پہناویگا۔ ۲۹ اور تم اِس کے دریافت میں نہ رہو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پئینگے اور نہ گھبراؤ۔ ۳۰ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش دنیا کے لوگ کرتے ہیں پر تمہارا باپ جانتا ہی کہ تم اُنکے محتاج ہو ✣

۳۱ بلکہ خدا کی بادشاہت ڈھونڈھو[17] کہ تمہیں یے سب چیزیں بھی ملینگی۔ ۳۲ ای چھوٹے جھنڈ مت ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہت تمہیں دے[18]۔ ۳۳ جو کچھ تمہارا ہی بیچو اور خیرات کرو[19] اپنے لئے بٹوئے جو پرانے نہیں ہوتے اور خزانہ جو نہیں گھٹتا آسمان پر جہاں چور نزدیک نہیں آتا اور کیڑا نہیں کھاتا جمع کرو[20]۔ ۳۴ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی وہیں تمہارا دل بھی رہیگا۔ ۳۵ چاہئے کہ تمہاری کمربندی رہے[21] اور تمہارا دیا جلتا رہے[22]۔ ۳۶ اور تم خود اُن آدمیوں کی مانند ہو جو اپنے خاوند کی راہ دیکھتے ہوں کہ کب وہ شادی میں سے آوے تاکہ جب آوے اور کھٹکھٹاوے جھٹ اُسکے واسطے دروازہ کھولدیں۔ ۳۷ مبارک ہیں وے نوکر جن کو اُنکا خاوند آکے جاگتا پاوے[23] میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وہ آپ کمر باندھ کے اُنہیں کھانے کو بٹھاویگا اور پاس آکے اُن کی خدمت کریگا۔ ۳۸ اور اگر وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک ہیں وے نوکر۔ ۳۹ یہہ تم کو معلوم ہی کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ چور کس گھڑی آویگا تو جاگتا رہتا[24] اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ ۴۰ پس تم بھی طیار رہو[25] کہ جس گھڑی تم خیال نہیں کرتے ابن آدم آویگا ✣

۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا کہ ای خداوند تو یہہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہی یا سب سے۔ ۴۲ خداوند نے کہا کون ہی وہ دیانتدار اور دانا خانساماں[26] جسکو خاوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے کہ اُنکے حصے کی روٹی وقت پر دیا کرے۔ ۴۳ مبارک ہی وہ نوکر جسے اُسکا خاوند آکے ایسا ہی کرتے پاوے۔ ۴۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا[27]۔ ۴۵ پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ہی[28] اور غلام لونڈیوں کو مارنا اور کھانا پینا اور مست ہونا شروع کرے۔ ۴۶ تو اُس نوکر کا خاوند ایسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ تکے اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانے آویگا اور اُس کو دو ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ بے ایمانوں کے ساتھ مقرر کریگا ✣

۴۷ پر وہ نوکر جس نے اپنے خاوند کی مرضی جانی پر اپنے تئیں طیار نہ رکھا اور اُس کی مرضی کے موافق نہ کیا بہت مار کھائیگا[29]۔ ۴۸ پر جس نے نہ جانا اور مار کھانے کا کام کیا تھوڑی مار کھائیگا[30]۔ سو جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت حساب لینگے اور جسے بہت زیادہ سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگینگے ✣

۴۹ میں زمین پر آگ لگانے آیا ہوں[31] اور میں کیا ہی چاہتا ہوں کہ لگ چکی ہوتی۔ ۵۰ پر مجھے ایک بپتسما پانا ہی[32] اور میں کیسا تنگ ہوں جب تک کہ پورا نہ ہو۔ ۵۱ کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر میل کروانے آیا ہوں[33] نہیں میں تمہیں کہتا ہوں بلکہ جدائی[34]۔ ۵۲ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی تین دو کے برخلاف ہونگے اور دو تین کے[35]۔ ۵۳ اور باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے اور ما بیٹی سے اور بیٹی ما سے اور ساس بہو سے اور بہو ساس سے برخلاف ہوگی ✣

۵۴ اُس نے لوگوں سے یہہ بھی کہا کہ جب تم بدلی پچھم سے اُٹھتی دیکھتے ہو تو جھٹ کہتے کہ مینہہ آتا ہی اور ایسا ہی ہوتا ہی[36]۔ ۵۵ اور جب تم دیکھتے ہو کہ دکھنا چلتی ہی

[17] متی ۶: ۳۳
[18] متی ۱۱: ۲۵ و ۲۶
[19] متی ۱۹: ۲۱ اعما ۲: ۴۵ اور ۴: ۳۴
[20] متی ۶: ۲۰ لوقا ۱۲: ۹ ۱تمط ۶: ۱۹
[21] افس ۶: ۱۴ ۱پطر ۱: ۱۳
[22] متی ۲۵: ۱ وغیرہ
[23] متی ۲۴: ۴۶
[24] متی ۲۴: ۴۳ ۱تسا ۵: ۲ ۲پطر ۳: ۱۰ مکاشف ۳: ۳ اور ۱۶: ۱۵
[25] متی ۲۴: ۴۴ اور ۲۵: ۱۳ مرقس ۱۳: ۳۳ لوقا ۲۱: ۳۴ و ۳۶ ۱تسا ۵: ۶ ۲پطر ۳: ۱۲
[26] متی ۲۴: ۴۵ اور ۲۵: ۲۱ ۱قرن ۴: ۲
[27] متی ۲۴: ۴۷
[28] متی ۲۴: ۴۸
[29] گن ۱۵: ۳۰ است ۲۵: ۲ یوحنا ۹: ۴۱ اور ۱۵: ۲۲ اعما ۱۷: ۳۰ یعق ۴: ۱۷
[30] ۱حب ۵: ۱۷ ۱تمط ۱: ۱۳
[31] ۵۱ آیت
[32] متی ۲۰: ۲۲ مرقس ۱۰: ۳۸
[33] متی ۱۰: ۳۴ ۴۹ آیت
[34] میکا ۷: ۶ یوحنا ۷: ۴۳ اور ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹
[35] متی ۱۰: ۳۵
[36] متی ۱۶: ۲

٥٦ تو کہتے ہو کہ گرمی ہوگی اور ایسا ہی ہوتا۔ اے ریاکارو تم زمین اور آسمان کو امتیاز کرنے جانتے ہو تو ٥٧ اِس زمانے کو کیوں نہیں امتیاز کرتے۔ اور تم آپ ہی کیوں نہیں ٹھہراتے کہ واجب کیا ہے ✠

٥٨ اور جب تو اپنے مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جاتا ہے[٣٧] راہ میں کوشش کر کہ تو اُس سے چھڑایا جائے[٣٨] ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو حاکم پاس کھینچ لیجائے اور حاکم تجھ کو پیادے کے حوالے کرے اور پیادہ تجھ کو ٥٩ قید میں ڈالے۔ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے وہاں سے نہ چھوٹیگا ✠

باب ١٣

١ اُسوقت بعضے حاضر تھے جو اُسے اُن جلیلیوں کی خبر دیتے تھے جنکا خون پلاطس نے اُن کی قربانیوں ٢ کے ساتھ ملایا تھا۔ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا کیا تم سمجھتے ہو کہ یے جلیلی سب جلیلیوں سے زیادہ گنہگار ٣ تھے کہ ایسا دُکھ پایا۔ میں تم سے کہتا ہوں نہیں پر اگر تم ٤ توبہ نہ کرو سب اِسیطرح ہلاک ہوگے۔ یا وے اٹھارہ جنپر سلوام میں برج گرا اور دب مرے کیا سمجھتے ہو کہ وے ٥ یروسلم کے سب رہنیوالوں سے زیادہ گنہگار تھے۔ میں تم سے کہتا ہوں نہیں پر اگر توبہ نہ کرو تم سب اِسیطرح ہلاک ہوگے ✠

٦ اور اُسنے یہہ تمثیل کہی کہ کسیکے انگور کے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا تھا[١] اُس نے آکے اُسکا میوہ ٧ ڈھونڈھا پر نہ پایا۔ تب اُس نے باغبان سے کہا دیکھہ تین برس سے میں آکے اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا ہوں پر نہیں پاتا اُسے کاٹ ڈال کاہے کو زمین کو روکے ٨ ہو۔ اُسنے جواب میں اُسے کہا اے خداوند اِس سال اَور اُسے رہنے دے کہ اُسکے گرد تھالا کھودوں اور کھاد ڈالوں ٩ شاید کہ پھلے نہیں تو بعد اُسکے کاٹ ڈالیو ١٠ اور سبت کے دن وہ ایک عبادت خانے میں تعلیم دیتا تھا ✠

١١ اور دیکھو ایک عورت تھی جسکو اٹھارہ برس سے کسی روح کے باعث کمزوری ہوئی اور وہ کُبڑی ہوگئی ١٢ تھی اور اپنے تئیں مطلق سیدھی نہ کر سکتی تھی۔ یسوع نے اُسے دیکھہ کے پاس بلایا اور اُس سے کہا اے ١٣ عورت تو اپنی کمزوری سے چھوٹی۔ اور اُس نے اپنے ہاتھہ اُسپر رکھے[٢] وہیں سیدھی ہوگئی اور خدا ١٤ کی تعریف کرنے لگی۔ تب عبادت خانہ کا سردار اِسلیے کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا خفا ہوا اور جواب دے کے لوگوں کو کہنے لگا کہ چھہ دن ہیں جن میں کام کرنا روا ہے[٣] پس اُن میں آکے چنگے ہو نہ کہ سبت کے ١٥ دن[٤] تب خداوند نے اُسے جواب میں کہا کہ اے ریاکار کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل اور گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا[٥] اور پانی پلانے نہیں ١٦ لیجاتا۔ پس کیا مناسب نہ تھا کہ یہہ جو ابرہام کی بیٹی ہے[٦] جسکو شیطان نے دیکھو اٹھارہ برس سے باندھہ رکھا تھا سبت کے دن اُس بند سے چھڑائی جائے ١٧ اور جدوہ یہہ باتیں کہتا تھا اُسکے سب مخالف شرمندہ ہوئے اور ساری بھیڑ اُن جلیل کاموں سے جو اُس سے ہوئے خوش ہوئی ✠

١٨ پھر اُسنے کہا خدا کی بادشاہت کسکی مانند ہے ١٩ میں اُسے کس سے نسبت دوں[٧] خردل کے دانہ کی مانند ہے جسکو ایک آدمی نے لے کے اپنے باغ میں بویا وہ اُگا اور بڑا پیڑ ہوا اور چڑیوں نے اُس کی ٢٠ ڈالیوں پر بسیرا کیا۔ اور پھر اُس نے کہا میں خدا ٢١ کی بادشاہت کو کس سے نسبت دوں۔ وہ خمیر کی مانند ہے جسے ایک عورت نے لیکے تین پیمانہ آٹے میں ٢٢ ملایا یہاں تک کہ وہ سب خمیر ہوگیا۔ اور وہ یروسلم کو جاتے ہوئے شہر شہر گانوں گانوں پھر کے ٢٣ تعلیم دیتا تھا[٨] تب ایک نے اُسے کہا اے خداوند

٣٧ ہشؔ ٢٥ : ٨ متی ٥ : ٢٥
٣٨ دیکھو زبور ٣٢ : ٦ یسعؔ ٥٥ : ٦
١ یسعؔ ٥ : ٢ متی ٢١ : ١٩
٢ مرقس ١٦ : ١٨ اعمؔ ٩ : ١٧
٣ خرؔ ٢٠ : ٩
٤ متی ١٢ : ١٠ مرقس ٣ : ٢ لوقا ٦ : ٧ اور ١٤ : ٣
٥ لوقا ١٤ : ٥
٦ لوقا ١٩ : ٩
٧ متی ١٣ : ٣١ مرقس ٤ : ٣٠
٨ متی ٩ : ٣٥ مرقس ٦ : ٦

کیا تھوڑے ہیں جو نجات پاتے اُس نے اُن سے کہا کہ +
۲۴ جان سے کوشش کرو کہ تم تنگ دروازہ سے
داخل ہو ۹ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے چاہینگے
۲۵ کہ اُس سے داخل ہوں پر نہ سکینگے ۱۰ جب کہ گھر کے مالک
نے اُٹھہ کے ۱۱ دروازہ بند کیا ہو ۱۲ اور تم باہر کھڑا ہونا
اور یہہ کہہ کے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کرو کہ ای خداوند
ای خداوند ۱۳ ہمارے لئے کھول وہ اندر سے جواب میں
تم سے کہیگا کہ میں تم کو نہیں پہچانتا ۱۴ کہ کہاں کے
۲۶ ہو - تب تم کہنے لگوگے کہ ہم نے تیرے حضور کھایا
پیا ہی اور تو نے ہمارے گلی کوچوں میں تعلیم دی ہی -
۲۷ پر وہ جواب دیگا میں تم سے کہتا ہوں کہ تم کو نہیں
پہچانتا کہ کہاں کے ہو ۱۵ ای بدکارو تم سب مجھہ سے
۲۸ دور ہو ۱۶ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا ۱۷ جب ابرہام
اور اضحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت
۲۹ میں شامل ۱۸ اور آپ کو باہر نکالا دیکھوگے - اور لوگ
پورب پچھم اُتر دکھن سے آوینگے اور خدا کی بادشاہت
۳۰ میں بیٹھینگے - اور دیکھو جو پچھلے ہیں سو پہلے ہونگے
اور جو پہلے ہیں سو پچھلے ہونگے ۱۹ +
۳۱ اُسی دن بعضے فریسیوں نے آکے اُسے کہا
کہ نکل جا اور یہاں سے روانہ ہو کیونکہ ہیرودیس
۳۲ تجھے قتل کیا چاہتا ہی - اُسنے اُن سے کہا کہ جاکے اُس
لومڑی سے کہو کہ دیکھہ میں شیطانوں کو نکالتا ہوں اور
آج و کل چنگا کر رہا ہوں اور تیسرے دن اپنا کام
۳۳ پورا کرونگا ۲۰ پس مجھے ضرور ہی کہ آج و کل و پرسوں سیر
کروں کیونکہ نہیں ہو سکتا کہ نبی یروسلم کے باہر ہلاک
۳۴ ہو - ای یروسلم ای یروسلم جو نبیوں کو قتل کرتی ہی
اور اُن کو جو تیرے پاس بھیجے گئے پتھراؤ کرتی ہی ۲۱
کئی بار میں نے چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں
جسطرح مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتی
۳۵ ہی پر تم نے نہ چاہا - دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے اُجاڑ
چھوڑا جاتا ہی ۲۲ اور میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ مجھہ کو
نہ دیکھوگے اُسوقت تک کہ تم کہوگے مبارک ہی وہ
جو خداوند کے نام پر آتا ہی ۲۳ +

باب ۱۴

۱ ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں
سے ایک کے گھر کھانے گیا اور وے اُس کی تاک میں
۲ تھے - اور دیکھو کہ ایک شخص اُس کے سامہنے تھا
۳ جسے جلندھر تھا - یسوع نے جواب میں شریعت کے
سکھلانیوالوں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن
۴ چنگا کرنا روا ہی یا نہیں ۱ وے چپ رہے تب اُسنے
۵ اُسے پکڑکے چنگا کیا اور چھوڑ دیا - اور جواب میں اُنسے
کہا کہ تم میں سے کون ہی کہ اگر اُسکا گدھا یا بیل
کوئے میں گرے وہ ترت سبت کے دن اُسکو نہ نکالے ۲
۶ وے اُس کی اِن باتوں کا جواب نہ دیسکے +
۷ اور مہمانوں کو جب دیکھا کہ وے کیونکر صدر
۸ جگہیں پسند کرتے ہیں اُسنے ایک تمثیل کہی کہ - جب
کوئی تجھے شادی میں بلاوے سب سے اونچے مت
۹ بیٹھہ کہ شاید تجھہ سے بھی کسی بڑے کو بلایا ہو - اور
جس نے تیری اور اُس کی مہمانی کی ہی آکے تجھہ سے کہے
کہ یہہ اُس کو دے اور شرمندہ ہوکے تجھہ کو سب سے
۱۰ نیچے بیٹھنا پڑے - بلکہ جب تیری مہمانی ہو سب سے
نیچی جگہ بیٹھہ تاکہ جد وہ جس نے تجھہ کو بلایا ہی آوے
تجھہ کو کہے کہ ای دوست آ اونچی جگہ بیٹھہ ۳ تب اُنکے
سامہنے جو تیرے ساتھہ کھانے بیٹھے ہیں تیری عزت
۱۱ ہوگی - کیونکہ جو کوئی آپکو بڑا ٹھہراتا ہی چھوٹا کیا جائیگا
اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہی بڑا کیا جائیگا ۴
۱۲ اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا کہ جب تو
دن کا یا شام کا کھانا طیار کرے تو اپنے دوستوں
یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو

۹ متی ۷ : ۱۳
۱۰ دیکھو یوحنا ۷ : ۳۴ اور ۸ : ۲۱ اور ۱۳ : ۳۳ رومی ۹ : ۳۱
۱۱ زبور ۳۲ : ۶ یسعیاہ ۵۵ : ۶
۱۲ متی ۲۵ : ۱۰
۱۳ لوقا ۶ : ۴۶
۱۴ متی ۷ : ۲۳ اور ۲۵ : ۱۲
۱۵ متی ۷ : ۲۳ اور ۲۵ : ۴۱ ۲۵ آیت
۱۶ زبور ۶ : ۸ متی ۲۵ : ۴۱
۱۷ متی ۸ : ۱۲ اور ۱۳ : ۴۲ اور ۲۴ : ۵۱
۱۸ متی ۸ : ۱۱
۱۹ متی ۱۹ : ۳۰ اور ۲۰ : ۱۶ مرقس ۱۰ : ۳۱
۲۰ عبر ۲ : ۱۰
۲۱ متی ۲۳ : ۳۷
۲۲ احبار ۲۶ : ۳۱ و ۳۲ زبور ۶۹ : ۲۵ یسعیاہ ۱ : ۷ دان ۹ : ۲۷ میکا ۳ : ۱۲
۲۳ زبور ۱۱۸ : ۲۶ متی ۲۱ : ۹ مرقس ۱۱ : ۱۰ لوقا ۱۹ : ۳۸ یوحنا ۱۲ : ۱۳
۱ متی ۱۲ : ۱۰
۲ خر ۲۳ : ۵ است ۲۲ : ۴ لوقا ۱۳ : ۱۵
۳ امثال ۲۵ : ۶ و ۷
۴ ایوب ۲۲ : ۲۹ زبور ۱۸ : ۲۷ امثال ۲۹ : ۲۳ متی ۲۳ : ۱۲ لوقا ۱۸ : ۱۴ یعقوب ۴ : ۶ ۱ پطر ۵ : ۵

مت بلا تا نہ ہو کہ وے بھی تجھے بُلاویں اور تیرا بدلا ہو جائے ۔
۱۳ بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں ٹنڈوں لنگڑوں
۱۴ اندھوں کو بُلا ۔ تب تو مبارک ہوگا کیونکہ اُنکے پاس
کچھ نہیں کہ تیرا بدلا دیں پر تجھے راستبازوں کی قیامت
میں بدلا دیا جائیگا ✣

۱۵ اور ایک نے اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے یہہ
سُن کے اُس سے کہا مبارک وہ جو خدا کی بادشاہت
۱۶ میں روٹی کھائیگا ۔ اور اُسنے اُسے کہا کہ ایک شخص
۱۷ نے شام کا بڑا کھانا طیار کرکے بہتوں کو بُلایا ۔ اور
کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ مہمانوں کو کہے کہ
۱۸ آؤ اب سب کچھ طیار ہے ۔ اِس پر سبھوں نے ملکر عذر
کرنا شروع کیا پہلے نے اُسے کہا کہ میں نے ایک کھیت
خریدا ہے ضرور ہے کہ جاکے اُسے دیکھوں میں تیری منت
۱۹ کرتا ہوں کہ میری طرف سے عذر کر ۔ دوسرے نے کہا
میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں جاتا ہوں کہ اُن
کو آزماؤں میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے لئے عذر کر
۲۰ تیسرے نے کہا میں نے بیاہ کیا ہے اِس سبب سے نہیں
۲۱ آسکتا ۔ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کی
خبر دی تب گھر کے مالک نے غصہ ہوکے اپنے نوکر
سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں
۲۲ اور ٹنڈوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو یہاں لا ۔ نوکر نے کہا
۲۳ کہ اے خداوند جیسا تو نے فرمایا ہوا تو بھی جگہ ہے ۔ خداوند
نے اُس نوکر سے کہا کہ راہوں اور کھیت کے ڈانڈوں کی
طرف جا اور جسطرح بنے لوگوں کو لا کہ میرا گھر بھر جائے ۔
۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ کوئی شخص اُن میں سے
جو بُلائے گئے میرا کھانا نہ چکھیگا ✣

۲۵ اور بہت لوگ اُس کے ساتھ چلے اور اُسنے
۲۶ پھر کے اُنسے کہا کہ ۔ اگر کوئی میرے پاس آوے اور
اپنے ماباپ اور جورو اور لڑکے اور بھائی بہن بلکہ اپنی جان

۵ نحم ۸: ۱۰ و ۱۲
۶ مکاشفہ ۱۹: ۹
۷ متی ۲۲: ۲
۸ استثنا ۲۴: ۵
۹ متی ۲۱: ۴۳ اور ۲۲: ۸ اعمال ۱۳: ۴۶
۱۰ استثنا ۱۳: ۶ اور ۳۳: ۹ متی ۱۰: ۳۷
۱۱ مکاشفہ ۱۲: ۱۱

کی دشمنی نہ کرے میرا شاگرد نہیں ہوسکتا ۔ اور جو ۲۷
اپنی صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہیں آتا میرا شاگرد
نہیں ہوسکتا ۔ کیونکہ تم میں کون ہے کہ جو ایک برج بنایا ۲۸
چاہے پہلے بیٹھ کے خرچ کا حساب نہ کرے کہ میں اُسے
طیار کرسکونگا ۔ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈالی اور طیار نہ کرسکا ۲۹
تو جو لوگ دیکھیں اُسپر ہنسنے لگیں ۔ اور کہیں کہ اِس شخص ۳۰
نے بنانا شروع کیا پر طیار نہ کرسکا ۔ یا کون بادشاہ دوسرے ۳۱
بادشاہ سے لڑائی کرنے جائے جو بیٹھ کے پہلے صلاح
نہ کرے کہ میں دس ہزار آدمی لے کے ساتھ اُس سے کہ
بیس ہزار آدمی لیکے مجھ پر آتا ہے مقابلہ کرسکونگا ۔ نہیں ۳۲
تو جب وہ ہنوز دور ہے پیغام بھیجکے صلح کے لئے منت
کریگا ۔ سو اِسیطرح جو کوئی تم میں سے اپنے سارے مال ۳۳
سے کنارہ نہ کرے میرا شاگرد نہیں ہوسکتا ✣

۳۴ نمک اچھا ہے لیکن اگر نمک بگڑ جائے تو کس چیز
۳۵ سے مزہ دار ہوگا ۔ نہ زمین کے نہ کھاد کے کام کا ہے
بلکہ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں جسکو کان سُننے کے ہوں
سُنے ✣

باب ۱۵

تب سب محصول لینیوالے اور گنہگار اُسکے نزدیک
۲ آتے تھے کہ اُسکی سُنیں ۔ اور فریسی اور فقیہہ کڑکڑا کے
کہتے تھے کہ یہہ شخص گنہگاروں کو قبول کرتا ہے اور اُنکے
ساتھ کھاتا ہے ✣

۳ تب اُسنے اُنسے یہہ تمثیل کہی کہ ۔ تم میں سے
۴ کون ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اگر اُن میں سے
ایک کھو جائے اُن ننانوے کو بیابان میں نہ چھوڑے
اور اُس کھوئی ہوئی کو جب تک نہ پاوے ڈھونڈھا
۵ نہ کرے ۔ اور پاکے خوشی سے اپنے کاندھے پر اُٹھا
۶ نہ لے ۔ اور گھر میں جاکے دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاکے
نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میں نے اپنی کھوئی
۷ ہوئی بھیڑ پائی ہے ۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طور

۱۲ رومیوں ۹: ۱۳
۱۳ متی ۱۶: ۲۴ مرقس ۸: ۳۴ لوقا ۹: ۲۳ ۲ تمتھیس ۳: ۱۲
۱۴ امثال ۲۴: ۲۷
۱۵ متی ۵: ۱۳ مرقس ۹: ۵۰
۱ متی ۹: ۱۰
۲ اعمال ۱۱: ۳ گلتیوں ۲: ۱۲
۳ متی ۱۸: ۱۲
۴ ۱ پطرس ۲: ۱۰ و ۲۵

آسمان میں ایک گنہگار کے واسطے جو توبہ کرتا ہی ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے۵ زیادہ خوشی ہوگی +

۸ یا کون عورت ہی جس پاس دس ۱۱ درہم ہوں اگر ایک کھو جائے چراغ بالکے گھر کو نہ جھاڑے اور ۹ جب تک نہ پاوے کوشش سے ڈھونڈھا نہ کرے ۔ اور جب پاوے دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاکے نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کہ میں نے اپنا کھویا ہوا درہم ۱۰ پایا ۔ میں تمہیں کہتا ہوں کہ خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار کے لئے جو توبہ کرتا ہی خوشی ہوتی ہی +

۱۱ پھر اُسنے کہا ایک شخص کے دو بیٹے تھے ۔ ۱۲ اُنمیں سے چھوٹے نے باپ سے کہا کہ ای باپ مال کا حصّہ جو مجھے پہنچتا ہی مجھے دے اُسنے مال۶ اُنہیں بانٹ دیا ۔ ۱۳ اور تھوڑے دن بعد چھوٹے بیٹے نے سب کچھ جمع کرکے ایک دور کے ملک کا سفر کیا اور وہاں اپنا مال بدچالی ۱۴ میں اُڑا یا ۔ اور جب سب خرچ کرچکا اُس ملک میں بڑا ۱۵ کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا ۔ تب اُس ملک کے ایک رئیس کے یہاں جا لگا اُسنے اُسے اپنے کھیتوں ۱۶ میں سوأر چرانے بھیجا ۔ اور اُسے آرزو تھی کہ اُن چھلکوں سے جو سوأر کھاتے ہیں اپنا پیٹ بھرے کہ کوئی اُسے ۱۷ نہ دیتا تھا ۔ تب ہوش میں آکے کہا میرے باپ کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹی ہی اور میں بھوکھوں مرتا ۱۸ ہوں ۔ میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا کہ ای باپ میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ ۱۹ کیا ہی ۔ اور اب اِس لائق نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں ۲۰ مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کی مانند بنا ۔ تب اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا اور وہ ابھی دور تھا۷ کہ اُسکو دیکھکے اُسکے باپ کو رحم آیا اور دوڑکے اُسکو ۲۱ گلے لگا لیا اور بہت چوما ۔ بیٹے نے اُسکو کہا کہ ای باپ

۵ لوقا ۵ : ۳۲

۱۱ ایک درہم رومی دینار کے برابر تھا اُسکا وزن تین ماشہ اور اُسکی قیمت پانچ آنہ تھی
متی ۱۸ : ۲۸

۶ مرقس ۱۲ : ۴۴

۷ اعمال ۲ : ۳۹
افسی ۲ : ۱۳ و ۱۷

۸ زبور ۵۱ : ۴

۹ ۳۲ آیت
افسی ۲ : ۱
اور ۵ : ۱۴
مکاشفات ۳ : ۱

۱۰ ۲۴ آیت

میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا۸ اور اب ۲۲ اِس قابل نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں ۔ باپ نے اپنے نوکروں کو کہا کہ اچھی سے اچھی پوشاک نکال لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُسکے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں ۲۳ جوتی ۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو کہ کھائیں ۲۴ اور خوشی منائیں ۔ کیونکہ میرا یہہ بیٹا موا تھا۹ اب جیا ہی کھو گیا تھا اب ملا ہی تب وے خوشی کرنے لگے ۔ ۲۵ اور اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا جب گھر کے نزدیک آیا گانے ۲۶ اور ناچنے کی آواز سُنی ۔ تب ایک نوکر کو بلاکے پوچھا کہ یہہ ۲۷ کیا ہی ۔ اُسنے اُسے کہا کہ تیرا بھائی آیا ہی اور تیرے باپ نے پالا ہوا بچھڑا ذبح کیا ہی اِسلئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا ۔ ۲۸ اُسنے خفا ہوکے نہ چاہا کہ اندر جائے تب اُسکے باپ نے ۲۹ باہر آکے اُسے منایا ۔ اُسنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اِتنے برس سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیرے حکم کے برخلاف نہ چلا پر تو نے کبھو ایک بکری کا بچہ مجھے نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناؤں ۔ ۳۰ اور جب تیرا یہہ بیٹا آیا جسنے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا ۳۱ تو نے اُسکے لئے موٹا بچھڑا ذبح کیا ۔ اُسنے اُسکو کہا ای بیٹے تو سدا میرے پاس ہی اور جو کچھ میرا ہی سو تیرا ہی ۔ ۳۲ پر خوشی منانا اور خوش ہونا لازم تھا کیونکہ تیرا یہہ بھائی موا تھا سو جیا ہی اور کھو گیا تھا اب ملا ہی۱۰ +

باب ۱۶

۱ اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسی دولتمند کا ایک خانساماں تھا جسکا لوگوں نے اُس ۲ سے گلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ہی ۔ تب اُسنے اُسکو بلاکے اُس سے کہا کہ کیونکر ہوا کہ میں تیرے حق میں یہہ سُنتا ہوں اپنی خانسامانی کا حساب دے کہ اب سے تو خانساماں ۳ نہیں رہ سکتا ۔ اُس خانساماں نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں کیونکہ میرا مالک خانسامانی مجھ سے لیلیتا ہی میں کھود نہیں سکتا اور بھیک مانگنے سے مجھے شرم آتی ہی

۴ اب جان گیا کہ کیا کروں تاکہ جد خانساماںی سے چھوٹ جاؤں مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں۔ ۵ تب اپنے آقا کے سب قرضداروں میں سے ہر ایک کو پاس بلا کے پہلے سے پوچھا کہ تو کتنا میرے مالک کا دھارتا ہی۔ ۶ اُسنے کہا سَو [۱۱] پیمانہ تیل تب اُسکو کہا کہ اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھکے پچاس لکھہ دے۔ ۷ پھر دوسرے سے کہا تو کتنا دھارتا ہی اُسنے کہا سَو † پیمانہ گیہوں اُسے کہا کہ اپنی دستاویز لے اور اَسّی لکھہ دے۔ ۸ تب مالک نے بے ایمان خانساماں کی تعریف کی اِسلیئے کہ اُس نے ہوشیاری کی کیونکہ دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں [۱] سے ہوشیار ہیں۔ ۹ سو میں تم سے کہتا ہوں کہ جھوٹھی دولت سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو [۲] کہ جد تم جاتے رہو ہمیشہ کے مکانوں میں جگہ دیں۔ ۱۰ جو نہایت تھوڑے میں ایماندار ہی سو بہت میں بھی ایماندار ہی [۳] اور جو نہایت تھوڑے میں بے ایمان ہی سو بہت میں بھی بے ایمان ہی۔ ۱۱ جب تم جھوٹھی دولت میں ایماندار نہ رہے تو سچی تمہیں کون سپرد کریگا۔ ۱۲ اور جب تم بیگانہ کے مال میں ایماندار نہ رہے تو کون وہ دیگا جو تمہارا ہی ہو ✣

۱۳ کوئی نوکر دو خاوندوں کی خدمت نہیں کرسکتا [۴] اِسلیئے کہ یا ایک کی دشمنی کریگا اور دوسرے کی دوستی یا ایک کو مانیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کرسکتے۔ ۱۴ اور فریسی جو دولت کو پیار کرتے تھے [۵] اِن سب باتوں کو سنکے ٹھٹھے میں اُڑانے لگے۔ ۱۵ تب اُسنے اُنکو کہا کہ تم وے ہو جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز [۶] ظاہر کرتے ہیں لیکن خدا تمہارے دل کی جانتا ہی [۷] کیونکہ جو آدمیوں کی نظروں میں بڑا ہی خدا کے آگے مکروہ ہی [۸]۔ ۱۶ شریعت اور انبیا یوحنا تک تھے تب سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیجاتی ہی اور ہر ایک شدور مارکے اُس میں داخل ہوتا ہی [۹]۔ ۱۷ پر آسمان اور زمین کا ٹلجانا شریعت کے ایک نکتہ کے مٹ جانے سے بہت آسان ہی [۱۰]۔ ۱۸ جو شخص اپنی جورو کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے زنا کرتا [۱۱] اور جو کوئی اُس عورت کو کہ چھوڑ دی گئی بیاہے زنا کرتا ہی ✣

۱۹ ایک دولتمند تھا جو لال اور مہین کپڑے پہنتا ۲۰ اور روز روز شان و شوکت سے عیش کرتا تھا۔ اور لعزر نام ایک غریب آدمی جو ناسور سے بھرا تھا جسے اُس کی ڈیوڑھی پر ڈال جاتے تھے۔ ۲۱ اور وہ آرزو رکھتا تھا کہ اُن ٹکڑوں سے جو دولتمند کی میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتّے آکے اُس کے گھاؤ چاٹتے تھے۔ ۲۲ اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مرگیا اور فرشتوں نے اُسے لیجاکے ابرہام کی گود میں رکھا اور دولتمند بھی موا اور گاڑا گیا۔ ۲۳ اُسنے دوزخ کے درمیان عذاب میں ہوکے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو۔ ۲۴ اور اُس نے پکارکے کہا کہ ای باپ ابرہام مجھہ پر رحم کر اور لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی سے بھگوکے میری زبان ٹھنڈھی کرے [۱۲] کیونکہ میں اِس لَو میں تڑپتا ہوں [۱۳]۔ ۲۵ تب ابرہام نے کہا کہ ای بیٹے یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اچھی چیزیں لے چکا [۱۴] اور لعزر بُری چیزیں سو اب وہ تسلّی پاتا ہی اور تو تڑپتا ہی۔ ۲۶ اور اِن سب کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا دھرا گیا ہی ایسا کہ وے جو یہاں سے تمہارے پاس جایا چاہیں نہ جاسکیں اور نہ وے لوگ جو وہاں ہیں اس پار ہمارے پاس آسکتے۔ ۲۷ تب اُس نے کہا پس ای باپ تیری منت کرتا ہوں کہ تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج۔ ۲۸ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ اُنپر گواہی دیں ایسا نہ ہو کہ وے بھی اِس عذاب کی جگہ میں آویں۔ ۲۹ ابرہام نے اُسے کہا کہ اُن کے پاس موسیٰ اور انبیا ہیں چاہیئے کہ وے اُن کی سُنیں [۱۵]

[۱۱] یونانی میں بطوس جس میں اُنتالیس سیر سماتے تھے دیکھو حزق ۴۵: ۱۰ و ۱۱ و ۱۴

† یونانی میں کرس جس میں گیارہ من اور دس سیر کے قریب سماتے تھے

۱ یوحنا ۱۲: ۳۶ افس ۵: ۸ اتسا ۵: ۵
۲ دان ۴: ۲۷ متی ۶: ۱۹ اور ۱۹: ۲۱ لوقا ۱۱: ۴۱ اتمط ۶: ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
۳ متی ۲۵: ۲۱ لوقا ۱۱: ۱۷
۴ متی ۶: ۲۴
۵ متی ۲۳: ۱۴
۶ لوقا ۱۰: ۲۹
۷ زبور ۷: ۹
۸ اسمو ۱۶: ۷
۹ متی ۴: ۱۷ اور ۱۱: ۱۲ و ۱۳ لوقا ۷: ۲۹
۱۰ زبور ۱۰۲: ۲۶ و ۲۷ یسعیا ۴۰: ۸ اور ۵۱: ۶ متی ۵: ۱۸ اپطر ۱: ۲۵
۱۱ متی ۵: ۳۲ اور ۱۹: ۹ مرقس ۱۰: ۱۱ اقرن ۷: ۱۰ و ۱۱
۱۲ ذکریا ۱۴: ۱۲
۱۳ یسعیا ۶۶: ۲۴ مرقس ۹: ۴۴ وغیرہ
۱۴ ایوب ۲۱: ۱۳ لوقا ۶: ۲۴
۱۵ یسعیا ۸: ۲۰ اور ۳۴: ۱۶ یوحنا ۵: ۳۹ و ۴۵ اعمہ ۱۵: ۲۱ اور ۱۷: ۱۱

٣٠ اُس نے کہا نہیں اے باپ ابرہام پر اگر کوئی مُردوں میں
٣١ سے اُنکے پاس جائے وے توبہ کرینگے۔ اُسنے اُسے کہا
کہ جب وے موسیٰ اور نبیوں کی نہ سُنتے تو اگر مُردوں
میں سے کوئی اُٹھے تو اُس کی نہ مانینگے ١٦ +

باب ١٧ پھر اُس نے شاگردوں سے کہا یہہ نہیں ہوسکتا
کہ ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں نہ آویں ١ پر افسوس اُسپر
٢ جس کے سبب آویں۔ اگر چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں
باندھا ہوتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا تو یہہ اُس کے
لیئے اُس سے بہتر ہوتا کہ وہ ایک کو اِن چھوٹوں میں
سے ٹھوکر کھلاوے +

٣ خبردار رہو اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے ٢ اُسے
٤ ڈانٹ ٣ اگر توبہ کرے اُسے معاف کر۔ اور اگر ایک
دن میں سات بار تیرا گناہ کرے اور ایک دن میں سات
٥ بار آکے کہے کہ توبہ کرتا ہوں اُسے معاف کر۔ تب رسولوں
٦ نے خداوند سے کہا ہمارا ایمان زیادہ کر۔ خداوند نے
کہا کہ اگر تم میں خردل کے دانہ کے برابر ایمان ہو تو
جب تم اِس توت کے درخت کو کہو کہ جڑ سے اُکھڑ کے
٧ دریا میں لگ جا تو تمہاری مانیگا ٤ اور تم میں سے
کون ہے جس کا ایک نوکر ہل جوتے یا چرواہی کرے
جب کھیت سے آوے اُسے کہے کہ جلد آ اور کھانے
٨ بیٹھ۔ اور اُسے نہ کہے کہ میرا شام کا کھانا طیار کر
اور جب تک کھاؤں پیوں کمر باندھ کے میری خدمت
٩ کر ٥ بعد اُس کے تو آپ کھاپی۔ کیا وہ اُس نوکر کا
احسان مانتا ہے جو کام اُس نے فرمائے تھے کیئے
١٠ میں جانتا ہوں نہیں۔ اِسی طرح تم بھی جب سب
کچھ جو تمہارے لیئے فرمایا گیا کر چکے تو کہو کہ ہم نکمے
بندے ہیں ٦ کیونکہ جو ہم پر کرنا واجب تھا وہی کیا +

١١ اور ایسا ہوا کہ جب یروسلم کو جاتا تھا
١٢ سامریا اور جلیل کے بیچ سے گذرا۔ اور ایک بستی

١٦ یوحنا ١٢: ١٠ و ١١
١ متی ١٨: ٦ و ٧ مرقس ٩: ٤٢ ١ قرن ١: ١٩
٢ متی ١٨: ١٥ و ٢١
٣ احب ١٩: ١٧ ہنة ١٧: ١٠ یعقو ٥: ١٩
٤ متی ١٧: ٢٠ اور ٢١: ٢١ مرقس ٩: ٢٣ اور ١١: ٢٣
٥ متی ١٢: ٣٧
٦ ایوب ٢٢: ٣ اور ٣٥: ٧ زبور ١٦: ٢ متی ٢٥: ٣٠ روم ٣: ١٢ اور ١١: ٣٥ ١ قرن ٩: ١٦ و ١٧ فلیم ١١
٧ لوقا ٩: ٥١ و ٥٢ یوحنا ٤: ٤

میں جاتے ہوئے دس کوڑھی اُسے ملے جو دور کھڑے
١٣ تھے ٨ اُنہوں نے چلّا کے کہا کہ اے یسوع اے صاحب
١٤ ہم پر رحم کر۔ اُس نے دیکھ کے اُنہیں کہا کہ جا کے
اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ ٩ اور ایسا ہوا کہ وے
١٥ جاتے ہوئے پاک صاف ہو گئے۔ اور ایک نے اُن
میں سے جب دیکھا کہ چنگا ہوا بڑی آواز سے خدا کی
١٦ تعریف کرتا ہوا پھرا۔ اور مُنہہ کے بھل یسوع کے
پاؤں پاس گر کے اُس کا شکر کیا اور وہ سامری
١٧ تھا۔ تب یسوع نے جواب میں کہا کہ کیا دسوں پاک
١٨ صاف نہ ہوئے پھر وے نو کہاں ہیں۔ کیا سوا اِس
پردیسی کے کوئی نہ ملا کہ پھر کے خدا کی تعریف کرے۔
١٩ اور اُسے کہا اُٹھ کے روانہ ہو تیرے ایمان نے تجھے
بچایا ہے ١٠ +

٢٠ اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا
کی بادشاہت کب آویگی اُس نے جواب میں اُنہیں
٢١ کہا کہ خدا کی بادشاہت نمود کے ساتھ نہیں آتی۔ اور
وے نہ کہینگے کہ دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں ہے ١١ کیونکہ
٢٢ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے درمیان ہے ١٢ اور
شاگردوں سے کہا وے دن آوینگے جب آرزو کروگے
کہ ابن آدم کے دنوں میں سے ایک کو دیکھو ١٣ اور نہ دیکھوگے۔
٢٣ اور وے تم سے کہینگے کہ دیکھو یہاں یا دیکھو وہاں ہے تم
٢٤ مت نکلو اور پیچھے نہ جاؤ ١٤ کیونکہ جیسا بجلی جو آسمان
کی ایک طرف سے کوندھکے دوسری طرف چمکتی ہے ١٥ ویسا ہی
٢٥ ابن آدم بھی اپنے دن میں ہوگا۔ لیکن پہلے ضرور ہے کہ
وہ بہت دُکھ اُٹھاوے ١٦ اور اِس زمانہ کے لوگوں سے رد
٢٦ کیا جاوے۔ اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں ہوا اسیطرح ابن
٢٧ آدم کے دنوں میں بھی ہوگا ١٧ کہ لوگ کھاتے پیتے بیاہ کرتے
بیاہے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتی میں گیا
٢٨ اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا۔ اور جیسا کہ

٨ احب ١٣: ٤٦
٩ احب ١٣: ٢ اور ١٤: ٢ متی ٨: ٤ لوقا ٥: ١٤
١٠ متی ٩: ٢٢ مرقس ٥: ٣٤ اور ١٠: ٥٢ لوقا ٧: ٥٠ اور ٨: ٤٨ اور ١٨: ٤٢
١١ ٢٣ آیت
١٢ روم ١٤: ١٧
١٣ دیکھو متی ٩: ١٥ یوحنا ١٧: ١٢
١٤ متی ٢٤: ٢٣ مرقس ١٣: ٢١ لوقا ١٢: ٨
١٥ متی ٢٤: ٢٧
١٦ مرقس ٨: ٣١ اور ٩: ٣١ اور ١٠: ٣٣ لوقا ٩: ٢٢
١٧ پید ٧ باب متی ٢٤: ٣٧

لوط کے دنوں میں ہوا۱۸ کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید
۲۹ فروخت کرتے اور پیڑ لگاتے اور گھر بناتے تھے - پر
جسدن کہ لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک نے
۳۰ آسمان سے برس کے سب کو برباد کیا ۱۹ اسوا ایسی طرح
۳۱ ہوگا جسدن کہ ابن آدم ظاہر ہوگا ۲۰ اُس دن وہ جو
کوٹھے پر ہو اور اُسکا اسباب گھر میں اُسکے لینے کے
واسطے نیچے نہ آوے ۲۱ اور جو کھیت میں ہو ویسا ہی
۳۲ پیچھے نہ پھرے - لوط کی جورو کو یاد کرو ۲۲ جو شخص
۳۳ چاہے کہ اپنی جان بچاوے اُسے کھوئیگا اور جو شخص
۳۴ اپنی جان کھووے اُسے بچاویگا ۲۳ اور میں تم سے
کہتا ہوں کہ اُس رات دو آدمی ایک ہی پلنگ پر ہونگے
۳۵ ایک پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا ۲۴ اور دو عورتیں جو ایک
ساتھ چکی پیستی ہونگی ایک پکڑی دوسری چھوڑی
۳۶ جائیگی - اور دو آدمی جو کھیت میں ہونگے ایک
۳۷ پکڑا دوسرا چھوڑا جائیگا - اُنہوں نے جواب میں
اُسے کہا کہ اے خداوند کہاں اُسنے اُنسے کہا جہاں
کہ مُردہ ہے || گدھ وہاں جمع ہونگے ۲۵ +

باب ۱۸ پھر اُسنے اسلئے کہ اُنکو ہمیشہ دعا میں لگے
۲ رہنا ۱ اور سستی نہ کرنی ضرور ہے ایک تمثیل کہی کہ کسو شہر
میں ایک قاضی تھا جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمی کی
۳ کچھ پروا رکھتا - اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُسکے
پاس آتی اور اُسے یہہ کہتی تھی کہ میرے دشمن کے ہاتھ
۴ سے میرا || انصاف کر - اُسنے کچھ دن نہ چاہا لیکن پیچھے
اپنے جی میں کہا کہ ہر چند میں نہ خدا سے ڈرتا اور نہ
۵ آدمی کی کچھ پروا رکھتا - تو بھی اِس لئے کہ یہہ بیوہ
مجھے ستاتی ہے ۲ اُسکا انصاف کرونگا ایسا نہ ہو کہ وہ
۶ بہت آنے سے آخر کو میرا دماغ خالی کرے - خداوند
نے فرمایا کہ سُنو جو کچھ اِس بے انصاف قاضی نے
۷ کہا - پس کیا خدا اپنے برگزیدہ لوگوں کا جو رات دن

۱۸ پید ۱۹ ابواب
۱۹ پید ۱۹: ۱۶ و ۲۴
۲۰ ۲ تسلو ۱: ۷
۲۱ متی ۲۴: ۱۷ مرقس ۱۳: ۱۵
۲۲ پید ۱۹: ۲۶
۲۳ متی ۱۰: ۳۹ اور ۱۶: ۲۵ مرقس ۸: ۳۵ لوقا ۹: ۲۴ یوحنا ۱۲: ۲۵
۲۴ متی ۲۴: ۴۰ و ۴۱ ۱ تسلو ۴: ۱۰
|| یا عقاب
۲۵ ایوب ۳۹: ۳۰ متی ۲۴: ۲۸
۱ لوقا ۱۱: ۵ اور ۲۱: ۳۶ روم ۱۲: ۱۲ افس ۶: ۱۸ قلس ۴: ۲ ۱ تسلو ۵: ۱۷
|| یا بدلالے
۲ لوقا ۱۱: ۸

اُس سے فریاد کرتے انصاف نہ کریگا ۳ کیا اُن کے
۸ واسطے دیر کریگا - میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُنکا
انصاف کریگا ۴ مگر کیا ابن آدم آکے زمین پر ایمان
پاویگا +

۹ پھر اُس نے اُنسے جو اپنے اوپر بھروسا رکھتے
تھے کہ راستباز ہیں ۵ لیکن اوروں کو ناچیز جانتے تھے
۱۰ یہہ تمثیل کہی کہ - دو شخص ہیکل میں دعا مانگنے گئے
۱۱ ایک فریسی دوسرا محصول لینیوالا - فریسی الگ کھڑا
ہو کے ۶ یوں دعا مانگتا تھا کہ اے خدا میں تیرا شکر کرتا
کہ اوروں کی مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ محصول
۱۲ لینیوالا ہے نہیں ہوں ۷ میں ہفتے میں دو بار روزہ
رکھتا اور میں اپنے سارے مال کی دہیکی دیتا ہوں
۱۳ پر اُس محصول لینیوالے نے دور سے کھڑا ہو کے
اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھاوے
بلکہ چھاتی پیٹتا اور کہتا تھا کہ اے خدا مجھ گنہگار پر
۱۴ رحم کر - میں تم سے کہتا ہوں کہ یہہ شخص دوسرے
سے راستباز ٹھہر کے اپنے گھر گیا کیونکہ جو آپ کو
بڑا ٹھہراتا ہے چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے تئیں
۱۵ چھوٹا ٹھہراتا ہے بڑا کیا جائیگا ۸ پھر وے چھوٹے
لڑکوں کو اُس کے پاس لائے کہ اُنکو چھوئے ۹
۱۶ پر شاگردوں نے دیکھ کے اُنکو ڈانٹا - مگر یسوع
نے بچوں کو بلا کے شاگردوں سے کہا کہ لڑکوں کو
میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خدا
۱۷ کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے ۱۰ میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو چھوٹے
لڑکے کی مانند قبول نہیں کرتا اُس میں کبھو داخل
۱۸ نہ ہوگا ۱۱ اور ایک سردار نے اُس سے پوچھا اے نیک
اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث
۱۹ ہوؤں ۱۲ یسوع نے اُسکو کہا تو کیوں مجھکو نیک

۳ مکاش ۶: ۱۰
۴ عبر ۱۰: ۳۷ ۲ پطر ۳: ۸ و ۹
۵ لوقا ۱۰: ۲۹ اور ۱۶: ۱۵
۶ زبور ۱۳۵: ۲
۷ یسع ۱: ۱۵ اور ۵۸: ۲ مکاش ۳: ۱۷
۸ ایوب ۲۲: ۲۹ متی ۲۳: ۱۲ لوقا ۱۴: ۱۱ یعقو ۴: ۶ ۱ پطر ۵: ۵
۹ متی ۱۹: ۱۳ مرقس ۱۰: ۱۳
۱۰ ۱ قرن ۱۴: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۲
۱۱ مرقس ۱۰: ۱۵
۱۲ متی ۱۹: ۱۶ مرقس ۱۰: ۱۷

۲۰ کہتا ہی کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنے خدا۔ تو حکموں کو جانتا ہی کہ زنا نہ کر قتل نہ کر چوری نہ کر جھوٹھی گواہی نہ دے ۱۴ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر ۱۵ ۲۱ اُسنے کہا یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا ۔ ۲۲ یسوع نے یہہ سُنکر اُسے کہا تو بھی تجھکو ایک چیز باقی ہی سب کچھہ جو تیرا ہی بیچ اور غریبوں کو بانٹ دے ۱۸ تو آسمان میں تیرے لئے خزانہ ہوگا اور آ کر میری پیروی کر۔ ۲۳ وہ یہہ سُنکے بہت غمگین ہوا کیونکہ بڑا دولتمند تھا۔ ۲۴ یسوع نے اُسکو بہت غمگین دیکھہ کر کہا کہ اُنکو جو بہت مال رکھتے ہیں خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہی ۱۶ ۲۵ کیونکہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ہی کہ کوئی دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۶ اور جنہوں نے یہہ سُنا کہا پس کون نجات پا سکتا ہی۔ ۲۷ اُسنے کہا جو انسان کے نزدیک ناممکن ہی خدا کے نزدیک ممکن ہی ۱۷ ۲۸ تب پطرس نے کہا دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑا اور تیری پیروی کی ۱۸ ۲۹ اُس نے اُنسے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نہیں جس نے گھر یا ماں باپ یا بھائیوں یا جورو یا لڑکوں کو خدا کی بادشاہت کیواسطے چھوڑ دیا ہی ۱۹ ۳۰ کہ اِس زمانے میں اُس سے کہیں زیادہ نہ پاوے ۲۰ اور اُس جہان میں ہمیشہ کی زندگی ✣

۳۱ اور اُس نے بارہوں کو ساتھہ لیکے اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلم کو جاتے ہیں ۲۱ اور سب جو نبیوں کی معرفت ابن آدم کے حق میں لکھا ہی پورا ہوگا ۲۲ ۳۲ کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا جائیگا ۲۳ اور وے اُسکو ٹھٹھے میں اُڑا دینگے اور بے عزت کرینگے ۳۳ اور اُسپر تھوکینگے۔ اور اُسکو کوڑے مار کے قتل کرینگے ۳۴ اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا۔ لیکن اُنہوں نے اُن میں سے کوئی بات نہ سمجھی ۲۴ اور یہہ کلام اُنپر چھپا رہا

۱۴ خر ۲۰: ۱۲ و ۱۶ — ۱۵ اسۃ ۵: ۱۶–۲۰ — ۱۶ ر دوم ۳: ۹ — ۱۷ افس ۶: ۲ — ۱۸ قلس ۳: ۲۰ — ۱۵ متی ۶: ۱۹ و ۲۰ — اور ۱۹: ۲۱ — ا تمط ۶: ۹ — ۱۶ متی ۱۱: ۲۸ — متی ۱۹: ۲۳ — مرقس ۱۰: ۲۳ — ۱۷ یرم ۳۲: ۱۷ — ذکر ۸: ۶ — متی ۱۹: ۲۶ — لوقا ۱: ۳۷ — ۱۸ متی ۱۹: ۲۷ — ۱۹ اسۃ ۹: ۳۳ — ۲۰ ایوب ۴۲: ۱۰ — ۲۱ متی ۱۶: ۲۱ — اور ۱۷: ۲۲ — اور ۲۰: ۱۸ — مرقس ۱۰: ۳۲ — ۲۲ زبور ۲۲ — یسعہ ۵۳ — ۲۳ متی ۲۷: ۲ — لوقا ۲۳: ۱ — یوحنا ۱۸: ۲۸ — اعم ۳: ۱۳ — ۲۴ مرقس ۹: ۳۲ — لوقا ۲: ۵۰ — اور ۹: ۴۵ — یوحنا ۱۰: ۶ — اور ۱۲: ۱۶

اور اِن باتوں کا مطلب ذرہ اُن کی سمجھہ میں نہ آیا ✣

۳۵ پھر ایسا ہوا کہ جب وہ اریحا کے نزدیک آیا ۳۶ ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیک مانگتا تھا ۲۵ اُسنے جانیوالوں کا شور سُنکے پوچھا کہ کیا ہی۔ ۳۷ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ یسوع ناصری جاتا ہی۔ ۳۸ اُسنے پکار کے کہا اے یسوع ابن داؤد مجھہ پر رحم کر۔ ۳۹ اُنہوں نے جو آگے جاتے تھے اُسکو ڈانٹا کہ چپ رہ پر وہ اور بھی چلایا کہ اے ابن داؤد مجھہ پر رحم کر۔ ۴۰ تب یسوع نے ٹھہر کے فرمایا کہ اُسکو میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا اُس نے اُس سے پوچھا۔ ۴۱ تو کیا چاہتا ہی کہ میں تیرے واسطے کروں اُسنے کہا اے خداوند یہہ کہ مجھے آنکھیں ملیں۔ ۴۲ یسوع نے اُس سے کہا کہ پھر بینا ہو تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا ۲۶ ۴۳ وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور خدا کی تعریف کرتا ہوا ۲۷ اُسکے پیچھے چلا اور سب لوگوں نے دیکھہ کے خدا کی تعریف کی ✣

باب ۱۹

اور وہ یریحا میں ہو کے جاتا تھا۔ ۲ اور دیکھو زکی نام ایک مرد نے جو محصول لینیوالوں کا سردار اور دولتمند تھا۔ ۳ چاہا کہ یسوع کو دیکھے کہ کون ہی لیکن بھیڑ کے سبب دیکھہ نہ سکا کیونکہ ناٹا تھا۔ ۴ تب آگے دوڑ کے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھہ گیا کہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔ ۵ جب یسوع اُس جگہ پہنچا اوپر نگاہ کی اور اُسے دیکھہ کے اُس سے کہا اے زکی جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہی۔ ۶ تب اُسنے جلد اُتر کے خوشی سے اُسکو قبول کیا۔ ۷ جب سبھوں نے یہہ دیکھا گڑگڑا کے کہا کہ وہ ایک گنہگار کے یہاں جا اُترا ہی ۱ ۸ پر زکی نے کھڑے ہو کے خداوند سے کہا دیکھہ اے خداوند میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں اور اگر کسیکا کچھہ دغابازی سے ۲ لیا ہی اُسکا چوگنا دیتا ہوں ۳ ۹ تب یسوع نے اُسکو کہا کہ آج اِس گھر میں

۲۵ متی ۲۰: ۲۹ — مرقس ۱۰: ۴۶ — ۲۶ لوقا ۱۷: ۱۹ — ۲۷ لوقا ۵: ۲۶ — اعم ۴: ۲۱ — اور ۱۱: ۱۸ — ۱ متی ۹: ۱۱ — لوقا ۵: ۳۰ — ۲ لوقا ۳: ۱۴ — ۳ خر ۲۲: ۱ — ۱ سمو ۱۲: ۳ — ۲ سمو ۱۲: ۶

۱۰ نجات آئی اِسلئے کہ یہہ بھی [۴] ابرہام کا بیٹا ہی [۵] کیونکہ
ابن آدم آیا ہی کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈھے اور
بچاوے [۶] ✝

۱۱ اور جب وے یہہ سُن رہے تھے اُسنے اِسلئے
کہ یروسلم کے نزدیک تھا اور وے خیال کرتے تھے
کہ خدا کی بادشاہت ابھی [۷] ظاہر ہوا چاہتی ہی ایک
۱۲ تمثیل بھی کہی۔ اور یوں کہا کہ ایک امیر دور کے ملک
کو چلا تا کہ اپنے لئے بادشاہی لیکے پھر آوے [۸]
۱۳ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بُلاکے دس || منا
اُنکو دیں اور اُن سے کہا کہ میرے پھر آنے تک بیوپار
۱۴ کرو۔ لیکن اُسکے شہر کے آدمی اُس سے دشمنی رکھتے
تھے [۹] اور اُس کے پیچھے پیام بھیجکے کہا کہ ہم نہیں
۱۵ چاہتے کہ یہہ ہمپر بادشاہت کرے۔ اور یوں ہوا کہ
جب وہ بادشاہی لے کے پھر آیا اِن نوکروں کو جنھیں
روپیہ سونپے تھے بُلا بھیجا کہ جانے کہ ہر ایک نے کیسا
۱۶ بیوپار کیا۔ تب پہلے نے آکے کہا ای خداوند تیری
۱۷ منا نے دس منا پیدا کی۔ اُسنے اُسے کہا شاباش
ای اچھے نوکر اِسلئے کہ بہت تھوڑے میں تو [۱۰] ایماندار
۱۸ نکلا اب تو دس شہر پر اختیار رکھ۔ اور دوسرے نے
آکے کہا ای خداوند تیری منا نے پانچ منا پیدا کی۔
۱۹ اُسنے اُسے بھی کہا تو پانچ شہر کا سردار ہو۔ تیسرے
۲۰ نے آکے کہا ای خداوند دیکھہ اپنی منا جسکو میں نے
۲۱ رومال میں باندھ رکھا ہی۔ کیونکہ میں تجھہ سے ڈرتا
تھا کہ تو سخت آدمی ہی کہ تو لیتا ہی جو نہیں رکھا اور
۲۲ کاٹتا ہی جو نہیں بویا [۱۱] اُسنے اُسے کہا ای نمک حرام
نوکر میں تجھکو تیرے ہی مُنہ سے قائل کرتا ہوں [۱۲] جب
تونے جانا کہ میں سخت آدمی ہوں اور جو نہیں رکھا لیتا
۲۳ اور جو نہیں بویا کاٹتا ہوں [۱۳] تو میرے روپیوں کو صراف
کی کوٹھی میں کیوں نہ رکھا کہ میں آکے اُسے سود سمیت

[۴] روم ۴: ۱۱ و ۱۲ و ۱۶ گلتی ۳: ۷
[۵] لوقا ۱۳: ۱۶
[۶] متی ۱۸: ۱۱ دیکھو متی ۱۰: ۶ اور ۱۵: ۲۴
[۷] اعمال ۱: ۶
[۸] متی ۲۵: ۱۴ مرقس ۱۳: ۳۴
|| ایک منا کا وزن پچیس تولہ تھا اور اُسکی قیمت اکتیس روپیہ چار آنہ تھی
[۹] یوحنا ۱: ۱۱
[۱۰] متی ۲۵: ۲۱ لوقا ۱۶: ۱۰
[۱۱] متی ۲۵: ۲۴
[۱۲] ۲ سمو ۱: ۱۶ ایوب ۱۵: ۶ متی ۱۲: ۳۷
[۱۳] متی ۲۵: ۲۶

لیتا۔ ۲۴ تب اُسنے اُن سے جو اُس کے پاس کھڑے
تھے کہا کہ وہ منا اُس سے لو اور دس منا والے کو
۲۵ دو۔ (تب اُنہوں نے اُسے کہا ای خداوند اُس کے
۲۶ پاس دس منا تو ہیں)۔ اِس لئے میں تم سے کہتا
ہوں کہ جس کے پاس ہی اُسکو دیا جائیگا اور جس کے
نہیں اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہی لے لیا
۲۷ جائیگا [۱۴] پر میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا کہ
میں اُنپر بادشاہی کروں یہاں لاؤ اور میرے سامھنے
قتل کرو ✝

۲۸ اور جب یہہ باتیں کہہ چکا لوگوں کے آگے
۲۹ بڑھ کے [۱۵] یروسلم کی طرف چلا۔ اور ایسا ہوا کہ جب
بیتفگا اور بیتعنیا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس
جو زیتونی کہلاتا ہی آیا اپنے شاگردوں میں سے دو
۳۰ کو یہہ کہکے بھیجا کہ [۱۶] سامہنے کی بستی میں جاؤ اور
اُسمیں داخل ہوتے ہوئے ایک گدھی کا بچہ بندھا پاؤگے
جس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہوا اُسے کھول کے
۳۱ لاؤ۔ اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو
۳۲ اُسے یوں کہو کہ یہہ خداوند کو درکار ہی۔ سو بھیجے ہوؤں
۳۳ نے جا کے جیسا اُسنے اُنسے کہا ویسا ہی پایا۔ اور
جب گدھے کا بچہ کھولنے لگے اُسکے مالکوں نے
۳۴ اُنسے کہا کہ اِس بچہ کو کیوں کھولتے ہو۔ اُنہوں نے
۳۵ کہا خداوند کو درکار ہی۔ اور وے اُسکو یسوع کے
پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر بچھا کے یسوع
۳۶ کو سوار کیا [۱۷] جب جاتا تھا اُنہوں نے اپنے کپڑے
۳۷ راہ میں بچھائے [۱۸] اور جب وہ نزدیک بلکہ زیتون کے
پہاڑ کی اُتار پر پہنچا اُس کے شاگردوں کی ساری
جماعت سب کرامتوں کے سبب جو دیکھی تھیں خوش
۳۸ ہو کے بلند آواز سے خدا کی تعریف کرنے لگی کہ مبارک
ہی وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی [۱۹] آسمان پر

[۱۴] متی ۱۳: ۱۲ اور ۲۵: ۲۹ مرقس ۴: ۲۵ لوقا ۸: ۱۸
[۱۵] مرقس ۱۰: ۳۲
[۱۶] متی ۲۱: ۱ مرقس ۱۱: ۱
[۱۷] ۲ سلا ۹: ۱۳ متی ۲۱: ۷ مرقس ۱۱: ۷ یوحنا ۱۲: ۱۴
[۱۸] متی ۲۱: ۸
[۱۹] زبور ۱۱۸: ۲۶ لوقا ۱۳: ۳۵

۳۹ صلح ۲۰ اور عالم بالا میں جلال - اور اُس بھیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسے کہا کہ اے اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ - ۴۰ اُسنے جواب میں اُنسے کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہہ چپ رہیں تو پتھر چلا اُٹھینگے ۲۱ +

۴۱ اور جب نزدیک آکر شہر کو دیکھا اُسپر رویا ۲۲ اور ۴۲ کہا کاش کہ تو اپنے اِسی دن میں اُن باتوں کو جو تیری سلامتی کی ہیں جانتا پر اب وے تیری آنکھوں سے چھپی ہیں - ۴۳ کیونکہ وے دن تجھپر آوینگے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کے اور چاروں اور گھیر کے تجھے سب طرف سے تنگ کرینگے ۲۳ ۴۴ اور تجھکو اور تیرے لڑکوں کو جو تجھہ میں ہیں خاک میں ملا دینگے ۲۴ اور وے تجھہ میں پتھر پر پتھر نہ چھوڑینگے ۲۵ اِسلئے کہ تونے اُسوقت کو کہ تجھپر نگاہ تھی ۲۶ نہ پہچانا +

۴۵ تب ہیکل میں جاکے اُنہیں جو اُس میں بیچتے اور ۴۶ خریدتے تھے نکالنے لگا ۲۷ اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر عبادت کا گھر ہے ۲۸ پر تم نے اُسکو چوروں کا کھوہ بنایا ۲۹ ۴۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا مگر سردار کاہن اور فقیہہ اور قوم کے سردار چاہتے تھے کہ اُسکو ۴۸ قتل کریں ۳۰ پر یہہ کرنے کی کوئی تدبیر نہ پاتے تھے کیونکہ سب لوگ اُس کی سُننے کے لئے اُس سے ۱۱ لگے رہتے +

باب ۲۰ اور اُنہیں دنوں میں ایک دن جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری دیتا تھا ایسا ہوا کہ سردار کاہن اور فقیہہ بزرگوں کے ساتھ اُسکے پاس آکھڑے ۲ ہوئے ۱ اور کہنے لگے کہ ہم سے کہہ کہ تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہے ۲ اور کون ہے جس نے تجھہ کو یہہ اختیار ۳ دیا - اُسنے اُنہیں جواب میں کہا کہ میں بھی تم سے ۴ ایک بات پوچھتا ہوں مجھہ سے کہہ - یوحنا کا بپتسما ۵ آسمان سے تھا یا آدمیوں سے - اُنہوں نے آپس میں

۲۰ لوقا ۲: ۴ ؛ افس ۲: ۱۴
۲۱ حبق ۲: ۱۱
۲۲ یوحنا ۱۱: ۳۵
۲۳ یسعیاہ ۲۹: ۳ و ۴ ؛ یرم ۶: ۳ و ۶ ؛ لوقا ۲۱: ۲۰
۲۴ ۱ سلا ۹: ۸ ؛ میکاہ ۳: ۱۲
۲۵ متی ۲۴: ۲ ؛ مرقس ۱۳: ۲ ؛ لوقا ۲۱: ۶
۲۶ دان ۹: ۲۴ ؛ لوقا ۱: ۶۸ و ۷۸ ؛ ۱ پطر ۲: ۱۲
۲۷ متی ۲۱: ۱۲ ؛ مرقس ۱۱: ۱۱ و ۱۵ ؛ یوحنا ۲: ۱۴ و ۱۵
۲۸ یسعیاہ ۵۶: ۷
۲۹ یرم ۷: ۱۱
۳۰ مرقس ۱۱: ۱۸ ؛ یوحنا ۷: ۱۹ اور ۸: ۳۷
۱۱ یونانی میں ٹک رہے
اعم ۱۶: ۱۴
۱ متی ۲۱: ۲۳
۲ اعم ۴: ۷ اور ۷: ۲۷

صلاح کی کہ اگر ہم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پھر تم نے ۶ اُسے کیوں نہ مانا - اور اگر ہم کہیں کہ آدمیوں سے تو سب لوگ ہم پر پتھراؤ کرینگے کیونکہ اُنہیں یقین ہے کہ ۷ یوحنا نبی تھا ۳ تب اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں ۸ جانتے کہ کہاں سے تھا - یسوع نے اُنکو کہا میں بھی تم سے نہیں کہتا کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں +

۹ پھر وہ لوگوں سے یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسی شخص نے ایک انگور کا باغ لگا کے اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور مدت تک پردیس میں جا رہا ۴ ۱۰ اور موسم پر ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وے اُس انگور کے باغ کا پھل اُسکو دیں لیکن باغبانوں نے اُس کو پیٹ کے خالی ہاتھہ پھیرا - ۱۱ پھر اُس نے دوسرے نوکر کو بھیجا اُنہوں نے اُسکو بھی پیٹ کے اور بےعزت کرکے ۱۲ خالی ہاتھہ پھیرا - پھر اُسنے تیسرے کو بھیجا اُنہوں نے گھایل کرکے اُسکو بھی نکالدیا - ۱۳ تب اُس باغ کے مالک نے کہا کہ کیا کروں میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا شاید اُسے دیکھکر دب جائیں - ۱۴ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا آپس میں صلاح کی اور کہا کہ یہہ وارث ہے آؤ اُسکو مار ڈالیں کہ میراث ہماری ہو جائے - ۱۵ تب اُسکو باغ کے باہر نکالکے مار ڈالا اب باغ کا مالک اُن کے ساتھہ کیا کریگا - ۱۶ وہ آویگا اور اُن باغبانوں کو قتل کریگا اور باغ اَوروں کو سونپیگا اُنہوں نے ۱۷ یہہ سُن کے کہا ایسا نہ ہووے - تب اُسنے اُن کی طرف دیکھہ کے کہا پھر وہ کیا ہے جو لکھا ہے کہ وہ پتھر جسے راجگیروں نے رد کیا وہی کونے کا سرا ہوا ۵ ۱۸ ہر ایک جو اُس پتھر پر گرے چور ہوگا اور جس پر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا ۶ +

۱۹ تب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے چاہا کہ اُسیوقت اُس پر ہاتھہ ڈالیں پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ

۳ متی ۱۴: ۵ اور ۲۱: ۲۶ ؛ لوقا ۷: ۲۹
۴ متی ۲۱: ۳۳ ؛ مرقس ۱۲: ۱
۵ زبور ۱۱۸: ۲۲ ؛ متی ۲۱: ۴۲
۶ دان ۲: ۳۴ و ۳۵ ؛ متی ۲۱: ۴۴

۲۰ جا ناکہ یہہ تمثیل اُنہیں کے حق میں کہی - اور اُس کی تاک میں تھے اور اُنہوں نے کئی جاسوسوں کو بھیجا کہ راستبازوں کا بھیس اختیار کر کے اُس کی کوئی بات پکڑ پاویں[۷] تا کہ اُسکو حاکم کے قبضہ و اختیار میں حوالہ کریں -
۲۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ای اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو درست کہتا ہی[۸] اور سِکھاتا ہی اور ظاہر پر نظر نہیں کرتا بلکہ سچائی سے خدا کی راہ بتاتا ہی
۲۲ ہمیں قیصر کو جزیہ دینا روا ہی کہ نہیں -
۲۳ پر اُسنے اُن کی دغابازی دریافت کر کے اُنسے کہا کہ مجھ کو کیوں آزماتے ہو -
۲۴ ایک || دینار مجھے دکھاؤ اُسپر کسکی صورت اور سِکہ ہی
۲۵ اُنہوں نے اُسکے جواب میں کہا قیصر کا - تب اُسنے اُنسے کہا پس جو قیصر کا ہی قیصر کو دو اور جو خدا کا ہی خدا کو
۲۶ اور وے لوگوں کے آگے اُس کی بات پکڑ نہ سکے اور اُسکے جواب سے تعجب کر کے چپ ہو رہے +
۲۷ تب صادوقیوں میں سے جو قیامت کا اِنکار کرتے[۹] بعضوں نے پاس آ کے اُس سے یہہ کہہ کے
۲۸ پوچھا[۱۰] کہ - ای اُستاد موسیٰ نے ہمارے لئے لکھا ہی کہ اگر کسو کا بھائی جورو چھوڑ کے مر جائے اور وہ بے اولاد مر جائے تو اُسکا بھائی اُس کی جورو کو لیوے اور اپنے بھائی کے لئے نسل قائم کرے[۱۱]
۲۹ اب سات بھائی تھے پہلا جورو کر کے بے اولاد مر گیا
۳۰ تب دوسرے نے اُس عورت کو لیا اور وہ بھی بے اولاد
۳۱ موا - تیسرے نے اُسکو لیا اِسی طرح اُن ساتوں نے
۳۲ اور سب بے اولاد موئے - اور سب کے بعد وہ عورت بھی
۳۳ موئی - پس قیامت میں اُن میں سے وہ کس کی جورو
۳۴ ہوگی کیونکہ وہ ساتونکی جورو تھی - یسوع نے جواب میں اُنسے کہا اِس جہان کے لوگ بیاہ کرتے اور بیاہے
۳۵ جاتے ہیں - لیکن جو لوگ اُس جہان کے اور قیامت کے شریک ہونے کے لائق ٹھہرتے نہ بیاہ کرتے ہیں

۷ متی ۲۲: ۱۵
۸ متی ۲۲: ۱۶ مرقس ۱۲: ۱۴
|| دیکھو متی ۱۸: ۲۸
۹ اعمال ۲۳: ۶
۱۰ متی ۲۲: ۲۳ مرقس ۱۲: ۱۸
۱۱ استثنا ۲۵: ۵

۳۶ اور نہ بیاہے جاتے - پھر نہیں مرنے کے کیونکہ وے فرشتوں کی مانند ہیں[۱۲] اور قیامت کے بیٹے ہو کے[۱۳] خدا کے بیٹے ہیں -
۳۷ اور مُردوں کے جی اُٹھنے پر موسیٰ نے بھی جھاڑی کے احوال کے بیان میں اشارہ کیا چنانچہ خداوند کو ابراہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہی[۱۴]
۳۸ لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہی کہ سب || اُسکے پاس زندہ ہیں[۱۵] +
۳۹ تب بعضے فقیہوں نے جواب میں اُسے کہا کہ
۴۰ ای اُستاد تو نے خوب فرمایا - بعد اُس کے کسو کا حوصلہ
۴۱ نہ پڑا کہ اُس سے کچھ پوچھے - اور اُس نے اُن سے
۴۲ کہا کسطرح کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی[۱۶] اور داؤد زبور کی کتاب میں آپ کہتا ہی کہ خداوند نے میرے
۴۳ خداوند سے کہا کہ میرے دہنے ہاتھ پر بیٹھ[۱۷] جبتک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی کروں -
۴۴ پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہی پھر وہ اُسکا بیٹا کس طرح ہوا +
۴۵ جب سب لوگ سُن رہے تھے اُسنے اپنے
۴۶ شاگردوں سے کہا[۱۸] کہ - فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبی پوشاک پہنے پھرنا چاہتے[۱۹] اور بازاروں میں سلام کو اور عبادت خانوں میں صدر کرسیوں کو[۲۰] اور مہمانیوں میں اوپر کی جگہوں کے مشتاق
۴۷ ہیں - وے بیوؤں کے گھروں کو کھا جاتے[۲۱] اور دکھانے کے لئے لمبی چوڑی نماز کرتے ہیں پس اُنہیں کو زیادہ سزا ملیگی +

باب ۲۱

۱ اُسنے آنکھ اُٹھا کے دولتمندوں کو جو اپنی
۲ نذر ہیکل کے خزانہ میں ڈالتے تھے دیکھا[۱] اور ایک
۳ کنگال بیوہ کو بھی دو چھدام ڈالتے دیکھا - تب اُسنے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ

۱۲ ۱ قرن ۱۵: ۴۲ و ۴۹ و ۵۲
۱۳ ۱ یوحنا ۳: ۲
۱۳ روم ۸: ۲۳
۱۴ خروج ۳: ۶
|| یا اُس سے
۱۵ روم ۶: ۱۰ و ۱۱
۱۶ متی ۲۲: ۴۲ مرقس ۱۲: ۳۵
۱۷ زبور ۱۱۰: ۱ اعمال ۲: ۳۴
۱۸ متی ۲۳: ۱ مرقس ۱۲: ۳۸
۱۹ متی ۲۳: ۵
۲۰ لوقا ۱۱: ۴۳
۲۱ متی ۲۳: ۱۴
۱ مرقس ۱۲: ۴۱

۴ نے سب سے زیادہ ڈالا[2] کیونکہ اُن سبھوں نے اپنے زیادہ مال سے خدا کی نذروں میں ڈالا پر اُسنے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی +

۵ اور جب بعضے ہیکل کے حق میں کہتے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور ہدیوں سے آراستہ ہی[3] اُسنے

۶ کہا۔ وے دن آوینگے کہ اُن میں سے جو تم دیکھتے

۷ ہو پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا کہ گرایا نہ جائے[4] تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ای اُستاد یہہ کب ہوگا اور

۸ اُسکے ہونے کا کیا نشان ہی۔ اُس نے کہا دیکھو کوئی تم کو گمراہ نہ کرے[5] کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں وہی ہوں اور کہا ||وقت

۹ نزدیک ہی پر اُنکے پیچھے نہ جائیو۔ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی خبر سُنو تو نہ گھبرائیو کیونکہ پہلے اُن کا

۱۰ واقع ہونا ضرور ہی پر اب تک آخر نہیں۔ پھر اُسنے اُنسے کہا کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر

۱۱ چڑھ آویگی[6] اور جگہ بہ جگہ بڑے بڑے بھونچال آوینگے اور مری اور کال پڑیگا اور بھیانک چیزیں اور بڑے بڑے

۱۲ نشان آسمان سے ظاہر ہونگے۔ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وے میرے نام کے سبب[7] تم پر ہاتھ ڈالینگے اور ستاوینگے[8] اور عبادت خانوں اور قیدخانوں میں[9] لوگوں کے حوالہ کرینگے اور بادشاہوں اور

۱۳ حاکموں کے پاس کھینچینگے[10] اور یہہ تمہارے لئے گواہی

۱۴ ٹھہریگی[11] پس اپنے دل میں ٹھہرا رکھو کہ ہم پہلے

۱۵ سے فکر نہ کریں کہ کیا جواب دینگے[12] اِس لئے کہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارے سب دشمن خلاف کہنے اور سامھنا کرنے کا مقدور نہ رکھینگے[13]

۱۶ اور تم ماباپ اور بھائیوں اور رشتہ داروں اور دوستوں سے بھی گرفتار کئے جاؤگے[14] بلکہ وے تم میں سے

۱۷ بعضوں کو قتل کرینگے[15] اور میرے نام کے سبب

۲ ۲ قرن ۸ : ۱۲
۳ متی ۲۴ : ۱ مرقس ۱۳ : ۱
۴ لوقا ۱۹ : ۴۴
۵ متی ۲۴ : ۴ مرقس ۳ : ۵ افس ۵ : ۶ ۲ تسل ۲ : ۳
|| یا وہ وقت وغیرہ
متی ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۷
۶ متی ۲۴ : ۷
۷ ا پطر ۲ : ۱۳
۸ مرقس ۱۳ : ۹ مکاش ۲ : ۱۰
۹ اعما ۴ : ۳ اور ۵ : ۱۸ اور ۱۲ : ۴ اور ۱۶ : ۲۴
۱۰ اعما ۲۵ : ۲۳
۱۱ فلپ ۱ : ۲۸
۲ تسل ۱ : ۵
۱۲ متی ۱۰ : ۱۹ مرقس ۱۳ : ۱۱ لوقا ۱۲ : ۱۱
۱۳ اعما ۶ : ۱۰
۱۴ میکاہ ۷ : ۶ مرقس ۱۲ : ۱۲
۱۵ اعما ۷ : ۹ اور ۱۲ : ۲

۱۸ سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے[16] لیکن تمہارے سر کا ایک

۱۹ بال ||بھی گرایا نہ جائیگا[17] تم صبر سے اپنی جان بچائے

۲۰ رکھو۔ اور جب تم یروسلم کو فوجوں سے گھرا دیکھو تو

۲۱ جان لو کہ اُسکا اُجاڑ ہونا نزدیک ہی[18] تب وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور وے جو شہر میں ہوں باہر نکل جائیں اور وے جو اُس کے

۲۲ باہر ہوں بھیتر نہ آویں۔ کیونکہ وے دن انتقام کے

۲۳ ہیں کہ سب جو لکھا ہی پورا ہوگا[19] پر اُن دنوں میں پیٹ والیوں اور دودھ پلانیوالیوں پر افسوس ہی[20] کیونکہ

۲۴ زمین پر بڑی تنگی اور اِس قوم پر غضب ہوگا۔ اور وے تلوار کی دھار سے گر جائینگے اور اسیر ہوکے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے اور جبتک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو[21] یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی +

۲۵ اور سورج و چاند اور تاروں میں نشانیاں ہونگی[22] اور زمین پر قوموں کی مصیبت اور سمندر اور

۲۶ اُسکی لہروں کے شور کے سبب گھبراہٹ ہوگی۔ اور لوگوں کی ڈر کے مارے اور اُن چیزوں کی جو زمین پر آتی ہیں راہ دیکھنے سے جان میں جان نہ رہیگی اِسلئے کہ

۲۷ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی[23] اور تب لوگ ابن آدم کو بدلی میں[24] قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ

۲۸ آتے دیکھینگے۔ اور جب یہہ چیزیں ہونے لگیں سیدھے ہوکے سر اوپر اُٹھاؤ اِسلئے کہ تمہارا چھٹکارا نزدیک

۲۹ ہی[25] اور اُس نے اُنسے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت[26]

۳۰ اور سب درختوں کو دیکھو۔ جب اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تم آپ ہی دیکھکر کے جانتے ہو کہ اب گرمی

۳۱ نزدیک آئی۔ سو اِسی طرح تم بھی جب اِن چیزوں کو ہوتے دیکھو تو جانو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک

۳۲ آئی۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہہ سب

۱۶ متی ۱۰ : ۲۲
|| یونانی میں ہلاک نہ ہوگا
۱۷ متی ۱۰ : ۳۰
۱۸ متی ۲۴ : ۱۵ مرقس ۱۳ : ۱۴
۱۹ دان ۹ : ۲۶ و ۲۷ زکر ۱۱ : ۱
۲۰ متی ۲۴ : ۱۹
۲۱ دان ۹ : ۲۷ اور ۱۲ : ۷ روم ۱۱ : ۲۵
۲۲ متی ۲۴ : ۲۹ مرقس ۱۳ : ۲۴ ۲ پطر ۳ : ۱۰ و ۱۲
۲۳ متی ۲۴ : ۲۹
۲۴ متی ۲۴ : ۳۰ مکاش ۱ : ۷ اور ۱۴ : ۱۴
۲۵ روم ۸ : ۹ و ۲۳
۲۶ متی ۲۴ : ۳۲ مرقس ۱۳ : ۲۸

۳۳ ہونہ لیوے یہہ پشت کبھی نہ گذریگی - آسمان و زمین
ٹل جائینگے پر میری باتیں کبھی نہ ٹلینگی [۲۷] ÷
۳۴ اپنے سے خبردار رہو ایسا نہ ہووے کہ تمہارا
دل بہت کھانے اور متوالا ہونے اور زندگی کی فکروں
سے بھاری ہو [۲۸] اور وہ دن تم پر اچانک آپڑے
۳۵ اِسلئے کہ وہ جال کی طرح [۲۹] زمین کے سب بسنے والوں
۳۶ کو گھیر لیگا - پس جاگتے رہو [۳۰] اور ہر وقت دعا مانگو [۳۱]
تاکہ تم ان سب چیزوں سے جو ہونیوالی ہیں بچ جانے
کے اور ابن آدم کے سامھنے کھڑے ہونے کے لائق
۳۷ ٹھہرو [۳۲] اور وہ دن کو ہیکل میں تعلیم دیتا [۳۳] اور رات
۳۸ کو باہر جاکے زیتونی نامے پہاڑ پر رہتا تھا [۳۴] اور
صبح کو سب لوگ اُس کی باتیں سننے کو ہیکل میں آتے
تھے ÷

باب ۲۲ اب عید فطیر جس کو عید فسح کہتے ہیں نزدیک
۲ آئی [۱] اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر میں تھے کہ اسکو
کسطرح مار ڈالیں [۲] کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے ÷
۳ تب شیطان یہوداہ میں جو اسکریوتی کہلاتا
۴ اور بارہوں کی گنتی میں تھا سمایا [۳] اُس نے جاکے
سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں سے صلاح
۵ کی کہ اُسکو کس طرح اُنکے حوالہ کرے - وے خوش
۶ ہوئے اور اُسے روپیہ دینے کا اقرار کیا [۴] اُس نے
مان لیا اور قابو ڈھونڈھتا تھا کہ بغیر ہنگامہ کے
اُسے اُنکے حوالہ کرے ÷
۷ تب فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا
۸ آیا [۵] یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا کہ تم جاؤ
۹ ہمارے لئے فسح طیار کرو تا کہ کھائیں - اُنہوں نے
۱۰ اُسے کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم طیار کریں - اُسنے
اُن سے کہا دیکھو جب شہر میں داخل ہوگے ایک آدمی
پانی کا گھڑا لئے تمہیں ملیگا جس گھر میں وہ جائے اُسکے

۲۷ متی ۲۴: ۳۵
۲۸ روم ۱۳: ۱۳ ا تسلو ۵: ۶ ا پطر ۴: ۷
۲۹ ا تسلو ۵: ۲ ۲ پطر ۳: ۱۰ مکاشفہ ۳: ۳ اور ۱۶: ۱۵
۳۰ متی ۲۴: ۴۲ اور ۲۵: ۱۳ مرقس ۱۳: ۳۳
۳۱ لوقا ۱۸: ۱
۳۲ زبور ۱: ۵ افس ۶: ۱۳
۳۳ یوحنا ۸: ۲
۳۴ لوقا ۲۲: ۳۹
۱ متی ۲۶: ۲ مرقس ۱۴: ۱
۲ زبور ۲: ۲ یوحنا ۱۱: ۴۷ اعمال ۴: ۲۷
۳ متی ۲۶: ۱۴ مرقس ۱۴: ۱۰ یوحنا ۱۳: ۲ و ۲۷
۴ زکریا ۱۱: ۱۲
۵ متی ۲۶: ۱۷ مرقس ۱۴: ۱۲

۱۱ پیچھے چلے جاؤ - اور گھر کے مالک سے کہو کہ اُستاد
کہتا ہے کہ وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں میں اپنے
۱۲ شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں - وہ تمہیں ایک بڑا
۱۳ بالاخانہ فرش بچھا دکھاویگا وہیں طیار کرو - اُنہوں
نے جاکے جیسا اُسنے اُنسے کہا تھا پایا اور فسح طیار
۱۴ کیا - اور جب وقت آیا وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ
۱۵ کھانے بیٹھا [۶] اور اُنسے کہا مجھے بڑی خواہش تھی کہ
دکھ سہنے کے آگے یہہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں
۱۶ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسسے پھر کبھو نہ کھاؤنگا
۱۷ جب تک خدا کی بادشاہت میں پورا نہ ہووے [۷] اور پیالہ
کو لیکے شکر کیا اور کہا کہ اِسکو لیکے آپس میں بانٹ لو-
۱۸ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا رس پھر نہ پیونگا
جب تک خدا کی بادشاہت نہ آوے [۸] ÷
۱۹ پھر روٹی لی اور شکر کرکے توڑی اور یہہ
کہکے اُنکو دی کہ یہہ میرا بدن ہے [۹] جو تمہارے واسطے
دیا جاتا ہے یہہ میری یادگاری کے واسطے کیا کرو [۱۰]
۲۰ اور اسی طرح کھانے کے بعد اُس پیالہ کو لیکر کہا کہ
یہہ پیالہ میرے لہو سے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا
ہے ایک نیا عہد ہے [۱۱] ÷
۲۱ پر دیکھو اُسکا ہاتھ جو مجھے گرفتار کرواتا ہے
۲۲ میرے ساتھ میز پر ہے [۱۲] سو ابن آدم تو جیسا اُس کے
واسطے مقرر ہے [۱۳] جاتا ہے [۱۴] مگر اُس شخص پر افسوس
۲۳ جو اُسے گرفتار کرواتا ہے - تب وے آپس میں پوچھنے
لگے کہ ہم میں سے وہ کون ہے جو یہہ کریگا [۱۵] ÷
۲۴ اور اُن میں تکرار تھی کہ ہم میں سے کون سب سے
۲۵ بڑا ٹھہرے [۱۶] اُسنے اُنسے کہا کہ قوموں کے بادشاہ
اُنپر حکومت کرتے ہیں [۱۷] اور جو لوگ اُنپر اختیار
۲۶ رکھتے ہیں خداوند نعمت کہلاتے - پر تم ایسے نہ ہو [۱۸]
بلکہ جو تم میں بڑا ہے چھوٹے کی [۱۹] اور خادم خدمت

۶ متی ۲۶: ۲۰ مرقس ۱۴: ۱۷
۷ لوقا ۱۴: ۱۵ اعمال ۱۰: ۱۴ مکاشفہ ۱۹: ۹
۸ متی ۲۶: ۲۹ مرقس ۱۴: ۲۵
۹ متی ۲۶: ۲۶ مرقس ۱۳: ۲۲
۱۰ ا قرن ۱۱: ۲۴
۱۱ ا قرن ۱۰: ۱۶
۱۲ زبور ۴۱: ۹ متی ۲۶: ۲۱ و ۲۳ مرقس ۱۴: ۱۸ یوحنا ۱۳: ۲۱ و ۲۶
۱۳ اعمال ۲: ۲۳ اور ۴: ۲۸
۱۴ متی ۲۶: ۲۴
۱۵ متی ۲۶: ۲۲ یوحنا ۱۳: ۲۲ و ۲۵
۱۶ مرقس ۹: ۳۴ لوقا ۹: ۴۶
۱۷ متی ۲۰: ۲۵ مرقس ۱۰: ۴۲
۱۸ متی ۲۰: ۲۶ ا پطر ۵: ۳
۱۹ لوقا ۹: ۴۸

۲۷ کرنیوالے کی مانند ہو۔ کیونکہ کون بڑا ہی وہ جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہی کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا ہی[۲۰] لیکن میں تمہارے درمیان خدمت کرنیوالے کی مانند ہوں[۲۱]

۲۸ تم وے ہی ہو جو میری آزمایشوں[۲۲] میں سدا میرے ساتھہ رہے۔

۲۹ اور جیسا میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہت مقرر کی میں بھی تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں[۲۳]

۳۰ تاکہ میری بادشاہت میں میری میز پر کھاؤ پیو[۲۴] اور تختوں پر بیٹھ کر[۲۵] اِسرائیل کے بارہ گھرانوں کی عدالت کرو +

۳۱ پھر خداوند نے کہا شمعون ای شمعون دیکھ شیطان[۲۶] نے چاہا کہ تمہیں گیہوں کی طرح پھٹکے[۲۷]

۳۲ لیکن میں نے تیرے لئے دعا مانگی[۲۸] کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے اور جب تو پھرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کر[۲۹]

۳۳ تب اُسنے اُسسے کہا کہ ای خداوند میں تیرے ساتھہ قید ہونے بلکہ مرنے کو طیار ہوں۔

۳۴ تب اُسنے کہا ای پطرس میں تجھہ سے کہتا ہوں کہ آج مرغ بانگ نہ دیگا جب تک تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے[۳۰] کہ میں اُسسے نہیں جانتا۔

۳۵ اور اُس نے اُنسے کہا کہ جب میں نے تمہیں بے بٹوئے اور بے جھولی اور بے جوتیوں کے بھیجا[۳۱] کیا تم کو کسو چیز کی حاجت ہوئی اُنہوں نے کہا کسو کی نہیں

۳۶ اُس نے اُنہیں کہا پر اب جس کے پاس بٹوا ہو لیوے اور اِسی طرح جھولی بھی اور جس پاس نہیں

۳۷ اپنے کپڑے بیچ کے تلوار خریدے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہہ نوشتہ کہ وہ بدوں میں گنا گیا[۳۲] ضرور ہی کہ میرے حق میں پورا ہو اِس لئے کہ یہہ باتیں جو میری بابت میں انجام تک پہونچتی

۳۸ اُنہوں نے کہا کہ دیکھہ ای خداوند یہاں دو تلوار ہیں اُسنے اُن سے کہا بہت ہی +

۳۹ اور وہ نکل کے اپنے دستور پر[۳۳] زیتون کے پہاڑ کی طرف چلا[۳۴] اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے۔

۴۰ اور اُس جگہہ پہنچ کے اُسنے اُن سے کہا دعا مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو[۳۵]

۴۱ اور اُسنے اُنسے تیر کے ایک ٹپے پر بڑھ کے[۳۶] گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی

۴۲ اور کہا کہ۔ ای باپ اگر تو چاہے تو یہہ پیالہ مجھہ سے دور کرے لیکن میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی کے موافق ہووے[۳۷]

۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ[۳۸] اُسکو دکھائی دیا جو اُسے قوت دیتا تھا۔

۴۴ اور وہ جانکنی میں پھنسکے بہت گڑ گڑا کے دعا مانگتا تھا[۳۹] اور اُسکا پسینا لہو کی بوند کی مانند ہو کر زمین پر گرتا تھا۔

۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس آیا اور اُنہیں غم سے سوتے پایا۔

۴۶ اور اُنسے کہا کہ تم کیوں سوتے ہو اُٹھہ کر دعا مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو[۴۰] +

۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ دیکھو ایک بھیڑ دکھائی دی[۴۱] اور ایک اُن بارھوں میں سے جو یہوداہ کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے ہو کر یسوع پاس آیا کہ اُس کو چومے۔

۴۸ تب یسوع نے اُسسے کہا کہ ای یہوداہ کیا تو ابن آدم کو بوسہ سے پکڑواتا ہی۔

۴۹ جب اُنہوں نے جو اُسکے ارد گرد تھے وہ حال جو ہونیوالا تھا دیکھا تو اُسسے کہا ای خداوند کیا ہم تلوار چلادیں +

۵۰ اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو لگائی اور اُسکا دہنا کان اُڑا دیا[۴۲]

۵۱ تب یسوع نے جواب میں کہا اتنے ہی پر رہنے دو اور اُسکے کان کو چھو کر اُسکو چنگا کیا۔

۵۲ پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے جو اُسپر چڑھ آئے تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو[۴۳]

۵۳ میں ہر روز ہیکل

۲۰ لوقا ۱۲: ۳۷ — ۲۱ متی ۲۰: ۲۸ یوحنا ۱۳: ۱۳ و ۱۴ فلپ ۲: ۷ — ۲۲ عبر ۴: ۱۵ — ۲۳ متی ۲۴: ۴۷ لوقا ۱۲: ۳۲ ۲ قرن ۱: ۷ ۲ تمط ۲: ۱۲ — ۲۴ متی ۸: ۱۱ لوق ۱۴: ۱۵ مکاشفہ ۱۹: ۹ — ۲۵ زبور ۴۹: ۱۴ متی ۱۹: ۲۸ ۱ قرن ۶: ۲ مکاشفہ ۳: ۲۱ — ۲۶ ۱ پطر ۵: ۸ — ۲۷ عمو ۹: ۹ — ۲۸ یوحنا ۱۷: ۹ و ۱۱ و ۱۵ — ۲۹ زبور ۵۱: ۱۳ یوحنا ۲۱: ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ — ۳۰ متی ۲۶: ۳۴ مرقس ۱۴: ۳۰ یوحنا ۱۳: ۳۸ — ۳۱ متی ۱۰: ۹ لوقا ۹: ۳ اور ۱۰: ۴ — ۳۲ یسعیاہ ۵۳: ۱۲ مرقس ۱۵: ۲۸

۳۳ لوقا ۲۱: ۳۷ — ۳۴ متی ۲۶: ۳۶ مرقس ۱۴: ۳۲ یوحنا ۱۸: ۱ — ۳۵ متی ۶: ۱۳ اور ۲۶: ۴۱ مرقس ۱۴: ۳۸ ۴۶ آیت — ۳۶ متی ۲۶: ۳۹ مرقس ۱۴: ۳۵ — ۳۷ یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸ — ۳۸ متی ۴: ۱۱ — ۳۹ یوحنا ۱۲: ۲۷ عبر ۵: ۷ — ۴۰ ۴۰ آیت — ۴۱ متی ۲۶: ۴۷ مرقس ۱۴: ۴۳ یوحنا ۱۸: ۳ — ۴۲ متی ۲۶: ۵۱ مرقس ۱۴: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۱۰ — ۴۳ متی ۲۶: ۵۵ مرقس ۱۴: ۴۸

میں تمہارے ساتھہ تھا اور تم نے مجھہ پر ہاتھہ نہ ڈالا لیکن یہہ تمہاری گھڑی ہی اور ظلمت کا اختیار ہی ÷

۵۴ تب وے اُسے پکڑ کے لیچلے اور سردار کاہن کے گھر میں لیگئے اور پطرس دور دور اُس کے پیچھے چلا جاتا تھا
۵۵ اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائی اور ملکر بیٹھے تھے پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھا
۵۶ ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اُسپر خوب نگاہ کر کے کہا یہہ بھی اُسکے ساتھہ تھا
۵۷ پر اُس نے اُسکا انکار کر کے کہا ای عورت میں اُسے نہیں جانتا
۵۸ تھوڑی دیر بعد ایک اور کسی نے اُسے دیکھکر کہا کہ تو بھی اُن میں سے ہی پطرس نے کہا کہ ای آدمی میں نہیں ہوں
۵۹ گھنٹے ایک بعد اور کسو نے تاکید سے کہا کہ یہہ آدمی بیشک اُسکے ساتھہ تھا کیونکہ جلیلی ہی
۶۰ پطرس نے کہا ای شخص میں نہیں سمجھتا کہ تو کیا کہتا ہی یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ جھٹ مرغ نے بانگ دی
۶۱ تب خداوند نے پھر کے پطرس پر نگاہ کی اور پطرس کو خداوند کی بات جو اُسے کہی تھی کہ مرغ کی بانگ دینے کے آگے تو میرا تین بار انکار کریگا یاد آئی
۶۲ اور پطرس باہر جاکے زار زار رویا ÷

۶۳ اور وے مرد جنکے حوالے یسوع تھا اُسکو ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے
۶۴ اور اُس کی آنکھہ مونده کے اُسکے منہہ پر طمانچے مارے اور اُس سے یہہ کہکے پوچھا کہ نبوت سے کہہ کہ کس نے تجھہ کو مارا
۶۵ اور اُس کے حق میں اور بھی بہت کفر بکے ÷

۶۶ اور جب دن ہوا لوگوں کے بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی جماعت لگی
۶۷ اور وے اُسے اپنی عدالت گاہ میں لائے اور کہا اگر تو مسیح ہی تو ہم سے کہہ اُسنے اُنسے کہا اگر میں تم سے کہوں تو تم یقین نہ کروگے
۶۸ اور اگر پوچھوں بھی تو مجھے جواب نہ دوگے اور نہ چھوڑوگے
۶۹ اب سے ابن آدم خدا کی قدرت کے دہنے ہاتھہ بیٹھا رہیگا
۷۰ تب سبھوں نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا ہی اُسنے اُنسے کہا جو تم کہتے ہو وہی میں ہوں
۷۱ تب اُنہوں نے کہا اب ہمیں اور گواہی کیا درکار کیونکہ ہم نے اُسی کے منہہ سے سنا ÷

باب ۲۳
اور ساری جماعت اُٹھہ کے اُسے پلاطوس پاس لیگئی
۲ اور اُسپر نالش کرنی شروع کی کہ اِسے ہم نے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا
۳ تب پلاطوس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی اُس نے اُسکے جواب میں کہا وہی ہی جو تو کہتا
۴ تب پلاطوس نے سردار کاہنوں اور لوگوں سے کہا کہ میں اِس شخص کا کچھہ قصور نہیں پاتا
۵ پر اُنہوں نے اور بھی تندی سے کہا کہ یہہ جلیل سے لیکر سارے یہودیہ میں یہاں تک تعلیم دے دے لوگوں کو اُبھارتا ہی
۶ پلاطوس نے جلیل کا نام سنکر پوچھا کہ کیا یہہ آدمی جلیلی ہی
۷ جب جانا کہ ہیرودیس کے عمل کا ہی اُسے ہیرودیس پاس جو اُن دنوں یروسلم میں تھا بھیجا ÷

۸ اور ہیرودیس یسوع کو دیکھہ کے بہت خوش ہوا کیونکہ مدت سے چاہتا تھا کہ اُسے دیکھے اِسلیئے کہ اُس کی بابت بہت کچھہ سنا تھا اور اُس کی کوئی کرامات دیکھنے کی امید تھی
۹ اور اُسنے اُس سے بہتیری باتیں پوچھیں پر اُسنے اُسے کچھہ جواب نہ دیا
۱۰ اور سردار کاہنوں اور فقیہوں نے کھڑے ہوکے اُسپر شدت سے نالش کی
۱۱ تب

ہیرودیس نے اپنی فوج سمیت اُسے ناچیز ٹھہرایا[۱۰] اور اُسے چمکتی پوشاک پہنا کے اُسکا تمسخر کیا اور پھر پلاطوس کنے بھیجا +

۱۲ اور اُسی دن پلاطوس اور ہیرودیس آپس میں دوست ہو گئے[۱۱] کیونکہ آگے اُن میں دشمنی تھی +

۱۳ اور پلاطوس نے سردار کاہنوں اور سرداروں ۱۴ اور لوگوں کو پاس بُلا کے اُنسے کہا[۱۲] کہ۔ تم اس شخص کو میرے پاس یہہ کہتے لائے کہ یہہ لوگوں کو بہکاتا ہی[۱۳] دیکھو میں نے تمہارے آگے تحقیق کی پر اُن قصوروں میں سے جنکو تم اُسپر ٹھہراتے ہو میں نے اِس شخص میں کچھہ نہ پایا[۱۴] ۱۵ اور نہ ہیرودیس نے کیونکہ میں نے تمہیں اُسکے پاس بھیجا اور دیکھو اُسکا ۱۶ کوئی ایسا کام نہ ٹھہرا جو قتل کے لائق ہو۔ اِس لئے ۱۷ اُسکو تنبیہہ کرکے چھوڑ دونگا[۱۵] (اُسے ہر عید میں ضرور ۱۸ تھا کہ کسو کو اُن کے واسطے چھوڑ دے[۱۶]) تب سب مل کے چلّائے کہ اُسے لیجا اور برابا کو ہمارے ۱۹ لئے چھوڑ دے[۱۷] (وہ کسو فساد جو شہر میں ہوا تھا اور خون ۲۰ کے سبب قید تھا) پلاطوس نے یہہ چاہ کے کہ ۲۱ یسوع کو چھوڑ دے پھر اُنہیں سمجھایا۔ پر اُنہوں نے ۲۲ چلّا کے کہا کہ اُسکو صلیب دے صلیب دے تیسری بار اُس نے اُنسے کہا کیوں اُسنے کیا بدی کی ہی میں نے اُس میں قتل کے لائق کوئی قصور نہ پایا اِس لئے ۲۳ میں اُسے تنبیہہ کرکے چھوڑ دونگا۔ پر اُنہوں نے شور مچا کے اُسے تنگ کیا اور چاہا کہ اُسے صلیب دیجائے اور اُنکی اور سردار کاہنوں کی آوازیں غالب ہوئیں۔ ۲۴ تب پلاطوس نے حکم کیا کہ اُن کی خواہش کے موافق ۲۵ ہو[۱۸] اور اُن کے واسطے اُس شخص کو جو فساد اور خون کے سبب قید تھا جسے اُنہوں نے چاہا تھا چھوڑ ۲۶ دیا اور یسوع کو اُن کی مرضی پر سونپ دیا۔ اور جب اُسکو لیجاتے تھے شمعون نام قرینی کو جو شہر کے باہر سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اُسپر رکھدی[۱۹] کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے +

۲۷ اور لوگوں کی بڑی بھیڑ اور عورتیں جو اُسکے واسطے چھاتی پیٹتی اور رو رہی تھیں اُس کے پیچھے ۲۸ پیچھے چلیں۔ یسوع نے پھر کے اُنسے کہا کہ اَی یروشلم کی بیٹیو مجھہ پر نہ روؤ بلکہ آپ پر اور اپنے لڑکوں پر ۲۹ روؤ۔ کیونکہ دیکھو وے دن آتے ہیں جن میں کہینگے مبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وے ۳۰ چھاتیاں جنہوں نے دودھ نہ پلایا[۲۰] تب پہاڑوں سے کہنا شروع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو اور پہاڑیوں سے ۳۱ کہ ہمیں چھپاؤ[۲۱] کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھہ ایسا کرتے ہیں تو سوکھے کے ساتھہ کیا نہ کیا جائیگا[۲۲] ۳۲ اور وے دو اور آدمیوں کو جو بدکار تھے لیچلے کہ اُس ۳۳ کے ساتھہ مارے جائیں[۲۳] اور جب وے اُس جگہ پر جسے ‖کلوری نام رکھتے پہنچے تو وہاں اُسے صلیب دی[۲۴] اور بدکاروں کو بھی ایک دہنے اور دوسرا بائیں +

۳۴ اور یسوع نے کہا کہ اَی باپ اُنکو معاف کر[۲۵] کیونکہ وے نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں[۲۶] اور اُنہوں ۳۵ نے چٹھی ڈال کے اُس کی پوشاک بانٹ لی[۲۷] اور لوگ کھڑے دیکھہ رہے تھے[۲۸] اور سردار اُن کے ساتھہ ٹھٹھا کر کے[۲۹] کہتے تھے کہ اَوروں کو بچایا اگر یہہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہی تو آپ کو بچاوے۔ ۳۶ اور سپاہیوں نے بھی اُسپر ہنسی کی اور پاس جا کر اور ۳۷ اُسے سرکہ دیکر کہا۔ اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہی ۳۸ تو اپنے تئیں بچا۔ اور اُس کے اُوپر یونانی رومی اور عبرانی میں یہہ نوشتہ لکھا تھا کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی[۳۰] +

۱۰ یسعیاہ ۵۳: ۳
۱۱ اعمال ۴: ۲۷
۱۲ متی ۲۷: ۲۳ مرقس ۱۵: ۱۴ یوحنا ۱۸: ۳۸ اور ۱۹: ۴
۱۴ ۴ آیت
۱۵ متی ۲۷: ۲۶ یوحنا ۱۹: ۱
۱۶ متی ۲۷: ۱۵ مرقس ۱۵: ۶ یوحنا ۱۸: ۳۹
۱۷ اعمال ۳: ۱۴
۱۸ خروج ۲۳: ۲ متی ۲۷: ۲۶ مرقس ۱۵: ۱۵ یوحنا ۱۹: ۱۶
۱۹ متی ۲۷: ۳۲ مرقس ۱۵: ۲۱ دیکھو یوحنا ۱۹: ۱۷
۲۰ متی ۲۴: ۱۹ لوقا ۲۱: ۳۲
۲۱ یسعیاہ ۲: ۱۹ ہوسیع ۱۰: ۸ مکاشفات ۶: ۱۶ اور ۹: ۶
۲۲ امثال ۱۱: ۳۱ یرمیاہ ۲۵: ۲۹ حزقیل ۲۰: ۴۷ اور ۲۱: ۳ و ۴ ۱ پطرس ۴: ۱۷
۲۳ یسعیاہ ۵۳: ۱۲ متی ۲۷: ۳۸
‖ یعنے کھوپری
۲۴ متی ۲۷: ۳۸ مرقس ۱۵: ۲۲ یوحنا ۱۹: ۱۷ و ۱۸
۲۵ متی ۵: ۴۴ اعمال ۷: ۶۰ ۱ قرنتی ۴: ۱۲
۲۶ اعمال ۳: ۱۷
۲۷ متی ۲۷: ۳۵ مرقس ۱۵: ۲۴ یوحنا ۱۹: ۲۳
۲۸ زبور ۲۲: ۱۷ زکریاہ ۱۲: ۱۰
۲۹ متی ۲۷: ۳۹ مرقس ۱۵: ۲۹
۳۰ متی ۲۷: ۳۷ مرقس ۱۵: ۲۶ یوحنا ۱۹: ۱۹

۳۹ اور ایک اُن بدکاروں میں سے جو صلیب پر
لٹکائے گئے تھے اُسے طعنہ مار کے کہتا تھا کہ اگر تو
۴۰ مسیح ہے تو آپ کو اور ہمکو بچا[۳۱] دوسرے نے اُسے
ملامت کر کے جوابدیا کیا تو بھی خدا سے نہیں ڈرتا
۴۱ جس حال کہ اِسی سزا میں گرفتار ہے۔ اور ہم تو واجبی
کیونکہ اپنے کاموں کا بدلا پاتے ہیں پر اُسنے تو کوئی
۴۲ بیجا کام نہیں کیا۔ اور اُسنے یسوع سے کہا ای خداوند
جب تو اپنی بادشاہت میں آوے مجھے یاد کیجیو۔
۴۳ یسوع نے اُسے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ
۴۴ آج تو میرے ساتھ بہشت میں ہوگا۔ اور چھٹویں گھنٹہ
کے قریب تھا کہ ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا اور
۴۵ نویں گھنٹہ تک رہا[۳۲] اور سورج تاریک ہو گیا اور
ہیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا[۳۳] +

۴۶ اور یسوع نے بڑی آواز سے پکار کے کہا
کہ ای باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا
۴۷ ہوں[۳۴] یہہ کہہ کے دم چھوڑ دیا[۳۵] اور صوبہ دار
نے یہہ حال دیکھہ کے خدا کی تعریف کی اور کہا بیشک
۴۸ یہہ آدمی راستباز تھا[۳۶] اور سب لوگ جو یہہ تماشا دیکھنے
آئے تھے جد یہہ واقعات دیکھیں چھاتی پیٹتے پھرے
۴۹ اور اُسکے سب جان پہچان، اور وے عورتیں جو جلیل
سے اُس کے ساتھ آئی تھیں دور کھڑی ہو کے
یہہ حال دیکھہ رہی تھیں[۳۷] +

۵۰ اور دیکھو ایک شخص یوسف نامے مشیر جو نیک
۵۱ اور راستباز تھا[۳۸] اور وہ اُن کی صلاح اور کام میں
شریک نہ ہوا یہہ یہودیوں کے شہر ارمتیا کا تھا اور
۵۲ وہ خود خدا کی بادشاہت کا انتظار کرتا تھا[۳۹] اُس
نے پلاطوس کے پاس جاکے یسوع کی لاش مانگی۔
۵۳ اور اُسکو اُتار کے کتان میں لپیٹا[۴۰] اور ایک قبر میں
جو پتھر میں کھدی تھی جہاں کوئی کبھو رکھا نہ گیا تھا

۳۱ متی ۲۷: ۴۴ — مرقس ۱۵: ۳۲
۳۲ متی ۲۷: ۴۵ — مرقس ۱۵: ۳۳
۳۳ متی ۲۷: ۵۱ — مرقس ۱۵: ۳۸
۳۴ زبور ۳۱: ۵ — ۱ پطر ۲: ۲۳
۳۵ متی ۲۷: ۵۰ — مرقس ۱۵: ۳۷ — یوحنا ۱۹: ۳۰
۳۶ متی ۲۷: ۵۴ — مرقس ۱۵: ۳۹
۳۷ زبور ۳۸: ۱۱ — متی ۲۷: ۵۵ — مرقس ۱۵: ۴۰ — دیکھو یوحنا ۱۹: ۲۵
۳۸ متی ۲۷: ۵۷ — مرقس ۱۵: ۴۲ — یوحنا ۱۹: ۳۸
۳۹ مرقس ۱۵: ۴۳ — لوقا ۲: ۲۵ و ۳۸
۴۰ متی ۲۷: ۵۹ — مرقس ۱۵: ۴۶

۵۴ رکھا۔ اور وہ طیاری کا دن تھا[۴۱] اور سبت کے دن
۵۵ کی پو پھٹنے لگی۔ اور وے عورتیں بھی جو اُسکے ساتھ
جلیل سے آئی تھیں[۴۲] پیچھے پیچھے چلیں اور قبر کو اور
اُس کی لاش کو کہ کس طرح رکھی گئی دیکھتی تھیں[۴۳]
۵۶ اور پھر کے خوشبویاں اور مُر طیار کیا[۴۴] لیکن شرع
کے موافق[۴۵] سبت کے دن آرام کیا +

باب ۲۴ اور وے اتوار کے دن بڑے تڑکے[۱] اُن
خوشبوؤں کو جو طیار کی تھیں[۲] لیکے قبر پر آئیں اور
۲ اُنکے ساتھ کئی اَور بھی تھیں۔ اور اُنہوں نے پتھر کو
۳ قبر پر سے ڈھلکایا ہوا پایا[۳] اور اندر جاکے خداوند
۴ یسوع کی لاش نہ پائی[۴] اور ایسا ہوا کہ جد وے
اُس بات سے حیران تھیں دیکھو دو شخص چمکتی
۵ پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے[۵] جب وے
ڈرتی اور اپنے سر زمین پر جھکاتی تھیں اُنہوں
نے اُنسے کہا تم کیوں زندہ کو مردوں میں ڈھونڈھتیاں
۶ ہو۔ وہ یہاں نہیں ہے بلکہ اُٹھا ہے یاد کرو کہ ہنوز جب
۷ جلیل میں تھا تم سے کیا کہا تھا[۶] کہ۔ ضرور ہے
کہ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے
۸ اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دن اُٹھے۔ تب
۹ اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں[۷] اور قبر پر سے
پھر کے اُن گیارہوں اور سب باقی لوگوں کو اِن سب
۱۰ باتوں کی خبر دی[۸] اور مریم مگدلینی اور یوحنا[۹] اور
مریم یعقوب کی ما اور دوسری عورتیں جو ساتھ تھیں
۱۱ اُنہوں نے رسولوں سے یہہ باتیں کہیں۔ پر اِن کی
باتیں اُنہیں کہانی سی سمجھہ پڑیں اور اُنکا اعتبار
۱۲ نہ کیا[۱۰] تب پطرس اُٹھہ کے قبر کی طرف دوڑا اور
جھک کر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ہے[۱۱] اور اِس ماجرے
سے تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا +

۱۳ اور دیکھو اُسی دن اُن میں سے دو آدمی اُس

۴۱ متی ۲۷: ۶۲
۴۲ لوقا ۸: ۲
۴۳ مرقس ۱۵: ۴۷
۴۴ مرقس ۱۶: ۱
۴۵ خر ۲۰: ۱۰
۱ متی ۲۸: ۱ — مرقس ۱۶: ۱ — یوحنا ۲۰: ۱
۲ لوقا ۲۳: ۵۶
۳ متی ۲۸: ۲ — مرقس ۱۶: ۴
۴ مرقس ۱۶: ۵ — ۲۳ آیت
۵ یوحنا ۲۰: ۱۲ — اعم ۱: ۱۰
۶ متی ۱۶: ۲۱ — اور ۱۷: ۲۳ — مرقس ۸: ۳۱ — اور ۹: ۳۱ — لوقا ۹: ۲۲
۷ یوحنا ۲: ۲۲
۸ متی ۲۸: ۸ — مرقس ۱۶: ۱۰
۹ لوقا ۸: ۳
۱۰ مرقس ۱۶: ۱۱ — ۲۵ آیت
۱۱ یوحنا ۲۰: ۶

بستی کی طرف [۱۲] جس کا نام اماوس اور یروسلم سے [۱۱] پونے چار کوس کے فاصلے پر ہی جاتے تھے -
۱۴ اور اُن سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے تھے -
۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب وے بات چیت اور پوچھہ پاچھہ کر رہے تھے یسوع آپ نزدیک آکے اُن کے ساتھہ چلا [۱۳]
۱۶ لیکن اُن کی آنکھیں بند ہو گئی تھیں کہ اُسکو نہ پہچانا [۱۴]
۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہہ کیا باتیں ہیں جو تم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ہو اور اُداس ہوتے -
۱۸ تب ایک نے جس کا نام قلیوپس [۱۵] تھا جواب میں اُسے کہا کہ کیا اکیلا تو ہی یروسلم میں پردیسی ہی کہ جو کچھہ اِن دنوں اُس میں ہوا ہی نہیں جانتا -
۱۹ اُس نے اُنسے کہا کیا اُنہوں نے اُسے کہا یسوع ناصری کے ماجرے جو نبی تھا [۱۶] اور خدا اور ساری قوم کے سامھنے کام اور کلام میں قدرت والا [۱۷]
۲۰ اور کیونکر سردار کاہن اور ہمارے سرداروں نے اُس کو قتل کے حکم کے لئے حوالہ کیا اور صلیب دی [۱۸]
۲۱ پر ہم امید رکھتے تھے کہ یہی اِسرائیل کو مخلصی دینے کو تھا [۱۹] اور اِن سب کے سوا آج تیسرا روز ہی کہ یہہ واقعات ہوئیں -
۲۲ اور ہم میں سے کئی عورتوں نے بھی ہم کو گھبرا رکھا ہی کہ تڑکے اُس کی قبر پر گئیں [۲۰]
۲۳ اور اُس کی لاش کو نہ پا کر آئیں اور بولیں کہ ہم نے فرشتوں کی رویت دیکھی جنہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہی -
۲۴ اور بعضوں نے ہمارے ساتھیوں میں سے [۲۱] قبر پر جا کے جیسا کہ اُن عورتوں نے کہا پایا پر اُس کو نہ دیکھا -
۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا کہ ای نادانو اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں سست مزاجو -
۲۶ کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ دکھہ اُٹھاوے [۲۲] اور اپنے جلال میں داخل ہو -
۲۷ اور موسیٰ [۲۳] اور سب نبیوں [۲۴] سے شروع کر کے وہ باتیں جو سب کتابوں میں اُسکے حق میں ہیں اُنکے لئے تفسیر کیں [۲۵]
۲۸ اور وے اُس بستی کے جہاں جاتے تھے نزدیک پہنچے اور ایسا معلوم پڑا کہ وہ آگے بڑھا چاہتا ہی [۲۶]
۲۹ تب اُنہوں نے اُسے یہہ کہکے روکا [۲۷] کہ ہمارے ساتھہ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہی اور دن ڈھلا تب وہ بھیتر جا کے اُنکے ساتھہ رہا -
۳۰ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنکے ساتھہ کھانے بیٹھا تھا روٹی لیکر اُسے متبرک کیا اور توڑ کے اُنکو دی [۲۸]
۳۱ تب اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُسکو پہچانا اور وہ اُنکے پاس سے غایب ہو گیا -
۳۲ تب اُنہوں نے آپس میں کہا جب راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہمارے لئے کتابوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہم لوگوں کے دل [۱۱] میں جوش نہ ہوا -
۳۳ اور اُسی گھڑی اُٹھکر وے یروسلم کو پھرے اور گیارہوں اور اُن کے ساتھیوں کو اکٹھے پایا -
۳۴ جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مچ اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہی [۲۹]
۳۵ تب اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہہ کہ کیونکر اُنہوں نے اُس کی روٹی توڑنے میں اُسے پہچانا -
۳۶ اور وے یہہ باتیں کہہ رہے تھے کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں کھڑا ہوا اور اُنسے کہا تمہیں سلام [۳۰]
۳۷ پر اُنہوں نے گھبرا کے اور ڈر کے خیال کیا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں [۳۱]
۳۸ مگر اُس نے اُنسے کہا کہ تم کیوں گھبراہٹ میں ہو اور کاہے کو تمہارے دلوں میں اندیشہ پیدا ہوتے -
۳۹ میرے ہاتھہ پانوں کو دیکھو کہ میں ہی ہوں اور مجھے چھوؤ [۳۲] اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈی نہیں جیسا مجھہ میں دیکھتے ہو -
۴۰ اور یہہ کہہ کے اُنہیں

۱۲ مرقس ۱۶: ۱۲ — ||یونانی میں ستادیوس اور ایک ستادیوس چارسو ہاتھہ کے برابر تھا دیکھو یوحنا ۶: ۱۹ اور ۱۱: ۱۸ — ۱۳ متی ۱۸: ۲۰ ۳۶ آیت — ۱۴ یوحنا ۲۰: ۱۴ اور ۲۱: ۴ — ۱۵ یوحنا ۱۹: ۲۵ — ۱۶ متی ۲۱: ۱۱ لوقا ۷: ۱۶ یوحنا ۳: ۲ اور ۴: ۱۹ اور ۶: ۱۴ اعمال ۲: ۲۲ — ۱۷ اعمال ۷: ۲۲ — ۱۸ لوقا ۲۳: ۱ اعمال ۱۳: ۲۷ و ۲۸ — ۱۹ لوقا ۱: ۶۸ اور ۲: ۳۸ اعمال ۱: ۶ — ۲۰ متی ۲۸: ۸ مرقس ۱۶: ۱۰ ۹ و ۱۰ آیتیں یوحنا ۲۰: ۱۸ — ۲۱ ۱۲ آیت

۲۲ ۲۶ آیت اعمال ۱۷: ۳ ۱ پطرس ۱: ۱۱ — ۲۳ پیدایش ۳: ۱۵ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اور ۴۹: ۱۰ گنتی ۲۱: ۹ استثنا ۱۸: ۱۵ — ۲۴ زبور ۱۶: ۹ و ۱۰ اور ۲۲ اور ۱۳۲: ۱۱ یسعیاہ ۷: ۱۴ اور ۹: ۶ اور ۴۰: ۱۰ و ۱۱ اور ۵۰: ۶ اور ۵۳ یرمیاہ ۲۳: ۵ اور ۳۳: ۱۴ و ۱۵ حزقی ایل ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۵ دانی ایل ۹: ۲۴ میکاہ ۷: ۲۰ ملاکی ۳: ۱ اور ۴: ۲ دیکھو یوحنا ۱: ۴۵ — ۲۵ ۴۵ آیت — ۲۶ دیکھو پیدایش ۳۲: ۲۶ اور ۴۲: ۷ مرقس ۶: ۴۸ — ۲۷ پیدایش ۱۹: ۳ اعمال ۱۶: ۱۵ — ۲۸ متی ۱۴: ۱۹ ||یونانی میں ہم میں جلتے نہ تھے — ۲۹ ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۵ — ۳۰ مرقس ۱۶: ۱۴ یوحنا ۲۰: ۱۹ ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۵ — ۳۱ مرقس ۶: ۴۹ — ۳۲ یوحنا ۲۰: ۲۰ و ۲۷

۴۱ اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔ اور جب وے مارے خوشی کے [۳۳] اعتبار نہ کرتے اور متعجب تھے اُس نے اُنسے کہا کہ کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے [۳۴] ۴۲ تب اُنہوں نے بھونی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا ۴۳ اور شہد کا ایک چھتّا اُسکو دیا۔ اُسنے لیکے اُن کے سامھنے کھایا [۳۵] ۴۴ اور اُنسے کہا کہ یہہ وے ہی باتیں ہیں جنہیں میں نے جبکہ تمہارے ساتھ تھا تم سے کہا [۳۶] کہ ضرور ہے کہ سب کچھہ جو موسی کی توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں میری بابت لکھا ہے پورا ہو۔ ۴۵ تب اُن کے ذہنوں کو کھولا [۳۷] کہ کتابوں کو سمجھیں۔ ۴۶ اور اُنسے کہا کہ یوں لکھا ہے اور یوں ہی ضرور تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے [۳۸] ۴۷ اور یروسلم سے لے کے ساری قوموں میں [۳۹] توبہ اور گناہوں کی معافی [۴۰] کی منادی اُس کے نام سے کیجائے ۴۸ اور تم اِن باتوں کے گواہ ہو [۴۱] ✣

۴۹ اور دیکھو میں اپنے باپ کے اُس موعود کو تم پر بھیجتا ہوں [۴۲] لیکن تم جب تک عالم بالا کی قوت سے ملبس نہ ہو یروسلم شہر میں ٹھہرو ✣

۵۰ تب وہ اُنہیں وہاں سے باہر بیت عنیا تک لے گیا [۴۳] اور اپنے ہاتھہ اُٹھا کے اُنہیں برکت دی۔ ۵۱ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا اُنسے جدا ہوا اور آسمان پر اُٹھایا گیا [۴۴] ۵۲ اور اُنہوں نے اُس کو سجدہ کیا [۴۵] اور بڑی خوشی سے یروسلم کو پھرے۔ ۵۳ اور ہمیشہ ہیکل میں [۴۶] خدا کی تعریف اور شکر کرتے رہے۔ آمین

۳۳ پید ۴۵: ۲۶ — ۳۴ یوحنا ۲۱: ۵ — ۳۵ اعم ۱۰: ۴۱ — ۳۶ متی ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۲ اور ۲۰: ۱۸ مرقس ۸: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۱ ۶ آیت — ۳۷ اعم ۱۶: ۱۴ — ۳۸ ۲۶ آیت زبور ۲۲ یسعیاہ ۵۰: ۶ اور ۵۳: ۲ وغیرہ اعم ۱۷: ۳ — ۳۹ پید ۱۲: ۳ زبور ۲۲: ۲۷ یسعیاہ ۴۹: ۶ و ۲۲ یرم ۳۱: ۳۴ ہوسیع ۲: ۲۳ میکہ ۴: ۲ ملا ۱: ۱۱

۴۰ دان ۹: ۲۴ اعم ۱۳: ۳۸ و ۴۶ — یوحنا ۲: ۱۲ — ۴۱ یوحنا ۱۵: ۲۷ اعم ۱: ۱ و ۸ و ۲۲ اور ۲: ۳۲ اور ۳: ۱۵ — ۴۲ یسعیاہ ۴۴: ۳ یوئیل ۲: ۲۸ یوحنا ۱۴: ۱۶ و ۲۶ اور ۱۵: ۲۶ اور ۱۰: ۷ اعم ۱: ۴ اور ۲: ۱ وغیرہ — ۴۳ اعم ۱: ۱۲ — ۴۴ ۲ سلا ۲: ۱۱ مرقس ۱۶: ۱۹ یوحنا ۲۰: ۱۷ اعم ۱: ۹ افس ۴: ۸ — ۴۵ متی ۲۸: ۹ و ۱۷ — ۴۶ اعم ۲: ۴۶ اور ۵: ۴۲

یوحنّا کی اِنجیل

باب ۱ ابتدا میں کلام [۱] تھا اور کلام خدا کے ۲ ساتھہ [۲] تھا اور کلام خدا [۳] تھا۔ یہی ابتدا میں ۳ خدا کے ساتھہ تھا [۴] سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں [۵] اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُس کے ۴ ہوئی۔ زندگی اُس میں تھی [۶] اور وہ زندگی ۵ انسان کا نور تھی [۷] اور نور تاریکی میں چمکتا ہے [۸] اور تاریکی نے اُسے دریافت نہ کیا ✣

۶ ایک شخص خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا ۷ جسکا نام یوحنا تھا [۹] یہہ گواہی کے لئے آیا کہ نور پر گواہی دے [۱۰] تاکہ سب اُس کے باعث سے

۱ امثال ۸: ۲۲ و ۲۳ وغیرہ قلس ۱: ۱۷ ۱ یوحنا ۱: ۱ مکاشفہ ۱: ۲ اور ۱۹: ۱۳ — ۲ امثال ۸: ۳۰ یوحنا ۱۷: ۵ ۱ یوحنا ۱: ۲ — ۳ فلپ ۲: ۶ ۱ یوحنا ۵: ۷ — ۴ پید ۱: ۱ — ۵ زبور ۳۳: ۶ ۱۰ آیت افس ۳: ۹ قلس ۱: ۱۶ عبر ۱: ۲ مکاشفہ ۴: ۱۱ — ۶ یوحنا ۵: ۲۶ ۱ یوحنا ۵: ۱۱

۷ یوحنا ۸: ۱۲ اور ۹: ۵ اور ۱۲: ۳۵ و ۴۶ — ۸ یوحنا ۳: ۱۹ — ۹ ملا ۳: ۱ متی ۳: ۱ لوقا ۳: ۲ ۳ آیت — ۱۰ اعم ۱۹: ۴

۸ ایمان لاویں۔ وہ نور نہ تھا پر نور پر گواہی دینے کو

۹ آیا تھا۔ حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک

۱۰ آدمی کو روشن کرتا ہی[۱۱] وہ جہان میں تھا اور

جہان اُسی سے موجود ہوا[۱۲] اور جہان نے اُسے

۱۱ نہ جانا۔ وہ اپنوں پاس آیا اور اپنوں نے اُسے

۱۲ قبول نہ کیا[۱۳] لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُسنے

اُنہیں اقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند ہوں[۱۴] یعنے اُنہیں

۱۳ جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وے نہ لہو سے

نہ جسم کی خواہش سے نہ مرد کی خواہش مگر خدا سے پیدا

۱۴ ہوئے ہیں[۱۵] اور کلام[۱۶] مجسم ہوا[۱۷] اور وہ فضل

اور راستی سے بھرپور ہوکے[۱۸] ہمارے درمیان رہا[۱۹]

اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے

اکلوتے کا جلال[۲۰] +

۱۵ یوحنا نے اُس کی بابت گواہی دی[۲۱] اور

پکار کے کہا یہہ وہی ہی جسکا ذکر میں کرتا تھا کہ وہ جو

میرے پیچھے آنیوالا ہی مجھہ سے مقدم ہی[۲۲] کیونکہ وہ

۱۶ مجھہ سے پہلے تھا[۲۳] اور اُس کی بھرپوری سے ہم

۱۷ سب نے پایا بلکہ فضل پر فضل[۲۴] کیونکہ شریعت

موسیٰ کی معرفت سے دیگئی[۲۵] مگر فضل[۲۶] اور سچائی[۲۷]

۱۸ یسوع مسیح سے پہنچی۔ خدا کو کسی نے کبھی نہ دیکھا[۲۸]

اکلوتا بیٹا[۲۹] جو باپ کی گود میں ہی اُسی نے بتلا دیا[۳۰]

۱۹ اور یوحنا کی گواہی یہہ تھی[۳۰] جب کہ یہودیوں

نے یروشلم سے کاہنوں اور لاویوں کو بھیجا کہ اُس

۲۰ سے پوچھیں کہ تو کون ہی۔ اور اُس نے اقرار کیا

اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں[۳۱]

۲۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا تو اور کون کیا تو الیاس

ہی[۳۲] اُسنے کہا میں نہیں ہوں پس آیا تو وہ نبی ہی[۳۳]

۲۲ اُسنے جواب دیا نہیں۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تو

کون ہی تا کہ ہم اُنہیں جنہوں نے ہمکو بھیجا کوئی جواب

۲۳ دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا ہی۔ اُسنے کہا کہ میں جیسا

یسعیاہ نبی نے کہا[۳۴] بیابان میں ایک پکارنیوالے

کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو[۳۵]

۲۴ مگر یے فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اور

۲۵ اُنہوں نے اُس سے سوال کیا اور کہا کہ اگر تو نہ مسیح

۲۶ ہی نہ الیاس اور نہ وہ نبی پس کیوں بپتسما دیتا ہی۔ یوحنا

نے جواب میں اُنہیں کہا کہ میں پانی سے بپتسما

دیتا ہوں[۳۶] پر تمہارے درمیان ایک کھڑا ہی جسے

۲۷ تم نہیں جانتے[۳۷] یہہ وہی ہی جو میرے پیچھے

آنیوالا تھا اور مجھہ سے مقدم تھا[۳۸] جسکی جوتی

۲۸ کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔ یہہ

باتیں بیت عبارہ میں یردن کے پار[۳۹] جہاں

یوحنا بپتسما دیتا تھا واقع ہوئیں +

۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے

پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خدا کا برّہ[۴۰] جو

۳۰ جہان کا گناہ اُٹھا لیجاتا ہی[۴۱] یہہ وہی ہی جسکے

حق میں میں نے کہا کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا

ہی جو مجھہ سے مقدم تھا کیونکہ وہ مجھہ سے پہلے

۳۱ تھا[۴۲] اور میں تو اُسے نہ جانتا تھا پر اِس لئے

میں پانی سے بپتسما دیتا آیا تاکہ وہ اِسرائیل

۳۲ پر ظاہر ہو[۴۳] اور یوحنا نے یہہ کہکے گواہی دی

کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے

۳۳ دیکھا اور وہ اُسپر ٹھہری[۴۴] اور میں اُسے نہ جانتا

تھا پر جسنے مجھے بھیجا کہ پانی سے بپتسما دوں اُسنے

مجھے کہا کہ جسپر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی

۳۴ ہی جو روح قدس سے بپتسما دیتا ہی[۴۵] سو میں نے دیکھا

اور گواہی دی کہ یہی خدا کا بیٹا ہی +

۱۱ ۴ آیت
یسعیاہ ۴۹ : ۶
۱ یوحنا ۲ : ۸
۱۲ ۳ آیت
عبرانی ۱ : ۲
اور ۱۱ : ۳
۱۳ لوقا ۱۹ : ۱۴
۱ عمال ۳ : ۲۶
اور ۱۳ : ۴۶
۱۴ یسعیاہ ۵۶ : ۵
رومیوں ۸ : ۱۵
گلتیوں ۳ : ۲۶
۲ پطرس ۱ : ۴
۱ یوحنا ۳ : ۱
۱۵ ۱ یوحنا ۳ : ۵
یعقوب ۱ : ۱۸
۱ پطرس ۱ : ۲۳
۱۶ متی ۱ : ۱۶
و ۲۰
لوقا ۱ : ۳۱ و ۳۵
اور ۲ : ۷
۱ تمطاؤس ۳ : ۱۶
۱۷ رومیوں ۱ : ۳
گلتیوں ۴ : ۴
۱۸ قلسیوں ۱ : ۱۹
اور ۲ : ۳ و ۹
۱۹ عبرانی ۲ : ۱۱
و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷
۲۰ یسعیاہ ۴۰ : ۵
متی ۱۷ : ۲
یوحنا ۲ : ۱۱
اور ۱۱ : ۴۰
۲ پطرس ۱ : ۱۷
۲۱ ۳۲ آیت
یوحنا ۳ : ۳۲
اور ۵ : ۳۳
۲۲ متی ۳ : ۱۱
مرقس ۱ : ۷
لوقا ۳ : ۱۶
و ۲۷ و ۳۰
آیتیں
یوحنا ۳ : ۳۱
۲۳ یوحنا ۸ : ۵۸
قلسیوں ۱ : ۱۷
۲۴ یوحنا ۳ : ۳۴
افسیوں ۱ : ۶ و ۷
و ۸
قلسیوں ۱ : ۱۹
اور ۲ : ۹ و ۱۰
۲۵ خروج ۲۰ : ۱ وغیرہ
استثنا ۴ : ۴۴
اور ۵ : ۱
اور ۳۳ : ۴
۲۶ رومیوں ۳ : ۲۴
اور ۵ : ۲۱
اور ۶ : ۱۴
۲۷ یوحنا ۸ : ۳۲
اور ۱۴ : ۶

۳۴ یسعیاہ ۴۰ : ۳
۳۵ متی ۳ : ۳
مرقس ۱ : ۳
لوقا ۳ : ۴
یوحنا ۳ : ۲۸
۱ یوحنا ۴ : ۱۲
و ۲۰
۳۶ متی ۳ : ۱۱
۳۷ ملاکی ۳ : ۱
۳۸ ۱۵ و ۳۰
آیتیں
۱ عمال ۱۹ : ۴
۳۹ قاضیوں ۷ : ۲۴
یوحنا ۱۰ : ۴۰
۴۰ خروج ۱۲ : ۳
یسعیاہ ۵۳ : ۷
۳۶ آیت
۱ عمال ۸ : ۳۲
۱ پطرس ۱ : ۱۹
مکاشفہ ۵ : ۶
وغیرہ
۴۱ یسعیاہ ۵۳ : ۱۱
۱ قرنتھیوں ۱۵ : ۳
گلتیوں ۱ : ۴
عبرانی ۱ : ۳
اور ۲ : ۱۷
اور ۹ : ۲۸
۱ پطرس ۲ : ۲۴
اور ۳ : ۱۸
۱ یوحنا ۲ : ۲
اور ۳ : ۵
اور ۴ : ۱۰
مکاشفہ ۱ : ۵
۴۲ ۱۵ و ۲۷
آیتیں
۴۳ ملاکی ۳ : ۱
متی ۳ : ۶
لوقا ۱ : ۱۷
و ۷۶ و ۷۷
اور ۳ : ۳ و ۴
۴۴ متی ۳ : ۱۶
مرقس ۱ : ۱۰
لوقا ۳ : ۲۲
یوحنا ۵ : ۳۲
۴۵ متی ۳ : ۱۱
۱ عمال ۱ : ۵
اور ۲ : ۱۴
اور ۱۰ : ۴۴
اور ۱۹ : ۶

۲۸ خروج ۳۳ : ۲۰ استثنا ۴ : ۱۲ متی ۱۱ : ۲۷ لوقا ۱۰ : ۲۲ یوحنا ۶ : ۴۶
۱ تمطاؤس ۱ : ۱۷ اور ۶ : ۱۶ ۲۹ ۱۴ آیت یوحنا ۳ : ۱۶ و ۱۸ ۱ یوحنا ۴ : ۹
۳۰ یوحنا ۵ : ۳۳ ۳۲ لوقا ۳ : ۱۵ یوحنا ۳ : ۲۸ یوحنا ۱۳ : ۲۵
۳۲ ۳ ملاکی ۴ : ۵ متی ۱۷ : ۱۰ ۳۳ ۳ [illegible] ۱۸ : ۱۵ و ۱۸

۳۵ پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُسکے شاگردوں
۳۶ میں سے کھڑے تھے۔ تب یوحنا نے یسوع کو چلتے
۳۷ دیکھکر کہا دیکھو خدا کا برّہ ۴۶ اور اُن دو شاگردوں
نے اُسکو کلام کرتے سُنا اور یسوع کے پیچھے ہو لئے
۳۸ تب یسوع نے مُنہہ پھیر کے اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھکے
اُن کو کہا تم کیا ڈھونڈھتے ہو اُنہوں نے اُس سے
کہا ای ربی (جسکا ترجمہ یہہ ہی ای اُستاد) تو کہاں
۳۹ رہتا ہی۔ اُسنے اُنہیں کہا چلو دیکھو۔ پس وے آئے
اور جہاں وہ رہتا تھا دیکھا اور اُس روز اُس کے
ساتھہ رہے اور || یہہ دسویں ساعت کے قریب
۴۰ تھا۔ ایک اُن دونوں میں سے جنہوں نے یوحنا کی
سُنی اور اُس کے پیچھے ہو لئے شمعون پطرس کا بھائی
۴۱ اندریاس ۴۷ تھا۔ اُسنے پہلے اپنے بھائی شمعون
کو پایا اور اُس سے کہا کہ ہم نے مسیح کو جسکا ترجمہ
۴۲ || کرستس ہی پایا۔ تب وہ اُسے یسوع پاس لایا
اور یسوع نے اُسپر نگاہ کر کے کہا کہ تو یونس کا بیٹا
شمعون ہی تو کیفاس کہلاویگا جس کا ترجمہ
پطرس ہی ۴۸ ✚

۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ جلیل میں
جاوے پر فیلبوس کو پا کے کہا میرے پیچھے چل۔
۴۴ اور فیلبوس بیت صیدا کا ۴۹ جو اندریاس اور پطرس
۴۵ کا شہر ہی باشندہ تھا۔ فیلبوس نے نتھنی ایل ۵۰ کو
پایا اور اُسے کہا کہ جسکا ذکر موسیٰ نے توریت میں ۵۱
اور نبیوں ۵۲ نے کیا ہی ہم نے اُسے پایا وہ یوسف
۴۶ کا بیٹا یسوع ناصری ۵۳ ہی۔ نتھنی ایل نے اُس سے
کہا کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہی ۵۴
۴۷ فیلبوس نے کہا آ اور دیکھہ۔ یسوع نے نتھنی ایل
کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُس کے حق میں کہا دیکھو
۴۸ ایک سچا اسرائیلی ۵۵ جسمیں مکر نہیں ہی۔ نتھنی ایل

۴۶ ۲۹ آیت

|| یعنے دن کی دو گھڑی باقی رہیں

۴۷ متی ۴: ۱۸

|| یعنے یونانی میں

۴۸ متی ۱۶: ۱۸
۴۹ یوحنا ۱۲: ۲۱
۵۰ یوحنا ۲۱: ۲
۵۱ پیدا ۳: ۱۵ اور ۴۹: ۱۰ ہست ۱۸: ۱۸ دیکھو لوقا ۲۴: ۲۷
۵۲ یسع ۴: ۲ اور ۷: ۱۴ اور ۹: ۶ اور ۵۳: ۲ میکا ۵: ۲ ذکر ۶: ۱۲ اور ۹: ۹ دیکھو اور آیتیں لوقا ۲۴: ۲۷ کے مقام پر
۵۳ متی ۲: ۲۳ لوقا ۲: ۴
۵۴ یوحنا ۷: ۴۱ و ۴۲ و ۵۲
۵۵ زبور ۳۲: ۲ اور ۷۳: ۱ یوحنا ۸: ۳۹ روم ۲: ۲۸ و ۲۹ اور ۹: ۶

۵۶ متی ۱۴: ۳۳
۵۷ متی ۲۹: ۵ اور ۲۷: ۱۱ و ۴۲ یوحنا ۱۸: ۳۷ اور ۱۹: ۳

۵۸ پیدا ۲۸: ۱۲ متی ۴: ۱۱ لوقا ۲: ۹ و ۱۳ اور ۲۲: ۴۳ اور ۲۴: ۴ اعمال ۱: ۱۰

۱ دیکھو یشو ۱۹: ۲۸
۲ یوحنا ۱۹: ۲۶
۳ یوئیل ۲ سموئیل ۱۶: ۱۰ اعمال ۱۹: ۲۲
۴ یوحنا ۷: ۶
۵ مرقس ۷: ۳
۶ یوحنا ۴: ۴۶

نے اُس سے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ہی یسوع نے
جواب دیا اور اُسے کہا اُس سے پہلے کہ فیلبوس
نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا میں نے
۴۹ تجھے دیکھا۔ نتھنی ایل نے جواب میں اُس سے کہا
ای ربّی تو خدا کا بیٹا ۵۶ تو اسرائیل کا بادشاہ ہی ۵۷
۵۰ یسوع نے جواب دیا کیا تو اِس لئے ایمان لاتا ہی
کہ میں نے تجھہ سے کہا کہ میں نے تجھہ کو انجیر کے
درخت تلے دیکھا تو اِن سے بڑے ماجرے دیکھیگا
۵۱ پھر اُس سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ
اب سے تم آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتوں کو
اوپر جاتے اور ابن آدم پر اُترتے دیکھو گے ۵۸ ✚

باب ۲ اور تیسرے دن قانائے ۱ جلیل میں کسی کا
۲ بیاہ ہوا اور یسوع کی ما وہاں تھی۔ اور یسوع اور
اُسکے شاگردوں کی بھی اُس بیاہ میں دعوت
۳ تھی۔ اور جب مے گھٹ گئی یسوع کی ما نے اُس
۴ سے کہا کہ اُن کے پاس مے نہ رہی۔ یسوع نے
اُس سے کہا کہ ای عورت ۲ مجھے تجھہ سے کیا کام ۳
۵ میرا وقت ہنوز نہیں آیا ۴ اُس کی ما نے خادموں
۶ کو کہا جو کچھہ وہ تمہیں کہے سو کرو۔ اور وہاں پتھر
کے چھہ مٹکے طہارت کے لئے یہودیوں کے دستور
کے موافق ۵ دھرے تھے اور ہر ایک میں دو یا تین
۷ من کی سمائی تھی۔ یسوع نے اُنہیں کہا مٹکوں میں
۸ پانی بھرو سو اُنہوں نے اُنکو لبالب بھرا۔ پھر اُسنے
اُنہیں کہا کہ اب نکالو اور مجلس کے سردار پاس
۹ لیجاؤ اور وے لیگئے۔ جب میر مجلس نے وہ
پانی جو مے بنگیا تھا ۶ چکھا اور نہیں جانا کہ یہہ
کہاں سے تھا مگر چاکر کہ جنہوں نے وہ پانی نکالا
تھا جانتے تھے تو میر مجلس نے دلہا کو بلایا اور
۱۰ اُسے کہا کہ۔ ہر شخص پہلے اچھی مے خرچ کرتا ہی اور

ناقص اُسوقت کہ جب پیکے جھک گئے پر تونے اچھی

۱۱ می ابتک رکھہ چھوڑی ہی۔ یہہ پہلا معجزہ یسوع نے قانا ے جلیل میں دکھایا اور اپنا جلال ظاہر کیا۔ اور اُسکے شاگرد اُسپر ایمان لائے +

۱۲ بعد اُسکے وہ اور اُس کی ما اور اُسکے بھائی اور شاگرد کفرناحوم میں گئے پر اُنہوں نے وہاں بہت دنوں تک مقام نہ کیا +

۱۳ تب یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی۔ اور

۱۴ یسوع یروسلم کو گیا۔ اور ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر

۱۵ فروشوں کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا۔ تب اُسنے رسی کا کوڑا بنا کے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت ہیکل سے نکالدیا اور صرافوں کے ٹکے بکھرا

۱۶ دیئے اور تختے اُلٹ دیئے۔ اور کبوتر فروشوں کو کہا ان چیزوں کو یہاں سے لیجا میرے باپ کے

۱۷ گھر کو بیوپار کا گھر مت بناؤ۔ اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ یوں لکھا ہی کہ تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا گئی +

۱۸ تب یہودیوں نے جواب میں اُسے کہا کیا

۱۹ نشان تو ہمیں دکھلاتا ہی جو یہہ کام کرتا ہی۔ یسوع نے جواب دیکر اُنہیں کہا کہ اِس ہیکل کو ڈھادو اور

۲۰ میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا۔ یہودیوں نے کہا چھیالیس برس سے یہہ ہیکل بن رہی ہی اور تو

۲۱ اُسے تین دن میں کھڑا کریگا۔ پر اُس نے اپنے بدن

۲۲ کی ہیکل کی بابت کہا تھا۔ اِس لئے جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُسنے یہہ کہا تھا اور دے کتاب اور یسوع کے کلام پر ایمان لائے +

۲۳ اور جب کہ وہ یروسلم کے بیچ عید فسح میں تھا تو بہتیرے اُن معجزوں کو جو اُس نے دکھائے دیکھکے

۲۴ اُسکے نام پر ایمان لائے۔ لیکن یسوع نے اپنے تئیں

۲۵ اُنپر نہ چھوڑا اِسلئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ اور محتاج نہ تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے کیونکہ وہ آپ جو کچھہ کہ انسان میں تھا جانتا تھا +

باب ۳ فریسیوں میں سے ایک شخص نقودیموس نام

۲ یہودیوں کا ایک سردار تھا۔ اُسنے رات کو یسوع پاس آکر کہا کہ ای ربی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہوکے آیا کیونکہ کوئی یے معجزے جو تو دکھاتا ہی جب تک کہ خدا اُسکے ساتھہ نہ ہو

۳ نہیں دکھا سکتا۔ یسوع نے جواب دیکر اُس سے کہا میں تجھہ سے سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی سر نو پیدا نہ ہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھہ نہیں سکتا

۴ نقودیموس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہی کیا اُس میں یہہ طاقت ہی کہ دوبارہ اپنی ما کے پیٹ میں در آوے اور پیدا ہووے

۵ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں اگر آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہووے تو وہ

۶ خدا کی بادشاہت میں داخل ہو نہیں سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہی جسم ہی اور جو روح سے پیدا ہوا

۷ ہی روح ہی۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھے کہا کہ تمہیں

۸ سر نو پیدا ہونا ضرور ہی۔ ہوا جدھر چاہتی ہی چلتی ہی اور تو اُس کی آواز سُنتا ہی پر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہی ہر ایک جو روح

۹ سے پیدا ہوا ایسا ہی ہی۔ نقودیموس نے جواب

۱۰ میں اُس سے کہا یہہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں۔ یسوع نے جوابدیا اور اُس سے کہا کیا تو بنی اسرائیل کا

۱۱ اُستاد ہی اور یہہ باتیں نہیں جانتا۔ میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہی اُسپر گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی

۷ یوحنا ۱ : ۱۴
۸ متی ۱۲ : ۴۶
۹ خرو ۱۲ : ۱۴ ۔ اِستث ۱۶ : ۱ و ۱۶ ۔ ۲۲ آیت ۔ یوحنا ۵ : ۱ ۔ اور ۶ : ۴ ۔ اور ۱۱ : ۵۵
۱۰ امتی ۲۱ : ۱۲ ۔ مرقس ۱۱ : ۱۵ ۔ لوقا ۱۹ : ۴۵
۱۱ لوقا ۲ : ۴۹
۱۲ زبور ۶۹ : ۹
۱۳ امتی ۱۲ : ۳۸ ۔ یوحنا ۶ : ۳۰
۱۴ امتی ۲۶ : ۶۱ ۔ اور ۲۷ : ۴۰ ۔ مرقس ۱۴ : ۵۸ ۔ اور ۱۵ : ۲۹
۱۵ اقلس ۲ : ۹ ۔ عبر ۸ : ۲ ۔ یوں ا قرن ۳ : ۱۶ ۔ اور ۶ : ۱۹ ۔ ۲ قرن ۶ : ۱۶
۱۶ لوقا ۲۴ : ۸

۱۷ اسمو ۱۶ : ۷ ۔ ا تواریخ ۲۸ : ۹ ۔ متی ۹ : ۴ ۔ مرقس ۲ : ۸ ۔ یوحنا ۶ : ۶۴ ۔ اور ۱۶ : ۳۰ ۔ اعمال ۱ : ۲۴ ۔ مکاشفات ۲ : ۲۳
۱ یوحنا ۷ : ۵۰ ۔ اور ۱۹ : ۳۹
۲ یوحنا ۹ : ۱۶ و ۳۳ ۔ اعمال ۲ : ۲۲
۳ یوحنا ۱ : ۱۳ ۔ یا اوپر کی طرف سے
۴ یوحنا ۱ : ۱۳ ۔ گلت ۶ : ۱۵ ۔ طیطس ۳ : ۵ ۔ یعقوب ۱ : ۱۸ ۔ ا پطرس ۱ : ۲۳ ۔ ا یوحنا ۳ : ۹
۵ مرقس ۱۶ : ۱۶ ۔ اعمال ۲ : ۳۸
۶ واعظ ۱۱ : ۵ ۔ ا قرن ۲ : ۱۱
۷ یوحنا ۶ : ۵۲ و ۶۰
۸ متی ۱۱ : ۲۷ ۔ یوحنا ۱ : ۱۸ ۔ اور ۷ : ۱۶ ۔ اور ۸ : ۲۸ ۔ اور ۱۲ : ۴۹ ۔ اور ۱۴ : ۲۴

۱۲ قبول نہیں کرتے ۹ جب میں نے تمہیں زمین کی باتیں کہیں اور تم یقین نہیں کرتے پھر اگر میں تمہیں آسمان کی باتیں کہوں تو تم کیونکر یقین کروگے

۱۳ اور کوئی آسمان پر نہیں گیا سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا ۱۰ یعنے ابن آدم جو آسمان پر ہی ❖

۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندی پر رکھا ۱۱ اُسی طرح سے ضرور ہی کہ ابن

۱۵ آدم بھی اُٹھایا جائے ۱۲ تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے ۱۳ ❖

۱۶ کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا ہی کہ اُسنے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی

۱۷ پاوے ۱۴ کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو جہان میں اِسلیئے نہیں بھیجا کہ جہان پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِسلیئے کہ جہان اُسکے سبب نجات پاوے ۱۵ ❖

۱۸ جو اُسپر ایمان لاتا ہی اُس کے لیئے سزا کا حکم نہیں ۱۶ لیکن جو اُسپر ایمان نہیں لاتا ہی اُسکے واسطے سزا کا حکم ہو چکا کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے

۱۹ بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا۔ اور سزا کے حکم کا سبب یہہ ہی کہ نور جہان میں آیا اور انسان نے تاریکی کو نور سے زیادہ پیار کیا ۱۷ کیونکہ اُن کے

۲۰ کام بُرے تھے۔ کیونکہ جو کوئی بُرائی کرتا ہی وہ نور سے دشمنی رکھتا ہی ۱۸ اور نور کے پاس نہیں آتا تا ایسا نہ ہو کہ اُس کے کام فاش ہو جاویں۔

۲۱ پر وہ جو حق کرتا ہی نور کے پاس آتا ہی تاکہ اُسکے کام ظاہر ہوویں کہ وے خدا کی مرضی سے ہیں ❖

۲۲ بعد اُن باتوں کے یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کی سرزمین میں آئے اور وہ وہاں اُنکے ساتھ رہا کرتا اور بپتسما دیتا تھا ۱۹ ❖

۲۳ اور یوحنا بھی سالم ۲۰ کے قریب عینون میں بپتسما دیتا تھا کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ

۲۴ آئے اور بپتسما پایا ۲۱ کہ یوحنا ہنوز قیدخانے میں ڈالا نہ گیا تھا ۲۲ ❖

۲۵ تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے

۲۶ درمیان طہارت کی بابت بحث ہوئی۔ اور وے یوحنا پاس آئے اور اُس سے کہا کہ اَی ربی وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھ تھا جسپر تو نے گواہی دی ۲۳ دیکھہ کہ وہ بپتسما دیتا ہی اور سب

۲۷ اُس کے پاس آتے ہیں۔ یوحنا نے جواب دیا اور کہا کہ کوئی انسان کسی چیز کو مگر جس حال کہ وہ اُسے آسمان سے دیجاوے پا نہیں سکتا ۲۴

۲۸ تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا کہ میں مسیح نہیں ۲۵ مگر اُس سے آگے بھیجا گیا ہوں ۲۶

۲۹ جس کی دلہن ہی وہ دلہا ہی ۲۷ پر دلہا کا دوست جو کھڑا ہی اور اُسکی سنتا ہی دلہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہی ۲۸ پس میری یہہ خوشی پوری ہوئی۔

۳۰ ضرور ہی کہ وہ بڑھے پر میں گھٹوں۔ وہ جو اوپر

۳۱ سے آتا ہی ۲۹ سب کے اوپر ہی ۳۰ وہ جو زمین سے ہی زمینی ہی ۳۱ اور زمین کی کہتا ہی وہ جو آسمان سے آتا

۳۲ ہی سب کے اوپر ہی ۳۲ اور جو کچھہ اُسنے دیکھا اور سُنا ہی اُس کی گواہی دیتا ہی اور کوئی شخص اُس کی گواہی

۳۳ قبول نہیں کرتا ۳۳ جس نے اُس کی گواہی قبول کی ہی

۳۴ مُہر کی ہی کہ خدا سچا ہی ۳۴ کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ہی وہ خدا کی باتیں کہتا ہی ۳۵ کیونکہ خدا پیمایش

۳۵ کر کے ۳۶ روح نہیں دیتا۔ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی

۳۶ اور سب چیزیں اُس کے ہاتھہ میں دی ہیں ۳۷ جو کہ

بیٹے پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہی ۳۸ اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر اُسپر رہتا ہی ✤

باب ۴

۱ اور جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سُنا کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا ہی اور بپتسما دیتا ہی[۱] ۲ حالانکہ یسوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسما دیتے تھے ۳ تب وہ یہودیہ کو چھوڑ کے جلیل کو پھر گیا ۴ اور ضرور تھا کہ وہ سامریہ سے ہو کے جاوے ۵ تب وہ سامریہ کے ایک شہر میں جو سوکار کہلاتا ہی اُس ملکیت کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی[۲] آیا ۶ اور یعقوب کا کنواں وہیں تھا چنانچہ یسوع سفر سے ماندہ ہو کے اُس کوئے پر یوں ہی بیٹھا یہہ چھٹی گھڑی کے قریب تھا ۷ تب سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی یسوع نے اُس سے کہا مجھے پینے کو دے ۸ کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں گئے تھے کہ کچھ کھانے کو مول لیں ۹ سامریہ کی اُس عورت نے اُسے کہا کہ کیونکر تو جو یہودی ہی مجھہ سے جو سامریہ کی عورت ہوں پانی پینے کو مانگتا ہی کیونکہ یہودی سامریوں سے صحبت نہیں رکھتے تھے[۳] ۱۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تو خدا کی بخشش کو اور اُسکو جو تجھہ سے کہتا ہی مجھے پینے کو دے پہچانتی کہ وہ کون ہی تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے جیتا پانی[۴] دیتا ۱۱ عورت نے اُس سے کہا ای خداوند تجھہ پاس پانی کھینچنے کو کچھہ نہیں اور کوا گہرا ہی پھر تو نے وہ جیتا پانی کہاں سے پایا ۱۲ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے جس نے ہم کو یہہ کوا دیا اور خود اُس نے اور اُسکے بیٹوں نے اور اُسکے چار پایوں نے اُس سے پیا بڑا ہی ۱۳ یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا جو کوئی یہہ پانی پیئے پھر پیاسا ہوگا ۱۴ پر جو کوئی وہ پانی جو میں اُسے دونگا پیئے وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا[۵] بلکہ جو پانی میں اُسے دیتا ہوں اُس میں پانی کا سوتا ہو جائیگا[۶] جو ہمیشہ کی زندگی تک جاری رہیگا ۱۵ عورت نے اُس سے کہا ای خداوند یہہ پانی مجھہ کو دے[۷] کہ میں پیاسی نہ ہوؤں اور نہ بھرنے کو یہاں آؤں ۱۶ یسوع نے اُس سے کہا جا کے اپنے شوہر کو بلا اور یہاں آ ۱۷ عورت نے جواب دیا اور کہا کہ میں بے شوہر ہوں یسوع نے اُس سے کہا کہ تو نے درست کہا کہ میں بے شوہر ہوں ۱۸ کیونکہ تو پانچ خصم کر چکی ہی اور وہ جو اب تو رکھتی ہی تیرا خصم نہیں تو نے یہہ سچ کہا ۱۹ عورت نے اُس سے کہا ای خداوند مجھے معلوم ہوتا ہی کہ آپ نبی ہیں[۸] ۲۰ ہمارے باپ دادوں نے اِس پہاڑ[۹] پر پرستش کی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہہ جہاں پرستش کرنی چاہیئے یروسلم میں ہی[۱۰] ۲۱ یسوع نے اُس سے کہا کہ ای عورت میری بات کو یقین رکھہ کہ وہ گھڑی آتی ہی کہ جس میں تم نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ یروسلم میں باپ کی پرستش کروگے[۱۱] ۲۲ تم اُس کی جسے نہیں جانتے ہو[۱۲] پرستش کرتے ہو ہم اُس کی جسے جانتے ہیں پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہی[۱۳] ۲۳ پر وہ گھڑی آتی ہی بلکہ ابھی ہی کہ جس میں سچے پرستار روح[۱۴] اور راستی[۱۵] سے باپ کی پرستش کرینگے کیونکہ باپ بھی اپنے پرستاروں کو چاہتا ہی کہ ایسے ہوویں ۲۴ خدا روح ہی[۱۶] اور اُسکے پرستاروں کو فرض ہی کہ روح اور راستی سے پرستش کریں ۲۵ عورت نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح (جسکا ترجمہ کرستس ہی) آتا ہی جب وہ آویگا تو ہمیں سب باتوں کی خبر دیگا[۱۷] ۲۶ یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھہ سے بولتا ہوں وہی ہوں[۱۸] ✤

---

۳۸ حبق ۲ : ۴ ۔ یوحنا ۱ : ۱۲ اور ۶ : ۴۷ ۔ ۱۵ و ۱۶ آیتیں ۔ روم ۱ : ۱۷ ۔ ۱ یوحنا ۵ : ۱۰

۱ یوحنا ۳ : ۲۲ و ۲۶

۲ پید ۳۳ : ۱۹ اور ۴۸ : ۲۲ ۔ یشو ۲۴ : ۳۲

۳ ۲ سلا ۱۷ : ۲۴ ۔ لوقا ۹ : ۵۲ و ۵۳ ۔ اعما ۱۰ : ۲۸

۴ یسع ۱۲ : ۳ اور ۴۴ : ۳ ۔ یرم ۲ : ۱۳ ۔ ذکر ۱۳ : ۱ اور ۱۴ : ۸

۵ یوحنا ۶ : ۳۵ و ۵۸

۶ یوحنا ۷ : ۳۸

۷ دیکھو یوحنا ۶ : ۳۴ اور ۱۷ : ۲ و ۳ ۔ روم ۶ : ۲۳ ۔ ۱ یوحنا ۵ : ۲۰

۸ لوقا ۷ : ۱۶ اور ۲۴ : ۱۹ ۔ یوحنا ۶ : ۱۴ اور ۷ : ۴۰

۹ قاضی ۹ : ۷

۱۰ است ۱۲ : ۵ و ۱۱ ۔ ۱ سلا ۹ : ۳ ۔ ۲ توا ۷ : ۱۲

۱۱ ملا ۱ : ۱۱ ۔ ۱ تمط ۲ : ۸

۱۲ ۲ سلا ۱۷ : ۲۹

۱۳ یسع ۲ : ۳ ۔ لوقا ۲۴ : ۴۷ ۔ روم ۹ : ۴ و ۵

۱۴ فلپ ۳ : ۳

۱۵ یوحنا ۱ : ۱۷

۱۶ ۲ قرن ۳ : ۱۷

۱۷ ۲۹ و ۳۹ آیتیں

۱۸ متی ۲۶ : ۶۳ و ۶۴ ۔ مرقس ۱۴ : ۶۱ و ۶۲ ۔ یوحنا ۹ : ۳۷

۲۷ اتنے میں اُسکے شاگرد آئے اور تعجب کیا کہ وہ
عورت سے باتیں کرتا تھا پر کسی نے نہ کہا کہ تو کیا چاہتا
۲۸ ہی یا اُس سے کس لئے باتیں کرتا ہی - تب عورت نے اپنا
۲۹ گھڑا چھوڑا اور شہر میں جاکے لوگوں سے کہا - آؤ ایک
مرد کو دیکھو جس نے سب کام جو میں نے کئے مجھے کہے [۱۹]
۳۰ کیا یہہ مسیح نہیں - وے شہر سے نکلے اور اُس پاس
آئے +

۳۱ اس عرصہ میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے
۳۲ درخواست کرکے کہا کہ ای ربی کچھ کھائیے لیکن اُس نے
اُنہیں کہا میرے پاس کھانے کے لئے خوراک ہی
۳۳ جسے تم نہیں جانتے - اِسلئے شاگردوں نے آپس میں
۳۴ کہا کہ کیا کوئی اُسکے لئے کھانا لایا ہی - یسوع نے اُنہیں
کہا میرا کھانا یہہ ہی کہ اپنے بھیجنیوالے کی مرضی بجالاؤں
۳۵ اور اُسکا کام پورا کروں [۲۰] کیا تم نہیں کہتے کہ ابھی چار
مہینہ باقی ہیں تب فصل آویگی دیکھو میں تم سے کہتا
ہوں اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور کھیتوں کو دیکھو کہ وے
۳۶ کاٹنے کے لئے پک چکے ہیں [۲۱] اور کاٹنیوالا مزدوری
پاتا ہی اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے میوہ جمع کرتا ہی [۲۲] تاکہ
وہ جو بوتا ہی اور وہ جو کاٹتا ہی دونوں باہم خوش
۳۷ ہوویں - اور اُسپر یہہ مثل ٹھیک آتی ہی کہ ایک
۳۸ بوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی - میں نے تمہیں بھیجا ہی
تاکہ اُسے جس میں تم نے محنت نہیں کی کاٹو غیر
لوگوں نے محنت کی اور تم اُن کی محنت میں شامل
ہوئے +

۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت
کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُسنے سب کچھ
جو میں نے کیا ہی مجھے کہا [۲۳] اُسپر ایمان لائے -
۴۰ اور اُن سامریوں نے اُس پاس آکے اُسکی منت
کی کہ ہمارے ساتھ رہ چنانچہ وہ دو روز وہاں

۱۹ ۲۵ آیت
۲۰ ایوب ۲۳: ۱۲
یوحنا ۶: ۳۸
اور ۱۷: ۴
اور ۱۹: ۳۰
۲۱ متی ۹: ۳۷
لوقا ۱۰: ۲
۲۲ دان ۱۲: ۳
۲۳ ۲۹ آیت

۲۴ یوحنا ۱۷: ۸
ا یوحنا ۴: ۱۴
۲۵ متی ۱۳: ۵۷
مرقس ۶: ۴
لوقا ۴: ۲۴
۲۶ یوحنا ۲: ۲۳
اور ۳: ۲
۲۷ است ۱۶: ۱۶
۲۸ یوحنا ۲: ۱ و ۱۱
۲۹ ا قرن ۱: ۲۲
۱۱ یونانی میں اُتر آوے

۴۱ رہا - اور اُنکے سوا اور بہتیرے اُسی کے کلام کے
۴۲ سبب ایمان لائے - اور اُس عورت کو کہا اب ہم
فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے
خود سُنا اور جانتے ہیں کہ یہہ فی الحقیقت جہان کا
نجات دینیوالا مسیح ہی [۲۴] +

۴۳ اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ہوکر
۴۴ جلیل کو گیا - کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی
۴۵ اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا [۲۵] اور جب وہ جلیل
میں آیا تو جلیلیوں نے اُس کی خاطرداری کی کہ
سب کاموں کو جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں
کئے تھے دیکھا تھا [۲۶] کیونکہ وے بھی عید میں گئے
۴۶ تھے [۲۷] اور یسوع پھر قانائے جلیل میں جہاں اُسنے
پانی کو مے بنایا تھا [۲۸] آیا اور بادشاہ کا ایک ملازم
۴۷ تھا جسکا بیٹا کفرناحم میں بیمار تھا - جب سُنا کہ یسوع
یہودیہ سے جلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُس کی
منت کی کہ [۱۱] آوے اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے
۴۸ کیونکہ وہ مرنے پر تھا - تب یسوع نے اُسے کہا اگر
تم نشانیاں اور کرامتیں نہ دیکھو گے تو ایمان نہ لاؤگے [۲۹]
۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا ای خداوند پیشتر
۵۰ اُس سے کہ میرا بیٹا مرجاوے اُتر آ - یسوع نے اُسے
کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہی اور اُس مرد نے اُس بات کا
۵۱ جو یسوع نے اُسے کہی اعتقاد کیا اور چلا گیا - وہ راہ
ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور خبر پہنچائی
۵۲ کہ تیرا بیٹا جیتا ہی - تب اُس نے اُن سے پوچھا
کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا اُنہوں
نے کہا کہ کل ساتویں گھڑی اُس کی تپ جاتی رہی
۵۳ تب باپ نے جانا کہ وہی گھڑی تھی جب یسوع
نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہی اور وہ خود
۵۴ اور اُسکا سارا گھرا ایمان لایا - یہہ دوسرا معجزہ ہی

جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں آکے دکھلایا ۔

باب ۵

۱ بعد اُس کے یہودیوں کی ایک عید تھی اور یسوع
۲ یروشلم کو گیا اور یروشلم میں بھیڑ دروازہ کے
پاس ایک حوض ہی جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہی
۳ اُس کے پانچ اُسارے ہیں ۔ اُن میں ناتوانوں اور
اندھوں اور لنگڑوں اور پژمردوں کی ایک بڑی
۴ بھیڑ پڑی تھی جو پانی کے ہلنے کی منتظر تھی ۔ کیونکہ
ایک فرشتہ بعضے وقت اُس حوض میں اُترکے پانی کو
ہلاتا تھا اور پانی کے ہلنے کے بعد جو کوئی کہ پہلے
اُس میں اُترتا کیسی ہی بیماری میں گرفتار ہوا ہو اُس
۵ سے چنگا ہو جاتا تھا ۔ اور وہاں ایک شخص تھا جو
۶ اٹھتیس برس سے بیمار تھا ۔ یسوع نے جب اُسے پڑے
ہوئے دیکھا اور جانا کہ وہ بڑی مدت سے اِس حالت
میں ہی تو اُس سے کہا کہ کیا تو چاہتا ہی کہ چنگا ہو جاے
۷ بیمار نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند مجھہ پاس آدمی
نہیں کہ جب یہہ پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں
ڈالدے اور جب تک میں آپ سے آؤں دوسرا مجھسے
۸ پہلے اُتر پڑتا ہی ۔ یسوع نے اُسے کہا اُٹھہ اور اپنا کھٹولا
۹ اُٹھاکر چلا جا ۔ وہیں وہ شخص چنگا ہو گیا اور اپنا
کھٹولا اُٹھا لیا اور چلا گیا اور وہ سبت کا دن تھا
۱۰ اِس لئے یہودیوں نے اُسے جو چنگا ہوا تھا
کہا کہ یہہ سبت کا روز ہی تجھے روا نہیں کہ کھٹولے
۱۱ کو اُٹھا لیجاوے ۔ اُسنے اُنہیں جواب دیا کہ جسنے
مجھے چنگا کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اُٹھا
۱۲ کے چلا جا ۔ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ وہ کون
شخص ہی جس نے تجھے کہا اپنا کھٹولا اُٹھاکے چلا جا ۔
۱۳ اُس نے جو چنگا ہوا تھا نہ جانا کہ وہ کون ہی اِس لئے
کہ یسوع وہاں سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہ میں بھیڑ
۱۴ تھی ۔ بعد اُس کے یسوع نے اُسے ہیکل میں پایا اور
اُس سے کہا کہ دیکھہ تو چنگا ہو گیا پھر گناہ نہ کرنا ہووے
۱۵ کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے ۔ وہ شخص روانہ ہوا
اور یہودیوں کو اطلاع دی کہ جس نے مجھے چنگا کیا
۱۶ یسوع ہی ۔ اِسلیئے یہودیوں نے یسوع کو ستایا اور اُسکے
قتل کی گھات میں لگے کیونکہ اُس نے یہہ کام سبت
کے روز کیا تھا ۔

۱۷ لیکن یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا باپ
ابتک کام کیا کرتا ہی اور میں بھی کام کیا کرتا ہوں ۔
۱۸ تب یہودیوں نے اَور بھی زیادہ اُسکو قتل کرنے چاہا
کیونکہ اُسنے نہ فقط سبت ہی کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا
۱۹ باپ کہکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا ۔ تب یسوع نے
جواب دیا اور کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ
بیٹا آپ سے کچھہ نہیں کرسکتا مگر وہ جو باپ کو کرتے
دیکھے ۔ کیونکہ جو کچھہ کہ وہ کرتا ہی بیٹا بھی اُسی طرح
۲۰ سے کرتا ہی ۔ اِسلیئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی ۔ اور
سب کچھہ کہ خود کرتا ہی اُسے دکھاتا ہی اور وہ اُن سے
۲۱ بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم تعجب کروگے ۔ اِسلیئے
کہ جسطرح باپ مردوں کو اُٹھاتا ہی اور جِلاتا ہی بیٹا بھی
۲۲ جنہیں چاہتا ہی جِلاتا ہی ۔ کیونکہ باپ کسی شخص کی
عدالت نہیں کرتا بلکہ اُسنے ساری عدالت بیٹے کو سونپ
۲۳ دی ہی ۔ تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں جس طرح سے کہ
باپ کی عزت کرتے ہیں جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا باپ
کی جسنے اُسے بھیجا ہی عزت نہیں کرتا ۔ میں تم سے سچ
۲۴ سچ کہتا ہوں وہ جو میرا کلام سنتا ہی اور اُسپر جس نے
مجھے بھیجا ہی ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہی
اور اُسپر سزا کا حکم نہیں بلکہ موت سے گذرکے وہ
۲۵ زندگی میں پہنچا ہی ۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں
کہ وہ گھڑی آتی ہی اور اب ہی کہ جس میں مردے خدا
کے بیٹے کی آواز سنینگے اور وے سُن کے جئینگے ۔

۱ احبار ۲۳ : ۲ — است ۱۶ : ۱ — یوحنا ۲ : ۱۳
۲ یونانی میں بھیڑ والے کے پاٹک
۳ نحمیاہ ۳ : ۱ اور ۱۲ : ۳۹
۳ متی ۹ : ۶ — مرقس ۲ : ۱۱ — لوقا ۵ : ۲۴
۴ یوحنا ۹ : ۱۴
۵ خروج ۲۰ : ۱۰ — نحمیاہ ۱۳ : ۱۹ — یرمیاہ ۱۷ : ۲۱ وغیرہ — متی ۱۲ : ۲ — مرقس ۲ : ۲۴ اور ۳ : ۴ — لوقا ۶ : ۲ اور ۱۳ : ۱۴
۱۱ اُس بھیڑ کے سبب جو اُس جگہ میں تھی ٹل گیا تھا
۶ متی ۱۲ : ۴۵ — یوحنا ۸ : ۱۱
۷ یوحنا ۹ : ۴ اور ۱۴ : ۱۰
۸ یوحنا ۷ : ۱۹
۹ یوحنا ۱۰ : ۳۰ و ۳۳ — فلپ ۲ : ۶
۱۰ ۳۰ آیت — یوحنا ۸ : ۲۸ اور ۹ : ۴ اور ۱۲ : ۴۹ اور ۱۴ : ۱۰
۱۱ متی ۳ : ۱۷ — یوحنا ۳ : ۳۵ — ۲ پطرس ۱ : ۱۷
۱۲ لوقا ۷ : ۱۴ اور ۸ : ۵۴ — یوحنا ۱۱ : ۲۵ و ۴۳
۱۳ متی ۱۱ : ۲۷ اور ۲۸ : ۱۸ — ۲۷ آیت — یوحنا ۳ : ۳۵ اور ۱۷ : ۲ — اعمال ۱۷ : ۳۱ — ۱ پطرس ۴ : ۵
۱۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۳
۱۵ یوحنا ۳ : ۱۶ و ۱۸ اور ۶ : ۴۰ و ۴۷ اور ۸ : ۵۱ اور ۲۰ : ۳۱
۱۶ ۱ یوحنا ۳ : ۱۴
۱۷ ۲۸ آیت — افس ۲ : ۱ و ۵ اور ۵ : ۱۴ — قلسی ۲ : ۱۳

۲۶ کیونکہ جسطرح باپ آپ میں زندگی رکھتا ہی اُسی طرح
۲۷ اُسنے بیٹے کو بھی دیا ہی کہ اپنے میں زندگی رکھے۔ بلکہ
اُسے اختیار دیا ہی کہ عدالت کرے [۱۸] اِسلئے کہ وہ ابن
۲۸ آدم ہی [۱۹] اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ گھڑی آتی
ہی کہ جس میں وے سب جو قبروں میں ہیں اُسکی آواز
۲۹ سنینگے اور نکلینگے [۲۰] جنہوں نے نیکی کی ہی زندگی کی
قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہی سزا کی
۳۰ قیامت کے لئے [۲۱] میں آپ سے کچھہ کر نہیں سکتا [۲۲]
جیسا میں سُنتا ہوں حکم کرتا ہوں اور میری عدالت
درست ہی کیونکہ اپنی مرضی کو نہیں پر باپ کی مرضی کو
۳۱ جسنے مجھے بھیجا چاہتا ہوں [۲۳] اگر میں اپنے پر گواہی
دوں تو میری گواہی حق نہیں [۲۴] +

۳۲ دوسرا ہی جو مجھہ پر گواہی دیتا ہی اور میں جانتا
۳۳ ہوں کہ وہ گواہی جو مجھہ پر دیتا ہی حق ہی [۲۵] تم نے یوحنا
کے پاس پیام بھیجا اور اُس نے حق پر گواہی دی [۲۶]۔
۳۴ لیکن میں انسان کی گواہی نہیں چاہتا پر میں یہہ
۳۵ باتیں کہتا ہوں تاکہ تم نجات پاؤ۔ وہ جلتا اور چمکتا
چراغ تھا [۲۷] اور تم چاہتے تھے کہ تھوڑی دیر تک
اُس کی روشنی سے خوش رہو [۲۸] +

۳۶ لیکن مجھہ پاس یوحنا کی گواہی سے ایک
بڑی گواہی ہی [۲۹] اِسلئے کہ یے کام جو باپ نے مجھے
سونپے ہیں تاکہ پورے کروں یعنے یے کام جو میں
کرتا ہوں مجھہ پر گواہی دیتے ہیں [۳۰] کہ باپ نے مجھے
۳۷ بھیجا ہی۔ اور باپ جسنے مجھے بھیجا ہی اُسنے آپ مجھہ پر
گواہی دی ہی [۳۱] تم نے کبھی اُس کی آواز نہیں سُنی اور
۳۸ نہ اُس کی صورت دیکھی [۳۲] اور تم اُسکا کلام اپنے دلوں
میں نہیں رکھتے کیونکہ تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ایمان نہیں
لاتے +

۳۹ تم نوشتوں میں ڈھونڈھتے ہو [۳۳] کیونکہ تم گمان
کرتے ہو کہ اُن میں تمہارے لئے ہمیشہ کی زندگی ہی
اور یہہ وے ہی ہیں جو مجھہ پر گواہی دیتے ہیں [۳۴]
۴۰ اور تم نہیں چاہتے کہ مجھہ پاس آؤ [۳۵] تاکہ زندگی
۴۱ پاؤ۔ میں اُس عزت کو جو انسان کی طرف سے ہوتی
۴۲ منظور نہیں کرتا [۳۶] میں تمہیں جانتا ہوں کہ تم میں خدا
۴۳ کی محبت نہیں۔ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں
اور تم مجھے قبول نہیں کرتے اگر کوئی دوسرا اپنے نام
۴۴ سے آوے تو تم اُسے قبول کروگے۔ تم جو آپس میں
ایک دوسرے کی عزت چاہتے ہو [۳۷] اور وہ عزت
جو اکیلے خدا سے ہی [۳۸] نہیں ڈھونڈھتے کیونکر ایمان
۴۵ لا سکتے ہو۔ گمان مت کرو کہ میں باپ کے پاس تمہاری
فریاد کرونگا ایک تو ہی تمہاری فریاد کرنیوالا یعنے موسیٰ [۳۹]
۴۶ جس پر تمہارا بھروسا ہی۔ کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے
تو مجھہ پر بھی ایمان لاتے اِسلئے کہ اُس نے میرے
۴۷ حق میں لکھا ہی [۴۰] لیکن جس حال کہ تم اُسکے نوشتوں
کو یقین نہ کروگے تو میری باتوں کو کیونکر یقین کروگے [۴۱]

باب ۶ یسوع اُن باتوں کے بعد جلیل کے دریا
۲ کے پار جو دریائے تبریاس ہی گیا [۱] اور ایک
بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی کیونکہ اُنہوں نے اُسکے
۳ معجزے جو اُسنے بیماروں پر دکھائے دیکھے تھے۔ پھر
یسوع پہاڑ پر گیا اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ
۴ بیٹھا۔ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی [۲] +

۵ پس جب یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا
کہ بڑی بھیڑ میرے پاس آتی ہی [۳] تو فیلبوس سے کہا
کہ ہم کہاں سے ان کے کھانے کے لئے روٹیاں خریدیں
۶ پر اُسنے یہہ امتحان کی راہ سے کہا تھا کیونکہ وہ آپ
۷ جانتا تھا جو کیا چاہتا تھا۔ فیلبوس نے اُسے جواب
دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُنکے لئے بس نہ ہونگی
۸ کہ اُن میں سے ہر ایک تھوڑا سا پاوے [۴] ایک نے

۱۸ ۲۲ آیت
اعمال ۱۰ : ۴۲
اور ۱۷ : ۳۱
۱۹ دان ۷ : ۱۳ و ۱۴
۲۰ یسعیاہ ۲۶ : ۱۹
۱ قرن ۱۵ : ۵۲
۱ تسلو ۴ : ۱۶
۲۱ دان ۱۲ : ۲
متی ۵ : ۳۲
و ۳۳ و ۴۶
۲۲ ۱۹ آیت
۲۳ متی ۲۶ : ۳۹
یوحنا ۴ : ۳۴
اور ۶ : ۳۸
۲۴ دیکھو یوحنا ۸ : ۱۴
مکاشفہ ۳ : ۱۴
۲۵ متی ۳ : ۱۷
اور ۱۷ : ۵
یوحنا ۸ : ۱۸
۱ یوحنا ۵ : ۶ و ۷ و ۹
۲۶ یوحنا ۱ : ۱۵ و ۱۹ و ۲۷ و ۳۲
۲۷ ۲ پطرس ۱ : ۱۹
۲۸ دیکھو متی ۱۳ : ۲۰
اور ۲۱ : ۲۶
مرقس ۶ : ۲۰
۲۹ ۱ یوحنا ۵ : ۹
۳۰ یوحنا ۳ : ۲
اور ۱۰ : ۲۵
اور ۱۵ : ۲۴
۳۱ متی ۳ : ۱۷
اور ۱۷ : ۵
یوحنا ۶ : ۲۷
اور ۸ : ۱۸
۳۲ استثنا ۴ : ۱۲
یوحنا ۱ : ۱۸
۱ تمطا ۱ : ۱۷
۱ یوحنا ۴ : ۱۲
۳۳ یسعیاہ ۸ : ۲۰
اور ۳۴ : ۱۶
لوقا ۱۶ : ۲۹
۴۶ آیت
اعمال ۱۷ : ۱۱

۳۴ استثنا ۱۸ : ۱۵ و ۱۸
لوقا ۲۴ : ۲۷
یوحنا ۱ : ۴۵
۳۵ یوحنا ۱ : ۱۱
اور ۳ : ۱۹
۳۶ ۴۴ آیت
۱ تسلو ۲ : ۶
۳۷ یوحنا ۱۲ : ۴۳
۳۸ روم ۲ : ۲۹
۳۹ روم ۲ : ۱۲
۴۰ پیدایش ۳ : ۱۵
اور ۱۲ : ۳
اور ۱۸ : ۱۸
اور ۲۲ : ۱۸
اور ۴۹ : ۱۰
استثنا ۱۸ : ۱۵ و ۱۸
یوحنا ۱ : ۴۵
اعمال ۲۶ : ۲۲

۱ متی ۱۴ : ۱۵
مرقس ۶ : ۳۵
لوقا ۹ : ۱۰ و ۱۲
۲ احبار ۲۳ : ۵ و ۷
استثنا ۱۶ : ۱
یوحنا ۲ : ۱۳
اور ۵ : ۱
۳ متی ۱۴ : ۱۴
مرقس ۶ : ۳۵
لوقا ۹ : ۱۲
۴ دیکھو گنتی ۱۱ : ۲۱ و ۲۲

اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائی
٩ اندریاس تھا اُس سے کہا۔ یہاں ایک چھوکرا ہی
جسکے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں
١٠ ہیں پر یہہ اتنے لوگوں میں کیا ہیں ٥ تب یسوع نے
کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ اور اُس جگہ بہت گھاس تھی
١١ سو گنتی میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے۔ اور یسوع نے
روٹیاں اُٹھالیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور
شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹیں اور اسی
طرح مچھلیوں میں سے جسقدر کہ وے چاہتے تھے
١٢ اور جب وے سیر ہو چکے تو اُسنے اپنے شاگردوں
سے کہا کہ اُن ٹکڑوں کو جو بچ رہے ہیں جمع کرو تا کہ
١٣ کچھ خراب نہ ہووے۔ چنانچہ اُنہوں نے جمع کئے اور
جو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو اُن کھانیوالوں
١٤ سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔ تب اُن لوگوں
نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا فی الحقیقت
وہ نبی جو جہان میں آنیوالا تھا یہی ہی ٦ +
١٥ پس یسوع نے معلوم کرکے کہ وے چاہتے
ہیں کہ آویں اور اُسے زبردستی پکڑکے بادشاہ کریں
١٦ آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا۔ اور جب شام ہوئی تو اُسکے
١٧ شاگرد دریا کے کنارے گئے ٧ اور کشتی پر چڑھکے دریا
پار کفرناحم کو چلے اُسوقت اندھیرا ہو چلا تھا اور یسوع
١٨ اُن پاس نہ آیا تھا۔ اور آندھی کے سبب دریا لہرانے
١٩ لگا۔ اور جب وے قریب پچیس یا تیس ‖ تیر پرتاب
کے کھیو چکے تھے اُنہوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور
٢٠ کشتی کے قریب آتے دیکھا اور ڈر گئے۔ تب اُس نے
٢١ اُنہیں کہا کہ میں ہوں ڈرو مت۔ پھر اُنہوں نے خوشی
سے اُسے کشتی پر لے لیا اور کشتی فی الفور اُس جگہ پر جہاں
وے جاتے تھے جا پہنچی +
٢٢ دوسرے دن جب بھیڑ نے جو دریا کے اُس پار

٥ ٢ سلا ٤ : ٤٢
٤٣

٦ پید ٤٩ : ١٠
استثنا ١٨ : ١٥
و ١٨
متی ١١ : ٣
یوحنا ١ : ٢١
اور ٤ : ١٩
و ٢٥
اور ٧ : ٤٠

٧ متی ١٤ : ٢٣
مرقس ٦ : ٤٧

‖ یونانی میں
ستادیوس ہاور
ایک ستادیوس
٤ سو ہاتھ کے
برابر تھا دیکھو
لوقا ٢٤ : ١٣
یوحنا ١١ : ١٨

کھڑی تھی یہہ دیکھا کہ وہاں سوا اُس ایک کے جسپر
اُسکے شاگرد چڑھ بیٹھے تھے کوئی دوسری کشتی نہ تھی
اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کشتی پر
٢٣ نہ گیا تھا بلکہ صرف اُس کے شاگرد گئے تھے۔ (پر اور
کشتیاں تبریاس سے اُس جگہ کے نزدیک جہاں اُنہوں
٢٤ نے خداوند کے شکر کے بعد روٹی کھائی تھی آئیں) پس
جب اُس بھیڑ نے یہہ دیکھا کہ وہاں نہ یسوع اور نہ اُسکے
شاگرد ہیں تو وے کشتیوں پر چڑھے اور یسوع کی تلاش
٢٥ میں کفرناحم کو آئے۔ اور اُنہوں نے اُسے دریا پار پاکے اُس
٢٦ سے کہا کہ اے ربی تو یہاں کب آیا۔ یسوع نے اُنہیں
جواب دیا کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے
ڈھونڈھتے ہو اسلئے کہ تم نے معجزے دیکھے سو نہیں
٢٧ بلکہ اس لئے کہ تم روٹیاں کھاکے سیر ہوئے۔ فانی
خوراک کے لئے نہیں بلکہ اُس کھانے کے لئے محنت
کرو جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتا ہی ٨ کہ ابن آدم
وہ تمہیں دیگا کیونکہ باپ نے جو خدا ہی اُسپر مہر کردی
٢٨ ہی ٩ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تا کہ
٢٩ خدا کے کام بجا لاویں۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا
خدا کا کام یہہ ہی کہ تم اُسپر جسے اُس نے بھیجا ایمان لاؤ ١٠
٣٠ تب اُنہوں نے اُس سے کہا پس تو کونسا نشان دکھاتا
٣١ ہی ١١ تا کہ ہم دیکھکے تجھ پر ایمان لاویں تو کیا کرتا ہی۔ ہمارے
باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا ١٢ چنانچہ لکھا ہی
کہ اُس نے اُنہیں آسمان سے روٹی کھانے کو دی ١٣
٣٢ تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ
موسیٰ نے تمہیں آسمانی روٹی نہیں دی بلکہ میرا باپ
٣٣ تمہیں سچی آسمانی روٹی دیتا ہی۔ اسلئے کہ خدا کی روٹی
وہ ہی جو آسمان سے اُترتی اور جہان کو زندگی بخشتی ہی۔
٣٤ تب اُنہوں نے اُس سے کہا اے خداوند ہمکو ہمیشہ یہہ
روٹی دیا کر ١٤ +

٨ ٥٤ آیت
یوحنا ٤ : ١٤

٩ متی ٣ : ١٧
اور ١٧ : ٥
مرقس ١ : ١١
اور ٩ : ٧
لوقا ٣ : ٢٢
اور ٩ : ٣٥
یوحنا ١ : ٣٣
اور ٥ : ٣٧
اور ٨ : ١٨
اعما ٢ : ٢٢
٢ پطر ١ : ١٧

١٠ ١ یوحنا ٣ : ٢٣

١١ متی ١٢ : ٣٨
اور ١٦ : ١
مرقس ٨ : ١١
١ قرن ١ : ٢٢

١٢ خر ١٦ : ١٥
گنتی ١١ : ٧
نحمیاہ ٩ : ١٥
١ قرن ١٠ : ٣

١٣ زبور ٧٨ : ٢٤ و ٢٥

١٤ دیکھو یوحنا ٤ : ١٥

۳۵ یسوع نے اُنہیں کہا میں زندگی کی روٹی ہوں [۱۵] جو مجھہ پاس آتا ہی ہرگز بھوکھا نہ ہوگا ۳۶ اور جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی کبھی پیاسا نہوگا [۱۶] لیکن میں نے تمہیں کہا ہی کہ تم نے تو مجھے دیکھا پر ایمان نہیں لائے [۱۷] ۳۷ ہر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ہی مجھہ پاس آویگا [۱۸] اور اُسے جو مجھہ پاس آتا ہی میں ہرگز نکال نہ دونگا [۱۹] ۳۸ کیونکہ میں آسمان پر سے اِسلیئے نہیں اُترا کہ اپنی مرضی پر [۲۰] بلکہ اُس کی مرضی پر چلوں جسنے مجھے بھیجا ہی [۲۱] ۳۹ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہی یہہ چاہتا ہی کہ میں اُن میں سے جو اُسنے مجھے دیئے ہیں کسی کو نہ کھوؤں [۲۲] بلکہ اُسے آخری دن پھر اُٹھاؤں۔ ۴۰ اور جسنے مجھے بھیجا ہی اُس کی مرضی یہہ ہی کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لاوے ہمیشہ کی زندگی پاوے [۲۳] اور کہ میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤں۔ ۴۱ تب یہودی اُسپر کُڑکُڑائے اِسلیئے کہ اُسنے کہا وہ روٹی جو آسمان سے اُتری میں ہوں ۴۲ اور اُنہوں نے کہا کیا یہہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں [۲۴] جس کے باپ ما کو ہم جانتے ہیں پھر وہ کیونکر کہتا ہی کہ میں آسمان سے اُترا ہوں۔ ۴۳ تب یسوع نے جواب میں اُنکو کہا کہ آپس میں مت کُڑکُڑاؤ۔ ۴۴ کوئی شخص مجھہ پاس آ نہیں سکتا مگر جس حال کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہی اُسے کھینچ لاوے [۲۵] اور میں اُسے آخری دن میں اُٹھاؤنگا۔ ۴۵ نبیوں نے یہہ لکھا ہی کہ: وے سب خدا کے سکھلائے ہوئے ہونگے [۲۶] اِس لیئے ہر ایک شخص جس نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہی مجھہ پاس آتا ہی [۲۷] ۴۶ یہہ نہیں ہی کہ کسی شخص نے باپ کو دیکھا ہی [۲۸] مگر وہ جو خدا کی طرف سے ہی اُسی نے باپ کو دیکھا ہی [۲۹] ۴۷ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی [۳۰] ۴۸ زندگی کی روٹی میں ہی ہوں [۳۱] ۴۹ تمہارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا [۳۲] اور مر گئے۔ ۵۰ روٹی جو آسمان سے اُترتی ہی وہ ہی کہ کوئی آدمی اُسے کھاکے نہ مرے [۳۳] ۵۱ میں ہوں وہ جیتی روٹی جو آسمان سے اُتری ہی [۳۴] اگر کوئی شخص اس روٹی کو کھائے تو ابد تک جیتا رہیگا اور روٹی جو میں دونگا میرا گوشت ہی جو میں جہان کی زندگی کے لیئے دونگا [۳۵] ۵۲ تب یہودی آپس میں بحث کرنے لگے [۳۶] کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ہمیں دے سکتا ہی کہ کھائیں [۳۷] ۵۳ تب یسوع نے اُنہیں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر تم ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُسکا لہو نہ پیو تو تم میں زندگی نہیں [۳۸] ۵۴ جو کوئی میرا گوشت کھاتا ہی اور میرا لہو پیتا ہی ہمیشہ کی زندگی اُسی کی ہی [۳۹] اور میں اُسے آخری دن اُٹھاؤنگا۔ ۵۵ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے اور میرا لہو فی الحقیقت پینے کی چیز ہی۔ ۵۶ وہ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو پیتا ہی مجھہ میں رہتا ہی اور میں اُس میں [۴۰] ۵۷ جسطرح سے کہ زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ سے زندہ ہوں اِسی طرح وہ بھی جو مجھے کھاتا ہی مجھہ سے زندہ ہوگا۔ ۵۸ وہ روٹی جو آسمان سے اُتری یہہ ہی نہ جیسا کہ تمہارے باپ دادے من کھاکے مر گیئے وہ جو یہہ روٹی کھاتا ہی ابد تک جیتا رہیگا [۴۱] ۵۹ اُسنے کفرناحوم میں تعلیم دیتے ہوئے عبادت خانے میں یہہ باتیں کہیں۔ ۶۰ تب اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سُن کے کہا کہ یہہ سخت کلام ہی اُسے کون سُن سکتا ہی [۴۲] ۶۱ یسوع نے از خود جانکر کہ اُس کے شاگرد آپس میں اِس بات پر کُڑکُڑاتے ہیں اُنہیں کہا کیا یہہ تم کو ٹھوکر کا باعث ہی۔ ۶۲ پس اگر تم ابن آدم کو اوپر جاتے جہاں وہ آگے تھا دیکھوگے [۴۳] تو کیا ہوگا۔ ۶۳ روح ہی وہ جو جلاتی ہی [۴۴] جسم سے کچھہ فائدہ

۱۵ ۴۸ و ۵۸ آیتیں
۱۶ یوحنا ۴: ۱۴ اور ۷: ۳۷
۱۷ ۲۶ و ۶۴ آیتیں
۱۸ ۴۵ آیت
۱۹ متی ۲۴: ۲۴ یوحنا ۱۰: ۲۸ و ۲۹ ۲ تمط ۲: ۱۹ ۱ یوحنا ۲: ۱۹
۲۰ متی ۲۶: ۳۹ یوحنا ۵: ۳۰
۲۱ یوحنا ۴: ۳۴
۲۲ یوحنا ۱۰: ۲۸ اور ۱۷: ۱۲ اور ۱۸: ۹
۲۳ ۲۷ و ۴۷ و ۵۴ آیتیں یوحنا ۳: ۱۵ و ۱۶ اور ۴: ۱۴
۲۴ متی ۱۳: ۵۵ مرقس ۶: ۳ لوقا ۴: ۲۲
۲۵ غزل ۱: ۴ ۶۵ آیت
۲۶ یسعیاہ ۵۴: ۱۳ یرم ۳۱: ۳۴ میکا ۴: ۲ عبر ۸: ۱۰ اور ۱۰: ۱۶
۲۷ ۳۷ آیت
۲۸ یوحنا ۱: ۱۸ اور ۵: ۳۷
۲۹ متی ۱۱: ۲۷ لوقا ۱۰: ۲۲ یوحنا ۱: ۱۸ اور ۷: ۲۹ اور ۸: ۱۹
۳۰ یوحنا ۳: ۱۶ و ۱۸ و ۳۶ ۴۰ آیت
۳۱ ۳۳ و ۳۵ آیتیں
۳۲ ۳۱ آیت
۳۳ ۵۱ و ۵۸ آیتیں
۳۴ یوحنا ۳: ۱۳
۳۵ عبر ۱۰: ۵ و ۱۰
۳۶ یوحنا ۷: ۴۳ اور ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹
۳۷ یوحنا ۳: ۹
۳۸ متی ۲۶: ۲۶ و ۲۸
۳۹ ۲۷ و ۴۰ و ۶۳ آیتیں یوحنا ۴: ۱۴
۴۰ ۱ یوحنا ۳: ۲۴ اور ۴: ۱۵ و ۱۶
۴۱ ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ آیتیں
۴۲ متی ۱۱: ۶ ۶۶ آیت
۴۳ مرقس ۱۶: ۱۹ یوحنا ۳: ۱۳ اعمال ۱: ۹ افس ۴: ۸
۴۴ ۲ قرن ۳: ۶

نہیں یہہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں روح ہیں اور
٦٤ زندگی ہیں۔ پر تم میں بعضے ہیں جو ایمان نہیں لاتے[٤٥]
کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وے جو ایمان نہیں
٦٥ لاتے کون ہیں اور کون اُسے پکڑوائیگا[٤٦] پھر اُسنے
کہا اسلیئے میں نے تمہیں کہا کہ کوئی شخص سوا اُس کے
جسے میرے باپ کی طرف سے عنایت ہوا مجھہ پاس
نہیں آسکتا ہے[٤٧] ✠

٦٦ اُسوقت سے اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے
اُلٹے پھر گئے[٤٨] اور بعد اُس کے اُسکے ساتھہ نہ چلے
٦٧ تب یسوع نے بارھوں کو کہا کیا تم بھی چاہتے ہو کہ چلے
٦٨ جاؤ۔ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا کہ اَے خداوند
ہم کسکے پاس جائیں ہمیشہ کی زندگی کی باتیں[٤٩] تو
٦٩ تیرے پاس ہیں۔ اور ہم تو ایمان لائے ہیں اور
٧٠ جان گئے ہیں کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے[٥٠] یسوع
نے اُنہیں جوابدیا کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چنا[٥١]
٧١ اور ایک تم میں سے شیطان ہے[٥٢] اُسنے شمعون کے
بیٹے یہوداہ اسکریوتی کی بابت کہا کیونکہ وہی اُسکو
پکڑوانے چاہتا اور اُن بارھوں میں سے تھا ✠

باب ٧

بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر کرتا رہا کہ
یہودیہ میں سیر کرنا نہ چاہا اِس لئیے کہ یہودی اُسکے
٢ قتل کے فکر میں تھے[١] اور یہودیوں کی عید خیمہ[٢]
٣ نزدیک آئی۔ تب اُس کے بھائیوں[٣] نے اُس سے
کہا یہاں سے روانہ ہو اور یہودیہ میں جا تا کہ اُن کاموں
٤ کو جو تو کرتا ہے تیرے شاگرد بھی دیکھیں۔ کیونکہ ایسا
کوئی نہیں جو کچھہ کام چھپ کے کرے اور چاہے کہ
آپ مشہور ہو اگر تو یہہ کام کرتا ہے تو اپنے تئیں جہان کو
٥ دکھا۔ کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُسپر ایمان نہ لائے[٤]
٦ تب یسوع نے اُنہیں فرمایا کہ میرا وقت ہنوز نہیں آیا[٥]
٧ پر تمہارا وقت ہر دم بنا ہے۔ دنیا تم سے عداوت نہیں

رکھہ سکتی[٦] پر مجھہ سے عداوت رکھتی کیونکہ میں اُسپر
٨ گواہی دیتا ہوں کہ اُس کے کام بُرے ہیں[٧] تم عید
میں جاؤ میں ابھی عید میں نہیں جاتا کہ میرا وقت ہنوز
٩ پورا نہیں ہوا[٨] سو وہ یہہ باتیں اُنہیں کہہ کے جلیل
میں رہا ✠

١٠ لیکن جب اُسکے بھائی روانہ ہوئے تھے وہ بھی
١١ عید میں گیا ظاہر انہیں بلکہ چھپ کے تب یہودی عید
میں اُسے ڈھونڈھنے لگے[٩] اور کہا کہ وہ کہاں ہے۔
١٢ اور لوگوں میں اُس کی بابت بڑی تکرار تھی[١٠] بعضے
کہتے تھے کہ وہ نیک آدمی ہے[١١] اور کتنے کہتے تھے کہ نہیں
١٣ بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا۔ لیکن یہودیوں کے ڈر سے[١٢]
کوئی شخص ظاہر اُس کی بابت نہ کہتا تھا ✠
١٤ اور جب عید آدھی گذر گئی یسوع نے ہیکل
١٥ میں جا کے تعلیم دی۔ تب یہودی تعجب سے بولے کہ
١٦ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہے[١٣] یسوع
نے اُنہیں جواب میں کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ
١٧ اُس کی ہے جسنے مجھے بھیجا[١٤] وہ شخص جو اُس کی مرضی
پر چلا چاہے[١٥] جانیگا کہ یہہ تعلیم خدا کی ہے یا کہ میں آپ
١٨ سے دیتا ہوں۔ وہ جو اپنی طرف سے کچھہ کہتا ہے اپنی
بزرگی چاہتا ہے[١٦] لیکن وہ جو اُس کی بزرگی چاہتا ہے
جسنے اُسے بھیجا سو وہی سچا ہے اور اُس میں ناراستی
١٩ نہیں۔ کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہ دی[١٧] لیکن
کوئی تم میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا تم کیوں میرے
٢٠ قتل کی فکر میں ہو[١٨] لوگوں نے جوابدیا اور کہا تجھہ
٢١ پر ایک دیو ہے[١٩] کون تجھے قتل کیا چاہتا ہے۔ یسوع
نے جواب میں اُنہیں کہا میں نے ایک کام کیا اور
٢٢ تم سب اُس کے باعث تعجب کرتے ہو۔ موسیٰ نے
تمہیں ختنہ کا حکم دیا[٢٠] حالانکہ وہ موسیٰ سے نہیں
بلکہ باپ دادوں سے ہے[٢١] سو تم سبت کے دن

[٤٥] ٣٦ آیت
[٤٦] یوحنا ٢: ٢٤ و ٢٥ اور ١٣: ١١
[٤٧] ٤٤ و ٤٥ آیتیں
[٤٨] ٦٠ آیت
[٤٩] اعمال ٥: ٢٠
[٥٠] متی ١٦: ١٦ مرقس ٨: ٢٩ لوقا ٩: ٢٠ یوحنا ١: ٤٩ اور ١١: ٢٧
[٥١] لوقا ٦: ١٣
[٥٢] یوحنا ١٣: ٢٧

[١] یوحنا ٥: ١٦ و ١٨
[٢] احبار ٢٣: ٣٤
[٣] متی ١٢: ٤٦ مرقس ٣: ٣١ اعمال ١: ١٤
[٤] مرقس ٣: ٢١
[٥] یوحنا ٢: ٤ اور ٨: ٢٠ و ٣٠ آیتیں
[٦] یوحنا ١٥: ١٩
[٧] یوحنا ٣: ١٩
[٨] یوحنا ٨: ٢٠ و ٦ آیت
[٩] یوحنا ١١: ٥٦
[١٠] یوحنا ٩: ١٦ اور ١٠: ١٩
[١١] متی ٢١: ٤٦ لوقا ٧: ١٦ یوحنا ٦: ١٤ و ٤٠ آیت
[١٢] یوحنا ٩: ٢٢ اور ١٢: ٤٢ اور ١٩: ٣٨
[١٣] متی ١٣: ٥٤ مرقس ٦: ٢ لوقا ٤: ٢٢ اعمال ٢: ٧
[١٤] یوحنا ٣: ١١ اور ٨: ٢٨ اور ١٢: ٤٩ اور ١٤: ١٠ و ٢٤
[١٥] یوحنا ٨: ٤٣
[١٦] یوحنا ٥: ٤١ اور ٨: ٥٠
[١٧] خروج ٢٤: ٣ استثنا ٣٣: ٤ یوحنا ١: ١٧ اعمال ٧: ٣٨
[١٨] متی ١٢: ١٤ مرقس ٣: ٦ یوحنا ٥: ١٦ و ١٨ اور ١٠: ٣١ و ٣٩ اور ١١: ٥٣
[١٩] یوحنا ٨: ٤٨ و ٥٢ اور ١٠: ٢٠
[٢٠] احبار ١٢: ٣
[٢١] پیدایش ١٧: ١٠

۲۳ آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔ پس اگر سبت کے روز آدمی کا ختنہ کیا جاتا ہی || تاکہ موسیٰ کے شرع سے عدول نہو تو کیا تم اِسلئے مجھہ پر غصہ ہو کہ میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا[۲۲]
۲۴ ظاہر کے موافق عدالت نہ کرو بلکہ واجبی عدالت کرو[۲۳]
۲۵ تب بعضے یروسلمیوں نے کہا کیا یہہ وہ نہیں کہ جسے قتل کیا چاہتے ہیں
۲۶ لیکن دیکھو وہ تو بیدھڑک بولتا ہی اور وے اُسے کچھہ نہیں کہتے پس کیا سرداروں نے بھی یقین کیا کہ فی الحقیقت یہی مسیح ہی[۲۴]
۲۷ لیکن ہمدیں معلوم ہی کہ یہہ کہاں کا ہی[۲۵] پر مسیح جب آویگا تو کوئی نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ہی۔
۲۸ تب یسوع ہیکل میں تعلیم دیتے ہوئے یوں پکارا کہ تم مجھے پہچانتے اور جانتے ہو کہ میں کہاں کا ہوں[۲۶] اور میں آپ سے نہیں آیا ہوں[۲۷] مگر میرا بھیجنیوالا سچا ہی[۲۸] جس سے تم واقف نہیں ہو[۲۹]
۲۹ میں اُسے جانتا ہوں اِسلئے کہ میں اُس کی طرف سے ہوں[۳۰] اور اُسنے مجھے بھیجا ہی۔
۳۰ تب اُنہوں نے چاہا کہ اُسے پکڑ لیں[۳۱] پر اِسلئے کہ || اُسکا وقت ہنوز نہ پہنچا تھا کسی نے اُسپر ہاتھہ نہ ڈالا[۳۲]
۳۱ اور اُن لوگوں میں سے بہتیرے اُسپر ایمان لائے[۳۳] اور بولے کہ جب مسیح آویگا تو کیا اِنسے جو اِسنے دکھائے ہیں زیادہ معجزہ دکھاویگا +
۳۲ فریسیوں نے جماعت کی تکرار جو اُس کی بابت ہو رہی تھی سُنی تب فریسیوں اور سردار کاہنوں نے پیادہ بھیجے کہ اُسے پکڑ لیں۔
۳۳ اُسوقت یسوع نے اُنہیں کہا ابھی تھوڑی دیر تک میں تمہارے ساتھہ ہوں اور اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ہوں[۳۴]
۳۴ تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے[۳۵] اور جہاں میں ہوں تم آ نہ سکوگے۔
۳۵ اُسوقت یہودیوں نے آپس میں کہا کہ وہ کہاں جائیگا جو اُسے ہم نہ پاوینگے کیا وہ اُن لوگوں کے پاس جو یونانیوں میں پراگندہ ہوئے[۳۶] جائیگا اور یونانیوں کو تعلیم دیگا
۳۶ یہہ کیا بات ہی جو اُسنے کہی کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ہوں تم نہ آسکوگے۔
۳۷ پھر عید کے پچھلے دن جو بڑا دن ہی[۳۷] یسوع کھڑا ہوا اور پکار کے کہا اگر کوئی پیاسا ہو مجھہ پاس آوے اور پیئے[۳۸]
۳۸ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی[۳۹] اُسکے بدن سے جیسا کتاب کہتی ہی جیتے پانی کی ندیاں جاری ہونگی[۴۰]
۳۹ اُسنے یہہ روح کی بابت کہی جسے وے جو اُسپر ایمان لائے پانے پر تھے[۴۱] کیونکہ روح قدس اب تک نہ اُتری تھی اِسلئے کہ یسوع ہنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا[۴۲] +
۴۰ تب اُن لوگوں میں سے بہتیروں نے یہہ سُنکر کہا فی الحقیقت یہی وہ نبی ہی[۴۳]
۴۱ اوروں نے کہا یہہ مسیح ہی[۴۴] پر بعضوں نے کہا کیا مسیح جلیل سے آتا ہی[۴۵]
۴۲ کیا کتابوں میں یہہ بات نہیں کہ مسیح داؤد کی نسل سے اور بیت لحم کی بستی سے[۴۶] جہاں داؤد تھا[۴۷] آتا ہی
۴۳ سو لوگوں میں اُس کی بابت اختلاف ہوا[۴۸]
۴۴ اور بعضوں نے چاہا تھا کہ اُسے پکڑ لیں پر کسی نے اُسپر ہاتھہ نہ ڈالے[۴۹] +
۴۵ تب پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اُنہوں نے اُنسے کہا تم اُسے کیوں نہ لائے
۴۶ پیادوں نے جواب دیا کہ ہرگز کسی شخص نے اِس آدمی کی مانند کلام نہیں کیا[۵۰]
۴۷ تب فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا کیا تم بھی گمراہ کئے گئے ہو۔
۴۸ کیا کوئی سرداروں یا فریسیوں میں سے اُسپر ایمان لایا[۵۱]
۴۹ پر یہ لوگ جو شریعت سے واقف نہیں لعنتی ہیں۔
۵۰ نقدیموس نے جو رات کو یسوع پاس آیا تھا[۵۲] اور اُن میں سے ایک تھا اُنہیں کہا۔
۵۱ کیا ہماری شریعت کسی کو بغیر اُس سے کہ اُس کی سُنے اور جانے کہ وہ کیا کرتا ہی گنہگار ٹھہراتی ہی[۵۳]
۵۲ اُنہوں نے اُسکے جواب میں کہا کیا تو

|| یا اور موسیٰ کے شرع سے عدول نہیں ہوتا

|| یونانی میں اُسکی گھڑی

۲۲ یوحنا ۵: ۸ و ۹ و ۱۶ — ۲۳ ا تھ ۱: ۱۶ و ۱۷ — استثنا ۲: ۲۲ — یوحنا ۸: ۱۵ — یعقو ۲: ۱ — ۲۴ ۴۸ آیت — ۲۵ متی ۱۳: ۵۵ — مرقس ۶: ۳ — لوقا ۴: ۲۲ — ۲۶ دیکھو یوحنا ۸: ۱۴ — ۲۷ یوحنا ۵: ۴۳ اور ۸: ۴۲ — ۲۸ یوحنا ۵: ۳۲ اور ۸: ۲۶ — رومیوں ۳: ۴ — ۲۹ یوحنا ۱: ۱۸ اور ۸: ۵۵ — ۳۰ متی ۱۱: ۲۷ — یوحنا ۱۰: ۱۵ — ۳۱ مرقس ۱۱: ۱۸ — لوقا ۱۹: ۴۷ اور ۲۰: ۱۹ — ۱۹ آیت — یوحنا ۸: ۳۷ — ۳۲ ۴۴ آیت — یوحنا ۸: ۲۰ — ۳۳ متی ۱۲: ۲۳ — یوحنا ۳: ۲ اور ۸: ۳۰ — ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۳ اور ۱۶: ۱۶ — ۳۵ ہوسیع ۵: ۶ — یوحنا ۸: ۲۱ اور ۱۳: ۳۳ — ۳۶ یسعیاہ ۱۱: ۱۲ — یعقو ۱: ۱ — ۱ پطر ۱: ۱

۳۷ احبار ۲۳: ۳۶ — ۳۸ یسعیاہ ۵۵: ۱ — یوحنا ۶: ۳۵ — مکاشفہ ۲۲: ۱۷ — ۳۹ ا تھ ۱۸: ۱۵ — ۴۰ امثال ۱۸: ۴ — یسعیاہ ۱۲: ۳ اور ۴۴: ۳ — یوحنا ۴: ۱۴ — ۴۱ یسعیاہ ۴۴: ۳ — یوئیل ۲: ۲۸ — یوحنا ۱۶: ۷ — اعمال ۲: ۱۷ و ۳۳ و ۳۸ — ۴۲ یوحنا ۱۲: ۱۶ اور ۱۶: ۷ — ۴۳ ا تھ ۱۸: ۱۵ و ۱۸ — یوحنا ۱: ۲۱ اور ۶: ۱۴ — ۴۴ یوحنا ۴: ۴۲ اور ۶: ۶۹ — ۴۵ یوحنا ۱: ۴۶ — ۵۲ آیت — ۴۶ زبور ۱۳۲: ۱۱ — یرمیاہ ۲۳: ۵ — میکاہ ۵: ۲ — متی ۲: ۵ — لوقا ۲: ۴ — ۴۷ ۱ سموایل ۱۶: ۱ و ۴ — ۴۸ ۱۲ آیت — یوحنا ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹ — ۴۹ ۳۰ آیت — ۵۰ متی ۷: ۲۹ — ۵۱ یوحنا ۱۲: ۴۲ — اعمال ۶: ۷ — ۱ قرن ۱: ۲۰ و ۲۶ — اور ۲: ۸ — ۵۲ یوحنا ۳: ۲ — ۵۳ ا تھ ۱: ۱۷ — اور ۱۷: ۸ وغیرہ — اور ۱۹: ۱۵

بھی جلیل سے ہی ڈھونڈھا اور دیکھہ کہ جلیل سے کوئی نبی
۵۳ ظاہر نہیں ہوا۴۴۔ پھر ہر ایک اپنے گھر کو گیا +

باب ۸

پر یسوع کوہ زیتون کو گیا۔ اور صبح سویرے ہیکل
۲ میں پھر داخل ہوا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور
۳ اُسنے بیٹھہ کر اُنہیں تعلیم دی۔ تب فقیہہ اور فریسی ایک
عورت کو جو زنا میں پکڑی گئی تھی اُس پاس لائے اور
۴ اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ۔ اے اُستاد یہہ
۵ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی۔ موسیٰ نے
تو توریت میں ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسیوں کو سنگسار کریں۱
۶ پر تو کیا کہتا ہے۔ اُنہوں نے آزمایش کے لئے یہہ کہا تاکہ
اُسپر نالش کی وجہہ پاویں پر یسوع جھک کے اُنگلی سے
۷ زمین پر لکھنے لگا۔ اور جب وے اُس سے سوال
کرتے رہے تو اُس نے سیدھے ہوکر اُنہیں کہا جو کہ تم
۸ میں بے گناہ ہے پہلے وہی اُسے پتھر مارے۲۔ اور پھر
۹ جھک کے زمین پر لکھا۔ اور وے یہہ سنکر دل ہی دل میں
آپ کو گنہگار سمجھہ کے۳ بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک
ایک کرکے چلے گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ
۱۰ میں کھڑی رہی۔ تب یسوع نے سیدھے ہوکر عورت
کے سوا کسی کو نہ دیکھا اور اُس سے کہا اے عورت
وے تیرے نالش کرنیوالے کہاں ہیں کیا کسی نے تجھہ
۱۱ پر حکم نہ کیا۔ وہ بولی اے خداوند کسی نے نہیں یسوع نے
اُس سے کہا میں بھی تجھہ پر حکم نہیں کرتا۴ جا اور پھر
گناہ نہ کر۵ +

۱۲ تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا جہان کا نور
میں ہوں۶ جو میری پیروی کرتا ہے اندھیرے میں نہ چلیگا
۱۳ بلکہ زندگی کا نور پاویگا۔ تب فریسیوں نے اُس سے کہا
۱۴ تو اپنے حق میں گواہی دیتا ہے تیری گواہی سچ نہیں۷ یسوع
نے جواب دیا اور اُنہیں کہا اگرچہ میں اپنی بابت گواہی
دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچ ہے کیونکہ میں جانتا ہوں

۴۴ ۵ یسعیاہ ۹: ۱ و ۲ متی ۴: ۱۵ یوحنا ۱: ۴۶ ۴۱ آیت
۱ احبار ۲۰: ۱۰ استثنا ۲۲: ۲۲
۲ استثنا ۱۷: ۷ رومیوں ۲: ۱
۳ رومیوں ۲: ۲۲
۴ لوقا ۹: ۵۶ اور ۱۲: ۱۴ یوحنا ۳: ۱۷
۵ یوحنا ۵: ۱۴
۶ یوحنا ۱: ۴ و ۵ و ۹ اور ۳: ۱۹ اور ۹: ۵ اور ۱۲: ۳۵ و ۳۶ و ۴۶
۷ یوحنا ۵: ۳۱

کہ میں کہانسے آیا ہوں اور میں کہاں کو جاتا ہوں پر تم
نہیں جانتے کہ میں کہاں سے آیا ہوں۸ اور کہاں
۱۵ کو جاتا ہوں۔ تم جسم کے مطابق حکم کرتے ہو۹ میں
۱۶ کسی پر حکم نہیں کرتا۱۰ اور اگر میں حکم کروں تو میرا
حکم حق ہے کیونکہ میں اکیلا نہیں۱۱ پر میں اور باپ جس نے
۱۷ مجھے بھیجا۔ تمہاری شریعت میں یہہ بھی لکھا ہے کہ دو
۱۸ آدمیوں کی گواہی سچ ہے۱۲ ایک تو میں ہوں جو اپنی
بابت گواہی دیتا ہوں اور ایک باپ جس نے مجھے
۱۹ بھیجا ہے میرے لئے گواہی دیتا ہے۱۳ تب اُنہوں نے
اُس سے کہا تیرا باپ کہاں ہے یسوع نے جواب دیا
تم نہ مجھے جانتے اور نہ میرے باپ کو۱۴ اگر تم مجھے
۲۰ جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۱۵ یسوع نے یہہ باتیں
ہیکل کے اندر بیت المال میں۱۶ تعلیم دیتے ہوئے
کہیں اور کسی نے اُس پر ہاتھہ نہ ڈالے۱۷ کہ اُس کا
۲۱ وقت ہنوز نہ آیا تھا۱۸ تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا میں
جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈھوگے۱۹ اور اپنے
گناہ میں مروگے۲۰ جہاں میں جاتا ہوں تم آ نہیں
۲۲ سکتے ہو۔ تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے تئیں
مار ڈالیگا جو کہتا ہے جہاں میں جاتا ہوں تم آ نہیں
۲۳ سکتے ہو۔ اُسنے اُنہیں کہا تم نیچے سے ہو میں اوپر
سے ہوں۲۱ تم اِس جہان کے ہو میں اِس جہان
۲۴ کا نہیں ہوں۲۲ اِس لئے میں نے تمہیں کہا کہ تم
اپنے گناہوں میں مروگے۲۳ کیونکہ اگر تم ایمان نہیں
لاتے کہ میں ہی ہوں تو تم اپنے گناہوں میں مروگے۲۴
۲۵ تب اُنہوں نے اُس سے کہا تو کون ہے یسوع نے
اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں شروع ہی سے
۲۶ کہا۔ مجھہ پاس بہت باتیں ہیں کہ تمہارے حق میں
کہوں اور حکم کروں پر جس نے مجھے بھیجا ہے سچا
ہے۲۵ اور میں بھی وہ باتیں جو میں نے اُس سے

۸ دیکھو یوحنا ۷: ۲۸ اور ۹: ۲۹
۹ یوحنا ۷: ۲۴
۱۰ یوحنا ۳: ۱۷ اور ۱۲: ۴۷ اور ۱۸: ۳۶
۱۱ ۲۹ آیت یوحنا ۱۶: ۳۲
۱۲ استثنا ۱۷: ۶ اور ۱۹: ۱۵ متی ۱۸: ۱۶ ۲ قرن ۱۳: ۱ عبر ۱۰: ۲۸
۱۳ ۱ یوحنا ۵: ۳۷
۱۴ ۵۵ آیت یوحنا ۱۶: ۳
۱۵ یوحنا ۱۴: ۷
۱۶ مرقس ۱۲: ۴۱
۱۷ یوحنا ۷: ۳۰
۱۸ یوحنا ۷: ۸
۱۹ یوحنا ۷: ۳۴ اور ۱۳: ۳۳
۲۰ ۲۴ آیت
۲۱ یوحنا ۳: ۳۱
۲۲ یوحنا ۱۵: ۱۹ اور ۱۷: ۱۶ ۱ یوحنا ۴: ۵
۲۳ ۲۱ آیت
۲۴ مرقس ۱۶: ۱۶
۲۵ یوحنا ۷: ۲۸

٢٧ سُنی ہیں جہان کو کہتا ہوں ۲۶ - وے نہ سمجھے کہ وہ اُن سے
٢٨ باپ کی بابت کہتا تھا - پھر یسوع نے اُنہیں کہا جب تم
ابن آدم کو اونچے پر چڑھاؤ گے ۲۷ تب تم جانو گے کہ میں
ہوں ۲۸ اور میں آپ سے کچھ نہیں کرتا ۲۹ مگر جو میرے
٢٩ باپ نے مجھے سکھلایا میں وہ باتیں کہتا ہوں ۳۰ اور
جس نے مجھے بھیجا ہی میرے ساتھ ہی ۳۱ باپ نے مجھے
اکیلا نہیں چھوڑا ۳۲ کیونکہ میں ہمیشہ ایسے کام کرتا ہوں
٣٠ جو اُسے خوش آتے ہیں ۳۳ جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا
٣١ تو بہتیرے اُس پر ایمان لائے ۳۴ تب یسوع نے اُن
یہودیوں کو جو اُس پر ایمان لائے تھے کہا اگر تم میری
بات پر ثابت رہو گے تو تم تحقیق میرے شاگرد ہو گے -
٣٢ اور سچائی کو جانو گے اور سچائی تم کو آزاد کریگی ۳۵ ✦
٣٣ اُنہوں نے اُسے جواب دیا ہم ابرہام کی نسل ہیں
اور کسی کے غلام کبھو نہ تھے ۳۶ تو کیونکر کہتا ہی کہ تم آزاد
کئے جاؤ گے - ٣٤ یسوع نے اُنہیں جواب دیا میں تم سے سچ
سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہی گناہ کا غلام ہی ۳۷
٣٥ اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا ۳۸ بیٹا ابد تک رہتا ہی -
٣٦ پس اگر بیٹا تم کو آزاد کریگا تو تم تحقیق آزاد ہو گے ۳۹ ٣٧ میں
جانتا ہوں کہ تم ابرہام کی نسل ہو لیکن تم میرے قتل
کرنے کی فکر میں ہو ۴۰ کیونکہ تم میں میرے کلام کی
٣٨ جگہ نہیں - میں نے جو کچھ اپنے باپ کے پاس دیکھا
ہی وہی کہتا ہوں ۴۱ اور تم وہ جو تم نے اپنے باپ
٣٩ کے پاس دیکھا ہی کرتے ہو - اُنہوں نے جواب میں
اُس سے کہا ہمارا باپ ابرہام ہی ۴۲ یسوع نے اُنہیں کہا
اگر تم ابرہام کے فرزند ہوتے تو تم ابرہام کے سے
٤٠ کام کرتے ۴۳ پر تم مجھے قتل کیا چاہتے ہو ۴۴ جو ایسا
شخص ہی کہ حق بات جو میں نے خدا سے سُنی تمہیں
٤١ کہی ۴۵ یہہ ابرہام نے نہیں کیا - تم اپنے باپ کے
کام کرتے ہو تب اُنہوں نے اُس سے کہا ہم حرام
سے پیدا نہیں ہوئے ہمارا باپ ایک ہی یعنے خدا ۴۶ -
٤٢ یسوع نے اُنہیں کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھے
عزیز جانتے ۴۷ کیونکہ میں خدا سے نکلا اور آیا ہوں ۴۸
کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا پر اُس نے مجھے بھیجا ۴۹ -
٤٣ تم میری عبارت کیوں نہیں سمجھتے ۵۰ اِس لئے کہ
٤٤ میرا کلام سُن نہیں سکتے - تم اپنے باپ شیطان سے ہو ۵۱
اور چاہتے ہو کہ اپنے باپ کی خواہش کے موافق کرو
وہ تو شروع سے قاتل تھا اور سچائی پر ثابت نرہا ۵۲
کیونکہ اُس میں سچائی نہیں جب وہ جھوٹھ کہتا ہی تو
اپنے ہی سے کہتا ہی کیونکہ وہ جھوٹھا ہی اور جھوٹھ کا
٤٥ بانی ہی - پر تم اِس سبب سے کہ میں سچ کہتا ہوں مجھ پر
٤٦ ایمان نہیں لاتے - کون تم میں سے مجھ پر گناہ ثابت
کرتا ہی اگر میں سچ کہتا ہوں تم مجھ پر ایمان کیوں نہیں
٤٧ لاتے - جو خدا کا ہی خدا کی باتیں سُنتا ہی تم اِس لئے نہیں
٤٨ سُنتے ہو کہ تم خدا کے نہیں ہو ۵۳ تب یہودیوں نے
جواب میں اُس سے کہا کیا ہم اچھا نہیں کہتے کہ تو سامری
٤٩ ہی اور تیرے ساتھ ایک دیو ہی ۵۴ یسوع نے جواب دیا میرے
ساتھ دیو نہیں پر میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور
٥٠ تم میری بےعزتی کرتے ہو - اور میں اپنی بزرگی نہیں
٥١ ڈھونڈھتا ۵۵ ایک ہی جو ڈھونڈھتا ہی اور حکم کرتا ہی میں
تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی شخص میرے کلام پر
٥٢ عمل کرے تو وہ ابد تک موت کو ہرگز نہ دیکھیگا ۵۶ تب
یہودیوں نے اُس سے کہا اب ہم نے جانا کہ تجھ پر ایک
دیو ہی ابرہام مر گیا اور انبیا بھی ۵۷ اور تو کہتا ہی کوئی
شخص میرے کلام پر عمل کرے تو ابد تک موت کا مزہ نہ
٥٣ چکھیگا - کیا تو ہمارے باپ ابرہام سے بزرگتر ہی اور
وہ مر گیا انبیا بھی مر گئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ہی -
٥٤ یسوع نے جواب دیا اگر میں اپنی بزرگی کرتا ہوں تو
میری بزرگی کچھ نہیں ۵۸ پر میرا باپ ہی جسے تم کہتے ہو

۲۶ یوحنا ۳: ۳۲ اور ۱۵: ۱۵
۲۷ یوحنا ۳: ۱۴ اور ۱۲: ۳۲
۲۸ روم ۱: ۴
۲۹ یوحنا ۵: ۱۹ و ۳۰
۳۰ یوحنا ۳: ۱۱
۳۱ یوحنا ۱۴: ۱۰ و ۱۱
۳۲ ۱۶ آیت
۳۳ یوحنا ۴: ۳۴ اور ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
۳۴ یوحنا ۷: ۳۱ اور ۱۰: ۴۲ اور ۱۱: ۴۵
۳۵ روم ۶: ۱۴ و ۱۸ و ۲۲ اور ۸: ۲ یعقوب ۱: ۲۵ اور ۲: ۱۲
۳۶ احبار ۲۵: ۴۲ متی ۳: ۹ ۳۹ آیت
۳۷ روم ۶: ۱۶ و ۲۰ ۲ پطر ۲: ۱۹
۳۸ گلت ۴: ۳۰
۳۹ روم ۸: ۲ گلت ۵: ۱
۴۰ یوحنا ۷: ۱۹ ۴۰ آیت
۴۱ یوحنا ۳: ۳۲ اور ۵: ۱۹ و ۳۰ اور ۱۴: ۱۰ و ۲۴
۴۲ متی ۳: ۹ ۳۳ آیت
۴۳ روم ۲: ۲۸ اور ۹: ۷ گلت ۳: ۷ و ۲۹
۴۴ ۳۷ آیت
۴۵ ۲۶ آیت
۴۶ یسعیاہ ۶۳: ۱۶ اور ۶۴: ۸ ملا ۱: ۶
۴۷ ۱ یوحنا ۵: ۱
۴۸ یوحنا ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۸ و ۲۵
۴۹ یوحنا ۵: ۴۳ اور ۷: ۲۸ و ۲۹
۵۰ یوحنا ۷: ۱۷
۵۱ متی ۱۳: ۳۸ ۱ یوحنا ۳: ۸
۵۲ یہوداہ ۶
۵۳ یوحنا ۱۰: ۲۶ و ۲۷ ۱ یوحنا ۴: ۶
۵۴ یوحنا ۷: ۲۰ اور ۱۰: ۲۰ ۵۲ آیت
۵۵ یوحنا ۵: ۴۱ اور ۷: ۱۸
۵۶ یوحنا ۵: ۲۴ اور ۱۱: ۲۶
۵۷ زکریا ۱: ۵ عبر ۱۱: ۱۳
۵۸ یوحنا ۵: ۳۱

۵۵ کہ ہمارا خدا ہی وہ میری بزرگی کرتا ہی [۵۹] تم نے اُسے نہیں
جانا لیکن میں اُسے جانتا ہوں [۶۰] اور اگر میں کہوں کہ
میں اُسے نہیں جانتا تو میں تمہاری طرح جھوٹھا ہونگا پر
میں اُسے جانتا ہوں اور اُسکے کلام پر عمل کرتا ہوں ۔
۵۶ تمہارا باپ ابرہام بہت مشتاق تھا کہ میرے دن
۵۷ دیکھے [۶۱] چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا [۶۲] تب
یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو پچاس برس کی
۵۸ نہیں اور کیا تو نے ابرہام کو دیکھا ہی۔ یسوع نے اُنہیں کہا
میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں پیشتر اُس سے کہ ابرہام ہو
۵۹ میں ہوں [۶۳] تب اُنہوں نے پتھر اُٹھائے کہ اُسے ماریں [۶۴]
پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا اور اُن کے بیچ سے
گذر کر [۶۵] ہیکل سے نکلا اور یوں چلا گیا ✣

باب ۹ پھر اُسنے جاتے ہوئے ایک شخص کو جو جنم کا
۲ اندھا تھا دیکھا۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے
پوچھا کہ اَی ربّی گناہ کس نے کیا [۱] اِس شخص نے
۳ یا اُسکے ماباپ نے کہ یہہ اندھا پیدا ہوا۔ یسوع نے
جواب دیا نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا نہ اُس کے ماباپ
نے لیکن یوں ہوا تا کہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہووین [۲]
۴ ضرور ہی کہ جسنے مجھے بھیجا میں اُس کے کاموں کو جبتک
کہ دن ہی کروں [۳] رات آتی ہی اور کوئی اُسوقت کام نہیں
۵ کر سکتا۔ جب تک میں جہان میں ہوں جہان کا نور
۶ ہوں [۴] یہہ کہہ کے اُسنے زمین پر تھوکا [۵] اور تھوک
سے مٹی گوندھی اور وہ مٹی اُس اندھے کی آنکھوں پر
۷ لیپ کی۔ اور اُس سے کہا جا اور سلوآم کے حوض [۶]
میں (جسکا ترجمہ بھیجا ہوا ہی) نہا تب وہ جا کے نہایا [۷]
اور بینا ہو کے آیا ✣

۸ تب ہمسایوں نے اور جنہوں نے آگے اُسے
اندھا دیکھا تھا کہا کیا یہہ وہ نہیں جو بیٹھا ہوا بھیک
۹ مانگتا تھا۔ بعضوں نے کہا یہہ وہی ہی اَوروں نے کہا
۱۰ یہہ اُس کی مانند ہی اُسنے کہا میں وہی ہوں۔ پھر اُنہوں
۱۱ نے اُس سے کہا تیری آنکھیں کیونکر کھل گئیں [۸] اُسنے
جواب دیا اور کہا کہ ایک مرد نے جسکا نام یسوع ہی مٹی
گوندھی اور میری آنکھوں پر لگائی اور مجھے کہا کہ سلوآم
کے حوض میں جا اور نہا [۸] سو میں جا کے نہایا اور بینا
۱۲ ہوا۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ وہ کہاں ہی اُسنے
کہا میں نہیں جانتا ✣

۱۳ وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیوں پاس
۱۴ لیگئے۔ اور جبکہ یسوع نے مٹی گوندھ کے اُسکی آنکھیں
۱۵ کھولی تھیں سبت کا دن تھا۔ پھر فریسیوں نے بھی
اُس سے پوچھا کہ تو نے اپنی آنکھیں کیونکر پائیں اُسنے
اُنہیں کہا کہ اُس نے میری آنکھوں پر گیلی مٹی لگائی
۱۶ اور میں نہایا اور بینا ہوا۔ تب فریسیوں میں سے بعضوں
نے کہا یہہ مرد خدا کی طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے
دن کو نہیں مانتا اَوروں نے کہا کیونکر ہو سکتا ہی کہ
گنہگار انسان ایسے معجزے دکھائے [۹] سو اُن میں
۱۷ اختلاف تھا [۱۰] اُنہوں نے اُس اندھے شخص کو پھر کہا
تو اُس کے حق میں جسنے تیری آنکھیں کھولیں کیا کہتا
۱۸ ہی وہ بولا کہ وہ ایک نبی ہی [۱۱] پر یہودیوں نے یہہ بات
یقین نہ کی کہ وہ اندھا تھا اور بینا ہوا جب تک کہ اُنہوں
۱۹ نے اُس شخص کے ماباپ کو جو بینا ہوا تھا بُلایا۔ اور
اُن سے پوچھا کہ کیا یہہ تمہارا بیٹا ہی جسے تم کہتے ہو
۲۰ اندھا پیدا ہوا پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہی۔ اُس کے
ماباپ نے جواب میں اُنہیں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہہ
۲۱ ہمارا بیٹا ہی اور یہہ کہ وہ اندھا پیدا ہوا۔ لیکن یہہ ہم
نہیں جانتے کہ وہ اب کیونکر دیکھتا ہی یا کس نے
اُس کی آنکھیں کھولی ہیں ہم نہیں جانتے وہ بالغ
۲۲ ہی اُس سے پوچھو تو وہ اپنی آپ کہیگا۔ اُسکے ماباپ
یہودیوں سے ڈرتے تھے [۱۲] اور اِسلیئے اُنہوں نے

۵۹ یوحنا ۵: ۴۱ اور ۱۶: ۱۴
اور ۱۷: ۱ و ۳: ۱۳
۶۰ یوحنا ۷: ۲۸ و ۲۹
۶۱ لوقا ۱۰: ۲۴
۶۲ عبر ۱۱: ۱۳
۶۳ خر ۳: ۱۴
یسع ۴۳: ۱۳
یوحنا ۱۷: ۵ و ۲۴
قلس ۱: ۱۷
مکاشف ۱: ۸
۶۴ یوحنا ۱۰: ۳۱ و ۳۹
اور ۱۱: ۸
۶۵ لوقا ۴: ۳۰
۱ ۳۴ آیت
۲ یوحنا ۱۱: ۴
۳ یوحنا ۴: ۳۴
اور ۵: ۱۹ و ۳۶
اور ۱۱: ۹
اور ۱۲: ۳۵
اور ۱۷: ۴
۴ یوحنا ۱: ۵ و ۹
اور ۳: ۱۹
اور ۸: ۱۲
اور ۱۲: ۳۵ و ۴۶
۵ مرقس ۷: ۳۳
اور ۸: ۲۳
۶ نحم ۳: ۱۵
۷ دیکھو ۲ سلا ۵: ۱۴
۸ ۶ و ۷ آیتیں
۹ ۳۳ آیت
یوحنا ۳: ۲
۱۰ یوحنا ۷: ۱۲ و ۴۳
اور ۱۰: ۱۹
۱۱ یوحنا ۴: ۱۹
اور ۶: ۱۴
۱۲ یوحنا ۷: ۱۳
اور ۱۲: ۴۲
اور ۱۹: ۳۸
اعما ۵: ۱۳

یہہ کہا کیونکہ یہودیوں نے ایکا کیا تھا کہ اگر کوئی اقرار کرے کہ وہ مسیح ہی تو عبادت خانہ سے خارج کیا جاوے[۱۳]
۲۳ اسواسطے اُسکے ماباپ نے کہا کہ وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو-
۲۴ تب اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلا کر کہا کہ خدا کی بزرگی کر[۱۴] ہم جانتے ہیں کہ یہہ مرد گنہگار ہی[۱۵]
۲۵ اُسنے جواب دیا اور کہا کہ میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہی کہ نہیں ہیں ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا اب بینا ہوں-
۲۶ تب اُنہوں نے اُس سے پھر پوچھا کہ اُس نے تجھہ سے کیا کیا کیونکر اُسنے تیری آنکھیں کھولیں-
۲۷ اُسنے اُنہیں جواب دیا میں نے تو تمہیں ابھی کہا اور تم نے نہ سُنا کیا تم پھر سُنا چاہتے ہو کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہوگے-
۲۸ تب اُنہوں نے اُسے ملامت کی اور کہا تو اُسکا شاگرد ہی ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں-
۲۹ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھہ کلام کیا پر ہم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں کا ہی[۱۶]
۳۰ اُس شخص نے جواب میں اُنہیں کہا اس میں تعجب ہی کہ تم نہیں جانتے کہ یہہ کہاں کا ہی[۱۷] اور اُسنے میری آنکھیں کھولی ہیں-
۳۱ ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سُنتا پر اگر کوئی خداپرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو اُسکی وہ سُنتا ہی[۱۸]
۳۲ دنیا کے شروع سے سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں-
۳۳ اگر یہہ مرد خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھہ نہ کر سکتا[۱۹]
۳۴ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا[۲۰] اور کیا ہمکو سکھلاتا ہی تب اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا-
۳۵ یسوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا تب اُسنے اُسے پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی[۲۱]
۳۶ اُسنے جواب میں کہا اے خداوند وہ کون ہی کہ میں اُس پر ایمان لاؤں-
۳۷ یسوع نے اُس سے کہا تو نے تو اُسے دیکھا ہی اور جو تجھہ سے بولتا ہی وہی ہی[۲۲]
۳۸ اُس نے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں اور اُسنے اُسے سجدہ کیا+
۳۹ تب یسوع نے کہا کہ میں عدالت کے لئے اِس دنیا میں آیا ہوں[۲۳] تاکہ وے جو نہیں دیکھتے ہیں دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں اندھے ہو جاویں[۲۴]
۴۰ اور فریسیوں نے جو اُس کے ساتھہ تھے یہہ باتیں سُنکے اُس سے کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں[۲۵]
۴۱ یسوع نے اُنہیں کہا اگر تم اندھے ہوتے تو گنہگار نہ ہوتے پر اب تم تو کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں اسلئے تمہارا گناہ رہتا ہی[۲۶] +

باب ۱۰

۱ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کہ دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور طرف سے اوپر چڑھتا ہی وہ چور اور بٹمار ہی-
۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی بھیڑوں کا گڈریہ ہی-
۳ اُسکے لئے دربان کھولتا ہی اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لیکے بُلاتا ہی اور اُنہیں باہر لیجاتا ہی-
۴ اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی تو اُن کے آگے آگے چلتا ہی اور بھیڑیں اُسکے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وے اُس کی آواز پہچانتی ہیں-
۵ اور وے بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں بلکہ اُس سے بھاگتی ہیں اسلئے کہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں-
۶ یسوع نے یہہ تمثیل اُنہیں کہی لیکن وے نہ سمجھے کہ یہہ کیا باتیں تھیں جو وہ اُنسے کہتا تھا-
۷ تب یسوع نے اُنہیں پھر کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں-
۸ سب جتنے مجھہ سے آگے آئے چور اور بٹمار ہیں پر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی-
۹ دروازہ میں ہوں اگر کوئی شخص مجھہ سے داخل ہو تو نجات پاویگا[۱] اور اندر باہر آیا جایا کریگا اور چراگاہ پائیگا-
۱۰ چور نہیں آتا مگر چرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے کو میں آیا ہوں تاکہ وے زندگی پاویں اور زیادہ حاصل کریں-
۱۱ اچھا گڈریہ میں ہوں[۲] اچھا گڈریہ بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہی-
۱۲ پر مزدور اور وہ جو

۱۳ ۴۲ آیت — یوحنا ۱۶: ۲
۱۴ یسوع ۷: ۱۹
۱۵ ۱۹ آیت
۱۶ یوحنا ۸: ۱۴
۱۷ یوحنا ۳: ۱۰
۱۸ ایوب ۲۷: ۹
۲۳ یوحنا ۵: ۲۲ و ۲۷
۲۴ متی ۱۳: ۱۳
۲۵ روم ۲: ۱۹
۲۶ یوحنا ۱۵: ۲۲ و ۲۴

گڈریہ نہیں اور بھیڑوں کا مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہی اور بھاگ جاتا ہی[3] اور بھیڑیا اُنہیں پھاڑتا ہی اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ہی۔

۱۳ مزدور بھاگتا ہی کیونکہ وہ مزدور ہی اور بھیڑوں کے لئے فکر نہیں کرتا۔

۱۴ اچھا گڈریہ میں ہوں اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں[4] اور میری مجھے جانتی ہیں۔

۱۵ جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہی اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں[5] اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں[6]

۱۶ اور میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑخانہ کی نہیں[7] ضرور ہی کہ میں اُنہیں بھی لاؤں اور وے میری آواز سُنینگی اور ایک ہی گلہ اور ایک ہی گڈریہ ہوگا[8]

۱۷ باپ مجھے اِسلئے پیار کرتا ہی کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اُسے پھر لوں[9]

۱۸ کوئی شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپسے دیتا ہوں میرا اختیار ہی کہ اُسے دوں اور میرا اختیار ہی کہ اُسے پھر لوں[10] یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا[11] +

۱۹ تب یہودیوں کے بیچ اِن باتوں کے سبب پھر اختلاف ہوا[12]

۲۰ اور بہتوں نے اُنمیں سے کہا کہ اُس کے ساتھہ ایک دیو ہی[13] اور وہ سِڑی ہی تم اُسکی کیوں سُنتے ہو۔

۲۱ اوروں نے کہا یہہ باتیں اُسکی نہیں جسمیں دیو ہی کیا دیو[14] اندھے کی آنکھیں کھول سکتا ہی[15] +

۲۲ یروسلم میں تجدید کی عید ہوئی اور جاڑے کا موسم تھا۔

۲۳ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی اُسارے میں[16] پھرتا تھا۔

۲۴ تب یہودیوں نے اُسے آگھیرا اور اُس سے کہا کہ تو کبتک ہمارے دل کو ادھڑ میں رکھیگا اگر تو مسیح ہی تو ہم کو صاف کہدے۔

۲۵ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تمہیں کہا اور تم نے یقین نہ کیا جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں[17] یہہ میرے گواہ ہیں۔

۲۶ لیکن تم ایمان نہیں لاتے کیونکہ جیسا میں نے تمہیں کہا تم میری بھیڑوں میں سے نہیں[18]

۲۷ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں[19] اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وے میرے پیچھے چلتی ہیں۔

۲۸ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وے کبھی ہلاک نہ ہونگی[20] اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھہ سے چھین نہ لیگا۔

۲۹ میرا باپ جس نے اُنہیں مجھے دیا ہی[21] سب سے بڑا ہی[22] اور کوئی اُنہیں میرے باپ کے ہاتھہ سے چھین نہیں لے سکتا۔

۳۰ میں اور باپ ایک ہیں[23]

۳۱ تب یہودیوں نے پھر پتھر اُٹھائے[24] کہ اُس پر پتھراؤ کریں۔

۳۲ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمہیں دکھائے ہیں اُن میں سے کس کام کے لئے تم مجھے پتھراؤ کرتے ہو۔

۳۳ یہودیوں نے اُسے جواب دیا اور کہا کہ ہم تجھے اچھے کام کے لئے نہیں بلکہ اِس لئے تجھے پتھراؤ کرتے ہیں کہ تو کفر کہتا ہی اور اِنسان ہوکے اپنے تئیں خدا بناتا ہی[25]

۳۴ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا تمہاری شریعت میں یہہ نہیں لکھا ہی کہ میں نے کہا تم خدا ہو[26]

۳۵ جب کہ اُسنے اُنہیں جن کے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا[27] اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ہو۔

۳۶ تم اُسے جسے خدا نے مخصوص کیا[28] اور جہان میں بھیجا[29] کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہی کہ میں نے کہا[30] میں خدا کا بیٹا ہوں[31]

۳۷ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا[32] تو مجھہ پر ایمان مت لاؤ۔

۳۸ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو اگرچہ مجھہ پر ایمان نہ لاؤ تو بھی کاموں پر ایمان لاؤ[33] تاکہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ میں ہی اور میں اُس میں ہوں[34]

۳۹ تب اُنہوں نے پھر چاہا کہ اُسے پکڑ لیں پر وہ اُنکے ہاتھوں سے نکل گیا[35]

۴۰ اور یردن کے پار اُس جگہ جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا[36] پھر گیا اور وہاں رہا۔

۴۱ اور بہتوں نے اُس پاس جاکے کہا کہ یوحنا نے تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا پر سب باتیں جو یوحنا نے اِس کے حق میں کہیں سچی تھیں[37]

۴۲ اور وہاں بہت سے اُس پر ایمان لائے[38] +

۳ ذکر ۱۱: ۱۶ و ۱۷
۴ ۲ تمط ۲: ۱۹
۵ متی ۱۱: ۲۷
۶ یوحنا ۱۵: ۱۳
۷ یسع ۵۶: ۸
۸ حزق ۳۷: ۲۲ افسی ۲: ۱۴ ۱ پطر ۲: ۲۵
۹ یسع ۵۳: ۷ و ۸ و ۱۲ عبر ۲: ۹
۱۰ یوحنا ۲: ۱۹
۱۱ یوحنا ۶: ۳۸ اور ۱۵: ۱۰ اعما ۲: ۲۴ و ۳۲
۱۲ یوحنا ۷: ۴۳ اور ۹: ۱۶
۱۳ یوحنا ۷: ۲۰ اور ۸: ۴۸ و ۵۲
۱۴ اخر ۴: ۱۱ زبور ۹۴: ۹ اور ۱۴۶: ۸
۱۵ یوحنا ۹: ۶ و ۷ و ۳۲ و ۳۳
۱۶ اعما ۳: ۱۱ اور ۵: ۲
۱۷ یوحنا ۳: ۲ اور ۵: ۳۶ ۳۸ آیت
۱۸ یوحنا ۸: ۴۷ ۱ یوحنا ۴: ۶
۱۹ ۴ و ۱۴ آیتیں
۲۰ یوحنا ۶: ۳۷ اور ۱۷: ۱۱ و ۱۲ اور ۱۸: ۹
۲۱ یوحنا ۱۷: ۲ و ۶ وغیرہ
۲۲ یوحنا ۱۴: ۲۸
۲۳ یوحنا ۱۷: ۱۱ و ۲۲
۲۴ یوحنا ۸: ۵۹
۲۵ یوحنا ۵: ۱۸
۲۶ زبور ۸۲: ۶
۲۷ روم ۱۳: ۱
۲۸ یوحنا ۶: ۲۷
۲۹ یوحنا ۳: ۱۷ اور ۵: ۳۶ و ۳۷ اور ۸: ۴۲
۳۰ یوحنا ۵: ۱۷ و ۱۸ ۳۰ آیت
۳۱ لوقا ۱: ۳۵ یوحنا ۹: ۳۵ و ۳۷
۳۲ یوحنا ۱۵: ۲۴
۳۳ یوحنا ۵: ۳۶ اور ۱۴: ۱۰ و ۱۱
۳۴ یوحنا ۱۴: ۱۰ و ۱۱ اور ۱۷: ۲۱
۳۵ یوحنا ۷: ۳۰ و ۴۴ اور ۸: ۵۹
۳۶ یوحنا ۱: ۲۸
۳۷ یوحنا ۳: ۳۰
۳۸ یوحنا ۸: ۳۰ اور ۱۱: ۴۵

باب ۱۱ اور لعزر نام ایک شخص بیت عنیا کا رہنیوالا
جو مریم اور اُسکی بہن مرتھا کے گانوں کا تھا[1] بیمار
۲ تھا۔ (وہی مریم جسنے خداوند کو عطر ملا اور اپنے بالوں سے
۳ اُسکے پانوں کو پونچھا تھا[2] اُسی کا بھائی لعزر بیمار تھا) سو
اُس کی بہنوں نے اُسکو یہہ کہلا بھیجا کہ ای خداوند دیکھہ
۴ جسے تو پیار کرتا ہی بیمار ہی۔ یسوع نے سُن کے کہا کہ یہہ
موت کی بیماری نہیں لیکن خدا کی بزرگی کے لئے ہی[3]
تا کہ اُسکے سبب سے خدا کے بیٹے کی بزرگی کیجاوے۔
۵ اور یسوع مرتھا کو اور اُسکی بہن اور لعزر کو پیار کرتا تھا۔
۶ سو جب اُسنے سُنا کہ وہ بیمار ہی دو اور روز اُس جگہ جہاں
۷ وہ تھا[4] رہا۔ پھر بعد اُسکے شاگردوں سے کہا آؤ ہم پھر
۸ یہودیہ میں جائیں۔ شاگردوں نے اُس سے کہا ای
ربی ابھی یہودیوں نے چاہا تھا کہ تجھے پتھراؤ کریں[5] اور
۹ تو وہاں پھر جاتا ہی۔ یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے
بارہ گھنٹے نہیں اگر کوئی دن کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر
نہیں کھاتا کیونکہ وہ اِس جہان کی روشنی دیکھتا ہی[6]
۱۰ پر اگر کوئی رات کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر کھاتا ہی[7] کیونکہ
۱۱ اُس میں روشنی نہیں۔ اُس نے یہہ باتیں کہیں اور بعد
اُس کے اُنسے کہا کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہی[8] پر میں
۱۲ جاتا ہوں کہ اُسے جگاؤں۔ تب اُس کے شاگردوں
۱۳ نے کہا ای خداوند اگر وہ سوتا ہی تو چنگا ہو جائیگا۔ یسوع
نے تو اُسکی موت کی بابت کہا پر اُنہوں نے خیال کیا
۱۴ کہ وہ نیند کے آرام کی بابت فرماتا تھا۔ تب یسوع نے
۱۵ اُنہیں صاف کہا کہ لعزر مر گیا۔ اور میں تمہارے لئے اِس پر
خوش ہوں کہ میں وہاں نہ تھا تا کہ تم ایمان لاؤ پر آؤ اور
۱۶ اُس پاس جائیں۔ تب توما نے جسے دیدمس کہتے ہیں
اپنے ہم پیروؤں سے کہا آؤ ہم بھی چلیں تا کہ اُس کے
۱۷ ساتھ مریں۔ پس یسوع نے آکے دریافت کیا کہ چار
۱۸ دن ہوئے کہ اُسے قبر میں رکھا۔ اور بیت عنیا یروشلم

۱۹ سے نزدیک تخمیناً [11] ایک پکا کوس کے قریب تھا اور
بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے کہ اُنکے
۲۰ بھائی کی بابت اُنسے ماتم پرسی کریں۔ سو مرتھا نے
جیوں سُنا کہ یسوع آتا ہی اُس کا اِستقبال کیا پر مریم
۲۱ گھر میں بیٹھی رہی۔ تب مرتھا نے یسوع کو کہا ای خداوند
۲۲ اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ لیکن میں جانتی ہوں
۲۳ کہ اب بھی جو کچھہ تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا[9] یسوع
۲۴ نے اُس سے کہا تیرا بھائی پھر جی اُٹھیگا۔ مرتھا نے
کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں پچھلے دن پھر جی
۲۵ اُٹھیگا[10] یسوع نے اُس سے کہا قیامت[11] اور زندگی[12]
میں ہی ہوں جو مجھہ پر ایمان لاوے اگرچہ وہ مر گیا ہو تو بھی
۲۶ جیئیگا[13] اور جو کوئی جیتا ہی اور مجھہ پر ایمان لاتا ہی کبھی نہ
۲۷ مریگا کیا تو یہہ یقین رکھتی ہی۔ اُس نے اُس سے کہا ہاں
ای خداوند مجھے یقین ہی کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا میں آنیوالا
۲۸ تھا تو ہی ہی[14] وہ یہہ کہکے چلی گئی اور چپکے اپنی بہن
۲۹ مریم کو بلا کے کہا کہ اُستاد آیا ہی اور تجھے بلاتا ہی۔ وہ یہہ
۳۰ بات سُنتے ہی جلد اُٹھی اور اُس پاس آئی۔ اور یسوع ہنوز
بستی میں نہ پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھا اُسے
۳۱ ملی تھی۔ تب یہودی جو اُس کے ساتھ گھر میں تھے
اور اُسے تسلی دیتے تھے[15] یہہ دیکھکے کہ مریم جلد
اُٹھی اور باہر گئی یوں کہتے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لئے
۳۲ کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہی۔ اور جب مریم وہاں جہاں
یسوع تھا آئی اور اُسے دیکھا تو اُسکے قدموں پر گر کے
اُس سے کہا ای خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی
۳۳ مر نہ جاتا[16] جب یسوع نے اُسکو دیکھا کہ روتی ہی اور
یہودیوں کو بھی جو اُسکے ساتھ آئے تھے کہ روتے
۳۴ ہیں تو دل سے آہ ماری اور [11] ماتم کیا۔ اور کہا تم نے اُسے
۳۵ کہاں رکھا اُنہوں نے کہا ای خداوند آ اور دیکھہ یسوع
۳۶ رویا[17] تب یہودی بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا۔

---

۱ لوقا ۱۰: ۳۸ و ۳۹
۲ متی ۲۶: ۷ مرقس ۱۴: ۳ یوحنا ۱۲: ۳
۳ یوحنا ۹: ۳ ۴۰ آیت
۴ یوحنا ۱۰: ۴۰
۵ یوحنا ۱۰: ۳۱
۶ یوحنا ۹: ۴
۷ یوحنا ۱۲: ۳۵
۸ یوں ست ۳۱: ۱۶ دان ۱۲: ۲ متی ۹: ۲۴ اعمال ۷: ۶۰ اقرن ۱۵: ۱۸ و ۵۱

۱۱ یونانی میں پندرہ ستادیوس اور ایک ستادیوس یا ستادیون چار سو ہاتھہ یا ایک سو پچیس قدم کے برابر تھا دیکھو لوقا ۲۴: ۱۳ یوحنا ۶: ۱۹
۹ یوحنا ۹: ۳۱
۱۰ لوقا ۱۴: ۱۴ یوحنا ۵: ۲۹
۱۱ یوحنا ۵: ۲۱ اور ۶: ۳۹ و ۴۰ و ۴۴
۱۲ یوحنا ۱: ۴ اور ۶: ۳۵ اور ۱۴: ۶ قلس ۳: ۴ ایوحنا ۱: ۱ و ۲ اور ۵: ۱۱
۱۳ یوحنا ۳: ۳۶ ایوحنا ۵: ۱۰ وغیرہ
۱۴ متی ۱۶: ۱۶ یوحنا ۴: ۴۲ اور ۶: ۱۴ و ۶۹
۱۵ ۱۹ آیت
۱۶ ۲۱ آیت
۱۱ یونانی میں آپکو مضطرب کیا
۱۷ لوقا ۱۹: ۴۱

۳۷ بعضوں نے اُن میں سے کہا کیا یہہ مرد جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں [۱۸] نہ کر سکا کہ یہہ شخص بھی نہ مرتا -
۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُس پر ایک پتھر دھرا تھی -
۳۹ یسوع کہتا ہی کہ پتھر اُٹھاؤ اُس مردے کی بہن مرتھا اُس سے کہتی ہی ای خداوند اُس سے تو اب بدبو آتی ہی کیونکہ اُسے چار دن ہوئے -
۴۰ یسوع اُس سے کہتا ہی کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ اگر تو ایمان لاوے تو خدا کا جلال دیکھیگی [۱۹]
۴۱ تب اُنہوں نے پتھر کو وہاں سے جہاں وہ مردہ گڑا تھا اُٹھایا پھر یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور کہا ای باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سنی
۴۲ ہی - اور میں نے جانا کہ تو میری نت سنتا ہی پر اِن لوگوں کے باعث جو اُس پاس کھڑے ہیں میں نے یہہ کہا [۲۰]
۴۳ تاکہ وے ایمان لاویں کہ تو نے مجھے بھیجا ہی - اور یہہ
۴۴ کہہ کے بلند آواز سے بلایا کہ ای لعزر باہر نکل آ - تب وہ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھہ و پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُسکا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ہوا تھا [۲۱] یسوع نے اُنہیں کہا اُسے کھول دو اور جانے دو -
۴۵ تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یے کام جو یسوع نے کئے دیکھے تھے اُس پر ایمان
۴۶ لائے [۲۲] پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جاکے وے کام جو یسوع نے کئے تھے بیان کئے +
۴۷ تب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کی [۲۳] اور کہا کہ ہم کیا کرتے ہیں [۲۴] کہ یہہ مرد بہت
۴۸ معجزہ دکھاتا ہی - اگر ہم اُسے یونہیں چھوڑیں تو سب اُس پر ایمان لاوینگے اور رومی آکے ہمارے ملک اور قوم سمیت
۴۹ کو بھی لے لینگے - اور اُن میں سے ایک نے قیافا نام جو اُس سال سردار کاہن تھا [۲۵] اُنسے کہا تم کچھہ نہیں
۵۰ جانتے - اور نہ اندیشہ کرتے ہو کہ ہمارے لئے یہہ بہتر

[۱۸] یوحنا ۹ : ۶
[۱۹] ۴ و ۲۳ آیتیں
[۲۰] یوحنا ۱۲ : ۳۰
[۲۱] یوحنا ۲۰ : ۷
[۲۲] یوحنا ۲ : ۲۳ اور ۱۰ : ۴۲ اور ۱۲ : ۱۱ و ۱۸
[۲۳] زبور ۲ : ۲ متی ۲۶ : ۳ مرقس ۱۴ : ۱ لوقا ۲۲ : ۲
[۲۴] یوحنا ۱۲ : ۱۹ اعمال ۴ : ۱۶
[۲۵] لوقا ۳ : ۲ یوحنا ۱۸ : ۱۴ اعمال ۴ : ۶

ہی کہ ایک آدمی قوم کے بدلے مرے اور نہ کہ ساری قوم
۵۱ ہلاک ہووے [۲۶] اُسنے یہہ اپنی طرف سے نہ کہا لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاہن تھا پیشن خبری
۵۲ کی کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا - اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے [۲۷] بلکہ اِسواسطے بھی کہ وہ خدا کے فرزندوں کو جو پراگندہ ہوئے باہم جمع کرے [۲۸]
۵۳ سو وے اُسی روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے
۵۴ کہ اُسکو جان سے ماریں - اِسلئے یسوع یہودیوں میں آگے کو ظاہر نہ پھرا [۲۹] بلکہ وہاں سے بیابان کی نواحی کے افرائیم [۳۰] نام ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھہ وہاں گذران کرنے لگا +
۵۵ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی [۳۱] اور بہتیرے عید کے پہلے اُس نواحی سے یروسلم کو گئے
۵۶ تاکہ اپنے تئیں پاک کریں - تب اُنہوں نے یسوع کی تلاش کی [۳۲] اور ہیکل میں کھڑے ہوکے آپس میں کہا کہ تم
۵۷ کیا گمان کرتے ہو کہ وہ عید میں نہ آویگا - اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے بھی حکم دیا تھا کہ اگر کوئی جانتا ہو کہ وہ کہاں ہی تو دکھلاوے تاکہ اُسے پکڑ لیں +

باب ۱۲

۱ پھر یسوع فسح سے چھہ روز آگے بیت عنیا میں جہاں لعزر تھا جو موا تھا [۱] اور جسے اُسنے مردوں میں
۲ سے اُٹھایا تھا آیا - وہاں اُنہوں نے اُس کے لئے ضیافت کی [۲] اور مرتھا خدمت کرتی تھی پر لعزر ایک اُن میں سے تھا جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے
۳ تب مریم [۳] نے آدھ سیر خالص اور قیمتی جٹاماسی کا عطر لیکر یسوع کے پاؤں پر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی بو سے بھر گیا تھا
۴ تب یہوداہ اسکریوتی نے جو شمعون کا بیٹا اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک تھا جو اُسے پکڑوایا چاہتا
۵ تھا کہا کہ - یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا

[۲۶] یوحنا ۱۸ : ۱۴
[۲۷] یسعیاہ ۴۹ : ۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲
[۲۸] یوحنا ۱۰ : ۱۶ افس ۲ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷
[۲۹] یوحنا ۴ : ۱ و ۳ اور ۷ : ۱
[۳۰] دیکھو ۲ تواریخ ۱۳ : ۱۹
[۳۱] یوحنا ۲ : ۱۳ اور ۵ : ۱ اور ۶ : ۴
[۳۲] یوحنا ۷ : ۱۱
[۱] یوحنا ۱۱ : ۱ و ۴۳
[۲] متی ۲۶ : ۶ مرقس ۱۴ : ۳
[۳] لوقا ۱۰ : ۳۸ و ۳۹ یوحنا ۱۱ : ۲

۶ اور محتاجوں کو نہ دیا گیا۔ اُسنے یہہ نہ اِسلئے کہا کہ محتاجوں کی کچھ فکر کرتا تھا پر اِسلئے کہ وہ چور تھا اور تھیلا ساتھ رکھتا تھا[۴] اور جو کچھ اُس میں پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا۔
۷ تب یسوع نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے کہ اُس نے یہہ میرے ۸ کفن دفن کے دن کے لئے رکھا تھا۔ کیونکہ محتاج ہمیشہ تمہارے ساتھ رہتے پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہیں[۵]۔
۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے کہ وہ وہاں ہی اور وے آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اِسلئے بھی کہ لعزر کو جسے اُس نے جلایا تھا[۶] دیکھیں ✣
۱۰ تب سردار کاہنوں نے مشورت کی کہ لعزر کو بھی ۱۱ جان سے ماریں[۷] کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودی پھر جاتے اور یسوع پر ایمان لاتے تھے[۸] ✣
۱۲ دوسرے روز بہت لوگ جو عید میں آئے تھے یہہ ۱۳ سُنکے کہ یسوع یروسلم میں آتا ہی[۹] کھجور کے درختوں کی ڈالیاں لیں اور اُس کے استقبال کو نکلے اور پکارے ہوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی[۱۰] اسرائیل ۱۴ کا بادشاہ۔ اور یسوع ایک گدھی کا بچہ پاکر اُس پر سوار ہوا[۱۱] ۱۵ جیسا کہ لکھا ہی۔ ای صیہون کی بیٹی مت ڈر دیکھ تیرا بادشاہ ۱۶ گدھی کے بچے پر سوار ہوکے آتا ہی[۱۲] اُسکے شاگرد پہلے یے باتیں نہ سمجھے[۱۳] لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا[۱۴] تب اُنہوں نے یاد کیا[۱۵] کہ یہہ باتیں اُس کے حق میں لکھی تھیں اور یہہ کہ اُنہوں نے اُسی سے یہہ سلوک کیا۔
۱۷ تب اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ تھے جسوقت اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بُلایا اور مُردوں میں سے اُٹھایا تھا ۱۸ گواہی دی۔ اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے استقبال کو نکلی کیونکہ اُنہوں نے سُنا کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا[۱۶]
۱۹ تب فریسیوں نے آپس میں کہا تم دیکھتے ہو کہ تم سے کچھ بن نہیں پڑتا[۱۷] دیکھو کہ ایک عالم اُسکا پیرو ہو چلا ✣
۲۰ اور اُنکے درمیان جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے[۱۸]

۲۱ بعضے یونانی تھے[۱۹] وے فیلبوس کے پاس جو بیت صیدا سے[۲۰] جلیل کا تھا آئے اور اُس سے عرض کی اور کہا کہ ای صاحب ہم چاہتے ہیں کہ یسوع کو دیکھیں
۲۲ فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دی ✣
۲۳ یسوع نے اُنہیں یہہ جواب دیا اور کہا کہ وقت ۲۴ آیا کہ ابن آدم جلال پاوے[۲۱] میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ گیہوں کا دانہ اگر زمین میں گرکے مر نہ جاوے تو اکیلا رہتا ہی پر اگر وہ مرے تو بہت سا ۲۵ پھل لاتا ہی[۲۲] جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہی اُسے کھوئیگا اور وہ جو اِس جہان میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہی اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھیگا[۲۳]
۲۶ اگر کوئی میری خدمت کرے تو چاہیے کہ وہ میری پیروی کرے اور جس جگہ میں ہوں میرا خادم بھی وہیں ہوگا اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُس کی عزت کریگا۔[۲۴]
۲۷ اب میری جان گھبراتی ہی[۲۵] اور میں کیا کہوں کہ ای باپ مجھے اِس گھڑی سے بچا لیکن میں تو اِسی ۲۸ گھڑی کے لئے آیا ہوں[۲۶] ای باپ اپنے نام کو جلال بخش وہیں آسمان سے آواز آئی[۲۷] کہ میں ۲۹ نے جلال بخشا ہی اور پھر جلال بخشونگا۔ تب لوگوں نے جو حاضر تھے یہہ سُن کے کہا کہ بادل گرجا اوروں نے ۳۰ کہا کہ فرشتہ اُس سے بولا۔ یسوع نے جواب دیا اور کہا کہ یے آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمہارے لئے آئی[۲۸]
۳۱ اب اِس دنیا پر حکم ہوتا ہی اب اِس دنیا کا سردار ۳۲ نکال دیا جائیگا[۲۹] اور میں جو ہوں اگر زمین سے اوپر اُٹھایا جاؤں[۳۰] تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا[۳۱]
۳۳ اُسنے یہہ کہکے پتہ دیا کہ وہ کس موت سے مرنے پر تھا[۳۲]
۳۴ لوگوں نے جواب میں کہا ہم نے شریعت سے سُنا ہی کہ مسیح ابد تک رہیگا[۳۳] پھر تو کیونکر کہتا ہی کہ ضروری

۴ یوحنا ۱۳: ۲۹
۱۱ یونانی میں اپنے ساتھ رکھتے
۵ متی ۲۶: ۱۱ مرقس ۱۴: ۷
۶ یوحنا ۱۱: ۴۳ و ۴۴
۷ لوقا ۱۶: ۳۱
۸ یوحنا ۱۱: ۴۵ ۱۸ آیت
۹ متی ۲۱: ۸ مرقس ۱۱: ۸ لوقا ۱۹: ۳۵ و ۳۶ وغیرہ
۱۰ زبور ۱۱۸: ۲۵ و ۲۶
۱۱ متی ۲۱: ۷
۱۲ ذکر ۹: ۹
۱۳ لوقا ۱۸: ۳۴
۱۴ یوحنا ۷: ۳۹
۱۵ یوحنا ۱۴: ۲۶
۱۶ ۱۱ آیت
۱۷ یوحنا ۱۱: ۴۷ و ۴۸
۱۸ ۱ سلا ۸: ۴۱ و ۴۲ اعما ۸: ۲۷

۱۹ اعما ۱۷: ۴
۲۰ یوحنا ۱: ۴۴
۲۱ یوحنا ۱۳: ۳۲ اور ۱۷: ۱
۲۲ ۱ قرن ۱۵: ۳۶
۲۳ متی ۱۰: ۳۹ اور ۱۶: ۲۵ مرقس ۸: ۳۵ لوقا ۹: ۲۴ اور ۱۷: ۳۳
۲۴ یوحنا ۱۴: ۳ اور ۱۷: ۲۴ ۱ تسا ۴: ۱۷
۲۵ متی ۲۶: ۳۸ و ۳۹ لوقا ۱۲: ۵۰ یوحنا ۱۳: ۲۱
۲۶ لوقا ۲۲: ۵۳ یوحنا ۱۸: ۳۷
۲۷ متی ۳: ۱۷
۲۸ یوحنا ۱۱: ۴۲
۲۹ متی ۱۲: ۲۹ لوقا ۱۰: ۱۸ یوحنا ۱۴: ۳۰ اور ۱۶: ۱۱ اعما ۲۶: ۱۸ ۲ قرن ۴: ۴ افس ۲: ۲ اور ۶: ۱۲
۳۰ یوحنا ۳: ۱۴ اور ۸: ۲۸
۳۱ روم ۵: ۱۸ عبر ۲: ۹
۳۲ یوحنا ۱۸: ۳۲
۳۳ زبور ۸۹: ۳۶ و ۳۷ اور ۱۱۰: ۴ یسع ۹: ۷ اور ۵۳: ۸ حزق ۳۷: ۲۵ دان ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴ و ۲۷ میکا ۴: ۷

٣٥ که ابن آدم اُٹھایا جائے یہہ ابن آدم کون ہی۔ یسوع نے اُنہیں کہا که نور تھوڑی اور دیر تک تمہارے درمیان ہی[٣٤] جب تک که نور تمہارے پاس ہی چلو نہ ہو که تاریکی تمہیں آ پکڑے[٣٥] اور وه جو اندھیرے میں چلتا ہی نہیں جانتا که کدھر جاتا ہی[٣٦] ٣٦ جب تک نور تمہارے پاس ہی نور پر ایمان لاؤ تا که تم نور کے فرزند ہو[٣٧] یسوع نے یہه باتیں کہیں اور جا کے اپنے تئیں اُن سے چھپایا[٣٨] ۔

٣٧ اور اگرچه اُسنے اُن کے روبرو اتنے معجزے دکھائے پر وے اُسپر ایمان نه لائے۔ ٣٨ تا که یسعیاه نبی کا کلام جو اُس نے کہا پورا ہووے که ای خداوند ہمارے پیغام کو کس نے یقین کیا ہی اور خداوند کا ہاتھه کس پر ظاہر ہوا ہی[٣٩] ٣٩ اِس لئے وے ایمان نه لا سکے که یسعیاه نے پھر کہا۔ ٤٠ اُس نے اُن کی آنکھیں اندھی کیں اور اُن کے دل سخت کئے ہیں تا نه ہو که وے آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنہیں چنگا کروں[٤٠] ٤١ یسعیاه نے یہه فرمایا تھا جب اُس کے جلال کو دیکھا[٤١] اور اُس کی بابت باتیں کیں ۔

٤٢ باوجود اُس کے سرداروں میں سے بھی بہت اُسپر ایمان لائے مگر فریسیوں کے باعث اُنہوں نے اقرار نه کیا[٤٢] نه ہو که عبادتخانے سے خارج کئے جائیں۔ ٤٣ کیونکه وے اُس بزرگی کو جو اِنسان سے ہوتی اُس بزرگی سے جو خدا کی طرف سے ہوتی زیاده عزیز جانتے تھے[٤٣] ۔

٤٤ یسوع نے پکار کے کہا وه جو مجھه پر ایمان لاتا ہی مجھه پر نہیں بلکه اُسپر جس نے مجھے بھیجا ایمان لاتا ہی[٤٤] ٤٥ اور وه جو مجھے دیکھتا ہی میرے بھیجنیوالے کو دیکھتا ہی[٤٥] ٤٦ میں جہان میں نور ہو کے آیا ہوں تا که

٣٤ یوحنا ١: ٩ اور ٨: ١٢ اور ٩: ٥ اور ٤٦ آیت
٣٥ یرمیاه ١٣: ١٦ افس ٥: ٨
٣٦ یوحنا ١١: ١٠ ا یوحنا ٢: ١١
٣٧ لوقا ١٦: ٨ افس ٥: ٨ ا تسا ٥: ٥ ا یوحنا ٢: ٩ و ١٠ و ١١
٣٨ یوحنا ٨: ٥٩ اور ١١: ٥٤
٣٩ یسعیاه ٥٣: ١ روم ١٠: ١٦
٤٠ یسعیاه ٦: ٩ و ١٠ متی ١٣: ١٤
٤١ یسعیاه ٦: ١
٤٢ یوحنا ٧: ١٣ اور ٩: ٢٢
٤٣ یوحنا ٥: ٤٤
٤٤ مرقس ٩: ٣٧ ا پطرس ١: ٢١
٤٥ یوحنا ١٤: ٩

جو کوئی مجھه پر ایمان لاوے اندھیرے میں نه رہے[٤٦] ٤٧ اور اگر کوئی شخص میری باتیں سُنے اور ایمان نه لاوے تو میں اُسپر حکم نہیں کرتا[٤٧] کیونکه میں اِس لئے نہیں آیا که جہان پر حکم کروں بلکه اِس لئے که جہان کو بچاؤں[٤٨] ٤٨ وه جو مجھے رد کر دیتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کے لئے ایک حکم کرنیوالا ہی[٤٩] کلام جو میں نے کہا ہی وہی اُسکو پچھلے دن گنہگار ٹھہرائیگا[٥٠] ٤٩ کیونکه میں نے تو آپ سے نہیں کہا[٥١] بلکه باپ نے جس نے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا که میں کیا بولوں اور میں کیا کہوں[٥٢] ٥٠ اور میں جانتا ہوں که اُس کا فرمان ہمیشه کی زندگی ہی پس جو کچھه که میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے کہا اُسیطرح کہتا ہوں ۔

باب ١٣

١ عید فسح سے پہلے[١] جب که یسوع نے جانا که میرا وقت آ پہنچا ہی[٢] که اِس جہان سے باپ پاس جاؤں سو جیسا وه آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا ویسا ہی آخر تک پیار کرتا رہا۔ ٢ اور جب شام کا کھانا چُنا گیا تھا شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداه اِسکریوتی کے دل میں ڈالا[٣] که اُسے پکڑوائے۔ ٣ یسوع یہه جانکر که باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھوں میں دیں[٤] اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس جاتا ہوں[٥] ٤ کھانے سے اُٹھا اور اپنے کپڑے اُتار رکھے اور رومال لیکر اپنی کمر میں باندھا[٦] ٥ بعد اُس کے ایک باسن میں پانی ڈھالا اور شاگردوں کے پانوں دھونے اور اُس رومال سے جو کمر میں بندھا تھا پونچھنے لگا۔ ٦ پھر وه شمعون پطرس تک آیا تب اُس نے اُس سے کہا ای خداوند تو میرے پاؤں دھوتا ہی[٧] ٧ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو که میں کرتا ہوں اب تو نہیں

٤٦ یوحنا ٣: ١٩ اور ٨: ١٢ اور ٩: ٥ و ٣٩ و ٣٥ و ٣٦ آیتیں
٤٧ یوحنا ٥: ٤٥ اور ٨: ١٥ و ٢٦
٤٨ یوحنا ٣: ١٧
٤٩ لوقا ١٠: ١٦
٥٠ استثنا ١٨: ١٩ مرقس ١٦: ١٦
٥١ یوحنا ٨: ٣٨ اور ١٤: ١٠
٥٢ استثنا ١٨: ١٨
١ متی ٢٦: ٢
٢ یوحنا ١٢: ٢٣ اور ١٧: ١ و ١١
٣ لوقا ٢٢: ٣ ٢٧ آیت
٤ متی ١١: ٢٧ اور ٢٨: ١٠ یوحنا ٣: ٣٥ اور ٧: ٢ اعما ٢: ٣٦ ا قرن ١٥: ٢٧ عبر ٢: ٨
٥ یوحنا ٨: ٤٢ اور ١٦: ٢٨
٦ لوقا ٢٢: ٢٧ فلپ ٢: ٧ و ٨
٧ دیکھو متی ٣: ١٤

۸ جانتا پر بعد اُسکے جانیگا ۸ پطرس نے اُس سے کہا کہ آپ میرے پانوں کبھی نہ دھوویں یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھ تیرا حصّہ نہ ہوگا ۹ شمعون پطرس نے اُس سے کہا کہ اَی خداوند

۱۰ صرف میرے پانوں نہیں بلکہ میرے ہاتھ اور سر بھی یسوع نے اُس سے کہا وہ جو نہلایا گیا ہی سوا پانوں دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک ہی اور تم پاک ہو ۱۰ لیکن

۱۱ سب نہیں کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا ۱۱

۱۲ اِسلئے اُسنے کہا تم سب پاک نہیں ہو جب وہ اُنکے پانوں دھو چکا تھا اور اپنے کپڑے لئے تھے پھر بیٹھ کر اُنہیں

۱۳ کہا آیا تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کیا کیا۔ تم مجھے اُستاد اور خداوند کہا کرتے ہو ۱۲ تم خوب کہتے ہو

۱۴ کیونکہ میں ہوں۔ پس جب کہ مجھہ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پانوں دھوئے ۱۳ تو تمہیں بھی لازم ہی کہ

۱۵ ایک دوسرے کے پانوں دھوؤ ۱۴ اِس لئے میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہی ۱۵ تاکہ جیسا میں نے

۱۶ تم سے کیا تم بھی کرو۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں ۱۶ اور نہ وہ جو بھیجا گیا

۱۷ ہی اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تم یہہ باتیں سمجھتے اور اُنپر عمل کرتے ہو ۱۷ تو مبارک ہو ✣

۱۸ میں تم سب کی بابت نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنہیں میں نے چنا ہی لیکن یہہ ہوتا تاکہ نوشتہ پورا ہووے اُس نے جو میرے ساتھہ روٹی کھاتا ہی

۱۹ مجھہ پر لات اُٹھائی ہی ۱۸ اب میں تم سے اِسکے واقع ہونے سے پہلے کہتا ہوں کہ جب وہ وقوع میں آوے

۲۰ تو تم ایمان لاؤ کہ میں ہی ہوں ۱۹ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں وہ جو اُسکو جسے میں بھیجتا ہوں قبول کرتا ہی مجھے قبول کرتا ہی اور وہ جو مجھے قبول کرتا ہی

۲۱ اُسے جس نے مجھے بھیجا قبول کرتا ہی ۲۰ یسوع یوں

۸ ۱۲ آیت — ۹ یوحنا ۳: ۵ — اقرن ۶: ۱۱ — افس ۵: ۲۶ — طیط ۳: ۵ — عبر ۱۰: ۲۲ — ۱۰ ایوحنا ۱۵: ۳ — ۱۱ یوحنا ۶: ۶۴ — ۱۲ امتی ۲۳: ۸ و ۱۰ — لوقا ۶: ۴۶ — اقرن ۸: ۶ — اور ۱۲: ۳ — فلپ ۲: ۱۱ — ۱۳ لوقا ۲۲: ۲۷ — ۱۴ رومیوں ۱۲: ۱۰ — گلتہ ۶: ۱ و ۲ — ایطرس ۵: ۵ — ۱۵ امتی ۱۱: ۲۹ — فلپ ۲: ۵ — ایطر ۲: ۲۱ — ایوحنا ۲: ۶ — ۱۶ امتی ۱۰: ۲۴ — لوقا ۶: ۴۰ — یوحنا ۱۵: ۲۰ — ۱۷ یعقو ۱: ۲۵ — ۱۸ زبور ۴۱: ۹ — متی ۲۶: ۲۳ — ۲۱ آیت — ۱۹ یوحنا ۱۴: ۲۹ — اور ۱۶: ۴ — ۲۰ متی ۱۰: ۴۰ — اور ۲۵: ۴۰ — لوقا ۱۰: ۱۶

کہکے ۲۱ دل میں گھبرایا ۲۲ اور گواہی دے کے بولا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے ۲۳ مجھے پکڑوائیگا

۲۲ تب شاگرد شبہہ میں ہوکے کہ اُس نے کس کی بابت کہا ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

۲۳ اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع پیار کرتا تھا ۲۴ یسوع کی چھاتی کی طرف جھکا ہوا کھانے میں شامل تھا۔

۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ وہ جس کی بابت اُسنے کہا کون ہی۔

۲۵ تب اُس نے یسوع کے سینہ کی طرف زیادہ جھک کے کہا اَی خداوند وہ کون ہی۔

۲۶ یسوع نے جواب دیا جسے میں نوالے کو تر کرکے دیتا ہوں وہی ہی پھر اُس نے نوالہ تر کرکے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوتی کو دیا۔

۲۷ اور بعد اُس نوالہ کے شیطان اُس میں سمایا ۲۵ تب یسوع نے اُسے کہا جو کچھہ کہ تو کرتا ہی جلد کر۔

۲۸ پر اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسی نے نہ جانا کہ یہہ اُسنے اُسے کس لئے کہا۔

۲۹ کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِس لئے کہ یہوداہ کے پاس تھیلی تھی ۲۶ کہ یسوع اُسے یہہ کہتا تھا کہ جو ہمکو عید کے لئے درکار ہی مول لیں یا یہہ کہ محتاجوں کو کچھہ

۳۰ دے۔ پس وہ نوالہ لیکر فی الفور نکلا اور رات تھی ✣

۳۱ جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا ۲۷ اور خدا نے اُس کے باعث جلال

۳۲ پایا ۲۸ اگر خدا نے اُس سے جلال پایا ہو تو خدا اُسے بھی اپنے سے جلال دیگا ۲۹ اور اُسے فی الفور جلال

۳۳ دیگا ۳۰ اَی بچو میں تھوڑی دیر تک تمہارے ساتھہ ہوں تم مجھے ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے ۳۱

۳۴ ویسا اب میں تمہیں بھی کہتا ہوں۔ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو ۳۲ جیسا میں نے تم سے محبت رکھی ایسے ہی تم بھی

۲۱ متی ۲۶: ۲۱ — مرقس ۱۴: ۱۸ — لوقا ۲۲: ۲۱ — ۲۲ یوحنا ۱۳: ۲۷ — ۲۳ یوحنا ۱۷: ۱۲ — ایوحنا ۲: ۱۹ — ۲۴ یوحنا ۱۹: ۲۶ — اور ۲۰: ۲ — اور ۲۱: ۷ — و ۲۰ و ۲۴ — ۲۵ لوقا ۲۲: ۳ — یوحنا ۶: ۷۰ — ۲۶ یوحنا ۱۲: ۶ — ۲۷ یوحنا ۱۲: ۲۳ — ۲۸ یوحنا ۱۴: ۱۳ — ایطرس ۴: ۱۱ — ۲۹ یوحنا ۱۷: ۱ — و ۴ و ۵ و ۶ — ۳۰ یوحنا ۱۲: ۲۳ — ۳۱ یوحنا ۷: ۳۴ — اور ۸: ۲۱ — ۳۲ احبار ۱۹: ۱۸ — یوحنا ۱۵: ۱۲ و ۱۷ — افس ۵: ۲ — اتسلو ۴: ۹ — یعقو ۲: ۸ — ایطر ۱: ۲۲ — ایوحنا ۲: ۷ و ۸ — اور ۳: ۱۱ و ۲۳ — اور ۴: ۲۱

۳۵ ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اِس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو اگر تم آپس میں محبت رکھو[۳۳] +

۳۶ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اَی خداوند تو کہاں جاتا ہی یسوع نے اُسے جواب دیا جہاں میں جاتا ہوں تو اب میرے پیچھے آ نہیں سکتا پر آگے کو میرے پیچھے آویگا[۳۴] ۳۷ پطرس نے اُسے کہا اَی خداوند میں تیرے پیچھے کیوں اب نہیں آسکتا میں تیرے لئے اپنی جان دونگا[۳۵] ۳۸ یسوع نے اُسے جواب دیا کیا تو میرے لئے اپنی جان دیگا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مُرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے +

باب ۱۴

تمہارا دل نہ گھبراوے[۱] تم خدا پر ایمان ۲ لاتے ہو مجھہ پر بھی ایمان لاؤ۔ میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں نہیں تو میں تمہیں کہتا میں جاتا ہوں[۲] ۳ تاکہ تمہارے لئے جگہ طیار کروں۔ اور جس حال کہ میں جاتا اور تمہارے لئے جگہ طیار کرتا تو پھر آؤنگا[۳] اور تمہیں اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو[۴] ۴ اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھی جانتے ۵ ہو۔ تھوما نے اُسے کہا اَی خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہی اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں ۶ یسوع نے اُسے کہا راہ[۵] اور حق[۶] اور زندگی[۷] میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ نہیں ۷ سکتا ہی[۸] اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے[۹] اور اب تم اُسے جانتے ہو اور اُسے دیکھا ہی ۸ فیلبوس نے اُسے کہا اَی خداوند باپ کو ہمیں دکھلا ۹ کہ ہمیں کافی ہی۔ یسوع نے اُسے کہا اَی فیلبوس میں اِتنی مدت سے تمہارے ساتھہ ہوں اور تو نے مجھے نہ جانا جسنے مجھے دیکھا ہی اُسنے باپ کو دیکھا ہی[۱۰] اور تو کیونکر کہتا ۱۰ ہی کہ باپ کو ہمیں دکھلا۔ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ہی[۱۱] یہہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں میں آپ سے نہیں کہتا لیکن باپ جو مجھہ میں رہتا ۱۱ ہی وہ یہہ کام کرتا ہی[۱۲] میری بات یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ہی اور نہیں تو اِن کاموں ۱۲ کے سبب مجھہ پر ایمان لاؤ[۱۳] میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا[۱۴] اور اِن سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ ۱۳ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھہ تم میرے نام سے مانگوگے میں وہی کرونگا[۱۵] تاکہ باپ بیٹے ۱۴ میں جلال پاوے۔ اگر تم میرے نام سے کچھہ مانگوگے تو میں وہی کرونگا +

۱۵ اگر تم مجھے پیار کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل ۱۶ کرو[۱۶] اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا تسلّی دینیوالا بخشیگا[۱۷] کہ ہمیشہ تمہارے ۱۷ ساتھہ رہے۔ یعنے روح حق[۱۸] جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہی اور نہ اُسے جانتی ہی[۱۹] لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھہ رہتی ۱۸ ہی اور تم میں ہوویگی[۲۰] میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا[۲۱] میں ۱۹ تمہارے پاس آؤنگا[۲۲] اب تھوڑی دیر ہی کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی پر تم مجھے دیکھتے ہو[۲۳] اور اِسلئے ۲۰ کہ میں جیتا ہوں تم بھی جیوگے[۲۴] اُس روز تم جانوگے کہ میں باپ میں[۲۵] اور تم مجھہ میں اور میں تم میں ہوں۔ ۲۱ جس پاس میرے احکام ہیں اور وہ اُنپر عمل کرتا ہی وہی مجھہ سے محبت رکھتا ہی[۲۶] اور وہ جو مجھہ سے محبت رکھتا ہی میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُسے پیار کرونگا ۲۲ اور اپنے تئیں اُسپر ظاہر کرونگا۔ یہودا[۲۷] نے نہ وہ جو اسکریوطی تھا اُسے کہا اَی خداوند یہہ کیونکر ہی کہ تو ۲۳ آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا اور دنیا پر نہیں۔ یسوع نے جواب میں اُسے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہی وہ میرے

۳۳ ۱یوحنا ۲:۵ اور ۴:۲۰
۳۴ یوحنا ۲۱:۱۸ ۲پطرس ۱:۱۴
۳۵ متی ۲۶:۳۴ و۳۵ مرقس ۱۴:۲۹ و۳۰ و۳۱ لوقا ۲۲:۳۳ و۳۴

۱ ۲۷ آیت یوحنا ۱۶:۲۲ و۲۳
۲ یوحنا ۱۳:۳۳ و۳۶
۳ ۱۸ اور ۲۸ آیتیں اعما ۱:۱۱
۴ یوحنا ۱۲:۲۶ اور ۱۷:۲۴ ۱تسا ۴:۱۷
۵ عبر ۹:۸
۶ یوحنا ۱:۱۷ اور ۸:۳۲
۷ یوحنا ۱:۴ اور ۱۱:۲۵
۸ یوحنا ۱۰:۹
۹ یوحنا ۸:۱۹
۱۰ یوحنا ۱۲:۴۵ قلس ۱:۱۵ عبر ۱:۳
۱۱ یوحنا ۱۰:۳۸ اور ۱۷:۲۱ و۲۳ و۲۰ آیت
۱۲ یوحنا ۵:۱۹ اور ۷:۱۶ اور ۸:۲۸ اور ۱۲:۴۹
۱۳ یوحنا ۵:۳۶ اور ۱۰:۳۸
۱۴ متی ۲۱:۲۱ مرقس ۱۶:۱۷ لوقا ۱۰:۱۷
۱۵ متی ۷:۷ اور ۲۱:۲۲ مرقس ۱۱:۲۴ لوقا ۱۱:۹ یوحنا ۱۵:۷ و۱۶ اور ۱۶:۲۳ و۲۴ یعقو ۱:۵ ۱یوحنا ۳:۲۲ اور ۵:۱۴
۱۶ ۲۱ و۲۳ آیتیں یوحنا ۱۵:۱۰ و۱۴ ۱یوحنا ۵:۳
۱۷ یوحنا ۱۵:۲۶ اور ۱۶:۷ روم ۸:۱۵ و۲۶
۱۸ یوحنا ۱۵:۲۶ اور ۱۶:۱۳ ۱یوحنا ۴:۶
۱۹ ۱قرن ۲:۱۴
۲۰ ۱یوحنا ۲:۲۷
۲۱ متی ۲۸:۲۰
۲۲ ۲ و۱۸ آیتیں
۲۳ یوحنا ۱۶:۱۶
۲۴ ۱قرن ۱۵:۲۰
۲۵ یوحنا ۱۰:۳۸ اور ۱۷:۲۱ و۲۳ و۲۶ و۱۰ آیت
۲۶ ۱۵ و۲۳ آیتیں ۱یوحنا ۲:۵ اور ۵:۳
۲۷ لوقا ۶:۱۶

کلام پر عمل کریگا ۲۸ اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ہم

۲۴ اُس پاس آوینگے اور اُسکے ساتھ رہینگے ۲۹ جو مجھے پیار

نہیں کرتا میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور یہہ کلام جو تم

سُنتے ہو میرا نہیں بلکہ باپ کا ہی جس نے مجھے بھیجا

۲۵ ہی ۳۰ میں نے یہہ باتیں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے

۲۶ تم سے کہیں۔ لیکن وہ تسلی دینیوالا جو روح قدس

ہی جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا ۳۱ وہی تمہیں سب

چیزیں سکھلاویگا اور سب باتیں جو کچھہ کہ میں نے

۲۷ تمہیں کہی ہیں تمہیں یاد دلا دیگا ۳۲ سلام تم لوگوں

کے لئے چھوڑکے جاتا ہوں ۳۳ اپنی سلامتی میں تمہیں

دیتا ہوں نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتی ہی میں تمہیں دیتا

۲۸ ہوں تمہارا دل نہ گھبرائے ۳۴ اور نہ ڈرے۔ تم

سُن چکے ہو کہ میں نے تم کو کہا کہ میں جاتا ہوں اور

تم پاس پھر آتا ہوں ۳۵ اگر تم مجھے پیار کرتے تو تم میرے

اِس کہنے سے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں ۳۶ خوش

۲۹ ہوتے کیوں کہ میرا باپ مجھہ سے بڑا ہی ۳۷ اور اب میں

نے تمہیں اُسکے واقع ہونے سے پیشتر کہا تاکہ جب وہ

۳۰ وقوع میں آوے تو تم ایمان لاؤ ۳۸ بعد اسکے میں تم سے

بہت کلام نہ کرونگا اِس لئے کہ اِس جہان کا سردار

۳۱ آتا ہی ۳۹ اور مجھہ میں اُس کی کوئی چیز نہیں لیکن اِس

لحاظ سے کہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا

ہوں جسطرح باپ نے مجھے فرمادیا میں ویسا ہی کرتا

ہوں ۴۰ اُٹھو یہاں سے چلیں ❖

باب ۱۵ میں سچے انگور کا درخت ہوں اور میرا باپ باغبان

۲ ہی۔ جو ڈالی مجھہ میں میوہ نہیں لاتی وہ اُسے چھانٹ

ڈالتا ہی ۱ اور ہر ایک جو میوہ لاتی وہ اُسے صاف

۳ کرتا ہی تاکہ وہ زیادہ میوہ لاوے۔ اب تم اُس کلام کے

۴ سبب جو میں نے تمہیں کہا پاک ہوئے ۲ مجھہ میں

قائم ہو ۳ اور میں تم میں جس طرح کہ ڈالی آپ سے میوہ

نہیں لاسکتی مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قائم ہو

۵ اُسیطرح تم بھی نہیں مگر جب کہ مجھہ میں قائم ہو۔ انگور کا

درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو وہ جو مجھہ میں قائم ہوتا ہی

اور میں اُس میں وہی بہت میوہ لاتا ہی ۴ کیونکہ مجھہ سے

۶ جدا تم کچھہ نہیں کرسکتے۔ اگر کوئی مجھہ میں قائم نہ ہو تو وہ ۵

ڈالی کیطرح پھینک دیا جاتا اور سوکھہ جاتا ہی اور لوگ

اُنہیں بٹورتے ہیں اور آگ میں جھونکتے ہیں اور وے

۷ جل جاتی ہیں ۶ اگر تو مجھہ میں قائم اور میری باتیں

تم میں قائم ہوویں تو جو چاہوگے مانگوگے اور

۸ تمہارے لئے وہی ہوگا ۷ میرے باپ کا جلال اِسی

سے ہی کہ تم بہت میوہ لاؤ ۸ سو تم میرے شاگرد ہوگے ۹

۹ جیسا باپ نے مجھے پیار کیا ویسا ہی میں نے تمہیں

۱۰ پیار کیا تم میری محبت میں ثابت رہو۔ اگر تم میرے

حکموں پر عمل کرو تو تم میری محبت میں قائم ہوگے ۹

جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا اور

۱۱ اُس کی محبت میں قائم ہوں۔ میں نے یہہ باتیں تمہیں

کہیں تاکہ میری خوشی تم میں بنی رہے اور تمہاری

۱۲ خوشی کامل ہو ۱۰ میرا حکم یہہ ہی کہ جیسے میں نے

تمہیں پیار کیا ہی تم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو ۱۱

۱۳ کوئی شخص اُس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی

۱۴ جان اپنے دوستوں کے لئے دے ۱۲ جو کچھہ کہ میں

۱۵ نے تمہیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست ہو ۱۳ بعد

اِسکے میں تمہیں خادم نہ کہونگا کیونکہ خادم نہیں جانتا

کہ اُس کا خداوند کیا کرتا ہی بلکہ میں نے تمہیں دوست

کہا ہی کہ سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے سنی

۱۶ ہیں میں نے تمہیں بتلائیں ۱۴ تم نے مجھے نہیں چُنا

ہی بلکہ میں نے تمہیں چُنا ہی ۱۵ اور تمہیں مقرر کیا ہی

کہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ ۱۶ اور تمہارا میوہ باقی رہے

تاکہ تم میرا نام لے کے جو کچھہ باپ سے مانگو وہ تمہیں

۲۸ ۱۵ آیت
۲۹ ۱یوحنا ۲: ۲۴ مکاشفہ ۳: ۲۰
۳۰ یوحنا ۵: ۱۹ و ۳۸ اور ۷: ۱۶ اور ۸: ۲۸ اور ۱۲: ۴۹ ۱۰ آیت
۳۱ لوقا ۲۴: ۴۹ ۱۶ آیت یوحنا ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۷
۳۲ یوحنا ۲: ۲۲ اور ۱۲: ۱۶ اور ۱۶: ۱۳ ۱یوحنا ۲: ۲۰ و ۲۷
۳۳ فلپ ۴: ۷ کلس ۳: ۱۵
۳۴ ۱ آیت
۳۵ ۳ و ۱۸ آیتیں
۳۶ ۱۲ آیت یوحنا ۱۶: ۱۶ اور ۲: ۱۷
۳۷ دیکھو یوحنا ۵: ۱۸ اور ۱۰: ۳۰ فلپ ۲: ۶
۳۸ یوحنا ۱۳: ۱۹ اور ۱۶: ۴
۳۹ یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۶: ۱۱
۴۰ یوحنا ۱۰: ۱۸ فلپ ۲: ۸ عبر ۵: ۸

۱ متی ۱۵: ۱۳
۲ یوحنا ۱۳: ۱۰ اور ۱۷: ۱۷ افس ۵: ۲۶ ۱پطر ۱: ۲۲
۳ کلس ۱: ۲۳ ۱یوحنا ۲: ۶
۴ ہوسیع ۱۴: ۸ فلپ ۱: ۱۱ اور ۴: ۱۳
۵ متی ۳: ۱۰ اور ۷: ۱۹
۶ یوحنا ۱۴: ۱۳ و ۱۴ اور ۱۶: ۲۳ ۱۶ آیت
۷ متی ۵: ۱۶ فلپ ۱: ۱۱
۸ یوحنا ۸: ۳۱ اور ۱۳: ۳۵
۹ یوحنا ۱۴: ۱۵ و ۲۱ و ۲۳
۱۰ یوحنا ۱۶: ۲۴ اور ۱۷: ۱۳ ۱یوحنا ۱: ۴
۱۱ یوحنا ۱۳: ۳۴ تسا ۴: ۹ ۱پطر ۴: ۸ ۱یوحنا ۳: ۱۱ اور ۴: ۲۱
۱۲ یوحنا ۱۰: ۱۱ و ۱۵ روم ۵: ۷ و ۸ افس ۵: ۲ ۱یوحنا ۳: ۱۶
۱۳ دیکھو متی ۱۲: ۵۰ یوحنا ۱۴: ۱۵ و ۲۳
۱۴ دیکھو پیدا ۱۸: ۱۷ یوحنا ۱۷: ۲۶ اعما ۲۰: ۲۷
۱۵ یوحنا ۶: ۷۰ اور ۱۳: ۱۸ ۱یوحنا ۴: ۱۰ و ۱۹
۱۶ متی ۲۸: ۱۹ مرقس ۱۶: ۱۵ کلس ۱: ۶

۱۷ دیوے۔ میں تمہیں یہہ باتیں فرماتا ہوں کہ تم ایک
۱۸ دوسرے کو پیار کرو۔ اگر دنیا تم سے دشمنی کرتی ہے
تو تم جانتے ہو کہ اُس نے تم سے آگے مجھہ سے دشمنی
۱۹ کی۔ اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو پیار کرتی۔
لیکن اِسلئے کہ تم دنیا کے نہیں بلکہ میں نے تمہیں دنیا
سے چُنکے جدا کیا ہے اِسواسطے دنیا تم سے دشمنی کرتی ہے۔
۲۰ اُس بات کو جو میں نے تم سے کہی یاد کرو کہ کوئی نوکر
اپنے خاوند سے بڑا نہیں۔ جب اُنہوں نے مجھے
ستایا تو وے تمہیں بھی ستاوینگے اگر اُنہوں نے میرے
۲۱ کلام کو مانا ہے تو وے تمہارا بھی مانینگے۔ لیکن یہہ
سب کچھہ میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکہ وے
۲۲ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے نہیں جانتے۔ اگر میں نہ آیا
ہوتا اور اُنہیں نہ کہتا تو اُنکا گناہ نہ ہوتا۔ لیکن
۲۳ اب اُن پاس اُنکے گناہ کا عذر نہیں۔ وہ جو مجھہ سے
عداوت کرتا ہے میرے باپ سے بھی عداوت کرتا ہے۔
۲۴ اگر میں اُن کے بیچ میں وے کام جو کسی دوسرے
نے نہیں کئے نہ کئے ہوتے تو اُنکا گناہ نہ ہوتا پر اب
تو اُنہوں نے دیکھا اور مجھہ سے اور میرے باپ سے
۲۵ دشمنی کی۔ لیکن یہہ ہوا تا کہ وہ کلام جو اُن کی شریعت
میں لکھا ہے کہ اُنہوں نے مجھہ سے بے سبب دشمنی
۲۶ کی پورا ہو۔ پر جب کہ وہ تسلّی دینیوالا جسے میں تمہارے
لئے باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنے روح حق جو باپ
سے نکلتی ہے آوے تو وہ میرے لئے گواہی دیگا۔
۲۷ اور تم بھی گواہی دوگے کیونکہ تم شروع سے میرے
ساتھہ ہو۔

باب ۱۶

میں نے یے باتیں تمہیں کہیں تا کہ تم ٹھوکر
۲ نہ کھاؤ۔ وے تم کو عبادتخانوں سے نکالدینگے
بلکہ وہ گھڑی آتی ہے کہ جو کوئی تمہیں قتل کرے گمان
۳ کریگا کہ میں خدا کی بندگی بجا لاتا ہوں۔ اور تم سے
ایسا سلوک اِسلئے کرینگے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو
۴ جانا اور نہ مجھے۔ اور میں نے یہہ باتیں تم سے کہیں
تا کہ جب وہ وقت آوے تو تم یاد کرو کہ میں نے تم سے
کہیں۔ اور میں نے شروع میں یے باتیں تمہیں نہ کہیں
۵ کیونکہ میں تمہارے ساتھہ تھا۔ لیکن اب میں اُس
پاس جسنے مجھے بھیجا جاتا ہوں۔ اور تم میں سے کوئی
۶ مجھہ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا ہے۔ بلکہ اِسلئے
کہ میں نے یے باتیں تم سے کہیں تمہارا دل غم سے
۷ بھر گیا۔ لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمہارے
لئے میرا جانا ہی فایدہ ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو
تسلّی دینیوالا تم پاس نہ آویگا۔ پر اگر میں جاؤں
۸ تو میں اُسے تم پاس بھیجدونگا۔ اور وہ آنکر دنیا کو
گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے تقصیروار ٹھہرائیگا
۹ گناہ سے اِسلئے کہ وے مجھہ پر ایمان نہیں لائے۔
۱۰ راستی سے اِس لئے کہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں
۱۱ اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے۔ عدالت سے اِسلئے
۱۲ کہ اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ہے۔ میری
اور بہت سی باتیں ہیں کہ میں تمہیں کہوں پر اب تم
۱۳ اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنے
روح حق آوے تو وہ تمہیں ساری سچائی کی
راہ بتاویگی۔ اِسلئے کہ وہ اپنی نہ کہیگی لیکن جو کچھہ
وہ سُنیگی سو کہیگی اور تمہیں آیندہ کی خبریں دیگی۔
۱۴ وہ میری بزرگی کریگی اِسلئے کہ وہ میری چیزوں سے
۱۵ پاویگی اور تمہیں دکھاویگی۔ سب چیزیں جو باپ
کی ہیں میری ہیں۔ اِسلئے میں نے کہا کہ وہ میری
۱۶ چیزوں سے لیگی اور تمہیں دکھاویگی۔ تھوڑی
دیر اور مجھے نہ دیکھوگے۔ اور پھر تھوڑی دیر اور
مجھے دیکھوگے کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔
۱۷ تب اُس کے بعضے شاگردوں نے آپس میں کہا

یہہ کیا ہی جو وہ ہمیں کہتا ہی کہ تھوڑی دیر اور تم مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے اور یہہ اسلئے کہ میں باپ پاس جاتا ہوں۔

۱۸ پھر اُنہوں نے کہا یہہ کیا ہی جو وہ کہتا ہی کہ تھوڑی دیر ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا کہتا ہی۔

۱۹ سو یسوع نے جانا کہ وے چاہتے ہیں کہ مجھ سے سوال کریں تب اُنہیں کہا تم آپس میں اُس کی بابت پوچھتے ہو جو میں نے کہا کہ تھوڑی دیر اور تم مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھوگے۔

۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم روؤگے اور نالہ کروگے پر دنیا خوش ہوگی اور تم غمگین ہوگے لیکن تمہارا غم خوشی ہو جائیگا۔

۲۱ جب عورت جننے لگتی ہی تو غمگین ہوتی ہی اِسلئے کہ اُس کی گھڑی آپہنچی لیکن جب لڑکا جنی تو اِس خوشی سے کہ دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۔

۲۲ پس تم اب غمگین ہو پر میں تمہیں پھر دیکھونگا اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔

۲۳ اور تم اُس دن مجھ سے کچھ سوال نہ کروگے میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں جو کچھ تم میرا نام لے کے باپ سے مانگوگے وہ تم کو دیگا۔

۲۴ اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا مانگو کہ تم پاؤگے تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو۔

۲۵ میں نے یہہ باتیں تمثیلوں میں تمہیں کہیں پر وہ وقت آتا ہی کہ میں تمہیں تمثیلوں میں پھر نہ کہونگا بلکہ باپ کی صاف خبر تمہیں دونگا۔

۲۶ اُس دن تم میرے نام سے مانگوگے اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میں باپ سے تمہارے لئے درخواست کرونگا۔

۲۷ اِسلئے کہ باپ تو آپ ہی تمہیں پیار کرتا ہی کیونکہ تم نے مجھے پیار کیا اور ایمان لائے ہو کہ میں خدا سے نکلا ہوں۔

۲۸ میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں پھر دنیا سے رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں۔

۲۹ اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا دیکھ اب تو صاف کہتا ہی اور تمثیل میں نہیں کہتا۔

۳۰ اب ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھ جانتا ہی اور محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے سوال کرے اِس سے ہم ایمان لائے کہ تو خدا سے نکلا ہی۔

۳۱ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا اب تم ایمان لائے ہو۔

۳۲ دیکھو گھڑی آتی ہی بلکہ آچکی کہ تم میں سے ہر ایک پراگندہ ہوکے اپنی راہ لیگا اور تم مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھی میں اکیلا نہیں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہی۔

۳۳ میں نے تمہیں یے باتیں کہیں تاکہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ تم دنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطر جمع رکھو کہ میں نے دنیا کو جیتا ہی +

باب ۱۷

۱ یسوع نے یے باتیں فرمائیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں اور کہا اَی باپ گھڑی آپہنچی ہی اپنے بیٹے کو جلال بخش تاکہ تیرا بیٹا بھی تجھے جلال بخشے۔

۲ چنانچہ تو نے اُسے سب جسموں پر اختیار دیا ہی تاکہ وہ اُن سب کو جنہیں تو نے اُسے بخشا ہمیشہ کی زندگی دیوے۔

۳ اور ہمیشہ کی زندگی یہہ ہی کہ وے تجھ کو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہی جانیں۔

۴ میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہی میں اُس کام کو جو تو نے مجھے کرنے کو دیا ہی تمام کر چکا۔

۵ اور اَی باپ اب تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا بزرگی دے۔

۶ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر جنہیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا ظاہر کیا ہی وے تیرے تھے اور تو نے اُنہیں مجھے دیا ہی اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہی۔

۷ اب اُنہوں نے

عبرا: ۳ و ۱۰ ۱۱ ۲ و ۹ و ۱۱ آیتیں یوحنا ۶: ۳۷ و ۳۹ اور ۱۰: ۲۹ اور ۱۵: ۱۹ ۱۲ زبور ۲۲: ۲۲ ۲۶ آیت

جانا ہی کہ سب چیزیں جو تونے مجھے دیں تیری طرف سے ٨ ہیں۔ اِس لئے کہ میں نے وے حکم جو تونے مجھے دیئے[١٣] اُنہیں دیئے ہیں اور اُنہوں نے اُنہیں قبول کیا اور یقین جانا کہ میں تجھہ سے نکلا ہوں[١٤] اور وے ایمان لائے ہیں کہ تونے مجھے بھیجا ہی۔ ٩ میں اُن کے لئے عرض کرتا ہوں میں دنیا کے لئے نہیں[١٥] مگر اُن کے لئے جنہیں تونے مجھے دیا ہی عرض کرتا ہوں کہ وے تیرے ہیں۔ ١٠ اور سب میرے تیرے ہیں اور تیرے میرے ہیں[١٦] ١١ اور میں اُن سے بزرگی پاتا ہوں۔ میں دنیا میں آگے نہ رہونگا[١٧] پر وے دنیا میں ہیں اور میں تجھہ پاس آتا ہوں۔ ای قدوس باپ اپنے ہی نام سے اُنہیں جنہیں تونے مجھے بخشا حفاظت سے رکھہ[١٨] تاکہ وے ١٢ ہماری طرح[١٩] ایک ہو جاویں[٢٠] جب تک کہ میں اُن کے ساتھہ دنیا میں تھا تب تک میں نے تیرے نام سے اُن کی حفاظت کی[٢١] بلکہ جنہیں مجھے دیا ہی میں نے اُن کی نگہبانی کی اور کوئی اُن میں سے سوا ہلاکت کے فرزند[٢٢] کے ہلاک نہیں ہوا[٢٣] تاکہ ١٣ نوشتہ پورا ہو[٢٤] اور اب میں تجھہ پاس آتا ہوں اور میں یہہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی ١٤ اُن میں کامل ہو رہے۔ میں نے تیرا کلام اُنہیں دیا[٢٥] اور دنیا نے اُن سے دشمنی کی[٢٦] اِس لئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں ہوں[٢٧] وے بھی دنیا ١٥ کے نہیں ہیں۔ میں یہہ عرض نہیں کرتا کہ تو اُنہیں دنیا میں سے اُٹھا لے پر یہہ کہ تو اُنہیں اُس شریر ١٦ سے بچائے[٢٨] جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ہوں وے ١٧ بھی دنیا کے نہیں ہیں[٢٩] اُنہیں اپنی سچائی سے ١٨ ‖ پاک کر[٣٠] تیرا کلام سچائی ہی[٣١] جس طرح تونے مجھے دنیا میں بھیجا میں نے بھی اُنہیں دنیا میں بھیجا ١٩ ہی[٣٢] اور اُنکے واسطے میں † اپنی تقدیس کرتا ہوں

١٣ یوحنا ٨: ٢٨ اور ١٢: ٤٩ اور ١٤: ١٠
١٤ یوحنا ١٦: ٢٧ و ٣٠ ٢٥ آیت
١٥ یوحنا ٥: ١٩
١٦ یوحنا ١٦: ١٥
١٧ یوحنا ١٣: ١ اور ١٦: ٢٨
١٨ ١ پطر ١: ٥ یہودا ١
١٩ یوحنا ١٠: ٣٠
٢٠ ٢١ آیت وغیرہ
٢١ یوحنا ٦: ٣٩ اور ١٠: ٢٨ عبر ٢: ١٣
٢٢ یوحنا ٦: ٧٠ اور ١٣: ١٨
٢٣ یوحنا ١٨: ٩ ١ یوحنا ٢: ١٩
٢٤ زبور ١٠٩: ٨ اعما ١: ٢٠
٢٥ ٨ آیت
٢٦ یوحنا ١٥: ١٨ و ١٩ ١ یوحنا ٣: ١٣
٢٧ یوحنا ٨: ٢٣ ١٦ آیت
٢٨ متی ٦: ١٣ گلت ١: ٤ ٢ تسا ٣: ٣ ١ یوحنا ٥: ١٨
٢٩ ١٤ آیت
‖ یا مخصوص کر
٣٠ یوحنا ١٥: ٣ اعما ١٥: ٩ افس ٥: ٢٦ ١ پطرا: ٢٢
٣١ ٢ سمو ٧: ٢٨ زبور ١١٩: ١٤٢ و ١٥١ یوحنا ٨: ٤٠
٣٢ یوحنا ٢٠: ٢١
† یا اپنے تئیں مخصوص کرتا

تاکہ وے بھی سچائی سے مقدس ہوں[٣٣] ٢٠ میں صرف اُنہیں کے لئے نہیں بلکہ اُن کے لئے بھی جو اُن کے ٢١ کلام سے مجھہ پر ایمان لاوینگے عرض کرتا ہوں۔ تاکہ وے سب ایک ہوویں[٣٤] جیسا کہ تو ای باپ مجھہ میں اور میں تجھہ میں[٣٥] کہ وے بھی ہم میں ایک ہوں ٢٢ تاکہ دنیا ایمان لاوے کہ تونے مجھے بھیجا ہی۔ اور وہ جلال جو تونے مجھے دیا ہی میں نے اُنہیں دیا ہی تاکہ وے ٢٣ ایک ہوں جسطرح سے کہ ہم ایک ہیں[٣٦] میں اُنمیں اور تو مجھہ میں تاکہ وے ایک ہو کے کامل ہو دیں[٣٧] اور کہ دنیا جانے کہ تونے مجھے بھیجا ہی اور جس طرح کہ تونے ٢٤ مجھے پیار کیا تونے اُنہیں بھی پیار کیا ہی۔ ای باپ میں چاہتا ہوں کہ وے بھی جنہیں تونے مجھے بخشا ہی جہاں میں ہوں میرے ساتھہ ہوویں[٣٨] تاکہ وے میرے جلال کو جو تونے مجھے بخشا ہی دیکھیں کیونکہ تونے مجھے دنیا کی پیدایش سے آگے پیار کیا ہی[٣٩] ٢٥ ای عادل باپ دنیا نے تجھے نہیں جانا[٤٠] مگر میں نے تجھے جانا ہی[٤١] اور اِنہوں نے جانا ہی کہ تونے مجھے ٢٦ بھیجا[٤٢] اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاہر کیا[٤٣] اور ظاہر کرونگا تاکہ وہ پیار جس سے تونے مجھے پیار کیا ہی[٤٤] اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں ❊

باب ١٨

یسوع یہہ باتیں کہہ کے اپنے شاگردوں کے ساتھہ[١] قدرون کے نالے[٢] کے پار گیا جہاں ایک باغیچہ تھا اُس میں وہ اور اُس کے شاگرد داخل ہوئے ٢ اور یہوداہ بھی جسنے اُسے پکڑوا دیا وہ جگہ جانتا تھا کہ یسوع اکثر ٣ اپنے شاگردوں کے ساتھہ وہاں جایا کرتا تھا[٣] تب یہوداہ سپاہیوں کا ایک غول اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادہ لیکے مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھہ وہاں آیا[٤] ٤ اور یسوع نے سب کچھہ جو اُسپر ہونیوالا تھا جانکے آگے بڑھا ٥ اور اُنسے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو۔ اُنہوں نے اُسے جواب دیا یسوع

٣٣ ١ قرن ١: ٢ و ٣٠ ١ تسا ٤: ٧ عبر ١٠: ١٠
٣٤ یوحنا ١٠: ١٦ اور ٢٢ و ٢٣ آیتیں روم ١٢: ٥ گلت ٣: ٢٨
٣٥ یوحنا ١٠: ٣٨ اور ١٤: ١١
٣٦ یوحنا ١٤: ٢٠ ١ یوحنا ١: ٣ اور ٣: ٢٤
٣٧ کلس ٣: ١٤
٣٨ یوحنا ١٢: ٢٦ اور ١٤: ٣ ١ تسا ٤: ١٧
٣٩ ٥ آیت
٤٠ یوحنا ١٥: ٢١ اور ١٦: ٣
٤١ یوحنا ٧: ٢٩ اور ٨: ٥٥ اور ١٠: ١٥
٤٢ یوحنا ١٦: ٢٧ ٨ آیت
٤٣ یوحنا ١٥: ١٥ ٦ آیت
٤٤ یوحنا ١٥: ٩

١ متی ٢٦: ٣٦ مرقس ١٤: ٣٢ لوقا ٢٢: ٣٩
٢ ٢ سمو ١٥: ٢٣
٣ لوقا ٢١: ٣٧ اور ٢٢: ٣٩
٤ متی ٢٦: ٤٧ مرقس ١٤: ٤٣ لوقا ٢٢: ٤٧ اعما ١: ١٦

ناصری کو یسوع نے اُنہیں کہا کہ میں ہوں اُسوقت
یہوداہ بھی جسنے اُسے پکڑوایا اُنکے ساتھہ کھڑا تھا
۶ اور جو نہیں اُسنے اُنہیں کہا کہ میں ہوں وے پیچھے ہٹے
۷ اور زمین پر گر پڑے - تب اُسنے اُن سے پھر پوچھا کہ
تم کسے ڈھونڈھتے ہو وے بولے یسوع ناصری کو
۸ یسوع نے جواب دیا میں نے تمہیں کہا کہ میں ہوں پس
۹ اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو تو انہیں جانے دو - یہہ
اِسلئے ہوا تاکہ وہ کلام جو اُسنے کہا پورا ہو کہ جنہیں
تونے مجھے دیا میں نے اُن میں سے ایک کو بھی گم
۱۰ نہ کیا [۵] تب شمعون پطرس نے تلوار جو اُس پاس تھی
کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُس کا
دہنا کان اُڑا دیا [۶] اُس نوکر کا نام ملکھوس تھا -
۱۱ تب یسوع نے پطرس سے کہا اپنی تلوار میان میں کر کیا
۱۲ وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھہ کو دیا میں نہ پیوں [۷]
تب سپاہی اور صوبہ دار اور یہودیوں کے پیادوں نے
۱۳ ملکے یسوع کو پکڑا اور باندھا - اور پہلے اُسے اناس [۸]
پاس لیگئے [۹] کیونکہ وہ قیافا نام اُس برس کے
۱۴ سردار کاہن کا سسرا تھا [۱۱] - یہہ وہی قیافا
تھا جسنے یہودیوں کو صلاح دی کہ امت کے بدلے ایک
کا مرنا بہتر ہی [۱۰] +

۱۵ پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے
پیچھے ہو لئے [۱۱] کیونکہ اُس شاگرد اور سردار کاہن
میں کچھہ جان پہچان تھی اور وہ یسوع کے ساتھہ سردار
۱۶ کاہن کے دالان میں گیا - لیکن پطرس دروازے
پر باہر کھڑا رہا [۱۲] تب وہ دوسرا شاگرد جو سردار
کاہن سے کچھہ جان پہچان رکھتا تھا باہر نکلا اور اُس
سے جو دربانی کرتی تھی کہہ کے پطرس کو اندر لے آیا
۱۷ تب اُس چھوکری نے جو دربان تھی پطرس سے کہا
کیا تو بھی اُس شخص کے شاگردوں میں سے نہیں وہ

۵ یوحنا ۱۷: ۱۲
۶ متی ۲۶: ۵۱ مرقس ۱۴: ۴۷ لوقا ۲۲: ۴۹ و ۵۰
۷ متی ۲۰: ۲۲ اور ۲۶: ۳۹ و ۴۲
۸ لوقا ۳: ۲
۹ دیکھو متی ۲۶: ۵۷
۱۰ ۱۴ آیت
۱۱ اور اناس نے مسیح کو بندھا ہوا قیافہ سردار کاہن کے پاس بھیجا ۲۴ آیت
۱۰ یوحنا ۱۱: ۵۰
۱۱ متی ۲۶: ۵۸ مرقس ۱۴: ۵۴ لوقا ۲۲: ۵۴
۱۲ متی ۲۶: ۶۹ مرقس ۱۴: ۶۶ لوقا ۲۲: ۵۴

۱۸ بولا کہ میں نہیں ہوں - پر نوکر اور پیادہ کوئلوں کی آگ
سلگا کر جاڑے کے سبب سے کھڑے ہوئے تاپتے
تھے اور پطرس اُنکے ساتھہ کھڑا تاپ رہا تھا +
۱۹ تب سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے
۲۰ شاگردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت سوال کیا یسوع
نے اُسے جواب دیا کہ میں نے آشکارا عالم سے
باتیں کیں میں نے ہمیشہ عبادت خانوں اور ہیکل میں [۱۳]
جہاں سب یہودی جمع ہوتے میں تعلیم دی اور پوشیدہ
۲۱ کچھہ نہیں کہا - تو مجھہ سے کیوں پوچھتا ہی اُنسے پوچھہ
جنہوں نے مجھہ سے سُنا کہ میں نے اُنہیں کیا کہا
۲۲ دیکھہ کہ وے جانتے ہیں جو میں نے کہا - جب اُسنے
یہہ باتیں کہیں تب پیادوں میں سے ایک نے جو پاس
کھڑا تھا یسوع کو [۱۱] تمانچہ مار کے [۱۲] کہا کیوں تو سردار
۲۳ کاہن کو ایسا جواب دیتا ہی - یسوع نے اُسے جواب دیا
اگر میں نے بُرا کہا تو بُرائی کی گواہی دے پر اگر اچھا
۲۴ کہا تو تو مجھے کیوں مارتا ہی - اور اناس نے اسے بندھا
۲۵ ہوا قیافا سردار کاہن کے پاس بھیجا تھا [۱۵] اور شمعون
پطرس کھڑا ہوا تاپ رہا سو اُنہوں نے اُسے کہا کیا
تو اُس کے شاگردوں میں سے نہیں ہی اُسنے اِنکار
۲۶ کیا اور کہا کہ میں نہیں ہوں [۱۶] پھر سردار کاہن کے
نوکروں میں سے ایک نے جو اُس شخص کا کہ جس کا
کان پطرس نے کاٹ ڈالا تھا رشتہ دار تھا کہا
کیا میں نے تجھے اُس کے ساتھہ باغچے میں نہیں
۲۷ دیکھا - تب پطرس نے پھر انکار کیا اور وہیں مرغ
نے بانگ دی [۱۷] +

۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے [۱۱] دیوان خانہ
میں لائے [۱۸] اور یہہ صبح کا وقت تھا اور وے
خود دیوان خانہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوویں [۱۹]
۲۹ بلکہ فسح کھاویں - تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا

۱۳ متی ۲۶: ۵۵ لوقا ۴: ۱۵ یوحنا ۷: ۱۴ و ۲۶ و ۲۸ اور ۸: ۲
۱۱ یا چھڑی مار کے
۱۴ ایرم ۲۰: ۲ اعما ۲۳: ۲
۱۵ متی ۲۶: ۵۷
۱۶ متی ۲۶: ۶۹ و ۷۱ مرقس ۱۴: ۶۹ لوقا ۲۲: ۵۸
۱۷ متی ۲۶: ۷۴ مرقس ۱۴: ۷۲ لوقا ۲۲: ۶۰ یوحنا ۱۳: ۳۸
۱۱ یونانی میں پریتوریون یعنے پریٹوریا رومی حاکم کا محل
۱۸ متی ۲۷: ۲ مرقس ۱۵: ۱ لوقا ۲۳: ۱ اعما ۳: ۱۳
۱۹ اعما ۱۰: ۲۸ اور ۱۱: ۳

۳۰ اور کہا تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے ہو۔ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہہ بدکردار نہ ہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے۔ ۳۱ پلاطوس نے اُنہیں کہا تم اُسے لیجاؤ اور اپنی شریعت کے مطابق اُسکی عدالت کرو۔ یہودیوں نے اُسے کہا ہم کو روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں۔ ۳۲ یہہ اِس لئے ہوا تاکہ یسوع کی بات جو اُسنے اپنی موت کی طرح سے اشارہ کرکے کہی تھی[20] پوری ہووے۔ ۳۳ تب پلاطوس پھر دیوانخانہ میں داخل ہوا اور یسوع کو بُلاکے کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی[21]۔ ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا تو یہہ بات آپ سے کہتا ہی یا کہ اَوروں نے میرے حق میں تجھہ سے کہا ہی۔ ۳۵ پلاطوس نے جواب دیا کیا میں یہودی ہوں تیری ہی قوم نے اور سردار کاہنوں نے تجھہ کو میرے حوالے کیا تو نے کیا کیا ہی۔ ۳۶ یسوع نے جواب دیا[22] کہ میری بادشاہت اِس جہان کی نہیں[23] اگر میری بادشاہت اِس جہان کی ہوتی تو میرے نوکر لڑائی کرتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا پر میری بادشاہت یہاں کی نہیں ہی۔ ۳۷ تب پلاطوس نے اُسے کہا سو کیا تو بادشاہ ہی یسوع نے جواب دیا کہ جیسا آپ فرماتے میں بادشاہ ہوں میں اِس لئے پیدا ہوا اور اِسواسطے دنیا میں آیا کہ حق پر گواہی دوں سو جو کوئی کہ حق سے ہی میری آواز سُنتا ہی[24]۔ ۳۸ پلاطوس نے اُسے کہا کہ حق کیا ہی یہہ کہہ کے پھر یہودیوں پاس باہر گیا اور اُنہیں کہا میں اُس کا کچھہ قصور نہیں پاتا[25]۔ ۳۹ سو تمہارا دستور ہی کہ میں فسح میں تمہارے لئے ایک کو چھوڑ دوں[26] کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں۔ ۴۰ تب اُن سبھوں نے پھر چلاّ کے کہا کہ اِس کو نہیں بلکہ برباس کو[27] پر برباس ٹھگ تھا[28] +

[20] متی ۲۰: ۱۹ یوحنا ۱۲: ۳۲ و ۳۳
[21] متی ۲۷: ۱۱
[22] ۱ تمط ۶: ۱۳
[23] دان ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴ لوقا ۱۲: ۱۴ یوحنا ۶: ۱۵ اور ۸: ۱۵
[24] یوحنا ۸: ۴۷ ۱ یوحنا ۳: ۱۹ اور ۴: ۶
[25] متی ۲۷: ۲۴ لوقا ۲۳: ۴ یوحنا ۱۹: ۴ و ۶
[26] متی ۲۷: ۱۵ مرقس ۱۵: ۶ لوقا ۲۳: ۱۷
[27] اعمال ۳: ۱۴
[28] لوقا ۲۳: ۱۹

باب ۱۹

۱ تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑ کے کوڑے مارے[1]۔ ۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنکے اُسکے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنا کے کہا۔ ۳ اَی یہودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنہوں نے اُسے تماچے مارے۔ ۴ تب پلاطوس نے پھر باہر جاکے اُنہیں کہا کہ دیکھو میں اُسے تم پاس باہر لے آیا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا[2]۔ ۵ تب یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے باہر آیا اور پلاطوس نے اُنسے کہا دیکھو اِس شخص کو۔ ۶ سو جب سردار کاہن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلاّ کے کہا کہ صلیب دے صلیب دے[3] پلاطوس نے اُنہیں کہا تم اُسے لو اور صلیب دو کیونکہ میں اُس میں کچھہ قصور نہیں پاتا۔ ۷ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم شریعت والے ہیں اور ہماری شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق ہی[4] اِسلئے کہ اُسنے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا[5] +

۸ جب پلاطوس نے یہہ بات سُنی تو زیادہ ڈرا۔ ۹ اور دیوانخانہ میں پھر اندر آکے یسوع سے کہا تو کہاں کا ہی پر یسوع نے اُسے کچھہ جواب نہ دیا[6]۔ ۱۰ تب پلاطوس نے اُسے کہا کہ تو مجھہ سے نہیں بولتا کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے اختیار ہی چاہوں تو تجھے صلیب دوں اور چاہوں تو تجھے چھوڑ دوں۔ ۱۱ یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہہ تجھے اوپر سے دیا نہ جاتا تو مجھہ پر تیرا کچھہ اختیار نہ ہوتا[7] سو جسنے مجھے تیرے حوالے کیا اُسکا گناہ زیادہ ہی۔ ۱۲ اُسوقت پلاطوس نے چاہا کہ اُسے چھوڑ دے پر یہودیوں نے چلاّ کے کہا کہ اگر تو اِس مرد کو چھوڑ دیتا ہی تو تو قیصر کا خیرخواہ نہیں[8] جو کوئی اپنے تئیں بادشاہ ٹھہراتا ہی وہ قیصر کا مخالف ہوکے بولتا ہی[9] +

۱۳ پلاطوس یہہ بات سُنکر یسوع کو باہر لایا اور اُس مقام میں جو چبوترہ اور عبرانی میں گبتا کہلاتا ہی

[1] متی ۲۰: ۱۹ اور ۲۷: ۲۶ مرقس ۱۵: ۱۵ لوقا ۱۸: ۳۳
[2] یوحنا ۱۸: ۳۸ ۶ آیت
[3] اعمال ۳: ۱۳
[4] احبار ۲۴: ۱۶
[5] متی ۲۶: ۶۵ یوحنا ۵: ۱۸ اور ۱۰: ۳۳
[6] یسعیاہ ۵۳: ۷ متی ۲۷: ۱۲ و ۱۴
[7] لوقا ۲۲: ۵۳ یوحنا ۷: ۳۰
[8] لوقا ۲۳: ۲
[9] اعمال ۱۷: ۷

۱۴ سند پر بیٹھا۔ اور فسح کی طیاری کا دن تھا[10] اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا پھر اُسنے یہودیوں کو کہا کہ دیکھو
۱۵ اپنا بادشاہ۔ تب وے چلّائے کہ لے جا لے جا اُسے صلیب دے پلاطوس نے اُنہیں کہا کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب دوں سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ہی[11]
۱۶ تب اُس نے اُسے اُنکے حوالہ کیا کہ اُسے صلیب دیجاوے[12]
۱۷ اور وے یسوع کو پکڑ کے لیگئے۔ سو وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے[13] اُس جگہ کو جو کھوپری کا مقام کہلاتا ہی جسکا ترجمہ عبرانی میں گلگتھا ہی نکل گیا[14]
۱۸ وہاں اُنہوں نے اُسے اور اُس کے ساتھ دو اَور کو صلیب پر کھینچا طرفین میں ایک ایک اور یسوع کو بیچ میں ❊

۱۹ اور پلاطوس نے ایک کتابہ لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہہ تھا کہ **یسوع ناصری**
۲۰ **یہودیوں کا بادشاہ**[15] اُس کتابہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا اِسلئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا شہر کے نزدیک تھا اور وہ
۲۱ عبرانی اور یونانی اور لطینی میں لکھا تھا۔ تب یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پلاطوس کو کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ مت لکھ بلکہ یہہ لکھ کہ اُسنے کہا کہ میں یہودیوں
۲۲ کا بادشاہ ہوں۔ پلاطوس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھا سو لکھا ❊

۲۳ پھر سپاہیوں نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے تو اُسکے کپڑوں کو لیا[16] اور چار حصّے کئے ہر سپاہی کے لئے ایک حصّہ اور اُس کے کرتے
۲۴ کو بھی لیا اور کرتا بن سیا سراسر بنا ہوا تھا۔ اِسلئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم اُسے نہ پھاڑیں بلکہ اُسپر چٹھی ڈالیں کہ یہہ کس کا ہوگا یہہ اِسلئے ہوا

[10] متی ۲۷: ۶۲
[11] پید ۴۹: ۱۰
[12] متی ۲۷: ۲۶ و ۳۱ مرقس ۱۵: ۱۵ لوقا ۲۳: ۲۴
[13] متی ۲۷: ۳۱ و ۳۳ مرقس ۱۵: ۲۱ و ۲۲ لوقا ۲۳: ۲۶ و ۳۳
[14] گنتی ۱۵: ۳۶ عبر ۱۳: ۱۲
[15] متی ۲۷: ۳۷ مرقس ۱۵: ۲۶ لوقا ۲۳: ۳۸
[16] متی ۲۷: ۳۵ مرقس ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۳: ۳۴

کہ نوشتہ جو کہتا ہی کہ اُنہوں نے میری پوشاک بانٹ لی اور میرے کرتے کے لئے چٹھیاں ڈالیں[17] پورا ہووے سو سپاہیوں نے ایسے ہی کیا ❊

۲۵ تب یسوع کی صلیب پاس اُس کی ما اور اُسکی ما کی بہن مریم[18] کلیوپس[19] کی جورو اور مریم مگدلینی
۲۶ کھڑی تھیں۔ یسوع نے اپنی ما کو اور اُس شاگرد کو جسے وہ پیار کرتا تھا[20] پاس کھڑے ہوئے دیکھکر
۲۷ اپنی ما کو کہا کہ اَی عورت[21] دیکھ یہہ تیرا بیٹا۔ پھر اُسنے اُس شاگرد کو کہا دیکھ یہہ تیری ما اور اُسی گھڑی وہ شاگرد اُسے اپنے گھر[22] لیگیا ❊

۲۸ بعد اُس کے یسوع نے جان کے کہ اب سب باتیں پوری ہو چکیں یہہ کہا تاکہ نوشتہ پورا ہووے
۲۹ کہ میں پیاسا ہوں[23] وہاں ایک برتن سرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا اُنہوں نے اسفنج کو سرکے میں تر کرکے[24] اور زوفا کی ڈانٹھی پر رکھ کے اُس کے
۳۰ مُنہہ میں دیا۔ پھر یسوع نے جب سرکہ چکھا تو کہا پورا
۳۱ ہوا[25] اور سر جھکا کے جان دی۔ پھر یہودیوں نے اس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہجاویں[26] کیونکہ وہ دن طیاری کا تھا[27] بلکہ بڑا ہی سبت تھا پلاطوس سے عرض کی کہ اُنکی ٹانگیں
۳۲ توڑی اور لاشیں اُتاری جائیں۔ تب سپاہیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کی ٹانگیں جو اُس کے
۳۳ ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے توڑیں۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کی طرف آکے دیکھا کہ وہ مر چکا ہی
۳۴ تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ پر سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی اور فی الفور
۳۵ اُس سے لہو اور پانی نکلا[28] اور جس نے یہہ دیکھا گواہی دی اور اُس کی گواہی سچی ہی اور وہ جانتا ہی
۳۶ کہ سچ کہتا ہی تاکہ تم ایمان لاؤ۔ کیونکہ یہہ باتیں

[17] زبور ۲۲: ۱۸
[18] متی ۲۷: ۵۵ مرقس ۱۵: ۴۰ لوقا ۲۳: ۴۹
|| یا کلوپس
[19] لوقا ۲۴: ۱۸
[20] یوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۲۰: ۲ اور ۲۱: ۷ و ۲۰ و ۲۴
[21] یوحنا ۲: ۴
[22] یوحنا ۱: ۱۱ اور ۱۶: ۳۲
[23] زبور ۶۹: ۲۱
[24] متی ۲۷: ۴۸
[25] یوحنا ۱۷: ۴
[26] استثنا ۲۱: ۲۳
[27] مرقس ۱۵: ۴۲ ۴۲ آیت
[28] ۱ یوحنا ۵: ۶ و ۸

ہوئیں کہ نوشتہ پورا ہووے کہ اُس کی کوئی ہڈی توڑی نہ جائیگی[۲۹]

۳۷ اور پھر دوسرا نوشتہ اِس مضمون کا ہے کہ وے اُس پر جسے اُنہوں نے چھیدا نظر کرینگے[۳۰] ✠

۳۸ اور بعد اُسکے یوسف ارمتیا نے جو یسوع کا شاگرد تھا[۳۱] لیکن یہودیوں کے ڈر سے[۳۲] پوشیدہ میں پلاطوس سے اجازت چاہی کہ یسوع کی لاش کو لیجاوے اور پلاطوس نے اجازت دی سو وہ آکے یسوع کی لاش لے گیا۔

۳۹ اور نقودیمس بھی جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا[۳۳] آیا اور پچاس سیر کے اٹکل مُر اور عود ملا کے لایا۔

۴۰ پھر اُنہوں نے یسوع کی لاش لے کے سوتی کپڑے میں خوشبوئیوں کے ساتھ جسطرح سے کہ دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور ہے کفنایا[۳۴]

۴۱ اور وہاں جس جگہ کہ اُسے صلیب دی گئی تھی ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھو کوئی نہ دھرا گیا تھا۔

۴۲ سو اُنہوں نے یسوع کو یہودیوں کی طیاری کے دن کے باعث[۳۵] وہیں رکھا[۳۶] کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھی ✠

باب ۲۰

۱ ہفتہ کے پہلے دن مریم مگدلینی تڑکے ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر پر آئی[۱] اور پتھر کو قبر سے ٹالا ہوا دیکھا۔

۲ تب وہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا[۲] دوڑی آئی اور اُنہیں کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لیگئے اور ہم نہیں جانتے کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا۔

۳ پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے اور قبر کی طرف گئے[۳]

۴ چنانچہ وے دونوں اکٹھے دوڑے پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور قبر پر پہلے پہنچا

۵ اُسنے جھک کے سوتی کپڑے پڑے دیکھے[۴] پر وہ اندر نہ گیا۔

۶ تب شمعون پطرس اُسکے پیچھے پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے

۷ اور وہ رومال جس سے اُسکا سر بندھا تھا[۵] اُن سوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں پر جدا لپیٹا ہوا ایک جگہ پڑا دیکھا۔

۸ تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھ کے یقین کیا۔

۹ کیونکہ وے ہنوز اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے کہ مُردوں میں سے اُسکا جی اُٹھنا ضرور ہے[۶]

۱۰ تب وے شاگرد اپنے اپنے گھر میں پھر گئے ✠

۱۱ لیکن مریم باہر قبر پر روتی کھڑی رہی اور روتے ہوئے جب کہ قبر میں جھک کے نظر کی[۷]

۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک میں ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پایتانے جہاں یسوع کی لاش رکھی تھی بیٹھے دیکھے

۱۳ جنہوں نے اُسے کہا اے عورت تو کیوں روتی ہے اُسنے اُنہیں کہا اِسلئے کہ وے میرے خداوند کو لے گئے اور میں نہیں جانتی کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا

۱۴ جب وہ یوں کہہ چکی تو پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا[۸] اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع ہے[۹]

۱۵ یسوع نے اُسے کہا کہ اے عورت تو کیوں روتی ہے کسکو ڈھونڈھتی ہے اُسنے اُسے باغبان جانکے کہا کہ اے صاحب اگر اُسکو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھ سے کہہ کہ اُسے کہاں رکھا ہے کہ میں اُسے لیجاؤنگی

۱۶ یسوع نے اُسے کہا اے مریم وہ متوجہ ہوئی اور اُسے کہا ربونی یعنے اے اُستاد

۱۷ یسوع نے کہا مجھ کو مت چھو کیونکہ میں ہنوز اوپر اپنے باپ کے پاس نہیں گیا پر میرے بھائیوں[۱۰] پاس جا اور اُنہیں کہہ کہ میں اوپر اپنے باپ اور تمہارے باپ پاس[۱۱] اور اپنے خدا[۱۲] اور تمہارے خدا پاس جاتا ہوں

۱۸ مریم مگدلینی آئی اور شاگردوں سے کہا کہ میں نے خداوند کو دیکھا[۱۳] اور

۲۹ خر ۱۲: ۴۶ گن ۹: ۱۲ زبور ۳۴: ۲۰
۳۰ زبور ۲۲: ۱۶ و ۱۷ ذکر ۱۲: ۱۰ مکاشف ۱: ۷
۳۱ متی ۲۷: ۵۷ مرقس ۱۵: ۴۲ لوقا ۲۳: ۵۰
۳۲ یوحنا ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲
۳۳ یوحنا ۳: ۱ و ۲ اور ۷: ۵۰
۳۴ اعمال ۵: ۶
۳۵ ۱۳ آیت
۳۶ یسعیاہ ۵۳: ۹

۱ متی ۲۸: ۱ مرقس ۱۶: ۱ لوقا ۲۴: ۱
۲ یوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۱۹: ۲۶ اور ۲۱: ۷ و ۲۰ و ۲۴
۳ لوقا ۲۴: ۱۲
۴ یوحنا ۱۹: ۴۰
۵ یوحنا ۱۱: ۴۴
۶ زبور ۱۶: ۱۰ اعمال ۲: ۲۵—۳۱ اور ۱۳: ۳۴ و ۳۵
۷ مرقس ۱۶: ۵
۸ متی ۲۸: ۹ مرقس ۱۶: ۹
۹ لوقا ۲۴: ۱۶ و ۳۱ یوحنا ۲۱: ۴
۱۰ زبور ۲۲: ۲۲ متی ۲۸: ۱۰ روم ۸: ۲۹ عبر ۲: ۱۱
۱۱ یوحنا ۱۶: ۲۸
۱۲ یوحنا ۱: ۱۷
۱۳ متی ۲۸: ۱۰ لوقا ۲۴: ۱۰

اُس نے مجھہ سے یہہ باتیں کہیں ✣

۱۹ پھر اُسی دن جو ہفتے کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب اُسجگہ کے دروازے جہاں سب شاگرد جمع ہوئے تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا تم پر سلام [۱۴]

۲۰ اور یوں کہہ کے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دکھایا تب شاگرد خداوند کو دیکھہ کے خوش ہوئے [۱۵]

۲۱ اور یسوع نے پھر اُنہیں کہا تم پر سلام جسطرح باپ نے مجھے بھیجا ہی میں بھی اُسیطرح تمہیں بھیجتا ہوں [۱۶]

۲۲ اُس نے یہہ کہکے اُنپر پھونکا اور کہا کہ تم

۲۳ روح قدس لیو۔ جنکے گناہوں کو تم بخشو اُن کے گناہ بخشے جاتے ہیں جنہیں تم نہ بخشوگے نہ بخشے جائینگے [۱۷] ✣

۲۴ اور تھوما اُن بارہوں میں سے ایک جس کا لقب دِدِموس [۱۸] تھا یسوع کے آتے وقت اُن کے ساتھہ نہ تھا۔

۲۵ تب اَور شاگردوں نے اُسسے کہا کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہی پر اُسنے اُنہیں کہا جبتک کہ میں اُس کے ہاتھوں میں کیلونکے نشان نہ دیکھوں اور کیلوں کے نشانوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈالوں اور اپنے ہاتھہ کو اُسکے پہلو میں بھی نہ ڈالوں کبھو یقین نہ کرونگا ✣

۲۶ آٹھہ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھہ تھا تو دروازہ بند ہوتے ہوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہو کے بولا تم پر سلام

۲۷ پھر اُسنے تھوما کو کہا کہ اپنی اُنگلی پاس لا اور میرے ہاتھوں کو دیکھہ اور اپنا ہاتھہ پاس لا اور اُسے میرے پہلو میں ڈال [۱۹] اور بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا۔

۲۸ تھوما نے جواب میں اُسسے کہا ای خداوند اور ای میرے خدا۔

۲۹ یسوع نے اُسے کہا ای تھوما اِسلئے کہ تو نے مجھے دیکھا تو ایمان لایا ہی مبارک وے ہیں جنہوں نے نہیں دیکھا تو بھی ایمان لائے [۲۰] ✣

۳۰ اور بہت سے اور معجزے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے [۲۱]

۳۱ لیکن یے لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ [۲۲] کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہی اور تاکہ تم ایمان لا کے اُسکے نام سے زندگی پاؤ [۲۳] ✣

باب ۲۱

۱ اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریاے تبریاس کے کنارے پر شاگردوں کو دکھایا اور اِسطرح ظاہر ہوا

۲ کہ شمعون پطرس اور تھوما جو دِدُموس کہلاتا ہی اور نتھنی ایل [۱] جو قانا سے جلیل کا ہی اور زبدی کے بیٹے [۲] اور اُسکے شاگردوں میں سے اور دو اِکٹھے تھے

۳ شمعون پطرس نے اُنہیں کہا کہ میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھہ چلینگے اور نکل کے فی الفور کشتی پر چڑھے پر اُس رات کو کچھہ نہ پکڑا۔

۴ اور جب صبح ہوئی تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے نہ جانا کہ وہ یسوع ہی [۳]

۵ تب یسوع نے اُنہیں کہا ای لڑکو کیا تمہارے پاس کچھہ کھانے کو ہی [۴] اُنہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔

۶ اُسنے اُنسے کہا کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو تم پاؤگے پس اُنہوں نے ڈالا اب مچھلیوں کی بہتایت سے اُسے کھینچ نہ سکے [۵]

۷ اِسلئے اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تھا [۶] پطرس سے کہا یہہ خداوند ہی سو شمعون پطرس نے سن کے کہ وہ خداوند ہی کُرتا کمر سے باندھا کیونکہ وہ ننگا تھا اور اپنے تئیں دریا میں ڈالدیا۔

۸ اور باقی شاگرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوئے کشتی پر آئے کیونکہ وے کنارے

---

۱۴ مرقس ۱۶: ۱۴ لوقا ۲۴: ۳۶ ۱ قرن ۱۵: ۵
۱۵ یوحنا ۱۶: ۲۲
۱۶ متی ۲۸: ۱۸ یوحنا ۱۷: ۱۸ و ۱۹ ۲ تمط ۲: ۲ عبر ۳: ۱
۱۷ متی ۱۶: ۱۹ اور ۱۸: ۱۸
۱۸ یوحنا ۱۱: ۱۶
۱۹ ۱ یوحنا ۱: ۱
۲۰ ۲ قرن ۵: ۷ ۱ پطر ۱: ۸
۲۱ یوحنا ۲۱: ۲۵
۲۲ لوقا ۱: ۴
۲۳ یوحنا ۳: ۱۵ و ۱۶ اور ۵: ۲۴ ۱ پطر ۱: ۸ و ۹
۱ یوحنا ۱: ۴۵
۲ متی ۴: ۲۱
۳ یوحنا ۲۰: ۱۴
۴ لوقا ۲۴: ۴۱
۵ لوقا ۵: ۴ و ۶ و ۷
۶ یوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۲۰: ۲

۹ سے دور نہ تھے مگر دو سو ہاتھ کے اٹکل ـ جوں کنارے پر آئے وہاں اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُسپر مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی ـ ۱۰ یسوع نے اُنہیں کہا اُن مچھلیوں میں سے جو تم نے پکڑیں لاؤ ـ ۱۱ شمعون پطرس نے چڑھ کے جال کو ایک سو ترپن بڑی مچھلیوں سے بھرے ہوئے کھینچا اور اگرچہ مچھلیاں اُس بہتایت سے تھیں پر جال نہ پھٹا ـ ۱۲ یسوع نے اُنہیں کہا آؤ کھانا کھاؤ ۷ ـ اور شاگردوں میں سے کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ہی کیونکہ وے جانتے تھے کہ وہ خداوند ہی ـ ۱۳ تب یسوع نے آ کے روٹی لی اور اُنہیں دی ۱۴ اور اُسی طرح سے مچھلی دی ـ یہہ تیسرا مرتبہ تھا ۸ کہ یسوع نے مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اپنے تئیں شاگردوں کو دکھلایا +

۱۵ اور جب وے کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس کو کہا ای شمعون یونس کے بیٹے کیا تو مجھے اِنسے زیادہ پیار کرتا ہی اُسنے اُسے کہا ہاں ای خداوند تو خود جانتا ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں ۱۶ اُسنے اُسے کہا کہ میرے برّے چرا ـ اُسنے دوبارہ اُسے پھر کہا کہ ای شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجھے پیار کرتا ہی وہ بولا کہ ہاں ای خداوند تو تو جانتا ہی کہ میں تجھہ کو پیار کرتا ہوں اُسنے اُسے کہا کہ میری بھیڑیں چرا ۹ ۱۷ اُسنے اُسے تیسرے مرتبہ کہا کہ ای شمعون یونس کے بیٹے آیا تو مجھے پیار کرتا ہی تب پطرس اِسلئے کہ اُسنے تیسری بار اُس سے کہا کہ آیا تو مجھے پیار کرتا ہی دلگیر ہوا اور اُسے کہا

۷ اعمـ ۱۰ : ۴۱
۸ دیکھو یوحنا ۲۰ : ۱۹ و ۲۶
۹ اعمـ ۲۰ : ۲۸ عبر ۱۳ : ۲۰ ۱ پطر ۲ : ۲۵ اور ۵ : ۲ و ۴

ای خداوند تو تو سب کچھہ جانتا ہی ۱۰ بلکہ تجھے معلوم ہی کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں یسوع نے اُسے کہا تو میری بھیڑیں چرا ـ ۱۸ میں تجھہ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کہ تو جوان تھا تو آپ اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں کہیں چاہتا تھا جاتا تھا پر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھوں کو پھیلائیگا اور دوسرا تیری کمر باندھیگا اور وہاں جہاں تو نہ چاہے تجھے لیجائیگا ۱۱ ۱۹ اُسنے اِن باتوں سے پتا دیا کہ وہ کون سی موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا ۱۲ اور یہہ کہہ کے اُسے پھر کہا کہ میرے پیچھے ہو لے ـ ۲۰ تب پطرس نے پھر کے اُس شاگرد کو جسے یسوع پیار کرتا تھا اور جس نے رات کو اُسکے سینہ پر جھک کے پوچھا کہ ای خداوند وہ جو تجھے پکڑواتا ہی کون ہی ۱۳ پیچھے آتے دیکھا ـ ۲۱ پطرس نے اُسے دیکھہ کے یسوع کو کہا ای خداوند اِس شخص کا کیا ہوگا ـ ۲۲ یسوع نے اُسے کہا اگر میں چاہوں کہ جب تک میں آؤں ۱۴ وہ یہیں ٹھہرے تو تجھہ کو کیا تو میرے پیچھے ہو لے ـ ۲۳ تب بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر میں چاہوں کہ میرے آنے تک ٹھہرے تو تجھہ کو کیا ـ ۲۴ یہہ وہ شاگرد ہی جس نے اِن کاموں کی گواہی دی اور اِن باتوں کو لکھا اور ہمکو یقین ہی کہ اُس کی گواہی سچ ہی ۱۵ ۲۵ پر اَور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے ۱۶ اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں تو دنیا میں نہ سما سکتیں ۱۷ آمین +

۱۰ یوحنا ۲ : ۲۴ و ۲۵ اور ۱۶ : ۳۰
۱۱ یوحنا ۱۳ : ۳۶ اعمـ ۱۲ : ۳ و ۴
۱۲ ۲ پطر ۱ : ۱۴
۱۳ یوحنا ۱۳ : ۲۳ و ۲۵ اور ۲۰ : ۲
۱۴ متی ۱۶ : ۲۷ و ۲۸ اور ۲۵ : ۳۱ ۱ قرن ۴ : ۵ اور ۱۱ : ۲۶ مکاشفہ ۲ : ۲۵ اور ۳ : ۱۱ اور ۲۲ : ۷ و ۲۰
۱۵ یوحنا ۱۹ : ۳۵ ۳ یوحنا ۱۲
۱۶ یوحنا ۲۰ : ۳۰
۱۷ عمو ۷ : ۱

رسولوں کے اعمال

باب ۱ اے تھیوفلس [۱] وہ پہلی کیفیت میں نے تصنیف کی اُن سب باتوں کی جو کہ یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا

۲ رہا۔ اُس دن تک کہ وہ اپنے رسولوں کو جنہیں اُس نے چُنا تھا روح قدس سے حکم دیکر [۲] اوپر اُٹھایا

۳ گیا [۳] اُن پر اُس نے اپنے مرنے کے پیچھے آپ کو بہت سی قوی دلیلوں سے زندہ ثابت کیا [۴] کہ وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت

۴ کی باتیں کہتا رہا۔ اور اُن کے ساتھ ایک جا ہو کے حکم دیا کہ یروسلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ [۵] کی جسکا ذکر تم مجھ سے سُن چکے ہو [۶] راہ دیکھو

۵ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا [۷] پر تم تھوڑے

۶ دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسما پاؤگے [۸] تب اُنہوں نے جو اکٹھے تھے اُس سے پوچھا کہ اے خداوند کیا تو اِسی وقت [۹] اسرائیل کی بادشاہت کو پھر

۷ بحال کیا چاہتا ہے [۱۰] پر اُس نے اُنہیں کہا تمہارا کام نہیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو جنہیں باپ نے

۸ اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے جانو [۱۱] لیکن [۱۱] جب روح قدس تم پر آویگی [۱۲] تم قوت پاؤگے [۱۳] اور یروسلم اور سارے یہودیہ و سامریہ میں بلکہ زمین

۹ کی حد تک میرے گواہ ہوگے [۱۴] اور وہ یہہ کہہ کے اُنکے دیکھتے ہوئے [۱۵] اوپر اُٹھایا گیا [۱۶] اور بدلی

۱۰ نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اُسکے جاتے ہوئے جب وے آسمان کی طرف تک رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے [۱۷] اُن کے

۱۱ پاس کھڑے تھے۔ اور کہنے لگے اے جلیلی مردو [۱۸] تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اُسی طرح جسطرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا

۱۲ پھر آویگا [۱۹] تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا جو یروسلم سے نزدیک بلکہ فقط ایک سبت

۱۳ کی منزل دور ہے یروسلم کو پھرے [۲۰] اور جب داخل ہوئے تو ایک بالاخانہ پر گئے [۲۱] وہاں پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس فیلبوس اور توما برتھولما اور متی حلفا کا بیٹا یعقوب [۲۲] اور شمعون زیلوتیس [۲۳] اور یعقوب کا بھائی یہوداہ [۲۴] رہتے

۱۴ تھے یہہ سب عورتوں [۲۵] اور یسوع کی ما مریم اور اُس کے بھائیوں [۲۶] کے ساتھ ایک دل ہو کے دعا اور منت کر رہے تھے [۲۷] +

۱۵ اور انہیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان (اُن سب کے نام ملکے [۲۸] ایک سو بیس کے قریب تھے) کھڑا

۱۶ ہو کے بولا۔ اے بھائیو ضرور تھا کہ وہ نوشتہ جو روح قدس نے داؤد کی زبانی یہوداہ کے حق میں [۲۹] جو یسوع کے پکڑانے والوں کا رہنما تھا [۳۰] آگے سے فرمایا پورا

۱۷ ہووے۔ کیونکہ وہ ہم میں گنا گیا [۳۱] اور اُس نے

۱ لوقا ۱: ۳
۲ متی ۲۸: ۱۹
مرقس ۱۶: ۱۵
یوحنا ۲۰: ۲۱
اعمال ۱۰: ۴۱ و ۴۲
۳ مرقس ۱۶: ۱۹
لوقا ۹: ۵۱
اور ۲۴: ۵۱
۹ آیت
اتمط ۳: ۱۶
۴ مرقس ۱۶: ۱۴
لوقا ۲۴: ۳۶
یوحنا ۲۰: ۱۹ و ۲۶
اور ۲۱: ۱ و ۱۴
اقرن ۱۵: ۵
۵ لوقا ۲۴: ۴۹
۶ لوقا ۲۴: ۴۹
یوحنا ۱۴: ۱۶ و ۲۶ و ۲۷
اور ۱۵: ۲۶
اور ۱۶: ۷
اعمال ۲: ۳۳
۷ متی ۳: ۱۱
اعمال ۱۱: ۱۶
اور ۱۹: ۴
۸ یوئیل ۳: ۱۸
اعمال ۲: ۴
اور ۱۱: ۱۵
۹ متی ۲۴: ۳
۱۰ الیسع ۱: ۲۶
دانی ۷: ۲۷
عمو ۹: ۱۱
۱۱ متی ۲۴: ۳۶
مرقس ۱۳: ۳۲
التسلا ۵: ۱
۱۱ یا جب روح القدس کی قوت کہ وہ تم پر آویگی پاؤگے
۱۲ لوقا ۲۴: ۴۹
۱۳ اعمال ۲: ۱ و ۴
۱۴ لوقا ۲۴: ۴۸
یوحنا ۱۵: ۲۷
۲۲ آیت
اعمال ۲: ۳۲
۱۵ لوقا ۲۴: ۵۱
یوحنا ۶: ۶۲
۱۶ ۲ آیت

۱۷ متی ۲۸: ۳
مرقس ۱۶: ۵
لوقا ۲۴: ۴
یوحنا ۲۰: ۱۲
اعمال ۱۰: ۳ و ۳۰
۱۸ اعمال ۲: ۷
اور ۱۳: ۳۱
۱۹ دان ۷: ۱۳
متی ۲۴: ۳۰
مرقس ۱۳: ۲۶
لوقا ۲۱: ۲۷
یوحنا ۱۴: ۳
التسلا ۱: ۱۰
اور ۴: ۱۶
۲ التسلا ۱: ۱۰
مکاشف ۱: ۷
۲۰ لوقا ۲۴: ۵۲
۲۱ اعمال ۹: ۳۷ و ۳۹
اور ۲۰: ۸
۲۲ متی ۱۰: ۲ و ۳ و ۴
۲۳ لوقا ۶: ۱۵
۲۴ یہوداہ ۱
۲۵ لوقا ۲۳: ۴۹ و ۵۵
اور ۲۴: ۱۰
۲۶ متی ۱۳: ۵۵
۲۷ اعمال ۲: ۱ و ۴۶
۲۸ مکاشف ۳: ۴
۲۹ زبور ۴۱: ۹
یوحنا ۱۳: ۱۸
۳۰ لوقا ۲۲: ۴۷
یوحنا ۱۸: ۳
۳۱ متی ۱۰: ۴
لوقا ۶: ۱۶

۱۸ اس خدمت میں حصہ پایا تھا۔ سو اُس نے اپنی بدی کی مزدوری سے ایک کھیت مول لیا اور اوندھے منہہ گرا اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا ۱۹ اور اُس کی تمام انتڑیاں نکل پڑیں۔ اور یہہ یروسلم کے سب رہنیوالوں کو معلوم ہوا یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُنہیں کی زبان میں حقل داما ہوا یعنے خون کی زمین۔ ۲۰ کیونکہ زبور کی کتاب میں لکھا ہی کہ اُسکا مکان اُجڑ جاوے اور اُس میں کوئی بسنیوالا نہ رہے اور اُس کی نگہبانی کا عہدہ دوسرا لے ۲۱ پس چاہئیے کہ ان مردوں میں سے جو ہر وقت ہمارے ساتھہ رہے جب خداوند یسوع ہم میں آیا جایا کرتا تھا۔ ۲۲ یوحنا کے بپتسمے سے لیکے اُس دن تک کہ وہ ہمارے پاس سے اوپر اُٹھایا گیا اِنمیں سے ایک ہمارے ساتھہ اُس کے جی اُٹھنے کا گواہ ہووے ۲۳ تب اُنہوں نے دو کو کھڑا کیا ایک یوسف جو برسباس کہلاتا جسکا لقب یوستس تھا اور دوسرا متھیاس۔ ۲۴ اور یہہ کہکے دعا مانگی کہ اَی خداوند سب کے دلوں کے جانیوالے دکھا کہ اِن دونوں میں سے تو نے کسکو چُنا ہی کہ۔ ۲۵ وہ اِس خدمت و رسالت میں حصہ لے جس سے یہوداہ خارج ہو کے اپنی خاص جگہ کو گیا۔ ۲۶ اور اُنہوں نے اُنپر چٹھیاں ڈالیں اور چٹھی متھیاس کے نام پر نکلی تب وہ گیارہ رسولوں میں شمار کیا گیا +

باب ۲ اور جب پنتیکست کا دن آیا تھا وے سب ایکدل ہو کے اکٹھے ہوئے ۲ اور ایکبارگی آسمان سے ایک آواز آئی جیسے بڑی آندھی چلی اور اُس سے سارا گھر جہاں وے بیٹھے تھے بھر گیا ۳ اور اُنہیں جُدی جُدی آگ کی سی زبانیں دکھائی دیں اور اُنمیں سے ہر ایک پر بیٹھیں۔ ۴ تب وے سب روح قدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنہیں بولنے کی قدرت بخشی بولنے لگے ۵ اور خدا ترس یہودی ہر ایک قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہی یروسلم میں آرہے تھے۔ ۶ سو جب یہہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور سب دنگ ہوئے کیونکہ ہر ایک نے اُنہیں اپنی اپنی بولی بولتے سُنا۔ ۷ اور سب حیران ہو کے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے دیکھو کیا یہہ سب جو بولتے ہیں جلیلی نہیں ۸ پس کیونکر ہر ایک ہم میں سے اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہی۔ ۹ ہم پارتھی اور میدی اور عیلامی اور رہنیوالے مسوپوتامیہ یہودیہ اور قپدوقیہ پنطس اور آسیہ کے۔ ۱۰ فرگیہ اور پمفولیہ مصر اور لبیہ کے اُس حصہ کے جو قرینی کے علاقہ میں ہی اور رومی مسافر یہودی اور یہودی مرید۔ ۱۱ کریتی اور عرب ہو کے ہم اپنی اپنی زبانوں میں اُنہیں خدا کی بڑی باتیں بولتے سُنتے ہیں۔ ۱۲ اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کے ایک دوسرے سے کہنے لگا کہ یہہ کیا ہوا چاہتا ہی۔ ۱۳ اَوروں نے ٹھٹھے سے کہا کہ یے نئی مَی کے نشّے میں ہیں +

۱۴ تب پطرس نے اُن گیاروں کے ساتھہ کھڑے ہو کے اپنی آواز بلند کی اور اُنسے کہا اَی یہودی مردو اور یروسلم کے سب رہنیوالو یہہ جانو اور کان لگا کے میری باتیں سُنو۔ ۱۵ کہ یے جیسا تم سمجھتے ہو نشّے میں نہیں کیونکہ ابھی پہر دن آیا ہی ۱۶ بلکہ یہہ وہ ہی جو یوئیل نبی کی معرفت فرمایا گیا کہ۔ ۱۷ خدا کہتا ہی کہ اخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح میں سے سب آدمیوں پر ڈالونگا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کرینگی اور تمہارے جوان رویا دیکھینگے اور تمہارے بوڑھے خواب۔ ۱۸ اور میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور باندیوں پر اپنی روح میں سے

۳۲ ۲۵ آیت ۔ اعمال ۱۲ : ۲۵ ۔ اور ۲۰ : ۲۴ ۔ اور ۲۱ : ۱۹ ۔ ۳۳ متی ۲۶ : ۱۵ ۔ ۲ پطرس ۲ : ۱۵ ۔ ۳۴ متی ۲۷ : ۵ و ۸ ۔ ۳۵ زبور ۶۹ : ۲۵ ۔ ۳۶ زبور ۱۰۹ : ۸ ۔ ۳۷ مرقس ۱ : ۱ ۔ ۳۸ ۹ آیت ۔ ۳۹ یوحنا ۱۵ : ۲۷ ۔ ۸ آیت ۔ اعمال ۴ : ۳۳ ۔ ۴۰ اعمال ۱۵ : ۲۲ ۔ ۴۱ اسموئیل ۱۶ : ۷ ۔ اتواریخ ۲۸ : ۹ ۔ اور ۲۹ : ۱۷ ۔ یرمیاہ ۱۱ : ۲۰ ۔ اور ۱۷ : ۱۰ ۔ اعمال ۱۵ : ۸ ۔ مکاشفات ۲ : ۲۳ ۔ ۴۲ ۱۷ آیت

۱ احبار ۲۳ : ۱۵ ۔ استثنا ۱۶ : ۹ ۔ اعمال ۲۰ : ۱۶ ۔ ۲ اعمال ۱ : ۱۴ ۔ ۳ اعمال ۴ : ۳۱ ۔ ۴ اعمال ۱ : ۵ ۔ ۵ مرقس ۱۶ : ۱۷ ۔ اعمال ۱۰ : ۴۶ ۔ اور ۱۹ : ۶ ۔ ۱ قرنتی ۱۲ : ۱۰ و ۲۸ و ۳۰ ۔ اور ۱۳ : ۱ ۔ اور ۱۴ : ۲ وغیرہ ۔ ۶ اعمال ۱ : ۱۱ ۔ ۱ یونانی میں ایگپتس ۔ ۷ ۱ تسلونیکیوں ۵ : ۷ ۔ ۸ یسعیاہ ۴۴ : ۳ ۔ حزقی ایل ۱۱ : ۱۹ ۔ اور ۳۶ : ۲۷ ۔ یوئیل ۲ : ۲۸ و ۲۹ ۔ ذکریاہ ۱۲ : ۱۰ ۔ یوحنا ۷ : ۳۸ ۔ ۹ اعمال ۱۰ : ۴۵ ۔ ۱۰ اعمال ۲۱ : ۹

١٩ ڈھالونگا اور وے نبوت کرینگے[١١] اور میں اوپر آسمان میں
اچنبھے اور نیچے زمین پر نشانیاں لہو اور آگ اور دھوئیں
٢٠ کا بادل دکھاؤنگا[١٢] سورج اندھیرا اور چاند لہو
ہوجائیگا[١٣] پیشتر اُسکے کہ خداوند کا بزرگ اور نادر
٢١ دن آوے - اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو خداوند کا نام
٢٢ لیگا نجات پاویگا[١٤] ای اسرائیلی مردو یہہ باتیں سُنو
کہ یسوع ناصری ایک مرد تھا جسکا خدا کی طرف سے ہونا
تم پر ثابت ہوا اُن معجزوں اور اچنبھوں اور نشانیوں
سے جو خدا نے اُسکی معرفت تمہارے بیچ میں دکھائیں[١٥]
٢٣ جیسا تم آپ جانتے ہو - اُسی کو جب خدا کے ٹھہرائے
ہوئے ارادے اور علم ازلی سے سونپا گیا[١٦] تم نے
پکڑا[١٧] اور بدینوں کے ہاتھ سے کیلیں گڑوا کے
٢٤ قتل کیا - اُسی کو خدا نے موت کے بند کھولکے اُٹھایا[١٨]
٢٥ کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضہ میں رہے - اسلئے
کہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی کہ میں نے خداوند پر
جو سدا میرے سامہنے ہی آگے سے نظر کی کہ وہ میری
٢٦ دہنی طرف ہی تا کہ میں نہ مٹوں[١٩] اِسی سبب میرا
دل خوش ہی اور میری زبان نہال ہی بلکہ میرا بدن بھی
٢٧ امید میں چین کریگا - اِسلئے کہ تو میری جان کو عالم غیب
٢٨ میں نہ چھوڑیگا نہ اپنے قدوس کو سڑنے دیگا - تو نے
مجھے زندگی کی راہیں بتائیں تو نے مجھے اپنے دیدار
٢٩ کے باعث خوشی سے بھر دیا - ای بھائیو مجھے قوم
کے رئیس داؤد کے حق میں بیدھڑک کہنے دو کہ وہ
موا اور گاڑا بھی گیا اور آج تک اُس کی قبر ہمارے
٣٠ درمیان موجود ہی[٢٠] سو اِس سبب سے کہ نبی تھا اور
جانتا تھا کہ خدا نے اُس سے قسم کھائی ہی کہ میں تیری
نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے ظاہر کرونگا کہ تیرے
٣١ تخت پر بیٹھے[٢١] اُسنے یہہ پہلے سے جانکر مسیح کے
جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ اُس کی جان عالم غیب میں

١١ اعمہ ٢١: ٤ و ٩ و ١٠ — ١ قرن ١٢: ١٠ و ٢٨ — اور ١٤: ١ وغیرہ — ١٢ یوئیل ٢: ٣٠ و ٣١ — ١٣ متی ٢٤: ٢٩ — مرقس ١٣: ٢٤ — لوقا ٢١: ٢٥ — ١٤ روم ١٠: ١٣ — ١٥ یوحنا ٣: ٢ — اور ١٤: ١٠ و ١١ — اعمہ ١٠: ٣٨ — عبر ٢: ٤ — ١٦ متی ٢٦: ٢٤ — لوقا ٢٢: ٢٢ — اور ٢٤: ٤٤ — اعمہ ٣: ١٨ — اور ٤: ٢٨ — ١٧ اعمہ ٥: ٣٠ — ١٨ ٣٢ آیت — اعمہ ٣: ١٥ — اور ٤: ١٠ — اور ١٠: ٤٠ — اور ١٣: ٣٠ و ٣٤ — اور ١٧: ٣١ — روم ٤: ٢٤ — اور ٨: ١١ — ١ قرن ٦: ١٤ — اور ١٥: ١٥ — ٢ قرن ٤: ١٤ — گلت ١: ١ — افس ١: ٢٠ — قلس ٢: ١٢ — ١ تسل ١: ١٠ — عبر ١٣: ٢٠ — ١ پطر ١: ٢١ — ١٩ زبور ١٦: ٨ — ٢٠ ١ سلا ٢: ١٠ — اعمہ ١٣: ٣٦ — ٢١ ٢ سمو ٧: ١٢ و ١٣ — زبور ١٣٢: ١١ — لوقا ١: ٣٢ و ٦٩ — روم ١: ٣ — ٢ تمط ٢: ٨

٢٢ زبور ١٦: ١٠ — اعمہ ١٣: ٣٥ — ٢٣ ٢٤ آیت — ٢٤ اعمہ ١: ٨ — ٢٥ اعمہ ٥: ٣١ — فلپ ٢: ٩ — عبر ١٠: ١٢ — ٢٦ یوحنا ١٤: ٢٦ — اور ١٥: ٢٦ — اور ١٦: ٧ و ١٣ — اعمہ ١: ٤ — ٢٧ اعمہ ١٠: ٤٥ — افس ٤: ٨ — ٢٨ زبور ١١٠: ١ — متی ٢٢: ٤٤ — ١ قرن ١٥: ٢٥ — افس ١: ٢٠ — عبر ١: ١٣ — ٢٩ اعمہ ٥: ٣١ — ٣٠ زکر ١٢: ١٠ — لوقا ٣: ١٠ — اعمہ ٩: ٦ — اور ١٦: ٣٠ — ٣١ لوقا ٢٤: ٤٧ — اعمہ ٣: ١٩ — ٣٢ یوئیل ٢: ٢٨ — اعمہ ٣: ٢٥ — ٣٣ اعمہ ١٠: ٤٥ — اور ١١: ١٥ و ١٨ — اور ١٤: ٢٧ — اور ١٥: ٣ و ٨ و ١٤ — افس ٢: ١٣ و ١٧ — ٣٤ اعمہ ١: ١٤ — ٤٦ آیت — روم ١٢: ١٢ — افس ٦: ١٨ — قلس ٤: ٢ — عبر ١٠: ٢٥ — ٣٥ مرقس ١٦: ١٧ — اعمہ ٤: ٣٣ — اور ٥: ١٢ — ٣٦ اعمہ ٤: ٣٢ و ٣٤

چھوڑی نہ گئی نہ اُسکا بدن سڑنے پایا[٢٢] اُسی
٣٢ یسوع کو خدا نے اُٹھایا[٢٣] اُس کے ہم سب گواہ
٣٣ ہیں[٢٤] پس خدا کے دہنے ہاتھ بلند ہوکے[٢٥] اور
باپ سے روح قدس کا وعدہ پاکے[٢٦] اُسنے یہہ جو
٣٤ تم اب دیکھتے اور سُنتے ہو ڈھالا[٢٧] کیونکہ داؤد آسمان
پر نہ گیا لیکن وہ خود کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند
٣٥ سے کہا کہ میرے دہنے بیٹھ[٢٨] جب تک کہ میں تیرے
٣٦ دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی نہ کروں - پس
اِسرائیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے کہ خدا نے اُسی
یسوع کو جسے تم نے صلیب دی خداوند اور مسیح بھی
کیا[٢٩] +

٣٧ جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو اُنکے دل چھد گئے
اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ ای بھائیو ہم
٣٨ کیا کریں[٣٠] تب پطرس نے اُنسے کہا توبہ کرو اور تم میں
سے ہر ایک گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح
کے نام پر بپتسمہ لے[٣١] تو روح قدس کا انعام پاؤگے
٣٩ اِسلئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمہارے لڑکوں[٣٢]
سے ہی اور اُن سب سے جو دور ہیں[٣٣] جتنوں کو ہمارا
٤٠ خداوند خدا بُلاوے - اور وہ بہت اور باتوں کی
گواہیاں لایا اور نصیحت کی کہ اپنے کو اِس ٹیڑھی قوم
سے بچاؤ +

٤١ سو جنہوں نے اُسکی بات خوشی سے قبول کی
بپتسمہ پایا اور اُسی روز تین ہزار آدمی کے قریب شامل
٤٢ ہوئے - اور رسولوں سے تعلیم پانے اور صحبت رکھنے
٤٣ اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں لگے رہے[٣٤] اور
ہر ایک جان کو خوف آیا اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں
٤٤ رسولوں سے ظاہر ہوئیں[٣٥] اور سب جو ایمان لائے
تھے اکٹھے رہے اور ساری چیزوں میں شریک تھے[٣٦]
٤٥ اور اپنی ملکیت اور اسباب بیچ کے ہر ایک کی ضرورت کے

۴۶ موافق سب کو بانٹ دیتے تھے اور ہر روز ایکدل ہوکے ہیکل میں رہے اور گھر گھر روٹیاں توڑ کے خوشی اور سیدھے دِل سے کھانا کھاتے تھے ۔ ۴۷ اور خدا کی تعریف کرتے تھے اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے اور خداوند ہر روز اُنکو جنہوں نے نجات پائی کلیسے میں ملاتا تھا ✣

باب ۳

۱ پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھ دعا کے وقت تیسرے پہر ہیکل کو چلے ۔ ۲ اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا لئے جاتے تھے جسے ہر روز لا کے ہیکل کے اُس دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا ہی بٹھاتے تھے کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیکھ مانگے ۔ ۳ جب اُسنے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا اُنسے بھیکھ مانگی ۔ ۴ پطرس نے یوحنا کے ساتھ اُسپر نظر کر کے کہا کہ ہماری طرف دیکھ ۔ ۵ وہ اِس امید پر کہ اُنسے کچھ پاوے اُنکو تک رہا ۔ ۶ تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں پر جو میرے پاس ہی تجھے دیتا ہوں کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے اُٹھ اور چل ۔ ۷ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کے اُٹھایا اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے ۔ ۸ اور وہ کود کے کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور کودتا پھاندتا خدا کی تعریف کرتا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا ۔ ۹ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی تعریف کرتے دیکھا ۔ ۱۰ اور اُسکو پہچانا کہ یہہ وہی ہی جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا ۔ اور اُس ماجرے سے جو اُسپر گذرا تھا دنگ اور حیران ہوے ۔ ۱۱ اور جسوقت وہ لنگڑا جو چنگا ہوا تھا پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ بہت حیران ہو کے اُس برآمدہ کی طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہی اُن کے پاس دوڑے آئے ✣

۱۲ پھر پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کہا کہ ای اسرائیلی مردو اِسپر تم کیوں تعجب کرتے اور کیوں ہمیں یا ایسا دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا دینداری سے اُس شخص کو چلنے کی طاقت دی ۔ ۱۳ ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے خدا نے ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسے تم نے حوالہ کیا اور پلاطوس کے حضور جب اُسنے چھوڑ دینا انصاف جانا اِنکار کیا ۔ ۱۴ ہاں تم نے اُس قدوس اور راستکار کا اِنکار کیا اور چاہا کہ ایک خونی تمہارے لئے چھوڑا جائے ۔ ۱۵ پر زندگی کے مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مُردوں میں سے اُٹھایا اور ہم اُسکے گواہ ہیں ۔ ۱۶ اُسی کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ جو اُس کے نام پر ہی اِس شخص کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو مضبوط کیا ہاں اُسی ایمان نے جو اُس کی طرف سے ہی یہہ کامل تندرستی تم سب کے سامہنے اُسے دی ۔ ۱۷ اب ای بھائیو میں جانتا ہوں کہ تم نے یہہ نادانی سے کیا جیسے تمہارے سرداروں نے بھی ۔ ۱۸ پر جن باتوں کی خدا نے اپنے سب نبیوں کی زبانی آگے سے خبر دی تھی کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا سو پوری کیں ✣

۱۹ پس توبہ کرو اور متوجہ ہو کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں تاکہ خداوند کے حضور سے تازگی بخش ایام آویں ۔ ۲۰ اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے جس کی منادی تم لوگوں کے درمیان آگے سے ہوئی ۔ ۲۱ ضرور ہی کہ آسمان اُسے لئے رہے اُسوقت تک کہ سب چیزیں جنکا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کی زبانی شروع سے کیا اپنی حالت پر آویں ۔ ۲۲ کیونکہ موسیٰ نے باپ دادوں سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی میری مانند اُٹھاویگا جو کچھ وہ تمہیں کہے اُس کی سب سنو ۔ ۲۳ اور ایسا ہوگا کہ ہر نفس جو اُس نبی کی نہ سُنے وہ قوم میں سے نیست کیا جائیگا ۔

۳۷ یسعیہ ۵۸ : ۷ ۔ ۳۸ اعمال ۱ : ۱۴ ۔ ۳۹ لوقا ۲۴ : ۵۳ ۔ اعمال ۵ : ۴۲ ۔ ۱۱ یا اپنے گھر میں ۔ ۴۰ اعمال ۲۰ : ۷ ۔ ۴۱ لوقا ۲ : ۵۲ ۔ اعمال ۴ : ۳۳ ۔ رومیوں ۱۴ : ۱۸ ۔ ۴۲ اعمال ۵ : ۱۴ ۔ اور ۱۱ : ۲۴ ۔ ۱۱ یونانی میں نویں گھڑی کو

۱ زبور ۵۵ : ۱۷ ۔ ۲ اعمال ۲ : ۴۶ ۔ ۳ اعمال ۱۴ : ۸ ۔ ۴ یوحنا ۹ : ۸ ۔ ۵ اعمال ۴ : ۱۰ ۔ ۶ یسعیہ ۳۵ : ۶ ۔ ۷ اعمال ۴ : ۱۶ و ۲۱ ۔ ۸ ویسا حال بیان ہوا یوحنا ۹ : ۸ ۔ ۹ یوحنا ۱۰ : ۲۳ ۔ اعمال ۵ : ۱۲

۱۰ اعمال ۵ : ۳۰ ۔ ۱۱ یوحنا ۷ : ۳۹ ۔ اور ۱۲ : ۱۶ ۔ اور ۱۷ : ۱ ۔ ۱۲ متی ۲۷ : ۲ ۔ ۱۳ متی ۲۷ : ۲۰ ۔ مرقس ۱۵ : ۱۱ ۔ لوقا ۲۳ : ۱۸ و ۲۰ و ۲۱ ۔ یوحنا ۱۸ : ۴۰ ۔ اور ۱۹ : ۱۵ ۔ اعمال ۱۳ : ۲۸ ۔ ۱۴ زبور ۱۶ : ۱۰ ۔ مرقس ۱ : ۲۴ ۔ لوقا ۱ : ۳۵ ۔ اعمال ۲ : ۲۷ ۔ اور ۴ : ۲۷ ۔ ۱۵ اعمال ۷ : ۵۲ ۔ اور ۲۲ : ۱۴ ۔ ۱۶ عبرانیوں ۲ : ۱۰ ۔ اور ۵ : ۹ ۔ ۱ یوحنا ۵ : ۱۱ ۔ اعمال ۲ : ۲۴ ۔ ۱۷ اعمال ۲ : ۳۲ ۔ ۱۸ متی ۹ : ۲۲ ۔ اعمال ۴ : ۱۰ ۔ اور ۱۴ : ۹ ۔ ۱۹ لوقا ۲۳ : ۳۴ ۔ یوحنا ۱۶ : ۳ ۔ اعمال ۱۳ : ۲۷ ۔ ۱ کرنتھیوں ۲ : ۸ ۔ ۱ تمطاؤس ۱ : ۱۳ ۔ ۲۰ زبور ۲۲ ۔ یسعیہ ۵۰ : ۶ ۔ اور ۵۳ : ۵ وغیرہ ۔ دانیال ۹ : ۲۶ ۔ ۱ پطرس ۱ : ۱۰ و ۱۱ ۔ ۲۱ لوقا ۲۴ : ۴۴ ۔ اعمال ۲۶ : ۲۲ ۔ ۲۲ اعمال ۲ : ۳۸ ۔ ۲۳ اعمال ۱ : ۱۱ ۔ ۲۴ لوقا ۱ : ۷۰ ۔ ۲۵ متی ۱۷ : ۱۱ ۔ ۲۶ استثنا ۱۸ : ۱۵ و ۱۸ و ۱۹ ۔ اعمال ۷ : ۳۷

۲۴ بلکہ سب نبیوں نے سموئیل سے لیکے پچھلوں تک جتنوں
۲۵ نے کلام کیا اِن دنوں کی خبر دی ہے ۔ تم نبیوں کی اولاد
اور اُس عہد کے ہو ۲۷ جو خدا نے باپ دادوں سے باندھا
ہے جب ابرہام سے کہا کہ تیری اولاد سے دنیا کے
۲۶ سارے گھرانے برکت پاوینگے ۲۸ تمہارے پاس خدا
نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھا کے پہلے ۲۹ بھیجا ۳۰ کہ تم
میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے پھیر کے ۳۱
برکت دے ✤

باب ۴ جب وے لوگو سے یہہ کہہ رہے تھے کاہن اور
۲ ہیکل کا سردار اور صدوقی اُنپر چڑھ آئے ۔ کیونکہ
ناراض ہوئے کہ وے لوگوں کو سکھاتے تھے اور
یسوع کے سبب مُردوں کے جی اُٹھنے کی خبر دیتے
۳ تھے ۱ اور اُنھوں نے اُنپر ہاتھ ڈالے اور دوسرے
۴ دن تک پہرے میں رکھا کیونکہ شام ہو گئی تھی ۔ پر
بہتیرے اُن میں سے جنھوں نے کلام سُنا ایمان لائے
اور اُن لوگوں کی گنتی پانچہزار کے قریب تھی +

۵ اور دوسرے دن یوں ہوا کہ اُن کے سردار
۶ اور بزرگ اور فقیہہ ۔ اور سردار کاہن اناس وقیافا ۲
اور یوحنا اور اسکندر اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے
۷ کے تھے یروسلم میں جمع ہوئے ۔ اور اُنکو بیچ میں کھڑا
کر کے پوچھا کہ تم نے کس اقتدار اور کس نام سے یہہ
۸ کیا ۳ تب پطرس نے روح قدس سے معمور ہو کے ۴
اُنسے کہا اے قوم کے سردارو اور اے اسرائیل کے بزرگو ۔
۹ اگر آج ہم سے اِس احسان کی بابت جو اِس ضعیف آدمی
۱۰ پر ہوا پوچھا جاتا ہے کہ وہ کیونکر چنگا ہوا ۔ تو تم سب
اور اسرائیل کی ساری قوم کو معلوم ہو کہ یسوع مسیح
ناصری کے نام سے ۵ جسکو تم نے صلیب دی اور
جسے خدا نے مُردوں میں سے پھر اُٹھایا ۶ اُسی سے
۱۱ یہہ مرد تمہارے سامھنے بھلا چنگا کھڑا ہے ۔ یہہ وہی

۲۷ اعمال ۲: ۳۹ روم ۹: ۴ و ۸ اور ۱۵: ۸ گلتیہ ۳: ۲۶ ۲۸ پیدائش ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۴ گلتیہ ۳: ۸ ۲۹ متی ۱۰: ۵ اور ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۴: ۴۷ اعمال ۱۳: ۳۲ و ۳۳ و ۴۶ ۳۰ آیت ۲۲ ۳۱ متی ۱: ۲۱
۱ متی ۲۲: ۲۳ اعمال ۲۳: ۸ ۲ لوقا ۳: ۲ یوحنا ۱۱: ۴۹ اور ۱۸: ۱۳ ۳ خروج ۲: ۱۴ متی ۲۱: ۲۳ اعمال ۷: ۲۷ ۴ لوقا ۱۲: ۱۱ و ۱۲ ۵ اعمال ۳: ۶ و ۱۶ ۶ اعمال ۲: ۲۴

پتھر ہے جسے تم معماروں نے ناچیز جانا جو کونے کا سرا
۱۲ ہو گیا ہے ۷ اور کسی دوسرے سے نجات نہیں ۸ کیونکہ
آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا
جس سے ہم نجات پاسکیں +

۱۳ جب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی
اور دریافت کیا کہ وے بے علم اور عوام میں سے ہیں ۹
تو تعجب کیا پھر معلوم کیا کہ وے یسوع کے ساتھ تھے
۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا ہوا تھا اُن کے ساتھ کھڑے
۱۵ دیکھہ کے ۱۰ کچھہ خلاف نہ کہہ سکے ۔ پر اُنہیں حکم کر کے
کہ مجلس سے باہر جاؤ آپس میں یہہ کہکے صلاح کرنے
۱۶ لگے کہ ۔ ہم اِن آدمیوں سے کیا کریں ۱۱ کیونکہ ایک
صریح معجزہ اُنہوں نے دکھلایا جو یروسلم کے سب
رہنیوالوں پر ظاہر ہے ۱۲ اور ہم اسکا انکار نہیں کر سکتے
۱۷ لیکن تاکہ یہہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو ہم اُنہیں
خوب دھمکاویں کہ پھر اِس نام سے کسو آدمی کو
۱۸ نہ بولیں ۔ تب اُنہیں بُلا کے تاکید کی کہ یسوع کے
۱۹ نام پر ہرگز نہ بولیں اور تعلیم نہ دیں ۱۳ پطرس اور یوحنا
نے جواب میں اُنہیں کہا تم ہی انصاف کرو کہ خدا کے
نزدیک یہہ درست ہے کہ ہم خدا کی بات سے تمہاری بات
۲۰ زیادہ سنیں ۱۴ کیونکہ ممکن نہیں ۱۵ کہ جو ہم نے دیکھا اور
۲۱ سُنا ہے ۱۶ سو نہ کہیں ۔ تب اُنہوں نے اُنکو اور دھمکا کے
چھوڑ دیا کیونکہ لوگوں کے سبب ۱۷ اُن کی سزا
دینے کی کوئی راہ نہ پائی اِسلئے کہ سب لوگ اُس
۲۲ ماجرے کے باعث ۱۸ خدا کی تعریف کرتے تھے ۔ کہ
وہ شخص جسکے چنگا کرنے سے یہہ معجزہ ظاہر ہوا چالیس
برس کے اوپر تھا +

۲۳ تب وے چھوٹ کے اپنے لوگوں کے پاس
گئے ۱۹ اور جو کچھہ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے
۲۴ اُنسے کہا تھا بیان کیا ۔ جب اُنہوں نے یہہ سُنا

۷ زبور ۱۱۸: ۲۲ یسعیاہ ۲۸: ۱۶ متی ۲۱: ۴۲ ۸ متی ۱: ۲۱ اعمال ۱۰: ۴۳ ۱ تمطاؤس ۲: ۵ و ۶ ۹ متی ۱۱: ۲۵ ۱ قرن ۱: ۲۷ ۱۰ اعمال ۳: ۱۱ ۱۱ یوحنا ۱۱: ۴۷ ۱۲ اعمال ۳: ۹ و ۱۰ ۱۳ اُنہوں نے اُنکو پھر بُلایا اعمال ۵: ۴۰ ۱۴ اعمال ۵: ۲۹ ۱۵ اعمال ۱: ۸ اور ۲: ۳۲ ۱۶ اعمال ۲۲: ۱۵ ۱ یوحنا ۱: ۱ و ۳ ۱۷ متی ۲۱: ۲۶ لوقا ۲۰: ۶ و ۱۹ اور ۲۲: ۲ اعمال ۵: ۲۶ ۱۸ اعمال ۳: ۷ و ۸ ۱۹ اعمال ۱۲: ۱۲

تو ایکدل ہو کے خدا کی طرف آواز بلند کی اور کہا کہ ای رب
تو وہ خدا ہی جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچھ
۲۵ جو اُن میں ہی پیدا کیا ہے ۲۰ تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی
کہا کہ غیر قوموں نے کیوں دھوم مچائی اور لوگوں نے
۲۶ باطل خیال کئے ۲۱ خداوند اور اُسکے مسیح کے برخلاف ہو کے
زمین کے بادشاہ اُٹھے اور سردار باہم جمع ہوئے ۔
۲۷ سچ اِس شہر میں تیرے قدوس بیٹے ۲۲ یسوع کے جسے
تو نے مسیح کیا ۲۳ برخلاف ہو کے ہیرودیس اور پنطوس
۲۸ پلاطوس غیر قوموں اور اسرائیلیوں کے ساتھ جمع ہوئے ۲۴
تاکہ جس کا ہونا تیرے ہاتھ اور ارادے نے آگے سے
۲۹ ٹھہرا رکھا عمل میں لاویں ۲۵ اب ای خداوند اُن کی
دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہہ بخش کہ وے
۳۰ کمال دلیری سے ۲۶ تیرا کلام سناویں ۔ جب کہ تو اپنا
ہاتھ چنگا کرنے کو پھیلا دے اور تیرے قدوس بیٹے ۲۷
یسوع کے نام سے ۲۸ نشانیاں اور اچنبھے ظاہر ہوں ۲۹ +
۳۱ اور جب وے دعا مانگ چکے وہ مکان جہاں
وے جمع تھے ہلایا گیا ۳۰ اور سب روح قدس سے بھر گئے
۳۲ اور خدا کا کلام دلیری سے ۳۱ سُنانے لگے ۔ اور ایمانداروں کی جماعت
ایک دل اور ایک جان ہوئی ۳۲ اور کسی نے اپنے مال
کو اپنا نہ کہا بلکہ ساری چیزوں میں شریک تھے ۳۳
۳۳ اور رسولوں نے بڑے اقتدار سے ۳۴ خداوند یسوع
کے جی اُٹھنے پر گواہی دی ۳۵ اور اُن سب پر بڑا فضل
۳۴ تھا ۳۶ کیونکہ کوئی اُن میں محتاج نہ تھا اسلئے کہ جو لوگ
زمین و مکان کے مالک تھے اُنکو بیچ کے اُن کی قیمت
۳۵ لاتے ۳۷ اور رسولوں کے پاؤں پر رکھتے تھے ۳۸ اور
ہر ایک کو اُسکی ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا ۳۹
۳۶ اور یوسیس جسکا رسولوں نے برنباس (یعنے نصیحت کا
بیٹا) نام رکھا جو قوم کا لاوی اور پیدایش سے کپرسی
۳۷ تھا ۔ ایک کھیت رکھتا تھا اُسے بیچ کے اور
اُس کی قیمت لا کے رسولوں کے پاؤں پر رکھی ۴۰ +

باب ۵

اور حنانیاہ نام ایک مرد اور اُس کی جورو
۲ سفیرہ نے اپنی ملکیت بیچی ۔ اور قیمت میں سے
کچھ رکھ چھوڑا سو اُس کی جورو بھی جانتی تھی اور کچھ
۳ لا کے رسولوں کے پاؤں پر رکھا ۱ تب پطرس نے کہا
ای حنانیاہ کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا ۲ کہ تو
روح قدس سے جھوٹھ بولے ۳ اور زمین کی قیمت میں
۴ سے کچھ رکھ چھوڑے ۔ کیا جب تک تیرے پاس تھی تیری
نہ تھی اور جب بیچی گئی تیرے اختیار میں نہ رہی تو نے
کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہ دی تو آدمیوں سے
۵ نہیں بلکہ خدا سے جھوٹھ بولا ۔ یہہ باتیں سُنتے ہی
حنانیاہ گر پڑا اور اُسکا دم نکل گیا اور سب کو جنہوں
۶ نے یہہ سُنا بڑا خوف آیا ۵ اور جوانوں نے اُٹھ کے اُسے
۷ کفنایا ۶ اور باہر لیجا کے گاڑا ۔ جب گھنٹے تین ایک
گذرے اُس کی جورو اِس ماجرے سے بے خبر ہو کے
۸ بھیتر آئی ۔ پطرس نے اُس سے کہا مجھ سے کہہ کیا
۹ زمین اِتنے ہی پر بیچی اُسنے کہا ہاں اِتنے پر ۔ پھر
پطرس نے اُسے کہا تم نے کیوں ایکا کیا کہ خداوند
کی روح کو آزماؤ ۷ دیکھ تیرے شوہر کے گاڑنے والوں
کے پاؤں دروازے پر ہیں اور تجھے بھی باہر لیجائینگے ۔
۱۰ تب وہیں اُس کے پاؤں پاس گر کے اُسکا دم نکل گیا ۸
اور جوانوں نے بھیتر آ کے اُسے مردہ پایا اور باہر لیجا کے
۱۱ اُسکے شوہر پاس گاڑا ۔ اور تمام کلیسیا اور سب جنہوں
نے یہہ سُنا بہت ڈر گئے ۔ +
۱۲ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سی نشانیاں
اور معجزے لوگوں کے درمیان ظاہر کئے گئے ۹ (اور
وے سب ایک دل ہو کے سلیمان کے برآمدے میں
۱۳ اکٹھے تھے ۱۰ پر اوروں میں سے کسی کا حوصلہ نہ پڑا ۱۱
۱۴ کہ اُن میں جا ملے مگر لوگ اُن کی تعریف کرتے تھے ۱۲

۲۰ ۲ سلا ۱۹: ۱۵ — ۲۱ زبور ۲: ۱ — ۲۲ لوقا ۱: ۳۵ — ۲۳ لوقا ۴: ۱۸ یوحنا ۱۰: ۳۶ — ۲۴ متی ۲۶: ۳ لوقا ۲۲: ۲ اور ۲۳: ۱ و ۸ — ۲۵ اعمال ۲: ۲۳ اور ۳: ۱۸ — ۲۶ ۱۳ و ۳۱ آیتیں اعمال ۹: ۲۷ اور ۱۳: ۴۶ اور ۱۴: ۳ اور ۱۹: ۸ اور ۲۶: ۲۶ اور ۲۸: ۳۱ افس ۶: ۱۹ — ۲۷ ۲۷ آیت — ۲۸ اعمال ۳: ۶ و ۱۶ — ۱۹ اعمال ۲: ۴۳ اور ۵: ۱۲ — ۳۰ اعمال ۲: ۲ و ۴ اور ۱۶: ۲۶ — ۳۱ ۲۹ آیت — ۳۲ اعمال ۵: ۱۲ روم ۱۵: ۵ و ۶ ۲ قرن ۱۳: ۱۱ فلپ ۱: ۲۷ اور ۲: ۲ ۱ پطر ۳: ۸ — ۳۳ اعمال ۲: ۴۴ — ۳۴ اعمال ۱: ۸ — ۳۵ اعمال ۱: ۲۲ — ۳۶ اعمال ۲: ۴۷ — ۳۷ اعمال ۲: ۴۵ — ۳۸ ۳۷ آیت اعمال ۵: ۲ — ۳۹ اعمال ۲: ۴۵ اور ۶: ۱

۴۰ ۳۴ و ۳۵ آیتیں اعمال ۵: ۱ و ۲ — ۱ اعمال ۴: ۳۷ — ۲ لوقا ۲۲: ۳ — ۳ گن ۳۰: ۲ استثنا ۲۳: ۲۱ واعظ ۵: ۴ — ۴ ۱۰ و ۱۱ آیتیں — ۵ یوحنا ۱۹: ۴۰ — ۶ متی ۴: ۷ ۳ آیت — ۷ ۵ آیت — ۸ ۵ آیت اعمال ۲: ۴۳ اور ۱۹: ۱۷ — ۹ اعمال ۲: ۴۳ اور ۱۴: ۳ اور ۱۹: ۱۱ روم ۱۵: ۱۹ ۲ قرن ۱۲: ۱۲ عبر ۲: ۴ — ۱۰ اعمال ۳: ۱۱ اور ۴: ۳۲ — ۱۱ یوحنا ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲ اور ۱۹: ۳۸ — ۱۲ اعمال ۲: ۴۷ اور ۴: ۲۱

اور آور بھی زیادہ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ کی گروہ خداوند پر ایمان لا کے اُن میں شامل ہوتے تھے)- یہانتک ۱۵ کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لا کے چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے تاکہ جب پطرس آوے اُسکا ۱۶ سایہ ہی اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے[13] اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بیماروں کو اور اُنکو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے لا کے یروسلم میں جمع ہوئے سو سب چنگے ہوئے[14] ✣

۱۷ تب سردار کاہن اور اُس کے سب ساتھی (جو صدوقی کے فرقہ کے تھے) ڈاہ سے بھر کے اُٹھے[15] ۱۸ اور رسولوں پر ہاتھ ڈالے[16] اور قیدخانہ عام میں ۱۹ بند کیا- پر خداوند کے ایک فرشتے نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے[17] اور اُنہیں باہر ۲۰ لے آکے کہا- جاؤ اور ہیکل میں کھڑے ہو کے اِس زندگی ۲۱ کی سب باتیں[18] لوگوں سے کہو- وے یہہ سُن کے تڑکے ہیکل میں گئے اور سکھلانے لگے پر سردار کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے آکے[19] صدر مجلس کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کی جماعت کو اکٹھے کیا اور ۲۲ قیدخانے میں کہلا بھیجا کہ اُنہیں لاویں- مگر پیادوں نے پہنچ کے اُنہیں قیدخانہ میں نہ پایا اور پھر آکے ۲۳ خبر دی اور کہا کہ- ہم نے تو قیدخانہ کو بڑی خبرداری سے بند اور چوکیداروں کو باہر دروازوں پر کھڑا پایا پر ۲۴ جب کھولا تو کسو کو اندر نہ پایا- جونہیں سردار کاہن اور ہیکل کے سردار[20] اور سردار کاہنوں نے یہ بات ۲۵ سُنی اُن کی بابت گھبرا گئے کہ کیا ہوگا- تب کسی نے آکے اُنہیں خبر دی کہ دیکھو وے مرد جنہیں تم نے قیدخانہ میں ڈالا تھا ہیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے ۲۶ ہیں- تب ہیکل کا سردار پیادوں کے ساتھ جا کے اُنہیں لایا لیکن زبردستی سے نہیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے[21]

[13] متی ۹: ۲۱ اور ۱۴: ۳۶ اعمال ۱۹: ۱۲
[14] مرقس ۱۶: ۱۷ و ۱۸ یوحنا ۱۴: ۱۲
[15] اعمال ۴: ۱ و ۲ و ۶
[16] لوقا ۲۱: ۱۲
[17] اعمال ۱۲: ۷ اور ۱۶: ۲۶
[18] یوحنا ۶: ۶۸ اور ۱۷: ۳ ۱ یوحنا ۵: ۱۱
[19] اعمال ۴: ۵ و ۶
[20] لوقا ۲۲: ۴ اعمال ۴: ۱
[21] متی ۲۱: ۲۶

کہ ایسا نہ ہو کہ ہم پر پتھراؤ کریں- اور اُنہیں لا کے مجلس کے ۲۷ بیچ میں کھڑا کیا تب سردار کاہن نے اُنسے یہہ کہکے پوچھا ۲۸ کیا ہم نے تم سے بڑی تاکید نہ کی کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا[22] پر دیکھو تم نے یروسلم کو اپنی تعلیم سے بھر دیا اور اِس شخص کا خون[23] ہم پر لایا چاہتے ہو[24] ✣

۲۹ تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا ہمکو خدا کا ۳۰ حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض ہے[25] ہمارے باپ دادوں کے خدا[26] نے یسوع کو اُٹھایا جسے تم نے ۳۱ کاٹھ پر لٹکا کے[27] مار ڈالا- اُسی کو خدا نے مالک[28] اور نجات دینیوالا[29] ٹھہرا کے اپنے دہنے ہاتھ پر بلند کیا[30] ۳۲ تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی بخشے[31] اور ہم اِن باتوں پر اُسکے گواہ ہیں[32] اور روح قدس بھی جسے خدا نے اُنہیں جو اُس کی تابعداری کرتے ہیں بخشا ہے[33] ✣

۳۳ وے یہہ سُن کے کٹ گئے[34] اور صلاح کی کہ اُنہیں ۳۴ قتل کریں- تب گملیئیل[35] نام ایک فریسی نے جو شرع کا معلم اور سب لوگوں میں عزتدار تھا مجلس میں اُٹھ کے حکم دیا کہ رسولوں کو ذرا باہر لیجاؤ- اور اُنہیں کہا کہ ۳۵ اے اسرائیلی مردو آپ سے خبردار ہو کہ تم اِن آدمیوں کے ۳۶ ساتھ کیا کیا چاہتے ہو- کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھ کے کہا کہ میں کچھ ہوں اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے ملگئے وہ مارا گیا اور سب جتنے ۳۷ اُس کے[1] تابع تھے پریشان و تباہ ہوئے- بعد اُسکے یہوداہ جلیلی اسم نویسی کے دنوں میں اُٹھا اور بہت سے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا وہ بھی ہلاک ہوا اور سب جتنے ۳۸ اُسکے تابع تھے تتر بتر ہوگئے- اور اب میں تمہیں کہتا ہوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو اور اُنکو جانے دو کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام انسان سے ہے تو ضایع ہوگی[36] ۳۹ پر اگر خدا سے ہے تو تم اُسے ضایع نہیں کر سکتے[37] ایسا ۴۰ نہ ہو کہ تم خدا سے بھی لڑنے والے ٹھہرو[38] اُنہوں نے

[22] اعمال ۴: ۱۸
[23] متی ۲۳: ۳۵ اور ۲۷: ۲۵
[24] اعمال ۲: ۲۳ و ۳۶ اور ۳: ۱۵ اور ۷: ۵۲
[25] اعمال ۴: ۱۹
[26] اعمال ۳: ۱۳ و ۱۵ اور ۲۲: ۱۴
[27] اعمال ۱۰: ۳۹ اور ۱۳: ۲۹ گلتیوں ۳: ۱۳ ۱ پطرس ۲: ۲۴
[28] اعمال ۳: ۱۵
[29] متی ۱: ۲۱
[30] اعمال ۲: ۳۳ و ۳۶ فلپیوں ۲: ۹ عبرانیوں ۲: ۱۰ اور ۱۲: ۲
[31] لوقا ۲۴: ۴۷ اعمال ۳: ۲۶ اور ۱۳: ۳۸ افسیوں ۱: ۷ کلسیوں ۱: ۱۴
[32] یوحنا ۱۵: ۲۶ و ۲۷
[33] اعمال ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۴
[34] اعمال ۲: ۳۷ اور ۷: ۵۴
[35] اعمال ۲۲: ۳
[1] یا معتقد ہوئے
[36] امثال ۲۱: ۳۰ یسعیاہ ۸: ۱۰ متی ۱۵: ۱۳
[37] لوقا ۲۱: ۱۵ ۱ کرنتھیوں ۱: ۲۵
[38] اعمال ۷: ۵۱ اور ۹: ۵ اور ۲۳: ۹

اُسکی مانی اور رسولوں کو پاس بُلا کے ٣٩ کوڑے مارنے ٤٠ اور حکم کیا کہ یسوع کے نام پر بات نہ کریو تب اُنہیں چھوڑ دیا ❊

٤١ پس وے مجلس کے حضور سے چلے گئے اور خوش ہوئے ٤١ کہ ہم اِس لائق تو ٹھہرے کہ اُسکے نام کے لئے بےحرمت

٤٢ ہووِیں۔ اور وے ہر روز ہیکل میں ٤٢ اور گھر گھر سکھلاتے اور یسوع مسیح کی خوشخبری دینے سے باز نہ رہے ٤٣ ❊

باب ٦ اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے تھے ١ یونانی یہودی ٢ عبرانیوں سے کڑکڑانے لگے کیونکہ اُنکی بیواؤں

٢ کے روز کی خبرگیری میں ٣ غفلت ہوتی تھی۔ تب اُن بارہوں نے شاگردوں کے غول کو باہم بلا کے کہا اچھا نہیں لگتا کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کے میزوں کی خدمت

٣ کریں ٤ پس ای بھائیو اپنے میں سے سات معتبر شخص کو جو روح قدس اور دانائی سے بھرے ہوں چنو ٥ کہ ہم

٤ اُنکو اِس کام پر مقرر کریں۔ اور ہم آپ دعا اور کلام کی خدمت میں مشغول رہینگے ٦ ❊

٥ یہہ بات ساری جماعت کو پسند آئی اور اُنہوں نے استفنس نامے ایک مرد کو جو ایمان اور روح قدس سے بھرا تھا ٧ اور فیلبوس ٨ اور پرکرس اور نقانر اور ریتمون اور پارمناس اور نقلاس ٩ انطاکی کو ایک یہودی مرید تھا

٦ اُنہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا اور اُنہوں نے دعا مانگ

٧ کے ١٠ اپنے ہاتھ اُنپر رکھے ١١ اور خدا کا کلام پھیل گیا ١٢ اور یروسلم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھ گیا اور

٨ کاہنوں ١٣ کی بڑی گروہ ایمان کے تابع ہوئی۔ اور استفنس ایمان اور قوت سے معمور ہو کے بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں لوگوں کے بیچ ظاہر کرتا رہا ❊

٩ تب اُس عبادتخانہ سے جو لبرتینوں کا عبادتخانہ کہلاتا ہی اور قرینیوں اور اسکندریوں اور اُن میں سے جو قلقیا اور اسیا سے آئے بعضے اُٹھ کے استفنس سے بحث

١٠ کرنے لگے۔ پر وے اُس دانائی اور روح کا جس سے وہ

١١ کلام کرتا تھا سامہنا نہ کر سکے ١٤ تب اُنہوں نے بعضے مردوں کو گانٹھا کہ کہیں کہ ہم نے اُسکو موسی اور خدا کی نسبت کفر

١٢ بکتے سنا ١٥ تب اُنہوں نے لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھارا اور اُسپر چڑھ آئے اور پکڑ کے صدر مجلس میں لیگئے

١٣ اور جھوٹھے گواہوں کو کھڑا کیا اُنہوں نے کہا کہ یہہ شخص اِس پاک مکان اور شریعت کی نسبت کفر بکنے سے باز نہیں

١٤ آتا۔ کیونکہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سنا کہ وہی یسوع ناصری اِس مکان کو ڈھائیگا ١٦ اور اُن رسموں کو جو موسی کی معرفت

١٥ ہمیں پہنچیں ١٧ بدل ڈالیگا۔ تب سبھوں نے جو مجلس میں بیٹھے تھے اُسپر غور سے نظر کی اُنہیں اُسکا چہرہ فرشتے کا سا چہرہ نظر آیا ❊

باب ٧ تب سردار کاہن نے کہا کیا یہہ باتیں یونہیں ہیں

٢ وہ بولا ای بھائیو اور ای آبا سنو ١ کہ خداے ذوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر جسوقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا

٣ پیشتر اُس کے کہ وہ حاران میں جا بسا ظاہر ہوا۔ اور اُسسے کہا کہ اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا ٢

٤ اور اُس ملک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا چلا آ۔ تب اُ کھلدیوں کے ملک سے باہر جا کے حاران میں جا رہا اور وہاں سے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد خدا نے

٥ اُسکو اِس ملک میں جسمیں تم اب رہتے ہو پہنچایا ٣ اور اُسکو کچھہ میراث بلکہ قدم رکھنے کی جگہ اُس میں نہ دی پر وعدہ کیا کہ میں یہہ زمین تجھے اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا ٤ کہ تیری ملکیت ہو جاے اگرچہ اُسکے

٦ کوئی لڑکا نہ تھا۔ اور خدا نے یوں فرمایا کہ تیری نسل بیگانے ملک میں جا رہیگی ٥ اور وے اُنکو غلامی میں

٧ رکھینگے اور چارسو برس تک ٦ بدسلوکی کرینگے۔ پھر خدا نے کہا کہ میں اُس قوم کی جس کی غلامی میں وے رہینگے عدالت کرونگا اور بعد اُسکے وے باہر آوینگے

٨ اور اِسی جگہہ ٧ میری بندگی کرینگے۔ اور اُس نے

اُس سے ختنے کا عہد کیا [۸] سو اُس سے اِضحاق پیدا ہوا
اور آٹھویں دن اُسکا ختنہ کیا [۹] اور اِضحاق سے
یعقوب [۱۰] اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار [۱۱]
۹ پیدا ہوئے ۔ اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو
بیچا کہ مصر میں لیجائیں [۱۲] پر خدا اُسکے ساتھ تھا [۱۳]
۱۰ اور اُسے اُس کی سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر
کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشی
اور اُسنے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا [۱۴]
۱۱ اور مصر کے سارے ملک اور کنعان میں کال پڑا [۱۵]
اور بڑی مصیبت آئی اور ہمارے باپ دادوں کو
۱۲ کھانا میسر نہیں آتا تھا جب یعقوب نے سُنا کہ مصر میں
اناج ہے [۱۶] تو ہمارے باپ دادوں کو پہلی بار بھیجا ۔
۱۳ اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہو گیا
۱۴ اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ہوا [۱۷] تب یوسف
نے اپنے باپ یعقوب [۱۸] اور اُس کے سارے کنبے کو
۱۵ جو پچھتر شخص تھے [۱۹] بُلا بھیجا ۔ اور یعقوب مصر میں گیا [۲۰]
۱۶ وہاں وہ اور ہمارے باپ دادے مر گئے [۲۱] اور وے
اُنکو سکم میں لیگئے [۲۲] اور اُس مقبرے میں جسکو ابرہام
نے بنی حمور سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا
۱۷ گاڑا [۲۳] پس جب اُس وعدہ کا وقت جس کی خدا نے
ابرہام سے قسم کھائی تھی نزدیک آیا [۲۴] لوگ مصر میں
۱۸ بڑھنے اور بہت ہونے لگے [۲۵] اُسوقت تک کہ دوسرا
۱۹ بادشاہ اُٹھا جو یوسف کو نہ جانتا تھا ۔ اُسنے ہماری
قوم سے فطرت کرکے ہمارے باپ دادوں سے بدسلوکی
کی یہانتک کہ اُس نے اُنکے لڑکوں کو پھینکوا دیا [۲۶]
۲۰ تاکہ وے جیتے نہ رہیں ۔ اُسوقت موسیٰ پیدا ہوا [۲۷]
جو [۱] نہایت خوبصورت تھا [۲۸] اُسنے تین مہینے تک
۲۱ اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائی جب وہ پھینکا
گیا فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا اور اُس کو

۲۲ اپنا بیٹا کر کے پالا [۲۹] اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام
حکمت میں تربیت پائی اور کلام و کام میں صاحب
۲۳ اقتدار تھا [۳۰] اور جب وہ پورے چالیس برس کا ہوا
اُسکے جی میں آیا کہ جاکے اپنے بھائی بنی اسرائیل
۲۴ کی خبر لے [۳۱] تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر اُس کی
حمایت کی اور مصری کو جان سے مار کے اُسکا جسپر
۲۵ ظلم ہوا تھا بدلا لیا ۔ کیونکہ اُسنے خیال کیا کہ میرے
بھائی سمجھینگے کہ خدا میرے ہاتھوں سے اُنہیں چھٹکارا
۲۶ دیگا پر وے نہ سمجھے ۔ پھر دوسرے دن جب وے
لڑتے تھے اُنہیں دکھائی دیا اور اُنکو یوں کہہ کے
ملا دینے چاہا کہ اے مردو تم تو بھائی ہو کیوں ایک
۲۷ دوسرے پر ظلم کرتے ہو [۳۲] لیکن اُسنے جو اپنے پڑوسی
پر ظلم کرتا تھا اُسے یہہ کہکے ہٹایا کہ کس نے تجھے
۲۸ ہم پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہے [۳۳] کیا جس طرح کل اُس
۲۹ مصری کو قتل کیا تو مجھے قتل کیا چاہتا ہے ۔ موسیٰ
اِس بات پر بھاگا اور [۱۱] مدیان کے ملک میں جا رہا
۳۰ وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہوئے [۳۴] اور جب چالیس
برس پورے ہوئے تب خداوند کا فرشتہ سینا کے
پہاڑ کے بیابان میں آگ کی لو میں جھاڑی کے بیچ
۳۱ دکھائی دیا [۳۵] موسیٰ نے یہہ رویت دیکھ کے تعجب
کیا اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا خداوند کی
۳۲ آواز اُسے پہنچی ۔ کہ میں تیرے باپ دادوں کا خدا
ابرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا
ہوں [۳۶] تب موسیٰ کانپ گیا اور اُسے دریافت کرنے
۳۳ کی جرات نہ ہوئی ۔ تب خداوند نے اُسے کہا کہ جوتی
اپنے پاؤں سے اُتار [۳۷] کیونکہ یہہ جگہ جہاں تو کھڑا ہے
۳۴ پاک زمین ہے ۔ میں نگاہ کرکے اپنے لوگوں کی جو مصر
میں ہیں مصیبت دیکھ رہا ہوں اور میں نے اُن کی آہ
ماری سُنی اور اُنہیں چھڑانے اُترا ہوں [۳۸] اور اب آ

۸ پید ۱۷ : ۹ و ۱۰ و ۱۱
۹ پید ۲۱ : ۲ و ۳ و ۴
۱۰ پید ۲۵ : ۲۶
۱۱ پید ۲۹ : ۳۱ وغیرہ اور ۳۰ : ۵ وغیرہ اور ۳۵ : ۱۸ و ۲۳
۱۲ پید ۳۷ : ۴ و ۱۱ و ۲۸ زبور ۱۰۵ : ۱۷
۱۳ پید ۳۹ : ۲ و ۲۱ و ۲۳
۱۴ پید ۴۱ : ۳۷
اور ۴۲ : ۶
۱۵ پید ۴۱ : ۵۴
۱۶ پید ۴۲ : ۱
۱۷ پید ۴۵ : ۴ و ۱۶
۱۸ پید ۴۵ : ۹ و ۲۷
۱۹ پید ۴۶ : ۲۷ استثنا ۱۰ : ۲۲
۲۰ پید ۴۶ : ۵
۲۱ پید ۴۹ : ۳۳ خر ۱ : ۶
۲۲ خر ۱۳ : ۱۹ یشوع ۲۴ : ۳۲
۲۳ پید ۲۳ : ۱۶ اور ۳۳ : ۱۹
۲۴ پید ۱۵ : ۱۳ ۶ آیت
۲۵ خر ۱ : ۷ و ۸ و ۹ زبور ۱۰۵ : ۲۴ و ۲۵
۲۶ خر ۱ : ۲۲
۲۷ خر ۲ : ۲
[۱] یونانی میں خوبصورت خدا کو یعنے سامہنے دیکھو یوحنا ۳ : ۳
۲۸ عبر ۱۱ : ۲۳
۲۹ خر ۲ : ۳ — ۱۰
۳۰ لوقا ۲۴ : ۱۹
۳۱ خر ۲ : ۱۱ و ۱۲
۳۲ خر ۲ : ۱۳
۳۳ دیکھو لوقا ۱۲ : ۱۴ اعمال ۴ : ۷
[۱۱] یونانی میں مدیام
۳۴ خر ۲ : ۱۵ و ۲۲ اور ۴ : ۲۰ اور ۱۸ : ۳ و ۴
۳۵ خر ۳ : ۲
۳۶ متی ۲۲ : ۳۲ عبر ۱۱ : ۱۶
۳۷ خر ۳ : ۵ یشوع ۵ : ۱۵
۳۸ خر ۳ : ۷

٣٥ میں تجھے مصر میں بھیجونگا۔ اُسی موسیٰ کو جس سے اُنہوں نے انکار کرکے کہا کہ کس نے تجھے حاکم اور قاضی بنایا اُسی کو خدا نے اُس فرشتے کی معرفت [٣٩] جو اُسے جھاڑی میں نظر آیا بھیجا کہ حاکم اور چھٹکارا دینیوالا ہو۔ ٣٦ وہی اُنہیں نکال لایا [٤٠] اور مصر کے ملک [٤١] اور لال سمندر [٤٢] اور چالیس برس بیابان میں [٤٣] معجزہ اور نشانیاں دکھاتا رہا ✚

٣٧ یہہ وہی موسیٰ ہی جسنے بنی اسرائیل سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھہ سا ایک نبی ظاہر کریگا [٤٤] اُس کی سُنو [٤٥] ٣٨ یہہ وہی ہی جو بیابان میں مجلس کے درمیان [٤٦] اُس فرشتے کے [٤٧] جو اُس سے سینا کے پہاڑ پر بولا اور ہمارے باپ دادوں کے ساتھہ تھا اُسی کو زندگی کا کلام [٤٨] ملا کہ ہم کو پہنچا دے [٤٩] ٣٩ پر ہمارے باپ دادوں نے اُسکا تابعدار ہونا نہ چاہا بلکہ اُسکو رد کیا اور اُن کے دل مصر کی طرف پھرے۔ ٤٠ اور ہارون سے کہا کہ ہمارے لئے ایسے معبود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں کیونکہ یہہ موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا [٥٠] ٤١ اور اُن دنوں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا [٥١] اور اُس بت کو قربانی چڑھائی بلکہ اپنے ہاتھوں کے کام پر خوشی منائی۔ ٤٢ تب خدا نے پھر کے اُنہیں چھوڑ دیا [٥٢] کہ آسمان کی فوج کو پوجیں [٥٣] جیسا کہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہی کہ ای اسرائیل کے گھرانے کیا تم نے مجھہ کو بیابان میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑھائیں [٥٤] ٤٣ تم نے || ملک کے خیمے اور اپنے معبود رمفان کے تارے کو یعنے اُن صورتوں کو جنہیں تم نے سجدہ کرنے کو بنایا اُٹھا لیا میں تمہیں نکال کے بابل کے پرے بساؤنگا۔ ٤٤ شہادت کا خیمہ جیسا موسیٰ

٣٩ خر ١٤ : ١٩ — گنتی ٢٠ : ١٦ — ٤٠ خر ١٢ : ٤١ — اور ٣٣ : ١ — ٤١ خر ٧ — اور ٨ — اور ٩ — اور ١٠ — اور ١١ — اور ١٤ ابواب — زبور ١٠٥ : ٢٧ — ٤٢ خر ١٤ : ٢١ و ٢٧ و ٢٨ و ٢٩ — ٤٣ خر ١٦ : ١ و ٣٥ — ٤٤ اِست ١٨ : ١٥ و ١٨ — اعمـ ٣ : ٢٢ — ٤٥ متی ١٧ : ٥ — ٤٦ خر ١٩ : ٣ و ١٧ — ٤٧ یسعـ ٦٣ : ٩ — گلت ٣ : ١٩ — عبر ٢ : ٢ — ٤٨ روم ٣ : ٢ — ٤٩ خر ٢١ : ١ — اِست ٥ : ٢٧ و ٣١ — اور ٣٣ : ٤ — یوحنا ١ : ١٧ — ٥٠ خر ٣٢ : ١ — ٥١ اِست ٩ : ١٦ — زبور ١٠٦ : ١٩ — ٥٢ زبور ٨١ : ١٢ — حزق ٢٠ : ٢٥ و ٣٩ — روم ١ : ٢٤ — ٢ تسلا ٢ : ١١ — ٥٣ اِست ٤ : ١٩ — اور ١٧ : ٣ — ٢ سلا ١٧ : ١٦ — اور ٢١ : ٣ — یرم ١٩ : ١٣ — ٥٤ عمو ٥ : ٢٥ و ٢٦ — || یونانی میں ملکہ

سے باتیں کرنیوالے نے فرمایا تھا کہ اُس نمونہ کے موافق جو تو نے دیکھا تھا بنا [٥٥] بیابان میں ہمارے باپ دادوں کے درمیان تھا۔ ٤٥ اُسے ہمارے باپ دادے اگلوں سے پاکے یشوع کے ساتھہ اُن قوموں کی میراث لیتے وقت [٥٦] جن کو خدا نے ہمارے باپ دادوں کے سامھنے سے نکال دیا [٥٧] لائے اور یہہ حال داؤد کے دنوں تک رہا۔ ٤٦ جسپر خدا کے حضور سے فضل ہوا [٥٨] اور اُسنے اجازت مانگی کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا ڈھونڈھے [٥٩] ٤٧ پر سلیمان نے [٦٠] اُسکے لئے مکان بنایا ٤٨ لیکن خدا تعالیٰ اُن ہیکلوں میں جو ہاتھہ سے بنے ہیں نہیں رہتا [٦١] چنانچہ نبی کہتا ہی کہ۔ ٤٩ خداوند فرماتا ہی آسمان میرا تخت اور زمین میرے پانوں کی چوکی ہی تم میرے لئے کونسا گھر بناؤگے یا کونسی جگہہ میرے آرام کی ہی [٦٢] ٥٠ کیا میرے ہاتھہ میں یہہ سب چیزیں نہیں بنائیں ✚

٥١ ای سرکشو [٦٣] اور دل اور کان کے نامختونو [٦٤] تم ہر وقت روح القدس کا سامھنا کرتے ہو جیسے تمہارے باپ دادے تھے ویسے ہی تم بھی ہو۔ ٥٢ نبیوں میں سے کسکو تمہارے باپ دادوں نے نہ ستایا [٦٥] ہاں اُنہوں نے اُس راستباز [٦٦] کے آنے کی خبر دینیوالوں کو قتل کیا جسکے اب تم پکڑنیوالے اور خونی ہوئے۔ ٥٣ تم نے فرشتوں کے وسیلے سے شریعت پائی [٦٧] پر عمل میں نہ لائے ✚

٥٤ وے یے باتیں سُنتے ہی اپنے جی میں کٹ گئے [٦٨] اور اُسپر دانت پیسنے لگے۔ ٥٥ پر وہ روح قدس سے معمور ہوکے [٦٩] آسمان کی طرف دیکھہ رہا تھا اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دہنے ہاتھہ کھڑا ہوا دیکھا۔ ٥٦ اور کہا دیکھو میں آسمان کو کھلا [٧٠] اور ابن آدم کو خدا کے دہنے ہاتھہ کھڑے دیکھتا ہوں [٧١]

٥٥ خر ٢٥ : ٤٠ — اور ٢٦ : ٣٠ — عبر ٨ : ٥ — ٥٦ یشو ٣ : ١٤ — ٥٧ نحمہ ٩ : ٢٤ — زبور ٤٤ : ٢ — اور ٧٨ : ٥٥ — اعمـ ١٣ : ١٩ — ٥٨ ١ سمو ١٦ : ١ — ٢ سمو ٧ : ١ — زبور ٨٩ : ١٩ — اعمـ ١٣ : ٢٢ — ٥٩ ١ سلا ٨ : ١٧ — ١ توا ٢٢ : ٧ — زبور ١٣٢ : ٤ و ٥ — ٦٠ ١ سلا ٦ : ١ — اور ٨ : ٢٠ — ١ توا ١٧ : ١٢ — ٢ توا ٣ : ١ — ٦١ ١ سلا ٨ : ٢٧ — ٢ توا ٢ : ٦ — اور ٦ : ١٨ — اعمـ ١٧ : ٢٤ — ٦٢ یسعـ ٦٦ : ١ و ٢ — متی ٥ : ٣٤ و ٣٥ — اور ٢٣ : ٢٢ — ٦٣ خر ٣٢ : ٩ — اور ٣٣ : ٣ — یسعـ ٤٨ : ٤ — ٦٤ احبـ ٢٦ : ٤١ — اِست ١٠ : ١٦ — یرم ٤ : ٤ — اور ٦ : ١٠ — اور ٩ : ٢٦ — حزق ٤٤ : ٩ — ٦٥ ٢ توا ٣٦ : ١٦ — متی ٢١ : ٣٥ — اور ٢٣ : ٣٤ و ٣٧ — ١ تسلا ٢ : ١٥ — ٦٦ اعمـ ٣ : ١٤ — ٦٧ خر ٢٠ : ١ — گلت ٣ : ١٩ — عبر ٢ : ٢ — ٦٨ اعمـ ٥ : ٣٣ — ٦٩ اعمـ ٦ : ٥ — ٧٠ حزق ١ : ١ — متی ٣ : ١٦ — اعمـ ١٠ : ١١ — ٧١ دان ٧ : ١٣

٥٧ تب اُنہوں نے بڑے زور سے چلّا کے اپنے کان بند کیے ٥٨ اور ایک دل ہوکے اُسپر لپکے۔ اور شہر کے باہر نکال کے [٢٢] اُسپر پتھراؤ کیا [٢٣] اور گواہوں نے اپنے کپڑے سولس نامے ایک جوان کے پانوں پاس رکھہ دیئے [٢٤] ٥٩ سو اُنہوں نے استفنس پر پتھراؤ کیا جو یہہ کہکے دعا مانگتا تھا کہ ای خداوند یسوع [٢٥] میری روح کو قبول کر [٢٦] ٦٠ پھر وہ گھٹنے ٹیک کر [٢٧] زور سے پکارا کہ ای خداوند یہہ گناہ اُنکے حساب میں مت رکھہ [٢٨] اور یہہ کہہ کے سو گیا +

باب ٨

اور سولس اُس کے قتل پر متفق ہوا [١] اور اُسوقت کلیسئے پر جو یروسلم میں تھی بڑا ظلم ہوا اور رسولوں کو چھوڑ کر باقی سب یہودیہ اور سامریہ کی ہرجگہ میں تتر بتر ہوگئے [٢] ٢ اور دیندار مردوں نے استفنس کا دفن کیا اور اُسپر بڑا ماتم کیا [٣] ٣ اور سولس کلیسئے کو تباہ کرتا تھا کہ گھر گھر گھس کے اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹ کر قید میں ڈالتا [٤] ٤ پس وے جو تتر بتر ہوئے تھے ہر جگہ جاکے کلام کی خوشخبری دیتے تھے [٥] ٥ اور فیلبوس [٦] سامریہ کے ایک شہر میں جاکے اُنکے آگے مسیح کی منادی کرتا تھا۔ ٦ اور لوگوں نے اُن معجزوں کو جو فیلبوس کرتا تھا سنکے اور دیکھہ کے ایک دل ہوکر اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ ٧ کیونکہ ناپاک روحیں بہتوں سے جن پر چڑھی تھیں بڑی آواز سے چلّا کے اُتر گئیں اور بہت مفلوج اور لنگڑے چنگے کئے گئے [٧] ٨ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی ٩ اُسکے پہلے اُس شہر میں شمعون نامے ایک شخص جادوگری کرتا [٨] اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا ١٠ اور یہہ کہتا تھا کہ میں کچھہ ہوں [٩] اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُسکی طرف رجوع لاکے کہتے تھے ١١ کہ یہہ خدا کی بڑی قدرت ہی۔ سو اِس سبب اُس کی طرف رجوع لائے کہ اُسنے ایک مدت سے اپنی جادوگری کے وسیلے سے اُنہیں دنگ کر رہا تھا۔ ١٢ پر جب اُنہوں نے فیلبوس کی باتوں کا جو خدا کی بادشاہت [١٠] اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا یقین کیا تو کیا عورت کیا مرد سبھوں نے بپتسما لیا۔ ١٣ تب شمعون خود ایمان لایا اور بپتسما پاکے فیلبوس کے ساتھہ رہا اور معجزہ اور بڑی بڑی نشانیاں جو ظاہر ہوتی تھیں دیکھہ کے دنگ ہوا۔ ١٤ جب رسولوں نے جو یروسلم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا ہی تب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو اُنکے پاس بھیجا۔ ١٥ اُنہوں نے جاکے اُنکے لئے دعا مانگی کہ روح قدس پاویں [١١] ١٦ (کیونکہ اب تک وہ اُن میں سے کسو پر نازل نہ ہوئی تھی [١٢] اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر [١٣] بپتسما پایا تھا [١٤]) ١٧ تب اُنہوں نے اُنپر ہاتھہ رکھے [١٥] اور اُنہوں نے روح قدس پائی۔ ١٨ جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھہ رکھنے سے روح قدس دیجاتی ہی تو اُنکے پاس نقدی لاکے ١٩ کہا کہ یہہ اختیار مجھے بھی دو کہ جسپر میں ہاتھہ رکھوں وہ روح قدس پاوے ٢٠ پطرس نے اُسے کہا تیرے روپئے تیرے ساتھہ برباد ہوں اِسلئے کہ تو نے خیال کیا کہ خدا کی بخشش [١٦] روپیوں سے حاصل ہوتی ہی [١٧] ٢١ تیرا اِس بات میں نہ حصہ ہی نہ بخرہ کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدھا نہیں۔ ٢٢ پس اپنی اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے منت کر کہ شاید تیرے دل کا یہہ خیال تجھے معاف ہو [١٨] ٢٣ اِسلئے کہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پت کی کڑواہٹ [١٩] اور بدی کے بند میں گرفتار ہی ٢٤ شمعون نے جواب میں کہا تم میرے لئے خداوند سے دعا مانگو [٢٠] کہ جو باتیں تم نے کہیں اُن میں سے کوئی مجھہ پر نہ آوے ٢٥ پھر وے گواہی دیکے اور خداوند کا کلام سناکے یروسلم

٢٢ اسلا ٢١: ١٣ لوقا ٤: ٢٩ عبر ١٣: ١٢ — ٢٣ جب ٢٢: ١٦ — ٢٤ است ١٣: ٩ و ١٠ اور ١٧: ٧ اعم ٨: ١ اور ٢٢: ٢٠ — ٢٥ اعم ٩: ١٤ — ٢٦ زبور ٣١: ٥ لوقا ٢٣: ٤٦ — ٢٧ اعم ٩: ٤٠ اور ٢٠: ٣٦ اور ٢١: ٥ — ٢٨ متی ٥: ٤٤ لوقا ٦: ٢٨ اور ٢٣: ٣٤

١ اعم ٧: ٥٨ اور ٢٢: ٢٠ — ٢ اعم ١١: ١٩ — ٣ پید ٢٣: ٢ اور ٥٠: ١٠ ٢ سم ٣: ٣١ — ٤ اعم ٧: ٥٨ اور ٩: ١ و ١٣ و ٢١ اور ٢٢: ٤ اور ٢٦: ١٠ و ١١ ١ قرن ١٥: ٩ گلت ١: ١٣ فلپ ٣: ٦ ١ تمط ١: ١٣ — ٥ متی ١٠: ٢٣ اعم ١١: ١٩ — ٦ اعم ٦: ٥ — ٧ مرقس ١٦: ١٧ — ٨ اعم ١٣: ٦ — ٩ اعم ٥: ٣٦

١٠ اعم ١: ٣ — ١١ اعم ٢: ٣٨ — ١٢ اعم ١٩: ٢ — ١٣ ١٠: ٤٨ اور ١٩: ٥ — ١٤ متی ٢٨: ١٩ اعم ٢: ٣٨ — ١٥ اعم ٦: ٦ اور ١٩: ٦ عبر ٦: ١٢ — ١٦ اعم ٢: ٣٨ اور ١٠: ٤٥ اور ١١: ١٧ — ١٧ متی ١٠: ٨ دیکھو ٢ سلا ٦: ٥ — ١٨ دان ٤: ٢٧ ٢ تمط ٢: ٢٥ — ١٩ عبر ١٢: ١٥ — ٢٠ پید ٢٠: ٧ و ١٧ خر ٨: ٨ گن ٢١: ٧ اسلا ١٣: ٦ ایوب ٤٢: ٨ یعقو ٥: ١٦

کو پھرے اور سامریوں کی بہت سی بستیوں میں خوشخبری دیتے گئے ۔

۲۶ تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے کلام کیا اور کہا کہ اُٹھ اور دکھن طرف اُس راہ پر جا جو یروسلم سے غزہ کو جو بیابان میں ہی جاتی ۔

۲۷ وہ اُٹھ کے روانہ ہوا اور دیکھو ایک حبشی [۲۱] خوجہ حبشیوں کی ملکہ قنداقی کا وزیر جو اُسکے سارے خزانہ کا مختار تھا اور یروسلم میں بندگی کرنے کو آیا تھا [۲۲]

۲۸ پھرا جاتا تھا اور اپنی رتھ پر بیٹھا یسعیاہ نبی کی کتاب کو پڑھ رہا تھا ۔

۲۹ روح نے فیلبوس سے کہا نزدیک جا اور اُس رتھ کے ساتھ ہو لے ۔

۳۰ تب فیلبوس نے اُس طرف دوڑ کے اُسے یسعیاہ نبی کی کتاب پڑھتے سُنا اور کہا آیا جو کچھ تو پڑھتا ہی سمجھتا ہی ۔

۳۱ اُسنے کہا یہہ کسطرح ہو سکے جب تک کوئی میری ہدایت نہ کرے تب اُسنے فیلبوس سے درخواست کی کہ میرے ساتھہ سوار ہو بیٹھیئے ۔

۳۲ اُس کتاب کی عبارت جو وہ پڑھتا تھا یہہ تھی کہ وہ جیسے بھیڑ جسے ذبح کرنے کو لیجاتے ہیں اور جیسے برہ جو اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہی اُسیطرح وہ اپنا منہہ نہیں کھولتا [۲۳]

۳۳ اُس کی عاجزی میں اُنھوں نے اُس سے انصاف اُٹھا لیا اور کون اُسکی پشت کا بیان کریگا کیونکہ زمین پر سے اُسکی جان اُٹھائی جاتی ہی ۔

۳۴ خوجہ نے فیلبوس کے جواب میں کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ نبی کسکے حق میں یہہ کہتا ہی کیا اپنے یا کسی دوسرے کے حق میں ۔

۳۵ تب فیلبوس نے اپنی زبان کھول کے اُسی نوشتہ سے شروع کیا [۲۴] اور یسوع کی خوشخبری اُسے دی ۔

۳۶ اور جاتے جاتے راہ کے درمیان ایک پانی پر پہنچے تب خوجہ نے کہا کہ دیکھہ پانی اب مجھے بپتسما پانے سے کون چیز روکتی ہی [۲۵]

۳۷ فیلبوس نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا ہی تو روا ہی [۲۶] اُسنے جواب میں کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہی [۲۷]

۳۸ تب اُس نے حکم کیا کہ رتھ کھڑی کریں اور فیلبوس اور خوجہ دونو پانی میں اُترے اور اُس نے اُسکو بپتسما دیا ۔

۳۹ جب وے پانی سے نکل کے اوپر آئے خداوند کی روح فیلبوس کو لیگئی [۲۸] اور خوجہ نے اُسکو پھر نہ دیکھا اور خوشی سے اپنی راہ لی ۔

۴۰ اور فیلبوس ازوتس میں ملا اور گذرتے ہوئے سب شہروں میں جب تک قیصریہ میں نہ آیا خوشخبری دیتا رہا ۔

باب ۹

اور ہنوز سولس خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا [۱] ہوا سردار کاہن کے یہاں گیا ۔

۲ اور اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے لئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر میں کسی کو اِس طریق پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندھ کے یروسلم میں لاؤں ۔

۳ اور جاتے جاتے ایسا ہوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایکبارگی آسمان سے ایک نور اُسکے چوگرد چمکا [۲]

۴ تب وہ زمین پر گر پڑا اور اُس نے ایک آواز سُنی جو اُسے کہتی تھی ای سولس ای سولس تو مجھے کیوں ستاتا ہی [۳]

۵ اُس نے پوچھا کہ ای خداوند تو کون ہی خداوند نے کہا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہی پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہی [۴]

۶ اُس نے کانپ کے اور حیران ہو کر کہا ای خداوند تو کیا چاہتا ہی کہ میں کروں [۵] خداوند نے اُسے کہا اُٹھ اور شہر میں جا اور جو تجھے کرنا ضرور ہی تجھ سے کہا جائیگا ۔

۷ اور وے مرد جو اُس کے ہمراہ تھے حیران کھڑے رہگئے کہ آواز تو سنتے پر کسو کو نہ دیکھتے تھے [۶]

۸ اور سولس زمین پر سے اُٹھا اور آنکھ کھول کے کسو کو نہ دیکھا تب وے اُسکا ہاتھ پکڑ کے دمشق میں لیگئے ۔

۹ اور وہ تین دن تک دیکھ نہ سکا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا ۔

۱۰ اور دمشق میں حنانیاہ [۷] نام ایک شاگرد تھا اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا ای حنانیاہ

---

۲۱ صفنہ ۳ : ۱۰
۲۲ یوحنا ۱۲ : ۲۰
۲۳ یسعیاہ ۵۳ : ۷ و ۸
۲۴ لوقا ۲۴ : ۲۷ اعمال ۱۸ : ۲۸
۲۵ اعمال ۱۰ : ۴۷
۲۶ متی ۲۸ : ۱۹ مرقس ۱۶ : ۱۶
۲۷ متی ۱۶ : ۱۶ یوحنا ۶ : ۶۹ اور ۹ : ۳۵ و ۳۸ اور ۱۱ : ۲۷ اعمال ۹ : ۲۰ ۱ یوحنا ۴ : ۱۵ اور ۵ : ۵ و ۱۳
۲۸ ۱ سلا ۱۸ : ۱۲ ۲ سلا ۲ : ۱۶ حزقی ۳ : ۱۲ و ۱۴
۱ اعمال ۸ : ۳ گلتی ۱ : ۱۳ ۱ تمط ۱ : ۱۳
۲ اعمال ۲۲ : ۶ اور ۲۶ : ۱۲ ۱ قرن ۱۵ : ۸
۳ متی ۲۵ : ۴۰ وغیرہ
۴ اعمال ۵ : ۳۹
۵ لوقا ۳ : ۱۰ اعمال ۲ : ۳۷ اور ۱۶ : ۳۰
۶ دان ۱۰ : ۷ دیکھو اعمال ۲۲ : ۹ اور ۲۶ : ۱۳
۷ اعمال ۲۲ : ۱۲

۱۱ وہ بولا ای خداوند دیکھہ میں حاضر ہوں۔ تب خداوند نے اُسے کہا اُٹھہ اور اُس سڑک پر جو سیدھی کہلاتی ہی جا اور یہوداہ کے گھر میں سولس نامے ترسوسی [8] کو ڈھونڈھ
۱۲ کہ دیکھہ وہ دعا مانگتا ہی۔ اور اُسنے رویا میں حنانیاہ نامے ایک مرد کو دیکھا جس نے اندر آکے اُسپر ہاتھہ رکھا تاکہ وہ پھر دیکھنے لگے۔
۱۳ پر حنانیاہ نے جواب دیا کہ ای خداوند میں نے بہتوں سے اِس شخص کے حق میں سُنا کہ اُسنے یروسلم میں تیرے مقدسوں کے ساتھہ کیسی بدی کی ہی [9]
۱۴ اور یہاں بھی اُس نے سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ہیں [10] باندھے۔
۱۵ پر خداوند نے اُسے کہا تو جا کیونکہ وہ قوموں [11] اور بادشاہوں [12] اور بنی اسرائیل کے آگے میرا نام ظاہر کرنے کا ایک چُنا ہوا وسیلہ ہی [13]
۱۶ کہ میں اُسے دکھاؤنگا کہ اُسے میرے نام کے لئے کیسا دُکھہ اُٹھانا ضرور ہی [14]
۱۷ تب حنانیاہ گیا اور اُس گھر میں داخل ہوا [15] اور اپنے ہاتھہ اُسپر رکھکر [16] کہا ای بھائی سولس خداوند یعنے یسوع نے جو تجھہ پر اِس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہی کہ تو پھر بینائی پائے اور روح قدس سے بھر جائے [17]
۱۸ اور وہیں مثل چھلکے کے کچھہ اُسکی آنکھوں سے گر پڑا اور وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور اُٹھہ کے بپتسما پایا۔
۱۹ پھر کچھہ کھاکے طاقت حاصل کی اور سولس کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھہ رہا [18]
۲۰ اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہی [19]
۲۱ اور سب سُننے والے دنگ ہوگئے اور بولے کیا یہہ وہ نہیں ہی جو یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اِسی ارادہ پر آیا کہ اُنکو باندھہ کے سردار کاہنوں کے پاس لیجائے [20]
۲۲ لیکن سولس نے اور بھی مضبوط ہوکے اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہی ہی [21] یہودیوں کو جو دمشق میں رہتے تھے گھبرا دیا ؞

۲۳ اور جب بہت دن گذرے یہودیوں نے اُسکے قتل کی صلاح کی [22]
۲۴ اور اُن کی گھات سولس کو معلوم ہوگئی [23] اور وے رات دن پھاٹکوں پر لگے رہے کہ اُسے مار ڈالیں۔
۲۵ تب شاگردوں نے رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکری میں بٹھا کر دیوار پر سے تلے لٹکا دیا [24]
۲۶ اور سولس نے یروسلم میں [25] پہنچکے کوشش کی کہ شاگردوں میں ملجائے پر سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ہی۔
۲۷ مگر برنباس [26] اُسے اپنے ساتھہ رسولوں کے پاس لیگیا اور اُنسے بیان کیا کہ اُسنے کسطرح راہ میں خداوند کو دیکھا اور کہ اُس نے اُس سے باتیں کیں اور کیونکر وہ دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا [27]
۲۸ سو وہ یروسلم میں اُنکے ساتھہ آیا جایا کرتا تھا [28]
۲۹ اور یسوع کے نام پر دلیری سے کلام کرتا تھا اور یونانی یہودیوں [29] کے ساتھہ بھی بحث کرتا تھا اور وے اُسکے مار ڈالنے کے درپے تھے [30]
۳۰ تب بھائی یہہ معلوم کرکے اُسے قیصریہ میں لیگئے اور ترسوس کی طرف اُسکو روانہ کیا۔
۳۱ تب سارے یہودیہ اور جلیل اور سامریہ کی کلیسیاؤں نے آرام پایا [31] اور خداوند کے خوف میں تربیت پاکے اور آگے بڑھکے روح قدس کی تسلی سے بڑھائی گئیں ؞
۳۲ اور ایسا ہوا کہ جب پطرس ہر کہیں [32] پھرتا تھا اُن مقدسوں کے پاس بھی جو لُدا میں رہتے تھے پہنچا۔
۳۳ اور وہاں اینیاس نامے ایک شخص کو پایا جو جھولے کا مارا آٹھہ برس سے چارپائی پر پڑا تھا۔
۳۴ پطرس نے اُسے کہا ای اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہی [33] اُٹھہ اور اپنا بچھونا سجا۔ وہ اُسی دم اُٹھا۔
۳۵ تب لُدا اور سرون [34] کے سب رہنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کی طرف پھرے [35]

۸ اعمال ۲۱: ۳۹ اور ۲۲: ۳
۹ ۱ آیت
۱۰ ۲۱ آیت اعمال ۷: ۵۹ اور ۲۲: ۱۶ ۱ قرن ۱: ۲ ۲ تمط ۲: ۲۲
۱۱ روم ۱: ۵ اور ۱۱: ۱۳ گلتی ۲: ۷ و ۸
۱۲ اعمال ۲۵: ۲۲ و ۲۳ اور ۲۶: ۱ وغیرہ
۱۳ اعمال ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۲۱ اور ۲۶: ۱۷ روم ۱: ۱ ۱ قرن ۱۵: ۱۰ گلتی ۱: ۱۵ افسس ۳: ۷ و ۸ ۱ تمط ۲: ۷ ۲ تمط ۱: ۱۱
۱۴ اعمال ۲۰: ۲۳ اور ۲۱: ۱۱ ۲ قرن ۱۱: ۲۳
۱۵ اعمال ۲۲: ۱۲ و ۱۳
۱۶ اعمال ۸: ۱۷
۱۷ اعمال ۲: ۴ اور ۴: ۳۱ اور ۸: ۱۷ اور ۱۳: ۵۲
۱۸ اعمال ۲۶: ۲۰
۱۹ اعمال ۸: ۳۷
۲۰ اعمال ۸: ۳ ۱ آیت گلتی ۱: ۱۳ و ۲۳
۲۱ اعمال ۱۸: ۲۸
۲۲ اعمال ۲۳: ۱۲ اور ۲۵: ۳ ۲ قرن ۱۱: ۲۶
۲۳ ۲ قرن ۱۱: ۳۲
۲۴ یوشوع ۲: ۱۵ ا سمو ۱۹: ۱۲
۲۵ اعمال ۲۲: ۱۷ گلتی ۱: ۱۷ و ۱۸
۲۶ اعمال ۴: ۳۶ اور ۱۳: ۲
۲۷ ۲۰ و ۲۲ آیتیں
۲۸ گلتی ۱: ۱۸
۲۹ اعمال ۶: ۱ اور ۱۱: ۲۰
۳۰ ۲۳ آیت ۲ قرن ۱۱: ۲۶
۳۱ دیکھو اعمال ۸: ۱
۳۲ اعمال ۸: ۱۴
۳۳ اعمال ۳: ۶ و ۱۶ اور ۴: ۱۰
۳۴ ۱ تو ۵: ۱۶
۳۵ اعمال ۱۱: ۲۱

٣٦ اور یافا میں ایک شاگرد تابیتھا نام تھی جسکا ترجمہ ہرنی ہی وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتی تھی مالامال تھی ٣٦ ٣٧ اور ایسا ہوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ہو کے مرگئی اور اُنہوں نے اُسے نہلا کر بالاخانہ پر رکھا ٣٧ ٣٨ اور اِسلیئے کہ لُدا یافا کے نزدیک تھا جب شاگردوں نے سُنا کہ پطرس وہیں ہی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۔ ٣٩ تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھ چلا جب پہنچا اُسے بالاخانہ پر لیگیئے اور سب بیوائیں روتی ہوئی اُسکے پاس آکھڑی ہوئیں اور کرتے اور کپڑے جو ہرنی نے جب اُنکے ساتھ تھی بنائے تھے دکھاتی تھیں۔ ٤٠ پطرس نے سب کو باہر کرکے ٣٨ اور گھٹنے ٹیک کے ٣٩ دعا مانگی پھر لاش کی طرف متوجہ ہو کے کہا اَی تابیتھا اُٹھ ٤٠ تب اُسنے آنکھیں کھولدیں اور پطرس کو دیکھہ کے اُٹھ بیٹھی ٤١ تب اُسنے ہاتھہ بڑھا کے اُسے اُٹھایا اور مقدسوں اور بیوہوں کو بُلا کے اُسے زندہ اُنکے سپرد کیا۔ ٤٢ یہہ سارے یافا میں مشہور ہوگیا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے ٤١ ٤٣ اور یوں ہوا کہ وہ کئی دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا ٤٢ +

باب ۱۰ قیصریہ میں قرنیلیوس نامے ایک مرد تھا جو اُس ٢ پلٹن کا کہ اِتالیانی کہلاتی تھی صوبہ دار تھا۔ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار ۱ اور خداترس تھا ٢ اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا ٣ اُسنے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف دیکھا کہ خدا کے فرشتے نے اُس کے پاس اندر آکے ٣ اُسے ٤ کہا اَی قرنیلیوس۔ اُسنے اُسکو غور سے دیکھا اور ڈر کے کہا کہ اَی خداوند کیا ہی اُسنے اُسے کہا تیری دعائیں ٥ اور خیراتیں یادگاری کے لئے خدا کے حضور پہنچیں۔ اب یافا میں آدمی بھیج کہ شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی بُلالاوے ٦ وہ شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں ہی جسکا گھر سمندر کے کنارے ہی مہمان ہی جو کچھہ کرنا تجھہ پر واجب ہی وہ تجھہ کو بتائیگا ٥ ٧ اور جب فرشتہ جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں چلا گیا اُسنے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اُمنیں سے جو اُسکے یہاں ہر وقت حاضر رہتے تھے ایک دیندار سپاہی کو بُلا کے۔ ٨ اور سب باتیں اُنسے بیان کر کے اُنہیں یافا میں بھیجا +

٩ دوسرے دن جب وے راہ میں چلے جاتے تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا ٦ ١٠ اور اُسے بھوکھہ لگی اور چاہا کہ کچھہ کھائے پر جب وے تیار کرتے تھے وہ بیخودی میں پڑا۔ ١١ اور دیکھا کہ آسمان کھُل گیا ٧ اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند جس کے چاروں کونے بندھے تھے زمین کیطرف لٹکائی ہوئی اُس کے پاس اُتری۔ ١٢ اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے تھے۔ ١٣ اور اُسے ایک آواز آئی کہ اَی پطرس اُٹھ ذبح کر اور کھاجا۔ ١٤ پطرس نے کہا اَی خداوند ہرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھی کوئی ١١ حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی ٨ ١٥ دوسری بار پھر اُسے آواز آئی کہ جس کو خدا نے پاک کیا ہی تو حرام مت کہہ ٩ ١٦ یہہ تین بار ہوا پھر وہ چیز آسمان پر کھینچی گئی۔ ١٧ جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا کہ یہہ رویا جو میں نے دیکھی کیا ہی تو دیکھو وے مرد جنہیں قرنیلیوس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت کیا تھا اور دروازہ پر آکے کھڑے ہوئے۔ ١٨ اور پکار کے پوچھتے تھے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا یہیں مہمان ہی +

١٩ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا روح نے اُسے کہا دیکھہ تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ہیں ١٠ ٢٠ پس اُٹھ کے نیچے جا اور بے دھڑکے اُنکے ساتھ روانہ

٣٦ ١ تمط ٢: ١٠
طیط ٣: ٨
٣٧ اعم ١: ١٣
٣٨ متی ٩: ٢٥
٣٩ اعم ٧: ٦٠
٤٠ مرقس ٥: ٤١ و ٤٢
یوحنا ١١: ٤٣
٤١ یوحنا ١١: ٤٥ اور ١٢: ١١
٤٢ اعم ١٠: ٦
١ ٢٢ آیت
اعم ٨: ٢ اور ٢٢: ١٢
٢ ٣٥ آیت
٣ ٣٠ آیت
اعم ١١: ١٣

٤ اعم ٩: ٤٣
٥ اعم ١١: ١٤
٦ اعم ١١: ٥ وغیرہ
٧ اعم ٧: ٥٦
مکاشفہ ١٩: ١١
١١ یونانی میں عام چیز
٨ احبار ١١: ٤ اور ٢٠: ٢٥
اِستثنا ١٤: ٣ و ٧
حزقی ٤: ١٤
٩ متی ١٥: ١١
٢٨ آیت
روم ١٤: ١٤ و ١٧ و ٢٠
١ قرن ١٠: ٢٥
١ تمط ٤: ٤
طیط ١: ١٥
١٠ اعم ١١: ١٢

٢١ ہو کیونکہ میں نے اُنکو بھیجا ہی[١١] تب پطرس نے اُترکے اُن مردوں سے جنکو قرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا کہا دیکھو جسکو تم ڈھونڈھتے ہو میں ہی ہوں تم کسلئے آئے ہو۔
٢٢ اُنھوں نے کہا قرنیلیوس صوبہ دار نے جو راستباز اور خداترس[١٢] اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہی[١٣] پاک فرشتہ سے حکم پایا کہ تجھے اپنے گھر بُلاوے اور تجھ سے باتیں سُنے۔
٢٣ تب اُسنے اُنہیں بھیتر بُلاکے اُنکی مہمانی کی اور دوسرے دن پطرس اُنکے ساتھ چلا اور کئی بھائی یافا سے اُسکے ساتھ ہو لئے[١٤]۔
٢٤ اور دوسرے روز وے قیصریہ میں داخل ہوئے اور قرنیلیوس اپنے رشتہ داروں اور دلی دوستوں کو اکٹھے کرکے اُن کی راہ دیکھتا تھا۔
٢٥ اور ایسا ہوا کہ جب پطرس داخل ہونے لگا قرنیلیوس اُس سے جا ملا اور اُس کے قدموں پر گرکے سجدہ کیا۔
٢٦ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھاکے کہا کھڑا ہو میں بھی تو انسان ہوں[١٥]۔
٢٧ اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اکٹھے پایا۔
٢٨ تب اُسنے اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ کیونکر کسی یہودی کو بیگانے سے صحبت رکھنی یا اُسکے یہاں جانا روا نہیں[١٦] مگر خدا نے مجھپر ظاہر کیا کہ میں کسی آدمی کو کمینہ یا ناپاک نہ کہوں[١٧]۔
٢٩ اِسلئے میں تمہارے بُلانے پر بے عذر چلا آیا اب میں پوچھتا ہوں کہ مجھے کس بات کے لئے بُلایا۔
٣٠ تب قرنیلیوس نے کہا چار روز ہوئے کہ میں نے اِس گھڑی تک روزہ رکھا اور تیسرے پہر کو اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد[١٨] اسفید براق پوشاک پہنے[١٩] میرے سامھنے کھڑا ہی۔
٣١ اُسنے کہا اے قرنیلیوس تیری دعا سنی گئی[٢٠] اور تیری خیرات خدا کے حضور یاد ہوئی[٢١]۔
٣٢ اب کسی کو یافا میں بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی یہاں بُلا وہ شمعون دباغ کے یہاں جسکا گھر سمندر کے کنارے ہی مہمان ہی وہ آکے تجھ سے کلام کریگا۔
٣٣ اُسی دم میں نے تیرے پاس بھیجا تو نے تو خوب کیا جو آیا اب ہم سب خدا کے آگے حاضر ہیں تا کہ جو کچھ خدا نے تجھے فرمایا ہی سُنیں ❊
٣٤ تب پطرس نے زبان کھول کے کہا اب مجھے یقین ہوا کہ خدا ظاہر پر نظر نہیں کرتا[٢٢]
٣٥ بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا اُس کو پسند آتا ہی[٢٣]۔
٣٦ یہہ وہی کلام ہی جو اُس نے بنی اسرائیل کے پاس بھیجا جب یسوع کی معرفت (جو سبھوں کا خداوند ہی[٢٤]) صلح کی خوشخبری[٢٥] دیتا تھا۔
٣٧ تم اِس کلام کو جانتے ہو جو بعد اُس کے کہ یوحنا نے بپتسما کی منادی کی تھی تمام یہودیہ میں جلیل سے شروع کرکے[٢٦] اِشتہار کیا گیا۔
٣٨ کہ کس طرح خدا نے یسوع ناصری کو روح قدس اور قدرت سے ممسوح کیا[٢٧] وہ نیکی کرتا اور اُن سب کو جو شیطان کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے چنگا کرتا پھرا کیونکہ خدا اُس کے ساتھ تھا[٢٨]۔
٣٩ اور ہم اُن سب کاموں کے جو اُس نے یہودیہ کے ملک و یروسلم میں کئے گواہ ہیں[٢٩] اُس کو اُنھوں نے کاٹھ پر لٹکا کے مار ڈالا[٣٠]۔
٤٠ اُس کو خدا نے تیسرے دن اُٹھایا[٣١] اور اُسے ظاہر ہونے دیا۔
٤١ ساری قوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر کہ آگے سے خدا کے چنے ہوئے تھے[٣٢] یعنے ہم پر جنھوں نے اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھ کھایا اور پیا[٣٣]۔
٤٢ اور اُس نے ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی دو[٣٤] کہ یہہ وہی ہی جو خدا کی طرف سے مقرر ہوا[٣٥] کہ زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنیوالا ہو[٣٦]۔
٤٣ سب نبی اُسپر گواہی دیتے ہیں[٣٧] کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے

١١ اعما ١٥: ٧
١٢ ١ و ٢ آیتیں وغیرہ
١٣ اعما ٢٢: ١٢
١٤ ١٥ آیت
اعما ١١: ١٢
١٥ اعما ١٤: ١٤ و ١٥
مکاش ١٩: ١٠
اور ٢٢: ٩
١٦ یوحنا ٤: ٩
اور ١٨: ٢٨
اعما ١١: ٣
گلت ٢: ١٢ و ١٤
١٧ اعما ١٥: ٨ و ٩
افس ٣: ٦
١٨ اعما ١: ١٠
١٩ متی ٢٨: ٣
مرقس ١٦: ٥
لوقا ٢٤: ٤
٢٠ دان ١٠: ١٢
٤ آیت وغیرہ
٢١ عبر ٦: ١٠

٢٢ اِست ١٠: ١٧
٢ توا ١٩: ٧
ایوب ٣٤: ١٩
روم ٢: ١١
گلت ٢: ٦
افس ٦: ٩
قلس ٣: ٢٥
١ پطر ١: ١٧
٢٣ اعما ١٥: ٩
روم ٢: ١٣ و ٢٧
اور ٣: ٢٢ و ٢٩
اور ١٠: ١٢ و ١٣
١ قرن ١٢: ١٣
گلت ٣: ٢٨
افس ٢: ١٣ و ١٨
اور ٣: ٦
٢٤ متی ٢٨: ١٨
روم ١٠: ١٢
١ قرن ١٥: ٢٧
افس ١: ٢٠ و ٢٢
١ پطر ٣: ٢٢
مکاش ١٧: ١٤
اور ١٩: ١٦
٢٥ یسع ٥٧: ١٩
افس ٢: ١٤
و ١٦ و ١٧
قلس ١: ٢٠
٢٦ لوقا ٤: ١٤
٢٧ لوقا ٤: ١٨
اعما ٢: ٢٢
اور ٤: ٢٧
عبر ١: ٩
٢٨ یوحنا ٣: ٢
٢٩ اعما ٢: ٣٢
٣٠ اعما ٥: ٣٠
٣١ اعما ٢: ٢٤
٣٢ یوحنا ١٤: ١٧ و ٢٢
اعما ١٣: ٣١
٣٣ لوقا ٢٤: ٣٠ و ٤٣
یوحنا ٢١: ١٣
٣٤ متی ٢٨: ١٩ و ٢٠
اعما ١: ٨
٣٥ یوحنا ٥: ٢٢ و ٢٧
اعما ١٧: ٣١
٣٦ روم ١٤: ٩ و ١٠
٢ قرن ٥: ١٠
٢ تمط ٤: ١
١ پطر ٤: ٥
٣٧ یسع ٥٣: ١١
یرم ٣١: ٣٤
دان ٩: ٢٤
میکا ٧: ١٨
زکر ١٣: ١
ملا ٤: ٢
اعما ٢٦: ٢٢

اُسکے نام سے اپنے گناہوں کی معافی پاوے ✠

[۴۴] پطرس یہہ باتیں کہہ رہا تھا کہ روح قدس اُن سب پر جو کلام سُنتے تھے نازل ہوئی [۴۵] اور مختون ایماندار جتنے پطرس کے ساتھ آئے تھے حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی روح قدس کی بخشش جاری ہوئی [۴۶] کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی بولی بولتے اور خدا کی بڑائی کرتے سُنا تب پطرس نے پھر کہا [۴۷] کیا کوئی پانی کو روک سکتا ہے کہ یہہ جنہوں نے ہماری طرح روح قدس پائی بپتسما نہ پاویں [۴۸] تب اُس نے حکم دیا کہ وے خداوند کے نام پر بپتسما پاویں تب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ کچھ دن وہاں رہے ✠

باب ۱۱

[۱] اور رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے سُنا کہ غیر قوموں نے بھی خدا کا کلام قبول کیا [۲] اور جب پطرس یروشلم میں آیا تو مختون اُس سے یہہ کہکے بحث کرنے لگے [۳] کہ تو نامختونوں کے پاس گیا [۴] اور اُنکے ساتھ کھایا تب پطرس نے شروع سے سلسلہ کے ساتھ اُنسے بیان کیا [۵] کہ جب میں یافا کے شہر میں دعا مانگ رہا تھا بیخودی میں آکے ایک رویا دیکھی کہ ایک چیز جیسے بڑی چادر جسکے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے ہوئے تھے اُتر کے مجھ تک آئی [۶] جب میں نے خوب دیکھ کے غور کیا تب زمین کے چارپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے [۷] مکوڑے اور ہوا کے پرندے اُس میں دیکھے اور میں نے ایک آواز سُنی کہ مجھے کہتی ہے اے پطرس اُٹھ ذبح کر اور کھا [۸] تب میں بولا اے خداوند ہرگز نہیں کیونکہ کبھی [۹] کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے مُنہہ میں نہ گئی تب جواب میں دوسری بار آسمان سے مجھے آواز آئی کہ [۱۰] جسے خدا نے پاک کیا تو حرام مت کہہ یہہ تین بار ہوا [۱۱] پھر سب کچھ آسمان کی طرف کھینچا گیا اور دیکھو اُسی دم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے اُس گھر کے پاس جسمیں میں تھا کھڑے تھے [۱۲] اور روح نے مجھ سے کہا کہ تو بے کھٹکے اُن کے ساتھ جا چنانچہ یے چھہ بھائی میرے ساتھ چلے اور ہم اُس شخص کے گھر میں داخل ہوئے [۱۳] اور اُس نے ہم سے بیان کیا کہ کس طرح فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑا دیکھا جس نے اُسے کہا کہ یافا میں آدمی بھیج اور شمعون کو جسکا لقب پطرس ہے بلوا [۱۴] وہ تجھے وے باتیں کہیگا جنسے تو اور تیرا سارا گھر نجات پاویگا [۱۵] جب میں کلام کرنے لگا روح قدس اُنپر نازل ہوئی جیسے پہلے ہم پر [۱۶] تب مجھے خداوند کی بات یاد آئی جو اُس نے کہی یوحنا نے تو پانی سے بپتسما دیا پر تم روح قدس سے بپتسما پاؤگے [۱۷] پس جبکہ خدا نے اُنکو ویسی نعمت دی جیسی ہمکو جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے تو میں کون تھا کہ خدا کو روک سکتا [۱۸] وے یہہ سُنکر چپ رہے اور خدا کی تعریف کرکے کہا بیشک خدا نے غیر قوموں کو بھی زندگی کے لئے توبہ بخشی ہے ✠

[۱۹] پس وے جو اُس جور و جفا سے جو استفنس کے سبب برپا ہوئی تھیں چھتر بتر ہو گئے تھے پھرتے پھرتے فینیکے و کپرس اور انطاکیہ میں پہنچے مگر یہودیوں کے سوا کسیکو کلام نہ سُناتے تھے [۲۰] اور اُن میں سے کئی ایک کپرسی اور قرینی تھے جنہوں نے انطاکیہ میں آکے یونانی یہودیوں سے بھی باتیں کیں اور خداوند یسوع کی خوشخبری سُنائی [۲۱] اور خداوند کا ہاتھ اُنکے ساتھ تھا اور بہت سے لوگ جو ایمان لائے خداوند کی طرف پھرے ✠

[۲۲] تب اُن لوگوں کی خبر یروشلم کی کلیسیا کے کان میں پہنچی اور اُنہوں نے برنباس کو بھیجا کہ انطاکیہ تک جائے [۲۳] وہ پہنچکے اور خدا کا فضل دیکھ کے خوش ہوا اور اُن سب کو نصیحت کی کہ دل کی مضبوطی کے

۲۴ ساتھ خداوند سے لگے رہو[۲۰] کیونکہ وہ نیک مرد تھا اور روح قدس اور ایمان سے بھرا[۲۱] اور ایک بڑی گروہ خداوند کی طرف رجوع لائی[۲۲] ۲۵ تب برنباس سولس کی تلاش میں ترسس[۲۳] کو چلا۔ ۲۶ اور اُسے پا کے انطاکیا میں لایا اور ایسا ہوا کہ وے سال بھر کلیسیے میں شامل ہوا کرتے اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے اور پہلے انطاکیہ میں شاگرد کرستیان کہلائے +

۲۷ اُنہیں دنوں کئی ایک نبی[۲۴] یروشلم سے انطاکیہ میں آئے ۲۸ اور اُن میں سے ایک نے جسکا نام اگبس[۲۵] تھا کھڑا ہو کے روح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا جو قلودیس قیصر کے وقت میں واقع ہوا ۲۹ تب شاگردوں میں سے ہر ایک نے ٹھانا کہ اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کی خدمت میں جو یہودیہ میں رہتے تھے کچھ بھیجے[۲۶] ۳۰ سو اُنہوں نے یہہ کیا اور برنباس اور سولس کے ہاتھہ[۲۷] بزرگوں کے پاس بھیجا +

باب ۱۲

۱ اور اُن دنوں ہیرودیس بادشاہ نے کلیسیے میں سے بعضوں پر ہاتھہ ڈالے کہ اُنہیں ستاوے ۲ اور یوحنا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا[۱] ۳ اور جب دیکھا کہ یہودیوں کو یہہ پسند آیا تو اور بھی زیادتی کی کہ پطرس کو بھی پکڑ لیا (یہہ بے خمیری روٹی کے دنوں میں[۲] ہوا) ۴ اور اُسکو پکڑ کے قیدخانے میں ڈالا اور چار چار سپاہیوں کے پہرے میں سونپا کہ اُس کی نگہبانی کریں[۳] اور چاہا کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامہنے لیجائے ۵ پس قیدخانہ میں پطرس کی نگہبانی ہوتی تھی پر کلیسیا اُس کے لئے نت خدا سے دعا مانگا کرتی تھی ۶ اور جب ہیرودیس نے اُسے حاضر کرنے چاہا اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا دو سپاہیوں کے بیچ میں سوتا تھا اور چوکی والے دروازے پر قیدخانہ کی چوکی کر رہے تھے ۷ اور دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آ کھڑا ہوا[۴] اور اُس مکان میں نور چمکا اور اُس نے پطرس کی پسلی پر مار کے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھہ تب زنجیریں اُسکے ہاتھوں سے گر گئیں ۸ اور اُس فرشتے نے اُسے کہا کہ کمر باندھہ اور اپنی جوتی پہن اُس نے یوں ہی کیا پھر اُسنے اُسے کہا اپنا کرتا پہن اور میرے پیچھے ہو لے ۹ وہ نکل کے اُسکے پیچھے ہو لیا پر نہ جانا کہ یہہ جو فرشتے سے ہوا سچ ہے[۵] بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ہوں[۶] ۱۰ تب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکل کے لوہے کے پھاٹک تک جو شہر کیطرف ہی پہنچے وہ آپ سے آپ اُن کے لئے کھل گیا[۷] سو وے نکل کے ایک گلی سے گذر گئے اور اُسی دم فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا ۱۱ تب پطرس نے ہوش میں آکے کہا اب میں نے سچ جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا[۸] اور مجھے ہیرودیس کے ہاتھہ اور یہودی قوم کی ساری تاک سے بچا لیا[۹] ۱۲ اور جب یہہ سمجھا تھا تب یوحنا[۱۰] جسکا لقب مرقس ہے اُسکی ماں مریم کے گھر آیا[۱۱] وہاں بہت لوگ جمع ہوئے اور دعا مانگ رہے تھے[۱۲] ۱۳ جب پطرس پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹاتا تھا رودے نام ایک چھوکری آئی کہ چپکے سُنے ۱۴ اور پطرس کی آواز پہچان کے مارے خوشی کے پھاٹک نہ کھولا اور دوڑ گئے اندر خبر دی کہ پطرس پھاٹک پر کھڑا ہے ۱۵ تب اُنہوں نے اُسے کہا تو دیوانی ہے وہ اپنی بات پر قائم رہی کہ یوں ہی ہے اُنہوں نے کہا اُسکا فرشتہ ہوگا[۱۳] ۱۶ مگر پطرس کھٹکھٹاتا رہا تب اُنہوں نے دروازہ کھولکے اُسکو دیکھا اور دنگ ہو گئے ۱۷ اُسنے اُنہیں ہاتھہ سے اشارہ کیا[۱۴] کہ چپ رہیں اور اُنسے بیان کیا کہ خداوند کسطرح اُسکو قیدخانے سے باہر لایا پھر کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کی خبر دو اور وہ آپ باہر جا کے دوسری جگہ چلا گیا ۱۸ جب صبح ہوئی سپاہی بہت گھبرائے کہ پطرس کیا ہوا ۱۹ جب ہیرودیس نے

۲۰ یعہ ۱۳: ۴۳ اور ۱۴: ۲۲
۲۱ یعہ ۶: ۵
۲۲ ۲۱ آیت اعہ ۵: ۱۴
۲۳ یعہ ۹: ۳۰
۲۴ یعہ ۲: ۱۷ اور ۱۳: ۱ اور ۱۵: ۳۲ اور ۲۱: ۹ ا قرن ۱۲: ۲۸ افس ۴: ۱۱
۲۵ یعہ ۲۱: ۱۰
۲۶ روم ۱۵: ۲۶ ا قرن ۱۶: ۱ ۲ قرن ۹: ۱
۲۷ یعہ ۱۲: ۲۵
۱ متی ۴: ۲۱ اور ۲۰: ۲۳
۲ خر ۱۲: ۱۴ و ۱۵ اور ۲۳: ۱۵
۳ یوحنا ۲۱: ۱۸
۴ یعہ ۵: ۱۹
۵ زبور ۱۲۶: ۱
۶ یعہ ۱۰: ۳ و ۱۷ اور ۱۱: ۵
۷ یعہ ۱۶: ۲۶
۸ زبور ۳۴: ۷ دان ۳: ۲۸ اور ۶: ۲۲ عبر ۱: ۱۴
۹ ایوب ۵: ۱۹ زبور ۳۳: ۱۸ و ۱۹ اور ۳۴: ۲۲ اور ۴۱: ۲ اور ۹۷: ۱۰ ۲ قرن ۱: ۱۰ ۲ پطر ۲: ۹
۱۰ اعہ ۱۵: ۳۷
۱۱ یعہ ۴: ۲۳
۱۲ ۵ آیت
۱۳ پیدا ۴۸: ۱۶ متی ۱۸: ۱۰
۱۴ یعہ ۱۳: ۱۶ اور ۱۹: ۳۳ اور ۲۱: ۴۰

اُس کی تلاش کرکے نہ پایا تو چوکیداروں کی تحقیقات کی اور حکم کیا کہ لیجاکے اُنہیں جانسے مار و اور آپ یہودیہ سے روانہ ہوکے قیصریا میں جا رہا ✢

۲۰ اور ہیرودیس صور و صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش تھا تب وے ایک دل ہوکے اُسکے پاس آئے اور بلستس کو جو بادشاہ کی خوابگاہ کا ناظر تھا ملاکے صلح چاہی کیونکہ اُنکے ملک کو بادشاہ کے ملک سے اسباب معاش میسر آتے تھے[۱۵] ۲۱ تب ہیرودیس ایک دن ٹھہراکے اور بادشاہی پوشاک پہنکے تخت پر بیٹھا اور اُنسے کلام کرنے لگا ۲۲ تب لوگ چلانے لگے کہ یہہ خدا کی آواز ہے انسان کی نہیں ۲۳ اُسی دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا[۱۶] کیونکہ اُسنے خدا کی بزرگی نہ کی[۱۷] اور کیڑے پڑکے مرگیا ✢

۲۴ پر خدا کا کلام بڑھا اور پھیلا[۱۸] ۲۵ اور برنباس اور سولس اپنی خدمت پوری کرکے اور یوحنا کو[۱۹] جسکا لقب مرقس ہے ساتھ لے کے[۲۰] یروسلم سے پھرے ✢

باب ۱۳ اور انطاکیہ[۱] کی کلیسئے میں کئی نبی اور معلم تھے یعنے برنباس[۲] اور شمعون جو نیگر کہلاتا ہے اور لوقیوس قرینی[۳] اور مناین جو چوتھائی کے حاکم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور سولس ۲ جب وے خداوند کی بندگی کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح قدس نے کہا میرے لئے برنباس اور سولس کو الگ کرو[۴] اُس کام کے لئے جسکے واسطے میں نے اُنہیں بلایا[۵] ۳ تب اُنہوں نے روزہ رکھکے اور دعا مانگ کے اُنپر ہاتھ رکھے[۶] اور اُنہیں رخصت کیا ✢

۴ پس وے روح قدس کے بھیجے ہوئے سلوکیہ کو گئے اور وہاں سے جہاز پر کپرس[۷] کو چلے ۵ اور اُنہوں نے جب کہ سلمیس میں تھے یہودیوں کے عبادتخانوں[۸] میں خدا کا کلام سنایا اور یوحنا[۹] اُنکا خادم تھا ۶ اور اُس تمام ٹاپو میں پافس تک سیر کرکے اُنہوں نے ایک یہودی جادوگر[۱۰] اور جھوٹھے نبی کو جسکا نام بریسوع تھا پایا ۷ وہ سرجیوس پولس صوبہ کے ساتھ تھا جو صاحب تمیز تھا اُسنے برنباس اور سولس کو بلاکے چاہا کہ خدا کا کلام سنے ۸ پر الیماس جادوگر نے (کہ یہی اُسکے نام کا ترجمہ ہے) اُن کی برخلافی کی[۱۱] اور چاہا کہ صوبہ کو ایمان سے پھیر دے ۹ تب سولس یعنے پولس نے روح قدس سے بھرجاکے[۱۲] اُسے گھورکے کہا ۱۰ اے شیطان کے فرزند[۱۳] تو جو تمام مکاری اور عیاری سے بھرا اور ہر طرح کی راستی کا دشمن ہے کیا خداوند کی سیدھی راہوں کو ٹیڑھی کرنا نہ چھوڑیگا ۱۱ اب دیکھ خداوند کا ہاتھ تجھ پر ہے[۱۴] اور تو اندھا ہوجائیگا اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا وہیں دھوندھلاپن اور اندھیرا اُسپر چھاگیا اور ڈھونڈھتا پھرا کہ کوئی اُسکا ہاتھ پکڑکے لیچلے ۱۲ تب صوبہ یہہ ماجرا دیکھکے خداوند کی تعلیم سے دنگ ہوکر ایمان لایا ۱۳ اب پولس اور اُسکے ساتھی پافس سے جہاز کھولکے پمفولیہ کے پرگا میں آئے اور یوحنا اُنسے جدا ہوکر یروسلم کو پھرا[۱۵] ✢

۱۴ اور وے پرگا سے گذرکے پسدیہ کے انطاکیا میں پہنچے اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے[۱۶] ۱۵ اور توریت اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے[۱۷] کے بعد عبادتخانے کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ اے بھائیو اگر کچھ نصیحت کی بات[۱۸] لوگوں کے لئے رکھتے ہو تو بیان کرو ۱۶ تب پولس کھڑا ہوا اور ہاتھ سے اشارہ کرکے[۱۹] کہا اے اسرائیلیو اور اے خداترسو[۲۰] سنو ۱۷ اس قوم اسرائیل کے خدا نے ہمارے باپ دادوں کو چنا[۲۱] اور اس قوم کو جب مصر کے ملک میں پردیسی تھی بڑھایا[۲۲] اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا[۲۳] ۱۸ اور برس چالیس ایک[۲۴]

---

[۱۰] اعمـ ۸: ۹ [۱۱] خر ۷: ۱۱؛ ۲ تمط ۳: ۸ [۱۲] اعمـ ۴: ۸ [۱۳] متی ۱۳: ۳۸؛ یوحنا ۸: ۴۴؛ ا یوحنا ۳: ۸ [۱۴] خر ۹: ۳؛ ا سمـ ۵: ۶ [۱۵] اعمـ ۱۵: ۳۸ [۱۶] اعمـ ۱۶: ۱۳؛ اور ۱۷: ۲؛ اور ۱۸: ۴ [۱۷] لوقا ۴: ۱۶؛ ۲۷ آیت [۱۸] اعبر ۱۳: ۲۲ [۱۹] اعمـ ۱۲: ۱۷ [۲۰] ۲۶ و ۴۲ و ۴۳ آیتیں؛ اعمـ ۱۰: ۳۵ [۲۱] است ۷: ۶ و ۷ [۲۲] خر ۱: ۱؛ زبور ۱۰۵: ۲۳ و ۲۴ [۲۳] خر ۶: ۶؛ اور ۱۳: ۱۴ و ۱۶ [۲۴] خر ۱۶: ۳۵؛ گنتی ۱۴: ۳۳ و ۳۴؛ زبور ۹۵: ۹ و ۱۰؛ اعمـ ۷: ۳۶

[۱۵] ا سلا ۵: ۹ و ۱۱؛ حزق ۲۷: ۱۷ [۱۶] ا سمـ ۲۵: ۳۸؛ ۲ سمـ ۲۴: ۱۷ [۱۷] زبور ۱۱۵: ۱ [۱۸] ا یسع ۵۵: ۱۱؛ اعمـ ۶: ۷؛ اور ۱۹: ۲۰؛ قلس ۱: ۶ [۱۹] اعمـ ۱۱: ۲۹ و ۳۰؛ اعمـ ۱۳: ۵ و ۱۳؛ اور ۱۵: ۳۷ [۲۰] ۱۲ آیت

[۱] اعمـ ۱۱: ۲۷؛ اور ۱۴: ۲۶؛ اور ۱۵: ۳۵ [۲] اعمـ ۱۱: ۲۲–۲۶ [۳] روم ۱۶: ۲۱ [۴] گنتی ۸: ۱۴؛ اعمـ ۹: ۱۵؛ اور ۲۲: ۲۱؛ روم ۱: ۱؛ گلت ۱: ۱۵؛ اور ۲: ۹ [۵] متی ۹: ۳۸؛ اعمـ ۱۴: ۲۶؛ روم ۱۰: ۱۵؛ افس ۳: ۷ و ۸؛ ا تمط ۲: ۷؛ ۲ تمط ۱: ۱۱؛ عبر ۵: ۴ [۶] اعمـ ۶: ۶ [۷] اعمـ ۴: ۳۶ [۸] ۴۶ آیت [۹] اعمـ ۱۲: ۲۵؛ اور ۱۵: ۳۷

۱۹ وہ بیابان میں اُن کو دائی کی طرح لئے پھرا۔ اور کنعان کی سرزمین میں سات قوموں [۲۵] کو ہلاک کیا اور اُن کا
۲۰ ملک قرع سے اُنہیں بانٹ دیا [۲۶] اور بعد اُس کے ساڑھے چار سو برس کے قریب سموئیل نبی تک [۲۷] اُن میں قاضی مقرر
۲۱ کئے [۲۸] اُسوقت سے اُنہوں نے بادشاہ چاہا [۲۹] تب خدانے ایک مرد بنیامین کے گھرانے سے قیس کے بیٹے
۲۲ ساؤل کو چالیس برس تک اُنپر مقرر کیا۔ پھر اُسے اُتار کے [۳۰] داؤد کو کھڑا کیا کہ اُنکا بادشاہ ہو [۳۱] اور اُسکی گواہی میں کہا کہ میں نے ایک مرد یسی کے بیٹے داؤد کو [۳۲] اپنے دل کے موافق پایا [۳۳] وہی میری سب خواہشیں
۲۳ پوری کریگا۔ اُسی کی نسل سے [۳۴] خدانے اپنے وعدے کے موافق [۳۵] اِسرائیل کے لئے نجات دینوالے یسوع کو
۲۴ اُٹھایا [۳۶] جس کے آنے سے آگے یوحنانے اِسرائیل کی
۲۵ تمام قوم کے درمیان توبہ کے بپتسما کی منادی کی [۳۷] اور جب یوحنا اپنا دورہ پورا کرنے پر تھا اُس نے کہا تم مجھے کون سمجھتے ہو میں وہ نہیں ہوں بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا ہے جس کی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں
۲۶ ہوں [۳۸] اے بھائیو ابرہام کے خاندان کے فرزندو اور تم میں سے جتنے خدا سے ڈرتے ہو تمہارے لئے اِس
۲۷ نجات کا کلام بھیجا گیا [۳۹] کیونکہ یروسلم کے باشندوں اور اُنکے سرداروں نے اُسے اور نبیوں کی باتیں جو ہر سبت کو پڑھی جاتی ہیں [۴۰] نجان کے [۴۱] اُسپر فتوی دینے
۲۸ سے اُنکو پورا کیا [۴۲] اگرچہ اُس کے قتل کی کوئی وجہہ
۲۹ نپائی [۴۳] تو بھی پلاطوس سے درخواست کی کہ اُسے مار ڈالے [۴۴] اور جب سب کچھ جو اُسکے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے [۴۵] تو اُسے کاٹھہ پر سے اُتار کے قبر میں رکھا [۴۶]
۳۰ لیکن خدانے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا [۴۷] اور وہ بہت
۳۱ دن اُنکو جو اُس کے ساتھہ جلیل سے [۴۸] یروسلم میں آئے تھے

۴۷ اعمـ ۲: ۲۴ اور ۳: ۱۳ و ۱۵ و ۲۶ اور ۵: ۳۰ ۴۸ اعمـ ۱: ۱۱

دکھائی دیا [۴۹] وے فی الحال لوگوں کے آگے اُس کے
۳۲ گواہ ہیں [۵۰] اور ہم تمکو خوشخبری دیتے ہیں کہ اُس وعدے کو
۳۳ جو ہمارے باپ دادوں سے کیا گیا تھا [۵۱] خدا نے ہمارے لئے جو اُن کی اولاد ہیں بالکل پورا کیا کہ یسوع کو پھر جلایا چنانچہ دوسرے زبور میں لکھا ہے کہ تو میرا بیٹا
۳۴ ہے آج تو مجھہ سے پیدا ہوا [۵۲] اور اِس کی بابت کہ اُسنے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا تا کہ بعد اُسکے نہ سڑے یوں کہا ہے کہ میں داؤد کی سچی اا نعمتیں تمہیں دونگا [۵۳]
۳۵ اِسلئے وہ دوسری جگہ بھی کہتا ہے کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے
۳۶ کی حالت دیکھنے نہ دیگا [۵۴] کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی بجالا کے سو گیا اور اپنے باپ دادوں سے
۳۷ جا ملا اور سڑنے کی نوبت دیکھی [۵۵] پر یہہ جسے خدانے
۳۸ اُٹھایا سڑنے کی حالت نہیں دیکھی۔ پس اے بھائیو یہہ تمہیں معلوم ہو جاوے کہ اُسی کے وسیلے تم کو گناہوں
۳۹ کی معافی کی خبر دیجاتی ہے [۵۶] بلکہ اُسی سے ہر ایک جو ایمان لاتا اُن سب باتوں سے جن سے تم موسی کی شریعت کے رو سے بیگناہ نہیں ٹھہر سکتے تھے بیگناہ
۴۰ ٹھہرتا ہے [۵۷] پس خبردار رہو ایسا نہو کہ جو نبیوں کی کتاب
۴۱ میں لکھا ہے تم پر آوے [۵۸] کہ۔ اے تحقیر کرنیوالو دیکھو اور تعجب کرو اور نیست ہو جاؤ کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں ایسا کام کہ کوئی تم سے
۴۲ کیسا ہی بیان کریگا تم کبھی یقین نہ کروگے۔ جب یہودی عبادت خانے کے باہر جاتے تھے غیر قوموں نے اُنسے درخواست کی کہ یہہ باتیں اگلے سبت کو اُنسے
۴۳ کہی جائیں۔ جب مجلس اُٹھہ گئی بہت یہودی اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے چلے اُنہوں نے اُنسے کلام کرکے ترغیب دی [۵۹] کہ خدا کی نعمت [۶۰] پر قائم رہیں ✦
۴۴ دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اکٹھے

۲۵ استـ ۷: ۱
۲۶ یشوع ۱۴: ۱ و ۲
زبور ۷۸: ۵۵
۲۷ اسمـ ۳: ۲۰
۲۸ قاضی ۲: ۱۶
۲۹ اسمـ ۸: ۵
اور ۱۰: ۱
۳۰ اسمـ ۱۵: ۲۳ و ۲۶ و ۲۸
اور ۱۶: ۱
ہوسیع ۱۳: ۱۱
۳۱ اسمـ ۱۶: ۱۳
۲ سمـ ۲: ۴
اور ۵: ۳
۳۲ زبور ۸۹: ۲۰
۳۳ اسمـ ۱۳: ۱۴
اعمـ ۷: ۴۶
۳۴ یسعیـ ۱۱: ۱
لوقا ۱: ۳۲ و ۶۹
اعمـ ۲: ۳۰
روم ۱: ۳
۳۵ ۲ سمـ ۷: ۱۲
زبور ۱۳۲: ۱۱
۳۶ متی ۱: ۲۱
روم ۱۱: ۲۶
۳۷ متی ۳: ۱
لوقا ۳: ۳
۳۸ متی ۳: ۱۱
مرقس ۱: ۷
لوقا ۳: ۱۶
یوحنا ۱: ۲۰ و ۲۷
۳۹ متی ۱۰: ۶
لوقا ۲۴: ۴۷
اعمـ ۳: ۲۶
۴۶ آیت
۴۰ ۱۴ و ۱۵ آیتیں
اعمـ ۱۵: ۲۱
۴۱ لوقا ۲۳: ۳۴
اعمـ ۳: ۱۷
اقرن ۲: ۸
۴۲ لوقا ۲۴: ۲۰ و ۴۴
اعمـ ۲۶: ۲۲
اور ۲۸: ۲۳
۴۳ متی ۲۷: ۲۲
مرقس ۱۵: ۱۳ و ۱۴
لوقا ۲۳: ۲۱ و ۲۲
یوحنا ۱۹: ۶ و ۱۵
۴۴ اعمـ ۳: ۱۳ و ۱۴
۴۵ لوقا ۱۸: ۳۱
اور ۲۴: ۴۴
یوحنا ۱۹: ۲۸ و ۳۰ و ۳۶ و ۳۷
۴۶ متی ۲۷: ۵۹
مرقس ۱۵: ۴۶
لوقا ۲۳: ۵۳
یوحنا ۱۹: ۳۸
۴۷ متی ۲۸: ۶

۴۹ متی ۲۸: ۱۶
اعمـ ۱: ۳
اقرن ۱۵: ۵ و ۶ و ۷
۵۰ اعمـ ۱: ۸
اور ۲: ۳۲
اور ۳: ۱۵
اور ۵: ۳۲
۵۱ پید ۳: ۱۵
اور ۱۲: ۳
اور ۲۲: ۱۸
اعمـ ۲۶: ۶
روم ۴: ۱۳
گلت ۳: ۱۶
۵۲ زبور ۲: ۷
عبر ۱: ۵
اور ۵: ۵
اا یونانی میں پاک چیزیں اسطرحسے سنسکرت مترجموں نے اُس اصطلاح کا یسعیاہ کے اُس مقام میں اور کئی ایک اور ویسے مقاموں میں ترجمہ کیا ہے
۵۳ یسعیـ ۵۵: ۳
۵۴ زبور ۱۶: ۱۰
اعمـ ۲: ۳۱
۵۵ اسلا ۲: ۱۰
اعمـ ۲: ۲۹
۵۶ یرم ۳۱: ۳۴
دان ۹: ۲۴
لوقا ۲۴: ۴۷
ایوحنا ۲: ۱۲
۵۷ یسعیـ ۵۳: ۱۱
روم ۳: ۲۸
اور ۸: ۳
عبر ۷: ۱۹
۵۸ یسعیـ ۲۹: ۱۴
حبق ۱: ۵
۵۹ اعمـ ۱۱: ۲۳
اور ۱۴: ۲۲
۶۰ طیط ۲: ۱۱
عبر ۱۲: ۱۵
ایطر ۵: ۱۲

۴۵ ہوئے کہ خدا کا کلام سُنیں۔ مگر اتنی بھیڑ دیکھہ کے یہودی ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف کہتے [61] اور کفر بکتے ہوئے پولس کی باتوں سے مخالفت کی۔ ۴۶ تب پولس اور برنباس نڈر ہوکے بولے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں سُنایا جائے [62] لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے لائق نہ سمجھا [63] تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف متوجہہ ہوتے ہیں [64] ۴۷ کیونکہ خداوند نے یوں ہمیں حکم دیا کہ میں نے تجھہ کو غیر قوموں کا نور مقرر کیا [65] تاکہ دنیا کی اِنتہا تک نجات کا باعث ہو۔ ۴۸ تب غیر قومیں اِن باتوں کو سُن کے خوش ہوئیں اور خدا کے کلام کی تعریف کرنے لگیں اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لئے [11] طیار کئے گئے تھے [66] ۴۹ ایمان لائے۔ اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا۔ ۵۰ پر یہودیوں نے خداپرست اور عزت والی عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پولس اور برنباس پر فساد اُٹھایا [67] اور اُنہیں اپنی سرحدوں سے نکالدیا۔ ۵۱ تب وے اپنے پانوں کی خاک اُنپر جھاڑ کے [68] ۵۲ اِقونیوم میں آئے۔ اور شاگرد خوشی [69] اور روح قدس سے بھر گئے ✢

باب ۱۴

اور اِقونیوم میں یوں ہوا کہ وے ایک ساتھہ یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے اور ایسے طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کی ایک بڑی جماعت ۲ ایمان لائی۔ پر اُن یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے تھے غیر قوموں کو اُبھارا اور اُن کے دل بھائیوں کی طرف بدگر دیئے۔ ۳ اِسلئے وے بہت دن وہاں رہے اور خداوند کی بابت بیدھڑک کلام کرتے تھے وہ اپنے فضل کی بات پر گواہی دیتا [1] اور اُنکے ہاتھوں سے ۴ نشانیاں اور اچنبھے دکھاتا رہا۔ اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑی بعضے یہودیوں کی اور بعضے رسولوں [2] کی طرف

[61] اعم ۱۸: ۶ — الطر ۴: ۴ — یہود ۱۰
[62] متی ۱۰: ۶ — اعم ۳: ۲۶ — ۲۶ آیت — روم ۱: ۱۶
[63] استثنا ۳۲: ۲۱ — اسم ۳۲: ۲۱ — یسعیاہ ۵۵: ۵ — متی ۲۱: ۴۳ — روم ۱۰: ۱۹
[64] اعم ۱۸: ۶ — اور ۲۸: ۲۸
[65] یسعیاہ ۴۲: ۶ — اور ۴۹: ۶ — لوقا ۲: ۳۲
[11] یا مقرر کئے گئے
[66] اعم ۲: ۴۷
[67] ۲ تمط ۳: ۱۱
[68] متی ۱۰: ۱۴ — مرقس ۶: ۱۱ — لوقا ۹: ۵ — اعم ۱۸: ۶
[69] متی ۵: ۱۲ — یوحنا ۱۶: ۲۲ — اعم ۲: ۴۶
[1] مرقس ۱۶: ۲۰ — عبر ۲: ۴
[2] اعم ۱۳: ۳

ہو گئے۔ ۵ پر جب غیر قوم والوں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا کہ اُنہیں بے عزت اور اُنپر پتھراؤ کریں [3] ۶ وے یہ معلوم کر کے لقاونیہ کے شہر لسترا اور دربے اور اُن کے آس پاس کے ملک میں بھاگ گئے [4] ۷ اور وہاں اِنجیل سُناتے رہے ✢

۸ اور لسترا میں ایک شخص جس کے پانوں میں طاقت نہ تھی بیٹھا تھا وہ اپنی ماں کے پیٹ ہی سے لُنجا تھا اور کبھی نہ چلا [5] ۹ اُسنے پولس کو باتیں کرتے سُنا جس نے اُس کی طرف غور سے دیکھہ کے اور دریافت کر کے کہ اُس میں ایمان ہے [6] کہ چنگا ہووے۔ ۱۰ بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو وہ اُچھل کے چلنے لگا [7] ۱۱ لوگوں نے یہہ جو پولس نے کیا تھا دیکھہ کے آواز بلند کر کے لقاونیہ کی بولی میں کہا دیوتے آدمی کے بھیس میں ہم پر اُترے ہیں [8] ۱۲ اور اُنہوں نے برنباس کو زیوس کہا اور پولس کو ہرمیس اِسلئے کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا۔ ۱۳ اور زیوس جو کہ اُنکے شہر کے سامنے تھا اُسکے پوجاری نے بیل اور پھولوں کے ہار پھاٹکوں پر لا کے لوگوں کے ساتھہ چاہا کہ قربانی کریں [9] ۱۴ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑے [10] اور لوگوں کے بیچ میں کود دے اور چلا کے بولے کہ ۱۵ اے مردو تم یہہ کیا کرتے ہو [11] ہم بھی اِنسان ہیں اور تمہاری طرح حواس رکھتے [12] اور تمہیں اِنجیل سُناتے ہیں تاکہ اِن باطلوں سے [13] کنارہ کر کے زندہ خدا [14] کی طرف پھرو جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھہ اُنمیں ہے پیدا کیا [15] ۱۶ اُسنے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ دیا کہ اپنی اپنی راہ پر چلیں [16] ۱۷ تسپر بھی اُسنے احسان کرنے اور آسمان سے ہمارے لئے پانی برسانے اور میووں کی فصلیں پیدا کرنے اور ہمارے دلوں کو خوراک اور

[3] ۲ تمط ۳: ۱۱
[4] متی ۱۰: ۲۳
[5] اعم ۳: ۲
[6] متی ۸: ۱۰ — اور ۹: ۲۸ و ۲۹
[7] یسعیاہ ۳۵: ۶
[8] اعم ۸: ۱۰ — اور ۲۸: ۶
[9] دان ۲: ۴۶
[10] متی ۲۶: ۶۵
[11] اعم ۱۰: ۲۶
[12] یعقوب ۵: ۱۷ — مکاشفہ ۱۹: ۱۰
[13] ۱ سمو ۱۲: ۲۱ — ۱ سلا ۱۶: ۱۳ — یرم ۱۴: ۲۲ — عمو ۲: ۴ — ۱ قرن ۸: ۴
[14] ۱ تسلا ۱: ۹
[15] پیدا ۱: ۱ — زبور ۳۳: ۶ — اور ۱۴۶: ۶ — مکاشفہ ۱۴: ۷
[16] زبور ۸۱: ۱۲ — اعم ۱۷: ۳۰ — ۱ پطر ۴: ۳

۱۸ خوشی سے بھر دینے سے[۱۷] آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا[۱۸] اور یے باتیں کہہ کے لوگوں کو بڑی مشکل سے باز رکھا کہ اُنکو قربانی نہ چڑھاویں ÷

۱۹ اور یہودیوں نے انطاکیہ اور اِقونیوم سے آ کے[۱۹] اور لوگوں کو مائل کر کے پولس کو سنگسار کیا[۲۰] اور یہہ سمجھ کے کہ وہ مر گیا اُسے شہر کے باہر گھسیٹ لیگئے۔ ۲۰ پر جب شاگرد اُسکے گرد پیش اکٹھے ہوئے وہ اُٹھ کے شہر میں آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا۔ ۲۱ اور اُس شہر میں انجیل سنا کے اور بہت سے شاگرد کر کے[۲۱] لسترا اور اِقونیوم اور انطاکیہ کو پھرے ۲۲ اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو[۲۲] اور کہا ضرور ہی کہ ہم بہت مصیبتیں سہکے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوں[۲۳] ۲۳ اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیئے میں اُنکے لئے بزرگوں کو مقرر کر کے[۲۴] اور روزہ کے ساتھ دعا مانگ کے اُنہیں خداوند کو جسپر ایمان لائے تھے سونپا۔ ۲۴ اور پِسیدیہ سے گذر کے پمفولیہ میں پہنچے۔ ۲۵ اور پرگا میں کلام سُنا کے اطلیہ کو گئے۔ ۲۶ اور وہاں سے جہاز پر انطاکیہ میں آئے جہاں سے اُس کام کے لئے جو اُنہوں نے اب پورا کیا[۲۵] خدا کے فضل پر سونپے گئے تھے[۲۶] ۲۷ اور اُنہوں نے پہنچ کے کلیسیئے کو اکٹھے کیا اور سب کچھ جو خدا نے اُن کے ساتھ کیا[۲۷] اور یہہ کہ اُسنے غیر قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ کھولا[۲۸] بیان کیا۔ ۲۸ اور وے شاگردوں کے ساتھ وہاں بہت دن رہے ÷

باب ۱۵

۱ اور بعضے یہودیہ سے آ کے[۱] بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی سنّت کے موافق[۲] تمہارا ختنہ نہ ہو[۳] تو تم نجات نہیں پا سکتے۔ ۲ پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے ساتھ بہت تکرار و بحث ہوئی تھی تو اُنہوں نے یہہ ٹھہرایا کہ پولس اور برنباس[۴] اور اُن میں سے چند اور لوگ اسکی تحقیق کے لئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروسلم میں جائیں۔ ۳ سو وے کلیسیئے سے کچھ دور پہنچائے جاتے[۵] اور غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے ہوئے[۶] فینیکے اور سامریہ سے گذرے اور سب بھائیوں کو بہت خوش کیا۔ ۴ اور جب یروسلم میں پہنچے کلیسیئے اور رسولوں اور بزرگوں نے اُنکو قبول کیا اور اُنہوں نے جو کچھ خدا نے اُنکے ساتھ کیا تھا بیان کیا[۷] ۵ تب فریسیوں کے فرقے میں سے بعضوں نے جو ایمان لائے تھے اُٹھ کے کہا کہ اُنکا ختنہ کرنا اور موسیٰ کی شریعت پر چلنے کا حکم دینا ضرور ہی[۸] ÷

۶ تب رسول اور بزرگ جمع ہوئے کہ اِس بات کو سوچیں۔ ۷ اور جب بڑی بحث ہوئی پطرس نے کھڑے ہو کے اُسنے کہا ای بھائیو تم جانتے ہو کہ بہت دن ہوئے کہ خدا نے ہم میں سے مجھے چُنا کہ غیر قومیں میری زبان سے انجیل کی بات سُنیں اور ایمان لاویں[۹] ۸ اور خدا نے جو دل کی جانتا ہی[۱۰] اُنپر گواہی دی کہ اُنکو بھی ہماری طرح روحِ قدس دی[۱۱] ۹ اور ایمان سے اُنکا دل پاک کر کے[۱۲] ہم میں اور اُنمیں کچھ فرق نہ رکھا[۱۳] ۱۰ پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے ہو کہ شاگردوں کی گردن پر جوا رکھتے ہو[۱۴] جسکو نہ ہمارے باپ دادے نہ ہم اُٹھا سکتے تھے۔ ۱۱ اور ہمکو یقین ہی کہ ہم خداوند یسوع مسیح کے فضل سے نجات پاوینگے[۱۵] اور اُسیطرح سے وے بھی پاوینگے ÷

۱۲ تب ساری جماعت چپ رہی اور برنباس اور پولس سے یہہ بیان سُننے لگی کہ خدا نے کیسی نشانیاں اور کرامتیں اُنکے وسیلے غیر قوموں میں ظاہر کیں[۱۶] ÷

۱۳ جب وے خاموش ہوئے یعقوب[۱۷] کہنے لگا ای بھائیو میری سنو۔ ۱۴ شمعون نے بیان کیا ہی[۱۸] کہ کس طرح خدا نے پہلے غیر قوموں پر نگاہ کی کہ اُن میں سے ایک گروہ اپنے نام کے لئے چُن لے۔ ۱۵ اور اِس سے نبیوں

۱۶ کی باتیں ملتی ہیں چنانچہ لکھا ہی کہ۔ بعد اِس کے
میں پھر آؤنگا اور داؤد کے گرے ہوئے ڈیرے کو
اُٹھاؤنگا اور اُسکے ٹوٹے پھوٹے کی مرمت کر کے اُسے
۱۷ پھر کھڑا کرونگا[۱۹] کہ لوگ کا بقیہ اور سب غیر قومیں جو
میرے نام کی کہلاتی ہیں خداوند کو ڈھونڈھیں خداوند
۱۸ جو یہہ سب کچھہ کرتا ایسا فرماتا ہی۔ خدا کو شروع سے اپنے
۱۹ سب کام معلوم ہیں۔ سو میری صلاح یہہ ہی[۲۰] کہ اُنپر
جو غیر قوموں میں سے خدا کی طرف پھرے ہیں[۲۱] بوجھہ
۲۰ نہ ڈالیں۔ پر اُنکو لکھہ بھیجیں کہ بتوں کی گندگیوں[۲۲]
اور حرامکاری[۲۳] اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں اور لہو
۲۱ سے[۲۴] کنارے رہیں۔ کیونکہ اگلے زمانے سے ہر شہر
میں موسیٰ کی شریعت کے منادی کرنیوالے ہوتے آئے ہیں
اور ہر سبت کے دن وہ عبادت خانوں میں پڑھی جاتی ہی[۲۵]
۲۲ تب رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسے سمیت بہتر
جانا کہ اپنے میں سے کئی شخص چنکے پولس اور برنباس
کے ساتھہ انطاکیہ میں بھیجیں یعنے یہوداہ کو جسکا لقب
برساباس ہی[۲۶] اور سیلاس کو جو بھائیوں میں مقدم
۲۳ تھے۔ اور اُنکے ہاتھہ یہہ لکھہ بھیجا کہ اُن بھائیوں کو
جو غیر قوموں میں سے ہیں اور انطاکیہ اور سوریہ اور
قلقیہ میں رہتے رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا
۲۴ سلام۔ ازبسکہ ہم نے سنا کہ ہم میں سے بعضوں نے
جنکو ہم نے حکم نہیں کیا جاکے تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا
دیا[۲۷] اور تمہارے دلوں کو یہہ کہکے پریشان کیا کہ
۲۵ ختنہ کرو اور شریعت پر چلو۔ سو ہم نے ایکدل ہو کے بہتر
۲۶ جانا کہ اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتھہ۔ جو کہ
ایسے آدمی ہیں کہ اُنھوں نے اپنی جان ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے نام پر خطرے میں ڈالی بعض چنے ہوؤں
۲۷ کو تمہارے پاس بھیجیں[۲۸]۔ چنانچہ ہم نے یہوداہ اور
سیلاس کو بھیجا اور وے یہی باتیں زبانی بھی بیان
۲۸ کرینگے۔ کیونکہ روح قدس نے اور ہم نے بہتر جانا کہ
اِن ضروری باتوں کے سوا تم پر اور کچھہ بوجھہ نہ ڈالیں
۲۹ کہ تم بتوں کے چڑھاووں[۲۹] اور لہو[۳۰] اور گلا گھونٹی
ہوئی چیزوں اور حرامکاری سے پرہیز کرو اگر تم ان چیزوں
سے آپ کو بچائے رکھوگے تو خوب کروگے سلامت رہو۔
۳۰ تب وے رخصت ہو کے انطاکیہ میں آئے اور جماعت
۳۱ کو اکٹھا کر کے خط دیدیا۔ وے اُسے پڑھکے اِس
تسلی کی بات سے خوش ہوئے[۱۱]۔ اور یہوداہ اور
۳۲ سیلاس نے کہ وے بھی نبی تھے بھائیوں کو بہت سی
۳۳ باتوں سے نصیحت کر کے تقویت دی[۳۱] اور وے
کچھہ دن رہکے صحیح سلامت بھائیوں سے رخصت پاکے[۳۲]
۳۴ رسولوں کے پاس گئے۔ مگر سیلاس نے وہاں رہنا
۳۵ بہتر جانا۔ اور پولس اور برنباس انطاکیہ میں رہکے[۳۳]
بہت اور لوگوں کے ساتھہ خداوند کا کلام سکھلاتے اور
اُس کی بشارت دیتے تھے ❊
۳۶ اور کئی روز کے بعد پولس نے برنباس سے کہا
آؤ ہر ایک شہر میں جہاں ہم نے خدا کا کلام سنایا[۳۴] پھر
۳۷ جاکے اپنے بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں۔ اور برنباس
کی صلاح تھی کہ یوحنا کو جسکا لقب مرقس ہی[۳۵] اپنے ساتھہ
۳۸ لیجائے۔ مگر پولس نے مناسب نہ جانا کہ اُس شخص کو
جو پمفولیا میں اُن سے جدا ہوا[۳۶] اور اُس کام کے
۳۹ لئے اُنکے سنگ نہ گیا ساتھہ لیجائے۔ تب اُن میں
ایسی تکرار ہوئی کہ ایک دوسرے سے جدا ہو گیا اور
برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا۔ اور
۴۰ پولس نے سیلاس کو پسند کیا اور بھائیوں سے خدا
کے فضل کے سپرد ہو کے[۳۷] روانہ ہوا۔ اور سوریہ اور
۴۱ قلقیہ میں گذر کے کلیساؤں کو تقویت دیتا پھرا[۳۸] ❊
باب ۱۶ وہ دربے اور لسترا میں پہنچا اور دیکھو وہاں
تمطاؤس[۱] نام ایک شاگرد تھا جس کی ماں یہودن تھی

۱۹ عمو ۹: ۱۱ و ۱۲
۲۰ دیکھو ۲۸ آیت
۲۱ ا تسلا ۱: ۹
۲۲ پید ۳۵: ۲ خر ۲۰: ۳ و ۲۳ خرق ۲۰: ۳۰ ا قرن ۸: ۱ اور ۱۰: ۲۰ و ۲۸ مکاش ۲: ۱۴ و ۲۰
۲۳ ا قرن ۶: ۹ و ۱۸ گلت ۵: ۱۹ افس ۵: ۳ قلس ۳: ۵ ا تسلا ۴: ۳ ا پطر ۴: ۳
۲۴ پید ۹: ۴ احبا ۳: ۱۷ است ۱۲: ۱۶ و ۲۳
۲۵ اعما ۱۳: ۱۵ و ۲۷
۲۶ اعما ۱: ۲۳
۲۷ آیت ۱ گلت ۲: ۴ اور ۵: ۱۲ طیط ۱: ۱۰ و ۱۱
۲۸ اعما ۱۳: ۵۰ اور ۱۴: ۹ ا قرن ۱۵: ۳۰ ۲ قرن ۱۱: ۲۳ و ۲۶

۲۹ آیت ۲۰ اعما ۲۱: ۲۵ مکاش ۲: ۱۴ و ۲۰
۳۰ احبا ۱۷: ۱۴
۱۱ یا نصیحت
۳۱ اعما ۱۴: ۲۲ اور ۱۸: ۲۳
۳۲ ا قرن ۱۶: ۱۱ عبر ۱۱: ۳۱
۳۳ اعما ۱۳: ۱
۳۴ اعما ۱۳: ۴ و ۱۳ و ۱۴ و ۵۱ اور ۱۴: ۱ و ۶ و ۲۴ و ۲۵
۳۵ اعما ۱۲: ۱۲ و ۲۵ اور ۱۳: ۵ قلس ۴: ۱۰ ۲ تمطا ۴: ۱۱ فلیم ۲۴
۳۶ اعما ۱۳: ۱۳
۳۷ اعما ۱۴: ۲۶
۳۸ اعما ۱۶: ۵

۱ اعما ۱۴: ۶
۲ اعما ۱۹: ۲۲ روم ۱۶: ۲۱ ا قرن ۴: ۱۷ فلپ ۲: ۱۹ ا تسلا ۳: ۲ ا تمطا ۱: ۲ ۲ تمطا ۱: ۲

۲ جوایمان لائی ۲ پر اُسکا باپ یونانی تھا - اور وہ لسترا
۳ اور اقونیم میں بھائیوں کے نزدیک نیکنام تھا ۴ پولس نے
چاہا کہ اُسے اپنے ساتھ لیچلے تب اُسکو لیجا کے اُن
یہودیوں کے سبب جو اُن اطراف میں تھے اُسکا ختنہ
کیا ۵ کیونکہ وے سب جانتے تھے کہ اِس کا باپ
۴ یونانی تھا - اور جب وے شہروں میں گذرتے تھے
تو اُن حکموں کو جو رسولوں اور بزرگوں نے یروسلم میں ٹھہرایا
۵ تھا ۶ اُنہیں پہنچایا کہ اُن کی محافظت کریں - سو
کلیسیائیں ایمان میں مضبوط ہوئیں ۷ اور گنتی میں روز
۶ بروز بڑھتی گئیں - جب وے فروگیا اور گلتیہ کے ملک
سے گذرے تو روح قدس نے اُنہیں منع کیا کہ اسیا
۷ میں کلام نہ سناویں - تب وے مسیہ میں آکے بتونیہ
میں جانے کی تدبیر میں لگے پر ۱۱ روح نے اُنہیں جانے
۸ نہ دیا - سو وے مسیہ سے گذر کر ترواس ۸ میں اُترا
۹ آئے - پولس نے رات کو رویا دیکھی کہ ایک مقدونی
آدمی ۹ کھڑا ہوا اور اُس کی منت کر کے کہتا ہے کہ پار اُتر
۱۰ اور مقدونیہ میں ہماری مدد کر - جوں اُس نے رویا دیکھی
اُسی دم ہم نے مقدونیہ میں جانے کا ارادہ کیا ۱۰ یہہ
یقین کر کے کہ خداوند نے ہمیں بُلایا کہ اُنہیں انجیل
۱۱ سناویں - پس ترواس سے کشتی کھول کے ہم سیدھے
سموتراقیہ میں اور دوسرے دن نیاپلس میں آئے
۱۲ اور وہاں سے فلپی ۱۱ میں آئے جو مقدونیہ کی اُس قسمت
کا مقدم شہر اور رومیوں کی بستی ہے ہم کچھہ دن اُسی شہر
۱۳ میں رہے - اور سبت کے دن شہر کے باہر ندی کنارے
گئے جہاں دعا مانگنے کا دستور تھا اور بیٹھہ کے اُن
عورتوں سے جو اکٹھی تھیں کلام کرنے لگے +
۱۴ اور تھواتیرہ شہر کی ایک خداپرست عورت لدیہ
نام قرمز بیچنیوالی سُنتی تھی اُسکا دل خداوند نے کھولا ۱۲
۱۵ کہ پولس کی باتوں پر جی لگایا - اور جب اُسنے اپنے

۳ ۲تمط ۱: ۵
۴ اعم ۶: ۳
۵ ۱قرن ۹: ۲۰ گلتہ ۲: ۳ دیکھو گلت ۵: ۲
۶ اعم ۱۵: ۲۸ و ۲۹
۷ اعم ۱۵: ۴۱
۱۱ سب سے پرانے نسخوں میں یسوع کی روح
۸ ۲قرن ۲: ۱۲ ۲تمط ۴: ۱۳
۹ اعم ۱۰: ۳۰
۱۰ ۲قرن ۲: ۱۳
۱۱ فلپ ۱: ۱
۱۲ لوقا ۲۴: ۴۵

گھرانے سمیت بپتسما پایا تو منت کر کے کہا اگر تمہیں یقین
ہے کہ میں خداوند کی ایماندار ہوئی تو چلکے میرے گھر میں
رہو اور ہمیں زبردستی لیگئی ۱۳ +
۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب ہم دعا مانگنے کی جگہہ جاتے
تھے ایک چھوکری جس میں ۱۱ غیب دانی کی روح سمائی
تھی ۱۴ ہمیں ملی جو غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے
۱۷ بہت کچھہ پیدا کرتی تھی ۱۵ اُسنے پولس کے اور ہمارے
پیچھے آکے چلا کے کہا کہ یے آدمی خدا تعالی کے بندے
۱۸ ہیں جو ہمکو نجات کی راہ بتاتے ہیں - یہہ اُسنے بہت
دنوں تک کیا آخر پولس دق ہوا ۱۶ اور پھر کے اُس
روح سے کہا کہ میں تجھے یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں
کہ اِس سے نکلجا وہ اُسی دم نکل گئی ۱۷ +
۱۹ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ اُنکی کمائی کی
امید جاتی رہی ۱۸ تو پولس اور سیلاس کو پکڑ کے ۱۹ چوک
۲۰ میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے ۲۰ اور اُنہیں
فوجداری کے حاکموں کے آگے لیجا کے کہا کہ یہہ آدمی
۲۱ جو یہودی ہیں ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہیں ۲۱ اور
ہمکو ایسی رسمیں بتلاتے جن کا ماننا اور اُنپر عمل کرنا
۲۲ ہمیں کہ رومی ہیں روا نہیں - تب بھیڑ ملکے اُنکی مخالفت
میں اُٹھی اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے
۲۳ پھاڑ کے اُنکو بیت مارنے کا حکم دیا ۲۲ اور اُنہیں بہت
مار کے قیدخانے میں ڈالا اور قیدخانے کے داروغہ سے
۲۴ تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کر - اُسنے
ایسا حکم پا کے اُنہیں اندر کے قیدخانہ میں ڈالا اور اُنکے
پاؤں کاٹھہ میں ٹھوک دیئے +
۲۵ آدھی رات کو پولس اور سیلاس اپنی دعاؤں میں
خدا کی ستایش کے گیت گاتے تھے اور بندھوئے اُنہیں
سُنتے تھے - تب ایکبارگی بڑا بھونچال آیا ایسا کہ قیدخانہ
کی نیو بھی ہل گئی ۲۳ اور جھٹ سب دروازے کھل گئے

۱۳ اپید ۱۹: ۳ اور ۳۲: ۱۱ قاض ۱۹: ۲۱ لوقا ۲۴: ۲۹ عبر ۱۳: ۲
۱۱ یونانی میں پوتھون کی روح
۱۴ اسمہ ۲۸: ۷
۱۵ اعم ۱۹: ۲۴
۱۶ دیکھو مرقس ۱: ۲۵ و ۳۴
۱۷ مرقس ۱۶: ۱۷
۱۸ اعم ۱۹: ۲۵ و ۲۶
۱۹ ۲قرن ۶: ۵
۲۰ متی ۱۰: ۱۸
۲۱ اسلا ۱۸: ۱۷ اعم ۱۷: ۶
۲۲ ۲قرن ۶: ۵ اور ۱۱: ۲۳ و ۲۵ ۱تسلہ ۲: ۲
۲۳ اعم ۴: ۳۱

٢٧ اور سب کی بیڑیاں گر گئیں[٢٤] اور قید خانے کا داروغہ جاگ اُٹھا اور جب قید خانے کے دروازے کھلے دیکھے تو یہہ سمجھ کے کہ بندھوے بھاگ گئے تلوار کھینچ کے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے۔ ٢٨ تب پولس نے بڑی آواز سے پکار کے کہا اپنے تئیں نقصان مت پہنچا کیونکہ ہم سب یہاں موجود ہیں۔ ٢٩ تب وہ چراغ منگوا کے بھیتر دوڑا اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پاؤں پر گرا۔ ٣٠ اور اُنہیں باہر لا کے کہا اے صاحبو میں کیا کروں[٢٥] کہ نجات پاؤں۔ ٣١ اُنہوں نے کہا کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا[٢٦]۔ ٣٢ تب اُنہوں نے اُسکو اور سب کو جو اُسکے گھر میں تھے خداوند کا کلام سنایا۔ ٣٣ اور اُسنے رات کی اُسی گھڑی اُنہیں لیکے اُنکے زخم دھوئے اور وونہیں اُسنے اور سب نے جو اُسکے تھے بپتسما پایا۔ ٣٤ اور اُنہیں اپنے گھر لا کے اُنکے سامھنے دسترخوان بچھایا[٢٧] اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لا کے خوشی کی۔ ٣٥ جب دن ہوا فوجداری کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا ٣٦ کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے۔ تب قید خانے کے داروغہ نے پولس کو اِسبات کی خبر دی کہ فوجداری کے حاکموں نے کہلا بھیجا کہ تمہیں چھوڑ دیں پس اب نکل کے سلامت چلے جاؤ۔ ٣٧ پر پولس نے اُنسے کہا کہ اُنہوں نے ہمیں جو رومی ہیں[٢٨] بیگناہ ثابت کیئے لوگوں کے سامھنے بیت مار کے قید میں ڈالا اور اب ہمکو چپکے نکالتے ہیں ایسا نہوگا بلکہ وے آپ آکے ہمیں نکال لیچلیں۔ ٣٨ تب پیادوں نے یہہ باتیں فوجداری کے حاکموں کو سنائیں جب اُنہوں نے سنا کہ رومی ہیں تو ڈر گئے۔ ٣٩ اور آکے اُنہیں منایا اور باہر لا کے منت کی کہ شہر سے چلے جائیں[٢٩]۔ ٤٠ تب وے قید خانے سے نکل کے لُدیا کے یہاں گئے[٣٠] اور بھائیوں کو دیکھ کے اُنہیں نصیحت کی اور روانہ ہوئے ✣

٢٤ اعم ٥: ١٩ اور ١٢: ٧ و ١٠
٢٥ لوقا ٣: ١٠ اعم ٢: ٣٧ اور ٩: ٦
٢٦ یوحنا ٣: ١٦ و ٣٦ اور ٦: ٤٧ ١یوحنا ٥: ١٠
٢٧ لوقا ٥: ٢٩ اور ١٩: ٦
٢٨ اعم ٢٢: ٢٥
٢٩ متی ٨: ٣٤
٣٠ ١٤ آیت

١ تب وے امفیپلس اور اپلونیہ سے گذر کے تسلونیقے میں جہاں یہودیوں کا ایک عبادت خانہ تھا آئے۔ ٢ اور پولس اپنے دستور پر اُنکے پاس اندر گیا[١] اور تین سبتوں میں نوشتوں کی باتوں کا چرچا اُن کے ساتھہ کیا۔ ٣ کہ اُنکا بھید کھولتا اور دلیل لا کے کہتا تھا کہ ضرور تھا کہ مسیح دُکھہ اٹھاوے اور مُردوں میں سے جی اُٹھے اور کہ یہہ یسوع جس کی میں تمہیں منادی کرتا ہوں وہی مسیح ہے[٢]۔ ٤ تب اُن میں سے بعضوں نے مان لیا[٣] اور پولس اور سیلاس کے[٤] شریک ہوئے اور خداپرست یونانیوں کی بڑی جماعت اور بہتیری اشراف عورتیں بھی ✣

٥ پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے ڈاہ سے بھر کے بازاریوں میں سے کئی ایک شریروں کو اپنے ساتھہ لیا اور بھیڑ لگا کے شہر میں ہنگامہ کیا اور یاسون[٥] کا گھر گھیر کے اُنہیں ڈھونڈھا کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں۔ ٦ اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی بھائیوں کو شہر کے سرداروں پاس یوں چلاتے ہوئے کھینچ لائے کہ یے شخص جنہوں نے جہان کو اُلٹ دیا[٦] یہاں بھی آئے ہیں۔ ٧ اُن کی مہمانی یاسون نے کی اور وے سب قیصر کے حکموں کی برخلافی کر کے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو دوسرا ہی یعنی یسوع ہے[٧]۔ ٨ سو اُنہوں نے لوگوں اور شہر کے سرداروں کو یہہ سنا کے گھبرا دیا۔ ٩ تب اُنہوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنہیں چھوڑ دیا ✣

١٠ لیکن بھائیوں نے اُسی دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بریا شہر میں بھیج دیا[٨] وے وہاں پہنچ کے یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے۔ ١١ یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے کہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رہے[٩] کہ یے باتیں یوہیں ہیں

١ لوقا ٤: ١٦ اعم ٩: ٢٠ اور ١٣: ٥ و ١٤ اور ١٤: ١ اور ١٦: ١٣ اور ١٩: ٨
٢ لوقا ٢٤: ٢٦ و ٤٦ اعم ١٨: ٢٨ گلتی ٣: ١
٣ اعم ٢٨: ٢٤
٤ اعم ١٥: ٢٢ و ٢٧ و ٣٢ و ٤٠
٥ روم ١٦: ٢١
٦ اعم ١٦: ٢٠
٧ لوقا ٢٣: ٢ یوحنا ١٩: ١٢ ١پطر ٢: ١٣
٨ اعم ٩: ٢٥ ١٤ آیت
٩ یسعیاہ ٣٤: ١٦ لوقا ١٦: ٢٩ یوحنا ٥: ٣٩

۱۲ یا نہیں - اِسواسطے بہتیرے اُن میں سے ایمان لائے اور یونانی شریف عورتیں اور مرد بھی تھوڑے نہ تھے
۱۳ جب تِسلونیقے کے یہودیوں نے جانا کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بھی سناتا ہی تو وہاں بھی لوگوں کو اُبھارنے
۱۴ اور دِق کرنے آئے - تب بھائیوں نے فی الفور پولس کو رخصت کیا کہ سمندر کی طرف جائے ۱۰ لیکن
۱۵ سیلاس اور تمطاؤس وہیں رہے - اور وے جو پولس کی رہبری کرتے تھے اُسے اتھینی تک لائے اور سیلاس اور تمطاؤس کے لئے حکم لیکے کہ جیسی جلدی سے ہو سکے اُس کے پاس آویں ۱۱ روانہ ہوئے ❖

۱۶ اور جسوقت پولس اتھینی میں اُنکی راہ تکتا تھا جب اُسنے دیکھا کہ شہر بتوں سے بھرا ہی تو اُس کا جی
۱۷ جلگیا ۱۲ اِسلئے وہ عبادت خانے میں یہودیوں اور خداپرستوں سے اور چوک میں اُنسے جو روز اُسے ملتے
۱۸ تھے بحث کرتا تھا - تب کئی افقوری اور استوئیقی عالم اُس سے بحثنے لگے اور بعضوں نے کہا کہ یہہ ۱۱ بکواسی کیا کہا چاہتا ہی اوروں نے کہا یہہ غیر دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا ہی اِسلئے کہ وہ اُنہیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا -
۱۹ تب وے اُسے پکڑکے ۱۱ اریوپگیس پر لیگئے اور کہا آیا ہمیں معلوم ہو سکتا ہی کہ یہہ نئی تعلیم جسکا تو چرچا
۲۰ کرتا ہی کیا ہی - کیونکہ تو ہمارے کانوں میں انوکھی باتیں پہنچاتا ہی سو ہم جانا چاہتے ہیں کہ اِنسے کیا غرض
۲۱ ہی - (اِسواسطے کہ سارے اتھینی والے اور مسافر جو وہاں رہتے تھے اپنی فرصت کا وقت سوا انئی بات کہنے اور سُننے کے دوسرے کام میں نہیں کاٹتے تھے) ❖
۲۲ تب پولس ۱۱ اریوپگیس کے بیچ میں کھڑا ہوکے بولا اے اتھینیوالو میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر صورت سے

۲۳ دیوتوں کے بڑے پوجنے والے ہو - کیونکہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر نظر کرتے ہوئے ایک قربانگاہ پائی جسپر یہہ لکھا تھا کہ **نامعلوم خدا کے لئے** پس جسکو تم بے معلوم کئے پوجتے ہو میں تم کو اُسی کی
۲۴ خبر دیتا ہوں - خدا جس نے دنیا اور سب کچھ جو اُسمیں ہی پیدا کیا ۱۳ جس حال میں کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہی ۱۴ ہاتھ کی بنائی ہوئی ہیکلوں میں نہیں رہتا ۱۵
۲۵ نہ آدمیوں کے ہاتھ سے خدمت لیتا گویا کہ کسو چیز کا محتاج ہی ۱۶ کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس ۱۷
۲۶ اور سب کچھ بخشتا ہی - اور ایک ہی لہو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لئے پیدا کی اور مقرر
۲۷ وقتوں اور اُن کی سکونت کی حدوں کو ٹھہرایا ۱۸ تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں ۱۹ شاید کہ ٹٹول کر اُسے
۲۸ پاویں اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دور نہیں ۲۰ کیونکہ اُسی سے ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں ۲۱ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعضوں نے کہا ہی ۲۲
۲۹ کہ ہم تو اُسی کی نسل ہیں - پس خدا کی نسل ہو کے ہمیں مناسب نہیں کہ یہہ خیال کریں کہ خدا سونے روپے یا پتھر کی مانند ہی ۲۳ جو آدمی کے ہنر و تدبیر سے گڑھے -
۳۰ غرض کہ خدا جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے ۲۴ اب
۳۱ سب آدمیوں کو ہر جگہ حکم دیتا ہی کہ توبہ کریں ۲۵ کیونکہ اُسنے ایک دن ٹھہرایا ہی جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا اُس آدمی کی معرفت جسے اُس نے مقرر کیا ۲۶ اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھا کے ۲۷ یہہ بات سب پر ثابت کی ❖

۳۲ اور جب اُنہوں نے مُردوں کے جی اُٹھنے کی بات سُنی تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے اور بعضوں نے کہا
۳۳ کہ اِس کی بابت ہم تجھ سے پھر سُنینگے - تب پولس
۳۴ اُنکے درمیان سے چلا گیا - پر کتنے آدمی اُس سے

۱۰ متی ۱۰: ۲۳
۱۱ اعمال ۱۸: ۵
۱۲ ۲ پطر ۲: ۸
۱۱ یونانی میں دانہ چگ لینیوالا
۱۱ یا اریس کی پہاڑی پر یہہ اتھینی میں صدر عدالت تھی
۱۱ یا عدالتگاہ کے بیچ میں

۱۳ اعمال ۱۴: ۱۵
۱۴ متی ۱۱: ۲۵
۱۵ اعمال ۷: ۴۸
۱۶ زبور ۵۰: ۸
۱۷ پید ۲: ۷ گنتی ۱۶: ۲۲ ایوب ۱۲: ۱۰ اور ۲۷: ۳ اور ۳۳: ۴ یسع ۴۲: ۵ اور ۵۷: ۱۶ ذکر ۱۲: ۱
۱۸ است ۳۲: ۸
۱۹ روم ۱: ۲۰
۲۰ اعمال ۱۴: ۱۷
۲۱ قلس ۱: ۱۷ عبر ۱: ۳
۲۲ طیط ۱: ۱۲
۲۳ یسع ۴۰: ۱۸
۲۴ اعمال ۱۴: ۱۶ روم ۳: ۲۵
۲۵ لوقا ۲۴: ۴۷ طیط ۲: ۱۱ و ۱۲
۱ پطر ۱: ۱۴ اور ۴: ۳
۲۶ اعمال ۱۰: ۴۲ روم ۲: ۱۶ اور ۱۴: ۱۰
۲۷ اعمال ۲: ۲۴

ملکے ایمان لائے اُن میں دیونوسیوس اریوپگیس کا ایک صلاحکار اور دمرس نامے ایک عورت اور کئی اَور اُنکے ساتھہ تھے ✣

باب ۱۸ بعد اُسکے پولس اتینی سے روانہ ہوکے قرنتس

۲ میں آیا - اور وہاں اقلا[۱] نامے ایک یہودی کو پایا جس کی پیدایش پنطس کی تھی اور اُنہیں دنوں اپنی جورو پرسقلا کے ساتھہ اطالیہ سے آیا تھا (کیونکہ قلودیوس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی روم سے

۳ نکلجاویں) سو وہ اُنکے پاس گیا - اور اِسلیئے کہ وہ اُنکا ہمپیشہ تھا اُنکے ساتھہ رہا اور کام کرنے لگا[۲]

۴ کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہ دوزی تھا - اور وہ ہر سبت کو عبادت خانے میں بحث کرتا[۳] اور یہودیوں اور یونانیوں

۵ کو قائل کرتا تھا - اور جب سیلاس اور تمطاوس مقدونیہ سے آئے تب[۴] پولس جی میں مجبور ہوا اور یہودیوں کے

۶ آگے گواہی دی کہ یسوع وہی مسیح ہے[۵] جب وے مقابلہ کرنے اور کفر بکنے لگے[۶] اُسنے اپنے کپڑے جھاڑ کے[۷] اُنسے کہا تمہارا خون تمہاری گردن پر[۸] میں پاک ہوں[۹] اب سے غیر قوموں کیطرف جاؤنگا[۱۰] ✣

۷ وہانسے وہ چلا اور جوستس نامے خداپرست کے

۸ گھر جو عبادت خانے سے ملا تھا گیا - اور عبادت خانے کا سردار کرسپس[۱۱] اپنے تمام گھر سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے قرنتی سُنکے ایمان لائے اور بپتسما

۹ پایا - تب خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے

۱۰ کہا مت ڈر[۱۲] پر کہتا جا اور چپ نہ ہو - اِسلیئے کہ میں تیرے ساتھہ ہوں[۱۳] اور کوئی تجھہ سے بدسلوکی کرنے

۱۱ نہ پاویگا کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت لوگ ہیں - سو وہ ڈیڑھہ برس وہاں ٹھہر کے اُنکے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا ✣

۱۲ اور جب گالیو اخایہ کا صوبہ تھا یہودی ایکا کرکے

۱ روم ۱۶: ۳ / ۱ قرن ۱۶: ۱۹ / ۲ تمط ۴: ۱۹
۲ اعم ۲۰: ۳۴ / ۱ قرن ۴: ۱۲ / ۱ تسلا ۲: ۹ / ۲ تسلا ۳: ۸
۳ اعم ۱۷: ۲
۴ اعم ۱۷: ۱۴ و ۱۵
۵ ایوب ۳۲: ۱۸ / اعم ۱۷: ۳ / ۲۸ آیت
۶ اعم ۱۳: ۴۵ / ۱ پطر ۴: ۴
۷ نحم ۵: ۱۳ / متی ۱۰: ۱۴ / اعم ۱۳: ۵۱
۸ اعم ۲۰: ۹ و ۱۱ و ۱۲ / ۲ سمو ۱: ۱۶ / حزق ۱۸: ۱۳ / اور ۳۳: ۴
۹ حزق ۳: ۱۸ و ۱۹ / اور ۳۳: ۹ / اعم ۲۰: ۲۶
۱۰ اعم ۱۳: ۴۶ / اور ۲۸: ۲۸
۱۱ ۱ قرن ۱: ۱۴
۱۲ اعم ۲۳: ۱۱
۱۳ یرم ۱: ۱۸ و ۱۹ / متی ۲۸: ۲۰

۱۳ پولس پر چڑھہ آئے اور اُسے عدالت میں لیگئے - اور کہا یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ شریعت کے برخلاف خدا کی

۱۴ پرستش کریں - اور جب پولس نے چاہا کہ مُنہہ کھولے گالیو نے یہودیوں سے کہا اَی یہودیو اگر کچھہ ظلم یا شرارت

۱۵ ہوتی[۱۴] تو واجب تھا کہ میں صبر کر کے تمہاری سُنتا - پر اگر یہہ سوال تمہاری تعلیم اور ناموں اور شریعت کے حق میں ہے تو تم ہی جانو کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ ایسی باتوں کا

۱۶ منصف ہووُں - اور اُسنے اُنہیں عدالت گاہ سے

۱۷ نکالدیا - تب سب یونانیوں نے عبادت خانے کے سردار سوستھنیس[۱۵] کو پکڑ کے عدالت گاہ کے سامہنے مارا پر گالیو نے ان باتوں کی کچھہ پرواہ نہ کی ✣

۱۸ اور جب پولس اور بھی بہت دن وہاں رہا تھا تب بھائیوں سے رخصت ہوکے اور قنکریہ[۱۶] میں سر منڈا کے[۱۷] کیونکہ اُسنے منت مانی تھی جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا

۱۹ اور پرسقلا اور اقلا اُسکے ساتھہ تھے - اور افسس میں پہنچ کے اُسنے اُنہیں وہیں چھوڑا اور آپ عبادت خانے میں

۲۰ جاکے یہودیوں سے باتیں کیں - تب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ اَور کچھہ دن اُنکے ساتھہ رہے پر اُسنے

۲۱ نہ مانا - بلکہ اُنسے یہہ کہہ کے رخصت ہوا کہ ہر حال میں مجھے ضرور ہی کہ یروسلم میں عید آئندہ کو کروں[۱۸] پر اگر خدا چاہے[۱۹] تو تمہارے پاس پھر آؤنگا اور افسس سے جہاز

۲۲ پر سوار ہوکے چلا - اور قیصریہ میں اُترکے اوپر چڑھہ گیا

۲۳ اور جب کلیسیے سے سلام کہا تھا انطاکیہ کو اُتر گیا - اور کچھہ دن رہ کے وہاں سے روانہ ہوا اور گلتیہ[۲۰] اور فروگیہ کے ملکوں میں برابر گذرتا اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا[۲۱] ✣

۲۴ اور اپلوس[۲۲] نامے ایک یہودی جس کی پیدایش اسکندریہ کی تھی جو زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا

۲۵ قابل تھا افسس میں پہنچا - اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تربیت پائی تھی اور دل میں سرگرم ہوکے[۲۳] کلام کرتا

۱۴ اعم ۲۳: ۲۹ اور ۲۵: ۱۱ و ۱۹
۱۵ ۱ قرن ۱: ۱
۱۶ روم ۱۶: ۱
۱۷ گن ۶: ۱۸ / اعم ۲۱: ۲۴
۱۸ اعم ۱۹: ۲۱ اور ۲۰: ۱۶
۱۹ ۱ قرن ۴: ۱۹ / عبر ۶: ۳ / یعقو ۴: ۱۵
۲۰ گلتہ ۱: ۲ اور ۴: ۱۴
۲۱ اعم ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۳۲ و ۴۱
۲۲ ۱ قرن ۱: ۱۲ اور ۳: ۵ و ۶ اور ۴: ۶ / طیط ۳: ۱۳
۲۳ روم ۱۲: ۱۱

اور صحت سے خداوند کی باتیں سکھاتا تھا پر صرف
۲۶ یوحنا کا بپتسما جانتا تھا[۲۴] وہ عبادت خانے میں
بے دھڑک بولنے لگا اور عقلا اور پرسقلا نے
اُس کی سُن کے اُسے اپنے ساتھ لیا اور
۲۷ اُسکو خدا کی راہ زیادہ درستی سے بتائی۔ جب
اُس نے اخایا میں اُترجانے کا ارادہ کیا تو
بھائیوں نے شاگردوں کو لکھ کے درخواست کی
کہ اُسکو قبول کریں اُس نے وہاں پہنچ کے اُنکی
جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے بڑی مدد
۲۸ کی[۲۵] کیونکہ اُس نے پاک نوشتوں سے ثابت
کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح ہی[۲۶] یہودیوں کو سب کے
آگے بڑے زور شور سے قائل کیا +

باب ۱۹ اور ایسا ہوا کہ جب اپلوس[۱] قرنتس میں تھا
پولس اوپر کے ملکوں سے گذر کے افسس میں آیا اور کئی
۲ شاگردوں کو پاکے۔ اُنسے کہا کیا تم نے جب سے ایمان
لائے روح قدس پائی اُنہوں نے اُسے کہا ہم نے تو
۳ سُنا بھی نہیں کہ روح قدس ہی[۲] اُسنے اُنسے کہا پس
تم نے کسکا بپتسما پایا وے بولے کہ یوحنا کا بپتسما[۳]
۴ تب پولس نے کہا یوحنا نے توبہ کا بپتسما دیا لوگوں سے
یہہ کہتے ہوئے کہ اُسپر جو میرے پیچھے آتا ہی یعنی یسوع پر
۵ ایمان لاویں[۴] اُنہوں نے یہہ سُنکر خداوند یسوع کے نام پر
۶ بپتسما پایا[۵] اور جب پولس نے اُن پر ہاتھ رکھے تھے
روح قدس اُنپر آئی[۶] اور طرح طرح کی زبانیں بولنے اور
۷ نبوت کرنے لگے[۷] وے سب آدمی بارہ ایک تھے ۔
۸ اور وہ عبادت خانے میں جاکے بے دھڑک بولتا[۸] اور
تین مہینوں تک بحث کرتا اور خدا کی بادشاہت کی
۹ باتیں[۹] اُنہیں سمجھاتا رہا۔ لیکن جب بعضوں کے دل
سخت ہوگئے اور بے ایمان ہوئے[۱۰] بلکہ لوگوں کے
سامنے اِس راہ کو[۱۱] بُرا کہنے لگے اُسنے اُنسے کنارے

۲۴ اعمہ ۱۹: ۳
۲۵ اقرن ۳: ۶
۲۶ اعمہ ۹: ۲۲ اور ۱۷: ۳ ۵ آیت
۱ اقرن ۱: ۱۲ اور ۳: ۵ و ۶
۲ دیکھو اسمو ۳: ۷ اعمہ ۹: ۶
۳ اعمہ ۱۸: ۲۵
۴ متی ۳: ۱ یوحنا ۱: ۱۵ و ۲۷ و ۳۰ اعمہ ۱: ۵ اور ۱۱: ۱۶ اور ۱۳: ۲۴ و ۲۵
۵ اعمہ ۸: ۱۶
۶ اعمہ ۶: ۶ اور ۸: ۱۷
۷ اعمہ ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۶
۸ اعمہ ۱۷: ۲ اور ۱۸: ۴
۹ اعمہ ۱: ۳ اور ۲۸: ۲۳
۱۰ ۲ تمط ۱: ۱۵ ۲ پطر ۲: ۲ یہود ۱۰
۱۱ دیکھو اعمہ ۹: ۲ اور ۲۲: ۴ اور ۲۴: ۴ ۲۳ آیت

ہو کے شاگردوں کو الگ کیا اور ہر روز کسی ترنس
۱۰ نامے کے مدرسہ میں بحث کرتا تھا۔ یہہ دو برس
تک ہوتا رہا[۱۲] ایسا کہ اسیا کے سب رہنیوالوں
نے کیا یہودی کیا یونانی خداوند یسوع کا کلام سُنا
۱۱ اور خدا پولس کے ہاتھوں سے بڑے بڑے معجزے
۱۲ دکھاتا تھا[۱۳] یہانتک کہ رومال اور پٹکے اُس کے
بدن کو چھُواکے بیماروں پر ڈالتے تھے[۱۴] اور اُنکی
بیماریاں جاتی رہتیں اور بُری روحیں اُنسے نکل
جاتی تھیں +

۱۳ تب بعضے آوارہ جھاڑنے پھونکنے والے
یہودیوں[۱۵] نے اختیار کیا کہ اُنپر جن میں بُری روحیں
سمائی تھیں خداوند یسوع کا نام پھونک کے کہیں[۱۶]
کہ ہم تم کو اُس یسوع کی قسم دیتے ہیں جسکی پولس
۱۴ منادی کرتا ہی۔ اور اُن میں سکیوا یہودی سردار
۱۵ کاہن کے سات بیٹے تھے جو یہہ کرتے تھے۔ تب بُری
روح نے جواب میں کہا کہ یسوع کو میں جانتا اور پولس
۱۶ سے بھی واقف ہوں پر تم کون ہو۔ اور وہ شخص جسپر
بُری روح تھی اُنپر لپکا اور غالب آکے اُنپر ایسی
زیادتی کی کہ وے ننگے اور گھایل اُس گھر سے
۱۷ بھاگے۔ اور یہہ بات سب یہودیوں اور یونانیوں
کو جو افسس میں رہتے تھے معلوم ہوئی تب سبھوں میں
ڈر سمایا[۱۷] اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی۔
۱۸ اور بہتیروں نے اُن میں سے جو ایمان لائے تھے آکے
۱۹ اپنے کاموں کو قبول دیا[۱۸] اور ظاہر کیا۔ اور بہتوں نے
جو جادوگری کرتے تھے اپنی کتابیں اکٹھی کرکے سب
لوگوں کے آگے جلادیں اور جب اُن کی قیمت کا حساب
۲۰ کیا تو پچاس ہزار روپیہ ٹھہری۔ اِسی طرح خداوند کا
کلام نہایت بڑھ گیا اور غالب ہوا[۱۹] +
۲۱ جب یہہ ہوچکا[۲۰] پولس نے اپنے دل میں ٹھانا[۲۱]

۱۲ دیکھو اعمہ ۲۰: ۳۱
۱۳ مرقس ۱۶: ۲۰ اعمہ ۱۴: ۳
۱۴ دیکھو ۲ سلا ۴: ۲۹ اعمہ ۵: ۱۵
۱۵ متی ۱۲: ۲۷
۱۶ دیکھو مرقس ۹: ۳۸ لوقا ۹: ۴۹
۱۷ لوقا ۱: ۶۵ اور ۷: ۱۶ اعمہ ۲: ۴۳ اور ۵: ۵ و ۱۱
۱۸ متی ۳: ۶
۱۹ اعمہ ۶: ۷ اور ۱۲: ۲۴
۲۰ روم ۱۵: ۲۵ گلت ۲: ۱
۲۱ اعمہ ۲۰: ۲۲

کہ مقدونیہ اور اخایا سے ہو کے یروسلم میں جاؤں اور
کہا کہ وہاں جانے کے بعد روم کو بھی مجھے دیکھنا
۲۲ ضرور ہی ۲۲ سو اُن میں سے جو اُسکی خدمت کرتے تھے ۲۳
دو شخص تمطاؤس اور اراستس ۲۴ کو مقدونیہ میں بھیجکے
۲۳ آپ کچھہ دن اسیا میں رہا۔ اور اُسوقت اِس راہ
۲۴ کی بابت ۲۵ وہاں بڑا فساد اُٹھا ۲۶ کیونکہ دمیتریوس
نامے ایک سُنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تھا
۲۵ اور اُس پیشہ والوں کو بہت کموا دیتا تھا ۲۷ اُسنے اُنکو
اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تھے جمع کرکے کہا کہ
اے مردو تم جانتے ہو کہ ہماری فراغت اِسی کام کی بدولت
۲۶ ہے۔ اور تم دیکھتے اور سُنتے ہو کہ صرف افسس میں نہیں
بلکہ تمام اسیا کے قریب ہیں اِس پولس نے بہت سے
لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا ہے کہ کہتا ہے یہہ جو ہاتھہ
۲۷ کے بنائے ہیں خدا نہیں ہیں ۲۸ سو صرف یہی خطرہ
نہیں کہ ہمارا پیشہ بیقدر ہو جائے بلکہ بڑی دیوی
ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے اور اُسکی بزرگی
جسے تمام اسیا اور ساری دنیا پوجتی ہے جاتی رہے
۲۸ جب اُنہوں نے یہہ سُنا تو غصہ سے بھر گئے اور چلا
۲۹ کے کہا کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے۔ اور تمام شہر میں
بلوا ہوا اور سب ملکے گیوس ۲۹ اور ارسترخس ۳۰ کو جو
مقدونیہ کے رہنیوالے اور پولس کے ہمسفر تھے پکڑکے
۳۰ تماشہ گاہ کو دوڑے۔ اور جب پولس نے چاہا کہ لوگوں
کے درمیان جائے تو شاگردوں نے اُسے جانے نہ دیا
۳۱ اور اسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے جو اُسکے دوست
تھے اُسکے پاس آدمی بھیجکے منت کی کہ تماشہ گاہ میں
۳۲ مت جا۔ اور بعضے کچھہ چلائے اور بعضے کچھہ کیونکہ جماعت
برہم درہم ہو گئی تھی اور اکثروں نے نہ جانا کہ ہم کس
۳۳ لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ تب اُنہوں نے سکندر کو جسے
یہودی دھکیاتے تھے بھیڑ میں سے آگے کر دیا اور

۲۲ اعم ۱۸: ۲۱ اور ۲۳: ۱۱ روم ۱۵: ۲۴، ۲۸
۲۳ اعم ۱۳: ۵
۲۴ روم ۱۶: ۲۳ ۲ تمط ۴: ۲۰
۲۵ دیکھو اعا ۹: ۲
۲۶ ۲ قرن ۱: ۸
۲۷ اعم ۱۶: ۱۶، ۱۹
۲۸ زبور ۱۱۵: ۴ یسع ۴۴: ۱۰، ۲۰ یرم ۱۰: ۳
۲۹ روم ۱۶: ۲۳ ۱ قرن ۱: ۱۴
۳۰ اعم ۲۰: ۴ اور ۲۷: ۲ قلس ۴: ۱۰ فلیم ۲۴

سکندر نے ۳۱ ہاتھہ سے اشارہ کرکے ۳۲ چاہا کہ لوگوں
۳۴ کے ساہمنے عذر کرے۔ پر جب اُنہوں نے جانا کہ
وہ یہودی ہے تو سب ہم آواز ہوکے دو گھنٹے کے قریب
۳۵ چلاتے رہے کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے۔ اور جب
شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈھا کیا تو کہا اے افسیو
کون آدمی ہے جو نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی
ارتمس کی اور اُس مورت کی جو زیوس کی طرف سے
۳۶ گری ۱۱ پوجا کرنیوالا ہے۔ پس جب کوئی اِن باتوں کے
خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تم تھمے رہو اور
۳۷ بے سوچے کچھہ نہ کرو۔ کیونکہ یہہ مرد جن کو تم یہاں
لائے نہ مندر کے چور نہ تمہاری دیوی کی نندا کرنیوالے
۳۸ ہیں۔ پس اگر دمیتریوس اور اُسکے ہم پیشہ کسو پر
دعوی رکھتے ہوں تو عدالت کھلی ہے اور صوبے
۳۹ بیٹھے ہیں ایک دوسرے پر نالش کریں۔ پر جس
صورت میں تم کوئی اور بات تحقیق کرنی چاہتے ہو
۴۰ تو شرعی مجلس میں فیصل ہوگا۔ کیونکہ ہمیں خطرہ ہے
کہ آجکے بلوے کے واسطے ہم پر نالش ہو اِس لئے
کہ کوئی سبب نہیں کہ جس سے ہم اِس ہنگامہ کا جواب
۴۱ دے سکیں۔ اور یہہ کہکے مجلس کو برخواست کیا ❖

باب ۲۰ جب ہلڑ موقوف ہوا پولس نے شاگردوں کو
بلا کے اُنہیں سلام کیا تب وہاں سے روانہ ہوا
۲ کہ مقدونیہ کو جائے ۱ اور اُن اطراف سے گذر کے
۳ اور اُنہیں بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا۔ اور تین
مہینوں تک وہاں رہا پھر جسوقت جہاز پر سوریہ میں
جانے کو تھا یہودی اُس کی گھات میں لگے ۲ تب
اُس کی یہہ صلاح ہوئی کہ مقدونیہ کی راہ سے
۴ پھرے۔ اور سوپترس بریائی اور ارسطرخس ۳ اور
سکوندس جو تسلونیقے کے تھے اور گیوس ۴ دربے کا
اور تمطاؤس ۵ اور تخکس ۶ اور ترفمس ۷ جو اسیا کے

۳۱ ۱ تمط ۱: ۲۰ ۲ تمط ۴: ۱۴
۳۲ اعم ۱۲: ۱۷

۱۱ یونانی میں مشتری کا آراستہ کرنیوالا

۱ ۱ قرن ۱۶: ۵ ۱ تمط ۱: ۳
۲ اعم ۹: ۲۳ اور ۲۳: ۱۲ اور ۲۵: ۳ ۲ قرن ۱۱: ۲۶
۳ اعم ۱۹: ۲۹ اور ۲۷: ۲ قلس ۴: ۱۰
۴ اعم ۱۹: ۲۹
۵ اعم ۱۶: ۱
۶ افس ۶: ۲۱ قلس ۴: ۷ ۲ تمط ۴: ۱۲ طیط ۳: ۱۲
۷ اعم ۲۱: ۲۹ ۲ تمط ۴: ۲۰

۵ تھے اسیا تک اُسکے ساتھ گئے۔ وے آگے جاکے
۶ ہمارے لئے طرواس میں ٹھہرے۔ اور فطیر کے
دنوں [۸] کے بعد ہم فلپی سے جہاز پر روانہ ہوکے پانچ
دن کے عرصہ میں طرواس [۹] میں اُنکے پاس پہنچے
۷ اور سات دن وہاں ٹھہرے۔ اور ہفتہ کے پہلے دن [۱۰]
جب شاگرد روٹی توڑنے کو [۱۱] اکٹھے آئے پولس نے
کہ دوسرے دن جانے کو تھا اُنکے ساتھ کلام
۸ کیا اور اپنا کلام آدھی رات تک بڑھایا۔ اور اُس
کوٹھے پر [۱۲] جہاں وے اکٹھے تھے بہت چراغ جل
۹ رہے۔ اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکی پر بیٹھا تھا
اُسکو بڑی نیند آئی اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا
رہا وہ مارے نیند کے جھک کے تیسرے درجہ سے
۱۰ نیچے گر پڑا اور مردہ اُٹھایا گیا۔ تب پولس اتر کے
اُسے لپٹ گیا [۱۳] اور گلے لگا کے کہا مت گھبراؤ کیونکہ
۱۱ اُسکی جان اُس میں ہے [۱۴]۔ اور اوپر جاکے روٹی توڑی
اور کھائی اور کھاکے اتنی دیر تک اُنسے باتیں کرتا
۱۲ رہا کہ بھور ہو گئی اسی طرح سے وہ چلا گیا۔ اور وے
اُس جوان کو جیتا لائے اور نہایت خاطر جمع ہوئے +

۱۳ اور ہم جہاز پر آگے اسس کو گئے اِس ارادہ
پر کہ وہاں پولس کو اپنے ساتھ چڑھا لیں کیونکہ وہ
۱۴ وہاں پیدل جانے کا اِرادہ کرکے یوں فرما گیا تھا۔ جب
وہ اسس میں ہمیں ملا ہم اُسے چڑھا کے مطولینے میں
۱۵ آئے۔ اور وہاں سے جہاز کھولکے دوسرے دن
خیوس کے سامھنے آئے اور تیسرے دن سامُوس
میں داخل ہوئے اور طروگلیون میں مقام کرکے ایک
۱۶ دن کے بعد ملیطس میں آئے۔ کیونکہ پولس نے ٹھانا
تھا کہ افسس سے گذر جائے ایسا نہ ہو کہ اُسکو اسیا
میں رہنے سے دیر لگے اِسلئے کہ وہ جلدی کرتا تھا [۱۵] تاکہ
اگر اُس سے ہو سکے تو پنتیکست کے دن [۱۶] کو یروسلم میں کاٹے [۱۷] +

۸ خر ۱۲: ۱۴ و ۱۵ اور ۲۳: ۱۵
۹ ا عمہ ۱۶: ۸ — ۲ قرن ۲: ۱۲ — ۲ تمط ۴: ۱۳
۱۰ ا قرن ۱۶: ۲ — مکاشفہ ۱: ۱۰
۱۱ ا عمہ ۲: ۴۲ و ۴۶ — ا قرن ۱۰: ۱۶ اور ۱۱: ۲۰ وغیرہ
۱۲ ا عمہ ۱: ۱۳
۱۳ ا سلا ۱۷: ۲۱ — ۲ سلا ۴: ۳۴
۱۴ متی ۹: ۲۴
۱۵ ا عمہ ۱۸: ۲۱ اور ۱۹: ۲۱ اور ۲۱: ۴ و ۱۲
۱۶ ا عمہ ۲: ۱ — ا قرن ۱۶: ۸
۱۷ ا عمہ ۲۴: ۱۷

۱۷ اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے
۱۸ کلیسئے کے بزرگوں کو بُلایا۔ اور جب وے اُس کے
پاس آئے تو اُنہیں کہا تم جانتے ہو کہ پہلے دن سے
جس میں میں اسیا میں آیا [۱۸] کسطرح ہر وقت تمہارے
۱۹ ساتھ رہا۔ کہ کمال فروتنی اور آنسوؤں کے ساتھ
اور اُن آزمائشوں کو سہکے جن میں یہودیوں کے گھات
لگانے سے [۱۹] میں پھنسا تھا خداوند کی خدمت کرتا رہا۔
۲۰ کہ کیونکر میں نے کوئی بات جو تمہارے فائدہ کی تھی
رکھ نہ چھوڑی [۲۰] بلکہ تمہیں خبر دی اور تم کو جماعت
۲۱ میں اور گھر گھر سکھائی۔ اور یہودیوں اور یونانیوں کے
سامھنے گواہی دی [۲۱] کہ خدا کے آگے توبہ کرو اور ہمارے
۲۲ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ [۲۲]۔ اور اب دیکھو میں روح
کا بندھا یروسلم کو جاتا ہوں [۲۳] اور نہیں جانتا کہ وہاں
۲۳ مجھ پر کیا گذریگا۔ مگر اتنا کہ روح قدس ہر شہر میں یہہ
کہکے گواہی دیتی ہے کہ قید و مصیبت میرے لئے طیار
۲۴ ہیں [۲۴]۔ لیکن میں اُسے کچھ نہیں سمجھتا [۲۵] نہ اپنی جان
کو عزیز رکھتا کہ اپنا دورہ [۲۶] اور وہ خدمت بھی [۲۷]
جو میں نے خداوند یسوع سے پائی [۲۸] کہ خدا کے فضل
۲۵ کی انجیل پر گواہی دوں خوشی سے پورا کروں۔ اور
اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جنکے درمیان میں
خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا پھرا میرا مُنہ پھر
۲۶ نہ دیکھو گے [۲۹]۔ پس میں آج کے دن تمہیں گواہ
۲۷ رکھتا ہوں کہ میں سب کے خون سے پاک ہوں [۳۰] کیونکہ
میں خدا کی ساری مصلحت [۳۱] تمہیں سنانے سے باز
نہ رہا [۳۲] +

۲۸ پس اپنی اور اُس سارے گلّے کی خبرداری
کرو [۳۳] جس پر روح قدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا [۳۴]
کہ خدا کی کلیسئے کو جسے اُسنے اپنے ہی لہو سے [۳۵] مول
۲۹ لیا [۳۶] چراؤ۔ کیونکہ میں یہہ جانتا ہوں کہ میرے

۱۸ ا عمہ ۱۸: ۱۹ اور ۱۹: ۱ و ۱۰
۱۹ ۳ آیت
۲۰ ۲۷ آیت
۲۱ ا عمہ ۱۸: ۵
۲۲ مرقس ۱: ۱۵ — لوقا ۲۴: ۴۷ — ا عمہ ۲: ۳۸
۲۳ ا عمہ ۱۹: ۲۱
۲۴ ا عمہ ۲۱: ۴ و ۱۱ — ا تسلا ۳: ۳
۲۵ ا عمہ ۲۱: ۱۳ — روم ۸: ۳۵ — ۲ قرن ۴: ۱۶
۲۶ ۲ تمط ۴: ۷
۲۷ ا عمہ ۱: ۱۷ — ۲ قرن ۴: ۱
۲۸ گلت ۱: ۱ — طیط ۱: ۳
۲۹ ۳۸ آیت — روم ۱۵: ۲۳
۳۰ ا عمہ ۱۸: ۶ — ۲ قرن ۷: ۲
۳۱ لوقا ۷: ۳۰ — یوحنا ۱۵: ۱۵ — افس ۱: ۱۱
۳۲ ۲۰ آیت
۳۳ ا تمط ۴: ۱۶ — ا پطر ۵: ۲
۳۴ ا قرن ۱۲: ۲۸
۳۵ دیکھو عبر ۹: ۱۴
۳۶ افس ۱: ۷ و ۱۴ — قلس ۱: ۱۴ — عبر ۹: ۱۲ — ا پطر ۱: ۱۹ — مکاشفہ ۵: ۹

جانے کے بعد پھاڑنیوالے بھیڑئیے تمہارے درمیان
۳۰ آوینگے ۳۷ جنہیں گلہ پر کچھ ترس نہ آویگا۔ اور خود تم میں سے آدمی اُٹھینگے جو اُلٹی باتیں کہینگے ۳۸ کہ شاگردوں
۳۱ کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ اسلئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس ۳۹ رات دن رو رو کے ہر ایک کو
۳۲ جتانے سے باز نہ آیا۔ ای بھائیو اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو ۴۰ سونپتا ہوں جو کہ تمہیں کامل کر سکتا ہی ۴۱ اور سارے مقدسوں میں
۳۳ میراث دے سکتا ہی ۴۲ میں نے کسی کے روپے یا سونے
۳۴ یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا ۴۳ بلکہ تم آپ جانتے ہو کہ انہیں ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی
۳۵ ضرورتیں رفع کیں ۴۴ میں نے سب باتیں بتائیں کہ یوں ہی محنت کرکے کمزوروں کی مدد کرنا ۴۵ اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا ضرور ہی کہ اُس نے کہا دینا لینے سے مبارک ہی ✢
۳۶ اور اُسنے یہہ کہکے گھٹنے ٹیکے ۴۶ اور
۳۷ اُن سب کے ساتھہ دعا مانگی۔ اور وے سب بہت روئے اور پولس کے گلے سے لگ لگ کے ۴۷
۳۸ اُسے چومنے لگے۔ اور خاصکر اس بات پر غمگین ہوئے جو اُسنے کہی تھی کہ تم میرا مُنہہ پھر نہ دیکھوگے ۴۸ اور اُنہوں نے اُسے جہاز تک پہنچایا ✢

باب ۲۱ اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُنسے مشکل سے جدا ہو کے روانہ ہوئے تھے تو سیدھی راہ قوس میں آئے اور دوسرے دن رودس اور وہاں سے پطرا میں
۲ اور ایک جہاز فینیقے کو جاتے ہوئے پاکے اُسپر
۳ چڑھے اور روانہ ہوئے۔ اور جب کپرس نظر آیا اُسے بائیں ہاتھہ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور صور میں
۴ لگا کیونکہ وہاں جہاز کا بوجھہ اُتارنا تھا۔ اور جب شاگردوں کو جنسے ملے تھے تو ہم سات روز وہاں رہے

۳۷ متی ۷: ۱۵ ۲ پطر ۲: ۱ ۳۸ ۱ تمط ۱: ۲۰ ۱ یوحنا ۲: ۱۹ ۳۹ عم ۱۹: ۱۰ ۴۰ عبر ۱۳: ۹ ۴۱ عم ۹: ۳۱ ۴۲ افس ۲۶: ۱۸ افس ۱: ۱۸ قلس ۱: ۱۲ اور ۳: ۲۴ عبر ۹: ۱۵ ۱ پطر ۱: ۴ ۴۳ ۱ سمو ۱۲: ۳ ۱ قرن ۹: ۱۲ ۲ قرن ۷: ۲ اور ۱۱: ۹ اور ۱۲: ۱۷ ۴۴ عم ۱۸: ۳ ۱ قرن ۴: ۲۲ ۱ تسلن ۲: ۹ ۲ تسلن ۳: ۸ ۴۵ روم ۱۵: ۱ ۱ قرن ۹: ۱۲ ۲ قرن ۱۱: ۹ و ۱۲ اور ۱۲: ۱۳ افس ۴: ۲۸ ۱ تسلن ۴: ۱۱ اور ۵: ۱۴ ۲ تسلن ۳: ۸ ۴۶ عم ۷: ۶۰ اور ۲۱: ۵ ۴۷ پیدا ۴۵: ۱۴ اور ۴۶: ۲۹ ۴۸ ۲۵ آیت

اُنہوں نے روح کی معرفت پولس سے کہا کہ یروسلم کو
۵ نہ جانا ۱ پر ہم اُن دنوں کو پورا کرکے نکلے اور چلے گئے اور سبھوں نے جوروں اور لڑکوں سمیت شہر کے باہر تک ہمکو پہنچایا اور ہم نے سمندر کے کنارے پر گھٹنے ٹیک
۶ کے ۲ دعا مانگی۔ اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہو کے جہاز پر چڑھے اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے ۳
۷ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کرکے بطلمئیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُنکے ساتھ
۸ رہے۔ دوسرے دن پولس اور ہم جو اُسکے ساتھی تھے روانہ ہو کے قیصریہ میں آئے اور فیلبوس خوشخبری دینیوالے ۴ کے یہاں جو اُن ساتوں میں سے تھا ۵ اُترکے
۹ اُس کے ساتھ رہے۔ اور اُسکی چار کنواری بیٹیاں
۱۰ تھیں جو نبوت کرتی تھیں ۶ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے اگبس ۷ نامے ایک نبی یہودیہ سے اُتر
۱۱ آیا۔ اُسنے ہمارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹھالیا اور اپنے ہاتھہ پانوں باندھ کے کہا روح القدس یوں کہتی ہی اُس مرد کو جسکا یہہ کمربند ہی یہودی یروسلم میں یوں ہیں باندھینگے ۸ اور غیر
۱۲ قوموں کے ہاتھوں میں حوالہ کرینگے۔ جب یہہ سنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی منت کی کہ
۱۳ یروسلم کو نہ جاوے۔ پر پولس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے بلکہ یروسلم میں خداوند یسوع
۱۴ کے نام پر مرنے کو بھی طیار ہوں ۹ سو جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہہ کہکے چپ رہے کہ جو خدا کی مرضی ہو ۱۰
۱۵ اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کے اسباب کو طیار
۱۶ کرکے یروسلم کو گئے۔ اور قیصریہ سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ہمیں مناسن کپرسی ایک قدیم شاگرد کے پاس لیگئے کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہوویں

۱ عم ۲۰: ۲۳ ۱۲ آیت ۲ عم ۲۰: ۳۶ ۳ یوحنا ۱: ۱۱ ۴ افس ۴: ۱۱ ۲ تمط ۴: ۵ ۵ عم ۶: ۵ اور ۸: ۲۶ و ۴۰ ۶ یوئیل ۲: ۲۸ عم ۲: ۱۷ ۷ عم ۱۱: ۲۸ ۸ عم ۲۰: ۲۳ ۳۳ آیت ۹ عم ۲۰: ۲۴ ۱۰ متی ۶: ۱۰ اور ۲۶: ۴۲ لوقا ۱۱: ۲ اور ۲۲: ۴۲

۱۷ کو تھے۔ اور جب ہم یروشلم میں پہنچے بھائیوں نے خوشی
۱۸ سے ہمیں قبول کیا ۱۱ اور دوسرے دن پولس ہمارے
ساتھ یعقوب ۱۲ کے پاس گیا اور سب بزرگ وہاں
۱۹ اکٹھے تھے۔ اور اُسنے اُنہیں سلام کرکے جو کچھ خدا نے
اُس کی خدمت کے وسیلے ۱۳ غیرقوموں میں کیا تھا
۲۰ مفصل بیان کیا ۱۴ اور اُنھوں نے یہہ سُنکے خداوند کی
ستائش کی اور اُسکو کہا اَی بھائی تو دیکھتا ہی کہ
یہودیوں میں سے کتنے ۱۱ ہزار ہیں جو ایمان لائے اور سب
۲۱ شریعت کے غیرت مند ہیں ۱۵ اور اُنھوں نے تیرے
حق میں خبر پائی کہ تو سب یہودیوں کو جو غیرقوموں
کے درمیان رہتے ہیں سکھاتا ہی کہ موسیٰ سے پھر جائیں
کہ کہتا ہی اپنے لڑکوں کا ختنہ مت کرو نہ شریعت کے
۲۲ دستور پر چلو۔ اب کیا کریں لوگ بےشک کثرت سے جمع
۲۳ ہونگے کیونکہ سُنینگے کہ تو آیا ہی۔ سو یہہ کر جو ہم تجھہ سے
کہتے ہیں ہمارے پاس چار مرد ہیں جنہیں نذر ادا کرنا ہی
۲۴ اُنہیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کر اُنکے لئے کچھہ خرچ
کر تاکہ وے اپنا سر منڈاویں ۱۶ تو سب جانینگے کہ جو
باتیں ہم نے تیرے حق میں سُنی ہیں سو کچھہ نہیں بلکہ تو
۲۵ آپ بھی شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہی۔ پر جو غیر
قوموں میں سے ایمان لائے اُنکی بابت ہم نے ٹھہراکے
لکھا ہی ۱۷ کہ وے ایسی ایسی باتیں نہ مانیں مگر بتوں کے
چڑھاوے اور لہو اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں سے اور
۲۶ حرامکاری سے آپکو محفوظ رکھیں۔ تب پولس اُن
مردوں کو لیکے اور دوسرے دن آپکو اُنکے ساتھہ پاک
کرکے ہیکل میں داخل ہوا ۱۸ اور خبر دی کہ پاک کرنے کے
دن جبتک کہ اِن میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی
۲۷ جائے پورے کرینگے ۱۹ پر جب سات دن پورے ہونے
پر تھے اسیا کے یہودیوں نے ۲۰ اُسے ہیکل میں دیکھہ کے
سب لوگوں کو اُبھارا اور یوں چلّاکے اُسپر ہاتھہ ڈالے ۲۱

۱۱ اعمال ۱۵: ۴
۱۲ اعمال ۱۵: ۱۳
گلتی ۱: ۱۹
۹
۱۳ اعمال ۱: ۱۷
اور ۲۰: ۲۴
۱۴ اعمال ۱۵: ۴
و ۱۲
روم ۱۵: ۱۸
و ۱۹
۱۱ یونانی میں مور یئڈیس یا دس ہزار
۱۵ اعمال ۲۲: ۳
روم ۱۰: ۲
گلتی ۱: ۱۴
۱۶ گن ۶: ۲
و ۱۳ و ۱۸
اعمال ۱۸: ۱۸
۱۷ اعمال ۱۵: ۲۰
و ۲۹
۱۸ اعمال ۲۴: ۱۸
۱۹ گن ۶: ۱۳
۲۰ اعمال ۲۴: ۱۸
۲۱ اعمال ۲۶: ۲۱

۲۲ اعمال ۲۴: ۵ و ۶
۲۳ اعمال ۲۰: ۴
۲۴ اعمال ۲۶: ۲۱
۱۱ یونانی میں ہزاری
† یعنے اُنہیں جو سو سو کے سردار تھے
۲۵ اعمال ۲۳: ۲۷
اور ۲۴: ۷
۲۶ اعمال ۲۰: ۲۳
۱۱ آیت
۲۷ لوقا ۲۳: ۱۸
یوحنا ۱۹: ۱۵
اعمال ۲۲: ۲۲
† اِس مصری نے فساد برپا کی سنہ عیسوی ۵۵ میں
۲۸ دیکھو اعمال ۵: ۳۶
۲۹ اعمال ۹: ۱۱
اور ۲۲: ۳

۲۸ کہ اَی اسرائیلی مردو مدد کرو یہہ وہی آدمی ہی جو سب کو
ہر جگہہ قوم کے اور شریعت کے اور اِس مکان کے خلاف
سکھاتا ہی ۲۲ اور علاوہ اِسکے یونانیوں کو بھی ہیکل
۲۹ میں لایا اور اِس پاک مکان کو ناپاک کیا ہی۔ (کیونکہ اُنھوں
نے آگے طروفمیس ۲۳ افسی کو اُسکے ساتھہ شہر میں دیکھا
تھا جس کی بابت اُنھوں نے خیال کیا کہ پولس اُسکو
۳۰ ہیکل میں لایا تھا)۔ اور تمام شہر میں ہنگامہ ہوا اور لوگ
دوڑ کے جمع ہوتے ۲۴ اور پولس کو پکڑکے ہیکل کے باہر
۳۱ گھسیٹا اور فی الفور دروازے بند کئے گئے۔ اور
جب وے اُسکے قتل کے درپے تھے فوج کے ۱۱ سردار
کو خبر پہنچی کہ تمام یروشلم میں بلڑ ہو رہا ہی۔
۳۲ وہ اُسی دم سپاہیوں اور † صوبہ داروں کو لیکے
اُنپر دوڑا ۲۵ اور وے سردار اور سپاہیوں کو دیکھہ کے
۳۳ پولس کے مارنے سے باز آئے۔ تب سردار نے نزدیک
آکے اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا
حکم دیا ۲۶ اور پوچھا کہ یہہ کون ہی اور اُسنے کیا کیا۔
۳۴ اور بھیڑ میں سے بعضے کچھہ چلّائے اور بعضے کچھہ سو جب
شور و غل کے سبب کچھہ حقیقت دریافت نہ کرسکا تو حکم
۳۵ دیا کہ اُسے قلعہ میں لیجاؤ۔ اور جب سیڑھی تک پہنچا
تو لوگوں کے ہجوم کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھانا
۳۶ پڑا۔ کیونکہ دنگل چلّاتا ہوا اُسکے پیچھے پڑا کہ اُسے
۳۷ اُٹھا ڈال ۲۷ اور جب پولس کو قلعہ کے اندر لیجانے
لگے اُسنے سردار سے کہا کیا مجھے اجازت ہی کہ تجھہ
۳۸ سے کچھہ کہوں اُسنے کہا کیا یونانی جانتا ہی۔ پس تو
† وہ مصری نہیں جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھاکے
۳۹ اُن چار ہزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لیگیا ۲۸ پولس نے
کہا کہ میں یہودی آدمی ہوں قلقیا کے شہر ترسس
نامے کا جو کم مشہور نہیں ہی رہنیوالا ہوں ۲۹ میں تیری
منت کرتا ہوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اجازت دے

۴۰ جب اُسنے اُسے اجازت دی پولس نے سیڑھی پر کھڑے ہوکے لوگوں کو ہاتھ سے اشارہ کیا[۳۰] جب سب چپ چاپ ہوئے وہ عبرانی زبان میں بولنے لگا اور کہا +

باب ۲۲

۱ ای بھائیو اور ای آبا[۱] میرا عذر جواب تم سے کرتا ہوں سنو۔ ۲ جب اُنہوں نے سُنا کہ عبرانی زبان میں اُنسے بولتا ہی تو اور بھی چپ ہوئے سو اُسنے کہا ۳ میں یہودی ہوں قلقیا کے شہر ترسس میں پیدا ہوا[۲] لیکن اِسی شہر میں میری پرورش ہوئی اور گملئیل[۳] کے قدموں پر[۴] باپ دادوں کی شریعت کی باریکیوں میں تربیت پائی[۵] اور خدا کے لئے ایسا غیرت مند تھا[۶] جیسے تم سب آج کے دن ہو۔ ۴ چنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے اور قید خانے میں ڈالکے اِس طریقے والوں کو موت تک ستایا[۸] ۵ بلکہ سردار کاہن اور بزرگوں کی ساری جماعت[۹] بھی میرے گواہ ہیں کہ اُنسے میں بھائیوں کے لئے خط لیکے دمشق کو روانہ ہوا کہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھکے یروسلم میں لاؤں تاکہ سزا پاویں[۱۰] ۶ پر جب میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب ایکا ایک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد چمکا[۱۱] ۷ اور میں زمین پر گر پڑا اور آواز سُنی جو مجھے کہتی تھی کہ ای سولس سولس تو مجھے کیوں ستاتا ہی ۸ میں نے جواب دیا کہ ای خداوند تو کون ہی اُسنے مجھ سے کہا میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ہی۔ ۹ اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا اور ڈر گئے لیکن اُسکی آواز جو مجھے بُلاتا تھا نہ سُنی[۱۲] ۱۰ تب میں نے کہا ای خداوند میں کیا کروں خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ اور دمشق میں جا وہاں سب کچھ جو تیرے کرنے کے لئے مقرر ہوا ہی تجھے کہا جائیگا۔ ۱۱ اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکھ سکا تو اپنے ساتھیوں کے میرے ہاتھ

۳۰ اعمـ ۱۲: ۱۷
۱ اعمـ ۷: ۲
۲ اعمـ ۲۱: ۳۹ — ۲ قرن ۱۱: ۲۲ — فلپ ۳: ۵
۳ اعمـ ۵: ۳۴
۴ است ۳۳: ۳ — ۲ سلا ۴: ۳۸ — لوقا ۱۰: ۳۹
۵ اعمـ ۲۶: ۵
۶ اعمـ ۲۱: ۲۰ — گلت ۱: ۱۴
۷ روم ۱۰: ۲
۸ اعمـ ۸: ۳ — اور ۲۶: ۹ و ۱۰ و ۱۱ — فلپ ۳: ۶ — ۱ تمط ۱: ۱۳
۹ لوقا ۲۲: ۶۶ — اعمـ ۴: ۵
۱۰ اعمـ ۹: ۲ — اور ۲۶: ۱۰ و ۱۲
۱۱ اعمـ ۹: ۳ — اور ۲۶: ۱۲ و ۱۳
۱۲ دان ۱۰: ۷ — اعمـ ۹: ۷

۱۳ اعمـ ۹: ۱۷
۱۴ ۱ تمط ۳: ۷
۱۵ اعمـ ۱۰: ۲۲
۱۶ اعمـ ۳: ۱۳ — اور ۵: ۳۰
۱۷ اعمـ ۹: ۱۵ — اور ۲۶: ۱۶
۱۸ اعمـ ۳: ۱۴ — اور ۷: ۵۲
۱۹ ۱ قرن ۹: ۱ — اور ۱۵: ۸
۲۰ ۱ قرن ۱۱: ۲۳ — گلت ۱: ۱۲
۲۱ اعمـ ۴: ۲۰ — اور ۲۶: ۱۶
۲۲ اعمـ ۲۳: ۱۱
۲۳ اعمـ ۹: ۱۴ — اور م ۱۰: ۱۳
۲۴ اعمـ ۲: ۳۸ — عبر ۱۰: ۲۲
۲۵ اعمـ ۹: ۲۶ — ۲ قرن ۱۲: ۲
۲۶ ۱۴ آیت
۲۷ متی ۱۰: ۱۴
۲۸ اعمـ ۸: ۳ — ۴ آیت
۲۹ متی ۱۰: ۱۷
۳۰ اعمـ ۷: ۵۸
۳۱ لوقا ۱۱: ۴۸ — اعمـ ۸: ۱ — روم ۱: ۳۲
۳۲ اعمـ ۹: ۱۵ — اور ۱۳: ۲ و ۴۶ و ۴۷ — اور ۱۸: ۶ — اور ۲۶: ۱۷ — روم ۱: ۵ — اور ۱۱: ۱۳ — اور ۱۵: ۱۶ — گلت ۱: ۱۵ و ۱۶ — اور ۲: ۷ و ۸ — افس ۳: ۷ و ۸ — ۱ تمط ۲: ۷ — ۲ تمط ۱: ۱۱
۳۳ اعمـ ۲۱: ۳۶
۳۴ اعمـ ۲۵: ۲۴

پکڑکے لے چلے تو ایسا ہوا کہ ... سامنے سے میں دمشق میں آیا۔ ۱۲ اور حنانیاہ[۱۳] نام ایک مرد جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنیوالے یہودیوں[۱۴] کے نزدیک نیکنام تھا[۱۵] ۱۳ میرے پاس آیا اور کھڑے ہوکے مجھے کہا ای بھائی سولس پھر بینا ہو اور اُسی گھڑی میں نے اُسپر نگاہ کی۔ ۱۴ اور اُسنے کہا ہمارے باپ دادوں کے خدا[۱۶] نے تجھ کو آگے سے برگزیدہ کیا[۱۷] کہ تو اُسکی مرضی جانے اور اُس راستباز[۱۸] کو دیکھے[۱۹] اور اُسکے منہہ کی آواز سُنے[۲۰] ۱۵ کیونکہ تو اُس کے لئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا جو تو نے دیکھیں اور سُنیں[۲۱] گواہ ہوگا[۲۲] ۱۶ اور اب کیوں دیر کرتا ہی اُٹھ کے بپتسمہ لے اور خداوند کا نام لیکے[۲۳] اپنے گناہوں کو دھو ڈال[۲۴] ۱۷ اور جب میں یروسلم میں پھر آیا اور ہیکل میں دعا مانگتا تھا ایسا ہوا کہ میں بیخود ہوگیا[۲۵] ۱۸ اور اُسکو دیکھا[۲۶] جو مجھے کہتا تھا جلدی کر اور شتاب یروسلم سے نکلجا کیونکہ تیری گواہی میرے حق میں قبول نہ کرینگے[۲۷] ۱۹ اور میں نے کہا ای خداوند وے آپ جانتے ہیں کہ میں اُنہیں جو تجھ پر ایمان لائے قید کرتا[۲۸] اور ہر ایک عبادتخانوں میں کوڑے مارتا تھا[۲۹] ۲۰ اور جب تیرے شہید ستیفنس کا خون بہایا گیا میں بھی وہاں کھڑا تھا[۳۰] اور اُسکے قتل پر راضی تھا[۳۱] اور اُسکے قاتلوں کے کپڑوں کی خبرداری کرتا تھا۔ ۲۱ اور اُسنے مجھ سے کہا جا کہ میں تجھے غیر قوموں کے پاس دور بھیجونگا[۳۲] ۲۲ وے اِسی بات تک اُسکی سُن رہے تب اپنی آواز بلند کرکے چلائے کہ ایسے کو زمین پر سے اُٹھا ڈال[۳۳] کہ اُس کا جیتا رہنا مناسب نہیں[۳۴] ۲۳ اور جب وے چلاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے۔ ۲۴ سردار نے حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لیجاویں اور فرمایا کہ اُسے کوڑے مارکے آزماویں تاکہ اُسے معلوم ہو کہ وے کس سبب اُسکی ضد میں یوں چلائے۔ ۲۵ جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تھے پولس نے اُس صوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمہیں جائز ہی کہ ایک

۲۶ آدمی کو جو رومی اور بے تقصیر ہی کوڑے مارو؟ [۲۵] صوبہ دار یہہ سُنکے گیا اور سردار کو خبر دی اور کہا خبردار تو کیا کیا چاہتا ہی کیونکہ یہہ آدمی رومی ہی۔ ۲۷ اور سردار نے پاس آکے اُسکو کہا مجھے بتا کیا تو رومی ہی اُسنے کہا ہاں۔ ۲۸ سردار نے جواب دیا کہ میں نے بہت نقد دیکے یہہ رتبہ حاصل کیا پولس نے کہا میں تو ایسا ہی پیدا ہوا۔ ۲۹ فی الفور وے جو اُسکو آزمایا چاہتے تھے اُس سے باز آئے اور سردار بھی یہہ جانکر کہ وہ رومی ہی اور میں نے اُسے باندھا ڈر گیا۔ ۳۰ صبح کو اِس ارادے سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودی اُسپر کیا دعویٰ رکھتے ہیں اُسکی زنجیریں کھولیں اور حکم دیا کہ سردار کاہن اور اُنکی ساری صدر مجلس جمع ہوویں پھر پولس کو نیچے لیجاکے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا ❊

باب ۲۳

تب پولس نے صدر مجلس کی طرف نظر کرکے کہا ای بھائیو میں آجتک کمال نیک نیتی سے [۱] خدا کے حضور چلا۔ ۲ تب سردار کاہن حنانیاہ نے اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُسکے مُنہہ پر تھپیڑا ماریں [۲] ۳ تب پولس نے اُس سے کہا خدا تجھے مار یگا ای سفیدی پھیری ہوئی دیوار کیا تو بیٹھا ہی کہ شریعت کے موافق میرا انصاف کرے اور شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہی [۳] ۴ اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے کہا کیا تو خدا کے سردار کاہن کو بُرا کہتا ہی۔ ۵ پولس نے کہا ای بھائیو میں نے نہ جانا کہ سردار کاہن ہی [۴] کیونکہ لکھا ہی کہ اپنے قوم کے سردار کو بُرا مت کہہ [۵] ۶ اور پولس یہہ جانکے کہ بعضے صدوقی اور بعضے فریسی ہیں مجلس میں پکارا کہ ای بھائیو میں فریسی [۶] اور فریسی کا بیٹا ہوں اور مُردوں کی بابت امید اور قیامت کے سبب مجھپر الزام ہوتا ہی [۷] ۷ جب اُسنے یہہ کہا فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ہوئی اور مجلس میں پھوٹ پڑی۔ ۸ کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں [۸] اور نہ فرشتہ نہ روح ہی پر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ہیں۔ ۹ اور بڑا شور ہوا اور فریسیوں کے فرقے کے فقیہہ اُٹھے اور یوں کہکے جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمی میں کچھہ بُرائی نہیں پاتے ہیں [۹] پر اگر کسی روح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا ہو [۱۰] تو ہم خدا سے نہ لڑیں [۱۱] ۱۰ اور جب بڑی تکرار ہوئی تو سردار نے اِس خوف سے کہ مبادا پولس اُنسے پھاڑا جاوے فوج کو حکم دیا کہ اُترکے اُسے اُن کے بیچ سے زبردستی نکالے اور قلعہ میں لے آوے۔ ۱۱ اور اُسی رات خداوند نے اُسکے پاس آکے کہا ای پولس خاطر جمع رکھہ [۱۲] کہ جیسا تو نے میری بابت یروسلم میں گواہی دی ویسا ہی تجھے روم میں بھی گواہی دینا ضرور ہی۔ ۱۲ اور جب دن ہوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کی قسم کھائی اور کہا کہ جب تک ہم پولس کو قتل نہ کریں نہ کچھہ کھائینگے نہ پیئینگے [۱۳] ۱۳ اور وے جنہوں نے آپس میں یہہ قسم کھائی چالیس سے زیادہ تھے۔ ۱۴ سو اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کہا ہم نے لعنت کی قسم کھائی کہ جب تک پولس کو قتل نہ کریں کچھہ نہ چکھینگے۔ ۱۵ پس اب تم صدر مجلس کی شراکت میں فوج کے سردار سے عرض کرو کہ کل اُسے تمہارے پاس لاوے گویا تم اُسکے معاملہ کی حقیقت زیادہ دریافت کیا چاہتے ہو پر ہم طیار ہیں کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے اُسے ہلاک کریں۔ ۱۶ اور پولس کا بھانجا اُن کی گھات کا حال سُنکے چلا اور قلعہ میں جاکے پولس کو خبر دی۔ ۱۷ تب پولس نے صوبہ داروں میں سے ایک کو بُلاکے کہا اِس جوان کو سردار کے پاس لیجا کہ وہ اُس سے کچھہ کہا چاہتا ہی۔ ۱۸ پس وہ اُسے سردار پاس لیگیا اور کہا پولس قیدی نے مجھے اپنے پاس بُلاکے درخواست کی کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھہ سے کچھہ کہا چاہتا ہی۔ ۱۹ تب سردار نے اُسکا ہاتھہ پکڑکے اور اُسے الگ لیجاکے پوچھا کہ وہ کیا ہی جو مجھہ سے کہا چاہتا ہی۔

۲۰ اُسنے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ہی ۱۴ کہ تجھہ سے درخواست کریں کہ کل پولس کو صدر مجلس میں لاوے گویا کہ وے اُسکے حال کی اَور بھی تحقیقات کیا چاہتے ہیں - ۲۱ پس تو اُن کی نہ ماننیو کیونکہ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اُس کی گھات میں لگے ہیں جنہوں نے لعنت کی قسم کھائی ہی کہ جب تک اُسے ہلاک نہ کریں نہ کھائینگے نہ پئینگے اور اب طیار اور تیرے وعدہ کے منتظر ہیں - ۲۲ تب سردار نے جوان کو رخصت کیا اور حکم دیا کہ کسی سے مت کہہ کہ تونے مجھہ پر یہہ ظاہر کیا - ۲۳ اور دو صوبہ داروں کو پاس بُلاکے کہا دو سو سپاہی اور ستر سوار اور دو سو بھالے بردار رات کی تیسری گھڑی طیار رکھو کہ قیصریہ کو جاویں - ۲۴ اور جانور بھی حاضر کرو کہ پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح وسلامت پہنچاویں - ۲۵ اور اِس مضمون کا خط لکھا - ۲۶ قلودیوس لسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام - ۲۷ اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھے پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومی ہی فوج سمیت چڑھ گیا اور اُسے چھڑا لایا ۱۵ - ۲۸ اور جب چاہا کہ دریافت کروں کہ اُنہوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کی تو اُسے اُنکی صدر مجلس میں لیگیا ۱۶ - ۲۹ اور دریافت کیا کہ وے اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت اُسپر نالش کرتے ہیں ۱۷ پر اُسکا کوئی قصور نہیں ٹھہرا جو قتل یا قید کے لائق ہووے ۱۸ - ۳۰ اور جب مجھے اطلاع ہوئی کہ یہودی اِس مرد کی گھات میں لگے ہیں ۱۹ میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیجدیا اور اُس کے مدعیوں کو بھی حکم دیا کہ تیرے حضور اُسپر دعوی کریں ۲۰ زیادہ سلام - ۳۱ پس سپاہیوں نے حکم کے موافق پولس کو لیکے راتوں رات انتیپترس میں پہنچایا - ۳۲ اور دوسرے دن سواروں کو اُسکے ساتھ روانہ کرکے آپ قلعہ کو پھرے - ۳۳ اُنہوں نے قیصریہ میں پہنچ کے حاکم کو خط دیا اور پولس کو بھی اُسکے آگے حاضر کیا - ۳۴ حاکم نے خط پڑھکے پوچھا کہ وہ کس صوبہ کا ہی اور معلوم

۱۴ ۱۲ آیت
۱۵ اعمال ۲۱: ۳۳ اور ۲۴: ۷
۱۶ اعمال ۲۲: ۳۰
۱۷ اعمال ۱۸: ۱۵ اور ۲۵: ۱۹
۱۸ اعمال ۲۶: ۳۱
۱۹ ۲۰ آیت
۲۰ اعمال ۲۴: ۸ اور ۲۵: ۶

۳۵ کرکے کہ کلکیا کا ہی ۲۱ کہا جب تیرے مدعی بھی حاضر ہونگے میں تیری سُنونگا ۲۲ اور حکم دیا کہ اُسے ہیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں ۲۳ +

باب ۲۴

۱ پانچ دن بعد ۱ حننیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل کے ساتھ وہاں آیا اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کی ۲ - ۲ جب وہ بُلایا گیا طرطلس فریاد کرنے لگا اور کہا بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلے ہمیں بڑا چین اور تیری دور اندیشی سے اِس قوم کے لئے انتظام کے اچھے انجام ہوتے ہیں - ۳ اے فیلکس بہادر ہم اِسکو ہر وقت اور ہر جگہ کمال شکرگذاری کے ساتھ مان لیتے ہیں - ۴ پر اِسلئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سُن - ۵ کہ ہم نے اِس مرد کو مفسد اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز ۳ اور ناصریوں کی بدعت کا ایک سردار پایا - ۶ اُسنے ہیکل کو ناپاک کرنے کا بھی قصد کیا ۴ اور ہم نے اُسے پکڑا اور چاہا کہ اپنی شریعت کے موافق اُسکی عدالت کریں ۵ - ۷ پر لسیاس سردار آکے بڑی زبردستی کے ساتھ اُسے ہمارے ہاتھوں سے چھین لیگیا ۶ - ۸ اور اُسکے مدعیوں کو حکم دیا کہ تیرے پاس جائیں ۷ سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو جن کی ہم اُسپر نالش کرتے ہیں خود اُسی سے دریافت کر سکتا ہی - ۹ اور یہودیوں نے بھی مان لیا اور کہا کہ یے باتیں یوہیں ہیں - ۱۰ تب پولس نے جب حاکم سے بولنے کا اشارہ پایا جواب دیا از بسکہ میں جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ہی میں بڑی خاطر جمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ہوں - ۱۱ کیونکہ تو دریافت کر سکتا ہی کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہوئے کہ میں یروشلم میں عبادت کرنے گیا ۸ - ۱۲ اور اُنہوں نے ہیکل میں مجھے کسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا نہ عبادت خانوں میں نہ شہر

۲۱ اعمال ۲۱: ۳۹
۲۲ اعمال ۲۴: ۱ و ۱۰ اور ۲۵: ۱۶
۲۳ متی ۲۷: ۲۷

۱ اعمال ۲۱: ۲۷
۲ اعمال ۲۳: ۲ و ۳۰ و ۳۵ اور ۲۵: ۲
۳ لوقا ۲۳: ۲ اعمال ۶: ۱۳ اور ۱۶: ۲۰ اور ۱۷: ۶ اور ۲۱: ۲۸ ۱ پطر ۲: ۱۲ و ۱۵
۴ اعمال ۲۱: ۲۸
۵ یوحنا ۱۸: ۳۱
۶ اعمال ۲۱: ۳۳
۷ اعمال ۲۳: ۳۰
فیلکس یہودیہ کا صوبہ مقرر ہوا سنہ عیسوی ۵۳ میں
۸ اعمال ۲۱: ۲۶ ۱۷ آیت

۱۳ ہیں ۹ اور نہ اِن باتوں کو جنکی وے مجھہ پر اب نالش کرتے
۱۴ ہیں ثابت کر سکتے ہیں۔ لیکن تیرے سامھنے یہہ اقرار کرتا
ہوں کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے ہیں ۱۰ اُسی میں اپنے
باپ دادوں کے خدا ۱۱ کی بندگی کرتا اور سب کچھہ جو شریعت اور
۱۵ نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہی ۱۲ یقین جانتا۔ اور خدا سے
یہہ امید رکھتا ہوں ۱۳ جسکو وے بھی مان لیتے ہیں کہ
مُردوں کی قیامت ہوگی کیا راستوں کیا ناراستوں کی ۱۴
۱۶ اور میں اِسی سبب کوشش کرتا ہوں کہ ہمیشہ خدا اور آدمیوں
۱۷ کے آگے میرا دل مجھے ملامت نہ کرے ۱۵ اب کئی برس
بعد میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے اور نذر چڑھانے آیا ہوں ۱۶
۱۸ اِس پر آسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں طہارت
کئے ہوئے پایا ۱۷ پر نہ تو ڈنگل کے ساتھہ ہوتے نہ فساد
۱۹ اُٹھاتے دیکھا۔ سو اُنہیں تیرے سامھنے حاضر ہونا
اور اگر اُنکا مجھہ پر کچھہ دعویٰ ہو نالش کرنا واجب تھا ۱۸
۲۰ یا یہی خود کہیں کہ جب میں صدر مجلس کے سامھنے کھڑا
۲۱ تھا مجھہ میں کچھہ بدی پائی۔ مگر اِسی ایک بات کی بابت
جو میں نے اُنمیں کھڑا ہو کے پکارا کہ مُردوں کی قیامت کے
۲۲ سبب آج مجھہ پر الزام ہوتا ہی ۱۹ فیلکس نے جو اِس
طریقہ کی باتیں خوب جانتا تھا یہہ سُنکے اُنہیں تاخیر
میں ڈالا اور کہا جب لسیاس فوج کا سردار آوے ۲۰
۲۳ تو میں تمہارے درمیان کی سب باتیں فیصل کرونگا۔ اور
صوبہ دار کو حکم دیا کہ پولس کی خبرداری کر اور آرام میں
رکھہ اور اُسکے لوگوں میں سے کسی کو اُس کی خدمت کرنے
۲۴ یا اُس پاس آنے سے منع مت کر ۲۱ اور چند روز بعد فیلکس
نے اپنی جورو دروسلہ کے ساتھہ جو یہودن تھی آ کے
۲۵ پولس کو بُلا بھیجا اور اُس سے مسیح کے دین کی سُنی۔ پر
جب وہ راستبازی اور پرہیزگاری اور آیندہ عدالت کی
بابت باتیں کر رہا تھا تو فیلکس نے خوف کھا کے جواب
۲۶ دیا اِسوقت جا فرصت پا کے تجھے پھر بلاؤنگا۔ پر اُس کو

۹ اعمال ۲۵: ۸ اور ۲۸: ۱۷ ۱۰ دیکھو عمو ۸: ۱۴ اعمال ۹: ۲ ۱۱ ۲ تمط ۱: ۳ ۱۲ اعمال ۲۶: ۲۲ اور ۲۸: ۲۳ ۱۳ اعمال ۲۳: ۶ اور ۲۶: ۶ و ۷ اور ۲۸: ۲۰ ۱۴ دان ۱۲: ۲ یوحنا ۵: ۲۸ و ۲۹ ۱۵ اعمال ۲۳: ۱ ۱۶ اعمال ۱۱: ۲۹ و ۳۰ اور ۲۰: ۱۶ روم ۱۵: ۲۵ ۲ قرن ۸: ۴ گلت ۲: ۱۰ ۱۷ اعمال ۲۱: ۲۶ و ۲۷ اور ۲۶: ۲۱ ۱۸ اعمال ۲۳: ۳۰ اور ۲۵: ۱۶ ۱۹ اعمال ۲۳: ۶ اور ۲۸: ۲۰ ۲۰ ۷ آیت ۲۱ اعمال ۲۷: ۳ اور ۲۸: ۱۶

۲۲ خر ۲۳: ۸ ۲۳ خر ۲۳: ۲ اعمال ۱۲: ۳ اور ۲۵: ۹ و ۱۴

۱ اعمال ۲۴: ۱ ۱۵ آیت ۲ اعمال ۲۳: ۱۲ و ۱۵ ۳ اعمال ۱۸: ۱۴ ۱۸ آیت ۱۱ بعضے نسخوں میں الساہی آٹھہ یا دس دن سے زیادہ نہ رہکے وغیرہ ۴ مرقس ۱۵: ۳ لوقا ۲۳: ۲ و ۱۰ اعمال ۲۴: ۵ و ۱۳ ۵ اعمال ۶: ۱۳ اور ۲۴: ۱۲ اور ۲۸: ۱۷ ۶ اعمال ۲۴: ۲۷ ۷ ۲۰ آیت ۸ ۲۵ آیت اعمال ۱۸: ۱۴ اور ۲۳: ۲۹ اور ۲۶: ۳۱

یہہ امید بھی تھی کہ پولس سے کچھہ نقد پاوے ۲۲ تاکہ اُسکو
چھوڑ دے اِسلئے اُسے اکثر بُلاتا اور اُسکے ساتھہ گفتگو
۲۷ کرتا تھا۔ اور جب دو برس گذرے پرکیوس فسطس فیلکس
کا قائم مقام ہوا آیا اور فیلکس یہہ چاہکے کہ یہودیوں کو
اپنا ممنون کرے پولس کو قید ہی میں چھوڑ گیا ۲۳ +

باب ۲۵

پس فسطس صوبہ میں داخل ہو کے تین روز بعد قیصریا
۲ سے یروسلم کو گیا۔ تب سردار کاہن اور یہودیوں کے رئیسوں
۳ نے اُسکے آگے پولس پر نالش کی ۱ اور اُس کے مقدمہ میں
یہہ مہربانی چاہی کہ اُسے یروسلم میں بُلا بھیجے اور گھات میں
۴ تھے کہ اُسکو راہ میں مار ڈالیں ۲ پر فسطس نے جواب دیا
کہ پولس تو قیصریہ ہی میں قید رہے اور میں آپ جلد وہاں
۵ جاؤنگا۔ اور کہا پس تم میں سے جنہیں مقدور ہو ساتھہ
چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھہ بدی ہی ۳ اُسپر نالش کریں
۶ سو اُنکے درمیان ۱۱ دن دس ایک رہکے قیصریا کو گیا اور
دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹھہ کے حکم دیا کہ پولس
۷ کو لاویں۔ جب وہ حاضر ہوا وے یہودی جو یروسلم سے
آئے تھے اُسکے گرد کھڑے ہو کے پولس پر بہتیری اور
۸ بھاری نالشیں کرنے لگے جو ثابت نہ کر سکے ۴ اُسنے
اپنا عذر کر کے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کی شریعت کا اور
۹ نہ ہیکل کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہی ۵ پر فسطس نے یہہ
چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے ۶ پولس کو جواب
دے کے کہا کیا تو چاہتا ہی کہ یروسلم کو جائے اور وہاں
۱۰ میرے آگے اِن باتوں کی بابت تیرا انصاف ہو ۷ پر
پولس نے کہا میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کھڑا ہوں
چاہئے کہ یہیں میرا انصاف ہو یہودیوں کا میں نے کچھہ قصور
۱۱ نہیں کیا چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہی۔ پر اگر قصوروار
ہوں اور میں نے کچھہ قتل کے لائق کیا تو مارے جانے سے
انکار نہیں کرتا ۸ پر جو اُن باتوں کی جنکی وے مجھہ پر نالش
کرتے ہیں کچھہ اصل نہیں تو کوئی مجھہ کو اُنکے حوالے نہیں

ل

۱۲ کرسکتا میں قیصر کی دُہائی دیتا ہوں[9] تب فیسطس نے
صلاح کاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا کہ تو نے
۱۳ قیصر ہی کی دُہائی دی قیصر ہی کے پاس جائیگا۔ اور کچھہ
دن بیتے اگرپا بادشاہ اور برنیقی قیصریہ میں آئے کہ فیسطس
۱۴ کو سلام کریں۔ اور جب کچھہ دن وہاں رہے تھے فیسطس
نے پولس کا حال بادشاہ سے ذکر کیا اور کہا ایک
۱۵ شخص ہی جسے فیلکس قید میں چھوڑ گیا ہی[10] اُسپر جب میں یروشلم
میں تھا سردار کاہنوں اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش
۱۶ کی اور چاہا[11] کہ اُسپر سزا کا حکم دیا جائے۔ اُنہیں
میں نے جواب دیا کہ رومیوں کا دستور نہیں کہ کسی آدمی کو
ہلاکت کے لیئے حوالہ کریں جبتک کہ مدعا علیہ اپنے مدعیوں
کے روبرو نہ ہو[12] اور دعوی کا جواب نہ دینے پاوے۔
۱۷ سو جب وے یہاں باہم ہوئے میں نے کچھہ دیر نہ کی بلکہ
دوسرے دن[13] تخت پر بیٹھہ کر حکم دیا کہ اُس مرد کو لاؤ
۱۸ پر جب اُس کے مدعی کھڑے ہوئے اُنہوں نے اُس کے
حق میں ایسا کوئی الزام پیش نہ کیا جسکا مجھے خیال تھا
۱۹ بلکہ اپنے دین اور کسی یسوع کی بابت جو مر گیا جسے پولس
۲۰ کہتا تھا کہ زندہ ہی اُس سے بحث کرتے تھے[14] جب میں
اِسطرح کی تکرار سے شک میں پڑا تھا اُس سے پوچھا کیا تو
یروشلم میں جانے کو راضی ہی کہ وہاں اِن باتوں کا فیصلہ
۲۱ ہو۔ پر جب پولس نے دُہائی دی کہ میرا انصاف جناب
عالی ہی کی تحقیق پر موقوف رہے میں نے حکم دیا کہ جبتک
۲۲ اُسے قیصر کے پاس نہ بھیجوں اُسکی نگہبانی کریں۔ تب
اگرپا نے فیسطس سے کہا میں بھی چاہتا ہوں کہ اِس
۲۳ آدمی کی سنوں[15] وہ بولا کل تو اُس کی سُنیگا۔ پس دوسرے
دن جب اگرپا اور برنیقی بڑی شان و شوکت سے[11] سرداروں
اور شہر کے رئیسوں کے ساتھہ + دیوانخانہ میں داخل ہوئے
۲۴ فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے۔ تب فیسطس نے کہا
اے اگرپا بادشاہ اور سب مردو جو ہمارے ساتھہ حاضر ہو

۹ اعمال ۲۶ : ۳۲ اور ۲۸ : ۱۹
۱۰ اعمال ۲۴ : ۲۷
۱۱ ۲ و ۳ آیتیں
۱۲ ۴ و ۵ آیتیں
۱۳ ۶ آیت
۱۴ اعمال ۱۸ : ۱۵ اور ۲۳ : ۲۹
۱۵ دیکھو اعمال ۹ : ۱۵
۱۱ یونانی میں ہزاریوں
+ یونانی میں اکروا تیریوں یعنے وہ مکان جہاں باتیں سُنی جاتی تھیں

تم اِسکو دیکھتے ہو جس کی بابت یہودیوں کی ساری گروہ
یروشلم میں اور یہاں میرے پیچھے پڑی[16] اور چلاتی ہی
۲۵ کہ اُسکا آگے کو جیتا رہنا واجب نہیں[17] پر جب مجھہ سے
دریافت ہوا کہ اُسنے کچھہ قتل کے لائق نہیں کیا[18] اور اُسنے
آپ جناب عالی کی دُہائی دی تو میں نے ٹھانا کہ اُسے
۲۶ بھیجدوں[19] اور مجھے اُس کے حق میں کسی بات کا یقین
نہیں کہ اپنے خداوند کو لکھوں اِسواسطے میں نے اُسے
تمہارے آگے اور خاص کر تیرے حضور اے اگرپا بادشاہ
۲۷ حاضر کیا ہی تاکہ تحقیقات کے بعد کچھہ لکھہ سکوں۔ کیونکہ
قیدی کو بھیجنا اور نالشیں بھی جو اُسپر ہیں نہ بتانا مجھے
نامناسب معلوم ہوتا ہی +

باب ۲۶ اگرپا نے پولس سے کہا تجھے اپنا عذر کرنیکی اجازت
ہی تب پولس ہاتھہ پھیلا کے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا۔
۲ کہ اے بادشاہ اگرپا اُن سب باتوں کی بابت جنکا یہودی
مجھہ پر دعوی کرتے ہیں آج تیرے سامھنے عذر کرنا
۳ اپنی سعادت جانتا ہوں۔ خاص اسلیئے کہ تو یہودیوں کی
سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہی اِس سبب میں تیری
۴ منت کرتا ہوں کہ تحمل سے میری سُن۔ پس میری چال کو
جوانی سے کہ کسطرح شروع سے اپنی قوم کے درمیان
۵ یروشلم میں بناہتا رہا یہہ سب یہودی جانتے ہیں۔ سو
وے مجھے شروع سے جانتے اگر چاہیں تو گواہی دیں
کہ میں فریسی ہو کے ہم لوگوں کے مذہب کے سب سے پرہیزگار
۶ فرقے کے موافق زندگی کاٹتا تھا[1] اور اب اُس وعدہ
کی امید کے سبب جو خدا نے ہمارے باپ دادوں سے کیا
۷ تھا[2] میں اپنی عدالت کے واسطے کھڑا ہوں[3] اُسی وعدے
کے پانیکی اُمید[4] پر ہمارے بارہ فرقے[5] دل و جان
سے رات دن[6] بندگی کیا کرتے ہیں اِسی امید کے سبب
۸ اے بادشاہ اگرپا یہودی مجھہ پر فریاد کرتے ہیں۔ یہہ
بات کیوں بے اعتبار سمجھتے ہو کہ خدا مُردوں کو جلاتا ہی

۱۶ ۲ و ۳ و ۷ آیتیں
۱۷ اعمال ۲۲ : ۲۲
۱۸ اعمال ۲۳ : ۹ و ۲۹ اور ۲۶ : ۳۱
۱۹ ۱۱ و ۱۲ آیتیں

۱ اعمال ۲۲ : ۳ اور ۲۳ : ۶ اور ۲۴ : ۱۵ و ۲۱ فلپ ۳ : ۵
۲ پید ۳ : ۱۵ اور ۲۲ : ۱۸ اور ۲۶ : ۴ اور ۴۹ : ۱۰ است ۱۸ : ۱۵ ۲ سمو ۷ : ۱۲ زبور ۱۳۲ : ۱۱ یسعیاہ ۴ : ۲ اور ۷ : ۱۴ اور ۹ : ۶ اور ۴۰ : ۱۰ یرم ۲۳ : ۵ اور ۳۳ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ حزقی ۳۴ : ۲۳ اور ۳۷ : ۲۴ دان ۹ : ۲۴ میکاہ ۷ : ۲۰ اعمال ۱۳ : ۳۲ روم ۱۵ : ۸ طیط ۲ : ۱۳
۳ اعمال ۲۳ : ۶
۴ فلپ ۳ : ۱۱
۵ یعقوب ۱ : ۱
۶ لوقا ۲ : ۳۷ ۱ تسلو ۳ : ۱۰ ۱ تمط ۵ : ۵

۹ ہاں میں نے بھی سمجھا کہ یسوع ناصری کے نام کی بہت
۱۰ برخلافی کرنا مجھ پر واجب ہی سو بھی میں نے یروشلم میں
کیا۸ اور سردار کاہنوں سے ۹ اختیار پاکے بہت سے
مقدسوں کو قید خانے میں بند کیا اور جب قتل کئے جاتے
۱۱ تھے میں حامی بھرتا تھا۔ اور ہر عبادت خانے میں اکثر
اُنہیں سزا دلا کے ۱۰ زبردستی اُنسے کفر کہوانا اور اُنپر
نہایت جنون کر کے بیگانوں کے شہروں تک ستاتا تھا
۱۲ اِس حال میں جب سردار کاہنوں سے اختیار اور پروانگی
۱۳ پاکے دمشق کو جاتا تھا ۱۱ دوپہر کو ای بادشاہ میں نے راہ
میں دیکھا کہ آسمان سے ایک نور سورج سے براق میرے
۱۴ اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا ہی۔ جب ہم سب زمین
پر گر پڑے میں نے ایک آواز سُنی جو مجھ سے بولتی
اور عبرانی زبان میں کہتی تھی کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے
کیوں ستاتا ہی پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لئے مشکل
۱۵ ہی۔ میں نے کہا ای خداوند تو کون ہی وہ بولا میں یسوع
۱۶ ہوں جسے تو ستاتا ہی لیکن اُٹھ اور اپنے پاؤں پر کھڑا
ہو کیونکہ میں اسلئے تجھ پر ظاہر ہوا کہ تجھے اُن چیزوں کا
خادم اور گواہ ٹھہراؤں ۱۵ جنہیں تو نے دیکھا اور جو میں تجھ پہ
۱۷ ظاہر کرونگا۔ اور میں تجھے بچاؤنگا اِس قوم اور غیر قوموں
۱۸ سے جنکے پاس اب تجھے بھیجتا ہوں ۱۶ کہ تو اُنکی آنکھیں
کھولدے ۱۷ تاکہ اندھیرے سے اُجالے ۱۸ اور شیطان
کے اختیار سے خدا کیطرف پھریں اور گناہوں کی معافی ۱۹
اور مقدسوں میں ۲۰ میراث پاویں ۱۸ اُس ایمان کے
۱۹ وسیلے جو مجھ پر ہی۔ اسلئے ای بادشاہ اگرپا میں اُس
۲۰ آسمانی رویا کا نافرمان نہوا۔ بلکہ پہلے اُنہیں جو
دمشق اور یروشلم اور سارے ملک یہودیہ میں ہیں اور
غیر قوموں کو بھی جتایا ۱۹ کہ توبہ کریں اور خدا کی طرف پھریں
۲۱ اور توبہ کے موافق عمل کریں ۲۰ اِنہیں باتوں کے سبب
یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑ کے میرے قتل کا قصد کیا ۲۱

۷ یوحنا ۱۶ : ۲
۱ تمط ۱ : ۱۳
۸ اعم ۸ : ۳
گلت ۱ : ۱۳
۹ اعم ۹ : ۱۴
و ۲۱
اور ۲۲ : ۵
۱۰ اعم ۲۲ : ۱۹
۱۱ اعم ۹ : ۳
اور ۲۲ : ۶
۱۲ اعم ۲۲ : ۱۵
۱۳ اعم ۲۲ : ۲۱
۱۴ اشعیا ۳۵ : ۵
اور ۴۲ : ۷
لوقا ۱ : ۷۹
یوحنا ۸ : ۱۲
۲ قرن ۴ : ۴
افس ۱ : ۱۸
۱ تسلہ ۵ : ۵
۱۵ ۲ قرن ۶ : ۱۴
افس ۴ : ۱۸
اور ۵ : ۸
قلس ۱ : ۱۳
۱ پطر ۲ : ۹
و ۲۵
۱۶ لوقا ۱ : ۷۷
۱۷ اعم ۲۰ : ۳۲
۱۸ افس ۱ : ۱۱
قلس ۱ : ۱۲
۱۹ اعم ۹ : ۲۰
و ۲۲ و ۲۹
اور ۱۱ : ۲۶
اور ۱۳
اور ۱۴
اور ۱۶
اور ۱۷
اور ۱۸
اور ۱۹
اور ۲۰
اور ۲۱
۲۰ متی ۳ : ۸
۲۱ اعم ۲۱ : ۳۰ و ۳۱

۲۲ لوقا ۲۴ : ۲۷ و ۴۴
اعم ۲۴ : ۱۴
اور ۲۸ : ۲۳
روم ۳ : ۲۱
۲۳ یوحنا ۵ : ۴۶
۲۴ لوقا ۲۴ : ۲۶ و ۴۶
۲۵ ۱ قرن ۱۵ : ۲۰
قلس ۱ : ۱۸
مکاشف ۱ : ۵
۲۶ لوقا ۲ : ۳۲
۲۷ ۲ سلا ۹ : ۱۱
یوحنا ۱۰ : ۲۰
۱ قرن ۱ : ۲۳
اور ۲ : ۱۳ و ۱۴
اور ۴ : ۱۰
۲۸ ۱ قرن ۷ : ۷
۲۹ اعم ۲۳ : ۹
و ۲۹
اور ۲۵ : ۲۵
۳۰ اعم ۲۵ : ۱۱

۱ اعم ۲۵ : ۱۲
و ۲۵
۲ اعم ۱۹ : ۲۹

۲۲ پر خدا سے مدد پاکے آج تک کھڑا ہوں اور چھوٹے بڑے
پر گواہی دیتا اور کچھ نہیں کہتا ہوں مگر وے باتیں
جنکے واقع ہونے کی خبر نبیوں ۲۲ اور موسی نے بھی دی
۲۳ ہی ۲۳ کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا ۲۴ اور مُردوں میں سے پہلا
جی اُٹھیگا ۲۵ اور اِس قوم اور غیر قوموں کو نور دکھلاویگا ۲۶
۲۴ جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا فیسطس نے بڑی آواز
سے کہا ای پولس تو دیوانہ ہی بہت علم نے تجھے دیوانہ
۲۵ کیا ۲۷ وہ بولا ای فیسطس بہادر میں دیوانہ نہیں بلکہ
۲۶ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہوں۔ کہ بادشاہ
جس کے سامھنے اب میں بیدھڑک بولتا ہوں یہہ باتیں
جانتا ہی بلکہ مجھے یقین ہی کہ اِن باتوں میں سے کوئی
۲۷ اُسپر چھپی نہیں کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے میں نہیں ہوا۔ ای
بادشاہ اگرپا کیا تو نبیوں پر یقین لاتا میں جانتا ہوں کہ
۲۸ یقین لاتا ہی۔ تب اگرپا نے پولس سے کہا نزدیک ہی
۲۹ کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحی ہو جاؤں۔ پولس
بولا خدا کرے کہ صرف تو ہی نہیں بلکہ سب جو آج میری
سُنتے ہیں فقط نزدیک نہیں بلکہ بالکل ایسے ہوویں جیسا
۳۰ میں ہوں ۲۸ بغیر اِن زنجیروں کے۔ جب اُس نے
یہہ کہا تھا بادشاہ اور حاکم اور برنیقی اور اُنکے ہمنشین
۳۱ اُٹھے۔ اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے
اور کہنے لگے کہ یہہ آدمی ایسا کچھ نہیں کرتا جو قتل یا قید
۳۲ کے لائق ہو ۲۹ اور اگرپا نے فیسطس سے کہا اگر قیصر
کی دُہائی نہ دیتا ۳۰ تو یہہ آدمی چھوٹ سکتا +

باب ۲۷

اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اطالیہ کو جائیں ۱
اُنہوں نے پولس اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام
۲ اگسطوسی پلٹن کے ایک صوبہ دار کے حوالہ کیا۔ اور ہم
ادرمطینی جہاز پر جو آسیا کے کنارے کنارے جانے
پر تھا چڑھ کے روانہ ہوئے اور ارسترخس ۲ مقدونی
۳ تسلنیقی کا ہمارے ساتھ تھا۔ دوسرے دن ہم صیدا

میں پہنچے اور جولیوس نے پولس سے خوش سلوکی کرکے
اجازت دی کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے ۳
۴ وہاں سے روانہ ہوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے اسلئے
۵ کہ ہوا مخالف تھی۔ اور جب ہم قلقیا اور پمفولیہ کے سمندر
۶ سے گذرے تھے تو مورا نام لقیہ کے شہر میں آئے۔ وہاں
صوبہ دار نے اسکندریہ کا ایک جہاز اتالیہ کو جاتے
۷ ہوئے پاکے ہمیں اُسپر بٹھایا۔ اور جب ہم بہت دن آہستہ
آہستہ چلے اور مشکل سے کندس کے سامھنے آئے تو
اِسلئے کہ ہوا ہمیں آگے بڑھنے نہ دیتی تھی قریطے کے
۸ نیچے نیچے سلمونے کے سامھنے سے گئے۔ اور اُس سے
بمشکل گذرکے کسی مقام میں جو حسن بندر کہلاتا ہی آئے
۹ لسیہ شہر اُسکے نزدیک تھا۔ اتنے میں جب بہت وقت
گذرا اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا اسلئے کہ روزہ
کا دن بھی گذر گیا تھا ۴ پولس نے اُنہیں یوں کہہ کے
۱۰ جتایا۔ اے مردو میں دیکھتا ہوں کہ اس سفر کے ساتھ
تکلیف اور بہت نقصان ہوگا نہ صرف بوجھ اور جہاز کا
۱۱ بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔ پر صوبہ دار نے ناخدا اور
جہاز کے مالک کی باتوں کو پولس کی باتوں سے زیادہ
۱۲ مانا۔ اور اسلئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لئے اچھا
نہ تھا اکثروں نے صلاح کی کہ وہاں سے بھی روانہ
ہوں کہ اگر ہوسکے فینکیے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں کہ وہ
قریطے کا ایک بندر تھا جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ
۱۳ تھا۔ جب کچھ کچھ دکھنی ہوا چلنے لگی اُنہوں نے یہہ
سمجھ کے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹھایا اور قریطے کا
۱۴ کنارہ پکڑکے روانہ ہوئے۔ لیکن تھوڑی دیر بعد
ایک بڑی طوفانی ہوا جو یورکلدون کہلاتی ہی اُسپر
۱۵ سے آ لگی۔ اور جب جہاز اختیار میں نہ رہا اور ہوا
کا سامھنا نہ کرسکا تو ہم نے اُسے چھوڑ دیا کہ چلا جائے۔
۱۶ اور ایک ٹاپو کے تلے جس کا نام قلودے ہی بہہ گئے

۳ اعما ۲۴: ۲۳ اور ۲۸: ۱۶
۴ یہہ روزہ ساتویں مہینے کے دسویں دن مانتے تھے احبا ۲۳: ۲۷ و ۲۹

اور بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں لائے۔ اُسے ۱۷
اُنہوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں اور جہاز کو نیچے سے
باندھا اور چوربالو میں دھس جانے کے ڈر سے ہم نے
جہاز کا پال وال اُتار دیا اور یونہیں چلے گئے۔ پر جب ۱۸
آندھی نے ہمیں نہایت ستایا تو دوسرے دن اُنہوں
نے جہاز کا بوجھ پھینک دیا۔ اور تیسرے دن ہم نے ۱۹
اپنے ہاتھوں سے جہاز کا اسباب بھی پھینکا ۵ اور جب ۲۰
بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے اور بڑی
آندھی چلتی رہی آخر کو بچنے کی امید ہمیں بالکل نہ رہی۔
اور بہت فاقوں کے بعد پولس نے اُنکے بیچ میں کھڑے ۲۱
ہوکے کہا اے مردو لازم تو تھا کہ تم میری بات مان کے
قریطے سے روانہ نہ ہوتے اور یہہ تکلیف اور نقصان
نہ اُٹھاتے۔ پر اب تمہاری منت کرتا ہوں کہ خاطر جمع ۲۲
رکھو کہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا
فقط جہاز کا۔ کیونکہ خدا جسکا میں ہوں اور جسکی بندگی ۲۳
کرتا ہوں ۶ اُسکا فرشتہ ۷ اِسی رات کو میرے پاس
آیا اور کہا۔ اے پولس مت ڈر کیونکہ ضرور ہی کہ تو قیصر ۲۴
کے آگے حاضر ہو اور دیکھ خدا نے سب کو جو تیرے ساتھ
جہاز میں سوار ہیں تجھے بخشدیا۔ اِس لئے اے مردو ۲۵
خاطر جمع ہو کیونکہ میں خدا پر اعتقاد رکھتا ہوں کہ جیسا
مجھ سے کہا گیا ویسا ہی ہوگا ۸ لیکن ضرور ہی کہ ہم کسی ۲۶
ٹاپو میں جا پڑینگے ۹ جب چودھویں رات آئی کہ جسمیں ۲۷
ہم دریاے ادریا میں ٹکراتے تھے آدھی رات کو
ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسی ملک کے نزدیک
ہم پہنچے۔ اور پانی کی تھاہ لیکے بیس پُرسا پایا اور تھوڑا ۲۸
آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے پندرہ پُرسا پایا۔ اور ۲۹
اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے
سے چار لنگر ڈالے اور صبح کی خواہش میں لگے رہے۔
اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں ۳۰

۵ یونہ ۱: ۵
۶ دان ۶: ۱۶ روم ۱: ۹ ۲ تمط ۱: ۳
۷ اعما ۲۳: ۱۱
۸ لوقا ۱: ۴۵ روم ۴: ۲۰ و ۲۱ ۲ تمط ۱: ۱۲
۹ اعما ۲۸: ۱

اور اِس بہانے سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو
۳۱ سمندر میں اُتارنے لگے ۔ پولس نے صوبہ دار اور سپاہیوں
سے کہا اگر یہہ جہاز پر نہ رہیں تو تم نہیں بچ سکتے ۔
۳۲ تب سپاہیوں نے ڈونگے کی رسّی کاٹ کے اُسے گرا
۳۳ دیا ۔ اور دن ہونے نہ پایا کہ پولس نے سب کی منت
کی کہ کچھہ کھاؤ اور کہا آج چودہ دن ہوئے کہ تم راہ
۳۴ دیکھتے ہو اور فاقہ کیا اور کچھہ کھانا نہ لیا ۔ اِسلئے تمہاری
منت کرتا ہوں کہ کچھہ کھائیو کہ اِس میں تمہاری سلامتی ہے
کیونکہ تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال جھڑ نہ جائیگا [۱۰]
۳۵ اور یہہ کہکے اُسنے روٹی لی اور اُن سب کے سامہنے
۳۶ خدا کا شکر کیا [۱۱] اور توڑ کے کھانے لگا ۔ تب وے سب
۳۷ خاطر جمع ہوئے اور آپ بھی کچھہ کھایا ۔ اور سب ملا کے جہاز
۳۸ میں دو سو چھہتر آدمی تھے ۔ اور اُنہوں نے کھا کے اور
سیر ہو کے اناج کو سمندر میں پھینکدیا اور جہاز ہلکا کیا ۔
۳۹ اور جب دن ہوا اُنہوں نے اُس زمین کو نہ پہچانا پر ایک
کول دیکھا جس کا کنارہ ہموار تھا اور اُنہوں نے چاہا
۴۰ کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اُسپر چڑھا لیجائیں ۔ سو لنگر کاٹ
کے سمندر میں چھوڑ دئیے اور پتواروں کی رسّیاں بھی
کھولیں اور پال ہوا کے رخ پر چڑھا کے کنارے کیطرف
۴۱ چلے ۔ اور ایک جگہ جہاں دو سمندر ملے تھے پہنچ کے
جہاز کو زمین پر دوڑا دیا [۱۲] سو گلہی تو دھکا کھاتے پھنس
۴۲ گئی پر پچھل لہروں کے زور سے ٹوٹ گیا ۔ اور سپاہیوں
کی یہہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں نہ ہو کہ کوئی
۴۳ پیر کے بھاگ جائے ۔ لیکن صوبہ دار نے یہہ چاہکے کہ
پولس کو بچاوے اُنکو اِس ارادہ سے باز رکھا اور حکم دیا
کہ جو لوگ پیر سکتے ہیں پہلے کود کے کنارے پر جائیں
۴۴ اور باقی بعضے تختوں پر اور بعضے جہاز کی چند چیزوں پر
اور یوں ہوا کہ سب کے سب سلامت خشکی پر پہنچے [۱۳] +

باب ۲۸

۱ اور جب بچ نکلے تھے تب جان گئے کہ اُس

۱۰ ۱ سلا ۱۴ : ۵۲
متی ۱۰ : ۳۰
لوقا ۱۲ : ۷
اور ۲۱ : ۱۸
۱۱ ۱ سمو ۹ : ۱۳
متی ۱۵ : ۳۶
مرقس ۸ : ۶
یوحنا ۶ : ۱۱
۱ تمط ۴ : ۳ و ۴
۱۲ ۲ قرنتی ۱۱ : ۲۵
۱۳ ۲۲ آیت

۲ ٹاپو کا نام ملیطے ہے [۱] اور اُسکے جنگلی باشندوں نے [۲] ہم
پر نہایت مہربانی کی کیونکہ مینہہ کی جھڑی اور جاڑے کے
سبب اُنہوں نے آگ سلگائی اور ہم سبھوں کو پاس بلایا [۳]
۳ اور جب پولس نے لکڑی کا گٹھہ جمع کر کے آگ میں ڈالا
ایک ناگ گرمی پاکے نکلا اور اُس کے ہاتھہ پر لپٹ گیا
۴ جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے ہاتھہ پر لپٹا دیکھا ایک
نے دوسرے سے کہا یقیناً یہہ آدمی خونی ہے کہ اگرچہ سمندر
سے بچ گیا پر الٰہی انتقام اُسے جینے نہیں دیتا ہے ۔ پس اُسنے
۵ کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور کچھہ ضرر نہ پایا [۴] پر وے
۶ منتظر تھے کہ وہ سوج جائیگا یا ایکا ایک مر کے گر پڑیگا لیکن
جب دیر تک انتظار کیا اور دیکھا کہ اُسکو کچھہ ضرر نہ پہنچا تو اور
خیال کر کے کہا کہ یہہ ایک دیوتا ہے [۵] اور اُس جگہ کے آس
۷ پاس [۱۱] پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کی ملکیت تھی
اُسنے ہمیں گھر لیجا کے تین دن تک بڑی دوستی سے
۸ مہمانی کی ۔ اور یوں ہوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور جریان
لہو سے بیمار پڑا تھا پولس نے اُسکے پاس جا کے دعا
۹ مانگی [۵] اور اُسپر ہاتھہ رکھہ کے اُسے چنگا کیا [۶] پس جب
یہہ مشہور ہوا تب اور لوگ جو ٹاپو میں بیمار تھے آئے اور چنگے
۱۰ ہوئے ۔ اور اُنہوں نے ہماری بڑی عزت کی [۷] ۔ اور چلتے
۱۱ وقت جو کچھہ ہمیں درکار تھا لا دیا ۔ اور تین مہینے بعد اسکندریہ
کے جہاز پر جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رہا اور جس کا نشان
۱۲ [۱۱] ڈیوسکوری تھا روانہ ہوئے ۔ اور سراقس میں لگا کے
۱۳ تین دن رہے ۔ اور وہاں سے ریگیون میں گھوم آئے
اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلی دوسرے دن پُتیولی میں
۱۴ آئے ۔ وہاں ہم بھائیوں کو پا کے اُنکی منت سے سات
۱۵ دن اُنکے پاس رہے اور یوں ہم روم کو چلے ۔ وہاں سے
بھائی ہماری خبر سُنکے اپیوس کے چوک اور تین سرا تک
ہمارے استقبال کو آئے اور پولس نے اُنہیں دیکھکر خدا کا
۱۶ شکر کیا اور خاطر جمع ہوا جب ہم روم میں پہنچے صوبہ دار نے

۱ اعما ۲۷ : ۲۶
۲ روم ۱ : ۱۴
۱ قرن ۱۴ : ۱۱
قلس ۳ : ۱۱
۳ مرقس ۱۶ : ۱۸
لوقا ۱۰ : ۱۹
۴ اعما ۱۴ : ۱۱
۱۱ یا پبلیوس
۵ یعقو ۵ : ۱۴ و ۱۵
۶ مرقس ۶ : ۵
اور ۷ : ۳۲
اور ۱۶ : ۱۸
لوقا ۴ : ۴۰
اعما ۱۹ : ۱۱ و ۱۲
۱ قرن ۱۲ : ۹ و ۲۸
۷ متی ۱۵ : ۶
۱ تمط ۵ : ۱۷
۱۱ یا دو دیو بچہ

قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالہ کیا پر پولس کو
اجازت ہوئی کہ اکیلا ایک سپاہی کے ساتھ جو اُس کا
۱۷ نگہبان تھا رہے[۸] اور یوں ہوا کہ تین روز بعد پولس نے
یہودیوں کے رئیسوں کو باہم بُلایا اور جب اکٹھے ہوئے اُنسے
کہا اے بھائیو ہر چند میں نے قوم کی اور باپ دادوں کی
طریقوں کے خلاف کچھہ نہ کیا[۹] تو بھی قیدی ہو کے یروشلم
۱۸ سے رومیوں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا گیا[۱۰] اُنہوں نے
میرا حال دریافت کر کے چاہا کہ مجھے چھوڑ دیں کیونکہ میرے
۱۹ قتل کا کوئی سبب نہ تھا[۱۱] پر جب یہودیوں نے مخالفت
کی میں نے لاچاری سے قیصر کی دُہائی دی[۱۲] اور اِسواسطے
۲۰ نہیں اپنی قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئی سبب ہوا۔ سو
اِسی لئے میں نے تمہیں بُلایا کہ تمہیں دیکھوں اور گفتگو
کروں کیونکہ اسرائیل ہی کی امید کے سبب[۱۳] میں اِس زنجیر
۲۱ سے بندھا ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم
نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے نہ بھائیوں
میں سے کسی نے آکے تیری کچھہ خبر سُنائی یا بدی بیان کی
۲۲ پر ہم چاہتے ہیں کہ تجھہ سے سُنیں کہ تو کیا سمجھتا ہے کیونکہ
اِس فرقے کی بابت ہمکو معلوم ہے کہ سب کہیں اُسے بُرا
۲۳ کہتے ہیں[۱۵] اور جب اُنہوں نے اُسکے لئے ایک دن ٹھہرایا
بہتیرے اُسکے ڈیرے پر آئے اُس نے اُنکو خدا کی

۸ اعما ۲۴: ۲۳
اور ۲۷: ۳
۹ اعما ۲۴: ۱۲
و ۱۳
اور ۲۵: ۸
۱۰ اعما ۲۱: ۳۳
۱۱ اعما ۲۲: ۲۴
اور ۲۴: ۱۰
اور ۲۵: ۸
اور ۲۶: ۳۱
۱۲ اعما ۲۵: ۱۱
۱۳ اعما ۲۶: ۶
و ۷
۱۴ اعما ۲۶: ۲۹
افسی ۳: ۱
اور ۴: ۱
اور ۶: ۲۰
۲ تمط ۱: ۱۶
اور ۲: ۹
فلیم ۱۰ و ۱۳
۱۵ لوقا ۲: ۳۴
اعما ۲۴: ۵
و ۱۴
۱ پطر ۲: ۱۲
اور ۴: ۱۴

۱۶ لوقا ۲۴: ۲۷
اعما ۱۷: ۳
اور ۱۹: ۸
۱۷ دیکھو فواید
اعما ۲۶: ۶
۲۲ کے مقام پر
۱۸ اعما ۱۴: ۴
اور ۱۷: ۴
اور ۱۹: ۹
۱۹ یسع ۶: ۹
یرم ۵: ۲۱
حزق ۱۲: ۲
متی ۱۳: ۱۴
و ۱۵
مرقس ۴: ۱۲
لوقا ۸: ۱۰
یوحنا ۱۲: ۴۰
روم ۱۱: ۸
۲۰ متی ۲۱: ۴۱
و ۴۳
اعما ۱۳: ۴۶
و ۴۷
اور ۱۸: ۶
اور ۲۲: ۲۱
اور ۲۶: ۱۷
و ۱۸
روم ۱۱: ۱۱
۲۱ اعما ۴: ۳۱
افسی ۶: ۱۹

بادشاہت پر گواہی دیدے کے[۱۶] اور موسیٰ کی شریعت
اور نبیوں کی کتاب سے[۱۷] مسیح کے حق میں دلیلیں لا لاکے
۲۴ صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا۔ اور بعضوں نے اُس کی
۲۵ باتوں کو مان لیا اور بعضے بے ایمان رہے[۱۸] جب آپس
میں متفق نہ ہوئے وے پولس کے یہہ کہتے ہی چلے گئے
کہ روح قدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت ہمارے باپ دادوں
۲۶ سے خوب کہا۔ کہ اِس قوم کے پاس جا اور کہہ کہ تم کانوں
سے سُنو گے پر نہ سمجھو گے اور آنکھوں سے دیکھو گے
۲۷ پر دریافت نہ کرو گے[۱۹] کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا اور
وے اپنے کانوں سے اونچا سُنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی
آنکھیں موند لیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں
سے سُنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں
۲۸ اُنہیں چنگا کروں۔ پس تم کو معلوم ہووے کہ خدا کی
نجات غیر قوموں کے پاس بھیجی گئی[۲۰] اور وے اُسے
۲۹ سن بھی لینگی۔ جب اُس نے یہہ کہا یہودی آپس
۳۰ میں بہت بحث کرتے چلے گئے۔ اور پولس پورے
دو برس اپنے کرایے کے گھر میں رہا اور سب کو جو اُس پاس
۳۱ آتے تھے قبول کیا۔ اور کمال بے پروائی سے بنا
روک ٹوک خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا اور خداوند
یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا[۲۱] ✣

پولس رسول کا خط رومیوں کو

باب ۱ پولس یسوع مسیح کا بندہ اور چُنا ہوا رسول[۱]
۲ جو خدا کی انجیل کے لئے الگ کیا گیا[۲] جسکو اُس نے

۱ اعما ۲۲: ۲۱
۱ قرن ۱: ۱
گلت ۱: ۱
۱ تمط ۱: ۱۱
اور ۲: ۷
۲ تمط ۱: ۱۱
۲ اعما ۹: ۱۵
اور ۱۳: ۲
گلت ۱: ۱۵

۳ دیکھو
فواید
اعما ۲۶: ۶
کے مقام پر
طیط ۱: ۲
۴ روم ۳: ۲۱
اور ۱۶: ۲۶
گلت ۳: ۸

آگے سے[۳] اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں
۳ میں ظاہر کیا تھا[۴] اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح

کے حق میں جو جسم کی نسبت [5] داؤد کی نسل سے ہوا [6]
۴ مگر مقدس روح کی نسبت [7] قدرت کے ساتھہ اُسکے جی
۵ اُٹھنے کے بعد خدا کا بیٹا ثابت ہوا [8] جس کی معرفت سے
ہم نے فضل اور رسالت پائی [9] تاکہ اُسکے نام کیواسطے
[10] ہم سب قوموں کے ایمان ہی سے فرمانبردار ہونے کے
۶ باعث ٹھہریں [11] جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے چنے
۷ ہوئے ہو۔ اُن سب کو جو روم میں خدا کے پیارے اور
چنے ہوئے مقدس ہیں [12] لکھتا ہی ہمارے باپ خدا اور
خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر فضل اور سلامتی ہووے [13]
۸ پہلے میں یسوع مسیح کی معرفت تم سب کے لئے اپنے خدا کا
شکر کرتا ہوں [14] کہ تمہارا ایمان تمام دنیا میں مشہور ہی [15]
۹ اور خدا جس کی عبادت میں اپنی روح سے اُسکے بیٹے کی
انجیل میں کرتا ہوں [16] میرا گواہ ہی [17] کہ کسطرح میں بلاناغہ
۱۰ تمہارا ذکر کرتا [18] اور ہمیشہ اپنی دعاؤں میں درخواست کرتا
ہوں کہ اگر خدا کی مرضی [19] میں ہو تو سفر بخیر کر کے تھوڑی
۱۱ مدت بعد تمہارے پاس آپہنچوں [20] کیونکہ میں تمہاری
ملاقات کا نپٹ مشتاق ہوں تاکہ کوئی روحانی نعمت
۱۲ تمہیں پہنچا دوں [21] کہ تم مضبوط ہو جاؤ۔ اور یہہ بھی ہو
کہ میں تم سے آپس کے ایمان کے سبب جو تم میں اور
۱۳ مجھہ میں ہی [22] تسلی پاؤں۔ بھائیو میں نہیں چاہتا کہ
تم اِس سے ناواقف رہو کہ میں نے بارہا تمہارے پاس
آنے کا ارادہ کیا [23] تاکہ جیسا اور قوموں کے درمیان
پھل پایا ویسا ہی کچھہ تمہارے درمیان بھی پاؤں [24]
۱۴ پر آج تک رُکا رہا [25] کہ میں یونانیوں اور بربریوں [26]
۱۵ داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہوں۔ سو میں تم کو
بھی جو روم میں ہو مقدور بھر انجیل کی خبر دینے پر طیار
۱۶ ہوں۔ کیونکہ میں مسیح کی انجیل سے شرماتا نہیں [27] اِسلئے کہ
وہ ہر ایک کی نجات کیواسطے جو ایمان لاتا [28] پہلے یہودی

۱۷ پھر یونانی کے لئے [29] خدا کی قدرت ہی۔ اِسواسطے کہ وہ
راستی جو خدا کیطرف سے ہی [30] سو اُس میں ظاہر ہی کہ ایمان
سے ہی تاکہ ہم ایمان لاویں جیسا کہ لکھا ہی کہ راستباز ایمان
۱۸ سے جیتا رہیگا [31] کیونکہ خدا کا غضب انسان کی تمام بیدینی
اور ناراستی پر جو کہ سچائی کو ناراستی سے روک دیتے ہیں آسمان
۱۹ سے ظاہر ہی [32] کہ خدا کی بابت جو کچھہ معلوم ہو سکتا اُن پر
۲۰ آشکارا ہی [33] کیونکہ خدا نے اُسکو اُنپر آشکارا کیا [34] اِسلئے
کہ اُس کی صفتیں جو دیکھنے میں نہیں آتیں یعنے اُس کی
ازلی قدرت اور خدائی دنیا کی پیدائش کے وقت سے
خلقت کی چیزوں پر غور کرنے میں ایسی صاف معلوم
۲۱ ہوتیں کہ اُنکو کچھہ عذر نہیں [35] کیونکہ اُنہوں نے اگرچہ خدا
کو پہچانا تو بھی خدائی کے لائق اُسکی بزرگی اور شکرگذاری
نہ کی بلکہ اپنے خیالوں میں بیہودہ ہو گئے اور اُن کے نافہم
۲۲ دل تاریک ہو گئے [36] وے آپ کو دانا ٹھہرا کے نادان
۲۳ ہو گئے [37] اور غیر فانی خدا کے جلال کو فانی آدمی اور
چڑیوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی مورت سے
۲۴ بدل ڈالا [38] اِسواسطے خدا نے بھی اُنکے دلوں کی خواہش
پر اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا [39] کہ اپنے بدنوں کو [40] آپس
۲۵ میں بےحرمت کریں [41] اُنہوں نے خدا کی سچائی [42] کو
جھوٹھہ سے بدل ڈالا [43] اور بنانیوالے کی نسبت سے
(جو ہمیشہ ستایش کے لائق ہی آمین) بنائی ہوئی چیزوں
۲۶ کی زیادہ پرستش اور بندگی کی۔ اِس سبب سے خدا نے
اُنکو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا [44] کہ اُنکی عورتوں نے بھی
اپنی طبعی عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف ہی
۲۷ بدل ڈالا۔ ویسے ہی مرد بھی عورتوں سے اپنے طبعی کام
چھوڑ کے اپنی شہوت سے آپس میں جلے مردوں نے مرد
کے ساتھہ روسیاہی کے کام کئے اور اپنی گمراہی کے
۲۸ لائق پھل اپنے میں پائے۔ اور جس حال کہ اُنہوں نے
پسند نہ کیا کہ خدا کی پہچان کو حفظ کر رکھیں خدا نے بھی

۵ یوحنا ۱: ۱۴ گلت ۴: ۴
۶ متی ۱: ۶ و ۱۶ لوقا ۱: ۳۲ اعم ۲: ۳۰ ۲ تمط ۲: ۸
۷ عبر ۹: ۱۴
۸ اعم ۱۳: ۳۳
۹ روم ۱۲: ۳ اور ۱۵: ۱۵ ۱ قرن ۱۵: ۱۰ گلت ۱: ۱۵ اور ۲: ۹ افس ۳: ۸
۱۰ اعم ۹: ۱۵
۱۱ اعم ۶: ۷ روم ۱۶: ۲۶
۱۲ روم ۹: ۲۴ ۱ قرن ۱: ۲ ۱ تسلن ۴: ۷
۱۳ ۱ قرن ۱: ۳ ۲ قرن ۱: ۲ گلت ۱: ۳
۱۴ ۱ قرن ۱: ۴ فلپ ۱: ۳ قلس ۱: ۳ و ۴ ۱ تسلن ۱: ۲ فلیم ۴
۱۵ روم ۱۶: ۱۹ ۱ تسلن ۱: ۸
۱۶ اعم ۲۷: ۲۳ ۲ تمط ۱: ۳
۱۷ روم ۹: ۱ ۲ قرن ۱: ۲۳ فلپ ۱: ۸ ۱ تسلن ۲: ۵
۱۸ ۱ تسلن ۳: ۱۰
۱۹ یعقو ۴: ۱۵
۲۰ روم ۱۵: ۲۳ و ۳۲ ۱ تسلن ۳: ۱۰
۲۱ روم ۱۵: ۲۹
۲۲ طیط ۱: ۴ ۲ پطر ۱: ۱
۲۳ روم ۱۵: ۲۳
۲۴ فلپ ۴: ۱۷
۲۵ دیکھو اعم ۱۶: ۷ ۱ تسلن ۲: ۱۸
۲۶ ۱ قرن ۹: ۱۶
۲۷ زبور ۴۰: ۹ و ۱۰ مرقس ۸: ۳۸ ۲ تمط ۱: ۸
۲۸ ۱ قرن ۱: ۱۸ اور ۱۵: ۲

۲۹ لوقا ۲: ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ اور ۲۴: ۴۷ اعم ۳: ۲۶ اور ۱۳: ۲۶ و ۴۶ روم ۲: ۹
۳۰ روم ۳: ۲۱
۳۱ حبق ۲: ۴ یوحنا ۳: ۳۶ گلت ۳: ۱۱ فلپ ۳: ۹ عبر ۱۰: ۳۸
۳۲ اعم ۱۷: ۳۰ افس ۵: ۶ قلس ۳: ۶
۳۳ اعم ۱۴: ۱۷
۳۴ یوحنا ۱: ۹
۳۵ زبور ۱۹: ۱ وغیرہ اعم ۱۴: ۱۷ اور ۱۷: ۲۷
۳۶ ۲ سلا ۱۷: ۱۵ یرم ۲: ۵ افس ۴: ۱۷ و ۱۸
۳۷ یرم ۱۰: ۱۴
۳۸ استث ۴: ۱۶ وغیرہ زبور ۱۰۶: ۲۰ یسعیا ۴۰: ۱۸ و ۲۵ یرم ۲: ۱۱ حزق ۸: ۱۰ اعم ۱۷: ۲۹
۳۹ زبور ۸۱: ۱۲ اعم ۷: ۴۲ افس ۴: ۱۸ و ۱۹ ۲ تسلن ۲: ۱۱ و ۱۲
۴۰ ۱ قرن ۶: ۱۸ ۱ تسلن ۴: ۴ ۱ پطر ۴: ۳
۴۱ احبا ۱۸: ۲۲
۴۲ ۱ تسلن ۱: ۹ ۱ یوحنا ۵: ۲۰
۴۳ یسعیا ۴۴: ۲۰ یرم ۱۰: ۱۴ اور ۱۳: ۲۵ عمو ۲: ۴
۴۴ احبا ۱۸: ۲۲ و ۲۳ افس ۵: ۱۲ یہود ۱۰

اُنکو عقل کی بے تمیزی میں چھوڑ دیا کہ نالائق کام کریں۴۵ ۲۹ وے سب طرح کی ناراستی حرامکاری بدخواہی لالچ بدذاتی سے بھر گئے اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازی بدخوئی سے پُر ہوئے ۳۰ کاناپھوسی کرنیوالے۔ تہمت لگانیوالے خدا سے عداوت رکھنیوالے طعنہ زنی کرنیوالے گھمنڈی لاف زن بدیوں کے بانی ماباپ کے نافرمانبردار۔ ۳۱ بے امتیاز بدعہد بیدرد کینہ ور بیرحم ہوئے۔ ۳۲ اور اگرچہ وے خدا کا حکم جانتے۴۶ کہ ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق ہیں۴۷ نہ فقط وے آپ وہی کام کرتے بلکہ کرنیوالوں کی تعریف بھی کرتے۴۸ +

باب ۲ پس اَے آدمی کوئی کیوں نہ ہو جو تو عیب لگاتا تجھ کو کچھ عذر نہیں۱ کیونکہ جس حال کہ تو دوسرے پر عیب لگاتا آپ کو گنہگار ٹھہراتا ہے۲ اِسلئے کہ تو جو عیب لگاتا خود وہی کام کرتا ہے۔ ۲ لیکن ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کی طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق ہے۔ ۳ اَے اِنسان تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا اور خود وہی کرتا کیا یہہ خیال کرتا ہے کہ خدا کی عدالت سے بچ نکلیگا۔ ۴ یا تو اُسکی مہربانی۳ اور برداشت۴ اور مہلت۵ کی کثرت کو حقیر جانتا اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی اِسی مقصد سے ہے کہ تو توبہ کی طرف مائل ہو جائے۶ ۵ بلکہ تو اپنے سخت اور بےتوبہ کئے دل سے اُس دن کی خاطر جس میں قہر اور خدا کی عدالتِ حق ظاہر ہوگی اپنے لئے غضب جمع کرتا ہے۷ ۶ وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دیگا۸ ۷ اُنکو جو نیکوکاری پر صبر کے ساتھ قائم رہکے بزرگی اور عزت اور بقا کے طالب ہیں ہمیشہ کی زندگی دیگا۔ ۸ مگر اُنپر جو فسادی ہیں اور سچائی کے تابع نہیں ہوتے بلکہ ناراستی کے تابع ہیں ۹ قہر اور غضب ہوگا۔ ہر ایک آدمی کی جان جو بُرائی کرتا ہے رنج اور عذاب میں پڑیگی پہلے یہودی کی۱۰ پھر یونانی کی۔ ۱۰ پر ہر ایک کو جو بھلائی کرتا ہے بزرگی اور عزت اور سلامتی ملیگی۱۱ پہلے یہودی کو پھر یونانی کو۔ ۱۱ کیونکہ خدا کے حضور کسی کی طرفداری نہیں ہوتی۱۲ ۱۲ اِسلئے کہ جنہوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کئے وے بغیر شریعت کے ہلاک ہونگے اور جنہوں نے شریعت پاکے گناہ کئے اُن کی سزا شریعت کے موافق ہوگی۔ ۱۳ (کیونکہ خدا کے نزدیک شریعت کے سُننے والے راستباز نہیں ٹھہرتے بلکہ شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹھہرینگے۱۳ ۱۴ اِسلئے جب غیرقومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اگر طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں سو وے شریعت نہ رکھتے ہوئے اپنے لئے آپ ہی اپنی شریعت ہیں۔ ۱۵ وے اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد ہے اپنے دلوں میں لکھا ہوا دکھاتے ہیں اُن کی تمیز بھی گواہی دیتی اور اُنکے خیال آپس میں الزام دیتے یا عذر کرتے ہیں)۔ ۱۶ اُس دن میں جب خدا میری انجیل۱۴ کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت۱۵ آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا۱۶ ۱۷ دیکھہ تو یہودی کہلاتا۱۷ اور شریعت پر تکیہ کرتا۱۸ اور خدا پر فخر کرتا ہے۱۹ ۱۸ اور اُسکی مرضی جانتا۲۰ اور شریعت کی تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں امتیاز کرنے جانتا۲۱ ۱۹ اور آپ پر اعتقاد رکھتا ہے کہ میں اندھوں کا راہ دکھلانیوالا اور اُن کی جو اندھیرے میں ہیں روشنی ہوں۲۲ ۲۰ اور نادانوں کا سکھلانیوالا اور لڑکوں کا اُستاد اور کہ وہ خلاصہ علم و سچائی کا جو شریعت میں ہے میرے پاس موجود ہے۔ ۲۱ پس کیا تو جو اوروں کو سکھلاتا ہے آپ کو نہیں سکھاتا۲۳ تو جو وعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ ہی چوری کرتا۔ ۲۲ تو جو کہتا کہ زنا نہ کرنا کیا آپ ہی زنا کرتا تو جو بتوں سے نفرت رکھتا کیا آپ ہی ہیکل کو لوٹتا ہے۲۴ ۲۳ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہے۲۵ شریعت کے عدول کرنے سے خدا کی بےعزتی کرتا۔ ۲۴ چنانچہ لکھا ہے کہ تمہارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام کی تکفیر کیجاتی ہے۲۶ ۲۵ ختنہ فائدہ مند تو ہے اگر تو شریعت پر عمل کرے۲۷ لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا ہو

۴۵ تھس ۵ : ۴
۴۶ روم ۲ : ۲
۴۷ روم ۶ : ۲۱
۴۸ زبور ۵۰ : ۱۸ ؛ ہوسیع ۷ : ۳
۱ روم ۱ : ۲۰
۲ ۲سمو ۱۲ : ۵ و ۶ و ۷ ؛ متی ۷ : ۱ و ۲ ؛ یوحنا ۸ : ۹
۳ روم ۹ : ۲۳ ؛ افس ۱ : ۷ ؛ اور ۲ : ۴ و ۷
۴ روم ۳ : ۲۵
۵ خرو ۳۴ : ۶
۶ یسع ۳۰ : ۱۸ ؛ ۲ پطر ۳ : ۹ و ۱۵
۷ یسع ۳۲ : ۳۴ ؛ یعقو ۵ : ۳
۸ ایوب ۳۴ : ۱۱ ؛ زبور ۶۲ : ۱۲ ؛ امثا ۲۴ : ۱۲ ؛ یرم ۱۷ : ۱۰ ؛ اور ۳۲ : ۱۹ ؛ متی ۱۶ : ۲۷ ؛ روم ۱۴ : ۱۲ ؛ ۱ قرن ۳ : ۸ ؛ ۲ قرن ۵ : ۱۰ ؛ مکاش ۲ : ۲۳ ؛ اور ۲۰ : ۱۲ ؛ اور ۲۲ : ۱۲
۹ ایوب ۲۴ : ۱۳ ؛ روم ۱ : ۱۸ ؛ ۲ تسا ۱ : ۸
۱۰ عمو ۳ : ۲ ؛ لوقا ۱۲ : ۴۷ و ۴۸ ؛ ۱ پطر ۴ : ۱۷
۱۱ ۱ پطر ۱ : ۷
۱۲ است ۱۰ : ۱۷ ؛ ۲ توا ۱۹ : ۷ ؛ ایوب ۳۴ : ۱۹ ؛ اعما ۱۰ : ۳۴ ؛ گلت ۲ : ۶ ؛ افس ۶ : ۹ ؛ کلس ۳ : ۲۵ ؛ ۱ پطر ۱ : ۱۷
۱۳ متی ۷ : ۲۱ ؛ یعقو ۱ : ۲۲ و ۲۳ و ۲۵ ؛ ۱ یوحنا ۳ : ۷
۱۴ روم ۱۶ : ۲۵ ؛ ۱ تمط ۱ : ۱۱ ؛ ۲ تمط ۲ : ۸
۱۵ یوحنا ۵ : ۲۲ ؛ اعما ۱۰ : ۴۲ ؛ اور ۱۷ : ۳۱ ؛ ۲ تمط ۴ : ۱ و ۸ ؛ ۱ پطر ۴ : ۵
۱۶ واعظ ۱۲ : ۱۴ ؛ متی ۲۵ : ۳۱ ؛ یوحنا ۱۲ : ۴۸ ؛ روم ۳ : ۶ ؛ ۱ قرن ۴ : ۵ ؛ مکاش ۲۰ : ۱۲
۱۷ متی ۳ : ۹ ؛ یوحنا ۸ : ۳۳ ؛ روم ۹ : ۶ و ۷ ؛ ۲ قرن ۱۱ : ۲۲
۱۸ میکا ۳ : ۱۱ ؛ روم ۹ : ۴
۱۹ یسع ۴۵ : ۲۵ ؛ اور ۴۸ : ۲ ؛ یوحنا ۸ : ۴۱
۲۰ است ۴ : ۸ ؛ زبور ۱۴۷ : ۱۹ و ۲۰
۲۱ فلپ ۱ : ۱۰
۲۲ متی ۱۵ : ۱۴ ؛ اور ۲۳ : ۱۶ و ۱۷ و ۱۹ و ۲۴ ؛ یوحنا ۹ : ۳۴ و ۴۰ و ۴۱
۲۳ زبور ۵۰ : ۱۶ وغیرہ ؛ متی ۲۳ : ۳ وغیرہ
۲۴ ملا ۳ : ۸
۲۵ ۱۷ آیت
۲۶ ۲سمو ۱۲ : ۱۴ ؛ یسع ۵۲ : ۵ ؛ حزق ۳۶ : ۲۰ و ۲۳
۲۷ گلت ۵ : ۳

۲۶ تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں تو کیا اُن کی نامختونی ختنہ نہ گنی جائیگی ۲۸ ۲۷ اور اگر ذاتی نامختون شریعت کو پورا کریں تو کیا تجھے جو باوجود کتاب اور ختنہ کے شریعت سے برخلاف چلتا ہی گنہگار نہ ٹھہرائینگے ۲۹ ۲۸ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہری میں ہی ۳۰ اور وہ ختنہ نہیں جو ظاہری جسم میں ہی ۲۹ بلکہ یہودی وہی جو باطن سے ہو ۳۱ اور ختنہ وہی جو دل کا ۳۲ سے ۳۳ ہو روحانی نہ کہ لفظی جس کی تعریف آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہو ۳۴ ❊

باب ۳

پس یہودی کو کیا فضیلت یا ختنہ کا کیا فایدہ ۲ ہی۔ البتہ ہر طرح سے بہت ہی خاص کر یہہ کہ وے خدا کے کلام کے امانتدار ہوئے ۱ ۳ پھر اگر بعضے ایمان نہ لائے ۲ تو کیا اُن کی بے ایمانی خدا کا اعتبار باطل کر سکتی ہی ۳ ۴ ایسا نہ ہووے ۴ بلکہ خدا سچا ٹھہرے ۵ اگرچہ ہر ایک آدمی جھوٹھا ہو ۶ چنانچہ لکھا ہی کہ تو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے ۷ اور عدالت میں جیت جائے ۵ پر اگر ہماری ناراستی خدا کی راستی کو ظاہر کرتی ہی تو ہم کیا کہیں کیا خدا ناراست ہی جو قہر نازل کرتا (میں تو ۶ انسان کی طرح بولتا ہوں) ۸ ایسا نہ ہووے ورنہ خدا ۷ کیونکر دنیا کی عدالت کریگا ۹ پھر اگر میرے جھوٹھ کے سبب خدا کی سچائی اُس کے جلال کے لئے زیادہ ظاہر ہوئی ۸ تو مجھپر کیوں گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہی۔ اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائی نکلے ۱۰ (چنانچہ یہہ تہمت ہم پر کیجاتی اور بعضے بولتے کہ ہم یوں کہتے) ایسوں پر سزا کا حکم حق ۹ ہی۔ پس کیا ہم اُنسے بہتر ہیں ہرگز نہیں کیونکہ ہم آگے دعوی کر چکے کہ کیا یہودی اور کیا یونانی سب کے سب ۱۰ گناہ کے تلے دبے ہیں ۱۱ جیسا لکھا ہی کہ کوئی راستباز ۱۱ نہیں ایک بھی نہیں ۱۲ کوئی سمجھنوالا نہیں کوئی خدا کا ۱۲ طالب نہیں سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے ہیں کوئی نیکوکار ۱۳ نہیں ایک بھی نہیں۔ اُن کا گلا کھلی ہوئی گور ہی ۱۳ اُنہوں نے اپنی زبان سے فریب دیا ہی اُن کے ہونٹھوں میں ۱۴ سانپوں کا زہر ہی ۱۴ اُنکے مُنہہ میں لعنت اور کڑواہٹ ۱۵ بھری ہیں ۱۵ اُنکے قدم خون کرنے میں تیز ہیں ۱۶ ۱۶ اُنکی ۱۷ راہوں میں تباہی اور پریشانی ہی۔ اور اُنہوں نے ۱۸ سلامتی کی راہ نہیں پہچانی۔ اُن کی آنکھوں کے سامہنے ۱۹ خدا کا خوف نہیں ۱۷ اب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ شریعت فرماتی شریعت والوں ہی سے کہتی ہی ۱۸ تاکہ سب کا مُنہہ بند ہو جائے ۱۹ اور ساری دنیا خدا کے سامہنے گنہگار ۲۰ ٹھہرے ۲۰ پس کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے اُسکے سامہنے راستباز نہ ٹھہریگا ۲۱ کیونکہ شریعت کے ۲۱ وسیلہ سے گناہ کی پہچان ہی ہی ۲۲ پر اب خدا کی راستبازی شریعت کے بغیر ظاہر ہوئی ۲۳ جسپر شریعت ۲۴ ۲۲ اور نبی ۲۵ گواہی دیتے ہیں۔ یعنے خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ملتی ہی ۲۶ اور اُن سب کے لئے اور اُن سب میں ہی جو ایمان لاتے ہیں کیونکہ ۲۳ کچھ فرق نہیں ۲۷ اسلئے کہ سبھوں نے گناہ کیا ۲۸ اور ۲۴ خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ سو وے اُس کے فضل سے ۲۹ اُس مخلصی کے سبب جو مسیح یسوع سے ہی ۳۰ ۲۵ مفت راستباز گنے جاتے ہیں۔ جسے خدا نے آگے سے ایک کفارہ ٹھہرایا ۳۱ جو اُسکے لہو ۳۲ پر ایمان لانے سے کام آوے تاکہ وہ اپنی راستی اگلے وقت کی بابت ۳۳ ظاہر کرے جس میں اُسنے صبر کرکے گناہوں ۲۶ سے طرح دی ۳۴ اور اِس وقت کی بابت بھی اپنی راستی ظاہر کرے تاکہ وہ آپ ہی راست رہے اور اُسے ۲۷ جو یسوع پر ایمان لاوے راستباز ٹھہراوے پھر اب گھمنڈ کہاں رہا ۳۵ اُس کی جگہ ہی نہ رہی کس شریعت سے کیا اعمال کی شریعت سے نہیں بلکہ ایمان کی

۲۸ ۶: ۱۰: ۳۴ و ۳۵
۲۹ متی ۱۲: ۴۱ و ۴۲
۳۰ متی ۳: ۹؛ یوحنا ۸: ۳۹؛ روم ۹: ۶ و ۷؛ گلتہ ۶: ۱۵؛ مکاشفہ ۲: ۹
۳۱ ۱پطر ۳: ۴
۳۲ فلپ ۳: ۳؛ قلس ۲: ۱۱
۳۳ روم ۷: ۶؛ ۲قرن ۳: ۶
۳۴ ۱قرن ۴: ۵؛ ۲قرن ۱۰: ۱۸؛ ۱تسل ۲: ۴

۱ استثنا ۴: ۷ و ۸؛ زبور ۱۴۷: ۱۹ و ۲۰؛ روم ۲: ۱۸ اور ۹: ۴
۲ روم ۱۰: ۱۶؛ عبر ۴: ۲
۳ گنتی ۲۳: ۱۹؛ روم ۹: ۶ اور ۱۱: ۲۹؛ ۲تمط ۲: ۱۳
۴ ایوب ۴۰: ۸
۵ یوحنا ۳: ۳۳
۶ زبور ۶۲: ۹ اور ۱۱۶: ۱۱
۷ زبور ۵۱: ۴
۸ روم ۶: ۱۹؛ گلتہ ۳: ۱۵
۹ پیدا ۱۸: ۲۵؛ ایوب ۸: ۳ اور ۳۴: ۱۷
۱۰ روم ۵: ۲۰ اور ۶: ۱ و ۱۵
۱۱ روم ۱: ۲۸ وغیرہ اور ۲: ۱ وغیرہ ۲۳ آیت؛ گلتہ ۳: ۲۲
۱۲ زبور ۱۴: ۱ و ۲ و ۳ اور ۵۳: ۱
۱۳ زبور ۵: ۹؛ یرم ۵: ۱۶
۱۴ زبور ۱۴۰: ۳
۱۵ زبور ۱۰: ۷
۱۶ امثا ۱: ۱۶؛ یسعیاہ ۵۹: ۷ و ۸
۱۷ زبور ۳۶: ۱
۱۸ یوحنا ۱۰: ۳۴ اور ۱۵: ۲۵
۱۹ ایوب ۵: ۱۶؛ زبور ۱۰۷: ۴۲؛ حزقی ۱۶: ۶۳؛ روم ۱: ۲۰ اور ۲: ۱
۲۰ روم ۲: ۲؛ ۹ و ۲۳ آیتیں
۲۱ زبور ۱۴۳: ۲؛ اعمال ۱۳: ۳۹؛ گلتہ ۲: ۱۶ اور ۳: ۱۱؛ افس ۲: ۸ و ۹؛ طیط ۳: ۵
۲۲ روم ۷: ۷
۲۳ اعمال ۱۵: ۱۱؛ روم ۱: ۱۷؛ فلپ ۳: ۹؛ عبر ۱۱: ۴ وغیرہ
۲۴ یوحنا ۵: ۴۶؛ اعمال ۲۶: ۲۲
۲۵ روم ۱: ۲؛ ۱پطر ۱: ۱۰
۲۶ روم ۴: تمام باب
۲۷ روم ۱۰: ۱۲؛ گلتہ ۳: ۲۸؛ قلس ۳: ۱۱
۲۸ ۹ آیت؛ روم ۱۱: ۳۲؛ گلتہ ۳: ۲۲
۲۹ روم ۴: ۱۶؛ افس ۲: ۸؛ طیط ۳: ۵ و ۷
۳۰ متی ۲۰: ۲۸؛ افس ۱: ۷؛ قلس ۱: ۱۴؛ ۱تمط ۲: ۶؛ عبر ۹: ۱۲؛ ۱پطر ۱: ۱۸ و ۱۹
۳۱ احبار ۱۶: ۱۵؛ ۱یوحنا ۲: ۲ اور ۴: ۱۰
۳۲ قلس ۱: ۲۰
۳۳ اعمال ۱۷: ۳۰؛ عبر ۹: ۱۵
۳۴ اعمال ۱۳: ۳۸ و ۳۹؛ ۱تمط ۱: ۱۵
۳۵ روم ۲: ۱۷ و ۲۳ اور ۴: ۲؛ ۱قرن ۱: ۲۹ و ۳۱؛ افس ۲: ۹

م

۲۸ شریعت سے۔ کیونکہ ہم نے یہہ نتیجہ نکالا ہی کہ آدمی ایمان ہی سے بے اعمال شریعت کے راستباز ٹھہرتا ہی[۳۶]۔ ۲۹ کیا وہ صرف یہودیوں کا خدا ہی اور غیر قوموں کا نہیں البتہ وہ غیر قوموں کا بھی ہی۔ ۳۰ کیونکہ ایک ہی خدا ہی[۳۷] جو مختونوں کو ایمان سے اور نامختونوں کو بھی ایمان ہی کے وسیلے راستباز ٹھہراویگا۔ ۳۱ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں ایسا نہ ہووے بلکہ ہم تو شریعت کو قائم کرتے ہیں۔

باب ۴

پھر ہم کیا کہیں کہ ہمارے باپ ابرہام نے جسم کی بابت کچھ پایا۔ ۲ کیونکہ اگر ابرہام اعمال کی راہ سے راستباز گنا گیا[۱] تو اُسکے فخر کی جگہ ہی لیکن خدا کے آگے نہیں۔ ۳ اِسلیئے کہ نوشتہ کیا کہتا ہی یہی کہ ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لیئے راستبازی گنا گیا[۲]۔ ۴ اب کام کرنیوالے کو مزدوری دینا بخشش نہیں بلکہ اُسکا حق ہی[۳]۔ ۵ پر اُسکے لیئے جو کام نہیں کرتا بلکہ اُسپر جو گنہگار کو[۴] راستباز ٹھہراتا ایمان لاتا ہی اُسی کا ایمان ۶ راستبازی گنا جاتا۔ چنانچہ داؤد بھی اُس آدمی کی نیک بختی کا ذکر کرتا ہی جس کو خدا بغیر اعمال کے راستباز ۷ ٹھہراتا۔ کہ مبارک وے جنکے گناہ بخشے گئے اور جن کی ۸ خطائیں ڈھانپی گئیں ہیں[۵]۔ مبارک وہ شخص جسکے گناہوں ۹ کا حساب خداوند نہ لیگا[۶]۔ پس کیا یہہ نیکبختی مختونوں ہی کے لیئے ہی یا نامختونوں کے لیئے بھی ہم تو کہہ چکے کہ ابرہام ۱۰ کے لیئے اُسکا ایمان راستبازی گنا گیا۔ پس وہ کب گنا گیا مختونی یا نامختونی کی حالت میں مختونی میں ۱۱ نہیں بلکہ نامختونی میں۔ اور اُسنے ختنہ کا نشان پایا[۷] کہ اُس ایمان کی راستبازی کی مہر ہو جو اُسے نامختونی میں ملی تھی تاکہ وہ اُن سب کا جو نامختونی میں ایمان لاتے ہیں باپ ہو[۸] کہ اُنکے لیئے بھی راستبازی گنی جائے۔ ۱۲ اور مختونوں کا باپ ہو نہ اُنکا جو صرف مختون ہیں بلکہ جو ہمارے

۳۶ اعمال ۱۳: ۳۸ و ۳۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ آیتیں۔ روم ۸: ۳۔ گلتہ ۲: ۱۶۔ ۳۷ روم ۱۰: ۱۲ و ۱۳۔ گلتہ ۳: ۸ و ۲۰ و ۲۸

۱ یسعیاہ ۵۱: ۲۔ متی ۳: ۹۔ یوحنا ۸: ۳۳ و ۳۹۔ ۲ قرن ۱۱: ۲۲۔ ۲ روم ۳: ۲۰ و ۲۷ و ۲۸۔ ۳ پیدا ۱۵: ۶۔ گلتہ ۳: ۶۔ یعقو ۲: ۲۳۔ ۴ روم ۱۱: ۶۔ ۵ یشوع ۲۴: ۲۔ ۶ زبور ۳۲: ۱ و ۲۔ ۷ پیدا ۱۷: ۱۰۔ ۸ لوقا ۱۹: ۹ و ۱۲ و ۱۶ آیتیں۔ گلتہ ۳: ۷

باپ ابرہام کے ایمان کی بھی جو اُسے نامختونی میں تھا ۱۳ پیروی کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ وعدہ جو ابرہام اور اُس کی نسل کے ساتھہ تھا کہ تو دنیا کا وارث ہوگا[۹] سو شریعت کے وسیلے سے نہیں بلکہ ایمان کی راستبازی ۱۴ کے وسیلے سے تھا۔ کیونکہ اگر شریعت والے ہی وارث ہیں تو ایمان بیفایدہ اور وعدہ لاحاصل ہی[۱۰]۔ ۱۵ کہ شریعت قہر کا سبب ہی[۱۱] اِسلیئے کہ جہاں شریعت نہیں وہاں نافرمانی ۱۶ بھی نہیں۔ سو اسلیئے ایمان سے ہوا کہ وہ فضل کا ٹھہرے[۱۲] تاکہ وہ عہد تمام نسل کے لیئے قائم رہے[۱۳] نہ صرف اُس نسل کے لیئے جو شریعت والی ہی بلکہ اُس کے لیئے بھی جو ابرہام کا سا ایمان رکھتی وہ ہم سبھوں کا باپ ۱۷ ہی[۱۴]۔ (چنانچہ لکھا ہی کہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا[۱۵]) اُس خدا کے سامھنے جسپر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کا جلانیوالا[۱۶] اور اُن چیزوں کا جو موجود ۱۸ نہیں یوں ذکر کرتا گویا کہ موجود ہیں[۱۷]۔ وہ نا امیدی کی جگہہ میں امید کے ساتھہ ایمان لایا تاکہ وہ اُس کلام کے موافق کہ تیری نسل ایسی ہوگی[۱۸] بہت قوموں کا باپ ۱۹ ہو۔ وہ سست اعتقاد نہ تھا اور نہ اُسنے اپنے مردہ سے بدن کا جو سو برس کے قریب کا تھا اور نہ سرہ کے ۲۰ رحم کا جو خشک ہو گیا تھا کچھ خیال کیا[۱۹]۔ اور وہ بے ایمانی سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا بلکہ ۲۱ اعتقاد میں مضبوط ہوکر اُسنے خدا کی بڑائی کی۔ اور اُسے کمال یقین ہوا کہ جو کچھ اُسنے وعدہ کیا سو اُسے ۲۲ پورا کرنے پر قادر ہی[۲۰]۔ اسواسطے یہہ اُسکے لیئے راستبازی ۲۳ گنا گیا۔ اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکھا[۲۱] کہ یہہ ۲۴ اُس کے واسطے گنا گیا۔ بلکہ ہمارے لیئے بھی جن کے واسطے گنا جائیگا اگر ہم اُسپر ایمان لاویں جسنے ہمارے ۲۵ خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جلایا[۲۲]۔ وہ ہماری خطاؤں کے واسطے حوالہ کر دیا گیا[۲۳] اور پھر کے جلایا گیا تاکہ ہم راستباز ٹھہریں[۲۴]۔

۹ پیدا ۱۷: ۴ وغیرہ۔ گلتہ ۳: ۲۹۔ ۱۰ گلتہ ۳: ۱۸۔ ۱۱ روم ۳: ۲۰ اور ۵: ۱۳ و ۲۰ اور ۷: ۸ و ۱۰ و ۱۱۔ ۱ قرن ۱۵: ۵۶۔ ۲ قرن ۳: ۷ و ۹۔ گلتہ ۳: ۱۰ و ۱۹۔ ۱ یوحنا ۳: ۴۔ ۱۲ روم ۳: ۲۴۔ ۱۳ گلتہ ۳: ۲۲۔ ۱۴ یسعیاہ ۵۱: ۲۔ روم ۹: ۸۔ ۱۵ پیدا ۱۷: ۵۔ ۱۶ روم ۸: ۱۱۔ افس ۲: ۱ و ۵۔ ۱۷ روم ۹: ۲۶۔ ۱ قرن ۱: ۲۸۔ ۱ پطر ۲: ۱۰۔ ۱۸ پیدا ۱۵: ۵۔ ۱۹ پیدا ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۱۱۔ عبر ۱۱: ۱۱ و ۱۲۔ ۲۰ زبور ۱۱۵: ۳۔ لوقا ۱: ۳۷ و ۴۵۔ عبر ۱۱: ۱۹۔ ۲۱ روم ۱۵: ۴۔ ۱ قرن ۱۰: ۶ و ۱۱۔ ۲۲ اعمال ۲: ۲۴ اور ۱۳: ۳۰۔ ۲۳ یسعیاہ ۵۳: ۵ و ۶۔ روم ۳: ۲۵ اور ۵: ۶ اور ۸: ۳۲۔ ۲ قرن ۵: ۲۱۔ گلتہ ۱: ۴۔ عبر ۹: ۲۸۔ ۱ پطر ۲: ۲۴ اور ۳: ۱۸۔ ۲۴ ۱ قرن ۱۵: ۱۷۔ ۱ پطر ۱: ۲۱

باب ۵

۱ پس جبکہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ہم میں اور خدا میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ میل ہوا۔ ۲ اور اُس ہی کے وسیلے سے ہم اُس فضل میں جسپر قایم ہیں ایمان کے سبب دخل پاتے اور خدا کے جلال کی امید پر فخر کرتے ہیں۔ ۳ اور صرف یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کرتے یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا۔ ۴ اور صبر سے تجربہ کاری اور تجربہ کاری سے امید۔ ۵ اور امید شرمندہ نہیں کرتی کیونکہ روح قدس کے وسیلے سے جو ہمیں دی گئی خدا کی محبت ہمارے دل میں جاری ہوئی۔ ۶ کیونکہ جب ہم ہنوز کمزور تھے مسیح عین وقت پر بے دینوں کے لئے موا۔ ۷ اب مشکل سے کسی راستکار کے لئے کوئی اپنی جان دیگا پر شاید کسی میں یہہ جرأت ہو کہ کسی نیکوکار کے لئے اپنی جان دے۔ ۸ لیکن خدا نے اپنی محبت ہمپر یوں ظاہر کی کہ جب ہم گنہگار ٹھہرے تھے مسیح ہمارے واسطے موا۔ ۹ سو اب کہ اُسکے لہو کے سبب ہم راستباز ٹھہرے تو کتنا زیادہ اُسکے وسیلے قہر سے بچ رہینگے۔ ۱۰ کیونکہ جب خدا نے ہم سے جسوقت کہ ہم دشمن تھے اپنے بیٹے کی موت کے سبب میل کیا پس ہم اب میل پاکر اُس کی زندگی کے سبب کتنا ہی زیادہ بچ جائینگے۔ ۱۱ اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے جسکے سبب اب ہم نے ملاپ پایا خدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔ ۱۲ پس جس طرح ایک آدمی کے وسیلے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب موت آئی اسی طرح موت سب آدمیوں میں پھیلی اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا۔ ۱۳ کیونکہ شریعت کے ظاہر ہونے تک گناہ دنیا میں تھا پر جہاں شریعت نہیں گناہ گنا نہیں جاتا۔ ۱۴ تو بھی موت نے آدم سے موسیٰ تک اُنپر بھی جنہوں نے آدم کا سا گناہ نہ کیا جو آنیوالے کا نشان تھا بادشاہت کی۔ ۱۵ پر یہہ نہیں کہ جسقدر خطا اُسی قدر بخشش کیونکہ جب ایک ہی کی خطا کے سبب بہت سے مرگئے تو ایک ہی آدمی یعنے یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کا فضل اور فضل سے بخشش بہتیروں کے لئے کتنی زیادہ ہوئی۔ ۱۶ اور نہ کہ جیسا ایک کے گناہ کرنیکا انجام ہوا سو ویسا بخشش کیونکہ ایک ہی خطا کے سبب سزا کا حکم ہوا پر راستباز ہونے کے لئے بہت خطاؤں کی بخشش ہے۔ ۱۷ کیونکہ اگر ایک کی خطا کے سبب موت نے ایک ہی کے وسیلے سے بادشاہت کی تو وے جو نہایت فضل اور راستبازی کا انعام پاتے ہیں ایک یعنے یسوع مسیح کے وسیلے زندگی میں کتنا زیادہ بادشاہت کرینگے۔ ۱۸ پس جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر سزا کا حکم ہوا ویسا ہی ایک راستبازی کے سبب سب آدمی راستباز ٹھہر کے زندگی پاویں۔ ۱۹ کیونکہ جیسے ایک شخص کی نافرمانبرداری سے بہت لوگ گنہگار ٹھہرے ویسے ہی ایک کی فرمانبرداری کے سبب بہت لوگ راستباز ٹھہرینگے۔ ۲۰ اور شریعت درمیان آئی کہ خطا زیادہ ہو پر جہاں گناہ زیادہ ہوا فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہوا۔ ۲۱ یہاں تک کہ جیسے گناہ نے موت سے بادشاہت کی ویسے ہی فضل ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی سے بادشاہت کریگا۔

باب ۶

۱ پس ہم کیا کہیں کیا گناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو۔ ۲ ایسا نہ ہووے ہم تو جو گناہ کی نسبت موئے ہیں پھر کیونکر اُس میں زندگی گذرانیں۔ ۳ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسمہ پایا اُسکی موت کا بپتسمہ پایا۔ ۴ پس موت کے بپتسمہ کے سبب اُسکے ساتھ گاڑے گئے تاکہ جیسے مسیح مُردوں میں سے باپ کے جلال کے وسیلے سے

اُٹھایا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں [٨]
٥ کیونکہ جس حال کہ ہم اُس کی موت کی مشابہت میں شامل ہو گئے تو البتہ جی اُٹھنے میں بھی ہونگے [٩]
٦ کہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی انسانیت اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچی گئی [١٠] تا کہ گناہ کا بدن نیست ہو جاوے [١١]
کہ ہم آگے کو گناہ کے غلام نہ رہیں۔
٧ کیونکہ جو مرا سو گناہ سے چھوٹا ہی [١٢]
٨ پس اگر ہم مسیح کے ساتھ مرے تو ہمیں یقین ہی کہ اُس کے ساتھ جئینگے بھی [١٣]
٩ یہہ جانکے کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا پھر نہیں مرنے کا [١٤]
١٠ اور موت پھر اُسپر اختیار نہیں رکھتی۔ کیونکہ وہ جو موا سو گناہ کی نسبت ایک بار موا [١٥] پھر جو جیتا ہی سو خدا کی نسبت جیتا ہی [١٦]
١١ اسیطرح تم بھی آپ کو گناہ کی نسبت مُردہ [١٧] پر خدا کی نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو [١٨]
١٢ پس گناہ تمہارے فانی بدن پر سلطنت نہ کرے [١٩] کہ تم اُس کی شہوتوں میں اُسکے فرمانبردار ہو
١٣ اور نہ اپنے عضو [٢٠] گناہ کے حوالے کرو کہ ناراستی کے ہتھیار بنیں بلکہ اپنے تئیں اسطرح خدا کو سونپو جیسے مر کے جی اُٹھے ہو [٢١] اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو تا کہ راستی کے ہتھیار بنیں۔
١٤ اسلئے کہ گناہ تم پر غالب نہو گا کیونکہ تم شریعت کے اختیار میں نہیں بلکہ فضل کے اختیار میں ہو [٢٢]
١٥ پس تو کیا ہم گناہ کیا کریں اسلئے کہ ہم شریعت کے اختیار میں نہیں [٢٣] بلکہ فضل کے اختیار میں ہیں ایسا نہووے۔
١٦ کیا تم نہیں جانتے کہ جسکی تابعداری میں تم آپ کو غلام کی مانند سونپتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کی تابعداری کرتے [٢٤] خواہ گناہ کی جسکا انجام موت ہی خواہ فرمانبرداری کی جسکا پھل راستبازی ہی۔
١٧ پر شکر خدا کا کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے دلسے اُس تعلیم کے جسکے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے [٢٥] فرمانبردار ہوئے۔
١٨ اور گناہ سے چھوٹکر راستبازی کے غلام بنے [٢٦]
١٩ میں تمہارے جسم کی کمزوری کے سبب آدمی کی طرح بیان کرتا ہوں سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکی اور شرارت کی غلامی میں سونپے تھے تا کہ شرارت کریں ویسے ہی اب اپنے عضو راستبازی کی غلامی میں پاک ہونیکے واسطے سونپو۔
٢٠ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے [٢٧] راستبازی سے آزاد تھے۔
٢١ پس تم نے اُن کاموں سے جنسے اب شرمندہ ہو کیا پھل پایا [٢٨] کیونکہ اُنکا انجام موت ہی [٢٩]
٢٢ پر اب تم گناہ سے چھوٹ کر [٣٠] خدا کے بندے ہوکے پاکیزگی کا پھل لاتے ہو اور آخر ہمیشہ کی زندگی ہی۔
٢٣ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہی [٣١] پر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ہمیشہ کی زندگی ہی [٣٢] ۔

باب ٧

اے بھائیو کیا تم نہیں جانتے (میں تو اُنسے کہتا ہوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ کوئی آدمی جب تک جیتا ہی اُسپر شریعت کا حکم ہی۔
٢ کیونکہ بیاہی عورت شریعت کے موافق [١] اپنے خصم کی زندگی تک اُس کی بند میں ہی پر اگر خصم مرے تو وہ اپنے خصم کی بند سے چھوٹ جاتی ہی
٣ پس خصم کے جیتے جی اگر وہ دوسرے کی ہو جاوے تو زانیہ ٹھہریگی [٢] پر اگر خصم مر گیا تو وہ اُس بند سے چھوٹ گئی کہ اگر دوسرے مرد کی ہو جاوے تو زانیہ نہ ہوگی
٤ سو اے میرے بھائیو تم بھی مسیح کے بدن کے سبب شریعت کی نسبت مر گئے ہو [٣] کہ تم دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا تا کہ ہم خدا کے لئے پھل [٤] لاویں۔
٥ کیونکہ جب ہم جسمانی تھے گناہ کی خواہشیں جو شریعت کے سبب تھیں ہمارے بند بند میں [٥] موت کے پھل لانے کو اثر کرتی تھیں [٦]
٦ پر اب جو ہم مر گئے تو شریعت سے جسکی قید میں تھے چھوٹ گئے ایسا کہ روح کے نئے طور سے نہ کہ حرف کے پُرانے طور سے بندگی کریں [٧]
٧ پھر ہم کیا کہیں کیا شریعت گناہ ہی ایسا نہووے بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا [٨] کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا اگر

٨ گلتہ ٦: ١٥ افس ٤: ٢٢ و ٢٣ و ٢٤ قلس ٣: ١٠ ٩ فلپ ٣: ١٠ و ١١ ١٠ گلتہ ٢: ٢٠ اور ٥: ٢٤ اور ٦: ١٤ افس ٤: ٢٢ قلس ٣: ٥ و ٩ ١١ قلس ٢: ١١ ١٢ ١پطر ٤: ١ ١٣ ٢تمط ٢: ١١ ١٤ مکاش ١: ١٨ ١٥ عبر ٩: ٢٧ و ٢٨ ١٦ لوقا ٢٠: ٣٨ ١٧ ٢ آیت ١٨ گلتہ ٢: ١٩ ١٩ زبور ١٩: ١٣ اور ١١٩: ١٣٣ ٢٠ روم ٧: ٥ قلس ٣: ٥ یعقو ٤: ١ ٢١ روم ١٢: ١ ١پطر ٢: ٢٤ اور ٤: ٢ ٢٢ روم ٧: ٤ و ٦ اور ٨: ٢ گلتہ ٥: ١٨ ٢٣ ١قرن ٩: ٢١ ٢٤ متی ٦: ٢٤ یوحنا ٨: ٣٤ ٢پطر ٢: ١٩ ٢٥ ٢تمط ١: ١٣ ٢٦ یوحنا ٨: ٣٢ ١قرن ٧: ٢٢ گلتہ ٥: ١ ١پطر ٢: ١٦

٢٧ یوحنا ٨: ٣٤ ٢٨ روم ٧: ٥ ٢٩ روم ١: ٣٢ ٣٠ یوحنا ٨: ٣٢ ٣١ ١پطر ٢: ١٧ روم ٥: ١٢ یعقوب ١: ١٥ ٣٢ روم ٢: ٧ اور ٥: ١٧ و ٢١ ١پطر ١: ٤

١ ١قرن ٧: ٣٩ ٢ متی ٥: ٣٢ ٣ روم ٨: ٢ گلتہ ٢: ١٩ اور ٥: ١٨ افس ٢: ١٥ قلس ٢: ١٤ ٤ گلتہ ٥: ٢٢ ٥ روم ٦: ١٣ ٦ روم ٦: ٢١ گلتہ ٥: ١٩ یعقو ١: ١٥ ٧ روم ٦: ٢ ٤ آیت روم ٢: ٢٩ ٢قرن ٣: ٦ ٨ روم ٣: ٢٠

۸ شریعت نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر۔ پر گناہ نے شریعت کے سبب قابو پا کر مجھہ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کیا۔ کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مردہ ہے۔

۹ کہ میں آگے بے شرع ہو کے جیتا تھا پر جب حکم آیا گناہ جی اُٹھا اور میں مرگیا۔

۱۰ یوں مجھے معلوم ہوگیا کہ وہ حکم جو زندگی کے لئے تھا موت کا سبب ہے۔

۱۱ کیونکہ گناہ نے حکم کے وسیلے قابو پا کر مجھے بہکایا اور اُسی کے وسیلے مار ڈالا۔

۱۲ پس شریعت تو پاک ہے اور حکم پاک اور حق اور خوب ہے۔

۱۳ پس جو چیز خوب ہے کیا وہی میرے لئے موت ٹھہری ایسا نہ ہووے بلکہ گناہ نے تاکہ اُسکا گناہ ہونا ظاہر ہو اچھی چیز کے وسیلے موت کو مجھہ میں پیدا کیا کہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت ہی بُرا معلوم ہو۔

۱۴ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت روحانی ہے پر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھہ بک گیا ہوں۔

۱۵ کہ جو کرتا ہوں سو میں جانتا نہیں کیونکہ جو میں چاہتا سو نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھے نفرت ہے وہی کرتا ہوں۔

۱۶ پس جب میں وہی کرتا ہوں جو نہیں چاہتا تو میں قبول کرتا ہوں کہ شریعت خوب ہے۔

۱۷ سو اب میں اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ہے۔

۱۸ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھہ میں (یعنے میرے جسم میں) کوئی اچھی چیز نہیں بستی کہ خواہش تو مجھہ میں موجود ہے پر جو کچھہ اچھا ہے کرنے نہیں پاتا۔

۱۹ کہ جو نیکی میں چاہتا ہوں نہیں کرتا بلکہ وہ بدی جسے میں نہیں چاہتا سو ہی کرتا ہوں۔

۲۰ پس جبکہ میں جسے نہیں چاہتا وہی کرتا ہوں تو پھر میں اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ہے۔

۲۱ غرض میں یہہ شریعت پاتا ہوں کہ جب میں نیکی کیا چاہتا ہوں تو بدی میرے پاس موجود ہوتی۔

۲۲ کیونکہ میں باطنی انسانیت سے خدا کی شریعت میں مگن ہوں۔

۲۳ مگر دوسری شریعت اپنے عضووں میں دیکھتا ہوں جو میری عقل کی شریعت سے لڑتی اور مجھے اُس گناہ کی شریعت کا جو میرے عضووں میں ہے گرفتار کرتی۔

۲۴ آہ میں تو سخت مصیبت میں ہوں اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑاویگا۔

۲۵ خدا کا شکر کرتا ہوں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ غرض میں تو اپنی عقل سے خدا کی شریعت † کا بندہ ہوں پر جسم سے گناہ کی شریعت کا ✣

باب ۸

پس اب اُنپر جو مسیح یسوع میں ہیں اور جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے سزا کا حکم نہیں۔

۲ کیونکہ اُس روح زندگی کی شریعت نے جو مسیح یسوع میں ہے مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے چھڑا دیا۔

۳ اسلئے کہ جو شریعت سے جسم کی کمزوری کے سبب نہ ہو سکا سو خدا سے ہوا کہ اُسنے اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کی صورت میں گناہ کے سبب بھیجکر گناہ پر جسم میں سزا کا حکم کیا۔

۴ تاکہ شریعت کی راستی ہم میں جو جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ہیں پوری ہو۔

۵ کیونکہ وے جو جسم کے طور پر ہیں اُنکا مزاج جسمانی ہے پر وے جو روح کے طور پر ہیں اُنکا مزاج روحانی ہے۔

۶ کہ جسمانی مزاج موت ہے پر روحانی مزاج زندگانی اور سلامتی۔

۷ اِسلئے کہ جسمانی مزاج خدا کا دشمن ہے کیونکہ خدا کی شریعت کے تابع نہیں اور نہ ہو سکتا ہے۔

۸ اور جو جسمانی ہیں خدا کو پسند نہیں آسکتے۔

۹ پر تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کی روح تم میں بستی ہے لیکن جس میں مسیح کی روح نہیں وہ اُسکا نہیں۔

۱۰ اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن گناہ کے سبب مُردہ ہے پر روح راستبازی کے سبب زندہ۔

۱۱ پھر اگر اُسکی روح جسنے یسوع کو مُردوں میں سے جلایا تم میں بسے تو مسیح کا جلانیوالا تمہارے مُردہ بدن کو بھی اپنی اُس روح کے وسیلے جو تم میں بستی ہے جلا دیگا۔

۱۲ پس اے بھائیو ہم کچھہ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر زندگی کاٹیں۔

۱۳ کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگی کرو

۹ خر ۲۰ : ۱۷ / است ۵ : ۲۱ / اعم ۲۰ : ۳۳ / روم ۱۳ : ۹
۱۰ روم ۴ : ۱۵ / اور ۵ : ۲۰
۱۱ ا قرن ۱۵ : ۵۶
۱۲ احب ۱۸ : ۵ / حزق ۲۰ : ۱۱ و ۱۳ و ۲۱ / ۲ قرن ۳ : ۷
۱۳ زبور ۱۹ : ۸ / اور ۱۱۹ : ۱۳۷ و ۱۳۸ / اتمط ۱ : ۸
۱۴ اسلا ۲۱ : ۲۰ و ۲۵ / ۲ سلا ۱۷ : ۱۷
۱۵ اگلت ۵ : ۱۷
۱۶ اپید ۶ : ۵ / اور ۸ : ۲۱
۱۷ ۲ قرن ۴ : ۱۶ / افس ۳ : ۱۶ / قلس ۳ : ۹ و ۱۰
۱۸ ازبور ۱ : ۲
۱۹ گلت ۵ : ۱۷
۲۰ روم ۶ : ۱۳ و ۱۹
۲۱ ا قرن ۱۵ : ۵۷
† یونانی میں کہ بندگی کرتا ہوں

۱ ۴ آیت / گلت ۵ : ۱۶ و ۲۵
۲ ا قرن ۱۵ : ۴۵ / ۲ قرن ۳ : ۶
۳ روم ۷ : ۲۴ و ۲۵
۴ یوحنا ۸ : ۳۶ / روم ۶ : ۱۸ و ۲۲ / گلت ۲ : ۱۹ / اور ۵ : ۱
۵ اعم ۱۳ : ۳۹ / روم ۳ : ۲۰ / عبر ۷ : ۱۸ و ۱۹ / اور ۱۰ : ۱ و ۲ و ۱۰ و ۱۴
۶ ۲ قرن ۵ : ۲۱ / گلت ۳ : ۱۳
۷ ۱ آیت
۸ یوحنا ۳ : ۶ / ا قرن ۲ : ۱۴
۹ گلت ۵ : ۲۲ و ۲۵
۱۰ روم ۶ : ۲۱ / ۱۳ آیت / گلت ۶ : ۸
۱۱ العیق ۴ : ۴
۱۲ ا قرن ۲ : ۱۴
۱۳ ا قرن ۳ : ۱۶ / اور ۶ : ۱۹
۱۴ ا یوحنا ۳ : ۲۴ / گلت ۴ : ۶ / فلپ ۱ : ۱۹ / ا پطر ۱ : ۱۱
۱۵ اعم ۲ : ۲۴
۱۶ روم ۶ : ۴ و ۵ / ا قرن ۶ : ۱۴ / ۲ قرن ۴ : ۱۴ / افس ۲ : ۵
۱۷ روم ۶ : ۷ و ۱۴

تو مرو گے[18] پر اگر تم روح سے بدن کی بُری عادتوں کو مارو[19]
۱۴ تو جیو گے[20] اِسلیئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے[21]
۱۵ وے ہی خدا کے فرزند ہیں ـ کہ تم نے غلامی کی روح نہیں
پائی[21] کہ پھر ڈرو[22] بلکہ لیپالک ہونے کی روح پائی[23]
۱۶ جس سے ہم آبا[24] یعنے اے باپ پکار پکار کہتے ہیں ـ وہی
روح ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتی[25] کہ ہم خدا کے
۱۷ فرزند ہیں ـ اور جب فرزند ہوئے تو وارث بھی یعنے خدا
کے وارث[26] اور میراث میں مسیح کے شریک بشرطیکہ ہم
اُسکے ساتھ دُکھ اُٹھاویں تا کہ اُسکے ساتھ جلال بھی
۱۸ پاویں[27] کیونکہ میری سمجھ میں زمانہ حال کے دُکھ درد
اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے جو ہم پر ظاہر ہونیوالا ہے
۱۹ مقابل ہوں[28] کہ خلقت کمال آرزو سے[29] خدا کے
۲۰ فرزندوں کے ظاہر ہونے کی راہ تکتی ہے[30] اِسلیئے کہ خلقت
بطالت کے تحت میں آئی اپنی خوشی سے نہیں[31] بلکہ
۲۱ اُسکے سبب جو اُسے تحت میں لایا ہے اِس امید پر ـ کہ خلقت
بھی خرابی کی غلامی سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے
۲۲ جلال کی آزادگی میں داخل ہووے ـ کیونکہ ہم جانتے
ہیں کہ ساری خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتی[32] اور اُسے
۲۳ پیڑیں لگی ہیں ـ اور فقط وہ نہیں بلکہ ہم بھی جنہیں روح
کے پہلے پھل ملے[33] اپنے میں کراہتے ہیں[34] اور لیپالک
ہونے کی[35] یعنے اپنے جسموں کی رہائی کی[36] راہ تکتے
۲۴ ہیں ـ کہ ہم امید سے بچ گئے ہیں پر امید کی ہوئی چیز
جب دیکھی جاوے تو امید نہ رہی[37] کیونکہ جو چیز کوئی
۲۵ دیکھتا ہے اُسکا امیدوار کسطرح ہو رہا ہے ـ پر جسے ہم
نہیں دیکھتے اگر ہم اُسکے امیدوار ہیں تو صبر سے اُسکی راہ
۲۶ تکتے ہیں ـ اِسطرح روح بھی ہماری کمزوریوں میں ہماری
مدد کرتی ہے کیونکہ جیسا چاہیئے ہم نہیں جانتے کہ کیا دُعا
مانگیں[38] پر وہ روح ایسی آہیں بھر بھر کے کہ جنکا بیان نہیں
۲۷ ہو سکتا ہماری سفارش کرتی ہے[39] اور وہ جو دلوں کا جانچنیوالا ہے[40]
جانتا ہے کہ روح کا کیا مطلب ہے کہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق[41]
مقدس لوگوں کے لئے شفاعت کرتی ہے ـ اور ہم جانتے ۲۸
ہیں کہ ساری چیزیں اُن کی بھلائی کے لئے جو خدا سے
محبت رکھتے ہیں ملکے فائدہ بخشتی ہیں یعنے وے جو
جو خدا کے ارادے کے موافق بُلائے گئے[42] کہ جنہیں ۲۹
اُسنے پہلے سے پہچانا[43] اُنہیں آگے سے ٹھہرایا[44]
کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل ہوں[45] تا کہ وہ بہت سے بھائیوں
میں پلوٹھا ٹھہرے[46] اور جنہیں اُسنے آگے سے مقرر کیا ۳۰
اُسنے اُنکو بُلایا بھی[47] اور جنہیں بُلایا اُنکو راستباز بھی
ٹھہرایا[48] اور جنکو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی
بخشا[49] پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں اگر خدا ۳۱
ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہوگا[50] جس نے ۳۲
اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا[51] بلکہ اُسے ہم سب کے
بدلے حوالہ کر دیا[52] تو وہ اُسکے ساتھ سب چیزیں بھی ہمیں
کیونکر نہ بخشیگا ـ خدا کے چنے ہوؤں پر دعوی کون کریگا ۳۳
خدا ہی ہے جو اُنکو راستباز ٹھہراتا[53] کون سزا کا حکم دیگا[54] ۳۴
مسیح جو مر گیا بلکہ جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی ہی طرف
بیٹھا ہے[55] وہ تو ہماری سفارش کرتا ہے[56] کون ہمکو ۳۵
مسیح کی محبت سے جُدا کریگا مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال
یا ننگائی یا خطرہ یا تلوار ـ چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری ۳۶
خاطر دن بھر ہلاک کیئے جاتے ہیں اور ذبح کی بھیڑوں
کے برابر گنے جاتے ہیں[57] بلکہ ہم اِن سب چیزوں میں ۳۷
اُسکے وسیلے جسنے ہم سے محبت کی ہر غالب پر غالب
ہیں[58] کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ نہ موت نہ زندگی نہ فرشتے ۳۸
نہ حکومتیں نہ قدرتیں[59] اور نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں
نہ بلندی نہ پستی اور نہ کوئی دوسرا المخلوق ہمکو خدا کی اُس محبت ۳۹
سے جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے جدا کر سکیگا +

۱۸ ۶ آیت گلت ۶ : ۸ ۱۹ افس ۴ : ۲۲ قلس ۳ : ۵ ۲۰ گلت ۵ : ۱۸ ۲۱ ۱ قرن ۲ : ۱۲ عبر ۲ : ۱۵ ۲۲ ۲ تمط ۱ : ۷ ۱ یوحنا ۴ : ۱۸ ۲۳ یسع ۵۶ : ۵ گلت ۴ : ۵ و ۶ ۲۴ مرقس ۱۴ : ۳۶ ۲۵ ۲ قرن ۱ : ۲۲ افس ۱ : ۵ و ۱۱ اور ۵ : ۵ افس ۱ : ۱۳ اور ۴ : ۳۰ ۲۶ اعمال ۲۶ : ۱۸ گلت ۴ : ۷ ۲۷ اعمال ۱۴ : ۲۲ فلپ ۱ : ۲۹ ۲ تمط ۲ : ۱۱ و ۱۲ ۲۸ ۲ قرن ۴ : ۱۷ ۱ پطر ۱ : ۶ و ۷ اور ۴ : ۱۳ ۲۹ ۲ پطر ۳ : ۱۳ ۳۰ ۱ یوحنا ۳ : ۲ ۳۱ پید ۳ : ۱۹ ۲۲ آیت ۳۲ یرم ۱۲ : ۱۱ ۳۳ ۲ قرن ۵ : ۵ افس ۱ : ۱۴ ۳۴ ۲ قرن ۵ : ۲ و ۴ ۳۵ لوقا ۲۰ : ۳۶ ۳۶ لوقا ۲۱ : ۲۸ افس ۴ : ۳۰ ۳۷ ۲ قرن ۵ : ۷ عبر ۱۱ : ۱ ۳۸ متی ۲۰ : ۲۲ یعقو ۴ : ۳ ۳۹ زکر ۱۲ : ۱۰ افس ۶ : ۱۸ ۴۰ ۱ توا ۲۸ : ۹ زبور ۷ : ۹ امثا ۱۷ : ۳ یرم ۱۱ : ۲۰ اور ۱۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۱۲ اعمال ۱ : ۲۴ ۱ تسلا ۲ : ۴ مکاشفہ ۲ : ۲۳

۴۱ ۱ یوحنا ۵ : ۱۴ ۴۲ روم ۹ : ۱۱ و ۲۳ و ۲۴ ۲ تمط ۱ : ۹ ۴۳ دیکھو خر ۳۳ : ۱۲ و ۱۷ زبور ۱ : ۶ یرم ۱ : ۵ متی ۷ : ۲۳ روم ۱۱ : ۲ ۲ تمط ۲ : ۱۹ ۱ پطر ۱ : ۲ ۴۴ افس ۱ : ۵ و ۱۱ ۴۵ یوحنا ۱۷ : ۲۲ ۲ قرن ۳ : ۱۸ فلپ ۳ : ۲۱ ۱ یوحنا ۳ : ۲ ۴۶ قلس ۱ : ۱۵ و ۱۸ عبر ۱ : ۶ مکاشفہ ۱ : ۵ ۴۷ روم ۱ : ۶ اور ۹ : ۲۴ افس ۴ : ۴ عبر ۹ : ۱۵ ۱ پطر ۲ : ۹ ۴۸ ۱ قرن ۶ : ۱۱ ۴۹ یوحنا ۱۷ : ۲۲ افس ۲ : ۶ ۵۰ گن ۱۴ : ۹ زبور ۱۱۸ : ۶ ۵۱ روم ۵ : ۶ و ۱۰ ۵۲ روم ۴ : ۲۵ ۵۳ یسع ۵۰ : ۸ و ۹ مکاشفہ ۱۲ : ۱۰ و ۱۱ ۵۴ ایوب ۳۴ : ۲۹ ۵۵ مرقس ۱۶ : ۱۹ قلس ۳ : ۱ عبر ۱ : ۳ اور ۸ : ۱ اور ۱۲ : ۲ ۱ پطر ۳ : ۲۲ ۵۶ عبر ۷ : ۲۵ اور ۹ : ۲۴ ۱ یوحنا ۲ : ۱ ۵۷ زبور ۴۴ : ۲۲ ۱ قرن ۱۵ : ۳۰ و ۳۱ ۲ قرن ۴ : ۱۱ ۵۸ ۱ قرن ۱۵ : ۵۷ ۲ قرن ۲ : ۱۴ ۱ یوحنا ۴ : ۴ اور ۵ : ۴ و ۵ مکاشفہ ۱۲ : ۱۱

۵۹ افس ۱ : ۲۱ اور ۶ : ۱۲ قلس ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۱۵ ۱ پطر ۳ : ۲۲

باب ۹

۱ میں مسیح میں سچ بولتا ہوں[۱] جھوٹھ نہیں کہتا اور میرا دل بھی رُوحِ قدس کی معرفت میرا گواہ ہی۔ ۲ کہ مجھے بڑا غم اور میرے دل کا ہردم رنج ہی[۲]۔ ۳ کہ میں یہانتک چاہتا تھا کہ اگر ہوسکے تو اپنے بھائیوں کے بدلے جو جسم کے رو سے میرے قرابتی ہیں مسیح سے محروم ہوؤں[۳]۔ ۴ وے اِسرائیلی ہیں[۴] اور فرزندی[۵] اور جلال[۶] اور عہدیں[۷] اور شریعت[۸] اور عبادت کی رسمیں[۹] اور وعدے[۱۰] اُن ہی کے ہیں۔ ۵ اور باپ داوے اُن ہی میں کے ہیں[۱۱] اور جسم کی نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا[۱۲] جو سب کا خدا ہمیشہ مبارک ہی[۱۳] آمین۔ ۶ لیکن ایسا نہیں کہ خدا کا کلام باطل ہوگیا[۱۴] اِسلیئے کہ سب جو اِسرائیل میں سے ہیں اِسرائیلی نہیں[۱۵]۔ ۷ اور نہ اِس سبب سے کہ وے ابرہام کی نسل ہیں سب فرزند ہیں[۱۶] کیونکہ فرمایا ہی کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی[۱۷]۔ ۸ یعنے نہ وے جسم کے بیٹے ہیں خدا کے فرزند ہیں بلکہ وے ہی فرزند جو وعدے کے ہیں[۱۸] نسل گنے جاتے ہیں۔ ۹ کیونکہ وعدے کی بات یہی ہی کہ میں اِسوقت آؤنگا اور سرہ کو ایک بیٹا ہوگا[۱۹]۔ ۱۰ اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ رِبقہ بھی جب ایک سے یعنے ہمارے باپ اِضحاق سے حاملہ ہوئی[۲۰]۔ ۱۱ (اور جب ہنوز لڑکے پیدا نہ ہوئے اور نہ نیک اور بد کے فاعل تھے تاکہ چننے میں خدا کا اِرادہ جو کاموں پر نہیں بلکہ بلانیوالے پر موقوف ہی[۲۱] قائم رہے)۔ ۱۲ تب ہی اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا[۲۲]۔ ۱۳ جیسا لکھا ہی کہ میں نے یعقوب سے محبت رکھی اور عیسو سے عداوت[۲۳]۔ ۱۴ پس ہم کیا کہیں کیا خدا کے یہاں بے انصافی ہی[۲۴] ایسا نہ ہووے۔ ۱۵ کہ وہ موسیٰ سے کہتا ہی میں جسپر رحم کیا چاہتا ہوں اُسپر رحم کرونگا اور جسپر مہر کرنے چاہتا ہوں اُسپر مہر کرونگا[۲۵]۔ ۱۶ پس یہہ نہ چاہنیوالے نہ دوڑنیوالے پر بلکہ خدا رحیم پر موقوف ہی۔ ۱۷ کیونکہ کتاب[۲۶] میں وہ فرعون سے کہتا ہی کہ میں نے اِسلیئے تجھے برپا کیا ہی کہ تجھہ پر اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام تمام روئے زمین پر مشہور ہووے[۲۷]۔ ۱۸ پس وہ جسپر چاہتا ہی رحم کرتا ہی اور جسے چاہتا ہی سخت کرتا ہی۔ ۱۹ پس تو یہہ مجھہ سے کہیگا پھر وہ کیوں الزام دیتا ہی کس نے اُسکے ارادے کا مقابلہ کیا[۲۸]۔ ۲۰ اَے آدمی تو کون ہی جو خدا سے تکرار کرتا ہی کیا کاریگری کاریگر کو کہہ سکتی ہی کہ تو نے مجھے کیوں ایسا بنایا[۲۹]۔ ۲۱ کیا کمہار کا مٹی پر اختیار نہیں[۳۰] کہ وہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بے عزتی کا بناوے[۳۱]۔ ۲۲ اگر خدا اِس ارادے سے کہ اپنے غصے کو ظاہر کرے اور قدرت کو دکھاوے قہر کے برتنوں کی[۳۲] جو تباہ کرنے کے لائق تھے[۳۳] نہایت برداشت کی۔ ۲۳ اور اپنے بے نہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر جو اُسنے حشمت کے لیئے آگے تیار کیئے تھے[۳۴] ظاہر کیا تو کیا ہوا۔ ۲۴ یعنے ہمپر جنہیں نہ فقط یہودیوں میں سے بلکہ غیر قوموں میں سے بھی بُلایا[۳۵]۔ ۲۵ چنانچہ ہوسیع کی کتاب میں یوں کہتا ہی کہ میں غیر قوم کو اپنی قوم کہونگا[۳۶] اور اُسے جو پیاری نہ تھی پیاری کہونگا[۳۷]۔ ۲۶ اور ایسا ہوگا کہ جس جگہ یہہ اُنسے کہا گیا کہ تم میری قوم نہیں ہو اُسی جگہ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے[۳۸]۔ ۲۷ اور یسعیاہ اِسرائیل کی بابت پکارتا ہی کہ اگرچہ بنی اِسرائیل شمار میں دریا کی ریت کے برابر ہیں[۳۹] لیکن اُنمیں سے تھوڑے بچ جائینگے[۴۰]۔ ۲۸ کیونکہ وہ کلام کو پورا کریگا اور راستی سے اُسے جلد ختم کردیگا کہ خداوند اپنے الفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل کریگا[۴۱]۔ ۲۹ چنانچہ یسعیاہ نے آگے کہا اگر ربّ الافواج ہمارے لیئے نسل باقی نہ چھوڑتا[۴۲] تو ہم صدوم کی مانند اور عمورہ کے برابر ہوتے[۴۳]۔ ۳۰ پس اب ہم کیا کہیں کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں راستبازی حاصل کی[۴۴] یعنے وہ راستبازی جو ایمان سے ہی[۴۵]۔ ۳۱ پر اِسرائیل جو راستبازی کی

۱ روم ۱ : ۹
۲ قرن ۱ : ۲۳
اور ۱۱ : ۳۱
اور ۱۲ : ۱۹
گلت ۱ : ۲۰
فلپ ۱ : ۸
اتمط ۲ : ۷
۲ روم ۱۰ : ۱
۳ خر ۳۲ : ۳۲
۴ اِست ۷ : ۶
۵ خر ۴ : ۲۲
اِست ۱۴ : ۱
یرم ۳۱ : ۹
۶ اسمو ۴ : ۲۱
اسلا ۸ : ۱۱
زبور ۶۳ : ۲
اور ۷۸ : ۶۱
۷ اَع ۳ : ۲۵
عبر ۸ : ۸
و ۹ و ۱۰
۸ زبور ۱۴۷ : ۱۹
۹ عبر ۹ : ۱
۱۰ اَعم ۱۳ : ۳۲
روم ۳ : ۲
افس ۲ : ۱۲
۱۱ اِست ۱۰ : ۱۵
روم ۱۱ : ۲۸
۱۲ لوقا ۳ : ۲۳
روم ۱ : ۳
۱۳ یرم ۲۳ : ۶
یوحنا ۱ : ۱
اَعم ۲۰ : ۲۸
عبر ۱ : ۸
۱ یوحنا ۵ : ۲۰
۱۴ گن ۲۳ : ۱۹
روم ۳ : ۳
۱۵ یوحنا ۸ : ۳۹
روم ۲ : ۲۸ و ۲۹
اور ۴ : ۱۲ و ۱۶
گلت ۶ : ۱۶
۱۶ گلت ۴ : ۲۳
۱۷ پید ۲۱ : ۱۲
عبر ۱۱ : ۱۸
۱۸ گلت ۴ : ۲۸
۱۹ پید ۱۸ : ۱۰ و ۱۴
۲۰ پید ۲۵ : ۲۱
۲۱ روم ۴ : ۱۷
اور ۸ : ۲۸
۲۲ پید ۲۵ : ۲۳
۲۳ دیکھو
اِست ۲۱ : ۱۵
اِمثا ۱۳ : ۲۴
ملا ۱ : ۲ و ۳
متی ۱۰ : ۳۷

لوقا ۱۴ : ۲۶ یوحنا ۱۲ : ۲۵ ۲۴ اِست ۳۲ : ۴ ۲ توا ۱۹ : ۷
ایوب ۸ : ۳ اور ۳۴ : ۱۰ زبور ۹۲ : ۱۵ ۲۵ خر ۳۳ : ۱۹

۲۶ دیکھو گلت ۳ : ۸ و ۲۲
۲۷ خر ۹ : ۱۶
۲۸ ۲ توا ۲۰ : ۶
ایوب ۹ : ۱۲
اور ۲۳ : ۱۳
دان ۴ : ۳۵
۲۹ یسع ۲۹ : ۱۶
اور ۴۵ : ۹
اور ۶۴ : ۸
۳۰ اِمث ۱۶ : ۴
یرم ۱۸ : ۶
۳۱ ۲ تمط ۲ : ۲۰
۳۲ ۱ تسلو ۵ : ۹
۳۳ یا کے لیئے ٹھیکائے گئے تھے
۳۴ ۱ پطر ۲ : ۸
یہود ۴
۳۵ روم ۲ : ۴
افس ۱ : ۷
قلس ۱ : ۲۷
۳۵ رو ۸ : ۲۸ و ۲۹ و ۳۰
۳۶ روم ۳ : ۲۹
۳۷ ہوس ۲ : ۲۳
۱ پطر ۲ : ۱۰
۳۸ ہوس ۱ : ۱۰
۳۹ یسع ۱۰ : ۲۲ و ۲۳
۴۰ روم ۱۱ : ۵
۴۱ یسع ۲۸ : ۲۲
۴۲ یسع ۱ : ۹
نوحہ ۳ : ۲۲
۴۳ یسع ۱۳ : ۱۹
یرم ۵۰ : ۴۰
۴۴ روم ۴ : ۱۱
اور ۱۰ : ۲۰
۴۵ روم ۱ : ۱۷

شریعت کی تلاش کرتا تھا رہستبازی کی شریعت تک

۳۲ نہیں پہنچا ہی کسلیئے اِس لیئے کہ اُنہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا شریعت کے کاموں ہی سے اُسکی تلاش کی کیونکہ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھلانیوالے پتھر سے ٹھوکر کھائی

۳۳ چنانچہ لکھا ہی کہ دیکھو میں صیہون میں ایک ٹھیس کھلانیوالا پتھر اور ٹھوکر کھلانیوالی چٹان رکھتا ہوں اور جو کوئی اُسپر ایمان لاتا ہی سو شرمندہ نہ ہوگا +

باب ۱۰

۱ ای بھائیو میرے دل کی خواہش اور خدا سے میری دعا اِسرائیل کی بابت یہہ ہی کہ وے نجات پاویں —

۲ کیونکہ میں اُنکا گواہ ہوں کہ وے خدا کی بابت غیرتمند تو ہیں پر دانائی کے ساتھ نہیں —

۳ اِسلیئے کہ وے اُس رہستبازی کو جو خدا کیطرف سے ہی نہ جانکے اور کوشش کرکے کہ اپنی رہستبازی قائم کریں خدا کی رہستبازی کے تابع نہوئے —

۴ کہ شریعت کی غایت یہہ ہی کہ مسیح ہر ایک ایماندار کی رہستبازی ہو —

۵ کہ وہ رہستبازی جو شریعت کی ہی موسیٰ اُسکا ذکر یوں کرتا ہی کہ جو انسان یہی کام کیا کرے وہ اُنکے سبب جیتا رہیگا

۶ پر وہ رہستبازی جو ایمان سے ہی یوں کہتی ہی کہ تو اپنے دل میں مت کہہ کہ آسمان پر کون چڑھیگا

۷ یعنے مسیح کو اُتار لانے کو — یا گہراؤ میں کون اُتریگا یعنے مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھا لانے کو —

۸ پھر وہ کیا کہتی ہی یہہ کہ کلام تیرے نزدیک تیرے مُنہہ اور تیرے دل میں ہی — یہہ وہی کلام ایمانی ہی جسکی ہم منادی کرتے ہیں —

۹ کہ اگر تو اپنی زبان سے خداوند یسوع کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے کہ خدا نے اُسے پھر کے جِلایا تو تو نجات پاویگا

۱۰ کیونکہ رہستبازی کے لیئے دل سے ایمان لاتا ہی اور نجات کی خاطر مُنہہ سے اقرار کرتا ہی —

۱۱ چنانچہ کتاب میں یہہ کہتا ہی کہ جو کوئی اُسپر ایمان لاتا ہی شرمندہ نہ ہوگا

۱۲ کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں کچھہ تفاوت نہ رہا اسلیئے کہ وہی جو سب کا خداوند ہی اُن سب کے واسطے جو اُسکا نام لیتے ہیں دولت رکھنیوالا ہی

۱۳ کیونکہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا

۱۴ پر جسپر وے ایمان نہیں لائے اُس کا نام کیونکر لیویں اور جسکا ذکر اُنہوں نے نہیں سُنا اُسپر کیونکر ایمان لاویں اور منادی کرنیوالے کے بغیر کیونکر سنیں —

۱۵ اور اگر بھیجے نہ جاویں تو کیونکر منادی کریں چنانچہ یہہ لکھا ہی کہ کیا ہی خوشنما ہیں اُنکے قدم جو سلامتی کی بشارت دیتے اور اچھی چیزوں کی خوشخبری سُناتے ہیں

۱۶ لیکن سب نے یہہ خوشخبری مان نہ لی کہ یسعیاہ کہتا ہی ای خداوند کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا

۱۷ پس ایمان سُن لینے سے اور سُن لینا خدا کی بات کہنے سے آتا ہی

۱۸ پر میں کہتا ہوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا البتہ اُن کی آواز تمام روئے زمین پر اور اُن کی باتیں دنیا کی حدوں تک پہنچیں

۱۹ پھر میں کہتا ہوں کیا اِسرائیل آگاہ نہوا موسیٰ نے تو پہلے کہا کہ میں اُنسے جو قوم نہیں ہیں تمکو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے تمکو غصہ پر لاؤنگا —

۲۰ پر یسعیاہ بڑا بے پروا ہی اور کہتا ہی جنہوں نے مجھے نہیں ڈھونڈھا مجھکو پا گئے اور جنہوں نے مجھے نہیں پوچھا اُنپر میں ظاہر ہوا

۲۱ لیکن وہ اسرائیل کے حق میں یوں کہتا ہی کہ میں اپنے ہاتھہ دن بھر ایک قوم کے لیئے جو نافرمانبردار اور حجتی ہی بڑھائے ہوئے ہوں +

باب ۱۱

۱ پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپنی قوم کو خارج کر دیا ایسا نہ ہووے کیونکہ میں بھی اِسرائیلی ابراہام کی نسل اور بنیامین کے فرقہ سے ہوں —

۲ خدا نے اپنی اُس قوم کو جسے اُسنے پہلے سے جانا خارج نہیں کیا کیا تم نہیں جانتے ہو کہ الیاس کے حق میں کتاب میں وہ کیا کہتا ہی کہ وہ کیونکر خدا سے اِسرائیل پر فریاد کرکے کہتا ہی —

۳ کہ ای خداوند اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا

اور تیری قربانگاہوں کو ڈھا دیا اب میں اکیلا باقی ہوں
۴ اور وے میری جان کی بھی فکر میں ہیں [۴] پر کلام الٰہی
جواب میں اُسکو کیا کہتا ہے یہہ کہ میں نے اپنے لئے
سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے
۵ گھٹنا نہیں ٹیکا [۵] پس اسی طرح اِسوقت بھی کتنے ہی فضل
۶ سے برگزیدہ ہو کے باقی رہے ہیں [۶] پھر اگر فضل سے
ہے تو اعمال سے نہیں نہیں تو فضل فضل نہ رہیگا [۷] اور اگر
اعمال سے ہے تو فضل پھر کچھہ نہیں نہیں تو عمل عمل نہ رہیگا ۔
۷ پس کیا ہوا یہہ کہ اسرائیل جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ
اُسکو نہ ملی [۸] پر چنے ہوؤں کو ملی اور باقی [۱۱] اندھے
۸ کئے گئے ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا نے آج تک اُنہیں
اونگھنیوالی روح [۹] اور ایسی آنکھیں کہ نہ دیکھیں
۹ اور ایسے کان کہ نہ سُنیں [۱۰] دئیے ہیں ۔ اور داؤد کہتا
ہے کہ اُنکا دسترخوان جال اور پھندا اور ٹھوکر کھانے کا
۱۰ باعث [۱۱] اور اُنکے انتقام کا سبب ہووے ۔ اُن کی
آنکھیں تاریک ہو جاویں کہ وے نہ دیکھیں اور تو
۱۱ اُن کی پیٹھہ کو ہمیشہ جھکا رکھہ [۱۲] پس میں کہتا ہوں کہ
کیا اُنہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ گر پڑیں ایسا نہ ہو
مگر اُنکے گرنے کے باعث نجات غیر قوموں کو ملی [۱۳] کہ
۱۲ اُنہیں اُنسے غیرت آوے [۱۴] پر اگر اُنکا گرنا دنیا کے
لئے دولت ہوا اور اُن کی گھٹتی غیر قوموں کے لئے
دولت تو اُن کی کامل بڑھتی کتنی ہی زیادہ دولت ہوگی
۱۳ میں غیر قوموں کا رسول ہو کر [۱۵] تم غیر قوم والوں سے
۱۴ بولتا ہوں اور اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہوں ۔ تاکہ
میں کسیطرح سے اپنی قوم والوں کو غیرت دلاؤں اور
۱۵ اُن میں سے بعضوں کو بچاؤں [۱۵] کہ اگر اُنکا خارج ہو جانا
جہان کے مقبول ہونیکا باعث ہے تو اُنکا آملنا کیسا کچھہ
۱۶ ہوگا ہاں جیسا مُردوں سے جی اُٹھنا ۔ کیونکہ اگر پہلا
پھل پاک [۱۶] تو تمام پھل ویسا ہی ہوگا اور اگر جڑ پاک ہو

۴ اسلا ۱۹ : ۱۰ و ۱۴
۵ اسلا ۱۹ : ۱۸
۶ روم ۹ : ۲۷
۷ روم ۴ : ۴ و ۵
گلتی ۵ : ۴
دیکھو اِست ۹ : ۴ و ۵
۸ روم ۹ : ۳۱ اور ۱۰ : ۳
۲ قرن ۳ : ۱۴
[۱۱] یا سخت دل کئے گئے
۹ یسع ۲۹ : ۱۰
۱۰ اِست ۲۹ : ۴
یسع ۶ : ۹
یرم ۵ : ۲۱
حزق ۱۲ : ۲
متی ۱۳ : ۱۴
یوحنا ۱۲ : ۴۰
اعم ۲۸ : ۲۶ و ۲۷
۱۱ زبور ۶۹ : ۲۲
۱۲ زبور ۶۹ : ۲۳
۱۳ اعم ۱۳ : ۴۶
اور ۱۸ : ۶
اور ۲۲ : ۱۸ و ۲۱
اور ۲۸ : ۲۴ و ۲۸
روم ۱۰ : ۱۹
۱۴ اعم ۹ : ۱۵
اور ۱۳ : ۲
اور ۲۲ : ۲۱
روم ۱۵ : ۱۶
گلتی ۱ : ۱۶
اور ۲ : ۲ و ۷ و ۸ و ۹
افس ۳ : ۸
۱ تمط ۲ : ۷
۲ تمط ۱ : ۱۱
۱۵ ۱ قرن ۷ : ۱۶
اور ۹ : ۲۲
۱ تمط ۴ : ۱۶
یعق ۵ : ۲۰
۱۶ احبا ۲۳ : ۱۰
گنتی ۱۵ : ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱

۱۷ یرم ۱۱ : ۱۶
۱۸ اعمال ۲ : ۳۹
افس ۲ : ۱۲ و ۱۳
۱۹ ۱ قرن ۱۰ : ۱۲
۲۰ روم ۱۲ : ۱۶
۲۱ امثال ۲۸ : ۱۴
یسع ۶۶ : ۲
فلپ ۲ : ۱۲
۲۲ ۱ قرن ۱۵ : ۲
عبر ۳ : ۶ و ۱۴
۲۳ یوحنا ۱۵ : ۲
۲۴ ۲ قرن ۳ : ۱۶
۲۵ روم ۱۲ : ۱۶
[۱۱] یا سختی یا سخت دلی
۲۶ ۱۷ آیت
۲ قرن ۳ : ۱۴
[†] یونانی میں المعموری
۲۷ لوقا ۲۱ : ۲۴
مکاش ۷ : ۹
۲۸ یسع ۵۹ : ۲۰
دیکھو زبور ۱۴ : ۷
۲۹ یسع ۲۷ : ۹
یرم ۳۱ : ۳۱ وغیرہ
عبر ۸ : ۸
اور ۱۰ : ۱۶
۳۰ اِست ۷ : ۸
اور ۹ : ۵
اور ۱۰ : ۱۵
۳۱ گنتی ۲۳ : ۱۹
۳۲ افس ۲ : ۲
کلسی ۳ : ۷

۱۷ تو ڈالیاں بھی ویسی ہی ہونگی ۔ سو اگر ڈالیوں میں سے
کئی ایک توڑی گئیں [۱۷] اور تو جو جنگلی زیتون تھا اُنکا
پیوند ہوا [۱۸] اور زیتون کی جڑ اور روغن میں شریک ہوا
۱۸ تو تو اُن ڈالیوں پر فخر مت کر [۱۹] اور اگرچہ فخر کرے تو
۱۹ بھی تو جڑ کو سنبھالتا نہیں بلکہ جڑ تجھہ کو ۔ پھر تو کہیگا
کہ ڈالیاں اِسواسطے توڑی گئیں تاکہ میں پیوند ہووں
۲۰ اچھا وے بے ایمانی کے سبب توڑی گئیں اور تو
ایمان کے سبب قائم ہے پس غرور مت کر [۲۰] بلکہ ڈر [۲۱]
۲۱ کیونکہ جس حال کہ خدا نے اصلی شاخوں کو نہ چھوڑا تو شاید
۲۲ تجھکو بھی نہ چھوڑے ۔ پس خدا کی نرمی اور سختی کو دیکھہ
سختی اُنپر جو گر گئے ہیں اور نرمی تجھہ پر اگر تو نرمی پر قایم
۲۳ رہے [۲۲] نہیں تو تو بھی کاٹا جائیگا [۲۳] اور وے بھی
اگر بے ایمان نہ رہیں تو پیوند کئے جائینگے [۲۴] کہ خدا
۲۴ قادر ہے کہ اُنہیں دوبارہ پیوند کرے ۔ اِسلئے کہ تو جب
اُس زیتون کے درخت سے جسکی اصل جنگلی ہے کاٹا گیا
اور برخلاف اصل کے اچھے زیتون کا پیوند ہوا تو وے
جو اصلی ڈالیاں ہیں کسقدر زیادہ اپنے ہی زیتون
۲۵ میں پیوند نہ کیجاوینگی ۔ اے بھائیو تا نہ ہووے کہ تم
اپنے تئیں عقلمند سمجھو [۲۵] میں چاہتا ہوں کہ تم
اِس بھید سے ناواقف نہ رہو کہ اسرائیل کے ایک حصہ پر
[۱۱] اندھاپن آپڑا ہے [۲۶] اور جب تک کہ غیر قوموں [†] کا
۲۶ کل شمار شامل نہ ہووے [۲۷] یہی رہیگا ۔ اور اِسطرح تمام
اسرائیل بچ جائیگا چنانچہ لکھا ہے کہ چھڑانیوالا صیہون
۲۷ سے نکلیگا اور بے دینی کو یعقوب سے دفعہ کریگا [۲۸] اور
میرا یہہ عہد اُنکے ساتھہ ہوگا جب میں اُنکے گناہوں کو
۲۸ مٹا دونگا [۲۹] وے تو انجیل کی بابت تمہارے سبب
سے دشمن ہیں لیکن برگزیدگی کی بابت باپ دادوں
۲۹ کے سبب پیارے ہیں [۳۰] اِسواسطے کہ خدا کی نعمتیں اور
۳۰ بلاہٹ بدلنے کی نہیں [۳۱] کیونکہ جسطرح تم آگے [۳۲] خدا کے

نافرمان تھے پر اب اُنکی بے ایمانی کے سبب تمپر رحم ہوا
۳۱ ویسا ہی وے بھی نافرمان ہوئے تاکہ اُس رحم کے
۳۲ سبب سے جو تم پر ہوا اُنپر بھی رحم ہووے - اِسلئے کہ
خدا نے سب کو بے ایمانی کی قید میں چھوڑا ہی[۳۳] تاکہ سب پر
۳۳ رحم فرماوے - واہ خدا کی دولت و حکمت اور دانش
کی کیسی گہرائی ہی اُس کی عدالتیں دریافت سے کیا ہی
پرے ہیں[۳۴] اور اُس کی راہیں پتہ ملنے سے کیا ہی دور
۳۴ ہیں[۳۵] کہ کس نے خداوند کی عقل کو جانا ہی[۳۶] یا کون
۳۵ اُس کا صلاحکار رہا ہی[۳۷] یا کس نے پہلے اُسے
۳۶ کچھہ دیا ہی کہ اُسے پھر دیا جائیگا[۳۸] کیونکہ اُسی سے اور
اُسی کے سبب اور اُسی کے لئے ساری چیزیں ہوئی
ہیں[۳۹] ابد تک اُسی کی بزرگی ہو آمین[۴۰] ✝

باب ۱۲

پس اَی بھائیو میں خدا کی رحمتوں کا واسطہ دیکے
تم سے التماس کرتا ہوں[۱] کہ تم اپنے بدنوں[۲] کو گذرانو
تاکہ ایک زندہ قربانی[۳] مقدس اور خدا کے لئے
۲ پسندیدہ ہوں کہ یہہ تمہاری عقلی عبادت ہی[۴] اور اِس
جہان کے ہم شکل مت ہو[۵] بلکہ اپنے دل کے نئے ہونے
سے اپنی شکل بدل ڈالو[۶] تاکہ تم خدا کے اُس ارادے
۳ کو جو خوب اور پسندیدہ اور کامل ہی بخوبی جانو[۷] میں
اُس فضل سے جو مجھے عنایت ہوا ہی[۸] تم میں سے
ہر ایک کو کہتا ہوں کہ اپنی قدر اُس سے زیادہ جسکا
جاننا مناسب ہی نہ جانے[۹] بلکہ اعتدال کے ساتھہ
اپنا مرتبہ ایسا سمجھے جیسا خدا نے ہر ایک شخص کو اندازہ
۴ سے ایمان دیا ہی[۱۰] کیونکہ جیسا ہمارے ایک بدن میں
بہت سے عضو ہیں[۱۱] اور ہر ایک عضو کا ایک ہی کام
۵ نہیں - ایسے ہی ہم جو بہت سے ہیں مسیح میں ہو کے
ایک بدن ہوئے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے
۶ عضو[۱۲] پس ہم نے اُس فضل کے موافق[۱۳] جو ہمیں عنایت ہوا

الگ الگ نعمتیں پائیں[۱۴] سو اگر وہ نبوت ہی[۱۵] تو ہم
۷ ایمان کے اندازے کے موافق نبوت کریں - اور اگر خدمت ہی
تو خدمت میں رہیں اگر کوئی اُستاد[۱۶] ہووے تو تعلیم میں
۸ اور نصیحت کرنیوالا[۱۷] نصیحت میں مشغول رہے وہ جو
خیرات بانٹتا ہی[۱۸] صاف دلی سے بانٹے اور
سردار[۱۹] کوشش سے سرداری کرے وہ جو رحم
۹ کرتا ہی خوشی سے رحم کرے[۲۰] محبت بیریا ہووے[۲۱]
۱۰ بدی سے نفرت کرو نیکی سے ملے رہو[۲۲] برادرانہ محبت
سے ایک دوسرے کو پیار کرو[۲۳] عزت کی راہ سے
۱۱ ایک دوسرے کو بہتر سمجھو[۲۴] کام کاج میں سستی نکرو
۱۲ روح سے سرگرم ہو خداوند کی بندگی میں رہو - امید
میں خوش[۲۵] تکلیف میں برداشت کرنیوالے[۲۶] دعا
۱۳ مانگنے پر مستعد رہو[۲۷] مقدسوں کی احتیاج میں شریک
۱۴ ہو[۲۸] مسافر پروری میں مشغول رہو[۲۹] اُنکے لئے جو
تمہیں ستاتے ہیں برکت چاہو[۳۰] خیر مناؤ اور لعنت
۱۵ نہ کرو - خوشوقتوں کے ساتھہ خوشوقت رہو اور
۱۶ رونیوالوں کے ساتھہ روؤ[۳۱] آپس میں ایک سا مزاج
رکھو[۳۲] بڑے بڑے خیال مت باندھو[۳۳] بلکہ غریبوں
۱۷ کے ساتھہ غریبی کرو اپنے تئیں عقلمند نہ سمجھو[۳۴] بدی کے
عوض میں کسی سے بدی نہ کرو[۳۵] جو باتیں سب لوگوں
۱۸ کے نزدیک بھلی ہیں[۳۶] اُنپر دور اندیش رہو - اگر
ہو سکے تو مقدور بھر ہر انسان کے ساتھہ ملے رہو[۳۷]
۱۹ اَی عزیزو اپنا انتقام مت لو[۳۸] بلکہ غصے کی راہ
چھوڑ دو کیونکہ یہہ لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی انتقام لینا میرا
۲۰ کام ہی[۳۹] میں ہی بدلا لونگا - پس اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو

عبر ۶: ۱۰ اور ۱۳: ۱۶ ۱ یوحنا ۳: ۱۷ ۲۹ ۱ تمط ۳: ۲ طیط ۱: ۸
عبر ۱۳: ۲ ۱ پطر ۴: ۹ ۳۰ متی ۵: ۴۴ لوقا ۶: ۲۸ اور ۲۳: ۳۴
اعم ۷: ۶۰ ۱ قرن ۴: ۱۲ ۱ پطر ۲: ۲۳ اور ۳: ۹ ۳۱ ۱ قرن ۱۲: ۲۶
۳۲ روم ۱۵: ۵ ۱ قرن ۱: ۱۰ فلپ ۲: ۲ اور ۳: ۱۶ ۱ پطر ۳: ۸
۳۳ زبور ۱۳۱: ۱ و ۲ یرم ۴۵: ۵ ۳۴ امثا ۳: ۷ اور ۲۶: ۱۲
یسعیاہ ۵: ۲۱ روم ۱۱: ۲۵ ۳۵ امثا ۲۰: ۲۲ متی ۵: ۳۹
۱ تسلو ۵: ۱۵ ۱ پطر ۳: ۹ ۳۶ روم ۱۴: ۱۶ ۲ قرن ۸: ۲۱

افس ۱: ۲۳ اور ۴: ۲۵ ۱۳ ۳ آیت

اُسکو کھلا اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی دے کیونکہ یہہ کرکے
۲۱ اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگاویگا ۲۰ بدی کا
مغلوب نہ ہو بلکہ بدی پر نیکی سے غالب ہو ✠

باب ۱۳

ہر ایک شخص حاکموں کے تابع رہے ۱ کیونکہ
ایسی کوئی حکومت نہیں جو خدا کی طرف سے نہو ۲ اور
۲ جتنی حکومتیں ہیں سو خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔ پس
جو کوئی حکومت ۳ کا سامہنا کرتا ہی سو خدا کی مقرری
بات کا مخالف ہی اور وے جو مخالف ہیں سو آپ ہی سزا
۳ پاوینگے۔ کہ حاکم نیکوکاروں کو نہیں بلکہ بدکاروں کو
خوف کا باعث ہیں پس اگر تو چاہے کہ حکومت سے نڈر
۴ رہے تو نیکی کر کہ وہ تیری تعریف کریگا ۴ کیونکہ وہ خدا
کا خادم تیری بہتری کے لئے ہی پر اگر تو برا کرے تو ڈر
کہ وہ تلوار عبث نہیں لئے پھرتا کہ وہ خدا کا خادم ہی
۵ کہ عدالت کرکے بدکار کو سزا دے۔ پس تابع رہنا ۵
نہ صرف غضب کے سبب بلکہ تمیز کے باعث بھی ۶
۶ ضرور ہی۔ کیونکہ اِسلئے تم خراج بھی دیتے ہو کہ وے
۷ خدا کے خادم ہیں جو اُس کام میں مشغول رہتے۔ پس
سب کا حق ادا کرو جسکو خراج چاہئے خراج اور جسکو
محصول چاہئے محصول دو اور جس سے ڈرا چاہئے ڈرو
۸ اور جسکی عزت کیا چاہئے عزت کرو ۷ سوا آپس کی محبت
کے کسی کے قرضدار نہ رہو کیونکہ جو اَوروں سے محبت
۹ رکھتا ہی اُسنے شریعت کو پورا کیا ہی ۸ اسواسطے کہ یہ
حکم جو ہیں کہ تو زنا نہ کر قتل نہ کر چوری نہ کر جھوٹھی گواہی
نہ دے لالچ نہ کر ۹ اور جو حکم اُن کے سوا ہوں اُن کا
خلاصہ اِس ایک بات میں ہی کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا
۱۰ پیار کر جیسا آپ کو کرتا ہی ۱۰ کہ محبت وہ ہی جو اپنے پڑوسی
سے بدی نہیں کرتی اِسواسطے محبت رکھنا شریعت کا
۱۱ پورا کرنا ہی ۱۱ اور وقت کو جانکے یوں ہی کرو اِسلئے
کہ گھڑی اب آپہونچی کہ ہم نیند سے جاگیں ۱۲ کیونکہ جسوقت

۲۰ خر ۲۵: ۲۱ و ۲۲ امثہ ۲۵: ۲۱ و ۲۲ متی ۵: ۴۴
۱ طیط ۳: ۱ ۱ پطر ۲: ۱۳ ۲ امثہ ۸: ۱۵ و ۱۶ دان ۲: ۲۱ اور ۴: ۳۲ یوحنا ۱۹: ۱۱ ۳ طیط ۳: ۱ ۴ ۱ پطر ۲: ۱۴ اور ۳: ۱۳
۵ واعظ ۸: ۲ ۶ ۱ پطر ۲: ۱۹ ۷ متی ۲۲: ۲۱ مرقس ۱۲: ۱۷ لوقا ۲۰: ۲۵ ۸ ۱۰ آیت گلت ۵: ۱۴ قلس ۳: ۱۴ ۱ تمط ۱: ۵ یعق ۲: ۸ ۹ خر ۲۰: ۱۳ وغیرہ اِست ۵: ۱۷ وغیرہ متی ۱۹: ۱۸ ۱۰ احب ۱۹: ۱۸ متی ۲۲: ۳۹ مرقس ۱۲: ۳۱ گلت ۵: ۱۴ یعق ۲: ۸ ۱۱ متی ۲۲: ۴۰ ۸ آیت ۱۲ ۱ قرن ۱۵: ۳۴ افس ۵: ۱۴ ۱ تسلن ۵: ۵ و ۶

ہم ایمان لائے اُسوقت کی نسبت سے اب ہماری نجات
۱۲ زیادہ نزدیک ہی۔ رات بہت گذر گئی اور صبح نزدیک
ہوئی پس ہم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں ۱۳ اور
۱۳ روشنی کے ہتھیار باندھیں ۱۴ اور جیسا دن کو دستور ہی
درست چلن سے چلیں ۱۵ نہ کہ اوباشی اور مستی سے ۱۶ نہ کہ
حرام کاریوں اور بدپرہیزیوں سے ۱۷ نہ کہ جھگڑے اور
۱۴ ڈاہ سے ۱۸ بلکہ خداوند یسوع مسیح سے ملبس ہو ۱۹ و
اور جسم کی خواہشوں کے لئے تدبیر نہ کرو ۲۰ ✠

باب ۱۴

سست اعتقاد کو آپ میں شامل کرلو ۱ پر اُنکی بھول
۲ کی تکرار کے لئے نہیں۔ ایک کو اعتقاد ہی کہ ہر ایک چیز کا
کھانا روا ہی ۲ پر جو سست اعتقاد ہی سو صرف ساگ پات
۳ کھاتا ہی۔ پس وہ جو کھاتا ہی اُسے جو نہیں کھاتا حقیر
نہ جانے اور وہ جو نہیں کھاتا اُسپر جو کھاتا ہی عیب
۴ نہ لگاوے ۳ کیونکہ خدا نے اُسکو قبول کیا ہی۔ پس
تو کون ہی جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا ہی ۴ وہ تو اپنے
خداوند کے آگے کھڑا یا پڑا ہی بلکہ وہ کھڑا ہو جائے گا
۵ اسواسطے کہ خدا اُسکے کھڑا کرنے پر قادر ہی۔ کوئی ایک
دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ہی ۵ اور کوئی سب
دنوں کو برابر جانتا ہی ہر ایک اپنے دل میں پورا اعتقاد
۶ رکھے۔ اور وہ جو دن کو مانتا ہی ۶ سو خداوند کے لئے مانتا
ہی اور جو دن کو نہیں مانتا سو خداوند کے لئے نہیں مانتا ہی
جو کھاتا ہی سو خداوند کے واسطے کھاتا ہی کیونکہ وہ خدا کا
شکر کرتا ہی ۷ اور جو نہیں کھاتا سو خداوند کے واسطے نہیں
۷ کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ہی۔ کہ کوئی ہم میں سے اپنے
۸ واسطے نہیں جیتا ۸ اور کوئی اپنے واسطے نہیں مرتا۔ کہ اگر
ہم جیتے ہیں تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مرتے
ہیں تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں اِسلئے ہم جیتے مرتے
۹ خداوند ہی کے ہیں۔ کہ مسیح اِسلئے موا اور اُٹھا اور جیا ۹
۱۰ کہ مُردوں اور زندوں کا بھی خداوند ہو ۱۰ تو کِسلئے اپنے

۱۳ افس ۵: ۱۱ قلس ۳: ۸ ۱۴ افس ۶: ۱۳ ۱ تسلن ۵: ۸ ۱۵ فلپ ۴: ۸ ۱ تسلن ۴: ۱۲ ۱ پطر ۲: ۱۲ ۱۶ امثہ ۲۳: ۲۰ لوقا ۲۱: ۳۴ ۱ پطر ۴: ۳ ۱۷ ۱ قرن ۶: ۹ افس ۵: ۵ ۱۸ یعق ۳: ۱۴ ۱۹ گلت ۳: ۲۷ افس ۴: ۲۴ قلس ۳: ۱۰ ۲۰ گلت ۵: ۱۶ ۱ پطر ۲: ۱۱
۱ روم ۱۵: ۱ و ۷ ۱ قرن ۸: ۹ و ۱۱ اور ۹: ۲۲ ۲ ۱۴ آیت ۱ قرن ۱۰: ۲۵ ۱ تمط ۴: ۴ طیط ۱: ۱۵ ۳ قلس ۲: ۱۶ ۴ یعق ۴: ۱۲ ۵ گلت ۴: ۱۰ قلس ۲: ۱۶ ۶ گلت ۴: ۱۰ ۷ ۱ قرن ۱۰: ۳۱ ۱ تمط ۴: ۳ ۸ ۱ قرن ۶: ۱۹ و ۲۰ گلت ۲: ۲۰ ۱ تسلن ۵: ۱۰ ۱ پطر ۴: ۲ ۹ ۲ قرن ۵: ۱۵ ۱۰ اعم ۱۰: ۲۶

بھائی پر عیب لگاتا ہی اور تو کس لئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہی کیونکہ ہم سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے کھڑے ہونگے

۱۱ چنانچہ یہہ لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی کہ اپنی حیات کی قسم ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور ہر ایک زبان خدا کے سامھنے اقرار کریگی

۱۲ پس ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا

۱۳ پس چاہیئے کہ ہم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نہ لگاویں بلکہ یہہ تجویز کریں کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ہووے اپنے بھائی کے سامھنے نہ رکھیں

۱۴ مجھے خداوند یسوع سے معلوم ہوا اور میں نے یقین کر کے جانا کہ کوئی چیز آپ ناپاک نہیں لیکن جو اُسکو ناپاک جانتا اُسکے لئے ناپاک ہی

۱۵ پر اگر تیرا بھائی تیرے کھانے سے دق ہوتا ہی تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا تو اپنے کھانے سے اُسکو جسکے واسطے مسیح موا ہلاک مت کر

۱۶ پس تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہووے

۱۷ کیونکہ خدا کی بادشاہت کھانا پینا نہیں بلکہ راستی اور سلامتی اور روح قدس سے خوشوقتی ہی

۱۸ پس جو کوئی اِنہیں باتوں میں مسیح کی بندگی کرتا ہی خدا کا مقبول اور آدمیوں کا پسندیدہ ہی

۱۹ پس ایسی باتوں کی کہ جن سے صلاح ہو اور ایک دوسرے کی ترقی ہو جاوے پیروی کریں

۲۰ کھانے کے لئے خدا کے کام کو مت بگاڑو ساری چیزیں تو پاک ہیں پر وہ چیز اُس انسان کے لئے جو کھا کے ٹھوکر کھاتا ہی بری ہی

۲۱ بھلا یہہ ہی کہ تو گوشت نہ کھاوے مے نہ پیوے اور ایسا کام نہ کرے جس سے تیرا بھائی دھکا یا ٹھوکر کھائے یا سست ہو جائے

۲۲ تو اعتقاد رکھتا ہی تو اپنے لئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھہ مبارک وہ جو اپنے تئیں اُس کام کے سبب جسے وہ مناسب جانے ملامت نہ کرے

۲۳ پر جو کسی چیز میں شبہہ رکھتا ہی اگر کھاوے تو گنہگار ٹھہرا اِسواسطے کہ وہ اعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو کچھہ اعتقاد سے نہیں سو گناہ ہی ۔

۱۱ متی ۲۵: ۳۱ و ۳۲ — اعم ۱۰: ۴۲ — اور ۱۷: ۳۱ — ۲ قرن ۵: ۱۰ — یہود ۱۴: ۱۵ — ۱۲ یسع ۴۵: ۲۳ — فلپ ۲: ۱۰ — ۱۳ متی ۱۲: ۳۶ — گلت ۶: ۵ — ۱ پطر ۴: ۵ — ۱۴ ۱ قرن ۸: ۹ و ۱۳ — اور ۱۰: ۳۲ — ۱۵ اعم ۱۰: ۱۵ — ۲ و ۲۰ آیتیں — ۱ قرن ۱۰: ۲۵ — ۱ تمط ۴: ۴ — طیط ۱: ۱۵ — ۱۶ ۱ قرن ۸: ۷ و ۱۰ — ۱۷ ۱ قرن ۸: ۱۱ — ۱۸ روم ۱۲: ۱۷ — ۱۹ ۱ قرن ۸: ۸ — ۲۰ ۲ قرن ۸: ۲۱ — ۲۱ زبور ۳۴: ۱۴ — روم ۱۲: ۱۸ — ۲۲ روم ۱۵: ۲ — ۱ قرن ۱۴: ۱۲ — اتسا ۵: ۱۱ — ۲۳ ۱۵ آیت — ۲۴ متی ۱۵: ۱۱ — اعم ۱۰: ۱۵ — ۱۴ آیت — طیط ۱: ۱۵ — ۲۵ ۱ قرن ۸: ۹ — ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ — ۲۶ ۱ قرن ۸: ۱۳ — ۲۷ ۱ یوحنا ۳: ۲۱ — ۱۱ یا چیزوں میں امتیاز کر کے فرق ٹھہراتا — ۲۸ طیط ۱: ۱۵

باب ۱۵

پس ہمکو جو زور آور ہیں چاہیئے کہ کمزوروں کی سستیوں کی برداشت کریں اور خود پسندی نہ کریں

۲ ہر کوئی ہم میں سے اپنے پڑوسی کو اُس کی بھلائی کے واسطے خوش کرے تا کہ اُس کی ترقی ہووے

۳ کیونکہ مسیح بھی اپنی خوشی نہ چاہتا تھا بلکہ جیسا لکھا ہی کہ تیرے ملامت کرنیوالوں کی ملامتیں مجھہ پر آ پڑیں

۴ کہ جو کچھہ آگے لکھا گیا سو ہماری تعلیم کے لئے لکھا گیا تا کہ ہم صبر سے اور کتابوں کی تسلی سے امید رکھیں

۵ اور خدا جو صبر اور تسلی کا بانی ہی تمکو یہہ بخشے کہ تم مسیح یسوع کی طرح آپس میں ایک دل رہو

۶ تا کہ تم ایک دل اور ایک زبان ہو کے خدا کی جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ ہی بڑائی کرو

۷ سو اسطے تم میں سے ہر ایک دوسرے کو قبول کرے جیسا کہ مسیح نے بھی ہمکو قبول کیا تا کہ خدا کا جلال ہووے

۸ میں کہتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کی سچائی کے لئے مختونوں کا خادم ہوا تا کہ اُن وعدوں کو جو باپ دادوں سے کئے گئے پورا کرے

۹ اور کہ غیر قومیں بھی رحم کے سبب خدا کی ستایش کریں چنانچہ لکھا ہی کہ اِسواسطے میں قوموں کے بیچ تیرا اقرار کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا

۱۰ اور وہ پھر کہتا ہی کہ اے غیر قومو اُس کی قوم کے ساتھہ خوشی کرو

۱۱ اور پھر یہہ کہ اے ساری قومو خداوند کی حمد کرو اور اے لوگو تم سب اُس کی ستایش کرو

۱۲ اور پھر یسعیاہ یہہ کہتا ہی کہ یسی کی جڑ رہ جائیگی اور ایک شخص غیر قوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھیگا اُسی پر غیر قومیں بھروسا رکھینگی

۱۳ اب خدا جو امید کا بانی ہی تمہیں ایمان لانے کے باعث ساری خوشی اور سلامتی سے بھر دے تا کہ روح قدس کی قدرت سے تمہاری امید زیادہ تر ہوتی جاوے

۱۴ اور اے میرے بھائیو میں بھی تو خود تمہارے حق میں یہہ یقین رکھتا ہوں کہ تم

۱ گلت ۶: ۱ — ۲ روم ۱۴: ۱ — ۳ ۱ قرن ۹: ۱۹ و ۲۲ — ۴ اور ۱۰: ۲۴ و ۳۳ — اور ۱۳: ۵ — ۵ فلپ ۲: ۴ و ۵ — ۶ روم ۱۴: ۱۹ — ۷ متی ۲۶: ۳۹ — یوحنا ۵: ۳۰ — اور ۶: ۳۸ — ۸ زبور ۶۹: ۹ — ۹ روم ۴: ۲۳ و ۲۴ — ۱۰ ۱ قرن ۹: ۹ و ۱۰ — اور ۱۰: ۱۱ — ۲ تمط ۳: ۱۶ — ۱۱ روم ۱۲: ۱۶ — ۱ قرن ۱: ۱۰ — فلپ ۳: ۱۶ — ۱۲ اعم ۴: ۲۴ و ۳۲ — ۱۳ روم ۱۴: ۱ و ۳ — ۱۴ اعم ۵: ۲ — ۱۵ متی ۱۵: ۲۴ — یوحنا ۱: ۱۱ — اعم ۳: ۲۵ و ۲۶ — اور ۱۳: ۴۶ — ۱۶ روم ۳: ۳ — ۲ قرن ۱: ۲۰ — ۱۷ یوحنا ۱۰: ۱۶ — روم ۹: ۲۳ — ۱۸ ۲ زبور ۱۸: ۴۹ — ۱۹ استثنا ۳۲: ۴۳ — ۱۷ زبور ۱۱۷: ۱ — ۱۸ یسع ۱۱: ۱ — مکاشفہ ۵: ۵ — اور ۲۲: ۱۶ — ۱۹ روم ۱۲: ۱۲ — اور ۱۴: ۱۷

خوبی سے معمور[۲۰] اور تمام دانائی سے بھرے ہو[۲۱] اور

۱۵ آپس میں نصیحت کر سکتے ہو۔ پر اَے بھائیو میں نے جو یاد دہی کے طور پر تھوڑا سا تمہیں لکھ بھیجا سو اُس میں زیادہ

۱۶ جرات کی کیونکہ خدا نے مجھہ کو اسلئے فضل بخشا ہی[۲۲] کہ میں غیر قوموں کے واسطے یسوع مسیح کا خادم ہوکے[۲۳] کاہن کی طرح خدا کی انجیل کی خدمتگذاری کروں تاکہ غیر قوموں کا ہدیہ کے لئے ہو[۲۴] گذرانا مقبول ہووے کہ

۱۷ روح قدس سے پاک کیا گیا ہی۔ پس میں اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں[۲۵] یسوع مسیح کی بابت فخر

۱۸ کر سکتا ہوں۔ کہ میں یہہ جرات نہیں رکھتا کہ اُن کاموں میں سے کسی کو جو مسیح نے میرے وسیلے[۲۶] خواہ قول خواہ

۱۹ فعل سے۔ خواہ کراموں اور معجزوں کی قوت[۲۷] خواہ خدا کی روح کی قدرت سے غیر قوموں کے فرمانبردار ہونے کو[۲۸] نہ کیا ہو بیان کروں یہانتک کہ میں نے یروسلم سے

۲۰ لے چوگرد الرقون تک مسیح کی انجیل کی پوری منادی کی۔ بلکہ میں اُس حرمت کا مشتاق تھا کہ جہاں جہاں مسیح کا نام نہیں لیا گیا وہاں انجیل سناؤں تا نہ ہووے کہ

۲۱ میں دوسرے کی نیو پر دار رکھوں[۲۹] تاکہ جیسا لکھا ہی کہ وے جنکو اُسکی خبر نہیں پہنچی دیکھینگے اور جنہوں نے نہیں

۲۲ سنا سمجھینگے[۳۰] ویسا ہی ہووے۔ اِسی سبب میں بارہا

۲۳ تمہارے پاس آنے سے رُکا رہا ہوں[۳۱] پر اب اسلئے کہ اِن ملکوں میں جگہ باقی نہ رہی اور تمہاری ملاقات کا

۲۴ بھی بہت برسوں سے مشتاق ہوں[۳۲] سو جب اسفنیہ کو روانہ ہونگا تم پاس آجاؤنگا کیونکہ امید رکھتا ہوں کہ میں اُدھر جاتے ہوئے تمہیں دیکھہ لونگا اور[۱۱] تمہاری ملاقات سے کچھہ خاطر جمع ہوکے تم سے اُدھر کی طرف روانہ

۲۵ کیا جاؤنگا[۳۳] پر بالفعل میں یروسلم کو مقدسوں کی خدمت

۲۶ کرنیکے لئے جاتا ہوں[۳۴] کیونکہ مقدونیہ اور اخایہ کے لوگوں کی مرضی یوں ہی کہ یروسلم کے مفلس مقدسوں کے لئے ایک

۲۰ ۲ پطر ۱ : ۱۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۱
۲۱ ۱ قرن ۸ : ۱ و ۷ و ۱۰
۲۲ روم ۱ : ۵ اور ۱۲ : ۳ گلت ۱ : ۱۵ افس ۳ : ۷ و ۸
۲۳ روم ۱۱ : ۱۳ گلت ۲ : ۷ و ۸ و ۹ ۱ تمط ۲ : ۷ ۲ تمط ۱ : ۱۱
۲۴ یسعیہ ۶۶ : ۲۰ فلپ ۲ : ۱۷
۲۵ عبر ۵ : ۱
۲۶ اعمـ ۲۱ : ۱۹ گلت ۲ : ۸
۲۷ اعمـ ۱۹ : ۱۱ ۲ قرن ۱۲ : ۱۲
۲۸ روم ۱ : ۵ اور ۱۶ : ۲۶
۲۹ ۲ قرن ۱۰ : ۱۳ و ۱۵ و ۱۶
۳۰ یسعیہ ۵۲ : ۱۵
۳۱ روم ۱ : ۱۳ ۱ تسلو ۲ : ۱۷ و ۱۸
۳۲ اعمـ ۱۹ : ۲۱ روم ۱ : ۱۱
۳۲ آیت ۱۱ یونانی میں تم سے
۳۳ اعمـ ۱۹ : ۲۱
۳۴ اعمـ ۱۹ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲۲ اور ۲۴ : ۱۷

۲۷ خاص چندا کریں[۳۵] یہہ تو اُن کی مرضی ہوئی اور وے اُنکے قرضدار بھی ہیں کیونکہ جب غیر قومیں روحانی باتوں میں اُنکے شریک ہوئی ہیں[۳۶] تو لازم ہی کہ وے جسمانی

۲۸ باتوں میں اُنکی خدمت کریں[۳۷] پس میں اُس کام کو تمام کرکے اور وے میوہ[۳۸] اُن کے ہاتھہ سونپ کے تم پاس

۲۹ سے ہوکر اسفنیہ کو جاؤنگا۔ اور میں جانتا ہوں کہ جب میں تمہارے پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کی انجیل کی کمال

۳۰ برکت سے ہوگا[۳۹] اور اَے بھائیو میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا اور روح کی محبت کا[۴۰] واسطہ دیکے تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم میرے لئے خدا سے دعائیں مانگنے میں دل

۳۱ سے میرے ساتھہ کوشش کرو[۴۱] تاکہ میں یہودیہ کے بے ایمانوں سے بچا رہوں[۴۲] اور میری وہ خدمت جو یروسلم

۳۲ کے لئے ہی[۴۳] سو مقدس لوگوں کو پسند پڑے۔ تو خدا چاہے[۴۴] تو میں تمہارے پاس خوشی سے آؤں[۴۵] اور

۳۳ تمہارے ساتھہ تازہ دم ہو جاؤں[۴۶] اب سلامتی کا خدا تم سب کے ساتھہ ہو آمین +

باب ۱۶

میں تم سے فیبے کی سفارش کرتا ہوں وہ ہماری

۲ بہن ہی اور شہر قنخریا[۱] میں کلیسیئے کی خادمہ ہی۔ تم اُسکو خداوند کے واسطے یوں قبول کرو جیسا مقدسونکے لائق

۳ ہی[۲] اور جس کام میں وہ تمہاری محتاج ہو تم اُس کی مدد کرو کیونکہ وہ بہتوں کی بلکہ میری بھی مددگار رہی۔ پرسقلا اور اقولا کو[۳] میرا سلام کہو کہ وے یسوع مسیح کی خدمت

۴ میں میرے ساتھی ہیں۔ اور اُنہوں نے میری جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا اور نہ صرف میں بلکہ غیر قوموں کی ساری

۵ کلیسیا میں اُن کی احسانمند ہیں۔ اور اُس کلیسیئے کو جو اُنکے گھر میں ہی[۴] سلام کہو میرے پیارے اپینتس کو جو مسیح کے

۶ لئے اخیہ کا پہلا پھل ہی[۵] سلام کہو۔ اور مریم کو جسنے

۷ ہمارے واسطے بہت محنت کی سلام کہو۔ اور اندرونیکس اور یونیا کو سلام کہو وے میرے رشتہ دار ہیں اور قید خانے

۳۵ ۱ قرن ۱۶ : ۱ و ۲ ۲ قرن ۸ : ۱ اور ۹ : ۲ و ۱۲
۳۶ روم ۱۱ : ۱۷
۳۷ ۱ قرن ۹ : ۱۱ گلت ۶ : ۶
۳۸ فلپ ۴ : ۱۷
۳۹ روم ۱ : ۱۱
۴۰ فلپ ۲ : ۱
۴۱ ۲ قرن ۱ : ۱۱ کلس ۴ : ۱۲
۴۲ ۲ تسلو ۳ : ۲
۴۳ ۲ قرن ۸ : ۴
۴۴ اعمـ ۱۸ : ۲۱ ۱ قرن ۴ : ۱۹ یعقو ۴ : ۱۵
۴۵ روم ۱ : ۱۰
۴۶ ۱ قرن ۱۶ : ۱۸ ۲ قرن ۷ : ۱۳ ۲ تمط ۱ : ۱۶ فلیمن ۷ و ۲۰
۴۷ روم ۱۶ : ۲۰ ۱ قرن ۱۴ : ۳۳ ۲ قرن ۱۳ : ۱۱ فلپ ۴ : ۹ ۱ تسلو ۵ : ۲۳ ۲ تسلو ۳ : ۱۶ عبر ۱۳ : ۲۰

۱ اعمـ ۱۸ : ۱۸
۲ فلپ ۲ : ۲۹
۳ یوحنا ۵ و ۶
۳ اعمـ ۱۸ : ۲ و ۱۸ و ۲۶ ۲ تمط ۴ : ۱۹
۴ ۱ قرن ۱۶ : ۱۹ کلس ۴ : ۱۵ فلیمن ۲
۵ ۱ قرن ۱۶ : ۱۵

میں شریک تھے اور رسولوں میں نامدار ہیں اور مجھہ سے
۸ پہلے مسیح میں ۱۰ شامل ہوئے - اور امپلیاس کو جو خداوند
۹ میں ہوکے میرا پیارا ہی سلام کہو - اور اُوربانس کو
جو مسیح کے کاموں میں میرا ہم خدمت ہی اور میرے عزیز
۱۰ اِستخوس کو سلام کہو - اور اپلیس کو جو مسیح میں مقبول
۱۱ ہی سلام کہو اور ارسطبولس کے لوگوں کو سلام کہو - اور
میرے رشتہ دار ہیرودیون کو سلام کہو اور نرگسس کے لوگوں
۱۲ کو جو خداوند میں ہیں سلام کہو - طروفینہ اور طروفوسا
کو جو خداوند کے واسطے محنتی ہیں سلام کہو اور عزیزہ
پرسس کو جسنے خداوند کے لئے بہت محنت کی ہی سلام
۱۳ کہو - اور روفس کو جو خداوند کا برگزیدہ ہی ۷ اور اُسکی
۱۴ ماکو جو میری بھی ما ہی سلام کہو - اور اسنکرطس اور
فلگن اور ہرماس اور پطروباس اور ہرمیس اور اُن
۱۵ بھائیوں کو جو اُنکے ساتھہ ہیں سلام کہو - اور فلولگس
اور یولیا اور نیریوس اور اُس کی بہن کو اور اُلمپاس اور
۱۶ سارے مقدسوں کو جو اُن کے ساتھہ ہیں سلام کہو - اور
تم آپس میں پاک بوسہ لیکے ۸ ایک دوسرے کو سلام
کرو مسیح کی ساری کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں -
۱۷ ای بھائیو میں تم سے یہہ التماس کرتا ہوں کہ تم اُن
لوگوں پر جو اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ
پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث ہیں ۹ لحاظ رکھو
۱۸ اور اُنسے کنارے رہو ۱۰ کیونکہ جو ایسے ہیں سو ہمارے
خداوند یسوع مسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی بندگی
کرتے ہیں ۱۱ اور چکنی باتوں اور دعائے خیر سے
۱۹ سادہ دلوں کو فریب دیتے ہیں ۱۲ کیونکہ تمہاری
فرمانبرداری سب میں مشہور ہوئی ہی ۱۳ اسواسطے میں
تم سے خوش ہوں لیکن میں یہہ چاہتا ہوں کہ تم نیکی
۲۰ میں واقفکار ہوجاؤ اور بدی سے ناواقف رہو ۱۴ اور
سلامتی کا خدا ۱۵ شیطان کو تمہارے پانوؤں تلے
جلد کچلاویگا ۱۶ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
۲۱ تمہارے ساتھہ ہووے - آمین ۱۷ میرا ہم خدمت
تمطاؤس ۱۸ اور میرے رشتہ دار لوقیوس ۱۹ اور
یاسون ۲۰ اور سوسپطرس ۲۱ تمہیں سلام کہتے ہیں -
۲۲ میں طرتیوس جو اِس خط کا لکھنے والا ہوں تم کو
۲۳ خداوند میں ہوکے سلام کہتا ہوں - اور گیوس ۲۲
جو میرا اور ساری کلیسے کا مہماندار ہی تمہیں سلام کہتا ہی
اور اراستس ۲۳ شہر کا خزانچی اور بھائی قوارطس
۲۴ تم کو سلام کہتے ہیں - ہمارے خداوند یسوع مسیح کا
۲۵ فضل تم سب کے ساتھہ ہووے - آمین ۲۴ اب
اُسی کو جس کی قدرت ہی کہ تمہیں میری انجیل ۲۵ کے
اور یسوع مسیح کی منادی کے موافق قائم رکھے ۲۶
یعنے اُس بھید کے اظہار کے مطابق ۲۷ جو قدیم زمانوں
۲۶ سے پوشیدہ رہا ۲۸ مگر نبیوں کی کتابوں کے
وسیلہ خدائے ابدی کے حکم کے مطابق اب ظاہر
ہوا ۲۹ اور سب غیر قوموں میں ایمان کی فرمانبرداری
۲۷ کے لئے ۳۰ مشہور کیا گیا - اُسی واحد دانا خدا کو
یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ حمد پہنچا کرے - آمین ۳۱ +

یہہ خط رومیوں کے نام پر قرنتس میں لکھا
تھا اور فیبے کے ہاتھہ بھیجا گیا جو کنخریائی
کلیسئے کی خادمہ تھی +

۶ گلت ۱ : ۲۲
۷ ۲ یوحنا ۱
۸ ۱ قرن ۱۶ : ۲۰ ۲ قرن ۱۳ : ۱۲ ۱ تسلا ۵ : ۲۶ ۱ پطر ۵ : ۱۴
۹ ۱ عمد ۱۵ : ۱ و ۵ و ۲۴ ۱ تمط ۶ : ۳
۱۰ ۱ قرن ۵ : ۹ و ۱۱ ۲ تسلا ۳ : ۶ و ۱۴ ۲ تمط ۳ : ۵ طیط ۳ : ۱۰ ۲ یوحنا ۱۰
۱۱ فلپ ۳ : ۱۹ ۱ تمط ۶ : ۵
۱۲ قلس ۲ : ۴ ۲ تمط ۳ : ۶ طیط ۱ : ۱۰ ۲ پطر ۲ : ۳
۱۳ روم ۱ : ۸
۱۴ متی ۱۰ : ۱۶ ۱ قرن ۱۴ : ۲۰
۱۵ روم ۱۵ : ۳۳
۱۶ پید ۳ : ۱۵
۱۷ ۲۰ آیت ۱ قرن ۱۶ : ۲۳ ۲ قرن ۱۳ : ۱۴ فلپ ۴ : ۲۳ ۱ تسلا ۵ : ۲۸ ۲ تسلا ۳ : ۱۸ مکاش ۲۲ : ۲۱
۱۸ عمد ۱۶ : ۱ فلپ ۲ : ۱۹ قلس ۱ : ۱ ۱ تسلا ۳ : ۲ ۱ تمط ۱ : ۲ عبر ۱۳ : ۲۳
۱۹ عمد ۱۳ : ۱
۲۰ عمد ۱۷ : ۵
۲۱ عمد ۲۰ : ۴
۲۲ ۱ قرن ۱ : ۱۴
۲۳ عمد ۱۹ : ۲۲ ۲ تمط ۴ : ۲۰
۲۴ ۲۰ آیت ۱ تسلا ۵ : ۲۸
۲۵ روم ۲ : ۱۶
۲۶ عمد ۶ : ۷ رحعم ۱ : ۵ اور ۵ ۱ : ۱۹
۲۷ افس ۱ : ۹ اور ۳ : ۳ و ۴ و ۵ قلس ۱ : ۲۷
۲۸ افس ۱ : ۹ ۲ تمط ۱ : ۱۰ طیط ۱ : ۲ و ۳ ۱ پطر ۱ : ۲۰
۲۹ ۱ قرن ۲ : ۷ افس ۳ : ۵ و ۹ قلس ۱ : ۲۶
۳۰ افس ۳ : ۲۰ ۱ تسلا ۳ : ۱۳ ۲ تسلا ۲ : ۱۷ اور ۳ : ۳ یہوداہ ۲۴
۳۱ ۱ تمط ۱ : ۱۷ اور ۶ : ۱۶ یہوداہ ۲۵

پولس رسول کا پہلا خط قرنتیوں کو

باب ۱

پولس جو خدا کی مرضی سے [1] یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لیئے بُلایا ہوا ہی [2] اور بھائی سوستنیس [3] کی طرف سے۔ ۲ خدا کی کلیسئے کو جو قرنتس میں ہی یعنے اُنکو [4] جو مسیح یسوع میں ہو کے پاک ہوئے [5] اور بُلائے ہوئے کہ مقدس ہوں [6] اُن سب سمیت جو ہر مکان میں یسوع مسیح کا نام [7] جو ہمارا اور اُنکا [8] خداوند ہی [9] لیا کرتے ہیں۔ ۳ ہمارے باپ خدا کی اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی تمہارے لئیے ہووے [10]۔ ۴ میں خدا کے اُس فضل کی بابت جو مسیح یسوع سے تم کو عنایت ہوا تمہارے لئیے ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں [11]۔ ۵ کہ تم اُس میں ہو کے ہر بات میں خواہ سب طرح کے بیان میں ۶ خواہ سارے علم میں [12] غنی ہو چنانچہ وہ گواہی جو مسیح کے حق میں ہی [13] تم میں ثابت ہوئی۔ ۷ یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں بلکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونیکی راہ تکتے ہو [14]۔ ۸ وہی تمہیں آخر تک قائم بھی رکھیگا [15] تاکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے دن بے عیب ٹھہرو [16]۔ ۹ خدا جسنے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رفاقت میں [17] بُلایا وفادار ہی [18]۔ ۱۰ ای بھائیو میں تم سے یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو ہمارا خداوند ہی التماس کرتا ہوں کہ تم سب ایک ہی بات بولو [1] اور جدائیاں تم میں نہ ہوں [19] بلکہ تم سب ایک دل اور ایک سمجھ ہو کے کامل بنو۔ ۱۱ ای بھائیو مجھے خلوے کے لوگوں سے تمہاری بابت یوں معلوم ہوا کہ تم میں جھگڑے ہیں۔ ۱۲ میرا مطلب یہہ ہی کہ تم میں سے ہر ایک کہتا ہی کہ میں پولس کا [20] میں اپلوس کا [21] میں کیفاس کا [22] میں مسیح کا ہوں۔ ۱۳ تو کیا مسیح بٹ گیا [23] یا پولس تمہارے واسطے صلیب پر کھینچا گیا یا تم نے پولس کے نام سے بپتسما پایا۔ ۱۴ میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ میں نے تم میں سے کسی کو کرسپس [24] اور غیوس [25] کے سوا بپتسما نہیں دیا۔ ۱۵ نہ ہووے کہ کوئی کہے کہ اُسنے اپنے نام سے بپتسما دیا۔ ۱۶ اور میں نے ستفناس [26] کے خاندان کو بھی بپتسما دیا اور سوا اُن کے میں نہیں جانتا کہ میں نے کسی اور کو بپتسما دیا۔ ۱۷ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسما دینے کو نہیں بلکہ انجیل سنانے کو بھیجا پر کلام کی حکمت سے نہیں [27] نہ ہو کہ مسیح کی صلیب بے تاثیر ٹھہرے۔ ۱۸ کہ صلیب کا کلام ہلاک ہونیوالوں کے نزدیک [28] بیوقوفی ہی [29] پر ہم نجات پانیوالوں کے لئیے [30] خدا کی قدرت ہی [31]۔ ۱۹ کیونکہ لکھا ہی کہ میں حکیموں کی حکمت کو نیست اور سمجھنیوالوں کی سمجھ کو ہیچ کر دونگا [32]۔ ۲۰ کہاں حکیم۔ کہاں فقیہہ [33] کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا کیا خدا نے اِس دنیا کی حکمت کو بیوقوفی نہیں ٹھہرایا [34]۔ ۲۱ اِسلیئے کہ جب حکمت الہی سے یوں ہوا کہ دنیا نے اپنی حکمت سے خدا کو نہ پہچانا تو خدا کی یہہ مرضی ہوئی کہ منادی کی بیوقوفی سے ایمان لانیوالونکو بچاوے [35]۔ ۲۲ چنانچہ یہودی کوئی نشان چاہتے [36] اور یونانی حکمت کی تلاش میں ہیں۔ ۲۳ پر ہم مسیح کی جو مصلوب ہوا منادی کرتے ہیں وہ یہودیوں کے لئیے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر [37] ۲۴ اور یونانیوں کے لئیے بیوقوفی [38] ہی۔ لیکن اُنکے لئیے جو بُلائے گئے ہیں کیا یہودی کیا یونانی مسیح خدا کی قدرت [39]

۱ ۲ قرن ۱: ۱ افس ۱: ۱ قلس ۱: ۱ ۲ روم ۱: ۱ ۳ اعم ۱۸: ۱۷ ۴ یہود ۱ ۵ یوحنا ۱۷: ۱۹ اعم ۱۵: ۹ ۶ روم ۱: ۷ ۲ تمط ۱: ۹ ۷ اعم ۹: ۱۴ و ۲۱ اور ۲۲: ۱۶ ۲ تمط ۲: ۲۲ ۸ روم ۳: ۲۲ اور ۱۰: ۱۲ ۹ ۱ قرن ۸: ۶ ۱۰ روم ۱: ۷ ۲ قرن ۱: ۲ افس ۱: ۲ ۱ پطر ۱: ۲ ۱۱ روم ۱: ۸ ۱۲ ۱ قرن ۱۲: ۸ ۲ قرن ۸: ۷ ۱۳ ۱ قرن ۲: ۱ ۲ تمط ۱: ۸ مکاشف ۱: ۲ ۱۴ فلپ ۳: ۲۰ طیط ۲: ۱۳ ۲ پطر ۳: ۱۲ ۱۵ ۱ تسلا ۳: ۱۳ ۱۶ فلس ۱: ۲۲ ۱ تسلا ۵: ۲۳ ۱۷ ۱ یوحنا ۱: ۳ اور ۴: ۱۳ ۱۸ یسع ۴۹: ۷ ۱ قرن ۱۰: ۱۳ ۱ تسلا ۵: ۲۴ ۲ تسلا ۳: ۳ عبر ۱۰: ۲۳ ۱۹ یونانی میں انشعبہ یعنے چیر متی ۹: ۱۶ ۱ قرن ۱۱: ۱۸ ۱۹ روم ۱۲: ۱۶ اور ۱۵: ۵ ۲ قرن ۱۳: ۱۱

۲۱ اعم ۱۸: ۲۴ اور ۱۹: ۱ ۱ قرن ۱۶: ۱۲ ۲۲ یوحنا ۱: ۴۲ ۲۳ ۲ قرن ۱۱: ۴ افس ۴: ۵ ۲۴ اعم ۱۸: ۸ ۲۵ روم ۱۶: ۲۳ ۲۶ ۱ قرن ۱۶: ۱۵ و ۱۷ ۲۷ ۱ قرن ۲: ۱ و ۴ و ۱۳ ۲ پطر ۱: ۱۶ ۲۸ ۲ قرن ۲: ۱۵ ۲۹ اعم ۱۷: ۱۸ ۱ قرن ۲: ۱۴ ۳۰ ۱ قرن ۱۵: ۲ ۳۱ روم ۱: ۱۶ ۲۴ آیت ۳۲ ایوب ۵: ۱۲ و ۱۳ یسع ۲۹: ۱۴ یرم ۸: ۹ ۳۳ یسع ۳۳: ۱۸ ۳۴ ایوب ۱۲: ۱۷ و ۲۰ و ۲۴ یسع ۴۴: ۲۵ روم ۱: ۲۲ ۳۵ دیکھو متی ۱۱: ۲۵ لوقا ۱۰: ۲۱ روم ۱: ۲۰ و ۲۱ و ۲۸ ۳۶ متی ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱ مرقس ۸: ۱۱ لوقا ۱۱: ۱۶ یوحنا ۴: ۴۸ ۳۷ یسع ۸: ۱۴ متی ۱۱: ۶ اور ۱۳: ۵۷ لوقا ۲: ۳۴ یوحنا ۶: ۶۰ و ۶۶ روم ۹: ۳۲ گلتی ۵: ۱۱ ۱ پطر ۲: ۸ ۳۸ تنہ ۱۸ آیت ۱ قرن ۲: ۱۴

فلپ ۲: ۲ اور ۳: ۱۶ ۱ پطر ۳: ۸ ۲۰ ۱ قرن ۳: ۴

۳۹ روم ۱: ۴ و ۱۶ ۱۸ آیت

۲۵ اور خدا کی حکمت ہے[۱۹] کیونکہ خدا کی بیوقوفی آدمیوں کی حکمت کی بہ نسبت حکمت والی ہے اور خدا کی کمزوری آدمیوں کی بہ نسبت زورآور ہے۔

۲۶ اے بھائیو تم اپنی بلاہٹ پر نگاہ کرو کہ اُس میں دنیا کے بہت سے حکیم اور بہت مقدور والے اور بہت اشراف شامل نہیں ہیں[۴۱]

۲۷ مگر خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو چن لیا[۴۲] تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چن لیا تاکہ زورآوروں کو شرمندہ کرے۔

۲۸ اور دنیا کے کمینوں و حقیروں کو اور اُنکو جو شمار میں نہیں آتے[۴۳] خدا نے چن لیا تاکہ

۲۹ اُنہیں جو شمار میں ہیں ناچیز کر ڈالے[۴۴] کہ کوئی بشر اُسکے آگے گھمنڈ نہ کر سکے[۴۵]

۳۰ لیکن تم یسوع مسیح میں ہو کے اُسکے ہو کہ وہ ہمارے لئے خدا کی طرف سے حکمت[۴۶] اور راستبازی[۴۷] اور پاکیزگی[۴۸] اور خلاصی[۴۹] ہے۔

۳۱ تاکہ جیسا کہ لکھا ہے کہ جو فخر کرے سو خداوند پر کرے[۵۰] ✢

باب ۲

اور اے بھائیو جب میں خدا کی گواہی[۱] کی خبر دیتا ہوا تمہارے پاس آیا تب کلام کی فصاحت اور حکمت کے ساتھ[۲] نہیں آیا۔

۲ کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے سوا[۳] اور کچھہ تمہارے درمیان نہ جانوں۔

۳ اور میں کمزوری اور ڈر اور نہایت کپکپی کی حالت میں ہوکے[۴] تمہارے درمیان رہا[۵]

۴ اور میرا کلام اور میری منادی انسانی حکمت کی لبھانیوالی باتوں سے نہیں[۶] بلکہ روح کے بُرہان و قدرت سے تھی[۷]

۵ تاکہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر[۸] موقوف ہو۔

۶ تسپر بھی کاملوں کے درمیان[۹] ہم حکمت کی بات بولتے ہیں مگر اِس جہان کی اور اِس جہان کے فانی ہو جانیوالے[۱۰] سرداروں کی حکمت نہیں[۱۱]

۷ بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہیں جو راز کے ساتھ تھی جسے خدا نے زمانوں سے پہلے[۱۲] ہمارے جلال کے واسطے مقرر کیا۔

۸ جسے اِس جہان کے سرداروں میں کسی نے نہ جانا[۱۳] کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے[۱۴]

۹ بلکہ جیسا کہ لکھا ہے کہ خدا نے اپنے پیار کرنیوالوں کے لئے وے چیزیں تیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں اور نہ آدمی کے دل میں آئیں[۱۵]

۱۰ لیکن خدا نے اُنکو اپنی روح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا[۱۶] کہ روح ساری چیزوں کو بلکہ خدا کی گہری باتوں کو بھی دریافت کر لیتی ہے۔

۱۱ کہ آدمیوں میں سے کون آدمی کا حال جانتا ہے مگر آدمی کی روح جو اُس میں ہے[۱۷] اِسیطرح خدا کی روح کے سوا خدا کا احوال کوئی نہیں جانتا[۱۸]

۱۲ اب ہم نے دنیا کی روح نہیں بلکہ وہ روح جو خدا کی طرف سے ہے[۱۹] پائی تاکہ ہم اُن چیزوں کو جو خدا نے ہمیں بخشی ہیں جانیں۔

۱۳ اور یہی چیزیں ہم انسان کی حکمت کی سکھائی ہوئی باتوں سے نہیں[۲۰] بلکہ روح قدس کی سکھائی ہوئی باتوں سے غرض روحانی باتیں روحانی لوگوں سے بیان کرتے ہیں۔

۱۴ مگر نفسانی آدمی خدا کی روح کی باتیں نہیں قبول کرتا[۲۱] کہ وے اُس کے آگے بیوقوفیاں[۲۲] ہیں اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا ہے کیونکہ وے روحانی طور پر بوجھی جاتی ہیں[۲۳]

۱۵ لیکن وہ جو روحانی ہے سو سب باتوں کو دریافت کرتا[۲۴] پر آپ کسی سے دریافت نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۶ اِسلئے کہ خداوند کی عقل کو کس نے سمجھا کہ اُسکو سمجھا دے[۲۵] مگر مسیح کی سمجھہ ہم میں ہے[۲۶] ✢

باب ۳

اور اے بھائیو میں تم سے یوں نہ بول سکا جیسے روحانیوں[۱] سے پر جیسے جسمانیوں[۲] سے بلکہ جیسے اُنسے جو مسیح میں بچے[۳] ہیں۔

۲ میں نے تمہیں گوشت نہ کھلایا پر دودھ پلایا[۴] کیونکہ تم کو طاقت نہ تھی بلکہ اب بھی طاقت نہیں[۵]

۳ کیونکہ تم ابھی جسمانی ہو اِسلیئے

کہ جب ڈاہ اور جھگڑا اور جدائیاں تم میں ہیں تو کیا تم
جسمانی نہیں ہو[۶] اور آدمی کی چال پر نہیں چلتے ۔
۴ اسلئے کہ جب ایک کہتا ہی کہ میں پولس کا ہوں اور دوسرا کہ
میں اپلوس کا ہوں[۷] تو کیا تم جسمانی نہیں ۔
۵ پولس کون اور اپلوس کون ہی خدمت کرنیوالے[۸] جنکے وسیلہ سے تم
ایمان لائے سو بھی اتنا جتنا خداوند نے ہر ایک کو بخشا[۹]
۶ میں نے درخت لگایا[۱۰] اور اپلوس نے سینچا[۱۱] پر خدا
نے بڑھایا[۱۲] ۷ پس لگانیوالا کچھ چیز نہیں اور نہ سینچنیوالا[۱۳]
مگر خدا جو بڑھانیوالا ہی ۔ ۸ لگانیوالا اور سینچنیوالا دونوں
ایک ہیں اور ہر ایک اپنی محنت کے موافق اپنا اجر
پاویگا[۱۴] ۹ کیونکہ ہم خدا کی خدمت میں ہم خدمت ہیں[۱۵] تم
خدا کی کھیتی اور خدا کی عمارت ہو[۱۶] ۱۰ میں نے خدا کے
فضل کے موافق جو مجھے عنایت ہوا[۱۷] عقلمند معمار کی
مانند نیو ڈالی[۱۸] اور دوسرا اُسپر ردا دھرتا ہی سو ہر ایک
۱۱ غور کرے کہ وہ کس طور سے اُسپر دھرتا ہی[۱۹] کیونکہ سوا
اُس نیو کے جو پڑی ہی کوئی دوسری نیو ڈال نہیں سکتا[۲۰]
۱۲ وہ یسوع مسیح ہی[۲۱] سو اگر کوئی اُس نیو پر سونے روپے
بیش قیمت پتھر لکڑی گھاس پھوس کا ردا رکھے ۔
۱۳ تو ہر ایک کا کام ظاہر ہوگا[۲۲] کہ وہ دن اُسکو ظاہر
کریگا[۲۳] کیونکہ ایسے کام آگ سے ظاہر ہوتے ہیں[۲۴]
۱۴ اور جس کا کام جیسا ہی آگ پرکھیگی ۔ جسکا کام جو اُسنے
۱۵ اُسپر بنایا قائم رہیگا وہ اُجرت پاویگا[۲۵] اور جسکا کام
جل جاویگا وہ نقصان اُٹھاویگا لیکن وہ آپ بچ جاویگا
۱۶ پر ایسا جیسا آگ سے[۲۶] کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا
۱۷ کی ہیکل ہو اور کہ خدا کی روح تم میں بستی ہی[۲۷] اگر کوئی
خدا کی ہیکل کو خراب کرے تو خدا اُسکو خراب کریگا کیونکہ
۱۸ خدا کی ہیکل پاک ہی اور وہی تم ہو ۔ کوئی آپ کو فریب
نہ دیوے جو کوئی تمہارے درمیان آپ کو اِس جہان

۱۹ میں حکیم سمجھے تو بیوقوف بنے تاکہ حکیم ہو جاوے[۲۸] کیونکہ اِس
جہان کی حکمت خدا کے آگے بیوقوفی ہی[۲۹] کہ لکھا ہی
۲۰ کہ وہ حکیموں کو اُنہیں کی چترائیوں میں پھنساتا ہی[۳۰] اور
یہہ کہ خداوند حکیموں کے قیاسوں کو جانتا ہی کہ باطل
۲۱ ہیں[۳۱] پس آدمیوں پر کوئی گھمنڈ نہ کرے[۳۲] کہ ساری
۲۲ چیزیں تمہاری ہیں[۳۳] کیا پولس کیا اپلوس کیا کیفاس
کیا دنیا کیا زندگی کیا موت اور کیا حال کی چیزیں اور
۲۳ کیا استقبال کی سب تمہاری ہیں ۔ اور تم مسیح کے ہو اور
مسیح خدا کا ہی[۳۴] +

باب ۴ آدمی ہمکو ایسا جانیں جیسے مسیح کے خدمتگذار[۱]
۲ اور خدا کے بھیدوں کے مختار کار[۲] پھر مختار میں اِس
۳ بات کی تلاش ہوتی ہی کہ وہ دیانتدار ہووے ۔ لیکن
مجھ کو کچھ اُس کی پرواہ نہیں کہ تم یا اور کوئی آدمی
مجھ کو پرکھے بلکہ میں آپ بھی اپنے تئیں نہیں پرکھتا ۔
۴ کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا پر میں کچھ اِس سے
راستباز نہیں ٹھہر جاتا[۳] میرا پرکھنے والا خداوند ہی
۵ اِسواسطے جب تک خداوند نہ آوے تم وقت سے پہلے
عدالت کر کے فیصلہ نہ کرو[۴] وہ تاریکی کی پوشیدہ باتیں
روشن کر دیگا اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا[۵] تب
۶ خدا کی طرف سے ہر ایک کی تعریف ہوگی[۶] اور اے بھائیو
میں نے اِن باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر
مثال کے طور پر کیا[۷] تاکہ تم ہم سے سیکھو کہ اُس سے
جو لکھا ہی کسی کی بابت زیادہ نہ سمجھو[۸] ایسا نہ ہو
۷ کہ تم ایک کے لئے دوسرے کی ضد میں پھولو[۹] کون
تجھ میں اور دوسرے میں فرق کرتا ہی اور تیرے پاس
کیا ہی جو تو نے دوسرے سے نہیں پایا[۱۰] اور جب
تو نے دوسرے سے پایا تو کیوں گھمنڈ کرتا ہی کہ گویا
۸ نہیں پایا ۔ تم اب تو آسودہ ہوئے اور اب دولتمند
ہو گئے[۱۱] اور ہمارے بغیر سلطنت کی اور کاش کہ تم

۶ اقرن ۱ : ۱۱ اور ۱۱ : ۱۸ گلت ۵ : ۲۰ و ۲۱ یعقو ۳ : ۱۶
۷ اقرن ۱ : ۱۲
۸ اقرن ۴ : ۱ ۲ قرن ۳ : ۳
۹ روم ۱۲ : ۳ و ۶ اپطر ۴ : ۱۱
۱۰ اعما ۱۸ : ۴ و ۸ و ۱۱ اقرن ۴ : ۱۵ اور ۹ : ۱ اور ۱۵ : ۱ ۲ قرن ۱۰ : ۱۴ و ۱۵
۱۱ اعما ۱۸ : ۲۴ و ۲۷ اور ۱۹ : ۱
۱۲ اقرن ۱ : ۳۰ اور ۱۵ : ۱۰ ۲ قرن ۳ : ۵
۱۳ ۲ قرن ۱۲ : ۱۱ گلت ۶ : ۳
۱۴ زبور ۲ : ۱۲ روم ۲ : ۶ اقرن ۴ : ۵ گلت ۶ : ۴ و ۵ مکاشفہ ۲ : ۲۳ اور ۲۲ : ۱۲
۱۵ اعما ۱۵ : ۴ ۲ قرن ۶ : ۱
۱۶ افسی ۲ : ۲۰ قلس ۲ : ۷ عبر ۳ : ۳ و ۴ اپطر ۲ : ۵
۱۷ روم ۱ : ۵ اور ۱۲ : ۳
۱۸ روم ۱۵ : ۲۰ ۶ آیت اقرن ۲ : ۱۵ مکاشفہ ۲۱ : ۱۴
۱۹ اپطر ۴ : ۱۱
۲۰ یسعیاہ ۲۸ : ۱۶ متی ۱۶ : ۱۸ ۲ قرن ۱۱ : ۴ گلت ۱ : ۷
۲۱ افسی ۲ : ۲۰
۲۲ اقرن ۴ : ۵
۲۳ اپطر ۱ : ۷ اور ۴ : ۱۲
۲۴ لوقا ۲ : ۳۵
۲۵ اقرن ۴ : ۵
۲۶ یہودا ۲۳
۲۷ اقرن ۶ : ۱۹

۲۸ امثال ۳ : ۷ یسعیاہ ۵ : ۲۱
۲۹ اقرن ۱ : ۲۰ اور ۲ : ۶
۳۰ ایوب ۵ : ۱۳
۳۱ زبور ۹۴ : ۱۱
۳۲ اقرن ۱ : ۱۲ اور ۴ : ۶ و ۴ و ۵ و ۶ آیتیں
۳۳ ۲ قرن ۴ : ۵ و ۱۵
۳۴ روم ۱۴ : ۸ اقرن ۱۱ : ۳ ۲ قرن ۱۰ : ۷ گلت ۳ : ۲۹

۱ متی ۲۴ : ۴۵ اقرن ۳ : ۵ اور ۹ : ۱۷ ۲ قرن ۶ : ۴ قلس ۱ : ۲۵
۲ لوقا ۱۲ : ۴۲ طیطس ۱ : ۷ اپطر ۴ : ۱۰
۳ ایوب ۹ : ۲ زبور ۱۳۰ : ۳ اور ۱۴۳ : ۲ امثال ۲۱ : ۲ روم ۳ : ۲۰ اور ۴ : ۲
۴ متی ۷ : ۱ روم ۲ : ۱ و ۱۶ اور ۱۴ : ۴ و ۱۰ و ۱۳ مکاشفہ ۲۰ : ۱۲
۵ اقرن ۳ : ۱۳
۶ روم ۲ : ۲۹ ۲ قرن ۵ : ۱۰
۷ اقرن ۱ : ۱۲ اور ۳ : ۴
۸ روم ۱۲ : ۳
۹ اقرن ۳ : ۲۱ اور ۵ : ۲ و ۶
۱۰ یوحنا ۳ : ۲۷ یعقو ۱ : ۱۷ اپطر ۴ : ۱۰
۱۱ مکاشفہ ۳ : ۱۷

۲ قرن ۶ : ۱۶ افسی ۲ : ۲۱ و ۲۲ عبر ۳ : ۶ اپطر ۲ : ۵

سلطنت کرتے تو ہم بھی تمہارے ساتھ سلطنت کرتے۔

۹ کیونکہ میری دانست میں خدا نے ہم سب رسولوں کو پچھلے کر کے قتل ہونیوالوں کی طرح[۱۲] ظاہر کیا کہ ہم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا[۱۳] ٹھہرے ہیں۔

۱۰ ہم[۱۴] مسیح کے سبب بیوقوف ہیں[۱۵] پر تم مسیح میں ہوکے عقلمند ہو ہم کمزور[۱۶] تم زورآور تم عزت والے ہم بیعزت ہیں۔

۱۱ ہم اس گھڑی تک بھوکھے پیاسے[۱۷] ننگے[۱۸] ہیں مار کھاتے[۱۹] اور آوارہ پھرتے ہیں۔

۱۲ اور اپنے ہاتھوں سے محنتیں کرتے[۲۰] وے برا کہتے ہم بھلا مانتے ہیں[۲۱] وے ستاتے ہم سہتے ہیں۔

۱۳ وے گالیاں دیتے ہم گڑگڑاتے ہیں ہم دنیا میں کوڑے اور سب چیزوں کی جھاڑن کی مانند[۲۲] آج تک ہیں۔

۱۴ میں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کی طرح[۲۳] تم کو نصیحت کرتا ہوں۔

۱۵ کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں ہوکے ہزاروں استاد رکھے پر تمہارے باپ بہت سے نہ ہوئے اسلئے کہ میں ہی انجیل کے وسیلہ سے یسوع مسیح میں تمہارا باپ ہوا[۲۴]۔

۱۶ پس میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم میرے پیرو ہو[۲۵]۔

۱۷ اسواسطے میں نے تمطاؤس[۲۶] کو جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز[۲۷] اور دیانتدار ہے تم پاس بھیجا کہ وہ میری راہیں[۲۸] جو مسیح میں ہیں جس طرح میں ہر کہیں[۲۹] ہر ایک مجلس میں[۳۰] بتلاتا ہوں تمکو یاد دلاوے۔

۱۸ بعضے یہہ سمجھکے پھولتے ہیں[۳۱] کہ میں تمہارے پاس نہیں آنے کا۔

۱۹ پر اگر خداوند چاہے[۳۲] تو میں تمہارے پاس جلد آؤنگا[۳۳] اور نہ شیخی کرنیوالوں کی باتوں کو بلکہ انکی قدرت کو دریافت کرونگا۔

۲۰ کیونکہ خدا کی بادشاہت بات سے نہیں بلکہ قدرت سے ہی[۳۴]۔

۲۱ تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے پاس چھڑی لیکے آؤں[۳۵] یا محبت سے اور روح کی ملایمت سے ✝

۳۲ اعمہ ۱۸ : ۲۱ روم ۱۵ : ۳۲ عبر ۶ : ۳ یعقو ۴ : ۱۵
۳۳ اعمہ ۱۹ : ۲۱ اقرن ۱۶ : ۵ ۲قرن ۱ : ۱۵ و ۲۳
۳۴ اقرن ۲ : ۴ اتسلا ۱ : ۵ ۳۵ ۲قرن ۲ : ۱۰ اور ۱۳ : ۱۰

۱۲ زبور ۴۴ : ۲۲ روم ۸ : ۳۶ اقرن ۱۵ : ۳۰ و ۳۱ ۲قرن ۴ : ۱۱ اور ۶ : ۹
۱۳ عبر ۱۰ : ۳۳
۱۴ اقرن ۲ : ۳
۱۵ اعمہ ۱۷ : ۱۸ اور ۲۶ : ۲۴ اقرن ۱ : ۱۸ وغیرہ اور ۲ : ۱۴ اور ۳ : ۱۸ دیکھو ۲سلا ۹ : ۱۱
۱۶ ۲قرن ۱۳ : ۹
۱۷ ۲قرن ۴ : ۸ اور ۱۱ : ۲۳ — ۲۷ غلی ۴ : ۱۲
۱۸ ایوب ۲۲ : ۶ روم ۸ : ۳۵
۱۹ اعمہ ۲۳ : ۲
۲۰ اعمہ ۱۸ : ۳ اور ۲۰ : ۳۴ اتسلا ۲ : ۹ ۲تسلا ۳ : ۸ اتمطا ۴ : ۱۰
۲۱ متی ۵ : ۴۴ لوقا ۶ : ۲۸ اور ۲۳ : ۳۴ اعمہ ۷ : ۶۰ روم ۱۲ : ۱۴ و ۲۰ ابطر ۲ : ۲۳ اور ۳ : ۹
۲۲ نوحہ ۳ : ۴۵
۲۳ اتسلا ۲ : ۱۱
۲۴ اعمہ ۱۸ : ۱۱ روم ۱۵ : ۲۰ اقرن ۳ : ۶ گلتہ ۴ : ۱۹ فلیم ۱۰ یعقو ۱ : ۱۸
۲۵ اقرن ۱۱ : ۱ فلپ ۳ : ۱۷ اتسلا ۱ : ۶ ۲تسلا ۳ : ۹
۲۶ اعمہ ۱۹ : ۲۲ اقرن ۱۶ : ۱۰ فلپ ۲ : ۱۹ اتسلا ۳ : ۲
۲۷ اتمطا ۱ : ۲ ۲تمطا ۱ : ۲
۲۸ اقرن ۱۱ : ۲
۲۹ اقرن ۷ : ۱۷
۳۰ اقرن ۱۴ : ۳۳
۳۱ اقرن ۵ : ۲

۱ افس ۵ : ۳
۲ ۲قرن ۷ : ۱۲
۳ احبا ۱۸ : ۸ استثنا ۲۲ : ۳۰ اور ۲۷ : ۲۰
۴ اقرن ۴ : ۱۸
۵ ۲قرن ۷ : ۷ و ۱۰
۶ کلس ۲ : ۵
۷ متی ۱۶ : ۱۹ اور ۱۸ : ۱۸ یوحنا ۲۰ : ۲۳ ۲قرن ۲ : ۱۰ اور ۱۳ : ۳ و ۱۰
۸ اعمہ ۲۶ : ۱۸
۹ ایوب ۲ : ۶ زبور ۱۰۹ : ۶ اتمطا ۱ : ۲۰
|| یعنی فانی نفس ہلاک کیا جاوے
۱۰ ۲ آیت اقرن ۳ : ۲۱ اور ۴ : ۱۹ یعقو ۴ : ۱۶
۱۱ اقرن ۱۵ : ۳۳ گلتہ ۵ : ۹ ۲تمطا ۲ : ۱۷
۱۲ یوحنا ۱۹ : ۱۴
۱۳ اشعیا ۵۳ : ۷ یوحنا ۱ : ۲۹ اقرن ۱۵ : ۳ ابطر ۱ : ۱۹ مکاشفہ ۵ : ۶ و ۱۲
۱۴ خروج ۱۲ : ۱۵ اور ۱۳ : ۶
۱۵ استثنا ۱۶ : ۳
۱۶ متی ۱۶ : ۶ و ۱۲ مرقس ۸ : ۱۵ لوقا ۱۲ : ۱
۱۷ دیکھو ۲ و ۷ آیتیں ۲قرن ۶ : ۱۴ افس ۵ : ۱۱ ۲تسلا ۳ : ۱۴
۱۸ اقرن ۱ : ۲۰
۱۹ اقرن ۱۰ : ۲۷
۲۰ یوحنا ۱۷ : ۱۵ ایوحنا ۵ : ۱۹
۲۱ متی ۱۸ : ۱۷ روم ۱۶ : ۱۷ ۲تسلا ۳ : ۶ و ۱۴ ۲یوحنا ۱۰
۲۲ گلتہ ۲ : ۱۲
۲۳ مرقس ۴ : ۱۱ کلس ۴ : ۵ اتسلا ۴ : ۱۲ اتمطا ۳ : ۷

باب ۵

۱ اکثروں سے سنتے ہیں کہ تمہارے بیچ حرامکاری ہوتی ہے اور ایسی حرامکاری جسکا غیرقوم والوں میں بھی ذکر نہیں[۱] کہ کوئی اپنے باپ کی جورو[۲] کو رکھے[۳]۔

۲ اور تم پھولتے ہو[۴] اور جیسا کہ چاہیئے غم نہیں کرتے[۵] تاکہ جس نے یہہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جاوے۔

۳ کہ میں نے تو جسم سے غیرحاضر پر روح سے حاضر ہوکے[۶] اسیطرح کہ گویا حاضر ہوں اسپر جسنے ایسا کیا یہہ حکم دیا ہے۔

۴ کہ تم اور روح جو میری ہے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت کے ساتھ[۷] ملکر ایسے شخص کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام لیکے

۵ شیطان[۸] کے حوالہ کرو[۹] کہ جسم || کے دکھ اٹھاوے تاکہ اسکی روح خداوند یسوع کے دن بچائی جاوے۔

۶ تمہارا گھمنڈ کرنا خوب نہیں[۱۰] کیا تم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر کر ڈالتا ہے[۱۱]۔

۷ پس تم پرانے خمیر کو نکال پھینکو تاکہ تم تازہ لوئی بنو جسطرح سے کہ تم بے خمیر ہو اسلئے کہ ہمارا بھی فسح[۱۲] یعنی مسیح[۱۳] ہمارے لئے قربان ہوا۔

۸ اب آؤ ہم عید کریں[۱۴] پرانے خمیر سے نہیں[۱۵] اور نہ بدخواہی اور شرارت کے خمیر سے[۱۶] بلکہ بیریائی اور سچائی کی بےخمیر روٹی سے۔

۹ میں نے خط میں تمکو یہہ لکھا کہ تم حرامکاروں میں مت ملے رہو[۱۷]۔

۱۰ لیکن نہ یہہ کہ بالکل دنیا[۱۸] کے حرامکاروں یا لالچیوں یا لٹیروں یا بت پرستوں سے نہ ملو[۱۹] نہیں تو تمہیں دنیا سے نکلنا ضرور ہوتا[۲۰]۔

۱۱ پر میں نے اب تمہیں یہہ لکھا ہے کہ اگر کوئی بھائی کہلاکے حرامکار یا لالچی یا بت پرست یا گالی دینیوالا یا شرابی یا لٹیرا ہو تو اس سے صحبت نہ رکھنا[۲۱] بلکہ ایسے کے ساتھ کھانے تک نہ کھانا[۲۲]۔

۱۲ کیونکہ مجھے کیا کام ہے جو باہر والوں[۲۳] پر حکم کروں کیا تم انپر جو تم میں شامل ہیں[۲۴] حکم نہیں کرتے۔

۱۳ انپر جو باہر ہیں خدا حکم کرتا ہے غرض تم اس برے آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو[۲۵] ✝

۲۴ اقرن ۶ : ۱ : ۲ و ۳ و ۴ ۲۵ استثنا ۱۳ : ۵ اور ۱۷ : ۷ اور ۲۱ : ۲۱ اور ۲۲ : ۲۱ و ۲۲ و ۲۴

باب ٦

۱ کیا تم میں سے کسی کا ہواؤ پڑتا ہی کہ دوسرے سے معاملہ رکھکے فیصلہ کے لئے بے دینوں پاس جاوے نہ کہ مقدسوں پاس ۔
۲ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ جہان کی عدالت کرینگے [۱] پس اگر جہان کی عدالت تم سے کیجاوے تو کیا چھوٹے قضیوں کے فیصل کرنے کے لائق نہیں ہو ۔
۳ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کی عدالت کرینگے [۲] تو کیا اِس زندگی کے معاملے فیصل نہ کریں ۔
۴ پس اگر تم میں اِس زندگی کے قضیے ہوں [۳] تو کلیسیے کے اُن شخصوں کو جو حقیر ہیں عدالت کرنے کے لئے مقرر کرو ۔
۵ میں یہہ اِسلئے کہتا ہوں کہ تم شرمندہ ہو کیا ایسا ہی کہ تم میں ایک عقلمند بھی نہیں جو اپنے بھائیوں کا مقدمہ فیصل کر سکے ۔
۶ کہ بھائی بھائی سے قضیہ کرتا ہی اور سو بھی بے دینوں کے آگے ۔
۷ یہہ تمہارا بڑا قصور ہی کہ تم آپس کی داد فریاد کیا کرتے ہو ظلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے [۷] اپنا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے ۔
۸ بلکہ تم ہی تو ظلم اور زبردستی کرتے ہو سو بھی بھائیوں پر [۵]
۹ کیا تم نہیں جانتے کہ ناراست خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے فریب نہ کھاؤ کیونکہ حرامکار اور بت پرست اور زناکرنیوالے اور عیاش اور لونڈے باز [۶]
۱۰ اور چور اور لالچی اور شرابی اور گالی بکنیوالے اور لٹیرے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے ۔
۱۱ اور بعضے تمہارے درمیان ایسے تھے [۷] پر خداوند یسوع کے نام سے اور ہمارے خدا کی روح سے غسل دلائے گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے [۸]
۱۲ ساری چیزیں میرے لئے روا ہیں پر سب کا موقع نہیں [۹] ساری چیزیں میرے لئے روا ہیں پر میں کسی چیز کے اختیار میں نہ ہونگا ۔
۱۳ کھانے پیٹ کے لئے ہیں اور پیٹ کھانوں کے لئے [۱۰] پر خدا اِسکو اور اُنکو نیست کریگا مگر بدن حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے ہی [۱۱] اور خداوند بدن کے لئے [۱۲]
۱۴ اور خدا نے خداوند کو جلایا ہی اور تم کو بھی اپنی قدرت سے [۱۳] جلا دیگا [۱۴]
۱۵ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے عضا ہیں [۱۵] پس کیا میں مسیح کے عضا لیکر کسبی کے عضا بناؤں ایسا نہ ہووے ۔
۱۶ کیا تم کو خبر نہیں کہ جو کوئی کسبی سے صحبت کرتا ہی سو اُس سے ایک تن ہوا کیونکہ وہ کہتا ہی کہ ایسے دونوں ایک تن ہونگے [۱۶]
۱۷ پر وہ جو خداوند سے ملا ہوا ہی سو اُس کے ساتھہ ایک روح ہوا ہی [۱۷]
۱۸ حرامکاری سے بھاگو [۱۸] جو جو گناہ آدمی کرتا ہی وہ بدن کے باہر ہی [۱۹] پر زناکرنیوالا اپنے بدن کا گنہگار ہی ۔
۱۹ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح قدس کی ہیکل ہی [۲۰] جو تم میں بستی جسکو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نہیں ہو [۲۱]
۲۰ کیونکہ تم داموں سے خریدے گئے [۲۲] پس تم اپنے تن سے اور اپنی روح سے جو خدا کے ہیں خدا کی بزرگی کرو ✣

باب ۷

۱ جن باتوں کی بابت تم نے مجھے لکھا سو مرد کے لئے یہی اچھا ہی کہ عورت کو نہ چھوئے [۱]
۲ لیکن حرامکاری سے بچ رہنے کو ہر مرد اپنی جورو اور ہر عورت اپنا خصم رکھے ۔
۳ خصم جورو کا حق جیسا چاہئے ادا کرے [۲] اور ویسے ہی جورو خصم کا ۔
۴ جورو اپنے بدن کی مختار نہیں بلکہ خصم مختار ہی اِسطرح خصم بھی اپنے بدن کا مختار نہیں بلکہ جورو ۔
۵ تم ایک دوسرے سے جدا نہ رہو مگر تھوڑی مدت آپس کی رضامندی سے تاکہ روزہ اور دعا کرنے کے واسطے فراغت پاؤ [۳] اور پھر آپس میں اکٹھے ہو تاکہ شیطان تمکو تمہاری بے ضبطی کے سبب امتحان میں نہ ڈالے [۴]
۶ پر یہہ میں فقط اجازت کی راہ سے نہ حکم کی راہ سے کہتا ہوں [۵]
۷ کہ میں چاہتا کہ جیسا میں ہوں ویسے ہی سب آدمی ہوویں [۶] پر ہر ایک نے اپنا اپنا انعام خدا سے پایا ایک نے یوں اور دوسرے نے ووں [۷]
۸ سو میں بن بیاہے مردوں اور بیوؤں سے یہہ کہتا ہوں کہ اُنکے لئے اچھا ہی کہ وے ایسے رہیں جیسا میں ہوں [۸]
۹ لیکن

باب ٦ (حوالے)

- ۱ زبور ۴۹ : ۱۴ دان ۷ : ۲۲ متی ۱۹ : ۲۸ لوقا ۲۲ : ۳۰ مکاشفہ ۲ : ۲۶ اور ۳ : ۲۱ اور ۲۰ : ۴
- ۲ ۲ پطر ۲ : ۴ یہوداہ ٦
- ۳ ۱ قرن ۵ : ۱۲
- ۴ اشعیا ۲۰ : ۲۲ متی ۵ : ۳۹ و ۴۰ لوقا ٦ : ۲۹ روم ۱۲ : ۱۷ و ۱۹ ۱ تھسلنیکی ۵ : ۱۵
- ۵ ۱ تھسلنیکی ۴ : ٦
- ٦ ۱ قرن ۱۵ : ۵۰ گلتی ۵ : ۲۱ افسی ۵ : ۵ ۱ تیمتھیس ۱ : ۹ عبر ۱۲ : ۱۴ اور ۱۳ : ۴ مکاشفہ ۲۲ : ۱۵
- ۷ ۱ قرن ۱۲ : ۲ افسی ۲ : ۲ اور ۴ : ۲۲ اور ۵ : ۸ قلسی ۳ : ۷ طیطس ۳ : ۳
- ۸ ۱ قرن ۱ : ۳۰ عبر ۱۰ : ۲۲
- ۹ ۱ قرن ۱۰ : ۲۳
- ۱۰ متی ۱۵ : ۱۷ روم ۱۴ : ۱۷ قلسی ۲ : ۲۲ و ۲۳
- ۱۱ ۱۵ و ۱۹ و ۲۰ آیتیں ۱ تھسلنیکی ۴ : ۳ و ۷
- ۱۲ افسی ۵ : ۲۳
- ۱۳ افسی ۱ : ۱۹ و ۲۰
- ۱۴ روم ٦ : ۵ و ۸ اور ۸ : ۱۱ ۲ قرن ۴ : ۱۴
- ۱۵ روم ۱۲ : ۵ ۱ قرن ۱۲ : ۲۷ افسی ۴ : ۱۲ و ۱۵ و ۱٦ اور ۵ : ۳۰
- ۱٦ پیدائش ۲ : ۲۴ متی ۱۹ : ۵ افسی ۵ : ۳۱
- ۱۷ یوحنا ۱۷ : ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ افسی ۴ : ۴ اور ۵ : ۳۰
- ۱۸ روم ٦ : ۱۲ و ۱۳ عبر ۱۳ : ۴
- ۱۹ روم ۱ : ۲۴ ۱ تھسلنیکی ۴ : ۴
- ۲۰ ۱ قرن ۳ : ۱٦ ۲ قرن ٦ : ۱٦
- ۲۱ روم ۱۴ : ۷ و ۸
- ۲۲ اعمال ۲۰ : ۲۸ ۱ قرن ۷ : ۲۳ گلتی ۳ : ۱۳ عبر ۹ : ۱۲ ۱ پطر ۱ : ۱۸ و ۱۹ ۲ پطر ۲ : ۱ مکاشفہ ۵ : ۹

باب ۷ (حوالے)

- ۱ ۸ و ۲٦ آیتیں
- ۲ خروج ۲۱ : ۱۰ ۱ پطر ۳ : ۷
- ۳ یوئیل ۲ : ۱٦ ذکریا ۷ : ۳ دیکھو خروج ۱۹ : ۱۵
- ۴ ۱ تھسلنیکی ۳ : ۵
- ۵ ۱۲ و ۲۵ آیتیں ۲ قرن ۸ : ۸ اور ۱۱ : ۱۷
- ٦ ۱ قرن ۹ : ۵
- ۷ اعمال ۲٦ : ۲۹
- ۸ متی ۱۹ : ۱۲ ۱ قرن ۱۲ : ۱۱
- ۹ ۱ و ۲٦ آیتیں

اگر وے ضبط نہ کر سکیں تو بیاہ کریں [۱۰] کہ بیاہ کرنا جلجانے
۱۰ سے بہتر ہی۔ پر اُنکو جنکا بیاہ ہوا ہی میں نہیں بلکہ خداوند
۱۱ حکم کرتا ہی [۱۱] کہ جورو اپنے خصم کو نہ چھوڑے [۱۲] اور اگر چھوڑ
چکی ہو تو وہ بے نکاح رہے یا اپنے خصم سے پھر میل کرے
۱۲ اور خصم اپنی جورو کو چھوڑ نہ دے۔ پر باقیوں کو خداوند
نہیں [۱۳] میں کہتا ہوں کہ اگر کسی بھائی کی جورو بے ایمان
ہو اور وہ اُسکے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُس کو
۱۳ نہ چھوڑے۔ یا کسی عورت کا خصم بے ایمان ہووے
اور وہ اُسکے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُسکو نہ چھوڑے
۱۴ کیونکہ بے ایمان خصم اپنی جورو کے سبب سے پاک ہوا اور
بے ایمان جورو خصم کے باعث پاک ہوئی ہی نہیں تو تمہارے
۱۵ فرزند ناپاک ہوتے [۱۴] پر اب پاک ہیں۔ پر اگر بے ایمان
آپ کو جدا کرے تو کرے کوئی بھائی بہن ایسی حالت میں
پابند نہیں پر خدا نے ہمکو ملاپ کے لئے [۱۵] بُلایا ہی۔
۱۶ ای عورت کیا جانئے تو اپنے خصم کو بچاوے [۱۶] اور ای
۱۷ مرد کیا جانئے تو اپنی جورو کو بچاوے۔ مگر جیسا خدا سے
ہر ایک کو حصہ ملا اور جسطرح خدا نے ہر ایک کو بُلایا وہ
ویسا ہی چلے اور میں ساری کلیسیاؤں میں ایسا ہی مقرر
۱۸ کرتا ہوں [۱۷] اگر کوئی مختون ہو کر بُلایا گیا تو نامختون
نہو اور اگر کوئی نامختونی میں بُلایا گیا تو مختون نہووے [۱۸]
۱۹ ختنہ کچھہ نہیں اور نامختونی بھی کچھہ نہیں [۱۹] مگر خدا کے
۲۰ حکموں پر چلنا ہی بات ہی [۲۰] ہر ایک جس حالت میں بُلایا
۲۱ گیا وہ اُسی میں رہے۔ کیا تو غلامی کی حالت میں
بُلایا گیا تو اندیشہ نہ کر پر اگر تو آزاد ہو جانے سکتا ہی تو
۲۲ اُسے اختیار کر۔ کیونکہ وہ غلام جو خداوند میں ہو کے
بُلایا گیا خداوند کا آزاد کیا ہوا ہی [۲۱] اور اسی طرح وہ
جو آزادی کی حالت میں بُلایا گیا مسیح کا غلام ہی [۲۲]
۲۳ تم داموں سے خریدے گئے ہو [۲۳] آدمیوں کے غلام نہ بنو
۲۴ غرض ای بھائیو ہر ایک جس حالت میں بُلایا گیا اُسی

حالت میں خدا کے ساتھ رہے [۲۴] پر کنواریوں کے حق ۲۵
میں خداوند کا کوئی حکم مجھہ پاس نہیں [۲۵] لیکن جیسا
دیانتدار [۲۶] ہونے کے لئے مجھہ پر خداوند کی طرف سے
رحم ہوا [۲۷] ویسا ہی میں اپنی رائے ظاہر کرتا ہوں سو ۲۶
میرا یہہ گمان ہی کہ اِس وقت کی تکلیفوں پر نظر کر کے یہہ
بہتر ہی یعنے آدمی کے لئے بہتر ہی کہ جیسا ہی ویسا ہی
رہے [۲۸] اگر تو جورو کے بند میں ہی تو اُس سے چھٹکارا ۲۷
مت چاہ اور اگر تو جورو سے چھوٹا ہی تو پھر جورو مت
ڈھونڈھ۔ لیکن اگر تو بیاہ کرے تو گناہ نہیں کرتا اور ۲۸
اگر کنواری بیاہی جاوے تو وہ گناہ نہیں کرتی پر ایسے
لوگ جسم کی تکلیف پاوینگے اور میں تمہیں بچانے چاہتا
ہوں۔ پر ای بھائیو میں تم سے یہہ کہتا ہوں کہ وقت تنگ ۲۹
ہی [۲۹] اسواسطے چاہئے کہ جورو والے ایسے ہوویں جیسے
کہ اُن کی جوروان نہیں۔ اور رونیوالے ایسے جیسے وے ۳۰
نہیں روتے اور خوشی کرنیوالے ایسے جیسے وے
خوشی نہیں کرتے اور خریدنیوالے ایسے جیسے وے مال
نہیں رکھتے۔ اور اِس دنیا کے کاروباری ایسے ۳۱
جیسے دنیا سے کام نہیں رکھتے [۳۰] کیونکہ دنیا کا رنگ
روپ گذرتا چلا جاتا ہی [۳۱] سو میں یہہ چاہتا ہوں کہ ۳۲
تم بے اندیشہ رہو وہ جو بن بیاہا سو خداوند کے لئے
اندیشہ مند رہتا ہی کہ وہ کیونکر خداوند کو راضی کرے [۳۲]
پر وہ جو بیاہا ہی سو دنیا کیواسطے اندیشہ مند ہی کہ کیونکر ۳۳
وہ اپنی جورو کو راضی کرے۔ بیاہی اور بن بیاہی میں ۳۴
بھی یہہ فرق ہی کہ بن بیاہی خداوند کے لئے اندیشہ مند
رہتی ہی [۳۳] کہ وہ بدن اور روح میں مقدس بنے پر بیاہی
ہوئی دنیا کے لئے اندیشہ مند رہتی ہی کہ کیونکر وہ اپنے
خصم کو راضی کرے۔ پر یہہ تمہارے فائدے کے ۳۵
واسطے کہتا ہوں نہ کہ میں تمہیں پھندے میں ڈالوں
بلکہ اُس کے لحاظ سے جو زیب دیتا ہی اور تاکہ تم خداوند

۱۰ اتمطہ ۵ : ۱۴
۱۱ دیکھو ۱۲ و ۲۵ و ۴۰ آیتیں
۱۲ ملاکی ۲ : ۱۴ و ۱۶ متی ۵ : ۳۲ اور ۱۹ : ۶ و ۹ مرقس ۱۰ : ۱۱ و ۱۲ لوقا ۱۶ : ۱۸
۱۳ ۶ آیت
۱۴ ملاکی ۲ : ۱۵
۱۵ رومیوں ۱۲ : ۱۸ اور ۱۴ : ۱۹ اقرن ۱۴ : ۳۳ عبرانیوں ۱۲ : ۱۴
۱۶ اپطرس ۳ : ۱
۱۷ اقرن ۴ : ۱۷ ۲ قرن ۱۱ : ۲۸
۱۸ اعمال ۱۵ : ۱ و ۵ و ۱۹ و ۲۴ و ۲۸ گلتیوں ۵ : ۲
۱۹ گلتیوں ۵ : ۶ اور ۶ : ۱۵
۲۰ یوحنا ۱۵ : ۱۴ ایوحنا ۲ : ۳ اور ۳ : ۲۴
۲۱ یوحنا ۸ : ۳۶ رومیوں ۶ : ۱۸ و ۲۲ فلیمون ۱۶
۲۲ اقرن ۹ : ۲۱ گلتیوں ۵ : ۱۳ افسیوں ۶ : ۶ اپطرس ۲ : ۱۶
۲۳ اقرن ۶ : ۲۰ اپطرس ۱ : ۱۸ و ۱۹ دیکھو احبار ۲۵ : ۴۲
۲۴ ۲۰ آیت
۲۵ ۶ و ۱۰ و ۴۰ آیتیں ۲ قرن ۸ : ۸ و ۱۰
۲۶ اقرن ۴ : ۲ اتمطہ ۱ : ۱۲
۲۷ اتمطہ ۱ : ۱۶
۲۸ ۱ و ۸ آیتیں
۲۹ رومیوں ۱۳ : ۱۱ اپطرس ۴ : ۷ ۲ پطرس ۳ : ۸ و ۹
۳۰ رومیوں ۹ : ۱۸
۳۱ زبور ۳۹ : ۶ یعقوب ۱ : ۱۰ اور ۴ : ۱۴ اپطرس ۱ : ۲۴ اور ۴ : ۷ ایوحنا ۲ : ۱۷
۳۲ اتمطہ ۵ : ۵
۳۳ لوقا ۱۰ : ۴۰ وغیرہ

۳۶ کی بندگی میں خاطر جمعی سے مشغول رہو۔ اور اگر کوئی اپنی کنواری لڑکی کے حق میں جوانی سے ڈھل جانا نامناسب جانے اور یہی ضرور سمجھے تو جو چاہے سو کرلے کہ وہ گناہ نہیں کرتا وے بیاہ کریں۔ ۳۷ پر جو کوئی ضرور نہ سمجھے بلکہ اپنے دل میں مضبوط رہتا اور اپنے ارادہ کو انجام دینے پر قادر ہے اور دل میں یہہ ٹھانے کہ میں اپنی لڑکی کو بن بیاہی رہنے دونگا تو وہ اچھا کرتا ہے ۳۸ غرض وہ جو بیاہ دیتا ہے اچھا کرتا ہے۳۴ اور جو بیاہ نہیں دیتا سو بہتر کرتا ہے۔ ۳۹ عورت شریعت کی پابند ہے جب تک اُسکا خصم جیتا رہے۳۵ پر اگر اُسکا خصم مرجائے تب وہ آزاد ہے کہ جس سے چاہے بیاہ کرلے مگر صرف خداوند میں۳۶ ۴۰ پر اگر بن بیاہی رہے تو وہ میری دانست میں۳۷ زیادہ سعادتمند ہے اور میں جانتا ہوں کہ خدا کی روح مجھ میں بھی ہے۳۸ ❊

باب ۸

اب بابت اُن چیزوں کی جو بتوں پر قربانی کیجاتی ہیں۱ سو ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہم سب عرفان رکھتے ہیں۲ ۲ عرفان پھُلاتا ہے۳ پر محبت بڑھاتی ہے۔ چنانچہ اگر کوئی گمان کرے کہ کچھ جانتا ہے تو جیسا جاننا چاہیئے وہ اب تک کچھ نہیں جانتا۴ ۳ لیکن جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے وہ اُس سے پہچانا جاتا ہے۵ ۴ سو اُن چیزوں کے کھانے کی بابت جو بتوں پر قربانی کیجاتی ہیں ہم جانتے ہیں کہ بت بالکل کچھ چیز دنیا میں نہیں۶ اور کوئی خدا نہیں مگر ایک۷ ۵ کیونکہ ہر چند افلاک و زمین میں بہت ہیں جو خدا کہلاتے ہیں۸ (چنانچہ بہتیرے خدا اور بہتیرے خداوند ہیں)۔ ۶ لیکن ہمارا ایک خدا ہے۹ جو باپ ہے جس سے ساری چیزیں ہوئیں۱۰ اور ہم اُسی کے لئے ہیں اور ایک خداوند ہے جو یسوع مسیح ہے۱۱ جسکے سبب سے ساری چیزیں ہوئیں۱۲ اور ہم اُسی کے وسیلے سے ہیں ۷ لیکن سب کو یہہ عرفان نہیں بلکہ کتنے ہی بت کو کچھ چیز جانکر۱۳ بتوں پر کی قربانی آج تک کھاتے ہیں اور اُنکا دل ضعیف ہوکر آلودہ ہوجاتا ہے۱۴ ۸ لیکن کھانا ہمیں خدا سے نہیں ملاتا۱۵ کیونکہ اگر کھاویں تو ہماری کچھ ترقی نہیں اور جو نہ کھاویں تو گھٹتی نہیں۔ ۹ پر خبردار رہو کہ تمہارا یہہ اختیار۱۶ کمزوروں کے ٹھوکر کھلانے کا باعث نہ ہووے۱۷ ۱۰ کیونکہ اگر کوئی تجھے جو عرفان رکھتا ہے بت خانہ میں کھاتے دیکھے تو کیا وہ جسکا دل ضعیف ہے بتوں کی قربانی کھانے پر دلیر نہ ہوگا۱۸ ۱۱ اور تیرا وہ کمزور بھائی جسکے لئے مسیح موا تیرے عرفان سے ہلاک نہ ہوگا۱۹ ۱۲ پس تم بھائیوں کے یوں گنہگار ہوکے اور اُنکے ضعیف دل کو گھایل کرکے مسیح کے گنہگار ٹھہرتے ہو۔ ۱۳ سو اگر کوئی خوراک میرے بھائی کو ٹھوکر کھلاوے تو میں ابد تک کبھی گوشت نہ کھاؤں تا نہ ہووے کہ اپنے بھائی کی ٹھوکر کا سبب ہوؤں۲۱ ❊

باب ۹

کیا میں رسول نہیں ہوں۱ کیا میں آزاد نہیں کیا میں نے یسوع مسیح کو جو ہمارا خداوند ہے نہیں دیکھا۲ کیا تم خداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں ہو۳ ۲ ہر چند میں دوسروں کے لئے رسول نہیں تو بھی تمہارے لئے تو البتہ ہوں کیونکہ تم خداوند میں ہوکے میری رسالت پر مُہر ہو۴ ۳ جو مجھے پرکھتے ہیں اُنکے لئے میرا یہہ جواب ہے۔ ۴ کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں۵ ۵ اور کیا ہمکو یہہ اقتدار نہیں کہ کسی دینی بہن کو بیاہ کرلئے پھریں جیسے اور رسول اور خداوند کے بھائی۶ اور کیفاس۷ کرتے ہیں۔ ۶ یا صرف مجھے اور برنباس کو اختیار نہیں کہ محنت نہ کریں۸ ۷ کون اپنا خرچ کرکے سپاہگری کرتا ہے۹ کون انگور کا باغ لگاتا ہے کہ اُسکا پھل نہیں کھاتا۱۰ یا کون گلہ چراتا ہے۱۱ جو اُس گلہ کا کچھ دودھ نہیں پیتا۔ ۸ کیا میں ایسی باتیں بولتا ہوں فقط اِسلئے کہ یہہ انسانی رواج ہے یا شریعت بھی یہہ نہیں کہتی۔ ۹ کیونکہ موسیٰ کی شریعت میں تو یوں لکھا ہے

۳۴ عبر ۱۳ : ۴
۳۵ روم ۷ : ۲
۳۶ ۲ قرن ۶ : ۱۴
۳۷ ۲۵ آیت
۳۸ ۱ تسلو ۴ : ۸

۱ اعما ۱۵ : ۲۰ و ۲۹
۱ قرن ۱۰ : ۱۹
۲ روم ۱۴ : ۱۴ و ۲۲
۳ روم ۱۴ : ۳ و ۱۰
۴ ۱ قرن ۱۳ : ۸ و ۹ و ۱۲
گلتہ ۶ : ۳
۱ تمط ۶ : ۴
۵ خر ۳۳ : ۱۲ و ۱۷
نحوم ۱ : ۷
متی ۷ : ۲۳
گلتہ ۴ : ۹
۲ تمط ۲ : ۱۹
۶ یسعیاہ ۴۱ : ۲۴
۱ قرن ۱۰ : ۱۹
۷ است ۴ : ۳۹
اور ۶ : ۴
یسعیاہ ۴۴ : ۸
مرقس ۱۲ : ۲۹
۶ آیت
افس ۴ : ۶
۱ تمط ۲ : ۵
۸ یوحنا ۱۰ : ۳۴
۹ ملا ۲ : ۱۰
افس ۴ : ۶
۱۰ اعما ۱۷ : ۲۸
روم ۱۱ : ۳۶
۱۱ یوحنا ۱۳ : ۱۳
اعما ۲ : ۳۶
۱ قرن ۱۲ : ۳
افس ۴ : ۵
فلپ ۲ : ۱۱
۱۲ یوحنا ۱ : ۳
قلس ۱ : ۱۶
عبر ۱ : ۲

۱۳ ۱ قرن ۱۰ : ۲۸ و ۲۹
۱۴ روم ۱۴ : ۱۴ و ۲۳
۱۵ روم ۱۴ : ۱۷
۱۶ گلتہ ۵ : ۱۳
۱۷ روم ۱۴ : ۱۳ و ۲۰
۱۸ ۱ قرن ۱۰ : ۲۸ و ۳۲
۱۹ روم ۱۴ : ۱۵ و ۲۰
۲۰ متی ۲۵ : ۴۰ و ۴۵
۲۱ روم ۱۴ : ۲۱
۲ قرن ۱۱ : ۲۹

۱ اعما ۹ : ۱۵
اور ۱۳ : ۲
اور ۲۶ : ۱۷
۲ قرن ۱۲ : ۱۲
گلتہ ۲ : ۷ و ۸
۱ تمط ۲ : ۷
۲ تمط ۱ : ۱۱
۲ اعما ۹ : ۳ و ۱۷
اور ۱۸ : ۹
اور ۲۲ : ۱۴ و ۱۸
اور ۲۳ : ۱۱
۱ قرن ۱۵ : ۸
۳ ۱ قرن ۳ : ۶
اور ۴ : ۱۵
۴ ۲ قرن ۳ : ۲
اور ۱۲ : ۱۲
۵ ۱۴ آیت
۱ تسلو ۲ : ۶
۲ تسلو ۳ : ۹
۶ متی ۱۳ : ۵۵
مرقس ۶ : ۳
لوقا ۸ : ۱۹
گلتہ ۱ : ۱۹
۷ متی ۸ : ۱۴
۸ ۲ تسلو ۳ : ۸ و ۹
۹ ۲ قرن ۱۰ : ۴
۱ تمط ۱ : ۱۸
اور ۴ : ۱۲
۲ تمط ۲ : ۳
اور ۴ : ۷
۱۰ است ۲۰ : ۶
امثا ۲۷ : ۱۸
۱ قرن ۳ : ۶ و ۷ و ۸
۱۱ یوحنا ۲۱ : ۱۵
۱ پطر ۵ : ۲

کہ داوتے ہوئے بیل کا منہہ مت باندھیو[12] کیا خدا کو
۱۰ بیلوں ہی کی پروا ہی۔ یا وہ خاص ہمارے واسطے یوں
کہتا ہاں یہہ ہمارے واسطے بیشک لکھا ہی کیونکہ مناسب
ہی کہ جوتنیوالا امید سے جوتے[13] اور داونے والا حصہ
۱۱ پانے کی امید سے داوئے۔ سو اگر ہم نے تمہارے لئے
روحانی چیزیں بوئی ہیں تو کیا یہہ بڑی بات ہی کہ ہم
۱۲ تمہاری جسمانی چیزیں کاٹیں[14] اگر اوروں کا تم پر
یہہ اختیار ہی تو ہمارا کیا زیادہ نہ ہوگا لیکن ہم یہہ اختیار
کام میں نہ لائے[15] بلکہ ساری باتیں سہتے ہیں نہ ہووے
۱۳ کہ ہم مسیح کی انجیل کے مزاحم ہوویں[16] کیا تم نہیں جانتے
کہ جو ہیکل کا کاروبار کرتے سو ہیکل میں سے کھاتے ہیں[17]
اور جو قربانگاہ میں حاضر ہوا کرتے سو قربانگاہ سے حصہ
۱۴ لیتے ہیں۔ یوں ہی خداوند نے بھی فرمایا ہی[18] کہ جو انجیل
کے سنانیوالے ہیں انجیل سے اسباب زندگی پاوینگے[19]
۱۵ پر میں اُن میں سے کچھہ عمل میں نہ لایا[20] اور میں نے اِس غرض
سے یہہ نہیں لکھا کہ میرے واسطے یوں کیا جاوے
کیونکہ اُس سے مجھے مرنا بہتر ہی کہ کوئی میرے فخر کو
۱۶ کھو دیوے[21] اِسلئے کہ اگر میں انجیل کی خبر دوں تو مجھہ
میرا فخر نہیں کیونکہ مجھے ضرورت پڑی ہی[22] اور مجھہ پر
۱۷ واویلا ہی اگر میں انجیل کی خبر نہ دوں۔ کہ اگر میں یہہ
خوشی سے کروں تو پھل پاؤنگا[23] پر اگر ناخوشی سے
۱۸ تو بھی [11] مختاری مجھے سونپی گئی ہی[24] پس تو مجھے کیا
پھل ملتا ہی یہہ کہ جب میں انجیل کی منادی کروں مسیح
کی خوشخبری کو بے مُزد ٹھہراؤں[25] تاکہ میں اپنے اِس
اختیار کو جو انجیل کی بابت ہی بیجا طور پر[26] استعمال نکروں
۱۹ کیونکہ میں نے باوجودیکہ سب سے آزاد ہوں[27] آپ کو
سب کا غلام ٹھہرایا[28] تاکہ میں بہتوں کو نفع میں پاؤں[29]
۲۰ میں یہودیوں کے درمیان یہودی سا تھا تاکہ میں یہودیوں
کو نفع میں پاؤں[30] شریعت والوں میں ہی شریعت والا بنا

۲۱ تاکہ شریعت والوں کو نفع میں پاؤں۔ اور بے شریعت
لوگوں[31] میں بے شریعت سا[32] (ہرچند میں خدا کے نزدیک
بے شریعت نہیں ہوا بلکہ مسیح کی شریعت کا تابع تھا[33])
۲۲ تاکہ میں بے شریعت لوگوں کو نفع میں پاؤں۔ کمزوروں
میں میں کمزور سا تھا[34] تاکہ کمزوروں کو نفع میں پاؤں
میں سب آدمیوں کے واسطے سب کچھہ بنا[35] تاکہ ہر ایک
۲۳ طرح سے کِتنوں کو بچاؤں[36] اور میں یہہ انجیل کیواسطے
کرتا ہوں تاکہ میں تمہارے ساتھہ اُس میں شریک ہوؤں
۲۴ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میدان میں جب دوڑتے ہیں تو
سب دوڑتے ہیں پر بازی ایک ہی [11] پاتا ہی پس تم
۲۵ ایسا دوڑو کہ تم ہی جیتو[37] اور ہر ایک کُشتی گیر سب
باتوں کا پرہیز رکھتا ہی[38] سو وے اُس تاج کے لئے
جو فانی ہی یہہ کرتے ہیں پر ہم وہ تاج پانے کے لئے جو
۲۶ غیر فانی ہی[39] سو میں دوڑتا ہوں پر بے ٹھکانے نہیں
میں گھونسے لڑتا ہوں پر اُسکی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہی
۲۷ بلکہ میں اپنے بدن کو پیسے ڈالتا ہوں[41] اور اُسے باندھہ
کے گھسیٹے لئے پھرتا ہوں[42] نہ ہووے کہ میں اَوروں کو
منادی کرکے آپ نامقبول[43] ٹھہروں ✣

باب ۱۰

پر اَی بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقف
رہو کہ ہمارے باپ دادے سب بادل[1] کے نیچے تھے
۲ اور وے سب سمندر[2] میں سے ہوکر نکل گئے۔ اور سبھوں
۳ نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسما پایا۔ اور
۴ سبھوں نے ایک ہی روحانی خوراک کھائی[3] اور سبھوں
نے ایک ہی روحانی پانی پیا[4] کیونکہ اُنہوں نے اُس
روحانی چٹان میں سے جو اُنکے ساتھہ چلی پانی پیا اور وہ
۵ چٹان مسیح تھی۔ پر اُن میں بہتوں سے خدا راضی نہ تھا اور وے
۶ بیابان میں مارے پڑے[5] یہہ سارے ماجرے
ہمارے واسطے نمونہ ہوئے تاکہ ہم بُری چیزوں کی خواہش

اور ۲۶: ۶۴ و ۶۵ زبور ۱۰۶: ۲۶ عبر ۳: ۱۷ یہود ۵

۷ نہ کریں جیسے اُنہوں نے بھی کی[۶] اور تم بت پرست نہ ہو
جسطرح اُن میں کئی ایک تھے[۷] جیسا لکھا ہے کہ یہہ
۸ قوم کھانے پینے بیٹھی پھر ناچنے اُٹھی[۸] اور ہم حرامکاری
نہ کریں جسطرح اُن میں سے کئی ایک نے کی[۹] اور ایک
۹ ہی دن میں تئیس ہزار مارے پڑے[۱۰] اور ہم مسیح کا
امتحان نہ کریں چنانچہ اُن میں سے بعضوں نے کیا[۱۱] اور
۱۰ سانپوں سے ہلاک ہوئے[۱۲] اور تم مت کُڑکُڑاؤ چنانچہ
اُن میں سے کئی ایک کُڑکُڑائے[۱۳] اور ہلاک کرنیوالے[۱۴]
۱۱ سے ہلاک ہوئے[۱۵] یہ سب واقعات جو اُنکو ہوئیں نمونہ
ہوئیں اور ہماری نصیحت کے واسطے[۱۶] جو آخری زمانے
۱۲ میں ہیں[۱۷] لکھی گئیں۔ پس جو کوئی آپ کو قائم سمجھتا ہے
۱۳ سو خبردار رہے ایسا نہ ہو کہ گر پڑے[۱۸] تم کسی امتحان
میں سوا اُس کے جو انسان سے کیا جاتا ہے نہیں پڑے
اور خدا وفادار ہے[۱۹] کہ وہ تمکو تمہاری طاقت سے زیادہ
امتحان میں پڑنے نہ دیگا[۲۰] بلکہ وہ امتحان کے ساتھہ
نکلجانے کی راہ بھی ٹھہرا دیگا تاکہ تم برداشت کر سکو[۲۱]
۱۴ پس ای میرے پیارو تم بت پرستی سے بھاگو[۲۲] میں تم
۱۵ سے یوں بولتا ہوں جیسے عقلمندوں[۲۳] سے سو جو میں کہتا
۱۶ ہوں جانچو۔ یہہ برکت کا پیالہ جسپر ہم برکت مانگتے
ہیں کیا مسیح کے لہو کی شراکت نہیں[۲۴] یہہ روٹی جو
ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں ہے[۲۵]
۱۷ کیونکہ ہر چند ہم بہت سے ہیں پر ملکے ایک روٹی اور
ایک تن ہیں[۲۶] اِسلیئے کہ ہم سب ایک ہی روٹی میں
۱۸ شریک ہیں۔ اُنپر جو جسم کے رو سے[۲۷] اسرائیلی[۲۸]
ہیں نظر کرو کیا وے جو قربانی کھانیوالے ہیں قربانگاہ
۱۹ کے شریک نہیں[۲۹] پس میں کیا کہتا ہوں کہ بت کچھہ
۲۰ چیز ہے[۳۰] یا بتوں کی قربانی کچھہ چیز ہے۔ بلکہ یہہ کہتا کہ
غیر قومیں جو قربانی کرتی ہیں شیاطین کے لیئے[۳۱]
کرتی ہیں نہ خدا کے لیئے اور میں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین
۲۱ کے شریک ہو۔ تم خداوند کا پیالہ[۳۲] اور شیاطین کا
پیالہ[۳۳] پی نہیں سکتے تم خداوند کے دسترخوان اور شیاطین
۲۲ کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے۔ کیا ہم
خداوند کو غیرت دلاتے ہیں[۳۴] کیا ہم اُس سے زورآور
۲۳ ہیں[۳۵] سب کچھہ میرے لیئے حلال ہے پر سب کچھہ موقع
نہیں[۳۶] سب کچھہ مجھے حلال ہے پر سب کچھہ ترقی نہیں بخشتا۔
۲۴ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈھے بلکہ ہر ایک دوسرے
۲۵ کی بہتری چاہے[۳۷] جو کچھہ قصائیوں کی دکانوں
میں بکتا ہے سو کھاؤ[۳۸] اور دینی امتیاز کر کے کچھہ نہ پوچھو
۲۶ کیونکہ زمین اور اُس کی معموری خداوند کی ہے[۳۹] پھر اگر
۲۷ بے ایمانوں میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے اور تم
اُس کے یہاں جانے پر راضی ہو تو جو کچھہ تمہارے
سامہنے رکھا جاوے کھاؤ[۴۰] اور دینی امتیاز کر کے
۲۸ کچھہ نہ پوچھو۔ پر اگر کوئی تمہیں کہے کہ یہہ بتوں کی قربانی
ہے تو اُس کی خاطر جس نے جتایا[۴۱] اور امتیاز دین کے
سبب مت کھاؤ کہ زمین اور اُس کی معموری خداوند کی
۲۹ ہے[۴۲] امتیاز کرنا ہی اُسی دوسرے کے لیئے اور نہ اپنے
لیئے کہ کاہے کو دوسری کی سمجھہ میری آزادگی کو خلل
۳۰ کرے[۴۳] اور اگر میں شکر کر کے کھاتا ہوں تو جس چیز پر شکر
۳۱ کرتا ہوں[۴۴] اُسکے سبب کس لیئے بدنام ہوں۔ پس
تم کھاتے یا پیتے یا جو کچھہ کرتے ہو سب خدا کے جلال کے
۳۲ لیئے کرو[۴۵] تم نہ یہودیوں نہ یونانیوں نہ خدا کے کلیسیے
۳۳ کو ٹھوکر کے باعث[۴۶] ہو۔ چنانچہ میں سب باتوں میں سب
کو راضی رکھتا ہوں[۴۷] اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا
فایدہ ڈھونڈھتا ہوں[۴۸] تاکہ وے نجات پاویں[۴۹]

باب ۱۱ تم میرے پیرو ہو[۱] جیسے میں بھی مسیح کا ہوں
۲ اور ای بھائیو میں تمہاری تعریف کرتا ہوں کہ تم ہر بات
میں مجھے یاد رکھتے ہو[۲] اور اُن ۱۱ روایتوں کو حفظ

۶ گن ۱۱: ۴ و ۳۳ و ۳۴ — زبور ۱۰۶: ۱۴
۷ ۱۴ آیت
۸ خرو ۳۲: ۶
۹ اقرن ۶: ۱۸ — مکاشفہ ۲: ۱۴
۱۰ گن ۲۵: ۱ و ۹ — زبور ۱۰۶: ۲۹
۱۱ خر ۱۷: ۲ و ۷ — گن ۲۱: ۵ — است ۶: ۱۶ — زبور ۷۸: ۱۸ و ۵۶ — اور ۹۵: ۹ — اور ۱۰۶: ۱۴
۱۲ گن ۲۱: ۶
۱۳ خر ۱۶: ۲ — اور ۱۷: ۲ — گن ۱۴: ۲ و ۲۹ — اور ۱۶: ۴۱
۱۴ خر ۱۲: ۲۳ — ۲ سمو ۲۴: ۱۶ — ۱ تو ۲۱: ۱۵
۱۵ گن ۱۴: ۳۷ — اور ۱۶: ۴۹
۱۶ روم ۱۵: ۴ — اقرن ۹: ۱۰
۱۷ اقرن ۷: ۲۹ — فلپ ۴: ۵ — عبر ۱۰: ۲۵ و ۳۷ — ایوحنا ۲: ۱۸
۱۸ روم ۱۱: ۲۰
۱۹ اقرن ۱: ۹
۲۰ زبور ۱۲۵: ۳
۲۱ ۲ پطر ۲: ۹
۲۲ ۲۱ یرم ۲۹: ۱۱ — ۷ آیت — ۲ قرن ۶: ۱۷ — ایوحنا ۵: ۲۱
۲۳ اقرن ۸: ۱
۲۴ متی ۲۶: ۲۶ و ۲۷ و ۲۸
۲۵ اعم ۲: ۴۲ و ۴۶
۲۶ روم ۱۲: ۵ — اقرن ۱۲: ۲۷
۲۷ روم ۴: ۱ — اور ۹: ۳ و ۵ — ۲ قرن ۱۱: ۱۸
۲۸ روم ۴: ۱۲ — گلت ۶: ۱۶
۲۹ احبا ۳: ۳
۳۰ اقرن ۸: ۴
۳۱ احبار ۱۷: ۷ — است ۳۲: ۱۷ — زبور ۱۰۶: ۳۷ — مکاشفہ ۹: ۲۰
۳۲ ۲ قرن ۶: ۱۵ و ۱۶
۳۳ است ۳۲: ۳۸
۳۴ است ۳۲: ۲۱
۳۵ حزق ۲۲: ۱۴
۳۶ اقرن ۶: ۱۲
۳۷ روم ۱۵: ۱ و ۲ — ۳۳ آیت — اقرن ۱۳: ۵ — فلپ ۲: ۴ و ۲۱
۳۸ اتمتھ ۴: ۴
۳۹ خرو ۱۹: ۵ — است ۱۰: ۱۴ — زبور ۲۴: ۱ — اور ۵۰: ۱۲ — ۲۸ آیت
۴۰ لوقا ۱۰: ۷
۴۱ اقرن ۸: ۱۰ و ۱۲
۴۲ است ۱۰: ۱۴ — زبور ۲۴: ۱ — ۲۶ آیت
۴۳ روم ۱۴: ۱۶
۴۴ روم ۱۴: ۶ — اتمتھ ۴: ۳ و ۴
۴۵ کلس ۳: ۱۷ — اپطر ۴: ۱۱
۴۶ روم ۱۴: ۱۳ — اقرن ۸: ۱۳ — ۲ قرن ۶: ۳
۴۷ اعم ۲۰: ۲۸ — اقرن ۱۱: ۲۲ — اتمتھ ۳: ۵
۴۸ روم ۱۵: ۲ — اقرن ۹: ۱۹ و ۲۲
۴۹ ۲۴ آیت

۱ اقرن ۴: ۱۶ — افس ۵: ۱ — فلپ ۳: ۱۷ — اتسلو ۱: ۶ — ۲ تسلو ۳: ۹
۲ اقرن ۴: ۱۷
۱۱ ۲ تسلو ۲: ۱۵

٣ کرتے ہو جسطرح سے میں نے تمہیں سونپی ہیں[٣] پر میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ ہر ایک مرد کا سر مسیح ہی[٤] اور عورت کا سر مرد[٥] اور مسیح کا سر خدا[٦]

٤ جو مرد دعا یا نبوّت[٧] کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا ہی وہ اپنے سر کو بےحرمت کرتا۔

٥ اور ہر عورت جو بغیر سر ڈھانپے دعا یا نبوّت[٨] کرتی سو اپنے سر کو بےحرمت کرتی ہی کیونکہ یہہ اُسکے سر مونڈنے[٩] کے برابر ہی۔

٦ کیونکہ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو اُس کی چوٹی بھی کٹ جاوے پر اگر عورت چوٹی کاٹنے یا سر مونڈنے سے بےحرمت ہوتی ہی[١٠] تو اوڑھنی اوڑھے۔

٧ مرد کو نہ چاہیئے کہ اپنے سر کو ڈھانپے کہ وہ خدا کی صورت[١١] اور اُسکا جلال ہی پر عورت مرد کا جلال ہی۔

٨ اِسلیئے کہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہی[١٢]

٩ اور مرد عورت کے لیئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لیئے پیدا ہوئی[١٣]

١٠ پس چاہیئے کہ عورت فرشتوں کے سبب[١٤] اپنے سر+ کو ڈھانپ رکھے[١٥]

١١ مگر خداوند میں نہ مرد عورت کے بغیر ہی نہ عورت مرد کے بغیر[١٦]

١٢ کیونکہ جیسا عورت مرد سے ہی ویسا ہی مرد بھی عورت کے وسیلے سے ہی پر سب خدا سے ہیں[١٧]

١٣ تم آپ ہی تجویز کرو کیا مناسب ہی کہ عورت بغیر سر ڈھانپے خدا سے دعا مانگے۔

١٤ کیا طبیعت سے تم کو نہیں معلوم ہوتا کہ اگر مرد چوٹی رکھے تو اُس کی بےحرمتی ہی۔

١٥ پر اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُس کی زینت ہی کیونکہ بال اُسے پردہ کیواسطے دیئے گئے۔

١٦ لیکن اگر کوئی تکراری معلوم ہو[١٨] تو ظاہر ہووے کہ نہ ہمارا نہ خدا کی کلیسیاؤں کا کوئی ایسا دستور ہی[١٩]

١٧ اور جو میں اب تمہیں کہتا ہوں اس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا کہ تم جب جمع ہوتے ہو تو اُس میں تمہاری کچھ بھلائی نہیں بلکہ بُرائی ہی۔

١٨ کیونکہ اول یہہ ہی کہ میں سنتا ہوں کہ جسوقت تم کلیسیے میں جمع ہوتے ہو تمہارے بیچ ‖ اختلاف ہوتے ہیں[٢٠] اور اسکی حقیقت کو میں کچھ مان بھی لیتا ہوں۔

١٩ کیونکہ ضرور ہے کہ تمہارے بیچ بدعتیں بھی ہو جاویں[٢١] تاکہ وے جو تم میں مقبول ہیں ظاہر ہو جاویں[٢٢]

٢٠ پھر جو تم ایک ہی مکان میں جمع ہوتے ہو یہہ عشاء ربّانی کھانے کے لیئے نہیں ہی۔

٢١ کیونکہ کھانے کے وقت ہر ایک پہلے اپنا ہی کھانا کھا لیتا ہی اور کوئی بھوکھا رہ جاتا اور کوئی مست ہوتا ہی[٢٣]

٢٢ کیا تم کھانے پینے کے لیئے گھر نہیں رکھتے ہو یا خدا کی کلیسیے کو ناچیز جانتے ہو[٢٤] اور اُنہیں جو گھر نہیں رکھتے شرمندہ کرتے ہو[٢٥] اب میں تم سے کیا کہوں کیا اِس میں تمہاری تعریف کروں میں تمہاری تعریف نہیں کرتا۔

٢٣ کیونکہ میں نے یہہ بات خداوند سے پائی[٢٦] اور تمہیں بھی سونپی کہ خداوند یسوع نے جس رات کہ پکڑوایا گیا روٹی لی[٢٧]

٢٤ اور شکر کرکے توڑی اور کہا کہ لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہی جو تمہارے لیئے توڑا جاتا ہی تم میری یادگاری کے لیئے یہہ کیا کرو۔

٢٥ اور اِسی طرح اُسنے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا کہ یہہ پیالہ وہ نیا عہد ہی جو میرے لہو سے ہی جب جب تم پیو میری یادگاری کے لیئے یوں کرو۔

٢٦ کیونکہ جب جب تم یہہ روٹی کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے ہو تو تم خداوند کی موت کو جب تک کہ وہ آوے[٢٨] جتاتے رہتے ہو۔

٢٧ اِسواسطے جو کوئی نامناسب طور سے[٢٩] یہہ روٹی کھاوے یا خداوند کا پیالہ پیوے تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا۔

٢٨ پس آدمی پہلے آپ کو جانچے[٣٠] اور یوں ہی اِس روٹی میں سے کھاوے اور اِس پیالے سے پیوے۔

٢٩ کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ہی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپنی سزا کھاتا اور پیتا ہی۔

٣٠ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور کتنے سو گئے۔

٣١ اگر ہم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نہ پاتے[٣١]

٣٢ اور خداوند ہمیں سزا دے کے تربیت کرتا ہی[٣٢] تا نہ ہووے کہ ہم دنیا کے

٣ ۱ قرن ۷:۱۷؛ ۲ التسا ۲:۱۵ اور ۳:۶
٤ افسس ۵:۲۳
٥ پید ۳:۱۶؛ ۱ تمط ۲:۱۱ و۱۲؛ ۱ پطر ۳:۱ و۵ و۶
٦ یوحنا ۱۴:۲۸؛ ۱ قرن ۳:۲۳ اور ۱۵:۲۷ و۲۸؛ فلپ ۲:۷ و۸ و۹
٧ ۱ قرن ۱۲:۱۰ و۲۸ اور ۱۴:۱ وغیرہ
٨ [illegible] ۲۱:۹
٩ است ۲۱:۱۲
١٠ ۱ قرن ۵:۱۸؛ است ۲۲:۵
١١ پیدا ۱:۲۶ و۲۷ اور ۵:۱ اور ۹:۶
١٢ پید ۲:۲۱ و۲۲
١٣ پید ۲:۱۸ و۲۱ و۲۳
١٤ ۱ واعظ ۵:۶
+ یونانی میں پر اختیار رکھنے یعنے ڈھانپنے کے لیئے
١٥ پید ۲۴:۶۵
١٦ گلتی ۳:۲۸
١٧ رومی ۱۱:۳۶
١٨ ۱ تمط ۶:۴
١٩ ۱ قرن ۷:۱۷ اور ۱۴:۳۳
‖ یونانی میں تفرقے یعنے چیر
٢٠ ۱ قرن ۱:۱۰ و۱۱ و۱۲ اور ۳:۳
٢١ متی ۱۸:۷؛ لوقا ۱۷:۱؛ اعما ۲۰:۳۰؛ ۱ تمط ۴:۱؛ ۲ پطر ۲:۱ و۲
٢٢ لوقا ۲:۳۵؛ ۱ یوحنا ۲:۱۹؛ دیکھو است ۱۳:۳
٢٣ ۲ پطر ۲:۱۳؛ یہود ۱۲
٢٤ ۱ قرن ۱۰:۳۲
٢٥ یعقو ۲:۶
٢٦ ۱ قرن ۱۵:۳؛ گلتی ۱:۱ و۱۱ و۱۲
٢٧ متی ۲۶:۲۶؛ مرقس ۱۴:۲۲؛ لوقا ۲۲:۱۹
٢٨ یوحنا ۱۴:۳؛ اعما ۱:۱۱؛ ۱ قرن ۴:۵ اور ۱۵:۲۳؛ ۱ تسا ۴:۱۶؛ ۲ تسا ۱:۱۰؛ یہود ۱۴؛ مکاش ۱:۷
٢٩ ۱ گن ۹:۱۰؛ یوحنا ۶:۵۱ و۶۳ و۶۴؛ اور ۱۳:۲۷؛ ۱ قرن ۱۰:۲۱
٣٠ ۲ قرن ۱۳:۵؛ گلتی ۶:۴
٣١ زبور ۳۲:۵؛ ۱ یوحنا ۱:۹
٣٢ زبور ۹۴:۱۲ و۱۳؛ عبر ۱۲:۵ — ۱۱

۳۳ ساتھ سزا کے حکم میں شریک ہوویں۔ پس ای میرے بھائیو جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔ ۳۴ اور اگر کوئی بھوکھا ہو[۳۳] تو اپنے گھر میں[۳۴] کھاوے نہ ہو کہ تم سزا پانے کو جمع ہو اب جو کچھ باقی ہی سو میں آکے[۳۵] درست کرونگا[۳۶] ✝

باب ۱۲

ای بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں[۱] کی بابت بے خبر رہو۔ ۲ تم جانتے ہو کہ تم غیر قوم والے تھے[۲] اور گونگے بتوں[۳] کے پیچھے جسطرح چلائے گئے چلتے تھے۔ ۳ پس میں تمہیں جتاتا ہوں کہ کوئی نہیں جو خدا کی روح سے بولتا یسوع کو ملعون کہتا ہی[۴] اور کوئی بغیر روح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ہی[۵] ۴ پس نعمتیں طرح طرح کی ہیں[۶] پر روح ایک ہی ہی[۷] ۵ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں[۸] پر خداوند ایک ہی ہی۔ ۶ اور تاثیریں طرح طرح کی ہیں پر خدا ایک ہی ہی جو سبھوں میں سب کچھ کرتا ہی[۹] ۷ لیکن روح کا ظہور جو ہر ایک میں کیا جاتا فائدۂ عام کے لئے ہی[۱۰] ۸ ایک کو روح سے حکمت کی بات[۱۱] ملتی ہی اور دوسرے کو اُسی روح سے علم کی بات[۱۲] ۹ اور بعضے کو اُسی روح سے ایمان[۱۳] اور بعضے کو اُسی روح سے چنگا کرنے کی نعمتیں[۱۴] ۱۰ اور کسیکو کرامتوں کی قدرتیں[۱۵] اور کسی کو نبوت[۱۶] اور بعضے کو روحوں کی پہچان[۱۷] اور بعضے کو طرح طرح کی زبانیں[۱۸] اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔ ۱۱ لیکن وہی ایک روح یہہ سب کچھ کرتی ہی اور جیسا چاہتی[۱۹] ہر ایک کو بانٹتی ہی[۲۰] ۱۲ کیونکہ جسطرح بدن ایک ہی اور اُسکے عضو بہت اور ایک بدن کے عضو اگرچہ بہت ایک بدن ہوتے ہیں[۲۱] مسیح بھی ایسا ہی ہی[۲۲] ۱۳ کہ ہم سب نے کیا یہودی کیا یونانی کیا غلام کیا آزاد[۲۳] ایک ہی روح سے ایک بدن بننے کے لئے بپتسما پایا[۲۴] اور ہم سب کو ایک ہی روح سے پینے کو دیا گیا[۲۵] ۱۴ کیونکہ بدن میں ایک عضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں۔ ۱۵ اگر پاؤں کہے اسلئے کہ میں ہاتھ نہیں میں بدن کا نہیں تو کیا وہ اس سبب سے بدن کا نہیں ہی۔ ۱۶ اور اگر کان کہے اسلئے کہ میں آنکھہ نہیں میں بدن کا نہیں تو کیا وہ اس سبب سے بدن کا نہیں۔ ۱۷ اگر سارا بدن آنکھہ ہوتا تو سننا کہاں ہوتا اور اگر سب سننا ہوتا تو سونگھنا کہاں۔ ۱۸ پر اب خدا نے عضووں میں سے ایک ایک کو بدن میں[۲۶] اپنی مرضی کے موافق[۲۷] رکھا۔ ۱۹ پر اگر وے سب ایک ہی عضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا۔ ۲۰ پر اب بہت سے عضو ہیں لیکن بدن ایک ہی۔ ۲۱ آنکھہ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ میں تیری محتاج نہیں اور سر بھی پاؤں سے نہیں کہہ سکتا کہ میں تمہارا محتاج نہیں۔ ۲۲ بلکہ بدن میں وے عضو جو زیادہ کمزور معلوم ہوتے ہیں بہت ضرور ہیں۔ ۲۳ اور بدن کے اُن عضووں کو جنہیں ہم کم شوکت والے جانتے ہیں اُنہیں کو زیادہ عزت دیتے ہیں اور ہمارے بے ڈول عضو بہت خوش ڈول ہو جاتے ہیں۔ ۲۴ کیونکہ ہمارے خوش ڈول عضو اُس کے محتاج نہیں پر خدا نے اُن عضووں کو جن کی کمتی تھی زیادہ حرمت دے کے بدن کو مرکب کیا۔ ۲۵ تاکہ بدن میں[۱] اختلاف نہ ہووے بلکہ سارے عضو آپس میں ایک دوسرے کے ہمدرد رہیں۔ ۲۶ اور اگر ایک عضو کچھہ دکھہ پاتا ہی تو سارے عضو اُس کے ساتھہ دکھہ پاتے ہیں اور اگر ایک عضو عزت پاوے تو سارے عضو اُس کے ساتھہ خوش ہوتے ہیں۔ ۲۷ تم مل کے مسیح کے بدن ہو[۲۸] اور جدا جدا عضو ہو[۲۹] ۲۸ اور خدا نے کلیسیا میں کتنوں کو مقرر کیا[۳۰] پہلے رسولوں کو[۳۱] دوسرے نبیوں کو[۳۲] تیسرے اُستادوں کو بعد اُسکے کرامتیں[۳۳] تب چنگا کرنے کی قدرتیں[۳۴] مددگاریاں[۳۵] پیشوائیاں[۳۶] طرح طرح کی

۳۳ ۲۱ آیت ۳۴ ۲۲ آیت ۳۵ ۱ قرن ۴: ۱۹ ۳۶ ۱ قرن ۷: ۱۷ طیط ۱: ۵

۱ ۱ قرن ۱۴: ۱ و ۳۷ ۲ ۱ قرن ۶: ۱۱ افس ۲: ۱۱ و ۱۲ ۱ تسلا ۱: ۹ طیط ۳: ۳ ۱ پطر ۴: ۳ ۳ زبور ۱۱۵: ۵ ۴ مرقس ۹: ۳۹ ۱ یوحنا ۴: ۲ و ۳ ۵ متی ۱۶: ۱۷ یوحنا ۱۵: ۲۶ ۲ قرن ۳: ۵ ۶ روم ۱۲: ۴ وغیرہ عبر ۲: ۴ ۱ پطر ۴: ۱۰ ۷ افس ۴: ۴ ۸ روم ۱۲: ۶ و ۷ و ۸ افس ۴: ۱۱ ۹ افس ۱: ۲۳ ۱۰ روم ۱۲: ۶ و ۷ و ۸ ۱ قرن ۱۴: ۲۶ افس ۴: ۷ ۱ پطر ۴: ۱۰ و ۱۱ ۱۱ ۱ قرن ۲: ۶ و ۷ ۱۲ ۱ قرن ۱: ۵ اور ۱۳: ۲ ۲ قرن ۸: ۷ ۱۳ متی ۱۷: ۱۹ و ۲۰ ۱ قرن ۱۳: ۲ ۲ قرن ۴: ۱۳ ۱۴ مرقس ۱۶: ۱۸ یعقو ۵: ۱۴ ۱۵ ۲۸ و ۲۹ آیتیں مرقس ۱۶: ۱۷ گلت ۳: ۵ ۱۶ روم ۱۲: ۶ ۱ قرن ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۱ وغیرہ ۱۷ ۱ قرن ۱۴: ۲۹ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۱۸ اعما ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۶ ۱ قرن ۱۳: ۱ ۱۹ ۲ یوحنا ۳: ۸ عبر ۲: ۴

۲۰ روم ۱۲: ۶ ۱ قرن ۷: ۷ ۲ قرن ۱۰: ۱۳ افس ۴: ۷ ۲۱ روم ۱۲: ۴ و ۵ افس ۴: ۴ و ۱۶ ۲۲ ۲۷ آیت گلت ۳: ۱۶ ۲۳ گلت ۳: ۲۸ افس ۲: ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ قلس ۳: ۱۱

۲۴ روم ۶: ۵ ۲۵ یوحنا ۶: ۶۳ اور ۷: ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ ۲۶ ۲۸ آیت ۲۷ روم ۱۲: ۳ ۱ قرن ۳: ۵ ۱۱ آیت ۱ یونانی میں سخصمہ یعنے چیر ۲۸ روم ۱۲: ۵ افس ۱: ۲۳ اور ۴: ۱۲ اور ۵: ۲۳ و ۳۰ قلس ۱: ۲۴ ۲۹ افس ۵: ۳۰ ۳۰ افس ۴: ۱۱ ۳۱ افس ۲: ۲۰ اور ۳: ۵ ۳۲ اعما ۱۳: ۱ روم ۱۲: ۶ ۳۳ ۱۰ آیت ۳۴ ۹ آیت ۳۵ گن ۱۱: ۱۷ ۳۶ روم ۱۲: ۸ ۱ تمطا ۵: ۱۷ عبر ۱۳: ۱۷ و ۲۴

۲۹ زبانیں - کیا سب رسول ہیں کیا سب نبی ہیں کیا سب
۳۰ اُستاد ہیں کیا سب کرامتیں دکھاتے ہیں - کیا سب کو
چنگا کرنے کی قدرت ہی کیا طرح طرح کی زبانیں سب بولتے
۳۱ ہیں کیا سب ترجمہ کرتے ہیں - تم اچھی سے اچھی نعمتوں
کے مشتاق رہو ۳۲ پر میں ایک اور راہ جو اُنسے کہیں
بہتر ہی تمہیں بتلاتا ہوں +

باب ۱۳

اگر میں آدمی یا فرشتوں کی زبانیں بولوں ا اور
محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ
۲ ہوں - اور اگر میں نبوّت کروں اور اگر میں غیب کی سب باتیں
اور سارے علم جانوں ا اور میرا ایمان کامل ہو یہانتک
کہ میں پہاڑوں کو چلاؤں ۲ پر محبت نہ رکھوں تو میں کچھ
۳ نہیں ہوں - اور اگر میں اپنا سارا مال خیرات میں دے
ڈالوں ۳ یا اگر میں اپنا بدن دوں کہ جلایا جائے پر محبت
۴ نہ رکھوں تو مجھے کچھ فائدہ نہیں - محبت صابر ہی اور
ملائم ہی ۴ محبت ڈاہ نہیں کرتی محبت ۱۱ شیخی نہیں کرتی
۵ اور پھولتی نہیں - † بے موقع کام نہیں کرتی خود غرض
۶ نہیں ۵ غصّہ ور نہیں بدگمان نہیں - ناراستی سے خوش
۷ نہیں ۶ بلکہ راستی سے خوش ہی ۷ سب باتوں کو پی جاتی
ہی سب کچھ باور کرتی ہی سب چیز کی امید رکھتی ہی سب کی
۸ برداشت کرتی ہی ۸ محبت کبھی جاتی نہیں رہتی اگر نبوّتیں
ہیں تو موقوف ہونگی اگر زبانیں ہیں تو بند ہو جائینگی اگر
۹ علم ہی تو لاحاصل ہو جائیگا - کیونکہ ہمارا علم ناقص ہی ۹
۱۰ اور ہماری نبوّت ناتمام - پر جب کمال آویگا تو ناقص
۱۱ نیست ہو جائیگا - جب میں لڑکا تھا تب لڑکے کے مانند بولتا
تھا اور لڑکے کے مانند خیال کرتا تھا اور لڑکے کے مانند حجت
کرتا تھا پر جب جوان ہوا تب میں نے لڑکائی سے ہاتھ
۱۲ اُٹھایا - کہ اب ہم آئینہ سے ‡ دھندلاسا دیکھتے ہیں ۱۰
پر اُسوقت روبرو دیکھینگے ۱۱ - اِسوقت میرا علم ناقص ہی
پر اُسوقت میں بالکل جانونگا جس طرح کہ میں بھی پہچانا گیا - اب تو ایمان امید محبت یہہ تینوں موجود ۱۳
رہتی ہیں پر اُن میں جو بڑھکر ہی سو محبت ہی +

باب ۱۴

محبت کا پیچھا کرو اور روحانی نعمتوں کی آرزو
۲ رکھو ۱ خصوصاً اُس کی کہ تم نبوّت کرو ۲ کیونکہ جو
۱۱ بیگانہ زبان ۳ بولتا ہی وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ
خدا سے بولتا ہی کیونکہ کوئی نہیں † سمجھتا اگرچہ وہ
۳ روح سے بھید کی باتیں بولتا ہی - پر جو نبوّت کرتا ہی سو
آدمیوں سے اُن کی ترقی اور نصیحت اور تسلّی کے لئے
۴ بولتا ہی - جو بیگانہ زبان میں بولتا ہی سو اپنی ہی ترقی
۵ کرتا ہی پر جو نبوّت کرتا ہی کلیسیے کی ترقی کرتا ہی - تو بھی میں
چاہتا ہوں کہ تم سب طرح طرح کی زبانیں بولو پر خاصکر
چاہتا ہوں کہ نبوّت کرو کہ نبوّت کرنیوالا اُس سے جو
طرح طرح کی زبانیں بولتا ہی بڑا ہی اگر وہ ترجمہ اِسلئے نہ کرے
۶ کہ کلیسیا ترقی پاوے - اب اے بھائیو اگر میں طرح طرح
کی زبانیں بولتا ہوا تمہارے پاس آؤں اور الہام ۴
یا علم یا نبوّت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہوں تو تم کو
۷ مجھ سے کیا فائدہ ہوگا - چنانچہ بے جان چیزیں جنسے
آوازیں نکلتی ہیں جیسے بانسری یا بربط اگر اُن کے
بولوں میں تفاوت نہ ہو تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہی کیونکر
۸ بوجھا جائیگا - اور اگر نرسنگے کے بول دبدھے کے ساتھ
۹ ہوں تو کون آپ کو لڑائی کے لئے طیار کریگا - ویسے
ہی تم بھی اگر زبان سے واضح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا
ہی کیونکر سمجھا جائیگا تم ہوا سے بک بک کرنیوالے ٹھہروگے
۱۰ کتنی کتنی زبانیں طرح طرح کی دنیا میں اغلب نہ ہونگی
۱۱ اور اُن میں سے کوئی بے معنی نہیں - پر اگر وہ زبان
مجھے نہ آتی ہو تو میں بولنے والے کے آگے اجنبی ٹھہرونگا
۱۲ اور بولنیوالا میرے آگے اجنبی ٹھہریگا - پس جب کہ تم
‡ روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی بڑھتی
۱۳ چاہو تا کہ کلیسیے کی ترقی کر سکو - چنانچہ وہ جو بیگانہ

---

۳۲ ۱ قرن ۱۴ : ۱ و ۳۹

۱ ۱ قرن ۱۲ : ۸ و ۹ و ۱۰ و ۲۸ اور ۱۴ : ۱ وغیرہ دیکھو متی ۷ : ۲۲
۲ متی ۱۷ : ۲۰ مرقس ۱۱ : ۲۳ لوقا ۱۷ : ۶
۳ متی ۶ : ۱ و ۲
۴ امثا ۱۰ : ۱۲ ۱ پطر ۴ : ۸
۱۱ یا اَتاولی نہیں کرتی
† یا نازیبا نہیں کرتی
۵ ۱ قرن ۱۰ : ۲۴ فلپ ۲ : ۴
۶ زبور ۱۰ : ۳ روم ۱ : ۳۲
۷ ۲ یوحنا ۴
۸ روم ۱۵ : ۱ گلت ۶ : ۲ ۲ تمط ۲ : ۲۴
۹ ۱ قرن ۸ : ۲
‡ یونانی میں پہیلی میں
۱۰ ۲ قرن ۳ : ۱۸ اور ۵ : ۷ فلپ ۳ : ۱۲
۱۱ متی ۱۸ : ۱۰ ۱ یوحنا ۳ : ۲

۱ ۱ قرن ۱۲ : ۳۱
۲ گن ۱۱ : ۲۵ و ۲۹
۱۱ یونانی میں کوئی زبان بولتا
۳ اعما ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۶
† یونانی میں سُنتا
اعما ۲۲ : ۹ بمقابلہ اعما ۹ : ۷ کے
۴ ۲۶ آیت
‡ یونانی میں روحوں کی بابت آرزومند ہو

۱۴ زبان میں بولتا ہو دعا مانگے کہ ترجمہ بھی کر سکے۔ کیونکہ
اگر میں کسی بیگانہ زبان میں دعا مانگوں تو میری روح
۱۵ دعا مانگتی ہے پر میری عقل بیکار ہے۔ پس میں کیا کروں میں
روح سے دعا مانگونگا اور عقل سے بھی دعا مانگونگا اور
میں روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا
۱۶ نہیں تو اگر تو روح سے برکت کی بات بولے تو وہ جو
ان پڑھے کی جگہ میں بیٹھا ہے تیری شکر گذاری پر آمین
کیونکر کہیگا جس حال کہ جو کچھ تو کہتا ہے وہ اُسے نہیں جانتا
۱۷ تو تو اچھی طرح شکر کرتا ہے پر دوسرا ترقی نہیں پاتا۔ میں اپنے
۱۸ خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم سبھوں سے زیادہ زبانیں بولتا
۱۹ ہوں۔ لیکن میں کلیسیئے میں پانچ باتیں اپنی عقل سے بولنا
اُس نیت سے کہ اوروں کو سکھاؤں اُن دس ہزار
باتوں سے جو کسی بیگانہ زبان میں بولوں زیادہ پسند کرتا ہوں
۲۰ اے بھائیو تم عقل میں لڑکے نہ بنے رہو تم بدی میں لڑکے
۲۱ رہو پر عقل میں جوان ہو۔ شریعت میں لکھا ہے کہ
خداوند کہتا ہے میں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹھوں سے اِس
۲۲ قوم کے ساتھ بولونگا تو بھی وے میری نہ سنینگے پس
طرح طرح کی زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ
بے ایمانوں کے واسطے نشان ہیں پر نبوّت بے ایمانوں کے
۲۳ لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لئے ہے۔ پس اگر ساری کلیسیا
ایک مقام میں جمع ہو اور سب کے سب طرح طرح کی زبانیں
بولیں اور ان پڑھے یا بے ایمان لوگ اندر آویں تو کیا
۲۴ وے نہ کہینگے کہ یہہ دیوانے ہیں پر اگر سب نبوّت کریں
اور کوئی بے ایمان یا ان پڑھوں میں سے کوئی اندر آجاوے
تو ہر ایک کی بات سے قائل ہو گا ہر ایک سے پرکھا جائیگا
۲۵ اور یوں اُس کے دل کے بھید سب ظاہر ہونگے تب وہ
مُنہ کے بھل گر کے خدا کو سجدہ کریگا اور کہیگا کہ خدا
۲۶ بیشک تمہارے بیچ ہے پس اے بھائیو کیا ہے کہ جب تم
اکٹھے ہوتے ہو تو تم میں ہر ایک کے ساتھ زبور یا کوئی
تعلیم یا بیگانہ زبان یا الہام یا ترجمہ ہے چاہئے کہ سب کچھ
۲۷ دینداری میں ترقی کے لئے ہووے اگر کوئی کسی
زبان میں بولے تو دو دو اور نہایت ہو تو تین تین ایک ایک
۲۸ کر کے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے۔ پر اگر کوئی ترجمہ
کرنیوالا نہ ہو تو وہ کلیسیئے میں چپکا رہے اور اپنے اور خدا
۲۹ سے بولے۔ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی
۳۰ تجویز کریں پر اگر کوئی بات دوسرے پر جو بیٹھا ہے کھل
۳۱ جاوے تو پہلا چپکا رہے کیونکہ تم سب کے سب
ایک ایک کر کے نبوّت کر سکتے ہو تاکہ سب سیکھیں اور
۳۲ سب تسلّی پاویں۔ اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے
۳۳ تابع ہیں۔ کیونکہ خدا بے انتظامی کا بانی نہیں پر سلامتی
کا ہے جیسی مقدّس لوگوں کی ساری کلیسیاؤں میں ہے
۳۴ تمہاری عورتیں کلیسیئے میں چپکی رہیں کہ اُنہیں بولنے
کا حکم نہیں ہے بلکہ چاہئے کہ فرمانبردار رہیں جس طرح
۳۵ شریعت میں بھی لکھا ہے اور اگر وے کچھ سیکھا چاہیں
تو گھر میں اپنے خصم سے پوچھیں کیونکہ شرم کی بات ہے
۳۶ کہ عورتیں کلیسیئے میں بولیں۔ کیا خدا کا کلام تمہیں سے
۳۷ نکلا یا صرف تمہیں تک پہنچا ہے۔ اگر کوئی اپنے تئیں نبی
یا روحانی جانے تو چاہئے کہ وہ اقرار کرے کہ یہہ باتیں جو
۳۸ میں تمہیں لکھتا ہوں خداوند کے حکم ہیں اور اگر
۳۹ کوئی نہ جانے تو نہ جانے۔ غرض اے بھائیو نبوّت
کرنے کی آرزو رکھو لیکن طرح طرح کی زبانیں بولنے سے
۴۰ منع نہ کرو۔ ساری باتیں درستی اور ترتیب کے ساتھ
ہوویں +

باب ۱۵ اب اے بھائیو میں تمہیں اُسی انجیل کی بات جتاتا
ہوں جس کی خوشخبری میں نے تمہیں دی اور تم نے
۲ پائی اور اُسپر قائم ہو اُسی کے سبب تم بچ بھی جاتے
ہو اگر وہ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی یاد رکھو
۳ نہیں تو تمہارا ایمان لانا بیفایدہ ہے کیونکہ میں نے

ا ول باتوں میں وہی تمکو سونپی [۵] جو میں نے بھی پائی [۶] کہ
جیسا کہ کتابوں میں لکھا ہی مسیح ہمارے گناہوں کے واسطے
۴ موا [۷] اور گاڑا گیا اور تیسرے دن کتابوں کے موافق جی
۵ اُٹھا [۸] اور کیفاس کو [۹] اور اُس کے بعد بارہوں کو دکھائی
۶ دیا [۱۰] بعد اُسکے پانچ سو بھائیوں سے زیادہ کو جنہیں وہ
ایکبارہ دکھائی دیا اکثر اُن میں سے اب تک موجود ہیں
۷ پر کئی ایک سو گئے ۔ پھر یعقوب کو دکھائی دیا پھر سارے
۸ رسولوں کو [۱۱] اور سب کے پیچھے مجھکو بھی [۱۲] جو ادھورے
۹ دنوں کا پیدا ہوں دکھائی دیا ۔ کہ میں رسولوں میں سب
سے چھوٹا ہوں [۱۳] اور اِس لائق نہیں کہ رسول کہلاؤں
۱۰ اسواسطے کہ میں نے خدا کے کلیسیئے کو ستایا [۱۴] پر میں جو
کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں [۱۵] اور اُسکا فضل جو مجھ پر
ہوا سو بے فایدہ نہ ہوا پر میں نے اُن سب سے زیادہ
محنت کی [۱۶] نہ میں نے بلکہ خدا کے فضل نے جو میرے
۱۱ ساتھ تھا [۱۷] پس کیا میں کیا وے ایسی منادی کرتے
۱۲ ہیں اور تم ویساہی ایمان لائے ہو ۔ اب اگر منادی
کیجاتی ہی کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تم میں سے کئی
۱۳ ایک کیوں کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت نہ ہوگی جب
۱۴ مُردوں کی قیامت نہیں تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا [۱۸] اور
اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی عبث ہی اور تمہارا
۱۵ ایمان بھی عبث ۔ بلکہ ہم خدا کے جھوٹھے گواہ بھی ٹھہرے
کیونکہ ہم نے خدا کی بابت گواہی دی کہ اُس نے مسیح کو
پھر جلایا ہی [۱۹] جسکو اُسنے نہیں اُٹھایا اگر مُردے نہیں
۱۶ اُٹھتے ۔ کیونکہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے تو مسیح بھی نہیں اُٹھا
۱۷ اور اگر مسیح نہیں اُٹھا تو تمہارا ایمان بیفایدہ ہی تم اب تک
۱۸ اپنے گناہوں میں گرفتار ہو [۲۰] پھر وے بھی جو مسیح میں
۱۹ ہو کے سو گئے ہیں ہو نیست ہوئے ۔ اگر ہم صرف اِسی
زندگی میں مسیح سے امید رکھتے ہیں تو ہم سارے آدمیوں سے

۲۰ کم بخت ہیں [۲۱] پر اب مسیح تو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی [۲۲]
۲۱ اور اُن میں جو سو گئے ہیں پہلا پھل [۲۳] ہوا ۔ کہ جب آدمی
کے سبب سے موت ہی [۲۴] تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں
۲۲ کی قیامت بھی ہی [۲۵] کیونکہ جیسا آدم میں شامل ہو کے
سب مرتے ہیں ویساہی مسیح میں شامل ہو کے سب
۲۳ جلائے جائینگے ۔ لیکن ہر ایک اپنی اپنی نوبت میں پہلا
۲۴ پھل مسیح پھر وے جو مسیح کے ہیں اُسکے آنے پر [۲۶] بعد
اُسکے آخرت ہی تب وہ بادشاہت خدا کے جو باپ ہی
سپرد کریگا [۲۷] اور ساری حکومت اور سارے اختیار و قدرت
۲۵ کو نیست کر دیگا ۔ کیونکہ جب تک کہ وہ سارے دشمنوں
کو اپنے پانوں تلے نہ لاوے ضرور ہی کہ سلطنت کرے [۲۸]
۲۶ ۲۷ موت بھی جو آخری دشمن ہی نیست ہوگی [۲۹] کہ اُسنے سب کچھ
اُسکے پانوں تلے کر دیا ہی [۳۰] مگر جب کہ وہ کہتا ہی کہ سب
کچھ اُسکے تابع میں کر دیا تو ظاہر ہی کہ وہی الگ رہا جسنے
۲۸ سب کچھ اُسکے تابع میں کر دیا ۔ اور جب سب کچھ اُسکے
تابع میں آویگا [۳۱] تب بیٹا آپ ہی اُسکا تابعدار ہو جاویگا
جسنے سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں تاکہ خدا سب میں
۲۹ سب کچھ ہووے [۳۲] نہیں تو وے جو کہ مُردوں کے
اوپر بپتسما پاتے ہیں سو کیا کرینگے اگر مُردے مطلق
نہ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اوپر بپتسما پاتے ہیں ۔
۳۰ اور پھر ہم کیوں ہر گھڑی خطرے میں پڑے ہیں [۳۳]
۳۱ مجھے [۱۱] تمہارے اِس فخر کی [۳۴] جو ہمارے خداوند
۳۲ مسیح یسوع سے ہی قسم کہ میں ہر روز مرتا ہوں [۳۵] اگر میں
آدمی کی طرح افسس میں درندوں کے ساتھ لڑا [۳۶]
تو مجھے کیا فایدہ اگر مردے نہ اُٹھیں پس آؤ کھاویں
۳۳ پیویں [۳۷] کہ کل کے دن مرینگے ۔ تم فریب نہ کھاؤ بُری
۳۴ صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑتی ہیں [۳۸] تم راستی کرنے
کے لئے جاگو [۳۹] اور گناہ نہ کرو کہ کتنوں میں خدا کی
پہچان نہیں ہی [۴۰] میں تمہیں شرم دلانے کو [۴۱] یہہ کہتا ہوں

۵ ا قرن ۱۱ : ۲ و ۲۳
۶ گلت ۱ : ۲۱
۷ زبور ۲۲ : ۱۵ وغیرہ
یسعیہ ۵۳ : ۵ و ۶ وغیرہ
دان ۹ : ۲۶
ذکر ۱۳ : ۷
لوقا ۲۴ : ۲۶ و ۴۶
اعم ۳ : ۱۸
اور ۲۶ : ۲۳
ا پطر ۱ : ۱۱
اور ۲ : ۲۴
۸ زبور ۲ : ۷
اور ۱۶ : ۱۰
یسعیہ ۵۳ : ۱۰
ہوسیع ۶ : ۲
لوقا ۲۴ : ۲۶ و ۴۶
اعم ۲ : ۲۵ — ۳۱
اور ۱۳ : ۳۳ و ۳۴ و ۳۵
اور ۲۶ : ۲۲ و ۲۳
ا پطر ۱ : ۱۱
۹ لوقا ۲۴ : ۳۴
۱۰ امتی ۲۸ : ۱۷
مرقس ۱۶ : ۱۴
لوقا ۲۴ : ۳۶
یوحنا ۲۰ : ۱۹ و ۲۶
اعم ۱۰ : ۴۱
۱۱ لوقا ۲۴ : ۵۰
اعم ۱ : ۳ و ۴
۱۲ اعم ۹ : ۴ و ۱۷
اور ۲۲ : ۱۴ و ۱۸
ا قرن ۹ : ۱
۱۳ افس ۳ : ۸
۱۴ اعم ۸ : ۳
اور ۹ : ۱
گلت ۱ : ۱۳
فلپ ۳ : ۶
اتمط ۱ : ۱۳
۱۵ افس ۳ : ۷ و ۸
۱۶ ۲ قرن ۱۱ : ۲۳
اور ۱۲ : ۱۱
۱۷ امتی ۱۰ : ۲۰
روم ۱۵ : ۱۸ و ۱۹
۲ قرن ۳ : ۵
گلت ۲ : ۸
افس ۳ : ۷
فلپ ۲ : ۱۳

۲۱ ۲ تمط ۳ : ۱۲
۲۲ ا پطر ۱ : ۳
۲۳ اعم ۲۶ : ۲۳ و ۲۳ آیت
قلس ۱ : ۱۸
مکاش ۱ : ۵
۲۴ روم ۵ : ۱۲ و ۱۷
۲۵ یوحنا ۱۱ : ۲۵
روم ۶ : ۲۳
۲۶ ۲۰ آیت
ا تسلہ ۴ : ۱۵ و ۱۶ و ۱۷
۲۷ دان ۷ : ۱۴ و ۲۷
۲۸ زبور ۱۱۰ : ۱
اعم ۲ : ۳۴ و ۳۵
افس ۱ : ۲۲
عبر ۱ : ۱۳
اور ۱۰ : ۱۳
۲۹ ۲ تمط ۱ : ۱۰
مکاش ۲۰ : ۱۴
۳۰ زبور ۸ : ۶
متی ۲۸ : ۱۸
عبر ۲ : ۸
ا پطر ۳ : ۲۲
۳۱ فلپ ۳ : ۲۱
۳۲ ا قرن ۳ : ۲۳
اور ۱۱ : ۳
۳۳ ۲ قرن ۱۱ : ۲۶
گلت ۵ : ۱۱
۱۱ بعضے نسخوں میں ہمارے پایا جاتا
۳۴ ا تسلہ ۲ : ۱۹
۳۵ روم ۸ : ۳۶
ا قرن ۴ : ۹
۲ قرن ۴ : ۱۰ و ۱۱
اور ۱۱ : ۲۳
۳۶ ۲ قرن ۱ : ۸
۳۷ واعظ ۲ : ۲۴
یسعیہ ۲۲ : ۱۳
اور ۵۶ : ۱۲
لوقا ۱۲ : ۱۹
۳۸ ا قرن ۵ : ۶
۳۹ روم ۱۳ : ۱۱
افس ۵ : ۱۴
۴۰ ا تسلہ ۴ : ۵
۴۱ ا قرن ۶ : ۵

۱۸ ا تسلہ ۴ : ۱۴ ۱۹ اعم ۲ : ۲۴ و ۳۲ اور ۴ : ۱۰ و ۳۳ اور ۱۳ : ۳۰ ۲۰ روم ۴ : ۲۵

۳۵ شاید کوئی کہے کہ مُردے کسطرح اُٹھتے ہیں اور کس جسم کے ساتھ آتے ہیں۔ ۳۶ اَے نادان جو چیز تو بوتا ہی اگر وہ نہ مرے تو کبھی جلائی نہ جائیگی ہے ۳۷ اور یہہ جو تو بوتا ہی وہ جسم نہیں ہی جو ہو ویگا بلکہ نرا ایک دانہ ہی خواہ گیہوں خواہ کچھہ اَور کا۔ ۳۸ پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاہا ایک جسم دیتا ہی اور ہر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم۔ ۳۹ سب گوشت ایک طرح کے گوشت نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اَور ہی اور چارپایوں کا گوشت اور ہی مچھلیوں کا گوشت اَور ہی پرندوں کا گوشت اور۔ ۴۰ اور آسمانی جسم بھی ہیں اور خاکی بھی ہیں پر آسمانیوں کا جلال اَور ہی خاکیوں کا اَور۔ ۴۱ آفتاب کا جلال اور ہی اور ماہتاب کا جلال اَور اور ستاروں کا جلال اور ہی کہ ستارہ ستارہ سے جلال کی نسبت فرق رکھتا ہی۔ ۴۲ مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہی وہ فنا میں بویا جاتا اور بقا میں اُٹھتا ہی ۴۳ بے حرمتی میں بویا جاتا ہی اور جلال میں اُٹھتا ہی کمزوری میں بویا جاتا ہی زورآوری میں اُٹھتا ہی۔ ۴۴ نفس والا جسم بویا جاتا ہی اور روحانی جسم اُٹھتا ہی ایک نفس والا جسم ہی اور ایک روحانی جسم۔ ۴۵ چنانچہ لکھا ہی کہ پہلا آدمی یعنے آدم جیتی جان ہوا اور پچھلا آدم جلانیوالی روح ہوا ۴۶ لیکن روحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفس والا بعد اُسکے روحانی۔ ۴۷ پہلا آدمی زمین سے خاکی ہی دوسرا آدمی خداوند آسمان سے ہی۔ ۴۸ جیسا خاکی ویسے وے بھی جو خاکی ہیں اور جیسا آسمانی ویسے وے بھی جو آسمانی ہیں ۴۹ اور جسطرح ہم نے خاکی کی صورت پائی ہی ہم آسمانی کی صورت بھی پاوینگے ۵۰ اَی بھائیو میں اب یہہ کہتا ہوں کہ جسم اور خون خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا بقا کا وارث ہو سکتا ہی۔ ۵۱ دیکھو میں تمہیں ایک بھید کی بات کہتا ہوں کہ ہم سب سوئینگے نہیں پر ہم سب بدل جائینگے ۵۲ ایک دم میں ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت کہ نرسنگا تو پھونکا جائیگا اور مُردے اُٹھہ کے غیر فانی ہونگے اور ہم بھی بدل جائینگے۔ ۵۳ کیونکہ ضرور ہی کہ یہہ فانی بقا کو پہنے اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو پہنے ۵۴ اور جب یہہ فانی غیر فانی کو اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو پہن چکیگا تب وہ بات جو لکھی ہی پوری ہوگی کہ فتح نے موت کو نگل لیا ۵۵ اَی موت تیرا ڈنک کہاں اَی قبر تیری فتح کہاں ۵۶ موت کا ڈنک گناہ ہی اور گناہ کا زور شریعت ہی ۵۷ پر شکر خدا کا جس نے ہمیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشی ۵۸ پس اَی میرے عزیز بھائیو تم ثابت قدم اور پایدار رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ ترقی کرتے رہو یہہ جانکر کہ تمہاری محنت خداوند میں بیفایدہ نہیں ہی ❊

باب ۱۶

۱ اب اُس چندے کی بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے ہی جیسا میں نے گلتیہ کی کلیسیاؤں کو حکم کیا ویسا تم بھی کرو۔ ۲ کہ ہر ہفتے کے پہلے دن تم میں سے ہر کوئی اپنی آمدنی کے موافق جہانتک فایدہ اُٹھایا کچھہ جمع کرکے اپنے پاس رکھے تاکہ جب میں آؤں تو چندا کرنا نہ پڑے۔ ۳ اور میں آکے اُنہیں جنکو تم معتبر ٹھہراؤگے تمہارے فیض کا پھل خطوں کے ساتھہ یروشلم میں لیجانے کو بھیجونگا۔ ۴ اور اگر میرا بھی جانا مناسب ہوگا تو وے میرے ساتھہ جائینگے ۵ اور جب میں مقدونیہ میں ہوکے نکلونگا کہ البتہ مقدونیہ میں سیر کرکے جاؤنگا ۶ تب تمہارے پاس آؤنگا شاید میں تمہارے پاس ٹھہروں بلکہ جاڑا بھی کاٹوں تاکہ تم مجھے آگے جہاں میرا جانا ہو روانہ کرو ۷ کہ میں نہیں چاہتا کہ اب راہ ہی میں تمہاری ملاقات کروں پر امیدوار ہوں کہ اگر خداوند اجازت دے تو کچھہ دن تمہارے

۸ پاس رہوں۔ اور میں پنتیکوست کے دن تک افسس میں رہونگا
۹ کہ ایک بڑا دروازہ جس سے ایک بڑے کام میں دخل پاتا ہی میرے
لئے کھلا ہی[۸] اور مخالف بہت سے ہیں[۹]
۱۰ اور اگر تمطاؤس آوے[۱۰] تو[۱۱] اُس کی خبر لو تاکہ وہ تمہارے پاس بیخوف
۱۱ رہے کہ وہ میری طرح خداوند کا کام کرتا ہی[۱۲] پس کوئی
اُسکو حقیر نہ جانے[۱۳] بلکہ تم اُسکو سلامت[۱۴] اِدھر کو روانہ
کیجیو کہ میرے پاس پہنچے کیونکہ میں راہ دیکھتا ہوں کہ وہ
۱۲ بھائیوں سمیت آوے۔ رہا اپلوس[۱۴] بھائی سو میں نے
اُس سے بہت التماس کیا کہ وہ تمہارے پاس بھائیوں
کے ساتھ جائے پر اُسکا ارادہ اب کے مطابق نہ تھا کہ
۱۳ جاوے پر جب فرصت پاویگا تو جاویگا۔ جاگتے رہو[۱۵]
۱۴ ایمان میں قائم ہو[۱۶] مردانگی کرو زور آور ہو[۱۷] تمہاری
۱۵ سب باتیں محبت کے ساتھ ہوں[۱۸] اے بھائیو میں تم
سے عرض کرتا ہوں (کہ تم ستفناس[۱۹] کے خاندان کو
جانتے ہو کہ وہ اخایہ کا پہلا پھل ہی[۲۰] اور وے مقدس
۱۶ لوگوں کی خدمت[۲۱] کرنے کو مستعد رہے ہیں) سو تم
ایسے لوگوں کے اور ہر ایک کے جو کام اور محنت[۲۲] میں ہمارے
۱۷ شریک ہوں فرمانبردار رہو[۲۳] اور میں ستفناس اور
فورتوناتس اور اخائکس کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ
۱۸ اُنہوں نے تم سے جو کم ہوا سو بھر دیا[۲۴] کہ اُنہوں نے
میری اور تمہاری روح کو تازہ کیا[۲۵] اِسلئے تم ایسوں کو
۱۹ مانو[۲۶] اور آسیا کی کلیسائیں تمہیں سلام کہتی ہیں اور
اکولا اور پرسقلا کلیسیے سمیت جو اُنکے گھر میں ہی[۲۷]
تمہیں خداوند کے واسطے بہت بہت سلام کہتے ہیں۔
۲۰ سارے بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں تم پاک بوسہ لیکے[۲۸]
۲۱ آپس میں سلام کرو۔ سلام مجھ پولس کا اپنے ہاتھ سے[۲۹]
۲۲ اگر کوئی خداوند یسوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا[۳۰] وہ
۲۳ حرم کیا جاوے[۳۱] مارانا تا[۳۲] خداوند یسوع مسیح
۲۴ کا فضل تم پر ہووے[۳۳] میری محبت تم سب کے ساتھ
مسیح یسوع میں ہو۔ آمین ÷

یہہ پہلا خط قرنتیوں کو لکھا ہوا فلپی سے ستفناس
اور فورتوناتس اور اخائکس اور تمطاؤس کے ہاتھ بھیجا گیا ÷

۸ ا عمہ ۱۴ : ۲۷ — ۲ قرن ۲ : ۱۲ — قلس ۴ : ۳ — مکاشفہ ۳ : ۸
۹ ا عمہ ۱۹ : ۹
۱۰ اعمہ ۱۹ : ۲۲ — ا قرن ۴ : ۱۷
۱۱ یا خبردار ہو یونانی میں دیکھو یا نگاہ کرو
۱۱ روم ۱۶ : ۲۱ — فلپ ۲ : ۲۰ و ۲۲ — ا تسلو ۳ : ۲
۱۲ ا تمطا ۴ : ۱۲
۱۳ اعمہ ۱۵ : ۳۳
۱۴ ا قرن ۱ : ۱۲ اور ۳ : ۵
۱۵ متی ۲۴ : ۴۲ اور ۲۵ : ۱۳ — ا تسلو ۵ : ۶ — ا پطر ۵ : ۸
۱۶ ا قرن ۱۵ : ۱ — فلپ ۱ : ۲۷ اور ۴ : ۱ — ا تسلو ۳ : ۸ — ۲ تسلو ۲ : ۱۵
۱۷ ا فس ۶ : ۱۰ — قلس ۱ : ۱۱
۱۸ ا قرن ۱۴ : ۱ — ا پطر ۴ : ۸
۱۹ ا قرن ۱ : ۱۶
۲۰ روم ۱۶ : ۵
۲۱ ۲ قرن ۸ : ۴ اور ۹ : ۱ — عبر ۶ : ۱۰
۲۲ عبر ۶ : ۱۰
۲۳ عبر ۱۳ : ۱۷
۲۴ ۲ قرن ۱۱ : ۹ — فلپ ۲ : ۳۰ — فلیم ۱۳
۲۵ قلس ۴ : ۸
۲۶ فلپ ۲ : ۲۹ — ا تسلو ۵ : ۱۲
۲۷ روم ۱۶ : ۵ و ۱۵ — فلیم ۲
۲۸ روم ۱۶ : ۱۶
۲۹ قلس ۴ : ۱۸ — ۲ تسلو ۳ : ۱۷
۳۰ افس ۶ : ۲۴
۳۱ گلت ۱ : ۸ و ۹
۳۲ یا خداوند آتا ہی
۳۲ یہود ۱۴ : ۱۵
۳۳ روم ۱۶ : ۲۰

پولس رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو

باب ۱

پولس کی جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول
ہی[۱] اور بھائی تمطاؤس کی جانب سے خدا کی کلیسیے کو
جو قرنتس میں ہی اُن سب مقدس لوگوں سمیت[۲] جو
۲ تمام اخایہ میں ہیں فضل اور سلامتی ہمارے باپ
خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لئے
۳ ہووے[۳] مبارک ہی وہ خدا جو ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا باپ[۴] اور رحمتوں کا بانی اور ساری تسلّی کا خدا
۴ ہی۔ وہی ہماری ہر ایک مصیبت میں ہمکو تسلّی دیتا ہی تاکہ
ہم اُس ہی تسلّی کے سبب جو ہمیں خدا سے ملتی ہی اُن کو
۵ بھی جو کسیطرح کی مصیبت میں ہیں تسلّی دے سکیں۔ کیونکہ

۱ ا قرن ۱ : ۱ — افس ۱ : ۱ — قلس ۱ : ۱ — ا تمطا ۱ : ۱ — ۲ تمطا ۱ : ۱
۲ فلپ ۱ : ۱ — قلس ۱ : ۲
۳ روم ۱ : ۷ — ا قرن ۱ : ۳ — گلت ۱ : ۳ — فلپ ۱ : ۲ — قلس ۱ : ۲ — ا تسلو ۱ : ۱ — ۲ تسلو ۱ : ۲ — فلیم ۳
۴ افس ۱ : ۳ — ا پطر ۱ : ۳

جسطرح مسیح کے دُکھ ہم پر بڑھتے جاتے ہیں اُسیطرح ہماری تسلّی بھی مسیح کے سبب سے بڑھتی ہی۔ ۶ اور ہم اگر مصیبت اُٹھاتے ہیں تو تمہاری تسلّی اور نجات کے واسطے ہی جو تمہارے اُن دُکھوں کی جنہیں ہم بھی سہتے ہیں برداشت کرنے سے اثر کرتی ہی اور اگر ہم تسلّی پاتے ہیں تو تمہاری تسلّی اور نجات کیواسطے ہی۔ ۷ اور ہماری امید تمہاری بابت مضبوط ہی کہ ہم جانتے ہیں کہ جس طرح تم دُکھوں میں شریک ہو اُسی طرح تسلّی میں بھی ہوگے۔ ۸ کیونکہ ای بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تم ہماری اُس مصیبت سے جو اسیہ میں ہم پر پڑی ناواقف رہو کہ ہم طاقت سے باہر بہت ہی دب گئے یہانتک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھویا۔ ۹ بلکہ اپنے اوپر قتل کا حکم یقین کر چکے تھے تاکہ ہم نہ اپنا بلکہ خدا کا جو مُردوں کو جلاتا ہی بھروسا رکھیں۔ ۱۰ اُسنے ہم کو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑاتا بھی ہی اور ہم کو اُس سے یہہ امید ہی کہ وہ آگے کو بھی چھڑادیگا۔ ۱۱ اور تم بھی ملکے دعا سے ہمارے مددگار ہو تاکہ اُس نعمت کے سبب جو بہت سے لوگوں کی دعا سے ہمکو ملی بہت سے لوگ شکر بھی ہماری طرف سے کریں۔ ۱۲ کیونکہ ہمارا فخر یہہ ہی کہ ہمارا دل گواہی دیتا ہی کہ ہم نے خدا کی صفائی اور سچائی کے ساتھ جسمانی حکمت سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے دنیا میں گذران کی خاصکر تمہارے درمیان۔ ۱۳ کیونکہ ہم اور باتیں تمہیں نہیں لکھتے مگر وہی جنہیں تم پڑھتے اور مانتے ہو اور مجھے امید ہی کہ تم آخر تک مانتے رہوگے۔ ۱۴ چنانچہ تم نے ہم کو بھی ایک طور پر مان لیا ہی کہ ہم تمہارے فخر ہیں جیسے خداوند یسوع کے دن تم بھی ہمارے۔ ۱۵ اور میں نے اسی بھروسے پر پہلے تمہارے پاس آنیکا ارادہ کیا تاکہ تم دوسری نعمت پاؤ۔ ۱۶ اور پھر تم پاس ہو کر مقدونیہ کو جاؤں اور مقدونیہ سے پھر تمہارے پاس آؤں اور کہ تم مجھے آگے یہودیہ

۵ اعمـ ۹ : ۴ — ۲ قرن ۴ : ۱۰ — قلس ۱ : ۲۴
۶ ۲ قرن ۴ : ۱۵
۷ روم ۸ : ۱۷ — ۲ تمط ۲ : ۱۲
۸ اعمـ ۱۹ : ۲۳ — ۱ قرن ۱۵ : ۳۲ — اور ۱۶ : ۹
۹ یرم ۱۷ : ۵ و ۷
۱۰ ۲ پطر ۲ : ۹
۱۱ روم ۱۵ : ۳۰ — فلپ ۱ : ۱۹ — فلیم ۲۲
۱۲ ۲ قرن ۴ : ۱۵
۱۳ ۲ قرن ۲ : ۱۷ — اور ۴ : ۲
۱۴ ۱ قرن ۲ : ۴ و ۱۳
۱۵ ۲ قرن ۵ : ۱۲
۱۶ فلپ ۲ : ۱۶ — اور ۴ : ۱ — ۱ تسلن ۲ : ۱۹ و ۲۰
۱۷ ۱ قرن ۴ : ۱۹
۱۸ روم ۱ : ۱۱
۱۹ ۱ قرن ۱۶ : ۵ و ۶

کو پہنچاؤ۔ ۱۷ پس میں نے جو یہہ ارادہ کیا تو کیا ہلکاپن سے کیا یا جو ارادہ میں کرتا ہوں سو کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں کہ ہاں ہاں اور نہیں نہیں بھی میری بات میں ہو۔ ۱۸ پر خدائے برحق جانتا ہی کہ ہماری جو بات تم سے تھی سو ہاں اور نہیں نہ ٹھہری۔ ۱۹ کہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہم نے یعنے میں نے اور سلوانس اور تمطاؤس نے تمہارے بیچ کی سو ہاں اور نہیں نہ ٹھہرا بلکہ ہاں اُس سے ٹھہرا۔ ۲۰ کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہیں سب اُس سے ہاں اور اُس سے آمین ہیں تاکہ ہمارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔ ۲۱ اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح میں قائم کرتا ہی اور جسنے ہم کو ممسوح کیا سو خدا ہی۔ ۲۲ اور اُسنے ہم پر مُہر بھی کی اور روح کا بیعانہ ہمارے دلوں میں دیا۔ ۲۳ غرض میں خدا کو اپنے دل پر گواہ لاتا ہوں کہ میں نے تم پر رحم کیا کہ ابتک قرنتس میں نہیں آیا۔ ۲۴ لیکن ہم تمہارے ایمان پر خداوندی نہیں کرتے بلکہ تمہاری خوشی کے مددگار ہیں کیونکہ تم ایمان سے قائم رہتے ہو ✦

باب ۲

میں نے اپنے دل میں یہہ ٹھانا کہ میں تمہارے پاس پھر کے غمگین نہ آؤں۔ ۲ کیونکہ اگر میں تمہیں غمگین کروں تو کون سوا اُس کے جسے میں نے غمگین کیا مجھے خوش کر سکتا ہی۔ ۳ اور میں نے تم کو یہہ لکھا تا نہووے کہ میں آکر اُنسے جن سے چاہتا کہ میں خوش ہوؤں غمگین ہوؤں کہ تم سبھوں کی طرف سے مجھے یقین ہی کہ جو میری خوشی ہی سو وہی خوشی تم سبھوں کی ہی۔ ۴ کیونکہ میں نے بڑی مصیبت اور دلگیری سے بہت سے آنسو بہا بہا کر تمہیں لکھا اور اسواسطے نہیں کہ تم غمگین ہو پر اسواسطے کہ تم میری اُس بڑی محبت کو جو تم سے ہی جانو۔ ۵ اور اگر کسی نے غمگین کیا تو اُسنے مجھی کو نہیں غمگین کیا بلکہ ایک طور پر تم سب کو بھی میں اُسپر زیادہ بوجھ ڈالنے

۲۰ ۱ قرن ۱۰ : ۲
۲۱ مرقس ۱ : ۱ — لوقا ۱ : ۳۵ — اعمـ ۹ : ۲۰
۲۲ عبر ۱۳ : ۸
۲۳ روم ۱۵ : ۸ و ۹
۲۴ ۱ یوحنا ۲ : ۲۰ و ۲۷
۲۵ افس ۱ : ۱۳ — اور ۴ : ۳۰ — ۲ تمط ۲ : ۱۹ — مکاشفہ ۲ : ۱۷
۲۶ ۲ قرن ۵ : ۵ — افس ۱ : ۱۴
۲۷ روم ۱ : ۹ — ۲ قرن ۱۱ : ۳۱ — گلتہ ۱ : ۲۰ — فلپ ۱ : ۸
۲۸ ۱ قرن ۴ : ۲۱ — ۲ قرن ۲ : ۳ — اور ۱۲ : ۲۰ — اور ۱۳ : ۲ و ۱۰
۲۹ ۱ قرن ۳ : ۵ — ۱ پطر ۵ : ۳
۳۰ روم ۱۱ : ۲۰ — ۱ قرن ۱۵ : ۱

۱ ۲ قرن ۱ : ۲۳ — اور ۱۲ : ۲۰ و ۲۱ — اور ۱۳ : ۱۰
۲ ۲ قرن ۱۲ : ۲۱
۳ ۲ قرن ۷ : ۱۶ — اور ۸ : ۲۲ — گلتہ ۵ : ۱۰
۴ ۲ قرن ۷ : ۸ و ۹ و ۱۲
۵ ۱ قرن ۵ : ۱
۶ گلتہ ۴ : ۱۲

٦ ہہنیں چاہتا ہوں۔ پس یہہ الزام جو بہتیروں سے اُٹھایا[٦]
٧ اُسکے واسطے بس ہی۔ سو بہتر ہی کہ تم برخلاف اُسکے اُسکو معاف
کرو[٨] اور تسلّی دو تا کہیں ایسا نہ ہو کہ بہت غم اُسے کھا جائے[٨]
٨ اِسلئے میں تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم اُسکے ساتھہ اپنی محبت
٩ ثابت کرو۔ کہ میں نے اِسواسطے بھی لکھا تھا کہ تمہیں جانچوں
١٠ کہ تم ساری باتوں میں فرمانبردار ہوتے یا نہیں۔ جسے تم
کچھہ معاف کرتے ہو اُسے میں بھی معاف کرتا ہوں اور میں نے
جسے کچھہ معاف کیا تمہاری خاطر سے مسیح کے قائم مقام ہو کر
١١ معاف کیا۔ تا نہ ہووے کہ شیطان ہم پر زیادتی کرے
١٢ کیونکہ ہم اُس کی تدبیروں سے ناواقف نہیں ہیں۔ اور
جب میں مسیح کی اِنجیل سنانے کو ترواس میں آیا[١٠] اور
١٣ خداوند سے مجھہ پر ایک دروازہ کھل گیا[١١] تب میرے
دل کو آرام نرہا کہ میں نے اپنے بھائی طیطس کو نہ پایا[١٢]
١٤ اور اُنسے رخصت ہو کر وہانسے مقدونیہ میں آیا۔ اب شکر
خدا کا جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ فتحیاب کی طرح گشت کرواتا
ہی اور اُسی کی پہچان کی خوشبو[١٣] ہم سے ہر ایک جگہ ظاہر
١٥ کرواتا ہی۔ کیونکہ ہم خدا کے آگے اُنکے لئے جو بچائے جاتے
ہیں[١٤] اور اُنکے لئے جو ہلاک ہوتے ہیں[١٥] مسیح کی
١٦ خوشبوئی ہیں بعضوں کو مرنے کے لئے موت کی بو اور
بعضوں کو جینے کے لئے زندگی کی بو ہیں[١٦] اور کون اِن
١٧ باتوں کے لائق ہی[١٧] کہ ہم بہتوں کی مانند خدا کے کلام
میں ملونی نہیں کرتے[١٨] بلکہ سچائی سے[١٩] اور خدا کی
طرف سے ہم خدا کے حضور مسیح میں ہو کے بولتے ہیں +

باب ٣

١ کیا ہم پھر اپنی نیکنامی جتانا شروع کرتے ہیں[١] یا ہم
اوروں کی طرح محتاج ہیں کہ نیکنامی کے خط تمہارے پاس
٢ لادیں[٢] یا تم سے نیکنامی کے خط بھجاویں۔ ہمارا خط جو ہمارے
دلوں پر لکھا ہی تم ہو[٣] اور اُسے سارے آدمی جانتے اور
٣ پڑھتے ہیں۔ کہ تم ظاہر مسیح کے خط ہو جسکے طیار کرنے میں
ہم خدمت کرنیوالے ہوئے[٤] اور وہ سیاہی سے نہیں بلکہ
زندہ خدا کی روح سے اور پتھر کی تختیوں پر نہیں[٥] بلکہ دل
کی تختیوں پر جو گوشت کی ہیں[٦] لکھا گیا ہی۔ ٤ اور ہم ایسا
بھروسا مسیح کی معرفت خدا پر رکھتے ہیں۔ ٥ اِسلئے نہیں
کہ ہم لائق ہیں کہ آپ سے کچھہ خیال بھی کر سکیں[٧] بلکہ
٦ ہماری لیاقت خدا سے ہی[٨] جسنے ہمکو یہہ لیاقت بھی دی
ہی کہ ہم نئے عہد[٩] کے خادم[١٠] ہوویں حرف کے نہیں[١١]
بلکہ روح کے کیونکہ حرف مار ڈالتا[١٢] پر روح جلاتی ہی[١٣]
٧ اور اگر موت کی وہ خدمت[١٤] جو حرفی اور پتھروں پر
کھودی گئی تھی[١٥] ایسے جلال کے ساتھہ ہوئی کہ بنی
اِسرائیل موسیٰ کے چہرے پر بسبب اُس جلال کے جو اُسکے
چہرے پر تھا اور نیست ہونیوالا تھا بخوبی نظر نہ کر سکے[١٦]
٨ تو روح کی خدمت[١٧] کتنے زیادہ جلال کے ساتھہ ہوگی
٩ کہ جب الزام دلانیوالی خدمت جلالی ہی تو راستبازی کی
١٠ خدمت[١٨] کا جلال کتنا زیادہ نہ ہوگا۔ بلکہ وہ جو جلالی
ظاہر ہوا اِس بڑے جلال والے کی نسبت سے جلال
١١ ہی نرکھتا تھا۔ کیونکہ اگر نیست ہونیوالی چیز جلال کے
ساتھہ تھی تو وہ جو قائم رہنیوالی ہی کتنے ہی زیادہ جلال
١٢ کے ساتھہ نہ ہو۔ پس ہم ایسی امید رکھہ کے بڑی بے پروائی
١٣ سے[١٩] بولتے ہیں۔ اور ہم موسیٰ کی طرح عمل نہیں کرتے
جسنے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا[٢٠] تاکہ بنی اِسرائیل اُس
١٤ اُٹھہ جانیوالی کی غایت تک[٢١] بخوبی نہ دیکھیں لیکن
اُنکے فہم تاریک ہوگئے[٢٢] کیونکہ آج تک پرانے عہدنامہ
کے پڑھنے میں وہی پردہ رہتا ہی اور اُٹھہ نہیں جاتا کہ
١٥ وہ پردہ مسیح سے جاتا رہتا ہی۔ پس آج تک جب موسیٰ
کی پڑھی جاتی ہی تو وہ پردہ اُن کے دلوں پر پڑا رہتا ہی۔
١٦ لیکن جب خداوند کی طرف پھریگا[٢٣] تب وہ پردہ[٢٤]
١٧ ہر طرف سے اُٹھہ جائیگا۔ اور خداوند وہی روح ہی[٢٥] اور
١٨ جہاں کہیں خداوند کی روح ہی وہیں آزادگی ہی۔ پر ہم سب

رومی ١١: ٢٣ و ٢٦ — ٢٤ یسع ٢٥: ٧ — ٢٥ ١ قرن ١٥: ٤٥ — ٦ آیت

بے پردہ کئے ہوئے چہرے سے خداوند کے جلال کو آئینہ میں دیکھہ دیکھکے جلال سے جلال تک خداوند کی روح کے وسیلے اُسی صورت پر بنتے جاتے ہیں ✣

باب ۴

پس جب ہم نے یہہ خدمت پائی جیسا کہ ہم پر رحم ہوا تو ہم اُداس نہیں ہوتے۔ ۲ بلکہ ہم نے شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا اور دغابازی کی چال نہیں چلتے اور نہ خدا کی بات میں ملونی کرتے ہیں بلکہ کلام حق کے ظاہر کرنے سے ہر ایک آدمی کے دل میں خدا کے حضور اپنے لئے جگہ کرتے ہیں۔ ۳ اور ہماری انجیل اگر پوشیدہ ہووے تو اُنہیں پر پوشیدہ ہے جو ہلاک ہوتے ہیں۔ ۴ کہ اِس جہان کے خدا نے اُن کی عقلوں کو جو بے ایمان ہیں تاریک کر دیا ہے تا نہووے کہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اُس کی جلال والی انجیل کی روشنی اُنپر چمکے۔ ۵ کہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسوع خداوند کی منادی کرتے ہیں اور اپنے تئیں یسوع کے لئے تمہارے خادم ظاہر کرتے۔ ۶ کیونکہ خدا جسکے حکم کے مطابق تاریکی سے روشنی چمکی اُسنے ہمارے دلوں کو روشن کیا ہے تا کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے ہم میں جلوہ گر ہووے۔ ۷ پر ہم یہہ خزانہ مٹی کے باسنوں میں رکھتے ہیں تا کہ ظاہر ہووے کہ قدرت کی بزرگی ہماری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔ ۸ اور ہم تو ہر طرف سے مصیبت میں ہیں لیکن شکنجے میں نہیں حیران ہیں پر ناامید نہیں۔ ۹ ستائے جاتے ہیں پر اکیلے چھوڑے نہیں گئے گرائے جاتے ہیں پر ہلاک نہیں ہوئے۔ ۱۰ کہ ہم خداوند یسوع مسیح کی موت کو اپنے بدن میں ہمیشہ لئے پھرتے ہیں تا کہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے جسم میں ظاہر ہووے۔ ۱۱ کہ ہم جو زندہ ہیں یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالے کئے جاتے ہیں تا کہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر ہووے۔ ۱۲ پس موت کا ہم میں اور زندگی کا تم میں اثر ہوتا ہے۔ ۱۳ پر اِس سبب سے کہ ایمان کی وہی روح ہم میں ہے جیسا لکھا ہے کہ میں ایمان لایا اور اِس لئے بولا ہم بھی ایمان لائے اور اسیواسطے بولتے ہیں۔ ۱۴ کہ ہم جانتے ہیں کہ وہی جس نے خداوند یسوع کو جلایا سو ہم کو بھی یسوع کے ساتھہ جلاویگا اور تمہارے ساتھہ اپنے حضور میں حاضر کریگا۔ ۱۵ کیونکہ ساری چیزیں تمہارے واسطے ہیں تا کہ وہ فضل جو نہایت ہوا خدا کے جلال کے لئے بہتوں کے وسیلے سے شکر گذاری بڑھاوے۔ ۱۶ اِسلئے ہم اُداس نہیں ہوتے ہیں بلکہ ہر چند کہ ہماری ظاہری انسانیت نیست ہوتی ہے لیکن باطنی روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔ ۱۷ کہ ہماری پل بھر کی ہلکی مصیبت کیا ہی بے نہایت اور ابدی بھاری جلال ہمارے لئے پیدا کرتی رہتی ہے۔ ۱۸ کہ ہم نہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں آتی ہیں بلکہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں نہیں آتیں نظر کرتے ہیں کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں آتی ہیں چند روزہ ہیں اور وے جو دیکھنے میں نہیں آتیں ہمیشہ کی ہیں ✣

باب ۵

کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا یہہ خیمہ سا خاکی گھر اُجڑ جاوے تو ہم ایک عمارت خدا سے پاوینگے وہ ایک گھر ہے جو ہاتھوں سے نہیں بنا بلکہ ابدی اور آسمان پر ہے۔ ۲ کہ ہم اِس میں آہیں کھینچتے اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے ملبس ہووین۔ ۳ اِس لحاظ سے کہ ہم حقیقتاً ملبس ہونگے اور ننگے نہ پائے جاوینگے۔ ۴ کیونکہ ہم تو جبتک اِس خیمہ میں ہیں بوجھہ سے دبکر آہیں کھینچتے ہیں لیکن نہیں چاہتے کہ اِس پوشش کو اُتاریں بلکہ یہہ کہ اُسکے اوپر اُسے پہن لیں تا کہ زندگی موت کو نگل جاوے۔ ۵ اور جس نے ہمکو اُسی کے لئے طیار کیا سو خدا ہے اور اُسی نے ہمیں روح کا بیعانہ بھی دیا۔

۲۶ ۲ قرن ۴ : ۴ ۔ ۱ تمط ۱ : ۱۱ ۔ ۲۷ ۱ قرن ۱۳ : ۱۲ ۔ ۲۸ روم ۸ : ۲۹ ۔ ۱ قرن ۱۵ : ۴۹ ۔ قلس ۳ : ۱۰

۱ ۲ قرن ۳ : ۶ ۔ ۲ ۱ قرن ۴ : ۵ ۔ ۱ تمط ۱ : ۱۳ ۔ ۳ ۱ قرن ۲ : ۱۷ ۔ ۱ تسا ۲ : ۳ ۔ ۴ ۲ قرن ۶ : ۴ ۔ ۵ ۲ قرن ۵ : ۱۱ ۔ ۶ ۱ قرن ۱ : ۱۸ ۔ ۷ یوحنا ۱۲ : ۳۱ ۔ ۸ عبر ۱ : ۳ ۔ ۹ یوحنا ۱ : ۱۸ ۔ ۱۰ ۱ قرن ۳ : ۲۱

۲۳ ۲ قرن ۱۳ : ۹ ۔ ۲۴ روم ۱ : ۱۲ ۔ ۲۵ زبور ۱۱۶ : ۱۰ ۔ ۲۶ روم ۸ : ۱۱ ۔ ۲۷ ۱ قرن ۳ : ۲۱ ۔ ۲۸ ۲ قرن ۱ : ۱۱ ۔ ۲۹ روم ۸ : ۲۲ ۔ ۳۰ متی ۵ : ۱۲ ۔ ۳۱ روم ۸ : ۲۴ ۔ عبر ۱۱ : ۱

۱ ایوب ۴ : ۱۹ ۔ ۲ روم ۸ : ۲۳ ۔ ۳ مکاشفہ ۳ : ۱۸ ۔ ۴ ۱ قرن ۱۵ : ۵۳ ۔ ۵ یسعیاہ ۲۹ : ۲۳ ۔ ۶ روم ۸ : ۲۳

۲ تمط ۲ : ۱۱ و ۱۲ ۔ ۱ پطر ۴ : ۱۳ ۔ ۲۳ زبور ۱۱۶ : ۲۲ ۔ روم ۸ : ۳۶ ۔ ۱ قرن ۱۵ : ۳۱ و ۴۹

۶ اِسلئے ہماری ہمیشہ خاطر جمعی ہی کہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے گھر میں ہیں ہم اپنے گھر سے جو خداوند کے یہاں ہی دور ہیں ۷ (کہ ہم ایمان سے اور نہ کہ دیکھہ دیکھہ کے چلتے ہیں [۷]) ۸ سو ہماری خاطر جمعی ہی اور ہم بیشتر چاہتے ہیں کہ بدن میں اپنے گھر سے روانہ ہوویں اور خداوند کے یہاں اپنے گھر میں جا پہنچیں [۸] ۹ اِس لحاظ سے ہم کوشش کرتے ہیں کہ کیا حاضر ہوویں یا غیر حاضر ہوویں اُسکو پسند آویں ۱۰ کیونکہ ہم سب کو ضرور ہی کہ مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر ہوویں [۹] تاکہ ہر ایک جو کچھہ اُسنے بدن میں ہو کے کیا کیا بھلا کیا برا موافق اُسکے پاوے [۱۰] ۱۱ اِسواسطے ہم خداوند کے خوف [۱۱] کو سمجھہ کر آدمیوں کی منت کرتے ہیں اور خدا پر ہمارا احال ظاہر ہی [۱۲] اور امید ہی کہ تمہارے دلوں پر بھی ظاہر ہو ۱۲ کہ ہم پھر اپنی نیکنامی تم پر نہیں جتاتے ہیں [۱۳] پر تمہیں ہمارے سبب فخر کرنے کی جگہ دیتے ہیں [۱۴] تاکہ تم اُن کو جو [۱۵] ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں جواب دیسکو ۱۳ کیونکہ اگر ہم بیخود ہیں [۱۶] تو یہہ خدا کے واسطے ہی اور اگر ہوشیار ہیں تو یہہ تمہارے واسطے ہی ۱۴ کہ مسیح کی محبت ہم کو کھینچتی ہی کیونکہ ہم یہہ سمجھے کہ جب ایک سب کے واسطے موا [۱۷] تو سب مُردہ ٹھہرے ۱۵ اور وہ سب کے واسطے موا کہ جو جیتے ہیں سو آگے کو اپنے لئے نہ جیویں [۱۸] بلکہ اُسکے لئے جو اُنکے واسطے موا اور پھر جی اُٹھا ۱۶ پس اب سے ہم کسی کو جسم کی راہ سے نہیں پہچانتے ہیں [۱۹] اور اگرچہ ہم نے مسیح کو بھی جسم کی راہ سے پہچانا ہی پر اب اُسے پھر ہم نہیں پہچانتے [۲۰] ۱۷ اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہی [۲] تو وہ نیا مخلوق ہی [۲۱] پرانی چیزیں گذر گئیں [۲۲] دیکھو ساری چیزیں نئی ہوئیں ۱۸ اور یہہ ساری چیزیں خدا کی طرف سے ہیں جس نے یسوع مسیح کے وسیلے ہم کو آپ سے ملایا [۲۳] اور ملاپ کی خدمت ہمیں دی ۱۹ یعنے خدا نے مسیح میں ہو کے دنیا کو اپنے ساتھہ یوں ملا لیا [۲۴] کہ اُسنے اُن کی تقصیروں کو اُنپر حساب نکیا اور میل کا کلام ہمیں سونپا ۲۰ اِسلئے ہم مسیح کے ایلچی ہیں [۲۵] گویا کہ خدا ہمارے وسیلے منت کرتا ہی [۲۶] سو ہم مسیح کے بدلے التماس کرتے ہیں کہ تم خدا سے میل کرو ۲۱ کیونکہ اُسنے اُسکو جو گناہ سے واقف نہ تھا ہمارے بدلے گناہ ٹھہرایا [۲۷] تاکہ ہم اُس میں شامل ہو کے الٰہی راستبازی ٹھہریں [۲۸]

باب ۶

۱ پس ہم باہم ہم خدمت ہو کے [۱] تم سے منت بھی کرتے ہیں [۲] کہ خدا کا فضل عبث مت پاتے جاؤ [۳] ۲ (کیونکہ وہ کہتا ہی کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سُنی [۴] اور نجات کے دن تیری مدد کی دیکھو اب قبولیت کا وقت ہی دیکھو اب نجات کا دن ہی) ۳ ہم کسی کے ٹھوکر کھانے کے باعث نہیں ہوتے تاکہ یہہ خدمت بدنام نہ ہو [۵] ۴ پر آپکو ہر ایک بات میں خدا کے خادم [۶] کی طرح ظاہر کرتے ہیں بڑی برداشت سے مصیبتوں سے احتیاجوں سے تنگیوں سے ۵ کوڑے کھانے سے قید سے ہنگاموں سے محنتوں سے بیداریوں سے فاقوں سے [۷] ۶ پاکیزگی سے معرفت سے صبر سے مہربانی سے پاک روح سے بیریا محبت سے ۷ کلام حق سے [۸] خدا کی قدرت سے [۹] راستبازی کے ہتھیاروں سے [۱۰] جو دہنے بائیں ہیں ۸ عزت اور بیعزتی سے بدنامی اور نیکنامی سے دغاباز کی مانند ہیں پر سچے ہیں ۹ گمنام کی مانند ہیں پر مشہور ہیں [۱۱] مرنیوالوں کی مانند ہیں پر دیکھو ہم جیتے ہیں [۱۲] تنبیہہ پانیوالوں کی مانند ہیں پر ہلاک نہیں [۱۳] ۱۰ غمگین کی مانند ہیں پر ہمیشہ خوش ہیں کنگال کی مانند ہیں پر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں نادار کی مانند ہیں پر سب کچھہ رکھتے ہیں ۱۱ اے قرنتیو ہماری زبان تمہاری طرف کھلی ہمارا دل کشادہ ہو گیا [۱۴] ۱۲ تم ہمارے سبب سے تنگ نہیں پر اپنے ہی دلوں سے تنگ ہو [۱۵] ۱۳ پس اسکے بدلے میں (میں تم سے یوں کہتا ہوں جیسا فرزندوں سے [۱۶]) تم بھی کشادہ

---

۷ روم ۸: ۲۴ و ۲۵ — ۱ قرن ۱۳: ۱۲ — ۲ قرن ۴: ۱۸ — عبر ۱۱: ۱ — ۸ فلپ ۱: ۲۳ — ۹ متی ۲۵: ۳۱ و ۳۲ — روم ۱۴: ۱۰ — ۱۰ افسس ۶: ۸ — گلتہ ۶: ۷ — کلسی ۳: ۲۴ و ۲۵ — مکاشفہ ۲۲: ۱۲ — ۱۱ ایوب ۳۱: ۲۳ — عبر ۱۰: ۳۱ — یہودا ۲۳ — ۱۲ ۲ قرن ۴: ۲ — ۱۳ ۲ قرن ۳: ۱ — ۱۴ ۲ قرن ۱: ۱۴ — ۱۵ یونانی میں چہرہ پر — ۱۵ ۲ قرن ۱۱: ۱ و ۱۶ و ۱۷ — اور ۱۲: ۶ و ۱۱ — ۱۶ روم ۵: ۱۵ — ۱۷ روم ۶: ۱۱ و ۱۲ — اور ۱۴: ۷ و ۸ — ۱ قرن ۶: ۱۹ — گلتہ ۲: ۲۰ — الستہ ۵: ۱۰ — ۱ پطر ۴: ۲ — ۱۸ متی ۱۲: ۵۰ — یوحنا ۱۵: ۱۴ — گلتہ ۵: ۶ — فلپ ۳: ۷ و ۸ — کلسی ۳: ۱۱ — ۱۹ یوحنا ۶: ۶۳ — ۲۰ روم ۸: ۹ — اور ۱۶: ۷ — گلتہ ۶: ۱۵ — ۲۱ گلتہ ۵: ۶ — اور ۶: ۱۵ — ۲۲ یسعیاہ ۴۳: ۱۸ و ۱۹ — اور ۶۵: ۱۷ — افسس ۲: ۱۵ — مکاشفہ ۲۱: ۵ — ۲۳ روم ۵: ۱۰ — افسس ۲: ۱۶ — کلسی ۱: ۲۰ — ۱ یوحنا ۲: ۲ — اور ۴: ۱۰

۲۴ روم ۳: ۲۴ و ۲۵ — ۲۵ ایوب ۳۳: ۲۳ — ملا ۲: ۷ — ۲ قرن ۳: ۶ — افسس ۶: ۲۰ — ۲۶ ۲ قرن ۶: ۱ — ۲۷ یسعیاہ ۵۳: ۶ و ۹ و ۱۲ — گلتہ ۳: ۱۳ — ۱ پطر ۲: ۲۲ و ۲۴ — ۱ یوحنا ۳: ۵ — ۲۸ روم ۱: ۱۷ — اور ۵: ۱۹ — اور ۱۰: ۳

۱ ۱ قرن ۳: ۹ — ۲ ۲ قرن ۵: ۲۰ — ۳ عبر ۱۲: ۱۵ — ۴ یسعیاہ ۴۹: ۸ — ۵ روم ۱۴: ۱۳ — ۱ قرن ۹: ۱۲ — اور ۱۰: ۳۲ — ۶ ۱ قرن ۴: ۱ — ۷ ۲ قرن ۱۱: ۲۳ وغیرہ — ۸ ۲ قرن ۴: ۲ — اور ۷: ۱۴ — ۹ ۱ قرن ۲: ۴ — ۱۰ ۲ قرن ۱۰: ۴ — افسس ۶: ۱۱ و ۱۳ — ۲ تمط ۴: ۷ — ۱۱ ۲ قرن ۴: ۲ — اور ۵: ۱۱ — اور ۱۱: ۶ — ۱۲ ۱ قرن ۴: ۹ — ۲ قرن ۱: ۹ — اور ۴: ۱۰ و ۱۱ — ۱۳ زبور ۱۱۸: ۱۸ — ۱۴ ۲ قرن ۷: ۳ — ۱۵ ۲ قرن ۱۲: ۱۵ — ۱۶ ۱ قرن ۴: ۱۴

۱۴ دل ہو۔ اور تم بے ایمانوں کے ساتھہ نالائق جوئے میں مت جتے جاؤ[۱۷] کہ راستی اور ناراستی میں کونسا ساجھا ہی[۱۸] اور روشنی کو تاریکی سے کونسا میل ہی۔
۱۵ اور مسیح کو بلیعال کے ساتھہ کونسی موافقت ہی ایماندار
۱۶ کا بے ایمان کے ساتھہ کیا حصہ ہی۔ اور خدا کی ہیکل کو بتوں سے کونسی موافقت ہی کہ تم تو زندہ خدا کی ہیکل ہو[۱۹] چنانچہ خدا نے کہا ہی کہ میں اُن میں رہونگا اور اُنمیں چلونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ
۱۷ ہونگے[۲۰] اِسواسطے خداوند یہہ کہتا ہی کہ تم اُنکے درمیان سے نکل آؤ اور جدا ہو رہو اور ناپاک کو مت چھوؤ[۲۱] اور میں تمکو
۱۸ قبول کرونگا۔ اور میں تمہارا باپ ہونگا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے[۲۲] یہہ خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہی +

باب ۷

پس اَی عزیزو چاہیئے کہ ہم ایسے وعدے[۱] پاکے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور روحانی نجاست سے پاک
۲ کریں[۱] اور خدا کے ڈر سے پاکیزگی کو کامل کریں۔ ہمکو قبول کرلو ہم نے کسی سے بے انصافی نہیں کی کسیکو
۳ خراب نہیں کیا کسی پر کچھہ زیادتی نہیں کی[۲] میں الزام دینے کے واسطے یہہ نہیں کہتا کیونکہ آگے ہی کہہ چکا ہوں کہ تم ہمارے دلوں میں ہو یہانتک کہ ہم تم ایک ساتھہ
۴ مریں اور جیئیں[۳] میری باتیں تمہاری بابت بہت بے دھڑک ہیں[۴] مجھے تمہارے سبب بڑا فخر ہی[۵] میں تو تسلی سے بھرا
۵ ہوا ہوں اپنی سب مصیبت میں نہایت خوش ہوں[۶] کیونکہ جب ہم مقدونیہ میں آئے ہمارے جسم کو کچھہ آرام نہ تھا[۷] بلکہ ہم ہر طرح کی مصیبت میں گرفتار تھے[۸] باہر لڑائیاں
۶ بھیتر دہشتیں[۹] لیکن خدا نے جو عاجزوں کو دلاسا
۷ دیتا ہی[۱۰] طیطس کے آپہنچنے سے ہمیں تسلی بخشی[۱۱] اور نہ صرف اُسی کے آجانے سے بلکہ اُس تسلی سے بھی جو اُسنے تمہارے بیچ رہ کے پائی کہ اُسنے تمہارا شوق تمہارا افسوس تمہاری غیرتمندی جو میری بابت تھی ہمارے

۸ آگے بیان کی یہانتک کہ میں زیادہ خوش ہوا۔ جو میں نے اُس خط سے تمہیں غمگین کیا اُس سے میں نہیں پچھتاتا اگرچہ میں پچھتاتا تھا[۱۲] اِسلیئے کہ دیکھتا ہوں کہ جو غمگینی
۹ اُس خط سے ہوئی تھوڑی ہی مدت تک تھی۔ اب میں خوش ہوا ہوں نہ اِسواسطے کہ تم غمگین کیئے گئے پر اِسواسطے کہ تمہارے غم کا انجام توبہ ہوا کیونکہ تم [۱۱]خدا کے لیئے غمگین کیئے گئے تاکہ تم سے کسی بات میں نقصان نہ پاؤ۔
۱۰ کیونکہ وہ غم جو خدا کے لئے ہی ایسی توبہ پیدا کرتا ہی جس سے نجات ہوتی ہی[۱۳] اور اُس سے کچھہ پچھتاوا نہیں ہوتا
۱۱ پر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہی[۱۴] دیکھو کہ تمہارے غم نے جو خدا کے لئے تھا تم میں کیا ہی چالاکی کیا ہی عذرخواہی کیا ہی خفگی کیا ہی دہشت کیا ہی شوق کیا ہی غیرت کیا ہی بدلا لینا پیدا کیا تم نے ہر طرح سے ثابت کیا کہ تم اِس مقدمہ
۱۲ میں پاک ہو۔ غرض اگرچہ میں نے تمہیں لکھا پر میں نے نہ اُسکے لئے جس نے اندھیر کیا اور نہ اُس کے واسطے جسپر اندھیر ہوا بلکہ اِسلیئے کہ ہماری فکر جو تمہارے لیئے
۱۳ خدا کے حضور ہی تم پر ظاہر ہووے[۱۵] اِسلیئے ہم نے تمہاری تسلی سے تسلی پائی اور طیطس کی خوشی سے بہت زیادہ خوش ہوئے کہ اُس کی روح تم سبھوں کے سبب
۱۴ تازہ ہوئی[۱۶] اور اگر میں نے اُسکے سامنے تمہاری بابت کچھہ فخر کیا تو شرمندہ نہیں ہوں پر جیسے ساری باتیں جو ہم نے تم سے کہیں سچ سچ ہیں ویسے ہی ہمارا فخر جو
۱۵ طیطس کے سامہنے تھا سچ ٹھہرا۔ اور اُس کی [۱۱]دلی محبت تم پر زیادہ تر ہی کہ اُسکو تم سب کی فرمانبرداری یاد ہی[۱۷] کہ تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے اُسے قبول کیا۔
۱۶ پس میں خوش ہوں کہ ہر ایک بات میں تم سے میری خاطر جمعی ہی[۱۸] +

باب ۸

اور اَی بھائیو ہم خدا کے اُس فضل کو جو مقدونیہ
۲ کی کلیسیاؤں پر کیا گیا ہی تمہیں جتاتے ہیں۔ کہ مصیبت

۱۷ ۱ یسع ۷: ۲ و ۳ ۔ ۱ قرن ۵: ۹ ۔ اور ۷: ۳۹
۱۸ ۱ سمو ۵: ۲ و ۳ ۔ ۱ سلا ۱۸: ۲۱ ۔ ۱ قرن ۱۰: ۲۱ ۔ افس ۵: ۷ و ۱۱
۱۹ ۱ قرن ۳: ۱۶ ۔ اور ۶: ۱۹ ۔ افس ۲: ۲۱ و ۲۲ ۔ عبر ۳: ۶
۲۰ خرو ۲۹: ۴۵ ۔ اجب ۲۶: ۱۲ ۔ یرم ۳۱: ۳۳ ۔ اور ۳۲: ۳۸ ۔ حزق ۱۱: ۲۰ ۔ اور ۳۶: ۲۸ ۔ اور ۳۷: ۲۶ وغیرہ
زبور ۸: ۸ ۔ اور ۱۳: ۹
۲۱ یسع ۵۲: ۱۱ ۔ ۲ قرن ۷: ۱ ۔ مکاش ۱۸: ۴
۲۲ یرم ۳۱: ۱ و ۹ ۔ مکاش ۲۱: ۷

۱ ۲ قرن ۶: ۱۷ و ۱۸ ۔ ۱ یوحنا ۳: ۳
۲ اعما ۲۰: ۳۳ ۔ ۲ قرن ۱۲: ۱۷
۳ ۲ قرن ۶: ۱۱ و ۱۲
۴ ۲ قرن ۳: ۱۲
۵ ۱ قرن ۱: ۴ ۔ ۲ قرن ۱: ۱۴
۶ ۲ قرن ۱: ۴ ۔ فلپ ۲: ۱۷ ۔ قلس ۱: ۲۴
۷ ۲ قرن ۲: ۱۳
۸ ۲ قرن ۴: ۸
۹ استثنا ۳۲: ۲۵
۱۰ ۲ قرن ۱: ۴
۱۱ دیکھو ۲ قرن ۲: ۱۳

۱۱ یا خدا کے آگے ۔ بطرس ۴: ۶
۱۲ ۲ قرن ۲: ۴
۱۳ ۲ سمو ۱۲: ۱۳ ۔ متی ۲۶: ۷۵
۱۴ امثال ۱۷: ۲۲
۱۵ ۲ قرن ۲: ۴
۱۶ روم ۱۵: ۳۲
۱۱ یونانی میں انتڑیاں
۱۷ ۲ قرن ۲: ۹ ۔ فلپ ۲: ۱۲
۱۸ ۲ تسلی ۳: ۴ ۔ فلیم ۸ و ۲۱

کی بڑی آزمایش میں اُنکی خوشی کی زیادتی اور اُن کی
نہایت غریبی[1] نے اُنکی سخاوت کی دولت کو بہت بڑھایا
۳ کیونکہ میں یہہ گواہی دیتا ہوں کہ وے مقدور بھر بلکہ
۴ مقدور سے زیادہ آپ سے مستعد تھے۔ اور بڑی منت
کے ساتھہ ہم سے درخواست کی کہ ہم اُس بخشش کو لیویں
اور مقدسوں کے لئے اُسے پہنچانے میں شریک ہوویں[2]
۵ اور ہماری امید ہی کے موافق نہیں بلکہ اپنے تئیں پہلے
۶ خداوند کو اور پھر خدا کی مرضی سے ہمکو سونپا۔ اسواسطے
ہم نے ططس سے یہہ درخواست کی[3] کہ جیسا اُس نے
آگے شروع کیا تھا ویسا ہی تمہارے درمیان بھی اُس
۷ انعام کو پورا کرے۔ پس جسطرح تم ہر ایک بات میں ایمان
اور کلام اور علم اور ساری کوشش اور اُس محبت میں جو ہم
سے رکھتے ہو سبقت لیگئے ہو[4] ویسے ہی اِس نعمت کی بابت
۸ بھی تم سبقت لیجاؤ[5] میں کچھہ حکم کے طور پر نہیں[6] بلکہ
اوروں کی سرگرمی کے سبب اور تمہاری محبت کی حقیقت
۹ آزمانے کے لئے یہہ کہتا ہوں۔ کیونکہ تم ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ دولتمند تھا اور تمہارے
واسطے مفلس ہو گیا[7] تاکہ تم اُس کی مفلسی سے دولتمند
۱۰ ہو جاؤ۔ اور میں اسبات میں یہہ رائے ظاہر کرتا ہوں[8]
کیونکہ یہی تمہارے واسطے مناسب ہے[9] کہ تم نے نہ فقط
یہہ کام کرنا شروع کیا بلکہ ایک برس آگے سے[10] اُسکے
۱۱ کرنے کا ارادہ کیا۔ پس اب تم اُسے تمام بھی کرو کہ جیسے تم
ارادہ کرنے پر مستعد تھے ویسے ہی مقدور کے موافق اُسکے
۱۲ تمام کرنے پر بھی ہو۔ کیونکہ اگر نیک نیت پہلے ہو تو آدمی
موافق اُسکے جو اُس پاس ہے مقبول ہوگا[11] نہ اُسکے موافق
۱۳ جو اُس پاس نہیں۔ غرض یہہ نہیں کہ اَوروں کو آرام اور
۱۴ تمہیں تکلیف ہو۔ بلکہ برابری کے طور پر ہو تاکہ اِسوقت
تمہاری زیادتی اُن کی کمی کو پورا کرے اور اُن کی زیادتی
۱۵ تمہاری کمی کو تاکہ برابری ہو جاوے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جسنے

۱ مرقس ۱۲: ۴۴
۲ اعمال ۱۱: ۲۹ اور ۲۴: ۱۷ روم ۱۵: ۲۵ و ۲۶ ۱ قرن ۱۶: ۱ و ۳ و ۴ ۲ قرن ۹: ۱
۳ ۱۷ آیت ۲ قرن ۱۲: ۱۸
۴ ۱ قرن ۱: ۵ اور ۱۲: ۱۳
۵ ۲ قرن ۹: ۸
۶ ۱ قرن ۷: ۶
۷ متی ۸: ۲۰ لوقا ۹: ۵۸ فلپ ۲: ۶ و ۷
۸ ۱ قرن ۷: ۲۵
۹ امثال ۱۹: ۱۷ متی ۱۰: ۴۲ ۱ تمط ۶: ۱۸ و ۱۹ عبر ۱۳: ۱۶
۱۰ ۲ قرن ۹: ۲
۱۱ مرقس ۱۲: ۴۳ و ۴۴ لوقا ۲۱: ۳
۱۲ خروج ۱۶: ۱۸
۱۳ ۶ آیت
۱۴ ۲ قرن ۱۲: ۱۸
۱۵ ۱ قرن ۱۶: ۳ و ۴
۱۶ ۲ قرن ۴: ۱۵
۱۷ روم ۱۲: ۱۷ فلپ ۴: ۸ ۱ پطر ۲: ۱۲
۱۸ فلپ ۲: ۲۵
۱۹ ۲ قرن ۷: ۱۴ اور ۹: ۲

بہت جمع کیا اُسکا کچھہ بڑھا نہیں اور جس نے تھوڑا جمع کیا
۱۶ اُسکا کچھہ گھٹا نہیں[12] اب خدا کا شکر جس نے تمہاری
۱۷ بڑی خیر خواہی ططس کے دل میں ڈالی۔ کہ اُس نے تو
درخواست کی[13] بلکہ آپ ہی طیار ہوکے اپنی خوشی سے
۱۸ تمہارے پاس نکلگیا۔ اور ہم نے اُس کے ساتھہ اُس
بھائی کو بھیجا[14] جس کی تعریف انجیل کے سبب ساری
۱۹ کلیسیاؤں کے درمیان ہے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں
کا چنا ہوا[15] بھی ہے کہ ہمارا ہمسفر ہوکے یہہ نعمت ساتھہ
لیجائے جس کے ہم خادم ہیں تاکہ خداوند ہی کی ستایش
۲۰ کیجائے[16] اور تمہاری ہمت ظاہر ہووے۔ ہم اِس سے
خبردار رہتے ہیں کہ اِس خیرات فراواں کے سبب جسکے
۲۱ ہم خادم ہیں کوئی ہمیں بدنام نہ کرے۔ اِسلئے جو باتیں
کہ صرف خداوند ہی کی نہیں بلکہ آدمیوں کے آگے بھی بھلی
۲۲ ہیں[17] ہم اُنکے لئے دور اندیشی کرتے ہیں۔ اور ہم نے
اُنکے ساتھہ اپنے اُس بھائی کو بھیجا جسے ہم نے بہت سی
باتوں میں بارہا آزما کر چالاک پایا پر اب اُس بڑے
بھروسے کے سبب سے جو اُسکا تم پر ہے بہت زیادہ چالاک
۲۳ ہے۔ باقی ططس جو ہے وہ میرا شریک اور تمہارے واسطے
میرا ہمخدمت ہے اور ہمارے بھائی جو ہیں سو کلیسیاؤں کے
۲۴ رسول[18] اور مسیح کا جلال ہیں۔ پس تم اپنی محبت اور
ہمارے اُس فخر کو[19] جو تمہاری بابت ہے اُنپر اور کلیسیاؤں
کے سامھنے ثابت کیا کرو۔

باب ۹ پر اُس خدمت کی بابت جو مقدس لوگوں کے
۲ واسطے ہے[1] میرا لکھنا تم کو زاید ہے۔ کیونکہ میں تمہاری ہمت
کو جانتا ہوں[2] اور اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے
تمہاری بڑائی کرتا ہوں[3] کہ اخایہ کا ملک پرسال سے
طیار تھا[4] اور تمہاری سرگرمی نے بہتوں کو اُبھارا۔
۳ لیکن میں نے بھائیوں کو بھیجا[5] کہ ہماری وہ بڑائی جو
اِسبات میں تمہاری بابت تھی بے اصل نہ ٹھہرے تاکہ جیسا

۱ اعمال ۱۱: ۲۹ روم ۱۵: ۲۶ ۱ قرن ۱۶: ۱ ۲ قرن ۸: ۴ گلتی ۲: ۱۰
۲ ۲ قرن ۸: ۱۹
۳ ۲ قرن ۸: ۲۴
۴ ۲ قرن ۸: ۱۰
۵ ۲ قرن ۸: ۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۲۲

۴ میں نے کہا ہی تم طیار ہو رہو۔ کہیں ایسا نہ ہووے کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھ آویں اور تمہیں طیار نہ پاویں ہم (تو ہم نہیں کہتے کہ تم) اُس بڑائی پر اعتماد کرنے سے شرمندہ ہوویں۔ ۵ اسواسطے میں نے بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وے آگے تمہارے پاس جاویں اور تمہاری اُس سخاوت کے پھل کو جسکا پیشتر بارہا ذکر ہوا آگے طیار کر رکھیں تاکہ وہ سخاوت کیطرح نہ کہ بخیلی کی طرح موجود رہے۔ ۶ پر بات یہہ ہی کہ جو دریغ کرکے بوتا ہی دریغ سے کاٹیگا اور جو کشادہ دل ہو کے بوتا ہی کشادہ دلی سے کاٹیگا۔ ۷ ہر ایک جسطرح اپنے دل میں ٹھہراتا ہی دیوے نہ کہ دریغ سے یا لاچاری سے کیونکہ خدا اُسی کو جو خوشی سے دیتا ہی پیار کرتا ہی۔ ۸ اور خدا تم پر ہر طرح کی نعمت بڑھا سکتا ہی تاکہ تم ہمیشہ سبطرح کی کفایت رکھہ کے ہر صورت کی نیکوکاری میں بڑھتے جاؤ۔ ۹ (چنانچہ لکھا ہی کہ اُس نے بکھرایا ہی اُسنے کنگالوں کو دیا ہی اُس کی راستبازی ہمیشہ کی ہی) ۱۰ اب جو بونے کے لئے بیج اور کھانے کو روٹی بخشتا ہی سو تم کو بونے کے لئے بیج بخشے اور زیادہ کرے اور تمہاری راستبازی کے پھل بڑھا دے۔ ۱۱ تاکہ تم ہر بات میں غنی ہو کے سبطرح کی سخاوت کرو کہ یہہ ہمارے وسیلے سے خدا کی شکرگذاری کا باعث ہوتا ہی۔ ۱۲ کیونکہ اِس چندے کی خدمت نہ صرف مقدسوں کی احتیاجوں کو دور کرتی بلکہ خدا تک پہنچتی کہ بہتوں کے وسیلے اُس کی شکرگذاریاں ہوتیں۔ ۱۳ کہ وے اُس خدمت کا حال تجویز کرکے اِسلئے خدا کی ستایش کرتے ہیں کہ تم مسیح کی انجیل کے تابع ہونیکا اقرار کرتے ہو اور اُن کی اور سب کی مدد کرنے میں سخاوت کرتے ہو۔ ۱۴ اور وے تمہارے واسطے دعا مانگتے ہیں اور خدا کے اُس کامل فضل کے لئے جو تم پر ہی تمہیں بہت چاہتے ہیں۔ ۱۵ خدا کا اُس کی بخشش پر جو بیان سے باہر ہی شکر ہو۔

باب ۱۰

۱ میں پولس تو تمہارے روبرو تم میں حقیر اور پیٹھہ پیچھے تم پر دلیر ہوں مسیح کی فروتنی اور بردباشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا ہوں۔ ۲ مگر یہہ درخواست کرتا ہوں کہ میں حاضر ہو کے اُس استقلال کے ساتھہ دلیر نہ ہوؤں جس سے میں اُنپر جنکے نزدیک ہماری چال جسمانی ہی دلیر ہوا چاہتا ہوں۔ ۳ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں چلتے ہیں پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے۔ ۴ (اسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈھادینے پر کارگر ہیں)۔ ۵ کہ ہم تصوروں کو اور ہر ایک بلندی کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف آپ کو اُبھارتی ہی گرا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے ہیں۔ ۶ اور ہم مستعد ہیں کہ جب تمہاری فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی نافرمانبرداری کا بدلا لیویں۔ ۷ کیا تم ظاہر پر نظر کرتے ہو اگر کسیکو اِسکا یقین ہی کہ وہ آپ مسیح کا ہی تو وہ یہہ بھی آپ سے غور کرے کہ جیسا وہ مسیح کا ہی ویسے ہم بھی مسیح کے ہیں۔ ۸ کہ اگر میں اُس اختیار پر جو خداوند نے بنانے نہ تمہارے ڈھادینے کو ہمیں دیا ہی کچھہ زیادہ فخر کروں تو شرمندہ نہ ہوؤنگا۔ ۹ میں یہہ کہتا ہوں نہ ہووے کہ میں ایسا ظاہر ہوؤں کہ خطوں کو لکھہ کے تمہیں ڈراتا ہوں۔ ۱۰ کیونکہ کوئی کہتا ہی کہ اُسکے خط البتہ بھاری اور اثر بخش ہیں پر وہ آپ جسم سے کمزور اور اُسکا کلام حقیر ہی۔ ۱۱ ایسا آدمی سمجھہ رکھے کہ جیسے پیٹھہ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہی ویسے ہی جب ہم حاضر ہونگے ہمارا کام بھی ہوگا۔ ۱۲ کیونکہ ہماری یہہ جرات نہیں کہ ہم اپنے تئیں اُن میں شمار کریں یا اُن میں کے بعضوں سے مقابلہ کریں جو کہ اپنی تعریف کرتے ہیں۔ لیکن وے آپس میں اپنی پیمایش کرکے اور آپ سے اپنا مقابلہ کرکے نادان ٹھہرتے ہیں۔ ۱۳ پر ہم پیمانہ سے باہر جاکے فخر نہ کرینگے بلکہ جس قانون کی پیمایش خدا نے ہمیں بانٹ دی جو تم تک پہنچتی ہی ہم اُسی کے موافق فخر کرینگے۔ ۱۴ کیونکہ ہم حد سے باہر آپ کو نہیں بڑھاتے

گویا تم تک نہ پہنچے ہوں اِسلئے کہ ہم مسیح کی انجیل سناتے
۱۵ ہوئے تم تک بھی [۲۰] پہنچے ہیں - اور ہم پیمانے کے باہر
جاکر اوروں کی محنتوں پر [۲۱] فخر نہیں کرتے لیکن اُمیدوار
ہیں کہ تم اپنے ایمان میں ترقی کرکے ہم کو ہمارے قانون کے
۱۶ موافق بہت زیادہ بڑھا دو - کہ ہم تمہاری سرحد کے اُس
پار جا کے انجیل پہنچاویں اور دوسرے کے قانون پر جہاں
۱۷ سب طیار ہیں فخر نہ کریں - پر جو فخر کرتا ہے سو خداوند پر فخر
۱۸ کرے [۲۲] کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہے [۲۳] وہ نہیں بلکہ
جس کی تعریف خداوند کرتا ہے [۲۴] وہی مقبول ہے +

باب ۱۱

کاش کہ تم ذرا میری بیوقوفی [۱] کی برداشت کرو
۲ اور تم تو میری برداشت کرتے ہو - مجھے تمہاری بابت خدا
کی سی غیرت آتی ہے [۲] کیونکہ میں نے تمہاری منگنی ایک
ہی شوہر سے کی ہے [۳] تاکہ میں تم کو پاکدامن کنواری [۴] کی
۳ مانند مسیح کے پاس حاضر کروں [۵] پر میں ڈرتا ہوں کہیں
ایسا نہ ہووے کہ جیسے سانپ نے اپنی دغابازی سے
حوا کو ٹھگا [۶] ویسے ہی تمہارے دل بھی اُس صفائی سے
۴ جو مسیح میں ہے پھر کے خراب ہو جاویں [۷] کہ اگر کوئی آکر
دوسرے یسوع کی منادی کرتا جس کی ہم نے منادی
نہیں کی یا اگر کوئی اور روح جسے تم نے نہ پایا پاتا یا دوسری
انجیل [۸] ملتی جو تمہیں نہ ملی تھی تو تمہارا برداشت کرنا
۵ خوب تھا - کیونکہ میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں
۶ سے کچھ کم نہیں سمجھتا ہوں [۹] اور اگر کلام میں عوام سا
ہوں [۱۰] پر علم میں نہیں [۱۱] لیکن ہم تو سب باتوں میں
۷ ہر طرح سے تم پر ظاہر ہوئے ہیں [۱۲] کیا یہہ میرا گناہ ہوا
کہ میں نے اپنے تئیں فروتن کیا [۱۳] تاکہ تم بلند ہو کیونکہ
میں نے تمہیں خدا کی انجیل کی خوشخبری مفت سنائی -
۸ میں نے تو دوسری کلیسیاؤں کو لوٹا تاکہ تمہاری خدمت کے
۹ لئے اُنسے درماہہ لیا - اور جب میں تمہارے درمیان تھا
اور محتاج ہوا تو بھی کسی پر بوجھ نہ دیا [۱۴] کیونکہ میری
احتیاج کو اُن بھائیوں نے جو مقدونیہ سے آئے تھے
دور کیا [۱۵] اور ہر ایک بات میں میں تم پر بوجھ دینے سے
۱۰ باز رہا اور باز رہونگا [۱۶] مسیح کی سچائی سے [۱۷] جو مجھ
میں ہے میں کہتا ہوں کہ یہہ فخر اخایہ کی نواحی میں مجھ
۱۱ سے جدا نہ ہوگا [۱۸] کسواسطے کیا اسواسطے کہ میں تم سے
۱۲ محبت نہیں رکھتا [۱۹] خدا جانتا ہے - پر میں جو کرتا ہوں
سو ہی کرتا رہونگا کہ میں اُنکو جو قابو ڈھونڈھتے ہیں
قابو پانے نہ دوں [۲۰] تاکہ جس بات میں وے فخر کرتے
۱۳ ہیں ایسے جیسے ہم ہیں پائے جاویں - کیونکہ ایسے لوگ
جھوٹھے رسول [۲۱] دغاباز کارندہ ہیں [۲۲] جو اپنی صورتوں
۱۴ کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ہیں - اور یہہ تعجب
نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنی صورت کو نوری فرشتے [۲۳]
۱۵ سے بدل ڈالتا ہے - سو اسواسطے اگر اُس کے خادم بھی اپنی
صورتوں کو راستبازی کے خادموں [۲۴] سے بدل ڈالیں
تو کچھ یہہ بڑی بات نہیں پر اُنکا انجام اُنکے کاموں کے
۱۶ موافق ہوگا [۲۵] پھر میں کہتا ہوں کہ کوئی مجھے بیوقوف [۲۶]
نہ سمجھے اور نہیں تو بیوقوف بھی سمجھ کے مجھے قبول کرے کہ
۱۷ میں بھی تھوڑا فخر کروں - جو کچھ کہ میں کہتا ہوں سو
خداوند کی راہ سے نہیں [۲۷] بلکہ بیوقوفی کی راہ سے
اور اُس استقلال سے جو فخر کے ساتھہ ہوتا [۲۸] کہتا ہوں
۱۸ ازبسکہ بہت سے لوگ جسمانی طرح پر فخر کرتے ہیں تو میں
۱۹ بھی فخر کرونگا [۲۹] کیونکہ تم بیوقوفوں کی برداشت خوشی سے
۲۰ کرتے ہو اسلئے کہ آپ عقلمند ہو [۳۰] کہ جب کوئی تمہیں
غلام بناتا ہے [۳۱] یا جب کوئی تمہیں نگلتا ہے یا جب کوئی تم
سے کچھ چھین لیتا ہے یا جب کوئی آپ کو بلند کرتا ہے یا جب
کوئی تمہارے منہہ پر طمانچہ مارتا ہے تب تم برداشت کرتے ہو
۲۱ میں بے حرمتی کی بابت بولتا ہوں کہ گویا ہم کمزور ہوتے [۳۲]
پر جس بات میں کوئی دلیر ہے تو میں بھی (بیوقوفی سے
۲۲ یہہ کہتا ہوں) دلیر ہوں [۳۳] کیا وے عبرانی ہیں میں

۲۰ ۱ قرن ۳: ۵ و ۱۰ اور ۴: ۱۵ اور ۹: ۱
۲۱ روم ۱۵: ۲۰
۲۲ یسعیاہ ۶۵: ۱۶ یرم ۹: ۲۴ ۱ قرن ۱: ۳۱
۲۳ امثا ۲۷: ۲
۲۴ روم ۲: ۲۹ ۱ قرن ۴: ۵

۱ ۱۶ آیت ۲ قرن ۵: ۱۳
۲ گلت ۴: ۱۷ و ۱۸
۳ ہوسیع ۲: ۱۹ و ۲۰ ۱ قرن ۴: ۱۵
۴ احبا ۲۱: ۱۳
۵ قلس ۱: ۲۸
۶ پید ۳: ۴ یوحنا ۸: ۴۴
۷ افس ۶: ۲۴ قلس ۲: ۴ و ۸ و ۱۸ ۱ تمط ۱: ۳ اور ۴: ۱ عبر ۱۳: ۹ ۲ پطر ۳: ۱۷
۸ گلت ۱: ۷ و ۸
۹ ۱ قرن ۱۵: ۱۰ ۲ قرن ۱۲: ۱۱ گلت ۲: ۶
۱۰ ۱ قرن ۱: ۱۷ اور ۲: ۱ و ۱۳ ۲ قرن ۱۰: ۱۰
۱۱ افس ۳: ۴
۱۲ ۲ قرن ۴: ۲ اور ۵: ۱۱ اور ۱۲: ۱۲
۱۳ اعما ۱۸: ۳ ۱ قرن ۹: ۶ و ۱۲ ۲ قرن ۱۰: ۱
۱۴ اعما ۲۰: ۳۳ ۲ قرن ۱۲: ۱۳ ۱ تسا ۲: ۹ ۲ تسا ۳: ۸ و ۹
۱۵ فلپ ۴: ۱۰ و ۱۵ و ۱۶
۱۶ ۲ قرن ۱۲: ۱۴ و ۱۶
۱۷ روم ۹: ۱
۱۸ ۱ قرن ۹: ۱۵
۱۹ ۲ قرن ۶: ۱۱ اور ۷: ۳ اور ۱۲: ۱۵
۲۰ ۱ قرن ۹: ۱۲
۲۱ اعما ۱۵: ۲۴ روم ۱۶: ۱۸ گلت ۱: ۷ اور ۶: ۱۲ فلپ ۱: ۱۵ ۲ پطر ۲: ۱ ۱ یوحنا ۴: ۱ مکاشفہ ۲: ۲
۲۲ ۲ قرن ۲: ۱۷ فلپ ۳: ۲ ططس ۱: ۱۰ و ۱۱
۲۳ گلت ۱: ۸
۲۴ ۲ قرن ۳: ۹
۲۵ فلپ ۳: ۱۹
۲۶ ۱ آیت ۲ قرن ۱۲: ۶ و ۱۱
۲۷ ۱ قرن ۷: ۶ و ۱۲
۲۸ ۲ قرن ۹: ۴
۲۹ فلپ ۳: ۳ و ۴
۳۰ ۱ قرن ۴: ۱۰
۳۱ گلت ۲: ۴ اور ۴: ۹
۳۲ ۲ قرن ۱۰: ۱۰
۳۳ فلپ ۳: ۴

بھی ہوں کیا وے اِسرائیلی ہیں میں بھی ہوں کیا ابرہام کی

٢٢ نسل سے ہیں میں بھی ہوں ٢٣ کیا مسیح کے خادم ہیں میں (نادانی سے کہتا ہوں) زیادہ تر ہوں محنتوں میں زیادہ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ قیدوں میں بیشتر

٢٤ موتوں میں اکثر میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک

٢٥ کم چالیس کوڑے کھائے۔ تین بار چھڑیوں سے مار کھائی ایک دفعہ پتھراؤ کیا گیا تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانے کی بلا میں پڑا ایک رات دن سمندر میں

٢٦ کاٹا میں سفروں میں بہت دریاؤں کے خطروں میں چوروں کے خطروں میں اپنی قوم والوں سے خطروں میں غیر قوم والوں سے خطروں میں شہر کے بیچ خطروں میں بیابان کے بیچ خطروں میں سمندر کے بیچ خطروں میں جھوٹھے

٢٧ بھائیوں کے بیچ خطروں میں رہا ہوں۔ محنت اور مشقت میں بارہا بیداریوں میں بھوکھ اور پیاس میں فاقوں میں اکثر سردی اور ننگے رہنے کی حالت میں بھی

٢٨ رہا ہوں ان باہر والی چیزوں کے سوا ساری

٢٩ کلیسیاؤں کی فکر مجھ کو ہر روز آ دباتی ہے کون کمزور ہے کہ میں کمزور نہیں ہوں کون ٹھوکر کھاتا کہ میں نہیں

٣٠ جلتا۔ اگر فخر کیا چاہئے تو میں اپنی کمزوریوں پر فخر

٣١ کرونگا ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ہمیشہ مبارک ہے جانتا ہے کہ میں جھوٹھ نہیں کہتا

٣٢ دمشق میں ناظم نے جو بادشاہ ارتاس کیطرف سے تھا اِس ارادے سے کہ مجھے پکڑلے دمشقیوں کے شہر پر

٣٣ چوکی بٹھلائی۔ تب میں کھڑکی کی راہ سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُس کے ہاتھوں سے بچ نکلا +

باب ۱۲

بے شبہہ اپنا فخر کرنا مجھے مناسب نہیں پر میں خداوند کی رویتوں اور مکاشفوں کا بیان کیا چاہتا

٢ ہوں مسیح کے ایک شخص کو میں جانتا ہوں کہ چودہ برس گذرے ہونگے کہ (وہ یا تو بدن کے ساتھ کہ یہہ مجھے معلوم نہیں یا بغیر بدن کے کہ یہہ بھی مجھے معلوم نہیں خدا کو معلوم ہے) تیسرے آسمان تک ایکا ایک پہنچایا

٣ گیا اور میں ایسے شخص کو جانتا ہوں کہ وہی (یا بدن کے ساتھ یا بدن کے بغیر کہ مجھے معلوم نہیں خدا کو معلوم

٤ ہے)۔ فردوس تک ایکا ایک پہنچایا گیا اور اُسنے وہ باتیں سُنیں جو کہنے کی نہیں اور جنکا کہنا بشر کا مقدور

٥ نہیں۔ ایسے ہی آدمی پر میں فخر کرونگا پر میں آپ پر سوا

٦ اپنی کمزوریوں کے فخر نہ کرونگا کہ اگر میں فخر کیا چاہوں تو میں بیوقوف نہ ہوں کیونکہ سچ بولونگا پر میں آپ کو باز رکھتا ہوں تا نہ ہووے کہ کوئی مجھے اُس سے جیسا مجھے دیکھتا ہے یا جیسا میرے حق میں سُنتا ہے زیادہ

٧ جانے۔ اور تاکہ میں رویتوں کی زیادتی سے پھول نہ جاؤں میرے جسم میں کانٹا جو شیطان کا پایک ہے کہ مجھے گھوسے مارے رکھا گیا تاکہ میں پھول

٨ نہ جاؤں۔ اُسکے لئے میں نے خداوند سے تین بار التماس کیا کہ یہہ مجھ میں سے دور ہو جاوے۔

٩ پر اُسنے یہہ مجھ سے کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت ہے کیونکہ میرا زور کمزوری میں پورا ہوتا ہے پس میں اپنی کمزوریوں پر بہت ہی خوشی سے فخر کرونگا تاکہ مسیح

١٠ کا زور مجھ پر سایہ ڈالے سو میں مسیح کیواسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں احتیاجوں میں ستائے جانے میں تنگیوں میں خوش ہوں کہ جب میں کمزور ہوں تب ہی

١١ زور آور ہوں میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا تم ہی نے مجھے ناچار کیا کیونکہ لائق تھا کہ تم میری تعریف کرتے اِسلئے کہ میں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کمتر نہیں

١٢ اگرچہ میں کچھ نہیں ہوں رسول ہونے کے نشان کمال صبر اور معجزوں اور اچنبھوں اور قدرتوں سے البتہ

١٣ تمہارے بیچ ظاہر ہوئے تم کون سی بات میں اور

کلیسیاؤں سے کم تھے[17] سوا اُسکے کہ میں نے تم پر بوجھہ نہ ڈالا[18] میری یہہ ناانصافی[19] معاف کیجئے۔ ۱۴ دیکھو میں پھر تیسری بار تمہارے پاس آنے پر طیار ہوں[20] لیکن پھر بھی تم پر بوجھہ نہ ڈالونگا کیونکہ میں تمہارا کچھہ جو ہو سو اُسے نہیں بلکہ تمہیں کو ڈھونڈھتا ہوں[21] کہ لڑکوں کو ماباپ کے لئے نہیں بلکہ ماباپ[22] کو لڑکوں کے لئے جمع کرنا چاہئیے ۱۵ اور میں تمہاری جانوں کیواسطے[23] بہت خوشی سے خرچ کرونگا اور خرچ کیا جاؤنگا[24] اگرچہ میں جتنا تمہیں زیادہ پیار کرتا ہوں اُتنا ہی کمتر پیارا ہوں[25]۔ ۱۶ پر اگر مان لیویں کہ میں نے تم پر بوجھہ نہیں ڈالا[26] لیکن شاید میں نے ہوشیاری سے تمہیں فریب کرکے پھنسایا۔ ۱۷ خیر جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا اُن میں سے کسی کے وسیلے میں نے نفع کے واسطے کچھہ تم پر زیادتی کی[27]۔ ۱۸ میں نے طیطس[28] سے التماس کیا اور اُسکے ساتھہ ایک بھائی[29] کو بھیجا تو کیا طیطس نے تم پر نفع کے لئے زیادتی کی کیا ہم ایک ہی روح سے ایک ہی نقش قدم پر نہ چلتے تھے۔ ۱۹ پھر کیا تم گمان کرتے ہو کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں[30] سو نہیں ای پیارو ہم خدا کے آگے مسیح میں ہوکے[31] یہہ ساری باتیں تمہاری ترقی کے لئے کہتے ہیں[32]۔ ۲۰ میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں ویسا نہ پاؤں اور مجھے بھی جیسا تم نہیں چاہتے ہو ویسا پاؤ[33] نہ ہو کہ قضیہ اور ڈاہ اور غضب اور جھگڑے اور غیبتیں اور کاناپھوسیاں اور شیخیاں اور ہنگامے ہوویں۔ ۲۱ اور نہ ہو کہ جب آؤں تب میرا خدا مجھے تمہارے سبب سے پست کرے[34] کہ میں اُنمیں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے ہیں[35] اور اپنی ناپاکی اور حرامکاری[36] اور شہوت پرستی سے جو اُنسے ہوئی توبہ نہ کی افسوس کروں ✦

باب ۱۳

۱ یہہ تیسرا مرتبہ ہی کہ میں تمہارے پاس آتا ہوں[1] دو یا تین گواہوں کے منہہ سے ہر ایک بات ثابت ہو جائیگی[2] ۲ میں نے پیشتر کہا ہی اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جان کے آگے کی خبر دے کے کہتا ہوں[3] اور اب کہ غیر حاضر ہوں اُن کو جنہوں نے پیشتر گناہ کئے[4] اور باقی سبھوں کو بھی یہہ لکھتا ہوں کہ اگر میں پھر آؤں تو نہ چھوڑونگا[5] ۳ اسواسطے کہ تم اِس بات کی دلیل چاہتے ہو کہ مسیح ہی مجھہ میں بولتا ہی[6] جو تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں زورآور ہی[7] ۴ کہ اگرچہ وہ کمزوری سے صلیب پر مارا گیا[8] لیکن خدا کی قدرت سے وہ جیتا ہی[9] اور ہم بھی اُس میں شامل ہوکے کمزور ہیں[10] پر اُس کے ساتھہ خدا کی قدرت سے جو تمہارے حق میں ہی جیئینگے۔ ۵ تم آپ کو جانچو[11] کہ تم ایمان کے ساتھہ ہو کہ نہیں اپنے تئیں پرکھو کیا تم آپ کو نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہی[12] اور نہیں تو تم نامقبول ہو[13]۔ ۶ پر میں امید رکھتا ہوں کہ تم معلوم کروگے کہ ہم نامقبول نہیں ہیں۔ ۷ اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا ہوں کہ تم کچھہ بدی نہ کرو سو نہ اِسواسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوویں پر اِسواسطے کہ تم بھلا کرو اگرچہ ہم نامقبول گنے جاویں[14] ۸ کیونکہ ہم سچائی کے برخلاف کچھہ نہیں پر سچائی کے واسطے سب کچھہ کر سکتے ہیں۔ ۹ کیونکہ جب ہم کمزور اور تم زورآور ہو تو ہم خوش ہیں[15] اور یہہ بھی چاہتے کہ تم کامل ہو[16] ۱۰ اِس لئے میں غیر حاضر ہوکے یہہ باتیں لکھتا ہوں[17] تاکہ میں حاضر ہوکے اِس اختیار کے موافق[18] جو خداوند نے مجھے بنانے کے واسطے نہ ڈھانے کے واسطے دیا ہی تم پر سختی نہ کروں[19]۔ ۱۱ غرض ای بھائیو خوش رہو کامل ہو خاطر جمع رکھو ایک دل ہو ملے رہو[20] کہ خدا جو محبت اور سلامتی کا بانی ہی[21] تمہارے ساتھہ ہوگا۔ ۱۲ تم آپس میں ایک

---

۱۷ ۱ قرن ۱: ۷
۱۸ ۱ قرن ۹: ۱۲ ، ۲ قرن ۱۱: ۹
۱۹ ۲ قرن ۱۱: ۷
۲۰ ۲ قرن ۱۳: ۱
۲۱ اعما ۲۰: ۳۳ ، ۱ قرن ۱۰: ۳۳
۲۲ ۱ قرن ۴: ۱۴ و ۱۵
۲۳ ۲ یوحنا ۱۱: ۱ ، ۲ قرن ۱: ۶ ، کلس ۱: ۲۴ ، ۱ تھسلا ۲: ۱۰
۲۴ فلپ ۲: ۱۷ ، ۱ تسلا ۲: ۸
۲۵ ۲ قرن ۶: ۱۲ و ۱۳
۲۶ ۲ قرن ۱۱: ۹
۲۷ ۲ قرن ۷: ۲
۲۸ ۲ قرن ۸: ۶ و ۱۶ و ۲۲
۲۹ ۲ قرن ۸: ۱۸
۳۰ ۲ قرن ۵: ۱۲
۳۱ روم ۹: ۱ ، ۲ قرن ۱۱: ۳۱
۳۲ ۱ قرن ۱۰: ۳۳
۳۳ ۱ قرن ۴: ۲۱ ، ۲ قرن ۱۰: ۲ اور ۱۳: ۲ و ۱۰
۳۴ ۲ قرن ۲: ۱ و ۴
۳۵ ۲ قرن ۱۳: ۲
۳۶ ۱ قرن ۵: ۱

۱ ۲ قرن ۱۲: ۱۴
۲ گنتی ۳۵: ۳۰ ، استثنا ۱۷: ۶ اور ۱۹: ۱۵ ، متی ۱۸: ۱۶ ، یوحنا ۸: ۱۷ ، عبر ۱۰: ۲۸
۳ ۲ قرن ۱۰: ۲
۴ ۲ قرن ۱۲: ۲۱
۵ ۲ قرن ۱: ۲۳
۶ متی ۱۰: ۲۰ ، ۱ قرن ۵: ۴ ، ۲ قرن ۲: ۱۰
۷ ۱ قرن ۹: ۲
۸ فلپ ۲: ۷ و ۸ ، ۱ پطر ۳: ۱۸
۹ روم ۶: ۴
۱۰ دیکھو ۲ قرن ۱۰: ۳ و ۴
۱۱ ۱ قرن ۱۱: ۲۸
۱۲ روم ۸: ۱۰ ، گلت ۴: ۱۹
۱۳ ۱ قرن ۹: ۲۷
۱۴ ۲ قرن ۶: ۹
۱۵ ۱ قرن ۴: ۱۰ ، ۲ قرن ۱۱: ۳۰ اور ۱۲: ۵ و ۹ و ۱۰
۱۶ ۱ تسلا ۳: ۱۰
۱۷ ۱ قرن ۴: ۲۱ ، ۲ قرن ۲: ۳ اور ۱۰: ۲ اور ۱۲: ۲۰ و ۲۱
۱۸ ۲ قرن ۱۰: ۸
۱۹ طیط ۱: ۱۳
۲۰ روم ۱۲: ۱۶ و ۱۸ اور ۱۵: ۵ ، ۱ قرن ۱: ۱۰ ، فلپ ۲: ۲ اور ۳: ۱۶ ، ۱ پطر ۳: ۸
۲۱ روم ۱۵: ۳۳

۱۳ بوسہ لے کے سلام کرو۔ ۲۲ سارے مقدس لوگ
۱۴ تمہیں سلام کہتے ہیں - اب خداوند یسوع مسیح کا
فضل ۲۳ اور خدا کی محبت اور روح قدس کی صحبت ۲۴
تم سبھوں کے ساتھ ہووے - آمین +

یہہ دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر مقدونیہ کے فلپی
شہر میں لکھا ہوا ططس اور لوقا کے ہاتھ بھیجا گیا +

۲۲ روم ۱۶: ۱۶ ۱ قرن ۱۶: ۲۰ ۱ تسلہ ۵: ۲۶ ۱ پطرہ ۵: ۱۴ ۲۳ روم ۱۶: ۲۴ ۲۴ فلپ ۲: ۱

پولس رسول کا خط گلتیوں کو

باب ۱

پولس جو نہ آدمیوں سے نہ آدمی کے وسیلے
سے ۱ بلکہ یسوع مسیح ۲ اور خدا باپ سے جس نے اُسکو
۲ مُردوں میں سے جلایا ۳ رسول ہے - اور سارے بھائیوں
سے جو میرے ساتھ ہیں ۴ گلتیہ کی کلیسیاؤں کو ۵
۳ فضل اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی
۴ طرف سے تمہارے لئے ہووے ۶ جس نے ہمارے
گناہوں کے بدلے میں اپنے تئیں دیا ۷ تاکہ وہ ہمکو
ہمارے باپ خدا کی مرضی کے مطابق اِس خراب دنیا
۵ سے ۸ خلاصی بخشے جلال ابدی اُسکا ہے - آمین -
۶ میں تعجب کرتا ہوں کہ تم اتنی جلدی اُس سے جس نے
تمہیں مسیح کے فضل میں بُلایا ۹ پھر کے دوسری انجیل
۷ کی طرف مائل ہوئی - سو وہ دوسری تو نہیں ۱۰ مگر بعضے
ہیں جو تمکو گھبراتے ہیں ۱۱ اور مسیح کی انجیل اُلٹ دینے
۸ چاہتے ہیں - لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئی فرشتہ
سوا اُس انجیل کے جو ہم نے تمہیں سنائی دوسری
۹ انجیل تمہیں سُناوے سو ۱۱ ملعون ہووے ۱۲ جیسا
ہم نے آگے کہا ویسا ہی اب میں پھر کہتا ہوں کہ اگر
کوئی تمہیں کسی دوسری انجیل کو سوا اُس کے جسے تم نے
۱۰ پایا سُناوے وہ ملعون ہووے ۱۳ کیا اب میں آدمیوں کو
مناتا ہوں ۱۴ یا خدا کو ۱۵ کیا میں آدمیوں کو خوش کیا چاہتا
ہوں اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ
۱۱ نہ ہوتا ۱۶ پر اے بھائیو میں تمہیں جتاتا ہوں کہ وہ انجیل
جس کی میں نے خبر دی ۱۷ انسان کے طور پر نہیں ہے
۱۲ اسلئے کہ میں نے اُسکو کسی آدمی سے نہ پایا ۱۸ نہ کسی نے
مجھے سکھایا پر وہ یسوع مسیح کے الہام سے مجھے ملی ۱۹
۱۳ تم نے میری اگلی چال جب میں یہودیوں کے طریق پر
چلتا تھا سُنی ہے کہ کیونکر میں خدا کی کلیسیے کو نہایت
۱۴ ستاتا ۲۰ اور ویران کرتا تھا ۲۱ اور میں دین یہودی میں
اپنے قوم کے اکثر ہم عمروں سے بڑھکر اپنے باپ دادوں
۱۵ کی روایتوں ۲۲ پر زیادہ سرگرم تھا ۲۳ لیکن جب خدا کی
مرضی ہوئی جس نے مجھے میری ماں کے پیٹ ہی میں سے الگ
۱۶ کیا اور اپنے فضل سے بُلایا ۲۴ کہ اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاہر
کرے ۲۵ تاکہ میں اُس کی انجیل غیر قوموں کے بیچ سناؤں ۲۶
تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے ۲۷ صلاح نہ لی -
۱۷ نہ یروشلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول تھے گیا پر
۱۸ میں عرب کو گیا پھر وہاں سے دمشق کو لوٹا ۔ تب اُسکے
تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروشلم میں گیا ۲۸
۱۹ اور اُس کے ساتھ پندرہ دن رہا - پر رسولوں ۲۹ میں
سے کسی دوسرے کو نہ دیکھا مگر خداوند کے بھائی

۱ ۱۱ و ۱۲ آیتیں ۲ اعم ۹: ۶ اور ۲۲: ۱۰ و ۱۵ و ۲۱ اور ۲۶: ۱۶ طیط ۱: ۳ ۳ اعم ۲: ۲۴ ۴ فلپ ۲: ۲۲ اور ۴: ۲۱ ۵ ا قرن ۱۶: ۱ ۶ روم ۱: ۷ ا قرن ۱: ۳ ۲ قرن ۱: ۲ افس ۱: ۲ فلپ ۱: ۲ قلسی ۱: ۲ ا تسا ۱: ۱ ۲ تسا ۱: ۲ ۲ یوحنا ۳ ۷ متی ۲۰: ۲۸ روم ۴: ۲۵ گلتہ ۲: ۲۰ طیط ۲: ۱۴ ۸ [illegible] ۱۷: ۱۵ یوحنا ۱۵: ۱۹ اور ۱۷: ۱۴ عبر ۲: ۵ اور ۶: ۵ ا یوحنا ۵: ۱۹ ۹ گلتہ ۵: ۸ ۱۰ ۲ قرن ۱۱: ۴ ۱۱ اعم ۱۵: ۱ و ۲۴ ۱۲ ۲ قرن ۲: ۱۷ اور ۱۱: ۱۳ گلتہ ۵: ۱۰ و ۱۲ ۱۱ یا حرم کیا جاوے ۱۲ ا قرن ۱۶: ۲۲

۱۴ ا تسا ۲: ۴ متی ۲۸: ۱۴ ا یوحنا ۳: ۱۹ ۱۵ ا تسا ۲: ۴ ۱۶ ا تسا ۲: ۴ یعقو ۴: ۴ ۱۷ ا قرن ۱۵: ۱ ۱۸ ا قرن ۱۵: ۱ و ۳ ۱ آیت ۱۹ افس ۳: ۳ ۲۰ اعم ۹: ۱ اور ۲۲: ۴ اور ۲۶: ۱۱ ا تم ۱: ۱۳ ۲۱ اعم ۸: ۳ ۲۲ یرم ۹: ۱۴ متی ۱۵: ۲ مرقس ۷: ۵ ۲۳ اعم ۲۲: ۳ اور ۲۶: ۹ فلپ ۳: ۶ ۲۴ یسعیاہ ۴۹: ۱ و ۵ یرم ۱: ۵ اعم ۹: ۱۵ اور ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۱۴ و ۱۵ روم ۱: ۱ ۲۵ ۲ قرن ۴: ۶ ۲۶ اعم ۹: ۱۵ اور ۲۲: ۲۱ اور ۲۶: ۱۷ و ۱۸ روم ۱۱: ۱۳ افس ۳: ۸ ۲۷ متی ۱۶: ۱۷ ا قرن ۱۵: ۵۰ افس ۶: ۱۲ ۲۸ اعم ۹: ۲۶ ۲۹ ا قرن ۹: ۵

۱۳ ا تسا ۲: ۴ اور ۱۲: ۳۲ امثا ۳۰: ۶ مکاشفہ ۲۲: ۱۸

۲۰ یعقوب کو[۲۹]۔ اب جو باتیں میں تم کو لکھتا ہوں دیکھو خدا کے
۲۱ آگے کہتا ہوں کہ وے جھوٹھی نہیں[۳۱]۔ بعد اُسکے میں
۲۲ سوریہ میں اور قلقیہ کے ملکوں میں آیا[۳۲]۔ اور یہودیہ کی
مسیحی[۳۳] کلیسیائیں[۳۴] میری صورت سے واقف
۲۳ نہ تھیں۔ اُنہوں نے صرف سنا تھا کہ وہ جو ہمکو پہلے
ستاتا تھا سو اب اُس ایمان کی جسے وہ آگے برباد کرتا
۲۴ تھا خوشخبری دیتا ہے۔ اور وے میری بابت خدا کی
ستائش کرتے تھے ❊

باب ۲

پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھ[۱]
۲ طیطس کو بھی لئے ہوئے یروشلم کو پھر گیا۔ اور میرا جانا
الہام سے ہوا اور وہ انجیل جسکی منادی میں غیر قوموں میں
کرتا ہوں اُنسے بیان کی[۲] مگر بزرگوں سے نرالے میں
تا نہ ہو کہ میری حال کی یا اگلی دوڑ دھوپ بیفایدہ
۳ ہووے[۳]۔ پر طیطس کو جو میرے ساتھ تھا اور یونانی ہے ختنہ
۴ کروانے کی تکلیف نہ کی گئی۔ اور یہہ جھوٹھے بھائیوں
کے سبب سے[۴] جو چھپ کے گھس آئے تا کہ اُس
آزادگی کو[۵] جو ہمیں یسوع مسیح میں ملی ہے جاسوسی کرکے
۵ دریافت کریں تا کہ وے ہمیں غلامی میں لاویں[۶]۔ جنکے
ہم دبیل نہ ہوئے کہ گھڑی بھر بھی اُنکے تابع رہتے تا کہ
۶ انجیل کی سچائی[۷] تمہارے درمیان قایم رہے۔ پر اُن
سے جو ظاہر میں بزرگ تھے[۸] (سو جیسے تھے ویسے
تھے مجھے کچھ کام نہیں خدا کسی آدمی کے ظاہر پر نظر
نہیں کرتا[۹]) خیر اُن ہی کیطرف سے جو بزرگ تھے
۷ مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نہ ہوا[۱۰]۔ لیکن برخلاف اُسکے
جب اُنہوں نے دیکھا کہ نامختونوں[۱۱] کے لئے میں انجیل کا
امانتدار ہوا[۱۲] جیسا مختونوں کے لئے پطرس تھا۔
۸ (کیونکہ جس نے مختونوں کی رسالت کے لئے پطرس میں
اثر کیا اُسنے[۱۳] غیر قوموں کے لئے مجھ میں بھی اثر کیا[۱۴])۔
۹ اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے کہ گویا کلیسیے کے

۳۰ متی ۱۳ : ۵۵ مرقس ۶ : ۳
۳۱ روم ۹ : ۱
۳۲ اعم ۹ : ۳۰
۳۳ روم ۱۶ : ۷
۳۴ ۱ تسلو ۲ : ۱۴

۱ اعم ۱۵ : ۲
۲ اعم ۱۵ : ۱۲
۳ فلپ ۲ : ۱۶ ۱ تسلو ۳ : ۵
۴ اعم ۱۵ : ۱ و ۲۴ ۲ قرن ۱۱ : ۲۶
۵ گلت ۳ : ۲۵ اور ۵ : ۱ و ۱۳
۶ ۲ قرن ۱۱ : ۲۰ گلت ۴ : ۳ و ۹
۷ ۱۴ آیت گلت ۳ : ۱ اور ۴ : ۱۶
۸ گلت ۶ : ۳
۹ اعم ۱۰ : ۳۴ روم ۲ : ۱۱
۱۰ ۲ قرن ۱۲ : ۱۱
۱۱ اعم ۱۳ : ۴۶ روم ۱ : ۵ اور ۱۱ : ۱۳ ۱ تمط ۲ : ۷ ۲ تمط ۱ : ۱۱
۱۲ ۱ تسلو ۲ : ۴
۱۳ اعم ۹ : ۱۵ اور ۱۳ : ۲ اور ۲۲ : ۲۱ اور ۲۶ : ۱۷ و ۱۸ ۱ قرن ۱۵ : ۱۰ گلت ۱ : ۱۶ قلس ۱ : ۲۹
۱۴ گلت ۳ : ۵

ستون تھے[۱۵] اِس فضل کو جو مجھ پر ہوا تھا[۱۶] دریافت کیا
تو مجھ اور برنباس کو شراکت کی راہ سے دہنا ہاتھ دیا
کہ ہم غیر قوموں کے اور وے مختونوں کے پاس جاویں۔
۱۰ مگر اتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھو سو میں بھی اُس کام کے
۱۱ لئے مستعد تھا[۱۷]۔ پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا[۱۸] تو میں
نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا اِس لئے کہ وہ ملامت
۱۲ کے لائق تھا۔ کیونکہ وہ پیشتر اُس سے کہ کئی شخص یعقوب
کی طرف سے آئے غیر قوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا
تھا[۱۹]۔ پر جب وے آئے تو مختونوں سے ڈر کے پیچھے
۱۳ ہٹا اور الگ ہو گیا۔ اور باقی یہودیوں نے بھی اُسکے ساتھ
دورنگی کی یہانتک کہ برنباس بھی دوکر اُن کی ریا میں
۱۴ شریک ہوا۔ جب میں نے دیکھا کہ وے انجیل کی سچائی[۲۰]
پر سیدھی چال نہیں چلتے میں نے سبھوں کے سامھنے[۲۱]
پطرس کو کہا کہ جب تو یہودی ہو کر غیر قوموں کی طرح نہ کہ
یہودیوں کی طرح زندگی گذرانتا ہے[۲۲] پس تو کسواسطے
غیر قوموں کو یہہ تکلیف دیتا ہے کہ یہودیوں کے طور پر
۱۵ چلیں۔ ہم جو پیدایش سے یہودی ہیں[۲۳] اور غیر
۱۶ قوموں میں سے گنہگار نہیں[۲۴]۔ یہہ جانکر کہ آدمی نہ شریعت
کے کاموں سے[۲۵] بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز
گنا جاتا ہے[۲۶] ہم بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے تا کہ ہم
مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کاموں سے
راستباز گنے جاویں کیونکہ کوئی بشر شریعت کے کاموں سے
۱۷ راستباز گنا نہ جائیگا[۲۷]۔ پر ہم جو مسیح کے سبب سے
راستباز گنے جانے کی تلاش میں ہیں اگر آپ ہی گنہگار
ٹھہریں[۲۸] تو کیا مسیح گناہ کا[۱۱] باعث ہی ہرگز نہیں۔
۱۸ کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا اگر اُنہیں پھر کے
۱۹ بناؤں تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا ہوں۔ اسیواسطے
کہ میں شریعت ہی کے وسیلے سے[۲۹] شریعت کی نسبت
۲۰ موا[۳۰] تا کہ میں خدا کی نسبت زندہ ہو جاؤں[۳۱]۔ میں مسیح

۱۵ متی ۱۶ : ۱۸ افس ۲ : ۲۰ مکاشف ۲۱ : ۱۴
۱۶ روم ۱ : ۵ اور ۱۲ : ۳ و ۶ اور ۱۵ : ۱۵ ۱ قرن ۱۵ : ۱۰ افس ۳ : ۸
۱۷ اعم ۱۱ : ۳۰ اور ۲۴ : ۱۷ روم ۱۵ : ۲۵ ۱ قرن ۱۶ : ۱ ۲ قرن ۸ اور ۹ ابواب
۱۸ اعم ۱۵ : ۳۵
۱۹ اعم ۱۰ : ۲۸ اور ۱۱ : ۳
۲۰ ۵ آیت
۲۱ ۱ تمط ۵ : ۲۰
۲۲ اعم ۱۰ : ۲۸ اور ۱۱ : ۳
۲۳ اعم ۱۵ : ۱۰ و ۱۱
۲۴ متی ۹ : ۱۱ افس ۲ : ۳ و ۱۲
۲۵ اعم ۱۳ : ۳۸ و ۳۹
۲۶ روم ۱ : ۱۷ اور ۳ : ۲۲ و ۲۸ اور ۸ : ۳ گلت ۳ : ۲۴ عبر ۷ : ۱۸ و ۱۹
۲۷ زبور ۱۴۳ : ۲ روم ۳ : ۲۰ گلت ۳ : ۱۱
۲۸ ۱ یوحنا ۳ : ۸ و ۹
۱۱ یونانی میں خادم
۲۹ روم ۸ : ۲
۳۰ روم ۶ : ۱۴ اور ۷ : ۴ و ۶
۳۱ روم ۶ : ۱۱ ۲ قرن ۵ : ۱۵ ۱ تسلو ۵ : ۱۰ عبر ۹ : ۱۴ ۱ پطر ۴ : ۲

کے ساتھ صلیب پر کھینچا گیا[۳۲] لیکن زندہ ہوں پر تو بھی
میں نہیں بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں
زندہ ہوں سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زندہ ہوں[۳۳]
جس نے مجھ سے محبت رکھی اور آپ کو میرے بدلے
۲۱ دیدیا[۳۴] میں خدا کے فضل کو باطل نہیں کرتا کیونکہ
راستبازی اگر شریعت سے ملتی ہے تو مسیح عبث موا[۳۵] ✢

باب ۳

اے نادان گلتیو کس کی جادو بھری آنکھوں نے
تم کو مارا[۱] کہ تم سچائی[۲] کے فرمانبردار نہ ہوئے باوجودیکہ
یسوع مسیح تمہاری آنکھوں کے سامنے یوں ظاہر کیا گیا
۲ کہ گویا تمہارے درمیان صلیب پر کھینچا گیا۔ میں صرف
یہی تم سے دریافت کیا چاہتا ہوں کہ تم نے شریعت پر
عمل کرنے سے[۳] یا ایمان کی بات سننے سے روح پائی[۴]
۳ کیا تم ایسے نادان ہو کیا روح سے شروع کر کے[۵] اب
۴ جسم سے[۶] کامل ہوا چاہتے ہو۔ کیا تم نے اتنی چیزوں
۵ کی بیفائدہ برداشت کی[۷] پر شاید بیفائدہ نہیں پس
وہ جو تمہیں روح بخشتا ہے[۸] اور تم میں معجزے ظاہر کرتا ہے
سو کیا شریعت پر عمل کرنے سے یا کہ سماعت ایمانی سے
۶ ایسا کرتا ہے۔ چنانچہ ابراہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے
۷ لئے راستبازی گنا گیا[۹] پس جانو کہ جو ایمان والے ہیں
۸ وے ہی ابراہام کے فرزند ہیں[۱۰] بلکہ کتاب[۱۱] نے یہہ
پیشبینی کر کے کہ خدا غیر قوموں کو ایمان کی راہ سے
راستباز ٹھہراویگا ابراہام کو آگے ہی یہہ خوشخبری دی
۹ کہ ساری غیر قومیں تیرے باعث برکت پاوینگی[۱۲] پس
جو ایمان والے ہیں سو ایمان والے ابراہام کے ساتھ
۱۰ برکت پاتے ہیں۔ کیونکہ وے سب جو شریعت ہی کے
اعمال پر تکیہ کرتے ہیں سو لعنت کے تحت میں کہ لکھا ہے
جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر کہ شریعت کی کتاب
۱۱ میں لکھی ہیں قائم نہیں رہتا لعنتی ہے[۱۳] پر یہہ بات کہ
کوئی خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں ٹھہرتا[۱۴]

سو ظاہر ہے کیونکہ جو ایمان سے راستباز ہوا سو ہی جیئیگا[۱۵]
۱۲ پر شریعت کو ایمان سے کچھ نسبت نہیں[۱۶] بلکہ وہ آدمی جسنے
۱۳ اُسپر عمل کیا سو اُس ہی سے جیئیگا[۱۷] مسیح نے ہمیں مول
لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کہ وہ ہمارے بدلے میں
لعنت ہوا[۱۸] کیونکہ لکھا ہے جو کوئی کاٹھ پر لٹکایا گیا سو
۱۴ لعنتی ہے[۱۹] تاکہ ابراہام کی برکت غیر قوموں تک یسوع
مسیح سے پہنچے[۲۰] کہ ہم ایمان سے اُس روح کو جسکا وعدہ
۱۵ ہے[۲۱] پاویں۔ اے بھائیو میں انسان کی طرح بولتا ہوں عہد
کو اگرچہ آدمی کا ہووے جب مقرر ہو گیا تو کوئی باطل
۱۶ نہیں کرتا[۲۲] اور نہ اُسپر کچھ بڑھاتا ہے۔ پس ابراہام اور
اُس کی نسل سے وے وعدہ کئے گئے[۲۳] چنانچہ
وہ نہیں کہتا کہ تیری نسلوں کو جیسا بہتوں کیواسطے
بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہتا ہے کہ تیری نسل کو سو وہ
۱۷ مسیح ہے[۲۴] اور میں یہہ کہتا ہوں کہ اِس عہد کو جو مسیح کے
حق میں خدا نے آگے مقرر کیا تھا شریعت جو چار سو
تیس برس کے بعد[۲۵] آئی باطل نہیں کر سکتی کہ وہ وعدہ
۱۸ کام نہ آوے[۲۶] کیونکہ اگر میراث شریعت کے وسیلے سے
ہے[۲۷] تو پھر وعدے سے نہیں[۲۸] پر خدا نے اُسے ابراہام
۱۹ کو وعدے ہی سے بخشا۔ پس شریعت کس واسطے ہے وہ
گناہوں کے لئے اضافے میں دی گئی[۲۹] جب تک کہ وہ
نسل[۳۰] جس سے وعدہ کیا گیا تھا نہ آوے اور وہ فرشتوں
کے وسیلے سے[۳۱] ایک درمیانی[۳۲] کے ہاتھ سپرد ہوئی۔
۲۰ اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا پر خدا ایک ہی ہے[۳۳] پس
۲۱ شریعت کیا خدا کے وعدوں سے برخلاف ہے ہرگز نہیں
کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی گئی ہوتی جو زندگی بخش
۲۲ سکتی[۳۴] تو البتہ راستبازی شریعت سے ہوتی۔ پر
کتاب[۳۵] نے سب کو گناہ کے تحت شمار کیا[۳۶] تاکہ
وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے ہے

---

۳۲ روم ۶: ۶ گلت ۵: ۲۴ اور ۶: ۱۴
۳۳ ۲ قرن ۵: ۱۵ ۱ تسلو ۵: ۱۰ ۱ پطر ۴: ۲
۳۴ گلت ۱: ۴ افس ۵: ۲ طیط ۲: ۱۴
۳۵ گلت ۳: ۲۱ عبر ۷: ۱۱ دیکھو روم ۱۱: ۶ گلت ۵: ۴

۱ گلت ۵: ۷
۲ گلت ۲: ۱۴ اور ۵: ۷
۳ اعم ۲: ۳۸ اور ۸: ۱۵ اور ۱۰: ۴۷ اور ۱۵: ۸ ۱۴ آیت افس ۱: ۱۳ عبر ۶: ۴
۴ روم ۱۰: ۱۶ و ۱۷
۵ گلت ۴: ۹
۶ عبر ۷: ۱۶ اور ۹: ۱۰
۷ عبر ۱۰: ۳۵ و ۳۶ ۲ یوحنا ۸
۸ ۲ قرن ۳: ۸
۹ پید ۱۵: ۶ روم ۴: ۳ و ۹ و ۲۱ و ۲۲ یعقو ۲: ۲۳
۱۰ یوحنا ۸: ۳۹ روم ۴: ۱۱ و ۱۲ و ۱۶
۱۱ دیکھو روم ۹: ۱۷ ۲۲ آیت
۱۲ پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اعم ۳: ۲۵
۱۳ استث ۲۷: ۲۶ یرم ۱۱: ۳
۱۴ گلت ۲: ۱۶
۱۵ حبق ۲: ۴ روم ۱: ۱۷ عبر ۱۰: ۳۸
۱۶ روم ۴: ۴ و ۵ اور ۱۰: ۵ و ۶ اور ۱۱: ۶
۱۷ احبا ۱۸: ۵ نحم ۹: ۲۹ حزق ۲۰: ۱۱ روم ۱۰: ۵
۱۸ روم ۸: ۳ ۲ قرن ۵: ۲۱ گلت ۴: ۵
۱۹ است ۲۱: ۲۳
۲۰ روم ۴: ۹ و ۱۶
۲۱ یسع ۳۲: ۱۵ اور ۴۴: ۳ یرم ۳۱: ۳۳ اور ۳۲: ۴۰ حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۷ یوایل ۲: ۲۸ و ۲۹ زکر ۱۲: ۱۰ یوحنا ۷: ۳۹ اعم ۲: ۳۳
۲۲ عبر ۹: ۱۷
۲۳ پید ۱۲: ۳ و ۷ اور ۱۷: ۷ ۸ آیت
۲۴ ۱ قرن ۱۲: ۱۲
۲۵ خر ۱۲: ۴۰ و ۴۱
۲۶ روم ۴: ۱۳ و ۱۴ ۲۱ آیت
۲۷ روم ۸: ۱۷
۲۸ روم ۴: ۱۴
۲۹ یوحنا ۱۵: ۲۲ روم ۴: ۱۵ اور ۵: ۲۰ اور ۷: ۸ و ۱۳
۳۰ ۱۶ آیت
۳۱ اعم ۷: ۵۳ عبر ۲: ۲
۳۲ خر ۲۰: ۱۹ و ۲۱ و ۲۲ است ۵: ۵ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۷ و ۳۱ یوحنا ۱: ۱۷ اعم ۷: ۳۸ ۱ تمط ۲: ۵
۳۳ روم ۳: ۲۹ و ۳۰
۳۴ گلت ۲: ۲۱
۳۵ ۸ آیت
۳۶ روم ۳: ۹ و ۱۹ و ۲۳ اور ۱۱: ۳۲

۲۳ ایمانداروں کو دیا جاوے۔ لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر ہم شریعت کی بند میں تھے اور اُس ایمان تک جو ظاہر ہونیوالا تھا گھیرے میں رہے۔ ۲۴ پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا اُستاد ٹھہری تا کہ ہم ایمان سے راستباز گنے جاویں۔ ۲۵ پر جب ایمان آچکا تو ہم پھر اُستاد کے تحت میں نہیں رہتے۔ ۲۶ کیونکہ تم سب کے سب اُس ایمان کے سبب جو مسیح یسوع پر ہی خدا کے فرزند ہو۔ ۲۷ کہ تم سب جتنوں نے مسیح میں بپتسما پایا مسیح کو پہن لیا۔ ۲۸ نہ یہودی نہ یونانی ہی نہ غلام نہ آزاد نہ مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔ ۲۹ اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدے کے مطابق وارث ہو۔

باب ۴

پر میں یہہ کہتا ہوں کہ وارث جب تک لڑکا ہی اُس میں اور غلام میں فرق نہیں اگرچہ وہ سبکا مالک ہی۔ ۲ بلکہ اُسوقت تک جو باپ نے مقرر کیا اتالیقوں اور مختاروں کے اختیار میں ہی۔ ۳ سو ہم بھی جب لڑکے تھے تب تک اُن اُصول علم کی جو اِس جہان کا ہی بند میں تھے۔ ۴ پر جب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہو کے شریعت کے تابع ہوا۔ ۵ تا کہ وہ اُنکو جو شریعت کے تابع ہیں مول لے اور ہم لیپالک ہونے کا درجہ پاویں۔ ۶ اور اِسلئے کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کی روح تمہارے دلوں میں بھیجی جو ابا یعنے ای باپ پکارتی ہی۔ ۷ پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا ہی تو مسیح کے سبب خدا کا وارث ہی۔ ۸ لیکن تم آگے جب خدا کو نہیں جانتے تھے اُن کی جو حقیقت میں خدا نہیں بندگی کرتے تھے۔ ۹ پر اب جو تم نے خدا کو پہچانا بلکہ خدا نے تمکو پہچانا تو تم کیوں دوبارہ اُن ضعیف اور ادنیٰ اُصول علم دنیاوی کی طرف مائل ہوتے جن کی غلامی تم پھر کیا چاہتے ہو۔ ۱۰ تم دنوں اور مہینوں اور فصلوں اور برسوں کو مانتے ہو۔ ۱۱ میں تمہارے حق میں ڈرتا ہوں ایسا نہ ہو کہ جو محنت میں نے تم پر کی ہی بیفایدہ ہووے۔ ۱۲ ای بھائیو میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ تم میری مانند ہو جاؤ کیونکہ میں بھی تمہاری مانند ہوں تم نے میرا کچھ بگاڑا نہیں۔ ۱۳ تم جانتے ہو کہ کیونکر میں نے پہلے جسم کی کمزوری میں تمکو انجیل سُنائی۔ ۱۴ اور تم نے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم میں تھا حقیر نہ جانا اور نہ نفرت رکھی بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کی مانند ہاں مسیح یسوع کی مانند قبول کیا۔ ۱۵ اُسوقت تمہارا کیا ہی بڑی خوشی کا اقرار تھا میں تو تمہارا گواہ ہوں کہ اگر ہو سکتا تو تم اپنی آنکھیں کھود نکال کے مجھے دیتے۔ ۱۶ پس کیا اِس سبب سے کہ میں تم سے سچ بولتا ہوں تمہارا دشمن ہو گیا۔ ۱۷ وے تمہارے دلسوز ہیں پر بھلائی کے لئے نہیں بلکہ وے تمہیں الگ کیا چاہتے ہیں تا کہ تم اُنکے دلسوز بنے رہو۔ ۱۸ پر بھلائی کے لئے ہمیشہ دلسوز رہنا اچھا ہی اور نہ فقط جب کہ میں تمہارے پاس حاضر ہوں۔ ۱۹ ای میرے بچو جنکے سبب مجھے پھر جننے کا درد ہی جب تک کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑے۔ ۲۰ میں چاہتا ہوں کہ اب تم پاس آؤں اور اپنی آواز بدلوں کیونکہ مجھے تمہارے حق میں شبہہ ہی۔ ۲۱ مجھ سے کہو تو تم جو شریعت کے تابع ہوا چاہتے ہو کیا تم شریعت کی نہیں سُنتے۔ ۲۲ کہ یہہ لکھا ہی ابرہام کے دو بیٹے تھے ایک لونڈی سے دوسرا آزاد سے۔ ۲۳ پر وہ جو لونڈی سے تھا جسم کے طور پر پیدا ہوا اور جو آزاد سے تھا سو وعدے کے طور پر۔ ۲۴ یہہ باتیں تمثیلی بھی جانی جاتی ہیں اِسلئے کہ یہہ عورتیں دو عہد ہیں ایک تو سینا پہاڑ پر سے جو ہوا وہ نرے غلام جنتی ہی یہہ ہاجرہ ہی۔ ۲۵ کیونکہ ہاجرہ عرب کا کوہ سینا ہی اور ابکے

۳۷ روم ۲ : ۱۱ و ۱۲ و ۱۶
۳۸ متی ۵ : ۱۷
روم ۱۰ : ۴
قلس ۲ : ۱۷
عبر ۹ : ۹ و ۱۰
۳۹ اعمال ۱۳ : ۳۹
گلت ۲ : ۱۶
۴۰ یوحنا ۱ : ۱۲
روم ۸ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
گلت ۴ : ۵
۴۱ یوحنا ۳ : ۱ و ۲
۴۱ روم ۶ : ۳
۴۲ روم ۱۳ : ۱۴
۴۳ روم ۱۰ : ۱۲
۱ قرن ۱۲ : ۱۳
گلت ۵ : ۶
قلس ۳ : ۱۱
۴۴ یوحنا ۱۰ : ۱۶
اور ۱۷ : ۲۰ و ۲۱
افس ۲ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
اور ۴ : ۴ و ۵
۴۵ پید ۲۱ : ۱۰ و ۱۲
روم ۹ : ۷
عبر ۱۱ : ۱۸
۴۶ روم ۸ : ۱۷
گلت ۴ : ۷ و ۲۸
افس ۳ : ۶

۱ ۹ آیت
گلت ۲ : ۴
اور ۵ : ۱
قلس ۲ : ۸ و ۲۰
عبر ۹ : ۱۰
۲ پید ۴۹ : ۱۰
دان ۹ : ۲۴
مرقس ۱ : ۱۵
افس ۱ : ۱۰
۳ پید ۳ : ۱۵
یسع ۷ : ۱۴
میکا ۵ : ۳
متی ۱ : ۲۳
لوقا ۱ : ۳۱
اور ۲ : ۷
۴ یوحنا ۱ : ۱۴
روم ۱ : ۳
فلپ ۲ : ۷
عبر ۲ : ۱۴
۵ متی ۵ : ۱۷
لوقا ۲ : ۲۷
۶ متی ۲۰ : ۲۸
گلت ۳ : ۱۳
افس ۱ : ۷
طیط ۲ : ۱۴

۱۵ روم ۱۴ : ۵
قلس ۲ : ۱۶
۱۶ گلت ۲ : ۲
اور ۵ : ۲ و ۴
۱ تسلو ۳ : ۵
۱۷ ۲ قرن ۲ : ۵
۱۸ گلت ۱ : ۶
۱۹ ۱ قرن ۲ : ۳
۲ قرن ۱۱ : ۳۰
اور ۱۲ : ۷ و ۹
۲۰ ۲ سمو ۱۹ : ۲۷
دیکھو ذکر ۱۲ : ۸
ملا ۲ : ۷
۲۱ متی ۱۰ : ۴۰
لوقا ۱۰ : ۱۶
یوحنا ۱۳ : ۲۰
۱ تسلو ۲ : ۱۳
۲۲ گلت ۲ : ۵ و ۱۴
۲۳ روم ۱۰ : ۲
۲ قرن ۱۱ : ۲
۲۴ ۱ قرن ۴ : ۱۵
فلیم ۱۰
یعقو ۱ : ۱۸
۲۵ پید ۱۶ : ۱۵
۲۶ پید ۲۱ : ۲
۲۷ روم ۹ : ۷ و ۸
۲۸ پید ۱۸ : ۱۰ و ۱۴
اور ۲۱ : ۱ و ۲
عبر ۱۱ : ۱۱
۲۹ ۲ سمو ۲ : ۳۳

عبر ۹ : ۱۲ ۸ پطرا : ۱۸ و ۱۹ ۷ یوحنا ۱ : ۱۲ گلت ۳ : ۲۶ افس ۱ : ۵ ۸ روم ۵ : ۵ اور ۸ : ۱۵ ۹ روم ۸ : ۱۶ و ۱۷ گلت ۳ : ۲۹ ۱۰ افس ۲ : ۱۲ ۱ تسلو ۴ : ۵ ۱۱ روم ۱ : ۲۵ ۱ قرن ۱۲ : ۲ افس ۲ : ۱۱ و ۱۲ ۱ تسلو ۱ : ۹ ۱۲ ۱ قرن ۸ : ۳ اور ۱۳ : ۱۲ ۲ تمطا ۲ : ۱۹ ۱۳ گلت ۳ : ۳ قلس ۲ : ۲۰ ۱۴ روم ۸ : ۳ عبر ۷ : ۱۸

یروسلم کا جواب ہی اور یہی اپنے لڑکوں کے ساتھہ غلامی
۲۶ میں ہی - پر اوپر کا یروسلم آزاد ہی[۳۰] سو یہی ہم سب کی
۲۷ ماہی - کیونکہ لکھا ہی کہ ای بانجھہ جو جننے والی نہیں جی جانسے
خوش ہو اور تو جو جننے کا درد نہیں جانتی اب پھول اور
قہقہے مار کیونکہ بے خصم کی اولاد خصم والی کی اولاد
۲۸ سے زیادہ ہیں[۳۱] پس ای بھائیو ہم اِضحاق کی طرح وعدے
۲۹ کے فرزند ہیں[۳۲] پر جیسا کہ اُسوقت وہ جس کی پیدایش
جسمانی تھی اُسے جس کی پیدایش روحانی تھی ستاتا
۳۰ تھا[۳۳] ویسا اب بھی ہوتا ہی[۳۴] پر کتاب[۳۵] کیا کہتی
ہی کہ لونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نکال[۳۶] کیونکہ لونڈی کا
۳۱ بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھہ ہرگز وارث نہ ہوگا[۳۷] غرض
ای بھائیو ہم لونڈی کے بیٹے نہیں بلکہ آزاد کے ہیں[۳۸] +

باب ۵ پس اُس آزادگی پر جس سے مسیح نے ہمیں آزاد
کیا ہی[۱] تم قائم رہو اور غلامی کے جوئے[۲] تلے دوبارہ
۲ نہ جتو - دیکھو میں پولس تم سے کہتا ہوں اگر تم ختنہ
۳ کرواؤ[۳] تو مسیح سے تمہیں کچھہ فائدہ نہ ہوگا - میں ہر ایک
آدمی پر جسکا ختنہ ہوا ہی پھر گواہی دیتا ہوں کہ اُسے
۴ تمام شریعت پر عمل کرنا واجب ہوا[۴] تم جو شریعت کے رو سے
راستباز بنا چاہتے ہو تو مسیح سے جدا ہوئے[۵] تم فضل کی
۵ نظر سے گرے[۶] کہ ہم تو روح کے سبب ایمان کی راہ سے
۶ راستبازی کی امید کے بر آنے کے منتظر ہیں[۷] اِسلئے
کہ مسیح یسوع میں مختونی اور نامختونی سے کچھہ غرض نہیں[۸]
۷ مگر ایمان سے جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہی[۹] تم تو
اچھی طرح دوڑتے تھے[۱۰] کِسنے تمہیں[۱۱] روکا کہ تم سچائی
۸ کے فرمانبردار نہ ہو[۱۲] یہہ اعتقاد تمہارے بلانیوالے[۱۳]
۹ سے نہیں ہی - تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر بنا دیتا
۱۰ ہی[۱۴] مجھے تمہاری بابت خداوند سے یقین ہی[۱۵] کہ تم اور
طرح کے خیال نہ کروگے لیکن وہ جو تمہیں گھبراتا ہی[۱۵]
۱۱ کوئی کیوں نہ ہو سزا اُٹھاویگا[۱۶] اور ای بھائیو میں اگر اب

۳۰ یسعیاہ ۵۴ : ۱ — عبر ۱۲ : ۲۲ — مکاشفہ ۳ : ۱۲ — اور ۲۱ : ۲ و ۱۰
۳۱ یسعیاہ ۵۴ : ۱
۳۲ اعمال ۳ : ۲۵ — روم ۹ : ۸ — گلتہ ۳ : ۲۹
۳۳ پیدا ۲۱ : ۹
۳۴ گلتہ ۵ : ۱۱ — اور ۶ : ۱۲
۳۵ گلتہ ۳ : ۸ و ۲۲
۳۶ پیدا ۲۱ : ۱۰ و ۱۲
۳۷ یوحنا ۸ : ۳۵
۳۸ یوحنا ۸ : ۳۶ — گلتہ ۵ : ۱ و ۱۳
—
۱ یوحنا ۸ : ۳۲ — روم ۶ : ۱۸ — ۱ پطر ۲ : ۱۶
۲ اعمال ۱۵ : ۱۰ — گلتہ ۲ : ۴ — اور ۴ : ۹
۳ اعمال ۱۵ : ۱ — دیکھو اعمال ۱۶ : ۳
۴ گلتہ ۳ : ۱۰
۵ روم ۹ : ۳۱ و ۳۲ — گلتہ ۲ : ۲۱
۶ عبر ۱۲ : ۱۵
۷ روم ۸ : ۲۴ و ۲۵ — ۲ تمطا ۴ : ۸
۸ ۱ قرن ۷ : ۱۹ — گلتہ ۳ : ۲۸ — اعمال ۶ : ۱۵ — قلس ۳ : ۱۱
۹ ۱ تسا ۱ : ۳ — یعقو ۲ : ۱۸ و ۲۰ و ۲۲
۱۰ ۱ قرن ۹ : ۲۴
۱۱ یا بہٹایا
۱۱ گلتہ ۳ : ۱
۱۲ گلتہ ۱ : ۶
۱۳ ۱ قرن ۵ : ۶ — اور ۱۵ : ۳۳
۱۴ ۲ قرن ۲ : ۳ — اور ۸ : ۲۲
۱۵ گلتہ ۱ : ۷
۱۶ ۲ قرن ۱۰ : ۶

۱۷ گلتہ ۶ : ۱۲
۱۸ ۱ قرن ۱۵ : ۳۰ — گلتہ ۴ : ۲۹ — اور ۶ : ۱۷
۱۹ ۱ قرن ۱ : ۲۳
۲۰ اعمال ۱۵ : ۱ و ۲ و ۲۴
۲۱ یشو ۷ : ۲۵
۲۲ ۱ قرن ۵ : ۱۳ — گلتہ ۱ : ۸ و ۹
۲۳ ۱ قرن ۸ : ۹ — ۱ پطر ۲ : ۱۶ — ۲ پطر ۲ : ۱۹ — یہود ۴
۲۴ ۱ قرن ۹ : ۱۹ — گلتہ ۶ : ۲
۲۵ متی ۷ : ۱۲ — اور ۲۲ : ۴۰ — یعقو ۲ : ۸
۲۶ احبا ۱۹ : ۱۸ — متی ۲۲ : ۳۹ — روم ۱۳ : ۸ و ۹
۲۷ روم ۶ : ۱۲ — اور ۸ : ۱ و ۴ و ۱۲ — اور ۱۳ : ۱۴ — ۲۵ آیت — ۱ پطر ۲ : ۱۱
۲۸ روم ۷ : ۲۳ — اور ۸ : ۶ و ۷
۲۹ روم ۷ : ۱۵ و ۱۹
۳۰ روم ۶ : ۱۴ — اور ۸ : ۲
۳۱ ۱ قرن ۳ : ۳ — افس ۵ : ۳ — قلس ۳ : ۵ — یعقو ۳ : ۱۴ و ۱۵
۳۲ ۱ قرن ۶ : ۹ — افس ۵ : ۵ — قلس ۳ : ۶ — مکاشفہ ۲۲ : ۱۵
۳۳ یوحنا ۱۵ : ۲ — افس ۵ : ۹
۳۴ قلس ۳ : ۱۲ — یعقو ۳ : ۱۷
۳۵ روم ۱۵ : ۱۴
۳۶ ۱ قرن ۱۳ : ۷
۳۷ ۱ تمطا ۱ : ۹
۳۸ روم ۶ : ۶ — اور ۱۳ : ۱۴ — گلتہ ۲ : ۲۰ — ۱ پطر ۲ : ۱۱
۳۹ روم ۸ : ۴ و ۵ — ۱۶ آیت
۳۹ فلپ ۲ : ۳

ختنے کی منادی کرتا[۱۷] تو کاہے کو اب تک ستایا جاتا[۱۸]
۱۲ کہ صلیب کی ٹھوکر جاتی رہی ہوتی[۱۹] کاشکہ وے جو تم
۱۳ کو بیقرار کر دیتے ہیں[۲۰] اپنے تئیں کاٹ ڈالیں[۲۱] ای
بھائیو تم تو آزادگی کے لئے بلائے گئے ہو مگر اُس آزادی
کو جسم کے لئے فرصت مت سمجھو[۲۲] بلکہ محبت سے ایک
۱۴ دوسرے کی خدمت کرو[۲۳] اِسلئے کہ ساری شریعت
اِسی ایک بات میں ختم ہی[۲۴] کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار
۱۵ کر جیسا آپکو[۲۵] پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ تو
۱۶ خبردار نہ ہووے کہ تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ - پر
میں کہتا ہوں کہ تم روح سے چال چلو تو تم جسم کی خواہش
۱۷ کو پورا نہ کروگے[۲۶] کیونکہ جسم کی خواہش روح کی مخالف
ہی اور روح کی خواہش جسم کے مخالف[۲۷] اور یے ایک
دوسرے کے برخلاف ہیں یہانتک کہ جو کچھہ تم چاہتے
۱۸ سو نہیں کر سکتے ہو[۲۸] پر اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے
۱۹ ہو تو شریعت کی بند میں نہیں[۲۹] اور جسم کے کام تو ظاہر ہیں
۲۰ یہی زنا حرامکاری ناپاکی شہوت[۳۰] بت پرستی جادوگری
دشمنیاں قضئیے رشک غضب جھگڑے جدائیاں
۲۱ بدعتیں - ڈاہ خون مستیاں اوباشیاں اور جو کام کہ
اُن کی مانند ہیں اور اُن کی بابت میں تمہیں آگے سے
جتاتا ہوں جیسا میں نے اُسوقت بھی آگے سے جتا دیا
کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کی بادشاہت کے وارث
۲۲ نہ ہونگے[۳۱] پر روح کا پھل[۳۲] جو ہی سو محبت خوشی سلامتی صبر
۲۳ خیرخواہی[۳۳] نیکی[۳۴] ایمانداری[۳۵] فروتنی پرہیزگاری
ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئی شریعت نہیں[۳۶]
۲۴ اور اُنہوں نے جو مسیح کے ہیں جسم کو اُس کی بُری خواہشوں
۲۵ اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچا ہی[۳۷] اگر ہم روح سے
زندہ ہوئے تو چاہئے کہ روح سے چال بھی چلیں[۳۸]
۲۶ ہم جھوٹا فخر نہ کریں[۳۹] ایک دوسرے کو نہ چڑاوے
ایک دوسرے پر ڈاہ نہ کرے +

باب ۶ ای بھائیو اگر کوئی آدمی کسی خطا میں ناگہاں گرفتار ہوجاوے[۱] تو تم جو روحانی ہو[۲] ایسے کو روح فروتنی سے[۳] سمبھال کے بحال کرو اور اپنے اوپر لحاظ رکھہ کہ تو بھی امتحان میں نہ پڑے[۴]
۲ تم ایک دوسرے کے بوجھہ اُٹھالو[۵] اور اِسی طرح سے مسیح کی شریعت کو پورا کرو[۶]
۳ کیونکہ اگر کوئی آپ کو کچھہ چیز سمجھے[۷] حالانکہ وہ کچھہ نہیں ہے[۸] تو وہ اپنے تئیں دھوکھا دیتا ہے۔
۴ لیکن ہر ایک اپنے ہی کام کو جانچے[۹] تب فخر کا سبب اپنے ہی میں پاویگا دوسرے میں نہیں[۱۰]
۵ کہ ہر ایک اپنا ہی بوجھہ اُٹھاویگا[۱۱]
۶ جو کوئی کلام سیکھے سکھلانیوالے کو ساری نعمتوں میں شریک کرے[۱۲]
۷ تم دغا نہ کھاؤ[۱۳] خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا[۱۴] کیونکہ آدمی جو کچھہ بوتا ہے سوہی کاٹیگا[۱۵]
۸ اِس لئے کہ جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے سو جسم سے خرابی لودیگا اور جو روح کے لئے بوتا ہے روح سے ہمیشہ کی زندگی پاویگا[۱۶]
۹ ہمیں چاہیئے کہ اچھے کام کرنے میں سُست نہ ہوویں[۱۷] کیونکہ اگر ہم سُست نہ ہوں[۱۸] تو بروقت کاٹینگے
۱۰ پس جہانتک ہم داؤں پاویں[۱۹] سب سے نیکی کریں[۲۰] خاصکر اُنسے جو اہل ایمان[۲۱] ہیں
۱۱ تم دیکھتے ہو کہ میں نے تمہیں کیسا بڑا خط اپنے ہاتھہ سے لکھا ہے۔
۱۲ جتنے لوگ جسم کے حق میں نیکنامی چاہتے ہیں وے زبردستی تمہارا ختنہ کرواتے ہیں[۲۲] صرف اِتنے واسطے کہ وے مسیح کی صلیب[۲۳] کی بابت ستائے نہ جائیں[۲۴]
۱۳ کیونکہ وے تو جو ختنہ کرواتے شریعت کو حفظ نہیں کرتے پر چاہتے ہیں کہ تم ختنہ کرواؤ تاکہ وے تمہارے جسم کی بابت فخر کریں
۱۴ پر ہرگز نہ ہووے کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر[۲۵] جس سے دنیا میرے آگے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے آگے[۲۶]
۱۵ کیونکہ مسیح یسوع میں نہ مختونی کچھہ ہے نہ نامختونی[۲۷] بلکہ نئی پیدایش[۲۸] شے ہے۔
۱۶ اور جتنے اِس قانون[۲۹] پر چلتے ہیں سلامتی[۳۰] و رحم اُنپر اور خدا کے اِسرائیل[۳۱] پر ہوویں۔
۱۷ آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے داغ لئے ہوئے پھرتا ہوں[۳۲]
۱۸ ای بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روحوں کے ساتھہ رہے[۳۳] آمین ✣

یہہ خط گلتیوں کو رسول نے روم سے لکھہ بھیجا ✣

۱ روم ۱۴: ۱ اور ۱۵: ۱ عبر ۱۲: ۱۳ یعقو ۵: ۱۹ ۲ ۱قرن ۲: ۱۵ اور ۳: ۱ ۳ ۱قرن ۴: ۲۱ ۲تسا ۳: ۱۵ ۲تمط ۲: ۲۵ ۴ ۱قرن ۷: ۵ اور ۱۰: ۱۲ ۵ روم ۱۵: ۱ گلت ۵: ۱۳ ۱تسلو ۵: ۱۴ ۶ یوحنا ۱۳: ۱۴ و ۱۵ و ۳۴ اور ۱۵: ۱۲ یعقو ۲: ۸ ۱یوحنا ۴: ۲۱ ۷ روم ۱۲: ۳ ۱قرن ۸: ۲ گلت ۲: ۶ ۸ ۲قرن ۳: ۵ اور ۱۲: ۱۱ ۹ ۱قرن ۱۱: ۲۸ ۲قرن ۱۳: ۵ ۱۰ دیکھو لوقا ۱۸: ۱۱ ۱۱ روم ۲: ۶ ۱قرن ۳: ۸ ۱۲ روم ۱۵: ۲۷ ۱قرن ۹: ۱۱ و ۱۴ ۱۳ ۱قرن ۶: ۹ اور ۱۵: ۳۳ ۱۴ ایوب ۱۳: ۹ ۱۵ لوقا ۱۶: ۲۵ روم ۲: ۶ ۲قرن ۹: ۶ ۱۶ ایوب ۴: ۸ امث ۱۱: ۱۸ اور ۲۲: ۸ ہوسیع ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۲ روم ۸: ۱۳ یعقو ۳: ۱۸ ۱۷ ۱قرن ۱۵: ۵۸ ۲تسلو ۳: ۱۳

۱۸ متی ۲۴: ۱۳ عبر ۳: ۶ و ۱۴ اور ۱۰: ۳۶ اور ۱۲: ۳ و ۵ مکاش ۲: ۱۰ ۱۹ یوحنا ۹: ۴ اور ۱۲: ۳۵ ۲۰ ۱تسا ۵: ۱۵ ۱تمط ۶: ۱۸ طیط ۳: ۸ ۲۱ افس ۲: ۱۹ عبر ۳: ۶ ۲۲ گلت ۲: ۳ و ۱۴ ۲۳ فلپ ۳: ۱۸ ۲۴ گلت ۵: ۱۱ ۲۵ فلپ ۳: ۳ و ۷ و ۸ ۲۶ روم ۶: ۶ گلت ۲: ۲۰ ۲۷ ۱قرن ۷: ۱۹ گلت ۵: ۶ قلس ۳: ۱۱ ۲۸ ۲قرن ۵: ۱۷ ۲۹ فلپ ۳: ۱۶ ۳۰ زبور ۱۲۵: ۵ ۳۱ روم ۲: ۲۹ اور ۴: ۱۲ اور ۹: ۶ و ۷ و ۸ گلت ۳: ۷ و ۹ و ۲۹ فلپ ۳: ۳ ۳۲ ۲قرن ۱: ۵ اور ۴: ۱۰ اور ۱۱: ۲۳ گلت ۵: ۱۱ قلس ۱: ۲۴ ۳۳ ۲تمط ۴: ۲۲ فلیم ۲۵

پولس رسول کا خط افسیوں کو

باب ۱ پولس جو خدا کی مرضی سے[۱] یسوع مسیح کا رسول ہے اُن مُقدّس لوگوں[۲] کو جو افسس میں ہیں اور مسیح یسوع میں ایماندار[۳] ہیں۔
۲ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل و سلامتی تم پر ہوویں[۴] ✣

۱ ۲قرن ۱: ۱ ۲ روم ۱: ۷ ۲قرن ۱: ۱ ۳ ۱قرن ۴: ۱۷ افس ۶: ۲۱ قلس ۱: ۲ [illegible] ۱: ۲ طیط ۱: ۴ [illegible]

۳ مبارک ہو خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی جگہوں کے درمیان ۴ ہر طرح کی روحانی برکت بخشی۔ چنانچہ اُس نے ہم کو بنائے عالم کے پیشتر اُس میں چن لیا تاکہ ہم اُسکے ۵ حضور محبت میں پاک اور بے عیب ہوویں کہ اُس نے پہلے سے ہماری بابت یوں مقرر کیا کہ ہم اُسکے نیک ارادے کے موافق یسوع مسیح کے وسیلے سے اُسکے ۶ لیپالک ہوویں تاکہ اُس کے فضل کے جلال کی تعریف ہووے جس فضل سے اُسنے ہمیں اُس پیارے ۷ میں قبولیت بخشی ہم اُس میں ہو کے اُسکے خون کے وسیلے سے چھٹکارا یعنے گناہوں کی معافی اُس کے ۸ فضل کی دولت کے مطابق پاتے ہیں۔ جسے اُسنے ۹ ہماری طرف کمال حکمت و امتیاز کے ساتھ بڑھایا۔ کہ اُسنے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے نیک ارادے کے موافق جو آگے ہی سے آپ میں ٹھہرایا تھا ۱۰ ہم پر ظاہر کیا۔ کہ وہ وقتوں کے پورے ہونے کے انتظام پر سب چیزوں کے سرے خواہ وے جو آسمانوں پر خواہ وے جو زمین پر ہیں مسیح میں ۱۱ ملا دے جس میں ہم نے بھی اُس کے ارادے کے موافق جو اپنی مرضی و مصلحت سے سب کچھ کرتا ہی ۱۲ آگے سے مقرر ہو کے میراث پائی تاکہ ہم جنہوں نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا اُسکے جلال کی ستایش ۱۳ کے باعث ہوویں۔ اُسی میں تم بھی شامل ہوئے جنہوں نے کلام حق جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہی سنا ہی اور اُسی میں بھی ہو کے تم نے جو ایمان لائے روح قدس ۱۴ کی جسکا وعدہ ہوا مہر پائی وہ ہمارے میراث پانے کا بیعانہ ہی جب تک کہ خریدے ہوؤں کی خلاصی ۱۵ نہ ہو تاکہ اُس کے جلال کی ستایش ہووے اِسلئے میں بھی اُس ایمان کا حال سنکے جو تم میں خداوند یسوع پر ہی اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس لوگوں سے رکھتے ۱۶ ہو تمہاری بابت شکر کرنا اور اپنی دعاؤں میں ۱۷ تمہیں یاد کرنا نہیں چھوڑتا تاکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہی تمہیں اُس کی کامل ۱۸ پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی روح بخشے۔ اور کہ تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جاویں کہ تم سمجھو کہ اُسکے بُلانے میں کیا ہی اُمید ہی اور اُسکی جلال والی میراث جو مقدسوں کے لئے ہی کیا ہی ۱۹ دولت ہی۔ اور ہم میں جو ایمان لائے ہیں کیا ہی اُسکی کمال † بڑی قدرت ہی اُس کی اُس ‡ بڑی قدرت ۲۰ کی تاثیر کے موافق۔ جو اُس نے مسیح میں ظاہر کی جب اُسے مُردوں میں سے جلایا اور اپنے دہنے آسمانی ۲۱ مکانوں پر بیٹھایا اور ساری حکومت اور اختیار اور قدرت اور خاوندی پر اور ہر ایک نام پر جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جاتا ہی بلند کیا ۲۲ اور سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا اور اُسکو کلیسیے ۲۳ کے لئے سب کا سر بنایا وہ اُس کا بدن اور اُس کی معموری ہی جو سب کچھ سب میں بھرتا ہی +

باب ۲ اور اُس نے تمہیں بھی جو خطاؤں اور گناہوں کے سبب مُردہ تھے زندہ کیا ۲ جن میں تم آگے اِس جہان کی روش پر ہوا کی حکومت کے سردار یعنے اُس روح کی طرح جو اب نافرمانبردار لوگوں میں تاثیر کرتی ہی ۳ چلتے تھے۔ جنکے درمیان ہم سب کے سب اپنے جسم

قلس ۱: ۲۰ ۲۰ ۱ قرن ۳: ۲۲ و ۲۳ اور ۱۱: ۳
افس ۲: ۱۵ اور ۳: ۱۵ ۲۱ ۵ آیت ۲۲ یسع ۴۶: ۱۰ و ۱۱
۲۳ اعمـ ۲۰: ۳۲ اور ۲۶: ۱۸ روم ۸: ۱۷
قلس ۱: ۱۲ اور ۳: ۲۴ طیط ۳: ۷ یعقـ ۲: ۵

۴۷ قلس ۲: ۹ ۴۸ ۱ قرن ۱۲: ۶ افس ۴: ۱۰
قلس ۳: ۱۱ ۱ ۵ آیت افس ۴: ۱۸ ۲ یوحنا ۵: ۲۲
قلس ۲: ۱۳ ۳ ۱ قرن ۶: ۱۱ ۱ افس ۴: ۲۲
قلس ۱: ۲۱ اور ۳: ۷ ۱ یوحنا ۵: ۱۹ ۴ افس ۶: ۱۲
۱۱ یونانی میں نافرمانی کے فرزندوں میں ۵ افس ۵: ۶ قلس ۳: ۶

کی شہوتوں کے ساتھ زندگانی گذرانتے اور تن بسن کی خواہشیں پوری کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبیعت سے غضب کے فرزند تھے۔ ۴ پر خدا نے جو رحم میں غنی ہے اپنی بڑی محبت سے جس سے اُس نے ہمکو پیار کیا۔ ۵ ہم کو جو گناہوں کے سبب مُردے تھے مسیح کے ساتھ جلایا (تم فضل ہی سے بچ گئے)۔ ۶ اور اُسنے ہمکو اُس کے ساتھ اُٹھایا اور مسیح یسوع میں شامل کئے ہوئے آسمانی مکانوں پر اُسکے ساتھ بٹھایا۔ ۷ تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہے آنیوالے زمانے میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت کو دکھا دے۔ ۸ کیونکہ تم فضل کے سبب ایمان لا کے بچ گئے ہو اور یہہ تم سے نہیں ہے خدا کی بخشش ہے۔ ۹ اور یہہ اعمال کے سبب سے نہیں نہ ہو کہ کوئی فخر کرے۔ ۱۰ کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں ہو کے اچھے کاموں کے واسطے پیدا ہوئے جنکے لئے خدا نے ہمیں آگے طیار کیا تھا تاکہ ہم اُنہیں کیا کریں۔ ۱۱ اِسواسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کی نسبت غیر قوم والے تھے ایسے کہ وے جو آپ کو مختون کہتے ہیں جنکا ختنہ جسمی اور ہاتھ سے ہوا تم کو نامختون کہتے تھے۔ ۱۲ اور یہہ کہ اُسوقت مسیح سے جدا اور اسرائیل کی جمہوری سلطنت سے الگ اور وعدے کے عہدوں سے باہر اور نااُمید اور دنیا میں بے خدا تھے۔ ۱۳ پر اب مسیح یسوع میں ہو کے تم جو آگے دور تھے مسیح کے لہو کے سبب سے نزدیک ہو گئے۔ ۱۴ کیونکہ وہی ہماری صلح ہے جس نے دو کو ایک کیا اور ۱۵ اُس دیوار کو جو درمیان تھی ڈھا دیا۔ چنانچہ اپنا جسم دیکے دشمنی کو یعنے شریعت کے حکموں اور رسموں کو

کھو دیا تاکہ وہ صلح کر دلکے دونوں سے آپ میں ایک ۱۶ نیا انسان بناوے۔ اور آپ میں دشمنی کو مٹاکے صلیب کے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر خدا سے ملاوے۔ ۱۷ اور اُسنے آکے تمہیں جو دور تھے اور اُنہیں جو نزدیک تھے صلح کی خوشخبری دی۔ ۱۸ کیونکہ اُس ہی کے وسیلے ہم دونوں ایک ہی روح سے باپ کے پاس دخل پاتے ہیں۔ ۱۹ سو اب تم بیگانہ اور مسافر نہیں بلکہ مقدسوں کے ہم شہری اور خدا کے گھرانے کے ہو۔ ۲۰ اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا ہی ردے کی طرح اُٹھائے گئے ہو۔ ۲۱ جس سے ساری عمارت ایک ساتھ جڑ کر مقدس ہیکل خداوند کے لئے اُٹھتی جاتی ہے۔ ۲۲ اور تم بھی اُس میں ہو کے اوروں کے ساتھ بنائے جاتے ہو تاکہ روح کے وسیلے سے خدا کے لئے مکان بنو ✦

باب ۳

اسواسطے میں پولس تم غیر قوموں کے لئے یسوع ۲ مسیح کا قیدی ہوں۔ اگر تم نے سُنا ہو کہ مجھے تمہارے ۳ لئے خدا کے فضل کی کارروائی دی گئی۔ کہ اُسنے الہام سے اُس بھید کو مجھ پر کھولا۔ (چنانچہ میں نے اُسکو ۴ تھوڑے میں آگے لکھا۔ جسے تم پڑھکے جان سکتے ۵ ہو کہ میں مسیح کا بھید کسقدر سمجھتا ہوں)۔ جو اگلے زمانوں میں بنی آدم کو اِسطرح نہ معلوم ہوا جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاہر ۶ ہو گیا۔ کہ غیر قومیں انجیل کے وسیلے سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور اُس کے وعدے

۷ میں جو مسیح کے سبب سے ہی ساجھی ہوں[۱۴] اور خدا کے فضل کے انعام سے[۱۵] جو اُس کی قدرت کی تاثیر سے مجھے ملا ہی[۱۶] میں اِس انجیل کا خادم ہوں[۱۷]
۸ مجھے جو سارے حقیر ترین مُقدّسوں سے حقیر ہوں[۱۸] یہہ فضل عنایت ہوا کہ میں غیر قوموں کے درمیان[۱۹] مسیح کی بیقیاس دولت[۲۰] کی خوشخبری دوں
۹ اور سب پر یہہ بات روشن کروں کہ اُس بھید[۲۱] میں شرکت کیونکر ہوتی ہی جو ازل سے[۲۲] خدا میں جس نے سب کچھ یسوع مسیح سے پیدا کیا[۲۳] پوشیدہ تھا
۱۰ تاکہ اب کلیسیئے کے وسیلہ سے خدا کی گوناگون حکمت[۲۴] حکومتوں اور ریاستوں[۲۵] پر جو آسمانی مکانوں میں ہیں ظاہر ہووے[۲۶]
۱۱ اُس ارادے کے مطابق جسکو اُس نے ہمارے خداوند یسوع مسیح ہی میں ازل سے کیا[۲۷]
۱۲ چنانچہ ہم اُس میں ہوکے بے پروا ہوئے اور اُسپر ایمان لانے سے بھروسے کے ساتھ[۲۸] دخل بھی رکھتے ہیں[۲۹]
۱۳ پس میں مِنّت کرتا ہوں کہ تم میری مصیبتوں کے سبب[۳۰] جو تمہاری خاطر ہیں[۳۱] سُست مت ہو کیونکہ یے تمہارے لئے عزت ہیں[۳۲]
۱۴ اِسواسطے میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گھٹنے ٹیکتا ہوں
۱۵ (کہ اُس سے تمام خاندان
۱۶ آسمان اور زمین پر کہلاتا ہی[۳۳]) کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق[۳۴] تمہیں یہہ دے کہ تم اُس کی روح سے اپنی باطنی انسانیت[۳۵] میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ[۳۶]
۱۷ اور کہ مسیح تمہارے دلوں میں ایمان کے وسیلے سے بسے[۳۷]
۱۸ اور کہ تم محبت میں جڑ پیدا کرکے اور نیو ڈال کے[۳۸] سارے مُقدّس لوگوں سمیت بخوبی سمجھ سکو[۳۹] کہ اُس کی چوڑان
۱۹ اور لمبان اور گہراؤ اور اونچان کتنی ہی[۴۰] اور مسیح کی محبت کو جو جاننے سے بھی باہر ہی جان سکو[۴۱] تاکہ تم خدا کی ساری
۲۰ بھرپوری تک بھر جاؤ[۴۲] اب اُسکو جو ایسا قادر ہی[۴۳] کہ جو کچھ ہم مانگتے یا خیال کرتے ہیں اُس سے نہایت زیادہ[۴۴] اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہی[۴۵] کرسکتا ہی۔
۲۱ اُسکو کلیسیئے کے درمیان مسیح یسوع میں پشت در پشت ابد تک جلال ہووے[۴۵] آمین ✠

باب ۴

پس میں جو خداوند[†] کے لئے قیدی ہوں[۱] تم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ جس بلاہٹ سے تم بلائے گئے اُسکے
۲ مناسب چلو[۲] کمال خاکساری اور فروتنی کے ساتھ صبر کرکے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو[۳]
۳ اور کوشش کرو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند[۴] سے بندھی رہے۔
۴ ایک بدن[۵] اور ایک روح[۶] ہی چنانچہ تمہیں بھی جو بلائے گئے ہو اپنے بلائے جانے سے ایک ہی امید ہی[۷]
۵ ایک خداوند[۸] ایک ایمان[۹] ایک بپتسمہ[۱۰]
۶ ایک خدا جو سبکا باپ[۱۱] کہ سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں ہی[۱۲]
۷ پر ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے انعام کے انداز کے موافق فضل عنایت ہوا ہی[۱۳]
۸ اِسواسطے وہ کہتا ہی کہ اُسنے اونچے پر چڑھ کے[‡] قید کو قید کیا[۱۴] اور آدمیوں کو انعام دیئے[۱۵]
۹ (پر اُسکا اوپر چڑھنا سوا اُسکے اور کیا ہی کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا[۱۶]
۱۰ وہ جو اُترا سو وہی ہی جو سارے آسمانوں پر چڑھا[۱۷] تاکہ سب چیزوں کو بھرپور کرے[۱۸])
۱۱ اور اُسنے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبی[۱۹] اور بعضوں کو انجیل کے منادی کرنیوالے[۲۰] اور بعضوں کو چرواہے[۲۱] اور بعضوں کو اُستاد[۲۲] مقرر کر دیا۔
۱۲ تاکہ مُقدّس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ ہوتے جاویں[۲۳] اور مسیح کا بدن[۲۴] بنتا جائے[۲۵]
۱۳ جب تک کہ ہم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کی پہچان[۲۶] کی یگانگی تک اور کامل انسان[۲۷] یعنے مسیح کے پورے قد کے اندازہ تلک نہ پہنچیں۔
۱۴ تاکہ ہم آگے کو لڑکے[۲۸] نہیں کہ تعلیم کی مختلف ہواؤں[۲۹] سے اور آدمیوں کی پیچ بازی

۱۴ اگلت ۲ : ۱۴
۱۵ روم ۱ : ۵
۱۶ روم ۱۵ : ۱۸ — افس ۱ : ۱۹ — قلس ۱ : ۲۹
۱۷ روم ۱۵ : ۱۶ — قلس ۱ : ۲۳ و ۲۵
۱۸ اقرن ۱۵ : ۹ — اتمط ۱ : ۱۳ و ۱۵
۱۹ اگلت ۱ : ۱۶ — اور ۲ : ۸ — اتمط ۲ : ۷ — ۲تمط ۱ : ۱۱
۲۰ افس ۱ : ۷ — قلس ۱ : ۲۷
۲۱ افس ۱ : ۹
۳ آیت — ۱۱ باب کا کلیا انتظام بھی
۲۲ روم ۱۶ : ۲۵ — ۵ آیت — اقرن ۲ : ۷ — قلس ۱ : ۲۶
۲۳ زبور ۳۳ : ۶ — یوحنا ۱ : ۳ — قلس ۱ : ۱۶ — عبر ۱ : ۲
۲۴ اقرن ۲ : ۷ — اتمط ۳ : ۱۶
۲۵ روم ۸ : ۳۸ — افس ۱ : ۲۱ — قلس ۱ : ۱۶ — اپطر ۳ : ۲۲
۲۶ اپطر ۱ : ۱۲
۲۷ افس ۱ : ۹
۲۸ عبر ۴ : ۱۶
۲۹ افس ۲ : ۱۸
۳۰ اعم ۱۴ : ۲۲ — فلپ ۱ : ۱۴ — اتسلن ۳ : ۳
۳۱ ۱ آیت
۳۲ ۲قرن ۱ : ۶
۳۳ افس ۱ : ۱۰ — فلپ ۲ : ۹ و ۱۰ و ۱۱
۳۴ روم ۹ : ۲۳ — افس ۱ : ۷ — فلپ ۴ : ۱۹ — قلس ۱ : ۲۷
۳۵ روم ۷ : ۲۲ — ۲قرن ۴ : ۱۶
۳۶ افس ۶ : ۱۰ — قلس ۱ : ۱۱
۳۷ یوحنا ۱۴ : ۲۳ — افس ۲ : ۲۲
۳۸ قلس ۱ : ۲۳ — اور ۲ : ۷
۳۹ افس ۱ : ۱۸
۴۰ روم ۱۰ : ۳

۴۴ ۷ آیت — قلس ۱ : ۲۹
۴۵ روم ۱۱ : ۳۶ — اور ۱۶ : ۲۷ — عبر ۱۳ : ۲۱
✠ باب میں لکھنے شامل ہوگئے

۱ افس ۳ : ۱ — فلیم ۱ و ۹
۲ فلپ ۱ : ۲۷ — قلس ۱ : ۱۰ — اتسلن ۲ : ۱۲
۳ اعم ۲۰ : ۱۹ — گلت ۵ : ۲۲ و ۲۳ — قلس ۳ : ۱۲ و ۱۳
۴ قلس ۳ : ۱۴
۵ روم ۱۲ : ۵ — اقرن ۱۲ : ۱۲ و ۱۳ — افس ۲ : ۱۶
۶ اقرن ۱۲ : ۴ و ۱۱
۷ افس ۱ : ۱۸
۸ اقرن ۱ : ۱۳ — اور ۸ : ۶ — اور ۱۲ : ۵ — ۲قرن ۱۱ : ۴
۹ ۱۳ آیت — یہود ۳
۱۰ اگلت ۳ : ۲۷ و ۲۸
۱۱ ملا ۲ : ۱۰ — اقرن ۸ : ۶ — اور ۱۲ : ۶
۱۲ روم ۱۱ : ۳۶
۱۳ روم ۱۲ : ۳ و ۶ — اقرن ۱۲ : ۱۱
‡ یا بہت قیدیوں کو
۱۴ قاض ۵ : ۱۲ — قلس ۲ : ۱۵
۱۵ زبور ۶۸ : ۱۸
۱۶ یوحنا ۳ : ۱۳ — اور ۶ : ۳۳ و ۶۲
۱۷ اعم ۱ : ۹ و ۱۱ — اتمط ۳ : ۱۶ — عبر ۴ : ۱۴ — اور ۷ : ۲۶ — اور ۸ : ۱ — اور ۹ : ۲۴
۱۸ اعم ۲ : ۳۳
۱۹ اقرن ۱۲ : ۲۸

۴۱ یوحنا ۱ : ۱۶ — افس ۱ : ۲۳ — قلس ۲ : ۹ و ۱۰
۴۲ روم ۱۶ : ۲۵ — یہود ۲۴
۴۳ اقرن ۲ : ۹ — ۱۱ و ۱۲

افس ۲ : ۲۰ ۲۰ اعم ۲۱ : ۸ ۲تمط ۴ : ۵ ۲۱ اعم ۲۰ : ۲۸
۲۲ روم ۱۲ : ۷ ۲۳ اقرن ۱۲ : ۷ ۲۴ افس ۱ : ۲۳
قلس ۱ : ۲۴ ۲۵ اقرن ۱۴ : ۲۶ ۲۶ قلس ۲ : ۲ ۲۷ اقرن ۱۴ : ۲۰ قلس ۱ : ۲۸ ۲۸ یسعیاہ ۲۸ : ۹ اقرن ۱۴ : ۲۰ ۲۹ متی ۱۱ : ۷

اورگمراہ کرنیوالے منصوبوں کے باندھنے میں اُنکی دغابازی

۱۵ سے موجوں کیطرح اُچھلتے بہتے پھریں بلکہ محبت کے پیرو

ہوکے اُس میں جو سر ہی یعنے مسیح میں ہرطرح سے

۱۶ بڑھتے جاویں اُس سے سارا بدن ہر ایک عضو کے

بند کے جُٹنے سے خوب پیوستہ اور مضبوط ہوکر موافق

اُس تاثیر کے جو بقدر ہر جزو کے ہوتی ہی کل کو بڑھاتا ہی اور

۱۷ محبت میں اپنی ترقی کرتا جاتا ہی۔ اِسلئے میں یہہ کہتا ہوں

اور خداوند کے آگے گواہ کی طرح جتا دیتا ہوں کہ تم آگے

کو ایسی چال نہ چلو جیسے اور غیر قومیں اپنی باطل

۱۸ عقل کے موافق چلتی ہیں۔ کہ اُن کی عقل تاریک

ہوگئی ہی اور وے اُس جہالت کے سبب جو اُنمیں

ہی اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث خدا کی زندگی

۱۹ سے جدا ہیں اُنہوں نے سُن ہوکے آپ کو شہوت

پرستی کے سپرد کیا تاکہ ہرطرح کے گندے کام حرص سے

۲۰ کریں پر تم نے مسیح کی ایسی تعلیم نہیں پائی۔ اگر تم نے

۲۱ تو اُس کی سُنی ہو اور اُس سے تعلیم پائی ہو اُس سچائی

۲۲ کے مطابق جو یسوع میں ہی۔ کہ تم اگلے چلن کی بابت

اُس پُرانی انسانیت کو جو فریب دینیوالی شہوتوں

۲۳ کے سبب سے خراب ہوئی ہی اُتار دو اور اپنی سمجھہ

۲۴ اور طبیعت کی بہ نسبت نئے بنو اور نئی انسانیت کو

جو خدا کے موافق راستبازی اور حقیقی پاکیزگی میں پیدا

۲۵ ہوئی پہنو۔ اسلئے جھوٹھہ چھوڑ کے ہر ایک شخص

اپنے پڑوسی سے سچ بولے کہ ہم تو آپس میں ایک

۲۶ دوسرے کے عضو ہیں غصّے تو ہو پر گناہ نہ کرو

۲۷ ایسا نہ ہو کہ سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رہو اور

۲۸ شیطان کو جگہ نہ دو چوری کرنیوالا پھر چوری نہ کرے

بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرکے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ

۲۹ محتاج کو کچھہ دیسکے کوئی گندی بات تمہارے منہہ سے

نہ نکلے بلکہ وہ جو ضروری ترقی کے لئے اچھی ٹھہرے

۳۰ تاکہ سُننے والوں کو فائدہ بخشے اور خدا کی روح مُقدّس کو

جس سے تمپر خلاصی کے دن تک مُہر ہوئی رنجیدہ

۳۱ نہ کرو ساری کڑواہٹ اور غضب اور غصّہ اور غُل اور

۳۲ بدگوئی تمام بدخواہی سمیت تم سے دور کیجاویں اور

تم ایک دوسرے پر مہربان اور دردمند ہو اور ایک

دوسرے کو بخشا کرو چنانچہ خدا نے بھی مسیح کے لئے تمہیں

بخشا ہی +

باب ۵ پس تم عزیز فرزندوں کی طرح خدا کے پیرو ہو

۲ اور محبت سے چلو جیسے مسیح نے بھی ہم سے محبت کی اور

خوشبو کے لئے ہمارے عوض میں اپنے تئیں خدا کے

۳ آگے نذر اور قربان کیا اور حرامکاری اور ہر طرح کی ناپاکی

یا لالچ کا تم میں ذکر تک نہ ہو جیسا مُقدّس لوگوں کو مناسب

۴ ہی۔ اور بے شرمی اور بیہودہ گوئی یا ٹھٹھے بازی جو نامناسب

۵ ہی نہ ہووے بلکہ بیشتر شکرگذاری۔ کیونکہ تم تو یہہ جانتے

ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کو جو بت پرست ہی

۶ مسیح اور خدا کی بادشاہت میں میراث نہیں ہی کوئی تم کو

بیہودہ باتوں سے بھلا دا نہ دے کیونکہ ایسی باتوں کے

سبب خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہی

۷ پس تم اُنکے شریک مت ہو۔ کیونکہ تم آگے تاریکی تھے

۸ پر اب خدا میں ہوکے نور ہو سو نور کے فرزندوں کی

۹ طرح چلو۔ (اِسلئے کہ روح کا پھل جو ہی کمال خوبی اور راستبازی

۱۰ اور سچائی ہی)۔ اور دریافت کرتے جاؤ کہ خداوند کو کیا خوش

۱۱ آتا ہی اور تاریکی کے لاحاصل کاموں میں شریک مت ہو

۳۰ روم ۱۶ : ۱۸ — ۲ قرن ۲ : ۱۷ — ۳۱ عبر ۱۳ : ۹ — + یا کی بابت سچے ہوکے — ۳۲ ذکر ۸ : ۱۶ — ۲ قرن ۴ : ۲ — ۲۵ آیت — ۱ یوحنا ۲ : ۱۸ — ۳۳ قلس ۱ : ۱۸ — ۳۴ افس ۱ : ۲۲ — اور ۲ : ۲۱ — ۳۵ قلس ۲ : ۱۹ — ۳۶ افس ۲ : ۱ و ۲ و ۳ — ۲۲ آیت — قلس ۳ : ۷ — ۱ پطر ۴ : ۳ — ۳۷ روم ۱ : ۲۱ — ۳۸ اعما ۲۶ : ۱۸ — ۳۹ روم ۱ : ۲۱ — ۴۰ افس ۲ : ۱۲ — گلت ۴ : ۸ — ۱ تسلو ۴ : ۵ — ۴۱ ۱ تیمط ۴ : ۲ — ۴۲ روم ۱ : ۲۴ و ۲۶ — ۱ پطر ۴ : ۳ — ۴۳ افس ۱ : ۱۳ — ۴۴ افس ۲ : ۲ — ۱۰ آیت — قلس ۳ : ۷ — ۱ پطر ۴ : ۳ — ۴۵ روم ۶ : ۶ — ۴۶ قلس ۲ : ۱۱ — اور ۳ : ۸ و ۹ — عبر ۱۲ : ۱ — ۱ پطر ۲ : ۱ — ۴۷ روم ۱۲ : ۲ — قلس ۳ : ۱۰ — ۴۸ روم ۶ : ۴ — ۲ قرن ۵ : ۱۷ — گلت ۶ : ۱۵ — افس ۲ : ۱۰ — ۴۹ افس ۲ : ۱۰ — قلس ۳ : ۱۰ — ۵۰ ذکر ۸ : ۱۶ — ۱۵ آیت — قلس ۳ : ۹ — ۵۱ روم ۱۲ : ۵ — ۵۲ زبور ۴ : ۴ — اور ۳۷ : ۸ — ۵۳ ۲ قرن ۲ : ۱۰ و ۱۱ — یعقو ۴ : ۷ — ۱ پطر ۵ : ۹ — ۵۴ اعما ۲۰ : ۳۵ — ۱ تسلو ۴ : ۱۱

۵۵ لوقا ۳ : ۱۱ — ۵۶ متی ۱۲ : ۳۶ — افس ۵ : ۴ — قلس ۳ : ۸ — ۵۷ قلس ۴ : ۶ — ۱ تسلو ۵ : ۱۱ — ۵۸ قلس ۴ : ۳۰ — ۵۹ لوقا ۲۱ : ۲۸ — روم ۸ : ۲۳ — افس ۱ : ۱۴ — ۶۰ افس ۱ : ۱۳ — ۶۱ یسعیا ۶۳ : ۱۰ — حزقی ۱۶ : ۴۳ — ۱ تسلو ۵ : ۱۹ — ۶۲ قلس ۳ : ۸ و ۱۹ — ۶۳ طیط ۳ : ۲ — یعقو ۴ : ۱۱ — ۱ پطر ۲ : ۱ — ۶۴ طیط ۳ : ۳ — ۶۵ ۲ قرن ۲ : ۱۰ — قلس ۳ : ۱۲ و ۱۳ — ۶۶ متی ۶ : ۱۴ — مرقس ۱۱ : ۲۵

۱ متی ۵ : ۴۸ و ۴۵ — لوقا ۶ : ۳۶ — افس ۴ : ۳۲ — ۲ یوحنا ۱۳ : ۳۴ — اور ۱۵ : ۱۲ — ۱ تسلو ۴ : ۹ — ۱ یوحنا ۳ : ۱۱ و ۲۳ — اور ۴ : ۲۱ — ۳ یہید ۸ : ۲۱ — احبا ۱ : ۹ — ۲ قرن ۲ : ۱۵ — ۴ گلت ۱ : ۴ — اور ۲ : ۲۰ — عبر ۷ : ۲۷ — اور ۹ : ۱۴ و ۲۶ — اور ۱۰ : ۱۰ و ۱۲ — ۱ یوحنا ۳ : ۱۶ — ۵ روم ۶ : ۱۳ — ۱ قرن ۶ : ۱۸ — ۲ قرن ۱۲ : ۲۱ — افس ۴ : ۱۹ و ۲۰ — قلس ۳ : ۵ — ۱ تسلو ۴ : ۳ وغیرہ — ۶ ۱ قرن ۵ : ۱ — ۷ متی ۱۲ : ۳۵ — افس ۴ : ۲۹ — ۸ روم ۱ : ۲۸ — ۹ ۱ قرن ۶ : ۹ — گلت ۵ : ۱۹ و ۲۱ — ۱۰ قلس ۳ : ۵ — ۱ تیمط ۶ : ۱۷ — ۱۱ گلت ۵ : ۲۱

مکاشفہ ۲۲ : ۱۵ — ۱۲ ارمیا ۲۹ : ۸ — متی ۲۴ : ۴ — قلس ۲ : ۴ و ۸ و ۱۸ — ۲ تسلو ۲ : ۳ — ۱۳ روم ۱ : ۱۸ — ۱۴ افس ۲ : ۲ — ۱۵ یسعیا ۹ : ۲ — متی ۴ : ۱۶ — اعما ۲۶ : ۱۸ — روم ۱ : ۲۱ — افس ۲ : ۱۱ و ۱۲ — اور ۴ : ۱۸ — طیط ۳ : ۳ — ۱ پطر ۲ : ۹ — ۱۶ یوحنا ۸ : ۱۲ — اور ۱۲ : ۴۶ — ۲ قرن ۳ : ۱۸ — اور ۴ : ۶ — ۱ تسلو ۵ : ۵ — ۱ یوحنا ۲ : ۹ — ۱۷ لوقا ۱۶ : ۸ — یوحنا ۱۲ : ۳۶ — ۱۸ گلت ۵ : ۲۲ — ۱۹ روم ۱۲ : ۲ — فلپ ۱ : ۱۰ — ۱ تسلو ۵ : ۲۱ — ۱ تیمط ۲ : ۳ — ۲۰ روم ۶ : ۲۱ — اور ۱۳ : ۱۲ — گلت ۶ : ۸ — ۲۱ ۱ قرن ۵ : ۹ و ۱۱ — اور ۱۰ : ۲۰ — ۲ قرن ۶ : ۱۴ — ۲ تسلو ۳ : ۶ و ۱۴

۱۲ بلکہ بیشتر اُنکو ملامت ہی کرو کیونکہ اُنکے پوشیدہ کاموں کا ذکر بھی کرنا شرم ہی ۱۳ اور ساری چیزیں جو ملامت کے لائق ہیں روشنی سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ ہر ایک چیز جو روشن کرتی روشنی ہی۔ ۱۴ اسلئے وہ کہتا ہی اری تو جو سوتا ہی جاگ اور مُردوں میں سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن کریگا۔

۱۵ پس خبردار تم دیکھہ بھال کے چلو نادانوں کی طرح نہیں ۱۶ بلکہ داناؤں کی مانند۔ اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ ۱۷ دن بُرے ہیں اسواسطے تم بے تمیز نہ رہو بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی کیا ہی ۱۸ اور شراب پی کے متوالے نہ ہو کہ اُس میں خرابی ہی بلکہ روح سے بھر جاؤ۔ ۱۹ اور آپس میں زبور اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور اپنے دل میں خداوند کے لئے گاتے بجاتے رہو ۲۰ اور ہمیشہ سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے شکر گذار رہو ۲۱ اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کی فرمانبرداری کرو ۲۲ ای عورتو اپنے شوہروں کی ایسی فرمانبردار رہو جیسے خداوند کی ۲۳ کیونکہ شوہر جورو کا سر ہی جیسے کہ مسیح بھی کلیسیئے کا سر اور وہ بدن کا بچانیوالا ہی۔ ۲۴ تو بھی جیسے کلیسیا مسیح کی فرمانبردار ہی ویسے ہی جوروان بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کی ہوویں ۲۵ ای مردو اپنی جوروؤں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بھی کلیسیئے کو پیار کیا اور اپنے تئیں اُسکے بدلے دیا ۲۶ تاکہ اُسکو پانی کے غسل سے کلام کے ساتھہ صاف کرکے مقدس کرے۔ ۲۷ اور اُسے اپنے پاس ایک ایسی جلال والی کلیسیا حاضر کر رکھے کہ جس میں داغ یا چین یا کوئی ایسی چیز نہ ہو بلکہ جو مقدس اور بے عیب ہو ۲۸ یوں ہی مردوں پر لازم ہی کہ اپنی جوروؤں کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے بدن کو جو اپنی جورو کو پیار کرتا ہی سو آپ کو پیار کرتا ہی۔ ۲۹ کیونکہ کسی نے اپنے جسم سے کبھی دشمنی نہ کی بلکہ وہ اُسے پالتا اور پوستا ہی جیسا خداوند بھی کلیسیئے کو۔ ۳۰ کیونکہ ہم اُس کے بدن کے عضو اور اُس کے گوشت اور ہڈیوں میں سے ہیں ۳۱ اِسی سبب سے آدمی اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے دونوں ایک تن ہونگے ۳۲ یہہ بھید بڑا ہی پر میں مسیح اور کلیسیئے کی بابت بولتا ہوں۔ ۳۳ بہرحال ہر ایک تم میں سے اپنی اپنی جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو اور عورت اپنے شوہر کا ادب کرے ✤

باب ۶

ای فرزندو تم خداوند کے لئے اپنے ما باپ کے تابع رہو کیونکہ یہہ واجب ہی۔ ۲ تو اپنے ما باپ کی عزت کر کہ یہہ پہلا حکم ہی جس کے ساتھہ وعدہ ہی ۳ تاکہ تیرا بھلا ہو اور زمین پر تیری عمر دراز ہووے ۴ اور ای بچے والو تم اپنے فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ پر خداوند کی تربیت اور نصیحت کرکے اُن کی پرورش کرو ۵ ای نوکرو تم اُنکے جو جسم کی نسبت تمہارے خاوند ہیں اپنے دلوں کی صفائی سے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے ایسے فرمانبردار ہو جیسے مسیح کے۔ ۶ اور آدمی کے خوشامد کرنیوالوں کی طرح دکھانے کو نہیں بلکہ مسیح کے بندوں کی مانند دل سے خدا کی مرضی پر چلو ۷ اور خوشی سے نوکری کرو اُسے خداوند کی جانکر نہ کہ آدمیوں کی۔ ۸ کہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی کچھہ اچھا کام کریگا کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویسا ہی پاویگا ۹ اور ای خاوندو تم بھی اُنسے ایسا ہی کرو اور دھمکی دینے سے باز آؤ کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا بھی خداوند آسمان پر ہی اور وہ کسی کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا ۱۰ باقی ای میرے بھائیو خداوند اور اُس کی قدرت کی قوت میں زورآور ہو ۱۱ خدا کے سارے ہتھیار باندھو تاکہ تم شیطان

۱۲ کے منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور جسم [۱۷] سے کشتی کرنی نہیں بلکہ حکومتوں سے اور ریاستوں سے [۱۸] اور اِس دنیا کی تاریکی کے اقتدار والوں سے [۱۹] اور شرارت کی روحوں سے
۱۳ جو افلاک کی مکانوں میں ہیں۔ اِسواسطے تم خدا کے سارے ہتھیار اُٹھا لو [۲۰] تاکہ تم بُرے دن میں [۲۱] مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دیکے قائم رہ سکو
۱۴ اِس لئے تم اپنی کمر سچّائی سے کس کے [۲۲] اور
۱۵ راستبازی کا بکتر پہن کے [۲۳] اور پاؤں میں صلح بخشنے والی اِنجیل کی چالاکی کا جوتہ باندھ کے [۲۴]
۱۶ اور اُن سب کے اوپر ایمان کی سپر لگاکے [۲۵] جس سے تم اُس شریر کے سارے جلتے تیروں کو بجھا سکو
۱۷ قائم رہو۔ اور نجات کا خود [۲۶] اور روح کی تلوار جو
۱۸ خدا کا کلام ہے لے لو [۲۷] اور کمال آرزو و منّت کے ساتھ ہر وقت روح میں دعا مانگو [۲۸] اور اُسکے لئے سب مُقدّسونکے واسطے نہایت مستعد ہوکے اور

۱۷ متی ۱۶: ۱۷
۱ قرن ۱۵: ۵۰
۱۸ روم ۸: ۳۸
افس ۱: ۲۱
تخلس ۲: ۱۵
۱۹ لوقا ۲۲: ۵۳
یوحنا ۱۲: ۳۱
اور ۱۴: ۳۰
افس ۲: ۲
قلس ۱: ۱۳
۲۰ ۲ قرن ۱۰: ۴
۱۱ آیت
۲۱ افس ۵: ۱۶
۲۲ یسعیاہ ۱۱: ۵
لوقا ۱۲: ۳۵
۱ پطر ۱: ۱۳
۲۳ یسعیاہ ۵۹: ۱۷
۲ قرن ۶: ۷
۱ تسلو ۵: ۸
۲۴ یسعیاہ ۵۲: ۷
روم ۱۰: ۱۵
۲۵ ۱ یوحنا ۵: ۴
۲۶ یسعیاہ ۵۹: ۱۷
۱ تسلو ۵: ۸
۲۷ عبر ۴: ۱۲
مکاشفہ ۱: ۱۶
اور ۲: ۱۶
اور ۱۹: ۱۵
۲۸ لوقا ۱۸: ۱
روم ۱۲: ۱۲
قلس ۴: ۲
۱ تسلو ۵: ۱۷

۲۹ فلپ ۱: ۱۶
فلپ ۱: ۴
۱ تمط ۲: ۱
۳۰ متی ۲۶: ۴۱
مرقس ۱۳: ۳۳
۳۱ اعمال ۴: ۲۹
قلس ۴: ۳
۲ تسلو ۳: ۱
۳۲ ۲ قرن ۵: ۲۰
۳۳ اعمال ۲۶: ۱۹
اور ۲۸: ۲۰
افس ۳: ۱
فلپ ۱: ۷
و ۱۳ و ۱۴
۲ تمط ۱: ۱۶
اور ۲: ۹
فلیمن ۱۰
۳۴ ۲ قرن ۵: ۲۰
۳۵ اعمال ۲۸: ۳۱
فلپ ۱: ۲۰
۱ تسلو ۲: ۲
۳۶ قلس ۴: ۷
۳۷ اعمال ۲۰: ۴
۲ تمط ۴: ۱۲
طط ۳: ۱۲
۳۸ قلس ۴: ۸
۳۹ ۱ پطر ۵: ۱۴

۱۹ مِنّت کرکے [۲۹] جاگتے رہو [۳۰] اور میرے واسطے بھی [۳۱] تاکہ مجھے کلام کرنے کی طاقت عنایت ہو کہ میرا مُنہہ بے پروائی سے [۳۲] کُھل جاوے تاکہ میں اِس اِنجیل کے بھید کو جسکے لئے
۲۰ زنجیر سے جکڑا ہوا [۳۳] ایلچی [۳۴] ہوں ظاہر کروں کہ میں اُس کو بے دھڑک ایسا کہوں [۳۵] جیسا مجھے کہنا فرض ہے۔ پر اِس لحاظ
۲۱ سے کہ تم بھی میرے احوال کو جانو [۳۶] کہ میں کیونکر اوقات بسری کرتا ہوں تخکس [۳۷] جو پیارا بھائی اور خداوند کا معتبر خادم ہے
۲۲ تم کو سب باتیں بتائیگا۔ جیسے میں نے تمہارے پاس اِسیواسطے بھیجا کہ تم ہمارے احوال کو جانو اور وہ تمہارے دلوں کو
۲۳ تسلّی دے [۳۸] بھائیوں کی سلامتی ہو [۳۹] اور باپ خدا کی اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ایمان کے
۲۴ ساتھ محبت بھی ہووے۔ فضل اُن سب پر ہووے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے ایسی محبت رکھتے جو مٹنے کے قابل نہیں ہے۔ آمین ✢

یہہ خط افسیوں کو رسول نے روم سے تخکس کے ہاتھ لکھہ بھیجا ✢

پولس رسول کا خط فلپیوں کو

باب ۱ یسوع مسیح کے بندے پولس اور تمطاؤس فلپی شہر کے اُن سب مُقدّسوں کو جو مسیح یسوع میں شامل ہیں [۱]
۲ نگہبانوں اور خادموں سمیت۔ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر ہووے [۲]
۳ میں جب جب تمہیں یاد کرتا اپنے خدا کا شکر بجا لاتا ہوں [۳]
۴ اور اپنی ہر ایک دعا میں خوشی سے ہمیشہ تم سب کے لئے
۵ دعا مانگتا ہوں۔ اِسلئے کہ تم اول روز سے آج تک اِنجیل میں

۱ ۱ قرن ۱: ۲
۲ روم ۱: ۷
۲ قرن ۱: ۲
۱ پطر ۱: ۲
۳ روم ۱: ۸ و ۹
۱ قرن ۱: ۴
افس ۱: ۱۵ و ۱۶
قلس ۱: ۳
۱ تسلو ۱: ۲
۲ تسلو ۱: ۳

۴ روم ۱۲: ۱۳
اور ۱۵: ۲۶
۲ قرن ۸: ۱
فلپ ۴: ۱۴ و ۱۵
۵ یوحنا ۶: ۲۹
۱ تسلو ۱: ۳
۶ ۱۰ آیت
✢ یا مجھے اپنے دل میں رکھتے ہو ✢
۷ ۲ قرن ۳: ۲
اور ۷: ۳
۸ افس ۳: ۱
اور ۶: ۲۰
قلس ۴: ۳ و ۱۸

۶ شریک رہے [۴] مجھے یہہ یقین ہے کہ وہ جس نے تم میں نیک کام [۵] شروع کیا ہے سو یسوع مسیح کے دن تک [۶]
۷ کرتا چلا جائیگا چنانچہ مناسب ہے کہ میں تم سب کے حق میں ایسا ہی سمجھوں کیونکہ تم ✢ میرے دل میں ہو [۷] اور میری زنجیروں [۸] اور اِنجیل کی بابت میرے عذر میں اور اُسے ثبوت پہنچانے میں [۹] تم سب § میری

۹ ۲ تمط ۱: ۸ ۱۷ آیت § یا اِس نعمت میں میرے شریک ہو

۸ نعمت میں شریک ہو۔ کہ خدا میرا گواہ ہی کہ میں یسوع مسیح
۹ کی سی* اُلفت رکھہ کے تم سب کا مشتاق ہوں۔ اور
میں یہہ دعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبّت دانائی اور کمال شعور
۱۰ کے ساتھہ زیادہ بڑھتی چلی جاوے تاکہ تم اُن چیزوں
میں جن میں فرق ہی امتیاز کر جانو اور مسیح کے دن تک
۱۱ تک خالص رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔ اور راستبازی کے
پھلوں سے جو یسوع مسیح کے سبب سے ہیں لدے
۱۲ رہو تاکہ خدا کا جلال اور اُس کی ستائش ہووے۔
اور اے بھائیو میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ جو مجھہ پر گذرا ہی
۱۳ سو انجیل کی زیادہ ترقی کے لئے واقع ہوا۔ یہانتک
کہ قیصری سپاہیوں کی ساری چھاؤنی اور باقی سب
۱۴ لوگوں میں مشہور ہوا کہ مسیح کے واسطے بندھا ہوں۔ اور
اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بھائی ہیں میری
زنجیروں سے دلیر ہوکے بے خوف کلام بولنے کی زیادہ
۱۵ جرأت پیدا کی۔ بعضے لوگ توڈاہ اور جھگڑے سے اور بعضے
۱۶ نیک نیّت سے مسیح کی منادی کرتے ہیں۔ جھگڑالو تو
صاف دل سے مسیح کی انجیل نہیں سُناتے بلکہ اِس خیال
۱۷ سے کہ میری زنجیروں پر اور رنج بڑھادیں۔ پر محبت
والے یہہ جانکر انجیل سناتے ہیں کہ میں انجیل ثابت کرنے
۱۸ کے واسطے مقرر ہوا ہوں۔ پس کیا ہی ہر طرح سے مسیح کی خبر
دیجاتی ہی خواہ مکاری سے خواہ سچائی سے اور میں اُسمیں
۱۹ خوش ہوں بلکہ خوش رہونگا بھی۔ کیونکہ میں جانتا کہ تمہاری
دُعا اور یسوع مسیح کی روح کی مدد سے اسکا انجام میری
۲۰ نجات ہوگی۔ چنانچہ میری توقع اور امید یہہ ہی کہ میں
کسی بات میں شرمندہ نہ ہونگا بلکہ کمال دلیری سے
ہمیشہ کی طرح اب بھی مسیح میرے بدن سے خواہ میرے
۲۱ جیتے خواہ میرے موئے بزرگی پاویگا۔ کیونکہ زندگی
۲۲ میرے لئے مسیح ہی اور موت نفع ہی۔ پر اگر میرا جسم میں زندہ
رہنا ہی میری محنت کا پھل ہووے تو میں نہیں جانتا کہ
۲۳ کسے اختیار کروں۔ کہ میں دو باتوں کے بند میں جکڑا
ہوں۔ مجھے آرزو ہی کہ چھٹکارا پاؤں اور مسیح کے
۲۴ ساتھہ رہوں کہ یہہ بہت بہتر ہی۔ پر جسم میں رہنا تمہاری
۲۵ خاطر اُس سے زیادہ ضرور ہی۔ اور میں یہہ یقین جانتا
ہوں کہ میں رہونگا اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا
۲۶ تاکہ تم ایمان میں بڑھتے جاؤ اور خوش رہو۔ کہ تمہارا فخر
جو مسیح یسوع کی بابت میرے سبب سے ہی سو میرے تمہارے
۲۷ پاس پھر آنے سے زیادہ ہووے۔ صرف مسیح کی انجیل
کے موافق گذران کرو۔ تاکہ میں خواہ آؤں اور تمہیں
دیکھوں خواہ نہ آؤں تمہارا یہہ احوال سُنوں کہ تم ایک روح
میں قائم ہو رہے اور انجیل کے ایمان کے لئے
۲۸ ایک جان ہوکے کوشش کرتے ہو۔ اور یہہ کہ مخالفوں
سے کسی بات میں ہول نہیں کھاتے کیونکہ یہہ اُنکے
لئے ہلاکت کا پر تمہارے واسطے خدا کی طرف سے
۲۹ نجات کا نشان ہی۔ کیونکہ مسیح کی بابت تمہیں یہہ
بخشا گیا کہ تم نہ فقط اُسپر ایمان لاؤ بلکہ یہہ کہ اُسکی
۳۰ خاطر دُکھہ بھی پاؤ۔ کہ تم اُس طور پر جانفشانی کرتے ہو
جس طور پر تم نے مجھے کرتے دیکھا اور اب سُنتے ہو کہ
میں کرتا ہوں ÷

باب ۲

سو اگر مسیح میں کچھہ دلاسا اور محبت کی کچھہ تسلی
اور اگر روح کی کچھہ رفاقت اور اگر کچھہ رحم اور دردمندی
۲ ہی تو میری خوشی کو پورا کرو کہ ایک سا مزاج رکھو
۳ ایک سی محبت رکھو ایک جان ہو ایکدل ہو۔ جھگڑے
اور جھوٹھے فخر سے کچھہ نہ کرو پر خاکساری سے ایک
۴ دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو۔ تم میں سے ہر ایک
اپنے احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر
۵ بھی لحاظ کرے۔ پس تمہارا مزاج وہی ہووے جو مسیح
۶ یسوع کا بھی تھا۔ کہ اُسنے خدا کی صورت میں ہوکے
۷ خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا۔ لیکن اُس نے آپ کو

۱۱ نیچ کیا[۱۱] کہ خادم کی صورت پکڑی[۱۲] اور انسان کی شکل
۸ بنا[۱۳] اور آدمی کی صورت میں ظاہر ہوکے آپ کو پست کیا
۹ اور مرنے تک بلکہ صلیبی موت تک فرمانبردار رہا[۱۴] اسواسطے
خدا ہی نے اُسے بہت سرفراز کیا[۱۵] اور اُسکو ایسا نام جو
۱۰ سب ناموں سے بزرگ ہی بخشا[۱۶] تاکہ یسوع کا نام لے کے
ہر ایک کیا آسمانی کیا زمینی کیا وے جو زمین کے تلے ہیں
۱۱ گھٹنا ٹیکے[۱۷] اور ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع
۱۲ مسیح خداوند ہی[۱۸] تاکہ خدا باپ کا جلال ہووے۔ سو
ای میرے بھائیو جسطرح تم ہمیشہ فرمانبرداری کرتے آئے
ہو[۱۹] اُسیطرح تم نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اب میری
غیرحاضری میں بہت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے[۲۰]
۱۳ ہوئے اپنی نجات کے کام کئے جاؤ۔ کیونکہ خدا ہی ہی جو
تم میں اثر کرتا[۲۱] کہ تم اُس کی مرضی کے مطابق چاہو
۱۴ اور کام بھی کرو۔ سب کام بے کڑکڑائے[۲۲] اور بن تکرار
۱۵ کئے کرو[۲۳] تاکہ تم بے الزام اور بے بد ہوکے ٹیڑھی
ترچھی[۲۴] پُشت کے درمیان[۲۵] خدا کے بے عیب فرزند[۲۶]
بنے رہو (جن کے بیچ تم نور کی مانند جو دنیا میں ہی چمکتے
۱۶ ہو[۲۷] کہ زندگی کا کلام لئے ہوئے رہتے) تاکہ مسیح
کے دن میری بڑائی ہو[۲۸] کہ میری دوڑ اور محنت بیفائدہ
۱۷ نہ ہوئی[۲۹]۔ پر اگر میرا لہو بھی تمہارے ایمان کی قربانی[۳۰]
پر اور اُس کی خدمت میں ڈھالا جاوے[۳۱] تو بھی میں
خوش ہوں اور تم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہوں[۳۲]
۱۸ تم بھی ویسے ہی خوش ہو اور میرے ساتھ
۱۹ خوشی کرو اور مجھے خداوند مسیح سے یہہ اُمید ہی
کہ تمطاؤس[۳۳] کو تمہارے پاس جلد بھیجوں تاکہ تمہارا
۲۰ احوال دریافت کرکے میری بھی خاطرجمعی ہو۔ کیونکہ
کوئی ایسا ہمدل[۳۴] میرے ساتھ نہیں جو اصالتاً تمہارے
۲۱ لئے فکرمند ہووے۔ کہ سب اپنی اپنی چیزوں کی تلاش

۲۹ گلتہ ۲: ۲ ا تسا ۳: ۵ ۳۰ ۲ تمط ۴: ۶ ۳۱ روم ۱۵: ۱۶ ۳۲ ۲ قرن ۷: ۴ قلس ۱: ۲۴ ۳۳ روم ۱۶: ۲۱ ا تسا ۳: ۲ ۳۴ زبور ۵۵: ۱۳

۲۲ میں ہیں[۳۵] نہ اُن کی جو یسوع مسیح کی ہیں۔ لیکن تم
اُس کی آزمائی ہوئی خوبی سے واقف ہو کہ جیسے بیٹا
باپ کے ساتھ[۳۶] ویسے اُسنے میرے ساتھ انجیل
۲۳ کی خدمت کی۔ پس میں اُمیدوار ہوں کہ جب اپنے احوال
۲۴ کا انجام دیکھوں تو فی الفور اُسے بھیجدوں۔ اور مجھے
۲۵ خداوند سے یقین ہی کہ میں آپ بھی جلد آؤں[۳۷]۔ پر میں
نے اپافرودِطیس[۳۸] کو جو میرا بھائی اور ہم خدمت اور
ہم سپاہی[۳۹] اور تمہارا بھیجا ہوا[۴۰] اور میری احتیاج
رفع کرنے کے لئے خادم ہی[۴۱] تم پاس بھیجنا ضرور جانا
۲۶ کہ وہ تم سب کا نہایت مشتاق ہی[۴۲] اور اسواسطے کہ تم نے
۲۷ اُس کی بیماری کا حال سُنا تھا اُداس رہتا تھا۔ وہ تو
بیماری سے مرنے پر تھا پر خدا نے اُسپر رحم کیا اور فقط
اُسپر نہیں بلکہ مجھپر بھی تانہ ہووے کہ میں غم پر غم
۲۸ کھاؤں۔ سو میں نے اُسے بہت جلد بھیجا تاکہ تم اُسکی
۲۹ دوبارہ ملاقات سے خوش ہو اور میرا بھی غم گھٹے۔ پس
تم اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشی سے قبول کرو اور
۳۰ ایسوں کی عزت کرو[۴۳] اسلئے کہ وہ مسیح کے کام کیواسطے
مرنے پر تھا بلکہ اُسنے اپنی زندگی کو ناچیز جانا تاکہ اُس
کمی کو جو میرے حق میں تمہاری خدمت کی تھی[۴۴] پورا
کرے۔

باب ۳ باقی ای میرے بھائیو خداوند میں خوش رہو[۱] وہی
بات تمہیں پھر پھر لکھنا میرے لئے تکلیف نہیں اور
۲ تمہارے لئے سلامتی کا باعث ہی۔ کتوں سے خبردار
رہو[۲] بدکاروں سے پرہیز کرو[۳] کاٹ کوٹ کرنیوالوں
۳ سے چوکس رہو[۴] کیونکہ حقیقی ختنہ[۵] ہم ہیں جو روح
سے خدا کی عبادت کرتے ہیں[۶] اور مسیح یسوع پر فخر کرتے
۴ ہیں[۷] اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے۔ لیکن میں جسم کا
بھروسا رکھ سکتا ہوں[۸] اگر اور کوئی جسم پر بھروسا
۵ کر سکے تو میں زیادہ۔ کہ میرا ختنہ آٹھویں دن ہوا[۹]

۱۱ یونانی میں خالی کیا
۱۲ زبور ۲۲: ۶ یسعیاہ ۵۳: ۳ دانی ۹: ۲۶ مرقس ۹: ۱۲ روم ۱۵: ۳
۱۲ یسع ۴۲: ۱ اور ۴۹: ۳ و ۶ اور ۵۲: ۱۳ اور ۵۳: ۱۱ حزق ۳۴: ۲۳ و ۲۴ ذکر ۳: ۸ متی ۲۰: ۲۸ لوقا ۲۲: ۲۷
۱۳ یوحنا ۱: ۱۴ روم ۱: ۳ اور ۸: ۳ گلتہ ۴: ۴ عبر ۲: ۱۴ و ۱۷
۱۴ متی ۲۶: ۳۹ و ۴۲ یوحنا ۱۰: ۱۸ عبر ۵: ۸ اور ۱۲: ۲
۱۵ یوحنا ۱۷: ۱ و ۲ و ۵ اعمال ۲: ۳۳ عبر ۲: ۹
۱۶ افس ۱: ۲۰ و ۲۱ عبر ۱: ۴
۱۷ یسعیاہ ۴۵: ۲۳ متی ۲۸: ۱۸ روم ۱۴: ۱۱ مکاشفہ ۵: ۱۳
۱۸ یوحنا ۱۳: ۱۳ اعمال ۲: ۳۶ روم ۱۴: ۹ ا قرن ۸: ۶ اور ۱۲: ۳
۱۹ فلپ ۱: ۵
۲۰ افس ۶: ۵
۲۱ ۲ قرن ۳: ۵ عبر ۱۳: ۲۱
۲۲ ا قرن ۱۰: ۱۰ ا پطر ۴: ۹
۲۳ روم ۱۲: ۱
۲۴ یسعیاہ ۳۲: ۵
۲۵ ا پطر ۲: ۱۲
۲۶ متی ۵: ۴۵ افس ۵: ۱
۲۷ متی ۵: ۱۴ و ۱۶ افس ۵: ۸
۲۸ ۲ قرن ۱: ۱۴ ا تسا ۲: ۱۹

۳۵ ا قرن ۱۰: ۲۴ و ۳۳ اور ۱۳: ۵ ۲ تمط ۴: ۱۰ و ۱۶
۳۶ ا قرن ۴: ۱۷ ا تمط ۱: ۲ ۲ تمط ۱: ۲
۳۷ فلپ ۱: ۲۵ فلیم ۲۲
۳۸ فلپ ۴: ۱۸
۳۹ فلیم ۲
۴۰ ۲ قرن ۸: ۲۳
۴۱ ۲ قرن ۱۱: ۹ فلپ ۴: ۱۸
۴۲ فلپ ۱: ۸
۴۳ ا قرن ۱۶: ۱۸ ا تسا ۵: ۱۲ ا تمط ۵: ۱۷
۴۴ ا قرن ۱۶: ۱۷ فلپ ۴: ۱۰

۱ ۲ قرن ۱۳: ۱۱ فلپ ۴: ۴ ا تسا ۵: ۱۶
۲ یسع ۵۶: ۱۰ گلتہ ۵: ۱۵
۳ ۲ قرن ۱۱: ۱۳
۴ روم ۲: ۲۸ گلتہ ۵: ۲
۵ اِست ۱۰: ۱۶ اور ۳۰: ۶ یرم ۴: ۴ روم ۲: ۲۹ اور ۴: ۱۱ و ۱۲ قلس ۲: ۱۱
۶ یوحنا ۴: ۲۳ و ۲۴ روم ۷: ۶
۷ گلتہ ۶: ۱۴
۸ ۲ قرن ۱۱: ۱۸ و ۲۱
۹ پید ۱۷: ۱۲

اور میں اسرائیل کی اولاد ۱۰ بنیامین کے فرقہ سے ۱۱
عبرانیوں کا عبرانی ۱۲ شریعت کی نسبت فریسی ہوں ۱۳
۶ غیرت میں ۱۴ تو کلیسئے کا ستانیوالا ۱۵ اور شریعت کی
۷ راستبازی میں ۱۶ بے عیب تھا ۱۷ لیکن جتنی چیزیں
میرے نفع کی تھیں میں نے اُنہیں کو مسیح کے خاطر
۸ نقصان سمجھا ۱۸ بلکہ میں اب بھی اپنے خداوند مسیح
یسوع کی پہچان کی خوبی کے سبب ۱۹ سب کچھ نقصان
سمجھتا ہوں جسکی خاطر ہر چیز کا نقصان اُٹھایا اور
اُنہیں گندگی جانتا ہوں تاکہ میں مسیح کو حاصل کروں ۲۰
۹ اور اُسمیں پایا جاؤں اپنی اس راستبازی کے ساتھ
نہیں جو شریعت سے ہی ۲۱ بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ
جو مسیح پر ایمان لانے سے ۲۲ یعنے اُس راستبازی کے
۱۰ ساتھ جو خدا کی طرفسے ایمان کی بنیاد پر ملتی ہی - اور کہ میں
اُسکو اور اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت کو اور اُسکے ساتھ دکھوں
میں شریک ہونے کو دریافت کروں اور اُس کی موت سے
۱۱ موافقت پیدا کروں ۲۳ تاکہ میں کسیطرح سے مُردوں کے
۱۲ جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں ۲۴ ہنوز ایسا نہیں کہ میں
پا چکا ۲۵ اور ابتک میں کامل نہیں ہوا ۲۶ بلکہ پیچھا کیئے
جاتا ہوں تاکہ جس غرض کے لیئے یسوع مسیح نے مجھے پکڑا
۱۳ میں اُسے جا پکڑوں - اے بھائیو میرا یہ گمان نہیں کہ میں پکڑ
چکا ہوں پر اتنا ہی کہ میں اُن چیزوں کو جو پیچھے چھُوٹیں
۱۴ بھولکے ۲۷ اُنکے لیئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا ۲۸ سیدھا نشان
کی طرف چلا جاتا ہوں ۲۹ تاکہ میں اُس صلہ کو جسکے لیئے
خدا نے مجھکو مسیح یسوع کی معرفت سے اوپر بلایا ۳۰ پاؤں
۱۵ پس ہم میں سے جتنے کامل ۳۱ ہیں یہی خیال رکھیں ۳۲ اور
اگر کسی بات میں تمہارا اور طرح کا خیال ہو تو خدا اُسے
۱۶ بھی تمپر کھول دیگا - بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی کے
۱۷ قانون ۳۳ پر قدم ماریں ۳۴ اُسی کو خیال کریں ۳۵ اے
بھائیو تم ایک ساتھ میری پیروی کرو ۳۶ اور اُن لوگوں پر

۱۰ ۲ قرن ۱۱: ۲۲
۱۱ روم ۱۱: ۱
۱۲ ۲ قرن ۱۱: ۲۲
۱۳ اعما ۲۳: ۶ اور ۲۶: ۴ و ۵
۱۴ اعما ۲۲: ۳ گلت ۱: ۱۳ و ۱۴
۱۵ اعما ۸: ۳ اور ۹: ۱
۱۶ روم ۱۰: ۵
۱۷ لوقا ۱: ۶
۱۸ متی ۱۳: ۴۴
۱۹ یسعیٰ ۵۳: ۱۱ یرم ۹: ۲۳ و ۲۴ یوحنا ۱۷: ۳ ا قرن ۲: ۲ قلس ۲: ۲
۲۰ روم ۱۰: ۳ و ۵
۲۱ روم ۱: ۱۷ اور ۳: ۲۱ و ۲۲ اور ۹: ۳۰ اور ۱۰: ۳ و ۶ گلت ۲: ۱۶
۲۲ روم ۶: ۳ و ۴ و ۵ اور ۸: ۱۷ ۲ قرن ۴: ۱۰ و ۱۱ ۲ تمط ۲: ۱۱ و ۱۲ ا پطر ۴: ۱۳
۲۳ اعما ۲۶: ۷
۲۴ ا تمط ۶: ۱۲
۲۵ عبر ۱۲: ۲۳
۲۶ زبور ۴۵: ۱۰ لوقا ۹: ۶۲ ۲ قرن ۵: ۱۶
۲۷ ا قرن ۹: ۲۴ و ۲۶ عبر ۶: ۱
۲۸ ۲ تمط ۴: ۷ و ۸ عبر ۱۲: ۱
۲۹ عبر ۳: ۱
۳۰ ا قرن ۲: ۶ اور ۱۴: ۲۰
۳۱ گلت ۵: ۱۰
۳۲ گلت ۶: ۱۶
۳۳ روم ۱۲: ۱۶ اور ۱۵: ۵
۳۴ فلپ ۲: ۲
۳۵ ا قرن ۴: ۱۶ اور ۱۱: ۱ فلپ ۴: ۹ التسلا ۱: ۶
۳۶ ا پطر ۵: ۳
۳۷ گلت ۱: ۷ اور ۲: ۲۱ اور ۶: ۱۲ فلپ ۱: ۱۵ و ۱۶
۳۸ ۲ قرن ۱۱: ۱۵ ۲ پطر ۲: ۱
۳۹ روم ۱۶: ۱۸ ا تمط ۶: ۵ طیط ۱: ۱۱
۴۰ ہوس ۴: ۷ ۲ قرن ۱۱: ۱۲ گلت ۶: ۱۳
۴۱ روم ۸: ۵
۴۲ افس ۲: ۶ و ۱۹ قلس ۳: ۱ و ۳
۴۳ اعما ۱: ۱۱
۴۴ ا قرن ۱: ۷ التسلا ۱: ۱۰ طیط ۲: ۱۳
۴۵ افس ۱: ۱۹
۴۶ ا قرن ۱۵: ۲۶ و ۲۷
۴۷ ا قرن ۱۵: ۴۳ و ۴۸ و ۴۹ قلس ۳: ۴ ا یوحنا ۳: ۲

---

۱ فلپ ۱: ۸
۲ ۲ قرن ۱: ۱۴ فلپ ۲: ۱۶ التسلا ۲: ۱۹ و ۲۰
۳ فلپ ۱: ۲۷
۴ فلپ ۲: ۲ اور ۳: ۱۶
۵ روم ۱۶: ۳ فلپ ۱: ۲۷
۶ خر ۳۲: ۳۲ زبور ۶۹: ۲۸ دان ۱۲: ۱ لوقا ۱۰: ۲۰ مکاشفہ ۳: ۵ اور ۱۳: ۸ اور ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۲۷
۷ روم ۱۲: ۱۲ فلپ ۳: ۱ التسلا ۵: ۱۶ ا پطر ۴: ۱۳
۸ عبر ۱۰: ۲۵ یعقو ۵: ۸ و ۹ ا پطر ۴: ۷ ۲ پطر ۳: ۸ و ۹ دیکھو ۲ تسلا ۲: ۲
۹ زبور ۵۵: ۲۲ امثا ۱۶: ۳ متی ۶: ۲۵ لوقا ۱۲: ۲۲

جو اس نمونے ۳۶ کے موافق جو ہم میں دیکھتے ہو چلتے ہیں
۱۸ غور کرو - کیونکہ بہتیرے چلنے والے ہیں جنکا ذکر میں نے
تم سے بارہا کیا اور اب رو رو کے کہتا ہوں کہ وے مسیح
۱۹ کی صلیب کے دشمن ہیں ۳۷ اُنکا انجام ہلاکت ہی ۳۸ اُنکا
خدا پیٹ ۳۹ اُنکا ننگ اُن کی بڑائی ہی ۴۰ وے دنیا
۲۰ کی چیزوں پر خیال رکھتے ہیں ۴۱ کیونکہ ہماری مملکت
آسمان پر ہی ۴۲ جہاں سے ۴۳ نجات بخشنیوالے خداوند
۲۱ یسوع مسیح کی راہ تکتے ہیں ۴۴ کہ وہ اپنی قدرت کی تاثیر
کے مطابق ۴۵ جس سے وہ سب کو اپنے تابع کرسکتا ہی ۴۶
ہمارے خاکی بدن کو بدل کے اپنے جلالی جسم کے مانند
بنا ئیگا ۴۷ *

باب ۴ اِسواسطے اے میرے عزیز اور مرغوب بھائیو ۱ جو
میری خوشی اور تاج ہو ۲ اے پیارو تم خداوند میں اِسطرح
۲ مضبوط رہو ۳ میں یوادیا سے التماس کرتا ہوں اور
سنطخے سے بھی کہ وے خداوند میں متفق الرائے ہوویں ۴
۳ اور اے سچے ہم خدمت تیری بھی منت کرتا ہوں کہ تو اُن
عورتوں کی جنہوں نے میرے ساتھ اِنجیل کی خدمت
میں کوشش کی ۵ کلیمنس اور میرے باقی ہم خدمتوں
سمیت جنکے نام زندگی کے دفتر ۶ میں ہیں مدد کر - خداوند
۴ میں ہمیشہ خوش رہو ۷ پھر کہتا ہوں خوش رہو - تمہارا
۵ اعتدال سب آدمیوں پر ظاہر ہو خداوند نزدیک ہی ۸ کسی
۶ بات کا اندیشہ نہ کرو بلکہ ہر ایک بات ۹ میں تمہاری عرض دعا
اور منت سے شکرگذاری کے ساتھ خدا سے کیجائے ۹
۷ اور خدا کی اطمینان ۱۰ جو ساری سمجھ سے باہر ہی تمہارے
۸ دلوں اور + خیالوں کی مسیح یسوع میں نگہبانی کریگی - باقی
اے بھائیو جتنی چیزیں سچ ہیں اور جتنی چیزیں مناسب ہیں
اور جتنی چیزیں سیدھی ہیں اور جتنی چیزیں پاک ہیں اور
جتنی چیزیں پسندیدہ ہیں اور جتنی چیزیں نیک نام ہیں ۱۱

ا پطر ۵: ۷ ۱۰ یوحنا ۱۴: ۲۷ روم ۵: ۱ قلس ۳: ۱۵
+ یا عقلوں کی ۱۱ ا تسلا ۵: ۲۲

۹ اگر کچھ نیکی اور کچھ تعریف ہی تو اُن باتوں پر غور کرو۔ اور
جو کچھ تم نے مجھ سے سیکھا اور قبول کیا اور سُنا اور دیکھا
اُسپر عمل کرو [12] تب خدا جو صلح کا بانی ہی [13] تمہارے
۱۰ ساتھہ رہیگا۔ اور میں خداوند میں بہت خوش ہوں اسواسطے
کہ میرے لیئے اب اتنی مدت بعد تمہارا فکر [14] پھر سرسبز
ہوا جسکے لیئے تم آگے اندیشہ مند تھے پر داو نہیں ملا
۱۱ ایسا نہیں کہ میں محتاجی کے سبب کہتا کیونکہ میں نے یہہ
سیکھا کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی رہوں [15]
۱۲ میں گھٹنا جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں [16]
ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں سیر ہونے بھوکھے
۱۳ رہنے بڑھنے اور گھٹنے کی میں نے تعلیم پائی مسیح سے
جو مجھے طاقت بخشتا ہی [17] میں سب کچھ کر سکتا ہوں
۱۴ تو بھی تم نے بھلا کیا جو دُکھ میں میری مدد کی [18]
۱۵ پر اے فلپیو تم یہہ بھی جانتے ہو کہ انجیل کی
منادی کے شروع میں جب میں مقدونیہ سے
نکل آیا تب کسی کلیسیئے نے سوا تمہاری کے دینے لینے

۱۲ فلپ ۲: ۱۷
۱۳ روم ۱۵: ۳۳ اور ۱۶: ۲۰
۱ قرن ۱۴: ۳۳
۲ قرن ۱۳: ۱۱
۱ تسلو ۵: ۲۳
عبر ۱۳: ۲۰
۱۴ ۲ قرن ۱۱: ۹
۱۵ ۱ تمط ۶: ۶ و ۸
۱۶ ۱ قرن ۴: ۱۱
۲ قرن ۶: ۱۰ اور ۱۱: ۲۷
۱۷ یوحنا ۱۵: ۵
۲ قرن ۱۲: ۹
۱۸ فلپ ۱: ۷

۱۶ میں میری مدد نہ کی [19] چنانچہ تسلونیقے میں بھی تم نے ایک دو
۱۷ بار کچھ بھیجا کہ میری احتیاج رفع ہو۔ ایسا نہیں کہ میں
انعام چاہتا بلکہ پھل [20] چاہتا ہوں جو تمہارے فایدہ
۱۸ کے لیئے بہت بڑھ جائے۔ پر میرے پاس سب کچھ بلکہ
بہتایت کے ساتھہ ہی میں بھرا ہوں میں نے تمہاری بھیجی
ہوئی چیزیں اپافرودطیس [21] کے ہاتھہ سے پائیں ایک
۱۹ خوشبو [22] اور قربانی مقبول [23] جو خدا کی پسند ہی۔ اب میرا
خدا اپنی دولت کے موافق [24] جلال ہی سے مسیح یسوع میں
۲۰ تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا [25] ہمارے خدا اور باپ کا ابدالآباد
۲۱ جلال ہووے [26] آمین۔ ہر ایک مقدس کو جو مسیح یسوع میں
ہی سلام کرو وے بھائی جو میرے ساتھہ ہیں [27] تمہیں سلام کہتے
۲۲ ہیں۔ سارے مقدس لوگ خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے ہیں [28]
۲۳ تم سب کو سلام کہتے ہیں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر
ہووے [29] آمین

یہہ خط فلپیوں کو رسول نے اپافرودطیس کے ہاتھہ
روم سے لکھہ بھیجا +

۱۹ ۲ قرن ۱۱: ۸ و ۹
۲۰ روم ۱۵: ۲۸
طیط ۳: ۱۴
۲۱ فلپ ۲: ۲۵
۲۲ عبر ۱۳: ۱۶
۲۳ ۲ قرن ۹: ۱۲
۲۴ افس ۱: ۷ اور ۳: ۱۶
۲۵ زبور ۲۳: ۱
۲ قرن ۹: ۸
۲۶ روم ۱۶: ۲۷
گلت ۱: ۵
۲۷ گلت ۱: ۲
۲۸ فلپ ۱: ۱۳
۲۹ روم ۱۶: ۲۴

پولس رسول کا خط قلسیوں کو

باب ۱ پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی [1]
۲ اور تمطاوس بھائی کی طرف سے۔ اُن مقدس اور مسیح میں
ایماندار بھائیوں [2] کے نام پر جو قلسی میں ہیں ہمارے باپ
خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور سلامتی
۳ تمہارے لیئے ہووین [3] ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا
کر کے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے
۴ ہیں [4] جب سے ہم نے سُنا کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے [5]
۵ اور سب مقدس لوگوں کو پیار کرتے ہو [6] اُس امید کے لیئے

۱ افس ۱: ۱
۲ ۱ قرن ۴: ۱۷
افس ۶: ۲۱
۳ گلت ۱: ۳
۴ ۱ قرن ۱: ۴
افس ۱: ۱۶
فلپ ۱: ۳
اور ۴: ۶
۵ افس ۱: ۱۵
۹ آیت
فلیم ۵
۶ عبر ۶: ۱۰

جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھہ چھوڑی گئی ہی [7] جسکا
۶ ذکر تم نے انجیل کے کلام حق میں سُنا۔ جو تم پاس پہنچی جیسے
سارے جہان میں بھی [8] اور پھل دیتی ہی [9] چنانچہ
تمہارے درمیان بھی جس دن سے تم نے اُس کی سُنی
۷ اور خدا کے فضل [10] کو سچی طرح سے پہچانا ہی۔ چنانچہ
تم نے ہمارے عزیز ہمخدمت اپفراس [11] سے جو تمہارے
واسطے مسیح کا دیانتدار خادم ہی [12] ایسا ہی سیکھا۔
۸ اُسی نے تمہاری محبت [13] کو جو روح سے ہی ہم پر ظاہر کیا

۷ ۲ تمط ۴: ۸
۱ پطر ۱: ۴
۸ متی ۲۴: ۱۴
مرقس ۱۶: ۱۵
روم ۱۰: ۱۸
۲۳ آیت
۹ مرقس ۴: ۸
یوحنا ۱۵: ۱۶
فلپ ۱: ۱۱
۱۰ ۲ قرن ۶: ۱
افس ۳: ۲
طیط ۲: ۱۱
۱ پطر ۵: ۱۲
۱۱ قلس ۴: ۱۲
فلیم ۲۳
۱۲ ۲ قرن ۱۱: ۲۳
۱ تمط ۴: ۶
۱۳ روم ۱۵: ۳۰

۹ سو ہم بھی جس دن سے یہہ سُنا تمہارے واسطے دعا مانگنے سے اور یہہ عرض کرنے سے باز نہیں آتے ہیں کہ تم تمام حکمت اور روحانی سمجھ سے اُس کی مرضی کی پہچان میں کمال تک پہنچو۔ ۱۰ تاکہ تم خداوند کی کامل رضامندی پر لائق چال چلو اور ہر ایک نیک کام میں پھل لاتے ہوئے اور خدا کی پہچان میں ترقی کرو۔ ۱۱ اور اُسکے جلال کی قدرت کے مطابق سب طرح کی مضبوطی پیدا کرو۔ تاکہ تم خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر و برداشت کر سکو۔ ۱۲ اور باپ کا شکر کرتے رہو جسنے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدس لوگوں کے ساتھ میراث کا حصہ پاویں۔ ۱۳ اُسی نے ہمکو تاریکی کے قبضے سے چھڑایا اور اپنے پیارے بیٹے کی بادشاہت میں شامل کرایا۔ ۱۴ اُس میں ہم اُسکے لہو کے سبب سے نجات یعنے گناہوں کی معافی پاتے ہیں۔ ۱۵ وہ اندیکھے خدا کی صورت ہے اور وہ ساری خلقت کا پلوٹھا ہے۔ ۱۶ کیونکہ اُسی سے ساری چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں دیکھی اور اندیکھی کیا تخت کیا حکومتیں کیا ریاستیں کیا مختاریاں پیدا کی گئیں ساری چیزیں اُس سے اور اُسکے لئے پیدا ہوئیں۔ ۱۷ اور وہ سب سے آگے ہے اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں۔ ۱۸ اور وہ بدن یعنے کلیسئے کا سر ہے۔ وہی شروع ہے اور مُردوں میں سے پلوٹھا ہے تاکہ سب باتوں میں اُسکا اول درجہ ہو۔ ۱۹ کیونکہ باپ کو یہہ پسند آیا کہ سارا کمال اُسمیں بسے۔ ۲۰ اور کہ اُسکے خون کے سبب جو صلیب پر بہا صلح کرکے ساری چیزوں کو کیا وے جو زمین پر ہیں کیا وے جو آسمان پر ہیں اُسی کے وسیلے اپنے سے ملاوے۔ ۲۱ اور تم کو بھی جو آگے بیگانہ اور بُرے کاموں کے سبب دل سے دشمن تھے اب اُس کے جسمانی بدن سے موت کے وسیلے ملا لیا۔ ۲۲ تاکہ وہ تم کو مقدس اور بےعیب اور بےالزام اپنے حضور حاضر کرے۔ ۲۳ بشرطیکہ تم ایمان پر بنا ڈالے ہوئے ثابت رہو اور اُس انجیل کی اُمید سے جسے تم نے سُنا ٹل نہ جاؤ جس کی منادی ہر ایک مخلوق کے لئے جو آسمان کے نیچے ہے کی گئی اور اُسی کا میں پولس خادم ہوں۔ ۲۴ اب میں اپنی اُن مصیبتوں سے جو تمہارے واسطے کھینچتا ہوں اب خوش ہوں اور مسیح کی مصیبتوں کی کمتیاں اُس کے بدن کے یعنے کلیسئے کے لئے اپنے جسم سے بھرے دیتا ہوں۔ ۲۵ جس کلیسئے کا میں خادم ہوا چنانچہ یہہ مختاری خدا کی طرف سے مجھے تمہارے لئے ملی تاکہ میں خدا کے کلام کو انجام دوں۔ ۲۶ یعنے اُس بھید کو جو اگلے زمانہ سے پشت بہ پشت پوشیدہ رہا پر اب اُس کے مقدس لوگوں پر ظاہر ہوا۔ ۲۷ جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں کے بیچ اُس بھید کی حشمت کی فراوانی کیا ہے جو یہہ ہے کہ مسیح تم میں جلال کی اُمید ہے۔ ۲۸ جس کی خبر دے کے ہم ہر ایک آدمی کو نصیحت کرتے اور ہر ایک شخص کو کمال دانائی سے سکھاتے ہیں تاکہ ہم ہر ایک آدمی کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں۔ ۲۹ اور اسیلئے میں اُس کی اُس تاثیر کے موافق جو قدرت کے ساتھ مجھ میں اثر کرتی ہے جانفشانی سے محنت کرتا ہوں +

باب ۲

۱ میں چاہتا ہوں کہ تم جانو کہ تمہارے اور اُن کے واسطے جو لاودقیا میں ہیں اور اُن سب کے لئے جنہوں نے میری جسمی صورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں۔ ۲ کہ اُنکے دلوں کو تسلی ہو اور وے محبت سے آپس میں گٹھے رہیں تاکہ وے پوری سمجھ کی تمام دولت کو پہنچیں اور خدا یعنے باپ اور مسیح کے بھید کو جانیں۔ ۳ جس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے

۴ چھپے ہیں۵ پر میں یہہ کہتا ہوں تا نہ ہووے کہ کوئی آدمی چکنی چپڑی باتوں سے تمہیں بہلاوے۶
۵ کیونکہ اگرچہ میں جسم کی نسبت سے دور پر روح کی نسبت سے تمہارے پاس۷ ہوں اور تمہاری ترتیبی حالت۸ اور تمہارے ایمان کی مضبوطی کو۹ جو مسیح پر لائے ہو دیکھہ کے خوش ہوں۔
۶ پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا ہی اُس میں چلو۱۰
۷ اور اُس میں جڑ باندھو اور اُسپر بنائے جاؤ۱۱ اور جیسے تم نے تعلیم پائی ایمان میں مضبوط رہو اور اُس میں شکرگذاری کے ساتھہ ترقی کرو۔
۸ خبردار ایسا نہ ہو کہ کوئی فیلسوفی اور بیہودہ فریب سے۱۲ جو مسیح کے موافق نہیں بلکہ بنی آدم کی روایت۱۳ اور دنیاوی علم کے اصول۱۴ کے موافق ہیں تمہیں لوٹ نہ لے۔
۹ کیونکہ الوہیت کا سارا کمال اُسمیں مجسم ہو رہا۱۵
۱۰ اور تم اُس میں جو ساری سرداری اور مختاری۱۶ کا سر۱۷ ہی کامل بنے ہو۱۸
۱۱ اور اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھہ سے نہیں۱۹ یعنے مسیحی ختنہ جو جسمانی گناہوں کا بدن اُتار پھینکنا ہی۲۰
۱۲ اور اُسکے ساتھہ بپتسمہ میں گاڑے گئے۲۱ اور اُسی میں خدا کی قدرت ہی پر۲۲ جسنے اُسکو مُردوں میں سے جلایا۲۳ ایمان لاکے اُسکے ساتھہ جی بھی اُٹھے ہو۲۴
۱۳ اور اُسنے تمہیں جو گناہوں اور اپنے جسم کی نامختونی سے مُردہ تھے اُسکے ساتھہ زندہ کیا۲۵ کہ اُس نے تمہارے سب گناہ بخشدیئے۔
۱۴ اور حکموں کا دستاویز جو ہمارا مخالف تھا ہماری بابت مٹا ڈالا اور اُسکو بیچ میں سے اُٹھا کے صلیب پر کیلیں جڑیں۲۶
۱۵ اور حکومتوں اور ریاستوں۲۷ کا اقتدار چھین لیا۲۸ اور اُنہیں برملا رسوا کرکے اُسی میں اُنپر شادیانہ بجائے۔
۱۶ پس کھانے پینے۲۹ یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن۳۰ کی بابت کوئی تم پر الزام لگانے نہ پاوے۳۱
۱۷ کہ یہہ آنیوالی چیزوں کے سایہ ہیں۳۲ پر بدن مسیح کا ہی۔
۱۸ کوئی غرضمندی سے جھوٹھی خاکساری اور فرشتوں کی پرستش کرکے تم کو تمہارے اجر سے محروم نہ کرے۳۳ کہ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل سے عبث پھول کے اُن چیزوں میں جنہیں اُسنے نہیں دیکھا۳۴ بیجا دخل کرتا ہی۔
۱۹ اور اُس سر کو نہیں پکڑے رہتا۳۵ جس سے سارا بدن بندوں اور پٹھوں کے وسیلے سے پرورش پاکے اور ایک ساتھہ پیوستہ ہو کے خدا کی بڑھتی سے بڑھتا ہی۔
۲۰ پس اگر تم مسیح کے ساتھہ دنیاوی علم کے اصول۳۶ کی نسبت مر گئے ہو۳۷ تو تم کیوں اُن کی مانند جو دنیا میں زندہ ہیں دستور پرست ہو۳۸
۲۱ مت چھونا مت چکھنا مت ہاتھہ لگانا۳۹
۲۲ (یے ساری چیزیں اُنہیں کام میں لاتے ہی نیست ہو جاتی ہیں) آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق۴۰
۲۳ یے چیزیں تو زایدالفرض عبادت۴۱ اور خاکساری اور بدنی ریاضت اور تن کی عزت نہ کرنی کہ اُس کی خواہشیں پوری ہوویں حکمت کی صورت رکھتی ہیں۴۲ ٭

باب ۳

۱ پس اگر تم مسیح کے ساتھہ جی اُٹھائے گئے ہو۱ تو اُن چیزوں کی تلاش میں رہو جو اوپر ہیں جہاں مسیح خدا کے دہنے بیٹھا ہی۲
۲ اوپر کی چیزوں سے دل لگاؤ نہ اُن چیزوں سے جو زمین پر ہیں
۳ کیونکہ تم مر گئے ہو۳ اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھہ خدا میں چھپی ہوئی ہی۴
۴ جب مسیح جو ہماری زندگی ہی۵ ظاہر کیا جائیگا۶ تب تم بھی اُسکے ساتھہ جلال میں۷ ظاہر کئے جاؤگے۔
۵ اِسواسطے تم اپنے عضووں۸ کو جو زمین پر ہیں یعنے حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت۹ اور بُری خواہش۱۰ اور لالچ جو بت پرستی ہی۱۱ کشتہ کرو۱۲
۶ کہ اُنہیں کے سبب سے خدا کا غضب۱۳ نافرمانی کے

۵ ۱قرن ۵:۳ اور ۲:۶ و ۷ افس ۱:۸ قلس ۱:۹ ۶ روم ۱۶:۱۸ ۲قرن ۱۱:۱۳ افس ۴:۱۴ اور ۵:۶ ۸ و ۱۸ آیتیں ۷ ۱قرن ۵:۳ ۱تسلہ ۲:۱۷ ۸ ۱قرن ۱۴:۴۰ ۹ ۱پطر ۵:۹ ۱۰ ۱تسلہ ۴:۱ یہود ۳ ۱۱ افس ۲:۲۱ و ۲۲ اور ۳:۱۷ قلس ۱:۲۳ ۱۲ یرم ۲۹:۸ روم ۱۶:۱۷ افس ۵:۶ ۱۸ آیت عبر ۱۳:۹ ۱۳ متی ۱۵:۲ گلت ۱:۱۴ ۲۲ آیت ۱۴ گلت ۴:۳ و ۹ ۲۰ آیت ۱۵ یوحنا ۱:۱۴ قلس ۱:۱۹ ۱۶ قلس ۱:۱۶ ۱۷ افس ۱:۲۰ و ۲۱ ۱پطر ۳:۲۲ ۱۸ یوحنا ۱:۱۶ ۱۹ ۱ستث ۱۰:۱۶ اور ۳۰:۶ یرم ۴:۴ روم ۲:۲۹ فلپ ۳:۳ ۲۰ روم ۶:۶ افس ۴:۲۲ قلس ۳:۸ و ۹ ۲۱ روم ۶:۴ ۲۲ افس ۱:۱۹ اور ۳:۷ ۲۳ اعما ۲:۲۴ ۲۴ قلس ۳:۱ ۲۵ افس ۲:۱ و ۵ و ۶ و ۱۱

۳۱ روم ۱۴:۳ و ۱۰ و ۱۳ ۳۲ عبر ۸:۵ اور ۹:۹ اور ۱۰:۱ ۳۳ ۴ آیت ۳۴ حزق ۱۳:۳ ۱تمط ۱:۷ ۳۵ افس ۴:۱۵ و ۱۶ ۳۶ ۸ آیت ۳۷ روم ۶:۳ و ۵ اور ۷:۴ و ۶ گلت ۲:۱۹ افس ۲:۱۵ ۳۸ گلت ۴:۳ و ۱۰ ۳۹ ۱تمط ۴:۳ ۴۰ یسع ۲۹:۱۳ متی ۱۵:۹ طیط ۱:۱۴ ۴۱ یا ایجادی پوجا ۱۸ آیت ۴۲ ۱تمط ۴:۸

۱ روم ۶:۵ افس ۲:۶ قلس ۲:۱۲ ۲ روم ۸:۳۴ افس ۱:۲۰ ۳ روم ۶:۲ گلت ۲:۲۰ قلس ۲:۲۰ ۴ ۲قرن ۵:۷ قلس ۱:۵ ۵ یوحنا ۱۱:۲۵ اور ۱۴:۶ ۶ ۱یوحنا ۳:۲ ۷ ۱قرن ۱۵:۴۳ فلپ ۳:۲۱ ۸ روم ۶:۱۳ ۹ افس ۵:۳ ۱۰ ۱تسلہ ۴:۵ ۱۱ افس ۵:۵ ۱۲ روم ۸:۱۳ گلت ۵:۲۴ ۱۳ روم ۱:۱۸ افس ۵:۶ مکاشف ۲۲:۱۵

۲۶ افس ۲:۱۵ و ۱۶ ۲۷ پید ۳:۱۵ زبور ۶۸:۱۸ یسع ۵۳:۱۲ متی ۱۲:۲۹ لوقا ۱۰:۱۸ اور ۱۱:۲۲ یوحنا ۱۲:۳۱ اور ۱۶:۱۱ افس ۴:۸ عبر ۲:۱۴ ۲۸ افس ۶:۱۲ ۲۹ روم ۱۴:۲ و ۱۷ ۱قرن ۸:۸ ۳۰ روم ۱۴:۵ گلت ۴:۱۰

٧ فرزندوں پر[١٤] پڑتا ہے۔ اور آگے جب تم اُنکے بیچ
٨ جیتے تھے تم بھی اُن کی راہ پر چلتے تھے[١٥] پر اب تم
اُن سب کو بھی یعنے غصہ اور غضب اور بدخواہی اور
بدگوئی اور بدزبانی[١٦] اپنے منھہ سے نکال پھینکو[١٧]
٩ ایک دوسرے سے جھوٹھہ نہ بولو[١٨] کیونکہ تم نے پرانی
١٠ انسانیت کو اُسکے فعلوں سمیت اُتار پھینکا[١٩] اور نئی
انسانیت کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے[٢٠] کی
١١ صورت کے موافق[٢١] نئی بن رہی ہی[٢٢] پہنا ہے۔ وہاں
نہ یونانی ہے نہ یہودی نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ سکوتی
١٢ نہ غلام نہ آزاد[٢٣] پر مسیح سب کچھہ اور سب میں ہے[٢٤] پس خدا
کے چنے ہوؤں کی مانند[٢٥] جو مقدس اور پیارے ہیں
دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلیمی اور برداشت[٢٦]
١٣ کا لباس پہنو[٢٧] اور اگر کوئی کسی پر دعویٰ رکھتا ہو تو
ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کو
بخشے[٢٨] جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ہے ویسا ہی تم بھی
١٤ کرو۔ اور اُن سب کے اوپر[٢٩] محبت پہن لو[٣٠] کہ وہ
١٥ کمال کا کمربند ہے[٣١] اور خدا کی اطمینان[٣٢] جسکے رکھنے
کے لئے تم ایک تن ہوکر[٣٣] بُلائے گئے ہو[٣٤] تمہارے
١٦ دلوں پر حکومت کرے اور تم شکرگذار رہو[٣٥] مسیح کا کلام
تم میں بہتایت سے رہے اور تم ایک دوسرے کو کمال
دانائی سے تعلیم اور نصیحت کرو اور زبور اور گیت اور
روحانی غزلیں[٣٦] شکرگذاری کے ساتھہ خداوند کے
١٧ لئے دلوں سے گاؤ[٣٧] اور جو کچھہ کرتے ہو[٣٨] کلام اور
کام سب کچھہ خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسکے وسیلے
١٨ سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ[٣٩] اے عورتو جیسا خداوند
میں مناسب ہے[٤٠] اپنے اپنے خصم کی فرمانبرداری کرو[٤١]
١٩ اے مردو اپنی جوروؤں کو پیار کرو[٤٢] اور اُنسے کڑوے
٢٠ نہ ہو[٤٣] اے فرزندو تم اپنے ماباپ[٤٤] کی ہر ایک بات
٢١ میں[٤٥] فرمانبردار ہو کہ خداوند کو یہی پسند ہے۔ اے
بچے والو اپنے فرزندوں کو مت چھیڑو[٤٦] نہ ہووے
٢٢ کہ وے بیدل ہو جاویں۔ اے نوکرو[٤٧] تم اُن کے جو
دنیا میں[٤٨] تمہارے خاوند ہیں سب باتوں میں[٤٩] فرمانبردار
رہو پر نہ خوشامدی لوگوں کی مانند دکھانے کو بلکہ صاف
٢٣ دل سے خداترسوں کی طرح۔ اور جو کچھہ کرو سو جی سے
ایسا کرو[٥٠] جیسا خداوند کے لئے کرتے ہیں نہ کہ آدمیوں
٢٤ کے لئے۔ کہ تم جانتے ہو کہ تم خداوند سے بدلے میں میراث
پاؤگے[٥١] کیونکہ تم خداوند مسیح کی خدمت بجا لاتے ہو[٥٢]
٢٥ پر وہ جو بُرا کرتا ہے وہ اپنے کئے کے موافق بُرائی کا دیگا
اور کسی کی طرفداری نہیں ہے[٥٣] ❊

باب ٤

اے خاوندو نوکروں کے ساتھہ عدل اور انصاف
٢ کرو یہہ جانکر کہ تمہارا بھی ایک خاوند آسمان پر ہے[١] دعا
مانگنے میں مشغول رہو[٢] اور اُس میں شکرگذاری کے ساتھہ[٣]
٣ ہوشیار رہو۔ اور ساتھہ اُس کے ہمارے لئے بھی دعا
کرو[٤] کہ خدا ہمارے واسطے بولنے کا دروازہ کھولے[٥]
کہ میں مسیح کے بھید کو[٦] جس کے سبب قید ہوا ہوں[٧]
٤ بیان کروں۔ تاکہ میں اُسے ایسا ظاہر کروں جیسا مجھے
٥ لازم ہے۔ تم وقت کو غنیمت جان کے[٨] باہر کے لوگوں
٦ کے ساتھہ ہوشیاری سے چلو[٩] چاہئے کہ تمہارا کلام
ہمیشہ فضل کے ساتھہ ہو[١٠] اور نمکین ہو[١١] تاکہ تم جانو کہ
٧ ہر ایک کو کیونکر جواب دینا چاہئے[١٢] تخکس جو پیارا
بھائی اور دیانتدار خادم اور خداوند کی خدمت میں شریک
٨ ہے میرے سارے احوال کی تمہیں خبر دیگا[١٣] اُس کو
میں نے اسلئے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ وہ تمہارا حال
٩ دریافت کرے اور تمہارے دلوں کو تسلی دے[١٤] اور اُسکے
ساتھہ اُنیسمس[١٥] کو جو دیانتدار اور پیارا بھائی اور
تم میں سے ہے بھیجدیا وے تمہیں یہاں کی ساری خبر دینگے

١٤ افس ٢: ٢ — ١٥ روم ٦: ١٩ و ٢٠ — اور ٨: ٥ — ١ قرن ٦: ١١ — افس ٢: ١ — طیط ٣: ٣ — ١٦ افس ٤: ٢٩ — اور ٥: ٤ — ١٧ افس ٤: ٢٢ — عبر ١٢: ١ — یعقو ١: ٢١ — ١ پطر ٢: ١ — ١٨ احبا ١٩: ١١ — افس ٤: ٢٥ — ١٩ افس ٤: ٢٣ و ٢٤ — ٢٠ افس ٢: ١٠ — ٢١ افس ٤: ٢٣ و ٢٤ — ٢٢ روم ١٢: ٢ — ٢٣ روم ١٠: ١٢ — ١ قرن ١٢: ١٣ — گلت ٣: ٢٨ — اور ٥: ٦ — افس ٦: ٨ — ٢٤ افس ١: ٢٣ — ٢٥ ١ تسلا ١: ٤ — ١ پطر ١: ٢ — ٢ پطر ١: ١٠ — ٢٦ گلت ٥: ٢٢ — افس ٤: ٢ و ٣٢ — فلپ ٢: ١ — ٢٧ افس ٤: ٢٤ — ٢٨ مرقس ١١: ٢٥ — افس ٤: ٢ و ٣٢ — ٢٩ ١ پطر ٤: ٨ — ٣٠ یوحنا ١٣: ٣٤ — روم ١٣: ٨ — ١ قرن ١٣ — افس ٥: ٢ — قلس ٢: ٢ — ١ تسلا ٤: ٩ — ١ تمط ١: ٥ — ١ یوحنا ٣: ٢٣ — اور ٤: ٢١ — ٣١ افس ٤: ٣ — ٣٢ روم ١٤: ١٧ — فلپ ٤: ٧ — ٣٣ افس ٢: ١٦ و ١٧ — اور ٤: ٤ — ٣٤ ١ قرن ١٤: ١٥ — ٣٥ قلس ٢: ٧ — ١٧ آیت — ٣٦ ١ قرن ١٤: ٢٦ — افس ٥: ١٩

٤٣ افس ٤: ٣١ — ٤٤ افس ٦: ١ — ٤٥ افس ٥: ٢٤ — طیط ٢: ٩ — ٤٦ افس ٦: ٤ — ٤٧ افس ٦: ٥ وغیرہ — ١ تمط ٦: ١ — طیط ٢: ٩ — ١ پطر ٢: ١٨ — ٤٨ فلیم ١٦ — ٤٩ ٢٠ آیت — ٥٠ افس ٦: ٦ و ٧ — ٥١ افس ٦: ٨ — ٥٢ ١ قرن ٧: ٢٢ — ٥٣ روم ٢: ١١ — افس ٦: ٩ — ١ پطر ١: ١٧ — دیکھو است ١٠: ١٧

١ افس ٦: ٩ — ٢ لوقا ١٨: ١ — روم ١٢: ١٢ — افس ٦: ١٨ — ١ تسلا ٥: ١٧ و ١٨ — ٣ قلس ٢: ٧ — اور ٣: ١٥ — ٤ افس ٦: ١٩ — ٢ تسلا ٣: ١ — ٥ ١ قرن ١٦: ٩ — ٢ قرن ٢: ١٢ — ٦ متی ١٣: ١١ — ١ قرن ٤: ١ — افس ٦: ١٩ — قلس ١: ٢٦ — اور ٢: ٢ — ٧ افس ٦: ٢٠ — فلپ ١: ٧ — ٨ افس ٥: ١٥ — ١ تسلا ٤: ١٢ — ٩ افس ٥: ١٦ — ١٠ واعظ ١٠: ١٢ — قلس ٣: ١٦ — ١١ مرقس ٩: ٥٠ — ١٢ ١ پطر ٣: ١٥ — ١٣ افس ٦: ٢١ — ١٤ افس ٦: ٢٢ — ١٥ فلیم ١٠

٣٧ قلس ٤: ٦ — ٣٨ ١ قرن ١٠: ٣١ — ٣٩ روم ١: ٨ — افس ٥: ٢٠ — قلس ١: ١٢ — اور ٢: ٧ — ١ تسلا ٥: ١٨ — عبر ١٣: ١٥ — ٤٠ افس ٥: ٣ — ٤١ افس ٥: ٢٢ — طیط ٢: ٥ — ١ پطر ٣: ١ — ٤٢ افس ٥: ٢٥ و ٢٨ و ٣٣ — ١ پطر ٣: ٧

۱۰ پہنچائینگے - ارسترخس ۱۵ جو میرے ساتھ قید ہی اور مرقس ۱۶ جو برنباس کا بھانجا ہی (جسکی بابت تمنے حکم پائے اگر وہ تمہارے پاس آوے تو اُس کی خاطر کرو) - ۱۱ اور یسوع جو جوستس کہلاتا ہی یے سب جو مختونوں میں سے ہیں تم کو سلام کہتے ہیں صرف یے ہی جو خدا کی بادشاہت کے واسطے میرے ہم خدمت تھے میرے لئے تسلّی تھے - ۱۲ اِپفراس ۱۸ جو تم میں سے مسیح کا بندہ ہی تمکو سلام کہتا ہی اور وہ تمہارے واسطے دعا مانگنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہی ۱۹ تاکہ تم خدا کی مرضی کی ہر ایک بات میں کامل اور پورے بنے رہو ۲۰ - ۱۳ میں اُسپر گواہی دیتا ہوں کہ وہ تمہارے اور اُن کے واسطے جو لاودقیا میں ہیں اور جو ہیراپلس میں ہیں بہت سرگرم ہی - ۱۴ لوقا ۲۱ پیارا طبیب اور دیماس ۲۲ تمہیں سلام کہتے ہیں - ۱۵ تم اُن بھائیوں کو جو لودقیا میں ہیں اور نمفاس کو اور اُس کلیسیئے کو جو اُسکے گھر میں ہی ۲۳ سلام کہو - ۱۶ اور جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا ہو تو ایسا کرو کہ لاودقیا کی کلیسیئے میں بھی پڑھا جائے ۲۴ تم بھی اُس خط کو جو لاودقیا سے ہی پڑھو - ۱۷ اور ارخپس ۲۵ سے کہو کہ تو اُس خدمت میں جو تو نے خداوند میں پائی ہی ہوشیار رہ کہ اُسے انجام دے ۲۶ - ۱۸ مجھ پولس کے ہاتھ سے سلام ۲۷ میری زنجیروں کو یاد رکھو ۲۸ - فضل تم پر ہووے ۲۹ - آمین +

یہہ خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے ہاتھ لکھ بھیجا +

۱۶ اعما ۱۹: ۲۹ · اور ۲۰: ۴ · اور ۲۷: ۲ · فلیم ۲۴ · ۱۷ اعما ۱۵: ۳۷ · ۲ تمط ۴: ۱۱ · ۱۸ اقلس ۱: ۷ · فلیم ۲۳ · ۱۹ روم ۱۵: ۳۰ · ۲۰ متی ۵: ۴۸ · ا قرن ۲: ۶ · اور ۱۴: ۲۰ · فلپ ۳: ۱۵ · عبر ۵: ۱۴

۲۱ ۲ تمط ۴: ۱۱ · ۲۲ ۲ تمط ۴: ۱۰ · فلیم ۲۴ · ۲۳ روم ۱۶: ۵ · ا قرن ۱۶: ۱۹ · ۲۴ ا تسلو ۵: ۲۷ · ۲۵ فلیم ۲ · ۲۶ ا تمط ۴: ۶ · ۲۷ ا قرن ۱۶: ۲۱ · ۲ تسلو ۳: ۱۷ · ۲۸ عبر ۱۳: ۳ · ۲۹ عبر ۱۳: ۲۵

پولس رسول کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

باب ۱

پولس اور سلوانس ۱ اور تمطاؤس کیطرف سے تسلونیقیوں کی کلیسیئے کو جو باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں ہی فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لئے ہووے ۲ - ۲ ہم تم سب کے واسطے خدا کا شکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں ۳ اور اپنی دعاؤں میں تمہارا ذکر کرتے ۳ اور اپنے باپ خدا کے حضور تمہارے ایمان کے عمل ۴ اور محبت کی محنت ۵ اور امید کی پائداری کو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہی بلاناغہ ۶ یاد کرتے ہیں - ۴ کہ اے بھائیو خدا کے پیارو ہم جانتے ہیں کہ تم چنے ہوئے ہو ۷ ۵ کیونکہ ہماری انجیل نہ فقط لفظ سے بلکہ قدرت ۸ اور روح قدس ۹ اور پورے اعتقاد کے ساتھ ۱۰ تمہارے پاس پہنچی چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تمہارے واسطے تمہارے درمیان کیسے تھے ۱۱ - ۶ اور تم ہمارے اور خداوند کے پیرو ہوئے ۱۲ کہ تم نے کلام کو بڑی مصیبت کے درمیان روح قدس کی خوشی کے ساتھ ۱۳ قبول کیا - ۷ یہانتک کہ تم مقدونیہ اور اخیہ کے سارے ایمانداروں کے لئے نمونہ بنے - ۸ کیونکہ تم ہی سے خدا کا کلام ۱۴ نہ فقط مقدونیہ اور اخیہ میں سنایا گیا بلکہ ہر ایک جگہ تمہارے ایمان کی جو خدا پر ہی شہرت ۱۵ نکلی ہی یہانتک کہ ہمارے کہنے کی کچھ حاجت نہیں - ۹ اسواسطے کہ وے آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں کہ ہم نے تم میں

۱ ۲ قرن ۱: ۱۹ · ا تسلو ۱: ۱ · ا پطر ۵: ۱۲ · ۲ افس ۱: ۲ · ۳ روم ۱: ۸ · افس ۱: ۱۶ · فلیم ۴ · ۴ یوحنا ۶: ۲۹ · گلتی ۵: ۶ · ا تسلو ۳: ۶ · ۲ تسلو ۱: ۳ و ۱۱ · یعقو ۲: ۱۷ · ۵ روم ۱۶: ۶ · عبر ۶: ۱۰ · ۶ ا تسلو ۲: ۱۳ · ۷ قلس ۳: ۱۲ · ۲ تسلو ۲: ۱۳ · ۸ مرقس ۱۶: ۲۰ · ا قرن ۲: ۴ · اور ۴: ۲۰

۹ ۲ قرن ۶: ۶ · ۱۰ قلس ۲: ۲ · عبر ۲: ۳ · ۱۱ ا تسلو ۲: ۱ · ۵ و ۱۰ و ۱۱ · ۲ تسلو ۳: ۷ · ۱۲ ا قرن ۴: ۱۶ · اور ۱۱: ۱ · فلپ ۳: ۱۷ · ا تسلو ۲: ۱۴ · ۲ تسلو ۳: ۹ · ۱۳ اعما ۵: ۴۱ · عبر ۱۰: ۳۴ · ۱۴ روم ۱۰: ۱۸ · ۱۵ روم ۱: ۸ · ۲ تسلو ۱: ۴

کیسا دخل پایا[۱۶] اور تم کیونکر بتوں سے خدا کی طرف
۱۰ پھرے[۱۷] تاکہ خدا کی جو زندہ اور سچا ہی بندگی کرو[۱۸] اور
اُس کے بیٹے کی جسے اُسنے مُردوں میں سے جلایا[۱۹] راہ
تکو[۱۹] کہ آسمان پر سے آویگا[۲۰] یعنے یسوع کی جو ہم کو
آنیوالے غضب[۲۱] سے چھڑاتا ہی +

باب ۲ ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم میں
۲ بیفائدہ نہ تھا[۱] اگرچہ ہم نے آگے شہر فلپی میں بڑا دکھ
اور رسوائی اُٹھائی[۲] چنانچہ تم اِس سے واقف ہو تو
بھی اپنے خدا کے سبب بے پروائی کے ساتھہ[۳] خدا
کی اِنجیل بڑے جنگ و جدل کے درمیان[۴] تمہیں
۳ سُناتے تھے[۵] کہ ہماری نصیحت گمراہی اور ناپاکی
۴ اور دغابازی سے نہ تھی[۶] بلکہ جیسا خدا نے ہمکو
مقبول جانکے[۷] اِنجیل کا امانتدار کیا[۸] ویسا ہی
ہم بولتے ہیں آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا کو[۹] جو ہمارا
۵ دل آزماتا ہی[۱۰] رضامند کرتے ہیں - کہ ہم ہرگز
خوشامد کی بات نہیں بولتے تھے جیسا تم جانتے ہو
۶ نہ لالچ کا پردہ رکھتے تھے[۱۱] خدا گواہ ہی[۱۲] اور نہ آدمیوں
سے نہ تم سے نہ دوسروں سے عزت چاہتے تھے[۱۳]
اگرچہ اِس سبب سے کہ ہم مسیح کے رسول ہیں[۱۴] تم پر
۷ بوجھہ[۱۵] ڈال سکتے تھے[۱۶] بلکہ ہم تمہارے درمیان
ایسے ملائم رہے[۱۷] جیسے دائی جو اپنے بچّوں کو پالتی
۸ ہی - ویسے ہی ہم تمہارے دلسوز ہو کے نہ فقط خدا کی
اِنجیل بلکہ اپنی جان تک[۱۸] بھی تمہیں دینے کو راضی
۹ تھے[۱۹] اِسواسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے - کیونکہ
ای بھائیو تم ہماری محنت اور مشقت کو یاد رکھتے ہو کہ
ہم نے اِسلئے کہ تم میں سے کسی پر بار نہ ہوں[۲۰] رات دن
۱۰ کما کماکے[۲۱] تمہیں خدا کی اِنجیل کی منادی کی - تم
گواہ ہو[۲۲] اور خدا بھی ہی کہ تم میں جو ایمان لائے ہم
کیا ہی پاکی اور راستی اور بے عیبی سے گذران کرتے
۱۱ تھے[۲۳] چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تم میں ہر ایک کی یوں
منت کرتے اور دلاسا دیتے اور نصیحت کرتے تھے
۱۲ جیسے باپ اپنے بچّوں کو - تاکہ تم خدا کے لائق چلو[۲۴] جسنے
۱۳ تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بُلایا[۲۵] اِسواسطے
ہم بھی بلاناغہ[۲۶] خدا کے شکرگذار ہیں کہ جب وہ کلام
جو خدا کا ہی جسے ہم سناتے ہیں تم کو ملا تم نے اُسے
آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام جانکر[۲۷] کہ وہ
حقیقت میں ایسا ہی ہی قبول کیا اور وہ تم ایمانداروں
۱۴ میں اثر کرتا ہی - اِسلئے کہ تم ای بھائیو خدا کی کلیسیاؤں
کے جو یہودیہ میں مسیح یسوع کی ہیں[۲۸] پیرو ہوئے کیونکہ
تم نے بھی اپنے ہم قوموں سے وے ہی دُکھ پائے[۲۹]
۱۵ جو اُنہوں نے یہودیوں سے پائے تھے[۳۰] جنہوں نے
خداوند یسوع[۳۱] اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا[۳۲] اور ہمیں
خارج کر دیا اور وے خدا کو خوش نہیں آتے اور سارے
۱۶ آدمیوں کے مخالف ہیں[۳۳] اور اِس غرض سے کہ
اُنکے گناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے رہیں[۳۴] وے ہم کو منع
کرتے ہیں کہ ہم غیر قوموں کو وہ کلام نہ سُناویں[۳۵] جس سے
۱۷ اُن کی نجات ہو لیکن اُنپر غضب انتہا کو پہنچا[۳۶] پر ہم
نے ای بھائیو تم سے تھوڑی مدت تک دل سے نہیں
ظاہر میں[۳۷] جدا ہو کے کمال آرزو سے نہایت کوشش
۱۸ کی کہ تمہارا مُنہہ دیکھیں[۳۸] اِسواسطے ہم نے یعنے مجھہ
پولس نے ایک یا دو بار چاہا کہ تمہارے پاس آؤں
۱۹ پر شیطان نے ہمیں روکا[۳۹] کیونکہ ہماری امید اور
خوشی[۴۰] اور فخر کا تاج[۴۱] کیا ہی کیا تم ہی ہمارے خداوند
۲۰ یسوع مسیح کے سامہنے اُسکے آتے وقت[۴۲] نہ ہوگے تم تو
ہمارے جلال اور خوشی ہو +

باب ۳ اِسواسطے جب ہم زیادہ برداشت کر نہ سکے[۱] تو ہم

۱۶ ۱ تسلو ۲ : ۱
۱۷ ۱ قرن ۱۲ : ۲
گلت ۴ : ۸
۱۸ اعمال ۲ : ۲۴
۱۹ روم ۲ : ۷
فلپ ۳ : ۲۰
طیط ۲ : ۱۳
۲ پطر ۳ : ۱۲
مکاشفہ ۱ : ۷
۲۰ اعمال ۱ : ۱۱
۱ تسلو ۴ : ۱۶
۲ تسلو ۱ : ۷
۲۱ متی ۳ : ۷
روم ۵ : ۹
۱ تسلو ۵ : ۹

۱ ۱ تسلو ۱ : ۵ و ۹
۲ اعمال ۱۶ : ۲۲
۳ ۱ تسلو ۱ : ۵
۴ فلپ ۱ : ۳۰
قلس ۲ : ۱
۵ اعمال ۱۷ : ۲
۶ ۲ قرن ۷ : ۲
۵ آیت
۲ پطر ۱ : ۱۶
۷ ۱ قرن ۷ : ۲۵
۱ تمط ۱ : ۱۱ و ۱۲
۸ ۱ قرن ۹ : ۱۷
گلت ۲ : ۷
۱ تمط ۱ : ۳
۹ گلت ۱ : ۱۰
۱۰ امثال ۱۰ : ۳
روم ۸ : ۲۷
۱۱ اعمال ۲۰ : ۳۳
۲ قرن ۲ : ۱۷
اور ۴ : ۲
اور ۷ : ۲
اور ۱۲ : ۱۷
۱۲ روم ۱ : ۹
۱۳ یوحنا ۵ : ۴۱ و ۴۴
اور ۱۲ : ۴۳
۱ تمط ۵ : ۱۷
۱۴ ۱ قرن ۹ : ۱ و ۲ و ۵
۱۵ ۲ قرن ۱۱ : ۹
اور ۱۲ : ۱۳ و ۱۴
۲ تسلو ۳ : ۸
۱۶ ۱ قرن ۹ : ۴ و ۶ و ۱۲ و ۱۸
۲ قرن ۱۰ : ۱ و ۲ و ۱۰ و ۱۱
اور ۱۳ : ۱۰
۲ تسلو ۳ : ۹

۲۲ ۱ تسلو ۱ : ۵
۲۳ ۲ قرن ۷ : ۲
۲ تسلو ۳ : ۷
۲۴ افس ۴ : ۱
فلپ ۱ : ۲۷
قلس ۱ : ۱۰
۱ تسلو ۴ : ۱
۲۵ ۱ قرن ۱ : ۹
۱ تسلو ۵ : ۲۴
۲ تسلو ۲ : ۱۴
۲ تمط ۱ : ۹
۲۶ ۱ تسلو ۱ : ۳
۲۷ متی ۱۰ : ۴۰
گلت ۴ : ۱۴
۲ پطر ۳ : ۲
۲۸ ۱ تسلو ۱ : ۲۲
۲۹ اعمال ۱۷ : ۵ و ۱۳
۳۰ عبر ۱۰ : ۳۳ و ۳۴
۳۱ اعمال ۲ : ۲۳
اور ۳ : ۱۵
اور ۵ : ۳۰
اور ۷ : ۵۲
۳۲ متی ۵ : ۱۲
اور ۲۳ : ۳۴ و ۳۷
لوقا ۱۳ : ۳۳ و ۳۴
اعمال ۷ : ۵۲
۳۳ استر ۳ : ۸
۳۴ پیدا ۱۵ : ۱۶
متی ۲۳ : ۳۲
۳۵ لوقا ۱۱ : ۵۲
اعمال ۱۳ : ۵۰
اور ۱۴ : ۵ و ۱۹
اور ۱۷ : ۵ و ۱۳
اور ۱۸ : ۱۲
اور ۱۹ : ۹
اور ۲۲ : ۲۱ و ۲۲
۳۶ متی ۲۴ : ۶ و ۱۴
۳۷ ۱ قرن ۵ : ۳
قلس ۲ : ۵
۳۸ ۱ تسلو ۳ : ۱۰
۳۹ روم ۱ : ۱۳
اور ۱۵ : ۲۲
۴۰ ۲ قرن ۱ : ۱۴
فلپ ۲ : ۱۶
اور ۴ : ۱
۴۱ امثال ۱۶ : ۳۱
۴۲ ۱ قرن ۱۵ : ۲۳
۱ تسلو ۳ : ۱۳
مکاشفہ ۱ : ۷
اعمال ۲۲ : ۱۲

۱ ۵ آیت

فلیم ۸ و ۹ ۱۷ ۱ قرن ۴ : ۳ اور ۹ : ۲۲ ۲ قرن ۱۳ : ۳
۲ تمط ۲ : ۲۴ ۱۸ ۲ قرن ۱۲ : ۱۵ ۱۹ روم ۱ : ۱۱
اور ۱۵ : ۲۹ ۲۰ ۲ قرن ۱۲ : ۱۳ و ۱۴ ۲۱ اعمال ۲۰ : ۳۴
۱ قرن ۴ : ۱۲ ۲ قرن ۱۱ : ۹ ۲ تسلو ۳ : ۸

۲ راضی ہوئے کہ اتھینی میں اکیلے رہجاویں[۱] چنانچہ ہمنے تمطاؤس کو جو ہمارا بھائی اور خدا کا خادم اور مسیح کی انجیل میں ہمارا ہمخدمت ہی[۲] اِسلئے بھیجا کہ وہ تم کو تمہارے ۳ ایمان میں مضبوط کرے اور تسلّی دے۔ تاکہ تم میں کوئی اِن مصیبتوں سے لغزش نہ کھا دے[۳] کیونکہ تم آپ ۴ جانتے ہو کہ ہم اُنہیں کے لئے مقرر ہوئے ہیں[۴] اور جب ہم تمہارے پاس تھے تو تمہیں آگے سے کہا کہ ہم مصیبت میں پڑینگے[۶] چنانچہ ایسا ہی ہوا اور تم جانتے ہو۔ ۵ اِسواسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کرسکا[۷] تب تمہارا ایمان دریافت کرنے کو بھیجا نہ ہووے کہ امتحان کرنیوالے نے تمہارا امتحان کیا ہو[۸] اور ہماری محنت بے فایدہ ہوگئی ہووے[۹] ۶ پر اب تمطاؤس جب تمہاری طرف سے ہمارے پاس آیا[۱۰] او تمہارے ایمان اور محبت کی خوشخبری لایا اور یہہ کہا کہ تم ہمارا ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہو اور تم ہمارے دیکھنے ۷ کے بہت مشتاق ہو جیسے کہ ہم بھی تمہارے ہیں[۱۱] اِسلئے ای بھائیو ہم نے اپنی ساری مصیبت اور احتیاج میں تمہارے ۸ ایمان کے سبب تم سے تسلّی پائی[۱۲] کیونکہ اب ہم تو زندہ ۹ رہتے ہیں اگر تم خداوند میں قائم رہو[۱۳] کہ ہم کیونکر تمہارے لئے اِس خوشی کے سبب جو ہمیں تمہاری بابت اپنے خدا ۱۰ کے حضور حاصل ہوئی خدا کی شکرگزاری کرسکیں[۱۴] ہم رات دن[۱۵] بہت ہی دعا مانگتے رہتے ہیں[۱۶] کہ تمہارا مُنہہ دیکھیں[۱۷] ۱۱ اور تمہارے ایمان کی کمتیاں پوری کریں[۱۸] پر خدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ خیریت کے ۱۲ ساتھہ ہمارا گذر تمہاری طرف ہووے[۱۹] اور خداوند ایسا کرے کہ جسطرح سے ہمکو تم سے محبت ہی تمہاری محبت بھی کیا آپس میں اور کیا ہر ایک کے ساتھہ[۲۰] بڑھے اور زیادہ ۱۳ ہووے[۲۱] تاکہ جب ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ[۲۲] آوے تب وہ تمہارے دل ہمارے باپ خدا کے سامنے پاکیزگی میں بےعیب کئے ہوئے مضبوط کردے[۲۳] ÷

۲ اعما ۱۷ : ۱۵ ۳ روم ۱۶ : ۲۱ ا قرن ۱۶ : ۱۰ ۲ قرن ۱ : ۱۹ ۴ افس ۳ : ۱۳ ۵ اعما ۹ : ۱۶ اور ۱۴ : ۲۲ اور ۲۰ : ۲۳ اور ۲۱ : ۱۱ ا قرن ۴ : ۹ ۲ تمط ۳ : ۱۲ ا پطر ۲ : ۲۱ ۶ اعما ۲۰ : ۲۴ ۷ ا آیت ۸ ا قرن ۷ : ۵ ۲ قرن ۱۱ : ۳ ۹ گلت ۲ : ۲ اور ۴ : ۱۱ فلپ ۲ : ۱۶ ۱۰ اعما ۱۸ : ۱ و ۵ ۱۱ فلپ ۱ : ۸ ۱۲ ۲ قرن ۱ : ۴ اور ۷ : ۶ و ۷ و ۱۳ ۱۳ فلپ ۴ : ۱ ۱۴ ا تسلا ۱ : ۲ ۱۵ اعما ۲۶ : ۷ ۲ تمط ۱ : ۳ ۱۶ روم ۱ : ۱۰ و ۱۱ اور ۱۵ : ۳۲ ۱۷ ا تسلا ۲ : ۱۷ ۱۸ ۲ قرن ۱۳ : ۹ و ۱۱ قلس ۴ : ۱۲ ۱۹ مرقس ۱ : ۳ ۲۰ ا تسلا ۴ : ۹ اور ۵ : ۱۵ ۲ پطر ۱ : ۷ ۲۱ ا تسلا ۴ : ۱۰ ۲۲ ذکر ۱۴ : ۵ یہود ۱۴ ۲۳ ۱ قرن ۱ : ۸ فلپ ۱ : ۱۰ ا تسلا ۵ : ۲۳ ۲ تسلا ۲ : ۱۷ ا یوحنا ۳ : ۲۰ و ۲۱

باب ۴

۱ غرض ای بھائیو ہم تم سے خداوند یسوع میں عرض و منت کرتے ہیں کہ جیسا تم نے ہم سے سیکھا[۱] کہ کس طرح چلنا[۲] اور خدا کو خوش کرنا[۳] ضرور ہی اُن میں ترقی کرو۔ ۲ کہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو خداوند یسوع کی طرف سے کیا حکم دیئے۔ ۳ کیونکہ خدا کی مراد[۴] تمہاری پاکیزگی سے[۵] ہی کہ تم حرامکاری سے اپنے تئیں باز رکھو[۶] ۴ اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگی اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے[۷] ۵ نہ شہوت کی بدمستی میں[۸] غیر قوموں کی مانند[۹] جو خدا کو نہیں جانتیں[۱۰] ۶ اور کوئی کسی بات میں اپنے بھائی سے بیجا اور اُسپر زیادتی نہ کرے[۱۱] کیونکہ خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لینیوالا ہی[۱۲] چنانچہ ہم نے آگے ۷ بھی تم سے کہا اور گواہی دی۔ کہ خدا نے ہم کو ناپاکی کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے واسطے بُلایا[۱۳] ۸ اِسواسطے جو حقارت کرتا ہی سو آدمی کی نہیں بلکہ خدا کی حقارت کرتا ہی[۱۴] جس نے ہمیں اپنی پاک روح بھی دی[۱۵] ۹ پر بھائیوں کی محبت کی بابت حاجت نہیں کہ تمہیں کچھہ لکھوں[۱۶] کیونکہ تم نے ۱۰ آپس میں محبت کرنے کی[۱۷] خدا سے تعلیم پائی[۱۸] چنانچہ تم اُن سب بھائیوں سے جو تمام مقدونیہ میں ہیں ایسا ہی کرتے ہو[۱۹] ۱۱ لیکن ای بھائیو ہم تمہاری منت کرتے ہیں کہ تم زیادہ ترقی کرو[۲۰] اور جسطرح ہم نے تمہیں حکم کیا تم غریبی کے ساتھہ رہنے اور آپ اپنے کاروبار کرنے[۲۱] اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کی عزت کے چاہنیوالے ۱۲ ہو[۲۲] تاکہ تم اُنکے آگے جو باہر ہیں درستی سے چلو[۲۳] اور کسی چیز کی احتیاج نہ رکھو ۱۳ ای بھائیو میں نہیں چاہتا ہوں کہ تم اُنکے احوال سے جو سو گئے ہیں ناواقف رہو تاکہ تم اوروں کی مانند[۲۴] جو نا امید ہیں[۲۵] غم نہ کرو۔ ۱۴ کیونکہ ہم نے جو یقین کیا کہ یسوع موا اور جی اُٹھا[۲۶]

۱ فلپ ۱ : ۲۷ قلس ۲ : ۶ ۲ ا تسلا ۲ : ۱۲ ۳ قلس ۱ : ۱۰ ۴ روم ۱۲ : ۲ افس ۵ : ۱۷ ۵ افس ۵ : ۲۷ ۶ ا قرن ۶ : ۱۵ و ۱۸ افس ۵ : ۳ قلس ۳ : ۵ ۷ روم ۶ : ۱۹ ا قرن ۶ : ۱۵ و ۱۸ ۸ روم ۱ : ۲۴ و ۲۶ قلس ۳ : ۵ ۹ افس ۴ : ۱۷ و ۱۸ ۱۰ ا قرن ۱۵ : ۳۴ گلت ۴ : ۸ افس ۲ : ۱۲ اور ۴ : ۱۸ ۲ تسلا ۱ : ۸ ۱۱ احب ۱۹ : ۱۱ و ۱۳ ا قرن ۶ : ۸ ۱۲ ۲ تسلا ۱ : ۸ ۱۳ احب ۱۱ : ۴۴ اور ۱۹ : ۲ ا قرن ۱ : ۲ عبر ۱۲ : ۱۴ ا پطر ۱ : ۱۴ و ۱۵ ۱۴ لوقا ۱۰ : ۱۶ ۱۵ ا قرن ۲ : ۱۰ اور ۷ : ۴۰ ا یوحنا ۳ : ۲۴ ۱۶ ا تسلا ۵ : ۱ ۱۷ متی ۲۲ : ۳۹ یوحنا ۱۳ : ۳۴ اور ۱۵ : ۱۲ افس ۵ : ۲ ا پطر ۴ : ۸ ا یوحنا ۳ : ۱۱ و ۲۳ اور ۴ : ۲۱ ۱۸ ا یرم ۳۱ : ۳۴ یوحنا ۶ : ۴۵ اور ۱۴ : ۲۶ عبر ۸ : ۱۱ ۲ یوحنا ۲ : ۲۰ و ۲۷ ۱۹ ا تسلا ۱ : ۷ ۲۰ ا تسلا ۳ : ۱۲ ۲۱ ۲ تسلا ۳ : ۱۱ ا پطر ۴ : ۱۵

۲۲ اعما ۲۰ : ۳۵ افس ۴ : ۲۸ ۲ تسلا ۳ : ۷ و ۸ و ۱۲ ۲۳ روم ۱۳ : ۱۳ ۲ قرن ۸ : ۲۱ قلس ۴ : ۵ ا پطر ۲ : ۱۲ ۲۴ دیکھو احب ۱۹ : ۲۸ اِست ۱۴ : ۱ و ۲ ۲ سمو ۱۲ : ۲۰ ۲۵ افس ۲ : ۱۲ ۲۶ ا قرن ۱۵ : ۱۳

تو یہہ بھی یقین کیا چاہیئے کہ خدا اُنہیں جو یسوع میں سو گئے ہیں اُسکے ساتھہ لے آئیگا ۔ ۱۵ کہ ہم تمہیں خداوند کے حکم سے یہہ کہتے ہیں کہ وے جو ہم میں سے خداوند کے آنے تک زندہ اور باقی رہینگے اُنسے جو سو گئے ہیں سبقت نہ لیجائینگے ۔ ۱۶ کیونکہ خداوند آپ دھوم سے مقرب فرشتہ کی آواز کے ساتھہ اور خدا کا نرسنگا پھونکتے ہوئے آسمان پر سے اُتریگا اور وے جو مسیح میں ہو کے موئے ہیں وے پہلے جی اُٹھینگے ۔ ۱۷ بعد اُس کے ہم میں سے جو جیتے چھوٹینگے اُن سبھوں سمیت بدلیوں پر ناگاہ اُٹھا لئے جائینگے تاکہ ہوا میں خداوند سے ملاقات کریں سو ہم خداوند کے ساتھہ ہمیشہ رہینگے ۔ ۱۸ پس تم اِن باتوں سے آپس میں ایک دوسرے کو تسلی دو ✣

باب ۵

پر اے بھائیو تمہیں اُس کی حاجت نہیں کہ وقتوں اور موسموں کی بابت کچھہ تمہیں لکھوں ۔ ۲ اِسواسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ خداوند کا دن اِسطرح آویگا جسطرح رات کو چور آتا ہی ۔ ۳ جسوقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی اور بیخطری ہی تب جسطرح حاملہ کو درد لگتے ہیں اُن پر ناگہانی ہلاکت آویگی اور وے نہ بچینگے ۔ ۴ پر تم اے بھائیو تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آ پڑے ۔ ۵ تم سب نور کے فرزند اور دن کی اولاد ہو ہم رات کے نہیں اور نہ تاریکی کے ہیں ۔ ۶ اِسواسطے چاہیئے کہ اَوروں کی طرح نہ سوئیں بلکہ بیدار اور ہوشیار رہیں ۔ ۷ کیونکہ جو سوتے ہیں سو رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں ۔ ۸ پر ہم جو دن کے ہیں پرہیزگار رہیں اور ایمان و محبت کا بکتر اور نجات کی اُمید کا خود پہنیں ۔ ۹ کیونکہ خدا نے ہم کو غضب کے لئے نہیں بلکہ اِس لئے مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں ۔ ۱۰ کہ وہ ہمارے واسطے مُوا تاکہ ہم کیا جاگتے کیا سوتے اُس کے ساتھہ جئیں ۔ ۱۱ اِسلئے تم ایک ایک کو تسلی دو اور ایک دوسرے کی ترقی چاہو چنانچہ تم کرتے بھی ہو ۔ ۱۲ اور اے بھائیو ہم تم سے عرض کرتے ہیں کہ تم اُنکو جو تمہارے درمیان محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے سردار ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں مانو ۔ ۱۳ اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُن کی بڑی عزت کرو اور تم آپس میں ملے رہو ۔ ۱۴ اور اے بھائیو ہم تمہاری منت کرتے ہیں کہ تم اُجڑوں کو نصیحت کرو ضعیف دلوں کو دلاسا دو کمزوروں کو سنبھالو سب کی برداشت کرو ۔ ۱۵ دیکھو کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے اور سب سے خوش سلوکی کرو ۔ ۱۶ ہمیشہ خوش رہو ۔ ۱۷ نت دعا مانگو ۔ ۱۸ ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہی ۔ ۱۹ روح کو مت بجھاؤ ۔ ۲۰ نبوتوں کی حقارت نہ کرو ۔ ۲۱ ساری باتوں کو آزماؤ بہتر کو اختیار کرو ۔ ۲۲ ہر ایک بدی کی صورت ہی سے بھی دور رہو ۔ ۲۳ اور وہ جو سلامتی کا خدا ہی آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہارا سب کچھہ یعنے تمہاری روح اور جان و بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بے عیب سلامت رہیں ۔ ۲۴ جسنے تمہیں بُلایا وہ سچا ہی وہ ایسا ہی کریگا ۔ ۲۵ اے بھائیو ہمارے واسطے دعا مانگو ۔ ۲۶ سارے بھائیوں کو پاک بوسہ لیکے سلام کرو ۔ ۲۷ میں تمہیں خداوند کی قسم دیتا ہوں کہ یہہ خط سارے مقدس بھائیوں کو پڑھواؤ ۔ ۲۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے ✣ آمین

یہہ پہلا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتھینی سے لکھہ بھیجا

۲۷ ۱ قرن ۱۵: ۱۸ و ۲۳ ۔ ۱ تسلہ ۳: ۱۳ ۔ ۲۸ ۱ سلا ۱۳: ۱۷ و ۱۸ اور ۲۰: ۳۵ ۔ ۲۹ ۱ قرن ۱۵: ۵۱ ۔ ۳۰ متی ۲۴: ۳۰ و ۳۱ ۔ اعمہ ۱: ۱۱ ۔ ۲ تسلہ ۱: ۷ ۔ ۳۱ ۱ قرن ۱۵: ۵۲ ۔ ۳۲ ۱ قرن ۱۵: ۲۳ و ۵۲ ۔ ۳۳ ۱ قرن ۱۵: ۵۱ ۔ ۳۴ اعمہ ۱: ۹ ۔ مکاشفہ ۱۱: ۱۲ ۔ ۳۵ یوحنا ۱۲: ۲۶ اور ۱۴: ۳ اور ۱۷: ۲۴ ۔ ۳۶ ۱ تسلہ ۵: ۱۱

۱ ۱ تسلہ ۴: ۹ ۔ ۲ متی ۲۴: ۳ و ۳۶ ۔ اعمہ ۱: ۷ ۔ ۳ متی ۲۴: ۴۳ و ۴۴ اور ۲۵: ۱۳ ۔ لوقا ۱۲: ۳۹ و ۴۰ ۔ ۲ پطر ۳: ۱۰ ۔ مکاشفہ ۳: ۳ اور ۱۶: ۱۵ ۔ ۴ یرمیاہ ۱۳: ۲۱ ۔ ہوسیع ۱۳: ۱۳ ۔ ۵ یسعیاہ ۱۳: ۶ — ۹ ۔ لوقا ۱۷: ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ اور ۲۱: ۳۴ و ۳۵ ۔ ۲ تسلہ ۱: ۹ ۔ ۶ رومیوں ۱۳: ۱۲ و ۱۳ ۔ ۱ یوحنا ۲: ۸ ۔ ۷ افسیوں ۵: ۸ ۔ ۸ متی ۲۵: ۵ ۔ ۹ متی ۲۴: ۴۲ اور ۲۵: ۱۳ ۔ رومیوں ۱۳: ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ ۔ ۱ پطرس ۵: ۸ ۔ ۱۰ لوقا ۲۱: ۳۴ و ۳۶

۱۵ رومیوں ۱۴: ۸ و ۹ ۔ ۲ قرن ۵: ۱۵ ۔ ۱۶ ۱ تسلہ ۴: ۱۸ ۔ ۱۷ ۱ قرن ۱۶: ۱۸ ۔ فلپیوں ۲: ۲۹ ۔ ۱ تمط ۵: ۱۷ ۔ عبرانیوں ۱۳: ۷ و ۱۷ ۔ ۱۸ مرقس ۹: ۵۰ ۔ ۱۹ یا گردنکشوں کو ۔ ۱۹ ۲ تسلہ ۳: ۱۱ و ۱۲ ۔ ۲۰ عبرانیوں ۱۲: ۱۲ ۔ ۲۱ رومیوں ۱۴: ۱ اور ۱۵: ۱ ۔ گلتیوں ۶: ۱ و ۲ ۔ ۲۲ گلتیوں ۵: ۲۲ ۔ افسیوں ۴: ۲ ۔ قلسیوں ۳: ۱۲ ۔ ۲ تمط ۴: ۲ ۔ ۲۳ احبار ۱۹: ۱۸ ۔ امثال ۲۰: ۲۲ اور ۲۴: ۲۹ ۔ متی ۵: ۳۹ و ۴۴ ۔ رومیوں ۱۲: ۱۷ ۔ ۱ قرن ۶: ۷ ۔ ۱ پطر ۳: ۹ ۔ ۲۴ گلتیوں ۶: ۱۰ ۔ ۱ تسلہ ۳: ۱۲ ۔ ۲۵ ۲ قرن ۶: ۱۰ ۔ فلپیوں ۴: ۴ ۔ ۲۶ لوقا ۱۸: ۱ اور ۲۱: ۳۶ ۔ رومیوں ۱۲: ۱۲ ۔ افسیوں ۶: ۱۸ ۔ قلسیوں ۴: ۲ ۔ ۱ پطر ۴: ۷ ۔ ۲۷ افسیوں ۵: ۲۰ ۔ قلسیوں ۳: ۱۷ ۔ ۲۸ افسیوں ۴: ۳۰ ۔ ۱ تمط ۴: ۱۴ ۔ ۲ تمط ۱: ۶ ۔ دیکھو ۱ قرن ۱۴: ۳۰ ۔ ۲۹ ۱ قرن ۱۴: ۱ و ۳۹ ۔ ۳۰ ۱ قرن ۲: ۱۱ و ۱۵ ۔ ۱ یوحنا ۴: ۱ ۔ ۱ تسلہ ۴: ۸ ۔ ۳۲ ۱ تسلہ ۴: ۱۲ ۔ ۳۳ فلپیوں ۴: ۹ ۔ ۳۴ ۱ تسلہ ۳: ۱۳ ۔ ۳۵ ۱ قرن ۱: ۸ ۔ ۳۶ ۱ قرن ۱: ۹ اور ۱۰: ۱۳ ۔ ۲ تسلہ ۳: ۳ ۔ ۳۷ قلسیوں ۴: ۳ ۔ ۲ تسلہ ۳: ۱

۱۱ اعمہ ۲: ۱۵ ۔ رومیوں ۲: ۱۳ ۔ ۱ قرن ۱۵: ۳۴ ۔ افسیوں ۵: ۱۴ ۔ ۱۲ یسعیاہ ۵۹: ۱۷ ۔ افسیوں ۶: ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ ۔ ۱۳ رومیوں ۹: ۲۲ ۔ ۱ تسلہ ۱: ۱۰ ۔ ۱ پطر ۲: ۸ ۔ یہودا ۴ ۔ ۱۴ ۲ تسلہ ۲: ۱۳ و ۱۴

۳۸ رومیوں ۱۶: ۱۶ ۔ ۳۹ قلسیوں ۴: ۱۶ ۔ ۲ تسلہ ۳: ۱۴ ۔ ۴۰ رومیوں ۱۶: ۲۰ و ۲۴ ۔ ۲ تسلہ ۳: ۱۸

پولس رسول کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو

باب ۱

۱ پولس اور سلوانس[1] اور تمطاؤس کی طرف سے تسلنیقیوں کی کلیسیئے کو جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں ہی[2] ۲ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لئے ہووے[3] ۳ ای بھائیو لازم ہی کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں چنانچہ مناسب ہی اِسلئے کہ تمہارا ایمان زیادہ ہوتا جاتا ہی اور تم سب میں سے ہر ایک کی محبت دوسروں سے بڑھتی جاتی ہی[4] ۴ یہانتک کہ ہم آپ خدا کی کلیسیاؤں میں تمہارے سبب فخر کرتے ہیں[5] کہ اُن سب دکھوں اور مصیبتوں میں جو تم سہتے ہو[6] تمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہی[7] ۵ یہہ تو خدا کے سچے انصاف کی صریح نشانی ہی[8] تاکہ تم خدا کی بادشاہی کے لائق گنے جاؤ جسکے لئے تم دکھ بھی اُٹھاتے ہو[9] ۶ بشرطیکہ خدا کے نزدیک یہہ انصاف ٹھہرے کہ جو تمہیں اذیت دیتے ہیں اُنہیں اذیت دے[10] ۷ اور تمہیں جو اذیت پاتے ہو ہمارے ساتھ آرام دے[11] اُسوقت کہ خداوند یسوع آسمان سے[11] اپنے زبردست فرشتوں کے ساتھ[12] ۸ بھڑکتی آگ میں[13] ظاہر ہوگا اور اُنسے جو خدا کو نہیں پہچانتے[14] اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی انجیل کو نہیں مانتے[15] بدلا لیگا۔ ۹ وے خداوند کے چہرے سے اور اُس کی قدرت کے جلال سے[16] ابدی ہلاکت کی سزا پاوینگے[17] ۱۰ اُس دن جب وہ آویگا کہ اپنے مقدسوں میں جلال پاوے[18] اور اُن سب میں جو ایمان لائے (کیونکہ ہماری گواہی جو ہم نے تم کو دی ہی یقین کی گئی) تعجب کا ۱۱ باعث ہو[19] سو ہم تمہارے لئے سدا دعا بھی مانگتے ہیں کہ ہمارا خدا تمہیں اِس بلاہٹ کے لائق جانے[20] اور نیک ذاتی کی ساری خیراندیشی کو اور ایمان کے کام[21] کو قدرت سے پورا کرے۔ ۱۲ تاکہ ہمارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُس میں جلیل ہو[22] ✣

[1] ۲قرن ۱: ۱۹ [2] ۱تسلا ۱: ۱ [3] ۱قرن ۱: ۳ [4] ۱تسلا ۱: ۲ و ۳ اور ۳: ۶ و ۹ [5] ۲تسلا ۲: ۱۳؛ ۲قرن ۷: ۴ اور ۹: ۲؛ ۱تسا ۲: ۱۹ و ۲۰ [6] ۱تسلا ۲: ۱۴ [7] ۱تسلا ۱: ۳ [8] فلپ ۱: ۲۸ [9] ۱تسلا ۲: ۱۴ [10] مکاشفہ ۶: ۱۰ [11] مکاشفہ ۱۴: ۱۳ [11] یونانی میں اپنی قدرت کے فرشتوں کے ساتھ [12] ۱تسلا ۴: ۱۶؛ یہوداہ ۱۴ [13] عبر ۱۰: ۲۷ اور ۱۲: ۲۹؛ ۲پطر ۳: ۷؛ مکاشفہ ۲۱: ۸ [14] زبور ۷۹: ۶؛ ۱تسلا ۴: ۵ [15] روم ۲: ۸ [16] ایت ۳۳: ۲؛ یسعیاہ ۲: ۱۹؛ ۲تسلا ۲: ۸ [17] فلپ ۳: ۱۹؛ ۲پطر ۳: ۷ [18] زبور ۸۹: ۷ [19] زبور ۶۸: ۳۵ [20] ۵ آیت [21] ۱تسا ۱: ۳ [22] ۱پطر ۱: ۷ اور ۴: ۱۴

باب ۲

۱ پر ای بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے[1] اور اپنے اُس پاس جمع ہونے کی بابت[2] تم سے عرض کرتے ہیں۔ ۲ کہ تم اِس خیال سے کہ مسیح کا دن آپہنچا ہی جلد اپنے دل کی ڈھارس مت کھوؤ اور نہ گھبراؤ[3] نہ کسی روح نہ کسی کلام نہ کسی خط سے یہہ سوچ کر کہ وہ ہماری طرف سے ہی۔ ۳ کوئی تمہیں کسی طرح سے فریب نہ دے[4] کیونکہ وہ دن نہیں آویگا مگر جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہووے[5] اور وہ گناہ کا شخص[6] یعنے ہلاکت کا فرزند[7] ظاہر نہ ہووے۔ ۴ جو ہر ایک کا کہ خدا یا معبود کہلاتا ہی[8] مخالف ہی اور اُنسے آپ کو بڑا سمجھتا ہی[9] یہانتک کہ وہ خدا کی ہیکل میں خدا بن بیٹھیگا اور اپنے تئیں دکھاویگا کہ میں خدا ہوں۔ ۵ کیا تمہیں یاد نہیں کہ میں تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تمہیں یے باتیں کہتا تھا۔ ۶ اور جو کچھ اب روکتا ہی تاکہ وہ اپنے ہی وقت پر ظاہر ہو تم جانتے ہو۔ ۷ کہ رازِ شرارت کی بات اب بھی تو تاثیر کرتی جاتی ہی[10] صرف اِتنا ضرور ہی کہ وہ جو اب تک روکنے والا ہی بیچ سے دور کیا جائے۔ ۸ تب وہ شریر ظاہر ہوگا جسے خداوند اپنے مُنہہ کے دم[11] سے ہلاک[12] اور اپنے آنے کی تجلّی سے[13] نیست کریگا۔

[1] ۱تسلا ۴: ۱۶ [2] متی ۲۴: ۳۱؛ مرقس ۱۳: ۲۷؛ ۱تسلا ۴: ۱۷ [3] متی ۲۴: ۴؛ افسس ۵: ۶؛ ۱یوحنا ۴: ۱ [4] متی ۲۴: ۴؛ افسس ۵: ۶ [5] ۱تمطا ۴: ۱ [6] دان ۷: ۲۵؛ ۱یوحنا ۲: ۱۸؛ مکاشفہ ۱۳: ۱۱ وغیرہ [7] یوحنا ۱۷: ۱۲ [8] ۱قرن ۸: ۵ [9] یسعیاہ ۱۴: ۱۳؛ حزقی ۲۸: ۲ و ۶ و ۹؛ دان ۷: ۲۵ اور ۱۱: ۳۶؛ مکاشفہ ۱۳: ۶ [10] ۱یوحنا ۲: ۱۸ اور ۴: ۳ [11] ایوب ۴: ۹؛ یسعیاہ ۱۱: ۴؛ ہوسیع ۶: ۵؛ مکاشفہ ۲: ۱۶ اور ۱۹: ۱۵ و ۲۰ و ۲۱ [12] دان ۷: ۱۰ و ۱۱ [13] ۲تسلا ۱: ۸ و ۹؛ عبر ۱۰: ۲۷

۹ اُسکا آنا شیطان کے کئے کے موافق سارے اقتدار[14] ۱۰ اور جھوٹھے نشان اور اچنبھوں[15] اور ہلاک ہونیوالوں[16] کے درمیان شرارت کی کمال دغابازی کے ساتھ ہوگا اِسواسطے کہ اُنہوں نے راستی کی محبت کو کہ جس سے وے نجات پاویں اختیار نہ کیا۔ ۱۱ اور اِسی سبب سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالی دغا بھیجیگا[17] یہانتک کہ وے جھوٹھ کو سچ جانینگے[18] ۱۲ تاکہ سب جو سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی سے راضی تھے[19] سزا پاویں۔ ۱۳ پر ای بھائیو خداوند کے پیارو لازم ہی کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں[20] کہ خدا نے تمہیں شروع سے[21] چن لیا[22] کہ تم روح کی پاکیزگی بخش تاثیر سے[23] اور سچائی پر ایمان لانے سے نجات پاؤ ۱۴ جسکے لئے اُسنے تمہیں ہماری انجیل کے وسیلے بلایا کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو[24] ۱۵ پس اِسواسطے ای بھائیو قایم رہو[25] اور اُن تعلیموں کو[26] جنہیں تم نے کلام یا ہمارے خط سے سیکھا تھا تھامے رہو ۱۶ اب ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ اور ہمارا باپ خدا[27] جسنے ہمیں پیار کیا[28] اور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی تسلی اور اچھی امید[29] ۱۷ دی۔ تمہارے دلوں کو دلاسا دیوے اور تم کو ہر ایک اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے[30] +

باب ۳

بافی ای بھائیو ہمارے حق میں یہہ دعا کرو کہ خداوند کا کلام [11] جلد پھیل جاوے[1] اور ایسا جلال پاوے ۲ جیسا کہ تم میں ہی۔ اور یہہ کہ ہم نامعقول اور برے آدمیوں سے چھٹکارا پاویں[2] کیونکہ سب میں ایمان نہیں[3] ۳ پر خداوند وفادار ہی[4] وہ تم کو مضبوط کریگا اور [11] بدی سے بچائیگا[5] ۴ اور تمہاری بابت خداوند پر ہمارا الیقین ہی[6] کہ تم اُن حکموں پر جو ہم تمہیں دیتے ہیں عمل کرتے ہو اور ۵ کرتے رہوگے بھی۔ پر خداوند تمہارے دلوں کو خدا کی محبت اور مسیح کے صبر کیطرف ہدایت کرے[7] ۶ اب ای بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم کرتے ہیں کہ تم ہر ایک بھائی سے[8] جو کجروی کے ساتھ[9] اور اُس سونپی ہوئی بات کے[10] جو ہم سے ملی برخلاف چلتا ہی کنارہ[11] کرو ۷ کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہماری پیروی کیونکر کی چاہیئے[12] ہم تو تمہارے درمیان کجروی کے ساتھ چلتے نہ تھے[13] ۸ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت اور مشقت کے ساتھ رات دن کام کرتے تھے[14] تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ہوویں۔ ۹ نہ اِسواسطے کہ ہم کو اختیار نہ تھا[15] پر اِسلئے کہ ہم آپ کو تمہارے لئے نمونہ ٹھہراویں تاکہ تم ہماری پیروی کرو[16] ۱۰ اور جب ہم تمہارے ساتھ تھے تب ہم نے تمہیں یہہ حکم کیا کہ جو کوئی محنت نہ کرنا چاہے وہ کھانے کو نہ پاوے[17] ۱۱ کیونکہ ہم سنتے ہیں کہ تم میں سے کئی ایک کجروی کے ساتھ چلتے[18] اور کچھہ کام نہیں کرتے بلکہ اوروں کے کام میں دخل کرتے ہیں[19] ۱۲ ایسوں کو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے ہیں اور اُنکی منت کرتے ہیں[20] کہ وے چپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھائیں[21] ۱۳ اور ای بھائیو تم نیک کام کرنے میں سست نہ ہو جاؤ[22] ۱۴ پر اگر کوئی ہماری اِس بات کو جو خط میں ہی نہ مانے تو اُسے جان رکھو اور اُس سے ملے نہ رہو[23] تاکہ وہ شرمندہ ہووے۔ ۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو[24] بلکہ بھائی جان کے نصیحت کرو[25] ۱۶ اب سلامتی کا خداوند[26] آپ ہی تم کو ہمیشہ ہر طرح سے سلامتی بخشے خداوند تم سب کے ساتھ رہے ۱۷ مجھہ پولس کے ہاتھ سے سلام[27] یہہ ہر ایک خط میں نشان ہی اُسی طرح میں لکھتا ہوں۔ ۱۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہو[28] آمین +

یہہ دوسرا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتھینی سے لکھہ بھیجا +

---

۱۴ یوحنا ۸: ۴۴ افسی ۲: ۲ مکاشفہ ۱۸: ۲۳
۱۵ دیکھو اِست ۱: ۱۳ متی ۲۴: ۲۴ مکاشفہ ۱۳: ۱۳ اور ۱۹: ۲۰
۱۶ ۲ قرن ۲: ۱۵ اور ۴: ۳
۱۷ ۱ روم ۱: ۲۴ وغیرہ دیکھو اسلا ۲۲: ۲۲ حزقی ۱۴: ۹
۱۸ امتی ۲۴: ۵ و ۱۱ اتمط ۴: ۱
۱۹ روم ۱: ۳۲
۲۰ ۲ تسا ۱: ۳
۲۱ افسی ۱: ۴
۲۲ اتسا ۱: ۴
۲۳ لوقا ۱: ۷۵ اپطر ۱: ۲
۲۴ ۲ یوحنا ۱۷: ۲۲ اتسا ۲: ۱۲ اپطر ۵: ۱۰
۲۵ ا قرن ۱۶: ۱۳ فلپ ۴: ۱
۲۶ ا قرن ۱۱: ۲ ۲ تسا ۳: ۶
۲۷ ۲ تسا ۱: ۱ و ۲
۲۸ ا یوحنا ۴: ۱۰ مکاشفہ ۱: ۵
۲۹ ا پطر ۱: ۳
۳۰ ا قرن ۱: ۸ اتسا ۳: ۱۳ اپطر ۵: ۱۰

۱۱ یونانی میں دوڑے دیکھو زبور ۱۴۷: ۱۵
۱ افسی ۶: ۱۹ قلسی ۴: ۳ اتسا ۵: ۲۵
۲ روم ۱۵: ۳۱
۳ اعمال ۲۸: ۲۴ روم ۱۰: ۱۶
۴ ا قرن ۱: ۹ اتسا ۵: ۲۴
۱۱ یا اُس شریر سے
۵ یوحنا ۱۷: ۱۵ ۲ پطر ۲: ۹
۶ ۲ قرن ۷: ۱۶ گلتہ ۵: ۱۰
۷ ا توا ۲۹: ۱۸
۸ ا قرن ۵: ۱۱ و ۱۳
۹ اتسا ۴: ۱۱ اور ۵: ۱۴
۱۱ و ۱۲ و ۱۴ آیتیں
۱۰ ۲ تسا ۲: ۱۵
۱۱ روم ۱۶: ۱۷ ۱۴ آیت اتمط ۶: ۵ ۲ یوحنا ۱۰
۱۲ ا قرن ۴: ۱۶ اور ۱۱: ۱ اتسا ۱: ۶ و ۷
۱۳ اتسا ۲: ۱۰
۱۴ اعمال ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۳۴ ۲ قرن ۱۱: ۹ اتسا ۲: ۹
۱۵ ا قرن ۹: ۶ اتسا ۲: ۶
۱۶ ۷ آیت
۱۷ پیدا ۳: ۱۹ اتسا ۴: ۱۱
۱۸ ۶ آیت
۱۹ اتسا ۴: ۱۱ اتمط ۵: ۱۳ اپطر ۴: ۱۵
۲۰ اتسا ۴: ۱۱
۲۱ افسی ۴: ۲۸
۲۲ گلتہ ۶: ۹
۲۳ متی ۱۸: ۱۷ ا قرن ۵: ۹ و ۱۱ ۶ آیت
۲۴ احبا ۱۹: ۱۷ اتسا ۵: ۱۴
۲۵ طیط ۳: ۱۰
۲۶ روم ۱۵: ۳۳ اور ۱۶: ۲۰ ا قرن ۱۴: ۳۳ ۲ قرن ۱۳: ۱۱ اتسا ۵: ۲۳
۲۷ ا قرن ۱۶: ۲۱ قلسی ۴: ۱۸
۲۸ روم ۱۶: ۲۴

پولس رسول کا پہلا خط تمطاؤس کو

باب ۱

پولس کی طرف سے جو ہمارے بچانیوالے خدا اور ہماری امیدگاہ خداوند یسوع مسیح کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول ہی۔ ۲ تمطاؤس کو جو ایمان میں فرزند حقیقی ہی فضل رحم اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تجھ پر ہوویں۔ ۳ میں نے مقدونیہ کو جاتے وقت تجھ سے التماس کیا تھا کہ افسس میں رہیو تاکہ تو بعضوں کو تاکید کرے کہ اور طرح کی تعلیم نہ دیویں ۴ اور کہانیوں اور بے حد نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں یہہ سب کچھ تکرار کا باعث ہوتا ہی نہ کہ تربیت الٰہی کا جو ایمان سے ہی۔ ۵ پر تعلیم حقیقی محبت سے انجام پاتی ہی جو کہ پاک دلی اور نیک نیتی اور بے مکر ایمان سے ہوتی ہی۔ ۶ جن سے بعضے پھر کے بیہودہ بکواس کی طرف متوجہہ ہوئے۔ ۷ کہ شریعت کے معلم بنا چاہتے ہیں ہر چند وے نہیں سمجھتے کہ کیا کہتے اور کن باتوں پر حجت کرتے ہیں۔ ۸ پر ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہی بشرطیکہ کوئی اُسے شریعت کے طور پر استعمال کرے۔ ۹ یہہ سمجھ کے کہ شریعت راستباز کے واسطے نہیں بلکہ بے شرع لوگوں کے واسطے و نافرمانبرداروں و بیدینوں و گنہگاروں و ناپاکوں و شہدوں اور ماں باپ کے مار ڈالنے والوں اور خونیوں ۱۰ اور حرامکاروں اور لونڈیبازوں اور بردہ فروشوں اور جھوٹھ بولنیوالوں اور جھوٹھی قسم کھانیوالوں کیواسطے اور اُنکے سوا جو کچھ صحیح تعلیم کے برخلاف ہووے ۱۱ اُسکے واسطے ہی۔ اُس مبارک خدا کی جلال والی انجیل کے موافق جو مجھے سونپی گئی۔ ۱۲ اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا جسنے مجھے اقتدار دیا شکرگزار ہوں کہ اُس نے مجھے امانتدار سمجھ کر اِس خدمت پر مقرر کیا۔ ۱۳ میں تو آگے کفر بکنیوالا اور ستانیوالا اور جبر کرنیوالا تھا لیکن مجھ پر رحم ہوا اِسواسطے کہ میں نے نادانی کی حالت میں بے ایمانی سے کیا جو کیا۔ ۱۴ اور ہمارے خداوند کا فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسوع میں ہی بہت زیادہ ہوا۔ ۱۵ یہہ دیانت کی بات اور بالکل پسند کے لائق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار ہوں۔ ۱۶ لیکن مجھ پر اِسلئے رحم ہوا کہ یسوع مسیح مجھ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاہر کرے تاکہ میں اُنکے واسطے جو اُسپر ہمیشہ کی زندگی کے لئے ایمان لاوینگے نمونہ بنوں۔ ۱۷ اب ازلی بادشاہ غیرفانی نادیدنی واحد حکیم خدا کی عزت اور جلال ابدالآباد ہووے آمین۔ ۱۸ اے فرزند تمطاؤس میں تجھے اُن پیشینگوئیوں کے موافق جو آگے تیری بابت کی گئیں یہہ حکم دیتا ہوں تاکہ تو اُنکے وسیلے سے اچھی لڑائی لڑے ۱۹ اور ایمان اور نیک نیتی پر قائم رہے جسے بعضوں نے دور دفعہ کرکے ایمان کی ناؤ توڑی ۲۰ اُنہیں میں سے ہمنیوس اور سکندر ہیں جنہیں میں نے شیطان کے حوالہ کیا تاکہ وے تنبیہہ پاکے کفر نہ بکیں۔ +

باب ۲

اب میں التماس کرتا ہوں کہ سب سے پہلے مناجاتیں اور دعائیں اور سفارشیں اور شکرگزاریاں سارے آدمیوں کے لئے کیجاویں۔ ۲ بادشاہوں اور مرتبے والوں کے لئے تاکہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چین اور آرام کے ساتھ زندگانی گذرانیں۔ کیونکہ ہمارے نجات

۴ دینیوالے خداکے آگے[۳] یہی خوب اور پسندیدہ ہی[۴] کہ وہ چاہتا ہی کہ سارے آدمی نجات پاویں[۵] اور سچائی
۵ کی پہچان تک پہنچیں[۶] کہ خدا ایک ہی[۷] اور خدا اور آدمیوں کی بیچ ایک آدمی بھی درمیانی[۸] ہی وہ مسیح
۶ یسوع ہی۔ جسنے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا[۹]
۷ کہ بروقت[۱۰] اُس کی گواہی دیجاوے[۱۱] اُس کے لئے میں منادی کرنیوالا اور رسول مقرر ہوا[۱۲] (میں مسیح میں سچ بولتا ہوں اور جھوٹھ نہیں کہتا[۱۳]) اور غیر قوموں
۸ میں ایمان اور سچائی کا سکھلانیوالا ہوں[۱۴] پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر مکان میں[۱۵] بے غصہ اور بے حجت پاک
۹ ہاتھوں کو اُٹھاکے[۱۶] دعا مانگیں۔ اور یونہی عورتیں بھی شایستہ طور پر شرم اور تمیز کے ساتھ آپ کو سنواریں[۱۷] نہ کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی لباس سے
۱۰ بلکہ (جیسا کہ عورتوں کو جو خداپرستی کا اقرار کرتی ہیں
۱۱ مناسب ہی) آپ کو نیک کاموں سے سنواریں[۱۸] چاہیے
۱۲ کہ عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداری سے سیکھے۔ اور میں پروانگی نہیں دیتا کہ عورت سکھلاوے[۱۹] یا آپ شوہر پر حاکم بن بیٹھے[۲۰] بلکہ خاموشی کے ساتھ رہے
۱۳ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا بعد اُس کے حوا[۲۱] اور آدم
۱۴ نے فریب نہیں کھایا پر عورت فریب کھاکے گناہ میں
۱۵ پھنسی[۲۲] لیکن یہہ بچہ جننے کے سبب بچ جائیگی بشرطیکہ وے ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں ہوش و تمیز کے ساتھ پایدار رہیں +

باب ۳ یہہ بات سچ ہی[۱] کہ جو کوئی کلیسے کی نگہبانی[۲]
۲ کی آرزو رکھتا تو اچھا کام[۳] چاہتا ہی۔ پس چاہیے کہ نگہبان بےعیب[۴] ایک جورو کا شوہر[۵] پرہیزگار صاحب تمیز شایستہ مسافر دوست تعلیم دینے میں قابل
۳ ہو[۶] نہ کہ شرابی[۷] یا مارپیٹ کرنیوالا[۸] یا ناروا نفع حاصل کرنیوالا[۹] بلکہ تحمل کرنیوالا ہو[۱۰] تکراری اور لالچی
۴ نہ ہو۔ اور اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرے اور کمال سنجیدگی
۵ کے ساتھ لڑکوں کو تابع میں رکھے[۱۱] کہ اگر کوئی اپنے ہی گھر کا بندوبست کرنا نہ جانے وہ خدا کی کلیسے کی
۶ خبرداری کیونکر کریگا۔ اور نیا مرید نہ ہو مبادا مغرور ہوکے
۷ شیطان کی طرح عذاب میں پڑے[۱۲] اور چاہیے کہ وہ باہر والوں کے نزدیک بھی نیکنام ہو[۱۳] تا نہ ہو کہ وہ ملامت اُٹھاوے اور شیطان کے پھندے میں[۱۴] پھنس
۸ جاوے۔ اِسیطرح چاہیے کہ خادم الدین[۱۵] بھی سنجیدہ ہوویں
۹ نہ کہ دوزبان یا شرابی[۱۶] یا ناروا نفع اُٹھانیوالے۔ اور
۱۰ ایمان کے بھید کو صاف دلی سے یاد کر رکھیں[۱۷] اور یہہ پہلے آزمائے جاویں اُسکے بعد اگر بےعیب ٹھہریں تو خدمت
۱۱ کریں۔ اِسیطرح عورتیں بھی سنجیدہ ہوویں اور نہ کہ تہمتیال بلکہ پرہیزگار اور ساری باتوں میں دیانتدار ہوویں[۱۸]
۱۲ خادم الدین ایک ایک جورو کے شوہر ہوں اور اپنے بچوں
۱۳ اور اپنے گھروں کا بخوبی بندوبست کرتے ہوں۔ کیونکہ جنہوں نے اچھی طرح دین میں خدمت کی سو اپنے لئے اچھا درجہ[۱۹] اور اُس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہی بہت
۱۴ سی ہمت پیدا کرتے ہیں۔ میں اِس امید پر کہ جلد تجھ پاس
۱۵ آؤں یہہ باتیں تجھے لکھتا ہوں۔ پر اگر مجھ سے دیری ہوجائے تو تو اِن سے جان سکے کہ خدا کے گھر میں[۲۰] جو زندہ خدا کی کلیسیا اور راستی کا ستون اور اُسکی بنیاد ہی
۱۶ کیونکر گذران کیا چاہیے۔ اور بالاتفاق دینداری کا بھید بڑا ہی یعنے[۲۱] خدا جسم میں ظاہر کیا گیا الروح سے راست ٹھہرایا گیا[۲۲] فرشتوں کو دکھائی دیا[۲۳] غیر قوموں میں اُس کی منادی ہوئی[۲۴] دنیا میں اُس پر ایمان لائے[۲۵] جلال میں اُٹھایا گیا[۲۶] +

باب ۴ روح صاف فرماتی ہی کہ آخری زمانے میں[۱] کتنے لوگ

۳ ۱تمط ۱ : ۱ ۲تمط ۱ : ۹ ۴ روم ۱۲ : ۲ ۱تمط ۵ : ۴ ۵ حزق ۱۸ : ۲۳ یوحنا ۳ : ۱۶ و ۱۷ طیط ۲ : ۱۱ ۲پطر ۳ : ۹ ۶ یوحنا ۱۷ : ۳ ۲تمط ۲ : ۲۵ ۷ روم ۳ : ۲۹ و ۳۰ اور ۱۰ : ۱۲ گلت ۳ : ۲۰ ۸ عبر ۸ : ۶ اور ۹ : ۱۵ ۹ متی ۲۰ : ۲۸ مرقس ۱۰ : ۴۵ افس ۱ : ۷ طیط ۲ : ۱۴ ۱۰ روم ۵ : ۶ گلت ۴ : ۴ افس ۱ : ۹ اور ۳ : ۵ طیط ۱ : ۳ ۱۱ اقرن ۱ : ۶ ۲تسل ۱ : ۱۰ ۲تمط ۱ : ۸ ۱۲ افس ۳ : ۷ و ۸ ۲تمط ۱ : ۱۱ ۱۳ روم ۹ : ۱ ۱۴ روم ۱۱ : ۱۳ اور ۱۵ : ۱۶ گلت ۱ : ۱۶ ۱۵ ملا ۱ : ۱۱ یوحنا ۴ : ۲۱ ۱۶ زبور ۱۳۴ : ۲ یسعیاہ ۱ : ۱۵ ۱۷ ۱پطر ۳ : ۳ ۱۸ ۱پطر ۳ : ۴ ۱۹ ۱قرن ۱۴ : ۳۴ ۲۰ افس ۵ : ۲۴ ۲۱ پیدا ۱ : ۲۷ اور ۲ : ۱۸ و ۲۲ ۱قرن ۱۱ : ۸ و ۹ ۲۲ پیدا ۳ : ۶ ۲قرن ۱۱ : ۳

۱ ۱تمط ۱ : ۱۵ ۲ اعما ۲۰ : ۲۸ فلپ ۱ : ۱ ۳ افس ۴ : ۱۲ ۴ طیط ۱ : ۶ وغیرہ ۵ ۱تمط ۵ : ۹ ۶ ۲تمط ۲ : ۲۴ ۷ ۸ آیت طیط ۱ : ۷ ۸ ۲تمط ۲ : ۲۴

۹ ۱پطر ۵ : ۲ ۱۰ ۲تمط ۲ : ۲۴ ۱۱ طیط ۱ : ۶ ۱۲ یسعیاہ ۱۴ : ۱۲ ۱۳ اعما ۲۲ : ۱۲ ۱قرن ۵ : ۱۲ ۱تسل ۴ : ۱۲ ۱۴ ۱تمط ۶ : ۹ ۲تمط ۲ : ۲۶ ۱۵ اعما ۶ : ۳ ۱۶ احبا ۱۰ : ۹ حزقی ۴۴ : ۲۱ ۳ آیت ۱۷ ۱تمط ۱ : ۱۹ ۱۸ طیط ۲ : ۳ ۱۹ دیکھو متی ۲۵ : ۲۱ ۲۰ افس ۲ : ۲۱ و ۲۲ ۲تمط ۲ : ۲۰ ۲۱ یاد ۱۰ یوحنا ۱ : ۱۴ ۱یوحنا ۱ : ۲ ۲۲ متی ۳ : ۱۶ یوحنا ۱ : ۳۲ و ۳۳ اور ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۸ و ۹ روم ۱ : ۴ ۱پطر ۳ : ۱۸ ۱یوحنا ۵ : ۶ وغیرہ ۲۳ متی ۲۸ : ۲ مرقس ۱۶ : ۵ لوقا ۲ : ۱۳ اور ۲۴ : ۴ یوحنا ۲۰ : ۲ افس ۳ : ۱۰ ۱پطر ۱ : ۱۲ ۲۴ اعما ۱۰ : ۳۴ اور ۱۳ : ۴۶ و ۴۸ روم ۱۰ : ۱۸ گلت ۲ : ۸ افس ۳ : ۵ و ۶ و ۸ قلس ۱ : ۲۷ و ۲۸ ۱تمط ۲ : ۷ ۲۵ قلس ۱ : ۶ و ۲۳

۲۶ لوقا ۲۴ : ۵۱ اعما ۱ : ۹ ۱پطر ۳ : ۲۲

۱ ۱پطر ۱ : ۲۰

گمراہ کرنیوالی روحوں اور دیووں کی تعلیموں سے جا لپٹ
۲ کے ایمان سے برگشتہ ہونگے۔ جو مکر سے جھوٹھ بولینگے
۳ جنکی قوت امتیاز گویا تپتے لوہے سے جلائی گئی ہے۔ اور وے
بیاہ کرنے سے منع کرینگے۔ اور حکم کرینگے کہ وے کھانا
نہ کھاویں۔ جنہیں خدا نے پیدا کیا کہ ایماندار اور سچائی کے
جاننے والے شکرگذاری کے ساتھہ اُنہیں کھاویں۔
۴ کیونکہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہر ایک چیز اچھی ہے اور انکار کے
۵ لائق نہیں اگر شکر کر کے کھاویں۔ اِسواسطے کہ وہ خدا کے
۶ کلام اور دعا سے پاک ہوتی ہے۔ سو اگر تو بھائیوں کو یہہ
باتیں یاد دلاوے تو تو ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی باتوں
سے جسمیں تو نے پیروی کی ہے تربیت پا کے یسوع مسیح
۷ کا اچھا خادم بنا رہیگا۔ پر بیہودہ اور بڑھیوں کی کہانیوں
۸ سے منہہ موڑ۔ اور دینداری میں ریاضت کر۔ کہ بدنی
ریاضت کا فائدہ تھوڑا ہے۔ پر دینداری سب باتوں کے
واسطے فائدہ مند ہے۔ کہ اب کی اور آیندہ کی زندگی کا
۹ وعدہ اُسی کے لئے ہے۔ یہہ بات سچ اور کمال قبولیت کے
۱۰ لائق ہے۔ کیونکہ ہمارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا اِسلئے
ہے کہ ہم نے زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خاصکر ایمانداروں
۱۱ کا بچانیوالا ہے بھروسا کیا ہے۔ یے باتیں فرما اور سکھا۔
۱۲ کسیکو تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے دے۔ بلکہ بول
چال اور محبت اور روح اور ایمان اور پاکیزگی سے ایمانداروں
۱۳ کے لئے نمونہ بن۔ جب تک میں نہ آؤں تو پڑھنا نصیحت
۱۴ کرنا تعلیم دینا رہ۔ تو اُس نعمت سے جو تجھہ میں ہے اور
تجھے نبوت کی راہ سے بزرگوں کی جماعت کے ہاتھہ رکھنے
۱۵ کے ساتھہ ملی غافل نہ ہو۔ اُن باتوں کو استعمال کر
اُنہیں میں مشغول ہو رہ تاکہ تیری ترقی سبھوں پر ظاہر
۱۶ ہو وے۔ اپنی اور اپنی تعلیم کی چوکسی کر۔ اُن پر قائم
رہ کیونکہ یہہ کر کے تو آپ کو اور اُنکو جو تیری سنتے ہیں
بچائیگا۔ ✦

باب ۵

تو کسی زیادہ عمر والے کو ملامت نہ کر۔ بلکہ اُس
کی اُسطرح منت کر جسطرح باپ کی کرتا ہے اور جوانوں کی
۲ یوں جیسے بھائیوں کی۔ اور زیادہ عمر والیوں کی یوں جیسے
ماں کی اور جوان عورتوں کی یوں جیسے بہنوں کی کمال پاکیزگی
۳ سے۔ بیواؤں کی جو حقیقت میں بیوائیں ہیں حرمت کر۔
۴ پر اگر کسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وہ یہہ پہلے سیکھیں
کہ اپنے گھر میں دینداری کریں اور ماں باپ دادوں کا حق
ادا کریں۔ کیونکہ یہہ بھلا اور خدا کے آگے پسندیدہ ہے۔
۵ پر وہ جو سچی بیوہ اور اکیلی ہے سو خدا پر بھروسہ رکھتی ہے اور
۶ رات دن مناجات اور دعاؤں میں لگی رہتی ہے۔ مگر
۷ جو عیش و عشرت کرتی ہے سو جیتے جی مردہ ہے۔ پس تو
۸ یے باتیں فرما۔ تاکہ وے بے عیب ٹھہریں۔ اگر کوئی
اپنوں کی اور خاص کر اپنے ہی گھر کی خبرگیری نہ کرے
۹ تو ایمان سے منکر ہے اور بے ایمان سے بدتر ہے۔ وہ بیوہ
فرد میں لکھی جاوے جو ساٹھہ برس سے کم کی نہ ہو اور
۱۰ ایک ہی آدمی کی جورو ہوئی ہو۔ اور نیک کاموں کے
سبب نامور ہو اگر اُسنے لڑکوں کی تربیت کی ہو اگر
مسافروں کو اپنے یہاں اُتارا ہو۔ اگر مقدسوں کے پاؤں
دھوئے ہوں۔ اگر مصیبت زدوں کی مدد کی ہو اگر
۱۱ ہر ایک نیک کام میں پیروی کی ہو۔ پر جوان بیواؤں کو
نامنظور کر کیونکہ جب وے مسیح کے برخلاف نزاکتیں چاہتیاں
۱۲ ہیں تو بیاہ کیا چاہتی ہیں۔ جنپر الزام ہو تاکہ اُنہوں نے
۱۳ اپنے اگلے ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ اور سوائے اُس کے وے
آلسی ہو کے گھر گھر دوڑنا پھرنا سیکھتی ہیں اور فقط آلسی
نہیں بلکہ بکواسی اور پرائے کے کام میں دخل کرنیوالی ہوتی
۱۴ ہیں اور بیجا باتیں بکتی ہیں۔ اسواسطے میری مرضی یہہ
ہے کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں بچے جنیں اور گھر کا کاروبار کریں

۱۵ اور مخالف کو لعن طعن کرنے کی جگہ نہ دیویں [۱۵] کیونکہ کئی ایک ابھی شیطان کے پیچھے ہو لی ہیں — ۱۶ اگر کسی ایماندار مرد یا عورت کی بیوائیں ہوں تو وہی اُن کی کمک کرے اور کلیسیئے پر بار نہ ہو تاکہ وہ اُن کی جو سچ مچ بیوائیں ہیں [۱۹] مدد کرے — ۱۷ وے بزرگ جو اچھی طرح پیشوائی کرتے ہیں خاصکر ایسے جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے ہیں [۲۰] دونی ۱۸ عزت کے لائق جانے جاویں [۲۱] کیونکہ کتاب یہہ کہتی ہی داونے کے وقت تو بیل کا مُنہہ مت باندھ [۲۲] اور یہہ ۱۹ کہ کام کرنیوالا اپنی مزدوری کا حقدار ہی [۲۳] جو دعویٰ ۲۰ کسی بزرگ پر ہو بغیر دو تین گواہوں کے مت سُن [۲۴] وے جو گناہ کرتے ہوں سب کے سامھنے ملامت کر [۲۵] تاکہ اوروں ۲۱ کو بھی خوف ہو [۲۶] میں خدا اور خداوند یسوع مسیح اور برگزیدے فرشتوں کے آگے یہہ حکم کرتا ہوں [۲۷] کہ تو اِن باتوں کو بغیر پوچھے کے عمل میں لا اور کسی کی طرفداری ۲۲ نہ کر — ہاتھ کسی پر جلد نہ رکھ [۲۸] اور نہ دوسروں کے گناہوں میں شریک ہو [۲۹] اپنے تئیں پاک رکھ — ۲۳ آگے تو صرف پانی نہ پیا کر بلکہ اپنے ہاضمہ اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تھوڑی مَے پی [۳۰] ۲۴ بعضے آدمیوں کے گناہ آگے ظاہر ہیں [۳۱] اور عدالت میں پہلے ہی پہنچ جاتے ہیں اور پھر بعضوں کے ہیں جو اُنکا پیچھا کرتے — ۲۵ اِسی طرح نیک کام بھی ہیں جو سب کے آگے ظاہر ہیں اور وے جو اور وضع کے ہیں چھپ نہیں سکتے +

باب ۶

جتنے چاکر جوئے کے نیچے ہیں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں [۱] تاکہ خدا کے نام و تعلیم کو ۲ کوئی بُرا نہ کہے [۲] اور وے جنکے خاوند ایماندار ہیں اُنہیں اِسواسطے کہ بھائی ہیں [۳] ناچیز نہ جانیں بلکہ زیادہ اُنکی خدمت کریں کہ وے ایماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک ہیں ۳ یہ باتیں سکھلا اور نصیحت کر [۴] اگر کوئی دوسری تعلیم دیتا ہی [۵] اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے صحیح کلام [۶] اور اُس تعلیم کو جو دینداری سے موافقت رکھتی ہی [۷] قبول نہیں ۴ کرتا — وہ گھمنڈ میں ڈوبا ہی تو بھی کچھ نہیں جانتا [۸] بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہی [۹] جنسے ڈاہ اور قضیہ اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں — ۵ اور آدمیوں کی ردو بدل [۱۰] نت ہوتیں جن کی عقلیں خراب ہوگئی ہیں [۱۱] اور جو سچائی سے خالی ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ نفع جو ہی ۶ وہی دینداری ہی [۱۲] تو ویسوں سے پرے رہ [۱۳] مگر دینداری ۷ تو قناعت کے ساتھہ بڑا نفع ہی [۱۴] کیونکہ ہم دنیا میں کچھہ ۸ نہ لائے اور ظاہر ہی کہ کچھہ لیجا نہیں سکتے [۱۵] پس اگر ہم نے ۹ کھانا کپڑا پایا تو یے ہی ہمارے لئے بس ہونگے [۱۶] پر وے جو دولتمند ہوا چاہتے ہیں [۱۷] اِس امتحان اور پھندے میں [۱۸] اور بہت سی بیہودہ اور خلل کرنیوالی خواہشوں میں پڑتے ہیں ۱۰ جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت میں ڈبا دیتی ہیں [۱۹] کیونکہ زر کی دوستی ساری بُرائیوں کی جڑ ہی [۲۰] جس کے بعضے آرزومند ہو کے ایمان کی راہ سے بھٹک گئے اور آپ کو ۱۱ طرح طرح کے غموں سے چھیدا ہی — پر تو اَی مرد خدا [۲۱] اِن چیزوں سے بھاگ [۲۲] اور راستبازی دینداری ایمان ۱۲ محبت صبر اور فروتنی کا پیچھا کر — ایمان کی اچھی لڑائی لڑ [۲۳] ہمیشہ کی زندگی کو پکڑ رکھہ [۲۴] جسکے لئے تو بلایا گیا اور ۱۳ تو نے بہت گواہوں کے آگے اچھا اقرار کیا ہی [۲۵] میں خدا کے سامھنے جو ہر ایک چیز کو زندہ رکھتا ہی [۲۶] اور مسیح یسوع کے حضور جس نے پنطوس پلاطوس کے آگے اچھا ۱۴ اقرار کیا [۲۷] تجھے تاکید کرتا ہوں [۲۸] کہ تو اُس حکم کو بیداغ و بے الزام ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے تک [۲۹] ۱۵ حفظ کر رکھہ — جسے وہ بر وقت ظاہر کریگا جو مبارک اور اکیلا حاکم [۳۰] بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہی [۳۱] ۱۶ بقا فقط اُسی کو ہی [۳۲] وہ اُس نور میں رہتا ہی جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور اُسے کسی انسان نے نہ دیکھا اور نہ دیکھ

۱۸ ۱ تمط ۶ : ۱ — طیط ۲ : ۸ — ۱۹ ۳ و ۵ آیتیں — ۲۰ روم ۱۲ : ۸ — ۱ قرن ۹ : ۱۰ و ۱۴ — گلت ۶ : ۶ — عبر ۱۳ : ۷ و ۱۷ — ۲۱ ۱ تمط ۵ : ۱۲ و ۱۳ — ۲۲ است ۲۵ : ۴ — ۱ قرن ۹ : ۹ — ۲۳ احب ۱۹ : ۱۳ — است ۲۴ : ۱۴ و ۱۵ — متی ۱۰ : ۱۰ — لوقا ۱۰ : ۷ — ۲۴ است ۱۹ : ۱۵ — ۲۵ گلت ۲ : ۱۱ و ۱۴ — طیط ۱ : ۱۳ — ۲۶ است ۱۳ : ۱۱ — ۲۷ ۱ تمط ۶ : ۱۳ — ۲ تمط ۲ : ۱۴ اور ۴ : ۱ — ۲۸ اعم ۶ : ۶ اور ۱۳ : ۳ — ۱ تمط ۴ : ۱۴ — ۲ تمط ۱ : ۶ — ۲۹ ۲ یوحنا ۱۱ — ۳۰ زبور ۱۰۴ : ۱۵ — ۳۱ گلت ۵ : ۱۹

۱ افس ۶ : ۵ — قلس ۳ : ۲۲ — طیط ۲ : ۹ — ۱ پطر ۲ : ۱۸ — ۲ یسع ۵۲ : ۵ — روم ۲ : ۲۴ — طیط ۲ : ۵ و ۸ — ۳ قلس ۴ : ۱ — ۴ ۱ تمط ۴ : ۱۱ — ۵ ۱ تمط ۱ : ۳ — ۶ ۱ تمط ۱ : ۱۰ — ۲ تمط ۱ : ۱۳ اور ۴ : ۳ — طیط ۱ : ۹

۷ طیط ۱ : ۱ — ۸ ۱ قرن ۸ : ۲ — ۱ تمط ۱ : ۷ — ۹ ۱ تمط ۱ : ۴ — ۲ تمط ۲ : ۲۳ — طیط ۳ : ۹ — ۱۰ ۱ قرن ۱۱ : ۱۶ — ۱ تمط ۱ : ۶ — ۱۱ ۲ تمط ۳ : ۸ — ۱۲ طیط ۱ : ۱۱ — ۲ پطر ۲ : ۳ — ۱۳ روم ۱۶ : ۱۷ — ۲ تمط ۳ : ۵ — ۱۴ زبور ۳۷ : ۱۶ — امثا ۱۵ : ۱۶ اور ۱۶ : ۸ — عبر ۱۳ : ۵ — ۱۵ ایوب ۱ : ۲۱ — زبور ۴۹ : ۱۷ — امثا ۲۷ : ۲۴ — واعظ ۵ : ۱۵ — ۱۶ امثا ۲۸ : ۲۰ — عبر ۱۳ : ۵ — ۱۷ امثا ۱۵ : ۲۷ اور ۲۰ : ۲۱ اور ۲۸ : ۲۰ — متی ۱۳ : ۲۲ — یعقو ۵ : ۱ — ۱۸ ۱ تمط ۳ : ۷ — ۱۹ ۱ تمط ۱ : ۱۹ — ۲۰ خروج ۲۳ : ۸ — است ۱۶ : ۱۹ — ۲۱ است ۳۳ : ۱ — ۲ تمط ۳ : ۱۷ — ۲۲ ۲ تمط ۲ : ۲۲ — ۲۳ ۱ قرن ۹ : ۲۵ و ۲۶ — ۱ تمط ۱ : ۱۸ — ۲ تمط ۴ : ۷ — ۲۴ فلپ ۳ : ۱۲ و ۱۴ — ۱۹ آیت — ۲۵ عبر ۱۳ : ۲۳ — ۲۶ است ۳۲ : ۳۹ — ۱ سمو ۲ : ۶ — یوحنا ۵ : ۲۱ — ۲۷ متی ۲۷ : ۱۱ — یوحنا ۱۸ : ۳۷ — مکاشف ۱ : ۵ اور ۳ : ۱۴ — ۲۸ ۱ تمط ۵ : ۲۱ — ۲۹ فلپ ۱ : ۶ و ۱۰

۳۰ ۱ تمط ۱ : ۱۱ و ۱۷ — ۳۱ مکاشفات ۱۷ : ۱۴ اور ۱۹ : ۱۶ — ۳۲ ۱ تمط ۱ : ۱۷ — ۳۳ ۱ ؟ ۵ : ۲۳ — ۳۴ الثنا ؟ ۳ : ۱۳

سکتا ہی[۳۳] اُسی کی عزّت اور قدرت ابدی رہے[۳۴] آمین ہ

۱۷ اِس جہان کے دولتمندوں کو حکم کر کہ بلند پروازی نہ کریں اور ناپائیدار دولت پر[۳۵] بھروسا نہ رکھیں[۳۶] بلکہ زندہ خدا پر[۳۷] جس نے ہمیں سب کچھہ بہتایت سے دیا تاکہ خوشی سے گذران کریں[۳۸]

۱۸ اور یہہ کہ وے نیکوکاری کریں اور بھلے کام سے دولتمند بنیں[۳۹] اور سخاوت پر طیار[۴۰] اور بانٹنے پر مستعد

۱۹ ہوویں[۴۱] اور آیندہ کو اپنے لئے ایک بھلی بنیاد پیدا کر رکھیں[۴۲]

۲۰ تاکہ ہمیشہ کی زندگی پاویں[۴۳] اَے تمطاؤس امانت کو حفاظت سے رکھہ[۴۴] اور بے دینی کی بیہودہ باتوں سے اور اُن تکراروں سے جنہیں

۲۱ جھوٹھہ موٹھہ علم سمجھتے ہیں مُنہہ پھیر[۴۵] جسکا بعضے اقرار کرکے ایمانکی راہ سے بھٹک گئے ہیں[۴۶] فضل تجھہ پر ہووے آمین ہ

یہہ پہلا خط تمطاؤس کو لاودقیہ سے جو فروگیا پاکاتیانہ کا دار الحکومت ہی لکھہ بھیجا +

۳۳ خر ۳۳: ۲۰ یوحنا ۶: ۴۶ ۳۴ افس ۳: ۲۱ فلپ ۴: ۲۰ یہود ۲۵ مکاشفہ ۱: ۶ اور ۴: ۱۱ اور ۷: ۱۲ ۳۵ یونانی میں دولت کی بے بنیادی پر ۳۵ ایوب ۳۱: ۲۴ زبور ۵۲: ۷ اور ۶۲: ۱۰ مرقس ۱۰: ۲۴ لوقا ۱۲: ۲۱ ۳۷ ۱ تسلنیکی ۱: ۹ ۱ تمط ۳: ۱۵ اور ۴: ۱۰ ۳۸ اعمال ۱۴: ۱۷ اور ۱۷: ۲۵ ۳۹ لوقا ۱۲: ۲۱ ۱ تمط ۵: ۱۰ طیط ۳: ۸ یعقوب ۲: ۵ ۴۰ روم ۱۲: ۱۳ ۴۱ گلت ۶: ۶ عبر ۱۳: ۱۶ ۴۲ متی ۶: ۲۰ اور ۱۹: ۲۱ لوقا ۱۲: ۳۳ اور ۱۶: ۹ ۴۳ ۱۲ آیت ۴۴ ۲ تمط ۱: ۱۴ طیط ۱: ۹ مکاشفہ ۳: ۳ ۴۵ ۱ تمط ۱: ۴ و ۶ اور ۴: ۷ ۲ تمط ۲: ۱۴ و ۱۶ و ۲۳ طیط ۱: ۱۴ اور ۳: ۹ ۴۶ ۱ تمط ۱: ۶ و ۱۹ ۲ تمط ۲: ۱۸

پولس رسول کا دوسرا خط تمطاؤس کو

باب ۱

پولس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہی[۱] اُس زندگی کے وعدے[۲] کے موافق جو یسوع مسیح میں

۲ ہی[۳] پیارے بیٹے تمطاؤس کو فضل رحم اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند مسیح یسوع کی طرف سے ہووے[۳]

۳ خدا کا میں شکر کرتا ہوں[۴] جس کی بندگی باپ دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا ہوں[۵] کہ اپنی دعاؤں میں رات دن

۴ بلاناغہ تیرا ذکر کرتا[۶] اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں[۷] تاکہ خوشی سے بھر

۵ جاؤں[۸] اور مجھے وہ تیرا بیریا ایمان یاد ہی[۹] جو پہلے تیری نانی لوئیس اور تیری ماں[۹] یونیکے کا تھا اور مجھے

۶ یقین ہی کہ تجھہ میں بھی ہی۔ اِس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تو خدا کی اُس نعمت کو جو میرے ہاتھہ رکھنے

۷ سے تجھے ملی پھر کے سلگا[۱۰] کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں[۱۱] بلکہ قدرت[۱۲] اور محبت اور ہوشیاری

۸ کی دی ہی۔ اِسواسطے تو ہمارے خداوند کی گواہی سے[۱۳] اور مجھہ سے جو اُسکا قیدی ہوں[۱۴] شرمندہ نہ ہو[۱۵] بلکہ

۹ خدا کی قدرت سے انجیل کے دکھوں میں شریک ہو[۱۶] کہ اُس نے ہمیں بچایا[۱۷] اور پاک بلاہٹ سے بلایا[۱۸]

نہ ہمارے کاموں کے سبب سے[۱۹] بلکہ اپنے ارادے ہی سے[۲۰] اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل

۱۰ میں[۲۱] ہمیں دی گئی۔ اور اب ہمارے بچانے والے

طیط ۳: ۵ ۲۰ روم ۸: ۲۸ ۲۱ روم ۱۶: ۲۵ افس ۱: ۴ اور ۳: ۱۱ طیط ۱: ۲ ۱ پطر ۱: ۲۰

۱ افس ۳: ۶ طیط ۱: ۲ عبر ۹: ۱۵ ۲ ۲ قرن ۱: ۱ ۳ ۱ تمط ۱: ۲ ۴ روم ۱: ۸ افس ۱: ۱۶ ۵ اعمال ۲۲: ۳ اور ۲۳: ۱ اور ۲۴: ۱۴ اور ۲۷: ۲۳ روم ۱: ۹ گلت ۱: ۱۴ ۶ ۱ تسلنیکی ۱: ۲ اور ۳: ۱۰ ۷ ۲ تمط ۴: ۹ و ۲۱ ۸ ۱ تمط ۱: ۵ اور ۴: ۶ ۹ اعمال ۱۶: ۱ ۱۰ ۱ تسلنیکی ۵: ۱۹ ۱ تمط ۴: ۱۴ ۱۱ روم ۸: ۱۵ ۱۲ لوقا ۲۴: ۴۹ اعمال ۱: ۸ ۱۳ ۱ تمط ۲: ۶ مکاشفہ ۱: ۲ ۱۴ افس ۳: ۱ فلپ ۱: ۷ ۱۵ روم ۱: ۱۶ ۱۶ کلس ۱: ۲۴ ۲ تمط ۴: ۵ ۱۷ ۱ تمط ۱: ۱ طیط ۳: ۴ ۱۸ ۱ تسلنیکی ۴: ۷ عبر ۳: ۱ ۱۹ روم ۳: ۲۰ اور ۹: ۱۱

یسوع مسیح کے ظہور سے ظاہر ہوئی [۲۲] کہ جس نے موت کو
نیست کیا [۲۳] اور زندگی اور بقا کو انجیل سے روشن کر دیا
۱۱ میں اُسکے لئے منادی کرنیوالا اور رسول اور غیر قوموں کا
۱۲ معلّم مقرر ہوا ہوں [۲۴] اور اِسی لئے میں یہہ دُکھ پاتا ہوں [۲۵]
لیکن میں شرماتا نہیں اِسواسطے کہ اُسے جسپر میں نے اعتقاد
رکھا جانتا ہوں [۲۶] اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت
کی [۲۷] اُس دن تک [۲۸] حفاظت کر سکتا ہے ۔ ۱۳ تو اُن صحیح
باتوں [۲۹] کا نقشہ [۳۰] جو تو نے مجھ سے سُنیں [۳۱] اُس
ایمان اور محبّت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے [۳۲] حفظ
۱۴ کر رکھ [۳۳] تو اُس اچھی امانت کی جو تجھ کو ملی [۳۴] روح قدس
کے وسیلے سے جو ہم میں بستی ہے [۳۵] نگہبانی کر ۔ ۱۵ تو یہہ
جانتا ہے کہ ایشیا کے سب لوگ [۳۶] جن میں سے فوجلس اور
ہرمجنیس ہیں مجھ سے پھر گئے [۳۷] ۱۶ خداوند اُنیسیفرس کے
گھر [۳۸] پر رحم کرے [۳۹] کیونکہ اُسنے بہت بار مجھے تازہ دم
۱۷ کیا [۴۰] اور میری زنجیر سے [۴۱] شرمندہ نہ ہوا [۴۲] بلکہ اُسنے
روم میں ہوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا اور پایا ۔
۱۸ خداوند اُسے یہہ بخشے کہ اُس دن [۴۳] خداوند کا رحم
اُسپر ہو [۴۴] اور جو جو خدمتیں [۴۵] اُسنے افسس میں کیں
تو اُنہیں خوب جانتا ہے ✦

باب ۲

پس اے میرے فرزند [۱] تو اُس فضل سے جو مسیح
۲ یسوع میں ہے مضبوط ہو [۲] اور میری اُن باتوں کو جو
تو نے بہت سے گواہوں کے سامھنے سُنی ہیں [۳] ایسے
دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر [۴] جو اوروں کو سکھا
۳ بھی سکیں [۵] پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاہی کی مانند [۶]
۴ دُکھ سہہ [۷] جو کوئی سپاہ گری کرتا ہے اپنے تئیں دنیا کے
معاملوں میں نہیں اُلجھاتا ہے [۸] تاکہ وہ اُسکو خوش کرے
۵ جسنے سپاہ گری کے لئے اُسے چُن لیا ۔ اور پھر اگر کوئی
کُشتی کرے تو تاج نہیں پاتا مگر جب قاعدے کے موافق
۶ کُشتی کرے [۹] کسان کو جو محنت کرتا چاہئے کہ پہلے پھلوں
۷ میں حصّہ پاوے [۱۰] جو باتیں میں کہتا ہوں تو اُنکو سوچ رکھ اور
خداوند تجھے سب باتوں کی سمجھ دیوے ۔ ۸ یسوع مسیح کو
جو داؤد کی نسل سے ہے [۱۱] یاد رکھ کہ وہ مُردوں میں سے
۹ جی اُٹھا [۱۲] میری انجیل کے موافق [۱۳] جس کے لئے میں
بدوں کی مانند یہاں تک دُکھ پاتا ہوں [۱۴] کہ بند میں
۱۰ ہوں [۱۵] پر خدا کا کلام بند نہیں ہوتا [۱۶] سو میں چُنے ہوؤں
کے لئے سبھی کچھ سہتا ہوں [۱۷] تاکہ وے اُس نجات کو
جو یسوع مسیح سے ہے [۱۸] ہمیشہ کے جلال سمیت حاصل کریں
۱۱ یہہ بات سچ ہے [۱۹] کہ اگر ہم اُسکے ساتھ موئے ہوں تو ہم
۱۲ اُسکے ساتھ جئینگے بھی [۲۰] اگر ہم اُس کے ساتھ دُکھ
اُٹھاویں تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کرینگے [۲۱] اگر
۱۳ ہم اُسکا انکار کریں تو وہ بھی ہمارا انکار کریگا [۲۲] اگر ہم
بے ایمان ہو جاویں تو بھی وہ وفادار رہتا ہے [۲۳] وہ
۱۴ آپ اپنا انکار کر نہیں سکتا [۲۴] تو یہہ باتیں یاد دلا اور
خداوند کے سامھنے گواہ کی طرح اُنپر یہہ جتا دے [۲۵] کہ
وے لفظوں کی تکرار نہ کریں کہ اُس سے کچھ حاصل نہیں
۱۵ مگر یہہ کہ سُننے والے بیقرار کئے جاویں [۲۶] کوشش کر کے
تو اپنے تئیں خدا کا مقبول اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہو
اور سچائی کے کلام کا درستی سے تفصیل کرتا ہو کر دکھلا
۱۶ پر واہی اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کر [۲۷] کیونکہ وے
۱۷ لوگ زیادہ بے دینی کی طرف بڑھینگے ۔ اور اُنکا کلام خورہ
کی طرح کھاتا چلا جائیگا اور اُن میں سے ہمنیوس [۲۸] اور
۱۸ فلیطس ہیں ۔ وے یہہ کہکے کہ قیامت ہو چکی [۲۹]
سچائی سے پھر گئے [۳۰] اور بعضوں کا ایمان اُلٹا دیتے ہیں
۱۹ تو بھی خدا کی مضبوط بنیاد قائم رہتی ہے [۳۱] اور اُسپر یہہ مہر
ہے کہ خداوند اُنہیں جو اُسکے ہیں پہچانتا ہے [۳۲] اور یہہ کہ
۲۰ ہر ایک جو مسیح کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے ۔ پر
بڑے گھر میں [۳۳] فقط سونے روپے ہی کے برتن نہیں بلکہ
کاٹھ اور مٹی کے بھی ہوتے ہیں اور بعضے عزّت اور بعضے

۲۱ ذلت کے ہیں ۳۴ اِسلئے اگر کوئی اپنے تئیں اِنسے صاف
کرے تو وہ عزت کا برتن ۳۵ پاک کیا ہوا اور مالک کے واسطے
۲۲ مفید اور ہر ایک اچھے کام کے لئے طیار ہوگا ۳۶ جوانی کی
شہوتوں سے دور بھاگ اور اُن سب کے ساتھ جو پاک
دلسے ۳۷ خداوند کا نام لیتے ہیں ۳۸ راستبازی اور ایمان
۲۳ اور محبت اور صلح کی پیروی کر ۳۹ پر بےوقوفی اور نادانی
کی حجتوں سے کنارہ کر ۴۰ یہہ جانکے کہ وے جھگڑے پیدا
۲۴ کرتی ہیں ۔ اور مناسب نہیں کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے ۴۱
بلکہ سب سے نرمی کرے اور سکھلانے پر مستعد ۴۲ اور دکھوں کا
۲۵ سہنیوالا ہووے ۔ اور مخالفوں کی فروتنی سے تادیب
کرے ۴۳ کہ شاید خدا اُنہیں توبہ بخشے ۴۴ تاکہ وے سچائی کو
۲۶ پہچانیں ۴۵ اور وے جنہیں شیطان نے جیتا شکار کیا ہی بیدار
ہو جاکر اُسکے پھندے سے ۴۶ چھوٹیں تاکہ خدا کی مرضی
کو بجا لاویں +

باب ۳ تو یہہ جان رکھہ کہ آخری دنوں میں بُرے وقت
۲ آوینگے ۱ کیونکہ آدمی خودغرض ۲ زردوست ۳ لاف زن ۴
گھمنڈی ۵ کفر کرنیوالے ۶ ماں باپ کے نافرمانبردار ۷
۳ ناشکر ناپاک ۔ بےدرد ۸ کینہ ور ۹ تہمتی بدپرہیز ۱۰ بیرحم
۴ نیکی کے دشمن ۔ دغاباز بےلحاظ پھولنیوالے ۱۱ خدا کے
چاہنے کے بہ نسبت عشرت کے زیادہ چاہنیوالے ۱۲
۵ اور دینداری کی صورت میں ہوکے اُس کی قدرت کا انکار
۶ کرینگے ۱۳ تو ایسوں سے دور رہ ۱۴ کیونکہ اُن میں سے
وے ہیں جو گھروں میں گھسا کرتے ہیں ۱۵ اور اُن چھچھوری
رنڈیوں کو جو گناہوں تلے دبی ہیں اور طرح طرح کی شہوتوں
۷ کے بس میں پھنس گئی ہیں ۔ اور ہمیشہ تعلیم پاتی ہیں اور سچائی
کی پہچان تک ہرگز پہنچ نہیں سکتیں ۱۶ گرفتار کرتے ہیں ۔
۸ اور جسطرح کہ ینیس اور یمبریس نے موسی کا سامھنا کیا ۱۷
اُسی طرح یے بھی سچائی کے مخالف خراب عقل ۱۸ اور ایمان کی

۱۶ ۱ تمط ۲: ۴ ۱۷ خر ۷: ۱۱ ۱۸ ۱ تمط ۶: ۵

۹ بابت نامقبول ہیں ۱۹ پر وے آگے نہ بڑھینگے اسواسطے کہ
اُن کی نادانی سب پر ظاہر ہو جائیگی جسطرح سے اُن کی بھی
۱۰ ہوئی ۲۰ پر تُونے میری تعلیم میں چال چلن ۲۱ ارادے ایمان
۱۱ صبر محبت برداشت میں ۔ ستائے جانے اور دُکھہ اُٹھانے
کی حالتوں میں جیسے کہ انطاکیہ ۲۲ اور اِقونیوم ۲۳ اور
لسترہ ۲۴ میں مجھپر پڑے میری پیروی کی ہی اور میں نے ستائے
جانے کے کیسے دُکھہ سہے ہیں پر خداوند نے مجھے اُن
۱۲ سب سے بچا لیا ۲۵ بلکہ سب کے سب جو یسوع مسیح میں
دینداری کے ساتھہ گذران کیا چاہتے ہیں ستائے
۱۳ جائینگے ۲۶ پر بُرے اور دھوکھے باز آدمی فریب دیکے
۱۴ اور فریب کھاکے ۲۷ بدی میں آگے بڑھتے جائینگے ۔ پر
تو اُن باتوں پر جو تُونے سیکھیں اور جنکا یقین تجھے دلایا گیا
۱۵ قائم رہ کہ تو یہہ جانتا ہی کہ کس سے سیکھا ہی ۲۸ اور
کہ تو لڑکائی سے مقدس کتابوں سے ۲۹ واقف ہی جو کہ
تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کی دانائی بخش
۱۶ سکتی ہیں ۔ ہر ایک کتاب جو الہام سے ہی ۳۰ تعلیم کے
اور الزام کے اور سدھارنے کے اور راستبازی میں تربیت
۱۷ کرنے کے واسطے فائدہ مند بھی ہی ۳۱ تاکہ مرد خدا ۳۲
کامل اور ہر ایک نیک کام کے لئے طیار ہو ۳۳ +

باب ۴ پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے ۱ جو
اپنے ظاہر ہونے کے وقت اور اپنی بادشاہی میں زندوں
۲ اور مُردوں کی عدالت کریگا ۲ تاکید کرتا ہوں ۔ کہ تو کلام
کی منادی کر وقت اور بےوقت مستعد رہ کمال برداشت اور
۳ تعلیم سے الزام دے اور ملامت ۳ اور نصیحت کیا کر ۴ کیونکہ
ایسا وقت آویگا ۵ جب وے صحیح تعلیم ۶ کی برداشت
نہ کرینگے پر کان کھجلاتے ہوئے اپنی بُری خواہشوں کے
۴ موافق اُستاد پر اُستاد بلائینگے ۷ اور کانوں کو سچائی کی
۵ طرف سے پھیر کے کہانیوں پر لگاوینگے ۸ پر تو ساری باتوں
میں ہوشیار رہ دُکھہ سہہ ۹ انجیل سنانیوالے کا کام کر اپنی

۵ خدمت کو پورا کرنا[۹]۔ کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ہی[۱۰] اور ۷ میرے کوچ کا وقت آپہنچا ہی[۱۱]۔ میں اچھی لڑائی لڑ چکا میں نے دوڑ کو تمام کیا[۱۲] میں نے ایمان کو بچا رکھا ۸ باقی راستبازی کا تاج[۱۳] میرے لئے دھرا ہی جسے خداوند جو کہ راست حاکم ہی اُسدن[۱۴] مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظاہر ہونے کو چاہتے ہیں۔ ۹ تو کوشش کر تا کہ میرے پاس جلد آوے۔ ۱۰ کیونکہ دیماس[۱۵] نے اِس جہان کو پسند کرکے[۱۶] مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقے کو چلا گیا قرسقیس گلتیا میں اور طیطس دلماتیا میں گیا۔ ۱۱ لوقا[۱۸] اکیلا[۱۹] میرے ساتھ ہی تو مرقس[۲۰] کو اپنے ساتھ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں میرے کام کا ہی۔ ۱۲ میں نے تخکس[۲۱] کو افسس میں بھیجا۔ ۱۳ وہ لبادہ جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں خاصکر رق کے طومار کو لیتے آئیو۔ ۱۴ سکندر[۲۲] ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بدی کی خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے[۲۳]۔ ۱۵ اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُسنے ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی۔ ۱۶ میرا پہلا عذر کرنے

وقت کوئی میرا ساتھی نہ تھا بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا[۲۴] اِسکا حساب اُنہیں دینا نہ پڑے[۲۵]۔ ۱۷ پر خداوند میرے ساتھ رہا اور اُسنے مجھے طاقت بخشی[۲۶] کہ میری معرفت سے پوری منادی کیجاوے اور سب غیر قوم سنیں[۲۷] اور میں ببر کے مُنہہ سے چھڑایا گیا[۲۸]۔ ۱۸ اور خداوند مجھے ہر ایک زبون کام سے بچاویگا[۲۹] اور اپنی آسمانی بادشاہی تک محفوظ رکھیگا اُسکا جلال ابدالآباد ہووے[۳۰]۔ آمین۔ ۱۹ پرسقا اور اقولا کو[۳۱] اور انیسیفرس کے گھر[۳۲] کو سلام کہہ۔ ۲۰ ارسطس[۳۳] قرنتس میں رہا ترفیمس[۳۴] کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا۔ ۲۱ جلدی کر کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے[۳۵]۔ یبولس اور پودیس اور لینس اور قلودیا اور سارے بھائی تجھے سلام کہتے ہیں۔ ۲۲ خداوند یسوع مسیح تیری روح کے ساتھ رہے[۳۶]۔ فضل تم لوگوں پر ہووے۔ آمین

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو جو افسیوں کی کلیسیے کا پہلا نگہبان مقرر ہوا پولس نے روم سے اُسوقت لکھ بھیجا جسوقت وہ قیصر نیرو کے سامہنے دوبارہ حاضر کیا گیا ٭

۱۰ اعما ۲۱: ۸ رومیوں ۱۵: ۱۹ افسس ۴: ۱۱ قلس ۱: ۲۵ اور ۴: ۱۷ ۱۱ فلپ ۲: ۱۷ ۱۲ فلپ ۱: ۲۳ دیکھو ۲ پطر ۱: ۱۴ ۱۳ ۱ قرن ۹: ۲۴ و ۲۵ فلپ ۳: ۱۴ ۱ تمط ۶: ۱۲ عبر ۱۲: ۱ ۱۴ ۱ قرن ۹: ۲۵ یعق ۱: ۱۲ ۱ پطر ۵: ۴ مکاشفہ ۲: ۱۰ ۱۵ ۱ و ۲ تمط ۱: ۱۲ ۱۶ قلس ۴: ۱۴ فلیم ۲۴ ۱۷ ۱ یوحنا ۲: ۱۵ ۱۸ قلس ۴: ۱۴ فلیم ۲۴ ۱۹ دیکھو ۲ تمط ۱: ۱۵ ۲۰ اعما ۱۲: ۲۵ اور ۱۵: ۳۷ قلس ۴: ۱۰ ۲۱ اعما ۲۰: ۴ افس ۶: ۲۱ قلس ۴: ۷ طیط ۳: ۱۲ ۲۲ اعما ۱۹: ۳۳ ۱ تمط ۱: ۲۰ ۲۳ ۲ سمو ۳: ۳۹ زبور ۲۸: ۴ مکاشفہ ۱۸: ۶

۲۴ ۲ تمط ۱: ۱۵ ۲۵ اعما ۷: ۶۰ ۲۶ متی ۱۰: ۱۹ اعما ۲۳: ۱۱ اور ۲۷: ۲۳ ۲۷ اعما ۹: ۱۵ اور ۲۶: ۱۷ و ۱۸ افسس ۳: ۸ ۲۸ زبور ۲۲: ۲۱ ۲ پطر ۲: ۹ ۲۹ زبور ۱۲۱: ۷ ۳۰ رومیوں ۱۱: ۳۶ گلت ۱: ۵ عبر ۱۳: ۲۱ ۳۱ اعما ۱۸: ۲ رومیوں ۱۶: ۳ ۳۲ ۲ تمط ۱: ۱۶ ۳۳ اعما ۱۹: ۲۲ رومیوں ۱۶: ۲۳ ۳۴ اعما ۲۰: ۴ اور ۲۱: ۲۹ ۳۵ ۹ آیت ۳۶ گلت ۶: ۱۸ فلیم ۲۵

پولس رسول کا خط طیطس کو

باب ۱ ۱ پولس کی جانب سے جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہی خدا کے برگزیدوں کے ایمان اور اُس سچائی کی پہچان[۱] کیواسطے جو دینداری کا باعث[۲] ہی۔ ۲ اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید[۳] پر جس کا وعدہ خدا نے جو جھوٹھ نہیں بولتا[۴] ابدی زمانوں کے آگے کیا ہی[۵]۔ ۳ اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادی سے جو ہمارے بچانیوالے خدا[۶] کے حکم سے مجھے سونپی گئی[۷] ظاہر کیا[۸]۔ ۴ طیطس[۹] کو جو عام ایمان[۱۰] کے رو سے میرا فرزند حقیقی ہی[۱۱] فضل رحم اور سلامتی باپ خدا اور

۱ ۲ تمط ۲: ۲۵ ۲ ۱ تمط ۳: ۱۶ اور ۶: ۳ ۳ ۲ تمط ۱: ۱ طیط ۳: ۷ ۴ گنتی ۲۳: ۱۹ ۲ تمط ۲: ۱۳ ۵ رومیوں ۱۶: ۲۵ ۲ تمط ۱: ۹ ۱ پطر ۱: ۲۰ ۶ ۱ تمط ۱: ۱ اور ۲: ۳ اور ۴: ۱۰ ۷ ۱ تسلو ۲: ۴ ۱ تمط ۱: ۱۱ ۸ ۲ تمط ۱: ۱۰ ۹ ۲ قرن ۲: ۱۳ اور ۷: ۱۳

۱۰ رومیوں ۱: ۱۲ ۲ قرن ۴: ۱۳ ۲ پطر ۱: ۱ ۱۱ ۱ تمط ۱: ۲ اور ۸: ۶ و ۱۶ و ۲۳ اور ۱۲: ۱۸ گلت ۲: ۳

ت ۲

ہمارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہووے[۱۲]

۵ میں نے تجھے اِسواسطے قریتے میں چھوڑا تاکہ تو باقی چیزیں درست کرے[۱۳] اور بزرگوں کو شہر بشہر مقرر کرے[۱۴] جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہے۔

۶ اگر کوئی آدمی بے الزام ہو[۱۵] اور ایک ہی جورو رکھتا ہو[۱۶] اور اُنکے لڑکے ایماندار ہوویں اور بدچالی کی ملامت سے پاک ہوں اور سرکش نہ ہوویں[۱۷]

۷ کیونکہ چاہئے کہ نگہبان جو خدا کا کارندہ ہے[۱۸] بے الزام ہو نہ کہ خودپسند یا غصہ ور یا شرابی[۱۹] یا مارپیٹ کرنیوالا اور ناروا نفع لینیوالا[۲۰]

۸ بلکہ مسافردوست[۲۱] نیکی کا چاہنیوالا ہوشیار راستکار پاک پرہیزگار۔

۹ اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام[۲۲] کو تھامے رہے[۲۳] تاکہ وہ صحیح تعلیم[۲۴] سے نصیحت کرنے اور برخلاف کہنے والوں کو الزام دینے پر مقدور رکھے۔

۱۰ کیونکہ بہت سے بیقید اور بیہودہ گو[۲۵] اور دغاباز[۲۶] ہیں خاصکر مختونوں میں سے[۲۷]

۱۱ جنکا منہہ بند کرنا ضرور ہے کہ وے ناروا نفع کے واسطے[۲۸] بیجا باتیں سکھلاکے تمام گھرانوں کو اُلٹ پلٹ کرڈالتے ہیں[۲۹]

۱۲ اُن میں سے ایک نے جو اُنکا نبی تھا[۳۰] کہا کہ قریتی ہمیشہ جھوٹھے اور بُرے درندے اور آلسی پیٹو ہیں۔

۱۳ یہہ گواہی سچ ہے اِسواسطے تو اُنہیں سخت ملامت کر[۳۱] تاکہ وے ایمان میں صحیح ہوں[۳۲]

۱۴ اور یہودیوں کی کہانیوں[۳۳] اور ایسے آدمیوں کے حکموں[۳۴] پر جو سچائی سے پھر گئے ہیں متوجہ نہوویں

۱۵ پاک لوگوں کے لئے سب کچھہ پاک ہے[۳۵] پر ناپاکوں اور بے ایمانوں کے لئے کچھہ پاک نہیں[۳۶] بلکہ اُن کی عقل اور امتیاز کرنے کے دل ناپاک ہیں۔

۱۶ خدا کے پہچاننے کا اقرار تو کرتے ہیں پر کاموں کی راہ سے اُسکا انکار کرتے ہیں[۳۷] وے نفرت کے لائق اور نافرمانبردار ہیں اور ہر ایک نیک کام کے لئے نامقبول[۳۸] +

باب ۲

پر تو وے باتیں کہہ جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں[۱]

۲ کہ بوڑھے پرہیزگار سنجیدہ صاحب تمیز ہوں اور ایمان اور پیار اور صبر میں صحیح[۲]

۳ اور اُسی طرح بڑھیاں بھی ایسی چال چلیں جیسے مقدسوں کے لائق ہے[۳] اور تہمت کرنیوالیاں نہ ہوویں اور بہت مَے کے جال میں نہ پھنسیں بلکہ اچھی باتوں کی سکھنیوالی ہوں۔

۴ تاکہ جوان عورتوں کو ہوشیار کریں کہ وے اپنے خصموں اور بچوں کو پیار کریں[۴]

۵ اور چوکس اور پاکدامن اور گھر میں رہنیوالیاں اور خوش مزاج اور اپنے خصموں کے کہے میں ہوویں[۵] تاکہ خدا کے کلام کی بدنامی نہ ہووے[۶]

۶ یونہی جوانوں کو بھی نصیحت کر کہ وے ہوشیار رہیں۔

۷ اور ساری باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونہ ظاہر کردے[۷] اپنی تعلیم میں دیانتداری اور سنجیدگی اور خلوص دلی دکھلاکے[۸]

۸ اور ایسا کلام بھی سناکے جو صحیح[۹] ہو اور جسپر کوئی عیب نہ لگا سکے تاکہ مخالف[۱۰] ہمیں الزام دینے کی کوئی وجہہ نہ پاکر شرمندہ ہو جاوے[۱۱]

۹ نوکروں کو سکھا کہ اپنے خاوندوں کی تابعداری کریں[۱۲] اور سب باتوں میں[۱۳] اُنہیں خوش رکھیں اور خلاف بات نکریں

۱۰ اور خیانت نہ کریں بلکہ کمال دیانتداری ظاہر کریں تاکہ وے ہمارے بچانیوالے خدا کی تعلیم کو ساری باتوں میں رونق دیویں[۱۴]

۱۱ کیونکہ خدا کا فضل[۱۵] جو سارے آدمیوں کے لئے نجات بخش ہے ظاہر ہوا ہے[۱۶]

۱۲ اور ہمیں سکھلاتا ہے کہ بیدینی اور دنیا کی بُری خواہشوں[۱۷] سے انکار کرکے[۱۸] اِس جہان میں ہوشیاری اور راستی اور دینداری سے زندگی گذرانیں۔

۱۳ اور اُسی مبارک امید[۱۹] اور بزرگ خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور جلیل[۲۰] کا انتظار کریں[۲۱]

۱۴ جس نے آپ کو ہمارے بدلے دیا[۲۲] تاکہ وہ ہمیں سبطرح کی بدکاریوں سے چھڑاوے[۱۵]

---

۱۲ افس ۱: ۲ قلس ۱: ۲ ا تمط ۱: ۲ ۲ تمط ۱: ۲ ۱۳ ا قرن ۱۱: ۳۴ ۱۴ اعما ۱۴: ۲۳ ۲ تمط ۲: ۲ ۱۵ ا تمط ۳: ۲ وغیرہ ۱۶ ا تمط ۳: ۱۲ ۱۷ ا تمط ۳: ۴ و ۱۲ ۱۸ متی ۲۴: ۴۵ ا قرن ۴: ۱ و ۲ ۱۹ احبا ۱۰: ۹ افس ۵: ۱۸ ا تمط ۳: ۳ و ۸ ۲۰ ا تمط ۳: ۳ و ۸ ا پطر ۵: ۲ ۲۱ ا تمط ۳: ۲ ۲۲ ا تمط ۱: ۱۵ اور ۴: ۹ اور ۶: ۳ ۲ تمط ۲: ۲ ۲۳ ۲ تسلن ۲: ۱۵ ۲ تمط ۱: ۱۳ ۲۴ ا تمط ۱: ۱۰ اور ۶: ۳ ۲ تمط ۴: ۳ طیط ۲: ۱ ۲۵ ا تمط ۱: ۶ ۲۶ روم ۱۶: ۱۸ ۲۷ اعما ۱۵: ۱ ۲۸ ا تمط ۶: ۵ ۲۹ متی ۲۳: ۱۴ ۲ تمط ۳: ۶ ۳۰ اعما ۱۷: ۲۸ ۳۱ ۲ قرن ۱۳: ۱۰ ۲ تمط ۴: ۲ ۳۲ طیط ۲: ۲ ۳۳ ا تمط ۱: ۴ اور ۴: ۷ ۲ تمط ۴: ۴ ۳۴ یسع ۲۹: ۱۳ متی ۱۵: ۹ قلس ۲: ۲۲ ۳۵ لوقا ۱۱: ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ روم ۱۴: ۱۴ و ۲۰ ا قرن ۶: ۱۲ اور ۱۰: ۲۳ و ۲۵ ا تمط ۴: ۳ و ۴ ۳۶ روم ۱۴: ۲۳ ۳۷ ۲ تمط ۳: ۵ یہود ۴ ۳۸ روم ۱: ۲۸ ۲ تمط ۳: ۸

۱ ا تمط ۱: ۱۰ اور ۶: ۳ ۲ تمط ۱: ۱۳ طیط ۱: ۹ ۲ طیط ۱: ۱۳ ۳ ا تمط ۲: ۹ و ۱۰ اور ۳: ۱۱ ا پطر ۳: ۳ و ۴ ۴ ا تمط ۵: ۱۴ ۵ ا قرن ۱۴: ۳۴ افس ۵: ۲۲ قلس ۳: ۱۸ ا تمط ۲: ۱۱ ا پطر ۳: ۱ و ۵ ۶ روم ۲: ۲۴ ا تمط ۶: ۱ ۷ ا تمط ۴: ۱۲ ا پطر ۵: ۳ ۸ افس ۶: ۲۴ ۹ ا تمط ۶: ۳ ۱۰ نحم ۵: ۹ ا تمط ۵: ۱۴ ا پطر ۲: ۱۲ و ۱۵ اور ۳: ۱۶ ۱۱ ۲ تسلن ۳: ۱۴ ۱۲ افس ۶: ۵ قلس ۳: ۲۲ ا تمط ۶: ۱ و ۲ ا پطر ۲: ۱۸ ۱۳ افس ۵: ۲۴ ۱۴ متی ۵: ۱۶ فلپ ۲: ۱۵ ۱۵ روم ۵: ۱۵ طیط ۳: ۴ و ۵ ا پطر ۵: ۱۲ ۱۶ لوقا ۳: ۶ یوحنا ۱: ۹ ا تمط ۲: ۴ ۱۷ ا پطر ۴: ۲ ا یوحنا ۲: ۱۶ ۱۸ لوقا ۱: ۷۵ روم ۶: ۱۹ افس ۱: ۴ قلس ۱: ۲۲ ا تسلن ۴: ۷ ۱۹ اعما ۲۴: ۱۵ قلس ۱: ۵ و ۲۳ طیط ۱: ۲ اور ۳: ۷

۲۰ قلس ۳: ۴ ۲ تمط ۴: ۱ و ۸ عبر ۹: ۲۸ ا پطر ۱: ۷ ا یوحنا ۳: ۲ ۲۱ ا قرن ۱: ۷ فلپ ۳: ۲۰ ۲ پطر ۳: ۱۲ ۲۲ گلت ۱: ۴ اور ۲: ۲۰ افس ۵: ۲ ا تمط ۲: ۶

اور ایک خاص اُمّت کو [۲۳] جو نیکو کاری میں سرگرم ہووے [۲۴]
۱۵ اپنے لئے پاک کرے [۲۵] یہہ باتیں کہہ اور نصیحت کر [۲۶] اور اپنا
تمام اختیار جتا کے ملامت کر کوئی تجھے حقیر نہ جانے [۲۷] ✣

باب ۳

اُنہیں یاد دلا کہ سرداروں اور اختیار والوں کے
محکوم ہوویں [۱] اور فرمانبرداری کریں اور ہر ایک نیک کام
۲ پر مستعد رہیں [۲] اور کسی کے حق میں بُرا نہ کہیں [۳] بکھیڑیئے
نہ ہوویں [۴] پر نرم دل ہوویں [۵] اور سب آدمیوں کے
۳ ساتھہ حلیمی کریں [۶] کیونکہ ہم بھی آگے [۷] نادان نافرمانبردار
فریب کھانیوالے اور رنگ برنگ کی شہوتوں اور عشرتوں
کے بس میں تھے اور بدخواہی اور ڈاہ کے ساتھہ گذران
کرتے اور نفرت کے لائق اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔
۴ پر جب ہمارے بچانیوالے خدا [۸] کی مہربانی اور آدمیوں پر
۵ رغبت ظاہر ہوئی [۹] اُس نے ہمکو راستبازی کے کاموں سے
نہیں جو ہم نے کئے [۱۰] بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئے جنم
کے غسل [۱۱] اور روح قدس کے سر نو بنانے کے سبب
۶ بچایا۔ جسے اُسنے ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کی
۷ معرفت ہم پر بہتایت سے ڈالا [۱۲] تاکہ ہم اُس کے
فضل سے راستباز ٹھہر کر [۱۳] امید کے مطابق [۱۴]
۸ ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہو دیں [۱۵] یہہ بات سچ
ہی [۱۶] اور میں چاہتا ہوں کہ تو ان باتوں کو تاکید سے
کہا کر تاکہ وے جو خدا پر ایمان لائے ہیں اندیشہ
کر کے نیکو کاری میں مشغول رہیں [۱۷] یہہ چیزیں بھلی اور آدمیوں
۹ کے واسطے فایدہ مند ہیں۔ پر واہی حجتوں اور نسب ناموں
اور جھگڑوں اور تکراروں سے جو تربیت کی بابت ہوں پرہیز
۱۰ کر [۱۸] کہ وے لاحاصل اور بیہودہ ہیں [۱۹] اُس شخص سے
۱۱ جو بدعتی ہو ایک دو نصیحت کر کے [۲۰] کنارے ہو جا [۲۱] تو
جانتا ہی کہ ویسا آدمی برگشتہ ہو گیا ہی اور گناہ کرتا اور آپ
۱۲ ہی اپنے تئیں ملزم ٹھہراتا ہی [۲۲] جب میں ارطماس یا تخکس [۲۳]
کو تیرے پاس بھیجوں تب جلدی کر کہ تو میرے پاس نکوپلس
۱۳ میں آوے کیونکہ میں نے ٹھانا ہی کہ جاڑا وہیں کاٹوں۔ فقیہہ
زیناس اور اپلوس [۲۴] کو خبرداری سے پہنچا دے کہ وے
۱۴ کسی چیز کے محتاج نہ ہوویں۔ اور ہمارے لوگ بھی ضروریات
کے لئے اچھے پیشہ اختیار کریں [۲۵] تاکہ وے بے پھل
۱۵ نہ ہوویں [۲۶] سب جو میرے ساتھہ ہیں تجھے
سلام کہتے ہیں اُن کو جو ایمان کے سبب ہم
سے محبت رکھتے ہیں سلام کہہ تم سب پر
فضل ہووے۔ آمین ✣

یہہ خط طیطس کو جو قریتیوں کی
کلیسیئے کا پہلا نگہبان مقرر ہوا
پولس نے مقدونیہ کے نکوپلس
سے لکھہ بھیجا

۲۳ خرو ۱۵: ۱۶ اور ۱۹: ۵ اِستث ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ اور ۲۶: ۱۸ ۱ پطر ۲: ۹
۲۴ ۲ افس ۲: ۱۰ طیط ۳: ۸
۲۵ عبر ۹: ۱۴
۲۶ ۲ تمط ۴: ۲
۲۷ ۱ تمط ۴: ۱۲

۱ روم ۱۳: ۱ ۱ پطر ۲: ۱۳
۲ ۲ قلس ۱: ۱۰ ۲ تمط ۲: ۲۱ عبر ۱۳: ۲۱
۳ افس ۴: ۳۱
۴ ۲ تمط ۲: ۲۴ و ۲۵
۵ فلپ ۴: ۵
۶ افس ۴: ۲ قلس ۳: ۱۲
۷ ۱ قرن ۶: ۱۱ افس ۲: ۱ قلس ۱: ۲۱ اور ۳: ۷ ۱ پطر ۴: ۳
۸ ۱ تمط ۲: ۳
۹ طیط ۲: ۱۱
۱۰ روم ۳: ۲۰ اور ۹: ۱۱ اور ۱۱: ۶ گلت ۲: ۱۶ افس ۲: ۴ و ۸ و ۹ ۲ تمط ۱: ۹
۱۱ یوحنا ۳: ۳ و ۵ افس ۵: ۲۶ ۱ پطر ۳: ۲۱
۱۲ حزق ۳۶: ۲۵ یوئیل ۲: ۲۸ یوحنا ۱: ۱۶ اعما ۲: ۳۳ اور ۱۰: ۴۵ روم ۵: ۵
۱۳ روم ۳: ۲۴ گلت ۲: ۱۶ طیط ۲: ۱۱
۱۴ روم ۸: ۲۳ و ۲۴
۱۵ طیط ۱: ۲
۱۶ ۱ تمط ۱: ۱۵ طیط ۱: ۹
۱۷ طیط ۲: ۱۴ اور ۱۴ آیتیں
۱۸ ۱ تمط ۱: ۴ ۲ تمط ۲: ۲۳ طیط ۱: ۱۴
۱۹ ۲ تمط ۲: ۱۴
۲۰ ۲ قرن ۱۳: ۲
۲۱ متی ۱۸: ۱۷ روم ۱۶: ۱۷ ۲ تسلو ۳: ۶ و ۱۴ ۲ تمط ۳: ۵ ۲ یوحنا ۱۰
۲۲ اعما ۱۳: ۴۶
۲۳ اعما ۲۰: ۴ ۲ تمط ۴: ۱۲
۲۴ اعما ۱۸: ۲۴
۲۵ افس ۴: ۲۸
۲۶ روم ۱۵: ۲۸ فلپ ۱: ۱۱ اور ۴: ۱۷ قلس ۱: ۱۰ ۲ پطر ۱: ۸

پولس رسول کا خط فلیمون کو

باب ۱

۱ پولس کی جو مسیح یسوع کا قیدی [1] اور بھائی تمطاؤس کی طرف سے فلیمون کو جو ہمارا پیارا اور ہمارا ہم خدمت ہے [2]
۲ اور پیاری افیا اور ارخپس [3] ہمارے ہم سپاہ کو [4] اور اُس کلیسیئے کو جو تیرے گھر میں ہے [5]
۳ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر ہووے [6]
۴ میں تیری محبت کا حال جو سارے مقدسوں سے ہے۔ اور
۵ تیرے ایمان کا جو خداوند یسوع پر ہے [7] سُن کے ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تجھے یاد کرتا اور اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں [8]
۶ کہ تیرے ایمان کی رفاقت اُن ساری نیکیوں کے مان لینے سے جو تم میں ہیں مسیح یسوع کے واسطے با اثر ہووے [9]
۷ کیونکہ ہم تیری محبت سے بہت خوش اور خاطر جمع ہیں کہ تجھ سے ای بھائی مقدس لوگوں کے جی نے آرام پایا ہے [10]
۸ سو اگرچہ میں مسیح کے سبب بہت بیدھڑک ہوں کہ
۹ تجھے جو مناسب ہووے حکم کروں [11] لیکن مجھے یہہ پسند آیا کہ محبت کی راہ سے التماس کروں کیونکہ میں ایسا گویا
۱۰ پولس بوڑھا ہوں اور اب یسوع مسیح کا قیدی بھی [12] سو میں اپنے فرزند کی بابت جو قیدخانے میں میرے لئے پیدا ہوا [13] یعنے اُنیسموس [14] کی بابت تجھ سے عرض کرتا ہوں
۱۱ جو آگے تیرے لئے نکما تھا پر اب تیرے اور میرے لئے
۱۲ بہت فائدہ مند ہوا۔ سو میں نے اُسے پھیر بھیجا ہے اب
۱۳ تو اُسکو یعنے میرے کلیجے کے ٹکڑے کو قبول کر۔ میں نے چاہا تھا کہ اُسے اپنے ہی پاس رکھوں تاکہ وہ تیرے
۱۴ عوض انجیل کی زنجیروں میں میری خدمت کرے [15] پر تیری مرضی بغیر میں نے نہ چاہا کہ کچھ کروں تاکہ تیرا نیک کام لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے ہووے [16]
۱۵ کیونکہ شاید وہ تجھ سے اِسلئے تھوڑی دیر جدا رہا [17] تاکہ تو ہمیشہ کے واسطے اُسے پھر پاوے۔
۱۶ مگر اب سے نہ غلام کی طرح بلکہ غلام سے بہتر یعنے بھائی کی طرح [18] جو عزیز ہے خاصکر مجھ کو اور کتنا ہی زیادہ جسم کی نسبت اور خداوند کے سبب [19] تجھ کو عزیز نہ ہوگا۔
۱۷ سو اگر تو مجھے شریک [20] جانتا ہے تو اُسکو اِسطرح قبول کر جسطرح مجھ کو۔
۱۸ اگر اُسنے تیرا کچھ نقصان کیا ہے یا کچھ تیرا دھراتا ہے تو اُسے میرے نام لکھ رکھ۔
۱۹ میں پولس اپنے ہاتھ سے لکھ چکا ہوں کہ میں آپ ادا کرونگا پر میں تجھ سے نہ کہوں کہ سوا اِسکے میرا قرض جو تجھ پر ہے سو تو خود ہے۔
۲۰ ہاں ای بھائی مجھے تجھ سے خداوند میں نفع ہو خداوند میں میرے کلیجے کو ٹھنڈا کر [21]
۲۱ میں نے تیری فرمانبرداری کا یقین کرکے [22] تجھے لکھا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تو اُس سے بھی جو میں کہتا ہوں زیادہ کریگا
۲۲ اِس سے سوا ٹکنے کی جگہ میرے لئے تیار کر کہ مجھے یہہ امید ہے [23] کہ میں تمہاری دعاؤں کے وسیلے سے تمہیں دیا جاؤں [24]
۲۳ اپفراس [25] جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ قید میں ہے۔
۲۴ اور مرقس [26] اور ارسترخس [27] اور دیماس [28] اور لوقا [29] جو میرے ہم خدمت ہیں تجھے سلام کہتے ہیں۔
۲۵ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھ ہووے [30] آمین ✠

یہہ خط فلیمون کو پولس نے روم سے اُنیسمس چاکر کے ہاتھ لکھ بھیجا ✠

---

1 افس ۳: ۱ اور ۴: ۱ ؛ ۲ تمط ۱: ۸ ؛ ۹ آیت
2 فلپ ۲: ۲۵
3 قلس ۴: ۱۷
4 فلپ ۲: ۲۵
5 روم ۱۶: ۵ ؛ ۱ قرن ۱۶: ۱۹
6 افس ۱: ۲
7 افس ۱: ۱۵ ؛ قلس ۱: ۴
8 افس ۱: ۱۶ ؛ ۱ تسلـ ۱: ۲ ؛ ۲ تسلـ ۱: ۳
9 فلپ ۱: ۹ و ۱۱
10 ۲ قرن ۷: ۱۳ ؛ ۲ تمط ۱: ۱۶ ؛ ۲۰ آیت
11 ۱ تسلـ ۲: ۶
12 ۱ آیت
13 ۱ قرن ۴: ۱۵ ؛ گلت ۴: ۱۹
14 قلس ۴: ۹
15 ۱ قرن ۱۶: ۱۷ ؛ فلپ ۲: ۳۰
16 ۲ قرن ۹: ۷
17 ایوں پید ۴۵: ۵ و ۸
18 متی ۲۳: ۸ ؛ ۱ تمط ۶: ۲
19 قلس ۳: ۲۲
20 ۲ قرن ۸: ۲۳
21 ۷ آیت
22 ۲ قرن ۷: ۱۶
23 فلپ ۱: ۲۵ اور ۲: ۲۴
24 ۲ قرن ۱: ۱۱
25 قلس ۱: ۷ اور ۴: ۱۲
26 اعما ۱۲: ۱۲ و ۲۵
27 اعما ۱۹: ۲۹ اور ۲۷: ۲ ؛ قلس ۴: ۱۰
28 قلس ۴: ۱۴
29 ۲ تمط ۴: ۱۱
30 ۲ تمط ۴: ۲۲

عبرانیوں کا خط

باب ۱

خدا جس نے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے ۲ باپ دادوں سے بار بار اور طرح بہ طرح کلام کیا[۱] اِن آخری دنوں میں[۲] ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا[۳] جسکو اُس نے ساری چیزوں کا وارث ٹھہرایا[۴] اور جسکے ۳ وسیلے اُسنے عالم بنائے[۵] وہ اُس کے جلال کی رونق اور اُس کی ماہیت کا نقش[۶] ہو کے سب کچھ اپنی ہی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہی[۷] وہ آپ سے ہمارے گناہوں کو پاک کرکے[۸] بلندی پر جناب عالی کے ۴ دہنے جا بیٹھا[۹] وہ فرشتوں سے اِسقدر بزرگتر ٹھہرا جسقدر اُسنے میراث میں اُن کی نسبت بہتر خطاب پایا[۱۰] ۵ کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرا بیٹا ہی میں آج ہی تیرا باپ ہوا[۱۱] اور پھر یہہ کہ میں اُسکا باپ ہونگا ۶ اور وہ میرا بیٹا ہوگا[۱۲] اور جب پلوٹھے[۱۳] کو دنیا میں پھر ۷ لایا تو کہا کہ خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں[۱۴] اور فرشتوں کی بابت یوں فرماتا ہی کہ وہ اپنے فرشتوں کو ۸ روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا ہی[۱۵] مگر بیٹے کی بابت کہتا ہی کہ اَی خدا تیرا تخت ابد تک ہی ۹ راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہی[۱۶] تو نے راستی سے الفت اور بدی سے عداوت رکھی اِس سبب سے اَی خدا تیرے خدا نے خوشی کے تیل سے تیرے شریکوں کی ۱۰ بہ نسبت تجھے زیادہ ممسوح کیا[۱۷] اور یہہ کہ اَی خداوند تو نے ابتدا میں زمین کی نیو ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھہ ۱۱ کی کاریگری ہیں[۱۸] وے نیست ہو جائینگے[۱۹] پر تو باقی ہی ۱۲ اور وے سب پوشاک کی مانند پُرانے ہونگے۔ اور چادر کی طرح تو اُنہیں لپیٹیگا اور وے بدل جائینگے پر تو وہی ہی ۱۳ اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے۔ پھر اُسنے فرشتوں میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرے دہنے بیٹھہ جب تک کہ میں ۱۴ تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی کردوں[۲۰] کیا وے سب خدمتگذار روحیں نہیں[۲۱] جو نجات کے وارثوں[۲۲] کی خدمت کے لئے بھیجی جاتی ہیں +

باب ۲

اِسلئے چاہیئے کہ اُن باتوں پر جو ہم نے سُنیں اور بھی دل لگاکے غور کریں تا ایسا نہو کہ ہم اُنہیں کھو دیویں ۲ چونکہ وہ کلام جو فرشتوں کی معرفت کہا گیا[۱] مضبوط رہا ۳ اور ہر ایک عدول اور نافرمانی نے واجبی بدلا پایا[۲] تو ہم کیونکر بچینگے اگر اتنی بڑی نجات سے غافل رہے ہوں[۳] جسکا بیان پہلے خداوند سے ہوا[۴] اور سننیوالوں سے ۴ ہم پر ثابت ہوا[۵] خدا آپ اُسپر نشانوں اور کرامتوں[۶] اور طرح طرح کے معجزوں اور روح قدس کی بخشی ہوئی نعمتوں سے[۷] اپنی مرضی کے موافق[۸] گواہی دیتا رہا[۹] ۵ اُسنے اُس[۱۰] عاقبت کو[۱۱] جسکا ذکر ہم کرتے ہیں فرشتوں ۶ کے اختیار میں نہیں چھوڑا۔ پر کسی نے گواہی دے کے کہیں فرمایا کہ اِنسان کیا ہی کہ تو اُسکی یاد رکھے[۱۲] یا اِنسان کا بیٹا ۷ کہ تو اُسپر نگاہ کرے۔ تو نے اُسکا مرتبہ فرشتوں سے تھوڑا کم کیا تو نے جلال و عزت کا تاج اُسپر رکھا اور اپنے ہاتھہ کے کاموں ۸ پر اُسے اختیار بخشا۔ تو نے سب کچھہ اُسکے قدموں کے نیچے کیا ہی[۱۳] جس حالت میں سب کچھہ اُسکے تابع میں لایا تو اُسنے

---

۱۶ زبور ۴۵: ۶ و ۷ ۱۷ اِسیع ۶۱: ۱ اعمال ۴: ۲۷ اور ۱۰: ۳۸ ۱۸ زبور ۱۰۲: ۲۵ وغیرہ ۱۹ اِسیع ۳۴: ۴ اور ۵۱: ۶ متی ۲۴: ۳۵ ۲ پطر ۳: ۷ و ۱۰ مکاشفات ۲۱: ۱

اعمال ۱۴: ۳ اور ۱۹: ۱۱ روم ۱۵: ۱۸ و ۱۹ ۱ قرن ۲: ۴ ۱۰ یونانی میں آنیوالے جہان ۱۱ عبر ۶: ۵ ۲ پطر ۳: ۱۳ ۱۲ ایوب ۷: ۱۷ زبور ۸: ۴ وغیرہ اور ۱۴۴: ۳ ۱۳ متی ۲۸: ۱۸ ۱ قرن ۱۵: ۲۷ افسی ۱: ۲۲ عبر ۱: ۱۳

کوئی چیز نہ چھوڑی جو اُسکے تابع میں نہ لایا پر اب تک ہم نہیں دیکھتے کہ سب چیزیں اُسکے تابع میں کی گئی ہیں [۱۳] ۹ مگر اُسے دیکھتے ہیں جسکا درجہ فرشتوں سے کچھ کم تھا [۱۴] یعنے یسوع کو کہ اُسنے موت کی اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج پایا [۱۵] تاکہ وہ خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لئے [۱۶] موت کا مزہ چکھے۔ ۱۰ کیونکہ اُسکو جس کے لئے سب چیزیں ہیں اور جسکے وسیلے ساری چیزیں ہیں [۱۷] یہہ مناسب تھا [۱۸] کہ جب بہت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے اُن کی نجات کے پیشوا کو [۱۹] اذیتوں سے کامل کرے [۲۰] ۱۱ کیونکہ وہ جو پاک کرتا اور وے جو پاک کئے جاتے [۲۱] سب ایک ہی کے ہیں [۲۲] اِسلئے وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا [۲۳] ۱۲ کہ وہ کہتا ہے کہ میں تیرا نام اپنے بھائیوں کو سُناؤنگا مجمع میں تیرا ثناخوان ہوؤنگا [۲۴] ۱۳ اور پھر یہہ کہ میں اُسپر بھروسا رکھونگا [۲۵] اور یہہ بھی کہ دیکھہ [۲۶] میں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خدا نے مجھے دیا [۲۷] ۱۴ پس جس حال کہ لڑکے گوشت اور خون میں شریک ہیں ویسا ہی وہ بھی اُن میں شریک ہوا [۲۸] تاکہ موت کے وسیلے اُسکو جسکے پاس موت کا زور تھا یعنے شیطان کو برباد کرے [۲۹] ۱۵ اور اُنہیں جو عمر بھر موت کے ڈر سے [۳۰] غلامی میں گرفتار رہے تھے چھُڑا دے۔ ۱۶ کہ وہ البتہ فرشتوں کا نہیں ساتھہ دیتا بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھہ دیتا ہے ۱۷ اِس سبب سے ضرور تھا کہ وہ ہر ایک بات میں اپنے بھائیوں کی مانند بنے [۳۱] تاکہ وہ اُن باتوں میں جو خدا سے نسبت رکھتیں لوگوں کے گناہوں کا کفارہ کرنیکے واسطے ایک رحیم اور دیانتدار سردار کاہن ٹھہرے [۳۲] ۱۸ کہ جس حال کہ اُس نے آپ ہی امتحان میں پڑ کے دُکھہ پایا تو وہ اُن کی جو امتحان میں پڑتے ہیں مدد کر سکتا ہے [۳۳] ✣

باب ۳

پس اے پاک بھائیو جو آسمانی دعوت [۱] میں شریک ہوئے اُس رسول اور سردار کاہن [۲] مسیح یسوع پر

۲ روم ۱۵ : ۸ عبر ۲ : ۱۷ اور ۴ : ۱۴ اور ۵ : ۵ اور ۶ : ۲۰ اور ۸ : ۱ اور ۹ : ۱۱ اور ۱۰ : ۲۱

۱۳ ۱ قرن ۱۵ : ۲۵
۱۴ فلپ ۲ : ۷ و ۸ و ۹
۱۵ اعم ۲ : ۳۳
۱۶ یوحنا ۳ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۲ روم ۵ : ۱۸ اور ۸ : ۳۲ ۲ قرن ۵ : ۱۵ ۱ تمط ۲ : ۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲ مکاشفہ ۵ : ۹
۱۷ روم ۱۱ : ۳۶
۱۸ لوقا ۲۴ : ۴۶
۱۹ اعم ۳ : ۱۵ اور ۵ : ۳۱ عبر ۱۲ : ۲
۲۰ لوقا ۱۳ : ۳۲ عبر ۵ : ۹
۲۱ عبر ۱۰ : ۱۰ و ۱۴
۲۲ اعم ۱۷ : ۲۶
۲۳ متی ۲۸ : ۱۰ یوحنا ۲۰ : ۱۷ روم ۸ : ۲۹
۲۴ زبور ۲۲ : ۲۲ و ۲۵
۲۵ زبور ۱۸ : ۲ یسعیاہ ۱۲ : ۲
۲۶ یسعیاہ ۸ : ۱۸
۲۷ یوحنا ۱۰ : ۲۹ اور ۱۷ : ۶ و ۹ و ۱۱ و ۱۲
۲۸ یوحنا ۱ : ۱۴ روم ۸ : ۳ فلپ ۲ : ۷
۲۹ ۱ قرن ۱۵ : ۵۴ و ۵۵ قلس ۲ : ۱۵ ۲ تمط ۱ : ۱۰
۳۰ لوقا ۱ : ۷۴ روم ۸ : ۱۵ ۲ تمط ۱ : ۷
۳۱ فلپ ۲ : ۷
۳۲ عبر ۴ : ۱۵ اور ۵ : ۱ و ۲
۳۳ عبر ۴ : ۱۵ و ۱۶ اور ۵ : ۲ اور ۷ : ۲۵

۱ روم ۱ : ۷ ۱ قرن ۱ : ۲ افس ۴ : ۱ فلپ ۳ : ۱۴ ۲ تسلو ۱ : ۱۱ ۲ تمط ۱ : ۹ ۲ پطر ۱ : ۱۰

۳ گن ۱۲ : ۷ ۵ آیت
۴ ذکر ۶ : ۱۲ متی ۱۶ : ۱۸
۵ افس ۲ : ۱۰ اور ۳ : ۹ عبر ۱ : ۲
۶ خر ۱۴ : ۳۱ گن ۱۲ : ۷
۲ استثنا ۳ : ۲۴ یشوع ۱ : ۲ اور ۸ : ۳۱
۷ ۲ آیت
۸ استثنا ۱۸ : ۱۵ و ۱۸ و ۱۹
۹ عبر ۱ : ۲
۱۰ ۱ قرن ۳ : ۱۶ اور ۶ : ۱۹ ۲ قرن ۶ : ۱۶ افس ۲ : ۲۱ و ۲۲ ۱ تمط ۳ : ۱۵ ۱ پطر ۲ : ۵
۱۱ متی ۱۰ : ۲۲ اور ۲۴ : ۱۳ روم ۵ : ۲ قلس ۱ : ۲۳ ۱۴ آیت عبر ۶ : ۱۱ اور ۱۰ : ۳۵
۱۲ ۲ سمو ۲۳ : ۲ اعم ۱ : ۱۶
۱۳ زبور ۹۵ : ۷ ۱۵ آیت
۱۱ یونانی میں اگر وے میرے آرام میں داخل ہوویں

جسکا ہم اقرار کرتے ہیں غور کرو۔ ۲ کہ وہ اُس کے آگے جسنے اُسے مقرر کیا امانتدار تھا جس طرح موسیٰ [۳] بھی اپنے سارے گھر میں تھا۔ ۳ بلکہ وہ موسیٰ سے اِسقدر زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا جسقدر گھر سے گھر کا مالک [۴] زیادہ عزتدار ہوتا ہے۔ ۴ کہ ہر ایک گھر کا کوئی بنانیوالا ہے پر جسنے سب کچھہ بنایا سو خدا ہے [۵] ۵ اور موسیٰ تو اپنے سارے گھر میں خادم کی طرح [۶] دیانتدار رہا [۷] کہ اُن باتوں پر جو ظاہر ہونے کو تھیں گواہی دے [۸] ۶ پر مسیح بیٹے کی مانند [۹] اپنے گھر کا مختار رہا اور اُس کا گھر ہم ہیں [۱۰] بشرطیکہ اپنی ہمت اور امید کا فخر آخر تک قائم رکھیں [۱۱] ۷ (اِس واسطے) جیسا روح قدس فرماتی ہے [۱۲] اگر آج تم اُس کی آواز سنو [۱۳] ۸ اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جسطرح بیابان میں آزمایش کے دن غضب انگیزی کے وقت ہوا۔ ۹ جسوقت تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور اُنہوں نے مجھے پرکھا اور چالیس برس سے میرے کام دیکھتے تھے۔ ۱۰ اِسلئے میں نے اُس نسل سے ناراض ہوکے کہا کہ اِن لوگوں کے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔ ۱۱ چنانچہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ [۱۱] وے میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہونگے) ۱۲ خبردار اے بھائیو کہ تم میں سے کسی میں بے ایمانی کا بُرا دل نہو جو زندہ خدا سے پھر جاوے۔ ۱۳ بلکہ تم ہر روز جب تک آج کے دن کا ذکر ہوتا ہے آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو تاکہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب سے سخت نہ ہو جاوے۔ ۱۴ کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں بشرطیکہ اپنے شروع کے اعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں [۱۲] ۱۵ جب یہہ کہا جاتا کہ آج اگر تم اُسکی آواز سنو [۱۵] اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا غضب انگیزی کے وقت ہوا۔ ۱۶ کیونکہ وے کون تھے جنہوں نے سُنکے غصہ دلایا کیا اُن سبھوں نے نہیں جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکلے [۱۶] ۱۷ اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک

۱۴ ۶ آیت
۱۵ ۷ آیت
۱۶ گن ۱۴ : ۲ و ۴ و ۱۱ و ۲۴ و ۳۰ استثنا ۱ : ۳۴ و ۳۶ و ۳۸

ناراض رہا کیا اُنسے نہیں جنہوں نے گناہ کیا اور اُنکی لاشیں

۱۸ بیابان میں پڑی رہیں ۱۸ اور کن کی بابت اُسنے قسم کھائی کہ

وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے مگر اُن کی جنہوں نے

۱۹ نافرمانی کی ۱۹ اور یوں ہی ہم دیکھتے ہیں کہ وے بے ایمانی

کے سبب داخل نہ ہو سکے ۱۹ +

باب ۴

پس جبکہ اُسکے آرام میں داخل ہونیکا وعدہ باقی ہی

تو چاہئیے کہ ہم ڈریں تا نہ ہووے کہ دیکھنے میں ہم میں سے

۲ کوئی پیچھے رہ جائے ۱ کیونکہ ہمیں بھی خوشخبری دیگئی جیسی

اُنکو پر جو کلام اُنہوں نے سُنا وہ اُن کے لئے فائدہ بخش

۳ نہ ہوا کہ سُننیوالوں میں ایمان کے ساتھ ملا نہ تھا۔ کیونکہ

ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں ۲ جیسا اُسنے

کہا کہ میں نے اپنے غصّے میں قسم کھائی کہ یہہ لوگ میرے

آرام میں داخل نہ ہونگے ۳ اگرچہ دنیا کی بنیاد سے سب

۴ کام بنے تھے۔ کہ اُسنے ساتویں دن کی بابت کہیں یوں

فرمایا اور خدا نے اپنے سارے کاموں سے ساتویں دن

۵ آرام کیا ۴ اور پھر اِس مقام میں بھی کہ وے میرے آرام

۶ میں داخل نہ ہونگے۔ پس جس حال کہ اُس میں داخل ہونا

بعضوں کے واسطے باقی ہی اور وے جنکے لئے پہلے

خوشخبری دیگئی تھی بے ایمانی کے سبب سے داخل

۷ نہ ہوئے ۵ پھر ایک خاص دن ٹھہراتا ہی جسے آج کا دن

کہتا ہی چنانچہ وہ اِتنی مدت بعد داؤد کی معرفت فرماتا ہی

کہ جیسا لکھا ہی کہ آج اگر تم اُس کی آواز سنو تو اپنے دلوں

۸ کو سخت نہ کرو ۶ سو اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل

کیا ہوتا تو وہ اُسوقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر

۹ نہ کرتا۔ حاصل کلام خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص

۱۰ سبت کو ماننا باقی ہی۔ کیونکہ جو اُسکے آرام میں داخل ہوا

اُسنے اپنے ہی کاموں سے فراغت پائی جیسا خدا نے اپنے

۱۱ کاموں سے۔ پس آؤ ہم کوشش کریں کہ اُس آرام میں داخل

ہوویں تا ایسا نہ ہو کہ اُس نافرمانی کے نمونے پر کوئی عمل

کرکے گر پڑے ۷ کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنیوالا ۱۲

اور ہر ایک دودھاری تلوار ۹ سے تیز تر ہی ۱۰ اور جان اور

روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا

۱۳ اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہی ۱۱ اور کوئی

مخلوق اُس سے چھپا نہیں ۱۲ بلکہ جس سے ہم کو کام

ہی سب کچھ اُس کی نظروں میں کھلا ہوا اور بے پردہ ہی ۱۳

۱۴ پس جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بزرگ سردار کاہن ہی ۱۴

جو افلاک سے گذر گیا ۱۵ خدا کا بیٹا یسوع ہی تو چاہیئے

۱۵ کہ ہم اپنے اقرار پر ثابت قدم رہیں ۱۶ کیونکہ ہمارا ایسا

سردار کاہن نہیں جو ہماری سستیوں میں ہمدرد

نہ ہو سکے ۱۷ بلکہ ایسا جو ساری باتوں میں ہماری مانند

۱۶ آزمایا گیا ۱۸ پر اُس نے گناہ نہ کیا ۱۹ اِسلئے آؤ ہم

فضل کے تخت کے پاس دلیری کے ساتھ جاویں ۲۰

تاکہ ہمپر رحم ہووے اور فضل جو وقت پر مددگار ہو حاصل

کریں +

باب ۵

کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو آدمیوں میں سے چُن لیا

جاتا آدمیوں ہی کے لئے اُن کاموں کیواسطے جو خدا سے

علاقہ رکھتے ۱ مقرر ہوتا ہی ۲ کہ نذر اور گناہ کی قربانیاں

۲ گذرانے ۳ اور وہ نادانوں اور گمراہوں پر شفقت کرنے

کے قابل ہوئے ۴ اِسواسطے کہ وہ آپ بھی کمزوریوں میں

۳ گرفتار ہی ۵ اور اِس سبب ۶ ضرور ہی کہ جسطرح وہ لوگوں

کے لئے اُسیطرح اپنے لئے بھی گناہ کی قربانیاں چڑھاوے ۷

۴ اور کوئی آدمی یہہ عزت آپسے نہیں اختیار کرتا ۸ مگر فقط جب

وہ ہارون ہی کی مانند ۸ خدا سے طلب کیا جاوے۔

۵ اِسی طرح مسیح نے بھی آپ کو سرفراز نہ کیا کہ سردار کاہن بنے ۹

بلکہ اُسی نے کیا جس نے اُسے کہا کہ تو میرا بیٹا ہی آج میں

۶ تیرا باپ ہوا ۱۰ چنانچہ وہ دوسرے مقام میں بھی کہتا ہی

۷ کہ تو ملک صدق کے طور پر ہمیشہ کو کاہن ہی ۱۱ اُسی نے اپنے

۱۷ گن ۱۴: ۲۲ و ۲۹ وغیرہ اور ۲۶: ۶۵ زبور ۱۰۶: ۲۶ ا قرنتی ۱۰: ۵ یہود ۵ ۱۸ گن ۱۴: ۳۰ استث ۱: ۳۴ و ۳۵ ۱۹ عبر ۳: ۶ — ۱ عبر ۱۲: ۱۵ ۲ عبر ۳: ۱۴ ۳ زبور ۹۵: ۱۱ عبر ۳: ۱۱ ۴ پید ۲: ۲ خر ۲۰: ۱۱ اور ۳۱: ۱۷ ۵ عبر ۳: ۱۹ ۶ زبور ۹۵: ۷ عبر ۳: ۷

۷ عبر ۳: ۱۲ و ۱۸ و ۱۹ ۸ یسعیاہ ۴۹: ۲ یرم ۲۳: ۲۹ ۲ قرن ۱۰: ۴ و ۵ ا پطر ۱: ۲۳ ۹ افسی ۶: ۱۷ مکاشف ۱: ۱۶ اور ۲: ۱۶ ۱۰ ہث ۵: ۴ ۱۱ ا قرن ۱۴: ۲۴ و ۲۵ ۱۲ زبور ۳۳: ۱۳ و ۱۴ اور ۹۰: ۸ اور ۱۳۹: ۱۱ و ۱۲ ۱۳ ایوب ۲۶: ۶ اور نہم ۳: ۲۱ امثا ۱۵: ۱۱ ۱۴ عبر ۳: ۱ ۱۵ عبر ۷: ۲۶ اور ۹: ۱۲ و ۲۴ ۱۶ عبر ۱۰: ۲۳ ۱۷ یسع ۵۳: ۳ عبر ۲: ۱۸ ۱۸ لوقا ۲۲: ۲۸ ۱۹ ۲ قرن ۵: ۲۱ عبر ۷: ۲۶ ا پطر ۲: ۲۲ ا یوحنا ۳: ۵ ۲۰ افس ۲: ۱۸ اور ۳: ۱۲ عبر ۱۰: ۱۹ و ۲۱ و ۲۲ — ۱ عبر ۲: ۱۷ ۲ عبر ۸: ۳ ۳ عبر ۸: ۳ و ۴ اور ۹: ۹ اور ۱۰: ۱۱ اور ۱۱: ۴ ۴ عبر ۲: ۱۸ اور ۴: ۱۵ ۵ عبر ۷: ۲۸ ۶ ا جب ۲: ۳ اور ۹: ۷ اور ۱۶: ۶ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ عبر ۷: ۲۷ اور ۹: ۷ ۷ ۲ توا ۲۶: ۱۸ یوحنا ۳: ۲۷ ۸ خر ۲۸: ۱

گن ۱۶: ۵ و ۴۰ ا توا ۲۳: ۱۳ ۹ یوحنا ۸: ۵۴ ۱۰ زبور ۲: ۷ عبر ۱: ۵ ۱۱ زبور ۱۱۰: ۴ عبر ۷: ۱۷ و ۲۱

مجسّم ہونیکے دنوں میں بہت رو رو اور آنسو بہا بہا کے اُس سے جو اُسکو موت سے بچا سکتا تھا دعائیں اور منتیں کیں اور تحمل کے سبب اُس کی سُنی گئی۔ ۸ اگرچہ وہ بیٹا تھا پر اُن دُکھوں سے جو اُسنے اُٹھائے فرمانبرداری سیکھی ۹ اور وہ کامل ہوکر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ہمیشہ کی نجات کا باعث ہوا۔ ۱۰ اور خدا کی طرف سے ملک صدق کی مانند سردار کاہن کہلایا۔ ۱۱ اُس کی بابت ہماری بہت سی باتیں ہیں جنکا بیان کرنا بھی مشکل ہی اِسلئے کہ تمہارے کان بھاری ہیں۔ ۱۲ کیونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تھا کہ تم اُستاد ہوتے مگر اب تک تم اِسکے محتاج ہو کہ کوئی تمہیں پھر سکھاوے کہ خدا کے کلام کی پہلی اُصول والی باتیں کون ہیں اور تمہیں دودھ چاہیئے نہ سخت خوراک۔ ۱۳ کیونکہ جو دودھ پیتا ہی وہ راستبازی کے کلام میں ناتجربہ کار ہی اِسلئے کہ وہ بچہ ہی۔ ۱۴ پر سخت خوراک پوری عمر والوں کیواسطے ہی یعنے اُنکے واسطے جنکے حواس ربط سے تیز ہو گئے ہوں کہ نیک و بد میں امتیاز کریں ✝

باب ۶

اِسواسطے مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑکر کمال کی طرف بڑھتے چلے جاویں اور مُردے کاموں سے ۲ توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے۔ اور بپتسموں کی تعلیم اور ہاتھ رکھنے اور مُردوں کے جی اُٹھنے اور ۳ ہمیشہ کی عدالت کی بنیو دوبارہ نہ ڈالیں۔ اور خدا ۴ چاہے تو ہم یہہ کرینگے۔ کیونکہ وے جو ایکبار روشن ہوئے اور آسمانی بخشش کا مزہ چکھ گئے اور روح قدس ۵ میں شریک ہوئے اور خدا کے عمدہ کلام اور آیندہ جہان ۶ کی قدرتوں کا مزہ اُڑا گئے۔ اگر گر جاویں تو اُنہیں پھر سرنو کھڑا کرنا تاکہ وے توبہ کریں ناممکن ہی کیونکہ اُنہوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لئے دوبارہ صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا۔ ۷ کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو کہ بار بار اُسپر برستے پی جاتی ہی اور ایسی سبزی جو کشتکاروں کو مفید ہو لاتی ہی سو خدا سے برکت پاتی ہی ۸ پر وہ جو کانٹے اور اونٹ کٹارے پیدا کرتی نامقبول اور نزدیک ہی کہ لعنتی ہو جسکا انجام جلنا ہوگا۔ ۹ لیکن اَی پیارو اگرچہ ہم یوں بولتے ہیں تو بھی تمہارے حق میں اِنسے بہتر اور نجات والی باتوں کا یقین رکھتے ہیں۔ ۱۰ کیونکہ خدا بےانصاف نہیں ہی کہ وہ تمہارے کام اور اُس محبت کی محنت کو جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کی خدمت کرتے ہوئے دکھلاتے ہو بھول جاوے۔ ۱۱ پر ہم چاہتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کامل امید کے واسطے آخر تک وہی کوشش ظاہر کیا کرے ۱۲ تاکہ تم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُنکے پیرو بنو جو ایمان اور صبر کی راہ سے وعدوں کے وارث ہوئے۔ ۱۳ کہ خدا ابرہام سے وعدہ کرتے ہوئے جب کسیکو اپنے سے بڑا نہ پایا کہ اُسکی قسم کھاوے تو اپنی ہی قسم کھاکر ۱۴ کہا۔ یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا اور تیری اولاد کو نہایت بڑھاؤنگا۔ ۱۵ اور وہ یونہی صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا۔ ۱۶ فی الحقیقت لوگ بڑے کی قسم کھاتے ہیں اور ثابت کرنے کے لئے اُن میں ہر ایک قضیے کی حد قسم ہی۔ ۱۷ پس خدا اِس ارادے سے کہ وعدے کے وارثوں پر مضبوط دلیل سے اپنی مرضی کی بےتبدیلی ظاہر کرے قسم کو درمیان لایا۔ ۱۸ تاکہ دو چیزوں سے جو بےتبدیل ہیں جنمیں خدا کا جھوٹھا ہونا ممکن نہیں ہم جو پناہ کے لئے دوڑے ہیں کہ اُسی امید کو جو سامہنے رکھی گئی قبضے میں لاویں پوری تسلی پاویں۔ ۱۹ کہ وہ امید ہماری جان کا گویا لنگر ہی جو ثابت اور قائم اور پردہ کے اندر داخل ہوتا ہی۔ ۲۰ جہاں پیشرو یسوع جو ملک صدق کے طور پر ہمیشہ کے لئے سردار کاہن ہی ہمارے واسطے داخل ہوا ✝

باب ۷

کیونکہ یہہ ملک صدق سالیم کا بادشاہ خدا تعالی کا کاہن تھا جسنے ابرہام کا جب وہ بادشاہوں کو مارکے پھر آتا تھا استقبال کیا اور اُسکے لئے برکت چاہی ۲ جس کو ابرہام

۱۲ زبور ۲۲ : ۱ متی ۲۷ : ۴۶ و ۵۰ مرقس ۱۵ : ۳۴ و ۳۷ ۱۳ متی ۲۶ : ۵۳ مرقس ۱۴ : ۳۶ ۱۴ متی ۲۶ : ۳۹ و ۴۲ و ۴۴ مرقس ۱۴ : ۳۶ و ۳۹ یوحنا ۱۷ : ۱ ۱۵ متی ۲۶ : ۳۷ مرقس ۱۴ : ۳۳ لوقا ۲۲ : ۴۳ یوحنا ۱۲ : ۲۷ ۱۶ عبر ۳ : ۲ ۱۷ فلپ ۲ : ۸ ۱۸ عبر ۲ : ۱۰ اور ۱۱ : ۴۰ ۱۹ ۶ آیت عبر ۶ : ۲۰ ۲۰ یوحنا ۱۶ : ۱۲ ۲ پطر ۳ : ۱۶ ۲۱ متی ۱۳ : ۱۵ ۲۲ عبر ۶ : ۱ ۲۳ ۱ قرن ۳ : ۱ و ۲ و ۳ ۲۴ ۱ قرن ۱۳ : ۱۱ اور ۱۴ : ۲۰ افس ۴ : ۱۴ ۱ پطر ۲ : ۲ ۲۵ ۱ قرن ۲ : ۶ افس ۴ : ۱۳ فلپ ۳ : ۱۵ ۲۶ یسعیاہ ۷ : ۱۵ ۱ قرن ۲ : ۱۴ و ۱۵

۱ فلپ ۳ : ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ عبر ۵ : ۱۲ ۲ عبر ۹ : ۱۴ ۳ اعمال ۱۹ : ۴ و ۵ ۴ اعمال ۸ : ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور ۱۹ : ۶ ۵ اعمال ۱۷ : ۳۱ و ۳۲ ۶ اعمال ۲۴ : ۲۵ روم ۲ : ۱۶ ۷ اعمال ۱۸ : ۲۱ ۱ قرن ۴ : ۱۹ ۸ عبر ۱۰ : ۳۲ ۹ یوحنا ۴ : ۱۰ اور ۶ : ۳۲ افس ۲ : ۸ ۱۰ گلتی ۳ : ۲ و ۵

۱۴ زبور ۶۵ : ۱۰ ۱۵ یسعیاہ ۵ : ۶ ۱۶ روم ۳ : ۴ ۲ تسلا ۱ : ۶ و ۷ ۱۷ ۱ تسلا ۱ : ۳ ۱۸ روم ۱۵ : ۲۵ ۲ قرن ۸ : ۴ اور ۹ : ۱ و ۱۲ ۲ تمط ۱ : ۱۸ ۱۹ ۱ تسلا ۴ : ۱۱ متی ۱۰ : ۴۲ اور ۲۵ : ۴۰ یوحنا ۱۳ : ۲۰ ۲۰ عبر ۳ : ۶ و ۱۴ ۲۱ عبر ۱۰ : ۳۶ ۲۲ پید ۲۲ : ۱۶ و ۱۷ زبور ۱۰۵ : ۹ لوقا ۱ : ۷۳ ۲۳ خروج ۲۲ : ۱۱ ۲۴ عبر ۱۱ : ۹ ۲۵ روم ۱۱ : ۲۹ ۲۶ عبر ۱۲ : ۱ ۲۷ احبار ۱۶ : ۱۵ عبر ۹ : ۷ ۲۸ عبر ۴ : ۱۴ اور ۵ : ۶ و ۱۰ اور ۷ : ۱۷ ۲۹ عبر ۳ : ۱ اور ۸ : ۱ اور ۹ : ۲۴

۱ پید ۱۴ : ۱۸ وغیرہ

عبر ۲ : ۴ ۱۱ عبر ۲ : ۵ ۱۲ متی ۱۲ : ۳۱ و ۳۲ عبر ۱۰ : ۲۶ ۲ پطر ۲ : ۲۰ و ۲۱ ۱ یوحنا ۵ : ۱۶ ۱۳ عبر ۱۰ : ۲۹

نے سب چیزوں کی دہیکی دی وہ پہلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستی کا بادشاہ ہی اور پھر شاہ سالیم یعنے
۳ سلامتی کا بادشاہ - یہہ بے باپ بے ماں بے نسبنامہ جسکے نہ دنوں کا شروع نہ زندگی کا آخر مگر خدا کے بیٹے
۴ سے مشابہ ٹھہر کے ہمیشہ کاہن رہتا ہی - اب غور کرو یہہ کیسا بزرگ تھا کہ جسکو ابرہام ہمارے دادا ہی نے لوٹ
۵ کے مال سے دہیکی دی - اب لاوی کی اولاد کو جو کہانت کا کام پاتی ہیں حکم ہی کہ لوگوں یعنے اپنے بھائیوں سے اگرچہ وے ابرہام کی پشت سے پیدا ہوئے شریعت کے مطابق
۶ دہیکی لیویں - پر اُسنے باوجودیکہ اُسکا نسب اُن میں گنا نہیں جاتا ہی ابرہام سے دہیکی لی اور اُسکے لئے جس سے
۷ وعدے کئے گئے برکت چاہی - اور لاکلام چھوٹا بڑے
۸ سے برکت پاتا ہی - اور یہاں مرنیوالے آدمی دہیکی لیتے ہیں پر وہاں وہی لیتا ہی جس کے حق میں گواہی دیجاتی
۹ کہ جیتا ہی - بلکہ ہم ایسا کہہ سکتے کہ لاوی نے بھی جو
۱۰ دہیکی لیتا ہی ابرہام کے وسیلے سے دہیکی دی - کیونکہ جسوقت ملکِ صدق ابرہام سے آملا وہ ہنوز اپنے باپ کی
۱۱ کے صلب میں تھا - پس اگر لاوی والی کہانت سے کاملیت ہوتی (کہ اُسی لحاظ سے لوگوں نے شریعت پائی ہی) تو اور کیا احتیاج تھی کہ دوسرا کاہن ملک صدق
۱۲ کے طور پر برپا ہو اور ہارون کے طور پر نہ کہلاوے - کیونکہ اگر کہانت بدل گئی ہوتی تو شریعت کا بھی بدل ڈالنا ضرور
۱۳ ہوتا - کیونکہ جس کی بابت یہہ باتیں کہی جاتیں وہ دوسرے فرقے میں شامل ہی جسمیں سے کسی نے قربانگاہ کی خدمت
۱۴ نہیں کی - کہ ظاہر ہی کہ ہمارا خداوند یہوداہ سے نکلا اور اُس فرقے کے حق میں موسیٰ نے کہانت کی بابت کچھ نہ کہا -
۱۵ یہہ اور بھی صاف ظاہر ہی کہ دوسرا کاہن ملک صدق کی مانند
۱۶ برپا ہوتا ہی - جو جسمانی آئین کے قانون کے موافق نہیں
۱۷ بلکہ غیر فانی زندگی کی قدرت کے مطابق بنا ہی - کیونکہ وہ گواہی دیتا ہی کہ تو ملک صدق کے طور پر ہمیشہ کے لئے
۱۸ کاہن ہی - پس اگلا قانون اِسلئے کہ کمزور اور بے فائدہ
۱۹ تھا اُٹھ گیا - کیونکہ شریعت نے کچھ کامل نکیا - مگر ایک بہتر اُمید درمیان داخل ہوئی جسکے وسیلے ہم خدا
۲۰ کے حضور پہنچتے ہیں - اور چونکہ وہ بغیر قسم کھانے کے
۲۱ مقرر نہ ہوا - (کیونکہ وے کاہن تو بغیر قسم کھائے مقرر ہوتے ہیں پر یہہ قسم کھانے کے ساتھ اُسی سے کاہن بنا جسنے اُس سے کہا کہ خداوند نے قسم کھائی اور نہ بدلیگا
۲۲ کہ تو ملکِ صدق کے طور پر ہمیشہ کو کاہن ہی) - اِسقدر
۲۳ یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ہوا - اُسکے سوا وے جو کاہن ہوتے ہوئے چلے آئے بہت سے تھے اسواسطے
۲۴ کہ وے موت کے سبب رہ نہ سکے - پر یہہ اِسلئے کہ ہمیشہ تک رہنیوالا ہی ایسی کہانت کا مالک ہوا جو دوسرے تک
۲۵ نہیں پہنچتی - اِسلئے وہ اُنہیں جو اُسکے وسیلے خدا کے حضور جاتے ہیں آخر تک بچا سکتا ہی کیونکہ وہ اُن کی
۲۶ سفارش کے لئے ہمیشہ جیتا ہی - کیونکہ ایسا سردار کاہن ہمارے لائق تھا جو پاک اور بے بد اور بے عیب اور گنہگاروں سے جُدا اور آسمانوں سے بلند ہی
۲۷ جو اُن سردار کاہنوں کی مانند محتاج نہیں کہ ہر روز پہلے اپنے اور پھر لوگوں کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھاوے کیونکہ اُسنے ایک ہی بار ایسا کیا جب کہ
۲۸ اپنے تئیں گذرانا - کہ شریعت کمزور آدمیوں کو سردار کاہن ٹھہراتی ہی پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد ہوا بیٹے کو جو ہمیشہ کے لئے کامل کیا گیا سردار کاہن ٹھہراتا ہی

باب ۸ پس اُن باتوں میں سے جو کہی جاتیں بڑی بات یہہ ہی کہ ہمارا ایک ایسا سردار کاہن ہی جو آسمان پر
۲ جنابِ عالی کے تخت کے دہنے بیٹھا ہی - جو مقدس مکان کا خادم ہی اور اُس حقیقی خیمے کا جسے خداوند نے کھڑا
۳ کیا ہی نہ کہ اِنسان نے - کیونکہ ہر ایک سردار کاہن اسواسطے

مقرر ہوتا ہی کہ نذریں اور قربانیاں گذرانے[۴] سو ضرور ہی
۴ کہ اُس پاس بھی گذراننے کو کچھہ ہو[۵] اگر وہ زمین پر ہوتا
تو ہرگز کاہن نہ ہوتا اِسواسطے کہ کاہن تو ہیں جو شریعت کے
۵ موافق قربانیاں گذرانتے ہیں۔ جو آسمانی چیزوں کے نمونے
اور سایہ[۶] پر خدمت کرتے ہیں چنانچہ موسیٰ نے جب وہ خیمہ
بنانے پر تھا الہام سے حکم پایا کہ دیکھہ وہ فرماتا ہی کہ تو اُس
نقشے کے مطابق جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا سب چیزیں
۶ بنا[۷] پر اب اُسنے اِسقدر بہتر خدمت پائی[۸] جسقدر بہتر
عہد کا درمیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں سے باندھا گیا۔
۷ کیونکہ اگر وہ پہلا عہد بے عیب ہوتا[۹] تو دوسرے کے
۸ لئے جگہ کی تلاش نہ ہوتی۔ سو وہ اُسکا عیب بتاکر اُنہیں
کہتا ہی کہ دیکھہ خداوند فرماتا ہی وے دن آتے ہیں کہ میں
اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے خاندان کے لئے ایک
۹ نیا عہد باندھونگا[۱۰] یہہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں
نے اُنکے باپ دادوں سے اُس دن جب میں نے اُنکا
ہاتھہ پکڑا کہ اُنھیں سرزمین مصر سے نکال لاؤں باندھا تھا
اِسواسطے کہ وے میرے عہد پر قائم نہیں رہے اور
۱۰ میں نے اُنکا اندیشہ نہ کیا خداوند فرماتا ہی۔ کیونکہ وہ
عہد جو میں اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھہ اُن دنوں کے
بعد باندھونگا[۱۱] خداوند فرماتا ہی سو یہہ ہی کہ میں اپنے
قانونوں کو اُن کی عقلوں میں [۱۱] ڈالونگا اور اُنکے دلوں پر
لکھونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ
۱۱ ہونگے[۱۲] اور کوئی پھر اپنے ہمسائے اور کوئی اپنے
بھائی کو سکھلاکے نہ کہیگا کہ تو خدا کو پہچان کیونکہ
اُنمیں کے چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے پہچانینگے[۱۳]
۱۲ اور میں اُنکی بُرائیوں پر رحم کرونگا اور اُنکے گناہوں کو
۱۳ اور بدینیوں کو کبھی یاد نہ کرونگا[۱۴] اور جب اُسنے نیا
کہا[۱۵] تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا پر وہ جو پُرانا اور دِنی
ہی سو مٹنے کے نزدیک ہی ✣

۴ عبر ۵ : ۱
۵ افس ۵ : ۲ عبر ۹ : ۱۴
۶ قلس ۲ : ۱۷ عبر ۹ : ۲۳ اور ۱۰ : ۱
۷ خر ۲۵ : ۴۰ اور ۲۶ : ۳۰ اور ۲۷ : ۸ گن ۸ : ۴ اعما ۷ : ۴۴
۸ ۲ قرن ۳ : ۶ و ۸ و ۹ عبر ۷ : ۲۲
۹ عبر ۷ : ۱۱ و ۱۸
۱۰ یرم ۳۱ : ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴
۱۱ عبر ۱۰ : ۱۶
۱۱ یونانی میں دونگا
۱۲ زکر ۸ : ۸
۱۳ یسع ۵۴ : ۱۳ یوحنا ۶ : ۴۵ ایوحنا ۲ : ۲۷
۱۴ روم ۱۱ : ۲۷ عبر ۱۰ : ۱۷
۱۵ ۲ قرن ۵ : ۱۷

باب ۹ سو پہلے عہد میں عبادت کے قانون تھے اور
۲ ایک دنیاوی مقدس[۱] تھا۔ کہ خیمہ تو بنایا گیا[۲] پہلا
جس میں[۳] شمعدان[۴] اور میز[۵] اور نذر کی روٹیاں تھیں
۳ اور اُسے پاک کہتے ہیں۔ پر دوسرے پردے[۶] کے اندر وہ
۴ خیمہ تھا جو پاکترین کہلاتا۔ اُسمیں سونے کا بخوردان
تھا اور عہد کا صندوق[۷] جو چاروں طرف سونے سے
مڑھا ہوا تھا اُس میں ایک سونے کا برتن من سے بھرا[۸]
اور ہارون کا عصا[۹] جسمیں شاخیں پھوٹی تھیں اور عہد نامے
۵ کی تختیاں[۱۰] اور اُس کے اوپر جلالی کروبی تھے[۱۱]
جو کفارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے اِن باتوں کا مفصل
۶ بیان کرنا اب کچھہ ضرور نہیں۔ پس جب یہہ سب چیزیں
یوں طیار ہوچکیں تب پہلے خیمے میں کاہن ہر وقت[۱۲]
۷ داخل ہوکے خدمت بجا لاتے تھے۔ پر دوسرے میں
صرف سردار کاہن سال بھر میں ایک بار[۱۳] جاتا تھا
مگر بغیر لہو کے نہیں جو اپنی اور قوم کی خطاؤں کے لئے
۸ گذرانتا تھا[۱۴] اِس سے روح قدس یہہ ظاہر کرتی تھی[۱۵]
کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا رہا پاکترین مکان کی راہ نکھلی تھی[۱۶]
۹ وہ خیمہ اِسوقت تک ایک مثال ہی جس میں نذریں اور قربانیاں
گذرانتے جو عبادت کرنیوالے کو دل کی نسبت کامل کر نہیں
۱۰ سکتیں[۱۷] کہ وے صرف کھانے پینے[۱۸] اور طرح طرح کے
غسلوں[۱۹] کے ساتھہ جو جسمانی رسم ہیں[۲۰] اصلاح کی وقت
۱۱ تک مقرر تھیں۔ پر جب مسیح آنیوالی نعمتوں[۲۱] کا سردار
کاہن[۲۲] ہو آیا تو بزرگتر اور کامل تر خیمے کی راہ سے[۲۳]
۱۲ جو ہاتھوں کا بنا نہیں یعنے اِس خلقت کا نہیں۔ نہ بکروں
نہ بچھڑوں کا لہو[۲۴] لے کے بلکہ اپنا ہی لہو[۲۵] لیکے
پاکترین مکان میں ایک بار[۲۶] داخل ہوا کہ اُسنے ہمارے
۱۳ لئے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کی[۲۷] کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں

۱ خر ۲۵ : ۸
۲ خر ۲۶ : ۱
۳ خر ۲۶ : ۳۵ اور ۴۰ : ۴
۴ خر ۲۵ : ۳۱
۵ خر ۲۵ : ۲۳ و ۳۰ احبا ۲۴ : ۵ و ۶
۶ خر ۲۶ : ۳۱ و ۳۳ اور ۴۰ : ۳ و ۲۱ عبر ۶ : ۱۹
۷ خر ۲۵ : ۱۰ اور ۲۶ : ۳۳ اور ۴۰ : ۳ و ۲۱
۸ خر ۱۶ : ۳۳ و ۳۴
۹ گن ۱۷ : ۱۰
۱۰ خر ۲۵ : ۱۶ و ۲۱ اور ۳۴ : ۲۹ اور ۴۰ : ۲۰ استثنا ۱۰ : ۲ و ۵ اسلا ۸ : ۹ و ۲۱
۲ تو ۵ : ۱۰
۱۱ خر ۲۵ : ۱۸ : ۲۲ احبا ۱۶ : ۲ اسلا ۸ : ۶ و ۷
۱۲ گن ۲۸ : ۳ دان ۸ : ۱۱
۱۳ خر ۳۰ : ۱۰ احبا ۱۶ : ۲ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۵ و ۳۴ و ۲۵ آیت
۱۴ عبر ۵ : ۳ اور ۷ : ۲۷
۱۵ عبر ۱۰ : ۱۹ و ۲۰
۱۶ یوحنا ۱۴ : ۶
۱۷ گلت ۳ : ۲۱ عبر ۷ : ۱۸ و ۱۹ اور ۱۰ : ۱ و ۱۱
۱۸ احبا ۱۱ : ۲ قلس ۲ : ۱۶
۱۹ گن ۱۹ : ۷ وغیرہ
۲۰ افس ۲ : ۱۵ قلس ۲ : ۲۰

عبر ۷ : ۱۶ ۲۱ عبر ۱۰ : ۱ ۲۲ عبر ۳ : ۱ ۲۳ عبر ۸ : ۲
۲۴ عبر ۱۰ : ۴ ۲۵ اعما ۲۰ : ۲۸ افس ۱ : ۷ قلس ۱ : ۱۴
ابطر ۱ : ۱۹ مکاشفہ ۱ : ۵ اور ۵ : ۹ ۲۶ ذکر ۳ : ۹
۲۶ و ۲۸ آیتیں عبر ۱۰ : ۱۰ ۲۷ دان ۹ : ۲۴

کا لہو۲۸ اور کلور کی راکھہ۲۹ جب ناپاکوں پر چھڑکی جائے
۱۴ بدن کی صفائی کی بابت اُنکو پاک کرسکتی ہے۔ تو کتنا زیادہ
مسیح کا لہو۳۰ جسنے بے عیب ہوکے ابدی روح کے وسیلے۳۱
آپ کو خدا کے سامنے قربانی گذرانا۳۲ تمہارے دلوں کو مردہ
کاموں۳۳ سے پاک کریگا۳۴ تاکہ تم زندہ خدا کی عبادت کرو۳۵
۱۵ اور اِسی سبب سے۳۶ وہ نئے عہد کا درمیانی ہے۳۷ تاکہ
جب پہلے عہد کے گناہوں کے چھوڑانے کے لئے موت
واقع ہوئی ہو۳۸ تو وے جو بُلائے گئے ہیں۳۹ ابدی
۱۶ میراث کا وعدہ حاصل کریں۔ کیونکہ جہاں وصیتی عہد ہے
وہاں اُس کی موت جس نے اُسے کیا ہے ضرور سمجھی جاتی
۱۷ ہے۔ کہ وصیت اجرا پاتی ہے جب لوگ مر گئے ۴۰ اور
جب تک وصیت کرنیوالا زندہ ہے وہ جاری نہیں ہوتی۔
۱۸ اِس سبب سے پہلا وصیتی عہد بھی بغیر لہو کے نہیں کیا گیا۴۱
۱۹ کیونکہ جب موسیٰ نے تمام قوم کو شریعت کا ہر ایک حکم
کہہ سُنایا تب بچھڑوں اور بکروں کا لہو۴۲ پانی اور لال
اُون اور زوفا کے ساتھہ۴۳ لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں
۲۰ پر چھڑک کے کہا۔ کہ یہہ اُس عہد کا لہو ہے۴۴ جسکا حکم خدا
۲۱ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اُسنے اِسیطرح خیمہ پر اور خدمت کی
۲۲ تمام چیزوں پر لہو چھڑکا۴۵ اور قریب ساری چیزیں شریعت
کے مطابق لہو سے پاک کیجاتی ہیں اور بغیر لہو بہائے معافی
۲۳ نہیں ہوتی۴۶ پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی علامتیں۴۷
یوں پاک کیجاویں مگر خود آسمانی چیزیں اِن سے بہتر
۲۴ قربانیوں سے۔ کیونکہ مسیح اُس پاک مکان میں جو ہاتھوں
سے بنایا گیا اور حقیقی۴۸ مکان کی علامت ہے داخل نہیں
ہوا۴۹ بلکہ آسمان ہی میں تاکہ اب سے خدا کے حضور ہمارے
۲۵ لئے حاضر رہے۵۰ پر ایسا نہیں کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے
جیسے سردار کاہن پاکترین مکان میں ہر سال دوسرے کا لہو
۲۶ لے کے جاتا ہے۵۱ نہیں تو ضرور تھا کہ وہ دنیا کے
شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخری زمانے میں۵۲

۲۸ خر ۱۲: ۱۴ و ۱۶ — ۲۹ گن ۱۹: ۲ و ۱۷ وغیرہ — ۳۰ ۱ پطر ۱: ۱۹، ۱ یوحنا ۱: ۷، مکاشفہ ۱: ۵ — ۳۱ روم ۱: ۴، ۱ پطر ۳: ۱۸ — ۳۲ افس ۵: ۲، طیط ۲: ۱۴، عبر ۷: ۲۷ — ۳۳ عبر ۶: ۱ — ۳۴ عبر ۱: ۳ اور ۱۰: ۲۲ — ۳۵ لوقا ۱: ۷۵، روم ۶: ۱۳ و ۲۲، ۱ پطر ۴: ۲ — ۳۶ ۱ تم ۲: ۵ — ۳۷ عبر ۷: ۲۲ اور ۸: ۶ اور ۱۲: ۲۴ — ۳۸ روم ۳: ۲۵ اور ۵: ۶، ۱ پطر ۳: ۱۸ — ۳۹ عبر ۳: ۱ — ۴۰ گلتہ ۳: ۱۵ — ۴۱ خر ۲۴: ۶ وغیرہ — ۴۲ خر ۲۴: ۵ و ۶ و ۸ — ۴۳ احب ۱۴: ۱۴ و ۱۵ و ۱۸، یا ارغوانی — ۴۴ خر ۲۴: ۸، متی ۲۶: ۲۸ — ۴۵ خر ۲۹: ۱۲ و ۳۶، احب ۸: ۱۵ و ۱۹ اور ۱۶: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۸ و ۱۹ — ۴۶ احب ۱۷: ۱۱ — ۴۷ عبر ۸: ۵ — ۴۸ عبر ۸: ۲ — ۴۹ عبر ۶: ۲۰ — ۵۰ روم ۸: ۳۴، عبر ۷: ۲۵، ۱ یوحنا ۲: ۱ — ۵۱ ۷ آیت — ۵۲ ۱ کرن ۱۰: ۱۱

ایکبار۵۳ ظاہر ہوا تاکہ اپنے تئیں قربانی کرنے سے گناہ کو
۲۷ نیست کرے۔ اور جیسا آدمیوں کے لئے ایکبار مرنا۵۴ اور بعد اُسکے
۲۸ عدالت مقرر ہوئی۵۵ ویسا ہی مسیح ایکبار۵۶ سبھوں۵۷
کے گناہوں کا بوجھہ اُٹھانے کے لئے آپ کو گذران کے۵۸
دوسری بار بغیر گناہ کے ظاہر ہوگا تاکہ اُنکو جو اُس کی راہ
دیکھتے ہیں۵۹ نجات دیوے ٭

باب ۱۰ کیونکہ شریعت جو آنیوالی نعمتوں۱ کی پرچھائیں۲
ہے اور اُن چیزوں کی حقیقی صورت نہیں سال بسال اُنہیں
قربانیوں سے جو وے ہمیشہ گذرانتے ۳ اُنکو جو پاس آتے
۲ ہیں کبھی کامل۴ نہیں کرسکتی نہیں تو اُن قربانیوں کا
گذراننا موقوف نہو جاتا کیونکہ عبادت کرنیوالے ایک بار
۳ پاک ہوکے آگے کو اپنے تئیں گنہگار نہ جانتے۔ پر اُن قربانیوں
۴ سے برس برس گناہوں کی پھر یادگاری ہوتی ہے۵ کیونکہ
ہو نہیں سکتا کہ بیلوں اور بکروں کا لہو گناہوں کو مٹاوے۶
۵ اِسلئے وہ دنیا میں آتے ہوئے کہتا ہے کہ ذبیحہ اور ہدیہ
۶ تو نے نہ چاہا۷ پر میرے لئے ایک بدن طیار کیا۔ سوختنی
۷ قربانی اور خطا کی قربانیوں سے تو راضی نہ ہوا۔ تب میں
نے کہا کہ دیکھہ میں آتا ہوں (میری بابت کتاب کے
دفتر میں لکھا ہے) تاکہ اے خدا تیری مرضی بجا لاؤں ۔
۸ پہلے جب کہا کہ ذبیحہ اور ہدیہ اور سوختنی قربانی اور خطا کی
قربانی کی خواہش تو نے نہ رکھی نہ اُنسے خوش ہوا اور
۹ یہی قربانیاں شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں۔ تب
اُسنے کہا کہ دیکھہ اے خدا میں آتا ہوں کہ تیری مرضی بجا لاؤں
۱۰ تو وہ پہلے کو مٹاتا تاکہ دوسرے کو ثابت کرے۔ اُسی
مرضی سے ہم یسوع مسیح کے بدن کے ایکبار قربان ہونے
۱۱ کے سبب۸ پاک ہوئے ہیں۹ اور ہر ایک کاہن روز
روز۱۰ خدمت کرتے ہوئے اور ایک ہی طرح کی قربانیاں جو
ہرگز گناہ مٹانے کے قابل نہیں ہیں۱۱ بار بار گذرانتے
۱۲ ہوئے کھڑا رہتا۔ لیکن یہہ جب اُسنے گناہوں کیواسطے

۵۳ ۱۲ آیت، عبر ۷: ۲۷ اور ۱۰: ۱۰، ۱ پطر ۳: ۱۸ — ۵۴ پید ۳: ۱۹، واعظ ۳: ۲۰ — ۵۵ ۲ قرن ۵: ۱۰، مکاشفہ ۲۰: ۱۲ و ۱۳ — ۵۶ روم ۶: ۱۰، ۱ پطر ۳: ۱۸ — ۵۷ متی ۲۶: ۲۸، روم ۵: ۱۵ — ۵۸ ۱ پطر ۲: ۲۴، ۱ یوحنا ۳: ۵ — ۵۹ طیط ۲: ۱۳، ۲ پطر ۳: ۱۲

۱ عبر ۹: ۱۱ — ۲ قلس ۲: ۱۷، عبر ۸: ۵ اور ۹: ۲۳ — ۳ عبر ۹: ۹ — ۴ ۱۴ آیت — ۵ احب ۱۶: ۲۱، عبر ۹: ۷ — ۶ میکا ۶: ۶ و ۷، عبر ۹: ۱۳، ۱۱ آیت — ۷ زبور ۴۰: ۶ وغیرہ اور ۵۰: ۸ وغیرہ، یسع ۱: ۱۱، یرم ۶: ۲۰، عمو ۵: ۲۱ و ۲۲ — ۸ عبر ۹: ۱۲ — ۹ یوحنا ۱۷: ۱۹ — ۱۰ عبر ۱۳: ۱۲ — ۱۰ گن ۲۸: ۳، عبر ۷: ۲۷ — ۱۱ ۴ آیت

ایک ہی قربانی ہمیشہ کے لئے گذرانی تھی خدا کے دہنے
۱۳ جا بیٹھا۔ تب سے انتظار کر رہا ہی کہ اُس کے دشمن اُسکے
۱۴ پانوں کی چوکی بنیں۔ کیونکہ اُس نے ایک ہی قربان
۱۵ گذراننے سے مقدسوں کو ہمیشہ کے لئے کامل کیا۔ اور
روح قدس بھی ہمارے لئے گواہی دیتی کیونکہ جب اُسنے
۱۶ کہا تھا۔ کہ یہہ وہ عہد ہی جو میں اُن دنوں کے بعد اُنسے
باندھونگا خداوند فرماتا ہی کہ میں اپنے شرعوں کو اُن کے
۱۷ دل میں ڈالونگا اور اُن کی عقلوں پر اُنہیں لکھونگا۔ اور
اُنکے گناہوں اور اُن کی نا راستیوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا
۱۸ اب جہاں اُن کی معافی ہی وہاں گناہ کے لئے پھر قربانی
۱۹ گذراننا نہیں۔ پس اے بھائیو جب کہ ہم نے دلیری حاصل
کی کہ پاکترین مکان میں یسوع کے لہو سے داخل ہووں
۲۰ اُس نئی اور جیتی راہ سے جو اُسنے پردے یعنے
۲۱ اپنے جسم ہی سے ہمارے لئے نکالی۔ اور جب کہ ہمارا
۲۲ سردار کاہن ہی جو خدا کے گھر کا مختار ہی۔ تو آؤ ہم سچے
دل سے اور کامل ایمان کے ساتھ اور اپنے دلوں پر اُنکے
الزام سے رہائی پانے کو چھڑکا ؤ کر کے نزدیک جاویں
۲۳ اور اپنے بدن کو صاف پانی سے دھو کے اپنی اُمید کے
اقرار کو مضبوطی سے تھانبھے رہیں کیونکہ وہ جسنے وعدہ
۲۴ کیا وفادار ہی۔ اور ہم ایک دوسرے پر لحاظ کریں تاکہ
ہم ایک دوسرے کو محبت اور نیکوکاری کی طرف اُسکاویں
۲۵ اور آپس میں اکٹھے ہونے سے باز نہ آویں جیسا بعضوں
کا دستور ہی بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور یہہ اتنا
زیادہ جتنا تم دیکھتے ہو کہ وہ دن نزدیک ہوتا جاتا
۲۶ ہی۔ کیونکہ اگر بعد اُسکے کہ ہم نے سچائی کی پہچان حاصل
کی ہی جان بوجھ کے گناہ کریں تو پھر گناہوں کے
۲۷ لئے کوئی قربانی باقی نہیں۔ مگر عدالت کا ایک ہولناک
انتظار اور آتشی غضب جو مخالفوں کو کھالیگا باقی ہی
۲۸ جسنے موسیٰ کی شریعت کو حقیر جانا وہ رحمت سے خارج
ہو کے دو تین کی گواہی سے مارا جاتا تھا۔ پس خیال کرو
۲۹ کہ وہ شخص کتنی زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا جس نے
خدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے لہو کو جس سے وہ پاک
ہوا ناپاک جانا اور فضل کی روح کو ذلیل کیا۔ کیونکہ ہم
۳۰ اُسے جانتے ہیں جسنے یہہ کہا کہ انتقام لینا میرا کام ہی
میں ہی بدلا لونگا خداوند فرماتا ہی اور پھر یہہ کہ خداوند اپنے
لوگوں کی عدالت کریگا۔ زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا
۳۱ ہولناک ہی۔ پر تم اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے
۳۲ روشن ہو کے دکھوں کی بڑی کشمکش کی برداشت
کی۔ کچھ تو اسواسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث
۳۳ انگشت نما ہوئے اور کچھ اسلئے کہ تم اُنکے جن سے یہہ
بدسلوکی ہوتی تھی شریک تھے۔ کہ جسوقت میں زنجیروں
۳۴ میں تھا تم میرے ہمدرد ہوئے اور اپنے مال کا لٹ جانا
خوشی سے قبول کیا یہہ جانکے کہ تمہارے لئے ایک بہتر
مال آسمان پر ہی جو قائم رہیگا۔ پس تم اپنی ہمت کو مت
۳۵ چھوڑو اسلئے کہ اُسکا بڑا اجر ہی۔ کیونکہ تمہیں ضرور ہی
۳۶ کہ صبر کرو تاکہ تم خدا کی مرضی پر عمل کر کے وعدے کے
پھل حاصل کرو۔ کہ اب تھوڑی سی مدت ہی کہ آنیوالا
۳۷ آویگا اور دیر نہ کریگا۔ اور راستباز ایمان سے جئیگا
۳۸ لیکن اگر وہ ہٹے تو میرا جی اُس سے راضی نہ ہوگا۔ پر ہم
۳۹ اُن میں سے نہیں جو ہلاک ہونے کے لئے ہٹ جاتے
بلکہ اُن میں سے ہیں جو جان بچانے کے لئے ایمان لاتے
ہیں ✣

باب ۱۱ اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کی گویا ماہیت
۲ اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہی۔ کیونکہ اُس ہی کی بابت
بزرگوں کے لئے گواہی دی گئی۔ ایمان ہی کے سبب
۳ سے ہم جان گئے کہ عالم خدا کے کلام سے بنگئے ایسا

التثنا ۵ : ۹ ۲ تثنا ۲ : ۱۴ ا روم ۸ : ۲۴ و ۲۵ ۲ قرن
۴ : ۱۸ ا و ر ۵ : ۷ ۲ ۳۹ آیت ۳ پید ۱ : ۱
زبور ۳۳ : ۶ یوحنا ۱ : ۳ عبر ۱ : ۲ ۲ پطر ۳ : ۵

کہ وے چیزیں جو دیکھنے میں آتیں اُن چیزوں سے نہیں
۴ بنیں جو دکھی جاتیں۔ ایماں سے ہابل نے قاین سے بہتر
قربانی خدا کو گذرانی[۴] اُسی کے سبب اُسکے راستباز ہونے
پر گواہی دیگئی کہ خدا اُس کی ندروں پر گواہی دیتا تھا اور
۵ اُسی کے وسیلے وہ اگرچہ مرگیا توبھی کلام کرتا ہی[۵] ایمان
کے سبب سے حنوق اُٹھایا گیا تا کہ موت کو نہ دیکھے[۶] اور
نہ ملا اِسلئے کہ خدا نے اُسکو اُٹھا لیا تھا کیونکہ اُسکے اُٹھہ
جانے سے پیشتر اُسپر یہہ گواہی دی گئی کہ وہ خدا کو
۶ پسند آیا تھا۔ پر بغیر ایمان کے اُسکو راضی کرنا ممکن نہیں
کیونکہ ضرور ہی کہ وہ جو خدا کی طرف آتا یہہ یقین کرے کہ
وہ موجود ہی اور کہ وہ اپنے ڈھونڈھنے والوں کو بدلا
۷ دیتا ہی۔ ایمان سے نوح نے اُن چیزوں کی بابت جو اُس وقت
نظر میں نہ آئی تھیں[۷] الہام پاکے خوف سے کشتی اپنے
گھرانے کے بچاؤ کے لئے بنائی[۸] جس سے اُس نے دنیا کو
ملزم ٹھہرایا اور اُس راستبازی کا جو ایمان سے ملتی ہی[۹]
۸ وارث ہوا۔ ایمان سے ابرہام نے جب بُلایا گیا مان لیا
اور اُس جگہ چلا گیا[۱۰] جسے وہ میراث میں لینے پر تھا اور
۹ باوجودیکہ نہ جانا کہ کدھر جاتا ہی نکلا۔ ایمان سے اُسنے
وعدے کی سرزمین میں یوں مقام کیا جیسے کہ وہ سرزمین
اُس کی نہ تھی کہ اِضحاق اور یعقوب سمیت جو اُسکے ساتھہ
اُسی ہی وعدے کے وارث تھے[۱۱] خیموں میں رہا کیا[۱۲]
۱۰ کہ وہ ایسے شہر[۱۳] پانے کا امیدوار تھا جس کی بنیاد ہی
۱۱ اور اُسکا بنانیوالا اور بسانیوالا خدا ہی[۱۴] ایمان سے سرہ نے
بھی حاملہ ہونے کی طاقت پائی[۱۵] اور عمر گذرے پر جنی[۱۶]
۱۲ اِسلئے کہ اُسنے وعدہ کرنیوالے کو سچّا جانا ہی[۱۷] سو ایک سے
اور وہ بھی مردہ سا تھا[۱۸] آسمان کے ستاروں کی مانند
بے نہایت اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بیشمار
۱۳ پیدا ہوئے[۱۹] یے سب[۱۱] ایمان میں مرگئے اور وعدوں
کو نہ پہنچے تو پر دور سے اُنہیں دیکھا[۲۰] اور معتقد ہوئے

۴ پید ۴: ۴ — ۱یوحنا ۳: ۱۲ — ۵ پید ۵: ۲۴ — تثنی ۳۵: ۲۳ — عبر ۱۲: ۲۴ — ۶ پید ۵: ۲۲ و ۲۴ — ۷ پید ۶: ۱۳ و ۲۲ — ۸ ۱پطر ۳: ۲۰ — ۹ روم ۳: ۲۲ — اور ۴: ۱۳ — فلپ ۳: ۹ — ۱۰ پید ۱۲: ۱ و ۴ — اعمـ ۷: ۲ و ۳ و ۴ — ۱۱ عبر ۶: ۱۷ — ۱۲ پید ۱۲: ۸ — اور ۱۳: ۳ و ۱۸ — اور ۱۸: ۱ و ۹ — ۱۳ عبر ۱۲: ۲۲ — اور ۱۳: ۱۴ — ۱۴ عبر ۳: ۴ — مکاشف ۲۱: ۲ و ۱۰ — ۱۵ پید ۱۷: ۱۹ — اور ۱۸: ۱۱ و ۱۴ — اور ۲۱: ۲ — ۱۶ دیکھو لوقا ۱: ۳۶ — ۱۷ روم ۴: ۲۱ — عبر ۱۰: ۲۳ — ۱۸ روم ۴: ۱۹ — ۱۹ پید ۲۲: ۱۷ — روم ۴: ۱۸ — ۱۱ یونانی میں ایمان کے مطابق — ۲۰ ۳۹ آیت — ۲۱ ۲۷ آیت — یوحنا ۸: ۵۶

اور سلام کو جھکے اور اقرار کیا کہ ہم زمین پر پردیسی اور مسافر
۱۴ ہیں[۲۲] کہ وے جو ایسی باتیں کہنیوالے ہیں صاف ظاہر
۱۵ کرتے کہ ہم ایک وطن ڈھونڈھتے ہیں[۲۳] اور اگر اُس ملک
کو جس سے وے نکل آئے تھے پھر یاد لاتے تو وہاں
۱۶ اُنہیں پھر جانے کی فرصت تھی۔ پر اب وے ایک بہتر
ملک کے جو آسمانی ہی مشتاق ہیں سو خدا اُنسے نہیں شرماتا
کہ اُنکا خدا کہلائے[۲۴] کیونکہ اُسنے اُنکے لئے ایک
۱۷ شہر طیار کیا[۲۵] ابرہام جب آزمایا گیا اُسنے ایمان سے
اِضحاق کو قربانی کے لئے چڑھایا[۲۶] اور جس نے وعدوں
۱۸ کو پایا تھا اُسنے اکلوتے کو گذرانا[۲۷] جس سے یہہ کہا
۱۹ گیا تھا کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی[۲۸] کیونکہ
وہ سمجھا کہ خدا مردوں میں سے بھی اُٹھانے پر قادر
۲۰ ہی[۲۹] جہاں سے اُسنے اُسکو علامت کے طور پر پایا۔ ایمان
سے اِضحاق نے آنیوالی چیزوں کی بابت یعقوب کو اور
۲۱ عیسو کو دعا دی[۳۰] ایمان سے یعقوب نے مرتے وقت
یوسف کے دونوں بیٹوں کو دعا دی[۳۱] اور اپنے عصا کے
۲۲ سرے پر جھک کے سجدہ کیا[۳۲] ایمان سے یوسف نے
جب مرنے پر تھا بنی اِسرائیل کے روانہ ہونے کا ذکر کیا
۲۳ اور اپنی ہڈیوں کی بابت حکم کیا[۳۳] ایمان سے موسی پیدا
ہوکے تین مہینے تک اپنے ماباپ سے چھپایا گیا[۳۴] کیونکہ
اُنہوں نے دیکھا کہ لڑکا خوبصورت ہی اور وے بادشاہ کے
۲۴ حکم[۳۵] سے نہ ڈرے۔ ایمان سے موسی نے سیانا ہوکے
۲۵ فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا[۳۶] کہ اُسنے
خدا کے لوگوں کے ساتھہ دُکھہ اُٹھانا اُس سے زیادہ
پسند کیا کہ گناہ کے سکھہ کو جو چند روزہ ہی حاصل کرے[۳۷]
۲۶ کہ اُس نے مسیح کی لعن طعن[۳۸] کو مصر کے خزانوں سے
بڑی دولت جانا کیونکہ اُسکی نگاہ بدلا پانے پر تھی[۳۹]
۲۷ ایمان سے اُسنے بادشاہ کے غصّہ سے خوف نہ کھاکے مصر
کو ترک کیا[۴۰] کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھکے[۴۱] مضبوط

۲۲ پید ۲۳: ۴ — اور ۴۷: ۹ — ۱تو ۲۹: ۱۵ — زبور ۳۹: ۱۲ — اور ۱۱۹: ۱۹ — ۱پطر ۱: ۱۷ — اور ۲: ۱۱ — ۲۳ عبر ۱۳: ۱۴ — ۲۴ خر ۳: ۶ و ۱۵ — متی ۲۲: ۳۲ — اعمـ ۷: ۳۲ — ۲۵ فلپ ۳: ۲۰ — عبر ۱۳: ۱۴ — ۲۶ پید ۲۲: ۱ و ۹ — ۲۷ یعق ۲: ۲۱ — ۲۸ پید ۲۱: ۱۲ — روم ۹: ۷ — ۲۹ روم ۴: ۱۷ و ۱۹ و ۲۱ — ۳۰ پید ۲۷: ۲۷ و ۳۹ — ۳۱ پید ۴۸: ۵ و ۱۶ و ۲۰ — ۳۲ پید ۴۷: ۳۱ — ۳۳ پید ۵۰: ۲۴ و ۲۵ — خر ۱۳: ۱۹ — ۳۴ خر ۲: ۲ — اعمـ ۷: ۲۰ — ۳۵ خر ۱: ۱۶ و ۲۲ — ۳۶ خر ۲: ۱۰ و ۱۱ — ۳۷ زبور ۸۴: ۱۰ — ۳۸ عبر ۱۳: ۱۳ — ۳۹ عبر ۱۰: ۳۵ — ۴۰ خر ۱۰: ۲۸ و ۲۹ — اور ۱۲: ۳۷ — اور ۱۳: ۱۷ و ۱۸ — ۴۱ ۱۳ آیت

۲۸ بنارہا۔ ایمان سے اُسنے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا۴۲

۲۹ ایسا نہ ہو کہ پلوٹھے کا ہلاک کرنیوالا اُنہیں چھووے۔ ایمان سے وے لال سمندر میں ہوکے یوں گذرے جیسے خشکی پر سے۴۳

اور مصر والے جب اُس راہ سے جانیکا قصد کیا ڈوب گئے۔

۳۰ ایمان سے یریحو کی شہر پناہ جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا گر پڑی۴۴

۳۱ ایمان سے راحب جو فاحشہ تھی بے ایمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئی۴۵ کہ اُسنے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا۴۶

۳۲ اب میں اور کیا کہوں فرصت نہیں کہ جدعون۴۷ اور برق۴۸ اور سمسون۴۹ اور افتاح۵۰ اور داؤد۵۱ اور سموئیل۵۲ اور نبیوں کا احوال بیان کروں۔

۳۳ کہ اُنہوں نے ایمان سے بادشاہتوں کو مغلوب کیا اور راستی کے کام کئے اور وعدوں کو حاصل کیا۵۳ شیر ببر کے منہ بند کئے۵۴

۳۴ آگ کی تیزی کو بجھایا۵۵ تلواروں کی دھاروں سے بچ نکلے۵۶ کمزوری میں زورآور ہوئے۵۷ لڑائی میں بہادر بنے اور غیروں کی فوجوں کو ہٹا دیا۵۸

۳۵ عورتوں نے اپنے مُردوں کو جی اُٹھے ہوئے پایا۵۹ اور بعضے پیٹے گئے۶۰

۳۶ اور چھٹکارا قبول نہ کیا تاکہ بہتر قیامت تک پہنچیں۔ بعضے اُس امتحان میں پڑے کہ ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے کوڑے کھائے اور زنجیر اور قید میں پھنسے۶۱

۳۷ پتھراؤ کئے گئے۶۲ آرے سے چیرے گئے شکنجے میں کھینچے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اُوڑھے ہوئے۶۳

۳۸ تنگی میں مصیبت میں دُکھ میں مارے پھرے۶۴ (دنیا اُنکے لائق نہ تھی) وے بیابانوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں۶۵ خراب خستہ پھرا کئے۔

۳۹ اور یے سب جنکے لئے ایمان ہی کے سبب گواہی دی گئی وعدے تک نہ پہنچے۶۶

۴۰ کہ خدا نے پیشبینی کرکے ہمارے لئے ایک بہتر بات ٹھہرائی تھی۶۷ تاکہ وے ہمارے بغیر کامل نہ کئے جاویں۶۸ +

باب ۱۲

۱ پس جب کہ گواہوں کے اتنے بڑے ابر نے ہمیں گھیر ا ہے تو ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُلجھانیوالے گناہ کو اُتار کے۱ برداشت کے ساتھ۲ اُس دوڑ میں جو ہمارے سامھنے پڑی ہے دوڑیں۳

۲ اور یسوع کو جو ایمان کا شروع اور کامل کرنیوالا ہے تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُسکے سامھنے تھی شرمندگی کو ناچیز جان کے صلیب کو سہا۴ اور خدا کے تخت کے دہنے جا بیٹھا۵

۳ اِسلئے تم اُسپر غور کرو جسنے گنہگاروں کی طرف سے اتنی بڑی مخالفت کی برداشت کی۶ تا نہ ہو کہ تم پریشان خاطر ہوکے شکستہ ہو جاؤ۷

۴ تم نے گناہ کے مقابلہ میں کوشش کرکے ہنوز خون تک سامھنا نہیں کیا۸

۵ اور تم اُس نصیحت کو جو تمہیں جیسا فرزندوں کو کہی جاتی ہے بھول گئے کہ اے میرے بیٹے خداوند کی تنبیہہ کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے شکستہ دل مت ہو۹

۶ کہ خداوند جسے پیار کرتا ہے اُسے تنبیہہ کرتا ہے۱۰ اور ہر ایک بیٹے کو جسے وہ قبول کرتا ہے پیٹتا ہے۔

۷ اگر تم تنبیہہ میں صبر کرتے ہو تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا ہے کہ کونسا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہہ نہیں کرتا۱۱

۸ پر اگر وہ تنبیہہ جس میں سب شریک ہوئے ہیں۱۲ تمکو نکیجائے تو تم حرامزادے ہو فرزند نہیں۔

۹ اور جب وے جو ہمارے جسمانی باپ تھے تنبیہہ کرتے تھے اور ہم نے اُن کی تعظیم کی تو کیا ہم اُس سے زیادہ روحوں کے باپ۱۳ کے حکم میں نہ رہیں اور جیئیں۔

۱۰ کہ وے تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہہ کرتے تھے پر وہ ہماری بہتری کے لئے تاکہ ہم اُس کی پاکیزگی میں شریک ہوویں۱۴

۱۱ اور کوئی تنبیہہ بالفعل خوشی کا باعث نہیں نظر آتی بلکہ افسوس کا مگر پیچھے اُنہیں جنہوں نے اُس سے تربیت پائی ہے راستبازی کا پھل۱۵ چین کے ساتھ بخشتی ہے۔

۱۲ اِسواسطے ڈھیلے ہاتھ اور سُست گھٹنوں کو سیدھا کرو۱۶

۱۳ اور اپنے پانوں کے لئے ہموار رستے

۶۶ اور ۱۹: ۹ ۶۷ ۲ و ۱۳ آیتیں عبر ۷: ۲۲ اور ۸: ۶
۶۸ عبر ۵: ۹ اور ۱۲: ۲۳ مکاشفہ ۶: ۱۱

بناؤ[۱۷] تاکہ جو لنگڑا تا ہی بھٹک نہ جاوے بلکہ چنگا ہووے[۱۸]

۱۴ سب سے ملے رہو[۱۹] پاکیزگی کی پیروی کرو جسکے بغیر

۱۵ خداوند کو کوئی نہ دیکھیگا[۲۰] اور بغور دیکھتے رہو[۲۱] کہ کوئی خدا کے فضل سے در سے رہ نہ جاوے[۲۲] اور نہ ہووے کہ کوئی کڑوی جڑ سبز ہو کے تصدیعہ دیوے[۲۳] اور اُس سے

۱۶ بہتیرے ناپاک ہو جاویں۔ نہ ہووے کہ کوئی زانی[۲۴] یا عیسو کی مانند بے دین ہو جس نے ایک خوراک کے واسطے

۱۷ اپنے پلوٹھے ہونے کا حق بیچا[۲۵] کیونکہ تم جانتے ہو کہ وہ اُسکے بعد جب اُسنے چاہا کہ برکت کا وارث ہو رد کیا گیا[۲۶] اور اُس نے پچھتانے کی جگہ نہ پائی[۲۷] اگرچہ اُسنے آنسو

۱۸ بہا بہا کے ڈھونڈھی سکہ تم اُس پہاڑ تک نہیں آئے جسے چھو سکے نہ اُس کی دھدھکتی آگ اور کالی بدلی اور

۱۹ تاریکی اور طوفان[۲۸] اور نرسنگے کے شور اور کلام کی آواز کے پاس جسے سُننے والوں نے سُنکر درخواست کی کہ

۲۰ یہہ کلام پھر ہم سے نہ کہا جاوے[۲۹] (کیونکہ وے اُس حکم کی جو اُنہیں دیا گیا تھا برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور اُس پہاڑ کو چھووے تو پتھراؤ کیا جاوے یا بھالے

۲۱ سے چھیدا جائے[۳۰] اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈرونا تھا

۲۲ کہ موسیٰ بولا میں حیران اور لرزان ہوں[۳۱]) بلکہ تم صیہوں کے پہاڑ[۳۲] اور زندہ خدا کے شہر میں جو آسمانی

۲۳ یروسلم ہی[۳۳] اور لاکھوں فرشتوں[۳۴] کی۔ بلکہ اُنکی تمام جماعت کے بیچ میں اور پلوٹھوں[۳۵] کی کلیسئے میں جنکے نام آسمانپر لکھے ہیں[۳۶] اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہی[۳۷] اور کامل کئے ہوئے[۳۸] راستبازوں کی روحوں

۲۴ کے پاس۔ اور یسوع کے جو نئے عہد کا درمیانی ہی[۳۹] اور اُس چھڑکے ہوئے لہو کے[۴۰] جو ہابل کی نسبت سے

۲۵ بہتر باتیں بولتا ہی[۴۱] پاس آئے ہو۔ دیکھو تم اُس فرمانیوالے سے غافل نہ رہو کیونکہ اگر وے بھاگ نہ نکلے جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تھا غافل رہے تو ہم بھی اگر

اُس سے جو ہمیں آسمان پر سے فرماتا ہی مُنہہ موڑیں کیونکر

۲۶ بھاگ نکلینگے[۴۲] اُس کی آواز نے زمین کو اُسوقت ہلا دیا پر اب اُس نے یہہ کہکے وعدہ کیا کہ پھر ایک بار میں فقط زمین

۲۷ کو نہیں بلکہ آسمان کو بھی ہلا دونگا[۴۳] اور یہہ عبارت کہ پھر ایکبار اِس بات کو ظاہر کرتی ہی کہ وے چیزیں جو ہلائی جاتی ہیں بنائی ہوئی چیزوں کی مانند ٹلجاتیں تاکہ وے

۲۸ چیزیں جو ٹلنے کی نہیں قائم رہیں[۴۴] پس ایسی بادشاہت کو جو ٹلنے کی نہیں پاکے ہم فضل رکھیں جس سے خدا کی بندگی

۲۹ پسندیدہ طور پر ادب اور دینداری کے ساتھ کریں۔ کیونکہ یقیناً ہمارا خدا بھسم کرنیوالی آگ ہی[۴۶] +

باب ۱۳ برادرانہ محبت بنی رہے[۱] مسافر پروری کو مت

۲ بھولو[۲] کیونکہ اُسی سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں

۳ کی مہمانی کی ہی[۳] قیدیوں کو یوں یاد کرو گویا تم اُنکے ساتھ قید میں شریک ہو اور ایسا ہی اُنکو جو رنج میں ہیں

۴ یاد کرو[۴] کہ تمہارا بھی اُنہیں کا سا جسم ہی۔ بیاہ کرنا سب میں بھلا ہی اور بستر ناپاک نہیں پر خدا حرامکاروں اور

۵ زانیوں کی عدالت کریگا[۵] تمہارا چلن لالچ کا نہ ہووے اور جو موجود ہی اُسی پر قناعت کرو[۶] کیونکہ اُسنے آپ کہا ہی کہ میں تجھے ہرگز نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک

۶ نہ کرونگا[۷] اِسواسطے ہم خاطر جمعی سے کہہ سکتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہی اور میں نہ ڈرونگا انسان میرا کیا کریگا[۸]

۷ تم اپنے ہادیونکو جنہوں نے تم سے خدا کی بات کہی یاد کرو[۹] اور اُنکی چال کے انجام کو غور کر کے اُنکے ایمان کی پیروی

۸ کرو[۱۰] یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکساں ہی[۱۱] تم

۹ رنگارنگ بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُودھر دوڑتے نہ پھرو[۱۲] کہ یہہ بھلا ہی کہ دل فضل سے مضبوط ہو نہ کہ خوراکوں سے[۱۳] جن سے اُنہوں نے جو اُن کے لئے دوڑتے پھرتے تھے فایدہ

۱۷ اِست ۴ : ۲۶ و ۲۷
۱۸ گلت ۶ : ۱
۱۹ زبور ۳۴ : ۱۴ — روم ۱۲ : ۱۸ — اور ۱۴ : ۱۹ — ۲ تمط ۲ : ۲۲
۲۰ متی ۵ : ۸ — ۲ قرن ۷ : ۱ — افس ۵ : ۵
۲۱ ۲ قرن ۶ : ۱
۲۲ گلت ۵ : ۴
۲۳ اِست ۲۹ : ۱۸ — عبر ۳ : ۱۲
۲۴ افس ۵ : ۳ — قلس ۳ : ۵ — ۱ تسلا ۴ : ۳
۲۵ پید ۲۵ : ۳۳
۲۶ پید ۲۷ : ۳۴ و ۳۶ و ۳۸
۲۷ عبر ۶ : ۶
۲۸ خر ۱۹ : ۱۲ و ۱۸ و ۱۹ — اور ۲۰ : ۱۸ — اِست ۴ : ۱۱ — اور ۵ : ۲۲ — روم ۶ : ۱۴ — اور ۸ : ۱۵ — ۲ تمط ۱ : ۷
۲۹ خر ۲۰ : ۱۹ — اِست ۵ : ۵ و ۲۵ — اور ۱۸ : ۱۶
۳۰ خر ۱۹ : ۱۳
۳۱ خر ۱۹ : ۱۶
۳۲ گلت ۴ : ۲۶ — مکاشفہ ۳ : ۱۲ — اور ۲۱ : ۲ و ۱۰
۳۳ فلپ ۳ : ۲۰
۳۴ اِست ۳۳ : ۲ — زبور ۶۸ : ۱۷ — یہود ۱۴
۳۵ خر ۴ : ۲۲ — یعقوب ۱ : ۱۸ — مکاشفہ ۱۴ : ۴
۳۶ لوقا ۱۰ : ۲۰ — فلپ ۴ : ۳ — مکاشفہ ۱۳ : ۸
۳۷ پید ۱۸ : ۲۵ — زبور ۹۴ : ۲
۳۸ فلپ ۳ : ۱۲ — عبر ۱۱ : ۴۰
۳۹ عبر ۸ : ۶ — اور ۹ : ۱۵
۴۰ خر ۲۴ : ۸ — عبر ۱۰ : ۲۲ — ۱ پطر ۱ : ۲
۴۱ پید ۴ : ۱۰ — عبر ۱۱ : ۴

۴۲ عبر ۲ : ۲ و ۳ — اور ۳ : ۱۷ — اور ۱۰ : ۲۸ و ۲۹
۴۳ خر ۱۹ : ۱۸ — حجی ۲ : ۶
۴۴ زبور ۱۰۲ : ۲۶ — متی ۲۴ : ۳۵ — ۲ پطر ۳ : ۱۰ — مکاشفہ ۲۱ : ۱
۴۶ خر ۲۴ : ۱۷ — اِست ۴ : ۲۴ — اور ۹ : ۳ — زبور ۵۰ : ۳ — اور ۹۷ : ۳ — یسعیاہ ۶۶ : ۱۵ — ۲ تسلا ۱ : ۸ — عبر ۱۰ : ۲۷

۱ روم ۱۲ : ۱۰ — ۱ تسلا ۴ : ۹ — ۱ پطر ۱ : ۲۲ — اور ۲ : ۱۷ — اور ۳ : ۸ — اور ۴ : ۸ — ۲ پطر ۱ : ۷ — ۱ یوحنا ۳ : ۱۱ وغیرہ — اور ۴ : ۷ و ۲۰ و ۲۱
۲ متی ۲۵ : ۳۵ — روم ۱۲ : ۱۳ — ۱ تمط ۳ : ۲ — ۱ پطر ۴ : ۹
۳ پید ۱۸ : ۳ — اور ۱۹ : ۲
۴ متی ۲۵ : ۳۶ — روم ۱۲ : ۱۵ — ۱ قرن ۱۲ : ۲۶ — قلس ۴ : ۱۸ — ۱ پطر ۳ : ۸
۵ ۱ قرن ۶ : ۹ — گلت ۵ : ۱۹ و ۲۱ — افس ۵ : ۵ — قلس ۳ : ۵ و ۶ — مکاشفہ ۲۲ : ۱۵
۶ متی ۶ : ۲۵ و ۳۴ — فلپ ۴ : ۱۱ و ۱۲ — ۱ تمط ۶ : ۶ و ۸
۷ پید ۲۸ : ۱۵ — اِست ۳۱ : ۶ و ۸ — یشوع ۱ : ۵ — ۱ تو ۲۸ : ۲۰ — زبور ۳۷ : ۲۵
۸ زبور ۲۷ : ۱ — اور ۵۶ : ۴ و ۱۱ و ۱۲ — اور ۱۱۸ : ۶
۹ آیت ۱۷
۱۰ عبر ۶ : ۱۲
۱۱ یوحنا ۸ : ۵۸ — عبر ۱ : ۱۲ — مکاشفہ ۱ : ۴
۱۲ افس ۴ : ۱۴ — اور ۵ : ۶ — قلس ۲ : ۴ و ۸ — ۱ یوحنا ۴ : ۱
۱۳ روم ۱۴ : ۱۷ — قلس ۲ : ۱۶ — ۱ تمط ۴ : ۳

۱۰ نہ اُٹھایا۔ ہماری تو ایک قربانگاہ ہی جس سے خیمہ کی خدمت کرنیوالوں کا اختیار نہیں کہ کھائیں [۱۴] ۱۱ کہ جن جانوروں کا لہو سردار کاہن مُقدّس مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لیجاتا ہی اُنکے بدن خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں [۱۵] ۱۲ اِسواسطے یسوع نے بھی تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگی بخشے پھاٹک کے باہر ہو کے کشٹ اُٹھائی [۱۶] ۱۳ پس آؤ ہم اُس کی ذلت کے شریک ہو کے [۱۷] خیمہ گاہ سے باہر اُس پاس نکل چلیں۔ ۱۴ کیونکہ ہمارا کوئی قائم رہنیوالا شہر یہاں نہیں ہم تو اُس شہر کو جو آنیوالا ہی ڈھونڈھتے ہیں [۱۸] ۱۵ اِسلئے ہم اُس کے وسیلہ سے [۱۹] ستایش کی قربانی [۲۰] یعنے اُن ہونٹھوں کا پھل [۲۱] جو اُسکے نام کا اِقرار کرتے ہیں خدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں۔ ۱۶ پر بھلائی اور سخاوت کرنی نہ بھولو [۲۲] اِسلئے کہ خدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہی [۲۳] ۱۷ تم اپنے ہادیوں کے فرمانبردار اور تابع رہو [۲۴] کیونکہ وے اُن کی مانند جنھیں حساب دینا پڑیگا تمھاری جانوں کے واسطے جاگتے رہتے ہیں [۲۵] تاکہ وے خوشی سے یہہ کریں نہ کہ غم سے کیونکہ ۱۸ وہ تمھارے لئے فائدہ مند نہیں ہی۔ ہمارے واسطے دعا مانگو [۲۶] کیونکہ ہم یقین جانتے کہ ہم نیک نیت ہیں [۲۷] کہ ساری باتوں میں نیکی کے ساتھہ گذران کیا چاہتے ہیں۔ ۱۹ اور میں تم سے اِسکے کرنے کی بابت خاص نصیحت کرتا ہوں تاکہ میں جلد تم پاس پھر پہنچوں [۲۸] ۲۰ پر اب سلامتی کا خدا [۲۹] جو ابدی عہد کے لہو [۳۰] کے سبب سے بھیڑوں کے بزرگ گڑرئے [۳۱] یعنے ہمارے خداوند یسوع مسیح کو مُردوں میں سے پھر اُٹھالایا [۳۲] ۲۱ تم کو ہر ایک نیک کام میں کامل کرے [۳۳] تاکہ تم اُس کی مرضی پر چلو اور جو کچھہ اُسکے حضور میں مقبول ہی یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجا لاوے [۳۴] اُسکا جلال ہمیشہ ہمیشہ ہووے [۳۵] آمین۔ ۲۲ اب ای بھائیو میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم نصیحت کے کلام کو مان لو کہ میں نے تو مختصر میں تمھیں لکھا ہی [۳۶] ۲۳ جانو کہ بھائی تمطاؤس [۳۷] چھوٹ گیا [۳۸] اگر وہ جلد آوے تو اُسکے ساتھہ ہو کے میں بھی تم کو دیکھونگا۔ ۲۴ تم اپنے سب ہادیوں [۳۹] اور سارے مُقدّسوں کو سلام کہو جو اِتالیہ سے ہیں تمھیں سلام کہتے ہیں۔ ۲۵ فضل تم سب پر ہو۔ آمین ✣

یہہ خط عبرانیوں کو تمطاوس کے ہاتھہ سے لکھا ہوا اِتالیہ سے بھیجا گیا ✣

۱۴ ۱قرن ۹: ۱۳ اور ۱۰: ۱۸ ۱۵ اخر ۲۹: ۱۴ احبار ۴: ۱۱ و ۱۲ و ۲۱ اور ۶: ۳۰ اور ۹: ۱۱ اور ۱۶: ۲۷ گن ۱۹: ۳ ۱۶ یوحنا ۱۹: ۱۷ و ۱۸ اعم ۷: ۵۸ ۱۷ اعبر ۱۱: ۲۶ ۱پطر ۴: ۱۴ ۱۸ امیکا ۲: ۱۰ فلپ ۳: ۲۰ عبر ۱۱: ۱۰ و ۱۶ اور ۱۲: ۲۲ ۱۹ افس ۵: ۲۰ اپطر ۲: ۵ ۲۰ احب ۷: ۱۲ زبور ۵۰: ۱۴ و ۲۳ اور ۶۹: ۳۰ و ۳۱ اور ۱۰۷: ۲۲ اور ۱۱۶: ۱۷ ۲۱ ہوسع ۱۴: ۲ ۲۲ روم ۱۲: ۱۳ ۲۳ ۲قرن ۹: ۱۲ فلپ ۴: ۱۸ عبر ۶: ۱۰ ۲۴ فلپ ۲: ۲۹ ۱تسلو ۵: ۱۲ ۱تمط ۵: ۱۷ ۷ آیت ۲۵ حزق ۳: ۱۷ اور ۳۳: ۲ و ۷ اعم ۲۰: ۲۶ و ۲۸

۲۶ روم ۱۵: ۳۰ افس ۶: ۱۹ قلس ۴: ۳ ۱تسلو ۵: ۲۵ ۲تسلو ۳: ۱ ۲۷ اعم ۲۳: ۱ اور ۲۴: ۱۶ ۲قرن ۱: ۱۲ ۲۸ فلیم ۲۲ ۲۹ روم ۱۵: ۳۳ ۱تسلو ۵: ۲۳ ۳۰ ذکر ۹: ۱۱ عبر ۱۰: ۲۹ ۳۱ یسع ۴۰: ۱۱ حزق ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۴ یوحنا ۱۰: ۱۱ و ۱۴ اپطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۴ ۳۲ اعم ۲: ۲۴ و ۳۲ روم ۴: ۲۴ اور ۸: ۱۱ اقرن ۶: ۱۴ اور ۱۵: ۱۵ ۲قرن ۴: ۱۴ گلت ۱: ۱ قلس ۲: ۱۲ ۱تسلو ۱: ۱۰ اپطر ۱: ۲۱ ۳۳ ۲تسلو ۲: ۱۷ اپطر ۵: ۱۰ ۳۴ فلپ ۲: ۱۳ ۳۵ گلت ۱: ۵ ۲تمط ۴: ۱۸ مکاش ۱: ۶ ۳۶ اپطر ۵: ۱۲ ۳۷ اتسلو ۳: ۲ ۳۸ اتمط ۶: ۱۲ ۳۹ ۷ و ۱۷ آیتیں ۴۰ طط ۳: ۱۵

یعقوب کا خط عام

باب ۱

۱ یعقوب [۱] کا جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ ہی [۲] اُن بارہ فرقوں [۳] کو جو تتر بتر ہیں [۴] سلام۔ ۲ ای میرے بھائیو جب تم طرح طرح کی آزمایشوں [۵] میں پڑو تو اُسے کمال خوشی

۱ اعم ۱۲: ۱۷ اور ۱۵: ۱۳ گلت ۱: ۱۹ اور ۲: ۹ یہود ۱ ۲ طیط ۱: ۱ ۳ اعم ۲۶: ۷ ۴ است ۳۲: ۲۶ یوحنا ۷: ۳۵ اعم ۲: ۵ اور ۸: ۱ اپطر ۱: ۱ ۵ اپطر ۱: ۶

۳ سمجھو[4] یہہ جانکر کہ تمہارے ایمان کی آزمایش صبر پیدا
۴ کرتی ہی[5] پر صبر کا کام پورا ہونے دو تاکہ تم کامل اور پورے
۵ ہو اور کسی بات میں ناقص نہ ہو۔ پر اگر کوئی تم میں سے
حکمت میں قاصر ہووے[8] تو خدا سے مانگے [9] جو سب کو
سخاوت کے ساتھ دیتا اور اُلاہنا نہیں دیتا ہی کہ اُسکو عنایت
۶ ہوگی[10] پر ایمان سے مانگے اور کچھ شک نہ کرے[11] کیونکہ
شک کرنیوالا سمندر کی لہر کی مانند ہی جو ہوا سے ٹکرائی اور
۷ اُڑائی جاتی ہی۔ پس ایسا شخص ہرگز گمان نہ کرے کہ خداوند
۸ سے کچھ پاویگا۔ دو دلا آدمی[12] اپنی ساری روشوں میں
۹ بیقرار ہی۔ بھائی جو پست حال ہی اپنی بلندی پر فخر کرے
۱۰ اور جو دولتمند ہی اپنی پستی پر اِسلئے کہ وہ گھاس کے
۱۱ پھول کی طرح جاتا رہیگا[13] کیونکہ جب سورج نکلتا اور
لوہ چلتی تب گھاس کو سکھا دیتی اور اُسکا پھول جھڑ جاتا
اور اُسکے چہرے کی خوبصورتی جاتی رہتی یوں ہی دولتمند
۱۲ بھی اپنی راہوں میں مرجھا جائیگا۔ مبارک وہ آدمی جو
آزمایش کی برداشت کرتا ہی[14] اِسواسطے کہ جب وہ آزمایا
گیا تو زندگی کا تاج[15] جسکا خدا نے اپنی محبت رکھنیوالوں
۱۳ سے وعدہ کیا[16] پاویگا۔ جب کوئی اِمتحان میں پھنسے تو وہ
نہ کہے کہ میں خدا کی طرف سے اِمتحان میں پھنسا کیونکہ خدا
۱۴ بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسی کو آزماتا۔ مگر
ہر شخص اپنی خواہشوں سے لُبھا کر اور جال میں پھنسکر
۱۵ اِمتحان میں پڑتا ہی۔ سو خواہش جب حاملہ ہوئی
تب گناہ پیدا کرتی[17] اور گناہ جب تمامی تک پہنچا
۱۶ موت کو جنتا ہی[18] ای میرے پیارے بھائیو فریب نہ کھاؤ
۱۷ ہر ایک اچھی بخشش اور ہر ایک کامل انعام اوپر ہی سے
ہی[19] اور نوروں کے بانی کی طرف سے اُترتا ہی جس میں
۱۸ بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھی نہیں[20] اُسنے اپنے ارادے
کے مطابق ہمیں سچائی کے کلام سے پیدا کیا[21] تاکہ ہم اُسکے

۱۹ مخلوقوں میں گویا پہلے پھل[22] ٹھہریں[23] اِسلئے ای میرے
پیارے بھائیو ہر ایک آدمی سُننے میں تیز[24] اور بول اُٹھنے میں
۲۰ دھیرا[25] اور غصہ کرنے میں دھیما ہووے[26] کیونکہ اِنسان
کا غصہ خدا کی راستبازی کے کام کو انجام نہیں دیتا۔
۲۱ اِسلئے ساری گندگی اور بدی کے فضلات پھینک کر[27] اُس
کلام کو جو پیوند ہوتا اور تمہاری جان بچا سکتا ہی[28] فروتنی
۲۲ سے قبول کرلو۔ لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے ہو[29] نہ آپکو
۲۳ فریب دیکر صرف سُننیوالے۔ کیونکہ جو کوئی کلام کا سُننیوالا ہو
اور اُسپر عمل کرنیوالا نہیں[30] وہ اُس آدمی کی مانند ہی جو
۲۴ اپنا مُنہہ آئینہ میں دیکھتا۔ اِسلئے کہ اُسنے آپ کو دیکھا
۲۵ اور چلا گیا اور فوراً بھول گیا کہ میں کیسا تھا۔ پر جو آزادگی
کی کامل شریعت[31] پر ٹکٹکی باندھ کے اُس کے غور میں
رہتا ہی[32] وہ سُنکر بھولنے والا نہیں بلکہ عمل کرنیوالا
۲۶ ہو کے اپنے عمل میں مبارک ہوگا[33] اگر کوئی تمہارے بیچ
آپکو دیندار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے[34] بلکہ اپنے
۲۷ دل کو فریب دیوے تو اُس کی دینداری باطل ہی۔ وہ
دینداری جو خدا اور باپ کے آگے پاک اور بے عیب ہی
سو یہی ہی کہ یتیموں اور بیوؤں کی مصیبت کے وقت اُنکی خبرگیری
کرنی[35] اور آپ کو دنیا سے بیداغ بچا رکھنا[36]

باب ۲ ای میرے بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا
جو ذو الجلال ہی[1] ایمان ظاہر پرستی کے ساتھ مت[2]
۲ رکھو۔ اِسلئے کہ اگر کوئی سونے کی انگوٹھی اور برّاق
پوشاک پہنکر[3] تمہاری جماعت میں آوے اور ایک غریب
۳ بھی میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے۔ اور تم اُس ستھری
پوشاک والے کی طرف متوجہ ہوکر اُس سے کہو آپ
یہاں اچھی طرح سے بیٹھئے اور غریب سے کہو وہاں کھڑا
۴ رہ یا یہاں میرے پانوں کی چوکی تلے بیٹھ۔ تو کیا تم نے
۵ آپس کی طرفداری نہ کی اور بدگمان حاکم نہ بنے۔ ای میرے
پیارے بھائیو سُنو کیا خدا نے اِس جہان کے غریبوں کو

۴ ملا ۳ : ۶ روم ۱۱ : ۲۹ ۲ ا یوحنا ۱ : ۳ اور ۳ : ۳
اقرن ۳ : ۱۵ ا پطر ۱ : ۲۳

۶ متی ۵ : ۱۲ اعما ۵ : ۴۱ عبر ۱۰ : ۳۴ ا پطر ۴ : ۱۳ و ۱۶
۷ روم ۵ : ۳
۸ اسلا ۳ : ۹ و ۱۱ و ۱۲ امث ۲ : ۳
۹ متی ۷ : ۷ اور ۲۱ : ۲۲ مرقس ۱۱ : ۲۴ لوقا ۱۱ : ۹ یوحنا ۱۴ : ۱۳ اور ۱۵ : ۷ اور ۱۶ : ۲۳
۱۰ یرم ۲۹ : ۱۳ ا یوحنا ۵ : ۱۴ و ۱۵
۱۱ مرقس ۱۱ : ۲۴ اتمط ۲ : ۸
۱۲ یعقو ۴ : ۸
۱۳ ایوب ۱۴ : ۲ زبور ۳۷ : ۲ اور ۹۰ : ۵ و ۶ اور ۱۰۲ : ۱۱ اور ۱۰۳ : ۱۵ یسع ۴۰ : ۶ اقرن ۷ : ۳۱ یعقو ۴ : ۱۴ ا پطر ۱ : ۲۴ ا یوحنا ۲ : ۱۷
۱۴ ایوب ۵ : ۱۷ امث ۳ : ۱۱ و ۱۲ عبر ۱۲ : ۵ مکاش ۳ : ۱۹
۱۵ اقرن ۹ : ۲۵ ۲ تمط ۴ : ۸ یعقو ۲ : ۵ ا پطر ۵ : ۴ مکاش ۲ : ۱۰
۱۶ متی ۱۰ : ۲۲ اور ۱۹ : ۲۸ و ۲۹ یعقو ۲ : ۵
۱۷ ایوب ۱۵ : ۳۵ زبور ۷ : ۱۴
۱۸ روم ۶ : ۲۱ و ۲۳
۱۹ یوحنا ۳ : ۲۷ اقرن ۴ : ۷
۲۰ گنتی ۲۳ : ۱۹ اسمو ۱۵ : ۲۹
۲۲ یرم ۲ : ۳ مکاش ۱۴ : ۴
۲۳ افس ۱ : ۱۲
۲۴ واعظ ۵ : ۱
۲۵ امث ۱۰ : ۱۹ اور ۱۷ : ۲۷ واعظ ۵ : ۲
۲۶ امث ۱۴ : ۱۷ اور ۱۶ : ۳۲ واعظ ۷ : ۹
۲۷ کلس ۳ : ۸ ا پطر ۲ : ۱
۲۸ اعما ۱۳ : ۲۶ روم ۱ : ۱۶ اقرن ۱۵ : ۲ افس ۱ : ۱۳ طیط ۲ : ۱۱ عبر ۲ : ۳ ا پطر ۱ : ۹
۲۹ متی ۷ : ۲۱ لوقا ۶ : ۴۶ اور ۱۱ : ۲۸ روم ۲ : ۱۳ ا یوحنا ۳ : ۷
۳۰ لوقا ۶ : ۴۷ وغیرہ دیکھو یعقو ۲ : ۱۴ وغیرہ
۳۱ یعقو ۲ : ۱۲
۳۲ ۲ قرن ۳ : ۱۸
۳۳ یوحنا ۱۳ : ۱۷
۳۴ زبور ۳۴ : ۱۳ اور ۳۹ : ۱ ا پطر ۳ : ۱۰
۳۵ یسع ۱ : ۱۶ و ۱۷ اور ۵۸ : ۶ و ۷ متی ۲۵ : ۳۶
۳۶ روم ۱۲ : ۲ یعقو ۴ : ۴ ا یوحنا ۵ : ۱۸

۱ اقرن ۲ : ۸
۲ احبا ۱۹ : ۱۵ اِست ۱ : ۱۷ اور ۱۶ : ۱۹ امث ۲۴ : ۲۳ اور ۲۸ : ۲۱ متی ۲۲ : ۱۶ ۹ آیت بیہود ۱۶
۳ یا تمہارے عبادت خانے میں

نہیں چُنا۔ تاکہ وے ایمان کے دولتمند ہوں اور اُسی
بادشاہت کے جسکا اُسنے اپنے پیار کرنیوالوں سے وعدہ
۶ کیا ہے وارث ہوویں۔ لیکن تم نے غریبوں کو بے حرمت
کیا۔ کیا دولتمند تم پر جبر نہیں کرتے اور عدالتوں میں تمہیں
۷ نہیں کھینچتے۔ کیا وے اُس اچھے نام کا جو تمہارا رکھا
۸ گیا ٹھٹھا نہیں کرتے۔ پر جو تم اُس بادشاہی شریعت کو
پورا کرو جیسا لکھا ہے کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا
۹ آپ کو۔ تم اچھا کرتے ہو۔ لیکن اگر تم ظاہرپرستی کرو
تو گناہ کرتے ہو اور شریعت کے ٹالنیوالے ٹھہرائے جاتے
۱۰ ہو۔ اِسلئے کہ جو کوئی ساری شریعت کو مانتا اور فقط ایک
۱۱ بات ٹالتا ہے تو وہ ساری باتوں کا گنہگار ہوا۔ کیونکہ
جس نے کہا کہ تو زنا نہ کر اُس نے یہہ بھی کہا کہ تو خون
مت کر۔ پس اگر تو نے زنا نہ کیا مگر خون کیا تو تو شریعت کا
۱۲ ٹالنیوالا ہوا۔ تم اُن کی طرح بولو اور کرو جنکا انصاف
۱۳ آزادگی کی شریعت کے موافق ہوگا۔ اِسلئے کہ جسنے
رحم نہیں کیا اُسکا انصاف بے رحمی سے ہوگا اور رحم
۱۴ عدالت پر غالب ہوتا ہے۔ ای میرے بھائیو اگر کوئی کہے
کہ میں ایماندار ہوں اور عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ۔ کیا ایسا
۱۵ ایمان اُسے بچا سکتا ہے۔ اگر کوئی بھائی یا بہن ننگا ہووے
۱۶ اور روزینہ کی روٹی میسر نہ ہو۔ اور تم میں سے کوئی
اُنہیں کہے کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر ہو۔ پر تم اُنہیں
۱۷ وے چیزیں نہ دو جو بدن کو ضرور ہیں تو کیا فائدہ۔ اِسیطرح
ایمان بھی اگر عمل کے ساتھہ نہ ہو تو اکیلا ہوکے مردہ ہے۔
۱۸ لیکن شاید کوئی کہے کہ ایمان تجھہ میں ہے اور میرے پاس
اعمال۔ بھلا تو اپنا ایمان بغیر اپنے اعمال کے مجھہ پر ظاہر کر
اور میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجھہ پر ظاہر کرونگا۔
۱۹ تو ایمان لاتا ہے کہ خدا ایک ہے اچھا کرتا ہے۔ شیاطین بھی
۲۰ مانتے اور تھرتھراتے ہیں۔ پر ای واہی آدمی کیا تجھہ کو
۲۱ معلوم ہوگا کہ ایمان بے اعمال مردہ ہے۔ کیا ہمارا باپ

۳ یوحنا ۷: ۴۸ / اقرن ۱: ۲۶ و ۲۸ / ۴ لوقا ۱۲: ۲۱ / ۱ تمتہ ۶: ۱۸ / مکاشفہ ۲: ۹ / ۵ خروج ۲۰: ۶ / اسمو ۲: ۳۰ / امثال ۸: ۱۷ / متی ۵: ۳ / لوقا ۶: ۲۰ / اور ۱۲: ۳۲ / اقرن ۲: ۹ / ۲ تمتہ ۴: ۸ / یعقوب ۱: ۱۲ / ۶ اقرن ۱۱: ۲۲ / ۷ اعمال ۱۳: ۵۰ / اور ۱۷: ۶ / اور ۱۸: ۱۲ / یعقوب ۵: ۶ / ۸ احبار ۱۹: ۱۸ / متی ۲۲: ۳۹ / رومیوں ۱۳: ۸ و ۹ / گلتیوں ۵: ۱۴ / اور ۶: ۲ / ۹ آیت ۱ / ۱۰ استثنا ۲۷: ۲۶ / متی ۵: ۱۹ / گلتیوں ۳: ۱۰ / ۱۱ خروج ۲۰: ۱۳ و ۱۴ / ۱۲ یعقوب ۱: ۲۵ / ۱۳ ایوب ۲۲: ۶ وغیرہ / امثال ۲۱: ۱۳ / متی ۶: ۱۵ / اور ۱۸: ۳۵ / اور ۲۵: ۴۱ و ۴۲ / ۱۱ یا فخر کرتا ہے / ۱۴ ایوحنا ۳: ۱۷ و ۱۸ / ۱۵ متی ۷: ۲۶ / یعقوب ۱: ۲۳ / ۱۶ دیکھو ایوب ۳۱: ۱۹ و ۲۰ / لوقا ۳: ۱۱ / ۱۷ ایوحنا ۳: ۱۸ / ۱۸ یعقوب ۳: ۱۳ / ۱۹ متی ۸: ۲۹ / مرقس ۱: ۲۴ / اور ۵: ۷ / لوقا ۴: ۳۴ / اعمال ۱۶: ۱۷ / اور ۱۹: ۱۵

ابرہام اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا جسوقت اُسنے
۲۲ اپنے بیٹے اضحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا۔ تو دیکھتا ہے
کہ ایمان نے اُسکے اعمال کے ساتھہ کام کیا اور اعمال
۲۳ سے ایمان کامل ہوا۔ اور وہ نوشتہ پورا ہوا جو کہتا ہے
ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لئے راستبازی
۲۴ گنا گیا۔ اور وہ خلیل اللہ کہلایا۔ پس تم دیکھتے ہو
کہ آدمی اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے اور صرف ایمان
۲۵ سے نہیں۔ اِسیطرح راحب بھی جو فاحشہ تھی جب اُسنے
جاسوسوں کی مہمانی کی اور اُنہیں دوسری راہ سے
۲۶ باہر کر دیا کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری۔ پس جیسا
بدن بے روح مردہ ہے ویسا ہی ایمان بھی بے اعمال
مُردہ ہے ✣

باب ۳

۱ ای میرے بھائیو تم میں بہت سے اُستاد
نہ بنیں۔ کیونکہ جانتے ہو کہ ہم اُس سے زیادہ سزا
۲ پاوینگے۔ اِسواسطے کہ ہم سب کے سب بار بار تقصیر
کرتے ہیں۔ اگر کوئی باتوں میں تقصیر نہ کرے تو
وہی کامل شخص ہے۔ اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع
۳ کر سکتا ہے۔ دیکھو کہ ہم گھوڑوں کے مُنہہ میں لگام دیتے
ہیں۔ تاکہ وے ہمارے تابع رہیں اور اُن کے سارے
۴ بدن کو پھیرتے ہیں۔ دیکھو جہاز بھی باوجودیکہ کیسے
بڑے بڑے ہیں اور تیز ہوا سے اُڑائے جاتے چھوٹی
چھوٹی پتوار سے جہاں کہیں مانجھی چاہتا ہے پھرائے
۵ جاتے ہیں۔ ویسے ہی زبان بھی چھوٹا سا عضو ہے۔ پر
بڑا ہی بول بولتی ہے۔ دیکھو تھوڑی سی آگ کیسے بڑے
۶ جنگل کو جلا دیتی ہے۔ سو زبان ایک آگ ہے۔ اور شرارت
کا ایک عالم زبان ہمارے انگوں میں ایسی ہے کہ سارے
بدن پر داغ لگاتی ہے۔ اور خلقت کے سارے دائرے
۷ کو جلاتی ہے اور خود جہنم سے جلن کو پاتی ہے۔ کیونکہ جانوروں
کی ہرطرح کی طبیعت کیا اُڑتے کیا رینگتے کیا سمندر کے

۲۱ پیدایش ۲۲: ۹ و ۱۲ / ۲۲ عبرانی ۱۱: ۱۷ / ۲۳ پیدایش ۱۵: ۶ / رومیوں ۴: ۳ / گلتیوں ۳: ۶ / ۲۳ ۲ تواریخ ۲۰: ۷ / یسعیاہ ۴۱: ۸ / ۲۴ یشوع ۲: ۱ / عبرانی ۱۱: ۳۱

۱ متی ۲۳: ۸ و ۱۴ / رومیوں ۲: ۲۰ و ۲۱ / ا پطرس ۵: ۳ / ۲ لوقا ۶: ۳۷ / ۳ اسلاطین ۸: ۴۶ / ۲ تواریخ ۶: ۳۶ / امثال ۲۰: ۹ / واعظ ۷: ۲۰ / ایوحنا ۱: ۸ / ۴ زبور ۳۴: ۱۳ / یعقوب ۱: ۲۶ / اپطرس ۳: ۱۰ / ۵ متی ۱۲: ۳۷ / ۶ زبور ۳۲: ۹ / ۷ امثال ۱۲: ۱۸ / اور ۱۵: ۲ / ۸ زبور ۱۲: ۳ / اور ۷۳: ۸ و ۹ / ۹ امثال ۱۶: ۲۷ / ۱۰ متی ۱۵: ۱۱ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ / مرقس ۷: ۱۵ و ۲۰ و ۲۳

رہنیوالوں کی انسان کی طبیعت سے دبائی جاتی اور
۸ دبائی گئی - پر زبان کو کوئی آدمی بس میں لا نہیں سکتا
کہ وہ تو ایک بلا ہی جو تھمتی نہیں زہر قاتل سے بھری ہی [۱۱]
۹ ہم اُسی سے خدا کو جو باپ ہی مبارک کہتے ہیں اور اُسی سے
آدمیوں کو جو خدا کی صورت پر پیدا ہوئے [۱۲] بددعا کرتے
۱۰ ہیں - ایک ہی مُنہہ سے مبارک بادی اور بددعا نکلتی ہی
۱۱ ای میرے بھائیو یہہ مناسب نہیں کہ ایسا ہو - کیا کوئی چشمہ
ایک ہی شگاف سے میٹھا اور کھارا پانی اُچھالدیتا ہی
۱۲ ای میرے بھائیو کیا ممکن ہی کہ انجیر میں زیتون اور انگور
میں انجیر لگیں سو ہی کوئی چشمہ کھارا اور میٹھا پانی نہیں
۱۳ دیتا - تم میں کون عقلمند اور دانا ہی [۱۳] وہ نیک چال سے
۱۴ دانائی کے حلم کے ساتھ [۱۴] اپنے اعمال ظاہر کرے [۱۵] پر جو
تم اپنے دل میں کڑوی ڈاہ اور جھگڑے رکھتے ہو [۱۶] تو
۱۵ فخر نہ کرو [۱۷] اور سچائی کے خلاف جھوٹ نہ بولو - یہہ وہ حکمت
نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہی [۱۸] بلکہ یہہ دنیاوی نفسانی
۱۶ شیطانی ہی - اِسلئے کہ جہاں ڈاہ اور جھگڑا ہی [۱۹] وہاں ہنگامہ
۱۷ اور ہر طرح کا بُرا کام ہوتا ہی پر وہ حکمت جو اوپر سے ہی [۲۰] سو
پہلے پاک ہی پھر ملنسار ملائم ترغیب پذیر رحم سے اور اچھے
۱۸ پھلوں سے لدی ہوئی نہ طرفدار ہی نہ مکار [۲۱] اور وے
جو صلح کرتے ہیں راستبازی کے پھل صلح کے ساتھ بوتے
ہیں [۲۲] +

باب ۴ لڑائیاں اور جھگڑے تم میں کہاں سے آئے
کیا یہاں سے نہیں یعنے تمہاری شہوتوں سے جو تمہارے
۲ انگوں میں لڑتی ہیں [۱] تم خواہش کرتے ہو اور نہیں پاتے
تم قتل کرتے ہو اور رشک کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کرسکتے
تم جھگڑتے ہو اور لڑائی کرتے ہو پر کچھ ہاتھ نہیں لگتا
۳ اِسلئے کہ تم نہیں مانگتے - تم مانگتے ہو اور نہیں پاتے [۲] کیونکہ
تم بدوضعی سے مانگتے ہو تاکہ اپنی شہوتوں میں خرچ کرو [۳]
۴ ای زناکرنیوالو اور زناکرنے والیو [۴] کیا تم نہیں جانتے کہ
دنیا کی دوستی خدا کی دشمنی ہی [۵] پس جو کوئی دنیا کا دوست
۵ ہوا چاہتا ہی وہ آپ کو خدا کا دشمن ٹھہراتا ہی [۶] یا تم
گمان کرتے ہو کہ کتاب عبث کہتی ہی وہ روح جو ہم میں
۶ بستی ہی رشک کے درجے تک بھی ہم پر راغب ہی [۷] پر
وہ تو زیادہ تر فضل بخشتا ہی چنانچہ وہ کہتا ہی کہ خدا
مغروروں کا سامہنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی [۸]
۷ اِسلئے خدا کے تابع ہو جاؤ شیطان کا سامہنا کرو [۹] اور
۸ وہ تم سے بھاگ نکلیگا - تم خدا کے نزدیک جاؤ تب وہ
تمہارے نزدیک آویگا [۱۰] ای گنہگارو تم اپنے ہاتھ دھو [۱۱]
۹ ای دودلو [۱۲] اپنے دل کو پاک کرو [۱۳] افسوس اور غم کرو اور
روؤ [۱۴] تمہارا ہنسنا کڑھنے سے بدل جائے اور خوشی اُداسی
۱۰ سے - تم خداوند کے حضور فروتنی کرو کہ وہ تم کو بڑھاویگا [۱۵]
۱۱ ای بھائیو تم آپس میں ایک دوسری کی بدگوئی نہ کرو [۱۶] جو
اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا اور اُس پر الزام لگاتا ہی [۱۷] سو
شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر عیب لگاتا ہی لیکن
اگر تو شریعت پر عیب لگائے تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا
۱۲ نہیں بلکہ اُسکا حاکم ہی - شریعت کا دینیوالا ایک ہی
جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہی [۱۸] تو کون ہی جو دوسرے
۱۳ پر الزام لگاتا ہی [۱۹] ارے آؤ تم لوگ جو کہتے ہو کہ آج یا کل
فلانے شہر جائینگے اور وہاں ایک برس ٹھہرینگے اور
۱۴ سوداگری کرینگے اور نفع پاوینگے [۲۰] اور نہیں جانتے
کہ کل کیا ہوگا کیونکہ تمہاری زندگی کیا ہی کیونکہ وہ تو
ایک بخار ہی [۲۱] جو تھوڑی دیر تک نظر آتا اور پھر غائب
۱۵ ہو جاتا ہی - اِس کے برخلاف تم کو کہنا چاہئیے کہ جو
خداوند کی مرضی ہووے [۲۲] اور ہم جیتے رہیں تو یہہ
۱۶ یا وہ کام کرینگے - پر اب تم اپنی لاف زنیوں پر فخر
۱۷ کرتے ہو ایسا سب فخر بُرا ہی [۲۳] پس جو کوئی بھلا کرجانتا ہی
اور نہیں کرتا اُسپر گناہ ہوتا ہی [۲۴] +

باب ۵

ارے آؤ اے دولتمندو[۱] اُن آفتوں کے سبب سے جو تمپر آنیوالی ہیں چلّا چلّا کے روؤ۔ (۲) کیونکہ تمہارا مال سڑ گل گیا اور تمہارے کپڑے کیڑے کھا گئے[۲] (۳) تمہارے سونے اور روپے کو مورچہ لگا اور اُنکا زنگ تم پر گواہی دیگا اور آگ کی طرح تمہارا گوشت کھاویگا یونہی تم نے آخری دنوں کے لئے خزانہ جمع کیا[۳] (۴) دیکھو اُن مزدوروں کی مزدوری جنہوں نے تمہارے کھیت کاٹے جو ظلم سے دی نہ گئی ہے[۴] تمہارے یہاں سے چلّاتی ہے اور اُن کاٹنے والوں کا نالہ لشکروں کے خداوند کے کان تک پہنچ گیا[۵] (۵) تم نے زمین پر عیش و عشرت کی[۶] اور سارے مزے اُڑاتے آئے تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن کی خاطر موٹا کیا۔ (۶) تم نے راستباز پر فتوی دیا[۷] اور اُسے قتل کیا وہ تم سے مقابلہ نہیں کرتا۔ (۷) پس اے بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکھو کسان زمین کے قیمتی پھل کا انتظار کرتا اور اُسکے لئے صبر کرتا ہے جبتک پہلے اور پچھلے مینہہ کو نہ پاوے[۸] (۸) سو تم بھی صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کا آنا نزدیک ہے[۹] (۹) اے بھائیو ایک دوسرے پر نہ کڑکڑاؤ[۱۰] تاکہ تم پر الزام نہ لگایا جائے دیکھو انصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا ہے[۱۱] (۱۰) اے میرے بھائیو جو نبی خداوند کا نام لے کے فرماتے تھے اُنکے دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کو نمونہ سمجھو[۱۲] (۱۱) دیکھو ہم اُنکو جو صبر کرتے ہیں نیکبخت سمجھتے ہیں[۱۳] تم نے ایوب کے صبر کا حال سُنا ہے[۱۴] اور خداوند کی طرف جو انجام ہوئے جانتے ہو[۱۵] کہ وہ بڑا دردمند اور مہربان ہے[۱۶] (۱۲) پس سب سے پہلے اے میرے بھائیو قسم مت کھاؤ[۱۷] نہ آسمان کی نہ زمین کی نہ کوئی اَور قسم بلکہ تمہارا ہاں ہاں اور تمہارا نہیں نہیں ہو کہ تم سزا کے لائق نہ ٹھہرو۔ (۱۳) اگر کوئی تم میں غمگین ہو وہ دعا مانگے اگر کوئی خوشحال ہو تو ستایش کے گیت گاوے[۱۸] (۱۴) اگر کوئی تم میں بیمار پڑے تو کلیسیے کے بزرگوں کو پاس بُلاوے اور وے خداوند کے نام سے اُس پر تیل ڈھالکے[۱۹] اُس کے لئے دعا مانگیں۔ (۱۵) اور دعا جو ایمان کے ساتھ ہو اُس بیمار کو بچا دیگی اور خداوند اُسکو اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر گناہ کئے ہوں تو اُسے معافی ہوگی[۲۰] (۱۶) تم آپس میں اپنی تقصیروں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دعا مانگو تاکہ تم شفا پاؤ راستباز کی منت جب استعمال کیجاتی بڑی تاثیر رکھتی ہے[۲۱] (۱۷) الیاس ہمارا ہمجنس انسان تھا[۲۲] اُسنے دعا پر دعا کی کہ پانی نہ برسے[۲۳] سو تین برس اور چھہ مہینوں تک زمین پر پانی نہ پڑا[۲۴] (۱۸) اور اُس نے پھر دعا کی[۲۵] تو آسمان نے پانی برسایا اور زمین اپنے پھل اُگا لائی۔ (۱۹) اے بھائیو جو تم میں سے کوئی سچائی کی راہ سے گمراہ ہووے اور کوئی اُس کو پھراوے[۲۶] (۲۰) وہ یہہ معلوم کرلے کہ جو کوئی ایک گنہگار کو اُس کی گمراہی کی راہ سے پھراتا ہے تو ایک جان کو موت سے بچاویگا[۲۷] اور بہت گناہوں کو چھپاویگا[۲۸] +

حوالے:

۱ امثا ۱۱: ۲۸ — لوقا ۶: ۲۴ — ۱ تمط ۶: ۹
۲ ایوب ۱۳: ۲۸ — متی ۶: ۲۰ — یعقو ۲: ۲
۳ روم ۲: ۵
۴ احبا ۱۹: ۱۳ — ایوب ۲۴: ۱۰ و ۱۱ — یرم ۲۲: ۱۳ — ملا ۳: ۵
۵ استثنا ۲۴: ۱۵
۶ ایوب ۲۱: ۱۳ — عمو ۶: ۱ و ۴ — لوقا ۱۶: ۱۹ و ۲۵ — ۱ تمط ۵: ۶
۷ یعقو ۲: ۶
۸ استثنا ۱۱: ۱۴ — یرم ۵: ۲۴ — ہوسیع ۶: ۳ — یوئیل ۲: ۲۳ — زکر ۱۰: ۱
۹ فلپ ۴: ۵ — عبر ۱۰: ۲۵ و ۳۷ — ۱ پطر ۴: ۷
۱۰ یعقو ۴: ۱۱
۱۱ متی ۲۴: ۳۳ — ۱ قرن ۴: ۵
۱۲ متی ۵: ۱۲ — عبر ۱۱: ۳۵ وغیرہ
۱۳ زبور ۹۴: ۱۲ — متی ۵: ۱۰ و ۱۱ — اور ۱۰: ۲۲
۱۴ ایوب ۱: ۲۱ و ۲۲ — اور ۲: ۱۰
۱۵ ایوب ۴۲: ۱۰ وغیرہ
۱۶ گن ۱۴: ۱۸ — زبور ۱۰۳: ۸
۱۷ متی ۵: ۳۴ وغیرہ
۱۸ افس ۵: ۱۹ — قلس ۳: ۱۶
۱۹ مرقس ۶: ۱۳ — اور ۱۶: ۱۸
۲۰ یسع ۳۳: ۲۴ — متی ۹: ۲
۲۱ پید ۲۰: ۱۷ — گن ۱۱: ۲ — استثنا ۹: ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ — یشوع ۱۰: ۱۲ — ۱ سمو ۱۲: ۱۸ — ۱ سلا ۱۳: ۶ — ۲ سلا ۴: ۳۳ — اور ۱۹: ۱۵ و ۲۰ — اور ۲۰: ۲ و ۴ وغیرہ — زبور ۱۰: ۱۷ — اور ۳۴: ۱۵ — اور ۱۴۵: ۱۸ — امثا ۱۵: ۲۹ — اور ۲۸: ۹ — یوحنا ۹: ۳۱ — ۱ یوحنا ۳: ۲۲
۲۲ اعما ۱۴: ۱۵
۲۳ ۱ سلا ۱۷: ۱
۲۴ لوقا ۴: ۲۵
۲۵ ۱ سلا ۱۸: ۴۲ و ۴۵
۲۶ متی ۱۸: ۱۵
۲۷ روم ۱۱: ۱۴ — ۱ قرن ۹: ۲۲ — ۱ تمط ۴: ۱۶
۲۸ امثا ۱۰: ۱۲ — ۱ پطر ۴: ۸

پطرس کا پہلا خط عام

باب ۱

پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہے اُن مسافروں کو[۱] جو پنطس گلتیہ کپدوقیہ اسیا اور بطونیہ کے ملک میں تتر بتر ہوئے[۱] (۲) جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق[۲] جو وہ پہلے سے رکھتا تھا چُنے ہوئے ہیں[۳] تاکہ روح کی پاکیزگی بخش

حوالے:

۱ یوحنا ۷: ۳۵ — اعما ۲: ۵ و ۹ و ۱۰ — یعقو ۱: ۱
۲ روم ۸: ۲۹ — اور ۱۱: ۲
۳ افس ۱: ۴ — ۱ پطر ۲: ۹

تاثیر سے فرمانبردار ہوں اور یسوع مسیح کا خون اُنپر چھڑکا جاوے ۔ فضل اور سلامتی تمہارے لئے زیادہ ہوتی جائے ۔

۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہو ۔ جسنے ہمکو اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لئے سرِنو پیدا کیا ۔

۴ تاکہ ہم وہ بے زوال اور ناآلودہ اور غیرفانی میراث جو آسمانپر تمہارے لئے رکھی گئی ہے پاویں ۔

۵ جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو طیار ہے محفوظ کئے ہوئے ہیں ۔

۶ جسوقت میں تم بہت خوش ہو ۔ اگرچہ بالفعل چند روز بضرورت طرح طرح کی آزمائشوں کے سبب غم میں پڑے ہو ۔

۷ تاکہ تمہارے ایمان کی آزمائش جو فانی سونے سے ہرچند کہ وہ آگ میں تایا بھی جائے کتنا ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائی جاوے ۔

۸ اُسے تو بن دیکھے تم پیار کرتے ہو اور باوجودیکہ تم اب اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی اُسپر ایمان لاکے ایسی خوشی وخورمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے ۔

۹ اور اپنے ایمان کی غرض یعنے جانوں کی نجات حاصل کرتے ہو ۔

۱۰ اِسی نجات کی بابت نبیوں نے بڑی تلاش اور تحقیق کی جنہوں نے اُس نعمت کی پیشینگوئی کی جو تم پر ظاہر ہونے کو تھی ۔

۱۱ وے اُس کی تحقیق میں تھے کہ مسیح کی روح جو اُن میں تھی جب مسیح کی بابت اُسکے دُکھوں کی اور بعد اُنکے اُسکے جلال کی آگے گواہی دیتی تھی ۔ کس زمانے یا کسطرح کے زمانے کا بیان کرتی تھی ۔

۱۲ سو اُنپر یہہ ظاہر ہوا کہ وے نہ اپنی بلکہ ہماری خدمت کے لئے یے باتیں کہتے تھے جن کی خبر اب تم کو اُن کی معرفت ملی جنہوں نے روح قدس کے وسیلے جو آسمان پر سے بھیجی گئی تمہیں انجیل کی خوشخبری دی اور اُن باتوں پر ملاحظہ کرنے کے لئے فرشتے شوق سے جھکتے ہیں ۔

۱۳ اِسواسطے تم اپنے فہم کی کمر باندھ کے اور ہوشیار ہوکے اُس فضل کی کامل اُمید رکھو جو یسوع مسیح کے ظاہر ہوتے وقت تم پر نازل ہوا چاہتا ۔

۱۴ تم فرمانبردار فرزندوں کی مانند اُن بُری خواہشوں کے جن میں تم اپنی نادانی کے وقت گرفتار تھے ہمشکل نہ ہو ۔

۱۵ بلکہ جسطرح تمہارا بُلانیوالا پاک ہے تم بھی اپنی سب چال میں پاک ہو ۔

۱۶ کیونکہ لکھا ہے کہ تم پاک ہو کہ میں پاک ہوں ۔

۱۷ اور جس حال کہ تم ایسے باپ کا نام لیتے جو ہر ایک کے کام کے موافق بے طرفدار ہوکے انصاف کرتا ہے تو اپنی مسافرت کے وقت کو ڈر کے ساتھ کاٹو ۔

۱۸ کیونکہ تم یہہ جانتے ہو کہ وہ خلاصی جو تم نے پائی اُن بیہودہ دستوروں سے جو تمہارے باپ دادوں کیطرف سے چلے آتے تھے سو فانی چیزوں یعنے سونے روپے کے سبب سے نہیں ۔

۱۹ بلکہ مسیح کے بیش قیمت لہو کے سبب ہوئی جو بے داغ اور بے عیب برّے کی مانند ہے ۔

۲۰ جو دُنیا کی پیدایش سے پیشتر مقرر ہوا تھا لیکن اِس آخری زمانے میں تمہارے لئے ظاہر ہوا ۔

۲۱ جو اُسکے سبب سے خدا پر ایمان لائے جس نے اُسکو مُردوں میں سے جلایا اور جلال بخشا تاکہ تمہارا ایمان اور بھروسا خدا پر ہووے ۔

۲۲ چونکہ تم نے حق کی تابعداری کرکے روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا یہاں تک کہ تم میں بھائیوں کی بے ریا محبت پیدا ہوئی پس پاک دل سے ایک دوسرے کو بہت پیار کرو ۔

۲۳ کیونکہ تم نہ تخم فانی سے

۴ ۲ تسلا ۲ : ۱۳ ۵ عبر ۱ : ۲۲ اور ۱۲ : ۲۴ ۶ روم ۱ : ۷ ۲ پطر ۱ : ۲ یہود ۲ ۷ ۲ قرن ۱ : ۳ افس ۱ : ۳ ۸ طیط ۳ : ۵ ۹ ۱ قرن ۱۵ : ۲۰ ۱ تسلا ۴ : ۱۴ ۱ پطر ۳ : ۲۱ ۱۰ ۱ یوحنا ۳ : ۳ و ۵ یعقو ۱ : ۱۸ ۱۱ ۱ پطر ۵ : ۴ ۱۲ ۱ قلس ۱ : ۵ ۲ تمط ۴ : ۸ ۱۳ ۱ یوحنا ۱۰ : ۲۸ و ۲۹ اور ۱۷ : ۱۱ و ۱۲ و ۱۵ یہود ۱ ۱۴ ۱ متی ۵ : ۱۲ روم ۱۲ : ۱۲ ۲ قرن ۶ : ۱۰ ۱ پطر ۴ : ۱۳ ۱۵ ۲ قرن ۴ : ۱۷ ۱ پطر ۵ : ۱۰ ۱۶ ۱ یعقو ۱ : ۲ ۱۷ ۱ یعقو ۱ : ۳ و ۱۲ ۱ پطر ۴ : ۱۲ ۱۸ ایوب ۲۳ : ۱۰ زبور ۶۶ : ۱۰ امث ۱۷ : ۳ یسعیا ۴۸ : ۱۰ ذکر ۱۳ : ۹ ۱ قرن ۳ : ۱۳ ۱۹ روم ۲ : ۷ و ۱۰ ۱ قرن ۴ : ۵ ۲ تسلا ۱ : ۷ — ۱۲ ۲۰ ۱ یوحنا ۴ : ۲۰ ۲۱ یوحنا ۲۰ : ۲۹ ۲ قرن ۵ : ۷ عبر ۱۱ : ۱ و ۲۷ ۲۲ روم ۶ : ۲۲ ۲۳ یسعیا ۴۹ : ۱۰ دان ۲ : ۴۴ حجی ۲ : ۷ ذکر ۶ : ۱۲ متی ۱۳ : ۱۷ لوقا ۱۰ : ۲۴

۲۸ ۱ عمر ۲ : ۴ ۲۹ خروج ۲۵ : ۲۰ دان ۸ : ۱۳ اور ۱۲ : ۵ و ۶ افس ۳ : ۱۰ ۳۰ لوقا ۱۲ : ۳۵ افس ۶ : ۱۴ ۳۱ لوقا ۲۱ : ۳۴ روم ۱۳ : ۱۳ ۱ تسلا ۵ : ۶ و ۸ ۱ پطر ۴ : ۷ اور ۵ : ۸ ۳۲ لوقا ۱۷ : ۳۰ ۱ قرن ۱ : ۷ ۲ تسلا ۱ : ۷ ۳۳ ۱ عمر ۱۷ : ۲۰ ۱ تسلا ۴ : ۵ ۳۴ روم ۱۲ : ۲ ۱ پطر ۴ : ۲ ۳۵ لوقا ۱ : ۷۴ و ۷۵ ۲ قرن ۷ : ۱ ۱ تسلا ۴ : ۳ و ۴ و ۷ عبر ۱۲ : ۱۴ ۲ پطر ۳ : ۱۱ ۳۶ احبار ۱۱ : ۴۴ اور ۱۹ : ۲ اور ۲۰ : ۷ ۳۷ استثنا ۱۰ : ۱۷ اعمال ۱۰ : ۳۴ روم ۲ : ۱۱ ۳۸ ۲ قرن ۵ : ۶ عبر ۱۱ : ۱۳ ۱ پطر ۲ : ۱۱ ۳۹ ۲ قرن ۷ : ۱ فلپ ۲ : ۱۲ عبر ۱۲ : ۲۸ ۴۰ حزق ۲۰ : ۱۸ ۱ پطر ۴ : ۳ ۴۱ ۱ قرن ۶ : ۲۰ اور ۷ : ۲۳ ۴۲ اعمال ۲۰ : ۲۸ افس ۱ : ۷ عبر ۹ : ۱۲ و ۱۴ مکاشفہ ۵ : ۹ ۴۳ خروج ۱۲ : ۵ یسعیا ۵۳ : ۷ یوحنا ۱ : ۲۹ و ۳۶ ۱ قرن ۵ : ۷ ۴۴ روم ۳ : ۲۵ اور ۱۶ : ۲۵ و ۲۶ افس ۳ : ۹ و ۱۱ قلس ۱ : ۲۶ ۲ تمط ۱ : ۹ و ۱۰ طیط ۱ : ۲ و ۳ مکاشفہ ۱۳ : ۸ ۴۵ گلت ۴ : ۴

۲۴ ۱ پطر ۱ : ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ ۲ پطر ۱ : ۲۱ ۲۵ زبور ۲۲ : ۱ یسعیا ۵۳ : ۳ وغیرہ دان ۹ : ۲۶ لوقا ۲۴ : ۲۵ و ۲۶ و ۴۴ و ۴۶ یوحنا ۱۲ : ۴۱ اعمال ۲۶ : ۲۲ و ۲۳ ۲۶ دان ۹ : ۲۴ اور ۱۲ : ۹ و ۱۳ ۲۷ عبر ۱۱ : ۱۳ و ۳۹ و ۴۰

افس ۱ : ۱۰ عبر ۱ : ۲ اور ۹ : ۲۶ ۴۶ اعمال ۲ : ۲۴ ۴۷ متی ۲۸ : ۱۸ اعمال ۲ : ۳۳ اور ۳ : ۱۳ افس ۱ : ۲۰ فلپ ۲ : ۹ عبر ۲ : ۹ ۱ پطر ۳ : ۲۲ ۴۸ اعمال ۱۵ : ۹ ۴۹ روم ۱۲ : ۹ و ۱۰ ۱ تسلا ۴ : ۹ ۱ تمط ۱ : ۵ عبر ۱۳ : ۱ ۱ پطر ۲ : ۱۷ اور ۳ : ۸ اور ۴ : ۸ ۲ پطر ۱ : ۷ ۱ یوحنا ۳ : ۱۸ اور ۴ : ۷ و ۲۱

بلکہ اُس سے جو غیر فانی ہی[50] یعنے خدا کے کلام سے[51]

۲۴ جو زندہ اور ابد تک قائم رہتا ہی سر نو پیدا ہوئے۔ کیونکہ ہر ایک بشر گھاس کی مانند ہی[52] اور اِنسان کی ساری شان گھاس کے پھول کی مانند ہی گھاس تو سوکھ گئی

۲۵ اور پھول جھڑ گیا ہی۔ لیکن خداوند کا کلام ابد تک رہتا ہی[53] یہہ وہی کلام ہی[54] جس کی خوشخبری تمہیں دی گئی +

باب ۲

۱ اِسواسطے تم سب بدی اور سب دغا اور مکروں اور ڈاہ اور ساری بدگوئیوں کو چھوڑ کے[1]

۲ نوپیدہ بچوں کی مانند[2] کلام کے خالص دودھ[3] کے مشتاق ہو تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ۔

۳ اگر ایسا ہو کہ تم نے مزہ حاصل کیا[4] کہ خداوند مہربان ہی۔

۴ جس کے پاس آکے جو کہ ایک زندہ پتھر ہی آدمیوں کا تو ناپسند کیا ہوا[5] پر خدا کا چُنا ہوا اور قیمتی جانا ہوا۔

۵ تم بھی زندہ پتھروں کی مانند[6] روحانی گھر[7] بنتے جاتے ہو اور مقدس کاہنوں کا فرقہ ہوئے جاتے ہو[8] تاکہ روحانی قربانیاں[9] جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند ہیں[10] گذرانو۔

۶ اِسواسطے کتاب میں بھی مذکور ہی کہ دیکھہ میں صیہون میں ایک پتھر رکھہ دیتا ہوں جو کونے کا سرا اور چُنا ہوا اور قیمتی ہی اور جو اُس پر ایمان لاوے ہرگز شرمندہ نہ ہوگا[11]۔

۷ سو تمہارے واسطے جو ایمان لائے ہو وہ قیمتی ہی پر جو ایمان نہ لائے اُن کے لئے وہی پتھر جسے بنانیوالوں نے رد کیا کونے کا سرا ہوا[12]

۸ اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر اور ٹھیس دلانیوالی چٹان ہوا[13] سو وے ہیں جو سرکش ہو کے کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں[14] جس کے لئے وے مقرر بھی ہوئے[15]۔

۹ لیکن تم چُنا ہوا خاندان[16] بادشاہی کاہنوں کا فرقہ[17]

مقدس قوم[18] اور خاص لوگ[19] ہو تاکہ تم اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا[20]۔

۱۰ تم آگے قوم نہ تھے پر اب خدا کی قوم ہو[21] آگے تم پر رحمت نہ تھی پر اب تم پر رحمت ہوئی۔

۱۱ اے پیارو میں تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں[22] سے منت کرتا ہوں کہ تم جسمانی خواہشوں سے[23] جو جان کے مقابل لڑائی کرتے ہیں[24] پرہیز کرو۔

۱۲ اور اپنا چلن غیر قوموں کے بیچ نیکی کے ساتھہ رکھو[25] تاکہ وے جو تمہیں بدکار جانکے تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں پر نظر کرکے[26] اُسدن جب اُن پر نگاہ ہو[27] خدا کا جلال ظاہر کریں۔

۱۳ پس ہر ایک حکومت کے جو انسان کی طرف سے ہی خداوند کے لئے تابع رہو[28] بادشاہ کے اِسلئے کہ وہ سب سے بزرگ ہی۔

۱۴ یا حاکموں کے اِسلئے کہ وے اُسکے بھیجے ہوئے ہیں تاکہ بدکاروں کو سزا دیں[29] اور نیکوکاروں کی تعریف کریں[30]۔

۱۵ کیونکہ خدا کی مرضی یوں ہی کہ تم نیک کام کرکے احمقوں کی نادانی کا منہہ بند کر رکھو[31]۔

۱۶ اور اپنے تئیں آزاد جانو[32] پر اپنی آزادی کو بدی کا پردہ نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو[33]۔

۱۷ سب کی حرمت کرو[34] بھائیوں سے اُلفت رکھو[35] خدا سے ڈرو بادشاہ کی عزت کرو[36]۔

۱۸ اے چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رہو[37] نہ صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکہ کج مزاجوں کے بھی۔

۱۹ کیونکہ اگر کوئی خدا کے لحاظ کے سبب بے اِنصافی سے دُکھہ اُٹھا کر ایسی تکلیفوں کی برداشت کرے تو یہہ فضیلت ہی[38]۔

۲۰ کیونکہ اگر تم نے گناہ کرکے طمانچے کھائے اور صبر کیا تو کونسا فخر ہی پر اگر نیکی کرکے دُکھہ پاتے اور صبر کرتے ہو تو اُس میں خدا کے نزدیک تمہاری فضیلت ہی[39]۔

۲۱ کیونکہ تم اِسی کے لئے بُلائے گئے ہو[40] کہ مسیح بھی ہمارے

۵۰ یوحنا ۱: ۱۳ اور ۳: ۵ ۵۱ یعقو ۱: ۱۸ ۱ یوحنا ۳: ۹ ۵۲ زبور ۱۰۳: ۱۵ یسعیاہ ۴۰: ۶ اور ۵۱: ۱۲ یعقو ۱: ۱۰ ۵۳ زبور ۱۰۲: ۱۲ و ۲۶ یسعیاہ ۴۰: ۸ لوقا ۱۶: ۱۷ ۵۴ یوحنا ۱: ۱۴ ۱ یوحنا ۱: ۱ و ۳

۱ افس ۴: ۲۲ و ۲۵ و ۳۱ قلس ۳: ۸ عبر ۱۲: ۱ یعقو ۱: ۲۱ اور ۵: ۹ ۱ پطر ۴: ۲ ۲ متی ۱۸: ۳ مرقس ۱۰: ۱۵ روم ۱۲: ۴ ۱ قرن ۱۴: ۲۰ ۱ پطر ۱: ۲۳ ۳ ۱ قرن ۳: ۲ عبر ۵: ۱۲ و ۱۳ ۴ زبور ۳۴: ۸ عبر ۶: ۵ ۵ زبور ۱۱۸: ۲۲ متی ۲۱: ۴۲ اعم ۴: ۱۱ ۶ افس ۲: ۲۱ و ۲۲ ۷ عبر ۳: ۶ ۸ یسعیاہ ۶۱: ۶ اور ۶۶: ۲۱ ۹ آیت ۹ ہوسیع ۱۴: ۲ ملا ۱: ۱۱ روم ۱۲: ۱ عبر ۱۳: ۱۵ و ۱۶ ۱۰ فلپ ۴: ۱۸

۱۸ یوحنا ۱۷: ۱۹ ۱ قرن ۳: ۱۷ ۲ تمط ۱: ۹ ۱۹ استثنا ۴: ۲۰ اور ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ اور ۲۶: ۱۸ و ۱۹ اعم ۲۰: ۲۸ افس ۱: ۱۴ طیط ۲: ۱۴ ۲۰ اعم ۲۶: ۱۸ افس ۵: ۸ قلس ۱: ۱۳ ۱ تسلو ۵: ۴ و ۵ ۲۱ ہوسیع ۱: ۹ و ۱۰ اور ۲: ۲۳ روم ۹: ۲۵ ۲۲ ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۳۹: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۹ عبر ۱۱: ۱۳ ۱ پطر ۱: ۱۷ ۲۳ روم ۱۳: ۱۴ گلت ۵: ۱۶ ۲۴ یعقو ۴: ۱ ۲۵ روم ۱۲: ۱۷ ۲ قرن ۸: ۲۱ فلپ ۲: ۱۵ طیط ۲: ۸ ۱ پطر ۳: ۱۶ ۲۶ متی ۵: ۱۶ ۲۷ لوقا ۱۹: ۴۴ ۲۸ متی ۲۲: ۲۱ روم ۱۳: ۱ طیط ۳: ۱ ۲۹ روم ۱۳: ۴ ۳۰ روم ۱۳: ۳ ۳۱ طیط ۲: ۸ ۳۲ گلت ۵: ۱ و ۱۳ ۳۳ ۱ قرن ۷: ۲۲ ۳۴ روم ۱۲: ۱۰ فلپ ۲: ۳ ۳۵ عبر ۱۳: ۱ ۳۶ امثا ۲۴: ۲۱ متی ۲۲: ۲۱ روم ۱۳: ۷ ۳۷ افس ۶: ۵ قلس ۳: ۲۲ ۱ تمط ۶: ۱ طیط ۲: ۹ ۳۸ متی ۵: ۱۰ روم ۱۳: ۵

۱ پطر ۴: ۱۱ ۱۱ یسعیاہ ۲۸: ۱۶ روم ۹: ۳۳ ۱۲ زبور ۱۱۸: ۲۲ متی ۲۱: ۴۲ اعم ۴: ۱۱ ۱۳ یسعیاہ ۸: ۱۴ لوقا ۲: ۳۴ روم ۹: ۳۳ ۱۴ ۱ قرن ۱: ۲۳ ۱۵ خروج ۹: ۱۶ روم ۹: ۲۲ استثنا ۹: ۱۶ یہوداہ ۴ ۱۶ استثنا ۱۰: ۱۵ ۱ پطر ۱: ۲ ۱۷ مکاشفہ ۱: ۶ اور ۵: ۱۰

۱ پطر ۳: ۱۴ ۳۹ ۱ پطر ۳: ۱۴ اور ۴: ۱۴ ۴۰ متی ۱۶: ۲۴ اعم ۱۴: ۲۲ ۱ تسلو ۳: ۳ ۲ تمط ۳: ۱۲

واسطے دُکھ پاکے ایک نمونہ ہمارے لئے چھوڑ گیا ہی تاکہ
۲۲ تم اُسکے نقشِ قدم پر چلے جاؤ۔ اُسنے گناہ نہ کیا اور
۲۳ نہ اُسکے مُنہہ میں چھل بل پایا گیا۔ وہ گالیاں کھا کے
گالی نہ دیتا تھا اور دُکھ پاکے دھمکاتا نہ تھا بلکہ اپنے تئیں
۲۴ اُسکے جو راستی کے ساتھ عدالت کرتا ہی سپرد کرتا تھا۔ وہ
آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اُٹھا کے صلیب پر چڑھ
گیا۔ تاکہ ہم گناہوں کے حق میں مر کے راستبازی میں
جئیں۔ اُن کوڑوں کے سبب سے جو اُسپر پڑے تم چنگے
۲۵ ہوئے۔ کیونکہ تم بھٹکتی ہوئی بھیڑوں کی مانند تھے
پر اب اپنی جانوں کے گڈریئے اور نگہبان پاس پھر
آئے ہو ✦

باب ۳

اِسیطرح اَی عورتو تم اپنے اپنے شوہروں کے تابع
رہو۔ کہ اگر کوئی اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو وے
بغیر کلام کے اپنی عورتوں کے چلن سے موہے جاویں
۲ جسوقت تمہارے پاک چلن کو جو خوف کے ساتھ ہی دیکھیں
۳ اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو جیسے سر گوندھنا اور سونے
۴ کے زیور باندھنا یا طرح طرح کے کپڑے پہننا بلکہ چاہیئے
کہ وہ دل کی پوشیدہ انسانیت ہو۔ ایسی آرائش جو
غیر فانی ہی یعنے حلیم اور غریب مزاج اور یہی خدا کے آگے
۵ بیش قیمت ہی۔ کیونکہ اسیطرح مُقدس عورتیں بھی جو اگلے
زمانہ میں خدا پر بھروسہ رکھتی تھیں آپ کو سنوارتی اور
۶ اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہتی تھیں۔ چنانچہ سارہ
ابرہام کی فرمانبرداری کرتی اور اُسے خداوند کہتی تھی
سو تم بھی اُس کی بیٹیاں ہو اگر نیکیاں کرو اور کسی خوف سے
۷ حیران نہ ہو۔ ویسے ہی اَی شوہرو تم بھی دانائی سے اُنکے
ساتھ رہو۔ اور عورت کو نازک پیدایش سمجھ کر عزت
دو۔ اور جانو کہ زندگی کی میراث کے فضل میں تم دونوں
۸ شریک ہو تاکہ تمہاری دعائیں رُک نہ جائیں۔ غرض
سب کے سب ایک دل ہو۔ ہمدرد ہو برادرانہ محبت

۹ رکھو۔ رحم دل اور خوشخو ہو۔ بدی کے عوض بدی مکرو
گالی کے عوض گالی نہ دو بلکہ اُسکے خلاف برکت چاہو
کہ تم جانتے ہو کہ تم برکت کے وارث ہونے کو بُلائے گئے
۱۰ ہو۔ جو کوئی چاہے کہ زندگی سے خوش ہو اور اچھے دنوں
کو دیکھے سو اپنی زبان کو بدی سے اور اپنے ہونٹھوں کو
۱۱ دغا کی بات بولنے سے باز رکھے۔ بدی سے کنارہ کرے
اور نیکی کو عمل میں لاوے۔ صلح کو ڈھونڈھے اور اُسکا
۱۲ پیچھا کرے۔ کیونکہ خداوند کی آنکھیں راستبازوں پر لگی
ہیں اور اُسکے کان اُن کی منت پر۔ پر خداوند کا چہرہ
۱۳ بدکاروں کا مخالف ہی۔ اور اگر تم نیکی کی پیروی کیا کرو
۱۴ کون ہی جو تمہیں بدی کرے۔ پر اگر تم راستبازی کے
سبب دُکھ بھی پاؤ تو نیکبخت ہو۔ اور اُنکے ڈرانے
۱۵ سے مت ڈرو اور نہ گھبرا جاؤ۔ بلکہ خداوند خدا کو اپنے
دلوں میں مُقدس جانو اور ہمیشہ مستعد رہو کہ ہر ایک کو جو تم
سے اُس اُمید کی بابت جو تمہیں ہی پوچھے فروتنی اور ادب
۱۶ سے جواب دو۔ اور نیت نیک رکھو۔ تاکہ وے جو تمہیں
بدکار جانکے تم کو بُرا کہتے اور تمہاری مسیحی اچھی چال پر
۱۷ لعن طعن کرتے ہیں شرمندہ ہوں۔ کیونکہ اگر خدا کی
مرضی یوں ہی کہ تم بھلا کرکے دُکھ پاؤ تو بہتر اُس سے
۱۸ بہتر ہی کہ بُرا کرکے دُکھ پاؤ۔ کیونکہ مسیح نے بھی ایکبار
گناہوں کے واسطے دُکھ اُٹھایا یعنے راستباز نے ناراستوں
کے لئے تاکہ وہ ہم کو خدا کے پاس پہنچاوے کہ وہ جسم کے
حق میں تو مارا گیا لیکن روح میں زندہ کیا گیا۔
۱۹ جس میں ہوکے اُسنے اُن روحوں کے پاس جو قید تھیں
۲۰ جاکے منادی کی۔ جو آگے نافرمانبردار تھیں جسوقت کہ
خدا کا صبر نوح کے دنوں میں جب کشتی طیار ہوتی تھی
انتظار کرتا رہا جس میں تھوڑی یعنے آٹھ جانیں پانی سے
۲۱ بچ گئیں۔ مطابق اُس علامت کے بپتسمہ جو بدن کا

۳۳ پیدا ۶ : ۳ و ۵ و ۱۲ ۳۴ عبر ۱۱ : ۷ ۳۵ پیدا ۷ : ۷
اور ۸ : ۱۸ ۲ پطر ۲ : ۵ ۳۶ افس ۵ : ۲۶

۴۱ ۱ پطر ۴ : ۱۸
۴۲ یوحنا ۱۳ : ۱۵
فلپ ۲ : ۵
۱ یوحنا ۲ : ۶
۴۳ یسعیاہ ۵۳ : ۹
لوقا ۲۳ : ۴۱
یوحنا ۸ : ۴۶
۲ قرن ۵ : ۲۱
عبر ۴ : ۱۵
۴۴ یسعیاہ ۵۳ : ۷
متی ۲۷ : ۳۹
یوحنا ۸ : ۴۸ و ۴۹
عبر ۱۲ : ۳
۴۵ لوقا ۲۳ : ۴۶
۴۶ یسعیاہ ۵۳ : ۴ و ۵ و ۶ و ۱۱
متی ۸ : ۱۷
عبر ۹ : ۲۸
۴۷ روم ۶ : ۲ و ۱۱
اور ۷ : ۶
۴۸ یسعیاہ ۵۳ : ۵
۴۹ یسعیاہ ۵۳ : ۶
حزق ۳۴ : ۶
۵۰ حزق ۳۴ : ۲۳
اور ۳۷ : ۲۴
یوحنا ۱۰ : ۱۱ و ۱۴ و ۱۶
عبر ۱۳ : ۲۰
۱ پطر ۵ : ۴
———
۱ ۱ قرن ۱۴ : ۳۴
افس ۵ : ۲۲
قلس ۳ : ۱۸
طیط ۲ : ۵
۲ ۱ قرن ۷ : ۱۶
۳ متی ۸ : ۱۵
۱ قرن ۹ : ۱۹ و ۲۲
———
۴ ۱ پطر ۲ : ۱۲
۵ ۱ تمط ۲ : ۹
طیط ۲ : ۳ وغیرہ
۶ زبور ۴۵ : ۱۳
روم ۲ : ۲۹
اور ۷ : ۲۲
۲ قرن ۴ : ۱۶
۷ پیدا ۱۸ : ۱۲
۸ ۱ قرن ۷ : ۳
افس ۵ : ۲۵
قلس ۳ : ۱۹
۹ ۱ قرن ۱۲ : ۲۳
۱ تسلا ۴ : ۴
۱۰ دیکھو ایوب
۴۲ : ۸
متی ۵ : ۲۳ و ۲۴
اور ۱۸ : ۱۹
۱۱ روم ۱۲ : ۱۶
اور ۱۵ : ۵
فلپ ۳ : ۱۶

۱۲ روم ۱۲ : ۱۰
عبر ۱۳ : ۱
۱ پطر ۲ : ۱۷
۱۳ افس ۴ : ۳۲
قلس ۳ : ۱۲
۱۴ امثا ۱۷ : ۱۳
اور ۲۰ : ۲۲
متی ۵ : ۳۹
روم ۱۲ : ۱۴ و ۱۷
۱ قرن ۴ : ۱۲
۱ تسلا ۵ : ۱۵
۱۵ متی ۲۵ : ۳۴
۱۶ زبور ۳۴ : ۱۲
وغیرہ
۱۷ یعقو ۱ : ۲۶
۱ پطر ۲ : ۱ و ۲۲
مکاشفہ ۱۴ : ۵
۱۸ زبور ۳۷ : ۲۷
یسعیاہ ۱ : ۱۶ و ۱۷
۳ یوحنا ۱۱
۱۹ روم ۱۲ : ۱۸
اور ۱۴ : ۱۹
عبر ۱۲ : ۱۴
۲۰ یوحنا ۹ : ۳۱
یعقو ۵ : ۱۶
۲۱ امثا ۱۶ : ۷
روم ۸ : ۲۸
۲۲ متی ۵ : ۱۰ و ۱۱ و ۱۲
یعقو ۱ : ۱۲
۱ پطر ۲ : ۱۹
اور ۴ : ۱۴
۲۳ یسعیاہ ۸ : ۱۲ و ۱۳
یرم ۱ : ۸
یوحنا ۱۴ : ۱ و ۲۷
۲۴ زبور ۱۱۹ : ۴۶
اعمال ۴ : ۸
قلس ۴ : ۶
۲ تمط ۲ : ۲۵
۲۵ عبر ۱۳ : ۱۸
۲۶ طیط ۲ : ۸
۱ پطر ۲ : ۱۲
۲۷ روم ۵ : ۶
عبر ۹ : ۲۶ و ۲۸
۱ پطر ۲ : ۲۱
اور ۴ : ۱
۲۸ قلس ۱ : ۲۱ و ۲۲
۲۹ ۲ قرن ۱۳ : ۴
۳۰ روم ۱ : ۴
اور ۸ : ۱۱
۳۱ یسعیاہ ۴۲ : ۷
اور ۴۹ : ۹
اور ۶۱ : ۱
۳۲ ۱ پطر ۱ : ۱۲
اور ۴ : ۶

میل چھڑانا نہیں بلکہ نیک نیتی سے خدا کا طالب ہونا ہی) یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلے اب ہمکو بھی بچاتا ہی۔
۲۲ وہ آسمان پر جاکے خدا کے دہنے ہی اور فرشتے اور حکومتیں اور ریاستیں اُس کے تابع ہیں ✚

باب ۴

پس چونکہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم میں دُکھ اُٹھایا تو تم بھی ویسی ہی طبیعت کے ہتھیار باندھو کیونکہ جسنے جسم میں دُکھ اُٹھایا سو گناہ سے فراغت پائی
۲ تاکہ آدمیوں کی بُری خواہشوں کے مطابق نہیں بلکہ خدا کی مرضی کے موافق جسم میں اپنی باقی عمر کاٹو
۳ اِسواسطے کہ ہماری جتنی عمر غیر قوموں کی مرضی کے موافق کام کرنے میں گذری وہی ہمارے واسطے بس ہی کہ تب ہی ہم ہوا و ہوس شہوتوں مے کی مستیوں اوباشیوں شراب خواریوں مکروہ بت پرستیوں میں وقت کاٹتے تھے
۴ اسپر وے تعجب کرتے ہیں کہ تم اُس شہدہ پن کی فضولی میں اُنکے ساتھ نہیں دوڑ جاتے اور بدگوئی کرتے ہیں
۵ وے اُسکو جو زندوں اور مردوں کا اِنصاف کرنے پر طیار ہی حساب دینگے
۶ کہ مُردوں کو بھی اِنجیل اِسلئے سُنائی گئی تا کہ وے آدمیوں کے آگے جسم کی راہ سے گنہگار ٹھہریں لیکن خدا کے آگے روح سے جیویں
۷ پر سب چیزوں کا آخر نزدیک ہی اِسلئے ہوشیار اور دعا مانگنے کے لئے جاگتے رہو
۸ سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدت سے پیار کرو کیونکہ محبت بہت گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی
۹ آپس میں بے کُڑکُڑائے مسافر دوست رہو
۱۰ ہر ایک جسقدر اُسکو نعمت ملی سو اُسے اُن کی مانند جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانساماں ہیں ایک دوسرے کی خدمت میں خرچ کرے
۱۱ اگر کوئی بولے تو وہ خدا کے کلام کے مطابق بولے اگر کوئی خدمت کرے تو اتنی کرے جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا ہی تاکہ سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال ظاہر ہو جلال و قدرت ابد الآباد اُسی کے لئے ہی آمین
۱۲ اے پیارو تم اُس تانیوالی آگ سے جو آزمانے کے لئے تم پر بھڑکی ہی تعجب نہ کرو کہ گویا تمہارا عجب حال ہوا ہی
۱۳ بلکہ اِس سبب سے خوشی کرو کہ تم مسیح کے دُکھوں میں شریک ہو تا کہ اُسکے جلال کے ظاہر ہوتے وقت تم بے نہایت خوش و خرم ہو
۱۴ اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن ہو تو تم مبارک ہو کیونکہ جلال کی اور خدا کی روح تم پر سایہ کرتی ہی اُنہیں کی طرف سے اُسپر کفر گوئی ہوتی پر تمہاری طرف سے اُس کی بزرگی کیجاتی
۱۵ خبردار ایسا نہ ہو تم میں سے کوئی خونی یا چور یا بدکار یا اوروں کے کام میں دخل کرنیوالا ہو کے دُکھ پاوے
۱۶ پر اگر کوئی کرستان ہونے کے سبب سے دُکھ پاوے تو نہ شرماوے بلکہ اِس سبب سے خدا کی بزرگی کرے
۱۷ کیونکہ اب وقت پہنچا ہی کہ خدا کے گھر پر عدالت شروع ہو پس اگر ہم سے شروع ہی تو اُنکا جو خدا کی اِنجیل کے تابع نہیں کیا انجام ہوگا
۱۸ اور اگر راستباز دشواری سے بچ جاوے تو بے دین اور گنہگار کا ٹھکانا کہاں
۱۹ پس جو خدا کی مرضی کے موافق دُکھ پاتے ہیں سو اُسکو خالق امین جانکر نیکوکاری کرتے ہوئے اپنی جانوں کو اُسکے سپرد کریں ✚

باب ۵

بزرگوں سے جو تمہارے بیچ ہیں میں جو اُنکے ساتھ بزرگ ہوں اور مسیح کی اذیتوں کا گواہ اور اُس جلال میں جو ظاہر ہوگا شریک ہوں التماس کرتا ہوں
۲ کہ تم خدا کے اُس گلّے کی جو تمہارے درمیان ہی پاسبانی کرو لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے اور ناروا

نفع کے لئے نہیں [۶] بلکہ دل خواہی سے نگہبانی کرو
۳ اور خداوند کی میراث [۷] پر خداوندی نہ کرو [۸] بلکہ
۴ گلّے کے لئے نمونہ بنو [۹] اور جب سردار گڈریا [۱۰] ظاہر
ہوگا تب تم جلال کا ایسا ہار پاؤ گے [۱۱] جو مرجھاتا
۵ نہیں [۱۲] اسی طرح تم اے جوانوں بزرگوں کے تابع
رہو بلکہ سب کے سب ایک دوسرے کے تابع
ہو کے [۱۳] فروتنی کا لباس پہنو کیونکہ خدا
مغروروں کا سامہنا کرتا [۱۴] پر فروتنوں کو فضل
۶ بخشتا ہی [۱۵] سو تم خدا کے زور آور ہاتھ کے تلے
دبے رہو [۱۶] تاکہ وہ تمہیں وقت پر سرفراز کرے
۷ اور اپنی ساری فکر اُس پر ڈال دو [۱۷] کیونکہ اُسکو
۸ تمہاری فکر ہی۔ ہوشیار اور بیدار رہو [۱۸] کیونکہ
تمہارا مخالف شیطان گرجنے والے ببر کی مانند
ڈھونڈھتا پھرتا ہی [۱۹] کہ کس کو پھاڑ کھاوے
۹ تم ایمان میں مضبوط ہو کے اُس کا مقابلہ

کرو [۲۰] یہہ جان کے کہ یہی اذیتیں تمہارے برادر
جو دنیا میں ہیں پورے اندازے تک اُٹھاتے ہیں [۲۱]
۱۰ اب خدا جو کامل فضل کرتا جس نے ہمکو اپنے جلال ابدی
کے لئے مسیح یسوع سے بُلایا ہی [۲۲] آپ ہی تم کو تھوڑا
سا دُکھ [۲۳] سہنے کے بعد کامل [۲۴] مضبوط [۲۵]
مستوار پایدار کرے۔ ۱۱ جلال اور قدرت ابد تک
۱۲ اُسی کا ہی [۲۶] آمین۔ میں نے تمہیں سلوانس [۲۷]
کی معرفت جو میری دانست میں دیانتدار
بھائی ہی مختصر میں لکھا [۲۸] نصیحت کر کے اور
گواہی دے کے کہ یہی خدا کا سچا فضل ہی جسپر تم
۱۳ قائم ہو [۲۹] وہ جو بابل میں ہی جو تمہارے ساتھ
برگزیدہ ہوئی اور میرا بیٹا مرقس [۳۰] تمہیں
۱۴ سلام کہتے ہیں۔ تم آپس میں محبت کا بوسہ
لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو [۳۱] تم سب کی جو
مسیح یسوع میں ہو سلامتی ہووے [۳۲] آمین ✣

۶ ۱ تمط ۳: ۳ و ۸ — طیط ۱: ۷ — ۷ زبور ۳۳: ۱۲ اور ۷۴: ۲ — ۸ حزقی ۳۴: ۴ — متی ۲۰: ۲۵ و ۲۶ — ۱ قرن ۳: ۹ — ۲ قرن ۱: ۲۴ — ۹ فلپ ۳: ۱۷ — ۲ تسلنی ۳: ۹ — ۱ تمط ۴: ۱۲ — طیط ۲: ۷ — ۱۰ عبر ۱۳: ۲۰ — ۱۱ ۱ قرن ۹: ۲۵ — ۲ تمط ۴: ۸ — یعق ۱: ۱۲ — ۱۲ ۱ پطر ۱: ۴ — ۱۳ روم ۱۲: ۱۰ — افس ۵: ۲۱ — فلپ ۲: ۳ — ۱۴ یعق ۴: ۶ — ۱۵ یسع ۵۷: ۱۵ اور ۶۶: ۲ — ۱۶ یعق ۴: ۱۰ — ۱۷ زبور ۳۷: ۵ اور ۵۵: ۲۲ — متی ۶: ۲۵ — لوقا ۱۲: ۱۱ و ۲۲ — فلپ ۴: ۶ — عبر ۱۳: ۵ — ۱۸ لوقا ۲۱: ۳۴ و ۳۶ — ۱ تسلنی ۵: ۶ — ۱ پطر ۴: ۷ — ۱۹ ایوب ۱: ۷ اور ۲: ۲ — لوقا ۲۲: ۳۱ — مکاشف ۱۲: ۱۲

۲۰ افس ۶: ۱۱ و ۱۳ — یعق ۴: ۷ — ۲۱ اعما ۱۴: ۲۲ — ۱ تسلنی ۳: ۳ — ۲ تمط ۳: ۱۲ — ۱ پطر ۲: ۲۱ — ۲۲ ۱ قرن ۱: ۹ — ۱ تمط ۶: ۱۱ — ۲۳ ۲ قرن ۴: ۱۷ — ۱ پطر ۱: ۱ — ۲۴ عبر ۱۳: ۲۱ — یہود ۲۴ — ۲۵ ۲ تسلنی ۲: ۱۷ اور ۳: ۳ — ۲۶ ۱ پطر ۴: ۱۱ — مکاشف ۱: ۶ — ۲۷ ۲ قرن ۱: ۱۹ — ۲۸ عبر ۱۳: ۲۲ — ۲۹ اعما ۲۰: ۲۴ — ۱ قرن ۱۵: ۱ — ۲ پطر ۱: ۱۲ — ۳۰ اعما ۱۲: ۱۲ و ۲۵ — ۳۱ روم ۱۶: ۱۶ — ۱ قرن ۱۶: ۲۰ — ۲ قرن ۱۳: ۱۲ — ۱ تسلنی ۵: ۲۶ — ۳۲ افس ۶: ۲۳

پطرس کا دوسرا خطِّ عام

شمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ
اور رسول ہی اُنکو جنہوں نے ہمارے خدا اور بچانیوالے
یسوع مسیح کی راستبازی سے ہمارا سا ہم قیمت ایمان
۲ پایا ہی [۱] خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان
سے فضل اور سلامتی تمہارے لئے زیادہ ہوتی جاوے [۲]
۳ چونکہ اُس کی خدائی کی قدرت نے ہمیں سب چیزیں جو

زندگی اور دینداری سے تعلق رکھتی ہیں اُس کی
پہچان سے [۳] عنایت کیں جس نے ہمکو اپنے
۴ جلال اور نیکی سے بُلایا [۴] جن کے وسیلے نہایت
بڑے اور قیمتی وعدے ہم سے کئے گئے [۵] تاکہ
تم اُن کے وسیلے اُس گندگی سے جو دنیا میں
بُری خواہش کے سبب ہی [۶] چھوٹکرا طبیعت الٰہی

۱ روم ۱: ۱۲ — ۲ قرن ۴: ۱۳ — افس ۴: ۶ — طیط ۱: ۴ — ۲ دان ۴: ۱ اور ۶: ۲۵ — ۱ پطر ۱: ۲ — یہود ۲

۳ یوحنا ۱۷: ۳ — ۴ ۱ تسلنی ۲: ۱۲ اور ۴: ۷ — ۲ تسلنی ۲: ۱۴ — ۲ تمط ۱: ۹ — ۱ پطر ۲: ۹ اور ۳: ۹ — ۵ ۲ قرن ۷: ۱ — ۶ ۲ پطر ۲: ۱۸ و ۲۰ — ۱۱ یونانی میں ذات الٰہی میں

۵ میں شریک ہو جاؤ [۷]۔ پس اِسواسطے تم اپنی طرف سے کمال کوشش کرکے [۸] اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر عرفان [۹]

۶ اور عرفان پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر

۷ پر دینداری۔ اور دینداری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبت بڑھاؤ [۱۰]۔

۸ کہ یے چیزیں اگر تم میں ہوں اور بڑھتی بھی جاویں تو تم کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی کامل پہچان حاصل کرنے کے لئے غافل اور بےپھل [۱۱] نہ ہونے دینگی۔

۹ پر جس کے پاس یے چیزیں نہیں ہیں وہ اندھا [۱۲] اور آنکھیں موندتا ہی اور اپنے اگلے

۱۰ گناہوں کے دھوئے جانے [۱۳] کو بھول بیٹھا ہی۔ اِسلئے اے بھائیو زیادہ تر کوشش کرو کہ تمہاری بُلاہٹ اور برگزیدگی ثابت ہو [۱۴] کیونکہ اگر تم ایسا کرو تو کبھی

۱۱ نہ گروگے [۱۵]۔ بلکہ تم ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں بڑی عزت کے

۱۲ ساتھہ شامل کئے جاؤگے۔ اِسلئے میں یے باتیں تمہیں ہمیشہ یاد دلانے سے غافل نہ ہونگا [۱۶] اگرچہ تم واقف

۱۳ ہو [۱۷] اور اس سچائی پر جو اب ظاہر ہوئی قائم ہو چنانچہ میں اسے واجب جانتا ہوں کہ جب تک اِس خیمے میں

۱۴ ہوں [۱۸] تمہیں یاد دلا دلا کے اُبھاروں [۱۹] کیونکہ مجھے معلوم ہی کہ جیسا ہمارے خداوند یسوع مسیح نے مجھپر ظاہر کیا [۲۰] یہہ میرا خیمہ تھوڑے عرصے بعد گرایا جائیگا [۲۱]

۱۵ سو میں کوشش میں ہوں کہ تم میرے کوچ کرنے کے بعد

۱۶ ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو۔ کیونکہ ہم نے نہ فیلسوفی کی کہانیوں کا پیچھا کرکے [۲۲] بلکہ اُس کی بزرگی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنیوالے ہوکے [۲۳] اپنے خداوند یسوع

۱۷ مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر تمہیں دی۔ کہ اُسنے خدا باپ سے عزت و حرمت پائی جسوقت نہایت بڑے جلال سے اُسکو ایسی آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے

۱۸ میں راضی ہوں [۲۴] اور ہمنے جب اُسکے ساتھہ مقدس

پہاڑ پر [۲۵] تھے یہہ آواز آسمان سے آتی سُنی۔ اور ہمارا

۱۹ بھی نبیوں کا کلام ہی جو زیادہ قائم ہی اور تم اچھا کرتے ہو جو یہہ سمجھکر اِسپر نگاہ رکھتے ہو کہ وہ ایک چراغ [۲۶] ہی جو اندھیری جگہ میں جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا تارا تمہارے دلوں میں ظاہر نہ ہووے [۲۷] روشنی بخشتا ہی۔

۲۰ یہہ سب سے پہلے جان کے کہ کتاب کی کوئی پیشینگوئی

۲۱ آپ سے نہیں کُھلتی [۲۸]۔ کیونکہ نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی [۲۹] بلکہ خدا کے مُقدس لوگ روح قدس کے بُلوائے بولتے تھے [۳۰] +

باب ۲

۱ پر جھوٹھے نبی بھی اُس قوم میں تھے [۱] جیسے کہ جھوٹھے معلم تم میں بھی ہونگے [۲]۔ جو ہلاک کرنیوالی بدعتیں پردے میں نکالینگے اور اُس خداوند کا جس نے اُنہیں مول لیا [۳] اِنکار کرینگے [۴] اور آپ اپنے پر جلد ہلاکت

۲ لاوینگے [۵]۔ اور بہتیرے اُنکی شہوت پرستی کی پیروی کرینگے اُنکے سبب سے راہ راست کی بدنامی ہوگی

۳ اور وے لالچ سے [۶] باتیں بنا کر تم کو سوداگر کی طرح اپنے نفع کا سبب ٹھہراوینگے [۷] جن پر مدت کا فتوی جو ہوا سو آنے میں دیر نہیں کرتا [۸] اور اُنکی ہلاکت اونگھتی نہیں

۴ کیونکہ جس حال کہ خدا نے فرشتوں کو [۹] جب اُنہوں نے گناہ کیا [۱۰] نہ چھوڑا بلکہ تاریکی کی زنجیروں سے باندھا اور جہنم میں ڈالکے [۱۱] حوالہ کیا تاکہ عدالت کے دن تک

۵ اُن کی نگہبانی ہو۔ اور اگلی دنیا کو بھی نہ چھوڑا بلکہ طوفان کے پانی کو بیدینوں کے عالم پر بھیجکر [۱۲] نوح سمیت [۱۳] جو راستبازی کا منادی کرنیوالا تھا [۱۴] آٹھہ کو بچا لیا۔

۶ اور صدوم اور عمورہ کے شہروں کو خاک سیاہ کرکے [۱۵] اور نیست و نابود ہونے کا حکم فرماکے اُنہیں آیندہ کے

۷ بیدینوں کی عبرت کے لئے نمونہ بنا رکھا [۱۶] اور راستباز لوط کو جو شریروں کی ناپاک چالوں سے دق ہوا رہائی

---

۷ ۲ قرن ۳ : ۱۸ — افس ۴ : ۲۴ — عبر ۱۲ : ۱۰ — ۱ یوحنا ۳ : ۲
۸ ۲ پطر ۳ : ۱۸
۹ ۱ پطر ۳ : ۷
۱۰ ۱ گلت ۶ : ۱۰ — ۱ تسلو ۳ : ۱۲ — اور ۵ : ۱۵ — ۱ یوحنا ۴ : ۲۱
۱۱ یوحنا ۱۵ : ۲ — طیط ۳ : ۱۴
۱۲ ۱ یوحنا ۲ : ۹ و ۱۱
۱۳ افس ۵ : ۲۶ — عبر ۹ : ۱۴ — ۱ یوحنا ۱ : ۷
۱۴ ۱ یوحنا ۳ : ۱۹
۱۵ ۲ پطر ۳ : ۱۷
۱۶ روم ۱۵ : ۱۴ و ۱۵ — فلپ ۳ : ۱ — ۲ پطر ۳ : ۱ — ۱ یوحنا ۲ : ۲۱ — یہود ۵
۱۷ ۱ پطر ۵ : ۱۲ — ۲ پطر ۳ : ۱۷
۱۸ ۲ قرن ۵ : ۱ و ۴
۱۹ ۲ پطر ۳ : ۱
۲۰ یوحنا ۲۱ : ۱۸ و ۱۹
۲۱ دیکھو اِست ۴ : ۲۱ و ۲۲ — اور ۳۱ : ۱۴ — ۲ تمط ۴ : ۶
۲۲ ۱ قرن ۱ : ۱۷ — اور ۲ : ۱ و ۴ — ۲ قرن ۲ : ۱۷ — اور ۴ : ۲
۲۳ متی ۱۷ : ۱ و ۲ — مرقس ۹ : ۲ — یوحنا ۱ : ۱۴ — ۱ یوحنا ۱ : ۱
۲۴ متی ۳ : ۱۷ — اور ۱۷ : ۵ — مرقس ۱ : ۱۱ — اور ۹ : ۷ — لوقا ۳ : ۲۲ — اور ۹ : ۳۵

۲۵ دیکھو خروج ۳ : ۵ — یشوع ۵ : ۱۵ — متی ۱۷ : ۶
۲۶ زبور ۱۱۹ : ۱۰۵ — یوحنا ۵ : ۳۵
۲۷ دیکھو ۲ قرن ۴ : ۴ و ۶ — مکاشفہ ۲ : ۲۸ — اور ۲۲ : ۱۶
۲۸ روم ۱۲ : ۶
۲۹ ۲ تمط ۳ : ۱۶ — ۱ پطر ۱ : ۱۱
۳۰ ۲ سمو ۲۳ : ۲ — لوقا ۱ : ۷۰ — اعما ۱ : ۱۶ — اور ۳ : ۱۸

۱ اِست ۱۳ : ۱
۲ متی ۲۴ : ۱۱ — اعما ۲۰ : ۳۰ — ۱ قرن ۱۱ : ۱۹ — ۱ تمط ۴ : ۱ — ۲ تمط ۳ : ۱ و ۵ — ۱ یوحنا ۴ : ۱ — یہود ۱۸
۳ ۱ قرن ۶ : ۲۰ — گلت ۳ : ۱۳ — افس ۱ : ۷ — عبر ۱۰ : ۲۹ — ۱ پطر ۱ : ۱۸ — مکاشفہ ۵ : ۹
۴ یہود ۴
۵ فلپ ۳ : ۱۹
۶ روم ۱۶ : ۱۸ — ۲ قرن ۱۲ : ۱۷ و ۱۸ — ۱ تمط ۶ : ۵ — طیط ۱ : ۱۱
۷ ۲ قرن ۲ : ۱۷ — ۲ پطر ۱ : ۱۶
۸ اِست ۳۲ : ۳۵ — یہود ۴ و ۵
۹ یوحنا ۸ : ۴۴ — ۱ یوحنا ۳ : ۸
۱۰ ایوب ۴ : ۱۸ — یہود ۶
۱۱ لوقا ۸ : ۳۱ — مکاشفہ ۲۰ : ۲ و ۳
۱۲ ۲ پطر ۳ : ۶
۱۳ پید ۷ : ۱ و ۷ و ۲۳

عبر ۱۱ : ۷ — ۱ پطر ۳ : ۲۰
۱۴ ۱ پطر ۳ : ۱۹
۱۵ پید ۱۹ : ۲۴ — اِست ۲۹ : ۲۳ — یہود ۷
۱۶ گن ۲۶ : ۱۰

۸ بخشی ۱۷ (کہ وہ راستباز اُن میں رہکر اُنکے بے شرع عملوں کو دیکھہ سُنکے ہر روز اپنے سچے دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا ۱۸) ۹ پس خداوند دینداروں کو امتحان سے چھڑانا ۱۹ اور بیدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لئے رکھنا جانتا ہی ۱۰ خصوصاً اُنکو جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں ۲۰ وے ڈھیٹھہ اور خود پسند ہیں اور جلال والونکو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں ۲۱ ۱۱ اگرچہ فرشتے جو زور اور قدرت میں اُنسے بڑھکر ہیں خداوند کے آگے اُنپر نالش کر کے طعنہ نہیں دیتے ہیں ۲۲ ۱۲ لیکن یے اُن جانوروں کی مانند جو ذاتی بے عقل ہیں اور شکار اور ہلاک ہونے کے لئے پیدا ہوئے ۲۳ اُن چیزوں کی جن سے وے ناواقف ہیں بدنامی کر کے اپنی خرابی میں ہلاک ہونگے۔ ۱۳ وے اپنی بدی کا بدلا پاوینگے ۲۴ کہ وے عیاشی کرنی جو ایکہی دن کی ہی خوشی جانتے ہیں ۲۵ وے داغ ہیں ۲۶ اور عیب ہیں اور تمہارے ساتھہ کھاپی کے ۲۷ اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں۔ ۱۴ اُنکی آنکھیں ۱۱ زنا سے بھری ہیں اور گناہ سے رُک نہیں سکتیں وے بے قیام لوگوں پر جال ڈالتے ہیں اُنکا دل لالچوں میں مشتاق ہی ۲۸ وے لعنت کی اولاد ہیں۔ ۱۵ وے سیدھی راہ چھوڑ کر بھٹکے ہوئے ہیں اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ۲۹ ہو لئے ہیں جسنے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔ ۱۶ مگر اُسنے اپنی خطاکاری پر الزام پایا کہ بے زبان گدھے نے آدمی کی طرح بول کر اُس نبی کی دیوانگی کو روک رکھا ۱۷ وے سوکھے کوئے ہیں وے بدلیاں ہیں جنہیں آندھی دوڑاتی ہی ۳۰ ابدی تاریکی کی سیاہی اُنکے لئے دھری ہی۔ ۱۸ وے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس کر کے ۳۱ اُنہیں جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تھے ۳۲ جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں۔ ۱۹ وے اُنسے آزادگی

۱۷ اپید ۱۹: ۱۶
۱۸ زبور ۱۱۹: ۱۳۶ و ۱۵۸ حزقی ۹: ۴
۱۹ زبور ۳۴: ۱۷ و ۱۹ ۱ قرن ۱۰: ۱۳
۲۰ یہود ۴ و ۷ و ۸ و ۱۰ و ۱۶
۲۱ یہود ۸
۲۲ یہود ۹
۲۳ یرم ۱۲: ۳ یہود ۱۰
۲۴ فلپ ۳: ۱۹
۲۵ دیکھو روم ۱۳: ۱۳
۲۶ یہود ۱۲
۲۷ ۱ قرن ۱۱: ۲۰ و ۲۱
۱۱ یونانی میں زانیہ سے
۲۸ یہود ۱۱
۲۹ گن ۲۲: ۵ و ۷ و ۲۱ و ۲۳ و ۲۸ یہود ۱۱
۳۰ یہود ۱۲ و ۱۳
۳۱ یہود ۱۶
۳۲ اعما ۲: ۴۰ ۲ پطر ۱: ۴ ۲۰ آیت

کا ۳۳ وعدہ کرتے پر آپ خرابی کے غلام ۳۴ بنے ہیں ۲۰ کیونکہ جسکا کوئی مغلوب ہوا سو اُسی کا غلام ہی۔ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب ۳۵ دنیا کی آلودگیوں سے بچکر ۳۶ اُن میں پھر کے پھنسیں اور مغلوب ہوں تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو چکا ۳۷ ۲۱ کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا اُنکے لئے اِس سے بہتر تھا کہ جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنہیں سونپا گیا پھر جاویں ۳۸ ۲۲ پر یہہ سچی مثل اُنپر ٹھیک آتی ہی کہ کتّا اپنی قی کی طرف ۳۹ اور دھوئی ہوئی سوٗرنی دلدل میں لوٹنے کو پھری ہی ÷

باب ۳

۱ ای عزیزو میں تمہیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں اور دونوں سے تمہارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں ۱ ۲ تاکہ تم اُن باتوں کو جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں اور اُس حکم کو جو ہم نے کہ خداوند کے اور بچانیوالے کے رسول ہیں کیا ۲ یاد رکھو۔ ۳ اور یہہ پہلے جان رکھو کہ آخری دنوں میں ہنسی ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے ۳ جو اپنی بُری خواہشوں کے موافق چلینگے ۴ ۴ اور کہینگے کہ اُسکے آنے کا وعدہ کہاں ۵ کیونکہ جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھ جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا ہی ہی۔ ۵ کیونکہ وے اِسے جان بوجھہ کے بھول گئے کہ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے ہیں ۶ اور زمین پانی میں سے اور پانی کے وسیلے سے بنائی ہوئی تھی ۷ ۶ جن پانیوں کے سبب سے وہ دنیا جو اُسوقت تھی باڑھ میں ڈوب کر ہلاک ہوئی ۸ ۷ پر آسمان و زمین جو اب ہیں اُسی کلام سے محفوظ ہیں اور اُس دن تک کہ بے دینوں کی عدالت اور ہلاکت ہو ۹ جلانے کے لئے باقی رہینگے ۱۰ ۸ پر ای عزیزو یہہ بات تم پر چھپی نہ رہے کہ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہیں ۱۱ ۹ خداوند اپنے وعدوں کی بابت

۳۳ گلت ۵: ۱۳ ۱ پطر ۲: ۱۶
۳۴ یوحنا ۸: ۳۴ روم ۶: ۱۶
۳۵ ۲ پطر ۱: ۴ ۱۸ آیت
۳۶ ۲ پطر ۱: ۲
۳۷ متی ۱۲: ۴۵ لوقا ۱۱: ۲۶ عبر ۶: ۴ وغیرہ اور ۱۰: ۲۶ و ۲۷
۳۸ لوقا ۱۲: ۴۷ و ۴۸ یوحنا ۹: ۴۱ اور ۱۵: ۲۲
۳۹ امثا ۲۶: ۱۱
۱ ۲ پطر ۱: ۱۳
۲ یہود ۱۷
۳ ۱ تمط ۴: ۱ ۲ تمط ۳: ۱ یہود ۱۸
۴ ۲ پطر ۲: ۱۰
۵ یسع ۵: ۱۹ یرم ۱۷: ۱۵ حزقی ۱۲: ۲۲ و ۲۷ متی ۲۴: ۴۸ لوقا ۱۲: ۴۵
۶ پید ۱: ۶ و ۹ زبور ۳۳: ۶ عبر ۱۱: ۳
۷ زبور ۲۴: ۲ اور ۱۳۶: ۶ قلس ۱: ۱۷
۸ پید ۷: ۱۱ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ ۲ پطر ۲: ۵
۹ متی ۲۵: ۴۱ ۲ تسلا ۱: ۸
۱۰ ۲ آیت
۱۱ زبور ۹۰: ۴

ستی نہیں کرتا ۱۱ جیسا بعضے سُستی سمجھتے ہیں پر اِسلئے ہماری بابت صبر کرتا ۱۳ کہ کِسیکی ہلاکت نہیں چاہتا ۱۴

۱۰ بلکہ چاہتا ہی کہ سب توبہ کریں ۱۵ لیکن خداوند کا دن جسطرح رات کو چور آتا ہی آویگا ۱۶ اور اُسی میں آسمان سنّاٹے کے ساتھ جاتے رہینگے ۱۷ اور اجرام فلک جلکر گداز ہوجاینگے اور زمین اُن کاریگریوں سمیت جو اُس میں ہیں بھسم ہوگی –

۱۱ پس جب کہ یہہ سب چیزیں گداز ہونیوالی ہیں تو تم کو پاک

۱۲ چلن میں اور دینداری میں کیسا بننا لازم ہی ۱۸ اور کہ تم خدا کے اُس دن کے آنے کے منتظر اور مشتاق ہو ۱۹ جس میں آسمان جلکر ۲۰ گداز ہوجاینگے اور اجرام فلک جلکر پگھل جائینگے ۲۱

۱۳ پر ہم نئے آسمان اور نئی زمین کی جنمیں راستبازی بستی ہی اُسکے وعدے کے موافق انتظاری

۱۴ کرتے ہیں ۲۲ اِسواسطے اے عزیزو اُن چیزوں کے منتظر رہکے کوشش کرو کہ تم بے داغ اور بے عیب

۱۵ سلامتی کے ساتھ اُس سے پائے جاؤ ۲۳ اور ہمارے خداوند کا صبر کرنا اپنی نجات جانو ۲۴ چنانچہ ہمارے پیارے بھائی پولس نے بھی اُس دانائی کے موافق

۱۶ جو اُسے عنایت ہوئی تمہیں لکھا ہی – اور سارے خطوں میں اِن باتوں کا ذکر کیا ہی ۲۵ اُن میں کتنی باتیں ہیں جنکا سمجھنا مشکل ہی اور وے جو جاہل اور بے قیام ہیں اُنکے معنوں کو بھی دوسری کتابوں کے مضمونوں کیطرح

۱۷ اپنی ہلاکت کے لئے پھیرتے ہیں – اِسواسطے اے پیارو چونکہ تم آگے سے آگاہ ہوگئے ۲۶ اپنی خبرداری کرو تا نہ ہووے کہ شریروں کی بھول کی طرف کھینچے جاکے

۱۸ اپنی اُستواری سے جاتے رہو ۲۷ بلکہ ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ ۲۸ اُسی کا جلال اب ہو اور ابد تک رہے ۲۹ آمین ÷

۱۲ احبق ۲: ۳
عبر ۱۰: ۳۷
۱۳ ۱ پطر ۳: ۲۰
۵ آیت
۱۴ حزق ۱۸: ۲۳
و ۳۲
اور ۳۳: ۱۱
۱۵ روم ۲: ۴
۱ تمط ۲: ۴
۱۶ متی ۲۴: ۴۳
لوقا ۱۲: ۳۹
۱ تسلو ۵: ۲
مکاشفہ ۳: ۳
اور ۱۶: ۱۵
۱۷ زبور ۱۰۲: ۲۶
یسعیاہ ۵۱: ۶
متی ۲۴: ۳۵
مرقس ۱۳: ۳۱
روم ۸: ۱۲
عبر ۱: ۱۱
مکاشفہ ۲۰: ۱۱
اور ۲۱: ۱
۱۸ ۱ پطر ۱: ۱۵
۱۹ ۱ قرن ۱: ۷
طیط ۲: ۱۳
۲۰ زبور ۵۰: ۳
یسعیاہ ۳۴: ۴
۲۱ میکاہ ۱: ۴
۱۰ آیت
۲۲ یسعیاہ ۶۵: ۱۷
اور ۶۶: ۲۲
مکاشفہ ۲۱: ۱
و ۲۷

۲۳ ۱ قرن ۱: ۸
اور ۱۵: ۵۸
فلپ ۱: ۱۰
۱ تسلو ۳: ۱۳
اور ۵: ۲۳
۲۴ روم ۲: ۴
۱ پطر ۳: ۲۰
۹ آیت
۲۵ روم ۸: ۱۹
۱ قرن ۱۵: ۲۴
۱ تسلو ۴: ۱۵
۲۶ مرقس ۱۳: ۲۳
۲ پطر ۱: ۱۲
۲۷ افس ۴: ۱۴
۲ پطر ۱: ۱۰ و ۱۱
اور ۲: ۱۸
۲۸ افس ۴: ۱۵
۱ پطر ۲: ۲
۲۹ ۲ تمط ۴: ۱۸
مکاشفہ ۱: ۶

یوحنا کا پہلا خطِ عام

باب ۱ اُس زندگی کے کلام کی بابت جو شروع سے تھا ۱ جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تاک

۲ تکا ۲ اور ہمارے ہاتھوں نے چھوا ۳ (کیونکہ وہ زندگی ۴ ظاہر ہوئی ۵ اور ہم نے اُسے دیکھا اور ہم گواہی دیتے ہیں ۶ اور اُس ہمیشہ کی زندگی کی خبر تم کو دیتے ہیں ۷ جو باپ کے

۳ پاس تھی ۸ اور ہم پر ظاہر ہوئی) ۹ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ۱۰ اُس کی خبر تمہیں دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ شراکت رکھو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ

۴ اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہی ۱۱ اور ہم یہ باتیں تمہیں اِسواسطے لکھتے ہیں کہ تمہاری خوشی پوری ہوجاوے ۱۲

۵ اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سُنی ۱۳ اور پھر تمہیں دیتے

۱ تمط ۳: ۱۶ ۱ یوحنا ۳: ۵ ۶ یوحنا ۲۱: ۲۴ اعمـ ۲: ۳۲ ۷ ۱ یوحنا ۵: ۲۰

۱ یوحنا ۱: ۱
۱ یوحنا ۲: ۱۳
۲ یوحنا ۱: ۱۴
۲ پطر ۱: ۱۶
۱ یوحنا ۴: ۱۴
۳ لوقا ۲۴: ۳۹
یوحنا ۲۰: ۲۷
۴ یوحنا ۱: ۴
اور ۱۱: ۲۵
اور ۱۴: ۶
۵ روم ۱۶: ۲۶

۸ یوحنا ۱: ۱ و ۲
۹ اعمـ ۴: ۲۰
۱۰ یوحنا ۱۷: ۲۱
۱ قرن ۱: ۹
۱ یوحنا ۲: ۲۴
۱۱ یوحنا ۱۵: ۱۱
اور ۱۶: ۲۴
۲ یوحنا ۱۲
۱۲ ۱ یوحنا ۳: ۱۱

ہمیں سو یہی ہی کہ خدا نور ہی اور اُس میں تاریکی ذرا بھی
٦ نہیں ١٣ اگر ہم کہیں کہ ہم اُسکے ساتھ شراکت رکھتے
ہیں اور تاریکی میں چلتے ہیں تو جھوٹھ بولتے ١٤ اور سچ
٧ پر عمل نہیں کرتے۔ پر اگر ہم نور میں چلیں جسطرح وہ نور میں ہی
تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں
اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے گناہ سے پاک
٨ کرتا ہی ١٥ اگر کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں ١٦ تو ہم اپنے تئیں
٩ فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں ١٧ اگر ہم اپنے
گناہوں کا اقرار کریں ١٨ تو وہ ہمارے گناہوں کے
معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے
١٠ میں ١٩ وفادار اور راست ہی۔ اگر ہم کہیں کہ ہم نے گناہ
نہیں کیا تو ہم اُسے جھٹلاتے ہیں اور اُسکا کلام ہم میں
نہیں ہی ❊

باب ٢

١ اے میرے بچو میں یے باتیں تمہیں لکھتا ہوں
تاکہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو یسوع مسیح
٢ جو صادق ہی باپ کے پاس ہمارا شفیع ہی ١ اور وہ ہمارے
گناہوں کا کفارہ ہی ٢ فقط ہمارے گناہوں کا نہیں بلکہ
٣ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی ٣ اگر ہم اُسکے حکموں پر
عمل کریں تو ہم اِس سے جانتے ہیں کہ ہم نے اُسکو جانا
٤ وہ جو کہتا ہی کہ میں اُسے جانتا ہوں اور اُسکے حکموں پر
عمل نہیں کرتا ٤ سو جھوٹھا ہی اور سچائی اُس میں نہیں ٥
٥ پر وہ جو اُسکے کلام پر عمل کرے ٦ یقیناً اُس میں خدا کی
محبت کامل ہی ٧ ہم اِس ہی سے جانتے ہیں کہ ہم اُس
٦ میں ہیں ٨ وہ جو کہتا ہی کہ میں اُس میں بستا ہوں ٩ چاہئے
٧ کہ جیسا وہ چلتا ہی ویسا ہی آپ چلے ١٠ اے بھائیو میں
تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھتا ١١ مگر پرانا حکم جو تم کو شروع
سے ملا ١٢ پرانا حکم وہ کلام ہی جو تم نے شروع سے سُنا
٨ پھر ایک نیا حکم تمہیں لکھتا ہوں ١٣ جو اُس میں اور تم میں
سچ ہی کیونکہ تاریکی گذر گئی ١٤ اور حقیقی نور اب چمکتا

١٣ ا یوحنا ١: ٩ — اور ٨: ١٢ — اور ٩: ٥ — اور ١٢: ٣٥ و ٣٦
١٤ ٢ قرن ٦: ١٤ — ا یوحنا ٢: ٤
١٥ ا قرن ٦: ١١ — افس ١: ٧ — عبر ٩: ١٤ — ا پطر ١: ١٩ — ا یوحنا ٢: ٢ — مکاشفہ ١: ٥
١٦ ا سلا ٨: ٤٦ — ٢ توا ٦: ٣٦ — ایوب ٩: ٢ — اور ١٥: ١٤ — اور ٢٥: ٤ — امث ٢٠: ٩ — واعظ ٧: ٢٠ — یعق ٣: ٢
١٧ ا یوحنا ٢: ٤
١٨ زبور ٣٢: ٥ — امث ٢٨: ١٣
١٩ زبور ٥١: ٢ — ٧ آیت

---

١ روم ٨: ٣٤ — ا تمط ٢: ٥ — عبر ٧: ٢٥ — اور ٩: ٢٤
٢ روم ٣: ٢٥ — ٢ قرن ٥: ١٨ — ا یوحنا ١: ٧ — اور ٤: ١٠
٣ یوحنا ١: ٢٩ — اور ٤: ٤٢ — اور ١١: ٥١ و ٥٢ — ا یوحنا ٤: ١٤
٤ ا یوحنا ١: ٦ — اور ٤: ٢٠
٥ ا یوحنا ١: ٨
٦ یوحنا ١٤: ٢١ و ٢٣
٧ ا یوحنا ٤: ١٢
٨ ا یوحنا ٤: ١٣
٩ یوحنا ١٥: ٤ و ٥
١٠ متی ١١: ٢٩ — یوحنا ١٣: ١٥ — ا پطر ٢: ٢١
١١ ٢ یوحنا ٥
١٢ ا یوحنا ٣: ١١ — ٢ یوحنا ٥
١٣ یوحنا ١٣: ٣٤ — اور ١٥: ١٢
١٤ روم ١٣: ١٢ — افس ٥: ٨ — ا تسا ٥: ٥ و ٨

٩ ہی ١٥ وہ جو کہتا ہی کہ میں روشنی میں ہوں ١٦ اور اپنے
١٠ بھائی سے دشمنی رکھتا ہی اب تک تاریکی میں ہی۔ وہ
جو اپنے بھائی سے محبت رکھتا ہی اُجالے میں رہتا ہی ١٧
١١ اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں ہی ١٨ پر جو اپنے بھائی
سے دشمنی رکھتا تاریکی میں ہی اور تاریکی میں چلتا ہی ١٩ اور
نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ہی کیونکہ تاریکی نے اُس کی
١٢ آنکھیں اندھی کردی ہیں۔ اے بچو میں تمہیں لکھتا ہوں
١٣ کیونکہ تمہارے گناہ اُسکے نام سے معاف ہوئے ٢٠ اے
آبا میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ اُسے جو شروع سے تھا ٢١
تم نے جانا اے جوانو میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ تم اُس
شریر پر غالب ہوئے ہو اے لڑکو میں تمہیں لکھتا ہوں کیونکہ
١٤ تم نے باپ کو جانا ہی۔ اے آبا میں نے تمہیں لکھا ہی کیونکہ
جو شروع سے تھا تم نے اُسے جانا اے جوانو میں نے
تمہیں لکھا ہی کیونکہ تم مضبوط ہو ٢٢ اور خدا کا کلام تم
١٥ میں بستا ہی اور تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو۔ دنیا کی
محبت نہ رکھو ٢٣ اور نہ اُن چیزوں کی جو دنیا میں ہیں
جو کوئی دنیا کی محبت رکھتا ہی اُس میں باپ کی محبت
١٦ نہیں ٢٤ کیونکہ ہر ایک چیز جو دنیا میں ہی یعنے جسم کی
شہوت اور آنکھوں کی بُری خواہش ٢٥ اور زندگی کا
١٧ جھوٹھا فخر باپ سے نہیں پر دنیا سے ہی۔ اور دنیا گذر
جاتی ہی اور اُس کی شہوت بھی ٢٦ لیکن جو خدا کی مرضی پر
١٨ چلتا وہ ابد تک رہتا ہی۔ اے بچو ٢٧ یہہ آخری زمانہ ہی ٢٨
اور جیسا تم نے سُنا ہی کہ مسیح کا مخالف ٢٩ آتا ہی سو
ابھی بہت سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں ٣٠ اِس سے
١٩ ہم جانتے ہیں کہ یہہ آخری زمانہ ہی ٣١ وے ہم میں سے
نکلے ٣٢ مگر ہم میں سے نہ تھے کیونکہ اگر وے ہم میں سے
ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے ٣٣ پر وے نکلے تاکہ
٢٠ ظاہر ہوویں کہ وے سب ہم میں سے نہیں ہیں ٣٤ اور
تم نے اُس مقدس سے ٣٥ مسح پایا ٣٦ اور سب کچھ

١٥ ا یوحنا ١: ٩ — اور ٨: ١٢ — اور ١٢: ٣٥
١٦ ا قرن ١٣: ٢ — ٢ پطر ١: ٩ — ا یوحنا ٣: ١٤ و ١٥
١٧ ا یوحنا ٣: ١٤
١٨ ٢ پطر ١: ١٠
١٩ یوحنا ١٢: ٣٥
٢٠ لوقا ٢٤: ٤٧ — اعمال ٤: ١٢ — اور ١٠: ٤٣ — اور ١٣: ٣٨ — ا یوحنا ١: ٧
٢١ ا یوحنا ١: ١
٢٢ افس ٦: ١٠
٢٣ روم ١٢: ٢
٢٤ متی ٦: ٢٤ — گلت ١: ١٠ — یعق ٤: ٤
٢٥ واعظ ٥: ١١
٢٦ ا قرن ٧: ٣١ — یعق ١: ١٠ — اور ٤: ١٤ — ا پطر ١: ٢٤
٢٧ یوحنا ٢١: ٥
٢٨ عبر ١: ٢
٢٩ ٢ تسا ٢: ٣ وغیرہ — ٢ پطر ٢: ١ — ا یوحنا ٤: ٣
٣٠ متی ٢٤: ٥ و ٢٤ — ٢ یوحنا ٧
٣١ ا تمط ٤: ١ — ٢ تمط ٣: ١
٣٢ استثنا ١٣: ١٣ — زبور ٤١: ٩ — اعمال ٢٠: ٣٠
٣٣ متی ٢٤: ٢٤ — یوحنا ٦: ٣٧ — اور ١٠: ٢٨ و ٢٩ — ٢ تمط ٢: ١٩
٣٤ ا قرن ١١: ١٩
٣٥ مرقس ١: ٢٤ — اعمال ٣: ١٤
٣٦ ٢ قرن ١: ٢١ — عبر ١: ٩ — ٢٧ آیت

۲۱ جانتے ہو[37] میں نے تم کو نہ اسواسطے لکھا کہ تم سچ کو نہیں جانتے پر اسلئے کہ تم اُسے جانتے ہو اور یہہ کہ کوئی جھوٹھ سچ میں سے نہیں ہی۔ ۲۲ کون جھوٹھا ہی مگر وہ جو انکار کرتا کہ یسوع وہ مسیح نہیں[38] جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہی وہی مسیح کا مخالف ہی۔ ۲۳ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہی سو باپ سے اُسکو واسطہ نہیں ہی[39] پر وہ جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہی باپ سے بھی وہ واسطہ رکھتا ہی[40]۔ ۲۴ اسیواسطے جو تم نے شروع سے سُنا ہی[41] وہی تم میں بسے اگر وہ جو تم نے شروع سے سُنا ہی تم میں رہے تو تم بھی بیٹے میں اور باپ میں بھی رہوگے[42]۔ ۲۵ اور یہی وعدہ ہی جو اُس نے ہم سے کیا یعنے ہمیشہ کی زندگی کا[43]۔ ۲۶ میں نے یہہ باتیں تم کو اُن کی بابت جو تمہیں فریب دیتے ہیں[44] لکھیں۔ ۲۷ جو مسح تم نے اُس سے پایا[45] تم میں بحال رہتا ہی اور تم اِسکے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھاوے[46] بلکہ جیسا وہ مسح تمہیں سب باتیں سکھاتا ہی[47] اور سچ ہی جھوٹھ نہیں اور جیسا اُسنے تمہیں سکھایا ویسے تم اُس میں قائم رہوگے۔ ۲۸ اب ای بچو تم اُس میں رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہووے[48] تو ہم بیباک ہوں اور اُسکے آتے وقت اُس کے آگے سے شرم کھاکے نہ اُسریں[49]۔ ۲۹ اگر جانتے ہو کہ وہ راستباز ہی[50] تو جانتے ہو کہ ہر ایک شخص جو راستبازی کرتا ہی اُس سے پیدا ہوا ہی[51] ٭

باب ۳

۱ دیکھو کیسی محبت باپ نے ہم سے کی کہ ہم خدا کے فرزند کہلاویں[1] اِسواسطے دنیا ہمکو نہیں جانتی کہ اُسنے اُسکو نہیں جانا[2]۔ ۲ ای پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہیں[3] اور ہنوز ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھہ ہونگے[4] پر ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم تو اُس کی مانند ہونگے[5] کیونکہ ہم اُسے جیسا کہ وہ ہی ویسا دیکھینگے[6]۔ ۳ اور جو کوئی اُس سے یہہ اُمید رکھتا ہی وہ اپنے تئیں جیسا وہ پاک ہی ویسا ہی پاک کرتا ہی[7]۔ ۴ ہر ایک جو گناہ کرتا ہی سو خلاف شرع کرتا ہی کیونکہ گناہ خلاف شرع ہی[8]۔ ۵ اور تم یہہ جانتے ہو کہ وہ ظاہر ہوا[9] تاکہ ہمارے گناہوں کو اُٹھا لیجاوے[10] اور اُس میں گناہ نہیں[11]۔ ۶ ہر ایک جو اُس میں قائم رہتا ہی گناہ نہیں کرتا جو کوئی گناہ کرتا اُس نے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا[12]۔ ۷ ای بچو تمہیں کوئی فریب دینے نہ پاوے[13] جو کوئی راستبازی کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا وہ راستباز ہی[14]۔ ۸ جو کوئی گناہ کرتا ہی سو شیطان کا ہی[15] کہ شیطان شروع سے گناہ کرتا ہی خدا کا بیٹا اسلئے ظاہر کیا گیا کہ شیطان کے کاموں کو نیست کرے[16]۔ ۹ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا[17] کیونکہ اُس کا تخم[18] اُس میں رہتا ہی اور وہ گناہ کر نہیں سکتا کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہی۔ ۱۰ اسی سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاہر ہیں جو کوئی راستبازی نہیں کرتا[19] اور وہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا[20] خدا کا نہیں۔ ۱۱ کیونکہ وہ پیغام جو ہم نے شروع سے سُنا[21] یہی ہی کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں[22]۔ ۱۲ قاین کے مانند نہیں جو اُس شریر کا تھا اور اپنے بھائی کو قتل کیا[23] اور اُسنے کیوں اُسے قتل کیا اسواسطے کہ اُس کے کام بُرے تھے پر اُسکے بھائی کے کام راست۔ ۱۳ ای میرے بھائیو اگر دنیا تم سے دشمنی کرے[24] تعجب نہ کرو۔ ۱۴ ہم تو جانتے ہیں کہ ہم موت سے گذر کے زندگی میں آئے کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں[25] جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا سو موت میں رہتا ہی[26]۔ ۱۵ ہر ایک جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہی خونی ہی[27] اور تم جانتے ہو کہ کوئی خونی حیات ابدی کو نہیں رکھتا کہ اُسمیں قائم رہے[28]۔ ۱۶ ہم نے اِس سے محبت کو جانا کہ اُسنے ہمارے واسطے اپنی جان دیدی[29] اور لازم ہی کہ ہم بھی بھائیوں کے واسطے اپنی جان دیویں۔ ۱۷ پر جس کسی پاس دنیا کا مال

---

۲۹ یوحنا ۳: ۱۶ اور ۱۵: ۱۳ روم ۵: ۸ افس ۵: ۲ و ۲۵ ۱ یوحنا ۴: ۹ و ۱۱

---

۳۷ ۱ یوحنا ۱: ۴ و ۵ اور ۱۴: ۲۶ اور ۱۶: ۱۳ ۲۷ آیت
۳۸ ۱ یوحنا ۴: ۳ ۲ یوحنا ۷
۳۹ یوحنا ۱۵: ۲۳ ۲ یوحنا ۹
۴۰ یوحنا ۱۴: ۷ و ۹ و ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱۵
۴۱ ۲ یوحنا ۶
۴۲ یوحنا ۱۴: ۲۳ ۱ یوحنا ۱: ۳
۴۳ یوحنا ۱۷: ۳ ۱ یوحنا ۱: ۲ اور ۵: ۱۱
۴۴ ۱ یوحنا ۳: ۷ ۲ یوحنا ۷
۴۵ ۲۰ آیت
۴۶ یرم ۳۱: ۳۳ و ۳۴ عبر ۸: ۱۰ و ۱۱
۴۷ یوحنا ۱۴: ۲۶ اور ۱۶: ۱۳ ۲۰ آیت
۴۸ ۱ یوحنا ۳: ۲
۴۹ ۱ یوحنا ۴: ۱۷
۵۰ اعما ۲۲: ۱۴
۱۱ یا جانو بھی
۵۱ ۱ یوحنا ۳: ۷ و ۱۰

۱ یوحنا ۱: ۱۲
۲ یوحنا ۱۵: ۱۸ و ۱۹ اور ۱۶: ۳ اور ۱۷: ۲۵
۳ یسع ۵۶: ۵ روم ۸: ۱۵ گلت ۳: ۲۶ اور ۴: ۶ ۱ یوحنا ۵: ۱
۴ روم ۸: ۱۸ ۲ قرن ۴: ۱۷
۵ روم ۸: ۲۹ ۱ قرن ۱۵: ۴۹ فلپ ۳: ۲۱ قلس ۳: ۴ ۲ پطر ۱: ۴
۶ ایوب ۱۹: ۲۶ زبور ۱۶: ۱۱ متی ۵: ۸ ۱ قرن ۱۳: ۱۲ ۲ قرن ۵: ۷
۷ ۱ یوحنا ۴: ۱۷
۸ روم ۴: ۱۵ ۱ یوحنا ۵: ۱۷
۹ ۱ یوحنا ۱: ۲
۱۰ یسع ۵۳: ۵ و ۶ و ۱۱ ۱ تمط ۱: ۱۵ عبر ۱: ۳ اور ۹: ۲۶ ۱ پطر ۲: ۲۴
۱۱ ۲ قرن ۵: ۲۱ عبر ۴: ۱۵ اور ۹: ۲۸ ۱ پطر ۲: ۲۲
۱۲ ۱ یوحنا ۲: ۴ اور ۴: ۸ ۳ یوحنا ۱۱
۱۳ ۱ یوحنا ۲: ۲۶
۱۴ حزق ۱۸: ۵—۹ روم ۲: ۱۳ ۱ یوحنا ۲: ۲۹
۱۵ متی ۱۳: ۳۸ یوحنا ۸: ۴۴
۱۶ پید ۳: ۱۵ لوقا ۱۰: ۱۸ یوحنا ۱۶: ۱۱ عبر ۲: ۱۴
۱۷ ۱ یوحنا ۵: ۱۸
۱۸ ۱ پطر ۱: ۲۳
۱۹ ۱ یوحنا ۲: ۲۹
۲۰ ۱ یوحنا ۴: ۸
۲۱ ۱ یوحنا ۱: ۵ اور ۲: ۷
۲۲ یوحنا ۱۳: ۳۴ اور ۱۵: ۱۲ ۲۳ آیت ۱ یوحنا ۴: ۷ و ۲۱ ۲ یوحنا ۵
۲۳ پید ۴: ۴ و ۸ عبر ۱۱: ۴ یہود ۱۱
۲۴ یوحنا ۱۵: ۱۸ و ۱۹ اور ۱۷: ۱۴ ۲ تمط ۳: ۱۲
۲۵ ۱ یوحنا ۲: ۱۰
۲۶ ۱ یوحنا ۲: ۹ و ۱۱
۲۷ متی ۵: ۲۱ و ۲۲ ۱ یوحنا ۴: ۲۰
۲۸ گلت ۵: ۲۱ مکاشفات ۲۱: ۸

ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھے اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے [۳۰] تو خدا کی محبت اُس میں کیونکر قائم رہتی ہی [۳۱]
۱۸ ای میرے بچو چاہیے کہ ہم کلام اور زبان سے نہیں
۱۹ بلکہ کام اور سچائی سے محبت رکھیں [۳۲] اور اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم سچائی کے ہیں [۳۳] اور اُس کے آگے
۲۰ اپنی خاطر جمعی کرینگے۔ کیونکہ اگر ہمارا دل ہمیں الزام دے [۳۴] تو خدا ہمارے دل سے بڑا ہی اور سب کچھ جانتا ہی۔
۲۱ ای پیارو اگر ہمارا دل ہمیں الزام نہ دے [۳۵] تو
۲۲ ہم خدا کے حضور نڈر رہتے ہیں [۳۶] اور جو کچھ ہم مانگتے اُس سے پاتے ہیں [۳۷] کیونکہ ہم اُس کے حکموں پر عمل
۲۳ کرتے اور جو کچھ اُسے خوش آتا بجا لاتے ہیں [۳۸] اور اُسکا حکم یہہ ہی کہ ہم اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاویں [۳۹] اور جیسا اُس نے ہمکو حکم دیا [۴۰] ہم آپس میں
۲۴ محبت رکھیں [۴۱] اور جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا ہی [۴۲] یہہ اُس میں اور وہ اِسمیں رہتا ہی [۴۳] اور اُس سے یعنے روح سے جو اُس نے ہمیں دی ہی ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہی [۴۴] +

باب ۴

ای پیارو تم ہر ایک روح کو یقین نہ کرو [۱] بلکہ روحوں کو آزماؤ [۲] کہ وے خدا کی طرف سے ہیں کہ نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹھے پیغمبر دنیا میں نکل آئے ہیں [۳]
۲ اِسی سے تم خدا کی روح کو پہچانو ہر ایک روح جو اِقرار کرتی ہی کہ یسوع مسیح جسم میں آیا ہی وہ خدا کی طرف سے ہی [۴]
۳ اور ہر ایک روح جو اِقرار نہیں کرتی کہ یسوع مسیح جسم میں آیا خدا کی طرف سے نہیں [۵] یہی مسیح کی مخالف ہی جس کی خبر تم نے سُنی کہ آتی ہی اور وہ اب دنیا میں آ چکی [۶]
۴ ای بچو تم تو خدا کے ہو اور اُنپر غالب ہوئے ہو [۷] کیونکہ جو تم میں ہی سو
۵ اُس سے جو دنیا میں ہی [۸] بڑا ہی۔ وے دنیا کے ہیں [۹]
۶ اِسواسطے دنیا کی بولتے ہیں اور دنیا اُن کی سُنتی ہی [۱۰] ہم خدا کے ہیں جو خدا کو پہچانتا ہی ہماری سُنتا ہی [۱۱] جو خدا کا نہیں ہماری نہیں سُنتا ہی اِسی سے ہم سچائی کی روح اور گمراہی کی روح کی پہچان لیتے ہیں [۱۲]
۷ ای پیارو آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں [۱۳] کیونکہ محبت خدا سے ہی اور ہر ایک جو محبت رکھتا ہی سو خدا سے پیدا ہوا ہی اور خدا کو پہچانتا ہی
۸ جس میں محبت نہیں سو خدا کو نہیں جانتا [۱۴] کیونکہ خدا محبت ہی [۱۵]
۹ خدا کی محبت جو ہم سے ہی اِس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا [۱۶] تاکہ ہم اُسکے سبب سے زندگی پاویں [۱۷]
۱۰ محبت اِسمیں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت رکھی بلکہ اِسمیں ہی کہ اُسنے ہم سے محبت رکھی [۱۸] اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہووے [۱۹]
۱۱ ای پیارو جب کہ خدا نے ہم سے ایسی محبت رکھی تو لازم ہی کہ ہم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھیں [۲۰]
۱۲ کسی نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا [۲۱] اگر ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں تو خدا ہم میں رہتا ہی اور اُسکی محبت ہم میں کامل [۲۲] ہوئی۔
۱۳ ہم اِسی سے جانتے ہیں کہ ہم اُس میں رہتے ہیں اور وہ ہم میں [۲۳] کہ اُسنے اپنی روح میں سے ہمیں دیا۔
۱۴ اور ہم نے دیکھا ہی [۲۴] اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو بھیجا کہ دنیا کا بچانیوالا ہو [۲۵]
۱۵ جو کوئی اِقرار کرے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی [۲۶] خدا اُس میں اور وہ خدا میں رہتا ہی۔
۱۶ اور ہم نے خدا کی محبت کو جو ہم سے ہی جانا اور اُسپر اعتقاد کیا خدا محبت ہی [۲۷] اور وہ جو محبت میں رہتا ہی خدا میں رہتا ہی اور خدا اُس میں [۲۸]
۱۷ اِس سے محبت ہم میں کامل ہوتی ہی کہ ہم عدالت کے دن نڈر رہیں [۲۹]
۱۸ کیونکہ جیسا وہ ہی ویسے ہی ہم اِس دنیا میں ہیں [۳۰] محبت میں دہشت نہیں بلکہ کامل محبت دہشت کو نکال دیتی ہی کیونکہ دہشت میں عذاب ہی وہ جو ڈرتا ہی محبت میں کامل نہیں
۱۹ ہوا [۳۱] ہم اُس سے محبت رکھتے ہیں اِسلئے کہ پہلے اُسنے

---

۳۰ استثنا ۱۵: ۷ لوقا ۳: ۱۱
۳۱ ۱ یوحنا ۴: ۲۰
۳۲ حزقی ۳۳: ۳۱ روم ۱۲: ۹ افس ۴: ۱۵ یعقوب ۲: ۱۵ و ۱۶ ۱ پطر ۱: ۲۲
۳۳ یوحنا ۱۸: ۳۷ ۱ یوحنا ۱: ۸
۳۴ ۱ قرن ۴: ۴
۳۵ ایوب ۲۲: ۲۶
۳۶ عبر ۱۰: ۲۲ ۱ یوحنا ۲: ۲۸ اور ۴: ۱۷
۳۷ زبور ۳۴: ۱۵ اور ۱۴۵: ۱۸ و ۱۹ امثا ۱۵: ۲۹ یرم ۲۹: ۱۲ متی ۷: ۸ اور ۲۱: ۲۲ مرقس ۱۱: ۲۴ یوحنا ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۷ اور ۱۶: ۲۳ و ۲۴ یعقوب ۵: ۱۶ ۱ یوحنا ۵: ۱۴
۳۸ یوحنا ۸: ۲۹ اور ۹: ۳۱
۳۹ یوحنا ۶: ۲۹ اور ۱۷: ۳
۴۰ ۱ یوحنا ۲: ۸ و ۱۰
۴۱ متی ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۳: ۳۴ اور ۱۵: ۱۲ افس ۵: ۲ ۱ تسلو ۴: ۹ ۱ پطر ۴: ۸ ۱۱ آیت ۱ یوحنا ۴: ۲۱
۴۲ یوحنا ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۱۰ ۱ یوحنا ۴: ۱۲
۴۳ یوحنا ۱۷: ۲۱ وغیرہ
۴۴ روم ۸: ۹ ۱ یوحنا ۴: ۱۳

۱ یرم ۲۹: ۸ متی ۲۴: ۴
۲ ۱ قرن ۱۴: ۲۹ ۱ تسلو ۵: ۲۱ مکاشف ۲: ۲
۳ متی ۲۴: ۵ و ۲۴ اعما ۲۰: ۳۰ ۱ تمط ۴: ۱ ۲ پطر ۲: ۱ ۱ یوحنا ۲: ۱۸ ۲ یوحنا ۷
۴ ۱ قرن ۱۲: ۳ ۱ یوحنا ۵: ۱
۵ ۱ یوحنا ۲: ۲۲ ۲ یوحنا ۷
۶ ۲ تسلو ۲: ۷ ۱ یوحنا ۲: ۱۸ و ۲۲
۷ ۱ یوحنا ۵: ۴
۸ یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۴: ۳۰ اور ۱۶: ۱۱ ۱ قرن ۲: ۱۲ افس ۲: ۲ اور ۶: ۱۲
۹ یوحنا ۳: ۳۱
۱۰ یوحنا ۱۵: ۱۹ اور ۱۷: ۱۴
۱۱ یوحنا ۸: ۴۷ اور ۱۰: ۲۷ ۱ قرن ۱۴: ۳۷ ۲ قرن ۱۰: ۷
۱۲ یسعیا ۸: ۲۰ یوحنا ۱۴: ۱۷
۱۳ ۱ یوحنا ۳: ۱۰ و ۱۱ و ۲۳
۱۴ ۱ یوحنا ۲: ۴ اور ۳: ۶
۱۵ ۱۶ آیت
۱۶ یوحنا ۳: ۱۶ روم ۵: ۸ اور ۸: ۳۲ ۱ یوحنا ۳: ۱۶
۱۷ ۱ یوحنا ۵: ۱۱
۱۸ یوحنا ۱۵: ۱۶ روم ۵: ۸ و ۱۰ طیط ۳: ۴
۱۹ ۱ یوحنا ۲: ۲
۲۰ متی ۱۸: ۳۳ یوحنا ۱۵: ۱۲ و ۱۳ ۱ یوحنا ۳: ۱۶
۲۱ یوحنا ۱: ۱۸ ۱ تمط ۶: ۱۶ ۲۰ آیت
۲۲ ۱ یوحنا ۲: ۵ ۱۸ آیت
۲۳ یوحنا ۱۴: ۲۰ یوحنا ۳: ۲۴
۲۴ یوحنا ۱: ۱۴ ۱ یوحنا ۱: ۱ و ۲
۲۵ یوحنا ۳: ۱۷ روم ۱۰: ۹
۲۶ ۱ یوحنا ۵: ۱ و ۵
۲۷ ۸ آیت
۲۸ ۱ یوحنا ۳: ۲۴ ۱۲ آیت
۲۹ یعقوب ۲: ۱۳ ۱ یوحنا ۲: ۲۸ اور ۳: ۱۹ و ۲۱
۳۰ ۱ یوحنا ۳: ۳
۳۱ ۱۲ آیت

۲۰ ہم سے محبت رکھی۔ اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں اور اپنے بھائی سے دشمنی رکھے تو جھوٹھا ہی[۳۲] کیونکہ اگر وہ اپنے بھائی سے جسکو اُسنے دیکھا محبت نہیں رکھتا ہی تو خدا سے جسکو اُسنے نہیں دیکھا[۳۳] کیونکر محبت رکھہ سکتا ہی۔ ۲۱ اور ہم نے اُس سے یہہ حکم پایا ہی کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہی سو اپنے بھائی سے بھی محبت رکھے[۳۴] ٭

باب ۵

۱ ہر ایک جو ایمان لاتا ہی[۱] کہ یسوع وہی مسیح ہی[۲] سو خدا سے پیدا ہوا ہی[۳] اور جو کوئی باپ سے محبت رکھتا ہی وہ اُس سے بھی جو اُس سے پیدا ہوا ہی محبت رکھتا ہی[۴] ۲ جب ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے جانتے ہیں کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھی محبت رکھتے ہیں۔ ۳ کیونکہ خدا کی محبت یہہ ہی کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں[۵] اور اُس کے حکم بھاری نہیں[۶] ۴ جو کہ خدا سے پیدا ہوا ہی دنیا پر غالب ہوتا ہی[۷] اور وہ غلبہ جس سے ہم دنیا پر غالب آتے ہیں ہمارا ایمان ہی۔ ۵ کون ہی جو دنیا پر غالب ہی مگر وہی جو ایمان لاتا ہی کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی[۸] ۶ یہہ وہی ہی جو پانی اور لہو سے[۹] آیا یعنے یسوع مسیح جو نہ فقط پانی میں بلکہ پانی اور لہو میں ہو کے آیا اور روح وہ ہی جو گواہی دیتی ہی[۱۰] کیونکہ روح برحق ہی۔ ۷ کہ تین ہیں جو [آسمان پر گواہی دیتے ہیں باپ اور کلام[۱۱] اور روح قدس اور یے تینوں ایک ہیں[۱۲] ۸ اور تین ہیں جو زمین پر] گواہی دیتے ہیں روح اور پانی اور لہو اور یے تینوں ایک پر متفق ہیں۔ ۹ اگر ہم آدمیوں کی گواہی قبول کریں[۱۳] تو خدا کی گواہی اُس سے بڑی ہی کیونکہ خدا کی گواہی یہی ہی جو اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں دی[۱۴] ۱۰ جو کہ خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی گواہی آپ میں رکھتا ہی[۱۵] جو خدا پر ایمان نہیں لاتا اُس نے اُسکو جھوٹھا کیا[۱۶] کیونکہ اُسنے اُس گواہی کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہی یقین نہیں کیا۔ ۱۱ اور وہ گواہی یہہ ہی کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی[۱۷] اور یہہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہی[۱۸] ۱۲ جس کے ساتھہ بیٹا ہی اُس کے ساتھہ زندگی ہی جسکے ساتھہ خدا کا بیٹا نہیں اُسکے ساتھہ زندگی نہیں[۱۹] ۱۳ میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یے باتیں لکھیں[۲۰] تا کہ تم جانو کہ ہمیشہ کی زندگی تمہارے لئے ہی[۲۱] اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ۔ ۱۴ اور ہمارا اعتقاد جو اُسکی بابت ہی سو یہی ہی کہ اگر ہم اُس کی مرضی کے موافق کچھہ مانگیں وہ ہماری سُنتا ہی[۲۲] ۱۵ اور اگر ہم جانتے ہیں کہ جو کچھہ ہم اُس سے مانگتے ہیں وہ اُس کی بابت ہماری سُنتا ہی تو ہم جانتے کہ جو کچھہ ہم نے اُس سے مانگا تھا سو ہم پاتے ہیں۔ ۱۶ اگر کوئی اپنے بھائی کو ایک گناہ کرتے دیکھے جو موت تک نہیں پہنچاتا تو وہ مانگے اور اُسے زندگی بخشی جائیگی[۲۳] یہہ اُنکے حق میں ہی جو ایسا گناہ نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا ہو ایسا گناہ ہی جو موت تک پہنچاتا ہی[۲۴] میں نہیں کہتا کہ وہ اُسکی بابت التماس کرے[۲۵] ۱۷ ہر ایک ناراستی گناہ ہی[۲۶] پر ایسا گناہ ہی جو موت تک نہیں پہنچاتا۔ ۱۸ ہم جانتے ہیں کہ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا[۲۷] بلکہ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہی اپنی حفاظت کرتا ہی[۲۸] اور وہ شریر اُسکو نہیں چھوتا۔ ۱۹ ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں اور کہ ساری دنیا بُرائی میں پڑی رہتی ہی[۲۹] ۲۰ پر یہہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ سمجھہ بخشی[۳۰] کہ اُسکو جو حق ہی جانیں[۳۱] اور ہم اُس میں جو حق ہی رہتے ہیں یعنے یسوع مسیح میں جو اُسکا بیٹا ہی خدائے برحق[۳۲] اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہی[۳۳] ۲۱ اے میرے بچو تم بُتوں سے آپ کو بچائے رکھو[۳۴] آمین ٭

۳۲ ایوحنا ۲: ۴ اور ۳: ۱۷
۳۳ ۱۲ آیت
۳۴ متی ۲۲: ۳۷ و ۳۹ یوحنا ۱۳: ۳۴ اور ۱۵: ۱۲ ایوحنا ۳: ۲۳

۱ یوحنا ۱: ۱۲
۲ ایوحنا ۲: ۲۲ و ۲۳ اور ۴: ۲ و ۱۵
۳ یوحنا ۱: ۱۳
۴ یوحنا ۱۵: ۲۳
۵ یوحنا ۱۴: ۱۵ و ۲۱ و ۲۳ اور ۱۵: ۱۰ ۲ یوحنا ۶
۶ میکا ۶: ۸ متی ۱۱: ۳۰
۷ یوحنا ۱۶: ۳۳ ایوحنا ۳: ۹ اور ۴: ۴
۸ اکرن ۱۵: ۵۷ ایوحنا ۴: ۱۵
۹ یوحنا ۱۹: ۳۴
۱۰ یوحنا ۱۴: ۱۷ اور ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۱۳ اتمط ۳: ۱۶
[یے الفاظ کسی قدیم نسخہ میں نہیں پائے جاتے
۱۱ یوحنا ۱: ۱ مکاشفات ۱۹: ۱۳
۱۲ یوحنا ۱۰: ۳۰
۱۳ یوحنا ۸: ۱۷ و ۱۸
۱۴ متی ۳: ۱۶ و ۱۷ اور ۱۷: ۵
۱۵ روم ۸: ۱۶ گلت ۴: ۶
۱۶ یوحنا ۳: ۳۳ اور ۵: ۳۸
۱۷ ایوحنا ۲: ۲۵
۱۸ ایوحنا ۱: ۲ ایوحنا ۴: ۹
۱۹ یوحنا ۳: ۳۶ اور ۵: ۲۴
۲۰ یوحنا ۲۰: ۳۱
۲۱ ایوحنا ۱: ۱ و ۲
۲۲ ایوحنا ۳: ۲۲
۲۳ ایوب ۴۲: ۸ یعقوب ۵: ۱۴ و ۱۵
۲۴ متی ۱۲: ۳۱ و ۳۲ مرقس ۳: ۲۹ لوقا ۱۲: ۱۰ عبر ۶: ۴ و ۶ اور ۱۰: ۲۶
۲۵ یرم ۷: ۱۶ اور ۱۴: ۱۱ یوحنا ۱۷: ۹
۲۶ ایوحنا ۳: ۴
۲۷ اپطر ۱: ۲۳ ایوحنا ۳: ۹
۲۸ یعقو ۱: ۲۷
۲۹ گلت ۱: ۴
۳۰ لوقا ۲۴: ۴۵
۳۱ یوحنا ۱۷: ۳
۳۲ یسع ۹: ۶ اور ۴۴: ۶ اور ۵۴: ۵ یوحنا ۲۰: ۲۸ اعما ۲۰: ۲۸ روم ۹: ۵ اتمط ۳: ۱۶ طیط ۲: ۱۳ عبر ۱: ۸
۳۳ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ آیتیں
۳۴ اکرن ۱۰: ۱۴

یوحنا کا دوسرا خط

باب ۱ اِس بزرگ کی طرف سے برگزیدہ بی بی کو اور اُسکے فرزندوں کو جنہیں میں (اور فقط میں ہی نہیں بلکہ سب جنہوں نے سچائی کو جانا ہی) سچائی سے پیار کرتا ہوں
۲ اُس سچائی کے سبب سے جو ہم میں رہتی ہی اور ہمارے ساتھ ہمیشہ رہیگی
۳ فضل اور رحم اور سلامتی باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے ساتھ سچائی اور محبت سے رہینگے۔
۴ میں بہت خوش ہوا کہ میں نے تیرے فرزندوں میں سے کئی ایک کو اُس حکم کے مطابق جو ہم کو باپ سے ملا سچائی سے چلتے پایا۔
۵ اور اب اے بی بی میں تجھکو کوئی نیا حکم نہیں بلکہ وہی جو ہم شروع سے رکھتے ہیں لکھکر تجھہ سے عرض کرتا ہوں کہ ہم ایک دوسرے کو پیار کریں
۶ اور محبت یہی ہی کہ ہم اُسکے حکموں پر چلیں یہہ وہی حکم ہی جیسا تم نے شروع سے سُنا ہی کہ تم اُسپر چلو
۷ کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں گھس آئے ہیں جو اِقرار نہیں کرتے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا دغاباز اور مسیح کا مخالف یہی ہی
۸ آپ خبردار رہو تاکہ وے کام جو ہم نے کئے ہیں کھو نہ دیں بلکہ پورا بدلا پاویں۔
۹ جو کوئی عدول کرتا ہی اور مسیح کی تعلیم میں نہیں رہتا خدا اُسکا نہیں جو مسیح کی تعلیم میں رہتا ہی باپ بھی اور بیٹا بھی اُس کے ہیں۔
۱۰ اگر کوئی تمہارے پاس آوے اور یہہ تعلیم نہ لاوے تو اُسے گھر میں آنے نہ دو اور اُسے سلام نہ کرو
۱۱ کیونکہ جو کوئی اُسے سلام کرتا ہی اُسکے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہی۔
۱۲ مجھے بہت سی باتیں تمہیں لکھنی ہیں پر میں نے نہ چاہا کہ کاغذ اور سیاہی سے لکھوں لیکن اُمید وار ہوں کہ تم پاس آؤں اور روبرو کہوں تاکہ ہماری خوشی کامل ہو
۱۳ تیری برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں۔ آمین

۱ ۱ یوحنا ۸ : ۳۲ گلت ۳ : ۵ و ۱۴ اور ۳ : ۱ اور ۵ : ۷ قلس ۱ : ۵ ۲ تسل ۲ : ۱۳ ۱ تمط ۲ : ۴ عبر ۱۰ : ۲۶
۲ ۱ یوحنا ۳ : ۱۸ ۳ آیت ۳ یوحنا ۱
۳ ۱ تمط ۱ : ۲
۴ ۱ آیت
۵ ۳ یوحنا ۳
۶ ۱ یوحنا ۲ : ۷ و ۸ اور ۳ : ۱۱
۷ یوحنا ۱۳ : ۳۴ اور ۱۵ : ۱۲ افس ۵ : ۲ ۱ پطر ۴ : ۸ ۱ یوحنا ۳ : ۲۳
۸ یوحنا ۱۴ : ۱۵ و ۲۱ اور ۱۵ : ۱۰ ۱ یوحنا ۲ : ۵ اور ۵ : ۳
۹ ۱ یوحنا ۲ : ۲۴
۱۰ ۱ یوحنا ۴ : ۱
۱۱ ۱ یوحنا ۴ : ۲ و ۳
۱۲ ۱ یوحنا ۲ : ۲۲ اور ۴ : ۳
۱۳ مرقس ۱۳ : ۹
‖ بعضے نسخوں میں ایسا ہی جو کام تم نے کئے ہیں کھو نہ دو بلکہ تم پورا بدلا پاؤ
۱۴ گلت ۳ : ۴
+ یا تمہارے آگے آگے جاتا ہی
عبر ۱۰ : ۳۲ و ۳۵
۱۵ ۱ یوحنا ۲ : ۲۳
۱۶ رومی ۱۶ : ۱۷ ۱ قرن ۵ : ۱۱ اور ۱۶ : ۲۲ گلت ۱ : ۸ و ۹ ۲ تمط ۳ : ۵ طیط ۳ : ۱۰
۱۷ ۳ یوحنا ۱۳
‡ یا تمہاری
۱۸ یوحنا ۱۷ : ۱۳ ۱ یوحنا ۱ : ۴
۱۹ ۱ پطر ۵ : ۱۳

یوحنا کا تیسرا خط

باب ۱ اِس بزرگ کی طرف سے پیارے گیوس کو جسکو میں سچائی میں پیار کرتا ہوں
۲ اے پیارے میں یہہ دعا مانگتا ہوں کہ جسطرح تیری جان خیریت کے ساتھ ہی سو تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھ اور تندرست رہے۔
۳ کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیری سچائی پر گواہی دی جیسا تو سچائی میں چلتا ہی تو میں نہایت خوش ہوا۔
۴ میرے لئے اِس سے بڑی کوئی خوشی نہیں کہ میں سنوں کہ میرے فرزند سچائی میں چلتے ہیں۔
۵ اے پیارے جو کچھہ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا ہی سو دیانت سے کرتا ہی۔
۶ جنہوں نے کلیسیے کے آگے تیری محبت پر گواہی دی اگر تو اُنہیں اُس طرح جو خدا کے بندوں کے لائق ہی آگے پہنچاوے تو اچھا کریگا۔
۷ کیونکہ وے اُسکے

۱ ۲ یوحنا ۱
۲ ۲ یوحنا ۴
۳ ۱ قرن ۴ : ۱۵ فلیم ۱۰
‖ یونانی میں خدا کے لائق ہی

نام کے واسطے نکل چلے اور غیر قوموں سے کچھ نہیں لیا ہی[4]
۸ اِسلئے لازم ہی کہ ہم ایسوں کو قبول کریں تاکہ ہم سچائی میں
۹ اُنکے ہم خدمت ہوویں۔ میں نے کلیسیے کو کچھ لکھا ہی مگر
دیوترفیس جو اُنمیں اوّل درجہ چاہتا ہی ہمیں قبول نہیں کرتا
۱۰ سو جب میں آؤنگا تو میں اُس کے کاموں کو جو وہ کرتا ہی
یاد کرونگا کہ ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا ہی اور اِسپر بھی
قناعت نہ کرکے بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا اور اُنکو جو
قبول کیا چاہتے ہیں روکتا ہی اور کلیسیے سے نکالدیتا۔

۱۱ ای پیارے بدی کے پیرو مت ہو بلکہ نیکی کے[5] وہ جو نیکی
کرتا ہی خدا کا ہی[6] مگر اُسنے جو بدی کرتا ہی خدا کو نہیں دیکھا
۱۲ دیمیتریوس کے حق میں سب نے اور سچائی نے بھی خود
گواہی دی ہی[7] ہم بھی گواہی دیتے ہیں اور تم جانتے ہو کہ
۱۳ ہماری گواہی سچ ہی[8] مجھے تو بہت کچھ لکھنا تھا پر میں نے
۱۴ نہ چاہا کہ سیاہی اور قلم سے تیرے لئے لکھوں[9] مگر اُمیدوار
ہوں کہ جلد تجھے دیکھوں تب ہم روبرو کہینگے سُنینگے تیری سلامتی
ہووے دوست تجھے سلام کہتے ہیں تو دوستوں کو نام بنام سلام کہہ[+]

۴ اقرن ۹: ۱۲ و ۱۵
۵ زبور ۳۷: ۲۷ یسعیا ۱: ۱۶ و ۱۷ اپطر ۳: ۱۱
۶ ایوحنا ۲: ۲۹ اور ۳: ۶ و ۹
۷ اتمط ۳: ۷
۸ یوحنا ۲۱: ۲۴
۹ ۲یوحنا ۱۲

یہوداہ کا خطِ عام

باب ۱ یہوداہ کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور
یعقوب کا بھائی[1] ہی اُنکو جو باپ خدا میں مُقدّس ہوئے
۲ اور یسوع مسیح میں محفوظ[2] اور بُلائے گئے ہیں[3] رحم تم پر
۳ ہو اور سلامتی اور محبت بھی بڑھائی جاویں۔ ای پیارو[4]
جسوقت میں اُس نجات کی بابت جو سب کے لئے ہی[5]
تم کو لکھنے میں نہایت کوشش کرتا تھا تو میں نے ضرور
جانا کہ تمھیں لکھکے نصیحت کروں کہ تم اُس ایمان کے واسطے
۴ جو ایکبار مُقدّسوں کو سونپا گیا جانفشانی کرو[6] کیونکہ بعضے
شخص چُپکے سے گھسے[7] جو آگے سے قدیم زمانے میں
اِس سزا کے حکم کے واسطے لکھے گئے تھے[8] وے
بے دین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو[9] شہوت پرستی
سے بدل کرتے ہیں[10] اور خدا کا جو اکیلا مالک ہی اور
۵ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا اِنکار کرتے ہیں[11] پس میں
چاہتا ہوں کہ تمھیں وہ بات جسے تم ایکبار جان چکے
ہو یاد دلاؤں کہ خداوند نے[12] قوم کو زمین مصر سے بچایا
۶ پھر اُنہیں جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا[13] اور اُن فرشتوں کو

جو اپنی اگلی حالت میں نہ رہے بلکہ اپنے خاص مقام کو
چھوڑ دیا[14] اُسنے سزا کی ابدی زنجیروں سے تاریکی کے
۷ اندر[15] روزِ عظیم کی عدالت تک[16] جکڑکے رکھا۔ اِسیطرح
سدوم اور عمورہ اور اُنکے اِرد گرد کے شہر جنہوں نے
اُن کی مانند زنا کیا اور[+] جسم حرام کا پیچھا کیا ہمیشہ کی
آگ کے عذاب میں گرفتار ہوکے عبرت کے لئے نمونے بنے
۸ رہتے ہیں[17] اِسیطرح یے خواب دیکھنے والے بھی جسم کو
ناپاک کرتے[18] اور حکومت کو ناچیز جانتے اور جلیل القدروں
۹ کی بابت بُرا کہتے ہیں[19] جب میکائیل نے[20] جو فرشتوں
میں عظیم ہی شیطان سے تکرار کرکے موسیٰ کی لاش کی بابت
بحث کی تب اُسنے جرات نہ کی کہ لعن طعن کرکے اُسے
اِلزام دے[21] بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے[22]
۱۰ لیکن یے جن چیزوں کو نہیں جانتے اُنپر طعنہ کرتے ہیں اور
جن کو بے عقل جانوروں کی طرح بہ ذات جانتے ہیں اُنمیں
۱۱ آپ کو خراب کرتے ہیں[23] افسوس اُنپر کیونکہ یے قاین کی
راہ پر[24] چلے اور بلعام کی گمراہی میں[25] مزدوری کے لئے

۱ لوقا ۶: ۱۶ اعما ۱: ۱۳
۲ ایوحنا ۱۷: ۱۱ و ۱۲ و ۱۵ اپطر ۱: ۵
۳ رومی ۱: ۷
۴ اپطر ۱: ۲ ۲پطر ۱: ۲
۵ طیط ۱: ۴
۶ فلپ ۱: ۲۷ اتمط ۱: ۱۸ اور ۶: ۱۲ ۲تمط ۱: ۱۳ اور ۴: ۷
۷ گلتی ۲: ۴ ۲پطر ۲: ۱
۸ رومی ۹: ۲۱ و ۲۲ اپطر ۲: ۸
۹ طیط ۲: ۱۱ عبر ۱۲: ۱۵
۱۰ ۲پطر ۲: ۱۰
۱۱ طیط ۱: ۱۶ ۲پطر ۲: ۱ ایوحنا ۲: ۲۲
۱۲ اقرن ۱۰: ۹
۱۳ گنتی ۱۴: ۲۹ و ۳۷ اور ۲۶: ۶۴ زبور ۱۰۶: ۲۶ عبر ۳: ۱۷ و ۱۹

۱۴ یوحنا ۸: ۴۴
۱۵ ۲پطر ۲: ۴
۱۶ مکاشفات ۲۰: ۱۰
۱۷ پیدایش ۱۹: ۲۴ استثنا ۲۹: ۲۳ ۲پطر ۲: ۶
۱۸ ۲پطر ۲: ۱۰
۱۹ خروج ۲۲: ۲۸
۲۰ دانی ۱۰: ۱۳ اور ۱۲: ۱ مکاشفات ۱۲: ۷
۲۱ ۲پطر ۲: ۱۱
۲۲ زکر ۳: ۲
۲۳ ۲پطر ۲: ۱۲
۲۴ پیدا ۴: ۵ ایوحنا ۳: ۱۲
۲۵ گنتی ۲۲: ۷ و ۲۱ ۲پطر ۲: ۱۵

† یونانی میں غیر جسم

بہ گئے اور قورح کی سی مخالفت میں ہلاک ہوئے ۔

۱۲ یے تمہاری محبت کی ضیافتوں میں ڈوبی ہوئی چٹان ہیں وے تمہارے ساتھ کھاتے وقت بے ڈھرک اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں وے خشک بادل ہیں جنہیں ہوائیں ہر طرف اُڑا لیجاتیں وے مرجھائے ہوئے درخت ہیں جنکا پھل نہیں دو بار مرے اور اُکھاڑے گئے ہیں

۱۳ وے سمندر کی تند لہریں ہیں جو اپنی بے شرمی کا جھین پھینکتے ہیں بھٹکنیوالے ستارے ہیں جنکے لئے تاریکی کی سیاہی ہمیشہ کو دھری ہے

۱۴ بلکہ حنوک نے جو آدم کی ساتویں پشت تھا اُنکی بابت پیشینگوئی کی کہ دیکھ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا ہے

۱۵ تاکہ سبھوں کی عدالت کرے اور سب بے دینوں کو اُنکی بے دینی کے سب کاموں پر جو اُنہوں نے بے دینی سے کئے اور ساری سخت باتوں پر جو بے دین گنہگاروں نے اُس کی مخالفت میں کہی ہیں الزام دے ۔

۱۶ یے کُڑکُڑانے والے اور شکوہ کرنیوالے ہیں جو اپنی بُری خواہشوں کے موافق چلتے اور اپنے مُنہہ سے بڑا بول بولتے

۱۷ اور نفع کے لئے لوگوں کی خوشامد کرتے ہیں لیکن اے پیارو تم اِن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کہیں

۱۸ کہ اُنہوں نے تمہیں خبر دی کہ آخری زمانے میں ٹھٹھے کرنیوالے ہونگے

۱۹ جو اپنی بے دینی کی بُری خواہشوں پر چلینگے ۔ یے وہی ہیں جو اپنے تئیں الگ کرتے ہیں یے نفسانی لوگ ہیں اور روح اُن میں نہیں ۔

۲۰ پر اے پیارو تم اپنے پاکترین ایمان کا گھر بنا کر روح پاک سے دعا مانگتے ہوئے

۲۱ اپنے تئیں خدا کی محبت میں محفوظ رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رحمت کے منتظر رہو

۲۲ اور امتیاز کر کے بعضوں پر رحم کرو ۔

۲۳ اور بعضوں کو ڈر کے ساتھ آگ میں سے نکال کے بچاؤ اور اُس پوشاک سے بھی جو جسم سے داغی ہوئی عداوت رکھو

۲۴ اب اُس کے لئے جو تم کو گرنے سے بچا سکتا ہے اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشی سے تمہیں بے عیب کھڑا کر سکتا ہے

۲۵ جو خدائے واحد حکیم اور ہمارا بچانے والا ہے جلال اور حشمت اور قدرت اور اختیار اب سے ابد تک ہووے ۔ آمین ✚

یوحنا فقیہہ کے مکاشفات کی کتاب

باب ۱ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو خدا نے اُسے دیا تاکہ اپنے بندوں کو وے باتیں جنکا جلد ہونا ضرور ہے دکھاوے اور اُسنے اپنے فرشتے کو بھیجکر اُس کی معرفت اپنے بندے

۲ یوحنا پر ظاہر کیا جسنے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی

۳ پر جو کچھ اُسنے دیکھا گواہی دی ۔ مبارک وہ جو اِس نبوت کی باتیں پڑھتا ہے اور وے جو سنتے ہیں اور جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُسے حفظ کرتے ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے ✚

۴ یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو ایسیا میں ہیں فضل اور سلامتی تمہیں ہو اُس کی طرف سے جو ہے

اور تھا اور آنیوالا ہی اور اُن سات روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے آگے ہیں — [۵] اور یسوع مسیح کی طرف سے جو سچّا گواہ اور اُن میں جو مر گئے جی اُٹھنے میں پہلوٹھا اور دنیا کے بادشاہوں کا سلطان ہی اُسی کو جسنے ہم کو پیار کیا اور اپنے لہو سے ہم کو ہمارے گناہوں سے دھو ڈالا [۶] اور ہمکو بادشاہ اور کاہن خدا اور اپنے باپ کے بنایا جلال اور قدرت ابد تک اُسی کو ہی آمین — [۷] دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آتا ہی اور ہر ایک آنکھ اُسکو دیکھیگی اور وے بھی جنہوں نے اُسے چھیدا اور زمین کے سارے فرقے اُسکے لیئے چھاتی پیٹینگے ہاں آمین — [۸] خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں الفا اور اومیگا اول اور آخر جو ہی اور تھا اور آنیوالا ہی قادرِ مطلق ہوں — [۹] میں یوحنّا جو تمہارا بھائی اور یسوع مسیح کے دُکھ اور اُس کی بادشاہت اور صبر میں بھی تمہارا شریک ہوں خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے واسطے اُس ٹاپو میں تھا جو پتمس کہلاتا — [۱۰] میں خداوند کے دن روح میں شامل ہو گیا اور میں نے ترہی کی سی ایک بڑی [۱۱] آواز اپنے پیچھے سُنی — جو کہتی تھی کہ میں الفا اور اومیگا اول و آخر ہوں اور جو کچھ تو دیکھتا ہی کتاب میں لکھ اور سات کلیسیاؤں کے پاس جو ایسیا میں ہیں یعنے افسس اور سمرنا اور پرگمس اور تھواتیرا اور سردیس [۱۲] اور فلادلفیا اور لادقیا میں بھیج — اور میں پھرا تاکہ اُس آواز کو جو مجھے کہتی ہی دیکھوں اور پھر کر سونے [۱۳] کے سات چراغدان دیکھے اور اُن سات چراغدانوں کے بیچ ایک شخص ابنِ آدم سا دیکھا جو اجامہ پہنتے ہوئے اور سونے کا سینہ بند سینہ پر باندھے [۱۴] ہوئے تھا اُسکا سر و بال سفید اون کی مانند بلکہ برف کی مانند سفید اور اُس کی آنکھیں جیسے آگ کا شعلہ [۱۵] اور اُسکے پاؤں خالص پیتل کے سے جو تنور میں دہکایا [۱۶] ہوا ہو اور اُس کی آواز بڑے پانی کی سی تھی اور اُسکے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے اور اُسکے مُنہہ سے دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی اور اُسکا چہرہ ایسا تھا جیسا آفتاب جب بڑی تیزی سے چمکے [۱۷] اور جب میں نے اُسے دیکھا تب اُسکے پاؤں پر مردہ سا گر پڑا تب اُسنے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھا اور مجھ [۱۸] سے کہا کہ مت ڈر میں اول و آخر اور زندہ ہوں اور میں موا تھا اور دیکھ میں ابد تک زندہ ہوں آمین [۱۹] اور عالمِ غیب اور موت کی کُنجیاں مجھ پاس ہیں جو تو نے دیکھا اور جو چیزیں ہیں اور جو بعد اِنکے [۲۰] ہونیوالی ہیں سب لکھ رکھ — اُن سات ستاروں کا جنہیں تو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا اور سونے کے اُن سات چراغدانوں کا بھید جو ہی سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں اور سات چراغدان جو تو نے دیکھے سات کلیسیائیں ہیں +

باب ۲

افسس کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ کہ وہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے رکھتا اور سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان پھرتا [۲] یے باتیں کہتا ہی — کہ میں تیرے کام اور تیری مشقت اور تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدوں کی برداشت کر نہیں سکتا جانتا ہوں اور تو نے اُنکو جو اپنے تئیں رسول کہتے اور [۳] نہیں ہیں آزمایا اور اُنہیں جھوٹھا پایا — اور تو نے

۹ یوحنا ۱: ۱ — ۱۰ ذکر ۳: ۹ اور ۴: ۱۰ مکاش ۴: ۱ اور ۳: ۵ اور ۵: ۶ — ۱۱ یوحنا ۸: ۱۴ ۱ تمط ۶: ۱۳ مکاش ۳: ۱۴ — ۱۲ ۱ قرن ۱۵: ۲۰ قلس ۱: ۱۸ — ۱۳ افس ۱: ۲۰ مکاش ۱۷: ۱۴ اور ۱۹: ۱۶ — ۱۴ یوحنا ۱۳: ۳۴ اور ۱۵: ۹ گلت ۲: ۲۰ — ۱۵ عبر ۹: ۱۴ ۱ یوحنا ۱: ۷ — ۱۶ ۱ پطر ۲: ۵ و ۹ مکاش ۵: ۱۰ اور ۲۰: ۶ — ۱۷ ۱ تمط ۶: ۱۶ عبر ۱۳: ۲۱ ۱ پطر ۴: ۱۱ اور ۵: ۱۱ — ۱۸ دان ۷: ۱۳ متی ۲۴: ۳۰ اور ۲۶: ۶۴ اعمـ ۱: ۱۱ — ۱۹ ذکر ۱۲: ۱۰ یوحنا ۱۹: ۳۷ — ۲۰ یسعیہ ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ اور ۴۸: ۱۲ ۱۱ و ۱۷ آیتیں مکاش ۲: ۸ اور ۲۱: ۶ اور ۲۲: ۱۳ — ۲۱ ۴ آیت مکاش ۴: ۸ اور ۱۱: ۱۷ اور ۱۶: ۵ — ۲۲ روم ۸: ۱۷ ۲ تمط ۲: ۱۲ — ۲۳ فلپ ۱: ۷ اور ۴: ۱۴ ۲ تمط ۱: ۸ — ۲۴ ۲ آیت مکاش ۶: ۹ — ۲۵ یوحنا ۲۰: ۲۶ اعمـ ۲۰: ۷ ۱ قرن ۱۶: ۲ — ۲۶ اعمـ ۱۰: ۱۰ ۲ قرن ۱۲: ۲ مکاش ۴: ۲ اور ۱۷: ۳

۳۳ دان ۱۰: ۵ — ۳۴ مکاش ۱۵: ۶ — ۳۵ دان ۷: ۹ — ۳۶ دان ۱۰: ۶ مکاش ۲: ۱۸ اور ۱۹: ۱۲ — ۳۷ حزق ۱: ۷ دان ۱۰: ۶ مکاش ۲: ۱۸ — ۱۱ یونانی میں بہت پانیوں کی سی — ۳۸ حزق ۴۳: ۲ دان ۱۰: ۶ مکاش ۱۴: ۲ اور ۱۹: ۶ — ۳۹ ۲۰ آیت مکاش ۲: ۱ اور ۳: ۱ — ۴۰ یسعیہ ۴۹: ۲ افس ۶: ۱۷ عبر ۴: ۱۲ مکاش ۲: ۱۲ و ۱۶ اور ۱۹: ۱۵ و ۲۱ — ۴۱ اعمـ ۲۶: ۱۳ مکاش ۱۰: ۱ — ۴۲ حزق ۱: ۲۸ — ۴۳ دان ۸: ۱۸ اور ۱۰: ۱۰ — ۴۴ یسعیہ ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ اور ۴۸: ۱۲ ۱۱ آیت مکاش ۲: ۸ اور ۲۲: ۱۳ — ۴۵ روم ۶: ۹ — ۴۶ مکاش ۴: ۹ اور ۵: ۱۴ — ۴۷ زبور ۶۸: ۲۰ مکاش ۲۰: ۱ — ۴۸ ۲ باب وغیرہ — ۴۹ مکاش ۲: ۱ وغیرہ — ۵۰ مکاش ۴: ۱ وغیرہ — ۵۱ ۱۶ آیت — ۵۲ ۱۲ آیت — ۵۳ ملا ۲: ۷ مکاش ۲: ۱ وغیرہ — ۵۴ ذکر ۴: ۲ متی ۵: ۱۵ فلپ ۲: ۱۵

اور ۲۱: ۱۰ ۲۷ مکاش ۱: ۴ اور ۱۰: ۸ ۲۸ ۸ آیت ۲۹ ۱۷ آیت ۳۰ خر ۲۵: ۳۷ ذکر ۴: ۲ ۲۰ آیت ۳۱ مکاش ۲: ۱ ۳۲ حزق ۱: ۲۶ دان ۷: ۱۳ اور ۱۰: ۱۶ مکاش ۱۴: ۱۴ ۱۱ یونانی میں ایک پیراہن پاؤں تک لمبا پہنے ہوئے

۱ مکاش ۱: ۱۶ و ۲۰ ۲ مکاش ۱: ۱۳ ۳ زبور ۱: ۶ و ۹ و ۱۳ و ۱۹ آیتیں مکاش ۳: ۱ و ۸ و ۱۵ ۴ ۲ قرن ۱۱: ۱۳ ۲ پطر ۲: ۱ ۵ ۱ یوحنا ۴: ۱

برداشت کی اور صبر رکھتا ہے اور میرے نام کے واسطے
۴ محنت کی اور تھک نہیں گیا[۱] مگر تجھ سے مجھے کچھ گلہ
۵ ہے کہ تو نے اپنی اگلی محبت چھوڑ دی۔ سو یاد کر کہ تو کہاں سے
گرا ہے اور توبہ کر اور اگلے کام کر نہیں تو میں تجھ پاس جلد
آؤنگا[۳] اور اگر تو توبہ نہ کرے تو میں تیرے چراغدان کو
۶ اُسکی جگہ سے دور کر دونگا۔ پر تجھ میں یہہ ایک بات ہے
کہ تو نقولائیتوں کے[۴] کاموں سے عداوت رکھتا ہے جن سے
۷ میں بھی عداوت رکھتا ہوں۔ جسکا کان ہے سُنے[۵] کہ روح
کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے میں اُسکو جو غالب ہوتا ہے زندگی
کے درخت سے[۱۰] جو خدا کے فردوس کے بیچ و بیچ ہے پھل
کھانے[۱۱] دونگا ❖

۸ اور سمرنا کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ کہ
وہ جو اول و آخر ہے اور موا تھا اور جیا ہے[۱۲] یہہ باتیں کہتا
۹ ہے کہ۔ میں تیرے کام[۱۳] اور مصیبت اور محتاجی کو جانتا
ہوں (پر تو دولتمند[۱۴] ہے) اور اُنکے لعن طعن کو بھی جو
آپ کو یہودی کہتے پر نہیں ہیں[۱۵] بلکہ شیطان کی جماعت[۱۶]
۱۰ ہیں۔ جو اذیتیں تجھ پر ہونیوالی ہیں[۱۷] اُن میں کسی سے
خوف نہ رکھ دیکھو شیطان تم میں سے کئی ایک کو قید میں
ڈالیگا تاکہ تم آزمائے جاؤ اور تم دس دن تک مصیبت
اُٹھاؤگے تو مرنے تک ایماندار رہ[۱۸] تو میں زندگی کا
۱۱ تاج[۱۹] تجھے دونگا۔ جسکا کان ہے سُنے[۲۰] کہ روح کلیسیاؤں
کو کیا کہتی ہے جو غالب ہوتا ہے دوسری موت سے[۲۱]
نقصان نہ اُٹھاویگا ❖

۱۲ اور پرگمس کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ وہ
۱۳ جو تیز دو دھاری تلوار رکھتا ہے[۲۲] کہتا ہے۔ کہ میں تیرے
کام[۲۳] اور تیرے رہنے کی جگہ جہاں شیطان کا تخت ہے[۲۴]
جانتا ہوں اور تو میرے نام کو تھامے رہتا ہے اور جن
دنوں کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ تمہارے بیچ وہاں
جہاں شیطان رہتا ہے مارا گیا اُن دنوں میں بھی مجھ پر جو

۹ گلتہ ۶: ۹ — عبر ۱۲: ۳ و ۵ — ۷ متی ۲۱: ۴۱ و ۴۳ — ۸ ۱۵ آیت — ۹ متی ۱۱: ۱۵ اور ۱۳: ۹ و ۴۳ — ۱۱ و ۱۷ و ۲۹ آیتیں مکاشفہ ۳: ۶ و ۱۳ و ۲۲ اور ۱۳: ۹ — ۱۰ پیدا ۲: ۹ — ۱۱ مکاشفہ ۲۲: ۲ و ۱۴ — ۱۲ مکاشفہ ۱: ۸ و ۱۷ و ۱۸ — ۱۳ ۲ آیت — ۱۴ لوقا ۱۲: ۲۱ ۱ تمطاؤس ۶: ۱۸ یعقوب ۲: ۵ — ۱۵ روم ۲: ۱۷ و ۲۸ و ۲۹ اور ۹: ۶ — ۱۶ مکاشفہ ۳: ۹ — ۱۷ متی ۱۰: ۲۲ — ۱۸ متی ۲۴: ۱۳ — ۱۹ یعقوب ۱: ۱۲ مکاشفہ ۳: ۱۱ — ۲۰ ۷ آیت مکاشفہ ۱۳: ۹ — ۲۱ مکاشفہ ۲۰: ۱۴ اور ۲۱: ۸ — ۲۲ مکاشفہ ۱: ۱۶ — ۲۳ ۲ آیت — ۲۴ ۹ آیت

۲۵ گنتی ۲۴: ۱۴ اور ۲۵: ۱ اور ۳۱: ۱۶ — ۲ پطرس ۲: ۱۵ یہودا ۱۱ — ۲۶ اعمال ۱۵: ۲۹ — ۱ قرنتی ۸: ۹ و ۱۰ اور ۱۰: ۱۹ و ۲۰ — ۲۰ آیت — ۲۷ ۱ قرنتی ۶: ۱۳ وغیرہ — ۲۸ ۶ آیت — ۲۹ یسعیاہ ۱۱: ۴ — ۲ تسلونیکی ۲: ۸ مکاشفہ ۱: ۱۶ اور ۱۹: ۱۵ و ۲۱ — ۳۰ ۷ و ۱۱ آیتیں — ۳۱ مکاشفہ ۳: ۱۲ اور ۱۹: ۱۲ — ۳۲ مکاشفہ ۱: ۱۴ و ۱۵ — ۳۳ ۲ آیت — ۳۴ ۱ سلاطین ۱۶: ۳۱ اور ۲۱: ۲۵ — ۲ سلاطین ۹: ۷ — ۳۵ خروج ۳۴: ۱۵ اعمال ۱۵: ۲۰ و ۲۹ — ۱ قرنتی ۱۰: ۱۹ و ۲۰ — ۱۴ آیت — ۳۶ روم ۲: ۴ مکاشفہ ۹: ۲۰ — ۳۷ ۱ سلاطین ۸: ۳۹ — ۱ تواریخ ۲۸: ۹ اور ۲۹: ۱۷ — ۲ تواریخ ۶: ۳۰ — زبور ۷: ۹ — یرمیاہ ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ — یوحنا ۲: ۲۴ و ۲۵ — اعمال ۱: ۲۴ — روم ۸: ۲۷ — ۳۸ زبور ۶۲: ۱۲ — متی ۱۶: ۲۷ — روم ۲: ۶ — اور ۱۴: ۱۲ — ۲ قرنتی ۵: ۱۰ — گلتہ ۶: ۵ — مکاشفہ ۲۰: ۱۲

۱۴ ایمان ہے اُسکا تو نے انکار نہ کیا۔ لیکن مجھے تجھ سے کچھ
گلہ ہے کہ تیرے یہاں وے ہیں جو بلعام کی تعلیم کو مان
لیتے ہیں جس نے بلق کو سکھایا کہ بنی اسرائیل کے آگے
ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھے[۲۵] تاکہ وے بتوں کی قربانیاں
۱۵ کھاویں[۲۶] اور حرامکاری کریں[۲۷] اور تیرے یہاں ایسے
بھی ہیں جو نقولائیتوں کی تعلیم کو[۲۸] مان لیتے ہیں جس سے
۱۶ میں عداوت رکھتا ہوں۔ توبہ کر نہیں تو میں تجھ پاس جلد
آؤنگا اور میں اُنکے ساتھ اپنے مُنہہ کی تلوار سے لڑونگا[۲۹]
۱۷ جسکا کان ہے سُنے[۳۰] کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے جو
غالب ہوتا ہے میں اُسے پوشیدہ مَن کھانے دونگا اور میں
اُسے ایک سفید پتھر دونگا اور اُس پتھر پر ایک نیا نام[۳۱]
لکھا ہوا جسے اُسکے پانیوالے کے سوا کوئی نہیں جانتا ❖

۱۸ اور تھواتیرا کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ
کہ خدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند ہیں
اور اُس کے پاؤں خالص پیتل کے سے[۳۲] یوں کہتا ہے
۱۹ کہ میں تیرے اعمال[۳۳] اور محبت اور خدمت اور ایمان اور
صبر بلکہ تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ یہہ تیرے پچھلے
۲۰ اگلے کاموں سے زیادہ ہیں۔ پر مجھے تجھ سے کچھ گلہ ہے
کہ تو اُس رنڈی ایزبل کو[۳۴] جو اپنے تئیں نبیہ کہتی ہے میرے
بندوں کو سکھلانے اور گمراہ کرنے دیتا ہے تاکہ وے
۲۱ حرامکاری کریں اور بتوں پر کی قربانیاں کھاویں[۳۵] اور
میں نے اُسکو مہلت دی کہ اپنی حرامکاری سے توبہ
۲۲ کرے[۳۶] پر اُسنے توبہ نہ کی۔ دیکھ کہ میں اُسکو ایک بستر
پر ڈالونگا اور اُنکو جو اُس کے ساتھ زنا کرتے ہیں بڑی
۲۳ مصیبت میں اگر وے اپنے کاموں سے توبہ نہ کریں۔ اور میں
اُسکے فرزندوں کو جان سے مارونگا اور ساری کلیسیاؤں
کو معلوم ہوگا کہ میں وہی ہوں جو دلوں اور گردوں کا
جانچنیوالا ہوں[۳۷] اور میں تم میں سے ہر ایک کو اُسکے
۲۴ کاموں کے موافق بدلا دونگا[۳۸] پر تمہیں اور تھواتیرا

کے باقی لوگوں کو جتنے اُس تعلیم کو نہیں مانتے اور جنہوں نے شیطان کی گہری باتوں کو جیسا وے کہتے ہیں نہیں جانا یہہ کہتا ہوں کہ میں اَور کچھہ بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا[39]
۲۵ مگر جو تم پاس ہے اُسے مانتے رہو[40] جب تک کہ میں آؤں
۲۶ اور وہ جو غالب ہوتا اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کر رکھتا ہے[41] میں اُسے قوموں پر اختیار دونگا[42]
۲۷ اور وہ لوہے کے عصا سے اُنپر حکومت کریگا[43] کہ وے کمہار کے برتنوں کی مانند چکناچور ہو جائینگے جیسے میں نے بھی اپنے باپ سے پایا ہے
۲۸ اور میں اُسے صبح کا ستارہ دونگا[44]
۲۹ جسکا کان ہے سُنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہے[45] +

باب ۳

۱ اور سردیس کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ کہ وہ جس پاس خدا کی سات روحیں اور سات ستارے ہیں[1] یہہ کہتا ہے کہ میں تیرے کام[2] جانتا ہوں کہ تو زندہ کہلاتا پر مُردہ ہے[3]
۲ جاگتا رہ اور باقی چیزوں کو جو مرنے پر ہیں مضبوط کر کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا نہیں پایا
۳ اِسواسطے یاد کر کہ تو نے کس طرح پایا اور سُنا[4] اور تھام رکھہ اور توبہ کر[5] پس اگر تو جاگتا نہ رہے تو میں تجھہ پر چور کیطرح چڑھہ آؤنگا اور تجھہ کو ہرگز معلوم نہ ہوگا کہ کس گھڑی تجھہ پر چڑھہ آؤنگا[6]
۴ سردیس میں بھی تیرے کئی ایک نام[7] ہیں جنہوں نے اپنی پوشاک آلودہ نہیں کی[8] اور وے سفید پوشاک پہنکے[9] میرے ساتھہ سیر کرینگے کہ وے اِس لائق ہیں
۵ جو غالب ہوتا ہے اُسے سفید پوشاک پہنائی جائیگی[10] اور میں اُسکا نام زندگی کے دفتر سے[11] نہ کاٹونگا[12] بلکہ اپنے باپ اور اُسکے فرشتوں کے آگے اُسکے نام کا اقرار کرونگا[13]
۶ جسکا کان ہے سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہے[14] +
۷ اور فلادلفیا کی کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ وہ جو مُقدس ہے وہ[15] جو برحق

۳۹ اعمال ۱۵: ۲۸
۴۰ مکاشفات ۳: ۱۱
۴۱ یوحنا ۶: ۲۹ ؛ ۱ یوحنا ۳: ۲۳
۴۲ متی ۱۹: ۲۸ ؛ لوقا ۲۲: ۲۹ و ۳۰ ؛ ۱ قرن ۶: ۳ ؛ مکاشفات ۳: ۲۱ اور ۲۰: ۴
۴۳ زبور ۲: ۸ و ۹ اور ۴۹: ۱۴ ؛ دانی ۷: ۲۲ ؛ مکاشفات ۱۲: ۵ اور ۱۹: ۱۵
۴۴ ۲ پطرس ۱: ۱۹ ؛ مکاشفات ۲۲: ۱۶
۴۵ ۷ آیت

۱ مکاشفات ۱: ۴ و ۱۶ اور ۴: ۵ اور ۵: ۶
۲ متی ۲: ۲
۳ افس ۲: ۱ و ۵ ؛ ۱ تمط ۵: ۶
۴ ۱ تمط ۶: ۲۰ ؛ ۲ تمط ۱: ۱۳ ؛ ۱۱ آیت
۵ ۱۹ آیت
۶ متی ۲۴: ۴۲ و ۴۳ اور ۲۵: ۱۳ ؛ مرقس ۱۳: ۳۳ ؛ لوقا ۱۲: ۳۹ و ۴۰ ؛ ۱ تسلو ۵: ۲ و ۶ ؛ ۲ پطرس ۳: ۱۰ ؛ مکاشفات ۱۶: ۱۵
۷ اعمال ۱: ۱۵
۸ یہودا ۲۳
۹ مکاشفات ۴: ۴ اور ۶: ۱۱ اور ۷: ۹ و ۱۳
۱۰ مکاشفات ۱۹: ۸
۱۱ فلپ ۴: ۳ ؛ مکاشفات ۱۳: ۸ اور ۱۷: ۸ اور ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۲۷
۱۲ خروج ۳۲: ۳۲ ؛ زبور ۶۹: ۲۸
۱۳ متی ۱۰: ۳۲ ؛ لوقا ۱۲: ۸
۱۴ مکاشفات ۲: ۷
۱۵ اعمال ۳: ۱۴

ہے[16] اور داؤد کی کنجی[17] رکھتا وہ جو کھولتا ہے اور کوئی بند نہیں کرتا[18] اور وہ بند کرتا ہے اور کوئی نہیں کھولتا[19] یہہ کہتا ہے
۸ کہ میں تیرے کام جانتا ہوں[20] دیکھہ میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ[21] رکھا ہے اور کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا کیونکہ تجھہ میں تھوڑا سا زور ہے اور تو نے میرے کلام کو حفظ کیا ہے اور میرے نام کا انکار نہیں کیا
۹ دیکھہ میں اُنہیں جو شیطان کی جماعت[22] کے ہیں اور اپنے تئیں یہودی کہتے اگرچہ نہیں ہیں بلکہ جھوٹھہ بولتے یہہ دونگا دیکھہ میں ایسا کرونگا کہ وے آکے تیرے پاؤں پر سجدہ کریں[23] اور جانیں کہ میں نے تجھہ سے محبت رکھی
۱۰ اِسلئے کہ تو نے میرے صبر کی بات کو حفظ کیا ہے میں بھی اُس امتحان کی گھڑی سے جو تمام عالم میں[24] زمین کے رہنیوالوں[25] کی آزمایش کے لئے آیا چاہتی ہے تیری حفاظت کرونگا[26]
۱۱ دیکھہ میں جلد آتا ہوں[27] جو تیرا ہے اُسے تھام رکھہ[28] کہ کوئی تیرا تاج[29] نہ لے
۱۲ میں اُسے جو غالب ہوتا ہے اپنے خدا کی ہیکل کا ستون[30] بناؤنگا اور وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا اور میں اپنے خدا کا نام[31] اور اپنے خدا کے شہر یعنے نئی یروسلم کا نام[32] جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتی ہے اور اپنا نیا نام[33] اُسپر لکھونگا
۱۳ جسکا کان ہے سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہے[34]
۱۴ اور لاؤدقیا کی کلیسیئے کے فرشتہ کو یوں لکھہ کہ وہ جو آمین[35] سچا اور برحق گواہ[36] ہے اور خدا کی خلقت کا مبدا ہے[37] یوں کہتا ہے کہ
۱۵ میں تیرے کام جانتا ہوں[38] کہ تو نہ ٹھنڈا نہ گرم ہے کاش کہ تو ٹھنڈا یا گرم ہوتا
۱۶ سو اسواسطے کہ تو شیر گرم ہے نہ ٹھنڈا نہ گرم میں تجھے رد کر کے اپنے مُنہہ سے نکال پھینکنے پر ہوں
۱۷ کیونکہ تو کہتا ہے کہ میں دولتمند ہوں[39] اور مالدار ہوا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے
۱۸ میں

۱۶ ۱ یوحنا ۵: ۲۰ ؛ ۱۴ آیت ؛ مکاشفات ۱: ۵ اور ۶: ۱۰ اور ۱۹: ۱۱
۱۷ یسعیاہ ۲۲: ۲۲ ؛ لوقا ۱: ۳۲ ؛ مکاشفات ۱: ۱۸
۱۸ متی ۱۶: ۱۹
۱۹ ایوب ۱۲: ۱۴
۲۰ ۱ آیت
۲۱ ۱ قرن ۱۶: ۹ ؛ ۲ قرن ۲: ۱۲
۲۲ مکاشفات ۲: ۹
۲۳ یسعیاہ ۴۹: ۲۳ اور ۶۰: ۱۴
۲۴ متی ۲۴: ۱۴ ؛ روم ۱: ۸
۲۵ یسعیاہ ۲۴: ۱۷
۲۶ ۲ پطرس ۲: ۹
۲۷ فلپ ۴: ۵ ؛ مکاشفات ۱: ۳ اور ۲۲: ۷ و ۱۲ و ۲۰
۲۸ ۳ آیت ؛ مکاشفات ۲: ۲۵
۲۹ مکاشفات ۲: ۱۰
۳۰ ۱ سلا ۷: ۲۱ ؛ گلت ۲: ۹
۳۱ مکاشفات ۲: ۱۷ اور ۱۴: ۱ اور ۲۲: ۴
۳۲ گلت ۴: ۲۶ ؛ عبر ۱۲: ۲۲ ؛ مکاشفات ۲۱: ۲ و ۱۰
۳۳ مکاشفات ۲۲: ۴
۳۴ مکاشفات ۲: ۷
۳۵ یسعیاہ ۶۵: ۱۶
۳۶ مکاشفات ۱: ۵ اور ۱۹: ۱۱ اور ۲۲: ۶
۳۷ ۷ آیت ؛ کلس ۱: ۱۵
۳۸ ۱ آیت
۳۹ ہوسیع ۱۲: ۸ ؛ ۱ قرن ۴: ۸

تجھے یہہ صلاح دیتا ہوں کہ تو سونا جو آگ میں تایا گیا مجھہ سے مول لے ۱۷ تاکہ دولتمند ہووے اور سفید پوشاک تاکہ تو پہنے ہوا اور تیرے ننگے پن کی شرم ظاہر نہ ہووے ۱۸ اور اپنی آنکھوں میں انجن لگا تاکہ تو دیکھنے لگے —

۱۹ میں جتنوں کو پیار کرتا اُنہیں ملامت اور تنبیہہ کرتا ہوں ۱۹ اسواسطے سرگرم ہوا اور توبہ کر —

۲۰ دیکھہ میں دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں ۲۰ اگر کوئی میری آواز سُنے اور دروازہ کھولے ۲۱ میں اُس پاس اندر آؤنگا اور اُسکے ساتھہ کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھہ کھائیگا ۲۲

۲۱ جو غالب ہوتا ہی میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھہ بیٹھنے دونگا ۲۳ چنانچہ میں بھی غالب ہوا اور اپنے باپ کے ساتھہ اُسکے تخت پر بیٹھا ہوں —

۲۲ جس کا کان ہی سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہی ۲۴ ❖

باب ۴

بعد اُسکے جو میں نے نگاہ کی تو دیکھو کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہی اور پہلی آواز جو میں نے سُنی نرسنگھے کی سی تھی ۱ جو مجھہ سے بولتی تھی اُسنے کہا کہ ادھر اوپر آ ۲ اور میں تجھے وے باتیں دکھلاؤنگا کہ اِسکے بعد ضرور ہونگی ۳

۲ تب وہیں میں روح میں شامل ہو گیا ۴ پھر کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ہی اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہی ۵

۳ اور جو اُسپر بیٹھا تھا وہ دیکھنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تھا اور ایک دھنک جو دیکھنے میں زمرد سا تھا اُس تخت کے گرد تھا ۷

۴ اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ ۸ سفید پوشاک پہنے ہوئے ۹ بیٹھے دیکھے اور اُنکے سروں پر سونے کے تاج تھے ۱۰

۵ اور بجلی اور گرج اور آوازیں ۱۱ اُس تخت سے نکلتی تھیں اور آگ کے سات چراغ ۱۲ اُس تخت کے آگے روشن تھے یے خدا کی سات روحیں ہیں ۱۳

۶ اور اُس تخت کے آگے شیشہ کا ایک سمندر ۱۴ بلور کی مانند تھا اور تخت کے بیچوں بیچ اور تخت کے گرداگرد چار جاندار ۱۵ تھے جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے ۱۵

۷ اور پہلا جاندار ببر کی مانند تھا اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا تھا اور چوتھا جاندار اُڑتے عقاب کا سا ۱۶

۸ اور اُن چار جانداروں میں سے ایک ایک کے چھہ چھہ پر تھے ۱۷ اور اُنکی چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں ۱۸ اور وے رات دن فراغت نہیں رکھتے مگر کہتے رہتے کہ قدوس قدوس قدوس ۱۹ خداوند خدا قادر مطلق ۲۰ جو تھا اور جو ہی اور جو آنیوالا ہی ۲۱

۹ اور جب وے جاندار اُس کی جو تخت پر بیٹھا ہی اور ابدالآباد زندہ ہی ۲۲ بزرگی اور عزت اور شکرگذاری کرتے ہیں —

۱۰ تب وے چوبیس بزرگ اُسکے سامہنے جو تخت پر بیٹھا ہی گر پڑتے ہیں ۲۳ اور اُسکو جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کرتے ہیں ۲۴ اور اپنے تاج یہہ کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈالدیتے ہیں ۲۵

۱۱ کہ اے خداوند تو ہی جلال و عزت اور قدرت کے لائق ہی ۲۶ کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں اور وے تیری ہی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئی ہیں ۲۷ ❖

باب ۵

اور میں نے اُس کے دہنے ہاتھہ میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب دیکھی جو اندر اور باہر لکھی ہوئی ۱ اور سات مہروں سے بند تھی ۲

۲ اور میں نے ایک زور آور فرشتے کو دیکھا کہ بلند آواز سے یہہ منادی کرتا تھا کہ کون اِس لائق ہی کہ اِس کتاب کو کھولے اور اُس کی مہریں توڑے

۳ پر کسی کو مقدور نہ ہوا نہ آسمان پر ۳ نہ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ اُس کتاب کو کھولے یا اُسے دیکھے —

۴ اور میں بہت رویا کہ کوئی اِس لائق نہ ٹھہرا کہ کتاب کو کھولے اور پڑھے یا اُسے دیکھے —

۵ تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کہا کہ مت رو دیکھہ وہ ببر جو فرقۂ یہوداہ سے ہی ۴ اور داؤد کی اصل ہی ۵ غالب ہوا ہی کہ اُس کتاب کو کھولے اور اُس کی ساتوں مہروں کو توڑے —

۶ اور میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس تخت اور چاروں جانداروں کے

۱۷ یسعیاہ ۵۵: ۱ متی ۱۳: ۴۴ اور ۲۵: ۹ ۱۸ ۲ قرنتی ۵: ۳ مکاشفات ۷: ۱۳ اور ۱۶: ۱۵ اور ۱۹: ۸ ۱۹ ایوب ۵: ۱۷ امثال ۳: ۱۱ و ۱۲ عبرانی ۱۲: ۵ و ۶ یعقوب ۱: ۱۲ ۲۰ غزل ۵: ۲ ۲۱ لوقا ۱۲: ۳۷ ۲۲ یوحنا ۱۴: ۲۳ ۲۳ متی ۱۹: ۲۸ لوقا ۲۲: ۳۰ ۱ قرنتی ۶: ۲ ۲ تمطاؤس ۲: ۱۲ مکاشفات ۲: ۲۶ و ۲۷ ۲۴ مکاشفات ۲: ۷

۱ مکاشفات ۱: ۱۰ ۲ مکاشفات ۱۱: ۱۲ ۳ مکاشفات ۱: ۱۹ اور ۲۲: ۶ ۴ مکاشفات ۱: ۱۰ ۱ اور ۱۷: ۳ اور ۲۱: ۱۰ ۵ یسعیاہ ۶: ۱ یرمیاہ ۱۷: ۱۲ حزقی ۱: ۲۶ اور ۱۰: ۱ دانی ۷: ۹ ۶ حزقی ۱: ۲۸ ۷ مکاشفات ۱۱: ۱۶ ۸ مکاشفات ۳: ۴ و ۵ اور ۶: ۱۱ اور ۷: ۹ و ۱۳ و ۱۴ اور ۱۹: ۱۴ ۹ ۱۰ آیت ۱۰ مکاشفات ۸: ۵ اور ۱۶: ۱۸ ۱۱ خروج ۳۷: ۲۳ ۲ تواریخ ۴: ۲۰ حزقی ۱: ۱۳ ذکریاہ ۴: ۲ ۱۲ مکاشفات ۱: ۴ اور ۳: ۱ اور ۵: ۶ ۱۳ خروج ۳۸: ۸ مکاشفات ۱۵: ۲

۱۴ حزقی ۱: ۵ ۱۵ ۸ آیت ۱۶ حزقی ۱: ۱۰ وغیرہ حزقی ۱: ۱۰ اور ۱۰: ۱۴ ۱۷ یسعیاہ ۶: ۲ ۱۸ ۶ آیت ۱۹ یسعیاہ ۶: ۳ ۲۰ مکاشفات ۱: ۸ ۲۱ مکاشفات ۱: ۴ ۲۲ مکاشفات ۱: ۱۸ اور ۵: ۱۴ اور ۱۵: ۷ ۲۳ مکاشفات ۵: ۸ و ۱۴ ۲۴ ۹ آیت ۲۵ ۲ آیت ۲۶ مکاشفات ۵: ۱۲ ۲۷ پیدایش ۱: ۱ اعمال ۱۷: ۲۴ افسی ۳: ۹ قلسی ۱: ۱۶ مکاشفات ۱۰: ۶

۱ حزقی ۲: ۹ و ۱۰ ۲ یسعیاہ ۲۹: ۱۱ دانی ۱۲: ۴ ۳ ۱۳ آیت ۴ پیدایش ۴۹: ۹ و ۱۰ عبرانی ۷: ۱۴ ۱۱ یا جڑ ۵ یسعیاہ ۱۱: ۱ و ۱۰ رومی ۱۵: ۱۲ مکاشفات ۲۲: ۱۶ ۶ ۱ آیت مکاشفات ۶: ۱

درمیان اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک برّہ یوں کھڑا ہی کہ گویا ذبح کیا گیا ہی جسکے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں جو خدا کی ساتوں روحیں ہیں اور تمام روئے زمین پر بھیجی گئی ہیں ۔
۷ چنانچہ وہ آیا اور اُسکے دہنے ہاتھ سے جو تخت پر بیٹھا ہی اُس کتاب کو لیا ۔
۸ اور جب اُسنے کتاب لی تھی تب وے چار جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برّے کے آگے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور بخور سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے یہہ مقدسوں کی دعائیں ہیں ۔
۹ اور وے ایک نیا راگ یہہ کہتے ہوئے گاتے کہ تو ہی اِس لائق ہی کہ اُس کتاب کو لیوے اور اُس کی مُہریں توڑے کیونکہ تو ذبح ہوا اور اپنے لہو سے ہم کو ہر ایک فرقے اور اہلِ زبان اور ملک اور قوم میں سے خدا کے واسطے مول لیا ۔
۱۰ اور ہم کو ہمارے خدا کے لیئے بادشاہ اور کاہن بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت کرینگے ۔
۱۱ پھر میں نے نگاہ کی اور تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سنی
۱۲ جنکا شمار لاکھہا لاکھہ اور ہزار ہا ہزار تھا اور بڑی آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح ہوا اِس لائق ہی کہ قدرت اور دولت اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے ۔
۱۳ اور میں نے ہر ایک مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے ہی اور اُنکو جو سمندر میں ہیں اور سلاری چیزوں کو جو اُن میں ہیں یہہ کہتے سُنا کہ اُسکے لیئے جو تخت پر بیٹھا ہی اور برّے کے لیئے برکت
۱۴ اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک ہی اور چاروں جاندار آمین بولے اور چوبیس بزرگوں نے گرکے اُسے جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کیا ۔

باب ۶

اور جب برّے نے اُن مُہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے دیکھا اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کی آواز بادل کے گرجنے کی مانند سُنی جو بولا آ اور دیکھہ ۔
۲ اور میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک نقرہ گھوڑا ہی اور وہ جو اُسپر سوار تھا کمان لیئے ہی اور ایک تاج اُسے دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہوا اور فتحمند ہونے کو نکلا ۔
۳ اور جب اُسنے دوسری مُہر توڑی تب میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھہ ۔
۴ تب ایک دوسرا سرخ رنگ گھوڑا نکلا اور اُس کے سوار کو یہہ دیا گیا کہ صلح کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک بڑی تلوار اُسکو دی گئی ۔
۵ اور جب اُسنے تیسری مُہر توڑی تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھہ پھر میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک مشکی گھوڑا ہی اور جو اُسپر سوار تھا ترازو ہاتھہ میں لیئے ہی ۔
۶ اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتی سُنی کہ گیہوں دینار کا سیر بھر اور جَو دینار کے تین سیر پر تیل اور مَے کو ضرر مت پہنچا ۔
۷ اور جب اُس نے چوتھی مُہر توڑی تو میں نے چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھہ ۔
۸ پھر میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ایک گھوڑا پھیکے رنگ کا اور ایک اُسپر سوار ہی جسکا نام موت ہی اور عالم غایب اُسکے پیچھے روان ہی اور اُنہیں زمین کی چوتھائی پر یہہ اختیار دیا گیا کہ وے تلوار اور بھوکھہ اور موت اور زمین کے درندوں سے ہلاک کریں ۔
۹ جب اُسنے پانچویں مُہر توڑی تو میں نے قربانگاہ کے نیچے اُنکی روحوں کو دیکھا جو خدا کے کلام اور اُس گواہی کے لیئے جو اُنہوں نے دی تھی مارے گئے ۔
۱۰ اور اُنہوں نے بلند آواز سے چلّا کے کہا کہ ای مالک پاک اور برحق تو کب تک عدالت نہ کریگا اور زمین کے رہنیوالوں سے ہمارے خون کا بدلا نہ لیگا ۔
۱۱ تب اُنہیں سے ہر ایک کو سفید پیراہن دیا گیا اور اُنہیں کہا گیا کہ اَور تھوڑی مدت تک صبر کریں جب تک کہ اُنکے ہم خدمت

۶ یسعیاہ ۵۳ : ۷ یوحنا ۱ : ۲۹ و ۳۶ ۱ پطرس ۱ : ۱۹ مکاشفات ۱۳ : ۸ ۹ و ۱۲ آیتیں ۸ ذکریاہ ۳ : ۹ اور ۴ : ۱۰ ۹ مکاشفات ۴ : ۵ ۱۰ مکاشفات ۴ : ۲ ۱۱ مکاشفات ۴ : ۸ و ۱۰ ۱۲ مکاشفات ۱۴ : ۲ اور ۱۵ : ۲ ۱۳ زبور ۱۴۱ : ۲ مکاشفات ۸ : ۳ و ۴ ۱۴ زبور ۴۰ : ۳ مکاشفات ۱۴ : ۳ ۱۵ مکاشفات ۴ : ۱۱ ۱۶ ۶ آیت ۱۷ دانیال ۴ : ۱ اور ۶ : ۲۵ مکاشفات ۷ : ۹ اور ۱۱ : ۹ اور ۱۴ : ۶ ۱۸ عمال ۲۰ : ۲۸ رومیوں ۳ : ۲۴ ۱ قرنتھیوں ۶ : ۲۰ اور ۷ : ۲۳ افسیوں ۱ : ۷ کلسیوں ۱ : ۱۴ عبرانیوں ۹ : ۱۲ ۱ پطرس ۱ : ۱۸ و ۱۹ ۲ پطرس ۲ : ۱ ۱ یوحنا ۱ : ۷ مکاشفات ۱۴ : ۴ ۱۹ خروج ۱۹ : ۶ ۱ پطرس ۲ : ۵ و ۹ مکاشفات ۱ : ۶ اور ۲۰ : ۶ اور ۲۲ : ۵ ۲۰ مکاشفات ۴ : ۴ و ۶ ۲۱ زبور ۶۸ : ۱۷ دانیال ۷ : ۱۰ عبرانیوں ۱۲ : ۲۲ ۲۲ مکاشفات ۴ : ۱۱ ۲۳ فلپیوں ۲ : ۱۰ ۳ آیت ۲۴ ۱ تواریخ ۲۹ : ۱۱ رومیوں ۹ : ۵ اور ۱۶ : ۲۷ ۱ تمطاؤس ۶ : ۱۶ ۱ پطرس ۴ : ۱۱ اور ۵ : ۱۱ مکاشفات ۱ : ۶ ۲۶ مکاشفات ۱۹ : ۴ ۲۷ مکاشفات ۴ : ۹ و ۱۰

۱ مکاشفات ۵ : ۵ و ۶ و ۷ ۲ مکاشفات ۴ : ۷ ۳ ذکریاہ ۶ : ۳ مکاشفات ۱۹ : ۱۱ ۴ زبور ۴۵ : ۴ و ۵ ۵ ذکریاہ ۶ : ۱۱ مکاشفات ۱۴ : ۱۴ ۶ مکاشفات ۴ : ۷ ۷ ذکریاہ ۶ : ۲ ۸ مکاشفات ۴ : ۷ ۹ ذکریاہ ۶ : ۲ ۱۰ مکاشفات ۹ : ۴ ۱۱ مکاشفات ۴ : ۷ ۱۲ ذکریاہ ۶ : ۳ ۱۱ یا اُسے ۱۳ حزقیایل ۱۴ : ۲۱ ۱۴ احبار ۲۶ : ۲۲ ۱۵ مکاشفات ۸ : ۳ اور ۹ : ۱۳ اور ۱۴ : ۱۸ ۱۶ مکاشفات ۲۰ : ۴ ۱۷ مکاشفات ۱ : ۹ ۱۸ ۲ تمطاؤس ۱ : ۸ مکاشفات ۱۲ : ۱۷ اور ۱۹ : ۱۰ ۱۹ مکاشفات ۳ : ۷ ۲۰ دیکھو ذکریاہ ۱ : ۱۲ ۲۱ مکاشفات ۱۱ : ۱۸ اور ۱۹ : ۲ ۲۲ مکاشفات ۳ : ۴ و ۵ اور ۷ : ۹ و ۱۴

اور اُنکے بھائی جو اُن کی طرح مارے جانے پر تھے تمام ہوں

١٢ اور میں نے نظر کی کہ جب اُسنے چھٹی مُہر توڑی اور دیکھو تو بڑا بھونچال آیا اور سورج بالوں کے کمّل کی مانند کالا اور چاند لہو سا ہوگیا

١٣ اور آسمان کے ستارے اسطرح زمین پر گر پڑے جسطرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر جاتے ہیں جب اُسے بڑی آندھی ہلاتی ہی

١٤ اور آسمان طومار کی طرح جب آپ سے لپیٹا جائے دو حصّے ہوگیا اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی جگہ سے ٹلگیا

١٥ اور دنیا کے بادشاہوں اور امیروں اور مالداروں اور سپاہ سالاروں اور زور والوں اور ہر ایک غلام اور آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں کے درمیان چھپایا

١٦ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے یہہ کہا کہ ہم پر گرو اور ہمکو اُسکے چہرے سے جو تخت پر بیٹھا ہی اور برّے کے غضب سے چھپاؤ

١٧ کیونکہ اُسکے قہر کا روزِ عظیم آپہنچا اب کون ٹھہر سکتا ہی ✣

باب ٧

اور بعد اِسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے کہ زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے تا نہ ہووے کہ ہوا زمین یا سمندر یا درخت پر چلے

٢ پھر میں نے ایک اَور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا جسکے پاس زندہ خدا کی مُہر تھی اور اُسنے اُن چاروں فرشتوں سے جنہیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچاویں بلند آواز سے پکار کر

٣ کہا جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کرلیں تب تک تم زمین اور دریا اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا

٤ اور میں نے اُنکا شمار جنپر مُہر کی گئی تھی سُنا کہ بنی اسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار پر مُہر کی گئی

٥ یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی روبن کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی جدّ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی

٦ آشر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی منسّی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی

٧ شمعون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی

٨ زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی بنیمین کے فرقہ سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی

٩ بعد اُسکے میں نے نظر کی اور دیکھو کہ ہر ایک قوم اور فرقے اور لوگ اور اہلِ زبان میں سے ایک بڑی جماعت جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامہ پہنے اور خُرمے کی ڈالیاں ہاتھوں میں لئے اُس تخت کے آگے اور برّے کے حضور کھڑی ہی

١٠ اور بلند آواز سے چلّا کے یوں کہتی ہی کہ نجات ہمارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا اور برّے کو

١١ اور سارے فرشتے تخت اور اُن بزرگوں اور اُن چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا

١٢ اور بولے آمین برکت اور جلال اور دانش اور شکر گذاری اور عزّت اور قدرت اور طاقت ابد تک ہمارے خدا کے لئے ہوں آمین

١٣ اور اُن بزرگوں میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ سے پوچھا کہ وے جو سفید جامہ پہنے ہیں کون ہیں اور کہاں سے آئے

١٤ اور میں نے اُس سے کہا کہ اے خداوند تو جانتا ہی تب اُسنے مجھے کہا یے وے ہی ہیں جو بڑی مصیبت میں سے نکل آئے اور اُنہوں نے اپنے جاموں کو برّے کے لہو سے دھویا اور اُنہیں سفید کیا

١٥ اسیواسطے وے خدا کے تخت کے آگے ہیں اور اُس کی ہیکل میں رات دن اُس کی بندگی کرتے اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہی اُنکے درمیان سکونت کریگا

١٦ وے پھر بھوکھے نہ ہونگے اور نہ پیاسے اور وے نہ دھوپ نہ کوئی گرمی اُٹھاوینگے

١٧ کیونکہ برّہ جو تخت کے بیچ و بیچ ہی اُنکی گلہ بانی کریگا اور اُنہیں پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہنچائیگا اور خدا اُنکی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا

باب ۸

۱ اور جب اُسنے ساتویں مُہر توڑی[1] تب آسمان میں قریب آدھی گھڑی کی خاموشی تھی - ۲ اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو جو خدا کے آگے کھڑے تھے[2] دیکھا کہ اُنہیں سات نرسنگے دئیے گئے[3] ۳ پھر ایک اَور فرشتہ آیا اور سونے کا بخوردان لئے ہوئے قربانگاہ کے اوپر کھڑا ہوا اور بہت بخور اُسے دیا گیا تاکہ اُسے سارے مُقدّسوں کی دعاؤں کے ساتھ[4] سنہری قربانگاہ پر جو تخت کے آگے ہے[5] گذرانے ۴ اور اُس بخور کا دھواں مُقدّسوں کی دعاؤں میں ملکے فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے پاس اوپر گیا[6] ۵ پھر اُس فرشتے نے بخوردان کو لیا اور اُس میں قربانگاہ سے آگ لے کے بھری اور زمین پر پھینکی تب آوازیں ہوئیں اور گرج اور بجلی[7] اور بھونچال[8] ۶ اور اُن سات فرشتوں نے جنکے پاس سات نرسنگے تھے پھونکنے کے لئے آپ کو طیار کیا - ۷ اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب اولے اور آگ خون آمیز موجود ہوئی[9] اور زمین پر ڈالی گئی[10] اور تہائی درخت جل گئے[11] اور تمام ہری گھاس جل گئی - ۸ پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا[12] سمندر میں ڈالا گیا اور سمندر کا تیسرا حصّہ[13] لہو ہو گیا[14] ۹ اور مخلوقات کی تہائی جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے مر گئے[15] اور جہازوں کا تیسرا حصّہ تباہ ہو گیا - ۱۰ پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تب بڑا ستارا چراغ سا جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا[16] اور ندیوں اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر جا گرا[17] ۱۱ اُس ستارے کا نام ناگدونا ہے[18] اور پانیوں کی تہائی ناگدونا ہو گیا[19] اور بہت سے آدمی اُن پانیوں کے سبب سے مر گئے کہ وے کڑوے ہو گئے تھے - ۱۲ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو تہائی سورج اور تہائی چاند اور تہائی ستارے مارے گئے یہانتک کہ اُنکی تہائی تاریک ہو گئی اور دن کی تہائی اور ویسے ہی رات کی تہائی بھی روشن نہ تھی[20] ۱۳ پھر جو میں نے نظر کی تو ایک فرشتے کو

۱ مکاشفہ ۶: ۱
۲ متی ۱۸: ۱۰ ؛ لوقا ۱: ۱۹
۳ ۲ تواریخ ۲۹: ۲۵ — ۲۸
۴ مکاشفہ ۵: ۸
۵ خروج ۳۰: ۱ ؛ مکاشفہ ۶: ۹
۶ زبور ۱۴۱: ۲ ؛ لوقا ۱: ۱۰
۷ مکاشفہ ۱۶: ۱۸
۸ ۲ سموئیل ۲۲: ۸ ؛ اسلاطین ۱۹: ۱۱ ؛ اعمال ۴: ۳۱
۹ حزقی ایل ۳۸: ۲۲
۱۰ مکاشفہ ۱۶: ۲
۱۱ یسعیاہ ۲: ۱۳ ؛ مکاشفہ ۹: ۴
۱۲ یرمیاہ ۵۱: ۲۵ ؛ عاموس ۷: ۴
۱۳ مکاشفہ ۱۶: ۳
۱۴ حزقی ایل ۱۴: ۱۹
۱۵ مکاشفہ ۱۶: ۳
۱۶ یسعیاہ ۱۴: ۱۲ ؛ مکاشفہ ۹: ۱
۱۷ مکاشفہ ۱۶: ۴
۱۸ روت ۱: ۲۰
۱۹ خروج ۱۵: ۲۳ ؛ یرمیاہ ۹: ۱۵ اور ۲۳: ۱۵
۲۰ یسعیاہ ۱۳: ۱۰ ؛ عاموس ۸: ۹

آسمان کے بیچ وبیچ اُڑتے ہوئے اور بڑی آواز سے یہہ کہتے سنا[21] کہ زمین کے رہنیوالوں پر اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کی باقی آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ہیں افسوس افسوس افسوس[22] ٭

۲۱ مکاشفہ ۱۴: ۶ اور ۱۹: ۱۷
۲۲ مکاشفہ ۹: ۱۲ اور ۱۱: ۱۴

باب ۹

۱ اور پانچویں فرشتے نے پھونکا تب میں نے ایک ستارا آسمان سے زمین پر گرا ہوا[1] دیکھا اور اُس کوئے کی کُنجی جسکی تھاہ نہیں[2] اُسے دی گئی - ۲ اور اُسنے اُس کوئے کو جسکی تھاہ نہیں کھولا تو اُس کوئے سے بڑے تنور کا سا دھواں اُٹھا اور اُس کوئے کے دھوئیں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی[3] ۳ اور اُس دھوئیں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں[4] اور اُنہیں ویسا ہی مقدور دیا گیا جیسا زمین کے بچھوؤں کا ہے[5] ۴ اور اُنہیں یہہ کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی سبزی یا کسی درخت کو[6] ضرر نہ پہنچائیں[7] مگر صرف اُن آدمیوں کو جنکے ماتھوں پر خدا کی مہر نہیں[8] ۵ اور اُنہیں یہہ دیا گیا کہ وے اُنکو جان سے نہ ماریں بلکہ یہہ کہ وے پانچ مہینوں تک اذیت اُٹھاویں[9] اور اُن کی اذیت بچھو کے ڈنک کی سی تھی جب وہ آدمیوں کو مارتا ہے - ۶ اور اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے اور اُسے نہ پاوینگے[10] اور مرنے کے مشتاق ہونگے اور موت اُنسے بھاگیگی - ۷ اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھی جو لڑائی کے لئے تیار کئے گئے ہیں[11] اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج[12] اور اُن کے چہرے آدمیوں کے سے تھے[13] ۸ اور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کی مانند اور اُنکے دانت ببر کے سے تھے[14] ۹ اور اُن کے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند اور اُنکے پروں کی آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کی سی آواز جو لڑائی میں دوڑیں[15] ۱۰ اور اُن کی دُمیں بچھو کی سی تھیں اور ڈنک اُن کی دُموں میں تھے اور اُنہیں اختیار تھا کہ پانچ مہینوں تک آدمیوں کو ضرر پہنچاویں[16] ۱۱ اور اُس اتھاہ کوئے کا فرشتہ[17] اُنکے اوپر بادشاہ تھا[18]

۱ لوقا ۱۰: ۱۸ ؛ مکاشفہ ۸: ۱۰
۲ لوقا ۸: ۳۱ ؛ ۲ و ۱۱ آیتیں ؛ مکاشفہ ۱۷: ۸ اور ۲۰: ۱
۳ یوئیل ۲: ۲ و ۱۰
۴ خروج ۱۰: ۴ ؛ قاضیوں ۷: ۱۲
۵ ۱۰ آیت
۶ مکاشفہ ۸: ۷
۷ مکاشفہ ۶: ۶ اور ۷: ۳
۸ دیکھو حزقی ایل ۱۲: ۲۳ ؛ حزقی ایل ۹: ۴ ؛ مکاشفہ ۷: ۳
۹ ۱۰ آیت ؛ مکاشفہ ۱۱: ۷
۱۰ ایوب ۳: ۲۱ ؛ یسعیاہ ۲: ۱۹ ؛ یرمیاہ ۸: ۳ ؛ مکاشفہ ۶: ۱۶
۱۱ یوئیل ۲: ۴
۱۲ ناحوم ۳: ۱۷
۱۳ دانی ایل ۷: ۸
۱۴ یوئیل ۱: ۶
۱۵ یوئیل ۲: ۵ و ۶ و ۷
۱۶ ۵ آیت
۱۷ ۱ آیت
۱۸ افسیوں ۲: ۲

۱۲ اُسکا نام عبرانی میں ابدون اور یونانی میں ۱۱اپلیون ہے۔ ایک افسوس گذر گیا دیکھو دو اور افسوس اُن باتوں کے بعد آنیوالے ہیں۔

۱۳ ۱۹پھر چھٹے فرشتے نے پھونکا اور میں نے سنہلی قربانگاہ کے چاروں سینگوں میں سے جو خدا کے حضور ہے ایک آواز سُنی

۱۴ جو اُس چھٹے فرشتے سے جسکے پاس نرسنگا تھا کہتی تھی کہ اُن چاروں فرشتوں کو جو فرات کی بڑی ندی پر بند ہیں ۲۰کھولدے۔

۱۵ پھر وے چاروں فرشتے چھوٹے جو ایک گھڑی اور ایک دن اور ایک مہینے اور ایک برس تک طیار تھے کہ آدمیوں میں سے تہائی کو مار ڈالیں۔

۱۶ اور فوجوں کے سوار۲۱ شمار میں ۲۲بیس کروڑ تھے اور میں نے اُنکا شمار وسیا سُنا۲۳

۱۷ اور وے گھوڑے اور اُنکے سوار دیکھنے میں مجھے یوں نظر آئے کہ اُنکے بکتر آگ کے مانند سرخ اور دھوئیں کی مانند نیلے اور گندھک کی مانند پیلے تھے اور اُنکے گھوڑوں کے سر ببر کے سروں کی مانند ۲۴ اور اُنکے منہوں سے آگ اور دھواں

۱۸ اور گندھک نکلتی تھی۔ اور اُس آگ اور دھوئیں اور گندھک سے جو اُنکے منہہ سے نکلتی تھی یعنے اِن تینوں آفتوں سے تہائی آدمی مارے گئے۔

۱۹ کہ اُن گھوڑوں کے مقدور اُنکے مُنہہ میں اور اُنکی دُم میں ہیں کیونکہ اُن کی دُمیں ۲۵سانپ کی مانند سر رکھتیں اور وے اُنسے ضرر پہنچاتے ہیں۔

۲۰ اور باقی آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی ۲۶ کہ ۱۱دیووں ۲۷اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی ۲۸

۲۱ جو نہ دیکھہ اور نہ سُن اور نہ چل سکتیں پوجا نہ کریں۔ اور اُنہوں نے اپنے اُس خون اور جادوگریوں ۲۹ اور زنا اور چوریوں سے جو وے کرتے تھے توبہ نہ کی +

باب ۱۰

پھر میں نے ایک اور زور آور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جو ایک بدلی کو اوڑھے اور اُس کے سر پر دھنک تھا۱۔ اور اُسکا چہرہ آفتاب سا ۲ اور اُسکے پانوں

۲ آگ کے ستونوں کی مانند تھے ۳ اور اُس کے ہاتھہ میں ایک چھوٹی سی کتاب کھلی ہوئی تھی اور اُسنے اپنا دہنا پانوں سمندر پر اور بایاں خشکی پر دھرا ۴

۳ اور بڑی آواز سے جیسے ببر گرجتا ہے پکارا اور جب اُسنے پکارا تب بادل نے گرجنے کی اپنی سات آوازیں دیں ۵

۴ اور جب بادل اپنے سات رعدوں کی آوازیں دے چکا تھا تو میں لکھنے پر تھا تب میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مجھے فرماتی تھی کہ بادل کے اُن سات رعدوں سے جو بات ہوئی اُسپر مُہر کر رکھہ اور مت لکھہ ۶

۵ تب اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھہ آسمان کی طرف اُٹھایا ۷

۶ اور اُس کی جو ابد تک زندہ ہے جس نے آسمان کو اور جو کچھہ اُس میں ہے اور زمین کو اور جو کچھہ اُس میں ہے اور سمندر کو اور جو کچھہ اُس میں ہے پیدا کیا ۸ قسم کھائی کہ پھر

۷ اُور مدت نہ ہوگی ۹ بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز کے دنوں میں جب وہ پھونکنے پر ہو ۱۰ خدا کا پوشیدہ مطلب جیسا اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کو خوشخبری دی پورا ہوگا۔

۸ اور اُس آواز نے جو میں نے آسمان سے سُنی ۱۱ پھر مجھہ سے بات کی اور کہا جا وہ چھوٹی کھلی ہوئی کتاب جو اُس فرشتے کے جو دریا اور خشکی پر ہے ہاتھہ میں ہے لے۔

۹ تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا اور اُس سے کہا کہ وہ چھوٹی کتاب مجھہ کو دے اُسنے مجھے کہا لے اور اُسے کھا جا وہ تیرا پیٹ

۱۰ کڑوا کر دیگی پر تیرے مُنہہ میں شہد سی میٹھی لگے گی ۱۲ تب میں نے وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھہ سے لی اور اُسے کھا گیا اور وہ میرے مُنہہ میں شہد کی طرح میٹھی تھی ۱۳ پر جب میں اُسے کھا گیا میرا پیٹ کڑوا ہو گیا ۱۴

۱۱ اور اُسنے مجھے کہا ضرور ہے کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور اہل زبان اور بادشاہوں کی بابت پھر نبوت کرے +

باب ۱۱

اور ایک سرکنڈا جریب کی مانند ۱ مجھے دیا گیا اور وہ فرشتہ کھڑا ہو کے کہتا تھا کہ اُٹھہ ۲ اور خدا کی ہیکل اور قربانگاہ اور اُنکو جو اُس میں عبادت کرتے ہیں اندازہ کر ۳

---

۱۱ یعنے ہلاک کرنیوالا — ۱۹ مکاش ۸: ۱۳ — ۲۰ مکاش ۱۶: ۱۲ — ۲۱ حزق ۳۸: ۴ — ۲۲ زبور ۶۸: ۱۷ دان ۷: ۱۰ — ۲۳ مکاش ۷: ۴ — ۲۴ یسع ۵: ۲۸ و ۲۹ — ۲۵ یسع ۹: ۱۵ — ۲۶ ہت ۳۱: ۲۹ — ۱۱ یا شیاطین — ۲۷ جب ۱۷: ۷ ہت ۳۲: ۱۷ زبور ۱۰۶: ۳۷ اقرن ۱۰: ۲۰ — ۲۸ زبور ۱۱۵: ۴ اور ۱۳۵: ۱۵ دان ۵: ۲۳ — ۲۹ مکاش ۲۲: ۱۵

۱ حزق ۱: ۲۸ — ۲ متی ۱۷: ۲ مکاش ۱: ۱۶ — ۳ مکاش ۱: ۱۵

۴ متی ۲۸: ۱۸ — ۵ مکاش ۸: ۵ — ۶ دان ۸: ۲۶ اور ۱۲: ۴ و ۹ — ۷ حزق ۶: ۸ دان ۱۲: ۷ — ۸ نحم ۹: ۶ مکاش ۱۴: ۷ اور ۱۴: ۷ — ۹ دان ۱۲: ۷ مکاش ۱۶: ۱۷ — ۱۰ مکاش ۱۱: ۱۵ — ۱۱ ۴ آیت — ۱۲ ارم ۱۵: ۱۶ حزق ۲: ۸ اور ۳: ۱ و ۲ و ۳ — ۱۳ حزق ۳: ۳ — ۱۴ حزق ۲: ۱۰

۱ حزق ۴۰: ۳ وغیرہ ذکر ۲: ۱ — ۲ مکاش ۲۱: ۱۵ — ۳ [illegible] ۲۳: ۱۸

۲ مگر اُس دالان کو جو ہیکل کے باہر ہی[۳] چھوڑ دے اور اُسے مت ناپ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دیا گیا ہی[۴] اور وے مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک[۵] پامال کرینگی[۶] ۳ اور میں اپنے دو گواہوں کو[۷] اختیار دونگا اور وے ٹاٹ[۸] پہنکر ایکہزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کرینگے[۹] ۴ یہہ وے دو درخت زیتون کے اور دو چراغدان ہیں جو زمین کے خدا کے حضور کھڑے ہیں[۱۰] ۵ اور اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے تو اُنکے مُنہہ سے آگ نکلتی اور اُنکے دشمنوں کو کھا جاتی ہی[۱۱] سو اگر کوئی چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے تو ضرور ہی کہ وہ اسیطرح مارا جاوے[۱۲] ۶ اُنکو اختیار ہی کہ آسمان کو بند کریں کہ اُن کی نبوت کے دنوں میں پانی نہ برسے[۱۳] اور پانیوں پر بھی اختیار رکھتے کہ اُنہیں لہو بنا ڈالیں[۱۴] ۷ اور جب چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لاویں ۔ اور وے جب اپنی گواہی دے چکینگے[۱۵] تو وہ درندہ جانور[۱۶] جو اتھاہ کوئے سے[۱۷] نکلتا ہی اُنسے لڑیگا اور اُنپر غالب ہوگا[۱۸] اور اُنہیں مار ڈالیگا ۔ ۸ اور اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر[۱۹] کے بازار میں جو تشبیہہ کے طور پر صدوم اور مصر کہلاتا ہی جہاں ہمارا خداوند بھی صلیب پر کھینچا گیا[۲۰] پڑی رہینگی ۔ ۹ اور لوگوں اور فرقوں اور اہل زبان اور قوموں کے بعضے[۲۱] اُن کی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے اور اُن کی لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے[۲۲] ۱۰ اور زمین کے رہنیوالے اُنپر خوشی اور خرمی کرینگے[۲۳] اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے[۲۴] کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین کے رہنیوالوں کو ستایا تھا[۲۵] ۱۱ اور ساڑھے تین دن کے بعد[۲۶] زندگی کی روح خدا کیطرف سے اُن میں درآئی اور وے اپنے پانوؤں پر کھڑے ہو گئے[۲۷] تب جنہوں نے اُنہیں دیکھا اُنہیں بڑا خوف آیا ۔ ۱۲ اور اُنہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سُنی جو اُنہیں کہتی تھی کہ اِدھر اوپر آؤ اور وے بادل میں[۲۸] آسمان پر چلے گئے[۲۹] اور اُنکے دشمنوں نے اُنکو دیکھا[۳۰] ۱۳ پھر اُسی گھڑی ایک بڑا بھونچال آیا[۳۱] اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا[۳۲] اُس بھونچال میں سات ہزار آدمی جان سے مارے گئے اور باقی جو تھے ہراساں ہو گئے اور اُنہوں نے آسمان کے خدا کی بزرگی کی[۳۳] ۱۴ دوسرا افسوس گذر گیا[۳۴] دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ہی ۔ ۱۵ اور ساتویں فرشتے نے پھونکا[۳۵] اور آسمان پر بڑی آوازیں یہہ کہتی ہوئی آئیں[۳۶] کہ دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُسکے مسیح کی ہو گئیں[۳۷] اور وہ ابد تک بادشاہت کریگا[۳۸] ۱۶ اور چوبیس بزرگ جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے[۳۹] مُنہہ کے بل گرے اور خدا کو سجدہ کیا ۔ ۱۷ اور بولے کہ اے خداوند خدا قادرِ مطلق جو ہی اور جو تھا اور جو آنیوالا ہی[۴۰] ہم تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت اختیار کر لی اور بادشاہت کی[۴۱] ۱۸ اور قومیں غصے ہوئیں[۴۲] اور تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا کہ اُن کی عدالت کیجائے[۴۳] اور کہ تو اپنے خدمتگذار نبیوں اور مقدس لوگوں کو اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے[۴۴] اجر بخشے اور اُنکو جو زمین کو خراب کرتے ہیں خراب کرے[۴۵] ۱۹ اور خدا کی ہیکل آسمان میں کھولی گئی[۴۶] اور اُس کی ہیکل میں اُسکے عہد کا صندوق دیکھنے میں آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں اور بھونچال آئے[۴۷] اور بڑے اولے پڑے[۴۸] ۔

باب ۱۲

اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے اور چاند اُس کے پانوؤں تلے اور اُسکے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا ۔ ۲ اور وہ حاملہ تھی اور درد سے چلاتی[۱] اور جننے کو اینٹھتی تھی ۔ ۳ پھر ایک اَور نشان آسمان پر دکھائی دیا اور دیکھو ایک بڑا سرخ اژدہا[۲] جسکے سات سر اور دس سینگ[۳] اور اُسکے سروں پر سات تاج تھے[۴] ظاہر ہوا ۔ ۴ اور اُسکی دُم نے[۵]

---

۳ حزق ۴۰ : ۱۷ و ۲۰ ۔ ۴ زبور ۷۹ : ۱ ۔ لوقا ۲۱ : ۲۴ ۔ ۵ مکاشفات ۱۳ : ۵ ۔ ۶ دانی ۸ : ۱۰ ۔ ۷ مکاشفات ۲۰ : ۴ ۔ ۸ مکاشفات ۱۲ : ۶ ۔ ۹ یسعیاہ ۱۹ : ۱۰ ۔ ۱۰ زبور ۵۲ : ۸ ۔ یرم ۱۱ : ۱۶ ۔ ذکر ۴ : ۳ و ۱۱ و ۱۴ ۔ ۱۱ ۲ سلا ۱ : ۱۰ و ۱۲ ۔ یرم ۱ : ۱۰ ۔ اور ۵ : ۱۴ ۔ حزق ۴۳ : ۳ ۔ ہوسیع ۶ : ۵ ۔ ۱۲ گنتی ۱۶ : ۲۹ ۔ ۱۳ ۱ سلا ۱۷ : ۱ ۔ یعقوب ۵ : ۱۶ و ۱۷ ۔ ۱۴ خروج ۷ : ۱۹ ۔ ۱۵ لوقا ۱۳ : ۳۲ ۔ ۱۶ مکاشفات ۱۳ : ۱ و ۱۱ ۔ اور ۱۷ : ۸ ۔ ۱۷ مکاشفات ۹ : ۲ ۔ ۱۸ دانی ۷ : ۲۱ ۔ ذکر ۱۴ : ۲ ۔ ۱۹ مکاشفات ۱۴ : ۸ ۔ اور ۱۷ : ۱ و ۵ ۔ اور ۱۸ : ۱۰ ۔ ۲۰ عبر ۱۳ : ۱۲ ۔ مکاشفات ۱۸ : ۲۴ ۔ ۲۱ مکاشفات ۱۷ : ۱۵ ۔ ۲۲ زبور ۷۹ : ۲ و ۳ ۔ ۲۳ مکاشفات ۱۲ : ۱۲ ۔ اور ۱۳ : ۸ ۔ ۲۴ آستر ۹ : ۱۹ و ۲۲ ۔ ۲۵ مکاشفات ۱۶ : ۱۰ ۔ ۲۶ ۹ آیت ۔ ۲۷ حزق ۳۷ : ۵ و ۹ و ۱۰ و ۱۴ ۔ ۲۸ یسعیاہ ۶۰ : ۸ ۔ اعمال ۱ : ۹ ۔

۲۹ یسعیاہ ۱۴ : ۱۳ ۔ مکاشفات ۱۲ : ۵ ۔ ۳۰ ۲ سلا ۲ : ۱ و ۵ و ۷ ۔ ۳۱ مکاشفات ۶ : ۱۲ ۔ ۳۲ مکاشفات ۱۶ : ۱۹ ۔ ۳۳ یشوع ۷ : ۱۹ ۔ مکاشفات ۱۴ : ۷ ۔ اور ۱۵ : ۴ ۔ ۳۴ مکاشفات ۸ : ۱۳ ۔ اور ۹ : ۱۲ ۔ اور ۱۵ : ۱ ۔ ۳۵ مکاشفات ۱۰ : ۷ ۔ ۳۶ یسعیاہ ۲۷ : ۱۳ ۔ مکاشفات ۱۶ : ۱۷ ۔ اور ۱۹ : ۶ ۔ ۳۷ مکاشفات ۱۲ : ۱۰ ۔ ۳۸ دانی ۲ : ۴۴ ۔ اور ۷ : ۱۴ و ۱۸ و ۲۷ ۔ ۳۹ مکاشفات ۴ : ۴ ۔ اور ۵ : ۸ ۔ اور ۱۹ : ۴ ۔ ۴۰ مکاشفات ۱ : ۴ و ۸ ۔ اور ۴ : ۸ ۔ اور ۱۶ : ۵ ۔ ۴۱ مکاشفات ۱۹ : ۶ ۔ ۴۲ ۲ و ۹ آیتیں ۔ ۴۳ دانی ۸ : ۹ و ۱۰ ۔ مکاشفات ۶ : ۱۰ ۔ ۴۴ مکاشفات ۱۹ : ۵ ۔ ۴۵ مکاشفات ۱۳ : ۱۰ ۔ اور ۱۸ : ۶ ۔ ۴۶ مکاشفات ۱۵ : ۵ و ۸ ۔ ۴۷ مکاشفات ۸ : ۵ ۔ اور ۱۶ : ۱۸ ۔ ۴۸ مکاشفات ۱۶ : ۲۱ ۔

۱ یسعیاہ ۶۶ : ۷ ۔ گلتی ۴ : ۱۹ ۔ ۲ مکاشفات ۱۷ : ۳ ۔ ۳ مکاشفات ۱۷ : ۹ و ۱۰ ۔ ۴ مکاشفات ۱۳ : ۱ ۔ ۵ مکاشفات ۹ : ۱۰ و ۱۹ ۔

آسمان کی تہائی ستارے [6] کھینچے اور اُنہیں زمین پر ڈالا [7] اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے جو جننے پر تھی [8] جا کھڑا ہوا تاکہ جب وہ جنے تو اُسکے بچے کو نگل جاوے [9]

۵ اور وہ فرزند نرینہ جنی جوکہ لوہے کا عصا لیکے سب قوموں پر حکومت کریگا [10] اور اُسکا لڑکا خدا کے اور اُسکے تخت کے آگے اُٹھالیا گیا -

۶ اور وہ عورت [11] بیابان میں جہاں اُس کی جگہ ہے جو خدا نے طیار کی تھی بھاگ گئی تاکہ وہاں وے ایک ہزار دوسو ساٹھہ دن تک [12] اُسکی پرورش کریں -

۷ پھر آسمان پر لڑائی ہوئی میکائیل [13] اور اُسکے فرشتے اژدہے سے [14] لڑے اور اژدہا اور اُسکے فرشتے لڑے -

۸ لیکن غالب نہ ہوئے اور نہ آسمان پر اُنکی پھر جگہ ملی -

۹ سو بڑا اژدہا نکالا گیا [15] وہی پرانا سانپ [16] جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور جو سارے جہان کو دغا دیتا ہے [17] وہ زمین پر گرایا گیا [18] اور اُسکے فرشتے بھی اُسکے ساتھہ گرائے گئے -

۱۰ پھر میں نے ایک بڑی آواز کو آسمان سے یہہ کہتے سُنا کہ اب نجات اور قدرت اور ہمارے خدا کی سلطنت آئی اور اُس کے مسیح کا اختیار بھی [19] کیونکہ ہمارے بھائیوں پر تہمت لگانیوالا جو رات دن ہمارے خدا کے آگے اُنپر تہمت لگاتا تھا [20] گرایا گیا

۱۱ اور اُنہوں نے برّے کے لہو کے سبب اور اپنی گواہی کی بات کے باعث اُسکو جیت لیا [21] اور اُنہوں نے اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہ جانا [22]

۱۲ اِسواسطے تم اے آسمانو اور اُنپر کے رہنیوالو خوشی کرو [23] افسوس اُنپر جو خشکی اور تری کے رہنیوالے ہیں [24] اِسلئے کہ ابلیس بڑے غصّے سے تم پر اُترا کہ وہ جانتا ہے کہ اُسکے لئے تھوڑی مہلت باقی ہے [25]

۱۳ اور جب اُس اژدہے نے دیکھا کہ میں زمین پر گرایا گیا تو اُسنے اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جنی تھی [26] ستایا -

۱۴ اور اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے [27] تاکہ وہ اُس سانپ کے سامہنے سے بیابان کو [28] اپنے مقام تک اُڑجائے [29] جہاں ایک زمان اور دو زمان اور نیم زمان تک [30] اُس کی پرورش مقرر کی گئی -

۱۵ پھر اُس سانپ نے اپنے مُنہہ سے پانی ندی کی مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا [31] تاکہ ایسا ہووے کہ اُسے ندی بہالیجاوے -

۱۶ پر زمین نے اُس عورت کی مدد کی کہ زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُس ندی کو جو اژدہے نے اپنے مُنہہ سے بہائی تھی پی لیا -

۱۷ اور اژدہا عورت پر غصّے ہوا اور اُس کی باقی اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے [32] اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں [33] لڑنے گیا [34] *

۶ مکاشفہ ۱۷: ۱۸ — ۷ دان ۸: ۱۰ — ۸ ۲ آیت — ۹ خرا ۱: ۱۶ — ۱۰ زبور ۲: ۹ مکاشفہ ۲: ۲۷ اور ۱۹: ۱۵ — ۱۱ ۴ آیت — ۱۲ مکاشفہ ۱۱: ۳ — ۱۳ دان ۱۰: ۱۳ و ۲۱ اور ۱۲: ۱ — ۱۴ ۳ آیت مکاشفہ ۲۰: ۲ — ۱۵ لوقا ۱۰: ۱۸ یوحنا ۱۲: ۳۱ — ۱۶ پید ۳: ۱ و ۴ مکاشفہ ۲۰: ۲ — ۱۷ مکاشفہ ۲۰: ۳ — ۱۸ مکاشفہ ۹: ۱ — ۱۹ مکاشفہ ۱۱: ۱۵ اور ۱۹: ۱ — ۲۰ ایوب ۱: ۹ اور ۲: ۵ ذکر ۳: ۱ — ۲۱ روم ۸: ۳۳ و ۳۴ و ۳۷ اور ۱۶: ۲۰ — ۲۲ لوقا ۱۴: ۲۶ — ۲۳ زبور ۹۶: ۱۱ یسعیاہ ۴۹: ۱۳ مکاشفہ ۱۸: ۲۰ — ۲۴ مکاشفہ ۸: ۱۳ اور ۱۱: ۱۰ — ۲۵ مکاشفہ ۱۰: ۶ — ۲۶ ۵ آیت — ۲۷ خر ۱۹: ۴

۲۸ مکاشفہ ۱۷: ۳ — ۲۹ ۶ آیت — ۳۰ دان ۷: ۲۵ اور ۱۲: ۷ — ۳۱ یسعیاہ ۵۹: ۱۹ — ۳۲ مکاشفہ ۱۴: ۱۲ — ۳۳ ۱ قرن ۲: ۱ ۱ یوحنا ۵: ۱۰ مکاشفہ ۱: ۲ و ۹ اور ۶: ۹ اور ۲۰: ۴ — ۳۴ پید ۳: ۱۵ مکاشفہ ۱۱: ۷ اور ۱۳: ۷

باب ۱۳

۱ اور میں سمندر کی ریتی پر کھڑا تھا اور دیکھا کہ ایک درندہ جانور سمندر سے نکلا [1] جس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُسکے سینگوں پر دس تاج اور اُس کے سروں پر کفر کے نام [2]

۲ اور وہ درندہ جانور جو میں نے دیکھا تیندوا کی شکل تھا [3] اور اُسکے پانوں بھالو کے سے [4] اور مُنہہ اُسکا ببر کا سا [5] اُس اژدہے نے اپنا اقتدار [6] اور اپنا تخت [7] اور بڑا اختیار [8] اُسے دیا -

۳ اور میں نے دیکھا کہ اُسکے سروں میں سے ایک پر گویا ایک زخم کاری لگا ہے [9] پر اُسکا کاری زخم چنگا کیا گیا تھا اور ساری زمین اُس جانور کے پیچھے تعجب کرتی چلی [10]

۴ اور اُنہوں نے اُس اژدہے کی جسنے اُس جانور کے تئیں اختیار دیا پرستش کی اور اُس جانور کی بھی پرستش کی اور وے بولے کون اُس جانور کی مانند ہے [11] کون اُس سے لڑسکتا ہے -

۵ اور ایک مُنہہ بڑا بول بولنیوالا اور کفر کہنیوالا [12] اُسے دیا گیا [13] اور بیالیس مہینوں تک لڑائی کرنے کو اُسے اختیار بخشا گیا -

۶ اور اُسنے خدا کی بابت کفر کہنے میں اپنا مُنہہ کھولا کہ اُسکے نام اور اُسکے خیمے [14] اور اُنکے حق میں جو آسمان پر رہتے ہیں کفر بکے -

۷ اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدس لوگوں سے مقابلہ کرے اور اُنپر

۱ دان ۷: ۲ و ۷ — ۲ مکاشفہ ۱۲: ۳ اور ۱۷: ۳ و ۹ و ۱۲ — ۳ دان ۷: ۶ — ۴ دان ۷: ۵ — ۵ دان ۷: ۴ — ۶ مکاشفہ ۱۲: ۹ — ۷ مکاشفہ ۱۶: ۱۰ — ۸ مکاشفہ ۱۲: ۴ — ۹ ۱۲ و ۱۴ آیتیں — ۱۰ مکاشفہ ۱۷: ۸ — ۱۱ مکاشفہ ۱۸: ۱۸ — ۱۲ دان ۷: ۸ و ۱۱ و ۲۵ اور ۱۱: ۳۶ — ۱۳ مکاشفہ ۱۱: ۲ اور ۱۲: ۶ — ۱۴ یوحنا ۱: ۱۴ قلس ۲: ۹

غالب ہووے ۱۵ اور سب فرقوں اور اہل زبان اور قوموں پر
۸ اُسے اختیار عنایت ہوا ۱۶ اور زمین کے وے سب رہنیوالے
جنکے نام اُس برے کے دفتر حیات میں ۱۷ جو بنائے عالم
۹ سے ۱۸ قتل ہوا لکھے نہیں گئے اُس کی پوجا کرینگے - اگر
۱۰ کسی کا کان ہو تو سُنے ۱۹ اگر کوئی قیدیوں کا غول اکٹھا
کرلاتا ہی سو قید میں پڑیگا ۲۰ اگر کوئی تلوار سے قتل کرتا ہی
تلوار ہی سے قتل ہوگا ۲۱ مقدّس لوگوں کا صبر اور ایمان
۱۱ اِسی میں ہی ۲۲ پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور درندہ جانور
زمین میں سے اُٹھا ۲۳ اور برے کی مانند اُسکے دو سینگ تھے پر
۱۲ اژدھے کیطرح بولتا تھا - یہہ پہلے جانور کا سارا اختیار
رکھہ کے اُسکے آگے عمل کرتا ہی اور زمین اور اُس کے
رہنیوالوں سے پہلے جانور کو جسکا زخمِ کاری ۲۴ اچھا
۱۳ کیا گیا تھا پجواتا ہی - اور وہ بڑی کرامات کرتا ہی ۲۵ یہانتک
کہ لوگوں کی نظر میں آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا ہی ۲۶
۱۴ اور اُن کرامات سے جنہیں اُس درندہ جانور کے سامھنے
اُسکو کرنے کو دیا گیا ۲۷ زمین کے رہنیوالوں کو دغا دیتا ہی ۲۸
کہ زمین کے رہنیوالوں سے کہتا ہی کہ تم اُس جانور کی جس میں تلوار
۱۵ کا گھاؤ تھا اور وہ تو بھی جیا ۲۹ ایک مورت بناؤ - اور اُسے
یہہ دیا گیا کہ اُس جانور کی مورت کو ۱۱ جان بخشے کہ اُس جانور
کی وہ مورت باتیں بھی کرے اور اُن سب کو جو اُس جانور کی مورت
۱۶ کو نہ پوجیں قتل کروائے ۳۰ اور وہ سب چھوٹے بڑے دولتمند
اور غریب آزاد اور غلام سبھوں کے دہنے ہاتھہ یا ماتھے پر
۱۷ ایک نشان کروا دیتا ہی ۳۱ تا کہ کوئی خرید فروخت نہ کر سکے
مگر وہی جس میں وہ نشان یا اُس جانور کا نام ۳۲ یا اُسکے
۱۸ نام کا شمار ہو ۳۳ حکمت اِسمیں ہی ۳۴ وہ جو سمجھہ رکھتا ہی اُس
جانور کا عدد ۳۵ گن جائے کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ہی ۳۶
اور اُسکا عدد چھہ سو چھیاسٹھہ ہی +

باب ١٤

پھر جو میں نے نگاہ کی اور دیکھو کہ برہ صیہون پہاڑ
پر کھڑا تھا ۱ اور اُس کے ساتھہ ایک لاکھہ چوالیس ہزار تھے ۲
جنکے ماتھوں پر اُسکے باپ کا نام لکھا تھا ۳ پھر میں نے آسمان ۲
سے ایک آواز سُنی جو بہت پانیوں کے شور کی ۴ اور بڑے
گرجنے کی آواز کی مانند تھی اور میں نے بربط نوازوں کی
آواز جو اپنی بربط بجاتے تھے ۵ سُنی - اور وے تخت ۳
کے سامھنے اور اُن چاروں جانداروں اور بزرگوں کے
آگے گویا نیا گیت گا رہے تھے ۶ اور کوئی اُن ایک لاکھہ
چوالیس ہزار کے سوا ۷ جو زمین سے خریدے گئے تھے
اُس گیت کو سیکھہ نہ سکا - یے وے لوگ ہیں جو عورتوں ۴
کے ساتھہ گندگی میں نہ پڑے کہ کنوارے ہیں ۸ یے وے
ہیں جو برے کے پیچھے جاتے ہیں جہاں کہیں وہ جاتا ہی ۹
یے خدا اور برے کے لئے پہلے پھل ہوکے ۱۰ آدمیوں
میں سے مول لئے گئے ہیں ۱۱ اور اُن کے مُنہہ میں مکر پایا ۵
نہ گیا ۱۲ کیونکہ وے خدا کے تخت کے آگے بے عیب ہیں ۱۳
اور میں نے ایک اور فرشتے کو انجیل ابدی لئے ہوئے دیکھا ۶
کہ آسمان کے بیچ وبیچ اُڑ رہا تھا ۱۴ تا کہ زمین کے رہنیوالوں
اور سب قوموں اور فرقوں اور اہل زبان اور لوگوں کو ۱۵
خوشخبری سناوے ۱۶ اور اُسنے بڑی آواز سے کہا خدا سے ۷
ڈرو اور اُسکا جلال ظاہر کرو کیونکہ اُس کی عدالت کی گھڑی
آئی ۱۷ اور اُسی کی پرستش کرو جسنے آسمان اور زمین اور سمندر
اور پانی کے چشمے پیدا کئے ۱۸ اور اُس کے پیچھے ایک ۸
دوسرا فرشتہ آکر یوں بولا کہ بابل وہ بڑا شہر ۱۹ گر پڑا گر پڑا ۲۰
کیونکہ اُسنے اپنی حرامکاری کی غضبی مَے ساری قوموں کو
پلائی - پھر ایک تیسرا فرشتہ اُنکے پیچھے آیا اور بڑی آواز ۹
سے بولا کہ جو کوئی اُس درندہ جانور اور اُس کی مورت
کی پوجا کرتا ہی اور اُسکا نشان اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھہ
پر ہونے دیتا ہی ۲۱ وہ خدا کے قہر کی اُس مَے کو ۲۲ جو اُسکے ۱۰
قہر کے پیالے میں ۲۳ بے ملائے ڈھالی گئی ۲۴ پئیگا اور
وہ مقدّس فرشتوں کے سامھنے اور برے کے آگے آگ
اور گندھک میں ۲۵ عذاب اُٹھائیگا ۲۶ اور اُنکے عذاب کا ۱۱

۱۵ دان ۷: ۲۱ — مکاشفہ ۱۱: ۷ — اور ۱۲: ۱۷ — ۱۶ مکاشفہ ۱۱: ۱۸ — اور ۱۷: ۱۵ — ۱۷ خروج ۳۲: ۳۲ — دان ۱۲: ۱ — فلپ ۴: ۳ — مکاشفہ ۳: ۵ — اور ۲۰: ۱۲ و ۱۵ — اور ۲۱: ۲۷ — ۱۸ مکاشفہ ۱۷: ۸ — ۱۹ مکاشفہ ۲: ۷ — ۲۰ یسعیاہ ۳۳: ۱ — ۲۱ پید ۹: ۶ — متی ۲۶: ۵۲ — ۲۲ مکاشفہ ۱۴: ۱۲ — ۲۳ مکاشفہ ۱۱: ۷ — ۲۴ ۳ آیت — ۲۵ است ۱۳: ۱ و ۲ و ۳ — متی ۲۴: ۲۴ — ۲ تسلو ۲: ۹ — مکاشفہ ۱۶: ۱۴ — ۲۶ ۱ سلا ۱۸: ۳۸ — ۲ سلا ۱: ۱۰ و ۱۲ — ۲۷ ۲ تسلو ۲: ۹ و ۱۰ — ۲۸ مکاشفہ ۱۲: ۹ — اور ۱۱: ۲۰ — ۲ سلا ۲۰: ۷ — ۲۹ ۱۱ یونانی میں سانس — ۳۰ مکاشفہ ۱۶: ۲ — اور ۱۹: ۲۰ — اور ۲۰: ۴ — ۳۱ مکاشفہ ۱۴: ۹ — اور ۱۹: ۲۰ — اور ۲۰: ۴ — ۳۲ مکاشفہ ۱۴: ۱۱ — ۳۳ مکاشفہ ۱۹: ۹ — ۳۴ مکاشفہ ۱۷: ۹ — ۳۵ مکاشفہ ۱۵: ۲ — ۳۶ مکاشفہ ۲۱: ۱۷

۱ مکاشفہ ۵: ۶ — ۲ مکاشفہ ۷: ۴ — ۳ مکاشفہ ۷: ۳ — اور ۱۳: ۱۶ — ۴ مکاشفہ ۱: ۱۵ — اور ۱۹: ۶ — ۵ مکاشفہ ۵: ۸ — ۶ مکاشفہ ۵: ۹ — اور ۱۵: ۳ — ۷ ۱ آیت — ۸ ۲ قرن ۱۱: ۲ — ۹ مکاشفہ ۳: ۴ — اور ۷: ۱۵ و ۱۷ — اور ۱۷: ۱۴ — ۱۰ یعقو ۱: ۱۸ — ۱۱ مکاشفہ ۵: ۹ — ۱۲ زبور ۳۲: ۲ — صفنیہ ۳: ۱۳ — ۱۳ افس ۵: ۲۷ — یہود ۲۴ — ۱۴ مکاشفہ ۸: ۱۳ — ۱۵ مکاشفہ ۱۳: ۷ — ۱۶ افس ۳: ۹ و ۱۰ و ۱۱ — طیط ۱: ۲ — ۱۷ مکاشفہ ۱۱: ۱۸ — اور ۱۵: ۴ — ۱۸ نحم ۹: ۶ — زبور ۳۳: ۶ — اور ۱۲۴: ۸ — اور ۱۴۶: ۵ و ۶ — اعمہ ۱۴: ۱۵ — اور ۱۷: ۲۴ — ۱۹ یرم ۵۱: ۷ — مکاشفہ ۱۱: ۸ — اور ۱۶: ۱۹ — اور ۱۷: ۲ و ۵ — اور ۱۸: ۳ و ۱۰ و ۱۸ و ۲۱ — اور ۱۹: ۲ — ۲۰ یسعیاہ ۲۱: ۹ — یرم ۵۱: ۸ — مکاشفہ ۱۸: ۲ — ۲۱ مکاشفہ ۱۳: ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ — ۲۲ زبور ۷۵: ۸ — یسعیاہ ۵۱: ۱۷ — یرم ۲۵: ۱۵ — ۲۳ مکاشفہ ۱۶: ۱۹ — ۲۴ مکاشفہ ۱۸: ۶ — ۲۵ مکاشفہ ۱۹: ۲۰ — ۲۶ مکاشفہ ۲۰: ۱۰

دھوآں ابد تک اُٹھتا رہتا ہے[٢٧] اور اُنکو جو اُس درندہ جانور اور اُس کی مورت کی پوجا کرتے ہیں اور اُس کو جو اُسکے نام کا نشان لئے ہے رات دن کبھی آرام نہیں[٢٨]۔

۱۲ مقدس لوگوں کا صبر اسی میں ہے[٢٩] یہاں وے ہیں جو خدا کے حکموں اور عیسیٰ کے ایمان کو لئے رہتے ہیں[٣٠]۔

۱۳ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز سُنی جو مجھ سے کہتی تھی کہ لکھ مبارک[٣٠] وے مردے ہیں جو خداوند میں ہو کے اب سے مرتے ہیں[٣١] روح کہتی ہے کہ ہاں تاکہ وے اپنی محنتوں سے آرام پاویں[٣٢] اور اُنکے اعمال اُنکے ساتھ پیچھے چلے آتے ہیں۔

۱۴ پھر میں نے نظر کی اور دیکھو ایک سفید بدلی اور اُس بدلی پر کوئی ابن آدم سا[٣٣] بیٹھا تھا جسکے سر پر سونے کا تاج[٣٤] اور اُسکے ہاتھ میں ایک تیز ہنسوا تھا۔

۱۵ اور ایک اور فرشتہ ہیکل سے نکلا[٣٥] اور اُسے جو بدلی پر بیٹھا تھا بڑی آواز سے پکارا کہ اپنا ہنسوا لگا اور کاٹ[٣٦] کیونکہ تیرے کاٹنے کا وقت آیا کہ زمین کی زراعت پک گئی ہے[٣٧]۔

۱۶ اور اُسنے جو بدلی پر بیٹھا تھا اپنا ہنسوا زمین پر لگایا اور زمین درو کی گئی۔

۱۷ پھر ایک اور فرشتہ اُس ہیکل سے جو آسمان پر ہے نکلا اُس پاس بھی ایک تیز ہنسوا تھا۔

۱۸ پھر ایک اور فرشتہ جسکا اختیار آگ پر تھا[٣٨] قربانگاہ سے نکلا اور اُسکو جس کنے تیز ہنسوا تھا بڑے شور سے پکار کے کہا کہ اپنا تیز ہنسوا لگا اور زمین کے انگوری درخت کے گچھے کاٹ[٣٩] کیونکہ اُس کے انگور پک چکے۔

۱۹ پھر اُس فرشتے نے اپنا ہنسوا زمین پر دھرا اور زمین کے انگور کے درخت کے پھل کو کاٹا اور خدا کے غضب کے بڑے کولھو میں[٤٠] ڈالدیا۔

۲۰ اور وہ کولھو میں شہر کے باہر[٤١] پیرا گیا[٤٢] اور اُس کولھو سے لہو[اا] ایک ہزار چھ سو ستادیوں تک ایسا بہا کہ گھوڑوں[٤٣] کی باگوں تک پہنچا ÷

باب ۱۵

۱ پھر میں نے ایک اور نشان آسمان میں دیکھا جو بڑا[١] اور اچنبھے کا تھا کہ سات فرشتے[٢] پچھلی سات آفتوں کو لئے ہوئے ہیں کیونکہ خدا کا غضب اُن میں بھرا ہوا ہے[٣]۔

۲ اور میں نے گویا شیشے کا ایک سمندر[٤] آگ سے ملا ہوا[٥] دیکھا اور اُنکو بھی جو اُس درندہ جانور اور اُسکی مورت اور اُسکے نشان اور اُسکے نام کے عدد پر[٦] غالب آئے تھے اُس شیشے کے سمندر پر خدا کی بربطیں لئے[٧] کھڑے تھے۔

۳ اور وے خدا کے بندے موسیٰ کا گیت اور برے کا گیت[٨] یہہ کہکے گاتے ہیں کہ ای خداوند خدا قادر مطلق تیرے کام بڑے اور اچنبھے کے ہیں[٩] ای[اا] مقدسوں کے بادشاہ تیری راہیں راست اور درست ہیں[١٠]۔

۴ ای خداوند کون تجھ سے نہ ڈریگا[١١] اور تیرے نام کا جلال ظاہر نہ کریگا کیونکہ تو ہی صرف قدوس ہے کہ ساری قومیں آوینگی اور تیرے آگے سجدہ کرینگی[١٢] کہ تیری عدالتیں ظاہر ہوئی ہیں۔

۵ اور بعد اُسکے جو میں نے نظر کی تو دیکھو کہ گواہی کے خیمہ کی ہیکل[١٣] آسمان پر کھولی گئی۔

۶ اور وے سات فرشتے[١٤] اُن ساتوں آفتوں کو لئے صاف اور براق پوشاک پہنے ہوئے اور سونے کے سینہ بند سینوں پر لگائے ہوئے[١٥] ہیکل سے نکل آئے۔

۷ اور اُن چار جانداروں میں سے[١٦] ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے قہر سے بھرے ہوئے جو ابد الآباد زندہ ہے[١٧] اُن ساتوں فرشتوں کو دئیے۔

۸ اور ہیکل خدا کے جلال اور اُس کی قدرت کے سبب[١٨] دھوئیں سے بھر گئی[١٩] اور جب تک اُن سات فرشتوں کی سات آفتیں انجام تک نہ پہنچیں کوئی ہیکل میں داخل نہ ہو سکا ÷

باب ۱۶

۱ پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز سُنی جو اُن ساتوں فرشتوں سے[١] یوں کہتی تھی کہ روانہ ہو اور خدا کے قہر کے[٢] اُن پیالوں کو زمین پر انڈیلو۔

۲ چنانچہ پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ زمین پر انڈیلا[٣] تب اُن لوگوں میں جن پر اُس درندہ جانور کا نشان تھا[٤] اور جو اُسکی مورت کی پوجا کرتے تھے[٥] بُرا اور زبون پھوڑا پیدا ہوا[٦]۔

۳ پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر میں[٧] انڈیلا تب

---

٢٧ یسعیاہ ٣٤: ١٠ مکاشفہ ١٩: ٣
٢٨ یسعیاہ ١٣: ١٠
٢٩ مکاشفہ ١٢: ١٧
٣٠ یسعیاہ ١٤: ١ و ٢ مکاشفہ ٢٠: ٦
٣١ ا قرن ١٥: ١٨ ا تسلا ٤: ١٦
٣٢ ٢ تسلا ١: ٧ عبر ٤: ٩ و ١٠ مکاشفہ ٦: ١١
٣٣ حزقی ١: ٢٦ دانی ٧: ١٣ مکاشفہ ١: ١٣
٣٤ مکاشفہ ٦: ٢
٣٥ مکاشفہ ١٦: ١٧
٣٦ یوئیل ٣: ١٣ متی ١٣: ٣٩
٣٧ یرم ٥١: ٣٣ مکاشفہ ١٣: ١٢
٣٨ مکاشفہ ١٦: ٨
٣٩ یوئیل ٣: ١٣
٤٠ مکاشفہ ١٩: ١٥
٤١ عبر ١٣: ١٢ مکاشفہ ١١: ٨
٤٢ یسعیاہ ٦٣: ٣ نوحہ ١: ١٥
اا یعنے سو کوس کے قریب
٤٣ مکاشفہ ١٩: ١٤

١ مکاشفہ ١٢: ١ و ٣
٢ مکاشفہ ١٦: ١ اور ٢١: ٩
٣ مکاشفہ ١٤: ١٠
٤ مکاشفہ ٤: ٦ اور ٢١: ١٨
٥ متی ٣: ١١
٦ مکاشفہ ١٣: ١٥ و ١٦ و ١٧
٧ مکاشفہ ٥: ٨ اور ١٤: ٢
٨ خروج ١٥: ١ استثنا ٣١: ٣٠ مکاشفہ ١٤: ٣
٩ استثنا ٣٢: ٤ زبور ١١١: ٢ اور ١٣٩: ١٤
اا یا قوموں یا زمانوں
١٠ زبور ١٤٥: ١٧ ہوسیع ١٤: ٩ مکاشفہ ١٦: ٧
١١ خروج ١٥: ١٤ و ١٥ و ١٦ یرم ١٠: ٧
١٢ یسعیاہ ٦٦: ٢٣
١٣ دیکھو گنتی ١: ٥٠ مکاشفہ ١١: ١٩
١٤ آیت ١
١٥ خروج ٢٨: ٦ و ٨ حزقی ٤٤: ١٧ و ١٨ مکاشفہ ١: ١٣
١٦ مکاشفہ ٤: ٦
١٧ ا تسلا ١: ٩ مکاشفہ ٤: ٩ اور ١٠: ٦
١٨ ٢ تسلا ١: ٩
١٩ خروج ٤٠: ٣٤ ا سلا ٨: ١٠ ٢ توا ٥: ١٤ یسعیاہ ٦: ٤

١ مکاشفہ ١٥: ١
٢ مکاشفہ ١٤: ١٠ اور ١٥: ٧
٣ مکاشفہ ٨: ٧
٤ مکاشفہ ١٣: ١٦ و ١٧
٥ مکاشفہ ١٣: ١٤
٦ خروج ٩: ٩ و ١٠ و ١١
٧ مکاشفہ ٨: ٩

وہ مردے کا سا لہو ہو گیا اور ہر ایک جاندار جو سمندر میں تھا مر گیا

۴ پھر تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ ندیوں اور پانیوں کے چشموں میں انڈیلا اور وے لہو ہو گئے

۵ اور میں نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا کہ ای خداوند جو ہی اور جو تھا تو ہی عادل اور قدوس ہی کہ تو نے یوں عدالت کی

۶ کیونکہ اُنہوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا ہی سو تو نے پینے کو اُنہیں لہو دیا کہ وے اِسی لائق ہیں

۷ پھر میں نے ایک اَور کو قربانگاہ میں سے یہہ کہتے سنا کہ ہاں ای خداوند خدا قادر مطلق تیری عدالتیں سچی اور راست ہیں

۸ پھر چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر انڈیلا اور اُسے اختیار دیا گیا کہ آدمیوں کو آگ سے جھلسائے

۹ اور آدمی سخت گرمی سے جھلس گئے اور خدا کے نام پر جو اِن آفتوں پر اختیار رکھتا ہی کفر بکتے تھے اور اُنہوں نے توبہ نہ کی کہ اُسکا جلال ظاہر کریں

۱۰ پھر پانچویں فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر اپنا پیالہ انڈیلا اور اُسکی بادشاہی میں تاریکی چھا گئی

۱۱ اور وے مارے درد کے اپنی زبانیں چباتے تھے اور اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی

۱۲ پھر چھٹے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا میں جو فرات ہی انڈیلا اور اُسکا پانی سوکھ گیا تاکہ پورب کے بادشاہوں کے لئے راہ طیار ہووے

۱۳ پھر میں نے اُس اژدھے کے مُنہہ سے اور اُس درندہ جانور کے مُنہہ سے اور جھوٹھے نبی کے مُنہہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی شکل نکلتے دیکھا

۱۴ کہ وے اچنبھے دکھانے والے دیووں کی روحیں ہیں جو زمین کے بلکہ ساری دنیا کے بادشاہوں پاس جاتیں کہ اُنہیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم کی لڑائی کیواسطے جمع کریں

۱۵ دیکھہ میں چور کی مانند آتا ہوں مبارک ہی وہ جو جاگتا اور اپنی پوشاک کی خبرداری کرتا ہی ایسا نہ ہووے کہ وہ ننگا پھرے اور لوگ اُس کی شرم دیکھیں

۱۶ پھر اُسنے اُنکو ایک مکان میں جسکا نام عبرانی میں ارمجدون ہی جمع کیا

۱۷ پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں انڈیلا تب آسمان کی ہیکل کے تخت کی طرف سے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ ہو چکا

۱۸ تب آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں ہوئیں اور بڑا بھونچال آیا ایسا کہ جب سے آدمی زمین پر ہیں ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی آیا نہ تھا

۱۹ اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہو گیا اور قوموں کے شہر گر گئے اور بڑی بابل خدا کے حضور یاد آئی تاکہ اُسے اپنے شدت قہر کی مے کا پیالہ دیوے

۲۰ تب ہر ایک ٹاپو ٹلکے غایب ہو گیا اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے

۲۱ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے اولے گرے اور اولوں کی آفت سے آدمیوں نے خدا پر کفر بکا کیونکہ اُس اولے کی نہایت ہی سخت آفت تھی ✣

باب ۱۷ اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تھے آیا اور مجھہ سے باتیں کیں اور کہا کہ اِدھر آ میں تجھہ کو اُس بڑی کسبی کی سزا جو بہت پانیوں پر بیٹھی ہی دکھلاؤنگا

۲ جسکے ساتھہ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی اور جسکی حرامکاری کی مے سے زمین کے باشندے متوالے ہوئے

۳ پھر وہ مجھے روح میں شامل کر کے بیابان میں لیگیا اور وہاں میں نے ایک عورت کو قرمزی رنگ کے درندے جانور پر جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا اور جسکے سات سر اور دس سینگ تھے بیٹھے دیکھا

۴ اور یہہ عورت ارغوانی اور قرمزی جوڑا پہنے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات سے اور اپنی حرامکاری کی گندگی سے بھرا ہوا اپنے ہاتھہ میں لئے تھی

۵ اور اُسکے ماتھے پر ایک نام لکھا تھا راز بابل بزرگ

چھنالوں اور زمین کی مکروہات کی ما

۶ اور میں نے دیکھا کہ وہ عورت مُقدّس لوگوں کے خون سے[19] اور یسوع کے شہیدوں کے[20] لہو سے متوالی ہو رہی تھی[21]
۷ اور میں اُسکو دیکھکر سخت حیرانی سے دنگ ہو گیا تب اُس فرشتے نے مجھے کہا تو کیوں دنگ ہی میں اُس عورت اور اُس درندہ جانور کا راز جسپر وہ سوار ہی اور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں تجھہ سے کہونگا۔
۸ وہ درندہ جانور جو تونے دیکھا سو تھا اور اب نہیں ہی اور اُس اتھاہ کوئے سے نکلنے[22] اور ہلاکت میں جانے پر ہی[23] اور زمین کے رہنے والے جن کے نام زندگی کے دفتر میں بنائے عالم سے لکھے نہ گئے[24] اُس حیوان کو دیکھہ کے جو تھا اور نہیں ہی اگرچہ ہی تعجّب کرینگے[25]
۹ اِسکی وہ سمجھہ یہاں ہی جسمیں دانائی ہی[26] وے سات سر[27] سات پہاڑ ہیں جنپر وہ عورت بیٹھی ہی۔
۱۰ اور سات بادشاہ ہیں پانچ تو گر گئے ایک ہی دوسرا ابتک نہیں آیا اور جب آویگا تھوڑی مدت تک
۱۱ اُس کا رہنا ہوگا۔ اور وہ درندہ جانور جو تھا اور نہیں ہی آٹھواں وہی ہی اور اُن ساتوں میں سے ہی اور ہلاکت میں جاتا ہی[28]
۱۲ اور دس سینگ جو تونے دیکھے[29] دس بادشاہ ہیں جنہوں نے اب تک بادشاہی نہیں پائی لیکن اُس درندہ جانور کے ساتھہ ایک ساعت تک بادشاہوں کا سا اختیار پاوینگے۔
۱۳ اُن سب کی ایک ہی رائے ہی اور وے اپنا اقتدار اور اختیار اُس حیوان کو دینگے۔
۱۴ وے برّے سے لڑائی کرینگے[30] اور برّہ اُنپر غالب ہوگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہی[31] اور وے جو اُسکے ساتھہ ہیں سو بُلائے ہوئے اور چُنے ہوئے اور دیانتدار ہیں[32]
۱۵ پھر اُسنے مجھے کہا وے پانی جو تونے دیکھے جہاں وہ کسبی بیٹھی تھی سو لوگ[33] اور گروہیں اور قومیں اور اہل زبان ہیں[34]
۱۶ اور اُس حیوان کے اُوپر وے دس سینگ جو تونے دیکھے اُس کسبی سے عداوت کرینگے[35] اور اُسے بے کس اور برہنہ[36] کرینگے اور اُسکا گوشت کھاوینگے اور آگ سے جلاوینگے[37]
۱۷ کیونکہ خدا نے اُنکے دلوں میں یہہ ڈالا کہ وے اُس کی مراد برلاویں[38] اور ایک ہی رائے ہوں اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دیں جب تک کہ خدا کی باتیں پوری نہ ہوں[39]
۱۸ اور وہ عورت جسے تونے دیکھا سو وہ بڑا شہر ہی[40] جو زمین کے بادشاہوں پر بادشاہت کرتا ہی[41] +

باب ۱۸

۱ بعد اُن چیزوں کے میں نے ایک فرشتے[1] کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسے بڑا اختیار ملا اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہو گئی[2]
۲ اور اُس نے زور سے پکار کے اونچی آواز سے یہہ کہا کہ بڑی بابل گر پڑی[3] گر پڑی وہ دیووں کا گھر اور ہر ایک گندی روح کی چوکی[4] اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسیرا ہو گئی[5]
۳ کیونکہ ساری قوموں نے اُس کی حرامکاری کے غضب کی مَے پی لی اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاری کی[6] اور زمین کے سوداگر اُسکے عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوئے[7]
۴ پھر میں نے آسمان سے ایک اور آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ اے میرے لوگو اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو[8] اور اُس کی آفتوں میں سے کچھہ تم پر نہ پڑے۔
۵ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہونچے[9] اور خدا نے اُسکی بدکاریاں یاد کیں[10]
۶ جیسا اُسنے تم سے سلوک کیا ویسا ہی تم بھی اُس سے سلوک کرو[11] اور اُسے اُسکے کاموں کے موافق دوچند دو اُس پیالے میں جسے اُسنے بھرا[12] اُسکے لئے دونا بھر دو[13]
۷ جتنا اُسنے آپ کو شاندار بنایا[14] اور عیاشی کی اُتنے ہی اُسکو عذاب اور غم میں ڈالو کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہی کہ میں ملکہ بن بیٹھی اور میں تو رانڈ نہیں ہوں اور کبھی غم نہ دیکھونگی[15]
۸ اِسلئے ایک ہی دن میں[16] اُسپر آفتیں آوینگی یعنے موت اور غم اور کال اور وہ

آگ سے جلائی جائیگی [١٧] کیونکہ خداوند خدا جو اُس کی
٩ عدالت کرتا ہی زورآور ہی [١٨] اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے
اُس کے ساتھ حرامکاری اور عیاشی کی ہی [١٩] جب اُسکے
١٠ جلنے کا دھواں دیکھیں [٢٠] اُسپر روئینگے پیٹینگے [٢١] اور اُسکے
عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کہینگے ہائے ہائے
بابل وہ بڑا شہر وہ مضبوط شہر [٢٢] کہ ایک ہی گھڑی میں تیری
١١ عدالت آپہنچی [٢٣] اور زمین کے سوداگر اُسپر روئینگے اور
١٢ غم کرینگے [٢٤] کہ اب کوئی اُنکے اجناس مول نہیں لیتا۔ یہہ
جنسیں سونے اور روپے کی اور جواہرات اور موتی اور مہین
کتان اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر ایک
خوشبودار لکڑی اور طرح طرح کے ہاتھی دانت کے برتن اور
ہر ایک طرح کی بیش قیمت چوب کے اور تانبے کے اور لوہے
١٣ اور سنگ مرمر کے باسن [٢٥] اور دارچینی اور خوشبوئیاں اور
عطر اور لبان اور مے اور تیل اور صاف میدہ اور گیہوں اور
چارپائے اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام
١٤ اور آدمیوں کی جانیں [٢٦] ہیں۔ اب تیرے دلچسپ میوے
تجھ سے الگ ہوگئے اور ساری نفیس اور خاصی خاصی
١٥ چیزیں تجھے چھوڑ گئیں اور تو اُنکو پھر کبھی نہ پائیگی۔ اُن
چیزوں کے سوداگر جو اُسکے سبب مالدار بنے تھے [٢٧] اُسکے
عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے ہوئے دور کھڑے
١٦ رہینگے۔ اور کہینگے ہائے ہائے وہ بڑا شہر جو مہین کپڑے
اور ارغوانی اور قرمزی پوشاک پہنے اور سونے اور جواہر
١٧ اور موتیوں سے آراستہ تھا [٢٨] کیونکہ اتنی بڑی دولت
ایک ہی گھڑی میں برباد ہوگئی [٢٩] اور ہر ایک ناخدا اور
جہاز پر کے سب مسافر اور ڈانڈی اور جتنے کہ سمندر سے
١٨ کام رکھتے ہیں دور کھڑے رہے [٣٠] اور اُسکے جلنے کا
دھواں دیکھکر یوں پکار اُٹھے [٣١] کون شہر اِس بڑے شہر
١٩ کی مانند ہی [٣٢] اور اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی
اور رو رو کر اور غم کرکے یوں پکار اُٹھے ہائے ہائے ایسا
بڑا شہر جسمیں وے سب جو سمندر میں جہاز چلاتے اُس کے
بڑے خرچ سے دولتمند ہوگئے وہ ایک ہی گھڑی میں اُجڑ
٢٠ گیا [٣٣] اے آسمان [٣٤] اور اے مقدس رسولو اور پیغمبرو اُسپر
خوشی کرو کیونکہ خدا نے اُس سے تمہارا بدلا لیا [٣٦]۔
٢١ پھر ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر بڑی چکی کے
پاٹ کی مانند اُٹھایا اور یہہ کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا
کہ بابل وہ بڑا شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا [٣٧] اور پھر
٢٢ کبھی پایا نہ جائیگا [٣٨] اور بربط نوازوں اور مطربوں اور
بانسری بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں کی آواز تجھ
میں پھر نہ سُنی جائیگی اور کسی طرح کا پیشہ والا کوئی پیشہ
کیوں نہ ہو تجھ میں پھر پایا نہ جائیگا اور چکی کی آواز تجھ
٢٣ میں پھر نہ سُنی جائیگی [٣٩] اور پھر تجھ میں کبھی چراغ روشن
نہ ہوگا [٤٠] اور پھر تجھ میں دُلہا دُلہن کی آواز کبھی
سُنی نہ جائیگی [٤١] کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے اُمرا
تھے [٤٢] اور تیری سوداگری سے زمین کی سب
٢٤ قومیں دغا کھا گئیں [٤٣] اور نبیوں اور مقدس لوگوں
کا [٤٤] اور جتنے زمین پر قتل کئے گئے [٤٥] اُنکا لہو اُس میں
پایا گیا ✝

باب ١٩

اُن چیزوں کے بعد میں نے آسمان پر بہت لوگوں کی
بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ ہللویاہ [١] نجات اور جلال
٢ اور عزت اور قدرت خداوند ہمارے خدا کی ہیں [٢] کیونکہ
اُس کی عدالتیں راست اور برحق ہیں [٣] اِسلئے کہ اُس نے
اُس بڑی کسبی کی جسنے اپنی زناکاری سے زمین کو حرام
کیا عدالت کی اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلہ اُس کے
٣ ہاتھ سے لیا [٤] پھر دوسری بار اُنہوں نے کہا ہللویاہ
٤ اور اُسکا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہتا ہی [٥] اور وے چوبیس
بزرگ اور وے چار جاندار اوندھے مُنہہ گرے [٦] اور خدا
٥ کو جو تخت پر بیٹھا ہی سجدہ کیا اور کہا آمین [٧] ہللویاہ۔ اور
تخت سے ایک آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ تم سب جو اُس کے

١٧ مکاشفات ١٧: ١٦
١٨ یرمیاہ ٥٠: ٣٤
مکاشفات ١١: ١٧
١٩ حزقی ایل ٢٦: ١٦ و ١٧
مکاشفات ١٧: ٢
٣ آیت
٢٠ ١٨ آیت
مکاشفات ١٩: ٣
٢١ یرمیاہ ٥٠: ٣٦
٢٢ یسعیاہ ٢١: ٩
مکاشفات ١٤: ٨
٢٣ ١٧ و ١٩ آیتیں
٢٤ حزقی ایل ٢٧: ٢٧–٣٦
٣ آیت
٢٥ مکاشفات ١٧: ٤
٢٦ حزقی ایل ٢٧: ١٣
٢٧ ٣ و ١١ آیتیں
٢٨ مکاشفات ١٧: ٤
٢٩ ١٠ آیت
٣٠ یسعیاہ ٢٣: ١٤
حزقی ایل ٢٧: ٢٩
٣١ حزقی ایل ٢٧: ٣٠ و ٣١
٩ آیت
٣٢ مکاشفات ١٣: ٤
٣٣ یشوع ٧: ٦
١ سموئیل ٤: ١٢
ایوب ٢: ١٢
حزقی ایل ٢٧: ٣٠
٣٤ ٨ آیت
٣٥ یسعیاہ ٤٤: ٢٣
اور ٤٩: ١٣
یرمیاہ ٥١: ٤٨
٣٦ لوقا ١١: ٤٩ و ٥٠
مکاشفات ١٩: ٢
٣٧ یرمیاہ ٥١: ٦٤
٣٨ مکاشفات ١٢: ٨
اور ١٦: ٢٠
٣٩ یسعیاہ ٢٤: ٨
یرمیاہ ٧: ٣٤
اور ١٦: ٩
اور ٢٥: ١٠
حزقی ایل ٢٦: ١٣
٤٠ یرمیاہ ٢٥: ١٠
٤١ یرمیاہ ٧: ٣٤
اور ١٦: ٩
اور ٢٥: ١٠
اور ٣٣: ١١
٤٢ یسعیاہ ٢٣: ٨
٤٣ ٢ سلاطین ٩: ٢٢
ناحوم ٣: ٤
مکاشفات ١٧: ٢ و ٥
٤٤ مکاشفات ١٧: ٦
٤٥ یرمیاہ ٥١: ٤٩

١ مکاشفات ١١: ١٥
٢ مکاشفات ٤: ١١
اور ٧: ١٠ و ١٢
اور ١٢: ١٠
٣ مکاشفات ١٥: ٣
اور ١٦: ٧
٤ استثنا ٣٢: ٤٣
مکاشفات ٦: ١٠
اور ١٨: ٢٠
٥ یسعیاہ ٣٤: ١٠
مکاشفات ١٤: ١١
اور ١٨: ٩ و ١٨
٦ مکاشفات ٤: ٤ و ٦ و ١٠
اور ٥: ١٤
٧ ١ تواریخ ١٦: ٣٦
نحمیاہ ٥: ١٣
اور ٨: ٦
مکاشفات ٥: ١٤

بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے ہو کیا چھوٹے کیا بڑے [8]
۶ ہمارے خدا کی ستایش کرو [9] اور میں نے ایک بڑی بھیڑ
کی سی آواز اور بہت پانیوں کی سی آواز اور بڑے گرج کی سی
آواز [10] یہہ کہتی ہوئی سُنی کہ ہللویاہ کیونکہ خداوند خدا قادر
۷ مطلق بادشاہت کرتا ہے [11] آؤ ہم خوشی و خُرّمی کریں اور
اُسکو عزت دیویں اِسلئے کہ برّے کا بیاہ آپہنچا [12] اور اُسکی
۸ دُلہن نے آپ کو سنوارا ہے ۔ اور اُسے یہہ دیا گیا کہ وہ
صاف اور شفاف مہین کتانی کپڑا پہنے [13] کہ مہین
۹ کتانی کپڑا مُقدّس لوگوں کی راستیاں ہیں [14] اور اُسنے
مجھہ سے کہا کہ لکھہ مبارک وے ہیں جو برّے کی شادی
کے جشن میں بُلائے گئے ہیں [15] اور وہ مجھہ سے کہتا ہے
۱۰ کہ یے خدا کی باتیں برحق ہیں [16] اور میں اُسکے پانوں
پر اُسے سجدہ کرنے کے لئے گرا [17] اور اُسنے مجھے کہا خبردار
ایسا نہ کر [18] کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا جن پاس یسوع
کی گواہی ہے [19] ہم خدمت ہوں خدا کو سجدہ کر کیونکہ گواہی
۱۱ جو یسوع پر ہے نبوت کی روح ہے ۔ پھر میں نے آسمان کو
کھلا ہوا دیکھا [20] اور دیکھو کہ ایک نقرئی گھوڑا [21] اور اُسکا
سوار امانتدار اور سچا [22] کہلاتا ہے اور وہ راستی سے عدالت
۱۲ کرتا اور لڑتا ہے [23] اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی
مانند [24] اور اُسکے سر پر بہت سے تاج [25] اور اُسکا ایک
۱۳ نام لکھا ہوا ہے جسے اُسکے سوا کسی نے نہ جانا [26] اور خون
میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا [27] اور اُسکا نام کلام خدا
۱۴ ہے [28] اور وے فوجیں جو آسمان میں ہیں صاف اور سفید
اور کتانی لباس پہنے ہوئے [29] نقرئی گھوڑوں پر [30] اُسکے
۱۵ پیچھے ہو لیں ۔ اور اُس کے مُنہہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے
کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے [31] اور وہ لوہے کے عصا
سے اُنپر حکمرانی کریگا [32] اور وہ خود قادر مطلق خدا کے
۱۶ قہر و غضب کی مے کے کولہو میں روندتا ہے [33] اور اُس کے
لباس اور اُس کی ران پر یہہ نام لکھا ہے [34] **بادشاہوں کا**

بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند [35] پھر ۱۷
میں نے ایک فرشتے کو سورج میں کھڑا دیکھا اور اُسنے بلند
آواز سے پکارا اور تمام پرندوں سے جو آسمان کے بیچ بیچ اُڑتے
ہیں [36] یہہ کہا آؤ اور بزرگ خدا کے جشن میں جمع ہو [37]
۱۸ تا کہ تم بادشاہوں کا گوشت اور ہزاروں کا گوشت اور زوراوروں
کا گوشت اور گھوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور آزادوں
۱۹ اور غلاموں اور چھوٹوں اور بڑوں کا گوشت کھاؤ [38] پھر
میں نے دیکھا کہ وہ درندہ جانور اور زمین کے بادشاہ
اور اُن کی فوجیں اکھٹی ہوئیں تا کہ اُس سے جو گھوڑے پر
۲۰ سوار تھا اور اُسکے لشکر سے لڑیں [39] اور وہ درندہ جانور
پکڑا گیا اور اُسکے ساتھہ جھوٹھا نبی [40] جسنے اُسکے حضور سے
کرامتیں دکھائیں جنسے اُس نے اُنکو جنہوں نے اُس
درندہ جانور کا نشان اپنے پر قبول کیا اور اُنکو جو اُس کی
مورت کو پوجتے تھے [41] گمراہ کیا یہہ دونوں اُس آگ کی
جھیل میں جو گندھک سے جل رہی ہے [42] جیتے ڈالے گئے [43]
۲۱ اور جو باقی تھے سو اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو
اُسکے مُنہہ سے نکلی تھی [44] قتل کئے گئے اور سارے
پرندے [45] اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے [46] ✦

باب ۲۰ پھر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے
دیکھا جسکے ہاتھہ میں اتھاہ کوئے کی کُنجی [1] اور ایک بڑی
۲ زنجیر تھی ۔ اور اُسنے اُس اژدہے کو جو پُرانا سانپ ہے یعنے
ابلیس اور شیطان کو پکڑا [2] اور ہزار برس تک جکڑ رکھا ۔
۳ اور اُسکو اُس اتھاہ کوئے میں ڈالا اور اُسے بند کر دیا اور
اُسپر مُہر کی [3] تا کہ وہ آگے لوگوں کو دغا نہ دے [4] جب
تک کہ ہزار برس تمام نہ ہوں بعد اُسکے چاہیئے کہ وہ تھوڑی
۴ مدت تک چھوٹا رہے ۔ پھر میں نے تخت [5] دیکھے اور وے
اُنپر بیٹھے تھے اور عدالت اُنہیں دی گئی [6] اور اُن کی روحوں
کو بھی دیکھا [7] جنہوں نے یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام
کے واسطے اپنا سر دیا اور جنہوں نے نہ اُس درندہ جانور

۸ مکاشفات ۱۱: ۱۸ اور ۲۰: ۱۲
۹ زبور ۱۳۴: ۱ اور ۱۳۵: ۱
۱۰ حزقی ۱: ۲۴ اور ۴۳: ۲ مکاشفات ۱۴: ۲
۱۱ مکاشفات ۱۱: ۱۵ و ۱۷ اور ۱۲: ۱۰ اور ۲۱: ۲۲
۱۲ متی ۲۲: ۲ اور ۲۵: ۱۰ ۲ قرن ۱۱: ۲ افس ۵: ۳۲ مکاشفات ۲۱: ۲ و ۹
۱۳ زبور ۴۵: ۱۳ و ۱۴ حزقی ۱۶: ۱۰ مکاشفات ۳: ۱۸
۱۴ زبور ۱۳۲: ۹
۱۵ متی ۲۲: ۲ و ۳ لوقا ۱۴: ۱۵ و ۱۶
۱۶ مکاشفات ۲۱: ۵ اور ۲۲: ۶
۱۷ مکاشفات ۲۲: ۸
۱۸ اعمال ۱۰: ۲۶ اور ۱۴: ۱۴ و ۱۵ مکاشفات ۲۲: ۹
۱۹ ۱ یوحنا ۵: ۱۰ مکاشفات ۱۲: ۱۷
۲۰ مکاشفات ۱۵: ۵
۲۱ مکاشفات ۶: ۲
۲۲ مکاشفات ۳: ۱۴
۲۳ یسعیاہ ۱۱: ۴
۲۴ مکاشفات ۱: ۱۴ اور ۲: ۱۸
۲۵ مکاشفات ۶: ۲
۲۶ مکاشفات ۲: ۱۷ ۱۶ آیت
۲۷ یسعیاہ ۶۳: ۲ و ۳
۲۸ یوحنا ۱: ۱ ۱ یوحنا ۵: ۷
۲۹ متی ۲۸: ۳ مکاشفات ۴: ۴ اور ۷: ۹
۳۰ مکاشفات ۱۴: ۲۰
۳۱ یسعیاہ ۱۱: ۴ ۲ تسلنیکی ۲: ۸ مکاشفات ۱: ۱۶ ۲۱ آیت
۳۲ زبور ۲: ۹ مکاشفات ۲: ۲۶ اور ۱۲: ۵
۳۳ یسعیاہ ۶۳: ۳ مکاشفات ۱۴: ۱۹ و ۲۰
۳۴ ۱۲ آیت
۳۵ دان ۲: ۴۷ ۱ تمط ۶: ۱۵ مکاشفات ۱۷: ۱۴
۳۶ ۲۱ آیت
۳۷ حزقی ۳۹: ۱۷
۳۸ حزقی ۳۹: ۱۸ و ۲۰
۳۹ مکاشفات ۱۶: ۱۶ اور ۱۷: ۱۳ و ۱۴
۴۰ مکاشفات ۱۶: ۱۳ و ۱۴
۴۱ مکاشفات ۱۳: ۱۲ و ۱۵
۴۲ مکاشفات ۱۴: ۱۰ اور ۲۱: ۸
۴۳ دیکھو دان ۷: ۱۱ مکاشفات ۲۰: ۱۰
۴۴ ۱۵ آیت
۴۵ ۱۷ و ۱۸ آیتیں
۴۶ مکاشفات ۱۷: ۱۶

باب ۲۰
۱ مکاشفات ۱: ۱۸ اور ۹: ۱
۲ دیکھو ۲ پطر ۲: ۴ یہوداہ ۶ مکاشفات ۱۲: ۹
۳ دان ۶: ۱۷
۴ مکاشفات ۱۶: ۱۴ و ۱۶ ۸ آیت
۵ دان ۷: ۹ و ۲۲ و ۲۷ متی ۱۹: ۲۸ لوقا ۲۲: ۳۰
۶ ۱ قرن ۶: ۲ و ۳
۷ مکاشفات ۶: ۹
۸ مکاشفات ۱۳: ۱۲

نہ اُسکی مورت کو پوجا تھا اور نہ اُسکا نشان اپنے ماتھوں اور اپنے ہاتھوں پر قبول کیا تھا وے زندہ ہوئے اور مسیح
۵ کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کرتے رہے اور باقی مُردے جب تک ہزار برس پورے نہ ہوئے نہ جئے یہہ پہلی
۶ قیامت ہے۔ مبارک اور مُقدّس وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہے ایسوں پر دوسری موت کا کچھہ اختیار نہیں بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اُسکے ساتھ ہزار برس
۷ تک بادشاہت کرینگے اور جب ہزار سال ہو چکینگے شیطان
۸ اپنی قید سے چھوٹیگا اور نکلیگا تاکہ اُن قوموں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں ہیں یعنے جوج و ماجوج کو فریب دے اور اُنہیں لڑائی کے لئے جمع کرے وے شمار
۹ میں سمندر کی ریت کی مانند ہیں۔ اور وے زمین کی وسعت پر چڑھ گئے اور اُنہوں نے مُقدّسوں کی چھاونی اور عزیز شہر کو گھیر لیا تب آسمان پر سے خدا کے پاس سے آگ
۱۰ اُتری اور اُنکو کھا گئی۔ اور شیطان جسنے اُنہیں فریب دیا تھا آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا جہاں وہ درندہ جانور اور جھوٹھا نبی ہے اور وے رات دن ابدالآباد
۱۱ عذاب میں رہینگے پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُسپر بیٹھا تھا دیکھا جسکے حضور سے زمین اور
۱۲ آسمان بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہ نہ ملی پھر میں نے دیکھا کہ مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے ہیں اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری کتاب جو زندگی کی ہے کھولی گئی اور مُردوں کی عدالت جسطرح سے اُن کتابوں میں لکھا تھا اُن کے اعمال کے
۱۳ مطابق کی گئی۔ اور سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس میں تھے اُچھال پھینکا اور موت اور حادثہ نے اُن مُردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا اور اُن میں ہر ایک کی عدالت اُسکے
۱۴ کاموں کے موافق کی گئی پھر موت اور حادثہ آگ کی
۱۵ جھیل میں ڈالے گئے یہہ دوسری موت ہے اور جس کا ذکر زندگی کی کتاب میں نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا

باب ۲۱

پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ اگلا آسمان اور اگلی زمین جاتی رہی تھی
۲ اور سمندر بھی مطلق نہ رہا۔ اور مجھہ یوحنا نے شہر مُقدّس نئے یروسلم کو آسمان سے دُلہن کی مانند جسنے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا آراستہ کئے ہوئے خدا کے
۳ پاس سے اُترتے دیکھا۔ اور میں نے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی آسمان سے سُنی کہ دیکھہ خدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھہ ہے اور وہ اُنکے ساتھہ سکونت کریگا اور وے اُسکے لوگ ہونگے اور خدا اُنکا خدا آپ اُنکے ساتھہ رہیگا
۴ اور خدا اُن کی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا اور پھر موت نہ ہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دُکھہ ہوگا
۵ کیونکہ اگلی چیزیں گذر گئیں۔ اور اُسنے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا دیکھہ میں سب کچھہ نیا کرتا ہوں اور اُسنے مجھہ سے کہا
۶ لکھہ کیونکہ یے باتیں سچ اور برحق ہیں اور اُسنے مجھے کہا کہ ہو چکا میں الفا اور امیگا ابتدا اور انتہا ہوں میں اُسکو جو پیاسا ہے آبِ حیات کے چشمے سے مفت پینے
۷ دونگا جو غالب ہوتا ہے سو اِن سب چیزوں کا وارث ہوگا
۸ اور میں اُسکا خدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا پر ڈرنیوالوں اور بے ایمانوں اور نفرتیوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بت پرستوں اور سارے جھوٹھوں کا حصّہ اُسی جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی
۹ یہہ دوسری موت ہے۔ اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس وے سات پیالے پچھلی سات آفتوں سے بھرے تھے مجھہ پاس آیا اور مجھہ سے یوں کہکے بولا کہ ادھر آ میں
۱۰ تجھے دُلہن یعنے برّے کی جورو دکھاؤنگا۔ اور مجھے روح میں ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لیگیا اور اُسنے اُس بزرگ شہر کو مُقدّس یروسلم کو آسمان پر سے خدا کے

۹ مکاشفات ۱۳ : ۱۵، ۱۶ | ۱۰ رومیوں ۸ : ۱۷، ۲ تمطاؤس ۲ : ۱۲، مکاشفات ۵ : ۱۰ | ۱۱ مکاشفات ۲ : ۱۱، اور ۲۱ : ۸ | ۱۲ یسعیاہ ۶۱ : ۶، ۱ پطرس ۲ : ۹، مکاشفات ۱ : ۶، اور ۵ : ۱۰ | ۱۳ ۴ آیت | ۱۴ ۲ آیت | ۱۵ حزقی ایل ۳۸ : ۲، اور ۳۹ : ۱ | ۱۶ ۱۱ و ۱۰ آیتیں | ۱۷ مکاشفات ۱۶ : ۱۴ | ۱۸ یسعیاہ ۸ : ۸، حزقی ایل ۳۸ : ۹، ۱۶ | ۱۹ ۸ آیت | ۲۰ مکاشفات ۱۹ : ۲۰ | ۲۱ مکاشفات ۱۴ : ۱۰، ۱۱ | ۲۲ ۲ پطرس ۳ : ۷، ۱۰، ۱۱، مکاشفات ۲۱ : ۱ | ۲۳ دانی ایل ۲ : ۳۵، مکاشفات ۱۲ : ۸ | ۲۴ مکاشفات ۱۹ : ۵ | ۲۵ دانی ایل ۷ : ۱۰ | ۲۶ زبور ۶۹ : ۲۸، دانی ایل ۱۲ : ۱، فلپیوں ۴ : ۳، مکاشفات ۳ : ۵، اور ۱۳ : ۸، اور ۲۱ : ۲۷ | ۲۷ یرمیاہ ۱۷ : ۱۰، اور ۳۲ : ۱۹، متی ۱۶ : ۲۷، رومیوں ۲ : ۶، مکاشفات ۲ : ۲۳، اور ۲۲ : ۱۲، ۱۲ آیت | ۱۱ عالمِ غیب | ۲۸ ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۲۶، ۵۴، ۵۵ | ۲۹ ۶ و ۱۴ آیت | ۳۰ ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۲۶، ۵۴، ۵۵ | ۳۱ ۶ آیت، مکاشفات ۲۱ : ۸ | ۳۲ مکاشفات ۱۹ : ۲۰

۱ یسعیاہ ۶۵ : ۱۷، اور ۶۶ : ۲۲، ۲ پطرس ۳ : ۱۳ | ۲ متی ۲۰ : ۱۱ | ۳ یسعیاہ ۵۲ : ۱، گلتیوں ۴ : ۲۶، عبرانیوں ۱۱ : ۱۰، اور ۱۲ : ۲۲، اور ۱۳ : ۱۴، مکاشفات ۳ : ۱۲، ۱۰ آیت | ۴ یسعیاہ ۵۴ : ۵، اور ۶۱ : ۱۰، ۲ کرنتھیوں ۱۱ : ۲ | ۵ احبار ۲۶ : ۱۱، ۱۲، حزقی ایل ۴۳ : ۷، ۲ کرنتھیوں ۶ : ۱۶، مکاشفات ۷ : ۱۵ | ۶ یسعیاہ ۲۵ : ۸، مکاشفات ۷ : ۱۷ | ۷ ۱ کرنتھیوں ۱۵ : ۲۶، ۵۴، مکاشفات ۲۰ : ۱۴ | ۸ یسعیاہ ۴۳ : ۱۹، ۲ کرنتھیوں ۵ : ۱۷ | ۹ مکاشفات ۱۹ : ۹، اور ۲۲ : ۶ | ۱۰ مکاشفات ۱۶ : ۱۷ | ۱۱ مکاشفات ۱ : ۸، اور ۲۲ : ۱۳ | ۱۲ یسعیاہ ۱۲ : ۳، اور ۵۵ : ۱، یوحنا ۴ : ۱۰، ۱۴، اور ۷ : ۳۷، مکاشفات ۲۲ : ۱۷ | ۱۳ زکریاہ ۸ : ۸، عبرانیوں ۸ : ۱۰ | ۱۴ ۱ کرنتھیوں ۶ : ۹، ۱۰، گلتیوں ۵ : ۱۹، ۲۰، ۲۱، افسیوں ۵ : ۵، ۱ تمطاؤس ۱ : ۹، عبرانیوں ۱۲ : ۱۴، مکاشفات ۲۲ : ۱۵ | ۱۵ مکاشفات ۲۰ : ۱۴، ۱۵ | ۱۶ مکاشفات ۲۰ : ۱۴ | ۱۷ مکاشفات ۱۵ : ۱ و ۶، ۷ | ۱۸ مکاشفات ۱۹ : ۷ | ۱۹ مکاشفات ۱ : ۱۰، افسیوں ۱۷ : ۳ | ۲۰ حزقی ایل ۴۸ باب | ۲۱ ۲ آیت

۱۱ پاس سے اُترتے دکھایا۔ اُسمیں خدا کا جلال تھا[۲۲] اور اُس کی روشنی بے نہایت بیش قیمت جواہر کی سی اُس یشم کی مانند تھی جو بلور کیطرح شفاف ہو۔ ۱۲ اور اُس کی بڑی اور بلند دیوار تھی اور اُسکے بارہ دروازے[۲۳] اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے تھے اور اُنپر نام لکھے تھے جو بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے ہیں۔ ۱۳ پورب کو تین دروازے اُتر کو تین دروازے دکھن کو تین دروازے اور پچھم کو تین دروازے تھے[۲۴] ۱۴ اور اُس شہر کی دیوار کی بارہ نیویں تھیں اور اُنپر برّے کے بارہ رسولوں کے نام تھے[۲۵] ۱۵ اور جو مجھ سے بول رہا تھا اُسکے ہاتھ میں سونے کی ایک جریب تھی[۲۶] تاکہ اُس شہر اور اُسکے دروازوں اور اُس کی دیوار کو ناپے۔ ۱۶ اور اُس شہر کی احاطہ چوکونی ہے اور اُسکا لمبان اِتنا ہی جتنی اُس کی چوڑان اور اُسنے اُس شہر کو اُس جریب سے ناپکر بارہ ہزار استادیوس (یعنے ساڑھے سات سو کوس) پایا ۱۷ اور اُسکا لمبان اور چوڑان اور اونچان ایکساں ہیں پھر اُسنے دیوار کو ناپا تو اُس آدمی کے ہاتھ سے جو فرشتہ تھا ۱۸ ایک سو چوالیس ہاتھ پایا۔ اور اُس کی دیوار یشم کی بنی تھی ۱۹ اور وہ شہر خالص سونے کا شفاف شیشے کی مانند تھا اور اُس شہر کی دیوار کی نیویں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں[۲۷] پہلی نیو یشم کی تھی دوسری نیلم کی تیسری ۲۰ شب چراغ کی چوتھی زمرد کی۔ پانچویں عقیق کی چھٹی لال کی ساتویں سنہرے پتھر کی آٹھویں فیروزے کی نویں زبرجد کی دسویں یمنی کی گیارھویں سنگ سنبلی کی بارھویں یاقوت ۲۱ کی۔ اور بارہ دروازے بارہ موتی تھے ہر دروازہ ایک ایک موتی کا اور اُس شہر کی سڑک[۲۸] خالص سونے کی شفاف شیشے کی مانند تھی۔ ۲۲ اور میں نے اُس میں کوئی ہیکل نہ دیکھی[۲۹] اِسلئے کہ خداوند خدا قادر مطلق اور برّہ ۲۳ اُس کی ہیکل ہیں۔ اور وہ شہر سورج کا محتاج نہیں اور نہ چاند کا کہ وے اُسکو روشن کریں کیونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے[۳۰] اور برّہ اُس کی روشنی ہے ۲۴ اور وے قومیں جنھوں نے نجات پائی اُس کی روشنی میں پھرینگی اور زمین کے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس میں لاتے ہیں[۳۱] ۲۵ اور اُس کے دروازے کبھی دن کو بند نہ ہونگے[۳۲] کہ رات وہاں نہ ہوگی[۳۳] ۲۶ اور وے قوموں کے جلال اور عزت کو اُس میں لاوینگے[۳۴] ۲۷ اور کوئی چیز جو ناپاک یا نفرت انگیز یا جھوٹھ ہے اُس میں کسیطرح در نہ آویگی[۳۵] مگر صرف وے ہی جو برّے کی کتابِ حیات میں[۳۶] لکھے ہوئے ہیں +

باب ۲۲

۱ پھر اُسنے آبِ حیات کی ایک صاف ندی[۱] مجھے دکھائی جو بلور کیطرح شفاف اور خدا اور برّے کے تخت سے نکلتی تھی۔ ۲ اور اُس کی سڑک کے بیچ اور اُس ندی کے وار پار[۲] زندگی کا درخت تھا[۳] جو بارہ قسم کے پھل لاتا اور ہر ایک مہینے میں اپنا پھل دیتا تھا اور اُس درخت کے پتّے قوموں کی شفا کے واسطے[۴] تھے۔ ۳ اور پھر کوئی لعنت نہ ہوگی[۵] اور خدا اور برّے کا تخت اُس میں ہوگا[۶] اور اُسکے بندے اُس کی بندگی کرینگے۔ ۴ اور وے اُسکا مُنہہ دیکھینگے[۷] اور اُسکا نام اُنکے ماتھوں پر ہوگا[۸] ۵ اور وہاں رات نہ ہوگی اور وے چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہیں[۹] کیونکہ خداوند خدا اُنکو روشن کرتا ہے[۱۰] اور وے ابدالآباد بادشاہت کرینگے[۱۱] ۶ پھر اُسنے مجھے کہا کہ یے باتیں سچ اور برحق ہیں[۱۲] اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ اُن چیزوں کو جنکا جلد ہونا ضرور ہے اپنے بندوں پر ظاہر کرے[۱۳] ۷ دیکھ میں جلد آتا ہوں[۱۴] مبارک وہ جو اِس کتاب کی نبوت کی باتوں کو حفظ کرتا ہے[۱۵] ۸ اور مجھ یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکھا اور سنا اور جب میں نے سنا اور دیکھا تھا تب اُس فرشتے کے پانوں پر جسنے مجھے یے چیزیں دکھائیں سجدہ کرنے کو گرا[۱۶] ۹ تب اُسنے مجھ سے کہا خبردار ایسا نہ کر کیونکہ

---

۲۲ ۲۳ آیت مکاشفہ ۲۲: ۵
۲۳ حزقی ۴۸: ۳۱–۳۴
۲۴ حزقی ۴۸: ۳۱–۳۴
۲۵ متی ۱۶: ۱۰ گلت ۲: ۹ افسی ۲: ۲۰
۲۶ حزقی ۴۰: ۳ ذکر ۲: ۱ مکاشفہ ۱۱: ۱
۲۷ یسعیاہ ۵۴: ۱۱
۲۸ مکاشفہ ۲۱: ۲
۲۹ یوحنا ۴: ۲۳

۳۰ یسعیاہ ۲۴: ۲۳ اور ۶۰: ۱۹ و ۲۰ ۱۱ آیت مکاشفہ ۲۲: ۵
۳۱ یسعیاہ ۶۰: ۳ و ۵ و ۱۱ اور ۶۶: ۱۲
۳۲ یسعیاہ ۶۰: ۱۱
۳۳ یسعیاہ ۶۰: ۲۰ ذکر ۱۴: ۷ مکاشفہ ۲۲: ۵
۳۴ ۲۴ آیت
۳۵ یسعیاہ ۳۵: ۸ اور ۵۲: ۱ اور ۶۰: ۲۱ یوایل ۳: ۱۷ مکاشفہ ۲۲: ۱۴ و ۱۵
۳۶ فلپ ۴: ۳ مکاشفہ ۳: ۵ اور ۱۳: ۸ اور ۲۰: ۱۲

۱ حزقی ۴۷: ۱ ذکر ۱۴: ۸
۲ حزقی ۴۷: ۱۲ مکاشفہ ۲۱: ۲۱
۳ پیدا ۲: ۹ مکاشفہ ۲: ۷
۴ مکاشفہ ۲۱: ۲۴
۵ ذکر ۱۴: ۱۱
۶ حزقی ۴۸: ۳۵
۷ متی ۵: ۸ ا قرن ۱۳: ۱۲ ا یوحنا ۳: ۲
۸ مکاشفہ ۳: ۱۲ اور ۱۴: ۱
۹ مکاشفہ ۲۱: ۲۳ و ۲۵
۱۰ زبور ۳۶: ۹ اور ۸۴: ۱۱
۱۱ دان ۷: ۲۷ روم ۵: ۱۷ ۲ تمطا ۲: ۱۲ مکاشفہ ۳: ۲۱
۱۲ مکاشفہ ۱۹: ۹ اور ۲۱: ۵
۱۳ مکاشفہ ۱: ۱
۱۴ مکاشفہ ۳: ۱۱ ۱۰ و ۱۲ و ۲۰ آیتیں
۱۵ مکاشفہ ۱: ۳
۱۶ مکاشفہ ۱۹: ۱۰

ہیں تیرا اور نبیوں کا جو تیرے بھائی ہیں اور اُنکا جو اِس کِتاب کی باتیں حفظ کرتے ہیں ہم خدمت ہوں خدا کو سجدہ کر[۱۷] ۱۰ پھر اُسنے مجھہ سے کہا کہ تو اِس کِتاب کی نبوّت کی باتوں پر مُہر مت رکھہ[۱۸] کیونکہ وقت نزدیک ہی[۱۹] ۱۱ جو ناراست ہی سو ناراست ہی رہے اور جو نجس ہی سو نجس ہی رہے اور جو راستباز ہی سو راستباز ہی رہے اور ۱۲ جو مُقدّس ہی سو مُقدّس ہی رہے[۲۰] اور دیکھہ میں جلد آتا ہوں[۲۱] اور میرا اجر میرے ساتھہ ہی[۲۲] تاکہ ہر ایک کو اُسکے کام کے موافق بدلا دوں[۲۳] ۱۳ میں الفا اور امیگا ابتدا اور انتہا اول و آخر ہوں[۲۴] ۱۴ مبارک وے ہیں جو اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں[۲۵] تاکہ زندگی کے درخت پر[۲۶] اُنکا اختیار ہو اور وے اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوویں[۲۷] ۱۵ مگر کتّے[۲۸] اور جادوگر اور حرامکار اور خونی اور بت پرست اور جو کوئی جھوٹھہ کو چاہتا اور بولتا ہی سب باہر ہیں[۲۹] ۱۶ مجھہ یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا[۳۰] کہ کلیسیاؤں میں اِن باتوں کی گواہی تم کو دے میں داؤد کی اصل و نسل[۳۱] اور صبح کا نورانی ستارہ ہوں[۳۲] ۱۷ اور روح اور دُلہن[۳۳] کہتی ہیں آ اور جو سُنتا ہی کہے آ اور جو پیاسا ہی[۳۴] آوے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے۔ ۱۸ کیونکہ میں ہر ایک شخص کے لئے جو اِس کتاب کی نبوّت کی باتیں سُنتا ہی یہہ گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی اِن باتوں میں کچھہ بڑھاوے تو خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر بڑھاویگا[۳۵] ۱۹ اور اگر کوئی اِس نبوّت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھہ نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصّہ[ا] کتابِ حیات[۳۶] سے اور شہرِ مُقدّس سے[۳۷] اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکھی ہیں نکال ڈالیگا۔ ۲۰ وہ جو اِن چیزوں کی گواہی دیتا ہی یہہ کہتا ہی کہ میں یقیناً جلد آتا ہوں[۳۸] آمین[۳۹] ۲۱ ہاں اَی خداوند یسوع آ[۴۰] ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہووے[۴۱] آمین ❖

[ا] یا درختِ حیات

۱۷ مکاشفہ ۱۹: ۱۰
۱۸ دان ۸: ۲۶ اور ۱۲: ۴ و ۹ مکاشفہ ۱۰: ۴
۱۹ مکاشفہ ۱: ۳
۲۰ حزقی ۳: ۲۷ دان ۱۲: ۱۰ ۲ تمطا ۳: ۱۳
۲۱ ۷ آیت
۲۲ یسعیاہ ۴۰: ۱۰ اور ۶۲: ۱۱
۲۳ روم ۲: ۶ اور ۱۴: ۱۲ مکاشفہ ۲۰: ۱۲
۲۴ یسعیاہ ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ اور ۴۸: ۱۲ مکاشفہ ۱: ۸ و ۱۱ اور ۲۱: ۶
۲۵ دان ۱۲: ۱۲ ۱ یوحنا ۳: ۲۴
۲۶ مکاشفہ ۲: ۷ ۲ آیت
۲۷ مکاشفہ ۲۱: ۲۷
۲۸ فلپ ۳: ۲
۲۹ ۱ قرنتی ۶: ۹ و ۱۰ گلتی ۵: ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ قلسی ۳: ۶ مکاشفہ ۹: ۲۰ و ۲۱ اور ۲۱: ۸
۳۰ مکاشفہ ۱: ۱
۳۱ مکاشفہ ۵: ۵
۳۲ گنتی ۲۴: ۱۷ ذکریا ۶: ۱۲ ۲ پطرس ۱: ۱۹ مکاشفہ ۲: ۲۸
۳۳ مکاشفہ ۲۱: ۲ و ۹
۳۴ یسعیاہ ۵۵: ۱ یوحنا ۷: ۳۷ مکاشفہ ۲۱: ۶
۳۵ استثنا ۴: ۲ اور ۱۲: ۳۲ امثال ۳۰: ۶
۳۶ خروج ۳۲: ۳۳ زبور ۶۹: ۲۸ مکاشفہ ۳: ۵ اور ۱۳: ۸
۳۷ مکاشفہ ۲۱: ۲
۳۸ ۱۲ آیت
۳۹ یوحنا ۲۱: ۲۵
۴۰ ۲ تمطا ۴: ۸
۴۱ روم ۱۶: ۲۰ و ۲۴ ۲ تسلنیکی ۳: ۱۸

نئے عہد نامے کا خاتمہ ہوا